القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث وادب عربی ومعاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ وتقدیم

مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

ادارہ اسلامیات

لاہور — کراچی

فہرست القاموس الوحید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اللہ کا شکر ہے کہ طویل وشدید انتظار کے بعد "القاموس الوحید" زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر پیش خدمت ہے۔ اس پیش کش کے وقت ہمیں وہی خوشی محسوس ہو رہی ہے جو کسی مہم جو اور طالع آزما کو اپنے ارادہ میں کامیابی کے بعد ہوتی ہے۔

اگرچہ اس سے قبل والد مرحوم حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کی چار ڈکشنریاں شائع ہو کر مستفیدین و ارباب ذوق سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، تاہم یہ جامع ترین مکمل عربی اردو لغت کئی اعتبار سے اپنے اندر بعض اہم اور منفرد خصائص رکھتی ہے، جو اُسے اس قبیل کی دیگر لغات سے ممتاز کرتے اور عربی اردو لغت نویسی کے باب میں ایک اہم مقام عطا کرتے ہیں۔

"القاموس الوحید" والد مرحوم کی سالہا سال کی پیہم اور جاں گسل محنت وکاوش کا نتیجہ ہے۔ اس کی تالیف کے دوران مرحوم نے عمر کے آخری دہے میں اپنے شب و روز، سفر و حضر، اور اپنی توانائی کا بیشتر حصہ اس میں صرف کیا، تب ہی یہ ممکن ہو سکا کہ یہ شاہکار لغت اپنی خصوصیات کے ساتھ منظرِ عام پر آسکے۔

اس ضخیم قاموس کی تکمیل وطباعت کے تجربہ کے دوران کام کے مختلف مراحل کے لیے درکار وقت ومحنت کا ہر اندازہ غلط ثابت ہوا۔ اغلاط سازی وغیرہ کے علاوہ بعض ایسے کاموں میں بھی خاصا وقت صرف ہوا جو کسی شمار میں نہ تھے، اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ تمام مآخذ سے ملا کر پوری قاموس کی مراجعت کا کام کتنا صبر آزما اور وقت طلب تھا۔ چنانچہ تالیف کے اصل کام کے بعد سب سے اہم اور بڑا یہی کام تھا جو کئی سال کی سخت محنت وکاوش کے بعد پایۂ تکمیل کو پہونچا۔

اس عظیم لغت کے شروع میں اُس کے شایانِ شان ایک مبسوط مقدمہ بھی شامل ہے۔ مراجعت وغیرہ کے مرحلہ سے فراغت کے بعد عم محترم مولانا عمید الزماں کیرانوی نے اس کی ضرورت کے احساس کے تحت تفصیلی مطالعہ کے بعد یہ وقیع علمی مقدمہ سپرد قلم کیا، جس میں عربی زبان کے نشوونما، اس کے لسانی خاندان، شجرۂ نسب اور اس کے فروغ کے مختلف عوامل واسباب پر سیر حاصل بحث کی ہے اور عربی لغت نویسی کا جائزہ لیتے ہوئے عربی کی تقریباً ان تمام مستند لغات کا تعارف کرایا ہے جن کی مرجعیت واہمیت مسلّم ہے۔ اس قیمتی مقدمہ کا آخری حصہ القاموس الوحید سے متعلق ہے جس میں اس کی خصوصیات اور وجوہِ امتیاز کا تفصیل کے ساتھ ذکر موجود ہے۔

ہماری خواہش تھی کہ معیار طباعت اس قاموس کے شایانِ شان ہو۔ ہم نے اس کی پوری کوشش تو کی، لیکن یہ کوشش ہم اپنے محدود مادی وسائل کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہی کر سکے ہیں۔ کس حد تک ہم کامیاب ہوئے، اس کا فیصلہ اس درخواست کے ساتھ ہم آپ ہی پر چھوڑتے ہیں کہ ہمیں اپنی مفید وقیمتی آراء سے ضرور مطلع فرمائیں۔ والسلام

ناشر

بسم الله الرحمن الرحيم

حب العربيـــة من حب اللـه
ورسوله صلى الله عليه وسلم

"من أحب الله تعالى، أحب رسوله محمداً صلى الله عليه وسلم، ومن أحب الرسول العربي، أحب العرب، ومن أحب العرب، أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العجم والعرب، ومن أحب العربية عنى بها وثابر عليها، وصرف همته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان، وآتاه حسن سريرة فيه، اعتقد أن محمداً - صلى الله عليه وسلم - خير الرسل، والإسلام خير الملل، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، إذ هى أداة العلم ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد."

أبومنصور عبدالملك بن محمد بن اسمعيل الثعالبي

(٣٥٠هـ/ ٩٦١م - ٤٢٩/١٠٣٨م)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

مقدمہ

از: مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

الحمد لله الذي خلق الانسان، وحلّاه بالنطق والكلام، وأعز اللغة العربية وأدامها، فأنزل بها القرآن على قلب نبينا محمد، سيد الخلق والأنام، أفصح من فَجّر ينابيع البيان، والصلاة والسلام عليه وعلى آله واصحابه البررة الكرام، ومنهم من أعانهم علمُهم باللغة ورسوخُهم فيها ان يفسروا للناس معاني الالفاظ تفسيراً لغويا، كعمرَ بن الخطاب، وعليِ بن ابي طالب، وعبدِ الله بن عباس – رضى الله عنهم– وغيرِهم من اهل العلم باللغة، التي اختارها سبحانه وتعالى لتكون أداة لدعوته ووسيلة للتعبير عن كلامه وكلام رسوله، فكانوا بمثابة معاجمَ حيةٍ ناطقةٍ غيرِ مدونةٍ، يؤدون عمل المعجم خيرَ أداء... اما بعد!

عربی زبان، منبعِ علوم شریعت، قرآن وحدیث کی زبان ہے، اس لیے اس کے تداول اور تعلیم وتعلم کو آسان سے آسان تر بنانے کی جملہ مخلصانہ مساعی، خدمت دین کا درجہ رکھتی ہیں۔ عربی سے عربی، عربی سے اردو یا اس کے برعکس دیگر زبانوں میں، عربی کے تعلق سے معتبر لغات وقوامیس کی تالیف، ان کوششوں کا ایک انتہائی اہم حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار کے علما، اور بالخصوص علمائے متقدمین نے اس کام کو بہت زیادہ اہمیت دی، اور ان میں سے بہت سوں نے اس کو اپنی علمی کاوشوں کا محور ومرکز بنا کر اس عظیم زبان کو اپنی اصلی شکل وصورت میں محفوظ رکھنے کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔ چنانچہ بعض عبقری علماء اور ماہرینِ عربی لغت نے اس زبان میں فنِ لغت نویسی کا آغاز کیا اور متعدد معاجم وقوامیس ترتیب دیں جن میں خلیل بن احمد الفراہیدی کی کتاب العین اور ابو عمر الشیبانی کی کتاب الجیم سرفہرست ہیں۔ بعض علماء نے اپنے سلف کی معاجم کو موضوعِ بحث بنایا، کچھ نے شروح لکھیں اور کچھ نے مختصرات تحریر کیں۔ علاوہ ازیں بعض نے متعدد معاجم کو یکجا کیا یا کسی ایک معجم کو بنیاد بنا کر دوسرے معاجم سے منتخب الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور ان کے محاسن ومناہج سے استفادہ کر کے زیادہ جامع انداز میں طالبانِ زبان وادب کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی۔ زیرِ نظر لغت ''القاموس الوحید'' کے مؤلف برادرِ گرامی حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۵ء) استاذِ حدیث، لغت وادبِ عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کی اس کاوش کا تعلق اسی تیسری قسم سے ہے۔

قرآن وحدیث اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان "اللسان العربی" اور اس کے متعلقہ علوم کی خدمت میں اپنی عمریں صرف کرنے والے ان جلیل القدر علمائے محققین کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی محنت اور کوششوں سے عربی لغات کی شکل میں وجود میں آنے والے ان گنجہائے گرانمایہ سے روشناس اور بہرہ ور ہوں، جو خزانے بھی ہیں اور خزانہائے علوم شریعت اور ادب عربی کی کنجیاں بھی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لغت نویسی اور تدوینِ قوامیس ومعاجم کا ایک سرسری جائزہ لیا جائے۔ لیکن اس سے پہلے زبان کی تحقیق، عربی میں اس کے لیے لفظ "لغہ" کے استعمال اور عربی زبان کی اصل وخصوصیت اور اسلام کی وجہ سے اس کی بے مثال حفاظت وترقی سے متعلق بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زبان کی اہمیت

عصر جدید کے فلاسفر ڈیکارٹ (Rene Descrates1596 - 1650) کی رائے کے مطابق انسان کے حیوانِ ناطق ہونے کی وجہ سے زبان یعنی لغت اس کے خواص میں سے ایک خاصہ ہے۔ لغت (زبان) انسان کا خاصہ اس لیے ہے کہ وہ حیوانِ ناطق یعنی بولنے اور سوچنے کی صلاحیت رکھنے والا ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ حیوان مدنی ہے، جس کی فطرت میں اجتماعیت ہے۔ اور اس کا یہی خاصہ اس کو کائنات کی دوسری تمام مخلوقات میں ممتاز بناتا ہے۔ یہی چیز انسان کے لیے مختلف اشیا واشخاص کی سمجھ اور ادراک میں مددگار ہوتی ہے۔ حیوان کا یہ عمل صرف حواس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جبکہ انسان کے اس عمل میں حواس کے علاوہ نطق وتفکیر کو بھی دخل ہوتا ہے، جو اس کا وصف امتیازی ہے، اور چونکہ انسان کے ادراک کے اس عمل میں احاطہ وشمول بھی ہے اس لیے اسی کو صحیح ادراک قرار دیا جاسکتا ہے۔

زبان انسان کے لیے ایک عظیم عطیہ ربانی ہے۔ انسان کو اس عطیہ سے نوازے جانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے نفس اور اس کے باطنی اسرار ورموز کا ادراک کرے، اور اپنے اردگرد پھیلے ہوئے عالم بے کراں سے واقفیت وآگاہی حاصل کرے، تاکہ اس آگہی کے بعد وہ اپنے خالق وپروردگار کے حضور میں سجدہ ریز ہو۔

ارسطو (Aristote 322 - 384 B.C.) نے انسان کی تعریف میں حیوانِ ناطق کا فلسفیانہ تصور پیش کیا، تو ڈیکارٹ نے اس میں اس بات کا اضافہ کیا کہ زبان ہی سے انسان کے اندر فکر وعمل کی دونوں شقوں کے ساتھ حقیقی ناطقیت کا تحقق ہوتا ہے، جس کے بعد وہ زمین پر خلیفۃ اللہ بننے کا اہل ہوتا ہے۔

انسان کی ناطقیت کا دار ومدار غور وفکر کرنے اور اجتماعی زندگی گزارنے پر ہے، پھر زبان کے ذریعہ اظہار وبیان خود اپنے نفس کے علاوہ، دوسروں کو سمجھنے، اور اسرارِ عالم کی دریافت کی راہ کا ایک قدم بھی ہے۔ انیسویں صدی کے دورِ اول کے فلاسفر نطشے (Friedrich Nietzsche 1844 -1900) کے بقول یہ دریافت، دراصل ایک فعل ہے، جو ہمیشہ تغیر کا متقاضی ہے۔

بہر حال زبان کی اہمیت مسلم ہے۔ وہ فکر کی ترجمانی اور دوسروں سے رابطے کا محض ایک وسیلہ و آلہ ہی نہیں، بلکہ وہ اجتماعی زندگی میں ہماری ماہیت اصلی کا اثبات اور نفوس کا تذکیہ بھی کرتی ہے۔ انسان کی زندگی میں زبان کا عمل اُس سے کہیں زیادہ اہم ہے جیسا کہ وہ بادی النظر میں لگتا ہے۔ ہم سب ہی، خواہی نہ خواہی، زبان کا ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا زبان ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان بے نیاز و مستغنی نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے اہل و عیال، دوسرے افراد خانہ، رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں، پڑوسیوں اور ہم وطنوں سے ہم کلام ہوتے ہیں، بلکہ بسا اوقات خود اپنے آپ سے اور ان لوگوں سے بھی جو زمان و مکان کے اعتبار سے ہم سے دور ہیں، بات چیت کرتے ہیں۔ علامہ شیخ محمد عبدہ نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ زبان فکر کی مُظہر اور اس کی ترجمان ہے: (اللغة مجلى للفكر و ترجمان له)

فرد کی زندگی میں زبان کا ساتھ لازم و ملزوم کی طرح ہے۔ زبان اس کے وجود کی گہرائیوں اور اس کی پوشیدہ خواہشات و محسوسات تک اپنی رسائی رکھتی ہے۔ کوئی قوم جو زبان بولتی ہے اسی سے مربوط کلام وجود میں آتا ہے، عالم اجسام اور عالم اذہان کے درمیان زبان حقیقی رابطہ کا ذریعہ ہے۔ (۱)

لغہ کے اصطلاحی معنیٰ

یہ تو تھی زبان کی ضرورت اور اجتماعی زندگی میں اس کے کردار کی اہمیت کی مختصر تشریح۔ رہا مسئلہ اس کے اصطلاحی معنیٰ کا تو اس سلسلہ میں علمائے لسانیات (Linguists) کے درمیان خاصا اختلاف ہے۔ بحث و تحقیق میں ہر ایک کا اپنا اپنا نہج اس اختلاف کی بنیاد ہے، چنانچہ کوئی اس کی تعریف (Definition) عقلی و نفسیاتی بنیاد پر کرتا ہے، تو کوئی منطقی و فلسفیانہ نظریہ کا سہارا لیتا ہے۔ جبکہ بعض ماہرین معاشرے میں زبان کے رول کے اعتبار سے اس کی تعریف پیش کرتے ہیں۔ بہر کیف زبان کے معنیٰ کے سلسلہ میں بہت سے اقوال ہیں جن کو ذیل میں بطور حصر نہیں بلکہ بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے:

(۱) ماہرین نفسیات (Psychologists) کے نزدیک مافی الضمیر کی تعبیر کا کوئی بھی وسیلہ زبان ہے۔ لہٰذا ان

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية: تاليف الدكتور/ عبدالحميد محمد ابوسكين. استاذ كلية اللغة العربية. جامعة الازهر. ص ۹.
یہ کتاب جس کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے، مجھے برادر گرامی قدر مولانا وحید الزماں رحمہ اللہ کی ذاتی مطالعہ کی کتابوں میں ملی تھی۔ اس کی قابل ذکر اہمیت یہ ہے کہ وہ مبعوث الازہر الاستاذ عبداللہ جمعہ رضوان کی طرف سے ہدیہ ہے۔ موصوف کے قلم سے اس کتاب پر درج ذیل تحریر موجود ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم – إلى سماحة الشيخ مولانا/ وحيدالزمان الكيرانوى حفظه الله وأدامه. تقديرا لحبه واخلاصه ووفائه وشوقا لذكراه.

ابنكم البار
عبدالله جمعه رضوان
مبعوث الازهر الشريف
الى دارالعلوم ديوبند
۱۹۸۶/۲/۲۷ء

کے نزدیک زبان ہر وہ آلہ ہے جو کسی انسان کے شعور میں آنے والی کسی چیز کو دوسرے تک منتقل کرسکے۔ بنابریں ان کی نظر میں حرکات، اصوات، نقش ونگار اور رسم الخط سب ہی زبان کی قسمیں ہیں۔ صوتی زبان مقاطع (Syllables) والے الفاظ کی بھی ہے اور سادہ الفاظ والی بھی جن میں واضح قسم کے مقاطع نہ ہوں۔

چنانچہ قبول یا انکار پر دلالت کرنے والی کوئی حرکت، ہاتھ، سر یا جسم کے ذریعہ کسی معنی کی طرف اشارہ، آہ وبکا، موسیقی، نقش ونگار، تصویرکشی اور بولے ہوئے یا تحریر کردہ کلمات،۔۔۔ اسی طرح کی جو چیزیں کسی فکر وخیال کو دوسرے تک منتقل کرنے کے لیے استعمال میں آتی ہیں، علمائے نفسیات کی اصطلاح میں ان سب پر زبان کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا مکتب فکر جو زبان کی تعریف، معاشرے میں اس کے رول اور کام کے پیش نظر کرتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ زبان نام ہے عرف میں ملحوظ ان امور کے نظام کا جو کسی خاص اجتماعی گروہ کے افراد کے درمیان تعاون وتعامل کا ذریعہ بنتے ہوں۔ زبان کی یہ تعریف امریکی محقق (ادجار ستیر تفنت) نے کی ہے۔

یہ مکتبِ فکر زبان کے معاشرتی پہلو کو اہمیت دیتا ہے، چنانچہ اس کے نزدیک زبان ایک معاشرتی حقیقت اور اجتماعی ربط واتصال کا نتیجہ ہے۔ باہمی تعاون اور بحیثیت انسان اہمیت کے حامل مختلف امور کو انجام دینا اس کا بنیادی عمل ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو وہ اپنی ترقی وفروغ میں بھی انسانی گروہوں کے وجود کی مرہونِ منت ہے۔

(۳) منطقی مکتب فکر (Logical School of Thought) زبان کی تیسری تعریف علمائے منطق (Logicians) کی ہے جو زبان کو افکار کی تعبیر کے وسیلہ کے طور پر استعمال کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اہلِ منطق کے اس مکتب فکر کے ایک عالم پروفیسر (جفونز) اپنی کتاب "مبادی درس منطق" میں لکھتے ہیں: زبان کے تین کام ہیں:

(الف) خواہشات وجذبات اور افکار پہنچانے کا ذریعہ بننا۔

(ب) سوچنے میں خودکار معاون ہونا۔

(ج) تدوین ومراجعت کا آلہ ہونا۔ (اس سے مراد تحریری زبان ہے، جس میں انسان اپنے افکار وخیالات اور آراء کو حیطۂ تحریر میں لاتا ہے اور وقتِ ضرورت ان کی طرف رجوع کرتا ہے)

(۴) فلسفی مکتب فکر (Philosophical School of Thought) اس مکتب فکر کے بقول افکار کی تعبیر اور ان کو ایک شخص سے دوسرے تک منتقل کرنے کے لئے منظم صوتی رموز کے استعمال کا نام زبان ہے۔

(۵) زبان کا اطلاق نُطق وتکلم اور قوت ناطقہ اور ان الفاظ پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ متکلم اپنے احساس وشعور کا اظہار کرتا ہے۔

(٦) قُدما نے بھی زبان کی تعریف میں کہا ہے کہ زبان ان آوازوں کا نام ہے، جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنے اغراض وضروریات کا اظہار کرتی ہے۔

زبان کے معنی کے ذیل میں اور بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے، یہاں صرف چند اقوال وتعریفات پر اکتفا کیا

گیا ہے۔ بہر حال متمدن انسان کی غرض وضرورت افکار کو دوسرے تک منتقل کرنے میں ہی منحصر نہیں ہے، اسی لئے زبان کا دائرۂ عمل بھی اسی حد تک محدود نہیں بلکہ درحقیقت وہ وسیلہ بنتی ہے فکر وفہم کا اور ذوق وخیال کی بالیدگی کا۔ لہٰذا اصطلاحی معنی کے اعتبار سے زبان کی زیادہ جامع تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ”زبان نام ہے ان الفاظ کا جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنی اغراض وضروریات کا اظہار کرتی ہو اور ان کو فکر وفہم نیز ذوق وخیال کی تربیت کا وسیلہ کار بناتی ہو“۔

اصطلاحی معنی سے متعلق بحث کا یہ خلاصہ **محاضرات فی اللهجات العربیة**[1] سے ماخوذ ہے۔ عمر فروخ لکھتے ہیں:

زبان، جذبات، مقاصد اور افکار کے اظہار کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور یہ اظہار ان حرکات واشارات کے ذریعہ ہوتا ہے جو انفعال کے نتیجہ میں قصد وارادہ کے تحت سرزد ہوں۔ اسی طرح آوازیں بھی اظہار مافی الضمیر کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی آوازوں کے ذریعہ نکلنے والے الفاظ کے مقابلہ میں اشارات کے ذریعہ مرادی معنی کی ادائیگی زیادہ بہتر طریقہ پر ہوتی ہے۔[2]

زیادہ مختصر اور آسان طریقہ پر کہا جاسکتا ہے کہ زبان کے معنی ہیں: ”انسانوں کے مابین تحریری یا صوتی اشاروں کے ذریعہ رابطے کا نظام یا کسی نسلی قومی یا ثقافتی گروہ کی بولی“۔[3]

لغہ کا مشتق منہ

لغہ کے اصطلاحی معنی کے مختصراً ذکر کے بعد یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے لیے عربی میں اگرچہ اللسان بھی استعمال کیا جاتا ہے بلکہ قرآن میں ہر جگہ اس معنی میں یہی لفظ وارد ہوا ہے، لیکن عام طور پر استعمال کیا جانے والا لفظ اللغہ ہے۔ اس لفظ کا مأخذ و مشتق منہ کیا ہے اور یہ کہ وہ عربی لفظ ہے یا مُعَرَّب، اور اگر وہ معرب ہے تو اس رائے کے قائل کی دلیل کیا ہے۔ پھر لغت کے اصطلاحی معنی کیا ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ماہرین لسانیات کے اقوال وتعریفات میں اتفاق ہے یا اختلاف۔ ان سب سوالوں کے پیش نظر قدیم مصادر ومراجع اور قوامیس کی مراجعت کے بعد حسب ذیل حقائق سامنے آتے ہیں:

لغہ (Language) کا اطلاق۔ صاحب **القاموس المحیط مجدالدین فیروز آبادی** کے مطابق ان آوازوں پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ ہر قوم اپنی ضروریات وحوائج کا اظہار کرتی ہے۔ اس کی جمع لغات ولغون ولغی ہے۔ لغا یلغو کے معنی تکلم بولنے اور خیبۃ ناکام یا مایوس ہونے کے ہیں۔ اللغو واللغا اس کلام کو کہتے ہیں جس کا کوئی اعتبار نہ ہو[4]

(۱) محاضرات فی اللهجات العربیة، للدکتور / عبدالحمید محمد ابوسکین ص ۱۴۔

(۲) تاریخ الادب العربی، عمر فروخ

(۳) قومی انگریزی اردو لغت۔

(۴) صاحب المصباح المنیر علامہ احمد بن علی المقری لکھتے ہیں: لغا الشی یلغو لغوا باب نصر سے ہے اور بَطَلَ کے معنی میں ہے۔

ابن جنی الخصائص میں لکھتے ہیں: لغة : لَغَوْت بمعنی تکلمت سے ہے۔ وزن کے اعتبار سے وہ کُرَةٌ، قُلَةٌ اور ثُبَةٌ کی طرح ہے ان سب میں لام کلمہ واؤ ہے جیسا کہ کروت بالکرة اور قلوت بالقلة سے ظاہر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسی سے لغی یلغی ہے، جس کے معنی ہذیان گوئی کے ہیں اور اسی سے شاعر کا قول ہے:

ورب اسراب حجیج کظم   عن اللغا ورفث التکلم

اسی طرح اللغو بھی ہے جو قرآن میں وارد ہے: "واذا مروا باللغو مروا کراما" جس کے معنی باطل کے ہیں۔

"البرھان" میں امام حرمین تحریر فرماتے ہیں: اللغة لَغِیَ یَلْغی (باب سمع) سے ہے جس کے معنی گفتگو کرنے کے ہیں۔

مذکورہ بالا حوالوں سے ظاہر ہے کہ ماہرین و محققین لغت کی رائے میں لغہ عربی لفظ ہے۔ لیکن بعض علماء متأخرین کہتے ہیں کہ کلمۂ لغہ خواہ کسی بھی فعل سے مشتق ہو بہر حال وہ "اللھاة" سے ماخوذ ہے، جس کا اطلاق حلق کے اوپری حصہ میں موجود گوشت کے ایک ٹکڑے پر ہوتا ہے، جیسا کہ "لسان المزمار" میں مذکور ہے۔ اس رائے کی تائید و توثیق دونوں کلموں میں پائی جانے والی مشابہت سے ہوتی ہے۔ دونوں ہی کے شروع میں لام ہے اور ھاء وغین دونوں حروف حلقی ہیں، جو ایک دوسرے کی جگہ واقع ہوتے ہیں، نیز لغہ کا اشتقاق لغا یا لغی سے لغوی قیاس کے مطابق نہیں ہے۔

مزید برآں اس رائے کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ اکثر دوسری لغات میں زبان کے لیے استعمال کیا جانے والا لفظ، نطق سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی عضو پر بھی دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ عبرانی زبان میں لفظ "سافاہ" زبان بمعنی لغت پر بھی دلالت کرتا ہے اور ہونٹ پر بھی جو نطق و کلام کے اعضا میں سے ہے۔ اور یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ عبرانی زبان، عربی زبان ہی کی بہن ہے۔ اسی طرح عبرانی زبان میں لفظ "لاشون" زبان (عضو) اور لغت دونوں معنی میں مستعمل ہے، اور ظاہر ہے کہ زبان بھی اعضائے نطق میں سے ہے۔

عربی زبان اور دیگر سامی زبانوں کے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے خاندان سے تعلق رکھنے والی زبان مثلاً فارسی کو لیا جائے تو اس میں بھی لفظ "زبان" لغت و زبان (عضو) دونوں ہی معنی میں مستعمل ہے۔ یہی حال انگلش زبان کا بھی ہے جس میں لفظ Tongue زبان و لغت دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے برعکس ایک رائے یہ بھی ہے کہ لغہ خالص عربی لفظ نہیں ہے، بلکہ وہ یونانی لفظ لاغوس (Lagos) کا

ـ نیز لغا الرجلُ کے معنی ہیں لغو کلام کرنا۔ واللغو. اخلاط الکلام یعنی خلط ملط و بے معنی بات۔ واللغو فی الیمین: مالا یُعقَد علیه القلبُ کقول القائل: لا والله، وبلی والله. و لَغِي بالأمر (باب سمع سے): لهج به، کہا جاتا ہے کہ اللغة اسی سے مشتق ہے۔ لام کلمہ حذف کر کے اس کی جگہ ھا لائی گئی، لہٰذا اس کی اصل غُرْفَة کے وزن پر لُغْوَةٌ ہے۔

معرب ہے جس کے معنی کلمہ یا آئڈیا (Idea) کے ہیں۔ عربی لفظ اور اس یونانی لفظ میں پائی جانے والی گہری مشابہت سے بھی اس رائے کی تائید ہوتی ہے۔

مذکورہ رائے کی مزید توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ لفظ لغہ زیر بحث معنی میں قرآن کریم میں وارد نہیں ہوا ہے۔ لغت کے معنی لفظ "لسان" سے ادا کیے گئے ہیں۔(۱) نیز دور جاہلیت کی شاعری، اور یونانی زبان سے عربی میں کئے جانے والے ترجموں کے دور سے پہلے کے ادب میں لفظ لغہ کا اس معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا استعمال صفی الدین الحلی نے اپنے اس شعر میں کیا:

بقدر لغات المرء يكثر نفعه وتلك له عند الشدائد أعوان

آدمی کی زبانوں کے بقدر اس کا نفع بڑھتا ہے اور یہ زبانیں اس کے لیے شدائد کے وقت معاون ہوتی ہیں۔

فبادر إلى حفظ اللغات وفهمها فكل لسان في الحقيقه إنسان

پس لغتوں کے حفظ و فہم میں جلدی کرو کیونکہ ہر زبان حقیقت میں انسان ہے۔

صفی الدین الحلی ترکی عہد میں صف اول کے شعرا میں سے تھے۔ ان کی پیدائش ۶۷۷ھ میں اور وفات ۷۵۰ھ میں ہوئی۔ یعنی ان کا دور یونانی زبان کی کتابوں کے عربی میں ترجمہ کے دور سے تقریباً پانچ صدی بعد کا ہے۔

اگر یہ بات صحیح ہے کہ لفظ لغہ اس قدیم عربی ادب میں استعمال نہیں کیا گیا جو سند کا درجہ رکھتا ہے۔ اور اس کا استعمال پہلے پہل عباسی شعرائے متاخرین کی شاعری میں ہوا ہے تو اسی نظریہ کو راجح قرار دیا جائے گا کہ وہ یونانی زبان کے ان کلمات مُعَرَّبہ میں سے ہے جو مکمل طور پر عربی زبان کا جامہ پہن چکے ہیں۔

عربی زبان

عربی اپنے دورِ اول میں ان قبائل کی زبان تھی جو جزیرہ نمائے عرب میں یمن سے شام، عراق اور فلسطین و سیناء کے سرحدی علاقوں تک آباد تھے۔ اور اس کو سریانی زبان کے نام سے جانا جاتا تھا جو ایک غلطی تھی۔ اس غلطی کا رواج اہل یونان کی وجہ سے ہوا جو شمالی شام کو اُشوریہ یا سوریہ کہتے تھے، اسی بنا پر عربی کو سریانی کہا جاتا تھا(۲)

عربی زبان سامی زبانوں کے خاندان سے ہے جو خود ایک وسیع تر حامی – سامی خاندان کی ایک شاخ ہے۔(۳)

استاذ عباس محمود العقاد لکھتے ہیں: زمانہ قدیم کی مشہور سامی زبانیں یہ ہیں: اکادی، اشوری، بابلی، سامی شرقی اور سامی غربی۔ پھر سامی غربی کی دو قسمیں ہیں: شمالی عربی اور جنوبی عربی یعنی معینی سبائی اور حبشی۔

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور / عبدالحميد محمد ابو سكين ص۱۱۔

(۲) ابو الانبياء، للاستاذ عباس محمود عقاد

(۳) اردو دائرہ معارف اسلامیہ

ڈاکٹر عبدالحمید محمد ابو سکین نے عربی زبان کے شجرۂ نسب کی کچھ تفصیل حسب ذیل طریقہ پر بیان کی ہے:

زبانوں کے جس گھرانے سے عربی زبان کا تعلق ہے اس کو سامی زبانوں کا خاندان کہا جاتا ہے، اس لئے کہ ان کے بیشتر بولنے والے حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل سے ہیں، جیسا کہ کتاب تخلیق (تورات کی کتاب اول یا عہد نامۂ قدیم کی پہلی کتاب) کی دسویں فصل میں مذکور ہے۔ اگرچہ محققین کے نزدیک اس تسمیہ میں علمی تحقیق و تدقیق کا فقدان ہے، پھر بھی اس نظریہ کو عوامی مقبولیت و شہرت اور سہولت کی خاطر مان لیا گیا ہے۔

اس خاندان کی زبانوں کا ایشیا اور ان میں سے بعض کا افریقہ میں پھیلاؤ ہوا۔ ان زبانوں میں کچھ باقی ہیں اور کچھ عہدِ پارینہ کا حصہ بن گئیں۔

حسب ذیل زبانیں سامی خاندان میں شامل ہیں:

بابلی، اشوری، جن کو، اکدی بھی کہا جاتا ہے، عبرانی، فینیقی، آرامی شرقی، آرامی غربی، شمالی عربی، جنوبی عربی یا حبشی (Ethopie) اور ان سے متفرع ہونے والی بولیاں۔

سامی زبانوں کے مابین بہت واضح ربط و یگانگت ہے اور یہ ربط ہندی اور یوروپین زبانوں کے درمیان پائے جانے والے ربط و تعلق سے زیادہ مضبوط ہے، نیز ان (سامی) زبانوں کے درمیان جو اختلاف ہے وہ لاتینی زبانوں کے اختلاف سے زیادہ نہیں ہے۔(۱)

چونکہ عربی اور دوسری سامی زبانیں ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے ان کے بعض اصول و قواعد میں تقارب و یگانگت کا ہونا بھی ایک فطری امر ہے۔ وقت ضرورت ان میں لین دین کا عمل بھی ہوا ہے۔ تیسری صدی قبل از ہجرت کے نبطی آثار کی کھدائی سے پتا چلتا ہے کہ آرامی اور فصحیٰ عربی کے درمیان بہت زیادہ قربت ہے۔(۲)

سامی زبانیں

ان زبانوں کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

۱- مشرقی جس کو اکادی یا مسماری بھی کہا جاتا ہے، بابلی اور اشوری زبانیں اسی کے تحت آتی ہیں۔

۲- مغربی جس کی شمالی اور جنوبی دو شاخیں ہیں۔ شمالی شاخ کی دو ذیلی شاخیں کنعانی اور آرامی ہیں۔ کنعانی ذیلی شاخ کے تحت آنے والی زبانوں میں کنعانی قدیم، موآبی، فینیقی اور قدیم عبرانی شامل ہیں۔

(۱) محاضرات فی اللهجات العربیة.

(۲) ابو الانبیاء للاستاذ عباس محمود العقاد

آرامی ذیلی شاخ مشرقی آرامی بولیوں اور مغربی آرامی بولیوں کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔ مغربی قسم کی جنوبی شاخ، شمالی عربی اور جنوبی عربی پر مشتمل ہے۔ شمالی عربی کی کچھ زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ جیسے ثمودی، صفوی اور لحیانی اور کچھ باقی ہیں جیسے حجازی و تمیمی۔

جنوبی عربی جس کا تعلق مغربی قسم سے ہے، معینی، سبئی، حضرمی، قتبانی اور حمیری زبانوں پر مشتمل ہے۔ (۱)

سامی زبانوں کا یہ شجرہ خاصا الجھا ہوا ہے جس کو اختصار کے ساتھ آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سامی خاندان کی مذکورہ زبانیں بالکل معدوم و ناپید ہو چکی ہیں جن کے آثار و نقوش بھی ختم ہو چکے ہیں ان میں اکادی زبان مع اپنی دونوں شاخوں بابلی واشوری کے شامل ہے۔ نیز فینیقی بھی انھیں زبانوں میں شامل ہے جن کا نام و نشان مٹ چکا ہے۔

مذکورہ زبانیں جن کو سامی زبانوں کا نام دیا جاتا ہے جزیرہ عرب ہی کی پیداوار تھیں، اس لیے ایک رائے یہ بھی ہے کہ ان کو بھی قدیم عربی بولیاں کہنا چاہیے۔ ڈاکٹر سلیمان ابو غوش (متوفی ۱۹۷۷ء) (۲) اسی نظریہ کے حامی ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب ہم مختلف عرب ممالک میں قدرے اختلاف کے ساتھ بولی جانے والی عامی زبانوں کو لهجات عربية (عربی بولیاں) ہی کہتے ہیں اور اس سر زمین پر جزیرۂ عرب ہی کا اطلاق کرتے ہیں جو عربی زبان اور تمام جدید و قدیم عربی بولیوں کا گہوارہ ہے تو ہم اس سر زمین میں پیدا ہونے والی قدیم بولیوں کے نام میں اس حقیقت

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية.

(۲) عشرة الاف كلمة انجليزية من اصل عربي: تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش۔

پاکستان میں جب عرب بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کویتی اسکول کا قیام عمل میں آیا تو اس کی نظامت کے لئے نظر انتخاب مصنف موصوف پر پڑی، جو ان دنوں کویت کے ادارۂ تعلیم سے وابستہ تھے اور اسکولوں میں پڑھائی جانے والی بعض کتابوں کی تالیف میں حصہ لے چکے تھے، انھوں نے اس ذمہ داری کو بحسن و خوبی انجام دیا، ساتھ ہی ہندستان کی ایک یونیورسٹی سے فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور کویت کی وزارت خارجہ میں کونسلر کے عہدہ پر فائز ہو گئے انھوں نے کونسلر ہی کی حیثیت سے اردن اور ہندستان وغیرہ میں کویتی سفارت خانوں میں اپنے فرائض منصبی کامیابی کے ساتھ انجام دیے ۱۹۷۷ء میں جب ان کا انتقال ہوا اس وقت وہ زائرے میں کویتی سفارت خانہ کے ناظم الامور (Charge d'affaires) تھے۔

غالباً ۱۹۶۵ء میں جب احقر نے جمعیۃ العلماء ہند کے شعبۂ عربی کی ذمہ داری سنبھالی ہی تھی، نئی دہلی میں کویت کے پہلے سفیر عزت مآب جناب یعقوب عبد العزیز الرشید سے ایک ملاقات کے دوران پہلی بار مذکورہ کتاب کے مصنف موصوف سے ملنے کا اتفاق ہوا اس کے بعد جمعیۃ العلماء ہند کے کاموں کے سلسلہ میں اور سفارت خانوں کی پارٹیوں میں بارہا ان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ وہ بہت ذی علم اور وسیع المطالعہ تو تھے ہی ساتھ ہی انتہائی خلیق ملنسار اور زندہ دل انسان بھی تھے ان کی کتاب کے مقدمہ نگار جناب احمد السقاف ان کے بارے میں رقم طراز ہیں کہ وہ ایک ایسی انسائیکلو پیڈیا تھے جس کے علوم و معارف میں ظرافت طبع اور نکتہ آفرینی کا حسین امتزاج تھا۔ اس حقیقت آشکار اریمارک کے پڑھنے کے ساتھ ہی بعض سرسری ملاقاتوں کے دوران ان کے ظریفانہ جملے یاد آنے لگے مثلاً ایک دفعہ میں سعودی سفارت خانہ کی ایک پارٹی میں بحیثیت مہمان شریک تھا — عزت مآب شیخ محمد الشبلی سفیر تھے اور میں اس وقت تک سفارت خانہ سے وابستہ نہیں ہوا تھا — کھانے کے جدید طریقہ بفے (Buffet) سسٹم میں جو آپا دھاپی ہوتی ہے وہ سب ہی جانتے ہیں چونکہ کھانے کا ابھی آغاز ہی ہوا تھا اس لئے میں ایک طرف کو کھڑا ہوا تھا، موصوف کی نظر مجھ پر پڑی تو میری طرف لپکے اور یہ کہتے ہوئے: لماذا لاتهاجمون مع المهاجمين (یلغار کرنے والوں کے ساتھ آپ یلغار کیوں نہیں کر رہے ہیں) میرا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگے۔

سے کیوں گریز کرتے ہیں. ہم ان سب کو قدیم عربی بولیاں کیوں نہیں کہتے اور ماہرین لسانیات ان کو سامی زبانیں کہنے پر کیوں مصر ہیں؟

ڈاکٹر سلیمان ابو غوش اپنی اس منفردانہ رائے کو مدلل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اگر ہم قدیم مصری زبان بول کر ہیرو گلیفی (Hieroglyphics) زبان مرادلیں تو کیا یہ غلط ہوگا؟ یقیناً نہیں، جبکہ لفظ "مصر" اپنے موجودہ مفہوم میں ملک مصر کے لیے ہیرو گلیفی زبان کے دور میں مستعمل نہیں تھا — اس لئے کہ زمانۂ قدیم میں اس کا نام جبت یا کبت یا کمت یا کیم تھا — نیز جبکہ ہیرو گلیفی، مصر قدیم کی صوتی زبان کا نہیں، بلکہ لکھائی کی زبان کا نام تھا.

آگے چل کر موصوف لکھتے ہیں: عربی بولیوں کو سامی زبانیں کہنا علمی طور پر درست نہیں ہے، اس تسمیہ کو صرف سو سال سے رواج حاصل ہوا ہے، جو دراصل تورات کی یہودی داستانوں سے ماخوذ ہے، ان داستانوں کے مطابق نوح علیہ السلام کے سام، حام اور یافث تین بیٹے تھے، ان میں سام کی اولاد جزیرۂ عرب میں آباد ہوئی، حام کی نسل سے افریقہ کے لوگ ہیں، جبکہ اہل یوروپ یافث کی نسل سے ہیں۔ تورات کی ان یہودی حکایات میں اس کا کوئی ذکر نہیں کہ چینی یا مغل یا جاپانی کس کی نسل سے ہیں اور نہ ہی ان کی زبانوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے تینوں بیٹوں میں سے کس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش لکھتے ہیں: حالانکہ علم فلسفۂ لسانیات بہت ترقی کر چکا ہے اور ایک دوسرے سے قربت رکھنے والی زبانوں کو ایسے خاندانوں اور گھرانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے جو پرانی تقسیم کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس کے باوجود علماء لسانیات اور دور جدید کے ماہرین، قدیم عربی بولیوں کو سامی زبانوں کا ہی نام دیتے چلے آرہے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش نے سامی زبانوں کی تفصیل، جن کو وہ عربی بولیاں کہتے ہیں، زیادہ مرتب اور سہل انداز میں پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

عربی زبان کو مع اس کی مختلف بولیوں کے مندرجہ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱- شمالی عربی بولیاں

(الف) مشرقی:

(۱) بابلی (۲) اشوری. (۳) کلدانی. (یہ تینوں بولیاں اس علاقہ کے لوگ بولتے تھے جس کو آج عراق کے نام سے جانا جاتا ہے)

(ب) مغربی:

(۱) کنعانی (۲) فینیقی (۳) آرامی (۴) سریانی (۵) موآبی (۶) موری (۷) اوغارتی (۱۹۳۰ میں لبنان کے

راس شمرہ علاقہ میں اس زبان کی تحریریں ملی تھیں) ۸-نبطی۔ ۹-صفوی (شام میں صفاۃ کی طرف منسوب جہاں اس کے نقوش ملے ہیں)

یہ بولیاں اہل شام- جس سے وہ وسیع تر خطہ مراد ہے جو ترکی میں طوروس پہاڑوں سے فلسطین کے جنوب میں واقع "رفح" تک پھیلا ہوا تھا- بولتے تھے۔

۲- وسطی عربی بولیاں

(۱) حجازی (۲) ثمودی (۳) لحیانی

یہ ان عرب قبائل کی بولیاں ہیں جو شام کے جنوب اور یمن کے شمال میں واقع علاقوں میں رہتے تھے۔

۳- جنوبی بولیاں

(۱) معینی (۲) سبئی (۳) قتبانی (۴) اوسانی (۵) حضرمی (۶) حمیری

قدیم حبشی (جعزی) وغیرہ جیسی افریقی بولیاں بھی مذکورہ بولیوں میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ شاید اور بولیاں بھی رہی ہوں گی جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہوسکا ہے۔[۱]

عربی زبان اپنے موجودہ مفہوم کے اعتبار سے وہ زبان ہے جس کو ایشیا و افریقہ کے باشندے بولتے ہیں۔ ماہرین لسانیات اس بات پر متفق ہیں کہ عربی کا نشو و نما جزیرۂ عرب (اپنے وسیع تر مفہوم میں) میں ہوا۔ یا کم از کم یہ وہ متفقہ امر ہے جس کے بارے میں علماءِ اَلسِنہ کے پاس معلومات ہیں جن کا ماخذ مختلف آثار اور معلوم شدہ تاریخ کا ورثہ ہے۔ یہی چیز مسلمہ حقیقت کے طور پر مانی جاتی رہے گی تا آنکہ اس کے برعکس کچھ ثابت ہو اور اس کی تائید میں محکم دلائل ہوں، جن سے معلوم ہو کہ یہ زبان دوسری جگہوں سے منتقل ہو کر جزیرۂ عرب میں میں پہنچی۔ بنابریں یقین کیا جاتا ہے کہ جزیرۂ عرب ہی اس زبان کا گہوارہ ہے، جہاں وہ وجود میں آئی، پلی اور نشو و نما کے مراحل سے گذری اور متعدد بار، باشندوں کے انتقالِ مکانی کے عمل کے زیر اثر، جزیرۂ عرب کے جغرافیائی حدود کے باہر پہنچی۔ آج جو عربی زبان متداول ہے جس کو باشندگان وطن عربی بولتے ہیں وہ حجازی لہجہ ہے، جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اور یہ اسلام ہی ہے جس نے "عربی" لفظ کو موجودہ مفہوم عطا کیا۔

حجازی لہجہ یا بقول بعض قریشی لہجہ (یا لغت قریش) ان بہت سی عربی بولیوں میں سے ایک ہے جو جزیرۂ عرب میں وجود میں آئیں۔ اور چونکہ حجاز ہی ایک اہم تجارتی مرکز تھا، جو شمال و جنوب کے عربوں کے درمیان ربط و صل کا کام کرتا تھا، اس لئے تمام عرب قبائل اس زبان سے پورے طور پر آشنا تھے، اور یہ زبان ان کی ضرورت بن کر ان کے درمیان رائج ہو گئی تھی۔[۲]

---

(۱) عشرة آلاف كلمة انجليزية من اصل عربي. تاليف ڈاکٹر سليمان ابوغوش ص ۲۰۔

(۲) عشرة آلاف كلمة انجليزية من اصل عربي ص ۱۳

لغتِ قریش کی بالادستی

عملِ زوال وارتقا کے بعد بچ رہنے والی عربی زبان اور مختلف مقامی عربی بولیوں کے بولنے والے حالانکہ عرب ہی کہلاتے تھے، لیکن وہ کسی مربوط اکائی کی طرح ایک گروہ نہ تھے بلکہ وہ مختلف قبائل میں بٹے ہوئے اور جزیرۂ عرب کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ دوسرے قبائل سے مختلف و متمیز تھا اور اس اختلاف و تمیز کی بنیاد تھی ان میں سے ہر ایک کا اپنا جغرافیائی ماحول، قدرتی واجتماعی احوال وظروف، فکرو وجدان کے امتیازی پہلو، بود وباش اور رہن سہن کے طریقے اور ثقافت ومعرفت کے وسائل کی فراہمی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب زبانیں روئے زمین کے بڑے اور وسیع علاقوں میں پھیلتی ہیں، اور ان کے بولنے والے مختلف اندازواطوار کے گروہ ہوتے ہیں، تو لمبے عرصہ تک ان کی ابتدائی وحدت کو محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ مختلف بولیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان میں سے ہر بولی دوسری بولی سے بہت سے الفاظ کے تلفظ، مفہوم ومعنی اور قواعد وغیرہ میں مختلف ہو جاتی ہے۔

دوسری زبانوں کی طرح زیر بحث عربی زبان پر بھی یہ قانون فطرت صادق آتا ہے۔ زمانۂ قدیم سے اس کی تقسیم در تقسیم نے نوع بہ نوع بولیوں کی شکل اختیار کی اور ان میں سے ہر ایک کا دوسری بولی کے ساتھ بہت سے مظاہر صوتی، قواعد، مفردات اور دلالت معنی میں اختلاف ظاہر ہوا۔

یکساں اجتماعی وقدرتی احوال میں رہنے والے ہر قبیلہ کی ایک جداگانہ بولی ہو گئی جس کی اپنی خوبیاں اور امتیازی پہلو تھے، لیکن مختلف بولیاں بولنے والے ان مختلف قبائل کے لوگوں کو بسلسلۂ تجارت اور دوسری اشیاء کے لین دین کی ضرورت کے تحت ملنے ملانے کے مواقع فراہم ہوتے تھے۔ چنانچہ بازاروں میں ان کے درمیان لین دین اور ملنا جلنا ہوتا، یا جنگوں اور لڑائیوں کے وقت ان کے درمیان ربط واتصال کی شکلیں پیدا ہوتیں، ان اتصالات وروابط کے نتیجہ میں مختلف بولیوں کے درمیان ایک دوسرے پر غلبۂ وسبقت کی آویزش شروع ہوتی اور ان میں سے جو بولی کمزور ہوتی وہ ختم ہو جاتی اور جو مضبوط ہوتی اس کا پھیلاؤ بڑھ جاتا، آویزش کا یہ عمل جاری رہا، یہاں تک کہ تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی بولی کو غلبہ اور بالادستی حاصل ہو گئی۔ چنانچہ بول چال میں دوسری تمام بولیوں کے مقابلہ میں اسی کا چلن عام ہو گیا اور ادب کے جملہ میدانوں، شعر ونثر اور خطابت میں اسی بولی کو مسلمہ زبان کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ جب بھی کوئی عرب خطابت کرتا، نثر لکھتا یا شعر کہتا، اپنے قبیلہ اور اپنی بولی سے صرف نظر کرتے ہوئے لغت قریش ہی میں طبع آزمائی کرتا۔ اس لغت کو جو غلبہ وتفوق حاصل ہوا اس کے کچھ بنیادی اسباب تھے، ان میں سے اہم یہ ہیں:

دینی برتری

اہل قریش کو ایک ممتاز دینی پوزیشن حاصل تھی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کعبہ شریف کی خدمت وپاسبانی کا فریضہ انجام دیتے تھے، جہاں بیشتر قبائل اپنے معبودوں کی پرستش، نیز انھیں اپنی قربانیاں پیش کرنے اور تجارتی منافع کی حصولیابی کے لئے مسلسل آیا جایا کرتے تھے۔ اس طرح اہل قریش کو بقیہ قبائل پر دینی بالادستی اور برتری حاصل تھی۔

اقتصادی برتری

اہل قریش کو دینی اقتدار کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر اقتصادی برتری بھی حاصل تھی، اس لئے کہ تجارت کی زمام کار انہی کے ہاتھوں میں تھی۔ وہ لوگ گرمی کے موسم میں شام سے اور موسم سرما میں یمن سے سامان تجارت لاتے تھے پھر دوسرے عرب قبائل میں اسے فروخت کرتے تھے۔ اس طرح وہ تمام اہلِ عرب کی نگاہوں کا مرکز بن گئے تھے، دوسری طرف اس تجارتی سرگرمی کے باعث دولت وثروت پر بھی ان کا تسلط قائم ہو گیا تھا۔ قرآن کی ان آیتوں میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: لإيلاف قريش إيلافهم رحلة الشتاء الخ.

سیاسی برتری

قریش کا سیاسی اثر ونفوذ مذکورہ بالا دینی واقتصادی عوامل، ان کے ملک کی جائے وقوع، نیز اس تہذیب وتمدن اور علم کا فطری نتیجہ تھا، جو اس خطہ کا طرۂ امتیاز تھا، اور اس طرح تمام عربوں میں ان کا اثر ونفوذ بڑھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کے سلسلہ میں انصار نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے جواب میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا اس میں بھی اس طرف اشارہ ملتا ہے: ”عرب صرف قبیلۂ قریش کی ہی اطاعت گزاری کرتے ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس فضیلت میں منافست نہ کرو جس سے اللہ نے ان کو نوازا ہے“۔

لسانی برتری

اہل قریش اپنی زبان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن کر کھڑے نہیں ہوئے، بلکہ اس کے فروغ وترقی کے لئے کوشاں رہے۔ چنانچہ انھوں نے اس میں اپنی ضرورت کے وہ تمام الفاظ شامل کر لئے جن کی حلاوت ان کے کانوں نے اور سبک پن اور سلاست ان کی زبانوں نے محسوس کی۔ لہٰذا تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی زبان کو الفاظ کی کثرت، اسلوب کی رقت اور کسی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی قدرت کے اعتبار سے فوقیت وبرتری حاصل ہوگئی۔

اس زبان کے بولنے والوں کے لئے عروج وترقی کے جو وسائل اور مختلف بولیوں کے لوگوں سے میل جول کے جو مواقع فراہم ہوئے ان سے اہل قریش کی زبان نے بڑے پیمانے پر استفادہ کیا، جس سے اس کے نقائص دور ہو گئے اور ذخیرۂ الفاظ میں بہت وسعت آگئی۔

ان تمام عوامل نے مجموعی طور پر اہل قریش کی زبان کو غلبہ و کامیابی سے ہمکنار کیا اور اہل قریش کی دینی پوزیشن اور سیاسی و اقتصادی طاقت کی وجہ سے وہ تمام عربوں کی زبان بن گئی، اس لئے کہ اس کا ذخیرۂ الفاظ اپنی تمام ہمجولی زبانوں کے مقابلہ میں وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور نتیجتاً کسی بات کو مختلف انداز و متنوع اسالیب سے بیان کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی۔ اہل قریش کی زبان کا دوسری عرب بولیوں پر اس طرح غلبہ و فوقیت حاصل کرنا کوئی حیرت کی بات نہ تھی، بلکہ یہ زبانوں کی تاریخ اور ان کی فطری ترقی کے عمل کے عین مطابق تھا۔

مندرجہ بالا تفصیلات کے خلاصے کے طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اہل قریش کی زبان کو دوسری عرب بولیوں کے ساتھ اپنی مسابقتی آویزشوں کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوئے:

لغت قریش نے دوسری بولیوں کے بہت سے مفرد الفاظ کو اپنے اندر جذب کرنے کے علاوہ ان اسالیب بیان سے استفادہ کیا اور ان کو اپنایا جو اس کے پاس نہ تھے۔ اور اس طرح اس کو اپنی ضرورت کے اظہار، مقاصد کی تعبیر اور افہام و تفہیم کی قدرت حاصل ہوگئی اور وہ مشترک و مترادف اور متضاد الفاظ سے مالامال ہوگئی۔

وہ بلا استثناء تمام عربوں کی قومی زبان بن گئی۔ اس کا سبب وہ فطری قاعدہ تھا کہ جب مختلف زبانوں میں موت و حیات اور زوال و بقا کی لڑائی ہوتی ہے تو اس میں فتحیاب ہونے والی زبان کا اثر و نفوذ بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

اس طرح اہل قریش کی زبان کو شعرا اپنے اشعار میں اور مقررین و خطبا اپنے خطبوں میں استعمال کرنے لگے اس لئے کہ یہ ان کی ضرورت بن چکی تھی، کیونکہ کوئی بھی شاعر یا خطیب اگر اپنا پیغام عربوں کے سواد اعظم کو پورے طور پر اور مؤثر انداز میں پہنچانا چاہتا، تو اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان الفاظ و صفات سے گریز کرے جو کسی مخصوص مقامی بولی کے ساتھ خاص ہوں اور لوگوں کو اپنی بات اس زبان میں پہنچائے جس سے وہ سب مانوس اور آگاہ ہوں اور ایسی مثالی ادبی زبان کا درجہ صرف لغت قریش ہی کو حاصل تھا۔

اس طرح مختلف ماحول سے تعلق رکھنے والے شعرا کے لئے یہ بھی لازم تھا کہ وہ ایسی زبان میں شعر کہیں جس میں محض گھن گرج نہ ہو، بلکہ وہ انتہائی فصیح و بلیغ ہو، تاکہ سامعین کی طرف سے تحسین و آفرین کے مستحق ہوں اور ان کا مذاق نہ اڑے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا، یعنی ایک ہی زبان یا بولی کے استعمال کو معیار نہ مانا جاتا تو شعراء کے درمیان ہونے والے ادبی مقابلوں میں ایک شاعر کو دوسرے پر ترجیح دینا کیسے ممکن ہوتا؟ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو زبان اس طرح کے اجتماعی مواقع پر استعمال ہوتی تھی وہ ایک ہی تھی۔ اس کے برخلاف ایسے مواقع شاید ہی کبھی آتے ہوں جن میں مختلف بولیوں سے واقفیت کی ضرورت پڑتی ہو۔

<u>قرآن کریم کا نزول</u>: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرب و عجم، سب کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن چونکہ آپ خود عرب تھے. اور آپ کے اولین مخاطب بھی عرب تھے. اس لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم کو

بھی تمام عربوں کی مشترکہ ومتحدہ زبان، لغت قریش ہی میں نازل کیا۔ اسلام نے اس زبان کو صلاۃ وزکاۃ اور صوم وحج جیسے خاص شرعی مفاہیم رکھنے والے الفاظ عطا کیے۔(۱)

لغت قریش کی بالادستی میں اضافہ

قرآن کریم لغت قریش میں نازل ہوا۔ اور چونکہ وہ عبادات اور تمام امور شریعت کا سرچشمہ ہے، اس لئے اس زبان کی پوزیشن اور زیادہ مضبوط اور اس کی بالادستی مزید مسلم ومستحکم ہوگئی۔ دین اسلام میں جو لوگ داخل ہورہے تھے وہ اس زبان کو کتاب اللہ کی زبان ہونے کی وجہ سے عظمت واحترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے، اس لیے اس کی قدر ومقبولیت مسلسل بڑھتی ہی چلی گئی۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کی اہمیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

متعدد ومتنوع مقامی بولیوں کے سلسلہ میں مختلف ادوار میں اجتماعی وسیاسی عوامل کے تغیر کی وجہ سے نقطۂ نظر اور رویہ میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ اسلام سے قبل کے دور کو جب ہم دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قبیلہ اپنی عام گفتگو میں اپنی کلامی صفات کے استعمال کا اہتمام کرتا۔ اور اسی طرح ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ کے ساتھ گفتگو اور مخاطبت میں بھی اس کی پابندی کرتا۔ لیکن یہ چیز عوام کے ساتھ خاص تھی جبکہ ان قبائل کے خواص اپنے اہم معاملات میں مکہ میں نشوونما پانے والی مثالی زبان ہی کا سہارا لیتے، چنانچہ شعر گوئی اور اپنے خطبوں اور مناظروں میں وہ اس زبان کا استعمال کرتے تھے۔ عکاظ کی طرح کے ادبی مقابلوں کے تمام شرکاء مقامی بولیوں کی صفات کے استعمال سے گریز کرتے تھے تاکہ لوگوں کی نظروں میں ان کا معیار کلام گرنے نہ پائے۔ چنانچہ مختلف قبائل کے سربراہ سوق عکاظ میں اپنی اپنی خاص بولیوں میں خطبہ دینا عیب سمجھتے تھے۔ جبکہ یہی سربراہان قبائل اپنے اہل قبیلہ کے ساتھ دوران گفتگو اپنی بولی کے علاوہ کسی اور بولی میں بات چیت کرنا بھی معیوب سمجھتے تھے۔ یہی طریقہ بلا استثناء تمام قبائل عرب میں دائر وسائر تھا۔ بنابریں دور جاہلیت کی ایسی روایات نہیں ملتی ہیں جن میں کسی بھی قبیلہ کی صفاتِ کلامی کا مذاق اڑایا گیا ہو۔

چونکہ اسلام عرب عوام وخواص دونوں کے لئے بلکہ پوری نوع انسانی کے لئے ایک عمومی پیغام تھا اور اس کا مقصد عوام وخواص کے قلوب کو جوڑنا بھی تھا، اس لئے قرآن کو بعض قبائل کی کچھ بولیوں کی خصوصیات کے ساتھ پڑھنا جائز قرار دیا گیا اس میں یہ حکمت الٰہی بھی تھی کہ بعض عرب عوام کے لئے اس کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ اس حدیث شریف میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: "أنزل القرآن على سبعة أحرف" (قرآن نازل کیا گیا سات حرفوں پر)۔ اس کا مقصد عرب عوام کی آسانی اور ان کی تالیف قلب تھی۔

اس طرح قرآن کریم اگرچہ ایک ہی بولی اور ادب کی متحدہ زبان ہی میں نازل ہوا، لیکن تلاوت میں اس متحدہ زبان کے کچھ قواعد کی، مخصوص جگہوں پر، خلاف ورزی بھی جائز قرار دیدی گئی۔

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ص:٦٦

پھر جب بلادِ اسلامیہ کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوا اور بہت سے علاقے اس میں ضم ہو گئے، تو اس کی وحدت کی ضمانت اور انتشار و تفریق کے عوامل کے خاتمہ کے لئے ضروری ہو گیا کہ مقامی طور پر بھی عرب بولیوں کو اتنی اہمیت نہ دی جائے کہ وہ مختلف قبائل کے درمیان عصبیت اور بُعد کا سبب بن کر ان کی قوت کی شکستگی، عزم و حوصلہ کی کمی، ان کے انتشار اور شیرازہ بکھرنے کا باعث بن جائے۔ چنانچہ ان بولیوں اور ان کی خصوصیات کی طرف سے بے توجہی بڑھتی گئی، نتیجہ کے طور پر زبان و ادب اور تاریخ کی کتابوں کے اوراق میں ان کا ذکر بہت کم پڑھنے کو ملتا ہے۔[۱]

اوپر سرسری طور پر بیان کیا گیا کہ اہل قریش کی بولی بقیہ تمام عرب بولیوں میں انتہائی اہم اور امتیازی مقام رکھتی تھی۔ وہ تمام عربوں کے رابطہ کی زبان بھی تھی، اور مختلف ادبی مقابلوں میں بھی ہر ادیب و خطیب یہی زبان استعمال کرتا تھا۔ اس طرح قرآن کریم کا اسی زبان میں نازل ہونا بالکل فطری و بدیہی تھا۔ اس زبان میں قرآن کریم کے نزول سے اس کی بالادستی اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو گئی۔

اس کے علاوہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ بعض سامی زبانوں کے زوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیکھا جائے، تو خود عربی زبان کی بحیثیت مجموعی بقا کے لیے ہی کیا ضمانت تھی۔ یہ بھی ممکن تھا کہ وہ معدوم زبانوں میں شامل ہو جاتی اور اس کی شکل و صورت ایسی مسخ ہوتی کہ ایک نئی زبان وجود میں آ جاتی۔

استاذ عباس محمود العقاد مقدمة الصحاح کے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

اکثر کہا جاتا ہے کہ عربی زبان کی بقاء اس حقیقت کی رہین منت ہے کہ وہ قرآن کریم کی زبان ہے۔ بلاشک وشبہ یہ ایک صحیح بات ہے، لیکن قرآن کی وجہ سے اس کو جو بقا و دوام حاصل ہوا اس کا سبب یہ ہے کہ اسلام کسی ایک قبیلہ یا ایک قوم کا مذہب نہیں بلکہ وہ پوری نوع انسانی کا دین ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ عبرانی زبان مردنی کا شکار ہو گئی، حالانکہ وہ ایک مذہبی زبان ہے۔ یا یوں کہیے کہ وہ ایک ایسی کتاب کی زبان ہے جس کو ماننے والی قوم موجود تو ہے لیکن وہ اس زعم میں مبتلا ہے کہ اللہ کی جانب سے خطاب کے لیے صرف وہی مخصوص ہے اور کوئی اس کا سزاوار نہیں۔ عبرانی زبان کی موت اسی لئے ہوئی کہ اس میں وہ نرمی و لچک باقی نہ رہی جس کے ذریعہ وہ عصبیت کے اس تنگ دائرہ سے نکلتی جس کو اس کے بولنے والوں نے صدیوں قبل اس کے گرد اگرد بنایا تھا، اور جو آفاقی زبان بننے کے لئے ازبس ضروری تھی۔

اسلام نے فضیلت کو انسانیت کے لیے عام کیا، اور اعلان کیا کہ کسی عربی و عجمی اور قریشی و حبشی میں کوئی فرق نہیں۔ اسلام کی اسی انسانی فضیلت نے عربی زبان کی خدمت کے لیے خود اہل عجم کو آمادہ کیا، ان کو ڈر ہوا کہ کہیں عربی زبان عجمیت سے متاثر نہ ہو جائے، یعنی ان کو عربی زبان کے سلسلے میں خود اپنی مادری زبانوں سے خطرہ محسوس ہونے لگا، کیونکہ اسلام کی کتاب قرآن کریم پر ایمان رکھنے والوں کے درمیان مساوات کی بنا پر عربی ان کی بھی برابر کی زبان تھی۔ اگر یہ کتاب یعنی قرآن عصبیت کی حامل ہوتی اور ورثۂ دین میں ایک مخصوص زبان کے بولنے والوں کے علاوہ

(۱) محاضرات فی اللهجات العربیة . تالیف: الدکتور عبدالحمید محمد ابو سکین ـ ص ٦٧

کسی کو شریک نہ کرتی، تو اہل عجم میں عربی کے سلسلہ میں ابناء قحطان و عدنان کی سی غیرت و حمیت پیدا نہ ہوتی۔ (١)

استاذ احمد عبد الغفور عطار اپنی تالیف مقدمة الصحاح (ص ١٣) میں لکھتے ہیں: بلاشبہ عربی زبان اسلام کے عہدِ اول میں اپنی عظمت کی بلندیوں کو پہنچی، جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ دین کا ایک حصہ بن گئی تھی۔ لیکن اہل زبان دورِ جاہلیت ہی سے عربی کو مرکز توجہ بنائے ہوئے تھے۔ البتہ اس اہتمام و توجہ میں نمایاں اضافہ طلوع اسلام کے بعد ہوا۔ چنانچہ عہد نبوت اور اسلام کے دورِ اول میں لوگوں نے عربی کو بہت زیادہ اہمیت دی اور ان کو اس کی چاہت کے ساتھ حفاظت کی فکر دامن گیر رہنے لگی، کیونکہ قرآن، مذہب اور رسول صادق و امین کی زبان تھی۔

پھر جب اسلامی فتوحات کا دائرہ بڑھنے لگا تو یہ التفات و اہتمام ایک اور جانب مبذول ہو گیا۔ ان فتوحات کے نتیجہ میں مفتوحہ ممالک اور مغلوب قوموں کی زبانوں سے دخیل الفاظ کا ایک ریلا سا آ گیا، چنانچہ علماء نے اپنا فرض جانا کہ زبان کی حفاظت، اس کے دفاع اور دوسری زبانوں کے الفاظ کی طغیانی سے بچاؤ کے لئے کمر بستہ ہو کر تنقیح و تدوینِ لغت کے میدان میں سرگرم عمل ہو جائیں۔ (٢)

عربوں کا زبان کے ہر لفظ کو نہ سمجھنا

یہ سمجھنا غلطی ہے کہ ہر عرب کی زبان فصیح تھی اور اس کی زبان کو حجت و سند کا درجہ حاصل تھا۔ اسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ ہر عرب کو ہر لفظ کے معنی کا صحیح علم ہوتا تھا، بلکہ یہ بات ثابت ہے کہ وہ اہلِ علم جو عربی زبان اور اس کے فصیح و نامانوس اور شاذ الفاظ کے فہم و ادراک میں مہارت رکھتے تھے وہ بھی بہت سے الفاظ کے معانی سے ناواقف تھے۔

سہل ابن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لا تزال الأمة على شريعة ما لم يظهر فيها ثلاث، مالم يقبض منهم العلم، ويكثر فيهم الخبث وتظهر فيهم السقَّارة** (امت شریعت پر قائم رہے گی جب تک ان میں (لوگوں میں) تین چیزیں ظاہر نہ ہوں گی یعنی جب تک ان سے علم نہ اٹھالیا جائے، برائی (الخبث، کی کثرت نہ ہو اور سقّارة ظاہر نہ ہوں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ سقّارة کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو زمانہ کے آخر میں ظاہر ہونگے، جب وہ آپس میں ملیں گے تو سلام و دعا کے بجائے ایک دوسرے کو لعن طعن کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " **ان أحبكم إلىَّ وأقربكم مجلسا منى يوم القيامة أحاسنكم أخلاقا، وأبغضكم إلىَّ وأبعدكم منى مجلسا يوم القيامة هم الثرثارون المتشدقون المتفيهقون**". تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اور قیامت کے روز نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ مجھ سے وہ

---

(١) تقديم مقدمة الصحاح۔ ص ٧

(٢) مقدمة الصحاح ۔ تاليف : الاستاذ أحمد عبدالغفور عطار.

لوگ نزدیک ہونگے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہونگے۔ اور تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور روز قیامت نشست کے لحاظ سے سب سے دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بکواس اور بے سر وپا باتیں کرنے والے اور متفیھقین ہونگے۔ عرض کیا گیا کہ ہمیں ثرثارین اور متشدقین کے معنی تو معلوم ہیں لیکن متفیھقین کون ہوتے ہیں؟ فرمایا اس کے معنی ہیں متکبرین۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تھے، دوران خطبہ انہوں نے، باری تعالیٰ کے قول "او یاخذھم علی تَخَوُّف" میں لفظ تَخَوُّف کے معنی حاضرین سے دریافت کئے، سب لوگ خاموش ہوگئے لیکن قبیلۂ ہذیل کے ایک بڑے میاں نے کھڑے ہو کر کہا: اس لغت کا تعلق ہماری زبان سے ہے اور اس کے معنی تَنَقُّص کے ہیں۔ حضرت عمر نے اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ دریافت کیا کہ کیا عربوں کے اشعار میں اس کا استعمال موجود ہے؟ کہا، ہاں، ہمارے شاعر زہیر کا شعر ہے:

تَخَوَّفَ الرَّحْلُ منها تامكا قَرِدًا   كما تَخَوَّفَ عُودَ النَّبْعَةِ السَّفَنُ (۱)

حضرت عمر کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ ایک بار منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ کو قرآن پاک کی آیت "وَفاكهة وابا" میں لفظ ابّ کے معنی پوچھنے کی ضرورت پیش آئی۔ (۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یا رسول اللہ، ہم ایک باپ کی اولاد ہیں پھر بھی ہم آپ کو عربوں سے ایسی گفتگو کرتے ہوئے سنتے ہیں جس میں سے بہت سا حصہ ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتا۔ (۳)

استاذ عباس محمود العقاد اس واقعہ کو اس طرح لکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ "انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے وفد سے ایسا کلام کرتے سنا جس کو وہ سمجھ نہیں پائے، ان کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی"۔ اس پر عقاد صاحب تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر یہ بات مروی ہے ان سے جو امام تھے اپنی وسعت علم، اصابت فیصلہ اور حسن فہم میں تو دوسروں کا فہم وادراک اور اجتہاد کے درجات میں اس سے کم ہونا بدرجۂ اولی سمجھ میں آتا ہے۔ (۴)

اسی طرح روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے قرآن کی آیت "الحمد لله فاطر السموات والأرض" میں لفظ فاطر کے معنی کے بارے میں استفسار کیا۔ (۵)

---

(۱) مقدمة الصحاح للاستاذ أحمد عبدالغفور عطار. ص:۱۴

(۲) المعاجم اللغوية. ص:۷

(۳) المعاجم اللغوية.

(۴) تقديم مقدمة الصحاح للاستاذ عباس محمود العقاد. ص:۲.   (۵) المعاجم اللغوية. ص:۷

حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے: الشعر دیوان العرب، فاذاخفی علینا الحرف من القرآن الذی انزله الله، رجعنا الی الشعر فالتمسنا معرفة ذلك منه [1] یعنی اشعار، عربوں کا دیوان ہیں، اگر اللہ کے نازل کردہ قرآن میں کوئی لفظ ہم پر واضح نہیں ہوتا ہے تو ہم اس کی واقفیت کے لئے اشعار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

انہیں کا یہ قول بھی ہے: اذا تعاجم شیء من القرآن، فانظروا فی الشعر فإن الشعر عربی: جب قرآن میں کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اشعار میں (اسکے معنی کی تلاش کے لیے) غور کرو کیونکہ اشعار عربی ہیں۔

اس طرح کے واقعات خاصی بڑی تعداد میں ملتے ہیں، جن سے ایک طرف تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لغتِ فصحیٰ کے سنے جانے والے الفاظ میں سے عرب، عوام ہی نہیں، بلکہ خواص بھی ہر لفظ کے معنی نہیں جانتے تھے۔ اور بہت سے الفاظ کے معنی ان کے حیطۂ علم سے باہر تھے۔ دوسری طرف مذکورہ سوالات واستفسارات سے پتا چلتا ہے کہ ایک معجم یا لغت کا آئیڈیا اسی وقت سے عربوں کے ذہنوں میں موجود تھا، یہ اور بات ہے کہ کوئی معجم اپنی موجودہ متعارف شکل ومفہوم میں اس وقت وجود میں نہیں آئی تھی۔ نیز قرآن وحدیث کے غریب الفاظ کی تشریح کے سلسلہ میں علما نے جو اہتمام کیا اس سے بھی اس بات کی تصدیق ہوتی ہے۔

استفسارات اور وضاحت وتشریح کا یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ بلاد اسلامیہ کا رقبہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا، عربوں کا عجمی لوگوں سے میل جول اور اختلاط بڑھنے لگا تو عربی میں دوسری زبانوں کے الفاظ کی شمولیت کے خطرہ سے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں کتاب اللہ کی فہم وسمجھ میں دشواری نہ ہونے لگے، چنانچہ زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک گروہ لغات جمع کرنے اور ان کی حفاظت کے مقصد سے شہروں سے منتقل ہو کر بادیہ نشین ہو گیا۔ اس گروہ میں شامل خلیل ابن احمد، خلف الاحمر، یونس بن حبیب الضبی، اصمعی اور ابو زید الانصاری کے اس شدِّ رحال کی غرض وغایت، زبان کو اس کے اصلی سرچشموں سے حاصل کرنا اور خثعمی، ابوخیرہ العدوی اور ابو الدقیش جیسے ثقہ ومعتبر لوگوں سے کسب فیض کرنا تھی۔ [2]

ان علماء کے واقعات کا تتبع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان کے معاملہ میں یہ لوگ کس قدر محتاط تھے۔ اس معاملہ میں ان کے تشدد کا حال یہ تھا کہ اگر بعض فصیح کلمات کا استعمال کلام عرب میں نہ دیکھ سکنے کی بنا پر ان میں غلطی کا گمان ہو جاتا تو وہ ان کے استعمال کو برا سمجھتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک مثال یہ دی جاسکتی ہے کہ اصمعی [3] "شتان ما بینهما" کو غلط قرار دیتے تھے اور کہتے تھے کہ صحیح "شتان ما هما" ہے، ابو حاتم کہتے ہیں کہ اصمعی نے ربیعہ کا یہ شعر پڑھا:

---

(۱) تفسیر القرطبی. ج۱۰ص:۱۲۹

(۲) المعاجم اللغویة . ص:۸

(۳) تهذیب الصحاح . ج۱ص:۱۹۲

لشتان ما بين اليزيدين فى الندى   يزيد سليم والاغر بن حاتم

اور کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ ازہری التھذیب میں اور جوہری الصحاح میں مادۂ شتت کے تحت کہتے ہیں کہ ربیعہ کا قول حجت نہیں ہے اور وہ "مولد" ہے اور حجت دراصل اعشیٰ کا یہ قول ہے:

شتان ما يومى على كورها   ويوم حيان اخى جابر

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا استاذ کلیة اللغة العربیة، جامعة ازھر[1] کہتے ہیں کہ "بین" کے ساتھ "شتان" کے استعمال کو ممنوع قرار دینا درست نہیں، اسلئے کہ عربوں کے فصیح کلام میں اس استعمال کے نظائر موجود ہیں۔ لیکن اس سے بہر حال یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زبان کے معاملہ میں ان کی حد درجہ احتیاط نے ان کو متشدد بنا دیا تھا، لیکن وہ یقیناً اس کی اجازت دیدیتے اگر ان کو کچھ ایسے شواہد مل جاتے جیسے بعیث شاعر کا قول:

وشتان ما بينى وبين رعاتها   اذا صرصر العصفور فى الرطب الثعد

ازہری تھذیب اللغة کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "اگر میں اپنی اس کتاب میں وہ سب کچھ لکھدوں جو میرے رجسٹروں میں موجود ہے، اور وہ جو دوسروں کی کتابوں میں پڑھا ہے، یا وہ جو کاتبوں کے نوشتہ صحیفوں میں مجھے ملا ہے اور اہل تصحیف نے ان میں فساد پیدا کیا ہے، تو میری یہ کتاب بہت لمبی ہو جائے گی اور میں عربوں کی زبان پر ظلم وزیادتی کرنے والوں کی صف میں شامل ہو جاؤنگا"۔

اس کے بعد وہ ایک بہت عمدہ و پُر مغز جملہ لکھتے ہیں:

"ولقليل لا يُخزى صاحبَه خيرٌ من كثيرٍ يَفضَحُه"۔ یعنی تھوڑی سی وہ بات جو اس کے کہنے والے کو شرمندہ نہ کرے اس زیادہ بات سے بہتر ہے جو اس کی رسوائی (یا بدنامی یا جگ ہنسائی) کا باعث ہو۔

وہ مزید لکھتے ہیں: "میں نے اپنی اس کتاب میں صرف وہی مواد قلم بند کیا ہے جو مجھے صحیح لگا۔ معتبر عربوں سے سن کر، یا ثقہ لوگوں کی روایت کے توسط سے، یا گہری معرفت رکھنے والوں کی ان تحریروں کے ذریعہ، جن پر میں مطلع ہوا، سوائے ابن درید اور ابن مظفر کے کچھ کلمات کے جو مجھے ان کی کتابوں میں ملے۔ (یعنی صرف یہی وہ الفاظ ہیں جن کی صحت کا یقین نہ ہونے کے باوجود میں نے ان کو نقل کیا ہے) لیکن اس تعلق سے میں نے اپنے شک وشبہ کا اظہار کر دیا ہے"۔

ان مثالوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ علماء متقدمین نے اس زبان کے معاملہ میں کس قدر اہتمام واحتیاط سے کام لیا اور مختلف وسائل کے ذریعہ اس کے جمع وتدوین میں کتنی عظیم محنت وجانفشانی کی اور اس کے حرف حرف اور کلمہ کلمہ کو بحث وتمحیص کی چھلنیوں میں چھان کر غلطیوں سے بلکہ ان کے شائبہ سے بھی اس زبان کو محفوظ رکھنے کی بھرپور سعی کی۔ یہ وہ امر ہے جس کی نظیر دوسری زبانوں میں ملنا مشکل ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغوية ۔ ص:۸

زبان کی تدوین کے سلسلہ میں شروع میں مختلف طریقوں پر طبع آزمائی کی گئی۔

سب سے پہلے الفاظ یا معانی سے متعلق خصوصی رسالے تالیف کئے گئے۔ لغت نویسی کا یہ سب سے پہلا مرحلہ تھا جس کی بہت سے ثقہ اہل لغت نے پیروی کی۔ ان میں وحشی جانوروں، جنگلات اور درختوں کے ناموں کے بارے میں اصمعی کے اور نباتات وغیرہ کے بارے میں ابو حنیفہ دِینوری کے رسائل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پھر علما نے مختلف معانی کے لئے وضع کردہ الفاظ کے جمع کرنے کا طریقہ اختیار کیا۔ لیکن ان الفاظ کی مراجعت وہی لوگ کر سکتے تھے جو معانی جانتے ہوں اور ان کے لئے وضع کردہ الفاظ پر مطلع ہونا چاہتے ہوں۔ اس طرز پر لکھی گئی کتابوں میں الالفاظ لابن السکیت (متوفی ٢٤٤هـ)، "الالفاظ الكتابية" للهمذانی (متوفی ٣٢٧هـ) "مبادئ اللغة" للاسكافي (متوفی ٤٢١هـ)، "فقه اللغة" للثعالبی (متوفی ٤٢٩هـ) اور "المخصص" لابن سيده (متوفی ٤٥٨هـ) اس فن کی جامع ترین کتابیں شمار کی جاتی ہیں۔

پھر علماء لغت نے ایسی تالیفات کی طرف توجہ دی جن میں حصر کے طور پر الفاظ کو جمع کیا گیا، انتہائی دقت واحتیاط کے ساتھ ان کی تشریح کی گئی اور اس کی تائید میں قرآن وحدیث اور فصیح اشعار سے شواہد پیش کئے گئے۔ تالیف کا یہ رنگ "معجم" کے نام سے معروف ہوا۔ لیکن تحدید کے ساتھ یہ نہیں معلوم کہ اس طرح کی تالیفات کے لئے اس لفظ کا اطلاق کب سے شروع ہوا اور کب اس نے رواج پایا۔ اگر چہ جوامع میں اس کا استعمال ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے ابو یعلی کی کتاب کا نام "معجم الصحابة" رکھا گیا پھر ابو القاسم عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز البغوی نے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسماء صحابہ پر اپنی دو کتابوں میں سے ایک کا نام "المعجم الكبير" اور دوسری کا "المعجم الصغير" رکھا۔

اس کے بعد حدیث، ادب اور تاریخ وغیرہ کے موضوعات پر جامع کتابوں کے لئے اس لفظ (المعجم) کا استعمال عام ہو گیا۔ اس سلسلہ میں یاقوت بن عبد اللہ حموی کی کتاب معجم الادباء و البلدان کو بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اصطلاحا یہ لفظ خلیل کی العین، قالی کی البارع اور ازہری کی التہذیب جیسی لغت کی جامع کتابوں کے لئے ہی تقریبا مخصوص ہو کر رہ گیا۔ پھر بعد میں لفظ "القاموس" جس کے معنی عظیم سمندر کے ہیں "المعجم" کے مترادف کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ اس سلسلہ کا سب سے مشہور نام القاموس المحیط ہے جو قاضی القضاۃ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی لغت ہے۔ بلکہ اس مشہور زمانہ لغت کے بعد ہی یہ لفظ لغت کے معنی میں استعمال ہونا شروع ہوا۔ عربی میں لغت نویسی کا کام شروع ہوا تو یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا اور بہت سی لغات لکھی گئیں، جن کا مقصد مرتب انداز میں الفاظ کا حصر واحاطہ کرنا تھا۔ اور ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا کے بقول اس سلسلہ کی آخری کڑی مجمع اللغة العربية (القاہرہ) کی تیار کردہ "المعجم الوسيط" ہے لیکن یہ بات انھوں نے اپنی کتاب

"المعاجم اللغوية" مطبوعہ ۱۹۶۹ء میں کہی تھی۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ اس سلسلہ کی ایک نئی کڑی زیر نظر لغت "القاموس الوحید" ہے تو نامناسب نہ ہوگا، خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہ کاوش ایک اعتبار سے "المعجم الوسیط" ہی کے کام کا امتداد ہے کیونکہ "القاموس الوحید" میں اسی معجم کو اصل بنیاد بنایا گیا ہے۔

شروع سے لیکر اب تک جو عربی لغات لکھی گئیں ان میں کسی ایک نظام یا پیٹرن (Pattern) کی پابندی نہیں کی گئی۔ ان لغات کے متفحصانہ جائزہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں اختیار کئے گئے نظامہائے ترتیب کو تین دبستانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ اب تک جتنی بھی قابل ذکر اور اہم عربی لغات لکھی گئی ہیں ان سب میں انہی تین دبستانوں میں سے کسی ایک کا اتباع کیا گیا ہے، جو حسبِ ذیل ہیں:

اول ۔ دبستان تقلیبات: عربی لغات کی تالیف کے میدان میں یہ سب سے پہلا دبستان یا مکتب فکر ہے۔ اس دبستان کا اتباع کرنے والوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک گروپ کے تحت متحدہ حروف سے بننے والے تمام کلمات یک جا کر دیتے ہیں۔ مثلاً (ر۔ک۔ب) سے بننے والے الفاظ کو ایک ہی باب میں تلاش کیا جائے گا، خواہ ان کی ترتیب کتنی ہی مختلف ہو۔ چنانچہ رکب، ربك، کرب، کبر، برك اور بکر میں سے ہر لفظ ایک ہی باب کے تحت مذکور ہوگا۔ پھر اس دبستان کے دو مختلف طریقے ہیں:

(الف) تقلیبات صوتی: یہ وہ طریقہ ہے جس میں متحدہ حروف والے الفاظ کو جمع کر کے ایک گروپ بنادیا جاتا ہے اور اس میں صوتی پہلو کے علاوہ بعید المخرج حروف کی ترتیب کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حلق سے نکلنے والے حرف سے آغاز ہوتا ہے، پھر وہ حرف آتا ہے جس کا مخرج زبان ہے اور اس کے بعد اس حرف کا نمبر ہوتا ہے جس کی ادائیگی ہونٹوں سے ہوتی ہے۔ مثلاً "را" کا مخرج زبان کی نوک اور اوپر کے دو دانت ہیں اور "با" دونوں ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے جبکہ "کاف" کا مخرج آخرِ لسان اور اس سے ملتا ہوا تالو کا اوپر کا حصہ ہیں۔ ان تینوں حروف میں مخرج کے اعتبار سے سب سے زیادہ قوی کاف ہے۔ چنانچہ ان حروف سے بننے والے کلمات کو کاف کے باب میں کرب اور کبر کے مادہ میں تلاش کیا جائے گا۔[1] مذکورہ طریقہ کے موجد خلیل بن احمد الفراہیدی نے اپنی لغت "کتاب العین" میں اسی کو اختیار کیا، دوسرے علماء ماہرین لغت میں سے ازہری نے "التهذیب" میں زبیدی نے "مختصر العين" میں ابو علی القالی نے البارع میں اور ابن سیدہ نے "المحكم" میں اسی طریقہ کا اتباع کیا۔

(ب) تقلیبات ہجائی: دبستان تقلیبات کی اس ذیلی شاخ میں سابقہ طریقہ کے مطابق ہی الفاظ کو جمع کیا جاتا ہے۔ البتہ ترتیب میں حروف تہجی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ جیسے (ر۔ک۔ب) سے بننے والے سابقہ کلمات میں ترتیب کے اعتبار سے پہلا حرف (ب) ہے۔ ابن درید نے الجمهرة میں اسی طریقہ کو اپنایا ہے۔

---

(۱) مذکورہ اصول کے تحت حروف کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے: ع، ح، ھ، خ، غ، ق، ک، ج، ش، ض، ص، س، ز، ط، ت، د، ظ، ذ، ث، ر، ل، ن، ف، ب، م، و، ی، ا۔ مقدمة الصحاح ص ٦٥.

دوم - دبستان قافیہ: قافیہ وہ لفظ ہے جس پر قصیدہ کی بنا ہوتی ہے جس کو ردیف سے پہلے کا لفظ تک بھی کہا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس زمانہ میں شعر و شاعری کا دور دورہ تھا اور نثر تک میں سجع کی رعایت غالب رہتی تھی۔ اس لئے لغت کے نظام ترتیب میں اس طریقہ کی ایجاد اور اس کو اپنانے میں یہی عامل کار فرما تھا۔[1]

سوم - دبستان ابجدی: اس دبستان کے مطابق معاجم کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے سب سے پہلے ہمزہ سے شروع ہونے والے الفاظ آتے ہیں، پھر با سے شروع ہونے والے الفاظ۔۔ نیز دوسرے تیسرے اور چوتھے حرف کی ترتیب کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حروف زائدہ کا اس ترتیب میں کوئی اعتبار نہیں اسی لئے کسی بھی لفظ کی تلاش سے پہلے اگر اس میں حروف زوائد ہوں تو ان سے اس کی تجرید لازمی ہوتی ہے، مثلاً مستغفر میں م، س، ت، حروف زائدہ ہیں اس لئے یہ لفظ "غفر" میں ملے گا۔ اس طریقہ کے موجد اگرچہ ابو عمرو الشیبانی ہیں لیکن انھوں نے الفاظ کی ترتیب میں صرف حرف اول کا لحاظ کیا تھا بعد میں اس نظام کو باقاعدہ شکل دینے والے ابو المعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ زمخشری نے اساس البلاغہ میں اسی نظام کا اتباع کیا جس کی بنا پر بعض لوگوں کو یہ گمان ہوا کہ انھوں نے ہی اس طریقہ کو ایجاد کیا۔

برمکی نے اگرچہ کوئی لغت نہیں لکھی لیکن انھوں نے الصحاح کو اسی نظام کے مطابق از سر نو ترتیب دینے کا کارنامہ انجام دیا۔ مذکورہ نظام کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ لغت نویسی کا یہی عصری طریقہ ہے۔ اساس البلاغہ کے علاوہ "المصباح المنیر" (للفیومی)، مختار الصحاح، المنجد اور المعجم الوسیط وغیرہ متعدد لغات میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے القاموس الوحید بھی اسی فہرست میں شامل ہے۔ ذیل میں ان تینوں دبستانوں کے تحت لکھی گئی تقریباً تمام علم مہتم بالشان لغات کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔



(۱) ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا نے اپنی کتاب المعاجم اللغویۃ (ص ۱۱) میں اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ لیکن استاذ احمد عبد الغفور عطار اپنی کتاب مقدمۃ الصحاح (ص ۱۲۲) میں لکھتے ہیں: "بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ جوہری اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں نے اپنی لغات و معاجم کو کلمات کے آخری حروف کی بنیاد پر ترتیب دینے میں شعرا اور نثر نگاروں کی قافیہ و سجع کی ضرورت کا لحاظ کیا ہے۔۔۔ ہمیں اس سے اتفاق نہیں ہے اس لئے کہ یہ انتہائی غیر علمی بات ہے۔ جوہری کے اس طریقہ کو ایجاد کرنے کا سبب علم صرف میں ان کا تبحر و اشتغال تھا۔ وہ جانتے تھے کہ فا کلمہ اور عین کلمہ میں بہت تبدیلیاں ہوتی ہیں، جبکہ لام کلمہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اور شاذ و نادر ہی اس میں معمولی اور ظاہری تبدیلیاں ہوتی ہیں"۔

دبستان تقلیبات صوتی:

کتاب العین

اس سے پہلے بتایا جاچکا ہے کہ اس طریقہ (دبستان تقلیبات صوتی) کے موجد مشہور عرب نحوی ولغوی، دبستان بصرہ کے مسلمہ رئیس الاساتذہ، الخلیل بن احمد ہیں، جن کے تخلیقی ذہن میں لغت تیار کرنے کا خیال آیا اور انھوں نے کتاب "العین" کی شکل میں پہلی عربی لغت عطا کی۔[1] ابو عمرو الشیبانی الخلیل بن احمد کے ہمعصر اور ان سے چھ سال بڑے تھے۔ شعر ولغت میں ان کا تبحر مسلم تھا یہاں تک کہ علما کے درمیان وہ دیوان اللغة والشعر کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ انھوں نے بھی کتاب الجیم کے نام سے ایک مختصر لغت لکھی تھی جو بہت سے الفاظ و مفردات پر مشتمل ہے۔ یہ تحقیق نہیں ہوپائی ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی لغت پہلے لکھی گئی۔ اس لیے بجاطور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں سبقت کس کو حاصل ہے۔ اکثر علماء محققین کی رائے میں یہ فضیلت الخلیل بن احمد ہی کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ یہ عبقری شخصیت بے پناہ صلاحیت کی مالک تھی، عرب موسیقی اور علم عروض کی ایجاد اس کا ثبوت ہے۔[2] جبکہ ابو عمرو الشیبانی کی طرف ان کے تبحر علمی کے باوجود کوئی ایجاد واختراع منسوب نہیں ہے۔

محققین کے درمیان کتاب العین کے مؤلف کے بارے میں زبردست اختلاف ہے، یہ لغت متداول نہیں ہے، غالباً اس کے سلسلہ میں علما کے اقوال میں شدید اختلاف کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ کسی کے نزدیک یہ الخلیل بن احمد کی تصنیف ہے، تو کوئی اس کو اللیث بن مظفر کی طرف منسوب کرتا ہے اور بعض علما کی رائے میں یہ ان دونوں کی مرتب کردہ ہے۔[3]

الخلیل بن احمد

ان کا پورا نام ابو عبدالرحمٰن الخلیل بن احمد بن عمرو بن تمام الفراہیدی (یا الفراہودی) الازدی الیحمدی ہے۔ وہ ۱۰۰ھ میں خلیج فارس کے مقام عمان میں پیدا ہوئے۔ وہاں سے بصرہ منتقل ہوئے جہاں انھوں نے پرورش پائی اور تحصیل علم کے بعد اسی شہر کی مجالس تدریس کی صدارت کو زینت بخشی، اسی لئے البصری ہی کی نسبت سے وہ لوگوں

(۱) المعاجم اللغویة، ص:۱۳۔

(۲) مقدمة الصحاح، ص:۷۲۔

(۳) "اردو دائرۂ معارف اسلامیہ" میں مذکور ہے: "بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ کتاب العین الخلیل کے مقرر کردہ طریقہ پر اس کے شاگردوں نے مل کر ساری یا اس کا بڑا حصہ تالیف کیا جن میں النضر بن شمیل بھی شامل ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کوفیوں کی مشہور کی ہوئی بات ہو۔ بہرحال اللیث بن المظفر کی مدد کی بابت روایات اس قدر متواتر ہیں کہ ان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔"

کے درمیان متعارف رہے۔ بصرہ ہی میں ۱۷۰ھ میں یا قول راجح کے مطابق ۱۷۵ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

خلیل کے بارے میں ثقہ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ نرم مزاج اور کریم الطبع تھے، اگرچہ مالی طور پر خوش حال نہ تھے، لیکن طبیعت میں سخاوت تھی اور علم و معرفت کے معاملہ میں بھی کشادہ دل تھے۔ ان کی قناعت پسندی و خود داری کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب والی اہواز، سلیمان بن علی نے ان سے یہ کہلوا کر بھیجا کہ وہ اس کے بیٹے کے اتالیق بن جائیں، تو انھوں نے اس کے قاصد کو ایک سوکھی روٹی نکال کر دکھائی اور کہا کہ جب تک مجھے یہ میسر ہے، اس وقت تک سلیمان کی کوئی ضرورت نہیں۔ قاصد نے جب پوچھا کہ میں ان کو کیا جواب دوں تو وہ اشعار میں اس طرح گویا ہوئے:

أَبلغْ سُلَيْمَانَ أَنِّیْ عَنْهُ فِیْ سَعَةٍ وَفِیْ غِنًی غَیْرَ أَنِّی لَسْتُ ذَا مَالِ

سلیمان کو بتاؤ کہ میں اس سے کشادگی میں ہوں (اس کی خواہش کا اسیر نہیں) اور مجھے غنی حاصل ہے لیکن میں مالدار نہیں۔

شُحًّا بِنَفْسِی أَنِّی لَا أَرَیٰ أَحَداً یَمُوْتُ هَزْلًا وَلَا یَبْقَیٰ عَلَیٰ حَالِ

اپنی ذات کے ساتھ بخل کرتا ہوں کیونکہ میں نہیں دیکھتا کسی کو لاغری سے مرتے ہوئے اور کوئی ایک حال پر باقی نہیں رہتا۔

وَالْفَقْرُ فِیْ النَّفْسِ لَا فِیْ الْمَالِ نَعْرِفُهُ وَمِثْلُ ذَاكَ الغِنَیٰ فِیْ النَّفْسِ لَا الْمَالِ

اور فقر جو نفس میں ہو اسی کو ہم جانتے ہیں فقر فی المال کو نہیں اسی طرح غنی ہے جو نفس میں ہوتا ہے مال میں نہیں۔

سیوطی نے بغیۃ الوعاۃ میں الخلیل کے مخلص ترین شاگرد النضر بن شمیل سے روایت کرتے ہوئے جو لکھا ہے اس سے بھی ان کی قناعت پسند طبیعت کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ الخلیل بصرہ میں مقیم رہے اور دو فلس بھی کمانے پر قادر نہ ہوئے، جبکہ ان کے شاگردان کے علم کے ذریعہ خوب دولت کماتے تھے۔

اساتذہ و شاگرد

الخلیل بن احمد نے بصرہ میں علوم کی تحصیل کی۔ ابو عمرو بن العلاء کی شاگردی میں رہے۔ حدیث نبوی اور فلسفہ، ایوب السختیانی، عاصم الاحول، العوام بن حوشب اور دیگر اساتذہ سے پڑھا۔ وہ مختلف علوم کے حصول میں لگے رہے یہاں تک کہ ان کے علم کی شہرت ہونے لگی اور عربی زبان میں ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ ہر طرف سے طالبان علم ان سے استفادہ کے لئے آنے لگے۔ ان کے نمایاں شاگردوں میں الاصمعی، سیبویہ، النضر بن شمیل، ابوزید مؤرج السدوسی اور علی بن نصر الجہضمی شامل ہیں۔

علمی مقام

ذہانت و ذکاوت میں الخلیل کو نادرۂ روزگار کہا جاتا ہے۔ سیرافی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: "قیاس کی

تصحیح، مسائل کے استخراج اور ان کی تعلیل میں ان کی بات آخری ہوتی تھی، علم کے ہر شعبہ میں وہ نمایاں ہوئے، نحو وغیرہ لسانی علوم میں ان کو دست گاہ حاصل تھی۔ علوم شرعیہ اور علم ریاضی میں ید طولی رکھتے تھے۔ ان کا علم عروض کا موجد ہونا، جس کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ انہی کی ایجاد ہے (۱) یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ وہ انتہائی لطیف و نازک ذوق اور غیر معمولی ذکاوت و فطانت کے مالک تھے۔ (۲)

مؤرخین لکھتے ہیں کہ علم عروض کے ایجاد کا سبب یہ بنا کہ الخلیل بن احمد ایک لوہار کے پاس سے گذرے جو اپنے کام میں مشغول تھا، لوہے پر ہتوڑا پڑنے کی مسلسل آواز نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ رک گئے۔ تال وئر کے اس متوازن آہنگ نے ان کے دل پر گہرا اثر کیا اور اسی سے انھوں نے عروض کی تفصیلات اخذ کیں جن کو پیمانۂ شعر قرار دیا گیا۔ یہ فن ان کے ہمعصروں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔

اس سلسلے کا ایک واقعہ ہے کہ لغت سے دلچسپی رکھنے والے ایک صاحب (۳) خلیل بن احمد کے پاس آئے اور علم عروض سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا، لیکن جب انھوں نے بھانپ لیا کہ ان صاحب میں اس فن کی صلاحیت و استعداد نہیں ہے، تو ان کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کے لیے انھوں نے جو لطیف انداز اختیار کیا اس سے ان کے ذوق کا پتا چلتا ہے۔ انھوں نے ان صاحب سے درج ذیل شعر کی تقطیع کے لیے کہا:

اذا لم تستطع شیئاً فدعه وجاوزه إلى ما تستطیع (۴)

اگر تم کسی چیز کو نہ کر سکو تو اس کو رہنے دو اور اسے چھوڑ کر ایسے کام کی طرف بڑھو جو تم کر سکتے ہو

الخلیل بن احمد ایک عبقری انسان تھے۔ ان کا ذہنی افق کشادہ اور علم وسیع و عمیق تھا۔ وہ عروض، نحو اور موسیقی (عربی) کے موجد تھے۔ عرب موسیقی میں انھوں نے طرح طرح کے نغمے جمع کئے۔ انھوں نے سب سے پہلے عربی لغت وضع کی۔ وہ بعض ریاضی علوم کے بھی موجد تھے۔ ذکاوت، علم اور زہد و تقوی میں یکتائے روزگار تھے۔ (۵)

اس نابغۂ روزگار شخصیت کو اہل علم نے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انتہائی فراخ دلی کے ساتھ ان کی

---

(۱) دائرہ معارف اسلامیہ میں لکھا ہے:... (موجد ہیں) یا کم از کم انھوں نے شعر کے اوزان، بحور اور اصطلاحات عروض کو معین و مدون کیا اور انہی کا طریقہ آج تک رائج چلا آتا ہے۔ اور فارسی ترکی اور اردو کے شعر و سخن میں بھی اسی کو اختیار کر لیا گیا ہے۔ ص ۱۰۳۳

(۲) المعاجم العربية. ص:۱۵

(۳) یہ واقعہ الأصمعی سے متعلق ہے جیسا کہ احمد امین کے ان کے بارے میں اس تبصرہ سے ظاہر ہے کہ "ان کا حافظہ بہت اچھا تھا، لمبے سے لمبا قصیدہ سنتے ہی یاد ہو جاتا تھا، کہا جاتا ہے کہ دواوین عرب کے علاوہ ان کو سولہ ہزار قصیدے یاد تھے۔ اگر اس کو مبالغہ پر بھی محمول کیا جائے تو بھی مضبوط حافظہ کی بنیادی بات بہر حال صحیح ہے، لیکن علمی ذکاوت میں ان کو اس قدر حصۂ وافر عطا نہیں ہوا تھا چنانچہ الخلیل ان کو علم عروض سکھانے میں ناکام رہے...."
ضحى الاسلام – الجزء الثانی. ص:۲۹۹

(۴) المعاجم اللغوية. ص:۱۵

(۵) مقدمة الصحاح. ص:۵۴۔

شان عبقریت کا اعتراف کیا۔ ابن مقفع کہتے ہیں: ''میں نے ان کے اندر ایک ایسا انسان پایا جس کی عقل اس کے علم سے بڑی ہے''۔ خلف بن المثنی کہتے ہیں: ''بصرہ میں ایک ہی وقت میں دس اکابر علما جمع ہو گئے تھے جن میں خلیل بن احمد سر فہرست تھے۔'' حمزہ بن حسن الاصبہانی نے ان کی تعریف میں کہا ہے: ''مسلمانوں کے درمیان ذکاوت و عقل میں خلیل سے بڑھ کے کوئی نہ تھا۔''

مستشرق براونج خلیل کا پرجوش قدرداں ہے۔ خلیل کے نظریات سے متاثر ہو کر اس نے کہا ہے کہ العین میں جس نظام کے تحت الفاظ کو ترتیب دیا گیا ہے اس کے پیش نظر اس رائے میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ خلیل کی ہے، البتہ ان کی طرف اس کا منسوب نہ کرنا ضرور حیرت انگیز ہو سکتا ہے۔

خلیل نے جو بھی کتابیں تصنیف کیں وہ بیش قیمت و گرانقدر تھیں، اگر خوش قسمتی سے وہ سب ہم کو دستیاب ہوتیں تو یقین ہے کہ وہ سب ہی بہت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔ لیکن زمانہ کی ستم ظریفی اور حاسدین کے طرز عمل کے باعث اس نابغۂ عصر کی تخلیقات سے مستفید ہونے کا موقع نہ مل سکا۔ ان کی سوانح لکھنے والوں نے ان کی بعض مؤلفات کا ذکر کیا ہے جو اجمالی طور پر حسب ذیل ہیں:

(۱) كتاب الايقاع (۲) كتاب النقط والشكل (۳) كتاب العروض (۴) كتاب الشواهد (۵) كتاب الجمل (۶) كتاب معانی الحروف (۷) كتاب العين۔[۱]

مؤخر الذکر کتاب العین ہی ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم الخلیل کی غیر معمولی فطری ذہانت و عبقریت کی زندہ مثال ہے۔ اس میں انھوں نے زبان کو حصر و استیعاب کے ساتھ جمع کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے ترتیب کا جو انداز اختیار کیا اس میں موسیقی سے ان کے شغف اور نغمہ و سُر میں مہارت سے ان کو روشنی ملی۔ عربی لغت نویسی میں اولیت و سبقت کا شرف انہی کو حاصل ہے۔

الخلیل زبان کے مطالعہ و تحقیق کے دل دادہ تھے۔ انھوں نے آسان طریقہ پر الفاظ لغت جمع کرنے پر غور و فکر کیا۔ اور جمع الفاظ میں ایسی کوشش کی کہ وہ چھوٹنے نہ پائیں۔[۲] الفاظ کی تشریح میں غموض و ابہام کے ازالہ کا اہتمام کیا۔ پھر اس تشریح کی تائید میں کتاب اللہ، احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور معتبر اشعارِ عرب سے شواہد پیش کئے۔ تشریح کی صحت کے ثبوت کے لئے ایک شاہد پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ ایک سے زیادہ اشعار پیش کرنے کی کوشش کی۔[۳]

---

(۱) خلیل کی کتاب ''العین'' کا ایک جز مطبوعہ شکل میں ''دار الکتب'' قاہرہ میں ۴۹۶-۴۹۷ لغۃ کے تحت موجود ہے۔

(۲) کتاب العین عربی لغت کی پہلی کتاب ہے اور ممکن ہے کہ یہی اس بات کی پہلی کوشش ہو کہ کسی زبان کے الفاظ کے تمام مادوں کو ایک ایک کر کے مکمل طور پر جمع کر دیا جائے۔ دائرۂ معارف اسلامیہ ص ۱۰۳۴۔

(۳) المعاجم اللغوية. ص:۱۷

اس سے پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ تدوین لغت کے وقت خلیل کے پیش نظر یہ بات تھی کہ الفاظ کا استقصا واحاطہ ہو۔ اس مقصد کے لئے کوئی واضح طریقہ ان کے سامنے نہیں تھا۔ اس لئے کہ اس وقت تک لغت نویسی کے میدان میں ہونے والی پیش رفت کچھ متعین اصناف میں تحریر کردہ کتابوں تک محدود تھی مثلاً صرف "کتاب الخیل" اور "کتاب النبات" جیسی کتابیں ہی وجود میں آئی تھیں، ظاہر ہے کہ یہ طریقہ الفاظِ لغت کے استقصا کے لئے مفید مطلب نہیں تھا۔

مقدمة العین میں الخلیل لکھتے ہیں کہ جب انھوں نے ابجدی حروف کی ترتیب کے بارے میں سوچا تو ان کو اس میں یہ خامی نظر آئی کہ حرف الف میں ذرا بھی پائداری اور ثبات نہیں ہے، لہٰذا اس ترتیب کے حرف اول سے آغاز کے لئے طبیعت آمادہ نہیں ہوئی۔ پہلا حرف چھوڑ کر دوسرے حرف "با" سے شروع کرنا بھی کچھ عجیب سا لگا، لہٰذا ان کا ذہنی رجحان یہ ہوا کہ الفاظ کو حروف کے مخارج کی ترتیب کے لحاظ سے جمع کیا جائے۔ ان کو مقصد کے حصول کے لئے یہ طریقہ موزوں لگا۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ ان کو نغمہ و موسیقی سے خاص شغف تھا، اس لئے ان کے ذہن میں یہ طریقہ آیا۔[1]

العین کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں حسب ذیل امور کو بطور اصول اپنایا ہے:

۱— الفاظ لغت کو ان کے حروف کے مخارج کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ترتیب جو حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف لسانی پھر شفوی سے گذر کر حروف جوفی پر ختم ہوتی ہے حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ج۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ ت۔ د۔ ظ۔ ث۔ ذ۔ ر۔ ل۔ ف۔ ب۔ م۔ و۔ ی۔ ا۔[2] (چونکہ کتاب العین سے اس لغت کا آغاز ہوا اس لئے اسی نام سے اس کو موسوم کردیا گیا)

۲— جمع کلمات میں حروف اصلی کا لحاظ کیا گیا۔ حروف زائدہ سے کلمات کی تجرید کی گئی مثلاً استغفر میں شروع کے تینوں حروف زائدہ کو حذف کرکے اصل کلمہ کو حرف غین سے شروع ہونے والے الفاظ کے ضمن میں رکھا گیا۔

۳— ترتیب میں کلمہ کے حروف کی تعداد کی رعایت کی گئی۔ چنانچہ دو حرفی کلمات سے آغاز کیا گیا اور وضاحت کی گئی کہ وہ ثنائی یعنی دو حرفی ہیں اور بتایا گیا کہ لو — قد — ھل جیسے ادوات زیادہ تر دو حرفی کلمات ہوتے ہیں۔ جن

---

(۱) المعاجم اللغویة... صاحب المعاجم مزید لکھتے ہیں: "اس مقدمہ میں بعض اہم فوائد موجود ہیں مثلاً الخلیل نے قاعدہ بیان کیا ہے: رباعی وخماسی کلمات کا حروف زلاقی میں سے کسی ایک پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ حروف زلاقی "ل۔ن۔ر۔ف۔ب۔م" ہیں جن کا مجموعہ "مربنفل" ہے۔ ان حروف کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں: "ان میں سے تین حروف زلق لسان یعنی نوک زبان سے ادا ہوتے ہیں اور باقی تین ہونٹوں سے"۔ پھر انھوں نے کہا کہ مذکورہ کلمات میں اگر کوئی کلمہ ان حروف میں سے کسی ایک پر بھی مشتمل نہ ہو تو وہ عجمی ہے البتہ انھوں نے عسجد (سونا) زھزقة (زور سے ہنسا) اور دھدقة (توڑنا) کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔

(۲) المعاجم اللغویة. ص: ۱۷۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ (ص ۱۰۳۴) میں مذکور ہے: یہ ترتیب حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف شفویہ پر ختم ہوتی ہے۔ اس کے بعد حروف علت (الف واؤ یا اور ہمزہ) آتے ہیں۔

کلمات میں کوئی حرف مکرر تھا ان کو بھی ثنائی کلمات کے باب میں رکھا گیا۔ یہی نہیں بلکہ ایسے کلمات جن میں تکرار حروف صر صر کی طرح ہے ان کو بھی اسی باب میں شامل کیا گیا۔

ثنائی مادوں کے بعد ثلاثی[1] پھر رباعی اور ان کے بعد خماسی مادے دیے گئے ہیں۔ حروف علت والے کلمات علیحدہ سے دئے گئے ہیں اور ہمزہ کو حروف علت میں شامل کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ بصورت تخفیف تین حروف علت میں سے کسی ایک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔[2]

۴- ہر مادہ سے تقلیب کی ہر ممکن صورت سے الفاظ کا اشتقاق دکھایا گیا ہے مثلاً مادہ ع ل م کے تحت ہمیں علم- لمع -عمل وغیرہ ملتے ہیں، اور مادہ د ب ب کے تحت دُبٌّ اور بُدٌّ وغیرہ بھی ملیں گے۔[3]

الخلیل نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ آسان نہیں ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس میں کچھ عیوب بھی ہیں۔ اس کے سنگہائے میل کسی متلاشی کی راہنمائی نہیں کرتے اور منزل تک نہیں پہنچاتے، کیونکہ اس کی ترتیب مشکل ہے ثلاثی مضاعف اور رباعی مضاعف میں خلط ملط ہے۔ پھر کسی بھی کلمہ کے اس کے مقلوبات کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ سے اصل اور غیر اصل بھی رل مل گئے ہیں مثلاً: حورب، حبر، بحر، بورح، رحب، ربح میں یہ جاننا مشکل ہے کہ ان میں سے کونسا لفظ اصل اور کون سا مطلوب و مقصود ہے۔[4]

مذکورہ رائے احمد امین کی ہے۔ اس میں شک وشبہ نہیں کہ الخلیل نے العین میں جو ترتیب اختیار کی اور بحیثیت مجموعی جو طریقہ اپنایا وہ نہایت پیچیدہ ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کو ایک ایجاد کا درجہ حاصل ہے جس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ ان کے بعد القالی نے اپنی البارع میں اور الازہری نے اپنی التھذیب میں الخلیل ہی کے طریقہ کی پیروی کی، اگرچہ ان دونوں کی کچھ اپنی خصوصیات ممیزہ بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ابن درید نے بھی اپنی الجمھرۃ میں، ترتیب میں قدرے اختلاف کے ساتھ، اسی طریقہ کا اتباع کیا۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا المعاجم اللغویۃ میں لکھتے ہیں: "العین عربی زبان میں لکھی گئی پہلی معجم ہے۔ لہٰذا یہ (توقع کرنا) غیر معقول ہے کہ وہ لغت کے تمام تقاضوں کو پورا کرے اور اس میں کوئی بھی نقص نہ ہو۔ چنانچہ اس میں کچھ

---

(۱) پہلے ثلاثی صحیح کلمات دئے گئے ہیں پھر ثلاثی معتل۔ المعاجم اللغویۃ

ہر وہ کلمہ جس کے تین حروف اصلیہ میں سے ایک حرف علت ہو وہ ثلاثی معتل ہے۔ پھر اس کو اگر حرف علت شروع میں ہو جیسے وعد تو مثال، اگر وسط میں ہو جیسے عود تو اجوف، اور آخر میں ہو جیسے رضی تو ناقص کہتے ہیں۔ کبھی ثلاثی معتل دو حروف علت پر مشتمل ہوتا ہے جس کو لفیف کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: اول لفیف مقرون جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے ھوی، غوی، دوم لفیف مفروق جس میں دو حرف علت فصل کے ساتھ ہوں جیسے وھی، وعی۔

(۲) المعاجم اللغویۃ

(۳) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

(۴) ضحی الاسلام لا حمد امین

امور (قابل مؤاخذہ) ہیں جن سے نہ اس کی اہمیت کم ہوتی ہے اور نہ قدر و قیمت گھٹتی ہے۔

العین کے بارے میں بہت سے لوگوں نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا ہے کہ یہ کتاب جو لغت کے میدان میں ایک ایجاد کا درجہ رکھتی ہے الخلیل ہی کے ذہن کی اُپج ہے۔ طبقات الاطباء کی اس روایت کے پیش نظر کہ الخلیل، حنین بن اسحٰق کے استاذ تھے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس لغت کا تصور اہل یونان سے لیا گیا ہے۔ لیکن اس بات کی تردید کے لئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کافی ہے کہ الخلیل کا انتقال ۱۷۵ھ میں ہو چکا تھا جبکہ حنین کی ولادت کا سال ۱۹۴ھ ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں ہندستانی طریقہ کی نقل کی ہے، اس لئے کہ سنسکرت میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ اور اپنے اس نقطۂ نظر کو معقول ثابت کرنے کے لئے جزیرہ نمائے عرب اور ہندستان کے درمیان زمانۂ قدیم سے پائے جانے والے تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستان کے لوگ آباد تھے اور بصرہ و بغداد کے عراقی تاجروں کے منشی و محاسب سندھ سے تعلق رکھتے تھے، جو اچھی علمی صلاحیت کے مالک تھے اور عربوں کے علوم سے گہرا رابطہ رکھتے تھے۔ (۱)

احمد عبدالغفور عطار دائرۃ المعارف الاسلامیۃ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ایک قول کے مطابق الخلیل نے اپنی معجم میں ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا ہے، کیونکہ سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے اعتبار سے ہے اور اس کی سُلّم صوتی (آوازوں کی سیڑھی) اس طرح ہے کہ پہلے حروف حلقی ہیں اور آخر میں حروف شفوی۔

ہندستان اور جزیرۂ عرب کے درمیان تعلقات زمانۂ دراز سے قائم تھے، جو اسلام کے بعد اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہوئے۔ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستانی لوگ مقیم تھے اور بغداد و بصرہ میں عراقی تاجروں کے حساب کتاب کا کام سندھی دیکھتے تھے وہ اہل علم و ثقافت بھی تھے اور اہل علم عربوں سے روابط رکھتے تھے۔

احمد عبدالغفور عطار کہتے ہیں کہ اہل یونان سے استفادہ کرنے اور ان کی نقل کے دعوی کے مقابلہ میں ہندستانی طریقہ کے اتباع والی رائے ہمارے نزدیک نسبۃً باوزن ہے۔ لیکن ہم اس کے بھی مؤید نہیں ہیں، کیونکہ ایک زبان کی کتاب میں کسی مخصوص طریقہ کے پائے جانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبان کا کوئی مصنف اپنی محنت و جستجو سے اس طریقہ تک پہنچ ہی نہیں سکتا لہٰذا یہ کہنا کہ الخلیل نے ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا اور اس کے لئے صرف اس بنیاد پر اکتفا کرنا کہ یہ ترتیب ہندستان کی ایک ایسی زبان میں موجود ہے جس کے بارے میں یہ کوئی نہیں کہتا کہ الخلیل اس کو جانتے تھے۔ پھر کسی زبان کی ترتیب کو من و عن دوسری زبان میں منتقل کرنا آسان بھی تو نہیں ہے جس کی وجہ سے مختلف قوموں کی زبانوں کے نطق و تلفظ کا اختلاف ہے۔ نیز سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب الخلیل کی کتاب العین کی ترتیب کے عین مطابق بھی نہیں ہے۔ (۲)

(۱) المعاجم اللغویۃ (۲) مقدمۃ الصحاح ص ۶۰

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا ہندی طریقہ کے اتباع والی رائے کی تردید میں لکھتے ہیں: "پختہ دلیل سے یہ ثابت ہے ک
الخلیل سنسکرت نہیں جانتے تھے۔ مزید برآں اس وقت ہندستان میں کوئی معجم موجود نہیں تھی نیز مذکورہ زبان کے
حروف اور العین کے الفاظ کی بلحاظِ حروف، ترتیب میں مکمل طور پر یکسانیت بھی نہیں ہے"۔ (۱)

بہر حال مذکورہ دلائل سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ الخلیل نے اپنی کتاب العین میں ج
نظام ترتیب اپنایا ہے وہ انہی کے ذہن کی ایجاد ہے کسی کی نقل نہیں۔ ان کا اس طریقہ کا موجد ہونا اس لئے بھی قرین
قیاس ہے کہ وہ ایک عبقری انسان تھے، ان کے ذہن رسا نے علم کے میدان میں بہت سی نئی نئی راہیں تلاش کیں۔

العین کا مؤلف کون؟

کتاب العین سے متعلق مختلف آرا پائی جاتی ہیں، اور محققین کے درمیان اس سلسلہ میں خاصا اختلاف
موجود ہے۔

ایک رائے یہ ہے کہ الخلیل کا کتاب العین سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کتاب کے مؤلف اللیث بن مظفر
ہیں، اس کی اہمیت اور مقبولیت میں اضافہ کے مقصد سے اس کو الخلیل کی طرف منسوب کیا گیا۔ جن لوگوں کا یہ نقط
نظر ہے ان کے اپنے دلائل ہیں، ان سب میں جو چیز قدر مشترک ہے وہ الخلیل کی طرف اس کتاب کے انتساب ک
انکار ہے۔ دوسری رائے کے مطابق، تصور تو الخلیل کا تھا اور اللیث بن مظفر نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ ابن جنی بھی
اسی رائے کے حامی ہیں۔ تیسری رائے یہ ہے کہ الخلیل نے کتاب العین کا کام شروع کیا اور اللیث بن مظفر نے اس ک
تکمیل کی۔ چوتھی رائے کے مطابق کتاب الخلیل ہی کی ہے، لیکن وہ جل گئی تھی اور اس کو دوبارہ لکھا گیا۔ پانچویں رائ
یہ ہے کہ کتاب کے اصول الخلیل کے مرتب کردہ ہیں اور نص کسی اور کا ہے۔

ان تمام آرا کی توجیہات تفصیل طلب ہیں جن کو طوالت کے خوف سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب
کی الخلیل کی طرف نسبت کا انکار کرنے والوں کے دلائل کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

کتاب کا اسناد سے خالی ہونا۔ الخلیل کی وفات کے بعد ان کے شاگردوں کا اس کتاب کی بابت لاعلم ہونا او
بعض کا انکار کرنا۔ ان کے معاصر علماء لغت کا اس سے مستفید نہ ہونا اور اپنی تحقیقات میں اس کا حوالہ نہ دینا۔ الاصمع
اور أبو الدقیش جیسے معاصر راویوں کے ساتھ کراع وزجاج جیسے رواۃ متاخرین کا اس میں ذکر ہونا۔ ایسی تصحیفات
وتحریفات پر مشتمل ہونا جو الخلیل کے ادنی شاگردوں کو بھی زیب نہیں دیتیں، چہ جائیکہ اتنے بڑے عبقری سے سر ز
ہوں، اور جو قواعد اس میں بیان کئے گئے ہیں ان کا دبستان کوفہ کے مطابق اور دبستان بصرہ کے خلاف ہونا، جبکہ الخلیل
مؤخر الذکر دبستان کے بانی و مؤسس ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا مؤلف المعاجم اللغویۃ اور احمد عبد الغفور عطار مؤلف مقدمۃ الصحاح نے مذکو

---

(۱) المعاجم اللغوية.

تمام دلائل و شواہد کا مضبوط تر دلائل و براہین سے بطلان کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ العین کے مؤلف الخلیل ہی ہیں۔
احمد عبد الغفور عطار اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں دلائل کا ذکر کرنے کے بعد تھوڑا توسع پیدا کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مجھے اس سلسلہ میں (کہ العین کے مؤلف الخلیل ہیں) پورے طور پر اطمینان ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ انھوں نے اس کو لکھا ہو اور مکمل نہ کر سکے ہوں پھر کسی اور نے تکمیل کی ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ انھوں نے خود ہی مکمل کیا ہو اور بعد میں کاتبوں کو متاخرین کی جو تعلیقات و روایات ملی ہوں ان کو اپنی نادانی سے متن کتاب میں شامل کر دیا ہو۔[1] ڈاکٹر عبد اللہ الدرویش نے العین پر تحقیقی رسالہ لکھ کر لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ ڈگری حاصل کی تھی۔ انھوں نے بھی اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ الخلیل ہی العین کے مؤلف ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا لکھتے ہیں:[2] "العین کے بعد جو معاجم عالم وجود میں آئیں ان میں جمع الفاظ و معلومات کے سلسلہ میں اسی کے نہج کو اختیار کیا گیا جس میں الفاظ کے حصر و استقصا کے سلسلہ میں بنیاد کی پہلی اینٹ رکھ دی گئی تھی۔ بعد کی معاجم میں اگرچہ نظامِ ترتیب کا اختلاف پایا جاتا ہے لیکن وہ اختلاف اساسی و جوہری نوعیت کا نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں ذرا بھی مبالغہ آرائی نہ ہوگی اگر ہم کہیں کہ جمع لغت میں العین کو بنیاد کی حیثیت حاصل ہے جس کے مؤلف نے طرح طرح کی صعوبتیں جھیل کر اپنے بعد والوں کے لئے آسانیاں پیدا کر دیں راستہ واضح ہو گیا اور بحث و تحقیق آسان ہو گئی"۔

وہ اس کا اختتام ان لفظوں میں کرتے ہیں:

ولهذا يجدر بكل عربى ان يحنى رأسه إكبارا وإجلا لا لهذا العالم الفذ الذى حفظ لنا هذا التراث، وأودعه خزائن العلم والمعرفة. وقد أوجد هذا الكتاب بابا لبحث العلماء حوله. (لہٰذا ہر عرب کو چاہیے کہ اس عالم بے بدل کے احترام میں سر تسلیم خم کرے جس نے ہمارے لئے اس ورثہ کی حفاظت کی اور اس میں علم و معرفت کے خزینے ودیعت کیے، اس کتاب نے اپنے تئیں علما کے درمیان بحث و تحقیق کا دروازہ بھی کھولدیا) چنانچہ اس کے نقص کی تکمیل کے لئے جو کتابیں لکھی گئیں ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(١) فائت العين للخليل بن أحمد (٢) الاستدراك على العين للسدوسى والجهضمى (٣) الجامع فى اللغة للكرمانى (٤) فائت العين للمطرزى (٥) التكملة للخازرنجى.

نیز العین پر تنقید اور اس کے نقائص کو نمایاں کرنے کے لئے بھی کچھ کتابیں لکھی گئیں جن میں سے تین کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

۱- الرد على الخليل واصلاح ما فى كتاب العين من الغلط والمحال، لابى طالب المفضل

(۱) مقدمة الصحاح. ص: ۷۰

(۲) المعاجم اللغوية.

بن سلمه الکوفی.

۲— استدراك الغلط الواقع فی العین لأبی بکر الزبیدی.

۳— غلط العین للخطیب الاسکافی.

الخلیل کی العین پر اعتراضات اور نقد و تنقیص کے نتیجہ میں بعض علما کو غیرت آئی اور اس نادرۂ روزگار عبقری عالم کے دفاع کے لئے جذبۂ حمیت پیدا ہوا چنانچہ انھوں نے کتابیں لکھیں جن میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:

۱— التوسط لابن درید

۲— الرد علی المفضل لنفطویه

۳— الانتصار للخلیل للزبیدی

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا العین سے متعلق بحث کے خاتمہ میں لکھتے ہیں: کتاب العین کی بابت قیل و قال اور بحث و مباحثہ کا یہ خلاصہ تھا جو سطور بالا میں ذکر کیا گیا۔ ارباب اقتدار کو چاہیے کہ اس کی طرف متوجہ ہوں اس کی طباعت اور نشرو اشاعت کے سلسلہ میں کرم گسترانہ سرپرستی کر کے عربی زبان کے لئے عظیم کارنامہ انجام دیں تاکہ اس عالم بے بدل سے متعلق افتراپردازیوں کا ازالہ ہو جس کی ایک وجہ غالباً یہ اعتقاد بھی ہے کہ اب یہ کتاب موجود ہی نہیں ہے حالانکہ اس کی موجودگی ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے متفرق نسخے موجود ہیں اور اس کی فوٹو کاپیاں بھی کی گئی ہیں۔ اس کی ایک فوٹو کاپی ڈاکٹر عبداللہ الدرویش کی ذاتی لائبریری میں موجود ہے۔[1]

[اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مرقوم ہے: انستاس الکرملی نے کتاب العین کا ایک حصہ ۱۴۴ صفحات پر مشتمل بغداد سے شائع کیا تھا۔ چند برس ہوئے کہ عبداللہ الدرویش نے بھی اس کی ایک جلد بغداد سے شائع کی تھی]

ابو بکر الزبیدی الاندلسی نے کتاب العین کا اختصار کر کے ایک کتاب بنام مختصر کتاب العین تیار کی۔ [اس کے مخطوطے میڈرڈ، استانبول، پیرس، قاہرہ، غرناطہ، فاس اور اسکوریال میں موجود ہیں۔ الزبیدی کی مختصر العین بھی رباط میں طبع ہو چکی۔ اس کے علاوہ کئی لوگوں نے کتاب العین کے اختصارات و استدراکات لکھے تھے۔][2]



(۱) المعاجم اللغویة. ص:۳۸

(۲) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔ ص:۱۰۳۳

التہذیب

اس کے مؤلف مشہور لغوی ابو منصور محمد بن احمد الازہری الہروی ہیں۔ وہ الازہری ہی کے نام سے معروف ہیں لیکن یہ نسبت ان کے جد امجد ازہر کی طرف ہے، جامع ازہر کی طرف نہیں۔ ۲۸۲ھ / ۸۹۵ء میں بمقام ہرات پیدا ہوئے اور ۳۷۰ھ / ۹۸۰ء میں اسی مقام پر وفات پائی۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ عنفوان شباب ہی میں عراق چلے آئے تھے۔ یاقوت کے بیان کے مطابق انھوں نے بغداد میں نفطویہ [ابو عبداللہ ابراہیم بن عرفہ] سے صرف ونحو کی تحصیل کی، الزجاج اور ابن درید سے بھی کچھ استفادہ کیا، دوسرے اساتذہ میں جن سے وہ مستفید ہوئے ابو بکر محمد بن السری عرف ابن السراج اور مشہور لغوی ابوالفضل محمد بن ابی جعفر المنذری خاص طور پر قابل ذکر ہیں بلکہ وہ مؤخر الذکر کے ہی شاگرد کہلاتے ہیں۔

۳۱۲ھ / ۹۲۴ء میں جب وہ مکہ مکرمہ سے کوفے کی جانب حجاج کے ایک قافلہ کے ساتھ واپس آرہے تھے تو قافلہ پر قرامطہ نے الهَبِیر کے مقام پر حملہ کر کے کچھ لوگوں کو قتل کر دیا اور بعض کو قید کر لیا۔ الازہری دو سال تک بحرین کے بدویوں کے ہاں جنھوں نے قرمطیت اختیار کر لی تھی قید رہے۔ ان کی بقیہ زندگی ایک راز سربستہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا یہ حصہ انھوں نے اپنے وطن میں مطالعہ اور عزلت میں بسر کیا۔

الازہری اس درجہ کے ثقہ علماء میں سے تھے جو ہر دور میں معدودے چند ہی ہوتے ہیں۔ محقق ماہر لغت ہونے کے علاوہ وہ ایک متقی وپرہیز گار فقیہ بھی تھے۔ انھوں نے فقہ شافعی پڑھی اور اس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بحیثیت لغوی ایسی شہرت ہوئی کہ آپ کی دیگر علمی حیثیتیں دب کر رہ گئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ قرامطہ کی قید میں رہنے کا ان کی اس حیثیت کو نمایاں کرنے میں بڑا رول تھا۔ جن لوگوں نے ان کو قید کیا تھا وہ فصحاء عرب میں سے تھے، آپس میں گفتگو کے دوران انتہائی فصیح عربی بولتے تھے، اس لئے عربی کے سلسلہ میں ان سے بہت کچھ حاصل کرنے کا موقع ملا۔

○○○

الازہری کے تصنیف وتالیف کے کام کا علم ہمیں چودہ تصانیف کے ناموں کی اس فہرست سے ہوتا ہے جو یاقوت اور ابن خلکان نے فراہم کی ہے (اور جسے جزوی طور پر السیوطی نے بغية الوعاة ص ۸، میں نقل کیا ہے)

صاحب المعاجم اللغوية نے ان کتابوں کے جو نام دئے ہیں وہ تهذيب اللغة کے علاوہ حسب ذیل ہیں:

(۱) كتاب غريب الالفاظ التى استعملها الفقهاء (۲) كتاب التقريب فى التفسير (۳) كتاب معرفة الصبح (۴) كتاب تفسير الفاظ كتاب المذال (۵) كتاب علل القراء ت (۶) كتاب فى الروح وما جاء فيه من القرآن والسنة (۷) كتاب، تفسير اسماء الله عزوجل (۸) كتاب معانى شواهد غريب

الحدیث (۹) کتاب الرد علی اللیث (۱۰) کتاب تفسیر السبع الطوال (۱۱) کتاب اصلاح المنطق (۱۲) کتاب تفسیر شعر ابی تمام (۱۳) کتاب الادوات۔

ان کی مذکورہ کتابوں میں تہذیب اللغۃ کو سب سے زیادہ شہرت ہوئی، وہ لغت کے بکھرے ہوئے مفردات کے جامع اور ان کے اسرار ودقائق پر گہری نظر رکھنے والے تھے۔[1]

"تہذیب اللغۃ یا التہذیب کی ترتیب میں جس باریک بینی اور حسن انتخاب سے کام لیا گیا ہے وہ اس کی خصوصیت ہے۔ اس میں صحیح کلام عرب مدون ہے اگرچہ غیر صحیح کلام بھی ہے لیکن وہ نسبۃً بہت کم ہے۔"[2] اس معجم کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مؤلف کے پیش نظر زبان کو غیر صحیح الفاظ سے پاک وصاف کرنا تھا۔ اس کا نام تہذیب اللغۃ رکھنے کی وجہ بھی یہی تھی۔

الازہری تہذیب کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: میں نے کتاب کو ایسی چیزوں سے بھر کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کی جن کی اصل کا مجھے پتہ نہیں چل پایا، یا جن کو ثقہ راویوں نے عربوں کی طرف منسوب نہیں کیا۔

تہذیب اللغۃ کا مقدمہ پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے فصحاء عرب کے کلام کو مدون کرنے کا خاص طور پر اہتمام کیا۔ قرامطہ کی قید میں رہنے کے دوران ان کو اس کا خوب موقع ملا اس لئے کہ ان کی اکثریت قبیلۂ ہوازن کے لوگوں پر مشتمل تھی اور قبیلۂ تمیم اور قبیلۂ اسد کے لوگ بھی ان میں آملے تھے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے کتب لغت میں پائی جانے والی تصحیفات وتحریفات اور عام اغلاط کی نشاندہی کی اور ان کی تصحیح کا کارنامہ انجام دیا۔

حالانکہ الازہری نے کتاب العین کی بعض خامیوں کو سخت تنقید کا ہدف بنایا ہے، تاہم انھوں نے تہذیب اللغۃ میں الخلیل ہی کے نہج کو اپناتے ہوئے ترتیب میں حروف کے مخارج کا لحاظ کیا۔ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ نہج کے سلسلہ میں اکثر وبیشتر انھوں نے العین سے ہی بغیر کسی تبدیلی وتصرف کے نقل کے انداز میں استفادہ کیا ہے۔[3] ان کے نہج کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

۱- کلمات کو صوتی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا۔ اور الخلیل کے طریقہ کے مطابق "عین" سے آغاز کیا گیا۔

۲- تقلیبات کے نظام کی پیروی کی گئی۔ حروف کے مجموعہ سے بننے والے کلمات کو جمع کر کے ان کو بعید ترین مخرج والے حرف کے تحت رکھا گیا، مثلاً: ق ل و سے بننے والے کلمات کو باب القاف میں رکھا گیا، اس لئے کہ ان تینوں میں "ق" کا مخرج بعید ترین ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغویۃ– مقدمۃ الصحاح – اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح۔

(۳) المعاجم اللغویۃ۔

۳- مہمل الفاظ کے ذکر کے ساتھ ان کے مہمل ہونے کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ جو مستعمل الفاظ العین اور الجمہرہ وغیرہ دوسری لغات میں چھوٹ گئے تھے ان کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

۴- ہر قول کو اس کے قائل اور ہر روایت کو اس کے راوی کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام نمایاں ہے۔

یہ وہ امور ہیں جن کو الازہری کی تہذیب اللغۃ میں بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں طویل مقدمہ ہے جس میں حمد وصلاۃ کے بعد عربی زبان سے متعلق تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ اور اس کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ماہرین لغت اور نحویوں کا ذکر ہے جس میں ان کے طبقات کی ترتیب کا لحاظ کیا گیا ہے۔ اور ان کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کیا ہے۔ اللیث، ابن درید اور ابن قتیبہ کو غیر ثقہ قرار دے کر ان پر اس قدر سخت تنقید کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا ان پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔

تہذیب کو بنظر غائر دیکھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ الازہری کو اپنی اس کتاب پر بڑا ناز ہے۔ اس سلسلہ میں جو تحقیقات انھوں نے پیش کی ہیں، ان کی وہ جابجا ستائش کرتے نظر آتے ہیں۔ مختلف الفاظ و مواد کی شرح میں اس کا حق ادا کرتے ہیں پھر اس شرح کی تائید میں قرآنی آیات واحادیث اور اشعار پیش کرتے ہیں۔

لغت کے میدان میں الخلیل کی العین اور دوسری لغات کے بعد التہذیب منصۂ شہود پر آئی، اس لئے سابقہ لغات کے مقابلہ میں اس کے اندر ایسی خصوصیات کا ہونا ضروری تھا جو اسے ان لغات سے ممتاز کر سکیں۔ اس کی کچھ امتیازی خصوصیات حسبِ ذیل ہیں:

۱- بلاد وامصار اور آبی مقامات کا جس اہمیت کے ساتھ ذکر ہے اس کی وجہ سے اسے اس باب میں یک اہم مصدر و مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔

۲- اقوال و آرا کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

۳- اس کے مواد و مشمولات میں وسعت ہونا، جو سابقہ معاجم سے استفادہ کی بنیاد پر ممکن ہو سکا، جن میں الخلیل کی العین سر فہرست ہے۔ خاص موضوعات سے متعلق بہت سے لغوی رسائل کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ اسارت کے دوران مؤلف کا فصحاء عرب کے ساتھ رہنا ایک ایسا عامل تھا جس کی وجہ سے عربوں کے کلام کو کثرت سے نقل کرنے کا موقع ملا۔

۴- قرآن وحدیث سے شواہد پیش کرنے کا اہتمام ازہری کی معجم میں دوسرے اہلِ لغت کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس کو ان کے تدین کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے قرآن وحدیث اور لغت میں گہرا ربط نمایاں کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تالیف "فی غریب الألفاظ التی استعملها الفقهاء" بھی اس کی ایک واضح مثال ہے۔

۵- ان کی شخصیت کا نمایاں ہونا۔ اکثر مادوں کی تشریح میں اس کی جھلک صاف طور پر اس وقت ملتی ہے جب وہ قُلتُ کہہ کر کوئی بحث کرتے ہیں اور کبھی کسی چیز کو ترجیح دیتے ہیں، کبھی تردید و تغلیط کرتے ہیں اور کبھی اپنی رائے کا

اظہار کرتے ہیں۔

۶- نوادر لغت جمع کرنے کا اہتمام بھی نمایاں ہے۔ مثلاً آپ کو ایسے الفاظ ملیں گے: عَجَّ القوم وأعَجُّوا، وهَجُّوا وأهجُّوا، وخَجُّوا وأخَجُّوا: اذا أكثروا في فنون الركوب یا رجل عجعاج بحباَّج: اذا كان صياحا. نوادر میں حوالے کے طور پر لحیانی، ابن الاعرابی اور شمر وغیرہ مؤلفین کے ناموں کے ذکر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

۷- مختلف مترادفات کو جمع کرنا اور ان کی ایک ساتھ تشریح کرنا، مثلاً احمد بن یحیٰی کی روایت کے مطابق ابن الاعرابی کا قول نقل کرتے ہیں کہ: القعقعة، والعقعقة، والخشخشة، والخفخفة والشخشخة، والشنشنة: كله حركة القرطاس والثوب الجديد یعنی یہ سارے الفاظ کاغذ اور نئے کپڑے کی آواز کے لئے بولے جاتے ہیں۔ یا مثلاً وہ کہتے کہ میں نے عربوں کو کہتے ہوئے سنا: كنا في غُنَّة من الكلأ، وقُنَّة، وثُنَّة، وعاتكة من الكلأ. ان سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم ایسی جگہ تھے جہاں خوب گھاس اور زرخیزی تھی۔

ان سب محاسن اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ تهذيب اللغة کی کچھ خامیوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے، لیکن علماء متقدمین کی طرف سے اس طرح کی کوئی تنقید ہمیں نہیں ملتی ہے، ہوسکتا ہے کہ طوالت کے باعث اس کا متداول نہ ہونا عدم تنقید کی وجہ ہو۔

کچھ قابل نقد و گرفت امور حسب ذیل ہیں:

۱- اس میں کسی مطلوبہ لفظ کا پالینا مشکل و محنت طلب کام ہے۔ جن لوگوں نے بھی تقلیبات کے نظام کو اپنایا ان سب ہی کی یہ چیز قابل گرفت ہے۔ اس نظام کی بڑی خرابی یہ ہے کہ بعض کلمات ایسی جگہ پہنچ جاتے ہیں جو ان کا مقام نہیں، پھر اس میں کبھی حرف مزید اصلی بن جاتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر لفظ تلاش کرنے والے کو سخت مشقت اور پریشانی ہوتی ہے اور غالباً دبستان قافیہ کے ظہور میں آنے کی یہی وجہ بنی۔

۲- تکرار کا بکثرت ہونا جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک لفظ کی تشریح میں محض اس بنیاد پر بہت سے اقوال جمع کرتے ہیں کہ ان کے کہنے والے مختلف ہیں۔

۳- الخلیل کی العین پر سخت تنقید اور لغویین کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کرنا اور اللیث وغیرہ کو غیر ثقہ قرار دینا بھی ایک قابل تنقید پہلو ہے، جس سے ان اہلِ لغت کے خلاف ان کا تعصب جھلکتا ہے، جو اُن کے تدین کے ساتھ بھی بے جوڑ سا لگتا ہے۔

تهذيب اللغة کا عربی زبان پر جو احسان ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس معجم کو بھی بعد والوں کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی لسان العرب کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اکثر اس ہی کا اتباع کرتے ہیں۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغوية.

یہ معجم (جو ابن خلکان کے وقت میں دس جلدوں پر مشتمل تھی) ابھی تک طبع نہیں ہوئی، لیکن اس کے مخطوطات لندن، استانبول اور ہندوستان میں موجود ہیں۔[1]

احمد عبدالغفور عطار لکھتے ہیں: میرے علم کے مطابق، دنیا کی مختلف لائبریریوں میں اس معجم کے اٹھارہ نسخے ہیں۔ ایک نسخہ المكتبة الاحمدية۔ حلب (شام) میں ایک مکتبہ شیخ الاسلام عارف حکمة الله الحسینی مدینہ منورہ میں، تین دار الكتب المصرية میں، ایک برطانوی عجائب گھر میں اور بارہ نسخے ترکی میں ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر نسخہ مدینہ منورہ کا ہے، قدیم ترین ہونے کے لحاظ سے بھی اور خوش خطی اور تحریف و تصحیف سے محفوظ رہنے کے لحاظ سے بھی۔ دار الكتب المصريه کے تینوں نسخے ناقص ہیں جن سے مل کر ایک نسخہ بھی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ ترکی میں جو بارہ نسخے ہیں ان میں سے چار قابل اعتماد ہیں باقی سب نسخوں میں سقم ہے۔

مدینہ منورہ کے نسخہ پر تحریر ہے کہ اس کو یاقوت نے ۶۱۶ھ میں اپنے خط سے لکھا۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار اس میں شک کرتے ہیں۔ باقی اکثر نسخے بارہویں اور تیرہویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں، اگرچہ دار الكتب المصرية کے نسخوں پر اس سے پہلے کی تاریخ موجود ہے، لیکن یہ سب ناقص ہیں۔[2]



(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح۔ ص:۸۶

البارع

اس کے مؤلف ایک جلیل القدر ماہر لغت ابو علی اسمٰعیل بن القاسم بن عیذون بن ہارون بن عیسیٰ بن محمد القالی البغدادی ہیں۔ وہ جمادی الاخریٰ ۲۸۸ھ / مئی-جون ۹۰۱ء (بقول بعض دیگر کے ۲۸۰ء) میں آرمینیا کے ایک چھوٹے سے شہر مناز جرد میں پیدا ہوئے - آرمینیا اس وقت دیار بکر کے ملحقات میں سے تھا- انھوں نے یکم جمادی الاولیٰ ۳۵۶ھ / ۱۴راپریل ۹۶۷ء کو (بعض کے نزدیک ربیع الآخر یا جمادی الاخریٰ ۳۵۶ھ اور بقول ابن عذاری ۳۶۶ھ میں) وفات پائی۔

۳۰۳ھ میں وہ شہر قالی قلا کے چند لوگوں کے ساتھ بغداد گیے، تو وہاں کے لوگوں نے انھیں ان لوگوں کا ہم وطن سمجھا اور اسی لئے ان کا لقب القالی ہو گیا۔ تاہم مشرقی ممالک میں ان کو عموماً ابو علی البغدادی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسلامی علوم، بالخصوص عربی زبان و ادب کی تحصیل سے فارغ ہو کر وہ ۳۳۰ھ / ۹۴۲ء میں بغداد سے اندلس پہنچے، ان دنوں وہاں خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر کی حکومت تھی۔ اس خلیفہ کا بیٹا ابو العاص الحکم، جو علم و فضل اور علما کا دلدادہ تھا، ان سے بڑی مہربانی اور عزت و احترام سے پیش آیا۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس نے مشرقی ممالک کو یہ لکھا تھا کہ القالی کو مغرب میں چلے آنے کی ترغیب دی جائے۔

ابو علی ۲۶ شعبان ۳۳۰ھ / ۱۶رمئی ۹۴۲ء کو قرطبہ پہنچے جہاں انھوں نے حدیث اور خصوصاً عربی زبان وادب کا درس دینا شروع کر دیا۔ ان کے اساتذہ میں عبداللہ بن محمد البغوی، عبداللہ بن سلیمان بن الاشعث السجستانی، ابن درید، ابن السراج، الزجاج، الاخفش الصغیر، نفطویہ، ابو بکر ابن الانباری، ابن قتیبہ، اور ابن دُرستویہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے شاگردوں میں سے نحوی اور ماہر لغت محمد بن الحسن الزبیدی (مصنف قاموس الفقہ) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان کی تصنیفات میں سے صرف حسب ذیل کتابیں دستیاب ہو سکی ہیں:

۱ — کتاب الامالی والذیل والنوادر یہ ایک قسم کی بیاض ہے جو ضرب الامثال، زبان اور شاعری سے متعلق متعدد تشریحات پر مشتمل ہے۔ اس کو ادب کے طلبہ کے لئے ایک عمدہ کتاب شمار کیا گیا ہے۔

۲ — کتاب النوادر۔

۳ — کتاب البارع فی غریب الحدیث۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس کتاب کا کوئی بھی نسخہ ابھی تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ کہتے ہیں کہ القالی اپنی اس معجم پر اس کی تالیف کے دوران ہی نازاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ المغرب میں اس کو ایک ایسی لغت کی حیثیت حاصل ہو جائے جسے مشرق کی "العین" پر فوقیت حاصل ہو۔

(۱)

زبیدی نے اس معجم کی بہت تعریف کی ہے۔

انھوں نے البارع کی تالیف کا کام ۳۳۹ھ میں شروع کیا۔ قرطبہ کے ایک خوش نویس محمد بن الحسین الفہدی نے ۳۵۰ھ سے ان کی اس کام میں مدد کی۔ القالی ابھی اپنی معجم البارع پر کام کر ہی رہے تھے کہ ۳۵۶ھ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے کاتب نے محمد بن معمر الجیانی کے ساتھ اس کی تہذیب کا کام کیا اور مکمل بھی کر لیا لیکن اس کی نقل و تبییض مکمل نہ کر سکے بلکہ صرف کتاب الهمزه کتاب الهاء اور کتاب العين کی ہی تبییض کر سکے۔

القالی نے اس معجم میں مختلف کتب لغت کو جمع کر دیا ہے۔ وہ جو بھی غریب لفظ لکھتے ہیں اس کے منقول عنہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ ابن درید کے شاگردوں میں ہیں اس لئے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ان کے نہج کی پیروی میں ابجدی ترتیب کی رعایت کرتے لیکن انھوں نے الخلیل کے طریقہ کو اپنایا، البتہ اس کی پورے طور پر پابندی نہیں کی، مثلاً وہ الخلیل کے برعکس کتاب الهمزه سے آغاز کرتے ہیں اور اس کے بعد ھاء اور عین لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی انھوں نے اَبجیہ اور ان کی ترتیب میں الخلیل کی پیروی نہ کر کے العین کی خامی کو درست کرنے کی کوشش کی، چنانچہ ان کے نزدیک ابواب کے چھ زمرے اس ترتیب سے ہیں: الثنائی المضاعف جس کو وہ تحریر میں دو حرفی اور اصل میں تین حرفی کہتے ہیں، الثنائی الصحيح، الثلاثی المعتل (ابواب) الحواشی و الاوشاب، الرباعي اور الخماسي۔ البتہ کلمات کے مقلوبات کے باب میں انھوں نے الخلیل ہی کے طریقہ کو اپنایا ہے۔

البارع کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں ضبط الفاظ کا بہت اہتمام ہے۔ بیان کردہ معنی کی تائید میں اشعار سے شواہد پیش کئے گئے ہیں، نوادر و اخبار بھی بکثرت موجود ہیں، عربوں کے مختلف لغات کے ذکر کا بھی اہتمام ہے۔ ان میں اہل کلاب کے لغات کا خاص طور پر ذکر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ابوزید الانصاری سے بہت کچھ نقل کرتے ہیں۔ پھر وہ مختلف لغات میں ترجیح کا عمل بھی کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ذکر کردہ مختلف اقوال کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

اس کے معایب میں الفاظ کی تلاش میں دشواری کے علاوہ، جو تقلیبات کے نظام کا نتیجہ ہے، مختلف الفاظ کی شرح میں پایا جانے والا تکرار سر فہرست ہے۔ نیز وہ جب ایک لفظ کی متضاد تشریحات بیان کرتے ہیں تو ان میں باہم ربط و توافق کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی یہ بتاتے ہیں کہ اس میں کون سی تشریح راجح اور کون سی مرجوح ہے، نتیجہ کے طور پر مراجعت کرنے والا غلطاں و پیچاں رہتا ہے۔

یہ کتاب ۵۰۰۰ ورق پر مشتمل ہے لیکن (جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے) اس کا کوئی بھی نسخہ آج تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہوا ہے۔ اس کے صرف دو قطعے موجود ہیں جن میں سے ایک برٹش میوزیم میں اور دوسرا پیرس کی لائبریری میں ہے اور ان کی فوٹو کاپیاں دار الكتب المصرية میں ۸۲۶، ۸۳۱ لغة کے تحت موجود ہیں۔ (۱)

---

(۱) المعاجم اللغوية– مقدمة الصحاح – اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

المحکم

اس کے مؤلف مشہور لغوی، ادیب اور منطقی ابوالحسن علی بن اسمٰعیل ہیں۔ ابن سِیدَہ کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ وہ اندلس میں مرسیہ (Murcia) میں پیدا ہوئے، اور دانیہ میں تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ربیع الثانی ۴۵۸ھ / مارچ ۱۰۶۶ء کو انتقال کر گئے۔

ابن سیدہ نابینا تھے۔ اللہ نے ان کو بے پناہ قوت حافظہ اور ذہانت وذکاوت سے نوازا تھا۔ انھوں نے اپنے والد سے جو خود ایک ممتاز لغت داں تھے، نیز ابوالعلاء ساعد البغدادی، ابو عمر احمد بن محمد الطلمنکی، صالح بن الحسن البغدادی اور دوسرے اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

ہم تک ان کی حسبِ ذیل تصانیف پہنچی ہیں:

(۱) کتاب شرح مشکل المتنبی: دیوان متنبّی کے مشکل اشعار کی شرح، خدیویہ لائبریری فہرست ۴: ۲۷۳۔[۱]

(۲) کتاب المخصص: یہ ایک ضخیم لغت کی کتاب ہے، جس میں ثعالبی کی فقہ اللغہ کے انداز میں الفاظ کو معانی کے اعتبار سے معینہ اصناف کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ بولاق میں ۱۷ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔

(۳) کتاب المحکم و المحیط الاعظم: یہ بھی ایک ضخیم اور نہایت عمدہ لغت کی کتاب ہے۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ اس میں الخلیل کی العین کے نظام کی پیروی کے ساتھ ساتھ دوسری قوامیس ومعاجم میں اس نظام کی بہتری کی جو شکلیں پیدا کی گئیں ان کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔ الفاظ کی ترتیب میں حروف ہجاء کا اعتبار ہے۔ اس ترتیب میں پہلے حرف اصلی کا لحاظ رکھا گیا ہے اور حروف کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ د۔ ت۔ ظ۔ ذ۔ ث۔ ر۔ ل۔ ن۔ ف۔ ب ۔م۔ ء۔ ی۔ و۔

یہ معجم عربی کی اہم معاجم میں سے ہے، اور دوسری بعض معاجم کے لئے اسے اساسی مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ عربی کی سب سے زیادہ مشہور ومتداول اور قدیم مستند لغت "لسان العرب" میں اس کے مؤلف ابن منظور نیز بعض دوسرے اصحاب لغات جیسے ابن مکتوم نے اس سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ میں انہی تین کتابوں کا ذکر ہے لیکن المعاجم اللغویۃ میں جن تین کتابوں کا ذکر بطور مثال کیا گیا ہے ان میں اس کتاب کی جگہ کتاب "الانیق فی شرح دیوان الحماسۃ" (چھ جلدوں میں) کا نام درج ہے اور اس کے ساتھ وغیر ذلک کی تعبیر موجود ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ من جملہ اور کتابوں کے ان کی چوتھی کتاب کا نام ہے۔

ازہری کی التہذیب کے انداز میں اس معجم میں بھی قرآن وحدیث سے لغت کا ربط قائم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ المحکم میں عروض، لغاتِ عرب اور اعلام کے ذکر کا اہتمام بعض دوسری لغات ومعاجم کے مقابلے میں کم سہی لیکن موجود ہے۔

ابن سیدہ کی المحکم کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں نحو وصرف کے قواعد سے متعلق کافی مباحث ہیں، قرآن کریم کی مختلف قراءتوں اور ان کی توجیہات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ایک اور قابلِ ذکر خصوصیت نباتات کی تفصیلات اور تشریحات کا اہتمام ہے، اس سلسلہ میں سابقہ معاجم کے متعلقہ مشمولات پر اکتفانہ کرتے ہوئے، صاحب معجم نے اس موضوع سے متعلق دوسری اہم کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مواد کی تشریح میں عام طور پر انتہائی باریک بینی اور دقیقہ سنجی سے کام لیا گیا ہے۔ مختلف تشریحات کی تائید میں قرآن وحدیث اور ماثور کلام عرب سے استدلال کا اہتمام تو کیا گیا ہے لیکن پیش کردہ اشعار کو ان کے کہنے والوں کی طرف منسوب کرنے پر توجہ نہیں دی گئی۔ اس معجم میں متعدد رسائل وکتب میں بکھرے ہوئے مواد لغت کو اس طریقہ پر جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کی ضرورت باقی نہ رہے۔ (۱)

کچھ خامیاں اور قابل گرفت چیزیں بھی اس میں در آئی ہیں مثلاً بعض الفاظ کی تشریحات یا ضبط اعراب میں دقتِ نظر کی کمی یا غلطیوں کا واقع ہونا، حروف کی تبدیلی سے تصحیف کا عیب پیدا ہونا جیسے تقعوس البیت (بمعنی انہدام) کی جگہ تقعوش لکھا جانا۔ استدلال کے لئے شواہد بیان کرتے وقت تصحیف کا واقع ہونا مثلاً بخع کے معنی کی تشریح کے ضمن میں قرآن کی آیت نقل کرتے ہوئے۔ لعلک باخع نفسک علی آثارهم میں لعلک سے پہلے فا کا ترک کر دینا، العین اور الجمهرہ وغیرہ سابقہ معاجم کے ان الفاظ کو نقل کر دینا جو موضوع تنقید بن چکے تھے۔

خدیویہ لائبریری میں اس کا نامکمل نسخہ (فہرست ۴: ۱۸۴) موجود ہے۔ صاحب المعاجم اللغویۃ لکھتے ہیں کہ یہ معجم مخطوطہ کی شکل میں دنیا کے متعدد کتب خانوں میں بٹی ہوئی ہے۔ عرب لیگ نے اس کی طباعت کی طرف توجہ کی اور اس کے دو جز شائع بھی ہو چکے ہیں۔ (۲)



---

(۱) المعاجم اللغویۃ

(۲) المعاجم اللغویۃ ص ۴۳، یہ کتاب جس کے دو جز شائع ہونے کی خبر ہے ۱۹۵۹ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد اس کی طباعت کے سلسلے میں کیا پیش رفت ہوئی کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

الجمہرۃ

ان کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی (۲۲۳—۳۲۱ھ) ہیں۔ ابن درید کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ خود اپنے بیان کے مطابق، وہ قبیلہ قحطان سے تعلق رکھتے تھے۔ معتصم کے عہد حکومت میں ۲۲۳ھ / ۸۳۷ء میں بصرہ میں پیدا ہوئے۔ اسی شہر میں انھوں نے ابو حاتم السجستانی، ابوالفضل الریاشی، ابو عثمان الأشناندانی اور الأصمعی کے بھتیجے جیسے عظیم اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

۲۵۷ھ / ۸۷۰—۸۷۱ء میں جن دنوں زنگیوں (زنج) نے بصرے میں قتل و قتال کا بازار گرم کر رکھا تھا وہ وہیں تھے لیکن بچ نکلے، اور اپنے چچا الحسن (بعض کے نزدیک الحسین) کے ساتھ، جو ان کی تعلیم کے ذمہ دار تھے، عمان چلے گئے جہاں بارہ سال تک مقیم رہے۔ بعد ازاں وہ جزیرہ ابن عمر اور پھر وہاں سے فارس چلے گئے، جہاں وہ آل میکال کے دربار میں ایک مقرب مصاحب کی حیثیت سے رہے۔ جب میکالی ۳۰۸ھ / ۹۲۰ء میں معزول ہو کر خراسان کی طرف چلے گئے تو ابن درید بغداد چلے آئے۔ یہاں ان کا تعارف خلیفہ المقتدر سے ہوا جس نے ان کا پچاس دینار ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ بلا نوش ہونے کے باوجود انھوں نے بہت لمبی عمر پائی۔ جب وہ نوے سال کے تھے تو ان پر فالج کا حملہ ہوا لیکن وہ پھر اچھے ہو گئے اور فالج کے دوسرے حملہ کے باوجود دو سال اور زندہ رہے۔ اور شعبان ۳۲۱ھ (اور ایک روایت کے مطابق ۳۲۵ھ) میں وفات پائی۔

ان کے شاگردوں میں ابو سعید الحسن السیرافی، ابوالفرج الاصفہانی (صاحب الأغانی)، ابو عبداللہ الحسین بن خالویہ، ابوالحسن علی بن عیسیٰ الرمانی النحوی اور ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن اسحٰق الزجاجی وغیرہ اصحاب علم و فضل شامل ہیں۔ ان میں سے ابن خالویہ، سیرافی اور رمانی جیسے بیشتر شاگرد نحو کے دبستان بغدادی کے اساطین سمجھے جاتے ہیں۔

ابن درید حیرت انگیز قوت حافظہ کے مالک تھے۔ ان کو اعلم الشعراء اور اشعر العلماء بھی کہا گیا ہے۔ وہ عربی زبان کے سلسلہ میں حجت تھے لیکن بعض علماء نے ان پر سخت تنقید کی ہے اور زبان کے معاملہ میں ان کے ثقہ ہونے کا انکار کیا ہے، غالباً کثرت سے نبیذ کا استعمال ان علما کی طرف سے ان کے علم و فضل کے انکار کا سبب تھا۔ الازہری تہذیب کے مقدمہ میں رقم طراز ہیں: ''ان لوگوں میں جنھوں نے ہمارے زمانہ میں کتابیں تالیف کیں اور اس بات کے لئے ان کو متہم قرار دیا گیا کہ وہ عربی گھڑتے اور ایسے الفاظ کی صنعت گری کرتے ہیں جن کی کوئی اصل نہیں اور بہت سی ایسی چیزیں جو کلام عرب میں نہیں ہیں ان کو اس میں داخل کرتے ہیں، کتاب الجمهرة کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی ہیں''۔

مقدمة الصحاح میں احمد عبدالغفور عطار مقدمة التهذيب کی مذکورہ بالا عبارت نقل کر کے لکھتے ہیں "ابن درید کے بارے میں خواہ کچھ بھی کہا گیا ہو اس سے قطع نظر وہ بلا شبہ ان ائمہ لغت میں سے ایک ہیں جنھوں نے عربی زبان کی بیش بہا خدمات انجام دیں۔ اسی طرح "الجمهرة" کے خلاف چاہے کچھ بھی کہا گیا ہو وہ ایک عظیم معجم ہے۔ اور انصاف کا تقاضا ہے کہ ابن درید کو اس اتہام سے بری قرار دیا جائے جو ان پر لگایا گیا، کیونکہ حقیقۃً وہ روایت میں تحری کا اہتمام کرتے تھے اور وہی چیز نقل کرتے تھے جس پر ان کو اطمینان ہوتا تھا۔ اس کے باوجود اگر ان کی معجم میں کسی نوع کے وہم وخلل یا فروگذاشت کی بات کی جاتی ہے تو امر واقع یہ ہے کہ بڑی سے بڑی کتابیں عیوب اور قابل گرفت چیزوں سے خالی نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں ازہری کی رائے سراسر ناانصافی پر مبنی ہے۔

ابن درید کی بہت سی مؤلفات ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور بیش قیمت ان کی معجم "الجمهرة" ہی ہے۔ دوسری چند قابل ذکر کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

(۱) كتاب الاشتقاق (۲) كتاب السرج واللجام (۳) كتاب المقصور والممدود (۴) كتاب غريب القرآن (۵) كتاب ادب الكُتّاب (على طريقة ادب الكاتب لابن قتيبة) (۶) كتاب اللغات.

ان کے علاوہ اُن کی دو کتابیں گھوڑے کے موضوع پر ہیں، ایک کتاب اسلحہ پر، ایک بادلوں اور بارش پر (السحاب والغيث) ہے اور ایک ایسے مبہم الفاظ اور تراکیب پر مشتمل ہے جنھیں آدمی اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اس کا نام "كتاب الملاحن" ہے۔

الجمهرة میں ابن درید نے تقلیبات ہجائی کے نظام کو اپنایا ہے۔ یہ وہی نظام ہے جس کی طرح الخلیل نے اپنی العین میں ڈالی تھی۔ البتہ الجمهرة کی ترتیب میں دوسرا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک مجموعہ حروف سے تقلیبات کے ذریعہ بننے والے تمام الفاظ کو ایک جگہ جمع تو کیا گیا ہے لیکن ترتیب میں مخارج کے صوتی نظام کو ملحوظ رکھنے کے بجائے حروف کے ابجدی نظام کا لحاظ کیا گیا ہے چنانچہ ر۔ب۔ک سے بننے والے کلمات ربك، ركب، كرب، كبر، برك، بكر کو با سے شروع ہونے والے کلمہ بکر یا برك میں تلاش کیا جائے گا اس لئے کہ ان حروف میں ترتیب کے لحاظ سے "با" پہلا حرف ہے۔

ابن درید الجمهرة میں الفاظ کی تشریح کا بڑا اہتمام کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث اور خالص عربوں کے کلام سے استشہاد کرتے ہیں۔ قرآن کی مختلف قراءتوں کا ذکر، مختلف عرب قبائل کے لغات کی تصریح وتوضیح بھی ان کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے، جس کے تحت وہ اس بات کی بھی وضاحت کرتے ہیں کہ کونسا لغت کس قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے کتاب کی ورق گردانی سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لغت یمن کے حق میں خاصے متعصب ہیں۔ اس کے علاوہ معرب ودخیل کلمات کی نشاندہی کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ دخیل کلمات کی وضاحت میں وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ رومی، حبشی، عبرانی اور سریانی زبانوں میں سے کس سے ان کا تعلق ہے۔

الجمھرۃ میں بھی کچھ قابل مؤاخذہ چیزوں کی نشاندہی کی گئی ہے، مثلاً مولد و مشتبہ الفاظ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ حیوانات، نباتات اور آلات پر دلالت کرنے والے الفاظ کی تشریح میں اس وقت کوتاہی کا احساس ہوتا ہے جب وہ یہ کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ یہ مشہور و معروف ہیں یعنی محتاج تشریح نہیں، نیز وہ اپنے جس نہج کی وضاحت کرتے ہیں اس پر پورے طور پر کاربند نظر نہیں آتے، مثلاً وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے عربوں کے جمہور کلام (ان کے اخبار و ایام) اور ان چیزوں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جو ذائع و شائع ہیں اور غریب و مستنکر الفاظ کو ثانوی درجہ دیا ہے جبکہ کتاب کے بین السطور سے یہ بات پورے طور پر واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ ان کے ہاں ''غریب'' و ''نادر'' الفاظ کا بھی اچھا خاصا اہتمام موجود ہے۔

جہاں تک الفاظ گھڑنے اور تراشنے کی بات ہے تو یہ الزام ان پر الازہری کی طرف سے لگایا گیا ہے وہ ان پر تصحیف کا الزام بھی عائد کرتے ہیں، لیکن ان کے بیشتر الزامات حق و انصاف سے دور ہیں۔ ان کے اندر چھپی ہوئی تعصب و تنگ نظری صاف نظر آتی ہے۔ الازہری نے ان پر اور بھی الزامات لگائے ہیں۔ لیکن السیوطی نے المزھر میں ان کے دفاع میں لکھا ہے: ''معاذ اللہ ھو بریٔ مما رُمی بہ، ومن طالع الجمھرۃ رأی تحریہ فی روایتہ: معاذ اللہ وہ اس الزام سے بری ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے اور جو کوئی بھی الجمھرہ کا مطالعہ کرے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنی روایت میں تلاش و جستجو سے کام لیتے ہیں۔

ابن درید اور نفطویہ کے درمیان سخت مخاصمت تھی جس کا اندازہ ابن درید اور ان کی معجم الجمھرہ کے بارے میں ان کے مندرجۂ ذیل اشعار اور اس کے جواب میں ابن درید کے اشعار سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے:

ابنُ دریدٍ بَقَرَہْ ۞ وَفِیْہِ عِیٌّ وَشَرَہْ
ابن درید گائے ہے ۔ اس میں عجز اور حرص دونوں ہیں
وَیَدَّعِی مِنْ حُمْقِہ ۔ وَضْعَ کِتَابِ الْجَمْھَرَہْ
اپنی حماقت سے یہ دعوی کرتا ہے کہ ۔ اس نے کتاب الجمہرہ وضع کی
وَھُوَ کِتَابُ العَیْنِ إلّا ۔ اَنَّہُ قَدْ غَیَّرَہْ
جبکہ وہ کتاب العین ہی ہے بجز اس کے ۔ کہ اس نے اس کو بدل ڈالا

جواب میں نفطویہ کے بارے میں ابن درید کے اشعار بھی ملاحظہ ہوں:

لو اُنْزِلَ الوَحْيُ عَلَی نفطَوَیْہ ۔ لَکَانَ ذَاکَ الوَحْيُ سَخَطًا عَلَیْہ
اگر وحی نفطویہ پر نازل ہوتی ۔ تو وہ اس پر غضب سے عبارت ہوتی
وشاعر یُدْعَیٰ بِنِصْفِ اِسْمِہ ۔ مُسْتأھِلٌ لِلصَّفْعِ فِيْ اُخْدَعَیْہ
اور وہ شاعر ہے جس کو اس کے آدھے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ وہ سزاوار ہے اس بات کا کہ اس کی گدی پر ہاتھ رسید کیا جائے

أَخْرَقَهُ اللّٰهُ بِنِصْفِ اسْمِهِ   وَصَيَّرَ الْبَاقِي صُرَاخًا عَلَيْه

اللہ نے اس کے آدھے نام سے اس کو سوختہ کردیا - اور باقی کو اس پر آہ وپکار (کا ذریعہ) بنادیا

نفطویہ نے ابن درید پر الجمھرہ میں العین سے نقلِ محض اور سرقہ کا جو الزام لگایا ہے وہ الجمھرہ کے مطالعہ سے غلط ثابت ہوتا ہے۔ السیوطی لکھتے ہیں کہ نفطویہ کی طرف سے مذکورہ طعن وتشنیع کے انداز کا نقد واعتراض اس لئے بھی ناقابلِ قبول ہے کہ یہ فریقین کے درمیان منافرت کی پیداوار ہے۔

اس عظیم معجم نے بھی عربی زبان اور اس کے شیدائیوں پر اپنا گہرا اثر چھوڑا ہے، جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس سے متعلق بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت الجمهرة لابی عمر الزاهد المتوفی ۳۴۵ھ (۲) جوهرة الجمهرة للصاحب بن عباد المتوفی ٤٣٦ھ (۳) الموعب لابن التيانی المتوفی ٤٣٦ھ (۴) نظم الجمهرة ليحی بن معط المتوفی ٦٢٨ھ (۵) نشر شواهد الجمهرة لابی العلاء المعری المتوفی ٤٤٩ھ (٦) مختصر الجمهرة لشرف الدين الانصاری المتوفی ٦٣٠ھ۔

لیکن یہ سب وہ کتابیں ہیں جن کا ذکر صرف کتب تراجم میں ہی موجود ہے، ان میں سے کوئی بھی کتاب دستیاب نہیں ہے۔ اگر یہ کتابیں ہم تک پہنچتیں تو اس نابغۂ روزگار لغوی کے کچھ اور تابناک پہلو بھی سامنے آتے جن کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجمھرہ انھوں نے محض اپنے حافظہ سے املا کرادی تھی۔[1]



(۱) المعاجم اللغويـــة.

تاج اللغة وصحاح العربية

اس معجم کے مؤلف کا پورا نام ابو نصر اسمٰعیل بن حماد الجوہری الفارابی ہے۔ وہ ترکی النسل تھے۔ فاراب کے صوبے (یا شہر) میں پیدا ہوئے جو سیر دریا [سیحون] کے مشرق میں تھا جسے ابوالفدا اور یاقوت کے عہد میں اترار یا اطرار کہتے تھے۔

اپنے ماموں ابو اسحٰق [بن ابراہیم] الفارابی صاحب دیوان الادب [فی اللغة] سے گھر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد الجوہری بغداد گئے، جہاں وہ ابو سعید الحسن بن عبد اللہ بن المرزبان السیرافی اور ابو علی الحسن بن احمد بن عبد الغفار الفارسی کے حلقۂ درس میں شریک ہوئے۔ عربی زبان وادب میں تبحر حاصل کرنے کی غرض سے انھوں نے عراق و شام کی سیاحت کی اور حجاز تک سفر کیا۔ ان کی زیادہ تر توجہ ربیعہ اور مضر قبائل کے مخصوص محاوروں کی جستجو میں مرکوز رہی اس طویل علمی سفر کے بعد انھوں نے مشرق کا رخ کیا کچھ عرصہ انھوں نے دامغان (ایران) میں ابو علی الحسن بن علی کے پاس گزارا، انھوں نے پھر مشرق کی طرف اپنا سفر جاری رکھا اور خراسان کے دار الحکومت میں پہنچ کر عربی زبان اور خطاطی کی تعلیم و تدریس میں منہمک ہوگئے۔ [2]

ان کی تاریخ ولادت و وفات دونوں میں اختلاف ہے۔ تاریخ ولادت کا ذکر بہت کم ملتا ہے دستیاب معلومات کے مطابق وہ ۳۳۲ھ میں پیدا ہوئے۔ اور چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں وفات پائی۔ ایک روایت کے مطابق ۳۹۳ھ میں دوسری روایت کے مطابق ۳۹۸ھ میں اور ایک اور روایت کے مطابق ۴۰۰ھ میں۔

ان کے شاگردوں میں ابو علی الحسین بن علی، ابو اسحٰق صالح الوراق اور (ابو محمد) اسمٰعیل بن محمد بن عبدوس الدہان النیسابوری اور ابو سہل محمد بن علی بن محمد الہروی وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اہلِ علم نے الجوہری کو ذہانت و ذکاوت کے اعتبار سے عجائبات زمانہ میں شمار کیا ہے۔ زبان وادب میں وہ

---

(۱) دبستان صوتی کے مذکورہ دونوں طریقوں کے مطابق جن معاجم و قوامیس کی تالیف ہوئی ان سب ہی کے خوشہ چینوں کے لیے مطلوبہ الفاظ و مواد کا پالینا مشکل و مشقت بھرا کام رہا۔ بعض علماء لغت اس پہلو کی طرف متوجہ ہوئے اور غور و فکر کیا، چنانچہ اس دبستان کے رکن رکین الجوہری نے، جو علوم لغت اور اس کی صرف و نحو میں امامت کے درجہ پر فائز تھے، قاموس سے استفادہ کا آسان طریقہ ڈھونڈ نکالا اور وہ اس میں کامیاب رہے۔

اس طریقہ میں حروف تہجی کی ترتیب کو اپناتے ہوئے لغت کے مواد کو ابواب کے تحت رکھا گیا اور ہر باب کی فصلوں میں تقسیم کی گئی۔ لیکن کلمہ کے آخری حرف اصلی کو باب اور پہلے حرف اصلی کو فصل بنایا گیا، البتہ فصلوں میں حروف کی متعارف ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا۔ ہر فصل کے تحت دئے گئے الفاظ کی ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حرف اصلی یعنی عین کلمہ کو ملحوظ رکھا گیا۔

(۲) دائرہ معارف اسلامیہ۔ ص:۵۳۲

امامت کے درجے پر فائز تھے۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ تدریس بھی ان کا مشغلہ رہی آخر عمر میں ان پر اُڑنے کا جنونی خبط سوار ہو گیا تھا، چنانچہ انھوں نے دروازے کے دو پٹوں کے ساتھ اڑنے کی کوشش کی اور اسی کوشش میں اپنے مکان (یابقول بعض ایک قدیم مسجد[1]) کے اوپر سے گر کر ختم ہو گئے۔

الجوہری کو شعر و شاعری سے بھی شغف تھا۔ کلام میں ندرت اور حکمت و موعظت کے نمونے جابجا ملتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اشعار اس کی مثال ہیں:

زَعَمَ الْمُدَامَةَ شَارِبُوْهَا أَنَّهَا — تَنْفِيْ الْهُمُوْمَ وَتُذْهِبُ الْغَمَّا
صَدَقُوْا سَرَتْ بِعُقُوْلِهِمْ فَتَوَهَّمُوْا — أَنَّ السُّرُوْرَ بِهَا لَهُمْ تَمَّا
سَلَبَتْهُمْ أَدْيَانَهُمْ وَعُقُوْلَهُمْ — أَرَأَيْتَ عَادِمَ دِيْنٍ مُغْتَمًّا

ان کی تصنیفات حسب ذیل ہیں:

(۱) المقدمة فی النحو (نحو کی مختصر کتاب) جو غالباً ضائع ہو چکی ہے۔

(۲) عروض الورقه، عروض پر ایک رسالہ، جس میں انھوں نے خلیل بن احمد الفراہیدی کے طریقے کا اتباع نہیں کیا ہے۔ اب صرف عروض کی کتابوں میں اس کے اقتباسات اور حوالے ملتے ہیں۔ یاقوت نے ان دونوں کتابوں کو جید کہا ہے اور مؤخر الذکر کی زیادہ تعریف کی ہے

(۳) تاج اللغة وصحاح العربية (صَحاح پڑھنا بھی درست ہے) یہی کتاب ہمارا اصل موضوع ہے۔[2]

الفاظ کی تدوین، ان کی مناسب تشریح، اور اس کی تائید میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعرائے عرب کے کلام سے استشہاد تقریباً سبھی لغت نویسوں کا وتیرہ رہا ہے۔ لیکن اسی کے، ساتھ لغت کی تالیف میں ایک خاص مقصد بھی ہر لغت نویس کے پیش نظر ہوتا ہے۔ الجوہری کا نصب العین اپنی معجم کی ترتیب و تالیف میں طالبان لغت کے لیے استفادے کو آسان بنانا تھا۔ الخلیل اگر لغت نویسی کے موجد تھے تو الجوہری نے معجم کی ترتیب میں آسان طریقہ اپنانے کی طرح ڈالی۔

اس کے علاوہ بھی تاج اللغة وصحاح العربية کی بہت سی خصوصیات ہیں، مثلاً اس میں زیادہ تر ایسے ہی الفاظ جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو روایۃً اور درایۃً صحیح ہوں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ بھی ہے۔ اس سلسلے میں مصنف نے کتب لغت کے مطالعے کے علاوہ فصحاء حجاز اور خاص طور پر ربیعہ و مضر کے فصحاء سے گفتگو اور تبادلۂ خیالات کے ذریعہ استفادہ کیا تھا۔ غیر صحیح الفاظ اگر کہیں لائے بھی ہیں تو ان کی وضاحت کر دی ہے۔ کلمہ کے مرادی معنی کی توضیح

---

(۱) مقدمة الصحاح.

(۲) المعاجم العربية– اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

کے لیے وہ شواہد پیش کرتے ہیں۔ لیکن بسا اوقات ان کے قائلین کے ناموں کی وضاحت نہیں کرتے، اسماء افعال کے ضبط وغیرہ کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے تاکہ ان میں تصحیف واقع نہ ہو، جس کے مظاہر بعض دیگر معاجم میں بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اعلام اور خاص طور پر قبائل کے ناموں کو اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی لغوی بحثیں بھی ہیں جو معجم میں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز معرب و مولد الفاظ بھی ذکر کیے گئے ہیں جن کی تشریح میں بعض اوقات مصنف عربی کے بجائے فارسی کا استعمال بھی کرتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، صحاح میں جوہری کے پیش نظر ترتیب میں ایسی ندرت پیدا کرنا اصل مقصد تھا جس سے مراجعین لغت کے لیے آسانی پیدا ہو جائے۔ یہ کام انھوں نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ دوسری سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے صرف ایسے ہی الفاظ کو جمع کرنے پر اکتفا کیا جو ان کے نزدیک روایۃً اور درایۃً صحیح تھے۔ لیکن ان کی کتاب ابھی کاتبوں ہی کے ہاتھوں میں تھی کہ ان کی موت واقع ہو گئی۔[1]

صحاح کی جن فروگذاشتوں اور خامیوں پر تنقید کی جاتی ہے ان میں تصحیف و تحریف بھی ہے، حالانکہ مصنف نے اپنے جمع کردہ الفاظ کے ضبط کا اہتمام کر کے تصحیف کے امکانات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تصحیفات زیادہ تر کتابت کے دوران کاتبوں سے ہوئی ہیں۔ کچھ ایسی مثالیں بھی دی گئی ہیں جن سے بعض مفردات کی تشریح میں غلطی ظاہر ہوتی ہے۔ اس ذیل میں ایسی فروگذاشتیں بھی آتی ہیں مثلاً کسی حدیث کو غیر راوی یا کسی قائل کے قول یا رائے کو دوسرے کی طرف (جیسے سیبویہ کا قول اخفش کی طرف) منسوب کر دیا گیا ہے۔ ترتیب الفاظ میں ثیب کو ثوب کے مقام پر لکھ دینا۔ اس کے علاوہ بعض نحوی وصرفی غلطیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ غلطیاں یقیناً حیرت انگیز ہیں، اس لئے کہ الجوہری بلاشبہ امام لغت تھے اور صرف ونحو میں کامل دست گاہ رکھتے تھے۔

ان فروگذاشتوں کے باوجود الجوہری کا امتیازی علمی مقام مسلم ہے۔ اسی طرح ان کی معجم کو بھی امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ جب تک حروف تہجی پر مبنی موجودہ ترتیب کا طریقہ ایجاد نہیں ہوا بعد والے معجم نویس اسی طریقہ پر کاربند رہے۔

آخری حروف پر مبنی ترتیب کا جو طریقہ الجوہری نے ایجاد کیا اس کے بارے میں جرجی زیدان کا کہنا ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں نثر میں بھی سجع کا اہتمام ہوتا تھا اس لئے اس کا مقصد شعرا کے لئے قوافی اور نثر نگاروں کے لئے سجع کے سلسلہ میں سہولت پیدا کرنا تھا۔ لیکن الاستاذ احمد عبدالغفور عطار اس رائے سے اختلاف کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ علمی اعتبار سے اس رائے میں کوئی وزن نہیں۔ ان کی معجم سب ہی لوگوں کے لیے تھی اور سب ہی کی آسانی

---

(۱) المعاجم اللغوية.

وسہولت ان کے پیش نظر تھی۔[1]

صحاح کے بہت سے نسخے پائے جاتے ہیں جو دنیا کی بہت سی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ عراقی عجائب گھر کی لائبریری میں متعدد پرانے نفیس نسخے موجود ہیں جو چھٹی ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں۔ مکتبہ شیخ الاسلام مدینہ منورہ میں اس کا جو نسخہ موجود ہے وہ ۳۹۱ اوراق پر مشتمل ہے۔[2]

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ الجوہری کی اس معجم نے عربی کی دنیاء علم وادب میں ایک بھونچال سا پیدا کردیا تھا۔ اس کے منظر عام پر آنے کے بعد مختلف اہلِ علم حرکت میں آگئے۔ ان میں سے بعض نے اس پر تعلیقات وحواشی لکھے، بعض نے ان کے نہج کو اپنا کر دوسری کتب لغت سے اضافے کئے کچھ اہلِ علم نے تکمیل واستدراک کی غرض سے خامہ فرسائی کی، بعض نے فروگذاشتوں کی نشاندہی کر کے تنقیدیں کیں، بعض دوسروں نے اس کے دفاع میں کتابیں لکھیں اور دیگر اہلِ علم نے اس کی مختصرات تیار کیں۔

صحاح پر لکھی گئی کتابوں میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جارہا ہے، تاکہ یہ اندازہ کیا جاسکے کہ اس نے آنے والے دور پر اپنے کیا اثرات ونقوش قائم کئے۔

تعلیقات پر مشتمل کتابیں

بہت سے علما نے صحاح پر تعلیقات لکھیں۔ مبہمات کی توضیح، اشعار کی متعلقہ شعراء کی طرف صحیح نسبت، اعلام کی تصحیح اور الجوہری کے بعض اوہام کی درستگی وغیرہ ان کا موضوع ہیں۔ ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) تعلیقات ابی نعیم البصری (المتوفی سنة ۳۷۵ھ)

(۲) تعلیقات ابی سهل محمد بن علی بن محمد الهروی (المتوفی سنة ٤٣٣ھ)

(۳) تعلیقات ابی زکریا التبریزی (المتوفی سنة ٥٠٢ھ)

حواشی پر مشتمل کتابیں

(۱) حواشی الصحاح ، لابی القاسم الفضل بن محمد بن علی العقبانی البصری (المتوفی سنة ٤٤٢ھ) (۲) حاشية علی الصحاح لعلی بن جعفر السعدی بن علی السعدی المعروف بابن القطاع الصقلی (المتوفی سنة ٥١٥ھ) (۳) الایضاح فی حاشية الصحاح لابی محمد عبدالله بن

(۱) مقدمة الصحاح. ص:۱۲۲

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۱۵۳

بری المقدسي المصری المتوفی سنة ٥٧٦هـ) (۴) التنبيه والايضاح عما وقع من الوهم في كتاب الصحاح ، لابن القطاع. (۵) حواشی الصحاح، لابی عبدالله رضی الدین محمد بن علی بن یوسف الانصاری الشاطبی (المتوفی ٦٧٤هـ او ٦٨٤هـ)

صحاح اور دوسری کتابوں کے مواد پر مشتمل معاجم:

(۱) ضالة الادیب من الصحاح والتهذیب، لتاج الدین محمود بن ابی المعالی الحسن الخواری.

(۲) الجمع بین الصحاح والغریب المصنف لأبی اسحق إبراهیم بن قاسم البَطَلْیَوْسی (المتوفی سنة ٦٤٢هـ)

(۳) لسان العرب لأبی الفضل جمال الدین محمد بن مکرم بن منظور المصری الافریقی (المتوفی سنة ٧١١هـ)وغیرہ

کتب برائے تکمیل واستدراک:

(۱) التکملة والذیل والصلة للامام رضی الدین ابی الفضائل الحسن بن محمد بن الحسن الصغانی (المتوفی سنة ٦٠ ٥هـ)

(۲) القراح بتَكمُّل الصحاح، لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشي المعروف بجمال القرشي

(۳) القاموس المحیط والقابوس الوسیط فیما ذهب من کلام العرب شماطیط، لمجد الدین ابی طاهر محمد بن یعقوب بن محمد الشیرازی الفیروزابادی (٧٢٩—٨١٦هـ)

تنقیدی کتابیں

صحاح پر نقد کے سلسلہ میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں کچھ تو وہ ہیں جن میں موضوعی طرز پر صاف ستھرے انداز میں تنقید کی گئی ہے۔ ان میں حقیقت پسندی کے ساتھ اس عظیم معجم کے مختلف پہلوؤں پر بحث بھی کی گئی ہے۔ اور بعض ایسی بھی ہیں جو تعصب اور جانبداری پر مبنی ہیں۔ زبان، شعر وادب اور انساب کے ماہر ناقدین کی اتنی بڑی تعداد نے اس معجم کو اپنے نقد و تجزیہ کا موضوع بنایا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ ایسا باقی رہا ہو جو زیر بحث نہ آیا ہو۔ ابو سہل الہروی، علی بن حمزہ البصری، الصغانی، ابن القطاع، ابن بری، البسطی، القصبانی، الشاطبی، التبریزی، ان

مؤلفین میں سے ہیں جنھوں نے صحاح پر نقد کرتے ہوئے انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، جبکہ فیروزابادی اور جمال القرشی وغیرہ ان ناقدین میں سے ہیں جنھوں نے تعصب و ناانصافی سے کام لیا ہے۔[1]

ان میں سے کچھ کتابیں حسب ذیل ہیں:

(۱) "قید الاوابد" من الفوائد، لابی الفضل احمد بن محمد بن احمد المیدانی النیسابوری (المتوفی سنة ۵۱۸ھ) بروکلمان کے مطابق اس میں الجوہری پر تنقید کی گئی ہے۔

(۲) "الاصلاح لما وقع من الخلل فی الصحاح" للوزیر العلامة جمال الدین ابی الحسن علی بن یوسف بن ابراهیم الشیبانی القفطی (المتوفی ٦٤٦ھ)

(۳) "غوامض الصحاح" لابن ایبك الصفدی

(۴) "نقود علی الصحاح" لابی العباس احمد بن محمد بن احمد الاندلسی المالکی المعروف بابن الحاج الاشبیلی (المتوفی سنة ٦٥١ھ)

(۵) "نور الصباح فی اغلاط الصحاح" لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشی المعروف بجمال القرشی

(۶) "مجمع السؤالات من صحاح الجوهری" للفیروزابادی

دفاعی کتابیں:

الجوہری کی صحاح پر جن لوگوں نے اپنی تنقیدوں میں جارحانہ انداز اختیار کیا ہے ان کے رد میں بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "اللفظ الجوهری فی رد خباط الجوجری،" لجلال الدین عبد الرحمن السیوطی (المتوفی سنة ۹۱۱ھ)

(۲) "الکر علی ابن عبدالبر" للسیوطی۔ ان دونوں کتابوں میں سیوطی نے جوہری کا دفاع کرتے ہوئے محمد بن عبدالمنعم بن محمد القاہری الجوجری (۸۲۱—۸۸۹ھ) اور ابن عبدالبر اور بالخصوص اول الذکر کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

(۳) بهجة النفوس فی المحاکمة بین الصحاح والقاموس، لبدر الدین محمد بن یحیی بن عمر بن یونس القرافی المصری المالکی (المتوفی سنة ۱۰۰۸ھ)

---

(۱) مقدمة الصحاح، ص:۱۸۲

مختصرات

متعدد اہلِ علم نے الصحاح کی مختصرات بھی تحریر کیں جن میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "ینابیع اللغة" لتاج الدین محمود بن ابی المعالی بن الحسن الخواری اس تلخیص میں شواہد کو حذف کر دیا گیا ہے اور التهذیب سے کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) "مختار الصحاح"، لزین الدین محمد بن شمس الدین محمد بن ابی بکر عبد القادر الرازی یہ آٹھویں صدی ہجری کے علما میں سے ہیں۔

(۳) "نجد الفلاح فی مختصر الصحاح"، لخلیل بن ایبك الصفدی (المتوفی سنة ٧٦٤هـ)

استاذ احمد عبدالغفور عطار نے مقدمة الصحاح میں اس عظیم معجم کے بارے میں مذکورہ عنوانات کے تحت جن کتابوں کا ذکر کیا ہے ان کی تعداد ۸۹ ہے اور یہ کتابیں بطور حصر واحاطہ نہیں پیش کی گئیں، یہ صرف وہ کتابیں ہیں جو زیادہ مشہور اور اہمیت کی حامل ہیں، اس معجم کے فارسی اور ترکی وغیرہ زبانوں میں کئے گئے ترجمے ان کے علاوہ ہیں۔



لسان العرب

اس معجم کے مؤلف ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصاری الخزرجی الرُّویفعی (۶۳۰—۷۱۱ھ / ۱۲۳۲—۱۳۱۱ء) ہیں وہ عام طور پر ابن منظور کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ حضرت رویفع ابن ثابت صحابیؓ کے خاندان سے تھے۔ وہ مصر کے بڑے معزز اور علم دوست گھرانے کے چشم وچراغ، جلیل القدر ادیب اور ماہر لغت عربی تھے۔ ۲۲ محرم ۶۳۰ھ کو قاہرہ میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔

ابن المقیر، مرتضی بن حاتم، یوسف بن المخیلی، عبدالرحمٰن بن الطفیل وغیرہ سے حدیث سنی اور مصر ودمشق میں روایت کی نیز السبکی، الذہبی اور برزالی نے بھی ان سے حدیث کی روایت کی ہے۔

نحو ولغت کے امام اور تاریخ وغیرہ کے جید عالم تھے، کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے لیکن ان کے اشعار بہت زیادہ اچھے اور معیاری نہیں ہوتے تھے۔ البتہ ان کا ایک لمبا قصیدہ اس سے مستثنٰی ہے جس میں سلاست وروانی اور حسن لفظ ومعنی دونوں موجود ہیں۔ المعاجم اللغویۃ میں اس قصیدہ کے کچھ اشعار نمونہ کے طور پر دیئے گئے ہیں نکت الھمیان اور فوات الوفیات میں ان کے اشعار کے نمونے درج ہیں۔ اور زود نویس ہونے کے باوجود ان کی تحریر خوبصورت اور دلکش ہوتی تھی۔ ان کے بیٹے قاضی قطب الدین نے الصفدی سے کہا کہ ابن منظور نے پانچ سو کتابیں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چھوڑیں۔

ابن منظور نے تدریس کی خدمت بھی انجام دی۔ ان کے متعدد شاگردوں کو علمی دنیا میں امتیازی مقام حاصل ہوا۔ انھوں نے ادب کی بہت سی مطول کتابوں کی انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ تلخیص کی۔ ان کی زبان میں بڑی شگفتگی اور عبارت میں سلاست وروانی ہے۔ الصفدی کا قول ہے کہ کتبِ ادب میں مجھے کوئی ایسی کتاب معلوم نہیں جس کا اختصار ابن منظور نے نہ کردیا ہو۔

ان کی تلخیص کردہ مختصرات میں کچھ حسب ذیل ہیں: (۱) مختار الاغانی (اس میں اصل کا ایک تہائی مواد باقی رکھا گیا ہے۔ اس کے کچھ اجزاء مطبوعہ ہیں) (۲) مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر (اصل کا ایک چوتھائی مواد) (۳) مختصر تاریخ بغداد للخطیب البغدادی (۴) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن النجار (۵) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن السمعانی (۶) مختصر مفردات ابن البیطار (۷) مختصر العقد لابن عبدربہ (۸) مختصر زهر الآداب للحصری (۹) مختصر الحیوان للجاحظ (۱۰) مختصر یتیمۃ الدهر للثعالبی۔

مذکورہ مختصرات اور دیگر مختصرات کے علاوہ ابن منظور کی تالیف نثار الازهار فی اللیل والنهار ایک عمدہ

ادبی مرقع ہے جس میں روز و شب کے خوشگوار اوقات سے متعلق لکھی گئی نظم و نثر کا دلچسپ اور پر لطف ذخیرہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔[۱]

بایں ہمہ ابن منظور کا گراں قدر شاہکار "لسان العرب" ہی ہے جو عربی زبان کی انتہائی ضخیم اور اہم معجم ہے۔ اس کے ایک محقق عبدالسلام محمد ہارون لکھتے ہیں: لسان العرب کو جامع ترین اور دقیق ترین اصل عربی مراجع میں سے شمار کیا جاتا ہے، اگرچہ حجم و مقدار کے اعتبار سے اس پر تاج العروس کو فوقیت حاصل ہے۔ جس میں اصل الفاظ لغت کے ساتھ کسی قدر تراجم، بلدانیات اور اصطلاحات مولدہ کا اضافہ بھی شامل ہے۔ علماء معاصرین اسی جامع معجم (لسان العرب) کی توثیق کرتے ہیں اور جن عربی مراجع پر وہ اعتماد کرتے ہیں ان میں وہ سر فہرست ہے۔[۲]

خود ابن منظور کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنی اس ضخیم و مبسوط لغت کی تالیف میں بدویوں سے الفاظ کے معانی و مطالب دریافت کرنے کی غرض سے کوئی سفر نہیں کیا (لسان، ۱-۳) بلکہ (۱) ابو منصور الازہری کی تھذیب اللغة؛ (۲) ابن سیدہ الاندلسی کی المحکم؛ (۳) الجوہری کی صحاح؛ (۴) ابن برّی کی الامالی علی الصحاح اور (۵) ابن الأثیر کی النھایة فی غریب الحدیث جیسی قدیم لغات کے متفرق اور غیر منظم ذخیرۂ معلومات کو بڑے سلیقے، قرینے اور شرح و بسط سے جمع کر دیا ہے۔ ابن منظور کے سوانح نگاروں نے ابن درید کی جمھرة اللغة کو بھی "لسان العرب" کے مصادر میں شمار کیا ہے، لیکن درحقیقت لسان کی تالیف کے وقت ابن منظور کے پاس جمھرہ موجود نہ تھی اور اس کی جو روایات لسان العرب میں مندرج ہیں وہ ابن سیدہ کی المحکم سے ماخوذ ہیں۔

مؤلف علام نے لسان العرب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ مندرجہ بالا لغات میں سے بعض کی ترتیب اور بعض کا جمع کردہ مواد انھیں پسند نہیں آیا، چنانچہ وہ رقم طراز ہیں:

من احسن جمعه، فانه لم یحسن وضعه، ومن اجاد وضعه فانه لم یجد جمعه، فلم یُفد حسن الجمع مع اساءة الوضع، ولانفعت اجادة الوضع مع رداءة الجمع. یعنی جس نے اچھا مواد جمع کیا اس نے حسن ترتیب سے کام نہیں لیا جس نے اچھی ترتیب قائم کی اس نے عمدہ مواد جمع نہ کیا جمع شدہ مواد کی عمدگی سوء ترتیب کے ساتھ مفید نہ ہوئی اور جمع کردہ مواد کی خرابی کے ساتھ عمدہ ترتیب بھی نفع بخش نہ ہوئی۔

وہ مزید لکھتے ہیں کہ: کتب لغت میں ابو منصور محمد بن احمد الازہری کی تھذیب اللغة سے زیادہ اجمل اور ابوالحسن علی بن اسمٰعیل بن سیدہ الاندلسی کی المحکم سے زیادہ اکمل کتاب مجھے نہیں ملی۔ یہ دونوں باالتحقیق امہات الکتب میں سے ہیں اور باقی کتابیں ان دونوں کے مقابلہ میں راستے کی گھاٹیاں ہیں لیکن دونوں ہی میں ترتیب کی ایسی بھول بھلیاں ہیں جن کی وجہ سے مطلوبہ الفاظ کا تلاش کر لینا آسان کام نہیں۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ - المعاجم اللغویة.

(۲) تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب تالیف عبدالسلام محمد هارون الطبعة الاولی ۱۹۷۹م.

اس صورت حال کے پیش نظر ابن منظور نے مذکورہ معاجم کے ذخیرۂ علم کو حسن ترتیب اور مفصل تشریحات کے ساتھ اس طرح پیش کیا کہ ہر معجم کی خوبی اور عمدگی لسان العرب میں سمودی گئی۔ اس معجم کو الجوہری کی الصحاح کے طریقہ پر الفاظ کے آخری حروف کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ الفاظ کی تشریح و توضیح کے ضمن میں ابن منظور نے قرآن مجید کی آیات، احادیث نبوی، آثار صحابہ، خطبات، محاورات اور امثال و اشعار سے استشہاد کیا ہے۔ کم و بیش سترہ سو عرب شعراء کے نام اور چالیس ہزار اشعار "لسان العرب" میں محفوظ ہو گئے ہیں۔ قدیم شعراء کے ایسے اشعار بھی مذکور ہیں جو ان کے دواوین یا دوسرے مصادر میں نہیں ملتے، لہٰذا لسان العرب عربی زبان کی سب سے بڑی لغت ہی نہیں بلکہ قدیم اشعار کا ایک اہم اور نادر مجموعہ بھی ہے۔ الفاظ کی تشریحات و معانی کی مناسبت سے صرف و نحو اور فقہ و ادب کے علاوہ دیگر بہت سی نادر اور مفید معلومات بھی لسان العرب میں ملتی ہیں، جو قدیم مصادر سے ماخوذ ہیں۔ ابن منظور نے معرب الفاظ کے فارسی، سریانی، ترکی، رومی وغیرہ ماخذ کا ذکر بھی کیا ہے۔[1]

مذکورہ بالا تفصیلات اور دیگر امور کو پیشِ نظر رکھ کر غور کیا جائے تو لسان العرب کی مندرجہ ذیل خصوصیات سامنے آتی ہیں:

(۱) سہولت ترتیب (۲) وسعت مواد (۳) بڑی تعداد میں شعراء اور اشعار کی شمولیت (۴) اکثر و بیشتر اشعار کی شعراء کی طرف صحیح نسبت (۵) الفاظ کی تشریح و توضیح میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعراء عرب کے کلام سے استدلال (۶) آیات قرآنی کی قراءتوں کی توجیہ (۷) نوادر و اخبار کا بکثرت ذکر (۸) صرف و نحو اور فقہ و ادب کی نادر و مفید معلومات کی یکجائی۔

قابلِ گرفت امور

دوسری لغات و معاجم میں سوء ترتیب کے باعث مطلوبہ الفاظ کی تلاش میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے ابن منظور نے اپنی معجم میں سہولت کی غرض سے حسن ترتیب کو اپنا نصب العین بنایا تھا، لیکن لسان العرب میں بھی کسی طالب یا محقق کے لئے اپنی مطلوبہ شے کو پالینا آسان کام نہیں ہے۔ اس کی وجہ مواد کی وسعت اور استشہادات کی کثرت ہے جس کے نتیجہ میں مطلوبہ الفاظ اور ان کے مطلوبہ معانی تک رسائی خاصا مشکل اور دقت طلب کام بن گیا ہے۔

اس کے علاوہ لسان میں چند تسامحات از قسم روایت و انتسابِ اشعار یا اغلاط طباعت بھی موجود ہیں۔ لیکن کتاب کی وسعت و ضخامت کے پیش نظر یہ تسامحات چنداں اہمیت نہیں رکھتے۔ لسان العرب پہلی مرتبہ بولاق میں ۲۰ جلدوں میں ۱۳۰۰ء سے ۱۳۰۷ھ تک شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ بیروت میں ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۱۵ جلدوں میں شائع ہوئی۔ دوسری اشاعت میں پہلی اشاعت کی کچھ غلطیاں درست کر دی گئیں، لیکن کچھ مزید

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

غلطیاں شامل ہو گئیں۔

اس معجم پر دوسری کتابیں اس کی تالیف کے بعد والے قریبی دور میں نہیں لکھی گئیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی طوالت کی وجہ سے کسی نے یہ زحمت نہ کی ہو۔ بہر حال موجودہ دور میں کچھ محققین نے اس پر کام کیا ہے۔ احمد تیمور پاشا نے تصحیح لسان العرب کے نام سے کتاب لکھی اس کا ایک جز جو ۵۹ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوا اور دوسرا جو ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۴۳ھ میں شائع ہوا۔ دوسری خاصی ضخیم کتاب بنام تحقیقات وتنبیهات في معجم لسان العرب دورِ حاضر کے ایک مشہور محقق عبد السلام محمد ہارون کی ہے جو بڑے سائز کے ۵۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ۱۳۹۰ھ میں مکمل ہوئی اور ۱۳۹۹ھ میں پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ (۱)



(۱) تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب – المعاجم اللغویة.

القــاموس المحيــط

اس کے مؤلف مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب بن ابراہیم الفیروز آبادی ہیں۔ ربیع الثانی یا جمادی الآخر ۷۲۹ھ / فروری یا اپریل ۱۳۲۹ء میں شیراز کے قریب کارزین میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گذرا۔ مبدأ فیض نے غضب کا حافظہ عطا کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سات سال کی عمر میں انھوں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔

عمر کے آٹھویں سال میں باضابطہ دینی تعلیم کی شروعات کی اور پھر تحصیل علم کے لئے واسط اور بغداد گئے۔ نیز مصر، شام، بیت المقدس، فلسطین، ہندستان اور ترکی وغیرہ کا بھی سفر کیا۔ اس کے علاوہ کئی بار مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور طائف جانا ہوا۔ جہاں وہ لمبے لمبے عرصے تک مقیم رہے۔ اور ان تینوں شہروں کے جلیل القدر علماء سے استفادہ بھی کیا اور اسی کے ساتھ وہاں اپنے آثار و نقوش بھی چھوڑے۔ ۷۹۶ھ میں وہ ہندستان سے واپسی میں یمن پہنچے۔ سلطان یمن الاشرف اسماعیل بن العباس نے ان کو اپنے دار الخلافہ زبید میں بلوایا اور اعزاز و اکرام سے نوازا، منصب قضاء پر فائز کرنے کے علاوہ اپنی ایک بیٹی سے ان کی شادی بھی کر دی۔ ۸۰۲ھ میں انھوں نے حج کیا اور مکہ ہی میں مقیم ہو گئے۔ اور مقام صفا میں اپنا ایک گھر بنایا۔ القاموس المحیط میں مادہ (ص ف و) کے تحت وہ لکھتے ہیں: "والصفا من مشاعر مكة بلحف ابى قبيس، وابتنيت على متنه دارا فيحاء" اسی مکان میں انھوں نے القاموس کی تکمیل کی۔ پھر زبید لوٹ گئے اور وہیں ۸۲۷ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

ابتدا میں انھوں نے اپنے والد شیخ الاسلام سراج الدین یعقوب سے تحصیل علم کی اور بعد میں جن جلیل القدر علماء سے کسب فیض کیا ان میں القوام عبد اللہ بن محمود، الشرف عبد اللہ بن بکتاش، محمد بن یوسف الزرندی، ابن الخباز، ابن القیم، ابن الحموی اور التقی السبکی شامل ہیں۔ ان کے نامور تلامذہ میں الجمال المراکشی اور حافظ ابن حجر وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ (۱)

بڑے بڑے امراء اور رؤساء اور حکام بھی ان کا انتہائی احترام کرتے تھے، ان میں تبریز کے شاہ منصور بن شاہ شجاع، مصر کے الاشرف، روم کے ابو یزید، بغداد کے ابن ادریس شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تیمور لنگ بھی جو اپنی جاہ و سطوت اور سخت گیری کے لئے مشہور تھا، ان کے ساتھ اعزاز و اکرام کا معاملہ کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ اس نے ان کو بوقت ملاقات ایک لاکھ درہم بطور ہدیہ پیش کئے تھے۔ (۲)

اپنے علم و فضل کی بنا پر علماء کی صف میں بھی ان کا نمایاں مقام تھا، اس لئے کہ علوم لغت میں تبحر کے علاوہ

---

(۱) بصائر ذوى التمييز في لطائف الكتاب العزيز – ترجمة المؤلف از محقق محمد على النجار – مقدمة الصحاح – المعاجم اللغوية – اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

علوم اسلامیہ پر بھی ان کو بڑی دست گاہ حاصل تھی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور تراجم وغیرہ علوم پر گہری نظر تھی۔ ان کی متعدد کتابیں اس کا بہترین ثبوت ہیں۔ ذہانت وذکاوت کے علاوہ قوت حافظہ کا بھی ان کے تبحر علمی میں بڑا دخل تھا۔ اپنے سریع الحفظ ہونے کا وہ خود اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ وہ دو سو سطریں زبانی یاد کرنے سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (۱)

ان کی کتابوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہ سب تفسیر، حدیث، فقہ اور تاریخ وتراجم جیسے موضوعات پر ہیں۔ ان میں سے بہت سی ضائع ہو گئی ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے بہت اچھے ناموں کا انتخاب کرتے تھے جن میں سجع کا اہتمام والتزام ہوتا تھا۔

ان کی تمام کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور اور مقبول عام کتاب القاموس المحیط ہے جو عربی کی مشہور ترین لغات میں سے ہے۔ اس میں انھوں نے ابن سیدہ کی المحکم اور الصغانی کی العباب کا خلاصہ بھی جمع کیا ہے اور جو ضروری مواد الجوہری کی الصحاح میں چھوٹ گیا تھا یا چھوڑ دیا گیا تھا اس کا اضافہ کر کے اس کے نقص کا تدارک بھی کیا ہے۔ ایسے الفاظ کو خصوصیت کے ساتھ سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے علم وفضل اور زبان پر قدرت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ انھوں نے الجوہری کے لئے کسی قدر تنقیص کا انداز بھی اختیار کیا ہے جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جا بجا وہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر الجوہری کو وہم ہو گیا ہے، یعنی سمجھنے میں غلطی ہو گئی ہے۔ لیکن احمد عبد الغفور عطار کے بقول، انھوں نے الجوہری کے سلسلہ میں تعصب سے کام لیا ہے۔ بہت سی جگہوں پر جہاں وہ الجوہری کے وہم کا ذکر کرتے ہیں، خود وہم کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس تنقیص وعیب جوئی کے باوجود اپنی معجم کی ترتیب میں انھوں نے الجوہری کا ہی اتباع کیا ہے۔ (۲)

القاموس المحیط کے مقدمہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کو یہ احساس ہوا کہ لوگ التہذیب اور المحکم جیسی طویل ومبسوط معاجم کی طرف رجوع کرنے سے گریز کرنے لگے ہیں اس کی وجہ خواہ سوء ترتیب ہو یا تشریح وتوضیح میں تطویل واطناب، یہ دونوں ہی چیزیں الفاظ ومعانی کی جستجو کرنے والوں کے لئے باعث زحمت ومشقت ہوتی تھیں اور غالباً یہی وجہ تھی کہ "تاج اللغہ وصحاح العربیۃ" کی طرف لوگوں کا رجحان ہونے لگا، لیکن اس میں نصف یا اس سے بھی زیادہ زبان کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے۔ بہت سے مواد لغت کا سرے سے ذکر ہی نہیں ہے اور بہت سے غریب ونادر معانی بھی مذکور نہیں ہیں۔ اسی احساس کے تحت اپنی اس معجم کی تالیف میں ان کا نصب العین یہ رہا کہ نہایت اختصار کے ساتھ مواد لغت کو جمع کیا جائے۔

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ الجوہری پر تنقید وتنقیص کے باوجود علامہ فیروز آبادی نے اپنی قاموس کی ترتیب میں انہی کے اسلوب کو اختیار کیا ہے، یعنی کلمات کے آخری حروف کو ابواب اور شروع کے حروف کو فصول قرار

(۱) المعاجم اللغویۃ.

(۲) مقدمۃ الصحاح. ص:۱۶۶

دیا ہے جس کے مطابق مثلاً وھب کو اگر تلاش کرنا ہو تو وہ باب الباء اور فصل الواو میں ملے گا۔

القاموس المحیط میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

فعل معتل واوی کو معتل یائی سے الگ کر کے بیان کیا گیا ہے مثلاً اتو (سیدھا چلنے کے معنی میں) اور اتی (آنے کے معنی میں) کو دو الگ الگ مادوں میں دیکھا جائے گا جن میں سے ایک واوی ہے اور دوسرا یائی۔

معتل العین اسم فاعل کی جو جمع فَعَلة (بفتح الفاء والعین) کے وزن پر ہو جیسے جَوَلة اور خَوَلة اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ اختصار مقصود ہے اور یہ ایک معروف سی چیز ہے۔

اسم مذکر لکھنے کے بعد اس کے مؤنث کی وضاحت کے لئے عام طور پر "وھی بِھَاءٍ" کہنے پر اکتفا کیا گیا، لیکن کبھی کبھی صیغۂ مؤنث کا ذکر صراحۃً بھی کیا گیا ہے جیسے ثعلب کی مؤنث ثعلبة.

مصدر کا ذکر جب مطلقاً ہو یا فعل کا ذکر ہو لیکن اس کا مضارع مذکور نہ ہو تو یہ فعل باب نصر سے ہوگا۔ اور اگر اس کے مضارع کا ذکر ہو اور عین کلمہ کی حرکت کی وضاحت نہ ہو تو یہ فعل باب ضرب سے ہوگا وغیرہ...

اسماء میں ضبط اعراب کے لئے حرکات سے ان کی تجرید اس صورت میں کی گئی ہے جبکہ وہ مفتوح الفاء اور ساکن العین ہوں۔ مُحَرَّکَة اس وقت کہا گیا ہے جب اسم کا عین کلمہ مفتوح ہو اور اس کا مفتوح العین ہونا مشہور ہو۔

عمومی طور پر ضبط حرکات میں دو طریقے اختیار کئے گئے ہیں یا تو جس لفظ کا ضبط حرکات مقصود ہوتا ہے اس کا ہم وزن کلمہ لکھدیا جاتا ہے، جس سے بلا احتمال خطا، تحدید حرکات ہو جاتی ہے اور اسی پر زیادہ تر عمل ہے، اس کے علاوہ حرکات کی وضاحت وصراحت کے ذریعہ بھی یہ کام لیا گیا ہے۔

بعض امور کی طرف اشارہ کے لئے کچھ رموز کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً معروف کے لئے (م) موضع کے لئے (ع) جمع کے لئے (ج) قریہ کے لئے (ۃ) بلد کے لئے (د) جمع الجمع کے لئے (جج) اور بخاری کے لئے (خ)(۱)

مذکورہ التزامات کے علاوہ القاموس کی خصوصیات کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور بھی قابل لحاظ ہیں:

مواد کی ترتیب میں دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ ہر مادہ کی تسلسل کے ساتھ تشریح کی گئی ہے جس سے تکرار اور پراگندہ خیالی کا ازالہ ہو گیا ہے۔ اس ترتیب کی ایک قابل ذکر چیز یہ بھی ہے کہ اَعلام کا ذکر عام طور پر تشریح معانی کے بعد آخر میں کیا گیا ہے۔

طالبان علم کی آسانی کے لئے ضرورتِ اختصار کے مد نظر بہت سے شواہد واستطرادات (خارج از بحث مضامین) کو حذف کر کے پوری بالغ نظری کے ساتھ مواد لغت کی تدوین میں استقصا وشمولیت سے بھی صرف نظر نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے المحکم اور العباب جیسے مراجع سے مدد لی ہے جن کو اس قاموس کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔

---

(۱) القاموس المحیط/ ممیزات القاموس وفوائد فی معرفة اصطلاحاته ص ۴۵

اَعلامِ صحابہ رضوان اللہ علیہم، محدثین عظام اور علماء کرام کا ذکر بھی مؤلف کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے چنانچہ حسب موقع ان کے شایانِ شان وہ کچھ نہ کچھ لکھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

مؤلف علاّم نے طبی پہلوؤں کو بھی خاص اہمیت دی ہے چنانچہ نباتات کے ذیل میں وہ ان کے خاص منافع بھی بیان کرتے ہیں۔

مختلف علوم اور بالخصوص علم عروض کی اصطلاحات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔(۱)

علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط کو بہت سے ناقدین نے ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان میں اہمیت کے اعتبار سے احمد فارس الشدیاق سر فہرست ہیں۔ انھوں نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک کتاب ''الجاسوس علی القاموس'' کے عنوان سے لکھی ہے۔ نیز اپنی دوسری کتاب ''سر اللیال فی القلب والابدال'' میں بھی اس پر تنقید کی ہے۔ اسی طرح علامہ محمد سعد اللہ نے اپنی کتاب ''القول المأنوس'' میں اس پر نقد کیا ہے۔

اس معجم کی بابت جن چیزوں کو قابل نقد و گرفت بتایا گیا ہے ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

الفاظ کا ان قبائل بالخصوص قبیلۂ حمیر (بروزن منبر) کی طرف انتساب نہ کرنا جن سے وہ منقول ہیں۔ لفظ کی تعریف مجہول سے کرنا، جیسے رجم کی تشریح قتل سے کرنا، جبکہ تہذیب میں ہے: الرجم : الرمی بالحجارة. اور بہت سی ایسی چیزوں کو لغت میں شامل کرنا جن کا لغت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے، جیسے اعلام، نباتات اور طبی فوائد کا بیان۔

شدید اختصار کے باعث عبارتوں میں جگہ جگہ غموض وابہام کا پایا جانا اور نتیجہ کے طور پر فہم مراد میں التباس ہونا، مثلاً: مادہ ''سأر'' میں کہتے ہیں: ''السؤر بالضم: البقية والفَضلة، وأسأره أبقاه، وسأر كمنع، والفاعل منهما (سأّر) كشداد، والقياس مسئر، ويجوز.'' الجاسوس نے اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ: قياس اسم الفاعل من الرباعي مسئر، ومن الثلاثي سائر.

اشیائے مطلقہ کو غیر ضروری طور پر مقید کر دینا جیسے ان کے قول کے مطابق: ازا الغنم: أشبعها، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فعل غنم کے ساتھ خاص ہے جبکہ وہ غیر غنم کے لئے بھی ہے، اس لئے مناسب تھا کہ اس کو مطلق ہی رکھا جاتا۔

ایسی صرفی غلطیوں کا سرزد ہونا جو ان کے مقام کے ساتھ میل نہیں کھاتیں الجاسوس میں ایسی کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اوپر گذر چکا ہے کہ ''تاج اللغة وصحاح العربية'' کی تالیف کے بعد اہل لغت کے حلقوں میں سرگرمی پیدا ہو گئی تھی، ان کے قلم حرکت میں آگئے تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لغت سے متعلق متعدد انواع کی علمی کاوشیں

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة القاموس المحيط.

وجود میں آگئیں جو پہلے سے موجود نہ تھیں۔ القاموس المحیط کے منظر عام پر آنے کے بعد پھر اسی طرح کی ایک لہر چلی جو بہت تیز اور تند تھی۔ بہت سے محققین لغت نے اپنی تالیفی سرگرمیوں کا رخ اس معجم کی طرف کر دیا، اور تعلیق و تنقید، تشریح و توضیح، اختصار و تلخیص اور ترجمہ و ترتیب نو کی صورت میں تاج العروس جیسے ضخیم خزینۂ علم ولغت سے لے کر چھوٹی بڑی مختلف حجم و نوع کی درجنوں معاجم و کتب کی تالیف عمل میں آگئی۔ اور عربی زبان وادب کے مکتبہ میں اس بیش بہا علمی اضافہ نے اہلِ قلم کے لئے بحث و تحقیق اور لغت نویسی کی تحسین و ترقی کے نئے مواقع فراہم کر دئے۔

الاستاذ احمد عبد الغفور عطار نے اس ضمن میں القاموس المحیط سے متعلق لکھی گئیں ۵۴ کتابیں گنائی ہیں۔ اور وضاحت کی ہے کہ یہ اس سلسلے کی کتابوں کی جامع و مکمل فہرست نہیں ہے۔ ان کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ "القاموس المحیط" نے میدان لغت میں کس قدر دور رس اثرات چھوڑے ہیں۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ یہ نام القاموس (جس کے معنی سمندر یا سمندر کا گہرا حصہ ہیں) معجم کا ہم معنی و مترادف بن گیا۔ یہ لفظ اتنا زبان زد عوام وخواص ہوا کہ لوگوں کو قاموس الصحاح، قاموس لسان العرب، قاموس التهذيب اور قاموس العین بھی کہتے ہوئے سنا جانے لگا۔ اور موجودہ دور میں تو معاجم کے لئے زیادہ تر یہی لفظ استعمال کیا جاتا ہے: **القاموس العصری، القاموس الشامل، قاموس المصطلحات، قاموس الجیب، القاموس الجدید** اور **القاموس الوحید** اس کی مثالیں ہیں۔



تــاج العروس

اس معجم تشریحی کے مؤلف محبّ الدین ابوالفیض السید محمد مرتضیٰ الحسینی الواسطی الزبیدی ہیں۔ ۱۱۴۵ھ میں یمن کے ایک شہر زبید میں پیدا ہوئے۔[1] یہ وہی مقام ہے جہاں علامہ فیروز آبادی نے اپنی زندگی کا آخری حصہ گزارا تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم وہیں پر ہوئی انھوں نے اپنے وطن کے شیوخ سے تحصیل علم کیا۔ پھر مزید علم کے حصول کی جستجو میں گہوارۂ علم و معرفت اور مرکز شیوخ و علماء مصر کا قصد کیا اور صفر ۱۱۶۷ھ میں وارد قاہرہ ہوئے۔ وہاں کے چیدہ علماء سے انھوں نے کسبِ فیض کیا۔ عربی زبان و ادب سے ان کو بہت زیادہ دلچسپی تھی، یہی ان کے خصوصی مطالعہ و تحقیق کا موضوع رہا۔ زبان سے متعلق مباحثوں میں حصہ لیا۔ انھوں نے وہاں پر درس حدیث بھی دیا۔ ان کے درس نے حدیث کے مطالعہ میں نئی دلچسپی پیدا کر دی۔ ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ مصر کے دیہات میں بھی ان کی بڑی عزت و توقیر تھی۔ انھوں نے قاہرہ ہی میں شعبان ۱۲۰۵ھ میں بعارضۂ طاعون وفات پائی۔

عبدالستار احمد فراج نے مقدمہ' تاج العروس (کویت ۱۹۶۵ء) میں الزبیدی کی ایک سو آٹھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے ان میں ہر موضوع کی کتب شامل ہیں۔ ان کی بڑی تصانیف میں دو شرحیں ہیں۔ انھوں نے الغزالی کی تصنیف احیاء علوم الدین کی ایک ضخیم شرح لکھی جس کا نام اتحاف السادۃ المتقین ہے۔ اس کتاب میں الفاظ کے معانی کی تشریح کے علاوہ انھوں نے ان احادیث کی تخریج پر خاص توجہ دی ہے جو الغزالی نے نقل کی ہیں۔ یہ کتاب فاس میں ۱۳۰۱ھ تا ۱۳۰۴ھ میں ۱۳ جلدوں میں طبع ہوئی اور ۱۳۱۱ھ میں قاہرہ میں دس جلدوں میں شائع ہوئی۔ ان کی دوسری اور سب سے زیادہ مہتم بالشان علمی کاوش علامہ الفیروز آبادی کی القاموس المحیط پر تاج العروس کے نام سے لکھی گئی شرح ہے جو ۱۱۸۱ھ / ۱۷۶۷ء میں چودہ سال کی محنت کے بعد مکمل ہوئی۔ طالبانِ علم نے جب اس کو دیکھا تو وہ محو حیرت ہو گئے اور ان کے علم و فضل اور بلندی مرتبہ کی دھاک بیٹھ گئی۔ اس معجم کی تالیف میں ان کو کئی زبانیں جاننے سے بڑا فائدہ ہوا۔ اس زمانہ میں چونکہ عام طور پر اور جامع ازہر کے حلقہ میں خاص طور پر زبانیں سیکھنے کا زیادہ رواج نہ تھا اس لئے ان کی اس خصوصیت نے بھی ان کی علمی پوزیشن کو چار چاند لگائے۔

اس شرح کے دیباچہ میں وہ ایک سو سے زیادہ ایسے مآخذ کا حوالہ دیتے ہیں، جنھیں انھوں نے اس میں استعمال کیا ہے لیکن انھوں نے قاموس پر جو اضافے کئے ہیں وہ کافی حد تک ابن منظور کی لسان العرب سے لئے گئے ہیں۔

یہ تصنیف (تاج العروس) پہلے غیر مکمل طور پر قاہرہ میں پانچ جلدوں میں ۱۲۸۶-۱۲۸۷ھ میں شائع ہوئی پھر ۱۳۰۷ھ میں وہیں دس جلدوں میں مکمل صورت میں چھپی [حکومت کویت کی طرف سے تحقیق طباعت کے سلسلہ

(۱) المعاجم اللغویۃ، ص: ۱۴۷- لیکن اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مذکور ہے کہ وہ شمالی مغربی ہندستان کے ضلع قنوج کے موضع بلگرام میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کی جستجو میں طویل سفر کے بعد ۹ر صفر ۱۱۴۷ھ کو وہ قاہرہ میں جاکر آباد ہوئے۔

میں تاج العروس کی ۲۲ جلدیں ۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۵ء میں شائع ہو چکی ہیں۔

تاج العروس کے مقدمہ سے یہ بات واضح ہے کہ مؤلف نے القاموس المحیط کی شہرت اور اس کے بڑھتے ہوئے رواج کے پیش نظر ضرورت محسوس کی کہ اس میں اختصار کے باعث جو غموض و ابہام پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے اور مباحث کی تکمیل کے ذریعہ اس کو ایک مکمل و جامع قاموس کی شکل میں پیش کیا جائے۔

تاج العروس ضخیم ترین مطبوعہ عربی معجم ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار مادوں پر مشتمل ہے۔ لیکن چونکہ یہ کوئی مستقل بالذات معجم نہیں ہے، بلکہ ایک شرح ہے جس کو تشریحی معجم کہا جاسکتا ہے جس میں القاموس المحیط کو متن کی حیثیت حاصل ہے اس لئے اس معجم تشریحی کی ترتیب بھی متن ہی کی ترتیب کے مطابق ہے۔ انھوں نے اس میں بیش قیمت تشریحی اضافے کئے ان کی کچھ تفصیل اور خصوصیات حسبِ ذیل ہیں۔

خصوصیات:

علامہ فیروز آبادی نے القاموس المحیط میں جن شواہد کو ترک کر دیا تھا صاحب تاج العروس نے دوسری لغات و معاجم سے تلاش و انتخاب کر کے ان کو اپنی اس تشریحی معجم میں شامل کیا۔ اسی طرح صاحب متن نے جن لغویین سے نقل روایت کی ان کے ناموں کو بھی ان کے مآخذ کے حوالہ کے ساتھ بیان کیا۔ جو مادے یا بعض ضروری مشتقات متن میں رہ گئے تھے۔ "و مما یستدرك علیه" یا "والمستدرك" کے تحت ان کا بھی ذکر کیا۔ ایسے ہی جو بعض اہم أعلام و اماکن چھوٹ گئے تھے ان پر بھی متنبہ کیا۔

تاج العروس میں مجازی معانی کے ذکر کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے جس سے نہ صرف القاموس المحیط کی ایک کمی کا ازالہ ہوا ہے بلکہ بعض دوسری معاجم کے مقابلہ میں بھی تاج کا یہ ایک امتیازی پہلو ہے۔ اس معجم کی یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ اس میں لهجات عامیة بالخصوص مصری لهجة عامية کے الفاظ کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

تاج العروس کا مقدمہ انتہائی قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔ اس میں دس مقاصد کے تحت جو مباحث حیطۂ تحریر میں آئے ہیں وہ کسی بھی محقق کے لئے لغت سے متعلق خزینۂ بحث و تحقیق کی کنجی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قابل تنقید امور

القاموس المحیط میں جو تصحیف و تحریف ہے اس سے متعلق کوئی تصحیح و تنبیہ نہیں کی گئی ہے۔ شارح نے أعلام کا جتنی بڑی تعداد میں ذکر کیا ہے وہ معجم کے مفہوم کے ساتھ بے میل ہے۔ متن کی پیروی میں انھوں نے بھی مزید طبی نباتات کو شامل کیا ہے جو غیر ضروری ہی نہیں بلکہ معجم پر ثقل مزید کا اضافہ ہے۔ بہت سے اضافات کے نتیجہ میں لغت میں موجود مواد میں کہیں کہیں ترتیب و تنسیق میں موزونیت باقی نہیں رہی ہے۔ (۱)

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة الصحاح – اردو دائرہ معارف اسلامیہ – مقدمة تاج العروس.

دبستان حروف تہجی(۱)

اساس البلاغـــة

اس کے مؤلف مشہور ایرانی الاصل عالم تفسیر، فقہ، کلام ولسانیات ابوالقاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری ہیں۔ وہ ۲۷ رجب ۴۶۷ھ / ۸ مارچ ۱۰۷۵ء میں خوارزم میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طالب علم کی حیثیت سے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اور یوم عرفہ ۹ ذی الحجہ ۵۳۸ھ / ۱۴ جون ۱۱۴۴ء کو خوارزم کے شہر جرجانیہ میں وفات پائی۔

جن علماء کرام سے انھوں نے کسب فیض کیا ان میں ابن وہّاس، شیخ الاسلام ابو منصور نصر الحارثی، ابو سعد الشانی، ابو منصور محمود بن جریر الطبری الاصبہانی اور ابوالحسن علی بن المظفر النیساپوری شامل ہیں۔ انھوں نے مختلف علوم وفنون میں دستگاہ حاصل کی۔ تفسیر ولغت میں ان کو امام کہا جانے لگا، کئی اور علوم میں بھی انھوں نے اپنے معاصرین پر تفوق حاصل کیا۔

الزمخشری کی اہم ترین تصنیف قرآن مجید کی تفسیر الکشاف عن حقائق التنزیل ہے۔ معتزلی نقطۂ نظر

(۱) یہ دبستان، معاجم کے اس طریقۂ ترتیب سے عبارت ہے جس میں الفاظ کو حروف زائدہ سے تجرید کے بعد حروف اصلیہ کے نظام تہجی (اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش وغیرہ) کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ معیاری ہونے کے ساتھ سابقہ طریقوں کے مقابلہ میں کافی آسان ہے، اسی وجہ سے ایک عرصہ سے اس کا رواج ہے اور عصر حاضر میں بھی تقریباً تمام معیاری لغات وقوامیس میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ لیکن اس طریقہ میں بھی معجم سے استفادہ کے لئے کسی بھی لفظ کے مادہ یا اس کے حروف اصلیہ کا جاننا ضروری ہے جس میں بعض لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے مزید آسانی کی خاطر کچھ اصحاب معاجم نے (جن میں سے کچھ کے انتہائی معیاری ہونے میں کلام نہیں) ایک اور سادہ طریقہ بھی اختیار کیا ہے جس میں کلمات کو خواہ وہ مزید فیہ ہوں یا مشتق، جس شکل میں بھی ہوں اسی کی ترتیب حروف کے مطابق دیکھا جا سکتا ہے۔

اس دبستان کے موجد مؤلف کتاب العین الخلیل کے ہم عصر ابو عمرو اسحٰق بن مرار الشیبانی (۹۴-۲۰۶) ہیں انھوں نے اپنی معجم کتاب الجیم میں حروف تہجی کے آسان طریقہ ترتیب کو اپنایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود الاستاذ احمد عبدالغفور عطار اس دبستان کو ان کی طرف سے منسوب نہیں کرتے۔ اس میدان میں وہ ان کی سبقت کے تو قائل ہیں لیکن چونکہ انھوں نے ترتیب میں محض حرف اول کا لحاظ کیا تھا اس لئے یہ طریقہ ناقص ہی رہا۔ ان کے نزدیک اس دبستان کے امام وسربراہ مشہور لغوی ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ انھوں نے کوئی مستقل معجم تو تالیف نہیں کی لیکن الجوہری کی الصحاح کو معمولی اضافوں کے ساتھ ازسر نو مرتب کیا اور اس کی ترتیب میں حرف اول کے بعد حرف ثانی اور ثالث ورابع کا بھی لحاظ کیا اور اس طرح اس آسان نہج کو مکمل شکل عطا کی۔ استاذ عطار لکھتے ہیں کہ الزمخشری نے اپنی اساس البلاغۃ میں اسی نہج کی پیروی کی تو لوگ ان کو اس نہج کا موجد سمجھ بیٹھے اور اس کو ان کی طرف منسوب کر دیا، جبکہ دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ البرمکی اپنی تالیف سے ۳۹۷ھ میں فارغ ہو چکے تھے اور علامہ الزمخشری ۴۶۷ھ میں پیدا ہوئے۔ مقدمۃ الصحاح للاستاذ احمد عبدالغفور عطار ص:۸۹-۹۰و۱۰۷۔

ڈاکٹر ابراہیم نجا المعاجم اللغویۃ میں مجلۃ المجمع العلمی کے ایک مقالہ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ علماء حدیث نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اپنایا۔ لیکن ان حضرات نے ابتداً راویوں کے ناموں میں صرف حرف اول کی رعایت کی۔ امام (ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن المغیرہ بن بردزبہ) البخاری (۱۹۴-۲۵۶ھ) نے بھی اسماء رواۃ کی ترتیب میں اسی پر عمل کیا اور ابن قتیبہ نے بھی غریب الحدیث میں اسی نہج کو اپنایا۔

کے حامل ہونے کے باوجود ان کی یہ تفسیر اپنی خصوصیات کی بنا پر خاصی مقبول ہوئی۔ اس کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مصنف کی توجہ زیادہ تر عقائد کی فلسفیانہ تفسیر پر ہے، خالص نحوی تشریحات کے علاوہ فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے قرآن کے ادبی محاسن کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تفسیر کے لغوی پہلو کا انھوں نے خاص طور پر خیال رکھا ہے اور قراءات کی بھرپور تحقیق کی اور اپنی تشریحات کی تائید میں قدیم شاعری کے حوالے کثرت سے دیئے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ یہ خامی ہے کہ وہ حدیث سے کم استفادہ کرتے ہیں۔

ان کی کچھ اہم کتابیں حسب ذیل ہیں: (۱) الكشاف عن حقائق التنزيل (۲) الفائق فی غریب الحدیث (۳) نكت الاعراب فی غریب اعراب القرآن (٤) كتاب متشابه اسماء الرواة (٥) مختصر الموافقة بين اهل البيت والصحابة (٦) الكلم النوابغ فی المواعظ (۷) اطواق الذهب فی المواعظ (۸) المفصل فی النحو (۹) الامالی فی النحو (۱۰) جواهر اللغة (۱۱) مقدمة الادب فی اللغة (۱۲) حاشية على الفصل (۱۳) شرح كتاب سيبويه (١٤) المفرد والمركب فی العربية (۱٥) اعجب العجب فی شرح لامية العرب (١٦) ديوان فی الخطب، وديوان فی رسائل، وديوان فی المستشفى (۱۷) شافی العي من كلام الشافعی (۱۸) شقائق النعمان فی حقائق النعمان فی مناقب ابی حنيفة النعمان (۱۹) النموذج فی النحو (۲۰) اساس البلاغة.

ان کے علاوہ اور بہت سی کتابوں کا ذکر کتب تراجم میں موجود ہے۔ مذکورہ فہرستِ کتب میں آخری کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم اپنے مواد اور تقسیم وترتیب وغیرہ کے اعتبار سے بے حد ممتاز ہے۔

دوسرے اصحاب معاجم نے عام طور پر جن پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی، علامہ الزمخشری نے ان سے ہٹ کر ایک نئے پہلو کو اپنا مرکز توجہ بنایا۔ انھوں نے حقیقی معانی کو مجازی سے ممتاز وجدا کیا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس پر دوسرے کسی بھی لغوی نے کماحقہ توجہ نہیں دی۔ قرآن کے گہرے مطالعہ کے بعد انھوں نے اپنی تفسیر میں ایجاز

ﮯ اس طریقہ کو جن اصحاب معاجم نے اپنایا ان میں چند کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

احمد بن فارس	(المقاييس والمجمل)
الزمخشری	(اساس البلاغة)
الفيومی	(المصباح المنير)
البستانی	(محيط المحيط)
الشيخ سعيد الشرتونی	(اقرب الموارد)
الاب لويس المعلوف	(المنجد)
مولانا ابوالفضل عبد الحفيظ بلياوی	(مصباح اللغات)
مجمع اللغة العربية	(المعجم الوسيط)
مولانا وحيدالزمان كيرانوی	(القاموس الجديد والقاموس الوحيد)

وبلاغت کی خصوصیت کو نمایاں کرنے کا جو اہتمام کیا ہے غالباً اساس البلاغۃ میں ان کی مذکورہ خصوصی توجہ کا یہی سبب ہے۔

اساس البلاغۃ کی خصوصیات کے ذیل میں کہا جاسکتا ہے کہ اس میں کلمات کی تشریح میں اختصار کے ساتھ انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا ہے۔ الفاظ کے حقیقی معنی پہلے اور مجازی معنی بعد میں بیان کئے گئے ہیں۔ تشریح کے سلسلہ میں عمدہ اسالیب اور نئی نئی عبارتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ معجم میں جابجا مجاز کے لئے مختلف تعبیریں استعمال کی گئی ہیں مثلاً جب "ومن المجاز" یا "ومن المستعار" یا "و من الکنایۃ" کی تعبیرات استعمال کی جاتی ہیں تو مقصد مجاز کی قسم بیان کرنا نہیں ہوتا بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ متعلقہ لفظ جس معنی کے لئے وضع ہوا ہے اس کے علاوہ بھی اس کا استعمال ہے، جیسے مؤلف کہتے ہیں: ومن المجاز: بنی علی اھلہ: دخل علیھا یہ بنی میں استعارہ تبعیہ ہے، لیکن انھوں نے ومن المجاز کہہ کر عمومیت کے ساتھ ہی تعبیر پر اکتفا کیا۔

الفاظ کی تشریح میں عام طور پر دوسروں کی عبارتوں کا سہارا نہیں لیا گیا ہے بلکہ مؤلف علاّم نے زیادہ سے زیادہ اپنی عبارتیں استعمال کرنے کا اہتمام کیا۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس کی بنا پر پوری معجم پر ان کی شخصیت چھائی ہوئی لگتی ہے۔

اس عظیم معجم میں جو امور قابل نقد ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مؤلف تمام غیر حقیقی استعمالات پر مجاز ہی کا اطلاق کرتے ہیں، اس کی اصناف جیسے مجاز مرسل، استعارہ اور اس کی قسمیں نیز کنایہ اور اس کی قسمیں بیان کرنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ اکثر وہ استعارہ اور کنایہ کا استعمال مجاز کے ہم معنی کے طور پر کرتے ہیں۔ چونکہ بلاغت میں ان کا ایک مسلمہ مقام ہے اس لئے مناسب ہوتا کہ وہ ان باریکیوں کا لحاظ اور وضاحت کا اہتمام کرتے۔ معتل واوی اور معتل یائی میں خلط ملط بھی ہوا ہے جیسے (اب و) سے مشتق ہونے والے بعض صیغوں کا (اب ی) میں مذکور ہونا وغیرہ۔



مختار الصحاح

یہ لغت معمولی اضافوں کے ساتھ الجوہری کی الصحاح کے اختصار سے عبارت ہے۔ اس کے مؤلف محمد بن ابو بکر بن عبد القادر الرازی ہیں۔ وہ اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "میں نے اس مختصر میں صرف ان الفاظ و مواد پر اکتفا کیا ہے جو کثیر الاستعمال اور زبانوں پر جاری و ساری ہیں، اور جن کا جاننا ہر عالم فقیہ و محدث و ادیب کے لیے ضروری ہے پھر الاہم فالاہم کی بھی رعایت کی گئی ہیں، جن میں اہمیت کے اعتبار سے قرآن و حدیث کے الفاظ کو اولیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ اختصار و تسہیل کی غرض سے اس میں مشکل و غریب الفاظ کی بھرتی سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ الازہری کی التہذیب اور دوسری معتبر معاجم سے بہت سے فوائد کا اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ فوائد بتوفیق ایزدی خود میرے انشراح صدر کا بھی نتیجہ ہیں"۔

مختار الصحاح پر نظر ڈالنے سے حسب ذیل امور سامنے آتے ہیں:

— شرح الفاظ میں صرف ان کے غموض و ابہام کے ازالہ کے لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے۔

— ان شواہد سے تجرید کی گئی ہے جن سے دوسری معاجم بھری پڑی ہیں۔ اعلام بھی حذف کئے گئے ہیں۔

— صرف الجوہری کی الصحاح پر اکتفانہ کرتے ہوئے التہذیب وغیرہ سے بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ قلت کے بعد آنے والی عبارت اسی طرح کا اضافہ ہے۔

— بعض ایسے مصادر (جن کے افعال مذکور تھے) اور افعال (جن کے مصادر مذکور تھے) کا بھی اضافہ کیا ہے جن کو الجوہری نے ترک کر دیا تھا۔

— ضبط حرکاتِ اسماء کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کہیں حرکات کی وضاحت کی گئی ہے اور کہیں ہم وزن کلمہ کے ذکر سے یہ کام لیا گیا ہے تاکہ تصحیف و تحریف سے بچا جاسکے۔

— افعال و اسماء سے متعلق بعض انتہائی قیمتی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں۔

اس معجم پر جن چیزوں کو لے کر تنقید کی گئی ہے ان میں ایک تو یہ ہے کہ اختصار کچھ ضرورت سے زیادہ ہی ہو گیا ہے اور تشریح میں تشنگی کی وجہ سے کسی تحقیق پسند مبتدی کو بھی بسا اوقات دوسری معاجم کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ مؤلف نے کچھ ایسے الفاظ بھی شامل کر لئے ہیں جو تصحیف کے سلسلہ میں نقد کا موضوع بن چکے ہیں اور بعض کو غلط قرار دیا جا چکا ہے۔ ایسے الفاظ کو نقد کے ساتھ ذکر کرنے کی ضرورت تھی۔ شواہد کے حذف کئے جانے کی وجہ سے جو زبان کا مُعوّل علیہ اور مدار ہیں کتاب کی معجمی حیثیت قدرے بے وزن ہو گئی ہے۔ لیکن بہر حال چونکہ مؤلف کے پیش نظر زیادہ تر مبتدئین کی ضرورت تھی اس لئے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ الصحاح کی یہ تلخیص بھی قافیہ ہی کی ترتیب کے ساتھ تیار کی گئی تھی لیکن چونکہ بعد میں اس کو حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق کر لیا گیا ہے اس لئے اس کو اسی دبستان سے وابستہ کیا گیا ہے۔

المصباح المنير

اس کے مؤلف شیخ ابوالعباس احمد بن محمد بن علی الفیومی ثم الحموی متوفی ۷۷۰ھ/۱۳۶۸ء ہیں۔ وہ فیوم میں ہی پلے بڑھے، عربی اور فقہ میں مہارت حاصل کی۔ شاہ مؤید اسماعیل نے جب جامع الدہشۃ بنائی تو ان کو اس کا خطیب مقرر کیا۔ اس منصب پر فائز رہنے کے ساتھ وہ مطالعہ و تالیف کو مستقل طور پر اپنا مشغلہ بنائے رہے۔ انھوں نے بہت سی کتابیں تالیف کیں جیسے دیوان الخطب، شرح عروض ابن الحاجب اور نثر الجمان فی تراجم الاعیان وغیرہ جن میں ان کی زیر تذکرہ معجم المصباح المنیر خاص اہمیت کی حامل ہے۔

شیخ فیومی نے اپنی اس معجم میں مطول و مختصر ستر تصنیفات کو مراجع و مآخذ کے طور پر پیشِ نظر رکھا ہے۔ اس مختصر معجم کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی سے بکثرت استشہاد کیا گیا ہے اور عام لغوی معانی کے ساتھ فقہی معانی کی وضاحت کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔(۱)

مؤلف نے مبتدئین اور طلبہ علم کی سہولت کے پیشِ نظر نہایت اختصار سے کام لیا ہے۔ الفاظ کی تشریح اختصار سے کرنے کے ساتھ اعلام اور الفاظ سے متعلق واقعات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ شواہد کو بھی عام طور پر حذف کیا گیا ہے، لیکن جب ان کا ذکر ہوتا ہے تو ان کا انتساب بھی کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی مؤلف اپنے مآخذ کی وضاحت بھی کرتے ہیں مثلاً مادہ حبر میں: فقیل کعب الحبر حکاہ الازہری عن الفراء. ضبط الفاظ پر توجہ دی گئی ہے اور اس کے لئے اسماء میں مشہور ہم وزن کلمات کے ذکر کا طریقہ اپنایا گیا ہے، افعال میں مثال کے ساتھ مصدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نہایت اختصار کے ساتھ صرفی واشتقاقی پہلوؤں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اس معجم کا سب سے زیادہ قابل تنقید پہلو اس کا حد سے زیادہ اختصار ہے۔ نیز چونکہ اس میں عمدہ شعر، قرآن وسنت کی شاندار نثر اور امثال و حکم کا ذکر نہیں ہے جو زبان کے سرچشمے ہیں اس لئے یہ معجم لغت کے اس اہم پہلو سے محروم سی نظر آتی ہے۔ بہر حال اس کے باوجود یہ ایک بیش قیمت تحقیقی معجم ہے۔ ایک طالب علم و محقق اس کو حاصل کر لینے کے بعد دوسری معاجم سے مستغنی تو نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی کچھ خصوصیات کے پیش نظر اس کا رکھنا انتہائی نفع بخش و مفید ہے۔



(۱) المصباح المنیر – مقدمة الاستاذ یوسف الشیخ محمد.

دورِ جدید کی قوامیس

ترکی عہد کے خاتمہ کے بعد عربی لغت نویسی پر ایک طرح کے زوال اور جمود کا سا دور گذرا۔ اور یہ شاخسانہ تھا سامراج کی اس حکمت عملی کا جس کا مقصد اپنی زبان کی تعلیم اور ترویج واشاعت کے ذریعہ زیر استعمار اقوام کے لوگوں کو اپنے رنگ میں رنگنا اور عربی زبان سے دوری پیدا کرنا تھا۔ پھر انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں چند عصری قوامیس و معاجم کی تالیف عمل میں آئی، اس میں یسوعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے بعض عیسائی عرب ادیبوں اور ماہرین لغت نے اہم حصہ لیا اور زمانہ کی ضرورتوں اور تقاضوں سے ہم آہنگی کا خیال رکھتے ہوئے المنجد جیسی مقبول عام معاجم مرتب کیں، یہ اور بات ہے کہ ان کی اس سرگرمی کے پیچھے ان کے اپنے کچھ خاص دینی مقاصد بھی کار فرما تھے۔ تاہم اپنے عمومی فائدہ کے اعتبار سے ان کی یہ کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ نئے دور کی ان معاجم میں جو خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

محيط المحيط

اس کے مؤلف بطرس بن بولس بن عبد اللہ البستانی (۱۸۱۹-۱۸۸۳) ہیں۔ ان کی پیدائش لبنان میں ہوئی۔ مدرسہ عین ورقہ میں تعلیم پائی۔ عربی زبان میں توراۃ کے ترجمہ میں حصہ لیا۔ دائرۃ المعارف کے ابتدائی چھ اجزا بھی ان کی علمی یادگاروں میں شامل ہیں۔ ان کو المعلم کے لقب سے جانا جاتا تھا۔

●●●

اقرب الموارد في فصيح العربية والشوارد

اس کے مؤلف شیخ سعید الشرتونی ہیں۔ ۱۸۴۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۱۲ء میں وفات پائی۔ وہ لبنان کے ایک جانے مانے ادیب ہی نہیں بلکہ اپنے دور میں عربی زبان کے ائمہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔

●●●

المنجد

اس کے مؤلف (الاب) لویس معلوف الیسوعی (۱۸۶۷-۱۹۴۶ء) ہیں۔ اس معجم کی تالیف ۱۹۰۸ء میں مکمل ہوئی۔ مؤلف موصوف لبنان میں پیدا ہوئے، بیروت اور یورپ میں تعلیم حاصل کی۔ وہ عربی زبان کے نامور علماء میں سے تھے۔ انھوں نے تیس سال تک "بشیر" نامی پرچہ کی ترتیب و تحریر کے فرائض بھی انجام دیے۔

●●●

المعجم الوسیط

۱۹۳۲ء میں مصر میں مجمع اللغة العربیة کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری وسر گرمی کا دور شروع ہوا۔ اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔ المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان وادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

الاستاذ ابراهیم مصطفی –الاستاذ احمد حسن الزیات –الاستاذ حامد عبدالقادر –الاستاذ محمد علی النجار.

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدکتور ابراهیم انیس –الدکتور عبدالحلیم منتصر– الاستاذ عطیه الصوالمی– الاستاذ محمد خلف الله احمد.

یہ سب ہی معاجم تیسرے دبستان سے تعلق رکھتی ہیں۔ یعنی ان سب ہی میں الفاظ کے حروف اصلیہ میں سے حرف اول کو باب بنایا گیا ہے اور حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔ اس ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حروف کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ ان سب معاجم میں مبتدئین کی آسانی کا زیادہ سے زیادہ لحاظ کیا گیا ہے۔ ان سب کی کچھ اپنی خصوصیات بھی ہیں جن کا ذکر بوجوہ ضروری نہیں لگتا بالخصوص اس لئے بھی کہ مؤخر الذکر دو معجم اور ان میں بھی آخر الذکر یعنی المعجم الوسیط کو القاموس الوحید کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے اس لئے اس قاموس پر کلام کے ضمن میں ان کی بعض خصوصیات پر بھی روشنی پڑے گی۔



القامــوس الــوحيـــد

مؤلف کی شخصیت

یہ قاموس جس کی تمہید کے لیے احقر نے بیشتر امہات المعاجم اور مشہور قوامیس کے تعارف پر مشتمل یہ مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، برادرِ گرامی قدر مولانا وحید الزماں کیرانویؒ (۱۹۳۰-۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت وادب عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کا علمی شاہکار ہے. مؤلف مرحوم اپنی متعدد قوامیس کے حوالہ سے مشہور ومعروف ہیں۔ دار العلوم دیوبند اور اس کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس میں عربی زبان کے تعلق سے جو بیداری وسرگرمی پائی جاتی ہے اس کے محرک وعلمبردار کی حیثیت سے بھی ان کی اپنی ایک پہچان اور شہرت ہے، ان سب کے باوجود ان حضرات کے لیے جن کو برادر مرحوم سے استفادہ کرنے یا ان سے متعلق کچھ زیادہ جاننے کا موقع نہیں ملا ہے نیز آنے والی نسلوں کے لیے، اس مقدمہ میں ان کی زندگی کے حالات اور خدمات پر مختصراً کچھ لکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگی پر ایک اجمالی نظر ڈالنے سے قبل ہم یہاں پر سب سے پہلے مولانا مرحوم کے اس سوانحی خاکہ کا عربی متن نقل کر رہے ہیں جو مشاہیر عالم کے تعارف پر مشتمل مشہور ومعروف کتاب "الأعلام للزركلي" کے تتمہ میں شائع ہوا ہے:

وحيدالزمان القاسمي الكيرانوي (۱۳٤۹-۱٤۱٥هـ، ۱۹۳۰-۱۹۹٥)

العالم العلامة وحيد الزمان، ابن مسيح الزمان، ابن محمد إسماعيل، ابن محمد حسين.

ولد في بلدة كيرانه بمديرية مظفر نغر بولاية أترابراديش في الهند. سافر إلى حيدرآباد لتلقي العلم، وتعلم العربية على الشيخ مأمون الدمشقي، والتحق عام ۱۹٤۸م بالجامعة الإسلامية دارالعلوم – ديوبند. وكان رئيس اتحاد الطلاب بالجامعة أيام التعليم. عمل سكرتيراً للشيخ حبيب الرحمن اللدهيانوي أحد كبار العلماء في الهند، ومن أبرز مكافحي الاستعمار البريطاني، وكان يعرف برئيس الأحرار.

أسس في ديوبند مؤسسة ثقافية باسم دارالفكر، وأصدر منها مجلة شهرية باسم "القاسم". عُين أستاذاً للأدب العربي ومادتي التفسير والحديث بالجامعة الإسلامية. أسس عام ۱۳۸٤هـ "النادي الأدبي العربي" لتمرينْ الطلاب على الخطابة والكتابة بالعربية، أشرف على "مركز الدعوة الإسلامية"، وكلفته الجامعة بإدارة كثير من اللجان. عُين مديراً للمجلس التعليمي عام ۱٤۰۳هـ، وبعد سنتين عينته الجامعة رئيساً مساعداً لها. وفي عام ۱٤۰۸هـ عين رئيساً لجمعية علماء الهند الملية. وكان عضواً في المجلس الإداري والاستشاري في

كثير من المدارس والجامعات، ومشرفاً على النوادي الأدبية والثقافية في كثير منها. ويذكر أن الاهتمام الكبير بتعليم اللغة العربية في جامعة ديوبند الإسلامية وفي كافة المدارس الاهلية التابعة لها في مقرراتها الدراسية يعود إلى مساعيه المكثفة من أجل ذلك طوال حياته.

وبالإضافة إلى إصداره مجلة "القاسم" فقد أصدر عن الجامعة عام ١٣٨٥هـ مجلة "دعوة الحق" بالعربية، وهي مجلة فصلية. ولما احتجبت رأس تحرير مجلة "الداعي"، كما رأس تحرير جريدة "الكفاح" العربية نحو ١٥ عاماً. وفي عام ١٤٠٥هـ قام بتأسيس جريدة أردية نصف شهرية باسم "مرآة دارالعلوم" التي هي لسان حال الجامعة. وفي عام ١٤٠٨هـ أسس مؤسسة ثقافية باسم "دارالمؤلفين" أصدر منها كثيراً من المؤلفات.

انقطع أعواماً عديدة إلى تأليف قاموس عربي - أردي وبالعكس بعنوان "القاموس الجديد"، ويعتبر هذا القاموس أول تصنيف من نوعه في القارة الهندية. ترجم كتاب "تقسيم الهند والمسلمون في الجمهورية الهندية" وهو من تأليف عضو البرلمان الهندي محمد أحمد كاظمي. ألف كتاب "القراء ة الواضحة" في ثلاثة أجزاء، وهو مقرر في المنهاج الدراسي في الجامعات العصرية والحكومية أيضاً.

ألف كتاب "جواهر المعارف" الذي اشتمل على بحوث قيمة وموضوعات تحقيقية مستقاة من تفسير "معارف القرآن" للعلامة المفتي محمد شفيع (ت ١٣٩٦هـ)... وقبل وفاته بسنتين اشتغل بتأليف قاموس ضخم باسم "القاموس المحيط" من العربية إلى الأردية، يقع في ١٨٠٠ ص ولم يطبع بعد.(وهو هذا القاموس الذى بين يديك باسم "القاموس الوحيد")

وفي السنة التي توفى فيها ألف مجموعة من الأحاديث في الأخلاق والآداب.له تلاميذ كثيرون منتشرون في شبه القارة الهندية وفي خارجها من البلاد العربية والإسلامية والأوروبية والإفريقية. وقد زار البلاد العربية كلها وغيرها من الدول، وحضر مؤتمرات عديدة.. وكانت وفاته يوم السبت ١٤ ذى القعدة.

تتمة الأعلام للزركلي وفيات ١٣٩٧-١٤١٥هـ ١٩٧٧- ١٩٩٥م
محمد خسير رمضان يوسف- المجلد الثاني (ف- ي) (ص ٣٥٤) دار ابن حزم (لبنان)

برادر مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ ضلع مظفر نگر یوپی کے معروف و مشہور قصبے "کیرانہ" میں پیدا ہوئے۔ گھر کا ماحول کئی پشتوں سے علمی و دینی رہا ہے۔ والد مرحوم حضرت مولانا مسیح الزماں دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ اور حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید

حسین احمد مدنیؒ سے بھی گہرا تعلق خاطر تھا۔

حضرت والد صاحبؒ جامع مسجد، اس کے تحت چلنے والے مکتب و عربی مدرسہ اور بعض دوسری مساجد کے متولی و مہتمم تھے۔ قصبہ میں ان کی بہت نمایاں پوزیشن تھی۔ وہ بارعب و پُر جلال شخصیت کے مالک اور اسلامی اقدار و علمی روایات کے محافظ و امین تھے۔ فقہ سے خاص دلچسپی تھی۔ فقہی کتب ہی زیادہ تر زیر مطالعہ رہتی تھیں، دینی امور میں تصلب جو ان کے مزاج کا ایک حصہ بن گیا تھا غالباً اسی کا نتیجہ تھا۔ قومی و ملی سیاست سے بھی گہری وابستگی تھی۔ اس وقت ہندوستان ایسے نازک دور سے گزر رہا تھا کہ مغربی استعمار کے خلاف جدوجہد سے، اور آزادی کے بعد بڑے پیمانہ پر نقل وطن کے عمل کے دوران خوف و ہراس میں مبتلا مسلمانوں کو ثابت قدمی کی تلقین اور ان کے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی کوششوں سے ایسا کوئی بھی صاحب عزیمت عالم دین جو قومی و ملی مسائل سے دلچسپی رکھتا ہو خود کو دور رکھ بھی نہیں سکتا تھا چنانچہ اُس وقت کے مسلم علماء وزعماء اور عمائدین بہ کثرت ہمارے گھر آتے اور والد صاحب ملی وسیاسی سرگرمیوں میں نہ صرف پورے طور پر شریک رہتے بلکہ قائدانہ رول ادا کرتے۔ آزادی کی اس جدوجہد کے دوران جیل میں بھی رہنا ہوا۔ والد صاحب مرحوم انتہائی اصول پسند اور منظم زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ دریادلی، ایفائے عہد، صداقت وامانت، صفائی معاملات اور اوقات کی پابندی میں مشہور تھے۔ نماز باجماعت کا اس قدر اہتمام تھا کہ سفر کے دوران بھی جماعت سے نماز کی ادائیگی ان کی اولین ترجیحات میں ہوتی تھی اور جب اس سلسلہ میں دشواریاں محسوس ہوئیں تو تقریباً سفر کرنا ہی بند کر دیا۔

ان حالات اور ماحول میں برادر مرحوم نے آنکھیں کھولیں وہ بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اس لیے قدرتی طور پر تعلیم وتربیت کے تعلق سے والد صاحب کی تمام تر توجہ انہی پر مرکوز رہی، جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کی فطری صلاحیتوں کو جلا حاصل ہوا بلکہ والد مرحوم کی بہت سی مزاجی خصوصیات بھی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئیں۔ انھوں نے حفظ قرآن اور ابتدائی دینی تعلیم کیرانہ میں ہی رہ کر مکمل کی۔ پھر اپنے ایک ولی صفت ماموں جناب حافظ واحد علیؒ صاحب (جو انگریزی زبان میں بڑی مہارت رکھتے تھے) کے ہمراہ خود ان کی تحریک پر حیدر آباد جانا ہوا جہاں اپنے حقیقی ماموں جناب حافظ محمد عیسیٰؒ صاحب کے یہاں قیام رہا جو انتہائی پابند شرع اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ ایک عرب فاضل علامہ مامون دمشقی وہاں قیام پذیر تھے۔ چند ماہ ان کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے عربی زبان کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا، مگر علامہ موصوف کا عثمانیہ یونیورسٹی میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہو جانے کی وجہ سے اس شوق کی آبیاری اور تکمیل نہ ہو سکی۔ دوسری طرف اُسی دوران ہندوپاک کی تقسیم عمل میں آ گئی۔ پورے ملک اور خاص طور سے حیدر آباد کے حالات حد درجہ سنگین اور پر آشوب ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حیدر آباد چھوڑ کر گھر واپس آ گئے اور کچھ عرصہ بعد دارالعلوم دیوبند میں باقاعدہ طور پر داخلہ لے لیا۔

دارالعلوم دیوبند میں تعلیم کے دوران وہ ممتاز حیثیت کے حامل رہے۔ ذیل میں ان کے ایک ممتاز معاصر

اور رفیق درس مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے ایک مضمون (شائع شدہ ماہنامہ ترجمان دار العلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۵۱) سے ایک اقتباس پیش ہے جو مرحوم کی مذکورہ ممتاز حیثیت کا آئینہ دار ہے، قاضی صاحب لکھتے ہیں:

"ظہر کے بعد ہدایہ کا درس مولانا سید اختر حسین صاحب کے پاس ہوتا، وہاں ایک طالب علم پر نظر پڑی، چھریرا بدن رنگ صاف، آنکھوں میں ذہانت اور ظرافت رقصاں لیکن درس میں بالکل خاموش، چند دنوں کے بعد تقسیم انعام کا جلسہ ہوا حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی تشریف فرما تھے۔ نتائج کا اعلان فرماتے اور طلبہ کو انعام تقسیم کیے جاتے۔ اس دور کا قاعدہ تھا کہ جو طالب علم کم از کم ۵ پرچوں میں پورے ۵۰ نمبر لاتا اور کسی پرچے میں ۴۰ سے کم نمبر نہیں ہوتے اُسے خصوصی انعام دیا جاتا۔ ۱۳۶۹-۷۰ ۱۳ھ کے نتائج امتحان سناتے ہوئے حضرت مدنیؒ نے نام پکارا وحید الزماں کیرانوی اور جب نمبرات کا اعلان فرمایا تو سارے مجمع نے واہ واہ اور شاباش شاباش کہا۔ انتہائی ممتاز طالب علم کی حیثیت سے وحید الزماں کیرانوی نامی اس طالب علم کو میں نے پہلی بار پہچانا اور سچی بات یہ ہے کہ پہلی اور آخری بار جس طالب علم پر مجھے رشک آیا وہ یہی وحید الزماں کیرانوی تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ مہینوں یہی دعا کرتا رہا کہ اے اللہ مجھے بھی ایسی ہی کامیابی عطا فرما۔ پس یہ کہا جاسکتا ہے کہ مجھے مولانا مرحوم کے ممتاز نتائج نے محنت اور یکسوئی کے ساتھ درس و مطالعہ کی راہ پر ڈالنے میں اہم رول ادا کیا"۔

اِس اقتباس سے دار العلوم دیوبند میں تحصیل علم کے دوران درسی کتابوں کے تعلق سے ان کی محنت اور امتحانات میں نمایاں کامیابی کا علم ہوتا ہے۔ درسی کتابوں میں محنت کے ساتھ ساتھ عربی زبان کا اشتغال اور اس کا مشق و مطالعہ بھی برابر جاری رہا، اِس سلسلے میں اُن کی سرگرمیوں کا اندازہ اُس انٹرویو سے ہوتا ہے، جو اُنھوں نے جولائی ۱۹۶۷ء میں مولانا وحید الدین خاں صدر اِسلامی مرکز، نئی دہلی کو دیا تھا، اور الجمعیۃ ویکلی دہلی ۷ر جون ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ ماہنامہ ترجمان دار العلوم کے مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر میں یہ انٹرویو شامل ہے۔ اس کا ایک اقتباس درجِ ذیل ہے:

"مولانا وحید الدین خاں - پھر آپ یہاں (دار العلوم دیوبند) کیسے پہنچے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی - اصل میں دار العلوم کی طالب علمی ہی کے زمانے میں یہاں کام کا آغاز کر دیا تھا، میں جب یہاں آیا تو پہلے ہی سال میں نے دار العلوم کے ایک جلسہ میں عربی میں تقریر کی۔ یہ یہاں کے ماحول کے لیے بالکل نئی اور انوکھی چیز تھی۔ اس کے بعد میں نے ایک قلمی رسالہ عربی میں نکالا، اور طلبہ کو ابھارا کہ وہ عربی لکھنے بولنے کی مشق کریں۔ چنانچہ متعدد طلبہ نے اس طرف توجہ کی، حتی کہ میں نے خود سے ایک درجہ قائم کر کے لڑکوں کو عربی پڑھانا شروع کر دیا۔ اس طرح دوران طالب علمی جن طلبہ کو میں نے پڑھایا ان کی تعداد تقریباً اسی تک پہونچتی ہے"۔

"مولانا وحید الدین خاں- پھر تو گویا دوران طالب علمی ہی میں آپ یہاں اپنی جگہ بنا چکے تھے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی- اصل میں مجھے شروع سے عربیت کا بے حد شوق ہے چنانچہ طالب علمی ہی کے زمانے میں دارالعلوم کی عربی خط و کتابت کا کام مجھ سے متعلق ہو گیا تھا، عربی وفود کی آمد کے موقع پر ترجمان کے فرائض میں ہی انجام دیتا تھا، حتیٰ کہ اس زمانے میں میری عربی خدمات کے لیے دارالعلوم کی طرف سے مجھے ایک مخصوص وظیفہ بھی دیا جاتا تھا، اس طرح گویا زمین پہلے سے تیار تھی۔ چنانچہ بعد کو جب میں یہاں آیا تو سابقہ اعتماد کی بنا پر ادب عربی کا شعبہ دارالعلوم نے کلی طور پر میرے حوالے کر دیا"۔

یوں تو مولانا مرحوم کی زندگی گوناگوں خصوصیات و کمالات کی حامل تھی جن پر تفصیلی گفتگو کا یہاں موقع نہیں تاہم ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زندگی کے چند نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جن میں ان کی شخصیت کا امتیاز واضح طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کی طویل تدریسی زندگی کے آغاز سے ہی مولانا مرحوم کو تعلیم و تربیت میں خصوصی امتیاز حاصل رہا۔ انھوں نے تدریس کے لیے جو طرز اپنایا اس میں ایک انفرادیت اور انوکھا پن تھا۔ مدارس کے عام طرز کے برخلاف انھوں نے سہل، سادہ اور مفید تر طرز تدریس کی بنا ڈالی۔ عربی الفاظ کی طول طویل لغوی تحقیق اور غیر ضروری طوالت سے وہ مکمل اجتناب کرتے، اس لیے ان کا درس طلبہ کے ذہن نشیں ہو جاتا۔ ان کا قول تھا، جیسا کہ ان کے ایک شاگرد لکھتے ہیں:

"ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ استاذ رات بھر مطالعہ کے نام سے جو پڑھے مسند تدریس پر بیٹھ کر اسے اگل دے بلکہ سبق کے وسیع تر مطالعہ اور مکمل تشفی حاصل کرنے کے بعد طلبہ کی عقل و فہم کا لحاظ کرنے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے درس دے"۔ (۱)

چونکہ برادرِ مرحوم کا دارالعلوم میں تقرر راقم الحروف کی فراغت کے بعد عمل میں آیا تھا۔ اس لیے اس نے خود تو براہ راست ان کے اندازِ تدریس کا مشاہدہ نہیں کیا، لیکن وہ لوگ جنھیں دارالعلوم میں تعلیم کے دوران مولانا مرحوم سے استفادہ کا موقع ملا، اور فی زمانہ جن کا شمار ممتاز اہل علم و قلم میں ہوتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مولانا مرحوم کا انداز تدریس عام انداز تدریس سے بالکل جداگانہ اور انفرادیت کا حامل تھا۔ وہ زیر بحث مسائل کی تشریح و توضیح کے لیے

(۱) درس کی تیاری میں مطالعے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن کامیاب اور نتیجہ خیز تدریس کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کے فہم و ادراک اور صلاحیت استیعاب کے بقدر حاصل مطالعہ کو مرتب اور مختصر طور پر بیان کیا جائے، اس کے لیے تشریح و توضیح کے دوران بیان کی جانے والی معلومات و تفصیلات کی ایک ذہنی ترتیب قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ، جن کے انداز تدریس میں ایک منفرد شانِ امتیاز تھی، اس کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ علامہ مرحوم سے والد صاحبؒ اور بھائی صاحبؒ کے علاوہ احقر کو بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ ایک مرتبہ والد صاحبؒ ان سے ملنے گئے (یہ اس وقت کی بات ہے جب احقر بھی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا) تو دیکھا کہ کسی گہری سوچ میں مستغرق ہیں۔ دریافت کرنے پر فرمایا:... "مطالعہ کر رہا ہوں، درس کی تیاری کر رہا ہوں، معلومات کا استحضار اور ان کی ذہنی ترتیب ہی اب ہمارا مطالعہ ہے"۔ (عمید الزماں)

انتہائی جچے تلے الفاظ کا استعمال کرتے تھے۔ زبان سادہ وصاف، مرتب اور شستہ ہوتی اور پیرایہ بیان ہر طرح کی تعقید اور ژولیدگی سے پاک ہوتا تھا۔ جو کتاب بھی پڑھاتے اس کی صحیح عبارت خوانی پر انتہائی زور دیتے، تلفظ کی صحت، لہجے کی درستگی اور قواعد صرف ونحو کی مکمل تطبیق کا اہتمام کراتے۔ طلبہ کی خفتہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے مختلف تدبیریں اختیار کرتے۔ کمزور صلاحیت کے طلبہ کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے کہ ان کے دل سے کمزوری یا کمتری کا احساس نکل جاتا اور انھیں محسوس ہوتا کہ وہ بھی کچھ کر سکتے ہیں۔

قدرت نے عربی زبان کی تعلیم وتدریس کا انھیں خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ مختصر سے سبق سے وہ بڑا کام لے لیا کرتے تھے۔ کم وقت میں بھی وہ ایسی اہم اور کلیدی نوعیت کی باتیں بتادیا کرتے تھے کہ عام حالات میں طویل مطالعے کے بعد بھی طلبہ کی ان تک رسائی مشکل ہوتی۔ اور جنھیں بروئے کار لاکر طلبہ مختصر مدت میں پیچیدہ گتھیوں کو سلجھالیتے تھے۔

مولانا مرحوم کے تلامذہ کہتے ہیں کہ ہر سبق کے بعد نمایاں طور پر محسوس ہوتا کہ ہم نے بہت کچھ حاصل کرلیا ہے۔ درس کے لیے مطالعے کا اہتمام کرتے اور اس پر بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات آٹھ آٹھ گھنٹے درس کی تیاری پر صرف کرتا ہوں۔

دارالعلوم دیوبند کے روایتی ماحول میں عربی زبان وادب سے دلچسپی پیدا کرنا اور عربی زبان میں تقریر وتحریر پر قدرت رکھنے والی ایک نسل تیار کردینا مولانا مرحوم کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس نے ان کو ایک منفرد شناخت عطا کی ہے۔ چنانچہ ایک بار حضرت مولانا سید فخر الدینؒ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند نے ان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا "دارالعلوم کے دامن پر عربی سے ناواقفیت کا جو داغ تھا وہ آپ نے اپنی محنت اور جدوجہد سے دھودیا ہے"۔

تعلیم وتدریس کے علاوہ تربیت اور شخصیت سازی میں بھی مولانا کو کمالِ ہنر حاصل تھا۔ درس کے دوران اور دوسرے تمام مواقع پر طلبہ کی ذہن سازی اور ان کے اندر تعمیری فکر پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ان میں عزم وہمت، جفاکشی وخوداعتمادی کی روح پھونکتے، راست گفتاری، اصول پسندی اور صفائی معاملات پر بہت زور دیتے۔ اور دروغ ونفاق اور تصنع جیسی بُری عادتوں سے باز رہنے کی خاص طور پر اور نہایت مؤثر انداز میں تلقین کرتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کے ایک شاگرد کی یہ روایت قابل ذکر ہے:

"کبھی کبھی اس کا شکوہ فرماتے کہ ہمارے یہاں درس حدیث میں کتاب کے آغاز میں یا اسی طرح فقہی یا کلامی مختلف فیہ مسائل پر طول طویل تقریریں کی جاتی ہیں اور جہاں اخلاق ومعاملات اور آداب زندگی کے متعلق احادیث آتی ہیں (بیشتر مدرسین) ان سے سرسری طور پر گزر جاتے ہیں یا وہاں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہیں آتی کہ سال ختم ہوجاتا ہے اس طرزِ عمل سے یہ غلط تصور پیدا ہوتا ہے کہ دین میں صرف عقائد وعبادات کی ہی اہمیت ہے، معاملات واخلاقیات وغیرہ کی کوئی اہمیت نہیں"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں نمبر ص ۳۳۰)

شخصی واجتماعی زندگی کے عام معمولات خورد ونوش، نشست وبرخاست گفتگو اور مجلس کے آداب سے لے کر تدریس واہتمام اور تنظیمی ذمہ داریوں سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہونے کا بھی اپنے طلبہ کو شعور بخشتے... نتیجے کے طور پر وہ شاگردوں کی ایک ایسی ٹیم تیار کرنے میں کامیاب ہوئے، جس نے دارالعلوم کی چہار دیواری سے نکل کر اپنی اپنی جگہ تدریس وخطابت، تصنیف وصحافت اور دیگر میدانہائے عمل میں اپنی منفرد شناخت بنائی۔ مولانا مرحوم کے یہ تلامذہ آج بھی اپنی کامیابیوں اور نیک نامیوں کا انتساب پوری کشادہ قلبی اور احساسِ فخر کے ساتھ اپنے استاذ کی طرف کرتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند میں جامع ازہر، مصر کی طرف سے عربی زبان وادب کی تدریس کے لیے مبعوث مصری عالم شیخ عبداللہ جمعہ رضوان نے مولانا مرحوم سے متعلق کہا تھا کہ: ''اگر شیخ وحیدالزماں کیرانوی کی ہمہ جہت خدمات اور قربانیوں سے صرفِ نظر کرلیا جائے تب بھی ان کا یہ قابلِ فخر کارنامہ کافی ہے کہ انھوں نے اپنی تربیت کے نتیجے میں ایک باشعور نسل پیدا کردی ہے۔ کیونکہ یہ بات ان کے علاوہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی''۔

مولانا کے انتقال کے بعد مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے زیرِ اہتمام دہلی میں منعقدہ ایک تعزیتی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے (وقف) دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری نے فرمایا تھا:

''مولانا وحیدالزماں ایک مردم ساز شخصیت تھے اور مردم ساز شخصیتیں بہت کم ہوتی ہیں۔ عالم، علامہ، بحرالعلوم اور ملک العلماء مل جاتے ہیں لیکن مردم ساز شخصیتیں نہیں ملتیں''۔ مولانا کشمیری نے فرمایا ''میں جہاں تک سمجھتا ہوں، خود دیوبند کے سوا سو سالہ دور میں مردم ساز شخصیتیں دو چار ہی ہوئی ہیں جن میں ایک مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ کی شخصیت تھی اور (بیچ کی کڑیوں کو چھوڑتے ہوئے) دوسری شخصیت مولانا وحیدالزماں صاحب کی تھی''۔ مولانا انظر شاہ نے فرمایا: ''آپ یوں نہ کہئے کہ مولانا وحیدالزماں صاحب علامہ، بحرالعلوم اور ملک العلماء تھے، وہ سب کچھ تھے لیکن ان کا اصل جوہر یہ تھا کہ وہ انسان کو انسان بناتے تھے۔ اپنی دیدہ وری اور تربیت سے وہ بہت سی زندگیوں کو سانچے میں ڈھال دیتے تھے''۔

النادی الأدبی کا قیام: دارالعلوم دیوبند میں مولانا مرحوم کی آمد سے قبل عربی زبان کا کوئی خاص ماحول نہ تھا۔ نہ ہی عربی تحریر وتقریر کا قابلِ ذکر ذوق ورجحان پایا جاتا تھا۔ مولانا مرحوم نے ۱۹۶۴ء میں عربی زبان کی ترویج واشاعت اور دارالعلوم دیوبند میں اس کی ماحول سازی کے لیے النادی الادبی کے نام سے ایک انجمن کی بناڈالی۔ جو یوں تو کہنے کو طلبہ کی ایک انجمن تھی لیکن آپ کی غیر معمولی تربیتی صلاحیت اور جہدِ مسلسل نے اسے ایک اہم تربیتی شعبہ بلکہ ایک مستقل ادارہ کی شکل دے دی تھی۔ جس کا بنیادی مقصد اگرچہ طلبہ میں عربی زبان کا ذوق وشوق پیدا کرنا تھا، لیکن درحقیقت یہ انسان سازی کا ایک کارخانہ تھا۔ جہاں اعلیٰ اوصاف اور صلاحیتوں کے افراد ڈھالے جاتے، ان کی ذہنی اور فکری تربیت کی جاتی اور انھیں اسلامی اخلاق اور انسانی اقدار وروایات کو اپنانے اور عملی طور پر برتنے کا سلیقہ سکھایا

جاتا یہ انجمن اپنے دور رس اور نتیجہ خیز اثرات کے لحاظ سے ایک ایسا شجرہ طیبہ ثابت ہوئی جس کی قلمیں ہندو بیرون ہند میں پھیلے ہوئے مختلف مدارس میں بھی لگیں اور آج وہ قرآن کی تعبیر "ہمہ دم بحکم خداوندی اپنے پھل سے لوگوں کے دامن بھر رہی ہیں۔ (توتی اکلھا کل حین باذن ربھا)

مولانا مرحوم کے شاگردِ رشید، عربی زبان وادب کے فاضل اور مشہور صاحبِ قلم مولانا نور عالم خلیل الامینی النادی الادبی کے غیر معمولی اثرات وفوائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ان کے (النادی سے وابستہ طلبہ کے) خیالات میں وسعت پیدا ہوئی، حوصلہ بلند ہوا، عزم وہمت پرسان چڑھی، صلاحیتیں اجاگر ہوئیں، افکار وخیالات کا زنگ دور ہوا، جینے کا سلیقہ آیا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کھانے کا سبق ملا، انتظامی اور تنظیمی صلاحیتیں پروان چڑھیں، میزبانی اور مہمان نوازی کا گر معلوم ہوا خدمت اور محنت کے خوگر بنے، صبر وثبات کی خوانھیں معلوم ہوئی، حسن سلوک، ہمدردی، غم خواری، عدل ومساوات، ایثار وقربانی اور اسلامی اخلاق پر عمل، تجربے کی راہ سے جان گئے مریضوں کی خدمت، محتاجوں سے الفت، تواضع، احساس ذمے داری اور ہر کام کو اپنے وقت پر کرنے کی عادت ان کے فکر وعمل کا حصہ بن گئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایک فوجی کی چستی، اس کی تیزی، اس کا ڈسپلن اور اس کی اطاعت شعاری ان کی طبیعت ثانیہ بن گئی الخ (وہ کوہ کن کی بات... ص ۴۲، ۴۳)



دار العلوم دیوبند میں تقرر سے پہلے ۱۹۵۶ء میں، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی کی زیر قیادت ۹ رکنی سرکاری خیر سگالی وفد برائے سعودی عرب، کے ممبر کی حیثیت سے مولانا مرحوم نے سعودی عرب کا دورہ کیا اور سعودی ذمہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران ترجمان کے فرائض انجام دیے۔ واپسی پر محمد احمد کاظمی مرحوم ممبر پارلیمنٹ کی کتاب "تقسیم ہند اور مسلمان" کا "تقسیم الھند والمسلمون فی الجمھوریۃ الھندیۃ" کے نام سے عربی میں ترجمہ کیا اسی زمانے میں مختلف موضوعات پر سات کتابیں تصنیف کیں جن میں درج ذیل کتابیں حال ہی میں مکتبہ حسینیہ دیوبند سے معیاری کتابت وطباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں: (۱) آخرت کا سفر نامہ (۲) شرعی نماز (۳) انسانیت کے حقوق (۴) اچھا خاوند (۵) اچھی بیوی۔

۱۹۵۹ء میں انھوں نے "دار الفکر" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس کے تحت عربی زبان کے خواہشمند طلبہ کے لیے زبان کی تعلیم کا معقول نظم کیا، ساتھ میں انگریزی کلاسیں بھی رکھیں اور ادارہ کی طرف سے ایک اردو ماہنامہ "القاسم" کے نام سے جاری کیا جو کئی سال تک شائع ہوتا رہا اور پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھا جاتا رہا۔

۱۹۶۳ء میں دار العلوم دیوبند میں بحیثیت استاذ عربی ان کا تقرر ہوا۔ تقرر کے دو سال بعد انھوں نے سہ ماہی مجلہ "دعوۃ الحق" جاری کیا بعد میں اس کے بدل کے طور پر پندرہ روزہ "الداعی" جاری ہوا جو ماہنامے کی شکل میں تاہنوز جاری ہے۔ "الداعی" بھی ان کی زیر ادارت نکلا۔ دار العلوم دیوبند میں انتظامیہ کی تبدیلی کے بعد خود مولانا

مرحوم نے اس کی ادارت کی ذمہ داری اپنے ایک لائق اور ممتاز شاگرد مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کے سپرد کردی۔

دارالعلوم دیوبند میں ان کی تدریس کا دور تقریباً تیس سالوں پر محیط ہے، اس دوران کتب حدیث میں طحاوی شریف اور نسائی شریف جیسی کتابیں بھی ان کے زیر تدریس رہیں۔ لیکن عربی زبان وادب کی تعلیم وتدریس سے ان کا زیادہ تعلق رہا۔ اسی عرصے میں القاموس الجدید اردو- عربی کے بعد (جو دارالعلوم میں تقرر سے پہلے طبع ہوچکی تھی) القاموس الجدید عربی- اردو منظر عام پر آئی "القراءۃ الواضحۃ" کے ہر سہ اجزا شائع ہوئے جو دارالعلوم دیوبند کے علاوہ برِ صغیر ہند کے بے شمار دینی مدارس، متعدد سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں میں باقاعدہ داخل نصاب ہیں۔ نیز بعض افریقی ممالک کے دینی مدرسوں کے نصاب میں بھی اسے شامل کرلیا گیا ہے۔ "نفحۃ الا دب" بھی انھوں نے اسی زمانے میں مرتب کی، اس کتاب کی ترتیب دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی تجویز پر عربی درجۂ سوم کے طلبہ کے لیے "نفحۃ الیمن" کے متبادل کے طور پر عمل میں آئی تھی۔ عربی امثال وحکایات پر مشتمل یہ کتاب بھی دارالعلوم دیوبند کے علاوہ بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے۔

دارالعلوم دیوبند میں متعلقہ خدمات کے پہلو بہ پہلو جمعیۃ علمائے ہند کی سرگرمیوں سے بھی ان کا باقاعدہ تعلق تھا وہ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے انھوں نے ۱۹۷۷ء میں جمعیۃ کے سہ رکنی وفد کی سربراہی کرتے ہوئے سعودی عرب، بحرین، متحدہ امارات وغیرہ کا کامیاب دورہ کیا۔ جمعیۃ العلماء سے بھی انھوں نے ایک عربی اخبار "الکفاح" جاری کیا اور ۱۵ سال تک وہ اس کے چیف ایڈیٹر رہے۔ ان کی ہی تحریک پر جمعیۃ العلماء نے ایک تصنیفی شعبہ "مرکز دعوت اسلام" کے نام سے قائم کیا جس سے متعدد علمی اور اصلاحی کتابیں ان کی زیر نگرانی شائع ہوئیں۔ اس طرح تعلیم وتربیت کے ساتھ ان کی تصنیفی اور صحافتی سرگرمیاں پیہم جاری رہیں۔ مولانا مرحوم کی تصنیفات اور ان کی زیر ادارت نکلنے والے مجلات واخبارات میں شائع شدہ ان کے مضامین کے سلسلہ میں پروفیسر زبیر احمد فاروقی صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی رقم طراز ہیں:

"پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھنے کے دوران مولانا کی کتابوں اور "دعوۃ الحق" و "الکفاح" میں شائع شدہ ان کی تحریروں کو تفصیل سے پڑھنے کا موقع ملا، ان تحریروں میں اسلوب کی پختگی اور تعبیرات کا جو حسن ہے اس نے مولانا کے لیے عالم عرب کے ممتاز ادیبوں کی صف میں جگہ بنادی تھی"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۱۵۱)

دیوبند میں دارالموٴلفین کے نام سے انھوں نے ایک علمی، تحقیقی اور تصنیفی ادارہ بھی قائم کیا تھا۔ جس کا مقصد نوجوان فضلائے دارالعلوم کے ذریعے اکابر دیوبند کی تصنیفات کو ایڈیٹ کرنا، ان کو عصری مذاق کے مطابق زیور طبع سے آراستہ کرنا، اور اس کے پہلو بہ پہلو فضلائے دیوبند کو تصنیف وتالیف کی تربیت دینا تھا چنانچہ حالات کی

نامساعدت اور کوئی مستقل ذریعۂ آمدنی نہ ہونے کے باوجود اس ادارے سے انتہائی قلیل عرصہ میں دو درجن کتابیں شائع کی گئیں۔ جن میں مولانا مرحوم کی القاموس الاصطلاحی اردو عربی اور عربی اردو جیسی ڈکشنری بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی آٹھ جلدوں پر مشتمل مقبول عام تفسیر معارف القرآن کے منتخب تحقیقی و علمی مضامین کو "جواہر المعارف" کے نام سے تین جلدوں میں مرتب کیا جس کی پہلی جلد دار المؤلفین سے شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہے۔



مولانا مرحوم کی زندگی اور ان کی مختلف النوع خدمات کا ایک اور قابل ذکر پہلو ہے۔ یوں تو مرحوم کی زندگی سراپا حرکت و عمل تھی اور دار العلوم دیوبند میں طویل قیام کے دوران ان کی مصروفیتیں بھی گوناگوں تھیں مگر بعض اوقات ایسی ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں جو بظاہر ان کی علمی شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھیں لیکن انھوں نے ایسی ذمہ داریوں کو بھی بحسن و خوبی انجام دے کر سب کو حیرت زدہ کر دیا۔۔ چنانچہ جب اجلاس صد سالہ کی تیاری کے لیے بنائی گئی کمیٹیوں کا ان کو کنوینر بنایا گیا اور دار العلوم سے متعلق تعمیری امور کی ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی تو آٹھ ماہ کے قلیل عرصے میں انھوں نے دار العلوم میں عمارتوں کی ترمیم و تزئین اور تعمیر جدید کا بڑے پیمانے پر کام کیا۔ دفتر اجلاس صد سالہ سے شائع شدہ رپورٹ کا درج ذیل اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"مولانا وحید الزماں صاحب نے اس سلسلہ میں شب و روز اس قدر محنت کی کہ ان کی صحت جواب دے گئی، پھر بھی بیس بائیس گھنٹے روزانہ کام کرتے رہے اور کاموں کی نگرانی بھی فرماتے رہے، سیکڑوں مستری و مزدور تعمیرات کے اس اہم کام میں لگے رہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سی شاندار عمارات بن کر تیار ہوئیں۔ دار العلوم کی عظیم الشان مسجد کی بالائی منزل جدید ڈھنگ سے تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا ایک وسیع و شاندار اور بلند گیٹ تعمیر ہوا جو اپنی دلآویزی اور دلکشی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ اور مسرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ کتب خانے کی عمارت میں وسیع و عریض گیلریوں کی تعمیر، دار العلوم کے صدر گیٹ کی جدید تعمیر، دار الاقامہ میں بہت سے نئے کمروں کی تیاری اور کئی ایک جدید درس گاہوں کا اضافہ بھی قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ اسی طرح دار التفسیر کے تاریخی گنبد کی بلندی میں اضافہ، نئے برجوں کی تیاری اور قدیم تعمیر شدہ عمارات اور احاطوں میں مناسب تبدیلیاں اور اضافے وغیرہ سبھی کام قابل قدر و لائق تحسین قرار دیے گئے ہیں"۔ (مختصر روداد اجلاس صد سالہ دار العلوم دیوبند ص ۱۰۱-۱۰۲)

۱۹۸۲ میں، دار العلوم میں تبدیلی انتظامیہ کے بعد ان کو مجلس تعلیمی کا ناظم بنایا گیا۔ اسی سال انھوں نے ماریشش، ری یونین، انگلینڈ، مصر اور پیرس کا سفر کیا اور ۱۹۸۵ء میں وہ معاون مہتمم کے منصب پر فائز کیے گئے یہ ان کی مصروفیات اور سرگرمیوں کے عروج کا زمانہ تھا۔ اسی زمانے میں انھوں نے "آئینۂ دار العلوم" کے نام سے ایک پندرہ

روزہ پرچہ جاری کیا۔

زندگی کے آخری سالوں میں مولانا مرحوم نے اپنے سلسلۂ قوامیس کی آخری کڑی، زیر نظر "القاموس الوحید" مرتب کی جوان کی سالہا سال کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ مولانا مرحوم کے نام کو زندہ رکھنے کے لیے یوں تو ان کی مقبول عام موجودہ قوامیس ہی کافی تھیں لیکن زیرِ نظر ڈکشنری عربی-اردو "لغت نویسی" کے میدان کا عظیم شاہ کار ہے۔

عربی کے سلسلہ میں برادر مرحوم کی خدمات کا اعتراف بر صغیر کے علمی حلقوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بیرون ہند میں بھی ان کی علمی کاوشوں کو قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالحمید ابراہیم اپنی تصنیف "معجم الألفاظ العربية في اللغة الاردية" میں رقم طراز ہیں:

وقام الشيخ وحيدالزمان قاسمي كيرانوي بنشاط مشكور وجهد عظيم في خدمة اللغة العربية و الأردية بإصدار معجمين بعنوان القاموس الجديد (اردو عربى) وآخر (عربى اردو) وأتبعهما بمعجمين آخرين بعنوان القاموس الاصطلاحي (عربى اردو) وآخر (اردو عربى) والشيخ وحيدالزمان كيرانوي من علماء وأساتذة دار العلوم ديوبند (الهند)

برادرِ مرحوم اپنے آخری ایام میں قرآن وحدیث پر کام کرنے کی طرف متوجہ ہوئے چنانچہ انھوں نے آداب واخلاق پر مشتمل ایک ہزار منتخب احادیث کا ایک مجموعہ تشریحی نوٹس کے ساتھ مرتب کیا جو انشاء اللہ مناسب وقت پر منظر عام پر آئے گا۔ وہ اس قابل ہے کہ اس کو داخل نصاب کیا جائے۔ اسی طرح قرآن پاک کا اردو ترجمہ بھی انھوں نے شروع کیا تھا ان کا خیال تھا کہ حضرت شیخ الہند نے جس طرح شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمۂ قرآن کی تسہیل اپنے زمانے کی ضرورت کے مطابق فرمائی تھی اسی طرح ضرورت ہے کہ موجودہ زمانے کی ضرورت اور اردو زبان کی تبدیلیوں کو پیش نظر رکھ کر حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کو زیادہ سلیس اور شستہ زبان کے قالب میں اس طرح ڈھالا جائے کہ اصل معنی ومفہوم میں کوئی فرق نہ آئے۔ اس طرح عام مسلمان اس ترجمے سے زیادہ مستفید ہو سکیں گے۔ افسوس کہ زندگی نے وفا نہ کی اور یہ اہم کام ابھی ابتدائی مرحلے میں تھا کہ برادر محترم کا وقت موعود آپہنچا۔ انا لله وانا اليه راجعون. يا أيتها النفس المطمئنة ارجعي إلى ربك راضية مرضية فادخلي في عبادي وادخلي جنتي.



القاموس الوحید

اس معجم کا تعلق بھی تیسرے دبستان سے ہے جس کا نظام اُصولِ مادہ (حروف اصلیہ) کی حروف تہجی کی ترتیب پر قائم ہے۔ بیشتر عصری معیاری قوامیس میں اسی طریقے کو اپنایا گیا ہے۔ یہ سابقہ دو دبستانوں (دبستان تقلیبات - مع اپنی دونوں قسموں کے - اور دبستان قافیہ) کے مقابلہ میں بہت آسان ہے لیکن اس نظام کے مطابق مرتب کی گئی قوامیس سے مستفید ہونے کے لیے بھی استفادہ کرنے والوں میں کم از کم تحقیق طلب لفظ کے مادہ اور اس کے حروف اصلیہ کو پہچاننے کی صلاحیت ہو تب ہی ان کے لیے مثلاً استغفار ومستغفر کو "غفر" میں اور مکتب ومیزان کو "کتب" اور "وزن" میں دیکھنا ممکن ہو سکتا ہے۔

آسان ترنہج کی تجویز

کچھ ماہرین لغت کی رائے ہے کہ اس طریقہ میں بھی استفادہ کرنے والوں کو دشواری پیش آتی ہے لہٰذا مزید آسان طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ صاحب المعاجم اللغویۃ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا بھی اسی رائے کے مؤید ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ دور حاضر کے تقاضوں اور ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس دشواری کو دور کرنے کے لیے لازم ہے کہ آئندہ لکھی جانے والی قوامیس میں بالکل سادہ طریقہ اپنایا جائے۔ ہر لفظ کو خواہ وہ کسی بھی اشتقاقی شکل وصیغہ میں ہو اس کے حروف کی ترتیب کے لحاظ سے ہی اسے لغت میں لکھا جانا چاہیے، اس کے کون سے حروف اصلیہ ہیں اور کون سے زائدہ، اس سے مکمل طور پر صرف نظر کرتے ہوئے استغفار کو باب الغین کے بجائے باب الألف اور مکتب و میزان کو باب الکاف وباب الواو کے بجائے باب المیم میں لکھا جائے۔ چنانچہ بعض قوامیس جیسے المورد (عربی انگلش) اسی طرز پر لکھی گئی ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ حروف اصلیہ کے لحاظ سے سادہ ابجدی ترتیب کے مطابق لکھی گئی قوامیس میں بھی کم استعداد لوگوں کو استفادہ میں دشواری پیش آتی ہے لیکن اندازہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس دینیہ کے بیشتر طلبہ کو - خواہ وہ عربی میں کمزور ہی ہوں - اس سلسلہ میں اتنی زیادہ دشواری نہیں ہوتی جتنی کہ بہت سے عرب نوجوانوں کو ہوتی ہے۔ اس کا سبب ہمارے خیال میں صَرف واشتقاق کے قواعد سے بے بہرہ ہونا یا ان کا مستحضر نہ ہونا ہے۔ راقم السطور کو متعدد بار اس کا تجربہ اس وقت ہوا جب بعض نوجوان عربوں کو استغفار جیسے الفاظ کو غفر وغیرہ حروف اصلیہ کے ذریعہ ڈکشنری سے نکال کر دکھاتے وقت ان کا استعجاب سامنے آیا۔

مؤلف کا موقف

عالم عرب میں زیادہ تر مُسلّمہ عرب ادیب اور ماہرین لغت سہولت پسندی پر مبنی اس رائے کی وکالت کرنے والوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک حروف تہجی کی معروف ترتیب میں حروف اصلیہ کے نظام کی رعایت از بس ضروری ہے۔ قاموس ہٰذا کے مؤلف جلیل برادر گرامی مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اور راقم السطور کی بھی یہی پختہ رائے ہے۔ انھوں نے قاموس کے سلسلہ میں گفتگو کے دوران بارہا اس کا اظہار کیا۔ مولانا مرحوم کی اس ڈکشنری میں جس لغت کو رکن رکین اور اساس کا درجہ حاصل ہے وہ المعجم الوسیط ہے۔ اس معجم میں بھی یہی معیاری طریقہ اپنایا گیا ہے۔ مجمع اللغة العربية (جس کی طرف سے یہ معجم تیار کی گئی ہے) کے جنرل سکریٹری جناب ابراہیم مدکور نے المعجم کے دوسرے ایڈیشن کے پیش لفظ میں اس سلسلہ میں بہت عمدہ بات کہی ہے:

"لغت نویسی کا یہی نہج عربی زبان کے مزاج کے ساتھ میل کھاتا ہے۔ اسی میں سہولت کے ساتھ وضاحت ہے۔ عربی ایک اشتقاقی زبان ہے جو الفاظ و کلمات کے خاندانوں پر مبنی ہے۔ لہٰذا یہ کسی طرح درست نہیں کہ بعض دوسری زبانوں کو راس آنے والی مطلق ابجدی ترتیب کی نقالی میں ان خاندانوں کے افراد کو معجم میں جا بجا پھیلا کر ان کا شیرازہ منتشر کر دیا جائے (کچھ لوگوں کی نااہلی یا سہولت پسندی کی رعایت میں) ایسا کرنے کے بہت سے نقصانات ہیں، اس سے لفظ کی وحدتِ مادہ پاش پاش ہو جاتی ہے۔ یہ پتہ نہیں چل پاتا کہ مختلف مدلولات کا اصل سے کیا تعلق ہے، فقہ اللغہ اور زبان کے فہمِ دقیق میں رکاوٹ ہوتی ہے، اور زبان کے اندر ایک خاص ملکہ یا ذوق سلیم بھی پیدا نہیں ہو پاتا۔

جمع بین المعاجم

گذشتہ صفحات میں مختلف قدیم معاجم کے تعارف کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ان میں سے بعض وہ ہیں جن میں کچھ سابقہ معاجم کو یا ان کے منتخب ذخیرۂ الفاظ کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی انتہائی مشہور معتبر معجم لسان العرب بھی اسی قبیل سے ہے۔ مؤلف علام نے اپنی اس معجم میں التهذيب، المحكم، الصحاح اور ابن اثیر کی النهاية وغیرہ امہات الکتب کو جمع کر دیا ہے۔ علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحيط کچھ زیادات کے ساتھ العباب اور المحكم کے خلاصہ پر مشتمل ہے۔ الصغانی کی مجمع البحرين ان کی اپنی کتاب التكملة والذيل والصلة اور جوہری کی الصحاح کے مجموعہ سے عبارت ہے۔ "التهذيب بالترتيب ومافى الصحاح والمحكم بالتقريب" میں جس کے مؤلف کا پتہ نہیں ہے التهذيب کو اساس بنا کر الصحاح اور المحكم کے بیشتر مواد کو یک جا کر دیا گیا ہے۔

پھر عربی کے ساتھ دوسری زبان والی لغات میں بھی بہت سی معاجم اسی انداز سے لکھی گئی ہیں، مثلاً مرقاۃ اللغۃ میں (کشف الظنون میں یہی نام لکھا گیا ہے، جبکہ صاحب البلغۃ نے اس کا نام مرقاۃ النفوس لکھا ہے) جس کے مؤلف کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے، الصحاح سے چودہ ہزار الفاظ اور القاموس المحیط سے سولہ ہزار الفاظ منتخب کر کے ترکی زبان میں ان کے معانی لکھدیئے گئے ہیں۔ اسی طرح ملا عبد الرشید الحسینی المدنی نے اپنی "منتخب اللغات" میں الصحاح، الصراح اور القاموس المحیط سے منتخب مواد کو یکجا کر کے ان کی فارسی زبان میں تشریح کر دی ہے۔ یہ کتاب ہندستان میں طبع ہو چکی ہے۔

مصباح اللغات پر چونکہ المنجد کے ترجمہ کی حیثیت زیادہ غالب ہے اس لئے پورے طور پر تو وہ معاجم کے اس زمرہ میں نہیں آتی پھر بھی اس کو توسعاً اس میں شامل کیا جاسکتا ہے، اس کے فاضل مؤلف مولانا ابو الفضل عبد الحفیظ بلیاویؒ (فاضل دیوبند) نے مقدمہ میں لکھا ہے: بعض بزرگوں اور عزیز طلبہ نے اصرار کے ساتھ خواہش کی کہ المنجد کے طرز پر ایک لغت کی کتاب ترتیب دی جائے جس میں ترجمہ اردو ہو..... بہر کیف.... کام شروع کیا، اور کام کرتے ہوئے تاج العروس، جمهرة اللغة، اقرب الموارد، قاموس كتاب الافعال لابن قوطيه، تاج اللغات، مفردات الامام راغب، مجمع البحار، النهاية لابن الاثير، منتهى الارب، المنجد اور الصراح یہ سب کتابیں پیش نظر رہیں۔

مذکورہ فقرہ سے جو تاثر ملتا ہے وہ یہ ہے کہ "مصباح اللغات" مولانا کی ایسی مرتب کردہ کتاب ہے جس کو مستقل بالذات معجم کی حیثیت حاصل ہے اور مآخذ کے طور پر لغت کی بہت سی مشہور قدیم کتابوں کے ساتھ "المنجد" بھی پیش نظر رہی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مصباح اللغات اصلاً تو اسی مشہور و متداول معجم (المنجد) کا ترجمہ ہی ہے، تاہم یہ صحیح ہے کہ اس میں جستہ جستہ بعض جگہوں پر کچھ الفاظ دوسرے مآخذ سے بھی بڑھادئے گئے ہیں اس لئے مولانا مرحوم اگر اس کو ترجمہ کا عنوان نہ بھی دیتے تو کم از کم اتنا ضرور اعتراف کرنا چاہیے تھا کہ ان کی اس معجم میں المنجد کو اساس کا درجہ حاصل ہے جس کے تمام مواد کو کچھ اضافات کے ساتھ اس میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ وضاحت وصراحت کر دی جاتی تو اس سے ان کے عظیم کام کی اہمیت میں ذرا بھی کمی واقع نہ ہوتی۔ مولانا بلیاوی مرحوم نے ایک ایسے وقت میں جبکہ پہلے سے کوئی معتد بہ عربی اردو لغت موجود نہ تھی، یہ عظیم کارنامہ کس قدر جانکاہ محنت سے انجام دیا ہوگا اس کا کچھ اندازہ اس دشت کی سیاحی کرنے والے ہی کر سکتے ہیں۔ مراجعت کے باعث ایک نیم سیاح کی حیثیت میں احقر بھی اس اندازے کا مدعی ہے اور اسی لیے ان کی اس عظیم خدمت کا تہ دل سے معترف اور قدر داں ہے۔ مولانا بلیاویؒ نے جو ترجمے کیے ہیں بعض حضرات ان پر یہ تنقید کرتے ہیں کہ وہ بہت سادہ اور بالکل لفظی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ المنجد میں جہاں جہاں کسی لفظ کا استعمال بتانے کے لئے مثال سے پہلے تقول مذکور ہے اس کے ترجمہ کے طور پر "تم کہتے ہو" یا اسی قبیل کی کچھ چیزیں لکھنے کا التزام

کھلتا ہے۔ پھر بھی ایسی چند چیزوں سے قطع نظر جن کو قدرے تصرف و تبدیلی کے ساتھ لکھنا بہتر ہوتا، ترجموں میں لفظوں کی پابندی کے اہتمام میں احتیاط کا جو پہلو ہے اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس ڈکشنری کے ساتھ ایک بڑی نا انصافی یہ ہوئی ہے کہ اس کی تصحیح کا کماحقہ اہتمام نہیں ہو سکا ہے۔

القاموس الوحيد میں، جو بلاشبہ جمع بین المعاجم کے زمرہ سے تعلق رکھتی ہے، **المعجم الوسيط** کو اساس قرار دے کر اس کے تمام مواد کے احاطہ کے ساتھ **المنجد** سے منتخب الفاظ شامل کئے گئے ہیں اس سلسلہ میں **مصباح اللغات** کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب و سنت اور اسلامی علوم و فنون کی اصطلاحات اور ان کے خصوصی مفاہیم کی تشریح میں، جو اس قاموس کا طرۂ امتیاز ہے، **مفردات امام راغب** اور **تاج العروس** وغیرہ کے علاوہ **قاموس القرآن** اور **لغات القرآن** سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ نیز اس قاموس کو دور حاضر کی ضروری اور مروجہ اصطلاحات پر حاوی بنانے کے لئے **المورد عربي انگریزی القاموس العصری عربی انگریزی القاموس الاقتصادی، القاموس الطبی، القاموس العسکری** اور دیگر قوامیس سے مفید اضافات کئے گئے ہیں۔

القاموس کا نہج

بہر حال **القاموس الوحيد** کا کم و بیش وہی نہج ہے جو **المعجم الوسيط** میں اختیار کیا گیا ہے۔ اور جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ اس کا تعلق اس تیسرے دبستان سے ہے، جو اصولِ کلمہ کی ابجدی ترتیب کا علمبردار ہے، لہٰذا اس میں کسی بھی لفظ کو دیکھنے کے لئے پہلے حروف زائدہ سے اس کی تجرید ضروری ہے، جیسے **استغفر** دیکھنے کے لیے اس کے شروع کے تین حروف "ا س ت" (جو زائدہ ہیں) کو الگ کیا جائے گا، اور اگر وہ لفظ "مقلوب" ہو جیسے **میزان** تو پہلے اس کو اصل پر لوٹایا جائے گا، اس میں بھی اگر کوئی حرف زائد ہو گا تو اس سے بھی تجرید کی جائے گی۔

— ابوابِ فعل کے ذکر میں کفایت سے کام لیا گیا ہے، جس فعل میں ابواب کے بدلنے سے معنی میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے زیادہ تر اس کے ایک ہی باب کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے۔ جیسے فعل **نبع** میں اختلاف ابواب سے معنی میں کوئی فرق نہیں ہوتا، البتہ جس فعل کے معنی ابواب کے بدلنے سے مختلف ہو جاتے ہیں اس کے ابواب کی تفصیل بیان کی گئی ہے، جیسا کہ فعل **قدم** میں کیا گیا ہے۔

— مصادر کے ذکر میں بھی اختصار و کفایت کا اہتمام کیا گیا ہے، چنانچہ مشہور اور زیادہ استعمال میں آنے والے مصادر ہی منتخب کیے گیے ہیں۔ لیکن مصادر کے صیغوں میں تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کی صورت میں تمام متعلقہ مصادر کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے مثلاً **ثبات و ثبوت** اور **دعوة و دعاء و دعاية** کا ذکر تعدد کے ساتھ اسی لیے کیا گیا ہے۔

— عام طور پر جن الفاظ کی تانیث، مذکر پر تاء (تانیث) کے اضافہ سے ہو جاتی ہے ان کا ذکر بربناءِ وضوح نہیں کیا گیا ہے۔ وہ کلمات جو بلا تاء تانیث مؤنث ہوتے ہیں، ان میں بھی جن کا مؤنث ہونا واضح نہیں ہوتا، صرف انھیں کا

ذکر کیا گیا ہے۔

— جہاں جہاں تمثیلا فاعل ومفعول وصلات کا ذکر کیا گیا ہے تشریح و معنی میں ان کے ترجمہ کا لازمی طور پر اہتمام نہیں کیا گیا ہے، خاص طور پر الشیء اور فلان میں سے جب کوئی لفظ بطور فاعل یا مفعول آتا ہے تو اس کے ترجمہ کو عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ نیز سہولت اور عبارت کی روانی کے پیشِ نظر فعل ماضی کو مادہ قرار دے کر مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔

— عربی کے جس لفظ کی تشریح ہو گئی ہو اس کے بعد جب دوسرا لفظ اسی مادہ سے وزن و حرکت یا باب کے اختلاف کے ساتھ آئے تو اس کے سامنے معنی کے طور پر تشریح کردہ عربی لفظ ہی لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے، جیسے الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) کسی شے کا وسط، اس کے بعد دوسرا لفظ الجُشّ (جس میں صرف پہلے حرف کی حرکت کا فرق ہے) کے سامنے الجَشُّ لکھدیا گیا ہے جیسے الجُشُّ: الجَشُّ. بسا اوقات اس کا الگ سے ذکر اس ضرورت کے تحت بھی کیا گیا ہے کہ دوسرے قدرے مختلف لفظ میں سابقہ لفظ کے معنی کے علاوہ کچھ مزید معنی بھی ہوتے ہیں. جیسے الجُشُّ کے وہ دونوں معنی تو ہیں ہی جو الجَشُّ کے ہیں ساتھ ہی اس کے ایک معنی "رات کا ایک حصہ" بھی ہیں۔ یہ اضافی معنی نمبر ڈال کر اس طرح بیان کردئے گئے ہیں: الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا ایک حصہ۔ اگر ایسی صورت میں کسی لفظ کے کچھ اور معنی بھی ہوں تو ان کو تشریح کردہ لفظ کے بعد (۲)(۳)(۴) کے تحت ذکر کر دیا گیا ہے۔

— المعجم الوسیط اور المنجد یا مصباح اللغات میں فعل کے اختلاف ابواب کی صورت میں اول الذکر المعجم الوسیط میں ذکر کردہ باب فعل کو ترجیح دی گئی ہے جیسے خج۔ خجا. المنجد اور مصباح اللغات میں مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے جبکہ المعجم الوسیط میں یہی فعل باب نصر سے آیا ہے، اس لئے القاموس الوحید میں اسی کا ذکر کیا گیا ہے، اس لئے کہ تحقیق کے اعتبار سے المعجم الوسیط کا درجہ بلند ہے۔

افعال واسما کی ترتیب

القاموس میں افعال واسماء کے ذکر کی ترتیب میں جو نہج اختیار کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے:

افعال کو اسماء پر، فعلِ مجرد کو مزید پر، حسی معنی کو عقلی معنی پر، حقیقی معنی کو مجازی معنی پر اور فعل لازم کو فعل متعدی پر مقدم رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل المعجم الوسیط کی ترتیب ہے، اس میں دوسری معاجم سے اضافے کے نتیجہ میں بعض جگہوں پر اس کی خلاف ورزی کا امکان موجود ہے۔

افعال کی ترتیب حسب ذیل ہے:

(الف) فعل ثلاثی مجرد جس کے ابواب مفصلہ ذیل ہیں:

(۱) فَعَل یَفْعُل، جیسے نصر ینصر (۲) فَعَل یَفعِل، جیسے ضرب یضرب (۳) فَعَل یَفْعَلُ، جیسے فتح یفتح (۴) فَعِل یَفْعَل، جیسے سمع یسمع (۵) فَعُل یَفْعُل، جیسے کرم یکرم (۶) فعِل یفْعِل، جیسے حسب یحسب.

(ب) فعل مزید فیہ کو حروف تہجی کے مطابق حسب ذیل ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے:

ثلاثی مزید فیہ بہ یک حرف:

(۱) اَفْعَلَ، جیسے اَکرَمَ یُکرِ م (۲) فاعلَ جیسے قاتَلَ یُقَاتِلُ (۳) فَعَّلَ، جیسے کَرَّمَ یُکرِّم.

ثلاثی مزید فیہ بہ دو حرف:

(۱) اِفْتَعَلَ جیسے اِفْتَتَحَ یَفْتَتِح (۲) انْفَعَل، جیسے انکسر ینکسر (۳) تفاعل، جیسے تَشَاور (۴) تَفَعَّل، جیسے تَعَلَّم یَتَعَلَّم (۵) اِفْعَلَّ، جیسے اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ.

ثلاثی مزید فیہ بہ سہ حروف:

(۱) استفعل، جیسے استغفر یَسْتَغْفِرُ (۲) افعوعل، جیسے اعشوشب (۳) افعال جیسے اِحْمَارَّ (۴) اِفْعَوَّل، جیسے اجلوّز.

رباعی مزید بہ یک حرف۔ تَفَعْلَلَ جیسے، تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ.

جو اوزانِ فعل ملحق بہ رباعی ہیں، ان میں مادہ کے حروف کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے مثلاً کوثر کو کثر میں معنی کی تشریح کے ساتھ لکھا گیا ہے اور کوثر کے حروف کی ترتیب کے مطابق یعنی "ک و ث" میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے لیکن وہاں معنی کی تشریح نہیں کی گئی بلکہ اس کے لئے مادہ کثر کا حوالہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اسی طرح غیلم کو مادہ غلم میں بیان کیا گیا ہے جبکہ غیلم کی ترتیب میں اس کے ذکر کے ساتھ مادہ غلم کے حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔

فعل رباعی مُضَعَّف کو مادہ فُعَل ثلاثی سے الگ کر کے، اس کو ترتیبِ حروف کے مطابق اس کی جگہ پر بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً زلزل کو مادہ زلزل ہی میں بیان کیا گیا ہے جبکہ زَلّ کو مادہ زلل میں لکھا گیا ہے۔

کچھ ایسے کلمات ہیں جن کے شروع میں تا آتی ہے لیکن یہ اصلی نہیں بلکہ واو کا بدل ہے جیسے التؤدة، تجه، تقی، اتقی، تخم، تراث، حالانکہ صرفی قاعدہ کے مطابق اس تبدیلی کو دائمی شکل حاصل ہے، پھر بھی ایسے کلمات کو اصل کا لحاظ کرتے ہوئے باب الواو ہی میں لکھا گیا ہے۔

جہاں تک اسما کا تعلق ہے تو ان کے ذکر میں حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

رموز و اشارات و تشریحات

اس قاموس میں جو رموز و اشارات استعمال کیے گیے ہیں ان کی وضاحت حسب ذیل ہے:

(باب): ہر مادہ کے پہلے حرف کو باب بنایا گیا ہے۔ مادہ کے دوسرے حرف کے بدلنے سے فصل بدلتی ہے، لیکن لفظ

فصل کا صراحۃً ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ مادہ کے پہلے حرف کو جو باب کا ہے اس کے بعد والے حرف کے ساتھ بیچ میں ایک ڈیش دے کر وسط کالم میں لکھ دیا گیا ہے۔

(٭) فصل کے تحت تیسرے اور اس کے بعد والے حرف کے اعتبار سے مادہ بدلنے کی علامت ہے مثلاً (ظ-ل) میں پہلا حرف باب کا اور دوسرا فصل کا ہے۔ باب الظاء کی فصلِ لام میں پہلا مادہ ظلع مذکور ہے، اس کے بعد والا مادہ ظلف ہے جس کے شروع میں یہ علامت (٭) تبدیلیٔ مادہ پر دلالت کے لئے بنائی گئی ہے، اس کے بعد والا مادہ ظل ہے اس کے آغاز میں بھی یہی علامت موجود ہے، وعلیٰ ہذا القیاس۔

(—) شروع سطر میں یہ علامت مذکورہ فعل کی قائم مقام ہے، یعنی اس ایک علامت یا اس طرح کی اوپر سے نیچے تک بنائی گئی متعدد علامتوں کے اوپر جو فعل مذکور ہو اس کا اعادہ کر کے پڑھا جائے۔

جہاں فاعل کی رعایت سے فعلِ مذکور مؤنث ہو، اور بعد میں اس کی نسبت فاعل مذکر کی طرف ہو اور فعل کا اعادہ کرنے کی بجائے اس کی علامت (—) پر اکتفا کیا گیا ہو تو فعل کو پڑھتے وقت حسب ضرورت تصرف کر لینا چاہیے مثلاً: طلعت الشمس کے بعد اگر اس فعل کا اسناد القمر کی طرف اس طرح کیا جائے —القمر تو اس فعل مذکور کو اعادہ کے وقت طلع پڑھا جائے، اس کے برعکس بھی اگر کہیں ضرورت پیش آئے تو حسبِ ضرورت تصرف کر کے فعل کا استعمال کیا جائے مثلاً: حلّ الشیءُ۔ حلالا (جائز و مباح ہونا) کے بعد — المرأۃُ (عورت سے شادی کرنا یا جائز ہونا) کی صورت میں فعل حلّ کو حلّتْ پڑھنا چاہیے۔

(ـُـِ) جب یہ علامت شروع سطر کے علاوہ ان حرکات یا ان میں سے کسی ایک حرکت (زیر، زبر، پیش) کے ساتھ آتی ہے تو اس سے فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا تعین ہوتا ہے۔ ایک سے زائد حرکت کی موجودگی کا مطلب ہے کہ فعلِ زیرِ بحث کے مضارع کا عین کلمہ ان کے مطابق پڑھا جاتا ہے یعنی یہ ایک سے زائد ابواب سے ہے جن کی تعیین حرکاتِ مذکورہ سے ہوتی ہے۔

(ج) جمع کے لیے

(و) واحد کے لیے

(مو) مولد کے لیے

(مع) معرب کے لئے علامت ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ لفظ غیر عربی الاصل ہے۔ حروف کی کمی یا زیادتی یا تبدیلی کے ساتھ عربی زبان میں اپنا لیا گیا ہے۔

(ق) اس علامت کا مطلب ہے کہ یہ لفظ اس معنی میں قرآن میں استعمال ہوا ہے۔ آیت کریمہ نقل کرنے کے بجائے شروع صفحات میں اسی علامت پر اکتفا کیا گیا ہے بعد میں بھی کہیں کہیں اس رمز کا استعمال ہوا ہے۔

(کیمیا یا طبیعات وغیرہ) بریکٹ میں جہاں بھی اس طرح کے علوم کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اِن علوم کی اصطلاح

میں لفظ مذکور کے یہ معنی ہیں۔
شروع میں جہاں بھی الف باہمزہ (یا دوسرے لفظوں میں ہمزۂ قطعی) آیا ہے جیسے مثلا اکرم و اظلم وغیرہ میں اس پر ہمزہ لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے یہ امر المعجم الوسیط کے التزام کے خلاف ہے۔

— جموع (ایک سے زیادہ جمع) میں کفایت کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ ان جموع کو جو مشہور اور کثیر الاستعمال نہیں ہیں ترک کر دیا گیا ہے۔ لیکن المعجم الوسیط کے مقابلہ میں اس قاموس میں ذکر کردہ جموع قدرے زیادہ ہیں، جبکہ المنجد اور مصباح اللغات میں بہت سی غیر مشہور ایسی جموع بھی ہیں جو تقریباً متروک الاستعمال ہیں، گویا اس باب میں افراط و تفریط کے درمیان توازن و اعتدال القاموس الوحید کی ایک خصوصیت ہے۔

— اسم فاعل اور اسم مفعول کا صرف ایسی جگہوں پر ہی ذکر کیا گیا ہے جہاں خفا اور اقتضاء وضوح کی بنا پر، یا اس سے بعض معانی متفرع کرنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری تھا۔ یہ اصل میں تو المعجم الوسیط کا نہج ہے جس کا عام طور پر القاموس الوحید میں بھی لحاظ کیا گیا ہے، البتہ اس میں ایسے بہت سے اسماء فاعل کا اضافہ ہے جو خاص جدید اصطلاحی معنی میں مستعمل ہیں۔

— ثقیل و غریب الفاظ کو ترک کر دیا گیا ہے، ایسے ہی ان الفاظ سے بھی صرف نظر کیا گیا ہے جو استعمال میں نہیں ہیں یا جن کا فائدہ برائے نام ہے۔ جیسے اونٹوں کے بعض نام ان کی صفات، بیماریاں اور ان کے علاج کے طریقے۔ اسی طرح ان مترادفات کو بھی عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے جو اختلاف اللھجات (بولیوں کے تعدد واختلاف) کا نتیجہ ہیں، جیسے اطمائَ و اطبائَ اور دعس و دعث وغیرہ۔ یہ بھی المعجم الوسیط ہی کے نہج کا حصہ ہے جو ایک خوبی بھی ہے اور اس حد تک القاموس الوحید میں بھی یہ امر ملحوظ خاطر رہا ہے۔ لیکن المعجم میں اس کوشش کے نتیجہ میں چونکہ بعض ضرورت کے الفاظ بھی متروک ہو گئے تھے اس لئے ایسے بعض منتخب الفاظ کا دوسرے مآخذ سے اضافہ کر دیا گیا ہے۔

— آسان مانوس و مستعمل کلمات اور مستعمل قدیم و جدید اصطلاحات و تعبیرات کو، خصوصیت سے جن کی ایک طالب علم اور مترجم کو کثرت سے ضرورت پیش آتی ہے، جمع کرنے کے ساتھ، ان کی تشریح و تعریف میں وضاحت و صحت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

— تشریح الفاظ میں معتبر نصوص و معاجم سے مدد لی گئی ہے۔ اور اس کی تائید میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ، امثال عرب اور فصیح اللسان شعرا اور انشا پردازوں سے منقول بلاغتی تعبیرات و ترکیبات پیش کی گئی ہیں۔ یہ المعجم الوسیط کی خصوصیات میں سے ہے جو نہ صرف القاموس الوحید میں پورے طور پر نمایاں ہے بلکہ بہت سے ایسے مقامات بھی ہیں جہاں لفظ کی مناسبت سے کچھ مزید روایات اور آیات قرآنی سے استشہاد کیا گیا ہے جو المعجم اور المنجد کے علاوہ دوسرے مآخذ سے منقول ہیں۔ لیکن افسوس کہ قاموس ہذا کا تھوڑا سا ابتدائی حصہ استشہادات کے

اس مفید التزام سے تقریباً خالی ہے۔ ترتیبِ لغت کی ابتدائی اسکیم میں مؤلفِ مرحوم کے ذہن میں قدرے اختصار ملحوظ تھا، چنانچہ شروع میں آیات قرآنی لکھنے کے بجائے اشارے کے طور پر "ق" کے رمز پر اکتفا کیا گیا ہے۔ لیکن بعد میں استشہاد بالآیات وغیرہ کے اہتمام کی ضرورت کے احساس کے تحت نہج بدل دیا گیا تھا جس پر آخر تک عمل رہا۔ یکسانیت کے لیے اگر ابتدائی حصہ کو دوبارہ لکھا جاتا جو مؤلفِ مرحوم کے زیرِ غور تھا تو اس قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہوتی جو ناقابل برداشت ہوتی جارہی تھی۔

— المعجم الوسیط میں تشریح الفاظ میں اس کے مرتبین کے بیان کے مطابق "مردہ اسالیب پر زندہ اسالیب" کو ترجیح دی گئی ہے جس کا بہتر انعکاس اس قاموس میں موجود ہے۔ المعجم میں مذکورہ اہتمام کی تصریح کے باوجود بہت سے کلمات کی تشریح میں تشنگی بلکہ ابہام والتباس موجود تھا، جس کو خود مؤلف مرحوم نے اردو تعبیرات کے ذریعہ کافی حد تک دور کر دیا تھا۔ تاہم بعض اشکالات کے تحت مراجعت کے دوران جب پتہ چلا کہ المعجم کے مرتبین کرام نے بسا اوقات ایضاح عبارت کی ضرورت کے باوجود علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط سے عبارتیں جوں کی توں نقل کرنے پر اکتفا کیا ہے تو دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے مزید وضاحت کے ذریعہ اس قاموس کی امتیازی حیثیت میں اضافہ کر دیا گیا۔

— مختلف مقامات پر متعدد الفاظ جیسے مجلس وغیرہ کی مناسبت سے عصر حاضر میں اصطلاحات کے طور پر استعمال میں آنے والے مرکبات توصیفی واضافی جیسے المجلس التشریعی، المجلس العسکری اور مجلس الدفاع ومجلس الأمن وغیرہ لکھ کر ان کے مروجہ اصطلاحی معنی لکھے گئے ہیں۔ یہ چیز بھی من جملہ ان امور کے ایک ہے جو القاموس الوحید کو المعجم الوسیط، المنجد اور مصباح اللغات وغیرہ سے ممتاز بناتی ہے۔

— واضح رہے کہ مؤلف مرحوم نے اس ضخیم لغت میں اپنی سابقہ عربی اردو مختصر لغت القاموس الجدید سے بہت سے الفاظ و تعبیرات کا اضافہ تو کیا ہے، لیکن بالاستیعاب ایسا نہیں کیا گیا ہے، مثلاً بنك کی قسموں کا ذکر القاموس الجدید میں تفصیل سے ہے جبکہ قاموسِ ہذا میں ایسا نہیں ہے۔

— اس قاموس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انتہائی محنت کے ساتھ الفاظ کی معنی خیز تشریحات اور تطبیقی معانی بیان کئے گئے ہیں، جس کے باعث استفادہ کرنے والے تطبیق کی الجھن سے بچ جاتے ہیں۔

— ہر لفظ کے متعدد معانی کو نمبر ڈال کر لکھا گیا ہے جس سے مطلوبہ معنی تک پہنچنے کا کام بہت آسان ہو گیا ہے۔ البتہ اس اہتمام کے نتیجہ میں کہیں کہیں ایک معمولی سی یہ قباحت پیدا ہو گئی ہے کہ بعض تقریباً ہم معنی الفاظ الگ الگ نمبروں کے تحت لکھدیے گیے ہیں۔

مراجعت و تصحیح

خوش قسمتی سے برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اپنی زندگی میں، شب و روز کی جانکاہ محنت کے نتیجہ

میں القاموس الوحید مکمل کر چکے تھے۔ یہی نہیں اس کی کتابت بھی ساتھ ساتھ جاری تھی اور بیشتر حصہ کی کتابت بھی ہو چکی تھی۔ تالیف کا کام جو کئی سالوں تک چلا مولانا مرحوم صرف قیام دیوبند کے دوران ہی نہیں بلکہ اسفار میں بھی انجام دیتے تھے۔ وہ لغات و معاجم جو اس قاموس کے لئے بطور اساس و آخذ زیر استعمال تھیں ان کو حروف تہجی کی تختیوں کے لحاظ سے الگ الگ اجزاء میں تقسیم کر لیا گیا تھا، اور جو تختی زیر تالیف ہوتی اس کے لئے متعلقہ تمام معاجم کے اجزا دوران سفر اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اگر کہیں ایک دو دن بھی قیام کا موقع ملتا، تو التزاماً اس کام کو جاری رکھتے۔ اگر ایسا نہ کرتے تو شاید یہ عظیم کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ پاتا۔

مولانا مرحوم جب اپنے مستقر دیوبند میں ہوتے تو وضاحت طلب الفاظ کے معانی اور تشریحات کے لئے زیادہ مراجع و مصادر دستیاب ہوتے تھے لیکن سفر کے دوران چونکہ یہ سہولت نہ ہوتی تھی اس لئے بعض جگہیں خالی چھوڑ دی جاتی تھیں یا تشنہ تشریحات و معانی کے سامنے سوالیہ نشان لگا دیا جاتا تھا تاکہ بعد میں دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے تکمیل کر دی جائے لیکن شاذ و نادر ہی اس کا موقع مل پاتا تھا کیونکہ کاتب صاحب اپنا سابقہ کام مکمل کر چکے ہوتے تھے اور ضیاع وقت سے بچنے کے لیے بسا اوقات مسودہ اسی شکل میں بلا مراجعت و تکمیل ان کو دے دیا جاتا تھا۔

اپریل ۱۹۹۵ء میں مؤلف" کی وفات کے بعد مراجعت ثانیہ کے ساتھ اس کے تشنۂ تکمیل امور کے سلسلہ میں فیصلے کر کے آخری شکل دینے کی ذمہ داری احقر کے حصہ میں آئی۔ برادر مرحوم کے بڑے صاحب زادے عزیزم مولوی بدر الزماں قاسمی کیرانوی جو اچھی انگلش جاننے کے ساتھ عربی زبان میں لکھنے اور ترجمہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں ان کی مقبول عام کتاب "جدید عربی ایسے بولیے""اور خطوط نویسی" اس کا ثبوت ہیں، اور آج کل سفارت خانہ سعودی عرب میں ایک اہم عہدہ پر فائز ہیں، وہ اس کام کو بخوبی انجام دے سکتے تھے لیکن چونکہ وہ ان دنوں بسلسلۂ ملازمت دوحہ۔ قطر میں مقیم تھے، اس لئے سب کی خواہش و اصرار کے پیش نظر میں نے اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود اس عظیم ذمہ داری کو قبول کر لیا۔

جب کام شروع کیا تو جیسا کہ علامہ سید سلیمان ندوی" سیرۃ النبی کے دیباچہ طبع چہارم میں رقم طراز ہیں:" مصنف (علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ) کی وفات کے بعد جب سیرۃ کا مسودہ مصنف کی وصیت کے مطابق اس ہیچمداں کے ہاتھ آیا تو اس عقیدت کی بنا پر جو ایک شاگرد کو اپنے استاد سے ہونی چاہیے استاد کے مسودہ پر انگلی رکھتے ہوئے بھی ڈر معلوم ہوتا تھا، اگر کبھی بہ ضرورت ایسی گستاخی کرنی پڑتی تھی تو خواب میں بھی ڈر جاتا تھا"، اس احقر کو بھی مصنف کا برادر خرد اور شاگرد ہونے کی وجہ سے کچھ ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا۔ بہر حال جی کڑا کر کے فریضہ کی انجام دہی شروع کی گئی تو آہستہ آہستہ خوف کی نفسیاتی کیفیت نارمل ہوئی اور کام کی راہ ہموار ہوتی چلی گئی۔

سفارت خانہ سعودی عرب نئی دہلی کے صحافتی ڈپارٹمنٹ کے ذمہ دار کی حیثیت سے احقر پر کام کا بوجھ تھا اس لئے مراجعت کا کام بہت سست رفتاری سے شروع ہوا، اس ذمہ داری سے جلد از جلد عہدہ بر آ ہونے کے احساس

کے تحت سفارت خانہ کی سروس سے علیحدگی کا ارادہ کیا اور کوشش بسیار کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔ اس کے بعد مراجعت کے کام میں تیزی تو آئی لیکن پھر بھی مختلف رکاوٹیں پیش آتی رہیں۔

واضح رہے کہ مراجعت کا مطلب یہاں وہ تصحیح نہیں ہے جس سے مراد محض کتابت یا کمپوزنگ کی غلطیوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حالانکہ ایک ضخیم لغت میں تو یہ کام بھی بڑا محنت طلب ہوتا ہے۔ اس مراجعت میں مسودہ اور کتابت شدہ صفحات کو جن کی تعداد اٹھارہ سو اٹھائیس ہے (اس تعداد میں احقر کے مقدمہ کے صفحات شامل نہیں) حرفاً حرفاً ان کی اساس اول المعجم الوسیط اور مذکورۂ صدر تمام مآخذ سے ملا کر دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ فراغات (خالی جگہوں) کو پُر کرنے اور ان الفاظ کی تحقیق کے سلسلہ میں جن کے معانی و تشریحات خود مؤلف کی نظر میں اطمینان بخش نہیں تھیں اور مزید بحث و تمحیص کے کام کو آئندہ کے لئے چھوڑ دیا تھا، ان گنت علمی کتب سے مراجعت کی گئی اور مکمل تشفی کے بعد تشنۂ تشریح الفاظ کے معنی و مراد کی نہایت تحقیق سے تعیین کی گئی۔ نشان زد مشتبہ تشریحات کی تصویب و تبدیل کے عمل کے ساتھ ساتھ ان تسامحات کا ازالہ بھی کیا گیا جو دوران مراجعت سامنے آئے۔

یوں تو تسامحات یا اغلاط و اخطا کا پایا جانا کسی بھی بڑے سے بڑے عالم و محقق کے تصنیفی و تالیفی عمل میں اور خاص طور پر ایسے کام میں جو اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے کسی وسیع و عریض خار دار جھاڑیوں اور دشوار گذار راہوں سے پُر جنگل کے مشابہ ہو، اور اس وجہ سے بھی کہ انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے، عین مطابق فطرت اور قرین عقل ہے۔ پھر اس عموم سے ہٹ کر لغت نویسی کے جس سیاق میں یہ بات چل رہی ہے اس کے ضمن میں یہ تذکرہ بے محل نہ ہو گا کہ بڑے بڑے ماہرین لغت کی معاجم میں سے کوئی بھی ایسی نہیں جس میں غلطیاں یا غلط فہمیاں در نہ آئی ہوں چنانچہ زمخشری نے اساس البلاغۃ میں ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں صاحب الصحاح کو وہم ہوا۔ ابن منظور نے لسان العرب میں تقریباً اپنے تمام پیش رووں کی اخطا و اوہام کی نشاندہی کی حتی کہ الازہری کی تہذیب اللغۃ اور ابن سیدہ کی المحکم بھی اس سے نہ بچ سکیں۔ مجد الدین فیروز آبادی جنھوں نے جوہری کی الصحاح کو ہدف تنقید بنایا خود اپنی القاموس المحیط میں غلطیوں سے نہ بچ سکے۔ اور عصر حاضر کے ایک نامور محقق عبد السلام محمد ہارون نے لسان العرب کی لغزشوں اور تسامحات کو بھی اپنی کتاب "تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب" کے ذریعہ آشکارا کر دیا ہے۔

ان تمام حقائق کو پیش نظر رکھنے کے ساتھ برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانوی مرحوم کی زیر نظر ضخیم قاموس پر اس زاویہ سے گفتگو کے سیاق میں یہ امر بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ انھوں نے ایک ایسا زرخیز ذہن پایا تھا جس میں ہر وقت طرح طرح کی علمی اسکیمیں آتی تھیں اور چونکہ قاموس کا کام بہت طویل تھا جس نے سخت اور خشک ہونے کے باوجود روٹین کی سی شکل اختیار کر لی تھی لہٰذا اس کام کے دوران جب مرحوم کا ذہن دوسرے علمی

منصوبوں کے تانے بانے میں مصروف ہوتا تو اصل کام کی طرف بعض لمحات میں مطلوبہ توجہ اور ترکیز کا قائم نہ رہنا ایک فطری بات تھی۔

علاوہ ازیں مؤلف مرحوم اپنی حیات مستعار کے آخری سالوں میں اس معجم کی تکمیل کے بعد حدیث و ترجمۂ قرآن سے متعلق اپنے عزائم کی تکمیل کے خواہشمند تھے۔ اور اس احساس کے تحت کہ غالباً عمر زیادہ وفا نہ کرے گی جس کا بعض اوقات انھوں نے اظہار بھی کیا، اپنے معمول میں تسلسل رکھتے اور لغت نویسی جیسے اطمینان و یکسوئی طلب کام کو سفر و حضر میں پوری تیز رفتاری سے انجام دیتے رہے۔

مزید بر آں شکر کے مرض کی بنا پر بینائی بھی کچھ متاثر ہو گئی تھی، باریک حروف کی ڈکشنریوں سے استفادہ کے لئے چشمہ کے علاوہ محدب شیشہ (Magnifying Glass) بھی استعمال کرتے تھے، پھر نصف شب تک اس جانکاہ عمل میں لگے رہنا تو معمول کی بات تھی بسا اوقات دو اور تین بھی بج جاتے تھے۔ مسودہ کی کاپیوں پر جا بجا لکھے ہوئے وقت سے اس کا اندازہ ہوتا ہے۔

ایسی صورت حال میں کسی لفظ کے متعدد معانی کے ضمن میں مثلاً ناقۃ کا (جبکہ نقاہت کا کوئی قرینہ یا سیاق بھی موجود نہ ہو) طباعت کے غیر واضح ہونے یا عدم حضور ذہنی کے سبب ناقۃ (اونٹنی) کے وہم میں ترجمہ ہو جانا چنداں حیرت کی بات نہیں۔ لیکن اس عذر اور پورے جواز کے باوجود نظر چوکنے کی ایسی کسی غلطی سے پیدا ہونے والی خرابی بسیار کا لازم آنا بھی ظاہر ہے اور اس ایک مثال سے قارئین کرام کے لئے یہ سمجھنا بھی مشکل نہ ہو گا کہ یہ کام کس قدر ژرف نگاہی اور جانکاہ محنت کا متقاضی ہے۔ مراجعت کے دوران اس قبیل کے جو معدودے چند مسامحات چشم سامنے آئے ان کا بھی بحمد اللہ تدارک کر دیا گیا۔

مراجعت کے دوران ایک بہت بڑی دشواری جس کا سامنا کرنا پڑا وہ یہ تھی کہ ہر تبدیلی کے موقع پر کسی بھی عبارت کے لکھنے میں "(یا تغیر طلب) معنی و تشریح" کے طول و اختصار کا پابند رہنا پڑا کیونکہ تقریباً پوری القاموس کتابت شدہ تھی، اسی لئے بسا اوقات تبدیل کردہ عبارت کی صیاغت میں وقت بھی زیادہ صرف ہوا اور کوشش کے باوجود بہت سی جگہوں پر تعبیر و کتابت دونوں ہی کا حسن برقرار نہ رکھا جا سکا۔ جب بھی کہیں کسی لفظ یا معنی کو حذف کرنے کی ضرورت پیش آتی تو اسی کے بقدر وہاں کچھ لکھنا بھی ضروری ہوتا۔ اس کے علاوہ کہیں کسی مفید اضافے کو دل چاہتا تو اس کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے بعض غیر اہم چیزیں نکالنے جیسے مختلف جتن کرنے پڑتے۔

کتابت شدہ صفحات کی مراجعت و تصحیح کا کام مؤلف مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک ہونہار شاگرد اور لائق فاضل مولانا عبد القدوس قاسمی نیرانوی کے سپرد کر دیا تھا۔ مولانا موصوف نے، جو تفسیر سمیت دو کتابوں کے مترجم، خطب متنوعة (فی الدعوة والموعظة والإرشاد) کے مرتب اور اب اسپرنکس، جوہانسبرگ (ساؤتھ افریقہ) جامعہ محمودیہ کے استاذ ادب عربی ہیں، اپنے استاذ مؤلف مرحوم کی جانب سے تفویض کردہ کام کو اپنا

خوش گوار فرض جان کر انجام دیا۔ انھوں نے اخلاص کے ساتھ محنت لگن اور تندہی سے پوری قاموس کی از اول تا آخر مراجعت اولی کی تکمیل کی۔ وہ دہلی میں مقیم نہیں تھے اس لیے میں الگ سے مراجعت ثانیہ کا کام انجام دیتا رہا۔ شروع میں میرے کام کی رفتار سست رہی پھر ترک ملازمت کے بعد اس میں کچھ تیزی آئی اور اسی طرح قاموس کے نصف اول کی مراجعت نہائیہ (فائنل) بھی عمل میں آہی گئی۔ بعد ازاں خوش قسمتی سے دار العلوم دیوبند کے ایک اور لائق فاضل مولانا وارث مظہری قاسمی کی خدمات حاصل ہوگئیں جو علی گڑھ سے ایم۔ اے کرنے کے بعد وہاں سے ریسرچ کر رہے ہیں اور عربی انگلش کی نمایاں صلاحیت کے ساتھ اردو کا اچھا ادیبانہ ذوق اور اس میں لکھنے کا بہترین سلیقہ رکھتے ہیں اور ان دنوں تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند (دہلی) سے شائع ہونے والے موقر علمی ماہنامے ''ترجمان دار العلوم'' کی ترتیب وادارت میں اہم ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ وہ اس مقصد کے لیے میرے قریب ہی مقیم ہوگئے تھے۔ ہم نے طویل عرصے تک روزانہ لمبی لمبی متعدد نشستوں میں مشترکہ طور پر مراجعت و تحقیق کے کام کو مکمل یک سوئی اور محنت کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھایا۔ ان نشستوں میں مراجعتِ مآخذ اور باہمی قراءت وسماعت کا جو طریقہ اپنایا اس میں فروگذاشتوں کے رہ جانے کے امکانات کم سے کم تر ہوگئے اور اس طرح عرصہ دراز کی محنت شاقہ کے بعد قاموس کے نصف ثانی کی آخری مراجعت کا کام بھی بحمد اللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ میرے لئے ان کا رسمی شکریہ ادا کرنا اس لئے بے محل ہوگا کہ ان کے اس عمل کے پیچھے جو جذبہ کار فرما تھا وہ ان کا مؤلف'' کے ساتھ گہرے تعلق وعقیدت کا نتیجہ ہے اس لئے یہ کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ یہ دونوں حضرات برادر مرحوم کے تمام متعلقین کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ اسی طرح خوش نویس جناب سمیع احمد مونگیری صاحب بھی ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اس مقصد سے دیوبند میں مقیم رہ کر بڑی ثابت قدمی کے ساتھ کتابت کے کام کو خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اس قاموس کی اشاعت میں تاخیر کے لئے سب سے بڑا قصوروار یہ احقر ہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ پہلے سفارت خانہ کے فرائض منصبی اور ترک ملازمت کے بعد مختلف قسم کی ہنگامی مصروفیات وعوائق کام کو جلد از جلد انجام دینے میں رکاوٹ بنتے رہے، لیکن اس میں ایک حد تک اس بات کو بھی دخل رہا کہ اوپر سے کوئی مسلسل دباؤ اور پریشر کی ایسی صورت نہ تھی جو راقم السطور کے کام میں تسلسل اور تیزی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ برادر مرحوم کے دونوں چھوٹے صاحب زادے عزیزان قدر مولوی صدر الزماں کیرانوی اور حافظ قدر الزماں کیرانوی دیوبند میں قیام اور مرحوم سے نسبت فرزندی کے باعث اور مکتبہ حسینیہ دیوبند کے مالکان کی حیثیت سے طلبہ اور تمام متعلقین وشائقین لغت کی جانب سے استفسارات سے دوچار رہنے کے باوجود، ادباً تقاضے کی ہمت نہ کرپاتے، البتہ برادران خرد ڈاکٹر معید الزماں قاسمی کیرانوی (جن کا دیوبند میں کلینک ہے اور اللہ نے ان کے ہاتھ میں شفا بھی دی ہے) اور مولوی حافظ فرید الزماں کیرانوی جامعی (جو سفارت خانہ کویت نئی دہلی میں عرصہ دراز سے ایک اہم عہدہ پر فائز

ہیں) وقتاً فوقتاً بے لفظوں میں توجہ دلاتے رہتے تھے ایسا نہ ہونے کی صورت میں قدرے مزید تاخیر کا پورا امکان تھا اس لئے یہ بھی مستحق شکریہ ہیں۔

مراجعت کے دوران بحث وتمحیص اور تصحیح کی حتی الامکان کوشش کے باوجود کچھ غلطیوں اور فروگزاشتوں کا رہ جانا تو یقینی ہے۔ لیکن پورے اعتماد اور وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ بعض مشہور مروجہ عربی اردو ڈکشنریوں میں کتابت وطباعت کی یا دوسری جو بے شمار اغلاط موجود ہیں ان کے مقابلہ میں زیر نظر قاموس میں کتابت وغیرہ کی یا دوسری ممکنہ اخطاو تسامحات کی نسبت شاید نا قابل ذکر ہی ہو۔ انشاء اللہ

مؤلف مرحوم نے ایک صفحہ پر مشتمل ابتدائی مسودہ کی شکل میں القاموس کے مختصر تعارف میں لکھا ہے: ''یہ ڈکشنری قدیم وجدید ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل جامع ترین ڈکشنری ہے'' تعداد الفاظ کے اس تخمینہ کی کیا علمی بنیاد ہے یہ جاننے کے لئے ہم نے حساب لگانے کی نہ کوشش کی اور نہ ہی اس کی ضرورت سمجھی کیونکہ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یہ عصر حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے۔

برادر مرحوم کے ساتھ گفتگو کے دوران اس قاموس کے نام کا مسئلہ کئی بار زیر بحث آیا۔ القاموس المحیط، القاموس الشامل، القاموس الوحید وغیرہ مجوزہ ناموں پر غور ہوا۔ اول الذکر نام معنوی اور صوتی دونوں اعتبار سے پسندیدہ تھا لیکن وہ علامہ فیروز آبادی کی مشہور زمانہ معجم کا نام ہے۔ سہ لفظی ترکیب کے نام میں طوالت کی قباحت کے باوجود رجحان ہوا کہ آگے پیچھے کسی مناسب لفظ کے اضافہ سے یہی نام رکھا جائے۔ چنانچہ مسودہ لغت کی متعدد کاپیوں پر مؤلف کے قلم سے یہی نام درج ہے۔ القاموس الوحید کے عنوان میں مرحوم کو اپنے نام کی طرف بقلم خود نسبت کی بنا پر تردد تھا، ادھر شمول (جامعیت) کی صفت سے خالی ایک معجم ۱۹۹۷ء میں بیروت سے شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے، جس کے ٹائٹل پر لکھے ہوئے نام ''الاداء– القاموس العربی الشامل'' کے انداز سے ایسا لگتا ہے کہ اس کا نام ہی ''القاموس العربي الشامل'' ہے۔ لہٰذا موصوف کی وفات کے بعد تمام متعلقین کی یہی رائے ہوئی کہ القاموس الوحید ہی نام رکھا جائے۔ اس میں معنویت بھی ہے اور مؤلف مرحوم کی سب سے پہلی ڈکشنری القاموس الجدید (اردو عربی) اور دوسری القاموس الجدید (عربی اردو) کے ساتھ سجع کی رعایت اور صوتی آہنگ میں کلی مناسبت بھی۔

مقدمہ لکھنے کی بات آئی تو خیال ہوا کہ قاموس کی ضخامت کے لحاظ سے اگر کچھ تفصیل سے لکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ تھوڑے مطالعہ کے بعد اردو تحریر سے بیگانہ ہاتھ نے (جو دار العلوم سے فراغت کے بعد سے عربی زبان ہی میں لکھنے کا عادی رہا تھا) قلم اٹھایا تو ناتجربہ کاری اور ناپختگی کی بنا پر ایسا بے لگام ہوا اور مضمون نے اتنا طول پکڑا کہ وہ دیباچہ کی بجائے ''عدالتی مقدمہ'' کی شکل اختیار کر گیا۔ طوالت کے احساس کے تحت اختصار کے ساتھ مضمون کو سمیٹنے کی کوشش کی توبیج کی یکسانیت باقی نہ رہی۔

تہذیب وترتیب نو کے لئے دوبارہ لکھنے کی صورت میں قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہونا یقینی تھا، اس

لئے میں شائقین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ مزید انتظار -جس کو اشد من الموت کہا گیا ہے- کی مزید زحمت سے بچنے کے لئے اس پلندۂ معلوماتِ پراگندہ ہی کو مقدمہ سمجھ کر، ناپختہ خامہ فرسائی کی اسی خام شکل کو برداشت کرتے ہوئے راقم السطور کی لغزشوں اور فروگزاشتوں کو دامن عفو سے چھپائیں۔

اس مقدمہ کے اختتام پر، ایک بار پھر سیرۃ النبی جلد اول میں علامہ سید سلیمان ندویؒ کے دیباچۂ طبع اول سے اقتباس لے کر، حسب ضرورت تصرف کے ساتھ، بلا تشبیہ - کم از کم خود کی حد تک - راقم الحروف اپنے احساسات اور موقع کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے:

القاموس الوحید جس کے غلغلہ سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ گونج رہا ہے، آج مؤلف کی وفات کے تقریباً پونے چھ سال کے بعد جب وہ پہلی بار مطبوعہ شکل میں شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے، میں اپنا دل اس مسرت آمیز اطمینان سے لبریز پاتا ہوں کہ برادر مرحوم کی وفات کے بعد جو فرض میرے سپرد کیا گیا تھا الحمد للہ کہ اس سے آج سبکدوش ہوتا ہوں۔

شادم از زندگیٔ خویش کہ کارے کردم

لیکن اس مسرت اور اطمینان کے ساتھ یہ حسرت باعث تکدر خاطر ہے کہ کاش مؤلف مرحوم اپنی سالہا سال کی جانکاہ محنت کے اس ثمرہ کو خود اپنے ہاتھوں سے شائقین و مداحوں کی نذر کرتے۔

آخر میں پروردگار عالم کی بارگاہ عالی میں دعاء ہے کہ وہ خطاو نسیان سے درگذر فرما کر مؤلف کی اس خدمت کو دنیا میں مقبولیت اور آخرت میں قبولیت کا شرف بخشے اور تمام طالبان لغت وادب اور علوم اسلامیہ کو اس سے بیش از بیش مستفید فرما کر جنت میں مؤلف مرحوم کے درجات کی بلندی، اور طفیل میں اس گنہگار کے لئے بھی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

وفق الله العاملين في ميدان اللغة العربية، لحمايتها ونشرها بتيسير صعبها وتذليل شموسها، واخراج كتبٍ وقواميسَ نافعةٍ للمهتمين بها، باعتبارها مفاتيحَ للعلوم الاسلامية، تُنير لهم السبيل، وتحقق لهم القصد والغاية. وأساله تعالى ان يجعلني من أولئك العاملين، ويهب لي الصحة والصبر، لاقوم بواجبي نحو ديني، ومنه استمد العون، وعليه أتوكل، وإليه انيب.

عمید الزماں قاسمی کیرانوی
ذاکر نگر - اوکھلا، نئی دہلی ۲۵

۱۰ر نومبر ۲۰۰۰ء

بسم الله الرحمن الرحيم

ما المعجم ومتى أصبح القاموس مرادفا له؟

إن الباحث عن معنى لفظ (المُعْجم) لا بد له من تجريده من زوائده، والبحث عما تدل عليه حروفه الأصول؛ وهى هنا: العين، والجيم، والميم. والكلمة على هذا الوضع، تفيد الإبهام والخفاء، وقد أشار إلى ذلك ابن جنى في كتابه "سر الصناعة " فقال: ومن ذلك قوله: " رجل أعجم، وامرأة عجماء، اذا كانا لا يفصحان ولا يبينان. والأعجم: الأخرس، وهكذا..."

هذه نبذة عما تدل عليه هذه المادة، وهى لا تساير المقصود من المعجم لأن المراد منه إزالة الغموض عن الألفاظ، وكشف الإبهام عن الكلمات. ولعل هذا المعنى قد استفيد من دخول الهمزة على الفعل، على أن يكون المراد منها الإزالة، كأشكيته: أزلت شكواه، ويكون المقصود من أعجمته: أزلت عجمته، وأذهبت خفاءه. ولعل حروف الهجاء سميت بحروف المعجم لتلك المناسبة، لأن النقط الموجود في كثير منها يزيل الخفاء المحدق بها، ويوضح للناظر المراد منها. ونتبين ذلك في مثل الحرف "ب" فإن وضعت له نقطة واحدة من تحت، كان باء، وإن وضعت عليه نقطتان من فوق كان تاء، وإن نقط بثلاث نقط فوقه كان ثاء، وهكذا "ح" وغيرها...

وبناء على ما تقدم يمكننا أن نُعرِّفَ المعجم: بأنه كتاب يضم ألفاظ اللغة مرتبة على نمط معين، مشروحة شرحا يزيل إبهامها؛ ومضافا اليها ما يناسبها من المعلومات التي تفيد الباحث، وتعين الدارس على الوصول الى مراده. (المعاجم اللغوية ص ٦)

"... وحسب "القاموس" (لمجد الدين أبي طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى) شهرةً أنه أصبح عند المتأخرين مرادفا للمعجم، حتى أن أحدنا يسمع سائلا يقول: قاموس الصحاح؛ وقاموس لسان العرب، وقاموس التهذيب، وقاموس العين، مما يدل على طغيان اسمه على المعجمات، بل سمى باسم القاموس كثير من المعجمات، مثل: القاموس العصرى، وقاموس الجيب". (مقدمة الصحاح ص ١٧٣)



باب الالف

الف ممدودہ

ا

الاَلِف : حروفِ ہجا کا پہلا حرف۔ الف کی دو قسمیں ہیں: (۱) ساکن جیسے قَامَ میں۔ اسے لیّنہ کہتے ہیں (۲) متحرک جیسے أَقَرأْتَ میں۔ اسے ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استفہام یعنی فعل کی نسبت معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے أَقَرأْتَ (کیا تونے پڑھا؟) جواب میں نَعَمْ کہا جائے گا۔ یا چند اشیاء میں سے کسی ایک کی تعیین کے لئے۔ جیسے أَأَخُوكَ سَافَرَ أَمْ أَبُوكَ؟ جواب میں کسی ایک کو متعین کرکے کہا جائے گا سَافَرَ أَبِي۔ اگر منفی سوال کیا جائے جیسے أَلَمْ يُسَافِرْ أَخُوكَ؟ تو اس کا جواب اگر نفی میں دینا ہو تو کہا جائے گا نَعَمْ (یعنی میرے بھائی نے سفر نہیں کیا) اور اگر جواب اثبات میں دینا ہو تو بَلٰی کہا جائے گا (یعنی ہاں، میرے بھائی نے سفر کیا)۔

(۲) نداءِ قریب کے لئے۔ جیسے أَبُنَيَّ اے بیٹے۔

(۳) تسویہ یعنی برابری کے لئے۔ جیسے أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں۔

- آ : نداء بعید کے لئے یا جو بعید کے مانند ہو جیسے غافل۔
- آب : گیارہواں سریانی مہینہ، مقابل اگست
- الآب : نصاریٰ کے نزدیک افراد تثلیث (خدا، بیٹا، روح القدس) میں سے پہلا (الأُقْنُوم الأَوَّل)۔
- الآبَنُوس : آبنوس، ایک قسم کی ٹھوس اور سیاہ لکڑی۔

الآبَنُوسِيَّة : بجلی کے کرنٹ کو جدا کرنے والا مسالہ۔

- الآجُرّ : پکی اینٹ و: آجُرَّة۔
- الآح : دیکھئے (ا ی ح)۔
- آدَم : دیکھئے (ادم)۔
- آذار : چھٹا سریانی مہینہ، مقابل مارچ۔
- الآس : ایک خوشبودار پھل دار پودا، بڑی الائچی کے مانند (۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتّہ۔
- آسِيَا : ایشیا۔ دیکھئے (أسی)۔
- آل : دیکھئے (أول)۔
- آمِيْنَ : دعا کے بعد کہا جاتا ہے۔ بمعنی اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ (اے اللہ قبول کر)
- الآنِيْسُونُ : ایک قسم کی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
- الآنُك : سیسہ۔
- الآيِيْنُ : رواج، رسم۔

ا ـــــــ ب

- أَبَأَه بِسَهْمٍ ـ أَبْأً : تیر مارنا۔

الأَبَاءُ : بانس، نرکل و: أَبَاءَة۔

- أَبَّ لِلسَّيْرِ ـ أَبًّا و أَبَابًا : چلنے کے لئے تیار ہونا۔

ــــ إِلَيه : مشتاق ہونا، مائل ہونا۔

ــــ علی أَعْدَائِه : بھرپور حملہ کرنا۔

أَبَّتْ أَبَابَةُ الشيْءِ : روش کا درست ہونا۔

ــــ الشيْءَ أَبًّا : قصد کرنا۔ أَبَّ أَبَّهُ :

کسی کے راستے پر چلنا ۔
أَبَّ يَدَهُ إِلَى سَيْفِهِ : تلوار سونتنے کیلئے ہاتھ بڑھانا ۔
ائْتَبَّ له : تیار ہونا ۔
اسْتَأْبَبَ فلانًا : کسی کو باپ بنالینا ۔ دیکھئے (اب و)
تَأَبَّبَ به : فخر کرنا ، نازاں ہونا ۔
الأَبَاب : کثیر پانی (۲) سراب ۔
الأَبَابَة : وطن کا شدید اشتیاق ، یادِ وطن کا ملال ۔
الأَبُّ : تر یا خشک گھاس ، چارہ قرآنِ پاک میں ہے "وَفَاكِهَةً وَأَبًّا" فلان رَاعَ له الحَبُّ وطَاعَ له الأَبُّ : اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی (۲) باپ بمعنی اَبٌ ۔
إِبَّانُ الشيءِ : موسم ، سیزن ، وقت ۔ زیادہ استعمال اضافت کے ساتھ ہوتا ہے ۔ جیسے إِبَّانُ الفاكهة : پھل کا موسم (دیکھئے : اب ن) ۔
أَبِيبُ : قبطی سال کا گیارہواں مہینہ ۔
• أَبِتَ اليومُ ـ أَبَتًا : دن کا سخت گرم ہونا ۔ هو أَبِتٌ ۔
أَبْتَةُ الغَضَب : غصہ کی تیزی ۔
المَأْبُوت : گرم ، غضب ناک ۔
• أَبْجَد : حروفِ تہجی کے مجموعوں کا پہلا لفظ
• أَبَدَ ـ أُبُودًا : جنگلی ہونا ، لوگوں سے الگ تھلگ ہونا ۔
ـــ الشاعرُ ونحوه : شعر میں مشکل و نامانوس الفاظ لانا ۔
ـــ فلان بالمكان : قیام پذیر ہونا ، ڈیرا ڈال دینا ، نہ ٹلنا ۔
أَبِدَ ـ أَبَدًا : جنگلی ہونا ۔ هو أَبِدٌ ۔
ـــ عليه : غصہ ہونا ۔
أَبَّدَ الشيءَ : دوام عطا کرنا ، دوامی بنا دینا ۔

تَأَبَّدَ : جنگلی ہونا ۔
ـــ المكانُ : ویران ہونا ، سنسان ہونا ، غیر آباد ہونا ۔
ـــ الشيءُ : دوامی ہونا ، ہمیشہ رہنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : مدتِ دراز تک غیر شادی شدہ رہنا ۔
الآبِدَة : قابلِ تعجب بات ، عجیب و نادر شے (۲) ناقابلِ فراموش حادثہ ج: أَوَابِد ۔ أَوَابِدُ الطَّيْر : ہر موسم میں ایک جگہ رہنے والے پرندے ۔
أَوَابِدُ الوَحْش : جنگلی جانور ۔
الأَبَد : زمانہ ج: آباد وأُبُود (۲) ہمیشگی (۳) لازوال ۔
أَبَدَ الآبِدِين ، أَبَدَ الآبَاد : کبھی بھی ۔ منفی استعمال کیا جاتا ہے جیسے لا أَفْعَلُ ذلك أَبَدَ الآبِدِين ۔ "طَالَ الأَبَدُ على لُبَد" مثل ہے ۔ اس چیز کے بارے میں بولی جاتی ہے جس پر ایک طویل زمانہ گزر چکا ہے ۔
أَبَدًا : (۱) کبھی نہیں ، بالکل نہیں ۔ جیسے لا أَفْعَلُه أَبَدًا (۲) ہمیشہ ، ضرور ۔ جیسے أَفْعَلُه أَبَدًا ۔ خَالِدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا (زمانۂ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے) ۔
الأَبَدِيّ : لازوال ، جس کی انتہا نہ ہو ۔
الأَبَدِيَّة : دوام ، ہمیشگی ۔
• أَبَرَ النَّخْلَ ـ أَبْرًا وإِبَارًا وإِبَارَةً : کھجور کے درخت کو قلم لگانا
ـــ الزَّرْعَ : درست کرنا ۔
ـــ العَقْرَبُ والنَّحْلَةُ فلانًا : ڈسنا ، ڈنک مارنا ۔
ـــ الحيوانَ : ہلاک کرنے کے لئے چارہ میں سوئی کھلانا ، ہلاک کرنا ۔
ـــ فلانًا : غیبت کرنا ، تکلیف پہنچانا (۲) انجکشن لگانا ۔
ـــ بين النَّاس : چغلی کھانا ۔
أَبِرَ الزرعُ ـ أَبَرًا : کھیتی کا درست ہونا ۔ هو أَبِرٌ ۔
أَبَّرَ النخلَ أو الزرعَ : کھیتی یا کھجور کو درست کرنا ، گابھا دینا ۔
ائْتَبَرَ فلانًا : کسی سے کھجور یا کھیتی درست کرانا ۔
تَأَبَّرَ : درست ہونا ۔
ـــت صِغَارُ النَّخْل : کھجور کے چھوٹے درختوں کا قلم لگانے کے قابل ہوجانا ۔
الإِبَارَة : قلم لگانے کا پیشہ ۔
الأَبَّار : سوئیاں بنانے والا ، سوئی فروش
الإِبْرَة : سوئی (۲) ڈنک (۳) سینگ کا سرا (۴) کہنی کی نوک ج: إِبَرٌ ۔
إِبْرَةُ المِحْقَن : سرنج کی سوئی ۔
إِبْرَةُ الدَّوَاء : انجکشن ۔
الإِبْرَةُ المِغْنَطِيسِيَّة : مقناطیسی سوئی ۔
بَيْتُ الإِبْرَة ، إِبْرَةُ المَلَّاحِين : قطب نما ۔
شُغْلُ الإِبْرَة : ایمبرائڈری ، پھول نکالنے کا کام ، کشیدہ کاری ۔
وَخْزُ الإِبَر : کچوکے مارنا ، خفیہ طور پر مسلسل تکلیف پہنچانا ۔
الأَبُور : کھجور کی کلی جس سے قلم لگائی جاتی ہے ج: أُبُر ۔
المَأْبَر : کلی کا چھلکا ج: مَآبِر ۔
المِئْبَر : (۱) بڑی سوئی (۲) سوئی دان (۳) درختوں میں قلم لگانے کی چھری ج: مَآبِر ۔
المِئْبَرَة : چغل خوری ، فساد انگیزی ج: مَآبِر ۔

فَشَتْ بَيْنَهُمُ الْمَآبِرُ: ان میں چغل خوریاں عام ہوگئیں۔
• الأُوبِرَا: اوپیرا، غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ وساز کا عنصر غالب ہو) (۲) اوپرا ہاؤس، غنائی ڈرامہ گھر (مع)۔
• الأَبْرَشِيَّة: عیسائی پادری کے زیر انتظام علاقہ۔
• الإِبْرِيز: خالص سونا (مع)۔
• الإِبْرَيْسَم: اعلیٰ قسم کا ریشم، سلک (مع)
• الإِبْرِيق: پانی کا جگ، صراحی دار لوٹا ج: أَبَارِيق (مع)۔
إبريقُ الشاي: چائے دان، کیتلی۔
• إِبْرِيل: ماہ اپریل۔ أَوَّلُ إبريل، يَوْمُ الكَذِب: اپریل فول ڈے۔
• أَبَزَ ـِ أَبْزًا و أُبُوزًا: اچھلنا، کودنا۔
• الأَبْزَن: نہانے کی ٹب ج: أَبَازِنُ (مع)
• الإِبْزِيم: بکسوا ج: أَبَازِيم (مع)
• أَبَسَه ـِ أَبْسًا: مغلوب کرنا (۲) عیب لگانا، ملامت کرنا۔
أَبَّسَه: أَبَسَه۔
أَبِيس: خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصری لوگ حیوانی قوت کی علامت سمجھتے تھے۔
• أَبَشَ لِأَهْلِه ـِ أَبْشًا: روزی کمانا۔
ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔ هو آبِش و أَبَّاش۔
أَبَّشَه: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
تَأَبَّشَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
الأُبَاشَة: مختلف قسم کے لوگ۔
• أَبِصَ ـَ أَبَصًا: خوش اور چست ہونا۔ هو أَبِص و أَبُوص۔
أَبِصَ ـَ أَبَصًا: أَبَضَ هو أَبِصٌ۔
• أَبَضَ النَّسَا ـِ أَبْضًا: عرق النسا میں کھچاؤ پیدا ہونا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے اگلے پیر کو بازو سے باندھنا۔
أَبَضَ الإنسانَ و نحوَه: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملا کر پیچھے سے اٹھالینا۔
أَبِضَ النَّسَا ـَ أَبَضًا: أَبَضَ۔
تَأَبَّضَ: مطاوع أَبَضَ۔
ـــ الذِّئبُ و نحوُه: بھیڑیے کا بیٹھنا۔
الإِبَاض: اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھنے کی رسّی ج: أُبُض (۲) عرق النسا۔
الإِبَاضِيَّة: خارجیوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ بن اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔
الأَبُوض: تیز رفتار گھوڑا ج: أُبُض۔
المَأْبِض: کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصہ ج: مَآبِض۔
• تَأَبَّطَ الشيءَ: بغل میں لینا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
ـــ المرأةُ الطِّفْلَ: بچہ کو گود لینا، تربیت و پرداخت کی ذمہ داری لینا۔
تَأَبَّطَ شَرًّا: ثابت بن جابر کا لقب، زمانہ جاہلیت کا معروف شاعر جو انتہائی تیز دوڑتا تھا۔
الإِبَاط: بغل میں لی ہوئی چیز ج: أُبُط۔
الإِبْط: بغل (۲) باریک ریت (۳) دامنِ کوہ (مذکر و مؤنث) ج: آبَاط۔
ضَرَبَ آبَاطَ الأُمُور: اس نے معاملات کے اسرار و رموز کو جان لیا۔
• أَبَقَ ـِ أَبْقًا و إِبَاقًا: بھاگنا خصوصاً غلام کا آقا کے پاس سے) هو آبِق و أَبُوق۔
أَبِقَ ـَ أَبَقًا: أَبَقَ۔
تَأَبَّقَ: بھاگنا، فرار ہو جانا، روپوش ہونا۔
ـــ الشيءَ و منه: برأت ظاہر کرنا، لاعلمی ظاہر کرنا۔
• أَبَلَتِ الإبلُ ـُ أَبْلًا و أُبُولًا: اونٹوں کی کثرت ہونا (۲) اونٹوں کا جنگلی ہونا (۳) اونٹوں کا تر چارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔
ـــ فلان: کسی کے اونٹ زیادہ ہونا۔
ـــ فلان إِبَالَةً: اونٹوں کی اچھی طرح دیکھ ریکھ اور نگرانی کرنا۔
ـــ الرجلُ أَبْلًا و أَبَالَةً: عبادت گزار بننا، راہب بننا، عبادت کیلئے گوشہ نشین ہونا
فلانًا أَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔
أَبِلَتِ الإبلُ ـَ أَبَلًا: أَبَلَتْ۔
ـــ فلان أَبَلًا و أَبَالَةً و إِبَالَةً: اونٹوں کی نگرانی و دیکھ بھال میں ماہر ہونا۔ هو أَبِلٌ۔
أَبُلَ ـُ أَبَالَةً: راہب و پارسا بننا۔ هو أَبِيل۔
آبَلَ إِيبَالًا: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔
أَبَّلَ: بہت اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹ کر جمع کرنا (۲) موٹا کرنا۔
اِئْتَبَلَ: اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔
تَأَبَّلَ فلانٌ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹنا، منتخب کرنا۔
ـــت الإبلُ: اونٹوں کا تازہ گھاس کھا کر پانی سے بے نیاز ہونا۔
الأَبَابِيلُ: غول کے غول، جھنڈ کے جھنڈ۔ کثرت بتانے کیلئے آتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ" (جمع ہے، اس کا واحد نہیں)۔
الإِبَّالَة: لکڑی اور گھاس وغیرہ کی بڑی گٹھڑی، گٹھا، بنڈل۔
ضِغْثٌ على إِبَّالَة: بوجھ پر بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت۔

الإِبَالَة : الإِبَّالَة (۲) پالیسی، حکمت عملی، حسنِ سیاست۔

الإِبِلُ : اونٹ اور اونٹنیاں (یہ لفظ مؤنث ہے اور جمع کے لئے ہے ۔اس کا مفرد نہیں) ج: آبال۔

إِبِلَانِ : اونٹوں کے دو گلے۔

الأُبُلَّة : قبیلہ۔ أُبُلَّةُ الرجل: ساتھی، دوست، یار (۲) بصرہ کے قریب ایک قصبہ۔

الأَبِيل : لاٹھی (۲) راہب۔

الأَبِيلَة : لکڑی وغیرہ کی گٹھڑی۔

المَأْبَلَة : اونٹوں کے رہنے کی جگہ، ایسی جگہ جہاں اونٹ بکثرت ہوں ج: مَآبِل۔

• إِبْلِيس : شیطانوں کا سردار (۲) سرکش ج: أَبَالِيس، أَبَالِسَة۔

• أَبَنَ الدَّمُ فی الجُرْحِ ـِ أَبْنًا : خون کا سیاہ ہو جانا۔

ـــ فلانًا : عیب لگانا، تہمت لگانا۔ أَبَنَه بخيرٍ بھی کہتے ہیں۔

أَبَّنَ الشیءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔

ـــ المَيِّتَ : نوحہ کرنا، ماتم کرنا۔

تَأَبَّنَ الأَثَرَ : نقشِ قدم پر چلنا۔

إِبَّانُ الشیءِ : موسم، سیزن، وقت دیکھئے (أبّ)۔

الإِبْن : دیکھئے (بنو)۔

الأُبْنَة : لکڑی کی گرہ (۲) عیب، خرابی (۳) کینہ ج: أُبَن۔

بَيْنَهُمْ أُبَنٌ : ان میں عداوتیں ہیں۔

فی حَسَبِهِ أُبَنٌ : اس کے نسب میں خرابیاں ہیں۔

المَأْبُون : متّہم۔

• أَبَهَ لَه و بِه ـَ أَبْهًا : سمجھنا، تاڑجانا

لا يُؤْبَهُ لَه أو بِه : ناقابلِ توجہ، حقیر و گمنام۔

ـــ فلانا بكذا : الزام لگانا۔

أَبِهَ لَه و بِه ـَ أَبَهًا : سمجھنا، تاڑنا۔

أَبَّهَه فلانًا لكذا : توجہ دلانا، آگاہ کرنا۔

ـــ فلانا بكذا : تہمت لگانا، الزام دینا۔

تَأَبَّهَ : مطاوع أَبَّهَه۔

ـــ عليه : تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔

ـــ عنه : خود کو بالاتر سمجھنا۔

الأُبَّهَة : شان و شوکت، کرّوفر، عظمت۔

عليه أُبَّهَةُ السُّلْطَان : اس میں بادشاہ کی شان اور خو بو ہے۔

• أَبَا ـُ أُبُوَّةً و إِبَاوَةً : باپ بننا۔

ـــ فلانًا : کسی کا باپ بن جانا، کسی کی باپ کی طرح پرورش اور تربیت کرنا۔

إِنَّه لَيَأْبُو يَتِيمًا : وہ ایک یتیم کی باپ کی طرح پرورش کرتا ہے۔

أَبَّاه تَأْبِيَةً : کسی سے "بِأَبِي أَنْتَ" (میرے باپ تم پر قربان) کہنا۔

تَأَبَّى أَبًا : باپ بنا لینا۔

ـــ فلانًا، تَأَبَّى فلانًا أَبًا : کسی کو باپ بنا لینا۔

اِسْتَأْبَى أَبًا : باپ بنا لینا۔

ـــ فلانًا : کسی کو باپ بنا لینا۔

الأَبُ : باپ (۲) دادا اور نانا (۳) چچا، تایا (۴) مالک (۵) موجد ج: آباء و أُبُوّ و أُبُوَّة۔ قرآن پاک میں ہے "واتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي"۔

فلان ابنُ أَبِيه : وہ اپنے باپ کا ہم شکل ہے۔

لله أَبُوكَ : تعجب اور مدح کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

بِأَبِي أَنْتَ : میرے باپ آپ پر قربان (اظہار تعلق کے لئے)۔

لا أَبَ لكَ : زجر و توبیخ یا تعجب کے موقع پر یا ترغیب دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔

أَبُو الضَّيْف، أَبُو الأَضْيَاف (کریم، سخی، میزبان)۔

أَبُو أَيَاس (ہاتھ منھ دھونے کی چیز، جیسے خطمی وغیرہ) أَبُو أَيُّوب (اونٹ)۔ أَبُو الأَبْرَد (گدھ) أَبُو الأَسْوَد (چیتا) أَبُو الإِصْبَع (گدھ)۔ أَبُو بُرَيْص (چھپکلی) أَبُو البَشَر (کنیت حضرت آدمؑ) أَبُو ثَقِيف (سرکہ)۔ أَبُو جَامِع (دسترخوان) أَبُو جُخَاد (ٹڈی) أَبُو جَعَار (بجو)۔ ابو جِعْرَان (گبریلا) أَبُو جَمِيل (ترکاری) أَبُو حَبِيب (بھنا ہوا بکری کا بچہ)۔ أَبُو حُدَيْج (لقلق) أَبُو حَذِر (گرگٹ) ابو الحُصَيْن (لومڑی)۔ أَبُو خَالِد (کتا) أَبُو خَصِيب (گوشت) أَبُو دَغْفَاء (بے وقوف) أَبُو رَزِين (ایک قسم کا حلوا) أَبُو رِعْلَة (بھیڑیا) أَبُو زَاجِر (کوا) أَبُو زُهْرَة (گیدڑ) ابو سُلَيْمَان (مرغ) أَبُو السَّرْو (بخور)۔ ابو عُذْرِ المرأة (شوہر) ابو عِسْلَة (بھیڑیا) ابو العَفَاء (گدھا)۔ ابو عُقْبَة (سور) ابو العلاء (فالودہ) ابو عَمْرَة (افلاس، بھوک)۔ ابو عَوْف (نرٹڈی) أَبُو عَوْن (نمک) أَبُو غَزْوَان (بلی)۔ أَبُو قِتْرَة (ابلیس کی کنیت) ابو قُرَّة (گرگٹ) ابو كَلَاْة (نر بجو)۔ ابو لَاحِق (باز) ابو لُبَد (شیر) ابو مَالِك (بھوک، بڑھاپا، گدھ) ابو المَثْوَى (میزبان) أَبُو مَذْقَة (بھیڑیا) ابو مُرَّة (شیطان)۔ ابو مَرْيَم (قاضی کا پیادہ) أَبُو المِنْهَال (گدھ) أَبُو مَشْغُول (نرچیونٹی)۔ ابو مرينا (مچھلی) ابومُعاویہ (چیتا)

ابو المُنذر (مرغ)۔
ابو نَعیم (روٹی) ابو الوَثاب
(عقاب، ہرن) ابو ھُبیرۃ (مینڈک)
ابو الہِنبِر (نر بجو) ابو یَحیٰی
(ملک الموت) ابو الیَقظان (مرغ)۔
الآبَا: الاَبُ۔
الاَبَوانِ: ماں باپ، والدین۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَرِثَه اَبَوَاه" (۲) باپ اور دادا (۳) باپ اور چچا۔
الاَبَوِیُّ: باپ کا، پدرانہ، پدری۔
الاَبَوِیَّة: چند خاندانوں سے مل کر بنا ہوا اجتماعی نظام جس کا حاکم ان خاندانوں کا سب سے عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
•اَبَی علیه ـــ اِبَاءً و اِبَاءَةً: نافرمانی کرنا، سرکشی کرنا، بغاوت کرنا۔
ـــ الشیَ: ناپسند کرنا، نہ ماننا، حقارت سے رد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "ویَأبَی اللّٰهُ اِلّاَ اَن یُتِمَّ نورَه"۔ مثل ہے "رَضِیَ الخَصمَانِ و اَبَی القَاضِی" اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی ایسے حق کا مطالبہ کرے جس سے اصل حق دار دستبردار ہو چکے ہوں (۲) باز رہنا، قبول نہ کرنا، خودداری سے کام لینا۔ ھو آبٍ و اَبَّاءٌ و اَبِیٌّ۔
اَبَیتَ اللَّعنَ: زمانہ جاہلیت میں بادشاہوں کو کہا جانے والا دعائیہ جملہ۔ یعنی آپ کو یہ پسند نہیں کہ کوئی ایسا کام کریں جس پر آپ کو لعنت کی جائے۔
اَبَی الغِذاءَ ومنه ـــ اَبیً: گھن کرنا، نہ کھانا ھو اَبیَان۔
آبَی فلانًا کذا اِیبَاءً: کسی سے کوئی چیز رد کرانا، انکار کرنے پر مجبور کرنا، خوددار بنانا۔
تَأَبَّی علیه: نافرمانی کرنا، نہ ماننا، سرکشی کرنا۔

الاُبَاءُ: ایک بیماری جس کی وجہ سے آدمی کھانے پینے سے بیزار ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں "اَصابه اُباءٌ"۔
الاِبَاءُ و الاِبَاءَةُ: خودداری، بڑائی۔
آبٍ، اَبِیٌّ، اَبَّاءٌ: خوددار، بڑائی خور، ناک والا۔
الاَبِیَّة: پستان یا تھن میں دودھ جمع ہو جانا، دودھ رُک جانا۔
المَأبَاۃُ: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) باعث ناپسندیدگی ج: مَآبٍ۔
•الاَبِیقُورِیُّون: یونانی فلسفی ابیقور (ایپیکورس) کے متبعین جس نے افعال انسان کی غایة الغایات حصول لذت کو قرار دیا تھا۔ فلسفہ ایپیکورس یا لذّتیت کے پیرو۔

ا ـــ ت

• اَتَبَ الفتاۃَ: لڑکی کو بلا آستین کرتا پہنانا۔
تَأَتَّبَتِ المرأۃُ الاِتْبَ و به: بے آستین کرتا پہننا۔
ـــ فلان القوسَ: گلے میں کمان ڈالنا۔
الاِتْبُ: بے آستین و گریبان پیراہن، نصف ساق تک کا لباس ج: اُتُوب۔
المُؤتَّبُ الظَّهر: ٹیڑھی پیٹھ والا۔
• اَتَّ رأسَه ـــ اَتًّا: زخمی کرنا، سر توڑنا۔
ـــ خصمَه بالحُجَّة: دلیل سے دبانا۔
• الاِتَادُ: رسّی جس سے دودھ دوہتے وقت جانور کا پاؤں باندھا جائے ج: اُتُد۔
• الاُترُجُّ: مالٹے کا درخت، مالٹا (مع)۔
• اَتَلَ ـــ اَتْلاً و اُتُولاً: غصّہ میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا، بوجھل قدموں سے چلنا۔
اَتَلَ من الطَّعام و الشَّراب: بھر جانا، سیر ہونا۔
•اَتَمَ السِّقَاءُ ـــ اَتمًا: پانی کی مشک کے دو سوراخوں کا ایک ہو جانا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
اَتِمَ فی سَیرِہ ـــ اَتَمًا: آہستہ چلنا۔ ھو اَتِمٌ۔
الاُتْمُ: پہاڑی زیتون کا درخت۔
المَأتَمُ: محفل سوگ ج: مَآتِمُ۔
•اَتَنَ بالمکان ـــ اَتنًا و اُتُونًا: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
ـــ فلان اَتَنَانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
آتَنَتِ الوالدۃُ اِیتَانًا: بوقت ولادت بچہ کے دونوں پیروں کا پہلے باہر آنا۔
استَأتَنَ فلانٌ: گدھی خریدنا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا گدھی جیسا بن جانا۔
الاَتَانُ: گدھی ج: اُتُنٌ و اُتْنٌ۔
الاَتُونُ و الاَتُّون: بھٹی، تنور، حمام کا چولہا، اینٹ پکانے کا بھٹہ، چونا بنانے کی بھٹی ج: اُتُن و اَتَاتِین۔
•اَتَا الشجرُ ـــ اَتْوًا و اَتَاءً و اِتَاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
ـــ الماشِیَةُ: مویشی کا بڑھ جانا۔
ـــ الحیوانُ اَتْوًا: جانور کا تیز چلنا۔
ـــ فلانًا اَتْوًا و اِتَاوَةً: رشوت دینا۔
آتَی الشجرُ اِیتَاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
الاِتَاءُ: روئیدگی، پیداوار، غلّہ۔
لَبَنٌ ذُو اِتَاءٍ: مکھن دار دودھ۔
الاِتَاوَۃُ: جزیہ، ٹیکس (۲) خراج۔
ضُرِبَت علیهم الاِتَاوَۃُ: ان پر خراج لگایا گیا (۳) رشوت۔ شکم

فَاہ بالاِتاوَۃ : رشوت سے اس کا منھ بند کر دیا (۴) جبراً لی جانے والی چیز ج : اَتَاوِیَ ۔
الاَتوُ : عطیہ (۲) طریقہ ۔
•اَتَیٰ ۔ اَتیاً و اِتیاناً و اِتیاً و مَأتیً و مَأتاۃً : آنا (۲) قریب ہونا ۔
— علیہ کذا : گزرنا، پیش آنا ۔
— علیہ : مکمل کرنا، ختم کرنا ۔
— علیہ الدھرُ : ہلاک کرنا ۔
— المکانَ و الرجلَ : حاضر ہونا ۔
— بہ : لانا ۔
— الاَمرَ : انجام دینا، کرنا ۔
— الجُرمَ : ارتکاب کرنا ۔
— المرأۃَ : صحبت کرنا ۔
— القومَ : خود کو لوگوں کی طرف منسوب کرنا ھو اَتِیٌّ ۔
اُتِیَ الجیشُ و نحوُہ : حملہ ہونا، فوج پر دشمن کا دھاوا بولنا ۔
— فلان : اوہام کا غلبہ ہونا ۔
— من جِھۃِ کذا : کسی طرف سے مصیبت آنا۔ کہاوت ہے "من مأمنہ یُؤتَی الحذِرُ" : محتاط آدمی پر ایسی جگہ سے مصیبت آپڑتی ہے جہاں سے وہ مطمئن اور بے خوف ہوتا ہے ۔ ھو مَأتِیٌّ ۔ "وَعدُ اللّٰہِ مَأتِیًّا" : خدا کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۔
آتَیٰ فلاناً الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے "قَالَ لِفَتاہُ آتِنَا غَدَاءَنا" (۲) کسی کو کوئی چیز دینا قرآن میں ہے "و آتَی المالَ علی حُبِّہ ذَوِی القُربیٰ و الیتامیٰ والمَسَاکِینَ"۔
— الزکاۃَ : ادا کرنا ۔
آتَیٰ فلاناً علی الاَمرِ مُؤاتاۃً : کسی سے کسی بات میں اتفاق کرنا (۲) کسی کو صلہ دینا ۔

آتتہُ الفُرصۃُ : اسے موقع موافق آیا ۔
اَتّیٰ الشیءَ تَأتِیَۃً : تیار کرنا، ہموار کرنا، آسان بنانا ۔
— الماءَ و للماءِ : پانی کے بہاؤ کے لئے راستہ بنانا ۔
اُتِیَ الیہ الاَمرُ : کسی چیز کا خیال آنا ۔
تَأَتّیٰ للاَمرِ : موافق ہونا، نرم پڑنا ۔
— لہ بِسَہمٍ : تیر نشانہ پر لگانا ۔
اِستأتَاہ اِستِئتاءً : منگانا، بلانا ۔
الآتِی : آئندہ، اگلا، ذیل کا ۔
الآتِیَۃ : زخم کا مواد ۔
الاِتاءُ : پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی لکڑی وغیرہ ۔
الاَتِیُّ : معاملات کا ماہر، اقدام اور کارروائی کرنے والا (۲) پردیسی، اجنبی (۳) دور سے یا انجان جگہ سے آنے والا سیلاب ۔
المَأتیٰ و المَأتاۃ : سمت، جہت ۔
اَتَیتُ الاَمرَ من مَأتاہُ و مَأتاتِہ : میں نے کام ٹھیک طریقہ سے کیا ۔
المِیتاءُ : دوڑ کی انتہا، مقررہ حد ۔

ا ـــــ ث

•الاَثأَبُ و الاَثَبُ : بہت بڑا درخت جسکی جڑوں سے مشابہ شاخیں لٹکی رہتی ہیں ۔
•اَثَّ ـ اَثّاً و اُثُوثاً و اَثَاثاً و اَثَاثَۃً : بہت ہونا، بڑا ہونا ۔
— النباتُ : گھنا ہونا، گچھے دار ہونا، گنجان ہونا ۔
— الشَّعرُ : گھنا اور لمبا ہونا ۔ ھو اَثٌّ، و اَثِیثٌ ج : اِثَاثٌ ۔
اَثَّ ـ اَثّاً : اَثَّ ـ ۔ ھو اَثِیث ج : اِثَاث ۔
اَثَّثَہ تَأثِیثاً : نرم کرنا، ہموار کرنا ۔

اَثَّثَ البیتَ : بستر بچھانا، فرنیچر لگانا ۔
بَیتٌ مُؤَثَّثٌ : فرنیچر لگا ہوا مکان ۔
تَأَثَّثَ فلان : اچھی چیز پانا ۔
— البیتُ : فرنیچر دار ہونا ۔
الاَثَاثُ : آرائشی سامان، فرنیچر، فرش وغیرہ (۲) مال و متاع، اثاثہ ج : اُثُث و : آثَاثَۃ ۔
•اَثَرَہ ـ اَثراً و اَثارَۃً و اُثرَۃً : نقشِ قدم پر چلنا ۔
— الحدیثَ : بات نقل کرنا، روایت کرنا ۔
— السیفَ وغیرہ، اَثراً و اُثرۃً : نشان چھوڑنا، پہچان کے لئے علامت چھوڑنا ۔
— فلانٌ اَن یفعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔
اَثِرَ علیہ ـ اَثَراً و اَثَرَۃً و اُثرَۃً و اُثرَیٰ : خود کو کسی پر ترجیح دینا، کسی شے میں اپنا حصہ مقدم کرنا ۔ ھو اَثِرٌ ۔
— اَن یَفعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔
— علی الاَمرِ : پختہ ارادہ کرنا ۔
— لہ : کسی کام کے لئے فارغ ہونا، وقف ہونا ۔
— بہ : ماہر ہونا، مشتاق ہونا ۔
آثَرَہ اِیثاراً : ترجیح دینا، پسند کرنا ۔
آثَرَہ علی نفسِہ : اس کو خود پر ترجیح دی ۔
— الشیءَ بالشیءِ : ایک چیز کو دوسری کے ساتھ مخصوص کرنا (۲) کسی کے نقش قدم پر چلانا، پیچھے لگانا ۔
اَثَّرَ فیہ تأثیرا : اثر کرنا، نشان چھوڑنا ۔
— فی النفس : دل پر نقش چھوڑنا ۔
— علیہ : دباؤ ڈالنا ۔

اِئْتَثَرَہ : نقشِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
تَأَثَّرَ الشَّیءُ : نشان ظاہر ہونا، اثر نمایاں ہونا، متاثر ہونا۔
۔۔۔ به : متاثر ہونا، اثر قبول کرنا۔
۔۔۔ الشیءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
اِسْتَأْثَرَ به : اپنے لئے خاص کرنا، خود کو ترجیح دینا۔
۔۔۔ اللّٰہُ فلانًا و به : وفات دینا، دُنیا سے اٹھالینا۔
الآثار: علمِ آثارِ قدیمہ، اثریات (۲) پرانی یادگاریں یا عمارتیں۔
دار الآثار: میوزیم، عجائب گھر۔
الإثار: سینہ بند (۲) پھلوں پر بندھی ہوئی تھیلی ج: أُثُر۔
الأثارة : نشان (۲) بقیہ۔ قرآن پاک میں ہے "ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ"۔
الأَثْرُ : چمک (تلوار کی) رونق، آب وتاب (چہرہ کی)۔
فِي إِثْرِہ : اس کے پیچھے، اس کے بعد
الأُثْرُ ۔ الأُثُرُ: تلوار کی چمک (۲) زخم کا نشان۔
الأَثَرُ : نشان، اثر (۲) تلوار کی چمک (۳) بقیہ، باقی ماندہ۔ کہاوت ہے: "لا تَطْلُبْ أَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ": اصل چیز کے ضائع ہوجانے کے بعد بقایا مت ڈھونڈو (۴) خبر منقول، سنّت باقیہ (۵) قدیم عمارت، پرانی یادگار ج: آثار و أُثُور۔
فِي أَثَرِہ : پیچھے، بعد۔ على أَثَرِ كذا: فوراً بعد، پیچھے پیچھے۔
الأثر الرجعي: نئے قانون کا سابقہ مدت پر لاگو ہونا، نافذ بہ ماضی۔
الأَثِرُ: خود کو ترجیح دینے والا، خود غرض۔
الأَثَرَة : قدر و منزلت ۔لِفُلانٍ عندی أَثَرَةٌ : اس کا میرے دل میں ایک مقام ہے (۲) ترجیح نفس، خود فضیلت۔ حدیث میں ہے "ستَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً" (۳) خود غرضی، صرف اپنی ذاتی منفعت پیش نظر رکھنا۔ ضد إِيثَار۔
أَثَرَةُ العِلْمِ : علم کا بقایا حصّہ۔
الأُثْرَة : زمین پر پڑا ہوا نشان، تلوار کا نشان (۲) خاندانی عزت و شرافت (۳) علم کا بقایا۔
ذُو أُثْرَة : مقرّب، محبوب و پسندیدہ (هو ذُو أُثْرَةٍ عِنْدِي)
الأَثَرِيّ : ماہرِ آثارِ قدیمہ (۲) قدیم، یادگاری۔
الأَثِير : تلوار کی چمک (۲) پسندیدہ، قابلِ ترجیح ۔ هُوَ أَثِيرِي: وہ میرا محبوب و پسندیدہ ہے (۳) ایتھر، ایک بے وزن لطیف مادہ (طبیعیات) (۴) ایک سیّال بے رنگ مادہ جو روغن دار اشیا کو پگھلاتا ہے (کیمیا)
الإِيثَار: خود پر دوسرے کو ترجیح دینا، صفتِ ایثار۔ ضد: أَثَرَة۔
الإِيثَارِيَّة : مذہبِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کا نظریہ (۲) صفتِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کی عادت (فطری ہو یا کسبی)۔
الاسْتِئْثَار : خود غرضی، خود پسندی۔
التَّأَثُّر : انفعالی کیفیت، احساس۔
سُرْعَةُ التَّأَثُّر: ذکاوتِ حس (سَرِيعُ التَّأَثُّر: ذکی الحس، جلد متاثر ہونے والا)۔
قَابِلِيَّةُ التَّأَثُّر: اثر پذیری۔
التَّأَثُّرِيَّة : قواعد پر ذوق کو ترجیح دینے کا نظریہ۔
التَّأْثِير : اثر، رسوخ، اقتدار، کنٹرول، پاور، دباؤ۔
عَدَمُ التَّأْثِير : بے اثری۔
ذُو تَأْثِير : نفع بخش، اثر انگیز، بارسوخ، بااقتدار۔
المَأْثَرَة : قابلِ تحسین عمل، عظیم یا شاندار کارنامہ (۲) موروثی خوبی ج: مَآثِر۔
المِئْثَرَة : امتیازی نشان ڈالنے کا آلہ ج: مَآثِر۔
المَأْثُور : روایتی، خاندانی، موروثی (۲) منقول (۳) مروی حدیث۔
المُتَأَثِّر : اثر پذیر، احساس مند۔
غیر مُتَأَثِّر : بے شعور، بے حس۔
• أَثَفَ ۔ أَثْفًا : ٹھہرنا، قرار پانا۔
۔۔۔ فلانًا : (۱) پیچھے چلنا (۲) طلب کرنا، تلاش کرنا۔
آثَفَ القِدْرَ إِيثَافًا : دیگچی کو چولھے پر رکھنا۔
أَثَّفَ القِدْرَ : ہانڈی کو چولھے پر رکھنا۔
تَأَثَّفَتِ القِدْرُ : چولھے پر دیگچی کا رکھا جانا۔
۔۔۔ القومُ على الأمرِ : کسی بات پر باہم تعاون کرنا۔
۔۔۔ القومُ المكانَ و به : کسی جگہ پر جم جانا، قرار پذیر ہونا، نہ ٹلنا۔
الأُثْفِيَّة : چولھے کی بڑھان، چولھے کا پایہ ج: أَثَافِيّ و أَثَافٍ۔
ثَالِثَةُ الأَثَافِيّ: پہاڑ کا کنارہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر اس پر ہانڈی رکھتے ہیں (۲) بڑی مصیبت۔ رَمَاهُ اللّٰہُ بثالثةِ الأثافيّ: خدا اسے (پہاڑ جیسی) بڑی مصیبت میں مبتلا کرے۔
• أَثَلَ ۔ أُثُولاً : جڑ پکڑنا، پرانا ہونا۔
أَثُلَ ۔ أَثَالَةً : أَثَلَ۔ هو أَثِيلٌ (شَرَفٌ أَثِيلٌ: حقیقی یا موروثی شرافت)
أَثَّلَ تَأْثِيلاً : مال میں اضافہ ہونا، بہت

مال دار ہو جانا۔
اَثَّلَ الشیءَ : جڑ قائم کرنا، مضبوط کرنا۔
امرؤ القیس کا شعر ہے:
ولٰکنّما اَسْعٰی لِمَجْدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدْرِكُ المَجْدَ المُؤَثَّلَ اَمْثَالِی
— مالاً : سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔
یتیم کے سرپرست کے متعلق حدیث
میں آیا ہے "اِنَّہ یأکُلُ من مَالِہ
غَیْرَ مُتَأَثِّلٍ مالاً"۔
— مالَہ : کاروبار کے ذریعہ مال کو بڑھانا۔
— اَھْلَہ : لباس پہنانا، عزّت دینا۔
— فلاناً بمالٍ أو بِرِجالٍ : مال یا آدمی
کے ذریعہ عزّت بخشنا۔
تَأَثَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا (۲) اکٹھا
ہونا (۳) بڑا ہونا۔
— فلانٌ : سرمایہ کاری کی غرض سے
مال جمع کرنا۔
الاَثَال : مال (۲) بزرگی، شرافت۔
الاَثْل : جھاؤ کا درخت و: اَثْلَۃ۔
الاَثْلَۃ : جڑ (۲) قوم کا راشن (۳) گھر کا
سامان (۴) تیاری ج: اِثَال۔
نَحَتَ اَثْلَتَہ : بُرائی کرنا، ہجو کرنا۔
اعشیٰ کا شعر ہے:
اَلَسْتَ مُنْتَہِیًا عن نَحْتِ اَثْلَتِنَا
ولَسْتَ ضَائِرَھا مَا اَطَّتِ الاِبِلُ
الاَثَلَۃ : گھر کا سامان و اسباب۔
الاَثِیْل : ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن
کے دو ذرّے اور ہائیڈروجن کے
پانچ ذرّات ہوتے ہیں۔
•اَثِمَ ـ اَثْمًا و اِثْمًا و اَثَامًا و مَأْثَمًا :
گنہگار ہونا، جُرم کرنا۔ ھو آثِم
و اَثِم و اَثِیم و اَثَّام و اَثُوم :
گنہگار، مجرم۔
آثَمَہ اِیثامًا : گنہگار بنانا، گناہ میں مبتلا کرنا
اَثَّمَہ تَأْثِیمًا : گنہگار ٹھیرانا، مجرم گردانا۔

تَأَثَّمَ : گناہ سے بچنا۔ ھُوَ یَتَأَثَّمُ
من الصَّغَائِرِ : وہ صغائر سے
بچتا ہے (۲) گناہ سے توبہ کرنا، استغفار
کرنا۔
الاَثَام : گناہ، جرم (۲) گناہ کی سزا۔
قرآن پاک میں ہے "ومَنْ یَفْعَلْ
ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا، یُضَاعَفْ
لَہُ العَذَابُ"۔
الاِثْم : گناہ، قابلِ سزا جرم ج: آثام۔
•الاِثْمِد : دیکھئے (ثمد)۔
•اَثَا ـ اَثْوًا : چغل خوری کرنا، شکایت
کرنا۔ شاعر کہتا ہے:
واِنَّ امْرَأً یَأْثُو بِسَادَۃِ قَوْمِہ
حَرِیٌّ لَعَمْرِی اَنْ یُذَمَّ ویُشْتَمَا
آثَاہُ مُؤَاثَاۃً : لڑنا، دشمنی کرنا۔
تَآثَوْا : باہم لڑنا، حاکم کے پاس مقدمہ
لے جانا۔

ا ـــ ج

•اَجَّتِ النارُ ـ اَجًّا و اَجِیْجًا
و اَجَّۃً : آگ بھڑکنا، دہکنا۔
مَرَّ یَؤُجُّ فی سَیْرِہ : وہ سَن سَن
کرتے ہوئے گزرا۔
سَمِعْتُ اَجَّۃَ القومِ : میں نے
لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی
آواز سُنی۔
— الشیءُ : چمکنا، جگمگانا۔
— النہارُ : دن کا انتہائی گرم ہونا۔
— الاَمْرُ : مشتبہ ہو جانا۔
— الماءُ اُجُوجًا و اُجُوجَۃً : پانی
کا کھارا ہونا۔
آجَجَ الماءَ اِیجَاجًا : کھارا اور تلخ بنانا۔
اَجَّجَ النارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
— بینہم الشرَّ : فساد پھیلانا۔
— الماءَ : کھارا اور تلخ بنا دینا۔

ائْتَجَّتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
— النہارُ : دن کا سخت گرم ہونا۔
تَأَجَّجَتِ النارُ : آگ بھڑکنا۔
تَأَجَّجَ غَضَبًا : غصّہ سے بھڑکنا۔
الاَجَّۃ : گرمی کی تیزی اور شدت ج: اِجَاج۔
الاُجَاج : کھارا، تلخ، زبان کو لگنے والا۔
الاَجَّاج : دہکتا ہوا، بھڑکتا ہوا۔
الاَجُوج : روشن، تاباں۔
اَجِیْجُ النَّارِ : آگ کی لپٹ۔
المُتَأَجِّج : دہکتا اور بھڑکتا ہوا شعلہ زن۔
•اَجَدَ البناءَ ـ اَجْدًا : پختہ کرنا،
مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔ کہتے ہیں:
"الحمدُ للہ الذی اَجَدَنِی
بَعْدَ ضَعْفٍ"۔
آجَدَہ اِیجَادًا : اَجَدَہ۔
اَجَّدَہ تَأْجِیدًا : اَجَدَہ۔
الاُجُد : نَاقَۃٌ اُجُدٌ : مضبوط اور
قوی الجثہ اونٹنی (جَمَلٌ اُجُدٌ
مستعمل نہیں ہے)۔
الاِجَاد : چھوٹا طاق۔
المُوجَد ـ المُؤَجَّد : مضبوط، پختہ،
طاقتور۔
مُؤَجَّدُ الاَنْیَاب و الاَظَافِر : مضبوط
دانتوں اور ناخنوں والا۔
ثَوْبٌ مُؤَجَّدُ النَّسْجِ : مضبوط
بُنا ہوا کپڑا۔
•اَجَرَ العَظْمُ ـ اَجْرًا و اُجُورًا و
اِجَارًا : ہڈی کا ناہموار جُڑنا۔
— العَظْمَ اَجْرًا : ہڈی کو ناہموار جوڑنا
— الشیءَ : کرایہ پر دینا۔
— فلانًا علی کذا : مزدوری دینا،
تنخواہ دینا۔
— العاملُ صاحبَ العملِ : نوکری
کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "علی اَنْ
تَأْجُرَنِی ثَمَانِیَ حِجَجٍ" اس شرط

پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)

أَجَرَ اللّٰهُ عبدَه : اجر دینا، بدلہ دینا، ثواب دینا۔

أُجِرَ فلانٌ في وَلَدِه : اولاد کے مرنے پر عند اللہ اجر ملنا۔

آجَرَه إيجارًا : آجَرَه۔

— من فلانٍ الدارَ وغيرها : کرایہ پر لینا۔

— فلانًا الدّارَ : گھر کرایہ پر دینا۔

آجَرَه مُؤاجَرةً : اجیر یا مزدور بنانا (۲) کرایہ پر لینا۔

اِئْتَجَرَ : خیرات وغیرہ کے ذریعہ ثواب حاصل کرنا، بنیتِ ثواب صدقہ کرنا۔

— على فلانٍ بكذا : اجرت پر کام کرنا۔

اِسْتَأْجَرَه : اجیر بنانا، مزدور رکھنا (۲) کرایہ پر لینا۔

الآجِر : نوکر رکھنے والا، خدمت لینے والا، آجر۔

الإجارَة : مزدوری، کرایہ داری (۲) ٹھیکہ۔

الأجْرُ : مزدوری، کرایہ (۲) ثواب (۳) مہر ج: أُجُور۔ قرآن پاک میں ہے "فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً"۔

الأجْرُ الحَقُّ : معقول اُجرت (جس سے مزدور اطمینان و آرام کی زندگی گزار سکے)

الأجْرُ الحَقِيقيُّ : مزدور کو ملنے والے روپے یا اور کسی کرنسی کی قوتِ خرید۔

الأُجْرَة : الأجْر (۲) فیس، محصول ج: أُجَر۔

الأجِيرُ : مزدور، اجیر، عارضی ملازم ج: أُجَراء۔

المأجور — المُسْتَأجَر : کرایہ کا، کرایہ کا آدمی (مال کے معاوضہ میں جس سے سیاسی قسم کا کام لیا جائے)۔

المُؤاجِر، المُسْتَأجِر، المُؤَجِّر له : کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا۔

• اِسْتَأجَزَ على الوسادة ونحوها : تکیہ پر سینہ کو رکھنا۔

— عن الوسادة : تکیہ سے ہٹنا۔

الإجاز : بیٹھے ہوئے آدمی کا تکیہ سے سینہ کو سہارا دینا (دائیں بائیں ٹیک نہ لگانا)۔

الإجازَة : الإجاز (نیز دیکھئے: جوز)

• الأجْزَخانَة : دواؤں کی دکان۔

• الإجّاص : آلو بخارا، پلم و: إجّاصة۔

• أجَلَ الشيءَ ـُ أجْلاً : روکنا، روکے رکھنا۔

— فلانًا : گردن کے درد کا علاج کرنا۔

أجِلَ ـَ أجَلاً : لیٹ ہونا، دیر ہو جانا، ملتوی ہونا، ٹل جانا۔ هو آجِل و أجِل و أجِيل۔

— فلانٌ : گردن کے درد میں مبتلا ہونا۔

آجَلَه إيجالاً : روکنا، روکے رکھنا۔

أجَّلَ الشيءَ : مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔

— الماءَ : پانی روکنا، پانی جمع کرنا۔

— فلانًا : کسی کے درد گردن کا علاج کرنا۔

تَأجَّلَ القومُ : اکٹھا ہونا۔ تأجَّلوا عليه بھی کہتے ہیں۔

— البهائمُ : گلہ بن جانا۔

— الماءُ : پانی جمع ہونا، متغیر اور بدبودار ہونا۔

— الشيءُ : أَجَّلَه۔

— فلانًا : مہلت مانگنا۔

اِسْتَأجَلَ فلانًا : وقت لینا، وقت مقرر کرانا۔

الآجِل : لیٹ، ملتوی شدہ۔

آجِلاً أم عاجِلاً : دیر سویر

الآجِلَة : آخرت، اُخروی زندگی۔

أجْل : فَعَلْتُ ذلك أجْلَكَ و لِأَجْلِكَ و من أجْلِكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے یا تمہارے لئے کیا۔

أجَلْ : (حرفِ جواب برائے تصدیق مخبر وغیرہ) ہاں، جی، بے شک، اچھا۔

الأجَلُ : مدت، عرصہ (۲) وقت مقرر (جیسے ضَرَبْتُ له أجَلاً) (۳) موت (جاءَ أجَلُه : اس کی موت آگئی) ج: آجال (۴) مقررہ وقت کی انتہا۔ قرآن پاک میں ہے "وبَلَغْنا أجَلَنا الّذِي أجَّلْتَ لَنا"۔

لِأَجَل : کچھ عرصہ کے لئے، عارضی۔

الإجْلُ : گردن کا درد (جو تکیہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے) (۲) نیل گایوں اور ہرنوں کا گلہ ج: آجال

الأجِيل : ملتوی شدہ، مؤخر (۲) جمع شدہ (پانی) (۳) درخت کی کیاری۔

التأجِيل : التوا، تاخیر۔

المأجَل : تالاب یا بڑا گڑھا جس میں آبپاشی کے لئے پانی اکٹھا کرتے ہیں ج: مآجِل۔

• أجَمَ ـِ أجْمًا و أُجُومًا : غصّہ کی بنا پر خاموش ہونا۔

— الماءُ : پانی کا بدل جانا، بدبودار ہونا

— النارُ أجْمًا و أجِيمًا : آگ بھڑکنا

— الطعامَ وغيره : کھانے وغیرہ سے اکتا جانا (یکسانیت کی بنا پر)۔

— فلانًا : مرضی کے خلاف کام کرانا، ناپسندیدہ کام پر آمادہ کرنا۔

أجِمَه ـَ أجَمًا : (پابندی اور یکسانیت کے باعث) اکتا جانا۔ کہتے ہیں "داوَمَ على طعامٍ واحدٍ حتّى أجِمَه" هو آجِمٌ و أجِمٌ۔

آجَمَه إيجامًا : أجَمَه۔

— فلانًا الشيءَ : برا کھلوانا، متنفر کرنا۔

أَجَّمَ النارَ تأجيمًا: آگ جلانا، بھڑکانا.
تَأَجَّمَ الأَسدُ: شیر کا جھاڑیوں میں گھس جانا.
— النارُ: آگ بھڑکنا.
— علیه: کسی پر سخت غصّہ ہونا.
الأُجُم: محل (۲) قلعہ ج: آجام.
الأَجَمَة: جھاڑی، گھنے اور گنجان درخت ج: أَجَمٌ و إِجام و آجام.
الأَجُوم: متنفر (۲) متنفر کرانے والا.
•أَجَنَ الماءُ ـُ أَجْنًا و أُجُونًا: پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ بدلنا. کہاوت ہے (یُفسِدُ الرجلَ المُجُونُ، کما یُفسِدُ الماءَ الأُجُونُ)
— القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا.
أَجِنَ الماءُ ـَ أَجَنًا: أَجَنَ. هو آجِنٌ.
أَجُنَ ـُ أُجُونَةً و اجانةً: أَجَنَ. هو أَجِين.
الإِجَّانَة: کپڑے دھونے کا ٹب (۲) درخت کے گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) ج: أَجاجِين (مع).
الأَجَنَة: پتھر وغیرہ توڑنے کا لوہے کا اوزار.
المِئْجَنَة: کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَآجِن
المِیجَنَة: المِئْجَنَة.

ا ــــــــ ح

•أَحِّ: کھانسی کی آواز، کراہ.
أَحَّ ـُ أَحًّا و أُحَاحًا و أَحِيحًا: کھانسنا، کھنکارنا (۲) غصّہ یا رنج کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) سخت پیاس لگنا.
أَحِّي: أَحَّ (اس کی اصل أَحَّحَ ہے).
الأُحاح: پیاس (۲) غصّہ.
الأَحِيح: غصّہ، غیظ.

•أَحَّدَ الشيءَ تأحيدًا: ایک کرنا، متحد کرنا.
— العَشَرَةَ: دس کو گیارہ بنانا.
اتَّحَدَ: دیکھئے (وح د)
استَأحَدَ: منفرد ہونا.
أُحادَ: ایک ایک (جاءُوا أُحادَ، و جاءُوا أُحادَ أُحادَ: وہ ایک ایک کرکے آئے).
أَحَدٌ: کوئی. جیسے لیس فی الدّار أَحَدٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ". "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِن رِجَالِكُمْ".
الأَحَد: ایک، اکائی (۲) اکیلا، یکتا (۳) یکشنبہ، اتوار ج: آحاد و أُحدان و أَحَدون. أَحَدُ الأَحَدِينَ: بے مثال.
م: إِحدَى. إِحدَى الإِحَد: بے مثال (برائے مؤنث).
أَتَى بإِحدَى الإِحَد: بڑا یا بُرا کام کیا.
•أَحِنَ علیه ـَ أَحَنًا و أَحْنًا: بغض و کینہ رکھنا. هو أَحِن.
آحَنَه مُؤاحَنَةً: دشمنی رکھنا یا کرنا. کہتے ہیں (بینهما مُضاغَنَةٌ عظیمةٌ، و مُؤاحَنَةٌ قدیمةٌ)
الإِحْنَة: بغض و حسد، کینہ، دشمنی ج: إِحَنٌ. کہاوت ہے: إنَّ الإِحَنَ تَجُرُّ المِحَنَ: عداوتیں مصیبتیں لاتی ہیں.

ا ــــــــ خ

•أَخْ: غصّہ یا غم و تکلیف کی آواز.
إِخْ: اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۲) بمعنی کِخْ: تھوتھو.

الأَخّ: بمعنی الأَخ. دیکھئے (اخ و)
الأَخّ ـ الإِخّ: گندگی.
الأَخِيخَة: ایک قسم کا کھانا (آٹے میں پانی اور تھوڑا تیل یا گھی ڈال کر پیتے ہیں).
•أَخَذَ الشيءَ ـُ أَخْذًا و تَأْخاذًا و مَأْخَذًا: لینا، پانا، حاصل کرنا، وصول کرنا. قرآن پاک میں ہے "خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً" (۲) قبول کرنا. قرآن پاک میں ہے "وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي".
— فلانًا: ماخوذ کرنا، قید کرنا. قرآن میں ہے "فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ" (۲) سزا دینا. قرآن میں ہے "وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ" (۳) قتل کرنا. قرآن میں ہے "وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ" (۴) گرفتار کرنا، قیدی بنانا. قرآن میں ہے: "فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ" (۵) غالب ہونا، چھاجانا. قرآن میں ہے: "لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ" (۶) تھامنا، پکڑنا. قرآن میں ہے "وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ".
— فلانًا بذنبه: مؤاخذہ کرنا، جرم کی سزا دینا.
— فلانًا بالأمر: پابند کرنا.
— اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا.
— علی یَدِ فلانٍ: ہاتھ پکڑ لینا، کرنے سے روکنا، باز رکھنا.
— علی فمِه: بولنے سے روکنا.
— علیه الأرضَ: راہیں تنگ کرنا، ناطقہ بند کرنا.
— أَخْذَ فلانٍ و مَأْخَذَه: کسی کے طریقہ پر چلنا.

أَخَذَ عن فلانٍ : علم حاصل کرنا، سیکھنا۔
ــــ فلانًا الدَّاءُ و العذابُ : بیماری یا عذاب آنا۔
ــــ فيه الخَمْرُ : اثر کرنا، اثرانداز ہونا۔
ــــ الشيءُ حَدَّه : متعلقات کو لے لینا۔
ــــ عليه كذا : گرفت کرنا، کسی بات پر آڑے ہاتھوں لینا۔
ــــ على نَفْسِه أو عاتِقِه كذا: اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا۔
ــــ نفسَه بكذا : خود کو پابند کرنا۔
ــــ اللَّبَنَ : دودھ بلونا، ترشی آمیز کرنا۔
ــــ في الأمر، أخذَ يفعلُه: شروع کرنا
ــــ نَفَسَه : سانس لینا۔
ــــ على غِرَّةٍ : اچانک پکڑنا۔
ــــ عليه و على عادةٍ : عادی بن جانا
ــــ حِذْرَه : محتاط ہونا، چوکنا ہونا۔
ــــ اسمًا : شہرت پانا۔
ــــ رَأيًا : مشورہ لینا۔
ــــ فلانًا العُجْبُ : شیخی میں آنا، تکبر کرنا
ــــ كُلَّ مَأخَذٍ : قابو میں کرنا۔
أَخِذَ الرضيعُ ـــ أَخَذًا : شیرخوار بچہ کو بدہضمی ہو جانا۔
ــــ العينُ : آنکھ دکھنا ۔ هو أَخِذٌ۔
ــــ الحيوانُ : جانور کا پاگل ہو جانا۔
أَخُذَ اللَّبَنُ و نحوه ـُ أُخُوذَةً: ترش ہونا۔
أَخَذَتْه السَّاحِرةُ إيخاذًا: جادو کا عمل کرنا۔
آخَذَه بِذَنْبِه مُؤاخَذَةً : گرفت کرنا، سزا دینا۔
لاتُؤَاخِذْنِي : معاف کیجیے۔
أَخَّذَ الجملَ تأخيذًا : اونٹ کو باندھنا
ــــ الساحرةُ الرجلَ : جادو کرنا، سحر سے بے ہوش کرنا۔
هو مُؤَخَّذٌ عن النِّساء : وہ عورتوں کے سحر میں گرفتار ہے۔
ائْتَخَذَ القومُ في القتال : لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔
ــــ في المُصارَعة : کشتی میں داؤ لگانا۔
ــــ فلان بمرضه : عاجز ہونا۔
اتَّخَذَه : کر دینا، بنا دینا، ایک چیز کی صفت دوسری کو دینا، اختیار کرنا۔
دیکھئے (تخذ)۔
استَأْخَذَ فلان : عاجز و کمزور ہونا (۲) سر جھکانا (درد کی وجہ سے)۔
ــــ الشَّعْرُ و نحوه : بالوں کا لمبا ہونا
الإخاذَة : اپنے لئے خاص کیا ہوا قطعہ زمین (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ ج: إخاذ۔
الأَخْذُ و الإخْذُ : طریقہ، مسلک۔
أَخَذَ إِخْذَه أَخْذَه : کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) گڑھا ج: أُخْذان۔
أَخْذٌ و عَطاءٌ : لین دین۔
الأُخُذ و الأَخَذ : آشوبِ چشم۔
الإِخْذَة : الأَخْذ ج: إخاذ۔
الأُخْذَة : شکار کا گڑھا (۲) کشتی کا داؤ (۳) منتر، جادو کا حیلہ۔
الأَخَّاذ : مسحور کن، دل گیر، جاذبِ نظر۔
الأَخِيذ : قیدی، گرفتار، ماخوذ ج: أَخْذَى۔
أَخِيذٌ في يَدِ العَدُوِّ : یرغمال۔
هو أسِيرُ فِتْنَة و أخِيذُ مِحْنَة : وہ آزمائش میں گرفتار ہے
الأَخِيذَة : قیدی عورت (۲) مالِ غنیمت، چھینا ہوا مال۔
المَأْخَذ : طریقہ (۲) گرفت، قابلِ گرفت عمل، عیب ج: مَآخِذ۔
مَآخِذُ الطَّيْرِ و نحوه : شکار کرنے کی جگہیں۔
مَآخِذُ الشيءِ : سرچشمے، حوالجات، بأخذ۔
المَأْخُوذ : حاصل شدہ، گرفتار۔
مَأْخُوذٌ به : معمول بہ۔
• أَخَّرَ تأخيرًا : مؤخر ہونا، پیچھے ہونا۔
ــــ الشيءَ : پیچھے کرنا، مؤخر کرنا، لیٹ کرنا، ملتوی کرنا۔
تَأَخَّرَ عنه : بعد میں آنا، پیچھے ہٹنا، پیچھے رہ جانا، لیٹ ہونا۔
استأخَرَ : تأخَّرَ۔
الآخَرُ : دو میں سے ایک، دوسرا، کوئی اور، غیر۔
الآخِر : مقابلِ اول، آخری، پچھلا حصہ (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
جاءُوا عن آخِرِهم: وہ سب آئے
الآخِرَة : ضد أُولَى (۲) آخرت، موت کے بعد کی دنیا۔
ــــ من العَيْن : کنپٹی کی طرف کا گوشۂ چشم۔
الآخِرِيُّ : آخری، پچھلا، اخیر کا۔
جاءَ آخِرِيًّا : وہ سب سے پیچھے آیا۔
الأخِر : بمعنی الآخِير۔ پیچھے رہنے والا، محروم۔
الأُخُر : پچھلا حصہ۔ ضد قُدُم۔
رَجَعَ أُخُرًا : پیچھے لوٹ گیا۔
شَقَّ الثوبَ من أُخُرٍ : کپڑے کو پیچھے سے پھاڑا۔
الأخِرَة : ادھار۔
بِعْتُه سِلْعَةً بِأَخِرَةٍ : میں نے اسے ادھار پر سامان بیچا۔
الأخَرَة و الأُخْرَة : اخیر۔
لَقِيتُه بِأَخَرَةٍ : اخیر میں پایا۔
الأُخْرَى : (مؤنث الآخَر) دوسری (۲) آخرت، دوسری زندگی ج: أُخَر و أُخْرَيات۔
لا أفعلُه أُخْرَى اللَّيالِي : میں اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔

جَاءَ فِی اُخْرَیَاتِ النَّاسِ : آخر میں آیا۔
فِی اُخْرَیَاتِ اَیَّامِه : اپنے آخری دنوں میں۔
الاُخْرَوِیّ : آخرت سے متعلق۔
الآخِیر : اخیر۔
آخِیرًا : اخیر میں، سب کے بعد (۲) کچھ عرصہ قبل، حال ہی میں، پچھلے دنوں۔
المِئْخَار : بہت پیچھے رہنے والا، بہت لیٹ (۲) وہ درخت جس کا پھل موسم کے بالکل اخیر میں پکے ج: مَآخِیر۔
المُؤْخِرُ و المُؤْخِرَةُ من العین : گوشۂ چشم (کنپٹی کی طرف)۔
نَظَرَ اِلَیَّ بِمُؤْخِرِ عَیْنِه : اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا۔
المُؤَخَّر : پچھلا حصہ (مُؤَخَّرُ السَّفِینَةِ أو البِنَاء : کشتی یا عمارت کا پچھلا حصہ) (۲) مؤخر کیا ہوا۔ (مہر) مؤجل (۳) سست۔
مُؤَخَّرًا : پچھلے دنوں، کچھ عرصہ پہلے۔
المُؤَخِّر : باری تعالیٰ کا ایک نام۔
المُؤَخَّرَة : پچھلا حصہ۔
مُؤَخَّرَةُ الجَیْشِ : فوج کا پچھلا دستہ
المُتَأَخِّر : لیٹ، پیچھے، سست، پس ماندہ
مُتَأَخِّرٌ فِی الآرَاءِ : قدامت پسند، پرانے خیال کا۔
مُتَأَخِّرَات : بقایا حساب۔
•الاِخْشِید : شاہنشاہ، فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب (۲) محمد ابن طغج حاکم مصر کا لقب (مع)
•الاُخْطُبُوط : آٹھ پیروں والا بحری جانور، سختی کے ساتھ چمٹنے والا۔
•اَخَا فلانًا ـُ اُخُوَّةً و اِخَاوَةً : بھائی بنانا، دوست بنانا۔
آخَی فلانًا مُؤَاخَاةً و اِخَاءً : بھائی بنانا۔
ـــ بینہما : دونوں میں رشتۂ اخوت قائم کرنا، بھائی چارہ قائم کرنا، بھائی بندی کرانا (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
آخَی فی فلانٍ آخِیَّةً : بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
آخَّی فلانًا تَأْخِیَةً : کسی کو بھائی کہہ کر پکارنا۔
ـــ للدابَّة : جانور کو باندھنے کے لئے رسّی کا حلقہ بنانا۔
تآخَی الرَّجُلانِ : بھائیوں کی طرح ہو جانا، بھائی بننا، باہم بھائی بھائی ہونا۔ کہاوت ہے "بَیْنَ السَّمَاحَةِ وَ الحَمَاسَةِ تَآخٍ" فیاضی اور بہادری کے درمیان بھائی بندی ہے۔
تَأَخَّی فلانًا : بھائی بنانا۔
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، رخ کرنا، جستجو کرنا
الآخِیَة : زمین یا دیوار میں گڑی ہوئی حلقہ دار رسّی جس میں جانور کو باندھتے ہیں (۲) بھلائی، احسان ج: اَوَاخٍ۔
الآخِیَّة : (۱) الآخِیَة (۲) رشتہ، تعلق ج: اَوَاخِیّ۔
شَدَّ اللّٰهُ بینکما اَوَاخِیَّ الاِخَاءِ : خدا تم دونوں کے بیچ بھائی بندی کے رابطہ کو مستحکم کرے۔
الآخ : بھائی۔ اَخٌ شَقِیقٌ : سگا بھائی۔
اَخٌ مِنْ اَحَدِ الوَالِدَیْنِ : سوتیلا بھائی۔ اخ من الاُمّ : ماں شریک بھائی۔ اخ من الاَب : باپ شریک بھائی۔ اخ من الرَّضَاع : دودھ شریک بھائی۔
ـــ : (۲) دوست، ساتھی۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخَاكَ مَنْ آسَاكَ" تمہارا دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے "رُبَّ اَخٍ لَكَ لَمْ تَلِدْهُ اُمُّكَ" کوئی بھائی ایسا ہوتا ہے جس کو تمہاری ماں نے جنم نہیں دیا ہے۔ یعنی نسبی بھائی نہیں ہے مگر تعلق بھائی جیسا رکھتا ہے۔ "مُکْرَهٌ اَخُوكَ لا بَطَلٌ" تمہارا ساتھی مجبور ہے، بہادر نہیں ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو طبعًا بہادر نہ ہو مگر بحالتِ مجبوری کوئی بہادری کا کام کر بیٹھے۔
(۳) شبیہ، ہم شکل (۴) صاحب، مالک۔
اَخُو الاَسْفَار : بہت سفر کرنے والا۔
اَخُو القَبِیلَة : قبیلہ کا فرد ج: آخَاء، اِخْوَان، اِخْوَة۔ کہاوت ہے "اِخْوَانُ الوِدَادِ اَقْرَبُ مِنْ اِخْوَةِ الوِلادِ" دوستی کے بھائی، نسبی بھائیوں سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔
دَمُ الاَخَوَیْنِ : لال رنگ جو ایک قسم کی سخت لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔
الاَخّ : بمعنی الاَخ۔
الاُخْت : بہن (۲) سہیلی (۳) نظیر، شبیہ، ہم شکل ج: اَخَوَات۔
اُخْتُ یُوشَعَ : سورج۔
الاُخُوَّة و الاِخَاء و المُؤَاخَاة : بھائی بندی، برادرانہ تعلق، دوستی۔
اَخَوِیّ : دوستانہ، برادرانہ۔
الاَخِیَّة : الآخِیَة ج: اَخَایَا۔

ا ـــــ د

•اَدَبَ ـِ اَدْبًا : دعوت کا کھانا تیار کرنا، کھانے پر مدعو کرنا، دعوت کرنا۔
ـــ فلانًا : ادب سکھانا، اخلاق سکھانا۔
ـــ القومَ علی الاَمْرِ : کسی کام کی دعوت دینا، جمع کرنا۔
اَدُبَ فلانٌ ـُ اَدَبًا : ادب حاصل کرنا (۲) ادیب بننا۔ هو اَدِیب۔
هو آدَبُ نُظَرَائِه : وہ اپنے ہم سروں میں سب سے زیادہ با ادب یا ماہرِ ادب ہے۔

آدَبَ اِيدَابًا : دعوت کا انتظام کرنا، دعوت کرنا، کھانے پر مدعو کرنا۔
اَدَّبَه تأديبا : ادب و اخلاق کی تعلیم دینا، اخلاقی تربیت کرنا، مہذب بنانا (۲) علوم ادب سکھانا (۳) سزا دینا، فہمائش کرنا
ــــ الدَّابَّةَ : جانور کو سدھانا۔
تَأَدَّبَ : علم ادب حاصل کرنا (۲) ادب و تہذیب سیکھنا۔
ــــ بأَدَبِه : کسی کا طریقہ اختیار کرنا، اقتدا کرنا۔
الآدِب : دعوت کنندہ، میزبان ج: أَدَبَة۔
الأَدَبُ : سلیقہ، تہذیب، شائستگی، اچھا طریقہ (۲) کسی علم و فن یا صنعت و حرفت کے آداب، قواعد و ضوابط، جیسے أَدَبُ القَاضِي، أَدَبُ الكَاتِب (۳) ادبی کلام، عمدہ نظم یا نثر (۴) ہر وہ علم و معرفت جو عقل انسانی کی تخلیق ہو ج: آداب۔
الآداب : علوم و معارف، لٹریچر (۲) اخلاق (۳) اخلاقی قواعد و ضوابط۔
الآدابُ العامَّة : مستحسن طور طریقے، آداب زندگی، اخلاقیات۔
الأَدَبِيّ : ادبی، اخلاقی، لٹریری۔
الأَدِيب : ادیب، علم ادب کا ماہر (۲) اعلیٰ اخلاق کا حامل (۳) سدھا ہوا جانور ج: أُدَبَاء۔
التأديب : تہذیب، اصلاح، فہمائش، سزا۔
مَجْلِسُ التأديب : نیم عدالتی مجلس
المَأْدُبَة : دعوت کا کھانا۔ حدیث میں ہے: "إنّ هذا الكتابَ مَأْدُبَةُ الله في ارضه"
المُؤَدِّب : اتالیق، معلم اخلاق، مربی۔
•أَدَّ في سَيْرِه ــ أَدًّا و أَدِيدًا : تیز چلنا
ــــ الأَمْرُ فلانًا أَدًّا : معاملہ کا سنگین ہونا، مشکل میں مبتلا کر دینا۔
ــــ الحَبْلَ : رسّی کو باندھنا۔
تَأَدَّدَ : سخت ہونا، گراں بار ہونا۔
الأَدَدُ : راستہ کی لمبائی اور اس کا سیدھا پن
الإِدُّ : سنگین معاملہ، انتہائی بُرا کام۔ قرآن پاک میں ہے "لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا" ج: إِدَادٌ۔
الإِدَّة : الإِدّ ج: إِدَد۔
الأَدِيد : شور و شغب۔
•أَدِرَ ــ أَدَرًا و أَدْرَةً و أُدْرَةً : آدمی کے خصیہ کا پھول جانا۔ هو آدَرُ، وأَدِرَتِ الخُصْيَةُ وهي أَدْرَاءُ ج: أُدْرٌ
الأُدْرَة : خصیہ پھولنے کی بیماری (۲) پھولا ہوا خصیہ ج: أُدَر۔
المَأْدُور : جس کا خصیہ پھولا ہوا ہو۔
•الأَدْرُجِين و الإِيدُرُوجِين : ہائیڈروجن۔
•اللاأَدْرِيَّة : دیکھئے (دری)
•أَدَلَ الجُرْحُ ــ أَدْلًا : زخم سے کھرنڈ اتر جانا۔
ــــ اللبنَ : بلونا۔
الإِدْل : گاڑھا کھٹا دودھ (۲) بارِ گراں (۳) گردن کا درد جو بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو۔
•أَدَمَ بينهم ــ أَدْمًا : صلح کرانا۔
ــــ الصانعُ الجِلْدَ : چمڑے کو ٹھیک کرنا، زائد حصہ نکالنا۔
ــــ الطعامَ : روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا۔ هو مَأْدُوم و أَدِيم۔
ــــ فلانًا بأهْلِه : اہل خانہ سے ملا دینا
أَدِمَ ــ أَدَمًا و أُدْمَةً : گندم گوں ہونا۔ هو آدم، هي أَدْمَاءُ ج: أُدْمٌ۔
أَدُمَ ــ أَدَامَةً و أُدُومَةً : أَدِمَ۔
آدَمَ بينهما إِيدَامًا : صلح کرانا۔
ــــ الخُبْزَ و الجلدَ : بمعنی أَدَمَ۔
ــــ الشمسُ فلانًا : دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا۔
أَدَّمَ الخُبْزَ تأديمًا : زیادہ سالن لگانا۔
ائْتَدَمَ العُودُ : لکڑی میں پانی سرایت کرنا۔
ــــ فلان : روٹی کو سالن سے کھانا۔
اسْتَأْدَمَ فلانًا : سالن مانگنا۔
آدَمُ : حضرت آدم ابو البشر۔
الآدَمِيُّ : انسان، آدمی۔
الإِدَام : سالن، ہر وہ چیز جس کے ساتھ روٹی کھائی جائے ج: أُدُم۔
الأُدْم : سالن (۲) محبت و اتفاق ج: آدام
الأَدَمَة : کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ۔
الأُدْمَة : میل جول (۲) محبت و اتفاق۔
بينهم أُدْمَة : ان میں گاڑھی چھنتی ہے
الأَدِيم : کھال، ظاہری حصہ (۲) سالن ملا ہوا کھانا ج: أُدُم، آدِمَ، آدِمَة۔
أَدِيمُ الأَرْضِ : روئے زمین۔
أَدِيمُ النَّهار : دن کی روشنی۔
أَدِيمُ اللَّيل : رات کی تاریکی۔
أَدِيمُ السَّماء : آسمان کی نچلی سطح۔
هو بَرِيءُ الأَدِيم : وہ پاک و صاف ہے، اس پر جھوٹا الزام ہے۔
•أَدَا ــ أَدْوًا : درمیانہ چال چلنا۔
ــــ اللبنُ : دودھ کا گاڑھا ہونا۔
ــــ اللبنَ أَدْوًا و أَدْيًا : بلونا۔
ــــ فلانًا وله : دھوکہ دینا، چکمہ دینا۔
ــــ للظَّبْي ونحوه : شکار کے لئے ہرن کو دھوکہ دینا۔
•أَدَى اللبنُ ــ أَدْيًا و أُدُوًّا : دودھ کا گاڑھا ہونا۔
آدَى فلانٌ إِيداءً : مضبوط و طاقتور ہونا
ــــ للأمر : تیار ہونا۔
ــــ فلانًا على كذا : آمادہ کرنا، مدد دینا، ہاتھ مضبوط کرنا۔
أَدَّى الشيءَ تأديةً : انجام دینا۔

اَدَّی الصلاۃَ : نماز ادا کرنا۔
— التحیّۃَ : سلامی دینا۔
— الیمینَ : حلف اٹھانا۔
— الشہادۃَ : گواہی دینا۔
— الدَّینَ : قرض چکانا، مطالبہ پورا کرنا۔
— الیہ الشیءَ : پہنچانا۔
— الشیءُ إلی کذا : سبب بننا۔
تَادّٰی للاَمْر : تیار ہونا۔
تَأَدَّی الأمرُ : انجام پانا، ادا ہونا۔
— إلی فلان : پہنچنا۔
— لہ الاَمْرُ : آسان ہونا، فراہم ہونا۔
— الدَّینُ : قرض چکتا ہونا۔
— الرجلُ : قرض سے سبکدوش ہونا۔
— إلی دائنِہ، ولہ مِن دَیْنِہ : قرض سے سبکدوش ہونا، چھٹکارا پانا۔
اِسْتَأْدَاہُ علیہ : کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
— فلانًا مَالاً : کسی کا مال ضبط کرکے لینا۔
الاَدَاءُ : ادائگی (۲) کارکردگی (۳) پڑھنے کی آواز، تلفظ۔
الاَدَاۃُ : چھوٹی مشین، اوزار، آلہ (۲) حرف (علم نحو) ج: اَدَوَات۔
الاَدَوَات : آلات، اوزار (۲) لوازم، متعلقہ سامان (۳) میٹیریل، مواد۔
اَدَواتٌ مَنْزِلِیَّۃ : گھریلو سامان، متعلقات خانہ
— مَطْبَخِیَّۃ : باورچی خانہ کا سامان۔
— مَکْتَبِیَّۃ : اسٹیشنری، لکھنے کا سامان، دفتری ضروریات۔
— البِناء : سامانِ تعمیر۔
الإدَاوَۃ : پانی کا برتن (چمڑے کا) ج: اَدَاوَی
تَأدِیَۃ : ادائگی، انجام دہی۔

ا ـــ ذ

• اِذْ : (۱) گذشتہ فعل کا ظرف۔ بمعنی: جب، جبکہ، جس وقت۔ جملہ فعلیہ یا اسمیہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "إلَّا تَنْصُرُوہُ فَقَدْ نَصَرَہُ اللّٰہُ إذْ أَخْرَجَہُ الَّذِینَ کَفَرُوا ثَانِیَ اثْنَیْنِ، إذْ ھُمَا فِی الْغَارِ، إذْ یَقُولُ لِصَاحِبِہ لَا تَحْزَنْ إنَّ اللّٰہَ مَعَنَا"۔ کبھی جملہ حذف کردیا جاتا ہے اور اذ کے اخیر میں تنوین آجاتی ہے، جیسے حِینَئِذٍ۔ بمعنی: اُس وقت۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَوْلَا إذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ وَ اَنْتُمْ حِینَئِذٍ تَنْظُرُونَ"۔
(۲) تعلیلیہ۔ بمعنی: کیونکہ، جیسے ضَرَبْتُہُ إذْ أَسَاءَ۔ قرآن پاک میں ہے "وَ إذْ لَمْ یَھْتَدُوا بِہ فَسَیَقُولُونَ ھٰذَا إفْکٌ قَدِیمٌ"
(۳) برائے مفاجات، بمعنی: اچانک۔ یہ بَیْنَا اور بَیْنَمَا کے بعد آتا ہے۔ جیسے: فَبَیْنَمَا الْعُسْرُ إذْ دَارَتْ مَیَاسِیرُ۔
• إذْمَا : جب، اگر (حرف شرط و جزاء، دو فعلوں کو جزم دیتا ہے)۔
• إذْ ذَاکَ : اُس وقت۔
• إذَنْ، إذًا، ذَنْ : تب، تب تو، ایسا ہے تو (کلام سابق کا جواب اور جزا۔ جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے، بشرطیکہ ابتدائے کلام میں ہو اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو)۔
• إذَا : اگر، جب (ظرف برائے زمانہ مستقبل متضمن معنی شرط۔ ملاحظہ ہو نمبر ۳۔
(۲) برائے مفاجات بمعنی: اچانک، کیا دیکھتا ہوں کہ۔ جیسے خَرَجْتُ فَإذَا الْبَرْدُ شَدِیدٌ (۳) برائے شرط وجزا۔ بمعنی: جب، جس وقت، اگر۔ جیسے إذَا اجْتَہَدْتَ نَجَحْتَ۔ (فعل ماضی پر داخل ہوکر اسے مضارع کے معنی میں کردیتا ہے) اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے "وإذَا تُرَدُّ إلی قَلِیلٍ تَقْنَعُ" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصاً شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول: وإذَا تُصِبْکَ خَصَاصَۃٌ فَتَجَمَّلْ
(۴) کبھی اسمار مرفوعہ پر بھی داخل ہوتا ہے۔ مگر اسم مرفوع حقیقت میں ایسے فعل محذوف کا فاعل ہوتا ہے جس کی تفسیر مابعد کا فعل کرتا ہے جیسے "إذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ"۔
• اَذَنَ الحَبُّ والثُّمَام ـِ اَذْنًا : دانہ میں سے کونپل نکلنا۔
— فلانًا : کسی کے کان پر مارنا، گوشمالی کرنا
اَذِنَ ـَ اَذَنًا : لمبے اور بڑے کانوں والا ہونا۔ ھو آذَنُ، ھی اَذْنَاءُ ج: اُذْنٌ
— لہ و الیہ : کان لگاکر سننا۔
— الیہ : آرام پانا۔
— لِرائِحَۃِ الطَّعَام : خواہش کرنا۔
— بہ إذْنًا و اَذَنًا و اَذَانَۃً : جاننا
— لہ فیہ إذْنًا و اَذِینًا : اجازت دینا، مباح کرنا، پرمٹ دینا۔
— لہ علی فلان : کسی کے لئے کسی سے اجازت لینا۔ ھو آذِن۔
• آذَنَ العُشْبُ إیذَانًا : گھاس کا خشک ہونا، سوکھنے لگنا۔
— بہ : اعلان کرنا، آواز دینا، منادی کرنا۔ آذَنَ المُؤَذِّنُ بِالصَّلَاۃ۔
— فلانًا : کان پر مارنا، کان اینٹھنا۔
— الشیءُ فلانًا : پسند آنے کی بنا پر سُننا۔
— فلانًا الاَمْرَ و بہ : باخبر کرنا، آگاہ کرنا۔
اَذَّنَ فلانٌ تَأذِینًا و اَذَانًا : بہت

اعلان کرنا ۔
آذَنَ بالصَّلاۃ : نماز کے لئے اذان دینا ۔
ـــ بالحَجّ : حج کا اعلان کرنا ۔
ـــ الشیئَ : ہینڈل لگانا، (پیالی وغیرہ میں) ڈنڈی لگانا ۔
ـــ فلانًا : کسی کا کان مروڑنا ۔
تَأَذَّنَ فلان : خبر دینا (۲) قسم کھانا ۔
ـــ فی النَّاسِ : خبردار کرنا، منادی کرنا، دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا ۔
ـــ بالشَّرِّ : ڈرانا ۔
اِسْتَأْذَنَہ فی کذا : اجازت چاہنا ۔
ـــ علی فلانٍ : کسی کے پاس حاضری کی اجازت چاہنا، ملاقات کی اجازت مانگنا
الآذَنُ : بڑے اور لمبے کان والا ۔
الآذِن : دربان، اجازت دینے والا افسر (۲) سگنل، ریلوے سگنل ۔
الأَذَانُ : اذان، منادی برائے نماز ۔
الأَذَانان : اذان و اقامت ۔
الأُذَانِیّ : بڑے کان والا ۔
الأُذْن ـــ الأُذُنُ : کان (۲) پیالی کی ڈنڈی، جگ کا دستہ، ہینڈل، وہ حلقہ جس سے برتن کو اٹھایا جائے ج: آذانٌ (۳) بات کو سن کر مان لینے والا (۴) مخلص دوست، ہم راز ۔ ھو اُذُنٌ و اُذُنُ خَیرٍ : وہ مخلص و ہمدرد ہے ۔ ھو اُذُنُ قَومِہ : وہ اپنی قوم کا خیرخواہ ہے (۵) لَبِسَ الأُذُنَ لہ : غافل ہونا یا بننا ۔ لَابِسُ الأُذُنَیْن : غافل، غافل بننے والا ۔
نَاشِرُ الأُذُنَیْن : لالچی (جاءَ ناشِرًا اُذُنَیہ : لالچی بن کر آیا) ۔
اُذُنُ الحِمَار : ایک قسم کی خاردار گھاس ۔
آذانُ الأَرْنَب : ایک قسم کی گھاس (جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں) ۔
آذَانُ الجَدْی : ایک قسم کی گھاس ۔
آذَانُ الدُّبّ : ایک قسم کی گھاس ۔

آذانُ الشَّاۃ : ایک قسم کی گھاس ۔
آذَانُ العَنْز : ایک قسم کی آبی گھاس ۔
آذَانُ الفِیل : ایک ترکاری، اروی (قُلقاس) ۔
آذَانُ الحِیطَان : دیواروں کے کان مراد چغل خور ۔ شاعر کہتا ہے :

اُحْفَظِ السِّرَّ بِإِخْفَائِہ
فَإِنَّ للحِیطَانِ آذانا

الإِذْن : شرعی پابندی کا خاتمہ (۲) اجازت، اباحت (۲) پرمٹ، لائسنس، اجازت نامہ، پاس ۔
إِذْنُ البَرِید : پوسٹل آرڈر ج: اُذُون ۔ بِإِذْنِکَ، عَنْ إِذْنِکَ : آپ کی اجازت سے
الأَذَنَۃ : بیج کے اگنے کے بعد پہلا پتّہ ج: آذن ۔
الأُذَنَۃ : ہر ایک کی بات سن کر مان لینے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ۔
الأَذِین : اذان (۲) کفیل، سردار، لیڈر ۔
الأُذَیْن : قلب کی بالائی تجویفوں میں سے ایک ۔
الأُذَیْنَۃ : آلۂ سماع (۲) کان کا نچلا حصہ ۔
المِئْذَنَۃ : منارہ، مینار، گنبد ج: مآذِنُ
المَأْذُون : طلاق و نکاح کا وثیقہ نویس، وکیلِ مختار ۔
• أَذِیَ الشیئُ ـَ أَذًی و أَذَاۃً و أَذِیَّۃً : گندا ہونا ۔
ـــ فلانٌ بکذا : تکلیف پہنچنا، نقصان پہنچنا، زحمت ہونا، زحمت اٹھانا ۔ ھو أَذٍ ۔
آذاہ إِیذَاءً : تکلیف دینا، زحمت دینا (لا یُؤذِی : بے ضرر) ۔
تَأَذَّی بہ : تکلیف ہونا، نقصان پہنچنا، درد محسوس کرنا ۔
الآذِیّ : سخت موج ج: أَوَاذِیّ ۔
الأَذَی : تکلیف، کوفت، معمولی نقصان ۔

قرآن پاک میں ہے "لَنْ یَضُرُّوکُمْ إِلَّا أَذًی" (۲) عیب، خرابی ۔
الأَذَاۃ : الأَذَی ۔
الأَذِی و الأَذِیّ : سخت تکلیف اٹھانے والا ۔
الأَذِیَّۃ : الأَذَی ۔
المُؤْذِی : تکلیف دہ، باعثِ کوفت، ضرر رساں

ا ـــــ ر

• أَرَبَہ ـِ أَرْبًا : گرہ لگانا، گرہ کو مضبوط کرنا ۔ أَرَبَ العُقْدَۃ بھی کہتے ہیں ۔
أَرِبَ العُضْوُ ـَ أَرَبًا : عضوِ بدن کا کٹ جانا، کوڑھ کی وجہ سے الگ ہو جانا ۔
ـــ بالشیئ : دلچسپی لینا ۔
ـــ فی الشیئ و بہ : ماہر ہونا، بصیرت حاصل کرنا ۔
ـــ علیہ بکذا : مدد چاہنا ۔
ـــ الیہ : محتاج ہونا ۔ ھو أَرِبٌ و أَرِیبٌ ۔
أَرُبَ ـُ أَرَابَۃً و إِرْبًا : ہوشیار و ماہر ہونا ۔ ھو أَرِیبٌ ۔
آرَبَ علیہ إِیرَابًا : مقابلہ میں کامیاب ہونا ۔
فلانًا مُؤَارَبَۃً : چال سے کامیاب ہونا، غالب آنا، مقابلہ کرنا ۔ کہاوت ہے "مُؤَارَبَۃُ الأَرِیب جَہْلٌ وعَنَاءٌ" عقل مند سے مقابلہ کرنا نادانی اور خود کو تکلیف دینا ہے ۔
أَرَّبَ تَأْرِیبًا : بخیل و حریص ہونا ۔
ـــ الشیئَ : مضبوط کرنا، گرہ لگانا (۲) مکمل کرنا، زیادہ کرنا ۔
ـــ العُضْوَ : عضو کو کاٹنا ۔
ـــ الذبیحۃَ : بوٹیاں کرنا ۔
ـــ فلانًا : عقل مند بنانا ۔
تَأَرَّبَ : أَرَّبَہ کا لازم (۲) مضبوط ہونا ۔
ـــ فلان : ہوشیار بننا، ہوشیار بننے کی کوشش کرنا ۔

تأَرَّبَ فی حاجتِه : سخت ضرورت مند ہونا
— علیه : دشوار ہونا، سخت ہونا، قبضہ میں نہ آنا۔
استَأرَبَ : سخت اور مضبوط ہونا۔
— فلان : چہار طرف سے مصائب میں گھر جانا (۲) قرضوں میں ڈوب جانا۔
الأَرَبُ : بصیرت، معاملہ فہمی، ہوشیاری۔
الإِربُ : ضرورت (۲) ہوشیاری، عقلمندی (۳) کامل عضو ج: آراب و آرُآب۔
إِربًا إِربًا : ٹکڑے ٹکڑے۔ علاحدہ علاحدہ
قَطَعَه إِربًا إِربًا : ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
الأُرَبُ : چوپاؤں کے چھوٹے بچے (نوزائیدہ)
الأَرَب : ضرورت، ضرورت شدیدہ (۲) مقصد، آرزو۔
بَلَغَ و نالَ أَرَبَه : مقصد پورا ہوگیا، آرزو بر آئی۔
الأَرِبيّ : بڑا چالاک۔
الأُربان : بیعانہ، سائی، پیشگی رقم۔
الأُربة : چوپاؤں کے نوزائیدہ بچے (۲) مضبوط گرہ (۳) کڑا، حلقہ جس سے جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ ج: أُرَب۔
الإِربة : مطلوب، آرزو، خواہش، میلان قرآن پاک میں ہے "غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ" جو عورتوں کی طرف میلان نہ رکھتے ہوں۔
الأُربُون : الأُربان۔
الأُربيّة : ران کی جڑ، ران کا پیٹ سے متصل حصہ (۲) رشتہ دار، اقارب۔
مَأرِب : ملک یمن کا ایک قدیم شہر۔
المَأرَب و المَأرُبة : حاجت، مقصد ج: مآرِب۔
• أُرثُوذکس : تقلید پسند عیسائی (یونانی لفظ ہے جس کے اصلی معنی "صحیح رائے" کے ہیں)۔

• أَرَّثَ النارَ : آگ جلانا، بھڑکانا۔
— بَيْنَ القوم : ایک دوسرے کے خلاف ورغلانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
— بينَ الأَرَضَيْن : فاصلہ قائم کرنا۔
تأَرَّثَت النارُ : آگ بھڑکنا۔
الإِرَاثُ : جس سے آگ بھڑکائی جائے، ایندھن (۲) چغل خوری۔
الإِرثُ : باقیماندہ (۲) ترکہ، میراث (۳) راکھ (۴) موروثی امر، ہر وہ چیز جو باپ دادا سے وراثت میں ملے۔ حدیث حجۃ الوداع میں ہے "إنّكم على إرثٍ من إرثِ أبيكم ابراهيم" ج: إِرات۔ دیکھئے (ورث)
الأُرثة : ایندھن (۲) دو زمینوں کے بیچ کی حدِّ فاصل ج: أُرَث۔
• أَرِجَ ـَ أَرَجًا : جھوٹ بولنا۔
— الحَقَّ بالباطلِ : حق و باطل کو ایک کر دینا، سچ میں جھوٹ ملانا۔
— بين الناس أَرجًا و أَرَجانًا : لڑائی کرانا، آگ لگانا۔ هو آرِجٌ و أَرّاج و مِئْرَج۔
أَرِجَ الطِّيبُ ـَ أَرَجًا و أَرِيجًا : خوشبو مہکنا۔
— المكانُ : جگہ کا خوشبودار ہونا۔ هو أَرِجٌ۔
— الناسُ : رونا دھونا، واویلا کرنا۔
أَرَّجَ النارَ تأريجًا : بھڑکانا، آگ جلانا۔
— الحربَ : جنگ کی آگ بھڑکانا۔
— بَيْنَ القوم : باہم لڑانا، آگ لگانا۔
تأَرَّجَت النارُ : آگ سے شعلے نکلنا، بھڑکنا۔
— الطِّيبُ و المكانُ : خوشبو یا جگہ کا مہکنا۔
الأَرِيج : خوشبو۔
الأَرِيجة : خوشبو ج: أَرائِج۔

• الأَرْجُون : ایک قسم کی بے رنگ و بو گیس جو بجلی کے بلب میں استعمال کی جاتی ہے۔
• الأُرجُوان : ایک تیز سرخ پھول والا پودا (۲) لال رنگ، ارغوانی رنگ (۳) لال رنگا ہوا کپڑا، ارغوانی رنگ کا۔ أَحمَرُ أُرجُوانِيٌّ : گہرا سرخ۔
• الأُرجوحة : دیکھئے (رجح)۔
• أَرَخَ إلى مكانِه ـُ أُروخًا : مشتاق ہونا
— الكتابَ وغيره بكذا ـُ أَرخًا : تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ الكتابَ : تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ بتأريخٍ مُتَقَدِّم : واقعہ سے پہلے کی تاریخ ڈالنا۔
أَرَّخَ بتأريخٍ مُتأَخِّرٍ : بعد کی تاریخ ڈالنا۔
— الحادِثَ و نحوه : تاریخ لکھنا، متعلقہ تفصیلات لکھنا۔ هو مُؤَرِّخ۔
التاريخ : وہ احوال و واقعات جن سے کوئی فرد یا قوم گزرتی ہے۔
فلانٌ تاريخُ قومِه : عزت و سربراہی اسی پر ختم ہے۔
التأريخ : بیانِ واقعات، مرتّب احوال و کوائف۔
الأَرْخَبِيل : ایک دوسرے سے ملے ہوئے جزیروں کا مجموعہ۔
• الإِردَبُّ : تقریبًا ۲۵ پاؤنڈ کے وزن کا پیمانہ (۲) آب پاشی کی نہر (۳) کھپریل، ٹائل ج: أرادِب۔
الإِردَبّة : پختہ مٹی کی بنی ہوئی کشادہ نالی
• الأَردُواز : سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ۔
قلمُ أَردُواز : سلیٹ کا قلم، سلیٹ کی پنسل۔
• أَرَّ ـِ أَرِيرًا : آواز نکلنا
— الحيوانُ ـُ أَرًّا : جانور کو مسلسل دست آنا۔
— النارَ : آگ جلانا۔

اَرَّ الحیوانَ : جانور کو ہانکنا۔
الاِرَّۃ : آگ۔
الاَرِیر : آواز۔ اَرِیرُ التلیفون: ریسیور اٹھانے کے بعد کی آواز، ڈائلنگ ٹون۔
•اَرَزَ ـِ اَرْزًا و اُرُوزًا : سکڑنا، سمٹنا۔
—— الحیوانُ : جانور کا مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ ھو اَرِزٌ۔
—— الی المکان : پناہ لینا۔ حدیث میں ہے "اِنَّ الاسلامَ لَیَاْرِزُ الی المَدِینۃ کما تَاْرِزُ الحَیَّۃُ الی جُحرِھا"۔
—— الشَّجرۃُ : زمین میں پیوست ہونا، جڑ پکڑنا۔
—— الاَصابعُ من البَرد : ٹھنڈک سے ٹھٹھرنا۔
—— اللَّیلۃُ اَرْزًا و اُرُوزًا و اَرِیزًا : رات کا انتہائی سرد ہونا۔
الاَرْزُ : صنوبر کا درخت۔
الاُرْزُ : صنوبر (۲) دھان، چاول۔ دیکھئے: رزز۔
الاَرِیز : سردی، پالا (۲) انتہائی ٹھنڈا دن۔
•اَرَسَ ـِ اَرْسًا : کاشتکار ہونا۔
اَرَّسَ اِیراسًا : اَرَسَ۔
اَرَّسَ تَاْرِیسًا : اَرَسَ۔
—— فلانًا : کاشتکار بنانا۔
الاِرْس : اصل، بنیاد۔
الاِرِّیس : کاشتکار ج: اَرَارِیس، اَرَارِسَۃ، اَرَارِسِیّ۔
الاَرِیس : کاشتکار۔
•الاَرِسْتُقْرَاطِیَّۃ : اعلیٰ خاندان یا بلند منصب لوگوں کی حکومت (۲) طبقۂ خواص، طبقۂ امراء، اشراف و معززین۔
•اَرَشَ بینھم ـُ اَرْشًا : باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
—— فلانًا : زخمی کرنا (۲) کسی کی دیت ادا کرنا، زخم کا تاوان دینا (۳) رشوت دینا۔
اَرَّشَ بینھم : لڑائی کرانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
اَرَّشَ النارَ و الحربَ : آگ لگانا، لڑائی کی آگ بھڑکانا۔
اِئْتَرَشَ جُرحَہ : زخم کا تاوان لینا۔
الاَرْشُ : زخم، سر کی چوٹ (۲) زخم کا تاوان (۳) قیمت کا وہ حصہ جو مبیع میں عیب ظاہر ہونے کے باعث واپس لیا جائے ج: اُرُوش۔
•اَرِضَتِ الاَرَضَۃُ الخَشَبَ ونحوہ ـَ اَرْضًا : دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا۔
اَرُضَت الاَرْضُ و الروضۃُ ـُ اَرَاضًا : شاداب ہونا، سرسبز و خوش منظر ہونا۔
—— القَرحۃُ : زخم کا بگڑ جانا۔
—— الخَشَبۃُ ونحوھا : دیمک لگنا، دیمک خوردہ ہونا۔
اَرِضٌ : دیمک خوردہ م: اَرِضَۃ۔
اَرُضَتِ الاَرْضُ ـُ اَرَاضَۃً : سرسبز و خوش منظر ہونا، خوب گھاس والا ہونا۔
—— فلان : نیک اور متواضع ہونا۔ ھو اَرِیض : خوش منظر، گھاس سے ڈھکا ہوا۔
اُرِضَ فلان : سر کے رعشہ میں مبتلا ہونا، بے ارادہ سر ہلنا۔ ھو مَاْرُوض۔
اَرَّضَ الاَرْضَ تَاْرِیضًا : زمین کی دیکھ ریکھ کرنا۔
—— الشیءَ : درست کرنا، مرمت کرنا (۲) تیار کرنا، آراستہ کرنا۔
—— السِّقَاءَ : مشک ٹھیک کرنا، گھی وغیرہ سے ملائم بنانا۔
تَاَرَّضَ النَّبْتُ : جڑ پکڑنا۔
—— فلان : ٹھیرنا، جم جانا، قیام پذیر ہونا
—— المَنزِلَ : قیام کے لئے جگہ منتخب کرنا
—— لہ : پیچھے پڑنا، آڑے آنا۔ بمعنیٰ : تَعَرَّضَ۔
اِسْتَاْرَضَتِ الاَرْضُ و القَرحۃُ : زمین کا سرسبز و خوش منظر ہونا (۲) زخم کا بگڑ جانا۔
اِسْتَاْرَضَتِ الفَسِیلُ : نرسری کا جڑ پکڑ لینا
—— السَّحَابُ : بادل کا زمین کے قریب آکر پھیل جانا۔
—— بالمکان : ٹھیر جانا، کسی جگہ جم جانا۔
الاِرَاض : اونٹ کے بال یا اون کی بنی ہوئی بڑی دری، لمبا چوڑا فرش ج: اُرُض۔
الاَرْضُ : سیارۂ زمین (۲) زمین کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے "اِجْعَلْنِی عَلٰی خَزَائِنِ الاَرْضِ" (۳) خشکی (۴) فرش (۵) ہر چیز کا نچلا حصہ۔ اَرْضُ النَّعلِ : جوتے کا تلا ج: اَرَضُون و اَرَاضٍ و اُرُوض۔
الکرۃ الاَرْضِیَّۃ : کرۂ ارض، روئے زمین
اَرْضٌ زِرَاعِیَّۃ : قابلِ کاشت یا زیرِ کاشت زمین۔
عِلْمُ الاَرْض : علم طبقات ارض، جیالوجی۔
تَحتَ الاَرْض : زیر زمین۔
اَرْضِیٌّ : زمین سے متعلق، جائداد سے متعلق، دنیوی۔
الاُرْضَۃ : لمبی بکثرت گھاس۔
الاَرَضَۃ : دیمک، لکڑی وغیرہ کھانے والا کیڑا ج: اَرَضٌ۔
خَشَبۃٌ مَاْرُوضَۃ : دیمک خوردہ لکڑی۔
فلان اَفْسَدُ من الاَرَضَۃ : وہ دیمک سے بھی زیادہ خراب ہے۔
الاَرْضِیَّۃ : زمین میں کام کرنے کی اجرت (۲) کمرہ وغیرہ کا فرش، وہ جگہ جس پر پیر رکھے جائیں، ریل جہاز وغیرہ کا فرش۔
اَرْضِیَّۃُ الصُّورَۃ : بیک گراؤنڈ، پس منظر
•اَرِطَتِ الابلُ ـَ اَرَطًا : اونٹ کا "اَرْطٰی" پودے کے پتے وغیرہ کھانا۔

أَرَطَ الأَدِيمَ : کھال کی "اَرْطٰی" سے دباغت کرنا، صاف کرنا۔
أَرِطَتِ الإِبلُ ـــ أَرَطًا : اَرطٰی گھاس کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔ ھی أَرِطَةٌ ۔
آرَطَتِ الأَرضُ إِيراطًا : زمین میں "ارطی" پودے اُگنا۔
الأَرْطَاة : ایک پودا یا درخت۔
الأَرْطٰی : ایک پودا جو ریت میں اُگتا ہے (اس کے پتے باریک اور پھل عُنّاب جیسا ہوتا ہے) و : أَرْطَاة ۔
• الأُرْغُن : ارگن، ایک باجے کا نام۔
• الأُرْغُول : دو نلکیوں والی بانسری ج: أَرَاغِيل
• آرَفَه مُؤَارَفَةً : متصل ہونا۔ کہتے ہیں: ھو مُؤَارِفِي : یعنی اس کے مکان کی حد میرے مکان کی حد سے ملی ہوئی ہے۔
أَرَّفَ الأَرضَ تَأْرِيفًا : زمین کی حد بندی کرنا، حد بندی کا نشان لگانا۔
الأُرْفَةُ : زمین کی حد بندی کا نشان ج: أُرَف ۔
• أَرِقَ ـــ أَرَقًا : نیند نہ آنا، بے خوابی طاری ہونا۔ ھو أَرِقٌ و أَرِقٌ ۔
آرَقَه إِيرَاقًا : نیند اڑا دینا۔
أَرَّقَه تَأْرِيقًا : نیند اڑا دینا۔
ائْتَرَقَ : نیند نہ آنا۔
تَأَرَّقَ : نیند نہ آنا، نیند اڑ جانا۔
الأَرَقُ : بے خوابی کا مرض۔
الأُرَقُ : جسے رات کو عادتاً نیند نہ آتی ہو۔
الأَرَقَان : یرقان کی بیماری۔ دیکھئے (یرق)
• أَرَكَتِ الإِبلُ ـُـ أُرُوكًا و أَرْكًا : اونٹ کا پیلو کے پتے کھانا۔ ھی آرِكَة ج: أَوَارِك (۲) اونٹ کا پیلو کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالمكان : قیام پذیر ہونا، جم جانا، نہ ٹلنا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔
ـــ في الأَمْرِ : ثابت قدم رہنا، اڑے رہنا۔

أَرَكَ الأَمْرَ فِي عُنُقِه : پابند بنانا۔
ـــ الإِبلَ : اونٹ کو پیلو کے پتے کھلانا۔
أَرِكَتِ الأَرضُ ـَـ أَرَكًا : زمین میں پیلو کے درختوں کا کثرت سے ہونا۔ ھی أَرِكَةٌ ۔
ـــ الأَرَاكُ : پیلو کے درخت کا موٹا اور گنجان ہونا۔
ـــ الإِبلُ : پیلو کے پتے کھانا۔
ـــ فلانٌ بالمكان : کسی جگہ ٹھہر جانا، نہ ٹلنا۔
أَرِكَتِ الإِبلُ : اونٹ کے پیٹ میں پیلو کے پتے کھانے سے درد ہو جانا۔ ھی أَرِكَةٌ ج: أُرُكٌ و أَوَارِك ۔
الأَرَاكُ : (شَجَرُ المِسْوَاك) پیلو کا درخت، مسواک کا درخت و: أَرَاكَةٌ
الأَرِيكَة : آراستہ تکیہ دار چوکی، کاؤچ صوفہ ج: أَرِيكٌ و أَرَائِكُ ۔
أَرِيكَةُ الجُرْحِ : زخم کا سرخ گوشت جس سے پیپ نکل چکا ہو۔
• الأَرْكُون : (مع) مکھیہ، گاؤں کا سردار۔
• أَرَمَ عليه ـِـ أَرْمًا : دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الشيءَ : اکھاڑ پھینکنا، ختم کر دینا، (کھانا وغیرہ) چٹ کر جانا۔
أَرَمَتِ السَّائِمَةُ المَرْعَى : مویشیوں نے چراگاہ کو کھا کر صاف کر دیا۔
أَرَمَ الجَدْبُ المَاشِيَةَ : خشک سالی نے جانوروں کا صفایا کر دیا۔
ـــ الحَبْلَ : مضبوط رسی بٹنا۔
أَرِمَ ـــ أَرَمًا : فنا ہونا۔
ـــ الأَرضُ : زمین میں کچھ نہ اُگنا، بنجر ہونا ھو أَرِمٌ و آرِمٌ ، ھی أَرْمَاءُ ۔
الأُرَّم : ڈاڑھیں و: أَرِمٌ ۔
ھو يَحْرُقُ عليك الأُرَّمَ : غصہ سے دانت پیستا ہے۔
الإِرْمُ : ڈاڑھ، دانت۔

الإِرَم : سنگ میل، صحرائی راستہ کا علامتی پتھر ج: آرَام و أُرُوم ۔
إِرَمُ : تباہ شدہ قوم جس کی ایک شاخ "عاد" ہے
الأَرِم : سنگِ میل، راستہ کا علامتی پتھر۔
الأَرُوم و الأَرُومَة : درخت کی جڑ، اصل نسب
طَيِّبُ الأَرُومَةِ : شریف النسب۔
• الأَرْمَادَا : ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولھویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی۔
• أَرَنَه ـِـ أَرْنًا : کاٹنا، دانتوں سے کاٹنا۔
أَرِنَ ـــ أَرَنًا و إِرَانًا و أَرِينًا : مست ہونا، مگن ہونا، موج میں آنا۔ ھو أَرِنٌ کہاوت ہے "سَمِنَ فَأَرِنَ" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دولت وغیرہ پاکر مغرور ہو جائے اور حد سے آگے بڑھنے لگے۔ ھو و ھی أَرُون ۔
آرَنَه مُؤَارَنَةً و إِرَانًا : فخر کرنا (مقابلتاً)
الإِرَان : جنگلی بیل (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی ج: أُرُن ۔
الأُرْنَة : تازہ پنیر (۲) پنیر بنانے والی گولی ج: أَرَانِيُّ
• الأَرْنَب : خرگوش (نر و مادہ دونوں کے لئے نر کو الخُزَز بھی کہتے ہیں) ج: أَرَانِب و أَرَانٍ ۔
الأَرْنَبَانِيّ : مٹیالا (كِسَاءٌ أَرْنَبَانِيّ) ۔
الأَرْنَبَة : الأرنب کا واحد ج: أَرَانِب ۔
أَرْنَبَةُ الأَنْفِ : ناک کا اگلا حصہ (نوک)۔
جَدَعَ أَرْنَبَتَه : ناک کاٹنا (ذلیل کرنا)
قَوْمٌ شُمُّ الأَرَانِبِ : اونچی ناک والے لوگ۔
• الأَرَنْدَج : سیاہ چمڑا جس سے جوتا بنتا ہے (۲) سیاہ بوٹ پالش۔
• أَرَّا النارَ ـُـ أَرْوًا : آگ کے لئے جگہ بنانا۔
• أَرَى النَّحْلُ ـِـ أَرْيًا : مکھی کا شہد بنانا۔
ـــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چپک جانا۔

أَرَى فلانٌ : غضبناک ہونا .
ـــ صَدْرُہ : سینہ میں غصّہ اور ناگواری بیٹھ جانا ، غصّہ ہونا .
ـــ الدابَّةُ الى الدابَّة : ایک جانور کا دوسرے سے مانوس ہو جانا ، ایک کُنڈ پر چارہ کھانا .
ـــ الدابَّةَ مَرْبِطَها و مَعْلَفَها : چوپائے کا اپنے مستقر میں رہنا .
ـــ الرِّيحُ السَّحابَ : ہوا کا بادل کو ہنکانا .
ـــ فلانٌ الماءَ : تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا .
أَرِيَ اللبنُ و نحوه بالإناء ـ أَرْيًا : دودھ کا برتن کو لگنا .
ـــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن لگنا .
ـــ فلانٌ أو صَدْرُہ : غصّہ ہونا .
آرَى الدابَّةَ الى الدابَّة إيراءً : دو جانوروں کو ایک کُنڈ پر باندھنا .
أَرَّى الشيءَ تأريةً : جمانا .
ـــ الدابَّةَ و لها : جانور کے لئے تھان (اصطبل) بنانا ، جانور کو رسّی کھونٹے وغیرہ سے باندھنا .
ـــ فلانًا : دھوکہ دینا ، پوچھنے والے کو غلط بتانا .
ـــ عن الشيءِ : توریہ کرنا ، اصل کو چھپا کر غلط کو ظاہر کرنا ، کچھ کہہ کر کچھ اور مراد لینا .
ـــ النارَ و لها : آگ کے لئے جگہ بنانا .
ائْتَرَى النحلُ : أَرَى .
ـــ فلانٌ بالمكان : قیام پذیر ہونا ، پڑجانا ، ڈیرا ڈالنا .
ـــ الأَرْيُ بالخَلِيَّة : شہد کا چھتّے سے چپک جانا .
تأَرَّى النَّحْلُ : أَرَى .
ـــ بالمكان : ٹھیر جانا ، پڑ رہنا .
ـــ عنه : پیچھے رہ جانا .
ـــ الشيءَ : قصد کرنا ، مراد لینا .

الآرِيُ : مویشی باندھنے کی جگہ یا کھونٹی وغیرہ ج : أَوارِيُّ .
الآرِيُّ : الآرِيُ ج : أَوارِيُّ .
الجِنْسُ الآرِيُّ : آریہ ، آرین قوم
الآرِيَّةُ : آرین قوم کی خصوصیات .
الإِرَةُ : آگ جلانے کی جگہ یا گڑھا (۲) سوکھا گوشت .
الأُرْوِيَّةُ : پہاڑی بکرا (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج : أَرَاوَى و أَرْوَى (خلافِ قیاس) .
الأَرْيُ : شہد (۲) شبنم (۳) دیگچی کے کناروں میں چپکا ہوا کھانا .
• الأَرْيَحِيّ : دیکھئے (ردح) .

ا ـــــ ز

• أَزَبَ الماءُ ـِ أَزْبًا : پانی بہنا . هو آزِبٌ
أَزِبَتِ الماشِيَةُ ـَ أَزَبًا : جگالی نہ کرنا
تَأَزَّبُوا المالَ بينهم : باہم تقسیم کرنا .
الإِزْبُ : پست قامت اور پیٹ والا آدمی (۲) کمینہ (۳) چالاک ، مکّار .
المِئْزابُ : (المِيزابُ) پرنالہ ج : مَآزِيبُ
• أَزَجَ في مِشْيَتِه ـِ أُزوجًا : تیز چلنا .
ـــ عنه : پیچھے رہنا . هو آزِجٌ و أَزُوجٌ
أَزِجَ ـَ أَزَجًا : أَزَجَ .
ـــ العُشْبُ : گھاس کا لمبا ہونا . هو أَزِجٌ .
أَزَّجَ البِناءَ : کماندار چھت والی عمارت بنانا .
الأَزَجُ : لمبی عمارت جس کی چھت کماندار ہو ج : آزُجٌ و آزاج .
• أَزَحَ ـِ أُزوحًا : سکڑنا ، باہم مل جانا (۲) پیچھے رہ جانا ، آہستہ چلنا ، دیر لگانا
ـــ العِرْقُ : رگ کا پھڑکنا .
ـــ القدمُ او النَّعْلُ : پیر یا جوتا پھسلنا هو أَزِحٌ و أَزُوحٌ .

تَأَزَّحَ : أَزَحَ .
الأَزُوحُ : اعلیٰ صفات میں پیچھے رہ جانے والا ، اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا (۲) ہٹی ، سرکش (۳) بوجھ ڈھوتے وقت آہیں بھرنے والا جانور .
• الأَزَاذُ : کھجور کی ایک عمدہ قسم (مع) .
• أَزَرَ الزَّرْعُ ـُ أَزْرًا : کھیتی کا گنجان ہونا
ـــ به : احاطہ کرنا ، گھیرنا .
ـــ فلانًا : ازار پہنانا ، تہبند باندھنا .
ـــ الشيءَ : مضبوط کرنا ، مدد کرنا ، ہاتھ مضبوط کرنا .
أَزِرَ الحصانُ ـَ أَزَرًا : گھوڑے کی سرین یا رانوں کا سفید ہونا (جبکہ سامنے کے حصّے سفید نہ ہوں) هو آزَرُ ، هي أَزْراءُ ج : أُزْرٌ .
آزَرَ الزرعُ مُؤَازَرَةً : کھیتی کا گنجان ہونا
ـــ فلانا : مدد کرنا .
ـــ الشيءَ : مقابل ہونا ، برابر ہونا .
أَزَّرَه تأزيرًا : مضبوط کرنا ، ہاتھ بٹانا (۲) ازار پہنانا .
ـــ النبتُ الأرضَ : گھاس کا زمین کو ڈھانپ لینا .
ـــ الكتابَ : کتاب پر حاشیہ لکھنا ، اپنی رائے لکھنا .
نَصَرَه نَصْرًا مُؤَزَّرًا : زبردست مدد کرنا .
۸ ائْتَزَرَ و اتَّزَرَ : ازار پہننا ، لنگی یا تہبند باندھنا . ائْتَزَرَ به بھی کہتے ہیں .
ائْتَزَرَ إِزْرَةً حَسَنَةً : اچھا لباس پہننا ، اچھی طرح ازار باندھنا .
تَأَزَّرَ : ائْتَزَرَ . ـــ الزَّرْعُ : گنجان ہونا
الإِزارُ : تہبند ، لنگی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) حاشیہ ج : آزُر و أُزُرٌ و آزِرَة .
عَفِيفُ الإِزار : پاک دامن .

إِزَارُ الحائط: دیوار کا پشتہ، اِسکرٹنگ، پردہ
چیز جو دیوار کے نیچے لگائی جائے (مضبوطی، حفاظت
یا زینت کے لئے) ج: أُزُر و آزِرة ۔
الإزارة: الإزار ۔
الأَزْرُ: طاقت، مجازاً پیٹھ ۔ شَدَّ أَزْرَه:
مضبوط کرنا، تقویت پہنچانا، پیٹھ ٹھونکنا،
مدد کرنا، پُشت پناہی کرنا ۔ قرآن پاک میں
ہے "اُشْدُدْ بِه أَزْرِي" ۔ کہاوت
ہے "إن كُنْتَ بي تَشُدُّ أَزْرَكَ
فَأَرْخِه" یعنی اگر تم اپنی حاجت روائی
کے لئے مجھ پر بھروسہ کرتے ہو تو تمہاری
حاجت پوری ہونے والی نہیں ہے، یعنی
میں مدد نہیں کروں گا ۔
الإِزْرُ: الإزار (۲) اصل ۔
المِئْزَر: الإزار ج: مآزِر ۔ شَدَّ للأمر
مِئْزَرَه: کمر کسنا، تیار ہونا ۔
شَدَّ مِئْزَرَه دُونَ النِّساءِ: عورتوں
سے کنارہ کشی اختیار کرنا ۔
عَفِيفُ المِئْزَر: پاک دامن، نامحرم
عورتوں سے دور رہنے والا
المِئْزَرَة: المِئْزَر ج: مآزِر ۔
•أَزَّ ـِ أَزًّا و أَزِيزًا و أَزازًا: حرکت کرنا،
ہلنا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا، زن زن
کرنا، سنسنانا (أَزَّ الرعدُ و القِدْرُ
و الطائرةُ) ۔
ـــ النارَ ـُ أَزًّا و أزيزًا: آگ بھڑکانا ۔
ـــ القِدْرَ و بها: جوش دینے کے لئے
دیگچی کے نیچے آگ جلانا ۔
ـــ الشيءَ: زور سے حرکت دینا، ہلانا،
جھٹکا دینا ۔
ـــ فلانًا: ورغلانا، بھڑکانا، اُکسانا ۔
قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا
الشَّيَاطِينَ عَلَى الكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ
أَزًّا" ۔
ـــ بينهما: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے
خلاف اُکسانا ۔
أَتَزَّ: بمعنی أَزَّ ۔
ـــ منه: پریشان ہونا، تنگ آنا، اُکتانا
تَأَزَّزَ: بمعنی أَزَّ ۔
ـــ المكانُ: ہنگامہ ہونا، ہلچل مچنا ۔
الأَزُّ: پھوڑے کی تکلیف ۔
الأَزَزُ: مجمع، زبردست بھیڑ ۔
الأَزَّة: آواز ۔
الأَزِيز: تیز رفتاری (۲) گونج دار آواز، گونج،
مشین کی آواز ۔
لِجَوْفِه أَزِيزٌ: اس کے پیٹ میں
گڑگڑ ہو رہی ہے ۔
•أَزِفَ الوقتُ ـَ أَزَفًا و أُزُوفًا: وقت
قریب ہو جانا ۔ أَزِفَ الترحُّلُ: کوچ
کا وقت آگیا ۔ قرآن پاک میں ہے "أَزِفَتِ
الآزِفَةُ" قیامت کا دن قریب ہے ۔
ـــ الرجلُ: عجلت کرنا ۔
ـــ الجُرْحُ: زخم بھر جانا ۔
آزَفَه إيزافًا: جلدی کرانا ۔
تآزَفَ الخطوُ: قدموں کا ملا ہوا ہونا ۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے سے قریب ہونا ۔
ـــ الرجلُ: (مجازًا) تنگ دل ہونا،
بد اخلاق ہونا ۔
الآزِفَة: قیامت ۔
الأَزَف: تنگی اور بدحالی ۔
•أَزِقَ ـَ أَزَقًا: تنگ ہونا ۔
ـــ الشيءَ: تنگ کرنا ۔
تَأَزَّقَ: تنگ ہونا ۔
المَأْزِق: تنگ نالے، تنگ جگہ (۲) پریشانی
ج: مآزِق ۔
•أَزَلَ المكانُ ـِ أَزْلًا: تنگ ہونا ۔
ـــ الرجلُ: تنگی و پریشانی میں ہونا،
خشک سالی میں ہونا ۔
ـــ فلانًا: قید کرنا (۲) تنگی و پریشانی میں
مبتلا کرنا ۔
أَزَلَ الدابةَ: چوپائے کو باندھنا (۲) رسی
چھوٹی کرنا (۳) چرنے کے لئے چھوڑنا ۔
أُزِلَ الناسُ: قحط میں مبتلا ہونا ۔ (أُزِلُوا
حتى هُزِلُوا: قحط کی وجہ سے لاغر ہوگئے)
آزَلَتِ السَّنَةُ إيزالًا: قحط سالی ہونا ۔
تَأَزَّلَ: تنگ ہونا ۔ تَأَزَّلَ صَدْرُه: سینہ
تنگ ہونا ۔
الآزِلُ: محبوس (درد یا خوف کی وجہ)
الأَزْلُ: زمانہ کی سختی، تنگ دستی، پریشانی
کی زندگی ۔
الأَزَلُ: ہمیشگی (۲) زمانۂ قدیم جس کی ابتدا
نہ ہو ۔
الأَزَلِيُّ: قدیم، ہمیشہ سے پایا جانے والا،
دوامی ۔
المَأْزِل: تنگ نالے، تنگ جگہ ج: مآزِل ۔
•أَزَمَ على الشيءِ ـِ أَزْمًا: منہ میں
لے کر زور سے دبانا ۔
أَزَمَ الفرسُ على اللِّجامِ: گھوڑے
کا لگام کاٹنا ۔
أَزَمَ فلانٌ على كذا: پابندی کرنا ۔
أَزَمَتْ عليهم السَّنَةُ: سخت
قحط پڑنا ۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا ۔
ـــ الحبلَ وغيره: رسی کو مضبوط بٹ
دینا ۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا ۔
أَزِمَ عليه ـَ أَزَمًا: أَزَمَ ۔
تَأَزَّمَ: بحران میں مبتلا ہونا، تنگی میں ہونا،
گرفتارِ مصیبت ہونا ۔
ـــ الأمورُ: حالات کا بگڑنا، سنگین ہونا ۔
الآزِم: کچلی، دانت ج: أُزَّم ۔
الأَزْمَة: سختی، مصیبت، قحط سالی ج: أَوازِم
الأَزْمَة و الأَزَمَة: (۱) تنگی، سختی، مصیبت،
کرائسس، بحران (أَزْمَةٌ مالِيَّةٌ: مالی
بحران ۔ أَزْمَةٌ سِياسِيَّةٌ: سیاسی بحران ۔

أَزْمَةٌ مَرَضِيَّةٌ : بیماری کی شدت (۲) قحط (۳) پرہیز (۴) دائمی مرض میں اچانک پیدا ہونے والی شدت، کسی سخت مرض جیسے نمونیہ وغیرہ میں اچانک پیش آنے والی موت

الْمَأْزِم : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ ج : مآزم .

•أَزَا الظِّلُّ ـُ أُزُوًّا : سایہ سمٹنا، کم ہونا .

ـــ الیومُ : دن کا سخت گرم ہونا .

•أَزَى ـِ أَزْيًا و أُزِيًّا : سکڑنا، سمٹنا .

أَزَى الظِّلُّ : سایہ سمٹنا .

أَزَى الثوبُ : دھونے کے بعد کپڑا سکڑنا .

ـــ له أَزْيًا : کسی کو دھوکا دینے کے لئے اس کے محفوظ مقام کی طرف سے آنا .

أَزِيَ ـَ أَزًى : سمٹنا . أَزِيَ الیومُ : دن کا گرم ہونا .

آزَى الشيءَ إيزاءً : ملانا .

ـــ الحوضَ : حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر وغیرہ رکھنا .

آزاهُ مُؤَازاةً و إزاءً : مقابل ہونا، برابر میں ہونا .

لا يُؤَازِيه أحدٌ : اس کا کوئی ہم پلہ نہیں .

أَزَّى الحوضَ : آزى .

تَآزَيَا : باہم قریب ہونا، ایک دوسرے کے مقابل ہونا، برابر برابر ہونا .

تَأَزَّى عنه : ڈر کر پیچھے ہٹنا .

الإزاءُ : مقابل، سامنے .

إزاءَه، بإزائه : اس کے سامنے، اس کے بالمقابل .

إزاءُ الأمرِ : ماہر، نگراں (إزاءُ مالٍ، إزاءُ حَرْبٍ) (۲) حوض میں پانی گرنے کی جگہ پر رکھا ہوا پتھر وغیرہ .

ا ـــــ س

•الإسْبانَاخ : پالک، ایک سبزی .

•الإسْبِيدَاج : رانگ، سپیدہ .

•الأَسْبِرِين : اسپرین، درد کی دوا .

•الإسْتاج : ہاتھ سے دھاگا لپیٹنے کی چرخی وغیرہ (مع)

•الأُسْتاذ : معلم (مع) (۲) ماہرِ فن (۳) پروفیسر ج : أساتِذَة وأساتيذ

الأُسْتاذِيَّة : معلمی، مہارتِ فن، پروفیسری

•الإسْتار : چار، چاروں (مع) (۲) ساڑھے چار مثقال وزن ج : أساتير .

•الإسْتَبْرَق : موٹا ریشمی کپڑا، کمخواب (مع)

•أُسْتُرالِيا : آسٹریلیا، بحرِ ہند اور بحرِ منجمد کے درمیان واقع برِّ صغیر .

•الإسْتِيج : الإسْتاج .

•أَسِدَ ـَ أَسَدًا : شیر جیسا ہونا (۲) شیر کو دیکھ کر ڈر جانا .

ـــ علیه : جری ہونا، جسارت کرنا .

آسَدَ بين الكلابِ مُؤَاسَدَةً : کتّوں کو باہم لڑانا، ایک کو دوسرے کے خلاف اُکسانا .

ـــ بينهم : پھوٹ ڈالنا، دشمنی کرانا، باہم لڑانا .

آسَدَ الكلبَ بالصَّيْدِ إيسادًا : کتّے کو شکار پر دوڑانا .

أَسَّدَ الكلبَ : کتّے کو شکار پر اکسانا، ورغلانا .

تَأَسَّدَ : شکار کے پیچھے دوڑنا .

اسْتَأْسَدَ : شیر کی طرح بہادر بننا، شیر ہو جانا

ـــ النبتُ : گھاس کا بڑھ جانا، گنجان ہونا .

ـــ علیه : جری ہونا، جسارت کرنا .

الأَسَدُ : شیر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج : آساد و أُسود و أُسْد و أُسُد (۲) آسمان کے ایک برج کا نام .

أَسَدَة، لَبُؤَة : شیرنی، شیر کی مادہ

داءُ الأَسَدِ : کوڑھ کی ایک قسم .

المَأْسَدَة : شیروں کا مسکن ج : مآسِد

•أَسَرَه ـِ أَسْرًا و إسارًا : قید کرنا، قیدی بنانا، روکنا .

أُسِرَ البولُ ـُ أَسْرًا : پیشاب رک جانا هو أَسِرٌ .

اسْتَأْسَرَه : قیدی بنانا .

ـــ له : قیدی بن جانا .

الإسارُ : قید، بندش (۲) تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج : أُسُرٌ .

الأَسْرُ : قید (۲) تخلیقی پختگی (شَدَّ اللهُ أَسْرَه) .

بِأَسْرِهِ : کل، سب، پورا (هذا الشيءُ لك بأسْرِه. جاءُوا بأَسْرِهم) .

الأُسْرُ و الأُسُرُ : احتباسِ بول، پیشاب رکنا .

الأُسْرَة : خاندان، کنبہ، فیملی (۲) برادری (۳) مضبوط زرہ ج : أُسَرٌ .

الأَسِير : قیدی، جنگی قیدی ج : أُسَرَاءُ، أَسَارَى، أُسَارَى .

•الأُسْرُبّ : سیسہ .

•أَسَّ بينهم ـُ أَسًّا : پھوٹ ڈالنا .

ـــ البناءَ : بنیاد رکھنا .

ـــ فلانًا : ناراض کرنا . هو آسّ .

أَسَّسَ البناءَ : بنیاد رکھنا، نیو ڈالنا .

الأَساس : بنیاد، اصل (۲) عمارت کی نیو (۳) ملت، مبنی ج : أُسُس و أساسات .

أساسِيٌّ : بنیادی، اصولی، بیسک .

حَجَرٌ أَساسِيٌّ : سنگِ بنیاد .

دُستورٌ أساسِيٌّ : دستورِ اساسی .

الأَسُّ و الإِسُّ و الأُسُّ : بنیاد (۲) قدامت .

الأُسُّ : بنیاد، جڑ . قلعه من أسِّه : جڑ سے اکھاڑ دیا (۲) نشان (۳) باقیماندہ راکھ (۴) دل ج : إساس و آساس .

التأسِیس: علم عروض کی اصطلاح میں وہ الف ساکن جس کے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے "اَلَا طَالَ هذا اللَّيْلُ و اخْضَلَّ جَانِبُهُ" میں "جانبہ" کا الف تاسیس ہے۔
(۲) بنیاد رکھنا، قائم کرنا۔ اَسْهُمُ تأسِيسٍ: کمپنی کے بنیادی حصے۔

التأسِیسِیّ: بنیادی۔ المَجْلِسُ التأسِیسِیُّ دستور ساز اسمبلی۔

المُؤَسِّس: بانی، قائم کنندہ۔

المُؤَسَّسَة: ادارہ، فاؤنڈیشن ج: مُؤَسَّسات

•الأُسْطُبَّة: روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے (مع)۔

•الإِسْطَبْل: اصطبل، گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ ج: اِسْطَبْلات (مع)

•الأَسْطُرلاب: اُصطرلاب، ایک آلہ جس سے ستاروں کی بلندی، مقام اور رفتار دریافت کرتے ہیں۔

•الأُسْطُقُسّ: اصل بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔

الأُسْطُقُسّات: عناصر اربعہ (پانی، ہوا، آگ، مٹی) (مع)۔

•الأُسْطُورَة: بے اصل کہانی، گھڑا ہوا افسانہ ج: اَسَاطِیر۔

•الأُسْطُول: سمندری جہازوں کا بیڑا (جنگی یا باربردار) ج: اَسَاطِیل۔

أُسْطُولٌ جَوِّيٌّ: ہوائی جہازوں کا بیڑا (مع)۔

•الأُسْطُوانَة: ستون، کھمبا (۲) گرامفون کا ریکارڈ، فونوگراف ریکارڈ ج: اَسَاطِین و اُسْطُوانات (مع)۔

الأَسَاطِین: (کسی علم وفن کے) نمایاں اور بڑے لوگ و: اُسْطُون (فارسی لفظ "اُستُون" کا معرب ہے)۔

اَسَاطِینُ الزَّمان: یکتائے روزگار شخصیتیں۔

•أَسِفَ علیه ـَ أَسَفًا: افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا۔

ـــ له: تکلیف محسوس کرنا، شرمندہ ہونا۔ هو آسِفٌ و أَسِفٌ و أَسِيفٌ۔

أنا آسِفٌ: مجھے افسوس ہے، میں شرمندہ ہوں، سوری۔

يُؤْسَفُ له: قابلِ افسوس۔

غَيْرَ مَأْسُوفٍ علیه: ناقابلِ افسوس۔

آسَفَه إيسافًا: متاسف اور شرمندہ کرنا، رنجیدہ کرنا۔

تَأَسَّفَ علیه: افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا، کفِ افسوس ملنا۔

ـــت يَدُه: ہاتھ پھٹنا۔

الأَسُوف: نرم دل، جلد رو پڑنے والا۔

الأَسِیف: مزدور، اجیر (۲) قیدی (۳) جو موٹا نہ ہو (۴) نرم دل، جلد یا بہت رونے والا۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کے بارے میں فرمایا "إنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ فَمَتَى مَا يَقُمْ مَقامَكَ يَغْلِبْهُ البُكاءُ"، ج: أُسَفاء۔

•الإِسْفانَاخ: پالک (الإِسْبانَاخ و السبانخ)

•الأَسْفَلْت: ڈامر، تارکول۔

•الإِسْفَنْج: اسپنج۔

•الإِسْفِيداج: دیکھئے (الاسبیداج)

•الإِسْفِين: چھینی، لوہے اور لکڑی کاٹنے کا اوزار (۲) میخ۔

دَقَّ بينهم إِسْفِينًا: ان میں تفرق پیدا کردی۔

•الإِسْقالَة: اونچی جگہوں پر چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسیاں اور لکڑیاں ج: أَسَاقِیل۔

•الأَسْقَرْبُوط: ایک بیماری جو خراب غذا کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔

•الأُسْقُفّ: بشپ، بڑا پادری، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (مع) ج: أَساقِفَة و أَساقِف

•الأُسْكُرُّجَة: طشتری، پرچ۔ دیکھئے (سکرجة)

•الإِسْكارِيَّة: کمل بائی، یرقان (ایک بیماری)

•الإِسْكاف: موچی، جفت ساز۔ دیکھئے (س ك ف)

•الإِسْكلة: دیکھئے (س ك ل)۔

•الإِسْكَمْلَة: اسٹول۔

•الإِسْكَنْدَرِيَّة: مصر کا مشہور شہر اور بندرگاہ

•إِسْكَنْدَرُونَة: شام کی ایک بندرگاہ۔

•الإِسْكِيم: راہب کا لباس (مع)۔

•الإِسْكِيمُو: قطب شمالی کے علاقہ میں رہنے والے۔

•أَسَلَ ـُ أَسَالَةً: چکنا اور ہموار ہونا، نرم ہونا، ستواں ہونا۔

خَدٌّ أَسِيلٌ: ستواں رخسار۔

أَسَّلَه تَأْسِيلًا: چکنا اور ہموار بنانا۔

ـــ الحَدِيدَ و نحوه: باریک کرنا، نوک تیز کرنا۔

ـــ السِّلاحَ: دھار رکھنا۔

مُؤَسَّل: دھاردار۔

تَأَسَّلَ أَبَاهُ: باپ کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنا (نیز دیکھئے: تَأَسَّنَ)۔

الأَسَل: ایک درخت جس کے نوک دار پتوں سے چٹائیاں اور رسیاں بنائی جاتی ہیں (۲) لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) چاقو نیزے وغیرہ کا دھار دار لوہا

الأَسَلَة: لمبی اور سیدھی شاخ (۲) نوک۔ کہتے ہیں: أَسَلَةُ النَّصْل، أَسَلَةُ اللِّسان، أَسَلَةُ الذِّراع۔

الأَسِیل: نرم، چکنا، ہموار، ستواں۔

•الأُسْلُوب: دیکھئے (س ل ب)۔

•الاسم: دیکھئے (س م و)۔

الأَسْمَنْت: سمنٹ۔

•اَسْمَنْجُون : ہلکا نیلا رنگ، آسمانی رنگ۔
اَسْمَنْجُونِيّ : آسمانی۔
•اَسَنَ الماءُ ـُ اَسْنًا و اُسُونًا : سڑ جانا، بدبودار ہونا۔
اَسِنَ الماءُ والهواءُ ـَ اَسَنًا : پانی اور ہوا کا خراب ہو جانا۔
ـــ فلانٌ : ہوا کی خرابی سے بے ہوش ہو جانا۔ هو آسِنٌ۔
آسَنَتْه الرَّائِحةُ المُنْتِنَةُ اِيسانًا : بدبودار کرنا۔
تَأَسَّنَ الماءُ : پانی کا خراب ہو جانا۔
ـــ عَهْدُ فلانٍ وَوُدُّه : کسی کا دور اچھا نہ ہونا، کسی کے تعلق میں تبدیلی آجانا
الآسِن : سڑا ہوا، بدبودار۔
الأَسِينَة : تسمہ جسے دوسرے کے ساتھ ملا کر گوندھا جائے ج : اُسُن و اَسائِن
•اَسَا بينهما ـُ اَسْوًا و اَسًا : صلح کرانا۔
ـــ الجُرْحَ و الشيءَ : ٹھیک کرنا۔
ـــ المرضَ و المريضَ : علاج کرنا۔
ـــ فلانا : غم دور کرنا، غم خواری کرنا۔
ـــ فلانا بفلانٍ : متبع بنانا، نقش قدم پر چلانا۔
•الأُسْوار : شہسوار، فوج کا کمانڈر ج : اَساوِرُ، اَساوِرَة (مع)
•اَسَى الجُرْحَ و المرضَ و المريضَ ـِ اَسْيًا : علاج کرنا، اچھا کرنا۔
اَسِيَ عليه و له ـَ اَسًا و اَسًى : رنجیدہ ہونا، غم کرنا۔ هو آسٍ و اَسِيٌّ و اَسْوان و اَسْيان۔
آسَاه (يُؤاسِيه و يُواسِيه) اِيساءً : رنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔
آسَى بينهما (يُؤاسِي و يُواسِي) مُؤاساةً و مُواساةً : برابری کرنا۔
ـــ فلانًا بمُصِيبَتِه : غم خواری کرنا، شریک غم ہونا، تسلی دینا۔

آسَى فلانًا بمالِه : اپنے مال میں سے دینا، اپنے مال میں برابر کا حصہ دینا۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخاكَ من آساكَ"۔
اَتَّسَى بينهما : صلح کرانا۔
ـــ فلانا بمصيبته تأسِيَةً و تَأْسَاءً : تسلی دینا، دلاسہ دینا۔
اِئْتَسَى به : نقش قدم پر چلنا۔
تَآسَوْا : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَأَسَّى به : نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا
الآسِي : معالج، جراح، طبیب ج : اُساةٌ و اِساءٌ۔
الآسِيَة : کھمبا، ستون (۲) مضبوط بنیاد والی عمارت ج : اَوَاسٍ۔
الأُسْوَة : نمونہ، قابل تقلید عمل (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
المَأْسَاة : ٹریجڈی، المیہ، ڈرامہ جس کا موضوع اور اسلوب بیان بہت بلند اور انجام المناک ہو (۲) المناک واقعہ، دردناک حادثہ ج : مآسٍ۔
•آسْيا و آسِيَا : براعظم ایشیا (جس میں دنیا کی تقریباً نصف آبادی رہتی ہے)۔
آسِيا الصُّغْرَى : ایشیائے کوچک۔
آسِيٌّ و آسِيَوِيٌّ : ایشیائی۔
•الأَسِيتُون : اڑنے والا بے رنگ سیال مادہ۔

ا ـــــ ش

•اَشَبَ الاشياءَ ـِ اَشْبًا : ملانا، غلط ملط کرنا، اکٹھا کرنا۔
ـــ فلانا بكذا ـُ اَشْبًا : عیب لگانا۔
اَشِبَ الشجرُ ـَ اَشَبًا : درخت کا انتہائی گھنا ہونا۔ هو اَشِبٌ۔
ـــ الامرُ بينهم : خراب ہونا۔
اَشِبَ مابيني و بينَه : میرا اس کا تعلق ختم ہو گیا۔

اَشَّبَه : خوب ملانا۔
ـــ بينهم : لڑائی کرانا۔
اِئْتَشَبُوا : جمع ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ مل جانا۔
تَأَشَّبَ : أَشِبَ۔
ـــ القومُ : اکٹھا ہونا، مل جانا۔ حدیث میں ہے "انَّ الرسولَ صلى الله عليه وسلم كان يَقْرَأُ "يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شيءٌ عَظِيمٌ" فَتَأَشَّبَ اَصْحَابُه اليه" جنگ حنین کے متعلق حضرت عباس سے منقول ہے "حَتَّى تَأَشَّبُوا حولَ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم"۔
الأُشابة : مخلوط گروہ، مختلف قسم کے ملے جلے لوگ۔ نابغہ ذبیانی کا شعر ہے :
وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ اذْ قيلَ قدغَزَتْ
قَبائِلُ من غَسَّانَ غَيْرُ اَشائِبِ
(۲) حرام کی آمیزش والی کمائی ج : اَشائِب
(۳) علم کیمیا میں دو دھاتوں سے مرکب مادہ
•اَشَرَ الخَشَبَةَ وغيرها ـُ اَشْرًا : لکڑی چیرنا۔
ـــ الأَسْنانَ : دانتوں کو تیز کرنا۔
اَشِرَ ـَ اَشَرًا : مست ہونا، مگن ہونا (۲) اترانا، مغرور ہونا۔ هو اَشِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ هو كَذّابٌ اَشِرٌ"۔ و هو اَشْران ج : اَشارَى و اَشْرَى۔
ـــ البرقُ : چمکنا۔
ـــ النباتُ : بڑھنا اور لہلہانا۔
اَشَّرَه تَأْشيرًا : چیرنا (۲) تیز کرنا۔
ثَغْرٌ مُؤَشَّر : دھاردار دانت۔
ـــ على الكتاب : نوٹ لکھنا۔
التَّأشِيرَة : ویزا۔
الأُشارَة : لکڑی کا برادہ۔

الإشارَة : دیکھئے (شور) .

الأَشَر : دانتوں کی دھار (پیدائشی یا مصنوعی)

الأُشَرَة : ٹڈی کی دُم کے سرے کی گرہ جس سے وہ کاٹتی ہے (۲) آرے کے دندانے

المِئشار : آلا، آری ج: مآشِیر .

• الإشراس : (رِسراس) سریش، چپکانے کا مادہ .

• أَشَّ ـُ أَشًّا و أَشَاشًا و أَشَاشَةً : ہشاش وچاق وچوبند ہونا .

—— ورقَ الشجرِ أشًّا : پتّوں پر ڈنڈا مارنا، ڈنڈے سے پتّے جھاڑنا .

الأَشّ : سوکھی روٹی .

• الإشفَي : موچی کی سُتاری ج: أشافِ

• تأشَّنَ : اُشنان (ایک گھاس) سے ہاتھ وغیرہ دھونا .

الأُشنان و الإشنان : کپڑا یا ہاتھ دھونے کی گھاس (۲) سوڈا، پوٹاش .

الأُشنَة : ایک قسم کی نبات جو چٹانوں اور پتھروں پر اگتی ہے ج: أُشَن .

ا ـــــ ص

• أَصَدَ البابَ ـِ أَصدًا و إِصادًا : بند کرنا .

آصَدَه إِيصادًا : بند کرنا، بمعنی أوصَدَه . قرآن پاک میں ہے "إنّها عليهم مُؤصَدَة" .

أَصَّدَ الثوبَ تأصيدًا : بے آستین قمیص تیار کرنا .

—— الجاريةَ : بے آستین چھوٹا کرتا پہنانا

الأُصدَة : بے آستین چھوٹا کرتا ج: أُصَد .

الإصدَة : لوگوں کی جماعت، اجتماع گاہ ج: إِصَد .

الأَصِيد : (الوصيد) صحن .

الأَصِيدَة : بے آستین کرتا (۲) جانوروں کا باڑا ج: أُصُد و أَصائِد .

المُؤصَد و المُؤصَّدَة : بے آستین کرتا .

• أَصَرَه ـِ أَصرًا : گرہ لگانا، باندھنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، قید کرنا .

ائتصرت الأرضُ : گھاس کا گھنا ہونا .

—— النَّبتُ : گنجان اور گھنا ہونا، زیادہ ہونا

—— القومُ : لوگوں کی تعداد زیادہ ہونا .

الآصِرَة : رشتہ، تعلق، بندھن (۲) تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے ج: أواصِر .

أواصِرُ الصَّداقة : دوستی کے رشتے

الإصار : بازوؤں کا تسمہ (۲) خیمہ کا کھونٹا ج: أُصُر و آصِرَة .

الإصْر : پختہ عہد - قرآن پاک میں ہے "قالَ أأقررتم و أخذتم على ذلكم إصري" (۲) بوجھ . قرآن پاک میں ہے "ربّنا و لا تحمل علينا إصرًا كما حملته على الذين من قبلنا" .

الأَصِير : لمبا اور گھنا - کہتے ہیں : نباتٌ أصِيرٌ و شعرٌ أصِيرٌ ج: أُصُر .

المَأصِر : نہر میں جہازوں کو اور سڑک پر سواریوں کو روکنے والی زنجیر یا پائپ وغیرہ (۲) چنگی خانہ، ٹول گیٹ ج: مآصِر .

• أَصَّت الناقةُ ـِ أَصًّا و أَصِيصًا : اونٹنی کے گوشت کا کسا ہوا ہونا . ھی أَصُوص ج: أُصُص و أَصائِص .

—— القومُ بعضُهم بعضًا أصًّا : دھکم دھکا ہونا .

—— الشيءَ : مستحکم کرنا، مضبوط کرنا .

أَصَّصَه تأصيصًا : مضبوط و پختہ کرنا .

ائتَصُّوا : لوگوں کا اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا، دھکم دھکا ہونا .

الأَصَّاص : گلے بنانے والا .

الأَصِيص : گملا ج: أصائِص و أُصُص .

الأَصِيصَة : ملے ہوئے بہت سے مکانات .

• الأُصطُبَّة : الأُسطُبَّة .

• الإصطَبْل : اصطبل . دیکھئے (الإسطَبْل)

• الإصطفلين : گاجر و: إصطفلينة (شاہِ روم کے نام حضرت معاویہؓ کے خط میں اس کا ذکر آیا ہے)

• الإصطِيل : نابینا .

• الأَصَف : ایک قسم کا پودا جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں .

• أَصَلَ الشيءَ ـُ أَصلًا : کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنا

أَصِلَ اللحمُ ـَ أَصَلًا : گوشت کا خراب ہو جانا .

أَصُلَ ـُ أَصالةً : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) خالص ہونا

—— الرأيُ : عمدہ ہونا، ٹھوس ہونا .

—— الاسلوبُ : طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا

—— النَّسَبُ : نسب کا بلند ہونا . ھو أصِيلٌ

آصَلَ إيصالًا : شام کے وقت میں داخل ہونا

أصَّلَ الشيءَ تأصيلًا : اصل اور بنیاد بنانا، مضبوط کرنا، استحکام عطا کرنا .

تأصَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا، جم جانا .

استأصَلَ الشيءُ : جڑ مضبوط ہونا .

—— الشيءَ : کسی چیز کی جڑ اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا

الأَصالَة : پختگی، رائے کی عمدگی (۲) اسلوب کی جدت، اچھوتا پن (۳) نسب کی بلندی وقدامت .

بالأصالةِ عن نفسي : خود، اپنے آپ، اپنی طرف سے .

الأَصْل : جڑ، بنیاد، اصل (۲) نسب، عالی نسبی (۳) نسخۂ اصلی، اصل مسوّدہ کتاب وغیرہ - جیسے (أَصلُ الحكم، أُصول الكتاب)

أصلًا : کبھی نہیں، ہرگز نہیں، بالکل نہیں (ما فعلتُه و لا أفعله أصلًا) .

الأَصْليّ : اصلی، مرکزی، بنیادی، خالص .

الأَصَلَة : چھوٹا مہلک سانپ .

الأُصول : قواعد و ضوابط، وہ اصول ومبادی جن سے احکام نکالے جائیں .

أُصُولِيٌّ: اصول وقواعد سے بحث کرنے والا۔
الأَصِيل: مضبوط، اچھوتا، بنیاد والا (۲) وقت شام ج: أُصُل و أُصْلان و آصال و أَصائِل۔
الأَصِيلة: مستقل سرمایہ (۲) کل، تمام۔
جاءُوا بِأَصِيلَتِهِم: وہ سب آئے۔
أَخَذَ الشيءَ بِأَصِيلَتِهِ: سب کا سب لے لیا۔

ا ــــ ض

•أَضَّتِ الأُنثى عند الوِلادة ـ إضاضًا: درد سے تڑپنا۔
أَضَّ الأمرُ فلانًا ـُ أَضًّا و إضاضًا: رنج وتکلیف پہنچانا، تھکا دینا۔
ـــ الشيءَ: توڑنا۔
آضَّ فلان مُؤاضَّةً: کسی چیز کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔
ائتَضَّ فلان: انتہائی تکلیف میں ہونا۔
ـــ إليه: مجبور ہونا (۲) پناہ لینا۔
ـــ الشيءَ: چاہنا، مانگنا۔
ـــ فلانًا: مارنا۔
الإضاض: سوزش، جلن (۲) پناہ، پناہ گاہ۔
الإضّ: اصل ج: إضاض۔
•أَضِمَ عليه ـَ أَضَمًا: دل میں کینہ رکھنا
ـــ به: بغض کی بنا پر تکلیف پہنچانا۔
•الإضاء: بید کا جنگل، جھاڑی (۲) خربوزہ کی فالیز۔
الأَضاةُ: جوہڑ ج: أَضَوات و أَضَيات

ا ــــ ط

•أَطَرَ الشيءَ ـُ أَطْرًا: فریم لگانا، چوکھٹے میں کرنا۔
ـــ العُودَ: موڑنا، دوہرا کرنا۔
أَطَّرَ الشيءَ تأطيرًا: أَطَرَهُ۔
انأَطَرَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَطَّرَ: ٹیڑھا ہونا، فریم کی طرح بن جانا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہونا
ـــ بالمكان: بند ہوجانا۔
الأَطِرة: رشتہ۔ بمعنی الآصِرة ج: أَواطِر۔
الإطار: فریم، چوکٹا، گھیرا (إطارُ الصُّورة و العَجَلة و الدفّ و الباب) (۲) لوگوں کا حلقہ (۳) انگور کی شاخیں جو ٹٹی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں ج: أُطُرٌ۔
إطارُ العَجَلة الخارجيّ: ٹائر۔
إطارُ الشَّفَة: ہونٹ اور مونچھ کے بیچ کا حصہ۔
الأَطْرُ (من القَوس): کمان کا موڑ۔
الأُطْرة: الإطار (۲) ناخن کے چاروں طرف کا گوشت ج: أُطَر و إطار۔
الأَطِير: گناہ، جرم (أَخَذَني بِأَطِيرِ غيري: مجھے دوسرے کے قصور میں پکڑ لیا)۔
المَأْطُورَة: کمان ج: مَآطِير۔
•الأَطْرَبُون: روم کا سردار یا فوجی کمانڈر (مع)
•أَطَّ ـِ أَطًّا و أَطِيطًا: آواز نکلنا، چرچرانا (۲) پیٹ وغیرہ کا بولنا (۳) اونٹ کا بولنا
•الإِطِلُ: کوکھ ج: آطال۔
الأَيْطَلُ: کوکھ ج: أَياطِل۔
•الأَطْلَس: جغرافیائی فوٹوؤں کا مجموعہ، نقشہ، اٹلس۔
•أَطَمَ ـِ أُطومًا: دل کی بات دل میں رکھنا
ـــ بِيَدِهِ أَطْمًا: ہاتھ پر منہ سے کاٹنا۔
ـــ على البَيْت: پردے چھوڑنا۔
أَطِمَ ـَ أَطَمًا: پیشاب یا پاخانہ بند ہوجانا۔
ـــ فلانٌ: ناراض ہونا (۲) دل کی بات دل میں رکھنا۔
آطَمَ البابَ إيطامًا: بند کرنا۔
ـــ فلانًا: ناراض کرنا۔
أَطَّمَ الهَودَجَ و نحوه تأطيمًا: کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
أَطَّمَ الأُطُمَ: گھر یا قلعہ کو بلند کرنا۔
تأَطَّمَ: دل میں رکھنا۔
ـــ على: زیادہ غصہ ہونا۔
ـــ الليلُ: تاریکی بڑھنا۔
ـــ السَّيلُ: سیلاب کا موجوں کے ساتھ آنا، موجیں بلند ہونا۔
ـــ النارُ: لپٹیں اٹھنا۔
ـــ البولُ أو البرازُ: پیشاب یا پاخانہ بند ہوجانا۔
الأُطام: پیشاب کی مکمل بندش۔
الأُطْم و الأُطُم: قلعہ، بلند مکان ج: آطام و أُطُوم۔
الأَطُوم: سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) خارپشت سیہی ج: أُطُم۔

ا ــــ غ

•أُغُسْطُس: ماہ اگست (آب)

ا ــــ ف

•أَفَخَه ـَ أَفْخًا: تالو پر مارنا۔
اليَأْفُوخ: تالو، بچہ کے سر کا نرم حصہ۔
•أَفِدَ ـَ أَفَدًا: قریب ہونا (أَفِدَ الحجُّ و أَفِدَ الترحُّل) (۲) جلدی کرنا۔
استأفَدَ: أَفِدَ۔
الأَفَد: وقت، مدت۔
•أَفَرَ ـِ أَفْرًا و أُفُورًا: چست ہونا (۲) اچھلتے ہوئے دوڑنا۔ هو أَفِرٌ و أَفّارٌ و مِئْفَر۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
ـــ الحيوانُ: محنت کے بعد موٹا ہوجانا
ـــ الخادمُ: خدمت کے لئے مستعد ہونا، چستی دکھانا۔
أَفِرَ ـَ أَفَرًا: چست ہونا، محنت کے بعد موٹا ہونا۔ هو أَفِرٌ و أَفْران۔
استأفَرَ: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔

الأُفْرَة : ہنگامہ، شور وغل (۲) مصیبت.
الأَفَّار : اچھا دوڑنے والا.
المُتَفِّر : چست و سرگرم خادم ج : مَآفِر.
•الإِفْرَنْجُ و الإِفْرَنْجَة : انگریز، یورپ کے لوگ و : إِفْرَنْجِيٌّ (مع).
بلادُ الإفرنج : یورپ.
•الإِفْرِيزُ : کنگورہ، کارنس (مع).
•إِفْرِيقِيَّة : براعظم افریقہ.
•أَفَّ ـُ أَفًّا : تکلیف یا بیچینی کی وجہ سے اُف اُف کہنا.
أَفَّاف، أَفُوف : بہت اُف کہنے والا.
أَفَّفَ تأْفِيفًا : اُف کہنا.
ــــ فلانا و به : تنگ آجانا.
تَأَفَّفَ به و منه : تنگ آجانا، اُف اُف کرنا
أُفٍّ : ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، اُف.
الأَفَّة : بزدل (۲) گندگی.
اليَأْفُوفُ : بزدل، بےعقل (۲) کڑوا کھانا (۳) تیتر کا بچہ ج : يَآفِيف.
•أَفَقَ ـِ أَفْقًا : جہاں میں گھومنا، دنیا کی سیر کرنا.
ــــ فلانا و عليه : فائق ہونا، برتری حاصل کرنا. هو آفِق و أَفَّاق (برائے مبالغہ)
أَفِقَ ـَ أَفَقًا : علم و سخاوت میں انتہا کو پہنچنا. هو أَفِقٌ و أَفِيق.
تَأَفَّقَ فلان بالقوم : مقیم ہونا، تھوڑی دیر ٹھیرنا.
الأَفِيقَة : کوکھ ج : أَوَافِق.
الأَفَّاق : جہاں گرد، سیاح (۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو.
الأُفُق : کنارہ، کنارۂ آسمان (جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے) (۲) دائرہ، دائرۂ معلومات ج : آفاق.
وَاسِعُ الأُفُق : وسیع المعلومات، وسیع النظر.

ضَيِّقُ الأُفُق : کم معلومات رکھنے والا، تنگ نظر.
تَوْسِيعُ الأُفُق : دائرہ وسیع کرنا.
جَوَّابُ آفاق : جہاں گرد. قرآن پاک میں ہے "سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِى الآفَاقِ وَ فِى أَنْفُسِهِمْ".
الأُفُق : الأُفُق.
الأُفُقِيّ : افق سے متعلق (۲) مسطح، چپٹا (۳) عرضًا پھیلا ہوا خط، دائیں سے بائیں کو جانے والا (۴) بےخانماں، دنیا کی خاک چھاننے والا.
الأَفِيق : کھال ج : أُفُق و آفِقَة.
•أَفَكَ فلان ـِ أَفْكًا و إِفْكًا و أُفُوكًا : جھوٹ بولنا، الزام تراشی کرنا
ــــ فلانًا أَفْكًا و إِفْكًا : کسی پر الزام لگانا (۲) دھوکہ دینا.
ــــ فلانًا عن الشيء أَفْكًا : ہٹانا، روکنا. قرآن پاک میں ہے "قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا".
ــــ الأَمرَ عن وَجهِه : صحیح رخ سے پھیر دینا، الٹا کر دینا.
أَفِكَ ـَ أَفْكًا و إِفْكًا : جھوٹ بولنا.
ــــ عنه : گمراہ ہونا، بھٹکنا. هو أَفِكٌ و أَفِيك.
آفَكَه إِيفاكًا : جھوٹ بولنے پر آمادہ کرنا.
أَفَّكَ : جھوٹ بولنا.
ــــ فلانًا : جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا.
ائْتَفَكَتِ الأرضُ : زمین پلٹ جانا.
ــــ الرِّيَاحُ : ہواؤں کا ہر چہار جانب سے چلنا.
ــــ القومُ : لوگوں کے حالات دگرگوں ہونا
تَأَفَّكَ : جھوٹ گھڑنا.
الأَفِيكَة : بڑا جھوٹ ج : أَفَائِك.
المُؤْتَفِكَاتُ : مختلف سمتوں سے چلنے والی ہوائیں (۲) قوم لوط کی بستیاں جنہیں

عذابِ الٰہی نے الٹ دیا تھا.
•أَفَلَ النَّجْمُ ـُ أَفْلًا و أُفُولًا : ستارہ چھپ جانا. هو آفِل ج : أُفَّل و أُفُول قرآن میں ہے "فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الآفِلِينَ".
ــــ المُرْضِعُ : دودھ پلانے والی کا دودھ ختم ہو جانا.
أَفِلَ ـَ أَفْلًا و أُفُولًا : أَفَلَ.
الأَفِيل : اونٹ یا بکری کا بچہ ج : إِفَالٌ و أَفَائِل.
•أَفَنَ الرجلُ ـِ أَفْنًا : کم عقل ہونا.
ــــ اللهُ فلانًا : عقل کمزور کرنا. هو مَأْفُون و أَفِين. کہاوت ہے : البِطْنَةُ تَأْفِنُ الفِطْنَةَ : توند عقل کم کر دیتی ہے
ــــ الناقةَ : اونٹنی کو بے وقت دوہنا.
أَفِنَ ـَ أَفْنًا و أَفَنًا : عقل کمزور ہونا. هو أَفِين.
ــــ الناقةُ ونحوها : دودھ کم ہونا. هي أَفِنَة.
أُفِنَ الطعامُ : کھانے کا بظاہر اچھا ہونا.
تَأَفَّنَ : خلافِ حقیقت کوئی عادت اختیار کرنا، چالاک بننا.
•أَفَنْدِي : مسٹر، جناب، صاحب (اعزازی لقب).
•الأَفْيُون : افیم.

ا ــــ ق

•أَقْتَه : وَقْتَه. دیکھئے (وقت).
•الأُقْحُوَان : بابونہ، گلِ بابونہ ج : أَقَاحٍ و أَقَاحِيّ.
•الأَقِطُ : پنیر.
•الأُقَّة : چار سو درہم یا ۱۲۴۸ گرام کی مقدار کا وزن ج : أُقَق.
•الإِقْلِيد : چابی ج : أَقَالِيد.
•الإِقْلِيم : ملک (۲) صوبہ (۳) حلاقہ، انتظامی یونٹ ج : أَقَالِيم (مع).

•الأُقْنُوم : جوہر، اصل، ذات ج: أقانيم (۲) عیسائیوں کے عقیدہ میں مقدس ذات، تین ذاتوں (خدا، خداوند مسیح، جبریل) میں سے ایک (مع)۔
•الأُقيانُس : بحراوقیانس جو تمام براعظموں کو محیط ہے۔

ا ـــــــ ک

•أكتوبر : آٹھواں رومی مہینہ (تشرين الأوّل)۔
•أكَدَ الشيءَ ـُ أكْدًا: مضبوط کرنا، پختہ کرنا۔ ھو اکید۔
آكَدَه إيكادًا: مضبوط و مستحکم کرنا۔
أكَّدَه تأكيدًا: مضبوط بنانا، پختہ کرنا، ثابت کرنا، توثیق کرنا۔
ـــ لَهُ: یقین دلانا، باور کرانا۔
تأكَّدَ: مضبوط و مستحکم ہونا، پختہ ہونا، یقینی ہونا، محقق ہونا۔
ـــ من شيءٍ: مطمئن ہونا، یقین کرنا۔
الإكادُ: پٹی ج: أكائد (نیز دیکھئے: وکد)
الأكيد: مضبوط، قابلِ اعتماد، یقینی، محقق۔
التأكيد: یقین دہانی۔
بالتأكيد: یقین کے ساتھ۔
المُؤَكَّد: مضبوط و پختہ، تاکیدی، یقینی (قولٌ مُؤَكَّد و يمينٌ مُؤَكَّدة)
•أكَرَ الأرضَ ـُ أكْرًا: زمین کو جوتنا اور بونا۔
ـــ النهرَ و نحوه: کھودنا، گہرا کھودنا
آكَرَه مُؤاكَرَةً: کسی کے ساتھ شرکت میں کھیتی کرنا، زمین کو بٹائی پر دینا۔
الأُكْرَة: گہرا گڑھا پانی اکٹھا کرنے کے لئے (۲) گیند۔
الأكّار: جتائی کرنے والا، کاشتکار ج: أكَرَة
الأكّارَة: نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ۔
•الأُكْسِجِين: آکسیجن۔

•الأُكْسِيد: آکسائڈ، آکسیجن کا ایک مرکب۔
•الإكْسِير: (قدما کے نزدیک) ادنی دھات کو سونے میں تبدیل کرنے والا مرکب (۲) آبِ حیات (۳) زود اثر دوا (مع)
•أكَّفَ الحمارَ و البغلَ تأكيفًا: پالان رکھنا، پالان باندھنا۔
ـــ الإكافَ: پالان بنانا۔
الإكافُ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر رکھا جانے والا پالان ج: أُكُفٌ۔
الأكّاف: پالان بنانے والا۔
•أكَّ اليومُ ـِ أكًّا و أكَّةً: گرم ہونا، حبس ہونا۔ ھو أكٌّ و أكيكٌ۔
ـــ فلان: اکتا جانا، تنگ آنا، بدمزاج ہونا
ائتكَّ اليومُ: أكَّ۔
ـــ الجمعُ: اکٹھا ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا
ـــ فلانٌ من الأمر: اکتا جانا، اُف اُف کرنا
•أكَلَ الطعامَ ـُ أكْلاً: کھانا۔
أكَلَتْهُ النارُ: فنا کرنا۔
أكَلَه السُّوسُ: کھوکھلا کرنا۔
أكَلَ عليه الدَّهْرُ و شَرِبَ: بہت پرانا ہونا، طویل العمر ہونا۔
ـــ مالَه أو حقَّه: کھا جانا، ہڑپ کر جانا۔ قرآنِ پاک میں ہے "ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل"۔
ـــ فلانًا أو لحمَه: غیبت کرنا۔
ـــ عمره: بوڑھا ہونا، دانت ٹوٹ جانا
ـــه رأسُه أو جلدُه أكْلَةً و أكالاً: کھجلی اٹھنا، کھجانا، کھجا کر چھیل دینا۔
أكَلَني موضع كذا من جسدي: فلاں جگہ کھجلی اٹھی۔
أكِلَ ـَ أكَلاً: بوسیدہ ہو جانا، گھن لگنا
ـــ أسنانُه: دانت ٹوٹ جانا۔
آكَلَ الشجرُ إيكالاً: پھل دینا، بارآور ہونا۔
ـــ بين القوم: ایک دوسرے کے خلاف لگائی بجھائی کرنا۔
آكَلَ فلانًا الشيءَ: کھلانا۔
آكَلَه مُؤاكَلَةً و إكالاً: کسی کے ساتھ کھانا، ہم نوالہ ہونا۔
أكَّلَ بين القوم: لگائی بجھائی کرنا۔
ـــ فلانًا الشيءَ: کھلانا (۲) قبضہ میں دینا (أكَّلْتُك فلانًا)۔
فلانٌ أكَّلَ مالي و شرَّبَه: اس نے میرا مال لوگوں کو کھلا پلا دیا۔
ـــ الماشيةَ: چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا
ائتكَلَ الشيءُ: پرانے پن سے بوسیدہ ہو جانا۔
ـــ النارُ: آگ کا تیز ہونا، بھڑک اٹھنا
تأكَّلَ الشيءُ: بوسیدہ ہو جانا (۲) خراب ہو جانا۔
ـــ رأسُه أو أسنانُه: خارش زدہ ہونا، کیڑا لگ جانا۔
استأكَلَ فلانٌ غيرَه: کسی کا مال کھا لینا
ـــ فلانًا الشيءَ: کسی شے کو چکھانے کے لئے کہنا۔
الائتِكال: کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والا تغیر۔
الأكِلَة: جلد کا زخم، عضو کو کھانے والی بیماری، کھجلی۔
الأكالُ: کھانے کی چیز، کھانا۔ کہتے ہیں: ماذقتُ عندَه أكالاً: میں نے اس کے یہاں کچھ نہیں کھایا۔
الأُكال: کھجانے کا زخم، خارش۔
الأكّال: بسیار خور۔ قرآن پاک میں ہے "سمّاعون للكذب أكّالون للسُّحت"۔
الأُكْل و الأُكُل: پھل۔ قرآن پاک میں جنت کے بارے میں آیا ہے "أُكُلُها دائمٌ و ظِلُّها" (۲) وسیع رزق ج: آكال۔

الاَكْلَة : ایک دفعہ کا کھانا، لقمہ۔ کہاوت ہے "رُبَّ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلَاتٍ" کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے (۲) خوراک، کھانا۔
الاُكَلَة : بسیار خور، بہت کھانے والا۔
الاَكِلَة : خارش، عضو کو ختم کردینے والی بیماری۔
الاَكُولَة : ذبح کے لئے فربہ کیا ہوا جانور ج: اَكَائِلُ۔
الاَكِيلُ : بسیار خور (۲) ہم نوالہ۔ شعر ہے:
إذا ماصَنَعْتِ الزَّادَ فَالْتَمِسِيْ له
اَكِيلاً فَاِنِّيْ لَسْتُ آكِلَهُ وَحْدِيْ
الاَكِيلَة : (شیر کا) شکار جس کا کچھ حصّہ کھالیا ہو
المِئْكَالُ : چمچہ ج: مَآكِيلُ۔
المِئْكَلَة : چھوٹا برتن جس میں تین آدمی کھائیں
المَأْكَلُ : کھائی جانے والی شے (۲) کمائی ج: مَآكِلُ
المَأْكَلَة : چارہ، کھانا ج: مَآكِلُ۔
المَأْكُولُ : کھانے کے قابل چیز، کھانا ج: مَأْكُولَات۔
المُؤَاكِل : شریکِ دسترخوان، ہم نوالہ۔
•الإِكْلِيل : دیکھئے (ك ل ل)
•استأكمَ المَوْضِعُ : بلند ہونا، ٹیلہ کی طرح ہونا۔
الأَكَمَة : ٹیلہ ج: أَكَمٌ و إِكَامٌ و آكَام۔
المَأْكِمُ و المَأْكَمُ : سرین ج: مَآكِم۔
المَأْكَمَة : سرین ج: مَآكِم۔
•الأُكْنَة : پرندہ کا گھونسلا ج: أُكَنٌ (نیز دیکھئے: و ك ن)۔
اَكُونِتِين : سُن کرنے والا مادہ، نشہ آور۔

ا ــــــ ل

•أَلْ : حرفِ تعریف جو نکرہ پر داخل ہو کر اسے معرفہ بنا دیتا ہے۔
(۲) کبھی فعلِ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور "قابلیت" کے معنی دیتا ہے جیسے اَلْيُؤْكَل (کھانے کے قابل) اليُذَاب (پگھل جانے والا)۔
(۳) لانافیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے اللَّانِهَايَة، اللَّاسِلْكِي۔
•أَلَا : حرفِ تنبیہ، جملہ کے شروع میں آتا ہے جیسے "أَلَا إِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ"
(۲) کبھی ہمزۂ استفہام اور لانافیہ سے مرکب ہو کر استعمال ہوتا ہے تو "تخصیص" کے معنی دیتا ہے جیسے أَلَا تَتُوبُ وَتَرْتَدُّ عَنْ غَيِّكَ۔
•إِلَى : حرفِ جر برائے غایت۔ جیسے "ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ" "سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى"۔
إِلَيْكَ عَنِّيْ : میرے پاس سے دور ہو۔
إِلَيْكَ هٰذَا : یہ لو۔
•أُولَى، أُولَاءِ، أُولٰئِكَ : اسم اشارہ برائے جمع، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے۔
•الأُلَى : جمع ہے "الَّذِيْنَ" کے معنی میں۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔
•أُولَات : والیاں۔ بمعنی "ذوات" جیسے "وَاِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" (ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔ واحد کے لئے "ذات" استعمال ہوتا ہے)
•أُولُو : بمعنی ذَوُوْ : والے، اصحاب۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جیسے "أُولُو عِلْمٍ" واحد کے لئے "ذُو" استعمال ہوتا ہے۔
•أَلَبَ القومُ ـُ أَلْبًا : لوگوں کا اکٹھا ہونا
ـــ السَّمَاءُ : آسمان کا مسلسل برسنا۔
هِيَ أَلُوب۔
أَلَبَ الزرعُ أو النَّخْلُ : شاخ نکلنا۔
ـــ الجرحُ : زخم کا اوپر سے ٹھیک ہونا۔
ـــ القومُ اليه : لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔
ـــ القومَ وغيرَهم : اکٹھا کرنا۔
ـــ عليه الناسَ : کسی کے خلاف بھڑکانا، اکسانا۔
أَلِبَ الجُرْحُ ـَ أَلَبًا : زخم کا اوپر سے ٹھیک ہو جانا۔
أَلَّبَ القومَ تأليبًا : جمع کرنا۔
ـــ بينهم : تعلقات خراب کرنا، دشمنی کرانا
ـــ عليه الناسَ : اکسانا، ابھارنا۔
تَأَلَّبُوا : جمع ہونا۔
عليه : کسی کے خلاف متحد ہونا۔
الأَلْبُ : کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ کہتے ہیں: هُمْ عَلَيْهِ أَلْبٌ وَاحِدٌ : وہ سب اس کے خلاف متحد ہیں۔
الْبٌ أَلُوبٌ : مجمع کثیر (۲) خواہش نفس، میلان (۳) گرمی اور پیاس کی شدت (۴) بخار کی شدت۔
الإِلْبُ : کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ۔
الأُلْبَة : قحط، بھکمری۔
الأَلُوب : چست، مستعد۔
المِئْلَب : تیز، چست ج: مَآلِبُ۔
•أَلَتَ الشيءَ ـِ أَلْتًا : کم کرنا۔
ـــ فلانا و عليه : حیثیت گھٹانا، تنقیص کرنا۔
ـــ فلانا عن قَصْدِهٖ : باز رکھنا۔
ـــ فلانًا حقَّه و من حقِّه : کمی کرنا، حق مارنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ"
ـــ فلانا يمينًا : کسی سے اپنے لئے حلف

اٹھوانا یا گواہی دلوانا ۔
آلَتَ فلاناً حقَّه أو عمله إيلاتاً: کمی کرنا ۔
الأُلْتَة : معمولی عطیہ (۲) جھوٹی قسم ۔
•ألَسَه ــِـ ألْساً: دھوکہ دینا، غبن کرنا، چوری کرنا۔
أُلِسَ فلانٌ ألْساً: عقل خراب ہونا ۔ هو مأْلُوس ۔
آلَسَه مُؤالَسَةً : دھوکہ دینا، خیانت کرنا۔ هو لا يُؤالِسُ و لا يُدالِسُ : وہ دھوکہ دھڑی نہیں کرتا
تَألَّسَ: دکھی ہونا ۔
ـــ المَدِينَ : مقروض کا ٹال مٹول کرنا
الألُوس: تھوڑا کھانا ۔
•ألَفَه ــِـ ألْفاً: ایک ہزار دینا ۔
ألِفَه ــَـ إلْفاً و ألْفاً و إلافاً: مانوس ہونا، عادی ہونا، پسند کرنا ۔ هو آلِفٌ (ج: أُلاَّف) و ألِيفٌ (ج: أُلَفاء و ألائِف) کہاوت ہے "هو آلَفُ من كَلْبٍ" وہ کُتے سے بھی زیادہ مانوس ہونے والا ہے ۔
أوالِفُ الطَّيْرِ: پالتو پرندے ۔
آلَفَ الجمعُ إيلافاً: ایک ہزار ہوجانا ۔
ـــ الجمعَ : ایک ہزار کرنا ۔
ـــ الشيءَ : مانوس ہونا ۔
ـــ فلاناً: کسی کو مانوس بنالینا ۔
آلَفَه مُؤالَفَةً: کسی کے ساتھ ایک ہزار کا معاملہ کرنا، ایک ہزار کی شرط لگانا ۔
ألَّفَ فلانٌ: ہزار پتی ہونا (هو من المُؤَلِّفِين: وہ ہزار پتی ہے)۔
ـــ بينهما : ملانا، دلوں کو جوڑنا ۔
ـــ الكتابَ : تصنیف کرنا ۔
ـــ العددَ : ایک ہزار کردینا ۔
ـــ قلبَه : مائل کرنا، رجھانا، اپنی طرف کرنا
ـــ فلاناً: مانوس بنانا، عادی بنانا ۔

ألَّفَ الشيءَ : جوڑنا، یکجا کرنا ۔
ـــ الحيوانَ : سدھانا ۔
ائْتَلَفَ الناسُ : لوگوں کا متحد ہونا، جڑنا ۔
تألَّفَ: ألَّفَ کا لازم (۲) مرکب ہونا، متحد ہونا، جڑجانا ۔
ـــ فلاناً : مانوس کرنا، تالیفِ قلب کرنا
الإلافُ: عہد و پیمان، پروانۂ راہ داری
الألْفُ: ہزار ۔
ألْفٌ مُؤَلَّفٌ : مکمل ہزار ج: آلاف و أُلُوف ۔
الألْفِيّ: ہزار سالہ ۔
الإلْفُ : مالوف، مانوس ج: آلاف ۔ هي إلْفٌ و إلْفَة ۔
الألِفُ : الف، حروفِ ہجا کا پہلا حرف (۲) مالوف، مانوس ج: آلاف ۔
الأُلْفَة : محبت و اتفاق، انسیت، دوستی، تعلق ۔
الألُوف : بہت محبت و تعلق رکھنے والا ج: أُلُفٌ ۔ هي ألُوفٌ ایضاً ج: ألائِف ۔
الألِيف :حرفِ الف (۲) مانوس، پالتو، سدھایا ہوا ۔
المألَف : مانوس جگہ ج: مآلِف ۔
المألُوف : مانوس، مستعمل، رائج، مروّج ۔
غير مألُوف : نامانوس جس کی عادت نہ ہو، غیر مروّج ۔
المُؤَلَّف: کتاب، تصنیف ۔
المُؤَلِّف : مصنف ۔
•ألَقَ البرقُ ــِـ ألِيقاً: چمکنا، روشن ہونا ۔
ـــ ألْقاً و إلاقاً: بجلی چمکنا اور بارش نہ آنا ۔ هو آلِقٌ و ألاّق ۔
ـــ فلانٌ ألْقاً: جھوٹ بولنا ۔
أُلِقَ فلان ألْقاً و ألاقاً : دیوانہ ہونا۔

هو مألُوق ۔
ائْتَلَقَ البرقُ : بجلی چمکنا ۔
تألَّقَ البرقُ : بجلی چمکنا ۔
ـــ المرأةُ : عورت کا سنگار کرنا (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا ۔
الإلاقُ : وہ بجلی جس کے پیچھے بارش نہ ہو۔
رَجُلٌ إلاقٌ : جھوٹا، دھوکہ باز، طوطا چشم ۔
الألاقُ: دیوانگی ۔
الإلْقُ: بہت جھوٹا اور بد اخلاق (۲) بھیڑیا ۔
الإلْقَة : جھوٹی اور بد اخلاق عورت (۲) بیباک عورت (۳) بھیڑیا کی مادہ ج: إلَقٌ ۔
الأُلْقَة : بجلی، چمک ۔
الألَّقُ : بلا بارش بجلی ۔
الأوْلَقُ : دیوانگی (۲) دیوانہ (۳) بے وقوف (نیز دیکھئے : ولق) ۔
المِئْلَق : دیوانہ، بے وقوف ج: مآلِق ۔
•ألَكَ بين القوم ــِـ ألْكاً و أُلُوكاً: قاصد بننا ۔
ـــ فلاناً ألْكاً: کسی کو پیغام پہنچانا ۔
ألِكْنِي إلى فلان بِرِسالةٍ أو رِسالةً: فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ ۔
ـــ الفرسُ اللِّجامَ : گھوڑے کا منھ سے لگام چبانا ۔
استألَكَ إليه مألُكَةً : پیغام پہنچانا، کسی کے پاس پیغام لے کر جانا ۔
الألُوك : پیغام (۲) پیغام رساں (۳) چبانے کی چیز، چیونگم ۔
الألُوكَة : پیغام ج: ألائِك ۔
المألُك و المألَكَة و المألُكَة: پیغام ج: مآلِك ۔
المَلأك : فرشتہ (اس کی اصل مألك ہے جو ألوكة سے مشتق ہے ۔ تخفیف کے لئے مَلَك کردیا گیا) ج: مَلائِك و مَلائِكَة ۔

•الإِلكترون : الیکٹرون، برقیہ۔
•أَلَّ في سَيْرِه ـ أَلًّا : لپک کر چلنا۔
— اللونُ : رنگ نکھرنا، چمکنا۔
— فلانٌ ـ أَلًّا و أَلَلًا و أَلِيلًا: آہ بھرنا، آہ وزاری کرنا، بلند آواز سے دعا کرنا (۲) درد کی وجہ سے چیخنا، کراہنا۔
— الفرسُ: گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔
— الصَّقْرُ: شکرہ کا شکار نہ کرنا۔
— عليه : حملہ کرنا۔
— فلانًا : دھتکارنا (۲) برچھی سے مارنا۔
— الثوب : کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا۔
أَلِلَ السِّقاءُ و نحوه ـ أَلَلًا: خراب ہونا، بدبو ہو جانا۔
— أَسْنَانُه : دانت خراب ہو جانا۔
أَلَّلَهُ تأليلًا : دھار رکھنا، نوک تیز کرنا۔
ائتلَّ ائتلالًا : کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا۔
تَأَلَّلَ : نوک تیز ہونا، دھاردار ہونا۔
الإِلُّ : عہد، پیمان، قرآن پاک میں ہے "لا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً" (۲) رشتہ (۳) بغض و عداوت (۴) بہترین اصل یا خاندان (۵) اچھی دھات۔
الأَلَلُ: چھری کا پھلکا۔
الأَلَّةُ : برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ وزاری ج: آلٌّ و إِلالٌ۔
الإِلَّةُ : رشتہ، قرابت ج: إِلَلٌ۔
الأَلِيلُ : بخار زدہ آدمی کی بے چینی اور تڑپاہٹ (۲) گم شدگی اولاد (۳) رونے کی آواز، کراہ۔
الأَلِيلَةُ : گم شدگی اولاد (۲) مویشی جس کی چراگاہ دور ہو۔
المِئَلُّ : سینگ جو پیٹ میں مارا جائے۔
رَجُلٌ مِئَلٌّ : لوگوں کی عزت و آبرو کے پیچھے پڑنے والا۔

•أَلَّا : کیوں نہیں (هَلَّا کی طرح حرفِ تحضیض ہے جو کسی کام پر ابھارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے أَلَّا تُكْرِمُ وَالِدَيْكَ)۔
إِلَّا : (حرفِ استثنا) سوائے، مگر (كُلُّ شيءٍ يَنْقُصُ بالإِنْفاقِ إِلَّا العِلْمَ)۔
•أَلِمَ ـ أَلَمًا : درد ہونا، تکلیف میں ہونا۔
هو أَلِمٌ : اسے تکلیف ہے۔
أَلِمَ بَطْنًا : اس کے پیٹ میں درد ہے۔ (تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)۔
آلَمَه إِيلامًا : تکلیف دینا، دکھی کرنا۔
هو مُؤْلِمٌ و أَلِيمٌ۔
تَأَلَّمَ : تکلیف اور درد محسوس کرنا۔
— له : کسی کے ساتھ دردمندی کرنا، کسی کے دکھ سے دکھی ہونا۔
الأَلَمُ : تکلیف، درد، دکھ (جسمانی ہو یا روحانی) ج: آلامٌ۔
الأَلِيمُ : دردناک، تکلیف دہ۔
الأَلُومَةُ : دنائت، خست۔
المُتَأَلِّمُ : دکھی، دردمند۔
•الأَلْماس : ہیرا، ایک قیمتی جواہر (د)۔
•الأَلُمِنْيُوم : المونیم، سفید ہلکی دھات۔
•أَلَهَ فلانٌ ـ إِلاهَةً و أُلُوهَةً و أُلُوهِيَّةً : عبادت کرنا۔
— فلانًا أَلْهًا : پناہ دینا۔
أَلِهَ فلانٌ ـ إِلاهَةً و أُلُوهَةً و أُلُوهِيَّةً : پوجنا، عبادت کرنا۔
— أَلَهًا : حیران ہونا، سرگرداں ہونا۔
— اليه : پناہ لینا۔
— عليه : کسی کے لئے بہت گھبرانا، جزع فزع کرنا۔
— بالمكان : مقیم ہونا۔
أَلَّهَهُ تأليهًا : معبود بنانا، خدا کا درجہ دینا۔

تَأَلَّهَ : عبادت گزار ہونا (۲) خدا بننا، خدائی کا دعویٰ کرنا۔
اسْتَأْلَهَ : الٰہ سے مشابہ ہونا۔
الإِلٰهُ : خدا، معبود ج: آلِهَةٌ۔
الإِلٰهِيّات : خدا کی ذات و صفات سے متعلق علوم، تھیالوجی۔
الإِلاهَةُ : آفتاب (۲) بڑا سانپ۔
الأَلِيهَةُ : آفتاب۔
التأليه : کائنات کے ایک منتظم یعنی خدا کے وجود کا اعتراف۔
اللّٰهُ : ذاتِ واجب الوجود، معبودِ حقیقی کا نام (اس کی اصل إِلٰهٌ ہے جس پر الف لام داخل ہے۔ بعد میں ہمزہ کو حذف کر کے دونوں لاموں کو ادغام کر دیا گیا)۔
اللّٰهُمَّ : اے اللہ۔ بمعنی يا اللّٰه۔
— إِلَّا أن يكون كذا : شاید باید، بہت کم (مستثنٰی کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے لئے)۔
— نَعَمْ : ایسا یقیناً ہے (مجیب کے جواب کے تیقن کو بتانے کے لئے)۔
•أَلَا ـ أَلْوًا و أُلُوًّا و أُلِيًّا: کوشش کرنا (۲) سست و کمزور ہونا (۳) کوتاہی کرنا۔
لَمْ يَأْلُ جُهْدًا : اس نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔
— الشيءَ أَلْوًا : قادر ہونا (۲) چھوڑنا۔
— فلانًا الشيءَ : دینا۔
أَلِيَ ـ أَلْيًا و أَلًى: بڑے سرین والا ہونا هو آلْيَانُ، و هي أَلْيَاء، هو آلٍ و آلَى، و هي أَلْيَاءُ ج: أُلْيٌ۔
آلَى إِيلاءً : قسم کھانا۔ (آلى عليه ومنه)
— على نَفْسِه : عہد کرنا۔
أَلَّى : بمعنی أَلَا۔
— الشيءَ : قابو پانا۔
ائتلى : قسم کھانا۔

تَأَلَّى: کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
الإِلَى و الأَلَى: نعمت ج: آلاء۔
الأَلَا و الأَلَاءُ: ایک کڑوا درخت۔
الأَلَّاء: چربی فروش۔
الأَلْوُ: نعمت ج: آلاء۔
الإِلْوَة و الأُلْوَة: قسم۔
الأَلُوَة: قسم (۲) ایک تیر پھینکنے کی مسافت (تخمیناً ۴۰ گز سے ۱۰۰ گز تک)۔
الأَلُوَّة: عود، اگر کی لکڑی (۲) ایک تیر پھینکنے کے بقدر جگہ۔
الأُلُوَّة: عود، اگربتی۔
الإِلَى و الأَلَى: نعمت ج: آلاءٌ۔
الأَلْيَة: سُرین، سُرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی یا پیر کا ابھرا ہوا گوشت ج: أَلَايَا۔
الأَلِيُّ: بہت قسمیں کھانے والا۔
الأَلِيَّة: قسم (۲) کوتاہی ج: أَلَايَا۔
المِئْلَاة: عورتوں کا رومال جو بوقت نوحہ ہاتھ میں لیتی ہیں (۲) حائضہ عورت کا خرقہ ج: مَآلٍ۔
• إِلَى: تک، طرف (۲) نزدیک، برابر۔
إِلَى أَنْ: حتی کہ، نوبت بایں جا رسید، جب تک کہ۔
إِلَى مَتَى: کب تک۔
إِلَيْكَ: تمہارے لئے، تمہاری جانب، تمہارے نام۔
إِلَيْكَ هٰذَا: یہ لو، پیشِ خدمت ہے۔
إِلَيْكَ عَنِّي: میرے پاس سے دور رہو۔

ا ــــــ م

• أَمْ: حرف عطف۔ یہ ہمزۂ استفہام کے بعد معادلہ یعنی برابری کے لئے آتا ہے اور دو میں سے ایک کی تعیین مطلوب ہوتی ہے۔ جیسے "أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ"۔
(۲) کبھی بَلْ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے "هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ"۔
(۳) لغتِ یمن میں الف لام کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے "لَيْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِيَامُ فِي امْسَفَرِ" (لَيْسَ مِنَ البِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ)۔
• أَمَا: حرفِ آغاز جیسے "أَمَا وَاللهِ مَا فَعَلْتَ هٰذَا" اردو میں کوئی ترجمہ نہ ہوگا۔ یہ اکثر قسم کے بعد آتا ہے (۲) برائے عرض، جیسے أَمَا تَأْكُلُ مَعَنَا؟ آپ ہمارے ساتھ نہیں کھائیں گے، یعنی کھا لیجئے (۳) بمعنی حَقًّا (واقعی) جیسے أَمَا أَنْتَ مُصِيبٌ: واقعی تم ٹھیک کہتے ہو۔
• أَمَتَه ـِ أَمْتًا: تخمینہ لگانا۔
ـــ فلانًا: کسی کو عیب لگانا۔
أَمَّتَ فلانًا بِشَرٍّ: بدی کا الزام لگانا۔
الأَمْتُ: بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب و فراز (۴) کمزوری (۵) شک (۶) عیب (۷) کجی ج: إِمَاتٌ و أُمُوتٌ۔
• أَمَجَ ـِ أَمْجًا: بہت تیز چلنا۔
أَمِجَ ـَ أَمَجًا: گرمی لگنا، پیاس لگنا۔
ـــ الصَّيْفُ: سخت گرمی پڑنا۔
• أَمَحَ الجُرْحُ ـِ أَمَحَانًا: زخم میں تکلیف ہونا، زخم میں تکلیف کے ساتھ حرکت ہونا۔
• أَمِدَ عليه ـَ أَمَدًا: ناراض ہونا۔
أَمَّدَه تَأْمِيدًا: مدت متعین کرنا، مدت بیان کرنا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کو بالکل خالی کر دینا
تَأَمَّدَ: انتہا یا وقت معلوم ہونا۔
الآمِدُ و الآمِدَةُ: سامان سے لدا ہوا جہاز یا کشتی ج: أَوَامِدُ۔
الأَمَدُ: حد، منتہا، مدت ج: آماد۔
ضَرَبَ له أَمَدًا: مدت متعین کرنا
بَعِيدُ الآماد: بلند مقاصد والا۔
• أَمَرَ عليهم ـُ أَمْرًا و إِمَارَةً و إِمْرَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
ـــ فلانًا كذا و بكذا، أَمْرًا و إِمَارَةً و آمِرَةً: حکم دینا۔
أَمَرْتُه أَمْرِي: مجھے جو حکم دینا تھا دے دیا۔ جو کرنا تھا کر دیا۔
ـــ فلانًا: کسی کام کا مشورہ دینا۔
ـــ اللهُ القومَ: لوگوں کی نسل اور مویشی میں اضافہ کرنا۔
مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ: بہت بچوں والی گھوڑی
أَمِرَ عليهم ـَ أَمْرًا و إِمَارَةً: امیر یا حاکم بننا۔
ـــ الشيءُ أَمَرًا و أَمْرَةً و أَمَارَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هو أَمِرٌ کہتے ہیں "قَلَّ بَنُو فلان بعد ما أَمِرُوا"
ـــ فلان: مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ سخت و سنگین ہونا۔ حدیثِ ہرقل میں ہے "لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابنِ أَبِي كَبْشَةَ"۔
أَمُرَ عليهم ـُ أَمَارَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
آمَرَ اللهُ القومَ إِيمَارًا: نسل بڑھانا، مویشیوں میں اضافہ کرنا۔
آمَرَ فلانًا في الأَمْرِ مُؤَامَرَةً: مشورہ کرنا۔
أَمَّرَ فلانٌ أَمَارَةً: علامت یا نشان لگانا
ـــ فلانًا: امیر مقرر کرنا، حاکم بنانا۔
ـــ الشيءَ: نشان لگا کر حد بندی کرنا۔
ـــ السِّنَانَ: نیزہ کو تیز کرنا۔
ائْتَمَرَ: حکم ماننا (أَمَرْتُه فَائْتَمَرَ)۔
ـــ القومُ: باہم مشورہ کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔

ائتمر بالشیٔ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
ـــ بفلان: کسی کے خلاف سازش کرنا، ایذا رسانی کے لئے مشورہ کرنا۔
ـــ فلان برأیه: من مانی کرنا، خودرائے ہونا۔
ـــ لفلان: کسی کا حکم ماننا، تعمیل کرنا۔
ـــ فلان رأیه: دل سے پوچھنا، اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
تآمروا: باہم مشورہ کرنا۔
ـــ علیه: سازش کرنا۔
استأمره: حکم لینا (۲) مشورہ کرنا، مشورہ لینا۔
الاستئمارة: ایک دفعہ کی مشورہ طلبی (۲) سادہ فارم جس کی خانہ پری کی جائے ج: استئمارات۔
الأمارة: علامت، نشان (۲) وقت، وقتِ مقرر۔
الإمارة: منصبِ حاکم، امارت (۲) حکومت، ریاست، اسٹیٹ ج: إمارات۔
الأمر: حکم، فرمان، آرڈر، وارنٹ، مطالبہ قرآن پاک میں ہے "وقُضِيَ الأمرُ"، ج: أوامر (۲) حال، مبہم شے (۳) حادثہ، واقعہ ج: أمور۔
أولو الأمر: سرداران، حکام، اصحاب حل وعقد، علماء۔
أمر الوفاء أو الأداء: ادائگی قرض کا عدالتی حکم۔
الإمر: أمرٌ إمرٌ: عجیب اور برا کام۔ قرآن میں ہے "لقد جئتَ شیئًا إمرًا"۔
الأمَر: ما فی الدارِ أمَرٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الإمرة: (الإمارة) حکومت۔
الأمَرة: زیادتی، بڑھوتری، برکت (ألقی اللهُ فی مالك الأمَرة: خدا تمہارے مال میں برکت دے) (۲) علامت ج: أمَر

الإمّر و الإمّرة: (کمزوری طبع کی بنا پر) ہر ایک کی بات ماننے والا م: إمّرة۔
الأمیر: امیر، حاکم (۲) شاہزادہ، شاہی گھرانے کا فرد ج: أمراء (۳) مشورہ کرنے والا۔
أمیر المؤمنین: خلیفۃ المسلمین کا لقب۔
أمیر الآی: کرنل، فوج کی ایک رجمنٹ کا اعلا افسر۔
أمیر اللواء: بریگیڈیر جنرل۔
أمیر البحر: افسر بحریہ، افسر جہازات۔
أمیرة: شاہزادی۔
الأمیریّة: ریاست، حدودِ مملکت۔
أمیریّ: شاہی، ریاستی، سرکاری۔
التأمور و التامور: کوٹھڑی، کیبن (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس، قلب (جیسے اجعل هذا الأمر فی تأمورك) (۶) خون (۷) شراب ج: تآمیر۔
ما فی البئر تأمورٌ: کنویں میں پانی نہیں ہے۔
ما فی الدار تأمورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
التأمورة و التامورة: کوٹھری (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب ج: تآمیر۔
التؤمریّ: انسان (ما رأیت تؤمریًّا أحسن من هذا)۔
التؤمور: راہ نما علامت ج: تآمیر۔
ما بالدار تؤمورٌ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
المؤتمر: مجلس مشاورت، کانفرنس ج: مؤتمرات۔
مؤتمر وطنیّ: نیشنل کانفرنس۔
مؤتمر السلام: امن کانفرنس، صلح کانفرنس۔

المئتمر: مشورہ۔
المأمور: سرکاری افسر یا ملازم (۲) محکوم، پابند، ماتحت، مکلف۔
مأمور البولیس: سپرنٹنڈنٹ پولیس، افسر پولیس۔
المأموریّة: مہم، ڈیوٹی (۲) تحصیل (۳) کارپردازی۔
•أمریكة الجنوبیّة: جنوبی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أمریكة الشمالیّة: شمالی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أمریكیّ: امریکہ کا باشندہ۔
•أمس: کل گذشتہ، ماضی ج: أموس و آمس و آماس۔
أمس الأوّل: پرسوں گذشتہ۔
قبل الأمس: پرسوں گذشتہ۔
•أمشیر: چھٹا قبطی مہینہ۔
•أمض ـ أمضًا: عزم کرنا (۲) زبان سے غیر مطلوب بات نکلنا۔ هو أمِضٌ۔
•تأمّع: ہر ایک کی رائے ماننے والا بن جانا۔
الإمّع: ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا، کسی بات پر نہ جمنے والا، ضعیف الرائے (۲) مقلد (۳) طفیلی (کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں تار کا اضافہ کرتے ہیں)۔
•أمق العین: ناک کی طرف کا گوشۂ چشم ج: آماق (نیز دیکھئے: مؤق)۔
•أمله ـ أملًا و أملًا و إملًا: امید رکھنا، امید کرنا۔
أمّله تأمیلًا: امید رکھنا (۲) امید دلانا۔
تأمّل: توقف کرنا، تامل کرنا۔
ـــ الشیٔ و فیه: غور و فکر کرنا، بار بار سوچنا۔
الآمل: امیدوار (۲) مددگار ج: أملة۔
الأمل: امید، توقع، مشکل الحصول آرزو ج: آمال۔

المَأمَل : امید ج: مَآمِل ۔
المُؤمِّل : امیدوار ۔
المُؤَمَّل : دوڑ کے دس گھوڑوں میں سے آٹھواں ۔
المأمُول: جس کی امید ہو، متوقع ۔
•أَمَّتِ المَرأَۃُ ـُ أُمُومَۃً : ماں بننا۔
ــــ وَلَدًا: کسی لڑکے کی ماں بن جانا (یعنی ماں کی طرح اسے پالنا)
ــــ فلانًا أَمًّا: بیچ سر پر مارنا (أَمَمْتُه بالعَصا) هو مَأمُوم و أَمِيم
ــــ الشيءَ و إليه أَمًّا: قصد کرنا، رُخ کرنا (خَرَجُوا يَؤُمُّونَ البلدَ)۔
ــــ فلان أمرًا حسنًا: اچھے کام کا ارادہ کرنا۔
ــــ القومَ و بهم أَمًّا و إِمامًا و إِمامَةً: نماز پڑھانا، امامت کرنا (۲) قیادت کرنا، آگے آگے ہونا۔
أَمَّتِ المرأۃُ ـُ أُمومَۃً : ماں بننا۔
أَمَّمَه تأميمًا: قصد کرنا (۲) قومیانا، نیشنلائز کرنا، کسی چیز کو قوم کی ملکیت قرار دینا۔
ائْتَمَّ به : اقتدا کرنا ۔
ــــ الشيءَ : قصد کرنا ۔
تَأَمَّمَ به : اقتدا کرنا۔
ــــ بالتُّراب : تیمّم کرنا۔
ــــ امرأۃً : ماں بنا لینا۔
ــــ الشيءَ : قصد کرنا (۲) قصدًا کرنا۔
اسْتَأَمَّ امرأۃً : ماں بنانا۔
الآمَّۃ : سر کا زخم ج: أَوَامّ ۔
أَمامَ: سامنے، موجودگی میں۔
أَمامِيّ: سامنے کا، سامنے والا۔
إلى الأَمام : آگے، سامنے کی طرف۔
أَمامَكَ : (اسم فعل) سامنے نظر رکھو، دیکھ کر چلو۔
الإِمام : امام، قائد، پیشوا، سربراہ، خلیفۃ المسلمین (۲) فوج کا کمانڈر (۳) قرآن (یا لوحِ محفوظ) قرآن پاک میں ہے "وكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ" (۴) مسافروں کا راہبر، گائڈ (۵) اونٹوں کو ہنکانے والا (۶) مدرسہ میں روزانہ کا پڑھا ہوا سبق (حَفِظَ الصَّبِيُّ إِمامَه) (۷) وسیع اور سیدھا راستہ (۸) معمار کا سوت یا لکڑی جس سے سیدھ دیکھی جائے (قَوَّمَ البناءَ على الإمام) (۹) مثال، نمونہ (۱۰) اشیا اور ان کی صفات کا پیمانہ ج: أَئِمَّۃ ۔
الإِمامَۃ : منصبِ امامت (۲) سربراہی (مسلمانوں کی)۔
الإِمامِيَّۃ : امام یا امامت سے متعلق (۲) شیعوں کا ایک فرقہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے
الأَمّ : مقدمۃ الجیش کا پرچم۔
الأُمّ : ماں، دادی (۲) جڑ، اصل ج: أُمّات و أُمَّہات (۳) معدنیات ڈھالنے کا سانچہ۔
لا أُمَّ لَكَ : تیری ماں مرے۔ مذمت کے موقع پر (۲) کمبخت تو نے کمال کر دیا مدح اور تعجب کے لئے۔
أُمُّ القرآن : سورۂ فاتحہ۔
أُمُّ الكِتاب : لوحِ محفوظ ۔
أُمُّ النُّجوم : ستاروں کی کہکشاں۔
أُمُّ الطريق : بڑا راستہ۔
أُمُّ المَثْوى : گھر کی منتظمہ۔
أُمُّ القُرى : مکہ مکرمہ، ہر وہ شہر جو آس پاس کی آبادیوں کا مرکز ہو۔
أُمُّ الرأس : گدّی، دماغ۔
أُمُّ الدِّماغ : باریک جھلّی جس میں بھیجا لپٹا ہوا ہوتا ہے (بَلَغَتِ الشَّجَّۃُ أُمَّ الدِّماغ: چوٹ اندر تک پہنچ گئی)۔
أُمُّ الخَبائِث : شراب۔
أُمُّ قَشْعَمٍ : موت۔
أُمُّ القِرى : آگ۔
أُمُّ الصِّبْيان : ایک بیماری جس سے بچے بیہوش ہو جاتے ہیں۔
الأَمَم : مقابل (۲) قرب، نزدیکی۔ مِن أَمَمٍ : قریب سے (۳) معمولی چیز جو آسانی سے حاصل ہو جائے (ما طَلَبْتَ إلّا شيئًا أَمَمًا) (۴) واضح امر (۵) درمیانی، معتدل۔
الأُمَّۃ : والدہ (۲) قوم، عوام (۳) نسل (۴) تمام خصائلِ حمیدہ کا جامع انسان۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا" (۵) مذہب۔ قرآن میں ہے "إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ" (۶) طریقہ، مشرب (۷) وقت، مدت۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ" (۸) قد و قامت (۹) کلبہ ج: أُمَم۔
مَجْلِسُ الأُمَّۃ : قومی اسمبلی، پارلیمنٹ
الأُمَمُ المُتَّحِدَۃ : اقوام متحدہ۔
أُمَمِيّ : بین الاقوامی، انٹرنیشنل۔
الإِمَّۃ : امامت (۲) امام کی ہیئت (۳) نعمت
الأُمُومَۃ : ماں کی صفت، مادریت (۲) وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت حاصل ہوتی ہے۔
الأُمِّيّ : ناخواندہ، ان پڑھ (۲) اُجڈ، لٹھ بند۔
الأُمِّيَّۃ : بے پڑھی لکھی (۲) جہالت، ناخواندگی
الأَمِيم : گدّی پر چوٹ کھانے کی وجہ سے بڑبڑانے والا (۲) خوش قامت۔
الأُمَيْمَۃ : أُمّ کی تصغیر (۲) لوہار کی ہتھوڑی۔
المِئَمّ : راہبر (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا اونٹ۔
•أَمّا : (حرفِ شرط و تفصیل و تاکید) لیکن، رہا یہ کہ،

.... تو، جہاں تک اس کا تعلق ہے۔ قرآن پاک میں ہے "كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ . فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ - وَ اَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"۔

•إِمَّا : (۱) برائے تفصیل جیسے "إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ إِمَّا كَفُورًا" (۲) برائے تخییر یعنی دو میں سے ایک کا اختیار دینے کے لئے جیسے "إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا" (۳) برائے اباحت: چاہے، خواہ۔ جیسے "تَعَلَّمْ إِمَّا رِيَاضَةً وَ إِمَّا أَدَبًا" (۴) برائے شک۔ جیسے "جَاءَنِي إِمَّا مُحَمَّدٌ وَ إِمَّا عَلِيٌّ" میرے پاس محمد آیا یا علی آیا (۵) برائے ابہام جیسے "وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِم"۔

•أَمِنَ ـَ أَمْنًا و أَمَانًا و أَمَانَةً و أَمْنًا و إِمْنًا و أَمَنَةً : مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔ هو آمِنٌ و أَمِنٌ و أَمِين.

ـــ البَلَدُ: ملک میں امن و امان ہونا۔

ـــ الشرَّ و منه : محفوظ رہنا، محفوظ ہونا

ـــ فلانًا على كذا : کسی پر اعتماد کرنا، امانت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے "هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ"۔

أَمُنَ ـُ أَمَانَةً : امین ہونا، دیانت دار ہونا

آمَنَ إِيمانًا : امن میں ہونا۔

ـــ فلانًا : امن دینا، بے خوف کرنا۔

ـــ به : یقین کرنا، تصدیق کرنا، ایمان لانا، مان لینا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا"۔

أَمَّنَ على دُعَائِه : آمین کہنا۔

ـــ فلانًا : امان دینا، پناہ دینا، بے خوف کرنا، اطمینان دلانا۔

أَمَّنَ فلانًا على الشيء : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا۔

ـــ على حَيَاتِه أو دَارِه : زندگی یا گھر وغیرہ کا بیمہ کرنا، یعنی مقررہ مال کی مقدار کو قسط وار ادا کرنا اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدارِ مال حاصل کرنا۔

اِئْتَمَنَ فلانًا : اعتماد کرنا (۲) امان دینا۔

ـــ فلانًا على الشيء : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا، امین بنانا۔

اِسْتَأْمَنَ إليه : پناہ چاہنا، حمایت چاہنا

ـــ فلانًا : امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا، امین سمجھنا۔

الأَمَانَة : دیانت داری، راست بازی (۲) امانت، نذرِ امانت۔

الأَمَانَةُ العَامَّةُ : سکریٹریٹ، سکریٹری کا دفتر، جماعت کا صدر دفتر۔

الأَمَنَة و الأُمَنَة : ہر ایک پر بھروسہ کرنے والا، ہر آدمی کی بات مان لینے والا۔

الأُمْنَة : جس پر ہر آدمی ہر معاملہ میں اعتماد کرتا ہو۔

الأَمُون : بے خطر سواری ج: أُمُنٌ۔

آمِينَ : بمعنی آمِينَ (ایسا ہی ہو، دعا قبول کر)۔

الأَمِينُ : دیانت دار، قابلِ اعتماد (۲) محفوظ، بے ضرر (۳) محافظ، نگراں، سکریٹری ج: أُمَنَاء۔

أَمِينُ الصُّنْدُوق : خزانچی، کیشیر، تحویلدار۔

أَمِينٌ على المَال : خزانچی۔

أَمِينُ المَكْتَبَة و على المكتبة : لائبریرین، ناظم کتب خانہ۔

الأَمِينُ العَامُّ : جنرل سکریٹری، ناظمِ عمومی۔

البَلَدُ الأَمِين : مکہ معظمہ۔

غَيْرُ أَمِينٍ : خائن، ناقابلِ اعتماد۔

الإِيمَانُ : یقین، اعتماد (۲) (شرعًا) دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار۔

التَّأْمِينُ : بیمہ، دو فریق کے درمیان ایک معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا قسط وار کچھ رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدارِ مال لیتا ہے (۲) ضمانت ج: تَأْمِينَات۔

تأمِينٌ مَالِيٌّ : ضمانتِ مال، نقد ضمانت

تأمِينٌ على الحَيَاة : لائف انشورنس، زندگی کا بیمہ۔

شَرِكَةُ التأمين : بیمہ کمپنی۔

المَأْمَن : امن کی جگہ، محفوظ و مامون مقام

المُؤْمِن : ایمان لانے والا، تصدیق کنندہ۔

المُؤَمِّن : بیمہ کرانے والا۔

المُؤْتَمَنُ : معتمد علیہ، قابلِ اعتماد۔

المَأْمُون : محفوظ، معتمد علیہ۔

المُسْتَأْمِن : طالبِ امان۔

المُسْتَأْمَن : جس سے امان لی جائے (۲) جس کے پاس بیمہ کرایا جائے۔

•أَمَهَ إليه في كذا و كذا ـِ أَمْهًا : کسی سے کسی معاملہ میں عہد و پیمان کرنا۔

أَمِهَ ـَ أَمَهًا : بھول جانا، سہو ہو جانا۔

أُمِهَ : چیچک میں مبتلا ہونا (۲) بدحواس ہو جانا۔

ـــ الغَنَمُ : بکری کو چیچک نکلنا۔

تَأَمَّهَ امرأةً : ماں بنا لینا۔

الأُمَهُ : چیچک۔

الأَمِيهَة : بکری کی چیچک۔

•أَمُتِ المرأةُ ـُ أُمُوَّةً : باندی بننا۔

ـــ الهِرَّةُ أُمَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا

أَمِيَتِ المرأةُ ـَ أُمُوَّةً : باندی ہو جانا،

باندی بنا۔

اَمُوَتِ المرأةُ ـُـ اُمُوَّةً : باندی بنا۔

اَمَّى المرأةَ تأمیةً : باندی بنا دینا۔

تَأَمَّتِ المرأةُ : باندی بنا (کانَتْ حُرَّةً فَتَأَمَّتْ)۔

ــــ فلان آمَةً : باندی بنانا، باندی رکھنا

اِسْتَأْمَى آمَةً : باندی بنالینا، باندی رکھنا

الاَمَةُ : باندی (۲) بندی (یا آمَـةَ اللّٰه: اے خدا کی بندی) ج: اِمَاءٌ و آمٍ۔

اُمَیَّةُ : آمَـةٌ کی تصغیر۔ چھوٹی سی باندی۔

بَنُو اُمَیَّةَ : قریش کا ایک خاندان جو اُمیّہ بن عبد شمس کی طرف منسوب ہے۔

اُمَوِیٌّ و اَمَوِیٌّ : خاندانِ بنوامیہ کا فرد۔

ا ـــــــ ن

• اَنْ : مصدریہ بمعنی (کہ)۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے جیسے "وَاَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ" فعلِ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو کوئی اثر نہیں کرتا جیسے "ما عَابَنِی اَنْ سَبَقَنِی الجُهَّالُ"۔

(۲) کبھی اَنَّ کا مخفف ہوتا ہے جیسے "عَلِمَ اَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَى"۔

(۳) تفسیریہ بمعنی اَیْ۔ جیسے "فَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ"۔

(۴) زائدہ برائے تاکید۔ جیسے "فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقَاهُ على وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا"۔

• اِنْ : (۱) حرفِ شرط بمعنی: اگر۔ دو فعل پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتا ہے جیسے "اِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَاقَدْ سَلَفَ" کبھی کبھی لَا نافیہ کے ساتھ مل کر بھی آتا ہے جیسے "اِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰه"

(۲) برائے نفی۔ جیسے "اِنِ الْكَافِرُونَ اِلَّا فِي غُرُورٍ"۔

(۳) اِنَّ کا مخفف۔ جیسے "وَاِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ من الاَرْضِ"

(۴) زائدہ۔ جیسے "مَا اِنْ اَتَيْتُ بِشَيْءٍ اَنْتَ تَكْرَهُهُ"۔

• أَنَا : ضمیر منفصل برائے واحد متکلم : میں (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔

الاَنَانِيَة : خود غرضی، انانیت، تکبر، خودسری۔

اَنَانِيٌّ : خودسر۔

• أَنَاضُول ـ أَنَاطُول : ایشیائے کوچک، بحر متوسط کا مشرقی علاقہ جو ترکی حکومت کے زیر اقتدار ہے۔

• الأَنَام : مخلوقِ خدا۔

• الأَنَانَاس : اناناس، ایک پھل۔

• اَنَّبَه تأنیبًا : جھڑکنا، ڈانٹنا، سخت ملامت کرنا (۲) واپس کرنا، لوٹانا۔

الاَنَاب : مشک، مشک جیسا عطر۔

• الاَنَبُ : بینگن و: اَنَبَة۔

الاُنْبُوب و الأُنْبُوبَة : دونوں ٹخنوں کے بیچ کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنے کی پوری، نلکی، پائپ ج: اَنَابِيب (نیز دیکھئے : نَبَّ)۔

• الاَنْبَج : آم کا درخت، آم (مع)۔

• الاِنْبِيق : بھبکا، عرق کشید کرنے کا آلہ (مع)

• أَنَتَ ـِ أَنِيتًا : کراہنا۔

ــــ فلانًا اَنْتًا : حسد کرنا۔

ــــ الشیءَ : تخمینہ کرنا۔ هو مَأْنُوت و أَنِيت۔

الاَنِيت : کراہ، آہ و زاری۔

أَنْتَ : تو (ضمیر منفصل برائے واحد مذکر حاضر)

اَنْتِ : تو (ضمیر منفصل برائے واحد مؤنث حاضر)

اَنْتُمْ : تم سب (ضمیر منفصل برائے جمع مذکر حاضر)

اَنْتُمَا : تم دونوں (برائے تثنیہ حاضر، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

اَنْتُنَّ : تم سب (برائے جمع مؤنث حاضر)۔

• اَنُثَ ـُ اُنُوثَةً و اَنَاثَةً : نرم ہونا هو اَنِيثٌ۔

آنَثَتِ الحَامِلُ اِينَاثًا : بچی جننا هي مُؤْنِث۔

اَنَّثَ فی الأمر : نرمی برتنا۔

ــــ الكلمةَ : علامتِ تانیث لگانا۔

تَأَنَّثَ : مؤنث بننا (۲) مخنّث بننا (۳) نرم پڑنا (تَأَنَّثَ له فی الاَمْرِ) (۴) عورت بننا، عورت سے مشابہت اختیار کرنا۔

الاُنْثَى : مادہ۔ امرأةٌ اُنْثَى : کامل نسوانیت والی عورت ج: اِنَاثٌ و اَنَاثَى۔

الاُنُوثَة : نسوانیت (اُنْثَوِيّ : نسوانی، زنانہ)

الاُنْثَيَان : خصیتین (۲) دونوں کان۔

الاَنِيث : نرم (۲) مخنّث۔

المِئْنَاث : کثرت سے مادہ اولاد جننے والی رَجُلٌ مِئْنَاثٌ بھی کہتے ہیں (۲) نرم و شاداب زمین ج: مَآنِيث۔

المُؤَنَّث (من الرجال) : زنخا، مخنّث (۲) ایک زنانہ خوشبو۔

• الاِنْجَاص : (الاِجَّاص) آلو بخارا۔

• الاَنْجَر : جہاز کا لنگر (مع)۔

• الاِنْجِيل : حضرت عیسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب الٰہی ج: اَنَاجِيل (مع) (انجیل یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں)۔

• اَنَحَ ـِ اَنْحًا و اَنِيحًا و اُنُوحًا : کراہنا (۲) کسی کے مانگنے پر بخل کی وجہ سے کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) کار خیر میں پیچھے رہنا۔ هو آنِح و اَنَّاح و اَنُوح۔

• اَنَسَ به و إِلَيْه ـِ اُنْسًا : مانوس ہونا، سکون محسوس کرنا، محبت ہونا۔ لِي بِفلان اُنْسٌ : مجھے فلاں سے محبت و انسیت ہے (۲) خوش ہونا۔

أَنِسَ بِهِ وَ إِلَيْهِ ـَ أَنَسًا وَ أَنَسَةً: مانوس ہونا، دل لگنا، لگاؤ ہونا (۲) خوش ہونا هو أَنِسٌ.
أَنُسَ بِهِ ـُ أُنْسًا: مانوس ہونا۔ هو أَنِيسٌ.
آنَسَ فلانًا إِينَاسًا: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا، دل بہلانا۔ هو مُؤْنِسٌ و أَنِيسٌ.
ـــ الشيءَ: محسوس کرنا (آنَسْتُ منه فَزَعًا) (۲) دیکھنا (آنَسْتُ نارًا)۔
ـــ الصوتَ: سننا۔
ـــ الأمْرَ: جاننا، مطلع ہونا (آنَسْتُ منه رُشْدًا: مجھے اس کے اندر خیر نظر آئی)۔
آنَسَه مُؤَانَسَةً: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا۔ هو مُؤَانِسٌ۔
أَنَّسَه تأنِيسًا: مانوس بنانا (۲) دیکھنا۔
تآنَسَا: باہم مانوس ہونا۔
تَأَنَّسَ به: مانوس ہونا۔
ـــ البازيُّ: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا
ـــ له: دھیان دینا، غور سے سننا۔
استأنَسَ وبه و إليه: مانوس ہونا۔
ـــ الوحشيُّ: درندہ کا انسانی آہٹ محسوس کرنا۔
ـــ له: کان کھڑے کرنا، دھیان سے سننا۔
ـــ الزائرُ: ملاقاتی کا اجازت چاہنا۔
ـــ الشيءَ: کسی شے کو دیکھنا۔
الآنِسَة: مس، غیر شادی شدہ لڑکی (۲) نوجوان، نیک دل، خوش کلام اور قابلِ اُنس لڑکی جس کا قرب بھلا لگے ج: أَوَانِس۔
الأُنُسُ: عورتوں کی بات چیت، عشقیہ باتیں
الإِنْس: انسان۔ ضد: الجنّ (۲) مخلص دوست۔ هو ابنُ إِنْسِه: وہ اس کا خاص الخاص دوست ہے ج: آناس
الأَنَس: لوگوں کی بڑی جماعت (۲) انسان۔

الإِنْسَانُ: انسان ج: أَنَاسِيّ (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان، مثالی انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی وجہ سے عام انسان سے فائق و برتر ہوتا ہے۔
إِنْسَانُ العَيْنِ: پتلی۔
ـــ السَّيْفِ و السَّهْمِ: دھار۔
الإِنْسَانِيَّة: غیر حیوانی صفات کا مجموعہ (ضد: بہیمیت، درندگی) (۲) انسانیت؛ نوع انسانی۔
الإِنْسِيّ: إِنْسٌ کا واحد (۲) إِنْسٌ کی طرف نسبت: انسانی (۳) ہر شے کی بائیں جانب ج: أَنَاسِيّ۔
الأَنُوس: الآنِسَة (۲) پالتو کتا ج: أُنُسٌ
الأَنِيس: مانوس (۲) انسیت بخشنے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے اُنس حاصل ہو (هو أَنِيسِي) (۴) مرغ۔
الأَنِيسَة: أَنِيس کی مؤنث (۲) آگ۔
الأَنِيسُون: دیکھئے (آنِسُون)
المُؤْنِسَات: ہتھیار۔
المأنُوس: قابلِ اُنس۔
•الأَنْسُولِين: انسولین۔
•الأَنْشُوجَة: چھوٹی مچھلی (د)
•أَنَضَ اللَّحْمُ ـِ أَنِيضًا: گوشت کا خراب ہو جانا
أَنُضَ اللحمُ ـُ أَنَاضَةً: گوشت کا نہ گلنا۔ هو أَنِيضٌ۔
آنَضَ اللحمَ إِينَاضًا: گوشت کو نہ گلانا۔
أَنِيض: نیم پختہ گوشت جو اچھی طرح نہ گلا ہو۔
•أَنَفَ فلانًا ـُ أَنْفًا: کسی کی ناک پر مارنا۔
ـــ الماءُ فلانًا: پانی کا ناک تک پہنچنا
ـــت الماشيةُ: جانور کا گھاس پر ناک مارنا۔

أَنِفَ البعيرُ ـَ أَنَفًا: اونٹ کی ناک میں نکیل سے درد ہونا۔ هو أَنِفٌ و آنِفٌ
ـــ منه أَنَفًا و أَنَفَةً: ناک چڑھانا، تکبر کرنا، نفرت کرنا۔
ـــ الحاملُ: حاملہ عورت کو کھانے کی اشتہا نہ ہونا۔
ـــ المسافرُ: صبح یا ابتدائے شب میں سفر کرنا۔
ـــ الشيءَ و منه: ناپسند کرنا، خودداری کا مظاہرہ کرنا۔
أُنِفَ: ناک میں تکلیف ہونا۔ هو مأنوف۔
آنَفَه إِينافًا: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متنفر کرنا، مغرور بنانا۔
ـــ أَمْرَه: کسی کام میں عجلت کرنا۔
أَنَّفَ الشيءَ: دھار رکھنا (نَصْلٌ مُؤَنَّفٌ: دھاردار پھل)۔
ـــ فلانًا: متنفر کرنا، مغرور بنانا۔
ائْتَنَفَه: آغاز کرنا (۲) سامنا کرنا۔
تأنَّفَ: دھاردار ہو جانا (۲) متنفر ہونا، مغرور ہونا۔
استأنَفَ الشيءَ: از سرِ نو کرنا۔
ـــ الحُكْمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا۔
الاستئناف: اپیل، مرافعہ۔
استئناف الدعوى: مقدمہ کو بڑی عدالت میں نظرثانی کے لئے لے جانا۔
عَرِيضَةُ الاستيناف: درخواست اپیل۔
مَحْكَمَةُ الاستيناف: اپیل کورٹ، عدالت مرافعہ۔
الآنِف: ماضی قریب۔
آنِفًا: قریب ہی میں، ابھی ابھی۔
مَذْكُورٌ آنِفًا: جس کا ابھی ذکر ہوا۔
الآنِفَة: ہر شے کا اول حصہ (مَضَتْ آنِفَةُ الشباب)۔
الأُنَافِيّ: بڑی ناک والا۔
الأَنْفُ: ناک (۲) اول حصہ، کنارہ ج: آنُف و

آناف و آنُف .

حَمِیَ اَنْفُہ : سخت غضبناک ہونا، لال پیلا ہونا .

شَمَخَ بِأَنْفِہ : تکبر کرنا .

رَغِمَ اَنْفُہ : ذلیل و رسوا ہونا .

مَاتَ حَتْفَ اَنْفِہ : اپنی موت مرنا .

ھو یَتْبَعُ اَنْفَہ : خوشبو سونگھ کر اس کے پیچھے چلنا - کہاوت ہے "اَنْفُكَ مِنْكَ وَ اِنْ كَانَ اَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے چاہے کٹی ہوئی ہو .

اَنْفُ الجَبَل : پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ .

— القوم : قوم کا سردار .

الأُنُف : جدید، تازہ (۲) جسے ابھی استعمال نہ کیا گیا ہو .

الاَنَفَة : خودداری، غیرت، بڑائی .

الاَنُوف : بہت خوددار، بڑی ناک (عزت) والا (۲) خوشبودار، ناک والی عورت ج : اُنُف .

الاَنِیف : نرم لوہا (۲) وہ جگہ جہاں سب سے پہلے پیداوار اُگے .

الاَنِیفَة : جس زمین کی پیداوار جلد اُگ آئے

المِئْنَاف : اپنے مویشی کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے اول حصہ میں سفر کرنے والا .

المُسْتَأْنِف : اپیل کنندہ (۲) از سر نو کرنیوالا .

مُسْتَأْنِفًا : ابتدا سے، آئندہ سے .

•الاِنْفِلُوَنْزَا : انفلوئنزا .

•اَنِقَ ـَ اَنَقًا و اَنَاقَةً : خوش نما ہونا، خوش منظر ہونا، مرتب و آراستہ ہونا .

— فلان : خوش ہونا .

— بہ و لہ : پسند آنا، پسند کرنا . ھو اَنِقٌ .

— الشیءَ : پسند کرنا، چاہنا .

آنَقَہ الشیءُ اِینَاقًا : پسند آنا . ھو مُؤْنِقٌ و اَنِیقٌ .

آنَقَ الشیءَ : خوش نما بنانا .

اَنَّقَ الشیءَ تأْنِیقًا : خوش نما بنانا .

— الشیءُ فلانًا : پسند آنا، بھانا .

تَأَنَّقَ : خوش نما ہونا .

— فیہ : خوش نمائی پیدا کرنا، سلیقہ دکھانا، فنکاری دکھانا .

— فی العمل : سلیقہ سے کرنا، احتیاط و دانشمندی سے انجام دینا .

— فی اللُّبْس و الأَكْل : نفاست پسند ہونا، خوش پوش و خوش خوراک ہونا .

— الروضةَ و فیھا : پسند کرنا، حسین مناظر سے لطف اندوز ہونا .

الاَنَاقَة : حُسن، نزاکت، سلیقہ، دل فریبی

الاَنُوق : عُقاب (ایک پرندہ) .

الاَنِق و الاَنِیق : خوش نما، پسندیدہ، مرتب و باسلیقہ .

•الاَنْقَلِیس : سانپ کی شکل کی ایک مچھلی، بام ماہی .

•اَنَكَ ـُ اُنُكًا : بڑا اور موٹا ہونا .

الآنُك : سیسہ و : آنُكَة .

•الاَنْكَلِیس : الاَنْقَلِیس .

•الاَنَام : مخلوق . دیکھئے (آنام) .

•الاُنْمُوذَج : نمونہ، ماڈل، طرز ج : نَمَاذِج (مع) .

•أَنَّ : کہ . حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ہمیشہ درمیانِ کلام میں آتا ہے . یہ اپنے مابعد کو مصدرِ مؤوّل بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے اور اپنے مابعد کے ساتھ فاعل، مفعول اور مجرور بن جاتا ہے . جیسے "قُلْ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الجِنِّ" .

•اِنَّ : بلاشبہ، بے شک . حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام میں آتا ہے . جیسے "اِنَّ رَبِّی لَغَفُورٌ رَحِیمٌ" .

•أَنَّ المریضُ ـِ اَنًّا و اَنِینًا و اُنَانًا و اَنَّةً و تَأْنَانًا : آہ بھرنا، کراہنا .

— القوسُ و نحوھا : آواز نکلنا، زن زن کرنا .

اَنَّنَہ : رضامند کرنا، منانا .

تَأَنَّنَہ : رضامند کرنا، منانا .

الأُنَن : کبوتر کی شکل کا ایک کالا پرندہ (اس کی چونچ اور پیر سرخ ہوتے ہیں اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے) .

الاَنَّان : بہت کراہنے والا، آہ آہ کرنے والا

الاَنَّة : ایک آہ، کراہ، آہ و زاری کی آواز (۲) مڑا ہوا لوہا جس سے ڈول نکالا جائے

الاُنَنَة : بہت کراہنے والا، بہت گلہ و شکوہ کرنے والا .

المَئِنَّة : (۱) کسی چیز کی جگہ (۲) اہل، لائق . ھو مَئِنَّةٌ للخَیْر .

•أَنَّی : (۱) برائے شرط بمعنی : جہاں . جیسے أَنَّی تَذْهَبْ اَذْهَبْ .

(۲) برائے استفہام بمعنی : کہاں سے، کب، کیسے . جیسے : "اَنَّی لَكِ ھٰذا" یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا . اَنَّی جِئْتَ : تم کب آئے "اَنَّی یُحْیِی ھٰذِہِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِھَا" خدا اس کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟

•أَنَی ـِ أَنْیًا و اِنًی و أَنَاةً : قریب ہونا، وقت آجانا . اَنَی لَكَ اَنْ تَفْعَلَ . اَلَمْ یَأْنِ لكَ أن تفعل) (۲) تیار ہونا، پک جانا .

اِنْتَظَرَ اِنَی الطَّعام : کھانے کے تیار ہونے کا انتظار کرنا . قرآن پاک میں ہے "غَیْرَ نَاظِرِینَ اِنَاہُ" (۳) ٹھہرنا، توقف کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا .

— الشائِلُ : سیّال شے کا انتہائی گرم ہوجانا

أَنَى الشيءُ أُنِيًّا: سست ہونا، لیٹ ہونا۔
أَنِيَ ـَ أَنيًا و إِنًى: توقف کرنا، آہستہ کرنا (۲) دیر کرنا، لیٹ ہونا۔ ھو آنٍ۔
آنَاهُ إِيناءً: مؤخر کرنا، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا (لا تُؤْنِ فُرصَتَكَ)
أَنَّى تأنيةً: سست ہونا، لیٹ ہونا، مؤخر ہونا۔
ـــ فيه: کوتاہی کرنا، کاہلی کرنا۔
ـــ الشيءَ: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
تَأَنَّى: توقف کرنا، آہستہ روی اختیار کرنا (۲) سست ہونا۔
ـــ فلانًا: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
اِسْتَأْنَى في الأمر: آہستگی اختیار کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا، دیر کرنا۔
ـــ به: مہلت دینا، ڈھیل دینا (استأنى به حَوْلاً: سال بھر کی مہلت دی)۔
ـــ فلانًا: عجلت نہ کرانا، دیر کرانا۔
ـــ الشيءَ: کسی شے کے وقت کا انتظار کرنا
الآناءُ: رات کی گھڑیاں، اوقات و: إِنًى (هو يقومُ آناءَ اللّيل)
الإناءُ: برتن ج: آنِيَة۔ جج: أَوانٍ۔
الأَناةُ: وقار و تمکنت، حلم و بردباری، تحمل (إنّه لذو أناةٍ و رِفقٍ)
ـــ من النّساء: ناز و نعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو ج: أَنَوات
الأَنِيُّ: سست، دیر کرنے والا، آہستہ رو
التَّأَنِّي: توقف، تاخیر (۲) غور و فکر۔
•الأَنِيمُومِتْر: انیمومیٹر، ہوا کی رفتار اور رخ معلوم کرنے کا آلہ، بادپیما۔
•الأَنِيميا: انیمیا (جسم میں خون کی کمی۔ ایک بیماری)

ا ـــ ھ

•أَهَّبَ للأمر تأهيبًا: تیار ہونا۔
تَأَهَّبَ له: تیار ہونا (تأهّب للسّفر مثلاً)
الإِهَابُ: کھال، چمڑا جو جسم پر چڑھا ہوا ہو (۲) غلاف ج: أُهُب و أَهَبة۔
الأُهْبَة: تیاری، سامان سفر ج: أُهَب۔
أخذَ للأمر أُهْبَتَه: تیار ہونا۔
على أُهْبَة: تیار۔
على أُهْبَةِ السّفر: پابرکاب۔
•أَهَلَ ـُ أَهْلاً و أُهُولاً: شادی شدہ ہونا۔
ـــ المكانُ: آباد ہونا۔
ـــ فلانةً: شادی کرنا۔
أَهِلَ به ـَ أَهَلاً: مانوس ہونا۔ ھو أَهِلٌ۔
أُهِلَ المكانُ: آباد ہونا۔ ھو مأهولٌ: آباد۔
ـــ الطعامُ: کھانے میں سالن ڈالا جانا (ثَرِيدَةٌ مأهولَةٌ)۔
آهَلَه إِيهالاً: کسی کی شادی کرنا۔
ـــ فلانا للأمر: اہل اور لائق بنانا (۲) اہل اور لائق سمجھنا۔
أَهَّلَ به: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا
ـــ فلانًا: شادی کرنا۔
ـــ فلانا للأمر: اہل بنانا یا سمجھنا۔
اِئْتَهَلَ: شادی شدہ ہونا۔
تَأَهَّلَ: شادی شدہ ہونا۔
ـــ للأمر: اہل اور لائق ہونا، موزوں ہونا۔
اِستأهَلَ: سالن لگانا۔
ـــ الإِهالةَ: سالن کھانا۔
ـــ الشيءَ: استحقاق حاصل کر لینا، مستحق ہو جانا۔
الآهِل: مانوس، پالتو اور گھریلو جانور (۲) کنبہ دار (۳) آباد۔
الإِهالَة: چربی، تیل، جو چیز بھی بطور سالن استعمال کی جائے۔
الأَهْل: رشتہ دار، کنبہ (۲) بیوی (۳) مالکان ج: آهال۔
أَهْلُ الدّار: مکان والے، گھر کے لوگ۔
أَهْلُ الرّجل: اہل و عیال، بیوی بچے۔
ـــ الأمر: حکام، ذمہ داران۔
أَهْلٌ لشيءٍ: مستحق، لائق (مفرد و جمع کیلئے)
أَهْلاً و سهلاً: خوش آمدید (آپ اپنوں میں آئے اور اچھی جگہ آئے)۔
الأَهْلِيّ: خانگی، گھریلو (۲) پالتو (۳) مقامی (۴) ملکی، قومی۔
حَرْبٌ أهليّة: خانہ جنگی۔
الأَهْلِيَّة: صلاحیت، قابلیت، استحقاق
ذُو أهليّة: قابل، لائق
المُؤَهِّلات: قابلیت، علمی لیاقت، کوالیفکیشن و: مُؤَهِّلَة۔
•الإِهْلِيلَج: ہڑ، ہلیلہ (ایک قسم کا کسیلا پھل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے)۔
•أَهَّ ـُ أَهًّا و أَهَّةً: آہ بھرنا، تکلیف سے کراہنا۔
•أَهَى ـِ أَهْيًا: زور سے ہنسنا، قہقہہ لگانا

ا ـــ و

•أَوْ: (یا) حرفِ عطف برائے شک۔ جیسے لَبِثْنا يومًا أو بعضَ يومٍ (۲) برائے ابہام۔ جیسے وَ إِنّا أو إيّاكم لَعلى هُدًى أو في ضلالٍ مبينٍ (۳) برائے تخییر۔ جیسے خُذِ السّلعةَ أو ثمنَها (۴) برائے اضراب بمعنی بل۔ جیسے و أرسلناهُ إلى مائةِ ألفٍ أو يزيدون (۵) برائے تقسیم جیسے الكلمةُ اسمٌ أو فعلٌ أو حرفٌ (۶) بمعنی إلى: جب تک۔ جیسے لأستسهلَنَّ الصّعبَ أو أُدرِكَ المُنى (۷) بمعنی إلّا۔ جیسے لأُعاقِبَنَّه أو يُطيعَ أمري۔
•آبَ إليه ـُ أَوْبًا و أَوْبَةً و إِيابًا

ومآبًا: لوٹنا۔

آبَ الی اللّٰہ: توبہ کرنا۔ ھو آئِبٌ و آیِب و اَوّاب۔

—— الشمسُ: غروب ہونا۔

—— بِیَدِہ الی السَّیفِ و نحوہ: تلوار پر ہاتھ مارنا، تلوار کی طرف ہاتھ لے جانا۔

—— الماءَ: رات کے وقت پانی پر آنا۔

—— اُبْتُ بَنِی فلان: میں ان کے پاس رات کے وقت گیا۔

آوَبَہ فی السَّیرِ مُؤاوَبَۃً: چلنے میں مقابلہ کرنا۔

اَوَّبَ تأوِیبًا: لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) سارا دن چلتے رہنا۔

—— القومُ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔

تَآوَبا فی السَّیرِ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔

تأوَّبَ: لوٹنا، اول شب میں لوٹنا۔

—— بنی فلان: رات کے وقت آنا۔

—— الشیءُ فلانًا: لوٹ لوٹ کر آنا (تأوَّبَہ المرضُ)۔

الأوْبُ: تیزی (۲) ہوا (۳) بادل (۴) شہد کی مکھیاں (۵) اعتدال، میانہ روی، ثابت قدمی (۶) عادت، طریقہ، وطیرہ (۷) جہت، راستہ (جاءُوا مِن کُلِّ اَوْبٍ)۔

الأوْبُ و الأوْبَۃُ و الإیابُ: واپسی۔

الأوّابُ: بہت لوٹنے والا، بہت توبہ کرنیوالا (۲) سقّا۔

•الأوْجُ: بلندی، چوٹی، نقطۂ عروج (۲) موسیقی کا ایک نغمہ (راگ)۔

•آدَ ـُ اَوْدًا و اُؤُوْدًا و اِیادًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔

—— علیہ: شفقت کرنا۔

—— العُودَ: لکڑی پر زور دے کر موڑ دینا۔

—— الشیءُ حامِلَہ: بوجھل بنا دینا، تھکا دینا، بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔

أوِدَ ـَ اَوَدًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔ ھو أوِدٌ و آوَد، ھی اَوْداءُ۔

أقامَ اَوَدَہ: سیدھا کرنا۔

آوَدَہ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

انْآدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔

تأوَّدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔

—— الشیءُ حامِلَہ: بوجھل بنا دینا۔

الأوْدُ و الأوَدُ: بوجھ، لوڈ۔

الأوِیدُ: اَوِیدُ النّاس: لوگوں کی آوازیں، کھسر پھسر۔

•استأوَرَ: خوف زدہ ہونا، بھاگنا۔

—— البعیرُ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا

—— القومُ غضبًا: سخت غضبناک ہونا

الآرُ: عار، شرم۔

الأُوارُ: آفتاب یا آگ کی گرمی (لَفَحنِی اُوارُ النّارِ، و اُوارُ الشّمسِ، و اُوارُ التّنّورِ) (۲) پیاس کی شدت (کادَ یُغشَی علیہ من الأُوارِ) (۳) دھواں (۴) آگ کی لپٹ ج: اُوُرٌ۔

الأوارِیُّ: سخت پیاسا آدمی۔

الأوِرَۃُ: سخت پیاسی زمین۔

•اُورانُس: یورانس۔ نظامِ شمسی کے نوسیاروں میں سے ایک کا نام۔

•اُورُبَّہ: یورپ (براعظم)۔

اُورُبِّیٌّ: یورپین، یورپ والا۔

•اُورْطَۃ: بٹالین، ایک ہزار سپاہیوں کی جماعت۔

الأورُطِی: وہ شریان جو قلب سے نکلنے والے صاف اور سرخ و لطیف خون کو تمام بدن میں پرورش کے لئے لے جاتی ہے

•الإوَزُّ: بطخ و: اِوَزَّۃ (۲) پستہ قد موٹا اور گٹھے ہوئے جسم کا آدمی۔

الإوَزِّی: بطخ کی سی چال (مَشْیُ الإوَزّی)

المَأْوَزَۃ: وہ زمین جس میں بطخیں بکثرت ہوں ج: مَآوِز۔

•اُوزُورِیس: قدیم مصریوں کا ایک معبود۔

•آسَہ ـُ اَوْسًا و اِیاسًا: دینا (۲) ہرجانہ دینا، گم شدہ چیز کا بدل دینا (۳) مدد کرنا

اسْتَآسَہ: مانگنا (استآسَنِی فأُسْتُہ) (۲) ہرجانہ چاہنا، بدل مانگنا (۳) مدد چاہنا۔

الأوْسُ: بھیڑیا (۲) عطیہ (۳) انصارِ مدینہ کا ایک قبیلہ۔

الأُوَیسُ: الأوس کی تصغیر۔ بھیڑیا۔

•آفَتِ البلادُ ـُ اَوْفًا و آفَۃً: ملک پر آفت آنا، قحط یا عام بیماری میں مبتلا ہونا۔

—— الطَّعامُ: کھانا خراب ہوجانا۔

إِیفَ الزَّرعُ و نحوہ: آفت زدہ ہونا، خراب ہوجانا۔ ھو مَئُوف۔

الآفَۃ: آفت، مصیبت، قحط یا وبائی مرض وغیرہ ج: آفات۔

المَؤُوف: آفت رسیدہ، مصیبت زدہ۔

•آقَ ـُ اَوْقًا: بوجھ سے جھک جانا۔

—— علیہ: کسی پر جھکنا، سہارا لینا، بوجھ ڈالنا (۲) سامنے آنا (۳) بُرا شگون لانا۔

أوَّقَہ تأوِیقا: مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف جھیلنے پر آمادہ کرنا (۲) زیر کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کردینا (۵) بُرا شگون نکالنا۔

تأوَّقَ: أوَّقَہ کا لازم (مشقت میں پڑنا۔ تابع ہونا، رکنا)۔

الأَواقِی: بنائی کی وہ نلکی جس سے بانا ڈالتے ہیں۔

الأوْقُ: بوجھ (ألقَی علیہ أوقَہ) (۲) نحوست، بُرا شگون۔

الأوْقَۃ: جماعت۔

الأُوقَۃ: گڑھا جس میں پانی جمع ہوجائے (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ ج: اُوَق۔

•الأُوقِیَۃ: مساوی ایک اونس ۱/۱۲ پاؤنڈ ج: أواقٍ۔

الأُوقِیَّۃ: الأُوقِیَۃ ج: أواقِیُّ۔

•الأُوقِیانُس: بحرِ محیط، یورپ اور امریکہ

کے درمیان والاسمندر۔
•الأوكسيجن: آکسیجن (ایک قسم کی گیس جو زندگی کے لئے ضروری ہے)۔
•آلَ اليه ـ أَوْلاً و إِيالاً و أَيْلُولَةً و مآلاً: لوٹنا (هو يئولُ الى كرم)
—عنه: ہٹ جانا، پھر جانا۔
—الشئَ: لوٹانا۔
—الشئُ: مآلاً: کم ہونا (آلتِ الماشيَةُ: لاغر اور دبلا ہونا)۔
—اللبنُ و نحوُه أَوْلاً و إِيالاً: گاڑھا ہونا۔
—اللبنَ أَوْلاً: گاڑھا کرنا۔
—على القوم أَوْلاً و إِيالاً و إِيالةً: حاکم ہونا۔
—الرعيَّةَ: انتظام کرنا، دیکھ بھال کرنا، نظم و نسق چلانا۔ مروی ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں فرمایا "قَدْ أُلْنا و إِيلَ علينا"۔
—المالَ: انتظام کرنا (آيِلُ مالٍ: مال کا منتظم)۔
أَولَ ـ أَوْلاً: سبقت لے جانا، پہلے ہونا۔
أَوَّلَ الشئَ اليه تأويلاً: لوٹانا۔
—اللهُ عليك ضَالَّتَكَ: خدا تمہاری گم شدہ چیز واپس بھیج دے۔
—الكلامَ: کلام کی تاویل کرنا یعنی مراد و مطلب بیان کرنا، تشریح کرنا۔
—الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بتانا۔
ائتالَ المالَ و الرعيَّةَ: انتظام کرنا، نظم و نسق دیکھنا۔
تأَوَّلَ: لوٹنا (۲) مراد واضح ہونا۔
—الكلامَ: مطلب بیان کرنا۔
—في فلان الأمْرَ: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا۔ جیسے تأمَّلْتُه فتأوَّلْتُ فيه الخيرَ: میں نے غور کیا تو اس میں خیر پائی۔

الآلُ: سراب (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) ہر شے کی ذات۔
آلُ الرجُلِ: کنبہ، افراد خانہ (۲) متبعین و متعلقین۔
آلُ الجبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔
الآلَةُ: اوزار، مشین (۲) باجا (۳) خیمہ کا ستون (۴) حالت (۵) سختی۔
—الحَدْباءُ: تابوت ج: آلٌ و آلات۔
آلَةُ الخِياطة: سلائی مشین۔
—الكتابة: ٹائپ رائٹر۔
—الطَّرَب: باجا۔
—التَّنْبِيه: ہارن۔
الآلاتِيّ: ساز پیدا کرنے والا، موسیقی کی دھن تیار کرنے والا (۲) باجا بجانیوالا (۳) مشین بنانے والا۔
الآلِيُّ (الذاتيّ): خودکار، آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق، میکانیکی۔
آليًّا: خود بخود، آٹومیٹک طور پر۔
الأوَّلُ: پہلا (۲) سبقت لے جانے والا، متقدم، نمبر ایک (۳) بڑا، اہم (۴) آغاز ابتداء ج: أَوائِل و أَوَّلُون۔
أَوَّلُ البارِحَة: پرسوں گذشتہ۔
أَوَّلاً فأوَّلاً: یکے بعد دیگرے، ایک ایک کرکے۔
أَوَّلِيٌّ: پہلا، پہلے نمبر پر (۲) ابتدائی، پرائمری، اصولی، بنیادی۔
الأوَّلِيَّة: ترجیح، فوقیت (۲) بنیاد، مقررہ اصول۔
الإيالُ: برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جاتا ہے۔
الإيالَةُ: سیاست، انتظام (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ (۳) وادی۔
•أَمَ ـ أَوْمًا: سخت پیاسا ہونا۔
—فلانًا: کسی کی صورت بگاڑنا، کسی کی ساخت کو عیب دار کرنا۔

آمَ النحلَ و على النَّحلِ: شہد کی مکھیوں کو چھتے سے نکالنے کے لئے دھواں کرنا۔
أَوَّمَه تأويمًا: پیاسا کرنا (۲) صورت بگاڑنا، بدنما کرنا (۳) موٹا کرنا۔
الآمَةُ: زرخیزی (۲) بارش۔
الأُوامُ: پیاس کی شدت (۲) دوران سر (۳) دھواں (۴) رسّی، تانت۔
•أُومباشي: دفعدار، فوج کا عہدہ دار جس کے ماتحت دس سپاہی ہوتے ہیں۔
•آنَ ـ أَوْنًا: خوش حال ہونا، آرام کرنا، آرام سے ہونا۔
أَوَّنَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا پیٹ بڑا ہو جانا۔
—الرجلُ و الدابةُ: فربہ ہونا، بہت کھانے کی وجہ سے پیٹ نکل آنا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا۔
تأَوَّنَ: في الأمْرِ: توقف کرنا۔
الآن: دیکھئے (أين)۔
الأَوان: وقت، موسم (جاءَ أَوانُ البَرْدِ) (۲) بوری، تھیلا (۳) ستون ج: آوِنَةٌ۔
في أوانه: بروقت، برمحل۔
في غير أوانه: بے موسم، بے موقع۔
الإوَان و الإيوان: ایوان، محل، لابی، پبلک ہال، بڑے لوگوں کی مجلس ج: أُوُن۔
الأَوْنُ: وقت (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک رخ (۴) کوکھ۔
•آهَ ـ أَوْهًا و آهًا و آهَةً: کراہنا، آہ آہ کرنا۔
أَوَّهَ: آہ اوہ کرنا۔
تأَوَّهَ: آہ آہ کرنا (تأَوَّهَ مِن خَشيَةِ الله)
آهِ، آهٍ، أَوْهِ: درد و تکلیف سے نکلنے والا لفظ حسرت و غم کی آواز، آہ، اوہ۔
الآهَةُ: کھسرا، چیچک جیسی بیماری۔
الأوّاه: بہت کراہنے والا (۲) بہت دعائیں

کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ" (۳) رحم دل، نرم دل۔

•اَوَیَ الجُرْحُ ـِ اَوْیًا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔

— له و اليه اَوْيًا و مَأْوِيَةً و مَأْوَاةً: ترس کھانا، رحم کرنا۔

— عن كذا: چھوڑ دینا۔

— المكانَ و اليه اُوِيًّا: پناہ لینا، قیام کرنا۔

— اليه: لوٹنا، پناہ لینا۔

— فلانًا: پناہ دینا، اپنے پاس ٹھیرانا۔

آوَی الجرحُ اِیواءً: اچھا ہونے کے قریب ہونا۔

— فلانًا: اپنے پاس ٹھیرانا، پناہ دینا (اللّٰهُمَّ آوِنِی اِلٰی ظِلِّ کرمِكَ و عفوِكَ: اے اللہ، مجھے اپنے سایۂ عفو وکرم میں پناہ دیجئے)۔

اَوَّی الی المکان: پناہ لینا، قیام کرنا۔

— فلانًا: پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھیرانا۔

ائتوی الیه: پناہ لینا،

— لفلان: ترس کھانا، رحم کرنا۔

— المکانَ: قیام کرنا، پناہ لینا۔

تَآوَوْا: ایک دوسری کی پناہ لینا۔

تَأَوَّی الجرحُ: بھرنے کے قریب ہونا۔

— الناسُ أو الطیرُ: اکٹھا ہونا۔

— المکانَ و الیه: پناہ لینا۔

استأوَی فلانًا: رحم کی درخواست کرنا۔

المَأْوَی: پناہ گاہ، ٹھکانہ ج: مَآوٍ۔

ابنُ آوَی: گیدڑ ج: بَنَاتُ آوَی و بَنُو آوَی۔

ا ـــــ ی

•أَیْ: حرفِ ندا۔ جیسے اَیْ محمّدُ: اے محمد (۲) حرف تفسیر بمعنی یعنی (رَأَیْتُ غَضَنْفَرًا اَیْ اَسَدًا)۔

•اِیْ: حرف جواب بمعنی نَعَمْ (ہاں)۔ قسم سے پہلے آتا ہے۔ جیسے "وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْ"۔

•أَیَا: حرفِ ندا۔ بعید کے لئے۔ جیسے أَیَا صَاعِدَ الجَبَلِ۔

•آبَ ـِ اَیْبًا و اِیَابًا و اَیْبَةً و اِیْبَةً: لوٹنا و توبہ کرنا۔ هو آئِبٌ و آیِب و اَیَّاب۔

الاَیَّاب: سقّا۔

•الآحُ: انڈوں کی سفیدی۔

•آدَ ـِ اَیْدًا و آدًا: مضبوط و سخت ہونا۔ هو اَیِّدٌ و ذُو اَیْدٍ۔ قرآن پاک میں ہے "وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ"، کہاوت ہے: الکَیْدُ اَبْلَغُ من الاَیْدِ۔

آیَدَ اِیْیَادًا: مضبوط ہونا۔

— فلانًا: مضبوط کرنا۔

آیَدَه مُؤَایَدَةً و اِیَادًا: کسی چیز کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ هو مُؤْیِدٌ (خلاف قیاس)۔

اَیَّدَه تأییدًا: مضبوط کرنا، تائید کرنا۔

تَأَیَّدَ: مضبوط ہونا، پختہ ہونا۔

الاِیَادُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ مضبوطی حاصل کی جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ، پہاڑ (۵) فوج کا میمنہ یا میسرہ (۶) لوگوں کا ہجوم۔

الاَیِّد: مضبوط، طاقتور۔

المُؤْیِد: سنگین معاملہ (۲) زبردست مصیبت۔

•الاَیْر: انسان کا عضو تناسل۔

الاَیَار: پیتل۔

اَیَّار و اَیَار: ماہِ مئی (مع)۔

الاِیَار: ہوا۔

•اِیْزِیْس: قدیم مصریوں کی معبود، (اُوزُوریس کی بیوی)۔

•آسَ ـِ اَیْسًا: ذلیل ہونا، مغلوب ہونا، کسی کے سامنے جھکنا۔

— فلانًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔

اَیِسَ منه ـَ اَیْسًا و اِیَاسًا: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ هو آیِسٌ و اَیِسٌ۔

آیَسَه منه اِیْیَاسًا: مایوس کرنا۔

اَیَّسَ فیه: اثر کرنا، نشان چھوڑنا۔

— فلانًا: جھکانا، ذلیل و مغلوب کرنا۔

تَأَیَّسَ: ذلیل ہونا، جھکنا (۲) نرم پڑنا، عاجزی کرنا۔

الآیِسَة: مایوس عورت (۲) (شرعًا) وہ عورت جسے کبھی حیض نہ آیا ہو۔

الاِیَاس: سِل کی بیماری (۲) اولاد سے مایوسی کا زمانہ (جو عورتوں کو عمر کی پانچویں دہائی میں اور مردوں کو اس کے بعد پیش آتا ہے)۔

اَیْسَ: لَیْسَ کی ضد (ائتِ به من حَیْثُ اَیْسَ و لَیْسَ: وہ کہیں ہو یا نہ ہو اسے لے کر آؤ، یعنی کہیں سے بھی ہو اور جیسے بھی ہو لے کر آؤ)۔

•اَیْش: بمعنی اَیُّ شیءٍ (کیا ہے؟ کیا ہوا؟ کیا چیز ہے؟ کیا بات ہے؟)۔

•آضَ الیه ـِ اَیْضًا: لوٹنا۔

— الشیءُ كذا: ہو جانا، تبدیل ہو جانا، دوسری شکل اختیار کرنا (آضَ الثلجُ ماءً: برف پانی بن گیا)۔

•اَیِكَ الشجرُ ـَ اَیَكًا: گنجان اور گھنا ہونا۔

استأیَكَ الشجرُ: گھنا اور گنجان ہونا

الاَیْكَة: گھنا اور گنجان درخت، گھنا جنگل ج: اَیْكٌ (هو فَرْعٌ من اَیْكَةِ المَجْدِ: وہ عظمت کے درخت کی شاخ ہے)۔

• إیل : عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
• إیلیاء : بیت المقدس۔
• الأیّلُ و الإیّلُ : بارہ سنگھا ج: آیایلُ و آیائِل۔
• أیلولُ : ماہِ ستمبر (مع)۔
• آمَتِ المرأۃُ ـِ أیمًا و أیومًا و أیمۃً: بے شوہر ہونا، بے شادی کے رہنا (۲) بیوہ ہوجانا۔ ھی أیّمٌ و أیّمۃ ج: أیائِم و أیامیٰ۔
آمَ الرجلُ : مرد کا رنڈوا ہوجانا ھو آیِم۔
ــ المرأۃَ : بیوہ عورت سے شادی کرنا۔
ــ النحلَ و علی النحلِ : شہد کی مکھیوں کو نکالنے کے لئے دھونی دینا۔
أیَّمَ المرأۃَ : بیوہ بنانا۔
ائتامتِ المرأۃُ : بیوہ ہونا۔
ائتام فلانٌ المرأۃَ : بیوہ سے شادی کرنا
تأیّمت المرأۃُ : بیوہ ہوجانا (تأیّم الرجلُ : رنڈوا ہوجانا)۔
الأَمۃُ : عیب، خامی، نقصان (فی ذلك آمۃٌ علینا)۔
الأیْمُ : نر سانپ ج: أیُوم۔
أیْمُ اللہ : قسم خدا کی (أیمُ اللہ لأفعلنّ کذا)۔
الأیِّم : عورت جس کا شوہر نہ ہو، مرد جس کی بیوی نہ ہو (خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو) عورت کے لئے أیّمۃ بھی استعمال کرتے ہیں۔
المَأیَمۃ : بیوگی کا سبب جیسے جنگ وغیرہ (الحربُ مأیمۃٌ للنّساء)۔
المُؤیِمۃ : مال دار عورت جس کا شوہر نہ ہو۔
• آنَ ـِ أیْنًا : وقت آجانا (۲) تھک جانا۔

الآنَ : اب، اس وقت، ابھی (حضرتُ الآنَ)۔ إلی الآنَ، لِلآنَ، لِغایۃِ الآنِ: اب تک، تا ایں دم۔
الأینُ : سانپ نر۔
أینَ : ظرفِ مکان بمعنی کہاں، جہاں (۱) برائے استفہام جیسے مِنْ أینَ لكَ ھذا (۲) برائے شرط جیسے: أینَ تصرفْ بنا العُداۃَ تجدْنا۔
أینَما : جہاں بھی، جہاں کہیں (أینما تکونوا یدرِککُم الموتُ)۔
• أیّہَ بہ : آواز دینا (۲) ڈانٹنا۔
إیہِ : (اسم فعل) اور، مزید، ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُكَ بس کرو، بس بس۔ جیسے إیھًا لا تُحدِّث۔
أیہا، أیہات، أیہاتِ : بمعنی ھَیْھاتِ
• الأیْہُقان : ایک لمبی گھاس۔
• الإیوان : ایوان، محل، لابی، بڑے لوگوں کی مجلس (إیوانُ کِسریٰ) ج: أواوین و إیوانات۔
• أیّا بالمکان : ٹھہرنا، قیام کرنا۔
ــ آیۃً : نشان لگانا۔
تأیّا بالمکان : کسی جگہ ٹھہرنا۔
ــ الشیءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، متوجہ ہونا
الآیۃ : علامت، نشان، خاص نشان (۲) عبرت، سامانِ عبرت۔ قرآن میں ہے "فالیومَ ننجّیك ببدنِكَ لتکونَ لِمَنْ خلفكَ آیۃً"، (۳) معجزہ۔ قرآن پاک میں ہے "وجعلنا ابنَ مریمَ و أمّہُ آیۃً"، (۴) ذات (۵) جماعت (۶) قرآن پاک کا ایک جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف ہوتا ہے۔ قرآن میں ہے "وإذا بدّلنا آیۃً مکانَ آیۃٍ واللہُ أعلمُ بِما ینزّلُ قالوا إنّما أنتَ مفترٍ" ج: آیٌ و آیات۔
آیۃُ الرجلِ : وجود۔
آیۃٌ فی کذا : اعلیٰ نمونہ۔
آیۃٌ فی الفنِّ : فن کا نمونہ، شاہکار۔
إیا الشمسِ : آفتاب کی روشنی، شعاع، جمالِ آفتاب۔
إیا النبات : نباتات کا حسن و جمال، رعنائی، دل کشی ج: إیاء۔
إیاۃُ الشمسِ : آفتاب کی روشنی، شعاع، کرن۔
الأیون : الکٹرون۔
• أیٌّ : کون، کون سا، جونسا بھی (۱) شرطیہ۔ جیسے: أیّما الأجلینِ قضیتُ فلا عُدوانَ عليّ (۲) استفہامیہ جیسے: أیّکم زادتہُ ھذہِ إیمانًا (۳) موصول۔ جیسے: ثُمّ لننزعنّ مِن کلِّ شیعۃٍ أیُّھم أشدُّ علی الرحمٰنِ عِتیًّا (۴) برائے بیانِ کمال۔ جیسے محمّدٌ رجلٌ أیُّ رجلٍ
إیّا : ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے (إیّایَ، إیّاكَ، إیّاہُ) (۲) برائے تحذیر۔ جیسے إیّاكَ والشرَّ۔
• أیّانَ : برائے شرط بمعنی "جب" جیسے أیّانَ تضربْ أضربْ : جب تم مارو گے میں ماروں گا (۲) برائے استفہام بمعنی "کب؟" جیسے: أیّانَ ترجعُ : تم کب لوٹو گے (۳) ظرفِ زمان برائے مستقبل۔ جیسے: أیّانَ یُبعثونَ۔

بابُ الباء

ب : حرفِ جر بمعنی ساتھ (بَاعَ بالجُملَة) (۲) سے (مَرَّ بالسُّوق - كَتَبَ بالقَلَم) (۳) ذریعہ (صَعِدَ بالسُّلَّم) (۴) بدلہ (بَاعَ الكتابَ برُوبية) (۵) سبب (فَشِلَ بالإهمال) (۶) میں (نَصَرَكُم اللّٰهُ بِبَدْرٍ) (۷) تعدیہ (ذَهَبْتُ بِه) (۸) زائدہ (خَرَجْتُ فإذا بِزَيْدٍ، لَيْسَ بِجَيِّدٍ)۔

ب ـــــ ا

• البَابَا : عیسائی گرجا کا سربراہ اعلیٰ، پوپ ج: بَابَوَات۔

البَابَوِيَّة : پوپ کا عہدہ، پوپ شپ۔

• بَابَه : دوسرا قبطی مہینہ (موسم خزاں میں پڑتا ہے)۔

• البَابُوج : پاپوش (مع)۔

• البَابُور : دیکھئے (وَابُور)۔

• البَابُونَج : بابونہ (مع)۔

• البَاذَق : پکا ہوا انگور کا رس جس میں نشہ پیدا ہو جائے (مع)۔

• البَاذِنْجَان : بینگن (مع)۔

• البَارُود : بارود۔

بَارُودَة : بندوق۔

• البَارُومِتْر : بیرومیٹر، آلۂ بادپیما (مع)۔

• البَازَلت : بسالٹ، آتش فشانی نوع کی چٹانیں۔

• البَاسِلِيق : بازوگی، ایک رگ کا نام۔

• البَاسُور : بواسیر، پائل۔

• البَاشَا : اعزازی لقب (ترکی وغیرہ میں شرفا کے لئے مستعمل ہے)۔

• البَاشْكِير : تولیہ۔

• البَاصَة : بس ج: بَاصَات۔

• بَالُّو : (مَرْقَص) ناچ گھر۔

• بَالُّون : (مُنْطَاد) غبارہ۔

• بَامِيَا : بھنڈی، ایک ترکاری۔

• البَالِيه : بیلے (رقص) سنگت ناچ۔

• بَأْبَأَ بَأْبَأَةً و بِئْبَاءً : بولنے میں بار بار "با" کہنا۔

ـــ الصبيَّ : بچہ کا بابا کہنا۔

ـــ فلانًا و به : کسی کو بابا کہنا (۲) کسی سے بِأَبِي أَنْتَ و أُمِّي کہنا (۳) لاڈ پیار کرنا، چمکارنا۔

البُؤْبُؤ : اصل (هو في بُؤْبُؤِ المَجْد) (۲) درمیانی حصہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزّ عليَّ من بُؤْبُؤِ عيني)

• البَأْجُ : متحدہ شے (۲) سیدھا ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع ج: بأجات (مع)۔

البَاج : البَأْج کا مخفف ج: أَبْوَاج۔

• بَأْدَلَ : آہستہ چلنا۔

البَأْدَلَة : گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت ج: بَآدِلُ۔

• بَأَرَ ـَـ بَأْرًا : گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا (بَأَرَ البِئْرَ أو البُؤْرَة)

ـــ الشيءَ : چھپانا، ذخیرہ کرنا۔

ـــ الخَيْرَ : چھپ کر نیک کام کرنا۔

أَبْأَرَ فلانًا : کسی کے لئے کنواں تیار کرنا

اِبْتَأَرَ : گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا۔

ـــ الشيءَ : چھپانا، ذخیرہ کرنا۔

البَأَّار : کنواں کھودنے والا۔

البُؤْرَة : گڑھا (۲) گڑھا جس میں آگ جلائی جائے (۳) ذخیرہ ج: بُؤَر۔

البِئْر : کنواں (مؤنث ہے) ج: أَبْؤُر و آبار و أَبْآر و بِئَار۔

بِئْرُ السُّلَّم : عمارت میں وہ خانہ جہاں زینہ بنایا جائے، زینہ کے نیچے کا خلا۔

البِئْرَة : کنواں (۲) ذخیرہ، اندوختہ۔

البَئِيرَة : ذخیرہ۔

• البَأْز : بمعنی البَاز (باز، شکرہ، شکاری پرندہ) ج: أَبْؤُز و بُؤُوز و بِئْزَان (نیز دیکھئے: ب و ز)۔

• بَئِسَ ـَـ بَأْسًا و بُؤْسًا و بَئِيسًا : محتاج و غریب ہونا، بدحال ہونا۔

بَائِس : غریب و حاجت مند، تنگ دست، خستہ حال، مصیبت زدہ۔

بَؤُسَ ـُـ بَأْسًا و بَأْسَةً و بَآسَةً : مضبوط و سخت ہونا (۲) بہادر ہونا۔

هو بَئِيس. قرآن پاک میں ہے: "بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُون"۔

بِئْسَ : (ضد نِعْمَ) فعلِ جامد برائے مذمت، جیسے بِئْسَ الرجلُ : آدمی برا ہے۔ قرآن میں ہے "بِئْسَ الشَّرَابُ وَ سَاءَتْ مُرْتَفَقًا"۔

أَبْأَسَ الرجلُ : تنگ دست ہونا، مصیبت زدہ ہونا۔

اِبْتَأَسَ : غمگین ہونا، دل گیر ہونا۔ قرآن میں ہے "فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُون"

تَبَاءَسَ : تنگ دستی ظاہر کرنا، غریب بننا۔

تَبَأَّسَ : بمعنی تَبَاءَسَ۔

البَأْس : جنگ کی شدت (۲) جنگ (۳)

سخت عذاب (۴) خوف (لا بأسَ علیه: اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں)
ج: أبؤُس۔

لا بأسَ به و فیه: اس میں کوئی حرج نہیں، کوئی مضائقہ نہیں۔

شیءٌ لا بأسَ به: ناقابلِ اعتراض، اچھی خاصی، چلنے والی۔

البأساء: مشقت، غربت، بدحالی (۲) مصیبت پریشانی (۳) لڑائی۔

البُؤس و البُؤسَی: غربت تنگ حالی۔

• بأشَ فلانًا ـَ بأشًا: بے خبری میں گرادینا، پچھاڑ دینا۔

• تبأطَّ: لیٹنا (۲) فارغ البال و مطمئن ہوجانا۔

— عنه: نفرت کرنا، منہ پھیرنا۔

• بؤُلَ بآلَةً و بُؤولةً: کمزور ہونا، مجہول ہونا۔

بئیلٌ: کمزور، حقیر۔ (هو ضئیل بئیل)

• بأهَ للأمرِ ـَ بأْهًا: سمجھنا، تاڑنا۔

• بأتِ الدابّةُ ـُ بأْوًا: تیز دوڑنا۔

— فلانٌ علی فلان: کسی کے مقابلے پر بڑا بننا، اِترانا۔

بأَی ـَ بأْیًا: بمعنی بأی ـُ بأْوًا۔

ب ـــ ب

• البَبُّ: موٹا تازہ لڑکا، اچھے جسم کا نوجوان۔

البَبّانُ: ایک ہی قسم کی متحدہ اشیا (هُم بَبّانٌ واحِدٌ، و علی بَبّانٍ واحِدٍ: وہ ایک ہی قماش کے ہیں، ایک ہی روش کے لوگ) (۲) سیدھا راستہ (۳) کھانے کی نوع (نیز دیکھئے: ب ب ن)۔

البَبّةُ: بَبٌّ کی مؤنث (۲) بے وقوف اور ڈل آدمی۔

بَبّة: بچہ کی آواز کی نقل۔

• البَبْرُ: شیر ببر، چیتا ج: بُبُور۔

• البَبْغاءُ: طوطا ج: بَبْغاوات۔

البَبَّغاء: البَبْغاءُ۔

ب ـــ ت

• بتأَ بالمکان ـَ بَتْئًا و بُتوءًا: قیام کرنا۔

• بَتَّ الشیءُ ـِ بُتوتًا: منقطع ہونا، کٹ جانا۔

— فلان: دبلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا هو باتٌّ۔

— الیمینُ: قسم کا واجب ہوجانا الیمینُ باتّةٌ و بَتّةٌ۔

— الشیءَ ـُ بَتًّا و بَتّةً و بَتاتًا: بالکل کاٹ دینا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔

— السفرُ فلانًا: سفر کا کسی کو تھکا دینا۔

ساقَ دابّتَه حتی بَتَّها: اپنے جانور کو دوڑا دوڑا کر تھکا دیا۔

— طَلاقَ امرأتِه: طلاق کو قطعی کر دینا کہ رجعت نہ ہوسکے۔

— الحُکمَ: قطعی فیصلہ کرنا، معاملہ کو آخری طور پر طے کر دینا، فیصلہ کن بنانا۔

— الأمرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (بتَّ الصیامَ من اللیل)۔

— الیمینَ: قسم کو پورا کرنا۔

— النِیّةَ: پختہ ارادہ کرنا۔

أبتَّ: کٹ جانا، منقطع ہوجانا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

بَتَّتَ فلانًا: سامان دینا، توشہ دینا، موٹی چادر دینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا

انبتَّ: کٹ جانا، (قافلہ سے) بچھڑ جانا۔

— الرجلُ فی السَّیر: اتنا چلنا کہ سواری کا جانور تھک جائے۔ حدیث پاک میں ہے "إنّ المُنبَتَّ لا أرضًا قطَعَ و لا ظهرًا أبقَی" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کسی شے کی تلاش میں اتنا آگے نکل جائے کہ اُسے کھو دے۔

تَبَتَّتَ: توشہ لینا، موٹی چادر لینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

البَتات: گھر کا سامان (۲) سامانِ سفر، توشہ، زادِ راہ ج: أبِتّة۔

بَتاتًا: قطعی طور پر، بالکل (لا أفعلُه بتاتًا: اسے بالکل نہیں کروں گا)۔ هو علی بتاتِ أمرٍ: وہ کام کے قریب جا لگا۔

البَتُّ: موٹی اونی چادر، کمبل ج: بُتوت و بِتات و أبتٌّ۔

البَتّات: صیغۂ مبالغہ (۲) اونی چادریں بنانے یا بیچنے والا۔

البَتّةَ: یقینًا، قطعًا (بالکل نہیں)۔

لا أفعلُه بَتّةً و البَتّةَ و ألبتّةَ: بالکل نہیں کروں گا۔

البَتِّیُّ: بمعنی البَتّات۔

• بَتَرَه ـُ بَتْرًا: کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا۔

— العملَ و نحوَه: ناتمام چھوڑنا۔ هو باتِر۔

بَتِرَ ـَ بَتَرًا: کٹ جانا۔ هو أبتَرُ و هی بَتْراءُ ج: بُتْرٌ۔

أبْتَرَه: کاٹنا۔

— اللهُ فلانًا: کسی کو بانجھ بنا دینا، لاولد کرنا

انبَتَرَ: کٹ جانا۔

تبَتَّرَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

الأبتَر: دُم بریدہ، ناقص، ادھورا (۲) چھوٹی دُم کا موذی سانپ (۳) لاولد، بانجھ (۴) بے فیض، لاخیرا (۵) ذلیل حقیر آدمی۔ قرآن پاک میں ہے "إنّ شانِئَكَ هو الأبتَرُ"۔

الأبتَران: دو نقص (غلام اور جنگلی گدھا)

الباتِر: تیز تلوار ج: بَواتِر۔

البَتّار و البَتور: بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار

البَتْرُ : قطع و برید (۲) نقص (۳) زخم کا کوئی حصہ کاٹنا ۔
البَتْراء : مؤنثِ اَبْتَر (۲) قطعی اور فیصلہ کن دلیل (۳) خطبہ یا تقریر جس میں حمد وثنا نہ ہو ۔
• البِتْرُول (زَيْتُ الحَجَر) : زمین سے نکلنے والا تیل، مٹی کا تیل (۲) پٹرول ۔
• بَتَعَ فِى الأرْض ـَ بُتوعًا : دور نکل جانا
ــــ منه : منقطع ہو جانا، الگ ہو جانا ۔
ــــ العَسَلَ ـِ بَتْعًا : شہد کو شراب بنا دینا ۔
ــــ الخَمْرَ و نحوَه : شہد سے شراب بنانا
بَتِعَ الانسانُ ـَ بَتَعًا : لمبا ہونا ۔
ــــ الحیوانُ : مضبوط جوڑوں والا ہونا ۔
ــــ عُنُقُه : گردن کا مضبوط و لمبا ہونا ۔ ھو بَتِعٌ، ھی بَتِعَةٌ، و ھو اَبْتَعُ، ھی بَتْعاءُ ج : بُتْعٌ ۔
ــــ فلانٌ علیه بأمْرٍ : خود بلا مشورہ کام کرلینا ۔
أَبْتَعُ : رُسْغٌ اَبْتَعُ : بھری ہوئی کلائی (۲) لفظِ تاکید جو اَجْمَعُ کے بعد آتا ہے ۔ بمعنی سب کے سب ۔ جیسے : جاءَ القومُ کُلُّھم اَجْمَعُونَ اَبْتَعُونَ، والنِّساءُ کُلُّھُنَّ جُمَعُ بُتَعُ، و القبیلةُ کُلُّھا جَمْعاءُ بَتْعاءُ ۔
البَتّاعُ : شہد کی شراب بنانے یا بیچنے والا ۔
البِتْعُ : شہد کی شراب (۲) دراز قامت آدمی ۔
• بَتَكَه ـِ بَتْكًا : کاٹنا، بال وغیرہ جڑ سے اکھاڑنا ۔ ھو بَاتِكٌ ۔
بَتَّكَهُ تَبْتِيكًا : کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الأنْعامِ"۔
اِنْبَتَكَ : کٹ جانا ۔
تَبَتَّكَ : کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔
البَاتِكُ : تیز تلوار ج : بَوَاتِكُ ۔
البَتّاك و البَتُوك : بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار ۔
البِتْكَة : ٹکڑا (۲) رات کا آخری حصہ ج : بِتَكٌ ۔
• بَتَلَه ـُ بَتْلاً : کاٹنا، جدا کرنا، الگ کردینا
بَتِلَ ـَ بَتَلاً : دونوں مونڈھوں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا ۔ ھو اَبْتَل، ھی بَتْلاءُ ج : بُتْلٌ ۔
بَتُلَ الشیءُ : منقطع ہونا، الگ ہونا، کٹ جانا ۔
ــــ للّٰه : ہر شے سے الگ ہو کر اللہ سے تعلق قائم کرنا، لو لگانا ۔
ــــ الشیءَ : کاٹنا، جدا کرنا ۔
ــــ عملَه للّٰه : صرف اللہ کے لئے کرنا ریا سے پاک کرنا ۔
اِنْبَتَلَ : منقطع ہونا، جدا ہونا ۔
تَبَتَّلَ : کٹ جانا ۔
ــــ عن الزَّواج : ترک دنیا کی بنا پر شادی نہ کرنا ۔
ــــ إلى اللّٰه : اللہ کی عبادت کے لئے ہر شے سے یکسو ہو جانا ۔
البَتْلُ : عطاءٌ بَتْلٌ : بے نظیر عطیہ، آخری عطیہ (۲) حق بات (ما قُلْتُ إلّا بَتْلاً) ۔
البَتْلاءُ : پختہ ارادہ ۔
البَتْلَةُ : کھجور کا پودا جو اصل سے الگ ہو گیا ہو ۔
یَمِینٌ بَتْلَةٌ : تاکیدی قسم ۔
صَدَقَةٌ بَتْلَةٌ : خالص لوجہ اللہ صدقہ ۔
البَتُولُ : کنواری زاہدہ عورت ۔
البَتِيلُ : دنیا سے لاتعلق کنواری عورت (۲) علاحدہ ہو جانے والا کھجور کا پودا (۳) درخت جس کے پھل وغیرہ لٹکے ہوئے ہوں (۴) پتلی کمر (۵) وادی کے زیریں حصہ کی نالی ج : بُتُلٌ ۔
البَتِيلَة : کھجور کا پودا جو دوسری جگہ لے جا کر لگایا گیا ہو (۲) جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے نمایاں معلوم ہو ج : بَتَائِل (۳) پختہ رائے ۔
• بِتِنْجان : بینگن ۔
• بَتِيّة : غسل کرنے کا ٹب ۔

ب ـــ ث

• بَثَّ الشیءَ ـُ بَثًّا : پھیلانا، منتشر کرنا
ــــ التُّرابَ و نحوَه : گرد اڑانا ۔
ــــ المتاعَ فی نَواحِی البَیْت : سامان منتشر کرنا، بکھیرنا ۔
ــــ الخَبَرَ : خبر پھیلانا ۔
ــــ السِّرَّ : راز افشا کرنا ۔
ــــ حاجتَه : ضرورت ظاہر کرنا ۔
أَبَثَّه : پھیلانا، منتشر کرنا ۔
أَبَثَّ فلانًا سِرَّه : کسی کو اپنا راز بتانا ۔
بَاثَّه ما فی نفسِه مُباثَّةً : اپنے دل کی بات کسی کو بتانا ۔
اِنْبَثَّ : پھیلنا، اڑنا، بکھرنا، منتشر ہونا، شائع ہونا ۔ ھو مُنْبَثٌّ ۔ قرآن میں ہے "فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا"۔
اِسْتَبَثَّهُ السِّرَّ و نحوَه : راز معلوم کرنا، خبر دریافت کرنا ۔
البَثُّ : حالت (۲) انتہائی شدید غم جس کا اظہار کئے بغیر چین نہ ملے (۳) ناقابلِ برداشت تکلیف ۔
• بَثِرَ جلدُه ـَ بَثَرًا : پھنسیاں نکلنا، دانے نکل آنا ۔ ھو بَثِرٌ ۔
تَبَثَّرَ جلدُه : پھنسیاں نکلنا (۲) آبلے پڑنا ۔
البَاثِرُ : زمین کھودے بغیر نکلنے والا پانی ۔
البَثْرُ : پھنسیاں، دانے و : بَثْرَةٌ (۲) نرم زمین ج : بُثُور ۔

• بَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ بَثَعًا و بُثُوعًا: موٹا ہونے کے باعث ہونٹ کا خون چمکنا (۲) ہونٹ کا ہنستے وقت پلٹ جانا، (شَفَةٌ بَاثِعَةٌ و بَثُوع).

بَثِعَ فلانٌ: مذکورہ نوعیت کے ہونٹ والا ہونا. هو بَثِعٌ، هي بَثِعَةٌ وهو أَبْثَعُ، هي بَثْعَاءُ ج: بُثْعٌ.

ـــ الدَّمُ: خون ظاہر ہونا.

ـــتِ اللِّثَةُ: مسوڑھا پھول جانا.

ـــ الجُرحُ: زخم میں کیلیں بن جانا.

بَثَّعَ الجرحُ: بَثِعَ.

تَبَثَّعَتِ الشفةُ: بَثِعَتْ.

البَثْعَةُ: اُبھرا ہوا گوشت (ہونٹ، مسوڑھے یا زخم پر) ج: بَثَعٌ.

• بَثَقَ الماءُ ـُ بُثُوقًا: پانی کا ریلا آنا.

ـــ البِئرُ: کنواں پُر ہو کر پانی نکلنا.

ـــ العَيْنُ: تیزی سے آنکھ کے آنسو نکلنا.

ـــ السَّدَّ ـُ بَثْقًا: بند (پُشتہ) کو پھاڑ ڈالنا.

ـــ النَّهرَ وغيرَه: کنارہ توڑنا.

بَثَّقَهُ: بَثَقَهُ.

انْبَثَقَ: پھٹ جانا، پُشتہ یا کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا.

ـــ السَّيْلُ عليهم: سیلاب کا ریلا آنا، رَو آنا.

ـــ فلان عليهم بالكلام: برس پڑنا.

ـــ الأرْضُ: زمین کا شاداب وزرخیز ہونا.

البَثْقُ: دراڑ جہاں سے پانی نکلے ج: بُثُوق

• البَثْنَةُ: نرم وزرخیز زمین (۲) باغیچہ (۳) نکھن (۴) گداز جسم کی حسین عورت (تصغیر: بُثَيْنَةُ) (۵) خوش حالی ج: بِثَان.

البِثْنَةُ: نرم وہموار اور زرخیز زمین ج: بِثَنٌ

• البَثْنَاءُ: ہموار زمین.

البَثْنِيُّ: لوگوں کی بہت تعریف کرنے والا.

ب ـــ ج

• بَجْبَجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، بچہ سے کھیلنا

تَبَجْبَجَ لَحْمُهُ: گوشت کا زیادہ اور ڈھیلا ہونا، پھول جانا.

البَجْبَاج: ریت کا ڈھیر (۲) موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی م: بَجْبَاجَة (۳) بے وقوف (۴) باتونی. حضرت عثمان کی روایت میں ہے "إنَّ هذا البَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا يَدْرِي أيْنَ اللّٰه" (۵) کمزور آدمی جس کو جلد پسینہ آجاتا ہو.

البَجْبَاجَة: البَجْبَاج (۲) خراب آدمی (۳) فضول گو.

• بَجَّهُ ـُ بَجًّا: چیرنا، پھاڑنا (زخم وغیرہ کو) (۲) کاٹنا.

ـــ فلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا.

ـــ بمكروهٍ: تکلیف پہنچانا.

ـــ في المُبَارَزَةِ: مقابلہ میں غالب آنا.

بَاجَّهُ: مقابلہ کرنا (بَاجَّهُ فَبَجَّهُ) (۲) فخر کرنا.

تَبَاجَّا: باہم مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا.

البَجَّة: آنکھ کی پھنسی (۲) جانور کی رگ سے نکالا جانے والا خون.

• بَجَحَ به ـَ بَجْحًا: خوش ہونا، نازاں ہونا.

ـــ الشيءَ: بڑا سمجھنا یا ماننا. هو بَاجِح

بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، ناز کرنا، اِترانا. هو بَجِحٌ.

أبْجَحَهُ و بَجَّحَهُ: خوش کرنا.

ابْتَجَحَ: خوش ہونا، نازاں ہونا، بڑائی کرنا

تَبَاجَحُوا: ایک دوسرے پر بڑائی جتانا، باہم فخر کرنا.

تَبَجَّحَ: ابْتَجَحَ.

• بَجَدَ بالمكان ـُ بُجُودًا: مقیم ہونا، ٹھہرنا، ڈیرا ڈال دینا.

البِجَادُ: دھاری دار چادر ج: بُجُد.

ذُو البِجَادَيْنِ: عبداللّٰہ ابن عبدنہم جو ایک غزوہ میں حضور کے راہبر رہے.

البَجْدُ: گروہ، جماعت (۲) سو یا اس سے زیادہ گھوڑے ج: بُجُود.

البَجْدَة: جنگل (۲) اصلیت، حقیقت (عِنْدَه بَجْدَةُ ذلك: اسے اس کی حقیقت کا علم ہے) ابنُ بَجْدَةِ الشيءِ: حقیقت شناس (۳) قوم سے الگ نہ ہونے والا (۴) جنگل میں رہبری کرنے والا.

أَبْجَد: ہمزہ کے باب میں دیکھئے.

• بَجِرَ ـَ بَجَرًا: توند والا ہونا، پیٹ کا بڑا ہونا (۲) ناف کا باہر کو نکلنا (۳) پیٹ پھول جانا اور سیراب نہ ہونا.

ـــ عن الأمْرِ: بوجھل اور ڈھیلا ہونا، کسی کام میں سستی برتنا، بیٹھ رہنا. هو بَجِرٌ و بَاجِرٌ، وهو أَبْجَرُ، هي بَجْرَاءُ ج: بُجْرٌ و بُجْرَانٌ.

أَبْجَرَ: شدید افلاس کے بعد دولت مند اور بے نیاز ہونا.

تَبَجَّرَ الشرابَ: کثرت سے پینا.

الأَبْجَرُ: بڑی توند والا (۲) کشتی کی رسّی ج: أَبَاجِر.

البُجْرُ: فتنہ، شر، مصیبت ج: أَبَاجِر.

البَجْرَاء: مؤنث أَبْجَر (۲) اونچی اور سخت زمین (حقيبةٌ بَجْرَاءُ: بھرا ہوا بیگ)

البُجْرَةُ: ناف (۲) پیٹ یا چہرہ یا گردن کی گرہ (۳) عیب ج: بُجَر.

أَفْضَيْتُ اليه بعُجَرِي وبُجَرِي: میں نے اسکو اپنے ہر عیب سے باخبر کر دیا.

البَجِيرُ: بہت سا مال.

• بَجَسَ الماءُ ـُ بُجُوسًا: پانی کا جاری ہونا، زمین پھٹ کر پانی نکلنا.

ـــ السَّدَّ: بند یا پشتہ کو پھاڑ کر پانی نکالنا.

بَجَسَ الجُرْحَ : زخم چیر کر خون نکالنا ۔
ـــ المَاءَ : پانی جاری کرنا ۔
ـــ فلانا : گالی دینا ۔
بَجَّسَه : بَجَسَه ۔
انْبَجَسَ : پانی کا جاری ہونا (ق) ۔
تبَجَّسَ : پانی کا جاری ہونا، پھوٹ بہنا ۔
البِجَاسُ : کھوئی، گنے کا رس نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک ۔
البَجِسُ و البَجِيس : بہنے والا (بئر بجیس) بہت پانی والا کنواں ۔
• بَجَعَ ـ بَجْعًا : تلوار سے کاٹنا ۔
البَجَعَةُ : لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ، بگلا ۔
• بَجَلَ ـ بَجْلًا و بُجُولًا : بھاری جسم والا ہونا (۲) خوش حال ہونا (۳) خوش ہونا (ھو باجل) ۔
بَجُلَ ـ بَجَالَةً و بُجُولَةً : عمر رسیدہ ہونا، معزز ہونا، خوبصورت ہونا، شریف ہونا
أَبْجَلَه : خوش کرنا (۲) کفایت کرنا ۔
بَجَّلَه : تعظیم کرنا، احترام کرنا (۲) بَجَل یعنی ہاں کہنا ۔
الأَبْجَلُ : اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ، ہاتھ یا پیر کی رگ ۔
البَجَالُ : قابلِ تعظیم (۲) موٹے جسم کا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار ۔
بَجَلْ : نَعَمْ، ہاں حرف جواب (۲) بمعنی حَسْبُ : بس، فقط ۔
البَجَلُ : بہتان (۲) تعجب ۔
البُجْلَةُ : اچھی ہیئت، شکل (۲) شرافت (۳) چھوٹا درخت ۔
البَجِيلُ : البَجَال (۲) ہر موٹی شے (۳) بہت (۴) بڑی بات ۔
• بَجَمَ ـِ بَجْمًا و بُجُومًا : عدم قدرت اور ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا (۲) سکڑنا، سمٹ جانا (۳) دیر کرنا ۔
بَجَّمَ : بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا ۔
البِجَامَةُ : (اصل عربی مَنَامَة) ایک انگریزی لباس جو گھر میں پہنا جاتا ہے ۔
البَجْمُ : بڑی جماعت، بڑا گروہ (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل ۔
• بَجَّنَ : کیل ٹھوکنا ۔

ب ــــ ح

• بَحْبَحَ : وسیع ہونا (۲) باغ باغ ہونا (۳) اطمینان سے ٹھیرنا (۴) گھر کے بیچ میں آنا
تَبَحْبَحَ : بَحْبَحَ ۔
ـــ فی المَجْدِ وغیرہ : عظمت میں آگے بڑھنا ۔
بَحْبَاح : کسی چیز کے ختم ہونے کو بتانے کیلئے استعمال ہوتا ہے
البَحْبَاحُ : فراخ، یکساں وسیع و عریض ۔
البَحْبَحِیُّ : وسیع اخراجات والا ۔
البُحْبُوحَة : ہر شے کا درمیانی حصہ، عمدہ حصہ ۔ ج: بَحَابِح ۔
بَحْبُوحٌ : شریف الطبع ۔
مُبَحْبِحٌ : فراخ، آرام دہ ۔
• بَحَتَ الشیءُ ـُ بُحوتَةً و بَحْتًا : خالص ہونا ۔
بَاحَتَه الوُدَّ : خالص تعلق رکھنا ۔
ـــ فلانًا بما عِنْدَه : کسی کو اپنی بات بتا دینا ۔
البَحْتُ : خالص جس میں کسی غیر کی آمیزش نہ ہو ۔ شرابٌ بَحْتٌ : خالص شراب ۔
خُبزٌ بَحْتٌ : روکھی روٹی ۔ رجل بَحْتٌ : خالص النسب ۔ حَرٌّ او بَرْدٌ بَحْتٌ : سخت ۔
• البُحْتُرُ : پستہ اور گٹھے ہوئے جسم والا ج: بَحَاتِر ۔
• بَحَثَ الارضَ وفیہا ـَ بَحْثًا : کھودنا، کھود کر تلاش کرنا ۔
ـــ الشیءَ وعنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا
ـــ الأمرَ وفیه : غور و فکر کرنا ۔
ـــ عنه : چھان بین کرنا، تحقیق کرنا ۔
بَاحِثٌ، بَحَّاثٌ، بَحَّاثَة : محقق ۔
بَاحَثَه فی الشیءِ : کسی سے بحث و مباحثہ کرنا
ابتَحَثَه و تبَحَّثَه و استَبْحَثَه وعنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا ۔
تباحَثَا : باہم بحث و مباحثہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا ۔
البَحَاثَة : وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے ۔
البَحْثُ : تحقیق، ریسیرچ، غور و خوض، مطالعہ، تحقیق و ریسیرچ کا ماحصل (۲) کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۳) بڑا سانپ ج: بُحُوثٌ، أَبْحَاثٌ ۔
البُحْثَةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک مٹی کے اندر کوئی چیز چھپا دیتا ہے ۔ دوسرا اسے تلاش کرتا ہے ج: بُحَثٌ ۔
البَحُوث : وہ چوپایہ جو پیروں سے مٹی کو کریدتا اور اپنے پیچھے اڑاتا ہے ۔
البُحُوث : سورۂ برائت کا نام ۔
البَحِيثُ : راز ۔
مَبْحَثٌ : موضوع تحقیق، موضوع مطالعہ، بحث، تحقیق ج: مباحِث ۔
مُباحَثَة : استدلال، گفتگو، مناظرہ، مقابلۂ کلام ۔
• بَحْثَرَه : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا ۔
تَبَحْثَرَ : بکھرنا، منتشر ہونا، برباد ہونا ۔
• بَحَّ ـَ بَحًّا و بَحَاحَةً و بُحُوحَةً و بُحَاحًا : آواز کا موٹا ہونا، گلا پڑنا یا خراب ہونا، گلوگیر ہونا ۔
أَبَحُّ : جس کا گلا یا آواز بیٹھی ہوئی ہو م: بَحَّاء ج: بُحٌّ ۔
أَبَحَّه : آواز بھاری کر دینا، گلا بٹھا دینا ۔
ـــ الصِّيَاحُ وغیرہ : چیخنے سے اس کی آواز بیٹھ گئی ۔
الأَبَحُّ : موٹا، بھاری آواز والا باجے کا تار (۲) بہت گودے والی ہڈی ج: بُحٌّ ۔
البُحَاحُ و البُحَّة : آواز کا بھاری پن، گلے کا

بیٹھا ہوا ہونا ۔
• بحدل : تیز چلنا ، مونڈھے کا جھکنا ۔
• بحر الارض ـ بحرًا : پھاڑنا ، گڑھے کو کشادہ کرنا ، اونٹنی یا بکری کا کان چیرنا ۔
بحِر ـ بحرًا : مبہوت ہونا ، سمندر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا (۲) بیماری سے پیاس بڑھنا اور پانی سے نہ بجھنا (۳) دوڑنے کی کوشش کرنا مگر نہ دوڑ سکنا ۔ ھو بحِرٌ و بحِیرٌ ۔
أبحر : سمندر میں سفر کرنا (۲) پانی کا کھارا ہونا (۳) زمین میں پانی جمع ہونے کی جگہیں زیادہ ہونا (۴) کسی کی ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا ۔
تبحّر : جگہ کا کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا ۔
— فی العلم : ماہر ہونا ، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا ۔
— فی المال : دولت مند ہونا ۔
— الخبر : خبر دریافت کرنا ۔
استبحر : کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا (۲) علم اور دولت میں صاحب وسعت ہونا (۳) شاعر اور خطیب کا کلام وسیع ہونا ۔
الباحر : بے وقوف جو بول کر خوف زدہ اور مبہوت ہو جائے (۲) فضول گو (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ ۔
الباحرۃ : (۱) باحر کی مؤنث (۲) بہت دودھ والا جانور ج : بواحر ۔
الباحور : چاند (۲) گرمی کی شدت (ماہ جولائی کی)
الباحوراء : ماہ جولائی کی شدید گرمی ۔
البحارۃ : کشتی رانی ، جہاز رانی (۲) ملاحی ۔
البحّار : ملاح ، کشتی اور جہاز چلانے والا ج : بحّارۃ ۔
البحر : سمندر ، دریا (۲) متبحر عالم (۳) مشہور آدمی (۴) بہت دوڑنے والا گھوڑا ج : أبحُرٌ و بُحُورٌ و بِحارٌ ۔
البحر الأبیض : دریائے روم ، بحر روم ۔
البحر الأحمر : دریا قلزم ، بحر قلزم ۔
البحر الأطلانطیق : بحر اٹلانٹک جو افریقہ اور امریکہ کے درمیان واقع ہے ۔
بحر الظلمات : بحر اوقیانوس ۔
البحر المحیط : بحر کاہل جو پانچ بر اعظموں کو محیط ہے ۔
فی بحر کذا : دوران ، اثناء ۔
البحَر : سل ، ایک بیماری جس میں شدت کی پیاس لگتی ہے ۔
البحران : بحران ، سراسیمگی ، دیوانگی کی حالت ، بخار وغیرہ میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر ۔
البحرۃ : کشادہ زمین (۲) نشیبی زمین (۳) پانی کا خام تالاب (جوہڑ) (۴) وسیع باغیچہ ج : بحار و بحَرٌ ۔
البحری : ملاح ، جہاز راں (۲) سمندر سے متعلق ، سمندری ۔
البحریّۃ : سمندری فوجی بیڑا ، بحری طاقت ، نیوی ۔
البحیرۃ : جھیل ج : بحیرات ۔
البحیرۃ : کان کاٹ کر چھوڑی ہوئی اونٹنی ۔
• بحشل : ناچنا ، حبشیوں کی طرح ناچنا ۔
البحشل : کالا موٹا آدمی ج : بحاشل

ب ـــ خ

• بخٍ و بخْ : واہ واہ ، شاباش ، بخٍ بخٍ یا بخْ بخْ : واہ واہ شاباش ۔
• بخبخ بخبخۃً و بخباخًا : گرمی سے بچنا (دوپہر کو نہ چلنا) ۔
— لحمہ : ڈھیلا پڑ جانا ۔
— البعیر : اونٹ کا بولنا ، اونٹ کے منہ میں جھاگ بھر جانا ۔
— فلانٌ : بخ بخ کہنا ۔
— فی النوم : خراٹے لینا ۔
تبخبخ : گرمی کی شدت کم ہو جانا (۲) بکری کا اپنی جگہ ٹھہر جانا (۳) گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا ۔
البخباخ : ڈھیلے پیٹ والا ، جس کی کھال پھیل گئی ہو ۔
• البخت : قسمت ، نصیب ج : بُخُوت (فتح البخت : قسمت بتانا) ۔
کتابُ فتح البخت : نجومی کی کتاب جس سے وہ لوگوں کو ان کا نصیب بتاتا ہے ۔ فاتح البخت : نجومی ، جوتشی ۔
قلیل البخت : کم نصیب ، بدنصیب ۔
البُخت : خراسانی اونٹ و : بُختِی ج : بخاتیّ و بخاتٍ و بخاتیّ ۔
البخّات : بختی اونٹ والا ۔
البخیت و المبخوت : قسمت والا ، خوش قسمت ۔
• بختر فی مشیہ بخترۃً : اترا کر چلنا (۲) جھومنا ، مٹکنا ۔
تبختر : بختر ۔
البختری : اترا کر چلنے والا ، جھومنے اور مٹکنے والا ۔
البختریّۃ : بختری کی مؤنث (۲) اتراہٹ (مشی مشیۃ البختریّۃ : اترا کر چلنا) ۔
• بخّ ـ بخًّا فی النوم : خراٹے لینا ۔
— الماء : پانی ٹپکانا ۔
بخّیخۃ : پچکاری ، سرنج ۔
بخّیخۃ رشّاشۃ : آب پاش (حجام کا)
بخّیخۃ الحدائق : باغبانی کا آب پاش
بخّیخۃ العطور : گلاب پاش ۔
• بخدج فی مشیتہ : قدم چوڑے کر کے چلنا ۔
البخدج : موٹا ، ج : بخادج ۔
• بخر الماء ـ بخرًا و بخارًا : بھاپ بن جانا (بخر الإناء : برتن میں سے بھاپ نکلنا) ۔
بخِر الفم ـ بخرًا : منہ سے بدبو آنا ، گندہ

دہن ہونا ۔
أَبْخَرُ : بدبودار منہ والا م: بَخْرَاءُ ج: بُخْرٌ
أَبْخَرَہ اِبْخَارًا : بھاپ بنا دینا (۲) گندہ دہن بنا دینا ۔
بَخَّرَ لہ : خوشبو لگانا ۔
ـــ علیہ : بدبودار بنانا ۔
ـــ الشیءَ : بھاپ نکالنا ۔
ـــ بالبَخُور : دھونی دینا ۔
ـــ ثیابَ المریض وغیرَھا : صاف کرنا (جراثیم سے) ۔
ـــ السائلَ : پانی وغیرہ کو بھاپ بنا کر اڑا دینا
تَبَخَّرَ : بھاپ بننا (۲) خوشبودار ہونا، دھونی دار ہونا، دھونی لینا ۔
الباخِرَۃُ : سمندری جہاز ج: بواخر ۔
البُخَارُ : بھاپ، گیس، اسٹیم (۲) لُو ج: اَبْخِرَۃ
میزان البُخار : اسٹیم دیکھنے کا آلہ ۔
میزان ضَغْط البُخار : دخان پیما جو بوئلر میں لگا ہوتا ہے جس سے بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم ہوتی ہے ۔
بُخَارِيٌّ : دخانی، بھاپ دار ۔
وَابُور بخارِيٌّ : اسٹیم انجن ۔
سَفِینۃ بخاریّۃ : دخانی کشتی، اسٹیمر
القُوّۃ الدخانیۃ : اسٹیم پاور، دخانی طاقت ۔
البَخْرُ : بناتُ بَخْرٍ : موسم گرما سے پہلے آنے والے چھوٹے چھوٹے بادل ۔
البَخَرُ : منہ کی بدبو، بوئے دہن ۔
البَخُورُ : دھونی، لوبان وغیرہ جس سے دھونی دی جائے ۔
المَبْخَرَۃ : منہ میں بو پیدا کرنے والی چیز (۲) دھونی کی جگہ ج: مَباخر ۔
المِبْخَرَۃ : عوددان، دھونی دان (۲) بھاپ کے ذریعہ صفائی کرنے کا آلہ ج: مباخِر ۔
بَخَزَ ـَ بَخْزًا عینَہ : آنکھ پھوڑنا ۔
• بَخَسَ الکیلَ والمیزانَ : کم تولنا، کم ناپنا
(۲) کسی پر ظلم کرنا (۳) عیب لگانا ۔
بَخَسَ عینَہ : آنکھ پھوڑنا
ـــ فلانا حقَّہ : کسی کی حق تلفی کرنا، قیمت کم کرنا (ھو باخِسٌ و ھی باخِسَۃ) ۔
بَخَّسَ مُخُّ العَظم : کمزوری سے ہڈیوں کا گودا کم ہو جانا ۔
تَبَاخَسَ القومُ : ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا ۔
الأَبَاخِسُ : انگلیاں ۔
البَخْسُ : کمی (ثَمَنٌ بَخْسٌ : کم قیمت) ۔
• بَخَشَ ـُ بَخْشًا : سوراخ کرنا ۔
مِبْخَش : سوراخ کرنے کا آلہ ۔
بَخْشِیش : انعام، بخشش ج: بَخَاشِیش
• بَخَصَ عینَہ ـَ بَخْصًا : آنکھ پھوڑنا یا نکالنا ۔
بَخِصَ ـَ بَخَصًا : فلانٌ : آنکھ کے اوپر یا نیچے گوشت کی گرہ پڑنے والا ہونا (ھو اَبْخَصُ و ھی بَخْصَاءُ) ج: بُخْصٌ ۔
تبخَّص : تیز نظروں سے دیکھنا ۔
البَخَصُ : آنکھ کے اوپر یا نیچے نکلا ہوا غدود (گوشت کی گانٹھ) (۲) پیروں یا انگلیوں کے پاس کا گوشت (۳) زخم کا خراب شدہ سفید گوشت (۴) کہنیوں کا گوشت، آنکھ کا گوشت ۔
مبخوصُ القَدَمین : جس کے قدموں میں گوشت کم ہو ۔
• بَخَعَ لہ ـَ بَخْعًا و بُخُوعًا و بَخَاعًا و بَخَاعَۃً : کسی کے سامنے ذلیل و خوار بننا، فرماں بردار ہونا ۔
ـــ لہ بالطاعۃ او الحق : اقرار کرنا ۔
ـــ نفسَہ : ہلکان کرنا، غم یا غصہ سے خود کو گھلانا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا ۔
ـــ الارضَ : مسلسل گاہنا ۔
بَخَعَ البئرَ : پانی نکلنے تک کھدائی کرنا ۔
ـــ لہ نُصْحَہ : ہمدردی کرنا، اخلاص سے کام لینا ۔
بَخِعَ لہ بالحق او الطاعۃ ـَ بُخُوعًا : اقرار کرنا ۔
• بَخَقَتْ عینُہ ـُ بُخُوقًا و بَخْقًا : آنکھ پھوٹ جانا (ھی باخِقَۃٌ) ۔
بَخَقَ عینَہ ـَ بَخْقًا : آنکھ پھوڑنا ۔
بَخِقَتْ عینُہ ـَ بَخَقًا : آنکھ پھوٹنا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا ۔
العینُ بَخْقَاءُ ـ اَبْخَقُ : بھینگی یا پھوٹی آنکھ والا ۔ ج: بُخْقٌ
• بَخِلَ ـَ بَخَلًا و بُخْلًا و بُخْلًا : کنجوسی کرنا، موجود چیز کو خرچ نہ کرنا ۔
باخِلٌ : کنجوسی کرنے والا ج: بُخَّلٌ ۔
بَخُلَ ـُ بَخَلًا و بُخْلًا و بُخُولًا : کنجوس ہونا ۔ بَخِیلٌ ج: بُخَلَاءُ ۔
أَبْخَلَہ إِبْخَالًا : کنجوس بنا دینا، کنجوس پانا
بَخَّلَہ تَبْخِیلًا : بخیل و کنجوس بنا دینا (۲) کنجوسی کا الزام لگانا ۔
تَبَخَّلَ : کنجوسی کرنا، بخیل بننا ۔
اِسْتَبْخَلَہ : بخیل سمجھنا ۔
البَخَالُ و البَخَّال : انتہائی کنجوس ۔
البَخَلُ : کنجوسی (۲) کنجوس (رجلٌ بَخَلٌ)
المَبْخَلَۃ : کنجوسی کا سبب ۔
• بَخْنَقَ بَخْنَقَۃً المرأۃَ : نقاب اڑھانا، برقع پہنانا ۔
تَبَخْنَقَتِ المرأۃُ : نقاب یا برقع اوڑھنا ۔
البُخْنُق : نقاب، برقع ج: بَخَانِق ۔
المُبَخْنَق : وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک پھیلی ہو ۔
• بَخَا غضبُہ ـُ بَخْوًا : غصہ ٹھنڈا ہونا ۔
اَبْخَی غَضَبَہ : غصہ ٹھنڈا کر دینا ۔
البَخْوُ : نرمی، ملائم پن (۲) خراب کھجور ۔

ب ـــــ د

•بَدَأَ ـَ بَدْءًا و بَدْءَةً: پیدا ہونا، شروع ہونا (۲) منتقل ہونا۔
ـــ الشیءَ: شروع کرنا، آغاز کرنا۔
ـــ البئرَ: کنواں کھودنا۔ هی بدیٌ۔
ـــ یَفْعَلُ کذا: کرنے لگا، شروع کردیا
بُدِئَ: چیچک یا خسرہ میں مبتلا ہونا (۲) بیمار ہونا (هو مَبْدُوءٌ)۔
أَبْدَأَ: تعجب خیز کام کرنا۔
ـــ الصبیُّ: بچہ کے دوسرے دانت نکلنا
ـــ من مکان الی آخر: منتقل ہونا۔
ـــ الشیءَ: پیدا کرنا۔
ـــ الشیءَ و به: شروع کردیا (أَبْدَأَ فی الامر و أعادَ) شروع کیا اور پھر چھوڑ دیا۔
بَدَّأَ الشیءَ تَبْدِئَةً: مقدم کرنا، ترجیح دینا۔
اِبْتَدَأَ الشیءَ و به: شروع کرنا۔
ابتدائیؔ: پرائمری۔ ابتدائی۔
تَبَدَّأَ: بمعنی بَدَأَ۔
البادئُ: پہل کرنے والا، اول، آغاز کنندہ
بادِئُ الرأی: ابتدائی رائے جو بلا غور و فکر ہو
البَدْءُ: اول، شروع ہر چیز کا (فَعَلْتُه بَدْءًا: میں نے اسے سب سے پہلے کیا) (۲) اول نمبر، سردار (۳) ذی رائے نوجوان، عاقل (۴) ذبیحہ کا اچھا حصہ ج: اَبْداءٌ و بُدُوءٌ
البَداءُ: دیکھئے (بدو)۔
البُداءَةُ: آغاز، پہل (لک البُداءَةُ: تمہاری ہی پہل سے)۔
البَدْأَةُ: ابتدائی حالت، ابتداء (۲) ذبیحہ کا عمدہ حصہ۔
البَدائیؔ: پہل کرنے والا (۲) پیدائش کے بعد کا پہلا دور۔
البَدائِیَّةُ: دیکھئے (بدو)۔
البُدائِیَّةُ: پیدائش کے بعد کا پہلا دور، اول مرحلۂ تربیت۔
البَدِیءُ: نیا کنواں (۲) عجیب بات، نئی بات، پہلی چیز (فَعَله بادِئَ بَدِیءٍ: سب سے پہلے کیا) (۳) مخلوق (۴) قوم کا اول سردار (۵) انوکھی چیز ج: بُدُوٌّ۔
البَدِیئَةُ: بدی کی مؤنث، پہلی حالت، ابتدا، پیدائش (۲) بدیہی شے ج: بَدایا۔
المَبْدَأُ و المبدأة: اصول، قاعدہ، بنیاد، سرچشمہ ج: مبادئُ۔
مَبادئ العلم وغیرہ: بنیادی قواعد و اصول۔
صاحِبُ المَبْدَأ: بااصول، کسی خاص اصول پر کاربند۔
سامِیُ المبادئ: بلند اصول انسان
مَبْدَئِیٌّ: بنیادی، اصولی (۲) اصول پسند
مَبْدَئِیًّا: اصولی طور پر، بنیادی طور پر۔
•بَدَحَت المرأةُ ـَ بَدْحًا: آوارگی کی چال چلنا۔
بَدَحَ بالسرِّ ـَ بَدْحًا: راز کھولنا۔
ـــ الشیءَ بَدْحًا: تیر مارنا۔
ـــ فلانًا: نرم چیز مارنا۔
ـــ بالعصا: لاٹھی مارنا۔
تَبادَحُوا: ایک دوسرے کے نرم چیز مارنا (جیسے کوئی پھل وغیرہ)۔
تَبَدَّحَتِ المرأةُ: بَدَحَت۔ تبدَّح السَّحابُ: بادل کا برسنا۔
•بَدَّهُ ـُ بَدًّا: جدا کرنا، دور کرنا۔
ـــ السَّرجَ او القَتَبَ: زین یا پالان کے نیچے گدا رکھنا۔
بَدَّ ـَ بَدَدًا: زیادتی گوشت کی وجہ سے دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔
أَبَدَّ بینهم العطاءَ: ہر ایک کو اس کا حصہ دینا (ح)۔
أَبَدَّ یدَہ الیه: ہاتھ بڑھانا۔
ـــ بصرَہ نحو شیءٍ: دیکھتے رہنا۔
بادَّ القومُ فی السفر مُبادَّۃً و بِدادًا: ہر ایک کا کوئی چیز نکال کر اکٹھا کر کے خرچ کرنا
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو کسی چیز کے بدلہ بیچنا۔
بَدَّدَ الشیءَ تبدیدًا: بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا۔
اِبْتَدَّ ابتِدادًا: دو جوڑواں بچوں کا ایک ایک پستان سے دودھ پینا۔
ـــ الرجُلانِ احدًا بالضَّرب: کسی کو دو طرف سے گھیر کر مارنا۔
تَبادَّ القومُ: دو دو کا گروپ بن کر نکلنا (۲) ایک کا دوسرے ہم پلہ سے آگے بڑھنا
تَبَدَّدَ: منتشر ہونا، بکھرنا، برباد ہونا (۲) حصے لینا۔
ـــ الحَلْیُ الجارِیَةَ: کنیز کے سارے بدن پر زیورات ہونا۔
اِسْتَبَدَّ به: کسی چیز میں منفرد ہونا، اپنے لئے خاص کر لینا (۲) مطلق العنان ہونا، خود مختار ہونا (۳) جانا۔
ـــ الأمرُ بفلان: کسی کام پر قابو نہ پا سکنا، قبضہ سے باہر ہونا۔
ـــ بأمیرہ: اپنے امیر پر غالب ہو جانا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے۔
اِسْتِبْدادٌ: مطلق العنانی، خود مختاری، ظلم۔
مُسْتَبِدٌّ: مطلق العنان، خود رائے، ظالم۔
أَبادِیدُ: ذَهَبُوا اَبادِیدَ: وہ منتشر ہو کر گئے
الأَبَدُّ: جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو
البادُّ: ران کا اندرونی حصہ جو زین سے ملا ہوا ہو۔
بَدادِ: مقابلہ کی آواز (یا قومُ بَدادِ بَدادِ: ایک ایک کو مقابلے کیلئے لے لو۔
البَدادُ: مقابلہ (لَقُوا بَدادَهُم: انہوں

نے اپنے مقابل افراد کو مقابلہ کیلئے لے لیا۔
البِدَادُ: ہر چیز کا حصہ، زین کے نیچے کی گدی
البُدَادُ: ہر چیز کا حصہ۔
البَدُّ: تھکان، تکلیف (۲) ہر چیز کا حصہ۔
البَدُّ: ضرورت (۲) طاقت۔
البُدُّ: ہر شے کا حصہ (۲) بدلہ (۳) جدائی، چھٹکارا لا بُدَّ منه: اس سے چھٹکارا نہیں یعنی وہ ضروری ہے (۴) بُت یا بت خانہ ج: اَبْدَاد و بِدَدَۃٌ۔
البِدُّ: ہر شے کا حصہ (۲) نظیر، نمونہ۔
البُدَّۃُ: طاقت و توانائی۔
البُدَّۃُ: ہر شے کا حصہ (۲) انتہا، مدت ج: بُدَدٌ
البِدَّۃُ: البِدُّ ج: بِدَدٌ۔
البَدِیْدُ: نظیر، مثال۔
البَدِیْدَۃُ: البدیدُ (۲) خورجین (جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا)، بیابان۔
التَّبدیدُ: برباد یا منتشر کرنا (۲) قانونی اصطلاح میں ضبط شدہ سامان میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا۔
• بَدَرَ القمرُ ـُ بَدْرًا: چاند کا پورا ہو جانا۔
— الی الشیئ بُدُوْرًا: لپک کر جانا، دوڑنا۔
— الی الزَّرع: اول وقت میں بونا۔
— الاَمْرَ فلانًا والیه: کسی چیز کا تیزی سے آنا۔
— فلانًا بالشیئ: کوئی چیز کسی سے پہلے لانا۔
— فلانًا: سبقت لے جانا۔
اَبْدَرَ: پورے چاند کی روشنی میں ہونا (۲) چاند کی روشنی میں چلنا۔
— الوَصِیُّ فی مال الیتیم: یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھالینا۔
بادَرَ الیه مُبادَرَۃ و بِدَارًا: جلدی کرنا، سبقت کرنا، پہل کرنا (۲) کسی سے آگے نکل جانا۔
اِبْتَدَرَتْ عیناہ: آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔ اِبْتَدَرَ فلانًا بکذا: کسی پر کسی چیز میں سبقت لے جانا۔
اِبْتَدَرَ القومُ الشیئَ: لوگوں کا کسی شے کی طرف دوڑنا۔
تبادَرَ القومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں تیز چلنا، سبقت لے جانا۔
البادِرُ: پورا چاند (۲) عجلت کرنے والا۔
البادِرَۃُ: عجلت میں نکلی ہوئی بات، غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزش کلام (۲) ظاہر شے (۳) بدیہی چیز (۴) نوک (۵) علامت (۶) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا گوشت ج: بوادِر۔ بوادِرُ الغضب: غصہ میں نکلی ہوئی ناسمجھی کی باتیں۔
البَدَّارَۃُ: لوہے کا جھرنا جس سے گیہوں کا بیج زمین میں ڈالا جاتا ہے۔
بَدْر: مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی کا نام، اسی مقام پر جو غزوہ ہوا اسے غزوۂ بدر کہا جاتا ہے۔
البَدْرُ: چودھویں رات کا چاند (۲) مکمل لڑکا ج: بُدُور و اَبْدار۔
البَدَرَی (استبقنا البَدَرَی): مقابلہ کی دوڑ لگانا۔
البَدْرَۃُ: دس ہزار درہم کی تھیلی، مال کی تھیلی۔ ج: بِدَر و بُدُور۔
البُدْرَۃُ: پاوڈر جو جسم پر ملا جائے۔
البَدْرِیُّ: غزوۂ بدر میں شریک ہونیوالا (۲) موسم سرما سے کچھ پہلے ہونے والی بارش (۳) اول وقت بچہ دینے والا چوپایہ (۴) اول وقت بوئی جانے والی کھیتی۔
المُبْتَدِرُ: شیر۔
بَدَارِ: بمعنی اَسْرِعْ، جلدی کر۔
البَیْدَرُ: غلہ کا کھلیان ج: بیادِر۔
البَدْرُوم: دیکھئے (البدرون)۔
البَدْرُون: اصل عربی السَّرَب: زیر زمین رہائش گاہ یا اسٹور۔
• بَدَعَه ـَ بَدْعًا: بلا نمونہ نئی چیز بنانا، ایجاد کرنا۔
بَدِیْعٌ: موجِد (۲) ایجاد کردہ۔
بَدَعَ البِئْرَ: کنویں کو نیا بنانا، کنویں سے پانی نکالنا۔
بَدُعَ ـُ بَدَاعَۃً و بُدُوعًا: انوکھا ہونا، بے مثال ہونا، هو بَدِیْعٌ۔
اَبْدَعَ: نئی بات پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا (۳) سواری کا تھک جانا (۴) دلیل کا باطل ہونا۔
— بفلانٍ: ضرورت پوری نہ کرنا، رسوا کرنا۔
— بی فلانٌ: وہ میرے گمان کے مطابق نہیں، میں نے اس سے دھوکہ کھایا۔
— الشیئَ: ایجاد کرنا۔
اُبْدِعَتْ حُجَّتُهُ: دلیل باطل ہو جانا۔
— بفلانٍ: کسی کی سواری ہلاک ہو جانا یا تھک جانا اور ساتھیوں سے بچھڑ جانا
بَدَّعَه تبدیعًا: بدعتی کہنا۔
اِبْتَدَعَ: بدعت کرنا، نئی چیز جاری کرنا (۲) ایجاد کرنا۔
تَبَدَّعَ: بدعت پیدا کرنا، بدعتی ہو جانا۔
اِسْتَبْدَعَه: بدعتی سمجھنا۔
الاِبْدَاعُ: عدم سے وجود میں لانا (خَلْق سے خاص)۔
الابتِدَاعِیَّۃُ: جدت پسندی۔
البادِعُ: انوکھا، انوکھی چیز۔
البِدْعُ: نیا، انوکھا، پہلے پہل کیا جانیوالا کام (ق) (۲) بھولا اور سیدھا آدمی (۳) ہر شے کی غایت ج: اَبْدَاع و بُدُع
البِدْعَۃُ: بدعت (۲) کسی نمونہ کے بغیر بنی ہوئی چیز ج: بِدَعٌ۔
البَدِیْعُ: موجِد، بلا نمونہ نئی چیز بنانے والا (ق) (۲) ایجاد کردہ شے ج: بَدَائِعُ۔

عِلْمُ البَدِیعِ : وہ علم جس سے تحسین کلام کے ضوابط معلوم ہوں ۔

ھذا من البدائع : یہ انتہائی عجیب ہے ۔

•بَدَلَ ـُ بَدْلاً : بدلنا، بدلہ میں لینا ۔

بَدِلَ ـَ بَدَلاً : جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہونا ۔

بَدِلٌ : جس کے درد ہو ۔

أَبْدَلَهُ : بدلنا (۲) بدل بنانا (أَبْدَلَ الشیَٔ بکذا) ۔

بادَلَ الشیَٔ بغَیْرِہٖ مُبادَلَةً و بِدالاً : تبادلہ کرنا، تبادلہ میں لینا (۲) تبادلہ میں دینا ۔

بَدَّلَ تَبْدِیلاً : بدلنا، صورت بدلنا (۲) کلام میں تحریف کرنا، پرانے کپڑے کی جگہ نیا کپڑا لینا (بَدَّلَ بالثَّوبِ القدیم الثَّوبَ الجَدِیدَ) ۔

ـــ الشیَٔ شیئًا آخرَ : ایک شئے کو دوسری سے تبدیل کرنا ۔ ادلا بدلا کرنا ۔

ـــ من الشیِٔ : بدل بنانا ۔

تبدیلُ السُرعۃ : انجن کا گیر بدلنا ۔

تبادلا : باہم تبادلہ کرنا (تبادُلُ الافکار) تبادلہ خیالات ۔

تبدَّلَ : بدل جانا ۔

ـــ الشیَٔ و به : بدل بنانا ۔

ـــ الشیَٔ بالشیِٔ : بدلہ میں لینا ۔

الأَبْدالُ : و : بَدَلٌ زاہد اور تارک الدنیا لوگ ۔ صوفیہ کے نزدیک ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا خاص مرحلہ طے کرتے ہیں (جن کے ہاتھ میں ہفت اقلیم کا انتظام ہے) ۔

البِدالُ : پیڈل جس سے سائکل یا خراد کی مشین چلائی جائے ۔

البَدّال : اتنے مال والا کہ اسے بیچ کر ہی دوسرا مال خرید سکے (۲) پرچون فروش (اشیاء خوردنی تیل و شکر صابن وغیرہ بیچنے والا) (مصر کی عامی زبان میں اسے بَقّال کہتے ہیں) (۳) صراف، سکہ تبدیل کرنے والا ۔

بَدّالَةُ التلیفون : ٹیلیفون ایکسچینج ۔

البَدَلُ : عوض، بدل (۲) شریف آدمی (۳) زاہد ج : أَبْدال ۔ نحو میں وہ تابع جو بلا واسطہ مقصود بالحکم ہو جیسے الخَلِیفَةُ الثانی عُمَرُ میں عُمَرُ (۴) الاؤنس، معاوضہ ۔

البَدَلُ من الشیِٔ : بَدَل، عوض (۲) شریف و کریم (۳) صوفیہ کے یہاں ابدال طبقہ کا ایک فرد ج : أَبْدال ۔

بَدَلُ الاشتِراك : اخبار یا رسالہ کا چندہ ۔

بَدَلُ إقامةٍ : کرایہ قیام، الاؤنس خورد ونوش ۔

بَدَلُ انتِقال : سفر کا الاؤنس ۔

بَدَل سَفَرٍ : سفر کا کرایہ (الاؤنس)

بَدَلُ سَکَنٍ : کرایہ مکان (الاؤنس)

بَدَلُ میدان : فیلڈ الاؤنس ۔

بَدَلاً من کذا : بجائے اس کے ۔

بَدَلات : واحد : بَدَل : الاؤنس

بَدْلَةٌ : یونیفارم، سوٹ، کپڑوں کا جوڑا ج : بَدَلات ۔

بَدْلَةُ رِجالٍ : مردانہ سوٹ ۔

بَدْلَةُ نِساء : زنانہ سوٹ ۔

البَدِیلُ : بدل، عوض (۲) صوفیہ کے نزدیک أَبْدال کا واحد ج : أَبْدال و بُدَلاء (۳) سینما کی اصطلاح میں غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں پارٹ ادا کرنے والا ۔

البَدِیلَةُ : متبادل طور پر تیار کی ہوئی شے جیسے مصنوعی ربڑ وغیرہ (۲) متبادل پرزہ، مشین یا سامان ۔

التبدُّل : کیمیاوی عمل سے ایک مادہ کا دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جانا ۔

مُتَبادِل : بدل، ایکسچینج کرنے والا ۔

•بَدَنَ ـُ بَدْنًا و بُدْنًا و بُدُونًا : موٹا ہونا (ھو بادِنٌ و ھی بادِنَةٌ) ج : بُدْنٌ و بُدَّنٌ (ھی ایضا بادِنٌ ج : بُدَّن و بَوادِن) ۔

بَدُنَ ـُ بَدانَةً و بَدانًا : موٹا ہونا موٹے بدن والا ہونا (ھو و ھی بَدِینٌ ج : بُدُنٌ) ۔

بَدَّنَ تبدینا : بَدَنَ (۲) کمزور اور عمر رسیدہ ہونا (۲) جانور کو موٹا کرنا (۳) کسی کو زرہ پہنانا ۔

بَدَنٌ : سر اور اطراف کے علاوہ حصہ جسم، بدن، جسم (۲) چھوٹی زرہ (۳) کمر اور پیٹ پر ڈالا جانے والا کپڑا ج : أَبْدان

البَدَنَةُ : اونٹنی یا گائے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے (۲) بلا آستین و گریبان کرتا جسے بیچ سے کاٹ کر عورت پہنتی ہے ج : بُدْنٌ (ق)

البِدْانُ : کم خوری کے باوجود جلد موٹا ہونے والا ۔

بَدانَةٌ : موٹاپا ۔

بَدَنِیٌّ : جسمانی رِیاضَة بَدَنِیَّة : جسمانی ورزش ۔ عُقُوبَة بَدَنِیَّة : جسمانی سزا

بَدِینٌ : موٹا، بھاری جسم کا ۔

•بَدَهَهُ ـَ بَدْهًا و بَداهَةً : اچانک آنا

ـــ فلانًا بکذا : کسی سے کوئی چیز شروع کرنا (ھو بادِہٌ و ھی بادِھَةٌ) ۔

بادَهَهُ مُبادَهَةً و بِداهًا : بَدَهَه (بادَھَه بکذا) ۔

بَدَّهَ تبدیھًا : فی البدیہ عمدہ بات کرنا ۔

ابْتَدَہ الخُطْبَةَ و نحوَھا : برجستہ تقریر کرنا، برجستہ بولنا ۔

تبادَہ القومُ الخُطَبَ و الأشعارَ : باہم فی البدیہ اشعار وغیرہ سنانا ۔

البَدَاهَةُ : ہر شے کا آغاز (۲) اچانک پیش آنے والا معاملہ (۳) برجستگی، بے ساختگی (۴) افکار و خیالات کا واضح و موثر ہونا۔

البَدِيهَةُ : البَدَاهَةُ (۲) ابتدار (۳) ایسا علم جو بلا غور و فکر حاصل ہو (۴) اچانک پیش آمدہ صورت حال میں رائے کی درستگی۔

البَدِيهِيَّةُ : ایسا قضیہ جسے پختہ و مدلل کرنے کے لئے دیگر قضایا کی ضرورت نہ ہو۔

بَدِيهِيٌّ : ظاہر، واضح، جو محتاج بیان اور محتاج غور نہ ہو۔

المِبْدَهُ : حاضر جواب۔

•بَدَا ـُ بُدُوًّا و بَدَاءً : ظاہر ہونا، روشن ہونا (۲) بَدَا لَهُ فِي الأَمْرِ كذا: رائے قائم ہونا، خیال آنا، بات ذہن میں آنا۔

ــــ بَدْوًا و بَدَاوَةً : جنگل میں جانا، جنگل میں مقیم ہونا۔ هو بادٍ ج: بُدَّاء و بُدِيٌّ و بُدَّى۔

أَبْدَى الشيءَ و به : ظاہر کرنا۔

ــــ صَفْحَتَه : اختلاف ظاہر کرنا (۲) کسی کو جنگل میں روانہ کرنا۔

ــــ في مَنْطِقِه : بیجا بات کرنا اور حد سے بڑھنا۔

بادَى بينهما : دونوں کا مقابلہ کرنا۔

ــــ فلانا : کسی سے مقابلہ کرنا۔

ــــ فلانا بامر : کسی کے سامنے بات ظاہر کرنا۔

اِبْتَدَى : جنگل میں جانا۔

تبادَى : دیہاتیوں کی طرح ہونا۔

ــــ القومُ بالعَدَاوَةِ : لوگوں کا باہمی دشمنی ظاہر کرنا۔

تَبَدَّى : ظاہر ہونا، جنگل میں مقیم ہونا۔

البَادِي : جنگل میں مقیم۔

بَادِي الرأي : دیکھنے میں، بظاہر (ق)۔

البَادِيَةُ : مؤنث البادي (۲) کھلا جنگل (۳) جنگل کے رہنے والے ج: بَوَادٍ

بَدَوِيٌّ : بادِية کی طرف نسبت ہے خلاف قیاس، جنگلی۔

البَدَاةُ : ذہن میں آنے والی بات، رائے ج: بَدًا و بَدَوَات۔

ذو بَدَوَات و أبو البَدَوات: جسے بہت سے خیال آئیں اور جو ان میں سے بہتر کا انتخاب کرے۔

البَدَاءُ : رائے کا ظہور عدم کے بعد (۲) رائے۔

البَدَائِيَّةُ : ایک جماعت جو اللہ کے لئے بَدَاء ثابت کرتی ہے (یعنی پہلے سے کوئی رائے معلوم نہ ہو اور پھر وہ ظاہر ہو)۔

البَدَاوَةُ : صحرائی زندگی، جنگلی پن، بدویت

البَدْوُ : خانہ بدوش عرب قبائل (۲) جنگلی یا دیہاتی لوگ۔

ب ــــ ذ

•بَذَأَ ـَ بَذْءًا و بَذَاءً : ناپسند کرنا، حقیر سمجھنا، مذمت کرنا (۲) بدزبان ہونا۔

ــــ علیه : مذمت کرنا، حقیر سمجھنا، بری بات کہنا (ح)۔

بَذِئَ ـَ بَذْءًا : بَذَأَ۔

بَذُؤَ ـُ بَذَاءَةً و بَذَاءً : بدزبان ہونا، بدکلام ہونا۔

بَذِيءٌ : برا، ناپسندیدہ (۲) بدزبان، بدکلام۔

بَذَاءَة : بدزبانی، بدکلامی۔

أَبْذَأَ : بدزبانی کرنا۔ هو مُبْذِئٌ۔

باذَأَه مُباذَأَة و بِذَاءً : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، لڑائی کرنا۔

البَذَجُ : بکری کا بچہ ج: بِذْجَانٌ۔

•بَذَحَه ـَ بَذْحًا : پھاڑنا، چیرنا۔

بَذَحَه بالرأي : رائے کو پختہ کرنا۔

بَذِحَتْ فَخِذُه ـَ بَذَحًا : سواری وغیرہ کی وجہ سے ان کی کھال اتر جانا۔

تَبَذَّحَ السَّحَابُ : بادل کا برسنا۔

البَذْحُ : پھٹن ج: بُذُوح۔

•بَذَخَ ـُ بُذُوخًا : پہاڑ وغیرہ کا بلند نمایاں ہونا۔ هو باذِخٌ ج: بَوَاذِخُ و بُذَّخٌ (۲) شان والا ہونا (۳) فخر کرنا، ناز کرنا (۴) اونٹ کا زور سے بولنا۔ هو باذِخٌ و بَذَّاخٌ۔

بَذِخَ ـَ بَذَخًا : شان والا ہونا، متکبر ہونا

باذَخَه : کسی کے سامنے فخر کرنا، بڑائی ظاہر کرنا

تَبَذَّخَ : بَذِخَ۔

البَيْذَخُ : موٹی عورت۔

باذِخٌ و بَذِخٌ : بلند (۲) بڑی شان والا، اترانے والا (۳) متکبر ج: بُذَخَاء و بُذَّخٌ۔

•بَذَّه ـُ بَذًّا : غالب ہونا، فوقیت لے جانا، آگے بڑھ جانا۔

بَذَّ ـِ بَذَذًا و بَذَاذَةً : حال خراب ہونا، ہیئت بگڑنا۔

باذَّهُ مُباذَّةً : مقابلہ میں غالب ہونا، سبقت لے جانا (باذَّه الشيءَ)۔

اِبْتَذَّه منه : غلبہ پاکر کوئی چیز حاصل کرنا، بٹورنا، لوٹنا۔

بَاذٌّ و بَذٌّ : بدحال، بدہیئت۔

بَذَاذَة : پراگندگی، شکستہ حالی۔

•بَذَرَ الحبَّ ـُ بَذْرًا : بیج ڈالنا، بونا (۲) پھیلانا (۳) مال کو فضول خرچ کرنا (۴) بات کا افشا کرنا، پھیلانا۔

بَذِرَ ـَ بَذَرًا : کھیتی کا بڑھنا (۲) فضول خرچ ہونا (۳) بسیار گو ہونا (۴) راز افشا کرنا

بَذَّرَ تبذيرًا : مال کو بیجا خرچ کرنا (۲) آدمی کو آزمانا (ق)۔

تَبَذَّرَ : بکھرنا، منتشر ہونا۔

استبذر: بادل کا تیزی سے آکر برس جانا۔
البذارۃ: آل اولاد (۲) برکت، بڑھوتری۔
البذر: بیج (۲) پودا (۳) نسل ج: بذور و بذار۔
البذرۃ: ایک دانہ، گٹھلی، بیج (۲) علم النباتات میں وہ تولیدی مادہ جس سے پھل تیار ہوتا ہے۔
البذور: چغل خور ج: بذر۔
البذیرۃ: ابتدائی دانہ (مکمل ہونے سے قبل) وہ نباتاتی جسم جس میں جرثومی خلیہ ہوتا ہے جو تلقیح نباتی کے بعد بذرۃ بنجاتا ہے۔
البیذار: باتونی، فضول گو۔
التِّبذارۃ: مال کو فضول خرچی سے برباد کرنے والا۔
المبذّر: فضول خرچ۔
•بذرق بذرقۃ: حفاظت کرنا، نگرانی کرنا
البذرقۃ: محافظین قافلہ جو آگے رہتے ہیں (۲) پہرہ داری کی اجرت (۳) مسافر کو دیا جانے والا امان۔
•بذعہ ۔ بذعا: ڈرانا (۲) برتن کا ٹپکنا
ابذعہ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
البذع: برتن سے ٹپکا ہوا پانی۔
البذع: ڈر، خوف۔
المبذوع: خوف زدہ۔
ابذعرّت الخیل: کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہو جانا۔
الباذق و الباذِق: انگور کا شیرہ۔
الباذقۃ: پیادہ لوگ۔
البیذق: سفر کا رہنما، پیادہ ج: بیاذق
المُبذِّقۃ: جس شخص کا قول عمل سے بہتر ہو۔
•ابذقرّ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
•بذلہ ۔ بذلا: خرچ کرنا، بطیب خاطر دینا۔ ھو باذِل و بذّال و بذول و مِبذال (۲) کام کے وقت کا لباس

پہننا۔
بذل جُھدہ و وُسعہ: کوشش کرنا۔
بذل نفسہ: قربانی دینا، جان کی بازی لگانا۔
ابتذل: پرانے کپڑے پہننا (۲) کپڑے وغیرہ کو استعمال کر کے خراب کرنا، ناجائز طور پر استعمال کرنا، حقارت سے کام لینا۔ ثوبٌ مُبتذلٌ: ہر وقت کے استعمال کا کپڑا یا کثرتِ استعمال سے خراب شدہ کپڑا۔ کلامٌ مُبتذلٌ: گھٹیا درجہ کی بات، گھسی پٹی بات۔
تبذّل: غیر سنجیدہ اور بے وقار ہونا، چھچھورا ہونا۔
استبذلہ: خرچ کرانا (۲) قربانی چاہنا۔
البذل: خرچ (۲) داد و دہش۔ بذلُ الیمین: بقدر استطاعت خرچ۔
بذلُ الذّات: جاں بازی، تندہی۔
البِذلۃ: اوپری پوشاک، بوقت کام پہننے کے کپڑے ج: بِذل۔
بِذلۃ ثِیاب: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا۔
بِذلۃ السّہرۃ: شام کا لباس۔
بِذلۃ العمل و الشُّغل: کام کے وقت کا لباس۔
بِذلۃ رسمیّۃ: سرکاری ڈریس، وردی
المِبذل و المِبذلۃ: البِذلۃ (۲) پرانا کپڑا، مستعمل کپڑا ج: مباذِل۔
مباذِل الرّجل و المرأۃ: گھر میں یا کام کے وقت پہننے کے کپڑے۔
مُبتذل: مستعمل، حقیر، پھٹا پرانا کپڑا، گھسا پٹا۔
مبذول: خرچ شدہ، صرف شدہ۔
•بذم ۔ بذامۃ و بذما: مضبوط ہونا (۲) محتاط و پختہ رائے ہونا۔
ثوب بذم: دبیز کپڑا۔
بُذُم: رائے کی پختگی، دوراندیشی، مستقل

مزاجی۔
بذِیمٌ: مستقل مزاج آدمی، کسی رائے پر جم جانے والا۔
•بذأ ۔ بذوا و بذاء: بداخلاق ہونا۔
— بذا علیہ و أبذی: کسی کے ساتھ بدکلامی اور بدزبانی کرنا۔
بذو ۔ بذاوۃ و بذاء و بذاءۃ: بذا۔ بذیٌّ: بدکلام، بداخلاق۔

ب ــــــ ر

•برأ ۔ برءا: پیدا کرنا۔ بارئٌ: خالق۔
برئ ۔ برءا و برءا: صحتیاب ہونا۔
— من فلان: چھٹکارا پانا، الگ ہونا، بریٔ الذمہ ہونا (۲) الزام یا عیب سے پاک ہونا۔
— الجرح: زخم کا بھر جانا۔ ھو بارئٌ ج: براء۔
برؤ ۔ برءا و برءا و بروءا: بری ہونا، سبکدوش ہونا (۲) صاف دل ہونا، نیک نیت ہونا، بے قصور ہونا۔ رجلٌ بریٌّ: بے عیب اور بے قصور آدمی۔
عمل بریٌّ: پاک و صاف کام۔
طِفلٌ بریٌّ: معصوم بچہ۔ بریٔ الذِّمّۃ: قرض سے سبکدوش ج: بِراء و بُراء و بُرآء و أبراء و أبریاء۔
أبرأ: مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا، خدا کا بیمار کو شفا دینا (۲) اپنے مطالبہ سے کسی کو سبکدوش کرنا۔
بارأ مبارأۃ و براء: اپنے شریک سے الگ ہونا، خاوند کا بیوی سے بالرضا جدائی اختیار کر لینا۔
برّأہ من کذا تبرئۃ: بری کرنا، بے قصور و بے گناہ ٹھیرانا، سبکدوش کرنا (۲) بیمار کو صحتیاب بنانا (ق)۔

تبارأ الشريكان: عليحدگی اختيار کرنا.
تبرّأ من كذا: چھٹکارا پانا، سبکدوش ہونا،
اظہار برأت کرنا، علیحدگی اختیار کرنا (ق).
استبرأ من: پاکی حاصل کرنا یا چاہنا (۲)
قرض وغیرہ سے چھٹکارا چاہنا.
— الشيءَ: انتہائی کھود کرید کرنا تاکہ شبہ
ختم ہو جائے.
البَراءُ: برأت (۲) بالکل بری، الگ تھلگ (ق).
البراءة: چھٹکارا، صفائی، بیزاری، اظہار
بے تعلقی (۲) لائسنس (۳) کسی ملک میں
سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ (۴) موجد
کو دیا جانے والا اسنار سٹیفکیٹ.
البُرأة: شکاری کی پناہ گاہ ج: بُرأ.
البُرءُ و البُرُوء: شفا، صحتیابی.
البَرِيئة و البَرِيَّة: مخلوق ج: برايا
• برأل ابرأل و تبرأل: لڑائی کے لئے
تیار ہونا (۲) آمادۂ شر ہونا.
البُرائل: کبوتر کی گردن کے بال (۲) گھاس
ابو بُرائل: مرغ.
• البَربخ: پانی کا راستہ، پختہ مٹی کی نالی
ڈرین، سیوریا پائپ ج: برابخ.
• بربرت الدلو: پانی میں ڈول پڑنے کی
آواز ہونا (۲) شیر وغیرہ کا دھاڑنا، غصہ
میں الٹی سیدھی باتیں کرنا. بربار: شیر.
بربر: بکری کو چارہ کے لئے بلانے کی آواز.
البَربر: ایک قوم جس کی اکثریت شمالی افریقہ کے پہاڑوں
میں آباد قبائل پر مشتمل ہے ج: برابر و برابرة.
بربرة: بڑبڑانا، بک بک کرنا، فضول باتیں
کرنا، جھک کرنا.
بربريٌّ: بربر قوم کا فرد (۲) وحشی.
بربرية: وحشی پن.
• البَربط: ستار جس میں چھ تار ہوتے ہیں (رباب)
(۲) مرغابی کا سینہ ج: برابط.
• البُرت: سفید شکر.
البُرت و البُرَت: ماہر راہبر (۲) کلہاڑی.

• البُرتقال: موسمی، نارنگی، سنگترہ. بُرتقاليٌّ:
نارنجی رنگ کا.
• برتكة: پھاڑنا.
• بُرتمانٌ: مرتبان.
• برث - برثًا: خوش حالی کی زندگی بسر کرنا
• بُرثنٌ: درندہ کا پنجہ، چنگل ج: براثن.
براثن الاستعمار: سامراجی پنجے.
البرث: ہموار زمین.
البُرثُنة: شوکت و قوت.
• برج - بروجًا: بلند و نمایاں ہونا.
برجت العين - برجًا: آنکھ کی سفیدی
کا سیاہی کو گھیرنا (۲) کسی کی بھنووں کے
درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا. هو أبرج
و هي برجاء ج: بُرج.
برّج و أبرج: برج بنانا.
تبرّجت المرأة: غیر شوہر کے سامنے زیبائش کرنا.
— السماء: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا
الابريج: دودھ بلونے کا آلہ ج: أباريج
البارجة: شریر (۲) برج والا جہاز، جنگی
جہاز (مع).
البُرج: قلعہ، محل (۲) گنبد (۳) فصیل پر بنا
ہوا برج (۴) رکن (۵) آسمان کے بارہ
برجوں میں سے کوئی برج ج: بروج
البَرِج: خوب رو ج: أبراج.
التباريج: نباتات کے پھول.
• البُرجُد: دھاری دار موٹی چادر ج: براجد
• البِرجاس: نیزے کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ
ج: براجيس.
• البِرجل: پرکار، دائرہ کش.
• برجم الكلام: بات کا سخت ہونا.
البُرجمة: انگلی کا جوڑ ج: براجم.
• البُرجوازية: متوسط طبقہ، مقابل
مزدور طبقہ.
• برح - بروحًا و برحًا: غصہ ہونا (۲)
پرندہ کا دیکھنے والے کی دائیں جانب

سے بائیں طرف کو گزرنا (علامت بدفالی)
بَرِح - برحًا و براحًا و بروحًا المكان
و منه: الگ ہونا، ہٹنا.
ما برح يفعل كذا: برابر کرتا رہا (۲)
کھلی جگہ میں آنا.
برح الخفاء: پوشیدگی ختم ہونا.
أبرح الشيءَ: جگہ سے ہٹانا.
— الشيءُ فلانًا: پسند آنا.
— فلانًا: عزت کرنا.
— به: تکلیف دینے پر مصر ہونا.
— ه: تعجب میں ڈالنا.
بارح براحًا: جگہ کو چھوڑنا، ہٹنا (۲) اظہار کرنا.
برّح الله عنه: تکلیف یا مصیبت دور کرنا.
— به فلانٌ: کسی کو تکلیف دینے پر مصر ہونا.
— به الضربُ: کسی کو سخت چوٹ لگنا.
ضربه ضربًا مبرّحًا: اسے بری طرح
پیٹا.
— الامرُ بفلانٍ: مصیبت میں ڈالنا.
— فلانًا: تھکانا، پریشان کرنا.
برّحت به الحُمّى: اسے سخت بخار ہوا
تبرّح: ہٹنا، الگ ہونا.
البارح: موسم گرما کی گرم ہوا، گزرا ہوا وقت
البارحة: بارح کی مؤنث (۲) گزشتہ رات
البارحة الاولى اول البارحة: گزشتہ
سے پیوستہ رات.
بَراحِ: آفتاب کا نام. لا براحَ: بے شک.
البَراح: بے آب و گیاہ، کشادہ زمین (۲) واضح
بات (۳) ناپسندیدہ رائے.
البَرح: سخت تکلیف، سختی و مصیبت.
لقي منه برحًا بارحًا: اس کی
طرف سے سخت تکلیف پہنچی. بنات برح:
مصائب و تکالیف.
برحى: نشانہ خطا ہونے کے وقت بولا جانے
والا لفظ جس سے اظہار افسوس ہو
مرحى کی ضد جو صحیح نشانہ کے وقت بولا

جاتا ہے برائے خوشی وتعجب .

البُرَحَاءُ : سختی ، مصیبت .

بُرَحَاءُ الحُمّٰی : بخار کی تیزی ، شدت .

البُرحَةُ : ہر شے کا بہتر حصہ ، عمدہ حصہ .

البَرِيحُ : تھکن .

التَّبَارِيحُ : مصائب ، سختیاں .

تباريح الشوق : آتشِ اشتیاق .

مُبَرِّحٌ : اذیت رساں ، اَلَمٌ مُبَرِّحٌ : سخت درد

*بَرَدَ ـُـ بَرْدًا و بُرُودًا : ٹھنڈا ہونا (۲) سست پڑ جانا (۳) مرجانا (۴) کام کا آسان ہو جانا (۵) تلوار کا اچٹ جانا (۶) ٹھنڈا کرنا (۷) پانی سے تر کرنا برف ملانا (۸) لوہے وغیرہ کو ریتی سے گھسنا (۹) ٹھنڈا سرمہ لگانا .

ـــ بَرِيدًا : ڈاک روانہ کرنا

ـــ حَقُّه علی فلان : حق ثابت ہونا .

ـــ ه : حوصلہ پست کرنا .

بَرُدَ ـُـ بُرُودَةً : ٹھنڈا ہو جانا (۲) زمین پر اولے پڑنا .

بُرِدَ القومُ : لوگوں کو ٹھنڈک لگ جانا ، زکام ہو جانا .

أَبْرَدَ : موسم سرما میں داخل ہونا ، دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا (۲) کسی کو قاصد بنا کر بھیجنا (۳) ٹھنڈا کر کے لانا (۴) ٹھنڈا کر دینا (۵) روٹی کو پانی سے تر کرنا (۶) سست اور پست حوصلہ بنانا .

ـــ بِرِسَالةٍ : ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنا

بَرَّدَ له : أَبْرَدَ .

ـــ عنه : تخفیف کرنا ، ہلکا کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا (۳) کھانے وغیرہ کو ریفریجریٹر میں رکھنا

ـــ الشیءَ فلانًا : پست حوصلہ کرنا ، سست بنا دینا .

اِبْتَرَدَ : ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا .

تَبَرَّدَ : ٹھنڈا ہو جانا ، ٹھنڈک چاہنا ، سست و پست حوصلہ ہونا (۲) ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا (۳) تکلیف وغیرہ کا ہلکا ہو جانا .

اِسْتَبْرَدَ : الشیءَ : ٹھنڈا محسوس کرنا (۲) علیه لسانَه : کسی کے سامنے ریتی کی طرح زبان چلانا ، زبان درازی کرنا

الأَبْرَدَان : صبح و شام (۲) سایۂ اصلی و ظلی

الإِبْرِدَةُ : پیٹ کی ٹھنڈک .

البارِدُ : ٹھنڈا (۲) خوشگوار (۳) سست و کاہل بے حس ، کند .

بارِدُ الطبعِ : نرم مزاج .

البارِدَةُ : بارد کی تانیث (۲) خریداری میں نفع . (غنيمةٌ) بارِدَة : بلا محنت حاصل ہونے والا مال . (حرب) بارِدَة : سرد جنگ (ج) .

البُرَادَةُ : لوہے وغیرہ کا برادہ .

البِرَادَةُ : لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام یا پیشہ

البَرْدُ : زکام .

البُرْدُ : اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج: أَبْرَاد و أَبْرُدٌ و بُرُود .

البَرَدُ : اولا ، اولے .

البَرِدُ : اولوں کا حامل بادل .

بَرَدَی : دمشق کی بڑی نہر .

البُرَدَاءُ : سردی سے آنے والا بخار (الحُمّٰی البارِدَةُ) (الحُمّٰی النافِضَة) .

البَرْدَان : الأَبْرَدَان .

البُرْدَة : اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج : بُرَد و بِرَادٌ . رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہا گیا قصیدہ مدحیہ .

البَرَدَةُ : ایک اولا (۲) بد ہضمی .

البَرْدِيُّ : ایک قسم کا پودا نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا تھا .

البُرْدِيُّ : عمدہ کھجوروں کی ایک قسم .

البَرَّادُ : لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام کرنے والا (۲) واٹر کولر .

برّاد الشاي : چائے دان .

البَرَّادَةُ : برّاد کی تانیث (۲) ریفریجریٹر (ثلّاجة) .

البَرَّادِيَة : پانی ٹھنڈا کرنے کا بکس ، واٹر کولر

البَرُودُ : ٹھنڈک پہنچانے والی شے (۲) ٹھنڈا سرمہ (۳) تھکا ہوا کپڑا .

البَارُودُ : پٹاخوں وغیرہ کا بارود .

بُرُودَة و بارُودَة و بارُودٌ : بارود (۲) رائفل ، بندوق . بارود أبيض : پوٹاشیم

البَرِيدُ : ڈاک (۲) پوسٹ مین (۳) قاصد و پیام رساں ، راستہ کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ .

بَرِيدٌ جَوِّيٌّ : ایر میل ، ہوائی ڈاک .

بَرِيدٌ عادِيٌّ : عام ڈاک .

أُجْرَةُ البَرِيد : پوسٹیج ، محصول ڈاک

طابَعُ البريد : ٹکٹ . صُندوق البَرِيد : لیٹر بکس . خَتْمُ البَرِيد : ڈاک مہر

مَكْتَبُ البَرِيد : پوسٹ آفس ، ڈاک خانہ ج : بُرُدٌ .

بَرِيدِيٌّ : ڈاک کا ، ڈاک خانہ کا .

التَّبْرِيدُ : کسی سیال شے کے ذریعہ حرارت نوعی پیدا کرنے کا طریقہ .

المِبْرَدُ : ریتی (۲) رندا .

کلیل او متثلم : کند ریتی .

ـــ حاد : تیز دھار والا رندا .

ـــ نِصفُ دائِرة : کمان دار رندا .

مُبَرِّدٌ : خوش گوار ، ٹھنڈا کرنے والا .

*البَرْذَعَةُ : زین کی طرح جانور کی پیٹھ پر رکھا جانے والا کپڑا ، کمبل وغیرہ ج: بَرَاذِع

*البِرْذَعَةُ : بَرْذَعَة ج: بَرَاذِع .

*بَرْذَنَ : گھوڑے کا غیر عربی چال چلنا (۲) غیر گھوڑے پر سوار ہونا (۳) بھاری ہو (۴) لاجواب ہونا .

البِرْذَوْنُ : غیر عربی گھوڑا ، بار برداری

مضبوط گھوڑا ج: بَرَاذِین.
•بَرَّحَجُّهُ ــِ بِرًّا: قبول ہونا.
ـــ الیَمِینُ: قسم کا پورا ہونا.
ـــ فی الیَمِین: قسم کو پورا کرنا.
ـــ بوعده: وعده پورا کرنا.
ـــ السِّلْعَةُ: سامان کی کھپت ہونا.
ـــ البَیْعُ: فروختگی کا فریب سے پاک ہونا.
ـــ اللّٰهُ قسمَه: قسم کو پورا کر دینا.
ـــ فُلانٌ رَبَّه: اپنے مالک کی اطاعت کرنا
ـــ والِدَیه ــَ بِرًّا: فرماں بردار ہونا، حسن سلوک کرنا.
بَرَّه ــُ بَرًّا: مغلوب کرنا، قول یا فعل سے غالب آنا.
بَرَّ ــَ بِرًّا: بَرّ ــِ (۲) نیک ہونا.
أَبَرَّ: خشکی میں سفر کرنا (۲) کثیر الاولاد ہونا (۳) قوم کا کثیر الافراد ہونا.
ـــ علی: غالب آنا.
ـــ العَمَلَ: اللّٰہ کے لئے کام کرنا.
ـــ الیَمِینَ: قسم کو پورا کرنا.
ـــ اللّٰهُ قَسَمَه: اللّٰہ کا کسی کی قسم کو پورا کر دینا (ح).
بَرَّرَ تبریرًا: جائز قرار دینا، وجہ جواز پیدا کرنا (۲) عمل کو نیک قرار دینا.
یُبَرَّرُ: لائق عفو. لا یُبَرَّرُ: ناقابل عفو
ابْتَرَّ عن اصحابِه: ساتھیوں سے الگ ہو جانا.
تَبارُّوا: ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنا.
الأَبَرُّ: زیادہ نیک، انتہائی صالح.
البَرُّ: خشکی ج: بُرُورٌ (۲) اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام.
البِرُّ: نیکی، حسن سلوک، اطاعت، احسان
البُرُّ: گیہوں. ابنُ بُرَّة: روٹی.
البَرُّ: نیک وصالح، فرماں بردار ج: أَبْرارٌ.
البارُّ: نیک وصالح، فرماں بردار ج: بَرَرَةٌ

بَرًّا: خشکی کے راستہ سے (۲) باہر.
بَرًّا و بَحْرًا: بحر و بر سے.
البَرّانِیُّ: بیرونی. ضد جَوّانِیٌّ.
البَرّانی و الجَوّانی: ظاہر و باطن (ح)
بَرَّةُ: (عَلَم) نیکی، احسان.
البَرِّیَّةُ: جنگل ج: بَرارِیُّ.
البَرِیرُ: درخت جھاؤ کا پھل.
المَبَرَّةُ: نیکی، احسان (۲) خیر کی جگہ.
مُبَرِّرٌ: وجہ جواز، عذر ج: مُبَرِّرات.
•بَرَزَ ــُ بُرُوزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا (۲) نمایاں ہونا (۳) کھلی جگہ میں آنا
ـــ له: مقابلہ کے لئے نکل کر آنا (۲) زمین کا درختوں سے خالی ہونا (۳) کسی جگہ پر آنا
بَرُزَ ــُ بَرازَةً: رائے اور عقل کا پختہ ہونا (۲) پاکیزہ اخلاق ہونا (۳) عورت کا بے پردہ ہونا. هو بَرْزٌ وهی بَرْزَة
بَرَّزَ علی غیره: فوقیت لے جانا.
أَبْرَزَ: سفر کا تہیہ کرنا (۲) ظاہر و نمایاں کرنا (۳) منظر عام پر لانا. هو مُبْرَزٌ و مَبْرُوزٌ (دوسرا خلاف قیاس)
بارَزَه مُبارَزَةً: تلوار وغیرہ سے مقابلہ کرنا، مقابلہ پر آنا.
بَرَّزَ تبریزًا: کھلی جگہ میں آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا (۳) نمایاں اور ممتاز ہونا.
ـــ علیهم: فوقیت لے جانا (۲) نمایاں اور ظاہر کرنا، گھوڑے کا سوار کی جان بچانا.
تبارز: باہم مقابلہ کرنا.
تَبَرَّزَ: کھلی جگہ میں آنا (۲) پاخانہ کرنا.
الإِبرازُ: جسم سے پیشاب پسینہ وغیرہ مادّوں کا اخراج.
الإِبْرِیزُ: خالص سونا.
البَرازُ: کھلی فضا جہاں درخت وغیرہ نہ ہوں (۲) پاخانہ.

البِرازُ: پاخانہ، لید وغیرہ.
البَرْزَةُ: پہاڑ کا دشوار راستہ (۲) بے پردہ عورت.
البُرُوزُ: اُبھار، نمود.
البَرِیزَةُ: (مَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے.
المُبارَزَة: مقابلہ (۲) پٹہ، تلواروں کا کھیل
المَبْرَزُ: کھلی جگہ، قضاء حاجت کی جگہ ج: مَبارِز.
•البَرْزَخُ: حدّ فاصل (۲) موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقفہ (۳) خاکنائے (دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ) (۴) غدّۂ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ ج: بَرازِخ.
بَرْوَزَة: فریم کرنا، فریم لگانا.
•بَرِسَ ــَ بَرَسًا: مقروض کے ساتھ سخت گیر ہونا (هو بَرِسٌ).
بَرَّسَ: زمین کو نرم کرنا.
البُرْسُ: روئی.
البُرُسْتاتَة: مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود.
البِرْسِیان: کھجور کی ایک قسم.
•بُرْسِمَ بَرْسَمَةً: پھیپھڑے کی بیماری برسام میں مبتلا ہونا. هو مُبَرْسَمٌ.
البِرْسامُ: ذات الجنب، ایک بیماری جس سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش ہوتی ہے.
البِرْسِیمُ: ایک قسم کی گھاس، جانوروں کا چارہ، برسیم.
•بَرِشَ ــَ بَرَشًا و بُرْشَةً: چتکبرا ہونا، کالے اور سرخ داغوں والا ہونا.
رَجُل أَبْرَشُ و جِلْدٌ أَبْرَشُ: هی بَرْشاءُ ج: بُرْشٌ.
ابْرَشَّ: بَرِشَ.
البُرْشُ: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بوریا، چٹائی (۲) پائیدان.
•بَرْشَقَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا.

ابْرَنْشَقَ : خوش ہونا، شاداں ہونا ۔

• بَرْشَمَ بَرْشَمَةً و بِرْشَامًا : غمگین ہونا، اظہارِ غم کرنا (۲) الشیءَ و له و الیه : گھور کر دیکھنا (۳) مختلف رنگوں کے دھبے ڈالنا (۴) کیل کو خوب ٹھونکنا (۵) سیل لگانا، مضبوط بند کرنا ۔ آلَةُ البَرْشَمَةِ : کیل ٹھوکنے کا آلہ ۔

البُرْشُمُ : برقع ۔

بَرَشُوت : پیراشوٹ، فوجی چھتری ۔

بَرَشُوتِيٌّ : چھاتہ بردار سپاہی ۔

• بَرِصَ ـ بَرَصًا : برص کا مریض ہونا (۲) سانپ کی کھال کا سفید دھبوں والا ہونا (۳) زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا ۔

أَبْرَصُ : برص والا، دھبوں والا م : بَرْصَاء ج : بُرْصٌ ۔

أَبْرَصَ : برص والی اولاد ہونا (الوالدُ مُبْرِص) (۲) اللہ کا کسی کو برص میں مبتلا کر دینا ۔

بَرَّصَ المَطَرُ الأَرْضَ : گاہنے سے پہلے بارش ہونا (۲) سرمنڈانا ۔

تَبَرَّصَ الأَرْضَ : پوری گھاس چر جانا، کچھ نہ چھوڑنا ۔

الأَبْرَصُ : سَامُّ أَبْرَصَ : چھپکلی ج : سَوَامُّ أَبْرَص (بِرَصَةٌ و أَبَارِص)

البَرَصُ : ایک بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں ۔

البُرْصَةُ : بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور نوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں ج : بُرَصٌ و بِرَاص ۔

البَرِيصُ : چمک، چمک دار ۔

• البُرْصُومُ : شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ۔

• بَرَضَ ـ بَرْضًا و بُرُوضًا : پانی کا کم ہونا، کم مقدار میں نکلنا (۲) نبات کا اگنا ۔

ـــ له : اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا ۔

بُرِضَ : کثرتِ عطاء سے سارا مال ختم ہو جانا (هو مَبْرُوض) ۔

أَبْرَضَتِ الأَرْضُ : زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداءً اگنا ۔

بَرَّضَتِ الأَرْضُ : زمین میں بکثرت نبات اگنا (۲) آدمی کا سارا مال ختم ہو جانا ۔

ابْتَرَضَ : پانی کم ہو جانا، تھوڑا نکلنا (۲) ادھر ادھر سے لے کر بسر کرنا ۔

تَبَرَّضَتِ الأَرْضُ : أَبْرَضَت ۔

ـــ فلانٌ : تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا ۔

ـــ صاحِبَه او مالَه : تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا ۔

ـــ حاجةً : ضرورت کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پانا ۔

ـــ الماءَ : ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا ۔

ـــ الشرابَ : چسکیاں لے کر پینا ۔

ـــ الماشيةُ : چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا ۔

البارِضُ : اول بار روئیدگی ۔

البُرَاضُ و البُرَاضَةُ : تھوڑا ۔

البَرْضُ : تھوڑا (۲) کم پانی والا کنواں ج : بُرُوض و بِرَاض و أَبْرَاض ۔

البُرْضَةُ : بنجر زمین (۲) تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جائے ۔

• بَرْطَسَ : کسی کو جانور کرایہ پر دینا ۔

• بَرْطَشَ : دلّال ہونا ۔

بِرْطَاشٌ : پتھر کی چوکھٹ ج : براطیش

بَرْطَعَ : بے آرام ہونا (۲) جھنجھلانا ۔

بَرْطَلَه : رشوت دینا (۲) لمبی ٹوپی اڑھانا (۳) سرکا بڑا ہونا ۔

تَبَرْطَلَ : رشوت لینا (۲) لمبی ٹوپی اوڑھنا

البُرْطُلُ : کلاہ، لمبی ٹوپی ۔

البُرْطُلَةُ و البُرْطُلَّةُ : موسم گرما کی چھتری

البِرْطِيلُ : بڑا پتھر (۲) رشوت ج : بَرَاطِيل

مُبَرْطَلٌ : چھت دار ۔

• بَرْطَمَ : رات کا تاریک ہونا (۲) غضبناک ہونا، غصہ سے پھول جانا اور ہونٹ لٹکا لینا ۔

ـــ فلانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا ۔

تَبَرْطَمَ : کسی بات پر ناراض ہونا ۔

البُرَاطِمُ : موٹے ہونٹ والا ۔

البِرْطَمُ : بولنے سے عاجز ۔

البِرْطَمَانُ : مرتبان ۔

البُرْطُومُ : شہتیر ج : بَرَاطِيم ۔

• بَرَعَ ـ بُرُوعًا : اپنے ہمسروں پر فوقیت لے جانا (۲) پہاڑ پر چڑھنا (۳) ساتھی پر غالب آنا ۔

بَرُعَ ـ بَرَاعَةً : ساتھیوں سے فائق ہونا، صاحب کمال ہونا ۔

ـــ فی کذا : ماہر و باکمال ہونا ۔

تَبَرَّعَ بشیءٍ : بے مانگے دینا، خیرات کرنا، چندہ دینا ۔

ـــ فی : ماہر ہونا ۔

تَبَرُّعٌ : خیرات، عطیہ، چندہ ج : تبرّعات

تَبَرُّعًا : برائے ثواب، از خود ۔

البارِعُ : ماہر، باکمال، فائق (۲) ستارہ ۔

البَرَاعَةُ : کمال، مہارت، فوقیت ۔

مُتَبَرِّعٌ : خیرات کرنے والا، از خود دینے والا، ثواب کی نیت سے کام کرنے والا، چندہ دہندہ، عطیہ دہندہ ۔

• بَرْعَمَ و تَبَرْعَمَ : درخت پر کلیاں نکل آنا، کلی دار ہونا ۔

البُرْعُمُ و البُرْعُمَةُ : کلی ج : براعم ۔

البُرْعُوم : کلی، شگوفہ ج : براعیم ۔

البُرْعُومَةُ : کلی (۲) پہاڑ کی چوٹی ج : براعیم

• بَرِغَ ـ بَرَغًا : خوش عیش ہونا ۔

البَرْغُ : لعاب ۔

• البُرْغُثَةُ : مٹیالا رنگ (۲) بہت پسو والا ہونا

• البُرْغُوثُ : پسو ج : بَرَاغِيث ۔

• ابْرَغَشَّ : شفایاب ہو کر چل پھرنا ۔

البَرْغَشُ : تیز ڈنک والا مچھر۔

•بَرْغَلَ : دیہات میں رہنا، پانی سے قریب جگہ رہنا ۔

البُرْغُلُ : (جَریش القَمْح) گیہوں دلیا۔

البِرْغِیلُ : پانی سے قریب جگہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر ج: بَراغیل

•بُرْغُثٌ : پیچ دار کیل ج: بَراغی ۔

•بَرَقَ ــ بَرْقًا و بَرِیقًا : بجلی کا چمکنا، آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا (۲) چمکنا، جھلملانا ۔

ــــ فلانٌ : دھمکی دینا (۲) چکا چوند ہونا (۳) سنگار کرنا، عمدہ لباس سے آراستہ ہونا (۴) قصداً چہرہ کھولنا (۵) کھانے میں گھی یا تیل ملانا (ھو بارق وھی بارقة)

بَرِقَ ــ بَرَقًا : گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا (۲) نگاہ کا چکا چوند ہونا (۲) چتکبرا ہونا (ھو اَبْرَقُ وھی بَرْقاء ج: بُرْقٌ ۔

أَبْرَقَت السَّمَاءُ : آسمان میں بجلی چمکنا ۔

ــــ فلانٌ : ڈرانا، دھمکی دینا (۲) برق زدہ ہونا (۳) تار دینا، برقیہ روانہ کرنا (۴) بادل کا برسنا (۵) بجلی کو دیکھنا ۔

ــــ بہ : روشن کرنا، چمکانا ۔

بَرَّقَ بَصَرَہ و ببَصَرِہ : گھور کر دیکھنا (۲) دھمکی دینا (۳) لمبا سفر کرنا (۴) گناہوں میں مبتلا ہونا (۵) عورت کا منہ کھولنا (۶) گھر کو سجانا ۔

الأَبْرَق : پتھریلی اور ریتیلی زمین (۲) چتکبرا، سفید و سیاہ رنگ کا کپڑا ج: اَبارِقُ ۔

الإِبْرِیقُ : چمکتی ہوئی تلوار (۲) حسین وجمیل عورت (۳) جگ، لوٹا ج: اَبارِیقُ ۔

إِبْرِیقُ الشای : ٹی پاٹ، چائے دان ۔

إبریق القهوة : کافی پاٹ ۔

إِبْرِیق وطشت : لوٹا، سلفچی ۔

الاِسْتَبْرَق : کمخواب، ایک نفیس کپڑا (ق)۔

البَارِقَةُ : مؤنثِ بارق، ہتھیاروں کی چمک (۲) بجلی والا بادل، کرن، چمک ۔

بارِقَةُ أَمَلٍ : شعاع امید، امید کی کرن (ج)

البُرَاقُ : سواری جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی شب میں سوار ہوئے (ج)

البَرْقُ : بجلی (۲) چمک (۳) تار، ٹیلی گراف ج: بُرُوق ۔

البَرَقُ : بکری یا بھیڑ کا بچہ ج: أَبْراق و بُرْقان ۔

البَرْقاءُ : سخت زمین جس میں پتھر، ریت اور مٹی ملے ہوئے ہوں ج: بَرَاقَ ۔

البُرْقَة : الأَبْرَقُ (۲) تھوڑی چکنائی ج: بُرَق و بِراق ۔

البَرْقِیَّةُ : تار، ٹیلی گرام ۔

البَرَّاق : چمک دار، بھڑک دار ۔

المُبْرِقَةُ : آلہ ٹیلی گراف ۔

•البَیْرَقُ : جھنڈا، پرچم ج: بَیَارِق ۔

بَیْرَقْدَار : علم بردار ۔

• بَرْقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگنا، آراستہ کرنا

ــــ الكلامَ وفیه : طرح طرح کی باتیں کرنا، بے سرو پا باتیں کرنا ۔

تَبَرْقَشَ : مختلف رنگوں سے رنگا جانا، رنگا رنگ ہونا ۔

ابْرَنْقَشَ : زمین کا سرسبز ہونا (۲) درختوں کا خوبصورت ہونا ۔

بَرَاقِش : اَبُو بَرَاقِش : ایک چھوٹا پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے (۲) متلوّن مزاج آدمی (۳) ایک کتیا جس سے بد فال لی جاتی ہے تھی ۔

البِرْقِشُ : ایک خوبصورت اور رنگین پروں والا پرندہ ۔

البَرْقُوش : پرانا جوتا ۔

مُبَرْقَش : رنگین، آراستہ ۔

•بَرْقَطَ : پالتی مار کر بیٹھنا (۲) کسی چیز کو منتشر کرنا ۔

بَرْقَطَ : چھوٹے قدموں سے چلنا (۲) مڑ مڑ کر دیکھنا

ــــ الكلامَ : بے ترتیب باتیں کرنا ۔

تَبَرْقَطَ : پیٹھ کے بل گرنا (۲) مویشی کا مختلف جہتوں میں چرنا ۔

•بَرْقَعَت وَجْهَهَا : چہرہ پر نقاب ڈالنا (۲) برقع اڑھانا (۳) چوپائے کو منہ بند پہنانا۔

بَرْقَعَ الرجُلَ بالعَصَا : دونوں کانوں کے درمیان ڈنڈا مارنا ۔

تَبَرْقَعَ : برقع اوڑھنا، نقاب اوڑھنا ۔

البُرْقُع : نقاب، برقع (۲) چوپائے کا منہ بند ج: بَرَاقِع ۔

البُرْقُوعُ : برقع ج: بَرَاقِیع ۔

المُبَرْقَعُ : وہ گھوڑا جس کے پورے منہ پر سفیدی ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم ۔

المُبَرْقَعَةُ : مؤنث مُبَرْقَع (۲) سفید سر والی بکری ۔

المُبَرْقَعَةُ : وہ سفیدی جو گھوڑے کے تمام چہرہ پر ہو ۔

البُرْقُوق : شفتالو، زرد آلو ۔

•بَرْقَلَ : جھوٹ بولنا (۲) باتیں بنانا عمل نہ کرنا

البِرْقِیلُ : قلعہ شکن جنگی ہتھیار (کمان جس سے گولہ پھینکا جاتا تھا) ۔

•بَرَكَ ــ بُرُوكًا و تَبْرَاكًا : اونٹ کا بیٹھنا یا سینہ کے بل گرنا (۲) کسی کا مقیم ہونا (۳) کوشش کرنا ۔

ــــ علی : پابندی کرنا (۲) آسمان سے مسلسل پانی برسنا ۔

ــــ للقتال : لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) عورت کا بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا (ھی بَرُوك) ۔

أَبْرَكَ : اونٹ کو بٹھانا ۔

ــــ فی عدوہ : طاقت لگا کر تیز دوڑنا ۔

بَارَكَ علی : پابندی کرنا ۔

ــــ اللہ الشیءَ وفیه وعلیه : خیر و برکت والا کرنا، برکت دینا ۔

بَرَكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) بادل کا خوب برسنا
— علیه وفیه : برکت کی دعا کرنا یا دعا دینا (۲) مبارک باد دینا۔
اِبترَكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۳) چوپایے کا دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔
— فی العَدْو : تیز دوڑنا (۲) آسمان سے خوب پانی برسنا (۳) پہلوان کو کشتی میں چت کرنا۔
— فی عِرضه و علیه : خوب مذمت کرنا۔
تبَارَكَ : بلند و برتر ہونا (۲) خدا کا ہر عیب سے پاک ہونا، مقدس ہونا۔
— به : نیک شگون لینا، برکت حاصل کرنا (ق)۔
تبَرَّكَ به : برکت حاصل کرنا۔
بَرَاكِ : اسم فعل (امر) قائم رہو۔
البَرَاكَاءُ : میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی
البَرْكُ : سینہ (۲) اونٹوں کا گلہ و: بَارِك
البُرَكُ : بزدل (۲) کسی چیز پر بیٹھنے والا۔
البَرَكَةُ : زیادتی، بڑھوتری (۲) خوش نصیبی۔
البِرْكَةُ : کچا تالاب، یا حوض، گڑھا جس میں پانی ہو، جوہڑ ج: بِرَك۔
البُرْكَةُ : مرغابی جیسا ایک پرندہ (۲) پیسنے والے کی اجرت ج: بُرَك۔
البُرُوك : کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار شدہ حلوہ۔
البَرِيكُ : مبارک، برکت والا (۲) مکھن لگی ہوئی کھجور ج: بُرُك۔
المَبْرَكُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) کنایہ از مال ج: مَبَارِك۔
البرکار : پرکار۔
• البُرْكَانُ : کوہ آتش فشاں، آتشیں مادہ ابلنے کی جگہ ج: بَرَاكِين۔
البُرْكَانُ الثائِرُ : آتش فشاں پہاڑ جس سے لاوا اُبل رہا ہو۔
البُرْكَان الخامِدُ والساكن : وہ پہاڑ جس سے لاوا نہ نکل رہا ہو۔
فُوَّهَةُ البُرْكان : آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔
مَقْذُوفات البُرْكان : لاوا، آتشیں مادہ جو پہاڑ سے نکلتا ہے۔
بُرْكَانِيٌّ : آتش فشاں پہاڑ کا۔
• بَرْكَعَ : گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا (۳) پچھاڑنا (۴) کاٹنا
تَبَرْكَعَ : چت ہونا، پچھڑنا (۲) کٹنا (۳) سرین کے بل گرنا۔
البُرْكُعُ : پست قامت آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے ہاتھ پیر والا
البَرْلَنْت : ہیرے کی اعلیٰ قسم۔
• البَرْلمان : پارلیمنٹ۔
بَرْلمانِيٌّ : پارلیمنٹری۔
• بَرَمَ ـُ بَرْمًا : رسی کو دو لڑیاں کر کے بٹنا (۲) مضبوط کرنا (۳) گھومنا۔
بَرِمَ به ـَ بَرَمًا : اکتا جانا، زچ ہونا، تنگ آجانا۔
— بمَنْطِقه : بات صاف نہ کر سکنا۔
— بالجواب : لاجواب ہونا۔
أَبْرَمَ : مضبوط و مستحکم کرنا (۲) ہانڈی بنانا (۳) انگور کی بیل پر انگور کا دانہ نکلنا (۴) کپڑے کی دو لڑیاں کر کے بٹنا (۵) کسی کو تنگ کرنا، زچ کرنا (۶) معاہدہ کو آخری شکل دینا (۷) فیصلہ کو قطعی کرنا، قطعی فیصلہ کرنا۔
تبرَّمَ بكذا : اکتا جانا، تنگ آجانا۔
البَرَّامَةُ و البَرِّيمَةُ : برما، سوراخ کرنے کا اوزار (۲) ڈاٹ کھولنے کا آلہ۔
البَرَمُ : بخل کی بنا پر جوئے سے الگ رہنے والا (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) ابتدائی نمودار ہونے والا انگور کا دانہ ج: أبْرَامٌ۔
البُرْمَةُ : پتھر کی ہانڈی ج: بُرَمٌ۔
البَرِيمُ : دو رنگ کی بٹی ہوئی رسی یا عورتوں کا پٹکا (۲) نذر سے بچانے والا تعویذ (۳) رسی جو دو بٹی ہوئی رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۴) مختلف قسم کے افراد کا مجموعہ، لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) سرمہ ملا ہوا آنسو (۷) آفتاب کی روشنی جو رات کی بقیہ تاریکی میں نظر آئے (۸) ملزم، متہم۔
مِبْرَمٌ : تکلہ ج: مَبَارِم۔
المُبْرَمُ : مضبوط و مستحکم، قطعی۔
المُبْرِمُ : بھاری۔
البَيْرَمُ : چھینی یا لوہے کا ٹکڑا جو لکڑی چیرتے وقت شگاف میں رکھی جائے۔
• البِرْمِيلُ : بیرل (۲) ڈرام، لکڑی کا برتن جس میں سرکہ وغیرہ رکھا جاتا تھا ج: بَرَامِيل
• بَرَمْهات : ساتویں قبطی مہینہ کا نام (موسم بہار کا مہینہ) مارچ۔
• بَرْمُودَة : آٹھواں قبطی مہینہ (موسم بہار کا مہینہ) اپریل۔
• البَرْنِيُّ : کھجور کی ایک قسم (گول سرخ و زرد) ج: بَرَانِيُّ۔
• البَرْنامَجُ : فہرست، پروگرام (۲) حساب کا مکمل چارٹ، بجٹ (۳) وہ فہرست جس میں محدث اسماء رُواۃ اور اسانید کتب لکھتے ہیں ج: بَرَامِج۔
برنامج الدراسة والتعليم : نصاب تعلیم
• البُرُنْز : تانبے اور سیسہ کا کمپچر، امتزاج۔
• تَبَرْنَسَ : لمبی ٹوپی اوڑھنا (۲) وہ کرتا پہننا جس کے ساتھ سرپوش ملا ہوا ہو۔
البُرْنُسُ : وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہوا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا آستین دار کرتا ج: برانس

•البَرْنُوف : ایک درخت جو مصر میں ہوتا ہے اس کی تیز بو سے کیڑے مر جاتے ہیں ۔
• البَرْنِيَّةُ : مٹی کا برتن ، عمدہ قسم کی کھجور ج: بَرَانِي ۔
• البُرْنَيْطَةُ : ہیٹ ، انگریزی ٹوپ ج: بَرَانِيط ۔
•بَرْنَقَ : وارنش پھیرنا ، بزیتی رنگ سے رنگنا
البَرْنيقُ : وارنش ، کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ ۔
•بَرِهَ ـ بَرَهًا : جسم کا بھرا ہوا ہونا ، بیماری کے بعد اصل حالت پر لوٹ آنا (۲) سفید ہو جانا ۔ هو أَبْرَهُ و هي بَرْهَاء ج: بُرْهٌ ۔
أَبْرَهَ : دلیل دینا (۲) عجیب چیزیں ظاہر کرنا (۳) غالب آنا ۔
البُرْهَةُ و البَرْهَةُ : وقت کا کچھ حصہ ، دیر ، لمحہ ، پیریڈ ج: بُرَهٌ ۔
بُرْهُمٌ : تیز رفتار ۔
•بَرْهَمَ و اليه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
البَرَاهِمَةُ : ہندوؤں کی ایک ذات برہمن و: بِرْهَمِيٌّ ۔
البَرْهَمَةُ و البُرْهُمَةُ : کلی ۔
•بَرْهَنَ علی ... : دلیل دینا ، بدلیل کرنا ۔
البُرْهَانُ : قاطع اور واضح دلیل ، ثبوت (۲) چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس ج: بَرَاهِين ۔
•بَرَا ـ بَرْوًا : کڑا بنانا (۲) ناک میں کڑا ڈالنا (۳) تراشنا (۴) پیدا کرنا ۔
أَبْرَى : ناک میں کڑا ڈالنا ۔
البُرَةُ : ناک کا کڑا ج: بُرَات و بُرًى ۔
البَرْوَةُ : البُرَةُ (۲) قلم وغیرہ کی چھیلن ، صابن کے ریزے ۔
البَرِيَّةُ : مخلوق ج: بَرَايا ۔ دیکھئے (برأ)
البُرُوتِسْتَنْتِيَّةُ : پروٹیسٹنٹ عیسائیوں کا ایک فرقہ ۔

•بُرُوتِسْتُو : ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جاتا ہے ۔
•بُرُوتُون : پروٹین جو ایٹم کی ترکیب میں کام آتی ہے ۔
•بَرْوَزَ : فوٹو وغیرہ کو فریم میں لگانا ۔
البِرْوَازُ : چوکٹا ، فریم ۔
•البُرُوفَةُ : پروف ۔
•البَرْوَقُ : ابتدائی روئیدگی یا سبزہ جو زمین کو ڈھانپ لے ج: بَرَاوِق ۔
•بَرَى ـ بَرْيًا : لکڑی یا پتھر کو چھیلنا یا تراشنا ، قلم کی نوک بنانا (۲) دبلا کر دینا ، ہڈیاں نکال دینا ۔ هو مَبْرِيٌّ و بَرِيٌّ
ـــ له : سامنے آنا ۔
أَبْرَى الشيءُ : مٹی لگ جانا ، گرد آلود ہونا ۔
بَارَاهُ مُبَارَاةً : مقابلہ کرنا (۲) میچ کھیلنا (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت کرنا ۔
ابْتَرَى : بَرَى ۔
انْبَرَى : چھلنا (۲) دبلا ہو جانا ۔
ـــ له : سامنے آنا ، مقابلہ پر آنا ۔
تَبَارَى الرجلان : باہم ٹکرانا ، مقابلہ کرنا ، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (ح) ۔
تَبَرَّى له : آڑے آنا ، در پے ہونا (۲) کسی کی ہمدردی حاصل کرنے کے در پے ہونا
البارية : دیکھئے (بور) ۔
البارِيّ و البارِيَّة : دیکھئے (بور)
البَرَى : مٹی (۲) مخلوق ۔
البُرَاءُ : برادہ ، چھیلن ۔
البُرَايَةُ : البُرَاء (۲) موٹی تازی اونٹنی (۳) خراب لوگ ۔
البِرَايَةُ : تیر سازی ۔
البَرَّاءُ : تیر ساز ۔
البَرَّاءَةُ و البَرَّايَةُ : پنسل تراش ، چاقو ، قلم تراش ۔
البِرِي بِرِي : وٹامن کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماری (ضعف اعصاب) ۔

المُبَارَاةُ : میچ ، کھیل میں مقابلہ ج: مُبَارَيَات ۔
المِبْرَاةُ : پنسل تراش ، قلم تراش ج: مَبَارٍ

ب ـــــ ز

•بَزْبَزَ : تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چین ہونا (۴) سختی سے ہلانا (۵) سختی سے ہانکنا (۶) ٹھیک کرنا (۷) کھینچ کر نکالنا ۔
البُزَابِزُ : تیز رفتار ، کثیر الحرکت ، مضطرب
البَزْبَازُ و البُزْبُزُ : البُزَابِزُ ۔
•بَزَجَ ـ بَزْجًا و بَازَجَ : فخر کرنا ۔
ـــه علی : اکسانا (۲) بہتر بنانا ، مزین کرنا
بَزَّجَ : بَزَجَ ۔ تَبَازَجَ الرجلان : باہم فخر کرنا ۔
البَزِيجُ : بھلائی کا بدلہ دینے والا ۔
•بَزَخَه ـ بَزْخًا : مار کر ناف باہر کو نکال دینا ، لاٹھی سے مارنا ، مار کر جھکا دینا (۲) کمان کو موڑ دینا (۳) رسوا کرنا ۔
بَزِخَ ـ بَزَخًا : سینے کا آگے کو نکلنا اور پیٹھ اندر کو دھنس جانا ۔ هو أَبْزَخُ وهي بَزْخَاءُ ج: بُزْخٌ ۔
بَزَّخَ : عاجزی کا اظہار کرنا ، فروتنی کرنا ، جھکنا ۔
انبزخ ظهرُ الفرسِ : گھوڑی کی پیٹھ کا جھک جانا ۔
تَبَازَخَ : سینہ آگے کو نکال کر اور پیٹھ اندر کرکے (أبزخ کی طرح) چلنا (۲) عورت کا اپنے سرین کو نکالنا (۳) گھوڑے کا پیروں کو موڑ لینا ۔
ـــ عن الامر : کسی کام سے پیچھے ہٹنا ، نہ کرنا ۔
البَزَخُ : ریت کا نشیبی حصہ ج: أَبْزَاخ ۔
•البَزْدَرَةُ : شکار میں باز رکھنے کا پیشہ ۔
•بَزَرَ ـ بَزْرًا : بیج ڈالنا ، تخم ریزی کرنا ۔
ـــ القِدرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کپڑے کو ڈنڈے

سے کوٹنا ۔
بَزَرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کھانے میں مصالحہ ملانا (۳) کلام کو دلچسپ بنانا ۔
البَازُورُ : شک میں ڈالنے والا ج : بَوَازِیر
البَزْرُ : بیج (۲) اولاد ج : بُزُور ۔
البِزْرُ : بیج ج : بُزُور (۲) مصالحہ ج : اَبْزَارٌ ج : اَبَازِیر ۔
البَزْرَاءُ : کثیر الاولاد عورت ۔
البِزْرَةُ : بیج ، روئی کا بیج ۔
البَزَّارُ : بیج فروخت کرنے والا ۔
البَیْزَارُ : زمین کا ہنے والا (۲) شکار میں باز رکھنے والا ج : بَیَازِرَة ۔
البَیْزَارَة و البَیْزَرُ و المِبْزَرَة : موٹی لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کوٹتا ہے ج : بَیَازِرُ ۔
البَیْزَرَةُ : شکاری پرندوں کے احوال جاننے کا علم ۔
المِبْزَوْرُ : کثیر الاولاد آدمی ۔
• بَزَّ ـ بَزًّا و بِزَّةً و بِزِّیزَی : جوڑ دار پر غالب آنا (۲) چھیننا ، زبردستی کوئی چیز لینا ۔
اِبْتَزَّ : غالب آنا (۲) چھیننا ، زبردستی لینا ، لوٹنا ، کھسوٹنا ۔
البِزَازَة : پارچہ فروشی ۔
البَزُّ : کپڑوں کی ایک قسم (۲) ہتھیار ۔
البِزُّ : پستان ۔
البَزْزُ : ہتھیار ۔
البَزَّازُ : پارچہ فروش ، کلاتھ مرچنٹ ۔
بَزَّازَةُ الأطْفَال : دودھ پینے کی شیشی ۔
البِزَّةُ : ہتھیار (۲) ہیئت (۳) ڈریس ، کپڑوں کا جوڑا ۔
• بَزُعَ ـ بَزَاعَة : بچہ کا خوش طبع ہونا ، ہوشیار و چالاک ہونا (۲) بات کرنے میں بے جھجک ہونا (۳) انتہائی حسین ہونا (۴) بلند رتبہ ہونا ۔ ھو بَزِیعٌ و بُزَاع ۔

تَبَزَّعَ : خوش طبع ہونا ، ہوشیار ہونا (۲) فتنہ کھڑا ہونا ۔
بَزَّاع : بے جھجک گفتگو کرنے والا ۔
• بَزَغَتِ السِّنُّ ـ بَزْغًا و بُزُوغًا : دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا (۲) چاند اور سورج کا طلوع ہونا ، تارہ نکلنا (۳) نشتر لگا کر خون نکالنا (۴) خون بہانا
بَزَّغَه : نشتر لگانا ، چوپائے کے کھر پر ہلکا نشتر لگانا ۔
اِبْتَزَغَ الرَّبِیعُ : موسم بہار کا آغاز ہونا
البَازِغَة : دانت (۲) طلوع ہونے والا ستارہ ج : بَوَازِغ ۔
بُزُوغ : طلوع ، ظہور ۔
المِبْزَغ : نشتر ج : مَبَازِغ ۔
• بَزَقَ ـ بَزْقًا و بُزَاقًا : تھوکنا (۲) آفتاب کا طلوع ہونا (۳) بونا ۔
البُزُقُ : ستار ، آلہ موسیقی ۔
البُزَاق : تھوک ۔
• بَزَلَ ـ بَزْلًا و بُزُولًا : سوراخ کرنا ، برمانا (۲) شیشی کی ڈاٹ کھولنا (۳) تجربہ کار ہونا (۴) ضرورت کو پورا کرنا (۵) رائے اور معاملہ کا پختہ ہونا (۶) کچلی نکلنا (۷) پھاڑنا ۔ ھو مبزول و بازل
بَزَلَ الرَّأْیُ و الأمْرُ : رائے اور معاملہ میں پختہ اور معتدل ہونا ۔
بَزَّلَ : بَزَلَه ۔
انبزَلَ : پھٹنا ۔
تبزَّلَ : پھٹ جانا (۲) شراب کا بہنا (۳) سوراخ کرنا یا ہونا (شراب کے برتن میں) ۔
اِبْتَزَلَ : سوراخ کرنا (۲) جسم سے خون ٹپکنا ۔
اِسْتَبْزَلَ : کھولنا ، صاف کرنا ۔
البَازِلُ : نکلتے وقت کا دانت (۲) تجربہ کار آدمی ج : بَوَازِل ۔
البَازِلَة : زخم جو جلد کو پھاڑ کر خون بہائے (۲) بقدرِ ضرورت مال ۔

البُزَالُ : سوراخ جس سے شراب وغیرہ نکلے ۔ (۲) ڈرام یا پیپے کی ٹونٹی ۔
البِزَالُ : بوتلوں کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ (۲) برما ۔
المِبْزَالُ : برما (۲) ایک طبی آلہ جس سے مریض استسقا کے پیٹ سے رطوبت نکالی جاتی ہے (۳) شراب صاف کرنے کا آلہ ج : مَبَازِل ۔
المِبْزَلَة : شراب صاف کرنے کا آلہ ، سوراخ کرنے کا آلہ ۔
• بَزَمَ ـ بَزْمًا : بات کا سخت ہونا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) توڑنا (۴) اونٹنی کا بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دودھ نکالنا (۵) چھیننا ۔
ـــ علیه : دانتوں سے پکڑنا ، کاٹنا ۔
ـــ بالعِبْءِ : بوجھ اٹھانا ۔
الإبْزِیمُ : دیکھئے إبزیم درہمزہ ۔
البَازِمَةُ : مصیبت ج : بَوَازِم ۔
البَزْمَةُ : مصیبت (۲) دن رات میں ایک دفعہ کا کھانا (۳) تیس درہم کا وزن ۔
البَزِیمُ : کھجور کے پتے جن سے سبزی کو باندھا جائے (۲) بچا ہوا توشہ ج : بُزُم ۔
البَزِیمَةُ : البَزِیمُ ج : بَزَائِم ۔
• بَزَا ـ بَزْوًا : کسی چیز کو دیکھنے یا سننے کی کوشش کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) کسی کا سینہ آگے کو نکلنا اور کمر کا دھنسا ہوا ہونا (۳) کسی پر زبردستی کرنا ۔
ـــ بَزَوَانًا : کودنا ، اچھلنا ۔
بَزِیَ ـ بَزًا و بَزَاءً : سینہ نکلنا ، پیٹھ کا دھنسنا ۔ ھو أبْزَی ۔
أبْزَی به : غالب آنا ، زیر کرنا (۲) کسی کام پر قادر ہونا ، قابو یافتہ ہونا ۔
تبازَی : سینہ آگے کو نکالنا اور کمر کو دھنسا لینا (۲) لمبے قدم رکھنا ۔
البَزْوُ : مثل ، نظیر ۔
أبْزَی : وہ شخص جس کا سینہ نکلا ہوا ہو اور

کمر جھکی ہوئی ہو م: بزواء .
البزاء : ڈینگ، بلاوجہ بڑائی .
البازی و الباز : باز، شکرا ج: بواز و بزاۃ و بیزان .
بزیٌّ : دودھ شریک بھائی .

ب ـــ س

•بَسْ : بس، کافی ہے (فارسی لفظ بمعنی حَسْب)
بِسْ : بلی کو دھمکانے کا لفظ .
بِسْ بِسْ : اونٹنی یا بکری کو دودھ نکالنے کے لئے بلانے کا لفظ (۲) بلی کو بلانے کی آواز
•بَسَأَ بہ ـَ بَسْأً و بُسُوءًا : مانوس ہونا، بے تکلف ہونا (۲) نرمی برتنا .
بَسِئَ بہ ـَ بَسْأً و بَسَاءً : بَسَأَ .
أَبْسَأَ : مانوس اور بے تکلف بنانا .
•بَسْبَسَ : تیز چلنا (۲) بس بس کہہ کر جانور کو بلانا
بینہم : چغل خوری اور لگائی بجھائی کرنا
تَبَسْبَسَ : زمین پر پانی بہنا .
البَسْبَاسَۃُ : جوتری، خوشبودار (ارنڈ کی طرح کا) درخت یا پھل ج: بَسْبَاس .
البَسْبَسُ : جنگل، چٹیل میدان ج: بَسَابِس
تُرَّھاتُ البَسَابِس : فضول باتیں، بے بنیاد باتیں .
•بَسْبُوسَۃ : آٹے کا حلوی .
•بَسَتَ ـُ بَسْتًا : لمبے قدم اٹھا کر چلنا .
البُسْتَانُ : باغ جس میں فاصلے سے درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکتی ہو ورنہ حدیقۃ کہا جائے گا ج: بَسَاتِین .
بُسْتَنَۃ : باغبانی .
البُسْتَانِیُّ : باغبان، مالی .
•بَسَرَ ـُ بَسْرًا و بُسُورًا : جلدی کرنا، ناگواری ظاہر کرنا، ترش رو ہونا، چہرہ پر شکن پڑنا .
ـــ بکذا : آغاز کرنا، کھجور کے درخت کو قبل از وقت قلم لگانا .

بَسَرَ النبات : پہلی روئیدگی پر چرنا .
ـــ القرحۃَ : پھوڑے کو پکنے سے پہلے توڑنا
ـــ الدَّینَ : وقت سے پہلے قرض کا تقاضا کرنا .
ـــ السِّقاءَ : بغیر جمے ہوئے دہی کو پی لینا .
ـــ البُسْرَ : خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ ملانا (نبیذ میں) .
ـــ الخبرَ : قبل از وقت خبر دینا .
بُسِرَ : بواسیر میں مبتلا ہونا .
أَبْسَرَ : کھجور کا گدر (نیم پختہ) ہو جانا (۲) سمندر میں کشتی کا رک جانا (۳) قبل از وقت کام کرنا، عجلت کرنا .
باسَرَتِ الدّابۃُ : قبل از وقت جفتی چاہنا
ابتَسَرَتِ الرِّجْلُ : ٹانگ سُن ہو جانا .
ـــ بالشیءِ : آغاز کرنا .
ـــ الشیءَ : جلدی کرنا، ہر کام کو قبل از وقت کرنا .
تَبَسَّرَ : ناپختہ کھجور مانگنا (۲) ٹانگ کا سُن ہو جانا (۳) قبل از وقت کرنا .
البَاسُورُ : مسّہ (بواسیر کا) ج: بَوَاسِیر
البَاسِرُ : ترش رو، تیوری چڑھا ہوا (۲) بادل سے برسنے والا پہلا پانی .
البُسْرُ : نیم پختہ (ادھ کچی) کھجور، گدر کھجور (۲) ہر تازہ شے ج: بِسار .
البُسْرَۃُ : ایک گدر کھجور (۲) کونپل .
البَسُور : شیر .
المُبْتَسَرُ : بے موسم، قبل از وقت .
المِبْسَارُ : وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور رُطَب (پختہ) نہ بنتی ہوں .
المُبْسِرۃُ و المُبْسَرَۃ : ہوا جس سے بارش کا اندازہ لگایا جائے .
•بَسَّ ـُ بَسًّا : محنت و جستجو کرنا (۲) ستو بنانا (۳) چکنا چور کرنا . ٹکڑے ٹکڑے کرنا
ـــ منہ : پرانا کر دینا (۲) اونٹوں کو آہستہ ہنکانا، اونٹنی کو روکنے کے لئے بس بس کہنا (۳) دھتکارنا .
أَبَسَّ : اونٹنی کو بس بس کہنا (۲) چارے اور پانی کے لئے بلانا .
الایناسُ قبل الإِبْسَاسِ : فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے .
لا أفعل ذلك ما أَبَسَّ عبدٌ بناقتہ : (نفی کی تائید کے لئے) .
انْبَسَّ : بہنا (۲) جانا، چلنا .
البَاسَّۃُ : مکہ معظمہ کا ایک نام (۲) باسّ کی تانیث .
البَسُّ و البَسَّۃ : پالتو بلی، پوسی .
البَسَّاسَۃُ : مکہ معظمہ کا ایک نام .
البَسُوسُ : چرواہا (۲) اونٹنی جو بس بس کہنے پر دودھ دے ج: بُسُسٌ (۳) ایک عورت جو دو قبیلوں کے درمیان جنگ کا باعث ہوئی، منحوس عورت .
البَسِیسُ : تھوڑا سا کھانا .
البَسِیسَۃُ : ستو یا آٹا جو تیل یا گھی ملا کر بغیر پکائے کھایا جائے، سوکھی روٹی جسے کوٹ کر پانی میں ملا کر کھایا جائے .
•بَسَطَ ـُ بَسْطًا : پھیلانا، کشادہ کرنا، بچھانا، وسعت دینا (۲) ظاہر و واضح کرنا (۳) زبان لمبی کرنا (۴) خوش کرنا (۵) کافی ہونا (۶) مسلط کرنا (۷) ترجیح دینا (۸) عذر قبول کرنا (۹) وقار کو گرانا (رق)
بَسُطَ ـُ بَسَاطَۃً : چہرہ کھل جانا (۲) فراخ دست ہونا (۳) زبان چلنا (۴) سادہ اور بے تکلف ہونا، معمولی ہونا .
بَاسَطَ : بے تکلفی سے پیش آنا خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا .
بَسَّطَ : پھیلانا (۲) واضح کرنا (۳) آسان و سہل بنانا .
انْبَسَطَ : پھیلنا، بچھنا (۲) ہاتھ کشادہ ہونا (۳) زبان کا تیز ہونا (۴) خوش ہونا (۵) سنجیدگی کو ختم کرنا، بے تکلف ہو جانا (۶) دن لمبا ہونا .

تَبَسَّطَ : پھیلنا (۲) واضح ہونا .
— فی الکلام : واضح کرنا، شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) تفریح کرنا، ملک کے طول وعرض میں چلنا (۳) بے تکلف ہونا .
الباسِطُ : اللہ تعالیٰ کا ایک نام .
الباسِطةُ : قدِ آدم جو دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر ناپا جائے .
البَساطُ : کشادہ زمین .
البِساطُ : فرش، بچھونا (ہر وہ چیز جو بچھائی جائے) دری، چٹائی (۲) کشادہ زمین ج: بُسُطٌ
البَسْطُ : علم الحساب میں کسر کا اعلیٰ عدد .
البُسْطاءُ : بڑا اور چوڑا کان ج: بُسْطٌ .
البَسْطَةُ : زیادتی، وسعت، دسترس (۲) نرم و نازک ہرنی یا عورت (ق) .
البَسِیطُ : غیر مرکب (۲) واضح اور صاف (۳) کشادہ (۴) سادہ، معمولی، نیک نیت ج: بُسُطٌ
بَسِیطُ الکَفِّ : فراخ دست، سخی .
(مَعْرِفَة) بَسِیطَة : معمولی تعارف .
البَسِیطَةُ : بَسِیط کی تانیث (۲) زمین ج: بَسائِط .
المُتَبَسِّطُ : سطح .
بَساطَةٌ : سادگی، صاف دلی (۲) بے تکلفی .
مَبْسُوط : خوش (۲) واضح اور صاف (۳) پھیلا ہوا، کشادہ .
• بَسْطِرمَة : ران کے گوشت کے پارچے جن پر مصالحہ لگا کر سینکا جائے .
• بَسَقَ ـ بَسْقًا : تھوکنا .
بَسَقَ ـ بُسُوقًا : بلند و دراز ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا .
— اصحابه : برتر ہونا (ج) .
— فی ... : ماہر ہونا .
أبْسَقَتِ النّاقةُ والجارِيةُ ونحوُها : بغیر ولادت پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا . هي مُبْسِقٌ ج: مَباسِقُ و مَباسِیقُ .
بَسَّقَ : لمبا کرنا .
— علیه : کسی کے مقابلہ پر بڑا بننا .
تَبَسَّقَ : بلند ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا .
الباسِقُ : دراز، بلند، اچھی شہرت والا
الباسِقةُ : صاف رنگ کا سفید بادل (۲) مصیبت ج: بَواسِق (ج) .
بُساقةُ القَمَرِ : چمکدار سفید پتھر .
البَسْقةُ : کالے پتھروں والی زمین ج : بِساق .
• بَسْکُوِیت : بسکٹ .
• بَسَلَ ـ بُسُولاً : غصہ اور بہادری سے تیور چڑھنا (۲) کھانے یا پینے کی چیز کا سڑ جانا (۳) سخت ہونا .
— بَسْلاً : روکنا (۲) ملامت کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا لینا (۴) آٹے وغیرہ کو چھاننا
بَسُلَ ـ بَسالةً و بَسالاً : بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھائے ہوئے ہونا
أبْسَلَ : حرام و ممنوع قرار دینا (۲) خود کو موت یا ضرب کے لئے تیار کرنا (۳) کسی کو ہلاکت میں ڈالنا (۴) کسی چیز کو رہن رکھنا (۵) اپنے کام کے لئے کسی کو وکیل و مختار بنانا (۶) کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنا دینا .
باسَلَه : کسی پر حملہ آور ہونا، بہادری میں مقابلہ کرنا .
بَسَّلَ : چہرہ کو بری طرح بگاڑنا (۲) کھانے اور شراب کو کھٹا اور خراب کرنا .
اِبْتَسَلَ لِلمَوتِ : مرنے کے لئے تیار ہو جانا، موت کے منہ میں جانا .
تَبَسَّلَ : غصہ یا بہادری کی بنا پر تیور چڑھانا (۲) ترش رو ہونا .
اِسْتَبْسَلَ : موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی شروع کرنا (۲) مرنے کے لئے تیار ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا .
الباسِلُ : جری، بہادر ج: بُسْلٌ و بُواسِل (۲) شیر ج: بواسِل (۳) کھٹا بدبودار دودھ (۴) سرکہ جس کا ذائقہ بدل گیا ہو (۵) سخت ناگوار بات .
بَسْلُ : بمعنی أجَلْ .
البَسْلُ : حرام (مذکر و مونث، مفرد و جمع سب کے لئے) (۲) مہندی کا پانی (۳) بدشکل آدمی . بَسْلاً له : وہ ہلاک ہو . بَسْلاً بَسْلاً : آمین آمین .
البِسِلَّةُ : البِسِلَّی : مٹر .
البَسُولُ : انتہائی بہادر، سورما (۲) شیر .
البَسِیلُ : بہادر ج: بُسَلاءُ (۲) برتن میں رہ جانے والی تلچھٹ .
البَسِیلةُ : تلچھٹ (۲) تلخی (۳) کھرباس .
البَسالةُ : بہادری، جرأت، دلیری .
البُسْلةُ : جادوگر کی اجرت .
المُتَبَسِّلُ : شیر .
• بَسَمَ ـ بَسْمًا و ابْتَسَمَ و تَبَسَّمَ : مسکرانا . هو باسِمٌ و بَسّام . وهو وهي مِبْسام . ما بَسَمْتُ كذا : نہیں چکھا .
اِبْتَسَمَ : بادل سے بجلی چمکنا (۲) مسکرانا .
تَبَسَّمَ : کلی کھلنا (۲) مسکرانا .
البَسِیمةُ : حلوی جو ناریل آٹے اور گھی و شکر سے بنایا جائے .
المَبْسِمُ : دانت (۲) منہ (۳) پائپ جس سے تمباکو پیا جائے ج: مَباسِم .
مَبْسِمُ السِّیجارَة : سگریٹ ہولڈر .
• بَسْمَلَ : بسم اللہ پڑھنا یا لکھنا .
• أبْسَنَ : خوش رنگ ہونا، خوش وضع ہونا .
الباسِنةُ : ہل کا پھال (نوک دار لوہا) کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: بَواسِن .
بَسَنٌ : حَسَنٌ بَسَنٌ : اچھا، خوش ہیئت

ب ــــ ش

• اَلبِشْتُ : موٹا اونی کمبل جسے دیہات کے لوگ اوڑھتے ہیں ۔
• بَشَرَ بِه ـُ بُشْرًا : خوش ہونا ۔
ـــ بكذا : (۱) خوش کرنا (۲) خندہ پیشانی سے ملنا (۳) کھال چھیلنا (۴) مونچھ کو بالکل صاف کردینا (۵) ٹڈی کا زمین کو چٹیل بنا دینا ۔
بَشِرَ ـَ بِشْرًا بِه : (۱) خوش ہونا (۲) نیک فال لینا ۔
بَشُرَ ـُ بَشَارَةً : حسین وخوب رو ہونا ۔ هو بَشِيرٌ ج : بُشَرَاء ۔ هي بَشِيرَة ج : بَشَائِر ۔
أَبْشَرَتِ الأَرْضُ : زمین سے پہلی بار نبات کا اُگنا ۔
أَبْشَرَ الرجلُ بكذا : (۱) خوش ہونا، خوشی منانا (۲) اونٹنی کا جفتی کھانا (۳) کسی کو خوش کرنا (۴) کھال چھیلنا (۵) خوشی کا چہرہ کو چمکا دینا ۔
أُبْشِرَ : نہایت تجربہ کار ہونا ۔ هو مُبْشَرٌ ۔
بَاشَرَ : (۱) عورت سے جماع کرنا (۲) کسی کام کو خود کرنا، براہ راست کرنا (۳) کام میں لگ جانا (۴) ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا ۔
ـــ النَّعِيمُ فلانًا : کسی پر خوش حالی کا اثر ظاہر ہونا ۔
ـــ الصِّناعة : پیشہ اختیار کرنا
بَشَّرَ بكذا : (۱) کسی کو خوش خبری دینا (۲) اونٹنی کے پہلا بچہ ہونا (۳) کھجور کے درخت پر پہلا پھل آنا ۔
ـــ الرِّيحُ بالغيث : ہوا کا برسنے والے بادلوں کو لانا (ق) ۔
اِبْتَشَرَ : چھیلنا ۔
تَبَاشَرَ : ایک دوسرے کو خوش خبری دینا، باہم خوش ہونا ۔

تَبَشَّرَ : خوش ہونا، خوشی سے چہرہ کھل جانا
اِسْتَبْشَرَ : (۱) خوش ہونا، خوشی محسوس کرنا (۲) خوش خبری دینا (۳) نیک فال لینا ۔
البُشَّارُ : نچلے لوگ ۔
البِشَارَةُ : (۱) خوش خبری (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام (۳) نیک فال (۴) حُسن ج : بَشَائِر ۔ بَشَائِرُ الصُّبح : صبح کے ابتدائی آثار ۔ بَشَائِرُ الوَجْه : چہرہ کا حسن وجمال ۔ بَشَائِرُ الفَاكِهَة : ابتدائی پھل ۔
البُشَارَةُ : (۱) البِشارة (۲) چھیلن ج : بَشَائِر
البِشْرُ : خندہ روئی، خوشی ۔ لَقِيَه بِبِشْرٍ : خندہ پیشانی سے ملا (ق) ۔
البَشَرَة : کھال، ظاہری جلد، ظاہری سطح ج : بَشَرٌ ۔
البُشْرَى : (۱) خوشخبری، مسرت بخش خبر (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام ج : بُشَرٌ ۔
البِشْرِيَّة : معتزلہ کا ایک گروہ جو بشر بن المعتمر کی طرف منسوب ہے ۔
البَشُورُ : جو ہوا بارش کا پتہ دیتی ہو ج : بُشُرٌ ۔
التَّبَاشِير : ابتدائی علامات، آثار ۔
التَّبْشِيرُ : تبلیغ دین، خاص طور پر دین مسیح کی تبلیغ ۔
المِبْشَرَة : چھیلنے کا اوزار، جلد صاف کرنے کا آلہ ۔
المُبَشَّرَةُ و المَبْشُورَة : ہر لحاظ سے حسین عورت، پیکر جمال ۔
المُبَشِّرُ : (۱) مبلغ دین، مسیحی مبلغ (۲) خوش خبری دینے والا ۔
المُبَشِّرات : بارش کی خبر دینے والی ہوائیں ۔
المُبَاشِرُ : ڈائرکٹ، براہ راست، بلاواسطہ ۔
رَئِيسٌ مُبَاشِرٌ : ڈائرکٹ آفیسر ۔
مُبَاشَرَةً : براہ راست، بلاواسطہ طور پر ۔

• البَشْرَف : موسیقی کا پہلا لحن ۔
• بَشَّ ـَ بَشًّا و بَشَاشَةً : (۱) چہرہ کا کھلنا، چمکنا (۲) کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا ۔ هو بَشٌّ و بَشَّاشٌ ۔
ـــ له بخير : اچھی چیز دینا ۔
أَبَشَّ : زمین کا پہلی مرتبہ اگانا، زمین سے پہلی روئیدگی ہونا ۔
تَبَشْبَشَ بِه : خوش ہوکر ملنا ۔
البَشْبَشُ : چہرہ ۔
بَشَّاشٌ : خوش وخرم، خندہ رو، ہنس مکھ ۔
• بَشِعَ ـَ بَشَعًا و بَشَاعَةً : (۱) کھانے کا بدبودار ہونا (۲) لباس کا کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا اٹک جانا (۴) منھ کی بو کا بدل جانا (۵) اخلاق بگڑ جانا، نفس کا گندہ ہونا (۶) چہرہ بگڑنا، تیور چڑھنا (۷) چہرہ کا بدنما ہونا (۸) قبیح المنظر ہونا (۹) وادی کا لوگوں سے یا پانی سے بھر جانا (۱۰) لکڑی کا زیادہ گانٹھ والی ہونا ۔
ـــ بالامر : کسی کام سے تنگ آجانا ۔
ـــ بالعدوّ : دشمن پر سختی کرنا ۔
ـــ بالطعام : کھانا راس نہ آنا، بدمزہ ہونا ۔
أَبْشَعَه الطعامُ و الشرابُ : کسی کو کھانا پینا راس نہ آنا ۔
اِسْتَبْشَعَ : برا سمجھنا، بدمزہ پانا ۔
بَشَاعَة : بدنمائی، خرابی، بگاڑ، فساد، بدصورتی بدمزگی ۔
بَشِعٌ و بَشِيعٌ : بدنما، بدشکل، بدمزہ، تنگ ۔
• بَشَقَ ـِ بَشْقًا : (۱) کپڑے کو آہستہ سے پھاڑنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کوئی چیز لینا (۴) نظر کو تیز کرنا ۔
البَاشِقُ : شکرہ جیسا شکاری پرندہ ج : بَوَاشِق ۔
البَشِقُ : پریشان، جو شخص ایسے معاملات میں پھنسا ہوا ہو جن سے جان خلاصی نہ ہوسکے

•بَشَكَ ـ بَشْكًا : چوپائے کا تیز چلنا (۲) جھوٹ بولنا۔ هو باشِكٌ و بَشّاكٌ (۳) کاٹنا (۴) تیز ہکانا (۵) کپڑے میں لمبے اور بے تکے ٹانکے لگانا، خراب سلائی کرنا (۶) عقال کھولنا (۷) جھوٹی سچی باتیں کرنا۔
ـــ فی العمل : کام کو خراب کرنا (۲) ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
اَبْشَكَ الكلامَ : جھوٹ کی آمیزش کرنا۔
ابتشَكَ : دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا (۲) جھوٹ بولنا (۳) کلام میں جھوٹ کی آمیزش کرنا (۴) برجستہ کلام کرنا۔
ـــ عِرضَه : بے عزتی کرنا۔
البَشَكَى : تیز رفتار اور پھرتیلی اونٹنی یا عورت۔
البَشْكُورُ : تنور سے روٹی نکالنے کی چھڑ (روٹی گیر) (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی۔
•البَشْكِيرُ : غسل کا بڑا تولیہ ج: بَشاكِير۔
•بَشْلِكٌ : چاندی کا ایک سکہ پانچ پیاسٹر کے برابر۔
•بَشْلَلَة : تنگ کرنا، الجھا دینا، دخل اندازی کرنا
تَبَشْلَلَ بعمَلٍ او فیه : الجھ جانا۔
•بَشِمَ ـ بَشَمًا : من الطعام: بدہضمی ہونا (۲) اکتا جانا۔ هو بَشِمٌ۔
اَبْشَمَهُ الطَعامُ : بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
البَشَامَةُ : ایک خوشبودار درخت جس کی لکڑی کی مسواک بنائی جاتی ہے ج: بَشام
البَشْمَلَةُ : ایک پھل دار درخت جو مصر اور شام کے علاقوں میں ہوتا ہے۔
•بَشَنْس : قبطی سال کا نواں مہینہ۔ مئی۔
•البَشْنِينُ : کنول کا پھول۔
•بِشْنَة : باجرہ کی ایک قسم۔
بَشِين : نقدی۔

ب ــــ ص

•بَصْبَصَ : کتے کا دم ہلانا (۲) اونٹ کا دم کو ہلانا اور تیز چلنا۔
بَصْبَصَ فی دعائه : آسمان کی طرف دونوں بیچ کی انگلیاں اٹھا کر حرکت دینا۔
ـــ بسیفه : تلوار کو گھمانا (۲) پلے کا آنکھیں کھولنا (۳) زمین کا پہلی مرتبہ اگانا
ـــ للمرأة : عورت کی خوشامد کرنا، عشق و محبت کرنا۔
تَبَصْبَصَ : کتے کا دم ہلانا (۲) چاپلوسی کرنا
البُصابِصُ : سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا
البَصْبَاصُ : دبلا اونٹ (۲) تھوڑا پانی (۳) انتہائی گرم دن (۴) دودھ (۵) روٹی (۶) گھاس جو جڑ کے ساتھ ہو۔
•بَصِرَ ـ بَصَرًا : بینا ہونا، بینائی والا ہونا (۲) جاننا۔
ـــ به : دیکھنا (۲) جاننا۔
بَصُرَ ـ بَصَرًا و بَصارَةً : بینا ہونا، بابصیرت ہونا۔ هو بَصِيرٌ۔
ـــ به : جاننا (۲) دیکھنا۔
اَبْصَرَ : نگاہ ڈالنا اور دیکھ لینا (۲) عقل کی آنکھ سے دیکھنا اور راہ یاب ہونا (۳) دن کا روشن ہونا (۴) راستہ کا صاف دکھائی دینا (۵) علامت کا واضح اور صاف ہونا (۶) دیکھنا (۷) جاننا (۸) نگاہ ڈالنا۔
باصَرَه : دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا (۳) دیکھنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
بَصَّرَ : بصرہ شہر میں آنا (۲) کتے کے پلے کا آنکھیں کھولنا (۳) کسی شے کا تعارف کرانا، وضاحت کرنا، سمجھانا، بصیرت حاصل کرانا۔
تباصَرَ : ایک دوسرے کو دیکھنا۔
تَبَصَّرَ : غور سے دیکھنا، شناخت کرنا۔
ـــ الشیءَ وفیه : غور و فکر کرنا، کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں
اِسْتَبْصَرَ : دیکھنا، غور سے دیکھنا (۲) ظاہر و واضح ہونا۔
اِسْتَبْصَرَ الشیءَ : بصیرت حاصل کرنا (۲) اچھی طرح دیکھ لینا۔
الباصِرُ : غور سے دیکھنے والا (۲) واضح چیز (لَمْحٌ باصِرٌ) تیز نگاہ۔
الباصِرَةُ : نگاہ، قوت باصرہ، آنکھ۔
البِصارَةُ : فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا ایک کھانا۔
البَصارَةُ : نظر، بینائی۔
البَصَرُ : آنکھ، نگاہ، دیکھنے کی طاقت، قوت باصرہ ج: اَبْصار۔
طویل البَصَر : دوربین، وسیع العلم۔
قصیر البَصَر : کوتاہ بین، کوتاہ علم۔
بَصَرِيٌّ : آپٹیکل، آنکھ کا، نگاہ کا۔
البَصْرُ : نرم سفید پتھر، نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔
البُصْرُ : ہر چیز کی موٹائی اور بلندی (۲) سرخ عمدہ زمین (۳) چھلکا (۴) کنارہ۔ ثوبٌ جَيِّدُ البُصْرِ : مضبوط کپڑا۔
البَصْرَة : سفیدی مائل نرم پتھر، کنکری دار عمدہ مٹی ج: بِصار (۲) عراق کا مشہور شہر۔
البَصْرَتان : بصرہ اور کوفہ۔
البُصْرَةُ : سرخ و عمدہ زمین (۲) تھوڑا سا دودھ
البَصِيرُ : باخبر، سمجھدار، بابصیرت (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
البَصِيرَةُ : ذکاوت، فہم و فراست، علم، نور قلب (۲) دلیل (۳) محافظ (۴) عبرت (۵) چلمن یا پردہ (۶) ڈھال (۷) تھوڑا سا خون ج: بَصائِر و بِصار۔
المُبْصِرُ : نگراں، محافظ۔
مُباصَرَة : ٹیلیویژن، غائب بینی، مشاہدہ غائب لاسلکی کے ذریعہ ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرنا جو فاصلہ یا حجاب کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہوں۔
مِبْصارٌ : ٹیلیویژن، آلہ غائب بینی ج: مَباصِر
مُبَصِّرٌ : سمجھانے والا، بصیرت پیدا کرانے والا

(۲) سمجھدار و ہوشیار۔
• بَصَّ ـِ بَصًّا و بَصِیصًا: چمکنا، جھلملانا (۲) آنکھ کا گھور کر دیکھنا (العینُ بصّاصةٌ)
(۳) پانی کا رسنا۔
بَصَّصَتِ الأرضُ: زمین سے پہلی روئیدگی ہونا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا۔
تَبَصَّصَ: چاپلوسی کرنا۔
بَصّاص: جاسوس، خبررساں۔
بَصّاصة: آنکھ، جاسوس۔
بَصَّةٌ: چنگاری، شعلہ، جلتا ہوا کوئلہ۔
بَصِیصٌ: چمک، دمک، روشنی، کرن۔
بَصِیصٌ من الأمل: امید کی کرن یا جھلک، شعاعِ امید۔
• بَصَعَ ـَ بَصْعًا: رسنا، بہنا۔
ـــ العرقُ بَصَاعةً: پسینہ نکلنا۔
تَبَصَّعَ: پسینہ بہنا یا نکلنا۔
البَصِعُ: تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے
البَصِیعُ: ٹپکتا ہوا پسینہ۔
• بَصَقَ ـُ بَصْقًا: تھوکنا (۲) بکری کو حمل کی حالت میں دوہنا۔
البُصاق: تھوک (۲) مرض میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں۔
البُصاقةُ: بُصاقةُ القمر: صاف چمکدار سفید پتھر۔
المِبصقةُ: اگالدان ج: مباصِق۔
• بَصَّلَهُ من ثیابه: کپڑے اتارنا، ننگا کرنا
تَبَصَّلَ: الشیءُ: پیاز کی طرح کسی شے پر چھلکوں کا تہ بہ تہ ہونا (۲) ننگا کرنا (۳) کثرتِ سوالات سے عاجز بنا دینا۔
البَصَلةُ: پیاز، پیاز کی ایک گٹھی ج: بَصَلٌ
بَصَلُ الفأر: جنگلی پیاز۔
بَصَلِیٌّ: پیاز والا۔
بَصَلِیُّ اللون: پیازی رنگ کا۔
• البُوصَلة: قطب نما (دیکھئے: بیت الابرة)
• بَصَمَ ـُ بَصْمًا: نشان انگشت لگانا، مہر لگانا
البَصْمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
البُصْمُ: کپڑے کی موٹائی۔
البَصْمةُ: نشان انگشت، مہر نشان ج: بَصَمات۔
• بَصَا ـُ بَصْوًا: قرض دار سے سب کچھ لے لینا (۲) جانور کا پورا خصیہ نکال دینا۔
البَصْوةُ: چنگاری، انگارہ۔

ب ـــ ض

• تَبَضْبَضَ: کسی کی ہر چیز لے لینا۔
البُضابِضُ: مضبوط انسان یا جانور۔
البُضْباضةُ: بھرے ہوئے بدن اور صاف رنگ والی عورت۔
• بَضَّ ـُ بَضاضةً و بُضوضةً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا۔
ـــ الماءُ بَضًّا و بُضوضًا: رسنا (۲) پتھر سے پسینہ سا ٹپکنا (۳) آنکھ میں آنسو بھرنا۔
بَضَّضَ: ملائم ہونا، بھرے ہوئے جسم کا ہونا
ابْتَضَّ: جڑ سے اکھاڑ دینا۔
تَبَضَّضَ: کسی سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کر کے لینا۔
البُضاضةُ: باقی ماندہ پانی (مشک وغیرہ میں)
البَضُّ و الباضُّ: بھرا ہوا ملائم جسم، ملائم جسم والا۔
البَضَّةُ: کھٹا دودھ۔
البَضِیضةُ: ساری پونجی جو کسی کے پاس ہو، کسی کا سب کچھ۔
• بَضَعَ ـَ بَضْعًا: آنکھ میں آنسو تیرنا۔
ـــ من و به: سیراب ہونا۔
ـــ من احدٍ: اکتا جانا اور بات کو کاٹ دینا (۲) تجارت کرنا (۳) گوشت کاٹنا (۴) جلد کو پھاڑنا، نشتر لگانا (۵) کلام کا واضح ہونا۔
أَبْضَعَ: سرمایہ اور پونجی بنانا۔
باضَعَ مباضعةً: بیوی سے صحبت کرنا۔
بَضَّعَ: گوشت کاٹنا، بوٹیاں کرنا۔
انْبَضَعَ: کٹ جانا، پھٹ جانا۔
تَبَضَّعَ: بالوں کی جڑ سے پسینہ کا بہنا، پسینہ آنا
اسْتَبْضَعَ: کسی شے کو سامان تجارت بنا لینا
الباضِعةُ: زخم جس سے خون نہ بہے۔
البِضاعةُ: سامان تجارت ج: بَضائع۔
البِضْعُ: چند، تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے۔
بِضْعَةُ رجالٍ و بِضْعُ نساءٍ، بِضْعَ عشرةَ امرأةً بِضْعَةَ عشرَ رجلاً بِضْعَةٌ و عشرون رجلاً۔ بِضْعٌ و عشرون امرأةً (ق)۔
البُضْعُ: شادی، نکاح، مہر (۲) فرج ج: بُضُوعٌ و أبضاعٌ۔
البَضْعةُ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا، جز، کچھ حصہ
البَضِیعةُ: ہر وہ چیز جس پر سامان لادا جائے ج: بَضائع۔
البَضِیعُ: حصہ دار (۲) جزیرہ۔
المِبْضَعُ: نشتر ج: مَباضِع۔

ب ـــ ط

• بَطُؤَ ـُ بُطْأً و بِطاءً: سست پڑنا، سست رفتار ہونا۔
أَبْطَأَ: سست ہونا، دیر کرنا۔
ـــ علیه: دیر سے آنا۔
ـــ به: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
بَطَّأَهُ: کسی کو کام سے ہٹا دینا، سست بنا دینا (ق)
تَباطَأَ و تَبَطَّأَ: بَطُؤَ۔
اسْتَبْطَأَهُ: سست پانا یا سمجھنا (۲) کسی سے یہ چاہنا کہ وہ سست ہو جائے۔
بُطْآنَ: بُطْآنَ ما فعلَ كذا!: کتنی سست کام کیا اس نے بہت سست کیا۔

بَطِئٌ: سست، سست رفتار، کام میں دیر کرنیوالا
مُتَباطِئٌ: سستی دکھانے والا، جان کر دیر کرنیوالا
• بَطْبَطَ: بطخ کا بولنا (۲) پانی میں تیرنا، نیم غوطہ لگانا (۳) کسی کی رائے کمزور ہونا۔
• بَطَحَ ـ بَطْحاً: بچھانا، پھیلانا، ہموار کرنا (۲) منہ کے بل گرانا۔
بُطِحَ: بخار کی وجہ سے ہذیان یا بحران میں مبتلا ہونا۔
أَبْطَحَ: بطحاء میں آنا۔
بَطَّحَ: جگہ کو ہموار کرنا۔
اِنْبَطَحَ: بچھنا، کشادہ ہونا، اوندھا لیٹنا۔
تَبَطَّحَ: انبطح (۲) سیلاب کے پانی کا وادی کے عرض میں بہنا، بطحاء یعنی کشادہ زمین میں آنا یا قیام کرنا۔
اِسْتَبْطَحَ: جگہ کا کشادہ ہونا، پھیلنا۔
الأَبْطَحُ: کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرتا ہو ج: اَباطِح۔
البَطْحاءُ: کشادہ وادی ج: بِطاحٌ۔
البُطاحُ: ہذیان، بخار کا بحران۔
البَطْحَةُ: قد و قامت، اوندھے لیٹنے والے کے سر سے پیر تک کا فاصلہ ج: بِطاح۔
البَطِيحَةُ: الأَبطح (۲) تلی ج: بَطائح۔
البُطْحَةُ: خصلت، عادت۔
• مُنبَطَح: کشادہ میدان یا وادی۔
• بَطَخَ ـ بَطْخاً: چاٹنا۔
أَبْطَخَ: بہت خربوزہ و تربوز والا ہونا (۲) خربوزہ یا تربوز کھانا۔
تَطَبَّخَ: بطیخ کھانا (۲) خوارزم میں مقیم ہونا۔
البِطِّيخُ: تربوز، خربوزہ (۲) تربوز و خربوزہ کی بیل۔
بِطِّيخٌ أَحْمَرُ: تربوز۔ بِطِّيخٌ أَصْفَرُ: خربوزہ
المَبْطَخَةُ: خربوزہ و تربوز کے پیدا ہونے کی جگہ، فالیز ج: مَباطِخ۔
• بَطَرَ ـ بَطْراً: چیرنا، پھاڑنا۔ ھو مَبْطُور و بَطِير۔

بَطِرَ ـ بَطَراً: اترانا، اکڑنا، پھولا نہ سمانا، آپے سے باہر ہونا۔
ـــ بہ: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) کفران نعمت کرنا، نعمت کو ٹھکرانا، حقیر سمجھنا (یہ جانتے ہوئے کہ وہ قابل حقارت نہیں ہے)
أَبْطَرَہ: مغرور بنا دینا، ناشکرا بنا دینا (۲) ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔
بِطْراً: بیکار، رائیگاں۔ ذھب دمہ بِطْراً۔
البَطَرُ: تکبر، اتراہٹ، غرور۔
• بَيْطَرَ: جانوروں کا علاج کرنا (۲) نعل لگانا، جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
تَبَيْطَرَ: جانور کا نعل والا ہونا، زیر علاج ہونا۔
البَطِيرُ و البَيْطارُ: جانوروں کا معالج
المُبَيْطَرُ: نعل لگا ہوا گھوڑا۔
البِطْرِيرُ: زبان دراز، انتہائی گمراہ۔
البَطّارِيَّةُ: بیٹری ج: بَطّارِيّات۔
• بَطْرَخ: چھوٹا ہرن ج: بَطارِخ۔
• بَطْرَشِيل و بَطْرَشِين: لمبا کپڑا جسے کاہن ڈیوٹی کے وقت پہنتا ہے۔
• تَبَطْرَقَ: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
البُطارِق: لمبا آدمی۔
البِطْرِيقُ: اکڑباز (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی فوج کا کمانڈر (۴) جنگ کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہود کا عالم ج: بَطارِيق و بَطارِق و بَطارِقَة
• البَطْرَك: پادریوں کا سردار (۲) یہودیوں کا عالم ج: بطارك و بَطارِكَة۔
• بَطَشَ ـ بَطْشاً: سخت گیری کرنا، تشدد کرنا (۲) مضبوطی سے پکڑنا۔
علیہ: تیزی سے حملہ آور ہونا۔
فی العلم: ماہر ہونا، متبحر ہونا۔ ھو باطِشٌ و بَطّاش و بَطِيش (ق۔ ج)

بَاطَشَ مباطشة و بِطاشاً: سختی یا حملہ کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
بَطْشٌ: طاقت، سختی، حملہ۔
• بَطَّ ـ بَطّاً: پھوڑے وغیرہ میں شگاف دینا، پھاڑنا۔
بَطَّطَ: بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا۔
البَطّاطُ: بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔
البَطَّةُ: (مذکر و مؤنث کے لئے) بطخ (۲) تیل کی کپی ج: بَطّ و بِطَطٌ۔
البَطِيطُ: جھوٹ (۲) تعجب (۳) ایک قسم کا جوتا
المِبَطُّ و المِبَطَّة: نشتر ج: مَباطّ۔
• البِطاقَةُ: کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔ البطاقة ـــ الشخصِيَّة: شناختی کارڈ۔ البطاقة ـــ العائلِيَّة: فیملی شناختی کارڈ ج: بِطاقات و بَطائِق۔
• بَطَلَ ـ بُطْلاً و بُطُولاً و بُطْلاناً: بے کار ہونا، ضائع ہو جانا (۲) باطل و منسوخ ہونا (۳) دلیل کا لغو ہونا (۴) استعمال ختم ہو جانا۔
ـــ العامِلُ: مزدور کا بے کار ہو جانا۔
بَطِلَ فی الکلام ـ بَطالَةً: تمسخر کرنا، مزاقیہ باتیں کرنا۔
بَطُلَ ـ بُطُولَةً: بہادر اور دلیر ہونا، سورما ہونا۔
أَبْطَلَ: باطل پر ہونا یا باطل کو اختیار کرنا
ـــ فی الکلام: مزاق کرنا (۲) باطل و لغو قرار دینا، حکم منسوخ کرنا (ق)۔
بَطَّلَ: مزدور کو بے کار کرنا (۲) کام کو درمیان میں روک دینا، ختم کرنا۔
تَبَطَّلَ: بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا، بے مشغلہ ہونا، بیہودہ کاموں میں لگنا، غلط راستہ

پر چلنا۔
الأُبْطُولَةُ: بے بنیاد بات، لغو و بیہودہ بات ج: اباطیل۔
الباطِلُ: لغو، بے بنیاد، فسخ شدہ، بے تاثیر، بے حقیقت۔ حق کی ضد۔
البَطَلُ: بہادر، سورما، ہیرو، ہیرافسانہ، شہ سوار، ممتاز کھلاڑی۔
بَطَلُ الحرّیة: مجاہد آزادی ج: اَبْطالٌ۔
البِطالَةُ: بیکاری، بے روزگاری (۲) چھٹی۔
البُطُولَة: بہادری، شہسواری، ہیروشپ
• البُطْمُ: بَن، ایک درخت جس کا پھل (ملک شام میں کھایا جاتا ہے)۔
• بَطَنَ ۔ بُطُونًا: پوشیدہ ہونا، اندر ہونا
— منه و به: کسی کا ہم راز بننا۔
— بَطْنًا: وادی یا گھر میں گھومنا (۲) کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا (۳) کسی کے دل کی بات معلوم کرنا (۴) پیٹ کو تکلیف پہنچانا۔
بَطَنَه الدّاءُ: پیٹ میں بیماری ہونا۔
بَطِنَ ۔ بَطَنًا: پیٹ کا مریض ہونا (۲) اترانا (۳) دولت بڑھ جانا۔
بَطِنٌ: پیٹ کا مریض، مغرور، مال دار۔
بَطُنَ ۔ بَطانَةً: پیٹ بڑھنا، توند نکلنا (۲) جگر کا دور ہونا۔
بَطِينٌ: بڑے پیٹ والا، توندوالا (۲) دور
بُطِنَ: پیٹ میں تکلیف ہونا۔ مَبْطُونٌ: پیٹ کا مریض۔
أَبْطَنَ: کپڑے کے نیچے استر لگانا (۲) کسی کو مقرب اور ہم راز بنانا۔
بَطَّنَه: پیٹ پر مارنا (۲) کپڑے کے نیچے استر لگانا۔
تَبَطَّنَ: وادی یا گھاس پر گھومنا (۲) معاملہ یا آدمی کی تہ کو پہنچنا۔
اِسْتَبْطَنَ: وادی وغیرہ میں آنا (۲) معاملہ کی تہ کو پہنچنا (۳) کسی بات کو دل میں چھپانا۔
الأَبْطَنُ: گھوڑے کے بازو کی ایک رگ۔

الباطِنُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (پوشیدہ اسرار کو جاننے والا) (۲) اندرونی حصہ (۳) باطِنُ القدم: تلوا۔
باطِنًا: اندرونی طور پر، دل دل میں، مخفیہ طور پر ج: بواطِن و اَبْطِنَةٌ۔
بواطِنُ الأمور: مخفی امور۔
بواطِن الامور و ظواهرها: معاملات کے مختلف پہلو۔
البَاطِنَةُ: دل کی بات، راز (۲) جانور کی لید
البَاطِنِيَّةُ: شیعوں کا ایک فرقہ جو شریعت کے رورخ ظاہر و باطن کا معتقد ہے۔
البِطَانُ: پیٹی (عَرِيضُ البطان) (۲) نرم دل ج: أَبْطِنَة و بُطُنٌ۔
البِطانَةُ: استر، پیچھے لگانے کا کپڑا (خلاف ظِهارة) (۲) دل کی بات (۳) ہم راز، مصاحب و ہم نشین ج: بَطائن۔
البَطْنُ: پیٹ (۲) ہر چیز کا اندرونی حصہ (۳) ایک دفعہ کی اولاد یا پیداوار۔ ولدت ثلاثة فی بطن واحد: بیک وقت تین بچے دیئے ج: أَبْطُنٌ و بُطُونٌ و بُطْنانٌ۔
بَطْنُ الرّجل: تلوا۔ بَطْنُ المِلْعَقَة: چمچہ کی گہرائی۔ ابنُ بَطْنِه: پیٹ کا بندہ۔ مطلبی۔
البَطَنُ: پیٹ کی بیماری۔
البُطْنانُ: ہر چیز کا درمیانی حصہ۔
البِطْنَةُ: شکم پُری، بسیار خوری کا مرض یا عادت۔
البَطِينُ: بھرا ہوا (۲) بڑے پیٹ والا۔
البُطَيْنُ: چاند کی ایک منزل۔
البَطّانية و البَطانية: بڑا کمبل ج: بطانيات۔
المِبْطانُ: بڑے پیٹ والا (۲) بسیار خور۔
المُبَطَّنُ: دبلا پتلا، ڈھلے ہوئے پیٹ والا (۲) وہ گھوڑا جس کی پیٹھ اور کمر سفید ہو۔

المُبَطَّنَةُ: چھوٹی بادبانی کشتی۔
• البَاطِيَةُ: شراب پینے کا شیشے کا بڑا برتن ج: بَوَاطٍ۔

ب ـــــ ظ

• بَظِرَ ۔ بَظَرًا: غیر مختون ہونا (۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا۔
هو اَبْظَرُ وهی بَظْرَاء ج: بُظْرٌ۔
البُظَارَةُ و البَظْرُ: اوپری ہونٹ کا درمیانی ابھار (۲) بکری کے تھن کی گھنڈی (۳) چوپائے کی فرج یا عورت کی اندام نہانی کا ابھار۔
البَظْراءُ: جس کی فرج میں لمبا ابھار ہو۔
بَظَّرَ تَبْظِيرًا: ختنہ کرنا۔
• بَظْرَمَ فلانٌ: غصہ سے اوپر کا ہونٹ اٹھا کر پھیلانا۔
تَبَظْرَمَ: بَظْرَمَ (۲) بے وقوف ہونا۔
• بَظَّ ۔ بَظًّا: سارنگی بجانے کے لئے تاروں کو ہلانا۔
اَبَظَّ: فلانٌ: موٹا ہونا۔
• بَظَا لحمه ۔ بَظْوًا و بُظُوًّا: گوشت کا ٹھکا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ب ـــــ ع

• بَعَّ ۔ بَعًّا: بادلوں کا خوب مینہ برسانا۔
بَعَّ ۔ بَعًّا و بَعاعًا: بارش کا بادل سے گرنا، برسنا۔
بَعاعٌ: بادل میں بھرا ہوا پانی، بوجھ، سامان
بَعْبَعَ الماءُ: برتن سے پانی نکلنے کی آواز آنا (۲) آدمی کا جلدی جلدی مسلسل بولنا
البَعْبَعُ: پانی کے مسلسل نکلنے کی آواز۔
البَعْبَعَةُ: مسلسل تیز گفتگو۔
• بَعَثَه ۔ بَعْثًا و بِعْثَةً اليه وله: بھیجنا، وفد بھیجنا۔
— بشیءٍ: کوئی چیز بھیجنا۔
— من النّوم: بیدار کرنا (۲) موت کے

بعد زندہ کرنا، پھیلانا (۳) اونٹ کی رسّی کھول کر آزاد کرنا۔
بَعَثَه علی شیٔ: آمادہ کرنا۔
—— علیہم البَلاءَ: مصیبت لانا (ق)۔
اِبْتَعَثَه: بَعَثَه (۲) جگانا (ح)۔
اِنْبَعَثَ: جاگنا (۲) روانہ ہونا (۳) زندہ ہونا (۴) تیز چلنا (۵) لحاجتِہ: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا (۶) اٹھنا، پھیلنا۔
تَبَاعَثَ: کسی کام کے لئے لوگوں کا ایک دوسرے کو بلانا۔
تَبَعَّثَ: روانہ ہونا، تیزی سے ظاہر ہونا، آمد ہونا۔
البَاعِثُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
—— علی: سبب، وجہ، علت ج: بَوَاعِث
البُعَاثُ: مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام جہاں زمانۂ جاہلیت میں اوس و خزرج کی لڑائی ہوئی اسی کا نام ہے "یومُ بُعاث"
البَعْثُ: موت کے بعد کی بیداری، قیامت (۲) وفد، قاصد ج: بُعوث۔
البَعْثَةُ: البِعْثَةُ: نمائندہ وفد جو خاص مقصد سے کہیں بھیجا جائے، ڈیلیگیشن، مشن (تعلیمی، سیاسی وغیر سیاسی) ج: بعثات۔
بَعِيثٌ و مبعوث و مُنْبَعِثٌ: بھیجا ہوا، اٹھایا ہوا۔
المَبْعُوث: نمائندہ، پیامبر، قاصد، ڈیلیگیٹ
مجلسُ المَبْعُوثين: مجلس نمائندگان
بَعِثٌ: بیداری نگراں۔
باعوث: عیسائیوں کے یہاں بارش کیلئے دعا ج: بواعیث۔ ایسٹر۔
بَعِيثٌ: فوج ج: بُعُثٌ۔
• بَعْثَرَ: بکھیرنا، پھیلانا، منتشر کرنا (۲) سامان کو الٹ پلٹ کرنا (۳) چھپی ہوئی چیز کو برآمد کرنا (۴) جانچ کے لئے بکھیرنا۔

تَبَعْثَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا، الٹ پلٹ ہونا (۲) طبیعت کا بے چین ہونا۔
مُبَعْثَرٌ: منتشر، بکھرا ہوا، پھیلا ہوا۔
• بَعَجَ ـَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکال دینا (۲) زمین کو پھاڑنا (۳) کسی جگہ کے بیچ میں آنا۔ هو باعِج و بَعِيجٌ۔
بَعَّجَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا۔
انْبَعَجَ و تبعّج: پھٹنا، کشادہ ہو جانا (۲) بادل سے خوب پانی برسنا۔
—— بالحديث: خوب بولنا۔
• بَعِدَ ـَ بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا
بَعُدَ ـُ بُعْدًا: بَعِدَ۔
—— به: دور کرنا۔ بَعِيدٌ ج: بُعَداء۔
أَبْعَدَ: دور نکل جانا، حد سے تجاوز کرنا (۲) دور کرنا، ہلاک کرنا۔
—— فی: غور کرنا (۲) معزول کرنا (۳) زائل کرنا
باعَدَه مُباعَدَة و بِعادًا: دور رہنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
—— بين كذا: تفریق کرنا (ق)۔
بَعَّدَه: دور کرنا، ہلاک کرنا، معزول کرنا
تباعَدَ منه و عنه: دور ہونا، الگ ہونا، علیحدگی اختیار کرنا۔
ابتعَدَ و تَبَعَّدَ: منه و عنه: دوری اختیار کرنا، اجتناب کرنا۔
اِسْتَبْعَدَ: دور ہو جانا، دور سمجھنا، ناممکن سمجھنا، خارج از امکان قرار دینا (۲) برطرف کرنا۔
الأَبْعَدُ: کنایۃً برا آدمی، نیکی سے دور (ح)
بَعْدُ: قَبْلُ کے برعکس، یہ ظرف مبہم ہے اس کے معنی اضافت سے ہی واضح ہوتے ہیں، بصورت اضافت یہ منصوب ہوتا ہے، اس کے شروع میں مِن بھی آتا ہے تب یہ مجرور ہوتا ہے، کبھی مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے جب کہ وہ

کلام سے سمجھا جا رہا ہو، اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے بمعنی للآن، ابھی تک، تا ایں دم۔ بَعْدَ الآن: آئندہ، اب سے۔ بَعْدَ ما: جب کہ، اس کے بعد کہ۔
أَمّا بَعْدُ: اس کے بعد، خطبہ وغیرہ سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہونے کے وقت بولا جاتا ہے خاص طور پر خطبہ اور تقریر میں۔
و بَعْدُ: بمعنی اما بَعْدُ: اس کے بعد، بعد ازاں۔
البُعْدُ: دوری، فاصلہ، مسافت: بُعْدًا له: وہ ہلاک ہو، بددعا کے لئے۔ بُعْدَكَ: پیچھے دیکھ اور بچ۔ علی بُعْدٍ: دوری، فاصلہ پر۔ عن بُعْدٍ: دور رہ کر، دور سے ج: أَبْعَادٌ۔ أَبْعَادُ شيءٍ: پہلو، فاصلے (۲) نتائج۔
الأَبْعادِيَّة: کھیت، فارم۔
البَعِيدُ: دور، فاصلہ ج: بُعَداء۔
غيرُ بعيدٍ: تھوڑا۔ مَكَثَ غيرَ بعيد: تھوڑا قیام کیا (ق)۔
• بَعَرَ ـَ بَعْرًا: اونٹ اور بکری کا مینگنی کرنا (۲) کسی پر مینگنی پھینکنا۔
بَعِرَ ـَ بَعَرًا: اونٹ کا نو سال کا یا چار سال کا ہونا۔
أَبْعَرَ: آنتوں کی صفائی کرانا۔
بَعَّرَ: زیادہ مینگنی کرنا۔
باعَرَ الدابَّةُ حالِبَها مُباعَرة و بِعارًا: دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا۔
البُعَارُ: بڑے بیر۔
البَعْرُ: چوپاؤں اور کھر والے جانوروں کی مینگنی، لید، گوبر۔
البَعْرَةُ: ایک مینگنی ج: بَعَرات۔
البَعِيرُ: اونٹ یا اونٹنی جو سواری اور بار برداری کے قابل ہو ج: أَبَاعِر و أَبَاعِير و بُعْرانٌ۔

المَبعَرُ و المَبعَرَة : مینگنی نکلنے کی جگہ ۔
المَبعَرُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ ۔
•بَعرَضَ و تَبَعرَضَ : کانپنا، لرزنا ۔
•بَعزَقَه بَعزَقَةً : بکھیرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا
تَبَعزَقَ : بکھرنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔
•بَعَصَ ـَ بَعصًا : غیر مرتب حرکت کرنا ، گڑبڑانا، بھونچکا ہو جانا ۔
تَبَعصَصَ : بےچین و مضطرب ہونا، قرار نہ پانا
•بَعَضَه ـَ بَعضًا : مچھر کا کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا ۔
بَعِضَ المکانُ ـَ بَعَضًا : کسی جگہ مچھروں کی کثرت ہونا ۔
أَبعَضَتِ الأَرضُ : زمین زیادہ مچھروں والی ہونا ۔
بَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے کرنا ۔
تَبَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔
بَعضُ الشیءِ : کچھ حصہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کوئی، کچھ، بعض ۔
البَعوضُ : مچھر و : بَعوضَة ۔
بَعوضُ المَلاریا : ملیریائی مچھر ۔
المَبعوضُ : مچھروں کا کاٹا ہوا یا ستایا ہوا ۔
•بَعَطَ ـَ بَعطًا فی : برائی میں آگے بڑھ جانا (۲) جانور کو ذبح کرنا ۔
أَبعَطَه : طاقت سے زیادہ کسی پر کام کا بوجھ ڈالنا ۔
•بَعَّ المَطَرُ و السَّحابُ ـِ بَعًّا : خوب برسنا
— الماءَ ـُ بَعًّا : خوب برسانا ۔
البَعاعُ : بادل میں پانی کی بڑی مقدار (۲) سامان
•بَعَقَ الوابلُ ـَ بَعقًا و بُعاقًا : یکایک زوردار بارش ہونا (۲) منہ کھولنا، زور کی آواز نکالنا ۔
— عن : انکشاف کرنا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا (۳) کنواں کھودنا (۴) اونٹ کو ذبح کرنا ۔
بَعَّقَ : بالکل پھاڑ دینا، بَعَقَ کا مبالغہ ۔

انبَعَقَ : پھٹنا ۔
— السحابُ بالمَطَرِ : بادل پھٹ کر پانی برسنا ۔
— علیه الشیءُ : اچانک آنا ۔
— و ابتَعَقَ فی الکلام : تیز و مسلسل بولنا، برس پڑنا ۔
تَبَعَّقَ : بارش کا زور سے برسنا ۔
— فی الکلام : زور زور بولنا، برس پڑنا ۔
الباعِقُ : اچانک ہونے والی موسلادھار بارش (۲) مؤذن ۔
البُعاقُ : زور سے برسنے والے بادل ۔
•بَعَكَه بالسیف ـَ بَعكًا : جسم کے حصوں پر تلوار مارنا ۔
بَعِكَ جسمُه ـَ بَعَكًا : کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا ۔
باعِك : بے وقوف ۔
البُعكوکاءُ : ہنگامہ ۔
البُعكوكَةُ : لوگوں یا اونٹوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) قیام کے نشانات (۳) گرمی یا سردی کی شدت (۴) گھر وغیرہ کا درمیانی حصہ ج : بَعاکیك ۔
•بَعَلَ ـَ بَعلًا و بُعولَةً : شادی شدہ ہونا ۔
— علیه امرَه : ناپسند کرنا ۔
بَعِلَ بأمرِه ـَ بَعَلًا : حیران و ششدر رہ جانا ۔
باعَلَ مُباعَلَةً و بِعالًا : بیوی بنا لینا (۲) شوہر بنا لینا (۳) اپنی بیوی سے ہنسی مذاق کرنا ۔
— القومُ قومًا آخرین : ایک برادری کا دوسری میں شادی کرنا ۔
ابتَعلت المرأةُ : بیوی کا خاوند کی فرماں برداری کرنا ۔
تَباعَلَ الزَّوجان : شوہر و بیوی کا باہم دل لگی کرنا ۔

تَبَعَّلت المَرأةُ زَوجَها : خاوند کی اطاعت کرنا، حق زوجیت ادا کرنا ۔
استَبعَلَ : شادی کرنا ۔
— النَّباتُ : نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا ۔
البَعلُ : شوہر (۲) بیوی (۳) بلند زمین جو بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (جڑوں سے تری حاصل ہو) (۵) مالک ج : بِعال و بُعولَة و بُعولٌ (۶) صنم، بت (ق) ۔
البَعلَةُ : بیوی ۔
البُعولَةُ : خاوند ہونا، بیوی ہونا، ازدواجیت
بَعلَبَك : لبنان کا ایک شہر ۔
•البَعِیمُ : لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا ۔
•بَعا الشیءَ ـُ بَعوًا : مستعار لینا، قرض لینا (۲) گنہگار ہونا ۔
أَبعاه الشیءَ : مستعار دینا، قرض دینا ۔
استَبعاه : مستعار لینا، قرض لینا ۔

ب ـــــ غ

•بَغبَغَ : خراٹے لینا (۲) روندنا ۔
— فی الکلام : جھوٹ سچ بولنا ۔
— فی السیر : دوڑنا ۔
البَغباغُ : گرج کی آواز ۔
البُغبُغُ : وہ کنواں جس کا پانی بہت قریب ہو ۔
•بَغَتَه ـَ بَغتًا : اچانک آنا، تعجب خیز طریقہ سے آنا ۔
باغَتَه مُباغَتَةً و بِغاتًا : یکایک آنا، بےخبری میں آنا، سٹپٹا دینا ۔
انبَغَتَ : سٹپٹانا، بھونچکا رہ جانا ۔
بَغتَةً : اچانک، یکایک، لاعلمی میں، بلا توقع، بےخبری میں ۔
المُباغَتَة : اچانک پیش آنے والا واقعہ ۔
•بَغِثَ لونُه ـَ بَغَثًا و بُغثَةً : سیاہ و

سفید دھبے والا ہونا. ھو اَبغَثُ
و ھی بَغثَاءُ ج : بُغثٌ.
البُغَاثُ : گدھ نما سفید و سیاہ دھبوں والا
چھوٹا پرندہ ج: بِغثَان.
البَغثَاءُ : مخلوط قسم کے لوگ، طرح طرح کے
لوگوں کا گروہ.
البَغِيثُ : خراب قسم کا گیہوں.
•تَبَغدَدَ : بغدادی ہونا، اہل بغداد کے
مشابہ ہونا.
— علیه : بڑائی کرنا.
بَغدَادُ : دریا دجلہ پر واقع شہر عراق کا دارالحکومت
•بَغَرَ ـ بُغُورًا الریح : ہوا کا تیز ہونا
اور بارش آنا.
— الماءُ الارضَ : پانی کا زمین کو تر کرکے
نرم بنا دینا.
بَغِرَ ـ بَغَرًا : اتنا پیاسا ہونا کہ پانی پیاس
نہ بجھا سکے (۲) زمین کا بارش سے سیراب
ہونا.
البَغَرُ : پیاس (ایک بیماری جس میں پیاس
نہیں بجھتی) (۲) ایسا خراب پانی جو پینے
والے کو پیاس میں مبتلا کردے.
البَغرَةُ : کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے
کہ مٹی روندگی تک تر رہے.
البَغِرُ و البَغِيرُ : پیاس کا مریض.
البَغرَةُ : بارش (۲) پانی کی طاقت.
•بَغَزَت الدَّابَّةُ ـ بَغزًا : زمین پر ٹھوکر
مار کر پھرتی سے چلنا (۲) چوپایے کو ایڑ
لگانا (تیز چلانے کے لئے) (۳) چھری سے
کاٹنا، پھاڑنا.
•البُوغَازُ : آبنائے ج : بَوَاغِيزُ.
•بَغَشَت السَّمَاءُ ـ بَغشًا : ہلکی بارش
ہونا.
— الصبیُّ بالبکاء الی امّه : روتے ہوئے
ماں کے پاس آنا (۲) روشن دان سے گرد و
غبار آنا.

البُغَاشَةُ : آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے
اندر پنیر یا بالائی بھری ہو.
البَغشَةُ : ہلکی بارش.
•بَغَضَ ـ بُغضًا : ناپسند کرنا، انتہائی
برا سمجھنا. ھو باغِضٌ و بَغُوضٌ
والشیءُ مَبغُوضٌ و بَغِيضٌ.
بَغُضَ ـ بُغضًا : نفرت کرنا، بغض و دشمنی
کرنا. مَبغُوض : قابل نفرت.
بَغُضَ الیه ـ بَغَاضَةً و بِغضَةً :
مبغوض ہونا، قابل نفرت ہونا،
بَغِيضٌ : قابل نفرت.
اَبغَضَه : نفرت کرنا، دشمنی رکھنا.
باغَضَه : نفرت کا نفرت سے جواب دینا.
بَغَّضَه الیه : بہت زیادہ قابل نفرت بنانا
تباغَضَ : باہم دشمنی رکھنا یا ایک دوسرے
سے نفرت کرنا.
تَبَغَّضَ الیه : اظہار بغض و نفرت کرنا.
البَغضَاءُ : دشمنی، انتہائی نفرت.
•بَغَّ الدَّمُ ـ بَغًّا : خون کا جوش مارنا.
•بَغَلَ ـ بُغُولَةً : سست و کند ہونا
بَغَّلَ القومَ : کسی قوم میں شادی کرکے
نسل خراب کردینا، دوغلا بنا دینا.
البَغَّالُ : خچروں کو چرانے والا.
البَغلُ : خچر ج: اَبغَال و بِغَال م: بَغلَةٌ
ج: بِغَال.
•بَغَمَت الظَّبيَةُ ـ بُغَامًا و بُغُومًا :
ہرنی کا ہلکی آواز سے اپنے بچے کو بلانا.
بَغَمَ الحدیثَ لاحدٍ : بات کو واضح
نہ کرنا. ھو باغِمٌ ج : بَوَاغِم.
البُغَامُ : ہرنی کی آواز.
البُغمَةُ : موتیوں کا ہار، گلوبند ج: بُغَم
•البَغوُ : کچا پھل، کانٹوں کا پھول.
•بَغَى ـ بَغيًا : تجاوز کرنا، زیادتی کرنا،
ظلم کرنا (۲) زخم میں پیپ پڑنا، سوجنا
(۳) عورت کا زنا کرنا.

بَغَى علیه : مخالفت کرنا، بغاوت کرنا،
فساد برپا کرنا.
بَغَى الشیءَ بُغيَةً : چاہنا، طلب کرنا (ق)
اَبغَاه الشیءَ : تلاش کرانا، طلب کرنے میں
مدد دینا (ح)
انبَغَى : یَنبَغِی له : اس کو چاہئے، اس کے
لئے مناسب ہے (ق).
ابتغى : خواہش کرنا، چاہنا.
تَبَاغَى القومُ : ایک دوسرے پر زیادتی کرنا
تَبَغَّى الشیءَ : ظلماً لینا یا لینے کی خواہش کرنا،
زبردستی لینے کی کوشش کرنا.
•البَاغَةُ : ایک قابل احتراق مادہ جو قلم بنانے
میں استعمال ہوتا ہے.
البَاغِي : جابر و ظالم، باغی، قانون شکن ج:
بُغَاةٌ (ح).
البَغيُ : ظلم، قانون شکنی، بغاوت، حد سے
تجاوز، تکبر، زخم کی خرابی.
البَغِيُّ : پیشہ ور زانیہ، بدکار عورت ج:
بَغَايَا.
البُغيَةُ و البِغيَةُ : مطلب، خواہش،
مقصود. ابنُ البَغِيَّةِ : حرام زادہ.
بُغَاءٌ و ابتِغَاءٌ : خواہش و طلب.
مَبغًى و مَبغَاة : طلب و خواہش کی جگہ
یا نوعیت. مَبَاغِي : مرغوب چیزیں.
مُبتَغًى : مطلوب، مقصود جس کی خواہش
و جستجو ہو.

ب — ف

•بَفتَةٌ : لٹھا، سفید سوتی کپڑا.

ب — ق

•بَقبَقَ : ہانڈی میں جوش آنے کی آواز (۲)
پانی گرنے کی آواز (۳) زیادہ بولنا.
— علینا الکلام : ہم سے فضول باتیں کیں
البَقبَاقُ : منہ، بکواس، بسیار گو.

• بَقَرَ ـُ بَقْرًا : پیٹ پھاڑنا (۲) لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا (۳) واضح کرنا (۴) زمین میں پانی کی کھوج لگانا۔
ـــ المسألۃَ وعنہا : خوب غور کرنا۔
ـــ فی القومِ : حالات معلوم کرنا۔
بَقِرَ ـَ بَقَرًا : پیٹ پھٹنا (۲) آدمی کا جنگلی گائے دیکھ کر حواس باختہ ہونا۔
اُنبقَرَ : پھٹنا۔
تَبَقَّرَ : بالکل پھٹ جانا۔
ـــ فی الکلام : تفصیل سے کلام کرنا۔
ـــ فی العلمِ و المال : علم و دولت میں ترقی کرنا
الاُبَیقِرُ : ایسا آدمی جس میں نہ شر ہو نہ خیر۔
الباقِرُ : وسیع العلم (۲) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔
البَقَرُ : گائے، بیل (نر اور مادہ دونوں کیلئے)
بَقَرُ الوَحْش : نیل گائے، جنگلی گائے۔
بَقَرُ الماءِ : گائے نما مچھلی۔ و: بَقَرۃٌ۔
البَقّارُ : گائے بیل چرانے والا یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔
البَقِیر : حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) بلا آستین کرتا۔
• البَقْسُ : ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
• بَقَطَ ـُ بَقْطًا : سامان باندھنا (۲) کسی کو باغ تہائی یا چوتھائی حصہ کی بٹائی پر دینا
بَقَّطَ : تیز چلنا۔
ـــ فی الجبَل : پہاڑ پر چڑھنا۔
تَبَقَّطَ : بتدریج کوئی خبر حاصل کرنا۔
البَقْطُ : گھریلو سامان (۲) لوگوں کی جماعت ج: بُقُوط۔
البَقَطُ : وہ پھل جو توڑتے ہوئے گر جائے (۲) گھر کا معمولی سامان (۳) لوگوں کا گروہ۔
• بَقِعَ ـَ بَقَعًا : کھال کا دھبے والا ہونا۔
ھو اَبْقَعُ و البَقْرۃُ بَقْعَاءُ (۲) پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔

بَقَّعَہ : دھبے ڈالنا، دھبے دار بنانا، ایک دفعہ رنگ میں ڈبونا (۲) بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
ـــ الصبغُ الثوبَ : رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑجانا
تَبَقَّعَ : دھبوں والا ہونا۔
الاَبْقَعُ : برص والا (۲) سراب۔
البَاقِعَۃ : چالاک، محتاط، چوکنا ج: بواقع
البَقْعَاءُ : کنکریوں والی زمین (سنۃ بَقعاء) ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی۔
البُقْعَۃُ : زمین کا ٹکڑا (۲) دھبا، داغ ج: بُقَعٌ و بِقَاعٌ۔
البَقِیعُ : کشادہ جگہ جہاں درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
المُبَقَّعُ : مختلف چیزوں کا مجموعہ۔
• بَقَّ ـِ بَقًّا : بکواس کرنا (۲) عورت کا کثیر الاولاد ہونا (۳) آسمان کا زوردار پانی برسانا (۴) جگہ بہت پسو والا ہونا (۵) موزہ وغیرہ کو پھاڑنا (۶) بات کو زور سے کہنا (۷) خبر کو پھیلانا (۸) مال کو تتر بتر کرنا، تقسیم کرنا۔
اَبَقَّ الرجلُ و المرأۃُ و السَّمَاءُ و المکانُ : بَقَّ (۲) خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
بَقَّقَ المکانُ : بَقَّ، بہت کھٹمل والا ہونا
البَقَاقُ : گھر کا خراب سامان۔
البَقُّ : لمبا چوڑا (۲) واضح (۳) پسو، کھٹمل و: بَقَّۃ۔
البَقّاقُ : جھکی، بکی، باتونی۔
المِبَقُّ : بسیار گو۔
المِبَقَّۃُ : بسیار گو عورت (۲) بہت نسل والی
• بَقَلَ ـُ بَقْلًا : ظاہر ہونا (۲) زمین کا سبزی اگانا (۳) چراگاہ کا سرسبز ہونا (۴) لڑکے کے چہرہ پر بال نکل آنا۔
ـــ الماشِیَۃَ : جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔

اَبْقَلَ : بَقَلَ۔
ـــ القومُ : لوگوں کے چوپایوں کا سبزی کھانا
بَقَّلَ الشَجَرُ : کونپلیں نکلنا (۲) چوپاؤں کو سبزی کھلانا (۳) گھاس کو ترکاری سمجھنا۔
اِبتقلت الماشِیَۃُ : چوپاؤں کا سبزی کھانا۔
ـــ القومُ : لوگوں کے مویشیوں کا ترکاری کھانا۔
تَبَقَّلَ : چوپائے کا سبزہ کھا کر موٹا ہونا (۲) آدمی کا سبزہ کی تلاش میں نکلنا۔
البَاقِلاءُ و البَاقِلی و البَاقِلّی : لوبیا۔
البَاقُولُ : بغیر دستہ کا ڈونگا ج: بَوَاقِیل
البَقْلُ : ترکاری، سبزی ج: بُقُول۔
البَقّالُ : سبزی فروش۔
البِقَالَۃُ : سبزی کی دوکان، پرچون کی دوکان
المَبْقَلَۃُ : سبزی و ترکاری کی جگہ، کھیت۔
بِقْلاوۃٌ : لقمی، پوری بھری ہوئی۔
البَقْلَۃُ : بڑی کشتی۔
بَقْلَۃُ الحَمْقَاءِ : خرفہ کا ساگ۔ بَقْلَۃُ الاَنْصار : کرم کلا۔
البَقْلَۃُ المُبَارَکَۃُ : کاسنی۔
البَقْلاوَا : بادام کے کیک یا بسکٹ۔
• بَقَّمَ : بَقَّم یعنی سرخ رنگ سے رنگنا۔
تَبَقَّمت الغَنَمُ : بکریوں کا پیٹ کے بچوں کے بوجھ کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
البُقَامَۃُ : گری ہوئی خراب اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
البَقَّمُ : سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
البُقَّمُ : دھتورا۔
• بَقِیَ ـَ بَقَاءً : دیر پا ہونا، باقی رہنا۔
ـــ من : بچ جانا (ق)۔
اَبْقَی اِبْقَاءً : باقی رکھنا۔
ـــ علی : محفوظ رکھنا، رحم کرنا، شفقت کرنا۔
ـــ من جُہْدِہ : کوشش پوری نہ کرنا

(۲) گھوڑے کا پوری طرح نہ دوڑنا (۳) اونٹنی کا پورا دودھ نہ نکلنے دینا (۴) زمین کا پورا پانی نہ پینا۔
اَبْقَی الشیءَ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
— علی الحیاۃ: امان دینا۔
بَقَّاہ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
تَبَقَّی من: باقی رہ جانا، بچ جانا (۲) بچانے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَبْقَاہُ: باقی رکھنے کی خواہش کرنا، محفوظ کرنا (۲) کسی سے درگزر کرنا۔
— علی الحیاۃ: امان چاہنا۔
الاَبْقَی: ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا۔
— علی قومه: بہت خیال رکھنے والا۔
الباقی: قائم و دائم، پائیدار، بچا ہوا، باری تعالے کا نام (۲) بیلنس (۳) فاضل و متروک (۴) ساکن و جامد۔
الباقِیَةُ: کسی شے کا بقایا حصہ (۲) اللہ کے ثواب کا محفوظ حصہ۔
اُولو بَقِیَّة: عواقب پر نظر رکھنے والے (ق)
الباقیات الصّالحات: نیک کام جن کا ثواب باقی رہے۔
البَقاءُ: وجود، بقاء۔ بَقاء الاَصْلَح: بقاء اصلح۔
المُسْتَبْقَی: محفوظ، ریزروڈ، جمع شدہ۔

ب ـــ ك

•بَكّ و بَيْك: بیگ۔
•بَكَأَ ـ بَكْئًا: کنوئیں کا کم پانی والا ہونا (۲) جانور کا کم دودھ والا ہونا، آنکھ کا کم آنسو والا ہونا۔
بَكُؤَ ـ بَكَاءَةً و بُكُؤًا: کم گو ہونا۔ ھو بَكِیءٌ ج: بِكاء و ھی بَكِیءٌ و بَكِیئَة ج: بِكاءٌ و بَكایا۔
اَبْكَأَ فلانٌ: کم فیض والا ہونا (۲) دودھ وغیرہ کو کم سمجھنا۔

•بَكْبَكَ: ہلانا (۲) ایک حصہ کو دوسرے پر ڈالنا۔
البَكْبَكَة: آمدورفت، بھیڑ۔
البَكْباشی: لیفٹیننٹ کرنل (فوجی عہدہ دار)
•بَكَتَ ـ بَكْتًا: مارنا (۲) دلیل سے مغلوب کرنا (۳) ڈانٹنا، کسی سے ایسے طریقہ پر ملنا جو اسے ناپسند ہو۔
بَكَّتَ تبکیتًا: سرزنش کرنا، ملامت کرنا، خوب ڈانٹنا یا مارنا، لاجواب کردینا۔ تبکیتُ الضَّمیر: ضمیر کی ملامت۔
•بَكَرَ ـ بُكورًا: صبح سویرے (سورج نکلنے سے پہلے) آنا یا جانا یا اٹھنا۔
— الی الشیءِ و علیه و فیه: کسی کام کو جلدی کرنا (۲) اول وقت کوئی کام کرنا (۳) عجلت کرنا (۴) درخت کا جلدی پھل دار ہونا۔
بَكِرَ ـ بَكَرًا: جلدی کرنا۔
باكَرَہ: کسی کے پاس جلدی آنا، سویرے آنا (۲) سویرے آنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
اَبْكَرَ: بمعنی بَكَرَ۔
بَكَّرَ تبکیرًا: بہت سویرے نکلنا بہت جلدی آنا، اول وقت کرنا۔
اِبْتَكَرَ: ابتدائی حصہ حاصل کرنا (۲) سویرے آنے یا جلدی آنے کی کوشش کرنا (۳) ایجاد کرنا (۴) عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا (۵) ابتدائی پھل وغیرہ لینا۔
تَبَكَّرَ: آگے بڑھنا۔
الاِبْكار: تڑکا، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت) (ق)۔
الباكِرُ: سویرا، طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت (۲) سویرے اٹھنے والا۔
الباكُور۔ الباكُورَةُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ، پہلا پھل۔

البَكارَةُ: کنوارا پن، دوشیزگی۔
البَكْرُ: جوان اونٹ ج: اَبْكُرٌ و بِكارٌ م: بَكْرَةٌ۔
البَكْرة: جماعت۔
جاءُوا علی بَكْرَةِ اَبیهم: وہ سب آئے۔
البِكْرُ: اول حصہ، پہلا بچہ، اکلوتا بیٹا (۲) کنواری عورت (۳) کنوارا مرد (۴) اچھوتا کام جس کی نظیر نہ گزری ہو۔
البَكْرَةُ۔ البَكَرَةُ: چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔
بَكْرَةُ الخیط: دھاگے کی نلکی۔
البُكْرَةُ: صبح، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت۔
بُكَیْرَة: سب سے پہلا پھل۔
البِكْرِیَّة و البَكورِیَّة: سب سے پہلا لڑکا یا لڑکی ہونے کا حق، پہلی اونٹنی کا بچہ۔
بِكْرِیَّةُ الوِلادَة: پہلی بار بچہ جننے والی۔
الباكُورُ: چھوٹا مڑا ہوا ڈنڈا۔
البَكِیرُ: سب سے پہلے اٹھنے والا (۲) قبل از وقت ظاہر ہونے والی چیز۔
المُبَكِّرُ: اول وقت آنے یا جانے یا کام کرنے والا، پہلا کام کرنے والا۔
المَبْكَر: موسم بہار کی سب سے پہلی بارش۔
البِیكارُ: پرکار۔
البَیْكَرَةُ: پرکار سے ناپنا۔
•البَكْرَج و البَقْرَج: قہوہ دان۔
المِبْكارُ: بہت سویرے اٹھنے یا سب سے پہلے کام کرنے کا عادی۔
البَكْرَجُ: پانی کھولانے کا برتن، سماور۔
•بَكَسَ ـ بَكْسًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔
•بَكَشَ ـ بَكْشًا: گرہ کھولنا۔
البَكّاشُ: چال باز، بات بنانے والا، بات گھڑنے والا۔

•بَكَعَهٗ ـَ بَكْعًا : مسلسل سخت چوٹیں لگانا (۲) ناگوار طریقہ سے ملنا۔
•بَكَّ ـُ بَكًّا و بَكَّةً : چور کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) گردن توڑنا، مغلوب کرنا، غرور توڑنا (۳) دھکا دینا (۴) جانور کو بوجھل بنا دینا۔
تَبَاكَّ الجمعُ : ایک دوسرے کو دھکا دینا
الباكُّ : بے وقوف اور جھگی۔
بَكَّةُ : مکہ مکرمہ۔
•بَكَلَ ـُ بَكْلًا : بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا، مشتبہ کرنا (۲) آمیزش کرنا۔
ابتكل : غنیمت سمجھ کر لینا۔
بَكَّلَ تبكيلاً : کپڑے وغیرہ میں بکسوا لگانا (۲) بات کو مشتبہ کر دینا۔
تَبَكَّلَ فى الكلام : مشتبہ قسم کی باتیں کرنا (۲) اکڑ کر چلنا۔
البَكَالَةُ : ایک قسم کا کھانا جو ستو آٹے اور گھی و پانی ملا کر بنایا جاتا ہے۔
البَكَلُ : جنگ کا مال غنیمت۔
•البِكْلَةُ : ہیئت، شکل و صورت ج : بِكَلٌ
البُكْلَةُ : بکسوا ج : بُكَلٌ۔
البَكِيلَةُ : البَكالَة (۲) مال غنیمت۔
•البَكَلُورِيَّةُ ـ بَكالُورِيَّة : بیکالوریٹ
بَكَلُورِيُوس : گریجویٹ۔
ــــ علوم : بی، ایس، سی۔ بیچولر آف سائنس
ــــ فنون : بی، اے۔ بیچولر آف آرٹس۔
•بَكِمَ ـَ بَكَمًا و بَكامَةً : گونگا ہونا، گم سم ہونا، گونگے جیسا ہونا۔ هو أبْكَمُ و بَكِمٌ ج : بُكْمٌ۔
بَكُمَ ـُ بَكامَةً : گونگا بن جانا، بات نہ کرنا هو بَكِيمٌ ج : بُكْمانٌ۔
أبْكَمَ إبْكامًا : گونگا بنا دینا، گم سم کر دینا۔
تَبَكَّمَ عليه الكلامُ : بات چیت سے عاجز ہونا۔
البَكِيمُ ـ أبْكَمُ : گونگا، گم سم۔

•بَكَى ـِ بُكًى و بُكاءً : رونا۔
ــــ الميّتَ و عليه و له : مردہ کو رونا
أبْكاهُ و بَكّاه : رُلانا۔
بَكَّى الميّتَ : مردہ پر رونا۔
تَباكَى : رونے کی صورت بنانا، رونے کی کوشش کرنا۔
استبكاه : رُلانا۔
التَّبْكاءُ : بہت رونا۔
البَكِيُّ و البَكّاءُ : بہت رونے والا۔
المَبْكَى : رونے کا مقام ج : مَبَاكٍ۔

ب ــــ ل

•بَلْ : بلکہ۔ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لئے آتا ہے اگر مفرد پر داخل ہو اور اس سے پہلے نفی یا نہی ہو تو لکن کے معنی میں ہوگا، اپنے ماقبل کی تاکید کرے گا اور مابعد کو اس کی ضد ثابت کرے گا۔ اور اگر اس سے پہلے اثبات یا امر ہو تو اپنے ماقبل کو مسکوت عنہ بنا کر اپنے مابعد کے لئے اس کا حکم ثابت کرے گا (۲) یہ جملہ پر بھی داخل ہوتا ہے اس صورت میں کبھی اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا اور کبھی ایک معنی سے دوسرے معنی کی طرف انتقال کو بتائے گا۔ اسی کا زیادہ استعمال ہے (۳) کبھی لا کے بعد بھی آتا ہے اور کبھی اس سے قبل کلاّ بھی آتا ہے (۴) اس کے بعد کبھی واو بھی آتا ہے۔ جیسے بَلْ و يَفْعَلُ كذا۔
•البلازما : خون کا بہنے والا حصہ۔
•البلاتين : پلاٹینم، ایک قسم کی دھات جو سونے سے زیادہ بھاری اور قیمتی ہوتی ہے۔
•بَلْبَلَ : سامان کو منتشر کرنا، خراب کرنا (۲) لوگوں کو اختلاف میں ڈالنا (۳) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۴) ابتری، بگاڑ، بے چینی، پھوٹ، اختلاف۔
تَبَلْبَلَ : منتشر ہونا، خراب و ابتر ہونا، بے چین و پریشان ہونا۔
البَلْبالُ و البَلْبالَةُ : اضطراب، تشویش، شدت غم ج : بَلابِلُ و بَلابِيلُ۔
البُلْبُلُ : بلبل (۲) لوٹے کی ٹونٹی ج : بَلابِل
البُلْبُولُ : مرغابی سے چھوٹا ایک آبی پرندہ جو مصر میں ہوتا ہے۔
المُبَلْبَلُ : آزردہ، پریشان، منتشر۔
مُبَلْبَلُ النَّفس او الخاطِر : پریشان خاطر۔
•بَلَتَ ـِ بَلْتًا : کٹنا (۲) کاٹنا۔
ــــ الرجلُ : کلام سے رک جانا۔
بَلِتَ ـَ بَلَتًا : بَلَتَ۔
بَلُتَ ـُ بَلاتَةً : فصیح الکلام ہونا۔
بَلِيتٌ : فصیح۔
أبْلَتَ الرجل : دلیل سے خاموش کر دینا۔
ــــ فلانًا يمينًا : قسم دلانا۔
بَلِيتٌ و بِلِّيتٌ : فصیح، عقلمند، مختصر بات کرنے والا۔
المُبَلَّتُ : آراستہ کلام۔
•بَلْتَعَ و تَبَلْتَعَ : ماہر ہونا، بلا کمال مشہور ہو جانا۔
البَلْتَعُ : ماہر، ہر چیز سے واقف، مکار، تند خو (عورت)۔
البَلْتَعِيُّ : فصيح اللسان، زبان آور۔
•بَلَجَ الصُّبحُ ـُ بُلوجًا و ابْتَلَجَ و انْبَلَجَ و تَبَلَّجَ : صبح ہونا، طلوع ہونا (۲) حق واضح ہونا (۳) روشن ہونا۔
ــــ الباب ـِ بَلْجًا : دروازہ کھولنا۔
بَلِجَ وَجْهُه ـَ بَلَجًا : خوشی سے چہرہ کا چمکنا (۲) انشراح صدر ہونا۔
ــــ به : خوش ہونا۔

بَلِجَ الانسانُ : دونوں بھووں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ ھو اَبْلَجُ وھی بَلْجاء ج: بُلْجٌ۔
تَبَلَّجَ الیہ: کسی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا۔
ـــ الشيءُ : روشن ہونا۔
اِبْلَجَّ: روشن ہونا، واضح ہونا۔
اَبْلَجَ : واضح ہونا، طلوع ہونا، روشن ہونا ھو مُبْلِجٌ۔
ـــ الامرَ : واضح کرنا۔
ـــ فلانًا: خوش کرنا۔
اَلْبُلْجَةُ : صبح کی روشنی (پو پھٹنے کے وقت کا اُجالا) (۲) دونوں بھووں کے درمیان کی کشادگی۔
بَلْجٌ و بَلِجٌ : خندہ رو، روشن، واضح۔
اَلْبَلْجُ و البَلِيجُ : چمکتا ہوا، روشن، ہنس مکھ
اَبْلَجُ : م: بَلْجاء۔ روشن (۲) ہنس مکھ (۳) پر سکون (۴) دونوں بھووں کے درمیان فاصلہ والا ج: بُلْجٌ (۵) سخی۔
بَلْجیکا : بلجیم ایک ملک کا نام۔
•بَلَحَ ـَ بَلْحًا و بُلُوحًا : تھک جانا، عاجز آجانا (۲) کنویں کا خشک ہو جانا۔
ـــ بشہادته : گواہی کو چھپانا۔
بَلِحَ ـَ بَلَحًا : زمین کا خشک ہو جانا۔
اَبْلَحَتِ النخلةُ : کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
ـــ الامرُ فلانًا : عاجز بنا دینا، تھکا دینا
بَالَحَ القومَ : جھگڑنا اور حق پر نہ ہوتے ہوئے غالب آجانا۔
بَلَّحَ : تھک جانا، چکنا چور ہو جانا، منقطع ہو جانا
تَبَالَحَا: باہم سختی سے انکار کرنا۔
اَلْبَلَحُ : کچی کھجور (جب تک ہری ہو) و: بَلَحَةٌ۔
اَلْبُلَحُ : گدھ سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
اَلْبَالِحُ : خشک، بنجر ج: بَوَالِحُ (۲) جھگڑالو ضدی۔
اَلْمُبَالِحُ : جھگڑالو۔
•بَلِخَ ـَ بَلَخًا : مغرور ہونا، گناہ میں جری ہونا۔ ھو اَبْلَخُ و ھی بَلْخَاء ج: بُلْخٌ۔
تَبَلَّخَ : تکبر کرنا، بڑا بننا، بے وقوف ہونا
البَلَخُ و البُلاخُ : درخت شاہ بلوط۔
•البَلَخْشُ : ایک قسم کا قیمتی پتھر۔
•تَبَلْخَصَ : موٹا اور زیادہ گوشت والا ہونا۔
•بَلَدَ بالمکان ـُ بُلُودًا : ٹھیرنا، کسی جگہ کو شہر بنا لینا۔ فهو بالِدٌ۔
بَلِدَ ـَ بَلَدًا : کند ذہن ہونا۔
بَلُدَ ـُ بَلادَةً : کند ذہن ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا
اَبْلَدَ ابلادًا : زمین سے لگ جانا (۲) کند ذہن و بے وقوف ہونا۔
ـــ بالمکان : کسی جگہ کو شہر یا ملک بنا لینا
ـــ فلانا البَلَدَ : کسی کو شہر میں ٹھیرانا۔
بَلَّدَ تبلیدًا : کام میں سست ہونا یا کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی بنا پر زمین پر گرنا (۳) گھوڑے کا دوڑ میں پیچھے رہ جانا (۴) بادل کا نہ برسنا (۵) آدمی کا حرکت نہ کرنا (۶) کسی کو شہری آب و ہوا کا عادی بنانا۔
تَبَلَّدَ : کند ذہن ہونا (۲) بے وقوف بننا
تَبَالَدَ : بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
اَلْبَلَدُ : خطۂ زمین، ملک ج: بِلادٌ و بُلْدانٌ
البَلَدُ و البَلْدَةُ : قصبہ، شہر۔
البَلَدِيُّ : ملکی (۲) ہم وطن (۳) شہری۔
البَلَدِيَّةُ : میونسپلٹی، کارپوریشن۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ : میونسپل بورڈ، میونسپلٹی۔
البَلِيدُ : بے وقوف، کند ذہن، کم عقل، سست، کوتاہ کار۔
البَلادَةُ : بے وقوفی، سست کاری، کم عقلی۔
•بَلْدَحَ : عاجز ہونا، کند ذہن ہونا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳) خود کو زمین پر گرانا
تَبَلْدَحَ : وعدہ خلافی کرنا۔
البَلْدَحُ : موٹی عورت۔
•بَلْدَمَ : ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا۔
البَلْدَمُ : گلا (۲) کند تلوار۔
•بَلْوَرَه بَلْوَرَةً : بلور کے مانند بنانا (۲) واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
تَبَلْوَرَ : بلور جیسا ہونا (۲) واضح اور صاف ہونا
البَلَّوْرُ و البِلَّوْرُ : بلور، ایک شفاف پتھر، ایک قسم کا شیشہ۔
•الاِبْلِيزُ : دیکھئے (ا ۔ ب)
•اَبْلَسَ : حیران و ششدر ہونا، لاجواب ہو کر خاموش ہو جانا (ق)
اِبلیس : شیطان ج: اَبَالِسَة ۔ دیکھئے (ا ۔ ب)۔
البَلاسُ : بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا ج: بُلُسٌ
البَلَسُ : انجیر کی ایک قسم۔
البُلُسُ : دال۔
البَلَسانُ : ایک قسم کا پودا جس کے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔
•بَلْسَمَ : سر جھکانا (۲) چہرہ پر بل ڈالنا (۳) بلسان کا لیپ کرنا۔
تَبَلْسَمَ الرجلُ : چہرہ پر شکن پڑنا۔
البَلْسَمُ : گل مہندی، بلسان (ایک دوا) مرہم۔
البُلْسُنُ : دال۔
•البَلْشَفَةُ : انتہا پسند اشتراکی بنانا۔
البَلْشُفِيَّةُ : بالشوزم، BOLSHEVISM، ایک انتہا پسند کمیونسٹ فرقہ۔
البَلْشُفِيُّ : انتہا پسند اشتراکی ج: بَلاشِفَة۔
شارةُ البلاشفة : بالشویک بیج۔
الحِزْبُ البَلْشَفِيُّ : بالشویک پارٹی۔
•بَلَصَهُ من المال و بَلَّصَهُ :

کسی کیلئے ذرا سا بھی مال نہ چھوڑنا۔
بَلَصَ بِالتَّهدِيدِ : بلیک میل کرنا، کسی کو دھمکی دے کر کوئی کام لینا۔
بالصَّه : کسی پر چھلانگ لگانا۔
تَبَلَّصَ الشیءَ و له : پوشیدہ طور پر لینے کی کوشش کرنا۔
البَلاَّصِيُّ : صراحی یا مرتبان (جس کے دو دستے ہوتے ہیں)۔
• بَلَطَ الدَّارَ ـ بَلْطاً : پتھر کا فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) پلاسٹر کرنا (۳) ہموار کرنا۔
اَبْلَطَ : پختہ فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) مفلس ہو جانا (۳) زمین سے لگ جانا (۴) بارش کا زمین کی مٹی ہٹا دینا۔
بَالَطَ فی اَمْرِه : انتہائی کوشش کرنا۔
ــــ فلاناً : چھوڑ کر بھاگ جانا (۲) زمین پر کسی سے مقابلہ کرنا، لڑنا۔
بَلَّطَ : پلاسٹر کرنا، پتھر یا ٹائل لگانا (۲) کان پر زور سے مارنا، چلتے ہوئے تھک جانا
تَبَالَطُوا بِالسُّيوف : باہم تلواروں سے لڑنا
البَلاَطُ : ٹائل، وہ پتھر جو فرش میں لگایا جائے (۲) پلاسٹر کا مسالہ (۳) زمین کی سخت سطح (۴) شاہی محل (۵) مصاحبین، حاشیہ نشین
البَلْطُ : خراد کی مشین۔
البَلْطَةُ : کلہاڑی۔
البُلْطِيُّ : ایک قسم کی مچھلی جو دریائے نیل میں ہوتی ہے۔
البَلُّوطُ : شاہ بلوط، ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
المُبَلَّطُ : پختہ، ٹائل لگا ہوا، پلاسٹر کیا ہوا۔
• بَلْطَعَ : زمین پر لیٹ جانا۔
• بَلِعَ ـ بَلْعاً و ابْتَلَعَ : نگلنا۔ ھو بالِع و بَلُوعٌ۔ برداشت کرنا۔
اَبْلَعَهُ الشیءَ : نگلوانا۔
بَلَّعَ الشَّيبُ فی رأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا
ــــ رِيقَه : مہلت دینا۔

تَبَلَّعَ : نگلنا (۲) سر میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔
البَالُوعَة ـ البَلُّوعَةُ : نالی ج : بَوَالِيع و بَلاَلِيع۔
البُلَعُ (مِن النَّاسِ) : بسیار خور (۲) چاند کی ایک منزل۔
البُلْعَةُ : گھونٹ ج : بُلَعٌ۔
البَلاَّعَةُ : نالی، موری (۲) گندا آب چک۔
البَلُوعُ : بہت نگلنے والا (۲) نگلی جانے والی دوا
• البُلْعُم و البُلْعُومُ : نرخرا، حلق (۲) ہضمی نالی ج : بلاعِم و بلاعِيم۔
• بَلَغَ ـ بُلُوغاً و بَلاغاً الشجَرُ : پھل پکنے کا وقت ہو جانا۔
ــــ الغلامُ : بالغ ہونا۔
ــــ الأمرُ : معاملہ کا پختہ ہو جانا، نتیجہ خیز ہونا
ــــ الشیءَ بلوغاً : پہنچنا۔
ــــ سِنَّ الرُّشْدِ : سن شعور کو پہنچنا، ہوش سنبھالنا۔
ــــ المِقدارُ کذا : مقدار کا کسی حد کو پہنچنا۔
ــــ ه کذا : علم ہونا۔
بَلُغَ ـ بَلاغَةً : شستہ بیان ہونا (۲) فصیح و بلیغ ہونا۔ ھو بَلیغ ج : بُلَغاء۔
اَبْلَغَه الشیءَ و الیه : پہنچانا۔
ــــ ه کذا : خبر دینا، اطلاع دینا۔
بَالَغَ فیه مُبالَغَةً و بِلاغاً : حد سے بڑھنا، آخری حد کو پہنچنا، پوری کوشش کرنا۔
بَلَّغَ الشَّيبُ فی رَأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا۔
ــــ الفارِسُ : لگام ڈھیلی چھوڑنا دوڑنے کے لئے۔
ــــ الشیءَ : پہنچانا۔
ــــ فلاناً الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، خبر وغیرہ پہنچانا، بتلانا۔
ــــ عن فلانٍ : رپورٹ کرنا، کسی کے

خلاف اطلاعات بھجوانا۔
تَبَالَغَ فیه المرضُ و الهمُّ : بیماری یا رنج کا انتہا کو پہنچنا۔
ــــ فی کلامِه : بلیغ بننا یعنی اظہار بلاغت کرنا۔
تَبَلَّغَ الشیءَ : کوشش کر کے پہنچنا۔
ــــ بالشیءِ : اکتفا کرنا۔
ــــ الرجلُ : آگاہ ہونا، باخبر ہونا۔
البَلاغُ : خبر، اطلاع، اعلان (۲) پیغام (۳) فرمان (۴) دھمکی، نوٹس (۵) اناؤنسمنٹ (۶) مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ (ق)۔
ــــ الأخيرُ و النِّهائِيُّ : الٹی میٹم۔
ــــ الرَّسمِيُّ : اعلامیہ، پریس نوٹ، سرکاری اعلان۔
البَلاغَةُ : حسن بیان، زور بیان، فصاحت کے ساتھ کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا، بلیغ ہونا۔
البُلْغَةُ : گزر بھر، ضرورت بھر، بقدر کفاف (۲) جوتے کی ایک قسم۔
التَّبْلِغَةُ : ڈول کی رسّی ج : تَبَالِغ۔
البُلوغُ : سیانا پن، پختگی، سن بلوغ، حد کمال
البالِغُ : پورا، کامل (۲) مراہق، حد نموّ اور حد کمال عقل کو پہنچنے والا (۳) پہنچنے والا
بالِغٌ مّا بلَغَ : جتنا بھی ہو۔
المَبْلَغُ : رقم، کسی چیز کی حد، مقدار، منتہی ج : مَبالِغ۔
• البَلْغَمُ : بلغم، چار اخلاطِ جسم میں سے ایک (۲) ریزش۔
• بَلَفَ ـ بَلْفاً : وہم میں ڈالنا، دھوکہ دینا
• بَلَقَ ـ بَلْقاً : سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا (۲) دروازہ کو پورا کھول دینا۔
بَلِقَ الفرسُ و نحوُه ـ بَلَقاً و بُلْقَةً : سفید و سیاہ داغوں والا ہونا
ھو اَبْلَقُ و ھی بَلْقاءُ ج : بُلْق
ــــ : حیران و ششدر رہ جانا۔ ھو بَلِقٌ

بَلَقَ الفرسُ و نحوہ بلقًا و بُلقة: بَلِقَ،
هو بَلِقٌ ۔
اَبلَقَ الفحلُ : اونٹ وغیرہ کے بچوں کا
سفید وسیاہ داغ والا ہونا (۲) دروازہ
کو اچھی طرح کھول دینا ۔
بَلَّقَ ظهرہ بالسّوط : کوڑے مار کر کر کے
ٹکڑے کر دینا ۔
انبلق الباب : دروازہ کا کھل جانا ۔
ابلولق لونُه : رنگ کا سیاہ و سفید
ہو جانا ۔
البلقُ : چتکبرا پن، سفید وسیاہ، داغوں
کا رنگ ۔
• بلقعَ البلدُ : ویران ہونا، غیر آباد ہونا،
بنجر ہونا ۔
البلقعُ : ویرانہ، بنجر علاقہ ج : بلاقع (ج)
• بلَّ من مرضه ۔ بَلًّا و بلالًا و بُلولًا:
صحت یاب ہونا ۔
ـــ الرّیحُ بُلولًا : ہوا کا بھیگا ہوا ہونا ۔
بَلَّ ۔ بَلًّا و بِلّةً و بَلالًا و بلالًا : پانی
وغیرہ سے تر کرنا ۔
ـــ فلانًا : دینا ۔
ـــ رَحِمَهٗ : تعلق قائم کرنا ۔
ـــ الرجلُ ۔ بَلًّا و بَلالةً : چالاک ہونا
ـــ به : پالینا ۔
ـــ فی الارض : جانا، لطف اٹھانا ۔
اَبَلَّ : شاخ میں سے پانی نکلنا (۲) بیمار کا صحت یاب
ہونا ۔
ـــ فلانا : اچانک ملنا ۔
ـــ علیه : غالب ہونا، گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا
بَلَّلَ : تر کرنا، بھگونا، گیلا کرنا ۔
ابتلَّ : تر ہونا، بھیگنا (۲) صحتیاب ہونا (۳)
حالت کا سدھرنا ۔
تبلَّلَ : تر ہونا، شرابور ہونا ۔
البالّةُ و البُلالةُ : تری، شبنم (۲) خیر
البالولُ : پانی ۔

البِلالُ : پانی (۲) ہر وہ چیز جس سے حلق
کو تر کیا جائے ۔
البلّةُ : تری (۲) جوانی کا جوبن، تازگی
(۳) غربت کے بعد تموّل ۔
ریحٌ بَلّةٌ : تر ہوا ۔
طَوَاهُ علی بُلّتِه : خرابی کے باوجود
اسے پسند کر لیا ۔
البُلّةُ : خیر، نفع، عافیت، زبان کی روانی
البلیلةُ : گیہوں یا مکئی جسے ابال کر کھایا
جائے ۔
البلیلُ و البَلیلةُ : ٹھنڈی اور مرطوب
ہوا ۔
اَبَلُّ : چالاک، بدکار، کنجوس م : بَلّاء
ج : بُلٌّ ۔
• بَلِمَ ۔ بَلَمَةً : ورم آلود ہونٹ والا
ہونا (۲) اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا
اَبلمَ و بَلَّمَ : خاموش ہو جانا (۲) ہونٹ
سوجنا (۳) اونٹنی کا جفتی چاہنا (۴)
برا کہنا ۔
الابلمُ : سوجے ہوئے ہونٹ والا (۲)
موٹے ہونٹوں والا (۳) کھجور کا پتا ۔
البِلامُ : گھوڑے کے منہ میں دیا جانے
والا لوہا ۔
البَلَمُ : بے وقوف (۲) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی
البلّانُ : حمام، غسل خانہ ج : بَلّانات
(۲) حمام میں غسل دینے والا ۔
البلّانةُ : حمام میں غسل دینے والی ۔
• البلنطُ : سنگ مرمر جیسا ایک پتھر ۔
• بَلِهَ ۔ بَلَهًا و بَلاهةً : بے وقوف
ہونا، بے عقل ہونا ۔ هو اَبلَهُ
و هی بَلهاءُ ج : بُلهٌ ۔
تَبالَهَ : بے وقوف بننا ۔
تبلّهَ : بَلِهَ (۲) راستہ بھول جانا،
بھٹک جانا ۔
بَلْهَ : چھوڑ (اسم فعل ۔ اس کا بعد منصوب
ہوتا ہے) ۔
البُلهنیةُ : خوش حالی ۔
البلهارسیا : بلہارس کی طرف منسوب ۔ ایک
جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے ۔
ایک قسم کی بیماری ۔
بلهسَ : تیز چلنا ۔
• بُلوك امین : کوارٹر ماسٹر ۔ ایک فوجی عہدہ
• بَلَی : ہاں ۔ حرف جواب ۔ اس کے ذریعہ
بطور خاص نفی کا جواب دیا جاتا ہے ۔
جیسے الیس ببعید ؟ قال : بلی
یعنی بعید ہے (ق) ۔
• بَلاه ۔ بَلاءً و بَلوًا : آزمانا، گرفتار
مصیبت کرنا، برتنا (۲) سفر کا کسی کو
چکنا چور کرنا (۳) پرانا کرنا ۔
بَلِیَ ۔ الثوبُ بِلًی و بَلاءً : بوسیدہ
ہونا (۲) فنا ہو جانا ۔
اَبلی فی الامر : پوری کوشش کرنا (۲)
آزمانا (۳) پرانا کرنا (۴) اَبلاہ عذرًا :
کسی سے اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی
ہو جائے ۔ ابلی بلاءً حسنًا :
جنگ میں پوری بہادری دکھائی ۔
بَالَی فلانًا و به : توجہ دینا ۔
بَلَّی تبلیةً : پرانا کرنا (۲) سفر کا کسی کو
تھکا کر چور کر دینا ۔
ابتلاه : آزمانا، آزمائش میں ڈال کر جان
لینا ۔
البلاءُ : آزمائش، مصیبت (۲) رنج وغم
(۳) زبردست کوشش ۔
البلوی : البلاءُ ۔
البلیُّ : بہت پرانا، بوسیدہ ۔
البلیّةُ : مصیبت و آزمائش ج : بلایا ۔
البالی : پرانا، گلا ہوا، بوسیدہ، کرم خوردہ،
بدبودار ۔
بلیورا : پھیپھڑے کی جھلی ۔
بلیون : ایک ارب (امریکہ میں) دس کھرب

(انگلستان میں) .

ب ـــــ م

•البَمُّ : سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار
بَمْبَاشِي : لیفٹیننٹ کرنل .
بَمْبَة : بم .

ب ـــــ ن

•بَنَّجَه : سن کرنا ، بیہوش کرنا .
البَنْجُ : بھنگ ، نشہ آور نبات ، کلوروفارم
•البَنْدُ : بڑا پرچم (۲) قانون کی دفعہ ج : بُنُود
البُنْدَارُ : ذخیرہ اندوز تاجر ج : بَنَادِرَة .
البَنْدَرُ : بندرگاہ (۲) بڑا شہر ، تجارتی شہر
•بَنْدَقَ اليه : گھور کر دیکھنا .
البُنْدُقُ : ایک بیر جتنا پھل (۲) مٹی کا غلہ ، کارتوس .
البُنْدُقِيُّ : سونے کی ایک قسم .
البُنْدُقِيَّةُ : بندوق ج : بَنَادِق .
بُنْدُقِيةُ رَصَاص : رائفل .
بُنْدُقِيَّة هَوَاءٍ : ایرگن .
بُنْدُقِيَّة رَشٍّ : شوٹ گن ، ٹوپی گن .
البَنْدُولُ : گھڑی کا پنڈولم .
•بَنْزَهِيرُ : کھٹا لیموں (مصر کا استعمال)
•البِنْزِينُ : پٹرول .
•البِنْسِلِينُ : پنسلین .
•البِنْصِرُ : کن انگلی ج : بَنَاصِر و بَنَاصِرَة
•البُنْطُ : طباعت کے حرف کی موٹائی جانچنے کی ایک یونٹ (۲) مصری نقدی اصطلاح میں ریال کا سوواں حصہ ج : بنوط .
البَنْطَلُون : پینٹ ، پتلون ج : بَنْطَلُونات
البَنَفْسَجُ : بنفشہ .
•بَنَقَ عَمَلَه ـُ بَنْقًا : کرتے رہنا .
ـــ الغَرْسَ : پودا لگانا (ایک لائن میں)
ـــ الشيءَ بآخر : ملانا .
ـــ اليه : پہنچنا .

بَنَقَ الثوبَ : گریبان لگانا .
بَنَّقَ تبنيقًا : مزین کرنا (۲) خوبصورت بناکر پیش کرنا (۳) القَمِيصَ : گریبان بنانا .
البَنِيقَةُ : گریبان (۲) درختوں وغیرہ کی مسلسل لائن .
•بَنَّكَ الخَدَمُ : گھر کے راز بتانا .
تَبَنَّكَ بالمَكَانِ : مقیم ہونا ، ٹھیرنا .
ـــ في عِزَّة : عزت قائم رہنا .
البَنْكُ : بنک ج : بُنُوك (۳) بنچ سیٹ
بَنْكُ النجَّار : وہ میز جس پر بڑھئی لکڑی رکھ کر رندائی کرتا ہے .
البَنْكِيرُ : دولت مند ، بنک بیلنس رکھنے والا
البُنْكُ : جڑ ، تہ (۲) رات کا حصہ (۳) خوشبودار پودا .
بُنْكُ العُمْرِ : بھرپور جوانی .
البَنْكَامُ : پانی یا ریت کی گھڑی .
بَنْكْنُوت : نوٹ .
•بَنَّ بالمكانِ ـِ بَنًّا : قیام کرنا ، ٹھیرنا
أَبَنَّت الدَّابَّةُ : جانور کا کام سے تھک کر بیٹھ جانا .
ـــ السَّحَابَةُ : چند روز تک بادل کا برستے رہنا .
بَنَّنَ الماشِيَةَ : چوپائے کو موٹا کرنے کے لئے باندھے رکھنا .
البَنَانُ : انگلیوں کے پورو ے و : بَنَانَة .
پھولوں والا چمن یا باغیچہ - ھو طوع بنانه : تابعدار .
البِنُّ : چربی کی تہ .
البُنُّ : کافی - بُنِّيُّ اللَّون : براؤن رنگ کا ، کافی کلر .
•بَنَى ـِ بَنْيًا و بِناءً و بُنْيَانًا : عمارت کھڑی کرنا ، دیوار کھڑی کرنا ، تعمیر کرنا ، بنانا (حسّی و معنوی دونوں قسم کی بناوٹ کے لئے) . بَنَى بَيْتَه و مَجْدَه

بَنَى الرِّجالَ : اس نے افراد تیار کئے ، شخصیات بنائیں .
ـــ على كلامِه : اس کے کلام کو نمونہ بنایا .
ـــ بزوجته و عليها : خلوت کی .
ـــ الكلمةَ : مبنی بنایا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا .
أَبْنَى فلانًا : مکان بنوا دینا .
ـــ بزَوْجَتِه : خلوت کرانا .
ابْتَنَى : بَنَى .
ـــ الرجلُ : صاحب اولاد ہونا .
انْبَنَى : بن جانا ، تعمیر ہو جانا .
ـــ عليه كذا : مرتب ہونا ، نتیجہ نکلنا .
تَبَنَّى : جسم کا بھر جانا ، گٹھ جانا .
ـــ فلانًا : بیٹا بنا لینا .
اسْتَبْنَت الدَّارُ : مکان کا گر جانا اور تجدید طلب ہونا .
الإبْنُ : بیٹا - ابن الإبْنِ : پوتا ج : أَبْناء و بَنُون - م : ابْنَةٌ .
ابنُ آدَم : انسان - ابنُ آوى : گیدڑ
ابنُ السَّبيل : مسافر ، دربدر پھرنے والا - ابن بَطْنِه : پیٹ کا بندہ ، ابنُ الشَّرْق : مشرق کا رہنے والا - ابن بالتَّبَنِّي : منہ بولا بیٹا - ابنُ غيرِ شَرْعِيّ : حرام زادہ - ابنُ الهَلاكِ : عذاب میں مبتلا - ابنُ عِرْسٍ : نیولا - ابنُ يومِه : فکر امروز کا عادی فکر فردا سے غافل - ابنُ العَمِّ : چچازاد بھائی .
ابن ذُكاءٍ : صبح - ابنُ جلاءٍ : مشہور آدمی - ابنُ الطَّود : آواز بازگشت
ابنُ الحرب : بہادر - ابنُ الطَّريق : چور .
إبْنِيٌّ و بَنَوِيٌّ : ابن کی طرف نسبت .
بُنَيَّ و أُبَيْنٌ : تصغیر ابن ، پیارا بیٹا ، چھوٹا سا بیٹا .
الأَبْنَاءُ : بیٹے (۲) اہل فارس کی اولاد جنہوں نے

یمن میں عربوں میں شادیاں کیں اور وہیں رہائش اختیار کرلی۔
ابنُم : ابن، بیٹا۔
البَانِیَۃُ : پسلی (۲) بنیاد (۳) چوپائے کا ایک پیرج : بوانِ۔
البِنَاء : عمارت (۲) صنعت تعمیر (۳) عمارت کی ساخت ج: اَبْنِیَۃ و اَبْنِیَاتٌ (۴) مبنی ہونا، آخر لفظ کا عوامل کے بدلنے کے باوجود ایک حالت پر رہنا۔ بناءً علی طلبه : اس کی فرمائش پر۔
البِنَایَۃُ : عمارت سازی، راج گیری (۲) عمارت ج : بِنَایات۔
البِنْتُ : بچی، لڑکی (۲) گڑیا ج : بَنَاتٌ۔ بِنْتِیٌّ و ابْنِیٌّ : لڑکی کا۔
بُنَیَّۃ : تصغیر، پیاری لڑکی، چھوٹی سی لڑکی
بنتُ فی ورَق اللَّعب : کوئن، ملکہ۔
بنتُ الشَّفَۃ : کلمہ، لفظ۔ لم ینبِس ببنتِ شَفَۃٍ : وہ خاموش رہا۔ بنتُ الیمن : قہوہ، کافی۔ بنتُ العَیْن : آنسو۔ بنتُ الفِکر : خیال۔ بنتُ الکرُم : شراب۔
بَنَاتُ الدَّھْر : مصائب : بَنَاتُ الصَّدْرِ او اللَّیل : افکار۔ بَنَاتُ الاَرْض : چھوٹی نہریں۔ بَنَاتُ نَعْش : قطب شمالی کے قریب سات ستارے جو بڑے ہوتے ہیں۔ بَنَاتُ اللَّیل : فاحشہ عورتیں۔ بَنَاتُ الارض : وہ جگہیں جو چرواہے کے علم میں نہ ہوں۔
البَنَّاءُ : معمار، راج (۲) تعمیری۔ ضد تخریبی، (عمل بَنَّاء : تعمیری کام)۔
البَنَّاءُونَ الاَحرار : ایک خفیہ جماعت جس کا مذہب ماسونیت ہے۔
البُنُوَّۃُ : بیٹا ہونا، بیٹے کا رشتہ، بیٹاپن۔
البُنْیَانُ : تعمیر، عمارت، مکان۔
البُنْیَۃُ : تعمیر ج : بُنیً۔
البِنْیَۃُ : تعمیر، ڈھانچہ (۲) تعمیر کی ساخت۔
بِنْیَۃُ الجسم : جسم کی بناوٹ، ساخت
بِنْیَۃُ الکلمۃِ : صیغہ۔
البَنِیَّۃُ : تعمیر، خانہ کعبہ۔
البُنَیَّۃُ، بُنَیَّۃُ الطریق : چھوٹا راستہ
المَبْنَاۃُ : عمارت (۲) عیب (۳) کپڑا وغیرہ جو تاجر اپنے سامان پر ڈالتا ہے۔
المَبْنَی : عمارت، تعمیر ج : المَبَانی۔
حروف المَبانی : حروف ہجائیہ۔
بَانٍ : مؤسس، بنیاد رکھنے والا، تعمیر کرنے والا ج : بُنَاۃٌ۔
المَبْنِیُّ : تعمیر شدہ (۲) وہ کلمہ جو ایک حالت پر رہے۔

ب ـــــــ ہ

• بَھَأَ به ـ بَھْئًا و بُھُوءًا : مانوس ہونا
بَھِئَ به ـ بَھْأً و بَھَاءً : مانوس ہونا، خوش ہونا۔
البَھَائِیَّۃُ : مرزا حسین ملقب بہ بہاء اللہ کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور چال چلن میں مسیحی رنگ پایا جاتا ہے۔
• بَھَتَه الشیءُ ـ بَھْتًا : چونکا دینا، حیرت میں ڈال دینا۔
فلانًا بَھْتًا و بَھْتَۃً و بُھْتَانًا : جھوٹا الزام لگانا۔ بَھُوتٌ ج بُھُتٌ۔
بَھَّات : بہت الزام لگانے والا۔
بَہِتَ ـ بَھَتًا : ہکا بکا رہ جانا، چونک پڑنا، متحیر ہو کر خاموش ہو جانا، دلیل سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا۔
بَہِتَ اللَّونُ : رنگ پھیکا پڑ جانا، (ثوبٌ باھِت و لون باھِتٌ)۔
بُھِتَ الرجلُ : دلیل سے مغلوب ہو کر حیران وہکا بکا رہ جانا (ق)۔
بَاھَتَ فلانًا : کسی کے سامنے الزام تراشی کرنا
بَھَتَ فلانًا : حیرت واستعجاب میں ڈال دینا
تَبَاھَتَ القومُ : ایک دوسرے پر ناحق الزام لگانا۔
البَھْتُ و البُھْتَانُ : کذب، جھوٹ، افترا
البَھِیتَۃُ : بہتان۔ بہائت۔
بَھْتَرَۃ : جھوٹ بولنا۔
• بَھَشَ الیه ـ بَھْشًا : خندہ پیشانی سے ملنا
تباھَشَ الیه : خندہ پیشانی
البُھْشَۃُ : خندہ روئی (۲) جنگلی گائے۔
• بَھَجَه ـ بَھْجًا : خوب خوش کرنا (۲) کسی چیز کا پسند آنا۔
بَھِجَ ـ بَھَجًا و بَھْجَۃً : اچھا اور تروتازہ ہونا۔
ـــــ بشیءٍ و له : خوش ہونا، باغ باغ ہونا
بَھِجٌ و بَھِیجٌ : خوش، عمدہ، تروتازہ (ق)۔
بَھُجَ بَھَاجَۃً و بَھَجَانًا : پررونق ہونا، خوبصورت ہونا۔
بَھِیجٌ : خوبصورت، رونق دار، روح پرور مسرت آگیں۔
اَبْھَجَتِ الارضُ : زمین کا خوش رو ہونا (۲) خوش کرنا۔
بَاھَجَه : دل لگی کرنا، خوش کرنا (۲) حسن میں مقابلہ کرنا۔
بَھَّجَ الشیءَ : خوش نما بنانا۔
تبَھَّجَ به : خوش ہونا۔
اِبْتَھَجَ بالشیءِ و له : بے انتہا خوش ہونا، پھولا نہ سمانا۔
تَبَاھَجَ الرَّوْضُ : سرسبز ہونا، کلیاں زیادہ ہونا۔
ـــــ به : اچھی طرح ملنا۔
اِسْتَبْھَجَ به : خوش ہونا، خوش خبری لینا۔
المِبْھَاجُ : تروتازہ اور مسرور کن۔ وھی مبھاج
المُبْتَھِجُ : خوش، مسرور، فرحاں، شاداں۔
البَھْجَۃُ : خوشی، شادمانی (۲) حسن خوبصورتی
• بَھْدَلَ فی مَشْیه : تیز چلنا، لپکنا۔

البَہْدَلُ : بجو کا بچہ (۲) ایک ہرے رنگ کا پرندہ ۔
البَہْدَلَۃُ : پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت ۔
• بَہَرَہ ـَـ بَہْرًا و بُہُورًا : اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (۲) برتن کو بھرنا ۔
ـــ الشيءُ فلانًا : حیران کرنا (۲) غالب آجانا ۔
ـــ النَظَرَ : چکاچوند کرنا، خیرہ کرنا ۔
ـــ الشمسُ الأرضَ : زمین پر سورج کی روشنی پھیل جانا ۔ بَہَرت المرأةُ النساءَ : حسن میں غالب آنا ۔
ـــ فلانٌ نُظَراءَہ : فائق و برتر ہونا ۔
بُہِرَ : شدید تھکان سے سانس منقطع ہوجانا ۔
ـــ بَصَرُہ : چکاچوند ہونا، روشنی کی تاب نہ لاکر آنکھیں بند ہوجانا ۔ ھو مَبْہُورٌ و بَہِیرٌ ۔
اَبْہَرَ : دوپہر میں آنا، ہونا (۲) معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) تعجب خیز بات کرنا (۴) متلون مزاج ہونا (۵) غربت کے بعد مال دار ہونا ۔
بَاہَرَہ مُباھَرَةً و بِہارًا : عزت میں مقابلہ کرنا، فخر کرنا ۔
اِبْتَہَرَ : سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) جھوٹا دعوی کرنا (۳) فی الشيءِ : مبالغہ کرنا، پوری کوشش کرنا ۔
اِنْبَہَرَ : دوڑنے کی وجہ سے سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) حیران ہونا (۳) مغلوب ہونا ۔
تَبَہَّرَ : روشن ہونا (۲) برتن کا بھر جانا ۔
اِبْہارَّ : دن یا رات کا آدھا ہونا ۔ علیہ اللیلُ : رات کا لمبا ہونا ۔
الأَبْہَرُ : عمدہ زمین جہاں سیلاب نہ آتا ہو (۲) پرندہ کا خاص پر (۳) پیٹھ ۔
الأَبْہَرانِ : قلب سے نکلنے والی دو رگیں ۔
البَہارُ : ہر روشن و خوبصورت چیز (۲) گرم مصالحہ
(۳) مرچ (۴) ایک خوشبودار پھول کا نام
البُہارُ : جگ (۲) ابابیل (۳) ایک قسم کی مچھلی (۴) دھنی ہوئی روئی (۵) بُت، شیطان (۶) اچکا ۔
البَہْرُ : بَہْرًا لہ : بددعا کے لئے (وہ ہلاک ہو) (۲) تعجب کے لئے ۔ تعجب ہے اس پر ۔
البُہْرُ : تھکان کی وجہ سے سانس پھولنا (۲) کشادہ زمین ۔
لَیْلَۃُ البُہْرِ : وہ رات جس میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب ہو ۔
البُہْرَةُ : فَعَلَ ذلك بُہْرَةً : ببانگ دہل، علی الاعلان کرنا ۔
البُہْرَةُ : وسط، درمیان (۲) اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ ۔
البَہِیرَةُ : معزز و شریف خاتون ج : بَہائِرُ
الباہِرُ : دل فریب (۲) لاجواب کرنے والا (۳) خیرہ کرنے والا (۴) ممتاز ۔
نَجاحٌ باہِرٌ : زبردست یا نمایاں کامیابی ۔
المَبْہُورُ : ہانپنے والا (۲) بے قابو ہونیوالا (۳) چندھیایا ہوا ۔
• بَہْرَجَ الشيءَ : سجانا، مزین کرنا (۲) مباح کرنا ۔
ـــ فلانًا : کسی کی ذمہ داری کو ختم کردینا
ـــ الکلامَ وغیرَہ : کھوٹ ملانا ۔
تَبَہْرَجَ : مباح ہونا (۲) آراستہ ہونا عورت کا (۳) مرد کا تکبر کرنا ۔
البَہْرَجُ : مباح (۲) رفاہی (۳) باطل، بے حقیقت شے (۴) کھوٹا ۔
المُبَہْرَجُ : خوبصورت، آراستہ (۲) کھوٹا، ملاوٹ کا ۔
• بَہْرَمَ الشيءَ : مہندی سے رنگنا ۔
تَبَہْرَمَ : مہندی کے رنگ میں رنگا جانا ۔
بَہْرامُ : ستارہ مریخ ۔
البَہْرَمُ : مہندی ۔ لَونٌ بَہْرَمانِيٌّ : مہندی رنگ کا ۔
• بَہَزَہ ـَـ بَہْزًا و اَبْہَزَہ : سینہ پر مارنا (۲) زور سے دھکا دینا (۳) ہٹانا ۔
باہَزَہ الشيءَ : کسی سے آگے بڑھنا ۔
تَبَہَّزْتُ اشیاءَ کثیرةً : میں نے بہت سے کام کئے ۔
• بَہِسَ ـَـ بَہَسًا : بہادر و دلیر ہونا ۔
تَبَیْہَسَ : اکڑ کر چلنا ۔
البَہَسُ : سیب کی طرح کا ایک پھل ۔
البَیْہَسُ : شیر (۲) بہادر (۳) اکڑباز (مذکر و مؤنث کے لئے) ج : بیاہِس ۔
البَیْہَسِیَّةُ : خوارج کا ایک فرقہ (ابو بیہس کی طرف منسوب) ۔
• بَہَشَ ـَـ بَہْشًا : ہنسنے کے لئے تیار ہونا (۲) الی الشيءِ و بہ : دل خوش ہونا، شوق سے جانا (۳) عنہ : تلاش کرنا (۴) جمع ہونا ۔
اِبْتَہَشَ : خوش ہونا، باغ باغ ہونا ۔
تَباہَشَ : ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا (۲) لاٹھی وغیرہ سے لڑنے کو تیار ہونا ۔
البَہْشُ : خندہ رو، ہنس مکھ (۲) سیب جیسا ایک پھل ۔
• بَہِصَ ـَـ بَہَصًا : پیاسا ہونا بَہِصٌ : پیاسا ۔
اَبْہَصَہ عن کذا : روکنا ۔
• بَہْصَلَ الرَّجُلَ : کسی کا پورا مال لے لینا (۲) کپڑے اتار لینا ۔
تَبَہْصَلَ : برہنہ ہونا (۲) کپڑے اتار کر جوئے میں لگا دینا ۔
• بَہَضَہ الحِملُ ـَـ بَہْضًا : بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا ۔
اَبْہَضَہ الحِملُ : بوجھ کا کسی کو مشقت میں ڈالنا ۔
المَبْہُوضُ : مغلوب (۲) مشقت والے کام

کا مکلف ۔

•بَہَطَہ ۔ بَہْطاً : بَہَظَ ۔

•بَہَظَہٗ ۔ بَہْظاً : مشقت میں ڈالنا (۲) جوڑی دار پر غالب آنا ۔

اَبْہَظَہ الحِمْلُ : بَہَظَہ (۲) حوض کو بھرنا

البَاہِظُ : بوجھل ، دشوار ، باعث مشقت ، گرانبار ۔

ثَمَنٌ باہِظٌ : غیر معمولی قیمت ۔

المَبْہُوظ : برداشت سے زیادہ بوجھ میں دبا ہوا (۲) مغلوب ۔

•بَہِقَ ۔ بَہَقاً : سفید دھبوں والی جلد کا ہونا ، جذام کا مریض ہونا ۔ ھو اَبْہَقُ وھی بَہْقَاءُ ج : بُہْقٌ ۔

البُہَاق و البَہَقُ : جلد پر سفید داغ چھیپ ، جذام ، کوڑھ ۔

•بَہْکَنَ ۔ تَبَہْکَنَت المَرْأَۃُ فی مِشْیَتِہا : بھاری قدموں سے چلنا ۔

اَلْبَہْکَنُ بھرپور جوان ۔ البَہْکَنَۃُ : نازک اندام عورت ۔

•بَہَلَ ۔ بَہْلاً : مہلت دینا (۲) آزاد چھوڑنا (۳) لعنت کرنا ۔

بَہِلَ ۔ بَہَلاً : نہتا ہونا (۲) بیکار رہنا (۳) عورت کا (اولاد نہ ہونے کی صورت میں) خاوند سے الگ ہو جانا ۔ ھی باہِل و بَاہِلَۃ ۔

اَبْہَلَہ : آزاد چھوڑنا ۔

—— الارضَ : زمین میں بیج ڈال کر پانی چھوڑنا

باھَلَ بَعْضُہم بَعْضاً : مباہلہ کرنا یعنی لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو ناحق پر ہو وہ اپنے لئے خدا کی لعنت طلب کرے (ح)

اِبْتَہَلَ الی اللّٰہِ : اللہ سے گڑگڑا کر دعا کرنا (۲) مباہلہ کرنا (ق) ۔

تَباھَلَ و تَبَہَّلَ : مباہلہ کرنا ، حق پر نہ ہونے کی صورت میں طلب لعنت کرنا ۔

اِسْتَبْہَلَہ : بَہَلَہ ۔

البَہْلُ : بے وقار ، حقیر (۲) آزاد جس کی نگرانی نہ ہو ۔

•البُہْلُولُ : عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرا ج : بَہَالیل ۔

•البَہْلَوانُ : مداری ، رسّی وغیرہ پر چل کر تماشہ دکھانے والا ۔

•اَبْہَمَ الاَمْرُ : غیر واضح اور پوشیدہ ہونا یا گول مول کرنا (۲) تالا اس طرح بند کرنا کہ کھلنا مشکل ہو ۔

فلاناعن الامر : روکنا ۔

تَبَہَّمَ علیه الامرُ : مخفی اور پوشیدہ ہونا ، پیچیدہ ہو جانا ۔

اِسْتَبْہَمَ فلانٌ : کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا ۔

—— علیه الامرُ : کسی معاملہ کا پیچیدہ ہونا

—— علیه الکلامُ : کلام کا مغلق ہونا ۔

الاِبْہَامُ : انگوٹھا ج : اَبَاہِم و اِبْہَامَات (۲) پوشیدگی ، اغلاق ، پیچیدگی ۔

الاَبْہَمُ : گونگا (۲) ٹھوس ، جامد ج : بُہْمٌ

البَہْمَۃُ : بکری یا بھیڑ کا بچہ (نر و مادہ) ج : بَہْمٌ و بِہَامٌ ۔

البُہْمَۃُ : پتھر کی چکنی چٹان (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے مخفی ہو (۴) تاریک رات ج : بُہَمٌ ۔

البَہِیْمُ : تاریک ، سیاہ فام (۲) تاریک رات جس میں صبح تک چاند نہ نکلے (۳) یکساں رنگ جس میں کوئی دھبا نہ ہو (۴) یکساں آواز ج : بُہْمٌ و بُہُمٌ ۔

حائط بہیم : دیوار جس میں کوئی کھڑکی یا سوراخ نہ ہو ۔

البَہِیْمَۃُ : چوپایہ (درندہ کے علاوہ) ج : بَہَائِم

المُبْہَمُ : غیر واضح ، مغلق ، ناقابل حل ، گول مول (۲) صاف و یکساں جس میں کوئی داغ نہ ہو ۔

المُبْہَمَۃُ : اسماء مبہم جیسے : اسماء اشارات ، ضمائر اور اسماء موصولہ ۔ یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود مخصوص معنی نہیں ہوتے ، دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر معنی کی تکمیل ہوتی ہے ۔

•البَہْنَانَۃُ : نازک و خوش مزاج عورت ۔

•بَہْنَسَ فی مَشْیِه و تبہنَسَ : اترانا ، اکڑنا ۔

البَہْنَسُ : شیر ج : بَہَانِس ۔

•بَہَا الشیئُ ۔ بَہَاءً و بَہَاءَۃً : حسین وجمیل ہونا ۔

—— فلانا : کسی پر کسی چیز میں فوقیت لے جانا ۔

بَہِیَ ۔ بَہًا و بَہَاءً و بَہَاءَۃً : خوبصورت ہونا ، دل کش ہونا (۲) فائق ہونا ۔

بَہُوَ ۔ بَہَاءً و بَہَاءَۃً : بَہَا ۔

بَہِیٌّ : خوبصورت ، دل کش (۲) روشن ، چمک دار ، بھڑک دار ۔

اَبْہَی : اچھا اور خوبصورت ہونا (۲) خالی کرنا (۳) چھوڑنا ۔

باھاہ مُباھاۃً : فخر کرنا ، حسن و جمال میں مقابلہ کرنا یا فخر کرنا ۔

بَہَّی تَبْہِیَۃً : گھر کو کشادہ کرنا یا بنانا ۔

اِبْتَہَی : فخر کرنا ، عزت محسوس کرنا ۔

تَباھَی : باہم فخر کرنا ۔

البَہْوُ : ہر کشادہ چیز ، کشادگی (۲) ڈیوڑھی (۳) بیٹھک (۴) ہال کمرہ ، مہمانوں کے استقبال کا اگلا کمرہ ج : اَبْہَاءٌ ۔

البَہَا و البَہَاءُ : جمال ، خوبصورتی ، رونق (۲) چمک دمک (۳) شاندار منظر (۴) جھاگ کی چمک ۔

اَبْہَی : شاندار ، خوب بھڑک دار ، انتہائی حسین ۔

ب ــــ و

•بَاءَ بالشیئِ والیه ۔ بَوْءًا و بَوَاءً : لوٹنا (ق)

بَاءَ بما عليه : بوجھ اٹھانا، برداشت کرنا، (۲) اعتراف کرنا (ق)

— فلانٌ بفلانٍ : کسی کے بدلہ قتل کیا جانا

— بالفَشَل : ناکام ہونا یا ناکامی پر ختم ہونا

— به : لوٹانا۔

اَبَاءَه اِبَاءَةً : لوٹانا۔

— فلانا منزلاً : جگہ فراہم کرنا اور ٹھیرانا۔

— فلانا : اقرار کرانا۔

— فلانا بفلانٍ : کسی کے بدلہ قتل کرنا۔

بَاوَأَهُ : خون کا برابر ہونا۔

— فلانًا بفُلانٍ : بدلہ میں قتل کرنا۔

بَوَّأَ الرَّجلَ : شادی کرنا۔

— فلانا منزلاً : مکان میں ٹھیرانا، جگہ دینا

— المنزلَ له : کسی کے لئے مکان تیار کرنا (۲) نیزہ وغیرہ تاننا (ق)۔

تَبَاوَأَ القَتِيلان : قصاص میں برابر ہونا۔

تَبَوَّأَ المكانَ و به : ٹھیرنا، مقیم ہونا، جگہ بنانا، لینا (ق)۔

— العَرْشَ : تخت نشین ہونا۔

اِسْتَبَاءَ المكانَ : تبوّأ۔

— فلانا بفلانٍ : بدلہ میں قتل کرنا۔

البَاءُ : نکاح۔

البَاءَةُ : نکاح (۲) جماع ج: بَاءٌ (ح)۔

البَوَاءُ : برابر، ہم پلہ (هو بَوَاءُ فلانٍ،

اجابوا عن بَوَاءٍ واحدٍ : انہوں نے ایک زبان ہوکر جواب دیا۔

البِيئَةُ : مکان و مقام (۲) ماحول (۳) حالت (۴) محل، نوع ج: بِيئَات۔

المَبَاءَةُ : منزل، مکان۔ هو رَحِيبُ المَبَاءَة: سخی و فیاض۔

• بَابَ له ـُ بَوْبًا : دربان بننا۔

بَوَّبَ البابَ : دروازہ بنانا۔

— الكتابَ وغيرَه : ابواب قائم کرنا۔

تَبَوَّبَ : دروازہ بننا (۲) باب قائم ہونا (۳) کسی کو دربان بنانا۔

البَابُ : دروازہ (۲) کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک جنس کے مسائل مذکور ہوں (۳) من بابِ كذا : فلاں نوع کا ج: أَبْوَاب و بِيبَان۔ بَابٌ رئيسي: مین گیٹ ۔ باب خَلْفِي: عقبی دروازہ۔ بَابٌ دَوَّارٌ: گھومنے والا دروازہ۔ بَابٌ لَفَّافٌ: فولڈنگ دروازہ۔

البَابُ و البَابَةُ : رتبہ، عہدہ۔

البَابِيَّةُ : اعجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو ملک فارس میں تیرہویں ہجری میں پیدا ہوا، الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے۔

البِوَابَةُ : دربانی۔

البَوَّابُ : دربان، دروازہ کا محافظ۔

البَوَّابَةُ : بڑا دروازہ، پھاٹک۔

• البُوتَاسِيُوم : پوٹاشیم۔

• البُوتَقَةُ : وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔

• بَاثَهُ و عنه ـُ بَوْثًا : تلاش کرنا، کھوج لگانا (۲) کسی چیز کو بکھیرنا (۳) مٹی نکالنا (۴) جگہ کو کھود کر مٹی نکالنا۔

اَبَاثَه و عنه و اِبْتَاثَهُ و عنه : تلاش کرنا

اِستباثَه : نکالنا۔

— فلانا : دل کی بات اگلوانا۔

• بَاجَ البرقُ ـُ بَوْجًا و بَوَجَانًا : چمکنا، چمکتے رہنا۔

— فلانٌ : کسی کا چہرہ ترو تازہ ہونا، چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا (۳) تھک کر چور ہوجانا۔

— فلانا بائجةٌ : مصیبت نازل ہونا

باجَت عليه بائجةٌ : مصیبت آنا

— الشرُّ الناسَ : لوگوں پر آفت آنا

باجَهم الدهرُ بشرِّه : زمانے ان پر مصیبت ڈالی۔

بَوَّجَ : بجلی کا چمکنا (۲) کسی کا چیخنا۔

انْبَاجَ و تَبَوَّجَ : چمکنا (۲) آفت نازل ہونا۔

البَائِجُ : ران کے اندر کی ایک رگ یا سارے بدن میں پھیلی ہوئی رگ۔

البَائِجَةُ : مصیبت، آفت زمانہ، کشادہ ریت کا میدان ج: بَوَائِج۔

البَاجُ : سیدھا راستہ، ج: أَبْوَاجٌ۔

• بَاحَ ـُ بَوْحًا : ظاہر ہونا۔

بالسِرِّ : راز کھولنا۔ هو بائِحٌ و بَؤُوحٌ

خَصْمَه : مقابل کو پچھاڑنا۔

اَبَاحَه : ظاہر کرنا (۲) انفرادی ملکیت سے نکال کر پبلک کے لئے عام کرنا، مباح کرنا، جائز کرنا، حلال قرار دینا، اجازت دینا۔

اِسْتَبَاحَه : جائز و مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔

الإبَاحَةُ : کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا اختیار

الإبَاحِيُّ : انتہا پسند اشتراکی (کمیونسٹ)۔

الإبَاحِيَّة : بالشوازم، کمیونزم کی وہ قسم جس کے اصول انتہا پسندی پر مبنی ہوں (۲) اخلاق و قوانین کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۳) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ بندہ میں ممنوع امور سے بچنے اور مامور بہا امور کو کرنے کی قدرت نہیں ہے نیز وہ انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو دولت وغیرہ میں برابر کا شریک مانتا ہے۔

البَاحَةُ : میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت (۳) بہت پانی ج: بُوحٌ۔

المُبَاح : جائز، حلال، پبلک کا، رفاہ عام کیلئے

• بَاخَ ـُ بَوْخًا و بُؤُوخًا و بَوَخَانًا : سرد پڑنا، سست ہونا، گرمی کا ہلکا ہوجانا، غصہ کم ہونا یا ٹھنڈا ہوجانا (۲) تھک جانا (۳) گوشت وغیرہ کا خراب ہوجانا، کھانے کا مزہ بگڑنا۔

اَبَاخَ : آگ وغیرہ کو ٹھنڈا کردینا، فتنہ کو دبا دینا

— عن نفسه : گرمی کم ہونے تک ٹھیرنا۔

البَوْخُ : اختلاط، مصیبت، تکلیف۔

البَائِخُ : تھکا ماندہ (۲) ٹھنڈا، سرد (۳)

بجھا ہوا۔
بُودَرَة : پاؤڈر۔
عُلبَة البُودَرة : پاؤڈر کا ڈبا۔
فُرشَة البُودَرة : پاؤڈر برش۔
بوذا : گوتم بدھ۔
بوذِيّ : بدھ مذہب کا پیروکار۔
• البُوذَقَةُ : البُوتَقة۔
• البُوذِيَّةُ : بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳-۵۶۴ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین، جاپان، برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔
• بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا : ہلاک ہونا، ٹھپ اور مندا ہو جانا (۲) زمین کا غیر مزروعہ ہونا، غیر آباد ہونا (۳) کام کا بے نتیجہ رہنا۔ هو بائِرٌ ج : بُوْرٌ و بُوْرٌ۔
أبَارَهُ : ہلاک کرنا (۲) ٹھپ کر دینا (۳) بے مقصد بنانا، مندا کرنا۔
ابتَارَهُ : بَارَهُ۔
البَارِياء و البَارِيّ و البَارِيَة : بوریا، چٹائی۔
البَوَارُ : غیر مزروعہ زمین (۲) ہلاکت، تباہی، عذاب (۲) کساد بازاری۔ دار البوار : جہنم
البُورُ : بے کار زمین، غیر مزروعہ زمین (۲) بے فیض و بے خیر شے۔
البُورِيُّ : چٹائی (۲) ایک دریائی مچھلی جو مصر میں ہوتی ہے۔
البُورصَةُ : اسٹاک ایکسچینج۔
بورصَة الأوراقِ المالِيَّة : حصص یا تمسکات کے لین دین کا مرکز۔
بُورصَةُ البِضاعَة : سامان تجارت کی خرید و فروخت کا بازار۔
البُورَقُ : سوڈا، سہاگا۔
البُورَقُ الأرمَنِيّ : سوڈا۔
• بَازَ ـُ بَوْزًا : منتقل ہونا۔
البَازُ : باز، ایک شکاری پرندہ ج : أبوازٌ

و بِيزَانٌ۔
البُوزُ : منھ اور اس کے آس پاس کا حصہ ج : أبواز۔
البُوزُ و البُوزَةُ : دودھ کی برف، آئس کریم وغیرہ۔
• بَاسَهُ ـُ بَوْسًا : بوسہ لینا۔
• البُوسير : بواسیر۔
• البُوسطَة : ڈاک خانہ۔
• بَاشَ ـُ بَوْشًا : شور و غل میں شریک ہونا (۲) لوگوں کا باہم مل کر شور و غل مچانا۔
ــ الشيءَ : ملانا، مخلوط کرنا۔
باوَشَه : کسی چیز کا اشارہ کرنا۔
بَوَّشُوا و تبوّشوا : بہت سے لوگوں کا باہم ملنا یا مل جل کر ہنگامہ کرنا۔
انْبَاشَ من كذا : منقبض ہونا، نفرت کرنا۔
تَبَاوَشَ : باہم مل کر شور و غل مچانا (۲) ایک دوسرے کو دور سے نیزہ مارنا۔
البَوشُ و البُوشُ : لوگوں کا جمگھٹ، بے ترتیب مجمع، بے لگام انبوہ، نچلے طبقہ کے لوگ (۲) شور و غل ج : أبْوَاش و أوْبَاش۔
البَوشِيُّ - البُوشِيُّ : کثیر العیال غریب آدمی (۲) خستہ حال آدمی۔
• بَاصَ ـُ بَوصًا : بہت دور ہونا (۲) فرار ہو کر چھپ جانا۔
ــ في السير : بہت زیادہ آگے بڑھ جانا (۲) کسی پر سبقت لے جانا (۳) کسی سے اتنی عجلت چاہنا کہ وہ سوچ نہ سکے۔
بَوَّصَ : رنگ کا صاف ہونا (۲) گھوڑے کا دوڑ کے میدان میں آگے نکل جانا۔
انْبَاصَ : منقبض ہونا (۲) سکڑنا۔
استَبَاصَه : آگے نکل جانا۔
البَوصُ : رنگ و روپ ج : أبْوَاص

البُوصُ : رنگ و روپ (۲) نسل (۳) سلک ج : أبْوَاص۔
البُوصِيُّ : کشتیوں کی ایک قسم۔
البُوصَةُ : انچ انگریزی (INCH) ۲،۵۴ سنٹی میٹر ج : بوصات۔
البُوصَلَةُ : قطب نما۔
• بَاضَ ـُ بَوْضًا : جھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہو جانا۔
ــ بالمكان : ٹھہرنا، قیام کرنا۔
• بَاطَ ـُ بَوْطًا : عزت کے بعد ذلیل ہو جانا (۲) مال دار رہنے کے بعد غریب ہو جانا۔
البُوطَةُ : کٹھالی ج : بُوَط۔
بُوطٌ : جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔
بُوطَقَةٌ : چاندی وغیرہ ڈھالنے کا برتن۔
• بَاعَ ـُ بَوْعًا : دونوں ہاتھ پھیلانا۔
ــ بماله : فراخ دست ہونا۔
ــ في سيره : لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔
ــ الشيءَ : دو ہاتھ پھیلا کر ناپنا۔
ــ الطريقَ : لمبے قدموں سے راستہ طے کرنا۔ هو بائِعٌ ج : باعة۔ هو بَيِّعٌ
بَوَّعَ في السير : لمبے قدموں سے چلنا۔
انْبَاعَ : پھیلنا (۲) جست لگانا (۳) حملہ کیلئے صف سے نکلنا۔
ــ في السِلعة : بیچنے میں رعایت کرنا۔
ــ الماءُ وغيره : ٹپکنا۔
تَبَوَّعَ : پھیلنا (۲) دونوں ہاتھ لمبے کر کے پھیلانا۔
ــ للخير : بھلائی کے لئے تیار ہونا۔
ــ في مَشيه : قدم اٹھا کر چلنا۔
البَائِعُ : ہرن کا بچہ جب کہ لمبے ڈگ بھر کر چلے ج : بُوعٌ و بَوائِع۔
البَاعُ : دو ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ۔ مجازاً : جسم، طاقت۔ طويلُ الباع : توانا، طاقتور، سخی۔ قصيرُ الباع : ناتواں،

کمزور، بخیل ۔ طویلُ الباع فی شیءٍ : کسی چیز میں درک رکھنے والا ۔
الباعَة و البَوع : گھر کا صحن ج: اَبْواع ۔
البُوعُ : الباع (۲) پیر کے انگوٹھے سے متصل ہڈی ج: اَبْواع ۔
البَوّاعُ : جسامت والا (۲) لمبے لمبے قدم اٹھانے والا ۔
البَیِّعُ : لمبے لمبے قدم رکھنے والا ۔
بَوعاءُ الطِیب : خوشبو کی مہک ۔
• باغہ ـُ بَوغًا : غالب آنا ، برابری کرنا ۔
اَباغَ علی فلان : زیادتی کرنا ۔ بغاوت کرنا
تبوَّغَ : مشتعل ہونا ، بھڑکنا (۲) خون کھولنا (۳) فتنہ پھیلنا ۔
ـــ بخصمه : مقابل پر غالب آنا ۔
البَوغاءُ : گرد ، مٹی (۲) گھٹیا درجہ کے لوگ (۳) مہک ۔
البُوغازُ : تنگ نالے ، دو سمندروں کے درمیان کی تنگنائی (۲) بندرگاہ ۔ ج: بَواغیز ۔
• باقَ ـُ بَوقًا و بُؤوقًا : خراب ہونا (۲) ضائع ہونا (۳) غائب ہونا (۴) کشتی کا ڈوبنا (۵) جھوٹ بولنا (۶) فتنہ انگیزی کرنا ۔
ـــ بفلان : غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا ۔
ـــ الداهیةُ فلانًا : کسی پر مصیبت آنا ۔
ـــ فلانا و علیه : دھوکہ دینا ۔ باقوا علیه : اکٹھے ہو کر حملہ مار ڈالنا ۔
ـــ الشیءَ : چرانا ۔
بَوَّقَ فی البوق : بگل بجانا (۲) کلام کو آراستہ کرنا
انْباقَ : زور و شدت سے آنا ۔
ـــ به : ظلم کرنا ۔
تبوَّقَ الوَباءُ فی الماشیة : چوپاؤں میں بیماری پھیلنا ۔
ـــ الرجلُ : بات بنانا ، جھوٹ گھڑنا ۔
البائِقُ : معمولی سامان ۔
البائِقَةُ : فتنہ ، مصیبت ج: بَوائِق ۔
الباقَةُ : خوشہ ، گچھا (۲) سبزی کا مٹھا ۔
الباقَةُ من الزُّهور : گلدستہ ج: باقات
البَوْقُ : سخت ترین (ہر شے) ۔
ـــ من المطر : دونگڑا ۔
البُوقُ : بگل ، ہارن ، بھونپو (۲) بے حقیقت ، باطل (۳) ڈھنڈورچی (۴) کسی کا پروپیگنڈہ کرنے والا ج: اَبْواق و بِیقان ۔
البَوّاقُ : بگل بجانے والا ، ہارن دینے والا
البُوقَةُ : ایک دفعہ کی زوردار بارش ، دونگڑا (۲) بگل ج: بُوَق و بُوقات
المُبَوَّق : باطل اور لغو کلام ۔
• باكَ ـُ بَوكًا و بُئُوكًا : اونٹ کا موٹا ہونا (۲) معاملہ کا مشتبہ ہونا (۳) فلانًا بَوكًا : اختلاط کرنا اور ٹکرانا (۴) تیر کو نیزہ میں لگانا (۵) کسی چیز کو کھودنا ، نقش کرنا (۶) سامان خریدنا (۷) چشمہ کے پانی کو ہلانا (نکالنے کے لئے) (۸) مشک کی ڈلی کو دونوں ہتھیلیوں سے دبانا
ـــ القومُ رأیهم : لوگوں کا اختلاف کی بنا پر کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا ۔ هو بائِك ج: بُوَّك و بُیَّكٌ ۔ م: بائِكة ج: بَوائِك ۔
باوَكَهم : میل جول کرنا ۔
انْباكَ الامرُ علیه : معاملہ کا مشتبہ ہو جانا ، اس کی صحیح راہ نہ پانا ۔
البائِكَةُ : کھجور کا بڑا درخت ج: بَوائِك
البُوكاءُ : اختلاط ، اشتباہ ۔
البُوكَةُ : چالاک و ہوشیار ۔
• بالَ ـُ بَولًا : پیشاب کرنا (۲) چربی کا پگھلنا (۳) کثیر الاولاد ہونا ۔
اَبالَه : پیشاب کرانا ۔
بَوَّلَ و تبوَّلَ : پیشاب کرنا ۔
استَبالَه : پیشاب کرانا یا بیمار سے پیشاب منگانا ۔
البالُ : حالت (۲) حیثیت ، اہمیت (۳) دل (۴) عقل (۵) امید (۶) کلہاڑی (۷) بڑے سر کی ایک مچھلی ۔
رَخِیُّ البال و ناعِمُ البال : خوشحال ، مُرتاحُ البال ، هادِئُ البال : مطمئن ، پرسکون ۔ کاسِفُ البال : پریشان حال ۔ مُنْشَغِلُ البال : فکرمند ، پریشان ۔
اَعْطَی بالَه الی : توجہ دینا ۔ غابَ عن بالِه کذا : بھول جانا ۔ خَطَرَ ببالِه : ذہن میں آنا ۔ ما بالُك ؟ تجھے کیا ہو گیا ۔
ذو بالٍ : مہتم بالشان ، اہم ۔
البالَةُ : شیشی ، خوشبو کی ڈبیہ ۔
البالَةُ و الاِبّالَةُ : سامان کا بنڈل ، روئی یا کپڑے کی گانٹھ ۔
البُوالُ : کثرت پیشاب کی بیماری ۔
البَولُ : پیشاب ج: اَبْوال ۔
البَولُ السُّكَّرِيُّ : ذیابیطس ۔
البُوال : کثرت پیشاب کی بیماری ۔
البُوَلَةُ : پیشاب کا مریض جسے بہت پیشاب آتا ہو ۔
المَبالُ : پیشاب کا راستہ ۔
المِبْوَلَةُ : پیشاب لانے والی چیز ۔
المَبْوَلَةُ : پیشاب دان (۲) پیشاب خانہ ج: مَباوِل ۔
• البُولادُ : فولاد ۔
• البُولِصَةُ : پالیسی ، طریق عمل ۔
بُولِصَة و بُولِیصَة : رسید ، ہنڈی ج: بَوالِص ۔
• البولیس : پولس ، محکمہ پولس ، کانسٹبل ۔
البُولیسُ السِرّیُّ : خفیہ پولس ۔
رِوایة بولیسیّة : جاسوسی ناول ۔
بولیسَةُ الشَحْنِ بالبَحْرِ : جہاز کے مال کی بلٹی ۔
بولیسةُ الشَحْنِ بِسِكَّةِ الحَدید : ریلوے کے ذریعہ مال بھیجنے کا طریقہ یا بلٹی ۔

•البُومَةُ : اُلّو (نر و مادہ دونوں کیلئے) ج: بُوم
ج: اَبْوام۔
البَوّامُ : بولنے والا اُلّو۔
•بَانَه ـُ بَوْنًا : اخلاق و مروّت میں کسی سے
بڑھ جانا۔
البَانُ : ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے
پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج
سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔
البِوَانُ : خیمہ کا ستون ج: اَبْوِنَةٌ و بُوْن
و بُوَنٌ۔
البَوْنُ و البُوْنُ : دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ۔
•بَاهَ ـُ بَوْهًا : شور مچانا (۲) جانور کا دبلا
ہو جانا۔
ـــ له ـُ بَوْهًا : سمجھنا، تاڑنا۔
ـــ فلانًا : لعنت بھیجنا۔
اِسْتَبَاهَ السَّيْلُ الشَّجَرَةَ : سیلاب کا درخت
کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
اِسْتُبِيهَ الرَّجُلُ : دیوانہ ہونا۔
البَاهُ و البَاهَةُ : نکاح، جماع۔
البُوهُ : اُلّو جیسا لیکن اس سے چھوٹا جانور (۲) شکرا
جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
البُوهَةُ : کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی
جانے والی خشک روئی (ڈالنے کے بعد
لیقة کہا جاتا ہے) (۳) ہوا سے اڑنے والی
مٹی اور دیگر ذرات۔
•البَوُّ : اونٹنی کا بچہ (۲) مردہ بچہ کی بھس بھری
کھال جسے اونٹنی کے سامنے کھڑا کرتے
ہیں (دودھ نکالتے وقت) (۳) راکھ (۴)
بے وقوف ج: اَبْوَاءٌ۔
البَوِّيُّ : بے وقوف۔
•البُويَةُ : پالش، روغن، پینٹ۔
البُويَجِيُّ : پالش کرنے والا۔
البِيئَةُ : ماحول۔ دیکھئے (ب و أ)

ب ـــــ ی

•بَابَ ـِ بَيْبًا : حوض کی نالی کھودنا۔
البِيبُ و البِيبَةُ : حوض میں پانی جانے
کا راستہ (۲) وہ سوراخ جس سے
حوض کا پانی خارج کیا جاتا ہے۔
بَيَادَة : پیدل فوج۔ بَيَادِيٌّ : پیدل فوج
کا سپاہی۔
•بَاتَ ـِ بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيتًا و مَبَاتًا
و بيتوتةً : رات گزارنا (۲) کسی چیز
پر رات گزرنا۔ هو بائت (خبزٌ
بائت و شرابٌ بائتٌ (۳) شادی
کرنا۔
ـــ في مكانٍ : رات کو قیام کرنا۔ بَاتَ
يَفْعَلُ كذا : رات میں کام کرنا، یا بوقت
شب کام کرنے لگا۔
ـــ به و عنده : کسی کے پاس مقیم ہونا
اَبَاتَه : رات گزروانا۔
بَيَّتَ : البَيْتَ : گھر بنانا (۲) الشيَّ : رات
گزروانا، باسی کرنا (۳) رات کے وقت
سازش کرنا، کسی کام کو انجام دینا (۳)
رات کے وقت کسی بات کی تدبیر کرنا (ق)
(۴) رات کو نیت کرنا۔ (ح)
ـــ رأيه : غور کرنا اور دماغ میں پکانا۔
ـــ القومَ : اچانک حملہ کرنا۔
ـــ النَّخلةَ : چھٹائی کرنا۔
تَبَيَّتَ : گھر بنانا (۲) رات گزرنا (۳) رات
کو کوئی کام انجام پانا (۴) رات کو کسی بات
پر غور ہونا (۵) چھٹائی ہونا (۶) عورت
کے لئے مکان اور شوہر ہونا (۷) سونے
سے کچھ دیر قبل کھانا کھانا (۸) الرجلَ
عن حاجته : ضرورت یا کام سے
روک دینا۔
البَيَاتُ : بَيَاتًا : اچانک بوقت شب (کسی
کام کا ہونا) شب خون، رات کے
وقت کا حملہ۔
البَيْتُ : گھر، رہائش گاہ، اقامت گاہ (۲)
خاندان (۳) خانہ کعبہ (۴) قبر (۵) بیتُ الله:
مسجد (۶) بَيْتُ الرجُل : بیوی، کنبہ (۷)
بَيت الشِّعر : دو مصرعوں کا مجموعہ (۸)
بَيْتُ القصيد : قصیدہ کا بہترین شعر
ج: اَبْيَات و بُيُوت۔ جج: بُيُوتَاتٌ
(عموماً اعلیٰ خاندان کے لئے) (هو جاري
بَيْتَ بَيْتَ : وہ میرا بہت قریبی پڑوسی ہے)
البَيْتُ التِجارِيُّ : کمرشیل ہاؤس، تجارتی گھر
بَيْتِيٌّ : گھریلو، خانگی، پالتو، خاندانی، گھر کا بنا ہوا
البِيتُ : روزی۔
البِيتَةُ : رات گزارنے کی ہیئت (۲) روزی۔
البَيُّوتُ : ہر وہ چیز جس پر رات گزری ہو،
(باسی) وہ معاملہ جس کی فکر میں صاحب معاملہ
رات گزارے۔
البَيُّوتَةُ : نہ گرنے والے دانت، مضبوط دانت
•المُسْتَبِيتُ : فقیر۔
المَبِيتُ : گھر، شب گزاری کا مقام۔
•بَيَّحَ بالأَمْرِ : خفیہ طور پر بتانا۔
البَيْحَانُ : اپنا راز کھولنے والا۔
•بَادَ ـِ بَيْدًا و بَيَادًا و بُيُودًا و بَيْدُودَةً :
ہلاک ہو جانا، ختم ہو جانا (۲) سورج غروب
ہونا۔
اَبَادَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا۔
البَيْدُ : خراب کھانا۔
البَيْدَاءُ : جنگل ج: بِيدٌ۔
البَيْدَانَةُ : جنگلی گدھی۔
بَيْدَ : (۱) بمعنی غيرَ، ہمیشہ اَنَّ اور اس کے
مدخول علیہ کی طرف مضاف ہو کر استعمال
ہوتا ہے۔ بَيْدَ اَنَّ : لیکن، مگر، پھر بھی،
تاہم، اس کے باوجود۔
فُلان كثير المَالِ بَيْدَ انّه بَخِيلٌ
(۲) بمعنی من اجل جیسے بَيْدَ اَنّي
من قريش : اس وجہ سے کہ میں قریش
میں سے ہوں۔
المُبِيدُ : مہلک۔ مُبِيدُ الحَشَرات : کیڑا مار
دوا۔

•بَيْدَرَ الحِنْطَةَ وغيرَها : کھلیان میں غلہ کا ڈھیر لگانا۔
البَيْدَرُ : کھلیان ، خرمن ج : بَيادِرُ ۔
•البَيْدَقُ و البَيْذَقُ : سفر کا راہ نما (۲) پاپیادہ سپاہی ج : بَيادِقُ و بَيادِقَة ۔
بَيْدَقُ الشِّطْرَنج : شطرنج کا پیادہ ۔
•البَيْرَقُ : بڑا پرچم ، جھنڈا ج : بَيارِقُ ۔
بَيْرَقْدار : علم بردار ۔
•البَيْرَمُ : دیکھئے (برم) ۔
•البِيرُوقراطِيَّة : نوکر شاہی ، افسر شاہی ، اہل کاروں کا راج ۔
•بازَ ـِ بَيْزًا و بُيُوزًا : ہلاک ہونا ۔
— عنه : الگ ہونا ۔
البَيْزارُ : شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) کاشت کار ج : بَيازِرَة ۔
البَيْزارَةُ : بیزار کی تانیث (۲) موٹا ڈنڈا ۔
البَيْزَرُ : موٹا ڈنڈا (۲) دھوبی کی کپڑا کوٹنے کی موگری ج : بَيازِرُ ۔
البَيْزَرَة : کاشت کاری ، شکاری پرندوں کی تربیت ۔
•باسَ ـِ بَيْسًا : اکڑنا ، بڑا بننا ، تکلیف پہنچانا ۔
•باضَت الدَّجاجَةُ وغيرها ـِ بَيْضًا : انڈے دینا ۔ هي بائِضٌ ج : بوائِضُ ۔ وهي بَيُوضٌ ج : بُيُضٌ و بِيضٌ ۔ وهي بَيّاضَة ۔ باضَتْ يَدُه او رِجلُه : سوج کر انڈے کی طرح ہو جانا ۔
— الأرضُ : گھاس اگانا ۔
— السَّحابُ : بادل کا برسنا ۔
— الحَرُّ : گرمی کا سخت ہونا ۔
— العودُ : لکڑی کا خشک ہونا ۔
— بالمكان : قیام کرنا ۔
— منه : بھاگنا ۔
— القومَ : حدود میں داخل ہونا (۲) بیخ کنی کرنا ۔

باضَ فلانًا : گورے پن میں کسی سے بڑھ جانا ۔ بايَضَه فَباضَه : گورے پن میں مقابلہ کیا اور غالب آگیا ۔
أباضَ : گورا ہونا ۔
— الرجلُ و المرأةُ : گوری اولاد جننا
— الكَلأُ : گھاس کا خشک ہو جانا ۔
— القومَ : سفیدی میں غالب آنا ۔
أبْيَضَ الرجُلُ و المرأةُ : گورا ہونا ۔
بايَضَه : گورے پن میں مقابلہ کرنا (۲) اعلانًا کہنا ۔
بَيَّضَ : سفید لباس پہننا (۲) العينَ : بینائی ختم ہو جانا (۳) سفید کرنا (۴) سفیدی کرنا (۵) کپڑا دھونا (۶) مسودہ صاف کرنا (۷) برتن پر قلعی کرنا (۸) برتن کو بھرنا
— الوجهَ : روشن کرنا ، خوش کرنا ، عزت بخشنا ۔
ابْتاضَ : خود پہننا (۲) قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۳) فنا کرنا ۔
ابْيَضَّ : سفید ہونا (۲) چہرہ کا روشن ہونا ، کھل پڑنا ۔
ابْياضَّ : بتدریج سفید ہونا ۔
الأبْيَضُ : سفید ، گورا چٹا (۲) چاندی (۳) تلوار ۔ وجه أبْيَض : بے داغ ، صاف چہرہ ۔ هو رَجُل أبْيَض : باعزت آدمی ۔ موت أبْيَض : اچانک آنے والی موت ج : بِيضٌ ۔
الأبْيَضان : پانی اور دودھ (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی ۔ ما رأيتُه مُذ أبْيَضان : مذ يومان او شهران
قرطاس أبيض : وہائٹ پیپر ۔
البَيْت الابيض : وہائٹ ہاؤس ۔
البَياضُ : سفیدی (۲) دودھ (۳) انڈے کی سفیدی (۴) دریائے نیل کی ایک مچھلی (۵) کاغذ (۶) چربی (۷) ایسی کھال جس پر بال نہ ہوں (۸) ایسی زمین جہاں عمارت نہ ہو (۹) ذات جیسے لا يُفارِقُ بياضي بياضَه ۔
البَيْضاءُ : ابیض کی تانیث (۲) آفتاب (۳) گیہوں (۴) دیگچی ، ہانڈی (۵) شکاری کا جال ۔ اللَّيلةُ البَيْضاءُ : روشن رات جس میں اول سے آخر تک چاند نکلا ہو ۔ الكَتِيبَةُ البَيْضاءُ : چمکدار ہتھیاروں سے لیس دستہ ۔ الأرضُ البَيْضاء : کوری زمین جہاں روندگی نہ ہو ۔ الحُجَّةُ البَيْضاء : مضبوط دلیل ۔ اليَدُ البَيْضاء : بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت ۔ سَوداء و بَيْضاء : اچھا اور برا کلمہ ۔ ابو البَيْضاء : اسود کی کنیت ۔ امّ البَيْضاء : دیگچی ۔
البَيْضَةُ : خود (۲) خصیہ (۳) انڈا (۴) انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت (۶) کسی شے کی اصل ۔ بَيْضَةُ القوم : احاطہ یا محفوظ جگہ ۔ بَيْضَةُ الدار : مکان کا بیچ ۔
أفْرَخَتْ بَيْضَتُه : اس کا راز کھل گیا
فلان بَيْضَةُ البَلَد : سربرآوردہ ۔ بَيْضَةُ النَّهار : دن کی روشنی ۔ بَيْضَةُ السَّنام : کوہان کی چربی ۔ بَيْضَةُ الصَّيف : گرمی کی شدت ج : بَيْضٌ جج : بُيُوض ۔
البَيّاضُ و المُبَيِّضُ : انڈے بیچنے والا ۔
المُبَيِّضُ : قلعی گر (۲) مکانات پر چونا قلعی کرنے والا (۳) دھوبی ۔
المُبَيِّضَةُ : ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا سفید کپڑے پہنتا تھا (۲) خلافت عباسیہ کے خلاف بغاوت کرنے والی ہر جماعت ۔
المُبَيَّضَةُ و التَّبْيِيضَةُ : صاف کی ہوئی مسودہ کی کاپی ۔
•بَيْطَرَ الدّابَّةَ : علاج کے لئے چوپائے کا پیر (سم) چیرنا ۔
تَبَيْطَرَ : چوپاؤں کا معالج بننا یا بننے کی کوشش کرنا

البَيْطَارُ: جانوروں کا معالج۔ عالمِ بَيْطار: ماہر معالج ج: بياطير۔
البَيْطَرُ: البَيْطارُ ج: بَيَاطِرَة۔
البَيْطَرَة: جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
•بَاضَ ـِ بَيْضًا: دبلے پن کے بعد موٹا ہوجانا۔
البَيْظُ: چیونٹی کے انڈے۔
•بَاعَهُ الشيءَ ـِ بَيْعًا و باعه منه وله ـِ بيعًا و مَبِيعًا: فروخت کرنا۔ بَاعَ عليه كذا: مرضی کے خلاف بیچنا۔ بَاعَ على بيع اخيه: سودے کو خراب کرنے کے لئے معاملۂ بیع میں دخیل ہونا۔ بَاعَ بالقَطَّاعِ: خردہ میں بیچنا۔ باعَ بالجملة: تھوک بیچنا۔ بَاعَ بالمناداة: آواز لگاکر بیچنا۔ بَاعَ بالمزاد: نیلام کرنا۔
أبَاعَه: فروخت کرانا، فروختگی کے لئے پیش کرنا
بَايَعَه مُبَايَعَةً و بياعًا: خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
ـــ فلانا على كذا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، بیعت کرنا۔ بُويِعَ لـه بالخلافة: خلافت کو تسلیم کرنا، کسی کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کرنا۔
ابْتَاعَه: خریدنا۔
ـــ له الشيءَ: خریداری میں کسی کا نائب بننا، کسی کی طرف سے خریداری کرنا۔
انْبَاعَ: بِکنا، فروخت ہونا (۲) پھیلنا اور رواج پانا۔
تَبَايَعَا: باہم خرید و فروخت کرنا، بیع و شرا کا معاملہ کرنا۔
اسْتَبَاعَ: بکوانا، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے فروخت کردے۔
البِيَاعَة: سامان فروختگی ج: بِيَاعات۔
البَيْعُ: فروخت، خرید، فروختگی۔ ج: بُيُوعٌ۔
البَيْعَةُ: فروختگی کا کام، فروختگی کا معاملہ، عہد و پیمان۔
البِيعَةُ: کلیسا، یہودیوں کا عبادت خانہ ج: بِيَعٌ و بِيَعَات و بِيْعَاتٌ۔
البَائِعُ و البَيَّاعُ: تاجر، سوداگر۔ بائع متجوّل: پھیری لگاکر بیچنے والا۔
البَيُوعُ: خرید و فروخت کا ماہر۔
البَيِّعُ: بیچنے والا، خریدنے والا، بھاؤ کرنے والا، ماہر فروخت ج: بيعاء و أبْيِعَاءُ
مُبَايَعَةٌ: بیعت، عہد و پیمان، عقد بیع۔
مَبِيعٌ: قابل فروخت شے (۲) منڈی۔
مُبَاعٌ: قابل فروخت۔
مُبْتَاعٌ: خرید کی ہوئی چیز (۲) خریدار۔
•بَاغَ الدمُ و نحوُه ـِ بَيْغًا: خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا۔
ـــ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
تَبَيَّغَ الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا جوش مارنا (۲) دودھ کا زیادہ ہونا۔
ـــ عليه الأمرُ: مشتبہ ہونا۔
البَيْغُ: خون کی ہیجانات کے باعث ہونٹوں کی سرخی۔
•بَيْقَرَ: انتقال مکانی کرنا، دیہات سے شہر میں منتقل ہونا (۲) تھک کر چور ہوجانا (۳) ہلاک ہوجانا (۴) خراب کرنا، بگاڑنا۔
ـــ في ماله: مال کو تیزی سے برباد کرنا (۵) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۶) شک کرنا (۷) حیران ہونا۔
ـــ الفرسُ: گھوڑے کا اگلے پیروں پر کھڑا ہونا۔
ـــ في العَدْوِ: سر جھکا کر دوڑنا۔
ـــ المكانَ: مستقر بنانا، قیام گاہ بنانا۔
تَبَيْقَرَ: في الشيءِ: توسع سے کام لینا۔
البَيْقَرُ: کپڑا بننے والا ج: بَيَاقِر۔
البَيْقَرَةُ: دیگ۔
الأُبَيْقِر: بے فیض آدمی۔
•بَيْكُ، بِكْ: اعزازی لقب جو نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے۔
•البِيكَارُ: پرکار۔
بِيكَةُ النُّورِ الكَهْرَبائي: قمقمہ، بلب۔
•البَيْلَسَان و البَلَسَان: ایک خوشبودار درخت جس سے تیل نکالا جاتا ہے، روغن بلسان۔
•البَيْلَمُ: برم، سبل، سابرچیل (۲) ایک قسم کا پودہ نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا ہے
البِيمَارِسْتان: ہسپتال (معرب)۔
•بَانَ منه وعنه ـِ بَيْنًا و بُيُونًا و بَيْنُونَةً: الگ ہونا، دور ہونا۔
بانت المرأةُ عن زوجها ومنه: طلاق لے کر الگ ہوجانا۔ هي بائِنٌ۔
ـــ الفَتَاةُ: شادی ہونا۔
ـــ فلانٌ: روانہ ہونا۔
ـــ النَّخلةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا۔
ـــ الوَلَدُ بالبَائِنة بيونا: لڑکے کا بائنہ کے لئے خاص ہونا۔
ـــ الشيءُ بَيَانًا: نمایاں اور واضح ہونا۔
ـــ الشيءَ: واضح کرنا۔ هو بائِن و بَيِّن: ظاہر، واضح۔
ـــ الشيءَ بَيْنًا: جدا کرنا، کاٹنا۔ بانَ صاحِبَه: ساتھی کو چھوڑ دینا۔ هو
ـــ بائِن: ساتھ چھوڑنے والا۔
أبَانَ الشيءُ: ظاہر و واضح ہونا۔
ـــ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
ـــ الشيءَ: جدا کرنا، واضح کرنا، نمایاں کرنا
ـــ ابنتَه: شادی کرنا۔
ـــ وَلَدَه بمال: اپنی اولاد کے لئے مال کو خاص کرنا۔
إِبَانَة: فصاحت، وضاحت۔
بايَنَه مبايَنةً: الگ ہوجانا، ساتھ چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
بَيَّنَ: ظاہر اور واضح ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔

بَیَّنَ القَرْنُ : سینگ نکلنا ۔
ـــ الشیءَ تَبییناً و تِبیاناً : بیان کرنا، واضح کرنا ۔
ـــ البنتَ : شادی کرنا ۔
ـــ المرأۃَ : طلاق دینا ۔
تَبایَنا : ایک دوسرے سے الگ ہونا ۔ تبایَنَ ما بَینَہما : ایک دوسرے کو چھوڑنا، الگ ہونا ۔ تبایَنَ اللّفظان : دو لفظوں کے مدلول کا مفہوم الگ الگ ہونا جیسے انسان اور فرس (گھوڑی) ۔
تَبَیَّنَ الشیءُ : ظاہر ہونا، واضح ہونا ۔
ـــ الشیءَ : غور کرنا، پتا لگانا، معلوم کرلینا
تبیَّنَ فی اَمرہ : اپنے معاملہ میں پختہ رہنا
اِستَبانَ الشیءُ : ظاہر اور واضح ہونا ۔
ـــ الشیءَ : پہچان لینا، حقیقت معلوم کرنا، وضاحت چاہنا ۔
البائِن : ظاہر و واضح (۲) جدا (۳) طلاق بائنہ جس میں بلا نکاح ثانی رجعت نہیں ہوتی
البائِنَۃُ : وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے لئے مخصوص کیا جائے (۲) انگریزوں کے یہاں وہ مال جو بوقت شادی لڑکی کے لئے مخصوص کیا جائے، جہیز (۳) گہرا کنواں ۔
البانُ : دیکھئے (بون) ۔
البانَۃ : دیکھئے (بون) ۔
البَیانُ : ثبوت (۲) وضاحت (۳) فصاحت (۴) فصیح کلام (۵) بیان جس سے کسی معاملہ یا صورت حال کا انکشاف ہو (۶) تفصیل، رپورٹ (۷) لائحہ عمل، پروگرام ج : بیانات (۸) وہ علم جس سے ایک مفہوم کو مختلف طریقوں (تشبیہ و مجاز کنایہ) سے ادا کرنا معلوم ہو (۹) پیانو، ایک قسم کا باجہ ۔

بَیان رَسمِیٌّ : سرکاری اعلان ۔
حُسنُ البیان : فصاحت ۔
البَیانِلاّ : آلۂ موسیقا جسے مغنی اپنی کمر پر رکھ کر گھماتا ہے ۔
البَیانِیَّۃ : غالی شیعوں کی ایک جماعت جو بیان بن سمعان التمیمی کی پیروکار ہے اور دولت اُمویہ کے آخری دور میں ظہور پذیر ہوئی ۔ اس کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی روح بعض انسانوں میں حلول کر جاتی ہے اس لئے وہ بھی خدا ہی کی طرح قابل تقدیس ہیں ۔
بَینَ : درمیان، درمیان میں، ظرف مبہم جو دو اسموں یا زیادہ کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ جیسے جَلَست بین محمد و علی یا ایسے لفظ کی طرف مضاف ہوتا ہے جو دو اسموں کے قائم مقام ہو جیسے عَوانٌ بَینَ ذٰلکَ اور جَلَستُ بینَ القومِ ۔ کبھی اس کے اخیر میں الف یا ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے بَینَا اور بَینَما، اس صورت میں یہ ابتدا کلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاجاۃ کے معنی میں آتا ہے ۔ جیسے بَینا و بَینَما انا کنتُ اقرأ قَرعَ البابُ : جس وقت میں کتاب پڑھ رہا تھا اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا ۔
بَینا و بَینَما : جب، جب کہ، اس اثنا میں کہ ۔
بَینَ بَینَ : مبنی بر فتح، متوسط، درمیانہ، بین بین ۔ جیسے : ھذا الشیءُ لیس بجیّدٍ و لا بَردِیءٍ و لکنّہ بَینَ بَینَ ۔
البَینُ : جدائی، فاصلہ (۲) وصل، ملاپ ۔

ذات البَینِ : رشتہ، قرابت، تعلق، جوڑ ۔ محبت و عداوت ۔ فیما بینہم : باہم، آپس میں ۔
غُرابُ البَینِ : بدشگون کوا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا تھا ۔
البِینُ : گوشہ (۲) ستاروں اور زمین کے درمیان کا فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ ۔
البَیُون : کشادہ اور گہرا کنواں ۔
البَیِّنُ : واضح، ظاہر (۲) فصیح اللسان، شگفتہ بیان ج : اَبیِناءُ و بُیَناءُ و اَبیانٌ ۔
البَیِّنَۃ : حجت، شہادت، واضح دلیل ج : بَیِّنات ۔
علی بَیِّنۃٍ من کذا : پوری واقفیت کے ساتھ ۔
اَبیَنُ : واضح ترین
مُبِینٌ : واضح، فصیح، غیر مشتبہ (۲) فاصل ۔
تبایُن : تناقض، تضاد، اختلاف، دو چیزوں کا ایک دوسرے کے برعکس ہونا ۔
تبایُنُ الآراء : اختلاف رائے ۔
• باہَ لہ ـ بَیہاً : تاڑ لینا، سمجھ لینا ۔
• البَیہَسُ : دیکھئے (ب ہ س) ۔
• بَیَّاہ تَبییاً و تَبیِیَۃً : واضح کرنا (۲) خوش کرنا، عجلت کے ساتھ پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) بہتر جگہ دینا ۔
حَیّاکَ اللہُ و بَیّاکَ : خدا تم کو سلامت اور خوش رکھے ۔
تَبَیّاہ : قصد کرنا ۔
البَیُّ : نامعلوم النسب ۔ ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ، اَیُّ ھَیِّ بنِ بَیٍّ ھو ؟ : یعنی وہ کون ہے، اس کی کیا اصل ہے ؟
البَیّان : مجہول النسب ۔ ھو ھَیّانُ بنُ بَیّانٍ، اس کا نسب معلوم نہیں ۔

بابُ التاء

• التَّاءُ: حروف ہجائیہ کا تیسرا حرف۔

(۱) برائے تانیث، جیسے کاتب سے کاتِبہ كَتَبَ سے كَتَبَتْ، فعل کے ساتھ تائے مفتوحہ (کھلی ہوئی) لکھی جاتی ہے۔ اور اسم کے اخیر میں مربوطہ (گول) ہوتی ہے اسے ہائے تانیث بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس پر وقف کرنے کی صورت میں ہا کی آواز ہوتی ہے۔

(۲) کسی وصف میں مبالغہ کے لئے، جیسے علّامة، فَهّامة۔

(۳) برائے وحدت، جیسے شَجَرَة مقابل شجر جنس جمع۔

(۴) صرف اللہ اور رب کے ساتھ قسم کیلئے بھی مستعمل ہے، جیسے قالوا: تَاللهِ، تَرَبِّي، تَرَبِّ الكعبة۔

(۵) حرف محذوف کے بدلہ میں، جیسے زَنَادِقَة، زِندیق کی جمع۔

(۶) افعال کے وسط میں، جیسے اِقْتَتَلَ

(۷) اسماء کے اخیر میں، جیسے مَلَكُوت میں

(۸) اول کلمہ کے حرف محذوف کے عوض، جیسے عِظَة میں۔

تا: اسم اشارہ مفرد مؤنث کے لئے تثنیہ تانِ اور جمع اولاءِ ہے، کبھی اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے هَاتان، هٰؤُلاءِ، کبھی اخیر میں کاف کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے تاكَ، تِلْكَ وتِيكَ وتَلْكَ، تثنیہ میں تانِكَ و تانِّكَ جمع کے لئے اولئك و اُولاكَ و اُولالِكَ۔

ب ـــــ ا

• تَأْتَأَ تَأْتَأَةً و تَأْتَاءً: تتلانا، غرور یا بہادری کے باعث اکڑ کر چلنا۔

ـــ الطفلُ: چلنا۔

التَّأْتَاءُ: توتلا۔

التَّأْتَأَةُ: تتلاہٹ۔

• تَأَرَ على العمل ـَ تَأْرًا: سستا کر کام میں لگنا۔

ـــ فلانًا: جھڑکنا۔ هو تائِر۔

أَتْأَرَه البَصَرَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

ـــ اليه البَصَرَ: گھورنا، گھور کر دیکھنا

ـــ فلانًا بالعَصا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا

التَّأْرَةُ و التارَة: بار، دفعہ، کبھی، بعض اوقات ج: تارات وتِيَرٌ وتِئَرٌ وتِئَار۔ فَعَلتُ تارةً هذا و تارةً ذاك۔

التُّؤْرُورُ: مددگار سپاہی۔

• تَأَزَ الجرحُ ـَ تَأْزًا: زخم کا بھر جانا

ـــ القومُ في الحرب: لڑائی میں لوگوں کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔

• تَئِقَ الوِعاءُ و نَحْوُه ـَ تَأَقًا: برتن وغیرہ کا بھر جانا۔

ـــ فلانٌ: شکم سیر ہونا، سیراب ہو جانا (۲) خوشی اور غم یا غصہ سے بھر جانا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا ہچکیاں لینا۔

ـــ الفَرَسُ و نحوُه: چاق و چوبند اور تیز رفتار ہونا۔

تَئِق: غصہ سے بھرا ہوا، شکم سیر، تیز رفتار، بھرتیلا م: تَئِقَة۔ (انت تَئِقٌ و انا مَئِقٌ فكيف نَتَّفِق) یعنی تجھے جلد غصہ آتا ہے اور مجھے جلد رونا آتا ہے اس لئے میرا اور تیرا کیا جوڑ۔

أَتْأَقَ الوِعاءَ: بھرنا۔

ـــ القوسَ: کمان کو زور سے کھینچنا۔

المِتْأَق: تیز، جلد بدی پر آمادہ ہونیوالا۔

التَّأَقَة: غصہ کی تیزی، بدی پر آمادگی۔

• أَتْأَمَتِ الحامِلُ: جڑواں بچے جننا۔

مُتْئِمٌ: ایک وقت میں ایک سے زائد بچے جننے والی۔

تاءَمَ الفرسُ و نحوه: مسلسل دوڑنا۔

ـــ اخاه: جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا

ـــ الثوبَ و نحوَه: دوسوتی بننا۔

التُّؤَامُ: سیپ۔

التُّؤَامِيَّة: موتی۔

التُّؤْمُ و التَّئِيمُ و التَّوْءَمُ: جڑواں بچے، مشابہ چیز ج: تَوائِم و تُؤَام، هما تَوْءَمٌ، هما تَوْءَمانِ: انسان کیلئے جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے۔

تَوائِمُ النُّجوم و اللَّآلي: ستارے یا موتی جو باہم ملے ہوئے ہوں۔

التَّوْءَمَة: بغیر چھت کا چھوٹا پالان (عورتوں کے لئے) ج: تَوَائِمُ۔

المِتْئَامُ: جڑواں بچے جننے والی عورت ج: مَتَائِيم۔

ثوب مِتْئَامٌ: دوسوتی (کپڑا)۔

• تَتَاءَنَ الصَّيدَ وله: دھوکہ سے شکار کرنا۔

ـــ فلانًا: دھوکہ دینا۔

تَتَأَّنَ: تَتَاءَنَ۔

ت ــــ ب

•تَبَّ الشیءُ ـِ تَبًّا و تَبَبًا و تِبابًا و تَبِیبًا: کٹ جانا (۲) ہلاک ہونا (۳) نقصان اٹھانا۔ تَبَّتْ یدُہ و تَبًّا له: وہ ہلاک ہو (۴) بوڑھا اور کمزور ہونا۔
ـــ الحِمارُ و نحوُہ: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا۔
ـــ الشیءَ ـُ تَبًّا: کاٹنا، ہلاک کرنا
اَتَبَّ: اللّٰہُ قوّتَه: کمزور کرنا۔
تَبَّبَهٗ: ہلاک کرنا (۲) حق میں کمی کرنا (۳) نقصان پہنچانا (۴) تَبًّا لك کہہ کر بددعا کرنا۔
ـــ المُشاۃُ الطریقَ: کثرت آمد و رفت سے راستہ کو پختہ و ہموار کرنا۔
استَتَبَّ: الطریقُ: راستہ کا راہ گیر کے لئے نمایاں اور واضح ہونا۔
ـــ الامرُ: درست ہونا، سازگار ہونا، ہموار ہونا۔
ـــ الامنُ: امن قائم ہونا۔
تَبابٌ و تَبِیب: ہلاکت، کمزوری، نقصان
تَبٌّ و تِبّة: سخت حالت۔
التابُّ: بوڑھا، کمزور۔ کنتُ شابًّا فصِرتُ تابًّا: میں جوان تھا بوڑھا ہوگیا
تَبْتَبَ الرجلُ: کمزور و بوڑھا ہونا۔
التّابوتُ: لکڑی کا صندوق (۲) رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (۳) قدیم مصریوں کے یہاں لکڑی یا پتھر یا لوہے کا بڑا صندوق ہوتا تھا جس میں مردہ لاش رکھی جاتی تھی (۴) مجازاً سینہ (ما اَوْدَعْتُ تابوتی شیئًا) ج: توابیت۔
التّبوت: التابوت۔
•تَبَرَ الشیءُ ـُ تَبْرًا: ہلاک ہونا۔
ـــ الشیءَ: ہلاک کرنا، توڑنا۔
تَبِرَ ـَ تَبَرًا، وتَبارًا: ہلاک ہونا۔

تَبَّرَ الشیءَ: ہلاک کرنا، برباد کرنا۔
اَتْبَرَ عن: پیچھے ہٹنا۔ [illegible]
التّابورُ: فوجی دستہ ج: توابیر۔
التَّبارُ: ہلاکت۔
التِّبْرُ: سونے یا چاندی کا بغیر ڈھلا ہوا ڈلا یا ڈلے
التِّبْرِیْزُ: ما اَصَبْتُ منه تِبْرِیزًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
التِّبْرَۃ: بے ڈھلا سونے چاندی کا ایک ڈلا۔
التِّبْرِیَّۃُ: بالوں کی جڑوں کی بھوسی۔
المُتَبَّرُ: ہلاک ہونے والا، ناقص۔
•تَبِعَ الشیءَ ـَ تَبَعًا و تُبوعًا و تَباعًا و تَباعَۃً: پیچھے چلنا، ساتھ چلنا، اتباع کرنا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) ماتحت ہونا (۴) شاخوں کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔
ـــ فلانًا بحقِّه: کسی سے حق مانگنا۔
اَتْبَعَ الشیءَ شیئًا: تابع بنانا، لاحق کرنا
اَتْبَعَه ایاہ: پیچھے لگانا، پیچھے چلانا، لاحق کرنا۔
اَتْبَعَ الشیءَ: تابع ہونا، پیچھے چلنا، بعد میں آنا۔
ـــ الدّائنَ علی فلانٍ: قرض خواہ کے قرض کو کسی کے حوالہ کرنا۔
ـــ فی کلامه: ایک وزن پر دو ایسے لفظ لانا جن سے دوسرا پہلے کی تاکید ہو، جیسے ھو قَسیم وَسیمٌ۔
ـــ الماشِیَۃَ و نحوُھا: چوپائے کا بچہ والا ہونا، مُتْبِع و مُتْبِعَۃ: بچوں والا چوپایہ۔
تابَعَه مُتابَعَۃً و تِباعًا: پیچھے چلتے رہنا (۲) کسی کام کو مسلسل کرنا، جاری رکھنا (۳) پختہ اور بہتر بنانا۔
ـــ بین الامور: لگاتار کرنا۔
ـــ الکلامَ: سلسلہ کلام جاری رکھنا۔
ـــ فلانًا بمالٍ له علیه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا۔
تابَعَ فلانًا علی کذا: کسی سے موافقت کرنا، اتفاق کرنا۔
ـــ فلانًا علی الامر: کسی کی معاونت کرنا۔
اِتَّبَعَ الشیءَ: پیچھے چلنا اور کھوج لگانا، پیروی کرنا۔
ـــ الامامَ: اقتدا اور پیروی کرنا۔
ـــ القرآنَ والحدیثَ: قرآن و حدیث پر عمل کرنا
ـــ فلانًا بالدَّین: قرض کا مطالبہ کرنا
تَتابَعت الاشیاءُ: ایک دوسرے کے بعد ہونا، لگاتار ہونا۔
ـــ الفرسُ: ڈلکی چال چلنا؟
تَتَبَّعَه: تلاش کرنا، ٹوہ میں لگنا، پیچھے لگنا۔
اِستَتْبَعَه: پیچھے چلانا، پیروی کرانا، تابع بنانا۔
الاِتِّباعِیَّۃ: فن و ادب میں قدامت پسندی کا نظریہ۔
التّابِع: لاحق، متصل (۲) محکوم و ماتحت (۳) شاگرد (۴) خادم (۵) مرید، چیلا ج: تُبَّع و تُبّاع و تَبَعَۃ و تَبَعٌ (۶) وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے مطابق ہو (نحو)۔
التّابِعَۃُ: تابع کی مؤنث ج: توابع۔
دَوْلَۃ تابِعَۃ لدَوْلَۃٍ اخری: وہ حکومت جو اندرونی طور پر خود مختار اور بیرونی پالیسی میں کسی دوسری حکومت کے تابع ہو۔
التّابِعیُّ: وہ شخص جس کی ملاقات بحالتِ اسلام کسی صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔
التِّباعَۃُ: ڈانڈ، نتیجہ، ذمہ داری، کسی کام کا حرجانہ۔
لی قِبَلَ فلانٍ تِباعَۃ: میرا فلاں کے ذمہ تاوان ہے ج: تِباعات۔

التَبِعُ : التابعُ : عورتوں کا دلدادہ، عورتوں کے پیچھے لگنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ ج: اَتْبَاع
التَبَعُ : التابعُ ، واحد و جمع دونوں کے لئے ج: اَتْبَاع ۔
التُبَّعُ : سایہ (۲) شہد کی بڑی مکھی ج: تَبَابِعُ و تَبَابِيعُ (۳) شاہان یمن کا قدیم لقب ج: تَبَابِعَة ۔
التَّبِعَة : نتیجہ، ذمہ داری، انجام، ڈانڈ ج: تَبِعَات ۔
التَّبَعِيَّةُ : تابعیت، پیروی، ماتحتی ۔
بالتَّبَعِيَّة : ماتحتی میں، جانشینی میں، پیروی میں ۔
التَّبِيعُ : تابع، ماتحت (۲) طالبِ انتقام (ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا، ق) (۳) خادم (۴) حق کا طالب (۵) گائے کا بچہ ج: تِبَاعٌ و تَبَائِعُ و اَتْبِعَة جج: اَتَابِعُ و اَتَابِيعُ ۔
تِبَاعًا : بالتَّتَابُعِ : مسلسل، لگاتار ۔
المتابَعَة : جائزہ، پیروکاری ۔
الإِتْبَاعُ : ماقبل کے ہم وزن کلمہ لانا جیسے كَثِيرٌ بَثِيرٌ ۔
بالتَّتَابُعِ : مسلسل، پے در پے، باری باری
يُتْبَعُ (للكلام بَقِيَّة : باقی آئندہ) کی طرح ناتمام مضمون کے آخر میں لکھا جاتا ہے
تَوَابِعُ : نوکر چاکر، مصاحبین (۲) طفیلی (۳) وہ سیارے جو دوسروں کے گرد گھومتے ہیں ۔
•التِّبِغُ و التَّبْغُ و التُّبْغُ : تمباکو ۔
•تَبَلَ فلانًا ـُ تَبْلًا : انتقام لینا ۔
ـــ الدَّهْرُ القَوْمَ : زمانہ کا مصیبتیں ڈالنا
ـــ الحُبُّ فلانًا : محبت کا دکھی بنا دینا اور عقل زائل کر دینا ۔
مَتْبُول و تَبِيلٌ : جس کی عقل محبت کی وجہ سے زائل ہو گئی ہو اور بیمار ہو گیا ہو ۔
ـــ الطَّعَامَ : کھانے میں مسالا ڈالنا ۔
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا ۔

اَتْبَلَه : تَبَلَه ۔
تَبَّلَ الطَّعَامَ : مسالا ڈالنا، نمک مرچ ڈالنا
تَوْبَلَ الطَّعَامَ : مسالا ڈالنا، مسالا دار بنانا ۔
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا ۔
التَّابَل : مسالا، (نمک مرچ وغیرہ) ج: تَوَابِل ۔
التَّبَّال : مسالا بیچنے والا، مسالا فروش ۔
التَّبْلُ : دشمنی، بدلہ، انتقام ج: تُبُول ۔
التُّوبَالُ : دھات کے ریزے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں ۔
التَّوبَلُ : مسالا ج: تَوَابِل ۔
مُتَبَّلٌ : مسالے دار چٹپٹا ۔
•تَبَنَ الماشِيَةَ ـِ تَبْنًا : جانور کو بھوسا کھلانا ۔
تَبِنَ ـَ تَبَنًا و تَبَانَةً : سمجھدار ہونا، معاملات پر گہری نظر والا ہونا، تَبِنٌ : سمجھدار، باریک بیں ۔
تَبَّنَ : سمجھ دار ہونا، باریک بیں ہونا (۲) بھوسے کے ذخیرہ میں بھوسا رکھنا ۔
ـــ فلانًا : نیکر یا لچھا پہنانا (خاص بحری لباس) ۔
اِتَّبَنَ : لنگوٹ یا جانگیا پہننا ۔
التِّبَانَةُ : بھوسا بیچنے کا پیشہ ۔
التَّبَانَة : ذہانت ۔
التَّبَّانُ : بھوسا بیچنے والا ج: تَبَّانَة ۔
التُّبَّانُ و التِّبَانُ : لنگوٹ، جانگیا، نیکر ۔ ج: تَبَابِين ۔
التِّبْنُ : بھوسا، جانوروں کا چارہ (۲) بڑا پیالہ، بادیہ ج: اَتْبَان ۔
التَّبِنُ : ہر چیز پر ہاتھ ڈالنے والا؟
التِّبْنِيُّ : بھوسا جیسا ۔
المَتْبَنُ و المَتْبَنَة : بھوسا رکھنے کی جگہ، بھوسے کا کُندہ ج: مَتَابِن ۔

ت ـــ ت

•تَتَرٌ : قوم تاتار جو بحر خزر چین اور ہندوستان کے درمیان آباد ہے و: تَتَرِيٌّ ۔
تَتْرَى : دیکھئے (و ت ر) پے در پے، لگاتار
التُّتُن : تمباکو (ترکی الاصل) ۔
التُّتُنُ : پینے کا تمباکو ۔

ت ـــ ج

•التِّجَابُ : چاندی کے ڈلوں کا پگھلا ہوا محلول جس میں ان کے ریزے باقی ہوں ۔
التِّجْبَابُ : معدنیات کے ڈھیلوں میں چاندی وغیرہ کا ریشہ ۔
•تَجَرَ ـُ تَجْرًا و تِجَارَةً : خرید و فروخت کرنا کسی چیز کی تجارت کرنا ۔
تَاجَرَ فلانٌ فلانًا : کسی کے ساتھ مل کر تجارت کرنا ۔
اِتَّجَرَ في كذا : تجارت کرنا ۔
التَّاجِرُ : تجارت پیشہ، سوداگر جس میں تجارت کی صلاحیت ہو (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب فروش ج: تَجْرٌ و تِجَارٌ و تُجَّارٌ
تاجِرُ الجُمْلَة : تھوک فروش ۔
تاجِرُ المُفَرَّق او القَطَّاعِي : پرچون فروش
التَّاجِرَة : تاجر عورت ۔ سِلْعَة تاجِرَة : بازار میں چلنے والا سامان ج: تَوَاجِر ۔
التِّجَارَةُ : سوداگری، تجارت کا پیشہ، کاروبار (۲) سامان تجارت ۔
ـــ المحرَّمة : ناجائز تجارت ۔
المَتْجَرُ : تجارت گاہ ج: متاجِر ۔
بَلَد مَتْجَر : بڑی تجارت والا شہر
المَتْجَرَة : تجارتی مقام ج: متاجِر ۔
تِجَارِيٌّ : تجارتی، تجارت سے متعلق ۔
عُرْفٌ تِجَارِيٌّ : تجارتی طریقہ کار ۔
سِرُّ تُجَّار : تاجروں کا سردار ۔

ت ــــــ ح

•تَحْتُ : (مقابل فوقُ) نیچے کی جانب ۔
ج: تحوت ۔
تَحتَ کذا : نیچے، مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے۔
ـــ اِشرافِ فلانٍ: زیر نگرانی ۔
التَّحْتُ : مدفون خزانہ (۲) کمینہ، رذیل آدمی
ج: تُحوت ۔
تَحْتَحَہ تَحْتَحَۃً : حرکت دینا ۔
تَحْتَانِیٌّ : نچلا، زیریں ۔
تحت رئاسۃ فلان: زیر صدارت ۔
تَتَحْتَحَ : حرکت کرنا، ہلنا ۔
التَّحْتَحَۃُ : چلنے کی آواز ۔
•التَّحْتَرْبَۃُ : مٹی کے نیچے کی مٹی کی تہ جس میں ہل ٹکتا ہے
•أُتْحَفَہٗ الشیءَ و بہ : تحفہ دینا، قیمتی چیز دینا ۔
اتَّحَفَہٗ : تحفہ دینا ۔
التُّحْفَۃُ : عمدہ اور قیمتی چیز ج: تُحَفٌ ۔
المُتْحَفُ : عجائب گھر ج: مَتاحِف ۔
تحیّۃ : دیکھئے (ح ی) ۔

ت ــــــ خ

•التَّخْتُ : (۱) کپڑوں کی الماری (۲) تخت شاہی (۳) موسیقاروں کی نشست گاہ (۴) گل دستہ
التَّخْتَۃُ : تختۂ سیاہ، بینچ ۔
•تَخْتَخَ تَخْتَخَۃً : تتلانا، ہکلانا (۲) کرم خوردہ ہونا ۔
التَّخْتَخَۃُ : ہکلاپن، تتلاہٹ ۔
مُتَخَّتٌ : گیلری، اونچا مقام ۔
التَّخْتاخُ : ہکلا، توتلا ۔
•تَخَّ العجینُ و نحوہ ـ تَخًّا و تُخُوخًا و تُخوخَۃً : آٹے وغیرہ میں خمیر اٹھنا، پانی کی زیادتی سے نرم اور ڈھیلا ہوجانا ۔
تَخَّ فلانٌ : کھانے کی خواہش نہ ہونا ۔
أَتَخَّ العجینَ و نحوہ : آٹے وغیرہ کو پتلا یا نرم کرنا ۔
التَّخُّ : ترش آٹا، خمیر اٹھا ہوا آٹا (۲) نرم اور پتلا گندھا ہوا آٹا (۳) کھلی ۔
•تَخِذَ ـ تَخْذًا المالَ : مال کمانا ۔
ـــ فلانا صدیقًا : کسی کو دوست بنانا
اتَّخَذَ : دیکھئے (ا خ ذ) ۔
•تَخَمَ ـ تَخْمًا : حد مقرر کرنا ۔
تَخِمَ ـ تَخَمًا و اتَّخَمَ : بدہضمی ہونا ۔
أَتْخَمَہ الطعامُ : کھانے کا بدہضمی پیدا کرنا
تاخَمَ الموضعُ الموضعَ : ایک جگہ کا دوسری سے ملا ہوا ہونا، ملک کی سرحد کا ملنا
اتَّخَمَ : دیکھئے (و خ م) ۔
التُّخْمُ : سرحد، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) نشان راہ ج: تُخُوم ۔
فلان طیّب التُّخُوم : فلاں بہتر نسل کا ہے ۔
التُّخَمَۃ : دیکھئے (و خ م) ۔
مُتْخِمَۃ : بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا ۔
مَتْخُوم : جسے بدہضمی ہوگئی ہو ۔

ت ــــــ د

•تُدْرُج : ملک فارس کی مرغی کی نسل کا ایک پرندہ ۔
•التُّدْرَأُ : ھو ذو تُدْرَءٍ ، بے خبری میں زبردست حملہ کرنے والا ۔ ھو ذو تُدْرَءِھم : دفاع کرنے والا ۔

ت ــــــ ر

•تراجید یا : ٹریجڈی، المناک حادثہ ۔
•تراخوما : ایک قسم کی آنکھ کی بیماری ۔
•تَرَبَ الشیءَ ـ تَرْبًا : مٹی ڈالنا ۔
ـــ الجِلْدَ : مٹی ڈال کر ٹھیک کرنا ۔
تَرِبَ ـ تَرَبًا : مٹی لگ جانا، غبار آلود ہونا (۲) محتاج ہونا ۔
تَرِبَ المکانُ : کسی جگہ میں مٹی زیادہ ہونا ۔
مَکانٌ تَرِبٌ : زیادہ مٹی والی جگہ ۔
ـــ الرِّیحُ : گرد اڑنا، ہوا کا خاک آلود ہونا
ـــ فلانٌ : غریب و محتاج ہونا ۔ ھو تَرِبٌ و ھی تَرِبٌ و تَرِبَۃ ۔
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے : تَرِبَتْ یَدَاہُ : وہ مفلس ہو جائے ، اس کو گھاٹا ہو ۔ حدیث شریف میں ہے "فاظفر بذاتِ الدِّین تَرِبَتْ یَدَاکَ"
أَتْرَبَ فلانٌ : غریب ہونا ، مال دار ہونا ۔
ـــ الشیءَ : مٹی ڈالنا، مٹی ملا دینا ۔
تارَبَہ : دوستی کرنا ، ہم سری کرنا ، دوست و ہم پلہ ہونا ، ہم عصر ہونا ۔
تَرَّبَ : مال دار ہونا (۲) کسی شے پر مٹی ڈالنا ۔
تَرَّبَ الکتابَ : لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنا ۔
تَتَرَّبَ : مٹی میں لت پت ہونا، خاک آلود ہونا
التَّرائِبُ : سینہ کا بالائی حصہ، سینہ کی ہڈی و: تَرِیْبَۃ ۔
التُّرابُ : مٹی ج: أَتْرِبَۃ و تِرْبانٌ ۔
التُّرْبُ : مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس پر کتا ہوا دھاگا لپیٹا جاتا ہے ۔
التِّرْبُ : ہم عمر، ہم پلہ، بچپن کا دوست ۔ اکثر استعمال مؤنث کے لئے ہوتا ہے ج: أَتْراب ۔
التَّرْباءُ : مٹی ، زمین ۔
التُّرْبَۃُ : مٹی (۲) زمین کی اصل (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہ جس پر ہل کا لوہا ٹکتا ہے ج: تُرَبٌ ۔
التُّرَبِیُّ : قبروں کی حفاظت کرنے والا ۔
التُّرابِیُّ : مٹی جیسا، مٹیالا ۔
التُّرَیْبَۃُ : سرخ رنگ کا گیہوں ۔
التَّرِبَۃُ : انگلیوں کے کنارے ج: تَرِبات ۔

مَتْرَبَة : فقر وفاقہ، عزبت وافلاس ۔
•تَرْبَسَ الباب : دروازہ کو چٹخنی سے بند کرنا
التِرْبَاسُ : چٹخنی ج : تَرابِیس ۔
التِّرْبِسُ : نباتات کو لگنے والا چھوٹا کیڑا ۔
•تَرْبَنَهٗ : کھوپڑی کا آپریشن کرنا ۔
تِرْبَان : کھوپڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ
ج : ترابین ۔
•التُّرْبِین : ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا، بھاپ
اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی
طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے ۔
•تَرْتَرَ : بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۲) گفتگو کا نرم
ہو جانا (۳) زیادہ بولنا، بے کار اور جلدی
جلدی بولنا ۔
ـــ الشیءَ : ہلانا ۔
تَتَرْتَرَ : ہل جانا، ڈگمگا جانا ۔
التُّرْتُور : دیکھئے (تورور) ج : تَراتِیر ۔
التَّراتِرُ : سختیاں، مصائب ۔
التَّرْتَرَة : چرب زبانی، حرکت ۔
•تُرَاث : دیکھئے (ورث) ۔
•تَرِجَ ـ تَرَجًا : پوشیدہ ہونا، چھپنا ۔
تَرِجَ ـ تَرَجًا : کسی کام کا دشوار ہونا
تَرَّجَ الثَّوبَ : تیز سرخ رنگ میں رنگنا ۔
التُّرُنْجُ : الأُتْرُجُّ : بڑا لیموں ۔
التَّرِيجُ : مضبوط اعصاب والا ۔
•تَرْجَمَ الكلامَ : وضاحت کرنا ۔
ـــ لفلانٍ : کسی کی سوانح لکھنا یا حالات
بیان کرنا ۔
ـــ الكلامَ الى لغة : کسی زبان میں ترجمہ کرنا
ـــ من لغة الى لغة اخرى :
ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا
التُّرْجُمان : ترجمان، ٹرانسلیٹر ج : تَراجِم
و تَراجِمَة ۔
التَّرْجَمَة : تَرْجَمَة فلان، سوانح حیات
ج : تراجم ۔
تَرْجَمَة كتاب : کتاب کا دیباچہ ۔

المُتَرْجِم : ترجمان، ترجمہ کرنے والا ۔
المُتَرْجَم : ترجمہ کیا ہوا ۔
•تَرِحَ ـ تَرَحًا : رنجیدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا
تَرِحٌ : غمگین (۲) بے فیض ۔
أَتْرَحَه و تَرَّحَه : رنجیدہ کرنا ۔
تَتَرَّحَ : رنجیدہ ہونا ۔
التَّرَح : رنج، غم، عزبت، محتاجی ج : أَتْرَاح
المَتارِحُ : اسباب غم ۔ کہتے ہیں تَرَّحَتْهُ
المَتارِحُ : غموں نے اسے رنجیدہ کر دیا
المُتَرَّحُ : من العیش : سخت زندگی،
درد بھری زندگی (۲) کم پانی والی رو
یا چشمہ ۔
المِتْرَاح : اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے
ج : مَتاریح ۔
•التَّارِيخُ : دیکھئے (ارخ) ۔
التَّرْخُ : شگاف ۔
تَرَخَ ـ تَرْخًا : دھات کو جوڑ لگانا ۔
•تَرَّ العُضْوُ و نحوُه ـ تَرًّا و تُرُورًا :
عضو کا الگ ہو جانا، کٹ جانا ۔
ـــ فلان عن بلادِه : وطن سے دور
ہو جانا ۔
ـــ عن قومه : قوم سے الگ ہو جانا ۔
ـــ النَّواةُ و نحوُها : گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے
وقت اچٹ جانا ۔
ـــ الرجُل : جسم کا بھر جانا، ہڈیوں کا تر ہونا
(۲) بھوک وغیرہ کی وجہ سے ڈھیلا اور
سست ہو جانا ۔
ـــ الحیوانُ : پیٹ خالی ہو جانا ۔
ـــ العُضْوَ : عضو کاٹنا ۔
تَرَّ ـ تَرَارَةً : الرجُلُ : جسم کا بھر جانا
اور ہڈیوں کا تر ہونا ۔
أَتَرَّ العُضْوَ و نَحْوَه : عضو وغیرہ کو کاٹنا
ـــ الشيءَ : کسی شے کو دور کرنا ۔
الأُتْرُورُ : التُّرورور (۲) چھوٹا بچہ ج : أَتَارِير
التُّرُّ : جڑ، اصل، معمار کا سوت جسے باندھ

کر چنائی سیدھی کی جاتی ہے ۔ کہتے ہیں :
لَأُقِيمَنَّكَ على التُّرِّ : میں تجھے سیدھے
راستہ پر ڈال دوں گا، سیدھا کر دوں گا ۔
التَّرارَةُ : مستی، شہوت ۔
تُرَّى : کٹا ہوا ہاتھ ۔
•تَرَزَ ـ تَرْزًا و تُرُوزًا : گاڑھا ہونا، خشک
ہونا ۔
ـــ لَحْمُه : گوشت کا سخت ہو جانا، بڑھ
جانا ۔
ـــ فلانٌ : بھوکا ہونا (۲) مر جانا ۔
ـــ أَذْنابُ الإبِل : اونٹ کی دم کے
بال جھڑ جانا ۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا ۔
تَرِزَ اللَّحْمُ ـ تَرَزًا : سخت ہونا ۔
ـــ الماءُ وغیرہ تَرَزًا : پانی وغیرہ کا
جم جانا ۔
أَتْرَزَه : خشک کرنا ۔
التِّرازُ و التُّرازُ : اچانک آنے والی موت ۔
التَّرْزِيُّ : درزی (درزی کا معرب) ۔
التَّارِزُ : سخت، مضبوط ۔ کہتے ہیں : ان
عَجِينَكم لَتارِزٌ : تمہارا خمیر (اصل)
سخت ہے (۲) خشک چیز، بے جان شے ۔
•تَرِسَ ـ تَرَسًا : بھرنا (برتن وغیرہ) ۔
تَرَّسَ : ڈھال سے کسی کو مسلح کرنا یا ڈھال
لگانا، ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
تَتَرَّسَ و اتَّرَسَ : ڈھال لگانا یا پہننا،
ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
أَتْرَسَ البابَ : دروازہ بند کرنا ۔
التَّارِسُ : ڈھال پہننے والا، ڈھال سے مسلح ۔
التِّرَاسَةُ : ڈھال سازی ۔
التَّرَّاسُ : ڈھال سے مسلح (۲) ڈھال بنانے والا
التُّرْسُ : ڈھال ج : أَتْرَاس و تِرَاس
و تِرَسَة و تُرُوس (۲) دروازہ کے
پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی مضبوطی سے بند
کرنے کے لئے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی ۔

التِّرْسَةُ : سمندری کچھوا۔
المِتْرَاسُ : دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ، مورچہ ج: مَتَارِيْسُ۔
المِتْرَسُ : ڈھال، دروازہ بند کرنے کی لکڑی جو پیچھے لگائی جاتی ہے ج: مَتَارِسُ۔
تَمَتْرَسَ : مورچہ بند ہونا۔
بالتَّرْسِ : برعکس۔
التَّرْسَانَةُ : میگزین، اسلحہ خانہ، جہاز سازی کا کارخانہ ج: تَرْسَانَات۔
•تَرُصَ الشيءُ ـُ تَرَاصَةً : صحیح و درست ہونا (۲) تیز ہونا (۳) سیدھا ہونا
تارِصٌ و تَرِيْصٌ : صحیح، درست، سیدھا، ترازو کا ٹھیک ہونا۔ حدیث میں ہے: (لو وُزِنَ رجاءُ المؤمنِ وخوفُهُ بميزانِ تريصٍ ما زاد احدُهما على الآخر)۔
أَتْرَصَه و تَرَّصَه : صحیح کرنا (۲) سیدھا اور برابر کرنا (۳) ترازو کو ٹھیک کرنا۔
المُتَرَّصَات: سیدھے نیزے۔
•تَرَعَه عن قصده ـَ تَرْعًا : باز رکھنا، روکنا۔
تَرِعَ ـَ الاناءُ و نحوُه تَرَعًا: بھرجانا (۲) برائی کی طرف بڑھنا (۳) کم عقل ہونا۔
— الى كذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، عجلت کرنا۔
تَرِعَ ـَ تَرَعًا: روکنا، باز رکھنا۔
أَتْرَعَ الإناءَ : برتن کو بھرنا۔
تَرَّعَ الباب : دروازہ بند کرنا۔
اِتَّرَعَ الإناءُ : برتن کا بھر جانا۔
تَتَرَّعَ : تیز ہونا، جلدی کرنا۔
— اليه بالشرِّ : بدی کے ساتھ کسی کی طرف لپکنا۔
تَرِعٌ و تَرِيْعٌ : کم عقل، شرپسند، برائی کی طرف لپکنے والا۔
الأَتْرَعُ : وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔

سَيْرٌ اَتْرَعُ : تیز رفتار۔
التَّرِعُ : بھرا ہوا برتن۔
التُّرْعَةُ : نہر (آب پاشی وغیرہ کی) حوض یا آب پاشی کی نہر کا دہانہ (۲) دروازہ (۳) زینہ کی سیڑھی (۴) اونچی جگہ پر لگا ہوا باغیچہ ج: تُرَعٌ۔
تُرْعَةُ ايرادٍ : آب پاشی کی نہر جو کسی جگہ سے کاٹ کر لائی جائے۔
التَّرَّاعُ : زبردست رَو، سیلاب (۲) دربان
تُرْعَةُ تَصْرِيفٍ : پانی نکلنے کی نہر۔
•تَرِفَ النباتُ ـَ تَرَفًا : ہرا بھرا ہونا۔
— فلان : خوش حال و آسودہ ہونا (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
أُتْرِفَ فلانٌ : سرکشی پر برقرار رہنا۔
— فلانًا : عیش پرست بنانا۔
— النِعمةُ فلانًا : آسودگی کا کسی کو مغرور بنا دینا، آسودگی کی بنا پر نازک مزاج بنانا۔
تَرَّفَه : عیش پرست بنا دینا، مغرور و سرکش بنانا (۲) کسی کو بہتر غذا دینا۔
تَتَرَّفَ : عیش و عشرت والا ہونا، عیش پرست ہونا۔
اِسْتَتْرَفَ : مال و دولت کی بنا پر مغرور ہوجانا، سرکش ہوجانا۔
التُّرْفَةُ : نعمت، آسائش، آسودگی (۲) وہ عمدہ چیز جو دوست کے لئے خاص کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر کے ہونٹ میں پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن ج: تُرَفٌ۔
تَرِفٌ و تَرِيف : آسودہ اور خوش حال (۲) جس کے اوپر کے ہونٹ میں قدرتی ابھار ہو۔ أَتْرَف م: تَرْفَاء۔
تَرَف : آسودہ حالی۔
مُتْرَفٌ و مُتَرَّف : آسودہ حال سرمایہ دار، ناز پروردہ، عیش و عشرت کا پروردہ، مغرور و سرکش۔

•التِّرْفَاسُ : کھمبی، اروی کی طرح گول پودا جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے، اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے۔
•تَرَقَ فلانًا تَرْقًا : ہنسلی پر مارنا، کہتے ہیں: ضَرَبْتُه فَتَرَقْتُه۔
التَّرْقُوَة : ہنسلی کی ہڈی، مجازاً گلا، یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں ج: تَرَاقٍ۔ بَلَغَتِ الروحُ التَّرَاقِيَ : روح گلے میں آگئی، دم بلب ہوگیا، قرب موت سے کنایہ۔
•تَرَكَ ـُ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑنا، نظرانداز کرنا، دست بردار ہونا (۲) ترکہ میں چھوڑنا، جیسے ترك الميتُ مالا (۳) غفلت برتنا (۴) تركه يفعل كذا: اسے ایسا کرنے دیا۔
تَرَكَ إِرْثًا : ترکہ چھوڑنا۔
تَرَكَ و شَأْنَه : آزاد چھوڑنا، دخل نہ دینا، وقت پر ساتھ نہ دینا۔
تَرِكَ فلانٌ ـَ تَرَكًا : ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو
تَارَكَه البيعَ وغيرَه و فيه : چھوڑنے پر مصالحت کرنا، عارضی طور پر چھوڑ دینا
اِتَّرَكَ الشيءَ : چھوڑ دینا۔
تَرَاكِ : اسم فعل امر بمعنی اُتْرُكْ: چھوڑ۔
تَتَارَكُوا الأمرَ بينهم : باہم چھوڑنے پر متفق ہونا۔
التَّرِيْكَة : انڈے کا خول جس سے بچہ نکل گیا ہو (۲) لوہے کا خود ج: تَرَائِكُ۔
التِّرْكَة و التَّرِكَةُ : مردہ کا ترکہ، مال وراثت، چھوڑی ہوئی چیز۔
التَّرِيْكُ : خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔
التَّرِيْكَةُ و التَّرِيْك : گھر بیٹھی ہوئی عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو (۲) متروک باغیچہ جس کی خبرگیری نہ کی جاتی ہو (۳) وہ

ٹیکس جو ایسے شخص کو چھوڑ دیا گیا ہو جس کی کھیتی پر کوئی آفت آگئی ہو ج: ترائك و تَرِيك و تُرُك .

تُركيا : ملک ترکی .

تُركِيٌّ : ترکی کا باشندہ ج: تُرك ج: اَتْرَاك

تَرَّاك : بہت چھوڑنے والا .

تارِك : چھوڑنے والا، غفلت ولاپرواہی برتنے والا، مالِ وراثت چھوڑنے والا.

مُتارَكة : عارضی صلح، التوا رجنگ .

•التَّرامُ : ٹرام گاڑی جو پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے، ٹراموے .

عَرَبَةُ التَّرام : ٹرام گاڑی (بس نما گاڑی جس کے پہیے لوہے کے ہوتے ہیں اور لوہے کی پٹری پر بجلی سے چلتی ہے .

• تَرمَسَ : لڑائی جھگڑے سے بھاگ جانا، فرار اختیار کرنا.

التُّرْمُسُ : ایک قسم کا پودا جس کے بیج کڑوے ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر استعمال کئے جاتے ہیں.

التِّرْمِسُ : تھرماس جس کے ذریعہ ٹھنڈی یا گرم سیال شے کو محفوظ رکھا جاتا ہے.

التُّرْمُسَةُ: التُّرمس کا واحد (۲) تہ خانہ، سرنگ ج: تَرامِسُ .

تَرْمُوجِراف : ایک آلہ جس کے ذریعہ فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .

تَرْمُوجرام : دھات کی تختی جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .

تَرْمُومتر : تھرمامیٹر، حرارت پیما، بدن وغیرہ کی سوفیصد حرارت معلوم کرنے کا آلہ جسے ڈاکٹر اور طبیب استعمال کرتے ہیں .

•تَرِهَ ـ تَرَهًا : فضول وبے کار کاموں میں لگ جانا، لغویات میں پڑنا (۲) بکواس کرنا.

التُّرَّهُ : باطل، لغو.

التُّرْهَةُ : جنگل (۲) چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ میں سے نکلا ہو (۳) باطل ولغو کام (۴) بکواس

التُّرَّهات : مصائب (۲) چھوٹے فرعی راستے (۳) لغویات .

•تَرِيَ ـ تَرْيًا : کام میں سستی کرنا، ڈھیلا پڑنا

أَتْرَى : بہت سے کام کرنا کہ ہر دو کاموں کے درمیان فصل ہو .

•التِّرْيَاق : زہر کو بے اثر کرنے والی دوا .

ت ـــ س

•تَسَعَ القومَ ـِ تَسْعًا : اپنے کو ملا کر نو بنا دینا (۲) نواں حصہ لینا، نواں بن جانا .

ـــ الشيءَ : نواں حصہ لینا. کہتے ہیں: هو تاسِعُ ثمانِيَة : وہ نواں ہے .

ـــ الحَبْلَ : رسی کو نو بل دینا، نو بٹ دینا.

أَتْسَعَ القومُ : (لوگوں کا) تعداد میں نو ہو جانا (۲) لوگوں کے اونٹوں نے نو دن پانی پیا.

ـــ العَدَدَ : عدد کو نو کر دینا .

التَّاسُوعاءُ : ماہ محرم کی نویں تاریخ .

التُّسْعُ و التسيع : نواں حصہ ج: اَتْسَاعٌ

التِّسْعَةُ : نو معدود جمع اور تذکیر و تانیث میں عدد اس کے برعکس ہوتا ہے، جیسے تِسعةُ ابوابٍ، تِسْعُ ساعات، تسعةَ عشر رجلاً ، تِسعَ عشرة امرأة ج: تِسعات).

التاسع : نواں، التاسِعة : نویں (عدد ترتی)

التاسع عشر : انیس واں .

تسعون : نوے (معدود مفرد اور مذکر و مؤنث کے لئے عدد یکساں ہوتا ہے جیسے : تسعون رجلاً، تِسعُون امرأة).

تُسَاعَ : نو نو. کہتے ہیں: جاء القومُ تُسَاعَ: لوگ نو نو کی تعداد میں آئے (غیر منصرف ہے)

تُسَاعِيٌّ : نو کا مجموعہ .

تُساعية و تِسعوية : نو یا نوے کے عدد سے متعلق .

التُّساعِيُّ : نو والا .

مَتْسُوع : نو لڑیوں سے بٹی ہوئی رسی .

ت ـــ ش

•تَشْرِين : سریانی سال کے دو مہینوں کا نام

تَشرين الاوّل : اکتوبر .

تشرينُ الآخر: نومبر ج: تشارين.

•تشيكو سلو فاكيا : چیکوسلوواکیہ، ملک کا نام.

ت ـــ ع

•تَعِبَ ـَ تَعَبًا : تھکنا (۲) محنت کرنا (۳) مشقت میں پڑنا.

ـــ منه : اکتا جانا. هو تَعِبٌ .

أَتْعَبَ القومُ : قوم کے مویشی کا تھک جانا.

ـــ الانسانَ و الحيوانَ : تھکا دینا (۲) مشقت میں ڈالنا (۳) اونٹنی کو تیزی سے ہکانا .

التَّعَبُ : تھکان، مشقت .

المَتْعَب و المتعبةُ : مشقت، تھکن کا سبب ج: متاعِبُ .

•تَعْتَعَت الدَّابَّةُ في الرمل: جانور کا ریت میں لوٹ لگانا.

تَعْتَعَ فلانٌ في كلامه : ہکلانا، ہکلا کر بولنا.

ـــ الشيءَ : زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۲) اکھاڑنا.

تَتَعْتَعَ في كلامه : ہکلا کر بولنا، رک رک کر بولنا.

التَّعاتِع : بری افواہیں .

•تَعَسَ ـَ تَعْسًا : پھسل کر منہ کے بل گرنا (۲) ہلاک ہونا. هو تاعِس .

ـــ اللهُ فلانًا : ہلاک کرنا. هو مَتْعُوس

تَعِسَ ـَ تَعَسًا : ہلاک ہونا (۲) منہ کے بل گرنا (۳) بدنصیب ہونا. حدیث میں ہے "تَعِسَ عبدُ الدينارِ والدرهم" مثال مشہور ہے. تَعِست العَجَلَة.

أتعسه : ہلاک کرنا، بدنصیب بنانا ۔
التَّعْسُ : بدی، ہلاکت، بدنصیبی، تنزل (۲) دوری
بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے "تعسًا له" وہ برباد ہو
التَّعاسَةُ : ہلاکت، بدنصیبی، شقاوت ۔
التَّعْسَةُ : ٹھوکر، منہ کے بل افتادگی ۔
تَوِسٌ و تَعِيسٌ و تَاعِسٌ : بدنصیب، شقی، منہ کے بل گرنے والا ۔
مَتْعَسَةٌ : سببِ ہلاکت، منہ کے بل گرنے کی جگہ ۔
هٰذا الأمرُ مَنحسةٌ و مَتعسةٌ : یہ بات باعثِ نحوست و ہلاکت ہے ۔
•التَّعلُ : حلق کی گرمی، سوزش ۔

ت ـــ غ

•تَغِبَ الشيءُ ـ تَغَبًا : عیب دار ہونا (۲) خراب ہونا، میلا ہونا (۳) ہلاک ہونا
ـــ الحیوانُ : جانور کا بھوکا ہونا ۔
أتغَبَه : ہلاک کرنا، میلا اور خراب کرنا ۔
التَّغْبُ : میل کچیل (۲) عیب (۳) تباہی، ہلاکت (۴) بھوک (۵) فساد و بگاڑ ۔
التَّغَبُ و التَّغَبَةُ : عیب، خرابی ۔ کہتے ہیں "ما فيه تغبة"، اس میں کوئی عیب نہیں ۔
التَّغِبُ : عیب دار (۲) فاسد و خراب (۳) ہلاک ہونے والا، بھوکا ۔
•تَغتَغَ المتکلِّمُ : ٹوٹے ہوئے دانت والے کا غیر واضح بولنا، صاف نہ بولنا ۔
ـــ الکلامَ : بار بار بات کہنا اور واضح نہ کر سکنا، غیر واضح بات کرنا ۔
ـــ الضَّحِکَ : ہنسی کو چھپا لینا ۔
•تَغَرَ ـ تُغُورًا : پھٹنا، شق ہونا ۔
ـــ السَّحابُ و العِرقُ : بادل کا پھٹنا ۔ اور رگ سے خون جاری ہونا ۔ تَغَرت القِربةُ : مشکیزہ کا پھٹنا ۔
ـــ القِدرُ تَغَرانًا : ہانڈی کا ابلنا، دیگچی میں جوش آنا ۔
تَغَرَ الجُرحُ : زخم سے خون بہنا ۔
جُرحٌ تَغّار : بہت خون بہانے والا زخم ۔

ت ـــ ف

•تَفِئَ ـ تَفَأً : غضبناک ہونا، تیز ہونا ۔
التَّفِيئَةُ : کسی شے کا وقت اور زمانہ ۔
•تَفْتَفَ : صفائی کے بعد میلا ہو جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا عورتوں کی باتیں سننا ۔
التَّفتافُ : عورتوں کی باتیں سننے والا آدمی
•تَفِثَ ـ تَفَثًا : میلا کچیلا ہونا، تیل نہ ڈالنے اور بال نہ منڈانے کے باعث بالوں میں میل جم جانا ۔ هو تَفِثٌ ۔
قَضى تفثَه : میل کچیل دور کیا، صفائی اختیار کی ۔
تَفَثَ الدمُ المکانَ : خون سے کسی جگہ کا لت پت ہونا، خون کا کسی جگہ کو آلودہ کرنا ۔
التَّفَثُ : میل کچیل، گندگی، پراگندگی کی کیفیت جو ترکِ دُہن اور ترکِ غسل وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور جس کا ازالہ مناسکِ حج میں سے ہے قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ" ۔
تَفِثٌ : میلا کچیلا، پراگندہ ۔
•أتفَحَه : کسی کو سیب دینا ۔
التُّفّاح : سیب ج : تفافیح ۔
التُّفّاحَةُ : (کولہے میں) ران کا سرا (۲) سیب کا ایک دانہ ۔
المَتفَحَةُ : سیب کا باغ ج : مَتافِح ۔
•أتفَرَ الطَّلحُ : کونپل نکلنا ۔ الشجرُ مُتفِرٌ : درخت کونپل والا ہے ۔
التَّفِرةُ : کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا ۔
تافِرٌ و تَفِرٌ و تَفْران : میلا، گندا آدمی ۔
•تَفَّ ـ تَفًّا : تھوکنا، تھو تھو کرنا ۔
تَفَّفَه : تف کہنا ۔
ـــ الأظافرَ : ناخنوں کا میل صاف کرنا ۔
التُّفُّ : ناخنوں کا میل ج : تِفَفَة (۲) تُف، گندی اور ناگوار چیز کو دیکھ کر تف کہا جاتا ہے ۔
التِّفافُ : نباتات کی ایک قسم ۔
التُّفافَةُ : تھوک ۔
التَّفّاف : گھٹیا درجہ کا، رذیل ۔
التِّفّانُ : کسی چیز کا وقت، کہتے ہیں : أتيتك بتِفّانه او على تِفّانه : میں فلاں چیز کے موقع پر تمہارے پاس آیا ۔
التُّفَّةُ : بلی جیسا جانور جو شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے ۔
•تَفَلَ ـ تَفلًا : تھوکنا ۔
ـــ في أذنه : کان میں کہنا ۔
ـــ الماءَ : برا لگنے کی وجہ سے پانی کو منہ سے نکال دینا ۔
تَفِلَ ـ تَفَلًا : بدبودار ہو جانا، خوشبو یا تیل میں رکھا رہنے کی بنا پر بدبو ہو جانا ۔
هو تَفِلٌ، هو و هي مِتفال ۔
أتفَلَه : بدبودار کرنا ۔
التُّفْلُ و التُّفال : تھوک، جھاگ ۔
التُّتفُل : لومڑی یا لومڑی کا بچہ ۔
التِّفلُ : کم، معمولی ۔ ما أصابَ منه إلا تِفلًا : اسے اس کے پاس معمولی سی چیز ملی ۔
تَفِل، متفال : بدبودار ۔
المَتفَلَة : اگالدان، پیک دان ج : مَتافِل
•تَفَنَه ـ تَفنًا : دھتکارنا، نکال دینا
التِّفّان : تِفّانُ شيءٍ : کسی چیز کا موسم، وقت ۔
التَّفْنُ : میل ۔
•تَفِهَ ـ تَفَهًا و تُفوهًا و تَفاهَةً :

کم ہونا (۲) کم عقل ہونا (۳) خسیس الطبع ہونا
(۴) ذلیل ہونا (۵) پھیکا اور بے مزہ ہونا،
بے لطف ہونا (۶) گھٹیا درجہ کا ہونا۔
أَتْفَهَ فی العطاء: کم دینا، دینے میں کمی کرنا،
کہتے ہیں۔ أَعْطَیتَ فَأَتْفَهْتَ: تم نے
دیا مگر کم دیا۔
التَّافِهُ و التَّفِهُ: پھیکا (۲) بے مزہ (۳) قلیل
(۴) ذلیل وحقیر، گھٹیا۔
التَّفَاهَة: بے لطفی (۲) پھیکا پن (۳) حقارت،
گھٹیا پن۔
التُّفَة: بجّو، سیاہ گوش۔

ت ـــ ق

•التِّقْدَة: دھنیا، زیرہ (۲) مصالحہ۔
•التِّقْرَة: مصالحہ، مسالا۔
•تَقِعَ ـَ تَقَعًا: بھوکا ہونا۔
التَّقَعُ: بھوک۔ جوع تَقِعٌ: شدید بھوک
•تَقِنَ ـُ تَقَانَةً و أَتْقَنَ الرجلُ:
ماہر ہونا، حاذق وکامل ہونا۔
أَتْقَنَهُ: مضبوط وپختہ کرنا (۲) مہارت حاصل
کرنا۔ هو یُتْقِنُ اللُّغَةَ: اسے زبان
میں مہارت حاصل ہے۔ قرآن میں ہے
"صُنْعَ اللهِ الَّذِی أَتْقَنَ کُلَّ
شَیْءٍ"۔
تَقَّنَ الأرضَ: زمین کو کیچڑ ڈال کر طاقتور بنانا
تَتَقَّنَتِ البئرُ: کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔
التَّقْنُ: ماہر وحاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) کیچڑ
جو کنویں سے نکلتا ہے (۴) وہ گارا جو خشک
ہو کر تڑخ گیا ہو (۵) بچا ہوا گدلا پانی۔
التِّقْنُ: حاذق وہنرمند آدمی، ماہر وہوشیار
ج: أَتْقَان۔
التَّقِنُ: ماہر وہوشیار۔
التِّقْنَةُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔
التَّقَانَة: کمال، ہوشیاری، پختگی ہنرمندی
الإتْقَانُ: پختگی، مہارت، خوبی، بے عیبی۔
باتْقان: مہارت کے ساتھ، پختگی کے
ساتھ، ہوشیاری کے ساتھ، خوبی کے
ساتھ۔
المُتْقِنُ: پختہ کار، ماہر وحاذق آدمی۔
المُتْقَنُ: مستحکم ومضبوط، بے عیب۔
•تقی: دیکھئے (وق ی)۔
•تَقِّی: غلہ کا بیج بونا۔
تقاوِی: غلہ کا بیج۔

ت ـــ ك

•اتّكأ: دیکھئے (وك ء)۔
•تَكْتَكَ الفَرَسُ: گھوڑے کا اس طرح
چلنا جیسے آگ یا کانٹوں پر چل رہا ہو۔
ـــ البِطّیخَ ونحوَه: کچلنا، روندنا۔
تكتكتِ الساعةُ: گھڑی کا ٹک ٹک کرنا۔
التَّكْتِيكُ: فنی ترکیب (۲) میدان میں فوج
کے لئے جنگی پلان بنانا۔
التَّكْتَكَةُ: گھڑی کی ٹک ٹک۔
•تَكَّ ـِ تُكُوكًا: بے وقوف ہونا (۲) دبلا
ہونا (۳) ہلاک ہونا۔ هو تَاكٌّ ج:
تُكَّاك۔
ـــ الشیءَ تَكًّا: کاٹنا۔
ـــ البِطّیخَ ونحوه: پیروں سے کچلنا۔
تَكَّ ـُ تَكًّا: روندتے ہوئے چلنا (۲)
کاٹنا (۳) بندوق کو بھرنا۔
الرجلَ: شراب کا کسی کو مدہوش
کردینا۔
اِسْتَتَكَّ التِّكَّةَ و بها: پاجامہ میں کمربند
ڈالنا۔
ـــ بالحریر وغیرہ: ریشم وغیرہ کا کمربند
بنانا۔
التَّكُّ: موسیقی کا نغمہ۔
التِّكَّةُ: ازاربند، کمربند ج: تِكَك۔
التَّكِيكُ: وہ آدمی جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
المِتَكُّ: ازاربند ڈالنے کی سلائی ج: مَتَاكّ۔
•التَّكِيَّةُ: تکیہ، صوفیا کی خانقاہ (ترکی لفظ)
التِّكِّيُّ: ازاربند بیچنے والا۔
•تكأ: (وك أ) میں دیکھئے۔
•تكل: دیکھئے (وك ل)۔

ت ـــ ل

•التَّلْبُ: گھاٹا، ہلاکت۔ کہتے ہیں۔ تبًّا له
وتَلْبًا: اس کا برا ہو۔
التَّوْلَبُ: ایک سال کی عمر کا گدھا ج: توالِب۔
ام تولب: گدھی (۲) لومڑی کا بچہ ج: تَوَالِب۔
التِّلِبَّائِيُّ: دو الگ الگ شخصوں کے ذہن
میں بیک وقت ایک خیال آنا۔
المَتَالِبُ: ہلاکت گاہیں۔
•تَلْتَلَ: سخت ہوجانا (۲) سختی سے جانور کو
ہکانا (۳) کسی شے کو زور سے ہلانا،
جھنجھوڑنا (۴) پریشان کرنا۔
التُّلاتِلُ: گوشت سے فربہ آدمی۔
التَّلْتَلَةُ: سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف
جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
ج: تَلاتِل۔
•تَلَدَ الشیءُ ـِ تُلودًا: پرانا ہونا، زمانہ
قدیم سے کسی چیز کا ہونا۔
ـــ ماشیةُ فلانٍ: کسی کے پاس جانور
کی نسل چلنا۔ ـــ وراثت میں ملنا۔
ـــ الرجلُ بالمکان و فی القوم ـُ
تُلودًا: مقیم ہونا، قیام پذیر ہونا۔
تَلِدَ بالمکانِ وفی بنی فلانٍ ـَ تَلَدًا:
قدیم سے رہنا۔
تَلِدَ فلانٌ عِندنا: اس کے ماں
باپ ہمارے یہاں پیدا ہوئے۔
أَتْلَدَ الرجلُ: قدیم مال والا ہونا، موروثی
مال والا ہونا۔ مال مُتْلَدٌ و خُلُق
مُتْلَدٌ: مال قدیم، پرانی عادت۔
تَلَّدَ الرَّجُلُ: اکٹھا کرنا اور محفوظ رکھنا۔
التِّلادُ: اصلی پرانا مال، موروثی جائداد۔

اَلتَّلْدُ : قدیم اصل مال ج: تُلود و تِلادٌ ۔
اَلتُّلْدُ : مال موروثی (۲) عقاب کا چوزہ ج: اَتلاد و تِلاد ۔ اَلتَّلَدُ ۔ اَلتَّلَدُ ج: اَتلاد ۔
اَلتَّلِیْدُ : موروثی مال ج: اَتْلاد و تُلَداء ۔
امرأۃ تَلِیدٌ : باحیثیت خاتون ج: تَلائِد و تُلُدٌ ۔
اَلتَّلِید و اَلْمُتْلَدُ : موروثی ، قدیم ، وہ لڑکا یا جانور جسے جوانی کے وقت سے حاصل کیا گیا ہو ۔
اَلتَّالِدُ : قدیم ، موروثی ، قیام پذیر ۔
• اَلتِّلِسْکُوپ : ٹیلی اسکوپ ، بڑی دوربین جس سے آسمان کے ستاروں کو دیکھا جاتا ہے ۔
• تَلَعَ الحیوانُ و الانسانُ ـَ تَلْعًا و تُلوعًا : کسی پوشیدگی سے سر باہر نکالنا یا نکلنا ۔
تَلِعَ الرجل ـَ تَلَعًا : دراز گردن والا ہونا (۲) دراز قامت ہونا ۔ تَلِعَ عُنُقُه : گردن لمبی ہونا ۔
اَلْأَتْلَعُ : دراز قامت ، دراز گردن م: تَلْعَاءُ ج: تُلْعٌ ۔
• تَلُعَ الرجلُ تَلَعًا : دراز قامت یا دراز گردن ہونا ۔ هو تَلِیع و عُنُقٌ تَلِیع ۔
أَتْلَعَ : انسان اور حیوان کا دراز گردن ہونا ، دراز قامت ہونا ۔
ـــ الرجلُ : گردن لمبی کرنا ۔
ـــ المرأۃُ الحسناءُ : خوب رو عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا ۔ هي مُتْلِعٌ
تَتَالَعَ فی مَشْیِه : سر اٹھا کر اور گردن لمبی کر کے چلنا ۔
تَتَلَّعَ فی مشیه : سر اور گردن اٹھا کر چلنا (۲) اونٹ کا کھڑے ہونے کے لئے گردن دراز کرنا (۳) آدمی کا اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۴) آگے بڑھنا ۔
ـــ للأمر : کسی کام کے لئے سامنے آنا ۔
اِسْتَتْلَعَ للخَبَر : خبر وغیرہ جاننے کیلئے سر اٹھانا

اَلتَّلْعَةَ : بلند زمین (۲) اوپر سے نیچے کو پانی بہنے کی جگہ (۳) وادی کا کشادہ دہانہ ۔ کہتے ہیں ۔ ما أَخَافُ اِلّا سیلَ تَلْعَتِی : یعنی مجھے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں ۔
فلانٌ لا یُوْثَقُ بِسَیْلِ تَلْعَتِه : اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ج: تَلْعٌ و تِلاعٌ ۔
تَلِیعٌ و أَتْلَعُ : اونچی گردن والا ۔
مُتَتالِع : گردن اونچی رکھنے والا ۔
مُسْتَتْلِع لکذا : متلاشی ، کھوج لگانیوالا
• اَلتِّلِغْراف : تار ، ٹیلی گراف ، ٹیلی گرام ۔
ـــ اللّاسِلْکِیّ : وائرلیس ٹیلی گراف (۲) برقی آلہ پیام رسانی ۔
اَلتَّلْغَفَة : تار دینا ، ٹیلی گرام بھیجنا ۔
تَلْغَفِیٌّ : ٹیلی گرام یا تار سے متعلق ۔
تِلغافِیٌّ : (عامِلِ التِّلغراف) تار بابو ۔
• تَلِفَ ـَ تَلَفًا : ہلاک و برباد ہونا ، ضائع ہونا (۲) خراب ہونا ۔ ذَهَبَتْ نفسُه تَلَفًا : اس کی جان بے کار گئی
أَتْلَفَه : ضائع کرنا ، ہلاک و برباد کرنا خراب کرنا ، نقصان پہنچانا ۔ کہتے ہیں : فلان مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ : فلاں کما و اور سخی ہے
اَلتَّلَفَةُ : زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے جان کا خوف ہو ۔
اَلْمِتْلافُ : فضول خرچ ، ضائع کنندہ ، ضرر رساں ج: مَتالِف ۔ کہتے ہیں : فُلان مِخْلافٌ مِتْلافٌ : بہت کمانے اور خرچ کرنے والا ۔
اَلْمَتْلَفُ : مصدر میمی ۔ بربادی ، ضیاع ، برباد و ضائع ہونے کی جگہ یا سبب (۲) ایسا بیابان جہاں انسان ہلاک ہو جائے ج: مَتالِف ۔
اَلْمِتْلَفُ : فضول خرچ ، برباد کنندہ ج: مَتالِف
اَلْمَتْلَفَةُ : بربادی ، تباہی یا اس کا سبب

ج: مَتالِف ۔
اَلْمُتْلِفُ : برباد و ضائع کرنے والا ، مفسد ، ضرر رساں ۔
اَلتَّلَفُ : ضیاع ، نقصان ، خرابی ، بگاڑ و فساد ۔
اَلتَّلِیفَةُ : نقصان ، خرابی ، فساد ۔
• تِلِفِزْیُونٌ : (المِبصار) ٹیلی ویژن ۔
تَلْفَزَة : ٹیلی ویژن ، غائب بینی ۔
تِلْفازٌ : ٹیلی ویژن ، آلہ غائب بینی ۔
• اَلتِّلِفُون : (الهاتِف) ٹیلیفون ج: تلفونات ۔
تَلْفَنَةَ : ٹیلیفون کرنا ۔
مخابَرَة تِلِفُونِیَّة : بذریعہ ٹیلیفون پیغام رسانی ۔
• تلقا : دیکھئے (ل ، ق ی) ۔
• تِلْكَ : وہ ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کیلئے کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف بدل جاتا ہے جیسے دو کے لئے تلکما اور جمع کے لئے تِلْکُم و تلکُنَّ ۔ تلك کا تثنیہ تانِكَ اور جمع اولٰئك جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے ۔
• تَلَّ فلانٌ ـُ تَلًّا : گرنا (۲) پانی یا پسینہ کا ٹپکنا ۔
ـــ فلانًا : پچھاڑنا ، گرانا ، گردن اور رخسار کے بل لٹانا ۔ قرآن پاک میں ہے "وَتَلَّه لِلْجَبِینِ" ۔
ـــ الناقَةَ : اونٹنی کو بٹھانا ۔
ـــ الماءَ و نحوَه : پانی وغیرہ کو ٹپکانا یا ڈالنا
ـــ الشیءَ فی یدِ فلانٍ : ہاتھ میں دینا ۔
ـــ الیه : کسی کی طرف دھکیلنا ۔ هو متلول و تلیل (دوسرے کی جمع) تَلّی ۔
أَتَلَّ : پانی ٹپکانا (۲) جانور کو باندھنا ، کھینچنا ۔
تَلَّلَه : زمین پر گرانا ۔
اَلتَّلالُ : گمراہی ۔ کہتے ہیں ۔ الضَّلالُ ابنُ التَّلالِ : انتہائی گمراہی ۔

التَّلالَةُ: گمراہی۔ کہتے ہیں۔ جاء بالضَّلالة و التَّلالَة: اس نے بڑی گمراہی اختیار کی

التَلُّ: ٹیلہ، بلند زمین، چھوٹی پہاڑی، کھنڈر ج: تِلال و تُلول و أتْلال.

التُلُّ: باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے

التَّلِيلُ: گردن ج: أتِلّة و تُلُل و تلائِل.

التُّلَلُ: تری.

التِلّة و التَلّة: لیٹنے کی حالت، گرنے کی حالت۔ کہتے ہیں۔ فی خِلقه تَلّة: اس کی سرشت میں سستی ہے۔

المِتَلُّ: طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزہ (۳) وہ چیز جس سے زمین پر گرایا جائے۔

المَتلُول: پیدائشی مضبوط و مستحکم۔

التُلّي: ذبح کی ہوئی بکری۔

التلول: دیر سے کہنا ماننے والا، جلد قابو میں نہ آنے والا

•التِلِّيسَةُ: کھجور کے پتوں کی بنی چھوٹی ٹوکری

•التِّلامُ: زمین پر ہل کے ذریعہ پڑی ہوئی لکیر ج: تُلُمٌ.

التَّلَمُ: التِلام ج: أتْلام.

التِّلْمُ: کاشت کار، ہل چلانے والا (۲) سنار (۳) سنار کی لمبی دھونکنی (۴) سنار کا لڑکا ج: تِلام.

•التَّلْمُود: ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے منقول ہوں، یہودیوں کی مذہبی کتاب۔

•تَلمَذَ و تَتَلمَذَ لفلانٍ و عنده: کسی کا شاگرد بننا۔

— فلانًا: شاگرد بنانا۔

التِلمِيذُ: شاگرد، خادم، استاذ، مرید، چیلا (۲) مدرسہ کا طالب علم، چھوٹا طالب علم ج: تلامِيذ و تلامِذَة.

تلميذ فی مدرسة عالية: ہائی اسکول کا طالب علم۔

تلميذ فی مدرسة حربيّة: فوجی اسکول کا طالب علم۔

تلميذ فی التمرين: مبتدی، ٹریننگ اسٹوڈنٹ۔

تلميذٌ داخِلِيٌّ: دارالاقامہ میں رہنے والا طالب علم۔

تلميذٌ خارِجِيٌّ: بورڈنگ سے باہر رہنے والا طالب علم (۲) غیر ملکی طالب علم۔

•تَلِهَ ـَ تَلَهًا: ضائع ہونا (۲) حیران و پریشان ہونا (۳) خوف یا رنج یا عشق کی وجہ سے عقل زائل ہو جانا۔ رجُل تالِهُ العَقل: مخبوط الحواس، بے عقل ج: تُلَّه.

— الشیءَ و عنه: بھول جانا، بھٹکنا۔

تُلِهَ: عقل زائل ہونا۔ ھو مَتلُوه. مَتلُوهُ العقل: مخبوط الحواس، بے عقل جس کی عقل زائل کر دی گئی ہو۔

أتْلَهَ الشیءَ: ضائع کرنا، برباد کرنا (۲) حیران و پریشان کرنا (۳) عقل زائل کرنا

— فلانا الشیءَ: ذہن سے نکال دینا، بھلا دینا۔

تَلَّهَه الهمُّ او الخوف او العِشق: رنج، خوف یا عشق کی وجہ سے کسی کا بے عقل ہو جانا، حواس گم ہو جانا۔

اتَّلَهَ: پریشان ہونا، متردد ہونا، شش و پنج میں ہونا۔

تَتَلَّهَ: اتّله.

المَتْلَهَةُ: ہلاکت خیز جنگل بیاباں، ہلاکت گاہ ج: مَتالِه.

المَتْلَهَة: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت ج: مَتالِه

التَّالِهُ: حیران، پریشان، مخبوط الحواس۔

تالہ العَقل: بے عقل، کودن۔

المُتَلَّه: بے عقل، مخبوط الحواس۔

•تَلَا ـُ تُلُوًّا: پیچھے آنا، نقش قدم پر چلنا، تابع ہونا، پیروی کرنا (۲) کسی چیز کے نتیجہ میں کوئی بات پیدا ہونا (۳) پیچھے رہ جانا (۴) جانور کا بچہ خریدنا۔

— فلانا: کام میں کسی کا تابع ہونا۔

تَلَا الإبلَ و غیرها: دھتکارنا، دور کرنا۔

— صَدیقه: دوست کو چھوڑ دینا۔

— ـه: پیچھے چلنا۔

— عنه: چھوڑنا۔

— الکتابَ و غیرہ تِلاوَةً: پڑھنا، پڑھ کر سنانا۔

— الکتابَ و السُّنَّةَ: کتاب و سنت کا اتباع کرنا۔

— الخبرَ: خبر دینا۔ ھو تالٍ.

تَلَاه ـِ تَلْيًا: پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔

تَلِيَ ـَ تَلًى: پیچھے رہ جانا۔

— من کذا قَدْرٌ: باقی رہنا، جیسے تَلِيَ من الشهر یومٌ: مہینہ کا ایک دن باقی رہ گیا۔

أتْلَتِ المُرضِعُ: دودھ چھڑانے کے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا۔ ھی مُتلٍ و مُتلِيَة ج: مَتالٍ.

أتْلَاه: تابع بنانا، کسی سے آگے نکل جانا۔

— الشیءَ شیئًا: کسی چیز کو کسی چیز کے پیچھے لگانا۔ کہتے ہیں۔ أتْلاه اللهُ أطفالًا: اللہ نے اس کے پیچھے بچوں کو چلایا۔

— الشیءَ: کسی شے پر نظر رکھنا، پیروی کرنا

— فلانا علی فلانٍ بحقٍّ: حق کو کسی پر محول کر دینا، کسی کے ذمہ کر دینا۔

— الشیءَ و من الشیءِ: باقی رکھنا، بچانا

— فلانًا: امن کی ضمانت دینا۔

تَالَاه فی عَمَلِه: تابع ہونا، شریک ہونا، ساتھ دینا۔ کہتے ہیں۔ تَالَی فلانٌ المُغَنِّيَ: فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا۔

تَلَّى: نماز کے لئے کھڑا ہونا (۲) منت پوری کرنا (۳) عمر کی آخری رمق میں ہونا (۴) مرجانا

— الشیءَ: تابع ہونا۔

— الشیءَ شیئًا: تابع بنانا، پیچھے لگانا، ساتھ جوڑنا۔ کہتے ہیں۔ تَلَّی الفَرِیضَةَ

نافِلَةً: اس نے فرض کے بعد نفل کو ملالیا۔
تَلَیَّ الماءَ: پانی نکالنا۔
— الدَّینَ: بقایا قرض طلب کرنا۔
— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
تتالت الامورُ: یکے بعد دیگرے ہونا، آگے پیچھے ہونا، پے در پے ہونا۔ کہتے ہیں: جاءت الخیلُ تتالیا: گھوڑے پے درپے آئے۔
تَتَلَّی بہ: پیچھے پڑنا یا پیچھے چلنا (۲) بہت سا مال اکٹھا کرنا۔
— الشیءَ: تلاش کرنا، پیچھے پیچھے چلنا۔
— حَقَّہ حتّیٰ استوفاہ: اپنے حق کا تقاضا کرنا اور وصول کرلینا۔
— الشیءَ: باقی رکھنا، بچانا۔ جیسے تتلیَّ حَقَّہ عند فلانٍ: کسی کے پاس اپنا حق چھوڑ دینا۔
استَتلَیٰ: امن کی ضمانت چاہنا۔
— فلانًا: کسی کو پیچھے چلنے کے لئے کہنا (۲) کسی کا انتظار کرنا اور تابع بنانا۔
— فلانا شیئًا: کسی کے کوئی چیز تابع کرنا
التّالی: دوڑ کے گھوڑوں میں سے چوتھے نمبر کا گھوڑا ج: تالیات (۲) مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ شرطیہ کا دوسرا جزء۔
التّلاءُ: امن کی ضمانت جو مسافر کو دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔
التّلی: قرض وغیرہ کا بقیہ حصہ۔
التُّلاوَۃُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) ذمہ۔
التِّلْوُ: تِلْوُ کل شیءٍ مرّۃ تِلْوُ المرّۃ: بار بار، تابع، ہر وہ چیز جو دوسری شے کے پیچھے یا اس کے تابع ہو (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ چھڑانے کے بعد اس کے پیچھے لگا رہتا ہے ج: أتلاء۔
التِّلْوَۃُ: جو ہمیشہ کسی کا تابع بنا رہتا ہو ساتھ لگا رہتا ہو۔

التَّلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا (۲) بہت مال دار۔
التَّلِیَّۃُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) بعد جیسے وَقَعَ کذا تَلِیَّۃَ کذا: وہ اس کے بعد ہوا۔
التَّوالی: سرین (۲) گھوڑوں اور اونٹوں کی دمیں اور ٹانگیں (پچھلے حصے) (۳) جسم کے پوشیدہ حصے (۴) بعد والے ستارے۔ و: تَالِیَۃ، وتالٍ۔
المُتالی: گویّے کی آواز میں آواز ملانے والا، سُر میں سُر ملانے والا۔
التّالی: تابع (۲) پچھلا (۳) بعد میں آنے والا (۴) تلاوت کرنے والا (۵) اگلا، آئندہ۔
بالتّالی: لہٰذا، نتیجہ کے طور پر، بات، اس کے بعد (۷) اونٹوں کو گا کر ہانکنے والا۔

ت ـــ م

•تُمْباك: پینے کا تمباکو۔
•تَمْتَمَ الکلامَ: منہ ہی میں اس طرح بولنا کہ تا اور میم کی آواز معلوم ہو، صاف نہ بولنا، تتلا کر بولنا۔
التِّمْتام: صاف بات نہ کرنے والا۔
•تَمَرَہ ـُ تَمْرًا: کھجور کھلانا یا کھجور دینا۔
تَمِرَت نفسہ بکذا ـَ تَمَرًا: دل خوش ہونا۔
أتْمَرَ الرُّطَبُ: کھجور کا تمر یعنی خشک کھجور بن جانا۔
— النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کا خشک ہوجانا، تمر بن جانا، درخت کا پھل دار ہونا۔
— الرجلُ: بہت کھجوروں والا ہونا۔
— فلانا: پختہ یا خشک کھجور کھلانا۔
تَمَّرَ الرُّطَبُ والنَّخلُ: تر کھجور کا خشک ہوجانا۔
— فلانًا: خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبَ: کھجور کو خشک کرنا، چھوہارا بنانا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کر کے سکھانا۔
تَتَمَّرَ: خشک کھجور کھانا (۲) تر کھجور کا خشک ہوجانا۔
— اللَّحمُ: خشک ہوجانا۔
التّامِرُ: کھجوروں والا۔
التّامور والتامورۃ: دیکھئے تامور (أ م ر)
التُّماری: ایک قسم کا درخت۔
التَّمْرُ: خشک کھجور، چھوہارا ج: تُمور و تُمْران (یہ جمع اس وقت ہے جب کہ تمر سے اس کی انواع مراد ہوں)۔
التَّمْرُ الهندیّ: املی۔
التَّمّارُ: کھجور فروش۔
المَتْمُورُ: جسے کھجور کا توشہ دیا گیا ہو۔
التُّمَّرُ: ایک چھوٹا پرندہ جو کھجور کھاتا ہے۔
التُّؤمَرِی: دیکھئے (ا م ر)۔
التُّؤمورُ: دیکھئے (ا م ر)۔
•التِّمْساحُ: مگرمچھ، گھڑیال ج: تَماسِیح
دُمُوعُ التَّماسیح: مگرمچھ کے آنسو، کنایہ ہے جھوٹی شفقت سے۔
•تَمَشَ ـُ تَمْشًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
•تَمَكَ ـِ تَمْكًا و تُموكًا السَّنامُ: اونٹ کے کوہان کا لمبا ہونا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔ تمکت الناقۃُ وتمك البناءُ: لمبا اور بلند ہونا۔
— الحُسْنُ: حسن کا کامل ہونا۔
أتْمَكَ الكَلأُ الحیوانَ: گھاس کا جانور کو موٹا کردینا۔ کہتے ہیں: أتْمَكَ الرَّبیعُ السَّنامَ۔
التّامِكُ: کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی، بلند عمارت ج: تَوامِكُ۔
•التّامُول: پان، پان کا درخت۔
•تَمَّ ـِ تِمًّا و تَمامًا: مکمل ہونا، پورا ہونا، کامل ہونا، انجام پانا، کام ختم ہوجانا

(۲) ٹھوس اور سخت ہونا. تَمَّ خَلْقُهُ: هو تامّ و تميم.
تَمَّ على الأمر: برقرار رہنا، جاری رکھنا
— عليه و به: مکمل کرنا.
— الى موضع كذا: پہنچنا.
تَمَّ عنه العينَ ـ تَمًّا: تعویذ کے ذریعہ نظر بد کے اثر کو دور کرنا.
أَتَمَّ: (۱) پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا (۲) چاند کا بھر پور ہونا، کامل ہونا.
— الى موضع كذا: جانا.
— الشيءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام دینا، ختم کرنا.
— فلانًا: کلہاڑی دینا. أتمّت الحاملُ: ولادت کا وقت قریب ہونا، حمل کا زمانہ پورا ہو جانا.
مُتِمٌّ: قریب الولادت یا کامل الحمل عورت
تَمَّمَ الشيءَ: مکمل کرنا.
— الصبيَّ: بچہ کے تعویذ باندھنا.
— على الجريح: زخمی کا کام تمام کر دینا
— على الجُند و الطلاب وغيرهم: حاضری لینا.
تَتَامَّ القومُ: قوم کے سب افراد کا آجانا کہتے ہیں: تَتَامُّوا اليه: اس کے پاس سب اکٹھے ہو گئے.
اِسْتَتَمَّ الشيءَ: مکمل کرنا (۲) مکمل کرانا.
— النعمةَ بالشكر: نعمت کی تکمیل چاہنا.
التَّتِمَّةُ: تکملہ، وہ چیز جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے.
التَّمامُ: مکمل، پورا، تکملہ. لَيلةُ التَّمام: چودھویں رات جس میں چاند پورا ہوتا ہے
بَدْرُ تِمامٍ و بَدْرٌ تَمامٌ: پورا چاند
لَيلُ التَّمام: سال کی سب سے زیادہ لمبی رات.
بالتَّمام: بالکل، سراسر، پوری طرح.
التُّمامَةُ: بقیہ ہر چیز کا.

التِّمامَةُ: تکملہ.
التِّمُّ: مکمل اور پوری چیز (۲) کلہاڑی (۳) بیلچہ، کدال ج: تِمَم و تِمَمَة.
التِّمِمُ: کامل الخلقت.
تَمِيمٌ: نجد کا ایک قبیلہ.
التَّمِيمَةُ: تعویذ ج: تمائم و تَمِيم.
التَّمُّ و التِّمُّ و التُّمُّ: کمال، اختتام، تمامیت.
التَّامُّ: کامل، پورا م: التامّة.
المُتَمُّ: ناف کی رگ کا سرا.
• تَمُّوزُ: دسواں سریانی مہینہ مقابل جولائی (رومی مہینہ).
• تَمِهَ اللحمُ و اللّبن و نحو هما تَمَهًا و تَماهَةً: بگڑنا، بدبو ہو جانا، ذائقہ بدل جانا. هو تَمِهٌ.
المِتْماهُ: وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہنے کے بعد خراب ہو جاتا ہو.

ت ـــ ن

• تَنَأَ بالمكانِ ـ تُنُوءًا و تَنَاءَةً: قیام کرنا، ٹھیرنا. تَنَأَ على الأمر و فيه: جمنا اور مضبوطی سے قائم رہنا.
التَّانَبُول: پان (اليقطين الهندي)
التِّنبالُ: پست قامت ج: تَنابِيلُ و تَنابِلَة
التِّنبالَةُ: التّنبال ج: تنابيل.
التُّنْبُول: التِّنبالة ج: تنابيل.
التَّنْبَلُ: التّانبول: پان (۲) سست (ترکی لفظ).
• تَنَبَّلَت البَيضَةُ: انڈے کا گندا، خراب ہو جانا.
تَنَتَّلَ الرجُل: صفائی کے بعد میلا ہو جانا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہو جانا
التِّنْتالُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتِيل
التِّنْتالَةُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتِل
التِّنْتِيلُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتيل

• تَنْتَنَ: دوستوں کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ لگ جانا.
التَّنْتَنَةُ: کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا ہوا جال
• التَّنُّوبُ و التَّنُّوج: ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی صنوبر جیسی ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے اور اسے برائے زینت بھی استعمال کیا جاتا ہے.
• التَّنْجَرَة: ہانڈی (۲) دیگ.
• تَنَخَ بالمكان ـ تُنوخًا: قیام کرنا، ٹھیرنا
— على الأمر و فيه: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا.
تَنِخَ ـ تَنَخًا: بدہضمی ہو جا. تَنِخَت نَفْسُه: بسیار خوری کی وجہ سے طبیعت کا بے چین ہونا، قے ہونے کے قریب ہونا، جی متلانا. هو تَنِخٌ و تانِخٌ.
أَتْنَخَه: بدہضمی کا سبب بننا، بدہضمی میں مبتلا کرنا. أَتْنَخَه الطَّعامُ: اسے کھانا ہضم نہیں ہوا.
تانَخَه في الحرب و نحوها: مقابلہ پر جمے رہنا.
تَنَّخَ بالمكان: ٹھیرنا، قیام کرنا.
التَّنّارُ: تنور بنانے والا.
التَّنُّورُ: تندور، روٹی پکانے کی بھٹی ج: تنانير
التَّنُّورة: پیٹی کوٹ.
التَّنضُب: دیکھئے (ن. ض. ب).
• التِّنِس: ٹینس. ایک کھیل جو جال باندھ کر چھوٹی گیندوں اور تانت کے بلوں سے کھیلا جاتا ہے.
تِنِس المائدة: ٹیبل ٹینس
مِضْرَب التنس: تانت کا بنا ہوا بلا، ریکٹ.
مَلعَب تِنِس: ٹینس کھیلنے کا میدان
• التَّنُوفَة: جنگل بیاباں ج: تَنائِف.
• التَّنَكَة: ٹین، کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن، کیتلی (ترکی لفظ) ج: تَنَكات.

التَّنْكِجِي : ٹین سائنز۔

•التَّنُّوم : ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ کے سے دانے ہوتے ہیں، شترمرغ اور ہرن وغیرہ کھاتے ہیں۔

•أَتَنَّ : دور ہونا (۲) نشوونما سے رکنا۔

تَأَنَّ بين شيئين : مقابلہ کرنا، اکٹھا کرنا۔

تَانَّ بينهما : مقابلہ کرنا۔

التِّنُّ : مثل، ہمسر، ہم پلہ (۲) شخص ج : أَتْنان۔

التِّنِّينُ : بڑی مچھلی (۲) اژدہا، آسمان میں ایک جگہ کا نام۔

التُّنُّ : ایک چھوٹی مچھلی۔

ت ــــ ہ

•تُہ تُہ : اونٹ کو اکسانے کے الفاظ (۲) کتے کو بلانے کے الفاظ۔

تَہاتِہ : لکنت، جھوٹ، بکواس۔

تَہْتَہَ : بات کرتے ہوئے تہ تہ کہنا (لکنت کی بنا پر) (۲) اول فول بکنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا۔

تَتَہْتَہَ : تَہْتَہَ۔

التَّہْتَہَۃُ : بولنے میں لکنت جیسی کیفیت۔

•التَّيْہُورُ : سمندر کی بلند موج (۲) وادی و پہاڑ کے بالائی اور نچلے حصہ کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار جگہ (۴) ریت کا کنارہ جو جلد گر جائے (۵) مغرور آدمی ج : تَياهِير و تَياهِر۔

•تَہِمَ ـَ اللبنُ و اللحمُ : تَہَمًا بگڑ جانا، خراب ہوجانا۔

ـــ الرجلُ : بدبودار ہونا (۲) آدمی کی بےبسی اور لاچاری ظاہر ہونا۔

ـــ البعيرُ : اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے دبلا ہوجانا۔

تَہِمَ الحرُّ : ہوا بند ہونے کی وجہ سے گرمی کا سخت ہونا۔ فهو تَہِمٌ۔

أَتْہَمَ : تہامہ میں آنا۔

ـــ البلدَ : ملک کی آب و ہوا کا موافق نہ آنا

تاهَمَ : تہامہ کے علاقہ میں آنا۔

اتَّہَمَہ : دیکھئے (و ہ م)۔

تَتَہَّمَ : تاهَمَ۔

تِہامۃُ : مکہ معظمہ والا علاقہ، وہ نشیبی علاقہ جو ساحل سمندر اور حجاز و یمن کے پہاڑوں کے درمیان واقع ہے ج : تَہائِم۔ نسبت کے لئے کہا جاتا ہے تِہامِیٌّ و تَہامٍ۔

التَّہَمُ : سمندر سے ملی ہوئی زمین۔

التُّہَمَۃُ : شہر، قصبہ۔

التَّہَمَۃُ : بدبو۔

التُّہَمَۃُ : دیکھئے (و ہ م)۔

المِتْہامُ : تہامہ کے علاقہ میں بہت آنے والا

ت ــــ و

•تابَ ـُ تَوْبًا و تَوْبَۃً و مَتابًا و تابَۃً : توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا هو تائِب و توّاب۔

ـــ اللهُ على عبدہ : توبہ کی توفیق دینا، معاف کرنا۔ فاللهُ توّابٌ و العبد تائِبٌ : قرآن حکیم میں ہے "انّه كانَ توّابًا"

ـــ الى الله : گناہوں پر پشیمان ہوکر اللہ کی طرف رجوع ہونا۔

ـــ عن مَعْصِيَۃ : گناہ سے باز آنا۔

ـــ عن عمل : کسی کام کو چھوڑنا۔

استَتابَہ : توبہ کرانا۔

التَّوْبَۃُ : اعتراف گناہ، ندامت و رجوع اور گناہ دوبارہ نہ کرنے کے عزم کا نام توبہ ہے (۲) گناہوں پر پشیمانی اور اس سے باز رہنے کا عزم، توبہ۔ کہتے ہیں

التَّوْبَۃُ تُذْهِبُ الحَوْبَۃَ : توبہ گناہ کو مٹادیتی ہے۔

تائِب : توبہ کنندہ، پشیمان، گناہ سے باز آنے والا۔

تَوّابٌ : بہت توبہ کرنے والا (بندہ) (۲) معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا (خدا)۔

•تُوت : قبطی سال کا پہلا مہینہ جو ستمبر کے ثلث ثانی کے ابتداء میں آتا ہے۔

التُّوت (الشامی او الاسود) : شہتوت۔

ـــ الشوكِيُّ : رس بھری (لیچی جیسا پھل)

توتُ العُلَّيق : جنگلی شہتوت، رس بھری۔

التُّوتِياء : وہ پتھر جس کا سرمہ بنایا جاتا ہے (۲) زنک، سلفیٹ۔

تُوتیا حَمْراء : تانبے کا زنگ، کاپر آکسائڈ

توتیا زَرْقاء : نیلا تھوتھا۔

توتیا مَعْدِنِیَّۃ : جست جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔

المَتْوَتَۃ : وہ جگہ جہاں توت یا شہتوت کی پیداوار زیادہ ہو۔

•تاجَ ـُ توجًا : تاج پہننا۔

تَوَّجَہ : تاج پہنانا (۲) سردار بنانا، سر پر تاج رکھنا۔

تَتَوَّجَ : تاج پہننا (۲) سردار بننا۔

التّائِجُ : تاجدار۔

التاجُ : تاج (۲) سہرا ج : تِيجان و أَتْواج

تاج العَمُود : ستون کا بالا حصہ، مینا کاری والا۔

تاج القَلَنْسُوۃ : ٹوپی کا پھندنا۔

مُسْتَعْمَرۃُ التاج : شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔

التتويج : تاج پوشی۔

التّاجی : ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا بہم پہنچاتی ہے۔

التُّوَيْج : (علم نباتات میں) پھول کا اندرونی

غلاف .
التُّوَيْجِيَّة : پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا .
المُتَوَّج : تاج دار ، تاج پوش .
التُّوج و التُّونج : کانسی کا مجسمہ .
•تاحَ له ـُ توحًا : تیار ہونا ، مہیا ہونا ، مقدر ہونا . دیکھئے (ت ی ح) .
أتاحه : مہیا کرنا ، مقدر کرنا ، تیار کرنا .
أتاحَ الفرصةَ : موقع دینا .
المُتاح : ممکن الحصول ، مقدر کیا ہوا .
•تاخَ ـُ توخًا و توَخانًا : انگلی کا کسی نرم چیز میں گھس جانا .
•تارَ ـُ الماءُ تورًا : پانی کا بہنا .
أتارَ اليه الرَّمْيَ : بار بار تیر مارنا .
ـــ اليه النَّظَرَ : بار بار دیکھنا .
تاوَرَه : بار بار آنا ، لوٹ کر آنا .
التَّارَةُ : وقت ، مدت ج : تِيَر .
التَّوْرُ : قاصد (۲) پانی پینے کا برتن ج : أتوار
التَّوْرَاةُ : حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی ہوئی آسمانی کتاب ، توراۃ . اہل کتاب کے نزدیک حضرت موسیٰؑ کے پانچ اسفار کا نام ہے . نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام ہے .
التُّوْرَةُ : عاشقوں کے درمیان بھیجی جانیوالی کنیز
التَّيَّارُ : بجلی ، کرنٹ ، تیز لہر ، ہوا کا جھونکا ، طوفان ، پانی کا ریلا ، دھارا ، آدمیوں کا ریلا ، انبوہِ کثیر ، حالات کا رخ ج : تَيَّارات دیکھئے (ت ی ر) .
•تازَ ـُ توزًا : کسی چیز کا سخت ہو جانا .
•التُّوس : طبیعت .
•تاعَ ـُ توعًا : روئی کے ٹکڑے سے گھی یا مکھن اٹھانا .
التَّيُّوع : وہ بوٹی جسے کاٹنے سے دودھ نکلے
•تافَ بَصَرُه ـُ توفًا : مسلسل دیکھنا (۲) نظر دھندلا ہونا .
ـــ بصرُه عن كذا : نگاہ ہٹ جانا .

التَّافَةُ و التُّوفةُ و التُّوفةُ : عیب ، حاجت ، سستی . کہتے ہیں : ما فيه تافَةٌ : اس میں کوئی عیب یا سستی نہیں .
التَّوِيفَةُ : سستی ، کاہلی .
•تاقَ ـُ توقًا و توقانًا و تُؤُوقًا و تِياقَةً : الشيءَ : دلچسپی لینا ، خواہش کرنا ، مشتاق ہونا .
ـــ الى الشيءِ توقانًا و توقًا : کسی کام کے لئے چست ہونا ، جلدی کرنا .
ـــ عليه : کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اس کی بھلائی کا خواہش مند ہونا .
ـــ منه : محتاط ہونا .
ـــ من المرض : صحت یاب ہونا اور کمزور رہنا . هو تائِق ج : تُوَقَة
تَتَوَّقَ الى الشيءِ : مشتاق ہونا ، دیکھنے کے لئے بیتاب ہونا ، خواہش مند ہونا ، دلچسپی لینا .
تَوْق و تَوَقان : خواہش ، اشتیاق ، شوق
تائِق و تَوَّاق : بہت خواہش مند ، مشتاق
•تالَ ـُ تَوْلاً : جادو کا علاج کرنا (۲) جادو کرنا .
ـــ به : مصیبت میں پڑنا .
التَّال : کھجور کے چھوٹے درخت .
التُّوَلَة : جادو ، ٹوٹکا (۲) محبت کا تعویذ جو بیوی اپنے خاوند کے لئے کراتی ہے .
التُّوَلَة و التُّوْلَة : زبردست مصیبت ، غم .
التَّوِيلَة : گھر بار سمیت لوگوں کی جماعت .
•التَّوْلَبُ : دیکھئے (ت ل ب) .
•التَّوْلَجُ : دیکھئے (و ل ج) .
•تَوَّمَ الصَّبِيَّةَ : بچی کے کان میں بالی ڈالنا
التُّومَة : بالی جس میں بڑا دانہ پڑا ہوا ہو (۲) موتی (۳) موتی جیسا چاندی کا دانہ (۴) شتر مرغ کا انڈا ج : تُوَمٌ و تُومٌ .

أُمُّ تُومَةَ : سیپ ، سیپی .
مُتَوَّمٌ : بالا یا بالی پہنے ہوئے .
توم : اصل ثوم : لہسن .
تومان : ایک ایرانی سکہ .
تاوَنَ الصَّيْدَ وله : دھوکہ دینے کے لئے شکار کے کبھی دائیں طرف آنا کبھی بائیں ، شکار کو گھیرنا . دیکھئے (ت ا ن) .
التُّونَةُ : بڑی مچھلی جس کی لمبائی کبھی کبھی ۲ میٹر تک ہو جاتی ہے اسے تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے .
تَتاوَنَ و تَتاءَنَ الصَّيْدَ : شکار کو ہر طرف سے گھیرنا ، حملہ کرنا .
•تاهَ فى المفازة ـِ تَوْهًا و تُوُهًا : راستہ بھولنا ، بھٹکنا ، جنگل میں ہلاک ہو جانا ، (۲) پریشان پھرنا (۳) عقل کا توازن کھو بیٹھنا
تَوَّهَهُ و أتاهَهُ : ہلاک کرنا ، گمراہ کرنا ، بے عقل بنا دینا ، پریشان و سرگرداں کر دینا .
التَّوْهُ و التُّوهُ : ہلاکت . فَلاةٌ تُوهٌ : جنگل بیاباں ، بے آب و گیاہ جنگل جہاں آدمی بھٹک جائے ، جو ہلاکت کا سبب ہو ج : أتْوَاهٌ ج : أتاوِيهُ .
التَّوْهان : فاسد العقل .
•أتْوَى : تنہا آنا .
ـــ الرجلَ : ہلاک کرنا .
ـــ المالَ : مال کو برباد کرنا .
التَّوُّ : اکیلا . کہتے ہیں : وجَّه من خيله بالف تَوٍّ : اس نے اپنے گھوڑوں میں سے ایک ہزار گھوڑے روانہ کئے . جاءَ تَوًّا : کسی رکاوٹ کے بغیر آیا (۲) وہ رسی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو (بخلاف زَوّ) کہتے ہیں : كان الحبلُ تَوًّا فصارَ زَوًّا : رسی ایک بٹ کی تھی اب دو بٹے والی ہو گئی ، کنایہ ہے طاقتور ہو جانے سے (۳) نکما آدمی جو دنیا کے لئے کچھ کرتا ہو اور نہ آخرت کے لئے (۴) کوہان دار عمارت

ج: اُتْوَاء۔
التَّوَّۃُ: رات یا دن کا کوئی حصہ۔
تَوًّا: براہ راست (۲) ابھی (۳) فوراً۔
المَتْوَاۃ: سبب ہلاکت، سبب نقصان۔ الشُّحُّ مَتْوَاۃ: کنجوسی باعث نقصان ہے ج: مَتَاوِہ۔
•تَوَى البَعِيرَ ـِ تَيًّا: اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ ھو مَتْوِيٌّ۔
تَوِیَ ـَ تَوًى: مال کا برباد ہونا (۲) آدمی کا ہلاک ہونا (ھو تَوٍ و تَاوٍ) کہتے ہیں: لَا تَوَى عليه: اسے کوئی نقصان نہیں۔
التَّوَى: گردن یا ران پر لگا ہوا داغ (صلیب نما) (۲) ہلاکت و بربادی۔
التِّوَاءُ: التَّوَى۔

ت ـــــ ی

•التیاتر: تھیٹر، تماشہ، تماشہ گاہ (معرب)۔
•تِي: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔
•تَاحَ له الشيءُ ـِ تَيْحًا: تیار ہونا، مقدر ہونا۔
ـــ له الأمرُ: آسان ہونا۔
ـــ فی مِشْيَتِه: جھومنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
أَتَاحَ الشيءَ: مقدر کرنا، تیار کرنا، فراہم کرنا
التَّيِّحَانُ والتَّيَّحَانُ: فضول کاموں میں مشغول رہنے والا، لایعنی امور میں پھنس کر تکلیفیں اٹھانا (۲) مصائب کا شکار رہنے والا، آفات و مصائب کو مول لینے والا (۳) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست اور دونوں طرف جھکتا ہو
التَّيَّاح: وہ گھوڑا جو چلنے میں چست رہتا ہو اور دونوں طرف جھکتا ہو۔
المِتْيَاحُ: ہر کام میں پیش پیش رہنے والا اور فضول کاموں میں الجھنے والا (۲) مقدر کیا ہوا معاملہ۔

المِتْيَحُ: فضول کاموں میں پھنس کر مصائب میں مبتلا ہونے والا (۲) چست اور دونوں طرف مائل ہونے والا گھوڑا۔
•التَّيْدُ: نرمی، آہستگی۔ کہتے ہیں: تَيْدَكَ يا هذا: ارے آہستہ چل، نرمی برت
تَيْدَكَ فلانًا: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور سہولت دے۔
•التَّيْرُ: وہ شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جاتی ہیں (۲) تکبر و غرور۔
التَّيَّارُ: تیز لہر، دھارا (۲) تیز اور (فرس تَيَّار) پانی کی طرح دوڑنے والا گھوڑا (۳) مغرور و متکبر (۴) بجلی کا کرنٹ (۵) ہوا کا جھونکا (۶) رو، طوفان (۷) ندی وغیرہ کا بہاؤ (۸) حالات کا رخ (۹) خوشی وغیرہ کی لہر (۱۰) لوگوں کا ریلا ج: تَيَّارَات۔
تارَۃ: دیکھئے تَأَرَ (ت ء ر)۔
•تَازَ ـِ تَيْزًا و تَيَزَانًا: سخت ہونا (۲) موٹا اور کھردرا ہونا۔
ـــ السَّهْمُ فی الرَّمِيَّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت حرکت کرنا۔
ـــ فلانًا: غلبہ پانا، مغلوب کر دینا۔
تَايَزَہ: غلبہ پانا۔
تَتَيَّزَ فی مِشْيَتِه: اس طرح چلنا جیسے اوپر سے نیچے کو آرہا ہو، بھاری قدموں سے چلنا۔
•تِسْ تِسْ: بکرے کو بلانے کے لئے اکسانے کی آواز۔
•تَاسَ الجَدْیُ ـِ تَيْسًا: بکری کے بچہ کا بکرا بن جانا۔
تَيِسَتِ العَنْزُ ـَ تَيَسًا: بکری کے سینگوں کا بکرے کے سینگ کی طرح لمبا ہونا۔ ھی تَيْسَاءُ۔
تَايَسَه: دھکے دینا، دھکیلنا۔
تَيَّسَ فرسَه: سدھانا اور قابو میں کرنا
ـــ فلانًا عن كذا: کسی چیز سے ہٹانا اور قول کو باطل کرنا۔
تَتَايَسَ الماءُ: پانی کی موجوں کا باہم ٹکرانا
اِسْتَتْيَسَتِ العَنْزُ: بکری کا بکرے جیسا ہو جانا۔
التَّيْسُ: بکری یا ہرن کا ایک سالہ بچہ (۲) بکرا (۳) بے عقل آدمی ج: تُيُوسٌ و أَتْيَاس و أُتْيُسٌ و تِيَسَة۔ لحية التَّيْس: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے۔
المَتْيُوسَاء: بکروں کا جھنڈ۔
التَّيْسِيَّة و التَيْسُوسِيَّة: بکرے جیسی طبیعت۔
التَّيَّاس: بکروں والا، بکریوں والا۔
الأَتْيَس: بکرے جیسا، بے وقوف۔
•تَاعَ الجَمَدُ و نحوُہ ـِ تَيْعًا و تَيَعًا و تَيَعَانًا: منجمد چیز کا پگھل کر بہہ جانا (۲) پانی وغیرہ کا زمین پر پھیل جانا۔
ـــ الدَّمُ و القَیءُ: خون نکلنا، قے ہونا
ـــ السُّنْبُلُ: خوشوں میں بعض کا سوکھ جانا اور بعض کا تر رہنا، رطب و یابس ہونا۔
ـــ بالشیءِ: ہاتھ سے پکڑنا۔
ـــ الی الشیءِ: مشتاق ہونا۔
ـــ الی فلان: کسی کے پاس دوڑ کر جانا۔
ـــ السَّمْنَ و مثلَه: گھی یا مکھن کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ طے کرنا۔
أَتَاعَ: فلان: قے کرنا۔
ـــ قيئَه و دَمَه: قے یا خون کو نکالنا
تَايَعَ علی الشَّرِّ: شر اور فساد پر آمادہ ہونا، شر کی طرف دوڑنا۔
تَتَيَّعَ بالشیءِ: ہاتھ سے اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا۔ السَّمْن و نحوَہ: گھی وغیرہ کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا (۲) فی الأمر: کسی کام پر اصرار کرنا۔

تَتَابَعَ الجَمَلُ فی مِشْیَتِه : اونٹ کا چلتے وقت اپنے الواح کو ہلانا ۔
ـــ السَّکْرَانُ : نشہ والے کا خود کو گرا دینا ۔
ـــ فلان فی الشَّرِّ و علیه : شر اور فساد میں کود پڑنا یا اس کی طرف دوڑ پڑنا ۔
ـــ فی الامر : کسی معاملہ میں الجھنا ، گھسنا ۔
ـــ للقیام : کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا ۔
ـــ القومُ فی الارض : سختی و پریشانی کے باعث دور دور ہو جانا ۔
ـــ الریحُ بالیَبِیْس وَوَرَق الشَّجر : ہوا کا خشک چیزوں اور پتوں کو اڑا کر لیجانا
ـــ الامرَ : لوگوں کے برخلاف روش اختیار کرنا ۔
اتَّایَعَ : مثل تتایع ۔
تَبَیَّعَ الماءُ و نحوُه : بہنا ۔
ـــ فلان : برائی کی طرف دوڑنا ۔
ـــ الی الشرّ : برائی اور فساد کی طرف دوڑنا
ـــ فی الأمر : کسی کام پر لگے رہنا ، الگ نہ ہونا
الأتْیَعُ : بے وقوفی میں عجلت کرنے والا (۲) وہ جگہ جہاں ریت چمکتا ہو ۔
التَّاعَةُ : بھینس کا گاڑھا ٹکڑا ، ولادت کے وقت نکلنے والے گاڑھے دودھ کا موٹا ٹکڑا ۔
التَّیِّعُ : وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے ۔
التَّیِّعُ و التَّیِّعان : بدی طرف دوڑنے والا ، بدی پر جلد آمادہ ہونے والا ۔
التِّیعَةُ : چالیس بکریاں ۔ علی التِّیعَة شاةٌ (ج)
• التَّیفُود : ٹائفیڈ بخار کی ایک قسم ، موتی جھارا ۔
• التَّیفُوس : محرقہ دماغی ، بخار جس میں جسم پر ارغوانی رنگ یا سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے ۔
• تِیل : ایک قسم کا پودا جس کے ریشوں سے رسیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں ۔
• تَامَ ـِ تَیْماً : لوگوں سے الگ ہونا ۔
ـــ الهوی و الحَبِیْبُ فلاناً : محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنا دینا ، غلام بنالینا
أتَامَ : گھریلو بکری کو ذبح کرنا ۔
تَیَّمَه : محبت یا محبوب کا کسی کو غلام بنالینا ، دیوانہ کر دینا ۔
اتَّامَ : أتَامَ ۔
التَّیْمُ : غلام ۔ عرب کہتے تھے : تیمُ اللّٰه و تیمُ اللّات تَیْم : ایک عرب قبیلہ کا نام ۔
التَّیْماءُ : جنگل بیابان ۔ ارض تَیْماء : بنجر اور مہلک زمین (۲) برج جوزا کے مقابل (۳) شمالی عرب میں ایک جگہ کا نام ۔
التِّیمَةُ : وہ بکری جو گھر میں رہتی ہو جنگل میں نہ چرتی ہو اور گھر ہی میں دوہی جاتی ہو (۲) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا گنڈا یا تعویذ (۳) وہ بکری جو قحط کی حالت میں ذبح کی جائے (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکاۃ تک چالیس کے بعد ہو ۔
مُتَیَّم : اسیر عشق ، فاسد العقل ۔
• التِّیْنُ : انجیر ، درخت انجیر و : تِیْنَةٌ ۔
التین الشوکی : گولر ۔
التَّیَّان : انجیر فروش ۔
المَتَانَة : أرضٌ مَتَانة : بہت انجیروں والی زمین ۔
المُتَیَّنَةُ : انجیر کا باغ ج : مَتَایِن ۔
• تَاهَ ـِ تَیْهاً و تِیْهاً و تَیَهَاناً : مغرور ہونا ۔ هو تائه و تَیَّاه ۔
ـــ فی الارض : بھٹکنا ، سرگشتہ پھرنا ۔ هو تائه و تَیَّاه و تَیْهان و تَیِّهان ۔
تَاهَ بصرُه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
ـــ بصرُه عنه : نگاہ ہٹ جانا ۔
ـــ فِکرُه : ذہن منتشر ہونا خیال بٹنا ۔
أتاهَهُ : گمراہ کرنا ، بھٹکانا ، توجہ ہٹانا ۔
تَیَّهَهُ : گمراہ کرنا ۔
ـــ الشیءَ : ضائع کرنا ، تباہ کرنا ۔
تَیَّهَ نفسَه : پریشان کرنا ۔
ـــ الفکر : توجہ ہٹانا ۔
الأتْیَهُ : بلدٌ أتْیَهُ : وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو ۔
التِّیْهُ : چٹیل میدان جہاں پانی نہ ہو اور نہ راہ نمائی کا کوئی نشان ہو ۔ أرضٌ تِیهٌ : بھٹکنے کی جگہ ج : أتْیَاه ج أتَایِیْهُ ۔
التِّیْهُ : غرور ، تکبر ، عیب ، اکڑ ۔
التَّیْهاء : التِّیهُ ۔
التَّیْهانُ و التَّیِّهان : نڈر جو معاملات میں دخل دینے کی جرأت رکھتا ہو (۲) بہادر (۳) مغرور و متکبر (۴) بہادر اونٹ ۔
المَتَاهَة : چٹیل میدان ، بھٹکنے کی جگہ ۔
المَتْیَهُ من الأرض : چٹیل میدان ۔
المِتْیَهُ من الأرض : چٹیل زمین ۔
ـــ من الرجال : بہت بھٹکنے والا ، بہت مغرور ۔
المَتْیَهَة و المَتِیْهَة : چٹیل زمین ۔
التائه : مغرور ، گمراہ ، سرگشتہ ، پراگندہ ذہن ، پریشان خیال ۔
• التَّیْهُور : دیکھئے (ت ه ر) ۔
• التِّیُوقراطِیَّة : ایسا نظام حکومت جس میں دینی اور دنیوی دونوں اقتدار حکمراں کے پاس ہوں ۔

باب الثاء

الثاء: حروف ہجائیہ کا چوتھا حرف.

ث ـــــ ء

•ثَئِبَ ـ ثَأَباً: جمائی لینا.
تَثَاءَبَ: جمائی لینا، جمائی آنا.
تَثَأَّبَ: جمائی لینے کی کوشش کرنا (۲) خبروں کی جستجو کرنا (۳) اونگھنا.
الثُّؤَباء و التثاؤُب: جمائی.
الثُّؤَباء: ڈھیلا پن، بھاری پن (سستی کی وجہ سے)
الأَثْأَبُ: انجیر کے درخت کے مانند بھاری بھرکم درخت جو وادیوں کے بیچ میں پیدا ہوتا ہے
•ثَأْثَأَ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا.
ـــ عن الشئ: باز رہنا
ـــ عنه الغضبَ: غصہ کو ٹھنڈا کرنا.
ـــ النارَ: آگ بجھانا.
ـــ الحیوانَ: جانور کو پانی پلانا (۲) پیاسا رکھنا.
ـــ منه: ڈرنا.
تَثَأْثَأَ: غصہ ٹھنڈا ہونا (۲) آگ بجھنا.
ـــ عن الامر: باز رہنا.
ـــ منه: ڈرنا، مرعوب ہونا.
•ثَأَجَ ـ ثَأْجاً و ثُؤَاجاً: بکری یا بھیڑ کا ممیانا.
•ثَئِدَ النَّبْتُ و المکانُ ـ ثَأَداً: شبنم سے تر ہونا، سرسبز و شاداب ہونا. ھو ثَئِدٌ و ثَئِيد.
ـــ اللَّيلةُ: رات کا ٹھنڈا ہونا.
ـــ الإنسانُ: ٹھنڈ لگ جانا.
ـــ الفَخِذُ: ران کے گوشت کا بھر جانا.
الثَّأْدُ: ٹھنڈک (۲) اوس، شبنم (۳) تر مٹی (۴) تروشاداب پودا (۵) برا کام.
الثَّأْدَاءُ: بے عقل لونڈی.
الثَّأْدَةُ: بھاری جسم کی عورت، فربہ عورت.
ثَئِدٌ و ثَئِيد: تر، سرسبز، ٹھنڈا، مرغوب
•ثَأَرَ ـ القتیلَ و به ـ ثَأْراً: بدلہ خون لینا، مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا، انتقام لینا. ثَأَرَ الثَّأْرَ: اس نے بدلہ لے لیا
ـــ القاتلَ: قاتل کو مار ڈالنا، قتل کا بدلہ لینا.
ـــ بفلانٍ: کسی کو بدلہ کے لئے قبول کر لینا
ـــ حَمِيمَه و بحَمِيمِه: اس نے اپنے دوست کا بدلہ لیا یعنی رشتہ دار کے قاتل کو قتل کر دیا. رشتہ دار کو مَثْئور اور مَثْئورٌ به کہا جائے گا اور دشمن جسے قتل کیا گیا ہے مَثْئورٌ اور مثئور منه کہا جائے گا.
أَثْأَرَ: خون کا بدلہ لے لینا. أَثْأَرَ من فلانٍ: اس سے اپنے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا.
اِثَّأَرَ: أَثْأَرَ.
اِسْتَثْأَرَ: اپنے مقتول کا بدلہ لینے کے لئے کسی سے مدد مانگنا.
الثَّائِرُ: وہ شخص جو خون کا بدلہ لئے بغیر نہ رہے، خون کے بدلہ کا طالب، انتقام لینے والا (۲) بھرا ہوا (۳) کینہ ور، خون کا پیاسا (۴) باغی. حدیث میں ہے "أنا له یا رسول اللہ المَوتُورُ الثائِرُ" (حدیث ابن سلمہ یوم خیبر).
الثَّأْرُ: خون کا بدلہ، جرم کا بدلہ، انتقام (۲) خون (۳) رشتہ دار کا قاتل ج: أَثْآر و ثَأْرات و ثارات.
الثَّأْرُ المُنِيمُ: خون کا وہ تسلی بخش بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے.
الثَّأْرِيُّ: انتقامی.
عاطفة ثَأْرِيَّة: انتقامی جذبہ.
•ثَئِطَ اللَّحْمُ ـ ثَأَطاً: گوشت خراب ہو جانا، کیچڑ کا بدبودار ہو جانا.
ـــ الرجلُ: زکام ہو جانا. ھو مَثْئُوط
الثُّؤَاط: زکام.
الثَّأْطَة: بدبودار کیچڑ ج: ثَأْط. مشہور ہے: ثَأْطَةٌ مُدَّت بماءٍ: کیچڑ کو پانی ڈال کر بڑھا دیا گیا، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ایک خرابی کے ساتھ دوسری خرابی پیدا ہو جائے.
أَثْأَطُ: بے وقوف م: ثَأْطاء.
•ثَأْلَلَهُ المَرَضُ ثَأْلَلَةً: بیماری کا جسم پر مسّے پیدا کر دینا.
تَثَأْلَلَ جَسَدُه: جسم پر مسّے نکل آنا.
الثُّؤْلُولُ: مسّہ، چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (۲) پستان کا سرا ج: ثآلیل.
•ثَأَى الخَرَزَ ـ ثَأْياً: کوڑی وغیرہ کو چیرنا
ـــ الأدیمَ: کھال کو چیرنا، پھاڑنا.
أَثْأَى فیهم: لوگوں میں کشت خون کرانا.
ثَئِيَ الخَرَزُ ـ ثَأًى: کوڑی کا چر جانا، پھٹ جانا.
الثَّأْيُ و الثَّأَى: کمزوری (۲) سوراخ (۳) زخم کا نشان (۴) خرابی. کہتے ہیں: رَأَبَ الثَّأَى و رتقه: فاسد کو ٹھیک کرنا. حدیث عائشہ رض جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں، مذکور ہے "ورأب

الثَّأْيَ ".

اِثْبَأَجَّ السِّقَاءُ و نحوه : مشک کا بھر جانا

ــــ الرجلُ : آدمی کا بھاری بھر کم اور ڈھیلا ہونا.

ث ــــ ب

• ثَبَّ ـِ ثَبًّا : جم کر بیٹھنا.

ــــ الأمرُ : پورا ہو جانا.

• ثَبَتَ ـُ ثَبَاتًا و ثُبُوتًا : جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم رہنا، مضبوط و مستحکم ہونا، قائم رہنا (۲) ثابت وظاہر ہونا، محقق ہونا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا.

ثَبُتَ ـُ ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً : باوقار ہونا، مستقل مزاج ہونا. ھو ثَبْت و ثَبِيتٌ

أَثْبَتَ الأمرَ : ثابت و واضح کرنا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا.

ــــ الکتابَ : رجسٹرڈ کرنا، درج کرنا.

ــــ الحقَّ : حق کو دلیل سے ثابت کر دینا.

ــــ الشیءَ : اچھی طرح جاننا (۲) برقرار رکھنا. قرآن پاک میں ہے "یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَاءُ وَ یُثْبِتُ".

ــــ فلانًا : قید کرنا، باندھنا. قرآن پاک میں ہے "وَإِذْ یَمْکُرُ بِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْکَ اَوْ یَقْتُلُوْکَ اَوْ یُخْرِجُوْکَ" نیز مشورۂ قریش والی حدیث میں ہے "اذا أَصْبَحَ فَأَثْبِتُوه بالوَثَاق" اور حدیث ابی قتادہ میں ہے "فطعنته فأثبتّه".

ــــ الرُّمحَ : نشانہ پر گاڑ دینا.

ثَبَّتَ : ثابت و واضح کرنا (۲) جمانا، پختہ کرنا (۳) درج کرنا (۴) محقق و مؤکد کرنا، دلائل سے ثابت کرنا، کسی کے خلاف جرم ثابت کرنا (۵) دل مضبوط کرنا، بہادر بنانا (۶) ثابت قدم رکھنا. قرآن پاک میں ہے "یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ".

تَثَبَّتَ : جمنا، پختہ رہنا، ثابت ہونا، محقق ہونا، مضبوط ہونا (۲) غور و فکر سے جاننا.

تَثَبَّتَ فی الأمر : تحقیق کرنا، غور و فکر سے کام لینا، احتیاط سے کام لینا.

ــــ من الأمر : وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کر لینا.

اِسْتَثْبَتَ فی الأمر و الرأی : تحقیق کرنا، وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کرنا، چھان بین کرنا.

ــــ أحدا : کسی سے ثبوت مانگنا.

الثُّبَاتُ : دَاءٌ ثُبَاتٌ : صاحب فراش بنانے والی بیماری (۲) بہادر شہ سوار جس کا حملہ خطا نہ کرتا ہو.

الثِّبَاتُ : بند یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے.

الثَّبْتُ : بہادر، مضبوط دل والا (۲) پختہ رائے دانشور.

فُلان ثَبْتُ الخُصُومَةِ : وہ دشمنی واختلاف میں سنجیدہ رہتا ہے.

الثَّبَتُ : حجت، برہان، ثبوت، دلیل (۲) دلائل کی کتاب (۳) کتاب کی فہرست.

ثَبَتُ المُحَدِّث : وہ کتاب جس میں محدث اپنے شیوخ کے اسماء اور اپنی مرویات کو جمع کرتا ہے. رَجُل ثَبَت : قابل اعتماد آدمی جسے حجت بنایا جا سکے ج: أَثْبَات

ثَبْتٌ و ثابت و ثَبِيت : پختہ، مضبوط، ثابت قدم.

ثابِتٌ : پختہ، مضبوط (۲) قائم، مستقل مزاج، باقی، برقرار (۳) واضح اور محقق (۴) غیر منقول (۵) غیر متحرک (۶) تسلیم شدہ.

ــــ الجأشِ : حوصلہ مند، بیباک.

ــــ الجَنانِ : حوصلہ مند، بے باک.

ــــ العزمِ : پختہ عزم کا انسان.

ــــ القلبِ : نڈر، بہادر.

لون ثابت : پختہ رنگ. مِلْکٌ ثابت : غیر منقولہ جائداد. قول ثابت : محقق بات

ثابتة : ایک جگہ قائم رہنے والا ستارہ، سیارہ کی ضد ج: ثَوابت.

إِثْبات : دلیل، ثبوت (۲) ایجاب نفی کی ضد (۳) عارضی ملازم کا استقلال.

إِثْباتُ الذَّاتِيَّة : شناخت کرانا، شخصیت منوانا.

إِثْبات و تَثْبيت : پختگی، مضبوطی، برقراری

الْمُثْبَتُ : غیر منفی. رَجُل مُثْبَتٌ : صاحبِ فراش (۲) بندھا ہوا. شَیْءٌ مُثْبَت : ناقابل حرکت.

تَثْبِيت : عارضی ملازم کا استقلال (۲) منظوری، ثبوت، تسلیم.

• ثَبَجَ ـُ ثُبُوجًا و ثَبْجًا : پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا.

ــــ الکلامَ و الخطَّ ثَبْجًا : کلام یا تحریر کو غیر واضح کرنا، صاف نہ لکھنا، صاف نہ بولنا، گھسیٹواں لکھنا. خَطٌّ ثَبِج و مُثَبَّجٌ : گھسیٹواں تحریر، غیر واضح تحریر

ثَبِجَ ـَ ثَبَجًا : درمیانی حصہ کا بڑا ہونا.

رَجُل أَثْبَجُ : جس کا درمیانی جسم بڑا ہو م: ثَبْجَاء ج: ثُبْجٌ.

ثَبَّجَ الراعی بالعَصا : چرواہے کا لاٹھی کو پیٹھ پر رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھنا.

تَثَبَّجَ : ثَبَّجَ.

اِثْبَأَجَّ : السِّقاءُ : مشک کا بھر جانا (۲) آدمی کا موٹا اور ڈھیلا ہونا.

الثَّبَجُ : ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ (۲) بڑا حصہ (۳) کندھے اور پیٹھ کے درمیان کا حصہ ج: أَثْباج و ثُبُوجٌ. اسی سے ہے. ثَبَجُ البحرِ و الصَّدْرِ و الظَّهْرِ و الأَکَمَة : سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ، سینہ کا ابھرا ہوا حصہ، پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ، ٹیلہ کا بالائی حصہ (۴) رات بھر بولنے والا ایک پرندہ.

الثَّبِجَةُ: شریفوں اور رذیلوں کے بین بین رہنے والی۔
الأَثْبَجُ: چوڑی پیٹھ والا، کبڑا۔
مُثَبَّجٌ: بے ڈول لمبے قد کا آدمی۔
• اثْبَجَرَّ: بوقت خوف دہشت میں آجانا۔
• ثَبَرَ فلانٌ ـُ ثَبْرًا و ثُبُورًا: ہلاک ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا"۔
ـــ الشیءَ: برباد کرنا۔
ـــ فلانًا: نامراد و ناکام بنانا، دھتکارنا، لعنت کرنا، ہلاک کرنا۔
ـــ عن الشیءِ: روکنا، باز رکھنا۔ ھو مَثْبُورٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا"۔
ـــ البحرُ: سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا یعنی پیچھے ہٹ آنا برخلاف مدّ۔
ثَبِرَتِ القُرحةُ ـَ ثَبَرًا: زخم کا پھٹ کر بہہ جانا۔
ثَبَّرَہ: ہلاک کرنا (۲) دھتکارنا۔
ـــ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
ثابَرَ علی الأمرِ مثابرةً: قائم رہنا، پابندی سے لگے رہنا، مداومت کرنا، ڈٹے رہنا۔
تَثابَرُوا فی الحربِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
الثِّبارُ: ھو علی ثِبارِ امرٍ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کا نگراں ہے۔
الثُّبْرَةُ: چونے جیسی مٹی جہاں درخت کی جڑ پہنچ کر رک جاتی ہے (۲) پہاڑ کے اندر تالاب نما گہرا حصہ۔
ثُبُورٌ: ہلاکت، بربادی۔
مُثابَرَة: ثابت قدمی، جماؤ، ہمیشگی، پابندی۔
مُثَبَّرٌ: محروم، نامراد (۲) روکا ہوا، باندھا ہوا

• ثَبَطَ علی الأمرِ ـُ ثَبْطًا: باخبر ہونا، کسی کام کے لئے کھڑا ہونا۔
ـــ ہ علی الأمرِ: باخبر کرنا (۲) کسی کام پر کھڑا کرنا۔
ـــ عن الشیءِ: روکنا، کسی چیز تک پہنچنے نہ دینا۔
ـــ الرجلَ: قید کرنا، روکنا، جانے نہ دینا
ثَبِطَ ـَ ثَبَطًا: کمزور ہونا، بھاری ہونا، کسی کام میں اناڑی ہونا۔ ھو ثَبِطٌ ج: أَثْباطٌ و ثِباطٌ۔
أَثْبَطَہ المرضُ: بیماری کا لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
ثَبَّطَہ عن الأمرِ: باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ"۔
ـــ العزمَ: حوصلہ پست کرنا۔
تَثَبَّطَ: توقف کرنا، دیر کرنا۔
ـــ عن کذا: رکنا، باز رہنا۔
الثَّبِطُ: کمزور، بے وقوف (۲) بھاری ج: أَثْباطٌ۔
مُثَبِّطُ العزمِ: حوصلہ شکن۔
مُثَبَّطُ العزمِ: پست حوصلہ۔
• ثَبَقَتِ العینُ ـِ ثَبْقًا: آنکھ سے تیزی کے ساتھ آنسو نکلنا۔
ـــ النھرُ: نہر کا پانی چڑھ جانا اور تیز چلنا
الثَّبْقُ: سیلاب زدہ علاقہ ج: ثُبُوقٌ۔
• ثَبَنَ الثوبَ ـِ ثَبْنًا: پلا یا کنارہ موڑ کر سینا۔
ـــ فی الثوبِ: کپڑے کے پلہ میں کوئی چیز لینا، کپڑے کو موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھ لینا۔ حضرت عمرؓ سے منقول ہے "اذا مرَّ احدُکم بحائطٍ فلیأکلْ منه و لا یتّخذْ ثِبانًا: تم میں سے کوئی باغ کے پاس سے گزرے تو اس کا پھل کھا تو لے

لیکن پلے میں بھر کر نہ لائے۔
ثَبِنَ الشیءَ: کوئی چیز پلے میں بھرنا۔
أَثْبَنَ فی ثوبہ: کپڑے کے پلہ میں بھرنا۔
الثِّبانُ: پلہ، دامن، کپڑے کا مڑا ہوا حصہ جس میں کوئی چیز رکھی جائے ج: ثُبُنٌ۔
الثُّبْنَةُ: جھولی یا دامن مڑا ہوا جس میں کوئی چیز رکھی جائے، برتن جس میں کوئی پھل محفوظ کیا جائے ج: ثُبَنٌ۔
الثَّبِینُ: الثِّبانُ ج: أَثْبِنَة۔
المَثْبَنَةُ: عورتوں کا سنگاری تھیلا ج: مثابن
• ثَبَی الشیءَ ـِ ثَبْیًا: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
ثَبَّی المرءُ: اپنے باپ کے منصوبہ پر عمل کرنا (۲) مجمع یا فوج کو گروہوں پر تقسیم کرنا۔
ـــ المالَ: مال کو محفوظ کرنا اور بڑھانا۔
ـــ الشخصَ: بار بار تعریف کرنا، داد دینا
ـــ اللّٰہُ النِّعَمَ لہ: اللہ کا کسی پر اپنی نعمتوں کو مکمل کرنا، زیادہ سے زیادہ نعمتوں سے نوازنا۔
الثُّبَةُ: جماعت، گروہ، خاص طور پر گھڑ سواروں کی جماعت ج: ثُبُونٌ و ثُباتٌ۔ قرآن پاک میں ہے "فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا"۔

ث ـــ ت

• ثَتَمَ بما فی بطنہ ـُ ثَتْمًا: پیٹ میں موجود شے کو نکال دینا۔
ـــ الخرزَ: سلائی خراب کرنا۔
انْثَتَمَ: پیٹ کی چیزوں کا باہر نکل آنا (۲) سلائی خراب ہونا۔
ـــ الرجلُ: زبان سے گندی بات نکالنا۔
تَثَتَّمَ: بمعنی انثتم۔
ـــ الثوبُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
ـــ اللحمُ: گوشت کا پک کر زیادہ گل جانا۔
• الثَّتَی: کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۲) باریک بھُس بھُس کا چورہ، وہ باریک

چیزیں جو بوری میں بھری جائیں۔
الثَّنَاةُ: کھجور کا چھلکا، خراب کھجور۔
الثّتِیّ: الثّتِی۔

ث — ج

• ثَجْثَجَ الماءَ: پانی بہانا، ڈالنا۔
تَثَجْثَجَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔
• ثَجَّ الماءُ ـِ ثُجوجًا: پانی کا بہنا، گرنا۔ هو ثاجٌّ۔
— الماءَ و نحوَه ـُ ثَجًّا: بہانا، هو مَثْجُوجٌ۔
انثجَّ الماءُ: بہنا۔
الثَّجَّاجُ: (۱) فُلَش (واٹر) (۲) زور سے برسنے یا بہنے یا گرنے والا پانی۔ قرآن پاک میں ہے "وأنزلنا من المُعصِراتِ ماءً ثَجَّاجًا"۔
الثَّجَّةُ: وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع ہونے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔
الثَّجُوجُ: بہت برسنے یا بہنے والا۔
عین ثَجُوجٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
الثَّجِیجُ: سیلاب، رو (الْتَطَّ الوادی بثَجِیجه) وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔
المِثَجُّ من المطر: بہت برسنے والا پانی (۲) زور آور خطیب۔ حسن رض نے ابن عباس رض کے بارے میں کہا "انَّه کان مِثَجًّا"۔
• ثَجَرَ التَّمرَ ـُ ثَجْرًا: کھجور کو ثُجر (گدر کھجور) کی گٹھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے "لاتَثْجُرُوا و لا تَبْسُرُوا"۔
ثَجِرَ الشیءُ ـَ ثَجَرًا: چوڑا اور موٹا ہونا هو ثَجِرٌ و أَثْجَرُ۔
ثَجَّرَه: وسیع کرنا، چوڑا کرنا۔ فی لَحمه تَثْجِیرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔

الأَثْجَرُ: موٹا تیر ج: ثُجْرٌ۔
الثَّجِرُ و الثَّجَرُ: چوڑا اور موٹا۔
الثُّجْرَةُ: درمیان شے، گلے کے قریب کا حصہ (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ۔ حدیث میں ہے "انَّه اَخَذَ بِثُجْرَةِ صَبِیٍّ بِه جنونٌ" اس نے ایک دیوانہ بچہ کی پیٹھ کے اوپر کا حصہ پکڑا (۴) کسی پودے کا الگ ہوا ٹکڑا ج: ثُجَرٌ۔
الثَّجِیرُ: تلچھٹ (۲) ہر چیز کا پھوک جو انگور وغیرہ نچوڑنے کے بعد باقی رہتا ہے۔
المُثْجَرُّ: بانس۔
• ثَجِلَ ـَ ثَجَلًا الوجلُ: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔
— المزادةُ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔ هو اَثْجَلُ و هی ثَجْلاءُ ج: ثُجْلٌ
ثَجَّلَ الشیءَ: بھاری بھرکم بنانا، ضخیم کرنا
الأَثْجَلُ: بڑے پیٹ والا (۲) وادی یا رات کا درمیانی حصہ یا اکثر حصہ۔
• ثَجَمَه ـُ ثَجْمًا: جلدی سے روکنا۔
ثَجِمَ ـَ ثَجْمًا: جلدی میں باز آنا۔
أَثْجَمَت السَّماءُ: تیزی کے ساتھ مسلسل برسنا۔
ثَجَّمَت السَّماءُ: أَثْجَمَت۔
• ثَجَا ـُ ثَجْوًا: خاموش ہونا۔

ث — ح

• ثَحْثَحَ: گلے میں آواز اٹکنا۔
الثَّحْثَحَةُ: گلے میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث — خ

• ثَخُنَ ـُ ثُخُونَةً و ثَخَانَةً: موٹا اور دبیز ہونا، سخت اور کرخت ہونا هو ثَخِینٌ۔
أَثْخَنَ فی الأمرِ: مبالغہ کرنا، حد سے

بڑھنا۔
أَثْخَنَ فی الأرضِ: خوب جنگ کرنا، اچھی طرح لڑنا، کشتے کے پشتے لگا دینا، خونریزی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "ما کانَ لِنَبِیٍّ أن یکونَ له أسرٰی حتّٰی یُثْخِنَ فی الأرضِ"۔
— فلانًا الأمرُ: کسی چیز کا کسی پر سوار اور مسلط ہونا، جیسے غم یا بیماری وغیرہ کا، کمزور اور نڈھال کر دینا۔
— الشیءَ مَعرِفَةً: اچھی طرح جاننا۔
— فلانًا الجِراحُ: فلاں کو زخم نے نیم جاں کر دیا۔
اثَّخَنَ: کمزور و سست ہونا، نیم جاں ہونا۔
اسْتَثْخَنَ منه الشیءُ: بیماری وغیرہ کا کسی پر غالب و مسلط ہونا۔ کہتے ہیں: "استثخَنَ منه النومُ والوَصَبُ والإعیاءُ" نیند یا بیماری یا تکان نے اس کا برا حال کر دیا۔
الثَّخَنُ: نیند یا بیماری یا تکان کی وجہ سے بھاری پن۔
الثَّخَنَةُ: الثَّخَنُ۔
الثِّخَنُ و الثُّخُونَةُ: موٹاپا، بھاری پن۔
الثَّخَانَةُ و الثَّخَانِیَّةُ: سخت کرختگی (۲) توپ یا نلکی کا اندرونی قطر۔
ثَخِینٌ: بھاری، موٹا، گاڑھا، سخت ج: ثُخَناءُ۔
مُثْخَنٌ: موٹی عورت۔

ث — د

• ثَدَغَ ـَ ثَدْغًا راسَه: سر پھوڑنا، کچلنا۔
انْثَدَغَ: کچلا جانا، سر پھوٹ جانا۔
• ثَدَقَ المطرُ ـُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا۔
— السَّحابُ: بادل کا زور سے برسنا۔

ثَدَقَ الوادي: وادی کا سیلاب سے بھرنا.
___ بطْنَ الشاةِ: بکری کا پیٹ چاک کرنا.
___ الخَيْلَ: گھوڑوں کو چھوڑنا دوڑنے کیلئے
اِنْثَدَقَ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا (۲) پیٹ کا چاک ہونا (۳) گھوڑوں کا چھوٹنا.
___ عليه: حملہ آور ہونا.
ثادِق: زور کی بارش یا سیلاب.
• ثَدَّمَ الإبريقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا.
الثِّدَامُ: چھلنی، فلٹر، صافی.
الثَّدْمُ: بے وقوف، جواب دینے سے عاجز.
• ثَدِنَ اللَّحْمُ ـــ ثَدَنًا: بو پیدا ہونا، خراب ہو جانا.
___ فلان: پر گوشت اور بھاری بدن کا ہونا (۲) پیدائشی نقص ہونا. هو ثَدِنٌ.
أَثْدَنَ: چھوٹا کرنا.
ثُدِّنَ الرجلُ: گوشت زیادہ ہو کر ڈھیلا پڑ جانا، بھاری ہونا.
مُثَدَّن: پر گوشت، بھاری.
ثُدِّنَتِ المرأةُ: عورت کا لحیم اور بے ڈول ہونا. هي مُثَدَّنَة.
• ثداه ـِ ثَدْوًا و ثَدْيًا: تر کرنا، بھگونا
• ثَدِيَ ـَ ثَدًى: تر ہونا، بھیگنا.
ثَدِيَتِ المرأةُ: عورت کا بڑی پستان والی ہونا. هي ثَدْياءُ.
ثَدَّاه تَثْدِيَةً: غذا دینا.
الثَّدْيُ: پستان مرد اور عورت کا ج: أَثْدٍ و ثُدِيٌّ.
الثَّدْياءُ: بڑے پستان والی عورت.

ث ـــــ ر

• ثَرَبَه ـِ ثَرْبًا و ثَرَّبَه: ملامت کرنا، فعل کی مذمت کرنا، شرم دلانا.
___ المريضَ: بیمار کے کپڑے اتارنا.
أَثْرَبَ الكَبْشُ و نحوُه: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا.

أَثْرَبَ فلانٌ: بخشش کم ہو جانا (۲) دیتے ہوئے کوجتانا.
___ فلانًا: ملامت کرنا، فعل بد پر شرم دلانا.
ثَرَّبَ: خراب کرنا، گڑبڑ کرنا.
___ فلانًا و عليه: ملامت کرنا، گناہ پر شرم دلانا. قرآن پاک میں ہے "لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ اليومَ".
ثَرَّبَ عليهم و ثَرَّبَ عليهم فعلَهم: فعل کی مذمت کرنا.
الثَّرْبُ: آنتوں کے اوپر کی جھلی. ج: ثُرُوبٌ و أَثْرُبٌ
• ثَرْثَرَ في الشيءِ: زیادتی اور گڑبڑی کرنا
___ في الكلام: فضول بولنا، بکواس کرنا.
___ الشيءَ: تباہ کرنا، تیرہ وتار کرنا.
الثَّرْثارُ: جھکی، باتونی، فضول بولنے والا، بہت بولنے والا. حدیث میں ہے "أبغضكم إلىَّ الثرثارون المتفيهقون".
الثَّرْثَرَةُ: بکواس، باتیں بنانے کا مرض، فضول گوئی، بے فائدہ کلام، بے فائدہ عمل.
• ثَرَدَ الخُبْزَ ـُ ثَرْدًا: روٹی چور کر شوربے میں بھگونا، ثرید بنانا. هو ثارِدٌ و الخُبْزُ ثَرِيدٌ و مَثْرُودٌ.
___ الذَّبِيحَةَ: جانور کو پتھر یا ہڈی یا کھنڈے لوہے سے ذبح کرنا کہ گردن کی دونوں رگوں کو کاٹے بغیر وہ مر جائے اوداج گردن میں دو رگیں ہوتی ہیں جن کو ذبح کرنے والا کاٹتا ہے تو روح نکل جاتی ہے. ان کو کاٹے بغیر ذبح نہیں ہوگا قتل ہوگا.
___ الثَّوْبَ: رنگ میں بھگونا، رنگنا. حدیث عائشہؓ ہے "فَأَخَذَتْ خِمارًا لها قد ثَرَدَتْهُ بزعفران".
___ المَطَرُ الأرضَ: زمین پر بارش کا چھینٹا پڑنا.
الأرضُ المَثْرُودَةُ: وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو.

ثَرِدَتْ شَفَتُه ـَ ثَرَدًا: ہونٹ پھٹنا.
___ الرجلُ من المَعْرَكة: لڑائی سے زخمی اور بے دم ہو کر نکلنا کہ رمق باقی رہے.
أَثْرَدَ الخُبْزَ: ثَرَدَه.
ثَرَّدَ: جانور کو رگیں کاٹے بغیر مار ڈالنا.
الثَّرَدُ: ہونٹوں کی پھٹن.
الأَثْرَدُ: پھٹے ہوئے ہونٹوں والا.
الثَّرْدُ: معمولی بارش.
الثَّرِيدُ: ثرید، روٹی کو چور کر شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا ایک قسم کا کھانا (۲) شراب کا جھاگ.
المِثْرادُ: وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے.
المِثْرَدَةُ: ثرید کا پیالہ، ڈونگا.
• ثَرَّ السائلُ ـِ ثَرًّا و ثُرُورًا: کثیر اور زیادہ ہونا.
ثَرَّتِ البئرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا.
ثَرَّتِ السَّحابةُ و العينُ: زیادہ پانی والا ہونا.
___ الشاةُ و الناقةُ: زیادہ دودھ والی ہونا. هي ثارَّةٌ و ثَرَّةٌ و ثَرُورٌ و ثَرّارَةٌ.
___ الطَّعْنَةُ: نیزہ کے زخم کا زیادہ خون والا ہونا. هي ثَرَّةٌ.
ثَرَّ الشيءَ ثَرًّا: تہس نہس کرنا، تتر بتر کرنا، شیرازہ بکھیرنا.
ثَرَّتِ السَّحابةُ ماءَها: بادل پورا برس گیا.
ثَرْثَرَ المكانَ: تر کرنا، چھڑکاؤ کرنا
الثَّرُّ من الخَيْل: تیز دوڑنے والا گھوڑا
___ من الرجال: بہت بولنے والا.
الثارَّة: بہت باتونی عورت.
الثَّرّارَةُ: بہت پانی والا چشمہ.
• الثَّرْطُ: سریش.
• ثَرِعَ ـَ ثَرَعًا: طفیلی ہونا، بغیر بلائے

دعوت میں جانا۔
•الثُرعلةُ : مرغ کی گردن کے پر۔
•الثُرعامَةُ : باغ کے رکھوالی کی جھونپڑی یا جگہ
•الثُرغُلُ : لومڑی۔
•ثَرمَهُ ـِ ثَرمًا : منہ پر مار کر دانت توڑ دینا (۲) دانت کو جڑ سے نکال دینا۔
ثَرِمَ ـَ ثَرمًا الرجلُ : دانت ٹوٹنا، دانت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ اَثرَمُ : جس کا دانت ٹوٹ گیا ہو م : ثَرماءُ ج : ثُرمٌ حدیث میں ہے "نُهِيَ اَن يُضَحّٰى بالثَرماءِ"
اَثرمَه : ثَرمَه۔
انثَرمَ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ ھو مُنثَرِمٌ۔
انثَرمت الثَنِيّةُ : اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔ فالثَنِيّةُ ثَرماءُ۔
الاَثرَمُ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح جس میں قبض اور خرم دونوں جمع ہوتے ہیں۔
الاَثرَمان : لیل و نہار (۲) زمانہ اور موت۔
الثُرمان : ایک درخت جس کے پتوں کو اونٹ اور بکریاں کھاتی ہیں۔
•ثَرمَدَ الطَعامَ : کھانے کو خراب کرنا، اچھی طرح نہ پکانا۔
•الثُرمُطَةُ : کیچڑ، دل دل، گیلی مٹی۔
•ثَرمَلَ الطَعامَ : کھانا بے ڈھنگے طریقہ پر کھانا کہ ہاتھ آلودہ ہو جائیں اور کھانا اِدھر اُدھر گر جائے۔
ـــ عَمَلَه : کام کو خوبصورتی سے نہ کرنا۔
الثُرمُلَةُ : مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا ڈھلاؤ۔
•ثریوم : وزنی مٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر
•ثَرا المالُ ـُ ثَراءً : مال کا بڑھنا۔
ـــ القومُ : تعداد بڑھنا۔
ـــ القومُ نُظَراءَهُم : قوم کا اپنے ہم پایہ لوگوں پر مال اور تعداد میں فوقیت لے جانا۔
ثَرَى المطرُ التُرابَ ـِ ثَريًا : بارش کا مٹی کو تر کرنا۔
ـــ الأمرُ فلانا و فيه : سختی اور قساوت کو کم کرنا۔
ثَرِيَ ـَ ثَراءً : مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِيٌّ و ثَروان وهي ثَروى۔
ـــ التُرابُ : مٹی کا نمناک ہونا، ملائم و تر ہونا۔
ـــ بكذا : کسی چیز سے مالا مال ہو کر دوسروں سے بے نیاز ہو جانا۔
ـــ بالشيءِ : خوش ہونا۔
اَثرَى الرجلُ : مال دار و دولت مند ہونا هو مُثرٍ۔
ـــ الأرضُ : زمین کی تری کا زیادہ ہونا، زمین کا بہت تری والا ہونا۔ هي مُثرِيَةٌ۔
ـــ المطرُ : زمین کو تر کر دینا۔
ـــ ما بين الرَجُلَين : تعلق و پاسداری پر قائم رہنا۔
ثَرّى الرجلُ : زمین یا تر مٹی پر ہاتھ رکھنا
ـــ فلانًا : پانی چھڑکنا۔
ـــ اللّٰهُ القومَ : اللہ کا قوم کی تعداد کو بڑھا دینا۔
ـــ الرجلُ المالَ : مال کو بڑھانا۔
الثَرى : خیر (۲) زمین، تری، تر مٹی ج : اَثراء قرآن پاک میں ہے "لَه ما في السَّمٰوٰت و ما في الأرض وما بينهما وما تحت الثَرى" کہا جاتا ہے : لا تُوبِس الثَرى بيني و بينك : مجھ سے مقاطعہ نہ کر
الثَراءُ : مال و دولت۔
الثَروةُ : مال کثیر، دولت، مال و دولت، لوگوں کا انبوہ کثیر۔ حدیث میں ہے : "ما بعث اللّٰهُ نبيًّا بعد لوط الا في ثَروةٍ من قومه" علم الاقتصاد میں ثروت اس مال کو کہتے ہیں جو قابل تملیک و تقویم ہو یعنی جس کی قیمت لگائی جا سکے اور اس کی مقدار محدود ہو۔
الثَروةُ القومِيّةُ : اسٹیٹ یا ملک کے پیداواری ذرائع کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے۔
الثُرَيّا : ثور کی شکل میں ستاروں کا مجموعہ ستاروں کا مجموعہ (۲) جھاڑ فانوس جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے ج : ثُرَيّات۔
مُثرٍ : دولت مند، مالا مال۔
المَثراةُ : مال کی کثرت کا سبب اور ذریعہ۔
ثَرِيٌّ : دولت مند، مال دار ج : أثرِياء۔
الثَروانُ : دولت مند، مال دار۔

ث ـــ ط

•ثَطَّ ـِ ثَطًّا و ثُطوطًا : ہلکی یا چھدری داڑھی والا ہونا، ہلکی بھوں والا ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا هو ثَطٌّ۔
ثَطَّ ـُ ثَطًّا : پاخانہ کرنا۔
•ثُطِعَ : زکام ہونا۔
ثُطاع : زکام۔
•ثَطَا الصَبِيُّ ـُ ثَطوًا و ثَطاةً : بچہ کا چلنے کے لئے پہلی بار قدم اٹھانا۔ هو يَمشي الثَطا : وہ بچہ کی طرح چلتا ہے۔

ث ـــ ع

•ثَعَبَ الماءَ و الدمَ وغيرَه ـَ ثَعبًا : پانی یا خون بہانا۔ حدیث میں ہے : "يجيئُ الشهيدُ يومَ القيامة وجُرحُه يَثعَبُ دمًا"
ـــ الغارةَ على : حملہ کرنا، یورش کرنا۔
انثَعَبَ الماءُ و الدمُ : پانی یا خون وغیرہ کا جاری ہونا، بہنا۔ حدیث سعد

میں ہے: "فقطعت نساه فانثعبت جَدِيَّةُ الدَّم".
انثعبَ المطرُ: بارش کا ریلا آنا، زور سے برسنا.
— الماءُ: پانی کا بہنا.
الأثعوبُ: زور سے بہنے والا پانی یا خون وغیرہ
الثَّعبُ: وادی کا نالہ ج: ثُعبان.
الثُّعبانُ: اژدہا، سانپ ج: ثعابین "فألقى عصاه فاذا هي ثُعبانٌ مُبِين" (قرآن کریم).
الثُّعبةُ: زہریلا گرگٹ جس کے کاٹے سے آدمی نہیں بچتا وہ ہمیشہ منہ کھولے رہتا ہے ج: ثُعَبٌ.
الثُّعُوبُ: صفرا، صفراوی حالت، پت.
المَثعَبُ: پرنالہ (۲) حوض وغیرہ کی نالی پانی کی گذرگاہ ج: مثاعِبُ.
• ثَعثَعَ الرجلُ: ہکلا کر بولنا، بولتے وقت ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) مسلسل قے کرنا کہتے ہیں: ثَعثَعَ بِقَيئِه: اس نے پے در پے قے کی.
الثَّعثَعُ: موتی (۲) سیپ (۳) لال اون.
• ثَعجَرَ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ گرانا.
اثعنجرَ الماءُ وغیرہ: پانی وغیرہ کا گرنا، بہنا.
اثعنجرت العينُ دمعًا و السَّحابةُ قَطرًا: آنکھ سے آنسو گرا، بادل سے بارش ہوئی.
— الجفنةُ: پیالہ ثرید سے بھر گیا (۲) پیالہ کا روغن باہر آ گیا
المُثعَنجِرُ: بڑا سیلاب.
— من البحرِ: سمندر کا درمیانی حصہ حدیث علی ؓ ہے "يحملها الأخضر المُثعنجرُ".
• الثَّعدُ: تازہ کھجور (۲) تازہ سبزی (۳) کریم
ثَرِيٌّ ثَعدٌ: تر مٹی. ماله ثَعدٌ ولا مَعدٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ

زیادہ.
• ثَعِرَ ـَ ثَعَرًا: مسّوں والا، پھنسیوں والا ہونا. هو ثَعِرٌ.
أثعَرَ: خبروں کی جستجو کرنا اور غلط بیانی کرنا.
الثَّعرُ: ببول کے درخت سے نکلا ہوا گوند جیسا مادّہ، ببول کا زہریلا عرق (یہ زہر قاتل ہوتا ہے، اس کا ایک قطرہ اگر آنکھ میں گر جائے تو آدمی درد کی تاب نہ لا کر مر جاتا ہے ج: أثعار.
ثَعُورَ الأنفُ: ناک کا پھٹ جانا، ناک میں سفید دانے نکل آنا.
الثَّعارِيرُ: ناک کی پھنسی (۲) ایک قسم کا پودا.
الثُّعرُورُ: موٹی بڈی والا آدمی (۲) ناک میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳) کھیرا، چھوٹی ککڑی ج: ثعارير.
حدیث میں ہے "يخرج قوم من النار فينبتون كما تنبت الثعارير".
• ثَعِطَ الماءُ واللحمُ ـَ ثَعَطًا: بدل جانا، بدبودار ہو جانا.
— الجلدُ: کھال کا پھٹ جانا اور سڑ جانا
— الشَّفةُ: ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ جانا. هو ثَعِطٌ و هي ثَعِطةٌ.
خراب انڈے کو کہا جاتا ہے: بَيضَةٌ ثَعِطةٌ.
ثَعَّطَه: توڑنا، چورا کرنا.
الثَّعِيطُ: مٹی اور ریت کے ذرات.
• ثَعَّ ـِ ثَعًّا: قے کرنا.
انثَعَّ: منہ سے قے آنا (۲) ناک یا زخم سے خون بہنا.
• ثَعِلَت أسنانُه ـَ ثَعَلًا: ایسے دانتوں والا ہونا جو ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں. هي ثَعلاءُ ج: ثُعلٌ.
— السِّنُّ: دانت کا دوسرے دانتوں کے

نظام سے الگ ہونا.
تَعِلَت ذات الضَّرع: تھن والے جانور کے تھن کے کئی منہ ہونا.
الثَّعُولُ: بھاری ساز و سامان والا لشکر (۲) وہ جانور جس کے تھن کے کئی سر ہوں.
أثعَلَ: مہمانوں کا بہت ہونا (۲) کسی کام کا مشکل ہونا.
— عليه: ناراض ہونا.
الثَّعلُ و الثُّعلُ و الثُّعلول: زائد دانت جو دیگر دانتوں سے الگ ہو (۲) زائد از ضرورت چیز.
الثُّعال م: ثُعالَة: لومڑی (۲) کیڑا لگی ہوئی کھال.
المَثعَلَة ارض مَثعَلَة: بہت لومڑیوں والی زمین ج: مثاعِل.
• ثَعلَبَ المكانُ ثَعلَبَةً: کسی جگہ پر لومڑیوں کا زیادہ ہونا.
— الرجلُ: بزدل ہونا، لومڑی کی کنی کاٹنا، لومڑی کی طرح مکار ہونا.
تَثَعلَبَ: ثَعلَبَ.
الثَّعلَبُ: لومڑی جو مکر و فریب میں ضرب المثل ہے (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) گذرگاہ آب، حوض وغیرہ کی نالی
داء الثعلب: بال جھڑنے کی بیماری. عِنَبُ الثعلب: مکو (ایک بوٹی کا نام). ج: ثعالِب.
الثَّعلَبة: مادہ لومڑی (۲) بال جھڑنے کی بیماری.
الثُّعلُبانُ: لومڑی، لومڑی کا نر (۲) چالاک آدمی (۳) دم کی ہڈی (۴) سرین.
مکان مُثعلِب و ارض مُثعلِبة:

بہت لومڑیوں والی جگہ۔
الثَّعْلَبِيَّةُ: گھوڑے کی لومڑی کی طرح دوڑ۔

ث ــــ غ

•ثَغَبَ ــ ثَغْبًا: الشاةَ: ذبح کرنا۔
ــ الرجلَ بالرُّمح: نیزہ مارنا۔
ثَغِبَ ــ ثَغَبًا الجمدُ: منجمد چیز کا پگھلنا
ــ الدمُ: خون کا بہنا۔
تَثَغَّبت اللِّثَةُ بالدم: مسوڑھے سے خون بہنا۔
الثَّغَبُ و الثَّغْبُ و الثُّغْبانُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ تالاب جو دامن کوہ یا سایہ میں ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو ج: أَثْغابٌ و ثُغْبانٌ۔
•ثَغْثَغَ الطِّفلُ فى الشئ: دانت نکلنے سے پہلے بچہ کا کسی چیز پر منہ مارنا (منہ سے کاٹنا)۔
ــ كلامَه و فى كلامِه: گفتگو مرتب اور صاف نہ کرنا، اپنی باتوں کو غلط ملط کرنا۔ هو ثَغْثاغ۔
•ثَغَرَ الجِدارَ و نحوَه ــ ثَغْرًا: شگاف ڈالنا، دراڑ ڈالنا، رخنہ ڈالنا۔
ــ فلانًا: کسی کے دانت توڑ دینا۔
ــ سِنَّه: دانت نکالنا۔
ــ الثُّلمةَ: شگاف یا رخنہ بند کرنا۔
ــ الإناءَ: برتن کو توڑنا یا سوراخ کرنا۔
ثُغِرَ الغُلامُ ثَغْرًا: اگلے دو دانت ٹوٹ جانا هو مثغور۔
أُثْغِرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا۔
اتَّغَرَ الغُلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا، ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے "كانوا يُحِبّون ان يُعَلِّمُوا الصبيَّ الصَّلاةَ اذا اتَّغَرَ"
الثَّغْرُ: پہاڑ وغیرہ کا درّہ، کشادہ جگہ منفذ (۲) سرحد دشمن سے ملک کو محفوظ کرنے کی جگہ۔ اس لئے ساحل سمندر پر واقع شہر کو ثغر کہا جاتا ہے (۳) منھ (۴) اگلے دانت (۵) بندرگاہ ج: ثُغور۔
الثُّغْرَةُ: رخنہ، شگاف، درّہ (۲) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا ج: ثُغَرٌ۔
الثُّغُورُ: سرحدات۔
المَثْغَرُ: منفذ، مسوڑھا، راستہ، دشمن کے ملک کی سرحد۔
•الثَّغْرَبُ: زرد دانت۔
•ثَغِمَ اللَّوْنُ ــ ثَغَمًا: ثغام کی طرح سفید ہونا۔ هو ثاغِمٌ۔
ــ الكلبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ هو ثَغِمٌ۔
أَثْغَمَ الوادي: وادی میں شجر ثغام پیدا ہونا۔
ــ الرأسُ: سر کا ثغام کی طرح سفید ہونا
ــ الاناءَ: برتن کنارہ تک بھرنا۔
ــ الطَّعامُ الأكِلَ: بدہضمی کر دینا۔
ثاغمها: چومنا، بوسہ لینا۔
الثّاغِمُ: سفید۔
الثَّغامَةُ: ایک درخت جو پہاڑ کی چوٹی پر اگتا ہے اور اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں۔ اور جب وہ خشک ہو جاتا ہے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے ج: ثَغام۔
•ثَغَتِ الشّاةُ و نحوُها ــ ثُغاءً: بکری یا بھیڑ کا ممیانا، آواز نکالنا۔
أَثْغَى الشاةَ و نحوَها: بکری کی آواز نکلوانا۔
الثّاغي: کہتے ہیں: ماله ثاغ ولا راغ: اس کے پاس نہ کوئی بکری ہے اور نہ کوئی اونٹ۔ یعنی وہ مفلس ہے۔
الثّاغِيَةُ: کہتے ہیں: ماله ثاغية ولا راغية: نہ اس کے پاس بکری ہے اور نہ اونٹنی، یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔
الثَّغْيَةُ: بھوک، قحط۔ اصاب الحيَّ ثَغْيَةٌ: قبیلہ قحط میں مبتلا ہو گیا۔

ث ــــ ف

•ثَفَأَ القِدْرَ ــ ثَفْأً: دیگچی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔
الثُّفّاءَةُ: رائی کا دانہ ج: ثُفّاءٌ: حدیث میں ہے "ماذا فى الأَمَرَّيْنِ من الشِّفاءِ: الصَّبِرِ و الثُّفّاءِ"۔
•ثَفَدَ الثَّوبَ وغيره: استر لگانا۔
ــ الدِّرعَ: زرہ کو لباس کے نیچے پہننا یا زرہ کے نیچے کوئی کپڑا لگانا۔
الثَّفافِيدُ: کپڑوں کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل
•أَثْفَرَ الدّابَّةَ: جانور کو دمچی کسنا دہ چمڑے کا تسمہ باندھنا جو دُم کے پیچھے سے نکالا جاتا ہے (۲) پیچھے سے ہانکنا۔
ثَفَّرَ الدابّةَ: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔
اسْتَثْفَرَ ثوبَه و به: لنگوٹ باندھنا یا کسنا کشتی وغیرہ کے لئے۔
ــ الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا "أنَّه أمرَ المُستحاضةَ أنْ تَسْتَثْفِرَ"(ح)
الثَّفَرُ: دمچی چمڑے کا وہ تسمہ جو زین کے پیچھے لگا ہوتا ہے اور اسے دم کے نیچے سرین سے باندھا جاتا ہے ج: أَثْفار۔
الثُّفْرُ: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج ج: ثُفور و ثِفار۔
•الثُّفْرُوقُ: کھجور کی بیندی ج: ثفاريق
•ثَفَلَ الماءُ ونحوُه ــ ثُفُولًا: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا، نتھرنا۔
ــ الرَّحَى: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔
ــ الشئَ: یک بار گی بکھیر دینا۔
أَثْفَلَ الماءُ و نحوُه: گاد بیٹھنا، نتھرنا۔
ثافَلَ القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔
ثَفَّلَ الرَّحَى: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

تَثَفَّلَ الشيءَ: ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔
— فلاناً عِرقُ سُوءٍ وبه عِرقُ سُوءٍ: عزت وشرافت سے گرانا۔
— بعِرقِ سُوءٍ: کم نسلی کی بنا پر عزت و شرافت میں نیچا ہونا۔
— فلاناً: کسی سے بلند ہونا
— المُصارِعُ قِرنَه: پہلوان نے اپنے مقابل کو چت کر دیا۔
— استَه: بیٹھنا۔
الثَّافِلُ: پانی وغیرہ کے نیچے بیٹھی ہوئی گاد۔
الثِّفالُ: چکی کے نیچے والا چمڑا یا کپڑا جس پر آٹا گرتا ہے۔ حدیث علیؓ میں ہے "وتَدُقُّهم الفِتَن دَقَّ الرَّحَى بثِفالها" (۲) چکی کا نچلا پتھر ج: ثُفُلٌ۔
الثَّفالُ: سست رفتار جانور۔
الثُّفالُ: چکی کا نچلا پتھر، چکی کے نیچے کا پاٹ۔
الثُّفلُ: آٹا پیستے وقت چکی کے نیچے رکھا جانے والا چمڑا (یا کپڑا) (۲) تلچھٹ، پھوک، گاد (۳) بدوؤں کے یہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا جیسے اناج، کھجور، روٹی وغیرہ۔ حدیث میں ہے "مَن کان معه ثُفلٌ فَليَصطَنِع" ج: أَثفال۔
الثَّفَل: الثُّفال ج: أَثفال۔
•ثَفِنَت يدُه ـ ثَفَناً: کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہو جانا۔ هي ثَفِنَة وهو ثَفِنُ اليد۔
— الدَّابَّةُ: جانور کے کولھوں کا سخت ہو جانا، جانور کے گھٹنے میں تکلیف ہونا هي ثَفِنَة۔
أَثْفَنَ العَمَلُ يدَه: کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا، سکھا دینا۔
ثَافَنَ الرجلَ: ہم نشین و ہم راز ہونا۔
الثَّفِنَةُ: گھٹنا (۲) جسم کا وہ حصہ جسے جانور زمین پر ٹیکتا ہے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے یا سوکھ جاتا ہے۔ علی بن حسینؓ کے بارہ میں کہا گیا "ذو الثَّفِنات" کیونکہ سجدہ کے اعضا کثرت سجود سے سخت ہو گئے تھے۔ کہتے ہیں: خوى البعيرُ على ثَفِناته: اونٹ بیٹھ گیا۔
الثَّفِنَة من الانسان: زانو۔
— من الخَيل: گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ ج: ثَفِنات۔
ثَفِنَة: لوگوں کی جماعت پر بھی بولا جاتا ہے۔
•ثَفاه ـ ثَفياً: پیچھے پیچھے چلنا۔
— القومَ: پیچھا کرنا۔
أَثْفَى القِدرَ و نحوَها: ہنڈیا کو چولھے پر رکھنا یا ہنڈیا کے لئے چولھا تیار کرنا دیکھئے (ا ث ف) (۲) تین عورتوں کا شوہر ہونا۔
ثَفَّى القِدرَ و نحوَها: أَثْفاها۔
الأُثْفِيَةُ: چولھے کا پایہ ج: أَثَافِيُّ و أَثَافٍ
الأَثَافي: تین پائے جن پر ہنڈیا رکھی جائے، چولھا۔ هو ثالثة الأَثافي: تین میں کا ایک یا تیسرا۔
المُثَفَّى: وہ آدمی جس کی تین یا زائد بیویاں مر چکی ہوں۔
المُثَفَّاة: وہ عورت جس کے تین یا زائد شوہر مر چکے ہوں۔

ث ___ ق

•ثَقَبَت النارُ ـ ثُقوبا و ثَقابَةً: آگ کا روشن ہونا۔
— الزندُ: چقماق یا الائٹر سے چنگاری نکلنا
— الكوكبُ و نحوه: ستارے وغیرہ کا چمکنا۔ هو ثاقب۔ قرآن پاک میں ہے "وما أَدراكَ ما الطَّارِقُ النَّجمُ الثاقبُ"
— الذِكرُ: کسی کی شہرت ہونا۔
— الرائحةُ: مہک پھیلنا یا پیدا ہونا۔
ثَقَبَ رأيُه: رائے درست ہونا۔
— العُودُ: شاخ کا تر ہو کر نرم ہو جانا۔
— النَّاقةُ وغيرُها: دودھ زیادہ ہو جانا
— الشيءَ: سوراخ کرنا، چھیدنا، برمانا۔
ثَقُبَ الشيءُ واللونُ: آگ کی طرح سرخ ہونا۔ هو ثَقيب۔ سرخ چہرے والا ہونا۔ هو ثقيب۔
أَثْقَبَ النارَ: آگ روشن کرنا۔
— الزَّندَ و نحوَه: چقماق وغیرہ سے شعلہ نکالنا۔
ثَقَّبَ العودُ: شاخ کا تر و تازہ ہونا۔
— الطائرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
— الشيءَ: سوراخ کرنا۔
— النارَ: آگ سلگانا، دہکانا۔
— الشَّيبُ الشَّعرَ و فيه: بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔
انْثَقَبَ: چھید ہونا، سوراخ ہونا۔ ثَقَبَه فانْثَقَبَ۔
تَثَقَّبَ: خرابی کی وجہ سے پھٹ جانا، سوراخ ہو جانا۔
— الشيءَ: پھاڑنا، سوراخ در سوراخ کرنا
— النارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
الأُثْقُوبُ: رجلٌ أُثقوبٌ: معاملات میں دخیل آدمی، ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا
الثِّقابُ: دیا سلائی، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ اعواد الثِّقاب: ماچس کی تیلیاں، دیا سلائیاں ج: ثُقُب۔
الثَّقْبُ: سوراخ، درز ج: أَثْقُب و ثُقُوب و أَثقاب۔
الثُّقْبَة: الثَّقب ج: ثُقَب۔
الثَّقَّابة: سوراخ کرنے کی مشین۔
الثَّقُوبُ: الثِّقاب۔
الثَّاقِبُ: تہہ کو پہنچا ہوا، نافذ، آرپار (۲) روشن، چمکدار۔ رأيٌ ثاقبٌ: عمدہ رائے۔ نجمٌ ثاقبٌ: روشن

ستارہ۔
ثاقِبُ الفکر: روشن خیال، بیدار مغز، ذہن رسا۔
ثَقِیب: سرخ چہرے والا، آگ کی طرح دہکتا ہوا
المَثْقَبُ: گذرگاہ عام، چالو راستہ۔
المِثْقَابُ: برما، سوراخ کرنے کا اوزار۔
المِثْقَبُ: سوراخ کرنے کا اوزار، برما (۲) کوفہ سے مکہ معظمہ جانے کا راستہ۔ ج: مثاقب۔
المَثْقُوبُ: سوراخ کیا ہوا۔
المُثَقَّب: چھیدا ہوا، بہت سے سوراخ کیا ہوا
• ثَقِفَ ـ ثَقَفًا: ذہین و ہوشیار ہونا، دانش مند و زیرک ہونا (۲) مہذب ہونا هو ثَقِف۔
ـــ الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیف
ـــ العِلمَ و الصِّناعةَ: حاذق و ماہر ہونا
ـــ الرجلَ فی الحرب: جنگ میں کسی کو پکڑ لینا۔
ـــ الشیءَ: کوشش کے بعد پالینا، قابو پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ"۔
ثَقُفَ الخَلُّ ـ ثَقَافَةً: سرکہ کا تیز ہونا هو ثَقِیفٌ۔
ـــ الرجلُ: ماہر و ہوشیار ہونا۔
ثاقَفَه مُثَاقَفَةً و ثِقَافًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا، پٹا کھیلنا، تیغ بازی کرنا۔ کہتے ہیں: ثاقفتُه فثقفتُه۔ میں نے اس سے ہتھیار کے ساتھ مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔
ثَقَّفَ الشیءَ: نیزہ یا کسی شے کی ٹیڑھ دور کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ الانسانَ: تعلیم یافتہ بنانا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔
تَثَاقَفُوا: باہم پٹا کھیلنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔

تَثَقَّفَ: مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا۔
تَثَقَّفَ علی فلانٍ: کسی سے علم و ہنر حاصل کرنا۔
ـــ فی مدرسة: تعلیم و تربیت حاصل کرنا۔
الثَّقَافَةُ: علم و ہنر (۲) تہذیب (۳) کلچرل (۴) تعلیم و تربیت۔ شائستگی۔
الثِّقَافُ: نیزوں کو سیدھا کرنے کا اوزار ج: أَثْقِفَة و ثُقُفٌ۔
امرأة ثَقَافٌ: بہت ذہین عورت۔
الثِّقَافَة: پٹا، ہتھیاروں کا ایک کھیل۔
الثَّقَافِیّ: تعلیمی، تہذیبی، کلچرل، علم و ہنر سے متعلق۔
مُلحَقٌ ثَقَافِیٌّ: ثقافتی یا کلچرل اتاچی (مشیر تعلیم و تربیت جو سفارت خانہ میں رہ کر امور ثقافی کی نگرانی کرتا ہے۔
ثَقْفٌ و ثَقِفٌ و ثَقُفٌ و ثَقِیفٌ: دانشور، ہوشیار، حاذق و ماہر۔
ثَقِیف: ذہین، سمجھ دار (۲) تیز سرکہ۔
الثِّقِّيفُ: بہت ہوشیار، زیرک و چالاک۔
المُثَقَّفُ: تعلیم یافتہ، ہنرمند، شائستہ، مہذب، سیدھا کیا ہوا (نیزہ) تیز کیا ہوا (سرکہ)۔
المُثَاقِفُ: تیغ بازی کرنے والا، پٹا کھیلنے والا
• ثَقَلَ الشیءَ بیده ـ ثَقْلاً: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
ـــ غیرَه فی الوزن: کسی سے وزن میں بڑھ جانا۔
ثَقُلَ ـ ثِقَلاً و ثَقَالَةً: بھاری اور وزنی ہونا۔
ـــ الأمرُ: دشوار اور شاق ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا، باوزن ہونا۔
ـــ المریضُ: بیماری کا بڑھ جانا۔
ـــ السمعُ: ثقل سماعت ہونا قوت سامعہ

کمزور ہونا، اونچا سننا، ثَقُلت یدُه: کمزور رہونا۔
ثَقُلَ لسانُه: زبان کمزور ہونا۔
ـــ عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
ـــ الشیءُ او الأمرُ علی النفس: کسی بات کا ناگوار گزرنا، کسی معاملہ کا بار خاطر ہونا، شاق گزرنا۔
ـــ الحاملُ: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کی شاخوں کا تر ہونا۔
هو ثقیل و ثَقَال ج: ثِقَال و ثُقُلٌ۔
أَثْقَلَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللهَ رَبَّهُمَا"۔
أَثْقَلَ فلانًا: کسی پر زبردست بوجھ ڈالنا۔ کہتے ہیں: أَثْقَلَه الغُرْمُ و المَرَضُ۔ تاوان یا بیماری کا کسی کو پریشانی میں ڈال دینا، کچومر نکال دینا۔
ـــ النومُ فلانًا: نیند غالب ہونا، نیند کا پریشان کرنا۔ آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔
ثَقَّلَه: بوجھل بنانا، بھاری بنانا، زیر بار کرنا، تھکا دینا، پریشان کرنا، بوجھ تلے دبا دینا۔
ـــ الحرفَ فی الکلمة: کسی حرف پر تشدید لگانا۔
ـــ علی فلان: بہت بوجھ ڈال دینا، باعث کلفت ہونا، پریشان کن ہونا۔
تثاقَلَ: زیر بار ہونا، بوجھل ہونا، سست ہونا۔
ـــ علیه: بھاری ہونا، کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
ـــ عن الأمر: کسی کام میں دیر کرنا، سستی دکھانا۔
ـــ الی المکان: کسی جگہ پر دھرنا دینا، پڑاؤ ڈالنا، کسی جگہ جم جانا۔
اثّاقَلَ: تثاقل۔ قرآن پاک میں ہے: مَالَكُمْ

إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ"
اسْتَثْقَلَ الشَّيْءَ: بھاری ہونا۔
— فی نومہ: نیند میں غوطے لگانا، بے خبر سونا۔
— فلانا: بھاری سمجھنا، بڑا اور دشوار سمجھنا۔
الثَّاقِلُ: بھاری، بوجھل (۲) بیماری کا ستایا ہوا (۳) پورے وزن کا سکہ ج: ثَوَاقِل۔
الثُّقَالُ: الثقیل ج: ثُقُلٌ۔
الثَّقَّالَةُ: پیپرویٹ۔
الثِّقْلُ: وزن، بوجھ (۲) زحمت (۳) بھاری پن ضد: خِفَّة (۴) ذہنی بوجھ، پریشانی قرض یا کسی جرم کا ذہن پر اثر ج: أَثْقَال
أَثْقَالُ الْاَرْضِ: زمین کے دفینے۔ قرآن پاک میں ہے "وَأَخْرَجَتِ الْاَرْضُ أَثْقَالَهَا"۔ بِثِقْلٍ: مشقت کے ساتھ۔
الثِّقْلُ النَّوْعِيّ: کثافت نوعی۔ (سائنس کی اصطلاح)۔
الثَّقَلُ: سامان (۲) بیش قیمت نفیس چیز، حدیث میں ہے: "إِنِّي تَارِكٌ فِيكُم الثَّقَلَيْنِ" كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي"
ج: أَثْقَال۔
الثَّقَلَانِ: جن وانس، انسان اور جنات، "سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَا الثَّقَلَانِ"۔
الثِّقْلَةُ: الثِّقْلُ (۲) بدن کی سستی (۳) سامان۔
الثَّقِيلُ: وزنی، بھاری، بوجھل، سست (۲) سنجیدہ، پرسکون (۳) پریشان کن (۴) نغمہ کی ایک قسم ج: ثُقَلَاء و ثِقَال۔
ثقيل الحَمْل: وزن دار (۲) تکلیف دہ۔
ثقيل السَّمْع: اونچا سننے والا، کم سننے والا۔
ثقيل الفَهْم: کند ذہن، کم فہم۔
ثقيل الهَضْم: دیر ہضم۔
المِثْقَالُ: ہم وزن (۲) وزن کا پیمانہ، وزن کرنے کا باٹ (۳) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر ج: مثاقیل۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ" کہتے ہیں: أَلْقَى عَلَيْهِ مَثَاقِيلَهُ۔ اس نے اپنے مصائب اس پر ڈال دیئے۔
المُثْقَلُ: زیر بار، لدا ہوا، بوجھ میں دبا ہوا، تھکا ہوا، کاہل، اونگھتا ہوا۔
المِثْقَلَةُ: وزن دار شے جو کسی چیز کو دبانے کے لئے استعمال ہو۔

ث ــــ ك

• ثَكِلَ الوَلَدَ او الحبيبَ ــَ ثَكَلًا و ثُكْلًا: اولاد یا محبوب سے محروم ہوجانا اکثر عورت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے المرءُ ثَاكِلٌ و ثَكْلَانُ وهي: ثَاكِلَة و ثَكْلَى۔ ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ: پیار کے موقع پر دعا کے لئے اور ناراضگی کے وقت بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ خدا اس کا ناس کرے۔ وہ ہلاک ہو۔
أَثْكَلَتِ المَرْأَةُ: اولاد یا محبوب سے محروم ہوجانا، اولاد یا محبوب کا فوت ہوجانا۔
أَثْكَلَهَا اللّٰهُ: اللہ نے اسے اولاد سے محروم کردیا۔
الثُّكْلُ: محبوب کی گم شدگی، محرومی۔
الثَّكُولُ: وہ عورت جو اپنے بچے سے محروم ہوگئی ہو۔
المِثْكَالُ: جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں یا بہت سے بچوں سے محروم ہونے والی عورت ج: مَثَاكِيلُ۔
ثاكِل و ثاكِلَة و ثَكْلَى: وہ ماں جس کا بچہ گم ہوگیا ہو ج: ثَكَالَى و ثَوَاكِلُ۔
ثاكل و ثَكْلَانُ: وہ آدمی جس کا بچہ یا دوست گم ہوگیا ہو ج: ثَكَالَى۔
المَثْكَلَةُ: بچے کے گم ہونے کا سبب۔ کہتے ہیں: رُمْحُهُ للوالدات مَثْكَلَة: اس کا نیزہ ماؤں کے لئے اولاد سے محرومی کا سبب ہوتا ہے۔
• ثَكَمَ ــُ ثَكْمًا: لازم ہونا، کسی کام پر لگ جانا۔
— الآثَارَ: نشانات کا کھوج لگانا۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ کو واضح کرنا۔
ثَكِمَ ــَ ثَكَمًا بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
ثَكَمُ الطَّرِيق و ثُكْمَتُه: راستہ، بیچ
• الثُّكْنَةُ: فوجی بارک، پولس کا مرکز (۲) آدمیوں کی جماعت (۳) جانوروں کا گلہ (۴) گردن کا بند (۵) جھنڈا (۶) کبوتروں کا غول ج: ثُكَنٌ و ثُكُنَات۔

ث ــــ ل

• ثَلَبَ الشيءَ ــِ ثَلْبًا: رخنہ ڈالنا۔
— فلانا: عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا، ملامت کرنا، سب وشتم کرنا۔
— المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کردینا۔
ثَلِبَ جِلدُه ــَ ثَلَبًا: کھال کا سکڑنا۔
— القدمُ: پیروں کا پھٹنا۔
— الثوبُ: میلا ہونا۔
— الرجُلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔
— الشيءُ: عیب دار ہونا (۲) رخنہ پڑنا هو ثَلِبٌ۔
الثِّلْبُ و الثَّلِبُ: عیب دار۔ الرُّمح الثَّلِبُ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
الثَّلْبُ: عیب، غیبت، گالی، ملامت۔
الثِّلْبُ: بڑھاپے کی وجہ سے جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ج: أَثْلَاب۔
المِثْلَبُ: بہت عیب نکالنے والا، بہت برائی کرنے والا۔
الثَّلَّابُ: عیب لگانے کا عادی انسان۔
الثَّالِبُ: عیب جو، غیبت کرنے والا، ملامت کرنے والا۔
الإِثْلَبُ و الأَثْلَبُ: پتھر اور مٹی کا چورہ۔

الْمَثْلَبَةُ: عیب، گالی، خامی وخرابی، برائی
ج: مَثَالِبُ۔
مَا عَرَفْتُ فِيهِ مَثْلَبَةً: مجھے اس میں کوئی عیب نظر نہیں آیا۔
مَثَالِبُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی خامیاں اور خرابیاں۔
• ثَلَثَ الحَبْلَ ونحوَه ـُ ثَلْثًا: رسّی کو تین بٹ دینا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو تین بار کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کا تہائی حصہ لینا۔ مَثْلُوثٌ: جس کا تہائی حصہ لے لیا گیا ہو
ـــ الاثنَيْنِ ثَلْثًا: دو کے ساتھ ایک ملا کر تین پورے کرنا۔
أَثْلَثَ الشيءُ: کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا دو حصے ختم ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا تین فرقوں پر تقسیم ہو جانا
ـــ الحامِلُ: حاملہ کے تیسرا بچہ پیدا ہونا هي مُثْلِثٌ۔
ـــ الشيءَ: تین کر دینا۔
ثَلَّثَ الشيءَ: تین حصے کرنا (۲) مثلث بنانا (۳) تین حصوں والا کرنا (۴) شربت وغیرہ اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
ـــ الرجُلُ: عقیدۂ تثلیث کا قائل ہونا، تیسرا بن کر آنا، تیسرے نمبر پر آنا۔
ـــ الفَرَسُ: مصلی نامی گھوڑے کے بعد آنا
ـــ البُسْرُ: گدر کھجور کا ایک تہائی پک جانا رطب بن جانا۔
ـــ الاثنَيْنِ: دو میں شامل ہو کر یا ایک ملا کر تین کر دینا۔
ـــ العَمَلَ: تین مرتبہ کرنا۔
ـــ الحرفَ: حرف کو تین حرکتوں والا کرنا۔
ـــ المِساحَةَ: رقبہ کو مثلثوں کی شکل میں تقسیم کرنا۔
الثَّالُوثُ: تین کا مجموعہ، تین خداؤں کا مجموعہ نزد نصاریٰ۔ الثَّالُوثُ الأَقْدَسُ: نصاریٰ کے نزدیک اقانیم ثلاثہ کا ایک رمز ہے۔
ثُلَاثَ: تین تین، تین تین کر کے۔ جَاؤُا ثُلَاثَ: وہ تین تین کر کے آئے، قرآن پاک میں ہے: "جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ"۔
الثُّلاثاءُ: منگل، سہ شنبہ۔
الثَّلاثَةُ: تین۔ ثَلاثَةُ رِجالٍ و ثَلاثُ نِساءٍ۔
الثَّلاثُونَ: تیس، تیسواں۔
الثُّلاثِيُّ: ثلاثہ کی طرف غیر قیاسی نسبت، تین سے مرکب، سہ اجزائی، سہ رکنی۔
ثُلاثِيُّ الحروف: سہ حرفی
ـــ الأَرْجُلِ: تین پاؤں کا، سہ پایہ۔
ـــ الأَضْلاعِ: سہ پہلو۔
ـــ الأَلْوانِ: سہ رنگا۔
ـــ الأَلْسُنِ: سہ لسانی۔
رَسْمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ پہلو نقشہ۔
تَقْسِيمٌ ثُلاثِيٌّ: سہ اجزائی یا سہ نفری تقسیم۔
كَلِمَةٌ ثُلاثِيَّةٌ: سہ حرفی لفظ۔
الثُّلْثُ و الثُّلُثُ: ایک تہائی ج: أَثْلاث۔
خَطُّ الثُّلُثِ: خط ثلث، عربی کی خاص طرز کی عمدہ موٹی لکھائی۔
الثِّلْثُ: تیسری بار یا تیسرے دن کا۔ حُمَّى الثِّلْثِ: تیسرے دن کا بخار (۲) اونٹنی کا تیسرا بچہ۔ سَقَى زَرْعَهُ الثِّلْثَ: اس نے اپنی کھیتی میں تیسرے دن پانی دیا ج: أَثْلاث۔
الثَّلِيثُ: الثُّلُث ج: أَثْلاث۔
ثلاثًا: تین دفعہ۔
الثَّلِثَانُ و الثُّلُثَانُ: مکو کا پودا۔
تثليث: عقیدۂ تثلیث، تین خدا ماننے کا عقیدہ۔ یعنی ایک خدا میں دو خدا اور حلول کئے ہوئے ہیں (۲) سہ گنا بنانا، سہ رکنی بنانا۔
الثَّالِثُ: تیسرا م: الثَّالِثَةُ۔
ثالِثًا: تیسرے یہ کہ، تیسرے نمبر پر۔
مَثْلَثَ: تین تین۔ جَاؤُا مَثْلَثَ: وہ تین تین آئے۔ یہ غیر منصرف ہے۔
الْمُثَلَّثُ: مثلث، تکونا، تین ضلعوں والی شکل ایسی سطح جو تین مستقیم خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ سیال شے جو پکتے پکتے ایک تہائی رہ گئی ہو۔
الْمُثَلَّثُ القائِمُ: تکون جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو
الْمُثَلَّثُ الحادُّ: تکون جس کے زاویے حادہ ہوں
عِلْمُ المُثَلَّثاتِ: علم مثلث، ریاضی کا وہ حصہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جاتی ہے۔
الْمُثَلِّثُ و الْمُثَلِّثُ: بادشاہ کے پاس چغل خوری کرنے والا۔
الْمَثْلُوثُ: تین سے مرکب (۲) وہ شے جس کا تیسرا حصہ لیا گیا ہو۔
ـــ مِنَ الحِبالِ: تین لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی۔
كِساءٌ مَثْلُوثٌ: اون ریشم اور بالوں سے بنا ہوا کمبل۔
الْمَثْلُوثَةُ: تین چمڑوں کا بنا ہوا ناشتہ دان۔
الْمِثْلَثُ: تین لٹوں کا تانت (۲) سارنگی کا تیسرا تار۔
• ثَلَجَ الماءُ ونحوُه ـُ ثُلُوجًا: پانی وغیرہ کا ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ صَدْرُه: دل مطمئن اور خوش ہونا۔
ـــ قَلْبُه: طبیعت کا کند اور سست ہونا۔
ثَلَجَ الماءَ وغيرَه ـِ ثَلْجًا: برف ملانا۔
ـــ السَّماءُ القَوْمَ: لوگوں پر آسمان سے برف گرنا۔
ثَلِجَ الماءُ ـَ ثَلَجًا: ٹھنڈا ہونا۔ هو ثَلِجٌ.

ثَلِجَتْ نفسُه بالشيءِ: مطمئن اور خوش ہونا.
— قلبُه: دل کا مطمئن ہونا. ھو ثَلِج.
أَثْلَجَت السَّماءُ: آسمان سے برف گرنا. کہتے ہیں: أَثْلَجَ اليومُ: دن ٹھنڈا ہو گیا، دن میں برف پڑی.
أُثْلِجَ الرجُل: برف میں چلنا.
— نَفْسُه: دل مطمئن ہونا.
— فلانًا: خوش اور مطمئن کرنا.
— الماءَ وغيرہ: ٹھنڈا کرنا.
— الرَّجُلَ: شاباش دینا.
ثَلَّجَ: ٹھنڈا کرنا، برف بنا دینا، برف ملانا (۲) جم جانا، سن ہو جانا.
الثَّلاجِيُّ: برف کی طرح سفید. نَصْـل ثُلاجِيٌّ: برف کی طرح سفید پھلکا (نیزے کا پھل).
الثَّلْجُ: برف ج: ثُلُوجٌ.
ثَلْجٌ رَخْوٌ: سردی کی شدت سے گری ہوئی برف جو زمین کو ڈھانپ لیتی ہے.
ثَلْجٌ جامِد: جمی ہوئی برف جو مشین وغیرہ سے بنائی جائے.
ثَلْجِيٌّ: برفانی، برف کا سا.
العَصْرُ الثَّلْجِيُّ و الجليديُّ: برفانی دور.
الثَّلِجُ: برف جیسا ٹھنڈا.
الثُّلَجُ: عقاب کا چوزہ.
الثَّلّاجُ: برف فروش.
الثَّلّاجَةُ: آئس بکس، برف رکھنے کا صندوق، ٹھنڈا کرنے کی مشین ریفریجی ریٹر.
المَثْلَجَةُ: برف خانہ، کولڈ اسٹوریج پلانٹ، برف گرنے کی جگہ ج: مَثالِج.
المِثْلَجَةُ: ٹھنڈا کرنے کی مشین ج: مَثالج
المَثْلُوج: برف ملایا ہوا، برف سے ڈھکا ہوا، ماء مثلوج: برف کا پانی.
مَثْلُوج الفؤاد: کاہل، بلید الطبع.
المُثَلَّجُ: برف سے ٹھنڈا کیا ہوا.

• ثَلَخَ الحيوانُ ـَ ثَلْخًا: پتلا گوبر کرنا.
ثَلِخَ ـَ ثَلَخًا: گندگی میں آلودہ ہونا، گوبر میں آلودہ ہونا.
الثَّلِخُ: گوبر میں بھرا ہوا، آلودہ.
ثَلَّخَه: گوبر میں آلودہ کرنا.
• ثَلَدَ ـِ ثَلْدًا الفيلُ: ہاتھی کا پتلا پاخانہ کرنا.
• ثَلَطَ الحيوانُ والصَّبيّ ـِ: پتلا پاخانہ کرنا
— الشيءَ: پتلے پاخانہ سے آلودہ کرنا.
الثَّلْطُ: بچہ یا جانور کا پتلا پاخانہ.
• ثَلَعَ ـَ ثَلْعًا: کچلنا، سر کو توڑنا.
• ثَلَغَ ـَ ثَلْغًا الرأسَ و نحوَه: سر کچلنا، توڑنا.
ثَلَّغَ المطرُ و الريحُ الرُّطَبَ و البُسْرَ: بارش یا ہوا کی ضرب سے تر یا گدر کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا.
المُثَلَّغُ: پھٹ کر زمین پر گری ہوئی کھجور.
ثَلَّ الكَثِيبَ ـُ ثَلًّا: ریت کے ڈھیر کو اڑانا
— الدّارَ: منہدم کرنا.
— عَرْشَه: سلطنت ختم کرنا. ثُلَّ عرشُهم: ان کی عزت جاتی رہی، سلطنت زائل ہو گئی
— الوِعاءَ: برتن سے سب کچھ نکال لینا.
— البئرَ: کنویں کی مٹی نکالنا یا اسے بھرنا.
ثَلَّ ـِ ثَلَلاً: ہلاک ہونا.
— أَسْنانُه: دانت گرنا.
أَثَلَّ الرجُلُ: بہت بکریوں والا ہونا یا بہت اون والا ہونا.
— فَمُه: دانت گر جانا.
— الشيءَ: ڈھانا.
انْثَلَّ البِناءُ: منہدم ہونا.
— الشيءُ: گر جانا.
— النّاسُ عليه: لوگ اس کے گرد جمع ہو گئے.
تَثَلَّلَ البِناءُ: بتدریج گرنا، ٹوٹ پھوٹ جانا.

تَثَلَّلَ التُّرابُ: مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا.
الثَّلَّةُ: اون. فُلانٌ كثيرُ الثَّلَّةِ: زیادہ بالوں کے بدن والا (۲) بکریوں بھیڑوں کا گلہ (۳) کنویں سے نکلی ہوئی کیچڑ ج: ثِلالٌ
الثُّلَّةُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، جتھا. قرآن پاک میں ہے: "ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ وثُلَّةٌ من الآخِرِينَ" ج: ثُلَلٌ.
الثَّلَّةُ: ہلاکت، ویرانی، بربادی ج: ثِلَلٌ.
الثالول: گومڑی، مسّا جو درخت کے تنے پر نمودار ہو.
• ثَلَمَ الجدارَ وغيرَه ـِ ثَلْمًا: دراڑ ڈالنا، شگاف ڈالنا.
— الإناءَ: برتن کا کنارہ توڑنا. کہتے ہیں: ثُلِمَ في مالِه و في عِرضِه: اس کے مال اور آبرو کو نقصان پہنچا، مال و آبرو میں کمی ہو گئی.
— السَّيفَ: تلوار کو کند کرنا.
— الصِّيتَ و السُّمعةَ: شہرت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا.
ثَلِمَ الشيءُ ـَ ثَلَمًا: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا.
— الوادي: وادی کا ایک حصہ ٹوٹ گیا.
— الطَّريقُ: راستہ میں گڑھے پڑ گئے.
— السِّكِّينُ و نحوُه: چھری وغیرہ کی دھار کند ہو جانا، کند دھار والا ہونا.
— الرَّجُلُ: بے حس ہونا، سست و پست حوصلہ ہونا.
ثَلَّمَه: ثَلَمَه.
انْثَلَمَ: ثَلِمَ.
— القومُ على فلانٍ: کسی کا گھراؤ کرنا.
تَثَلَّمَ: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا، کند ہونا.
الثَّلْمُ و الثَّلْمَةُ: رخنہ، شگاف، خلل ج: أَثْلام.
الثُّلْمَةُ: رخنہ، شگاف، عیب، کھنڈا پن، دندانہ ٹوٹی ہوئی جگہ ج: ثُلَمٌ.

الثَّالِمُ: کند، بے حس.
الثَّلِيمُ: کھنڈا، کنارہ ٹوٹا ہوا، گڑھے والا، جس
المُثَلَّمُ: رخنہ پڑا ہوا، عیب دار، شکستہ، کند کیا ہوا.
مُثَلَّمُ الصِّيتِ: بدنام، بے عزت.
الأَثْلَمُ: نمایاں رخنہ والا.

ث ـــــ م

• ثَمَأَ الخُبزَ ـَ ثَمْئًا: روٹی کو چورنا.
ـــ رَأسَه: کچلنا، توڑنا.
ـــ الطَّعَامَ: گھی میں ملانا، ڈالنا.
ـــ فلانًا: چکنائی کھلانا.
انثَمَأَ: ٹوٹنا، کچلا جانا، چورا ہو جانا.
• ثَمْثَمَ: فُلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا.
ـــ الشيءَ: زور زور سے ہلانا.
ـــ قِرنَه: مقابل کو مغلوب کرنا.
ـــ نَصلَ السَّيفِ و نحوِه: تلوار کے پھل کو موڑنا.
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو ڈھانکنا.
ـــ العَمَلَ: کام کو خراب کرنا، بہتر طور پر انجام نہ دینا.
ـــ فلانًا: کسی کو آرام کے لئے روکنا. کہتے ہیں: ثَمْثِمُوا بنا ساعةً. ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھیرو.
ـــ عن الشيءِ: رُکنا، باز رہنا.
تَثَمْثَمَ: عن الشيءِ: رُکنا، باز رہنا، کہتے ہیں: تكلَّمَ و ما تَثَمْثَمَ: وہ بلا توقف بولا.
الثَّمْثَامُ: مقابل کو زیر کرنے والا.
الثَّمْثَمُ: کتا، شکاری کتا.
• ثَمَجَ الأشياءَ ـِ ثَمْجًا: ملانا، خلط ملط کرنا.
أَثْمَجَ الثِّيابَ وغيرَها: نقش و نگار، بیل بوٹے بنانا، رنگ برنگ کرنا.
المُثْمِجُ: کپڑوں کی کڑھائی کا ماہر، کپڑوں کی رنگائی کا ماہر، رنگ ریز.
• ثَمَدَ الماءَ ـُ ثَمْدًا: پانی کا کم ہونا.
ـــ المكانَ: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح گڑھا بنانا.
ـــ الماءَ: زمین سے پانی نکالنا، اکثر حصہ کو ختم کر دینا.
ـــ النَّاقَةَ بالحلب: اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا.
ـــ فلانًا: کسی کے مال وغیرہ کو ختم کرا دینا، مفلس بنا دینا.
ثَمِدَ الماءُ ـَ ثَمَدًا: کم ہونا.
ـــ فلانٌ: سست ہونا، ڈھیلا پڑنا.
هو ثَمِدٌ.
أَثْمَدَه: ثَمَدَه.
ـــ العينَ: سرمہ لگانا.
اثَّمَدَ: ماء قلیل پر آنا.
ـــ الماءَ: پانی نکالنا.
اسْتَثْمَدَ الماءَ: پانی نکالنا.
ـــ فلانًا: بخشش مانگنا.
الإِثْمِدُ: سرمہ یا سرمہ کا پتھر.
الثَّمْدُ: تھوڑا پانی جس کا تعلق کسی نہر وغیرہ سے نہ ہو، وہ جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے. ج: أَثْمادٌ و ثِمادٌ.
الثَّمَدُ: الثَّمْدُ.
ثَمُود: عرب بائدہ کا ایک قدیم قبیلہ، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم، غیر منصرف، ثا پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے.
• ثَمَرَ الشَّجرُ ـُ ثُمُورًا: درخت پر پھل آنا، پھل دار ہونا.
ـــ الشيءُ: کامل ہونا، پک جانا.
ـــ مالُه: مال بڑھ جانا.
ـــ له: کسی کے لئے پھل اکھٹا کرنا.
ـــ الرجلُ: مال دار ہونا.
أَثْمَرَ الشَّجرُ: درخت کا پھل دار ہونا، پھل دینے کی عمر کو پہنچنا.
أَثْمَرَ الشيءُ: نتیجہ خیز ہونا، بار آور ہونا.
ـــ القومَ: لوگوں کو پھل کھلانا.
ثَمَّرَ الشَّجرُ: پھل دار ہونا.
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی کریم ظاہر ہونا.
ـــ المالَ: مال کو بڑھانا.
اسْتَثْمَرَ المالَ: مال کو بڑھانا اور اس سے فائدہ اٹھانا.
ـــ الشيءَ: فائدہ اٹھانا.
ـــ العَمَلَ: نتیجہ نکالنا، نتیجہ خیز بنانا، بار آور بنانا.
الاسْتِثْمارُ: سرمایہ کاری، کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا (۲) استعمال، استفادہ.
الثَّامِرُ: لوبیا، ایک ترکاری.
الثَّمَرَةُ: ثمر کا واحد، پھل.
ـــ من الشيءِ: فائدہ، نتیجہ، نفع، حاصل، پیداوار.
ثَمَرَةُ القلبِ: محبت. حدیث میں ہے: فاعطاه صَفْقَةَ يَدِه و ثَمَرَةَ قَلْبِه. ج: ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمارٌ و أَثْمار. قرآن پاک میں ہے: "وكانَ لَه ثَمَرٌ"
ثِمارُ المالِ: منافع جو وقتًا فوقتًا حاصل ہوں
بِلا ثَمَرٍ: بے نتیجہ، بے فائدہ، غیر مفید.
الثَّمِيرُ: بار آور، پھل دار، نتیجہ خیز.
ابن ثَمِير: چاندنی رات.
الثَّمِرُ و المُثْمُور: بار آور، زرخیز.
المُثْمِرُ: پھل دار، بار آور، نتیجہ خیز، مفید.
المُسْتَثْمِرُ: سرمایہ کار.
• ثَمَغَ الأَلوانَ ـَ ثَمْغًا: رنگوں کو ملانا (۲) بھگونا.
ـــ الثوبَ: کپڑے کو خوب رنگنا.
ثَمَّغَه: ثَمَغَه.
الثَّمِيغَةُ: سر کے گوشت کا زخم.

•ثَمَلَ ــِ ثَمْلاً و ثُمُولاً : قیام کرنا، ٹھیرنا، برقرار رہنا۔
— فی دارِہ : اپنے مکان میں مقیم ہونا۔
— الماءُ فی الحوض : پانی کا حوض میں ٹھیرنا۔
— الشیءَ ثَمْلاً : باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
— الطّعامَ : ٹھیک کرنا۔
— فلاناً : کسی کا کام کرنا، فریادرسی کرنا، پرورش کرنا۔
— الإناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمِلَ ــَ ثَمَلاً : نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا، مست ہونا۔
— الی کذا : مائل ہونا، پسند کرنا۔
أثْمَلَ المَکانُ : جگہ کا مقیم کو مانوس بنالینا
— اللّبنُ و نحوُہ : دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
— الشّرابُ فلاناً : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
أثْمَلَہ النُّعاسُ : نیند نے اسے مدہوش کردیا۔
— الإناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمَّلَ الشّرابَ : انگور کے رس کو پانی میں ڈالنا کہ اس کا خمیر اٹھ جائے۔
— الشّرابُ فلاناً : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
تَثَمَّلَ : انگور کے رس کا پانی میں پڑا رہنا بھگونا۔
— ما فی الإناء : برتن کی چیز کو پینا۔
— الشّرابَ : شراب کی چسکیاں لینا، شربت کی چسکیاں لینا۔
الثِّمالُ : ملجا و ماوی، فریادرس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ابوطالب نے کہا:
وأبیضُ یُستَسقَی الغَمامُ بوجھہ
ثِمالُ الیَتامٰی عِصمَۃٌ للأرامِلِ
الثُّمالُ : زہر قاتل۔

الثُّمالَۃُ : تلچھٹ، گاد (۲) جھاگ ج: ثُمالٌ
الثَّمَلَۃُ : الثُّمالَۃُ (۲) اون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے روغن میں ڈبو کر چکنا کیا جائے ج: ثَمَلٌ۔
الثُّمْلَۃُ : الثَّمَلَۃُ۔
الثَّمِیلَۃُ : الثُّمالَۃُ (۲) آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہوں (۳) پانی روکنے والا بند ج: ثَمائِلُ و ثَمِیلٌ۔
الثَّمَلَۃُ و الثُّمْلَۃُ و الثَّمِیلَۃُ والثُّمالَۃُ حوض یا برتن میں بچا ہوا پانی، گاد۔
الثَّمَلُ : ٹھیرنا (۲) سایہ (۳) نشہ، سرشاری
ثَمِلٌ و ثَمِیلٌ : مدہوش، نشہ میں چور، مخمور (۲) الی کذا : شوقین۔
الثَّمِیلُ : کھٹا دودھ۔
المَثْمَلَۃُ : تالاب یا بڑا حوض ج: مَثامِلُ۔
المِثْمَلَۃُ : گدڑیے (چرواہے) کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ج: مَثامِلُ۔
•ثَمَّ الشیءَ ــُ ثَمّاً : درست کرنا، اصلاح کرنا (ثَمَّ اُمورَہ : اس نے اپنے معاملات درست کرلئے) (۲) ثُمام نامی گھاس سے کسی شے کی حفاظت کرنا، سوراخوں کو بند کرنا۔
— الطّعامَ : اچھا برا سب کھانا۔ ھو یَثُمُّ الطّعامَ و یَقُمُّہ : اسے جو ملجاتا ہے اچھا برا سب کھالیتا ہے۔
— الدّابّۃُ النّباتَ : چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ ھی ثَمُومٌ ج: ثُمُمٌ۔
ثَمَّمَ العظمَ : ہڈیوں کو ظاہر کرنا، ہڈیاں نکالنا۔
انْثَمَّ : دبلا ہونا، کمزوری سے ہڈیاں نکل آنا
— علیہ : ٹوٹ پڑنا۔
الثُّمامُ : ایک پودا جس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اور سوا ڈیڑھ سو سنٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں: ھو منكَ علی طرفِ الثُّمام : وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
الغریقُ یتشبّثُ بِثُمامۃٍ : ڈوبتے کو تنکے کا سہارا چاہیئے۔
ثُمَّ : حرف عطف ہے جو زمانہ کی تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وبَدَأَ خَلْقَ الانْسانِ من طِینٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَہ من سُلالَۃٍ من ماءٍ مَّھِینٍ ثُمَّ سَوّاہُ و نَفَخَ فیہ من رُّوحِہ" اس کے آخر میں تا بھی بڑھادی جاتی ہے۔ جیسے ثُمَّتَ۔ معنی: پھر، تب، اس کے بعد۔
ثَمَّ : وہاں، دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جیسے قرآن پاک میں ہے "وأزْلَفْنا ثَمَّ الآخَرِینَ" یہ ظرف غیر منصرف ہے، کبھی اس کے آخر میں تا کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے ثَمَّۃَ اور اس پر ہائی آواز پر وقف کیا جاتا ہے۔ یعنی ثَمَّہْ کہا جاتا ہے۔
من ثَمَّ : اسی وجہ سے، اسی بنا پر۔
الثُّمَّۃُ : ثمام گھاس کا ایک مٹھا، سوکھی گھاس کا مٹھا ج: ثُمَمٌ۔
الثِّمَّۃُ : ج: ثِمَمٌ۔ شیخٌ ثِمّۃٌ : بہت بوڑھا
الثُّمُّ : مرمت، اصلاح، ذخیرہ اندوزی۔
ثُمُّہ و رُمُّہ : اچھی بری صلاحیتیں۔
المَثَمُّ : ناف کا سرا ج: مَثامُّ۔
المَثَمَّۃُ : المَثَمُّ ج: مَثامُّ۔
المِثَمُّ : اچھی بری ہر قسم کی چیز کھانے یا اٹھانیوالا
•ثَمَنَ الشیءَ ــُ ثَمْناً : کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔
— القومَ وغیرَھم ــِ ثَمْناً : آٹھواں ہونا۔
ثَمُنَ الشیءُ ــُ ثَمانَۃً : قیمتی ہونا، بیش قیمت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

أَثْمَنَ القَومُ: آٹھ ہو جانا.
— السِّلعةُ: دام بڑھ جانا.
— الشیئَ: قیمت مقرر کرنا.
— فلانًا و لفلانٍ سِلعَتَه: کسی کو اس کے سامان کی قیمت دینا.
ثامَنَه فی السِّلعَة: قیمت چکانا، بھاؤ تاؤ کرنا.
ثَمَّنَ السِّلعَةَ: قیمت لگانا، قیمت کا اندازہ کرنا.
— الشیئَ: آٹھ اجزا والی بنانا، تعداد میں آٹھ کر دینا.
شیئٌ لا یُثَمَّنُ: گراں قیمت، غیر قیمتی.
— الرجلَ: خراج تحسین ادا کرنا.
الثَّمَنُ: قیمت، نرخ، نقد مال یا سامان جو باہمی رضامندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے ج: أَثْمَان.
الثُّمُنُ و الثُّمْنُ: آٹھواں حصہ ج: أَثْمان
ثَمَنٌ اساسِیٌّ: بنیادی قیمت، اصل ریٹ
الثَّمِینُ: قیمتی، بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ ج: أَثْمان.
ثمانیة: آٹھ. ثمانیةُ کُتُبٍ م: ثَمانِی ساعات.
الثَّامِنُ: آٹھواں. الثامنَةُ: آٹھویں.
ثمانون: اسّی.
تَثمِینٌ: خراج تحسین، قدردانی، قیمت کا اندازہ، قدر و قیمت کا جائزہ.
المُثَمَّنُ: آٹھ ضلعوں والا، آٹھ پہلو والا ہشت پہلو (۲) زہر دیا ہوا شخص (۳) قیمت لگایا ہوا.

ث — ن

الثُّنْدُوَةُ: مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک، ناک کا اگلا حصہ ج: ثَنادٍ.
الثُّنْطُبُ: پنجرے بنانے والے کی چھری جس سے بانس چیرا جاتا ہے.

أَثَنَّت الأَرضُ: زمین کا سوکھی گھاس والی ہونا.
أَثَنَّ الهَرِمُ: بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا.
ثَنَّ: سوکھی گھاس چرنا.
— الفرسُ: لدان کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین سے لگ جانا.
الثِّنُّ: سوکھی گھاس، کمزور پودا، ٹوٹنے کے قابل پودا ج: ثِنانٌ.
الثُّنَّةُ: پیٹ کا نچلا حصہ (۲) گھوڑے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال ج: ثُنَنٌ.
ثَنَی الشیئَ ـِ ثَنیًا: موڑنا، لپیٹنا، طے کرنا. ثنی صدرَه علی (۲) چھپانا، سینہ میں محفوظ کرنا. قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهم یَثْنُونَ صُدُورَهُم لِیَسْتَخْفُوا منه".
— فلانًا عن کذا: ہٹانا، روکنا.
— عِنانَ فَرَسِه: گھوڑے کی باگ کھینچنا (رفتار ہلکی کرنے کے لئے).
— عِنانَه عن فلانٍ: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا.
— فُلانًا علی وَجْهِه: الٹا لوٹانا، الٹے پیروں لوٹانا.
— عِطْفَه: مغرور ہونا، تکبر کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فی اللهِ بغیر علم و لا هُدًی وَّ لا کتابٍ مُّنِیرٍ ثانِیَ عِطْفِه لِیُضِلَّ عن سَبِیلِ اللهِ".
— فلانا: دوسرا ہونا.
— صَدْرَه: دل میں دشمنی چھپائے رکھنا.
— علیه بضَربَةٍ ثانیةٍ: دوبارہ مارنا
هو لا یَثنی و لا یَثْلُث: وہ مزید چلنے کی طاقت نہیں رکھتا.
أَثْنَی الحَیوانُ: جانور کا اگلا دانت لوٹنا.
— الرجُلُ: دوسرا ہونا.

أَثْنَی علیه بالضرب: دوبارہ مارنا.
— علیه: سراہنا، تعریف کرنا، خراج تحسین ادا کرنا.
— عن کذا: ہٹانا، باز رکھنا.
ثَنَّی: الشیئَ: دو بنا دینا، ڈبل کرنا، دوگنا کرنا
— فلانًا: ہٹانا، روکنا.
— بالأَمْرِ: پہلے کے ساتھ دوسرا لگانا، دو بنا دینا.
— الکَلِمَةَ: لفظ کے اخیر میں علامت تثنیہ لگانا، تثنیہ بنانا.
— الحرفَ: حرف پر دو نقطے لگانا.
— العَمَلَ: کام کو دوبارہ کرنا، کام کے ساتھ دوسرا کام ملانا.
— الثَّوبَ: کپڑے پر چنٹ ڈالنا، شکن ڈالنا.
— علی استِعْدادٍ: تائید کرنا، مدد کرنا
انْثَنَی الشَّیئُ: مڑ جانا، لپٹنا، طے ہونا.
انْثَنَی: مڑنا، طے ہونا، لپٹنا، دوگنا ہونا.
— عن کذا: پھرنا.
— فی مِشیَتِه: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا.
تَثَانَوا علیه: کسی کی مل کر تعریف کرنا، سراہنا، خوبیاں بیان کرنا.
تَثَنَّی: مڑنا، طے ہونا، دوہرا ہونا، دوگنا ہونا، دہرایا جانا.
— فی مِشیَتِه: جھوم کر چلنا.
— فی صَدْرِه: متردد ہونا، پس و پیش میں ہونا.
اِسْتَثْنَی الشیئَ: عام قاعدہ یا حکم سے نکالنا، پاک کرنا، بری کرنا، مستثنی کرنا، قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَقْسَمُوا لَیَصْرِمُنَّها مُصْبِحِینَ وَ لَا یَسْتَثْنُونَ".
الاِثْنانِ: دو (مذکر کے لئے).
یومُ الاثنَینِ: پیر کا دن.
الاِثْنَتانِ: دو (مؤنث کے لئے).
اثنا عشَرَ: بارہ. اثنا عشر رَجُلًا: (مذکر کے لئے)

اثنتا عَشرة : بارہ ۔ اثنتا عشرة امرأةً (مونث کے لئے) ۔

الاثنا عَشَرِیّۃ : شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ امام مانتا ہے۔ سب سے پہلے امام حضرت علی بن طالبؓ اور آخری امام، امام منتظر ہیں جو بعد میں آئیں گے ۔

الثانویّ : دوسرے نمبر کا، دوسرے درجہ کا،

أمرٌ ثانویّ : اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ ۔

التّعلیم الثانویّ : سکنڈری تعلیم، یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا مرحلۂ تعلیم

المَدرَسۃ الثانوِیّۃ : سکنڈری اسکول

الثانی : دوسرا ۔

ثانیًا : دوسرے نمبر پر، دوم، دوسرے یہ کہ، اسی کے ساتھ ساتھ، دوسری دفعہ ۔

الثّانِیَۃ : دوسری (۲) سیکنڈ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ج : ثوانٍ ۔

الثُّنائیّ : دورکنی، دونفری، ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو، ڈبل، دوہرا ۔

الحُکمُ الثُّنائیّ : دوفریقی حکومت ۔

المُعاهَدۃُ الثُّنائِیّۃ : دوملکی معاہدہ ۔

الکلِمۃ الثُّنائیّۃ : دوحرفی لفظ ۔

المُحادثات الثُّنائیّۃ : دوفریقی بات چیت ۔

الاجتِماعُ الثُّنائِیّ : دونفری ملاقات یا میٹنگ ۔

ثُنائیُّ العیون : دوچشمی ۔

العقیدۃ الثُّنائیّۃ : خیر وشر کی دو قوتوں کا قائل ہونا ۔

المُراقَبۃُ الثُّنائیّۃ : ڈبل نگرانی ۔

الثِّنَی : دو ۔ نادیتُه ثِنَی : اسے میں نے دو آوازیں دیں ۔

الثِّنَی : الثُّنیٰ (۲) اعادہ کی ہوئی بات ج : أثناءٌ ۔

الثَّناءُ : تعریف، مدح، شکریہ ج : أثنیۃٌ

ثناء عاطر : خوب تعریف ۔

الثِّناءُ : جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسّی جس سے پیر باندھے جائیں ج : أثْنِیَۃٌ ۔

ثُناءَ : کہتے ہیں : جاؤا ثُناءَ ثُناءَ : دو دو آئے غیر منصرف ہے ۔

الثَّنَوِیّۃ : دوئی (۲) دو خدائی نظریہ، خیر وشر کے دو الگ الگ خدا ماننے والا مذہب، ان کو نور اور ظلام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے

الثِّنْیُ : وہ عورت جس نے دو مرتبہ بچہ جنا ہو (۲) دوسرا بچہ (۳) بل کھایا ہوا سانپ یا رسّی ۔ ثِنیا الحَبل : رسّی کے دوسرے (۴) وادی یا پہاڑ کا موڑ، موڑ (۵) سردار سے دوسرے نمبر کا آدمی (۶) غیر محکم

ـــ من الثوب و نحوه : کپڑے کی تہ، لپیٹ ۔

ـــ : وقت ۔ کہتے ہیں : مضی ثِنْیٌ من اللّیل ۔ ج : أثناءٌ ۔ اثناء کذا : دوران ۔ جاءَ اثناء کذا : وہ اس دوران آیا ۔

الثَّنِیُّ : وہ جانور جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں ج : ثُناءٌ و ثُنیانٌ ۔

الثَّنِیّۃُ : سامنے والے چار دانتوں میں سے ایک (جو دو اوپر ہوتے ہیں اور دو نیچے) (۲) پہاڑی راستہ ۔ فُلان طلّاعُ الثّنایا : وہ باہمت اور مشکلات کو جھیلنے والا ہے یا اعلیٰ امور کے لئے کوشاں رہتا ہے (۳) استثناء (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز یا بات ج : ثنایا ۔ هو ثُنیَتی : وہ میرا خاص آدمی ہے ؟

الثُّنْیانُ : غیر دانش مند جس کی کوئی رائے نہ ہو، غیر مستقل مزاج آدمی ۔

المَثْنِیُّ : دوگنا کیا ہوا، دو کا مجموعہ ۔

المَثْنَی : سارنگی کا دوسرا تار (۲) لڑی (۳) وادی کا موڑ (۴) دو دو ۔ جاؤا مَثْنَی ۔

المُثَنّیٰ : دوہرا، مڑا ہوا، تثنیہ ۔

المُثَنّاۃ : اون اور بالوں کی رسّی (۲) کجی، لپیٹ ج : مثانیۃ ۔

المَثانی : آیات قرآن، قرآن کی بار بار تلاوت کی جانے والی آیات، بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، اس سے یا تو قرآن کریم کی شروع کی سات بڑی بڑی سورتیں مراد ہیں یا سورۂ فاتحہ جو سات آیات پر مشتمل ہے، اس لئے کہ یہ سورت نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خصوصی حمد وثنا پر مشتمل ہے ۔ ان دونوں قولوں میں کوئی منافات نہیں کیونکہ کسی شے کی کوئی صفت ذکر کرنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ صفت دوسری چیز میں نہ ہو (۲) رسّی وغیرہ کی لڑیاں (۳) جانور کی کہنیاں اور گھٹنے ۔

المَثنَوِیّ : وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں اسی قافیہ پر جلال الدین رومیؒ کے تصوف پر اشعار ہیں ان کے مجموعہ کو مثنوی کہا جاتا ہے ۔

استثنائِیّ : غیر معمولی، خصوصی ۔

حالۃ استِثنائِیّۃ : ہنگامی حالت، مخصوص حالت ۔

استثنائِیًّا : خصوصی طور پر، خاص طریقہ پر ۔

ث ــ و

ثابَ ـُ ثَوبًا و ثَوَبانًا : لوٹنا ۔

ـــ الی اللّٰه : توبہ کرنا ۔

ـــ الماءُ : حوض میں اکٹھا ہونا ۔

ـــ مالُه : مال کا زیادہ ہونا اور اکٹھا ہونا ۔

ـــ القومُ : لوگوں کا لگاتار آنا ۔

ـــ المریضُ ثَوَبانًا : بیمار کا صحتیاب ہونا ۔

ـــ الیه عقلُه و رُشدُه : ہوش آنا ۔

أثابَه : لوٹانا، واپس کرنا (۲) بدلہ یا انعام دینا ۔ قرآن پاک میں ہے : "فأثابَهم اللّٰه

بِمَا قَالُوا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ"۔ حدیث میں ہے: "أَثِيبُوا أَخَاكُمْ" (۲) بیمار کو شفا دینا (۳) حوض کو بھرنا۔

ثَاوَبَه: لوٹ کر آنا۔ ثَاوَبَتْهُ الصِّحَّةُ: اس کی تندرستی بحال ہوگئی۔ ثَاوَبَه المَرَضُ: اس کا مرض لوٹ آیا۔

ثَوَّبَ: جاکر لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دعا دو دفعہ کرنا۔

ـــ بالصَّلٰوةِ: نماز کے لئے بلانا۔

ـــ: فریضہ کے بعد نفل پڑھنا۔

ـــ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔

ـــ فلانا: بدلہ دینا، انعام دینا۔ ثَوَّبَه عَمَلَه: اسے اس کے کام پر انعام دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ"۔

ثَيِّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔ هِيَ مُثَيِّبٌ۔

تَثَوَّبَ: ثواب حاصل کرنا، رضاکارانہ طور پر نیک کام کرنا، ثواب کی نیت سے کوئی کام کرنا، نفل پڑھنا۔

تَثَيَّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔

اِسْتَثَابَه: بدلہ چاہنا، ثواب چاہنا (۲) واپس مانگنا (۳) صحت وغیرہ کو دوبارہ حاصل کرنا

الثَّائِبُ: بارش سے پہلے چلنے والی تیز ہوا۔

الماءُ الثَّائِبُ: سمندر کے جزر (پیچھے ہٹنے) کے بعد باقی رہنے والا پانی۔

الثُّبَةُ: دیکھئے (ث ب ی)۔

الثَّوَابُ: بدلہ، انعام، اچھے کاموں کا بدلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ"۔

الثَّوْبُ: کپڑا، لباس، تن پوش (۲) زیور (۳) کپڑوں کا تھان۔

رَجُلٌ طَاهِرُ الثَّوْبِ: پاک دامن و بے عیب آدمی۔

دَنِسُ الثِّيَابِ: بداخلاق، بدکردار۔

ثَوْبُ الماءِ: وہ جھلی جس میں جنین (پیٹ کا بچہ) ہوتا ہے ج: أَثْوَابٌ، ثِيَابٌ۔

الثَّوَّابُ: پارچہ فروش، بزاز۔

الثَّيِّبُ: غیر باکرہ (وہ عورت جس کا پردہ بکارت زائل ہوگیا ہو) (۲) شوہر سے جدا ہونے والی عورت

المَثَابُ و المَثَابَةُ: مقام، اجتماع، منزل، جائے پناہ، سر چھپانے کی جگہ، ٹھکانا۔ "وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا" (۲) بدلہ، جزا۔

بمَثَابَةِ كذا: بمنزلہ... انت لی بمَثَابَةِ أَخٍ۔

المَثُوبَةُ و المَثْوَبَةُ: جزا، بدلہ، قرآن پاک میں ہے: "لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ"۔

• ثَارَ ـُ ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً: مشتعل ہونا (۲) پھیلنا۔ ثَارَ الرَّجُلُ: جوش میں آنا، بھڑکنا، باغی ہونا۔

ـــ الغبارُ و الدُّخان: گرد اڑنا، دھواں پھیلنا۔

ـــ الدَّمُ بفلانٍ: کسی کو خسرہ نکلنا۔

ـــ به الشَّرُّ أو الغَضَبُ: اس پر شرارت یا غصہ غالب آگیا۔

ـــ الماءُ من بين كذا: پانی کا زور سے نکلنا

ـــ به النَّاسُ: کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا

ـــ الفِتْنَةُ بينهم: فساد پھوٹ پڑنا۔

ـــ الجرادُ: ٹڈی دل اٹھنا۔ ثار ثائرُه: غصہ آنا۔

ـــ الشَّعْبُ: عوام میں ناراضگی پھیلنا۔

ـــ البُرْكان: کوہ آتش فشاں پھٹ پڑنا۔

أَثَارَه إِثَارَةً و إِثَارًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا، ابھارنا (۲) پھیلانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا"۔

أَثَارَ الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا، کھیتی کیلئے تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا"۔

ـــ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو اٹھانا، اس پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے: "أَثِيرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ فِيهِ خَيْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ"۔

ـــ الموضوعَ: بحث چھیڑنا، مسئلہ اٹھانا، سبب بننا۔

ـــ الفتنةَ: فساد پھیلانا۔

ـــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

ثَاوَرَه مُثَاوَرَةً و ثِوَارًا: حملہ کرنا۔

ثَوَّرَه: أَثَارَه۔

تَثَوَّرَ: ثَارَ۔

تَثَاوَرُوا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اِسْتَثَارَه: جوش دلانا، بھڑکانا، مشتعل کرنا، گرد و غبار اڑانا۔

الثَّوْرُ: بیل (۲) شفق کی سرخی (۳) آسمان کے ایک برج کا نام (۴) کاہل اور کند ذہن آدمی

الثَّوْرَةُ: بغاوت (۲) انقلاب (۳) جوش (۴) گائے ج: ثَوْرَاتٌ۔

مَجْلِسُ الثَّوْرَةِ: انقلابی کونسل۔

القيام بالثَّورة: انقلاب برپا کرنا۔

ثَوْرِيٌّ: انقلابی، باغی، شورش پسند، انقلاب سے متعلق۔ حكومة ثَوْرِيَّة: انقلابی حکومت۔

الثَّائِرُ: مشتعل، جوشیلا، بھڑکا ہوا، اڑتا ہوا، باغی، انقلابی ج: ثُوَّارٌ۔

الثَّائِرَةُ: جوش، غصہ، ہنگامہ، چیخ و پکار ج: ثَوَائِرُ۔

ثَارَتْ ثَائِرَتُه: وہ غضبناک ہوگیا۔

المَثْوَرَةُ: وہ مقام جہاں بیلوں کی کثرت ہو ج: مَثَاوِرُ۔

الإِثَارَة: اشتعال انگیزی۔

إِثَارَةُ الفِتَنِ: فساد انگیزی۔
مُثِيرٌ: اشتعال انگیز، محرک، سبب۔
مُثِيرُ الفِتَنِ: فساد انگیز۔
• ثَاعَ ـُ ثَوْعًا الماءُ: پانی بہنا۔
• ثَالَ ـُ ثَوْلاً فلانٌ: کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا (۲) بے عقل ہونا (۳) کسی چیز کو زور سے ڈالنا۔
ثَوِلَ ـَ ثَوَلاً: دیوانہ ہونا (۲) چکرآنا۔ هو أَثْوَلُ وهي ثَوْلاء ج: ثُوْل۔
انْثَالَ: مٹی یا پانی کا گرنا۔
ــــ عليه الناسُ: لوگوں کا کسی پر ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا۔ انثالت عليه الأفكارُ: خیالات کا ہجوم ہونا۔ انثالت عليه العبارات: مضامین کی کثرت ہونا کہ کسی ایک کا انتخاب دشوار ہو۔
تَثَوَّلَ: انثال۔
انْثَوَلَ الرجلُ: سر میں چکر آنا۔
الثَّوْلُ: شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔
الثَّوَلُ و الثُّوَلُ: دیوانگی، بے وقوفی، دوران سر۔
الثُّوَيْلَة: قبیلہ کے جمع ہونے کی جگہ (۲) لوگوں کا انبوہ۔
الأَثْوَلُ: بے وقوف، اچھے کام میں سستی کرنیوالا
شَيْخٌ أَثْوَلُ من شُيُوخٍ أَثَاوِلَة: سست بوڑھا ج: ثُول ج: أَثَاوِلَة۔
• الثُّومُ: لہسن۔
الثُّومَةُ: لہسن کی ایک پوتھی، گانٹھ (۲) تلوار کے دستہ کا کنارہ۔
تَثَاوَنَ: مکر و فریب کرنا، دھوکہ دینا۔
الثُّوَيْنِي: روئی کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی، پلیتھن۔
• ثَوَى بالمكان وفيه ـِ ثَوَاءً و ثُوِيًّا: ٹھیرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وما كُنْتَ ثَاوِيًا فى أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ولٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ"
ثَوَى الرجلُ: ہلاک ہونا۔
ــــ فلانا: دفن کرنا، درگور کرنا۔
أَثْوَى بالمكانِ: ٹھیرنا، قیام کرنا (۲) کسی کو ٹھیرانا، مقیم کرانا، آؤ بھگت کرنا، ضیافت کرنا۔
ثَوَّاه بالمكانِ: أَثْوَاه۔
تَثَوَّاهُ: کسی سے اپنے یہاں ٹھیرانے کی درخواست کرنا، قیام چاہنا، مہمان بننے کی خواہش کرنا۔
الثَّايَةُ: جانوروں کا باڑہ (۲) نشان راہ (۳) کپڑے وغیرہ کا سائبان (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی۔
الثَّاوِى: میزبان (۲) مقیم م: ثَاوِيَة۔
الثُّوَّةُ: نشان راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی راہ نمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (۲) ٹیلہ، بلند جگہ ج: ثُوًى۔
الثَّوِيُّ: مقیم، ٹھیرا ہوا، قیدی (۲) مہمان ج: أَثْوِيَاء (۳) مہمان خانہ ج: أَثْوِيَة۔
الثَّوِيَّةُ: ثوی کی مونث ج: ثَوَايَا۔
المَثْوَى: ٹھکانہ، منزل، قیام گاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَيْسَ فى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِيْنَ"
ابو المَثْوَى: صاحب خانہ، میزبان۔
أُمُّ المَثْوَى: صاحب خانہ خاتون۔

ث ـــــ ى

• ثَيَّبَتِ المرأةُ: دیکھئے (ثوب)
تَثَيَّبَتِ المرأةُ: دیکھئے (ثوب)
الثَّيِّبُ: بے شوہر عورت۔ دیکھئے (ثوب)
• الثِّيلُ و الثَّيِّلُ: ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے۔

بابُ الجیم

• الجیم : حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف ، یہ کبھی اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر کاف ، قاف اور کبھی شین اور زا کی آواز کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

ج — ا

• الجازُولین : پٹرول۔
• جِیْ جِیْ : اونٹ کو پانی پر بلانے کی آواز۔
جَاجَأَ الإِبِلَ و بِہا : اونٹ کو جِیْ جِیْ کہہ کر پانی پینے کے لئے بلانا۔
تَجَاجَأَ عن : رُکنا ، باز رہنا۔
• جُؤْجُؤٌ : پرندہ یا درندہ کا سینہ ، سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ ، جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ . حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے : کأَنِّی انظُر الی مَسْجِدِها کجُؤْجُؤِ سفینۃٍ او نعامۃ جاثِمۃٍ " ج : جَآجِی
• جَأَبَ ـــ جَأْبًا : مال کمانا (۲) گیرو مٹی بیچنا۔
الجَأْبُ : گیرو مٹی (۲) ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر (۶) نفع ، آمدنی۔
الجَأْبَۃُ : جاب کی تانیث۔
جَأْبَۃُ البَطْنِ : ناف ، ناف کا زیریں حصہ۔
• جَأَثَ ـــ جَأْثًا بِحِمْلِہ : بوجھ سے جھک کر چلنا۔
ـــ الرَّجُلَ : خبریں نقل کرنا . ھو جائِث
جَئِثَ ـــ جَأَثًا : بوجھ کی وجہ سے سستی سے اٹھنا یا اٹھتے وقت بوجھل ہونا۔
جُئِثَ جُئُوثًا : خوف زدہ ہونا ، گھبرانا . ھو مَجْئُوث . حدیث میں ہے : " انہ صلی اللہ علیہ وسلم رَأَی جبریلَ علیہ السلام قال : فجُئِثْتُ منہ فَرَقًا "
أَجْأَثَہ الحِمْلُ : بوجھ کا کسی کو دبا دینا ، بوجھ سے دب جانا ، گراں بار کرنا۔
انْجَأَثَ النَّخْلُ : کھجور کے درخت کا زمین پر گرنا۔
• الجُؤْذَرُ : نیل گائے کا بچہ ج : جآذِرُ (فارسی لفظ)۔
• جَأَرَ ـــ جَأْرًا و جُؤَارًا : آواز بلند کرنا ، گرجنا ، گرج دار آواز نکالنا (۲) بیل یا گائے کا ڈکارنا۔
ـــ الی اللہ : گڑگڑانا ، دعا مانگنا قرآن پاک میں ہے : " اِذا ھُم یَجْأَرُوْنَ " اور حدیث میں ہے : " کأَنِّی أَنْظُرُ الی مُوسٰی لہ جُؤَارٌ الی رَبِّہ بالتَّلْبِیَۃ "
ـــ النَّبْتُ ـــ جَأْرًا : پودے کا لمبا ہونا۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کے گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا
جَئِرَ ـــ جَأَرًا : سینہ میں کوئی چیز اٹکنا (۲) اچھو ہونا۔
الجُؤَارُ : قے دست کی بیماری (۲) فریاد ، مدد کے لئے آواز۔
الجَأْرُ : موٹا آدمی (۲) زبردست بارش (۳) ہری بھری شاداب گھاس۔
الجَائِرُ : اچھو ، حلق کی سوزش۔
• جَئِزَ بالماءِ ـــ جَأَزًا و جَأْزًا : پانی حلق میں اٹکنا ، اچھو ہونا۔
أَجْأَزَہ : اچھو کا سبب بننا ، حلق میں پانی اٹکا دینا۔
الجَأَزُ : اچھو ، حلق کا پھندا۔
• جَأَشَتْ نَفْسُہ و قلبُہ ـــ جَأْشًا : بے چین ہونا ، غم یا خوف کی وجہ سے گھبرانا
جَأَشَ الیہ : متوجہ ہونا۔
الجَأْشُ : سینہ ، دل ، نفس (۲) غم (۳) گھبراہٹ ، اضطراب ، اپنے اوپر قابو رکھنے والا۔
الجائشۃ : نفس۔
الجُؤْشُوشُ : سینہ (۲) سخت مزاج آدمی (۳) رات کا حصہ (۴) لوگوں کا انبوہ ، گروہ
• جَأَفَہ ـــ جَأْفًا : پچھاڑنا (۲) ڈرانا ، گھبرا دینا۔
ـــ الشجرۃَ : درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
جُئِفَ الرَّجُلُ جَأْفًا و جُؤَافًا : خوف زدہ ہونا (۲) بھوکا ہونا۔
جَأَّفَہ : خوف زدہ کرنا ، گھبرا دینا ، سہما دینا
مُجَأَّف : خوف زدہ ، سہما ہوا۔
رَجُل مُجَأَّف : جس کا دل ہی نہ ہو۔
اجْتَأَفَہ : پچھاڑنا۔
انْجَأَفَتِ الشَّجَرَۃُ : درخت کا اکھڑنا۔
• جَأَلَ ـــ جَأْلًا : اون اکٹھا کرنا۔
• جَیْأَلُ : بجو۔
جَیْأَلَۃ : بجو۔
الجَیْأَلُ : ہر بھاری بھرکم شے۔
جَیْأَلَۃُ الجُرح : پیپ۔
• الجالون : گیلن ـ ۱۰ رطل۔
• جاوِیش : سارجنٹ ، ایک فوجی عہدہ۔
• الجاوَرْسُ : باجرہ۔
• جَأَی علیہ ـــ جَأْیًا : دانتوں سے کاٹنا
ـــ الشیءَ جَأْوًا و جَأْیًا : ڈھکنا (۲) تھامنا کہتے ہیں : " أَحْمَقُ لا یَجْأَی مَرْغَہ "

وہ بے وقوف ہے اپنے لعاب دہن کو نہیں روکتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو راز محفوظ نہ رکھتا ہو۔

جَأَى الثَّوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔

— السِّقاءَ و النَّعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔

— القِدرَ: دیگچی کے نیچے چمڑا وغیرہ رکھنا

— الغَنَمَ: بکریوں کی حفاظت کرنا۔

جَئِيَ الفَرَسُ و نحوُه ـَ جَأًى و جُؤْوَةً: کتھئی رنگ کا ہونا۔ هو أَجْأَى و هي جَأْوَاء۔

أَجْأَى القِدرَ: دیگچی کے نیچے جئاوہ رکھنا، چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا رکھنا تاکہ فرش خراب نہ ہو۔

الجِئَاوَة: دیگچی رکھنے کے لئے چمڑے وغیرہ کی ایک چیز ج: جِئَاءٌ۔

الجُؤْوَة: کتھئی رنگ، سیاہی مائل سرخ رنگ

الجِئْوَة: پیوند۔

ج ــــ ب

•جَبَأَ السَّيفُ و البَصَرُ ـَ جَبْئًا و جُبُوءًا: اچٹنا، جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔

— عن الشيءِ: ڈر کر چھپ جانا۔

— عليه: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہؓ میں ہے: "فلما رَأَوْنَا جَبَئُوا من أَخْبِيَتِهِم"

— الحَيَّةُ: سانپ کا چھپ جانا

— الشيءَ جَبْئًا: ناپسند کرنا۔

— عُنُقَه: گردن جھکانا۔

أَجْبَأَتِ الأَرضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔ أَجْبَأَ عليهم: بلند جگہ سے اچانک کسی کے سامنے آنا۔ أَجْبَأَ الزَّرْعَ: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔

— الشيءَ: چھپانا۔

أَجْبَأَ مالَه: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔ دیکھئے (ج ب و)

الجَبَأُ: پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو ج: أَجْبُؤٌ و جِبَاءَةٌ۔ (۲) گیرو (۳) سانپ کی سرخ رنگ کی چھتری۔

الجَبْأَةُ: سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری (۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ

الجَبْأَى: وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوئے ہوں۔

الجُبَّأُ و الجُبَّاءُ: بزدل۔

•جَبَّه ـُ جَبًّا و جِبَابًا: کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الإسلامَ يَجُبُّ ما قَبْلَه" یعنی اسلام اپنے سے پہلے والے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

— الخُصْيَةَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

— فلانًا: کسی پر غالب ہونا۔

— النَّخلَ: قلم لگانا، گابھا دینا۔

جَبَّ البَعِيرُ ـَ جَبَبًا: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔

بَعِيرٌ أَجَبُّ: جس کا کوہان کٹا ہوا ہو م: جَبَّاء۔ ج: جُبٌّ۔

امرأةٌ جَبَّاءُ: وہ عورت جس کی رانوں پر گوشت نہ رہا ہو اور اس کے کولہے نہ ہوں، یا وہ عورت جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔

أَجَبَّ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔

جَابَّهُ مُجَابَّةً و جِبَابًا: کسی پر کسی معاملہ میں فوقیت لے جانا۔ جابَّتِ المرأةُ صاحِبَتَها: حسن وجمال میں فوقیت لے جانا۔

جَبَّبَ: بھاگ کر تیز چلنا۔ حدیث میں ہے: "المُتَمَسِّكُ بطاعةِ اللهِ اذا جَبَّبَ الناسُ عنها كالكَارِّ بَعْدَ الفَارِّ"

— الفَرَسُ: گھوڑے کے زانو تک سفیدی ہونا۔

اجتَبَّ: جبہ پہننا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

انجَبَّ: منقطع ہونا۔ جَبَبْتُه فَانجَبَّ۔

تجابَّ الرجُلان: ہر ایک کا دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔

الجَبَابُ: سخت قحط۔

الجُبَابُ: سخت قحط (۲) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما شے۔

الجُبُّ: بڑا کنواں (۲) گڑھا ج: جِبَاب و أَجْبَاب و جِبَبَةٌ۔

الجُبَّائِيَّةُ: بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابوعلی محمد بن عبدالوہاب الجُبّائی متوفی ۳۰۳ھ سے تعلق رکھتا ہے وہ مقام جُبّی کی طرف منسوب ہے جو خوزستان کا ایک ضلع ہے۔

الجُبَّةُ: جبہ، چوغہ (۲) زرہ۔

— من العين: آنکھ کی ہڈی۔

— من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔

— من السِّنان: بانس کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے، پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ ج: جُبَبٌ و جِبَابٌ۔

الجَبُوب: سخت زمین (۲) مٹی۔

المَجَبَّةُ: راستہ کا بیچ۔

المَجْبُوب: مخنث، خواجہ سرا۔

الأَجَبُّ: کوہان کٹا اونٹ۔

•الجِبْتُ: بت، خدا کے سوا معبود (۲) کاہن (۳) جادوگر (۴) جادو۔ قرآن پاک میں ہے: "يُؤمِنُونَ بِالجِبْتِ و الطَّاغُوتِ"

•جَبْجَبَ: موٹا ہونا۔

— الرجلُ: زمین میں عبادت کیلئے گھومنا

تَجَبْجَبَ: جبجبہ لینا، جبجبہ۔ چمڑے کا ایک برتن جس سے اونٹوں کو پانی پلایا جاتا ہے، یا مٹی ڈھونے کا ٹوکرا۔

الجَبْجَبَةُ: اوجھ جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے

کر کے کھاتے ہیں ج: جَباجِب۔

الجُبجُبَۃُ: چمڑے کا وہ برتن جس سے اونٹ کو پانی پلاتے ہیں (۲) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا ج: جَباجِب۔ حدیث میں ہے: "وان مَاتَ شَیْءٌ مِنَ الإبِلِ فَخُذْ جلدَہ فاجْعَلْہ جَباجِبَ یُنْقَل فیہا"۔

•الجَبْخانَة: اسلحہ خانہ، میگزین۔

جَبَخَ ـــ جَبْخًا: تکبر کرنا (۲) سٹہ میں پانسہ پھینکنا۔

•جَبَذَ العِنَبُ ـــ جَبْذًا: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔

ـــ الشیْءَ: کھینچنا۔ حدیث میں ہے: فَجَبَذَنی رَجُلٌ من خَلْفی۔

جَبِذَ ـــ جَبَذًا: گلا گھٹنا، اچھو آنا۔

اِجْتَبَذَہ: کھینچنا۔

انْجَبَذَ: کھینچنا۔

جَبَاذِ: (مبنی علی الکسر) موت۔

جَنْبَذَ الکَیْلَ: لباب بھر دینا۔

الجُنْبُذَۃُ: بلند اور گول زمین۔

الجُنْبُذُ: غنچہ ناشگفتہ۔

•جَبَرَ ـــ جَبْرًا و جُبُورًا: درست اور ٹھیک ہونا، جَبَرَ العَظْمُ الکَسِیرُ: شکستہ ہڈی کا جڑجانا۔ جَبَرَ الفَقِیرُ و الیَتِیمُ: غریب اور یتیم کا حال درست ہوجانا۔

ـــ العَظْمَ الکَسِیرَ جَبْرًا و جُبُورًا و جِبارَۃً: ہڈی کو جوڑنا (۲) جبیرہ رکھنا، شکستہ ہڈی کو جوڑنے کے لئے پٹی باندھنا

ـــ عَظْمَہ: حال ٹھیک کرنا، مہربانی کرنا، ہمدردی کرنا۔

ـــ الفَقِیرَ و الیَتِیمَ: غریب و یتیم کی ضروریات کو پورا کرنا، حال درست کرنا۔ حدیث میں ہے: "اللّٰھُمَّ اجْبُرْنی و اھْدِنی"۔

ـــ ما فَقَدَہ: تلافی مافات کرنا، ضائع شدہ شے کا بدلہ دینا۔

جَبَرَ الأمْرَ جَبْرًا: ٹھیک کرنا، مستحکم کرنا۔

ـــ فلانًا علی الأمر: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔

ـــ المکسورَ: ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا۔

ـــ الخاطِرَ: دلجمعی کرنا، راضی کرنا، خوش کرنا۔

أجْبَرَہ علی الأمر: مجبور کرنا، جبر کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کو مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔

جَبَّرَ العَظْمَ: ہڈی جوڑنا۔

اجْتَبَرَ العَظْمُ: ہڈی جڑجانا۔

ـــ العَظْمَ: جوڑنا۔

ـــ فلانٌ: غربت کے بعد خوش حال ہونا۔

انْجَبَرَ العَظْمُ: ہڈی جڑنا۔

ـــ الفقیرُ و الیَتِیمُ: غریب اور یتیم کا حال ٹھیک ہوجانا۔

تَجَبَّرَ: تکبر کرنا (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑجانا (۳) غریب اور یتیم کا مالدار ہوجانا (۴) پہلی جیسی حالت پر آنے لگنا، درست ہونے لگنا (۵) پودے کا خشکی کے بعد ہرا ہونے لگنا (۶) گھاس کا مویشی کے چر لینے کے بعد بڑھنے لگنا (۷) بیمار کی صحت کا بحال ہونا (۸) کسی کے ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ واپس آجانا۔

ـــ الرجلُ مالاً: مال پالینا۔

اسْتَجْبَرَ الفقیرُ: غریب کے ساتھ حسن سلوک کے باعث حال درست ہوجانا۔

ـــ فلانًا: کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔

التَّجْبار: تکبر۔

الجُبارُ: بیکار، رائیگاں۔ ذَھَبَ دَمُہ جُبارًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔ حَرْبٌ جُبارٌ: وہ لڑائی جس میں نہ دیت ہو نہ قصاص (۲) بری الذمہ۔ أنا منہ جُبارٌ: اس سے میں بری ہوں (۳) زمانہ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔

الجِبارَۃ: ہڈی جوڑنے کا پیشہ یا فن (۲) شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی پٹی یا پلاسٹر وغیرہ ج: جَبائر۔

الجَبّارُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) سرکش، زبردست، عظیم، مغرور و متکبر (۳) بے رحم۔ قَلْبٌ جَبّار: بے رحم دل، نصیحت قبول نہ کرنے والا دل (۴) برج جوزا (۵) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ نہ چھو سکے۔ مَجْھُود جَبّار: زبردست کوشش ج: جَبابِرَۃ۔

الجِبِّیرُ: بڑا متکبر۔

الجَبْرُ: (۱) بہادر (۲) وہ لکڑی جو شکستہ ہڈی پر باندھی جاتی ہے ج: جبار (۳) اللہ تعالیٰ کا فیصلہ (۴) ٹوٹی ہوئی چیز کی درستگی (۵) مجبوری (۶) تکبر۔

مَذھبُ الجَبْر: ایک عقیدہ جس کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں، ان میں انہیں کوئی اختیار نہیں۔

عِلْمُ الجَبْر: ریاضی کی ایک فرع جس کے ذریعہ نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ الجبرا۔

الجَبْرِیُّ: جبری، غیر اختیاری، زبردستی۔

التَّسْعِیرُ الجَبْرِیُّ: جبری نرخ بندی

التَّجْنِیدُ الجَبْرِیُّ: جبری بھرتی (۲) علم جبرا سے متعلق۔

جَبْرًا و بالجَبْر: زبردستی، بلا مرضی، قہرا، جبرا، مجبورًا۔

الجِبْرِیاءُ: بڑائی۔

الجَبْرِیَّۃُ: تکبر و غرور، ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔ اگر قَدَرِیَّۃ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِیَّۃ بفتح الباء کہنا جائز

الجبریّۃ: تکبر۔
الجبروت: قدرت، طاقت، عظمت، زور
الجبیرۃ: شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی لکڑی یا پٹی ج: جبائر۔
الجابر: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا، ناگزیر، زور والا، قاہر و غاصب۔
ابوجابر: روٹی۔
الإجباریّ: لازمی۔
الجبارِیّ: درمیانہ درجہ کی دولت مندی یا قابلیت (۲) سادہ اور اچھا آدمی۔
المُجبّر: ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا۔ سرجن۔
المَجبور: جڑی ہوئی (ہڈی) مجبور آدمی، مظلوم
•جِبریلُ: وحی لانے والا فرشتہ۔ جَبرَئیل وجِبرِین کہنا بھی درست ہے۔
•جبَزَ ـ جبزًا: کاٹنا۔
جبُزَ ـ جبازۃ الخبزُ: روٹی کا خشک ہونا۔
الجِبزُ: سخت، موٹا، گھٹیا، کنجوس۔
الجبِیزُ: خشک روٹی، غیر خمیری روٹی۔
•جبّسَ العَظمَ الکسیرَ: شکستہ ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔
تجبّسَ فی مِشیَتہ: اترانا، ناز سے چلنا۔
الأجبَسُ: کمزور و بزدل۔
الجبّاسُ: چونا بنانے والا، کھریا بنانے والا، چونا فروش (۲) سخت مزاج اور بداخلاق۔
الجبّاسۃُ: چونے کی بھٹی۔
الجِبسُ: چونا، کھریا (۲) بے حس و بے شعور آدمی (۳) کینہ، کند ذہن (۴) اکڑباز، اترانے والا (۵) ریچھ کا بچہ ج: أجباس وجُبوس
الجبِیسُ: کینہ۔
المَجبوسُ: بدنام۔
•جبَلَ اللہُ الخلقَ ـ جبلًا: پیدا کرنا، ڈھالنا، صورت بنانا۔ جبلہ علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کردی۔ ھو مَجبولٌ علی کذا: وہ چیز پیدائشی طور پر اس کے مزاج میں داخل ہے۔ اثر میں ہے: "جُبِلَتِ القُلوبُ علی حُبِّ مَن أحسَنَ إلیھا"۔
جبَلَ الشیئَ: باندھنا، مضبوط کرنا (۲) گوندھنا۔
ـــ فلانًا علی الشیئ و الأمرِ مجبور کرنا
جَبِلَ ـ جبلًا: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا
جبْلٌ وجبِلٌ: موٹا، گاڑھا، بھاری بھرکم
أجبَلَ: پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جاملنا (۳) زمین کو اتنا کھودنا کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے جو کھودی نہ جاسکے۔
ـــ الشاعرُ: کلام پر قادر نہ رہنا، خاموش ہوجانا۔ حدیث عکرمہ میں ہے: "وإنّ خالدًا الحذّاءَ کان یسألہ فسکتَ خالدٌ، فقال لہ عکرمۃ: مالكَ أجبلتَ" تم کیوں خاموش ہوگئے؟
ـــ فلانًا علی الشیئ والأمرِ: مجبور کرنا۔
فلانٌ: محروم و ناکام رہنا۔ طلَبَ حاجۃً فأجبَلَ (۲) بخل کرنا، دینے سے ہاتھ روکنا (۳) مفلس ہوجانا۔
جابَلَ: پہاڑ پر رہنا۔
جبّلَہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تجبّلَ: پہاڑ میں داخل ہونا۔
فلانٌ مالَ فلانٍ: کسی کا کل مال لے لینا۔
الجَبَلُ: قوم، امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان ج: أجبُلٌ وجُبولٌ۔
الجِبلُ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت (۲) بہت، کثیر۔
الجُبلُ: الجِبلُ (۲) سوکھا درخت۔
الجبَلُ: پہاڑ ج: أجبُل وجِبال و أجبال۔
الجبَلُ: سردار قوم (۲) عالم (۳) ثابت قدم۔
ابنۃ الجبَل: سانپ (۲) مصیبت (۳) آواز بازگشت۔ عرب کہتے ہیں: "ما انت الا کابنۃ جَبَلٍ مَھما یُقَلْ تَقُلْ": اس آدمی کو کہا جاتا ہے جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
رَجُل جبَلٌ: بخیل آدمی۔
جبَلٌ لقومہ: اپنی قوم کا سردار۔
جَبَلُ الوجہ: بدنما چہرہ والا۔
جَبَلُ نارٍ: کوہ آتش فشاں۔
جَبَلُ جلیدٍ: برف کا تودہ یا چٹان۔
الجَبَلیّ: پہاڑی، پہاڑ کی وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں، کوہستان۔ الجبلاوی: کوہستانی۔
الجبْلَۃُ: وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) طاقت (۳) فطرت، مزاج (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔
الجِبلۃُ و الجَبلۃُ: قوم، لوگوں کی جماعت، گروہ۔
الجُبلۃ: خلقت، فطرت (۲) قوم (۳) جماعت
الجِبِلُّ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولقد أضلّ منکم جِبِلًّا کثیرًا"۔
الجُبُلُّ: الجِبِلُّ۔
الجِبِلّۃُ: خلقت، فطرت، مزاج (۲) قوم، امت قرآن پاک میں ہے: "واتقوا الذی خلقکم والجِبلّۃَ الأوّلین"
جِبِلَّتُہ علی الخیر: اس کی طبیعت میں خیر ہے۔
الجُبُلّۃ: خشک سال۔
الجِبِلّیّ: فطری، پیدائشی، طبعی۔
الجَبِیلُ: لوگوں کی جماعت۔ رجل جبیل الوجہ: بدصورت آدمی ج: جُبُل۔
سیف مِجبالٌ: موٹی دھار والی تلوار۔

الجِبِلَةُ: قبیلہ، طبیعت، فطرت۔
المِجْبَالُ: امرأةٌ مِجْبال: بدصورت عورت ج: مَجابِيلُ۔
الجِبالُ: انسانی جسم۔ رَجُل خَطِيرُ الجِبال: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
المَجْبُول: بڑے ڈیل ڈول کا، تنومند، مَجْبولٌ علی کذا: وہ چیز اس کی فطرت میں داخل ہے۔
•جَبَنَ ـُ جُبْنًا: بزدل ہونا، پست ہمت ہونا، کمزور دل ہونا۔
جَبُنَ ـُ جُبْنًا وجُبُنًا وجَبانَةً: بزدل ہونا۔ فهو جَبِينٌ وجَبانٌ۔
أَجْبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
جَبَّنَه: بزدل کہنا یا بنانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
— اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
اِجْتَبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
— اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
تَجَبَّنَ اللَّبَنُ: دودھ کا پنیر جیسا ہوجانا یا پنیر بن جانا (۲) آدمی کا موٹا ہوجانا۔
التَجَبُّن: اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ النسیج کا زردی مائل رنگ کے مادّے میں منتقل ہوکر (پنیر کی طرح ہوکر) یکجا گٹھلی سی بنجانا
الفَساد التَّجَبُّنِيُّ: النسیج بوسیدہ کا فساد۔
الجَبانُ: ضد: الشجاع: بزدل م: جبان و جَبانَة۔
جَبانُ الوجه: شرمیلا۔
جَبانُ الكلب: سخی اور مہمان نواز ج: جُبَناء
الجَبَّانُ: جنگل (۲) قبرستان (۳) پنیر فروش (۴) بہت بزدل۔
الجَبَّانَةُ: صحرا (۲) قبرستان (۳) بے درخت بلند ہموار زمین ج: جَبابِين۔
الجُبْنُ: پنیر (۲) بزدلی۔ ماءُ الجُبْن: چھاچھ
الجُبْنَةُ: پنیر کا ٹکڑا۔
الجَبانَةُ: بزدلی۔

الجَبِينُ: پیشانی ج: أَجْبُنٌ و أَجْبِنَةٌ وجُبُنٌ۔
المَجْبَنَةُ: بزدلی کا سبب۔ کہتے ہیں: "الوَلَدُ مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ": اولاد بزدلی اور بخل کا سبب ہوتی ہے (۲) پنیر بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
•جَبَهَهُ ـَ جَبْهًا: پیشانی پر مارنا (۲) بری طرح پیش آنا، مقابلہ کرنا (۳) ضرورت سے روک دینا۔
— الشيءُ فلانًا: کوئی چیز اچانک سامنے آنا، منھ در منھ ہونا۔
— الماءَ: پانی پر بغیر ڈول وغیرہ کے آنا، تیاری سے پہلے آپہنچنا۔ جَبَهَ الشتاءُ الناسَ: سردی کا اچانک آنا کر لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوں۔
جَبِهَ ـَ جَبَهًا: کشادہ پیشانی والا ہونا
أَجْبَهُ: جس کی پیشانی کشادہ اور خوشنما ہو م: جَبْهاءُ ج: جُبْهٌ۔
جَبَّهَهُ: رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
اِجْتَبَهَ الماءَ وغیرہ: پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا، پانی اچھا نہ لگنا۔
جابَهَه مجابَهَةً: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا، پیش آنا۔
الأَجْبَهُ: شیر (۲) خوبصورت پیشانی والا م: جَبْهاء۔
الجابِهُ: وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس سے بدفالی لی جائے۔
الجُبَّهُ: بزدل۔
الجَبْهَةُ: پیشانی ج: جِباه (۲) لوگوں کی جماعت (۳) جلب خیر یا دفع شر کرنے والی جماعت، محاذ (۴) گھوڑے۔ اس کیلئے واحد نہیں حدیث میں ہے: "لَيْسَ فی الجَبْهَةِ ولا فی النَّخَّةِ صَدَقَةٌ"۔
جَبْهَةُ القومِ: قوم کا سردار۔
جَبْهَةُ القَبِيلَةِ او المدينةِ: سربرآوردہ لوگ۔
جَبْهَةُ القِتالِ: محاذ جنگ۔
جَبْهَةُ الأَسَدِ: شیر کی شکل کے چار ستارے، چاند کی چوتھی منزل۔
•جَبَا الخَراجَ و المالَ ـُ جَبْوًا و جِباوَةً: خراج وصول کرنا، مال اکٹھا کرنا۔
— الماءَ: پانی کو حوض میں اکٹھا کرنا۔
جَبَى ـِ جَبْيًا وجِبايَةً: وصول کرنا، اکٹھا کرنا۔
أَجْبا: دیکھئے (أَجْبأَ)
جَبَّى: سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا (۲) رکوع کرنے کے لئے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا۔
اِجْتَباه: اختیار کرنا، اپنے لئے چن لینا، پسند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ" (۲) گھڑنا، جعلی بنانا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذا لَمْ تَأْتِهِم بآيَةٍ قالُوا لَوْلا اجْتَبَيْتَها"۔
الجابِي: وصول کنندہ، محصّل، ٹیکس وصول کرنے والا، خراج وصول کنندہ ج: جُباة (۲) ٹڈی۔
الجابِيَةُ: جابی کی مؤنث (۲) حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے ج: جَوابٍ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ كالجَوابِ"۔
الجِبا: حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۲) حوض اور کنویں کے چاروں طرف کی مٹی ج: أَجْباءٌ
جِبايَةُ الأَموالِ والضَّرائبِ: مال اور ٹیکس کی وصولیابی۔
المَجْبَى: خراج، ٹیکس۔

ج ـــ ث

•اِجْثَأَلَّ الشَّعْرُ والرِّيشُ: بال اور پروں کا کھڑا ہونا، پھیلنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا بالوں کو کھڑا کرنا،

اجُثَأَلَّ النَّبَاتُ: گھاس لمبی اور گھنی ہونا۔
ــــ فلانٌ: ناراض ہوکر آمادۂ جنگ ہونا
ــــ الشیءُ: پیش آنا، سامنے آنا۔
•جَثَّ النَّحلُ ـــ جَثًّا: مکھیوں کا بھنبھنانا
ــــ الشیءَ: اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔
ــــ العسلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
جُثَّ: گھبرانا۔
اجْتَثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا
ــــ الشیءَ: اکھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ومَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیثَةٍ اجْتُثَّتْ من فَوقِ الارْضِ"
انجثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
الجَثُّ: موم (۲) شہد میں مکھیوں کے مرے ہوئے پر وغیرہ۔
الجُثُّ: چھوٹی جھاڑی وغیرہ (۲) مری ہوئی ٹڈی یا شہد کی مردہ مکھی۔
الجُثَّةُ: جسم، مردہ جسم، لاش ج: جُثَثٌ و اَجْثَاثٌ۔
الجَثِیثَةُ: کھجور کا پودا ج: جَثِیثٌ۔
المُجْتَثُّ: شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد کے اکثر شعرا نے اسی بحر پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔
مستفعلن ، فاعلاتن
المِجْثَاثُ: کھرپا ج: مجاثیثُ۔
المِجَثَّةُ: کھرپا ج: مَجَاثُّ۔
•جَثْجَثَ البرقُ: دیر تک بجلی کا چمکنا۔
تَجَثْجَثَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ: بالوں کا یا پودوں کا بکثرت ہونا، بڑھنا۔
ــــ الطائرُ: پروں کو جھٹکنا۔
الجَثَاجِثُ: گنجان بال یا گھاس وغیرہ۔
الجَثْجَاثُ: الجَثَاجِثُ (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

•جَثَلَتْهُ الرِّیحُ ـــ جَثْلاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
جَثُلَ الشَّجَرُ و النَّبَاتُ و الشَّعْرُ ـــ جَثَالَةً و جُثُولَةً: لمبا اور گاڑھا یا گنجان ہونا۔
جَثِیلٌ و جَثْلٌ: لمبا اور گنجان، گھنا۔
اجْثَأَلَّ: دیکھیے (جثأل)۔
الجُثَالَةُ: درخت کے بکھرے ہوئے پتے
الجَثْلَةُ: کالی اور بڑی چیونٹی ج: جَثْلٌ۔
•الجاثِلِیقُ: مشرقی عیسائیوں کا ایک فرقہ کا لاٹ پادری ج: جَثَالِقَةٌ
•جَثَمَ الحیوانُ و الإنسانُ ـــ جُثُومًا: جانور یا انسان کا زمین سے چمٹنا یا زمین سے سینہ کو لگانا (۲) اپنی جگہ پر رہنا، الگ نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَصْبَحُوا فِی دِیَارِهِمْ جَاثِمِینَ"۔
ــــ الطعامُ علی المِعدَةِ: غذا کا معدہ پر بھاری ہونا۔
ــــ اللیلُ: رات آدھی گزر جانا، آدھی رات ہونا۔
ــــ العِذْقُ: کھجور کے خوشہ پر کھجور (بسر) کا بڑا ہونا۔
ــــ الزرعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہو جانا۔ هو جَثِمٌ و جَثَّمٌ
ــــ فلانٌ الترابَ و نحوه جَثْمًا: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
جَثَّمَه: اتنا گھونٹنا کہ دم نکل جائے، گھونٹ کر مار دینا (۲) کسی شے کو نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے: "انه صلی الله علیه وسلم نهی عن المُجَثَّمَةِ: و هی الشاة تُرمٰی بالحجارة حتی تموتَ"۔
تجثَّم الطائرُ اُنثاه: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔

الجَاثُوم: سینے پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کے باعث آدمی حرکت نہ کر سکے (۲) بھیانک خواب۔
الجُثَامُ: الجاثوم۔
الجُثَّامَةُ: ڈل، سست و کاہل (۲) سینے کا دباؤ۔
الجُثَمُ: الجاثوم۔
الجُثْمَانُ: جسم، بدن (۲) ذات، شخص۔
جُثْمَانُ المَیِّتِ: لاش، بے روح جسم۔
الجَثَمَةُ: جھاڑی۔
الجُثَمَةُ: ڈل، کاہل و سست، پڑیل۔
المَجْثَمُ: پرندہ کا آشیانہ ج: مجاثِم۔
•جَثَا ـــ جُثُوًّا و جُثُوًّا: دو زانو بیٹھنا، گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "و تَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً" ج: جُثِیٌّ و جِثِیٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِیًّا" (جُثِیًّا بھی ایک قراءت ہے) (۳) جھکنا۔
ــــ الإبلَ و نحوها جَثْوًا: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرنا۔
أَجْثَاهُ: گھٹنوں کے بل بٹھانا، انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
جَاثَیٰ فلانٌ فلانًا: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
ــــ رُکبَتَه الی رُکبَتِه: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
جَثَّاه: أجْثَاه۔
تجاثوا مُجَاثَاةً و جِثَاءً: (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
الجَثَاءُ و الجُثَاءُ: شخص (۲) جزا، بدلہ (۳) مقدار (۴) تخمینہ، تقریباً، جیسے عَدَدُهم جَثَاءُ مائةٍ: ان کی تعداد

تقریباً سو ہے۔

الجِثْوَة و الجُثْوَةُ: مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم، لاش (۴) انگارہ ج: جُثًی وجِثًی

ج ــــ ج

• جَحْجَحَ: لپکنا، پہل کرنا (۲) اپنی قوم کے سردار کے محاسن پر فخر کرنا (۳) مناقب اور کارنامے بیان کرنا (۴) لوٹنا، سرنگوں ہونا۔

ـــ فُلانةٌ: عورت کا بلند پایہ شخص کو جنم دینا۔

ـــ عن الشئ: رکنا، باز رہنا۔

الجَحْجاحُ: معزز وسخی سردار ج: جَحاجِحُ وجحاجحةٌ۔

الجَحْجَحُ: الجحجاح ج: جَحاجِحُ۔

الجُحْجُحُ: مینڈھا، بکرا ج: جَحاجِحُ۔

• جَحَّه ـُ جَحًّا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا (۲) بچھانا۔

اَجَحَّتِ السَّبُعةُ و الكَلْبةُ ونحوهما: درندہ یا کتیا کا حاملہ ہو کر پیٹ بڑا ہونا اور ولادت قریب ہونا۔ ھی مُجِحٌّ و مُجِحَّةٌ ج: مَجاحُّ۔ أَجَحَّتِ المرأةُ بھی کہا جاتا ہے یعنی عورت حاملہ ہو گئی اور پیٹ بڑا ہو گیا۔ حدیث میں ہے: "اَنّه صلی اللہ علیه وسلم مرَّ بامرأةٍ مُجِحٍّ فسأل عنها۔ فقالوا: هذه أمَةٌ فلانٍ"۔

انجحَّ النباتُ على الأرضِ: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔

الجُحَّةُ: زمین پر پھیلا ہوا درخت ج: جُحَجٌ۔

• جَحَدَ الأمْرَ و به ـَ جَحْدًا و جُحودًا: دانستہ انکار کرنا، جھٹلانا قرآن پاک میں ہے: "وجحدُوا بها واستيقنتها أنفسهم" (۲) ناشکری کرنا (۳) کفر کرنا۔

جَحَدَ فلانًا حَقَّه و بحَقِّه: حق کو نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، کسی کے حق کا منکر ہونا۔

جَحِدَ ـَ جَحَدًا: غربت یا کنجوسی کی بنا پر بے فیض ہونا۔ ھو جَحِدٌ وجَحُدٌ۔ ھو أجْحَدُ وھی جَحْداءُ ج: جُحْدٌ۔

ـــ العامُ: خشک سالی ہونا، کسی سال بارش کم ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا خشک اور بے فیض ہونا۔

ـــ النَّباتُ: پودوں یا گھاس کا کم ہونا اور لمبا نہ ہونا۔

ـــ العَيْشُ: زندگی تلخ اور اجیرن ہونا

ـــ فلانًا: کسی کو بخیل پانا۔

أَجْحَدَ: مفلس ہو جانا، فیض کم ہونا۔

ـــ فلانًا: بخیل پانا۔

الجُحودُ: انکار، تکذیب، کفر۔

لام الجُحود: نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام ہے جو مضارع منصوب پر تاکید نفی کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بہ ما یا یکون منفی بہ لم ہوتا ہے جیسے "وما كانَ اللهُ ليُعذِّبَهم وأنتَ فيهم" "لم يَكُنِ اللهُ ليَغفِرَلهم" ان دونوں آیتوں میں ليُعذِّبَهم اور ليَغفِرَلهم میں لام ما کان اور لم یکن کی تاکید کے لئے ہے یعنی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ ان لوگوں میں ہوں اور اللہ ان کو عذاب دے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ ان کی مغفرت کر دے۔

جَحْدٌ وجَحِدٌ و أجْحَدُ: معمولی قیمت کا، حقیر۔

جاحِدٌ: منکر، مکذب، ہٹ دھرم

• جَحْدَرَه: پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔

تَجَحْدَرَ: لڑھکنا (۲) پچھڑنا۔

ـــ الطائرُ: پرندہ کا حرکت کرنا اور اڑ جانا، پھڑپھڑا کر اڑنا۔

الجَحْدَرُ: کوتاہ قامت، پست قد ج: جَحادِرُ۔

• جَحْدَلَ فُلانٌ: غربت کے بعد مالدار ہونا۔

ـــ المالَ وغيرَه: مال وغیرہ جمع کرنا۔

ـــ الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ فلانًا: پچھاڑنا یا باندھنا۔

ـــ الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔

الجَحْدَلُ: ہٹا کٹا موٹا تازہ جوان۔

الجُحْدُل: الجَحْدَلُ۔

• جَحَرَ الضَّبُّ و نَحْوُه ـَ جَحْرًا: گوہ یا سانپ وغیرہ کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ـــ الحيوانُ وغيرُه: پیچھے رہ جانا، دیر سے آنا۔

ـــ الخَيْرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا، پیچھے رہ جانا۔

ـــ العامُ: کسی سال کا خشک ہونا، بارش نہ ہونا۔

ـــ عَيْنُه: آنکھ کا دھنس جانا۔

ـــ الحيوانَ: جانور کو اس کے بل یا سوراخ میں گھسانا۔

أجْحَرَ القومُ: قحط کا شکار ہونا۔

ـــ العامُ: سال کا خشک ہونا بے بارش ہونا

ـــ الضَّبَّ و نَحْوَه: گوہ وغیرہ کو سوراخ (بل) میں داخل کرنا۔

أجْحَرَت السَّنَةُ النّاسَ: خشک سالی کا لوگوں کو پریشانی اور تنگی میں ڈالنا۔

أجْحَرَه اليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا

اجْتَحَرَ جُحرًا: بل بنانا۔

انْجَحَرَ: سوراخ (بل) میں داخل ہونا۔

تَجَحَّرَ: انجحرَ۔

الجُحْرُ: بل، بھٹ، کھوہ، چھوٹے جانوروں اور کیڑوں وغیرہ کے رہنے کا سوراخ،

حشرات الارض کے رہنے کی جگہ ج: جُحُورٌ وأَجْحارٌ وجِحَرَةٌ۔
الجاحِرُ: قافلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جانے والا
الجَوَاحِرُ: وہ جانور جو اپنے گلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جائیں۔
الجُحْرَةُ: قحط سالی، خشک سال۔
المَجْحَرُ: پناہ گاہ، کمین گاہ ج: مَجَاحِرُ۔
•جَحَشَ عنه ـَ جَحْشًا: الگ ہوجانا، کنارہ کش ہونا۔ هو جَاحِش و جَحِيْش۔
— الجلدَ: کھال کو کھرچنا، خراش پیدا کرنا، چھیلنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه صلی الله علیه وسلَّم سَقَطَ من فَرَسٍ فجُحِشَ شِقُّه"۔
— فلانا: مار ڈالنا۔
جَاحَشَ عن نفسِه وغيره مُجَاحَشَةً وجِحَاشًا: دفاع کرنا اور لڑنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يُجَاحِشُ عن خَيْطِ رَقَبَتِه: وہ اپنے نفس کا دفاع کرتا ہے۔ حدیث میں ہے: "بُعْدًا لَكُنَّ و سُحْقًا، فَعَنكُنَّ أُجَاحِشُ" قیامت کے دن اعضاء کے شہادت دینے کے بیان میں یہ حدیث ہے۔
— القومَ: لوگوں سے مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔
— الأمرَ: کسی کام کو بار بار کرنا، پریکٹس کرنا۔
الجَحْشُ: گدھے کا بچہ ج: جِحَاشٌ۔ خود رائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے: هو جُحَيْشُ وَحْدِه۔
الجَحْشَةُ: گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے ج: جِحَاش۔
•جَحَظَتْ عَيْنُه ـَ جُحُوظًا: آنکھ کا ابھرے ہوئے ڈھیلے والی ہونا۔
جَحَظَ اليه: گھور کر دیکھنا۔ العَيْنُ جاحِظَةٌ۔
الجاحِظُ: جس کی آنکھ کا ڈھیلا ابھرا ہوا ہو جس کی آنکھ باہر کو نکلی ہوئی ہو ج: جُحَّظٌ (۲) عمرو بن بحر متوفی ۲۵۵ھ۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "وأَنْتُم يَومَئِذٍ جُحَّظٌ تَنتَظِرُونَ الغَدْوَةَ"۔
جَحَظَ اليه عَمَلَه جَحْظًا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔
جَحَّظَ: گھورنا، تاکنا۔ جَحَّظَ اليه بَصَرَه: گھور کر دیکھنا۔
تجاحَظَ في كلامه: جاحظ جیسا کلام کرنا
الجاحِظَةُ: آنکھ کا ڈھیلا۔ الجاحِظَتان: دونوں ڈھیلے۔
الجاحِظِيَّةُ: معتزلہ متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔
الجِحَاظُ: آنکھ کی تیلی، آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ کا حلقہ۔
•جَحَفَ ـَ جَحْفًا فُلانٌ مع فُلانٍ: مانوس و مائل ہونا۔
— له: جانب دار ہونا۔
— الشيءَ: چھیلنا (۲) لینا (۳) برباد کرنا (۴) بہالے جانا۔
— لهم الطَّعامَ: کھانا نکالنا۔
— الكُرَةَ من وجه الأرض: بلّے سے گیند روکنا۔
— الشيءَ برجله: لات مارنا، لات مار کر پھینکنا۔
جُحِفَ الرَّجُلُ: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا، ہیضہ ہونا۔
جَاحَفَ الشيءَ: لینا، سب کا سب لے لینا
— الرجلَ و به: مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔
— به: قریب ہونا۔
— عنه: دفاع کرنا۔
أَجْحَفَ به: لے جانا (۲) کسی کو سخت نقصان پہنچانا، ہلاک و برباد کرنا۔
أَجْحَفَ بهم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو برباد کر دیا، أَجْحَفَ بهم الفَقْرُ: غربت کا کسی کو مفلس بنا دینا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "انما فَرَضْتُ لقومٍ أَجْحَفَتْ بهم الفاقةُ"۔
أَجْحَفَ بهم فلانٌ: کسی کا لوگوں کو ناقابل برداشت کام کا پابند کرنا، ناقابل برداشت بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔
— بالطَّريق: قریب ہونا۔
— السَّيلُ به: سیلاب کا بہالے جانا۔
أُجْحِفَ به: اس پر ظلم کیا گیا، ناقابل برداشت بوجھ ڈالا گیا۔
اجْتَحَفَ ماءَ البئر: کنویں کا سارا پانی نکال دینا۔
— الكُرَةَ من وجه الأرض: گیند کو اٹھانا، چھیننا۔
— الشيءَ: لوٹنا۔
تَجَاحَفُوا: الكُرَةَ بينَهم: کھلاڑیوں کا گیند کو ہاکی سے لڑھکا کر ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے: "خُذُوا العطاءَ ما كان عَطَاءً فاذا تَجَاحَفَتْ قُرَيْشُ المُلْكَ بينهم فارفُضُوه"۔
— في القتال: لاٹھیوں اور تلواروں سے لڑنا۔
الجُحَافُ: ہیضہ، بدہضمی سے دستوں کی بیماری (۲) موت۔ سَيْلٌ جُحَافٌ: عام تباہی مچانے والا سیلاب۔
الجِحَاف: لڑائی۔
الإِجْحاف: حمایت، بے جا طرف داری (۲) ظلم۔
الجَحْفَةُ: گھی کا ٹکڑا (۲) مرود (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی ج: جِحَاف
الجُحْفَةُ: حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ (۳) مکہ اور مدینہ

کے درمیان ایک مقام کا نام ج: جُحَفٌ
المُجْحِفَةُ: مصیبت، لڑائی۔
•جَحْفَلَه: پچھاڑنا، تیر مارنا۔
تَجَحْفَلَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجَحْفَلُ: بڑا لشکر، بڑے مرتبہ کا آدمی ج: جَحافِل۔
الجَحْفَلَة: کُھر والے جانوروں کا ہونٹ ج: جَحافِل۔
•جَحَلَه ـَ جَحْلاً: پچھاڑنا۔
جَحَّلَه: بری طرح پچھاڑنا۔
الجُحالُ: زہر قاتل۔
الجُحَلُ: ہر بڑی شے (۲) گرگٹ (۳) گوہ کا بچہ، گبریلا (۴) شہد کی مکھیوں کی رانی (۵) بڑی مشک ج: جُحول وجُحْلان
الجَيْحَل: بڑی چٹان، پہاڑ، ہر بڑی چیز
•جَحَمَ النارَ ـَ جَحْمًا: آگ بھڑکانا، آگ روشن کرنا۔
ــ الرجلُ عينيه: آنکھ کھولنا اور نہ جھپکانا
ــ ه عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
جَحِمَتِ النارُ ـَ جَحْمًا و جَحَمًا و جُحُومًا: آگ بھڑکنا، تیز ہونا۔
ــ العَيْنانِ: آنکھوں کا انتہائی سرخ اور بڑی ہونا۔ هو أَجْحَمُ وهي جَحْماءُ ج: جُحْمٌ۔
أَجْحَمَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
ــ الرجلَ وغيره: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
جَحَّمَه بعَيْنِه: گھور کر دیکھنا، گھورنا۔
تجاحَمَ و تجَحَّمَ: تنگ ہونا، بخل اور لالچ کی بنا پر جلنا۔
الجاحِمُ: دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتا ہوا شعلہ (۲) انتہائی گرم جگہ۔ جاحِمُ الحرب: جنگ کا بیچ، گھمسان کی جنگ۔ نار جاحِمة: تیز آگ۔ عين جاحِمة: گھورنے والی آنکھ۔

الجُحامُ: آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
الجَحْمَة: بھڑکتی ہوئی آگ۔
الجُحْمَة: بھڑکتی ہوئی آگ (۲) آگ کی بھڑک ج: جُحَمٌ۔
الجَحِيم: بھڑکتی ہوئی آگ، انتہائی گرم جگہ، دوزخ، جہنم کے ناموں میں سے ایک نام۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا ابنوا له بُنيانًا فألقوه في الجَحِيم"۔
الأَجْحَم: سرخ آنکھوں والا، سوجی ہوئی آنکھوں والا۔
•الجَحْمَرِش: بھاری بدشکل عورت (۲) بوڑھی عورت (۳) بڑی عمر کا اونٹ ج: جَحامِرُ۔
•جَحَنَ ـَ جَحْنًا: غربت یا بخل کی بنا پر اہل وعیال پر تنگی کرنا، خوراک وغیرہ میں کمی کرنا۔
جَحِنَ ـَ جَحَنًا وجَحانة: خوراک کی کمی یا خرابی سے نشوونما کمزور ہونا۔ هو جَحِن. کہاوت ہے: عَجَبٌ من أن يَجِيءَ من جَحِنٍ خيرٌ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس سے کسی کو کوئی نفع نہیں پہنچتا۔
أُجْحِنَ على عياله: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
الجَحِنُ: کمزور پیاسا پودا (۲) کمزور نشوونما والا، پستہ قد۔
•جَحا بالمكان ـُ جَحْوًا: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
ــ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اجْتَحَى الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
جُحَا: ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ کہانیاں منسوب کی جاتی ہیں۔ نام ابو الغصن دُجَين بن ثابت۔
الجَحْوَة: ایک قدم۔

ج ـــ خ

•جَخَّ برجله ـُ جَخًّا: پیروں سے خاک اڑانا۔
ــ في صلاته: نماز میں بوقت سجدہ پیٹ اوپر کرنا اور دونوں بازوؤں کو کشادہ کرنا حدیث میں ہے: "انّه كان اذا سَجَدَ جَخَّ"۔
ــ: تھکان سے ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ کر زمین پر بیٹھ جانا (۲) ڈینگ مارنا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
•جَخَا برجله ـُ جَخْوًا: پیروں سے مٹی اڑانا۔
ــ الكوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا، برتن کو اوندھا کرنا۔
جَخَّى الشيخُ: کبڑا ہونا (بوڑھے آدمی کا)
ــ الرجل في سُجُوده: سجدہ میں شانوں کو کھولنا۔
ــ على المِجْمَر: انگیٹھی پر دھونی لینا
ــ: اعتدال و استقامت سے ہٹنا۔
ــ الليلُ: رات کا گزر جانا، اخیر ہونا۔
ــ الكوزُ: اوندھا ہونا۔
ــ النجومُ: ستاروں کا قریب الغروب ہونا
تجَخَّى الكوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
ــ الرجلُ على الجَمْر: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ـــ د

•جَدَبَ المكانُ ـُ جَدْبًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا اور خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا۔
ــ الشيءَ: عیب نکالنا، برائی کرنا۔ حدیث

میں ہے: "جَدَبَ لنا عُمَرُ السَّمَرَ بعد عَتَمَةٍ"۔

جَدِبَ المکانُ ـَ جَدَبًا: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

جَدُبَ المکانُ ـُ جُدُوبَةً: بارش نہ ہونے سے خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا، هو جَدْبٌ وجَدِيبٌ وهی جَدْبٌ وجَدْبَةٌ وجَدُوبٌ۔

أَجْدَبَ المکانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی مقام کا خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا

أَجْدَبَتِ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔

أَجْدَبَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، تنگی و پریشانی میں ہونا۔ کہاوت ہے: "من أَجْدَبَ انْتَجَعَ" محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔

ـــ الأرضَ: قحط زدہ یا خشک پانا۔

ـــ فلانًا: کسی کے پاس مہمان بننا اور اس کے پاس ضیافت نہ پانا، بخیل یا روکھا پانا، مہمان نواز نہ پانا۔

جَادَبَتِ الإبلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور پرانا بچا کھچا چارہ کھا کر گزر کرنا

جَدَّبَه: کمزور کرنا (۲) عیب دار کرنا۔

تَجَدَّبَه: بوجھل محسوس کرنا (۲) معیوب خیال کرنا۔

تَجَدَّبَ المکانُ: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

الأَجْدَبُ: قحط زدہ اور خشک مقام یا سال ج: جُدْبٌ۔

الجَدْبُ: قحط، خشک سالی، سختی (۲) عیب مکان جَدْبٌ: قحط زدہ جگہ م: أرضٌ جَدْبَةٌ: خشک زمین۔

الجَدُوبُ و الجَدِيبُ: خشک اور قحط زدہ۔

المِجْدَابُ: بنجر زمین ج: مجادیبُ۔

•اجْتَدَثَ: قبر بنانا۔

الجَدَثُ: قبر ج: أَجْدَاث۔ قرآن پاک میں ہے: "ونُفِخَ فی الصُّورِ فَإذاهُم مِنَ الأَجْدَاثِ إلی رَبِّهِم يَنْسِلُونَ"۔

•الجَدْجَدُ: ہموار سخت زمین۔

الجُدْجُدُ: ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو بولتا ہے، جھینگر (۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی ج: جَدَاجِدُ

•جَدَحَ السَّوِيقَ فی الماء و نحوه ـَ جَدْحًا: ستو کو پانی یا دیگر سیال چیزمیں خوب ملانا، گھولنا۔ کہاوت ہے: جَدَحَ جُوَيْنٌ من سَوِيقِ غیرہ: جوین نے دوسرے کے ستو کو خوب گھولا (یعنی لوگوں کو خوب دیا) ایسے شخص کے بارے میں ہے جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو جیسے اردو میں مشہور ہے حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ۔

ـــ الشرابَ: شربت کو چمچے وغیرہ سے گھولنا

أَجْدَحَ السَّوِيقَ: ستو گھولنا۔

جَدَّحَه: گھولنا، حرکت دینا۔

اجْتَدَحَ:

المِجْدَحُ: ستو وغیرہ گھولنے کا آلہ، لکڑی کی گھوٹنی (ایک لکڑی جس کے سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسّی وغیرہ کو ہلایا جاتا ہے) (۲) ایک ستارہ کا نام ج: مَجَادِيحُ۔

المِجْدَاحُ: سمندر کا کنارہ ج: مجادیح

مَجَادِيحُ السَّماء: آسمان کے نچھتر

أرْسَلَتِ السَّماءُ مجادِيحَ الغَيْثِ: آسمان نے خوب پانی برسایا (بارش کے نچھتروں کو چھوڑ دیا)۔

•جَدَّ ـِ جَدًّا: بلند رتبہ ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّه تَعَالَی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا" جَدٌّ بمعنی مرتبہ و عظمت۔ حدیث میں ہے: "تبارك اسمُكَ وتعالی جَدُّكَ" (۲) بانصیب ہونا، قسمت والا ہونا۔

جَدَّ فُلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔

جَدَّ فی الأمْرِ: محنت و کوشش کرنا (۲) تحقیق و جستجو کرنا۔

ـــ الشیءُ ـِ جِدَّةً: وجود میں آنا (۲) نیا ہونا۔

جَدَّ الشیءَ ـُ جَدًّا و جِدَادًا: کاٹنا مَجْدُود و جَدِيد: کاٹا ہوا۔

ـــ النَّخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں توڑنا۔

جَدَّ بالشیءِ ـَ جَدًّا: پالینا۔ جَدِدْتَ بالخَیرِ: مجھے بھلائی مل گئی۔

ـــ الثَّدْیُ او الضَّرْعُ جَدَدًا: پستان یا تھن کا خشک ہونا۔ هو أَجَدُّ جَدَّتِ الشاةُ و نحوُها: دودھ کم ہو جانا، تھن کا خشک ہو جانا۔ هی جَدَّاءُ ج: جُدٌّ۔ سَنَةٌ جَدَّاء: قحط کا سال۔

جُدَّ الرجُلُ: بانصیب ہونا۔ مَجْدُود: بانصیب۔

أَجَدَّ فلانٌ: محنتی ہونا، کوشش کرنے والا ہونا (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ہموار زمین پر چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کوشش و محنت کرنا۔

ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا وقت آنا، موسم آنا۔

ـــ الشیءَ: وجود میں لانا، پیدا کرنا۔

ـــ ثَوبًا: نیا لباس پہننا۔ کہتے ہیں: "أبْلِ و أجِدَّ واحمَدِ الکاسیَ" کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکر ادا کرو۔

ـــ السَّیرَ: تیز چلنا۔

ـــ أمْرَه بکذا: کسی شے سے اپنے معاملہ کو پختہ کرنا۔

جَادَّہ فی الأمرِ: جھگڑنا، کسی سے حیل و حجت کرنا، تحقیق کرنا۔

جَدَّدَ الشیءَ: نیا کرنا، تازہ کرنا، ازسرِ نو کرنا، دوبارہ کرنا۔

— العَہدَ: زمانہ کی تجدید کرنا، پہلی حالت پر واپس لانا۔

— ثوبًا: نیا لباس پہننا۔

— أمرًا: خوب تحقیق کرنا۔

تجَدَّدَ الشیءُ: نیا ہونا (۲) پہلی حالت پر واپس آنا۔

— الضَّرعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔

استَجَدَّ الشیءُ: نیا ہونا۔

— الشیءَ: نیا کرنا یا نیا پانا۔

— الثوبَ: نیا کپڑا پہننا۔

الأَجَدُّ: خشک سال (۲) بہت با نصیب۔

الأَجَدَّان: لیل و نہار، رات و دن۔

الجادُّ: سنجیدہ، بردبار، واقعیت پسند، واقعی (۲) محنتی۔

الجادَّۃ: راستہ کا بیچ (۲) شاہ راہ، بڑی سڑک ج: جَوَادُّ۔

الجَدادُ: کھجور کے پھل توڑنے کا موسم۔

الجُدادَۃُ: جُدادۃُ النَّخلِ وغیرہ: کھجور کا توڑا ہوا پھل۔

الجَدُّ: دادا (۲) نانا ج: أَجدادٌ وجُدُودٌ وجُدُودَۃ (۳) رزق (۴) مرتبہ، پوزیشن حدیث میں ہے: "وإذا أصحابُ الجَدِّ مَحبُوسُونَ" (۵) نہر کا کنارہ ج: أجداد وجُدُود (۶) قسمت۔ کہاوت ہے: "جَدُّكَ يرعى نَعمَكَ" اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو ج: جُدُود۔ نیز کہا جاتا ہے۔ عَثَرَ جَدُّہ أو تَعِسَ جَدُّہ: وہ نقصان میں رہا یا وہ ہلاک ہوا۔

جَدُّ الحِنطَۃِ: گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں کی۔

الجِدُّ: روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت و مبالغہ کو بیان کرنے کے لئے بمعنی بہت۔ جیسے، فلانٌ محسنٌ جِدًّا۔ هذا خطرٌ جِدُّ عظيمٍ أي عظيمٌ جدًّا۔ نصب مصدریت کی بنا پر ہے (۴) محنت (۵) کوشش (۶) سنجیدگی، واقعیت۔

من جِدٍّ: سنجیدگی سے، واقعیت کے ساتھ۔

الجُدُّ: کنارہ (کسی بھی شے کا) نہر کا کنارہ ج: أجداد (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) کم پانی والا کنواں (۴) ساحل (۵) بڑی قسمت والا آدمی ج: جُدُّون۔

الجَدَدُ: ہموار زمین۔ حدیث میں ہے: "کان (عمر) لا یبالی ان یُصَلّی فی المکان الجَدَدِ" کہاوت ہے: من سلكَ الجَدَدَ أمِنَ العِثارَ: جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلبِ عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔

الجَدَّۃُ: دادی، نانی ج: جدّات۔

الجَدَّاء: اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوئے ہوں (۲) وہ عورت جس کے پستان چھوٹے ہوں (۳) قحط زدہ سال (۴) خشک جنگل۔

الجُدَّادُ: الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔

الجُدَّۃ: نشانی، علامت (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو (۴) راستہ، گھاٹی، دھبّا۔ جُدَّۃُ السَّماءِ وجُدَّۃُ الجَبَلِ ج: جُدَدٌ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبالِ جُدَدٌ بِيضٌ وحُمرٌ مُختَلِفٌ أَلوانُها وغَرابِيبُ سُودٌ"۔ جُدَّۃُ الحِمارِ: گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔

الجِدَّۃ: روئے زمین (۲) کتے کے گلے میں پڑا ہوا پٹا ج: جِدَدٌ (۳) نیا پن۔

الجُدِّيُّ: بڑا با نصیب۔

الجَدِیدُ: نیا، موجودہ زمانہ کا، حال کا بنا ہوا، تازہ (۲) بڑا (آدمی) (۳) ہوئی گئی (۴) غیر متوقع دولت (۵) ایک قسم کا پرانا سکہ، نصیبہ ور (۶) کٹا ہوا (۷) روئے زمین ج: أَجِدَّۃ وجُدُدٌ وجُدَدٌ۔

الجَدِیدان: رات اور دن۔

الجَدِیدَۃ: جدید کی مونث - جدیدتا السَّرجِ والرَّحلِ: نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔

المُجِدُّ: محنتی، سرگرم، کوشش کرنے والا۔

المُجَدَّد: مختلف دھاگوں والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔

المُجَدِّد: ہر صدی کے اوائل میں پیدا ہونے والا وہ مصلح جو مسلمانوں میں مروج بدعات کی اصلاح کرتا ہے۔

المَجدُود: قسمت والا۔

• الجُدجُد: کرکٹ ج: جَداجِد۔

الجَدجَدُ: سخت اور ہموار میدان۔

• جَدَرَ — الجُدَرِيُّ في البدنِ جَدرًا: چیچک نکلنا۔

— النَّبتُ: موسم بہار میں نباتات کے سرے نکلنا۔ کونپلیں نکلنا۔

— عُنُقُ الحِمارِ — جُدُورًا: گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔

— الرَّجُلُ: دیوار کی اوٹ میں ہونا۔

— الشیءَ جَدرًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔

جَدِرَ — جَدَرًا: چیچک میں مبتلا ہونا۔

— ظَہرُہ: کمر پر پھنسیاں نکلنا۔

— یدُہ: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔

جَدِرَ الكَرْمُ: انگور کی بیل میں دانے پڑجانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا۔
جَدُرَ بكذا و له ـُ جَدَارَةً: لائق و اہل ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی کونپل نکلنا۔
جُدِرَ الرجُلُ: چیچک میں مبتلا ہونا۔ ھو مَجْدُورٌ۔
أَجْدَرَ النَّبْتُ: کونپل نکلنا۔ کہتے ہیں: أَجْدَرتِ الأرضُ: زمین میں کونپلیں نکلنا۔
ـــ الشجرُ: درخت پر چنے کے جیسے پھل آنا۔
جَدَّرَ النَّبْتُ: جَدَرَ۔
ـــ الشجرُ: أَجْدَرَ۔
ـــ الكرْمُ: جَدِرَ۔
ـــ البناءَ: عمارت پر پلاسٹر کرنا، پختہ کرنا، دیوار بنانا۔
جُدِّرَ: چیچک زدہ ہونا۔ مُجَدَّرٌ: چیچک زدہ۔
اِجْتَدَرَ الجِدارَ: دیوار بنانا۔
الجِدارُ: دیوار ج: جُدُرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ"۔
الجِدَارِيُّ: الساقط الجداريُّ: دیوار کا گرا ہوا بڑا حصہ۔
الجَدْرُ: دیوار، گھیرا ج: جُدْرانٌ (۲) دیوار کی جڑ۔ حدیث میں ہے: "اسقِ أرضَكَ حتى يبلغَ الماءُ الجَدْرَ"۔ اپنی زمین میں اتنا پانی دو کہ وہ جڑ تک پہنچ جائے (۳) ایک قسم کی ریگستانی نبات ج: جُدُورٌ۔
الجَدَرُ: حلق کی ورم (۲) پیدائشی پھوڑا (بدن پر) یا چوٹ اور زخم کی وجہ سے بن جانے والا پھوڑا، رسولی، پھنسی، مار کا نشان (۳) کونپل و: جَدَرَة و جُدَرَةٌ ج: أَجْدَارٌ (۴) کھاد، گوبر کا ڈھیر۔
الجَدَرَةُ: کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا باڑہ ج: جَدَرٌ۔

الجُدَرِيُّ: چیچک۔
الجَدِيرُ: احاطہ کی ہوئی جگہ، دیوار سے گھرا ہوا باغ۔
الجديرُ بكذا وله: لائق، اہل ج: جُدَراءُ۔
الجَدِيرَةُ: اینٹوں یا پتھروں کا باڑہ (۲) مزاج، فطرت۔
الجَدَارَةُ: لیاقت، اہلیت، صلاحیت۔
المِجْدَارُ: وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑی کی جاتی ہے۔ دھوکا۔
المَجْدَرَةُ: وہ جگہ جہاں چیچک پھیلی ہوئی ہو (۲) لائق ہونا۔
المَجْدُورُ: چیچک زدہ (۲) اہل، لائق۔
المُجَدَّرَةُ: مسور کی کھچڑی۔
• جَدَسَ الأَثَرُ ـُ جُدُوسًا: نشان مٹنا۔
ـــ الشيءُ: خشک اور سخت ہو جانا۔ ھو جَادِس۔
ـــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔ ھی جادِسٌ و جادِسَة ج: جَوادِس
• جَدَعَهُ ـَ جَدْعًا: ناک کاٹنا یا بدن کا کوئی حصہ کاٹنا۔ جَدَعَ أَنْفَه بھی کہا جاتا ہے۔ کہاوت ہے: "وَلِأَمْرٍ ما جَدَعَ قَصِيرٌ أَنْفَهُ" کوتاہ قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے، ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کسی امر مخفی کے لئے ذریعہ ہے۔ نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جَدْعًا له: اس کی ناک کٹے یعنی وہ عیب دار ہو۔
ـــ ہ (۲): قید کرنا (۲) جیل میں ڈالنا۔
ـــ عيالَه: اہل وعیال پر خرچ میں تنگی کرنا
ـــ الصبيَّ: بچہ کو خراب غذا دینا۔
جَدِعَ ـَ جَدَعًا: کٹی ہوئی ناک والا ہونا، جسم کے کٹے ہوئے حصہ والا ہونا ھو أَجْدَعُ و ھی جَدْعاءُ، ج: جُدْعٌ کہاوت ہے: "أنفُكَ منكَ وإن كان أَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے خواہ وہ کٹی ہوئی کیوں نہ ہو، اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ وہ برا ہی کیوں نہ ہو۔

جَدِعَ الغلامُ: بچہ کی غذا کا خراب ہونا، بچہ کا خراب غذا والا ہونا۔
ـــ الفصيلُ: جانور کے دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا خراب غذا والا ہونا یا کم عمری میں سواری کئے جانے کی بنا پر کمزور ہونا ھو جَدِعٌ۔
أَجْدَعَهُ: خراب غذا دینا۔
جادَعَه مُجادَعَةً: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا۔
جَدَّعَ: جَدَعَ۔
ـــ فلانًا: جَدْعًا (بددعا کے لئے) کہنا۔ یعنی اللہ تجھے عیب دار کرے۔
ـــ النَّباتَ: پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔
تجادَعا: باہم جھگڑنا، لڑنا، ایک دوسرے کو گالی دینا۔ کہاوت ہے: "تركتُ البلادَ تتجادَعُ أفاعيها" میں نے ملک کو اس حال میں چھوڑا کہ وہاں کے شریر لوگ ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے
الجَدْعُ: ناک وغیرہ کٹے ہونے کی حالت۔
الجَدَعُ: معمولی غذا سے پلا ہوا بچہ۔
الجِدَاعُ: بوٹی اور سخت گھاس (۲) وہ چراگاہ جس میں گھاس وغیرہ کم ہو۔
الجَدَعَةُ: کٹنے کے بعد ناک یا دیگر عضو کا بچا ہوا حصہ (۲) کاٹنے کی جگہ۔
جَدَاعِ: سخت سال، خشک سالی۔ کہتے ہیں: "أَجْحَفَتْ بهم جَدَاعِ" ان کو خشک سالی نے برباد کیا۔
المِجْدَعُ: ناک یا عضو کاٹنے کا آلہ۔

الأَجْدَعُ: شیطان (۲) کٹی ہوئی ناک والا، کٹے ہوئے عضو والا م: جَدْعَاءُ ج: جُدْعٌ.

المُجَدَّعُ: وہ نباتات جس کی بالیدگی رک جائے (۲) کٹے ہوئے کانوں والا گدھا.

•جَدَفَ الطائرُ ـِ جَدْفًا و جُدُوفًا: پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ملا کر اڑجانا.

— الرجلُ في سيره جَدْفًا: چلتے ہوئے دونوں ہاتھ مارنا نیز چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا.

— المرأةُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا

— الظبيُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا.

— الحادي: شتربان کا حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) میں آواز کو بار بار کاٹنا.

— السَّماءُ بالثلج: آسمان سے برف گرنا

— المَلّاحُ السَّفينةَ و بالسَّفينةِ: کشتی کو چپو سے کھینا.

— الشيءَ: کاٹنا.

جُدِفَت يدُه: ہاتھ کاٹا جانا. کہتے ہیں: "انّه لَمَجْدُوفٌ عليه العَيشُ" اس کی زندگی اس کے لئے اجیرن ہے.

أَجْدَفُوا: شور غل مچانا.

جَدَّفَ بالنِّعْمَةِ: کفران نعمت کرنا. حدیث میں ہے: "لا تُجَدِّفُوا بنِعْمَةِ اللّٰه" اللہ کی نعمت کی ناشکری نہ کرو.

— المَلّاحُ: ملاح کا چپو سے ڈونگا چلانا.

— على اللّٰه: خدا کے متعلق کفریہ اور گستاخانہ کلمات کہنا.

— على فلان: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا

الأَجْدَفُ: کوتاہ، پست قامت.

الجادُوفُ: ڈول بندھی لکڑی جس سے پانی زمین سے اٹھا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے اسے مصر کی عامی زبان میں شادوف کہتے ہیں. اس کی اصل عربی المِنْزَفَة ہے

الجَدَفُ: وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منھ بند نہ کیا گیا ہو (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے وغیرہ جو پھینکے جائیں (۳) قبر ج: أَجْدَاف

الجَدَفَةُ: شور وغل (۲) دوڑنے کی آواز

المِجْدَافُ: چپو، کشتی چلانے کا آلہ (۲) پرندے کا بازو ج: مَجَادِيف.

التجديف: چپو سے کشتی چلانا (۲) ناشکری، کلمۂ کفر ج: تجاديف.

تجديفيٌّ: کفرآمیز (۲) چپودار.

مَرْكَبُ التَّجْدِيفِ: چپو سے چلائی جانے والی کشتی.

المُجَدِّفُ: ناشکرا، کلمۂ کفر کہنے والا.

المَجْدُوفُ: کٹے ہوئے عضو والا (۲) بخیل

الجُدافيُ والجَدَافاءُ: غنیمت.

•جَدَلَ الغلامُ و ولدُ الظبيةِ وغيرها ـُ جُدُولًا: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور اپنی ماں کے ساتھ لگنا. هو جادِلٌ.

— الحَبُّ في السُّنْبُلِ: خوشہ میں دانہ پڑنا یا سخت ہونا.

— الشيءُ: سخت ہونا. هو جَدِلٌ و جَدْلٌ.

— الحَبْلَ ـِ جَدْلًا: رسی کو بٹ دینا، بٹنا، مضبوط کرنا.

— الشعرَ: بالوں کو گوندھنا.

الحَبْلُ المَجْدُولُ: خوب بٹی ہوئی رسّی.

رَجُلٌ مجدولُ الخَلْقِ: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی.

جاريةٌ مَجْدُولَةُ الخَلْقِ: خوش نما کاٹھی کی عورت.

— الرَّجُلَ: پچھاڑنا (۲) غالب ہونا لڑائی میں. جادَلَه فجَدَلَه: وہ اس سے جھگڑا پھر اس پر غالب ہوگیا.

جَدِلَ ـَ جَدَلًا: بہت جھگڑالو ہونا. هو جَدِلٌ و مِجدالٌ و مِجْدَلٌ

جَدُلَ الشيءُ: مضبوط ہونا. هو أَجْدَلُ وهي جَدْلاءُ. کہتے ہیں: ساعدٌ أَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو. ساقٌ جَدْلاءُ: مضبوط پنڈلی. و دِرْعٌ جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ ج: جُدْلٌ.

أَجْدَلَت الظَّبْيَةُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا.

جادَلَه مجادَلَةً وجِدالًا: جھگڑنا، بحث کرنا، کٹ حجتی کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وجادِلْهُم بالَّتي هي أَحْسَنُ".

جَدَّلَه: پچھاڑنا. حضرت علی کی حدیث ہے: "وَقَفَ على طلحةَ وهو قتيلٌ فقال: أَعْزِزْ عليَّ ابا محمدٍ أن أراكَ مُجَدَّلًا تحتَ نجومِ السَّماءِ"

جَدَّلَ الشعرَ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا.

اجْتَدَلَ الغلامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا.

انْجَدَلَ: پچھڑنا.

تجادَلا: في الأمر: باہم جھگڑنا.

تَجَدَّلَ: پچھڑنا، پٹخا جانا.

الأَجْدَلُ: شکرا ج: أَجادِلُ. حدیث مطرّف میں ہے: "يَهْوِي هُوِيَّ الأَجادِلِ" الأَجْدَليُّ: الأَجْدَلُ.

الجَدالُ: کچی کھجور جب ہری اور گول ہو جائے

الجَدالَةُ: زمین، باریک ریت والی زمین.

الجَدّالُ: کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا (۳) بہت جھگڑالو.

الجَدَلُ: بحث، حجت بازی، جھگڑا، نزاع، مناظرہ، فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور و مسلّمہ قضایا سے مرکب ہو،

يَقْبَلُ الجَدَل : قابل نزاع وبحث .
لا يقبلُ الجَدَل : ناقابل نزاع وبحث .
الجَدْلُ : عضو، جوڑ (۲) مضبوط ہڈی ۔ حدیثِ عائشہؓ میں ہے: "العقيقةُ تُقطع جُدُولًا لا يُكسَرُ لها عظمٌ"
الجِدْلُ : الجَدْل ج: اَجْدَالٌ وجُدُولٌ
الجَدْلَةُ : ہاون دستہ (مِدَقَّةُ الهَاوَن)
الجَدَلِیُّ : بحث ومباحثہ سے متعلق، جھگڑے کا (۲) مناطقہ کے نزدیک وہ شخص جو ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور و مسلم قضایا سے مرکب ہو (۳) وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی بنا پر مشکل سے اڑتا ہو ۔
الجَدَلِيُّون : اصحاب جَدَل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (۲) منطقی استدلال کرنے والے ۔
الجَدْوَلُ : دیکھیے (ج د ول)
الجَدِيلُ : چمڑے کی بٹی ہوئی لگام، اون کی بٹی ہوئی لگام (۲) بٹی ہوئی رسّی (۳) ہٹّی ج: جُدُلٌ ۔
الجَدِيلَةُ : بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) گوشہ (۴) حالت (۵) طریقہ، راستہ (۶) رائے کی پختگی (۷) بالوں کی چٹیا، زلف، گیسو ج: جدائل
کہتے ہیں: رَكِبَ جَدِيلَةَ رَأْيِه : وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا ۔
الجِدَال : جھگڑا، نزاع، بحث، کٹ حجتی، بحثا بحثی ۔
الجَدَالَةُ : زمین ۔
المُجَادَلَةُ : علم مناظرہ میں ایسی بحث جس کا مقصد اظہارِ حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا ہو (۲) مباحثہ مع دلائل ۔
المِجْدَلُ : بلند و بالا محل، قلعہ (۲) جھگڑالو آدمی ج: مَجَادِل ۔
المَجْدَل : لوگوں کی جماعت ۔

المَجْدُولُ : بنا ہوا، گتھا ہوا، گوندھا ہوا (۲) چھریرے بدن کا آدمی ۔ شَعْرٌ مجدول : گوندھے ہوئے بال ۔
حَبْلٌ مَجْدُول : بٹی ہوئی رسّی ۔
• جَدَمَ ـُ جَدْمًا : النخلةُ : کھجور کے درخت کا پھل دار ہو کر خشک ہو جانا
النَّخلةُ جادِمَةٌ ۔
ـــ الشیءَ : کاٹنا ۔
انْجَدَمَ : کٹ جانا ۔
الجُدَامُ : کھجور کی شاخ کی جڑ ۔
الجُدَامَةُ : گیہوں وغیرہ کی بالیں جو پوری نہ لوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں ۔
الجُدَامِيَّةُ : بہت شاخوں والا کھجور کا درخت ۔
الجَدَمَةُ : الجُدامة (۲) پست قامت مرد یا عورت ج: جَدَمٌ (۳) دالے کا بالائی چھلکا ۔
• الجَدْوَلُ : گول، آب پاشی کی چھوٹی نہر (۲) نقشہ، خانوں دار چارٹ (۳) فہرست (۴) اخبار کا کالم ج: جَدَاوِل
جَدْوَلُ الأَعْمَال : ایجنڈا، بحث طلب امور کی فہرست ۔
جَدْوَلُ تحويل : شرح مبادلہ کی فہرست
جدول حِسَابِيٌّ : گوشوارہ حساب ۔
جَدْوَلُ الضَّرْب : پہاڑا ۔
جَدْوَلُ القضايا : فہرست مقدمات
قَلَمُ جَدْوَل : ڈرائنگ پن ۔
• جَدَنَ ـُ جَدْنًا و أَجْدَنَ : غربت کے بعد مال دار ہونا ۔
الجَدَنُ : خوش آوازی ۔
جَدْوَنُ الدَّرَّاجَة : سائیکل کا ہینڈل
• جَدَا فلانًا وعليه : ـُ جَدْوًا و جَدًا : دینا، تحفہ دینا ۔
ـــ فلانًا : عطیہ، بخشش مانگنا ۔
جَدَاه ـِ جَدْيًا : عطیہ طلب کرنا ۔

أَجْدَى الشيءُ : نفع دینا، مفید ہونا۔ هذا يُجْدِي : یہ نفع بخش ہے۔ وهذا لا يُجدِيك : یہ تم کو فائدہ نہ دے گا ۔
ـــ فلانٌ : عطیہ یا تحفہ پانا ۔
ـــ الجُرحُ : زخم سے خون بہنا ۔
ـــ عنه : مستغنی کرنا، فائدہ پہنچانا ۔
ـــ فلانًا وعليه : دینا ۔
جَدَّى الرَّحْلَ و السَّرجَ : پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا ۔
اِجْتَدَاه و اسْتَجْدَاه : بخشش یا عطیہ مانگنا
الجَادِي : ٹڈی جو ہر شے کو کھا لیتی ہے (۲) عطیہ مانگنے والا یا دینے والا ۔
الجَادِيُّ و الجادِياءُ : زعفران ۔
الجَدَا : عطیہ، بخشش (۲) نفع (۳) ہمہ گیر بارش ۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا غَدَقًا وجَدًا طَبَقًا" نیز کہا جاتا ہے: خيرُ فلانٍ جَدًا : فلاں کا فیض عام ہے ۔
الجَدَاءُ : نفع، فائدہ ۔
الجُدَاءُ : حسابی ضرب کا نتیجہ، حاصل جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو ۔
الجِدَايَةُ : ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو توانا ہو گیا ہو، نر اور مادہ دونوں کیلئے ج: جَدَايا
الجَدْوَى : فائدہ (۲) ہمہ گیر بارش (۳) عطیہ، بخشش (۴) عطیہ، تحفہ ۔ مثل ہے: "شَغَلَتْنِي شِعَابِي جَدْوَايَ" مجھے اپنوں (اہل وعیال) نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا ۔
الجَدْيُ : بکری کا بچہ ج: أَجْدٍ وجِدَاء وجِدْيان (۲) آسمان کے ایک برج کا نام جو دلو کے قریب ہوتا ہے ۔
الجَدْيَةُ : پالان یا زین کے نیچے کی گدی ج: جَدْی وجَدَيات ۔
الجُدَيّ : قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے ۔

الجَدِيَّةُ: بہتا ہوا خون، خون کا فوارہ۔ حدیث سعد میں ہے: "قال: رَمَيتُ يومَ بدرٍ سُهَيلَ بنَ عمرٍو فقطعتُ نَساه فانبعثت جَدِيَّةُ الدَّمِ" میں نے بدر کی لڑائی میں سُہیل ابن عمر کے نیزہ مار کر ان کے کولہے کا پٹھا کاٹ دیا تو اس سے خون کا فوارہ چھوٹ گیا۔ (۲) چہرہ کا رنگ (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ (۵) زین اور کجاوہ کے نیچے رکھے جانے والی گدی ج: جَدَايا۔

الاستِجداء: بھیک، بھیک مانگنا۔

الإجداء: نفع رسانی۔

الأجْدَى: زیادہ نفع بخش، سود مند۔

ج ـــــ ذ

•اجذأرَّ النَّبتُ: پودے یا نبات کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔

فلانٌ: گالی دینے کے لئے کھڑا ہونا۔

•جَذَبَ الشَّهرُ ـِ جَذْبًا: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ــ الشيءَ: کھینچنا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا (۳) پھیلانا۔

ــ الماءَ من الإناء: پانی کو برتن کے منھ سے لینا۔

ــ الرَّضيعَ: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ــ فلانٌ حبلَ وصلِه: کسی سے تعلق منقطع کرنا۔

ــ المرأةُ خاطبَها: عورت کا اپنے منگیتر کو رد کر دینا۔

ــ النَّاقةُ ـ الأتانُ لبنَها من ضرعِها جِذابًا: اونٹنی یا گدھی کا اپنے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھا لینا۔ هي جاذِبَة وجاذِبٌ: کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذب و هي جَذُوب ج: جِذابٌ

ــ اليه: اپنی طرف کسی کو مائل کرنا۔

جَذَبَ اليه النَّظرَ: اپنی طرف توجہ مبذول کرانا۔

ــ القلبَ: دل موہ لینا، فریفتہ بنا لینا

جاذَبَ الشيءَ: اپنی جگہ سے ہٹانا۔

ــ فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی چیز کی کھینچ تان کرنا، کسی سے کسی چیز کے لینے میں جھگڑنا۔

اجتَذَبَ الشيءَ: کھینچنا، پھیلانا، لوٹنا، چھیننا۔

انجَذَبَ: پھیلنا، کھنچنا۔

ــ القومُ في السَّيرِ و بهم السَّيرُ: لپکنا، جلدی کرنا، دور تک چلے جانا۔

تَجاذَبُوا الشيءَ: ایک دوسرے سے چھیننا، چھینا جھپٹی کرنا۔

ــ أطرافَ الحديثِ: باہم تبادلہ خیال کرنا، مختلف قسم کی باتیں کرنا، ادھر ادھر کی باتیں کرنا۔

التَّجاذُبُ المغناطيسيُّ: دو ایسے مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا جو مختلف النوع ہوں۔

تجذَّبَ الشيءُ: پھیلنا۔

ــ اللَّبنَ: دودھ پینا۔

الجاذبيَّةُ: کشش، جاذبیت، کھینچنے کی طاقت و قوت۔ کہتے ہیں: فُلان له جاذبيّة: فلاں میں ایسی کشش ہے کہ وہ دوسرے کو اپنی طرف مائل کر لیتا ہے (۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (۳) نیچے کی طرف یا مرکز کی طرف مائل ہونے کی قوت، کسی چیز کی طرف کشش ثقل کی وجہ سے مائل ہونے کی قوت۔

جاذبيّةُ الثِّقل: کشش زمین۔

جاذبيّة مَغنَطيسيّة: مقناطیسی قوت

جاذبيّة جِنسيّة: جنسی میلان و کشش۔

الجاذِبُ: پُرکشش، دل فریب، دل کش، جاذب نظر (۲) کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذب۔

الجاذِبَة: جاذب کی مؤنث (۲) علم نباتات میں وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (علم ریاضی میں) وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمودی سرعت عطا کرتی ہے۔

الجَذبُ: کشش، کھچاؤ، قوت جاذبہ (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے، بعض صوفیا نے اس کو وجد سے بھی تعبیر کیا ہے (۳) علم ریاضی میں قوت جذب کو کہتے ہیں اور وہ وہ قوت ہے جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

الجَذَبَة: کھجور کے درخت کا گودا یا گوند ج: جَذَب و جِذاب۔

الجَذبَة: ٹکڑا ج: جِذابٌ (۲) لمبی مسافت (۳) چرخے کے ایک چکر میں کتا ہوا دھاگا ج: جَذَبات۔

الجَذابُ: موت کا اسم علم۔

الجَذَّاب: بہت پرکشش۔

شخصيّة جذّابة: پرکشش شخصیت۔

المَجذوبُ: کھینچا ہوا، پھیلایا ہوا (۲) مجنون (۳) حالت جذب اور وجد میں رہنے والا۔ صوفیاء کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ اس طرح وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ

کے بغیر بلا کلفت کمالات حاصل ہو جائیں
• جَذَّهُ ـُ جَذًّا: توڑنا، کاٹنا ھو جَذِیْذٌ و مجذوذٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ"۔
— الشیءَ عن الشیءِ: الگ کرنا۔
— النَّخْلَ جَذًّا وجِذَاذًا: درخت خرما کے پھل توڑنا۔
— فی السّیر: تیز قدموں سے چلنا۔
جَذَّذَه: کاٹنا، توڑنا۔
— القومَ: لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کی پیروی نہ کرنا۔
انْجَذَّ: ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔
تَجَذَّذَ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
الجُذَاذُ: توڑا ہوا، ٹکڑے کیا ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ"۔
الجِذَاذُ: الجُذَاذُ۔
الجُذَاذَةُ: (۱) تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑا، ریزہ (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہوں ج: جُذَاذٌ۔
الجَذَّاءُ: ٹوٹا ہوا دانت۔ یَدٌ جَذَّاءُ: کٹا ہوا ہاتھ۔ رحمٌ جَذَّاءُ: منقطع رشتہ۔
الجُذَّةُ: تن پوش۔ کہا جاتا ہے۔ ما علیه جُذَّةٌ: اس کے بدن پر ایسا کپڑا نہیں ہے جو اس کو چھپا سکے (۲) ٹکڑا۔
الجَذِیْذُ: کٹی اور ٹوٹی ہوئی شئے کا ٹکڑا ج: جُذَاذ۔
الأَجَذُّ: کٹا ہوا ٹکڑا م: جَذَّاء۔
المِجَذُّ: سلائی کا سرا یا اس لوہے کا کنارہ جس پر چرخی گھومتی ہے ج: مَجَاذّ۔
• جَذَرَ الشیءَ ـُ جَذْرًا: جڑ سے اکھاڑنا (۲) کاٹنا۔
أَجْذَرَه: جَذَرَه۔
انْجَذَرَ: کٹ جانا، جڑ سے اکھڑ جانا۔

الجُؤذَرُ: دیکھئے (ج أذر)
الجَذْرُ: ہر شئے کی جڑ، اصل ج: جُذُور (۲) علم الحساب میں وہ عدد جس کو اتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے جیسے سو کا جذر دس ہے، کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا علی ہذا القیاس۔ (۳) گائے کا سینگ (۴) علامۃ الجذر (√) ۔
الجُذَیْرُ: نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو بال جیسی ہوتی ہے (۲) جانور کا پٹھا (۳) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے۔
المُجْذِرُ: بچہ والی گائے۔
المَجْذُور: علم ریاضی میں وہ مقدار جو علامت جذر (√) کے تحت ہو۔
• جَذَعَه ـَ جَذْعًا: ملنا، رگڑنا۔
— الدابّةَ: جانور کو بغیر چارہ کے روکے رکھنا۔
— الرّجلَ: روکنا، قید کرنا۔
— الرجلُ عیالَه: اہل وعیال کو خبر گیری سے محروم کرنا۔
— بین البعیرین: دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔
أَجْذَعَ الفصیلُ وغیرُه: جوان ہونا گائے وغیرہ کے بچہ کا دو سال کا ہو کر تیسرے سال میں لگنا، اونٹ کے بچہ کا چار سال کا ہو کر پانچویں میں لگنا، بکری کے بچہ کا آٹھ یا نو ماہ کا ہو جانا۔
تَجَاذَعَ: نوجوان ظاہر کرنا۔
الجَذَعُ: من الرجالِ: نوجوان، کمسن، نو عمر۔ حدیث میں ہے: "یا لیتنی فیها جَذَعٌ"۔
— من الإبل: اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہو چکا ہو۔

الجَذَعُ من الخیلِ والبقرِ: گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہو۔
— من الضّأن: بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہو گیا ہو ج: جِذَاعٌ وجِذْعَانٌ کہتے ہیں: فُلان فی هٰذا الأمرِ جَذَعٌ: فلاں اس معاملہ میں مبتدی ہے، نو آموز ہے۔ أَعَدْتُ الأمرَ جَذَعًا: میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا ہے جیسا تھا ویسا کر دیا ہے۔
أُمُّ الجَذَعِ: مصیبت، آفت۔
الأزلمُ الجَذَعُ: شیر (۲) زمانہ۔
الجِذْعُ: کھجور کے درخت کا تنہ، درخت کا تنہ ج: أَجْذَاع وجُذُوعٌ (۲) دھڑ، سر، پیر اور ہاتھ کے علاوہ بقیہ جسم۔
الجِذْعِیُّ: تنہ سے متعلق۔
شجرة جِذْعِیَّة: تناور درخت۔
الجِذَعُ: ذَهَبَ القومُ جِذَعَ مِذَعَ: لوگوں کا تتر بتر ہونا، منتشر ہونا۔
المُجَذَّعُ: بے اصل اور بے ثبات چیز۔
• جَذَفَ الإنسانُ فی مشیه والطائرُ فی طیرانه ـِ جَذْفًا: تیزی سے چلنا، تیزی سے اڑنا۔
— المرأةُ: عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا
— السّماءُ: آسمان سے برف گرنا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
أَجْذَفَ الطائرُ والمرأةُ: تیز اڑنا، چھوٹے قدموں سے چلنا
انْجَذَفَ وتَجَذَّفَ: لپکنا، جلدی کرنا، تیز رفتاری سے چلنا۔
المِجْذَافُ: کشتی چلانے کا چپو (۲) بازو ج: مَجَاذِیف۔
• جَذَلَ ـُ الشیءُ جُذُولًا: قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا۔
جَذِلَ ـَ جَذَلًا: خوش ہونا۔ هو جَذِلٌ وجَذْلَانُ۔ هی جَذْلَی

ج: جذالی و جذلان۔
أجذله: خوش کرنا۔
اجتذل: خوش ہونا۔
تجاذلوا: باہم کینہ و دشمنی رکھنا۔
استجذل: قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا
الجِذْلُ: درخت کا تنہ۔ اثر میں ہے: "یبصر احدکم القذی فی عین اخیہ ولا یبصر الجذل فی عینہ" تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہیں مگر ان کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ کہتے ہیں: عاد الشیئُ الی جِذلہ: شے اپنی اصل پر لوٹ آئی (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کو اپنا بدن رگڑنے کے لئے گاڑی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: انّہ لجِذلُ حِکاکٍ: یہ کھجلانے کی لکڑی ہے۔ ھو جُذَیلُھا المُحَکَّک: وہ صائب الرائے ہے، وہ شخص جس کی رائے سے لوگ مطمئن ہوں۔ فلان جِذلُ إبلٍ او غنمٍ: وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا اور ان کی نگہداشت کرتا ہے۔ ج: أجذال و جِذال و جُذُول۔
جَذِلٌ و جَذلانُ: خوش۔
• جَذَمَہ ـِ جَذْمًا: کاٹنا۔ ھو مجذوم و جذیم۔
جَذِمَ ـَ جَذَمًا (یدہ): ہاتھ کٹ جانا، ٹنڈا ہو جانا، آدمی کا کٹے ہوئے ہاتھ یا کٹی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔ ھو أجذم و ھی جذماء ج: جُذْمٌ۔
جُذِمَ الرجلُ: کوڑھی ہونا۔ ھو مجذوم
أجذم یدہ: ہاتھ کاٹنا۔
— عن الشیئ: رکنا، باز رہنا۔
— علیہ: پختہ ارادہ کرنا۔
— السَّیرَ: رفتار تیز کرنا

جذّمہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
انجذم: کٹنا، منقطع ہونا۔
تجذّم: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الجُذام: کوڑھ، ایسی بیماری جس میں اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں۔
الجُذامةُ: من الزرع: کٹی ہوئی کھیتی کا بقایا۔
الجِذْمُ: اصل، جڑ، تنہ۔ جِذمُ الشجرة۔ جِذمُ الرجل: اہل و عیال، کنبہ۔ حدیث میں ہے: "لم یکن رجلٌ من قریش الا لہ جِذمٌ فی مکّة"، جِذمُ الاسنان: دانتوں کی جڑ، دانت اگنے کی جگہ۔ جِذمُ الحائط: دیوار کا بقیہ حصہ ج: أجذام و جُذُوم۔
الجَذْمَةُ: ہاتھ کاٹنے کی جگہ۔
الجِذْمَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا جس کی جڑ باقی رہے، کٹے ہوئے درخت کا باقی ماندہ تنہ۔ کہتے ہیں: رأیتُ من یدہ جِذمةَ حبلٍ۔ نیز کہا جاتا ہے: رأیت عندہ جِذمةً من الناس: میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی ج: جِذَمٌ (۲) چابک۔
الجُذْمَةُ: ٹنڈاپن، کوڑھ۔
الأجذم: ہاتھ یا انگلی کٹا ہوا آدمی م: جذماء و جذمی۔ کہتے ہیں: ھو اجذمُ الحُجّةِ: اس کے پاس نہ دلیل ہے اور نہ طاقت بیان (۲) کوڑھی۔
الجَذِیمةُ: ایک قبیلہ کا نام (۲) ایک بادشاہ کا نام۔
المجذوم: کوڑھی۔
المُجذَّم: کوڑھی، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

المِجذام: رجلٌ مِجذامٌ: معاملات میں اٹل، فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) دوستی کو جلد ختم کر دینے والا۔ رجلٌ مِجذامُ الرّکضِ فی الحرب: جنگ میں پھرتی دکھانے والا ج: مجاذیم۔
المِجذامةُ: المِجذام ج: مجاذیم۔
• جَذَا ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا: قائم رہنا، کھڑا رہنا۔ جذا منخراہ: اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے۔
— الرجلُ: دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
— الرجلُ: انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ ھو جاذٍ ج: جِذاءٌ۔
— السنامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔
جذاہ عنہ ـِ جَذْیًا: روکنا، باز رکھنا
أجذی الشیئُ: سیدھا کھڑا ہونا، کھڑا رہنا۔ ھو مُجذٍ۔ حدیث میں ہے: "مثل المنافق مثل الأرزة المجذیة علی الأرض حتی یکون انجعافھا بمرّةٍ"
— الفصیلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان کا چربی دار ہونا۔
— الإنسانَ وغیرہ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
— الحجرَ: پتھر کو اٹھانا۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ میں ہے: "مرّ بقومٍ یُجذون حجرًا" وہ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو پتھر اٹھا رہے تھے۔
— طرفَہ: نگاہ سیدھی کرکے سامنے کی طرف ڈالنا۔
تجذّی الرجلُ: آدمی کا پورے دن مشغول رہنا۔
— الحمامُ بالحمامةِ: کبوتر کا بولتے وقت دم کو زمین پر گھسیٹنا اور کبوتری کے سامنے دم گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
تجاذی القومُ حجرًا: لوگوں کا پتھر کو اٹھانے

کے لئے اس کے نیچے لکڑی دینا۔
اجذَوّی: انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔
اجذَوذَی: سیدھا ہونا، سیدھا کھڑا ہونا (۲) کجاوہ یا مکان پر برقرار رہنا (۳) انکساری کرنا، ذلیل وخوار بننا۔
الجاذی: وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھ کا فاصلہ کم ہو، اناڑی، ناپختہ۔
الجاذِیَۃُ: جاذی کی مونث (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔
الجَذاۃُ: بڑے درخت کی جڑ ج: جِذاء
الجِذوۃُ: دہکتا ہوا انگارہ ج: جِذاء و جُذًا۔ قرآن پاک میں ہے: "لعلّی آتیکم منہا بخبرٍ او جذوۃٍ من النّار لعلّکم تصطلون" کہتے ہیں: فلان جذوۃُ شرٍّ: وہ فساد کی آگ بھڑکاتا ہے۔
الجِذیُ: اصل، جڑ۔
المِجذاءُ: مِجذاءُ الطائر: چونچ

ج ـــــ ر

•جرؤَ ـ جُرأۃً و جَراءۃً علی الشئ کسی چیز کی ہمت کرنا، جسارت کرنا (۲) دلیر ہونا۔ ہو جَرِیٌٔ ج: جُرآءُ و اَجرِئاءُ۔
جرّأہٗ: دلیر بنانا، ہمت دلانا۔
اجترأَ علیہ: جرأت کرنا، دلیری دکھانا، جسارت کرنا۔
تجرّأَ: دلیر بننا، دلیری دکھانا۔
استجرأَ: دلیری ظاہر کرنا، ظاہری طور پر دلیر بننا۔
الجُرأۃ و الجَراءۃ: بہادری، دلیری، بے باکی (۲) بے حیائی، ڈھٹائی۔
الجَرِیئۃُ: جَرِیٌٔ کی مونث (۲) درندوں کا شکار کرنے کی وہ جگہ جہاں اینٹوں وغیرہ کا گھر بنا کر اس کے سوراخ پر پتھر یا تختہ رکھا جاتا ہے جب درندہ اندر کھانے کے لئے گھستا ہے تو تختہ یا پتھر سوراخ پر گر جاتا ہے ج: جَرائِیُّ۔
الجِرّیئۃُ: گلا، حلق (۲) پرندہ کا پوٹا (۳) شکار کرنے والی۔
الجِرّیّۃُ: گلا، حلق۔
•اجرَأَشَّ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا (۲) اونٹوں کا موٹا ہونا اور پیٹ بھر جانا۔ ھی مُجرَئِشّۃٌ۔
•الجُرائِضُ: شیر (۲) بڑا اور کڑیل اونٹ ج: جَرائِضُ۔
•جِرافِیت: کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کی جاتی ہے
•جرام: گرام (ایک وزن)
•جرامفون: گرامفون، ایک باجہ۔
•الجَرانِیتُ: مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس کے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
•جَرِبَ ـ جَرَبًا: خارش زدہ ہونا، خارش میں مبتلا ہونا۔ ہو اَجرَبُ وھی جَرباءُ ج: جُربٌ و جِرابٌ و ہو جَربانُ وھی جَربَی ج: جِرابٌ و جَربَی۔
ـــ السَّیفُ: تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ہو اَجرَبُ۔
اَجرَبَ الرجلُ: آدمی کے اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
جَرّبہ تجریبًا و تَجرِبَۃً: بار بار آزمانا، تجربہ کرنا۔
جَرّبَ الأمرَ: کسی کام کو بار بار کرکے دیکھنا، کوشش کرنا۔
ـــ الرَّجلَ: آزمانا، ورغلانا۔
رَجُل مُجَرِّبٌ: تجربہ کار آدمی، آزمودہ کار۔
رَجُل مُجَرَّبٌ: آزمایا ہوا، تجربہ کرکے دیکھا ہوا۔
تَجرّبَ: آزمایا ہوا ہونا، آزمایا جانا۔
جَورَبَ و تَجَورَبَ: دیکھئے (ج و ر ب)
التَّجرِبَۃُ: تجربہ، آزمائش، جانچ، کسی کام کو کرکے دیکھنا تاکہ اس میں نقص باقی نہ رہے، پہلی کوشش، سائنس میں کسی شئے یا صورت حال کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے ج: تَجارِبُ۔
الجِرابُ: چمڑے کا تھیلا جس میں زادراہ وغیرہ رکھا جائے، خورجین (۲) غلاف، کیس (۳) کنویں کا اندرونی حصہ (۴) خصیتین کی تھیلی ج: اَجرِبَۃ و جُرُبٌ
جراب السیف: تلوار کی میان۔
جِرابُ الفَردِ: پستول کیس۔
الجُرابُ: خالی کشتی۔
الجَرَبُ: خارش، کھجلی کا مرض (۲) عیب (۳) زنگ۔
الجَرباءُ: اَجرَبُ کی مونث (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔
الجُرُبّانُ: گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) دھار۔
الجِربّانُ: گریبان۔
الجِربَۃُ: کھیت (۲) وہ چمڑا جو پانی کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کنوئیں کے کنارہ پر رکھا جائے ج: جِرَبٌ۔
الجِربِیاءُ: شمال کی ٹھنڈی ہوا۔
الجَرِیبُ: کھیت (۲) مٹی ملی ہوئی کنکریاں (۳) ایک پیمانہ جو چار قفیز کے برابر ہوتا ہے اور ایک قفیز ایک سو چوالیس ہاتھ کی لمبائی اور وزن میں بارہ صاع کے برابر ہوتا ہے ج: اَجرِبَۃ و جُربان۔

الجَورَبُ : دیکھئے (ج ورب)
•الجُربُزُ : دھوکہ باز ج: جَرابِزَۃ .
•الجِرِّیثُ : بام مچھلی، سانپ کی شکل کی مچھلی۔
•تَجَرثَمَ الرجُلُ : سمٹ کر ایک جگہ لگے رہنا (۲) اوپر سے گرنا .
—— الشیءَ : کسی شے کا سب سے بڑا حصہ لینا .
اِجرَنثَمَ القومُ : لوگوں کا اکھٹے ہو کر ایک جگہ جمے رہنا .
—— الرجُلُ : اوپر سے گرنا .
الجُرثُومَۃُ : اصل، جڑ، تخم، جرم، بیج، جس سے کسی شے کا آغاز ہو (۲) درخت کی جڑ کے گرد جمع شدہ مٹی (۳) چیونٹیوں کا گھر یا ان کی بستی (۴) علم الاحیاء میں حیوان یا نباتات کے اس جز کو کہتے ہیں جس میں دوسرے جانور یا نبات کو جنم دینے کی صلاحیت ہو جیسے دانہ یا بیضہ یا خلیہ ج: جَراثِیم .
•جَرَجَت الإبلُ المرعیٰ ـُ جَرجًا : اونٹوں کا چراگاہ کو چر جانا .
جَرِجَ ـَ جَرَجًا : بے چین و مضطرب ہونا (۲) انگوٹھی کا ڈھیلا ہونے کی بنا پر انگلی میں ادھر ادھر کو ہونا .
سِکّینٌ جَرِجُ النصل : ڈھیلے پھل والی چھری
—— الرجُل : راستہ کے بیچ میں چلنا، سخت زمین میں چلنا . الرجُل جَرِج وھی جَرِجَۃ .
—— الأرضُ : زمین کا سخت ہونا .
جَرَّجَہ : پریشان و بے چین کرنا (۲) پھسلانا
—— السیارۃَ : موٹر کو گیرج میں رکھنا .
الجَرَجَۃُ : راستہ کا بیچ (۲) سخت زمین ج: جَرَجٌ .
الجُرجَۃُ : خرجی، ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ چھوٹا اور نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے اس میں زادِراہ رکھا جاتا ہے ج: جُرَجٌ

الجِراج (مع) : گیرج، موٹر کھڑی کرنے کی جگہ .
•جَرجَرَ : الجملُ : اونٹ کا بلبلانا، گھٹی ہوئی آواز نکالنا . ھو جَرجار وجُرجُرٌ وجُراجِرٌ .
—— الماءُ : پانی کی آواز نکلنا .
—— الشرابَ فی الحلق : حلق میں پینے کی چیز غرغر کرنا .
—— النارُ : آگ کی آواز نکلنا .
—— فلانًا الشرابَ : کسی کو اس طرح مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے .
—— الماءَ فی الحلق : غرغرہ کرنا .
تَجَرجَرَ الماءَ : پانی کو غٹ غٹ پینا، آواز کے ساتھ پینا، غرغرہ کرنا .
الجَراجِرُ : جوف، اندرونی حصہ، ماء جُراجِرٌ : بہت آواز دینے والا پانی
الجَرجارُ : گرج، بادل کی آواز (۲) راکٹ
الجَرجَرُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: جَراجِر .
الجِرجِرُ : لوبیا، چنا .
الجَرجارَۃ : چکی .
الجِرجِیرُ : ایک قسم کی ترکاری (۲) راکٹ
•الجِرجِسُ : کیچڑ (۲) مچھر .
•جَرجَمَ الطعامَ جَرجَمَۃً : کھانا سب کا سب کھا لینا
—— الشرابَ : مشروب کو سارا کا سارا پی لینا .
—— الرجُلَ : پچھاڑنا .
—— البیتَ : منہدم کرنا .
تجرجم : پچھڑنا، گرنا .
—— فی الأکل و الشراب : زیادہ کھانا اور پینا .
—— فی مکانہ : اپنی جگہ پر رہنا .
•جَرَحَہ ـَ جَرحًا : زخمی کرنا، کاٹنا، زخم ڈالنا . ھو جَرِیحٌ ج: جَرحیٰ .
—— ہ بلسانہ : گالی دینا، توہین کرنا، عیب بیان کرنا .
جَرَحَ الإحساسَ : جذبہ کو ٹھیس پہنچانا .
—— الشہادۃَ او الوصیۃَ : سند یا وصیت میں کوئی نقص نکالنا یا بے ضابطہ قرار دینا .
—— الشاہدَ : گواہ میں خامی نکال کر رد کر دینا .
الشیءَ : کمانا . قرآن پاک میں ہے: "وھو الذی یتوفاکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنہار"
فلانٌ یجرحُ لِعیالہ : فلاں اپنے کنبہ کے لئے کمائی کرتا ہے .
جَرِحَ ـَ جَرَحًا : زخمی ہونا (۲) گواہی یا روایت کا نا معتبر ہونا .
جَرَّحَہ : سخت زخم لگانا، خوب زخمی کرنا .
جَرَّحُوہ بأنیابٍ و أضراسٍ : اسے خوب لعن طعن کیا .
اِجتَرَحَ الشیءَ : حاصل کرنا، کمانا (۲) جرم وغیرہ کا ارتکاب کرنا . اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے . قرآن پاک میں ہے: "أم حسب الذین اجترحوا السیئات"
فلانٌ یجترحُ لِعیالِہ : فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کمائی کرتا ہے .
استَجرَحَ الشاہدُ : گواہ کا ناقابل اعتبار ہونا . کہتے ہیں: کثرت ھذہ الأحادیثُ و استجرحت : ان احادیث میں قابل اعتبار اور صحیح کم ہیں .
الجارحُ : کمائی کرنے والا (۲) زخم لگانے والا (۳) طنز کرنے والا (۴) تکلیف دہ (۵) فاسد بنانے والا
انتقادٌ جارحٌ : سخت تنقید، طنزیہ تنقید .

الجارحة: کام کرنے والا عضو بدن جیسے
ہاتھ پیر (۲) شکار کرنے والا درندہ یا پرندہ
یا کتا (۳) چھری ج: جوارح. جوارح
اللیل و النهار: دن رات کے مصائب
قرآن پاک میں ہے: "وما علّمتم من
الجوارح مكلّبين"
الجِراحة: زخم (۲) سرجری، جسم کو کاٹ تراش
کر علاج کرنے کا پیشہ، جرّاحی (۳) سرجری
آپریشن ج: جرائح.
الجِراحيّ: جراح یا جرّاحی یا سرجری سے متعلق
عمليّة جراحيّة: سرجری آپریشن.
غرفة جراحية: آپریشن روم.
الجُرح: زخم، چوٹ ج: جُروح وجِراح
الجُرحة: روایت یا شہادت کی وجہ بطلان
الجرّاح: جراح، آپریشن کرنے والا، سرجن
الجريح: زخمی، زخم خوردہ.
المجروح: زخمی (۲) باطل کیا ہوا قول یا گواہی
وغیرہ.
•جرده ـُ جردًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا
(۲) بدن سے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا
(۳) کھال کے بال اڑا دینا.
ـــ الجرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین پر
اُگی ہوئی چیز کا صفایا کرنا.
ـــ الشيءَ: خول اتارنا.
ـــ القحطُ الأرضَ: قحط کا زمین کو چٹیل
بنا دینا.
ـــ السّيفَ من غمده: میان سے
تلوار نکالنا.
ـــ القطنَ: روئی کو دھنتا.
ـــ القومَ: لوگوں سے مانگنا اور ان کا انکار
کرنا یا ناگواری سے دینا.
ـــ ما في المخزن او الحانوت:
گودام یا دوکان کا چٹھا بنانا. یعنی سامان
کو شمار کرنا یا سامان کی فہرست بنانا یا
سامان کی قیمتوں کا حساب لگانا.

جَرِدَ ـَ جَرَدًا: جسم کا بالوں سے خالی
ہونا. هو أجرد ج: جُرْدٌ
اہل جنت سے متعلق حدیث میں ہے:
"جُرْدٌ مُرْدٌ متكحّلون" (۲)
جگہ کا ہریالی اور نبات سے خالی ہونا
هو أجردُ وجَرِد وجَرِدٌ و
أرضٌ جَرِدة وجَرداءُ: نبات
سے خالی زمین.
سماءٌ جرداءُ: صاف آسمان جس
میں بادل نہ ہو.
ـــ شعرُ الفرسِ: گھوڑے کے
بالوں کا پتلا اور چھوٹا ہونا. هو
أجردُ.
ـــ الرجلُ: ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے
جلد پر پھنسیاں نکل آنا. هو جَرِدٌ.
ـــ الثوبُ: پُرانا ہونا.
ـــ الشهرُ او اليومُ: پورا ہونا. هو
أجرد وجريدٌ.
جُرِدَ الرجلُ: ٹڈیاں کھانے سے پیٹ
میں درد ہونا.
ـــ الزرعُ: کھیت کو ٹڈیوں کا چرجانا
فالزرعُ مجرودٌ، أرضٌ
مجرودة: بہت ٹڈیوں والی زمین
جرّده: چھلکا یا خول اتارنا.
ـــ فلانًا الثوبَ و من الثوب:
کسی کے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا.
جرّد الكتابَ: کتاب کے اعراب کو ختم
کرنا، بے اعراب رکھنا.
ـــ الجلدَ: کھال کے بال اڑانا.
ـــ السيفَ من غمده: تلوار
میان سے نکالنا.
ـــ القحطُ الأرضَ: خشکی کا زمین کو
بنجر بنا دینا.
تجرّد من ثوبه وعنه: برہنہ ہونا
ـــ من شيءٍ: الگ ہونا، نجات پانا.

تجرّد لأمرٍ: کسی کام کے لئے فارغ ہونا
ـــ السيفُ من الغمد: تلوار کا میان
سے نکلنا.
انجرد من ثوبه: برہنہ ہونا.
ـــ الإبلُ من أوبارها: اونٹوں کے
بالوں کا جھڑنا.
ـــ السّنبلةُ: خوشہ کا غلاف سے باہر آنا
ـــ الثوبُ: بوسیدہ ہونا.
ـــ شعرُ الفرسِ: بالوں کا چھوٹا ہونا.
ـــ في سيره: تیز چلنا، چلنے میں کوشش
کرنا.
ـــ به السّيرُ: چلتے رہنا، بہت چلنا.
ـــ الفرسُ: دوڑ میں آگے بڑھ جانا.
الأجرد: بے نبات زمین (۲) بے بالوں کا
آدمی، گنجا، سرمنڈا (۳) چھوٹے بالوں
والا گھوڑا، دوڑنے والا گھوڑا. لبن
أجرد: بے جھاگ دودھ. قلب
أجرد: صاف دل جس میں غل وغش نہ ہو.
رُمِيَ فلانٌ على أجرده: فلاں کی
پیٹھ پر تیر مارا گیا ج: أجارد.
التجريد: کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق
سے ذہنی طور پر الگ کر کے اصل پر
اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا (۲) فعل کو
کسی قید سے الگ کرنا، جیسے قرن
کے معنی سینگ مارنا اگر سینگ کو الگ
کر دیا جائے تو معنی صرف مارنے کے
باقی رہیں گے (۳) علیحدگی، بے تعلقی
(۴) دنیا سے دوری و بیزاری (۵)
تخفیف، برطرفی.
التجريديّة: فنی اعتبار سے ایک نیا رجحان
جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور
فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے
بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش
کرتا ہے (۲) فوجی دستہ، فوجی حملہ.
الجارود: سنة جارودٌ: انتہائی

خشک سال ۔

رجل جارُودٌ : منحوس آدمی ۔

الجارُودیّۃ : غالی شیعہ فرقۂ زیدیہ کی ایک جماعت جو ابو الجارود زیاد بن المنذر الہمدانی کی طرف منسوب ہے

الجرادُ : ٹڈی (اسم جمع) و: جرادۃ. مثل مشہور ہے: ما أدری أیّ الجراد عارہ: ایسی چیز کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو ۔

الجُرادۃُ : چھیلن، چھلکا ۔

الجرداءُ : أجرد کی مونث ۔ أرض جرداء: چٹیل زمین ۔ صخرۃ جرداء: چکنی چٹان ۔ ناقۃٌ جرداءُ: بسیار خور اونٹنی ۔

الجُرُدُ : بنجر، بے سبزہ زمین ج: أجارِد ۔

الجَرْدُ : (۱) ڈھال (۲) باقی ماندہ مال (۳) بے گیاہ زمین ۔

جردُ الأشیاءِ والبضائعِ : سامان یا اسٹاک کا جائزہ اور اس کی لسٹ، تجارتی چٹھا ۔

الجَرْدُ : پرانی چادر، پرانا گھسا ہوا کپڑا

الجرّادُ : لِصٌّ جرّاد: لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا چور (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا ۔

الجَرُودُ : ناقۃ جَرُودٌ : بسیار خور اونٹنی

الجَرِیدُ : کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں ۔

الجَرِیدۃُ : (۱) کھجور کی ٹہنی (۲) بقایا مال (۳) گھوڑ سواروں کا رسالہ (دستہ) (۴) رجسٹر جس میں فوج کے راشن یا تنخواہ وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے (۵) اخبار، نیوز پیپر (۲) گوشوارہ حساب فہرست اشیا ج: جرائِد ۔

المَجرَدُ : روئی دھننے کا کارخانہ یا جگہ ۔

المِجرَدُ : روئی دھننے کی مشین ۔

مِجرد الأسنان : دانتوں کا برش ۔

المَجرُودُ : (۱) چٹیل (۲) صاف کیا ہوا (۳) گوشت اتاری ہوئی ہڈی (۴) بہت ہڈیوں والی (زمین) ۔

المُجرّدُ : (۱) مزید کی ضد (۲) وہ فعل جس میں زائد حروف نہ ہوں (۳) زوائد سے الگ کیا ہوا (۴) مرکّب کا مقابل (۵) عریاں (۶) برطرف کیا ہوا (۷) محض، خالص (۸) وہ چیز جس کا ادراک صرف ذہن سے کیا جائے ۔

بمُجرّدِ کذا : محض اس وجہ سے، محض اس بات پر ۔

بمُجرّدِ أنّ : صرف اس لئے کہ ۔

• جَرْدَبَ الطّعامَ و علیہ : پورا کھانا کھا لینا (۲) بائیں ہاتھ سے دوسرے کو روک کر خود دائیں ہاتھ سے کھانا ۔ ہو جَرْدَبانٌ و جَرْدَبِیٌّ ۔ اسی سے کہاوت ہے : لا تجعلْ شِمالَكَ جَرْدَبانًا: یعنی حریص نہ بن ۔

• الجَرْدَقُ : موٹی روٹی، ڈبل روٹی ۔

• الجَرْدَلُ : بالٹی، ڈول ج: جَرادِل ۔

• جَرْدَمَ فلانٌ : جلدی کرنا، تیزی دکھانا (۲) زیادہ بولنا ۔ ہو جَرْدَمٌ ۔

— فی الطّعام: جَرْدَبَ ۔

— السّتّینَ من السّنین: عمر کے ساٹھ سال سے تجاوز کرنا ۔

— ما فی الإناء : برتن کا سارا کھانا کھا لینا ۔

الجَرْدَمُ : سبز سر والی سیاہ ٹڈی ۔

• جَرَذَتِ القَرحۃُ ـُ جَرْذًا : زخم کا (سوج کر) گلٹی بنجانا ۔

جَرِذَتِ القَرحۃُ ـَ جَرَذًا : زخم کا سوج کر گلٹی بنجانا ۔

— الفرسُ : گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا ۔

أَجْرَذَہ الی الشیءِ : کسی چیز پر مجبور کرنا ۔

— فلانًا : کسی کو اپنے سے اس طرح الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی پناہ لے

جَرَّذَ الشَّجرۃَ : درخت کی گانٹھیں چھیلنا ۔

جَرَّذَہ الدّهرُ : تجربہ کار بنا دینا ۔

الأَجْرَذُ : پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کر کے چلنے والا ۔

الجَرَذُ : جانور کی کونچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم ۔

الجُرَذُ : بڑا چوہا، جنگلی چوہا ج: جِرذان

الجَرِذَۃُ : أرضٌ جَرِذۃ : بہت چوہوں والی زمین ۔

• المُجَرَّذُ : آزمودہ کار ۔

• جَرَّتِ الماشیۃُ ـُ جَرًّا : جانور کا چلتے ہوئے چرنا ۔

— الحاملُ : حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا ۔

— ولدَها و بہ : اس نے بچہ کو زیادہ دنوں تک حمل میں رکھا ۔ ھی جَرُورٌ ۔

جَرَّ الشیءَ : کھینچنا، گھسیٹنا (۲) سبب بننا ۔ کہتے ہیں : جَرَّ النّارَ إلی قُرصِہ : ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہو ۔

— النّاقۃَ : چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا

— الإبلَ : اونٹوں کو آہستہ ہانکنا ۔

— الفصیلَ : اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا کہ وہ دودھ نہ پی سکے ۔

— الخیلُ الأرضَ بسنابکِہا : گھوڑوں کا زمین پر اپنے کھروں کے نشان ڈالنا ۔

— علی نفسِہ و غیرِہ جریرۃً : کسی جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا، اپنے حق میں یا دوسرے کے حق میں برا کرنا ۔

— الکلمۃَ : لفظ کو کسرہ دینا یعنی زیر لگانا

أَجَرَّتِ البئرُ : کنویں کا گہری تلی والا ہونا ۔

أجَرَّ البعيرَ: لگام اونٹ کی گردن میں ڈال کر چھوڑ دینا۔

— الفَصِيلَ: جَرَّه۔

— لِسانَه: بات کرنے سے روکنا۔

— فُلانًا الرُّمحَ: کسی کے نیزہ گھسا کر زخم میں چھوڑ دینا۔ أجَرَّ الرُّمحَ بھی کہا جاتا ہے۔

— فُلانًا أغانِيَه: کسی کو اپنا ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا

— فلانًا الدَّينَ: کسی پر واجب قرض کو مؤخر کر دینا۔

جارَّه: کسی سے ٹال مٹول کرنا، وقت بڑھاتے رہنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجارَّ أخاكَ ولا تُشارَّه"۔

جَرَّرَه وبه: کھینچنا، گھسیٹنا۔

انجَرَّ: کھینچنا، گھسٹنا۔

— الماشيةُ: جَرَّت۔

اجْتَرَّ البعيرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔

— الشيءَ: کھینچنا۔

اسْتَجَرَّ الفَصِيلُ عن الرَّضاعِ: اونٹ کے بچے کے منھ یا سارے جسم میں پھوڑا پھنسی نکلنا اور اس کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔

— لِفُلانٍ: کسی کا تابع ہونا۔

— الشيءَ: کھینچنا۔

الأجَرَّانِ: انسان اور جنات، کہتے ہیں: جاءَ بِجَيشِ الأجَرَّينِ۔

الجارَّةُ: پانی پر جانے کا راستہ۔ الإبلُ الجارَّةُ: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقةَ في الإبلِ الجارَّةِ"۔ نیز کہتے ہیں لا جارَّةَ لي في هذا: اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ مجھے اس سے دلچسپی ہو۔

الجارُورُ: وہ نہر یا نالہ جو سیلاب سے پیدا ہو۔

الجِرارَةُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔

جِرّ: کتے کو ڈانٹنے کے لئے یہ لفظ قدیم مصریوں کے یہاں بولا جاتا تھا۔

الجَرُّ: اعراب کی ایک قسم کسرہ کی حالت۔ هَلُمَّ جَرًّا: علی ہذا القیاس، اسی طرح یا اسی پر دوسروں کو بھی قیاس کرو۔ کسی فعل کے تسلسل وارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے۔ کہتے ہیں: كان عاما أوَّل كذا وكذا وهَلُمَّ جَرًّا۔ (۲) رِیل میں باندھی جانے والی رسی (۳) گڑھا۔

الجَرّاءُ: فَعلَ ذلك من جَرّائِكَ وجَرّاكَ: اس نے وہ کام تمہاری وجہ سے کیا۔

الجَرّارُ: بڑا عظیم الشان۔ عَسكرٌ جَرّارٌ: لاتعداد اور بڑی فوج (۲) کوزہ گر، کمہار (۳) ٹریکٹر (۴) میز کی دراز (۵) بہت کھینچنے والا: ج: جَرّاراتٌ۔

الجَرّارَةُ: کمہاری (۲) رسّا جس سے گھوڑا گاڑی کو کھینچتا ہے (۳) زرد رنگ کا بہت زہریلا بچھو جو اپنی دم گھسیٹ کر چلتا ہے (۴) کھینچنے کا آلہ، مشین۔

الجَرَّةُ: مٹی کا گھڑا، ج: جَرٌّ وجِرارٌ (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا ایک آلہ۔ مثل مشہور ہے: "ناوَصَ الجَرَّةَ ثمَّ سالَمَها" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ میں پریشان ہو پھر اسی سے مطمئن ہو جائے (۳) اونٹ کی جگالی (اونٹ اپنے پیٹ میں سے غذا نکال کر چباتا ہے پھر اسے نگل لیتا ہے (۴) بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۵) گھسیٹنے کا طریقہ۔

الجِرَّةُ: خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منھ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے (۳) کُھر اور سُم والے جانوروں کا معدہ (۴) جگالی ج: جِرَرٌ۔ هو لا يَكظِمُ على جِرَّتِه: وہ اپنے راز کو نہیں چھپاتا ہے۔

الجُرَّةُ: غلہ بونے (بیج ڈالنے) کا سوراخ دار برتن (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا پھندا ج: جُرَرٌ۔

الجَرُورُ: سرکش جانور، بے قابو گھوڑا۔ حدیث ابن عمرؓ میں ہے: "أنَّه فَتحَ مكَّةَ ومَعَه فرسٌ جَرُورٌ" (۲) گہرا کنواں ج: جُرُرٌ۔

الجَرِيرُ: رسی، جانور کو کھینچنے کی رسّی ج: أجِرَّةٌ وجُرّانٌ۔

الجَرِيرَةُ: گناہ، جرم۔ مشہور ہے: في الجَريرةِ تَشتَرِكُ العَشيرةُ: تعاون وہمدردی پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیز کہتے ہیں: فَعلتُ ذلكَ مِن جَريرَتِكَ: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔

المِجَرُّ: چھت کے شہتیر کے سروں کو روکنے والا حصہ یا لکڑی یا دیوار کا نکلا ہوا حصہ جس پر شہتیر کا سرا ٹیکا جائے۔

المَجَرَّةُ: کہکشاں۔

المَجرُورُ: وہ لفظ جس پر حرف جر داخل ہو (۲) کھینچی جانے والی چیز۔

●جرَزَ ـُ جَرزًا: جلدی جلدی کھانا۔

— الشيءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔ جَرَزَ الشَّجرةَ والعَدوَّ۔

— الجرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔

— الزَّمانُ فلانًا: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا، نیست ونابود کرنا۔

— فلانًا: چڑ کر لگانا، چھیڑ کر غصہ دلانا۔

— فلانًا بالشَّتمِ: گالی دینا۔

جَرِزَتِ الأرضُ ـَ جَرَزًا: زمین کا بنجر ہونا (۲) گھاس چری ہوئی ہونا۔

جَرَزَ ـُ جَرَازَةً : پیٹو اور بسیار خور ہونا یا تیز کھانے والا ہونا۔ ھو وھی جَرُوزٌ۔

أَجْرَزَتِ الأَرْضُ : بنجر ہو جانا۔

— النَاقَةُ : دبلا ہونا۔

أَجْرَزَ القَوْمُ : بنجر زمین میں واقع ہونا، قحط زدہ ہونا۔

جَارَزَہ : نازیبا مذاق کرنا، چھیڑ خانی کرنا

تَجَارَزَا : ایک دوسرے کے ساتھ نازیبا کلام کرنا یا نازیبا فعل کرنا، قول و فعل سے ایک دوسرے کو زک پہنچانا۔

الجَارِزُ : امرأةٌ جارِزٌ : بانجھ عورت

سُعَالٌ جَارِزٌ : سخت کھانسی۔

الجَارِزَةُ : جارِزٌ کی تانیث۔ اَرْضٌ جارِزَةٌ : خشک اور سخت زمین جس کے قریب ریت ہو ج: جَوَارِزُ۔

الجُرَازُ : تیز تلوار (۲) بہت کھانے والا اونٹ

الجَرَزُ : خشک سال، قحط کا سال (۲) بدن (انسان کا) انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (۳) اونٹ کی پیٹھ کا گوشت ج: أَجْرَازٌ۔ (طوی أَجْرَازَہ) وہ سست پڑ گیا۔

الجِرْزُ : اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین ج: جُرُوزٌ۔

الجُرُزُ : بنجر زمین، قحط زدہ زمین۔ قرآن میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ المَاءَ إِلَى الأَرْضِ الجُرُزِ" (۲) لوہے کا ستون، کھمبا ج: أَجْرَازٌ۔ سَنَةٌ جُرُزٌ : خشک سال۔

الجُرُزُ : خشک زمین ج: جُرَزَةٌ۔

الجَرْزَةُ : بیخ کنی، ہلاکت۔ جَرَزَ کا مصدر مَرَّة یعنی کاٹنے اور جڑ سے اکھاڑنے کا ایک دفعہ کا فعل۔ کہتے ہیں: "لَنْ تَرْضَى شَانِئَةٌ إِلَّا بِجَرْزَةٍ" وہ بغض وحسد کی بنا پر (اسے) تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔

الجُرْزَةُ : گٹھا، بنڈل ج: جُرَزٌ۔

المِجْرَازُ : بے آب و گیاہ جنگل، چٹیل میدان

المَجْرُوزُ : بنجر زمین، وہ زمین جس کی گھاس کاٹ لی گئی ہو۔

• جَرَسَ الطَّائِرُ ـِ جَرْسًا : پرندہ کا بولنا، آواز نکالنا۔

— الكَلَامَ : ترنم سے پڑھنا، بات کرنا۔

— البَقَرَةُ وَلَدَهَا : گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔

— النَّحْلُ نَوْرَ الشَّجَرَةِ : شہد کی مکھیوں کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔

— الثَّوْرُ البَقَرَةَ : بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔

أَجْرَسَ : آواز نکالنا، کسی شے کی آواز نکلنا، پرندہ کے اڑنے کی (سرسراہٹ) آواز ہونا (۲) زیور کا جھنکار پیدا کرنا، چلتے وقت زیور کی جھن جھناہٹ ہونا (۳) شتربان کی اونٹ ہنکاتے وقت حدی کی آواز نکلنا۔

— الجَرَسَ وبه : گھنٹی بجانا۔

جَرَّسَ بالقَوْمِ : لوگوں کی باتیں اڑانا، بدنام کرنا۔

— الدَّهْرُ فلانًا : زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔ حدیث عمر میں ہے: "قال له طلحةُ : قد جَرَّسَتْكَ الدُّهُورُ" تم کو زمانے نے آزمودہ کار بنا دیا۔

رَجُلٌ مُجَرَّسٌ : آزمودہ کار آدمی

— الأُمُورَ وجَرَّسَتْهُ : اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔

نَاقَةٌ مُجَرَّسَةٌ : سدھائی ہوئی اونٹنی۔

تَجَرَّسَ بشيءٍ : کسی چیز کو ترنم سے ادا کرنا نغمہ سرائی کرنا۔

الجَارُوسُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔

الجَرْسُ : کسی شے کا حصہ (۲) آواز، ہلکی آواز۔ حدیث میں ہے: "أَقْبَلَ القَوْمُ يَدِبُّونَ ويُخْفُونَ الجَرْسَ" (لوگ دبے پیروں آئے وہ اپنی آواز کو چھپا رہے تھے)

جَرْسُ الحَرْفِ : نغمہ۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ جَرْسَ الطَّيْرِ : میں نے پرندہ کے چونچ مارنے کی آواز سنی ج: جُرُوسٌ

الجِرْسُ : آواز، ہلکی آواز۔

الجَرَسُ : آواز، حرکت (۲) گھنٹا (۳) گھنٹی ج: أَجْرَاسٌ۔

جَرَسُ الخَطَرِ : خطرہ کی گھنٹی۔

— المَوْتِ : ماتمی گھنٹی جس کے ذریعہ موت یا دفن کا اعلان کیا جاتا ہے۔

جَرَسٌ كَهْرَبِيٌّ : بجلی کی گھنٹی۔

الجُرْسَةُ : غیر انسانی حرکت کی مذمت، اور اس کا اعلان۔

الجُرْسَةُ : شرم، بدنامی۔

الجُرْسَةُ : تجربہ کاری۔

الجَرِسَةُ : أَرْضٌ جَرِسَةٌ : وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے وقت آواز نکلتی ہو۔

الجَارِسَةُ : گھاس کھانے والا کیڑا۔

المُجَرَّسُ : تجربہ کار۔

• جَرَشَهُ ـِ جَرْشًا : چھیلنا (۲) کھجانا۔

— الجِلْدَ : کھال کو چکنا کرنے کے لئے ملنا رگڑنا۔

— رَأْسَهُ بالمُشْطِ : سر میں کنگھا پھیر کر میل کچیل نکالنا، سر کی خشکی نکالنا۔

— الشَّيْءَ : ہلکا کوٹنا (۲) دانوں کو دلنا۔

المَجْرُوشُ : ہلکا کوٹا ہوا، دلا ہوا۔

جَرَّشَ رَأْسَه بِالْمُشْطِ: سر میں کنگھا کرکے بال کھجا کر میل کچیل نکالنا۔

اجْتَرَشَ لِعِيَالِه: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا

—— الشَّيْءَ: اچکنا۔

الْجُرَاشَةُ: خشکی وغیرہ جو سر کو کھجلانے یا کنگھا کرنے سے جھڑتی ہے (۲) دلیا، دلے ہوئے گیہوں وغیرہ۔

الْجَارُوشَةُ: چکی، دلنے کی مشین ج: جَوَارِيش۔

الْجَرْشُ: کسی چیز کا حصہ (۲) کراری چیز کھانے کی آواز ج: أَجْرَاشٌ و جُرُوشٌ۔

الْجِرْشُ والْجُرْشُ من اللَّيل: رات کا ایک حصہ۔

الْجِرِشَّى: نفس۔ كَرِيمُ الْجِرِشَّى: کریم النفس۔

الْجَرِيشُ والْمَجْرُوش: دلیا، دلی ہوئی یا ادھ کٹی چیز۔ رَجُلٌ جَرِيشٌ: پختہ کار آدمی، سخت گیر و فیصلہ کن۔

•جَرِيشَام: قانون جَرِيشَام: ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کردیتے ہیں

•جَرَضَه ـُـ جَرْضًا: گلا گھونٹنا۔

جَرَضَ بِرِيقِه ـِـ جَرْضًا: لعاب نگلنا

جَرِضَ بِرِيقِه ـَـ جَرَضًا: غصہ یا تکلیف کے باعث بتکلف تھوک نگلنا (۲) اچھو ہونا (حلق میں پانی وغیرہ اٹک جانا) کہتے ہیں: جَرِضَ عَلَيَّ رِيقَه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا

جَرِضَ بِنَفْسِه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔

—— فلان: غصہ ہونا (۲) گلا گھٹنا۔ هو جَرِيضٌ ج: جَرْضَى۔

أُجْرَضَه بِرِيقِه: تھوک نگلوانا، اچھو ہونے کا سبب بننا، اچھو لگوانا۔

الْجَرَائِضُ: دیکھئے (ج رأض)

الْجُرَاضُ: بڑا اونٹ (۲) اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔

الْجَرِيضُ: اچھو (۲) وہ جس کو اچھو ہوگیا ہو (۳) غصہ سے موت کے قریب ہونے والا (۴) شکستہ دل، بہت غمگین ج: جَرْضَى (۵) غم و غصہ۔ مثل مشہور ہے: حَالَ الْجَرِيضُ دُونَ الْقَرِيضِ: قریض خوشی کو کہتے ہیں یعنی خوشی میں غم حائل ہوگیا ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو۔ أَفْلَتَ جَرِيضًا: وہ ادھ موا ہو کر نکل بھاگا۔ مَاتَ جَرِيضًا: وہ غمگین مرا۔

الْجُرَاضِمُ: بہت کھانے والا، موٹا تازہ۔

•جَرَعَ الْمَاءَ وغيرَه ـَـ جَرْعًا: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھر لینا، یکبارگی پی لینا (۲) نگلنا۔

جَرِعَ الْحَبْلُ ـَـ جَرَعًا: رسّی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ فهو جَرِعٌ

—— الْمَاءَ و نَحْوَه: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھرنا۔

—— الْغَيْظَ: غصہ کو پی جانا۔

أَجْرَعَ الْحَبْلَ و الْوَتَرَ: رسّی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔

اجرعت النَّاقَةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ فالناقة مُجرِع ج: مَجَارِع و مَجَارِيع۔

جَرَّعَه الْمَاءَ: گھونٹ گھونٹ کرکے پلانا

—— غُصَصَ الْغَيْظِ: بار بار غصہ دلایا مگر اس نے ضبط کرلیا۔

اجْتَرَعَ الْمَاءَ: گھونٹ بھرنا یا پانی پی جانا

تَجَرَّعَ الْمَاءَ وغيرَه: ایک ایک گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا، کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ" وہ اسے (ناگواری سے) تھوڑا تھوڑا پیتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کے حلق سے نہیں اترے گا۔

تَجَرَّعَ الْغَيْظَ و غُصَصَ الْغَيْظِ: غصہ کو پی جانا، ضبط کرلینا۔

الْأَجْرَعُ: ریتیلے میدان کے مشابہ زمین ج: أَجَارِع۔

الْجَرْعَاءُ: الْأَجْرَعُ ج: جَرْعَاوَات۔

الْجَرْعَةُ: ایک دفعہ پینا، ایک گھونٹ (فعل) ریتیلی زمین ج: جِرَاعٌ۔

الْجَرَعَةُ: ریتیلی زمین ج: جَرَعٌ۔

الْجُرْعَةُ من الماءِ: گھونٹ بھر پانی، پانی کی وہ مقدار جو منہ میں آجائے ج: جُرَعٌ

الْجُرْعَةُ: گھونٹ ج: جُرَعٌ۔

الْجُرَيْعَةُ: چھوٹا گھونٹ۔

•جَرَفَ الْإِنسانُ ـُـ جَرْفًا: بسیار خور ہونا، حریص ہونا۔

—— الشيءَ: کل یا اکثر حصہ کا صفایا کردینا، پانی کا کسی چیز کو بہالے جانا۔ جیسے جَرَفَ السَّيْلُ الْوَادِيَ: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کردیا (۲) کھرچنا، صاف کرنا

—— الدَّهْرُ القومَ: ہلاک کرنا۔

—— الطِّينَ: مٹی کو اڑا دینا۔

—— الْبَعِيرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔

أَجْرَفَ الْمَكَانُ: کسی جگہ پر زبردست سیلاب آنا

—— الرجلُ: گھنی گھاس میں اونٹوں کو چرانا۔

جَرَّفَه: جَرَفَه۔

اجْتَرَفَه: جَرَفَه۔

تَجَرَّفَه: جَرَفَه۔

انجرف: صفایا ہونا۔

الْجَارُوف: بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا پنجہ جو کھرچنے کے لئے جھاڑو کے ساتھ رکھتے ہیں، بیلچہ، پھاوڑا۔

الْجُرَافُ: صفایا کردینے والی شے جو ہر چیز

کو لے جائے جیسے سَیلٌ جُرافٌ و
موت جُرافٌ: بھیانک موت ۔
رجُلٌ جُرافٌ: بہت کھانے والا،
سب ہڑپ کر جانے والا۔
الجَرْفُ: مال کثیر، دھن دولت (۲) گھنی
گھاس، سبزہ (۳) اونٹ کی ران یا
بدن پر لگا ہوا داغ ۔
الجُرُفُ: دریا کا کھوکھلا کنارہ
وادی کا وہ حصہ جس کے نیچے پانی نے
گڑھا کر دیا ہو یا کھوکھلا کر دیا ہو۔ یہ
چونکہ جلد گر جاتا ہے اس لئے ہر ناقابل
بھروسہ شے کو بھی جُرف سے تعبیر کرتے
ہیں ج: أجْراف و جِرَفَةٌ ۔
الجُرُفُ: الجُرْفُ۔ قرآن پاک میں ہے: "أفَمَنْ
أسَّسَ بُنْيَانَه علیٰ تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ
و رِضْوانٍ خَیْرٌ أمَّنْ أسَّسَ بُنْیانَه
علیٰ شَفَا جُرُفٍ ھَارٍ" ج: أجْرافٌ و جُرُوفٌ۔
الجَرْفَةُ: اونٹ کے جسم کا داغ۔
الجَارِفُ: صفایا کر دینے والا، ڈھا دینے والا
کھوکھلا کر دینے والا، ہمہ گیر تباہی مچانے
والا۔ سَیلٌ جارِف و طاعُونٌ
جارِفٌ و موجٌ جارِفٌ۔
المِجْرَفُ: بیلچہ، پھاوڑا، کدال۔ بَنَانٌ
مِجْرَفٌ: جلدی جلدی کھانا اٹھانے
والی انگلیاں ج: مَجارِف ۔
المُجْرَفُ: وہ شخص جو انقلاب زمانہ سے
تہی دست ہو گیا ہو۔
المِجرفَة: کفچہ، بلی، ڈوئی ج: مَجارِف۔
الجَرّافُ: بہت تیزی سے بہالے جانے والا۔
الجَرّافَة: کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجَرُوفُ: بیلچہ، کفچہ۔
• جَرْفَسَه: پچھاڑنا، سختی سے باندھنا۔
جِرْفاس و جُرافِس: شیر۔
• جَرِلَ ـَ جَرَلاً المکانُ: جگہ کا سخت
اور پتھریلا ہونا۔

الجَرَلُ و الجَرِلُ: سخت اور پتھریلی
زمین ج: أجْرال ۔
الجَرْوَلُ: پتھریلی زمین ج: جَراوِل۔
الجِرْيَالُ و الجِرْيالَةُ: شراب، خالص
رنگ ۔
• جَرَمَ ـِ جَرْمًا: جرم کرنا۔
ـــ نَفْسَه و قومَه و جَرَمَ علیهم
و إلیهم: ارتکاب جرم کرنا، خود کو
یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا
ـــ لِأهْلِه: کمائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: جرم کرانا، مجرم بنانا قرآن
پاک میں ہے: "لا یَجْرِمَنَّکُمْ
شَنَآنُ قَوْمٍ علیٰ أنْ لا تَعْدِلُوا
اعْدِلُوا ھُوَ أقْرَبُ لِلتَّقْوٰی"
کسی قوم کی دشمنی تم سے یہ جرم نہ کرائے
کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ
یہی تقوی سے قریب تر ہے۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ النَّخْلَ و نحوَه ـِ جَرْمًا و
جِرامًا: پھل توڑنا، کھجوری سے
کھجوریں اتارنا۔
جَرُمَ ـُ جَرامَةً: بڑے جرم والا
ہونا، بڑا مجرم ہونا۔
جَرِمَ لونُه ـَ جَرَمًا: رنگ صاف
ہونا (۲) درخت کی گری ہوئی کھجوریں
کھانا۔
أجْرَمَ: مجرم ہونا، جرم کا مرتکب ہونا۔
ـــ علیهم و إلیهم: کسی کے خلاف
جرم کرنا۔
ـــ النَّخْلُ و التَّمْرُ: کھجور کے توڑنے
کا وقت ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلَ: مجرم بنانا اسی سے پڑھا
گیا ہے: "ولا یُجْرِمَنَّکُمْ"
جَرَّمَ السَّنَةَ: سال پورا کرنا۔
ـــ أحدًا: مجرم گردانا۔

جَرَّمَ الشيءَ: بالکل کاٹ ڈالنا۔
اجْتَرَمَ لأهْلِه: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الذَّنْبَ: جرم کا مرتکب ہونا۔
تجَرَّمَ: پورا ہونا، گذر جانا۔ تجَرَّمَت
ـــ السَّنَةُ: سال گزر گیا۔
ـــ اللَّیلُ: رات گذر گئی۔
ـــ علیه: کسی کو کسی جرم کے ساتھ متہم
کرنا، مجرم ٹھیرانا۔
جَرَمَ: لا جَرَمَ: یقیناً، ضرور، بے شک۔
لا جَرَمَ لَآتِیَنَّ: یقیناً میں آؤں گا
(۲) گناہ، قصور۔
الجَرامُ: گٹھلی، خشک کھجوریں، چھوہارا۔
الجِرامُ: گرام، کیلوگرام کا ہزار واحصہ۔
الجُرامَةُ: توڑتے وقت گری ہوئی کھجوریں
(۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۳)
توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
الجِرْمُ: جسم، باڈی، ڈل (۲) رنگ (۳)
ستارہ (۴) آسمان ج: أجْرام و
جُرُوم و جُرُمٌ۔
الجَرْمُ: چھوٹی کشتی، ڈونگا (۲) گرم ملک۔
جِرْمُ الصَّوتِ: آواز کی بلندی۔
الجُرْمُ: گناہ، جرم، قصور ج: أجْرام و
جُرُوم۔
الجَرِمَةُ: الجُرْمُ۔
الجَرَمَةُ: توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور
توڑنے والے لوگ۔
الجَرِیمُ: توڑی ہوئی کھجور (۲) چھوہارا (۳)
وہ چیز جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے
(۴) بڑے سائز کا، بڑے جسم والا (۵)
گٹھلی۔
الجَرِیمَةُ: ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس
پر قانوناً سزا دی جائے۔ قانونی خلاف
ورزی، جرم، گناہ ج: جَرائم (۲)
وہ شخص جو اپنے اہل وعیال کے لئے کمائی

کرتا ہو (رَجُلٌ جَرِيمَةٌ) (۳) گٹھلی۔

الجُرُوم: گرم ممالک۔ طرُوم کی ضد (ٹھنڈے ممالک)

الأَجْرَامُ الفَلَكِيَّةُ: آسمانی ستارے، آسمانی جسم۔

الجارِمُ: خشک کھجوریں اکٹھی کرنے والا (۲) اہل خانہ کے لئے کمائی کرنے والا ج: جُرَّم۔

المُجْرِمُ: گناہ گار، قابل گرفت وسزا (۲) فِعل مُجْرِمٌ: مجرمانہ فعل۔

•جَرْمَزَ الشيءَ: سکڑنا، سمٹنا۔

— عن الجواب: جواب نہ دینا، فرار اختیار کرنا۔

اِجْرَمَّزَ: جَرْمَزَ۔

— العامُ: شروع سال کے بجائے درمیان سال میں بارش ہونا۔ هو عامٌ مُجْرَمِّزٌ۔

تَجَرْمَزَ: اکٹھا ہونا۔

— اللّيلُ: گزر جانا۔

— عليهم: گر پڑنا۔

الجَرَامِيزُ: جَرَامِيزُ الإنسانِ: انسان کے اعضاء جسم یا جسم۔ کہتے ہیں: جَمَعَ جَرَامِيزَه: کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤں لگانا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "انّه كانَ يَجْمَعُ جَرَامِيزَه و يَثِبُ على الفَرَسِ"۔ حضرت عمرؓ اپنے بدن کو سمیٹ کر گھوڑے پر اچھل کر بیٹھتے تھے۔

رَمَى الأرضَ بجَرَامِيزِه و أَرْوَاقِه: زمین پر خود کو ڈالنا۔

ضَمَّ فُلانٌ اليه جَرَامِيزَه: اپنے لباس کو سمیٹ کر چلنا۔

اَخَذَ الشيءَ بجَرَامِيزِه: کل شے کو لے لینا۔

جَمَعَ له جَرَامِيزَهُ: تیار ہونا، کہیں جانے کا عزم کرنا۔

الجُرْمُوزُ: باغیچہ یا صاف میدان میں بنا ہوا حوض جہاں سے پانی بہتا ہو (۲) چھوٹا گھر (۳) گڑھا (۴) بھیڑیے کا نر بچہ ج: جَرَامِيزُ۔

•الجُرْمُقَانِيٌّ: ج: جَرَامِقَة: عجم کے وہ لوگ جو اوائل اسلام میں موصل (عراق کا شہر) میں آباد ہوئے۔

الجُرْمُوقُ: چھوٹا موزہ جو بڑے موزہ کے اوپر پہنا جائے (المنجد وغیرہ میں اس کے برعکس لکھا ہے لیکن المعجم میں اسی طرح ہے) چمڑے کے موزہ پر کپڑے کا چھوٹا موزہ سلوا کر برائے حفاظت پہنا جاتا ہے (۲) ساق پوش جو ٹخنے سے پنڈلی تک ہوتا ہے

•جَرَنَ ـُ جُرُونًا: کسی کام کا عادی اور مشاق ہونا۔ جَرَنَتْ يَدُه على العَمَلِ وجَرَنَتِ الدّابّةُ۔

— الثوبُ والدِّرْعُ و الأَدِيمُ: کپڑا، زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ هو جَارِنٌ ج: جَوَارِن و هو جَرِينٌ۔

اُجْرِنَ الحَبَّ والتَّمرَ: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔

جَرَّنَ السَّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا

— الحَصِيدَ: غلہ کا ڈھیر لگانا۔

اِجْتَرَنَ: کھلیان بنانا۔

الجارِنُ: مٹے ہوئے نشانات والا راستہ (۲) پرانا سامان (۳) سانپ کا بچہ۔

الجِرَانُ: اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ ج: أَجْرِنَة و جُرُنٌ۔ کہتے ہیں: اَلْقَى فلانٌ على هذا الأمرِ جِرَانَه: فلاں نے خود کو اس کام کا خوگر بنا لیا، اس پر قابو پا لیا۔ اَلْقَى البَعِيرُ جِرَانَه: اونٹ بیٹھ گیا۔ وضَرَبَ الإسلامُ بجِرَانِه: اسلام برپا اور مضبوط ہوگیا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "حتّى ضَرَبَ الحَقُّ بجِرَانِه" اَلْقَى عليه جِرَانَه: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔

الجُرْنُ: کھلیان، غلہ اکٹھا کرنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں پھلوں کو خشک کیا جاتا ہے (۳) پانی کا حوض (۴) موسلی (۵) ہاون دستہ (۶) کھرل ج: أَجْرَان

الجَرِينُ: الجُرْنُ ج: أَجْرِنَة وجُرُنٌ

المِجْرَنُ: الجُرْنُ (۲) بسیار خور آدمی (۳) سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔

المُجَرَّنُ: نرم وچکنا کیا ہوا کوڑا۔

•جَرَّهَ الشيءَ: ظاہر کرنا، اعلان کرنا۔

تَجَرَّهَ: ظاہر وآشکارا ہونا۔

جَرَاهِيَةٌ: شور وشغب، بھیڑ۔

جَرْهَةٌ: سطح، پہلو، جانب۔

جَرْهَدَ واجْرَهَدَّ: تیز چلنا۔

جِرْهَاس: بڑا اور طاقتور شیر۔

جُرْهُم: عرب کے ایک قدیم قبیلہ کا نام۔

جِرهام وجُرَاهِم: شیر، بڑا اونٹ، بڑا پہاڑ

جِرهَام: چاق وچوبند آدمی۔

•اَجْرَتِ الشَّجَرَةُ: پودے پر کلیاں نکلنا، پھل کا آغاز ہونا۔

— الكَلْبَةُ: کتیا کا بچوں والی ہونا۔

الجَرْوُ: ابتداء نکلا ہوا پھل (۲) تخم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے کا پلا، ہر درندہ کا چھوٹا بچہ ج: جِرَاءٌ و أَجْرٍ و أَجْرِاءٌ

الجِرْوَةُ: مادہ بچہ کتیا یا درندہ کا (۲) چھوٹے قد کی اونٹنی مشہور ہے: ضَرَبَ لذلك الأمرِ جِرْوَتَه او جِرْوَةَ نَفْسِه: خود کو اس امر پر قابو یافتہ کر لیا۔ و ضَرَبْتُ جِرْوَتِي عنه أو عليه: میں نے اس کی طرف سے صبر کر لیا یعنی اس پر خاموش ہوگیا اور برداشت کر لیا۔

مُجْرٍ و مُجْرِيَةٌ: پلوں والی کتیا یا درندہ (۲) پھل والا درخت۔

•جَرَی الفَرَسُ و نَحوُہ ـِ جَریًا و
جِراءً : دوڑنا۔
— السَّفِینَۃُ و الشَّمسُ و النُّجُومُ:
کشتی، آفتاب اور ستاروں کا چلنا۔
مثل مشہور ہے: جَرَی المُذَکِّیاتِ
غِلابٌ: اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا
ہے جس کی اپنے ہم عصروں اور ہم پایہ افراد
پر فوقیت بیان کی جائے۔
— الماءُ و نحوُہ جَریًا و جَرَیانًا
و جِریَۃً: بہنا، رواں ہونا، جاری
ہونا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: جَرَی الوادی
فَطَمَّ علی القَرِیِّ: شر کے حد سے
تجاوز کر جانے پر بولا جاتا ہے۔
— الی: دوڑنا، دوڑ کر جانا، لپک کر جانا
— لہ الشیءُ: جَریًا: برقرار رہنا۔
— الشیءُ: واقع ہونا، چالو ہونا۔
جری فلانٌ مَجرَی فُلانٍ: فلاں
کا حال فلاں جیسا ہے۔
— الدرسُ و الامتحانُ: ہونا،
واقع ہونا۔
— الحَدیثُ بین: بات چیت ہونا،
بات چلنا۔
— الحُکمُ: فیصلہ نافذ ہونا۔
— مجراہ: قائم مقام ہونا، نقش قدم
پر چلنا۔
أجرَی الماءَ: بہانا۔
— السَّفینۃَ: چلانا۔
— فلانا فی حاجَتِہ: اپنی ضرورت
کے لئے بھیجنا۔
— علیہ کذا: برقرار رکھنا، جاری
رکھنا۔
— الدرسَ و الحَدیثَ و الکلامَ:
سبق پڑھانا، گفتگو کرنا۔
— الحُکمَ: نافذ کرنا۔
— فلانا: دوڑانا۔

أُجرَی العادَۃَ: رواج دینا۔
— لہ الحسابَ: کسی کا حساب
کھولنا، درج رجسٹر کرنا۔
— علیہ الحِسابَ: کسی کے ذمہ بقایا
نکالنا۔
— الأمرَ: معاملہ کو نافذ کرنا، کرنا۔
— لہ الرِّزقَ: الاؤنس دینا، روزینہ
دینا۔
— الکلمۃَ: منصرف بنا دینا۔
جارَاہُ مُجاراۃً و جِراءً: کسی کے ساتھ
دوڑنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
فی الشیءِ: ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
— فی الحدیث: بات چیت میں مقابلہ
کرنا، آگے بڑھنا۔
جَرَّاہُ: کسی کو اپنا وکیل یا ضامن بنانا۔
تَجارَوْا: فی الحدیث: مناظرہ کرنا۔
— فی الأمر: متفق ہونا۔
— : دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے
کے ساتھ چلنا، دوڑنا۔
— فی أھوائِہم: خواہشات میں ایک
دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
الدَّینُ و الرَّھنُ یَتجارِیانِ:
قرض اور رہن دونوں یکساں ہیں۔
اِستَجراہُ: دوڑ لگوانا، دوڑانا (۲) ساتھ
چلنے کے لئے کہنا (۳) وکیل و ضامن بنانا
إجراءٌ: نفاذ، اجرا، کارروائی۔
— قانونیٌّ: ضابطہ کی کارروائی۔
— قَضائیٌّ: عدالتی کارروائی۔
إجراءات: کارروائی، کارروائیاں،
اقدامات۔
إجراءات قانونیّۃ: قانونی چارہ جوئی
إجرائِیّ: کارروائی سے متعلق، انتظامی۔
— إداریّۃ: انتظامی کارروائی۔
•الإجرِیّا: رُخ، جہت (۲) عادت۔ کہتے
ہیں: الکرَمُ من اِجرِیّاہُ (۳)

دوڑ ج: أجارِیّ۔ کہتے ہیں: الفرسُ
ذو أُجارِیّ: گھوڑے کو دوڑ کے بہت
سے فن آتے ہیں۔
•الإجرِیّاءُ: الإجرِیّا۔
الإجرِیَّۃُ: عادت، مزاج۔
الجارِی: رواں (۲) موجودہ۔
الحِسابُ الجاری: کھلا حساب،
کرنٹ اکاؤنٹ۔
الحِسابُ الجارِی بفوائِد: کرنٹ
اکاؤنٹ مع سود۔
الثَّمَنُ الجارِی: خرید و فروخت کا
آزادانہ بھاؤ جو کمپٹیشن (مقابلہ) میں متعین ہو
الجارِیَۃ: باندی (۲) کم سن عورت، لڑکی،
(۳) نوکرانی (۴) آفتاب (۵) کشتی۔ قرآن پاک
میں ہے: "حَمَلناکُم فی الجارِیَۃِ"
(۶) ہوا (۷) سانپ ج: جَوارٍ۔
الجَرَی: بچپن۔
الجَرْیُ: دوڑ۔
الجَرَیانُ: بہاؤ، پانی کی لہر، وقوع۔
من جَرَیِ العادَۃ: رواج کے مطابق
الجَراءُ: فَعلتُ ذلک من جَرائِکَ:
میں نے یہ تمہارے لئے یا تمہاری وجہ سے
کیا ہے۔
الجَرایَۃُ: بچپن، جوانی (۲) وکالت۔
الجِرایَۃُ: وظیفہ، راشن (۲) وکالت، نیابت
ج: جِرایاتٌ۔
بطاقاتُ الجِرایات: راشن کارڈ۔
الجِرِیّاءُ: عادت، طبیعت۔
الجَرِیُّ: وکیل، قائم مقام (اس میں واحد و
جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) (۲)
قاصد۔ حدیث ام اسماعیل علیہ السلام میں
ہے: "فأرسَلوا جَرِیًّا" (۳) مزدور
اجرت پر کام کرنے والا (۴) ضامن ج:
أجرِیاء۔
الجِرِیُّ و الجِرِّیثُ: بام مچھلی۔

الجِرِيَّةُ: پوٹا۔
المَجْرَى: دوڑ (۲) رفتار (۳) دھارا (۴) گذرگاہ (۵) نالی (۶) بہنے کی جگہ، راستہ (۷) شعری اصطلاح میں روی مطلق کے حروف کی حرکت (۸) اصطلاح نحو میں اواخر کلمات کے احوال و احکام اور ان شکلوں کو کہتے ہیں جو کلمہ اختیار کرتا ہے جیسے جاری مجری صحیح۔ صحیح کی شکل پر ہونے والا لفظ،
ج: مَجارٍ۔
مَجْرَى البول: پیشاب کی نالی۔
— الحَيَاة: زندگی کا دھارا، رخ۔
— المَاءِ: پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔
— الهَوَاء: ہوا کا رخ۔
— الأحْوَال: حالات کا رخ، رفتار۔
المَاجرَيات: واقعات وحوادث۔ کہتے ہیں: بَيْنَهم مُنَاظَرات و ماجَرَياتٌ يطُولُ شَرْحُها۔
•الجِرْيَالُ: لاکھ۔ ایک قسم کا لال گوند جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے۔

ج — ز

•جزَأتِ الإبلُ ـ جَزْءًا و جُزُوءًا: اونٹوں کا بغیر پانی کے چارہ پر اکتفا کرنا۔
— بالشيءِ: اکتفا کرنا۔
جزَأَ الشيءَ جَزْءًا: حصے کرنا، مختلف اجزا پر تقسیم کرنا، ایک جز لینا۔
— الشَّيءَ: باندھنا۔
— الشِّعْرَ: شعر کے دو جز حذف کر دینا۔
أجْزَءَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسا ہونا جن کے اونٹ صرف تر چارہ پر اکتفا کرتے ہوں۔
— المرأةُ: عورت کا بچیاں جننا۔ المُجْزِئُ و المُجْزِئة: بچیاں جننے والی عورت۔
— المرعَى: چراگاہ کا ہرا بھرا اور گھنا ہونا
— عنه مُجْزَأُ فلانٍ و مُجْزَأتُه: کفایت کرنا، کسی کو کسی کا نفع پہنچانا۔

حدیث سہل میں ہے: "ما أجْزَأَ مِنّا اليَوْمَ أحَدٌ كما أجْزَأَ فلانٌ" آج فلاں کی طرح کسی نے ہمیں فائدہ نہیں پہنچایا، کوئی کافی نہیں ہوا۔
أجْزَءَ الشيءُ فُلانًا: کفایت کرنا۔ هو مُجْزِئٌ۔
أجْرٌ مُجْزِئٌ: معقول اجرت، کفایت بھر اجرت۔
— الإبِلَ: اونٹوں کو پانی کے بغیر چارہ پر کفایت کرانا۔
— السِّكِّينَ: چھری یا چاقو میں دستہ لگانا
— من الشيءِ جُزْءًا: ایک جز یا حصہ لینا۔
— الخاتَمَ في إصْبَعِه: انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔
جَزَّأَهُ: تقسیم کرنا، اجزا بنانا، ٹکڑے کرنا
— الإبِلَ: اونٹوں کو صرف چارہ پر گزارا کرانا، پانی نہ پلانا۔
— الشِّعْرَ: نظم کے دو جز حذف کر دینا
— السِّكِّينَ: چھری یا چاقو میں دستہ لگانا۔
اجْتَزَأَ به: اکتفا کرنا۔
تَجَزَّأَ به: اکتفا کرنا۔
— الإبِلَ: أجْزَأها۔
— الشيءُ: تقسیم ہو جانا، اجزا اور ٹکڑے ہو جانا۔
الجازِئُ: کافی۔ هذا رَجُلٌ جازِئُكَ من رَجُلٍ: یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔
الجازِئَة: وہ کھجور کا درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو ج: جَوازِئُ۔
التَّجْزِئَة: خوردہ۔ أثْمانُ التَّجْزِئَة: خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیا خریدتے ہیں۔ تاجِرُ التَّجْزِئَة: خوردہ فروش، تھوک فروش کی ضد۔

الجَزْءُ: کفایت۔ کہتے ہیں: ما لِفُلانٍ جَزْءٌ: فلاں کے لئے کفایت نہیں ہے یعنی اس کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔
الجُزْءُ: حصہ، ٹکڑا، پرزہ، جز ج: أجْزاءٌ
الجُزْءُ الَّذي لا يتَجَزَّى: جزر لایتجزّٰی متکلمین کے نزدیک وہ جوہر ہے جو کسی قسم کی تقسیم قبول نہیں کرتا نہ باعتبار خارج اور نہ باعتبار وہم اور نہ عقلی طور پر فرض کیا جاسکتا ہے، تمام اجسام جزر لایتجزّٰی کے افراد سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کے مرکب ہوتے ہیں۔
الجُزْءُ الكَسْرِيُّ: علم ریاضی میں وہ کسری جز ہے جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے
الجُزْأَةُ: چھری اور چاقو کا دستہ (۲) دُم کی جڑ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر اٹھائی جاتی ہو ج: جُزًأ
الجُزْئِيُّ: جزوی (۲) معمولی (۳) سطحی (۴) فرعی (۵) کلی کی ضد۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جزئی حقیقی: وہ وہ ہے جس کا تصور اس میں وقوعِ شرکت سے مانع ہو جیسے علی یا احمد۔ دوسری قسم جزئی اضافی ہے وہ وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو جیسے انسان بنسبت حیوان کے انسان خود کلی ہے لیکن حیوان جو اس سے زیادہ عام کلی ہے وہ اس کے تحت آکر اس کے مقابلہ میں جزئی بن گیا اس کو جزئی اضافی کہتے ہیں۔
الجُزْئِيَّةُ: حرکت جزئیہ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔
المَجْزَأُ و المَجْزَأةُ و المُجْزَأُ و المُجْزَأةُ: بقدر کفایت حصہ۔ کہتے ہیں: أجْزَأَ مُجْزَأَ فلانٍ: وہ فلاں کا قائم مقام ہوا۔
المُجْزِئُ: وہ کھانا جو آسودگی عطا کردے۔
الأجْزَائِيُّ: کیمسٹ، انگریزی دوا فروش۔

الأَجْزَائِيَّةُ : فارمیسی، دواخانہ۔

الجَوَازِی : وہ نیل گائے جو تر گھاس کھا کر پانی سے بے نیاز ہو جائے۔

•الجِزْبُ : حصہ، ٹکڑا ج: أَجْزَابٌ۔

•جَزَحَ ـَ جَزْحًا : اپنے کام پر جانا (۲) ہرن کا پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

ــــ له من مَالِه : اپنے مال میں سے کسی کو وافر حصہ دینا۔

الجَزْحُ : عطیہ۔

الجُزْدَانُ : جزدان، تھیلی، بٹوا۔

•جَزَرَ الماءُ عن الأَرْضِ ـُ جَزْرًا : پانی کا خشک ہو جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔

ــــ البَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پانی اتر جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔

ــــ الشيءَ : کاٹنا۔

ــــ الجَزُورَ : (قابل ذبح) اونٹ کو ذبح کرنا، مجازاً کسی بھی جانور کو ذبح کرنا، هو جَزَّار و جِزِّيرٌ۔

ــــ العَسَلَ : شہد نکالنا۔

ــــ النَّخلةَ : کھجور کو کاٹنا۔

أَجْزَرَ البَعِيرُ : اونٹ کے ذبح کا وقت آجانا یعنی قابل ذبح ہونا۔

ــــ النَّخْلُ : کھجور کے کاٹنے کے وقت کا قریب ہونا۔

ــــ الشَّيْخُ : بوڑھے کے مرنے کا وقت قریب ہونا۔

ــــ فلانًا : کسی کو قابل ذبح بکری دینا، یا ذبح کرنے کے لئے دینا۔ حدیث میں ہے: "بَعَثَ بَعْثًا فَمَرُّوا بأعْرَابِيٍّ له غَنَم فَقَالُوا أَجْزِرْنَا" وہ فلاں ایک دیہاتی کے پاس سے گزرا جس کے پاس بکریاں تھیں تو اس سے کہا کہ ہمیں ذبح کرنے کے لئے بکری دے دے۔

ــــه جَزُورًا : کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔

اجْتَزَرَ الجَزُورَ : اونٹ کو ذبح کرنا۔

ــــ القَومَ جَزُورًا : لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا یا قابل ذبح اونٹ دینا۔

انْجَزَرَ البَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پیچھے ہٹنا یا اتر جانا۔

تجازرا : ایک دوسرے کو گالی دینا، ذلیل کرنا۔

تَجَزَّرُوهم و اجْتَزَروهم في القتال : میدان کارزار میں دشمن کے آدمیوں کو درندوں کی خوراک کے لئے چھوڑنا۔

الجِزَارَةُ : گوشت فروشی یا ذبح کرنے کا پیشہ، قصاب کا پیشہ۔

مَحَلُّ الجِزارة : قصاب کی دکان

الجُزَارَةُ : اونٹ یا ذبح کئے ہوئے جانور کے تین حصے ہاتھ، پیر، سر (سری پائے) جن کو قصاب ذبح کرنے کے بعد اجرت میں لے لیتا ہے (۲) ذبح کی اجرت۔ حدیث میں ہے: "و لا أُعْطِي منها شيئًا في جُزَارَتِهَا" میں قربانی کے جانور میں سے کوئی حصہ اس کی اجرت ذبح کے طور پر نہیں دیتا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ ضَخْمُ الجُزَارَةِ : موٹے ہاتھ پیر اور ان کے بہت پٹھوں والا گھوڑا۔

الجَزْرُ : ذبح (۲) سمندر کے پانی کا اتار۔ مد کے مقابلہ میں جزر (بھاٹا) المَدُّ و الجَزْرُ : اتار چڑھاؤ۔

الجِزَرُ : گاجر۔

الجَزَرُ : گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ جَزَرُ السِّباع : وہ گوشت جسے درندے کھاتے ہیں (۳) وہ زمینیں جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو، سمندر کا مد ختم ہو کر جزر ہوتا ہو (۴) وہ ٹکڑے جو پرندوں اور درندوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔

الجَزَرَةُ : پپیے وغیرہ کی ٹینٹو۔

الجَزَّارُ : قصاب، گوشت کاٹنے یا فروخت کرنے والا، جانور ذبح کرنے والا (۲) کاٹنے والا۔

الجَزُورُ : قابل ذبح اونٹنی (لفظ مؤنث ہے) ج: جَزَائِر و جُزُرٌ۔ هٰذِه جَزور سَمِينَة : یہ فربہ اونٹنی ہے۔

الجَزِيرَةُ : جزیرہ، وہ خشکی جس کے ارد گرد پانی ہو ج: جَزَائِر و جُزُرٌ (۲) عراق اور شام کے درمیان دجلہ اور فرات کے درمیان کا حصہ (۳) اندلس۔

جَزِيرَةُ العَرَب : ملک عرب۔

الجَزَائِر : شمال مغربی افریقہ کا ایک عرب ملک اس کے دار الحکومت کا نام بھی الجزائر ہے۔

الجَزَائِرُ الخالدات : بحر اوقیانوس کے مغرب میں چھ جزیرے۔

المَجْزَرُ : مذبح، ذبح خانہ ج: مَجَازِر حدیث عمرؓ میں ہے: "اتقوا هذه المَجَازِرَ فانَّ لها ضَرَاوَةً كضَرَاوَةِ الخَمْرِ"

المَجْزَرَةُ : المَجْزَرُ ج: مَجَازِر۔

•جَزَّ ـُ النَّخلُ و نحوه جَزًّا : کھجور کے پھل توڑنے کا وقت آجانا۔

ــــ النَّخْلَةَ جَزًّا و جِزَازًا : پھل توڑنا

ــــ الصُّوفَ و نَحْوَه : اون وغیرہ کو کاٹنا یا کترنا۔

جَزَّ التَّمرُ ـِ جُزُوزًا : کھجور کا خشک ہونا۔

أَجَزَّ النَّخْلُ و نَحْوُه : جَزَّ۔

ــــ القَومُ : لوگوں کی بکریوں کا اون وغیرہ کاٹنے کی عمر کو پہنچنا۔

ــــ التَّمرُ : کھجوروں کا خشک ہونا۔

ــــ فلانًا : کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا، دینا۔

اِجْتَزَّ الصُّوفَ ونَحوَہ : اون وغیرہ کترنا کاٹنا۔
اِسْتَجَزَّ : التمرُ والصُّوفُ : کاٹنے کا وقت آجانا۔
الجَازَّۃُ : القُوَّۃُ الجَازَّۃ : علم ریاضی میں وہ طاقت ہے جو متعدد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔
الجِزَازُ : فصل کی کٹائی اور ترشائی کا وقت، اون کترنے کا وقت، پھل توڑنے کا وقت
الجُزَازُ : ہر چیز کا کاٹا ہوا یا کترا ہوا حصہ، کٹی اور کتری ہوئی اون کے ٹکڑے (۲) کسی چیز کا بقایا اور گرا ہوا حصہ (۳) رات کا حصہ
الجُزَازَۃُ : کترن، تراشہ، ٹکڑا۔
الجَزَزُ : کتری ہوئی اون۔
الجِزَّۃُ : سال کے اندر پیدا ہونے والی بکری کی اون، بھیڑ کی کتری ہوئی اون ج: جِزَزٌ وجَزَائِزُ۔ مثل ہے: رُبَّ جِزَّۃٍ علی شَاۃٍ سُوءٍ : بخیل مالدار کے لئے بولا جاتا ہے۔
الجَزُوزُ : بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔
الجَزُوزَۃُ : وہ بکری جس کی اون اتاری جائے ج: جَزَائِزُ۔
الجَزِيزُ : کترا ہوا، کاٹا ہوا۔
الجَزِيزَۃُ : اون کا گچھا۔
الجَزَّازُ : اون کترنے یا کاٹنے والا۔
المِجَزُّ : کترنے یا کاٹنے کا آلہ، اون کترنے کی قینچی ج: مَجَازُّ۔
المَجْزُوزُ : تراشا ہوا، کترا ہوا، بے اون کا۔

● جَزَعَ الوَادِيَ ـَ جَزْعًا : وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔
ــــ الشيءَ : کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔
ــــ الحَبْلَ : رسی کو بیچ سے کاٹنا۔
ــــ لہ من مالہ : کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔

جَزِعَ ـَ جَزَعًا و جُزُوعًا : گھبرا جانا، کسی آفت و تکلیف سے گھبرانا، بے برداشت ہونا، مایوس ہونا، پریشان ہونا، بیتاب ہونا، ڈرنا۔ مثل ہے: "من جَزِعَ اليومَ من الشَّرِّ ظَلَمَ"۔ ایسے وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کام خراب ہونے کے بعد ٹھیک ہو گیا ہو یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے جو گھبرائے گا وہ زیادتی کرے گا۔
أَجْزَعَہ : گھبرا دینا، بے صبر بنا دینا، پریشان کرنا، ڈرانا۔
جَزَّعَ البُسْرُ و الرُّطَبُ وغيرُهما : کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔
ــــ الحَوضُ : حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا، کم پانی والی ہونا۔
ــــ النَّوَى : گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا (تا آنکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور باقی حصہ اپنے رنگ پر رہے)
ــــ فلانًا : کسی کا ڈر یا گھبراہٹ دور کرنا، تسلی دینا۔
ــــ الشيءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پتھر جیسا نقشہ بنانا۔
ــــ الحائطَ وغيرَہ : ماربل لگانا، ابری چپکانا۔
اِجْتَزَعَہ : کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا۔
اِنْجَزَعَ : بیچ سے کٹنا، ٹوٹنا۔ انْجَزَعَ الحَبْلُ و العَصَا : ٹکڑے ہونا۔
تَجَزَّعَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) کھجور کا نیم پختہ ہونا۔
ــــ السَّيفُ و السَّهمُ : تلوار اور نیزے کا ٹوٹ جانا۔
ــــ القومُ الشيءَ : باہم تقسیم کر لینا۔ حدیث میں ہے: "فتَفَرَّقَ النَّاسُ الی غُنَیمَۃٍ فتَجَزَّعُوها" لوگ تھوڑے سے مال غنیمت کی طرف دوڑے اور اسے تقسیم کر لیا۔

الجَازِعُ : دو چیزوں کے درمیان عرض میں رکھی ہوئی لکڑی جس پر کوئی چیز رکھی جائے۔
الجُزَاعُ : چوپاؤں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔
الجَزْعُ : سنگ سلیمانی (۲) ماربل (۳) عقیق ایک قیمتی پتھر جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں (۴) وادی کا موڑ، وادی کا بیچ ج: أَجْزَاعٌ
الجُزْعُ : انجن کا دھرا جس پر پہیا گھومتا ہے۔
الجُزْعَۃُ : تھوڑی شے ج: جُزَعٌ۔
الجِزْعَۃُ : الجُزْعَۃُ (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ ج: جِزَعٌ۔
الجَزَعُ : گھبراہٹ، بے چینی، پریشانی، بے صبری۔
الجَزِعُ و الجازِعُ و الجَزُوعُ : بیتاب، پریشان، گھبرایا ہوا۔ ضد صَبُور۔
المُجَزَّعُ : مرمریں، سنگ مرمر جیسا (۲) سفید و سیاہ رنگوں سے بنا ہوا (۳) نیم پختہ (۴) تھوڑے پانی والا حوض (۵) سفید و سرخ گوشت۔
الوَرَقُ المُجَزَّعُ : ابری، وہ کاغذ جس پر سفید و سیاہ نقوش بنائے گئے ہوں، یا مختلف رنگوں سے نقش بنائے گئے ہوں۔
المُجَزَّعُ من أَوتارِ العُود : سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔
المِجْزَاعُ : بہت بے صبرا، جلد گھبرا جانے والا۔

● جَزَفَ لہ فی الكَيلِ ونَحوِہ ـِ جَزْفًا : پیمانہ سے زیادہ دینا۔
جَزَفَ الشيءَ ـُ جَزْفًا : اندازہ سے بیچنا یا خریدنا، اٹکل و اندازہ سے کام کرنا (۲) خطرہ میں پڑنا، خود کو خطرہ میں ڈال کر کوئی کام کر گزرنا۔
جَازَفَ : اٹکل و اندازہ سے فروخت کرنا۔

جَازَفَ بنَفْسِه : خود کو خطرہ میں ڈالنا، خطرہ میں پڑنا۔

— فی کلامه : بے تکی باتیں کرنا، بے سوچے سمجھے بولنا۔

اجْتَزَفَ الشیٔ : اندازہ اور اٹکل سے خریدنا

الجُزَافُ : تخمینی شے جس کا وزن یا ناپ معلوم نہ ہو بے تکی چیز یا بے تکی بات، بے تکاپن۔

جُزَافًا : اٹکل سے (۲) بے تکے پن سے (۳) بے سوچے سمجھے۔ تکلَّمَ جُزافا : اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

الجِزَافَة : الجُزَافُ۔

الجِزْفَةُ : کسی شے کا ٹکڑا یا حصہ (۲) چوپایوں کا گلہ۔

الجَزُوفُ : ولادت کی حد سے گزر جانے والی حاملہ عورت۔

الجَزَّاف : شکاری، مچھیرا۔

المِجْزَفَة : مچھلی پکڑنے کا جال۔

المُجَازِفُ : ناعاقبت اندیش، خطرہ مول لینے والا، من چلا۔

المُجَازَفَة : ناعاقبت اندیشی، بے پروائی۔

•جَزَلَه ـِ جَزْلًا : کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا، حدیث میں ہے: "لمّا انتهیٰ الی العُزّیٰ لِيَقْطَعَها فَجَزَلَها باثنتين"۔

— من ماله : اپنے مال کا کوئی حصہ دینا،

جَزَلَ القَتَبُ غارِبَ البَعِير : پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کر دینا۔

جَزِلَ البَعِيرُ وغارِبُه ـَ جَزَلًا : اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا۔ هو أَجْزَل و هی جَزْلاء ج: جُزْلٌ۔

— الرأیُ : رائے کا خراب ہونا۔ هو جَزِل۔

جَزُلَ ـُ جَزَالَةً : بڑا ہونا (۲) زیادہ ہونا

— اللفظُ : لفظ کا موثر و مستحکم ہونا۔

— فلانٌ : پختہ رائے ہونا۔ جَزْل و جَزِيل: پختہ رائے۔

— المَنْطِقُ : گفتگو کا فصیح و سلیس ہونا۔

أَجْزَلَه : کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا۔

أَجْزَلَ له العَطاء و فيه و منه: خوب دینا، دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔

اسْتَجْزَلَه : صائب الرائے پانا، کسی شے کو بڑا اور زیادہ پانا یا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا

الجِزَالُ : کھجور کی تڑائی کا وقت۔

الجَزْلُ : ہر شے بڑی اور زیادہ (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے: "اجْمَعُوا لَهُ حَطَبًا جَزْلًا" (۳) سخی اور فیاض، فراخ دل (۴) کلام فصیح ج: أَجْزَال۔

الجَزِيلُ : بہت (۲) بڑا (۳) سلیس و فصیح (۴) فیاض۔ الشكر الجزيل: بہت بہت شکریہ (۵) عمدہ رائے والا۔

الجَزْلَةُ : ٹکڑا، سلائس (۲) دودھ کا مشکیزہ ج: جِزال۔

الجِزْلَةُ : ٹکڑا ج: جِزَلٌ۔ حدیث دجال میں ہے: "يَضْرِبُ رجُلًا بالسَّيْف فَيَقْطَعُه جِزْلَتَيْن"۔

الجَزَالَةُ : کثرت، زیادتی (۲) فصاحت۔

جَزَالَة المَنْطِق : خوش بیانی، فصاحتِ کلام

الجَوْزَلُ : کبوتر کا بچہ ج: جَوَازِل۔

الجُزْلانُ : بٹوا، پرس۔

•جَزَمَ ـِ جَزْمًا : دن رات میں ایک مرتبہ کھانا (۲) شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا۔

— علیه : خاموش ہونا، پختہ ارادہ کرنا۔

— عنه : بے بس ہونا، عاجز ہونا۔

— الشیٔ : کاٹنا۔

— الأمرَ : قطعی بنانا، قطعی فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا، عزم کرنا۔

— اليَمِينَ : قسم پوری کرنا، پختہ قسم کھانا۔

— علیه بکذا او کذا : لازم کرنا۔

— النَّخْلَ : کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا، درخت کو سنوارنا۔

— الكلمةَ : آخر حرف کو ساکن کرنا، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دینا۔

جَزَمَ القِرْبَةَ : بھرنا۔

جَزَّمَ علیه : پختہ ارادہ کرنا (۲) خاموش ہونا۔

— عنه : عاجز و بے بس ہونا۔

اجْتَزَمَ النَّخْلَ : کھجور کے پھل خریدنا۔

— الشیٔ : کاٹنا۔

— جِزْمَةً من المال : مال کا حصہ لینا۔

انْجَزَمَ و تَجَزَّمَ : کٹنا (۲) پختہ ہونا، قطعی ہونا (ہڈی) کا ٹوٹ جانا، لکڑی کا ترخ جانا، ساکن ہونا۔

— علی : خاموش ہو جانا۔

الجِزَامُ : کھجور توڑنے کا وقت۔

الجَزْمُ : قطعیت، عزم، یقین، پختگی (علم نحو میں) حرف کا سکون یا حذف۔

قَلَمٌ جَزْمٌ : برابر قط والا قلم۔

أَمْرٌ جَزْمٌ : قبل از وقت پیش آنے والا معاملہ۔

الجِزْمُ : کھجور وغیرہ کا حصہ۔

الجَزْمَة : ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) بوٹ، جوتا۔

— بِرِباط : تسمہ دار جوتا، فیتے دار جوتا۔

— بِأَزْرار : بٹنوں دار جوتا، بٹن بوٹ۔

— اللَّمّاعَةُ : پالش دار جوتا۔

— المكشوفةُ : کھلے ہوئے ٹخنے والا جوتا۔

الجَزْماتی : جوتا بنانے والا، مرمت کرنے والا۔

الجِزْمَةُ : ٹکڑا، حصہ (۲) دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ ج: جِزَم۔

الجَازِمُ : قطعی، یقینی، لازمی، پختہ، جزم دینے والا عامل (۲) سیراب اونٹ (۳) بھرا ہوا مشکیزہ۔

الجَزْمِيَّة : فلاسفہ کا ایک عقیدہ جس کا حاصل یہ ہے کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے، نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر یقین و اعتقاد قائم کر لیتے ہیں۔

•جَزَى الشيءُ ـِ جَزاءً : کافی ہونا، فائدہ پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا يَوْمًا لا تَجْزِيْ نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَيْئًا"

— مَجْزَى فُلانٍ و مَجْزاتَه : قائمقام ہونا۔

— فلانًا بكذا و عليه : بدلہ دینا، انعام دینا۔ کہا جاتا ہے: انّما يَجْزِي الفتى لَيْسَ الجَمَلُ: یعنی تم کو عقلمند ہی بدلہ دے سکتا ہے بے وقوف نہیں۔

جزاه عنه : بدلہ دینا۔

— فلانًا حقَّه : کسی کا حق ادا کرنا۔

أَجْزَى عنه : بدلہ دینا، بدل بننا۔

أُجْزِيَ عنه مُجْزَى فُلانٍ و مُجْزاتَه: کسی کا قائمقام ہونا۔

جازاه : بدلہ دینا، ثواب دینا (۲) سزا دینا۔

اجتزاه : بدلہ چاہنا۔

تَجازَى الدَّيْنَ : قرض وصول کرنا۔ هو مُتَجازٍ۔ حدیث میں ہے: "انّ رجلًا کان يُدايِنُ النّاسَ و کان له كاتِبٌ و مُتَجازٍ"۔

الجازي : کافی۔ کہتے ہیں: هذا رَجُلٌ جازِيْكَ من رَجُلٍ: تمہارے لئے یہ شخص کافی اور بس ہے۔

الجازِيَة : ثواب، سزا ج: جَوازٍ۔

الجَزاءُ : بدلہ، ثواب، سزا۔

الجَزاءُ النَّقْدِيّ: نقدی جرمانہ۔

الجَزائِيّ: تعزیری، قابل سزا، سزا کا۔

الجِزْيَة : زمین کا خراج، لگان، وہ ٹیکس جو اسلامی حکومت غیر مسلموں پر لگاتی ہے یا وہ ٹیکس جو ایک ریاست یا حکمراں دوسرے کو ادا کرے۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُعْطُوا الجِزْيَةَ عن يَدٍ و هم صاغِرُون" ج: جِزًى و جِزْيٌ و جِزاءٌ۔

المُجازاة : بدلہ، انعام، سزا۔

ج ـــ س

•جَسَأَ ـَ جَسْئًا و جُسُوءًا و جُسْأَةً : خشک ہونا، سخت ہونا، کھردرا ہونا۔

جَسَأَ النَّبْتُ : پودا خشک ہو گیا۔

جَسَأَت يَدُه من العَمَلِ : کام کے باعث ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہو جانا۔

— الماءُ و نحوُه : پانی وغیرہ کا منجمد ہو جانا

— الشَّيْخُ : انتہائی بوڑھا ہو جانا۔ هو جاسِئٌ۔

الجاسِئُ : الجِسْمُ الجاسِئُ: علم ریاضی میں وہ جسم ہے کہ کسی بھی مؤثر طاقت کی بنا پر اس کے اجزاء کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے (۲) خشک، سخت، کھردرا، موٹا

الجُسُوءُ البَسِيطُ : علم ریاضی میں سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک کا نام ہے۔

الجاسِياءُ : ٹھوس پن اور دبازت، موٹاپن، کرختگی۔

الجَسْءُ : سخت کھال، جما ہوا پانی۔

الجُسْأَة : کرختگی، سختی۔

•جَسَدَه ـُ جَسْدًا : بدن پر مارنا۔

جَسِدَ الدَّمُ ـَ جَسَدًا : خشک ہونا

— الدَّمُ به : خون کا چپک جانا۔ هو جَسِدٌ و جاسِدٌ و جَسِيدٌ۔

أَجْسَدَ الثَّوبَ و نَحْوَه : کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔ الثَّوبُ مُجْسَدٌ ج: مَجاسِد

حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "انّ امرأته لَيْسَ عليها أثَرُ المَجاسِد۔"

جَسَّدَ الثوبَ و نحوَه : زعفران وغیرہ سے رنگنا۔

— الشيءَ : مجسم کرنا، بروئے کار لانا، عملی جامہ پہنانا۔

تَجَسَّدَ : زعفران سے رنگا ہوا ہونا (۲) مجسم ہونا، بروئے کار آنا، جسم بن جانا (۳) مضبوط ہونا

الجِسادُ : خشک خون (۲) زعفران وغیرہ (۳) ہر وہ رنگ جو انتہائی زرد یا انتہائی سرخ ہو۔

الجُسادُ : جسم یا پیٹ کا درد۔

الجَسَدُ : بدن، جسم۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَخْرَجَ لهم عِجْلًا جَسَدًا له خُوارٌ" (۲) زعفران ج: أَجْساد۔

الجَسِيدُ : خشک خون، جما ہوا خون۔

المُجْسَدُ : بدن سے لگا ہوا کپڑا جیسے بنیان یا کرتا ج: مَجاسِد۔

المُتَجَسِّد : ذی جسم، بدن دار۔

المُجَسَّدُ : مجسم، مشخص۔

الصَّوتُ المُجَسَّدُ : نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔

•جَسَرَ ـُ جُسُورًا و جَسارَةً : دلیر و بہادر ہونا، باہمت ہونا۔ هو جَسُورٌ و جَسُور ج: جُسُرٌ وهي جَسُور و جَسُورَة ج: جُسُر و جَسائِر۔

— القَومُ : پل باندھنا، پل بنانا۔

— على الشيءِ : ہمت کرنا، اقدام کرنا، کر گزرنا۔

— المَفازَةَ : جنگل بیابان کو پار کرنا۔

جَسَّرَه : دلیر و بہادر بنانا، ہمت دلانا، نڈر بنانا

اجْتَسَرَت الرُّكّابُ المَفازَةَ : قافلہ کا جنگل بیابان کو پار کرنا۔

— السَّفِينَةُ البَحْرَ : جہاز کا سمندر کو پار کرنا۔

تَجاسَرَ : ہمت و جرأت سے کام لینا، ہمت کر کے آگے بڑھنا، غرور سے سر اونچا کرنا۔

— عليه : اقدام کرنا، کر گزرنا۔

— له بالعَصا و نحوها : کسی کو لاٹھی ڈنڈا دکھانا۔

الجِسْرُ : پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل ج: أَجْسُر و جُسُور۔

الجِسْرُ المُتَحَرِّك : اٹھاؤ پل، وہ پل جو وقت ضرورت ہٹایا جاسکے۔
الجِسْرُ العَائِمُ : کشتیوں کا بنایا ہوا پل، پل تختہ
الجِسْرُ المُعَلَّق : جھولا پل، بے ستون پل جو لٹکا رہے۔
جِسْرُ البَنَّاء : مچان جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کی جاتی ہے۔
جِسْرُ البِناء : گاڈر، شہتیر، چھت کی ڈاٹ
الجِسْرُ : بدن کا بھاری بھرکم عضو (۲) ڈیل ڈول کا آدمی (۳) بڑا اونٹ ج: جُسُور۔
الجَسْرَةُ : ڈیل ڈول کی عورت، گٹھے ہوئے بازوؤں والی لڑکی۔
الجاسِرُ : بہادر، دلیر، نڈر، باہمت ج: جُسَّارٌ م: الجاسِرَة۔
الجَسُورُ : دلیر، باہمت، بہادر ج: جُسُرٌ۔ شوخ، بے ادب، بے باک۔
الجَسَارَةُ : شوخی، بے ادبی (۲) دلیری، بہادری، بے باکی، نڈر پن۔
الجَسَّارُ : لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۲) دلیر، تیز، من چلا، بہت شوخ و بے ادب۔
•جَسَّ الأَرْضَ ـُ جَسًّا : زمین کو روندنا۔
— الخَبَرَ : تحقیق کرنا، پتہ لگانا، ٹوہ لگانا، سراغ لگانا۔
— الشيءَ : ٹٹول کر دیکھنا۔
— الشَّخصَ : کسی کو پہچاننے کے لئے گھور کر دیکھنا، جانچنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا۔
— النَّبضَ : نبض دیکھنا۔
اجْتَسَّه : ٹوہ لگانا، سراغ لگانا، جستجو کرنا۔
— الإبلُ الكلأَ : اونٹ کا گھاس کو منھ لگانا۔
تجسَّسَ الخَبَرَ : کھود کرید کرنا، سراغ لگانا، ٹوہ میں رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجَسَّسُوا"۔
تجسَّسَ فُلانًا و منه : کسی کی ٹوہ میں رہنا، جاسوسی کرنا۔
— عليه : تفتیش کرنا، سراغ لگانا۔

الجَاسَّةُ : حاسہ ج: جَوَاسٌّ۔
الجَاسُوسُ : جاسوس، سراغ رساں ج: جَوَاسِيس۔
الجَسَّاسُ : بہت سراغ لگانے والا، زبردست جاسوس (۲) شیر۔
الجَسِيسُ : جاسوس۔
المَجَسُّ : نبض چھونے کی جگہ، ہاتھ لگانے کی جگہ، سینہ۔ فلان ضَيِّقُ المَجَسّ : تنگ دل ج: مَجَاسُّ۔ مثل ہے: أَفْوَاهُهَا مَجَاسُّهَا : ایسے وقت بولا جاتا ہے جب کہ اشیا کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جائے۔ افواهُها میں ضمیر ابل کی طرف ہے جب اونٹ اچھی طرح چارہ کھالیتے ہیں تو ان کی طرف دیکھنے والے کو ان کے موٹے پن کی حقیقت صرف دیکھ کر ہی معلوم ہو جاتی ہے
المِجَسُّ و المِجَسَّةُ : نبض دیکھنے کا آلہ (۲) کسوٹی، جانچ پڑتال کا ذریعہ یا آلہ ج: مَجَاسُّ۔
•جَسَعَ ـَ جُسوعًا : عن العطاء : باز رہنا، رُک جانا۔
الجاسِعُ : دور دراز کا سفر۔
•جَسُمَ ـُ جَسَامَةً : تناور اور موٹا و مضبوط ہونا، زبردست ہونا، ڈیل ڈول کا ہونا، بھاری بھرکم ہونا، لمبا تڑنگا ہونا، جسم والا ہونا۔ هو جَسِيمٌ ج: جِسَامٌ
جَسَّمَ : تناور بنانا، بڑا اور بھاری بھرکم بنانا کسی بات یا شئے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، مجسم کرنا۔
تجَسَّمَ : جسم دار ہونا، بدن والا ہونا، بڑا اور مضبوط ہونا، معاملہ کا بڑھ جانا۔
— الشيءُ في العَين : کسی شئے کا تصور اور خیال آنا۔
— الشيءَ : بھاری اور بڑی چیز کو اختیار کرنا (۲) قصد کرنا (۳) منتخب کرنا (۴)

تناور ہونا، بڑا بننا۔
تجَسَّمَ من الكرَم : فیاضی و سخاوت کا پتلا ہونا۔
الجُسَامُ : جسامت والا، ڈیل ڈول کا م: جُسامَة۔
الجِسْمُ : بدن، ڈھانچہ، باڈی، ہر وہ چیز جس میں ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) پائے جائیں، انسان حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد، فلاسفہ کے نزدیک ہر مادی جوہر کو کہتے ہیں جو کسی چیز میں ہو اور اس میں ثقل و امتداد پایا جاتا ہو، روح کا مقابل جرجانی نے جسم کی تعریف میں کہا ہے کہ وہ ایسا جوہر ہے جو ابعاد ثلاثہ کو قبول کرتا ہو ج: أَجْسَامٌ و جُسُومٌ و أَجْسُمٌ۔
علم ریاضی میں اجسام خفیفہ وہ اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شئے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے۔ اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے، ان کا ردعمل عمودی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔
الجُسْمُ : بڑے امور (۲) دانشور لوگ و: جَسِيم۔
الجُسْمَانُ : جسم، بدن۔
الجُسْمَانِيُّ : جسمانی، بدنی۔ رجل جُسْمَانِيّ : بھاری بھرکم آدمی، قوی الجثہ شخص۔
الجِسْمِيُّ : جسمانی، بدنی۔
الجَسِيمُ : تناور، طاقتور، زبردست، بھاری بھرکم (۲) ٹیلہ جس پر پانی چڑھا ہوا ہو۔
الجَسَامَة : ضخامت، تناوری، بھاری پن، (۲) اہمیت۔
الأَجْسَمُ : بہت بڑا، زیادہ تناور، بہت بھاری بھرکم۔
المُجَسَّمُ : ٹھوس، مکعب و مربع، ہر وہ چیز جس میں طول و عرض اور عمق پایا جائے یا

طول وعرض اور دبازت پائی جائے (۲) ہرم کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ کنارے منتہی ہوں ۔

الجُسّان : دف بجانے والے و: جاسٌّ ۔

الجُسَنَةُ : ایک گول پھل ۔

• جَسَا ـ جَسْوًا وجُسُوًّا : خشک ہونا، سخت اور موٹا ہونا، کھردرا ہونا ۔

ـــ الماءُ : پانی کا جمنا ۔

ـــ الشَّيخُ : بہت بوڑھا ہونا ۔

جَسِيَ ـ جُسُوًّا و جَسًا : جَسَا ۔

جَاسَاه : دشمنی کرنا ۔

الجاسِياءُ : دیکھئے (ج س أ)

ج ـــ ش

• جَشَأَتْ نفسه ـ جُشُوءًا وجَشْئًا وجُشَاءً : جی متلانا، قے آنے کو ہونا (۲) من حزن اوخوف : دل گھبرانا ۔

ـــ البلادُ بأهلها : ملک نے باشندوں کو باہر نکال دیا ۔

ـــ البحارُ بأمواجها : سمندروں نے موجوں کو باہر پھینک دیا، سمندروں میں تلاطم آگیا ۔

ـــ الرِّياضُ برَيَّاها : باغیچوں کی خوشبو باہر نکل گئی، باغیچوں کی خوشبو دور تک پھیل گئی ۔

ـــ اللَّيالي بظُلُماتها : راتوں کی تاریکیاں بڑھ گئیں ۔

ـــ المِعْدَةُ : امتلا کی وجہ سے ڈکار آنا ۔

ـــ الغَنَمُ و نحوُها : حلق سے آواز نکالنا ۔

ـــ الأرضُ : زمین کا بہت پودے اُگانا ۔

ـــ البَحْرُ : سمندر کا ہیجان میں آنا ۔

ـــ اللَّيلُ : تاریک ہونا ۔

ـــ الوَحْشُ : تمام جنگلی جانوروں کا ایک دم نکل پڑنا ۔

ـــ العَدُوُّ : دشمن کا تیار ہو کر آنا ۔

ـــ القومُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا

جَشَأَ عـلى نفسه : تنگی میں پڑنا ۔

ـــ عن الطَّعامِ : بدہضمی کی وجہ سے کھانے سے نفرت ہونا ۔

ـــ علينا النِّعَمُ : نعمتوں کا اچانک حاصل ہونا

جَشَأَت المِعْدَةُ وجَشَأَ الرَّجُلُ : ڈکار لینا ۔

اِجْتَشَأَتْهُ البلادُ : ملک کا راس نہ آنا، اِجْتَشَأَ البلادَ بھی کہا جاتا ہے ۔

تَجَشَّأَت المِعْدَةُ : معدہ پُر ہونے کی وجہ سے ڈکار آنا، تَجَشَّأَ الرَّجُلُ بھی کہا جاتا ہے ۔ کہاوت ہے : تَجَشَّأَ لُقْمانُ من غَيرِ شِبَعٍ : لقمان نے شکم پُر ہوئے بغیر ڈکار لی، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خلاف واقعہ اپنی خوبی ظاہر کرتا ہو ۔

تَجَشَّأَ الفَجرُ : طلوع فجر کے وقت ہوا کا چلنا ۔

الجَشْءُ : بہت (۲) ہلکی کمان ج : أَجْشَاء ۔

الجُشَاءُ : ڈکار (۲) سمندر کا جوش (۳) رات کی تاریکی ۔

الجُشْأَةُ : ڈکار (۲) صبح کے وقت کی ہوا

الجُشَأَةُ : ڈکار (۲) طلوع فجر کے وقت کی ہوا (۳) بہت ڈکار والا (۴) بہت غم والا

• جَشُبَ ـ جَشَبًا : موٹا اور کھردرا ہونا

ـــ الطَّعامُ : کھانے کا بلا سالن ہونا، بدمزہ ہونا ۔ هو جَشِبٌ و مِجْشَابٌ ۔

ـــ الحَبَّ : غلہ کو دلنا، موٹا پیسنا، دلیا بنانا

ـــ الشَّبابَ : جوانی کو ختم کرنا ۔

جَشِبَ الشيءُ و الطَّعامُ ـ جَشَبًا : موٹا اور بدمزہ ہونا ۔

ـــ الرَّجُلُ : موٹی غذا والا ہونا هو جَشِبٌ ۔ حدیث میں ہے : "أنه صلى الله عليه وسلم كان يـأكل الجَشِبَ من الطَّعامِ" : آپ معمولی کھانا کھاتے تھے ۔

جَشُبَ ـ جُشُوبَةً وجَشَابَةً : موٹی اور معمولی غذا والا ہونا ۔

جَشُبَ الكلامُ : گفتگو کا روکھا ہونا ۔

رجُل جَشِبٌ : روکھی باتیں کرنے والا، سخت کلام کرنے والا ۔

الجَشُوبُ : اکھڑ اور تندمزاج عورت ۔

المِجْشَابُ : موٹا بدن ۔

المِجْشَبُ : موٹے جسم والا اور بہادر ۔

المُجَشَّبُ : معمولی زندگی والا، سادہ زندگی والا

• جَشَرَ الصُّبحُ ـ جُشُورًا : پو پھٹنا، صبح ہونا ۔

ـــ الدَّوابُّ جَشْرًا : چوپاؤں کا چراگاہ میں ٹھیرانا ۔

ـــ عن أهْلِه : رنڈوا ہو جانا، بلا بیوی رہ جانا

ـــ الدَّوابَّ : جانوروں کو چراگاہ لے جانا (۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا ۔

ـــ الشيءَ : چھوڑنا ۔

جَشِرَ الإناءُ ـ جَشَرًا : میلا ہونا، هو جَشِرٌ ۔

ـــ السَّاحِلُ جَشَرًا و جَشَارَةً : ساحل کے کیچڑ کا سوکھ کر سخت ہو جانا، کنارہ کی مٹی کا خشک ہو کر ڈھیلے بن جانا ۔

ـــ الرجُل و البَعيرُ : آدمی اور اونٹ کو خشک کھانسی ہو جانا اور آواز موٹی اور خراب ہو جانا ۔ جَشِرَ صوتُه بھی استعمال ہوتا ہے ۔ هو أَجْشَرُ و هي جَشْراء ج : جُشْرٌ ۔

جُشِرَ : خشک کھانسی ہو جانا ۔ هو مَجْشُورٌ ۔

جَشَّرَه : چھوڑنا ۔

ـــ الإناءَ : برتن کو خالی کر دینا ۔

ـــ الدَّوابَّ : جانوروں کو (مواشی کو) چراگاہ لے جانا ۔

تجَشَّرَ : مواشی کا چراگاہ میں ہونا ۔

ـــ بَطْنُه : پیٹ پھولنا ۔

الجَاشِرُ : آزاد جانور جو جہاں چاہے جائے ۔

الجَاشِرِيَّةُ : نصف النہار (۲) پو پھٹنے کا

وقت، ترکاد (۳)، صبح کو پینا۔ الشَرْبَة الجاشِرِیَّة: صبح کا پینا۔ شَرِبْتُ الجاشرِیَّة بھی کہا جاتا ہے۔

الجُشَار: کھانسی، بیٹھی ہوئی آواز، کھانسی کی وجہ سے کھردری آواز۔

الجَشْر: وہ کھردرے پتھر جو سمندر میں کنکریوں یا سیپیوں سے مل کر بن جاتے ہیں۔

الجَشَر: الجَشْر: وہ مواشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور اپنے مالکان کے پاس واپس نہ آئیں (۲) وہ لوگ جو اونٹوں کے پاس چراگاہ میں قیام کریں اور گھر واپس نہ ہوں (۳) معمولی درجہ کے لوگ (۴) موسم بہار کی ترکاریاں (۵) گیہوں کا اندرونی چھلکا۔

الجُشْرَة: الجُشَار (۲) زکام۔

الجَشَّار: اس چراگاہ کا مالک جس میں مواشی مقیم ہوں۔

الجَشِیر: بڑا پیالہ (۲) بڑا بورا یا گٹھا ج: أَجْشِرَة و جُشُر۔

المِجْشَر: حوض جس کا پانی استعمال نہ ہو (گندگی کی بنا پر) ج: مَجَاشِر۔

الأَجْشَر: کھانسنے والا، بیٹھی ہوئی آواز والا۔

•جَشَّ القومُ ـ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر کوچ کرنا۔

—— الحَبَّ: غلہ کو دلنا، کوٹنا، ھو مَجشوش و جَشِیش۔

—— الحیوانَ وغیرہ بالعصا: ڈنڈا وغیرہ مارنا، لاٹھی مارنا۔

—— الباکی دَمْعَه: آنسو نکالنا۔

—— المکانَ: جگہ کو صاف کرنا اور جھاڑو دینا

—— البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا اور صاف کرنا

جَشَّ الصَّوتُ ـ جَشَشًا و جُشَّةً: و جَشَّ الرَّجُلُ وغیرہ: آواز بیٹھ جانا۔ ھو أَجَشّ و ھی جَشَّاء ج: جُشّ۔

أُجْشَّت الأرضُ: زمین کا گھنے گھاس والی ہونا، بہت نباتات والی ہونا۔

أَجَشَّ الحبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا، دلنا۔

اجتَشَّت الأرضُ: أُجِشَّت۔

الجَشَش: موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز، بھاری آواز۔

الجَشّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) وسط شے

الجُشّ: الجَشّ (۲) رات کا حصہ ج: جشاش۔

الجَشَّاء: کنکریلی نرم زمین جو کھجور بونے کے لائق ہو (۲) تلی۔ حدیث ابن عباس میں ہے: "ما أکلُ الجَشَّاءَ من شیءٍ ہوتیہا و لکن لیعلَمَ أہلُ بیتی أنّہا حلال"۔

الجِشَّان: الجش۔

الجَشَّة: لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔

الجُشَّة: الجَشَّة (۲) آواز کی کرختگی، بھدا پن، ناک سے نکلنے والی آواز۔

الجَشِیش: المجشوش: دلیا۔

الجَشِیشَة: دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے: "أنّه صلی اللہ علیه وسلم أَوْلَمَ علی بعضِ أزواجِه بجَشِیشَةٍ"

المِجَشّ و المِجَشَّة: ہاتھ کی چکی، دلیا بنانے کی مشین ج: مَجَاشّ۔

•جَشِعَ ـ جَشَعًا: انتہائی حریص اور لالچی ہونا (۲) محبوب کی جدائی کے باعث گھبرانا (۳) ڈرنا۔ حدیث میں ہے: "أخافُ إذا حضر قِتالٌ جَشِعَت نفسی فکَرِهَتِ الموتَ"۔

تَجَاشَعُوا الشیءَ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا اور لوٹنا۔

تَجَشَّعَ علیه: کسی چیز کا انتہائی لالچ کرنا۔

الجَشِع: لالچی، حریص، طماع (۲) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو ج: جَشَاعَی و جُشَعَاء و جِشَاع (۲) شیر۔

•جَشِمَ ـ جَشَمًا: موٹا ہونا (۲) بھاری ہونا

—— الأمرَ جَشْمًا و جَشَامَةً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا، تکلیف برداشت کرنا

أَجْشَمَه أمرًا: کسی کام کا پابند کرنا، کسی سے مشکل کام کرانا۔

جَشَّمَه أمرًا: کسی کام کی مشقت میں ڈالنا، سخت کام کا پابند بنانا، محنت و مشقت کا کام لینا۔

تجَشَّمَ الأمرَ: کسی کام کی مشقت برداشت کرنا، کسی کام کی انجام دہی میں تکلیف اٹھانا

—— الأرضَ: جانا۔

—— فلانًا من بین القوم: کسی کو منتخب کرکے اس کے طریقہ پر چلنا۔

الجُشْم و الجَشَم: بوجھ (۲) بھاری کام (۳) خراب سکے ج: جُشُوم۔

الجُشَم: بوجھ۔ ألقی علیه جُشْمَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۲) سینہ (پسلیوں وغیرہ سمیت) (۳) زرہ۔

الجاشِم و الجَشُوم: مشقت سے کام کرنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

الجَشِم و الجَشِیم: موٹا، بھاری۔

•جَشِنَ ـ جَشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا۔

الجَشِن: موٹا، گاڑھا۔

الجُشْنَة: ایک قسم کے پرندے۔

الجَوشَن: سینہ، بازو (۲) زرہ (۳) آدھی رات

ج ــــ ص

•جَصَّ فی الرِّباط ـ جَصًّا و جَصِیصًا: سخت بندش کی وجہ سے کراہنا، آہ بھرنا۔

جَصَّصَ الجِرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

—— النَّبتُ و التمرُ و الزَّهرُ: پودے

یا کھجور یا پھول کی کونپل نکلنا۔
جَصَّصَ البِناءَ: چونے کا پلاسٹر کرنا، پلاسٹر کرنا
— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
— علی العدو: دشمن پر حملہ کرنا۔
الجِصّ: گچ، سرخی وغیرہ ملا ہوا چونا، عمارت کا مسالہ۔
الجصّاص: چونا بنانے والا (۲) چونا فروخت کرنے والا۔
الجصّاصة: چونے کی فیکٹری یا بھٹی۔
الجَصِیصَة: پاس پاس رہنے والے لوگ

ج ـــ ض

•جَضَّ فُلان ـُ جَضًّا: اترا کر چلنا۔
— علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔
جَضَّضَ: تیز دوڑنا۔
— علیه: حملہ کرنا۔
الجِیَضّی: اتراہٹ کی چال۔

ج ـــ ع

•جَعَبَ الجَعْبَةَ ـَ جَعْبًا: ترکش بنانا
— الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) پلٹ دینا۔
— فلانًا: پچھاڑنا۔
جَعَّبَ الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔
— فلانا: پٹخ دینا، پچھاڑ دینا۔
انجَعَبَ: پلٹ جانا، بچھڑنا۔
تَجَعَّبَ: پلٹ جانا، پچھڑنا۔
الجِعابة: ترکش سازی۔
الجَعْبَة: تیروں کا تھیلا، ترکش، بندوق کی نالی بٹاری ج: جعاب۔
الجَعّابُ: ترکش ساز (۲) ترکش فروخت کرنے والا۔
المِجْعَبُ: پچھاڑنے والا جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔
•الجُعْبُوبُ: پست اور بھدّا (۲) کمزور جو کسی مصرف کا نہ ہو ج: جَعَابِیب۔

•جَعْبَرَہ: پچھاڑنا۔
الجَعْبَرُ: پست قد (۲) موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نامکمل ہو ج: جَعابِر
الجَعْبَرِیُّ: پست قامت اور گٹھا ہوا بھدّا آدمی۔
•جَعْثَمَ و تَجَعْثَمَ: لڑھکنا، سکڑنا۔
جَعْثَنَة: درخت کاٹنا۔
•تَجَعْثَنَ: سکڑنا، سمٹنا۔
الجِعْثِنُ: نباتات کی جڑیں ج: جَعَاثِنُ
الجِعْثِنَةُ: جِعْثِن کا واحد (۲) بھاری اور بزدل آدمی۔ ج: جَعاثِنُ۔
•جَعْجَعَ الجَمَلُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔
— الرَّحی: چکی کی آواز نکلنا، چکی کا گونجنا، گھڑگھڑاہٹ ہونا۔ کہاوت ہے: "اسمعُ جَعْجَعَةً ولا أری طِحْنًا" میں گھڑگھڑاہٹ (شور) سنتا ہوں لیکن پسائی نہیں دیکھتا، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو باتیں بہت بناتا ہو اور کام نہ کرتا ہو۔
— فی المکان: غیر مطمئن بیٹھنا۔
— به: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا، گھر سے نکالنا (۳) قید کرنا۔
— الجعجاعَ: تنگ اور کھردری جگہ بٹھائے رکھنا۔
— الإبلَ وبها: اونٹوں کو بٹھانے یا اٹھانے کے لئے حرکت دینا۔
— الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔
— بالغریم: مقروض سے سختی کے ساتھ قرض مانگنا، مقروض کو پریشان کرنا
تَجَعْجَعَ: شور ہونا، چکی کی گھڑگھڑاہٹ ہونا (۲) تنگ اور خراب جگہ بیٹھے رہنا (۳) اونٹ کا اٹھنے یا بیٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۴) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گر پڑنا (۵) پریشان ہونا۔

الجَعْجَعَة: شور، چکی کی گھڑگھڑاہٹ، آواز (۲) اکھٹے بندھے ہوئے اونٹوں کی آواز۔
جَعْجَعَة بلا طِحْن: باتیں ہی باتیں ہیں عمل کچھ نہیں۔
الجَعْجاعُ: تنگ اور سخت یا کھردری جگہ (۲) شور وغل کرنے والا (۳) قید خانہ (۴) خراب قیام گاہ جس میں ٹھیرنے والے کو چین نہ آئے (۵) میدان کارزار (۶) قحط زدہ زمین۔
الجَعْجَعُ: تنگ اور کھردری جگہ، سخت جگہ (۲) نشیبی جگہ۔
•جَعُدَ الشَّعْرُ وغیرہ ـُ جُعُودَةً و جَعادَةً: بالوں کا گھونگھریالا ہونا (۲) مڑنا (۳) سکڑنا، کاغذ یا کپڑے میں سلوٹیں پڑنا (۴) لمبائی میں چھوٹا ہونا (۵) جھریاں پڑنا۔ کہتے ہیں: جَعُدَ الخدُّ وجَعُدَ الثَّری وجَعُدَ الزَّبَدُ ھو: جَعْد ج: جِعادٌ۔
جَعَّدَ الشَّعْرَ وغیرہ: اکھٹا کرنا، سمیٹنا، گھونگھریالا بنانا، سلوٹیں ڈالنا، چنٹیں ڈالنا، گونتھنا۔
تَجَعَّدَ: گھونگھریالا ہونا، سکڑنا، سمٹنا، جھریوں والا ہونا، سلوٹ پڑنا۔
الجُعادةُ: ابو جُعادة: بھیڑیے کی کنیت۔
الجَعْدُ: گھونگھریالا، سکڑا ہوا۔
وجه جَعْدٌ: گول اور کم گوشت چہرا
بَعیرٌ جَعْدٌ: بہت اون والا اونٹ، گھنتھی ہوئی اون والا۔
رجُل جَعْدٌ: کمینہ اور بخیل۔ کہتے ہیں: فلان جَعْدُ الیَدَین وجَعْدُ الأنامِل۔
رَجُلٌ جَعْدُ القَفا: کمینی ذات۔
زَبَد جَعْدٌ: تہ بہ تہ مکھن۔
الجَعْدَةُ: گھونگھریالے بالوں کی لٹ (۲) کاغذ یا کپڑے کی سلوٹ (۳) کھال کی جھری

ابو جُعْدَة: بھیڑیے کی کنیت۔
•جَعَرَ ـ جَعْرًا: مزاج کا خشک ہونا۔ ھو مِجْعَارٌ۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "انّی مِجْعَارُ البطنِ"۔
ـــ السَّبُعُ: درندہ کا پاخانہ کرنا۔
تجعَّرَ: کنویں میں اترنے کے لئے کمر سے جعار باندھنا، جعار اس رسّی کو کہتے ہیں جس کا ایک سرا کمر سے باندھ لیا جاتا ہے اور دوسرا سرا کنویں سے باہر کسی کھونٹی وغیرہ کے ساتھ بندھا ہوتا ہے تاکہ آدمی گر نہ جائے
الجاعِرَة: دُبر (۲) پنجوں والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کے سرین کا وہ حصہ جہاں تک دُم پہنچتی ہے۔
الجاعِرَتان: سرین کے وہ دو حصے جن پر دُم (ہلاتے وقت) لگتی ہے۔ کہتے ہیں: كَوى دابَّتَه علی جاعِرَتَيْها: اس نے اپنے چوپائے کے سرین پر داغ لگایا۔
جاعِرتان: کولھے کے وہ دو کنارے ہیں جو ران سے ملتے ہیں۔
جَعَارِ: بجّو کا نام۔ ابو جَعَارِ: بجّو کی کنیت
الجِعَارُ: وہ رسّی جو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر سے باندھتا ہے اور حفاظت کے لئے اس کا ایک سرا باہر بندھا ہوا ہوتا ہے (۲) جانور کے کولھوں پر لگایا جانے والا داغ
الجَعْرَاءُ: دُبر۔
الجِعْرَانُ: ابو جِعْران: گبریلا۔ ام جعران بڑا گدھ (قدیم مصریوں کے یہاں ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے۔
الجُعْرَةُ: کمر میں رسّی باندھنے کا نشان (۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور اس کے دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں
الجِعِرّیٰ: دُبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ کو دو بچے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیتے ہیں۔

المَجْعَرُ: دُبر۔
الجَعْرُ: درندے کا پاخانہ۔
•الجُعْرُورُ: ناقابلِ انتفاع چھوٹی چھوٹی کھجوریں (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا کیڑا۔
•جَعَسَ ـ جَعْسًا: ہوا خارج کرنا، پاخانہ کرنا
تجَعَّسَ: ہوا خارج کرنا (۲) بیہودہ باتیں کرنا فحش باتیں کرنا۔
الجَعْسُ: گوبر، لید۔
الجَعِيسُ: گاڑھا اور موٹا۔
الجُعْسُوسُ: کوتاہ قد اور بدنما (۲) کمینی ذات گھٹیا نسب اور گھٹیا اخلاق والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: جَعَاسِيس
•الجَعْشَمُ: وسط، بیچ ج: جَعَاشِم۔
الجُعْشُمُ: پست قد اور موٹا۔ ج: جَعَاشِيمُ
•الجُعْضِيضُ: ایک قسم کی ترکاری جو کچی کھائی جاتی ہے۔
•جَعَظَ علیه ـ جَعْظًا: بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا۔
ـــ فلانًا عن الشئِ: ہٹانا، دفع کرنا
جَعِظَ ـ جَعَظًا: بداخلاق اور تندمزاج ہونا۔ ھو جَعِظٌ۔
أجْعَظَ الرَّجُلُ: نکل بھاگنا۔
ـــ فلانا عن کذا: ہٹانا، دفع کرنا۔
جَعَّظَ علیه: بغاوت کرنا، مخالف ہوجانا۔
الجَعْظُ: بھاری بھرکم (۲) مغرور وخودسر۔ حدیث میں ہے: "اَلَا اُنبِئُکُم بِاَهْلِ النَّارِ کل جظ جَعْظٍ" (۳) بدمزاج، بدخلق۔
•جَعَّ فُلانٌ ـ جَعًّا: مٹی کھانا۔
ـــ فلانًا: مٹی مارنا۔
•جَعَفَه ـ جَعْفًا: پلٹ دینا (۲) اکھاڑنا
ـــ فلانًا: زمین پر پٹخ کر مارنا، پچھاڑنا۔
أجْعَفَه: جَعَفَه۔
اجْتَعَفَ الشَّجرَةَ: اکھاڑنا۔
انْجَعَفَ: پلٹ جانا (۲) اکھڑ جانا، پچھڑ جانا۔

الجاعِفُ: سَيْلٌ جاعِف: زبردست سیلاب، ہر شے کو بہالے جانیوالا سیلاب
الجُعَافُ: جاعِف۔
الجَعْفُ: تھوڑا۔ ما عنده من المتاع الَّا جَعْفٌ: اس کے پاس تھوڑا سا سامان ہے۔
•الجَعْفَرُ: نہر، ندی، نالہ (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: جَعَافِر۔
الجَعْفَرِيَّةُ: امامی شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے اور امام جعفر صادق بن محمد باقر کی پیروی کرتا ہے (۲) معتزلہ کا ایک فرقہ، جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر کا پیروکار۔
•الجَعْفِيلُ: ایک قسم کی نبات مصر میں اسے ہالوک کہتے ہیں، اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں۔
•جَعَلَ اللّٰهُ الشئَ ـ جَعْلًا: پیدا کرنا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ الظُّلُمٰتِ والنُّورَ" (۲) بنانا۔
ـــ علی کذا وفیه: ڈالنا، رکھنا کہتے ہیں: "لَمْ أَجْعَلْها بِظَهْرٍ" یعنی میں نے تیری ضرورت کو پس پشت نہیں ڈالا
ـــ الشئَ کذا: بنادینا، ایک شے کی صفت یا ماہیت تبدیل کرنا۔
ـــ القِدْرَ: سنڈاسی یا صافی سے دیگچی کو اتارنا۔
ـــ للعامِلِ کذا من العَمَلِ: مزدور سے کسی کام کی کوئی شرط ٹھہرانا۔
ـــ له علی کذا جُعْلًا: کسی کام کی مزدوری (اجرت) مقرر کرنا۔
ـــ يَفْعَلُ کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
ـــ الشئَ کذا: سمجھنا، گمان کرنا، جیسے جَعَلَ الحق باطلا۔
ـــ فلانًا کذا: مقرر کرنا، جیسے جَعَله

اماًما او حاكيها۔

جَعَلَ له كذا: دینا۔ جیسے اجْعَل لی لسانَ صِدْقٍ۔

جَعِلَ ـ جَعَلاً: الماءُ: پانی کا سیاہ کیڑوں والا ہونا، کیڑوں کا پانی میں پیدا ہونا یا اس میں مرجانا۔

— الغُلامُ: لڑکے کا موٹا اور پست قد ہونا

— الرجلُ: آدمی کا جھگڑالو ہونا۔

أَجْعَلَ: بمعنی جَعِلَ (۲) القِدْرَ: دیگچی کو سنڈاسی سے پکڑ کر اتارنا۔

— فلاناً و له: مزدوری (اجرت) مقرر کرنا، انعام مقرر کرنا۔

جَاعَلَه مُجَاعَلَةً و جِعالاً: اجرت و مزدوری مقرر کرنا (۲) رشوت دینا، رشوت مقرر کرنا۔

اِجْتَعَلَ الشیءَ: بنانا۔ اِجْتَعَلَ من الخَشَبِ سَرِيْراً۔

— الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔

تَجَاعَلُوا الشیءَ: آپس میں مل کر بنانا یا کرنا

الجِعالُ: کام کی اجرت یا رشوت (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ دیگچی کو پکڑ کر چولھے سے اتارا جائے سنڈاسی یا صافی ج: جُعُلٌ

الجَعالَةُ: کام کی اجرت یا رشوت ج: جَعائِل

الجِعالَةُ: الجِعالُ ج: جَعائِل۔

الجُعْلُ: مزدوری (اجرت) ج: جُعُول، فیس، انعام، کمیشن، حق محنت، محنتانہ۔

الجُعَلُ: بھونرے (کالے کیڑے) کے مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پیدا ہوتا ہے (۲) بدشکل اور سیاہ آدمی (۳) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۴) نگراں آدمی ج: جِعْلان

الجَعْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) چھوٹا کھجور کا درخت کہ جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے ج: جَعْلٌ۔

الجَعِيلَةُ: اجرت، مزدوری، رشوت (۲) بھیڑ بکریوں کا گلہ ج: جَعائِل۔

•جَعِمَ الرجلُ ـ جَعَماً: بہت لالچی اور حریص ہونا۔

— الی الطَّعام: کھانے کی بہت خواہش ہونا۔

— البعیرُ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کے باعث وہ نہ کھا سکے اور نہ کاٹ سکے۔

جَعِمَ الرَّجلُ ـ جَعَماً و جَعامَةً: جَعَمَ، جَعِمَتِ الإبلُ: اونٹوں کا چارہ نہ پانے کی بنا پر ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔

— لکذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا ہو جَعِمُ الکَلامِ۔

أَجْعَمَ المَکانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہو جانا۔

— القومُ: لوگوں کے جانوروں میں مرور کی بیماری پیدا ہو جانا۔

— الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

تَجَعَّمَ: حرص و طمع بڑھ جانا۔

الجُعامُ: ایک پیٹ کی بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے۔

الجَعْمُ: بھوک۔

الجِعْمِیُّ: خواہش کے ساتھ حرص و لالچ۔

الجَعُوْمُ: بیجا لالچ والا (۲) بھوکی عورت

الجَیْعَمُ: بھوکا (۲) ہر چیز کو دیکھ کر جس کی طبیعت للچائے۔

المَجْعَمُ: پناہ گاہ ج: مجاعِم۔

•جَعَا الجِعَةَ ـ جَعْواً: گارا بنانا۔

— البعرَ: مینگنیوں کو اکٹھا کرکے ڈھیری بنانا، ڈھیر لگانا۔

الجِعَةُ: جو یا گیہوں کی شراب۔

الجُعْوُ: مٹی، گارا (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیری یا ڈھیر (۳) سرین۔

الجَعْوَلُ: شتر مرغ کا بچہ ج: جَعاوِل۔

ج ـــ غ

• الجغرافیة: وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال و کیفیات پر بحث کی جائے جیسے پہاڑ، میدان، جنگلات، انسان و حیوان نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال و اشیا سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے بنایا ہے۔ جیسے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت، عادات و اخلاق وغیرہ۔

ج ـــ ف

•جَفَأَ الزَبدُ ـ جُفُوءاً: جھاگ اٹھنا۔

— القِدْرُ: دیگچی کا کھولنے کے وقت جھاگ پھینکنا۔

— الوادی غُثاءَه جَفْئاً: وادی کا خس خاشاک کو بہا دینا۔

— القِدْرَ: ہنڈیا کے جھاگ یا ابال کو نکال دینا۔

— الوادیَ: وادی سے خس و خاشاک کو نکال دینا۔ جَفَأَ الزبدَ و الغُثاءَ: جھاگ اور خس و خاشاک کو نکال دیا۔

— الرجلَ: پچھاڑنا۔

— به الأرضَ: زمین پر پٹک دینا۔

— القِدْرَ: ہنڈیا کو انڈیل دینا، حدیث میں ہے "انّه حَرَّمَ الحُمُرَ الأهليّةَ فجَفَئُوا القُدُورَ"

— البَقْلَ و الشَّجرَ جَفْئاً: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا (۲) سبزی یا درخت کاٹنا۔

— البابَ: بند کرنا۔

أَجْفَأَتِ الأرضُ: زمین کا بے نفع ہونا، بے فیض ہونا۔

أَجْفَأَ الوادی و القِدْرُ: جھاگ آجانا۔

— القِدْرُ الزَّبدَ و به: ہنڈیا کا اپنے

جھاگ (ابال) کو باہر نکال پھینکنا۔

أَجفأَ الرَّجُلَ : پچھاڑنا۔

—— ماشِيَتَه : چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔

—— البابَ : دروازہ بند کرنا۔

اِجتَفأَ البَقلَ و الشَّجَرَ : اکھاڑنا، کاٹنا

تَجَفَّأَتِ الأَرضُ : بے فیض و بے نفع ہونا۔

الجُفاءُ : جھاگ، ہنڈیا کا ابال (۲) خس و خاشاک، وادی کا کوڑا کرکٹ (۳) باطل۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذهَبُ جُفَاءً" (۴) خالی کشتی (۵) اپنی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔ مثل ہے۔ نَبَذَه جُفاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔

• الجِفتُ : دوشاخہ آلۂ جراحی۔

• جَفجَفَ الثوبُ الجَديدُ ونَحوُه : نئے کپڑے وغیرہ کا حرکت کرنے سے بولنا (۲) خشک ہونا کچھ تری باقی رہنا تاہم خشک ہونا

—— الموكِبُ : چلتے وقت سواری کے چلنے کی آواز ہونا۔

—— النَّعَمَ : چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔

—— الماشِيَةَ : جانوروں کو اکھٹا کرنا (۲) بند کرنا۔

تَجَفجَفَ الطائِرُ : پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں سے ڈھانکنا

الجَفاجِفُ : لباس، شکل وصورت۔

الجَفجَفُ : گڑھا، کھائی (۲) کشادہ ہموار میدان ہر شے کو خشک کر دینے والی تیز ہوا (۲) بہت بولنے والا، بکواسی۔

• جَفَخَ ـَ جَفخًا : فخر کرنا، غرور کرنا۔ ھو جَفّاخٌ۔

جافَخَه : کسی کے مقابلہ پر فخر کرنا۔

• جَفَرَ ـُ جُفورًا : جفتی یا جماع نہ کرنا۔

—— الجَديُ و نَحوُه : بکری وغیرہ کے بچے کا بڑا ہونا۔

جَفِرَ جَنباهُ : دونوں پہلوؤں کا کشادہ ہونا

—— من المَرَضِ : بیماری سے شفایاب ہونا

أَجفَرَ : بمعنی جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کی بو کا بدل جانا۔

—— جَنباه : پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔

—— عنه : منقطع ہونا۔

—— الشيءَ : چھوڑنا۔

—— فلانًا : قطع تعلق کرنا۔

—— عن الأَمرِ : کام کو ختم کرنا، منقطع کرنا

—— الرَّكِيَّةَ وغيرَها : کنویں وغیرہ کو کشادہ کرنا۔

اِجتَفَرَ : جفتی یا جماع کو ترک کرنا۔

تَجَفَّرَ : بکری کے بچہ کا فربہ اور پرگوشت ہونا (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز اور کھانے پر قادر ہو جانا۔

اِستَجفَرَ : تجفّر۔

الجَفرُ : بکری وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ (۲) آدمی کا بڑے پیٹ والا موٹا بچہ (۳) کشادہ کنواں جو پختہ نہ بنایا گیا ہو ج: أَجفار وجِفار و جِفَرَة (۴) ایک چمڑا جس پر حضرت علی کرم اللہ وجہ اور جعفر صادقؒ نے پیش گوئی کے طور پر واقعات لکھے ہیں۔ عِلمُ الجَفرِ : ایسا علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ اس سے واقعاتِ عالم معلوم ہو جاتے ہیں (ماہرین جفر کے دعوی کے مطابق) (۵) بلیڈ یا چاقو وغیرہ کا پھلکا (۶) خفیہ رسم الخط۔

الجُفرَةُ : ہر شے کا بیچ اور بڑا حصہ (۲) گول بڑا گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ ج: جِفارٌ و جُفَرٌ۔

الجُفَرِيُّ : کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔

الجَفيرُ : ترکش (لکڑی یا چمڑے کی بڑی پیٹی) جس میں تیر رکھے جاتے ہیں، بڑا ترکش۔ کہاوت ہے: "لَيسَ فِي جَفيرِه غَيرُ زَندَين" اس آدمی کے لئے کہا جاتا ہے جس سے کوئی نفع نہ پہنچتا ہو۔

الجَفيرَةُ : الجَفيرُ۔ چمڑے کا تھیلا۔

المَجفَرُ (من الطعام) وہ کھانا جو جفتی اور جماع سے روکے رکھے ج: مَجافِر۔

المُجفَرُ : گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گلہ (۲) ہر وہ شے جس کے دو بڑے پہلو ہوں۔

المَجفَرَةُ : بمعنی المَجفر (۲) بے تعلقی کا سبب

• جَفِسَ من الطَّعامِ ـَ جَفَسًا و جَفاسَةً : بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو جَفِسٌ۔

—— نفسُه من الطعامِ : کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔

الجِفسُ من النّاسِ : کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) خشک مزاج اور بھاری بھرکم

• جَفَشَه ـِ جَفشًا : اکھٹا کرنا (۲) آہستہ سے نچوڑنا۔

—— الناقَةَ : انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

• جَفَظَه ـَ جَفظًا : برتن کو بھرنا۔

اِجفَأَظَّ : کسی آفت یا بیماری کے باعث مرنے کے قریب ہونا۔

—— الجِيفَةُ : لاش کا پھول جانا۔

الجَفظُ : کشتی یا جہاز کی رسی۔

الجَفيظُ : مردہ جس کا جسم پھول گیا ہو۔

• جَفَّ الشيءُ ـِ جُفوفًا و جَفافًا : خشک ہونا، سوکھنا۔

—— الرجُلُ : خاموش ہونا، نہ بولنا۔

جَفَّ الشيءَ ـُ جَفًّا : اکھٹا کرنا، جمع کرنا۔

جَفَّفَ الشيءَ تَجفيفًا و تَجَفافًا : خشک کرنا، سکھانا۔

—— الإِنسانَ او الفرَسَ : زرہ جیسا کپڑا

(یا کھر) پہنانا۔

اجتفّ ما فی الإناءِ: سب کا سب پی لینا۔

تجفّف: خشک ہونا، سوکھنا (۲) انسان یا گھوڑے پر زرہ یا پاکھر پڑنا۔

— الطائرُ: پرندہ کا پروں کو جھٹکنا (۲) انڈے پر حرکت کر کے پروں کو اس پر پھیلا دینا۔

التِّجفافُ: پاکھر زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے (۲) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم سے بچاؤ کے لئے ڈالا جائے ج: تجافیفُ۔

الجُفافُ: خشک کی ہوئی چیز۔

الجَفافُ: خشکی، روکھاپن (۲) بے مروتی، خشک مزاجی۔

الجُفافۃُ: بکھری ہوئی گھاس وغیرہ۔

الجَفَفُ: خشک اور سخت زمین (۲) ضرورت

الجَفُّ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔

الجُفُّ: ہر کھوکھلی چیز (۲) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (۳) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول، چرس (۴) بہت بوڑھا (۵) ٹیلہ جو نہ سخت ہو اور نہ نرم (۶) ہر چیز کی ذات، جسم (۷) لوگوں کی جماعت، گروہ ج: جُفُوف۔

الجَفَّۃُ: گروہ، جماعت۔

الجُفَّۃُ: گروہ (۲) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے۔

الجَفِیفُ: سوکھی ہوئی نبات، سوکھی گھاس۔

الجافُّ: خشک، سوکھا ہوا (۲) روکھا، خشک مزاج، بے مروّت۔

المُجَفَّفُ: خشک کیا ہوا، سکھایا ہوا۔

المُجَفِّفُ: جلد خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں جلد خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔

• جَفَلَ ـِ جُفُولاً: بھاگنا، آوارہ پھرنا، تیز چلنا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) گھوڑے کا بدکنا۔

جَفَلَ الشَّعرُ: بالوں کا پراگندہ ہونا، سیدھے کھڑے ہو جانا۔

— الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا۔

— الشیءَ جَفلاً: بہالے جانا، دور کرنا

— البحرُ السَّمکَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا۔

— الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا۔ ھی جَفُولٌ۔

— الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا، الگ کرنا۔

— الطَّیرَ وغیرَہ: پرندہ وغیرہ کو بھگانا، اڑانا، بدکانا۔

— فلاناً: پچھاڑنا، زمین پر گرانا۔

— الطِّینَ: کھرچنا۔

أَجْفَلَ: تیز چلنا۔

جَفَّلَہ: بھگانا، بدکانا، ہچکانا۔

اِنْجَفَلَ: بہہ جانا، دور ہو جانا (۲) ہوا سے بادلوں کا دوڑنا (۳) الگ ہونا (۴) پرندہ کا بدکنا، اِدھر اُدھر بھاگنا (۵) مٹی کا کھر جانا۔

تجفّلَ: بمعنی انجفل (۲) الدیکُ: مرغ کی گردن کے پروں کا کھڑا ہو جانا۔

الأَجْفَلٰی: لوگوں کا گروہ۔ کہتے ہیں: دَعا ھُم الأَجْفَلٰی الی الطَّعام: ان سب کو بلا تخصیص کھانے پر مدعو کیا۔

الأَجْفَلۃُ: الأَجْفَلٰی۔

الإِجْفِیلُ: ہر چیز سے گھبرانے اور ڈرنے والا، بزدل۔

الجُفَالُ: ہر وہ چیز جو بہت ہو (۲) جھاگ (۳) خس و خاشاک۔

الجُفَالۃُ: الجُفَالُ۔

الجَفِلُ: ڈرپوک، بزدل ج: جُفُول، (۲) وہ بادل جو برس کر گزر گیا ہو (۳) کالی بڑی بڑی چیونٹیاں۔

الجِفْلُ: ہاتھی کی لید ج: أَجْفَال۔

الجَفَلٰی: عام دعوت، عام لوگ۔

الجَفْلۃُ: بہت پتوں والا درخت (۲) اون کا گچھا

الجُفْلۃُ: من الصُّوف: اون کا گچھا ج: جُفَلٌ۔

الجَفُولُ من النِّساءِ: بوڑھی عورت۔

الجَفِیل: بہت اون (۲) کٹی ہوئی زائد کھیتی۔

الجَفُول: بادلوں کو اڑا لے جانے والی ہوا۔

الجافِلُ و الجَفُول و الجَفّال: بھاگا ہوا (۲) گھبرایا ہوا۔ جافِلُ القلب: بزدل، کمزور قلب۔

الجَفْلٰی: ہلکی ہوا۔

المُجْفِل و المِجفال: ہلکی ہوا۔

• جَفَنَ الطَّعامَ ـُ جَفْناً: بڑے پیالہ (یا دیگ یا ڈونگے) میں کھانا نکالنا۔

نفسَہ عن کذا: روکنا، باز رہنا

جَفَّنَ: بڑا پیالہ بنانا (۲) کسی کو کھانے سے بھرا ہوا پیالہ پیش کرنا کہتے ہیں: ائتِنا نُجَفِّن لکَ۔

تجفّنَ: آلِ جفنہ کی طرف منسوب ہونا۔

الجَفْنُ: پلک (بالائی اور تحتانی)۔ کہاوت ہے: "اِنَّہ لَشَدِیدُ جَفْنِ العَیْنِ"۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو (۲) تلوار وغیرہ کی میان (۳) انگور کی بیل ج: أَجْفُن و أَجْفانٌ و جُفُونٌ۔

جَفْنُ المَاءِ: بادل۔ جَفْنَا الرَّغیفِ: روٹی کے دونوں رخ۔

الجِفْنُ: تلوار وغیرہ کی میان ج: أَجْفان و أَجْفُن و جُفُون۔

الجَفْنَۃُ: بڑا پیالہ، ڈونگا، بادیہ ج: جِفان و جِفَن۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ کالجَوابِ"۔ کہاوت ہے: "أُدْعُ الی طعامِكَ من تَدعُو الی جفانِكَ" یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر مہربان رہتے ہو، (۲) فیاض اور میزبان آدمی (۳) علم کیمیا

میں چینی مٹی کا وہ برتن کہلاتا ہے جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

• جَفَا الشیءُ ـُ جَفَاءً وجُفُوًّا: اٹھنا، دور ہونا، سخت اور اکھڑ ہونا، بدخلق و تند مزاج ہونا، بے رحم و سنگ دل ہونا، بے رخی برتنا، بے رخی سے پیش آنا۔
ـــ الشیءُ علیہ: بھاری اور بوجھل ہونا، شاق ہونا۔
ـــ الشیءَ: دور کرنا، ہٹانا۔
ـــ فلانا و علیہ: منھ پھیرنا، بے تعلق ہونا
ـــ البقلَ: سبزی کو جڑ سے اکھاڑنا۔
جَفَی البَقلَ ـِ جَفْیًا: اکھاڑنا۔
ـــ فلانا: پچھاڑنا۔
أَجْفَتِ الأَرضُ: زمین کا بے کار ہو جانا۔
أَجْفَی الشیءَ: دور کرنا۔
ـــ الماشیۃَ: بے رحمی سے ہکانا۔
جَافَاہ: دور کرنا، بدسلوکی کرنا، بے مروتی کرنا
اِجْتَفَاہ: دور کرنا (۲) بے رخی برتنا۔
تَجَافَی: دور ہونا۔
ـــ عن کذا: الگ ہونا، اٹھنا۔
ـــ فی سجودہ: سجدہ میں بازؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔
اِسْتَجْفَاہ: کسی کو بے مروت یا بدخلق سمجھنا۔
الجافی: بے رحم، سنگ دل، بے درد، سخت مزاج، کرخت، روکھا (علم تصویر کشی میں) وہ شکل جو اس کی فطرت واصل کے خلاف بنائی جائے مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کانچ یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو۔
الأُمُّ الجافیۃ: دماغ کی مضبوط بیرونی جھلی
الجُفَاءُ: ہانڈی کا جھاگ (۲) دریا کا پھینکا ہوا خس و خاشاک۔
الجُفَایَۃُ: خالی کشتی۔
الجَفِیَّۃُ: آلۂ مدافعت، روک جو تصادم سے بچاؤ کے لئے لگائی جائے۔

ج ـــ ل

• جَلَبَ ـُ جَلْبًا و جَلَبًا: شور مچانا۔
ـــ الجرحُ: زخم پر کھرنڈ آجانا۔
ـــ الدمُ: خون خشک ہو جانا۔
ـــ علیہ: نقصان پہنچانا۔
ـــ لأَھلہ: کمائی کرنا، مال وغیرہ حاصل کرنا۔
ـــ الشیءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا (۲) لانا، حاصل کرنا۔ ھو جالِبٌ و جَلّابٌ۔ کہاوت ہے: رُبَّ أُمْنِیَّۃٍ جَلَبَتْ مَنِیَّۃً: بہت سی آرزوئیں موت تک پہنچا دیتی ہیں۔
ـــ فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف لوگوں کو اکھٹا کرنا۔
ـــ علی الفَرَسِ: گھوڑے کو دوڑانا (شور مچا کر)۔
ـــ الشیءُ النَّظَرَ: جاذب نظر ہونا۔
ـــ الیہ وعلیہ کذا: سبب بننا۔
جَلِبَ الشیءُ ـَ جَلَبًا: اکھٹا ہونا، کھنچ کر آنا۔
أَجْلَبَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ہجوم کرنا۔
ـــ الجرحُ: زخم کا اچھا ہو جانا، کھرنڈ آجانا
ـــ الدمُ: خشک ہو جانا۔
ـــ فلانٌ لأَھلہ: کسب معاش کرنا۔
ـــ علیہ: کسی کے خلاف لوگوں کو چہار طرف سے اکھٹا کرنا۔
ـــ الرجلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکھٹا کرنا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکھٹا کرنا۔
أَجْلَبَ الشیءَ: چمڑے سے ڈھانکنا۔
ـــ علی الفرس: چیخ چیخ کر دوڑانا۔
جَلَّبَ القومُ والرَّعدُ والغَیثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا، بارش کی آواز ہونا۔
ـــ علی الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا
اِجْتَلَبَ الشیءَ: لانا، حاصل کرنا، کمانا۔
اِنْجَلَبَ: کھنچ کر آنا، حاصل ہونا، کسی چیز کی آواز ہونا، لوگوں کا اکھٹا ہونا، ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا۔
تَجَلَّبَ: ہرے گھاس کی تلاش کرنا۔
اِسْتَجْلَبَ الشیءَ: منگانا، درآمد کرنا، کسی سے کسی چیز کے لانے کی درخواست کرنا۔
الجالب: لانے والا (۲) کمائی کرنے والا (۳) شور مچانے والا (۴) باہر سے مال منگانے والا۔
الجَالِبَۃُ: آفت و مصیبت ج: جَوالِبُ۔
الجَلَبُ: سامان تجارت، لائی ہوئی چیز۔ کہاوت ہے: النُّفَاضُ یُقَطِّرُ الجَلَبَ۔ یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کر کے فروخت کرتے ہیں (۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ ج: أَجْلَابٌ۔
الجِلْبُ: ہر چیز کا ڈھکن (۲) رات کی تاریکی (۳) افق میں پھیلا ہوا وہ بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو۔ ج: أَجْلَابٌ۔
الجُلْبَانُ: چمڑے کا تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے یا تلوار اور زادراہ رکھا جائے (۲) مٹر (ایک سبزی)۔
الجُلُبَّانُ: الجُلُبَانُ (۲) شور مچانے والا آدمی
الجُلْبَۃُ: زخم کا کھرنڈ (۲) بادل کا ٹکڑا، بدلی، (۳) بکھری ہوئی گھاس (۴) زمانہ کی سختی ج: جُلَبٌ۔
الجُلْبَۃُ: واشر، دو نلکیوں کو جوڑنے والا چمڑے

وغیرہ کا ٹکڑا یا چھلّا۔

الجَلَبَۃُ: چیخ وپکار، شوروغل، ہنگامہ ج: جَلَبٌ۔

الجُلّابُ: عرق گلاب، گلاب اور شکر یا شہد کا بنایا ہوا شربت۔

الجَلُوبَۃُ: درآمد کیا ہوا سامان، تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) اونٹ جس پر سامان لادا جائے ج: جلائب

الجَلِیبُ: منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا، باہر سے لایا ہوا غلام (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَلْبیٰ دونوں کے لئے اور جُلَبَاء صرف مذکر کے لئے و جلائب مؤنث کے لئے۔

الجَلِیبَۃ: لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی ج: جلائب۔

الجَلَبِیَّۃ: اوپر پہنا جانے والا زیور۔

الجُلَّبُ: بے پانی بادل۔

الجَلّابُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا، (۲) باہر سے مال منگانے والا تاجر (۳) غلاموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔

المُجَلِّبُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا

المَجْلَبَۃُ: سبب، ذریعہ ج: مجالب۔

• جَلْبَبَہ جَلْبَبَۃً: کرتا پہنانا۔

تَجَلْبَبَ: کرتا پہننا۔

الجِلْبَابُ: کرتا (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا لباس (۳) اوڑھنی، دوپٹا (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ (۵) چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے ج: جَلَابِیبُ۔ قرآن پاک میں ہے "یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیبِهِنَّ"۔

• جَلَتَہ ـِ جَلْتًا و اجْتَلَتَہ: مارنا۔

• جَلْجَلَ السَّحَابُ و الرَّعْدُ: بادل اور گرج کی آواز ہونا، بادل گرجنا (۲) کسی چیز کی حرکت کے ساتھ آواز نکلنا۔

ــــ الرَّجُلُ: زور سے چیخنا، گھونگرو بجانا۔

جَلْجَلَ الفَرَسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔

ــــ الشیءَ: ہلانا، حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو، گونجا دینا تہلکہ مچا دینا (۲) کسی دوسری شے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ زور کی آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا (۴) چھاننا، پھٹکنا۔

تَجَلْجَلَ: گونجنا، آواز کے ساتھ حرکت کرنا (۲) آواز کے ساتھ ایک شے کا دوسری کے ساتھ ملنا۔

ــــ القومُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔

ــــ قواعدُ البَیْتِ: گھر کی بنیادوں کا ہل جانا۔

ــــ الأمرُ فی النَّفسِ: دل میں کسی بات کا کھٹکنا۔

ــــ الشیءُ فی الأرضِ: زمین میں دھنسنا

الجُلَاجِلُ: صاف وتیز آواز والا (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔

الجَلْجَالُ: سخت وتیز آواز والا۔

الجُلْجُلَانُ: تل جو کھیت سے توڑا نہ گیا ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز، روح۔

الجُلْجُلُ: گھونگرو، چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا معمولی معاملہ (۳) پھرتیلا اور چست لڑکا۔ ج: جَلَاجِل۔

الجَلْجَلَۃ: گونج، گرج دار آواز، گرج، کڑک

المُجَلْجِلُ: طاقتور سردار (۲) بے عیب چالاک آدمی (۳) دلیر اور قوی الکلام (۴) زوردار آواز والا، گرجنے اور کڑکنے والا۔

عَدَدٌ مُجَلْجِلٌ: بڑی تعداد۔

المُجَلْجَلُ: خالص النسب والا۔

• جَلَحَ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ جَلْحًا: مویشیوں کا پودوں اور درختوں کے اوپر کے حصے کا کھا جانا یا چھیل دینا، کھالینا۔

جَلِحَ ـَ جَلَحًا: سر کے دونوں جانب کے بال ختم ہوجانا، نیم گنجا ہوجانا۔

ــــ الیومُ: دن کا سخت ہونا۔

ــــ الثورُ: بیل کا بے سینگ ہونا۔

ــــ الأرضُ: زمین کا گھاس چرلیا جانا۔ ھو أَجْلَحُ وھی جَلْحَاءُ ج: جُلْحٌ۔

جُلِحَتِ الشَّجَرَۃُ: درخت کے بالائی حصہ کا کھالیا جانا۔

جالَحَہُ: کھلم کھلا دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا اور جھگڑنا۔

جَلَّحَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا حملہ آور ہونا۔

ــــ السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا۔

ــــ فلانٌ: تیز چلنا۔

ــــ فی الأمرِ: کسی چیز کی دھن میں لگنا، پختہ عزم و ارادہ کرنا (۲) اقدام کرنا اور آگے بڑھنا

ــــ علی القومِ: حملہ کرنا اور اقدام کرنا۔

ــــ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ: جانور کا نبات اور پودے کا بالائی حصہ کھالینا۔

ــــ فلانًا: کسی کے ساتھ کھلی دشمنی کرنا۔

الأَجْلَحُ: بے سینگ جانور (۲) بلا فصیل و چہار دیواری زمین (۳) گنجا آدمی ج: جُلْحٌ (۴) ہودج جس پر چھت نہ ہو ج: أَجَالِحُ۔

الإِجْلِیحُ: وہ نبات یا پودہ جس کا اوپر کا حصہ کھالیا گیا ہو۔

الجالِحَۃُ: روئی کے مانند اڑنے والا پھونس وغیرہ (۲) خشک سال ج: جَوَالِح۔

الجُلَاحُ: زبردست سیلاب، تباہ کن سیلاب

الجَلْحَاءُ: بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہوں ج: جُلْحٌ۔

الجَلَحَۃُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ۔

المِجالِحُ: شیر۔

المِجْلاحُ: خشک سال جس میں مال ضائع

ہوجائے ج: مَجَالِح ۔

المُجَلِّحُ: پیٹو، بہت کھانے والا۔

• جَلَغَ بِفُلَانٍ ـَ جَلْغًا: پچھاڑنا۔

ــــ السَّیلُ الوادیَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ کر بھر دینا۔

ــــ الشیءَ: کھینچنا، بڑھانا (۲) چھیلنا، ہموار کرنا

ــــ فلانا بالسَّیفِ: تلوار سے کسی کے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا۔

جَلَّغَ: بمعنی جَلَغَ۔

ــــ الموسیٰ و نحوَھا: استرے وغیرہ کو تیز کرنا چمڑے یا پتھر پر، سان رکھنا۔

اِجْلَغَّ: کمزور اور ڈھیلے اعضا والا ہونا (۲) سجدہ کے لئے دونوں شانوں کو کھولنا۔

الجُلَاغُ: تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔

الجَلْغُ: سان (دھار) رکھنے کا پتھر وغیرہ۔

الجَلِیغُ: پانی کی آواز۔

• جَلْخَمَ اِجْلَخَمَّ: جمع ہونا (۲) فخر یا غرور کرنا۔

• جَلَدَہ ـِ جَلْدًا: کھال پر مارنا۔ کہتے ہیں: جَلَدَہ بالسَّیف و السَّوطِ و نحوِھا: تلوار یا چمڑے وغیرہ سے مارنا۔

ــــ الحَیَّةُ فلانا: سانپ کا ڈسنا۔

ــــ بہ الأرضَ: زمین پر پٹکنا۔

ــــ فلانا علی الأمر: کسی کام کے لئے مجبور کرنا

ــــ فلانا الحدَّ: کسی کو حد پر رکھنا۔

جَلِدَتِ الأرضُ ـَ جَلَدًا: زمین کا برف والی ہونا (۲) زمین پر برف منجمد ہونا۔

جَلُدَ ـُ جَلَادَةً وجُلودَةً وجَلَدًا: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، باہمت و بااستقلال ہونا۔ ھو جَلْدٌ: باہمت صابر و جری ج: أَجْلَادٌ وجِلادٌ۔ و ھو ایضًا جَلِیدٌ ج: جُلَدَاءُ وأَجْلَادٌ

أَجْلَدَ: بمعنی جَلَدَ۔

ــــ فلانا الیہ: مجبور کرنا (۲) محتاج بنانا۔

أُجْلِدَ المکانُ: کسی جگہ پر پالا پڑنا، برف پڑنا

جَالَدَہ بالسَّیف و نحوِہ مُجَالَدَةً وجِلادًا: تلوار سے مقابلہ کرنا، شمشیر زنی کرنا۔ مثل ہے: "لولا جِلادی غَنِمَ تِلادی" اگر میں اپنے مال کا دفاع نہ کرتا تو میرا مال لوٹ لیا جاتا۔

جَلَّدَ الشیءَ: برودت کے ذریعہ جمانا (۲) چمڑا چڑھانا۔

ــــ الکتابَ: جلد بنانا۔

الکتاب مُجَلَّدٌ۔ الکِتَابُ فی مُجَلَّدَینِ و فی مجلّدتین: کتاب جلد والی ہے، کتاب دو جلدوں میں ہے

ــــ الذَّبیحةَ: کھال اتارنا۔

اِجْتَلَدُوا بالسُّیوفِ و نحوِھا: پٹا کھیلنا، ایک دوسرے کے تلوار مارنا۔

اِجْتَلَدَ ما فی الإناءِ والإناءَ: سب کا سب پی لینا۔

تَجَالَدُوا بالسیوف و نحوھا: پٹا کھیلنا، تلواروں سے لڑنا۔

تَجَلَّدَ: چمڑا پوش ہونا (۲) جلد بن جانا (۳) دلیری دکھانا، ہمت سے کام لینا، صبر و استقامت سے کام لینا۔

الأَجْلَدُ: کھردری اور سخت زمین۔

التَّجالِید: تجالِیدُ الإنسان: بدن انسانی کا مجموعہ، اعضا وغیرہ۔

الجِلْدُ: کھال، چمڑا، جلد ج: أَجْلَادٌ و جُلُودٌ۔ أجلادُ الإنسان: اعضاء جسم کہتے ہیں: لَبِسَ فلانٌ لِفُلانٍ جِلْدَ النَّمِر: کسی کے لئے دشمنی ظاہر کرنا۔

الجَلَدُ: بھس بھری ہوئی کھال جس سے اونٹنی وغیرہ کو دودھ دوہنے کے وقت دھوکہ دیا جاتا ہے وہ اسے اپنا بچہ سمجھ کر دودھ دیتی ہے (۲) کھردری اور سخت زمین (۳) وہ اونٹ یا بکریاں جن کے نہ دودھ ہو نہ اولاد ج: أَجلاد وجِلاد۔

الجَلَدُ و الجَلَادَة: ہمت، دلیری، صبر و استقلال۔

الجِلْدَةُ: چمڑے کا ٹکڑا۔ جِلْدَةُ الرَّجُل: کنبہ، خاندان۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ من بنی جِلْدَتِنا: فلاں آدمی ہمارے کنبہ کا ہے۔ ابن جِلْدَتِك: تمہارا بھائی۔

الجَلَّادُ: جلاد (۲) کوڑے لگانے والا (۳) قتل کرنے والا، پھانسی دینے والا (۴) کوڑے بیچنے والا (۵) تلوار سے مارنے والا (۶) تاجر چرم

الجَلِیدُ: پالا، برف (۲) باہمت آدمی۔

الجَلْدَةُ: کوڑا، کوڑے کی ایک ضرب۔

المِجْلَدُ: کوڑا وغیرہ (۲) چمڑے یا کپڑے کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔

المِجْلَدُ: المِجْلَاد ج: مَجَالِد۔

المِجْلَدَة: المِجْلَدُ ج: مَجَالِد۔

المُجَلَّدُ: کتاب کی ایک جلد ج: مُجَلَّدات (۲) عَظْمٌ مُجَلَّدٌ: ہڈی اور چمڑا یعنی ہڈی سے گوشت اتر گیا ہو اور صرف چمڑا باقی رہ گیا ہو۔ حَیَوانٌ مُجَلَّدٌ: وہ جانور جو مار پیٹ سے نہ گھبراتا ہو (۳) جلد والی کتاب

المُجَلِّد: جلد ساز۔

• اِجْلَوَّذَ: تیز چلنا (۲) لمبا ہونا (۳) برقرار رہنا۔

ــــ المَطَرُ: بارش کا ختم ہونا اور زیادہ عرصہ تک نہ ہونا۔

ــــ بہ السَّیرُ: تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔

الجُلَاذِیُّ: سخت اور بد خلق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب ج: جَلاذِیُّ۔

الجِلْذَاءُ: سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر ج: جَلاذِیّ۔

الجُلْذِیُّ: الجُلاذِیّ۔

الجِلَّوْذُ: سخت اور تندخو۔

• جَلَزَ فی الأرضِ ـِ جَلْزًا وجَلِیزًا: تیز چلنا۔

ــــ الشیءَ جَلْزًا: لپیٹنا اور بٹ دینا۔

ــــ الشیءَ الی الشیءِ: ملانا۔

جَلَزَ الشئَ بالشئ : پٹی باندھنا .
— على الأمرِ نفسَه : کسی کام کا عزم کرنا، ہمت کرنا .
— وجَلَّزَ السِّكّينَ : چھری کو دستہ لگانا .
جَلَّزَ فی الأرضِ : تیز چلنا .
— الشئَ : بٹنا، لپیٹنا .
جَلْوَزَ الشُّرطِيُّ : تیز رفتاری سے آنا جانا .
الجِلازُ : ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) تسمہ جو کوڑے یا کمان پر باندھا جائے ج: جلائز .
الجَلْزُ : بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی
الجِلْوَزُ : زبردست اور بہادر (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی ج: جَلاوِزَة .
الجِلْوازُ : سپاہی ج: جَلاوِزَة .
المَجْلوز : مَجْلوزُ اللَّحمِ : گٹھے ہوئے گوشت والا، گٹھے ہوئے جسم والا (۲)
مَجْلُوزُ الرأي : صائب الرای، پختہ رائے والا .
•جَلَسَ الإنسانُ ـِ جُلوسًا ومَجْلَسًا : بیٹھنا .
— الطائرُ : پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا .
— الشئُ : ٹھہرنا .
— فلانٌ جَلْسًا : سخت زمین پر آنا . ھو جالِسٌ ج: جُلّاسٌ وجُلوسٌ .
— السَّحابُ : بلند جگہوں کی طرف جانا .
— له و اليه : دھیان دینا .
— على العرش : تخت نشین ہونا .
أَجْلَسَه : بٹھانا .
— على العرش : تخت پر بٹھانا .
جالَسَهُ : کسی کے ساتھ بیٹھنا، ہم مجلس ہونا، ھو مُجالِسُه و جَلِيسُه . ھو جَليسُ نَفْسِه : الگ تھلگ رہنے والا ج: جُلَساء .
جَلَّسه : بٹھانا .
تَجالَسُوا : باہم مل کر بیٹھنا، ہم مجلس ہونا .
— فی المحاکم : عدالتوں میں باہم بحث کرنا .

اِسْتَجْلَسَه : بٹھانا، بیٹھنے کو کہنا .
الجَلْسُ : صحن خانہ سے الگ نہ ہونے والی عورت (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند، دراز اور سخت چیز ج: أجْلاسٌ و جِلاسٌ .
جَمَلٌ جَلْسٌ : مضبوط اونٹ .
ناقة جَلْسٌ : مضبوط اونٹنی .
شَهْدٌ جَلْسٌ : گاڑھا شہد .
الجِلْسُ : ہم مجلس (۲) کاہل و بے وقوف .
الجَلْسَةُ : نشست، بیٹھک (۲) اجلاس کھلا ہو یا بند، میٹنگ ج: جَلَسات
الجَلْسَةُ الرَّسْمِيَّةُ : سیشن، باضابطہ میٹنگ، اجلاس .
الجَلْسَةُ السِّرِّيَّةُ : خفیہ میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ الطارِئَةُ : ہنگامی میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ القضائية : سیشن .
الجَلْسَةُ العادِيَةُ : حسب معمول ہونے والا اجلاس .
الجَلْسَةُ المُغْلَقَةُ : بند اجلاس .
الجَلْسَةُ المَفْتُوحَةُ : کھلا اجلاس .
الجِلْسَةُ : بیٹھنے کی ہیئت، طرز .
الجُلَسَةُ : بہت بیٹھنے والا .
الجِلْسِيُّ : آنکھ کے ڈھیلے کے ارد گرد کا حصہ
الجُلَّسانُ : سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے .
الجَلِيسُ : ہم نشین ج: جُلَساء وجُلّاس
الجِلِّيسُ : مصاحب، ہم نشین (۲) بہت بیٹھنے والا .
الجُلُوسُ : بیٹھنا (۲) مل کر بیٹھنے والے لوگ (۳) تخت نشینی .
عيد الجُلُوس : جشن تخت نشینی .
المَجْلِسُ : نشست (۲) نشست گاہ (۳) سیٹ (۴) عدالت، کچہری (۵) ٹریبونل (۶) اسمبلی، کونسل (۷) بورڈ (۸) کمرۂ عدالت، چیمبر (۹) محفل (۱۰) انجمن ج: مَجالِس .

المَجْلِس الإدارِيُّ، مَجْلِسُ الإدارة : مجلس انتظامیہ، بورڈ آف ڈائرکٹرس (۲) کورٹ .
المَجْلِسُ الاستِشارِيُّ : مجلس شوری، مشورہ کی مجلس، ایڈوائزری بورڈ .
المَجْلِسُ الأعلى : اپر ہاؤس، سپریم کونسل
مَجْلِسُ الأعيان : دار الامرا، انگلستان کا ہاؤس آف لارڈس .
المَجْلِسُ الاعلى للقوّاتِ : سپریم فوجی کونسل، فوجوں کی اعلی انتظامی مجلس
المَجْلِسُ الإقليمِيُّ : صوبائی کونسل، علاقائی اسمبلی، صوبائی اسمبلی .
مَجْلِسُ الأُمَّة : قومی اسمبلی .
مَجْلِسُ الأُمَمِ المُتَّحِدَة : انجمن اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی کونسل .
مَجْلِسُ الأَمْن : سلامتی کونسل، مجلس تحفظ
مَجْلِسُ الأَمْن القَومِيّ : نیشنل امن کونسل .
مَجْلِسُ الانتاج : پیداواری بورڈ .
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ : میونسپل بورڈ، کارپوریشن
المَجْلِسُ التَّأدِيبِيُّ : تادیبی کونسل .
المَجْلِسُ التَّأسِيسِيُّ : تاسیسی کمیٹی .
مَجْلِسُ التَّحقيق : تحقیقاتی بورڈ .
مَجْلِسُ التحقيق العَسْكَرِيُّ : فوجی تحقیقاتی بورڈ .
مجلس التَّسْويق : مارکٹنگ بورڈ .
المَجْلِسُ التَّشْرِيعِيُّ : قانون ساز اسمبلی، مجلس مقننہ .
المَجْلِسُ التعليمِيُّ : تعلیمی بورڈ .
مَجْلِسُ التَّنسيق : تنظیمی کونسل .
المَجْلِسُ التنفيذِيُّ : مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی، مجلس منتظمہ، گورننگ باڈی .
مَجْلِسُ الثَّورة : انقلابی کونسل .
مجلسُ الحُقوق : سول کورٹ .
مجلِسُ الخِزانة : ٹریزری بورڈ .

مَجلس الدِّفَاع : دفاعی کونسل۔
مجلِسُ الدَّولة : ریاستی کونسل، کونسل آف اسٹیٹ۔
المَجلِسُ الدُّوَلِیّ : بین الاقوامی بورڈ۔
مَجلِسُ الرِّئاسَة : صدارتی کونسل۔
مجلِسُ السُّلطان : دیوان سلطانی۔
مجلِسُ الشَّعب : قومی اسمبلی، عوامی اسمبلی۔
مجلِسُ الشُّیُوخ : امریکی سینیٹ، ایوان بالا، راجیہ سبھا۔
المَجلِسُ العَسکَرِیّ : فوجی عدالت، کورٹ مارشل۔
مجلِسُ العُمُوم : برطانوی دارالعوام، برطانوی پارلیمنٹ۔
مَجلِسُ قِیادَةِ الثَّورة : انقلابی راہنما کونسل، انقلابی کمانڈر۔
مَجلِسُ اللُّوردات : برطانوی دارالامراء۔
مَجلِسُ المُحَکَّمِینَ : عدالتی کونسل، مجلس فیصلہ کنندگان۔
مَجلِسٌ مَحَلِّیٌّ : علاقائی کونسل۔
مَجلِسُ المُدِیرِیَّة : ڈسٹرکٹ بورڈ۔
مَجلِسُ المُراقَبَة : نگراں بورڈ
مَجلِسُ المُمتَحِنِینَ : بورڈ آف ایگزامینرس، مجلس ممتحنین۔
مَجلِسُ المُوَظَّفِینَ : اسٹاف کونسل۔
مَجلِسُ النِّقابَة : یونین کونسل، سنڈیکیٹ بورڈ
مَجلِسُ النُّوَّاب : پارلیمنٹ، مجلس نمائندگان
المَجلِسُ النِّیابِیُّ : پارلیمنٹ۔
مجلس الوِراثة : قائمقام کونسل۔
المَجلِسُ الوِزارِیُّ : کیبنٹ، مجلس وزراء، وزارت، کابینہ۔
مَجلِسُ الوِصایَة : مجلس متولیان۔
• جُلَسرِین : گلسرین۔
• جُلَّاش : میٹھی کچوری۔
• جَلَطَ الرجلُ ـ جَلطًا : جھوٹ بولنا (۲) قسم کھانا۔

جَلَطَ الشیءَ عن الشیءِ : علیحدہ کرنا (۲) کھال کو الگ کرنا۔
ـــ رَأسَه : سر مونڈنا۔
ـــ السَّیفَ : تلوار سونتنا۔
تَجَلَّطَ الدَّمُ : خون جم جانا (خون کی نالیوں میں اور باہر)
اِجتَلَطَه : اچک لینا (۲) برتن کا سب پانی پی لینا۔ اِجتَلَطَ الإناءَ : برتن کو پی کر صاف کر دیا۔
اِنجَلَطَ : علیحدہ ہونا (۲) سر منڈھ جانا (۳) اونٹ کا تیز چلنا۔
جالَطَهُ : کسی کو فریب دینا، دھوکہ سے پیش آنا۔
الجُلطَةُ : جمی ہوئی گاڑھی دہی (۲) بستہ خون۔
جلوط : امرأة جَلُوط : بے شرم عورت
• جَلَعَ ـ جُلوعًا : بے حیا ہونا (۲) فحش گو ہونا۔
ـــ المرأةُ : بے پردہ یا بے نقاب ہونا، هو وهي جالِعٌ۔
ـــ الشیءَ جَلعًا : کھولنا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑا اتارنا۔ هو جالِعٌ۔
جَلِعَ ـ جَلَعًا وجَلاعَةً : بے شرم ہونا بے ادب و بیہودہ ہونا (۲) بے نقاب ہونا۔ هو جَلِعٌ وجالِعٌ وهي جَلِعَة وجالِعة (۳) پلٹ جانا (۴) کھل جانا، منکشف ہونا (۵) دانت نکالنا۔
ـــ الشَّفَتان : ہونٹوں کا سکڑنے کی بنا پر نہ ملنا۔
ـــ الفَمُ : منہ کھلا رہ جانا۔
اللِّثَةُ : مسوڑھے سے ہونٹوں کا ہٹ جانا۔
جالَعَ : بمعنی جَلَعَ۔
ـــ المرأةُ : بے نقاب ہونا۔
ـــ فلانًا : کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا باتیں کرنا، بدکلامی سے پیش آنا۔
اِنجَلَعَ : منکشف ہونا، بے نقاب ہونا، بے حیا ہونا، کپڑے کا الگ ہو جانا، جسم سے اتر جانا۔
تَجالَعُوا : شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور بیہودہ گوئی کرنا، ایک دوسرے کو گندے الفاظ کہنا۔
الجالِعُ : بیہودہ، بے ادب، بے شرم (۲) دانت نکالنے والا۔
الجَلِیعُ من النِّساء : وہ عورت جو خاوند کے ساتھ بوقت خلوت خود کو نہ چھپاتی ہو۔ حدیث میں ہے: "جَلِیعٌ علی زَوجِها حَصانٌ من غَیرِه" عورت کے بارہ میں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے سامنے بے پردہ رہتی ہے اور غیر خاوند سے خود کو محفوظ رکھتی ہے۔
الجَلعَةُ : ہنسنے کے وقت دانتوں کے کھلنے کی جگہ۔ فلانٌ لطیفُ الجَلعَةِ۔
• اِجلَعَبَّ : لیٹنا، بستر پہ دراز ہونا، بڑھنا، جلدی کرنا، تیز چلنا۔
• جَلعَدَ و اِجلَعَدَّ : بستر یا زمین پر دراز ہونا۔
الجَلعَدُ : سخت و مضبوط۔
الجُلاعِدُ من الإبل : مضبوط اونٹ۔
• جَلغَه ـ جَلغًا بالسَّیف : تلوار سے ٹکڑے کرنا۔
جالَغَه : تلوار سے مقابلہ کرنا۔
• جَلفَه ـ جَلفًا : کھرچنا، چھیلنا، کاٹنا، کھال اتارنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ الذَّبِیحَةَ : ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال اتارنا۔
ـــ الجُلافَ : مشکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا۔
جَلِفَ ـ الرجلُ جَلَفًا وجَلافَةً : تند خو ہونا، اُجڈ و بے وقوف ہونا، اکھڑ ہونا

أَجْلَفَ الرجُلُ : مٹکے کے مُنھ سے مٹی ہٹانا (جس سے منھ بند کیا گیا ہو)۔
جَلَّفَ الشیءَ : بمعنی جَلَفَه ۔
— الدَّهْرُ فلانا : زمانہ کا کسی کے مال و اسباب کو تباہ کر دینا۔
اِجْتَلَفَه : جلفه ۔
تَجَلَّفَ : تباہ ہو جانا، اکھڑ جانا (۲) دبلا ہونا۔
الجَالِفَةُ : خشک سال جس میں مال و متاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم (سر یا پیشانی کا) جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے لیکن جوف تک نہ پہنچے۔
الجُلاَفُ : برمٹی، گارا، وہ مٹی جو مٹکے وغیرہ کے منھ پر بند کرنے کے لئے لگائی جائے۔
الجِلْفُ : روکھا اور سخت مزاج آدمی (۲) اجڈ و بے وقوف (۲) برتن (۳) خالی مٹکا یا مشکیزہ (۴) دھڑ یعنی بلا سر جسم (۵) کھال اُتارا ہوا جانور (۶) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۷) موٹی اور خشک و روکھی روٹی۔ حدیث عثمان میں ہے: "كلُّ شيءٍ سوى جِلْفِ الطَّعامِ وظِلِّ ثوبٍ و بيتٍ يَسْتُرُ فَضْلٌ" ج: أَجْلاَف و أَجْلُف و جُلُوفٌ۔
الجِلْفَةُ : تراشہ، چھیلن (۲) ایک دفعہ چھیلنا یا کھرچنا (۳) قلم کا تراشا ہوا حصہ، زبانِ قلم۔
الجُلْفَةُ : تراشہ، چھیلن، خراش ج: جُلَفٌ۔
الجِلاَفَةُ : ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی زبان ج: جِلَفٌ۔
الجَلِيفُ : اجڈ و بے وقوف، روکھا اور سخت مزاج (۲) کھرچا ہوا، چھیلا ہوا ج: جُلَفَاءُ
الجَلِيفَةُ : کھرچی ہوئی، چھیلی ہوئی (۲) اجڈ و بے وقوف عورت (۳) خشک سال (۴) گہرا زخم ج: جَلاَئِف۔
المُجَلَّفُ : برباد شدہ۔
• جَلْفَطَ السَّفِينَةَ : کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تارکول پھیرنا یا تارکول جیسا روغن ملنا۔
الجِلْفَاطُ : کشتی کے تختوں کی درز بند کرنے والا اور ان پر روغن قار (تارکول یا اس جیسا روغن) ملنے والا۔ حدیث عمر میں ہے: "لا أَحمِلُ المسلمين على أَعوادٍ نَجَرها النَّجَّارُ وجَلْفَطَها الجِلْفَاطُ" ج: جلافِطَة
• الجَلْفَقُ : زینہ کی ریلنگ، زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچاؤ کے لئے لگائی جاتی ہے۔
• جَلَقَ الشيءَ ـِ جَلْقًا : کھولنا، منکشف کرنا۔
— رأْسَه : سر مونڈنا، سر کے بال اتارنا۔
— فَمَه : ہنستے وقت منھ کھولنا، دانت دکھائی دینا۔
— الحِصْنَ وغيرَه : قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا، گولے یا بارود سے حملہ کرنا
جَلَّقَ الحِصْنَ وغيرَه : قلعہ وغیرہ پر گولے برسانا، منجنیق کے ذریعہ پتھر مارنا
تَجَلَّقَ : اتنا ہنسنا کہ ڈاڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں۔
الجُلاَقَةُ : گوشت کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما عليه جُلاَقَةُ لَحْمٍ : وہ دبلا پتلا ہے
الجَلْقَةُ : انسان کے ہنسنے کی جگہ (منھ دانت وغیرہ)
جِلِّق : شہر دمشق کا ایک نام (ملک شام میں)
الجِلِّق : یمن کا گیہوں جیسا ایک غلہ۔
الجُوَالِقُ : بوری، بورا، گٹھا ج: جَوَالِق و جَوَالِيقُ و جُوَالِقات۔
الجوالق : الجُوالِق۔
المَنْجَلِيقُ : قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی پرانی ایک مشین ج: مَجالِيق۔ مَنْجَليق مؤنث ہے کبھی مذکر بھی بولا جاتا ہے۔
• جَلَّ عن وطَنه و موضعه ومنه ـُ جُلُولاً : وطن سے دور ہونا، جگہ سے ہٹنا۔
جَلَّ الشيءَ جَلاًّ : کل یا اکثر حصہ لے لینا۔
— الدَّابَّةَ : چوپائے کو جھول پہنانا۔
— الجِلَّةَ : مینگنیاں اور لید اکھٹی کرنا۔
— الدَّابَّةُ الجِلَّةَ : چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا۔ فهو جالٌّ وجَلاَّلٌ۔
— الشيءَ عليه : کسی کو نقصان پہنچانا، مصیبت کھڑی کرنا۔
جَلَّ ـِ جَلاَلاً وجَلاَلَةً : بلند رتبہ ہونا، شاندار ہونا، بڑا ہونا۔ هو جَلٌّ وجُلاَل وجَليل ج: أَجِلَّة وأَجِلاَّء وأَجْلاَل وجِلَّة۔ حدیث ضحاک میں ہے: "أَخَذْتُ جِلَّةَ أَموالِهِم" (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) تجربہ کار اور جہاں دیدہ ہونا۔
— عنه : پاک و بری ہونا، برتر ہونا۔
— عن موضعه و وطنه : الگ ہونا، دور ہونا۔
أَجَلَّ فُلانٌ : بڑا اور طاقتور ہونا۔
— فلانًا : بڑا بنانا یا بڑا سمجھنا (۲) تعظیم کرنا
جَلَّلَ الشيءُ : عام ہونا۔
— الشيءَ : عام کرنا، حدیث استسقا میں ہے: "وابلاً مُجَلِّلاً" (۲) ڈھانپنا۔
— الدَّابَّةَ : جھول پہنانا۔
اِجْتَلَّ الجِلَّةَ : مینگنیوں اور لید کو اٹھا کر اکٹھا کرنا۔
— الدابَّةُ الجِلَّةَ : چوپائے کا لید اور مینگنیوں کو کھا لینا۔
تَجَالَّ فُلان : عمر رسیدہ اور بڑا ہونا۔ حدیث ام صُبَيَّة جہنیہ میں ہے: "كنا نكون في المسجد نِسْوةً تَجَالَلْنَ"
— عنه و عليه : برتر ہونا، خود کو کسی سے زیادہ بڑا سمجھنا، فوقیت جتانا۔
— فُلانًا تعظیم کرنا۔
— الشيءَ : کسی چیز کا بڑا حصہ لینا۔

تجلّل به: ڈھک جانا، چھپ جانا۔
— الشیءَ: بیشتر حصے لے لینا (۲) اوپر ہونا۔
إجلال: اکرام، احترام، جیسے: فعلت ذلك من إجلالك اى من أجل إجلالك و من اجللك۔
التَّجِلَّة: اکرام، تعظیم، عظمت، مرتبہ (۲) خاطر و جہ۔ کہتے ہیں: هم قومٌ ذو تَجِلَّة: نیز بولا جاتا ہے: فعلتُ هذا من تَجِلَّتك
الجالَّة: ترک وطن کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ مہاجرین ج: جَوالُّ۔
الجَلال: وجہ۔ فَعلت ذلك من جَلالِك: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا
الجلالَة: عظمت، بلندی، رتبہ۔
صاحب الجلالة: ہز میجسٹی، یور میجسٹی، اعلیٰ حضرت، بادشاہ کا اعزازی لقب۔
الجُلال: ہر شے کا اکثر حصہ (۲) موٹا اور بڑا حصہ باریک کے مقابلہ میں۔
الجِلال: ڈھکنا، ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع۔
الجَلائل: جَليلة کی جمع، عظیم اور بڑی۔
الجُلُّ: جانور کی جھول ج: جِلال و أَجلال (۲) کشتی کا بادبان ج: جُلول و أَجلال (۳) کھیتی کی وہ جڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول۔
الجُلُّ: الجَلُّ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ (۳) خیمہ نصب کرنے کی جگہ ج: جِلال و أَجلالٌ
کہا جاتا ہے: فعلت هذا من جُلِّكَ: میں نے یہ تمہاری وجہ سے کیا۔
الجِلُّ: بڑا، نمایاں (دقیق کی ضد) حدیث میں ہے: "اللّٰهمّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّه دِقَّه و جِلَّه" (۲) کھیتی کی وہ شاخ یا جڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۳) عظیم المرتبت رَجُلٌ جِلٌّ۔
الجَلَل: عظیم، بڑا (۲) معمولی اور چھوٹا (ضد) حدیث عباس میں ہے: "قالَ یومَ بَدرٍ القَتْلَى جَلَلٌ ما عَدا محمّدًا: جلل بمعنی معمولی۔
الجَلَّة: مینگنیاں، لید۔
الجُلَّة: الجَلَّة (۲) کھجور کی ڈلیا، ٹوکری۔
الجُلّى: سخت معاملہ، بڑی آفت، مصیبت، کہاوت ہے: لا یُدْعىٰ لِلجُلّٰى إلا أخوها۔ کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو، یہ عاجز و بے بس آدمی کے لیے بھی بولا جاتا ہے، یعنی تم کمزور اور عاجز ہو اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو ج: جُلَلٌ۔
الجَلّاء: الجُلّى۔
الجُلّاء: الجَلّاء۔
الجَلالة من الماشية: وہ چوپایہ جو مینگنی اور لید کھاتا ہے۔
الجَليل: عظیم، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک (۲) شاندار، بڑا اور طاقتور (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) علم فلسفہ میں اس شے کو کہتے ہیں جو فن اور فکر و اطلاق کے گوشوں کی حد سے تجاوز کر جائے۔
المَجَلَّة: رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں، میگزین، ماہنامہ (۲) کتاب ج: مَجالُّ و مَجَلّات۔
المُجَلِّل: سَحابٌ مُجَلِّل: ہمہ گیر گھٹا۔
•جَلَمَ الشيءَ ـِ جَلْمًا: کاٹنا (۲) بال اتارنا مونڈنا۔
— الشَّعرَ و الصُّوف: اون کترنا۔
— الحيوانَ: جانور کی ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
اجتَلَمَ الحيوانَ: جلمه۔
الجُلامَة: کترے ہوئے بال یا اون۔
الجَلَم: بال یا اون کترنے کی قینچی (۲) ابتدائی چاند ج: جِلام (۳) ایک شکاری پرندہ
الجِلْمُ: اوجھ اور آنتوں کی چربی۔
الجَلْمَة و الجُلْمَة و الجَلَمَة: پوری چیز سب کی سب۔
الجَلَمانِ: (مفرد و تثنیہ دونوں کا اعراب) قینچی۔
الجَلْمَد: چٹان (۲) سخت اور مضبوط آدمی (۳) سخت آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ، ڈار (۵) بڑی عمر کے مویشی ج: جَلامِد۔
الجُلْمُد: سخت و مضبوط آدمی۔
الجِلْمِد: تھوڑے پانی میں اٹھی ہوئی چٹان۔
الجَلْمَدَة: کنکریلی یا پتھریلی زمین (۲) سخت و مضبوط آدمی (۳) گائے ج: جَلامِد۔
الجُلْمود: سخت و مضبوط ج: جَلامِيد۔
کہتے ہیں: أَلْقَى عليه جَلامِيدَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
•جَلْمَقَ القوسَ: کمان پر تانت چڑھانا۔
الجِلْماق: وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے
الجَلْمَق: مُجَبَّہ، چُغا ج: جَلامِق۔
•جَلَنْبَقَ: بڑا دروازہ کھلنے یا بند ہونے کی آواز۔
•الجُلَّنار: گل انار۔
•جَلَهَ الرجلَ ـَ جَلْهًا: سخت کام سے روکنا۔
— الشيءَ: کھولنا۔
— البيتَ: گھر کو بلا دروازہ اور بلا پردہ چھوڑنا فالبيتُ مَجلوه۔
— العِمامةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
— الحَصى عن الموضع: جگہ سے کنکریاں ہٹانا۔
جَلِهَ ـَ جَلَهًا: بڑی پیشانی والا ہونا (۲) سر کے اگلے حصہ کے اڑے ہوئے بال والا ہونا۔ هو أَجْلَهُ و هي جَلْهاءُ ج: جُلْهٌ۔
الأَجْلَه: بے سینگ بیل۔
الجَلْهَة: گول زبردست چٹان (۲) شہر کا محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو ج: جِلاه۔
الجَلِيهَة: دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی

گٹھلی نکال دی گئی ہو (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹادی گئی ہوں۔

•جَلْهَزَ: چشم پوشی کرنا، چھپانا۔

•الجُلاهِق: مٹی کا چکنا گولا، غُلّہ ج: جلاهِق

•الجَلْهَم: ایک قسم کی نبات۔

الجُلْهُمُ: بڑی بھاری چٹان ج: جلاهِم۔

الجَلْهَمَةُ: وادی کا ایک کنارہ ج: جلاهِمُ

الجُلْهُمَةُ: الجلهمة (۲) سختی (۳) منصوبہ (۴) بڑا چوہا ج جلاهِم۔

الجَلْهُوم: بڑی جماعت، بھیڑ۔

•جَلاَ القومُ عن الوطنِ و منه جَلاءً و جُلُوًّا: خوف یا قحط کی بنا پر جلاوطن ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:"ولولا أن كتبَ اللّهُ عليهم الجَلاءَ لعذّبهم في الدُّنيا"۔

— الأمرُ جَلاءً: واضح ہونا، جَلِيٌّ: واضح

— فلانٌ عينَه: سرمہ لگانا۔

— بثوبه: کپڑے کو پھینکنا۔

— العدوُّ أو الجدبُ القومَ عن أوطانِهم جلوًا و جَلاءً: دشمن یا قحط کا لوگوں کو وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔

— النَّحلَ جَلاءً: شہد توڑنے کے لئے مکھیوں کے چھتہ پر دھواں دینا۔

— السَّيفَ و الفِضّةَ و المِرآةَ و نحوَها جلوًا و جِلاءً: صیقل کرنا، زنگ دور کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔

— بصرَه بالكُحلِ: نگاہ کو سرمہ سے صاف کرنا، جلا دینا۔

— الماشطةُ العروسَ على بَعلِها جِلاءً وجِلوةً: خادمہ کا دولہن کو آراستہ کرکے اس کے شوہر کے سامنے پیش کرنا۔

— الزّوجُ عروسَه: شوہر کا دولہن کو آراستہ دیکھنا۔

— الزّوجُ عروسَه وَصيفةً أو غيرَها جلوًا: خاوند کا اپنی دولہن کو منہ دکھائی کے وقت کوئی باندی وغیرہ دینا۔

جَلا الأمرَ جَلاءً: کھولنا، واضح کرنا۔

— فلانا الأمرَ و عنه جَلوًا: کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا۔

— فلانًا و عنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا۔

جَلى السَّيفَ و الفِضّةَ و المِرآةَ و نحوَها — جَليًا و جِلاءً: پالش کرنا، زنگ دور کرنا، صاف کرنا۔

جَلِيَتِ السَّماءُ — جَلى وجَلِيَتِ اللَّيلةُ: آسمان یا رات کا روشن اور صاف ہونا۔

— الجَبهةُ: پیشانی کا کشادہ ہونا۔ جَلِي الرّجلُ: پیشانی کے بالوں کا اڑ جانا، هو أجلى و هي جَلواء ج: جُلوٌ

أجلى القومُ عن المكان و منه: کسی جگہ سے قحط یا خوف کی وجہ سے نکل جانا۔

— النّاسُ عن الشيءِ: لوگوں کا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: أجلى يَعدُو: وہ تیز دوڑا۔

— الجَدبُ او العَدوُّ القومَ عن مكانِهم: قحط یا خوف کا لوگوں کو ان کے مقام سے نکال دینا۔

— عنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا، مریض کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے: أجلى اللهُ عنه: خدا اس کی بیماری کو دور فرمائے خدا اس کو شفا دے۔

جالَيتُه بالأمرِ: کسی کے سامنے کوئی کام کرنا، کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا، کھلم کھلا کہنا۔

جَلّى الفرسَ تجليةً: گھوڑے کا میدان میں دوڑنا۔

— البازي: شکرے کا سر اٹھا کر دیکھنا۔

— ببصرِه: شکرے کی طرح تیز نگاہ سے دیکھنا۔

جَلّى عن نفسِه: مافی الضمیر کو ظاہر کرنا۔

— النّهارُ الظُّلمةَ: دن کا تاریکی کو دور کر دینا

— الهَمَّ والأمرَ عنه: غم یا مصیبت دور کرنا۔

— القومَ عن أوطانِهم: وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔

— فلانٌ عروسَه وَصيفةً او غيرَها: منہ دکھائی کے وقت دلہن کو کنیز وغیرہ دینا۔

إجتَلى القومُ عن الموضعِ: لوگوں کا کسی جگہ سے منتشر ہونا۔

— الجدبُ أو الخوفُ أو العدوُّ القومَ عن موضعِهم: قحط خوف یا دشمن کا لوگوں کو ان کی جگہ سے نکال دینا۔

— العروسَ على بَعلِها: دولہن کو سنوار کر اس کے شوہر کو پیش کرنا۔

— الشيءَ: دیکھنا۔

— العروسَ بَعلُها: شوہر کا دولہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔

— السيفَ: صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔

— العِمامةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔

— العِمامةَ عن رأسِه: سر سے پگڑی اتارنا

انجَلى: جلاه کا فعل مطاوع۔ روشن ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دور ہونا، الگ ہونا، بادل چھٹ جانا، غم یا مصیبت دور ہو جانا، تاریکی چھٹ جانا، تلوار وغیرہ چمک جانا، صاف ہونا، وطن سے دور ہونا۔

— الشيءُ عن كذا: برآمد ہونا انجَلى عن کا مدخول علیہ تغیر ہوتا ہے جیسے انجلى اللّيلُ عن الصُّبحِ۔

تجالَيا: ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہونا۔

تَجَلّى الشيءُ تَجَلّيًا: جَلّى کا فعل مطاوع، اچھی طرح نمایاں اور ظاہر ہونا، خوب چمکنا اور واضح ہونا۔

— الصَّقرُ: شکرے کا تیز نگاہ ڈالنے کے لئے آنکھوں کو بند کر کے کھولنا۔

— الشيءَ: قریب سے دیکھنا، حقیقت معلوم

کرلینا۔
عید التجلی: کلیسیائی تہوار جو ۶ر اگست کو جو معجزۂ تبدیلِ شکل یا تجلیٔ عیسیٰ کی یادگار میں منایا جاتا ہے۔
اِجلَولَی: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا۔
اِستَجلَی: سراغ لگانا، تحقیق کرنا، انکشاف کرانا، وضاحت طلب کرنا، روشن کرانا، صیقل کرانا۔
—— العَروسَ: دولہن کو آراستہ کرکے بلانا۔
الأجلَی: خوبرو، تابناک، واضح ترین (۲) سردار (۳) صبح (۴) واضح الحقیقت (۵) ابن أجلَی: شیر
الجالیَۃُ: مہاجرین، تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک میں آباد ہو گئے ہوں اور اپنے وطن قدیم سے تعلق باقی رہے (۲) اہل ذمّہ، وہ اہل کتاب جن پر جزیہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نکلے ہوں۔
الجَلاَ: سرمہ۔ ابن جلا: وہ شخص جس کا معاملہ واضح ہو (۲) بلند رتبہ سردار۔
الجَلاَءُ: وضاحت، انکشاف (۲) واضح اور کھلا ہوا معاملہ (۳) مقدمہ کا ثبوت اور گواہ (۴) سرمہ (۵) سفیدی۔ کہتے ہیں: ما أقمتُ عندہ إلّا جلاءَ یومٍ: میں اس کے پاس صرف دن کے اجالے میں رہا (۶) انخلا۔
الجِلاءُ: سرمہ۔ حدیث اُم سلمہ میں ہے: "أنّہا کرھتْ للمُحِدِّ أنْ تکتحِلَ بالجِلاءِ: انہوں نے سوگ منانے والی کے لئے سرمہ لگانا ناپسند کیا۔ جِلاءُ فُلانٍ: لقب یا کنیت برائے تعظیم۔
الجِلوَۃ: دولہن کا سنگار، آراستگی، منھ دکھائی۔
الجُلوَۃُ: منھ دکھائی، شب زفاف میں دولہن کو دیا جانے والا ہدیہ، تحفۂ منھ دکھائی۔
الجِلّی: چھت کا روشندان۔

الجَلیّۃُ: یقینی خبر۔ جَلیّۃُ الأمرِ: حقیقت الامر۔
الجَلیُّ: صیقل شدہ۔ مؤنث جَلیّۃ۔
المَجلَی: سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں ج: مجالٍ۔
المَجلُوّ: صیقل کیا ہوا، صاف کیا ہوا، روشن جس کی طرف دیکھا جائے۔
المُجلّی: میدان میں آگے رہنے والا۔
الجِلّیان: کشف واظہار۔
جِلْیان: جِلّیان۔
جِلْیان وجِلّیان: کشف؛ الہام، خصوصًا ان یہودی اور نصرانی تحریروں کی صنف میں سے کوئی ایک جو ۲۰۰ ق م سے ۳۵۰ ب م ظہور میں آئیں اور جن کا دعویٰ تھا کہ وہ حقیقی مشیت ایزدی کو لوگوں پر واضح کر رہی ہیں۔ کتاب الہام یعنی عہد نامۂ جدید کی آخری کتاب، آسمانی کتاب، کشف یوحنا۔
جلون: گیلن ج: جلونات۔

ج ــــــ م

•جَمِئَ علی فلانٍ ـَ جَمأً: ناراض ہونا۔ ھو جَمِئٌ۔
—— الفرسُ: پیشانی کی سفیدی دراز ہونا ھو أجمأُ۔
تجمّأَ القومُ: جمع ہونا۔
—— فلانٌ فی ثیابہ: اپنے کپڑوں میں سمٹنا اپنے اوپر کپڑوں کو لپیٹ لینا۔
—— علی الشیءِ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپا لینا۔
الجُمأُ: شخص، ذات، فرد۔
الجَماءُ: الجُمأُ۔
المُجمأُ: فرس مُجمأٌ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔
المُجمّأُ: المُجمأُ۔
•الجُمبازُ: ایک قسم کا ورزشی کھیل حسن افزا کسرت، جمناسٹک۔
•جَمجَمَ فلانٌ: صاف بات نہ کرنا، غیر واضح بات کرنا۔ جَمجَمَ الکلامَ بھی کہا جاتا ہے۔
—— الشیءَ فی صدرِہ: دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔
—— فلانًا: ہلاک کرنا۔
تَجَمجَمَ فلانٌ: جَمجَمَ (۲) پیچھے ہٹنا۔
الجُمجُمُ: پیر رکھنے کی جگہ۔
الجُمجُمۃُ: کھوپڑی (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) سردار وحاکم (قوم کا) (۴) شورے والی زمین میں کھدا ہوا کنواں (۵) ہل، وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوا ہوتا ہے جو زمین کھودتا ہے (۶) ہر باعزت ورفعت قبیلہ ج: جُمجُمٌ و جَماجِمُ۔
•جَمَحَ الفرسُ ـَ جَمحًا وجُموحًا وجِماحًا: گھوڑے کا ہٹ کرنا، سوار کے قابو میں نہ آنا، سرکش ہونا۔ ھو جَامِحٌ ج: جَوامِحُ و جُمّاحٌ وھی جامِحَۃٌ ج: جَوامِحُ وھو وھی جَموحٌ۔
—— الوجُلُ: خودسر ہونا، بے لگام ہونا، کسی کی بات نہ ماننا۔ ھو جامِحٌ وجَموحٌ
جَمَحتِ السَّفینۃُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا، کنٹرول سے نکلنا۔
—— المَفازۃُ بالقومِ: بیابان نے لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دیا۔
—— بہ مُرادُہ: مراد پوری نہ ہونا۔
—— فلان الی کذا: تیز چلنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوَلَّوا إلیہ وَھُم یَجمَحُونَ"
—— من الحربِ: شکست کھانا۔ ھو

جامِح ج: جُمّاح.
جَمَحَ المرأةُ من زَوجِها: بلاطلاق خاوند سے ناراض ہوکر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا.
الجَامِحُ: سرکش، ضدی، ہٹی، من چلا، بے لگام، بے مہار.
الجُمّاحُ: بے پھل کا تیر گول سر کا جس سے تیراندازی سکھائی جاتی ہے (۲) وہ تیر یا چھڑ جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندہ کے مارا جاتا ہے (۳) جنگ کے شکست خوردہ لوگ ج: جَمامِیحُ (۴) پر دار گیند.
الجَمُوحُ: منھ زور اور سرکش گھوڑا (۲) بہت ضدی اور ہٹی، من چلا یا خودسر آدمی.
• الجُمْحُلَ: سیپ کے اندر کا کیڑا.
الجِماحُ: سرکشی، خودسری (۲) خواہش نفس.
كَبَحَ جِماحَه: ضد اور ہٹ کو ختم کرنا، خواہش نفس پر یا سرکشی پر قابو پانا.
• جَمَخَ ـَ جَمْخًا: تکبر کرنا، فخر کرنا. هو جامِخٌ ج: جُمَّخٌ و هو جَمُوخٌ و جِمِّيخٌ و جَمّاخٌ: متکبر، مغرور.
ـــ الصَّبِيُّ: اچھلنا.
ـــ الصِّبْيانَ: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے پر پھینک پھینک کر کھیلنا.
ـــ الخَيْلَ و الكِعابَ: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا.
جَامَخَه: فخر میں مقابلہ کرنا.
انْجَمَخَ كَعْبُ اللَّعِبِ: کھیل کی (بانس کی) نلکی کا سیدھا ہو جانا.
الجامِخُ: متکبر، مغرور.
• جَمَدَ ـُ الماءُ و السَّائِلُ جَمْدًا و جُمُودًا: جم جانا، خشک ہونا. هو جامد و جَمْدٌ.
ـــ عَيْنُه: آنسو خشک ہو جانا. فهي جَامِدَة و جَمُودٌ.
ـــ النَّاقَةُ أو الشَّاةُ: دودھ ختم ہو جانا.

جَمَدَ الأَرْضُ: زمین کا بے آب ہونا، پانی نہ برسنا.
ـــ السَّنَةُ: خشک سال ہونا، سال میں پانی نہ برسنا. فهي جامِدَة و جَمادٌ.
ـــ فُلانٌ: بخیل ہونا. جَمَدَتْ يَدُه و كَفُّه: بخیل ہونا. هو جامِدُ الكَفِّ و جَمادُ الكَفِّ.
ـــ حَقُّ فُلانٍ: حق واجب ہونا.
ـــ الشيءَ جَمْدًا: کاٹنا.
أَجْمَدَ فُلانٌ: ماہ جمادی (اول یا ثانی) میں داخل ہونا (۲) کسی کے بخل میں اضافہ ہونا، بہت بخیل ہونا (۳) مال و دولت ختم ہونا، فقیر ہونا.
ـــ حَقَّ فُلانٍ: حق واجب کرنا، ثابت کرنا.
جَمَّدَ: جمانا (۲) جمنے کے قریب ہونا.
جَامَدَه مُجامَدَةً: قریب ہونا، پڑوس میں ہونا. هو مُجامِدِي: وہ میرا پڑوسی ہے.
الجَمْدُ و الجَمَدُ: جما ہوا پانی، مصنوعی برف یا آسمانی برف (۲) سخت اور بلند زمین (۳) پتھر ج: أَجْماد و جِمادٌ.
الجُمْدُ: سخت اور بلند زمین ج: جِمادٌ و أَجْماد.
الجَمادُ: کائنات کی تیسری قسم (حیوان، نبات، جماد) بے جان اور بے حس چیز ج: جَمادات.
جَمادِ: بخیل کو بطور مذمت کہا جاتا ہے: جَمادِ لَه. یعنی وہ بخیل ہی رہے، (اس کی ضد حمادِ له ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ وہ سخی ہی رہے)
جُمادَى: عربی مہینہ کے نام ایک جمادی الاولیٰ اور دوسرا جمادی الآخرہ. چونکہ عربوں کے یہاں سال کے پانچویں اور چھٹے مہینوں میں سردی کی وجہ سے پانی جم جاتا تھا اس لئے وہ ان دونوں مہینوں کو جمادی کہتے تھے. مثل مشہور ہے: شَهْرا رَبِيعٍ كَجُمادَى البُؤْسِ یعنی اس کے لئے موسم بہار کے دو خوش گوار مہینے بھی ایسے ہی سخت ہیں جیسے جمادی کے مہینے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی اور بری ہر حالت میں شاکی رہتا ہو. جمادی بمعنی منجمد. کہتے ہیں: "ظَلَّتِ العينُ جُمادَى" آنکھ منجمد رہی آنسو نہیں نکلے ج: جُمادَيات.
الجَامِدُ: خشک، جما ہوا، بے جان، بے حس و حرکت (۲) دو زمینوں یا مکانوں کے درمیان حد فاصل ج: جَوامِد.
جامِدُ المالِ و ذائبُه: صامته و ناطقه یعنی ذی روح اور غیر ذی روح اشیا.
الجَمّادُ: سيف جَمّاد: تیز تلوار.
• جَمَرَ الفَرَسُ ـِ جَمْرًا: گھوڑے کا بیڑی کے ساتھ اچھلنا.
ـــ فلانًا: آگ یا انگارے دینا (۲) ہٹانا.
ـــ ـه جَمْرًا: آگ دہکانا، جلانا.
أَجْمَرَ القَومُ: اکٹھا ہونا.
ـــ الفَرَسُ: بیڑی کے ساتھ اچھلنا.
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑ کر چلنا.
ـــ فلانٌ بينَ يَدَي فُلانٍ: کسی کے سامنے تیز چلنا.
ـــ اللَّيْلَةُ: رات میں چاند کا نکلا رہنا.
ـــ ثوبَه: کپڑے کو عود سے دھونی دینا.
ـــ المرأةُ: چٹلا (چونڈا) باندھنا، بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا. أُجْمِرَتْ شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے.
ـــ الرَّجُلُ شَعْرَه: بالوں کی زلف بنانا، زلفیں چھوڑنا.
ـــ الأمرُ بني فُلانٍ: کسی بات کا تمام افراد کے لئے ہونا.
ـــ الخَيْلَ: دبلا کر دینا.
ـــ الحِمارُ الخُفَّ و الحافِرَ: کنکریوں

کا جانور کے کھروں اور سموں کو سخت کر دینا.
جَمَّرَ القومُ: جمع ہونا.
— الحاجُّ: حاجی کا کنکریاں مارنا (رمی جمار کرنا)
— الرَّجُلُ: کھجور کے بیچ کا حصہ کاٹنا۔ نیز جَمَّرَ الرجلُ النَّخلَ بھی کہا جاتا ہے.
— المرأةُ: چٹلا بنانا، بال گوندھ کر پیچھے ڈالنا، جَمَّرَت شعرَها بھی کہا جاتا ہے.
— الشیءَ: مکمل طور پر سمیٹنا، اکٹھا کرنا، نیز جَمَّرَ هُمُ الأمرُ بھی کہا جاتا ہے.
— الأمیرُ الجیشَ: فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا.
— اللَّحمَ أو الخُبزَ: گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا.
— الثَّوبَ: دھونی دینا.
اِجتَمَرَ بالمِجمَرَة: عود وغیرہ کی دھونی دینا.
تجمَّرَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا.
— الجَیشُ: دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا.
— بالمِجمَرَة: عود وغیرہ کی دھونی لینا
اِستَجمَرَ القومُ: أجمَرُوا.
— الجَیشُ: بمعنی تجمَّرَ.
— الرجلُ: ڈھیلوں سے استنجا کرنا.
— بالمِجمَرَة: عود کی دھونی لینا.
الجامُورُ: کھجور کے درخت کا گوند یا اندر کا گودا و: جامُورَة (۲) قبر (۳) سر.
الجِمارُ: جماعت، گروہ. کہتے ہیں: عَدَّ فلانٌ إبلَه جِمارًا: اونٹوں کو گروہ گروہ کر کے گنا
الجِمارا: (یہود کے نزدیک) مِشنی کی شرح اور اس کا تکملہ. مِشنی عبرانی زبان میں یہودیوں کے فقہ کی کتاب کا نام.
جُمارَی: کہتے ہیں: جاءَ القومُ جُمارَی: سب کے سب.
الجَمرَةُ: دہکتا ہوا انگارہ. کہاوت ہے: لو قُلتُ تَمرَةً لقالَ جَمرَةً. اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے (۲) کنکری (۳) جمرہ وہ کنکری جو حج میں منی کے اندر تین مقامات پر پھینکی جاتی ہے ج: جَمَرات (۴) سخت تاریکی (۵) متحد ہونے والے لوگ جو ایک طاقت بن گئے ہوں. کہتے ہیں: هُم جَمرَة: وہ مضبوط وطاقتور لوگ ہیں.
ج: جَمرٌ و جِمارٌ و جَمَرات. مثل مشہور ہے: هَرِق علی جَمرِك ماءً: اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو (۶) علم طب میں جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں (۷) پتھر (۸) سرخ جواہرات.
الجُمّارُ: کھجور کے درخت کا گوند جو چربی کی طرح سفید ہوتا ہے و: جُمّارَة. کہاوت ہے: جُمّارَةٌ تُؤکَلُ بالهِلاس. معنی یہ ہیں: کھجور کے درخت کی چربی (گوند) کو سل کی بیماری میں کھایا جا رہا ہے. اس مال کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو محنت سے کمایا جائے پھر اس کا وارث نادان شخص بن جائے (۲) علم نباتات میں نباتات کے اس گودے کو کہتے ہیں جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں.
الجَمِیرُ: لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ (۲) گوندھے ہوئے بال.
ابنُ جَمِیرٍ: تاریک رات، وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے. ابنا جَمِیرٍ: دن اور رات
الجَمِیرَةُ: بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کی لٹ، گچھا، زلف ج: جَمائِر.
المِجمَرُ: عود دان، دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے ج: مجامِر
المِجمَرَةُ: انگیٹھی ج: مَجامِر عود سوز، عود دان
المُجمِرُ: وہ چیز جس سے دھونی دی جائے.
• الجُمرُك: کسٹم، ڈیوٹی، چنگی جو باہر سے آئے سامان پر لی جاتی ہے. اس کی اصل گُمرُك اور یہ ترکی لفظ ہے، فصیح عربی لفظ اس کے لئے مَکس ہے (۲) چنگی خانہ، کسٹم ہاؤس.
رُسُومٌ جُمرُکِیَّة: کسٹم ڈیوٹی، چنگی، محصول.
• جَمَزَ الفرسُ و نحوُه ـِ جَمزًا و جَمَزَی: تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو (۲) اچھلنا کودنا (۳) انسان کا تیز چلنا.
— فلان فی الأرض: جانا، سیر کرنا.
— فلانًا و به: مذاق کرنا، مذاق اڑانا.
الجَمزُ: کھجور کے درخت کی بچی ہوئی شاخیں ج: أجماز و جُمُوز.
الجَمزَةُ: نباتات کا وہ خول جس میں دانہ پیدا ہوتا ہے (۲) کھجوروں یا پنیر کا ڈھیر، بڑی مقدار ج: جَمَز.
الجَمّازُ: کودنے اور تیز چلنے والا جانور.
الجُمّازَةُ: تنگ آستینوں والا جبہ (اون کا) حدیث میں ہے: "أنَّ النبیَّ صلی الله علیه وسلم توضَّأَ فضاقَ عن یدَیه کُمّا جُمّازَةٍ کانت علیه".
الجَمّازَةُ: رکشا جیسی ایک گاڑی.
الجُمَّیزُ: گولر (درخت اور پھل) و: جُمَّیزَةٌ الجُمَّیزَی: گولر.
• جَمَسَ السَّمنُ و نحوُه ـُ جَمسًا و جُمُوسًا: گھی وغیرہ کا جم جانا.
— النَّبتُ: نبات کا خشک ہو جانا، سخت ہو جانا. هو جامِس. حدیث عمر میں ہے: "لمّا سُئِلَ عن فأرَةٍ وقعَت فی سَمنٍ: إن کان جامِسًا أُلقِیَ ما حولَه وأُکِلَ وإن کان مائِعًا أُرِیقَ کلُّه".
جَمُسَ السَّمنُ و نحوُه ـُ جُمُوسَة: خشک ہو جانا، جم جانا. هو جَمِیس.
الجامُوسُ: بھینس ج: جَوامِیس.
الجُماسِیَّةُ: لَیلَةٌ جُماسِیَّة: ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جاتا ہے.

الجَمْسَةُ : آگ .
الجُمْسَةُ : سوکھی کھجور، چھوہارا، پکنے کے باوجود سخت باقی رہنے والی کھجور (۲) اونٹوں کا گلہ ج: جُمَسٌ
الجَمْسُ : بدمزاج آدمی، اجڈ آدمی .
الجَمَسْتُ : ایک قیمتی پتھر .
• جَمَشَ نَبَاتَ الأَرْضِ ـُ جَمْشًا : گھاس کاٹنا .
ـــ رأسه : سر مونڈنا - جَمَشَ شَعْرَهُ : بال کاٹنا .
ـــ النُّورَةُ الشَّعْرَ : چونے کا بالوں کو صاف کردینا، بال صفا صابن کا بالوں کو صاف کردینا .
ـــ الجِسْمَ : بدن کو جلانا .
ـــ الضَّرْعَ : انگلیوں کے سروں سے تھن دبا کر دوہنا .
ـــ المرأةَ : عورت سے عشق و محبت کرنا چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھاکر . هو جامِش و جَمَّاش .
جَمَّشَتِ المرأةُ : عورت کا عشق و محبت کرنا .
جَمَّشَه : گدگدانا، گدگدی کرنا .
جَمَّشَ المرأةَ : عشق لڑانا، محبت کرنا، گدگدی کرنا .
الجَمُوشُ : بال صفا پاؤڈر، بال مونڈنے کی دوا .
سَنَةٌ جَمُوشٌ : ایسا سال جس میں نباتات ختم ہوجائیں .
الجَمِيشُ : بال صفا دوا، پاؤڈر (۲) بے نبات زمین .
الجَمْشُ : آہستہ آواز .
• جَمَعَ المُتَفَرِّقَ ـَ جَمْعًا : منتشر چیزوں کو یکجا کرکے اکٹھا کرنا . کہاوت ہے : "تَجْمَعِينَ خِلَابَةً و صُدُودًا" تمہارے اندر خوشامد اور روگردانی دونوں عادتیں ہیں . ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس میں دو بری عادتیں ہوں .

جَمَعَ اللهُ القُلُوبَ : دلوں کو ملادینا، جوڑدینا . هو جامِع و جَمُوعٌ و مِجْمَع و جَمَّاع . مفعول کے لئے کہا جائے گا مجموع و جَمِيع .
ـــ القومُ : دشمنوں کے مقابلہ کے لئے جمع ہونا، قرآن پاک میں ہے : "إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ" .
ـــ أمرَه : پختہ ارادہ کرنا .
ـــ عليه ثيابَه : اپنے کپڑے پہننا .
ـــ الجاريةُ الثِّيابَ : لڑکی کا جوان ہوکر جوان عورتوں کا لباس پہننا .
ـــ الأَرْقامَ : حساب جوڑنا، حساب لگانا .
ـــ الأَعْدادَ : میزان لگانا، جمع کرنا .
ـــ الكتابَ : کتاب تصنیف کرنا .
ـــ الجَمْعِيَّةَ : میٹنگ بلانا، اجلاس بلانا .
ـــ الحُرُوفَ : کمپوز کرنا .
جُمِعَتِ الجُمُعَةُ : جمعہ کی نماز ہونا .
ماجَمَعْتُ بامرأةٍ و ما جَمَعْتُ عن امرأةٍ : میں نے ہم بستری نہیں کی .
أَجْمَعَ القومُ : متفق ہونا .
ـــ الأَرْضُ : زمین کا قحط زدہ ہونا، بنجر ہونا .
ـــ القِدْرُ : ہانڈی کا جوش مارنا .
ـــ المُتَفَرِّقَ : منتشر چیزوں کو یکجا کرنا، اکٹھا کرنا .
ـــ الأَمْرَ : پختہ کرنا . قرآن پاک میں ہے : "فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا" .
ـــ الأَمْرَ و عليه : عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا . حدیث میں ہے : "من لم يُجْمِعِ الصِّيامَ من اللَّيل فلا صِيامَ له" .
ـــ الشيءَ : تیار کرنا (۲) خشک کرنا، سکھانا .
ـــ فلانًا : مانوس بنانا .
ـــ الإِبِلَ : اونٹوں کو اکٹھا کرکے ہانکنا .
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کے ہر نرم و سخت حصہ پر پھیل جانا .

جَامَعَ المرأةَ : صحبت کرنا، ہم بستری کرنا .
ـــ فلانًا على أمرِ كذا : کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا .
جَمَّعَ النَّاسُ : جمعہ کی نماز ادا کرنا .
ـــ الدَّجاجةُ : مرغی کا پیٹ میں انڈوں کو جمع رکھنا .
ـــ المُتَفَرِّقَ : بکھری چیز کو اکٹھا کرنا .
اِجْتَمَعَ : اکٹھا ہونا، جمع ہونا، یکجا ہونا .
ـــ الرَّجُلُ : کسی کی داڑھی کا ہموار ہونا اور پوری حد کو پہنچنا .
ـــ الماشي : چلنے والے کا لپکنا . نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے : "كان إذا مَشٰى مَشٰى مُجْتَمِعًا" .
ـــ به : ملنا، ملاقات کرنا .
ـــ اللَّجْنَةُ و المَجْلِسُ : میٹنگ ہونا، اجلاس ہونا .
تَجَمَّعَ : سمٹنا، اکٹھا ہونا، بھیڑ لگنا .
اِسْتَجْمَعَ القومُ : لوگوں کا ہر طرف سے آنا .
ـــ السَّيْلُ : سیلاب کا ہر جگہ سے آکر اکٹھا ہونا .
ـــ البَقْلُ و نحوُه : سبزی وغیرہ کا خشک ہوجانا .
ـــ للجَرْيِ او للقَفْزِ : دوڑنے یا کودنے کے لئے داؤں لگانا، تیار ہونا .
ـــ الرَّجُلُ : جوان ہونا اور مکمل ہونا .
ـــ له أُمُورُه : ہر پسندیدہ شے حاصل ہوجانا، مرضی کے مطابق کام ہونا .
ـــ قُواه : طاقت یکجا کرنا، خود کو تیار کرنا .
ـــ الفرسُ جَرْيًا : گھوڑے کا پوری طاقت سے دوڑنا .
أَجْمَعُ : سب، سارے، عموم کی تاکید کے لئے جیسے : جاءَ القومُ أَجْمَعُهُم و بِأَجْمَعِهِم : لوگ سب کے سب آئے اور جیسے : نِلْتُ حَقِّي أَجْمَعَه و بِأَجْمَعِه : میں نے اپنا پورا پورا حق حاصل کرلیا ج: أَجْمَعُون .

الإِجْمَاعُ: اتفاق رائے (عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہونا جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے. فقہائے اسلام اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور وہ اسلامی قانون سازی کی چار بنیادوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے. یعنی کتاب، سنت، قیاس، اجماع

إِجْمَاعًا و بالإِجْمَاعِ: بالاتفاق.

إِجْمَاعِيٌّ: بالاتفاق (۲) اجماع سے متعلق.

الاجْتِمَاعُ: علم الاجتماع. علم معاشرت، عمرانیات وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشوونما ان کے مزاج اور ان کے قوانین و نظامہائے حیات سے بحث کی جاتی ہے. کہتے ہیں: رَجُل اجْتِمَاعِيٌّ: سوشل آدمی جو لوگوں سے اختلاط بکثرت رکھتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو.

الاجتماعِيٌّ: سوشل، معاشرتی، عمرانی.

الحَيَاةُ الاجتماعِيَّة: سوشل زندگی معاشرتی زندگی.

الشُّئُونُ الاجتماعِيَّةُ: معاشرتی معاملات.

المُسَاوَاة الاجْتِمَاعِيَّة: معاشرتی برابری

النِّظَامُ الاجْتِمَاعِيُّ: معاشرتی نظام، اصول معاشرت.

الهَيْئَةُ الاجتماعِيَّة: انسانی سوسائٹی

الجَامِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہا جاتا ہے. أَمْرٌ جَامِعٌ: ایسا اہم کام جس کی وجہ سے لوگ جمع ہوں. قرآن پاک میں ہے: "وإذا كانوا معه على أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ" (۳) مشترکہ جامعیت والا، ہمہ گیر. کلام جامعٌ: پرمغز کلام، ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں. أَتَانٌ جامعٌ: پہلے حمل والی گدھی ج: جَوَامِع.

الجَامِعَة: یونیورسٹی، ایسا بڑا تعلیمی ادارہ جس میں متعدد علوم و فنون کے ذیلی ادارے اور شعبے ہوں (۲) ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیے جائیں.

قِدْرٌ جَامِعَةٌ: دیگ، دیگچا.

جَمَعَتْهُمْ جَامِعَةٌ: ان کو ایک مشترکہ اہم کام نے یکجا کر دیا.

كَلِمَةٌ جَامِعَةٌ: معنی خیز لفظ، مطلب خیز اور جامع بات یا تقریر ج: جَوَامِع حدیث میں ہے: "أُوتِيتُ جَوَامِعَ الكَلِمِ"

الجِمَاعُ: ہر چیز کی جڑ اور بنیاد (۲) میزان الخَمْرُ جِمَاعُ الإِثْمِ: شراب گناہ کی بنیاد ہے.

هٰذا البابُ جِمَاعُ هٰذِهِ الأَبْوَاب: یہ باب ان تمام ابواب کو جامع ہے.

فُلَانٌ جِمَاعٌ لِبَنِي فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور ان کا کرتا دھرتا ہے.

قِدْرٌ جِمَاعٌ: دیگ، بڑا دیگچہ.

کہتے ہیں: اسْتَأْجَرَ الأَجِيْرَ جِمَاعًا و مُجَامَعَةً: مزدور کو ہر جمعہ کو مزدوری ادا کی یا دینا طے کیا.

الجَمَاعَة: جماعت، گروہ، لوگوں کا گروپ (۲) درختوں کا جھنڈ ج: جماعات.

الجَمَاعِيُّ: جماعتی.

الجَمَاعِيَّة: سوشلزم، ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کے بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی قانون میں المُعَاهَدَةُ الجماعية اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو.

الجَمْعُ: مجمع، ہجوم (۲) جماعت، گروہ (۳) لشکر (۴) وہ کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے اُگے جس کی قسم معلوم نہ ہو (۵) مختلف قسم کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) جمع. تقسیم کی ضد ج: جُمُوع.

يَوْمُ الجَمْعِ: قیامت کا دن.

يَوْمُ جَمْعٍ: عرفہ کا دن. أَيَّامُ جَمْعٍ: منیٰ کے دن.

الجُمْعُ: کل، پورا. ضَرَبَه بِجُمْعِ يَدِهِ: اسے پورے ہاتھ سے مارا، اسے مکا مارا. کہتے ہیں: أَعْطاه مِنَ الدَّرَاهِمِ جُمْعَ الكَفِّ: اسے مٹھی بھر درہم دیئے. أَخَذَ بِجُمْعِ ثِيَابِه: اس کے تمام کپڑے پکڑ کر کھینچ لئے. أَمْرُهم بِجُمْعٍ: ان کا معاملہ راز میں ہے. ذَهَبَ الشَّهْرُ بِجُمْعٍ: سارا مہینہ گزر گیا.

الجَمْعَاءُ: بوڑھی اونٹنی (۲) صحیح سالم چوپایہ ج: جُمْعٌ.

جَمْعَاءُ: مؤنث کی عمومی تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے، جیسے: جاءت القَبِيلَةُ جَمْعَاءُ ج: جُمَعُ. جاءت القَبِيلَةُ جُمَعُ.

الجُمْعَةُ: مجموعہ، مٹھی بھر، مٹھی. جُمْعَة من تَمْرٍ: کھجور کا گچھا اور مٹھی بھر کھجور (۲) تعلق و محبت. کہتے ہیں: أَدَامَ اللّٰهُ جُمْعَةَ ما بينكما: اللہ تم دونوں کے تعلق کو قائم رکھے (۳) جمعہ کا دن.

الجُمُعَةُ و الجُمَعَةُ: جمعہ کا دن ج: جُمَع.

الجُمَّاعُ من كل شيءٍ: اصل الاصول، بنیاد، کل، مجموعہ (۲) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر. جُمَّاع الثُّرَيَّا: کہکشاں

کے ستارے۔

الجمعیّةُ: جماعت جو مخصوص اغراض ومقاصد کی حامل ہو۔ انجمن، سوسائٹی، ایسوسی ایشن، تنظیم (۲) کارپوریشن اسمبلی ج: جمعیّاتٌ۔

الجمعیة التعاونیّة: کوآپریٹو سوسائٹی، انجمن امداد باہمی۔

الجمعیّةُ التشریعیّةُ: قانون ساز اسمبلی

الجمعیّة التأسیسیّة: تاسیسی اسمبلی

الجمعیّة الرفاهیّة: ویلفر سوسائٹی، فلاحی انجمن۔

الجمعیّةُ العامّةُ: جنرل اسمبلی۔

الجمعیّة العامّة للأمم المتحدة: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی۔

الجمعیّة العمومیّة: جنرل اسمبلی۔

جمعیّةُ للبناء: بلڈنگ سوسائٹی۔

جمعیّة المحامین: بار ایسوسی ایشن، انجمن وکلا۔

الجمعیّة المدنیّة: سول سوسائٹی۔

الجمعیّة النسائیّة: انجمن خواتین۔

الجمعیّة الوطنیّة: نیشنل اسمبلی، قومی اسمبلی

جمعیّاتُ الانتاج التعاونیّة: کوآپریٹیو پیداواری سوسائٹیاں۔

جمعیّاتُ التسلیف التعاونیّة: قرضہ کی کوآپریٹیو سوسائٹیاں۔

الجمیعُ: سب، کل برائے تاکید لفظی۔ جاؤوا جمیعا، رأیتہم جمیعًا، حملت علیهم جمیعًا۔ أخذتُ حقّی جمیعَه۔

حیٌّ جمیعٌ: پورا قبیلہ یا محلہ۔

قومٌ جمیعٌ: پوری قوم، تمام لوگ۔

رجلٌ جمیعٌ: مکمل آدمی، کامل الخلقت

هو جمیعُ الرأی: وہ صائب الرائے ہے

هو جمیعُ السلاح: وہ مکمل ہتھیاروں والا ہے۔

ناقة جمیع: پیٹ میں بچہ رکھنے والی اونٹنی (۲) لشکر۔

المُجتمَعُ: اجتماع گاہ، جلسہ گاہ، میٹنگ (۲) معاشرہ، سوسائٹی، سماج ج: مُجتمَعات

المَجمَعُ: اجتماع گاہ، جمع ہونے یا جمع کرنے کی جگہ (۲) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (۳) مجلس ج: مَجامِع۔

المجمع العلمیّ: اکیڈمی، لٹریری ادارہ۔

المَجمَعیّ: اکیڈمیکل، لٹریری ادارہ سے متعلق۔

المُجمَّعُ: کمپلیکس۔

المُجمِّعُ: داعی جلسہ، کنوینر (۲) کمپوزیٹر۔

المَجمَعةُ: جلسہ گاہ ج: مَجامِع۔

المُجمَعةُ: صاف ستھری تقریر۔

المَجموعُ: ٹوٹل، میزان، کل، حاصل، مجموعہ۔

المَجموعةُ: یکجا کی ہوئی چیز، گروپ، سیٹ، مجموعہ ج: مجموعات۔

جَمَلَ الشیءَ ـُ جملًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ـــ الشحمَ: چربی کو پگھلانا۔

جَمُلَ ـُ جمالًا: خوبصورت ہونا، بھلا ہونا (۲) خوش اخلاق ہونا هو جمیل ج: جُملاء۔ و هی جمیلة ج: جمائل۔

أجمَلَ الرجلُ: بہت اونٹوں والا ہونا۔

ـــ فی الطلب: اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: "أجمِلوا فی طلب الرزق فإنّ کلًّا میسّرٌ لما خُلق له"

ـــ الشیءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ـــ الحسابَ: اعداد جمع کرنا، میزان لگانا۔

ـــ الکلامَ و فیه: بات کو مختصر کرنا، اجمالًا ذکر کرنا۔

ـــ الصنیعةَ و فیها: عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

جامَلَه: حسن سلوک کرنا (۲) ظاہرًا اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔

جمّلَه: خوبصورت بنانا، عمدہ اور بہتر بنانا، بطور دعا کہا جاتا ہے: جمّلَ اللّٰه علیك: اللّٰہ تم کو خوش صورت وسیرت بنائے۔

ـــ الأمیرُ الجیشَ: فوج کو روکے رکھنا۔

اجتَمَلَ: پگھلی ہوئی چربی کھانا یا ملنا۔

ـــ الشحمَ: چربی کو پگھلانا۔

تجمّلَ: خوبصورت بننا، آراستہ ہونا، سنگار کرنا، میک اپ کرنا (۲) پگھلی ہوئی چربی کھانا (۳) مصائب پر صبر کرنا (۴) اظہار حسن کرنا (۵) خوش اخلاق بننا۔

استجمَلَ: اونٹ کا پورا ہوجانا، جوان ہوجانا

ـــ الشیءَ: خوبصورت سمجھنا، پسند کرنا۔

الجامِل: اونٹوں کا گلہ، ریوڑ (چرواہوں اور مالکوں سمیت) (۲) رجل جامل: اونٹوں والا آدمی۔

الجَمالُ: حسن، خوبصورتی، خوش اخلاقی (۲) صبر وتحمل۔ کہتے ہیں: جمالَكَ: صبر کر، برداشت سے کام لے۔ جمالَكَ أن لا تفعلَ هذا: تم یہ کام نہ کرو اس سے بہتر کام کرو۔

الجُمالُ: انتہائی حسین۔

الجُمالیُّ: من الإبل و الناس: تندرست و توانا آدمی یا اونٹ (۲) لمبا اونٹ۔

الجَمَلُ: اونٹ (نر) دو کوہان والے کو بھی جمل کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے: ما استتَرَ من قادَ الجملَ: جو اونٹوں کو لے چلے گا وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو۔

اتّخذَ اللیلَ جملًا: اس شخص کیلئے کہا جاتا ہے جو رات میں کام کرتا ہے۔ گویا

وہ رات پر سوار ہوا اور سویا نہیں ج: جُمَلٌ و أَجْمَالٌ و جِمَال و أَجْمُلٌ و جِمَالَةٌ جج: جِمَالات و جَمَائِل (۲) موٹی رسّی (۳) سمندری مچھلی۔

جَمَلُ البَحْرِ: وہیل مچھلی۔

جَمَلُ اليَهُودِ: گرگٹ۔

الجُمَّلُ: موٹی رسّی۔

الجُمَّلُ: موٹی رسّی (۲) گروہ، جماعت۔

الجُمْلانَة: بلبل۔

الجُمْلَة: ہر چیز کا مجموعہ، کل، سارا، تھوک (۲) رقم (۳) مقدار۔ أَخَذَ الشيءَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔

باعَه جُمْلَةً: اس نے اسے تھوک میں بیچا، سب کا سب فروخت کر دیا (۲) اہل بلاغت اور نحویوں کے یہاں جملہ ہر اس کلام کو کہتے ہیں جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو ج: جُمَلٌ۔

جُمْلَةً و بالجُمْلَةِ: سب کا سب، تھوک، یکبارگی۔ البيعُ بالجُمْلَةِ: تھوک فروشی، ہول سیل۔ تاجرُ الجُمْلَة و التّاجر بالجُمْلَة: تھوک فروش، ہول سیلر۔

الجَمَّالُ: شتربان، ساربان (۲) اونٹ کا مالک ج: جَمَّالَة۔

الجُمَّالُ: بہت زیادہ حسین یہ لفظ بمقابلہ جُمال بلیغ ہے۔

الجُمَّلُ: موٹی رسّی۔

حِسَابُ الجُمَّل: حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں سے ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں اور اس سے شعرا تاریخیں نکالتے ہیں۔

الجُمَيْلُ: بلبل۔

الجَمُولُ: موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا ج: جُمُلٌ۔

الجَمِيلُ: پگھلا کر جمائی ہوئی چربی (۲) احسان، حسن سلوک۔

مَعْرِفَةُ الجَمِيل: احسان شناسی

نُكْرَانُ الجَمِيل: احسان فراموشی

العارف بالجميل: احسان شناس

ناكِرُ الجَمِيل: احسان فراموش۔

الجُمَيْلُ: بلبل ج: جِمْلان۔

الإجْمَالُ: اختصار۔

إجْمَالاً و بالإجْمَال: مختصر طور پر۔

المُجْمَلُ: مختصر، خلاصہ (۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔

● جَمَّ ـُ جَمًّا و جُمومًا: بہت ہونا (۲) اکٹھا ہونا۔

جَمَّتِ البئرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد بھر جانا، پانی کا کم نہ ہونا، زیادہ ہونا۔

ـــ الفرسُ وغيرُه جَمًّا و جَمامًا: گھوڑے وغیرہ کا سستا کر تازہ دم ہو جانا

ـــ العَظْمُ: ہڈی پر گوشت چڑھ جانا۔ هو جَامٌّ۔

ـــ الفَرَسُ جَمامًا: گھوڑے کا جفتی نہ کرنا اور طاقت جمع رہنا۔

ـــ الأَمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا۔

ـــ الماءَ و نَحْوَه: اکٹھا ہونے دینا، پانی کو بڑھنے دینا۔

ـــ الإناءَ و المِكْيالَ و نَحْوَهما: برتن یا پیمانہ کو اتنا بھرنا کہ وہ چھلک جائے، لبالب کرنا۔ هو جَمَّام و جَمَّانُ و هي جَمَّى۔

القَصْعَةُ الجَمَّى: چھلکتا ہوا پیالہ۔

جَمَّ العَظْمُ ـِ جَمًّا: ہڈی پر بہت گوشت ہونا۔ جَمَّ الرَّجُلُ و جَمَّتِ المرأةُ: مرد اور عورت کا بہت گوشت والا ہونا۔

جَمَّ الكَبْشُ و النَّعْجَةُ و نَحْوُهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔

کہاوت ہے: عند النِّطَاحِ يُغْلَبُ الكَبْشُ الأَجَمُّ: لڑائی کے وقت بے سینگ مینڈھے پر قابو پا لیا جاتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر اپنی تیاری سے قابو پالیتا ہے۔

ـــ الرَّجُلُ: بلا ہتھیار جنگ میں کود پڑنا۔

ـــ البِناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔

ـــ السَّطْحُ: چھت کا بلا رکاوٹ ہونا۔ هو أَجَمُّ و هي جَمَّاءُ ج: جُمٌّ۔

أَجَمَّ الإنْسَانُ و الفرسُ و نحوُهما: تھکان اتارنا، تازہ دم ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا جیسے أَجَمَّتِ الحاجَةُ و أَجَمَّ الفِراقُ۔

ـــ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کو جمع ہونے دینا۔

ـــ الإناءَ و المِكْيَالَ: برتن اور پیمانہ کو لبالب بھرنا۔

ـــ الإنسانَ و الفرسَ وغيرَهما: آرام کرانا۔ تازہ دم بنانا۔ کہتے ہیں: أَجِمَّ نَفْسَكَ و أَجْمِمْها۔

ـــ فُلانٌ لِسانَه من الكلام: کلام ترک کر کے زبان کو آرام دینا۔

جَمَّمَ النَّبَاتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور بکثرت ہونا۔

ـــ المرأةُ: (مردوں کی طرح) زلفیں بنانا۔

ـــ شَعْرَه: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللهُ المُجَمِّمَاتِ من النِّسَاءِ"

ـــ الإناءَ و المِكْيَالَ و نحوَهما: لبالب بھرنا۔

تَجَمَّمَ النَّبْتُ: پودے کا گنجان ہونا (۲) پیمانہ کا بھر جانا۔

اسْتَجَمَّ: اکٹھا ہونا، گھنا ہونا، بہت ہونا۔

اسْتَجَمَّ الأَرْضُ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا، پودوں سے بھر جانا۔
— الإنسانُ و الفرسُ و غيرُهما: سستانا، تازہ دم ہونا۔
— الشيءَ: اپنی حالت پر آنے دینا۔
— البِئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔
— الفرسَ و نَفْسَه: آرام دینا۔
الجَمامُ: آرام۔
الجُمامُ: برتن میں بھری ہوئی چیز (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ۔
الجَمامَة: آرام۔
الجَمُّ: کثیر، بہت۔ قرآن پاک میں ہے: "و تُحِبُّونَ المَالَ حُبًّا جَمًّا" (۲) بڑی مقدار یا بڑی تعداد ج: جِمامٌ و جُمُوم۔ جاؤُا جَمًّا غَفِيرًا و جَمَّ الغَفيرِ و الجَمَّ الغَفيرَ: وہ بڑی تعداد میں آئے۔
الجَمَمُ: ہر بڑی مقدار والی چیز، بڑی تعداد (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ (۳) سینہ
الجَمَّاءُ: خود (۲) بڑی تعداد۔ جاؤُا الجَمَّاءَ الغَفيرَ و جَمَّاءَ الغَفيرِ: وہ سب بڑی تعداد میں اکٹھے ہو کر آئے۔
الجُمّانِيُّ: بڑی لمبی زلفوں والا، بہت بالوں والا۔
الجَمَّةُ: جَمٌّ کی مونث۔ جَمَّةُ البِئرِ و نحوِها: کنویں کا وہ پانی جو نکالنے کے بعد لوٹ آئے۔ پانی سے بھرا ہوا کنواں
جَمَّةُ السَّفِينَة: کشتی کا وہ حصہ جس میں سوراخوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔
جاءوا فی جَمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے ج: جِمام۔
الجُمَّةُ: پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکی ہوئی زلفیں (۳) پانی کی بڑی مقدار ج: جُمَمٌ و جِمام۔ کہا جاتا ہے: جاءُوا فی جُمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے۔
الجَمُومُ: بڑی مقدار والی شے۔
بئرٌ جَمُومٌ: بہت پانی والا کنواں۔
فَرَسٌ جَمُومُ العَدْوِ: مسلسل دوڑنے والا گھوڑا، بار بار دوڑنے والا۔
الجَمِيمُ: کثیر، بہت زیادہ، گھنا، گنجان، بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں
الأَجَمُّ: بے سینگ کا جانور (۲) بلا نیزہ لڑنے والا (۳) بے کنگرے والی عمارت
م: جَمَّاء ج: جُمٌّ۔
المَجَمُّ: پانی ٹھہرنے کی جگہ (۲) سینہ۔
فلان واسِعُ المَجَمِّ: کشادہ دست، فراخ دل۔
فلان ضَيِّقُ المَجَمِّ: تنگ دل، تنگ دست ج: مَجَامّ۔
المَجَمَّةُ: سبب راحت۔ حدیث تلبینہ میں ہے: "فانّها مَجَمَّة" آرام کا ذریعہ ہے
الجُمانُ: موتی (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا موتی (۳) عورتوں کے لئے ایک طرح کا زیبائشی چمڑا جس پر موتی جڑے ہوئے ہوں
و: جُمانَة۔
• جَمْهَرَ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
— القَبْرَ: قبر پر مٹی ڈال کر ڈھانک دینا، ڈھیر لگانا۔
— الكلامَ: بات کو مجمل رکھنا، واضح نہ کرنا
— له الخَبَرَ و اليه و عليه: تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا لینا (۲) بات کا بیشتر حصہ بتا دینا۔
تَجَمْهَرَ عليه: کسی کے سامنے بڑا بننا۔
— الناسُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجُمَاهِرُ: بڑا، بھاری بھرکم۔
الجَمْهَرَة: ہر چیز کا بڑا حصہ، کل، مجموعہ ج: جَماهِر۔
الجُمْهُورُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) ریت کا ٹیلہ (۳) بیشتر عوام، بیشتر لوگ، ہجوم، مجمع ج: جَماهِير۔ جَماهِيرُ النَّاس: معزز لوگ۔
الجُمْهُورَة: ریت کا تودہ ج: جَماهِير۔
الجُمْهُورِيُّ: عوامی، پبلک کا، سب کا، (۲) نشہ آور شراب۔
الحُكْمُ الجُمْهُورِيُّ: جمہوری حکومت عوامی حکومت۔
الجُمْهُورِيَّة: ری پبلک، عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے
المُجَمْهَرُ: پیدائشی طور پر مضبوط و مستحکم۔
المُجَمْهَرَات: سات قصیدے جن کا درجہ عربوں کے یہاں سبع معلقات کے بعد ہے۔
• تَجَمَّى: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمَّوا عليه۔
الجِمَا: ہر شے کی ذات (۲) حجم، سائز (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر نمایاں ورم۔
الجُمَاءُ: الجِمَا۔
الجُمَاءَةُ: الجَمَاء۔

ج — ن

• جَنَأَ ـَ جُنُوءًا: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔
— عليه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
— فی عَدْوِه: تیزی سے چل کر اوندھا ہو جانا
جَنِئَ ـَ جَنَأً: کبڑا ہونا (پیدائشی طور پر)
— الكَبْشُ و نَحْوُه: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا هو أَجْنَأُ و هی جَنْآء ج: جُنْءٌ
أَجْنَأَ عليه: کسی پر اوندھا ہونا۔
— الشيءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
جَانَأَ عليه: اوندھا ہونا۔
اجْتَنَأَ عليه: اوندھا ہونا۔

تجانأَ علیه: اوندھا ہونا۔
الأَجْنَأُ: کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہوا۔
المُجْنَأُ: ڈھال۔
المُجْنَأَةُ: قبر کا گڑھا۔
•جَنَبَ فُلانٌ فی بنی فلانٍ ـ جَنَابَةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھیرنا۔
ـــ الرِّیحُ جُنُوبًا: جانب جنوب سے ہوا چلنا یا جانب جنوب جانا۔ کہتے ہیں: جَنَبَتْ رِیحُہُما: وہ دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں
ـــ الیه جَنَبًا: مشتاق ہونا۔
ـــ الشیءَ: بچنا، دور ہونا (۲) بچانا، الگ رکھنا، دھکا دینا۔
ـــ فلانًا: پہلو پر مارنا، پہلو کو توڑنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔
ـــ البَیتَ و نحوَہ جَنْبًا: گھر پر پردہ ڈالنا۔
ـــ الأرضَ: کھرپے یا بیلچے سے زمین کو برابر کرنا۔
ـــ الفرسَ او الأسیرَ جَنَبًا: اپنی برابر لے کر چلنا، ایک پہلو سے ہانکنا۔
ـــ فلانًا الشیءَ جَنْبًا و جُنُوبًا و جَنَابَةً: بچانا، الگ رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واجْنُبْنِی و بَنِیَّ أَنْ نَعْبُدَ الأَصْنَامَ"
جَنِبَ ـ جَنَبًا: دور ہونا، الگ ہونا (۲) پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۳) پہلو کی طرف جھکنا (۴) لنگڑا کر چلنا (۵) شدت پیاس سے تڑپنا (۶) بے چین ہونا۔
ـــ الیه: مشتاق ہونا۔ ھو جَنِبٌ۔
ـــ الرِّیحُ: جانب جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا۔
ـــ فلانٌ: جنبی ہونا، ایسی حالت (ناپاکی) میں ہونا کہ غسل فرض ہو۔
جَنُبَ ـ جَنَابَةً: دور ہونا (۲) قریب ہونا ھو جَنِیبٌ (۳) جنبی ہونا۔
جُنِبَ: پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنوبی ہوا لگنا۔ کہتے ہیں: جُنِبَ القومُ او الزَّرعُ: لوگوں یا کھیتی کو جنوبی ہوا لگی۔ ھو مَجْنُوبٌ۔
أَجْنَبَ عنه: دور ہو جانا، دور رہنا۔
ـــ الرجلُ: جنبی ہونا (۲) جنوبی ہوا کی زد میں آنا۔
ـــ الرِّیحُ: جانب جنوب سے ہوا آنا یا جانا
ـــ فلانًا الشیءَ: الگ کرنا، ہٹانا، بچانا۔
جَانَبَه: کسی کے پہلو میں چلنا (۲) دور کرنا۔ کہاوت ہے: قد جَانَبَ الرَّوْضَ وأَهْوَى لِلجَرَلِ۔ اس شخص کو کہا جاتا ہے جس نے خیر کو چھوڑ کر شر کو اختیار کیا ہو۔
جُنِّبَ القومُ: لوگوں کے جانوروں کا دودھ خشک ہو جانا اور قحط میں مبتلا ہو جانا۔
ـــ الشیءَ او الفرسَ: پہلو میں (برابر میں) چلنا۔
ـــ فلانًا الشیءَ: دور رکھنا۔
اجْتَنَبَ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔
ـــ الفرسَ و نحوَہ: پہلو کی طرف سے کھینچنا۔
ـــ الرَّجُلُ و المرأةُ: جنبی ہونا۔
تَجَانَبَ الغِلمانُ: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔
ـــ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلو تہی کرنا، گریز کرنا۔
تَجَنَّبَ: جنبی ہونا۔
ـــ الشیءَ: بچنا، گریز کرنا، پہلو تہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔ ھو مُتَجَنِّبٌ له۔
اسْتَجْنَبَ: جنبی ہونا۔
الأَجْنَبُ: پرایا، غیر (۲) نافرمان ج: أَجَانِب
الأَجْنَبِیُّ: پرایا، غیر، بے تعلق، بے خبر (۲) غیر ملکی (۳) پردیسی ج: أَجَانِب۔ کہتے ہیں: ھو أَجْنَبِیٌّ من ھذا الأمرِ: وہ اس معاملہ سے لاتعلق ہے، ناواقف و بے خبر ہے۔
الجَانِبُ: پہلو (۲) سمت (۳) گوشہ۔ کہتے ہیں: إِنْ جانِبٌ أَعْیَاكَ فالحَقْ بِجَانِبِ: یعنی اگر کام کی کسی ایک جہت سے تم ناامید ہو گئے ہو تو چستی سے کام لو دوسری جہت میں مصروف عمل ہو جاؤ (۴) گھر کا صحن، محلہ کا چوک ج: جَوَانِب۔ إِنَّهُ لَمُنْتَفِخُ الجَوَانِبِ: وہ مغرور ہے (۵) پردیسی، پرایا (۶) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۷) سرکش ج: جُنَّابٌ (۸) عمارت کا حصہ (۹) مقدار (۱۰) حیثیت۔
جانِبٌ عظیم: بڑی حیثیت، زبردست قدر و منزلت۔
رقیقُ الجانب: نرم مزاج، رحم دل۔
عظیم الجانب: بلند رتبہ، بلند حیثیت
متعدِّدُ الجوانب: متعدد گوشوں والا
الجانِبِیُّ: یک طرفی، بغلی، پہلودار۔
الجَنَابُ: گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیرُونَ بِجَنَابَیْه: وہ اس کے دونوں حصوں سے گزرے (۲) گھر کا صحن (۳) محلہ (۴) حفاظت۔ کہتے ہیں: انا فی جَنَابِ فُلانٍ: میں فلاں کی حفاظت وکفالت میں ہوں۔ فلان رَحْبُ الجَنَابِ وخَصِیبُ الجنابِ: سخی ج: أَجْنِبَةٌ (۵) لقب تعظیمی۔ جنابکم: آپ، آنجناب۔
الجُنَابُ: پہلو کا درد یا پھوڑا، نمونیا۔
الجِنَابُ: گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔
فَرَسٌ طَوعُ الجِنابِ: فرماں بردار گھوڑا۔
الجُنَابَی: ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے الگ رہنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسے پکڑ نہ سکے۔

الجَنابَاءُ : الجُنابَىَ . آنکھ مچولی جیسا کھیل۔

الجَنابَۃ: ناپاکی کی حالت، جماع یا خروج منی کے باعث پیدا ہونے والی حاجت غسل۔ کہتے ہیں: فلانٌ اغْتَسَلَ مِنَ الجَنابَۃ ۔(۲) گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرّوا يَسِيْرُون جَنَابَتَيْه وقعدوا جَنَابَتَيْه: اس کے ارد گرد چلے یا بیٹھے۔

الجَنْبُ: پہلو، سمت، گوشہ، کنارہ (۲) بدل و مقابلہ، سلسلہ۔ کہتے ہیں: هذا قليل فی جَنْبِ مَوَدَّتِكَ، ما فعلتَ فی جَنْبِ حاجتی۔ قرآن پاک میں ہے: "یاحسرتا علی ما فرَّطتُ فی جَنْبِ الله" ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق کے سلسلہ میں کی ج: جُنُوبٌ و اَجْنَابٌ ۔

جارُ الجَنْب: پہلو بہ پہلو رہنے والا۔

الصَّاحِبُ بالجَنْب: سفر و حضر کا ساتھی رفیق، ہمدم۔

اَعْطَاه الجَنْبَ: تابع و فرماں بردار ہونا

ذو الجَنْب: جس کے پہلو میں درد ہو۔

ذاتُ الجَنْب: نمونیا۔

جَنْبًا لِجَنْبٍ: پہلو بہ پہلو۔

علی جَنْبٍ: ایک طرف، علیحدہ۔

الجَنَبُ: پست قامت (۲) گھوڑ دوڑ میں گھوڑے سوار کا اپنے گھوڑے کے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ وہ پہلا سست پڑ جائے تو دوسرے کو دوڑائے۔

الجُنُبُ: دور۔ قرآن پاک میں ہے: "فبصرت به عن جُنُبٍ وهم لا يشعرون" (۲) نزدیک (ضد) (۳) پردیسی پڑوس میں قیام کرنے والا۔ (جارُ الجُنُب وجارٌ جُنُبٌ) رفیق سفر (۴) سرکش، نافرمان (۵) جنبی جس پر غسل فرض ہو (اس میں مفرد، جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) ج: اَجْنَابٌ ۔

الجَنْبَۃُ : کسی چیز کا کنارہ، گوشہ (۲) پرہیز، علیحدگی۔ حدیث میں ہے: "عليكم بالجَنْبَة فانها عفافٌ" (۳) پتوں دار اور شاداب درخت (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔

الجَنَبَۃُ : کنارہ، گوشہ۔

الجُنَبَۃُ : بہت بچنے والا، بہت گریزاں۔

الجُنّابُ: پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی۔

الجَنَابِيَّۃ : گھاٹی جو راستہ کے دائیں بائیں ہوتی ہے۔

الجَنُوبُ : جانب جنوب مقابل شمال (۲) جنوبی ہوا۔ ريحُهما جَنُوبٌ: یعنی وہ دونوں خالص دوست ہیں۔

الجَنِيبُ : گھوڑے وغیرہ کے برابر لے جایا جانے والا (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص دوست (۴) فرماں بردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا، (۶) پردیسی (۷) کھجور کی ایک عمدہ قسم (۸) نمونیا کا مریض ج: جُنُب۔

الجَنِيبَۃُ : کوتل گھوڑا، لگام سے کھینچا جانے والا جانور (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو اس لئے دی جائے کہ وہ اس کے مالک کے لئے اس پر بیٹھ کر کھانا وغیرہ لائے ج: جَنائِب۔

اَطَاعَت جَنِيبَتُه: فرماں بردار ہونا (۲) اونٹ کے برابر میں لدا ہوا بوجھ۔ یہ دو ہوتے ہیں (جنیبتان) کہا جاتا ہے۔ فلانٌ تُقادُ الجَنائبُ بين يدَيه: یعنی وہ بہت بڑا آدمی ہے۔

المَجْنَبُ: بہت بھلائی یا برائی، بہت خیر و شر ج: مَجَانِب۔

المِجْنَبُ: المِجْنَبُ (۲) پردہ (۳) ڈھال (۴) دو ملکوں کی سرحد (۵) کھرپا جس سے مٹی صاف کی جائے، کدال ج: مَجَانِب

المُجَنِّبَۃُ: فوج کا ہراول دستہ۔

المُجَنِّبَۃُ: من الجيش: فوج کا دایاں یا بایاں بازو (هما مُجَنِّبَتان) حدیث میں ہے: "انه صلی الله عليه وسلم بعث خالدَ بن الوليد يومَ الفتح على المُجَنِّبَةِ اليُمنى والزبيرَ على المُجَنِّبَةِ اليُسْرى"۔

المُجانِب: کنارہ کش، علیحدہ۔

المُجَانَبَۃ والتَجَنُّب والاجتِنَاب: کنارہ کشی۔

• تَجَنَّثَ: غیر قوم میں سے ہونے کا دعوی کرنا (۲) چھپانے کے لئے کسی چیز پر لیٹ جانا۔

— الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔

— عليه: کسی سے محبت کرنا، کسی پر شفقت کرنا۔

الجِنْثُ: ہتلاہٹ (۲) جنس یعنی قوم یا نسب (۳) درخت کا تنا ج: اَجْنَاث و جُنُوث۔

الجِنْثِیُّ: لوہار (۲) عمدہ قسم کا لوہا (۳) تلوار (۴) زرہ ج: اَجْناث۔

• الجِنْجِنُ: سینے کی ہڈی ج: جناجِن۔

الجَنْجَنَۃ و الجِنْجِنَۃ: الجِنْجِنُ ج: جناجِن۔

الجُنْجُونُ: الجِنْجِنُ ج: جناجِين

• جَنَحَ ۔ جَنْحًا وجُنُوحًا: جھکنا، ایک پہلو پر جھکنا۔

— اليه وله: مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگنا۔

— السَّفِينَۃُ: کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگ جانا۔

— الطائرُ: اترتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔

— الرَّجُلُ: فرماں بردار ہونا۔

— اللَّيلُ: رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔

— الحيوانُ فی سَيرِه: تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن کو آگے کی طرف جھکانا۔

جَنَحَ الظَّلَامُ: تاریکی کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔
— علی مِرفَقَیه فلانٌ: کہنیوں کو زمین پر رکھ کر سہارا لینا یا تکیہ پر کہنیاں رکھ کر سہارا لینا۔
— علی الشیءِ: کسی شے پر اس طرح جھکنا کہ سینہ اس کے قریب ہو جائے اور دونوں ہاتھ اس پر مصروف ہوں۔
— ان یأکل کذا: کسی شے کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
— الطائرَ وغیرَہ جَنحًا: بازو پر مارنا یا بازو توڑ دینا۔
جُنِحَ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
أَجْنَحَ الشیءَ: جھکانا، مائل کرنا۔
جَنَّحَہ: بازو لگانا۔
جَنَّحَ الرجلَ: الزام لگانا، گناہ کی طرف منسوب کرنا۔
— المخالفةَ او الجنایةَ: خلاف ورزی یا جرم کو قابل سزا سمجھنا، گناہ سمجھنا۔
اجْتَنَحَ الإنسانُ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
— السفینةُ: کشتی کا زمین سے لگ جانا۔
— الرَّجُلُ علی رَحله: دونوں ہاتھوں پر اوندھا ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا
حدیث میں آیا ہے: "مرضَ رسولُ الله صلّی الله علیه وسلّم فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی أسامةَ حتی دخلَ المسجدَ۔"
— فی السُّجود: سجدہ میں ہتھیلیاں ٹیک کر بازو اٹھا لینا اور پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
— الحیوانُ فی سیرہ: ایک پہلو پر جھکنا۔
— الشیءَ: جھکانا۔
تجنَّحَ: مُطاوع جَنَّحَ۔
— فی السُّجود: سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا اور بازو اوپر اٹھا لینا۔

اِسْتَجْنَحَ اللیلُ: رات آ جانا۔
— فلانًا: مائل کرنا، مہربان کرنا۔
الجانِحُ: پہلو، جانب، سائڈ، ج: جَوانِح۔
الجانِحَةُ: سینہ کے قریب چھوٹی پسلی ج: جَوانِح۔
الجَناحُ: بازو، (۲) پہلو (۳) شانہ (۴) بغل (۴) عمارت کا حصہ جیسے جَناحُ القصرِ (۵) مجموعہ، سیٹ (۶) ہر وہ شے جو چوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے (۷) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔ یہ أیمن اور أیسر دو جناح ہوتے ہیں سائڈر (۸) پناہ گاہ ج: أَجْنِحَة و أَجْنُحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولی أَجْنِحَةٍ مَثْنٰی و ثلاثَ ورُباعَ"
جَناحا الرَّحی: چکی کے دو پاٹ۔
— النَّصل: پھل کی دو دھاریں۔
— العسکر: لشکر کے دو بازو۔
— الوادی: وادی کے دو نالے۔
فلانٌ فی جَناحِ فلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
هو علی جَناحِ سَفَرٍ: سفر کے لئے تیار۔
رَکِبَ جَناحَیْ طائرٍ: وطن سے جدا ہونا۔
رَکِبَ جَناحَیْ نَعامةٍ: کسی کام کی کوشش کرنا اور اس کا اہتمام کرنا۔
هو فی جَناحَیْ طائرٍ: وہ پریشان ہے۔
خَفَضَ له جَناحَه: کسی کے سامنے عاجزی اختیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخْفِضْ لَهُما جَناحَ الذُّلِّ من الرَّحْمَةِ۔"
مُفَصَّلَةٌ بِجَناحٍ: کواڑ کا لمبا قبضہ۔
فُلانٌ مَقصوصُ الجَناحِ: عاجز و بےبس۔
الجُناحُ: گناہ، جرم، گناہ کا رجحان (۲) غم و صدمہ (۳) کسی شے کا مجموعہ یا حصہ۔
أنا إلیك بِجُناحٍ: میں تمہارا بہت مشتاق ہوں۔
الجَناحِیَّةُ: غالی شیعوں کا ایک گروہ جو عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر ذوالجناحین کا ہم نوا ہے۔
الجِنْحُ: گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ (۴) حصہ۔
— من اللیل: رات کا ایک حصہ (۲) رات کی تاریکی۔
تحتَ جِنحِ الظلام: رات کی سخت تاریکی میں۔
— من الطریق: راستہ کی ایک جانب، کنارہ۔
الجُنحُ من اللیل: رات کا ایک حصہ۔
الجُنْحَةُ: مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
المَجْنَحَةُ: پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑا ج: مَجانِح۔
المُجَنَّح: بازو دار۔
• جَنَّدَ الجُنودَ: فوج بھرتی کرنا، فوج کو اکٹھا کرنا۔
— فلانًا: فوج میں بھرتی کرنا، سپاہی بنانا
تجنَّدَ: بھرتی ہونا، سپاہی بننا (۲) فوج بنانا
الجُنادِیُّ: وہ کپڑے جو دیوار پر لگائے جائیں (۲) غالیچہ کی ایک قسم۔ حضرت سالم ؓ کی حدیث میں ہے: "سَتَرْنا البیتَ بجُنادِیٍّ أخضرَ فدخلَ ابو أیوب، فلما رآه خرجَ إنكارًا له۔"
الجُنْدُ: فوج، لشکر (۲) اعوان و انصار ج: أجْنادٌ و جُنودٌ۔
الجَنَدُ: سخت زمین (۲) مٹی جیسا پتھر، ٹھیکرا۔
الجُنْدِیُّ: فوجی سپاہی ج: جُنْدٌ۔
الجُنْدِیَّةُ: فوجی ملازمت، سپاہ گری، فوجی نظام
التَّجْنِیدُ: بھرتی، فوجی بھرتی (۲) یکجائیت۔
تَجْنِیدٌ اجْبارِیٌّ: لازمی بھرتی۔
— العُمّالِ و الصُّنّاعِ: مزدوروں اور

کاریگروں کی بھرتی۔
تَجْنِيدُ الطّاقات: صلاحیتوں کا استعمال، توانائیوں کا استعمال۔
• الجُنْدُبُ: ایک قسم کی ٹڈی جو آواز نکالتی ہے اچھلتی اور اڑتی ہے ج: جَنادِب
عربوں کی کہاوت ہے: صَرَّ الجُنْدُبُ یعنی معاملہ سخت اور تشویشناک ہوگیا۔
أُمُّ جُنْدُب: دھوکہ اور ظلم۔ کہتے ہیں: رَكِبَ أُمَّ جُنْدُبٍ: دھوکہ دیا یا ظلم کیا۔
وَقَعَ بِأُمِّ جُنْدُب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
الجُنْدَب: الجُنْدُبُ۔
• جَنْدَرَ الثَّوبَ ونحوه: کپڑے وغیرہ کی چمک دمک بحال کرنا (۲) لکڑی کی مشین سے کپڑے کو صاف کرنا اور پھیلانا۔
— الكتابَ: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں پر قلم پھیر کر ابھارنا۔
الجَنْدَرَةُ: لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف کیا جاتا ہے اور سلوٹیں نکالی جاتی ہیں
• جَنَدْفَلي: دیکھئے ج، م، ح، ل۔
• جَنْدَلَه: پچھاڑنا۔
• الجُنادِلُ: مضبوط و باعظمت آدمی ج: جَنادِل
الجَنْدَلُ: نہر کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے بہتا ہے۔
کہاوت ہے: جَنْدَلَتان اصْطَكَّتا: دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (۲) چٹان ج: جَنادِل
• الجُنّارُ: چنار کا درخت۔
• جَنَزَ الشيءَ ـِ جَنْزًا: چھپالینا، ڈھانپ لینا، اکٹھا کرنا۔
— المَيِّتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا، تابوت میں رکھنا، مردہ پر نماز پڑھنا۔ جُنِزَ: مرنا، جنازہ نکالنا۔
جَنَّزَ المَيِّتَ: جَنَزَ۔
الجِنازَةُ: مردہ (۲) مردہ کا تابوت یا چارپائی، جنازہ (۳) اندوہناک بات۔ کہاوت ہے: ضُرِبَ حتی تُرِكَ جِنازَةً، وطُعِنَ فی جِنازته: مرجانا؛ جَنائِز
الجَنائِزِيُّ: جنازہ کے سامنے قرات کرنیوالا۔
اللَّحْنُ الجَنائِزِيُّ: جنازہ کے سامنے بجائی جانے والی دھن۔
الجُنّازُ: نماز جنازہ یا جنازہ کا جلوس۔
• الجِنْزِيرُ: زنجیر۔
جَنْزَرَ الشيءُ: زنگ لگنا۔
— الشيءَ: زنجیر میں جکڑنا۔
الجِنْزارُ: زنگار (تانبے وغیرہ کا)
الجِنْزارِيُّ: زردی مائل نیلا۔
• جَنِسَت الرُّطَبَةُ ـُ جَنْسًا: کھجور کا خوب پک جانا کہ وہ سب ایک جنس معلوم ہونے لگیں۔
جَنِسَ الماءُ ونحوه ـَ جَنَسًا: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
جانَسَه: ہم جنس ہونا، ہم شکل ہونا، ہم قوم ہونا، ہم نشیں ہونا، بے تکلف ہونا۔
جَنَّسَ الأشياءَ: الگ الگ قسمیں بنانا (۲) ہم جنس و ہم شکل بنانا، جنس بنانا
تَجَنَّسَ: جنس بن جانا، نوع یا قسم میں داخل ہونا، قومیت اختیار کرنا۔
تجانَسا: دونوں کا یکساں ہونا، ہم شکل و ہم نوع ہونا، ہم قوم ہونا، باہم مشابہ ہونا۔
التَّجْنِيسُ: تجنيس الكُسُور: علم ریاضی میں حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
التَّجانُسُ: مشابہت، ہم قومیت، ہم نوعیت
الجِناسُ: علم بدیع کی اصطلاح میں دو لفظوں کا تمام یا اکثر حرفوں میں یکساں ہونا اور معنی کے لحاظ سے الگ الگ ہونا۔
الجِنْسُ: اصل، نوع، قسم، صنف (۲) قوم (۳) منطق کی اصطلاح میں وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جائے جن کی اصل مختلف ہو وہ نوع کے مقابلہ میں عام ہے۔ جیسے حیوان کہ وہ جنس ہے اور اس کے تحت انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی ہر دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے، پس مرد ایک صنف ہے جس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی ج: أَجْناس وجُنُوس۔
الجِنْسِيُّ: جنس یا قسم یا قوم کی طرف منسوب قومیت سے متعلق۔
الجِنْسِيَّةُ: قومیت، حق شہریت، نیشنلٹی، خواہ اصلی ہو یا حاصل کردہ یہ ایک قانونی حق شہریت اور تعلق ہے جو کسی فرد کو کسی ملک کے ساتھ حاصل ہوتا ہے، اصلاً ہو یا حاصل کیا ہوا ہو۔
الجِنِّيسُ: ایک مچھلی جس کا رنگ سفید و زرد ہو
الجَنِيسُ: قدیم شہری، پرانا ملکی، اپنی جنس میں اصل
المُتَجانِسُ: ہم شکل، ایک نوع کا۔
المُجانِسُ: مشابہ، بے تکلف، ہم نشین۔
المُجانَسَةُ: مشابہت، یکسانیت، ہم نشینی۔
• جَنَشَ إليه ـُ جَنْشًا: متوجہ ہونا (۲) کودنا۔
— منه: گھبرانا۔
• جَنَّصَ: ڈر کر بھاگنا۔
— بَصَرَه: گھورنا۔
— به: بھر جانا۔
• جَنَفَ ـِ جُنُوفًا: الگ ہونا (۲) ظلم کرنا۔
— عليه وعنه: الگ ہونا۔
— فيه: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
— عليه: دوکاندار کا کسی سے زیادہ قیمت مانگنا ناک میں دم کرنا۔
— عن الطريق: راستہ سے ہٹنا۔
جَنِفَ ـَ جَنَفًا: جَنَفَ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ خافَ من مُوصٍ جَنَفًا

اوانَّما فأصْلحَ بينهم فلا اِثمَ عليه"۔ هو جَنِفٌ۔
جَنِفَ الرَّجُلُ: ایک پہلو کا دوسرے سے الگ ہونا، ہٹ جانا (۲) کبڑا ہونا۔ هو أجْنَفُ وهي جَنْفاء ج: جُنُفٌ۔
أجْنَفَ: زیادتی کرنا (۲) الگ ہونا۔
— فلانًا: کسی کے ساتھ فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
جَانَفَ القومَ: الگ تھلگ رہنا، قطع تعلق کرلینا۔
لَجَّ فی جِنافٍ قبیحٍ: اہل وعیال سے قطع تعلق کرلینا۔
تَجَانَفَ له: مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فمن اضطرّ فی مخمصةٍ غیرَ متجانفٍ لإثمٍ فإنّ الله غفورٌ رّحیمٌ"
— عنه: الگ ہونا۔
— له والیه: مائل ہونا۔
— فی مِشْیَتِهِ: اکڑ کر چلنا، مٹک کر چلنا۔
الأجْنَفُ: کبڑا، کوزپشت م: جَنْفاءُ ج: جُنُفٌ۔
قَدَحٌ أجْنَفُ: بڑا پیالہ۔
الجُنَافِیُّ: اکڑ کر چلنے والا، مٹک کر چلنے والا۔
الجَنَفُ: ظلم، زیادتی۔
المُجْنَفُ: خَصْمٌ مُجْنَفٌ: ظالم دشمن۔
•جنقه ـِ جَنْقًا: منجنیق سے حملہ کرنا۔ هو جَانِقٌ۔
جَنَّقَه: جنقه۔
الجُنُقُ: منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق سے پھینکے جانے والے پتھر۔
المِنْجَنِیقُ: پتھر پھینکنے کی مشین، آلہ ج: مَنْجَنِیقات و مَجَانِق و مَجَانِیق۔
•الجُنْكُ: طنبور، ایک قسم کا باجا، جھانجھ۔
الجُنْكِیُّ: جھانجھ (باجا) بجانے والا۔
جَنْلَكَ: لڑائی کا زوروں پر آجانا۔
•جَنَّ ـُ جَنًّا: چھپنا۔
— اللیلُ ـُ جَنًّا و جُنونا وجِنانًا: تاریک ہونا۔
جَنَّ الظلامُ: اندھیرا سخت ہوجانا۔
— الشیءَ وعلیه: ڈھانپنا، چھپانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا جَنَّ علیه اللیلُ رأی کوکبًا"
— المیّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔
جُنَّ جَنًّا و جُنونا وجِنَّةً و مَجَنَّةً: عقل زائل ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جُنَّ جُنونُهُ: وہ بالکل پاگل ہوگیا۔
— به ومنه: انتہائی حیرت زدہ ہونا کہ پاگل سا ہوجائے۔
أَجَنَّ: بمعنی جَنَّ۔
— الشیءَ عنه: چھپ جانا۔
أَجَنَّت المرأةُ جَنینًا: عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔
أَجَنَّ الشیءَ: چھپانا۔
— فلانا: دیوانہ بنادینا۔
— المیّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔ حدیث میں ہے: "وَلِیَ دفنَ رسول الله صلی الله علیه وسلم وإجنانَه علیٌّ والعبّاسُ"
— اللهُ فلانًا: پاگل بنادینا۔
— الشیءَ صدرَه: دل میں چھپانا۔
جَنَّنَه: بمعنی أجَنَّه (۲) برہم کرنا۔
اجْتَنَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
تجانَّ و تَجَانَنَ: دیوانگی ظاہر کرنا، پاگل بننا۔ تجانَّ علیه بھی کہا جاتا ہے۔
تجنَّنَ: جَنَّنَ کا فعل مطاوع۔ چھپ جانا، دیوانہ ہوجانا، دیوانہ بن جانا۔ قبر میں اترنا، کفن پہننا۔ تجنّن علیه بھی کہا جاتا ہے۔
استجنَّ: پاگل سمجھنا (۲) چھپ جانا۔ استجنّ به وفیه واستجنّ عنه بھی کہا جاتا ہے۔
التَّجْنِینُ: جناتی کلام۔ کہتے ہیں: هو ینطِق بالتّجنین: وہ جناتی کلام کرتا ہے۔ عجیب وغریب اور وحشت ناک باتیں کرتا ہے۔
الجَانُّ: جن۔ قرآن پاک میں ہے: "لم یطمثهنّ إنسٌ قبلهم ولا جانٌّ" (۲) ایک قسم کا سفید وزردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا رآها تهتزّ کأنّها جانٌّ ولّی مُدبرًا" ج: جِنّان و جَوَانّ۔ حدیث شریف میں ہے: "ان فیها جِنّانًا کثیرًا"
الجَنَانُ: ہر شے کا جوف، اندرونی حصہ (۲) دل ج: أجْنانٌ۔ کہاوت ہے: اذا قَرِحَ الجَنانُ بکت العینانِ: جب دل زخمی ہوجاتا ہے تو آنکھیں روتی ہیں (۳) پوشیدہ بات (۴) پردہ، آڑ۔
جَنانُ النّاس: بہت سے لوگ جو کسی کے لئے آڑ بن جائیں۔
جَنانُ اللیل: سخت تاریکی۔
الجِنُّ: انسان کے بالمقابل پوشیدہ مخلوق و: جِنّیٌّ م: جِنّیّةٌ۔ کہتے ہیں: بات فلانٌ ضَیفَ جِنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔
— من کلّ شیءٍ: ہر شے کی ابتدا، شدت، چستی۔
جِنُّ الشباب: چڑھتی جوانی، عنفوان شباب۔
— النّبات: نباتات کا پھول یا کلی۔
— اللیل: تاریکی۔
— النّاس: لوگوں کی جماعت۔
الجَنَنُ: پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ ج: أجْنانٌ۔
الجَنّةُ: باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے درخت ہوں مطلقا باغ (۲) جنت، آخرت کی نعمتوں کا گھر، مومنوں کا ٹھکانا ج: جِنان
الجِنّةُ: جنون، دیوانگی، آسیب کا اثر قرآن پاک

میں ہے: "أم به جِنّة" (۲) جن ۔
قرآن پاک میں ہے: "من الجِنّةِ وَ
النّاس" (۳) جنوں کی ایک جماعت (۴)
ہر شے کا ابتدائی حصہ ۔
الجُنّةُ: ڈھال (۲) ڈھانکنے کی چیز (۳) نقاب
(۴) ذریعہ حفاظت ۔ جیسے کہتے ہیں: الصَّومُ
جُنّة: روزہ خواہشات نفسانی سے بچنے کا
ذریعہ ہے ج: جُنَنٌ ۔
الجُنُونُ: دماغی خلل، دیوانگی، بے وقوفی (۲)
جوش (۳) جُنون فی أمرمن الامور
کسی ایک کام کی دھن، لگن ۔
جُنونِیٌّ: دیوانہ، دیوانہ وار ۔
الجَنِینُ: قبر (۲) پوشیدہ چیز (۳) رحم مادر میں
رہنے والا بچہ ۔ اصطلاح اطبا میں حمل کا وہ
ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے
پھر حمل کہلاتا ہے، علم الاحیا میں دانہ میں
پیدا ہونے والی پہلی روئیدگی ج: أجِنّة
و أجْنُنٌ ۔
الجَنِینَةُ: عورت کی کوٹ نما پوشاک ۔
الجُنَیْنَةُ: باغیچہ ج: جُنَیْنات ۔
جُنَیْنَة الحیوانات: چڑیا گھر ۔
المِجَنُّ: ڈھال ۔ قَلَبَ فُلانٌ مِجَنَّه:
شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا ۔
قَلَبَ لَه ظَهْرَ المِجَنّ: دوستی کے
بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان ج: مَجانٌّ ۔
المِجَنّة: ڈھال ج: مَجانٌّ ۔
المَجَنّة: جنون، دیوانگی، بے عقلی (۲) چھپنے کی
جگہ (۳) وہ زمین جہاں جنات زیادہ ہوں
ج: مَجانٌّ ۔
المَجْنُونُ: دیوانہ، پاگل، بے وقوف ج:
مَجانِین ۔
المَجْنُونَةُ: کھجور کا بہت زیادہ لمبا درخت (۲)
پاگل و دیوانی عورت ج: مَجانین ۔
•جَنَی ــ جِنایَةً: جرم کرنا، گناہ کرنا ۔
ـــ علی نَفْسِه: اس نے اپنے حق میں برا کیا ۔
جَنَی علی قومه: اس نے اپنے لوگوں
کے حق میں جرم کیا، ان کو اپنے جرم سے
نقصان پہنچایا ۔
جَنَی الذَّنْبَ علی فلان: کسی کو
آمادہ گناہ کرنا، جرم میں ملوث کرنا ۔
جَنَی الثَّمَرَةَ ونحوَها جَنًی وجَنْیًا:
پھل توڑنا ۔
ـــ الشیءَ: حاصل کرنا، نتیجہ پانا، خوشہ چینی کرنا
ـــ الثمرةَ لفلانٍ وجَنَی الثَّمَرَةَ
فلانًا: کسی کو پھل توڑ کر دینا، فائدہ
پہنچانا ۔
ـــ الذَّهَبَ: سونے کو کان سے نکالنا ۔
هو جانٍ ج: جُناةٌ وجُنّاءُ ۔
جَنِیَ ــ جَنًی: کبڑا ہونا ۔ هو أجْنَی و
هی جَنْواء ۔
أجْنَی الثَّمرُ: پھل توڑنے کا وقت آنا ۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پختہ پھل والا ہونا ۔
ـــ الأرضُ: زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا
ـــ اللهُ الماشیةَ: اللہ کا چوپایے کے لئے
گھاس پیدا کرنا ۔
ـــ فلانًا الثَّمَرَ: کسی کو پھل توڑنے کا
موقع دینا ۔
جانَی علیه: کسی کے خلاف جھوٹا الزام لگانا
اجْتَنَی الثَّمَرَةَ ونحوَها: پھل وغیرہ توڑنا
ـــ العَسَلَ: شہد اکھٹا کرنا ۔
ـــ ماءَ المَطَرِ: بارش کا پانی آکر پی لینا
تجنّی علیه: ناکردہ گناہ کا الزام لگانا، کہتے
ہیں: تجنّی علیه جِنایَةً: اس
پر بے بنیاد الزام لگایا ۔
ـــ الثمرةَ ونحوَها: پھل وغیرہ توڑنا ۔
الجانِی: مجرم، گناہ گار، قصوروار (۲) حاصل
کرنے والا (۳) پھل توڑنے والا (۴)
کھجور کے درخت قلم لگانے والا
(۵) جمع کرنے والا ج: جُناةٌ ۔
الجَنَی: چنا ہوا پھل، حاصل شدہ شے،
کہتے ہیں: هذا جَنایَ وخِیارُه
فیه ۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے
جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح
دے (۲) گھاس (۳) انگور (۴) تر کھجور
(۵) شہد (۶) تسبیح کے دانے (۷) سونا ۔
ج: أجْنٍ و أجْناءٌ ۔
الجِنایَةُ: قابل سزا جرم، گناہ، قصور، خطا،
بدعنوانی ج: جَنایا
الجَنِیُّ: تازہ توڑا ہوا پھل ۔
الجَنِیَّةُ: گناہ، قصور (۲) ریشم کا کپڑا ۔
المَجْنَی: جس جگہ سے پھل توڑا جائے جیسے
درخت وغیرہ ج: مجانٍ ۔
مَجْنِیٌّ علیه: مظلوم، مصیبت زدہ،
نقصان رسیدہ ۔
•جنه:
الجُنَیْهُ: گنی، اشرفی، مساوی ۲۱ شلنگ
تقریباً ۔
الجُنَیهُ الانجلیزی: زرِ ذہب، گنی، اشرفی
ج: جُنَیهات ۔
الجُنَیهُ الانجلیزی (الاسترلینی)
اسٹرلنگ پاؤنڈ ۔
الجُنَیهُ المصری: مصری پاؤنڈ ۔

ج ـــ ه

•الجاهِبُ: أتاه جاهِبَةً: وہ کھلے طور پر آیا
الجَهْبُ: بھاری اور بدنما چہرہ ۔
المِجْهَبُ: بے شرم ج: مَجاهِبُ ۔
•الجِهْباذُ: ماہر نقاد، کھرے کھوٹے کو پرکھنے کا ماہر
ج: جَهابِذَةٌ ۔
الجِهْبِذُ: الجهباذ ج: جَهابِذَةٌ ۔
•الجُهْبُلُ: بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا
پہاڑی بکرا ج: جَهابِلُ ۔
الجَهْبَلَةُ: بدشکل اور بھدی عورت ۔
•جَهِثَ ــ جَهَثًا: ڈر یا غصہ یا غایت خوشی

کی وجہ سے لرزنا، اچھلنا۔ هو جاهث
و جهثان۔
• جهجهَ الأبطالُ: جنگ میں شہسواروں کا
چیخنا۔
— بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کیلئے للکارنا،
حدیث میں ہے: "أنّ رجلاً من أسلمَ
عدا علیه ذئبٌ فانتزعَ شاةً
من غنمِه فجهجهَ الرجلُ" نیز
کہا جاتا ہے: جهجهَ بالإبل: اونٹ
کو پکارنا، آواز میں لگانا۔
— الرَّجلَ: کسی بات سے روکنا۔
تجهجه عن: باز رہنا، رک جانا۔
• جهَدَ ـَ جهْدًا: کوشش کرنا، طاقت لگانا۔
قرآن پاک میں ہے: "و أقسموا بالله
جهدَ أيمانهم"
— فی الأمر: کوشش کرنا، محنت کرنا، طاقت
لگانا، حصول مقصد تک کوشاں رہنا (۲)
تھک جانا، مشقت میں پڑ جانا۔
— بفلانٍ: آزمانا۔
— فلاناً: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا (۲)
مانگنے میں ضد کرنا، اصرار کے ساتھ سوال کرنا
— الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
— المرضُ او التعبُ او الحبُّ فلاناً:
بیماری یا مشقت یا محبت کا کسی کو لاغر و کمزور
بنا دینا۔
— اللبنَ: دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ میں
سے پورا مکھن نکالنا۔
— الطعامَ: خواہش ہونا، خوب کھانا۔
— الماشيةُ المرعَى: چوپائے کا چراگاہ میں
خوب چرنا۔ هو جاهدٌ و المفعول
مجهودٌ و جهيدٌ۔
— المالَ: مال کو ادھر ادھر کرنا، لٹا دینا۔
جُهِدَ الناسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ هم
مجهودون۔
جهِدَ العيشُ ـَ جهَدًا: زندگی کا تنگ

ہونا، گزر بسر مشکل ہونا۔ هو جهِدٌ۔
أجهَدَ: محنت و مشقت میں پڑنا (۲) کمزور جانور
والا ہونا۔
— الأرضُ: زمین کا ابھرنا۔
— له الطريقُ و الحقُّ: راستہ یا حق
واضح ہونا۔
— الشيءُ: گڈمڈ ہو جانا، خلط ملط ہو جانا۔
— الشيبُ فيه: تیزی سے بڑھاپا آنا۔
— العدوُّ عليه: پوری دشمنی کرنا،
طاقت بھر دشمنی کرنا۔
— فلانٌ فی الأمر: محتاط ہونا۔
— له الشيءُ و الأمرُ: ممکن ہونا، قابو
میں آنا۔
— فلاناً: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا۔
— الدابةَ: جانور پر طاقت سے زیادہ
بوجھ لادنا۔
— احدًا علی فعلٍ: مجبور کرنا۔
— مالَه: مال کو برباد کرنا، ادھر ادھر کرنا۔
— الطعامَ: کھانے کی خواہش کرنا۔
جاهَدَ العدوَّ مجاهدةً و جهادًا:
دشمن سے لڑنا۔
— فی الأمر: پوری طاقت لگانا، پوری
کوشش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ
جاهِدوا فی اللهِ حقَّ جهادِه"
اللہ کی راہ میں بھرپور جہاد کرو، کوشش
کرو۔
اجتهَدَ: پوری کوشش کرنا، محنت کرنا۔
تجاهَدَ: اجتهَدَ۔
استجهَدَ فی الأمر: غور و فکر کرنا۔
الاجتهادُ: فقہی اصطلاح میں فقیہ (ماہر فقہ) کی
اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ
میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے
کے لئے کی جائے (۲) مطلقاً کوشش،
جد و جہد، محنت۔
الجَهادُ: ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین

أرضٌ جهادٌ: حدیث میں ہے:
"أنّه صلی الله علیه وسلم نزل
بأرضٍ جهادٍ" (۴) جهاد کا پھل ج: جُهُدٌ
الجِهادُ: (شرعاً) ان کفار سے لڑائی جو ذمی نہ بنائے
گئے ہوں (۲) جد و جہد، بھرپور کوشش۔
جهاديٌّ: جنگی، لڑائی سے متعلق۔
الجهاديّة: ملٹری سروس، فوجی ملازمت۔
الجُهادَی: جُهادَاكَ ان تفعلَ كذا: تم
زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔
الجَهْدُ: مشقت، محنت، کوشش، طاقت،
قدرت۔ جَهْدٌ جاهدٌ: زبردست
کوشش، آخری کوشش (۲) فلسفہ میں ہر وہ
سرگرمی جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر
کسی مقصد کے لئے دکھاتا ہے۔
جَهْدُ البلاءِ: کثرت عیال، غربت، عیال داری۔
الجُهْدُ: طاقت، قدرت۔ قرآن پاک میں ہے:
"والذین لا یجدونَ إلّا جُهدَهم"
(۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی
بسر ہو۔
جُهْدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت
کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے: "ایّ
الصدقة أفضلُ؟ قال جُهْدُ المُقِلِّ"
بذل جُهْدَه و مجهودَه: پوری
طاقت لگانا۔
الجَهْدانُ: تھکا ماندہ، مشقت میں پڑا ہوا۔
الجُهَيْدَی: الجَهْد۔ کہتے ہیں: لأبلغنّ
جُهَيْدَایَ فی هذا الأمر: اس
معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔
المُجتهِدُ: اس ماہر فقہ کو کہتے ہیں جو حکم شرعی
کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری
کوشش کرے۔ اصول فقہ میں اس کی
شرائط مقرر ہیں (۲) محنتی، جفاکش۔
المَجهودُ: طاقت، قدرت، محنت۔
المُجاهِدُ: اللہ کی راہ میں لڑنے والا، فوجی سپاہی
• جهَرَ الشيءُ ـَ جهرًا: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَهَرَ بالكلام و نَحوه جَهْرًا و جِهارًا: ظاہر کرنا، اعلان کرنا، بانگ دہل کہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإن تَجْهَرْ بالقَوْلِ فإنّه يَعْلَمُ السِّرَّ وأخْفَى"۔

—— الكلامَ: زور سے بات کرنا، آواز کے ساتھ بولنا فالكلامُ ونحوُه جَهِير۔

—— الصَّوتَ وبه: آواز نکالنا۔ هو جَهِير۔ وجَهِيرُ الصوت: بلند آواز والا

—— الشيءَ: بلاحجاب دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔

—— الشَّمْسُ فلانًا: چکاچوند کرنا کہ دیکھ نہ پائے۔

—— الأرضَ: اٹکل سے زمین پر چلنا۔

—— الجَيْشَ و القَومَ: فوج یا لوگوں کا زیادہ نظر آنا۔

—— الشيءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز شاندار دکھائی دینا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لَمْ يكُنْ قَصِيرًا ولا طَوِيلًا وهو الى الطُّولِ أَقْرَبُ، من رآه جَهَرَه"۔

—— فلانٌ البئرَ: کنویں کو کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کو خالی کرنا (۳) کنویں کو اتنا کھودنا کہ پانی نکل آئے۔

—— السِّقاءَ: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔

—— القَومَ: اچانک صبح کے وقت آنا۔

جَهِرَ ـَ الإنسانُ وغيرُه جَهَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نظر نہ آنا نہ دیکھ سکنا۔ جَهِرَتِ العينُ: آنکھ چکاچوند ہونا، چندھیا جانا۔

—— فلانٌ: بھری ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔

—— الفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی کا چہرہ تک آنا

—— الإنسانُ جُهُورَةً و جَهارَةً: جسم کا مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو أَجْهَر وهي جَهْراءُ ج: جُهْرٌ۔

جَهُرَ الصَّوتُ ـُ جُهُورةً وجَهارَةً: بلند ہونا۔

—— فلانٌ: جسمانی طور پر مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو جَهِيرٌ۔

أَجْهَرَ: اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔

—— بالكلام و نَحوِه: کلام یا کوئی بات باآواز بلند کرنا۔ أَجْهَرَه بھی کہتے ہیں۔

—— بالقِراءةِ: زور سے یا بلند آواز سے پڑھنا۔

—— فلانٌ: بلند آواز ہونا، بلند آوازی میں مشہور ہونا۔

جاءَ بِبَنِينَ ذَوِي جَهارَةٍ: وہ خوب رو اولاد کا باپ بنا۔

جَاهَرَه بالعَداوَةِ: کسی سے کھلی دشمنی کرنا، دشمنی ظاہر کرنا۔

—— بالأمرِ: کسی کے سامنے کوئی بات کھولنا۔ کہاوت ہے: مُجاهَرَةً اذا لَمْ أَجِدْه مُخْتَلًا: اگر مجھے دھوکہ دے کر مطلوبہ چیز نہیں ملتی تو میں اعلانا اسے حاصل کرتا ہوں۔

جَهْوَرَ فلانٌ: زور سے بولنا۔

—— الصَّوتُ: بلند ہونا۔

رجل جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز آدمی۔

صوت جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز۔

—— الحَدِيثَ وبه: ظاہر کرنا۔

تَجاهَرَ: اپنے کو بلند آواز ظاہر کرنا (۲) اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا (۳) کھلی فضا میں آنا۔

—— بالأمرِ: کسی بات کو ظاہر کرنا۔

اِجْتَهَرَ الشيءَ: کھلے طور پر دیکھنا۔

—— الجَيْشَ و القومَ: فوج یا لوگوں کو زیادہ دیکھنا یعنی ان کا نظر میں زیادہ معلوم ہونا۔

—— فُلانًا: شاندار معلوم ہونا، کسی کو باعظمت محسوس کرنا۔

—— الشيءُ: شاندار دکھائی دینا۔

اِجْتَهَرَ البئرَ: کنویں کا کیچڑ نکالنا، خالی کرنا۔

الجِهارُ: لَقِيَه جِهارًا: وہ اس سے کھلے طور پر ملا۔

الجَهارَة: آواز کی بلندی، حسن منظر۔

الأَجْهَرُ: چوندھا، دن کا اندھا۔

الجَهْرُ: آشکارا پن، اعلان، اشاعت، اظہار كَلَّمَه جَهْرًا: اس نے اس سے صاف لفظوں میں بات کی (۲) زمانہ کا ایک حصہ (۳) پورا سال۔

جَهْرًا: على الاعلان۔ ضد سِرًّا۔

الجَهْرِيُّ: عام، کھلا ہوا، ظاہر۔

الصَّلوة الجَهْرِيَّة: جہری نماز جس میں قرأت باآواز بلند کی جائے۔

جَهْرِيًّا: اعلانیہ، على الاعلان۔

الجُهْرُ: جُهْرُ الرَّجُل: ہیئت، شکل وصورت ما أَحْسَنَ جُهْرَه وما أَسْوَأَ جُهْرَه۔

الجَهْراءُ من الأرض: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت وجھاڑ جھنکاڑ نہ ہوں (۲) قوم کے فاضل افراد (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ہموار چوڑا ٹیلہ۔

الجَهْرَةُ: ظاہر۔ جَهْرَةً: ظاہری طور پر، علانیہ رآه جَهْرَةً: اسے صاف واضح طور پر دیکھا قرآن پاک میں ہے "لَنْ نُؤْمِنَ لكَ حَتّى نَرَى اللهَ جَهْرَةً"۔

الجَهْوَر: بلند اور قوی آواز والا۔

الجَهْوَرُ: جری اور آگے بڑھنے والا۔

الجَهْوَرِيُّ: بلند آواز شخص۔ الصوت الجَهْوَرِيُّ: بلند آواز۔

الجَهْوَرِيُّ: صَوْت جَهْوَرِيٌّ: بلند آواز

الجَهِيرُ: وَجْهٌ جَهِيرٌ: خوش نما اور روشن چہرہ (۲) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق ج: جُهَراء (۳) خالص دودھ جس میں پانی کی آمیزش نہ ہو۔

الجَهِيرَةُ: بخلاف سَرِيرَة۔ آدمی کا ظاہر۔

جَهِيرَتَه و سَرِيرَتَه: ظاہر و باطن ج: جَهَائِر.

الجوهر: دیکھئے جوهر.

المِجْهَار: علی الاعلان بات کہنے کا عادی، زور سے بولنے والا، صاف بات کرنے والا (۲) بھونپو.

— الكهربيّ: میکروفون، لاؤڈ اسپیکر ج: مَجَاهِير.

المِجْهَر: میکروسکوپ، آواز رساں ج: مَجَاهِر

المُجْهِر: خوردبین ج: مُجْهِرَات.

المُجْهِر الكهربيّ: الیکٹرک خوردبین جس میں چھوٹی سی چھوٹی چیز بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ ایک لاکھ گنا سے زیادہ نظر آتی ہے.

التَّشْرِيح المُجْهِرِيّ: خوردبینی تجزیہ

المَجْهُور: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلقی منظم طور پر حرکت کرتے ہیں، حروف مجہورہ انیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے ظَلَّ قَوُ رَبَض اِذْ غَزَا جُنْد مُطِيعٌ.

• جَهَزَ على الجريح ـ جَهْزًا: زخمی کا کام تمام کرنا، جلدی سے قتل کر دینا.

أَجْهَزَ على الجريح: جَهَزَ. حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى عَلَى أَبِي جَهْلٍ وهو صَرِيعٌ فَأَجْهَزَ عَلَيْه"

جَهَّزَه: تیار کرنا، سامان ضرورت دینا. قرآن پاک میں ہے: "فلمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ"

— فلانا بشيء: زادراہ دینا، سامان ضرورت دینا، سازوسامان سے لیس کرنا، مہیا کرنا

— المَيِّت: مردہ کے کفن دفن کا انتظام کرنا.

— العَرُوس: دولہن کا سامان تیار کرنا، جہیز دینا.

تَجَهَّزَ لِلأَمر: کسی کام کے لئے تیار ہونا.

— بشيء: سامان سے لیس ہونا.

الجَهَاز: جَهَازُ الرَّاحِلَة: اونٹنی پر لدا ہوا سامان.

الجِهَاز: سامان ضرورت. جِهَازُ العَرُوس: دولہن کی ضرورت کا سامان، جہیز.

جِهَازُ المُسَافِر: سامان سفر. جِهَازُ الجَيْش: فوج کا اسلحہ وغیرہ. جِهَازُ المَيِّت: مردہ کا کفن وغیرہ (۲) نظام، سسٹم، ڈھانچہ. جِهَازُ التَّنَفُّس: نظام تنفس. جِهَازُ الهضم: نظام ہضم (۳) نظام ترکیبی (۴) مشین جیسے جِهَازُ التَّقْطِير: عرق کشید کرنے کی مشین. جِهَازُ التَّبخِير: بھاپ بنانے کی مشین (۵) لوگوں کی مخصوص جماعت جو خاص اور اہم کام انجام دے. جِهَازُ الحكومة: سرکاری مشینری. جِهَازُ الدِّعَايَة: پروپیگنڈہ مشینری. جِهَازُ بَوْلِيّ: پیشاب کی نالی. جِهَازُ الجاسُوسِيَّة: جاسوسی نظام ج: أَجْهِزَة. أَجْهِزَةُ الإِعْلام: ذرائع ابلاغ جیسے ریڈیو ٹیلیویژن وغیرہ.

الجَهِير: صوت جَهِير: تیز آواز. فَرَسٌ جَهِيرٌ: پھرتیلا گھوڑا. فَرَسٌ جَهِيرُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا

الجُهَيْزَة: بھیڑیے کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے ایک قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا. واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا: انَّ القَاتِلَ قد ظَفِرَ به بَعْضُ اولياءِ المَقْتُول: یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا. فقال بعضُهم: قَطَعَتْ جُهَيْزَةُ قولَ كُلِّ خَطِيبٍ: یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقریر بھی کام نہ دے گی. یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو لوگوں کے کسی معاملہ کو اچانک کسی بات سے ختم کر دے.

• جَهَشَتْ نَفْسُه ـ جَهْشًا وجُهُشًا وجُهُوشًا: رونے کے لئے تیار ہونا، پھٹنے کے قریب ہونا، رونا آنا، رونے کے آثار نمایاں ہونا.

— الصَّبِيُّ الى أُمِّه: ماں کے پاس بچہ کا ڈر کر بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا.

— فلانٌ الى فلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا. حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ (صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم) كَانَ بالحُدَيْبِيَة فأصابَ أصحابَه عَطَشٌ. قالوا: فَجَهَشْنَا الى رسولِ الله (صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلَّم)".

— لِلشَّوق وللحُزن وللبكاء: آمادہ اور تیار ہونا.

— الى القوم: آنا.

— من أرضٍ الى ارضٍ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں دوڑ کر جانا. هو جَهُوشٌ.

— من الشَّيء: بھاگنا.

— إليه نفسُه: قے آنے کو ہونا، جی متلانا.

جَهِشَ الصَّبِيُّ الى امِّه ـ جَهَشَانًا وجَهْشًا وجُهُوشًا: جَهَشَ. ماں کے پاس ڈر کر جانا.

أَجْهَشَ لِلْبُكَاء و بالبُكاء: رونے کا ارادہ کرنا، رونے کے قریب ہونا. حدیث میں ہے: "فسابَّني فأَجْهَشْتُ بالبكاء"

— إليه نَفْسُه: جی متلانا، قے آنا.

— فلانًا عن الأمر: کسی کام سے بھگانا.

الجَهْشَة: لوگوں کا گروہ، رونے کے قریب ہونے کے وقت کا آنسو.

الجَهُوش: تیز رفتار.

•جَهَضَ فُلانًا ـَ جَهْضًا: غالب ہونا۔

جَهَضَه عن الأمرِ: غالب ہو کر کسی کام سے روک دینا۔

أَجْهَضَت الحامِلُ: عورت کا حمل ساقط ہو جانا، اسقاط ہونا۔ أَجْهَضَت جَنِينًا بھی کہا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "فأجْهَضَت جَنِينَها" فهيَ مُجْهِضٌ و مُجْهِضَةٌ ج: مجاهِضُ و مجاهِيضُ والوَلَدُ مُجْهَضٌ و جَهِيضٌ۔

ــ الجارِحَ عن صَيْدِه: شکاری کو شکار سے روکنا۔

ــه عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔

ــه عن الأمرِ: جلدی سے ہٹا دینا، دور کرنا۔ حدیث میں ہے: "فأجهضوهم عن أثقالِهم يومَ أُحُدٍ"۔

جَاهَضَه عنه: رکاوٹ ڈالنا، روکنا۔ محمد ابن مسلمہ کی حدیث میں ہے: "قَصَدَ يومَ أُحُدٍ رَجُلاً، قال فجاهَضَنِي عنه أبو سفيانَ"۔

الإجْهاضُ: چار ماہ سے کم کا اسقاط حمل۔

الجاهِضُ: کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔

الجاهِضَةُ: یک سالہ گدھے کا بچہ ج: جَواهِضُ

الجَهاضُ: پیلو کے پھل۔

الجِهْضُ: ساقط شدہ بچہ، ناتمام بچہ۔

الجهّاضة: بوڑھی اونٹنی۔

الجَهِيضُ: الجِهْضُ۔

المِجْهاضُ: وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط ہوتا ہو، ناتمام بچہ پیدا ہوتا ہو ج: مَجاهِيضُ

المُجْهِضُ: وہ عورت جس کا حمل ساقط ہو گیا ہو (۲) مُسقِطِ حمل، موجب اسقاط حمل۔

•تَجَهْضَمَ: تکبر کرنا، غرور کرنا

ــ الفَحْلُ على أقرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینے کو اوپر کر لینا۔

الجَهْضَمُ: بڑے سر اور گول چہرے والا (۲) پھولے ہوئے پہلوؤں والا (۳) شیر (۴) جس کا درمیانی حصہ موٹا ہو۔

•جَهِلَت القِدْرُ ـَ جَهْلاً: ہانڈی کا خوب جوش مارنا، زور سے اُبال آنا۔ تحلّمت کی نقیض۔

ــ فُلانٌ على غيرِه جَهْلاً وجَهالَةً: بے وقوفی دکھانا، اجڈپن دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا أتتّخِذُنا هُزُوًا قالَ أعوذُ باللهِ أنْ أكونَ من الجاهلين"۔

ــ الشيءَ و به: ناواقف ہونا، لاعلم ہونا۔

ــ الرَّجُلَ: جاہل ہونا، ان پڑھ ہونا۔

ــ الحقَّ: حق کو نہ پہچاننا، پامال کرنا۔ هو جاهِلٌ ج: جُهّال و جَهَلَةٌ و جُهُلٌ وجُهَلاءُ۔ هو جَهُول ج: جُهُلٌ والمفعول مَجْهُولٌ۔

أَجْهَلَه: جاہل بنانا، لاعلم رکھنا (۲) جاہل پانا

جَهَّلَه: جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا، لاعلم و ناواقف رکھنا یا بنانا یا قرار دینا، حدیث میں ہے: "إنّكم لَتُجَهِّلُونَ و تُبَخِّلون و تُجَبِّنُونَ"۔

جَاهَلَه: کسی سے گالی گلوچ کرنا، اجڈپن سے پیش آنا۔

اِجْتَهَلَه الغَضَبُ والأنَفَةُ: غصہ اور بڑائی کا کسی کو بے وقوف و نادان بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے: "ولكن اجْتَهَلَتْه الحَمِيَّةُ"۔

تَجَاهَلَ: ناواقف بننا، لاعلمی کا اظہار کرنا، نادان و بے وقوف بننا۔

اسْتَجْهَلَه: جاہل و بے وقوف سمجھنا، لاعلم پانا، بے وقوف بنانا، حقیر سمجھنا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "من استجهل مُؤمِنًا فعليه إثمُه"۔

ــ الرِّيحُ الغُصْنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔

الجاهِل: نادان، ناواقف، بے علم، بے وقوف ج: جُهّال (۲) شیر۔

الجاهِلِيَّةُ: جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب قبل الاسلام قائم تھے۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَرْنَ في بُيُوتِكُنَّ ولا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الجاهِلِيَّةِ الأُولى" (۲) دو رسولوں کے درمیان کا وقفہ۔

الجَهْلُ: نادانی، ناواقفیت، بےخبری، بے وقوفی، اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔

الجَهْلُ البَسيط: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہئے۔

الجَهْلُ المركّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔

الجَيْهَلُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں (۲) بڑی چٹان۔

الجَيْهَلَةُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں۔

الجَهُولُ: ناتجربہ کار، سادہ، بے وقوف، لاعلم۔

المِجْهالُ: سبک رفتار اونٹنی۔

المَجْهَلُ: گمنام جگہ، نامعلوم مقام ج: مَجاهِل

المِجْهَلُ: الجَيْهَلَةُ۔

المَجْهَلَةُ: سبب لاعلمی، سبب جہالت۔ حدیث میں ہے: "الولدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْهَلَةٌ"۔

المِجْهَلَةُ: الجَيْهَلَةُ۔

المَجْهُول: نامعلوم، غیر معروف (۲) وہ فعل جس کا فاعل معلوم و مذکور نہ ہو۔

المَجْهُولَةُ: غیر حاملہ اونٹنی (۲) وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔

•جَهَمَه ـَ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا، کسی کو دیکھ کر منہ بنا لینا، بدکلامی کرنا۔ کہتے ہیں: جَهَمَني بما أكره: وہ میرے ساتھ نامناسب طریقہ سے پیش آیا۔

جَهِمَه ـَ جَهْمًا: ترش روئی سے پیش آنا۔

جَہُمَ ـُ جَہَامَةً و جُہُومَةً: ترش رو ہونا، ناک بھوں چڑھانا، منہ چڑھنا، ناگواری سے شکن پڑنا۔ ھو جَہْمٌ و جَہِيْمٌ۔
أَجْہَمَتِ السَّمَاءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
اِجْتَہَمَ: رات کے آخری تاریک حصہ میں داخل ہونا یا اس میں چلنا۔
تَجَہَّمَه و لَه: ترش روئی یا بدکلامی سے پیش آنا۔ حدیث میں ہے: "مالی من تکلنی؟ الی عدوٍّ یتجہّمنی"۔
ـــ الأملُ فلانًا: کسی کی امید پوری نہ ہونا
الجَہَامُ: بے پانی کا بادل۔ کہتے ہیں: جاءنی من ھذا الأمر بجہامٍ: اس معاملہ میں مجھے کوئی مفید چیز نہیں ملی۔
الجَہَامَة و الجُہُومَة: ترش روئی، بدمزاجی۔
الجَہْمَة: دیگ۔
الجُہْمَة: آخری رات کی تاریکی۔
الجَہْمِيَّة: مرجئہ خوارج کا ایک فرقہ جو جہم ابن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
الجَہُومُ: عاجز و لاچار مرد۔
الجَيْہُمَانُ: زعفران۔
• جَہَنَ ـَ جُہُونًا: نزدیک ہونا۔
الجُہَانَة: نوجوان لڑکی۔
الجَہْنُ: ترش روئی۔
الجُہْنَة: آخری شب کی تاریکی۔
جُہَيْنَة: قضاعہ کا ایک قبیلہ۔ کہتے ہیں: فلان جُہَيْنَةُ الأخبار: فلاں کو صحیح خبریں معلوم ہیں۔
• الجِہِنَّامُ: (۱) انتہائی گہرائی (۲) انتہائی گہرا کنواں۔
جَہَنَّمُ: دوزخ، آگ کا ایک نام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے عذاب دیں گے۔
بِئر جَہَنَّم: گہرا کنواں۔
جَہَنَّمِيٌّ: (۱) مہلک (۲) دھوکہ دار (۳) شیطانی۔

جَہَنَّمِيَّة: ایک قسم کی نبات جسے زینت کے لئے باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
• جَہِيَتِ السَّمَاءُ ـَ جَہًى: آسمان کا کھل جانا، بادل چھٹ جانا۔
ـــ البَيْتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
ـــ فلانٌ: گنجا ہو جانا۔ ھو جاهٍ و أجْہَى۔
أَجْہَتِ السَّمَاءُ: جَہِيَت۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہو جانا۔
ـــ الطَّرِيقُ: راستہ صاف ہو جانا۔ کہتے ہیں: أُجْہِیَ لہ الطَّرِيقُ و الأمْرُ۔
ـــ الخِبَاءُ: خیمہ کا بلا حجاب ہونا۔
ـــ فلانٌ علیہ: کسی کے ساتھ بخل کرنا
ـــ المرأةُ علی زوجہا: حاملہ نہ ہونا۔
ـــ البَيْتَ و الطَّرِيقَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
جَاهَاه: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
تجاھی الرجلان: باہم فخر کرنا۔
الجَاهِي: اعلانیہ۔ أتاه جاهِيًا: وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
الجَہْوَة: جھاڑی۔
الأجْہَى: (۱) گنجا (۲) بے چھت کا گھر (۳) صاف آسمان۔

ج ـــ و

• جَابَ الطَّيْرُ ـُ جَوْبًا: پرندہ کا ٹوٹ پڑنا۔
ـــ فلانٌ الشَّيءَ: کاٹنا، بیچ میں سے کاٹنا، چیرنا، پھاڑنا (۲) جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
ـــ الصَّخْرَةَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و ثمودَ الَّذِينَ جابُوا الصَّخْرَ بالوادِ"۔
ـــ الأَرْضَ و الفَلاةَ و البِلادَ: چل کر طے کرنا، سیر و سیاحت کرنا۔
جَابَ الخَبَرُ البِلادَ: خبر کا پھیلنا۔
ـــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
أَجَابَتِ الأَرْضُ: زمین کا کسی شے کو اگانا
أَجَابَ فلانٌ فلانًا: جواب دینا۔
أَجَابَ عن السؤال و علیہ: جواب دینا۔
ـــ طَلَبَه: درخواست منظور کرنا (۲) فرمائش کو پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فإنّی قریبٌ أُجِيبُ دعوةَ الدّاعِ إذا دعانِ"۔
جَاوَبَه مُجَاوَبَةً و جِوَابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
ـــ علی و عن شیءٍ: کسی بات کا جواب دینا۔
جَوَّبَ القَمَرُ: روشن ہونا یا کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ بتُرسٍ: کسی کو ڈھال سے بچانا
ـــ الشَّیءَ: کھوکھلا کرنا، بیچ سے کاٹنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "أخذتُ إهابًا مَعطونًا فجوَّبتُ وسطَه و أدخلتُه فی عُنُقی"۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ: بارش کا کسی جگہ ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
اِجْتَابَ الشَّیءَ: پھاڑنا۔
ـــ البِئْرَ: کھودنا۔
ـــ الأرضَ و الفَلاةَ و البِلادَ: طے کرنا، عبور کرنا۔
ـــ القَمِيصَ: کرتا پہننا۔ حدیث میں ہے: "أتاه قومٌ مُجتابی النِّمارِ"۔
ـــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
اِنْجَابَ: پھٹنا، کٹنا، چرنا۔
ـــ السَّحابُ: بادلوں کا چھٹ جانا۔ حدیث میں ہے: "فانجابَ السَّحابُ عن المَدِينَةِ حتی صارَ کالإکلیلِ"
ـــ الظَّلامُ: تاریکی کا دور ہو جانا۔ انجاب عنہ

بھی کہا جاتا ہے۔

انجابت النّاقۃُ : اونٹنی کا دودھ پینے کے لئے گردن کو دراز کرنا۔

تجاوبَ القومُ : ایک دوسرے کو جواب دینا۔

اسْتجَابہ : جواب دینا۔

استجابَ لہ : لبیک کہنا، کہا ماننا، قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلیستجیبُوالی"

___ اللّٰہُ فُلانًا و منہ ولہ : دعا قبول کرنا حاجت پوری کرنا۔

استجْوَبہ : جواب طلب کرنا، عدالت میں ملزم یا گواہ کا بیان لینا، پارلیمنٹ میں کسی وزیر سے جواب طلب کرنا، وضاحت طلب کرنا (۲) جواب دینا، لبیک کہنا۔

الجَابَۃُ : جواب۔ کہتے ہیں: أَسَاءَ سَمْعًا فأَساءَ جَابَۃً : اس نے غلط سنا اور غلط جواب دیا۔

الجوَابُ : جواب (۲) پیغام، خط ج: أجوِبَۃ (۳) پرندوں کے اڑنے کی آواز۔ بناء کعبہ کی حدیث میں ہے: "فَسَمِعْنا جَوابًا من السَّماء فاذا بطائرٍ أَعْظَم من النَّسْر" (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔

الجُوبُ : زنانہ قمیص (۲) ڈھال (۳) بڑا ڈول ج: أجْوَاب (۴) قسم۔ کہتے ہیں: فی فلانٍ جُوبانٌ من خُلُقٍ لا یثبُتُ علی خُلُقٍ واحدٍ۔

الجَوْبَۃُ : بادلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا خلا، فاصلہ (۲) کھلی جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) گول بڑا گڑھا (۴) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۵) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں (۶) ڈھال ج: جُوَبٌ۔

الجوَّابُ : بہت گھومنے والا، سیاح۔

جوَّابُ آفاق : جہاں گرد، سیاح۔

الإجَابَۃُ : جواب ج: اِجابات۔

الاستِجَابَۃُ : قبولیت، منظوری، بہتر ردعمل

اِجابۃً لشیءٍ اوعلی شیءٍ : کسی چیز کے جواب میں۔

استجابۃً لکذا : لبیک کہتے ہوئے۔

اجابۃً لِلطّلَب : فرمائش پوری کرتے ہوئے۔

المِجْوَابُ : بیج، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ (۲) بانس وغیرہ چیرنے کی چھری۔

المِجْوَبُ : چاقو، کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال (۳) عورت کے پہننے کا کرتا۔

المَجُوبَۃُ : جواب۔

• جوِثَ ـَ جوَثًا : پیٹ کا اوپر سے بڑا ہونا اور نیچے سے ڈھیلا ہونا۔ رَجُلٌ أَجْوَثُ و ھی جوثاءُ ج: جُوثٌ۔

• جَاحَ فلانٌ ـُ جوحًا : کسی کے رشتہ داروں کا مال تباہ و برباد ہوجانا (۲) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔

___ الجائحۃُ المالَ : کسی آفت کا مال کو تباہ کردینا۔

___ الجائحۃُ النّاسَ : کسی آفت کا لوگوں کو ہلاک و برباد کردینا، مال و متاع تباہ کردینا۔ حدیث میں ہے: "أعاذَکم اللّٰہُ من جوحِ الدَّھرِ"

اَجَاحتِ الجائحۃُ المالَ : تباہ و برباد کرنا

جَوَّحَ رِجْلَہ : پاؤں کو ننگا کرنا۔

اجْتاحَ : بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا

___ الجائحۃُ المالَ : آفت کا مال کو تباہ کردینا۔

الأجْوَحُ من کل شیءٍ : وسیع و کشادہ ھی جوحاء ج: جُوحٌ۔

الجائحۃُ : مصیبت، آفت، حادثہ۔ وہ مصیبت جو آدمی کے مال و متاع کو بالکلیہ تباہ کردے ج: جَوائح۔ فقہاء اسلام کی اصطلاح میں اس آفت سماوی کو کہتے ہیں جس کے باعث کل یا بعض پھل ضائع ہوجائیں۔

السّنَۃُ الجائحۃُ : قحط کا سال۔

الجوحُ : ہلاکت، تباہی (۲) شامی خربوزہ۔

الجوحَۃُ : الجائحۃ۔

المِجْوَحُ : بیخ و بن سے اکھاڑنے والی شے ج: مَجاوِحُ۔

• جاخَ السّیلُ الوادیَ ـُ جوخًا : سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔

جوَّخَ السّیلُ الوادیَ : جاخہ۔

___ فلانًا : بچھاڑنا، اکھیڑنا۔

تَجوَّخت البئرُ : کنویں کا گرجانا۔

___ القرحۃُ : زخم پھٹ کر مواد نکلنا۔

الجُوخُ : سیاہ رنگ کی نفیس بانات، اونی کپڑا ج: أجواخ۔

الجُوخۃُ : گڑھا (۲) اونی کپڑے کا ٹکڑا، پوری آستین کی قمیص۔

• جادَ ـُ جَوْدۃً : عمدہ ہونا، بہتر ہونا (جادَ المتاعُ و جادَ العملُ) ھو جیّدٌ ج: جِیادٌ و جیائد۔

___ الرّجُلُ : اچھی بات کرنا یا اچھا کام کرنا۔ ھو مِجوادٌ (بطور مبالغہ)۔

___ الفرسُ : گھوڑے کا اعلیٰ نسل کا ہونا۔

___ فی عَدْوِہ : تیز رفتار ہونا۔ ھو و ھی جوادٌ۔ کہاوت ہے: "إنَّ الجوادَ قد یَعْثُرُ" کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھاجاتا ہے اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرنے کا عادی ہو لیکن کبھی اس سے غلط کام ہوجائے۔

___ فلانٌ جُودًا : سخی ہونا، سخاوت کرنا۔

___ بمالِہ : مال لٹانا، مال میں سخاوت کرنا۔

___ بنفسِہ جَوْدًا و جُؤُودًا : جان دیدینا، جان قربان کرنا۔

___ بنفسِہ عند الموت : مرنے کے قریب ہونا۔

___ المطرُ : بارش کا زوردار ہونا۔

___ العینُ : آنسوؤں کی بارش ہونا، آنسو جاری ہونا۔

___ المطرُ الأرضَ : زمین پر خوب پانی برسنا۔

جَادَ المَطَرُ القَوْمَ: سب لوگوں کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَرَكْتُ أهلَ مكّةَ وقد جِيدُوا"۔

—الهَوَى فُلانًا: محبت کا غالب ہونا، مشتاق بنانا۔

جَادَه النُّعاس: نیند کا غلبہ ہونا۔ هو جَائِد ج: جَوْد والمَفْعُولُ مَجُود۔

—فُلانًا: سخاوت میں کسی سے آگے بڑھنا، غالب ہونا۔ جَاوَده فَجَادَه: اس نے سخاوت میں مقابلہ کیا اور وہ غالب آگیا۔

هو جَوادٌ ج: جُود و أَجْوَاد و جُوْدَة و جُوَدَاء و أَجَاوِدُ وهي جَوَاد ج: جُود۔

جِيدَ فُلانٌ جُوَادًا: پیاسا ہونا۔ جِيدَ مِنَ العَطَشِ بھی کہا جاتا ہے۔ هو مَجُوْدٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: إنّي لَأُجَادُ إلى لِقَائِه: میں اس کی ملاقات کا مشتاق ہوں فأنا مَجُود۔

أَجَادَ: اچھی بات کہنا، اچھا کام کرنا۔

—الشيءَ وفيه: بہتر بنانا، عمدہ کرنا۔

—فُلانٌ: عمدہ گھوڑے والا ہونا۔ هو مُجِيدٌ۔ حدیث میں ہے: "باعَدَه اللّٰهُ من النّارِ سبعين خَرِيفًا للمُضَمِّرِ المُجِيدِ"۔

—فُلانَة: عمدہ قسم کا بچہ جننا۔ أَجَادَت به و أَجَادَ به أَبْوَاه بھی کہا جاتا ہے

—فلانًا: کسی کو سخی اور فیاض پانا۔

—فُلانًا النَّقْدَ والثِّيابَ: کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔

—الجَوْدُ الأَرْضَ: زمین پر زوردار بارش ہونا۔

—فلانًا: مار ڈالنا۔

أَجْوَدَ: عمدہ بات کہنا، عمدہ کام کرنا (۲) عمدہ گھوڑے والا ہونا۔

—الشيءَ وفيه: بہتر اور عمدہ بنانا۔

جَاوَدَه: سخاوت میں غالب آنا۔

جَوَّدَ الفَرَسُ في عَدْوِه: تیز دوڑنا۔

—الشيءَ: عمدہ اور بہتر بنانا۔

تَجَاوَدُوا في الشيءِ: عمدگی میں مقابلہ کرنا کہ کس کا کام اچھا ہے، سخاوت میں مقابلہ کرنا۔

—في المُحَاوَرَة: یہ مقابلہ کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ اور بہتر ہے۔

تَجَوَّدَ في العَمَلِ: کاری گری دکھانا، فن کاری دکھانا۔

—الشيءَ: پسند کرنا اور عمدہ ہونے کی خواہش کرنا۔

اِسْتَجَادَ الشيءَ: پسند کرنا، عمدہ سمجھنا یا عمدہ ہونے کی خواہش کرنا (۲) اچھا پانا

—الفَرَسَ: گھوڑے کو عمدہ نسل کا چاہنا

—فُلانًا: سخاوت چاہنا، بخشش چاہنا۔

التَّجَاوِيد: زبردست بارشیں۔

الجَادِيُّ: زعفران۔

الجَوَادُ: عمدہ نسل کا گھوڑا ج: جِيَادٌ (۲) سخی، فیاض۔ رَجُلٌ جَوَادٌ و امرأةٌ جَوَادٌ ج: أجواد۔

الجَوَّاد: سخی، فیاض۔

الجُوَادُ: اونگھ، نیند (۲) پیاس۔

الجَوْدُ: موسلادھار بارش۔ حدیث استسقا میں ہے: "لَمْ يأتِ أحَدٌ من ناحيةٍ إلّا حَدَّثَ بالجَوْدِ"۔

الجَوْدَة: عمدگی، خوبی، صلاحیت (۲) پیاس

الجُودُ: سخاوت، فیاضی۔

الجَيِّدُ: عمدہ، بہتر، خوش گوار۔

جَيِّدٌ جدًّا: بہت بہتر۔ امتحان میں کامیابی کا اعلیٰ درجہ۔

جَيِّدًا: اچھی طرح، عمدہ طریقہ پر۔

• جَارَ ـِ جَوْرًا: مدد یا پناہ کا طالب ہونا۔

—الطَّرِيقُ: راستہ کا پتا نہ چلنا۔

—الأَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کا دراز ہونا

جَارَ عن القَصْدِ والطَّرِيقِ: راستہ یا مقصد سے ہٹنا۔

—عن الشيءِ: کنارہ کش ہونا۔

—في حُكْمِه: غیر منصفانہ فیصلہ کرنا، غلط فیصلہ کرنا۔

جَارَ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا، کسی کے بارہ میں غلط فیصلہ کرنا، ناحق پریشان کرنا۔ هو جَائِرٌ ج: جَوَرَة و جَارَة۔ جَوْرٌ بھی جائر کے معنی میں آتا ہے۔

أَجَارَه: پناہ دینا، مدد کرنا۔

—من فُلانٍ: نجات دلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هو يُجِيرُ ولا يُجَارُ عليه"

—اللّٰه من عذابه: اللہ اسے اپنے عذاب سے محفوظ فرمائے۔

—المَتَاعَ: محفوظ کرنا۔

—فُلانًا عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹانا

—علی القومِ فُلانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چل گئی یعنی وہ محفوظ ہو گئے۔

جَاوَرَه مُجَاوَرَةً و جِوَارًا: ساتھ رہنا، پڑوس میں رہنا، کسی کو پڑوسی بنا کر حمایت وحفاظت کرنا۔

—المَسْجِدَ: اعتکاف کرنا۔

—المدينةَ: قریب ہونا، پڑوسی ہونا۔

—الشيءَ: مشابہ ہونا، لگ بھگ ہونا۔

—رَبَّه: اپنے رب سے جا ملنا، وفات پانا

—القَوْمَ وفيهم: پڑوسی بن کر فائدہ اٹھانا۔

جَوَّرَه: ظالم قرار دینا (۲) عمارت وغیرہ کو گرانا۔

—فلانًا: پچھاڑنا۔

اِجْتَوَرَ: باہم پڑوسی ہونا۔

تَجَاوَرَ القَوْمُ: باہم پڑوسی ہونا۔

تَجَوَّرَ: ظالم قرار پانا، پچھڑ جانا، منہدم ہو جانا

—علی فِرَاشِه: بستر پر لیٹنا۔

—خِبَاءُ اللَّيْلِ: تاریکی چھٹ جانا۔

اسْتَجَارَ بفُلانٍ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، مدد چاہنا۔

— فلاناً: پناہ چاہنا، حفاظت چاہنا، قرآن پاک میں ہے: "وإنْ أحَدٌ مِنَ المُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ"۔

— أحداً من فلانٍ: کسی سے بچنے کے لئے کسی کی پناہ چاہنا۔

الجَارُ: پڑوسی۔ کہاوت ہے: وقد يُؤخَذُ الجارُ بذَنْبِ الجار۔ (۲) شریک کار جائداد یا تجارت میں ساجھی (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا، حفاظت میں آنے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی پناہ میں ہو۔ پناہ یافتہ (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) حلیف، معاہد (۹) مددگار۔ ج: جِيرَة و جِيرَان و أجْوَار۔

الجَوَارُ: گہرا اور بہت پانی (۲) گھر کا صحن۔

الجِوَارُ: پڑوس، قرب (۲) امان و عہد (۳) مدد

الجَوْرُ: ظلم و زیادتی (۲) ظالم۔ ج: جَوَرَة و جُورَةٌ۔ کہتے ہیں: عنده من المالِ الجُورُ: اس کے پاس غیر معمولی دولت ہے

الجِوَرُّ: ٹھوس اور سخت۔ بَعِيرٌ جِوَرٌّ: بھاری بھرکم اور زور سے بولنے والا اونٹ۔

سَيْلٌ جِوَرٌّ: زبردست سیلاب۔

غَيْثٌ جِوَرٌّ: گرج دار بارش۔

مالٌ جِوَرٌّ: بہت مال۔

الجَوَّارُ: ہل چلانے والا، انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔

الجائِرُ: ظالم، من مانی کرنے والا، بے اصول، قانون شکن۔ ج: جَوَرَة وجَارَة۔

المُجَاوِرُ: پڑوسی، قریب، متصل (۲) یونیورسٹی کا طالب علم (خاص طور پر جامعہ ازہر کا)

المُجِيرُ: محافظ، مددگار، نجات دہندہ۔

المُجَارُ: جسے پناہ دی گئی ہو، امان میں آنے والا

• جَوْرَبَه جَوْرَبَةً: پائتابہ یا موزہ پہنانا

تَجَوْرَبَ: موزہ یا پائتابہ پہننا۔

الجَوْرَبُ: موزہ، پائتابہ۔ ج: جَوَارِبُ و جَوَارِبَة۔

الجَوْرَبُ القَصِيرُ: ہاف موزہ۔

• جَازَ القَولُ ـُ جَوْزاً وجَوَازاً و مَجَازاً: بات کا چل جانا، مان لیا جانا، جائز ہونا۔

— العَقْدُ وغيرُه: درست ہونا، جائز ہونا۔

— الدِّرْهَمُ: درہم (سکہ) کا چل جانا۔

— المَوضِعَ وبه: جگہ سے گزرنا، پار کرنا

— بفُلانٍ الموضعَ: کسی کو جگہ سے پار کرانا، گزارنا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔

— الامتحانَ: امتحان پاس کرنا۔

— الشِّدَّةَ: سختی اور مصیبت سے گزرنا

أجَازَ على اسمِه: نام پر نشان لگانا۔

— الشَّاعِرُ في القَصِيدَة: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔

— في الشِّعرِ: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔

— الشيءَ: جائز قرار دینا۔

— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔

— فلاناً الموضعَ: پار کرانا۔

— العَقْدَ وغيرَه: نافذ کرنا۔

— الرَّأيَ والأمْرَ: نافذ کرنا، روا رکھنا، حدیث میں ہے: "إنّي لا أُجِيزُ اليَومَ على نَفْسِي شاهِداً إلّا مِنّي"

— لِفُلانٍ ما صَنَعَ: کسی کی بات یا فعل کو گوارا کرنا، درست مان لینا۔

— فُلاناً: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے وہ ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔ حدیث میں ہے: "أجِيزُوا الوَفْدَ بنَحْوِ ما كُنْتُ أُجِيزُهُم"۔ أجَازَه بجائزة بھی کہا جاتا ہے۔

أجَازَ العالِمُ تِلْمِيذَه: روایت حدیث کی اجازت دینا، سند دینا (۲) اجازت دینا

أجَازَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط نہ بٹنا کہ جس سے اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔

جَاوَزَ عن ذَنْبِه: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔

— الطَّرِيقَ ونَحْوَه مُجَاوَزَةً وجِوَازاً: گزر جانا، پار کرنا۔

جَوَّزَ لهم دَوَابَّهم: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔

— الشيءَ: جائز و مباح قرار دینا۔

— الدَّرَاهِمَ: درست سمجھنا، کھوٹ وغیرہ کے باوجود لے لینا۔

— الرَّأيَ والأمْرَ: جائز اور درست قرار دینا (۲) نافذ کرنا۔

— لهم الدَّوَابَّ: پانی پلانا۔

اجْتَازَ: چلنا (۲) گزرنا (۳) پار کرنا۔

تَجَاوَزَ عن الشيءِ: درگزر کرنا، چشم پوشی کرنا

— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا۔

— عن الذَّنْبِ: گناہ پر گرفت نہ کرنا، درگزر کرنا۔

— في الشيءِ: حد سے بڑھنا، افراط سے کام لینا

— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔

تَجَوَّزَ في الأمْرِ: توسع سے کام لینا، برداشت سے کام لے کر چشم پوشی کرنا۔

— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا، درگزر کرنا۔

— في الصَّلوٰة: رخصت سے کام لینا، تخفیف کرنا۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "تَجَوَّزُوا في الصَّلوٰة"

— في الكلامِ: مجاز بولنا، حقیقت کو چھوڑ کر مجاز سے کام لینا۔

— الدَّرَاهِمَ: سکوں کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔

اُسْتَجَازَ : اجازت طلب کرنا، رخصت چاہنا۔
—— فلانًا: کسی سے روایت کرنے کی اجازت چاہنا (۲) کسی سے اتنا پانی مانگنا جس کے سہارے ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۳) کسی سے کھیتی یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
الجَائِزُ : جائز، مباح (۲) وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ اسے پانی پلایا گیا ہو یا نہ پلایا گیا ہو، پار کنندہ (۳) اجازت شدہ (۴) قابل برداشت (۵) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں ج: أَجْوِزَة و جِيزَان و جُوزَانٌ و جَوَائِز۔
الجَائِزَة : انعام، عطیہ (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر دو چشموں کے درمیان کا فاصلہ طے کرے ج: جَوَائِز۔ جَوَائِزُ الأَمْثَالِ والأَشْعَارِ وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
الجَازُ : گیس، مٹی کا تیل ج: جَازَات۔
لَمْبَة جَازٍ : گیس کی لالٹین۔
الجَوَاز : اباحت، جواز (۲) لائسنس (۳) پاسپورٹ (۴) اتنا پانی جس سے مسافر راستہ طے کرے (۵) اتنا پانی جس سے کھیتی یا مویشی کو سیراب کیا جائے۔
جَوَازُ السَّفَرِ : پروانہ راہ داری، پاسپورٹ ج: أَجْوِزَة و جَوَازَات۔
الجَوْزُ : کسی چیز کا درمیانی حصہ، بیچ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "انَّه قَامَ مِن جَوْزِ اللَّيلِ يُصَلِّي" (۲) اخروٹ یا اخروٹ کی لکڑی جو فرنیچر میں استعمال ہوتی ہے و: جَوْزَة۔
الجَوْزُ الأَرْقَمُ : مونگ پھلی۔
جَوْزُ جُنْدُم : سنگھاڑا، شکر قندی
جَوْزُ صَنُوبَر : چلغوزہ۔
جَوْزُ الطِّيبِ : جائفل۔
الجَوْزُ المَاثِل : دھتورا۔
جَوْزُ الهِنْد : ناریل ج: أَجْوَاز
جَوْزُ القَزِّ : کرم خانہ، ابریشم کا کویا
الجَوْزَاءُ : آسمان کے ایک برج کا نام۔
الجَوْزَةُ : جوز کا واحد۔ ایک اخروٹ (۲) پانی ایک مرتبہ پینے کی مقدار (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک کا فاصلہ طے کرے (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
جَوْزَة التَّدْخِين : حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
الجَوْزِيُّ : اخروٹ نما۔
الجَوْزِيّ : گاڑی بان۔
الجِيزُ : وادی کا ایک کنارہ (۲) محلہ۔ کہتے ہیں: نَزَلْنَا جِيزَ بَنِي فُلَانٍ۔
الجِيزَة : پانی کی ایک مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ ج: جِيَزٌ و جِيزٌ۔
الإِجَازَة : لائسنس، پرمٹ، اجازت (۲) رخصت (۳) سند۔ إِجَازَةُ غِيَابٍ: رخصت اتفاقی۔
الإِجَازَة المَرَضِيَّة : رخصت بیماری۔
الإِجَازَة العِلمِيَّة : سند، ڈگری۔
فُلَانٌ غَائِبٌ بِالإِجَازَة : فلاں رخصت پر ہے۔
المَجَازُ : گذرگاہ، پار کرنے کی جگہ۔
—— من الكلام : وہ بات جو اپنے معنی وضعی سے ہٹ کر کسی اور مفہوم میں استعمال کی جائے کسی مناسبت کی وجہ سے۔
المَجَازَة : گزرگاہ۔ مَجَازَة النَّهر: پل
أَرْضٌ مَجَازَة : وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
المَجَازِيّ : غیر حقیقی۔
المُجَازُ : جسے روایت حدیث کی اجازت حاصل ہو، فاضل، فارغ التحصیل، سند یافتہ۔
المُجَازُ فِي الأَدَبِ : فاضل ادب۔
المُجِيزُ : دوسرے کے کاموں کا منتظم جیسے ولی وغیرہ یا کارندہ۔
• جَاسَ ـُ جَوْسًا و جَوَسَانًا : آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
—— خِلَالَ الدِّيَارِ : فساد انگیزی کے لئے شہروں میں گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ"۔
—— الحَارِسُ : رات کو پہرہ کے لئے گھومنا، جاسوسی کرنا۔
—— الشَّيءَ : تجسس کرنا، ٹوہ لگانا (۲) پیروں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا
اِجْتَاسَ : جاسوسی کے لئے آنا جانا، جاسوسی کرنا
جَاسَاهُ : دشمنی کرنا، اندر کی بات نکالنا۔
الجَوَّاسُ : لوگوں میں گھس کر فساد پھیلانے والا (۲) شیر۔
• الجَوْسَقُ : چھوٹا محل (۲) قلعہ ج: جَوَاسِق
• جَاشَ ـُ جَوْشًا : پوری رات چلنا۔
تَجَوَّشَ اللَّيلُ : رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
—— فُلَانٌ : قدرے دبلا ہو جانا۔
الجَوْشُ : سینہ (۲) درمیانی حصہ، بیچ (۳) رات کا بڑا حصہ۔
الجُوشُ : سینہ۔
• الجَوْشَنُ : سینہ (۲) زرہ ج: جَوَاشِن
• جَاظَ ـُ جَوْظًا و جَوَظَانًا : اکڑ کر چلنا۔
جَوَّظَ : رنج ہونا، بے صبر ہونا (۲) کوشش کرنا
تَجَوَّظَ : کوشش کرنا۔
الجَوَاظُ : دل برداشتگی، بے صبری۔
الجَوَّاظُ : اکڑ کر چلنے والا (۲) اجڈ، اکھڑ (۳) بسیار خور۔
الجَوَّاظَة : اسم مبالغہ جَوَّاظ۔
• جَاعَ ـُ جَوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً : بھوکا ہونا، بھوک لگنا، فاقہ مست ہونا،

بھوکوں مرنا. کہاوت ہے: "تجوعُ الحُرَّةُ ولا تأكلُ بثديَيها" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔
جاعَ الحيُّ: قحط زدہ ہونا، مفلس ہونا.
— اليه: مشتاق ہونا، خواہشمند ہونا.
بطنٌ جائعٌ ووجه مدهون: فریبی اور جھوٹے کے بارہ میں کہاوت ہے
هو جائعُ القدر: بے مایہ، مفلس
هو جائع ج: جِياعٌ وجُوَّع وجُيَّعٌ
هي جائعة الوشاح: پتلے پیٹ والی
ج: جوائع. هو جَوْعان وهي جَوْعَى ج: جِياع وجَياعَى.
أجاعه: بھوکا یا سار کھنا، فاقہ مستی میں ڈالنا.
— قِدْرَه: پورا نہ بھرنا.
جوَّعه: بھوکا رکھنا، فاقہ میں مبتلا کرنا. مثل مشہور ہے: جَوِّعْ كلبكَ يتبعكَ: کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کرو تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے.
تجوَّعَ: بھوکا رہنا، فاقہ میں مبتلا ہونا. کہتے ہیں: تجوَّعْ للدَّواءِ: یعنی کھانا کم کھاؤ.
استجاعَ: ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانا یا کھانے کی خواہش رکھنا.
الجُوعُ: بھوک، فاقہ. کہاوت ہے: رُبَّ جُوعٍ مَرِيْعٌ: یعنی ظلم نہ کرو ورنہ سوء ہضم میں مبتلا ہو جاؤ گے، انجام خراب ہوگا.
المَجاعُ: بھوک لگا دینے والا فاصلہ. کہتے ہیں: هو من موضع كذا على قَدْرِ مَجاعِ الشَّبعان: وہ اتنی دور سے آیا ہے کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ آتی ہے.
المَجاعَة: قحط سالی، قحط ج: مَجائع.
المَجْوَعَة: قحط ج: مَجاوِع.
المَجُوعَةُ: قحط.

• جافَه ـُ جَوْفًا: پیٹ پر مارنا.
— الصَّيْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا گرو آر پار نہ ہو. جافَ فلانًا بطعنةٍ: کسی کے پیٹ پر نیزہ مارنا
جافت الطَّعنةُ فلانًا: کسی کے پیٹ پر نیزہ لگنا. حدیث میں ہے: "في الجائفة ثُلثُ الدِّيَةِ" جائفة پیٹ میں لگنے والا نیزہ.
— الدَّواءُ فُلانًا: دوا کا پیٹ میں پہنچنا
جَوِفَ ـَ جَوَفًا: کھوکھلا ہونا، خالی ہونا، جوف (پیٹ) والا ہونا (۲) بڑے خول والا ہونا.
أجْوَفُ: کھوکھلا (۲) جس کا اندرونی حصہ کشادہ ہو. حدیث عمران میں ہے: "كانَ عُمَرُ أجوفَ جَلِيدًا" ج: جُوفٌ وجُوفانٌ وهي جَوْفاءُ ج: جُوفٌ.
أجافَه الطَّعنةَ وبها: پیٹ میں نیزہ مارنا
— البابَ: دروازہ بند کرنا. حدیث حج میں ہے: "أنّه دخلَ البيتَ وأجافَ البابَ".
جَوَّفَ الشيءَ: کھوکھلا کرنا (۲) خول دار بنانا، جوف دار بنانا.
— الصَّيْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا.
اجْتافَه: جوف (پیٹ یا خول) میں داخل ہونا
تجوَّفَ: کھوکھلا ہونا (۲) خول میں داخل ہونا کسی چیز کے پیٹ میں داخل ہونا.
اسْتَجافَ: کشادہ ہونا.
— الشيءَ: کشادہ پانا یا کھوکھلا پانا، وعاءٌ مُسْتَجافٌ: کشادہ برتن.
اسْتَجْوَفَ: استجاف.
الأجْوَفان: پیٹ اور فرج (شرمگاہ عورت)
التَّجْوِيف: زمین دوز گڑھا، کھوکھلا حصہ، سوراخ ج: تجاوِيف.
الجائِفُ: شانہ سے مونڈھے تک گزرنے والی ایک رگ ج: جوائِف.

الجائِفَةُ: اندر تک پہنچنے والی چوٹ (۲) بڑا عیب ج: جوائف.
الجُوافُ: دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے.
الجُوافَة: ایک معمولی قسم کی مچھلی ج: جُواف حدیث مالک بن دینار میں ہے: "أكلتُ رَغِيفًا ورأسَ جُوافةٍ فعلى الدنيا العَفاءُ" (۲) امرود، لغت عامیہ میں جَوافه بفتح میم استعمال ہے
الجَوْفُ: پیٹ، ہر چیز کا اندرونی کھوکھلا حصہ ج: أجْواف.
— من اللَّيل: رات کا آخری تہائی حصہ. حدیث میں ہے: "قيل له أيُّ اللَّيلِ أسمعُ؟ قال: جَوْفُ اللَّيلِ الآخِر"
— من الأرض: کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی ج: أجْواف.
الأجْوَفُ: کھوکھلا (۲) کشادہ (۳) بڑا شیر (۴) وہ فعل جس کا عین کلمہ حرف علت ہو اگر وہ واؤ ہو تو أجوف واوی، یا ہو تو أجوف یائی کہلاتا ہے م: جَوْفاء ج: جُوف
المَجُوفُ: بڑے پیٹ والا، بڑے جوف والا (۲) بزدل آدمی گویا اس کے اندر دل نہیں.
المُجَوَّفُ: کھوکھلا (۲) جس میں دل نہ ہو، بزدل.
• جَوِقَ ـَ جَوَقًا: موٹی گردن والا ہونا (۲) ٹیڑھے منہ والا ہونا. جَوِقَ الوَجْهُ: منہ کا ٹیڑھا ہونا. هو أجْوَقُ وهي جَوْقاءُ ج: جُوْقٌ. وهو جَوِقٌ.
جَوَّقَ القومُ عليه: کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا.
— النَّاسَ: لوگوں کو جمع کرنا.
تَجَوَّقَ: اکٹھا ہونا.
— فُلانٌ: مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا.
الجَوْقُ: مجمع، لوگوں کی بھیڑ ج: أجْواق.
الجَوْقَةُ: مجمع، بھیڑ ج: جوقات.
المُجَوَّقُ: ٹیڑھے جبڑوں والا.

•جَالَ التُّرابُ ـُ جَوْلاً و جَوْلَةً و جَوَلاَنًا و جُئُولاً: ابھرنا، بلند ہونا، مثل مشہور ہے: للباطل جولة ثُمّ يضمحلُّ.
—— النِّطاقُ: پیٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہونے کے باعث اِدھر اُدھر کو ہونا۔
—— فی الأرض: گھومنا، پھرنا، چکر لگانا، گشت لگانا، دورہ کرنا۔
—— القومُ فی الحَرْب جولةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا۔
—— بسَيْفِه: تلوار گھمانا، پٹا کھیلنا۔ هو جائِلٌ و جَوَّال۔
الأمْرُ فی نَفْسِه: ڈانوا ڈول ہونا۔
—— الشیئَ: چھانٹنا، منتخب کرنا۔
أجَالَه و به: گھمانا، چکر لگوانا، دورہ کرانا، گشت کرانا۔
—— القومُ الرأیَ فیما بَيْنَهم: لوگوں کا باہم تبادلۂ خیال کرنا۔
أجِلْ جائِلَتَكَ: تم اپنا کام کر جاؤ تردد نہ کرو۔
جَاوَلَه: دھتکارنا، پیچھے ہٹانا، دھکے دے کر نکالنا، پیچھا کرنا۔
جَوّلَ البِلادَ و فیها تجویلاً و تَجْوالاً: خوب گھومنا، خوب چکر لگانا، پھیری لگانا۔
تجوّلَ: گھومنا، پھیری لگانا۔
البائع المُتَجوِّل: پھیری والا۔
حَظْرُ التجوّل: کرفیو۔
فَرْضُ حَظْرِ التجوّل: کرفیو لگانا۔
اجْتَالَ فی البِلادِ: گشت لگانا، چکر لگانا
—— من الشیئ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔
—— القومَ: لوگوں کو ان کے ارادہ سے باز رکھنا۔
—— الشَّيطانُ فُلانًا: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "انَّ اللّٰهَ تعالیٰ قال: انّی خَلَقت عِبادی حُنَفاء فاجْتالَتْهُمُ الشَّيْطانُ"۔
اجتال الماشِيةَ: چوپائے کو ہکانا، لے جانا
انْجَالَ التُّرابُ: مٹی کا اڑنا، اونچا ہونا
—— فی البِلاد: گھومنا۔
تَجاوَلُوا فی الحَرْب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا۔
استَجالَه الشَّيْطانُ: گمراہ کرنا، جال میں پھنسانا۔
—— الماشِيَةَ: ہکانا، لے جانا۔
—— الرِّيحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا۔
—— فُلانٌ السَّحابَ: بادل کو دیکھنا کہ ہوا اسے اِدھر اُدھر لے جا رہی ہے۔
الجالُ: کنویں یا وادی وغیرہ کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ ج: أجْوَال۔
الجَوْلُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) بڑی جماعت، بھاری دستہ (۳) جانوروں کا بڑا گلہ ج: جُوْلٌ و أجْوَال۔
الجُولُ: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت، میدان ج: أجْوَال۔
الجَوْلاَنُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) گولان، شام کے ایک پہاڑی سلسلہ کا نام۔
الجَوْلاَنِیُّ: يَوم جَوْلانِیٌّ: بہت گرد و غبار والا دن۔ رجُل جَوْلانِیٌّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کے لئے نفع رساں اور ہر ایک کا ہمدرد۔
الجَوّالُ: جہاں گشت، بہت گھومنے والا
البائعُ الجَوّال: پھیری لگا کر بیچنے والا، پھیری والا۔
الجَوّالَةُ: سیاح، بہت سفر کرنے والا، بہت گھومنے والا، ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو (۲) موٹر سائکل
الجَوْلَةُ: گشت، دورہ، سفر، راؤنڈ، پھیرا، چکر ج: جَوْلاَت۔
الجَوِيْل: ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ۔
المَجَالُ: میدان کار، جولان گاہ (۲) گنجائش (۳) دائرۂ عمل، سرگرمی کا مرکز (۴) موقع ج: مَجَالات۔
لم يَبْقَ له مجالٌ فی هذا الأمْر: اس کام میں اس کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔
المِجْوَلُ: گھر یلو کرتا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "كانَ النَّبیُّ صلی اللّٰه عليه وسلم اذا دَخَلَ علینا لَبِسَ مِجْوَلاً" (۲) سفید کپڑا جسے وہ آدمی ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنے تیر اکٹھا کرتے ہیں (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی، چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے بیچ میں ہوتا ہے (۶) پازیب (۷) گوکھرو (۸) تعویذ ج: مَجَاوِل۔
•الجُوالِق: بوری، بڑا تھیلا ج: جَوَالِق و جَوَالِيق۔ عام لوگ اسے شُوَال کہتے ہیں۔
•جَامَ ـُ جَوْمًا: کوئی چیز مانگنا اچھی یا بری
الجَامُ: گلاس، پیالہ، جام شراب اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔
صَبَّ عليه جَامَه: غصہ اتارنا، عتاب نازل کرنا۔
صَبَّ عليه جامَ غَضَبه: عتاب نازل کرنا ج: جامات و أجْوام و جُوم۔
الجامَةُ: جام، پیالہ ج: جام وجامات
الجَوْمُ: ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے۔
•جَانَ ـُ جَوْنًا و جُوْنَةً: کالا ہونا۔
الجَوْنُ: کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) تاریکی

(۵) سرخی مائل سیاہ ج: جُون (۶) کمان کا کنارہ۔ جونان: کمان کے دو کنارے۔

الجَوْنَاءُ: سورج (۲) ہانڈی (۳) کالی اونٹنی

الجَوْنَۃ: سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔

الشَّمْسُ جَوْنَۃ: آفتاب تیز روشنی والا ہے۔

الجُوْنَۃُ: سیاہی (۲) جھاڑی (۳) عطار کی عطر رکھنے کی کپی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "فوجدتُ لیده بَرْدًا و ریحًا کأنّما أخرجها من جُونَۃِ عطّارٍ" ج: جُوَنٌ۔

الجَوانِیُّ: دیکھئے (جوو)

الجَوْنِیُّ: سیاہ (۲) سیاہ پیٹ و بازو والا طائر قطا۔

•جَاہَ فلانًا بمکروہٍ ۓ جَوْهًا: برائی سے پیش آنا۔

تَجَوَّہَ فُلانٌ: بلند مرتبہ بننے کی کوشش کرنا، بڑا بننا، جاہ پسند ہونا۔

الجَاہُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن۔

عَرِیْضُ الجاہ: بلند رتبہ، بلند حیثیت

الجاھَۃ: الجاہ۔

•الجَوْهَرُ: کسی شے کی حقیقت، ذات (۲) قیمتی پتھر جس کے نگینے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اصطلاح فلسفہ میں وہ شے جو قائم بالذات ہو، عرض (یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو) کا مقابل۔ و: جوھرۃ ج: جواھر

الجَوْهَرِیُّ: جوہر ساز، جوہر فروش، نگینہ یا زیورات بنانے والا یا بیچنے والا۔

•جَوِیَ ۓ فُلانٌ جَوًی: سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) تنگ دل ہونا (۳) طویل بیماری میں مبتلا ہونا (۴) سوزش غم یا سوزش عشق میں مبتلا ہونا۔ ھو جَوٍ مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: ھو و ھی و ھما و ھم و ھُنَّ جَوًی۔

جَوِیَ الماءُ: پانی کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔ حدیث یاجوج و ماجوج میں ہے: "فَتَجْوَی الأَرْضُ من نَتْنِهِم"

— البَلَدَ و منه و عنه: راس نہ آنے کی بنا پر ناپسند کرنا۔

جَاوَی الإِبِلَ و بها: اونٹ کو پانی کے لئے بلانا۔

جَوَّی السِّقاءَ و نحوَہ: مشک وغیرہ میں رفو کرنا۔

اجْتَوَی الطَّعامَ: ناپسند کرنا، موافق نہ ہونا۔

— البَلَدَ: قیام پسند نہ کرنا۔ حدیث عُرَنِیَّہ میں ہے: "قَدِمُوا المَدِیْنَۃَ فاجْتَوَوْها"

— القَومَ: بغض رکھنا۔

اسْتَجْوَی البَلَدَ: قیام ناپسند کرنا۔

الجِوَاءُ: کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے

الجِواءَۃُ: وہ چیز (چمڑا یا کپڑا وغیرہ) جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔

الجَوُّ: فضا، خلا (۲) ماحول، گرد و پیش (۳) آب و ہوا (۴) کھلی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ یَرَوا إِلَى الطَّیْرِ مُسَخَّرَاتٍ فی جَوِّ السَّماءِ" (۵) کشادہ نشیبی زمین (۶) ہر چیز کا پیٹ یا اندرونی حصہ ج: أَجْوَاء و جِواء

الجَوَّۃُ: ہر چیز کا خلا، اندرونی حصہ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین، زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔

الجُوَّۃُ: مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے اندر کا گڑھا۔

جَوَّانِیُّ الشیءِ: ہر چیز کا اندرونی حصہ اس کا مقابل بَرَّانِیٌّ ہے۔ حدیث سلمان رضی میں ہے: "ان لکلّ امرئٍ جَوَّانِیًّا و بَرَّانِیًّا، فمن أَصْلَحَ جَوَّانِیَّہُ أَصْلَحَ اللہُ بَرَّانِیَّہُ"

جَوًّا: فضائی راستہ سے، ہوا میں۔

الجَوِّیُّ: فضائی، ہوائی، خلائی۔

الأُسْطُولُ الجَوِّیُّ: ہوائی بیڑا۔

الظَّاهِرَۃُ الجَوِّیَّۃُ: فضائی مظہر، فضائی صورت حال۔

علم الظَّواهِرِ الجَوِّیَّۃ: علم کائنات الجو

الأَجْوائِیُّ: ماہر موسمیات۔

الجَوَی: سوزش غم، سوزش عشق۔

الجاوِیُّ: لوبان۔

ج ــــــ ی

•جاءَ ۓ جَیْئًا و مَجِیئًا و جِیْئَۃً: آنا۔ جاءَہ و جاءَ الیه۔ دونوں استعمال ہیں۔

— بالشیءِ: لانا۔

— الغَیْثُ: بارش ہونا۔

— الأَمْرُ: پیش آنا، واقع ہونا۔ ھو جاءٍ و جَیَّاءٌ۔

— الأَمْرَ: کوئی کام کرنا۔

جَایَأَہ فجاءَہ: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب ہونا۔

— الجُرْمَ: ارتکاب کرنا۔

— طِبْقَ مَرامِه: مقصد میں کامیاب ہونا۔

أَجَاءَ فلانًا: لانا۔

— فلانًا الی کذا: پناہ میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَجَاءَها المَخاضُ إِلى جِذْعِ النَّخْلَۃِ" مثل مشہور ہے: شَرٌّ ما أَجاءَكَ الی مُخَّۃِ عُرْقُوبٍ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بہت

مجبور ہو۔
أجاءَ النَّعْلَ: جوتا گانٹھنا۔
ـــ المرأةُ ثوبَها علی خدَّيْها: عورت کا اپنے رخساروں پر اپنا کپڑا ڈالنا۔
جَایَأَه مُجایَأَةً و جِیاءً: کثرت سے آنے میں غالب ہونا، کسی کی آمد کے ساتھ آمد ہونا۔
ـــ فلانًا: ملاقات کرکے گزر جانا۔
جَیَّأَ القِربَةَ و نحوَها: مشک میں پیوند لگانا، گانٹھنا۔
الجایِئَةُ: زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ
الجِیاءُ: وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے جس سے نیچے کا فرش وغیرہ خراب نہ ہو
الجِیاءَةُ: الجِیاءُ۔
الجِیئَةُ: زخم کا مواد، کچ لہو (۲) ٹگی، پیوند یعنی چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے (۴) ایک دفعہ آمد۔
جَیْئَةً و ذُهُوبًا: آتے جاتے۔
جَیْئَةُ البطنِ: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔
الجِیئَةُ: آنے کی ہیئت، نوعیت کہتے ہیں جِئْتَنا جِیئَةً مُبارَکَةً۔
•جابَ القمیصَ و نحوَه ـِ جَیْبًا: کرتے وغیرہ میں گریبان بنانا۔
جَیَّبَ القمیصَ و نحوَه: جاب۔
جَیْبُ القمیصِ و نحوِه: گریبان ج: جُیُوب و أَجْیاب۔ قرآن پاک میں ہے: "ولیضربن بخمرهنّ علی جُیُوبِهِنَّ"
جَیْبُ الثَّوبِ: جیب، پاکٹ (۲) دل ج: جِیاب و جُیُوب۔
جَیْبُ الأرضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔
ناصحُ الجَیْبِ: دیانت دار۔

الجَیْبِیُّ: پاکٹ کا، پاکٹ سائز، جیب میں رکھا جانے والا۔
الجَیْبِیَّةُ: جیبی کتاب۔
•جَیِدَ ـَ (یَجْیَدُ و یَجادُ) جَیَدًا: لمبی گردن والا ہونا، گردن کا دراز اور خوبصورت ہونا۔ هو أَجْیَدُ و هي جَیْداءُ ج: جُودٌ۔
الجِیدُ: گردن، گردن کا اگلا حصہ، گردن کا حصہ جہاں ہار پہنا جاتا ہے (۲) چھوٹا کوٹ ج: أَجْیاد و جُیُود۔
•جَیَرَ ـَ (یَجْیَرُ) جَیَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔
جَیَّرَه: چونہ پھیرنا، قلعی کرنا، چونہ کی استر کاری کرنا۔
ـــ الحوضَ: حوض کو گہرا کرنا۔
الجائِرُ: حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک یا غصہ کے باعث پیدا ہو۔
جَیْرِ: حرف جواب بمعنی نعم۔ ہاں (۲) قسم کے لئے جیسے جَیْرِ لا أفعلُ: واقعۃً نہیں کروں گا۔
جَیْرَ: حرف جواب بمعنی نعم۔ ہاں۔
الجِیرُ: بغیر بجھا چونہ، کچ۔ الجِیرُ المُطْفَأُ: بجھا ہوا چونہ۔
إطفاءُ الجِیرِ بالماءِ: چونے کو بجھانا۔
ماءُ الجِیرِ: آب چونہ۔
الجَیّارُ: چونہ فروش، چونہ ساز (۲) سینہ یا حلق کی سوزش۔
الجَیّارَةُ و قَمینُ الجِیرِ: چونہ کی بھٹی
جِیرِیٌّ: چونہ کا۔
الجِیرَةُ: پڑوس۔
•الجِیزُ و الجِیزَةُ: دیکھئے (ج۔و۔ز)
•جاشَ الماءُ ـِ جَیْشًا و جُیُوشًا و جَیَشانًا: ابل کر بہنا، زور سے نکل کر بہنا۔

جاشَ البحرُ: سمندر کا جوش میں آنا، سمندر میں طوفان آنا۔
ـــ بالأمواجِ: ٹھاٹھیں مارنا۔
ـــ الوادی: وادی کا پانی دور تک پھیل جانا
ـــ المیزابُ: پرنالہ سے زور کے ساتھ پانی گرنا۔
ـــ العینُ: آنکھ میں آنسو بھر جانا۔
ـــ الفرسُ: گھوڑے کا بدکنا، ہاتھ لگانے سے ایڑیوں کے بل کھڑا ہو جانا۔
ـــ القدرُ: ہنڈیا یا دیگچی میں ابال آنا۔
ـــ الحربُ: جنگ کا شدت اختیار کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکنا۔ حدیث میں ہے: "ستکونُ فتنةٌ لا یَهْدَأُ منها جانبٌ إلّا جاشَ جانبٌ"
ـــ نفسُه: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔ حدیث میں ہے: "کأنَّ نفسی جاشَتْ"
ـــ نفسُ الجبانِ: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ الصدرُ: غصہ سے سینہ کھولنا، طیش میں آنا۔
ـــ الهمُّ فی صدرِه: سینہ میں غم کی آگ بھڑکنا۔
جاشَتْ إلیه نفسُه: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا، دل باہر کو آنا، دل کا کسی چیز کے لئے تقاضا کرنا۔
جَیَّشَ: فوجیں تیار کرنا، جمع کرنا۔
تَجَیَّشَتْ نفسُه: جی متلانا۔ حدیث میں ہے: "جاؤا بلحمٍ فتجیّشَتْ أنفسُ أصحابِه"
استجاشَتِ القدرُ: دیگچی میں ابال آنا
استجاشَ فلانًا: کسی سے فوج مانگنا، فوجی مدد چاہنا۔ عامر بن فہیرہ کی حدیث میں ہے: "فاستجاشَ علیهم عامرُ بنُ الطُّفَیْلِ"
الجَیْشُ: فوج، فوجی سپاہی ج: جُیُوش۔

جَيْشُ الخَلاص: نجات دہندہ فوج۔
جَيَشَان: جوش، جوشِ غضب، طیش (۲) اُبال (۳) اضطراب (۴) انتلائی کیفیت (۵) جولانی۔
الجائش: مشتعل، مضطرب، بپھرا ہوا۔
جائشُ النَّفْس: مائل بہ متلی، بے چین۔
• جَاضَ ـِ جَيْضاً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
—— عن الشيء: بچنا، الگ رہنا۔
—— في القِتال: لڑائی سے بھاگنا۔ ھو جَائِض وجَيَّاض۔
جَايَضَهُمْ: شان وشوکت میں مقابلہ کرنا۔
جَيَّضَ عن الشيء: پہلو تہی کرنا، بچنا۔
الجِيَضَّى: متکبرانہ چال۔
• جَافَت المَيْتَةُ ـِ جَيْفاً: لاش کا سڑنا۔

جَيَّفَت المَيْتَةُ: لاش کا سڑنا، بدبودار ہونا حدیث بدر میں ہے: "أَتُكَلِّمُ أناساً جَيَّفُوا"
جَيَّفَ فُلان: گھبرانا، ڈرنا۔
—— فلانا: مارنا۔
اِجْتَافَت وانجافت المَيْتَةُ: جافت۔
الجِيفَةُ: سڑی ہوئی لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے: "لا أعرِفَنَّ أحَدَكم جِيفَةَ لَيلٍ قُطْرُبَ نَهارٍ" میں تم میں سے کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشۂ بے جان کی طرح محوِ خواب رہتا ہو اور آخرت کی اسے کوئی فکر نہ رہو۔ ج: جِيَف جج: أجْياف۔

• الجِيلُ: قوم (۲) نسل جیسے: عرب، ترک، رومی (۳) قبیلہ، خاندان (۴) طبقہ، جماعت (۵) ہم عصر (۶) ایک صدی، ایک زمانہ کے لوگ (۷) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہیں ج: أجْيال۔
جِيلاً بَعْدَ جِيلٍ: نسلاً بعد نسل، ایک سے دوسری نسل میں۔
الأجْيال القادِمة: آئندہ نسلیں۔
جيولوجيا وجيولوجيَّة: جیالوجی، علمِ طبقات الارض۔
• جَيَّمَ جَيْماً: جیم بنانا۔
الجِيم: حروفِ ہجائیہ کا پانچواں حرف ج: جِيمات (۲) مست اونٹ ج: أجْيام۔

باب الحاء

الحَاءُ: حروفِ ہجائیہ کا چھٹا حرف۔

ح ــــــــ ا

•حَاْحَاَ بالحِمارِ: حاحا کہہ کر گدھوں کو تیز چلانا۔

ح ــــــــ ب

•حَبَّ الإنسانُ والشئُ ـِ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتُ اِلیه: اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گئی۔
ــــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔
ــــ الشئَ: پسند کرنا۔
ــــ الإنسانُ و الشئُ ـُ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتَ اِلَيَّ: میرے دل میں تمہاری محبت پیدا ہو گئی ہے، تم میرے محبوب ہو۔
حُبَّ به: اسے اس سے محبت ہو گئی، وہ اسے پیارا ہے۔
ما أَحَبَّه اِلَيَّ: وہ مجھے کتنا عزیز ہے کتنا محبوب ہے۔
ــــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔ متعدی معنی أَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔
أَحَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
ــــ شيئًا: پسند کرنا، چاہنا۔
ــــ فلانًا: چاہنا، محبت کرنا۔ هو مُحِبٌّ وهي مُحِبٌّ و مُحِبَّةٌ۔
حَابَّه مُحَابَّةً: محبت رکھنا، دوستی رکھنا
حَبَّبَ الزَّرْعُ: دانہ پڑنا۔
ــــ الشئَ اليه: محبوب و مرغوب بنانا، پسندیدہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولکنَّ اللهَ حَبَّبَ اليكُم الإيمانَ"۔
حَبَّبَ السِقاءَ و نحوَه: مشکیزہ وغیرہ بھرنا۔
ــــ الدَّواءَ و نحوَه: دوا وغیرہ کی گولیاں بنانا۔
تَحَابُّوا: باہم محبت و تعلق رکھنا۔ حدیث میں ہے "تَهادَوْا تَحابُّوا"۔
تَحَبَّبَ اليه: محبوب و پسندیدہ ہونا (۲) اظہارِ محبت کرنا۔
ــــ الماءُ و نحوَه: پانی وغیرہ میں بلبلے اٹھنا۔
ــــ السِّقاءُ: مشکیزہ بھر جانا۔
اِسْتَحَبَّه: پسند کرنا۔
ــــ علی كذا: ترجیح دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "استَحَبُّوا الكُفْرَ علی الإيمانِ"۔
الحَابُّ: نشانہ کے قریب پہنچنے والی شے ج: حَوَابُّ۔
الحَبَابُ: سطحِ آب پر نمایاں ہونے والی لکیریں، چھوٹی لہریں (۲) بلبلے طَفَا الحَبَابُ علی الشَّرابِ: شراب پر بلبلے اٹھنے لگے (۳) شبنم (۴) غایت، انتہا۔ کہتے ہیں: حَبابُك ان تفعلَ كذا۔
الحُبَابُ: دوستی، تعلق (۲) سانپ۔
أُمُّ حُبَاب: دنیا۔
الحُبَابَةُ: ایک سیاہ آبی کیڑا ج: حُبَاب
الحَبُّ: دانہ، بیج، دانہ کے مشابہ چیز، گولی، پھنسی ج: حُبُوبٌ۔
حَبُّ الغَمَام: اولے۔ حَبُّ المُزْن: اولے
حَبُّ المَال: لالچی۔
حَبُّ الفَنا: رات کا سایہ۔
حَبُّ القُلْقُل: باقلا سیم۔
حَبُّ النِّيل: کالا دانہ، گرداب۔
حَبُّ الصِّبا: ایک جلدی بیماری۔
حَبَّاتُ العِقْد: ہار یا تسبیح کے دانے۔
حَبُّ القُرِّ: اولے و: حَبَّة ج: حُبُوبٌ وحَبَّات۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، تعلق، میلان، جذبہ، خواہش (۲) پانی رکھنے کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ ج: أَحْبَابٌ وحِبَبَة وحِبَابٌ
حُبًّا وكَرامَةً: خیر مقدمی الفاظ جیسے بسروچشم، بطیب خاطر، دل و جان سے۔
حُبُّ الذَّات: خود پسندی، خود غرضی۔
حُبُّ الوَطَن: وطن دوستی۔
مَرِيضُ الحُبِّ: بیمارِ عشق، عاشق۔
واقِعٌ فی حُبِّ شئٍ: گرفتارِ محبت
حُبُّ الانتقام: جذبۂ انتقام، انتقام پسندی
حُبِّيٌّ: دوستانہ، عاشقانہ، عشقیہ۔
حُبِّيًّا: دوستانہ طور پر۔
الحِبُّ: محبوب (۲) عاشق، دوست ج: أَحْباب وحِبَّان وحِبَبَة (۲) گھاس کا بیج (۳) جنگلی سبزیاں (۴) کانوں کی بالی یا بُندا۔
الحَبَبُ: بلبلا، لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت، سلیقہ سے لگے ہوئے دانت، خوبصورت دانت۔
الحَبَّةُ: حَبٌّ کا مفرد، ایک دانہ، ایک عدد، ایک رتی (وزن) یا دو جو کے برابر

وزن .

حَبَّةُ القَلب : سودائے دل، روحِ قلب .

الحَبَّةُ الحُلوَة : تخمِ بادیان .

الحَبَّةُ الخَضراء : وہ دانے جس کا قہوہ بنایا جاتا ہے .

الحَبَّةُ السَّوداءُ : کلونجی .

حَبَّةُ الغَمام او القَرّ : اولہ .

حَبَّةُ العَین : آنکھ کی پتلی .

حَبَّةُ البَرَكة : دیکھئے (برك)

الحِبَّةُ : گھاس کے بیج، جنگلی سبزیوں کا بیج . حدیث اصحاب نار میں ہے : " فَینبُتُون کما تَنبُتُ الحِبَّةُ فی حَمیلِ السَّیل " (۲) مختلف قسم کے دانے یا بیج .

الحُبَّةُ : انگور کا بیج (۲) محبوب، محبوبہ ج: حُبَبٌ .

الحُبُّ : محبت، دوستی، عشق (۲) بڑا مٹکا یا گھڑا ج: حِبابٌ و حِبَبَةٌ .

الحَبِیبُ : محبوب، دوست، عاشق ج : أحِبَّاءُ و أحِبَّة و هی حَبِیبَة ج: حَبائِب .

المُحِبُّ : عاشق، فریفتہ، دل دادہ .

المُحِبُّ لِذاتِه : خود غرض، خودرائے .

المَحَبَّة : تعلق، دوستی، چاہت، دلچسپی .

المُستَحَبُّ : وہ ہے جسے شارع نے واجب نہ کرتے ہوئے اس کی طرف ترغیب دلائی ہو

حَبَّذا الأمرُ : دیکھئے (حبذ)

• حَبتَرَ الجِسمُ : دبلا ہونا .

الحُباتِرُ و الحَبتَرُ : کوتاہ قد ج: حَباتِر

• حَبَجَ ـُ حَبجًا : لاٹھی سے مارنا .

حَبِجَ ـَ حَبَجًا : سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا

الحَبَجُ : سدہ نما پیٹ کے فضلات .

تَحَبجَرَت الأمعاءُ : آنتوں کا پیچیدہ ہونا

• حَبحَبَ : خرابئ غذا سے کمزور ہو جانا .

ـــ الماءُ : تھوڑا تھوڑا بہنا، آہستہ بہنا .

حَبحَبَتِ النّارُ : آگ کا بھڑکنا .

الحُباحِبُ : جگنو، رات کو چمکنے والا کیڑا .

نارُ الحُباحِب : آگ کی چنگاریاں جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے نکلتی ہیں .

أمُّ حُباحِب : جگنو .

• حَبَّذا : کلمۂ تعریف، بہت خوب، کیا خوب کہتے ہیں: حَبَّذا الأمرُ و الرَّجُلُ و الرَّجُلانِ و الرِّجالُ و المَرأةُ و المَرأتانِ و النِّساءُ .

حَبَّذَ فلانًا : حَبَّذا کہنا، تعریف کرنا، شاباش کہنا .

ـــ الأمرَ : سراہنا، پسند کرنا .

• حَبَرَهُ ـُ حُبُورًا : خوش کرنا، کیف و سرور بخشنا . قرآن پاک میں ہے : " اُدخُلُوا الجَنَّةَ أنتُم وَ أزواجُكُم تُحبَرُونَ " .

ـــ البُردَ حَبرًا : چادر وغیرہ کو کاڑھنا، بیل بوٹے بنانا، مزین کرنا، آراستہ کرنا

حَبِرَ ـَ حَبَرًا : خوش و خرم ہونا، شگفتہ رو ہونا .

ـــ الأرضُ : زرخیز ہونا .

ـــ الجُرحُ : زخم کا اچھا ہونا اور نشان باقی رہنا .

ـــ الأسنانُ : دانتوں کا زرد ہونا، هُوَ حَبِرٌ و هیَ حَبِرَةٌ .

أحبَرَت الأرضُ : زرخیز ہونا .

ـــ الضَّربَةُ جِلدَه و به : چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا .

حَبَّرَه : خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوشنما بنانا . جیسے حَبَّرَ الشِّعرَ و الكلامَ و الخطَّ . حضرت ابو موسی اشعری کی حدیث میں ہے: " لو علمتُ أنّكَ تَسمَعُ لِقِراءَتی لَحَبَّرتُها تَحبِیرًا " .

ـــ الدَّواةَ : دوات میں روشنائی ڈالنا

حَبَّرَ الكِتابَ : لکھنا .

ـــ الرَّسمَ : نقشہ کو روشنائی سے پختہ کرنا .

تَحَبَّرَ : مزین ہونا، بادل کا ظاہر ہو کر پھیل جانا

الحابُورُ : محفل سرور (اوباش لوگوں کی) ج: حَوابِیر .

الحِبارُ : کام کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ وغیرہ کا نشان، خراش ج: حُبُرٌ .

الحُبارَی : سرخاب، ایک پرندہ ج: حُبارَیات .

الحَبرُ : عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم .

سِفرُ الأحبار : دیکھئے (سفر)

الحِبرُ : عالم، پوپ (۲) روشنائی، سیاہی ج: أحبار و حُبُورٌ . الحِبرُ الأعظَم: یہودیوں کا سب سے بڑا عالم .

الحِبرُ السِّرِّیُّ : خفیہ روشنائی .

حِبرُ إعلامٍ او تَمرِیكٍ : مارکنگ انک نشان ڈالنے کی روشنائی .

قَلَمُ حِبرٍ : فونٹین پن .

الحِبَرَة : ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر (۲) ایک ریشمین چادر جسے اوڑھ کر عورتیں مصر میں باہر نکلتی تھیں ج: حِبَرٌ .

الحَبرَةُ : خوشی، نعمت .

الحُبرَةُ : دانتوں پر جمی ہوئی زردی (۲) درخت کی گانٹھ .

الحَبِیرُ : نقش و نگار والا ملائم کپڑا یا چادر کڑھی ہوئی خوش نما چادر (۲) رنگ برنگ بادل .

الحَبّارُ و الحِبرِیُّ : روشنائی فروش .

المَحبَرَة : دوات (۲) قلم دان ج: مَحابِر .

الحَبَركَی : لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا .

• حَبَسَه ـِ حَبسًا : قید کرنا، قبضہ میں رکھنا .

ـــ الشَّیءَ و المالَ علی كذا : وقف کرنا

یعنی کسی شے سے منفعت تو حاصل کرنے
کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جاسکے اور
نہ اس میں وراثت جاری ہوسکے۔
حَبَسَ نَفْسَه علی کذا: خود کو
کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
حَبَسَه عن کذا: روکنا۔
— الشَّیءَ بالشَّیءِ: ڈھانپنا، چھپانا۔
هو مَحْبُوسٌ وحَبِیسٌ۔
— حَبْسًا احتیاطِیًّا: حوالات میں رکھنا،
بند کردینا، پیشی بندی کے لئے قید کرنا۔
أَحْبَسَه: حَبَسَه۔
حَبَّسَه: حَبَسَه۔
اِحْتَبَسَ: قید ہونا، رکنا، بند ہونا، وقف
ہوجانا۔
— الإنسانَ وغیرَه: قبضہ میں رکھنا،
قید کرنا۔
— فُلانٌ الشَّیءَ: اپنے لئے کوئی چیز
خاص کرنا۔
تَحَبَّسَ فی الکلام: بات کرتے ہوئے
اٹکنا۔
— علی کذا: کسی شے کے لئے وقف
ہوجانا۔
حَابَسَه مُحَابَسَةً: روکے رکھنا،
حراست میں رکھنا۔
اِسْتَحْبَسَ: راہب بننا۔
الحَابِس: روکنے والا، حراست میں رکھنے
والا (۲) حوض نما گڑھا وغیرہ جس میں پانی
روکا گیا ہو۔ زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے
والی مشک۔ کَلأٌ حَابِسٌ: بہت
سی گھاس جس کی وجہ سے مویشی وہاں
جمع رہیں ج: حَوَابِس۔
الحَابِسَة: حابس کا مؤنث (۲) وہ اعلی
نسل کے اونٹ جن کو گھر میں باندھ کر
رکھا جائے۔
الحُبَاسَة: پانی جمع کرنے کی حوض نما جگہ
ج: حَبَائِس۔
الحُبَّسُ: پیادہ فوج۔
الحَبْسُ: قید، رکاوٹ (۲) قید خانہ ج:
حُبُوسٌ۔
الحَبْسُ الاحتیاطِیُّ: حوالات، حراست
الحِبْسُ: پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ
ج: أَحْبَاسٌ۔
الحُبْسَةُ: زبان کا ثقل، گفتگو میں رکاوٹ
جس سے بات صاف نہ ہوسکے۔
الحَبِیسُ: المحبوس۔ قیدی، جہاد
کے لئے وقف کیا ہوا گھوڑا (۳)
گوشہ نشین تارک الدنیا، راہب
ج: حُبُسٌ وهی حَبِیسَةٌ ج:
حَبَائِسُ۔
المَحْبِسُ: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ
ج: مَحَابِس۔
المِحْبَسُ: چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش
(۳) پانی کی ڈاٹ یا ٹونٹی ج: مَحَابس
المَحْبَسَة: قید خانہ، زاہدوں کی خانقاہ
ج: مَحَابِس۔
• حَبَشَ لَه ـِ حَبْشًا: جمع کرنا (۲)
بھراؤ بھرنا (۳) کپڑے میں روئی یا
اون بھرنا۔
— لِأَهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا،
گزر بسر کا سامان فراہم کرنا۔
أَحْبَشَت المَرْأَةُ بِوَلَدِها: حبشی جیسا
لڑکا جننا۔
حَبَّشَ لَه: حَبَشَ: اکٹھا کرنا، یکجا کرنا،
بھراؤ بھرنا۔
اِحْتَبَشَ الشَّیءَ: اکٹھا کرنا۔
تَحَبَّشَ القَومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا کہتے
ہیں: تَحَبَّشُوا علیه: اس کے
پاس جمع ہوگئے۔
الأُحْبَشُ: حبشی، سوڈان کی ایک نسل
ج: أَحَابِش۔
الأُحْبُوشُ والأُحْبُوشَة: مختلف نسلوں
کے لوگ ج: أَحَابِیش۔ أَحَابِیشُ
قُرَیش: قبیلہ قریش، کنانا اور خزاعہ
کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حُبْشی نامی
پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہوکر عہد وپیمان
کیا تھا۔
الحُبَاشَةُ: جمع کی ہوئی چیزیں (۲) مختلف
نسلوں کے لوگ۔
الحُبَاشِیَة: عقاب۔
الحَبَشُ: حبشی لوگ، سوڈان کی ایک نسل،
ملک حبشہ کے رہنے والے و: حَبَشِیٌّ
ج: حُبْشَانٌ۔
الحَبَشَةُ: ملک حبشہ، حبشہ کے رہنے والے
بِلادُ الحُبْشَان: (ایتھوپیا، مشرقی
افریقہ کا ایک ملک)
الحَبَشِیَّة: حبشی کی مؤنث۔
رَوْضَة حَبَشِیَّة: باغیچہ جس کا رنگ
پودوں کی کثرت کے باعث سبز یا سیاہی
مائل ہو۔
تَحْبِیشَة: بھرن، وہ چیز جو گدے وغیرہ میں
بھری جائے ج: تحابیش۔
• حَبَضَ الوَتَرُ ـِ حَبْضًا: تانت کا زور
کی حرکت سے آواز دینا۔
— بالوَتَر: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ
کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
— القَلْبُ والعِرْقُ: دل یا رگ کا زور
سے حرکت کرنا پھر رک جانا۔
— الشَّیءُ حُبُوضًا: کم ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ جانا، قریب ہی
گر جانا۔
— الأَمْرُ: باطل ہوجانا، حق ساقط ہونا، پامال
ہونا، جیسے حَبَضَ حَقُّه۔
— فُلانٌ: کسی کا لوگوں کے نیک گمان کے
برخلاف ظاہر ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) کنویں
کے پانی کا کم ہوجانا۔

حَبِضَ الشیءُ او السَّهمُ او العِرقُ ـَـ حَبَضًا: زور سے حرکت کے بعد ٹھیر جانا، بے ترتیب حرکت کرنا۔

أَحبَضَ الرّامی السَّهمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا، تیر انداز کا نشانہ غلط ہونا۔

ـــ البئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔

ـــ الحقَّ: حق کو غلط اور باطل ٹھیرانا، تلف کرنا

الحُبَاضُ: کمزوری۔

الحَبَضُ: کمزور آواز (۲) زندگی کی رمق (۳) رگ کی تیز حرکت، دھڑکن۔ کہتے ہیں: ما به حَبَضٌ ولا نَبَضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔

المِحبَضُ: دھنیے کی کمان (۲) شہد نکالنے کی لکڑی یا وہ لکڑی جس سے مکھی یا بھڑ کو ہٹایا جائے (۳) سارنگی کا تار ج: مَحَابِض

• حَبِطَ عمله ـِ حَبَطًا و حُبُوطًا: باطل ہونا، بے نتیجہ ہونا، رائگاں جانا، ضائع ہونا۔

حَبِطَتِ الدّابّةُ ـَ حَبَطًا: ناموافق چارہ یا زیادہ کھانے سے پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "وإنّ ممّا یُنبِتُ الرّبیعُ ما یَقتُلُ حَبَطًا او یُلِمُّ" اس لالچی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔

حَبِطَ البطنُ: پیٹ کا پھول جانا۔

ـــ الجلدُ: ورم آلود ہونا۔

ـــ الجُرحُ: اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔

ـــ ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی خشک ہو جانا

ـــ العملُ: بے کار و بے نتیجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ أَشرَکتَ لَیَحبَطَنَّ عَمَلُکَ" حَبِطَ دمه: خون کا رائگاں ہونا۔

أَحْبَطَ ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی خشک ہو جانا

أَحْبَطَ عمله ودمه: رائگاں اور ضائع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَحبَطَ اللّهُ أعمالَهُم"

الحُبَاطُ: ناموافق غذا کھانے یا زیادہ کھانے سے پیٹ کا درد۔

الحَبَطُ: زخم یا مار کا نشان، سوجن۔

• حَبَقَ فُلانٌ ـِ حُبَاقًا: گوز مارنا، ریح خارج کرنا۔

ـــ فُلانًا ـِ حَبقًا: چھڑی رسّی یا کوڑے سے مارنا۔

حَبَّقَ المتاعَ: سامان کو مضبوطی سے باندھنا

أَحْبَقَ: تابعدار ہونا۔

تَحابَقُوا علیه: بداخلاقی سے پیش آنا، بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، گالی گلوچ کرنا

الحَبَقُ: تیز خوشبودار نبات، ریحان، پودینہ (۲) کم عقل آدمی۔

حَبَقُ البقر: بابونہ۔

حَبَقُ الرّاعی: ایک کڑوی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔

حَبَقُ الشُّیوخ: ایک تیز خوشبودار پودا جو مسالہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے، پودینہ کوہی۔

حَبَقُ التِّمساح وحَبَقُ الماء: آبی پودینہ۔

حَبَقُ الفیل وحَبَقُ الفتی: مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔

الحِبِقّی: تیز رفتار۔

الحِبِقَّةُ: پست قامت۔

الحُبَیْقُ: کم عقل، تنگ نظر م: حُبَیْقَةٌ

الحَبِیقُ: بے کار و بے فیض آدمی م: الحَبِیقَةُ۔

• حَبَكَ الشیءَ ـِ حَبْکًا: مضبوط کرنا

ـــ الثّوبَ: عمدہ بننا۔

ـــ الجوربَ: موزہ بننا۔

ـــ الحَبلَ: رسی کو مضبوطی سے بٹنا، خوب بٹ دینا۔

حَبَكَ العُقدةَ: گرہ کو مضبوط کرنا

ـــ الأمرَ: بہتر تدبیر کرنا۔

ـــ الکتابَ: کتاب کی جلد بنانا۔

حَبَّكَ الشیءَ: مضبوط و پختہ کرنا۔

ـــ الشَّعرَ: بالوں کو بل دینا، گھونگھریالے بنانا۔

ـــ الثّوبَ: کپڑے کو دھاری دار بننا۔

ـــ الرّیحُ الرّملَ والماءَ: ریت یا پانی میں لہریں پیدا کرنا۔

احتَبَكَ الشیءَ: مضبوط کرنا۔

تَحَبَّكَ: پٹی کو مضبوط باندھنا (۲) کمر بستہ ہونا۔

الحِبَاكُ: ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرا

حِبَاكُ الثّوبِ: کپڑے کا کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔

حِبَاكُ الحَمامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی ج: حُبُكٌ۔

الحُبْکَةُ: کمر بند، پٹی، ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامے کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے ج: حُبَكٌ۔

الحَبِیکَةُ: مضبوط کی ہوئی شے (۲) پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر (۳) ستاروں کے درمیان کا راستہ ج: حُبُكٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والسّماءِ ذاتِ الحُبُكِ"

المَحبُوكُ: مضبوط بنا ہوا۔ فَرَسٌ مَحبُوكٌ: مضبوط و طاقتور گھوڑا۔

حَبکَةُ الرِّوایةِ: ناول کا پلاٹ، خاکہ۔

• حَبَلَه ـُ حَبلًا: رسّی سے باندھنا، باندھنا

ـــ الصَّیدَ: جال لگا کر شکار کرنا، پھندا لگا کر پکڑنا۔

حَبَلَت فُلانةٌ فُلانًا: عورت کا کسی کو اپنے دام محبت میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔

حَبِلَتِ الأُنثی ـَ حَبَلًا: حاملہ ہونا۔ ھی

حَابِلة ج: حَبَلَة و هي حُبْلَى
ج: حَبَالَى.
حَبِلَ الزَّرْعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا.
— فُلَانٌ من الشَّراب: شکم سیر ہونا.
أَحْبَلَه: باندھنا.
— الأُنْثَى: حاملہ بنانا، گابھن کرنا.
حَبَّلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا
— الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا.
— الأُنْثَى: حاملہ بنانا، گابھن کرنا.
احْتَبَلَ الصَّيْدَ: شکار کرنا (پھندے یا جال سے) احْتَبَلَهُ الموتُ بِحَبَائِلِه: موت نے اسے اپنے پھندوں سے جکڑ لیا.
احْتَبَلَت فُلَانَةٌ فُلَانًا: عورت کا کسی کو دام عشق میں پھنسانا.
تَحَبَّلَت الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا.
تَحَبَّلَ الصَّيْدَ: پھندے یا جال سے شکار کرنا.
الأُحْبُول و الأُحْبُولَة: بوجھ (۲) پھندا شکاری کا جال ج: أَحَابِيل.
الحَابِلُ: پھندا لگا کر شکار کرنے والا، کہاوت ہے: یا حَابِلُ اذْكُرْ حَلًّا: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے معاملات کے نشیب و فراز پر بصیرت حاصل ہو.
اختَلَطَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ: معاملات کے بگڑنے اور افراتفری ہونے کے وقت بولا جاتا ہے.
ثَارَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ و ثَارَ الحَابِل على النَّابِلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے.
الحَابُول: وہ رسّی جس کے ذریعہ درخت خرما پر چڑھتے ہیں ج: حَوَابِيل.
الحِبَالَةُ: پھندا، شکاری کا جال (۲) بوجھ
ج: حَبَائِل.
حَبَائِلُ الموت: اسباب موت.
الحَبَّالُ: رسّی ساز (۲) رسیاں بیچنے والا
ج: حَبَّالَة.
الحَبْلُ: رسی، رسّا، ڈوری، سُتلی (۲) رگ. فُلَان يَحْطِبُ في حَبْلِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی مدد کرتا ہے وَصَلَ فُلانٌ حَبْلَ فُلَانٍ: اپنی بیٹی سے شادی کرنا (۳) ریتی نما ریت کی دھاری (۴) دوڑیں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۵) ذمّہ، عہد و پیمان (۶) امان. قرآن پاک میں ہے: "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا" بیعت انصار کی حدیث میں ہے: "إِنَّ بَيْنَنَا و بَيْنَ القَوْمِ حِبَالًا و نحن قاطعوها" (۷) رکاوٹ.
حَبْلُ الوَرِيد: گردن کی ایک رگ اس سے قرب و نزدیکی کو بیان کیا جاتا ہے. جیسے قرآن حکیم میں ہے: "وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيه من حَبْلِ الوَرِيدِ"
حَبْلُ العَاتِق: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھا. کہاوت ہے: هُوَ على حَبْلِ ذِرَاعِك: وہ چیز تمہارے بس میں ہے.
حَبْلُ الفَقَار: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ.
الحَبْلَانِ: لیل و نہار، شب و روز.
الحَبْلَانُ: بھرا ہوا، پُر.
الحَبَلُ: ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو، تخم، حمل. حَبَلُ البَطْن: بچہ. حَبَلُ الصَّدَف: موتی. حَبَلُ الزُّجَاجَة: شراب یا مشروب ج: أَحْبَال.
الحَبَلَةُ: انگور کی بیل، انگور کی بیل کی شاخ ج: حَبَلٌ.
الحُبْلَةُ: لوبیے وغیرہ جیسی ترکاری.
الحُبْلَى و حَبْلَانَة: حاملہ.
المَحْبِلُ: رحم ج: مَحَابِل.
المَحْبَلُ: رحم (۲) مدت حمل، وقت حمل، ج: مَحَابِل.
المُحْتَبَلُ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے.
• حَبِنَ ـ حَبَنًا: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری سے بڑے پیٹ والا ہونا.
— القَدَمُ و نحوُها: بھاری پیر والا ہونا، پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا
— عليه: کسی پر بہت غصہ آنا. هو أَحْبَنُ و هي حَبْنَاءُ ج: حُبْنٌ.
أَحْبَنَه الطَّعَامُ او الدَّاءُ: کھانے یا بیماری کا پیٹ کو پھلا دینا.
الحَبَنُ: ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے. پیٹ کی سوجن. استسقا
الحِبْنُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حُبُون.
الحَبْنُ: کنیر کا درخت (ایک تلخ اور زہریلا درخت).
الحَبْنَاءُ: انڈا نہ دینے والی کبوتری ج: حُبْنٌ.
الحِبْنَةُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حِبَنٌ.
الحَبِينُ: الحَبَنُ.
• حَبَا الصَّبِيُّ ـ حَبْوًا: بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا.
— البَعِيرُ: اونٹ کا ٹھکنے یا بندھا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا.
— الشيءُ: قریب ہونا.
— السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا.
— السَّهْمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا.
— فُلَانٌ الخَمْسِينَ: پچاس سال کے قریب ہونا.
— فلانًا حِبَاءً و حَبْوَةً: دینا، عطا کرنا،

بخشنا۔ حَبَاهُ العَطَاءَ و به دونوں طرح کہا جاتا ہے۔
أَحْبَى الرَّامِي: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔
حَابَاه مُحَابَاةً وحِبَاءً: طرف داری کرنا
—— فِي البَيْعِ و غيره: سہولت دینا، نرمی برتنا۔
احْتَبَى: حَبْوه باندھنا، سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔ (عرب لوگ اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے)۔
—— بالثَّوب: کپڑے کو سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے ارد گرد باندھنا، حبوہ بنانا
الحَبَا: زمین سے قریب گھنا بادل۔
الحِبَاءُ: عطیہ، ہدیۂ تکریم (۲) عورت کا مہر ج: أَحْبِيَة۔
الحُبَبَةُ: انگور کا دانہ ج: حُبَبًا۔
الحِبْوَة: وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لیا جائے ج: حُبًى۔

ح ــــــ ت

•حَتَأَ ـَ حَتْأً: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
—— الشيءَ: پختہ کرنا۔
—— الجدارَ: دیوار کو بالکل سیدھا چننا۔
—— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط لگانا۔
—— الثَّوبَ: پختہ سلائی کرنا (دوسری سلائی کرنا)
—— الكِساءَ و نَحْوَه: کمبل وغیرہ کے جھالر کو بٹنا، پھندنا بنانا۔
—— الحِمْلَ عن الدَّابَّة: بوجھ اتارنا۔

أَحْتَأَ الشيءَ: حَتَأَه۔
الحِتْءُ: کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔
الحَتِيءُ: ایک قسم کا ستو۔
•حَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ ـُ حَتًّا: درخت کے پتے جھڑنا، چھال گرنا۔
—— الشيءَ: گرانا، ڈالنا
—— الشَّجَرَ: درخت کی چھال اتارنا۔
—— الله مالَه: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے مفلس بنا دیا۔
—— الشيءَ عن الثَّوب: کپڑے کو رگڑ کر کوئی چیز صاف کرنا، دور کرنا۔
أَحَتَّ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ جانا اور پتے گر جانا۔ فالشَّجَرُ مُحِتٌّ۔
انحَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ: پتے جھڑنا
—— الشَّعْرُ: بال جھڑنا۔
تَحَاتَّ الشيءُ: بکھر جانا (۲) چھل جانا۔
تَحَاتَّتْ أَسْنَانُه: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گر جانا۔
—— الشَّجَرُ: درخت کے پتے جھڑنا۔
—— الوَرَقُ عن الغُصْن: شاخ کے پتے گرنا۔ تحاتَّت الشَّجَرَة: پتے جھڑنا
تحاتَّت عنه ذُنُوبُه: گناہ جھڑنا۔
الحُتَاتُ و الحُتَاتَةُ من كل شيءٍ: برادہ، چورہ، ریزہ، بچی کھچی چیز۔
الحُتَاتُ: ایسی لاغری جو چوپائے کو لاحق ہوتی ہے اور اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے بال جھڑ جاتے ہیں۔
الحَتُّ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مردہ ٹڈی (۳) باہم نہ چپکنے والی کھجوریں ج: أَحْتَاتٌ۔ ما في يَدِي منه حَتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔
تَرَكُوهُم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔
الحَتَتُ: پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔
الحَتَّةُ: چھال، چھلکا (۲) ریزہ، ٹکڑا۔
الحَتُوتُ و المِحْتَاتُ: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ (گدر) کھجوریں گر گئی ہوں
•حَتَّى: تک، تاکہ، یہاں تک کہ، نیز، بھی، حرف جر انتہاء غایت کے لئے جیسے (حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے (قَدِمَ الحُجَّاجُ حَتَّى المُشَاةُ) (۳) برائے ابتداء یعنی اس کے مابعد کلام مستأنف ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:
"فوا عَجَبًا حَتَّى كليب تَسُبُّنِي"
(۴) بمعنی کَیْ جب کہ مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُم حَتَّى يَرُدُّوكُم عن دِينِكُمْ"۔ کبھی الا کے معنی میں آتا ہے جیسے شاعر کا قول:
لَيْسَ العَطَاءُ من الفُضُولِ سَمَاحَةً
حَتَّى تَجُودَ و ما لَدَيكَ قَلِيلُ
حَتَّامَ: اس کی اصل حَتَّى مَا ہے۔ کب تک
حَتَّى مَتَى: کب تک۔
•حَتْحَتَ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا
—— الشيءَ: چورا کرنا۔
تَحَتْحَتَ: پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔
•حَتِدَ ـَ حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ هو حَتِدٌ وهي حَتِدَة۔
حَتَّدَه: خالص وعمدہ ہونے کی بنا پر لینا اختیار کرنا۔
الحَتُودُ: خشک نہ ہونے والا چشمہ ج: حُتُدٌ۔ عَيْنٌ حُتُدٌ بھی کہا جاتا ہے۔
المَحْتِدُ: اصل۔
كَرِيمُ المَحْتِد: شریف النسل، عالی ظرف۔ کہتے ہیں: رَجَعَ الى مَحْتِدِه: وہ اپنی اصل پر لوٹ گیا ج: مَحَاتِد۔
•حَتَرَ فُلانًا ـُ حَتْرًا: کسی کے کھانے یا

عطیہ میں کمی کرنا۔
حَتَرَ لہ شیئًا: کم دینا۔
—— اَھْلَہ: اہل وعیال پر خرچ کی تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
—— الشیءَ: مضبوط کرنا۔
—— العُقْدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
—— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
—— الشیءَ: گھور کر دیکھنا۔
—— الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
أَحْتَرَ: کم فیض و بخشش والا ہونا۔
—— علی نَفْسِہ و أَھْلِہ: اپنے یا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا
—— فُلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا، محروم کردینا۔
حَتَّرَ لِلنّاسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا
—— الخِباءَ و نحوَہ: خیمہ وغیرہ کو نیچے سے ملانا۔
الحِتارُ: چوکٹا، فریم، گھیرا (۲) کنارہ، کونا۔
حِتارُ الظُّفُرِ: ناخن کے ارد گرد کا گوشت۔
الحِتْرُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جب کہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
الحُتْرَۃُ: الحِتْرُ (۲) وہ کھانا جو لوگوں کو کھلانے کے لئے بوقت تعمیر مکان تیار کیا جائے۔
الحَتِیرَۃُ: دیکھئے حثیرۃ (ح، ث، ر)
حَتْرَشَ: ٹڈیوں کا کھانے میں آواز نکالنا
تَحَتْرَشَ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
حُتْرُوشٌ: ہلکا پھلکا اور چھوٹا بچہ۔
• حَتْرَفَ: بکھیر دینا۔
تَحَتْرَفَ: بکھر جانا۔
• الحَتْفُ: ہلاکت، موت۔ کہتے ہیں: "ماتَ فُلانٌ حَتْفَ أَنْفِہ وحَتْفَ أَنْفَیْہِ: (کسی ضرب یا قتل وغیرہ کے بغیر) اپنی موت مرنا، طبعی موت مرنا، ماتَ حَتْفَ فِیہِ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی روح مَقْتَل سے نہیں بلکہ ناک یا منھ سے نکلی ہے (قدیم عربوں کے خیال کے مطابق) ج: حُتُوف۔
حَیَّۃٌ حَتْفَۃٌ: مہلک سانپ
• الحُتْفُلُ: شوربے کی تلچھٹ، دیگچی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من الحُتْفُلِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَتَكَ ـِ حَتَكانًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
—— علی وَجْہ کذا: متوجہ ہونا۔
—— الطّائِرُ الحَصَی و الرَّمْلَ بجَناحَیْہ حَتْكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
—— الرَّجُلُ الشیءَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
تَحَتَّكَ فی مَشْیِہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا اور پستہ قد۔
• حَتَمَ بکذا ـِ حَتْمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
—— الأَمْرَ: مضبوط کرنا۔
—— علیہ الأَمْرَ: لازم کرنا۔
الحَتْمُ: لازم، مضبوط، قطعی ج: حُتُوم۔
أَحْتَمَ من طَعامِہ: کھانا بچانا۔
انْحَتَمَ الأَمْرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
حَتَّمَ الأَمْرَ: لازم کرنا۔
تَحَتَّمَ الأَمْرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
—— فُلانٌ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا کھانا
—— الأَمْرَ: اپنے پر لازم کرلینا۔
الحاتِمُ: قاضی، فیصلہ کرنے والا (۲) کوّا (قدیم زمانہ میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق جب وہ بولتا تھا تو جدائی کا فیصلہ کرتا تھا)۔
الحُتامَۃُ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا (۲) کھاتے وقت گرنے والے ریزے۔
الحَتْمُ: فیصلہ "کانَ علی رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِیًّا" (۲) خالص و بے غبار (۳) یقین پختگی۔
الأَخُ الحَتْمُ: حقیقی بھائی۔
حَتْمًا: یقینًا، لازمی طور پر۔
الحَتْمَۃُ: قارُورَۃٌ حَتْمَۃٌ: شکستہ شیشی
الحَتْمِیُّ: لازمی، قطعی، یقینی۔
الحَتْمِیَّۃُ: قطعیت، لزوم، وجوب، یقین
المَحْتُومُ و المُحَتَّمُ: شدنی، لازمی، ضروری طے شدہ، مقررہ۔
• حَتَنَت السِّهامُ ـُ حَتْنًا: تیروں کا یکساں اور لگاتار نشانہ پر لگنا۔
حَتِنَ الحَرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا
—— الیَوْمُ: دن کے اول وآخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ فالیَوْمُ حاتِنٌ۔
أَحْتَنَ فی رَمْیِہ: کسی کے تیروں کا ایک جگہ گرنا۔
حاتَنَ فُلانٌ فُلانًا: برابر ہونا، برابر کرنا
احْتَتَنَ الشیءُ: بالکل برابر ہونا، ہر جگہ سے برابر ہونا۔
تَحاتَنَت الرِّیاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
—— الأَشْیاءُ: یکساں اور برابر ہونا۔
تَحاتَنَت السِّهامُ و الدُّمُوعُ۔
—— القَوْمُ فی الرَّمْیِ: تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
الحاتِنُ: برابر، یکساں، ایک جیسا۔
الحَتْنُ: برابر، ہم پلہ، جوڑی دار ج: أَحْتان۔
الحَتْنَی: برابر اور ایک جیسے (جمع کیلئے) وَقَعَت النَّبْلُ حَتْنَی: تیر برابر گرے
• حَتا ـُ حَتْوًا: تیز دوڑنا۔

حَتَى الثَّوبَ : بخیہ کرنا، پختہ سلائی کرنا
—— هُدْبَ الكِساءِ : چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا، ترپنا ۔
حَتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساءِ ـِ حَتْيًا : کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا ۔
—— الشَّرابَ : شراب خوب پینا ۔ ہو حَاتٍ
أَحْتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساءِ بحَتَاه، الثَّوبُ و الكِساءُ مُحْتًى ۔
فَرَسٌ مُحْتَاة الخَلْقِ : مضبوط ہاتھ پیر کا گھوڑا ۔
الحَاتِي : بہت پینے والا ۔
الحَتِيُّ : ایک قسم کا ستو جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے ۔

ح ـــ ث

•حَثَّه ـُ حَثًّا : برانگیختہ کرنا ۔
—— على : آمادہ کرنا، ابھارنا، اکسانا ۔
أَحَثَّه على كذا : حَثَّه ۔
حَثَّثَ فُلانٌ : کسی کو جلدی نیند آنا ۔
—— فلانا على : اکسانا ۔
احتَثَّه : حَثَّه ۔
تَحَاثَّ القَومُ على شيءٍ : ایک دوسرے کو اکسانا ۔
استَحَثَّه : جوش دلانا، بھڑکانا، ترغیب دینا ۔
الحَثَاثُ : جلد آنے والی ہلکی نیند، جھپکی ۔
الحِثَاثَةُ : آنکھ کی گرمی اور کھٹک ۔
الحُثُّ : ہر کٹی ہوئی چیز (۲) بھُس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پسا ہوا ستو (۵) کوڑا کرکٹ
الحِثِّيثَى : الحُثُّ ۔
الحَثُوثُ : جلد باز، تیز گام، تیز ۔
الحَثِيثُ : جلد باز، تیز ۔ قرآن پاک میں ہے : "يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا" کہتے ہیں : وَلَّى حَثِيثًا : الٹے پیروں بھاگا ج : حِثَاث ۔
المَحَثَّةُ : فَرَسٌ جَوادُ المَحَثَّةِ : اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا ۔
المَحْثُوثُ و المُسْتَحَثُّ : آمادہ، مشتعل
•حَثْحَثَ البَرقُ : بجلی کوندنا ۔
—— الشيءَ : ہلانا، تحریک پیدا کرنا ۔
—— فُلانًا على الشيءِ : اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا ۔
الحَثْحَاثُ : حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ : مسلسل حرکت کرنے والا سانپ ۔
سَيْرٌ حَثْحَاثٌ : تیز رفتار (۲) جلد آنے والی نیند ۔
الحُثْحُوثُ : اکساہٹ، اشتعال، برانگیختگی، جلد بازی سے کام لینے والا ۔ کہا جاتا ہے : كَتِيبَةٌ حُثْحُوثٌ : تیز رو دستہ
•حَثِرَ ـَ حَثَرًا : موٹا اور دانہ دار ہونا، جلد کا پھنسیوں والا ہونا ۔ حَثِرَ جِلْدُه ۔ حَثِرَ الدَّوَاءُ : دوا کا دانہ دار ہونا، گاڑھا ہونا، گولی بن جانا
حَثِرَت العَيْنُ : آنکھ کا دکھنا اور موٹا ہو جانا، پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا، موٹے پپوٹے والی ہو جانا ۔
—— أُذُنُه : اچھی طرح نہ سننا ۔
حَثِرَ الدَّقِيقُ : آٹے کی پپڑیاں بن کر بکھر جانا ۔
—— اللِّسانُ : منہ کا ذائقہ خراب ہونا ۔
—— فُؤَادُه : کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا
هو حَثِرٌ وهي حَثِرَة وهو أَحْثَرُ وهي حَثْراءُ ۔
أَحْثَرَ النَّخْلُ : کھجور پر (پکنے سے قبل) ابتدائی انگور کے دانوں جیسے پھل نمودار ہونا ۔
حَثَّرَ الدَّوَاءَ : دوا کی گولیاں بنانا ۔
الحَثَرُ : آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے چبھن (۲) انگور کی کلی، انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو (۳) تلچھٹ ۔
الحَثَرَةُ : انگور کا دانہ (۲) آنکھ کا بال، آنکھ کی سوزش ۔
الحُثَارَةُ : تلچھٹ، کوڑا کرکٹ ۔
الحَثِيرَةُ : وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد تیار کیا جائے ۔
المُحَثَّرُ : رَجُلٌ مُحَثَّرُ الأَنْفِ : موٹی ناک والا
•حَثْرَبَ الماءُ : گدلا ہونا ۔
حَثْرَبَت البِئرُ : کنویں کا گدلا ہونا ۔
الحُثْرُبُ : گدلا پانی (۲) کھرچن جو دیگچی کی تہ میں لگ جاتی ہے ۔
•الحَثْرَفَةُ : آنکھ کی سرخی اور کھٹک ۔
•حَثْرَمَت الشَّفَةُ : ہونٹ کا موٹا ہونا
الحُثَارِمُ : وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا گڑھا کشادہ ہو ۔
الحِثْرِمَةُ : ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (چھوٹا گڑھا) (۲) ناک کا کنارہ
•الحَثَافِيرُ : کسی شے کا کل یا مجموعہ ۔ کہتے ہیں : أَخَذَه بحَثَافِيرِه : اسے کل کا کل لے لیا ۔
الحُثْفُرُ : تیل وغیرہ کی گاد، تلچھٹ (۲) گرے پڑے اور ذلیل لوگ ۔ ج : حَثَافِر ۔
الحُثْفُرَةُ : تلچھٹ، برتن کی گاد ۔
•حَثِلَ ـَ حَثَلًا : بدحال ہونا (۲) موٹے پیٹ والا ہونا ۔
أَحْثَلَه : بدسلوکی کرنا ۔ أَحْثَلَت الأُمُّ وَلَدَها : اچھی طرح دودھ نہ پلانا ۔
أَحْثَلَ اللهُ فُلانًا : بدحال کر دینا، تباہ حال کرنا ۔
الحُثَالَةُ : ہر شے کا خراب بقیہ حصہ (۲) بھوسا بھوسی (۳) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۴) ادنی درجہ کے لوگ ۔
الحَثَلُ : بدحالی، خراب تغذیہ، دودھ پلانے کی خرابی ۔
الحِثْلُ : دبلا، کمزور ۔
الحَثِيلُ : خراب غذا سے پلا ہوا بچہ، کمزور دبلا ۔

الحَثْلَةُ : حوض کا تھوڑا پانی.

• الحَثْمَةُ : ٹیلہ ، اونچا راستہ (۲) ناک کا بانسہ ، ناک کی ٹھنڈی ج: حِثام.

الحُثْمَةُ : بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ.

الحَوْثَمُ : متوسط لمبائی والا انسان یا حیوان

• حَثَا التُّرابُ و نحوه ـُ حَثْوًا : مٹی وغیرہ اڑ کر آنا یا کسی پر گرنا.

— التُّرابَ : مٹی ڈالنا. حَثَا عليه التُّرابَ.

— فی وَجْهِه التُّرابَ : کسی پر سبقت لے جانا.

— له : کسی کو تھوڑی چیز دینا.

— فی وَجْهِه الرَّمادَ : شرمندہ کرنا.

— الماءَ : چلو بھرنا، ہاتھ سے پانی لینا

• حَثَى التُّرابُ و نحوُه ـِ حَثْيًا : حثا.

— له حَثَا : مٹی وغیرہ ڈالنا، گرانا.

أَحْثَاه : بھوسا بنا دینا، ریزے بنا دینا، مٹی کے ذرات اڑانا.

احْتَثَى التُّرابَ : حَثَاه.

اسْتَحْثَوا : ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا.

الحَاثِيَاءُ : چوہے نما جانور کا بل یا اس کے بل کی مٹی ج: حَوَاثٍ.

الحَثَا : گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۲) غلہ وغیرہ کا بھوسا یا بھوسی (۳) کھجور کے چھلکے و: حَثَاة.

الحَثَى : الحَثَا.

الحَثْوَاءُ : أَرْض حَثْوَاء : بہت مٹی والی زمین.

الحَثْوَةُ : مٹی وغیرہ کی بھری ہوئی مٹھی.

الحَثْيَةُ : الحَثْوَة.

ح — ج

• حَجَأَ به ـَ حَجْئًا : کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا.

حَجَأَ اليه : پناہ لینا.

— عنه : روکنا.

تحَجَّأَ به : لے کر یا پکڑ کر خوش ہونا.

المَحْجَأُ : پناہ گاہ.

• حَجَبَ بَيْنَهُما ـُ حَجْبًا : رکاوٹ بننا، حائل ہونا.

— الشیءَ : چھپانا، ڈھانپنا.

— فلانًا : وراثت سے محروم کرنا.

— الأَمِيرَ : حاکم کا دربان بننا.

حَجَّبَ الشیءَ : چھپانا، روکنا.

احْتَجَبَ : چھپ جانا، پردہ یا اوٹ میں ہونا (۲) اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا، (۳) غائب ہو جانا.

تَحَجَّبَ : احْتَجَبَ.

اسْتَحْجَبَه : دربان بنانا.

الحَاجِبُ : پردہ، نقاب، آڑ ج: حُجُب (۲) دربان ج: حَجَبَة و حُجَّابٌ (۳) بھوں، ابرو (آنکھ کے اوپر کی ہڈی مع گوشت) حاجبان (۴) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (۵) گیٹ کیپر، چوکیدار. حَاجِبُ المَحْكَمَة : دربان عدالت ج: حَوَاجِب. حَوَاجِبُ الشَّمْس : شعاعیں. حواجِبُ الصُّبْح : صبح کا ابتدائی حصہ.

الحِجَابُ : پردہ، رکاوٹ، آڑ، پارٹیشن کی دیوار (۲) تعویذ (۳) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: حُجُبٌ.

— الحَاجِزُ : سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ.

حَاجِبُ آلة التَّصْوِير : کیمرہ کا پردہ

الحِجَابَةُ : دربانی، چوکیداری.

الحَجْبُ : رکاوٹ (۲) حق وراثت سے محرومی (کل سے ہو یا بعض سے) یہ محرومی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں:

حَجْبُ نُقْصان : وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک محروم کیا جائے.

حَجْبُ حِرمان : وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے.

الحَجَبَةُ : کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو وہ دو ہوتے ہیں (حجبتان) ج: حَجَبٌ.

المُحْتَجَبُ : چھپایا ہوا، پوشیدہ.

المَحْجُوبُ : پوشیدہ (۲) وراثت سے محروم

• حَجَّ اليه ـُ حَجًّا : کسی کے پاس آنا.

— المكانَ : کسی جگہ کا قصد کرنا، جانا، مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا.

— البَيْتَ الحَرَامَ : عبادت کے لئے مسجد حرام میں جانا. قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ علی النَّاسِ حِجُّ البَيْتِ"

— بنو فُلانٍ فُلانًا : ایک قبیلہ والوں کا کسی کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنا.

— الجُرْحَ : زخم کی گہرائی ناپ کر دیکھنا (برائے علاج).

— فُلانًا : دونوں ابروؤں پر چوٹ لگانا (۲) دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا، کہتے ہیں: حَاجَّه فَحَجَّه : کسی سے بحث کی اور اس پر دلیل کے ذریعہ غالب آ گیا.

أَحَجَّ فُلانًا : کسی کو حج کرانا، حج کے لئے بیت اللہ بھیجنا.

حَاجَّه مُحَاجَّةً و حِجَاجًا : جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، کٹ حجتی کرنا. قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ"

احْتَجَّ عليه : دلیل قائم کرنا، اعتراض کرنا،

استدلال کرنا، کسی سے احتجاج کرنا یعنی اس کے فعل پر اظہار ناگواری کرنا اور آڑے آنا۔

تَحَاجُّوا: ایک دوسرے پر دلیل لانا، باہم جھگڑا کرنا۔

اِسْتَحَجَّ فلانًا: دلیل طلب کرنا۔

الحَاجُّ: حاجی، حج کے ارکان ادا کرنے والا ج: حُجَّاجٌ و حَجِيجٌ۔ کبھی بلا ادغام حاجِجُ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَاجَّةُ: حاج کی مؤنث (۲) کان کی لو۔

الحِجَاج من کل شیٔ: کنارہ، گوشہ (۲) ابرو کی ہڈی ج: أَحِجَّة۔

حِجاجا الشیٔ: دو جانب، دو بازو۔

الحَجُّ: اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک، مقررہ مہینوں میں بغرض عبادت بیت اللہ شریف میں جانے کا نام حج ہے۔

الحَجُّ الأکبَرُ: وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذَانٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ"۔

الحَجُّ الأَصْغَرُ: وہ حج جس میں وقوف عرفہ ہو اسے عمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

الحَجَّةُ: ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا مہرہ یا موتی، بالی۔

الحُجَّةُ: دلیل، برہان (۲) بیع نامہ (۳) قابل وثوق عالم (۴) ثبوت، معذرت، اصطلاح محدثین میں وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند کے ساتھ تین سو حدیثیں معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح وتعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو ج: حُجَجٌ و حِجاج۔

الحِجَّةُ: حج (۲) ایک دفعہ کا حج۔

حِجَّةُ الوَدَاع: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج بیت اللہ، سال۔

ج: حِجَجٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ"۔

ذو الحِجَّة: قمری سال کا آخری مہینہ، حج کا مہینہ ج: ذَوَاتُ الحِجَّة۔

المِحْجَاجُ: بہت حجت کرنے والا، کٹ حجّت بہت جھگڑالو (۲) زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی جو طبیب استعمال کرتا ہے۔

المَحَجَّةُ: سیدھا راستہ ج: مَحَاجُّ۔

المُحْتَجُّ: معترض، عذردار، استدلال کنندہ۔

•حَجْحَجَ عن الشیٔ: رکنا، باز رہنا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: حَمَلُوا عَلَيْنَا ثُمَّ حَجْحَجُوا۔

•حَجَرَ عَلَيه ـُ حَجْرًا: پابندی لگانا، روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا، تصرف سے روکنا، شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔

ـــ علیه الأَمْرَ: کسی کام سے روکنا۔

ـــ الشیٔ علی نفسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

حَجَّرَ الأرضَ و علیها و حولها: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان بنانا۔

ـــ الشیٔ: پتھر جیسا سخت بنانا (۲) تنگ بنا دینا۔ حدیث میں ہے: "حَجَّرْتَ وَاسِعًا"۔

اِحْتَجَرَ الحَيَوانُ: جانور کے پیٹ کا سخت ہو جانا۔

ـــ بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔

ـــ الأرضَ و علیها و حولها: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان بنانا۔

ـــ الشیٔ: گود میں لینا۔

ـــ الشیٔ علی نفسه: کسی شے کو اپنے لئے خاص کرنا۔

تَحَجَّرَ: پتھر جیسا ہونا، سخت ہونا۔

ـــ المکانُ: کسی جگہ کا بہت پتھروں والی ہونا۔

تَحَجَّرَ علی فلانٍ: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔

ـــ الشیٔ: تنگ کر دینا۔ کہتے ہیں: تَحَجَّرَ واسِعًا۔

اِسْتَحْجَرَ الطِّینُ: پتھر بن جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: حجرہ بنا لینا۔

ـــ علیه: ڈھٹائی کرنا اور مذاق اڑانا۔

الحَاجِرُ: وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے۔ حاجِرُ العَین: آنکھ کا خانہ ج: حُجْرَان۔

الحَاجُورُ: الحاجر (۲) حرام ج: حَوَاجِیر۔

الحَاجُورَة: ایک قسم کا کھیل جو بچے کھیلتے ہیں، زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس میں ایک بچہ کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اسے پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہو جاتے ہیں۔

الحِجَارُ: رکاوٹ (۲) کمرہ کی دیوار۔

الحَجَّارُ: تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔

الحَجْرُ: محرومی، رکاوٹ، شرعًا کسی کو جنون یا کم عقلی یا کم عمری کی بنا پر تصرف کرنے سے روکنے کا نام ہے (۲) گوشہ (۳) آدمی کی گود (۴) آنکھ کا حلقہ۔

فُلانٌ فی حَجْرِه: فلاں اس کی حفاظت میں ہے۔

الحِجْرُ: گوشہ (۲) گود (۳) حفاظت وحمایت هو فی حِجْرِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ" (۴) عقل وخرد۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ"

(۵) گھوڑی ج: حُجُور و أَحْجَارٌ (۶) خانۂ کعبہ کا شمالی گوشہ جو حطیم میں داخل ہے (۷) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔

الحَجَرُ: پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَة۔

حَجَرُ البَلَاط: ٹائل، فرش کا پتھر۔

حَجَرُ عَثْرَةٍ: سخت رکاوٹ۔

طِبَاعَةُ الحَجَر: پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔

الأَحْجَارُ الكَرِيمَة: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت ہیرے وغیرہ۔

الحَجَرُ الأَسْوَدُ: خانۂ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجّاج بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔

حَجَرُ الطِّبَاعَة: وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔

الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔ مکان حَجِرٌ: پتھریلی جگہ۔

الحَجَرِيُّ: پتھریلا، پتھر جیسا، سنگ لاخ۔

الحُجُمُ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔

الحَجْرَةُ: گوشہ۔ قَعَدَ حَجْرَةً: وہ گوشہ میں بیٹھ گیا۔ حَجْرَتَا الطَّرِيق: راستہ کی دو جانبیں ج: حَجْرٌ و حَوَاجِر۔

الحُجْرَة: کمرہ، گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ ج: حُجَرٌ۔ حُجْرَتَا العَسْكَر: فوج کے دو بازو میمنہ اور میسرہ۔

الحَنْجَرَة: دیکھئے (ح ن ج ر)

المَحْجَرُ: پہاڑ میں پتھر نکالنے کی جگہ، پتھر کی کان

المَحْجِرُ: آنکھ کا خانہ ج: مَحَاجِر۔

المِحْجَرُ: المَحْجَرُ (۲) ممنوعہ علاقہ ج: مَحَاجِر

المِحْجَرُ الصِّحِّيُّ: قرنطینہ، قید طبی کا مقام۔

• حَجَزَ بَيْنَهُمَا ـِ حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔

—— الشَيْءَ: روک لینا، محفوظ کرنا، ضبط کرنا، ریزرو کرنا، قرق کرنا۔

حَجَزَ فُلَانًا عن الأَمْرِ: کسی کام سے روکنا۔

—— القاضِي على المال: کسی کے دعوے کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ ادا نہ کرے

حُجِزَ: ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔

حَجِزَ ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا جس کے نتیجہ میں خورد ونوش زیادہ نہ ہو سکے۔

أَحْجَزَ: حجاز میں آنا۔

حَاجَزَه: لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے: "إن أَرَدْتَ المُحَاجَزَةَ فقَبْلَ المُنَاجَزَة"۔

احْتَجَزَ: رُکنا۔ مخصوص ومحفوظ ہونا، ریزرو ہونا، مسدود ہونا (۲) حجاز میں آنا۔

—— بالإزار: کمر پر ازار باندھنا۔

—— بالحِصن وغيره: قلعہ بند ہونا۔

—— من كذا: بچنا، کترا جانا۔

—— لَحْمُه: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔

—— الشَيْءَ: گود میں اٹھانا۔

انْحَجَزَ: رکنا۔

—— عنه: باز رہنا، چھوڑنا

تَحَاجَزَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔

تحاجَزَت العِبَارَاتُ: عبارتوں کا گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔

تَحَجَّزَ: کمر پر پٹی باندھنا۔

الحَاجِزُ: رکاوٹ، آڑ، روک، پارٹیشن، لکڑی کی دیوار جو کمروں میں کھڑی کی جاتی ہے، فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (۳) تلوار کی دھار ج: حَجَزَةٌ۔

الحِجَازُ: روک، آڑ، فاصل (۲) پٹی، کمر بند، چوپائے کے پیر باندھنے کی رسّی (۳) گانے کا ایک سُر (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان عرب کا ایک علاقہ۔

حَجَازَيْك: ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔

الحُجْزُ: گوشہ (۲) قبیلہ جس کی پناہ لی جائے

الحُجْزَةُ: کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمر بند باندھنے کی جگہ (۳) کمر (۴) نیفہ

أَخَذَ بحُجْزَتِه: اس کی پناہ لی اور مدد چاہی۔

رَجُلٌ طَيِّبُ الحُجْزَة: پاکدامن۔

رَجُلٌ شَدِيدُ الحُجْزَة: انتہائی جفاکش اور محنتی۔

كَلَامٌ آخِذٌ بَعْضُه بحُجَزِ بَعْضٍ: مربوط کلام ج: حُجَزٌ۔

الحَجْزُ: قبضہ، قرق (۲) ریزرویشن (۳) رکاوٹ

المُتَحَجَّز: ازار باندھنے کی جگہ۔

• حُجِفَ: اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔

الحُجَافُ: بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔

الحَجَفَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی اور تانت نہ ہو۔

الحَجِيفُ: پیٹ کے اندر سے نکلنے والی آواز

• حَجَلَ ـِ حَجْلًا و حَجَلَانًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔

—— المُقَيَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا قیدی کا دونوں پاؤں اٹھا کر کودنا۔

—— عَيْنُه ـُ حُجُولًا: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔

مَرَّ يَحْجُلُ في مِشْيَتِه: اترا کر چلنا۔

حَجِلَت الدَّابَّةُ: حَجَلًا: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔

أَحْجَلَ الدَّابَّةَ: جانور کے ایک پیر کو باندھنا اور ایک کو کھلا چھوڑنا۔

حَجَّلَ: حَجَلَ۔

—— عَيْنُه: آنکھ اندر ہونا۔

—— في وُضُوئِه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور

پیر کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
حَجَّلَ العروسَ : دولہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
— الدَّابَّةَ : پیروں میں رسی باندھنا۔
— المرأةُ بنانَها : انگلیوں کو رنگنا۔
— أمْرَه : کسی معاملہ کو مشہور کرنا، کہتے ہیں: أمْرٌ أغَرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور ترین معاملہ۔
— فی مَشْیِه : اترا کر چلنا، لنگڑا کر چلنا۔
التَّحْجِیلُ : گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
مُحَجَّلُ القَوائِم : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو۔
الحِجْلُ : پازیب، عورت کے پاؤں کا زیور (۲) بیڑی (۳) گھوڑے کی ٹانگ کی سفیدی
ج: أحْجال و حُجُول۔ ربّات الحِجال : عورتیں۔
الحَجْلَةُ : بچوں کا ایک کھیل۔ زمین پر چوخانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو ان کے اندر سے نکالتے ہیں۔
الحَجَلَةُ : گنبد نما کپڑوں سے آراستہ کیا ہوا دولہن کا کمرہ۔ گھر کے اندر دولہن کے لئے لگایا ہوا پردہ ج: حَجَلٌ وحِجَال (۲) ایک پرندہ (چکور) کبوتر جیسا جس کے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہیں اور عمدہ گوشت ہوتا ہے۔
المُحَجَّلُ : وہ جانور جن کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور وہ پازیب نما ہو۔
ثوب مُحَجَّل : وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔ أمْرٌ أغَرُّ مُحَجَّلٌ : مشہور بات۔
الیومُ المُحَجَّلُ : خوشی و مسرت کا دن۔
• حَجَمَ فَمَ الحیوان ـِ حَجْمًا : جانور کے منہ پر جالی لگانا کہ وہ کاٹ نہ سکے حَجَمَ الحَیْوانَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فلانا عن الأمْرِ : روکنا، باز رکھنا۔

حَجَمَ الصَّبِیُّ ثَدْیَ أمِّه : پستان کو چوسنا۔
حَجَمَتِ الحَیَّةُ فُلانًا : سانپ کا ڈسنا
حَجَمَ المَرِیْضَ ـُ حَجْمًا : پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خراب خون چوسنا، سینگی لگانا۔
أحْجَمَ الثَّدْیُ : پستان کا ابھرنا۔
— فُلانٌ عن الشیءِ : پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
— المرأةُ الصَّغِیرَ : عورت کا بچہ کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔
حَجَّمَ فلانا و إلیه : گھور کر دیکھنا۔
احْتَجَمَ : پچھنے لگوانا۔
الحِجامُ : چھینکا یا جالی جو جانور کے منہ پر اس لئے لگائی جائے کہ وہ کاٹ نہ سکے
الحِجَامَةُ : الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
الحَجَّامُ : پچھنے لگانے والا۔
الحَجْمُ : ہر چیز کا ڈل، سائز، ضخامت، مقدار جسامت ج: حُجُوم
المَحْجَمُ : پچھنے لگانے کی جگہ ج: مَحَاجِم
المِحْجَمُ : سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے ج: مَحَاجِم۔
المِحْجَمَةُ : المِحْجَمُ۔
• حَجَنَ العُودَ ـِ حَجْنًا : موڑنا۔
— الشیءَ : چمٹی سے کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کو نوک دار چیز سے چرکا لگانا۔
— فلانًا عن الشیءِ : روکنا، باز رکھنا۔
حَجِنَ ـَ حَجَنًا وحُجْنَةً : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ حَجِنَ أنْفُه : اس کی ناک کا بانسہ منہ کی طرف جھکا ہوا ہے۔
— الشَّعْرُ : بالوں کے کناروں کا مڑنا، گھونگھریالے ہونا۔

حَجَنَ بالدَّار : قیام کرنا۔
— علیه و به : بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و أحْجَنُ و هی حَجِنَة و حَجْناءُ۔
حَجَّنَه : حَجَنَه۔
احْتَجَنَ علیه : محروم کرنا۔
— الشیءَ : موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا
— المالَ : مال اکٹھا کرنا۔
— مالَ غیرِه : دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
تحَجَّنَ : ٹیڑھا ہونا۔
التَّحْجِینُ : اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
الحُجْنَةُ : ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا (۳) وہ چیز جو اپنے لئے منتخب اور خاص کی گئی ہو۔
الحَجْنَةُ : ایک قسم کی نبات جو دریاؤں کے اطراف پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے
الحَجُونُ : سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے۔ الشوط الحَجُون : لمبا چکر۔ سِرْنا شَوْطًا حَجُونًا : ہم نے لمبا چکر لگایا (۳) مکہ کے ایک پہاڑ کا نام۔
الأحْجَن : ٹیڑھا۔
المِحْجَنُ : ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو، خم دار ڈنڈا، اسٹک (۲) پرندہ کی چونچ ج: مَحَاجِن۔
فُلانٌ مِحْجَنُ مالٍ : فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے، اچھا بندوبست کرتا ہے۔
المِحْجَنَةُ : المِحْجَنُ ج: مَحَاجِن۔
• حَجَا ـُ حَجْوًا : ٹھہرنا، رکنا۔
— بالمکان : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— بالشیءِ : بخل کرنا۔
— فلانا کذا : کسی کے بارہ میں کوئی گمان

حَجَا الشیءَ: محفوظ کرنا اور تھامنا۔
— فلانا: منع کرنا۔
— الأمرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَجا بفُلان خیرًا: کسی کے بارہ میں نیک ظن ہونا۔
— الشیءَ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
— الرِّیحُ السَّفِینَةَ: ہوا کا کشتی کو چلانا۔
— فلانا: پہیلیاں سنانے میں کسی پر غالب آجانا۔
حَجِیَ به ـ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— الیه: پناہ لینا۔ هو حَجٍ وحَجِیٌّ۔
أَحْجَی بالشیءِ: فریفتہ ہونا۔
ما أحجاه بالشیءِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے!
حَاجَاه مُحَاجَاةً و حِجَاءً: بحث ومباحثہ کرنا اور پہیلیاں کہنے میں غالب آنا، مغالطہ آمیز بات کہنا۔
احْتَجَی: پہیلی یا چیستاں کو سمجھنا۔
— الشیءَ: یاد رکھنا۔
تَحَاجَوا: باہم پہیلیاں کہنا دبوجھنا۔
تَحَجَّی: پناہ گاہ میں رہنا، بخل کرنا۔
— بالمکان: کسی جگہ پر پہلے پہنچ کر براجمان ہونا
— بالشیءِ: دل دادہ ہونا۔
— فلانٌ بظَنِّه: کسی چیز کا یقین نہ کرنا، محض گمان کرنا۔
— للشیءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
— الشیءَ: قصد وارادہ کرنا۔
اسْتَحْجَیَ اللَّحْمُ: جانور کو لاحق کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بو بدل جانا۔
الأُحْجُوَّةُ: مغالطہ آمیز بات، پہیلی، چیستاں، معمہ ج: أَحَاجِیُّ۔
الأُحْجِیَّةُ: معمہ یا پہیلی جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں ج: أَحَاجِیّ۔
الحَجَا: پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) کنارہ، گوشہ ج: أَحْجاء۔
الحِجَا: عقل، دانائی، ہوشیاری (۲) پردہ ج: أَحْجاء۔
الحَجْوَی: چیستاں گوئی۔
الحُجَیَّا: الأُحْجِیَّةُ: پہیلی، چیستاں گوئی
حُجَیَّاكَ ما هذا: تم اسے سمجھو۔

ح ــــ د

• حَدَأَه ـ حَدْءًا: ہٹانا، پھیر دینا۔
حَدِئَ بالمکان ـ حَدَءًا: قیام کرنا اور جم جانا۔
— الیه: پناہ لینا۔
— علیه: مسلسل شفقت وہمدردی کرنا۔
کہتے ہیں: حَدِئَت المرأة علی ولَدها: ماں اپنے بچہ پر مہربان ہوئی۔
الحَدَأَةُ: دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل ج: حَدَأٌ وحِدَاء۔
الحِدَأَةُ: چیل ج: حِدَأٌ و حِدَاء و حِدْآن۔
• حَدِبَت الأرضُ ـ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
حَدِبَ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا، کوزپشت ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔ حَدِبَ ظَهْرُه: کمر کا جھکا ہوا ہونا۔ هو أَحْدَبُ و هی حَدْباءُ ج: حُدْبٌ۔
علیه: مہربان ہونا، کسی پر مائل ہونا۔
— المرأةُ علی ولَدها: ماں کا بچہ پر مہربان ہونا اور اس پر شفقت کے باعث دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) الرَّجُلُ حَدِبٌ و المرأةُ حَدِبَةٌ۔
أَحْدَبَه اللّٰهُ: کبڑا بنا دینا، جھکانا۔
حَدَّبَه اللّٰه: کبڑا بنا دینا، کر جھکا دینا۔
حَدَّبَ الرَّسَّامُ الخطَّ: لائن کو ابھارنا، ایسی لکیریں بنانا جن میں ذکری، گہرائی نہ ہو۔
تَحَادَبَ: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا بننا، (جان بوجھ کر)۔
تَحَدَّبَ: کبڑا ہو جانا، کوب نکل آنا (۲) ابھار والا ہونا۔
— علیه: مہربان ہونا۔
— المرأةُ علی ولَدها: بچہ پر شفقت کے باعث اس کے باپ کے بعد دوسرے سے شادی نہ کرنا۔
احْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا، ٹیڑھا ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
الأَحْدَبُ: کبڑا، کوزپشت ج: حُدْبٌ (۲) أَمْرٌ أَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ (۳) کہنی کی ہڈی کے اوپر کی ایک رگ۔
الحَدِبُ: کبڑا، کوزپشت
الحَدَبُ: بلند زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ" (۲) کوب، کمر کا ابھار، کبڑا پن۔
حَدَبُ الماءِ: پانی کی موج
الحَدَبُ من الشِّتاء: سردی کی شدت ج: أَحْداب و حِداب۔
الحَدْباءُ: دابَّةٌ حَدْباءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
سَنَةٌ حَدْباءُ: سخت سال، مصیبت کا سال۔
حالَةٌ حَدْباءُ: بے چینی اور بے قراری کی کیفیت۔
الحَدَبَةُ: ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن، کوب، پیٹھ کا ابھار۔
• حَدَثَ ـ حُدُوثًا و حَدَاثَةً: نیا ہونا، اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال کہا جاتا ہے جیسے أَخَذَه ما قَدُمَ و ما حَدُثَ: اس پر اس کے نئے اور پرانے غم سوار ہو گئے۔
— الأمرُ حُدُوثًا: پیش آنا، واقع ہونا، پیدا ہونا، ہونا۔

أَحْدَثَ الرَّجُلُ: حدث ہونا یعنی ایسی بات پیش آنا جس سے طہارت زائل ہو جائے
—— الشَّیْءَ: ایجاد کرنا، اختراع کرنا، سبب بننا، وجود میں لانا. قرآن پاک میں ہے: لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا"
—— السَّیْفَ و نحوَه: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا، جلا دینا.
حَادَثَه: بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا.
—— السَّیْفَ و نَحوَه: جلا دینا، صاف کرنا
حادَثَ قَلْبَه بِذِكْرِ اللّٰهِ: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا.
حَدَّثَ: کلام کرنا، خبر دینا، بیان کرنا (۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنا
—— بالنِّعْمَةِ: اظہارِ نعمت کرنا، نعمت پر شکر ادا کرنا.
—— فُلَانًا الحَدِیْثَ و به: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا.
—— عن فلان: روایت کرنا.
تَحَدَّثَ: بولنا، گفتگو کرنا. تَحَدَّثَ الیه بھی کہا جاتا ہے.
—— به و عنه: بیان کرنا، کسی سے روایت یا کوئی بات نقل کرنا.
تَحَادَثَ القَوْمُ: باہم کلام کرنا.
اِسْتَحْدَثَه: پیدا کرنا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا (۲) نیا سمجھنا، نیا پانا.
الأُحْدَاثُ: ابتدائے سال کی بارشیں.
الأُحْدُوثَةُ: کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت، افسانہ، کہاوت (۲) ہنسی کی بات صَارَ فُلَانٌ أُحْدُوثَةً: فلاں لوگوں کے لئے موضوعِ سخن بن گیا ج: أَحَادِیْثُ.
الحَادِثُ: نیا ضد قدیم (۲) نئی چیز، نوپید، پیش آمدہ بات، واقعہ ج: حَوَادِثُ.
الحَادِثَةُ: واقعہ، سانحہ، مصیبت، واردات ج: حَوَادِث.

الحَدَاثَةُ: نو عمری، نوجوانی (۲) نیا پن، تازگی، ابتدا، جدّت.
أَخَذَ الأَمْرَ بِحَدَاثَتِه: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا.
الحَدَثُ: نوعمر (۲) واقعہ، سانحہ (۳) غیر معمولی بات (۴) اصطلاح فقہا میں حَدَث اس نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہو (۵) بدعت.
حَدَثُ الدَّهْرِ: آفتِ زمانہ، مصیبت ج: أَحْدَاث.
الحِدْثُ: بسیار گو، قصہ گو (۲) شیریں گفتار کہتے ہیں: فُلَانٌ حِدْثُ فُلَانٍ وحِدْثُ نِسَاءٍ و حِدْثُ مُلُوكٍ.
الحَدَثَان: شب و روز، لیل و نہار.
حَدَثَانُ الدَّهْرِ: آفات و مصائبِ زمانہ
الحِدْثَانُ: ابتدا، آغاز. حِدْثَانُ الشَّبَابِ: نوجوانی. حِدْثَانُ الأَمْرِ: معاملہ کی ابتدا.
الحِدِّیْثُ: بہت کلام کرنے والا.
الحِدِّیْثَی: خبر، بات. سَمِعْتُ حِدِّیْثَی حَسَنَةً: میں نے بہتر بات سنی.
الحَدِیْثُ: نیا ج: حِدَاث وحُدَثَاء بات، کلام، گفتگو، خبر، روایت، کہانی، مضمون (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام (۳) اصطلاح محدثین میں ہر وہ قول یا فعل یا تقریر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو. تقریر وہ قول اور فعل ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور اس پر نکیر نہیں فرمائی.
هو حدیثُ عَهْدٍ بکذا: اسے حال ہی میں اس سے واقفیت ہوئی ہے
الحَدِیْثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے (بات شاخوں والی ہے) ج: أَحَادِیث.
عِلْمُ الحَدِیْثِ: وہ علم ہے جس کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوں.
حَدِیْثُ خُرَافَة: بیہودہ بات.
الحَدِیث السائر: مقولہ، مشہور بات
حدیثًا: حال ہی میں.
المُحْدَثُ: وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماعِ امت میں نہ ہو (۲) بدعت ج: مُحْدَثَات.
المُحْدِثُ: علم و فن کا مجدّد.
المُحْدَثُوْنَ: علما اور ادبائے متأخرین. ضد متقدمین.
الشُّعَرَاءُ المُحْدَثُونَ: شعرائے متأخرین
المُحَدِّثُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی، حدیث بیان کرنے والا (۲) خبر دینے والا، بیان کرنے والا.
المُحَدَّثُ: جس کا گمان صحیح ہو.
المُتَحَدِّثُ: بولنے والا.
المُتَحَدِّثُ بِلِسَانِ فُلَانٍ: ترجمان.
•حَدَجَه ـِ حَدْجًا: کسی پر حنظل (اندرائن کا پھل) پھینکنا.
—— فلانًا بِسَهْمٍ و نَحوِه: تیر وغیرہ مارنا
—— بِبَصَرِه: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا. حدیث میں ہے: "حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ بأبْصَارِهِمْ" (۲) شک کی نگاہ سے دیکھنا (۳) نفرت کی نگاہ سے دیکھنا. کہتے ہیں: حَدَجَه بِذَنْبِ غَیْرِه: تہمت لگانا.
—— البَعِیْرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا.
حَدَجَ فُلَانًا بَبَیْعِ سوءٍ او متاعِ سَوْءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا اور نقصان پہنچانا.

أَحْدَجَت شَجَرَةُ الحَنْظَل: حنظل نکل آنا۔

— البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔

حَدَّجَ بِبَصَرِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا (۲) کسی شے کو اچھی طرح دیکھ لینا

الحِدْجُ: بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی ج: حُدُوج وحُدَج۔

الحُدُجُ: حنظل ناپختہ چھوٹا خربوزہ، اندرائن

الحَدَجُ: الحُدُج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ

حُدَيْجٌ: ابو حُدَيْج: لقلق پرندہ۔

حِدَاجَة: عورتوں کی ایک سواری ج: حَدَائِج

المِحْدَجُ: اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔

•حَدَّ السَّيْفُ ونَحْوُہ ـِ حِدَّةً: تیز ہونا، دھار دار ہونا۔

— الرَّائِحَةُ: خوشبو تیز ہونا۔

— الرَّجُلُ: چست و توانا دل ہونا، تیز طرار ہونا۔

— على غيرہ: غصہ ہونا، سخت سست کہنا

— فی مُعَامَلَاتِہ: ناسمجھ ہونا۔

— المرأةُ على زَوجِها حِدَادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔

— السَّيْفَ ونَحْوَہ ـُ حَدًّا: تلوار یا چھری کو تیز کرنا، دھار رکھنا۔

— بَصَرَہ اليه: متنبہ انداز میں دیکھنا۔

— الأرْضَ: حد بندی کرنا، چک بندی کرنا

— الشَّيْءَ من غيرہ: ممتاز کرنا

— فلانا عن الأمْرِ: باز رکھنا۔

— الجانیَ: مجرم کو سزا دینا، حد جاری کرنا

— الشَّيْءَ: مقرر کرنا، حد مقرر کرنا، کم کرنا

— من شَيْءٍ: روک لگانا، تخفیف کرنا، تحدید کرنا، روک تھام کرنا۔

حُدَّ فُلَانٌ حَدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا

أَحَدَّتِ المَرْأَةُ: سوگ منانا۔ هی مُحِدٌّ۔

— السَّيْفَ والسِّكِّينَ ونحوَهما: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔

أَحَدَّ بَصَرَہ اليه: گھور کر دیکھنا۔

حَادَّتِ الأرْضُ الأرْضَ: دو زمینوں کا سرحد میں ملا ہوا ہونا۔ حَادَّ فُلَانٌ فُلَانًا: دشمنی کرنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھانا اور نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا"

حَدَّدَ على الشيءِ: حد مقرر کرنا۔

— على فُلانٍ: پابندی لگانا، کسی کو تصرف سے روکنا۔

— إليه وله: قصد کرنا۔

— السَّيْفَ ونحوَہ: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔

— الشيءَ من غيرہ: الگ کرنا۔

— الشيءَ: مقرر کرنا، محدود کرنا۔

— ثَمَنَ السِّلْعَةِ: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔

— زَمَنَ المُقَابَلَةِ: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔

— السُّلْطَانُ إقَامَةَ فُلَانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔

— العِبَارَةَ او معنى اللَّفْظِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔

احْتَدَّ: چھری وغیرہ کا تیز ہونا، غصہ ہونا، تیز ہو جانا۔

— فی الكلام على فلان: سخت کلامی سے پیش آنا، تیزی سے بات کرنا۔

تَحَادُّوا: ایک دوسرے پر برسنا، غصہ کرنا، باہم تیزی ہو جانا۔

تَحَدَّدَ: متعین ہو جانا، مقرر ہونا۔

اسْتَحَدَّ: چھری تیز کرنا (۲) دھار دار آلہ (استرے) سے شرمگاہ کے بال صاف کرنا

حُدَادَكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔

الحِدَادُ: ماتمی لباس، سوگ، ماتم۔ الحِدَاد القَوْمِيُّ: قومی سوگ۔

الحِدَادَةُ: آہن گری، لوہے کا پیشہ۔

الحَدُّ: سرحد، کسی چیز کی حدود، چہار دیواری، انتہا، آخری حصہ، کنارہ (۲) دھار، تیزی، شراب وغیرہ کی تیزی، جوش (۳) غضبی کیفیت غصہ (۴) تعریف، کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرنے والا قول (۵) مجرم کے لئے شرعاً واجب ہونے والی مخصوص سزا ج: حُدُود۔

حُدُودُ اللهِ تعالى: وہ امور جن کو اللہ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔

وَضَعَ حَدًّا لكذا: کسی بات کو ختم کرنا۔

شَيْءٌ لا حَدَّ له: بے شمار، غیر متناہی۔

على حَدٍّ سَوِيٍّ: برابر، یکساں، ایک درجہ میں۔ على الحدِّ الأدْنَى: کم سے کم درجہ میں۔ على الحَدِّ الأقْصَى: زیادہ سے زیادہ، بہت سے بہت، بڑے سے بڑے درجہ میں۔

لِحَدِّ كذا: اس حد تک۔

لِحَدِّ الآن: اب تک۔

— الأدْنَى: کم سے کم درجہ۔

— الأقْصَى: آخری حد، آخری درجہ۔

— الحَدُّ الدَّوْلِيُّ: بین الاقوامی سرحد

— الفاصِل: خط فاصل۔

الحَدَدُ: ممنوع، باطل و لغو۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ حَدَدٌ۔ نیز کہا جاتا ہے: دُونَ مَا سألتَ عنه حَدَدٌ: تم نے جو پوچھا ہے اس کے ورے ممانعت ہے لا حَدَدَ عنه: اس کی ممانعت نہیں۔ مالی عن هذا الأمْرِ حَدَدٌ: مجھے اس کے سوا چارہ نہیں وحَدَدًا أن يكونَ كذا: خدا نہ کرے ایسا ہو۔

الحَدَّادُ: لوہار، لوہا فروخت کرنے والا (۲) دربان (۳) جیلر، افسر جیل۔

الحِدَّةُ : شدت، جوش، تیزی، درشتگی، غصہ. أَخَذَتْه حِدَّةُ الغَضَبِ : اسے سخت غصہ آگیا. هو مَعروفٌ بِحِدَّةِ التفکیر : وہ گہری سوچ میں مشہور ہے.

حِدَّةُ التَوتُّر : تناؤ اور کشیدگی میں زیادتی

بِحِدَّةٍ : تیزی سے، درشتی کے ساتھ.

الحَدِیدُ : لوہا، لوہے کی سلاخ ج : حَدَائِد (۲) تیز.

الحَدِیدُ الخام : خام لوہا.

الحَدِیدُ الزَّهر : ڈھلا ہوا لوہا.

الحَدِیدُ الصُّلبُ : سخت لوہا.

الحَدِیدُ المطاوِع : نرم لوہا.

الحَدِیدُ المَسبُوك : پگھلا ہوا لوہا.

فُلَانٌ حَدِیدُ فُلَانٍ : وہ اس کا پڑوسی ہے.

حَدِیدَة : لوہے کا ٹکڑا.

داری حَدِیدَةُ دَارِك : میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے. الحَدِیدَة قد حَمِیَتْ : معاملہ آخری حد کو پہنچ گیا.

الحَدِیدِیُّ : لوہے کا، آہنی.

الحَدَائِد : لوہے کا سامان.

تاجِرُ الحَدَائِد : لوہے کا سامان بیچنے والا.

التحْدِیدُ : حد بندی، تعریف، احاطہ، پابندی، تقیید ج : تحْدِیدَات.

المَحْدُودُ : تنگ، محدود، غیر وسیع، محروم.

تفکیرہ مَحْدُود : اس کا ذہن چھوٹا ہے.

المُحْتَدُّ : ناراض، غضبناک.

•حَدَرَ الشیءُ ــ حَدْرًا : موٹا اور سخت ہونا.

ـــ الرَّجُلُ : موٹا اور مضبوط ہونا.

ـــ جِلْدُه : ورم آلود ہونا، سوجنا.

ـــ العَیْنُ : آنکھ پر ورم ہونا، آنکھ کا ڈھیلا باہر کو آنا.

حَدَرَ الشیءَ حُدُورًا : اوپر سے نیچے اتارنا، جھکانا، ڈھلوان بنانا.

ـــ الحَجَرَ : پتھر کو لڑھکانا.

ـــ العَیْنُ الدَّمْعَ و بالدَّمْعِ : آنسو بہانا.

ـــ الدَّوَاءُ البَطْنَ : دوا کا اسہال لانا، پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا.

ـــ السَّفِینَةَ فی الماءِ : کشتی کو پانی میں اتارنا.

ـــ الثَّوبَ : چنٹ دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا.

ـــ القراءَةَ و الأذانَ : جلدی پڑھنا، جلدی اذان واقامت کہنا.

ـــ الضَّرْبُ الجِلْدَ : ضرب کا کھال کو متورم کرنا.

حَدِرَتِ العَیْنُ ــ حَدَرًا : آنکھ کا بھینگا ہونا. حَدِرَ الرَّجُلُ : بھینگی آنکھ والا ہونا. هو أَحْدَرُ وهی حَدْرَاء ج : حُدْرٌ.

أَحْدَرَ جِلْدُه : ورم آلود ہونا.

ـــ الشیءَ : نیچے اتارنا، جھکانا، گھوم دار بنانا.

ـــ الثَّوبَ : کپڑے کا کنارہ چننا، تُرپنا.

ـــ القراءَةَ و المشیَ : جلدی کرنا.

حَدَّرَ جِلْدُه : متورم ہونا.

ـــ الشیءَ : نیچے اتارنا، ڈھلوان بنانا

ـــ القِراءَةَ والأذَانَ والإقَامَةَ : پڑھنے اور اذان واقامت میں جلدی کرنا

انْحَدَرَ : ڈھلکنا، نیچے اترنا.

ـــ جِلْدُه : متورم ہونا.

تَحَادَرَ : اترنا، ڈھلان سے گرنا، پھسلنا.

تَحَدَّرَ : بھر جانا اور موٹا ہو جانا (۲) ڈھلکنا، نیچے اترنا، آنسو کا ڈھلکنا.

ـــ الشیءُ : سامنے آنا.

الأُحْدُورُ : وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے

الحَادِرُ : بھرے ہوئے جسم کا، موٹا (۲) دیکھنے میں اچھا خوش خلقت (۳) سخت، مضبوط رُمْحٌ حادِرٌ : سخت نیزہ (۴) گنجان، اکٹھا حَیٌّ حادِرٌ : آباد و گنجان محلہ یا قبیلہ (۵) بہت، کثیر. عَدَدٌ حادِرٌ : بڑا عدد، بڑی تعداد (۶) بلند. جَبَلٌ حادِرٌ : بلند پہاڑ (۷) شیر.

الحَادِرَةُ : حادر کی مونث. غلام حَادِرة بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِر.

الحَادُورُ : ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے اتر کر آئے (۲) کان کی بالی (۳) اسہال لانے والی دوا ج : حَوَادِیر.

الحَدْرُ : سخت زمین.

رَجُلٌ حَدْرٌ : جلد باز آدمی.

الحَدَرُ : ڈھلوان زمین، نشیب.

الحَدْرَاء : اونچی ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے.

الحَدْرَة : آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی یا زخم جس سے آنکھ سوج جاتی ہے.

الحَدُورُ : ڈھلوان جگہ، نشیب، وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والی پانی کی مقدار.

المُنْحَدَرُ : وہ ڈھلوان جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے، جھکا ہوا، نشیبی.

المُتَحَدِّرُ : نشیبی، جھکا ہوا.

الأُحْدُرُ : پر گوشت گھوڑا (۲) ایک چیز کو دو دیکھنے والا آدمی، مونث حَدْرَاء.

الحبیدر : شیر، پست قد.

•حَدْرَجَ الشیءَ : لڑھکانا (۲) چکنا کرنا.

ـــ الحَبْلَ وغیرَه : رسی وغیرہ کو مضبوط کرنا خوب بٹ دینا.

الحَدْرَجُ : چھوٹا. کہتے ہیں : ما بالدّارِ من حَدْرَجٍ : گھر میں کوئی نہیں،

ج: حَدَارِج ۔
الحُدُرُجُ : چکنا۔
الحُدْرُوْجُ : چکنا۔
المُحَدْرَجُ : کوڑا۔
• حَدَسَ فی الأَرْضِ ـُ حَدْسًا: اٹکل و اندازہ سے چلنا۔
— فی السَّیْرِ: اٹکل کے ساتھ تیز چلنا۔
— فی الأَمْرِ و نَحْوِہ : اٹکل و اندازہ سے کام کرنا، اندازہ کرنا۔
— الشیءَ: تخمینہ لگانا، تاڑ لینا، جلد سمجھ لینا، اندازہ لگانا۔
— علی فُلانٍ ظَنَّہ : کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا اور اس سے وابستہ امید پوری نہ ہونا۔
— الکلامَ علی عَوَاهِنِہ : کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔
— الشیءَ بِرِجْلِہ : پیروں سے روندنا۔
— فُلانا بِسَهْمٍ و نَحْوِہ : کسی کے تیر وغیرہ مارنا۔
— النَّاقَةَ و بِها : اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری مارنا۔
— الشَّاةَ : بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
— الرَّجُلَ : پچھاڑنا۔
— بہ الأرضَ: زمین پہ پٹخ دینا۔ ھو حادِسٌ والمَفْعُول مَحْدُوسٌ و حَدِیْسٌ۔
تَحَدَّسَ الأَخْبارَ و عنها : خبروں کی کھوج لگانا خفیہ طور پر خبروں کی ٹوہ لگانا۔
الحَدْسُ : ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت فراست (۲) اندازہ، اٹکل۔
الحَدْسِیَّةُ : ایک مکتب فکر جو علم و معرفت کا مدار ذکاوت و فراست کو قرار دیتا ہے۔
الحَدْسِیَّات : فراست و دانائی سے معلوم کی ہوئی چیزیں۔
الحَدِیْسُ والمَحْدُوْسُ : پچھڑا ہوا۔
المَحْدِسُ : مطلب، تحقیق کا موضوع۔

• حَنْدَسَ و تَحَنْدَسَ : رات کا تاریک ہونا۔
• حَدَقَ المَرِیْضُ و نحوُہ ـِ حُدُوْقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا، گھورنا، نظر جما کر دیکھنا اور جھپکنا۔
— بہ : احاطہ کرنا، گھیرنا۔
— فُلانًا حَدْقًا : آنکھ کی سیاہی پر مارنا۔
— الشیءَ بِعَیْنَیْہ : دیکھنا۔ حَدَقَ الیہ بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْدَقَتِ الأَرْضُ : زمین کا باغ بن جانا۔
أَحْدَقَ بِہ : گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیرے میں لینا۔
— بہ الخَطَرُ : اس کو خطرہ لاحق ہوگیا۔
أُحْدِقَتْ بِہ الشَّدَائِدُ : اسے سختیوں نے گھیر لیا۔
حَدَّقَ بہ : گھیرنا، گھراؤ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔
— الیہ النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔
احْدَوْدَقَ بہ القومُ : لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔
الحَدَقَةُ : آنکھ کی سیاہی ج: حَدَقٌ و حِدَاقٌ جج: أَحْدَاق ۔ کہتے ہیں: ھو من رُمَاةِ الحَدَقِ: یعنی ماہر تیرانداز ہے۔
تَکَلَّمْتُ علی حَدَقِ القومِ : ان کے سامنے میں نے بات کی۔
الحَدِیْقَةُ : باغ، باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین، وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو ج: حَدَائِق ۔
حَدِیْقَة الحیوانات : چڑیا گھر۔
حدیقة عُمُوْمِیَّة : باغ عام، پبلک گارڈن
حَادِقُ الطَّعْمِ : نمکین، چٹپٹا۔
المُحْدِقُ : محیط (۲) تیز۔
الخَطَر المُحْدِق : زبردست خطرہ۔
• حَدَلَ علیہ ـِ حَدْلًا و حُدُوْلًا: کسی پر ظلم کرنے کے لئے مائل ہونا۔
حَدَلَ السَّطْحَ : رولر کے ذریعہ ہموار کرنا، رولر پھیرنا۔
حَدِلَ ـَ حَدَلًا: غیر متوازن کندھوں والا ہونا یعنی ایسا ہونا کہ ایک کندھا دوسرے سے بلند ہو (۲) مائل اور جھکا ہوا ہونا (۳) آنکھ کا گری ہوئی پلکوں والی ہونا (۴) کسی ایک طرف کو جھک کر چلنا (۵) ٹیڑھی گردن والا ہونا (پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے) ھو أَحْدَلُ و ھی حَدْلَاءُ۔
— علیہ : کسی پر ظلم کے لئے مائل ہونا۔
حَادَلَہ : چالاکی برتنا، فریب دینا۔
تَحَادَلَ الرَّامی : تیرانداز کا کمان پر جھکنا۔
— فی مِشْیَتِہ : جھوم کر چلنا۔
الأَحْدَلُ : زیادہ دشوار (۲) ایک خصیہ والا۔
الحَدْلُ : ھو رَجُلٌ حَدْلٌ و حُکْمٌ حَدْلٌ : غیر منصفانہ۔
الحِدْلُ : گردن کا درد۔
الحَدَال : چکنا و ہموار۔
الحَوْدَلَة : ٹیلہ۔
• حَدَمَہ ـِ حَدْمًا: آگ میں تپانا، تیز گرم کرنا، سورج کی گرمی سے تپانا۔
— الدَّمَ: گہرا سرخ کرنا (تا آنکہ سیاہ ہو جائے)
حَدِمَتِ النَّارُ ـَ حَدَمًا و حَدَمَةً: آگ کا دہکنا، بھڑکنا، لپٹیں اٹھنا۔
أَحْدَمَتِ النَّارُ و الحَرَارَةُ : آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
أَحْدَمَ فُلانًا : غصہ دلانا، تاؤ دلانا۔ کہتے ہیں: ما أَدْرِی ما أَحْدَمَہ : نہ معلوم اسے کس وجہ سے غصہ آیا۔
احْتَدَمَ : گرم ہونا، جوش مارنا، تیز ہونا، کھولنا، بھڑکنا۔
احْتَدَمَتِ الحَرَارَةُ و النَّارُ: گرمی یا آگ کا تیز ہونا۔
تَحَدَّمَ : جلنا، تیز و گرم ہونا۔

الحَدَمَةُ: آگ بھڑکنے کی آواز۔

الحِدَامُ: غیظ وغضب۔

• حَدَا الإبلَ و بِهَا ـُ حُدَاءً: اونٹ کو ہنکانا اور حُدی (اونٹ کو ہنکانے کا گانا) کے ذریعہ تیز تیز چلنے پر اکسانا۔

— فُلانا علی کذا: آمادہ کرنا، اکسانا۔

— الشیءَ حَدْوًا: پیچھے لگنا یا پیچھے چلنا، تابع ہونا۔ کہتے ہیں: لا أفعلُ ذٰلكَ ما حَدَا اللّیلُ النّهارَ: جب تک دن کے بعد رات آتی رہے گی (دنیا قائم رہے گی) میں یہ کام نہ کروں گا۔

— الشیءَ ـِ حَدْوًا: قصداً کرنا، جستجو کرنا

احتَدی الشیءَ: بعد میں آنا، تابع ہونا۔

تَحَدّی الشیءَ: تابع ہونا۔

— فُلانا: چیلنج کرنا، کسی معاملہ میں مقابلہ کی دعوت دینا۔

الأُحْدُوّةُ و الأُحْدِیّةُ: گانا ج: أحادِیُّ وہ گانا جو اونٹوں کو ہانکنے کے لئے گایا جائے

الحادِي: حدی خواں، مخصوص گانے کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکانے والا ج: حُداة۔

حادِي النَّجمِ: فلک، چاند کی ایک منزل۔

الحُدَاءُ: اونٹوں کے ہانکنے کا گیت۔

الحَدَی: کہا جاتا ہے: لا أفعلُه حَدَی الدَّهْرِ: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔

الحَدْوَاءُ: شمالی ہوا (کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے)۔

الحُدَیَّا: مقابلہ، جھگڑا (۲) ایک آدمی، کہا جاتا ہے: هذا حُدَیّا هذا: یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے۔ و أنا حُدَیّاكَ فی هٰذا الأمرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا مقابل ہوں۔ تم مجھ سے تنہا مقابلہ کرو

ح ــــ ذ

حَذَه ـُ حَذًّا: جلدی سے کاٹنا۔

• حَذَّ الشیءُ ـُ حَذًّا: آخری حصہ کٹ جانا (۲) ہلکا ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَذَّ ذَنَبُ الدَّابَّةِ: جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز رفتار ہونا۔ کہا جاتا ہے: حَذَّ فی سَیْرِه وحَذَّ فی کلامِه وحَذَّ فی عَمَلِه: تیز ہونا۔

الأحَذُّ: ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔

سَیفٌ أحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔

أمرٌ أحَذُّ: سخت ناگوار بات، یا زود اثر یا جلد کامیاب ہونے والا۔

قَلْبٌ أحَذُّ: زود حس، جلد ادراک کرنے والا۔

فُلانٌ أحَذُّ: خستہ حال، غریب و مفلس ج: حُذٌّ۔

الحَذّاءُ: رَحِمٌ حَذّاءُ: قطع تعلق۔

عَزِیمةٌ حَذّاءُ: پختہ ارادہ۔

قَصِیدةٌ حَذّاءُ: مقبول عام نظم (عمدگی کی بنا پر)

حاجةٌ حَذّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔

وَلَّت الدُّنیا حَذّاءَ مُدْبِرةً: دنیا جلد ختم ہو گئی اور دنیا والوں کو اس سے کچھ نہ ملا ج: حُذٌّ۔

الحَذَذُ: علم عروض میں بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں جس کے بعد وزن مُفاعَلَتُن فَعِلُن رہ جاتا ہے۔

الحُذّةُ: ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: أعطاه حُذّةً من اللّحْمِ: اسے گوشت کا ٹکڑا دیا۔

• حَذِرَ ـَ حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا

— الشیءَ و منه: ڈرنا اور بچنا، محتاط ہونا۔ هو حاذِرٌ و حَذِرٌ والشیءُ مَحْذُورٌ و مَحْذُورٌ منه۔

حاذَرَه مُحاذَرةً وحِذارًا: ایک کا دوسرے سے بچنا، محتاط رہنا، ڈرتے رہنا۔

حَذَّرَه الشیءَ و منه: متنبہ کرنا، محتاط بنانا، ڈرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و یُحَذِّرُکُمُ اللّٰهُ نَفْسَه"

الحاذُورةُ: رَجُلٌ حاذُورةٌ: بہت محتاط بہت چوکنا۔

حَذَارِ: اسم فعل امر ہے بمعنی إحْذَرْ، حَذَارِ من کذا: اس سے بچو، چوکنا رہو۔

حَذَارَیْكَ زَیْدًا وحَذَارَیْكَ: تم کو زید سے برابر محتاط و چوکس رہنا چاہئے

الحَذَرُ: احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ۔

حَذَرَكَ زَیْدًا: زید سے ڈرو۔

إنّه لَابْنُ حَذَرٍ و أحْذارٍ: وہ بہت محتاط ہے (۲) آنکھ کا بوجھل پن جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو ج: أحْذار۔

الحَذُرُ: رَجُلٌ حَذُرٌ: بہت محتاط و ہوشیار۔

الحِذْرِیَةُ: حِذْرِیَةُ الدّیكِ: مرغ کی گردن کے پر ج: حَذَارَی وحَذَارٍ

الحَذِیرُ: ڈرانے والا، تنبیہ کرنے والا، محتاط و چوکنا کرنے والا۔

الحَذِرُ و الحاذِرُ: چوکنا، محتاط، ہوشیار۔

المَحْذُورُ: قابل احتراز شے۔ وہ چیز جس سے ڈرا جائے اور محتاط رہا جائے، قابل احتیاط۔

المَحْذُورَةُ: خوف، مصیبت، بڑی آفت (۲) چیخ (۳) شب خون مارنے والے گھوڑے (۴) لڑائی۔

الحُذارِیّات: ڈرانے والے۔

الحِذْرِیانُ: چوکنا۔

الحُذُرَّی: باطل۔

• حَذَفَ الشیءَ ـِ حَذْفًا: تراشنا، کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: حَذَفَ الحَجّامُ الشَّعْرَ: بال کترنا (۲) گرانا۔

— بالعَصا و نَحْوِها: لاٹھی یا ڈنڈا پھینک کر مارنا۔

حَذَفَه بجائزةٍ: انعام دینا۔

— الکلمةَ و العِبارةَ: کم کرنا، گھٹانا،

قلم زد کرنا، گرانا، حذف کرنا۔
حَذَّفَ الشیءَ: برابر کرنا۔ کہتے ہیں: حَذَّفَ الحجّامُ الشَّعْرَ۔
— الخَطِیبُ الکلامَ: صاف ستھرا اور مہذب بنانا، حشو و زائد نکالنا۔
احْتَذَفَ الثَّوبَ و نَحْوَہ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔
الحُذَافَۃ: تراشہ، حذف کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی شے، بچی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: فی رَحْلِہ حُذَافَۃ: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔
الحَذَفُ: کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے نہ بال ہوں اور نہ دم اور کان ہوں (۲) چھوٹی بطوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔
الحَذْفَاءُ: أذنٌ حَذْفَاءُ: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔
الحِذْفَۃُ: کپڑے وغیرہ کا تراشہ، ٹکڑا۔
الحَذْفُ و الإضافَۃ: کمی بیشی۔
المَحْذُوفُ: علم عروض کی اصطلاح میں وہ جزء جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہو گیا ہو جیسے فَعِلُنْ کے بجائے فَعِلْ۔
•حَذْفَرَہ حَذْفَرَۃً و حِذْفَارًا: بھرنا۔
الحِذْفَارُ و الحُذْفُورُ: جانب، کنارہ، گوشہ ج: حَذَافِیرُ۔ أخَذَ الشیءَ بحذافیرہ اس نے کل کا کل لے لیا، سب لے لیا۔
•حَذَقَ، الخَلُّ و نَحْوُہ ـ حُذُوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی تیز ہونا، ترش ہونا۔
— الخَلُّ و نَحْوُہ اللِّسَانَ: سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان کو کاٹنا، لگنا۔
— فلانٌ الشیءَ حَذْقًا: کاٹنا۔
— العَمَلَ و فیہ: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہو جانا۔ ھو حاذِق ج: حُذَّاق و الشیءُ مَحْذُوق و حَذِیق۔
أحْذَقَہ: ماہر بنانا (۲) ترش کر دینا۔
أحْذَقَ الحَرُّ اللَّبَنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کر دینا۔
انْحَذَقَ: منقطع ہو جانا۔
تحَذَّقَ: ماہر بن جانا، مہارت ظاہر کرنا
الحِذْقَۃ: ٹکڑا ج: حِذَق۔
الحاذِق: باکمال، ماہر، ہوشیار ج: حُذَّاق۔
الحِذَاق: بہت تیز و ترش سرکہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
الحَذِیق: کٹا ہوا۔
الحُذَاقَۃ: کھانے کی تھوڑی مقدار۔
الحُذَاقِیُّ: تیز دھار والی چھری (۲) ترش ترین۔
رَجُلٌ حُذَاقِیٌّ: واضح اور مدلل بات کرنے والا۔
•حَذِلَت العَیْنُ ـ حَذَلًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا سرخ ہو جانا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ العَیْنُ حَذِلَۃ و حَذْلاءُ۔
أحْذَلَ البُکاءُ او الحَرُّ العَیْنَ: رونے یا گرمی سے آنکھ کا سرخ ہو جانا یا پلکوں کا گرنا
تَحَذَّلَ علیہ: مہربان ہونا۔
الحَذَالُ: سرخ رنگ کا گوند (۲) کھجور کے شگوفوں میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز، چاول وغیرہ کی بھوسی۔
الحُذُلُ: جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ، کرتے کے دامن کی گولائی۔
ھو فی حُذُلِ أمہ: وہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔ یعنی پرورش میں ہے۔
•حَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، حقیقت سے زیادہ کمال و ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا۔
تَحَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، شیخی مارنا۔
ھو یَتَحَذْلَقُ فی کلامہ: باتیں بنانا ظرافت دکھانا۔
الحِذْلِقُ من الرِّجال: ڈینگیں مارنے والا، گپیں مارنے والا۔
الحَذْلَقَۃُ: دعوائے علم و ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔
•حَذْلَمَ: لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
— الشیءَ: لڑھکانا۔
— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
— السِّقاءَ: مشک کو بھرنا۔
تَحَذْلَمَ: بمعنی حذلم (۲) باادب ہونا
الحُذْلُومُ: ہلکا اور سبک رفتار آدمی۔
•حَذَمَہ ـ حَذْمًا: کاٹنا، تیزی سے کاٹنا ھو حاذِم و حَذِیم۔
— فی کذا حَذْمًا و حَذَمانًا: تیز رفتار ہونا۔ حَذَمَ فی قراءتہ و حَذَمَ فی مِشْیَتِہ و حَذَمَ فی طَیَرانِہ تیز پڑھنا تیز چلنا، تیز اڑنا۔ قال عُمَرُ رض "اذا أذَّنْتَ فترَسَّلْ و اذا أقَمْتَ فاحْذِمْ"۔
الحَذِمُ: تیز۔ سیف حَذِمٌ: تیز تلوار۔
الحُذَمُ: چالاک چور (۲) تیز رو خرگوش۔
الحُذَمُ: ٹھنگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
الحِذْیَمُ: تیز تلوار وغیرہ (۲) ماہر۔
الحَذْمُ: بازو کٹے پرندے کی اڑان۔
حَذَامِ: یمامہ کی ایک عورت جس کی نظر بہت تیز تھی اور زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔
الحَذَامُ: سست و کاہل، سست رو۔
•حَذَا النَّعْلَ ـ حَذْوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔ حَذَا النَّعْلَ بالنَّعْلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
حَذَا فُلانٌ حَذْوَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا، برابری کرنا، نقل کرنا، اتباع کرنا
— لفُلانٍ نَعْلًا: جوتا تیار کرنا۔
— فُلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔
— الجِلْدَ و نَحْوَہ ـ حَذْیًا: چمڑے کو کاٹنا۔
— الشَّرابُ لسانَہ: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ الفاعل حاذٍ و المفعول مَحْذِیٌّ۔
— فلانًا بلسانہ: عیب لگانا،

مذمت کرنا۔

أَحْذَاهُ : دینا۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، إِن لَّمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهِ عَلِقَكَ مِنْ رِيحِهِ.

أَحْذَاهُ طَعْنَةً : اس کو سخت نیزہ مارا۔

حَاذَاهُ مُحَاذَاةً وحِذَاءً : مقابل ہونا، برابر ہونا۔

احْتَذَى : جوتا بنانا۔

— الحِذَاءَ : جوتا پہننا۔

— مِثَالَ فُلَانٍ او علی مِثَالِهِ او بِهِ : نقش قدم پر چلنا، کسی کی طرح کام کرنا۔

تَحَاذَى القَوْمُ الشَّيْءَ : باہم تقسیم کرنا۔

اسْتَحْذَاهُ : جوتا مانگنا، ہوا نا (۲) بخشش طلب کرنا۔ اسْتَحْذَيْتُهُ فَحَذَانِي : میں نے اس سے عطیہ مانگا اس نے مجھے دیا۔

الحَاذِي : جفت پوش، جوتا پہننے والا۔

الحِذَاءُ : جوتا (۲) گھوڑے کی نعل (۳) اونٹ کا موزہ۔ حِذَاءُ الشيءِ : مقابل۔ دَارِي بِحِذَاءِ دَارِكَ : میرا مکان تمہارے مکان کے سامنے ہے۔

حِذَاء طويل : بوٹ، جوتا۔ حذاء قصير : شوز جس میں ٹخنا کھلا رہتا ہے۔

الحُذَاوَةُ : چمڑے کی کترن جو کاٹنے کے وقت گرتی ہے۔

الحُذَايَةُ : مال غنیمت کا حصہ۔

الحَذَّاءُ : جفت ساز، جوتا بنانے والا، جفت فروش، جوتوں کا تاجر۔

الحُذْوَةُ : چمڑے کی کترن (۲) گوشت کا پارچہ۔

الحُذَيَّا : الحُذَايَةُ، خوش خبری دینے کا عطیہ۔ هو حُذَيَّاكَ : وہ تمہارا مقابل ہے۔

الحَذِيَّةُ : عطیہ۔

المِحْذَى : چمڑا کاٹنے کا اوزار ج: مَحَاذٍ۔

المِحْذَاءُ : طعنہ زن، لوگوں کی آبرو سے کھیلنے والا، لوگوں پر کیچڑ اچھالنے والا۔

ح ــــ ر

• حَرَبَهُ بالحَرْبَةِ ـُ حَرْبًا : نیزہ مارنا

حَرَبًا : سب کچھ لوٹ لینا۔ حَرَبَ فُلَانًا مَالَهُ : فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حارِبٌ والمفعول محروبٌ ج: مَحَارِيبُ، هو حريبٌ ج: حَرْبَى حُرَبَاءُ.

حَرِبَ ـَ حَرَبًا : لٹے ہوئے مال والا ہونا (۲) آگ بگولا ہونا، غضبناک ہونا (۳) وا حرباہ کہنا (ہائے لٹ گیا، ہلاک ہوگیا) (۴) کتے کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو حَرِبٌ ج: حَرْبَى۔

أَحْرَبَ النَّخْلُ : کھجور کا شگوفہ نکلنا (النَّخْلُ مُحْرِبٌ)۔

— الرَّجُلُ النَّخْلَ : کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔

— الحَرْبَ : جنگ چھیڑنا۔

— فُلَانًا : مال غنیمت کا پتہ دینا۔

حَارَبَهُ مُحَارَبَةً وحِرَابًا : جنگ کرنا، لڑنا۔

— اللهَ : نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا"۔

حَرَّبَ السِّنَانَ ونَحْوَهُ : نیزے وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔

— فُلَانًا : ناراض کرنا۔

— فُلَانًا علی فُلَانٍ : کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

احْتَرَبُوا : باہم جنگ کرنا۔

احْتَرَبَ فلانًا : نیزہ مارنا۔

تَحَارَبُوا : باہم لڑنا، جنگ کرنا، برسر پیکار ہونا۔

احْرَنْبَى احْرِنْبَاءً : دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا، تیار ہونا (۲) چت لیٹ کر اپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔

احْرَنْبَى المكانُ : جگہ کا کشادہ ہونا۔

الحَرْبُ : لڑائی، جنگ (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)۔

الحَرْبُ الأَهْلِيَّةُ : خانہ جنگی، اندرونی لڑائی۔

الحَرْبُ البَارِدَةُ : سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے) ج: حُرُوب۔

إعلانُ الحَرْبِ علی فُلَانٍ : کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔ قَامَتِ الحَرْبُ علی سَاقٍ : معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہوجانا۔

رَجُلٌ حَرْبٌ : بہادر، لڑاکا۔

وحَرْبٌ لِي وعَلَيَّ : دشمن (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) أنا حَرْبٌ لِمَن يُحَارِبُنِي۔

الحَرْبِيُّ : جنگی، فوجی۔

الحَرَبُ : ہلاکت و مصیبت، افسوس اور غم ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے واحرباہ ہائے افسوس (۲) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔

الإنتاجُ الحربيُّ : دفاعی پیداوار۔

المَدْرَسَةُ الحَرْبِيَّةُ : ملٹری اسکول

وَزِيرُ الحَرْبِيَّةِ : وزیر جنگ۔

الحِرْبَاءُ : گرگٹ، چھپکلی کی شکل کا ایک زہریلا جانور جو رنگ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پیٹھ پر دھاریاں ہوتی ہیں، تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے۔ هو يَتَلَوَّنُ تَلَوُّنَ الحِرْبَاءِ ج: حَرَابِيُّ۔

الحَرْبَةُ : برچھی، نیزہ، نیزہ کی نوک ج: حِرَاب (۲) دین کا فساد، خرابی۔

حَرْبَةُ البُنْدُقِيَّةِ : سنگین۔

الحَرَّابُ : سنگین بردار۔

الحَرَّابَةُ : بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ حَرَّابَةٌ۔

الحَرِيبَةُ : آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال ج: حَرَائِب۔

المِحْرَابُ : بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِن المِحْرَاب" (۲) محل۔ قرآن پاک میں ہے: "يَعْمَلُونَ لَه مَا يَشَاءُ مِن مَحَارِيبَ" (۳) گھر کا صدر مقام یا ابتدائی حصہ جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ رَجُلٌ مِحْرَابٌ : بہادر آدمی ج: مَحَارِيبُ۔

المِحْرَبُ : بہادر آدمی۔

المَحْرُوبَة : اِمْرَأَةٌ مَحْرُوبَةٌ : وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا ہو۔

• حَرَتَه ـُ حَرْتًا : زور سے ملنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۳) گولائی میں کاٹنا۔

حَرِتَ الرَّجُلُ ـَ حَرَتًا : بدمزاج ہونا۔

الحُرْتَةُ : بسیار خور۔

• حَرَثَ الأَرْضَ ـُ حَرْثًا : زمین میں ہل چلانا، زمین کو بونا، کھیتی کرنا۔

— النَّارَ : آگ کو دہکانے کے لئے کریدنا۔

— الدَّابَّةَ و نَفْسَه : تھکا کر چور کر دینا۔

— الشیءَ : کسی بات کی کھود کرید کرنا، توجہ دینا۔

— القَوْسَ : کمان میں تانت کی جگہ بنانا، تانت فٹ کرنا۔

— المالَ : مال اکٹھا کرنا۔

— الخُبزَ : روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

أَحْرَثَ الدَّابَّةَ و نَفْسَه : بہت تھکانا۔

اِحْتَرَثَ الأَرْضَ والمالَ : ہل چلانا، مال جمع کرنا، کمانا۔

الحَارِثُ : ابو الحَارِث : شیر کی کنیت۔

الحَرَاثُ : کمان میں تانت لگانے کی جگہ ج: أَحْرِثَةٌ۔

الحِرَاثُ : بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (دونوں کناروں کا وہ فاصلہ جس میں تانت بندھا ہوتا ہے (۳) تیر کے پھل کی جڑ ج: أَحْرِثَةٌ۔

الحِرَاثَةُ : کاشت کاری، کھیتی باڑی۔

الحَرْثُ : کھیتی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُهْلِكَ الحَرْثَ و النَّسْلَ" (۲) مزروعہ زمین ہل چلائی، جوتی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرتِ آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔

حَرْثُ الدنیا : دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ

حَرْثُ الآخرة : باقی رہنے والا عمل صالح، اجر و ثواب۔

الحَرَّاثُ : کاشتکار۔

المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ : ہل (۲) لوہے کی وہ سلاخ یا چمچی جس سے آگ کریدی جائے هو مِحْرَاثُ حَرْبٍ : وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے ج: مَحَارِيثُ۔

المِحْرَاثُ البُخَارِيُّ : ٹریکٹر۔

سِكَّةُ المِحْرَاثِ : ہل میں لگا ہوا دھاردار لوہا۔

الحَرِيثَةُ : کمائی ج: حَرَائِثُ۔

• حَرِجَ أَنْيَابُه ـَ حَرَجًا : غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔

حَرِجَ ـَ الصَّدْرُ حَرَجًا : تنگ ہونا، پریشان ہونا۔

— العَيْنُ : آنکھ کا دھنس جانا۔

— إليه : تنگی کی بنا پر کسی کی پناہ لینا۔

— الشیءُ : ڈرنا، پریشان ہونا۔ هو حَرِجٌ۔

— الرَّجُلُ : مجرم ہونا۔

— المَوْقِفُ : صورتِ حال نازک ہونا۔

أَحْرَجَ في يَمِينِه : قسم توڑنا۔

أَحْرَجَ فلانًا : تنگی اور پریشانی میں ڈالنا، گناہ میں مبتلا کرنا۔

— الشیءَ علی فُلانٍ : محروم کرنا۔

— فلانًا الی كذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔

أُحْرِجَ الرَّجُلُ : نازک پوزیشن میں ہونا پریشانی میں ہونا۔

حَرَّجَ الشیءَ : ممنوع و حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ إنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ : اليَتِيمِ والمرأةِ"۔

— علیه : کسی پر تنگی کرنا، پریشان کرنا۔

— فی الأمر : کسی بات پر اڑنا، اصرار کرنا۔

— الحیوانَ : جانور کے گلے میں ہار ڈالنا۔

— علی الأمر : عزم و فیصلہ کرنا۔

تَحَرَّجَ : تنگی اور پریشانی سے بچنا یا تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہتے ہیں: تَحَرَّجَ أن يَفْعَلَ كذا و تَحَرَّجَ منه۔

الحَارِجُ : گنہگار۔

الحَرَاجُ : مَزَاد : نیلام۔

الحَرَجُ : گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گٹھے ہوئے بھاری جسم کی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ و سخت۔ قرآن پاک میں ہے: "يَجْعَلْ صَدْرَه ضَيِّقًا حَرَجًا" (۵) گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ"۔

حَدِّثْ عنه و لا حَرَجَ : تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔

الحَرِجُ : نازک، تنگ، تنگی، ممانعت، تنگی اور پریشانی میں ہونے والا، نازک پوزیشن والا جو کسی اقدام سے ڈرتا ہو۔

الحِرْجُ : شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کے گلے کا ہار (۴) بکریوں کا ریوڑ، بھیڑوں کا گلہ ج: حِرَاج و أَحْرَاج وحِرَجَةٌ

الحَرَجَةُ : گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیان

کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے ج: حَرَجٌ و حِرَاجٌ ۔
الحَرُوجُ مِنَ النُّوقِ: پرگوشت جسامت والی اونٹنی ۔
الحَرِيجُ: تنگ ۔ مکان حَرِيجٌ: تنگ جگہ۔
المِحْرَاجُ: لَيْلَةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی ٹھنڈی رات۔
المُحْرِجَةُ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔
المُحَرِّجُ: تنگی اور پریشانی میں ڈالنے والا، پریشان کن۔ المُحَرِّجات: تنگی میں ڈالنے والی قسمیں۔
• الحُرْجُوجُ: جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا ج: حَرَاجِيجُ ۔
• الحَرْجَفُ: خشک اور تیز و ٹھنڈی ہوا ۔ لَيْلَةٌ حَرْجَفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات
• حَرْجَلَ: دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا ۔
الحَرْجَلَةُ: گھوڑوں کا گلہ ج: حَرَاجِل جاءوا حَرَاجِلَةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے ۔
• حَرْجَمَ الدَّوَابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔ کھدیڑ کر جمع کرنا
احْرَنْجَمَ القَوْمُ والدَّوَابُّ: لوگوں اور چوپاؤں کا اکٹھا ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کام کو ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا
• حَرَدَ ـِ حَرْدًا: ارادہ کرنا۔ قرآن پاک میں حرد کی یہی تفسیر کی گئی ہے: "وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ"
ـــ فلانٌ عن قومه حُرُودًا: الگ ہو جانا اور تنہا رہ جانا ۔
حَرِدَ عليه ـَ حَرَدًا: ناراض و غصہ ہونا (۲) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا ۔ هو حَرِدٌ و حَارِدٌ و حَرْدَانُ ۔
ـــ الدَّابَّةُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے پٹھے کا خشک ہونا اور اس کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا۔ هي حَرْدَاء
حَرِدَ فُلَانٌ: بوجہ زیادہ ہونے کی بنا پر چل نہ سکنا۔
أَحْرَدَ فِي السَّيْرِ: دوڑنا، تیز چلنا ۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو الگ کرنا اور ایک طرف کر دینا۔
حَارَدَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا دودھ کم ہو جانا یا ختم ہو جانا ۔
حَارَدَتِ السَّنَةُ: خشک سالی ہونا ۔
ـــ حالُ فُلانٍ: حالت خراب ہونا ۔
حَارَدَ الرَّجُلُ: فیاضی کے بعد بخیل ہو جانا۔
حَرَّدَ فُلَانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا ۔
ـــ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا ۔
ـــ الكُوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کوہان دار بنانا بیچ میں اٹھا ہوا بنانا ۔
ـــ الشيءَ: پورے پر روغن یا پالش کرنا ۔
انْحَرَدَ: الگ تھلگ ہونا
ـــ النَّجْمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرنا ۔
تَحَرَّدَ: ایک طرف ہو جانا، ہٹ جانا ۔
الأَحْرَدُ: وہ اونٹ یا جانور جس کی ٹانگوں کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور اس کی چال ڈانواڈول ہو ۔
رَجُلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل ۔
أَحْرَدُ اليَدَيْنِ: بخیل و کمینہ ۔
الحَرْدُ: رَجُلٌ حَرْدٌ: کنارہ کش، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا ج: حِرَادٌ ۔
الحَرَدُ: ایک بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چال یکساں نہیں رہتی ۔
الحَرُودُ: کم دودھ والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کے دودھ نہ اترتا ہو ج: حُرُدٌ
الحَرِيدُ: الگ تھلگ، گوشہ نشین، کنارہ کش
رَجُلٌ حَرِيدٌ: تنہا اور اکیلا آدمی ۔
حَيٌّ حَرِيدٌ: و بَيْتٌ حَرِيدٌ: الگ تھلگ اور ایک کنارہ پر واقع ہونے والا محلہ یا مکان ج: حِرَادٌ و حُرَدَاءُ ۔
• حَرْدَبَ حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا ۔
الحِرْذَوْن: گرگٹ جیسا ایک جانور ۔ نرگوہ ۔
• حَرَّ الماءُ والهواءُ وغيرُهما ـِ حَرَارَةً: گرم ہونا ۔ هو حَارٌّ ۔ حَرَّ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
ـــ فُلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا، آٹے کا حلوا بنانا
ـــ الشيءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا ۔
حَرَّ الرَّجُلُ ـَ حِرَّةً و حَرَارَةً: پیاسا ہونا ۔ هو حَرَّانُ و هي حَرَّى ۔
ـــ كَبِدُهُ: پیاس یا غم سے جگر میں خشکی آ جانا
الكَبِدُ حَرَّى ج: حِرَارٌ و حَرَارَى ۔
ـــ العَبْدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ حُرِّيَّةً: آزاد نسل ہونا ۔
أَحَرَّ الشيءُ: گرم ہونا ۔
ـــ الشيءَ: گرم کرنا ۔
أَحَرَّ اللهُ صَدْرَهُ: پیاسا بنانا ۔
حَرَّرَهُ: آزاد کرنا۔ حَرَّرَ رَقَبَتَهُ بھی کہا جاتا ہے
ـــ الوَلَدَ: اللہ کی خوشنودی و عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا"
ـــ الكِتَابَ وغيرَهُ: اصلاح کرنا اور اسکی لکھائی (خط) کو عمدہ بنانا، لکھنا ۔
ـــ الصَّحِيفَةَ والمَجَلَّةَ: اخبار یا رسالہ کو ایڈٹ کرنا، اخبار یا رسالہ کی ادارت کرنا
ـــ الوَزْنَ: وزن کی تحقیق کرنا، ٹھیک کرنا ۔
ـــ الرَّمْيَ: نشانہ کو پختہ بنانا ۔
اسْتَحَرَّ: گرم یا سخت ہونا ۔
ـــ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا ۔
ـــ فُلَانَةً: کسی عورت سے حلوا بنوانا ۔
تَحَرَّرَ: آزاد ہونا، رہائی پانا، قید سے چھوٹنا، خودمختار ہونا، کسی عہد وغیرہ کا پابند نہ ہونا
الأَحَرُّ: هو أَحَرُّ منه حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین و نازک ہے ۔

الحَارُّ: گرم۔
ـــ من العَمَل: سخت و دشوار کام، کہاوت ہے: وَلِّ حَارَّها من تَوَلّٰی قَارَّهَا: حکومت کی آسائشوں سے جو شخص لطف اندوز ہو مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
الحَرَارَة: گرمی، گرمائی، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منھ کی جلن، سوزش، درد کی وجہ سے دل کی سوزش، دل کی آگ۔
الحَرَارِیُّ: الطُّوبُ الحَرَارِیُّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی ہوئی خاص قسم کے بلاک یا کھپریل۔
الحَرَارِیَّاتُ: گرمی روکنے والے اجزا اور سطح پر لگائے جانے والا مسالا جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے۔
الحَرُّ: الحَرَارَة ج: حُرُورٌ۔
الحُرُّ: خالص، ہر قسم کی آمیزش سے پاک، اصلی جیسے ذَهَبٌ حُرٌّ: خالص سونا جس میں کسی آمیزش نہ ہو۔ پاک وفَرَسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ سَاق حُرٌّ: نرقمری (۲) آزاد (۳) شریف ج: أَحْرَار م: حُرَّة ج: حَرَائِر (۴) ہر شے کا افضل اور عمدہ حصہ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ، چہرہ کا ظاہری حصہ کہتے ہیں: لَطَمَ حُرَّ وَجْهِهِ۔ (۷) عمدہ کلام یا فعل۔ کہتے ہیں: هذا من حُرِّ الكلام: یہ عمدہ کلام ہے۔ ما هٰذا مِنكَ بِحُرٍّ: تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
حُرُّ الأَرْض: زمین کا اچھا حصہ، روئے زمین۔
حُرُّ الدَّار: گھر کا بیچ۔
حُرُّ الفِكْر: آزاد خیال آدمی۔
حُرُّ الوجه: چہرہ کا ظاہری حصہ، رخسارہ۔
الحَرَّارُ: ریشم فروش (۲) ریشم ساز۔
الحَرَّة: کالے پتھروالی زمین جو جلی ہوئی دکھائی دے ج: حِرَارٌ (۲) چھوٹی پھنسی (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام یزید بن معاویہؓ کے زمانہ میں اسی مقام پر لڑائی ہوئی جسے وَقْعَةُ الحَرَّة کہا جاتا ہے۔
الحُرَّة: آزاد عورت (مقابل الأَمَة)
سَحَابَة حُرَّةٌ: بہت برسنے والا بادل۔
الحُرِّيَّة: آزادی (مقابل غلامی) (۲) صفائی اصالت، شرافت (۳) خود مختاری عدم پابندی (۴) رہائی، چھوٹ، غلامی دنائت اور ہر قسم کی رذیل صفت اور آمیزش سے پاک وصاف ہونے کی حالت (۵) علم اقتصادیات کا ایک مسلک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندی اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے۔
الحَرُورُ: آفتاب کی گرمی تپش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَسْتَوِي الأَعْمٰى وَالبَصِيرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الحَرُورُ" (۲) دائمی گرمی (۳) آگ ج: حَرَائِر۔
الحَرُورِيَّة: خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حَرَوْرَاء کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں یہ دین سے الگ ہو گیا۔
الحَرِيرُ: ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔
الحَرِيرُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی ریشم۔
الحَرِيرَةُ: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (۲) آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا۔
الحَرِيرِيُّ: ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا (۲) ادب کی کتاب المقامات الحَرِيرِيَّة کے مصنف کا لقب۔
المِحَرُّ: پٹرا (میڑا) جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں ج: مَحَارُّ (۲) تھرمامیٹر۔
المَحْرُورُ: گرم، غضبناک۔
المُحَرِّرُ: اڈیٹر، رائٹر، مصنف۔
التَّحْرِيرُ: ادارت، تصنیف، لکھائی۔
رَئِيسُ التَّحْرِير: چیف اڈیٹر، مدیر اعلیٰ۔
• حَرَزَه ـُ حَرْزًا: حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا
حَرِزَ ـَ حَرَزًا: محتاط ہونا، بچنا، پرہیزگار ہونا۔
حَرُزَ ـُ حَرَازَةً: محفوظ ہونا، مضبوط ہونا
أَحْرَزَ الشيءَ: حفاظت کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ أَحْرَزَ قَصَبَ السَّبْقِ فی أمرٍ: کسی کام میں کسی پر سبقت حاصل کرنا، بازی لے جانا۔
ـــ مالَه: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
ـــ المكانَ المَتاعَ: کسی جگہ سامان رکھنا۔
ـــ النَّجاح فی أمر: کامیابی حاصل کرنا۔
ـــ فلانا: پناہ دینا۔
حَرَّزَ الشيءَ: خوب حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا۔
اِحْتَرَزَ من كذا: بچنا، محتاط رہنا۔
تَحَرَّزَ منه: بچنا، محتاط رہنا۔
اِسْتَحْرَزَ: حفاظت یا پناہ میں ہونا، محفوظ جگہ میں ہونا۔
الحَارِزُ: حِرْزٌ حَارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچ مشکل ہو۔ حدیث دعا ہے: "اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فی حِرْزٍ حَارِزٍ"
الحِرْزُ: محفوظ مقام، حفاظت گاہ، قلعہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) تعویذ، بچاؤ کا ذریعہ (۴) حصہ ج: أَحْرَاز۔
الحَرَزُ: ہر وہ شے جس کی حفاظت کی جائے۔
الحَرْزَةُ: بہتر اور منتخب مال۔
الحَرِيزُ: مضبوط و محفوظ۔ حِرْزٌ حَرِيزٌ: مضبوط قلعہ یا پناہ گاہ۔
الحَرِيزَة: نفیس شے جو محفوظ رکھی جائے، فروخت نہ کی جائے ج: حَرَائِز۔
• حَرَسَه ـُ حَرْسًا وحِرَاسَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، محفوظ رکھنا، بچانا، نگرانی

کرنا، کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے: "مُحْتَرِسٌ مِن مِثلِه وهو حَارِسٌ" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود بہت برا ہو اور وہ دوسروں میں عیب نکالتا ہو، ترجمہ: وہ حفاظت کرنے والا ہوتے ہوئے بھی (چور ہونے کی وجہ سے) اپنے جیسے سے بچتا ہے۔

حَرِسَ ـَ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک جینا، زیادہ عمر پانا۔ هو أَحْرَسُ وهي حَرْسَاءُ ج: حُرْسٌ۔

أَحْرَسَ بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔

احْتَرَسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

تَحَرَّسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

الاحْتِرَاسُ: احتراز، احتیاط (۲) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔

الحِراسَة: حفاظت، پہرہ، نگرانی، پہرہ داری وُضِعَ فُلانٌ تحتَ الحِراسَة: فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔

الحِراسَة التَّحَفُّظِيَّة: پراپرٹی کسٹوڈین، کسٹوڈین۔

الحِراسَة القَضائِيَّة: ضبطی، قرقی۔

الأَحْرَسُ: ٹھوس عمارت (۲) پرانی چیز جس پر عرصہ دراز گزر گیا ہو۔

الحَرْسُ: زمانہ، زمانہ دراز۔ کہتے ہیں: مَضَى عليه حَرْسٌ من الدَّهر ج: أَحْرُسٌ۔

الحَرَسُ: محافظ دستہ، پہرہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا" باڈی گارڈ، حفاظتی دستہ۔

الحَرَسُ الشَّخْصِيُّ: باڈی گارڈ۔

حَرَسُ المَلِك: شاہی باڈی گارڈ۔

الحَرَسُ الوَطَنِيُّ: نیشنل گارڈ۔

الحَرَسَان: رات اور دن۔

الحَرَسِيُّ: محافظ (حَرَس کا واحد)

الحَرِيسَة: زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں کا باڑا ج: حَرَائِس۔

المَحْرُوسَة: محفوظ جگہ (۲) وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دار الحکومت ہے)

• حَرَشَه ـِ حَرْشًا: کھسوٹنا، خراش لگانا، رگڑ لگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔ کہا جاتا ہے: أَتُعَلِّمُني بِضَبٍّ أنا حَرَشْتُه" (جس گوہ کو میں نے اکسایا ہے تم مجھے اس کی خبر دے رہے ہو) یہ بات ایسے شخص کے بارہ میں کہی جاتی ہے جو کسی ایسی چیز کے بارہ میں کسی کو باخبر کرنا چاہے جو خود اس سے واقف ہو۔

ـــ الإنسانَ والحَيَوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔

ـــ بين القومِ: لوگوں میں فساد کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

حَرِشَ الشيءُ ـَ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو أَحْرَشُ وهي حَرْشَاءُ ج: حُرْشٌ۔ حَرِشٌ بھی اسم صفت ہے۔

حَرُشَ ـُ حُرُوشَةً: کھردرا ہونا۔

أَحْرَشَ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔

حَارَشَه: لڑنا، لڑائی کرنا۔

حَرَّشَ بينَ القوم: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

ـــ الإنسانَ والحيوانَ: اکسانا، بھڑکانا، اشتعال دلانا، فساد پر آمادہ کرنا۔

احْتَرَشَ الضَّبَّ: حرشه۔

ـــ فلانا: دھوکہ دینا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔

ـــ لعياله: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔

تَحَرَّشَ به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے مقابلہ پر آنا، در پے ہونا، پیچھے پڑنا۔

الحَارِشُ: ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے اور ورم و زخم ہو جاتا ہے۔

الحَرْشُ: نشان، زخم کا وہ نشان جس پر اچھا ہونے کے بعد بال نہ اگتے ہوں (۲) دھوکہ فریب ج: حِراش۔

الحَرْشاءُ: ناقة حَرْشاء: خارش زدہ اونٹنی (۲) ایک قسم کی گھاس جسے چوپائے رغبت سے کھاتے ہیں ج: حُرْش۔

الحَرْشُ: ج: حُرُوشٌ: کنسلائی، کنکھجورا (۲) ایک دریائی جانور (۳) گینڈا۔

الحَرِيشَة: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ له حَرِيشَتي: میں نے اس کے لئے اپنی مملوکہ ہر چیز سامنے کر دی۔

التَّحْرِيشُ: شرانگیزی، فساد انگیزی۔

الحَرِشُ: کھردرا، وہ شخص جس کو نیند نہ آئے۔

الحَرَّاشُ: من الحيّات: پرانا سیاہ سانپ

الأَحْرَشُ: کھردری گوہ، کھردرا دینار ج: حُرْش۔

المِحْرَاشُ: بڑے سر والا ڈنڈا ج: مَحَارِيشُ۔

• الحَرْشَفُ: مچھلی کے چھلکے (جسم پر گول گول پتڑیاں) (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت (۳) چھوٹے چھوٹے بچے (چرند اور پرند کے) (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) کمزور لوگ یا بوڑھے۔

ـــ من الجَيْشِ: پیادہ فوج (۲) ایک کھردری نبات۔ دیکھئے (خرشوف) ج: حَرَاشِف

الحُرْشُفُ: سخت زمین، ناہموار زمین۔

• حَرَصَ ـِ حِرْصًا: لالچی ہونا۔

حَرَصَ علی الشیءِ: کسی چیز کا لالچ کرنا، کسی چیز کی بے انتہا خواہش رکھنا (۲) انتہائی توجہ دینا.
— علی الرَّجُل: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا. قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِن أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ".
— الشيءَ: چیرنا، پھاڑنا (حَرَصَت الشَّجَّةُ الجِلْدَ: زخم نے جلد کو پھاڑ دیا) (حَرَصَ القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی نے دھوتے ہوئے کپڑا پھاڑ دیا.
— الجِلْدَ و نَحْوَه: چھیل دینا، صاف کردینا (حَرَصَ المَطَرُ وَجهَ الأرض) و (حَرَصَت الماشِيَةُ المَرعَى: مویشی نے گھاس کھا کر چراگاہ کو صاف کر دیا، کچھ نہ چھوڑا. هو حارِصٌ ج: حُرّاصٌ. و هي حارصة ج: حَوارِص.
حَرَّصَه عليه: کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا، مشتاق بنانا.
— الشيءَ: خراش لگانا، رگڑنا، چھیلنا.
احْتَرَصَ الرَّجُلُ: کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا، کوشاں ہونا.
تَحَرَّصَ الشيءَ: کسی چیز کے لئے مناسب وقت کی تاک میں رہنا. کہتے ہیں: هو يَتَحَرَّصُ غَدَاءَهم و عَشَاءَهم: وہ ان کے صبح و شام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے.
الحارِصَةُ: معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دیتا ہو.
الحِرْصُ علی الشيءِ: توجہ، شوق، نگہداشت.
الحَرْصَة: کپڑے کی پھٹن (۲) وہ زخم جو ہلکا سا جلد کو پھاڑ دے.
الحِرْصِيان: کھال کا اندرونی رخ (۲) جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے.
الحَرِيصَة: وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے.
الحِرْصُ: لالچ، بدنیتی، بخل
• حَرَضَ ـُ حُرُوضًا: تھک کر چور ہو جانا لاغر و کمزور ہو کر مرنے کے قریب ہو جانا.
— الرَّجُلُ: اخلاق یا عقل یا مسلک خراب ہو جانا.
— الشيءَ: فاسد کرنا، خراب کرنا.
حَرِضَ الثَّوبُ ـَ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہو جانا. فالثَّوب حَرِضٌ.
— فُلانٌ: کسی کے معدہ کا خراب ہونا، خراب معدہ والا ہونا (۲) رنج و غم سے گھل جانا (۳) عُصفُر (ایک قسم کی نبات جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) جمع کرنا.
حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً: بمعنی حَرِضَ. هو حَرِيضٌ.
أَحْرَضَ فُلانٌ: کسی کے بری اولاد پیدا ہونا. هو مُحْرِضٌ.
— الحُبُّ و نَحْوُه فُلانًا: محبت یا غم و اندوہ کا کسی کو گھلا دینا، بدحال کر دینا.
حارَضَ علی العَمَلِ: پابندی کرنا.
حَرَّضَه علی الشيءِ: اکسانا، آمادہ کرنا، ابھارنا، مشتعل کرنا. قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ".
— الثَّوبَ: سرخ رنگ کی نبات سے رنگنا.
تَحارَضُوا عليه: کسی بات پر ایک دوسرے کو بھڑکانا، اکسانا.
الأَحْرَضُ: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں.
الإِحْرِيضُ: ایک بوٹی جس سے ریشم وغیرہ کو رنگا جاتا ہے. اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) بے فیض و بے نفع آدمی ج: أَحارِيض.
الحارِضَةُ: بیمار و خراب آدمی، وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو.
الحَرّاضُ: اشنان بنانے والا (ایک ایسی نبات ہے جس کی لکڑی کی راکھ جما کر ہاتھ وغیرہ دھونے کے کام میں لاتے ہیں).
الحَرّاضَةُ: حَرّاض کی مؤنث: اشنان جلانے اور مسالا بنانے کی جگہ (۲) اشنان یا اس کے مسالے کی مارکیٹ.
الحَرَضُ: انتہائی بیمار. قرآن پاک میں ہے: "تَاللَّهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا" (۲) کمزور آدمی جس میں لڑنے کی طاقت نہ ہو (۳) سیدھا سادہ آدمی جس سے نہ نفع کی توقع ہو اور نہ اس کے شر کا خوف (۴) کپڑے کا پلا، کنارہ اور اس کے نقش و نگار. ج: أَحْرَاض و حُرْضان و حِرَضَة.
الحَرِضُ: بیمار یا کمزور آدمی ج: أَحْرَاض.
الحُرُضُ: اشنان (ایک گھاس) اشنان یا اس کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے (۲) چونا بنانے کا پتھر.
الحِرْضَة: ایسا خراب آدمی جس کے پاس لوگ نہ آتے ہوں. ناقابل تعلق. ج: حِرَض.
الحُرْضَة: جو آدمی صرف دوسرے ہی کے پاس گوشت کھاتا ہو (نہ اپنا خریدتا ہو اور نہ خود کھاتا ہو).
التَّحرِيض: اشتعال.
التَّحرِيضِيّ: اشتعال انگیز.
المُحَرِّض: اشتعال انگیز.
المِحْرَضَة: اشنان رکھنے کا برتن یا اشنان کا پاؤڈر رکھنے کا برتن.
• حَرَفَ عنه ـِ حَرْفًا: الگ ہونا، منحرف ہونا (۲) ٹیڑھا ہونا.

حَرَفَ لِعِيالِه: ہر طریقہ اور پیشہ سے اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔
—— الشيءَ عن وَجْهِه ـ: ہٹانا، منحرف کرنا، اصل سے ہٹا دینا، رخ پھیر دینا۔
حَرُفَ الشيءُ حَرافَةً: منھ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا، تیز ہونا۔
حُرِفَ فُلانٌ في مالِه: کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔
أَحْرَفَ: غربت کے بعد مالدار ہو جانا (۲) اہل و عیال کے لئے کدوکاوش کرنا (۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
—— النّاقةَ وغيرَها: دبلا کر دینا۔
حارَفَ الجُرْحَ: زخم کو زخم پیما سے ناپنا سلائی ڈال کر گہرائی دیکھنا۔
—— فُلانا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ اور انعام دینا (۳) کسی سے اچھائی میں مقابلہ کرنا۔
حُورِفَ فُلانٌ: کسی کے لئے رزق مقدر کیا جانا۔
—— كَسْبُه: کسی کی کمائی میں تنگی پیدا کیا جانا۔
حَرَّفَ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔
—— القَلَمَ: قلم کو ٹیڑھا کاٹنا۔
—— الكَلامَ: کلام رد و بدل کر کے اصل سے ہٹا دینا، مختلف کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَرِّفُونَ الكَلِمَ عن مَوَاضِعِه"
—— المعنى: مقصد کلام کو بگاڑنا۔
احْتَرَفَ: پیشہ اختیار کرنا۔
—— لأَهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔ ھو مُحْتَرِف۔
انْحَرَفَ: ٹیڑھا ہو جانا (۲) اصل سے ہٹ جانا، منحرف ہونا۔
—— مِزاجُه: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا، طبیعت خراب ہو جانا۔
—— صِحَّتُه: صحت بگڑنا۔
—— الى فُلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
—— عن فُلانٍ: الگ اور بے تعلق ہونا۔

تَحَرَّفَ عنه: بمعنی انحرف۔
—— لِعِيالِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا
الحَرافَةُ: کھانے کی ترشی اور تیزی چرچراپن جو زبان کو کاٹے۔ (فيه حرافة) اس میں بہت تیزی اور چرچراہٹ ہے۔
الحِرِّيف: تیزی والا، چرچرا، ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّيفٌ: جھل والا پیاز۔
الحَرْفُ: کنارہ، نوک۔ کہتے ہیں: فُلان على حَرْفٍ من أَمْرِه: یعنی وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر اسے وہ پسند نہ آیا تو وہ بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا جیسا کہ کنارہ پر رہنے والا جلدی سے الگ ہو جاتا ہے اسی سے ہے قرآن پاک میں ہے: "ومن النّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ على حَرْفٍ" خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) ان حروف ہجائیہ میں سے ہر ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزاء کلام مربوط کرتا ہے۔ حروف معانی کا ایک حرف کبھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے واو یا فا یا لام وغیرہ اور کبھی دو یا تین سے مرکب ہوتا ہے جیسے من، الی وغیرہ (۵) وہ حرف جو کلمہ کی تین قسموں اسم، فعل، حرف میں سے ایک ہے (۶) کلمہ۔ کہتے ہیں: هذا الحَرْفُ لَيْسَ في لسانِ العَرَب (۷) زبان، لہجہ۔ حدیث میں ہے: "نَزَلَ القرآن على سَبْعَةِ أَحْرُفٍ" (۸) طریقہ (۹) چہرہ (۱۰) دھار ج: أَحْرُفٌ وحُرُوف۔
حَرْفُ الجَبَل: پہاڑ کا نوکیلا سرا۔
حَرْفٌ مَطْبَعِيٌّ: ٹائپ۔
الحُرْفُ: تلخی، چرچراپن، ترشی (۲) رائی۔
الحِرْفَة: پیشہ، ہنر (۲) عادت۔ کہتے ہیں: حِرْفَتُه ان يَفْعَلَ كذا ج: حِرَفٌ۔

الحِرْفَةُ اليَدَوِيَّةُ: ہاتھ کا ہنر۔
الحِرْفَةُ الشَّرِيفة: معزز پیشہ۔
الحَرْفِيُّ: ٹائپ کا، حرف سے متعلق۔
حَرْفِيًّا: لفظ بہ لفظ۔
التَّرْجَمَةُ الحَرْفِيَّة: لفظ بہ لفظ ترجمہ۔
الحِرْفِيُّ: پیشہ ور، وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
الحَرِيفُ: ہم پیشہ ج: حُرَفاء۔
المُحَارَفُ: مبارک کا مقابل یعنی وہ شخص جو طلب رزق میں ناکام اور محروم ہو۔
المِحْرَافُ: زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی ج: محاريف و مَحَارِف۔
المِحْرَفُ: المحراف۔
المُنْحَرِفُ: ٹیڑھا، اصل سے ہٹا ہوا (۲) علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔ شِبْهُ المُنْحَرِف: وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔
المُحْتَرِف: پیشہ ور۔
الانْحِرافُ: کنارہ کشی، علیحدگی، جھکاؤ۔
انحِرافُ المِزاج: ناسازی طبع
•حَرَقَ الحَدِيدَ ـ حَرْقًا: رگڑنا۔
حَرَقَه بالمِبْرَد: ریتی رگڑنا۔
—— أَنْيابَه: دانت پیسنا، دانتوں کو رگڑنا۔
ھو يَحْرُقُ عليه الأُرَّمَ: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
—— القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
—— النّارُ الشيءَ: جلانا، جلنے کا نشان ڈالنا، جھلس دینا۔
—— الطعامُ الفَمَ: کھانے کا منھ کو جلا دینا۔
—— الجلدَ: گرم پانی یا سیال گرم چیز کا جلد پر گرنا۔ الفاعل حارِق و حَرِيق والمفعول مَحْرُوق وحَرِيق۔
حَرِقَ ـ حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

حَرِقَ الثَّوبُ : کپڑے کا کوٹنے کی وجہ سے پھٹ جانا اور ٹکڑا الگ ہو جانا۔

— الشَّعرُ و الرِّیشُ : بال و پر کا ٹوٹ کر گر جانا۔

— اللِّحیَۃُ : داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔

— فُلانٌ : اطراف جسم (ہاتھ پیر اور سر) کا پھٹ جانا۔ ھو حَرِقٌ۔

حُرِقَ : کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ ھو مَحرُوقٌ۔

أَحرَقَتِ النَّارُ الشیئَ : جلانا أَحرَقَہ بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے۔

أَحرَقَ الشیئَ : بھسم کرنا، جلا ڈالنا، فنا کرنا

— الحَرِیقَۃَ : گاڑھا سوپ تیار کرنا۔

— فُلانًا : تکلیف پہنچانا۔

— باللِّسانِ : کسی میں عیب نکالنا، مذمت کرنا۔ کہتے ہیں: أَحرِق لنا من ھذہ القَصبۃِ نارًا : ہمیں آگ کے انگارے دو۔

حَرَّقَتِ النَّارُ الشیئَ : جلا دینا۔ حَرَّقَہ بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے۔

— المَرعَی الإبلَ : چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کر دینا۔

اِحتَرَقَ الشیئُ : جل جانا، جھلسنا، فنا ہونا۔

تَحَرَّقَ الشیئُ : جل جانا۔

— النَّارُ : آگ کا بھڑک اٹھنا۔

— القَلبُ : سوزش ہونا۔

— الفَمُ : گرم کھانے سے منھ کا جل جانا۔

الحَارِقُ : درندہ کا دانت

الحارِقُ المُتَعَمِّدُ : دانستہ آگ لگانے والا۔

الاحتراقُ : سوزش۔

الحَارِقَۃُ : (۱) درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے وہ (حارقتان) دو ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: امرأۃ حارِقَۃ: پڑوسی عورتوں کو سب وشتم کرنے والی عورت۔

الحَارُوقَۃُ : تیز تلوار۔

الحِراقُ : وہ آلہ جس کے ذریعہ کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا، مفسد مزاج آدمی۔

نارٌ حِراقٌ : صفایا کر دینے والی آگ

رَمْیٌ حِراقٌ : سخت قسم کی تیر اندازی۔

الحُرَاقُ : کھجور کی پیوند کاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑ لی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) ہر چیز میں خرابی پیدا کرنے والا (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ نارٌ حُراقٌ: ہر چیز کو جلا کر فنا کر دینے والی آگ۔

الحُراقَۃُ : آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔

الحَرَّاقُ : سوزاں، گرم۔

الحُرَّاقُ : الحُراقَۃُ (۲) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۳) انتہائی کھارا پانی۔

الحَرَّاقَۃُ : وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جائیں یا تیر برسائے جائیں، ٹورپیڈو، سبک رفتار کشتی، جہاز ج: حَرَّاقات۔

الحَرَّاقاتُ : کوئلے کی بھٹیاں۔

الحَرْقُ : جلنے کا نشان، داغ، جلن، سوزش ج: حُرُوق۔

حَرْقُ أجسادِ الموتی : مردے جلانا، مردہ سوزی۔

الحَرَقُ : آگ (۲) آگ کی لپٹ، وہ نشان جو کپڑے پر آگ سے یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔

الحُرْقانُ : چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا

الحُرْقَۃُ : گرمی، سوزش، جلن، گرم یا مرچ والے کھانے سے منھ کی چرچراہٹ یا جلن غم اور محبت کی ٹیس اور دل کی سوزش۔

الحَرْقُوۃُ : حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔

الحَرِیقُ : آگ، جلتی ہوئی آگ، آگ کا شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) آگ زنی، آتش زنی، ایسی آگ جو بطور آفت نباتات وغیرہ کو جلا ڈالے۔

الحَرِیقَۃُ : گرمی (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم ج: حَرائِق۔

المُحرِقُ : سوزاں۔

المَحْرَق : محرقۃ عودٍ: عود دان، مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔

المِحْرَقُ : ریتی۔

المُحْرَقَۃُ : وہ قربانی جسے اظہار بندگی کے لئے جلا دیا جاتا تھا ج: مُحرَقات۔

المَحْرُوقات : ایندھن۔

الحَرْقَدَۃُ : نرخرہ کی گرہ۔

الحِرْقِدَۃُ : زبان کی جڑ (۲) اعلی نسل کے اونٹ ج: حَراقِد۔

• حَرْقَصَ فی کلامہ و مشیہ : بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا، مناسب انداز میں چلنا اور بولنا، قدم ملا کر چلنا، مربوط کلام کرنا۔

— النَّسجَ : گھنی ہوئی بنائی کرنا۔

الحُرْقُوصُ : پسّو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی ج: حَراقیص۔

• الحَرْقَفَۃُ : سرین کی ہڈی کا سرا ج: حَراقِف

الحُرْقُوفُ : لاغر جانور۔

• حَرِكَ ـُ حَرَكًا : کاندھے کے بالائی حصے میں تکلیف ہونا (۲) واجبی حق سے انکار کرنا (۳) سوال پر مصر ہونا۔ سوال کرنے میں ضد کرنا۔

— الحیوانَ او الإنسانَ : جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے کو ضرر پہنچانا۔

— الحارِكَ : مونڈھے کے سرے کو کاٹ دینا۔

— فُلانًا بالسَّیفِ : تلوار سے کسی کی گردن اڑانا یا کسی دوسرے حصۂ جسم پر ضرب لگانا۔

— صَیدُ البَحرِ ـَ حَرَكًا : سمندری شکار کا کم ہونا۔

حَرِكَ ـَ حَرَكًا : عورت کے کام کا نہ ہونا،

نامرد ہونا۔ ھو حَرِیك۔
حَرَّكَ ـُـ حَرْكاً و حَرَكَةً : ہلنا، متحرک ہونا۔
حَرَّكَہٗ : ہلانا، حرکت دینا، الٹ پلٹ کرنا، دیگچی وغیرہ میں چمچہ چلانا (۲) مضطرب کرنا، اسٹارٹ کرنا۔
ـــ علی اَمْرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا۔
ـــ العواطفَ : جذبات بھڑکانا، جوش دلانا
ـــ الشَّهِيَّةَ : رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا، بھوک لگانا۔
ـــ الحرفَ و الكلمةَ : زبر زیر پیش لگانا
تَحَرَّكَ : زور سے ہلنا، حرکت میں آنا۔
تحرَّكَ العواطف : جوش آنا، جذبات مشتعل ہونا۔
تحرُّكاتٌ : نقل و حرکت۔
الحارِكُ : مونڈھے کا بالائی حصہ۔
الحَراكُ : حرکت، مابه حَراكٌ : اس میں دم نہیں، بے حس و حرکت ہے۔
الحَرِكُ : غُلامٌ حَرِكٌ : چالاک و پھرتیلا لڑکا، تیز و چلبلا بچہ۔
الحَرَكَةُ : حرکت، جنبش، چہل پہل، ٹریفک (۲) تحریک (۳) سرگرمی (۴) علم الصوت میں آواز پر طاری ہونے والی کیفیت کا نام ہے اور وہ ہیں زبر زیر پیش ان کا مقابل سکون ہے۔
الحركةُ الإصلاحية : اصلاحی تحریک۔
حركةُ الأعمال : سرگرمی۔
حركةٌ انفصاليّة : علیحدگی پسندانہ تحریک
حركةٌ بهلوانية : کرتب۔
حركةٌ تجاريّة : تجارتی سرگرمی۔
حركةُ التحرير : تحریک آزادی۔
حركةُ التحرُّرِ الوطنيّ : قومی تحریک آزادی۔
حركةٌ تصحيحيّة : تحریک تصحیح۔
حركةٌ تقدُّميّة : ترقیاتی تحریک۔
حركةٌ عسكريّة : فوجی نقل و حرکت۔
حركةُ عِصْيانٍ : تحریک نافرمانی۔

حركةُ العِصْيان المَدَني : تحریک سول نافرمانی۔
الحركةُ النِّسائيّة : تحریک نسواں۔
الحركةُ الوطنيّة : قومی تحریک۔
حركةُ المرور : ٹریفک، آمد و رفت۔
المِحْراكُ : کریدنی، آگ کریدنے کی سلاخ وغیرہ، فتنہ انگیز آدمی ج: مَحارِيك
المَحْرَكَةُ : سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ، گردن کا جوڑ (جہاں سے وہ کاٹی جاتی ہے)۔
المُحَرِّكُ : حرکت آفریں (۲) سبب، باعث (۳) انجن، موٹر ج: مُحَرِّكات
مُحَرِّكُ الآلة : اسٹارٹر۔
المُحَرِّكُ الحراريّ : تھرمل انجن۔
مُحَرِّكُ دِيزِل : ڈیزل انجن۔
المُحَرِّكُ الكهربائيُّ : بجلی کا انجن، الیکٹرک موٹر۔
مُحَرِّكٌ للفِتَن : فسادانگیز۔
• الحَرْكَكَةُ : کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے ج: حَراكِكُ و حَراكِيكُ۔
الحُرْكُوكُ : کندھا (۲) اکھڑ اور طاقتور آدمی۔
• حَرَمَ فلانًا الشيءَ ـِـ حِرْمانًا : محروم رکھنا، کسی چیز سے روکنا، محروم کرنا۔
حَرُمَ عليه كذا حُرْمًا و حُرُمًا و حُرْمَةً : کسی کے لئے کوئی چیز حرام و ممنوع ہونا۔
ـــ الصَّلاةُ حُرْمًا : نماز کا ممنوع ہونا۔
حَرِمَ في القِمار : جوئے میں ہارنا۔
أَحْرَمَ الرَّجلُ : حرم میں داخل ہونا (۲) بلد حرام (مکہ معظمہ) میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد و پیمان کا پابند ہونا۔
ـــ بِفُلانٍ : حفاظت کے لئے کسی کی پناہ گاہ میں جانا۔

أَحْرَمَ بالصَّلوٰة : نماز شروع کرنا۔
ـــ عن الشيءِ : رکنا، باز رہنا۔
ـــ بالحجّ أو العُمرة : احرام باندھنا یعنی ایسے کام کو شروع کرنا کہ جس کی وجہ سے بعض وہ چیزیں جو پہلے حلال تھیں حرام ہو جاتی ہیں۔
ـــ فلانًا : کسی کو جوئے میں ہرا دینا۔
حَرَّمَ الشيءَ عليه و على غيره : حرام و ناجائز بنانا، حرام و ممنوع قرار دینا۔
تَحَرَّمَ منه بحُرْمَةٍ : کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔
ـــ فُلانٌ بفُلانٍ : مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔
ـــ بطعامه و مُجالَسَتِه : کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر اس کی کوئی ایسی چیز لینا ممنوع ہو جانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔
اِسْتَحْرَمَ الشيءَ : حرام و ناجائز سمجھنا۔
الحَرامُ : ناجائز، حرام، ممنوع (۲) مقدس، لائق احترام۔
البيت الحرامُ : خانہ کعبہ۔
المسجدُ الحرامُ : وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔
البلدُ الحرامُ : مکہ معظمہ۔
الشَّهرُ الحرامُ : ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے۔ یہ چار مہینے : ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن پاک میں ہے : "إنَّ عِدَّةَ الشُّهورِ عِندَ اللهِ اثنا عشرَ شهرًا في كتابِ اللهِ يومَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ والأرضَ منها أربعةٌ حُرُمٌ"۔
حَرامُ اللهِ لا أفعلُ كذا : خدا کی

قسم میں ایسا نہ کروں گا۔
الحَرَامِیُّ: حرام کار۔
الحَرَمُ: حرم مکہ، مکہ معظمہ کا محفوظ و مقدس مخصوص احاطہ ج: اَحرام۔
الحرمان: مکہ و مدینہ۔
حَرَمُ الرَّجُل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے، مجازاً بیوی۔
الحُرمَۃُ: واجب الرعایت حق صحبت یا عہد و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) عدم جواز ممانعت (۵) تقدیس، عظمت و عزت (۶) دبدبہ، رعب ج: حُرَمٌ و حُرُمات۔
الحِرمُ: حرام (۲) وہ واجب کام جس کا چھوڑنا جائز نہ ہو ج: حُرُم (۳) احرام کا زمانہ۔
الحُرمُ: حج کا احرام، حِلّ کی ضد۔
الحِرمانُ: محرومی۔
الحَرِیمُ: جس کی بے حرمتی نہ کی جائے، قابلِ احترام و تقدس چیز یا جگہ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں (۳) محرم کا لباس۔
حریم الدّار: گھر کا احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جہاں دروازہ لگایا جائے۔
حریم الرَّجُل: گھر کی عورتیں۔
حَرِیمُ المَسجد: مسجد کا احاطہ۔
حَرِیمُ البِئر: کنویں کا احاطہ، کنویں کی منڈیر ج: اُحرام۔
الحُرُم: آدمی کی بیویاں (۲) الأشهُر الحُرُم: چار حرمت والے مہینے جن میں عرب قتل و قتال نہیں کرتے تھے۔ وہ چار مہینے ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔
الحَرِیمَۃ: ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو

المُحَرَّمُ: قابل احترام و تقدس (۲) وہ سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) عربی مہینوں کا پہلا مہینہ (۴) خام چمڑا، وہ کھال جس کی دباغت نہ کی گئی ہو یا دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو (۶) ناک کی پھننگل (۷) اجڈ و اکھڑ آدمی۔
المَحرَم: ناجائز کام، حرم (۲) قابل حرمت و عزت شے (۳) وہ مرد یا عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں یعنی قرابت کی وجہ سے نکاح جائز نہ ہو اور ان میں پردہ نہ ہو (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز ج: مَحَارِم۔
مَحَارِمُ اللَّیل: رات کے خطرات و خدشات
المُحرِمُ: احرام باندھنے والا (۲) کسی کی پناہ یا حفاظت میں آنے والا۔
المِحرَمُ: احرام کے کپڑے۔
المَحرَمَۃ و المَحرُمَۃ: وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال ج: مَحَارِم۔
المَحرَمَۃ: دستی، جیبی رومال (عامیہ)
المَحرُومُ: بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے۔
الإحرام: حاجی کا لباس جو ایک چادر اور ایک تہبند پر مشتمل ہوتا ہے۔
•حَرمَدَ فی الأمر: اصرار اور ضد کرنا۔
الحَرمَدُ: سیاہ کیچڑ، بدبودار کیچڑ۔
•حَرمَزَہ: لعنت کرنا۔
تَحَرمَزَ: ہوشیار ہونا۔
•الحِرمَاسُ: چکنا (۲) سخت و ٹھوس ج: حَرَامِیس۔
الحِرمِسُ: الحِرماس (۲) سَنَۃ حِرمِسٌ: قحط کا سال ج: حَرَامِس
•الحَرمَلُ: اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے

دھونی دی جاتی ہے۔
الحَرمَلَۃ: ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف موڈھوں اور کمر پر ڈالتے ہیں، آگے سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔
•حَرَنَت الدَّابَّۃُ ـُ حِرَانًا و حُرُونًا: چوپائے کا چلنے کے وقت رک جانا اور الٹا ہٹنا، ہٹ کرنا۔
حَرَنَ فُلانٌ بالمکان: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، مقیم ہو جانا۔
ــــ العَسَلُ فی الخَلِیَّۃ: شہد کا چھتے سے اس طرح چمٹ جانا کہ نکالنا دشوار ہو
ــــ فلانٌ فی البَیع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا کمی بیشی نہ کرنا۔ هو وهی حَرُونٌ ج: حُرُن۔
المِحرَانُ: وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو یا جو اس میں مر جائے ج: مَحَارِین۔
•احْرَنْبَی: دیکھئے (ح ر ب)
• حَرَابہ ـُ حَرًا: لائق ہونا، مناسب ہونا۔ هو حَرِیٌّ بکذا: وہ اس کے لائق ہے۔ هو ما أحرَی به: وہ اس کے لئے کتنا موزوں ہے ج: أحرِیَاءُ وهی حَرِیَّۃ ج: حَرَایا۔
حَرَی الشیءُ ـِ حَرْیًا: کم ہونا۔
ــــ علیه: ناراض اور غصہ ہونا۔
ــــ الشیءَ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا، بمعنی عسی: حَرَی ان یکونَ ذٰلك: ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔
أحرَاہُ: کم کرنا۔
تَحَرَّی بالمکان: ٹھیر جانا۔
ــــ فی الأمُور: متعدد امور میں سے زیادہ بہتر کو اختیار کرنا۔
ــــ الشیءَ: قصد کرنا (۲) رخ کرنا (۳) چاہنا، طلب کرنا (۴) تحقیق و جستجو کرنا، تحرّی عنه بھی کہا جاتا ہے۔

الأَحْرَى: افضل، زیادہ بہتر، زیادہ لائق۔
الحَرَا: مصدر بمعنی حَرِیّ۔
هم حَرًا أن يَفْعَلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
الحَرَى: بمعنی الحَرا (۲) گوشہ، جانب (۳) پرندوں کا مسکن (۴) شور، آواز ج: أَحْراء۔
الحَرَاوَةُ: چرچراہٹ، کسی چیز کی تیزی جو زبان کو لگتی ہو جیسے نمک وغیرہ کی تیزی یا مرچوں کی تیزی۔
الحُرْوَةُ: الحَرَاوَة (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ اور سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح ـــ ز

•حَزَأَ الإبلَ ونحوها حَزْأً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرکے ہانکنا۔
ـــ السَّرابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
احْزَوْزَأَ: اکٹھا ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہوجانا۔
•حَزَبَ الأَمْرُ ـُ حَزْبًا: سخت و سنگین ہونا۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: در پیش ہونا اور مصیبت بن جانا۔ حدیث میں ہے: "كانَ رسولُ الله صَلَّى الله عليه وسلم إذا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلّى" ومن دُعائه "اللّٰهُمَّ أَنْتَ عُدَّتي إن حُزِبْتُ": هو حازِبٌ ج: حُزَّبٌ وهي حازِبة ج: حَوازِب۔ وهو حَزِيبٌ أيضًا۔
حَزَّبَ القرآنَ: قرآن کا ایک حصہ مقرر کرکے پڑھنا۔
حَازَبَ فُلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا، پارٹی میں شریک ہونا۔

حَزَّبَ النَّاسَ: لوگوں کی پارٹیاں بنانا، گروہ بنانا۔
ـــ القرآنَ: قرآن کریم کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
تَحَازَبَ القَومُ: گروہ در گروہ ہونا، پارٹیاں بننا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا
تَحَزَّبَ القَومُ: مختلف گروہ بننا، پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۲) پارٹی بندی ہونا، ایک جماعت یا ایک پارٹی بننا۔
الحَازِبُ: سخت معاملہ ج: حَوازِب۔
الحِزْبُ: پارٹی، طاقتور جماعت، ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ حِزْبٍ بِما لَدَيْهِم فَرِحُونَ"
حِزْبُ الرَّجُلِ: اعوان و انصار۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ حِزْبُ الله" (۲) حصہ (۳) ورد، وظیفہ، وہ نماز یا تلاوت یا دعا جس کو معمول بنایا جائے (۴) سخت زمین ج: أَحْزاب۔
الحِزْبُ الاشتِراكِيُّ: سوشلسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشَّعْبِيُّ: جنتا پارٹی، عوامی پارٹی
الحِزْبُ الطائِفِيُّ: فرقہ پرست پارٹی۔
التَّحَزُّبُ: پارٹی بندی، گروہ بندی۔
المُتَحَزِّبُ: پارٹی بند، گروہ بند، پارٹی باز
الحِزْباءَةُ: سخت زمین ج: حَزابِيّ۔
•حَزْحَزَ الشَّيءَ: ہلانا، اپنی جگہ سے ہٹانا
ـــ القَومَ: لوگوں کو صف بندی کے وقت آگے پیچھے کرنا۔
تَحَزْحَزَ عن الشَّيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
الحَزْحَزَةُ: درد یا خوف یا غصہ کے باعث دل میں ہونے والی دھکن، دل کی دھکن یا چبھن۔

•حَزَرَ اللَّبَنُ وغيرُه ـِ حُزُورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شکن آلود ہونا۔
ـــ الشَّيءَ حَزْرًا: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔ هو حازِرٌ۔
الحَزْرَاءُ: کھٹا دودھ وغیرہ۔
الحَزْرَةُ: کسی شے کا بہتر حصہ۔ جیسے حَزْرَةُ المالِ۔ کہتے ہیں: هٰذا حَزْرَةُ نَفْسِي: میری چیزوں میں سب سے بہتر یہ ہے ج: حَزَرات۔ حدیث میں ہے: "لا تَأْخُذُوا من حَزَرَاتِ أَنْفُسِ النَّاسِ شَيْئًا"
الحَزْوَرُ: سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا ج: حَزاوِرَة۔
الحَزْوَرَةُ: سدھی ہوئی اونٹنی (۲) چھوٹا ٹیلہ۔
الحَزَوَّرُ: طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
المَحْزَرَة و الحَزْرُ: تخمینہ، اندازہ۔
حَزِيران: نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
الحَزِيرَةُ: بہترین و عمدہ مال ج: حَزائِر۔
•حَزَّهُ ـُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا، شگاف کرنا۔
ـــ الشَّيءُ في صَدْرِه أو قلبِه: دل پر اثر کرنا، دل میں چبھنا۔
أَحَزَّ على كَرَمِ فلانٍ و شَرَفِه: عزت و شرف میں اضافہ کرنا۔
حَزَّزَهُ: زیادہ کاٹنا یا شگاف دینا (۲) دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا
حَازَّهُ مُحَازَّةً و حِزَازًا: جائزہ لینا (۲) دور کی بات نکال کر لانا، تلاش کرنا۔
احْتَزَّهُ: کاٹنا، شگاف کرنا (۲) گردن اڑانا کہتے ہیں: احْتَزَّ السَّيّافُ رأسَهُ۔
التَّحْزِيزُ: نوکیلا پن۔ کہا جاتا ہے: في أَسْنانِه تَحْزِيزٌ: آری کے دندانوں کی طرح اس کے دانتوں میں تیزی ہے۔

الحَزَازُ: دل کی ٹیس یا درد جو غم یا غصہ وغیرہ کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے ہونے والا معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) داد ج: حَزَازَات (۵) ہر کام میں شدت برتنے والا، سخت آدمی، تیز ہانکنے والا۔

الحَزَازِیُّ: تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔

الحِزَزُ: سختی۔

الحَزُّ: لکڑی وغیرہ میں شگاف (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۳) سخت کلام آدمی، بیہودہ گو (۴) وقت۔

الحَزَّازُ: دل کا درد، دل کی تکلیف (۲) سخت آدمی۔

الحَزَّازَاتُ: تکلیف دہ باتیں۔

الحُزَّةُ: گوشت کا پارچہ (۲) قاش (۳) نیفہ، ازار باندھنے کی جگہ۔ ج: حُزَزٌ۔

الحَزَّةُ: تکلیف دہ حالت، درد دل، ٹیس

الحَزِیزُ: سخت و اکھڑ آدمی، سخت گفتار آدمی، چالاک و مغرور آدمی (۲) نشیب دو سخت زمینوں کے درمیان (۳) نوکیلے پتھروں والی زمین ج: أَحِزَّة۔

المَحَزُّ: کاٹنے اور شگاف کرنے کی جگہ۔ کہاوت ہے: تَکَلَّمَ فَأَصَابَ المَحَزَّ: اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔

المِحَزُّ: کاٹنے اور شگاف دینے کا اوزار (۲) رَجُلٌ مِحَزٌّ: سخت و تیز طرار آدمی۔

•حَزَقَ القومُ به ـِ حَزْقًا: کسی کے گرد بھیڑ لگانا۔

— الشیءَ: دبا کر نچوڑنا، دبا ڈالنا، دبانا۔ کہتے ہیں: حَزَقَ الخُفُّ الرِّجْلَ: جوتے یا موزے نے پیر کو دبایا (۲) تنگ کرنا۔

— فُلانًا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا۔

— الأَسِیرَ: قیدی کے ہاتھ پیر کس کر باندھنا

حَزَقَ الرِّبَاطَ و نَحْوَه: پٹی یا رسی کو زور سے باندھنا، کسنا۔

أَحْزَقَه: روکنا، منع کرنا۔

تَحَزَّقَ: سمٹنا، یکجا ہونا، سکڑنا۔

— فُلانٌ: بخل کرنا، اپنی چیز کو بخل کی وجہ سے نہ دینا۔

الحَازِقُ: وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہونے کی بنا پر پیر کو دباتا ہو۔ کہاوت ہے: لا رَأْیَ لِحَاقِنٍ ولا لِحَازِقٍ پیشاب روکنے والے اور تنگ جوتا پہننے والے کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں۔

الحَازِقَةُ: حازق کی مؤنث (۲) ہر شے کا مجموعہ، جماعت ج: حَوَازِق۔

الحِزَاقُ: پٹی (۲) موٹا کنگن۔

الحَزَقُ: رَجُلٌ حَزَقٌ: کنجوس آدمی۔

الحِزْقَةُ: ہر شے کا مجموعہ، آدمیوں اور جانوروں کا گروہ، جماعت ج: حِزَقٌ کہتے ہیں: تَتَابَعُوا کَأَنَّهُمْ حِزَقُ الجَرَادِ: وہ اس طرح لگاتار آئے جیسے ٹڈیوں کے گروہ، دل۔

الحُزُقُ: قدم ملا کر چلنے والا ٹھگنا آدمی (۲) بد اخلاق آدمی (۳) کنجوس آدمی۔

الحُزُقَّةُ: الحُزُقُ۔

الحَزِیقَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: حَزَائِق۔

الحَازُوقَةُ: ہچکی۔

•حَزَکَه ـِ حَزْکًا: لپیٹنا، دبانا۔

— بالحَبْلِ: گٹھا بنا کر رسی سے باندھنا

احْتَزَکَ بالثَّوبِ: کپڑے میں لپٹنا۔

•حَزَمَه ـِ حَزْمًا: باندھنا، بنڈل بنانا، پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔

— الدَّابَّةَ: پٹی کسنا۔

— رَأْیَه أو أَمْرَه وفیه: پختگی پیدا کرنا، محتاط رائے رکھنا، محتاط معاملہ کرنا، دوراندیشی سے کام لینا۔

هو حَازِمٌ ج: حَزَمَة۔

حَزِمَ ـَ حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔ هو أَحْزَمُ و هي حَزْمَاءُ ج: حُزْمٌ۔

حَزُمَ ـُ حَزَامَةً: محتاط و دوراندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا هو حَزِیمٌ ج: حُزَمَاءُ۔

أَحْزَمَه: پٹی لگانا، پٹی کسنا۔

— فلانًا: کسی کو محتاط و مستقل مزاج پانا

حَزَّمَه: مضبوط باندھنا، مضبوطی سے پیک کرنا۔

احْتَزَمَ الرَّجُلُ: کمر پر پٹی باندھنا۔

تَحَزَّمَ: پٹی باندھنا۔

— للأمرِ: تیار ہونا۔

— فی أمرِہ: احتیاط سے کام لینا، دوراندیشی سے کام لینا۔

الأَحْزَمُ: سخت و ٹھوس بلند زمین۔

الحِزَامُ: پٹی، پلنگ کی رسی وغیرہ ج: حُزُمٌ۔

شَدَّ للأمرِ حِزَامًا: تیار و آمادہ ہونا

حِزَامُ الطَّرِیقِ: راستہ کا بیچ، سیدھا راستہ

أَخَذَ فُلانٌ حِزَامَ الطَّرِیقِ: سیدھے راستہ پر چلنا، ٹھیک چلنا۔

مِشْبَكُ الحِزَامِ: پٹی کا کلپ۔

الحَزْمُ: الأَحْزَمُ (۲) پیکنگ (۳) عزم، احتیاط و دوراندیشی۔

الحَزِمُ: سینہ کا اچھو، سینہ میں اٹکا ہوا پانی یا کھانا۔

الحُزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ ج: حُزَمٌ۔

الحُزُمَّةُ: ٹھگنا، گٹھیلے بدن کا آدمی۔

الحَزِیمُ: پٹی باندھنے کی جگہ۔

حَزِیمُ الصَّدْرِ: سینہ کا بیچ۔ شَدَّ لِهٰذَا الأمرِ حَزِیمَهُ: کام کے لئے تیار و کمربستہ ہونا ج: حُزُمٌ و أَحْزِمَة۔

الحَيْزُوْمُ : سخت وٹھوس زمین (۲) سینہ یا سینہ کا درمیانی حصہ ج : حَيَازِم ۔ کہتے ہیں : اُشْدُدْ لِلْأَمْرِ حَيَازِيْمَكَ : تم اس کام پر جم جاؤ۔

المِحْزَمُ ، المِحْزَمَةُ : پیٹی ج : مَحَازِمُ ۔

المَحْزَمُ : پیٹی کسنے کی جگہ ۔

الحازِمُ : محتاط ، دوراندیش ۔

• حَزَنَ الأَمْرُ فُلَانًا ـُ حَزْنًا : غمگین کرنا ، رنج پہنچانا ، رنجیدہ کرنا قرآن پاک میں ہے : " يَاأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ " هو مَحْزُوْنٌ وحَزِيْنٌ : رنجیدہ ۔

حَزَنَ المَكَانُ ـُ حَزْنًا : جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ حَزَنًا وحُزْنًا : رنجیدہ اور غمگین ہونا ۔ حَزِنَ له وعليه کہا جاتا ہے ۔ قرآن پاک میں ہے : " الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ " ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ من الحُزْنِ ۔ هو حَزِنٌ وحَزِين (رنجیدہ) ج : حُزَنَاء وهو حَزْنَان ج : حَزَانَى ۔

حَزُنَ المَكَانُ ـُ حُزُوْنَةً : جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا ۔

المَكَانُ حَزْنٌ : جگہ سخت ہے ، کھردری ہے

أَحْزَنَ المَكَانُ : سخت ہونا ، کہتے ہیں : أَحْزَنَ بِهِمُ المَنْزِلُ : مکان کا راس نہ آنا ۔

ـــ فُلَانٌ : سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا ۔

ـــ الأَمْرُ فُلَانًا : غمگین ورنجیدہ کرنا ، مغموم کرنا ۔

حَزَّنَ القارِئُ في قِرَاءَتِهِ : باریک آواز سے پڑھنا ۔

ـــ الأَمْرُ فُلَانًا : مغموم کرنا ، رنج پہنچانا ۔

تَحَازَنَ : غمگین ہونا ، اظہار غم کرنا ۔

تَحَزَّنَ لَهُ وعليه : دردمند ہونا ، کسی کے غم میں شریک ہونا ۔

الحُزَانَةُ : اہل وعیال ، متعلق وماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز ۔

الحَزْنُ : سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی ج : حُزُوْنٌ

الحُزْنُ : رنج وغم ، سوگ ج : أَحْزَان ۔

الحَزِنُ والحَزِيْنُ : رنجیدہ ، غمگین ج : حُزَنَاء ۔

الحَزْنَانُ : غمگین ، رنجیدہ ج : حَزَانَى ۔

الحَزَايِنِيُّ : ماتمی ، سوگی ۔

المُحْزِنُ : غمناک ، اندوہ ناک ، تکلیف دہ ، رنج دہ ۔

رِوَايَةٌ مُحْزِنَةٌ : داستان غم ، دردناک کہانی ۔

• حَزَا ـُ حَزْوًا : پیش گوئی کرنا ۔

ـــ الشيءَ : تخمینہ کرنا ، اندازہ لگانا ۔

ـــ الطَّيْرَ : پرندہ کو ڈانٹنا ۔

أَحْزَى بالشيءِ : جاننا ۔

ـــ عليه في السِّلْعَةِ : کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا ۔

تَحَزَّى : پیش گوئی کرنا ۔

الحازِي : پیشین گوئی کرنے والا ، کاہن کہاوت ہے : على الحَازِي هَبَطْتَ : تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو ۔

الحَزَّاءُ : کاہن ، پیشین گوئی کرنے والا ۔

ح ـــ س

• حَسَبَ المَالَ ونَحْوَهُ ـُ حِسَابًا وحُسْبَانًا : مال وغیرہ کا حساب کرنا ، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا ۔ هو حَاسِبٌ والمفعول مَحْسُوْبٌ وحَسَبٌ ۔

حَسِبَ ـَ حَسَبًا : بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا ۔ هو أَحْسَبُ وهي حَسْبَاءُ ج : حُسْبٌ ۔

حَسِبَ الشيءَ كذا ـِ حِسْبَانًا : گمان کرنا ، کسی چیز کو کچھ سمجھنا ، اعتبار کرنا خیال کرنا

حَسُبَ الانسانُ ـُ حَسَبًا : شریف النسب ہونا ، خاندانی شرافت والا ہونا ۔ هو حَسِيْبٌ ج : حُسَبَاءُ ۔

حَسَّبَ حِسَابَ الشيءِ : حساب کرنا ۔

ـــ النَّجْمَ : ستاروں کے ذریعہ حساب لگانا ۔

أَحْسَبَ : حَسْبِي کہنا ، (میرے لئے کافی ہے بس)

ـــ الشيءُ فُلَانًا : کافی ہونا ۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا : اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حَسْبِي (بس) کہے ۔ کہتے ہیں : أَعْطَاهُ فَأَحْسَبَ : اس نے خوب دیا ۔

حَاسَبَهُ مُحَاسَبَةً وحِسَابًا : حساب کتاب کرنا ، حساب فہمی کرنا ، حساب لینا (۲) انعام دینا ۔

حَسَّبَهُ : کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا ، اوصاف ومناقب بیان کرنا ۔

اِحْتَسَبَ بكذا : اکتفا کرنا ۔

ـــ على فلانٍ الأمرَ : کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا ۔

ـــ الأمرَ : گمان کرنا ، خیال کرنا قرآن پاک میں ہے : " وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ " (۲) اہمیت دینا حیثیت دینا : فُلَانٌ لَا يُحْتَسَبُ بِهِ : اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۔

ـــ الأَجْرَ على اللّٰهِ : اللہ سے ثواب کی امید رکھنا ۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدَهُ : اپنی اولاد کی وفات پر ثواب کی توقع کے ساتھ صبر کرنا ۔

ـــ ما عندَ فُلَانٍ : آزمانا ۔ شاعر کہتا ہے :

تَقُوْلُ نِسَاءٌ يَحْتَسِبْنَ مَوَدَّتِي
لِيَعْلَمْنَ ما أُخْفِي وَيَعْلَمْنَ ما أُبْدِي

تَحَاسَبَا : ایک کا دوسرے سے حساب لینا ،

باہم حساب کتاب کرنا

تَحَسَّبَ الْأَمْرَ: جاننے کی کوشش کرنا، معلوم کرنا (۲) قناعت کرنا (۳) تکیہ لگانا (۴) اپنا تحفظ کرنا۔

—— الرَّجُلَ: پہچاننا اور دوست بنالینا۔

الحِسَابُ: حساب، شمار (۲) اندازہ، تخمینہ (۳) بہت اور کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا"۔

یوم الحساب: روزِ قیامت۔

عِلْمُ الحِسَاب: علم اعداد و شمار۔

الحِسَابُ الجاری: کرنٹ اکاؤنٹ، کھلا حساب، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ۔

الحِسَابُ المفتوح: چالو حساب۔

حِسَابُ الأُسْتَاذ: لیجر اکاؤنٹ۔

حِسَابُ اعتمادٍ: کریڈٹ اکاؤنٹ۔

حِسَابُ ایداعٍ: ڈپازٹ اکاؤنٹ۔

حِسَابٌ جارٍ بفوائد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔

حِسَابُ الجُمَل: ابجد ہوز کا حساب۔

حِسَابُ سُلْفَةٍ: پیشگی رقم کا حساب۔

حِسَاب الصُّنْدُوق: کیش اکاؤنٹ، حساب خزانہ۔

حِسَابٌ مُسَدَّدٌ: بند حساب، چُکتا حساب

حِسَابٌ غَیرُ مُسَدَّدٍ: کھلا حساب۔

حِسَابٌ مُجَمَّدٌ: منجمد حساب۔

حِسَابُ المُطَالَبَات: کلیم اکاؤنٹ۔

حِسَابَاتٌ: اندازے، حسابات۔

حِسَابَاتٌ خِتَامِیَّةٌ: فائنل (آخری) حساب

حِسَابَاتٌ مُعَلَّقَةٌ: پینڈنگ حسابات، التوا میں پڑے ہوئے حساب۔

حِسَابَاتٌ مَوْقُوفَةٌ: منجمد حسابات۔

علی الحِسَاب: علی الحساب، بطور قرض۔

علی حِسَابِ فُلانٍ: فلاں کے خرچ پر، فلاں کے حساب میں۔

دَفْعُ الحِسَاب الی: حساب چکانا، ادائگی کرنا۔

الحَسَبُ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ الأَجْرُ بِحَسَبِ العَمَل۔

علی حَسَبِ کذا: کسی چیز کی مقدار یا تعداد کے مطابق (۲) شرافت خاندانی۔

الحُسْبَانُ: شمار، اندازہ (۲) تدبیر دقیق۔ قرآن پاک میں ہے: "الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ" (۳) کڑک (۴) اولہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا من السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا"۔

الحِسْبَةُ: حساب (۲) تدبیر۔ فلانٌ حَسَنُ الحِسْبَةِ فی الأَمْرِ: فلاں معاملہ کی اچھی تدبیر کرتا ہے (۳) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا تھا۔

نظامُ الحِسْبَةِ: نظام احتساب و نگرانی عام، اس نظام کے تحت اشیاء کے نرخوں کی نگرانی بھی آتی تھی۔

حِسْبَةً: اللہ سے اجر کی توقع رکھتے ہوئے۔

فَعَلَ کذا حِسْبَةً: فلاں نے یہ کام محض اللہ سے اجر کی توقع پر کیا ہے (بندوں سے بدلہ لینے کے لئے نہیں)

الحَاسِبُ: شمار کنندہ، محاسب، اکاؤنٹنٹ، بک کیپر۔

الحَاسِبُ الالکترونی: الیکٹرونک کمپیوٹر۔

الحاسِبُ الآلِیّ: کمپیوٹر۔

آلة حَاسِبَة: حسابی مشین، کیلکولیٹر۔

المُحَاسِبُ: حساب کرنے والا، محاسب، اکاؤنٹنٹ۔

المحاسِبُ القانُونِیُّ: آڈیٹر حسابات، حسابات کی جانچ کرنے والا۔

المُحَاسَبَة: حساب کتاب، حسابی جائزہ، حساب کا کام، اکاؤنٹنگ۔

المُحْتَسِبُ: نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔

الحَسِیبُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب (۳) کافی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا" (۴) صاحب شرف ونسب ج: حُسَبَاءُ۔

الاحتِسَابُ: جانچ پڑتال (۲) شمار۔

—— بِشَیءٍ: قناعت۔

• حَسْبَلَ: حَسْبِیَ اللهُ کہنا۔

• حَسْحَسَ لِلشَیءِ: دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔

—— اللَّحْمَ وَ نَحْوَہ: گوشت وغیرہ کو سکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔

تَحَسْحَسَ لِلقِیَام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا، حرکت کرنا۔

الحَسْحَاسُ: پھرتیلا آدمی۔

• حَسَدَہ ــُـ حَسَدًا: حسد کرنا، کسی کی خوش حالی پر جلنا اور اس کی تمنا کرنا کہ اس کی نعمت و خوش حالی دور ہو کر اسے مل جائے۔ حَسَدَہُ النِّعْمَةَ و حَسَدَہُ عَلَیْهَا بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا مقولہ ہے: حَسَدَنِیَ اللّٰهُ اِذَا كُنْتُ اَحْسُدُكَ: اگر میں تجھ پر حسد کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دیں۔

أَحْسَدَہُ: کسی کو حاسد پانا۔

تَحَاسَدَا: ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تَحَاسَدُوا وَ لَا تَبَاغَضُوا و لا تَدَابَرُوا و کونوا عبادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا"۔

الحَاسِدُ: دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا، ج: حُسَّادٌ و حُسَّدٌ و حَسَدَةٌ۔

الحَسُودُ: انتہائی حاسد، حاسد، ج: حُسُدٌ

المَحْسَدَةُ: جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے

بال وجاہ (۲) حسد کا سبب ج: مَحَاسِد
کہا جاتا ہے: المَحسَدَۃُ مَفسَدَۃ: حسد
کی جانے والی چیز باعث فساد ہوتی ہے۔
• الحَسدَلُ: (القُرَادُ) چیچڑی۔
• حَسَرَ الشیءُ ـُ حُسُورًا: کھل جانا
(منکشف ہونا)۔
ــــ الغُصنَ ـُ حَسرًا: ٹہنی کو چھیلنا۔
ــــ القَومُ فلانًا: لوگوں نے فلاں کو مانگ مانگ
کر خالی ہاتھ کر دیا۔
ــــ الدَّابَّۃَ و نَحوَھا: جانور وغیرہ تھکا کر
دبلا کر دینا۔
ــــ الشیءَ عن الشیءِ: الگ کرنا، کسی شے
کو کسی شے سے الگ کر کے کھول دینا جیسے
حَسَرَ کُمَّہ عن ذِرَاعِہ: اس نے
آستین کو کہنی سے ہٹایا، کہنی کھل گئی۔
حَسَرَت الجَارِیَۃُ خِمَارَھا عن
وَجھِھا: کنیز کا آنچل ہٹا کر چہرہ کھول دینا۔
حَسِرَ فُلَانٌ ـَ حَسَرًا: افسوس کرنا۔
ــــ علی الشیءِ: حسرت کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔ ھو حَسرَانٌ و ھی
حَسرَی۔
حَسَرَ البَصَرُ ـِ حَسَارَۃً: نگاہ کا تھکا ہوا
ہونا، عاجز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"یَنقَلِبْ إلَیکَ البَصَرُ خَاسِئًا
و ھو حَسِیرٌ"۔
أَحسَرَ الدَّابَّۃَ: زیادہ ہنکا کر تھکا دینا۔
حَسَّرَ الطَّیرُ: پرندوں کے پر جھڑنا۔
ــــ الطَّیرَ: پرندوں کے پر گرانا۔
ــــ الحَیَوَانَ: تھکا ڈالنا۔ جیسے حَسَّرَہ
السَّیرُ۔
ــــ فُلَانًا: حسرت میں ڈالنا (۲) تذلیل کرنا اور
تکلیف پہنچانا۔
انحَسَرَ: کھل جانا۔
ــــ الماءُ عن الساحِلِ: پانی کا ساحل سے
ہٹ جانا۔

ــــ الشیءُ عن شیءٍ: سرک جانا، ہٹ جانا
ــــ الطَّیرُ: پرندہ کے پرانے بال گر کر نئے
نکل آنا۔
تَحَسَّرَ الشَّعرُ: بال گر جانا۔
ــــ الطَّیرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑ دینا۔
ــــ علی الشیءِ: افسوس کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔
تَحَسَّرَت فُلَانَۃ: چہرہ کھولنا۔
استَحسَرَ: تھکنا اور اکتا جانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "لا یَستَکبِرُونَ عَن
عِبَادَتِہ و لا یَستَحسِرُونَ"۔
الحَاسِرُ: (من الجُنُودِ) بے زرہ اور بے ڈھال
فوجی سپاہی (۲) برہنہ سر۔ حَاسِرُ
الرَّأسِ بھی کہا جاتا ہے۔ (۳) برہنہ عورت
ج: حُسَّرٌ و حَوَاسِرُ۔
الحَسَارُ: مویشی کے کھانے کا ایک گھاس۔
الحَسرَۃُ: انتہائی افسوس، پچھتاوا، انتہائی
رنج (کسی گزری ہوئی چیز پر) قرآن پاک
میں ہے: "یا حَسرَۃً علی العِبَادِ
ما یَأتِیھِم من رَسُولٍ إلا کانوا
بہ یَستَھزِءُونَ"۔ یا حَسرَتَا: ہائے
افسوس۔ قرآن پاک میں ہے: "یا حَسرَتَا
علی ما فَرَّطتُ فی جَنبِ اللہِ"۔
المَحسَرُ: عورت کا کھلا ہوا جاذب حصہ بدن
چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج۔ کہتے ہیں:
فُلَانٌ کریمُ المَحسَرِ: نیک طبیعت
ہے ج: مَحَاسِرُ۔ أرضٌ عَارِیَۃ
المَحَاسِرِ: بے گیاہ زمین۔ وہ زمین جس
میں گھاس نہ ہو۔
• حَسَّ الشیءَ ـُ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
ــــ البَردُ الزَّرعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ
کر دینا۔
ــــ الجَرَادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین کو
گھاس کھا کر چٹیل کر دینا۔
ــــ رَأسَ الذَّبِیحَۃِ: مذبوح جانور کے

سر کو آگ پر رکھ کر بال صاف کرنا۔
حَسَّ عنہ الغُبَارَ: گرد صاف کرنا (کھریرے
کے ذریعہ)۔
ــــ الحِصَانَ: گھوڑے کے جسم کی مالش کرنا،
کھریرا پھیرنا۔
ــــ فلانًا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَلَقَد صَدَقَکُمُ اللہُ
وَعدَہُ إذ تَحُسُّونَھُم بِإذنِہ"
ــــ الشیءَ و بہ حَسًّا و حَسِیسًا: محسوس
کرنا۔
ــــ النُّفَسَاءَ: زچگی والی عورت کا ولادت کے
درد میں مبتلا ہونا۔
ــــ لہ ـِ حِسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی
کرنا، شریک احساس ہونا۔
أَحَسَّ الشیءَ و بہ: جاننا، معلوم کر لینا،
قرآن پاک میں ہے "فَلَمَّا أَحَسَّ عِیسٰی
مِنھُمُ الکُفرَ قَالَ مَن أَنصَارِی
إلی اللہِ" (۲) محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں
ہے: "ھَل تُحِسُّ منھُم من أَحَدٍ"
انحَسَّ: منقطع ہونا۔
ــــ شَعرُہ: بالوں کا جھڑنا، گرنا (۲) دانت ٹوٹ
جانا۔
تَحَسَّسَ الخَبَرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا،
خبریں معلوم کرنا، پتہ لگانا۔ قرآن پاک میں
ہے: "یا بَنِیَّ اذھَبُوا فَتَحَسَّسُوا
من یُوسُفَ و أَخِیہِ"
ــــ للقَومِ: لوگوں کے حالات جاننے کی
کوشش کرنا اور ان کے اقوال جمع کرنے
کی کوشش کرنا۔
ــــ الشیءَ: ٹٹولنا۔
الإحسَاسُ: شعور، جذبہ، قابلیت، تاثر
ج: إحساسات و أحَاسِیسُ۔
الحَاسَّۃُ: کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔
سَنَۃٌ حَاسَّۃٌ: شدید قحط کا سال۔
أَصَابَتھُم سَنَۃٌ حَاسَّۃٌ: ان پر سخت

قحط کا سال آیا (۲) حاسہ انسان یا حیوان میں محسوس کرنے یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں (حواس ہیں) حاسۂ بصر: دیکھنے کی قوت۔ حاسۂ سمع: سننے کی قوت۔ حاسۂ شم: سونگھنے کی قوت۔ حاسۂ ذوق: چکھنے کی قوت، حاسۂ لمس: چھوکر دیکھنے کی قوت۔ ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے ج: حَوَاسّ۔

حَوَاسُّ الْأَرْضِ: زمین کی پانچ آفتیں سردی، اولہ، ٹڈی، ہوا مویشی۔ مَرَّتْ بالقوم حَوَاسُّ: قوم پر سخت سال گزرے۔

حَسَاسِ: تلاش کے بعد کوئی چیز نہ ملنے پر یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

الحَسَاسَات: ناپسندیدہ چیزوں کی وجہ سے احساس انقباض۔

الحَسَاسُ: معمولی حرکت، اثر، آہٹ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلَانٌ فلاحساس به: اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا۔ حَسَاسُ الحُمّٰی: بخار کا اثر جو ابتداءً ہوتا ہے۔

الحُسَاسُ: ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بداخلاق آدمی، منحوس آدمی۔

الحساسة: قابلیتِ تأثر۔

حَسِّ: اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جاتا ہے۔

الحَسُّ: کہا جاتا ہے: جِئْ بِهٰذَا الشَّيْءِ من حَسِّكَ و بَسِّكَ: جس طرح یا جہاں سے بھی ہو اس چیز کو لاؤ۔ نیز لَاٰخُذَنَّ هٰذَا الشَّيْءَ بِحَسٍّ او بَسٍّ: میں یہ چیز سختی سے یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

الحِسُّ: آہٹ، ہلکی آواز (۲) حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (۳) شعور، احساس (۴) کھیتی کو تباہ کردینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر (۷) حلفیہ بیان (۸) رپورٹ۔

الحَسُّ: احساس، شعور (۲) حیلہ۔

الحِسَّةُ: حالت۔ هو فی حِسَّةٍ سُوْءٍ: وہ خراب حالت میں ہے۔

الحِسِّيُّ: معنوی کی ضد، حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس ہونے والی شے۔

الحَسُوسُ: سخت، قحط کا سال۔

الحَسِيسُ: حس، ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَ هُمْ فِيْمَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ" (۲) مقتول (۳) حساس

الحَسَّاسُ: باشعور، احساس مند (۲) نازک۔

الحَسَّاسِيَةُ: نزاکت، دکھتی رگ (۲) قابلیت تاثر

المَحَسَّةُ: سبب ہلاکت و بربادی۔ کہتے ہیں: البَرْدُ مَحَسَّةُ النَّبَاتِ والكَلَإِ

المِحَسَّةُ: کھرا جس سے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

المَحْسُوسُ: قابل ادراک یا قابل احساس شے ج: محسوسات۔ حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جانے والی اشیا۔ ضد مَعْنَوِيَّات۔

الأَرْضُ المَحْسُوسَةُ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

• حَسَفَ الشيءَ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا (۲) کھجور وغیرہ کو صاف کرنا، چھلکے وغیرہ اتارنا (۳) بکریوں کو ہانکنا (۴) کھیتی کاٹنا۔

حَسِفَ علیه ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

حُسِفَ فُلَانٌ: ذلیل ہونا۔

أَحْسَفَ التَّمْرَ: اچھی کھجوروں کو خراب کھجوروں میں ملانا۔

حَسَّفَه: کھجوروں کو صاف کرنا۔

ـــ شَارِبَه: موچھیں کاٹنا۔

انْحَسَفَ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔ کہتے ہیں: انْحَسَفَ الشيءُ فی يَدِي: وہ چیز میرے ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہوگئی۔

تَحَسَّفَ: حَسَّفَ کا مطاوع، چھل جانا، صاف ہو جانا (۲) اونٹ کے بال جھڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: سب کچھ کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا۔

الحُسَافُ: ہر چیز کا بقایا خراب حصہ جو پھینک دیا جائے (۲) دسترخوان پر بچے ہوئے ریزے یا بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

الحُسَافَةُ: خراب کھجوریں یا کھجوروں وغیرہ کے چھلکے (۲) ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۳) رذیل لوگ۔ حُسَافَةُ الماءِ: تھوڑا پانی (۴) غصہ (۵) دشمنی۔

الحَسَفُ: کانٹے۔

الحَسِيفَةُ: غصہ (۲) بغض و عناد، کینہ، دشمنی کہا جاتا ہے: رَجَعَ بِحَسِيفَةِ نَفْسِه: وہ ناکام واپس ہوا ج: حَسَائِف۔

• حَسِكَ المكانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار گھاس والا ہونا۔

ـــ رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ کھانا، دانہ چبانا۔

ـــ علیه: دشمنی رکھنا، ناراض ہونا۔ هو حَسِكٌ۔

أَحْسَكَ النَّبَاتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چارہ کھلانا۔

حَسَّكَ فُلَانٌ: بخل کرنا۔ کہا جاتا ہے:

فُلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ: فلاں
آدمی دست کش اور بخیل ہے۔
الحُسَاكَةُ: کینہ، بغض، دشمنی۔
الحَسَكُ: پودا جس پر خار دار پھل لگتا ہے
جو بکریوں وغیرہ کے جسم سے چمٹ جاتا ہے
اسی سے کہا جاتا ہے: حَسَكُ
السَّعْدَان اور كَأَنَّ جَنْبَه على
حَسَكِ السَّعْدَان: وہ بے چین
و مضطرب ہے (۲) نوکیلا لوہا۔
حَسَكٌ و حَسَكَةٌ: کانٹا (۲) دشمنی،
کینہ (۳) بدمزاج۔
— السَّمَك: مچھلی کی ہڈی، مچھلی کا کانٹا
و: حَسَكَة۔
— السُّنْبُلَة: خوشہ کی نوک۔
الحَسِيكَةُ: دشمنی، بغض وکینہ (۲) دانتوں
سے چبایا جانے والا چارہ جیسے جو وغیرہ
ج. حَسَائِك۔
• حَسَلَ من الشيءِ ـُ حَسْلاً: خراب
حصہ چھوڑنا۔
— الدَّابَّة: تیز ہانکنا۔
— بفُلان: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حُسِلَ
به بھی کہا جاتا ہے۔
حَسَّلَ بنفسِه: خود کو رذالت میں ڈالنا،
دنارت اختیار کرنا۔
احتسل: گوہ کے بچہ کا شکار کرنا۔
الحُسَالَة: ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲)
جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔
حُسَالَةُ النَّاسِ: گرے پڑے نچلے
درجہ کے لوگ۔
الحَسْلُ: ہرا بیر۔
الحِسْلُ: گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا
ہو ج: أَحْسَال وحُسُول و
حِسَلَة وحِسْلَان. کہاوت ہے:
لا آتِيكَ سِنَّ الحِسْلِ: میں
تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا (گوہ کے
بچہ کا دانت مرتے وقت تک نہیں ٹوٹتا ہے
یعنی جب تک اس کا دانت باقی ہے
نہیں آؤں گا)۔
ابو حِسْل وابو حسيل: گوہ۔
الحَسِيلُ: ہر چیز کا گھٹیا حصہ (۲) پالتو گائے
کے بچے۔ اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے
کہتے ہیں: اشْتَرَى بَقَرَةً بِحَسِيلِها
ج: حُسُلٌ۔
الحَسِيلَةُ: حَسِيل کا واحد (۲) حُسالہ
بقایا، خراب حصہ۔
هو من حَسِيلَةِ النَّاسِ: وہ
گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَسَمَ فُلانٌ ـِ حَسْمًا: کام کا عادی
ہونا، کام کو مسلسل کرنا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
— الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔
— العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے
کے لئے داغ دینا۔
— عنه الأمْرَ: دور کرنا، دفع کرنا۔
— على فلانٍ غَرَضَه: کسی کو مقصد
تک نہ پہنچنے دینا۔
حَسَمَتِ الأُمُّ طِفْلَها: ماں کا
بچہ کو دودھ پینے سے روکنا، دودھ چھڑانا
الأَحْسَم: تجربہ کار، معاملات کو سوچ سمجھ کر
طے کرنے والا۔
الحَاسِمُ: قطعی، فیصلہ کن۔ رأْيٌ حَاسِمٌ:
آخری اور قطعی رائے۔ مَوْقِف
حَاسِمٌ: فیصلہ کن موقع، فیصلہ کن
موقف یا پالیسی۔
الحُسَامُ: تیز تلوار۔ حُسَامُ السَّيْفِ:
تلوار کی دھار۔
الحُسُومُ: نحوست (۲) منحوس و نامبارک۔
أَيَّامٌ حُسُومٌ ولَيَالٍ حُسُومٌ:
نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن پاک میں
ہے: ”سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ
لَيَالٍ وثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا“۔
المَحْسَمَةُ: کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔ هذا
مَحْسَمَةٌ لِلدَّاءِ: یہ بیماری ختم کرنے
کا ذریعہ ہے۔
المَحْسُومُ: وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو
یا ناقص غذا کا شکار ہو۔
• حَسُنَ ـُ حُسْنًا: بہتر اور اچھا ہونا،
حسین ہونا۔ هو حَسَنٌ وهي
حَسْنَاءُ ج: حِسَانٌ (مذکر و مؤنث
دونوں کے لئے یہ جمع ہے)۔
أَحْسَنَ: اچھا کرنا، اچھا کام کرنا، نیکی کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: ”إنْ أَحْسَنْتُمْ
أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ“۔
— الشيءَ: اچھا بنانا۔ قوله تعالى: وصَوَّرَكُمْ
فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (۲) پختہ کرنا۔
— إليه وبه: اچھا برتاؤ کرنا، کسی کے
ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
حَاسَنَهُ: اچھا معاملہ کرنا۔
— به النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں جمال و
خوبی پر فخر کرنا، مقابلہ کرنا۔
حَسَّنَ الشيءَ: خوبصورت و عمدہ بنانا،
آراستہ کرنا (۲) کسی کو ترقی دینا، حالت
سدھارنا۔
تَحَسَّنَ: سدھرنا، درست ہونا (۲) آراستہ
اور خوبصورت ہو جانا
اسْتَحْسَنَهُ: پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔
الأَحْسَنُ: سب سے بہتر، افضل۔ قرآن پاک
میں ہے: ”الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ القَوْلَ
فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ“ ج: أَحَاسِن
حدیث شریف میں ہے: ”إنَّ أَقْرَبَكُمْ
مِنِّي مَجَالِسَ يَوْمَ القِيَامَةِ
أَحَاسِنُكُمْ أَخْلاقًا“۔
الإحْسَانُ: اچھا برتاؤ، نیک عمل۔
الاسْتِحْسَانُ: پسندیدگی (۲) اصطلاحاً
قیاس کو ترک کر کے لوگوں کیلئے آسان تر

حکم کو اچھا نا.

التَّحْسِينُ : اصلاح ج: تَحْسِينَات.

التَّحَاسِينُ : زیب وزینت و: تَحْسِين.

الحُسَانُ : بہت حسین، جمیل.

الحُسَّانُ : بہت حسین وجمیل.

الحَسَنُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں (۲) بہتر، عمدہ، اچھا.

الحُسْنُ : جمال، حسن، خوبی ج: مَحَاسِن (خلاف قیاس) (۲) کہنی سے متصل ہڈی.

الحُسْنیٰ : أَحْسَن کی تانیث. بہتر، عمدہ. "وَلِلّٰهِ الأَسْمَاءُ الحُسْنیٰ" (۲) اچھا انجام. قرآن پاک میں ہے: "فَلَهُ جَزَاءُ الحُسْنیٰ" ج: الحُسَن.

الحُسْنَيَان : کامیابی اور راہ خدا میں شہادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الحُسْنَيَيْنِ" کہاوت ہے: حُسْنَيَاهُ و حُسْنَيَاؤُهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے.

الحَسَنَةُ : نیکی قول ہو یا فعل. ضد سَيِّئَة بھلائی، نیک عمل یا نیک بات ج: حَسَنَات قرآن پاک (۲) ہے: "مَنْ جَاءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا" (۲) صدقہ (۳) جلد کا ایک نشان جو اسے خوش نمائی عطا کرتا ہے (۴) نعمت قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهِ"

المَحْسَنَةُ : ذریعہ خوش نمائی، سبب جمال.

المَحَاسِن : خوبیاں، بدن کے نظر آنے والے خوبصورت حصے.

• حَسَا الطَّائِرُ المَاءَ ـ حَسْوًا : چونچ سے پانی پینا.

— الرَّجُلُ الحَسَاءَ و نَحْوَهُ : شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا، چسکی لینا.

أَحْسَاهُ الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پلانا.

حَاسَاهُ الشَّرَابَ : کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا. کہاوت ہے: حَاسَيْتُهُ كَأْسًا مُرَّةً : میں اس کا شریک درد ہوا.

حَسَّاهُ الحَسَاءَ و نَحْوَهُ : کسی کو شوربا یا سوپ پلانا (تھوڑا تھوڑا).

اِحْتَسَى الحَسَاءَ : شوربے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا. کہتے ہیں: اِحْتَسَى أَنْفَاسَ النَّوْمِ : محو خواب ہونا.

— ما فی نَفْسِهِ : کسی کی آزمائش کرنا، دل کی بات کا پتہ چلانا.

— سَيْرَ الفَرَسِ و الجَمَلِ و النَّاقَةِ : رفتار کی آخری حد کو جاننا.

تَحَاسَيَا : ایک دوسرے کو شوربا وغیرہ پلانا. کہتے ہیں: تَحَاسَوْا كُئُوسَ المَنَايَا : انہوں نے باہم جام فنا نوش کیا، ہلاک ہو گئے.

تَحَسَّى الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پینا، چسکیاں لینا.

الحَسَا و الحَسَاءُ : عرق وغیرہ (۲) شوربا، سوپ ج: أَحْسَاء و أَحْسِيَة.

الحَسْوُ : بمعنی الحَسَا. يَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : بہت چھوٹا دن. نَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : کم اور غیر مسلسل نیند.

الحُسْوَةُ : گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز (۳) چونچ بھر پانی (۴) چسکی. کہاوت ہے: سَقَانِي مِثْلَ حُسْوَةِ الطَّائِرِ : اس نے مجھے بہت تھوڑا پلایا. لَمْ يَبْقَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا حُسْوَةٌ ج: حُسًا.

الحَسْوَةُ : مصدر مرة. ایک دفعہ پینا (۲) گھونٹ، چسکی ج: حَسَوَات.

الحَسِيَّةُ : پی جانے والی شے، عرق شوربا وغیرہ.

• حَسِيَ الحِسْيَ ـ حَسْيًا : نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا.

حَسِيَ ما فی نَفْسِهِ : دل کی بات کا پتہ چلانا، آزمانا.

حَسَّى و اِحْتَسَى الحِسْيَ : حَسَاه.

الحِسْيُ و الحَسَى : دلدلی زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتا اور اس کے نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی. جزيرة العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبے "أحساء" میں ایسا ہی ہے ج: حِسَاءٌ و أَحْسَاءٌ.

ح ـــ ش

• حَشَأَهُ بالعَصَا أو السَّوْطِ ـ حَشْئًا : پیٹ یا پہلو پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا.

— بِسَهْمٍ : پیٹ میں تیر مارنا.

— النَّارَ : آگ جلانا.

المِحْشَأَةُ : ٹکا، ایک چھوٹا سفید کپڑا جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے ج: مَحَاشِئ.

• حشب. أَحْشَبَهُ : غصہ دلانا.

اِحْتَشَبُوا : جمع ہونا، اکٹھا ہونا.

الحَشِيبُ : گاڑھا کپڑا (۲) شُم کے اندر کی ہڈی

• حَشْحَشُوا : اٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۲) کچھ متفرق ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا.

حَشْحَشَ النَّارَ الشيءَ : آگ کا کسی چیز کو جلا دینا.

تَحَشْحَشُوا : حَشْحَشُوا.

• حَشَدَ الزَّرْعُ ـ حَشْدًا : کھیتی کا پورے طور پر اگ آنا.

— النَّاقَةُ و نَحْوُهَا : تھنوں میں دودھ کا بہت زیادہ ہونا.

— القَوْمُ او الجُنْدُ ـ حُشُودًا : لوگوں یا سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپسی تعاون کے لئے چاق چوبند ہونا.

— القَوْمَ او الجُنْدَ ـ حَشْدًا : جمع کرنا (خاص مقصد کے لئے).

حَشَدَ الأشياءَ: ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: حَشَدَ لِهٰذَا الأمرِ جميعَ قُوَاه: اس نے اس کام کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں۔

بِتُّ فی لَیْلَة تَحْشُدُ علَی الهُمُومُ: میں نے ایک رات ایسی گزاری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔

أَحْشَدُوا: کسی خاص کام کے لئے جمع ہونا۔

احْتَشَدُوا: کسی کام کے لئے جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

احْتَشَدَ فُلانٌ فی کذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہاوت ہے: جاءَ فُلانٌ مُحْتَفِلاً مُحْتَشِدًا: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔

— القومُ علی الأمرِ: کسی کام کے لئے تعاون کے ساتھ جمع ہونا۔

— القواتُ علی الحُدود: فوجوں کا سرحد پر جمع ہونا۔

تَحَاشَدُوا و تَحَشَّدُوا: احْتَشَدُوا۔

حَشَّدَ: اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔

الحَاشِدُ: بھرا ہوا، گنجان۔ عِذْقٌ حَاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ، گچھا، بھرپور تیاری والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ حَافِدٌ حَاشِدٌ: فلاں خدمت و ضیافت میں نہایت مستعد ہے۔ حَشْدٌ حَاشِدٌ: زبردست ہجوم ج: حُشُدٌ و حُشَّدٌ۔

الحَشَادُ: ہموار و نشیبی جگہ ایسی جگہ جہاں سے تھوڑی سی بارش میں پانی بہنے لگے۔ کہتے ہیں: وادٍ حَشَاد، أرضٌ حَشَادٌ۔

الحَشْدُ و الحَشَدُ من النَّاس: لوگوں کا گروہ، مجمع، ہجوم ج: حُشُودٌ۔

الحَشِدُ: (من الرِّجَال) کسی کی مدد میں بے دریغ مال خرچ کرنے والا، آخری سے آخری مدد و کوشش کرنے والا۔

—: (من الأمکنة) الحَشَادُ

الحَشَدُ من العُیُون: وہ آنکھ جس سے برابر پانی چلتا رہے۔

الحَشُودُ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو، وہ اونٹنی جو پہلی ہی جفتی میں حاملہ ہو جائے۔

المَحْشُودُ: کہا جاتا ہے فلانٌ مَحْفُودٌ و مَحْشُودٌ: اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت جس کی خدمت کے لئے ہمہ وقت سب تیار رہتے ہوں۔

• حَشَرَ هُم ـُـ حَشْرًا: جمع کرنا اور لے چلنا۔ کہتے ہیں: حَشَرَ اللهُ الخَلْقَ حَشْرًا: قبروں سے اٹھا کر (زندہ کر کے) لے چلنا۔

— الجَدْبُ النَّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں میں جانے کیلئے مجبور کرنا۔

— الجَدْبُ المَاشِیَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔

— (۲) دبانا (۳) لبالب بھرنا۔

— عن وطنه: جلاوطن کرنا، ترکِ وطن پر مجبور کرنا

حَشِرَ الشیءُ ـَـ حَشَرًا: چپکنا (۲) میلا ہونا۔ هو حَشِرٌ۔

حُشِرَ فی رأسه: بڑے سر والا ہونا۔

— فی بطنه: بڑے پیٹ والا ہونا۔

حَشَّرَه: اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترکیب و ترتیب کے ساتھ ملا دینا۔

احتشر فی أحَدِ أعضائه: عضو کا بھاری اور بڑا ہو جانا۔

انحَشَرَ: اکٹھا ہونا (۲) قبروں سے نکل کر چلنا۔

تَحَشَّرَ: ٹھٹھ لگنا، مجمع لگنا۔

الحَاشِرُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو اکٹھا کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أرسَلَ فی المَدَائِن حاشِرِین"

(۲) محصّل تاوان، ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔

الحَشْرُ: اجتماع، ہجوم، بھیڑ (۲) روز قیامت مخلوق کا اجتماع (۳) جماعت۔ أذُنٌ حَشْرٌ و آذانٌ حَشْرٌ: چھوٹے اور نازک کان۔ سِلاحٌ حَشْرٌ: نازک اور دھار دار ہتھیار۔ سَهْمٌ حَشْرٌ و سِهَامٌ حَشْرٌ: وہ تیر جن کے پر برابر ہوں (یہ مصدر ہے) اس لئے مفرد و جمع مذکر و مؤنث برابر ہیں ج: حُشُورٌ۔ یومُ الحَشْر: روز قیامت۔

الحَشَرُ — الحُشْرُ: بھوسی، چھانس ج: أحْشَار (لغت یمانی)

الحَشَرَةُ: کیڑا، مکوڑا (زمین پر چلنے والا چھوٹا جانور جیسے بچھو وغیرہ یا چوہا اور گوہ وغیرہ علم الحیوانات میں ہر وہ مخلوق جو تین مرحلوں سے گزرتی ہو (جیسے پہلے انڈا پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) ج: حَشَرٌ۔

المَحْشَرُ: اکٹھا ہونے یا کرنے کی جگہ (۲) میدان حشر جہاں روز قیامت سب کو اکٹھا کیا جائے گا (۳) صدری نما ایک لباس ج: مَحَاشِر۔

المَحْشَرَةُ: وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر رہ جاتا ہے (۲) سبزہ زار۔ کہتے ہیں: أرْسَلُوا دَوَابَّهُم الی المَحْشَرَة ج: مَحَاشِرُ۔

• حَشْرَجَةٌ: حلق میں آواز کو غرغرانا (۲) موت کے وقت حلق میں سانس گھٹنے کی آواز کہتے ہیں: حَشْرَجَ المُحْتَضَرُ عند المَوتِ حَشْرَجَتْ رُوحُه فی صَدْرِه: وہ مرنے کے قریب ہو گیا۔

الحَشْرَجُ: پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے

سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ یا پانی کی ٹھلیا
جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل
ج: حَشَارِجُ۔

•حَشَّ الشیءُ ـُ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھنا، اسی سے ہے: حَشَّ الجَنِینُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا (۲) ہاتھ وغیرہ کا سوکھ جانا اور شل ہو جانا (حرکت نہ کرنا) یا پتلا ہو جانا۔

ـــ الحَشِیشَ ونحوَہ ـُ حَشًّا: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

ـــ الماشِیَۃَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، اسی سے کہاوت ہے: أَحُشُّكَ وَ تَرُوثُنِی: (میں تجھے گھاس دیتا ہوں اور تو مجھے لید دیتا ہے) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہو۔

ـــ النَّارَ: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا (۲) آگ کو سلگانے کے لئے کریدنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ شَیْئًا بشَیءٍ: ایک شے کو دوسری سے تقویت پہنچانا۔ کہتے ہیں: حَشَشْتُ النَّارَ بالوَقُودِ: میں نے آگ کو ایندھن ڈال کر تیز کیا۔ حَشَّ الحَرْبَ بِالسِّلَاحِ: جنگ کی آگ کو ہتھیاروں سے بھڑکایا۔ حَشَّ السَّہمَ بالرِّیشِ: تیر کو پر لگا کر مضبوط کیا۔ حَشَّ مالَ فُلانٍ بمالِ غیرِہ: اس کے مال کو دوسرے کے مال سے بڑھایا۔

أَحَشَّ المَكَانُ: جگہ کا گھاس والا ہونا (۲) بہت گھاس والا ہونا۔

ـــ الشیءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

ـــ الکَلأُ: گھاس کا سوکھ جانا (۲) گھاس کے کاٹنے کا وقت آجانا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو گھاس کاٹنے اور اکٹھا کرنے میں مدد دینا (۲) آگ جلانے میں مدد دینا۔

أَحَشَّ اللّٰہُ یَدَہ: (برائے بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

أَحَشَّ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔

احْتَشَّ الحَشِیشَ: گھاس کاٹ کر اکھٹا کرنا۔

ـــ للنَّارِ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکھٹا کرنا۔

اسْتَحَشَّ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَحَشَّ الجَنِینُ فی الرَّحِمِ: و اسْتَحَشَّتْ یَدُہ۔

ـــ فُلانٌ: لعاب دہن خشک ہونا اور پیاس لگنا۔

الأُحْشُوشُ: رحم مادر میں سوکھا ہوا بچہ ج: أَحَاشِیش۔

الحِشَاشُ: گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ، جانب۔ یہ دو ہوتے ہیں ان کو حِشَاشَان کہا جاتا ہے ج: حُشُشٌ و أَحِشَّۃٌ۔

الحُشَاشَی: کہتے ہیں: حُشَاشَاكَ أَن تَفعَلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔ یعنی یہ تمہاری کوشش کا منتہا ہے۔

الحُشَاشَۃُ: بیمار کے آخری سانس، دم واپسیں۔ اسی سے ہے: ما بَقِیَ من الشَّمسِ الّا حُشَاشَۃُ نازِعٍ: سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا نزع والے کا سانس۔ وما بَقِیَ منَ المُرُوءَۃِ الّا حُشَاشَۃُ مُحْتَضَرٍ: صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا کہ مرنے والے کا آخری سانس (بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے)۔

الحُشُّ: الأُحْشُوشُ (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضو خانہ ج: حُشُوشٌ وحُشَّانٌ۔

الحُشَّۃُ: پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اُگ آتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے ج: حُشَشٌ۔

الحَشَّاشُ: گھسیارا، گھاس کاٹنے والا، یا بیچنے والا (۲) بھنگ پینے والا۔

الحُشَّاشُ: گھاس کاٹنے کا اوزار، درانتی وغیرہ۔

الحَشَّاشُونَ: سات اماموں کو ماننے والے اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی تھی۔

الحَشِیشُ: خشک گھاس (۲) ہری گھاس جو کاٹا جائے و: حَشِیشَۃٌ ج: حَشَائِشُ (۲) نشہ آور گھاس، بھنگ۔

الحَشِیشَۃُ: گھاس کا گچھا۔

حَشِیشَۃُ التَّخدِیرِ: بھنگ۔

المِحَشُّ: گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی، وہ لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس سے آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدا جائے فُلانٌ مِحَشُّ حَرْبٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے یعنی اس کا ماہر ہے۔ فُلانٌ مِحَشُّ الكَتِیبَۃِ: فلاں بہادر آدمی ہے (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے ج: مَحَاشُّ۔

المِحَشَّۃُ: المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے ج: مَحَاشُّ۔

•حَشَفَ ـِ حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑ جانا حَشَفَ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ ھو حَشِفٌ وحَشِیفٌ۔

أَحْشَفَ: حَشَفَ۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا، کھجور کے پھل کا پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔

حَشَّفَ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ سے دیکھنا، چندھیا کر دیکھنا۔

تَحَشَّفَ: حَشَفَ ـــ فُلانٌ: پرانا کپڑا پہننا

تَحَشَّفَت أَوْبَارُ الإِبِلِ: اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا.

اِسْتَحْشَفَ: حَشَفَ (۲) تَحَشَّفَ.

— الأَنْفُ: ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی حرکت طبعی ختم ہو جاتی ہے (۲) الضَّرْعُ: تھن کا سکڑ جانا.

الحُشَافَةُ: تھوڑا سا پانی.

الحَشَفُ: من التَّمْرِ: خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے اور نہ گودا نہ چھلکا، نہ مٹھاس، کہاوت ہے: أَحَشَفًا وَ سُوءَ كِيلَةٍ: (خراب کھجوریں تو دے ہی رہے ہو تول بھی پورا نہیں) ایسے شخص کے بارہ میں جس میں بیک وقت دو بری عادتیں موجود ہوں جیسے چغل خور تو ہو ہی چوری بھی کرتے ہو (۲) سوکھا پستان یا تھن (۳) سوکھی روٹی.

الحَشِفُ: تَمْرٌ حَشِفٌ: بہت خراب کھجوریں.

الحَشَفَةُ: عضو مخصوص کا اگلا حصہ جو ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم (۳) سمندر میں کھڑی چٹان ج: حِشَاف (۴) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں، دھانسے (۵) خشک خمیر (۶) بڑی بوڑھی عورت ج: حَشَفٌ و حِشَاف.

الحَشِيفُ: پرانا بوسیدہ کپڑا ج: حُشُفٌ.

• حَشَكَ القَوْمُ ـِ حُشُوكًا: اکٹھا ہونا، ٹھٹ لگنا.

— القَوْسُ السَّهْمَ: کمان کا تیر کو دور پھینکنا

— كُلُّ ذاتِ لَبَنٍ: پستان یا تھن میں دودھ اکٹھا ہونا، دودھ سے بھر جانا.

— النَّخْلَةُ: کھجور پر زیادہ پھل آنا.

— السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا.

— السَّمَاءُ: آسمان سے خوب پانی برسنا.

— الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہونا.

— فُلانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اس لئے بغیر دو ہے چھوڑنا کہ اس کے تھن میں دودھ اکٹھا ہو جائے.

حَشَكَ ـ الحَيَوانُ حَشْكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا. هو حَشِكٌ.

أَحْشَكَ الدَّابَّةَ: جو کا چارہ کھلانا.

تَحَشَّكَ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا

الحِشَاكُ: بکری کے بچے کے منہ میں باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے ج: حُشُكٌ و أَحْشِكَةٌ.

الحَشْكَةُ: بارش کی بوچھاڑ. ایک دفعہ کی بارش.

الحَشَكَةُ: لوگوں کی بھیڑ، گروہ. کہتے ہیں: جاءَ القَوْمُ بحَشَكَتِهِمْ: لوگ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آئے ج: حَشَكٌ.

الحَشُوكُ: نَاقَةٌ حَشُوكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو ج: حُشُكٌ.

الحَشِيكَةُ: جو. کہتے ہیں: عَلَفْتُ دابَّتَهُ حَشِيكَةً.

• حَشَلَ ـ حَشْلًا: کم کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) تکلیف پہنچانا.

الحَشْلُ: حقیر و ذلیل، گھٹیا چیز.

• حَشِمَ فُلانٌ ـَ حُشُومًا: منقبض ہونا وشرمانا حَشِمَ من كذا بھی بولتے ہیں. (۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا کہتے ہیں: حَشِمَت الدَّوابُّ فى أَوَّلِ الرَّبيعِ: جانوروں کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا.

— فُلانًا حَشْمًا: ناراض کرنا، نفرت دلانا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے: ما الَّذِى حَشَمَكَ؟ کس شے نے تم کو متنفر کر دیا.

حَشِمَ ـ حَشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) ناراض ہونا

أَحْشَمَه: حَشَمَه.

حَشَّمَهُ: ناراض کرنا، غصہ دلانا.

اِحْتَشَمَ: شرمانا (۲) باوقار رہنا یعنی زندگی میں معتدل اور قابل تعریف روش اختیار کرنا.

اِحْتَشَمَ بأَمْرِه: توجہ دینا.

تَحَشَّمَ منه: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا، ناراض ہونا، شرمندہ ہونا.

— الشيءَ: بچنا، الگ رہنا.

الحَشَمُ: کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، ہمراہی، شریک غم و غصہ رہنے والے ج: أَحْشَامٌ.

الحُشْمَةُ: قرابت، رشتہ داری (۲) عورت.

الحِشْمَةُ: شرم، حیا، وقار، انقباض، تمیز.

الحُشُومُ: سکڑاؤ. کہتے ہیں: فى يَدِه حُشُومٌ.

الحَشِيمُ: باوقار، بارعب، باحیا (۲) پڑوسی ج: حُشَمَاءُ

المُحْتَشِمُ: باوقار، باحیا، منقبض، غضبناک، باوضع.

الاحتِشامُ: حیا، وقار، ندامت، تمیز، غصہ، وضع داری، رکھ رکھاؤ.

• حَشِنَ الوِعاءُ و نَحْوُه ـَ حَشَنًا: برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی لگی رہنے سے بدبودار ہو جانا، بسائند پیدا ہونا.

— فُلانٌ: دل میں بغض و کینہ رکھنا. هو حَشِنٌ.

أَحْشَنَ الوِعاءَ و نَحْوَه: برتن کا نہ دھونے سے بدبودار ہو جانا.

حَاشَنَه: کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا.

تَحَشَّنَ: حَشِنَ.

الحِشَانُ: بدبودار برتن، بسائند والا برتن.

الحِشْنَةُ: کینہ، بغض.

• الحَشْوَرُ: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور ج: حَشَاوِرُ و حَشْوَرَة.

الحَشْوَرَةُ: حَشْوَرٌ کی تانیث (۲) چالاک بڑھیا ج: حَشَاوِرُ.

• حَشَا الوِسادَةَ و نَحْوَها ـُ حَشْوًا: تکیہ وغیرہ میں روئی وغیرہ بھرنا.

حَشَا فُلَانًا: آنتوں پر مارنا۔ حَشَاهُ سَهْمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔

حَشِيَ السِّقَاءُ ـَ حَشًى: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔

ـــ فُلَانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہو جانا۔ هُوَ حَشٍ وحَشْيَان وهِيَ حَشِيَةٌ وحَشْيَا۔

حُشِيَ فُلَانٌ غَيظًا وكِبرًا: غصہ اور بڑائی سے بھرنا۔ اسی سے ہے: حُشِيَ فُلَانٌ نَفْسًا لَجُوجَةً وحُشِيَ بِهَا: فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے

أَحْشَاهُ: دینا۔ کہاوت ہے: أَتَيْتُهُ فَمَا أَجَلَّنِي ومَا أَحْشَانِي: اس نے چھوٹی بڑی کوئی چیز نہیں دی۔

حَاشَا فلانًا من القَومِ: مستثنیٰ کرنا، بچانا۔ کہتے ہیں: شَتَمْتُهُم ومَا حَاشَيْتُ مِنْهُم أَحَدًا۔ نیز کہا جاتا ہے: حَاشَى لِلّٰهِ وحَاشَ لِلّٰهِ: اللہ کی پناہ۔ برأت ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یعنی اللہ ہی نے اس سے مجھے روکا ہے

حَشَّى الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ چڑھانا۔

اُحْتَشَى: بھر جانا (روئی وغیرہ سے) اِحْتَشَى من الطعامِ وغیرہ بھی بولا جاتا ہے یعنی کھانے وغیرہ سے بھر جانا، شکم سیر ہو جانا

ـــ المَرأةُ الحَشِيَّةَ وبِهَا: گدے کو اوڑھ لینا۔

انْحَشَى: صَوتٌ فِي صَوتٍ وحَرفٌ فِي حَرفٍ: آواز کا آواز میں یا حرف کا حرف میں مل جانا۔

تَحَاشَى عَن كذا: بچنا، پاک رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّت المَرأةُ: عورت کا سرین کو بڑا کرنے کے لئے گدی باندھ لینا۔

تَحَشَّي من فُلَانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّى فِي بَنِي فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکھٹا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔

ـــ فُلَانًا: مستثنیٰ کرنا۔

حَاشَا: کلمہ برائے استثناء، سوا، علاوہ۔ کبھی یہ حرف ہوتا ہے اور کبھی فعل اگر اسے فعل قرار دیا جائے تو یہ اپنے مابعد کو بر بناء مفعولیت نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبْتُهُم حَاشَا زَيْدًا۔ اور اگر حرف مانا جائے تو یہ کسرہ دے گا یعنی حاشَا زَيْدٍ کہا جائے گا۔ یہ کلمہ برائے تنزیہ بھی استعمال ہوتا ہے یعنی کسی بری چیز سے مستثنیٰ کرنے کے لئے۔ اور خبردار کرنے کے لئے بھی جیسے حَاشَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: خبردار تم ایسا نہ کرنا۔ حَاشَا لِلّٰهِ: خدا نخواستہ۔

الحَاشِيَةُ: گوٹ، کنارہ (۲) حاشیہ کتاب، نوٹ (۳) خدام (۴) اہل وعیال، مصاحبین ومتعلقین۔ کہتے ہیں: هٰؤُلاءِ حَاشِيَتُهُ (۵) چھوٹے اونٹ ج: حَوَاشٍ۔ عَيشٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: خوش گوار زندگی۔ كَلَامٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: لطیف گفتگو۔ رَجُلٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: ملنسار آدمی۔ رِجَالُ الحَاشِيَةِ: مصاحبین ومقربین، خدام۔

الحَاشِيَتَان: ابن المخاض اور ابن اللبون۔

حَاشِيَتَا الثَّوبِ: کرتے وغیرہ کے دو پلّے۔

الحَشَا: پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے جگر، تلی، اوجھ وغیرہ۔ مجازاً پیٹ (۲) کوکھ (۳) آنتیں (۴) دمہ (سانس کی گھٹن) (۵) گوشہ (۶) حفاظت، پناہ۔ أَنَا فِي حَشَاهُ: میں اس کی حفاظت میں ہوں ج: أَحْشَاءٌ

الحَشَاةُ: أَرضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔

الحَشْوُ: بھراؤ، بھرتی یعنی وہ چیز جو کسی شے کے اندر بھری جائے جیسے تکیہ میں روئی (۲) چھوٹے اونٹ (۳) ناقابل بھروسہ لوگ (۴) زائد بات جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بیکار اور فضول باتیں (۵) حَشْوُ الرَّجُلِ: نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزا۔

الحُشْوَةُ: چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں (۲) بکری کا پیٹ (۳) گھٹیا لوگ۔

الحَشْوَةُ: الحُشْوَةُ۔

الحَشْوِيَّةُ والحَشَوِيَّةُ: حَشَا یا حَشو کی طرف نسبت۔ بھراؤ سے متعلق، یا بھراؤ کا، آنتوں سے متعلق یا آنتوں کا (۲) ایک ظاہر پرست فرقہ جو جسمیت باری کا قائل ہے۔

الحَشْوِيُّ: فضول باتیں کرنے والا۔

الحَشِيُّ: آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک (۳) خراب ہو جانے والا پودا وغیرہ

الحَشِيَّةُ: گدا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنے سرین پر اس لئے باندھتی ہے کہ وہ بڑا نظر آئے ج: حَشَايَا۔

ح ـــــ ص

• حَصَأَ الرَّضِيعُ ـَ حَصْئًا: بچہ کا سیر ہو کر دودھ پینا

ـــ من الماءِ: سیراب ہونا۔

أَحْصَأَهُ: سیراب کرنا۔

• حَصَبَهُ ـِ حَصْبًا: پتھر یا کنکر مارنا۔

ـــ المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا یا پتھر وغیرہ بچھانا۔

ـــ النَّارَ بالحَصَبِ: آگ میں اسے تیز کرنے کے لئے لکڑیاں ڈالنا۔

ـــ فِي الأَرضِ: چلنا، جانا۔

ـــ منه: کسی سے آگے بھاگنا۔

ـــ فُلَانًا عن كذا: باز رکھنا، دور کرنا۔

حَصِبَ الطِّفْلُ ـَ حَصَبًا: بچہ کے کھسرا نکلنا جس میں تیز بخار اور شدید نزلہ ہوتا ہے

اور باریک دانے بھی نکلتے ہیں۔ مَحْصُوبٌ: وہ بچہ جس کے خسرہ نکلی ہوئی ہو۔
أَحْصَبَ الفَرَسُ وغیرُہ: گھوڑے کا کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز دوڑنا۔
ـــ فُلانًا عن کذا: دور کرنا، باز رکھنا۔
حَصَّبَ الحاجُّ: حاجی کا مقام مُحَصَّب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔
ـــ المکانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔
حُصِّبَ الطِّفلُ: بچہ کا خسرہ میں مبتلا ہونا۔
تَحَاصَبَا: ایک دوسرے پر کنکریاں مارنا۔
تَحَصَّبَ: حَصَّبَ کا مطاوع۔ کنکریوں والا ہونا، کنکریاں لگنا، دور ہونا، باز رہنا۔
ـــ الطَّیرُ: پرندہ کا دانہ کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔
الحَاصِبُ: مَکَانٌ حاصِبٌ: پتھریلی جگہ، کنکریوں والی جگہ (۲) آندھی جو مٹی اور کنکریاں اڑائے۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ" (۳) برف باری بادل۔
الحِصَابُ: رمی جمار کی جگہ (وہ جگہ جہاں حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں)۔
الحَصَبُ: کنکریاں، سنگ ریزے (۲) جلانے کی لکڑیاں (۳) ایندھن جو آگ میں ڈالا جائے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ"۔
الحَصِبُ: مَکَانٌ حَصِبٌ: کنکریلی جگہ۔
رِیحٌ حَصِبَةٌ: کنکریاں اڑانے والی ہوا۔
لَبَنٌ حَصِبٌ: ٹھنڈک کی وجہ سے جما ہوا دودھ جس سے مسکہ نہ نکلے۔
الحَصْبَاءُ: کنکریاں، سنگ ریزے۔
الحَصْبَةُ: سنگ ریزے (۲) خسرہ کا مرض۔
لَیْلَةُ الحَصْبَةِ: ایام تشریق کے بعد والی رات۔
الحَصَبَةُ: حَصَبٌ کا مفرد۔ کنکری، سنگ ریزہ (۲) خسرہ کی بیماری۔

المَحْصَبَةُ: کنکریلی زمین۔ أَرْضٌ مَحْصَبَةٌ: بہت کنکریوں والی زمین (۲) وہ زمین جہاں کثرت سے کھسرا نکلتی ہو۔
المُحَصَّبُ: مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے (رمی جمار) کی جگہ۔
• حَصْحَصَ: اس طرح چلنا جیسے بیڑیاں پہنے والا چلتا ہے (۲) زمین میں جانا چلنا (۳) تیز چلنا تیز جانا (۴) کسی کام میں غلو کرنا، مبالغہ سے کام لینا (۵) مٹی کو کریدنا، دائیں بائیں کو ہلانا پلٹنا۔
ـــ الشیءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا کہتے ہیں: حَصْحَصَ الحَقُّ۔
ـــ البَعِیرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو چھٹنا اور پیچھے پڑنا۔
ـــ الشیءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الشیءَ فی الشیءِ: کسی شے کو دوسری میں ہلا کر ایک کرنا۔
ـــ البَعِیرُ الأرضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ بیٹھنے کے لئے نرم جگہ نکل آئے۔
تَحَصْحَصَ: حَصْحَصَ کا مُطاوع (۲) زمین سے لگ کر سیدھا ہو جانا۔
ـــ الوَبَرُ ونَحْوُہ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔
الحَصْحَاصُ: مٹی (۲) سَیرٌ حَصْحَاصٌ: تیز رفتار۔
الحُصْحُصُ والحُصْحُوصُ: (من الرِّجال) نکتہ رس آدمی، باریک بین۔
• حَصَدَ الزَّرْعَ والنَّبَاتَ ـُـ حَصْدًا وحَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔
ـــ القَومَ بالسَّیفِ: تلوار سے مار ڈالنا، مار مار کر بیخ و بن سے ختم کر دینا۔
ـــ الشیءُ: نتیجہ اور پھل پانا۔
حَصِدَ الحَبْلُ ونَحْوُہ ـَـ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا

مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ هو حَصِدٌ وأَحْصَدُ وهی حَصْدَاءُ۔
وَتَرٌ أَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔
دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔
أَحْصَدَ الزَّرْعُ: کھیتی کٹنے کا وقت آجانا۔
ـــ الحَبْلَ ونَحْوَہ: رسی کو مضبوط بٹنا، مضبوط بنانا۔
احْتَصَدَ الزَّرْعَ ونَحْوَہ: کھیتی وغیرہ کاٹنا۔
اسْتَحْصَدَ: مضبوط و مستحکم ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ وغیرُہ: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آجانا۔
تَحَصَّدُوا: ایک دوسرے سے تقویت پانا۔
الحَصَادُ: کھیتی کی کٹائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ" (۲) فصل کاٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔
الحَصَدُ: مضبوط بٹائی (زرہ، رسی، تانت وغیرہ کی) مستحکم بناوٹ۔
الحَصْدَاءُ من الشَّجَرِ: بہت پتوں والے درخت ج: حُصْدٌ۔
الحَاصِدُ: کھیتی کاٹنے والا، پھل یا نتیجہ پانے والا، نفع اٹھانے والا۔
الحَصِیدُ: کٹی ہوئی کھیتی، پیداوار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الحَصِيدِ" ج: حَصَائِد۔
الحَصِیدَةُ: الحَصِیدُ (۲) کھیت (۳) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچتی ج: حَصَائِدُ۔
حَصَائِدُ الألْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: "وهل يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ"۔
المِحْصَدُ: درانتی، کھیتی کاٹنے کا اوزار یا مشین ج: مَحَاصِد۔

المُحْصَدُ : رَجُلٌ مُحْصَدُ الرَّأْيِ: نئی رائے
آدمی ۔
•حَصِرَت النَّاقَةُ ـُ حَصْرًا: اونٹنی کے
پیشاب کا سوراخ تنگ ہونا ۔ النَّاقة
حَصُور ۔ حَصَرَ الإِحْلِيلُ بھی کہا
جاتا ہے ۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا
ـــه المَرَضُ او الخَوفُ: محصور کرنا،
نکلنے سے روکنا، کام میں رکاوٹ بننا ۔
ـــ فُلَانًا: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا ۔
هو مَحْصُورٌ و حَصِيرٌ ۔
ـــ الشيءَ: احاطہ کرنا، منحصر کرنا، محدود کرنا
(۲) شمار کرنا ۔
ـــ المكانَ: گھیرنا، محاصرہ کرنا ۔
ـــ كلمةً او عبارةً: بریکٹ میں کرنا،
قوسین میں کرنا ۔
حَصِرَ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخیل
ہونا (۳) شرم یا مجبوری کی بنا پر کسی چیز
سے محروم رہنا ۔ حَصِرَ القارِئُ: قاری
قرات پر قادر نہ ہوا ۔
ـــ على فُلَانٍ: کسی کو اپنی بھلائی سے
محروم کرنا ۔
ـــ بالسِّرِّ: راز کو چھپانا ۔
ـــ عن الشيءِ: مجبوری کی بنا پر محروم رہنا
هو حَصُورٌ ۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا مقید ہونا ۔
حُصِرَ فُلَانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا
پیٹ میں رک جانا ۔ هو مَحْصُورٌ ۔
أَحْصَرَ البَعِيرَ: پیر میں رسّی باندھنا،
مقید کرنا ۔
ـــ فُلَانًا: محصور کرنا، قید کرنا ۔ أَحْصَرَهُ
المَرَضُ و أَحْصَرَهُ الخوفُ: بیماری
یا خوف نے اسے محصور کر دیا (ایک جگہ
روک دیا) ۔ قرآن پاک میں ہے: "فإنْ
أُحْصِرْتُم فما استَيْسَرَ من الهَدْيِ"

أُحْصِرَ فُلَانٌ: قبض میں مبتلا ہونا ۔ أُحْصِرَ
بغائطه او بوله: پیشاب یا پاخانہ
کا رک جانا، بند پڑنا ۔ أُحْصِرَ عليه
غائطه او بوله بھی کہا جاتا ہے ۔
حَاصَرَهُ: احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں
طرف سے گھیرنا ۔
اِحْتَصَرَ البَعِيرَ: پیر میں رسّی باندھنا ۔
الحِصَارُ: جانور کے پیر کی رسّی، قید (۲)
محاصرہ، وہ جگہ جہاں انسان کو گھیرا جائے،
احاطہ، گھیرا (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴)
شہر یا قلعہ کی فصیل ج: حُصُرٌ و
أَحْصِرَةٌ ۔ رَفْعُ الحِصَارِ: محاصرہ
ختم کرنا ۔ فَرْضُ الحِصَارِ على:
محاصرہ قائم کرنا ۔
الحَصْرُ: قید، رکاوٹ (۲) انحصار (۳) محاصرہ،
احاطہ (۴) عربی اصطلاح میں کسی حکم کو
کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس
کے سوا سے نفی کرنا ۔ اسی کو قصر بھی کہا
جاتا ہے (۵) مناطقہ کے نزدیک قضیہ
کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں قضیہ محصورہ
یعنی قضیہ مسوّرہ ۔ قضیہ مسوّرہ وہ قضیہ
ہے جس میں سور مذکور ہو اور حکم کلی کے افراد پر ہو ۔
الحَصْرُ العَقْلِيُّ: اثبات و نفی میں دائر و سائر
ہونے والا حکم جیسے ہم کہیں کہ العَدَدُ
إِمَّا زَوْجٌ و إِمَّا فَرْدٌ ۔ عدد عقلاً
یا تو جفت ہوگا یا طاق ۔ بالحَصْرِ:
ٹھیک ٹھیک، تحقیقی طور پر ۔
عَلَامَةُ الحَصْرِ: بریکٹ [ ]
يَفُوقُ الحَصْرَ: بے شمار، لاتعداد ۔
الحُصْرُ: پیشاب یا پاخانہ کا بند ۔
الحَصُورُ: طاقت کے باوجود خواہشات نفس
سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار
قرآن پاک میں ہے: "أَنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا" ۔

الحَصِيرُ: تنگ دل آدمی (۲) بخیل و کنجوس (۳)
کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی
بوریا (۴) مجلس، لوگوں کی قطار (۵) قیدی
(۶) مانع، رکاوٹ ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وجعلنا جهنم للكافرين
حصيرا" ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ ۔
الحَصِيرَةُ: چٹائی، بوریا ۔
حَصِيرَةُ الشُّبَّاكِ: چق، چلمن ۔
حَصِيرَةٌ خَشَبِيَّةٌ: لکڑی کا سائبان ۔
المَحْصُورَةُ: أَرْضٌ مَحْصُورَةٌ: پانی برسی
ہوئی زمین ۔
المِحْصَرَةُ: اونٹ کا گدیلا ۔
المُحْتَصَرُ: شیر ۔
•حَصْرَمَ فُلَانٌ: بخیل و کنجوس ہونا ۔
ـــ الوِعَاءَ: لبالب بھرنا ۔
ـــ الشيءَ: تنگ بنا دینا ۔
ـــ الحَبْلَ و نَحْوَه: رسّی وغیرہ کو مضبوط
کرنا ۔
تَحَصْرَمَ: حَصْرَمَ ۔
الحِصْرِمُ: کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور
خراب قسم (۳) رَجُلٌ حِصْرِمٌ: کنجوس
و بے فیض آدمی ۔
•حَصَّ الفَرَسُ وغيرُهُ ـُ حَصًّا و
حُصَاصًا: تیز دوڑنا ۔
ـــ الشَّعْرَ حَصًّا: بال مونڈنا ۔
ـــ الشيءَ: زائل کرنا ۔ حَصَّتِ البَيْضَةُ
رَأْسَهُ: خود نے اس کے بالوں کو اتنا
گھسا کہ وہ جھڑنے کے قریب ہوگئے ۔
ـــ فُلَانًا كذا من المال: کسی کا مال
میں کوئی حصہ مقرر کرنا، حصہ دینا ۔
حَصَّ الشَّعْرُ ـَ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا
حَصَّ فُلَانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے ۔
حَصَّتْ لِحْيَتُهُ: اس کی داڑھی کے
بال کم ہوگئے ۔ حَصَّ الطَّائِرُ و حَصَّ
جَنَاحُهُ: بال یا پروں کا کم ہونا اور

بکھر جانا۔ فهـو أَحَصُّ وهي حَصَّاءُ ج: حُصٌّ۔
أَحَصَّهُ: حصہ دینا۔
حَاصَّه مُحَاصَّةً وحِصَاصًا: باہم حصے تقسیم کرنا، ہر ایک کا اپنا حصہ لینا، کسی سے اپنا حصہ تقسیم کرانا، حق لینا۔
حَصَّصَ الشيءَ: حصّے کرنا۔
ـــ الشيءُ: ظاہر ہونا۔
انْحَصَّ: بال گرنا، جھڑنا۔
تَحَاصُّوا الشيءَ: کسی چیز کو آپس میں تقسیم کرنا، اپنے اپنے حصے لینا۔
الأَحَصُّ: رَجُلٌ أَحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔
يَوْمٌ أَحَصُّ: سخت سردی والا اور صاف آسمان والا دن۔
سَيْفٌ أَحَصُّ: بے اثر تلوار۔
الحَصَّاءُ: سَنَةٌ حَصَّاءُ: خشک سال، بے فائدہ سال۔ رِيحٌ حَصَّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد وغبار نہ ہو۔
الحَاصَّةُ: بال جھڑنے کی بیماری۔ کہاوت ہے: بَيْنَهُمْ رَحِمٌ حَاصَّةٌ: ان کے تعلقات خراب ہیں ج: حَوَاصُّ۔
الحُصَاصَةُ: بیل پر بچے ہوئے انگور۔
الحُصُّ: سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران ج: حُصُوصٌ و أُحْصَاصٌ۔
الحِصَّةُ: حصہ، حق ج: حِصَصٌ (۲) تعلیمی وقفہ
الحِصَّةُ الدِّرَاسِيَّةُ: پیریڈ، حصۂ تعلیم۔
الحَصِيصُ: جھڑے ہوئے بال یا پر: فَرَسٌ حَصِيصٌ: وہ گھوڑا جس کے پاؤں کے پچھلے حصے اور دُم کے بال کم ہوں (۲) تعداد کہتے ہیں: حَصِيصُ القَوْمِ كذا۔
الحَصِيصَةُ: اکٹھا کیے ہوئے مونڈے ہوئے بال یا چونٹے ہوئے بال ج: حَصَائِصُ
• حَصِفَ الرَّجُلُ او جِلْدُهُ ـَ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ هو حَصِفٌ۔
حَصُفَ الشيءُ ـُ حَصَافَةً: عمدہ اور مستحکم ہونا (کوئی نقص نہ ہونا)
ـــ فُلانٌ: صائب الرائے ہونا، دانشمند اور ذی عقل ہونا۔ هو حَصِيفٌ۔
أَحْصَفَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قدم ملا کر تیز دوڑنا۔
ـــ الشيءَ: مضبوط و مستحکم کرنا جیسے أَحْكَمَ الحَائِكُ نَسْجَ الثَّوْبِ: بُنکر نے کپڑے کو ٹھونک کر بُنا۔
ـــ الحَرُّ فُلانًا في جِلْدِهِ: کسی کی جلد پر گرمی سے دانے نکلنا۔
ـــ الشيءَ عن كذا: دور کرنا، ہٹانا۔
اسْتَحْصَفَ الشيءُ: عمدہ اور مضبوط ہونا کہتے ہیں: اسْتَحْصَفَ الحَبْلُ و اسْتَحْصَفَ الرَّأْيُ۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
ـــ عليه الزَّمانُ: زمانہ کا سختی کرنا۔
الحَصَفُ: خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں (۳) گرمی کے دانے۔
الحَصَافَةُ: اصابت رائے، دانش مندی، دور اندیشی، پختگی۔
الحَصِفُ والحَصِيفُ: دانشمند، ذی رائے، عقل مند، پختہ کار (۲) بے نقص و بے خلل شے۔
المِحْصَافُ: تیز رو چوپایہ ج: مَحَاصِيفُ۔
المِحْصَفُ و المُحْصِفُ: المِحْصَاف ج: مَحَاصِف۔
• حَصَلَ ـُ الشيءُ حُصُولًا: حاصل ہونا (۲) باقی بچنا (۳) واقع ہونا، ثابت ہونا۔ ما حَصَلَ في يَدِي شيءٌ منه: اس میں سے کوئی چیز میرے ہاتھ نہ آئی۔
ـــ عليه كذا: واجب ہونا، قائم و ثابت ہونا۔
ـــ على شيءٍ: پانا، حاصل کرنا۔
حَصَلَ له كذا: پیش آنا، واقع ہونا۔
ما حَصَلْتُ منه على شيءٍ: میں نے اس سے کچھ نہ پایا۔ ماذا حَصَلَ لَه: اسے کیا بات پیش آئی۔
حَصِلَ ـَ حَصَلًا الدَّابَّةُ: جانور کا کنکریاں کھانے سے درد شکم ہونا۔
أَحْصَلَ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا
حَصَّلَ الشيءَ و الأَمْرَ: الگ کرنا، ایک شے کو دوسری سے چھڑانا۔ کہتے ہیں: حَصَّلَ الذَّهَبَ من حَجَرِ المَعْدِنِ و حَصَّلَ البُرَّ مِنَ التِّبْنِ (۲) اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ حَصَّلَ العِلْمَ و المَالَ۔
ـــ الكلامَ: کلام کو اصل پر لوٹانا، نتیجہ نکالنا، خلاصہ نکالنا (۲) کلام کو اپنے مفاد کے مطابق بنانا۔
ـــ النَّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔
تَحَصَّلَ: جمع ہونا، وصول ہونا (۲) حاصل اور نتیجہ نکلنا۔ تَحَصَّلَ من المُنَاقَشَةِ كذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔
الحَاصِلُ: جوہر، معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا چاندی (۲) خلاصہ۔ حاصِلُ الموضوعِ: خلاصۂ کلام (۳) علم الحساب میں جمع یا ضرب کا نتیجہ (۴) اسٹور، مخزن ج: حَوَاصِل۔ (۵) میزان، مجموعی رقم (۶) مختصر یہ کہ (۷) پیداوار۔
حاصلات زِراعيَّة: زرعی پیداوار۔
الحُصَالَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔
الحَصَّالَةُ: حَصَّالة النُّقُود: روپیہ جمع کرنے کا بکس، صندوقچہ وغیرہ، سیونگ بکس
الحَصَلُ: پختہ کھجور جو زیادہ نہ پکی ہو، نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ، کھجور کا گابھا (۳) چاول وغیرہ کا بھوسا، تلچھٹ (۴) گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔

الحُصُول : یافت ، وقوع ۔
الحَصِیلُ : حاصل شدہ مال وغیرہ ۔
الحَصِیلَةُ : حاصل شدہ مال وغیرہ ، ماحَصَل جیسے حَصِیلَةُ الضَّرائب وحَصِیلَةُ الأَرْباح (۲) بقیہ (۳) نتیجہ (۴) مجموعہ (۵) پیداوار ۔
حَصِیلَةُ المال : آمدنی ۔ حَصِیلَةُ الجَمع : ٹوٹل ، میزان ، حاصل جمع ج : حَصَائل
المُحَصِّل : سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۲) کان سے مٹی نکالنے والا (۳) مُحَصِّل ، وصول کنندہ ۔
المَحْصُول : پیداوار (۲) آمدنی (۳) نتیجہ ، خلاصہ ج : مَحْصُولات ۔ کہتے ہیں : مالفلانٍ مَحْصُولٌ و لا مَعْقُول : اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ ۔
المِحْصَلُ : چھلنی ج : مَحَاصِلُ ۔
التَّحْصِیلُ : کامیابی ، تکمیل ، وصولیابی ۔
• حَصَمَ الشیءَ ـِ حَصْمًا : کوٹنا (۲) گھوڑے کا گوز کرنا ۔
انْحَصَمَ العُودُ : لکڑی وغیرہ کا ٹوٹ جانا ۔
الحَصِیمُ : چھوٹے سنگ ریزے ، کنکریاں ۔
المِحْصَمَةُ : لوہے کی موسلی (کوٹنے والی موسلی)
• حَصُنَ المکانُ ـُ حَصَانَةً : مضبوط ومحفوظ ہونا ۔ ھو حَصِینٌ ۔
ـــ المرأةُ حِصْنًا و حَصَانَةً : پاکدامن ہونا (۲) شادی شدہ ہونا ۔ ھی حَصَانٌ ج : حُصُنٌ ۔
أَحْصَنَ الرَّجُلُ : شادی شدہ ہونا (۲) پاک دامن ہونا ۔ ھو مُحْصَنٌ وھی مُحْصَنَةٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : "والمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ"
ـــ الفَرَسُ : گھوڑی کا نر (گھوڑا) جننا فالفَرَسُ مُحْصِنٌ ۔
ـــ الشیءَ : محفوظ کرنا ، حفاظت کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "والَّتِی أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا"

أَحْصَنَ المَرْأةَ : عورت کی شادی کرنا ۔
حَصَّنَ الشیءَ : أَحْصَنَه ۔
ـــ الإنسانَ والحَیَوانَ من المَرَضِ : انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کے لئے احتیاطی تدبیر کرنا ۔
تَحَصَّنَ : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا ۔
ـــ بالحِصْنِ : قلعہ بند ہونا ، قلعہ میں محفوظ ہونا ۔
ـــ المرأةُ : پاک دامن ہونا ۔
ـــ المُهْرُ : (گھوڑے کے) بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا ۔
الحاصِنُ و الحاصِنَةُ : پاک دامن عورت (۲) شادی شدہ عورت ۔
الحِصَانُ : گھوڑا ج : حُصُنٌ و أَحْصِنَةٌ ۔
الحَصْنَاءُ : (من النِّسَاء) پاک دامن عورت ۔
التحصِینُ : مضبوطی ، تقویت (۲) قلعہ بندی ج : تَحْصِینات ۔
الحِصْنُ : قلعہ ، محفوظ مقام ج : حُصُونٌ و أَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ ۔
ابو الحِصْن : لومڑی کی کنیت ۔
الحَصِینُ : محفوظ و مستحکم ۔
الحُصَیْنُ : ابو الحُصَیْن : لومڑی کی کنیت
المِحْصَنُ : الحِصْنُ (۲) ٹوکری (۳) تالا ۔
خَطُّ التَّحْصِین : دفاعی لائن ، مورچہ
• حَصَاهُ ـُ حَصْوًا : روکنا ۔
الحَصْوُ : پیٹ کا مروڑ ۔
• حَصَاهُ ـِ حَصْیًا : کسی کو کنکریاں مارنا یا کسی پر کنکریاں پھینکنا ۔
حَصِیَتِ الأَرْضُ ـَ حَصًی : زمین کا کنکریوں والی ہونا ۔ ھی حَصِیَةٌ ۔
حُصِیَ الرَّجُلُ : پتھری کا مریض ہونا ۔ ھو مَحْصِیٌّ ۔
أَحْصَی الشیءَ : شمار کرنا ، مقدار جاننا ۔
ـــ الکتابَ : کتاب یاد کرنا ۔

حَصَّی الشیءَ : بچانا ، حفاظت کرنا ۔
تَحَصَّی : بچنا ، محفوظ ہونا ۔
اسْتَحْصَی : عقل کا پختہ ہونا ۔
إحْصَاءَات : اعداد و شمار ۔
إحْصَاءُ النُّفُوس : مردم شماری ۔
إحْصَائِیٌّ : اعداد و شمار کا مردم شماری سے متعلق ۔
الاحْصَائِیَة : مردم شماری ، اعداد و شمار ۔
الحَصَی : کنکریاں ، پتھر کے ٹکڑے (۲) بڑی تعداد ۔
الحَصَاةُ : پتھری ، سنگ ریزہ ، کنکری ج : حَصًی و حُصِیٌّ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے ۔ کہتے ہیں : مَالَهُ حَصَاةٌ و لا أَصَاةٌ : اس کی کوئی رائے نہیں ہے کہ وہ اسے اختیار کرے
حَصَاةٌ بَوْلِیَّة : وہ پتھری جو پیشاب کے راستہ نکلتی ہے ۔
حَصَاةُ اللِّسَان : زبان کی طاقت ، روانی ، زبان درازی ۔
الحَصِیُّ : پختہ عقل والا ۔
المَحْصَاة : أَرْضٌ مَحْصَاة : بہت کنکریوں والی زمین ۔

ح ـــ ض

• حَضَأَتِ النَّارُ ـَ حَضْئًا : آگ کا لپٹیں مارنا ، سلگنا ۔ حَضَأَتِ الحَرْبُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا ۔
ـــ النَّارَ : سلگانا ، بھڑکانا ، تیز کرنا ۔ حَضَأَ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔
ـــ الحوادِثُ الهُمُومَ : واقعات کا غموں کو تازہ کرنا ۔
أَحْضَأَ النَّارَ : سلگانا ، تیز کرنا ۔
الحَضَاءُ : آگ کی لپٹ ۔
الحَضِیءُ : أَبْیَضُ حَضِیءٌ : انتہائی سفید
المِحْضَأُ : آگ کریلنی ، کریدنی چمٹی ، آگ کو تیز کرنے کے لئے کریلنے کی لکڑی یا چمٹی وغیرہ ۔

•حَضَبَ النَّارَ ـِ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر لکڑیاں ڈالنا، ایندھن ڈالنا. حَضَبَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا.
أَحْضَبَتِ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا.
— النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا (تیز کرنے کے لئے) أَحْضَبَ الحَرْبَ: جنگ کو بڑھاوا دینا.
تَحَضَّبَ الرَّجُلُ: دور کا آسان راستہ چھوڑ کر قریب کا دشوار گزار راستہ اختیار کرنا.
الحِضْبُ و الحُضْبُ: کمان کی آواز.
الحَضَبُ: ایندھن، اسی بنا پر حضرت ابن عباس رضی نے حَطَبُ جَهَنَّمَ کے بجائے حَضَبُ جَهَنَّمَ پڑھا ہے.
المِحْضَبُ: آگ کریدنی، چمچی جس سے ہلا کر آگ کو سلگایا جائے.
•حَضَجَ عن الطَّرِيقِ ـُ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا.
— بالشیءِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا. حَضَجَ بفُلانٍ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پچھاڑنا
— البَعِيرُ حِمْلَه و بحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا.
حَضَّجَ کلامَه و به وفیه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے کسی ایک رخ پر لے جانا.
انْحَضَجَ البعیرُ و نَحْوُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا.
— الرَّجُلُ: لیٹنا (۲) زمین وغیرہ پر دراز ہونا (۳) غصہ سے خود کو زمین پر پٹخنا.
الحِضْجُ: زمین کی لگی ہوئی چیز (۲) حوض کی تہ میں جمی ہوئی مٹی (۳) چوپاؤں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گاد ج: أَحْضَاجٌ.
رَجُلٌ حِضَجٌ: اقدام کرنے والا آدمی.
الحِضَاجُ: بھری ہوئی بڑی مشک.
الحَضِيجُ: حَضِيجُ الوادِی: وادی کا کنارہ، گوشہ.
المِحْضَاجُ: دھلائی کے وقت کپڑا کوٹنے کی موگری (۲) آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہا، کریدنی.
المِحْضَجُ: راستہ سے ایک طرف ہونے والا.
المِحْضَجَةُ: المِحْضَاجُ.
•حَضَرَ فُلانٌ ـُ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا.
— الغائبُ حُضُورًا: آنا، حاضر ہونا.
— الشیءُ: موجود ہونا.
— الصَّلَاةُ: نماز کا وقت آجانا.
— عن فُلانٍ: کسی کے قائمقام ہو کر آنا.
— المَجْلِسَ و نَحْوَه: مجلس وغیرہ میں شریک ہونا (۲) عدالت میں پیش ہونا.
— الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا قرآن پاک میں ہے: "كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ" (۲) دل میں آنا.
— الأَمْرَ بخَيْرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا، نیک نیت ہونا.
أَحْضَرَ الفَرَسُ او الرَّجُلُ: تیز دوڑنا.
الرَّجُلُ و الفَرَسُ مِحْضَارٌ و مِحْضِيرٌ ج: محاضِيرُ.
— الشیءَ: لانا، حاضر کرنا.
— الشیءَ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا. قرآن پاک میں ہے: "وَأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ" دل کنجوسی کی طرف مائل ہو گئے.
— ذِهْنَه لِلأَمْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا، مرکوز کرنا.
حَاضَرَ القَوْمَ: بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا، حاضر جوابی سے کام لینا، کلام میں مقابلہ کرنا، غالب آنا. فُلانٌ حَسَنُ المُحَاضَرَةِ: فلاں اچھا حاضر جواب اور خوش گفتار ہے (۲) اپنے حق کے لئے لڑ کر اسے وصول کرنا (۳) علمی تقریر کرنا، لکچر دینا.
حَاضَرَ خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا.
— غَيْرَه حِضَارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا.
حَضَّرَه: تیار کرنا. حَضَّرَ الدَّرْسَ و حَضَّرَ الدَّوَاءَ و حَضَّرَ الأَدَوَاتِ اللَّازِمَةَ لِلتَّجَارِبِ: تجربات کے لئے ضروری سامان تیار کرنا، بنانا (۲) متمدن بنانا.
احْتَضَرَ المَجْلِسَ: حاضر ہونا، شریک ہونا.
— المَكَانَ: آنا، پہنچنا. قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ" اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں (۲) شہر میں رہنا.
احْتُضِرَ: موت آجانا.
تَحَضَّرَ: آنا، پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) متمدن ہونا، شہری زندگی کے آداب و اخلاق اختیار کرنا.
اسْتَحْضَرَه: طلب کرنا، حاضر کرانا، منگانا.
— الفَرَسَ: دوڑانا.
— فُلانٌ المَسَائِلَ: یاد کرنا، ذہن میں لانا.
الحَاضِرُ: پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری، شہر میں رہنے والا (۴) زمانۂ حال (۵) موجود، ضد غائب (۶) شریک ج: حُضُورٌ و حُضَّارٌ و حُضَّرٌ (۷) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں، بیٹھک. فُلانٌ حَاضِرُ الجَوَابِ و حَاضِرُ البَدِيهَةِ: حاضر جواب، ذہین و چالاک. حَاضِرُ الذِّهْنِ و الفِكْرِ: حاضر دماغ.
الحَاضِرَةُ: موجود لوگ (۲) حَاضِرَةُ الشیءِ: قریب و نزدیک والی چیز. قرآن پاک میں ہے: "وَاسْأَلْهُمْ عَنِ القَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ البَحْرِ" (۳) شہری علاقہ یا آبادی والا علاقہ جس میں شہر قصبات

ودیہات شامل ہیں اس کا مقابل بَادِیَة (جنگل) ہے۔
التِّجَارَةُ الحاضِرَةُ: نقد انقدی تجارت جس میں نقد فروختگی ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ"۔ حاضِرَةُ البِلَادِ: پایۂ تخت، دارالحکومت ج: حَوَاضِر۔
الحِضَارُ: چوپاؤں کے دوڑنے کی ایک قسم (کودتے ہوئے دوڑنا) (۲) مضبوط اور بہتر رفتار اونٹنی (۳) سفید اونٹ، اس میں واحد وجمع برابر ہیں (۴) کنیز کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
الحَضَارَة: تمدن، شہریت، شہری زندگی (۲) تہذیب (بداوة کی ضد) شہری زندگی میں علمی ادبی فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر۔
الحَضَرُ: آبادی جس میں شہر قصبات اور دیہات شامل ہیں (۲) شہری لوگ، باشندگان شہر (۳) جو سفر کے لائق نہ ہوں (۴) حالت قیام مقابل سفر۔
الحَضَرِيُّ: شہری۔
الحَضِرُ: طفیل جو لوگوں کے کھانے کے وقت میں تاک میں رہتا ہو۔ مقیم، سفر کا ارادہ رکھنے والا۔
الحُضْرُ: اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
الحَضْرَاءُ: کھانے پینے میں عجلت کرنے والی اونٹنی۔
الحَضْرَةُ: موجودگی۔ جیسے كَلَّمْتُهُ بِحَضْرَةِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کے سامنے یا موجودگی میں بات کی (۲) قرب، نزدیکی جیسے كُنْتُ بِحَضْرَةِ الدَّارِ۔
حَضْرَةُ الرَّجُلِ: صحن۔ حَضْرَةُ فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف۔ قال حَضْرَتُهُ فُلَانٍ:

أَذِنَ حَضْرَتُهُ، هل تَأْذَنُ حَضْرَتُكُمْ (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ چونا وغیرہ۔
الحَضُورِيُّ: ملک یمن کے شہر حضور سے لایا ہوا کپڑا۔
الحَضِيرَةُ: لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت (۲) مقدمة الجیش، کھجوروں کا کون، تھیلا وغیرہ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ ج: حَضَائِر وحَضِيرٌ۔
المِحْضَارُ: تیز دوڑنے والا ج: مَحَاضِير۔ مَحَاضِيرُ العَرَبِ: دوڑنے میں مشہور کچھ عرب لوگ مثل الشَّنْفَرَى، اور سُلَيك ابن السُّلكة۔
المَحْضَرُ: چشمۂ آب (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والے (۳) ریکارڈ، دستاویزات کا مجموعہ (۴) روئداد جلسہ وغیرہ، کارروائی (۵) کاموں کی رپورٹ جیسے مَحْضَرُ الشُّرْطَةِ: پولس رپورٹ۔ مَحْضَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: روئداد یا کارروائی میٹنگ ج: مَحَاضِر۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَحْضَرِ: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔
المُحْضِرُ: عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (۲) سمن لانے والا، سمن تعمیل کرانے والا۔ مُحْضِرُ المَحْكَمَةِ بھی کہا جاتا ہے۔
المُحَضِّرُ: دوائیں وغیرہ تیار کرنے والا، تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو نرکس کے معلم کو اشیاء ضروریہ فراہم کرتا ہے۔
المُحَضَّرُ: تیار کردہ۔ المُحَضَّرَات: مصنوعات
المَحْضُورُ: جلد خراب ہونے والی چیز۔
مكان مَحْضُورٌ: وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں (۲) آسیب زدہ۔
اسْتِحْضَارٌ: طلبی، مراجعت۔
التَّحْضِيرُ: تیاری۔ لَجْنَةُ التَّحْضِيرِ: تیاری کمیٹی۔

تَحْضِيرِيٌّ: تمہیدی، تیاری سے متعلق۔
اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّةُ: استقبالیہ کمیٹی، تیاری کمیٹی۔
المُحَاضِرُ: لکچرار، علمی موضوع پر تقریر کرنیوالا۔
المُحَاضَرَةُ: لکچر، علمی تقریر (۲) حاضر جوابی ج: مُحَاضَرَات۔
المُحْتَضَرُ: لب دم، جس کی موت آگئی ہو۔
• حَضْرَمَ في كلامه: اعرابی غلطی کرنا۔
— الشيءَ: مخلوط کر دینا، ملا دینا (۲) درخت کی چھال اتارنا (۳) کمان کو مضبوط کرنا۔
الحَضْرَمِيُّ: حضرموت کا رہنے والا ج: حَضَارِمَة
الحَضْرَمَوت: ملک یمن کے قریب ایک جگہ کا نام
• حَضَّهُ على الأَمْرِ ـُ حَضًّا: کسی کام کیلئے خوب زور دینا، ابھارنا، اکسانا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ المِسْكِينِ"
حَاضَّ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا آمادہ کرنا۔
حَضَّضَهُ على الأَمْرِ: خوب ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔
تَحَاضُّوا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَحَاضُّوْنَ عَلَى طَعَامِ المِسْكِينِ"
التَّحْضِيضُ: علم نحو میں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام کے لئے ابھارنا آمادہ کرنا، وہ حروف یہ ہیں: هَلَّا، أَلَّا، أَلَا، لولا، لَوْمَا۔
الحَضَضُ: کہتے ہیں: ماعنده حَضَضٌ ولا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
الحِضِّيضَى: حَضٌّ کا اسم مصدر، اکساہٹ، ترغیب۔
الحَضِيضُ: پست زمین، پہاڑ کی زیریں زمین (۲) کھڈ، گڑھا (۳) پستی اوج کی ضد (۴) علماء فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو

چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔
الحَضِيضَةُ : کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ اليه حَضِيضَتِي و بَضِيضَتِي : میرے پاس جو کچھ تھا اس کے سامنے رکھ دیا۔
• حَضَنَه ـُ حَضْنًا و حِضَانَةً : گود میں لینا، سینے سے لگانا۔
حَضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈے سینا (بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا)۔
—— الرَّجُلُ الصَّبِيَّ : نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ هو حَاضِنٌ ج: حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ و هي حَاضِنَة ج: حَوَاضِن
—— عن كذا : الگ کرنا۔
حَضَنت المرأةُ أو الناقةُ أو الشاةُ ـُ حَضَانًا : بڑے چھوٹے پستان یا تھن والی ہونا۔ هي حَضُونٌ۔
أَحْضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ : انڈوں پر (بچے نکالنے کے لئے) بٹھانا۔
—— الرَّجُلَ و به : ذلیل کرنا۔
—— بحقّه : حق مار لینا۔
احْتَضَنَ الشيءَ : گود میں لینا۔
—— الأمرَ : ذمہ داری لینا، نگہداشت کرنا، اپنانا
الحَاضِنَةُ : دایہ (ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت) آیا (۲) پرندہ جو اپنے بچہ کی پرورش کرے (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں ج: حَوَاضِن۔
الحَضَانَةُ : پرورش، بچوں کی نگہداشت (۲) دایہ گری، پرورش کا کام یا پیشہ۔ دُورُ الحَضَانَة : پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔
الحِضْنُ : گود (سینہ سے بغل اور پہلو تک کا حصہ) (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (ہر شے کا) (۳) انسان اور جانور کا مسکن یا پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: ما زَالَ يَقْطَعُ أَحْضَانَ الأَرْضِ : وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطَّائِرُ عُشًّا في حِضْنِ الجَبَل : پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔
الحَضْنُ و الحُضْنَة : پرورش، انڈے سینے کا عمل۔ أَصْبَحَ بِحُضْنَة سُوءٍ : وہ مصیبتوں میں پھنس گیا۔
المُحْتَضَن : الحِضْنُ۔
المِحْضَن : پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ ج: مَحَاضِن۔
• حَضَا النَّارَ ـُ حَضْوًا : آگ کو کریدنا۔
المِحْضَا : کریدنے کی لکڑی، کریدنی۔

ح ـــ ط

• حَطَأَ به الأَرْضَ ـَ حَطْئًا : پچھاڑنا۔
—— الرَّجُلَ : کمر پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
—— الشيءَ و به : پھینکنا (۲) ہٹانا، حَطَأَ بفُلانٍ عن رَأْيِه : کسی کو اپنی رائے سے ہٹا دینا۔
الحِطْءُ : برتن میں بچا ہوا پانی (۲) کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔
الحَطِيءُ : ذلیل و حقیر آدمی۔
الحُطَيْئَةُ : پستہ قد (۲) بدشکل۔
• حَطَبَ ـِ حَطْبًا : ایندھن جمع کرنا۔
—— في حَبْلِ فُلانٍ : مدد دینا، کسی کی خواہش پر چلنا۔
—— بفُلانٍ و عليه : چغلی کھانا، شکایت کرنا۔ کہتے ہیں: حَطَبَ علينا بخيرٍ : وہ ہمارے پاس خیر لایا۔
—— الحَطَبَ : لکڑیاں جمع کرنا۔
—— المالَ : مال جمع کرنا۔
—— القَوْمَ : لوگوں کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
—— النَّارَ : آگ کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
—— الماشيةُ الحَطَبَ و نَحْوَه : چوپاؤں نے لکڑیاں وغیرہ چریں۔
—— العِنَبَ : انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔
هو حاطِبٌ ج: حُطَّاب۔ و هي حاطِبَةٌ ج: حَوَاطِب۔ فُلانٌ حاطِبُ لَيْلٍ : رطب و یابس کلام کرنیوالا، ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
حَطِبَ المكانُ ـَ حَطَبًا : بہت ایندھن (لکڑیوں) والی جگہ ہونا۔ المكانُ حَطِبٌ۔
—— فُلانٌ : سوکھ کر لکڑی کی طرح ہو جانا، دبلا ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ و هي حَطْبَاءُ۔
أَحْطَبَ المكانُ : کثیر لکڑیوں والا ہونا۔ فالمكانُ مُحْطِبٌ۔
—— الكَرْمُ و نَحْوُه : انگور کی بیل وغیرہ کا ایندھن ہو جانا، جلانے کے قابل ہو جانا۔
احْتَطَبَ الحَطَبَ : لکڑیاں یا ایندھن اکٹھا کرنا۔
—— الماشيةُ الحَطَبَ : مویشی کا ایندھن کو چرنا۔
—— المَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کی جڑوں سے اکھاڑ دینا۔
الحاطِبُ : دیکھئے حَطَبَ کے تحت۔
اسْتَحْطَبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل کے بالائی حصوں کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔
الحِطَابُ : ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
الحَطَبُ : سوکھے ہوئے درخت اور پودے جو ایندھن کا کام دیں، جلانے کی لکڑیاں (۲) درخت عضا کے کانٹے۔ ایندھن ج: أَحْطَاب۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَمْشِي بَيْنَ القَوْمِ بالحَطَب : چغل خوری کرنا اور لڑائی کرانا۔
الحَطَّابُ : لکڑہارا، لکڑیاں جمع کرنے والا۔ ج: حَطَّابَة۔
الحُطُوبَةُ : لکڑیوں کی گٹھری۔
المِحْطَبُ : کلہاڑا، لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
• حَطْحَطَ في عَمَلِه او مَشْيِه : تیزی دکھانا، جلدی کرنا (۲) نیچے اترنا۔

•حطَرہ ـُ حَطرًا: پچھاڑنا.
ـــ القَوسَ: تانت چڑھانا.
ـــ بالنَّبلِ: تیر مارنا.
الحاطُورَۃ: سَیفٌ حاطُورَۃ: تیز تلوار.
•حَطَّت الدَّابَّۃُ ـُ حِطاطًا: چوپائے کا کسی ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا.
حَطَّ ـُ حَطًّا: گرنا، اترنا، کم ہونا.
ـــ السِّعرُ: بھاؤ گرنا.
ـــ فی عِرضِ فُلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا، عزت کو نقصان پہنچانا.
ـــ من قَدرِہ: حیثیت ختم کرنا، گھٹانا، پوزیشن خراب کرنا، وقار کو مجروح کرنا.
ـــ الوَجہُ: چہرے پر مہاسے نکلنا، پھنسیاں نکلنا.
ـــ الشیءَ: رکھنا، گرانا، ڈالنا، نیچے اتارنا.
ـــ السِّعرَ: بھاؤ گرانا، کم کرنا، سستا کرنا.
ـــ رَحلَہ: قیام کرنا.
ـــ وِزرَہ: بوجھ اتارنا، بوجھ کم کرنا.
ـــ الدَّینَ و منہ: قرض کو کم کرنا، اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینا.
ـــ وَرَقَ الشَّجرِ و نَحوِہ: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا.
ـــ الجِلدَ: پالش کرنا، لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا اور نقش و نگار بنانا.
أَحَطَّ وَجہُہُ: حطَّ. مہاسے والا ہونا. فالوجہ مَحطٌ.
احتَطَّہُ: حطَّہ.
انحَطَّ: نیچے اترنا، ڈھلان سے نیچے آنا.
ـــ الصِّحَّۃُ: تندرستی گرنا.
استَحَطَّ شَیئًا من کذا: کم کرانا. کہتے ہیں: استحطَّ فُلانًا وِزرَہ: کسی سے اپنا بوجھ کم کرانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا.
الحُطائِطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی.

الأَحَطُّ: کم حیثیت، کم درجہ کا.
الحَطُّ: کمی، کٹوتی، چھوٹ.
الحُطاطُ: بدبو، سڑنے کی بو.
الحَطاطُ: مکھن، مسکہ (۲) مہاسے، چہرے کی پھنسیاں.
الحَطاطَۃُ: حَطاط کا مفرد، چھوٹی کنیز.
الحِطَّۃُ: طلب مغفرت. قرآن پاک میں ہے: "وادخُلُوا البابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّۃٌ نَّغفِر لَکُم خَطایاکُم" (۲) بے عزتی، اہانت. کہتے ہیں: فی عَمَلِہ ھٰذا حِطَّۃٌ لَہٗ.
الحَطُوطُ: اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ.
الحَطِیطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی. حَطِیطُ الکَعبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو.
الحَطِیطَۃُ: کمی، چھوٹ، حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم، رعایت ج: حَطائِطُ.
المَحَطُّ: پڑاؤ کی جگہ، اترنے کی جگہ، قیام کی جگہ (۲) اسٹیشن. مَحَطُّ الکَلامِ: کلام کا مقصود بالذات مفید حصہ ج: مَحاطُّ.
مَحَطُّ الأَنظارِ: مرکز توجہات.
المَحَطَّۃُ: اسٹیشن ج: مَحَطّات.
مَحَطَّۃُ الإذاعۃِ اللّاسِلکِیَّۃِ: براڈکاسٹنگ اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن.
مَحَطَّۃُ الأَرصادِ الجَوِّیَّۃِ: مرکز موسمیات
مَحَطَّۃُ إطلاقِ مَرکَباتِ الفَضاءِ: خلائی اسٹیشن.
مَحَطَّۃُ بَنزِین: پٹرول پمپ.
مَحَطَّۃُ التَّصدِیرِ: ڈسپیچنگ اسٹیشن، مرکز روانگی مال.
مَحَطَّۃُ تَولِیدِ القُوَّۃِ الکَھرَبائِیَّۃِ: بجلی گھر پاور اسٹیشن، پاور ہاؤس، پلانٹ.
مَحَطَّۃُ السِّکَّۃِ الحَدِیدِیَّۃِ: ریلوے اسٹیشن.
مَحَطَّۃُ الطَّیَرانِ: المَطارُ: ہوائی اڈہ.

مَحَطَّۃُ الطَّاقَۃِ: توانائی پلانٹ.
مَحَطَّۃُ المِیاہِ: واٹر ورکس.
مَحَطَّۃٌ نَوَوِیَّۃٌ: ایٹمی پاور ہاؤس.
المِحَطُّ: چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ، گودنے کا آلہ ج: مَحاطُّ.
المِحَطَّۃُ: المِحَطُّ ج: مَحاطُّ و مَحَطّاتٌ.
المَحطُوطُ: تیز کی ہوئی تلوار (۲) پالش کی ہوئی کھال، چمڑا.
المُنحَطُّ: کم، پست، کم درجہ، گرا ہوا.
المَحطُوطَۃُ: جارِیَۃٌ مَحطُوطَۃُ المَتنَینِ: دراز قامت حسین عورت.
•حطَمَ الشیءَ ـِ حَطمًا: توڑنا.
حَطَمَہ الکِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی.
حَطَمَ الأَسَدُ الماشِیَۃَ: شیر نے مویشی کو پھاڑ ڈالا.
ـــ المَرأَۃُ زَوجَہا: عورت کا اپنے خاوند کے بڑھاپے تک ساتھ رہنا.
ـــ النّاسُ بَعضُہُم بَعضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا.
ـــ الرِّیحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز کو فنا کر دینا. ھو و ھی حَطُومٌ.
حَطِمَ ـَ حَطَمًا: بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا، دبلا ہونا. ھو حَطِمٌ.
ـــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا.
أَحطَمَت الأَرضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا.
حَطَّمَہ: توڑ ڈالنا، چکنا چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ چورہ کرنا.
انحَطَمَ: ٹوٹ جانا، چورہ ہونا.
ـــ النّاسُ علیہ: کسی کے پاس بھیڑ لگانا، ٹوٹ پڑنا.
تَحَطَّمَ: چکنا چور ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹ جانا
ـــ الأَرضُ: انتہائی خشکی کی بنا پر مٹی کے

ریزہ ریزہ ہو جانا۔

تَحَطَّمَ البَیضُ عن الفِراخ: انڈے ٹوٹ کر ان میں سے چوزے نکلے۔

— علیه غیظاً: کسی پر غصہ سے بھڑک اٹھنا، غصہ میں آگ بگولا ہونا۔

الحَاطُومُ: انتہائی خشک سال (۲) ہاضم دوا (۳) ہاضم پانی۔

الحُطَامُ: کسی چیز کا چورہ، ریزے (۲) ٹوٹی ہوئی سوکھی گھاس یا پودے وغیرہ۔

— من الدُّنیا: دنیا کا سامان۔

الحَطَمُ: ایک بیماری جو چوپائے کے پیروں میں ہوتی ہے۔

الحُطَمُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں (۳) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔

الحُطَمُ: بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

الحَطْمَةُ: سیلاب کا ایک ریلا۔

الحِطْمَةُ: چورا، ملبہ ج: حِطَمٌ۔

الحُطَمَةُ: بے درد و ظالم چرواہا (۲) بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات وغیرہ کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔

الحُطَمِیَّةُ: بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حُطَمَۃ ابن محارب کی طرف نسبت ہے جو عبد القیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام تھا)۔

الحَطِیمُ: ابتداء سال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی ایک دیوار۔

• حَطَا الشیءَ ـُ حَطْواً: زور سے ہلانا۔

احطَوطَی: پھولنا۔

الحَطَا: بڑا کھٹمل۔

الحَطْوَاء: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح ـــ ظ

• حَظِبَ ـَ حَظَباً: موٹاپے سے پھولنا، پست قامت اور بڑے پیٹ والا ہونا هو حَظِبٌ۔

الحُظُبُّ: ٹھگنا پٹشل آدمی (۲) تنگ ظرف، اجڈ، اکھڑ مزاج (۳) بخیل۔

الحِنظَبُ: الحُظُبُّ۔

• حَظَرَ الرَّجُلُ ـُ حَظْراً و حِظَاراً: باڑہ بنانا۔

— الشیءَ: روکنا، اپنے لئے مخصوص کرنا۔

— الماشِیَةَ: باڑہ میں بند کرنا۔

— علیه: پابندی لگانا۔

— علیه الشیءَ: کسی کے لئے کوئی چیز ممنوع قرار دینا۔

أُحْظِرَ: دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔

حَظَّرَ: سختی سے روکنا۔

احتَظَرَ: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَاحِدَةً فَکَانُوا کَهَشِیمِ المُحْتَظِرِ"

— بکذا: حفاظت اور پناہ میں آنا۔

الحَظِرُ: کانٹے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: ایسے معاملہ میں الجھا جس کی طاقت نہ ہو۔ جاءَ بالحَظِرِ الرَّطْبِ: انتہائی جھوٹ بات کہنا۔ أَوْقَدَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: لوگوں میں چغلیاں لگانا۔

الحِظَارُ: رکاوٹ، آڑ، لکڑی کی دیوار جو کمرے میں پارٹیشن کے لئے کھڑی کی جائے (۲) احاطہ، چہار دیواری (۳) گھری ہوئی زمین۔

الحَظِیرَةُ: مویشیوں کا باڑہ، وہ مکان جس میں مویشی سردی وغیرہ سے حفاظت کے لئے بند کئے جائیں (۲) کھجوروں کی بوری ج: حَظَائِرُ و حِظَارٌ۔

حَظِیرَةُ القُدُسِ: جنت۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَنَکِدُ الحَظِیرَةِ: وہ کنجوس بے فیض ہے۔ حظیرة الاسلام: دائرۂ اسلام۔

المِحْظَارُ: ہرے رنگ کی مکھی جو کاٹتی ہے۔

المَحْظُورُ: ممنوع، ناجائز ج: مَحْظُورَاتٌ۔

• حَظَّ ـَ حَظّاً: خوش نصیب ہونا، نصیبہ ور ہونا، صاحب قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوظٌ و حَظِیظٌ۔

أَحَظَّ: بمعنی حَظَّ (۲) مالدار ہونا۔

الحَظُّ: نصیب، قسمت (۲) حصہ (۳) خوش نصیبی، نیک بختی (۴) فراخی مال (۵) خوشی ج: حُظُوظٌ و أَحُظٌّ ج: أَحَاظٍ۔

لِحُسن الحَظِّ: خوش قسمتی سے۔

لِسُوء الحَظِّ: بدقسمتی سے۔

الحَظِیُّ و المَحْظُوظُ: خوش نصیب (۲) صاحب قسمت (۳) خوش اور مگن۔

• حَظَلَ فُلانٌ ـُ حَظَلاناً: درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔ المشی۔

— فُلاناً ـُ حَظْلاً: روکنا، حرکت کرنے سے باز رکھنا۔

— علیه: تنگی پیدا کرنا، تنگ کرنا۔ هو حَاظِلٌ و حَظُولٌ و حَظَّالٌ۔

حَظِلَ فُلانٌ ـَ حَظَلاً: سست ہونا، درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔

— البَعِیرُ: اونٹ کا کثرت سے حنظل (اندرائن) کھا کر بیمار ہو جانا۔

— النَّخلَةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہو جانا هو حَظِلٌ و هی حَظِلَةٌ ج: حَظَالَی۔

أَحْظَلَ المکانُ: جگہ بہت اندرائن والی ہو گئی۔

• حَظَا فُلانٌ ـُ حَظْواً: آہستہ چلنا۔

حَظِیَ عِندَ النَّاسِ ـَ حُظْوَةً و حِظَةً: لوگوں میں مقبول ہونا۔

— بالرِّزقِ: رزق کا حصہ پانا۔

— بالشیءِ: پانا، حاصل کرنا۔

— بالحُضُورِ و المُثُولِ لَدَی فُلانٍ:

شرف باریابی حاصل کرنا، تقرب حاصل کرنا
ھو حَظِیٌّ و ھی حَظِیّۃٌ ج: حَظَایا۔
أحْظَاہُ: مقرب بنانا، اپنے نزدیک کسی کی حیثیت بلند کرنا۔
— بکذا: کسی کو کسی چیز سے نوازنا، حصہ دار بنانا، حصہ دینا۔
— فلانا علی فُلانٍ: فوقیت دینا، ترجیح دینا۔
احْتَظَی: بلند رتبہ ہونا، نصیبہ ور ہونا۔
الحِظۃُ: پوزیشن، رتبہ (۲) رزق کا حصہ، نصیب ج: حِظًا و حُظًا و حِظاءٌ۔
الحظْوَۃُ: بے پر کا تیر، کمزور آدمی کے لئے کہتے ہیں: انَّما نَبلُکَ من حِظَاءٍ (۲) درخت کی جڑ (۳) چھوٹی شاخ (۴) مرتبہ، مقام و پوزیشن، تقرب (۵) کریڈٹ۔
نَالَ حَظْوَۃً عِندَہ: اس کے یہاں تقرب حاصل کرلیا، مرتبہ حاصل کرلیا۔
الحُظوَۃُ: الحظوۃ (۲) چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں ج: حِظاء۔
"إحْدی حُظَیّاتِ لُقمانَ" ایک کہاوت ہے جس میں حُظَیّات حُظَیّۃ کی جمع ہے یہ ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا شر مشہور ہو پھر اس سے کسی خیر کا ظہور ہو۔
الحِظوَۃُ - الحُظوَۃُ - الحِظَۃ - ج: حِظًا وحُظًا و حِظاء۔
الحُظوا: آہستہ چال۔
الحَظِیُّ: خوش نصیب، لوگوں میں مقبول، مقرب
الحَظِیَّۃُ - المَحْظِیَّۃُ: محبوب عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح ہو ج: حَظَایا و مَحظِیّات۔
الحَظَی: جوں - واحد حَظَاۃ۔
الحَظُ: حصہ ج: أحْظٍ جج: أحاظٍ۔

ح ــــــ ف

• حَفْ حَفْ: اسم الصوت جس کے ذریعہ مرغیوں کو ڈرایا جاتا ہے۔
• حَفَأَہُ ـِ حَفْأً: پچھاڑنا۔ حَفَأَ بِہ الأرضَ بھی کہا جاتا ہے۔
احْتَفَأَ الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
الحَفأُ: ایک عمدہ قسم کی کھجور۔
• حَفْحَفَ جَنَاحُ الطَّائِرِ و الرَّمِیَّۃُ و النَّارُ: پرندہ کے بازو یا تیر یا آگ کی آواز نکلنا۔
— الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا، بے روزگار ہونا، تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
• حَفَدَ الرَّجُلُ و نَحوُہ ـِ حَفْدًا و حَفَدانًا: پھرتیلا ہونا، کام کو جلدی کرنا۔ ھو حَافِدٌ ج: حَفَدَۃ و حَفَدٌ۔ وھو حَفِیدٌ ج: حُفَدَاء۔
— فلانا: مدد دینا، خدمت کرنا، خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
أحْفَدَ الرَّجُلُ: حَفَدَ۔
— الظَّلِیمُ: شترمرغ کا تیز چلنا۔
— فلانا: کسی کو خادم دینا۔
— الدَّابَّۃَ: دوڑانا۔
احْتَفَدَ: حَفَدَ۔ سَیفٌ مُحْتَفِدٌ: تیز تلوار۔
الحَافِدُ: مدد (۲) خادم (۳) پوتا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ لَکُم مِن أزواجِکُم بَنِینَ و حَفَدَۃً" (۴) نقش و نگار بنانے والا، نقاش ج: حَفَدَۃ و حَفَدٌ و أحْفادٌ۔
الحَفَدُ: حافد کی جمع (۲) نقش و نگار۔
الحَفِیدُ: پوتا ج: حُفَدَاء۔
المِحْفَدُ: کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کے چارہ کا کنڈ، یا برتن۔
المَحْفِدُ: المِحفَدُ (۲) جڑ۔ مَحْفِدُ الرَّجُلِ: آدمی کا اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
• حَفَرَ الشَّیءَ ـِ حَفْرًا: گڑھا کرنا، کھودنا
حَفَرَ الطَّرِیقَ: راستہ میں چلنے کا نشان ڈالنا
— عنہ: تلاش کرنا (نکالنے کے لئے) جیسے حَفَرَ عن الکَنزِ و الأثَرِ۔
— ثَرَی فُلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس سے واقف ہونا۔ حَفَرَتْ أسْنانُہ: دانتوں کی جڑیں خراب ہوجانا
حُفِرَ فُوہُ: دانتوں کی جڑیں کھوکھلی ہوگئیں۔
— حُفْرَۃً: گڑھا کھودنا (۲) کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرنا۔
— الکِتابَۃَ: عبارت یا حروف کندہ کرنا
— ثَقْبًا: سوراخ کرنا۔
— بِئرًا: کنواں کھودنا۔
— المَرَضُ فُلانًا: کمزور کردینا۔
أحْفَرَ فُلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام کرنا۔
— الصَّبِیُّ و الحَیوانُ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
— فُلانًا الشَّیءَ: کسی کو کوئی چیز (کنواں وغیرہ) کھودنے میں مدد دینا۔
حَافَرَ: زیادہ کھودنا، گہرائی تک کھودنا۔ مثل مشہور ہے: ھو أرْوَغُ مِن یَربُوعٍ مُحافِرٍ: دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے جیسے جنگلی چوہا کہ گہری کھدائی کرکے اپنے پکڑنے والے کو راستہ نہیں دیتا۔
احْتَفَرَ بکذا: گڑھا کرنا۔
— عن الشَّیءِ: تلاش کرنا۔
— الشَّیءَ: تہ تک پہنچنا۔
تَحَفَّرَ السَّیلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا
— البِئرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہوجانا۔
اسْتَحْفَرَ النَّھرُ و نَحوُہ: نہر وغیرہ کی کھدائی کا وقت آجانا۔
الحَافِرُ: جانور کا کھر (بمنزلہ قدم انسان) ج: حَوَافِر۔ انسان کے قدم کے لئے بھی

بوقت مذمت حافر بولا جاتا ہے۔
وَقَعَ الحَافِرُ علی الحافِرِ: دو کاموں کی موافقت کے لئے بولا جاتا ہے۔
فُلَانٌ يَمْلِكُ الخُفَّ و الحَافِرَ: اس کے پاس بہت مال و دولت ہے۔
طَرِيْقٌ وَطِئَهُ كُلُّ خُفٍّ وحَافِرٍ: مانوس و جانا پہچانا راستہ۔
بَلَدٌ مَمَرُّ العَسَاكِرِ و مَدَقُّ الحَوَافِرِ: ایسا ملک جس سے ہر راہ گیر گزرتا ہو، جو سب کے لئے عام گذرگاہ ہو۔
الحَافِرَة: حافر کی مؤنث (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں: رَجَعَ الى حَافِرَتِه: وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی حالت (حیات قبل از موت) قرآن پاک میں ہے: "أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فى الحَافِرَة"
رَجَعَ فى حَافِرَتِه: بوڑھا ہو جانا۔
الحِفَارَة: کھدائی کا پیشہ، کھدائی، نقش و نگاری
الحَفَرُ: کھدائی (۲) کھدی ہوئی شے (۳) نقش (۴) بہت چوڑا کنواں (۵) کھدائی کی جگہ سے نکلی ہوئی مٹی (۶) دبلا پن (۷) دانتوں کی زردی (۸) دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا پن ج: أَحْفَارٌ جج: أَحَافِير۔
الحِفْرَاةُ: غلہ اڑانے کا آلہ، چھاج وغیرہ (۲) کدال، کھودنے کا آلہ (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور وہ سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الحُفْرَةُ: گڑھا ج: حُفَرٌ۔
الحَفَّارُ: کھدائی کرنے والا، کھدائی کا پیشہ کرنے والا، گورکن (۲) نقاش جو لکڑی وغیرہ پر نقش کھودتا ہے (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔
الحَفَّارَةُ: کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

الحَفِيرُ: مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر
الحَفِيرَةُ: الحَفِير (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ ج: حَفَائِر۔
المُحَافِرُ: وہ آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔
المِحْفَارُ: کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔
• حَفَزَهُ ـِ حَفْزًا: پیچھے سے دھکیلنا، دھکا دینا۔ جیسے حَفَزتِ القَوْسُ السَّهْمَ و اللَّيْلُ يَحْفِزُ النَّهَارَ۔
ــــ فلانا إلى أمرٍ: کسی کام کیلئے آمادہ کرنا، ابھارنا۔
حَفَزُوا عَلَيهم الخَيْلَ والرِّكَابَ: ان کے پاس گھوڑے اور اونٹ بھیجے۔
ــــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔ هو حَافِز وهي حَافِزَة ج: حوافز وهو وهي حَفُوزٌ ج: حُفُزٌ۔
حَافَزَه: کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، بالمقابل بیٹھنا۔
تَحَفَّزَ فى جِلْسَتِه: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔
ــــ في مَشْيِه: دوڑ کر چلنا، تیزی سے چلنا۔
ــــ لِلْأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا۔
احْتَفَزَ: تَحَفَّزَ۔
الحَافِزُ: محرک، داعی، سبب ج: حَوَافِز۔
الحَفَّازُ: کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عامل کردار ادا کرتا ہے، وہ عامل جو خود متأثر ہوئے بغیر عمل و رد عمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔
• حَفَشَ السَّيْلُ ـِ حَفْشًا: سیلاب کا ہر طرف سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔

حَفَشَ النَّاسُ عليه: کسی کے پاس ہجوم کرنا
ــــ فى الأمْرِ: کوشش و محنت کرنا۔
ــــ المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا زمین پر روئیدگی ظاہر کرنا۔
ــــ لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی کی دوستی اور تعلق میں کثرت اظہار کرنا۔
ــــ السَّيْلُ الوَادِيَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا۔ فهو حَافِشٌ وهي حافشة وهو وهي حَفُوش۔
الحَافِشَةُ: پانی کے بہاؤ کی جگہ ج: حَوَافِش
حَفَّشَ و تَحَفَّشَ الرَّجُلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔
الحِفْشُ: معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو، بدویوں کا چھوٹا گھر یا خیمہ (۲) صندوقچہ وغیرہ جس میں عورت اپنا ضروری سامان رکھتی ہے (۳) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۴) پرانی چیز ج: أَحْفَاش۔ أَحْفَاشُ الأَرْضِ: گوہ وغیرہ۔
• حَفَصَ الشَيْءَ ـِ حَفْصًا: اکٹھا کرنا۔
ــــ من يَدِه: کسی چیز کو ہاتھ سے پھینک دینا۔
الحُفَاصَةُ: ذخیرہ، جمع کردہ اشیا
الحَفْصُ: چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ ج: أَحْفَاص و حُفُوص۔
أَبُو حَفْصٍ: شیر کی کنیت۔
الحَفَصُ: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔
حَفْصَةُ: بجو (۲) گدھ۔ أُمُّ حَفْصَة: گدھ، مرغی۔
المِحْفَصَةُ: چمڑے کا تھیلا ج: مَحَافِص۔
• حَفَضَ العُودَ و نَحْوَه ـِ حَفْضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
ــــ الشيءَ: ڈالنا۔
حَفَّضَ الشيءَ من يَدِه: ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔

الحَفَضُ : گھر کا سامان (۲) بالوں کا خیمہ (۳) وہ سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو ج: أَحْفَاض وحِفَاض۔

الحَفِيْدَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا جس میں مکھیاں شہد بنا رہی ہوں۔

• حَفِظَ الشيءَ ـ حِفْظًا : حفاظت کرنا، محفوظ کرنا، محفوظ رکھنا، خراب ہونے سے بچانا۔

ـــ الكتابَ و نَحوَه : زبانی یاد کرنا۔

ـــ في البَال : ذہن میں رکھنا، یاد رکھنا۔

ـــ المأكولاتِ في عُلَبٍ : اشیاءِ خوردنی کو ڈبوں میں پیک کرنا۔

ـــ العَهْدَ : عہد و پیمان کو ملحوظ رکھنا، خیال رکھنا۔

ـــ العِلْمَ و الكلامَ : منضبط کرنا، محفوظ کرلینا۔ هو حافِظٌ وحَفِيْظٌ۔ اسی سے ہے: مَنْ حَفِظَ حُجَّةٌ على مَنْ لَمْ يَحْفَظْ: حافظ مقابلِ غیر حافظ قابلِ تسلیم و اعتماد ہے۔

أَحْفَظَه : ناراض کرنا۔

حَافَظَ على الشيءِ مُحَافَظَةً وحِفَاظًا: حفاظت کرنا، خیال رکھنا، توجہ دینا (۲) پابندی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلوٰةِ الوُسْطىٰ"

ـــ عن : دفاع کرنا، حفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَافِظُ عَنِ المَحَارِم: وہ قابلِ احترام چیزوں کا دفاع کرتا ہے۔ عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے۔ هو ذو مُحَافَظَةٍ وحِفَاظٍ : وہ خوددار ہے۔

حَفَّظَه العِلْمَ و الكلامَ : یاد کرانا، ازبر کرانا۔

احْتَفَظَ : ناراض ہونا۔

ـــ الشيءَ و به لِنَفْسِه : اپنے لئے خاص کرلینا، محفوظ کرلینا۔

تَحَفَّظَ عن الشيءِ و منه : بچنا، احتیاط برتنا، احتراز کرنا۔

تَحَفَّظَ به : توجہ دینا، دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الكتابَ : تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔

ـــ عليه : بچانا، محفوظ رکھنا۔

ـــ في قَولِه ورَأْيِه : اپنی بات یا رائے میں قید لگانا، مطلق نہ چھوڑنا۔

اسْتَحْفَظَه الشيءَ : کسی سے اپنی چیز کی حفاظت کرانا (۲) کسی چیز میں کسی پر اعتماد کرنا یا کسی کے پاس کوئی چیز بطور امانت محفوظ کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللهِ"

الحَافِظُ : پہرہ دار، محافظ (حَافِظُ العَين) جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو (۲) سیدھا اور واضح راستہ (۳) حافظ قرآن جسے پورا قرآن پاک ازبر یاد ہو (۴) وہ محدث جسے احادیث نبویہ کی بہت بڑی تعداد زبانی یاد ہو (۵) اعمال لکھنے والا فرشتہ ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ۔

الحَافِظَةُ : حافظہ، ایک ایسی قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیا کو محفوظ کرلیتی ہے اسی کو ذاکرہ بھی کہتے ہیں (۲) بستہ یا بیگ وغیرہ جس میں کاغذات محفوظ کئے جائیں۔

الحِفَاظُ : حفاظت، دفاع (۲) وفاء عہد۔

الحِفْظَةُ : غصہ، غضب (۲) غیرت۔ هو ذو حِفْظَةٍ : وہ غیور آدمی ہے اپنی شرافت و عزت کا دفاع کرتا ہے۔

التَّحَفُّظُ : احتیاط، تحفظ۔

الحَفِيْظُ : اللہ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الأَرْضِ إِنِّي حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ" (۳) محافظ، ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا" (۴) حدود خداوندی کا پاسبان۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيْظٍ"

الحَفِيْظَةُ : غصہ (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط و احتراز (۴) بچے کے گلے میں ڈالا جانے والا تعویذ ج: حَفَائِظ۔

حَفِيْظَةُ النفوس : پیدائش سارٹیفکٹ۔

أَهْلُ الحَفَائِظ : عزت و آبرو کے محافظ

المُحَافِظُ : نگراں، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) کلکٹر (۳) گورنر (۴) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند آدمی۔

مُحَافِظُ العَاصِمَة : گورنر دار الحکومت۔

مُحَافِظُ القِطَار : ریلوے گارڈ۔

مُحَافِظُ المَصْرِف : بنک کا گورنر۔

مُحَافِظُ المَدِيْنَة : حاکمِ شہر۔

المُحَافِظُ على التَّقَالِيْد : رسم و رواج کا پابند، قدیم روایات کا حامل۔

المُحَافِظُ على المَوَاعِيْد : اوقات کا پابند۔

المِحْفَظَةُ : کتابوں کا بستہ یا بیگ، پورٹ فولیو (۲) روپے رکھنے کا بٹوا ج: مَحَافِظ۔

المُحْفِظَةُ : حرمت، وہ قابلِ احترام شے جس کی پامالی ناقابلِ برداشت ہو۔

المَحْفُوظَات : کاغذات کا ذخیرہ، ریکارڈ (۲) وہ آیات و احادیث یا اشعار و نظم جو بچوں کو یاد کرائے جائیں۔

• حَفَّتِ الأَرْضُ ـ حُفُوفًا : زمین کی سبزی کا خشک ہوجانا۔

حَفَّ الطَّعَامُ : خشک و بے چکنائی ہونا۔

ـــ عَيْشُهُ : زندگی کا تنگ و غیر آسودہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ في حُفُوفٍ من العَيْش: اس کی زندگی تنگ و غیر آسودہ ہے۔

ـــ شَعْرُه و رَأْسُهُ : تیل نہ لگانے سے بالوں کا یا سر کا پراگندہ ہونا۔

ـــ السَّمْعُ : سماعت کا بالکلیہ ختم ہوجانا۔

ـــ الشيءُ حَفِيْفًا : ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے تیر سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔

حَفَّ الشيءَ ـُ حَفًّا وحِفَافًا: چھیلنا (۲) گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَفَّ الشيءُ بالشيءِ وحوله و من حوله: کسی چیز کا کسی شے کو چاروں طرف سے گھیرنا۔
ـــ الشَّيءَ بالشَّيءِ: گھیرنا جیسے الطریق محفوف بالمخاطر۔ حدیث شریف میں ہے: "حُفَّت الجنَّةُ بالمكاره"
ـــ فُلانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ ولِحْيَتَهُ و شارِبَه: ہلکا کرنا، تراشنا۔
حَفَّت المرأةُ وجهَها: عورت کا اپنے چہرے کے بال صاف کرنا۔
حَفَّتْهُ الحاجةُ: ضرورت لاحق ہونا۔
أَحَفَّ رأْسَهُ: سر کو عرصہ تک تیل نہ لگانا۔
ـــ الحيوانَ: اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔
ـــ فُلانًا: برائی سے یاد کرنا۔
حَفَّفَ فُلانٌ: تنگ حال و تنگ دست ہونا
ـــ المرأةُ وجهَها: چہرہ کو خوب آراستہ کرنا
ـــ الشيءُ الشيءَ: گھیرنا اور حَفَّفَ الشيءَ بالشيءِ بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔
احْتَفَّ النَّبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔
ـــ الطَّعامَ: سارا کھانا کھالینا، ہڑپ کرلینا، صفایا کر جانا۔
ـــ المرأةُ وجهَها: عورت کا کسی سے اپنے چہرہ کو صاف کرانا۔
اسْتَحَفَّ الشيءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا۔
اسْتَحَفَّ أموالَهم: ان کے مال و دولت کا صفایا کر دیا۔
الحافُّ: گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وترى الملائكةَ حافِّينَ من حولِ العرشِ" ج (۲) روکھی روٹی (۳) خشک روٹی (۴) سخت نظر لگانے والا۔
ماله حافٌّ ولا رافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔
الحافَّةُ والحافَةُ: کنارہ۔
الحِفافُ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ فُلانٌ أَصْلَعُ له حِفافٌ: وہ گنجا ہے، چاروں طرف بالوں کا دائرہ ہے۔ ـــ حِفافا الشيءِ: دو جانبیں، دو کنارے، دو پہلو۔ حِفافا الرَّأسِ، حِفافا الإناءِ۔ حِفافا الجبلِ۔
ـــ من الرَّمْلِ: ریت کا ٹکڑا، ختم ہونے کی جگہ ج: أَحِفَّةٌ۔
جاءَ على حِفافِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔
كانَ الطَّعامُ حِفافَ ما أكَلُوا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم تھا نہ زیادہ
الحُفافَةُ: جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔
الحَفُّ: وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے ج: حُفُوفٌ۔
هو حَفٌّ بنفسِه: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔
جاءَ على حَفِّه: وہ اس کے نشانِ قدم پر آیا یا اس کے وقت پر آیا۔
الحَفَفُ: ضرورت (۲) تنگ دستی، زندگی کی عسرت۔
طعامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔
معيشةٌ حَفَفٌ: عسرت کی زندگی۔
جاءَ على حَفَفِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔
هو على حَفَفِ الشيءِ، والأمرِ: وہ اس چیز سے الگ یا ایک طرف ہے۔
الحَفّافُ: بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔
الحَفّانُ: چھوٹے جانور و: حَفّانَةٌ (۲) نوکر چاکر (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن
الحَفَّةُ: کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے والے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق،
الحِفَّةُ: وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے ج: حِفَفٌ۔
الحَفِيفُ: سرسراہٹ، درخت کے پتوں کی آواز، پرندہ کے اڑنے کی آواز، آگ جلنے کی آواز (۲) سوکھی گھاس۔
المِحَفَّةُ: پالکی جس میں عورت بیٹھتی ہے، ڈولی (۲) اسٹریچر، بیمار یا مردے کو لے جانے کی گاڑی ج: مَحافٌّ۔
المَحْفُوفُ: گھرا ہوا (۲) محتاج (۳) تنگ حال، معاشی طور پر پریشان۔
• حَفَلَ الماءُ و اللَّبَنُ ـِ حُفُولاً: پانی یا دودھ کا اکٹھا ہونا۔
ـــ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا، کسی خاص مقصد سے اکٹھا ہونا۔
ـــ الدَّمعُ: آنسوؤں کا بہت ہونا۔
ـــ السَّماءُ: آسمان سے خوب بارش ہونا۔
ـــ الشيءُ بالشيءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوادِي بالسَّيلِ وحَفَلَ النّادي بالقوم۔
ـــ اللَّبَنَ في الضَّرعِ و الماءَ في المكانِ ـِ حَفْلاً: اکٹھا کرنا، بھرنا۔
ـــ الشيءَ والأمرَ وبه: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
حَفَّلَ اللَّبَنَ في الضَّرعِ و الماءَ في المكانِ: اکٹھا کرنا۔
ـــ النّاقةَ ونحوَها: اونٹنی وغیرہ کا کچھ دنوں تک دودھ نہ نکالنا تاکہ وہ تھنوں میں جمع ہوجائے۔
ـــ الشيءَ: جِلا دینا، زینت بخشنا۔
ـــ الجاريةَ: آراستہ کرنا۔

احتفل الشیءُ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا جیسے احتفل القومُ فی المکان واللّبنُ فی الضَّرع (۲) ظاہر اور نمایاں ہونا۔
— القومَ: لوگوں کا مجلس یا محفل جمانا۔
— الطّریقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
— المرأۃُ: عورت کا آراستہ ہونا۔
— بالأمر: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
— بیومٍ او عیدٍ: دن یا جشن منانا۔
— بفلانٍ: اعزاز و اکرام کرنا خیر مقدم کرنا۔
تحفّل المجلسُ: مجلس کے شرکا کا زیادہ ہونا، محفل کا بھرا ہوا ہونا۔
— المرأۃُ: عورت کا سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الحافلُ: بھرا ہوا، بھرپور۔ ضرعٌ حافلٌ باللّبن۔ مکانٌ حافلٌ بالناس۔
— بالأمر: توجہ دینے والا ج: حُفّلٌ۔
الحافلۃُ: حافلٌ کی تانیث، بھری ہوئی (۲) بس، بڑی موٹر جس میں عام لوگ کرایہ پر سفر کرتے ہیں ج: حافلات۔
الحُفالُ: جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
الحَفْلُ: من کل شیءٍ: جمع شدہ شے (۲) لوگوں کا بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: عندہ حفلٌ مّن النّاس۔ جمعٌ حفلٌ: بہت بڑا مجمع۔ ہو ذو حفلٍ: وہ بڑے اہتمام والا ہے۔
الحَفلۃُ و الاحتفالُ: اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع (۲) زینت، سجاوٹ (۳) اہتمام و توجہ (۴) کسی کام کی بڑی اہمیت۔
حفلۃُ استقبال: استقبالیہ جلسہ یا پارٹی، خیر مقدمی جلسہ۔ أقام لفلان حفلۃَ استقبال۔
حفلۃُ توزیعِ الجوائز: جلسۂ تقسیم انعام
حفلۃُ توزیعِ الشّہادات: جلسۂ تقسیم اسناد
حفلۃُ الدّفن: اجتماع تدفین۔
حفلۃُ الشّای: ٹی پارٹی، چائے کی دعوت۔
حفلۃُ العُرس: تقریب شادی۔

ہو ذو حفلۃٍ: وہ بڑی توجہ و اہتمام والا ہے۔
أخذ للأمر حفلتہ: کوشش سے انجام دینا۔
جاؤا بحفلتہم: وہ سب کے سب آئے۔
الحفیلُ: کثیر، بہت جیسے جمعٌ حفیلٌ۔
الاحتفالُ: جلسہ، تقریب، جلوس (۲) اہمیت
المُحتفِلُ: دن وغیرہ منانے والا، تقریب کرنے والا۔
المُحتفَلُ: مجلس، جائے اجتماع۔ مُحتفَلُ الشیءِ: بڑا حصہ۔
المَحفِلُ: مجلس، محفل ج: محافل۔
المحافلُ الدّولیّۃ: بین الاقوامی مجالس۔
• حفن الشیءَ ـِ حفنًا: مٹھی بھرنا، مٹھی سے لینا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا، دو دستہ مٹھی بھرنا جیسے حفن الدقیقَ والتّرابَ۔
— لہم: ان میں سے ہر ایک کو مشت بھر دیا۔
— لفلانٍ حفنۃً: تھوڑا دینا۔
— الماءَ علی رأسہ: ہاتھ بھر کر پانی کو سر پر ڈالنا
حفِن ـَ حفنًا: چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا جیسے ان سے مٹی اڑاتا ہو۔
احتفن من الشّیءِ: بہت سا حصہ لینا، زیادہ لینا
— الشّیءَ: اپنے لئے لینا۔
— الشّجرۃَ: اکھاڑنا۔
— فلانًا: کسی کو دونوں ہاتھ زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔
الحَفنۃُ۔ الحُفنۃُ: تھوڑی مقدار، مٹھی بھر، بھری ہوئی مٹھی، دو دستہ یا دونوں ہاتھ کی مٹھی (۲) گڑھا ج: حُفَنٌ۔
المِحفَنُ: بہت مٹھی بھرنے والا ج: محافن۔
حفاہ، وحفا بہ ـُ حفوًا: عزت کرنا (۲) دینا (۳) بالوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
• حفِیَ ـَ حفًا: برہنہ پا ہونا۔ حفِیَ من نعلِہ وحفِیَتْ قدمُہ (۲) چلنے سے پیر میں تکلیف ہو جانا۔ ہو حافٍ ج: حُفاۃٌ وہی حافیۃٌ ج: حوافٍ۔

حفِیَ القدمُ و الخُفُّ و الحافرُ: زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ ہو حفٍ وحافٍ۔
— بفلانٍ حفاوۃً: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا
— الیہ فی الوصیّۃ: کسی کا حصہ زیادہ کرنا ہو حافٍ وحفیٌّ۔
أحفی فلانٌ: کسی کے جانور کا چلنے سے پتلا ہونا، ایسے جانور والا ہونا۔ رجلٌ مُحفٍ: جس کے جانور کے پیر چلنے سے گھس گئے ہوں۔
— الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا، بالکل صاف کرنا۔ جیسے أحفی النّباتَ وشاربَہ۔
— فلانًا: برہنہ پا کر دینا (۲) بار بار سوال کر کے پریشان کرنا۔ أحفی السّؤالَ و أحفی الکلامَ وفیہما: سوال یا بات کو بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
حافاہُ: کسی سے جھگڑنا۔
احتفی: ننگے پیر چلنا۔
— فلانًا وبہ: اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
— الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا جیسے احتفی النّبتَ و الشّعرَ۔
تحفّی بفلانٍ: اکرام و اعزاز کرنا۔
— الیہ فی الوصیّۃ: کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
استحفی عن الشّیءِ: زبردست کھوج لگانا، کھود کرید کرنا، حد سے زیادہ پوچھ تاچھ کرنا۔
الحَفا: برہنہ پائی (۲) زیادہ چلنے سے کھر یا سم یا پیروں کی گھسائی۔
الحافی: برہنہ پا (۲) بہت اکرام کرنے والا ج: حُفاۃٌ۔
الحفیُّ: مکمل علم رکھنے والا (۲) لطیف و شفیق قرآن پاک میں ہے: "إنّہ کان بی حفیًّا" (۳) سوال میں مبالغہ کرنے والا ج: حُفواءُ۔

ح ــــ ق

•حَقَبَ الحَقِيبَةَ و نَحْوَهَا ـُـ حَقْبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا۔

حَقِبَ الشَّيْءُ ـَـ حَقَبًا: بند ہوجانا، رک جانا (۲) پیچھے ہوجانا، تاخیر ہوجانا۔

حَقِبَتِ السَّمَاءُ وحَقِبَ المَطَرُ: بارش نہیں ہوئی یا بارش میں دیر ہوگئی۔

ـــ العَامُ: سال کا خشک ہوجانا، بارش نہ ہونا۔

ـــ عَطَاءُ فُلَانٍ: فیض بند ہوگیا۔

ـــ أَمْرُ النَّاسِ: لوگوں کا معاملہ التوا میں پڑگیا۔

ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑجانا۔ هو أَحْقَبُ و هي حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ۔

أَحْقَبَ البَعِيرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا (۲) بیگ کا تسمہ باندھنا۔

ـــ الرَّجُلَ أو الزَّادَ أو المَتَاعَ: پیچھے سوار کرنا یا رکھنا۔

احْتَقَبَ الشَّيْءَ: أَحْقَبَهُ (۲) ذخیرہ کرنا۔

ـــ خَيْرًا أو شَرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا۔

ـــ الإِثْمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا۔

اسْتَحْقَبَ الشَّيْءَ: احْتَقَبَهُ۔

الأَحْقَبُ: گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو، مؤنث حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ۔

الحَاقِبُ: پاخانہ روکنے والا۔

الحِقَابُ: ناخن کی جڑ میں نظر آنے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا یا پٹی جس میں زیور لٹکائی ہے ج: حُقُبٌ۔

الحَقَبُ: وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے قریب ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے ج: أَحْقَابٌ و أَحْقُبٌ وحُقُبٌ۔

الحُقْبُ والحُقُبُ: لمبا عرصہ، تقریباً اسی سال یا اس سے زیادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ البَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا" ج: حِقَابٌ و أَحْقَابٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا"۔

الحِقْبَةُ: (من الدَّهْرِ) مطلق زمانہ، عرصہ سال ج: حِقَبٌ وحُقُوبٌ۔

الحَقِيبَةُ: بیگ، اٹیچی، ٹرنک (۲) سامان یا توشہ رکھنے کا تھیلا، خرجین (۳) کجاوہ کے پیچھے رکھی جانے والی ہر شے (۴) سرین ج: حَقَائِبُ۔ احْتَقَبَ فُلَانٌ حَقِيبَةَ سُوءٍ: برائی کا حامل ہونا۔

•حَقَدَ عليه ـِـ حَقْدًا وحِقْدًا: کسی سے بغض و عداوت رکھنا، کینہ رکھنا، موقع پاکر نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا (۲) حسد کرنا۔ هو حَاقِدٌ ج: حَقَدَةٌ وهو وهي حَقُودٌ ج: حُقُدٌ۔

حَقِدَ المَطَرُ والسَّمَاءُ حَقَدًا: بارش نہ ہونا۔

ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا۔

أَحْقَدَ فُلَانٌ: کان میں کوئی چیز نہ پانا۔

ـــ فُلَانًا: حاسد اور کینہ ور بنانا۔

تَحَاقَدُوا: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا۔

احْتَقَدَ المَعْدِنُ: کان کا خالی ہونا۔

ـــ المَطَرُ: بارش نہ ہونا۔

ـــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔

تَحَقَّدَ عليه: حَقَدَ۔

الحِقْدُ: چھپی دشمنی، کینہ، بغض ج: أَحْقَاد وحُقُودٌ۔

الحَقِيدَةُ: الحِقْدُ ج: حَقَائِدُ۔

•حَقَرَ الشَّيْءَ ـِـ حَقْرًا و حُقْرَةً وحِقَارَةً ومَحْقَرَةً وحُقْرِيَّةً: ذلیل وحقیر سمجھنا، ذلیل کرنا۔ هو مَحْقُورٌ وحَقِيرٌ ج: حِقَارٌ۔

حَقُرَ ـُـ حَقْرًا وحَقَارَةً: ذلیل ہونا، بے قیمت اور معمولی ہونا۔ هو حَقِيرٌ

أَحْقَرَهُ: حَقَرَهُ۔

حَقَّرَهُ: خوب ذلیل کرنا، بہت ذلیل سمجھنا۔

احْتَقَرَهُ و اسْتَحْقَرَهُ: ذلیل وحقیر سمجھنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا۔

المَحْقَرَةُ: حقارت کا سبب ج: مَحَاقِرُ۔

المُحَقَّرَاتُ: صغائر، چھوٹے گناہ و: مُحَقَّرَةٌ

•حَقِطَ ـَـ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا۔ هو حَقِطٌ

الحَقِطَةُ: کوتاہ قد عورت، پھرتیلی عورت۔

•الحَيْقُطُ و الحَيْقُطَانُ: تیز، نر تیتر۔ م: حَيْقُطَانَةٌ۔

•حَقَفَ الشَّيْءُ ـُـ حُقُوفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا، خم دار ہونا۔

ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودہ میں بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کر کے بیٹھنا۔

احْقَوْقَفَ الشَّيْءُ: لمبا اور ٹیڑھا ہونا۔

احْقَوْقَفَ الظَّهْرُ و الرَّمْلُ، و احْقَوْقَفَ الهِلَالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا۔

الأَحْقَفُ: پتلے پیٹ والا۔

الحِقْفُ: خم دار اور لمبا ریت کا سلسلہ ج: أَحْقَافٌ وحُقُوفٌ۔

المُحْقَفُ: کھانے پینے کو ترک کرنے والا ج: مَحَاقِف

•حَقَّ الأَمْرُ ـِـ حَقًّا وحَقَّةً و حُقُوقًا: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا قرآن پاک میں ہے: "لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ القَوْلُ عَلَى الكَافِرِينَ" (۲) واجب وضروری ہونا۔ جیسے يَحِقُّ عَلَيْكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا۔ مناسب وجائز ہونا جیسے يحقُّ لك ان تفعل كذا، هو حَقِيقٌ بكَذَا: وہ اس کے لائق ہے،

اس کا اہل ہے۔
حَقِيقٌ عَلَيَّ ذٰلِكَ: وہ میرے ذمے ہے۔
أَنَا حَقِيقٌ عَلَى كَذَا: مجھے اس کی خواہش ہے، میں اس کا متمنی ہوں۔
حَقَّ الصَّغِيرُ من الإِبِلِ حِقًّا وحِقَّةً: عمر کے چوتھے سال میں داخل ہونا۔
— الأَمْرَ ـُ حَقًّا: یقین کرنا (۲) سچا سمجھنا یا پانا (۳) ثابت کرنا، حقیقت بنانا جیسے حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ: میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ بچتا تھا۔ وحَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔ حقیقت سے واقف ہونا۔
— فُلانًا: لڑائی میں کسی پر غالب آنا (۲) وسط سر یا مونڈھے پر مارنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
حُقَّ له أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: اسے ایسا کرنا ضروری اور لازم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وحُقَّتْ"۔
حَقَّ ـِ حَقًّا: گھوڑے کا دوڑنے میں اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا۔
أَحَقَّ فُلانٌ: حق کہنا (۲) حق پر ہونا، بات کا سچا ثابت ہونا۔
— الأَمْرَ: حق پانا، یقین کرنا، ثابت و لازم کرنا۔ أُحِقَّ عليه القَضَاءَ: اس کے ذمہ قضا کو لازم کیا۔
— حَزْرَهُ وظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا، حقیقت بنا دینا۔
— فُلانًا على الحَقِّ: کسی کو حق پر غالب کرنا یا قائم رکھنا۔
— الشَّيْءَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
— الرَّمِيَّةَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا
حَاقَّه مُحَاقَّةً وحِقَاقًا: حق پر ہونے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنے کو حق پر ثابت کرے (اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں ہوتا ہے)۔
مَا لَهُ فِي هٰذَا حِقَاقٌ: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فُلانٌ نَزِقُ الحِقَاقِ: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔ (نَزِق: وہ آدمی جسے جلد غصہ اور طیش آتا ہو)۔
بَلَغَتِ الجارِيَةُ نَصَّ الحِقَاقِ: لڑکی کامل العقل ہو گئی۔
حَقَّقَ الأَمْرَ: حقیقت و واقعہ بنا دینا، ثابت کرنا، سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
— القَوْلَ والقَضِيَّةَ: چھان بین کرنا، جانچ کرنا۔
— الظَّنَّ: خیال و گمان کو صحیح ثابت کرنا۔
— الشَّيْءَ والأَمْرَ: مضبوط و مستحکم بنانا
كَلَامٌ مُحَقَّقٌ: پختہ اور مدلل کلام۔
— الثَّوْبَ: مضبوط بنائی کرنا یا اچھی طرح رنگنا۔
— الثَّوْبَ وغَيْرَه: بیل بوٹے بنانا (خاص شکل کے)۔
— تَقَدُّمًا: ترقی کرنا۔
— نَجَاحًا: کامیابی حاصل کرنا۔
— هَدَفًا: مقصد حاصل کرنا۔
— الأَمَلَ: امید بر لانا۔
— القَوْلَ بالفِعْلِ: قول کو عملی جامہ پہنانا۔
— مَعَ فُلانٍ فِي قَضِيَّةٍ: تفتیش کرنا، بیان وغیرہ لینا جیسے پولیس ملزمان سے پوچھ تاچھ کرتی ہے۔
احْتَقَّ الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا اور ہر ایک کا اپنے لئے حق پر ہونے کا دعوی کرنا۔
— الشَّيْءَ والأَمْرَ: مضبوط کرنا۔
— الطَّعْنَةَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آرپار ہو جائے۔
— به الطَّعْنَةُ: اس کے اتنا زور سے نیزہ لگا کہ وہ آرپار ہو گیا۔
احْتَقَّ الصَّيْدَ: شکار پر نشانہ ایسا لگانا کہ وہ مر جائے۔
انْحَقَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
تَحَاقَّا: باہم لڑنا اور حق پر ہونے کا دعوی کرنا
تَحَقَّقَ الأَمْرُ: واقع اور ثابت ہونا، سچا ہونا، یقینی ہو جانا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا۔
— الأَمْرَ: یقین کر لینا، حقیقت جان لینا۔
اسْتَحَقَّ الشَّيْءَ والأَمْرَ: مستحق ہونا، حقدار ہو جانا، لازم کر لینا۔
— الإِثْمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا"۔
— الدَّيْنُ: قرض کی مدت پوری ہو جانا۔
يَسْتَحِقُّ الاهْتِمَامَ: قابل توجہ۔
يَسْتَحِقُّ الدَّفْعَ: قابل ادائگی۔
يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ: قابل ذکر۔
الاسْتِحْقَاقُ: حق داری، صلاحیت، اہلیت، حق واجب۔
التَّحْقِيقُ: چھان بین (۲) تفتیش، جواب طلبی۔
إِجْرَاءُ التَّحْقِيقِ مَعَ أَحَدٍ: کسی سے تفتیش و پوچھ تاچھ کرنا۔
تَحْقِيقٌ قَضَائِيٌّ: عدالتی تحقیقات۔
تحقيقُ كتابٍ: کتاب کی علمی چھان بین کر کے اسے صحیح اور اصل شکل پر لانا، آڈٹ کرنا۔
تَحْقِيقُ الهَمْزَةِ: ہمزہ کو تلفظ میں پورے طور پر ظاہر کرنا۔
التَّحَقُّقُ: وقوع، ثبوت۔
الحَاقُّ: ہر شے کا درمیان، بیچ جیسے حَاقُّ الطَّرِيقِ، حَاقُّ الرَّأْسِ، حَاقُّ العَيْنِ، حَاقُّ الشِّتَاءِ ج: حَوَاقُّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقُّ الرَّجُلِ: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقُّ الشُّجَاعِ: وہ کامل الشجاعت آدمی ہے۔ اس لفظ کا تثنیہ

اور جمع نہیں آتے ۔
هُوَ فِی حَاقٍّ من هٰذَا الأَمْرِ:
وہ اس معاملہ سے پریشانی میں ہے۔
لَقِیتُه عِندَ حَاقِّ بَابِ المَسجِدِ:
میں اس سے مسجد کے دروازہ کے پاس ملا
الحَاقَّةُ : حاقّ کی تانیث (۲) آفت، مصیبت
(۳) روزِ قیامت ج: حَوَاقُّ ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقَّةُ الرَّجُلِ: وہ کامل
مرد ہے ۔
هو شُجَاعٌ حَاقَّةُ الشُّجَاعِ: وہ
بہادری میں کامل ہے ۔ بلا تثنیہ و جمع
استعمال ہوتا ہے ۔
الحَقُّ : باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) ثابت،
صحیح وغیر مشکوک۔ قرآن پاک میں ہے:
"إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ
تَنْطِقُونَ" (۳) سچا، ٹھیک، صحیح،
واقع کے مطابق۔ بطور صفت استعمال
ہوتا ہے۔ جیسے قَولٌ حَقٌّ ۔ کہتے ہیں:
هو العَالِمُ حَقُّ العَالِمِ: وہ زبردست
عالم ہے ۔
هو حَقٌّ بكذا: وہ اس کا حق دار یا اس
کے لائق ہے (۲) فرد یا جماعت کا واجب
حصہ، حق، کلیم ج: حُقُوقٌ و حِقَاقٌ.
الحَقُّ مَعَكَ: تم حق پر ہو۔ الحَقُّ
عَلَيكَ: تم حق پر نہیں ہو۔
حُقُوقُ اللهِ : اللہ کے لئے جو کام ہم پر
لازم ہیں ۔
حُقُوقُ العِبَادِ: وہ تمام کام جو بندوں کو
ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں
حُقُوقُ الدَّارِ: مکان کے متعلقہ وہ
عمارتیں جن سے انسانی ضرورتیں پوری
ہوتی ہیں ۔
كُلِّيَّةُ الحُقُوقِ : لا کالج ۔
حَقُّ الاقْتِرَاحِ : حق رائے دہی ۔
حَقُّ الاعْتِرَاضِ : ویٹو پاور، حق اعتراض

حَقُّ التَّصْوِيتِ : ووٹ دینے کا حق ،
ووٹنگ پاور ۔
حَقُّ تقرِيرِ المَصِيرِ: حق خود ارادیت ۔
حَقُّ النَّقْضِ : حق تنسیخ ، ویٹو۔
الحِقُّ : وہ اونٹ جو عمر کے چوتھے سال میں
آگئے ہوں اور ان پر لدان اور سواری
ممکن ہو ج: أَحُقٌّ و حِقَاق ج ج:
حُقُقٌ ۔
الحُقُّ : برتن، ظرف (۲) ہاتھی دانت یا کانچ
کی ڈبیا (۳) سوراخ، بل (۴) وہ گڑھا
جس میں ران کا سرا ہوتا ہے (۵) کولہے
کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے
(۶) بازو کا سرا (۷) مونڈھے کے سرے
کا گڑھا (۸) سرین کا سرا (۹) ہموار زمین
(۱۰) پست زمین (۱۱) گول زمین (۱۲) ہر شے
کا بیچ ج: أَحْقَاق و حِقَاق و
حُقُوق ۔
حُقُّ الإِبَرَةِ و المَلَّاحِينَ : قطب نما،
سمت نما۔
الحَقَّانِيُّ : حق پرست ۔
الحَقَّةُ : حصہ مقررہ ۔ کہتے ہیں : هٰذِهِ
حَقَّتِي (۲) حقیقت الامر، واقعہ (۳)
آفت ۔
الحِقَّةُ : حصہ مقررہ ۔ جیسے هٰذه حِقَّتِي
(۲) بمعنی الحِقُّ مذکور یا چوتھے سال
میں داخل ہونے والی اونٹنیاں (۳) چھوٹا
درخت ج: حِقَقٌ و حِقَاقٌ ۔
الحُقَّةُ : الحُقُّ ج: حُقَق و حِقَاق.
الحَقِيقُ بالأَمْرِ: کسی کام کے لائق، موزوں۔
هو حَقِيقٌ أَنْ يَفْعَلَ كذا: اس
کے لئے ایسا کرنا موزوں ہے۔ ایسے ہی
کہتے ہیں: حَقِيقٌ به أَنْ يَفْعَلَ كذا
حَقِيقٌ عليه كذا: اس کے لئے ایسا کرنا
ضروری ہے، اسے ایسا کرنا چاہئے ۔
قرآن پاک میں ہے: "حَقِيقٌ عَلَىٰ

أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللهِ إِلَّا الحَقَّ".
هو حَقِيقٌ على كذا: وہ اس کا
حریص و خواہش مند ہے ۔ گزشتہ آیت
میں عَلَىَّ کے بجائے عَلَى بھی ایک
قرارت ہے ۔
الحَقِيقَةُ : یقینی طور پر ثابت شدہ چیز، امر واقعہ،
صداقت، اصل (۲) اہل لغت کے یہاں
وہ لفظ جو اپنے اصلی معنی میں استعمال کیا
گیا ہو (۳) پرچم ج: حقائق ۔
حَقِيقَةُ الشَّيءِ : خالص و اصل ذات۔
حَقِيقَةُ الأَمْرِ : وہ بات جس کا یقین ضروری ہو
حَقِيقَةُ الرَّجُلِ: واجب الحمایت شئے جس
کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ کہتے ہیں:
فُلَانٌ يَحْمِي الحَقِيقَةَ ۔
المَحْقُوقُ: لائق، موزوں، حق دار ۔ هو
مَحْقُوقٌ أَنْ يَفْعَلَ كذا (۲) وہ
آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔
المُسْتَحَقُّ : حق واجب الوصول، مطالبہ
ج: مُسْتَحَقَّات ۔
مُسْتَحَقُّ الدَّفْعِ : واجب الادا ۔
• حَقَلَ ـِ حَقْلًا : بونا، کھیتی کرنا ۔
حَقِلَتِ المَاشِيَةُ ـَ حَقَلًا: (مٹی ملا پانی
پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا
درد شکم میں مبتلا ہونا ۔
أَحْقَلَ الزَّرْعُ : کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
(فالزَّرْعُ مُحْقِلٌ) ۔
ــــ الأَرْضُ : زمین کا کھیت بن جانا۔
فالأرض مُحْقِلَةٌ: قابل کاشت ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ فی الرُّكُوبِ : سوار کا سواری
کی پیٹھ سے چمٹنا ۔
حَاقَلَه : کسی کو پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت
کرنا (۲) زمین کسی کو بٹائی پر دینا یعنی وہ
کاشت کرے گا جس کو زمین دی جارہی ہے
اور مالک کھیتی میں سے مقررہ حصہ لے گا ۔
احْتَقَلَ : اپنا کھیت بنانا ۔

الحاقِلُ : کاشت کار۔
الحُقَالُ : ایک بیماری (درد) جو مٹی ملا ہوا گھاس وغیرہ کھانے سے چوپاؤں کو ہوتی ہے۔
الحَقْلُ : قابل کاشت زمین (۲) کھیت (۳) کھیتی ہری بھری (۴) کھلا میدان (۵) کام کا میدان یا جگہ ج : حُقول۔
حَقْلُ البِتْرُول : وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے۔
حَقْلُ التَّجارِب : تجربہ کا میدان۔
حَقْلُ التَّعلِيم : تعلیمی میدان۔
حَقْلُ الدَّعْوة : میدان تبلیغ۔
حَقْلُ العَمَل : کام کا میدان۔
حَقْلٌ من صَحِيفَةٍ : اخبار کا کالم۔
الحَقْلِيُّ : کھیت سے متعلق، میدانی، میدان کا۔
المَحصُولاتُ الحَقْلِيَّة : زمینی پیداوار۔
الحَقْلَةُ : کھیت کا ایک حصہ (۲) حقال، بیماری ج : أَحقالٌ۔
المَحقَلَةُ : کھیت ج : مَحاقِل۔
• الحِقْلِدُ : بدخلق واجڈ آدمی۔
الحَقْلَدُ : بخیل، کنجوس (۲) کمزور (۳) گنہگار (۴) بغض وکینہ۔
• الحِقِيمُ : گوشہ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (حقیمان) ج : أَحْقِمَة
• حَقَنَ الماءَ واللَّبَنَ فی القِرْبَةِ ـ حَقْنًا : مشکیزہ میں پانی یا دودھ جمع کرنا اور روک لینا۔
ـــ الإناءَ بالماءِ وغَيرِه : برتن کو پانی سے بھرنا۔
ـــ بَوْلَه : پیشاب روکنا۔
ـــ دَمَ فُلانٍ : خون کی حفاظت کرنا، بہنے نہ دینا، جان بچانا، زندگی کی حفاظت کرنا۔
ـــ ماءَ وَجْهِه : آبرو بچانا، عزت کی حفاظت کرنا، سوال کی ذلت سے بچانا۔
ـــ اللَّبَنَ فی القِرْبَةِ : مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا۔ فاللَّبَنُ مَحْقُونٌ وحَقِينٌ۔

حَقَنَ فُلانًا : انجکشن لگانا، سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا، پچکاری لگانا۔
حَقَنَه حُقْنَةً دَوائِيَّةً : دوا کا انجکشن لگانا۔
احْتَقَنَ : اکٹھا ہونا اور نہ نکلنا جیسے احْتَقَنَ الماءُ واللَّبَنُ و احْتَقَنَ الدَّمُ والبَوْلُ : خون کا اکٹھا اور منجمد ہونا، پیشاب کا رک جانا۔
ـــ العُضْوُ : کسی عضو کا پانی یا خون اکٹھا ہو کر رکنے سے پھول جانا جیسے احْتَقَنَ الكَبِدُ : جگر بڑھ گیا۔ و احْتَقَنَتِ الكُلْيَةُ : گردہ کا پھول جانا۔
ـــ الضَّرْعُ : تھن پھول جانا۔
ـــ المَرِيضُ : بیمار کو پیشاب کا بند پڑنا اور اس کی وجہ سے حقنہ یا سلائی وغیرہ کا علاج کرانا۔
الحاقِنُ : وہ شخص جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو۔ کہتے ہیں: لا رَأْيَ لِحاقِنٍ (۲) انجکشن لگانے والا، حقنہ سے علاج کرنیوالا
الحاقِنَةُ : حاقن کی تانیث (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا۔ تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے لأُلْحِقَنَّ حَواقِنَكَ بِذَواقِنِكَ۔
الحُقْنَةُ : جماؤ، بندش (۲) وہ دوا جو بیمار کی مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے (۳) انجکشن، وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا پچکاری مریض کے جسم میں داخل کی جائے ج : حُقَنٌ (۴) سرنج یا پچکاری۔
الحَقْنَةُ : درد شکم ج : أَحْقانٌ۔
المِحْقانُ : وہ شخص جو پیشاب کو روکے رکھے اور پھر زیادہ پیشاب کرے ج : مَحاقِين۔
المِحْقَنُ : پچکاری (۲) سرنج، انجکشن کی سوئی (۳) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے ج : مَحاقِنُ۔

• حَقَاهُ ـ حَقْوًا : کوکھ پر مارنا، کمر پر مارنا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا : کوکھ یا کمر پر لگنا۔ کہتے ہیں: نَزَلَ فی الماءِ حَتّى حَقاه : وہ کمر تک پانی میں اترا۔ ھو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ۔
حَقِيَ ـ حَقًا : کوکھ میں درد محسوس کرنا۔ ھو حَقٍ۔
حُقِيَ : کوکھ میں درد محسوس کرنا، بسیار خوری کی وجہ سے درد شکم میں مبتلا ہونا۔ ھو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ۔
تَحَقَّى : حَقِيَ۔
الحِقاءُ : إزار (تہبند یا چادر) إزار باندھنے کی جگہ (۲) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۳) گھوڑے کی جھول کا تسمہ ج : أَحْقِيَةٌ۔
الحَقْوُ : کوکھ، کمر۔ أَخَذَ بِحَقْوِه و عاذَ بِحَقْوِه : پناہ میں آنا۔
حَقْوُ الجَبَلِ : دامن کوہ۔
حَقْوا الثَّنِيَّة : ثنیہ (سامنے کے دو دانت) کے دو کنارے (۲) ازار بند۔ کہتے ہیں: رَمَى بِحَقْوِه : اس کی چادر اتار دی ج : أَحْقاءٌ۔

ح ـــ ك

• حَكَأَ العُقْدَةَ ـ حَكْأً : گرہ مضبوط لگانا حَكاها بالتخفیف بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْكَأَها و أَحْكاها : حَكَأَها۔
احْتَكَأَ : احْتَكَأَتِ العُقْدَةُ : گرہ سخت ہونا۔
ـــ الأمرُ فی صَدْرِه او نَفْسِه : کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا کہ کوئی شک باقی نہ رہے۔ کہتے ہیں: لو احْتَكَأَ لی أمْرِی لَفَعَلْتُ كذا : اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا۔
ـــ العُقْدَةَ : گرہ کو سخت کرنا۔
الحُكَأَةُ : موٹی چھپکلی (۲) بڑا گرگٹ ج : حُكَأٌ و حُكاءٌ۔

الحَكَاءَةُ : الحُكَاةُ ج: حُكَاءٌ.

• حَكَرَهٗ ـِ حَكْرًا : زیادتی کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا. هو حَكِرٌ.

ـــ السِّلَعَ : سامان کو بلا شرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا (۲) سامان کو اس لئے روکنا کہ بوقت گرانی بیچ کر اس سے زیادہ نفع اٹھایا جائے.

ـــ السُّوقَ : بازار سے اشیاء کو اس لئے غائب کرنا کہ بوقت گرانی بیچا جائے.

حَكِرَ فُلَانٌ ـَ حَكَرًا : ضدی اور جھگڑالو ہونا.

ـــ بِرَأْيِهٖ : خودسر ہونا، اپنی رائے کے آگے کسی کی رائے نہ ماننا.

ـــ السِّلْعَةَ : بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکنا.

حَاكَرَهٗ : لڑائی جھگڑا کرنا.

اِحْتَكَرَ السِّلْعَةَ : ذخیرہ اندوزی کرنا، گراں بیچنے کے لئے روکنا.

تَحَكَّرَ فُلَانٌ عَلَى الشَّيْءِ : کف افسوس ملنا، پچھتانا.

ـــ السِّلْعَةَ : اِحْتَكَرَ.

الحَاكُورَةُ : بائیں باغ، وہ زمین جو مکانات کے پاس درخت بونے کے لئے مخصوص کی جائے.

الحَكِرُ : ضدی، جھگڑالو (۲) خودسر (۳) ذخیرہ اندوز.

الحُكْرُ : تھوڑی چیز ج: أَحْكَارٌ.

الحِكْرُ : روکی ہوئی زمین یا جاگیر ج: أَحْكَارٌ.

الحَكَرُ : ذخیرہ کی ہوئی چیز، غلہ وغیرہ جو بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکا گیا ہو (۲) تھوڑی چیز جیسے مَاءٌ حَكَرٌ و طَعَامٌ حَكَرٌ.

الحُكْرَةُ : ذخیرہ اندوزی.

المُحْتَكِرُ : گراں بیچنے کے لئے سامان روکنے والا، ذخیرہ اندوز.

• حَكَشَ ـُ حَكْشًا : سکڑنا، سمٹنا.

ـــ الشَّيْءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، روکنا (۲) فیتہ کھینچنا (۳) کریدنا.

حَكَشَ فُلَانًا : ظلم کرنا، تنگ کرنا.

حَكِشَ ـَ حَكَشًا : ضدی ہونا. هو حَكِشٌ.

الحُكْشَةُ : ہاکی کھیل جس میں گیند بلے سے پھینکی جاتی ہے (۲) کرکٹ کھیل.

المِحْكَاشُ : نوکیلے سرے کی لکڑی.

• حَكَّ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ وعَلَى الشَّيْءِ ـُ حَكًّا : رگڑنا، گھسنا، کھرچنا. جیسے حَكَّ الحَجَرَ بِالحَجَرِ وحَكَّ جِسْمَهٗ بِيَدِهٖ.

ـــ الأَمْرُ فِي صَدْرِهٖ : دل میں بیٹھ جانا، اتر جانا، کھٹکنا. اسی سے ہے مَا حَكَّ هٰذَا الأَمْرُ فِي صَدْرِي : اس کام کے لئے میرا دل مطمئن نہیں ہوا حَكَّ فِي صَدْرِهٖ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ : اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے.

ـــ الشَّيْءَ : چھیلنا.

ـــ فُلَانًا جِسْمُهٗ : کسی کے بدن میں خارش اٹھنا. هو مَحْكُوكٌ وحَكِيكٌ.

ـــ جِلْدَهٗ : کھجانا.

ـــ المَعْدِنَ : کھرا کھوٹا جاننا.

أَحَكَّ فُلَانًا جِسْمُهٗ : بدن میں کھجلی اٹھنا.

ـــ الأَمْرُ فِي صَدْرِهٖ : دل میں اتر جانا یا کھٹکنا.

حَاكَّهٗ مُحَاكَّةً وحِكَاكًا : رگڑنے یا گھسنے میں مقابلہ کرنا، مقابلہ کرنا.

حَكَّكَهٗ : حَكَّهٗ. الجِذْلُ المُحَكَّكُ : وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑہ میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا بدن رگڑتا ہے.

اِحْتَكَّ الجِسْمُ : خارش ہونا، کھجلی اٹھنا.

اِحْتَكَّ بِالشَّيْءِ : خود کو کسی شے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا (۲) دیوار وغیرہ سے ٹکرا جانا.

ـــ بِالنَّاسِ : لوگوں سے الجھنا، تصادم ہونا

ـــ الأَمْرُ فِي صَدْرِهٖ واحْتَكَّ فِي صَدْرِهٖ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ. حَكَّ.

تَحَاكَّا : ایک دوسرے سے رگڑ کھانا، باہم ٹکرانا باہم مقابلہ کرنا.

تَحَكَّكَ بِالشَّيْءِ : رگڑ لگنا، رگڑ کھانا.

ـــ بِهٖ : ٹکر لینا، مقابلہ کرنا. تَحَكَّكَتِ العَقْرَبُ بِالأَفْعَى : اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے سے ٹکر لیتا ہو.

اِسْتَحَكَّ فُلَانًا جِسْمُهٗ : کسی کے جسم میں خارش ہونا، کھجلی اٹھنا.

الاحْتِكَاكُ : رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت.

الحَاكُّ : جھگڑالو، شرپسند (۲) کسی کام کا دھنی ج: حُكَّاكٌ.

الحَاكَّةُ : دانت. کہتے ہیں: مَا بَقِيَتْ فِي فِيهِ حَاكَّةٌ : اس کا کوئی دانت نہیں رہا ج: حَوَاكُّ.

الحِكَاكُ : هو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرپسند و شرانگیز ہے.

الحُكَاكُ : خارش (بیماری)

الحُكَاكَةُ : برادہ، کسی شے کو گھسنے سے گرنے والے ذرات.

الحُكَاكَاتُ : وسوسے، شکوک و: حُكَاكَةٌ

الحِكُّ : شک. هو حِكُّ شَرٍّ، هو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرانگیز ہے.

الحِكَّةُ : کھجلی، خارش (۲) مذہب وغیرہ میں شک

الحُكَكُ : چاک (مٹی)، کھریا (نرم سفید پتھر جس کے قلم سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے).

الحَكُّ : رگڑ، گھسائی، چھلائی (۲) جستجو، طلب.

الحَكَّاكَةُ : وسوسہ، شک ج: حَكَّاكَاتٌ.

الحَكَكَةُ : وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی

ہے (۲) ایک چاک ۔ حَکَكٌ کا واحد ۔
الحَکَّاكُ : سونے چاندی کو رگڑ کر پرکھنے والا ۔
حَکَّاكُ الأحْجَارِ الکَرِیْمَۃ : جواہر تراش، نگینہ ساز ۔
الحُکَیْکَۃُ : پہیلی ، چیستان ۔
المِحَكُّ : کسوٹی (۲) کھریلا ج : مِحَکَّات ۔
• حَکَلَ علیہ الأمْرُ ـُ حَکْلاً : غیر واضح اور مشتبہ ہونا ۔ کہتے ہیں : حَکَلَتْ علَیہ الأخْبَارُ ۔
ــــ فی مَشْیِہ : بھاری قدموں سے چلنا ، آہستہ چلنا ۔
ــــ فُلاَنٌ الرُّمْحَ : نیزے کو اپنے ایک سِرے پر کھڑا کرنا ۔
ــــ فُلاَنًا بالعَصَا : لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔
أحْکَلَ علیہ الأمْرُ : مشتبہ ہونا ۔
ــــ علیہم : کسی کے خلاف شر انگیزی کرنا ۔
احْتَکَلَ فُلاَنٌ : عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا ۔
ــــ علیہ الأمْرُ : مشتبہ اور غیر واضح ہونا ۔
تَحَکَّلَ : نادانی سے کسی بات پر اڑنا ، ضد کرنا ۔
الأحْکَلُ : بے زبان جانور (چرند و پرند) (۲) وہ جانور جن کی آواز نہ سنائی دے جیسے چیونٹی وغیرہ ۔ مؤنث حَکْلاَءُ ج : حُکْلٌ ۔
الحَاکِلُ : اندازہ لگانے والا ج : حُکَّلٌ و حُکَّالٌ ۔
الحُکْلَۃُ : کلام کا ابہام ، بے زبانی (۲) نادانی کی بنا پر کسی بات کی ضد (۳) لکنت ، ہکلاہٹ ج : حُکَلٌ ۔
الحَکِیْلَۃُ : ہکلاہٹ ، لکنت ج : حَکَائِل ۔
• حَکَمَ بالأمْرِ ـُ حُکْمًا : کسی بات کا فیصلہ کرنا ۔
ــــ لَہٗ بکذا : کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ۔
ــــ علیہ بکذا : کسی کے خلاف کوئی فیصلہ کرنا
ــــ بینہم : لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا ۔
ــــ البِلادَ : حکومت کرنا ، حکم چلانا ، اقتدار رکھنا ۔

حَکَمَ بِبَرَاءَتِہ : بری قرار دینا ۔
ــــ بالنفْیِ او الإثْبَات : نفی یا اثبات کا حکم لگانا ۔
ــــ فُلاَنًا : روکنا ، منع کرنا ۔
ــــ الفَرَسَ : گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا (جو دونوں جبڑوں کے درمیان منہ میں رہتا ہے) ، گھوڑے کے منہ میں حکمہ لگانا ، مجازاً گھوڑے کو لگام دینا ۔
حَکُمَ ـُ حُکْمًا : دانش مند ہونا ۔ ھو حَکِیْمٌ ۔
أحْکَمَ الفَرَسَ : گھوڑے کے منہ میں حکمہ (لوہے کا حلقہ) دینا ، لگام دینا ۔
ــــ فلانًا عن الأمْرِ : منع کرنا ۔
ــــ التَّجَارِبُ فُلاَنًا : تجربات کا کسی کو عقل مند و دانا بنا دینا ۔
ــــ الشَّیْءَ و الأمْرَ : مضبوط و مستحکم بنانا ۔
ــــ القَوْلَ : کلام کو پختہ اور وزن دار بنانا ۔
ــــ العَمَلَ : کام کو ٹھیک طور پر انجام دینا ۔
حَاکَمَہ الی اللّٰہ تعالی و الی الکتاب و الی الحَاکِم : کسی کے خلاف کسی کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کیلئے اللہ اور اس کی کتاب کی طرف رجوع کرنا ۔
ــــ فلانًا : کسی پر مقدمہ دائر کرنا ، مقدمہ لڑنا ۔
ــــ أمَامَ مَجْلِسٍ عَسْکَرِیٍّ : فوجی عدالت میں مقدمہ لے جانا ۔
ــــ المُذْنِبَ : مجرم سے جرم سے متعلق بیان لینا ۔
حَکَّمَہٗ : حاکم بنانا ، حَکَم اور ثالث بنانا ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَلاَ وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ " ۔
ــــ عما یُرِیْد : کسی بات سے روکنا ۔

احْتَکَمَ الشَّیْءُ و الأمْرُ : مضبوط ہونا ۔
ــــ الخَصْمَانِ إلَی الحَاکِم : حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے جانا ، فیصلہ چاہنا ۔
ــــ فی الأمْرِ : من مانی کرنا ، خود مختار بن کر کام کرنا ۔ کہتے ہیں : احْتَکَمَ فی مَالِ فُلانٍ و احْتَکَمَ فی أمْرِہ ۔
تَحَاکَمَا : فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لے جانا
تَحَکَّمَ فی الأمْرِ : مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا
ــــ الحَرُوْرِیَّۃُ من الخَوَارِج : خوارج کی جماعت حروریہ کا لَا حُکْمَ إلَّا لِلّٰہِ کا نعرہ لگانا ۔
اسْتَحْکَمَ الشَّیْءُ و الأمْرُ : مضبوط ہونا ۔
ــــ فُلاَنٌ : دانش مند ہو کر مضرت رساں شے سے رکنا ۔
ــــ علیہ الشَّیْءُ : مشتبہ ہونا جیسے اسْتَحْکَمَ علیہ الکَلاَمُ ۔
الإحْکَامُ : پختگی ، مضبوطی ۔
الحَاکِمُ : فرماں روا ، حکمراں ، گورنر (۲) جج ج : حُکَّام ۔
الحُکْمُ : حکومت و اقتدار (۲) فیصلہ (۳) عدالتی فیصلہ (۴) حکمت و دانائی (۵) علم و فہم ۔
الصَّمْتُ حُکْمٌ : خاموشی حکمت ہے ۔
الحُکْمُ الجِنَائِیُّ : فیصلۂ عدالت فوجداری ۔
الحُکْمُ العُرْفِیُّ : مارشل لا ۔
الحُکْمُ الثُّنَائِیُّ : دو ملکوں کی مشترکہ حکومت ۔
حُکْمُ الإرْھَاب : دہشت پسندانہ حکومت ۔
الحُکْمُ العَسْکَرِیُّ : مارشل لا ۔
الحُکْمُ بالإعْدَام : سزائے موت ۔
حُکْمٌ مَوْقُوْفُ التَّنْفِیْذ : مشروط فیصلہ جو فی الحال نافذ نہ ہو ۔
حُکْمٌ یَشْمَلُ التَّنْفِیْذ : واجب التنفیذ فیصلہ ۔
بحُکْمِ کذا : بسبب ، بموجب ، از روئے ۔
الحَکَمُ : باری تعالی کا ایک نام (۲) حاکم ،

فیصلہ کنندہ . قرآن پاک میں ہے: "اَفَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَکَمًا" (٣) ثالث، سرپنچ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَکَمًا مِّنْ اَهْلِهَا" (٤) ریفری .

رَجُلٌ حَکَمٌ: عمر رسیدہ آدمی ج: حَکَمَةٌ .

الحِکْمَةُ: اعلیٰ ترین علوم کے ذریعہ اعلیٰ ترین اشیا کا علم (٢) دانائی، علم و معرفت، قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمَانَ الحِکْمَةَ" (٣) عدل وانصاف (٤) علت، فلسفہ جیسے حِکْمَةُ التَّشْرِیْعِ - ما الحِکْمَةُ فِی ذٰلِكَ (٥) ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں (٦) اصابت رائے (٧) طب (٨) دانش مندانہ بات (٩) پالیسی ج: حِکَمٌ .

عِلْمُ الحِکْمَةِ: کیمیا (٢) طب .

حِکْمْدَار: حاکم شہر .

حِکْمْدَارُ البولیس: کوتوال .

حِکْمْدَارِیَّة: کوتوالی .

الحَکَمَةُ: حَکَمَةُ اللِّجَام: لگام میں لگا ہوا وہ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے (٢) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (٣) انسان کے چہرہ کا سامنے کا حصہ یا نچلا حصہ (٤) قدر ومنزلت کہتے ہیں: رَفَعَ اللّٰهُ حَکَمَتَهُ ج: حَکَمٌ .

الحَکِیْمُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (٢) دانا، دانشور (٣) فلسفی (٤) طبیب (٥) دانش مندانہ جیسے عَمَلٌ حَکِیْمٌ ج: حُکَمَاء .

الذِّکْرُ الحَکِیْمُ: قرآن کریم، کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہی لوگوں کی زندگی کے بارہ میں صحیح فیصلہ کرتا ہے .

الحُکُوْمَة: حکومت، گورنمنٹ، نظم ونسق، فرماں روائی، اقتدار ج: حُکُوْمَات .

الحکومة الاستبدادیّة: ظالمانہ حکومت مطلق العنان حکومت .

الحکومة الأهلیّة: لوکل حکومت .

ــــ الجمهوریّة: جمہوری حکومت .

ــــ الذاتیّة: خود اختیاری حکومت، سیلف گورنمنٹ .

ــــ الانتقالیّة: نگراں حکومت، غیر مستقل حکومت .

ــــ الائتلافیّة: وفاقی حکومت، اتحادی حکومت، کولیشن گورنمنٹ .

ــــ الثوریّة: انقلابی حکومت .

ــــ الدستوریّة: قانونی حکومت .

ــــ العمالیّة: لیبر حکومت .

ــــ العمیلة: ایجنٹ حکومت .

الحکومة الوطنیّة: قومی حکومت .

الحکومة العلمانیّة: سیکولر حکومت .

الحکومة فی المنفی: جلاوطن حکومت .

الحکومة المحلیّة: مقامی حکومت .

الحکومة الإقلیمیّة: صوبائی حکومت

الحکومة المرکزیّة: مرکزی حکومت، سنٹرل گورنمنٹ .

الحکومة المدنیة: سول حکومت .

الحکومة الملکیّة: شاہی حکومت .

الحکومة المؤقّتة: عارضی حکومت .

الحکومیّ: سرکاری .

حکومةً وشعبًا: سرکاری اور عوامی سطح پر

المحکّم: مُحَکِّمَة (جماعت خوارج) کا واحد - لا حکم إلّا لله کہنے والا .

المُحْکَم: مضبوط، مستحکم، پختہ، درست (٢) قرآن کریم کی وہ آیات جو ظاہر و واضح ہیں ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں . قرآن پاک میں ہے: "منه آیاتٌ محکماتٌ هنّ أمّ الکتاب وأُخَرُ متشابهاتٌ"

المَحْکَمَة: عدالت، مقدمات کا فیصلہ کرنے والا یا کرنے والی جماعت (٢) کچہری، کمرۂ عدالت ج: مَحَاکِم .

المَحْکَمَةُ الابتدائیّة: عدالت ابتدائی .

ــــ الجزئیّة: عدالت خفیفہ جس میں معمولی مقدمات پیش ہوتے ہیں .

مَحْکَمَةُ الجزاء والحقوق: عدالت دیوانی جس میں مال وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں .

ــــ الجنایات: عدالت فوجداری جس میں جرائم قتل وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں .

مَحْکَمَةٌ مختلطة: ملکیوں اور غیر ملکیوں کی مشترکہ عدالت .

ــــ عسکریّة: فوجی عدالت .

ــــ مدنیّة: سول کورٹ .

ــــ وطنیّة: قومی عدالت .

مَحْکَمَةُ الاستئناف: ہائی کورٹ، اپیل کورٹ

مَحْکَمَةُ النقض والإبرام: عدالت عالیہ .

المَحْکَمَةُ العلیا: سپریم کورٹ .

المُحَاکَمَة: مقدمہ (٢) سماعت مقدمہ .

• حَکَى ـِ الشیءَ حِکَایَةً: نقل اتارنا (٢) مشابہ ہونا، کہتے ہیں: هو یحکی الشمسَ حُسنًا .

ــــ عنه الحدیثَ: کلام یا بات نقل کرنا . هو حاكٍ ج: حُکَاة .

حَاکَاهُ: قول وفعل وغیرہ کی نقل اتارنا، کسی شخص کی نقل کرنا، تقلید کرنا . هو یحاکی نُطْقَ المُعَلِّم: وہ معلم کے تلفظ کی نقل کرتا ہے .

الحِکَایَة: واقعہ، کہانی، قصہ، فرضی یا واقعی ج: حکایات (٢) لہجہ، عرب کہتے ہیں: هذه حکایتُنا .

الحَکَّاء: بہت حکایتیں بیان کرنے والا، قصہ گو جو لوگوں میں بیٹھ کر قصے سناتا ہو .

الحَاکِی: ناقل (٢) واقعہ گو (٣) گراموفون .

الحَکِیّ: بیہودہ گو اور چغل خور عورت .

ح ـــــ ل

•حلأ ـ الجلدَ حلْئًا: چھیلنا.
ـــ فُلانًا: مارنا. کہتے ہیں: حَلأه بالسَّوطِ أو السَّیفِ.
ـــ به الأرضَ: زمین پر پچھاڑ دینا، گرا دینا
حَلِئَ الأَدِیمُ ـ حَلَئًا: چمڑے پر (کاٹتے وقت) خراش لگ جانا، میلا ہونا.
ـــ الشَّفةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا، بخار کے بعد دانے نکل آنا.
أحلأه: دکھتی آنکھ پر (۲) جست لگانا.
ـــ الطَّعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا.
حَلأه عن الشَّیئِ تحلیئًا و تحلِئَةً: روکنا.
ـــ الطَّعامَ: میٹھا کرنا.
التِحلِیُّ: چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی.
التَّحلِئَةُ: التِّحلِیُّ (۲) بوجھل، بھاری.
الحُلاءَةُ: جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت سے لگا ہوا ہوتا ہے (۲) جست، ایک سفید و نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے
الحلأُ: بیماری کے بعد ہونٹ پر پڑنے والے چھالے یا پھنسیاں.
الحُلُوءُ: جست.
المِحلأةُ: چمڑا صاف کرنے کی چھری ج: مَحالِئُ
•حلَبَ القومُ ـ حلبًا و حُلُوبًا: لوگوں کا ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا.
ـــ الشَّاةَ و نَحوَها ـِ حَلْبًا: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا، دوہنا.
ـــ فُلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا. کہتے ہیں: أحْلُبْنی: مجھے دوہنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکالو.

حلَبَ فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کیلئے بکری دینا.
حلَبَ الدَّهرُ أشطُرَه: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا. هو حالِبٌ ج: حَلَبَة و هو حَلُوبٌ ج: حُلُبٌ
أحلَبَ فلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا.
ـــ القومُ: لڑائی وغیرہ کے لئے ہر جانب سے اکٹھا ہونا.
أحلَبوا معَهم: وہ ان کے پشت پناہ بن کر آئے.
ـــ فلانًا: دوہنے میں مدد دینا، کسی کے ساتھ مل کر دودھ نکلوانا (۲) مدد کرنا.
ـــ أهلَه: چراگاہ سے دودھ نکال کر اہل خانہ کو بھیجنا.
ـــ فلانًا الشَّاةَ: کسی کو دودھ نکالنے کیلئے بکری دینا.
حالَبَه: دوہنے میں مقابلہ کرنا (۲) دوہنے میں مدد دینا.
تحلَّبَ: بہنا، ٹپکنا. تحلَّبَ العرقُ: پسینہ بہنا.
ـــ فمُه: منہ میں پانی بھر آنا. منہ سے رال ٹپکنا.
ـــ عینُه: آنکھ سے پانی نکلنا.
اِحتلَبَ الشَّاةَ و نحوَها: حلَبَ.
اِستحلَبَ القومُ: مدد کے لئے جمع ہونا.
ـــ الشیئَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا.
ـــ الدَّواءَ و نحوَه: دوا وغیرہ کو چوسنا.
ـــ اللَّبنَ: دودھ نکالنا.
ـــ دمعَه: آنسو نکالنا.
ـــ الصَّبیرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا. حدیث میں ہے: "و نستحلِبُ الصَّبیرَ"
الإحلابةُ: وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر گھر بھیجا جائے.

الحالِبُ: الحالِبان: دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مثانہ میں لاتی ہیں ج: حَوالِبُ.
حَوالِبُ البئرِ: کنویں میں پانی کے سوتے.
حَوالِبُ العُیونِ الفوّارةِ: ابلتے ہوئے سوتے.
حَوالِبُ العُیونِ الدّامِعةِ: اشکبار آنکھوں کے سوتے.
الحِلابُ: (مصدر) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: حُلُبٌ.
الحَلَبُ: دودھ. (تسمیة بالمصدر)
حلَبُ العَصیرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ. کہتے ہیں: هٰذا فیءُ المسلمین و حلَبُ أسیافِهم.
ذاقَ فلانٌ حلَبَ أمرِه: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھا، مصیبت کا سامنا کیا
حَلَب: ملک شام کا مشہور شہر.
الحَلْبَاةُ: دودھ والی اونٹنی. ناقةٌ حلْباةٌ رکْباةٌ: دودھ دینے والی اور سواری کے کام آنے والی اونٹنی.
الحَلْبةُ: وہ گھوڑے جو دوڑ کیلئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا مکے بازی کا اکھاڑہ ج: حَلائِبُ (خلاف قیاس) (۴) ایک دفعہ کا دوہنا.
الحَلْبتانِ: صبح و شام (چونکہ دودھ دو وقت نکالا جاتا ہے).
الحُلْبةُ: میتھی، ایک سبزی جو سالن میں ڈالی جاتی ہے اور بطور سالن پکائی بھی جاتی ہے، بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے ج: حُلَبٌ.
الحَلّابُ: گوالا، دودھ دوہنے اور بیچنے والا م: حَلّابةٌ.
یومٌ حلّابٌ: نمناک دن.

الحَلُوبُ : دودھ والی اونٹنی یا بکری (واحد و جمع برابر) (۲) جس کا دودھ دوہ لیا گیا ہو
هاجِرَةٌ حَلُوبٌ : پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی ج : حُلُبٌ و حَلَائِبُ.
الحَلُوبَةُ : الحَلُوبُ (واحد و جمع دونوں کے لئے) ج : حَلَائِبُ و حُلُبٌ.
الحَلِيبُ : تازہ دودھ، دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب.
دَمٌ حَلِيبٌ : تازہ خون.
حَلِيبُ اللَّوزِ : شیرۂ بادام.
المَحْلَبُ : دودھ کا کارخانہ، ملک ڈیری جہاں دودھ اور اس سے متعلقہ اشیا مکھن وغیرہ تیار ہوتی ہیں (۲) شہد (۳) ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے ج : مَحَالِبُ.
المِحْلَبُ : دودھ دوہنے کا برتن ج : مَحَالِبُ.
المُحْلِبُ : مددگار، کہتے ہیں : فُلانٌ مُحْلِبٌ و مُجْلِبٌ : اس کے اونٹ کے بچے ہوئے جن میں سے وہ مادہ سے دودھ دوہتا ہے اور نر کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے.
المُسْتَحْلَبُ : دودھ، شیرہ.
• الحُلَابِسُ : شیر (۲) بہادر آدمی.
الحَلْبَسُ : الحُلَابِسُ (۲) کسی شے کا لالچی جو اس سے الگ نہ ہوتا ہو.
• حَلَتَ الجَلِيدُ ـِ حَلْتًا : برف گرنا.
ـــ الصُّوفَ : چمڑے سے اون اکھاڑنا.
ـــ دَيْنَه : قرض ادا کرنا.
ـــ فُلانًا كذا سَوطًا : کوڑے مارنا.
ـــ ظَهرَ الخَيلِ : گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا.
ـــ الرَّأسَ : مونڈنا.
الحُلَاتَةُ : کھال سے چونٹتے ہوئے گری ہوئی اون
الحَلْتِيتُ : ہینگ (خاص قسم کا خوشبودار گوند) دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے.
الحَلِيتُ : پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے.

• حَلَجَ السَّحَابُ ـِ حَلْجًا : برسنا
ـــ القُطْنَ حَلْجًا و حِلَاجَةً : روئی دھنکنا، بلنا. فالقُطْنُ مَحْلُوجٌ و حَلِيجٌ.
ـــ الخُبْزَةَ : روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا.
ـــ اللَّيلَ : رات کے وقت چلنا.
ـــ فی المَشیِ : آہستہ چلنا.
ـــ فی العَدْوِ : دوڑنے میں لمبے قدم اٹھانا
تَحَلَّجَ : دل میں کوئی بات کھٹکنا (۲) یا دل کا چمکنا.
الحِلَاجَةُ : روئی دھنکنے کا پیشہ.
الحَلَّاجُ : پنبہ، روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا.
الحَلُوجُ : چمکتا ہوا بادل.
المِحْلَاجُ : روئی دھنکنے کی مشین یا اوزار (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج : مَحَالِج.
المَحْلَجُ : روئی دھننے کا کارخانہ. دارالحِلَاجَة بھی کہتے ہیں.
المِحْلَجُ : روئی دھننے کی مشین (۲) وہ کیل جس پر چرخی گھومتی ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج : مَحَالِج.
• حَلْحَلَ الشَّيءَ : ہلانا، حرکت دے کر سرکانا.
تَحَلْحَلَ : ہلنا اور سرکنا.
الحُلَاحِلُ : مکمل. حَولٌ حُلَاحِلٌ : پورا سال (۲) کنبہ کا سردار، سربراہ (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) ج : حَلَاحِل.
المُحَلْحَلُ : الحُلَاحِل.
• حَلَزَ الأَدِيمَ وغيرَه ـِ حَلْزًا : چھیلنا.
حَلِزَ ـَ حَلَزًا : غم سے دل میں ٹیس لگنا، دردمند ہونا.
احْتَلَزَ حَقَّه : اپنا حق لینا.

تَحَلَّزَ الشَّيءُ : باقی رہنا.
ـــ القَلبُ : غم سے دل کا نکلا جانا.
ـــ فُلانٌ للأَمْرِ : تیار ہونا.
الحَالِزُ : قَلبٌ حَالِزٌ و رَجُلٌ حَالِزٌ : دردمند.
الحَلْزُ : بخل.
الحَلِزُ : قَلبٌ حَلِزٌ و كَبِدٌ حَلِزَةٌ : زخمی دل یا زخمی جگر.
الحِلِزُ : الو و : حِلِزَةٌ (۲) پست قد، ٹھنگنا (۳) کنجوس (۴) بدمزاج.
الحَلَزُونُ : سنکھ، گھونگھا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول چوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے.
الحَلَزُونِيُّ : حلزون نما، پیچ دار. السُّلَّمُ الحَلَزُونِي : پیچ دار زینہ.
• حَلَسَتِ السَّمَاءُ ـِ حَلْسًا : جھڑی لگنا، ہلکی ہلکی مسلسل بارش ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے پر ٹاٹ یا ٹاٹ نما کوئی چیز ڈالنا.
حَلِسَ بالمكانِ وفيه ـَ حَلَسًا : جم جانا، مستقل قیام کرنا.
ـــ فُلانٌ : مقابل کے سامنے ڈٹ جانا.
ـــ بالشَّيءِ : دلدادہ ہونا. هو حَلِسٌ و هي حَلِسَةٌ و هو أَحْلَسُ، أيضا و هي حَلْسَاءُ ج : حُلْسٌ.
أَحْلَسَتِ السَّمَاءُ : مسلسل تھوڑا تھوڑا برسنا
ـــ الأَرضُ : زمین کا سبزہ پوش ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ : ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا.
ـــ فُلانًا : کسی کو پختہ یقین دلانا، کسی سے پکا عہد کرنا.
ـــ فُلانًا فی البَيعِ : بیع میں کسی کو دھوکہ دینا
ـــ فُلانًا علی الأَمرِ : کسی کو کسی کام کیلئے تیار کرنا.
حَالَسَه : کسی کے ساتھ لگے رہنا. کہتے ہیں : هو يُجَالِسُه و يُحَالِسُه.

تَحَلَّس لَهُ: چکر لگانا۔
—— بالمکان: قیام پذیر ہونا۔
اسْتَحْلَسَتِ الأَرْضُ: سبزہ پوش ہونا۔
اسْتَحْلَسَ النَّبْتُ بھی کہتے ہیں، یعنی روئیدگی پوری زمین پر پھیل گئی۔
—— السَّنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
—— اللَّيْلُ بالظَّلامِ: رات کا سخت تاریک ہونا۔
—— الشيءُ فُلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ اسْتَحْلَسَهُ الخَوْفُ: اسے ڈر لگا رہا۔
الحَلْسُ: پختہ عہد و پیمان۔
الحِلْسُ: وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جائے۔ هو حِلْسُ بَيْتِهِ: وہ خانہ نشیں ہے گھر سے نہیں نکلتا۔
هو مِن أَحْلاسِ البِلادِ: وہ کبھی وطن سے باہر نہیں جاتا۔
هو من أَحْلاسِ الخَيْلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
رَفَضْتُ كذا و نَفَضْتُ أَحْلاسَهُ: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے تھے (۳) پختہ عہد ج: أَحْلاس و حُلُوسٌ و حِلَسَةٌ۔
هذا لَيْسَ من أَحْلاسِ فُلانٍ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں۔
أُمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلُوسُ: کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا ج: حُلُسٌ۔
الحُلَيْس: أُمُّ حُلَيْس: گدھی کی کنیت۔
الحَلِسُ: سرخ و سیاہی مائل۔
• حَلَطَ ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا، خفا ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
—— في الأمْرِ: عجلت کرنا۔

أَحْلَطَ: حَلَطَ (۲) فُلانٌ: ہلاکت گاہ میں اترنا
—— بالمکان: مقیم ہونا۔
—— فُلانًا: ناراض کرنا۔
احْتَلَطَ عليه: ناراض ہونا۔
—— منه: تنگ آجانا، اکتاجانا۔
• حَلَفَ ـِ حَلْفًا و حَلِفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
—— بشيءٍ: کسی بات پر حلف اٹھانا، قسم کھانا۔ هو حالِفٌ و حَلَّافٌ و حَلَّافَةٌ و هي حالِفَةٌ و حَلَّافَةٌ۔
—— كذبًا: جھوٹی قسم کھانا۔
حَلُفَ الشيءُ ـُ حَلافَةً: تیز و دھاردار ہونا۔ حَلُفَ السَّيْفُ و النَّصْلُ: تلوار یا نیزہ کا تیز ہونا۔ حَلُفَ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو حَلِيفٌ۔
أَحْلَفَتِ الأَرْضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی (حلفاء) کا اگنا۔
—— الحَلْفاءُ: حلفاء بوٹی کا پک جانا۔
أَحْلَفَ الشيءُ: کسی شے کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بنا پر قابل حلف ہونا۔
—— فُلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
حالَفَهُ مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔
حالَفَ بَيْنَهُما: اتفاق کرانا، دوستی اور معاہدہ کرانا۔
حَلَّفَهُ: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
تَحالَفُوا: باہم معاہدہ کرنا۔
اسْتَحْلَفَهُ: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
الحَلَفُ: نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے و: حَلِفَةٌ
الحِلْفُ: معاہدہ، گٹھ جوڑ، باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ ج: أَحْلاف (۲) اتحاد۔
الحِلْفُ العَسْكَرِيُّ: فوجی معاہدہ۔
الحَلْفُ: قسم، معاہدہ، عہد۔
الحَلْفاء: ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔ واحد: حَلْفاة (۲) بہت شور مچانے والی باندی ج: حُلُفٌ و حُلُفٌ۔
الحَلِفَةُ: وہ زمین جس میں حلفا بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حلفا والی زمین۔
الحَلّافُ: بہت قسمیں کھانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ"
الحَلِيفُ: معاہد، مدد کا معاہدہ کرنے والا، اتحادی، دوست ج: أَحْلاف و حُلَفاءُ۔
فُلانٌ حَلِيفُ الجُودِ: وہ بڑا سخی ہے
فُلانٌ حَلِيفُ الفَصاحةِ: وہ ہمیشہ فصیح کلام کرتا ہے۔
فُلانٌ حَلِيفُ اللِّسانِ: تیز زبان ہے
المُحَلِّف: حلف اٹھوانے والا۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين او لَجْنَةُ المُحَلَّفِين: جیوری، ججوں کی جماعت۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين الكبرى: گرانڈ جیوری ممبروں کی تعداد کم سے کم ۱۲ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين: معمولی جیوری، ممبروں کی تعداد ۱۲۔
• الحُلْفُقُ: ریلنگ۔
• حَلَقَ الضَّرْعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔ حَلَقَ لَبَنُ الضَّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
—— فُلانًا: گلے پر لگنا یا گلے پر مارنا۔ حَلَقَهُ الدَّاءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
—— الإناءَ و نَحْوَهُ: گلے تک بھرنا۔
—— الشيءَ ـِ حَلْقًا و تَحْلاقًا و حِلاقًا و حِلاقَةً: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
—— رَأْسَهُ: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔
هو مَحْلُوق و حَلِيق۔
حَلَقَتِ الماشِيَةُ النَّباتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔

حَلَقَ القَومُ أعْدَاءَهُم: فنا کر ڈالنا۔
حَلَقَتْهُم حَلَاقِ: مصیبت نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔
حَلِقَ ـَ حَلَقًا: حلق کے درد والا ہونا۔ هو حَلِقٌ۔
أَحْلَقَ الإِنَاءَ و نحوه: گلے تک بھرنا۔
حَلَّقَ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ دائرہ بننا۔
ـــ الإِنَاءُ وغيرُه: برتن کا لبالب بھرنا۔
ـــ البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا
ـــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا
ـــ الطَّائِرُ و الطائِرَةُ: پرند یا ہوائی جہاز کا منڈلانا، بلندی پر اڑ کر چکر لگانا۔
ـــ النَّجمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔
ـــ ببَصَرِه الى كذا: نگاہ اٹھانا، نگاہ گھما کر دیکھنا۔
ـــ بالشيءِ الى فُلَانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔
ـــ مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔
ـــ عَيْنُ البَعِيْرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا
ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو صاف کر دینا، اچھی طرح مونڈنا۔
ـــ الشيءَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔
ـــ حَلْقَةً: دائرہ گھمانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا
اِحْتَلَقَ الرجلُ: بال صاف کرنا، مونڈنا۔
ـــ الشيءَ: دائرہ نما بنانا، حلقہ اور دائرہ بنانا
ـــ السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔
تَحَلَّقَ القَومُ: حلقہ بنا کر بیٹھنا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ (دائرہ) بن جانا
تَحْلَاقٌ: يَوْمُ تَحْلَاقِ اللِّمَمِ جرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)۔
الحَالِقُ: بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا ج: حُلَّقٌ وحَوَالِق.
هَوَى من حَالِقٍ: وہ ہلاک ہو گیا
(۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا۔
الحَالِقُ من الرِّجال: منحوس آدمی۔
ـــ من السُّيُوفِ و نحوها: تیز دھار دار
الحَالِقَةُ: قطع رحم، انقطاع تعلق (۲) باہمی ظلم (۳) موت (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کر ڈالے (۵) بری بات، بد کلامی۔
الحَالُوقُ: موت۔
الحَالُوقَةُ: منحوس آدمی یا تیز تلوار۔
حَلَاقِ: موت مَنِيَّة کا علم ہے اور حَالِقَة سے معدول ہے۔
الحُلَاقُ: حلق کا درد۔
الحِلَاقُ: حجامت، سر کے بال دور کرنا۔
رَأْسٌ جَيِّدُ الحِلَاقِ: سر کے بال اچھی طرح اترے ہوئے ہیں (۲) حَلْقَة کی جمع۔
الحُلَاقَةُ: سر کے اترے ہوئے بال، مونڈن
الحِلَاقَةُ: پیشہ حجامت، نائی کا پیشہ۔
الحَلْقُ: حلق، گلا، وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے ج: أَحْلَاقٌ وحُلُوقٌ وحُلُقٌ. حُرُوفُ الحَلْقِ: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں وہ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین اور خا ہیں (۲) پانی بہنے کی نالی (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔
الحَلَقُ: وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں و: حَلْقَة۔
الحَلْقَةُ: دائرہ، گھیرا، حلقہ، چھلا، کڑا (۲) لوگوں کی جماعت، مجلس (۳) مجلس علم۔
تَلَقَّى العِلْمَ فى حَلْقَةِ فُلَانٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔
حَلْقَتَا الرَّحِمِ: رحم کے دو سوراخ۔
حَلْقَةُ المَاشِيَةِ: حلقہ نما داغ کا نشان۔
ـــ البَابِ: زنجیر کا کڑا، دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔
وَفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔
اُنْتُزِعَ حَلْقَةَ فُلَانٍ: کسی پر سبقت لے جانا ج: حَلَقٌ و حِلَقٌ وحِلَاقٌ.
بَنَوْا بُيُوتَهُم حِلَاقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔
الحَلْقَةُ: عام ہتھیار (۲) زرہ۔
الحَلَّاقُ: نائی، حجام، بال کاٹنے کا پیشہ کرنے والا
المِحْلَاقُ: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہوئی ہو ج: مَحَالِق و مَحَالِيق
المِحْلَقُ: استرہ، شیونگ مشین، بال صاف کرنے کی مشین (۲) کھردری چادر یا کمبل۔
المُحَلَّقُ: منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔
المُحَلِّقُ: دبلی بکری۔
• حَلْقَمَ البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔
ـــ الحيوانَ: ذبح کرنا اور گلا کاٹنا۔
الحُلْقَامَةُ: نیم پختہ کھجور، وہ کھجور جو پکنا شروع ہو گئی ہو ج: حُلْقَامٌ۔
الحُلْقُومُ: گلا، کھانا پانی نکلنے کی نالی، حلق ج: حَلَاقِم وحَلَاقِيم. حَلَاقِيمُ البِلَادِ: اطراف و جوانب۔
• حَلْقَنَ البُسْرُ: گدر کھجور کا دو تہائی پک جانا
الحُلْقَانَةُ: الحُلْقَامَة ج: حُلْقَان
• حَلِكَ ـَ حَلَكًا و حُلُكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِكٌ و حَالِكٌ وهى حَالِكَة۔
اِسْتَحْلَكَ: کوئلہ جیسا کالا ہو جانا۔
اِحْلَوْلَكَ: اسْتَحْلَكَ۔
الحَلَكُ: سخت سیاہی، گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
الحُلْكَةُ: الحَلَك. حُلْكَةُ اللَّيْل:

رات کی تاریکی۔

الحَالِكُ : تاریک، انتہائی سیاہ۔ لَيْلٌ حالِكٌ : سخت تاریک رات۔

حالِكُ السَّوادِ و حَالِكُ الظَّلَامِ : تاریک ترین۔

•حَلَّ الشيءُ ـِ حِلاً : جائز و مباح ہونا۔ ھو حِلٌّ و حَلَالٌ۔

ـــ المرأةُ : عورت سے شادی کرنا جائز ہونا قرآن پاک میں ہے:" فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ "۔

ـــ المُحْرِمُ : محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ : حرم سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:" وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا "۔

ـــ الدَّيْنُ حُلُولاً : قرض کا واجب الاداء ہونا۔

ـــ غَضَبُ اللهِ عَلَى النَّاسِ : اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي، وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَى "۔

ـــ العُقْدَةَ ـُ حَلاً : گرہ کھولنا، گتھی سلجھانا۔

ـــ المُشْكِلَةَ و القَضِيَّةَ : مسئلہ کا حل نکالنا

ـــ الجامِدَ : منجمد شے کو پگھلانا، حل کرنا، گھولنا۔

ـــ الكَلامَ المَنْظُومَ : منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔

ـــ المكانَ و به ـِ حُلُولاً : قیام کرنا، مقیم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:" أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ "۔

حَلَلْتُ القَوْمَ و حَلَلْتُ بِهِم و حَلَلْتُ عَلَيْهِم : لوگوں کے پاس قیام کرنا۔

ـــ البَيْتَ : رہائش اختیار کرنا، گھر میں رہنا۔ ھو حَالٌّ ج: حُلُول و حُلَّال و حُلَّل۔

حَلَّ الاجتماعَ : جلسہ ختم کرنا۔

ـــ البَرْلمانَ : پارلیمنٹ توڑنا۔

ـــ الرَّمْزَ : اشارہ کو سمجھنا۔

ـــ مَحَلَّ فُلانٍ : قائمقام ہونا۔

ـــ الشِّتاءُ أو الصَّيْفُ : سردی یا گرمی کا موسم آجانا۔

ـــ فُلانًا من التَّبِعَةِ : بری الذمہ کرنا۔

ـــ فُلانًا من قَيْدٍ : رہا کرنا۔

ـــ اللَّوْنُ : رنگ اڑ جانا۔

ـــ البَعِيرُ ـَ حَلَلاً : ڈھیلا اور سست ہونا۔ ھو أَحَلُّ و ھی حَلَّاءُ ج: حُلٌّ۔

أَحَلَّ : محرم کا حلال ہو جانا، ممنوعاتِ احرام کا ختم ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ : حرم سے باہر ہونا، بری الذمہ ہونا۔

ـــ فُلانًا المكانَ و به : مقیم کرنا، قیام کرانا۔ قرآن پاک میں ہے:" الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ المُقَامَةِ من فَضْلِه "۔

ـــ الشيءَ : مباح و جائز کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:" وَأَحَلَّ اللهُ البَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا "۔

حالَّه : کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔

حَلَّلَ العُقْدَةَ : گرہ کھولنا۔

ـــ الشيءَ : تجزیہ کرنا، کسی شے کو اصل اجزا کی طرف لوٹانا جیسے حَلَّلَ الدَّمَ و البَوْلَ۔ حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلانٍ : کسی کے احساسات کا جائزہ لینا، کسی کی اندرونی کیفیات معلوم کرنے کے لئے غور و خوض کرنا۔

ـــ اليَمِينَ تَحْلِيلاً و تَحِلَّةً و تَحِلاًّ : قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثناء متصل استعمال کر کے قسم کو حلال کرنا جیسے یوں کہے "واللہ لأفعلَنَّ ذٰلِكَ إلَّا أن يَكُونَ كَذَا "۔

ـــ الشيءَ : مباح اور جائز قرار دینا، حلال کرنا

احْتَلَّ المكانَ و به : مقیم ہونا۔

ـــ مَكانًا فی القطار او المَجْلِس : جگہ لینا۔

ـــ القَوْمَ و بِهِم : لوگوں کے پاس ٹھہرنا۔

ـــ البِلادَ : ملک پر جبراً قبضہ کرنا۔

انْحَلَّتِ العُقْدَةُ : گرہ کھلنا، ڈھیلا ہونا۔

ـــ المُشْكِلَةُ : مسئلہ حل ہونا۔

ـــ اللَّجْنَةُ و غيرُها : کمیٹی وغیرہ ٹوٹ جانا۔

تَحَلَّلَ من يَمِينِه و فيها : مشروط قسم کھانا، ایسی قسم کھانا جس کے خلاف سے کفارہ واجب نہ ہو یا قسم پوری کرنا، قسم سے بری ہونا۔

ـــ من التَّبِعَةِ : بری الذمہ ہونا۔

اسْتَحَلَّ الشيءَ : حلال و جائز سمجھنا۔

ـــ فُلانًا الشيءَ : کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔

الاحتِلالُ : بالجبر قبضہ، فوجی قبضہ۔

الانْحِلالُ : ڈھیلا پن، اختتام۔

سُلْطاتُ الاحتلال : قابض حکام۔

الإِحْلِيلُ : پیشاب نکلنے کا سوراخ (۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ ج: أَحالِيل۔

التَّحِلَّةُ : تَحِلَّةُ اليَمِينِ : قسم کا کفارہ قرآن پاک میں ہے:" قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ "۔

التَّحْلِيلُ : تجزیہ، کلام یا کسی شے کے اجزاء ترکیبیہ اصلیہ کی وضاحت۔

تَحْلِيلُ الجُمْلَةِ : جملہ کی ترکیب۔

التَّحْلِيلُ النَّفْسانِيُّ : نفسیاتی تجزیہ، علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات و کیفیات کو برائے علاج جاننا۔ التَّحْلِيلُ الكِيمَاوِيُّ : کیمیاوی تجزیہ۔

الحَلاَلُ : مباح، جائز۔

الحِلاَلُ : عورتوں کی ایک سواری۔

الحَلَلُ : چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور گھٹنوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد۔

الحِلُّ : مباح، جائز (۲) حرم سے باہر کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم۔ قرآن پاک میں ہے: "لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ" (۵) ممنوعاتِ احرام سے آزاد وہ شخص جو محرم نہ ہوا ہو۔

الحَلُّ : تلوں کا تیل (۲) تدبیر، تجزیہ (۳) خاتمہ (۴) برات۔

الحُلاَّنُ : بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شے جسے اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے۔

حُلاَّنُ اليَمِيْنِ : کفارۂ قسم۔

دَمٌ حُلاَّنٌ : باطل خون۔

الحَلَّةُ : کنڈی، بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں خورد ونوش کی اشیا رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی، بگونا ڈھکن دار جس میں کھانا پکایا جاتا ہے (۳) گھٹنوں کا درد ج: حِلَلٌ۔

الحِلَّةُ : محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ، بیٹھک (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خاردار درخت جسے اونٹ کھالیتا ہے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے ج: حِلاَلٌ و اَحِلَّةٌ۔

الحُلَّةُ : عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا (۲) استر لگا ہوا کپڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ، کبھی اس کا اطلاق کرتے ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے (۴) عورت (۵) ہتھیار ج: حُلَلٌ و حِلاَلٌ۔

الحُلُولُ : دو جسموں کا اس طرح ایک ہونا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو وہ دوسرے کی طرف بھی ہو۔

بعض صوفیا کا نظریۂ حلول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں حلول کئے ہوئے ہیں۔

الحُلُولِيَّةُ : صوفیا کی ایک جماعت جو اہل سنت کے مسلک وعقیدہ کے برخلاف حلول کا عقیدہ رکھتی ہے۔

الحَلِيلُ : حلال (۲) پڑوسی۔ حَلِيلُ الرَّجُلِ : بیوی۔ حَلِيلُ المَرْأَةِ : خاوند ج: اَحِلاَّءُ۔

الحَلِيلَةُ : حَلِيلَةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پڑوسن ج: حَلاَئِلُ۔

المِحْلاَلُ : مكانٌ مِحْلاَلٌ : بہت آمد ورفت کی جگہ۔

المَحَلُّ : مصدر میمی (۲) جگہ جہاں قیام کیا جائے مرکز۔ مقام ج: مَحَالٌّ۔

المَحَلُّ التِّجَارِيُّ : بڑی دوکان، منڈی، تجارت گاہ ج: مَحَلاَّت۔

مَحَلُّ الإِعْرَابِ : (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے۔

مَحَلِّيٌّ : مقامی، لوکل، علاقائی جیسے حُكُومَةٌ مَحَلِّيَه، اَخْبَارٌ مَحَلِّيَّةٌ۔

مَحَلِّيًّا : مقامی طور پر۔ فِي مَحَلِّهِ : ٹھیک، مناسب، برمحل۔

المَحَلِّيَاتُ : مقامی چیزیں۔

المَحِلُّ : وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے۔

مَحِلُّ الدَّيْنِ : ادائیگی قرض کا وقت، قرض کی میعاد۔

مَحِلُّ الهَدْيِ : منیٰ میں یوم النحر (قربانی کا دن) قرآن پاک میں ہے: "لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّه"۔

المُحَلُّ : تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہوں۔ مَكَانٌ مُحَلٌّ : بکثرت آمد ورفت کی جگہ (۳) حل کی ہوئی گھلائی ہوئی چیز (۴) تجزیہ کی ہوئی چیز۔

المُحَلِّلُ : تین طلاق والی عورت سے اس لئے شادی کرنے والا وہ عورت پہلے خاوند کیلئے حلال ہو جائے۔ حلالہ کرنے والا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللّٰهُ المُحَلِّلَ وَالمُحَلَّلَ لَهُ"۔

المَحَلَّةُ : محلہ جہاں بہت سے لوگوں کی رہائش ہو، شہر کا ایک حصہ (۲) قیام گاہ (۳) پارک ج: مَحَالٌّ۔

المُحِلَّةُ : تَلْعَةٌ مُحِلَّةٌ : وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں۔

المُحِلاَّت : ہانڈی، دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق۔ ان تمام اشیا کو مُحِلاَّت اس لئے کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں۔

المَحْلُولُ : پگھلا ہوا، گھلا ہوا، ڈھیلا۔

مَحْلُولُ الظَّهْرِ : نامرد۔

•حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا : خواب دیکھنا۔

ــــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بالغ ہونا۔

ــــ به وعنه : کسی کے بارہ میں خواب دیکھنا۔

ــــ الشيءَ وبه : نیند میں کوئی چیز دیکھنا۔

ــــ الجِلْدُ حَلَمًا : چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا

حَلِمَ البَعِيْرُ ـَ حَلَمًا : اونٹ کے جسم پر بہت چیچڑیاں ہونا۔

ــــ الجِلْدُ : چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہو جانا۔

حَلُمَ ـُ حِلْمًا : بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود نرمی سے کام لینا، متحمل مزاج ہونا، سلیم الطبع ہونا، دور اندیش ہونا (۲) دانشمند ہونا۔

اَحْلَمَ : بردبار اور دانش مند اولاد والا ہونا هو مُحْلِمٌ۔

حَلَّمَه الرَّضَاعُ والأَكْلُ : دودھ اور کھانے کا بچہ کو موٹا کر دینا۔

حَلَّمَ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو پانی سے بھرنا۔

ــــ فُلاَنًا : بردبار بنانا، متحمل مزاج بنانا۔

ــــ الحَيْوَانَ : جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا

اِحْتَلَمَ : بالغ ہونا (۲) بردبار ہونا۔

تَحَالَمَ : ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا

تَحَلَّمَ : بردبار بننا یا بننے کی کوشش کرنا (۲)

خواب گھڑ کر بیان کرنا، جھوٹا خواب دیکھنا (۳) جانور کا موٹا ہونا۔
التَّحْلِمَةُ: شاة تَحْلِمَةٌ: بہت چچڑیوں والی بکری ج: تحالِمُ۔
الحَالُومُ: تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ (۲) ایک قسم کا پنیر۔
الحُلَّامُ: چھوٹی بھیڑ بکری۔ دَمٌ حُلَّامٌ: بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے۔
الحَلَمُ: چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔
الحُلْمُ: بحالت نیند نظر آنے والی چیز، خواب ج: أَحْلَامٌ (۲) بلوغ۔ عالَمُ الأحْلَامِ: خوابوں کی دنیا۔
الحِلْمُ: بردباری، دور اندیشی، ضبط و تحمل (۲) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا"۔
نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: "إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ"۔
بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے "أَحْلَامُ نَائِمٍ"۔
الحَلَمَةُ: چھوٹی یا بڑی چچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سر پستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا ج: حَلَمٌ۔
حَلَمَةُ الأُذُنِ: کان کی لو۔
الحَلِيمُ: بردبار، دانش مند، متحمل مزاج ج: حُلَمَاءُ۔
• حَلَا الشيءُ ـُ حَلَاوَةً: میٹھا اور شیریں ہونا۔
ـــ الفَاكِهَةُ: پھل کا پک جانا، میٹھا ہو جانا، مزیدار ہونا۔
ـــ الشيءُ لَه في عَيْنِه: بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔

حَلَا مِن فُلَانٍ بِخَيْرٍ: کسی سے اچھی چیز پانا۔
ـــ المرأةَ حَلْوًا: زیور دینا۔
ـــ فُلَانًا الشيءَ وبه: کوئی چیز دینا۔
حَلِيَ مِن فُلَانٍ بِخَيْرٍ ـَ حَلْيًا: اچھی چیز پانا، بھلائی پانا۔
ـــ الشيءَ: میٹھا سمجھنا۔
أَحْلَى الشيءَ: میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ کو اچھا پاکر قیام کرنا۔
حَالَاهُ: اچھی طرح پیش آنا، کسی سے میٹھی باتیں کرنا، خوش طبعی کرنا۔
حَلَّى الطَّعَامَ وغيرَه: میٹھا کرنا، مزیدار بنانا۔
ـــ الشيءَ في عَيْنِه: کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا بنا دینا۔
تَحَالَى: مٹھاس ظاہر کرنا، خوش طبعی کا اظہار کرنا۔
تَحَلَّى بِمَا لَيْسَ فِيه: کسی بات کا اظہار یا دعویٰ کرنا (۲) میٹھا پانا یا سمجھنا، پسند کرنا۔
اسْتَحْلَى الشيءَ: میٹھا محسوس کرنا، میٹھا سمجھنا۔
احْلَوْلَى الشيءُ: میٹھا اور اچھا ہونا۔
ـــ الجَارِيَةُ: کنیز کا نگاہ کو بھانا۔
ـــ فُلَانٌ الجَارِيَةَ: کنیز کو بھلی صورت پانا، پسند کرنا۔
ـــ الشيءَ: پسند کرنا، لطف اندوز ہونا
الحَلَى: بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے (پھنسیاں)۔
حَلَاوَةُ القَفَا: گدی کا بیچ۔
الحَلْوَاءُ والحَلْوَى: مٹھائی، گھی دودھ شکر وغیرہ سے بنایا ہوا حلوا، میٹھا پھل ج: حَلَاوَى۔
الحُلْوَانُ: دلال کی اجرت (۲) نذرانہ، بخشش (۳) رشوت۔
الحَلْوَانِيُّ: حلوائی، مٹھائی فروش، مٹھائی

بنانے والا۔
الحُلْوُ: میٹھا، لذیذ، شیریں (۲) خوبصورت پیارا۔
الحُلْوِيُّ: خوب میٹھا، مکمل مٹھاس والا۔
الحَلِيُّ: بہت میٹھا، بہت عمدہ شے۔
المَحْلَى: مٹھائی کی دوکان یا مٹھائی کا کارخانہ
• حَلَى المَرْأَةَ ـِ حَلْيًا: عورت کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔
ـــ المرأةَ او السَّيْفَ وغيرَهما: آراستہ کرنا، زیور سے سجانا۔
حَلِيَتِ المَرْأَةُ ـَ حَلْيًا: زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا۔
هي حَالٍ ج: حَوَالٍ وهي حَالِيَةٌ ج: حَوَالٍ وحَالِيَاتٌ۔
ـــ الشَّجَرَةُ: پتوں دار ہونا، بارآور ہونا۔
لَمْ يَحْلَ مِنه بِطَائِلٍ: اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔
حَلَّى الجَارِيَةَ: لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ"۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار کو آراستہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی خوبیاں بیان کرنا۔
ـــ الشيءَ في عَيْنِ فُلَانٍ: کسی کی نگاہ میں کسی شے کو خوبصورت بنانا۔
تَحَلَّى: آراستہ اور مزین ہونا (۲) زیور پہننا۔
ـــ بالفَضِيلَةِ: اعلیٰ کردار کا حامل ہونا، خوبی سے متصف ہونا۔
ـــ بالأَخْلَاقِ الفَاضِلَةِ: اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہونا۔
الحِلَاةُ: حِلَاةُ السَّيْفِ: تلوار کا ساز، زیور۔
الحَلْيُ: زیور (۲) سجاوٹ کا سامان ج: حُلِيٌّ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ

عِجلاً جسداً لہٗ خُوار"
الحِلیۃ: زیور، سامان زینت (۲) انسان کا روپ، شکل وصورت ج: حلی۔

ح — م

•حمأ البئرَ ـَ حمْئاً: کنویں سے کیچڑ نکالنا، نہر کو صاف کرنا۔
حمِئَ الماءُ ـَ حمأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بودار ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: خفا ہونا۔ ھو حمِئٌ والعینُ حمِئۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "حتّیٰ إذا بلغ مغربَ الشمسِ وجدھا تغرُبُ فی عینٍ حمِئۃٍ"۔
أحمأ البئرَ: کنواں صاف کرنا، کیچڑ نکالنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا۔
الحمأ: کیچڑ، کالی بدبودار مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "ولقد خلقنا الإنسانَ من صلصالٍ من حمأٍ مسنونٍ"۔
الحمأۃ: کیچڑ، سڑی ہوئی کالی مٹی۔
الحمِئُ: رجُلٌ حمِئُ العینِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔
•حمتہ اللہُ علیہ ـِ حمْتاً: کسی پر کوئی چیز ڈالنا، مسلط کرنا۔
حمِتَ الجوزُ وغیرُہ ـَ حمتاً: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ التمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔ ھو حمِتٌ۔
حمُتَ الیومُ ـُ حمُوتۃً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ غضبُہ: غصہ کا بہت بڑھ جانا۔
ـــ التمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔
ـــ الشیءُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہو جانا۔ ھو حمْتٌ وحمِیتٌ وحامِتٌ۔
تحمّتَ لونُہ: رنگ کا خالص ہونا، مزہ کا صاف اور خالص ہونا۔
الحمِیتُ: وہ مشکی جس میں شہد یا گھی یا تیل رکھا جائے ج: حُمُتٌ (۲) ہر وہ چیز جس میں صفتِ شدت ہو۔ عسلٌ حمیتٌ: خالص شہد۔ تمرٌ حمیتٌ: خوب شیریں کھجور۔
•حمحم الفرسُ: گھوڑے کا متوسط آواز سے ہنہنانا۔
تحمحمَ الفرسُ والبِرذَونُ: ہنہنانا۔
ـــ الشیءُ: سیاہ ہونا۔
الحماحِمُ: چوڑے پتے کا پودینہ۔
الحُماحِمُ: سیاہ رنگ۔ لونُہ حُماحِمیٌّ: اس کا رنگ سیاہ ہے۔
الحِمحِمُ: ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا
•حمِدَہ ـَ حمْداً: تعریف کرنا، سراہنا
ـــ فُلاناً: بدلہ دینا، شکریہ ادا کرنا۔
ـــ الشیءَ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔
أحمدُ إلیكَ اللہَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں
أحمدَ الرجُلُ وغیرُہ: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
ـــ الرجُلَ وغیرَہ: قابل تعریف پانا، خوش اور مطمئن ہونا۔
ـــ فُلاناً: کسی کے فعل یا طریقہ سے خوش اور راضی ہونا۔
حمّدَ فُلاناً: بار بار تعریف کرنا، الحمدللہ کہنا۔
تحمّدَ: ظاہری تعریف کرنا، اپنے منھ اپنی تعریف کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ بکذا: کسی پر کسی بات کا احسان رکھنا، جتانا۔
ـــ فُلانٌ الناسَ وإلیھم بصنیعِہ: کسی کا لوگوں پر یہ ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
تحامَدُوا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تحامَدُوا الشیءَ: ایک دوسرے سے کسی شے کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا (آپس میں کسی شے کو قابل تحسین کہنا)
استحمدَ إلی الناسِ بإحسانِہ إلیھم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا، لوگوں پر احسان کر کے ان سے اپنی تعریف کا خواہشمند ہونا۔
حمادِ لہ: (مبنی علی الکسر) اس کا شکریہ۔
الحُماد: مقصد، انتہائی کوشش۔ حمادك أن تفعلَ کذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو (تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو)۔
حُمادَی: حُماداك أن تفعلَ کذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو (تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو)۔
الحامِدُ والحمُودُ: تعریف کنندہ، شکرگزار
الحمْدُ: حسن فعل کی ستائش، تعریف، شکر (۲) قابل تعریف بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رجُلٌ حمْدٌ وامرأۃٌ حمْدٌ وحمْدۃٌ ومنزِلٌ ومنزِلۃٌ حمْدٌ۔ حمْد بمعنی محمود اور حمْدۃ بمعنی محمودۃ ہے۔
حُمْدُك أن تفعلَ کذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو، تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
الحُمَدۃُ: مبالغہ آمیز تعریف کرنے والا۔
المحْمَدۃُ: قابل تعریف کام، کارنامہ، تعریف ج: محامِد۔
الحمِیدُ والمحمُودُ: قابل تعریف (۲) جس کی بہت تعریف کی جاتی ہو۔
حمِیدُ السُّمعۃِ: نیک شہرت آدمی۔
مُحمّدٌ: بہت تعریف کیا جانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء حسنیٰ میں سے مشہور اسم مبارک۔
•حمْدلَ حمْدلۃً: الحمدللہ کہنا۔

• حَمَرَ الشيءَ ـُ حَمْرًا : چھیلنا، کھال یا چھلکا اتارنا ۔ ھو مَحْمُور و حَمِیْرٌ.
ـــ الأرْضَ : زمین کو کھرچنا.
ـــ السَّیْرَ من الجِلْدِ : چمڑے کے تسمے کاٹنا.
ـــ الرأسَ و الشَّعَرَ و الصُّوفَ و الوَبَرَ : بال یا اون اتارنا، مونڈنا
ـــ الشَّاةَ و نَحْوَها : بکری وغیرہ کی کھال اتارنا.
حَمِرَ الفَرَسُ و نَحْوُہ ـَ حَمَرًا : گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا
ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کا موٹاپے سے ناسمجھی میں گدھے جیسا ہوجانا.
ـــ فُلانٌ : غصہ سے آگ بگولا ہوجانا، حَمَرَ علیه بھی کہا جاتا ہے ۔ ھو حَمِرٌ.
أحْمَرَ الرَّجُلُ : سرخ بچوں والا ہونا.
ـــ الدَّابَّةَ : اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہوجائے.
حَمَّرَ : حِمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے پر سوار ہونا، ٹٹو پر سوار ہونا.
ـــ فُلانًا : کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا.
ـــ الشَّیْءَ : چھیلنا، کھرچنا (۲) سرخ کرنا، لال رنگ سے رنگنا (۳) آگ پر بھوننا.
ـــ اللَّحْمَ : گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کردینا.
انْحَمَرَ : کھرچ جانا، چھلنا.
احْمَارَّ الشَّیْءُ : بتدریج سرخ ہوجانا (ایسی شے کا جس کی سرخی بدلتی رہتی ہے)
جَعَلَه یَحْمَارُّ تارةً و یَصْفَارُّ أُخْرَی : وہ کبھی اسے سرخ کرتا تھا اور کبھی زرد کردیتا تھا.

احْمَارَّ الوَجْهُ : شرمندگی کی وجہ سے چہرہ کا سرخ ہوجانا.
احْمَرَّ : سرخ ہوجانا (۲) غصہ سخت ہوجانا
الأحْمَرُ : سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران ج : حُمْرٌ و حُمْرانٌ و أحامِرُ و أحامِرَةٌ ۔ کہتے ہیں : أتانی کلُّ أسْوَدَ منهم و أحْمَرَ : میرے پاس عرب وعجم سب لوگ آئے.
المَوْتُ الأحْمَرُ : قتل (۲) سخت قسم کی موت.
الأحْمَرُ القانِی : گہرا سرخ.
الأحْمَرُ القَرَنْفُلِیُّ : پیازی رنگ کا.
الأحْمَرُ الوَرْدِیُّ : گلابی رنگ کا.
الأحْمَرانِ : سونا اور زعفران (۲) گوشت اور شراب. (۳) گوشت اور روٹی.
الأُحَیْمِرُ : أحمر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دیتی ہے.
الحامِرُ : گدھے والا، گدھوں والا (۲) مچھلیوں کی ایک قسم.
الحامِرَةُ : گدھوں والے.
الحِمارُ : گدھا ج : حَمِیرٌ و أحْمِرَةٌ و حُمُورٌ و حُمُرَاتٌ (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جاتی ہے.
حِمارُ الزَّرَدِ : زیبرا.
حِمارُ الوَحْشِ : گورخر، جنگلی گدھا.
حِمارُ قَبّانَ : بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا.
الحِمارَةُ : گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جائے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے ج : حَمائِرُ.
الحَمارَةُ و الحَمارَّةُ : حَمارَّةُ القَیْظِ و حَمارَّتُه : گرمی کی شدت ج : حَمارٌّ و حَمارٌ.
الحُمَرُ : املی (۲) ایک قسم کی چڑیا، چکارک (۳) رال، نفت، قیر.
الحَمَرُ : بدہضمی جو جانور کو زیادہ چارہ کھانے سے ہوتی ہے اور منہ بدبودار ہوجاتا ہے.
الحَمْراءُ : خالص رنگ کی بکری کی بھیڑ وغیرہ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ ان کا اکثر رنگ بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے ابن الحمراء : عجمی باندی زادہ ج : حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت (۶) سخت سال، قحط کا سال.
حَمْراءُ الشِّدْقَیْنِ : بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں.
حَمْراءُ النَّعَمِ و غیرِها : اصیل اور قیمتی اونٹ یا دیگر ایسے ہی جانور.
حَمْراءُ العِجانِ : یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے تھے ج : حُمْرٌ.
جاءَ بِغَنَمِه حُمْرَ الکُلَی سُودَ البُطُونِ : وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا.
الحُمْرَةُ : سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائی جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)
الحِمِرُّ : ہر شے کی سخت ترین قسم - رَجُلٌ حِمِرٌّ : بہت برا آدمی. غَیْثٌ حِمِرٌّ : شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے.

الحَمَّارُ: گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا ج: حَمَّارَةٌ۔
الحَمَّارَةُ: گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے (۲) مخلوط النسل گھوڑا، ٹٹو۔
الحُمَّرُ: چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول، ایک پرندہ کا نام۔
الحُمَيْرَاء: حَمْرَاء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں ذکر فرمایا: "خُذُوا نِصْفَ دِينِكُمْ عن هذه الحُمَيْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔
الحُمَيْرَةُ: خسرہ (ایک جلدی بیماری جس میں بخار تیز ہوتا ہے)۔
حِمْيَرُ: یمن کا ایک قدیم قبیلہ۔
المِحْمَرُ: کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو (۴) دوغلا گھوڑا ج: مَحَامِر و مَحَامِير۔
المُحَمِّرَةُ: خرمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَةُ اور المُبَيِّضَةُ ہیں) و: مُحَمِّرٌ۔
اليَحْمُورُ: سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا ج: يَحَامِير۔
الحَمَارِسُ: شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر و باہمت۔
• حَمَزَ الشَّرَابُ ـِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا، شراب کا تیز ہونا۔
___ اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔
___ الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔
___ الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا۔
___ الشَّيْءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لے کر مٹھی میں بند کرنا۔
___ النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔

حَمَزَ الشَّرَابُ اللِّسَانَ: شراب یا مشروب کا تیزی کی بنا پر زبان کو لگنا، کاٹنا، چرچرانا۔
___ الكَلِمَةُ فُؤَادَهُ: کسی بات سے کسی کا دل دکھنا۔
___ الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔ الفاعل: حامِزٌ وحَمُوزٌ والمفعول مَحْمُوزٌ وحَمِيز۔
حَمُزَ الرَّجُلُ ـُ حَمَازَةً: سخت اور اکھڑ مزاج ہونا (۲) کسی مشروب کا ترش ہونا چرچرا ہونا، چٹپٹا ہونا۔ هو حَامِزٌ وحَمِيز۔
حَمُزَ فُؤَادُهُ: دل سخت ہونا۔ هوحامِزُ الفُؤَاد وحَمِيزُه۔
الحَمْزَةُ: شیر (سختی اور صلابت کی بنا پر)
الحَمُوزُ: چرچرا، چٹپٹا، ہاضم (۲) دل دکھانیوالا إنّه لَحَمُوزٌ لِمَا حَمَزَه: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے وہ اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔
الحَمِيزُ: انتہائی ہوشیار (۲) چالاک و خوش طبع۔
الحَامِزُ: سخت، تیز، ترش، زبان کو لگنے والا، چٹپٹا، چرچرا۔
المَحْمُوزُ: جس کا دل دکھایا گیا ہو (۲) رَجُلٌ مَحْمُوزُ البَنَانِ: سخت آدمی ج: مَحَامِيز۔
• حَمَسَ اللَّحْمَ و نَحْوَه ـُ حَمْسًا: گوشت کو تلنا۔
___ فُلَانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا، جوش دلانا۔
حَمِسَ ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا
___ الأَرْضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔
___ الشَّرُّ و الوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا
___ الرَّجُلُ فى الدِّيْنِ: مذہب کا پکا ہونا، مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔
___ بالشَّيْءِ: دل دادہ ہونا۔ هو أَحْمَسُ

و هى حَمْسَاءُ ج: حُمْسٌ۔
حَمُسَ ـُ حَمَاسَةً: دلیر ہونا، پرجوش ہونا، پھرتیلا ہونا۔ هو حَمِيْسٌ ج: حُمَسَاءُ۔
أَحْمَسَه: جوش دلانا، غصہ دلانا۔
حَمَّسَ فُلَانًا: جوش دلانا، دلیر و جوشیلا بنانا، برانگیختہ کرنا۔
___ الحِمَّصَ: چنے بھوننا۔
___ الدَّوَاءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔
احْتَمَسَ الدِّيكَانِ: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔
تَحَمَّسَ: جوش میں آنا (۲) غضبناک ہونا (۳) نافرمان ہونا (۴) سخت ہونا۔
___ الأَمْرُ وغَيْرُه: سنگین ہونا۔
___ فُلَانٌ: پناہ لینا، اپنا بچاؤ کرنا۔
___ فُلَانٌ للأَمْرِ: کسی معاملہ میں پرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔
الحَمَاسُ و الحَمَاسَةُ: دلیری (۲) سختی (۳) جوش (۴) غیرت (۵) حفاظت (۶) جنگ و جدل
الحُمْسَةُ: حرمت، عزت۔
الحَمْسَةُ: ایک سمندری کچھوا ج: حَمَسٌ۔
الحَمِيْسُ: تنور، بھٹی ج: أَحْمَاس (۲) دلیر و پرجوش آدمی۔
الحَمِيْسَةُ: حَمِيس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، فرائی پین، بھوننے کی کڑھائی وغیرہ (۲) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ج: حَمَائِس
الحَمَاسِيُّ: جوشیلا، جوش دلانے والا، مشتعل مزاج
المُحَمِّسُ: اشتعال انگیز، جوش دلانے والا۔
• حَمَشَ النَّاسَ وغيرَهم ـِ حَمْشًا: اکٹھا کرنا۔
___ فُلَانًا حَمْشًا وحَمْشَةً: برانگیختہ کرنا، جوش دلانا۔
___ القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔
حَمِشَ الرَّجُلُ ـَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا

ہونا۔ ھو أَحْمَشُ السَّاقَین و حَمْشُهُمَا۔ حَمِشَ عَظْمُ سَاقِه بھی کہا جاتا ہے۔
حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا حسین و نازک ہونا۔ ھی حَمِشَةٌ
— فُلَانٌ حَمْشًا و حَمَشَةً: غصہ ہونا۔
— الشَّرُّ: فتنہ و فساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا
حَمُشَتْ قَوَائِمُ الدَّابَّةِ ــُ حَمَاشَةً و حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔
— السَّاقُ و الوَتَرُ: پنڈلی یا تانت کا باریک ہونا۔ ھو حَمْشٌ۔
سُوقٌ حِمَاشٌ: باریک پنڈلیاں۔
أَحْمَشَ النَّارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔
— الشَّحْمَ و نَحْوَه: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے
— فُلَانًا: غصہ دلانا۔
— الشَّرَّ: فساد پھیلانا، ہنگامہ برپا کرنا۔
— القَومَ: لوگوں کو قتل و قتال پر آمادہ کرنا۔
حَمَّشَ الشَّحْمَ و النَّارَ: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔
— فُلَانًا: غصہ دلانا، بھڑکانا، لڑائی پر آمادہ کرنا۔
تَحَمَّشَ: خوب پگھلنا، آگ کا بھڑکنا، لوگوں کا آمادۂ جنگ ہونا، کسی کا مشتعل ہونا۔
— بَنُو فُلَانٍ لِفُلَانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔
اِسْتَحْمَشَ: غصہ ہونا، جوش میں آنا۔
اِسْتَحْمَشَ علیه غَضَبًا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اٹھا۔
— الوَتَرُ: تانت کا باریک ہونا۔
• حَمَضَ الوَرَمُ ــُ حَمْضًا و حُمُوضًا: ورم اتر جانا۔
— الجُرْحُ: زخم کی سوجن ختم ہونا، مواد نکل جانا۔ ھو حَمِیضٌ۔

حَمَضَ الأُرْجُوحَةُ: جھولے کی حرکت کم ہو جانا۔
— الغُلَامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھونٹے لینا (خود جھولنا)۔
— العَرَقُ عن الجِسْمِ: بدن کا پسینہ خشک ہو جانا۔
— الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کر دینا اور مواد نکال دینا۔
— القَذَاةَ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا۔
حَمَّصَ: دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔
— الحَبَّ و نَحْوَهُ: بھوننا۔
— الشیءَ و الخُبْزَ وغیرہ: سینکنا۔
انْحَمَصَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔ انْحَمَصَ الجُرْحُ بھی کہا جاتا ہے۔
— الجَرَادَةُ: سلم کے پتے کھا کر ٹڈی کا سرخ ہو جانا۔
— الإنسانُ: کمزور و دبلا ہو جانا۔
تَحَمَّصَ اللَّحْمُ و نَحْوُهُ: گوشت کا خشک ہو کر سکڑ جانا۔
الحِمَّصُ: چنا و: حِمَّصَةٌ۔ حِمْصُ: شام کا ایک مشہور شہر۔
الحِمَّصَانِیُّ: چنا بیچنے والا۔
المِحْمَصَةُ: چنے بھوننے کا آلہ۔
المُحَمَّصُ: بھنا ہوا، سینکا ہوا۔
• حَمَضَت الماشِیَةُ ــُ حَمْضًا: ترش پودے کھانا۔ ھی حَامِضَةٌ ج: حَوَامِض۔
حَمَضَ عنه: ناپسند کرنا، نفرت کرنا۔
— به: خواہش کرنا، پسند کرنا۔
حَمَضَ اللَّبَنُ و الفاکِهَةُ وغیرُهُما ــُ حُمُوضَةً: کھٹا ہونا ترش ہونا۔
أَحْمَضَ المَکَانُ: کھٹے پودوں کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔ فالمَکَانُ مُحْمِضٌ۔
— القَومُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔

أَحْمَضَ الماشِیَةَ: مویشی کو ترش پودے چرانا۔
— الشیءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔
حَمَّضَ فُلَانٌ فی الشیءِ: کمی کرنا۔
— الشیءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔
— الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (تیزاب یا سوڈا وغیرہ) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا۔
تَحَمَّضَ الرَّاعِی: چرواہے کا مویشی کو میٹھی گھاس سے ترش گھاس میں منتقل کرنا۔
— فُلَانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا، بدلنا۔
اِسْتَحْمَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا دیر میں دہی بننا، بتدریج جمنا۔
الحَامِضُ: ترش، کھٹا (۲) کھٹی چیز (۳) چرچرا جیسے سرکہ وغیرہ (۴) ترش (۵) تیزاب، کیمیاوی مادہ ج: حَوَامِض۔
الحُمَاضُ: ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے۔
الحَمْضُ: نمکین یا ترش پودا جو ایک ساق پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوش گوار چارہ ہے جیسے انسان کے لئے پھل ج: حُمُوضٌ۔ فُؤَادٌ حَمِضٌ و نَفْسٌ حَمِضَةٌ: ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہو جائے (۲) کیمیا میں ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔
الحَمْضِیُّ: حَمْض مادہ سے متعلق (اسم منسوب)
أَرْضٌ حَمِضَةٌ: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔
مِعْدَةٌ حَمْضِیَّةٌ: تیزابیت والا معدہ (مقابل قلویة)۔
الحُمَّاضُ: کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کی جاتی ہیں، کھٹا میٹھا پودا۔

حُمَّاضُ الأُتْرُجِّ: چکوترا (ایک قسم کا بڑے نیبو جیسا پھل) (۲) اترنج کا گودا۔
الحَمِيضُ: وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں ج: حُمُضٌ وهي حَمِيضَة ج: حَمَائِض۔
المَحْمَضُ و المُحْمَضُ: ترش پودوں کی چراگاہ ج: مَحَامِض۔
الحُمُوضَةُ: ترشی، کھٹاس، چرچراہٹ۔
• حَمَطَ ـــ حَمْطًا: چھلکا اتارنا۔
حَمَّطَ الشيءَ: ہلکی چوٹ لگانا (۲) چھوٹا کرنا۔
ـــ الكَرْمَ: انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا۔
الحَمَاطُ: انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت۔
شَيْطَانُ الحَمَاط: شجر حماط پر رہنے والا سانپ۔
الحَمَاطَةُ: حماط کا مفرد (۲) حلق کی سوزش، خراش۔
• حَمِقَ فُلَانٌ ـــ حَمَقًا: ہلکی داڑھی والا ہونا ھو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ ھو أَحْمَقُ وهي حَمْقَاءُ ج: حُمْقٌ۔
حَمُقَ ـــ حُمْقًا وحَمَاقَةً: بے وقوف ہونا (۲) کم عقلی کا کام کرنا، بے وقوفی کرنا ھو أَحْمَقُ وهي حَمْقَاء ج: حُمْقٌ۔
ـــ السُّوقُ: بازار کا مندا ہونا، نہ چلنا۔ ھی حَمْقَاء۔
ـــ التِّجَارَةُ: تجارت ناکام ہونا، کاروبار ٹھپ ہوجانا۔
أَحْمَقَ: بے وقوف اولاد والا ہونا۔ ھو مُحْمِق۔
ـــ به: کسی کو بے وقوف کہنا، کسی کی بے وقوفی ذکر کرنا۔
ـــ فُلَانًا: بے وقوف پانا۔
حَامَقَه: کسی کے ساتھ خود بھی بے وقوف بن جانا، بے وقوفی میں ساتھ دینا۔
حَمَّقَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا
انْحَمَقَ: بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا۔
ـــ الثَّوْبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
تَحَامَقَ: خود کو بے وقوف ظاہر کرنا، بیوقوف بننا۔
تَحَمَّقَ: بے وقوف بننے کی کوشش کرنا۔
اسْتَحْمَقَ: حَمُقَ۔
ـــ فلانًا: بیوقوف پانا۔
الأُحْمُوقَةُ: بے وقوفی کا کام یا بے وقوفی کی بات (۲) انتہائی بے وقوف آدمی۔
الحَمَاقُ و الحُمَاقُ: چیچک یا خسرہ۔
الحَمْقَاءُ: أَحْمَق کی تانیث۔
البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ: خرفے کا ساگ بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہتے ہیں۔
الحَمُّوقَةُ: انتہائی بے وقوف۔
حَمِقٌ و حَمْقَان: کم داڑھی والا، بیوقوف
حَمْقَان: آپے سے باہر۔
الحَمَاقَةُ: بے وقوفی، کم عقلی۔
المِحْمَاقُ: بے وقوف بچے جننے والی عورت ج: مَحَامِيق۔
المُحْمِقَاتُ: وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے۔
المَحْمُوقُ: چیچک زدہ۔
• حَمَكَ الدَّلِيلُ ـــ حَمْكًا: راہبر کا بہتر راہنمائی کرنا۔
الحَمَكُ: وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز (۳) ہر شے کی اصل اور فطرت۔
• حَمَلَت المَرأَةُ ـــ حَمْلًا: حاملہ ہونا۔
ـــ المرأةُ جَنِينَها و به ـــ حَمْلًا: بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا ھی حامل وحَامِلَةٌ۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت پر پھل آنا۔
حَمَلَ على نَفْسِه فى السَّيْرِ: چلتے رہنے سے خود کو تھکا دینا۔
حَمَلَ على بَنِى فُلَانٍ: ہنگامہ کرنا، ہلہ بولنا
ـــ عنه: کسی کی بات کو برداشت کرنا۔ ھو حَمُولٌ۔
ـــ عنه و به حَمَالَةً: ذمہ دار ہونا، ضامن وکفیل ہونا۔ ھو حامل و حَمِيلٌ۔
ـــ عليه فى الحَرْبِ وغيرها: کسی پر حملہ کرنا، حملہ آور ہونا۔
ـــ الحِمْلَ على ظَهْرِ الدَّابَّةِ: حَمْلًا و حُمْلَانًا: لادنا، بوجھ لادنا۔ ھو مَحْمُولٌ و حَمِيلٌ (جس پر بوجھ لادا گیا)۔
ـــ الشيءَ على الشيءِ: کسی حکم میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، محمول کرنا جیسے حَمَلَ كَلامَه على الاقْتِبَاس۔
ـــ فُلَانًا على أَمْرٍ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
ـــ عليه الحِقْدَ: کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا، بغض کرنا۔
ـــ الغَضَبَ: غصہ کا اظہار کرنا۔
ـــ عليه ذَنْبَهُ: گنہگار ٹھیرانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو سواری کا جانور دینا، سواری دینا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ"
ـــ القُرْآنَ و نَحْوَه: یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، قرآن پر عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا"
ـــ العِلْمَ: نقل کرنا، علم پر عمل کرنا۔
ـــ على عاتِقِه: ذمہ داری ڈالنا۔
أَحْمَلَت المَرأَةُ و النَّاقَةُ: عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اتر آنا (۲) بکثرت ولادت ہونا۔
أَحْمَلَ فُلَانًا الحِمْلَ: کسی کو بوجھ اٹھانے

میں مدد دینا۔
حَمَّلَه الشیءَ والأمرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
احْتَمَلَ القومُ: کوچ کرنا، لوگوں کا روانہ ہونا
۔۔۔ الأمرُ ان یکونَ کذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔
۔۔۔ الشیءَ والأمرَ: برداشت کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا۔ کہتے ہیں: احتمل ما کانَ منه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔
۔۔۔ فلانٌ الصَّنیعةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔
۔۔۔ الغضبُ فلانًا: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔
احْتُمِلَ: غصہ سے رنگ بدل جانا، غصہ سے بے قابو ہو جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔
تَحَامَلَ علی فلانٍ: ظلم و زیادتی کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کام کا پابند بنانا، مشقت میں ڈالنا۔
۔۔۔ الشیءَ و فیه و به: صعوبت و مشقت کے باوجود کسی بات کو اپنے ذمہ لینا، کسی معاملہ میں مشقت اٹھانا۔ تحامل فی مشیته: وہ مشکل اور مشقت سے چلا۔
۔۔۔ الزمانُ عن فلانٍ: زمانہ کا ساتھ نہ دینا، نامساعد ہونا۔
۔۔۔ الرَّجُلانِ الشیءَ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَحَمَّلَ القومُ: کوچ کرنا۔
۔۔۔ فلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا، برداشت کرنا۔
۔۔۔ بفلانٍ علیه فی الشَّفاعةِ و الحاجةِ: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔ تحمّل الحمالةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا
۔۔۔ الأمرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا، کسی کام میں مشقت اٹھانا۔
تَحَمَّلَ شهادةَ فلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔
اسْتَحْمَلَ البعیرُ وغیرُه: بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔
۔۔۔ فلانٌ: برداشت کرنا۔
۔۔۔ فلانًا: کسی سے بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا، بوجھ اٹھوانا۔
۔۔۔ فلانًا نفسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔
حَامِلٌ: اسٹینڈ ج: حوامل۔ اٹھانے والا، عامل، صاحب علم وغیرہ۔
۔۔۔ السَّبُّورة: تختۂ سیاہ کا اسٹینڈ، وہ لکڑی کا مثلث جس پر اسے رکھتے ہیں، ج: حوامل۔ کسی شے کو اٹھانے والی لکڑی یا لوہا وغیرہ۔
حامل البُولیسة: پالیسی ہولڈر، معاہدہ کے تحت روپیہ لینے والا۔
حامل الحرف: ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا ٹائپ بار۔
حامل الحقیبةِ الدِّبلُوماسیَّة: سفارتی نامہ بر۔
حامِل الرسائل: نامہ بر۔
حامِل السَّنَد: مالی استحقاق کی سند رکھنے والا۔
حَامِلُ الشَّرِیط: ٹائپ رائٹر میں ربن کیریر۔
حامِل شهادةٍ جامِعِیَّة: گریجویٹ، فاضل۔
حَامِلُ شِیكٍ: چک بردار۔
حَامِلُ العَلَم: پرچم بردار۔
حَامِلُ الصَّواریخ: راکٹ بردار جہاز۔
الحَامِلَةُ: حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
حَامِلَةُ الطَّائرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے اور اس سے اڑتے ہیں (وہ ایک قسم کا سمندری ہوائی اڈہ ہوتا ہے) ج: حَوَامِل۔
حوَامِلُ الشیءِ: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔
الحَمَالُ: اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا ج: حُمُلٌ۔
الحَمَالَةُ: الحَمَالُ۔
الحِمَالَةُ: تلوار وغیرہ کا پٹا یا پیٹی۔ پرتلہ جس میں اسے لٹکاتے ہیں ج: حَمَائِل (۲) قلی گری، حمّالی کا پیشہ۔
الحُمَالَة: قلی یا حمّال کی مزدوری۔
الحَمْلُ: حمل (عورت) (۲) درخت کا پھل (۳) بوجھ۔ فلانٌ حَمْلٌ علی أهْلِه (وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ کے لئے بوجھ ہے) (۴) اونٹ پر عورتوں کے بیٹھنے کا ہودج (۵) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو ج: أحْمَال و حُمُول و حِمَال۔
الحِمْلُ: بوجھ، لدان (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے ج: أحْمَال و حُمُول۔
الحَمَلُ: بکری کا بچہ ج: حُمْلَانٌ و أحْمَال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے ایک) (۳) بہت بارش والا بادل۔
الحُمْلَانُ: وہ چوپایہ جس پر بوجھ لادا جائے (۲) قلی یا حمّال کی مزدوری۔
الحِمْلَةُ و الحُمْلَةُ: برداشت (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔
الحَمَّال: قلی، باربردار۔
الحِمالَةُ و حَمَّالَةُ القَنطَرَة: پل کے ستون۔

الحَمُولُ: بہت بردبار، دانش مند، صابرو جفاکش۔

الحَمِیْلُ: لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار مختلف جگہوں پر لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) لے پالک (۶) ضامن (۷) سیلاب کا کوڑا کرکٹ (۸) پیٹ کا بچہ۔

الحَمِیلَةُ: حَمِیل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹا یا پیٹی، پرتلہ ج: حَمَائِل

هو حَمِیلَةٌ علینا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔

المَحمِلُ: پالکی، ڈولی (۲) چوپائے کے دو طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن پر بوجھ رکھا جاتا ہے (۳) انگور وغیرہ کی ٹوکری ج: مَحَامِل۔

ما علی البعیر مَحمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔

ما علی فلانٍ مَحمِلٌ: فلاں قابلِ اعتماد نہیں ہے۔

المُحَمَّلُ: لدا ہوا، بوجھل، بھاری۔

المَحمُولُ: نزد مناطقہ قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے (۲) قابل برداشت (۳) بلند (۴) بوجھ یا وزن جیسے مَحمُولُ المرکب (۵) وہ شے جو کسی حکم میں شریک کی گئی ہو جیسے قوله مَحمُولٌ علی السّهو۔

المُحتَمَلُ: قابل برداشت، جائز، ممکن۔

من المُحتَمَل أنّ أو أنْ: ممکن ہے کہ، اغلب یہ ہے کہ۔

یُحتَمَلُ: قابل برداشت (۲) ممکن، ناقابلِ یقین

لا یُحتَمَلُ: ناقابل برداشت، ناقابلِ امکان۔

المُحتَمَلاتُ: امکانات۔

•حَمْلَجَ الحبلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔

الحِملاجُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ ج: حَمَالِیجُ۔

•حَمْلَقَ: دونوں آنکھیں کھولنا، آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا (۲) گھور کر دیکھنا، حَمْلَقَ الیه بھی کہتے ہیں۔

حِمْلَاقُ العین و حِمْلَقُها و حُمْلُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے ج: حَمَالِیقُ۔

•حَمَّ التَّنُّورَ ونحوه ــ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا (آگ جلاکر)۔

ــــ الماءَ ونحوه: پانی وغیرہ گرم کرنا۔

ــــ الشَّحمَ ونحوه: پگھلانا۔

ــــ الأمرُ فلانًا: مغموم بنانا، فکر میں ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ کذا: مقدر کرنا۔

ــــ حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا۔

ــــ الماءُ ونحوه ــ حَمًّا: پانی وغیرہ گرم ہونا۔ هو أَحَمُّ و هي حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔

ــــ الشیئُ: کالا ہونا (۲) گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہوجانا۔

حُمَّ حَمًّا: بخار میں مبتلا ہونا۔

ــــ الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا، منجانب اللہ فیصلہ کیا جانا۔

ــــ الشیئُ: قریب ہونا۔

ــــ لفلانٍ کذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔

أَحَمَّت الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔

أَحَمَّ الشیئُ: قریب ہونا، موجود ہونا۔

ــــ الماءَ ونحوه: گرم کرنا۔

ــــ الطِّفلَ ونحوه: گرم پانی سے نہلانا۔

ــــ اللّٰهُ فلانًا: بخار میں مبتلا کرنا۔

ــــ الأمرُ فلانًا: مغموم بنانا، غم میں ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ کذا: مقدر کرنا، قسمت میں لکھنا۔

ــــ الشیئَ: کالا کردینا۔

حَامَّ فلانًا: کسی کے قریب ہونا، کسی سے مطالبہ کرنا، مانگنا۔

حَمَّمَت الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبزو سیاہی مائل ہونا۔

حَمَّمَ الغلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔

ــــ الرَّأْسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اُگنا۔

ــــ الماءَ ونحوه: گرم کرنا۔

ــــ الرَّجُلَ: کوئلہ سے منھ کالا کرنا۔

اِحْتَمَّ: بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔

ــــ عَیْنَهُ: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا

ــــ لفلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔

تَحَمَّمَ: کالا ہونا (۲) غسل کرنا۔

اِستَحَمَّ: حمام میں جانا (۲) نہانا، غسل کرنا (۳) پسینہ والا ہونا۔

الحَامَّةُ: گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ ج: حَوَامُّ۔

الحَمَامُ: کبوتر ج: حَمَائِم۔

حَمَام الزَّاجل: (دیکھئے زجل)

الحِمَامُ: موت کا فیصلہ (۲) قسمت (۳) موت۔

الحَمَّامُ: تمام جانوروں کا بخار (۲) شریف سردار

راعی الحمام و ساق الحمام: دو پودوں کے نام۔

الحَمَامَةُ: حَمَامٌ کا واحد، ایک کبوتر (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: حَمَائِم۔

الأَحَمُّ: گرم۔ مؤنث: حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔

الحَمُّ: پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔

حَمُّ الظَّهِیرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔

ــــ الشیءِ: اکثر یا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: مَالَهُ حَمٌّ ولا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔

مَالَكَ عن ذلك حَمٌّ ولا رَمٌّ: اس کے سوا تمہارے لئے چارہ نہیں۔

مَالَهُ حَمٌّ ولا سَمٌّ غیرُك: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔

الحُمَمُ: کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے و: حُمَمَةٌ۔

الحُمَّی: بخار۔

حُمّی ثالثة : باری سے آنے والا لرزہ کا بخار
حُمّی بارِدة و نافضة : لرزہ کے ساتھ ہونے والا بخار۔
حُمّی التهابیّة : تپ محرقہ۔
حُمّی التیفود : ٹائیفوئڈ۔
حُمّی خبیثة : سخت بخار۔
حُمّی الدِّق : ٹی بی، دق۔
حُمّی دائمة و لازِمة : ہمیشہ رہنے والا بخار۔
حُمّی الصَّفراء : زرد بخار، تپ زرد۔
حُمّی عُفُونیّة : وہ بخار جو مادہ کے تعفن سے پیدا ہو۔
الحَمَّام : حمام، غسل خانہ (۲) غسل کی ٹب (۳) غسل ج: حَمَّامات۔
الحَمَّامِیُّ : حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم، دیکھ بھال کرنے والا۔
الحَمَّةُ : گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحتیابی غسل کیا جائے ج: حَمٌّ و حِمام۔
الحُمَّةُ : بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ، سیاہی (۳) ہر مقدر و فیصل شدہ چیز، اسی سے ہے حُمَّة الفراق ج: حُمَم و حِمام۔
الحِمَّةُ : موت، پسینہ ج: حِمَمٌ۔
الحَمِیمُ : انگارے جن سے دھونی دی جائے (۲) سخت گرمی (۳) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لا یَذُوقُونَ فیها بَرْدًا و لا شَرابًا إلّا حَمِیمًا و غَسّاقًا" (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔
الحَمِیمُ بالحاجة : اپنی ضرورت کا دھنی ج: أحِمَّاء۔
الحَمِیمَةُ : حمیم کا مونث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ ج: حَمائِم۔
المِحَمُّ : پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے ج: مَحَامُّ۔
المَحْمُومُ : بخار میں مبتلا۔
المَحَمَّةُ : وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔
طَعامٌ مَحَمَّةٌ : وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے ج: مَحَامُّ۔
المُسْتَحَمُّ : غسل خانہ، حمام۔
الیَحْمُومُ : بہت گرم۔ قرآن پاک میں ہے: "وظِلٍّ من یَحْمُومٍ لا بارِدٍ و لا کَرِیمٍ" (۲) ہر سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (ہر شے کا) (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پر ہوتے ہیں۔ ج: یَحامِیمُ۔
نَبْتٌ یَحْمُوم : ہرا سیاہی مائل تر پودا۔
الحُمْنانُ : چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔
المَحْمَنَةُ : وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔
• حَمَتِ الشَّمْسُ او النَّارُ ـُ حُمُوًّا : دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔
حَمَا المَرِیضَ ـِ حَمْوَةً : بیمار کا پرہیز کرانا، نقصان دہ چیزوں سے روکنا۔
حَمَی الشیءَ فُلانًا ـِ حَمْیًا وحِمایَةً : حفاظت کرنا، بچانا و حَماه من الشیء : محفوظ رکھنا، بچانا۔
ـــ المَرِیضَ ـِ حِمْیَةً : نقصان دہ چیزوں سے بیمار کو روکنا، پرہیز کرانا۔
کہتے ہیں: حَمَی المَرِیضَ ما یَضُرُّه۔
حَمِیَت الشَّمْسُ و النَّارُ والحَدِیدَةُ وغَیْرُها ـَ حَمْیًا و حَمِیًّا و حُمُوًّا : تیز اور گرم ہونا۔
حَمِیَ الوَطِیسُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی سخت ہونا، معاملہ کا سنگین ہونا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آجانا۔
ـــ علیه : خفا ہونا، غصہ ہونا۔
ـــ من الشیءِ حَمِیَّةً : کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا، کسی کام کا کرنا ناگوار ہونا۔
ـــ غَضَبُه و حَمِیَ فی الغَضَب : غضبناک ہونا۔
أَحْمَی الشیءَ : گرم کرنا۔
ـــ المَکانَ : جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا کہ اس میں جانا ناجائز ہو (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔
حَامَی عنه مُحاماةً و حِماءً : دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا، پیروی کرنا۔
ـــ علی ضَیْفِه : مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا، آؤ بھگت کرنا۔
احْتَمَی فی الحَرْب : لڑائی میں پرجوش ہونا۔
ـــ المَرِیضُ عمّا یَضُرُّه : بیمار کا نقصان دہ چیزوں سے بچنا، پرہیز کرنا۔
ـــ من فُلان : بچنا، بچ کر رہنا۔
ـــ به : پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔
تَحَامَاهُ : بچنا، دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔
الحامِی : پرانا سانڈ، وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں، ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔ قرآن پاک میں ہے: "ما جَعَلَ اللّٰهُ من بَحِیرَةٍ و لا سائِبَةٍ و لا وَصِیلَةٍ و لا حامٍ" (۲) شیر (۳) کتا

(٣) محافظ ج: حُمَاۃ (٥) گرم، تپتا ہوا (٦) تیز۔ تَبِغٌ حامٍ: تیز تمباکو۔

حامی الطَّبعِ: مشتعل مزاج۔

حامی الوطیس: انتہائی گرم۔

الحَامِیَۃ: حامی کا مؤنث (٢) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو (٣) پہریدار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ فُلانٌ علی حامِیَۃِ القَومِ: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے (٤) دہکتی ہوئی آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "نارٌ حامِیَۃٌ"۔ شَمسٌ حامِیَۃٌ: چلچلاتی ہوئی دھوپ۔ حَدِیدَۃ حامِیَۃ: تپتا ہوا لوہا۔

حَمَا المَرْأَۃِ: سسر، خاوند کی طرف کے مرد رشتہ دار۔

حَمَا الرَّجُلِ: مرد کے سسر، بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار۔ ج: أَحْمَاءٌ۔

الحِمَی: محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ (٢) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (٣) حفاظت گاہ۔

حِمَی اللّٰہ: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام و حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔

الحَمَاۃُ: حَمَا کی تانیث۔ خوش دامن، ساس، شوہر یا بیوی کی ماں یا اس کی رشتہ دار عورتیں (٢) پنڈلی کا عضلہ۔

الحُمَۃُ: بچھو وغیرہ کا ڈنک (٢) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر۔

حُمَۃُ البَرْدِ: سردی کی شدت ج: حُمًی وحُمَاتٌ۔

حَمْوٌ: حَمْوُ الرَّجُلِ والمرأۃ: خاوند یا بیوی کا سسر۔

حَمْوُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، تمازت۔

حُمُوَّۃُ الألَمِ: درد کی شدت۔

حُمُوُّ الشَّمسِ: سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی۔

الحِمْیَۃُ: پرہیز (٢) وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (٣) محفوظ چیز۔

طَعامُ الحِمْیَۃِ: پرہیزی کھانا۔

الحَمِیُّ: وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا گیا ہو (٢) محفوظ چیز (فعیل بمعنی مفعول) (٣) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی فاعل) کہتے ہیں: حَمِیُّ الأنفِ وأنفٌ حَمِیٌّ: خوددار۔

حُمَیّا: ہر شے کی شدت اور سختی، تمازت، تپش (٢) حدت، غصہ کا جوش۔ کہتے ہیں: لا تُکَلِّمْہُ فی حُمَیّا غَضَبِہٖ (٢) جوانی کا جوش (٣) شراب کی تیزی (٤) شراب هو شدیدُ الحُمَیّا: وہ شریف النفس اور خوددار آدمی ہے۔

الحَمِیَّۃُ: عزت (٢) جوش (٣) نخوت، خودداری، ننگ و عار، پیچ، ضد۔ قرآن پاک میں ہے: "إذْ جَعَلَ الَّذِینَ کَفَرُوا فی قُلُوبِہِمُ الحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الجاهِلِیَّۃِ" (٤) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔

الحِمَایَۃُ: حفاظت، نگرانی، حراست۔

الحِمَایَۃُ الدُّوَلِیَّۃُ: بین الاقوامی نگرانی۔

المُحَامَاۃُ: وکالت، مقدمہ کی پیروی، طرف داری (٢) قانون دانی، بیرسٹری، پیشۂ وکالت۔

المُحَامِی: وکیل عدالت، کسی ایک فریق کا وکیل، حمایت کنندہ، طرف دار۔

المُحَامِی الشَّرعِیُّ: قانون داں، بیرسٹر، وکیل۔

المَحْمِیُّ: محفوظ، محروسہ (٢) شیر۔

• تَحَمْیَرَ: حمیری زبان بولنا (٢) بدمزاج ہونا

ح ــــــ ن

• حَنَأَ المَکانُ ـَ حَنْأً: سرسبز ہونا، گھنا ہونا۔

حَنَّأَ لِحیَتَہ تَحْنِئَۃً: داڑھی یا سر کو مہندی سے رنگنا، مہندی کا خضاب لگانا

حَنَّأَ فُلاناً: فلاں کو خضاب لگایا۔

تَحَنَّأَ: مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔

الحِنَّاءُ: مہندی کے پتے۔ واحد حِنَّاءَۃٌ۔

الحِنَّاءُ الأحمَرُ: اسٹرابری کا پودا۔

حِنَّاءُ قُرَیشٍ: کائی۔

حِنَّاء مَجنُون: نیل کا پودا۔

حَطَبُ الحِنَّاءِ: چوب حنا، مہندی کی لکڑی۔

شَجَرُ الحِنَّاءِ: بید کی ایک قسم کا درخت

أبو الحِنَّاءِ: ایک سرخ سینے والا پرندہ۔

• حَنِبَ الفَرَسُ ـَ حَنَباً: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا (٢) دونوں ٹانگوں کے بڑے فاصلے والا ہونا۔ هو أَحْنَبُ وهی حَنْبَاءُ ج: حُنْبٌ۔

حَنَّبَ الفَرَسُ: حَنِبَ۔

ـــ الکِبَرُ فُلاناً: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا، کبڑا بنا دینا۔

تَحَنَّبَ: کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا۔

ـــ علیہ: مہربان ہونا۔

المُحَنَّبُ: کبرسنی کی وجہ سے کبڑا آدمی، ٹیڑھی پنڈلیوں والا۔

• حَنْبَرَ: پالے کا سخت ہونا۔ احتبر البردُ۔

• حَنْبَشَ: ناچنا، کودنا (٢) تالی بجانا (٣) باتیں کرتے ہوئے ہنسنا (٤) لڑکے کا کھیلنا۔

• حَنْبَلَ: لوبیا کھانا (٢) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔

تَحَنْبَلَ: سر جھکنا (٢) حنبلی مذہب کا پیرو کار ہونا۔

الحُنَابِلُ: وَتَرٌ حُنَابِلٌ: مضبوط تانت۔
الحَنْبَلُ: پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
الحُنْبُلُ: لوبیا۔
الحَنْبَلِيُّ: امام احمد ابن حنبل کے مذہب کا پیرو ج: حَنَابِلَة۔
الحِنْبَانُ: پرگوشت، فربہ، بہت زیادہ گفتگو کرنے والا۔
• الحَانُوتُ: شراب کی بھٹی، دوکان (۲) تجارتی دوکان ج: حوانیت۔
الحَانُوتِيُّ: دوکان دار (۲) دوکان سے متعلق، دوکان کا۔
• الحَنْتَفُ: پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ۔
الحُنْتُوفُ: خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
• الحَنْتَمُ: ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت ج: حَنَاتِم۔
• حَنِثَ فِی یَمِینِه ـ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ" هو حانث (۲) حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنے والا۔
أَحْنَثَه: قسم تڑوانا، جھوٹی قسم کھلوانا۔
حَنَّثَه: حانث بنانا، قسم تڑوانا۔
تَحَنَّثَ: عبادت کرنا، عبادت گزار ہونا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا، توبہ کرنا، گناہ سے بچنا (۳) بت پرستی چھوڑنا۔
الحِنْثُ: گناہ، قرآن پاک میں ہے: "وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الحِنْثِ العَظِيمِ" (۲) شرک (۳) جھوٹی قسم۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغُلَامُ الحِنْثَ: لڑکا بالغ ہوگیا۔

المَحَانِثُ: گناہوں کے مواقع۔ و: مَحْنَثٌ
• حَنَجَ الشيءَ ـ حَنْجًا: منہ کے بل جھکانا۔
ــــ الحَبْلَ: مضبوط بٹنا۔
ــــ کَلَامَهُ: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کو چھپانا۔
حَنَجَت لَه حَاجَةٌ: ضرورت پیش آنا۔
أَحْنَجَ الشيءُ: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا
ــــ الفَرَسُ: چھریرے بدن کا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ فِی کَلَامِه: کلام میں عجلت کرنا، جلدی جلدی بولنا۔
ــــ الشيءَ: جھکانا۔
ــــ کَلَامَه: کلام پیچیدہ اور ناقابل فہم بنانا، گھما پھرا کر باتیں کرنا۔
ــــ الخَبَرَ وغَیْرَهُ: چھپانا۔
احْتَنَجَ الشيءُ: جھکنا۔
الحِنْجُ: اصل، جڑ ج: أَحْنَاج۔
• حَنْجَرَتْ عَيْنُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا
حَنْجَرَ الحَيَوانَ: ذبح کرنا، گلا کاٹنا۔
الحَنْجَرَةُ: گلا، نرخرہ، سانس کی نالی ج: حَنَاجِر۔
الحُنْجُورُ: گلا، نرخرہ (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی ج: حَنَاجِير۔
• حَنْجَفٌ و حُنْجُفٌ: کولہے کا سرا۔
الحُنَاجِلُ: گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص۔
الحِنْجِلُ من النساء: شور مچانے والی بدزبان موٹی عورت ج: حَنَاجِل۔
حَنْحَنَ علیه: کسی کی طرف سے ڈرنا۔
ــــ الجَوْزُ وغَیْرُه: اخروٹ کی گری کا خراب ہونا
• الحُنْدُرَةُ والحُنْدُورَةُ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو علی حُنْدُرَةِ عَيْنِه: وہ اس کے

نزدیک قابل توجہ ہے۔
• تَحَنْدَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا (۲) رات کا تاریک ہونا۔
حَنْدَسَ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) کمزوری کی وجہ سے گر جانا۔
الحِنْدِسُ: تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
أَسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ ج: حَنَادِس۔ الحَنَادِس: آخر ماہ کی تین راتیں۔
• الحَنْدَقُوقَ: لمبا اور غیر متوازن آدمی (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے۔
• حَنْدَل: پست قد، بونا۔
• حَنَذَ الحَرُّ ـ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔
ــــ العِجْلَ: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ پر یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا، فالعِجْلُ مَحْنُوذٌ وحَنِيذٌ وحَنَذٌ۔
ــــ له: پانی کم اور شراب زیادہ دینا۔
ــــ الشَّمْسُ الشيءَ: جھلس دینا اور پگھلا دینا۔
ــــ الفَرَسَ حَنْذًا و حِنَاذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تا کہ اسے پسینہ آجائے۔ فالفرسُ مَحْنُوذٌ وحَنِيذٌ۔
أَحْنَذَ: پانی کم اور مشروب زیادہ رکھنا۔
اسْتَحْنَذَ: دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تا کہ پسینہ آجائے۔
حَنَاذِ: آفتاب کا نام، سورج۔
الحُنْذُةُ: سخت گرمی۔
الحِنْذِيَانُ: شریر اور بدزبان۔
الحَنِيذُ: گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعہ دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے (۵) بھنا ہوا گوشت یا بکری وغیرہ کا بچہ۔ قرآن پاک میں ہے:

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ"

الحِنْذِيذُ: بہت پسینہ والا۔

• حَنَرَ الحَنِيرَةَ ـ حَنْرًا: کمان بنانا، محراب بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔

حَنِيرَة: کمان (۲) بغیر تانت کی کمان (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کا آلہ، مشین (۶) ہر قوس نما چیز۔ ج: حَنَائِر۔ حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے: "لو صَلَّيْتُمْ حَتّٰى تَصِيرُوا كَالحَنَائِرِ مَا نَفَعَكُمْ ذٰلِكَ حَتّٰى تُحِبُّوا آلَ رَسُولِ اللهِ"

• حَنِسَ ـ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ ھو حَنِسٌ۔

الحُنُسُ: خدا ترس اور پرہیزگار لوگ۔

الحَوْنَسُ: سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کرے اور نہ اسے اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔

• حَنَشَهُ الحَنَشُ ـ حَنْشًا: حنش (سانپ) کا کسی کو ڈس لینا۔

ـــ أُحَد: ہانکنا اور دھتکارنا، دور کرنا (۲) غصہ دلانا۔

ـــ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔

ـــ فُلانًا: ورغلانا، اکسانا۔

حُنِشَ: کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ ھو مَحْنُوشٌ۔

أَحْنَشَهُ عن الأمرِ: جلدی کرانا۔

الحَنَشُ: ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہو۔ ج: أَحْنَاشٌ۔

المُحْنِشُ: رَجُلٌ مُحْنِشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔

• حَنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ ـ حُنُوطًا: کھیتی کا پک جانا۔

ـــ الأَدِيمُ ـ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا

حَنَطَ فُلانٌ: لمبا سانس لینا۔ ھو حانِطٌ۔

حَنِطَ الرَّجُلُ ـ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا۔ ھو أَحْنَطُ۔

أَحْنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُهُ: کھیتی وغیرہ کا پک جانا، کاٹنے کے قابل ہو جانا، فالزَّرْعُ و نَحْوُهُ مُحْنِطٌ۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو حنوط (خوشبو وغیرہ) لگانا، دوا وغیرہ لگا کر محفوظ کرنا۔

حَنَّطَ المَيِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا (۲) دوا اور مصالحہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا، ممی بنانا۔

تَحَنَّطَ من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔

اِسْتَحْنَطَ فُلانٌ: کسی کا موت سے نہ ڈرنا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔

الحَانِطُ: جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔

رَجُلٌ حانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کے کاٹنے کا وقت آ گیا ہو۔

أَحْمَرُ حَانِطٌ: گہرا سرخ۔

الأَحْنَطُ: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔

الحِنَاطُ: وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔

الحِنَاطَةُ: گیہوں فروشی (۲) مردوں کو خوشبو لگانے کا کام، حنوط لگانے کا پیشہ۔

الحِنْطَةُ: گیہوں ج: حِنَطٌ۔

الحِنْطِيُّ: وہ شخص جو بہت گیہوں کھاتا ہو (۲) وہ شخص جس کا رنگ گندمی ہو (۳) پستہ قد۔

الحَنَّاطُ: گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔

الحَنُوطُ: الحِنَاط۔

الحَنُوطِيُّ: حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا۔

التَّحْنِيطُ: قدیم مصریوں کے یہاں انسان کی لاش کو آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعہ محفوظ رکھنے کا طریقہ تھا۔

الحِنْطَأْوُ والحِنْطَأْوَةُ: بڑے پیٹ والا، پست قد۔

• الحُنْظُبَاءُ و الحُنْظَبَاءُ: نر ٹڈی (۲) نر گبریلا

الحُنْظُوبُ: موٹی اور بدہیئت عورت۔

الحِنْظَابُ: بدخو، پست قد۔

• حَنْظَلَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح کڑوا ہونا۔

الحَنْظَلُ: اندرائن، اندرائن کا درخت جس کا پھل نارنگی جیسا مگر اندر سے انتہائی تلخ ہوتا ہے۔

• حَنَفَ عن الشيءِ ـ حَنْفًا: ہٹنا، ایک طرف کو جھکنا۔

حَنِفَ الرَّجُلُ ـ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ حَنِفَتْ رِجْلُهُ: پیر کا اندر کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ رَجُلٌ أَحْنَفُ جس کے پیر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوں۔

رِجْلٌ و يَدٌ حَنْفَاءُ: ٹیڑھا پیر یا ہاتھ ج: حُنُفٌ۔

حَنَّفَهُ: ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبْتُ فُلانًا على رِجْلِهِ فَحَنَّفْتُهَا، هو أَحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔

تَحَنَّفَ: بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنیفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا، حنفی المسلک ہونا۔

ـــ الى الشيءِ: مائل ہونا۔

الحَنْفَاءُ: کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) آبی کچھوا (۵) ٹیڑھا پیر (۶) کنیز جو کبھی سست ہو اور کبھی چست (۷) ایک سمندری مچھلی۔

الحَنَفِيُّ: حنفی مذہب کا پیرو ج: أَحْنَافٌ۔

الحَنَفِيَّةُ: امام ابو حنیفہؒ کے پیروکار (۲) پانی کی ٹونٹی ج: حَنَفِيَّات ۔

حَنَفِيَّةُ حَرِيق: فائر پلگ ۔

الحَنِيفُ: برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا (۲) غلط راہ سے ہٹ کر سیدھی راہ پر آنے والا، ہر مذہب سے الگ ہو کر اسلام کو ماننے اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار (۵) چھوٹا (۶) ختنہ کیا ہوا (۷) مسلمان ۔ اگر حنیف کی صفت مُسلم لائی جائے تو حاجی (حج کرنے والا مراد ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا" اور اگر صفت مُسلم نہ ہو تو مراد مسلمان ہوگا۔ جیسے "فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا" (۸) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں یعنی حج کرتا تھا ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا ج: حُنَفَاء ۔

الحُنَفَاء: عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیہ بن ابی الصَّلت ہے ۔

الدِّينُ الحَنِيفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے ۔

الحَنِيفِيَّةُ: ملتِ اسلام (۲) اسلام کی طرف مکمل میلان اور دوسری طرف سے یکسوئی کہا جاتا ہے: مِلَّةٌ حَنِيفِيَّةٌ (۳) تلوار کی ایک قسم جو احنف ابن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا ۔

أَحْنَفُ: ٹیڑھے پاؤں والا ۔

• حَنِقَ عَلَيهِ ــ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا، دانت پیسنا، برہم ہونا ۔ هو حَنِق وحَنِيق ۔

أَحْنَقَ: مسلسل کینہ رکھنا، دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا، (دبلا ہو جانا) ۔

أَحْنَقَ السَّنَامُ: کوہان کا پتلا اور چھریرا ہونا ۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ موٹا ہونا، بہت چربی والا ہونا ۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا ۔

ـــ فُلَانًا: غصہ دلانا، برہم کرنا ۔ المُحْنَقُ والحَنِيقُ: جسے غصہ دلایا گیا ہو ۔

الحَنِيقُ: موٹا ج: حُنُقٌ ۔

الحَنَقُ: سخت غصہ (۲) کینہ ۔

الحَنِقُ: غضبناک (۲) کینہ ور ۔

• حَنَكَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ ــ حَنْكًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا ۔

حَنَكَ فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا ۔

ـــ التَّجَارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا وحَنَكًا: تجربہ کار بنانا، سمجھدار بنانا ۔ فالرَّجُلُ مَحْنُوكٌ وحُنُكٌ ۔

ـــ الشَّيءَ: سمجھنا، پختہ کرنا ۔

أَحْنَكَتْهُ التَّجَارِبُ: تجربہ کار بنانا، آزمودہ کار بنانا، سمجھدار بنانا ۔

أَحْنَكَ فلانا عن الأمر: ہٹانا، باز رکھنا

حَنَّكَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا ۔

حَنَّكَ فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا ۔

ـــ السِّنُّ والتَّجَارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دانا اور عقلمند بنانا ۔

احْتَنَكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسّی باندھنا (۲) چوپائے کے منہ پر ڈھاٹا باندھنا ۔

ـــ التجاربُ الرَّجُلَ: حَنَّكَتْهُ ۔

ـــ الرَّجُلُ: عقل مند اور شائستہ ہونا ۔

ـــ الشَّيءَ: جڑ سے اکھاڑنا، صفایا کر دینا جیسے احْتَنَكَ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈیوں نے زمین کی روئیدگی کا صفایا کر دیا، زمین کو چاٹ لیا ۔

احْتَنَكَ ما عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کا سب کچھ لے لینا ۔

ـــ فُلَانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کر لینا، قرآن پاک میں ہے: "لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا" ۔

اسْتَحْنَكَ: تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا ۔

ـــ الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا ۔

الحَانِكُ: أَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ، (من قبيل الابدال)

الحِنَاكُ: لگام کی رسّی (۲) وہ رسّا جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے ۔ ج: حُنُكٌ ۔

الحَنَكُ: تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا ۔ وہ حَنَكَان ہیں (۵) چونچ (۶) راہگیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب ودانہ حاصل کرے ج: أَحْنَاك ۔

الحُنْكُ و الحِنْكُ و الحُنْكَةُ: تجربہ (۲) معاملات کی بصیرت، رائے کی پختگی ج: أَحْنَاك ۔

الحُنُكُ: رَجُلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور بابصیرت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو، امْرَأَةٌ حُنُكٌ وحُنُكَةٌ ۔

الحَنِيكُ: تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور ج: حُنُكٌ ۔

المِحْنَكُ: الحِناك ج: مَحَانِك ۔

المُحَنَّكُ: تجربہ کار، آزمودہ کار، عقل مند، صاحب بصیرت ۔

• حَنْكَلَ فِي المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا ۔

الحُنْكُلُ: پست قد (۲) بدمزاج اکھڑ آدمی (۳) کمینہ ج: حَنَاكِل ۔

الحَنْكَلَةُ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج اکھڑ عورت ۔ ج: حَنَاكِل۔
الحَنْكَلِيشُ: ایک قسم کی مچھلی جسے فصیح عربی میں الجِرِّيُّ کہتے ہیں۔
•حَنَّ ۔ حَنِيْنًا: آواز نکالنا۔ حَنَّتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
حَنَّتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
— القَوْسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
— العُوْدُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکلنا۔
— الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
— اليه: مشتاق ہونا۔
— عليه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
حَنَّهُ ۔ حَنًّا: پھیرنا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: حُنَّ عَنِّي شَرَّكَ: اپنے شر کو مجھ سے دور رکھو۔
أَحَنَّ فُلَانٌ القَوْسَ: کمان سے آواز نکالنا
حَنَّنَ الشَّجَرُ: درخت پر کلیاں آنا، شگوفہ دار ہو جانا (۲) پنیر کا سڑ جانا۔ کہاوت ہے: ما حَنَّنَ عَنِّي: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا اور نہ کوئی کوتاہی کی۔
تَحَانَّ القَوْمُ: باہم مشتاق ہونا۔
تَحَنَّنَ عليه: ترس کھانا، کسی پر ترس آنا۔
اسْتَحَنَّ الى الشَّئِ: مشتاق ہونا۔
— الشَّوْقُ فُلَانًا: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
التَّحْنَانُ: انتہائی اشتیاق، بڑھا ہوا شوق (۲) مہربانی۔
الحَانُّ: مشتاق، بہت خوش۔
الحَانَّةُ: اونٹنی۔ کہاوت ہے: مَا لَهُ حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔
الحَنَانُ: ماں کی ممتا، محبت و شفقت، ترس، مہربانی، رحم دلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا"۔
حَنَانُ الْأُمِّ الى الوَلَدِ: بچے کے لئے ماں کی تڑپ۔
حَنَانَكَ وحَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
حَنَانَ اللهِ: مَعَاذَ اللهِ: اللہ کی پناہ۔
الحَنَّانُ: رحیم و بے حد مہربان، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو، وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۴) واضح راستہ۔
عُوْدٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
الحَنَّانَةُ: وہ عورت جو اپنے بچے کے لئے تڑپتی ہو، اس کی دید کی مشتاق ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کر کے رنجیدہ ہو (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
الحِنُّ: جنوں کا قبیلہ۔
الحَنَّةُ: حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) پسندیدگی (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ، گرج۔
الحِنَّةُ: رحم دلی، ترس۔
الحَنُوْنُ: مہربان، بے حد مشفق (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۲) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز سے مشابہ ہو (۳) آواز نکالنے والی کمان (۴) غمگین بربنائے شوق۔
الحَنِيْنُ: تڑپ، حد سے بڑھا ہوا شوق، ولولہ۔
الحَنِيْنُ الى الوَطَنِ: اشتیاق وطن، وطن کی محبت و یاد۔
حُنَيْنٌ: مکہ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک وادی (۲) ایک موچی کا نام جو بطور ضرب المثل مشہور ہے۔ کہتے ہیں: رَجَعَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ: وہ خالی ہاتھ آیا۔
المُتَحَنِّنُ على: کسی پر ترس کھانے والا۔
الحِنَّانُ: مہندی۔
•حَنَا عليه ۔ حُنُوًّا: شفقت کرنا، مہربان ہونا۔
— المَرْأَةُ على وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح متوجہ رہے (۲) مائل و متوجہ ہونا۔
— الشَّئَ: موڑنا، کمان دار بنانا، جھکانا۔
حَنَا رَأْسَهُ خَجَلًا: شرمندگی سے سر جھکانا۔
حَنَى العُوْدَ وغيره ۔ حَنْيًا وحِنَايَةً: موڑنا (۲) چھیلنا۔
— يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
— القَوْسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا۔ الفاعِلُ حَانٍ و المَفْعُوْلُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ۔
أَحْنَى عليه: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
انْحَنَى: مڑنا، کبڑا ہونا، کمر جھکنا۔ انْحَنَى احترامًا: تعظیماً جھکنا۔
— خُضُوْعًا: انکساراً جھکنا۔
تَحَنَّى: انْحَنَى
— على فُلَانٍ: مہربانی کرنا، احسان کرنا
الأَحْنَى: کوز پشت، کبڑا۔ هي حَنْوَاءُ ج: حُنْوٌ۔
الحَانَاةُ: شراب کی دوکان یا کارخانہ۔
حَانَوِيٌّ: شراب کی دوکان کا یا اس سے متعلق۔

الحَانَةُ: شراب خانہ۔
الحَانِیُّ: شراب کی دوکان والا (۲) دوکان دار۔
الحَانُوتُ: دوکان، شراب کی دوکان ج: حَوَانِیت
الحَانِیَۃ: الحَانَاۃ (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں ج: حَوَانٍ۔
الحَانِیَۃ: حانی کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والے۔
الحِنْوُ: ٹیڑھا عضو جیسے پسلی وغیرہ (۲) جانب، طرف (۳) وادی کا موڑ (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی ج: أَحْنَاء و حُنِیٌّ۔ أَحْنَاءُ الامور: پیچیدہ امور، معاملات کے گوشے، پہلو۔
الحَنْوُ: ٹیڑھاپن، کبڑاپن۔
الحِنْوَانِ: دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقل کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
الحَنْوَاءُ من الغَنَم: گردن موڑنے والی بکریاں (۲) کوزپشت اونٹنی۔
الحَنِیَّۃ: کمان (۲) محراب ج: حَنِیٌّ وحَنَایَا۔ کہاوت ہے: خَرَجُوا بالحَنَایا یَبْتَغُونَ الرَّمَایا: وہ تیراندازی کے لئے کمانیں لے کر نکلے۔ ابنُ الحَنِیَّۃ: کمان۔
الحَوَانِی: تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں۔ واحد: حَانِیَۃ۔
الأَحْنَی: کبڑا جھکا ہوا م: حَنْوَاءُ وحَنْیَاء
المَحْنِیَّۃُ: وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَی: وادی یا راستے کا موڑ۔
المُنْحَنِی: جھکا ہوا۔

ح ـــــ و

•حَابَ ـُ حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
ــــ بکذا: ارتکاب کرنا، جرم کرنا۔
أَحْوَبَ إِحْوَابًا: گناہ میں مبتلا ہونا یا گناہ کی طرف مائل ہونا۔
حَوَّبَ فُلَانٌ: کسی کے مال کا ضائع ہو کر بکھر جانا۔
حَوَّبَ بالإبل: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا، گناہ سے بچنا (۲) کفارۂ سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
ــــ من القَبِیح: بری بات یا فعل سے بچنا۔
ــــ من الشَّیءِ: کسی بات پر پچھتانا اور تکلیف محسوس کرنا۔
ــــ فی دُعَائِہ: گڑگڑا کر دعا کرنا، دعا میں عاجزی ظاہر کرنا۔
ــــ الأُمُّ علی وَلَدِھا: شفقت کرنا
الحَوْبُ: وحشت (۲) ضرورت و مسکنت
الحُوبُ: گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا" (۲) ہلاکت، وبال۔
الحَوْبَاءُ: جان، نفس ج: حَوْبَاوَات۔
الحَوْبَۃُ: وہ رشتہ دار جن کی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت، حاجت (۴) غم و مصیبت (۵) حالت۔
الحُوبَۃُ: گناہ (۲) ماں کی طرف کی رشتہ داری، قرابت (۳) کمزور عورت یا مرد ج: حُوَبٌ۔
•حَاتَ الطَّائِرُ علی الشَّیءِ و بہ ـُ حَوْتَانًا وحَوْتًا: منڈلانا، ارد گرد چکر لگانا۔
حَاوَتَہُ: دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
الحَائِتُ: بہت ملامت کرنے والا۔
الحُوتُ: مچھلی چھوٹی ہو یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)۔ صَاحِبُ الحُوتِ: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ج: حِیتَان و أَحْوَات (۳) آسمان کا ایک برج۔
فَمُ الحُوتِ: برج حوت میں ایک ستارہ کا نام۔
الحَوِّیتُ: دھوکہ باز۔
الحَوْتَاءُ: ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
•حَوْتَكَ الرَّجُلُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا پست قد آدمی۔
•أَحَاثَہُ: حرکت دینا (۲) منتشر کرنا۔
ــــ الخَیلُ الأَرضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
ــــ فُلانٌ الأَرضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
اسْتَحَاثَہُ: نکالنا (۲) مٹی میں گم ہو جانے والی چیز کو تلاش کرنا۔
ــــ فُلانٌ الأَرضَ: أَحَاثَهَا۔
حَاثِ بَاثِ: کہتے ہیں: تَرَکَهُم حَاثِ بَاثِ؛ اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔ تَرَکْتُ الأَرضَ حَاثِ بَاثِ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
حَوْثُ: بمعنی حَیْثُ (ایک لغت)۔
الحَوْثُ: جگر اور ارد گرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
حَوْثَ بَوْثَ: کہتے ہیں: تَرَکْتُهُم حَوْثَ بَوْثَ و حَوْثًا بَوْثًا: ان کو میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
الحَوْثَاءُ: جگر اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
•حَاجَ ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا، غریب ہونا۔
ــــ الیہ: محتاج ہونا۔
أَحْوَجَ إِحْوَاجًا: حَاجَ۔
ــــ الیہ: محتاج ہونا۔
ــــ فُلانًا الی کذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔

أَحْوَجَ فلانًا: غریب ومحتاج بنا دینا۔

حَوَّجَ به عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹا دینا، دور کر دینا۔

اِحْتَاجَ: الشیءَ والیه: ضرورت مند ہونا، محتاج ہونا، ضرورت پیش آنا۔

—— الیه: مائل ہونا، کسی کی طرف مڑنا۔

تَحَوَّجَ: اشیاء ضرورت تلاش کرنا، روزی تلاش کرنا۔ فُلَانٌ خَرَجَ يَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا۔

—— إليه: محتاج ہونا، کسی چیز کی ضرورت پیش آنا۔

الحَائِجُ: ضرورت مند، غریب۔

الحَائِجَةُ: حَائِج کی تانیث (۲) ضرورت کی شے جسے انسان تلاش کرتا ہے، ج: حَوَائِج۔ ضروریات۔

الحَاجَةُ: ضرورت، ضرورت کی چیز (۲) غربت (۳) غرض ج: حاجات و حَاجٌ۔ حاجات المنزل: گھر کا سامان۔ حَاجیات: لوازم، سامان۔

الحَوْجُ: غربت، غریبی (۲) سلامتی۔ حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔

الحَوْجَاءُ: حاجت، ضرورت، خواہش کہتے ہیں: كَلَّمَهُ فَمَا رَدَّ عَلَيه حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔ نیز کہتے ہیں: ما فی صَدْرِی حَوْجَاءُ وَلَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔

المُحْتَاجُ: ضرورت مند (۲) مفلس، غریب۔

المَحَاوِيجُ: ضرورت مند لوگ، غریب لوگ۔

المُحَوْجَبُ: بڑی بڑی ابرو والا۔

الاِحْتِیاج: محتاجی (۲) غربت وافلاس، ضرورت۔

• الحَوْجَلَةُ: موٹے پیندے والی شیشی، چوڑے منہ والی شیشی۔ ج: حَوَاجِل۔

• حَادَ عنه ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا، الگ ہونا۔

حَاوَدَتْهُ الحُمّٰى مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَاوِدُنا بالزِّيَارَة: وہ وقفہ وقفہ سے ہم سے ملاقات کرتا ہے، وہ وقتاً فوقتاً ملاقات کرتا رہتا ہے۔

—— فی الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔

• حَاذَ عَلَيه ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

—— الشَّيءَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔

—— الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا

—— العَرَبَةَ: گاڑی چلانا۔

أَحْوَذَ وأَحْوَذَ السَّيْرَ: تیز چلنا۔

—— الدَّوابَّ: تیز ہنکانا۔

—— الشیءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔

—— القَصِيدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔

اِسْتَحْوَذَ علی الشَّيءِ: قابض ہونا، قبضہ کرنا۔

—— علی فُلَانٍ: غالب ہونا، دل و دماغ پر قبضہ جمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِم الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللهِ"

الأَحْوَذِيُّ: تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کار۔

الحَاذُ: پیٹھ۔ فُلَانٌ خَفِيفُ الحَاذِ: جس کی پیٹھ اہل و عیال کی ذمہ داریوں سے بوجھل نہ ہو، کم مال اور کم افراد کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو رتیلی اور ہموار زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوش گوار غذا ہے ج: أَحْوَاذٌ۔

الحِوَاذُ: بُعد، دوری۔

الحَوْذَانُ: ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

الحُوذِيُّ: دوڑانے والا (۲) کوچ وان، گاڑی بان

الحَوِيذُ: الأَحْوَذِيُّ۔

• حَارَ ـُ حَوْرًا و حُئُورًا: لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّن يَحُورَ" حَارَ الیه: اس کے پاس لوٹا۔

—— الشیءُ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: حَارَ بَعْدَ مَا كَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی، زیادہ ہونے کے بعد کم ہو گیا۔ اسی سے ہے: أَعُوذُ بِاللهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الكَوْرِ۔ ما يَحُورُ و ما يَبُورُ: وہ نہ بڑھتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔

—— الغُصَّةُ: پھندے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔

—— الشیءُ: مندا ہونا۔

—— الماءُ فی الغَدِيرِ: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔

—— فی أَمْرِهِ: متردد ہونا، کسی ایک رائے پر نہ جمنا، حیران ہونا۔

—— الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔

حَوِرَتِ العَيْنُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ کا سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں۔

حَوِرَتِ المَرْأَةُ وحَوِرَ الظَّبيُ: عورت اور ہرن کا سیاہ آنکھ والی ہونا۔ هو أَحْوَرُ وهی حَوْرَاءُ ج: حُورٌ۔

أَحَارَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا بچہ والی ہونا.

أَحَارَ الجَوَابَ : جواب دینا۔ کہتے ہیں: سَأَلَه فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا.

— الغُصَّةَ : اٹکے ہوئے لقمہ کو نیچے اتارنا.

حَاوَرَه مُحَاوَرَةً وحِوَارًا : گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، سوال وجواب کرنا قرآن پاک میں ہے: "قَالَ له صَاحِبُهُ وهو يُحَاوِرُهُ"۔

حَوَّرَ الثَّوبَ او الدَّقِيقَ : سفید کرنا.

— الأَدِيمَ : چمڑے کو سرخ رنگنا.

— القُرْصَ : ٹکیا کو یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا.

— الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا : جانور کو گول داغ لگانا، داغنا.

— الخُفَّ و نَحْوَه : چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا.

— الخُبْزَةَ و نَحْوَهَا : روٹی وغیرہ گول کرنا

حَوَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : خدا کا کسی کو محروم کرنا اور مال میں کمی کر دینا.

— فُلَانٌ الكَلَامَ : بدل دینا.

تَحَاوَرُوا : باہم بات چیت کرنا، بحث کرنا. قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا"۔

احْوَرَّ : سفید ہو جانا (۲) گول ہو جانا (۳) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا.

اسْتَحَارَه : بولنے کے لئے کہنا، جواب لینا.

الأَحْوَرِيُّ : سفید اور ملائم یا نازک.

الحَائِرُ : حیران ومتردد (۲) دبلا، کمزور.

الحَائِرَةُ : حائر کی تانیث کہتے ہیں: مَا هُوَ إِلَّا حَائِرَةٌ من الحَوَائِرِ : اس میں کوئی خیر نہیں.

الحَارَةُ : محلہ، گلی، بڑا گھر، رہائش گاہ ج: حارات. حَارَةُ البُخَارِ : اسٹیم چھوٹنے کی نالی.

الحُوَارُ : اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک ج: أَحْوِرَة.

الحِوَارُ : گفتگو، بات چیت، رد وقدح، بحث ومباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ (۳) انٹرویو.

إِجْرَاءُ حِوَارٍ مَعَ فُلَانٍ : کسی سے انٹرویو لینا.

الحَوَارِيُّ : دھوبی، کپڑے دھو کر سفید کرنے والا (۲) مخلص ومنتخب بے عیب آدمی (۳) ساتھی اور حامی ومددگار ج: حَوَارِيُّون. الحَوَارِيَّةُ : شہری عورت. الحَوَارِيُّونَ : حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صحابی، انصار ومددگار.

الحُورُ : ہلاکت (۲) کمی. کہتے ہیں: إِنَّه فی حُورٍ و بُورٍ : اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا، وہ گمراہی میں ہے. البَاطِلُ فی حُورٍ : باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے (۳) حَوْرَاء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (۵) جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں و: حَوْرَاءُ.

الحَوَرُ : آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں) میں سے تیسرا. (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے ج: أَحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں.

الحَوْرَاءُ : گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ کے چاروں طرف لگایا ہوا داغ ج: حُورٌ. جنت کی حسین اور سیاہ چشم عورتیں.

الحُورِيَّةُ : پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت، حسینہ، حور. حُورِيَّةُ الماءِ : سمندری پری (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلہ میں آیا ہو.

الحُوَّارَى : میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو (۲) چونا، سفیدی.

الحُوَيْرُ : دشمنی، کشاکش (۲) جواب. کہتے ہیں: كَلَّمْتُه فما رَدَّ إِلَيَّ حُوَيْرًا : میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا.

المَحَارُ : مرجع.

المَحَارَةُ : طشتری (۲) تالو (۳) کمی، واپسی کی جگہ (۴) سیپی وغیرہ (۵) کان کا اندرونی حصہ جوف (۶) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۷) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۸) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۹) سانس کی نالی (۱۰) کرنی، مجھولا، معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے.

المِحْوَرُ : دھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے. مِحْوَرُ العَجَلَة (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑ جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے. مِحْوَرُ الخَبَّاز (۴) قطب، مدار، مرکز، وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے. مِحْوَرُ الأَرْض. اسی سے ہے: مِحْوَرُ الإِبْزِيم : بکسوے کا محور ج: مَحَاوِر. کہتے ہیں: قَلِقَتْ مَحَاوِرُهُ : اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے.

المَحُورَةُ : جواب. كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إِلَيَّ

مَحُورَةً: میں نے اس سے بات کی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحُورَۃُ: جواب۔
المُحَاوَرَۃُ: گفتگو، بات چیت، بحث و مباحثہ، مکالمہ۔
المِحارُ: ٹیڑھی چھڑی۔
حَازَ فُلاَنٌ ـُ حَوْزاً: خراماں چلنا۔
ـــ الشَّیْءَ ـِ حِیَازَۃً: اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔ کہتے ہیں: حَازَ المَالَ والعَقارَ۔ حازہ الیہ: اپنی طرف کرنا، اپنے لئے خاص کرنا۔
ـــ الدَّوَابَّ حَوْزاً: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے ہانک کر پانی کی طرف لیجانا۔
حَوَّزَ الدَّوَابَّ الی الماء: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔
احْتَازَہ: اپنانا، مالک ہونا۔ احْتَازَہ الی نَفْسِہ: اپنے لئے خاص کرنا۔
انْحَازَ: مطاوع حَازَ: یکجا ہونا، سمٹ آنا، جمع ہونا، دشمن سے شکست کھاکر بھاگنا۔
ـــ الیہ: مائل ہونا، طرف دار ہونا (۲) قبضہ میں آنا، جانب دار ہونا، شامل و مدغم ہونا۔
ـــ القَوْمُ: جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز و مرجع بنا لینا۔
ـــ علی الشَّیْءِ: متوجہ ہونا۔
ـــ عنہ: الگ ہونا، دور ہونا۔
تَحَاوَزُوا فی الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہو جانا۔
تَحَوَّزَ: چوپاؤں کا پانی کی طرف جانا (۲) کام کا پختہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا (۲) ٹھیرنا، توقف کرنا (۳) پیچ و تاب کھانا، الٹ پلٹ ہونا (۴) سانپ کا کنڈل مارنا۔
تَحَوَّزَ عنہ: ایک طرف ہونا۔
اسْتَحَازَۃَ: مالک ہونا، قبضہ میں لینا۔
الأَحْوَزُ: پھرتیلا ڈرائیور نرمی و یکسانیت سے چلانے والا۔
الأَحْوَزِیُّ: الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقہ پر انجام دینے والا، ماہر (۴) سنجیدہ کار، ٹھوس کام کرنے والا۔
الانْحِیَازُ: شمولیت، انضمام، طرف داری، جانب داری۔
عَدَمُ الانْحِیَازِ: غیر جانب داری
سِیَاسَۃُ عَدَمِ الانْحِیَازِ: غیر جانب دارانہ پالیسی۔
التَّحَیُّزُ: طرف داری۔
الحَائِزُ: مالک، پانے اور حاصل کرنے والا۔
الحَائِزُ علی الشَّہَادَۃِ: سند یافتہ
الحَوْزُ: سَوْقٌ حَوْزٌ: آہستہ یا تیز چلانا (۲) قبضہ، ملکیت (۲) احاطہ کی ہوئی جگہ جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھا یا برا مزاج، فطرت بری یا اچھی (۴) ایک درخت کا نام۔
الحَوْزَاءُ: سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
الحَوْزَۃُ: کونہ، گوشہ (۲) حَوْزَۃُ الرَّجُلِ: ملکیت، قبضہ (۳) چھوٹے دانوں کے انگور (۴) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ (۵) کسی سلطنت کا اندرونی علاقہ۔
حَوْزَۃُ الإِسْلاَمِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے۔
الحُوزِیُّ: لوگوں سے الگ تھلگ فردکش ہونے والا (۲) مدبر جو کاموں کو ہوشیاری سے انجام دے (۳) سنجیدہ کار۔
الحُوَیْزَاءُ: اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
الحَوَّازُ: الحائز کا مبالغہ۔ کہتے ہیں الإِثْمُ حَوَّازُ القُلُوبِ: گناہ دلوں پر قابو پالیتا ہے۔
الحِیَازَۃُ: قبضہ، ملکیت (۲) مال و جائداد جو آدمی کی ملکیت میں ہو (۳) کاشت والی زمین۔
الحَیِّزُ: متحد مجتمع (۲) جگہ (۳) دائرہ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو (۵) حفاظت۔ ہو فی حَیِّزِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ـــ من الدَّارِ: گھر سے متعلق ضروری اجزا جیسے غسل خانہ و باورچی خانہ وغیرہ
حَیِّزُ الوُجُود: منصۂ شہود۔ ظَہَرَ الکتابُ الی حَیِّزِ الوُجُودِ۔
المُتَحَیِّزُ: جگہ گھیرنے والا (۲) جانب دار، طرف دار۔
المُنْحَازُ الی: مائل، طرف دار، مدغم، شامل۔
• حَاسَ الرَّجُلُ ـُ حَوْساً: بہادر اور ثابت قدم ہونا۔ ہو حَائِسٌ وحَوَّاسٌ۔
ـــ الأَمْرُ فُلاَناً: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہو جانا، گرفت میں لینا جیسے کہتے ہیں: بَلْ تَحُوسُکَ فِتْنَۃٌ۔
ـــ القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔
ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیئے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کر دینا۔ کہاوت ہے: حَمَلَ علی القومِ فَحَاسَہُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کر کے انکو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔ نیز کہا جاتا ہے:

حَاسَهُمْ خَطْبٌ كَرِيهٌ: بڑی مصیبت کا گھیرنا.

حَاسَتِ الفِتْنَةُ فُلَانًا: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد کرنا.

ـــهُ على الفِتْنَة: فساد پر آمادہ کرنا. کہتے ہیں حَاسُوا العَدُوَّ ضَرْبًا: دشمن پر ضرب کاری لگانا.

ـــ المَرْأَةُ ذَيْلَهَا: عورت کا دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا. کہتے ہیں: هُمْ يَحُوسُونَ ثِيَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کر کے خراب کرتے ہیں.

ـــ الغَارَةُ: حملہ اور یورش کا پھیل جانا.

ـــ القَوْمَ: لوگوں سے میل ملاپ کرنا (۲) روندنا (۳) ذلیل کرنا.

حَوِسَ ـ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا. هو أَحْوَسُ و هي حَوْسَاءُ ج: حُوسٌ.

حَاوَسَتِ المَرْأَةُ الرِّجَالَ: عورت کا مردوں سے اختلاط رکھنا.

تَحَوَّسَ فى الكَلَامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا، دیر لگانا اور رکنا (۳) دلیری دکھانا.

اسْتَحْوَسَ: دیر کرنا اور رکنا.

أَحْوَسُ: دلیر، اٹل (۲) بھیڑیا ج: حُوسٌ.

الأَحْوَسِيُّ: برقرار. کہتے ہیں: غَيْثٌ أَحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش.

الحَائِسُ: بہادر، ثابت قدم ج: حُوَّسٌ.

خُطُوبٌ حُوَّسٌ: مصیبتیں. کہتے ہیں: حَاسَتْهُمُ الخُطُوبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا.

الحَوْسَةُ: سوسائیٹی، اجتماعیت، میل ملاپ

الحُوَاسَةُ: غنیمت (۲) ضرورت (۳) یورش (۴) خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت.

الحَوَّاسُ: جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا. کہاوت ہے: إِنَّهُ لَحَوَّاسٌ غَوَّاصٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے.

الحُوَيْسَاءُ: رشتہ داری.

•حَاشَ الدَّوَابَّ ـ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکھٹا کر کے ہنکانا.

ـــ القَوْمُ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا، ایک دوسرے کی طرف بدکانا.

ـــ الصَّيْدَ عليه: شکار کو کسی کی طرف بدکانا، شکار کرنے میں مدد دینا.

ـــ اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا.

أَحَاشَ الصَّيْدَ: حَاشَه و أَحَاشَ الصَّيْدَ عليه.

أَحْوَشَ الصَّيْدَ: حَاشَه و أَحْوَشَ الصَّيْدَ عليه و أَحْوَشَه الصَّيْدَ: شکار کرنے میں مدد دینا.

حَاوَشَهُ على الأَمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا، بھڑکانا.

ـــ الرَّجُلُ البَرْقَ و المَطَرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا.

حَوَّشَ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا، برائے ضرورت محفوظ رکھنا، بچت کرنا (۲) بہادر ہونا (۳) تیار ہونا.

احْتَوَشَ القَوْمُ الصَّيْدَ: لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا.

ـــ الشيءَ و عَلَيْه: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا.

انْحَاشَ: مطاوع حَاشَ، جمع ہونا (۲) شکار کا گھر جانا، خود پھندے میں پھنس جانا، اونٹوں کا اکھٹا ہونا اور چلنا.

ـــ عنه: الگ ہونا، بدکنا، بھاگنا. کہتے ہیں: فُلَانٌ لا يَنْحَاشُ عن شيءٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا.

تَحَاوَشُوا الشيءَ بينهم: کسی شے کو اپنے بیچ میں لے لینا.

تَحَوَّشَ منه: شرم کرنا، شرمانا.

ـــ عنه: دور ہونا، الگ ہونا.

ـــ المَرْأَةُ من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا (ہمیشہ کے لئے دور ہو جانا).

الحَائِشُ: درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک پٹھن.

الحُوَاشَةُ: ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل (۳) رشتہ داری (۴) دوستی.

الحَوْشُ: گھر کا صحن، چوک، احاطہ (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانور اور دیگر اشیا کو محفوظ کیا جائے.

الحُوشُ: جنگلی اونٹ.

رَجُلٌ حُوشُ الفُؤَادِ: تیز فہم آدمی، مضبوط دل کا آدمی.

الحُوشِيُّ من الكَلَامِ: نامانوس اور عجیب کلام

ـــ من اللَّيَالِي: خوفناک تاریک رات.

رَجُلٌ حُوشِيٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو.

المَحَاشُ: گھر کا سامان، گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان.

الحَوْشَبُ: وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۲) سُم کے اندر کا حصہ (۳) کلائی کی ہڈی (۴) خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ.

الحَوْشَبَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت.

الحَوْشَكَةُ: گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور، مختلف اور غیر مفہوم آوازیں.

•حَاصَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـ حَوْصًا: سلائی کرنا، دور دور ٹانکے لگانا،

لبے لبے ٹانکے لگانا۔ نگندے ڈالنا، سلنگے بھرنا۔

حاص بین الشیئین: تنگ بنا دینا۔

— حول کذا: چاروں طرف گھومنا۔

— الأدیم: کھال کو ٹھیک کرنا۔

حَوِصَ الرَّجُلُ ـ (یَحْوَصُ) حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو، تنگ گوشۂ چشم والا ہونا (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو ھو أَحْوَصُ و ھی حَوْصَاءُ ج: حُوْصٌ۔

حَاوَصَہٗ: چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔

اِحْتَاصَ فِی الأَمْرِ: محتاط ہونا۔

الأَحْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا م: حَوْصَاء ج: حُوْصٌ۔

الحِوَاصُ: لکڑی کی سوئی، سینے کا آلہ۔

الحَوْصُ: سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ، قولنج۔

کہاوت ہے: لَأَطْعَنَنَّ فِی حَوْصِہٖ: میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔ مَا طَعَنْتُ فِی حَوْصِہٖ: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔

الحِیَاصَۃُ: جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔

• حَوْصَلَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔

— الإنْسَانُ وَغَیْرُہٗ: آدمی وغیرہ کے پیٹ کا نچلا حصہ باہر کو نکل آنا۔

الحَوْصَلُ و الحَوْصَلَۃُ: پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد و نوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے ج: حَوَاصِل

الحَوْصَلَۃُ: پوٹا پرندہ کا وہ اندرونی حصہ جس میں پہلے غذا پہنچتی ہے۔ پھر معدہ میں جاتی ہے (۲) انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ (۳) حوض کی نچلی سطح، تلی (۴) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔ نَاقَۃٌ ضَخْمَۃُ الحَوْصَلَۃِ: بڑے پیٹ والی اونٹنی (۵) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبہ یا ظرف (دیکھئے: ح۔ ص۔ ل)۔ ج: حَوَاصِل۔

• حَاضَ المَاءَ ـ حَوْضًا: پانی جمع کرنا، گھیرنا۔

حَوَّضَ: حوض بنانا۔

— المَاءَ: پانی جمع کرنا۔

— الأَرْضَ: کھیت میں سینچائی کے لئے کیاریاں بنانا۔

— حَوْلَہٗ: چاروں طرف گھومنا، چکر لگانا

اِحْتَاضَ: حوض بنانا۔

اِسْتَحْوَضَ فُلَانٌ: حوض بنانا۔

— المَاءُ: پانی جمع ہو جانا (حوض یا حوض نما گڑھے میں)۔

الحَوْضُ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) پانی کا تالاب (۳) پانی کی ٹنکی (۴) بند جس میں پانی روکا جائے (۵) ہاتھ دھونے کا بیسن (۶) زمین یا کھیتی کا محدود حصہ۔

حَوْضُ التَّنْشِیفِ: واش بیسن، ہاتھ دھونے کا طشت جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔

حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُنِ: بحری جہازوں کا یارڈ۔

الحَوْضُ مِنَ الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔

حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔

حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔ کھادر کا علاقہ۔

الحَوْضُ الجَافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ۔ ج: أَحْوَاض وحِیَاض وحِیْضَانٌ۔

حَوْضُ السُّفُنِ: وہ گودی جہاں جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

المُحَوَّضُ: حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے، سینچائی۔

• حَاطَ القَوْمُ بِالبَلَدِ ـ حَوْطًا و حِیْطَۃً و حِیَاطَۃً: گھراؤ کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ بِہِ الخَیْلُ: گھوڑوں نے اسے گھیر لیا۔

— الصَّبِیَّ: بچہ کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔

— الشَّیْءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔

أَحَاطَ الحَائِطَ: دیوار بنانا۔

— القَوْمُ بِالبَلَدِ: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا، گھیرنا۔ نیز اسی معنی میں أَحَاطَتْ بِہِ الخَیْلُ بھی کہا جاتا ہے

— بِالأَمْرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا، پوری طرح واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِہٖ" "وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُونَ مُحِیْطٌ"

— الشَّیْءَ: حفاظت کرنا (۲) ہر طرف سے گھیرنا

— بِالقَوْمِ: روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا أَنْ یُحَاطَ بِکُمْ"۔

— فُلَانًا عِلْمًا: خبر دینا، اطلاع دینا۔

— الخَطِیْئَۃُ بِفُلَانٍ: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔

أُحِیْطَ بِفُلَانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا۔

أُحِيطَ بالشيءِ: ہلاک ہو جانا، برباد ہو جانا. قرآن پاک میں ہے: "و أُحِيطَ بِثَمَرِه".
حَاوَطَهُ: کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا.
حَوَّطَ حَائِطاً: دیوار بنانا.
ــــ كَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا، چہار دیواری کرنا.
ــــ الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کیلئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا.
ــــ حَوْلَ الشَّيءِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا
ــــ حَوْلَ الأَمْرِ: چکر لگانا.
ــــ الشَّيءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا.
احْتَاطَ لِلأَمْرِ: محتاط ہونا، مصلحت اندیشی سے کام لینا.
ــــ علی الشيءِ: نگرانی کرنا.
ــــ لِنَفْسِه: اپنے کو محفوظ رکھنا، اپنے بارہ میں احتیاط برتنا.
ــــ به الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا.
تَحَوَّطَهُ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا. کہتے ہیں: فُلانٌ يتحَوَّطُ أَخَاه حِيطَةً حَسَنَةً: فلاں اپنے بھائی کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے.
اسْتَحَاطَ فی الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا، سوجھ بوجھ سے کام لینا، احتیاط برتنا (غایت درجہ).
الاحْتِيَاط: تحفظ، سمجھ بوجھ.
الحَجْزُ الاحْتِيَاطِيُّ: ضبطی مال وغیرہ جو برائے احتیاط ہو.
الاحتياطِيُّ: محفوظ، ریزرو سرمایہ.
المال الاحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ، ریزرو فنڈ
احْتِيَاطِيُّ أَغْذِيَة: کھانے کا ریزرو اسٹاک
احتياطِيُّ البنك: بنک کا ریزرو سرمایہ.

التَّحْوِيطَةُ: الحَوْطُ.
الحَائِطُ: دیوار (۲) باغ ج: حِيطَانٌ و حَوَائِطُ.
الحُوَاطَةُ: غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی
الحَوْطُ: وہ دھاگا جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے (۲) چاندی کا بنا ہوا چاند
الحِوَطُ: فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں (اذا نَقَصت الدَّرَاهِمُ فی الفرائض) هَلُمَّ حِوَطَهَا یعنی وہ چیز جس سے دراہم کی کمی کو پورا کیا جائے.
الحَوْطَةُ: احتیاط.
الحُوطَةُ: ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں.
الحُوَّاطُ: حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو، مدار کار.
الحَوَّاطُ: بہت حفاظت کرنے والا (۲) گاؤں کا ٹیکس جمع کرنے والا.
الحَيْطَةُ و الحِيطَةُ: احتیاط (۲) شفقت و مہربانی. کہتے ہیں: لَدَی فُلانٍ حِيطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے.
الحَيِّطُ: رَجُلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنے والا، دوستوں کا خیال رکھنے والا.
المَحَاطُ: حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے، باڑہ، باڑہ.
المُحِيطُ: بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو، (۲) دائرہ کا خط، دائرہ (۳) ماحول، گردو پیش (۴) سطح جسم ج: المُحِيطَات.
المُحِيطِيُّ: سطحی.
المُحِيطُ الهادی: بحر الکاہل.

المُحِيطُ الهِنديّ: بحر ہند.
البَحْرُ المُحِيطُ: بحر اوقیانوس.
•حَافَ فُلانٌ الشيءَ ـُ حَوْفاً: کسی شے کے کنارہ پر ہونا.
حَوَّفَهُ: کنارہ پر کرنا.
ــــ النَّبَاتُ المَكَانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا.
تَحَوَّفَ: کنارہ پر آنا یا ہونا.
ــــ الشيءَ: کسی شے کو اس کے کناروں سے لینا، کنارہ لینا (۲) کم کرنا.
الحَافَّةُ والحَافَةُ: کنارہ، طرف، پہلو (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی ج: حَافات. حَافَتَا الوادی: وادی کے دو کنارے.
الحَوْفُ: گوشہ، جانب، کنارہ (۲) بچی کے پہننے کی فراک (بے آستین کرتا) ج: أَحْوَافٌ
•حَوْفَزَ الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں (پیروں) پر بٹھا کر اوپر اٹھانا.
•حَاقَ البَيْتَ و نَحْوَه ـُ حَوْقاً: گھر میں جھاڑو دینا اور رگڑ کر چمکانا.
ــــ به: گھیرنا، احاطہ کرنا.
حَوَّقَ عليه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا. حَوَّقَ عليه كلامَه بھی کہا جاتا ہے.
ــــ رأسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا.
احْتَاقَ مَالَه من وَرَائه: مال اڑا دینا، ختم کر دینا.
الحُوَاقَةُ: جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا، جھاڑن
الحَوْقُ: بڑا مجمع.
الحَوْقَةُ: بڑا مجمع.
الحُوقُ: گول چوکھٹا، گھیرا.
المِحْوَقَةُ: جھاڑو ج: مَحَاوِق.
•حَوْقَلَ حَوْقَلَةً وحِيقَالاً: دونوں کو کھ پر دونوں ہاتھ رکھنا بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے، قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہو جانا (۳) لاحَوْلَ

ولا قوّة الا باللّٰه کہنا۔
حَوْقَلَ الشیءَ أو فلانًا: دھکیلنا، دھکا دینا۔
الحَوْقَلُ: کمزور عمر رسیدہ آدمی۔
الحَوْقَلَةُ: لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لاحول ولاقوۃ الا باللّٰه کہنا۔ ج: حَوَاقِلُ۔
• حَاكَ الشیءُ فی صَدْرِہ او قَلْبِه ـُ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: "الإثْمُ ما حَاكَ فی صَدْرِكَ وكَرِهْتَ ان يَّطَّلِعَ عليه النَّاس: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں جگہ کرلے اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں۔
ـــ الثَّوبَ حِيَاكَةً: بننا۔
ـــ المَطَرُ الرَّوضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا، شاداب کرنا
ـــ الشاعِرُ: شاعر کا قصیدہ، نظم تیار کرنا
أَحَاكَ: ما أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکی۔ ما أَحَاكَتْهُ أسْنَانی و ما أُحَاكَتْ فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔
حَوَّكَه: پہچاننا۔
تَحَوَّكَ بالثَّوب: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کیلئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔
الحَوْكُ: شکل، نمونہ۔ کہتے ہیں: هٰذا علی حَوْكِ ذَاكَ: یہ شکل یا عمر میں اُس جیسا ہے (۲) جنگلی تلسی (۳) بُنا ہوا کپڑا۔
الحَوْكَةُ: شباہت۔ کہتے ہیں: هُمْ نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حَوْكَةُ هٰؤلاءِ القَوْمِ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ اُن سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔

الحِيَاكَةُ: بُنائی، پارچہ بافی، پارچہ بافی کی صنعت۔
إِبْرَةُ الحِيَاكَة: بننے کی سلائی۔
نَوْلُ الحِيَاكَة: بننے کی مشین۔
المَحْوَكَةُ: لڑائی۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُمْ فی مَحْوَكَةٍ: میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔
المَحَاكَةُ: کھڈی (بننے کی مشین) کارگہ، جولاہے کے بننے کی جگہ۔
الحَائِكُ: جلاہا، بُنکر، کپڑا بننے والا، ج: حَوَكَة وحَاكَةٌ۔
الحَائِكَةُ: حائك کی مؤنث ج: حَوَائِكُ
• حَالَ الشیءُ ـُ حَوْلًا: کسی شے پر ایک سال گزرنا (۲) بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں) جیسے حَالَ اللَّوْنُ وحَالَ العَهْدُ (۳) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہوجانا
ـــ الحَوْلُ: سال پورا ہوجانا۔
ـــ فی ظَهْرِ دَابَّتِه وعليه: جانور پر کود کر سوار ہونا۔ حَالَ علی الفَرَسِ: وہ گھوڑے پر سیدھا بیٹھ گیا۔
ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِه: سواری سے گرجانا
ـــ عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھر جانا
ـــ الشیءُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُ حَوْلًا وحَيْلُولَةً: حائل ہوجانا، رکاوٹ بننا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
ـــ النَّخْلَةُ حُئُولًا: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔
ـــ النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ نہ ہونا۔
ـــ القَوْسُ: کمان ٹیڑھی ہوجانا۔
ـــ الدَّارُ وحِيلَ بها: گھر پر بہت سے سال گزرنا۔
ـــ الی مَكانٍ: کسی جگہ منتقل ہونا۔
ـــ الشَّخْصُ: متحرک ہونا۔
ـــ حِيْلَةً ومحَالًا: حیلہ کرنا بہانہ کرنا

حَوِلَتْ عَيْنُه او طَرْفُه ـَ (تَحْوَلُ) حَوَلًا: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أَحْوَلُ وهی حَوْلَاءُ ج: حُوْلٌ۔
أَحْوَلَ الشیءُ: کسی شے پر ایک سال گزر جانا۔ أَحْوَلَ الصَّبِيُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہوگیا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا، بہت سال گزر جانا (۲) اہل خانہ کو گھر سے غائب ہوئے ایک سال گزر جانا۔ فالدار مُحِيلَة
ـــ بالمكان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: محال بات کہنا۔
ـــ المَرْأةُ او النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کے برعکس۔ فالمرأة والنّاقة مُحْوِلٌ۔
ـــ عَيْنَه: بھینگی بنا دینا، ترچھا کردینا۔
أَحَالَ: کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا فالدَّارُ مُحِيلَة
ـــ عليه الحَوْلُ: سال گزر جانا۔
ـــ الشیءُ او الرَّجُلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا، بدل جانا، حالت بدل جانا۔
ـــ المَرْأةُ او النَّاقَةُ: بچہ کے بعد بچی جننا، نر کے بعد مادہ جننا یا اس کے برعکس
ـــ بالمكان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا (۳) محال بات کہنا (۴) حیلہ کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا (اونٹ سے جفتی کے باوجود)۔
ـــ عليه بالكلامِ: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔
ـــ عليه بالسَّوطِ: کوڑا لے کر مارنے کیلئے

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
أَحَالَ عليه: کمزور سمجھنا اور ذلیل کرنا (۲) کاغذ وغیرہ کسی کے پاس منتقل کرنا۔
— فی ظَهْرِ دابَّتِه و عليه: سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔
— الغَرِيْمَ الى غَرِيْمٍ آخَرَ: قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص (اپنے قرض دار) کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔ اپنے ذمہ واجب قرض کو دوسرے کے ذمہ کرنا۔
— الشَّیْءَ الی: منتقل کرنا، مرسل کرنا۔
— العَمَلَ الی فُلَانٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا، متعلق کرنا (۲) کسی پر محول کرنا
— القَاضِی القَضِيَّةَ الی مَحْکَمَةِ الجِنَایَاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوجداری میں بھیجنا۔
— المَسْأَلَةَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔
— فُلَانًا علی المَعَاشِ: پنشن دینا۔
— المَاءَ فی الجَدْوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں چھوڑنا۔
— علیه المَاءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔
— الأَمْرَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو کسی پر منحصر کرنا۔
— عَیْنَهُ: آنکھ کو بھینگی اور ترچھی کرنا۔
حَاوَلَ الأَمْرَ مُحَاوَلَةً وحِوَالًا: کوشش کر کے دیکھنا، دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا، ارادہ کرنا۔
حَوَّلَ الشَّیْءَ: بدلنا، ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں لے آنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، پلٹنا، بدلنا۔
— فُلَانٌ الشَّیْءَ الی غیرہ: دوسرے کی طرف منتقل کرنا، حالت بدلنا، جیسے حَوَّلَ الصَّحْرَاءَ الی جَنَّةٍ فَيحَاءَ۔

(۲) گھمانا پھرانا۔
حَوَّلَ الأَرْضَ: زمین کو ایک سال چھوڑ کر بونا تاکہ وہ طاقتور ہو جائے۔
— الأَمْرَ: محال بنانا۔
— الشَّیْءَ و الرَّجُلَ عن کذا: ہٹانا، دور کرنا۔
— خَطَّ السَّیْرِ: لائن بدلنا، راستہ بدلنا۔
— النُّقُوْدَ: منی آرڈر کرنا۔
احْتَوَلَهُ القَوْمُ: اپنے بیچ میں لینا۔
احْتَالَ الشَّیْءُ: کسی چیز پر ایک سال گذرنا۔
— فُلَانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا، چال چلنا، حیلہ کرنا، تدبیر کرنا۔
— الأَرْضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
— علیه: دھوکہ دینا۔
— علیه بالدَّیْنِ: قرض کسی کے ذمہ کر دینا کہ وہ ادا کرے۔
تَحَوَّلَ: منتقل ہونا (ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک حالت سے دوسری حالت میں) (۲) بدل جانا۔
— عنه: پھر جانا، کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔
— فُلَانًا بالنَّصِيْحَةِ والوَصِيَّةِ والمَوْعِظَةِ: کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ کَانَ الرَّسُوْلُ صلی اللہ علیه یَتَحَوَّلُنَا بالمَوْعِظَةِ (ایک دوسری روایت میں یتخوّلنا خاء سے ہے)۔
اسْتَحَالَ الشیءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔
— الکَلَامُ: کلام کا اپنی اصل سے ہٹ جانا
— الشیءُ و الفِعْلُ: محال و ناممکن ہونا
الاحْتِیَالُ: دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری۔
الأَحْوَلُ: بھینگی آنکھ والا (۲) زیادہ حیلہ باز

م: حَوْلَاءُ ج: حُوْلٌ۔
التَّحَاوِیْلُ: وقفہ جاتی عمل۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ امْرَأَةٌ لَا تَلِدُ إِلَّا تَحَاوِیْلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔ هٰذِهِ أَرْضٌ لَا تُزْرَعُ إِلَّا تَحَاوِیْلَ: یہ زمین ایک سال بوئی جاتی ہے دوسرے سال نہیں۔
التَّحَوُّلُ: تبدیلی، موڑ، رخ کی تبدیلی (۲) خرابی۔
التَّحَوُّلُ الجِذْرِیُّ: بنیادی تبدیلی۔
التَّحَوُّلَاتُ: انقلابات، تبدیلیاں۔
التَّحْوِیْلَةُ: ریل کی پٹری بدلنے والی چابی۔
التَّحْوِیْلُ: سپردگی، حوالگی (۲) منتقلی (۳) رقم کا ڈرافٹ، منتقل کردہ رقم۔
تَحْوِیْلُ الانْتِبَاهِ عن کذا: توجہ ہٹانا۔
تَحْوِیْلٌ بالبرید: روانگی بذریعہ ڈاک۔
تَحْوِیْلُ الحکم الی نظامٍ: حکومت کو کسی نظام میں تبدیل کرنا۔
تَحْوِیْلُ السُّلْطَةِ الی: حوالگی اختیارات سپردگی اقتدار۔
تَحْوِیْلُ العُمْلَةِ: تبدیلی سکہ۔
الحَائِلُ: تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ امْرَأَةٌ حَائِلٌ ونَاقَةٌ حَائِلٌ و نَخْلَةٌ حَائِلٌ ج: حُوَّلٌ وحُوْلٌ وحِیَالٌ۔
الحَالُ: موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ (۴) بچوں کی دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں (۵) گرم راکھ (۶) کالی مٹی (۷) گھوڑے کی پشت کا بیچ۔ حَالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔
حَالُ الشَّیْءِ: صفت، کیفیت، حالت۔
حَالُ الانسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۸) سائنس میں حرارت و

برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (۹) علم نفسیات میں اس کیفیت طارئہ کا نام جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو، تغیر پذیر ہو (۱۰) علم نحو میں زمانۂ حاضر (۱۱) فاعل کی حالت بوقت صدور فعل اور مفعول کی حالت بوقت وقوع فعل، فاعل اور مفعول میں سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ ذوالحال ہے (۱۲) فن بلاغت میں اس امر کو کہتے ہیں جو کلام کو فصیح اور مخصوص طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی اور سبب ہو، اسی کو مقتضاے حال کہتے ہیں ج: أَحْوَال و أَحْوِلَة.

الأَحْوَالُ الشَّخْصِيَّةُ: پرسنل لا شخصی قانون - دَفْتَرُ الأَحْوَال فی مَرْكَزِ البُولِيس: ریکارڈ احوال شخصی کا ریکارڈ.

الحَالَةُ: الحَالُ. کیفیت، حالت، پوزیشن.

بحَالَتِه الرَّاهِنَة: موجودہ حالت یا صورت میں.

و الحَالَةُ هٰذِهِ: درآں حالیکہ.

حالَةُ الاحْتِضَارِ: حالت نزع.

الحالَةُ الاجتماعِيَّة: معاشرتی پوزیشن یا حالت، سوشل اسٹیٹس.

حَالَةُ الطَّوارِی: ہنگامی صورتِ حال، ایمرجنسی.

الحَالَةُ العَصَبِيَّةُ: جذباتی کیفیت.

الحَالَةُ المُتَرَدِّيَةُ: بگڑتی ہوئی صورتِ حال، گرتی ہوئی پوزیشن.

حَالَةٌ مَيْئُوسٌ مِنها: مایوس کن حالت

حَالَةٌ نَفْسِيَّةٌ: ذہنی کیفیت.

الحالِیُّ: موجودہ.

حَالَمَا: جونہی، جب.

حَالاً: ابھی ابھی، فوراً، فی الحال، جلدہی.

حَالِيًّا: آج کل، حال ہی میں.

الحَالاتِیُّ: ابن الوقت.

الحَوَالُ: اردگرد. قَعَدَ حَوَالَ الشی. رأَيْتُ النَّاسَ حَوَالَيْهِ: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے ہوئے دیکھا.

حَوَالُ الدَّهْرِ: تغیر، انقلاب.

الحِوَالُ: دوچیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ، حائل.

الحَوَالَةُ: مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی (۲) حوالگی، منتقلی، ایک نہر سے دوسری میں پانی کی منتقلی (۳) قرض خواہ کو لکھ کر دیا ہوا تمسک جس کے ذریعہ وہ قرض وصول کرنے کا مجاز ہو (۴) ضمانت (۵) گواہی (۶) ہنڈی، وہ رقعہ جس کے ذریعہ مال ایک جہت سے دوسری جہت کی طرف منتقل کیا جائے (۷) منی آرڈر.

الحَوَلِیُّ و الحُوَلِیُّ: بڑا چال باز، انتہائی مکار.

الحَوْلُ: حرکت (۲) تغیر (۳) سال ج: أَحْوَال (۴) مہارت، دوربینی، بصیرت (۵) صلاحیتِ کار، صحیح طور پر انجام دہی کی قدرت. لَا حَوْلَ و لا قُوَّةَ الا باللّٰهِ: طاقت و قدرت صرف اللہ ہی کے لئے ہے.

— من الشیٔ: اطراف، چہار جانب کہتے ہیں: رَأَيْتُ النَّاسَ حَوْلَه و حَوْلَيْه و أَحْوَالَه: میں نے لوگوں کو اس کے چاروں طرف دیکھا.

حَوَلِیٌّ و حُوَّلٌ و حُوَلِیٌّ: حیلہ ساز، چالاک.

حَوَالَیْ و حَوْلَ: تقریباً.

المُحَوَّلُ: دوچیزوں کے درمیان حائل چیز (۲) انتہائی چال باز.

الحِوَلُ: ہوشیاری، مہارت، بصیرت، دوربینی، صلاحیتِ کار (۲) زمین میں وہ لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی. کہاوت ہے: هٰذَا من حِوَلِ الدَّهْرِ: یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے. لا حِوَلَ عنه: اس سے مفر نہیں.

الحَوَلُ: حائل چیز، دوچیزوں کے درمیان آڑ (۲) بھینگاپن.

الحِوَلَاءُ: اونٹنی کی وہ نال جو بوقت پیدائش بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی.

الحُوَلَاءُ: حُوَلَاءُ الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ

الحَوْلَانُ: الحُوَلَاءُ.

الحُوَلَةُ: انتہائی چال باز (۲) عجیب وغریب شے. کہتے ہیں: هٰذَا من حُوَلَةِ الدَّهْرِ.

الحُوْلَةُ: الحُوْلَة.

الحَوْلِیُّ: سُم والا یا غیر سُم والا جانور جس پر ایک سال گزر گیا ہو. مُهْرٌ حَوْلِیٌّ: گھوڑے کا ایک سالہ بچہ. و نَبْتٌ حَوْلِیٌّ: یک سالہ پودا ج: حَوَالِیٌّ و حَوَالِيَّة.

الحَوَّال: وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف جائے.

الحُوَّلُ: تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر قائم نہ رہتا ہو (۲) انتہائی چالاک، زبردست حیلہ گر.

الحِيَالُ: وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا. حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے، بالمقابل.

الحِيْلَةُ: تدبیر، ترکیب (۲) چال (۳) دھوکہ

چالاکی، ہوشیاری، ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو ج: حِيَلٌ و حِوَلٌ.

الحَيَّال: مدبّر، حیلہ گر، صاحب حیلہ.

الحَيِّلُ: وہ آدمی جس پر کام محوّل کیا جائے، منتقل کیا جائے، جس کے ذمہ کوئی ادائگی کی جائے (۲) وہ شخص جس کے لئے منتقلی کی جائے، حوالہ کیا جائے.

الحَيِّلان: جس کے ذریعہ وجس کے لئے رقم محوّل کی جائے.

المَحَالُ: صلاحیت کار، بصیرت، مہارت و ہوشیاری. قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ شَدِيدُ المَحَال" (ایک قراءت کے مطابق)

المُحَالُ: ناممکن، مشکل (۲) ٹیڑھا (۳) ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت وسکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے (۴) وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام.

المَحَالَةُ: حیلہ، تدبیر، چال (۲) رہٹ نما ایک آلہ آبپاشی (۳) رولر، بڑا بیلن جس کے ذریعہ زمین ہموار کی جاتی ہے، گارڈن رولر جس کے ذریعہ گھاس کاٹ کر ہموار کی جاتی ہے ج: مَحَالٌ و مَحَاوِلُ.

لَا مَحَالَةَ منه: یہ ناگزیر ہے، یقیناً، ضرور، بیشک.

المُحَاوَلَةُ: کوشش.

المِحْوَالُ: کلام کو اصل سے بہت بدلنے والا یا بگاڑنے والا، بے ہودہ گو.

المُحَوِّلُ: سکہ بدلنے والا (۲) منتقل کرنیوالا (۳) بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (۴) ریلوے قینچی جس کے ذریعہ گاڑی ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہو جاتی ہے (۵) منی آرڈر بھیجنے والا (۶) رقم بھیجنے یا دینے والا (۷) ڈرافٹ یا چیک کے ذریعہ رقم بھیجنے والا (۸) سوئچ مین جو پٹڑی کو قینچی لگا کر بدلتا ہے.

المُحَوِّلَةُ: (مفتاح خطّ السِّير) ریلوے قینچی جو پٹڑی بدلتی ہے.

المِحْوَلْجِيُّ: سوئچ مین، قینچی لگا کر پٹڑی بدلنے والا.

المُحَوَّل لَهُ: المُحَال: وہ شخص جسے چیک دیا گیا ہو، جس کے لئے اپنے بجائے ادائگی کا دوسرے کو ذمہ دار بنایا گیا ہو.

المُحَوَّل اليه: جس کی طرف منتقل کی گئی ہو، ٹرانسفر کیا گیا ہو.

المُحَوَّلُ عليه: رقم پانے والا، جس کے نام منی آرڈر کیا گیا ہو یا ڈرافٹ بھیجا گیا ہو (۲) وہ شخص جس کے ذمہ رقم کی ادائگی کی گئی ہو.

المُحْتَالُ: حیلہ ساز، مکار.

المُحِيلُ: بے اولاد شخص (۲) وہ عورت جو لڑکے کے بعد لڑکی جنے یا اس کے برعکس.

المُسْتَحِيلُ: باطل (۲) ناممکن (۳) بیہودہ، حقیقت سے ہٹا ہوا.

• حَوْلَقَ حَوْلَقَةً: لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہنا.

• حَامَ حَوْلَ الشيءِ و عليه ــُـ حَوْمًا و حَوَمَانًا: منڈلانا، ارد گرد گھومنا. حدیث میں ہے: "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمَى يُوشِكُ أَن يَقَعَ فِيه" جو شخص گناہوں کے قریب ہو گا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا.

ـــ الشيءَ: چاہنا، مقصد بنانا.

ـــ على قَرَابَتِه: رشتہ داری کا خیال رکھنا، مہربانی کرنا.

ـــ الحَيَوانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا. هو حَائِمٌ ج: حَوَائِم و حُوَّمٌ وهِيَ حائِمَةٌ ج: حَوَائِم.

حَوَّمَ في الأَمْرِ: مسلسل نظر رکھنا، مشغول رہنا.

الحَوْمُ: لاتعداد اونٹوں کی ڈار، بڑا گلہ.

الحُوَمُ: سر چکرا دینے والی پرانی شراب.

الحَوْمَةُ: پانی، ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ، شدت.

حَوْمَةُ الوَغَى: معرکۂ کارزار.

حَوْمَةُ القِتَالِ: لڑائی کی شدت.

الحُومَةُ: بلور.

الحُومَانَةُ: سخت زمین ج: حُومَانٌ.

الحَوْمَلُ: ہر شے کا اول حصہ، آغاز (۲) رو، سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل ج: حَوَامِل.

• تَحَوَّنَ: ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا.

الحَانَةُ: شراب خانہ.

• حَوَى الشيءَ ـِـ حَوَايَةً: مالک ہونا (۲) قبضہ کرنا (۳) جمع کرنا، سمیٹنا (۴) مشتمل ہونا. الكِتَابُ يَحْوِي موضوعاتٍ هَامَّةً.

ـــ الحَيَّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنا.

حَوِيَ الشيءُ ـَـ حَوًى و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا.

ـــ شَفَةُ الرَّجُل: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا.

ـــ النَّبَاتُ: گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا. هو أَحْوَى و هي حَوَّاءُ ج: حُوٌّ. قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَه غُثَاءً أَحْوَى"

حَوَّى الشيءَ: سمٹنا.

ـــ الشيءُ: سمٹنا، (لازم ومتعدی).

ـــ حَوِيَّةً: اینڈوا بنانا، (کپڑے کو گول لپیٹ کر سر پر بوجھ اٹھانے کے لئے رکھنا)

اِحْتَوَى الشیءَ و عَلَیه : حاوی ہونا، مشتمل ہونا (۲) قبضہ کرنا، قبضہ میں لینا، احاطہ میں لینا، روک لگانا۔
ـــ حَوِیًّا : اینڈوا بنانا۔
تَحَوّٰی : سکڑنا، سکڑ کر گول ہوجانا (۲) سمٹنا۔
تَحَوَّت الحَیَّۃُ : سانپ کا کنڈلی مارنا
الحاوی : سپیرا، سانپوں کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنے والا، بازی گر (۲) مداری، طرح طرح کی حرکتیں اور کرتب دکھانے والا ج : حُوَاۃٌ ۔ جِرابُ الحاوی : مداری کا جھولا۔
الحَاوِیَاءُ : حَاوِیَاءُ البَطْن : آنتیں ج : حَوَایَا۔
الحَاوِیَۃُ : حاوی کی تانیث، آنتیں ج : حَوَایا۔
الحِوَاءُ : وہ جگہ جو کسی شے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو (۲) پاس پاس، گھروں کا مجموعہ ج : أَحْوِیَۃٌ۔
الحُوُّ : سرخ چیونٹی جسے نمل سلیمان علیہ السلام کہا جاتا ہے۔
الحُوَّۃُ : سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی (۲) وادی کا کنارہ۔
حَوَّاءُ : تمام انسانوں کی ماں، اُمّ البشر حضرت حوّا
الحُوَّاءَۃُ : گھر میں پڑا رہنے والا آدمی (۲) ایک سیاہ رنگ کی سبزی۔
الحَوِیُّ : ہر شے کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ، استحقاقی مالک، بطور استحقاق قابض۔
الحَوِیَّۃُ : وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر (عورتوں کی سواری کے لئے) اونٹ کے کوہان کے گرد رکھا جاتا ہے (۲) اینڈوا وہ کپڑے کا لنگوٹا جسے مزدور گول روٹی سی بنا کر بوجھ اٹھانے کے لئے سر پر رکھتے ہیں (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے،

حوض (۴) آنتیں ج : حَوَایا " ومِنَ البَقَرِ وَالغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَیْہِمْ شُحُومَہُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُہُورُہُمَا أَوِ الحَوَایَا " کہاوت ہے : المَنَایا علی الحَوَایا ۔ اس آدمی کے بارہ میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرتا ہے۔ حَوِیَّۃُ جِبالٍ : رسّی کا گولا۔
الحَیَّۃُ : سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ج : حَیَّات۔
المُحْتَوِی و الحاوی : مشتمل، قبضہ میں کئے ہوئے۔
المُحْتَوَی : پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے (۲) قبضہ میں کی ہوئی چیز۔
المُحْتَوَیات : مشتملات، مندرجات جیسے مُحْتَوَیَاتُ المَجَلَّۃ۔
مُحْتَوَیَاتُ الکتاب : مضامین۔
المَحْوَی : المُحْتَوَی۔
المَحْوَاۃُ : أَرْضٌ مَحْوَاۃٌ : بہت سانپوں والی زمین۔
المُحَوّٰی : المحتوی۔ المسمار المحوّی : پیچ کا یلا

ح ــــــ ی

• حَیْثُ : ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں جس جگہ، چونکہ (۲) اس کے ساتھ کبھی ماکافّہ لگاتے ہیں اس وقت اس میں شرط کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے جیسے حَیْثُمَا تَذْہَبْ أَذْہَبْ ۔ جہاں کہیں تم جاؤ گے میں بھی جاؤں گا۔ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے بمعنی جب اور جس وقت جیسے شاعر کے قول :
حَیْثُمَا تَسْتَقِمْ یُقَدِّرْ لَکَ اللّٰـ
ـہُ نجاحاً فی غابِرِ الأزْمانِ

بِحَیْثُ : باعتبار، بلحاظ، اس طرح کہ۔
بِحَیْثُ أنَّ : اس طور پر کہ، اس حیثیت سے کہ۔
من حَیْثُ : جہاں سے۔ من حَیْثُ أنَّ : اس طرح پر کہ، اس حیثیت سے کہ۔
حَیْثُ کانَ : جہاں بھی ہو، جیسا بھی ہو۔
حَیْثُمَا : جہاں کہیں۔
حَیْثُمَا اتَّفَقَ : جس طرح ہو سکے جس طرح ممکن ہو۔
حَیْثِیَّۃٌ : حیثیت، اعتبار، لحاظ۔
من ہذہ الحَیْثِیَّۃ : اس حیثیت سے، اس اعتبار سے، اس لحاظ سے۔
حَیْثُ أنَّ : چونکہ (حیثیات)
• حاجَ ـ حَیْجًا : ضرورت مند ہونا، غریب ومحتاج ہونا۔
أَحاجَت الأرْضُ : زمین کا (حاج نامی) کانٹے دار پودے اگانا۔
الحَاجُ : ایک کانٹے دار پودا۔
• حَیْجَمَ الرَّجُلُ : اپنے سے سرگوشی کرنا۔
• حادَ عن الشیءِ ـ حَیْدًا وحَیَدَانًا : ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، غیر جانبدار ہونا۔
حَادَ بِہ عن الطَّرِیق : راستہ سے ہٹانا۔
أَحادَہ عن الشیءِ : ہٹانا، علیحدہ کرنا، کنارہ کش کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ : غیر جانب دار۔
حَایَدَہُ مُحَایَدَۃً : الگ رہنا، کنارہ کش ہونا (۲) کسی سے جھگڑا نہ کرنا۔
حَیَادِ : کہتے ہیں حِیدِی حَیَادِ : بازرہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا جو اپنی رائے پر جما ہوا ہو)۔
الحِیادُ : غیر جانب داری، کنارہ کشی (ضد : انحیاز)۔
الحِیادُ الإیجابیُّ : مثبت غیر جانب داری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسرِ پیکار ممالک میں سے

کسی ایک کی حمایت نہ کرتے ہوئے امن عامّ کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن ہو۔ شُقَّةُ حِیادٍ: غیر جانب دار علاقہ دو ملکوں کے درمیان۔ هو علی الحِیاد: وہ غیر جانب دار ہے۔ سِیاسَةُ الحِیاد: غیر جانب دارانہ پالیسی۔

الحَیْدُ: کسی شے کا ابھرا ہوا گوشہ۔ حَیْدُ الجَبَلِ أو حَیْدُ الرأس: پہاڑ یا سر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (۲) نظیر، مثل (۳) بہت ٹیڑھی پسلی ج: أحْیادٌ وحُیُودٌ (۴) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔

الحَیَدُ: بوقتِ ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل نکلنا، سختیِ ولادت۔

الحِیْدُ: مثل، نظیر۔

الحَیَدَی: متکبرانہ چال۔ حِمارٌ حَیَدَی: بدکنے اور جلد بھڑکنے والا گدھا (جو اپنے سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔

الحَیَدانُ: جانور کے چلنے سے اڑنے والی کنکریاں۔

الحَیْدَةُ: نظریہ۔ کہتے ہیں: ما نَظَرَ إلَیَّ الا نَظَرَ الحَیْدَةِ (۲) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه علی حَیْدَةِ رأسه او حَیْدِه و علی حَیْدَتَی رَأسِه (هما الحَیْدتان فی جانِبَیْه) سر پر مارنا ج: حِیَدٌ۔

الحَیِّدُ: حِمارٌ حَیِّدٌ: بھڑکیلا اور شریر ہونے کی بنا پر اپنے سایہ سے بہت بدکنے والا گدھا۔

المَحِیْدُ: ہٹنے کی جگہ، مفر۔ کہتے ہیں: مالَكَ مَحِیْدٌ عن هذا: تم کو اس سے مفر نہیں، تم اس سے نہیں بچ سکتے۔

المُحایِدُ: غیر جانب دار، کنارہ کش، الگ تھلگ۔ الدُّوَلُ المُحایِدَةُ: غیر جانبدار ممالک۔

• حارَ بَصَرُهُ ۔ حَیْرًا و حَیْرَةً و حَیَرانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا یعنی جس شے کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جاسکے اور نگاہ لوٹ آئے، هو حائِرٌ وحَیْرانُ و هی حَیْرَی ج: حَیارَی۔

حارَ فُلانٌ: بھٹکنا، راستہ بھول جانا۔

— فی الأمْرِ: حیران و پریشان ہونا۔

— الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر کاٹنا۔

حَیَّرَهٗ: حیران کرنا، پریشان کرنا، شک میں ڈالنا، گم گشتہ راہ کرنا۔

تَحَیَّرَ: پریشان ہونا، حیران ہونا، شک میں پڑنا (۲) بادل کا ایک جگہ رک کر خوب برسنا۔

— الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔ کہتے ہیں: تَحَیَّرَ الماءُ فی المكانِ و تَحَیَّرَ فی السَّحاب: اندر اندر گھومنا۔

— الإناءُ و المكانُ بالماءِ: پانی سے بھر جانا۔

اسْتَحارَ الرَّجُلُ أو الماءُ: کسی جگہ چکر لگانا اور وہیں رہنا، پریشان ہونا، راستہ نہ پانا۔

— المكانُ و الإناءُ بالماءِ ونَحْوِه: پانی وغیرہ سے بھر جانا۔

— المكانَ و بمكانٍ كذا: چند روز کسی جگہ قیام کرنا۔

— السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ جم جانا اور خوب برسنا۔

استَحِیْرَ الشَّرابُ وغَیْرُه: پینے کی چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔

الحائِرُ: پریشان، گم گشتہ راہ (۲) گھومنے اور چکر لگانے والا، متردّد، حیرت زدہ (۳) ہموار جگہ جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور اس میں پانی جمع رہتا ہو (۴) باغ ج: حِیرانٌ و حُورانٌ۔

الحارِیُّ: کبھی نہیں (نفی کے لئے) لا آتِیه حارِیَّ الدَّهْرِ او حارِیَّ دَهْرٍ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الحَیْرُ: باغ نما زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ یا محفوظ علاقہ۔

الحارَةُ: محلہ۔

الحِیَرُ: بہت اہل وعیال یا بہت مال۔ کہتے ہیں: لا آتِیه حِیَرَ الدَّهْرِ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الحِیْرَةُ: تردد و پریشانی۔ کہتے ہیں: أصْبَحَت الأرْضُ حِیرَةً: زمین سبزہ و سبزی والی ہوگئی۔

الحَیْرَةُ: حیرانی، پریشانی، تردد۔

الحَیِّرُ: آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا، ٹھیرے ہوئے بادل۔

الحَیْرانُ: م: حَیْرَی ج: حُیارَی۔ حیرت زدہ، پریشان۔

المَحارَةُ: سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ (دیکھئے: ح۔و۔ر)۔

المُتَحَیِّرُ: حیران و پریشان، متردد (۲) جما ہوا۔ الكَواكِبُ المُتَحَیِّرَةُ: سیارے۔

المُسْتَحِیرُ: طَرِیقٌ مُسْتَحِیرٌ: گم کر دینے والا راستہ، جس سے کسی جہت میں نکلنا دشوار ہو (۲) حرکت نہ کرنے والا بادل۔

المُسْتَحِیرَةُ: جَفْنَةٌ مُسْتَحِیرَةٌ: بہت مرغن بادیہ، پیالہ۔

• حازَ ۔ حَیْزًا: (دیکھئے: ح۔و۔ز) اونٹوں کو ہانکنا۔

تَحَیَّزَ الرَّجُلُ: کھڑے ہونے میں دیر لگنا (۲) جگہ بنانا (۳) سانپ کا کنڈلی مارنا۔

— إلَیْهِمْ: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتالٍ او مُتَحَیِّزًا إلَی فِئَةٍ فَقَدْ باءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰه" نیز کہتے ہیں: هو مُتَحَیِّزٌ لِفُلانٍ: حمایتی، ہم نوا۔

حَیَّزَ: لکیریں کھینچنا۔

حَیزٌ: دھاری، لکیر ج: أَحیاز۔
الحِیازَةُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
الحَیّزُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
حَیزَبُون: بڈھی عورت۔
•حَاسَ الحَیْسَ ـِ حَیْسًا: کھجور پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
ـــ الشیٔ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو ڈھیلے بل دینا، ڈھیلا بٹنا۔
حَیَّسَ الحَیْسَ: حَاسَه۔
الحَیْسُ: خراب کام (۲) کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا۔ شاعر کہتا ہے:
واذا تکونُ کَرِیہَةٌ أُدْعیٰ لہا
و اذا یُحَاسُ الحَیْسُ یُدْعیٰ جُندبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور حیس تیار ہوتا ہے تو اس کے لئے جندب کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں بطور مثل بولا جاتا ہے جسے مصیبت میں یاد اور خوش حالی میں فراموش کیا جاتا ہو۔
•حَاشَ ـِ حَیْشًا: گھبرانا، گھبراہٹ میں لپکنا۔
ـــ الوَادِی: وادی کا لمبا ہونا۔
ـــ فُلانًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
تَحَیَّشَتْ نَفْسُه: گھبرانا، پیچھے کو ہٹنا۔
الحَیْشُ: جماعت، گروہ۔
الحَیْشانُ: سہما ہوا، خوف زدہ۔
•حَاصَ عنه ـِ حَیْصًا وحَیَصَانًا و مَحِیصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
حَایَصَهُ: دھوکہ سے پکڑنا، غالب آنا۔
ـــ المَوْتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
انْحَاصَ: الگ تھلگ ہونا۔
تَحَایَصَ عنه: الگ ہونا، بچنا، کنارہ کش ہونا۔

حَاصِ: وَقَعَ القَوْمُ فی حَاصِ بَاصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
حَیْصَ و حَیْصِ: وقع القَوْمُ فی حَیْصَ بَیْصَ و حَیْصِ بَیْصِ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
حِیصَ: وَقَعَ القَوْمُ فی حِیصَ بِیصَ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
الحِیَاصَةُ: دیکھئے (ح۔و۔ص) کمر پر باندھنے کی مرصع پیٹی۔
الحَیُوصُ: دَابَّةٌ حَیُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور، سرکش جانور۔
المَحِیصُ: چھٹکارا، راہ فرار۔ ماله عنه مَحِیصٌ: اس کے لئے کوئی مفر نہیں۔
•حَاضَتِ المَرْأةُ ـِ حَیْضًا: حیض آنا (ماہواری خون آنا) هی حَائِض ج: حَوَائِض وحُیَّض وحَائِضة ج: حَوَائِض (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا، جوان و بالغ ہو جانا۔
حَاضَ شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
حَیَّضَ المَاءَ: بہانا۔
تَحَیَّضَتِ المَرْأةُ: ماہواری خون آنا (۲) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
اسْتُحِیضَتِ المَرْأةُ: مستحاضہ ہونا یعنی ایام حیض کے معمول سے زیادہ خون آنا
الحِیَاضُ: حیض کا خون۔
الحَیْضُ: وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔
الحِیضَةُ: حیض کا چیتھڑا، کرسف (۲) حیض کا خون ج: حِیَضٌ۔
المَحِیضُ: حیض۔ قرآن پاک میں ہے: "ویَسْأَلُونَكَ عن المَحِیضِ قُلْ هُوَ أَذًى"

•الحَیْطَةُ: دیکھئے (ح و ط)
الحِیطَةُ: 〃 〃
الحَیِّطُ: 〃 〃
المُحِیطُ: 〃 〃
•حَیْعَلَ المُؤَذِّنُ: مؤذن کا حیّ علی الصلوٰۃ کہنا۔
•حَافَ علیه ـِ حَیْفًا: ظلم کرنا، ظلم و ستم ڈھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ یَخَافُونَ أَن یَحِیفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ورَسُولُهُ"
ـــ الأَبُ: باپ کا اولاد کے ساتھ نابرابری کرنا، کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا۔ هو حَائِفٌ ج: حَافَة وحُیَّفٌ و حُیُفٌ۔
حَیِفَ المَکَانُ و الأَرْضُ ـَ (یَحیَفُ) حَیَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ فالمکانُ أَحْیَفُ و الأَرْضُ حَیْفَاءُ ج: حُوفٌ
تَحَیَّفَ الشَّیءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہاوت ہے: تَحَیَّفَتْهُمُ السَّنَةُ: پیداوار میں کمی ہونا
الحائف: ظالم و جابر ج: حُیَّفٌ۔
حائفُ الجَبَل: پہاڑ کا کنارہ۔
الحَافُ: زبان کے نیچے کی ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
الحَافَةُ: کنارہ، جانب ج: حِیَف وحِیَفٌ
الحَیْفُ: ظلم و ستم (۲) پتھر کی نوک ج: حُیُوفٌ
الحِیفَةُ: کنارہ، جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری ج: حِیَفٌ۔
•حَاقَ به الشیءُ ـِ حَیْقًا وحُیُوقًا وحَیَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
ـــ به الأَمْرُ: لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
ـــ فیه السَّیْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا، اثر کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: رگڑنا، ملنا۔ فالشیءُ مَحِیق و مَحْیُوقٌ۔

أَحَاقَ به الشيءُ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰهُ بِهِمْ مَكْرَهُمْ: اللہ نے انکے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔
حَایَقَهٗ: کسی سے بغض وحسد رکھنا۔
احْتَاقَ علی الشَّيءِ: محتاط ہونا۔
الحَاقُ و الحاقُّ: حَاقُ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
الحَیْقُ: غلط کام کا برا نتیجہ، مصیبت۔
الحَیِّقُ: الحَیْقُ۔
• الحَیْقَرُ: کمزور یا کمینہ ج: حَیَاقِر۔
• حاكَ فی كذا ـِ حَیْكًا: اثر کرنا، نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: حَاكَ السَّیْفُ فی فُلَانٍ وحَاكَ القَوْلُ فی القَلْبِ۔
ـــ المُدْیَةُ: چھری کا کاٹنا۔
ـــ فی مِشْیَتِهِ حَیَكَانًا: اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا (۲) زمین پر چلنے کا دباؤ پڑنا، زور دے کر چلنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ یَحِیْكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرتے ہوئے آیا (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
ـــ الثَّوْبَ: بننا۔ هو حَائِكٌ وحَیَّاكٌ وهی حَیَّاكَة وحَیَكی وحِیَكی وحَیَكَانَة وحِیكَانَةٌ۔
أَحَاكَ فیه السَّیْفُ و نَحْوُهٗ: حَاكَ
احْتَاكَ بِثَوْبِهِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے باندھ کر بیٹھنے کیلئے سہارا لینا۔
تَحَایَكَ: جَاءَ یَتَحَایَكُ ویَتَحَیَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
تَحَیَّكَ: تَحَایَكَ۔
الحِیَاكَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔ دیکھئے: (ح و ك)۔
• حَالَ المَاءُ ـِ حَیْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکھٹا ہونا (۲) بدلنا (۳) گھوڑی کا گرمی میں ہونا۔
تَحَایَلَ عَلَی الرَّجُلِ او الشَّيءِ: مقصد بر آری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا، تدبیر کرنا۔
تَحَیَّلَ: اپنے کاموں میں حیلہ وتدبیر سے کام لینا۔
الحِیَالُ: دیکھئے (ح و ل)۔
الحَیْلَةُ: بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
الحَیْلُ: وادی میں جمع شدہ پانی (۲) طاقت۔ ج: أَحْیَالٌ وحُیُوْلٌ۔
عَلَی حَیْلِه: اپنے حال پر۔
الحِیْلَانُ: غلہ کاٹنے کا آلہ۔
الحَیَّالُ: دیکھئے (ح و ل)
الحَیِّلُ: " " "
المُحِیْلُ: " " "
المُسْتَحِیْلُ: " " "
• حَانَ الأَمْرُ ـِ حَیْنًا وحَیْنُوْنَةً: کسی کا وقت آجانا۔ کہتے ہیں: حَانَتِ الصَّلَاةُ وحَانَ حِیْنُ الشَّيءِ۔
ـــ لَهٗ ان یَّفْعَلَ كَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آجانا یعنی ہلاک ہو جانا۔ حَانَ حِیْنُ النَّفْسِ بھی کہا جاتا ہے (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
حانت الفُرْصَةُ: موقع ملنا۔
أَحَانَ الشيءُ: لمبا عرصہ گزرنا۔
ـــ الشيءَ: ہلاک کرنا۔
أَحْیَنَ القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آجانا۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹنی کے دوہنے یا بٹھلانے کا وقت آجانا۔
ـــ بالمكانِ: کچھ وقت قیام کرنا۔
حَایَنَهٗ مُحَایَنَةً وحِیَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
حَیَّنَهٗ: کسی کے لئے وقت مقرر کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
تَحَیَّنَ الشَّيءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا
تَحَیَّنَ الفُرْصَةَ: موقع کی تاک میں رہنا۔
ـــ فرصةَ العَمَلِ: کام کے لئے موقع کی تلاش میں رہنا۔
ـــ غَفْلَتَهٗ: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا
الحَائِنُ: بے وقوف، آنے والا وقت۔
الحَائِنَةُ: حَائِن کی تانیث، بے وقوف عورت (۲) ہلاکت خیز مصیبت ج: حَوَائِن۔
الحِیْنُ: موقع، وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰی حِیْنٍ" "وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ" (۲) زمانہ ج: أَحْیَان جج: أَحَایِین۔
حِیْنًا: کبھی۔ أَحْیَانًا: کبھی کبھی۔
اِلَی حِیْنٍ: کچھ عرصہ کے لئے، ایک عرصہ تک۔ فی حِیْنٍ او فی حِیْنِه: بروقت۔ حِیْنًا بَعْدَ حِیْنٍ: موقع بموقع۔
حِیْنَمَا: جب۔
حِیْنَئِذٍ: اس وقت، تب۔
حِیْنَذَاكَ: اس وقت۔
الحَیْنُ: ہلاکت (۲) آزمائش ومصیبت کہاوت ہے: إِذَا حَانَ الحَیْنُ حَارَتِ العَیْنُ: جب ہلاکت قریب ہو جاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کر دیتی ہے
الحِیْنَةُ و الحَیْنَةُ: کہتے ہیں: ما أَلْقَاهُ إِلَّا الحِیْنَةَ بَعْدَ الحِیْنَةِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔ نیز کہا جاتا ہے: هو یَأْكُلُ الحَیْنَةَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيْنَةُ النَّاقَةِ : اونٹنی کے دوہنے کا وقت.
المِحْيَانُ : وقت ، موقع .
٭حَيِيَ = حَيَاةً وحَيَوَانًا : زندہ رہنا، نشوونما والا ہونا۔ حَيَّ يَحْيَا بھی کہا جاتا ہے ۔ هو حَيٌّ .
ـــ القَوْمُ : لوگوں کی حالت اچھی ہونا.
ـــ الطَّرِيقُ : راستہ کا واضح ہونا.
ـــ من القَبِيحِ : بری بات پر شرم آنا .
ـــ من الرَّجُلِ : کسی سے شرمانا اور خائف رہنا۔ هو حَيِيٌّ .
أَحْيَا القَوْمُ : زندگی حاصل کرنا، رزق وغیرہ میں اضافہ ہونا اور جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا .
ـــ النَّاقَةُ : اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا فالناقة مُحْيٍ و مُحْيِيَةٌ .
ـــ اللهُ فُلانًا : زندہ رکھنا، زندگی عطا کرنا (۲) جان ڈالنا.
ـــ اللهُ الأَرْضَ : اللہ کا زمین کو شاداب کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا".
ـــ الرَّائِدُ الأَرْضَ : متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز اور شاداب پایا
ـــ فُلانٌ الشيءَ : تازہ کرنا، متحرک بنا دینا.
ـــ فُلانٌ اللَّيْلَ : شب بیداری کرنا یعنی رات کو سونے کے بجائے عبادت کرنا.
ـــ حَفْلَةً : محفل جمانا، رات کو پارٹی دینا.
ـــ الذِّكْرَ و الذِّكْرَى : یاد منانا .

حَيَّاهُ اللهُ : اللہ نے اسے زندگی عطا کی (۲) اللہ اسے زندہ رکھے (دعائیہ) کہتے ہیں: حَيَّاكَ و بَيَّاكَ . حَيَّا الخَمْسِينَ: پچاس سال کے قریب ہونا .
ـــ اللهُ القَوْمَ بِحَيًا : اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا .
ـــ فُلانٌ فُلانًا : زندہ رہنے کی دعا دینا، حَيَّاكَ اللهُ کہنا، سلام کرنا.
ـــ النَّارَ بالنَّفْخِ : پھونک مار کر آگ سلگانا .
حَايَا القَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا : ایک دوسرے کو سلام کرنا، حَيَّاكَ اللهُ کہنا
ـــ النَّارَ بالنَّفْخِ : آگ کو پھونک مار کر سلگانا.
ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کو غذا دینا .
ـــ فُلانًا : روح پھونکنا، جان ڈالنا.
تَحَايَا القَوْمُ : باہم سلام کرنا اور حَيَّاكَ اللهُ کہنا .
تَحَيَّا منه : منقبض ہونا اور کنارہ کش ہونا
اِسْتَحْيَا الأَسِيرَ : قیدی کو قتل نہ کرنا، زندہ چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ".
ـــ فُلانٌ فُلانًا : کسی کا کسی سے شرمانا استحیاہ و استحیا منه بھی کہا جاتا ہے .
التَّحِيَّةُ : سلام، سلامی ج: تَحِيَّات .
التَّحِيَّةُ العَسْكَرِيَّةُ : فوجی سلام .
الحَيَا : شادابی (۲) بارش .

الحَيَاءُ : شرم وحیا، وقار و سنجیدگی (۲) کھر اور سُم والے جانوروں کی فرج (۳) ترو تازگی .
الحَيَاةُ : زندگی، نشوونما، بقا (۲) منفعت (۳) جمادات کے مقابلہ میں حیوانات و نباتات میں پائی جانے والی تمام حرکات اور نشوونما کی خصوصیات جیسے تغذیہ، نشوونما اور تناسل وغیرہ جو انسان وحیوان دونوں میں ہیں جمادات میں نہیں .
الحَيَاةُ الاجتماعِيَّةُ : اجتماعی (سوشل) زندگی.
عِلْمُ الحَيَاة : بیالوجی .
الحايِي : سانپوں والا.
الحَيَوَان : جانور، ذی روح ج: حَيَوانات
الحَيَوَانُ : زندگی .
حَيَوِيٌّ : زندگی سے متعلق، حیات بخش، زندگی کے لئے، ناگزیر .
الحَيَوِيَّةُ : قوتِ حیات، زندگی کی توانائی
الأَعْضَاءُ الحَيَوِيَّةُ : وہ اعضا جو زندگی کے لئے ناگزیر ہوں .
الحَيُّ : زندہ (۲) زندہ دل (۳) باقی (۴) فعال متحرک (۵) تازہ (۶) محلہ ج: أَحْيَاءٌ .
حَيَّ : آ ۔ حَيَّ على كذا و الى كذا : جلدی سے آ۔ اسی سے ہے حَيَّ على الصَّلوٰة : نماز کے لئے جلدی آؤ .
حَيْهَلْ و حَيَّهَلًا و حَيَّهَلاً .
المُحَيَّا : چہرہ .
المُسْتَحِي : شرمیلا .

بَابُ الخَاء

خ ـــــ أ

• الخاءُ: حروفِ ہجائیہ کا ساتواں حرف۔

• الخَاتُون (ف): معزز عورت، بیگم، لیڈی
ج: خَوَاتِین (۲) خانقاہ (ف)۔

خ ـــــ ب

• خَبَأَہٗ ـــ خَبْئًا: چھپانا (۲) رکھنا، محفوظ کرنا۔

أَخْبَأَہٗ: خَبَأَہٗ۔

أَخْبَأَ الجَارِیَۃَ: لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔

أَخْبَأَ مُسْتَقْبَلَہٗ: کسی کے مستقبل کو تاریک بنانا۔

خَابَأَہٗ: پہیلی کہنا، چیستاں بنا دینا۔

خَبَّأَہٗ: چھپا دینا۔

ـــ الجاریۃَ: لڑکی کو شادی تک پردے میں رکھنا۔

اِخْتَبَأَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

ـــ الشیئَ: چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔ حضرت عثمانؓ کی روایت میں ہے: "اِخْتَبَأْتُ عِنْدَ اللّٰہِ خِصَالاً: إِنِّی لَرَابِعُ الاسلام، وکذا وکذا۔"

ـــ لہ خَبِیئًا: کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔

تَخَبَّأَ: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔

ـــ خِبَاءً: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔

الخَابِیَۃُ: پانی یا شراب کا مٹکا، بڑا مرتبان
ج: الخَوَابِی (خَابِیَۃ اور خَوَابِی کی اصل خَابِئَۃ اور خَوَابِئُ (ہمزہ کے ساتھ) ہے، تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔

بِنْتُ الخَابِیَۃِ: شراب۔

الخَبْءُ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز۔

خَبْءُ الأَرْضِ: نباتات۔

ـــ السَّماءِ: بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِی یُخْرِجُ الخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ و الأَرْضِ" کہا جاتا ہے: أَخْرَجَ خَبْءُ السَّماءِ خَبْءَ الارضِ: آسمان کی بارش نے زمین پر روئیدگی پیدا کی۔

بالخَبْءِ: پوشیدہ طور پر۔

الخِبَاءُ: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جاتا ہے (۲) گھر حدیث میں ہے: "أَنَّہٗ أَتٰی خِبَاءَ فَاطِمَۃَ" (۳) کلی کے اوپر کی جھلی، غلافِ شگوفہ (۴) بھوسی، بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا ج: أَخْبِیَۃ (أَخْبِیَۃ کی اصل أَخْبِئَۃ ہے، تخفیف کیلئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔

الخُبْأَۃُ: چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال

الخُبَأَۃُ: امرأۃٌ خُبَأَۃٌ: پردہ نشین عورت، ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہتی ہے۔ امرأۃٌ خُبَأَۃٌ طُلَعَۃٌ: جو کبھی پردے میں رہتی ہے اور کبھی باہر نکلتی ہے (۲) بیٹی۔ کہتے ہیں: "خُبَأَۃٌ خَیْرٌ مِنْ یَفْعَۃٍ سَوْءٍ" خانہ نشین لڑکی، لاخیرے لڑکے سے بہتر ہے۔

الخَبِیءُ: الخُبْأَۃُ (۲) وہ شے جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔

الخَبِیئَۃُ: پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ حدیث میں ہے: "أُطْلُبُوا الرِّزْقَ فِی خَبَایَا الأَرْضِ" یہاں "خَبَایَا الأَرْضِ" سے یا تو زمین کے بیج مراد ہیں یا اس کی کانیں۔ پہلی صورت میں حدیث کا مقصد زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا (۲) سٹور میں پڑے ہوئے بیج (۳) راز ج: خَبَایَا۔

المَخْبَأُ: پناہ گاہ، کمین گاہ، وہ جگہ جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے پناہ لی جاتی ہے
ج: مَخَابِئُ۔

مَخَابِئُ الأَسْلِحَۃِ: اسلحہ کے ناجائز ذخیرے۔

المُخْبَأَۃُ (من الجَوَارِی): پردہ نشین لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔

المُخَبَّأَۃُ (من الجَوَارِی): المُخْبَأَۃُ۔

مَخْبُوءٌ و مُخَبَّأٌ: پوشیدہ، چھپایا ہوا۔

المَخْبَایَۃ: چھپایا ہوا خزانہ۔

• خَبَّ ـــ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِیبًا: دوڑنا، حدیث میں ہے: "أَنَّہٗ کَانَ اذا طَافَ خَبَّ ثَلاثًا"

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوگام چلنا؛ ایک طرف کے دو پیر ساتھ اٹھا کر چلنا۔

ـــ فلانٌ فی الأَمْرِ: جلدی کرنا۔

ـــ النَّبَاتُ: پودے کا بلند ہونا، دراز ہونا، بڑھنا۔

ـــ البَحْرُ خَبًّا و خِبَابًا: سمندر کا جوش مارنا۔

خَبَّ ـِ خِبًّا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا، مکار و دغاباز ہونا۔ ھو خِبٌّ ج: خُبُوب۔ حدیث میں ہے: "لَا یَدْخُلُ الجنَّةَ خَبٌّ وَ لَا خَائِنٌ"۔ کہتے ہیں: لَیْسَ أمِیْرُ القوم بالخَبِّ الخَدِعِ۔

ـــ فی الأرضِ: زمین میں دھنس جانا۔

أخَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کو دوگامہ چلانا۔

خَبَّبَه: دھوکہ دینا، خراب کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَبَّبَ عَبْدًا أو أمَةً لِغَیْرِہ: اس نے دوسرے کے غلام یا باندی کو خراب کر دیا۔ خَبَّبَ علی فلانٍ زَوْجَه أو صَدِیْقَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔ حدیث میں ہے: "من خَبَّبَ امرأةً أو مَمْلُوکًا علی مُسلم فلیس مِنّا"۔

اِخْتَبَّ: جلدی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: دوگامہ چلنا، دُلکی چال چلنا۔

ـــ من ثوبه خُبَّةً: ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔

الخابُّ: رشتہ داری، ازدواجی رشتہ ج: خَوَابُّ۔ کہتے ہیں: لِی فِیْھِم خَوَابُّ: میری ان سے رشتہ داریاں ہیں۔

الخَبُّ: دو سخت زمینوں کے درمیان نرم قطعۂ زمین (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت کی دھاری (۳) فتنہ و فساد ج: أخْبَاب کہتے ہیں: أصَابَھُم الخَبُّ: ان کو آندھی کے جھونکوں اور موجوں کے تھپیڑوں نے گھیر لیا۔

الخُبَّةُ: پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جسے کپڑے سے پھاڑ کر ہاتھ پر باندھا جاتا ہے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین (۴) جنگلی ہاتھی ج: خُبُوب و أخْبَاب۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ أخْبَابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔

الخَبَّةُ و الخِبَّةُ: پٹی جیسا کپڑے کا چیتھڑا، دھجی، ٹکڑا ج: خِبَبٌ۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ خِبَبٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔

الخُبَّةُ: الخَبَّةُ (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہے اور پھر اس کے گرد سبزیاں اگ آتی ہیں (۵) ریت کا لمبا قطعہ یا بدلی کی دھاری ج: خُبَب۔

الخَبَبُ: دوگامہ چال، نرم دُلکی چال۔ کہتے ہیں: مَشَی خَبَبًا۔

الخَبِیْبُ: وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔

الخَبِیْبَةُ: الخِبَّةُ (۲) وادی کا وسطی حصہ (۳) گوشت کا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری ج: خَبَائِب۔

ثَوْبٌ خَبَائِب: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔

الخَبَّاب: مکار، دغاباز، فریبی۔

المَخَبَّةُ: وادی کا درمیانی حصہ۔

•خَبَتَ المکانُ ـُ خَبْتًا: پست ہونا، نشیب میں ہونا۔

ـــ ذِکْرُہ: نام مٹنا، چرچا مٹ جانا۔

أخْبَتَ: پست و کشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) پست و کشادہ زمین میں قیام کرنا (۳) اظہار عجز و انکساری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أخْبَتُوا إلٰی رَبِّھِمْ" دوسری جگہ ہے: "وَ بَشِّرِ المُخْبِتِیْنَ"۔

ـــ إلیه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

ـــ ذِکْرُہ: شہرت ختم ہونا، نام مٹ جانا

الخَبْتُ من الأرض: پست و کشادہ زمین، نشیبی زمین جس میں ریت ہو (۲) گہری اور دراز وادی جس میں نباتات ہوں ج: خُبُوت و أخْبَات۔

الخَبْتَةُ: تواضع، عاجزی، انکساری، فروتنی۔

الخَبِیْتُ: کوئی حقیر چیز، بری چیز۔

•خَبُثَ الشیءُ ـُ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِیَةً: پلید و ناپاک ہونا، ردی اور خراب ہونا، ناپسندیدہ اور قابل نفرت ہونا (۲) پیٹ کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ فلانٌ: بد باطن ہونا، بدطینت ہونا، مکار اور شرارتی ہونا۔ ھو خَبِیْثٌ ج: خُبَثَاء و خُبُث و خَبَثَة و أخْبَاث مؤ: أخَابِیْثُ۔ ھی خَبِیْثَة ج: خَبَائِث۔ قرآن پاک میں ہے: "و یُحِلُّ لَھُمُ الطَّیِّبَاتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْھِمُ الخَبَائِثَ"۔

خَبُثَتْ نَفْسُه: جی متلانا، جی بھاری ہونا حدیث میں ہے: "فَأصْبَحَ یَوْمًا و ھو خَبِیْثُ النَّفْسِ"۔

خَبَثَ بالمَرْأةِ: زنا کرنا۔

أخْبَثَ الشیءُ: خَبُثَ۔

ـــ فلانٌ: خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا، بروں کے ساتھ رہنا (۴) خبیث اور بری اولاد کو جنم دینا۔

ـــ فلانًا: برائی سکھانا (۲) برائی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ فلانٌ القَوْلَ: بری بات کہنا۔

تَخَابَثَ: خباثت کا مظاہرہ کرنا، شرارت کرنا

تَخَبَّثَ: برا بن جانا، بہ تکلف شرارت کرنا

اِسْتَخْبَثَ: خباثت کرنا، شرارت کرنا۔

ـــ ہ: برا سمجھنا، کسی کو خبیث اور بدطینت پانا۔

الأخْبَثَان: پیشاب و پاخانہ۔ حدیث میں ہے: "لا یُصَلِّی أحَدُکُمْ و ھو یُدَافِعُ الأخْبَثَیْنِ" (۲) بے خوابی و پریشانی۔

الخُبثُ والخَباثة: بدباطنی، کمینہ پن، کینہ، شرارت، بُرائی، ناپاکی۔

خَباثِ: عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خَباثِ: او بدکار عورت! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

خُبَثُ: مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خُبَثُ: اے بدکار! او شرارتی! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

الخَبَثُ: میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتا ہے، سونے چاندی لوہے وغیرہ کا کھوٹ۔ حدیث میں ہے: "إنّ الحمّٰى تنفي الذنوبَ كما ينفي الكيرُ الخبثَ" (۲) ہر بے فائدہ چیز (۳) نجس، ناپاکی۔ حدیث میں ہے: "إذا بلغَ الماءُ قُلّتينِ لم يحمِلْ خبثًا"۔ ج: أخباث (۴) خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا تفالہ۔

خَبَثُ البُرکان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے۔

الخَبیثُ: بدباطن، کمینہ، بدطینت، اذیت رساں (۲) گندا، بُرا، گھٹیا، ردی، ناپسندیدہ، ہر خراب چیز (۳) نجس، ہر حرام چیز (۴) طنز کرنے والا۔

خَبیثُ الرّائحة: بدبودار۔

الخِبّیثُ: بڑا شریر، انتہائی خبیث (صیغۂ مبالغہ)۔

الخِبثة: حرام، ممنوع۔ کہتے ہیں: سَبيٌ لا خِبثةَ فيه: ایسا قیدی جس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یعنی اس کو ایسی قوم سے گرفتار کیا گیا ہے جس کو کسی سابقہ معاہدے کی وجہ سے یا اصلاً آزاد ہونے کی وجہ سے غلام بنانا جائز نہیں ہے (۲) زنا۔ کہتے ہیں: هو ابنُ خِبثةٍ: وہ حرام زادہ ہے۔

الخَبائِث: بُرے کام، گندی چیزیں جنہیں کھایا نہ جائے۔

المَخبَثة: باعثِ خرابی، فساد کا سبب۔ کہتے ہیں: الكفرُ مَخبثةٌ لِنفسِ المُنعِم: ناشکری محسن کی دل شکنی کا سبب بنتی ہے۔

طَعامٌ مَخبَثةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے (۲) حرام کھانا۔

مَخبَثانُ: کہتے ہیں: یا مَخبَثانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مؤنث) یا مَخبَثانةُ: او خبیث عورت (برائے مؤنث)

• خَبخَبَ الشیءُ خَبخَبةً وخَبخابًا: ڈھیلا ہونا، ہلنا، حرکت کرنا۔ هو خَبخاب۔

— فلانٌ: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا، بے وفائی کرنا۔

— من الظّهیرة: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔

تَخَبخَبَ الشیءُ: ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا

— بَدَنُه: موٹاپے کے بعد دُبلا ہونا۔

— الحرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔

• خَبَرَتِ الناقةُ ـُـ خُبورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الشیءَ خُبرًا وخُبرةً ومَخبَرةً: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا، حقیقتِ حال سے پوری طرح باخبر ہونا۔ هو خابِرٌ۔ کہتے ہیں: مِن أينَ خَبَرتَ هذا الأمرَ؟: تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: لَأخبُرَنَّ خُبرَكَ: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔

خَبَرَ الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔

— الأرضَ: زمین جوتنا۔

خَبِرَتِ الأرضُ ـَـ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔ نیز کہتے ہیں: خَبِرَ المکانُ۔ هو خَبِرٌ۔

خَبَرَ الشیءَ: جاننا۔

خَبُرَتِ الناقةُ ـُـ خُبورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الرجلُ: تجربہ کار ہونا، ماہر ہونا، واقف کار ہونا۔

— الأمرَ وبه: خِبرًا وخُبرةً ومَخبُرةً: آزمانا، تجربہ کرنا (۲) کسی شے کی حقیقت سے پورے طور پر واقف ہونا۔

أخبَرَه بكذا: خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا۔

— الناقةَ: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا

خابَرَه: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے کو خبریں سُنانا (۳) مراسلت کرنا، رابطہ قائم رکھنا۔

خَبَّرَه بكذا: خبر دینا، علم میں لانا، بتانا۔

اختَبَرَ الشیءَ: جانچنا، آزمانا، تجربہ کرنا (۲) حقیقتِ حال سے باخبر ہونا۔

— الرجلَ: امتحان لینا، ٹسٹ کرنا۔

تَخابَرا: ایک دوسرے کو خبر دینا۔

تَخابَرَ معه: گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔

تَخَبَّرَ القومُ خُبرةً (شاةً): بکری خرید کر اسے ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا۔

— الخبرَ: خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا

— ه عن شیءٍ: سوال کرنا، تحقیق کرنا

— الشیءَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث حدیبیہ میں ہے: "أنّه بعثَ عَینًا من خُزاعةَ یتخبّرُ له خبرَ قریش"۔

اُستَخبَرَہ: کسی سے خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا۔

الأَخبَارِیّ: مؤرخ، تاریخ داں۔ "الأَخبار" کی طرف منسوب ہے۔

الخَابُور: ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ و خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں (۲) لکڑی کی کھونٹی (۳) ایک ندی کا نام جو راس العین اور فرات کے درمیان ہے۔

الخَبَار: درخت کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی (۲) جڑ بس (۳) نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں۔ مثل ہے: مَن تَجَنَّبَ الخَبَارَ، أَمِنَ العِثَارَ۔

الخَبَارَۃ: جڑا دُبیٹی۔

الخَبُور: شیر۔

الخَبَرُ: خبر، حادثہ، اطلاع، نوٹس (۲) ایسی بات جو بذاتِ خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو ج: أَخبار جج: أَخَابِیر

وِکَالَۃُ الأَخبَار: خبر رساں ایجنسی، نیوز ایجنسی۔

الخِبرُ: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخَبرُ: پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) بیری اور اراک کا درخت اور ان کے آس پاس کی گھاس (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخُبرُ: تجربہ، آزمائش، علم۔ کہتے ہیں: صَدَّقَ الخَبَرَ الخُبرُ: تجربہ نے سنی ہوئی خبر کی تصدیق کردی۔

الخَبرَاءُ: ہموار اور نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اُگتے ہیں (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ ج: الخَبَارِی والخَبرَاوَات

الخَبرَۃُ: وہ ہموار و نشیبی زمین جہاں بیری اور اراک کے درخت اُگتے ہیں ج: خَبر۔

الخُبرَۃ: ہر وہ چیز جو پیش کی جائے (۲) خوراک، حصہ، وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے (۳) خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ کہتے ہیں: اِجتَمَعُوا عَلیٰ خُبرَتِہ: لوگ اس کے کھانے پر جمع ہوئے (۴) زادِ راہ جو مسافر اپنے توشہ دان میں لے جاتا ہے (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن (۷) بڑا پیالہ (۸) بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں۔

الخِبرَۃُ: تجربہ، مہارت، واقفیت، صلاحیت۔

خِبرَۃٌ فَنِّیَّۃ: ٹیکنیکل تجربہ یا صلاحیت

خِبرَۃٌ قِتَالِیَّۃ: جنگی تجربہ، جنگی مہارت

الخُبُورُ: کہتے ہیں: أَخبَرَہ خُبُورَہ: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتادیں۔ مثل ہے: أَخبَرتُہ خُبُورِی وشُقُورِی وفُقُورِی: میں نے اسے اپنے راز، اپنی پریشانیاں اور اپنی آرزوئیں بتادیں۔

الخَبِیر: اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) واقف، باخبر، دانا، آگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسأَل بِہ خَبِیرًا"۔ مثل ہے: عَلَی الخَبِیرِ سَقَطتَ۔ (۳) بصیرت رکھنے والا، تجربہ کار، آزمودہ کار، واقف کار، ماہر فن (۴) مخبر، جاسوس ج: خُبَرَاء (۵) کسان (۶) نباتات، گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کا جھاگ ج: خَبَائِر۔

خَبِیرٌ إِدَارِیٌّ: انتظامی امور کا ماہر

خَبِیرٌ مُحَاسِبٌ: ماہر حسابات، اکاؤنٹنٹ۔

خَبِیرٌ مُعَاینٌ: سروے کرنے والا، سرویر

الخَبِیرَۃ: بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے حساب سے آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں (۲) عمدہ اُون جو ابتداءً میں کاٹا جائے

الاختِبَار: امتحان، آزمائش، ٹسٹ، جانچ پڑتال، تحقیق، کھوج، چیکنگ۔

اختبارٌ سَخِیفٌ: بے ہودہ جانچ۔

الاستِخبَار: خبر رسانی، سراغ رسانی۔

استخبارات: اطلاعات۔

استخبارات سُوقِیَّۃ: بازاری خفیہ اطلاعات۔

المُخَابَرَۃ: بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کردے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّہ نَہَی عَنِ المُخَابَرَۃ" (۲) سراغ رسانی، جاسوسی، انٹلی جینس، اطلاع رسانی ج: مُخَابَرَات۔

ــــ التِّلِیفُونِیَّۃ: بذریعہ ٹیلیفون اطلاع رسانی۔

ــــ العَسکَرِیَّۃ: فوجی محکمۂ سراغ رسانی۔

ــــ المَرکَزِیَّۃ: مرکزی انٹلی جینس۔

المُخَابَرَاتُ العَامَّۃ: جنرل انٹلی جینس۔

ــــ الحربیّۃ: محکمۂ اطلاعاتِ جنگ، جنگی محکمۂ سراغ رسانی۔

المُخَابِر: جاسوس، سراغ رساں۔

المِخبَار: جس سے کوئی چیز جانچی جائے، جانچ کا آلہ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

المَخبَر: باطن۔ کہتے ہیں: طَابَقَ مَخبَرُہ مَنظَرَہ: اس کا ظاہر و باطن ایک ہے (۲) تجربہ گاہ ج: مَخَابِر۔

المُخبِر: اخبار کو خبریں پہنچانے والا، خبر رساں، رپورٹر (۲) مخبر، جاسوس، سراغ رساں۔

مُخْبِرُ الشُّرْطَة : پولیس رپورٹر ۔

المَخبرانِیُّ : پاک باطن، نیک طینت ۔

المَخْبَرَة : باطن، اندرون ۔

المِخْبَرَة : المِخبار : ٹیسٹر، آلۂ جانچ ۔

المُخْتَبِر: تجربہ کار، ماہر، اکسپرٹ ۔

المُخْتَبَر: تجربہ گاہ، لیبارٹری، وہ جگہ جہاں سائنسی تجربات کیے جاتے ہیں ج: مُخْتَبَرات ۔

•خَبَزَ الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا، ھو مَخْبُوز و خَبِیز۔

ـــ القومَ: روٹی کھلانا ۔ کہتے ہیں: خَبَزْتُهم وتَمَرْتُهم: میں نے انہیں روٹی اور کھجور کھلائی ۔

ـــ البعیرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے) ۔

ـــ فلانٌ الشیءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا ۔

ـــ الدابَّةَ: جانور کو تیز ہنکانا، زبردستی چلانا ۔

خَبِزَ ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہونا اور حرکت کرنا ۔

اِخْتَبَزَ الخُبْزَ: روٹی پکانا، روٹی بنانا ۔

اِنْخَبَزَ المکانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیب میں واقع ہونا ۔

تَخَبَّزَه: پاؤں سے مارنا ۔ کہتے ہیں: تَخَبَّزَتِ الإبلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا ۔

الخابِزُ: روٹی والا، جس کے پاس روٹی ہو ۔

الخُبازَی و الخُبّازَی و الخُبّازُ و الخُبَّیزُ: خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطورِ دوا استعمال ہوتے ہیں، اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں) ۔

الخِبازَة: نان بائی کا پیشہ ۔

الخَبّاز: نان بائی، تنور والا، م: خَبّازَة ۔

الخُبّازِیّ: ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے (فن تصویر و نقشہ کشی کی اصطلاح ہے) ۔

الخُبّازِیّات: جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے، مثلاً جنس پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ ۔

الخُبْزُ: روٹی، چپاتی، بریڈ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقالَ الآخَرُ إنِّی أرانِی أحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِی خُبْزًا" ج: أخْباز ۔

خُبْزُ الغُراب: ایک لمبی اور روٹی کے مانند چوڑی نباتات ۔

خُبْزُ المَشائخ: پیالہ نما پھولوں کے درخت جو بہت جلد پھل لاتے ہیں ۔

خُبْزٌ إفْرَنْجِیٌّ: ڈبل روٹی ۔

خُبْزٌ مُضاعَف: ڈبل روٹی ۔

الخَبْزُ: پست اور نشیبی زمین ۔

الخَبِیزُ: پکی ہوئی روٹی (۲) ثرید ۔

المَخْبَزُ: روٹی کا تنور، روٹی کی دکان، بسکٹوں کا تنور، بیکری ج: مَخابِز ۔

•خَبَسَ الشیءَ ـُ خَبْسًا: لے لینا (۲) بطور غنیمت حاصل کرنا ۔

ـــ فلانًا حقَّه او مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا، مار لینا، ظلماً لے لینا، ھو خابِس و خَبّاس و خَبُوس ۔

اِخْتَبَسَ و تَخَبَّسَ الشیءَ: خَبَسَهُ ۔

ـــ فلانًا حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا، ہڑپ کر جانا، حق تلفی کرنا ۔

الخابِس والخَبّاس والخَبُوس: شیر (۲) ظلم کرنے والا، کسی کا حق مار کھانے والا ۔

الخُباسَاء: مالِ غنیمت ۔

الخُباسَة: غنیمت (۲) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز ۔

•خَبَشَه ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا، اِدھر اُدھر سے جمع کرنا (۲) حاصل کرنا ۔ ھو خابِش و خَبّاش ۔

ـــ الأشیاءَ من هُنا و هُناك: اِدھر اُدھر سے چیزیں حاصل کرنا اور جمع کرنا، بکھری ہوئی چیزوں کو سمیٹنا ۔

الخُباشَة: کھانا وغیرہ جو ادھر اُدھر سے جمع کیا جائے (۲) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت ج: خُباشات ۔

خُباشاتُ العَیْش: ضروریاتِ زندگی (کھانا وغیرہ) جو ادھر اُدھر سے جمع کی جائیں ۔

•خَبَصَه ـِ خَبْصًا: ملانا، مخلوط کرنا ۔ ھو مَخْبُوص و خَبِیص ۔

خَبَّصَ الخَبِیصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) اسراف سے کام لینا (۳) الجھانا (۴) پھلوں کا رس نکالنا (۵) کھانے میں بد تہذیبی برتنا (۶) دَل دَل میں ہاتھ پاؤں مارنا ۔

اِخْتَبَصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) حلوا کھانا ۔

ـــ الضَّیْفُ: مہمان کا کھجور اور گھی کا حلوا طلب کرنا ۔

تَخَبَّصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا ۔

الخَبِیص: کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ ج: أخْبِصَة ۔

الخَبِیصَة: حلوے کا ایک ٹکڑا ۔

الخَبْصَة: حلوہ (۲) جھگڑا، الجھا یا ہوا کام (۳) اسراف ۔

المِخْبَصَة: کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے (۲) حلوے کو الٹنے پلٹنے کا چمچہ ج: مَخابِص ۔

•خَبَطَ ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑ کر سو رہنا ۔

ـــ البابَ و علی البابِ: دروازہ کھٹکھٹانا ۔

ـــ الشیءَ: سختی سے روندنا، کہتے ہیں: خَبَطَ البَعیرُ الأرضَ بیدِه ۔

خَبَطَ فلاناً: زور سے مارنا۔
ـــ اللَّیلَ: رات میں بے راہ چلنا، دھکے کھانا، بے ڈھنگے پن سے چلتے رہنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ یَخبِطُ فی عَمیاءَ، و فلانٌ یَخبِطُ خَبطَ عَشواءَ: وہ بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے، بے ہدایت و بصیرت کام کرتا ہے۔
ـــ فلاناً: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (۲) جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ فیھم بِخَیرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
ـــ الشَّیطانُ فلاناً: شیطان کا آدمی کو خبطی اور دیوانہ بنا دینا۔
ـــ البَعیرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
ـــ القومَ بِسَیفِہ: تلوار سے مارنا۔
ـــ الشَّجرۃَ بالمِخبَط: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ ھو خابِط۔
خُبِطَ فلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (۲) زکام میں مبتلا ہونا۔ ھو مَخبُوط
اُختُبِطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ وفساد اور لوٹ مار ہونا۔
اُختَبَطَ الشجرۃَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔ حضرت عمر کی روایت میں ہے: "لقد رَأیتُنی بِھذا الجَبَلِ أحتَطِبُ مَرَّۃً و أَختَبِطُ أُخرٰی"۔
ـــ فلاناً و مَعرُوفَ فلانٍ: کسی سے جان پہچان یا رشتہ وقرابت کے بغیر مانگنا۔ حضرت عامر کی حدیث میں ہے: "قِیلَ لہ فی مَرَضِہ الذی ماتَ فیہ: قد کُنتَ تَقرِی الضَّیفَ و تُعطِی المُختَبِطَ"۔
ـــ البَعیرُ الشَّوکَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
اُختَبَطَ الأرضَ بِیَدَیہ: روندنا، زور سے مارنا۔ ھو مُختَبِط۔
تَخَبَّطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ وفساد برپا ہونا۔
تَخَبَّطَ الشیءَ: روندنا، کچلنا۔
ـــ الشیطانُ فلاناً: شیطان کا دیوانہ اور خبطی بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَقُومُونَ إلّا کما یَقُومُ الَّذِی یَتَخَبَّطُہُ الشَّیطَانُ مِنَ المَسِّ"۔
ـــ البعیرُ الأرضَ بیدیہ: اونٹ کا زمین کو روندنا، زور سے ہاتھ مارنا۔
الخابِطُ: (۱) سر کی تکلیف (۲) اونٹ۔ کہتے ہیں: مَا لَہٗ خَابِطٌ ولَا نَاطِحٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔ نیز کہتے ہیں: لا أَدرِی أیُّ خَابِطِ لَیلٍ او أیُّ خَابِطِ اللَّیلِ ھُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
ھُوَ خابِطُ عَشوَۃٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
الخَباطُ: گرد وغبار۔
الخِباطُ: چہرے کا نشان (۲) ران پر چوڑا نشان ج: خُبُط۔
الخُباطُ: دیوانگی، مرگی (۲) زکام۔
الخُبّاطُ: ایک قسم کی مچھلی۔
الخَبَطُ: درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔ حدیث میں ہے: "خَرَجَ فی سَرِیَّۃٍ إلی أرضِ جُھَینَۃَ، فَأَصابَھُم جُوعٌ فَأکَلُوا الخَبَطَ، فَسُمُّوا جَیشَ الخَبَطِ" (۲) کوئی گرائی ہوئی چیز۔
الخِبطُ: حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
الخَبطَۃ: ایک ضرب، ایک جھپک (۲) زکام (۳) تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی (۴) تھوڑی چیز، حقیر چیز، باقی ماندہ (۵) زیادہ بارش جو آہستہ برسے (۶) دیوانگی۔ کہتے ہیں: عَلٰی فلانٍ خَبطَۃٌ جَبِیلَۃٌ، و علیہ خَبطَۃٌ من الجَمالِ: اس پر خوبصورتی کا اثر ہے، اس میں کچھ حسن ہے۔
الخِبطَۃُ: مارنے کی کیفیت (۲) تالاب یا برتن کا باقی ماندہ پانی (۳) تھوڑی چیز۔
ـــ من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: کانَ ذلکَ بَعدَ خِبطَۃٍ مِنَ اللَّیلِ: یہ واقعہ رات کے کچھ حصے کے بعد ہوا
ـــ من کُلِّ شیءٍ: حصہ، ٹکڑی، جماعت کہتے ہیں: جاءُوا خِبطَۃً خِبطَۃً: وہ ایک ایک ٹکڑی یا ایک ایک جماعت کی شکل میں آئے ج: خِبَط۔
الخُبطَۃ: تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی ج: خُبَط
الخَبُوط: فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔
حَاکِمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمران۔
الخَبِیطُ: دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا گیا ہو (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی ج: خُبُط
المِخبَط والمِخبَطَۃ: ڈنڈا وغیرہ جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (۲) موگری، گرز ج: مَخابِط۔
• خَبَعَ الصبیُّ ـَ خُبُوعاً: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
ـــ بالمکانِ: قیام کرنا۔
ـــ فی المکانِ: داخل ہونا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا۔
الخُباعُ: بمعنی "الخِباء" (بنی تمیم کی لغت)۔
الخُبَعَۃ: روئی کا ٹکڑا۔
جارِیَۃٌ خُبَعَۃٌ طُلَعَۃٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے اور کبھی ظاہر کرے۔ یعنی کبھی پردے میں رہے اور کبھی باہر نکلے۔
• خَبَقَ فُلاناً ـِ خَبقاً: کسی کو خود اس کی

نظر میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔
خَبَقَ : گوز کرنا۔
تَخَبَّقَ الشیُٔ : بلند ہونا، اونچا ہونا۔
الخَبَقَة : کشادہ زمین۔
الخِبَقُّ (مِنَ الانسان و الدَّوَابّ): لمبا (۲) کود کر چلنے والا، تیز رفتار، لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الخِبِقَّی : تیز چال۔
— من الدَّوَابّ : تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔
هُوَ یَمشِي الخِبِقَّی : وہ بہت تیز چلتا ہے۔
الخِبِقَّاءُ : بداخلاق عورت۔
الخِبِقَّةُ (من الدَّوَابّ) : الخِبِقَّی (۲) پست قامت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
• خَبَلَ عَنْ فِعلِ أَبِیه ـِ خَبلًا : باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔
— الشیَٔ : پیچیدگی پیدا کرنا، رکاوٹ ڈالنا، الجھا دینا۔
— الانسانَ و الحیوانَ : اعضا کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار اور ناکارہ بنا دینا
— یَدَہ : ہاتھ کو شل کر دینا، ناقابلِ عمل بنا دینا۔
— فُلانًا : دیوانہ بنا دینا، عقل و دل تباہ کر دینا۔ کہتے ہیں : خَبَلَه الحُزنُ، و الحُبُّ، و الدَّهرُ، و الشَّیطانُ۔ (۲) پریشان کرنا۔
خَبَلَ الحُبُّ قَلبَه : محبت نے اس کا دل تباہ کر دیا۔
— فلانا عن کذا : روکنا، باز رکھنا۔
خَبِلَ ـَ خَبَلًا و خَبَالًا : دیوانہ ہونا، عقل خراب ہو جانا، دماغ میں خرابی آنا، ذہنی توازن کھو بیٹھنا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کے سبب کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔
خَبِلَت یَدُہ : ہاتھ شل ہو جانا، لنجا اور اپاہج ہو جانا۔ هو خَبِلٌ و أَخبَلُ هی خَبلاءُ ج : خُبلٌ۔
أَخبَلَه : اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔
خَبَّلَه : عقل تباہ کر دینا، دیوانہ بنا دینا (۲) پیچیدگی پیدا کرنا، الجھا دینا۔
اِختَبَلَ : عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔
— فلانًا : خَبَلَه۔
— ہ عن کذا : روکنا، باز رکھنا۔
— الدَّابَّةُ : جانور کا اپنی جگہ نہ ٹھیرنا
اُختُبِلَ : پاگل ہونا، دیوانہ ہونا۔
تَخَبَّلَ : خَبِلَ۔
— یَدُہ : ہاتھ کا لنجا اور ناکارہ ہونا
اِستَخبَلَه (ناقةً او نحوَها) : اونٹنی وغیرہ عاریۃً مانگنا۔
الخَابِلُ : فسادی، شیطان، جن۔ کہتے ہیں : مَسَّه الخابِلُ : اس کو جن نے پاگل کر دیا۔
الخَابِلان : رات اور دن۔
الخَبَالُ : خرابی، نقصان (۲) ہلاکت، تباہی۔ قرآن پاک میں ہے : "لَو خَرَجُوا فِیکُم ما زَادُوکُم إِلّا خَبَالًا" (۳) زہر قاتل (۴) اہلِ جہنم کی ۔ حدیث میں ہے : "مَن شَرِبَ الخَمرَ سقاہ اللہ من طِینَةِ الخَبَالِ یَومَ القِیَامَة" (۵) بوجھ، کہا جاتا ہے : هُوَ خَبَالٌ علی أَهلِه : وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ ہے (۶) تھکن، تکلیف، مشقت۔
الخَبلُ : جنون، دیوانہ پن (۲) پریشانی (۳) زخم (۴) فتنہ و فساد، کشت و خون حدیث میں ہے : "بَینَ یَدَیِ السَّاعَةِ خَبلٌ" (۵) قرض، عاریۃً لینا (۶) اعضا کی خرابی، ہاتھ پاؤں کی تباہی فالج، لنجا پن۔ "وَقَعَ فی خُبلِه" وہ پشیمان و متحیر ہوا (۷) (عروض) زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تا کو یا اسی طرح مفعولات کے فا اور واو کو گرا دیا جاتا ہے۔ یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہو جاتے ہیں۔
الخُبلُ : عقل کی خرابی۔ "وَقَعَ فی خُبلِه" پشیمان و متحیر ہونا۔
الخَبَلُ : عقل کی خرابی، پاگل پن (۲) اعضا کی خرابی، فالج، لنجا پن (۳) انسان (۴) جنات (۵) زخم (۶) مشکیزہ، پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۷) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے، اور اس کی آواز الّو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے
دَهرٌ خَبِلٌ : بگڑا ہوا زمانہ۔
الخُبلَةُ و الخُبُولُ : عقل یا اعضا کی خرابی۔
مُخَبَّلٌ : زمانہ۔
المُخَبَّلُ : دیوانہ، تھڑدلا، آسیب زدہ (۲) پریشان (۳) پیچیدہ، الجھا ہوا (دھاگا وغیرہ)
المَخبُولُ : ذہنی طور پر کمزور، بے وقوف، احمق۔
• خَبَنَ الثوبَ و نحوَہ ـِ خَبنًا و خِبَانًا : کپڑے کو موڑ کر سینا۔
— الشیَٔ : چھپانا (۲) گرانا۔
— الطَّعَامَ : قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا، سٹور میں ڈال دینا۔
— الشَّاعِرُ : شاعر کا خَبن استعمال کرنا (دیکھئے : خَبن)۔
أَخبَنَ : کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا، پاجامے کے نیفہ میں چھپانا۔
اِختَبَنَ الشیَٔ : کپڑے کی تہہ میں چھپانا۔
الخَبنُ : (عروض) ارکان میں سے دوسرے حرف ساکن کو حذف کرنا جیسے : مستفعلن میں سے سین کو۔

الخُبْنَة (من الثوب والسراويل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ، تہہ، دامن، نیفہ (۲) خوراک جو کپڑے کی تہہ میں لی جائے (۳) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "إذا مرَّ أحدُكُم بِحائِطٍ فَليأكُل مِنهُ ولا يَتَّخِذْ خُبْنَةً" (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے ج: خُبَن۔

الخُبُنّ (من الرجال): سکڑے ہوئے اعضا والا آدمی۔

• خَبَتِ النَّارُ ـ خَبْوًا وخُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا، بجھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا"۔

ـــ الحَرْبُ والحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا، سرد پڑنا۔ کہتے ہیں: خَبَا الهَبَّةُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا، غصہ فرو ہو گیا۔

أَخْبَى: خیمہ بنانا۔

ـــ خِباءً: خیمہ لگانا، نصب کرنا۔

ـــ الكِساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔

ـــ النَّارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔

خَبَّى خِباءً وكِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

تَخَبَّى فلانٌ: خیمہ بنانا۔

ـــ خِباءً وكِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

اِسْتَخْبَى خِباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل ہونا۔

الخَابِيَةُ: دیکھئے (خ ـ ب ـ أ)۔

الخِباءُ: دیکھئے (خ ـ ب ـ أ)۔

خ ـــ ت

• خَتَأَهُ ـ خَتْأً: روکنا، منع کرنا، باز رکھنا۔

اُخْتُتِئَ: ذلیل و خوار ہونا، ذلت کے مارے روپوش ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدل جانا۔

ـــ له: فریب دینا۔

ـــ منه: شرم یا خوف کی وجہ سے چھپ جانا (۲) ڈرنا، گھبرانا۔

اِخْتَتَأَ الشيءَ: اُچک لینا، لے بھاگنا۔

المُخْتَتِئَة: مَفَازَةٌ مُخْتَتِئَةٌ: وسیع و عریض اور سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔

• خَتَّ ـ خَتًّا: گھٹیا ہونا، خسیس ہونا، نکما ہونا۔ هو خَتِيتٌ۔

ـــ فلانًا ـ خَتًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

خَتَّ ـ خَتَتًا: بدن سست ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔

أَخَتَّ: ذلیل و خوار ہونا، سر نیچا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ اور خاموش ہو جانا۔

ـــ القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دکھ پہنچنا، شرمندگی ہونا، کسی بات پر خاموش ہو جانا۔

ـــ فلانًا وحَظَّ فلانٍ: حصہ کم کرنا، کم حصہ دینا۔

الخَتَت: بدن کی سستی۔

الخَتِيتُ: خسیس، گھٹیا، نکما، ناقص۔

• خَتَرَتْ نَفْسُه ـ خَتْرًا وخُتُورًا: جی متلانا، جی بگڑنا۔

ـــ فلانًا: دغا کرنا، سخت بے وفائی کرنا، زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے: "مَا خَتَرَ قَوْمٌ بالعَهْدِ إلَّا سُلِّطَ عليهم العَدُوُّ"۔ هو خَاتِرٌ وخَتِيرٌ وخَتُورٌ وخَتَّارٌ وخِتِّيرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ"۔

خَتِرَ ـ خَتَرًا: مرض، دوا، زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سُن اور بے حس ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔ هو خَتِرٌ۔

خَتَّرَهُ الشرابُ وغيرُه: جی بگاڑ دینا، سست بنا دینا، اعضا ڈھیلے کر دینا۔

تَخَتَّرَ: کسی مشروب وغیرہ سے بدن سست ہونا، ڈھیلا پڑنا، کمزور ہونا (۲) دماغ میں خرابی آنا، ذہن مختل ہونا (۳) سست رفتاری سے چلنا، کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔

الخَتْرُ والخُتُور: سخت بے وفائی، بدعہدی، غداری۔

• خَتْرَبَ الشيءَ: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

• خَتْرَمَ خَتْرَمَةً: گھبراہٹ یا لاچاری کے سبب خاموش رہنا، بات نہ کر سکنے کی وجہ سے چپ رہنا۔

• خَتَعَ ـ خَتْعًا وخُتُوعًا: فرار ہونا۔

ـــ في الأرضِ: دور تک نکل جانا۔

ـــ على القوم: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستے پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَتَعَ الدَّلِيلُ بالقَوْمِ: راہبر نے اندھیرے میں رہنمائی کی۔

ـــ الفَحْلُ خَلْفَ الإبِلِ: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔

ـــ السرابُ: سراب کا معدوم ہو جانا، نابود ہو جانا۔ هو خَاتِعٌ وخَتُوعٌ۔

اِنْخَتَعَ في الأرضِ: زمین میں دور تک نکل جانا۔

الخَتَعُ والخُتَعُ والخُتَعَةُ (من الأدِلّاء): عمدہ رہنما، ماہر راہبر (جو چلتے ہوئے نہ رکتا ہو نہ بھولتا ہو)

الخَتِيعُ: چالاک، ہوشیار (۲) مصیبت۔

الخَتِيعَةُ: چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیر انداز انگوٹھا ڈھانکتے ہیں، چمڑے یا ربڑ کا غلاف ج: خِتَاع۔

الخَوْتَعُ: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔

الخَوْتَعَة: پست قامت آدمی۔

• خَتْعَرَ: (سراب کا) معدوم ہو جانا۔

الخَيْتَعُور: متغیراور معدوم ہو جانے والی چیز، ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز(۲) سراب (۳) دُنیا (کیوں کہ وہ زائل و فانی ہے) (۴) لعابِ آفتاب، ایک چیز جو سخت دھوپ میں مکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (کیوں کہ وہ بے وفا ہوتا ہے) بھوت، جن (کیوں کہ وہ صورت بدلتا ہے). کہتے ہیں: امرأةٌ خَيْتَعُور: بے وفا عورت، ہرجائی (۷) بے وفا، رنگ بدلنے والا (۸) مصیبت۔

• خَتَلَه ـُ خَتْلاً و خَتَلاناً: فریب دینا، بےخبری میں دھرلینا. حضرت حسن کی روایت میں ہے: "وصِنْفٌ تَعَلَّمُوه للاسْتِطَالَة و الخَتْل" (علم حاصل کرنے والوں کے اوصاف واقسام کے بارے میں یہ روایت ہے).

ـــ فی الحَرْب: چکر دینا، اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے. حدیث میں ہے: "كأنّی أنْظُرُ اليه يَخْتِلُ الرجلَ لِيَطْعَنَه".

ـــ الصَّيْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا، زمین پر لیٹنا، تاک میں لگنا. هو خَاتِل و خَتُول و خَتَّال.

خَاتَلَه: فریب دینا، چکر دینا. خَاتَلَ الصَّيَّادُ: شکاری کا اس طرح دبے پاؤں چلنا کہ شکار کو آہٹ نہ پہنچے۔

اخْتَتَلَ: چوری سے راز وغیرہ سُننا. کہتے ہیں: اخْتَتَلَ لِأَسْرَارِ القَوْم".

ـــ فُلاناً: فریب دینا، دھوکہ دینا۔

تَخَاتَلُوا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔

الخِتْلُ: چوری چھپے سُننے کی جگہ (۲) خرگوش کا بل۔

الخَتْلَة: دیوار کا کونہ۔

الخَتَّال: بڑا دھوکے باز م: خَتَّالَة۔

الخَوْتَل (من الرِّجَال): دانا، ہوشیار، شاطر، خوش بیان، ظریف الطبع۔

• خَتَمَ النَّحْلُ ـِ خَتْماً و خِتَاماً: شہد کی مکھی کا چھتہ کو شہد سے بھر دینا۔

خَتَمَ على الطَّعام والشراب وغيرهما: برتن کے منہ کو مٹی یا موم وغیرہ سے بند کرنا، هو مَخْتُوم: قرآن پاک میں ہے: "يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ".

ـــ على فَمِه: منہ بند کرنا، بولنے سے روک دینا. قرآن پاک میں ہے: "اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ على أفْوَاهِهِمْ وتُكَلِّمُنَا أيْدِيهِمْ".

ـــ على قَلْبِه: بے سمجھ بنا دینا، دل پر مہر لگا دینا. قرآن پاک میں ہے: "خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وعَلَى سَمْعِهِمْ وعلى أبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ".

ـــ الشئَ وعليه: مہر لگانا. کہتے ہیں: خَتَمَ الكتابَ و نَحْوَه، و خَتَمَ عليه: کتاب وغیرہ پر مہر لگائی۔

ـــ بالشَّمْعِ الأحْمَر: لاکھ کی مہر لگانا۔

ـــ بَابَه على فلانٍ: کسی پر دروازہ بند کرنا، اعراض کرنا۔

ـــ بَابَهٗ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

ـــ الزَّرْعَ و عليه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔

ـــ الشئَ و العَمَلَ: ختم کرنا، مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچ جانا. کہتے ہیں: خَتَمَ القُرآنَ و نَحْوَه۔

ـــ اللّٰهُ له بالخَيْر: اللہ اس کا انجام بخیر کرے۔

خَتَّمَه: اچھی طرح ختم کرنا (۲) مہر لگانا۔

ـــ صَاحِبَه: انگوٹھی پہنانا۔

اخْتَتَمَ الشئَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام تک پہنچانا۔

تَخَتَّمَ الخَاتَمَ و به: انگوٹھی پہننا. کہتے ہیں: تَخَتَّمَ بالعَقِيق: اس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی۔

تَخَتَّمَ بعِمَامَتِه: عمامہ باندھنا۔

ـــ بأمْرِه: چھپانا۔

ـــ عن الشئِ: غافل بن جانا، دھیان نہ دینا اور چپ رہنا۔

الخَاتَامُ: مہر، مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی ج: خَوَاتِيم۔

الخَاتَم: مہر (۲) انگوٹھی (۳) پردۂ بکارت کہتے ہیں: "زُفَّتْ اليه بخَاتِمِهَا، و بخَاتَمِ رَبِّهَا" (۴) گدّی کا گڑھا. کہتے ہیں: احْتَجَمَ فلانٌ فی خَاتَمِ القَفَا (۵) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔

ـــ من كُلِّ شئٍ: آخری حصہ، آخری کڑی. قرآن پاک میں ہے: "ولٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ و خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ".

الخَاتِمَة (من كُلِّ شئٍ): انجام، خاتمہ، انتہا، نتیجہ ج: خَوَاتِيم و خَاتِمَات.

الخَاتِيَام: مہر، انگوٹھی۔

الخِتَامُ: مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے. قرآن پاک میں ہے: "خِتَامُهُ مِسْكٌ" (۲) پردۂ بکارت. کہتے ہیں: "زُفَّتْ إلَيْه بخِتَامِهَا" ج: خُتُم۔

ـــ من كلّ شئٍ: خاتمہ، انجام، اختتام، لاسٹ، پچھلا حصہ، اخیر، انتہا۔

ـــ فی الخِتَام. خِتَاماً: اخیر یا آخر میں۔

خِتَامِیّ: آخری، انتہائی، اختتامی، فائنل

الخَتَّامَة: اسٹامپنگ پیڈ، مہر کی سیاہی کی ڈبیہ

الخَتْمُ: مہر کا نشان، مہر، سیل، اسٹامپ (۲) شہد کے چھتے کے منہ، شہد۔

خَتْمُ البَرِيْد: ڈاک کی مہر۔

ختم التاريخ: تاریخ کی مہر، ڈیٹر، ڈیٹ اسٹامپ۔

خَتْمُ الوَقْت: ٹائم اسٹامپ۔

خَتْمُ الإلْغَاء: منسوخ کرنے کی مہر

خَتْمُ المَطَّاط: ربڑ اسٹامپ۔

خَتْمٌ بالشَّمع : لاکھ کی مہر۔
حَبَّارَۃُ الخَتْم : اسٹامپ پیڈ۔
الخَتْمَۃ : ایک ختم۔ خَتْمَۃُ القُرآن: ختم قرآن
الخَتَمُ : مہر، انگوٹھی (۲)، شہد (۳)، پیمانہ۔
الخِتَام : مہر، انگوٹھی (۲) پردہ بکارت۔ کہتے ہیں: زُفّت الیہ بخِتَامِہا۔
المُخَتَّم (من الخَیل) : وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبّوں جیسی)۔
المَختُوم : مہر لگا ہوا (۲) سربمہر، سیل بند (۳) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
مِلْحٌ مَختُوم : چٹان کا نمک۔
•خَتَنَ ـِ خَتْنًا و خُتُونَۃً : شادی کرنا، داماد بننا۔
— الصبیَّ خَتْنًا و خِتانًا و خِتَانَۃً : ختنہ کرنا۔ ھو مَختُون۔
خَتَنَ الصَّبیۃَ : بچی کا ختنہ کرنا۔ ھو و ھی خَتِین۔
— الشیءَ : کاٹنا۔
— الرجلَ : فریب دینا۔
خَاتَنَ فلانًا : داماد بنانا، شادی کرنا۔
— الرجلَ : دھوکہ دینا۔
اِخْتَتَنَ الصبیُّ : ختنہ شدہ ہونا۔
— الصبیَّ : ختنہ کرنا۔
الخِتَانُ : بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے کہتے ہیں: بَرِیءَ خِتَانُہ۔ (۲) ختنہ (۳) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
الخِتَانَۃ : ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ
الخَتَن : ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو، جیسے سسر، سالا، اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث میں ہے: ”علیٌّ خَتَنُ رَسُولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“ ج: أخْتَان م: خَتَنَۃ۔
الخَتِینُ و المَختُون : ختنہ شدہ۔
عَامٌ مَختُون : خشک سال۔

•خَتَا ـُ خَتْوًا : غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
— اللیلُ : رات کا بے حد تاریک ہونا۔
— العُقَابُ و غیرُھا : جھپٹنا، حملہ کرنا
— فلانًا : دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا۔
— عن الأمْرِ : روکنا۔
— الثوبَ : جھاڑ کر کوٹ دینا۔
أَخْتَی : سامان کو ایک ایک کر کے بیچنا، تھوڑا تھوڑا فروخت کرنا۔
اِخْتَتَی : غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا
الخَتِیُّ : پیہم نیزہ زنی، پے در پے نیزہ مارنا
المَختُوُّ : پھٹے پرانے کپڑے۔

خ ـــــ ث

•خَثَّثَہ : جمع کرنا (۲) مرمت کرنا، درست کرنا
اِخْتَثَّ : شرم کرنا، شرمانا۔
الخَثُّ : کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے اور خشک ہو جائے ج: أخْثَاث۔
الخَثَّۃ و الخُثَّۃ : شکستہ لکڑیوں کا گٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
•خَثَرَ اللَّبَنُ و الدَّمُ و نَحوُھا ـُ خَثْرًا و خَثَرًا و خُثُورًا و خَثَرَانًا : گاڑھا ہونا، جم جانا، غلظت آنا، دودھ کا دہی بن جانا۔
خَثَرَتْ نَفْسُہ : جی متلانا، طبیعت سست ہونا۔
— فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا کہتے ہیں: ھو خَاثِرُ النَّفس و خَاثِرُ العِظَام۔ اسْتَیقَظَ فلانٌ خَاثِرَ النَّفس : ایسی حالت میں بیدار ہوا کہ طبیعت سست تھی (۲) پیٹ کا بھرنا، اٹھنا۔
خَثُرَ اللَّبَنُ و نحوُہ، و النَّفسُ ـُ خَثَارَۃً و خُثُورَۃً : گاڑھا ہونا، جم جانا (۲) جی متلانا، طبیعت سست ہونا۔
ھو خَثِر، و ھو خَثِرُ النَّفس ج: خُثَرَاءُ و خَثْرَی۔
أَخْثَرَ فلانٌ : سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔
— اللبنَ : گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
— الزُّبدَ : مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔
مثل ہے: مَا یَدرِی أیُخْثِرُ أمْ یُذِیب : اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردد اور پس و پیش میں مبتلا ہو۔
خَثَّرَ اللبنَ : جمانا، گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
تَخَثَّرَ : گاڑھا ہونا، جم جانا۔
التَخَثُّرُ التَّاجِیُّ : اکلیلی شرایین میں خون، بستگی، کورونیری، رگوں میں انجماد خون۔
الخُثَار (من کل شیءٍ) : کسی چیز کا باقی ماندہ حصہ، تلچھٹ۔
خُثَارُ المَائِدَۃ : بچا کھچا کھانا، دسترخوان کے ریزے۔
الخُثَارَۃ : بچی کھچی چیز، تلچھٹ، بچا ہوا گاڑھا دودھ۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ صَفْوُہ و بَقِیَتْ خُثَارَتُہ : اس کا صاف اور عمدہ حصہ ختم ہو گیا اور تلچھٹ باقی رہ گئی۔
الخَاثِر و المُخَثَّر : منجمد، بستہ، دہی بنا ہوا
الخَاثِرَۃ : خون کا تھیکا (۲) لوگوں کی جماعت
•الخُثَارِمُ : موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا
الخِثْرِمَۃ : ناک کا نرم حصہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ ج: خَثَارِم۔
•خَثْعَمَہ : خون سے آلودہ کرنا۔ خَثْعَمَ القومُ : پیچھے نہ ہٹنے کا عہد کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ کرنا، (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر

جانور ذبح کرتے تھے، اور بل جل کر کھاتے تھے، پھر اس کا خون جمع کر کے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے، اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے۔
تَخَثَّمَ: خون سے آلودہ ہونا۔
الخَثْعَمُ و المُخْثَعِمُ: شیر۔
•الخَثْلَةُ و الخَثَلَةُ: پیڑو۔ کہتے ہیں: طَعَنَه فی خَثْلَةِ بَطْنِه: اس کے پیڑو میں نیزہ مارا ج: خَثَلات۔
الخُثْلَةُ: موٹی عورت۔
•خَثِمَ ـَ خَثَمًا: چوڑا ہونا، پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَثِمَ المِعْوَلُ، و خَثِمَ السَّيفُ، وخَثِمَ أنْفُه، وخَثِمَ رأسُ أذُنِه، وخَثِمَ خُفُّ النَّاقة: گول اور چوڑا ہونا۔ هو خَثِمٌ وخَثِيمٌ و أخْثَمُ، هي خَثْماء ج: خُثْمٌ۔
ـــت أخْلافُ النَّاقة: اونٹنی کے تھنوں کا بند ہونا۔
خَثَمَ أنْفَه ـُ خَثْمًا: ناک کو کچل دینا۔
خَثَّمه: چوڑا کرنا۔
الخَثَم و الخُثْمَة: کان یا ناک وغیرہ کا چوڑا پن۔
•خَثَى البَقَرُ أو الفِيلُ ـِ خَثْيًا: گوبر کرنا۔
أخْثَى: گوبر جلانا۔
الخَثْوُ و الخَثْوَةُ: پیٹ کا نچلا حصہ جب کہ ڈھیلا ہو۔
الخَثْواءُ: وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔
الخَثَى و الخِثْيُ: گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر ج: أخْثاء و خُثِيٌّ۔

خ ـــ ج

•خَجَأَ ـَ خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا (۲) گھر میں چپکے سے داخل ہونا، فرار ہو کر داخل ہونا۔
خَجَأَ الليلُ: رات کا ختم ہونا، گزر جانا، اختتام کو پہنچنا۔
ـــ فلانًا خَجْئًا: مارنا۔
خَجِئَ ـَ خَجَأً: بدکلامی کرنا، گندی اور فحش بات کہنا (۲) شرمانا، شرم کرنا، هو خَجِئٌ۔
أخْجَأَه: اصرار سے مانگنا، سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔
تَخاجَأَتِ المَرْأةُ: عورت کا اپنا پچھلا حصہ پیچھے کو نکالنا، ابھارنا۔
ـــ فلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اِترانا ہو (۲) دیر لگانا۔
الخُجَأَةُ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) سست آدمی (۲)، احمق، بے وقوف (۳)، بے چین، پریشان۔
•خَجَّ ـُ خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ کہتے ہیں: خَجَّ ساعِدُه: کلائی کا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــت الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔ هي خَاجَّة و خَجُوج۔
ـــ بِرِجْلِه خَجًّا: چلتے ہوئے پاؤں سے دھول اڑانا، خاک اڑانا۔
ـــ الشیئَ: ہٹانا، دھکا دینا۔ کہتے ہیں: خَجَّتِ الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں نے کشتی کا رخ پھیر دیا۔
ـــ بِسَلْحِه: پاخانہ کرنا۔
ـــ الشیئَ: پھاڑنا، چیرنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی چیرنا۔
ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔
اخْتَجَّ فی سَيْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔
الخَجِيجُ: خَجِيجُ الرِّيح: ہوا کے چلنے کی آواز۔
رِيحٌ خَجُوج: تیز ہوا، آندھی۔
•خَجْخَجَ: چھپانا۔
خَجْخَجَ الرجلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔
ـــت الرِّيحُ: انتہائی تیز چلنا، پیچ کھاتے ہوئے چلنا۔
الخَجْخاجَة: بے وقوف، احمق۔
•الخَجِفُ و الخَجِيفُ: اوچھا پن۔
•خَجِلَ ـَ خَجَلًا و خَجْلَةً: شرمانا، شرمندہ ہونا، شرم آنا۔
ـــ الحيوانُ: دل دل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا رہنا، الجھ جانا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ فلانٌ بأمْرِه: وہ الجھ گیا، اور اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کرے۔ وہ اکتا گیا اور پریشان ہو گیا۔
ـــ فلانٌ: زچ ہونا، تنگ آنا، پریشان ہونا، تنگ دل ہونا (۲) خوش ہونا، خوشی سے اترانا۔
ـــ النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الوادِي: وادی کا سرسبز ہونا۔
ـــ فی طَلَبِ الرِّزْقِ: تلاش رزق میں سست ہونا۔
ـــ بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ علی فَرَسِه: گھوڑے پر حرکت کرنا، ہلنا۔
ـــ الثوبُ و نحوه: کپڑے وغیرہ کا فراخ اور ڈھیلا ہونا، جسم پر حرکت کرنا۔ کہتے ہیں: ثوبٌ خَجِلٌ، وجُلٌّ خَجِلٌ۔
ـــ الشیئُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الثوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو خَجِلٌ۔
أخْجَلَ النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا
ـــ فلانًا: شرمندہ کرنا، شرم دلانا (۲) رسوا کرنا (۳) پریشان کرنا، زچ کرنا، اکتا دینا۔
ـــ الثوبَ و نحوه: کپڑے کو لمبا اور کشادہ کرنا کہ جسم پر حرکت کرنے لگے۔

خَجَّله: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا، بدنام کرنا۔
اِخْتَجَله: شرمندہ کرنا۔
اِنْخَجَل: شرمندہ ہونا۔
الخَجَل: شرم، جھجک (۲) رسوائی، الجھن، پریشانی
الخَجِل و الخَجْلان: شرمیلا، شرمندہ (۲) پریشان۔
الخَجُول: شرمیلا، ڈرپوک۔
المُخْجِل: رسوا کن، شرمناک، باعث شرم۔
الخَوْجَلَى: عورتوں کی چال جس میں لچک اور ناز و ادا ہو۔ کہتے ہیں: هِيَ تَمْشِي الخَوْجَلَى۔

خ ـــــــ د

•خَدَبَ ـ خَدْبًا: جھوٹ بولنا۔
ـــ فُلانًا: نوچنا، گوشت اور کھال چاک کر دینا۔ کہتے ہیں: خَدَبَه بالسَّيْف: اس کو تلوار سے مارا۔ خَدَبَتْه الحَيَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا۔
خَدِبَ الشيءُ ـ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَت الضَّرْبَةُ او الطَّعْنَةُ، وخَدِبَت الدِّرْعُ، وخَدِبَ اللسانُ: نیزے وغیرہ کے گھاؤ کا سخت اور کشادہ ہونا، زرہ کا لمبا ہونا، زبان لمبی ہونا۔
ـــ السيفُ: تلوار کا کاٹنا۔
ـــ فلانٌ: بے ہودگی کرنا، ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو خَدِب وأَخْدَب۔ هي خَدْباء ج: خُدْبٌ
تَخَدَّبَ: لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: تخدَّبَ اللسانُ، و تخدَّبَ السَّيفُ، وتَخَدَّبَ فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا۔
الخَادِبَة: سخت گھاؤ، شدید چوٹ ج: خَوادِب۔
الخَدَب: لمبا پن، بے وقوفی، بے ہودگی، خفیف الحرکتی۔ کہتے ہیں: فی لِسانِه خَدَبٌ: اس کی زبان سے اوچھا پن اور حماقت ٹپکتی ہے۔
الخَدِب و الأَخْدَب: لمبا، بے وقوف، بے ہودہ۔
سَيْفٌ خَدِبٌ: کاٹنے والی تلوار۔
ضَرْبَةٌ او طَعْنَةٌ خَدِبَةٌ و خَدْباء: نیزے وغیرہ کا سخت اور کشادہ گھاؤ، گہرا زخم۔
الخِدَبُّ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خِدَبٌّ، وسَنامٌ خِدَبٌّ۔ جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت ٹھوس، طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ۔
الخَدَّاب: بڑا جھوٹا۔
الخَيْدَب: صاف اور سیدھا راستہ ج: خَيادِبُ۔
الخَيْدَبَة: طریقہ، طور طریق، روش۔ کہتے ہیں: أَقْبَلَ عَلى خَيْدَبَتِه، تَرَكْتُه وخَيْدَبَتَه: میں نے اس کو اس کی روش یا اس کے خیال پر چھوڑ دیا۔ ج: خَيادِبُ
•خَدَجَ ـِ خِداجًا: ناقص ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا (چاہے بچہ تام الخلقت ہو) هي خادِج و خَدُوج ج: خَوادِج وخَدائِج والولدُ مَخْدوج وخَدُوج وخَدِيج وخِدْج۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
أَخْدَجَت الحَامِلُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هي مُخْدِج ومُخْدِجَة والولدُ مُخْدَج۔
أَخْدَجَ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا
ـــت الشَّتْوَةُ: جاڑوں میں بارش کم ہونا۔
أُخْدِجَ الشيءُ: ناقص و ناتمام ہونا، ادھورا ہونا۔
ـــ الشيءَ: کمی کرنا، نامکمل چھوڑنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَجَ التَّحِيَّةَ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لا تُخْدِج التحِيَّةَ"۔ أَخْدَجَ الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا، بعض ارکان میں کمی کرنا۔ أَخْدَجَ أَمْرَه: ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
خَدَّجَتِ الحامِلُ: وقت سے پہلے بچہ پیدا کرنا، بے وقت حمل گرا دینا۔
الخَدِيج: نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (بیالوجی)
المِخْداج: وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گرا دیتی ہو ج: مَخادِيجُ
•خَدَّ الأرضَ ـُ خَدًّا: زمین پھاڑنا، زمین کو ہل کے ذریعہ کھودنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ السيلُ الارضَ و فی الارض: سیلاب نے زمین میں گڑھا کھود دیا۔ خَدَّ فلانٌ أُخْدُودًا: فلاں نے گڑھا کھودا۔ خَدَّ جِسْمَه بَنابِه: کھجلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا، زخمی کر دیا۔
ـــ البعيرَ: اونٹ کے کلے پر نشان ڈالنا
ـــ الشيءَ: نشان ڈالنا، نشان چھوڑنا، نقش چھوڑنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ الفَرَسُ الارضَ بحَوافِره: گھوڑے نے زمین پر کھر کے نشان چھوڑے۔ خَدَّ فيه الضَّرْبُ: چوٹ کا نشان چھوڑنا
خادَّه: کام میں مزاحم ہونا، مزاحمت کرنا، آڑے آنا۔
خَدَّدَ لَحْمُ الفرس: گھوڑے کا دبلا ہونا، دبلا ہونے کی وجہ سے گوشت

پر جھرّی پڑنا۔

خَدَّدَ الفرسَ: دبلا اور لاغر بنانا۔ کہتے ہیں: خَدَّدَهُ الفقرُ و سوءُ الحال، وخَدَّدَ السَّيرُ لحمَ الفرس۔

تَخادّا: ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔

تَخَدَّدَ لحمُه: دُبلا ہونا، دبلا ہونے کے سبب گوشت کا جھرّی دار ہونا۔

—الجلدُ و نحوُه: سکڑ جانا، سمٹ جانا، جھرّی پڑجانا۔

—القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا، مختلف گروہوں میں بٹ جانا۔

الأُخدُودُ: لمبا گڑھا، خندق۔ ضَربةٌ أُخدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے ج: أَخادِيدُ۔ کہتے ہیں: فی ظَهرِه أخادِيدُ السِّياط: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔

الخَدُّ: گال، رخسار (مذکر)۔ مثل ہے: تَركتُه علی مِثلِ خَدِّ الفَرَس: میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑا (۲) ہر چیز کا کنارہ، پہلو۔ خَدُّ الهَودج: ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت۔ کہتے ہیں: مَضی خَدٌّ من النّاس: ایک صدی گزر گئی ج: خُدُود (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ ج: أَخِدَّة وخِداد وخِدّان۔

الخُدَّة: رخسار (۲) لمبا گڑھا (۳) گڑھا ج: خُدَد۔

المِخَدُّ: کچلی، تثنیہ: مِخَدّان: دونوں کچلیاں۔

المِخَدَّة: تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) گدّا (۳) ہل کا پھل ج: مَخادّ۔

• خَدِرَ ــ خَدَرًا: چھپنا، پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدِرت المرأةُ۔

خَدَرَ الأسدُ: شیر کا اپنی ماند میں پڑا رہنا

—بالمکان: مقیم ہونا، قیام کرنا۔

—: حیران ہونا، حیرت میں پڑنا (۲) ریوڑ سے پیچھے رہ جانا۔

—الشیءَ: چھپانا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَ الهَودجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَرَ المرأةَ: پردہ کرانا، پردے میں بٹھانا، گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لئے باہر نکلنے سے روک دینا۔ هو خادِر۔ هو و هي خَدُور۔

خَدِرَ ــ خَدَرًا: سُن ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِرَ من الشّراب أو الدّواء، وخَدِرَ جسمُه، وخَدِرَت عِظامُه، وخَدِرَت يدُه أو رِجلُه۔

—ت عينُه: تنکا پڑ جانے سے آنکھ کا بھاری ہونا۔

—الحرُّ أو البردُ: گرمی یا سردی کا سخت ہونا۔

—الیومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا، دن میں گرمی سخت ہونا اور ہوا بند ہونا۔

—اللیلُ و المکانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ وأَخدَرُ۔ هي خَدراءُ ج: خُدرٌ۔

أَخدَرَ: پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَخدَرَت المرأةُ، وأَخدَرَ الأسدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔

—بالمکان: قیام کرنا۔ أَخدَرَ فی أهلِه ومع أهلِه بھی کہتے ہیں۔

أَخدَرَ الشیءَ: چھپانا۔ أَخدَرَ المرأةَ: پردے میں رکھنا، پردہ نشین بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَخدَرَه اللیلُ: اسے رات نے چھپا لیا۔ أَخدَرَ العرینُ الأسدَ: کچھار نے شیر کو چھپا لیا۔

خَدَّرَه: چھپانا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَ المرأةَ: عورت کو پردے میں بٹھا دیا۔ خَدَّرَ الهَودجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَّرَت الظّبيةُ ولدَها: ہرنی نے اپنے بچے کو چھپا لیا۔

—: سُن کر دینا، نشہ پیدا کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَّره الشّرابُ، وخَدَّره المرضُ۔ خَدَّرَته المقاعدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سُن ہو جائیں۔

اِختَدَرَ به: چھپنا، پردہ کرنا۔

—المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔

تَخَدَّرَ: چھپنا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّرت المرأةُ۔ (۲) سُن ہونا، بے حس ہو جانا۔

الأُخدُورُ: الخِدرُ ج: أَخادِيرُ۔

الأَخدَرِیّ: گورخر۔

التَّخدِيرُ الکوکايينی: کوکین کے ذریعہ کسی عضو یا مقام کو سُن اور بے حس کرنا، قوت احساس کو مردہ کرنا (طب)

الخادِر: کاہل، سست، حیران۔

الخُدارِیّ: سیاہ، سخت سیاہ۔ کہتے ہیں: لیلٌ خُدارِیّ، سحابٌ خُدارِیّ، شَعرٌ خُدارِیّ، بَعیرٌ خُدارِیّ، عُقابٌ خُدارِيّة، ناقةٌ خُدارِيّة۔

الخِدار: شیر کی جھاڑی۔

الخَدّارة: ایک مچھلی جس کے چھونے سے ہاتھ بے حس و حرکت معلوم ہوتا ہے۔

الخُدرِیّ: ایک قسم کا سیاہ جنگلی گدھا، گورخر م: خُدرِيّة۔

الخِدرُ: ہر وہ چیز جو چھپالے جیسے گھر وغیرہ، پردہ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں عورت کیلئے لگا ہوا پردہ، خاتون کی خلوت گاہ (۳) شیر کی جھاڑی ج، خُدُور و أَخْدار

ذَواتُ الخُدُور: پردہ نشین عورتیں، مستورات۔

الخَدَر: چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش (۴) بے حسی، بے حس و حرکت ہونا، احساس مُردہ ہونا، خواہ پورے جسم کا یا کسی خاص مقام کا، یہ بے حسی کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے (فلسفہ)

الخَدِر: تاریک رات (۲) سُن، بے ہوش، بے حس و حرکت۔

الخَدِرَةُ: تازہ کھجور، جو پکنے سے پہلے درخت سے گر جائے۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه حَشَفَةٌ ولا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک و ردی کھجور۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ (۲) ایسی کھجور جس کے اندر کا حصہ سیاہ اور بدبودار ہو جائے۔

الخُدْرَة: بارش کی ایک کھیپ۔

الخُدْرَة: بے حسی، بے ہوشی (۲) سخت تاریکی

المُخَدِّر: سُن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز، جیسے بھنگ، افیم وغیرہ، خواب آور دوا، نشہ آور چیز ج: مُخَدِّرات۔

المُخَدِّرات: منشیات، نشہ آور اشیا۔

المُخَدَّرة: پردہ نشین عورت، گھر میں رہنے والی باپردہ لڑکی۔

• الخَدَرْنَق: نر مکڑی (۲) بڑی مکڑی ج: خَدارِنُ۔

• خَدَشَ الجِلْدَ ونحوَه ــ خَدْشاً: خراش لگانا، نوچنا، کھسوٹنا۔

ــــ: پارہ پارہ کرنا (۲) عیب لگانا، مجروح کرنا۔

خَدَشَ سُمْعَتَه: شہرت کو مجروح کرنا۔

خَادَشَ فلانٌ فلاناً: مُخادَشَةً وخِداشاً: ایک دوسرے کو نوچنا، کھسوٹنا۔

خَدَّشَه: خَدَشَه۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الأَرْضِ تَخْدِيشٌ: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔

ـــ الآذانَ: سمع خراشی کرنا۔

الخَدْشُ: خراش، جلد پر خراش کا نشان ج: خُدُوش۔ حدیث میں ہے: "مَنْ سَأَلَ وهو غَنِيٌّ جاءَتْ مَسْأَلَتُه يومَ القيامةِ خُدُوشاً فی وَجْهِهِ"۔

الخَدُوش: پسّو (۲) مکھی (۳) نیولا۔

المَخادِش: بلّی، بلّا۔

المُخَدِّش: بلّا (۲) گردن یا جانوروں کے گھر کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔

اِبْنَا مُخَدِّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔

• خَدَعَ ـَ خَدْعاً: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا، رنگ بدلنا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے کے اخلاق و عادات اختیار کیے۔ خَدَعَ خُلُقُه بھی کہتے ہیں۔

خَدَعَ رَأْيُه: خیال بدلنا۔ هو خادِعُ الرأی: وہ متلوّن مزاج ہے یعنی ایک خیال پر برقرار نہیں رہتا۔

خَدَعَ الدَّهرُ: زمانہ بدلنا۔

خَدَعَتِ الأمورُ: حالات کا بدلنا اور مختلف ہونا۔

سُوقٌ خادِعَة: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ، اُتار چڑھاؤ والا بازار۔

ـــ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث میں ہے: "رَفَعَ رجلٌ إلی عُمَرَ ما أَهَمَّه من قَحْطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السماءُ وخَدَعَتِ الضِّبابُ وجاعَتِ الأَعرابُ"۔

خَدَعَ الظَّبْيُ: ہرن کا چھپنے کے لئے اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

خَدَعَ الثَّعْلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا، چکما دینا۔

خَدَعَ الطريقُ: راستہ کا غیر معلوم ہونا۔

خَدَعَتِ الشمسُ: سورج کا چھپ جانا، غروب ہونا۔

خَدَعَتِ العينُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا (۲) نیند آنا۔ کہتے ہیں: ما خَدَعَتْ بِعَيْنِه نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔

خَدَعَ الشیءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الطعامُ: کھانا خراب ہو گیا۔

خَدَعَ الرِّيقُ: لعابِ دہن کا بدبودار ہونا۔

خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا

ـــ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الرجلُ: اس کی دولت کم ہو گئی۔

خَدَعَ خَيْرُ فلانٍ: داد و دہش کم ہونا، عطیہ دینے سے رکنا۔

خَدَعَ الزَّمانُ: بارش کم ہونا۔

خَدَعَ المَطَرُ: بارش کا کم ہونا۔

ـــ فلاناً خَدْعاً وخُدْعةً وخَدِيعةً: دھوکہ دینا، فریب دینا، چال چلنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وإنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فإنَّ حَسْبَكَ اللهُ"۔

ـــ الشیءَ خَدْعاً: چھپانا، پوشیدہ رکھنا

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا، محبوس کرنا۔

ـــ فلاناً: کسی کی رگِ اَخدع کو کاٹ دینا۔ دیکھیے (الأَخْدَع)۔

ـــ الثوبَ خَدْعاً: کپڑے کو موڑنا، تہہ کرنا۔

هو خادِع وخَدّاع وخَدّاعة.
هو و هي خَدُوع ج: خُدُع.
أخْدَعه: چھپانا، پوشیدہ کرنا.
— فلانًا: کسی کو دغابازی اور فریب کاری پر اکسانا.
خادَعه مُخادَعةً وخِداعًا: دھوکہ دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا. قرآن پاک میں ہے "إنّ المُنافِقِينَ يُخادِعُونَ اللهَ وهُوَ خادِعُهُم".
— العَيْنَ: آنکھ کو دھوکہ دینا، آنکھوں دیکھی بات میں شک ڈالنا. خِداعُ البَصَر: فریب نظر.
انْخَدَعَ: دھوکہ کھانا، فریب میں آنا (۲) خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا اور فی الواقع نہ ہونا
— الشيءُ: چھپ جانا. کہتے ہیں: انْخَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں چھپ گئی.
انْخَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا، ٹھپ پڑنا.
تَخادَعا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا.
تَخادَعَ فُلانٌ: خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا
تَخَدَّعَ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا.
اخْتَدَعه: دھوکہ دینا.
الأخْدَعُ: گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک. تثنیہ: الأخْدَعان حدیث میں ہے "أنّه احْتَجَمَ على الأخْدَعَيْنِ والكاهِل" کہتے ہیں: لأُقِيمَنّ أخْدَعَيْكَ: میں تجھے سیدھا کر دوں گا، تیرے تکبر کو مٹا دوں گا. فلانٌ شَدِيدُ الأخْدَع: وہ بڑا سرکش اور اکڑباز ہے.
الخادِعُ: طَرِيقٌ خادِعٌ: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے اور کبھی گم ہو جائے. کہتے ہیں: دِينارٌ خادِعٌ: ناقص اور کھوٹا دینار ج: خَوادِع. سِنُونَ خَوادِعُ: کھوٹے اور نکمے سال جن میں

پیداوار اور منفعت کم ہو.
الخادِعة: بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ بڑے دروازہ کی کھڑکی (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ ج: خَوادِع.
الخَدِيعَة: دھوکہ، فریب، چال، چکمہ ج: خَدائِع.
الخِداع: دھوکہ دہی، فریب کاری، حیلہ گری، نفاق. خِداعِيّ: پرفریب.
الخَدِعُ: دھوکہ باز، فریب کار. کہتے ہیں: رجلٌ خَدِعٌ، وضَبٌّ خَدِعٌ.
الخُدْعَة: چال، دھوکہ، مکر وحیلہ (۲) بہت دھوکہ کھانے والا آدمی. کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے، یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے. یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے، کیوں کہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا. (خُدْعَةٌ لَطِيفَة: عمدہ چال)
الخَدْعَة: ایک بار دھوکہ دینا، ایک چال کہتے ہیں: الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے، یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے.
الخُدَعَة: بڑا دھوکے باز. کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدَعَةٌ: یعنی جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی ہے.
الخَدُوعُ: ایسی اونٹنی وغیرہ جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے اور کبھی گم ہو جائے ج: خُدُع.
الخَيْدَع: دھوکہ باز، فریبی، مکار. کہتے ہیں: رجلٌ خَيْدَعٌ، ذِئبٌ خَيْدَعٌ،

طَرِيقٌ خَيْدَعٌ (۲) سراب، چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو.
المُخَدَّع: تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو
المِخْدَع: کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ، حجرہ، الماری، نعمت خانہ ج: مَخادِع.
المَخْدُوع: فریب خوردہ.
•خَدَفَ ـِ خَدْفًا: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) عیش کرنا، عیش وعشرت کی زندگی گزارنا. کہتے ہیں: "خَدَفَ في الخِصْب"
— الشيءَ: کاٹنا. کہتے ہیں: خَدَفَ الثوبَ.
— تِ السَّماءُ بالثَّلْج: آسمان کا برف گرانا.
اخْتَدَفَه: کاٹنا، پھاڑنا (۲) اچک لینا، لوٹ لینا.
الخَدُوفُ: کشتی کا پتوار.
الخِدْفَة: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ. كُنّا في خِدْفَةٍ من النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے. مَرَّتْ خِدْفَةٌ من اللَّيْل: رات کا ایک حصہ گزر گیا ج: خِدَف.
•خَدِلَ ـَ خَدَلًا: سن ہو جانا.
— خَدَلًا وخَدالَةً وخُدولةً: پرگوشت ہونا، جسم یا عضو کا بھرا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَدِلَ الغُلامُ، خَدِلَتِ المَرْأةُ، خَدِلَتِ السّاقُ، خَدِلَتِ الذِّراعُ. هو أخْدَل، هي خَدْلاءُ ج: خُدْلٌ.
الخَدْلُ: پرگوشت، صحت مند. کہتے ہیں: غُلامٌ خَدْلٌ، امرأةٌ خَدْلَة، ساقٌ خَدْلَة.
هي خَدْلَةُ السّاقِ والمُخَلْخَل: اس کی پنڈلیاں بھری بھری ہیں ج: خِدال.

الخَدَلُ (۲): انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا
یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔
• الخَدَلَّج: جس کے بازو اور پنڈلیاں
پُر گوشت ہوں (مذکر و مؤنث دونوں
کے لئے) ھی خَدَلَّجَة بھی کہتے ہیں
• خَدَمَه ـُ خِدْمَةً: خدمت کرنا،
کسی کا کام کرنا، کسی کی ضرورت پوری کرنا۔
ھو و ھی خادم ج: خَدَمٌ و
خُدّام۔ ھی خادمة۔
— الأرضَ: زمین کو قابلِ کاشت بنانا۔
— العَدُوَّ: دشمن کے لئے کام کرنا۔
أَخْدَمَه: کسی کو خادم دینا۔
خَدَّمَه: کسی کو خادم دینا۔
— البَعيرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا
پٹا باندھنا۔
— المرأةَ: عورت کو پازیب پہنانا
تَخَدَّمَ خادمًا: نوکر رکھنا، خادم بنانا۔
اِخْتَدَمَ: اپنی خدمت کرنا۔
— فلانًا: خدمت کرانا، خدمت لینا،
کسی سے خدمت طلب کرنا۔
اِسْتَخْدَمَه: خادم بنانا، نوکر رکھنا، خدمتگار
بنانا (۲) خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب
کرنا، کام لینا (۳) کسی سے خادم مانگنا
(۴) استعمال کرنا، کام میں لانا۔
— فی: ملازم ہونا، نوکر ہو جانا، خدمت پر
مامور ہونا۔
— الشِدَّةَ: سختی سے کام لینا۔
— العُنْفَ: تشدد برتنا۔
— القُوَّةَ: طاقت استعمال کرنا۔
— النُفُوذَ: اثر و رسوخ استعمال کرنا۔
— السُّلْطاتِ: اختیارات سے کام لینا۔
— الهِراواتِ: لاٹھی چارج کرنا۔
— الشیءَ سلاحًا ضِدَّ کذا: کسی
چیز کو بطور ہتھیار استعمال کرنا۔
الأَخْدَمُ: گھوڑا جس کے پاؤں پر سفید
داغ ہو م: خَدْماءُ۔
الخَدْماءُ: بکری جس کی ایک ٹانگ سفید اور باقی سیاہ ہو
الخادِمُ: نوکر، خدمت گار، نوکرانی، کاریگر
م: خادِمَة۔
الخَدّام: الخادم (صیغۂ مبالغہ)
م: خَدّامة۔
الخِدْمَةُ: کام، خدمت، مدد، سروس،
نوکری، ملازمت (۲) صلاحیت،
کارکردگی (۳) تنخواہ ج: خِدَمات۔
خِدْمَةٌ ذاتِيّة: سیلف سروس۔
خِدْمَةٌ مَدَنِيّة: سول سروس۔
خِدْمَةٌ وَطَنِيّة: نیشنل سروس۔
خِدْمَةٌ جَوِيّة: فضائی سروس۔
خِدْمَةٌ عَسْكَرِيّة: فوجی سروس۔
خِدْمَةٌ مَنْزِلِيّة: گھریلو کام کاج۔
خِدْمَةٌ تَعْوِيضِيّة: معاوضہ کا کام
فی خِدْمَتِكُم: آپ کے تابع۔
خارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر،
ڈیوٹی پر نہیں۔
الخَدَمَة: دن یا رات کا وقت۔
الخَدَمَة: مضبوط حلقہ، لوگوں کی جماعت
کہتے ہیں: فَضَّ اللهُ خَدَمَتَهُم:
خدا نے ان کا شیرازہ منتشر کر دیا، فارس
کے سرداروں سے گفتگو کے دوران
حضرت خالد بن الولید نے فرمایا:
"الحمدُ للهِ الذی فَضَّ
خَدَمَتَكُم" (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا
جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے،
چمڑے کا تسمہ (۳) بیڑی، ہتھکڑی (۴)
پازیب۔ مثل ہے: کالمَمْهُورَةِ
إحْدَى خَدَمَتَيْها: حماقت بیان
کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی
کہتے ہیں: أَبْدَتِ الحَرْبُ عن
خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ
تیز ہو گئی ج: خَدَم و خِدام۔
الخَدُوم: الخادم (صیغۂ مبالغہ)۔
الخَدِيم: نوکر، غلام م: خَدِيمَة۔
المُخَدَّم: مالدار آدمی جس کے بہت سے
نوکر چاکر ہوں۔ کہتے ہیں: قَوْمٌ
مُخَدَّمون (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ
باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ (۳)
تسمہ، پاجامے میں نیچے باندھنے کی ڈوری
گیٹس (۴) ہموار۔
المُخَدِّم: دوسروں کو نوکر دلانے والا، ملازمت
اور روزگار دلانے والا، روزگار ایجنٹ۔
المُخَدَّمَة: تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب
پہننے کی جگہ۔
المَخْدُوم: آقا، مولی، مخدوم۔ کتابٌ
مَخْدُوم: وہ مقبول کتاب جس کی
لوگ شرحیں اور حاشیے لکھیں۔
المَخْدُومِيّة: آقائی، مخدوم ہونا۔
المُسْتَخْدَم: سرکاری ملازم، دفتری ملازم،
کارکن (۲) مستعمل ج: مُسْتَخْدَمون:
اسٹاف، عملہ۔
• خادَنَه: دوستی کرنا۔ ھو مُخادِن
و خَدِین ج: خُدَناء۔ حضرت
علیؓ کی حدیث میں ہے: إنِ احْتاجَ
الی مَعُونَتِكم فَشَرُّ خَلِيلٍ
و أَلْأَمُ خَدِينٍ۔
الخِدْنُ: دوست، یار، ساتھی (۲) ہمراز،
یار غار، گہرا دوست (مذکر و مؤنث دونوں
کے لئے) ج: أَخْدان۔ قرآن پاک
میں ہے: "وآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
بالمَعْرُوفِ مُحْصَناتٍ غَيْرَ
مُسافِحاتٍ و لا مُتَّخِذاتِ
أَخْدانٍ" دوسری جگہ ہے: "و لا
مُتَّخِذِي أَخْدانٍ"
الخُدَنَة: بہت دوستی کرنے والا، یار باش
• الخِدِيو و الخُدَيْوِيّ: (ترکی) وائسرائے
گورنر، مصر کے سابقہ فرماں رواؤں کا

لقب جو سلطانِ تُرکی کے تابع ہوتے تھے

الخِدیویَّة: ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکم کا منصب۔

خ ـــــ ذ

•خَذَأَ له ـَ خَذْءًا و خُذُوْءًا: مطیع ہونا، فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا۔

خَذِئَ له ـَ خَذَأً و خُذُوءًا و خَذَاءَةً: خَذَأَ۔ هو خَذِئٌ۔

أَخْذَأَهُ: تابعدار بنانا، زیر کرنا، پابندِ احکام بنانا۔

اِسْتَخْذَأَ له: خَذِئَ۔

•خَذَّ الجُرْحُ ـِ خَذًّا و خَذِيْذًا: زخم سے پیپ بہنا۔

أَخَذَّ الجُرْحُ: خَذَّ۔

•خَذْرَفَ الحیوانُ: جلدی کرنا، تیز چلنا، کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز بھاگنا (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔

ـــ الرَّحی: چکّی کے سوراخ میں لکڑی رکھنا

ـــ السیفَ و نَحْوَہ: تیز کرنا، دھار رکھنا

ـــ فلانًا بالسَّیْفِ: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔

ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

تَخَذْرَفَ الثَّوبُ: کپڑا پھٹنا۔

ـــ النَّوَی فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا

الخَذْرَفَة: کپڑے کا ٹکڑا۔

الخِذْرَاف: موسمِ بہار کا پودا جو موسمِ گرما میں سوکھ جائے۔

الخُذْرُوف: پھرکی، چکری، لٹّو (۲) تشبیہًا ہر تیز رفتار چیز (۳) لکڑی جو چکّی کے اوپری سوراخ میں رکھی جاتی ہے (۴) اونٹوں کا گلّہ جو دوسروں سے علاحدہ ہوگیا ہو (۵) ہر وہ چیز جو کسی چیز سے الگ ہوگئی ہو ج: خَذَارِیف۔ کہتے ہیں: تَرَكَتْهُ السیوفُ رأْسَهُ خَذَارِیفَ: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے کرکے رکھ دیے

•خَذَعَ اللَّحْمَ و مَا لاَ صَلاَبَةَ فیه ـَ خَذْعًا: گوشت، کدو یا پھل وغیرہ کو مختلف جگہ سے اس طرح کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں، قیمہ کرنا، قاشیں تراشنا۔

خَذَّعَه: خَذَعه۔ کہتے ہیں: فلانٌ خَذَّعَتْهُ السیوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا ہے، یعنی بار بار جنگ میں شریک ہونے کی وجہ سے اس کے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں۔

ـــ الشیءَ: کسی شے کے اطراف کو کاٹنا کہتے ہیں: خَذَّعَ الشَّجَرَةَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔

تَخَذَّعَ اللَّحْمُ و نحوُہ: گوشت وغیرہ کا اس طرح کٹنا کہ کوئی حصہ دوسرے سے جُدا نہ ہو۔

خِذَعَ: کہتے ہیں: ذَهَبُوا خِذَعَ مِذَعَ: وہ ہر طرف بکھر گئے، ادھر ادھر چلے گئے۔

الخَذْعَة: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔

الخَذِیْعَة: ایک قسم کا کھانا جو قیمے سے تیار کیا جاتا ہے۔

المُخَذَّع: بُھنا ہوا گوشت۔

المِخْذَعَة: چُھری، چاقو ج: مَخَاذِع

•خَذْعَبَ و خَذْعَلَ البِطِّیخَ و نحوہ: خربوزے وغیرہ کی پھانکیں کرنا

•خَذَفَت الدابَّةُ ـِ خَذْفًا و خَذَفَانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اڑیں۔

ـــ به خَذْفًا: پھینکنا۔

ـــ بالحَصَی و بالنَّوی: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔

خَذَفَ بِبَوْلِهِ: رُک رُک کر پیشاب کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرکے پیشاب کرنا۔

خَذَفَ الشیءَ: کاٹنا۔ هو و هی خَذُوف ج: خُذُف۔

تَخَاذَفَتْ عیناه بالدُّموع: آنکھوں کا تیزی سے آنسو بہانا۔

الخَذَّافَة: سُرین۔

الخَذُوف: تیز رفتار جانور جو دوڑتے ہوئے کنکریاں اڑائے، وہ جانور جو پیٹ تک پاؤں اٹھا کر چلے ج: خُذُف۔

المِخْذَفَة: غلیل یا گوپھن وغیرہ جس میں کنکریاں رکھ کر پرندوں وغیرہ کو مارا جائے ج: مَخَاذِف۔

•خَذَقَ ـِ خَذْقًا: بیٹ کرنا۔

ـــ الدابةَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا، چھڑی وغیرہ کھبونا۔

الخَذْقُ: پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید۔ قُبَاث بن اَشْیَم کی حدیث میں ہے: "قِیلَ له: أَأَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ رسولُ اللهِ؟ فقال: هو أكبرُ منّی و أنا أَقْدَمُ منه فی المیلاد، و أنا رأیتُ خَذْقَ الفِیلِ أَخْضَرَ مُحِیلًا"۔

•خَذَلَ ـُ خَذْلًا و خِذْلاَنًا: جُدا ہونا، بچھڑ جانا۔

خَذَلَت الظَّبْیَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑ جانا (۲) ہرنی کا اپنے بچّے کی نگہبانی کرنا، بچہ کو چھوڑ کر نہ ہٹنا هی خَاذِل و خَذُول۔

فلانٌ خَذُولُ الرِّجْل: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشے کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔

ـــ فلانا و عنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا، دست بردار ہونا، دست کش ہونا، بے یار و مددگار چھوڑ دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إنْ یَخْذُلْكُمْ فَمَنْ

ذَا الَّذِی یَنْصُرُکُمْ مِنْ بَعْدِہٖ"۔
حدیث میں ہے: "اَلْمُؤْمِنُ اَخُو
الْمُؤْمِنِ لَا یَخْذُلُہٗ"۔ (۲) بے نقاب
کرنا، بھرم کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
خَذَلَہُ اللّٰہُ: خدا نے اُسے رسوا کردیا
أَخْذَلَتِ الظَّبْیَۃُ و نحوھا: ہرنی کا
اپنے بچہ کی حفاظت و نگہبانی کرنا۔
خَاذَلَہ: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔
خَذَّلَہ: پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ کرنا
— عنہ أَصْحَابَہ: مدد نہ دینے کی ترغیب
دینا، مدد سے ہاتھ کھینچے پر اُکسانا۔
اِنْخَذَلَ: تنہا رہ جانا، بے یار و مددگار رہ جانا
تَخَاذَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد نہ
کرنا، باہم امداد سے ہاتھ کھینچ لینا،
پیچھے ہٹنا۔
— تْ رِجْلَاہُ: پاؤں کمزور ہونا۔
— تِ الظَّبْیَۃُ: أَخْذَلَتْ۔
الخُذَلَۃ: مدد سے ہاتھ کھینچنے والا، صیغۂ
مبالغہ، مثل ہے: أَنا عُذَلَۃٌ، و
أَخِی خُذَلَۃٌ، وکلانا لَیْسَ
بابْنِ أَمَۃٍ: اس شخص کے بارے میں
بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے
اور تم اسے ملامت کرو۔
الخَذُول: وہ مادہ جانور جو دردِ زہ کے وقت
اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن
• خَذَمَ الحیوانُ وغیرہ ـِ خَذَمَانًا:
جلدی کرنا، تیز چلنا۔
— الصَّقْرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
— الشیءَ خَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔
کہتے ہیں: خَذَمَہ بالسَّیْف۔
خَذِمَ ـَ خَذَمًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
کہتے ہیں: خَذِمَ الفَرَسُ وخَذِمَ
الظَّلِیمُ۔
— فلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا،
عالی ظرف ہونا۔ ھو خَذِمُ العطاء:
وہ فیاض اور سخی ہے۔
خَذِمَ الشیءُ: تیز اور دھاردار ہونا۔ کہتے
ہیں: خَذِمَ السَّیْفُ (۲) کٹ جانا
کہتے ہیں: خَذِمَتِ النَّعْلُ و
خَذِمَتِ الدَّلْوُ۔
— فلانٌ خَذَمًا: کٹ جانا، جُدا
ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مست ہونا۔
ھو خَذِمٌ۔ ھو وھی خَذِیْم
أَخْذَمَ: ذلت کا اقرار کرنا، چپ ہوجانا،
ٹھنڈا پڑنا، پرسکون ہوجانا۔
— الشَّرابُ: نشہ چڑھانا، مست کرنا۔
— النَّعْلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی
کو ٹھیک کرنا۔
خَذَّمَہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کہتے ہیں خَذَّمَ أُذُنَہ
تَخَذَّمَ: جلدی سے کاٹنا۔
— الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہتے
ہیں: تَخَذَّمَ الشجرۃَ۔
— الشیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
— فلانٌ: کٹ جانا، جُدا ہونا۔
اِخْتَذَمَ: تیز دھار ہونا، قاطع ہونا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
الخَذُوم: کاٹنے والی تلوار ج: خُذُم
الخُذَامَۃ: کسی چیز کا ٹکڑا
الخَذْماءُ: شَاۃٌ خَذْماءُ: بکری
جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
المِخْذَم: تیز تلوار، سیفِ قاطع ج:
مَخَاذِم۔
• خَذَا ـُ خَذْوًا: ڈھیلا ہونا۔
— لَحْمُہ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
خَذِیَ ـَ خَذًی: خَذَا (۲)
لٹکے ہوئے کان والا ہونا ھو أَخْذَی،
ھی خَذْوَاء ج: خُذْوٌ۔
— الرَّجُلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
أَخْذَاہ: تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
اِسْتَخْذَی: تابع فرمان ہونا، ماتحت ہونا
الخَذَا: کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا،
خواہ پیدائشی طور پر یا بیماری کی وجہ سے۔
نخعی کی حدیث میں ہے: "إذَا کَانَ
الشَّقُّ أَوِ الخَرْقُ او الخَذا فی
أُذُنِ الأُضْحِیَۃِ فلا بَأْسَ" (۲)
ایک کیڑا جو جانور کی لید کے ساتھ نکلتا ہے
الخُذَاوِیَّۃ: کم سننے والا کان۔

خ ــــ ر

• خَرِئَ ـَ خَرْءًا و خِرَاءً وخِرَاءَۃً
وخُرُوءًا: بیٹ کرنا، لید کرنا، پاخانہ
کرنا۔ ھو خَارِئٌ۔ خَرِئَتْ بینہم
الضَّبُعُ: ان کے درمیان دشمنی ہوگئی۔
الخُرْءُ: بیٹ (پرندے کی)، لید، پاخانہ
ج: خُرُوءٌ و خُرْآن۔ خُرْءُ الحمام:
جامن کا درخت۔ خُرْءُ الدَّجَاجَۃِ:
ریتلی بوٹی۔
الخِرَاء: بیٹ، لید، پاخانہ۔
المَخْرَأَۃ و المَخْرُؤَۃ: پاخانہ کی جگہ،
بیت الخلاء ج: مَخَارِئُ۔
• خَرَبَ ـُ خَرْبًا: چور ہونا۔ ھو
خَارِب ج: خُرَّاب۔
— الشیءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا۔
— دِیْنَہ: دین خراب کرنا، دین کے
بارے میں شک پیدا کردینا۔
— الدُّنیا: کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود
بنادینا، برباد کرنا، اجاڑنا۔
— فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
— الشیءَ و بہ ـُ خَرْبًا وخِرَابَۃً
وخُرُوبًا: چُرا لے جانا۔
خَرِبَ ـَ خَرَبًا و خَرَابًا: بے کار
و بے سود ہوجانا۔
— المکانُ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد
ہونا۔ مثل ہے: "اذا اصطلح الفارۃ

والسِّنَّورُ خَرِبَ دُكّانَ العطّار: دو خاتون کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے۔ هو خَرِبٌ، و هو ايضا خَرابٌ ج: أَخْرِبة

خَرِبَ الحيوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا هو أَخْرَب، هي خَرْباء ج: خُرْب۔

أَخْرَبه: ویران کرنا، اجاڑنا، تباہ و برباد کرنا

— فلاناً: کسی کو چور پانا۔

— المكانُ: خالی ہونا، اجڑنا، ویران ہونا

خَرَّبه: ویران کرنا، اجاڑنا، منہدم کرنا، تباہ و برباد کرنا۔

— المَزادةَ و نَحوَها: مینڈل بنانا۔

تَخَرَّبَ: ویران ہونا، منہدم ہونا، اجڑنا۔

— الدُّودُ الشَّجَرةَ: کیڑے کا درخت کو کھا جانا۔

اسْتَخْرَبَ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔

— فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔

— اليه: مشتاق ہونا، آرزومند ہونا۔

— السِّقاءُ: مشکیزہ کا سوراخ دار ہونا۔

الأَخْرَبُ: پھٹے ہوئے کان والا (۲) علم عروض میں وہ جز جس میں خرب داخل ہو جائے۔

الخُرابة: ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چمڑے کی پلیٹ جس میں سوراخ کرکے رسّی باندھی جاتی ہے

خُرابةُ الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔

خُرابةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

الخَراب: ویران، غیر آباد، تباہ شدہ، اجاڑ، ج: أَخْرِبةٌ و خِرَبٌ۔

الخَرْبُ: چرواہے کا توشہ دان، تھیلا۔

— من الإبْرَة: سوئی کا ناکہ (۲) (عروض) مفاعیلن میں زحافات خرم اور کف کا اجتماع اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔

الخُرْب: چرواہے کا توشہ دان (۲) سوئی کا سوراخ

(۳) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اگتے ہیں۔

الخَرَب: گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا (۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) ج: خِراب و أَخْراب و خِرْبان۔ فلانٌ خَرَبٌ: وہ بزدل ہے (۴) (فن عروض میں) بمعنی: الخَرْب۔

الخَرِب: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) ویران جگہ (۳) مرمّت طلب (۴) بزدل۔

هو خَرِبُ العِظام: اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں، یعنی بزدل ہے

هو خَرِبُ الجَوْف: وہ خالی پیٹ اور بھوکا ہے۔

هو خَرِبُ الأَمانة: اس میں امانت داری نہیں ہے۔

الخَرْباء: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔

أُذُنٌ خَرْباء: کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔

الخِرِبّان: بزدل آدمی۔

الخَرْبَة: چھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی، بدنامی (۶) بری بات۔ کہتے ہیں: ما خَرَبَ عليه خَرْبَةً (۷) مذہبی خرابی۔ هُوَ صاحِبُ خَرْبَةٍ: اس کے اندر دینی خرابی ہے۔ کہتے ہیں: ما رأينا من فلانٍ خَرْبَةً في دِينه: ہم نے اس میں کوئی مذہبی خرابی نہیں پائی ج: خَرَبات۔

الخُرْبَة: ہر گول اور کشادہ سوراخ۔ کہتے ہیں: في أُذُنه، أو سِقائه، او أَديمه خُرْبَةٌ: اس کے کان یا اس کے مشکیزہ یا اس کی کھال میں سوراخ ہے۔

خُرْبةُ المَزادة: مشک کا قبضہ۔

خُرْبةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔

خُرْبةُ الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔

ما فيه خُرْبَةٌ: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں ہے۔

ما رأينا في فلانٍ خُرْبَةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی۔ (۲) چرواہے کا تھیلا ج: خُرَب و أَخْراب و خُرُوب۔

الخِرْبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خِرَب۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں ہے: "كانَ فيه نَخْلٌ و قُبورُ المُشركين و خِرَبٌ، فأَمَرَ بالخِرَب فسُوِّيَتْ"۔

الخَرْبَة: مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے: "الحَرَمُ لا يُعِيذُ عاصِيًا و لا فارًّا بخَرْبَة"۔

ما فيه خَرْبَةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔

الخَرِبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خَرِبٌ کہتے ہیں: وَقَعُوا في وادي خَرِبات: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔

الخَرُّوب: کیرب، ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارہ کے بھی کام آتے ہیں۔

الخَرُّوبَة: کیرب کا دانہ جس سے سنار وزن کرتے ہیں، گیہوں کے دانے کا چوبیسواں حصّہ۔

التَّخاريب: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے چھتّے کے سوراخ و: تَخْرُوب۔

المُخْرِب و المُخَرِّب: تباہ کن، تخریبی، اجاڑنے والا، تباہ کرنے والا۔

الخِرْبِز: خربوزہ، حضرت انس رض کی حدیث میں ہے: "رَأَيْتُ رسولَ الله صلّى الله عليه و سلم يَجمعُ

بَيْنَ الرُّطَبِ و الخُرْبُزِ" (مع)
•خَرْبَشَ الشيءَ : خراب کرنا، بگاڑ دینا،
کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ الکتابَ : بدخط لکھنا، بے پروائی سے
لکھنا، زید بن اخزم الطائی کی روایت
میں ہے: "سمعتُ ابنَ دُوادٍ
يقول: كان كتابُ سُفْيَانَ
مُخَرْبَشًا"
الخِرْبَاش : اختلاط اور شور و شغب ج:
خَرَابِيش۔
خَرَابِيشُ الخطِّ : خط کی بگاڑی
ہوئی جگہیں۔
خَرَابِيشُ الدَّجَاجَة : مرغی کے
کریدنے کے نشانات۔
•خَرْبَصَ الاشياءَ : اشیاء کو ایک دوسرے
سے الگ کرنا، جدا جدا کرنا (۲) مختلف
چیزوں کو ملا دینا (۳) دھاگوں کو الجھا
دینا۔
ـــ المالَ : مال کو لے کر چپت ہو جانا۔
ـــ الدابةُ الزَّرْعَ ونحوه : جانور کا
کھیتی چر جانا، ہڑپ کر جانا۔
الخَرْبَصَة : جوان اور پر گوشت عورت۔
•خَرْبَقَ في مَشْيِه خَرْبَقَةً وخِرْبَاقًا :
چلنے میں جلدی کرنا۔
خَرْبَقَ النَّبْتُ : پودوں کا ایک دوسرے
سے ملا ہوا ہونا۔
ـــ الشيءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا
ـــ العَمَلَ : کام خراب کرنا، بگاڑنا۔
اخْرَنْبَقَ : زمین سے چمٹنا (۲) غائب ہونا،
روپوش ہونا (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔
کہتے ہیں: مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ : وہ حملہ
کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص
کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی
اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے، لیکن
فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور
حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔
الخِرْبَاق : لمبی اور بھاری بھر کم عورت
(۲) تیز چلنے والی عورت۔
الخَرْبَق : ایک قسم کی گھاس جس کی پتیاں
بارتنگ کے مشابہ ہوتی ہیں۔
الخِرْبِق : حوض یا ٹنکی جس میں پانی جمع
کیا جائے۔
•خَرَتَ الطريقُ به الى كذا ـُ
خَرْتًا وخُرُوتًا : راستہ کا کسی جگہ
پہنچا دینا۔
ـــ الشيءَ : چیرنا یا سوراخ کرنا۔
ـــ الارضَ : زمین کے خفیہ راستوں سے
واقف ہونا۔
خَرِتَ ـَ خَرَتًا : ہوشیار راہبر ہونا،
راہبری میں ماہر ہونا۔
الخَرْتُ : سوراخ۔ خَرْتُ الأذُنِ : کان
کا سوراخ۔ خَرْتُ الإبْرَة : سوئی
کا ناکہ۔ عمرو بن العاص کی حدیث میں
ہے: "قال لمّا احْتُضِر :
كأنَّما أتَنَفَّسُ من خَرْتِ
إبْرَة" "وَقَعوا في مَضَايِقَ
مِثْلِ أخْرَاتِ الإبَر" یعنی وہ ایسی
مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے
کا راستہ نہیں ہے۔ سَلَكَ بِهِم
أخْرَاتَ المَفَاوِزِ : جنگل کے خفیہ اور
تنگ راستوں پر لے جانا۔ زادَ خَرْتُ
القَوْمِ : لوگوں کا مقام و مرتبہ سے
خوش نہ ہونا۔
قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ : کام خراب
ہونا، معاملہ خراب ہونا۔
ـــ (۲) سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی ج:
أخْرَات وخُرُوت۔
الخُرَتُ : سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔
الخُرْتَة : سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا ج:
خُرَتٌ وخُرَت جج: أخْرَات
الخِرِّيت : ہوشیار اور ماہر راہبر کہتے ہیں:
هو في هذا الأمرِ خِرِّيتٌ، و
هُوَ خِرِّيتُ هذا الأمرِ : وہ
اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث
میں ہے: "فاستأجَرَ رجُلًا من
بني الدِّيل هادِيًا خِرِّيتًا"
ج: خَرَارِيتُ۔
الخَرْتِيت : (۱) گینڈا، ایک سمندری جانور
المَخْرَت : صاف، سیدھا اور کھلا ہوا راستہ
ج: مَخَارِت۔
المَخْرُوت : جس کا کان، ناک یا ہونٹ
پھٹا ہوا ہو۔
•خَرِتَتِ المرأةُ ـَ خَرَتًا : عورت کی
کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا،
هي خَرْتَاء ج: خُرْتٌ۔
الخِرْتَاء : سرخ چیونٹی۔
الخُرْثِيّ : گھر کا سامان، ردی اور گھٹیا سامان
یا مال غنیمت۔ خُرْثِيُّ الكلام : بے فائدہ
گفتگو۔ کہتے ہیں: فلانٌ يسمعُ
خُرْثِيَّ الكلام۔ ج: خَرَاثِيّ۔
•خَرَجَ ـُ خُرُوجًا : نکلنا، باہر آنا،
نمودار ہونا، ابھرنا۔
خَرَجَت السَّمَاءُ : آسمان کا صاف
اور بادلوں سے خالی ہونا۔
خَرَجَتْ خَوَارِجُ فلانٍ : نجابت
و شرافت ظاہر ہونا۔
ـــ من الأمرِ أو الشِّدَّة : فارغ
ہونا، چھٹکارا پانا۔
ـــ من دَيْنِه : قرض چکا دینا، بری الذمہ
ہونا۔
ـــ عليه : سامنے آنا، لڑنے کے لئے نکلنا۔
ـــ على السلطان أو الحكومة :
بغاوت کرنا، علم بغاوت بلند کرنا۔
ـــ على القانون : خلاف ورزی کرنا،
قانون شکنی کرنا۔

خَرَجَ عنهم: الگ ہونا، مخالف ہونا۔
—فی العِلم او الصِّناعة: ماہر ہونا، گریجویٹ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا
—السَّحابُ: بادل کا پھیلنا اور بکھرنا۔
—به: نکالنا، ابھارنا۔ هو خَارِج و خَرّاج۔
خَرِجَ — خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا، دو طرح کا ہونا۔ خَرِجَت الارضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
—العامُ: سال کے کچھ حصہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔
—النَّعامُ خَرَجًا و خُرُجَةً: شترمرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا، سیاہ و سفید رنگ کا ہونا۔
—الشَّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔ هو أَخْرَج، هی خَرْجاء ج: خُرْجٌ۔
أَخْرَجَ فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شترمرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔ کہتے ہیں: أَخْرجت الرَّاعِيةُ المَرتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصہ چرلیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔ أَخْرَجَ النّاسُ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصہ شاداب و زرخیز ہو اور نصف خشک اور قحط زدہ ہو۔
—الشیءَ: نکالنا (۲) پھینکنا، بھیجنا (۳) دھتکارنا (۴) حذف کرنا (۵) مستثنیٰ کرنا (۶) تیار کرنا (۷) وجود میں لانا، منظرِ عام پر لانا۔
—المَجلَّةَ: رسالہ تیار کرنا۔
—الرِّوايةَ او المَسرحيّةَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا، منظرِ عام پر لانا۔

أَخْرَجَ الحديثَ: حدیث کو صحیح سندوں سے نقل کرنا۔
—الرَّغاوَى: جھاگ نکالنا۔
—لِسانَه: زبان نکالنا۔
—رِيحًا: ہوا چھوڑنا۔ أَخْرَجَه خَرْجةً عَظِيمةً: کسی کا دھوم دھام سے جنازہ نکالنا۔
خَارَجَ عَبْدَه: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائگی کا معاملہ کرکے اسے آزاد چھوڑ دینا۔
خَرَّجَه فی العِلم والصِّناعة: سکھانا، ٹریننگ دینا، طالب علم کو تیار کرنا (۲) فاضل بنانا، سندِ فضیلت عطا کرنا، گریجویٹ بنانا۔ المتعلِّمَ: خَرِيجٌ و خِرِّيجٌ۔
—دَفْعَةً من كذا: کھیپ تیار کرنا۔
—الولدَ: بچہ کو تربیت دینا، با ادب بنانا
—خَيْلَه: گھوڑے کو سدھانا۔
—الارضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔
—المسئلةَ: مسئلہ کی وجہ بیان کرنا، توجیہ کرنا۔
—الشیءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔
کہتے ہیں: "النُّجومُ تُخَرِّجُ اللَّيلَ"۔
خَرَّجت الراعيةُ المَرتعَ: چراگاہ کا کچھ حصہ چرلینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ الغلامُ لَوحَه: بچّہ کا تختی کے کچھ حصہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَه: کام کو مختلف اور متنوّع کر دینا۔
اخْتَرَجَ: دو رنگا ہونا۔
—الشیءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: فَاخْتَرَجَ تَمَراتٍ مِنْ قِرْبَةٍ۔ (۲) استنباط کرنا، ایجاد کرنا، دریافت کرنا۔

اخْتَرَجَ فلانًا: کسی سے نکلنے کیلئے کہنا
تَخارَجَ القومُ: ہر ایک کا برابر برابر خرچ نکال کر دینا۔
—الشُّركاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کرلینا۔ ابن عباس رضؓ کی حدیث میں ہے: "لا بأسَ أن يَتخارَجَ القومُ فی الشَّركةِ تكونُ بينهم"۔
—عن حقٍّ: دست بردار ہونا، کسی حق کو چھوڑنا۔
تَخَرَّجَ فی فَنِّ كذا: ماہر ہونا، تربیت یافتہ ہونا (۲) علم حاصل کرنا، تعلیم پانا۔
—فی مَدرسةٍ: کسی مدرسہ کا فاضل یا سند یافتہ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا، گریجویٹ ہونا۔
اخْرَجَّ و اخْراجَّ النَّعامُ: شترمرغ کا سیاہ و سفید رنگ کا ہونا، سفید رنگ میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔
اسْتَخْرَجَه: نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
—الشیءَ: استنباط کرنا، اخذ کرنا۔
—المسئلةَ: مسئلہ حل کرنا۔
—الشیءَ من المَعدِن: مٹی صاف کرنا
اسْتُخْرِجَتِ الأرضُ: زمین کا بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔
—المَعادنَ: دھات نکالنا۔
—الكتابَ: ترجمہ کرنا۔
الإخْرَاجُ: برطرفی (۲) تیاری۔
التَّخْرِيجُ: گریجویشن (۲) عرب کے لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَرَاجِ خَرَاجِ (نکالو، نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔
التَّخارُجُ: دست برداری، دست کشی۔

الخَارِج : کسی چیز کا ظاہری حصّہ (۲) باہر نکلنے والا۔
خَارِجًا : باہر، باہر کی جانب۔
فی الخَارِج : باہر، بیرونِ ملک۔
خَارِجِیّ : بیرونی، پردیسی، غیر ملکی۔
خَارِجَ الخِدْمَة : ڈیوٹی سے باہر۔
خارِجَ دائِرَةِ الاختصاص : دائرہ اختیار سے باہر۔ خَارِجٌ عن الموضوع : خارج از بحث۔ خَارِجَ البِلَادِ : بیرونِ ملک۔ خارِجٌ عن النِّطاق : دائرے سے باہر۔ خَارِجٌ علی الحِزْب : پارٹی کا باغی۔
الخَارِجِیُّ : اپنے ہم جنسوں اور ہم عمروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَارِجِیٌّ : ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو ج: خَارِجِیَّة ۔ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی، جماعت سے منحرف، کسی نظریہ کا مخالف (۴) فرقہ خوارج کا فرد۔ وِزَارَةُ الخارِجِیَّة : وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگراں وزارت جن کا تعلق بیرونی ممالک سے ہو
الخَرَاجُ : زمین کی پیداوار، اناج۔ کہتے ہیں: هذه التُّفاحةُ طَیِّبٌ رِیحُها و طَیِّبٌ خَرَاجُها : اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے (۳) جزیہ جو ذمّیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھیے التَّخْرِیج)
البِلادُ الخَرَاجِیَّة : صلح کے ذریعہ فتح کیے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسب شرائط خراج وصول کیا جائے۔
ج: أَخْرَاج و أَخْرِجَة جج: أَخَارِیج

الخُرَاج : الخَرَاج (۲) پھوڑے پھنسیاں، دنبل، آبلے (۳) (اطبّاء کے نزدیک) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا ج: أَخْرِجَة و خِرْجَان و: خُرَاجَة ج: خُرَاجَات۔
الخَرَّاج : رَجُلٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ : حیلہ گر، بہت ہوشیار۔
الخَرْجُ : زمین کی پیداوار۔ خَرْجُ السَّحَاب : پانی جو بادل سے نکلتا ہے (۲) خرچ۔ ضد: دَخْل (۳) خراج، زمین کا سالانہ ٹیکس۔ خَرْجُ الجُنْدِیّ : سپاہی کا راشن۔ خَرْجُ الجَیْب : جیب خرچ۔ خَرْجُ الکَبِد : ردّی، کوڑا کرکٹ ج: أَخْرَاج و خُرُوج۔ خَرْجُ المَشْنَقَة : پھانسی کا سزاوار۔ هذا خَرْجُكَ : یہ تمہارے مناسبِ حال ہے۔
الخُرْجُ : تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کیلئے سواری کی پشت پر رکھا جاتا ہے ج: خِرَجَة و أَخْرَاج۔
الخَرْجَة : ایک دفعہ کا نکلنا (۲) جھروکا، فوجی دستوں کی تاخت (۳) ابھار خَرْجَةٌ فی بِناء : عمارت کا ابھار یا پھولن۔
الخَرْجِیَّة : جیب خرچ، اخرج، روزی۔
الخُرَجَة : بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خُرَجَةٌ وُلَجَةٌ : بڑا ہوشیار حیلہ گر
الخَرُوج : لمبی گردن والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ : ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسّی کو توڑ دیتا ہے۔
الخُرُوج : (علم قافیہ میں) حرفِ مد جو آزاد قافیے میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے (۲) پھوڑا، ابھار، آنتوں کا ورم۔

یَوْمُ الخُرُوج : قیامت کا دن (۲) عید کا دن، سُوید کی حدیث میں ہے: "دَخَلَ علی عَلِيّ فی یوم الخُروج فإذا بَیْنَ یدیه فاثُورٌ علیه خُبْزُ السَّمْرَاء و صَحِیفَةٌ فیها خَطِیفَة"
سِفْرُ الخُروج : تورات کی ایک کتاب کا نام۔
الخَرِیج : ایک کھیل (دیکھیے: التَّخْرِیج)
الخِرِّیج : باہر و تربیت یافتہ (۲) سند یافتہ، فاضل، فارغ التحصیل، گریجویٹ۔
خِرِّیجُ جامِعَة : یونیورسٹی کا فاضل خِرِّیجُ کُلِّیَّة : کالج کا ڈگری یافتہ۔
الخَوَارِج : ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علیؓ کے خلاف بغاوت کی تھی (۲) باغی لوگ، خلفا وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے
المَخْرَج : نکلنے کی جگہ، باہر نکلنے کا دروازہ (ضد: مَدْخَل) گزرگاہ (۲) کھڑکی، روشن دان (۳) بھاگنے کا راستہ، راہِ فرار (۴) پاخانہ کا مقام ج: مَخَارِج کہتے ہیں: هو یَعْرِفُ مَوَالِجَ الأُمور و مَخَارِجَها : یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے (۵) حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ (تجوید و صرف) (۶) (ریاضی کی قدیم اصطلاح) ڈی نومینیٹر، نسب نما مقسوم علیہ، کسی کسر کی مقدار جسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان مساوی اجزا کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔
المُخَرِّج : تخریج کرنے والا، حوالہ تلاش کرنے والا
— السِّینَمَائِیّ : فلم کا پروڈیوسر، فلم ساز۔
— المَسْرَحِیّ : ڈرامہ کا پروڈیوسر۔
خَرْخَرَ الماءُ و نَحْوُه : پانی بہنے کی آواز ہونا
— النَّائِمُ : خراٹے لینا۔
— المُخْتَنِقُ : گلا گھونٹے جانے کے وقت

خرخر کی آواز ہونا۔
خَرخَرَ النّمِرُ أو السِّنَّورُ: چیتے یا بلی کا خرخر کرنا۔
تَخَرخَرَ بطنُه: پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔
ـــ الرجلُ: لاغری کے سبب ہلنا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔
الخَرخَار: تیز بہتا ہوا پانی۔
الخَرخَر: پانی اور ہوا کی آواز۔
الخِرخِرُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
رَجُلٌ خِرخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک، پوشاک اور بستر استعمال کرے ج: خَرَاخِرُ۔
الخُرخُور: الخِرخِر ج: خَرَاخِيرُ
•خَرِدَ ـَ خَرَدًا: دیر تک خاموش رہنا، طویل خاموشی اختیار کرنا (۲) کم بولنا۔
خَرِدَت اللُّؤلُؤَةُ: موتی کا ناسفتہ یعنی غیر سوراخ شدہ ہونا۔
خَرِدَت الفتاةُ: لڑکی کا پختہ جوانی کے دور سے گزر جانے کے باوجود باکرہ ہونا۔
ـــ فلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔
ـــ صوتُه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا (۲) دیر تک خاموش رہنا
هو خَارِد ج: خُرَّد. هي خَرِيد وخَرِيدَة وخَرُود ج: خُرُد وخَرَائِد۔
أَخرَدَ الفتى: شرم سے خاموش ہونا۔
ـــ الرجلُ الى اللّهو: کھیل کی طرف مائل ہونا، راغب ہونا۔
أَخرَدَت الفتاةُ و تَخَرَّدَت: لڑکی کا مکمل جوان ہو جانے کے باوجود باکرہ ہونا
الخُردَة و الخُردَوَات (مع): خردہ اشیا متفرق سامان، معمولی اسباب تجارت
(۲) عورتوں کا ضروری سامان (دا)
الخُردِجيّ: خردہ فروش، بساطی، معمولی تاجر
الخَرُود: شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی، دوشیزہ۔
الخَرِيد: الخَرُود۔ کہتے ہیں: صَوتٌ خَرِيدٌ: شرمیلی آواز، نرم اور آہستہ آواز جس میں حیا کا اثر ہو۔
الخَرِيدَة: شرمیلی عورت (۲) دوشیزہ (۳) موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو، ناسفتہ موتی۔
•خَردَقَ العملَ: کام خراب کرنا (فصیح خَربَقَ ہے)۔
أَمرٌ مُخَردَق: بگڑا ہوا کام۔
عِنَبٌ مُخَردَق: معمولی پکے ہوئے انگور
الخُردُق: چربہ ج: خَرَادِق (د)
الخُردِيق: گوشت کا شوربا (مع)
•خَردَلَ اللّحمَ و نحوَه: گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کرنا، الگ الگ کرنا (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔
ـــ الطّعامَ: عمدہ اور لذیذ حصہ کھانا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا، زمین پر ڈال دینا۔ هو مُخَردَل۔
ـــ تِ النّخلَةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هي مُخَردِل و مُخَردِلَة۔
الخَردَل: رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مصالح میں بھی ڈالے جاتے ہیں) و: خَردَلَة: رائی کا دانہ۔ کہتے ہیں: ما عندي من كذا خَردَلَةٌ: میرے پاس اس میں سے کچھ نہیں ہے۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کیلئے کہا جاتا ہے: ما عندي خَردَلَةٌ من كذا۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا
ج: خَرَادِل۔
الخُردُولَة: گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا ج: خَرَادِيل۔
•خَرذَلَ: بمعنی خَردَلَ۔
•خَرَّ الماءُ و الرّيحُ ـِ خَرًّا و خَرِيرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا کے چلنے کی آواز ہونا۔
ـــ النّائمُ: خراٹے لینا۔
ـــ النّمِرُ و العُقابُ و الهِرَّةُ: چیتے، باز اور بلی کا آواز نکالنا، خرخر کرنا
ـــ البناءُ خَرًّا و خُرُورًا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا، ڈھے جانا۔
ـــ الشيءُ: گرنا، نیچے گرنا، زمین پر گرنا۔
ـــ ساجِدًا: سجدہ میں گرنا قرآن پاک میں ہے: و رَفَعَ أَبَوَيه على العَرشِ و خَرُّوا له سُجَّدًا۔
ـــ لِوَجهِه: منہ کے بل گرنا۔
ـــ فلانٌ: خوش حال ہونا، عیش کرنا، (۲) گزرنا (۳) مر جانا۔
ـــ فلانٌ على فلان: انجان جگہ سے حملہ کرنا، اچانک حملہ کر دینا۔ هو خارٌّ و خَرُورٌ و خَرَّار۔
ـــ القومُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هم الخُرَّار و الخَرَّارَة۔
ـــ الماءُ الأرضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا، زمین میں شگاف ڈال دینا هو خَارٌّ۔
أَخَرَّه: گرا دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه بالسَّيفِ فأَخَرَّه: اسے تلوار سے مار گرایا۔
انخَرَّ: گرنا، گر پڑنا۔
ـــ الرّجلُ: اعضا کا ڈھیلا ہونا، سست پڑنا۔
الخَرَّارَة: بہتا چشمہ، آبشار (۲) پھرکی (۳) موت کی کھڑکھڑاہٹ (۴) ایک پرندہ

ج: خَرّار۔
الخُرْتُ: کان کی جڑ (۲) چکی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالتے ہیں (۳) زمین جس میں سیلاب نے شگاف کر دیا ہو ج: خِرَرَة۔
الخَرُور: شگاف دار زمین (۲) خالص نسل کی بلی (۳) بلی کی آواز۔
الخَرِیرُ: تیز پانی بہنے کی آواز، پرندے کے بازؤں کی پھڑ پھڑاہٹ، ہوا کی سرسراہٹ خراٹے وغیرہ (۲) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ ج: أخِرَّة۔
الخِرّیتُ: برما، سوراخ کرنے کا آلہ۔
الخِرّیان: بزدل آدمی۔
•خَرَزَ الجِلْدَ ونحوہ ـِ خَرْزًا: چمڑے کو سُتالی سے سینا، سینے کے لئے سوراخ کرنا۔
خَرِزَ ـَ خَرَزًا: پختہ اور مضبوط کرنا، منظم کرنا۔
خَرَّزَہ: مہروں اور گھونگھوں سے آراستہ اور مزین کرنا۔
الخِرازَة: موچی کا پیشہ۔
الخَرّاز: موچی (۲) مہرے بنانے والا۔
الخَرَزَة: ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا، مہرہ، (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ، تسبیح کا دانہ، پتھر کا نگ، منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترشی دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔
ج: خَرَزٌ وخَرَزات۔
خَرَزُ الظَّهْرِ: ریڑھ کی ہڈی کے منکے
خَرَزُ الرَّقَبَة: گردن کی ہڈی کے منکے
خَرَزَةُ البِئْرِ: کنویں کی مینڈ۔
خَرَزَةُ العَیْنِ: دوربین یا عینک کا شیشہ۔
خَرَزاتُ المَلِکِ: تاجِ شاہی کے جواہرات۔

الخُرْزَة: سوراخ اور اس کا دھاگا (۲) دو سوراخوں کے بیچ کی سلائی۔ مثل ہے:
جَمَعَ بَیْنَ سَیْرَیْنِ فی خُرْزَةٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے ج: خُرَز۔
الخَرِیز: جوتوں کی سرسراہٹ۔
المُخَرَّز: طائرٌ مُخَرَّزٌ: وہ پرندہ جس کے بازوؤں پر چتیاں پڑی ہوں۔
المِخْراز: موچی کی سُتالی ج: مَخارِیز۔
المِخْرَز: سُتالی ج: مَخارِز۔
•خَرَسَ النُّفَساءَ ـُ خَرْسًا: زچہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچہ کو اس کی خوراک دینا، اچھوانی کھلانا
خَرِسَ ـَ خَرَسًا: گونگا ہونا، زبان بند ہونا، بے آواز ہونا، بولنے سے عاجز ہونا۔
ـــ الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
ـــ الکَتِیبَةُ: فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز نہ ہو۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔
ـــ الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت نہ ہونا۔
ـــ الارضُ: زمین کا قابلِ کاشت نہ ہونا۔ هو أخْرَسُ، هی خَرْساءُ ج: خُرْسٌ وخُرْسان
ـــ فلانٌ: مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا۔ هو خَرِسٌ۔
أخْرَسَ اللّٰهُ فلانًا: گونگا بنانا۔

أخْرَسَہ: خاموش کرنا۔
أخْرَسَتِ الأرضُ: زمین کا ناقابلِ کاشت ہونا۔
خَرَّسَ علی النُّفَساءِ: زچہ کو اس کی خوراک دینا۔
ـــ النُّفَساءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔
خَرَّسَ عن النُّفَساءِ بھی کہتے ہیں (۲) زچہ کو اچھوانی کھلانا۔
تَخارَسَ: گونگا بن جانا، بناوٹی گونگا بننا
تَخَرَّسَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔ مثل ہے: تَخَرَّسِی یا نَفْسُ لا مُخَرِّسَةَ لَکِ: یعنی تو اپنا کام خود ہی کر، کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔
اسْتَخْرَسَتِ الارضُ: زمین کا ناقابلِ زراعت ہونا۔
الأخْرَس: گونگا، بے آواز (۲) خاموش بادل یا فوج۔ لَبَنٌ أخْرَسُ: جما ہوا دودھ۔ کہتے ہیں: وَلّانِی عُرْضًا أخْرَسَ أمْرَسَ: یعنی اس نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور بات نہیں کی۔
الخُراس: تقریبِ ولادت کا کھانا، بچہ کی پیدائش پر دعوت۔
الخَرّاس: مٹکے بنانے والا یا بیچنے والا (۲) شراب بیچنے والا۔
الخَرْسُ: مٹکا۔ کہتے ہیں: سَمِنَ حتّی صارَ کالخَرْسِ: موٹا ہو کر مٹکے جیسا ہو گیا ج: خُرُوس۔
الخُرْسُ: الخِراس ج: أخْراس
الخِرْسُ: مٹکا (۲) ناقابلِ کاشت زمین۔
الخَرَس: گونگا پن (۲) خاموشی۔
الخَرْساء: سانپ (۲) مصیبت (۳) بادل جس میں گرج اور چمک نہ ہو ج: خُرْس
الخُرْسَة: کھانا یا سوپ جو زچہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے، اچھوانی۔ حدیث میں

کھجور کے بارے میں آیا ہے: "ھی صُمْتَۃُ الصَّبِیِّ وخُرْسَۃُ مَرْیَمَ"

الخُرُوس: زچہ جس کے لیے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۳) کم دودھ دینے والی۔

الخُرْسَی: نہ بلبلانے والا اونٹ۔

• تَخَرْسَنَ: ملکِ خُراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خُراسانی بننا، عادات وخصائل میں خراسانیوں جیسا ہونا۔

الخَرَسانَۃ: کنکریٹ، ریت اور سیمنٹ۔

___ المُسَلَّحَۃ: آر سی سی مع لوہا۔

• خَرَشَ من الشیءِ ـِ خَرْشًا: لینا، لے لینا، چھیننا، جھپٹ لینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَخْرُشُ من فلانٍ الشیءَ۔

___ لأَهْلِهِ: بال بچوں کے لیے کمانا، روزی حاصل کرنا۔

___ الجَسَدَ: ناخن لگانا، خراش لگانا، کھسوٹنا۔

___ البَعِیرَ والغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا، حضرت ابوبکر کی حدیث میں ہے: "أَنَّهُ أَفَاضَ وهو یَخْرُشُ بَعِیْرَهُ بِمِحْجَنِهِ"

___ الدَّابَّۃَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا، ٹھپا لگانا۔

___ الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔

خَارَشَهُ مُخَارَشَۃً وخِرَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا، چھینا جھپٹی کرنا، خراش لگانا (۲) زبردستی لے لینا، چھین لینا۔

___ الکَلْبُ: کتے کا کاٹنے والا ہونا۔

___ الکَلْبَ: کتے کو برانگیختہ کرنا۔

خَرَّشَ الزَّرْعُ: خوشہ نکل آنا، بالی کا اوپری کنارا نکل آنا۔

___ الجَسَدَ: خراش لگانا۔

خَرَّشَ الغُصْنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے کھینچنا۔

اِخْتَرَشَ الجَرْوُ: حملہ کرنا، جھپٹا مارنا۔

___ منه الشیءَ: چھیننا، زبردستی لے لینا

___ لأَهْلِهِ: کمانا، روزی کمانا۔

___ الجَسَدَ: خراش لگانا۔

___ الشیءَ: لینا، حاصل کرنا۔

تَخَارَشَتِ الکِلابُ والسَّنانِیرُ: کتوں بلیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا اور نوچنا پھاڑنا۔

الخِرَاش: لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے ج: أَخْرِشَۃ

الخُرَاشَۃ: بُرادہ۔ لِیْ عِنْدَہٗ خُرَاشَۃٌ: میرا اس کے ذمہ معمولی حق ہے۔

الخَرْشُ: گھر کا پرانا ردی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر، بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے ج: خُرُوش۔

الخَرَش: گھر کا پرانا ردی سامان ج: خُرُوش۔

الخِرْشاء: ٹوٹے ہوئے انڈے کا بالائی چھلکا (۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی (۴) دودھ کا جھاگ، دودھ کے اوپر کی باریک بالائی (۵) شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مردہ مکھیاں (۶) بلغم، سینہ سے نکلنے والی لیس دار رطوبت (۷) غبار، گرد۔ کہتے ہیں: طَلَعَتِ الشمسُ فی خِرْشاء (۸) ہر کھوکھلی چیز جو پھولی ہوئی ہو اور اس میں شگاف اور سوراخ ہوں ج: خَرَاشِیُّ۔

الخَرَشَۃ: مکھی ج: خَرَش۔

المِخْرَاش: لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جاتا ہے ہستالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا ج: مَخَارِیْش

المِخْرَش: المِخْراش: حدیث میں ہے: "ضَرَبَ رَأْسَهُ بِمِخْرَشٍ" ج: مَخَارِش۔

المِخْرَشَۃ: المِخْراش ج: مَخَارِش۔

• خَرْشَبَ عَمَلَهُ: کام کو اچھی طرح نہ کرنا، ادھورا کام کرنا، کام خراب کرنا۔

الخُرْشُب: لمبا اور موٹا آدمی۔

• الخَرْشَعَۃ: پہاڑ کی چھوٹی چوٹی ج: خَرَاشِع۔

• خَرْشَفَ القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔

الخِرْشَاف: سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو

الخَرْشَفَۃ: سخت زمین جس پر چلنا دشوار ہو (۲) مخلوط کلام، بے تکی گفتگو۔

الخُرْشُوف: ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔

• خَرْشَمَ الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے آثار پیدا کرنا، منھ بگاڑنا۔

اِخْرَنْشَمَ: دل ہی دل میں برا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا، اعضا کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا (۳) رنگت بدل جانا اور گوشت کم ہو جانا۔

الخِرْشَمُّ: جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔

الخِرْشَمَّۃ: سخت زمین۔ أَرْضٌ خِرْشَمَّۃٌ: خشک اور سخت زمین۔

الخُرْشُوم: وادی یا ہموار زمین پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین ج: خَرَاشِیْم۔

• الخُرْشَنَۃ: ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے۔

• خَرَصَ ـُ خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُتِلَ الخَرّاصُوْنَ"

___ الشیءَ: اٹکل وانداز سے بات کہنا، اٹکل چلانا، قیاس دوڑانا، تخمینہ کرنا:

اندازہ لگانا۔ کہتے ہیں: خَرَصَ النَّخلَ
والکَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی
بیل پر کھجور یا انگور کی مقدار و تعداد کا
تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "أنّہ
صلی اللّٰہ علیہ وسلّم أَمَرَ
بالخَرْصِ فی النَّخلِ والکَرْمِ
خاصّۃً": ھو خارِص ج: خُرّاص
برائے مبالغہ: خَرّاص۔
خَرَصَ النَّھرَ: بند باندھنا۔
— الشیئَ خِراصۃً: درست کرنا، مرمت کرنا
خَرِصَ ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے
دوچار ہونا۔ ھو خَرِصٌ۔
اختَرَصَ: جھوٹ بولنا (۲) توشہ دان میں رکھنا
— القولَ: بات گھڑنا۔
— علیہ: تہمت لگانا، بہتان باندھنا۔
تَخَرَّصَ: جھوٹ بولنا، جان بوجھ کر غلط بات کہنا
— القولَ: بات گھڑنا۔
— علیہ: الزام لگانا، تہمت لگانا، افترا
پردازی کرنا۔
الخارِصینُ: توتیا جست۔
الخَرّاص: جھوٹا، افترا پرداز، اٹکل و اندازہ
سے بات کہنے والا۔
الخِراص: نیزہ (۲) نیزہ کا پھل ج: خُرُص۔
الخَرْصُ: الخِراص ج: أَخْراص (۲)
اندازہ۔ کہتے ہیں: کَم خَرْصُ أرضِكَ:
تمہاری زمین کا تخمینہ کیا ہے۔
الخِرْصُ: الخِراص (۲) سونے یا چاندی کا کڑا
یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی
بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری، کنڈی (۶) مضبوط
اور طاقتور اونٹ ج: أَخْراص وخِرْصان
الخُرْصُ: الخِراص (۲) زرہ (۳) توشہ دان
(۴) ٹہنی، کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی
کی انگوٹھی یا کڑا۔ حدیث میں ہے: "أنّ
النبیَّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم
وَعَظَ النِّساءَ وحَثَّھُنَّ علی الصَّدقۃ
فجعلت المَرأۃُ تُلقِی الخُرْصَ
والخاتَمَ" (۶) ایک دانے والی کان
کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی ج: أَخْراص
وخُرْصان۔
الخُرْصۃ: زچہ کا کھانا، اچھوانی (۲) رخصت
(۳) حصہ ج: خُرَص۔
الخَرِیْصُ: الخِراص (۲) حوض نما کشادہ
گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے
اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۳)
ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ خَرِیْصٌ بھی کہتے
ہیں (۴) درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ
پانی (۵) دریا یا سمندر کا رُخ یا کنارہ
(۶) سمندر کا جزیرہ، ٹاپو۔
المِخْرَصُ: الخِراص (۲) خنجر (۳) شہد
نکالنے کی لکڑی ج: مَخارِص۔
• خَرَطَ الشَّجَرَ أو وَرَقَ الشَّجَرِ
ـُ خَرْطًا: درخت کے پتے ہاتھ سے
کھینچ کر اتارنا۔ مثل ہے: "دُوْنَ ذلكَ
خَرْطُ القَتادِ: اس وقت بولتے ہیں
جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو
— العُنقودَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے
انگور کے دانے کھینچنا۔
— الدَّواءُ فلانًا: دست لگا دینا۔
— الإبلَ فی المَرعَی: اونٹ کو چراگاہ میں
چھوڑنا۔
— البازِیَ: باز کو شکار پر چھوڑنا۔
— تابِعَہ علی النّاسِ: اپنے ماتحت
یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسانی کیلئے چھوڑ دینا
ایذا رسانی کی اجازت اور چھوٹ دینا۔
— العُودَ والخَشَبَ والمَعدِنَ:
خراد پر چڑھانا، خراد سے برابر اور ہموار کرنا
— الأشیاءَ: تھیلے میں رکھنا، سمیٹنا اور
جمع کرنا۔
— الحَدیدَ: لوہے کو ستون کے مانند
لمبا کرنا۔
خَرَطَ البعیرُ وغیرُہ: لید کرنا۔ خَرَطَہ
البَقْلُ: دست لگا دینا۔
— فی حدیثِہ: جھوٹ بولنا۔
— فی الأمرِ: خودسری اور من مانی کرنا۔
ھو خَرُوطٌ۔ حدیثِ علیؓ میں ہے:
"أَتاہُ قومٌ برجلٍ فقالوا: إنّ
ھٰذا یؤمُّنا ونحنُ لہ کارِھُونَ،
فقال لہ علیٌّ: إنّكَ لَخَرُوطٌ"۔
— الرجلَ فی الأمرِ: کسی کام پر لگانا۔
— الدّابّۃُ ـُ خِراطًا: جانور کا ہٹ
کرنا، رسی چھڑا کر بھاگنا۔
— المَرأۃُ: عورت کا خودسر اور بدچلن ہونا،
سرکش اور بے لگام ہونا۔ ھی خَرُوطٌ
ج: خُرُطٌ۔
خَرِطَتِ اللَّبُونُ ـَ خَرَطًا: جانور کے
تھن سے جما ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ
کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری
کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)
— فلانٌ: اچھو لگنا، کھانے سے پھندا لگنا۔
أَخْرَطَ الخَرِیْطَۃَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔
— اللَّبُونُ: خَرِطَتْ۔
خَرَّطَ الدَّواءُ فلانًا: دست لگا دینا،
اسہال پیدا کرنا۔
اختَرَطَ فی البُکاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا
— العُنقودَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ
کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔
— السَّیفَ: تلوار سونتنا، تلوار میان سے
نکالنا، صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے:
"فاختَرَطَ سَیفَہ"
انخَرَطَ الصَّقرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا،
پل پڑنا۔
— جِسمُہ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔
— الدّابّۃُ: ہٹ کرنا، رسی چھڑا کر بھاگنا
— الفَرَسُ وغیرُہ فی العَدْوِ: تیز دوڑنا
— فی الأمرِ: خودسری کرنا، من مانی کرنا۔

انْخَرَطَ فی سِلْكِ كذا: منسلک ہونا، لڑی میں پرو دیا جانا۔
— فی العَمَل: منہمک ہو جانا، کسی کام میں لگ جانا۔
— فی المکان: کسی جگہ میں جلدی سے داخل ہونا۔
— من المکان: کسی جگہ سے نکلنا۔
— بَطْنُهُ: دست جاری ہونا، اسہال کی شکایت ہونا۔
— علیه بالقَبِیح: کسی کی طرف فحش گوئی کے ساتھ متوجہ ہونا، بدزبانی سے پیش آنا
تَخَرَّطَ فی الأمر: خودسری اور من مانی کرنا
اِسْتَخْرَطَ فی البُكاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا
الإِخْرِیطُ: ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کر دیتی ہے۔
الخِرَاطة: خراد کا کام یا پیشہ۔
الخُرَاطة: بُرادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔ خُرَاطَةُ الأمْعاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
الخَرَّاط: خراد کا کام کرنے والا (۲) بڑا جھوٹا۔
الخَرَّاطة: پیٹی کوٹ۔
الخَرَط: ایک بیماری جس میں جانور کے تھن سے بندھا ہوا دودھ نکلتا ہے۔
الخَرُوط: جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
الخَرُوط: منہ زور جانور ج: خُرُط (۲) بے وقوفی سے ہر کام میں دخل دینے والا۔
الخَرِیطَة: چمڑے وغیرہ کا تھیلا جو اوپر سے بند ہوتا ہے، سپاہی یا مسافر کا تھیلا، بیگ (۲) جغرافیائی نقشہ، میپ (۳) نقشہ، چارٹ۔ اس کو خَارِطَة بھی کہتے ہیں ج: خَرَائِط۔ خَرِیطَةٌ لِمَدِینَةٍ: شہر کا نقشہ۔ خَارِطَةٌ تَنْظِیمِیَّة: تنظیمی چارٹ۔
المِخْرَاط: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِیط۔
المِخْرَط و المِخْرَطة: خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِط۔
المَخْرُوط: مخروط، گاجر کی شکل (علم ہندسہ) (۲) لمبا چہرہ، تھوڑی داڑھی والا۔
مَخْرُوطِیُّ الشَّكْل: مخروطی شکل کا، گاجر کی شکل کا۔
• الخَرْطُوش: کارتوس (ترکی لفظ ہے) و: خَرْطُوشَة۔
• الخِرْطِیط: منقش بازوؤں والی تیتری ج: خَرَاطِیط۔
• خَرْطَمَهُ: سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
اِخْرَنْطَمَ: تکبر سے ناک بلند کرنا، تکبر کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا، غضبناک ہونا۔
الخُرَاطِم: عمر دراز عورت۔
الخُرْطُوم: ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ، سونڈ کہتے ہیں: خُرْطُومُ الفِیل و خُرْطُومُ الخِنْزِیر۔ وَسَمَهُ علی الخُرْطُوم: ذلیل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسِمُهُ علی الخُرْطُوم"۔ خُرْطُومُ الماء: پانی کا پمپ (۳) تیز شراب، جلد نشہ لانے والی شراب ج: خَرَاطِیم۔ خَرَاطِیمُ القَوْم: سرداران قوم۔
الخُرْطُمَانِیّ: بڑی سونڈ والا۔
• الخَرَاطِین: لمبے کینچوے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں۔
• خَرَعَ الشیءَ ـَ خَرْعًا: پھاڑنا۔
خَرِعَ الشیءُ ـَ خَرَعًا و خَرَاعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا، کمزور ہونا (۲) ٹوٹنا۔
— الرَّجُلُ: ڈھیلے جوڑوں والا ہونا، ڈھیلے جسم کا ہونا، سست ہونا۔
— فلانٌ: خوف زدہ ہونا، ہوش اڑنا۔
ابو سعید خدری رضی کی حدیث میں ہے: "لَوْ سَمِعَ أَحَدُكُمْ ضَغْطَةَ القَبْرِ لَخَرِعَ" هو خَرِعٌ و خَرِیعٌ۔ هی خَرِعَةٌ و خَرِیعٌ و خَرِیعَة۔
خَرُعَ ـُ خَرَاعَةً و خُرُوعَةً: خَرِعَ۔ هو خَرِیع، هی خَرِیعَة۔
خُرِعَ ـ خُرَاعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا (۲) دیوانہ ہونا۔
خَرَّعَ الثوبَ: کپڑے کو کسم سے رنگنا۔
اِخْتَرَعَه: پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا، پیدا کرنا، نئی چیز بنانا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا، بے ساختہ اور برجستہ کلام کرنا (۴) گھڑنا، کہانی گھڑنا۔
— فلانا: خیانت کرنا، خورد برد کرنا، دھوکے سے مال لے لینا۔
— الدَّابَّةَ: کسی کو بیگار کے طور پر چند دن کے لیے جانور دینا اور پھر واپس لے لینا۔
اِنْخَرَعَ: پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
— الرجلُ: حقیر اور کمزور ہونا، دماغی یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا، سست ہونا۔
— له: جھکنا۔
— العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— القَنَاةُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
تَخَرَّعَ: اِنْخَرَعَ۔
الاِخْتِرَاع: ایجاد، انکشاف ج: اِخْتِرَاعَات
الخُرَاع: اونٹنی کی پشت کی شکستگی (جس کی وجہ سے وہ ایک جگہ بیٹھ رہتی ہے)۔
الخَرَاعة: آوارگی، بدکاری۔
الخَرَّاعة: ڈراونا (کھیتوں میں پرندوں کو ڈرانے کے لیے جو شکل بنا دیتے ہیں)۔
الخِرْوِیع: کسم کا پھل، کسم کے دانے۔
الخَرَع: بکری کے کان کا شگاف (جو علامت

کے لیے ہوتا ہے)۔
الخِرْوَع : ہر کمزور پودا جو مڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت، درختِ بیدانجیر۔ زَیتُ
الخِرْوَعِ: رینڈی کا تیل، کسٹرآئل۔
الخَرُوع : آوارہ عورت، بدکار و بدچلن عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔ عَیْشٌ خَرُوعٌ: خوش حال زندگی۔
الخِرْوَعَة : کہتے ہیں: امْرَأَةٌ خِروَعَةٌ: خوبصورت نازک اندام عورت۔
الخَرِیْع : (۱) الخِرِّیْع (۲) الخَرُوع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے، نازک، کمزور، پلپلا۔ رجلٌ خَرِیْعٌ: کمزور آدمی، ڈھیلا اور سست آدمی (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔
الخَرِیْعَة : الخَرُوع۔
المُخْتَرِع : موجد، بانی، اختراع کنندہ۔
• الخَرْعَب : لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر ہو، لچک دار ٹہنی (۲) جوان، نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت ج: خَرَاعِبُ
الخُرْعُوب : الخَرْعَب (۲) لمبا اور خوبصورت جسم کا اونٹ (۳) لمبا اور دُبلا آدمی (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ج: خَرَاعِیْبُ۔
الخُرْعُوبَة : الخَرْعب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا ج: خَرَاعِیْبُ۔
• خَرَفَ فی بُسْتَانِهِ ـُ خَرْفًا: موسم خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا
—— الثَّمَرَ خَرْفًا وخِرَافًا: فصلِ خریف میں پھل توڑنا، پھل چُننا۔ ھو مَخْرُوف وخَرِیْف۔
—— النَّخْلَ: کھجور چننا۔
—— المَاشِیَةُ: موسم خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اُگ آنا۔

خَرِفَ ـَ خَرَفًا: بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا (۲) کم عقل ہونا، مخبوط الحواس ہونا۔ ھو خَرِفٌ، ھی خَرِفَةٌ۔
خَرُفَ الرجلُ ـُ خَرَفًا وخَرَافةً: بڑھاپے سے سٹھیا جانا، فاسد العقل ہونا۔
خُرِفَ: موسمِ خزاں کی بارش سے سیراب ہونا۔ کہتے ہیں: خُرِفَ القومُ و خُرِفَت الأرضُ۔
أَخْرَفَ: موسمِ خریف میں داخل ہونا۔
—— الدَّابَّةُ: موسمِ خریف میں بچہ جننا ھی مُخْرِف۔
—— النخلُ: کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا، کھجوروں کا پک جانا، توڑنے کے قابل ہوجانا۔
—— الذُّرَةُ: مکئی کا خوب لمبا ہوجانا۔
—— القومُ بمکانِ کذا: کسی جگہ موسمِ خریف میں قیام کرنا۔
—— الکِبَرُ الرَّجُلَ: بڑھاپے کا آدمی کی عقل خراب کردینا، فاسدُ العقل بنادینا
—— فلانًا نَخْلَةً: کسی کو موسم خریف میں پھل چننے کے لئے کھجور کا درخت دینا
خَارَفَه مُخَارَفَةً وخِرَافًا: کسی سے موسم خریف کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسمِ خریف میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
خَرَّفَه: کسی کو فاسد العقل قرار دینا، سٹھیایا ہوا قرار دینا۔
اخْتَرَفَ الثَّمَرَ: پھل چننا، موسم خریف میں پھل توڑنا۔
الخَارِف: کھجور کے درختوں کی نگرانی کرنے والا ج: خُرَّاف۔
الخِرَاف: موسمِ خریف میں پھل توڑنے کا وقت، پھل چننے کا زمانہ۔
الخُرَافَة: چنا ہوا پھل (۲) بے سروپا بات جو سننے میں بھلی لگے، جھوٹ و دروغ، وہمی اور خیالی چیز (۳) کم عقل کی بات، غلط اور بیہودہ عقیدہ (۴) افسانہ جو لوگوں میں مشہور ہو، خرافات ج: خُرَافَات۔
الخُرَافِیّ: من گھڑت، بے سروپا، بے حقیقت، مبنی بر اوہام (۲) لغو و بیہودہ، لایعنی (۳) ناقابلِ اعتبار۔
الخَرَف: سٹھیاپا، مخبوط الحواسی، بے عقلی۔
الخَرِف: سٹھیایا ہوا، مخبوط الحواس، کم عقل۔
الخُرْفَة: چُنا ہوا میوہ۔ حدیث میں ہے: "النَّخْلَةُ خُرْفَةُ الصَّائِمِ"
الخَرُوف: بکری کا بڑا بچہ (چھ ماہ کا) (۲) مینڈھا، دُنبہ (۳) بچھڑا۔ ھی خَرُوفة ج: خِرَاف وأَخْرِفَة و خِرْفَان۔
مثل ہے: کالخَرُوف، أینما اتَّکأَ اتَّکأَ علی صُوفٍ: خوش حال اور آسودہ حال آدمی کے بارے میں بولی جاتی ہے
الخَرُوفَة: کھجور کا پھل دار درخت جس سے تازہ کھجوریں توڑی جائیں ج: خَرَائِف
الخَرِیْف: موسمِ خزاں، فصلِ خریف، پت جھڑ کا زمانہ (۲۱ ستمبر سے ۲۱ دسمبر تک) (۲) موسمِ خزاں کی بارش (۳) اوائلِ سرما کی پہلی بارش (۴) تازہ کھجور جو فصلِ خریف میں چُنی جائے۔ لَبَنٌ خَرِیْفٌ: تازہ دودھ جس کو دوہے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو
الخَرِیْفَة: الخَرُوفة ج: خَرَائِف۔
المَخْرَف: باغ، وہ جگہ جہاں موسمِ خزاں میں قیام کیا جائے ج: مَخَارِف۔
المِخْرَف: چھوٹی ٹوکری جس میں فصلِ خریف کے عمدہ اور تازہ پھل چُن کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه أَخَذَ مِخْرَفًا فَأَتَی عِذْقًا" ج: مَخَارِف
المَخْرَفَة: باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) صاف و سیدھا راستہ ج: مَخَارِف۔
• خَرْفَجَه: کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: عَیْشٌ

مُخَرْفَج: کشادہ اور آسودہ زندگی۔
سَرَابِیْلُ مُخَرْفَجَةٌ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے لباس۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ کَرِہَ السَّرَاوِیْلَ الْمُخَرْفَجَةَ"۔
خَرْفَجَ فلانًا: کسی کو عمدہ کھانا کھلانا۔
ـــ الشیءَ: بہت لے لینا، زیادہ مقدار میں لے لینا۔
الخُرَافِج: آسودہ حالی، کشادگی و خوشحالی (۲) موٹا۔ کہتے ہیں: نَبْتٌ خُرَافِجٌ: ملائم اور تر و تازہ سبزہ۔
الخِرْفَاج: آسودہ حالی، خوش حالی۔
الخُرْفُج: الخِرْفَاج - خُرُوفٌ خُرْفُجٌ: موٹا بکرا۔
الخِرْفِیج: آسودگی، خوش حالی۔
• خَرْفَشَ الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
ـــ فی الکلام: اول فول بکنا۔
• الخُرْفُع: روئی جو کوپل میں خراب ہو گئی ہو۔
الخِرْفِع: دُھنی ہوئی روئی۔
• الخُرْفُق: خردلِ فارسی۔
• خَرَقَ فی البیت ـُ خُرُوقًا: مسلسل قیام رکھنا، قیام کرنے کے بعد نہ ٹلنا، لگاتار رہنا۔
ـــ الشیءَ ـِ خَرْقًا: پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا
ـــ البناءَ و فی البناء: روشن دان کھولنا، کھڑکی کھولنا۔
ـــ الارضَ: طے کرنا، عبور کرنا، کنارے تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا"۔
ـــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، جھوٹی بات بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ"۔
ـــ العَادَةَ: فوق العادت کام کرنا (۲) عادت کے خلاف کرنا، رسم و عادت توڑنا۔
خَرَقَ حُرْمَتَہٗ: بے حرمتی کرنا، بے عزتی کرنا، آبرو ریزی کرنا۔
ـــ فلانًا بالرُّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ الرجلُ: جھوٹ بولنا۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
خَرِقَ ـَ خَرَقًا: بے وقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا (خوف یا شرم کی وجہ سے) حواس باختہ ہونا، خوف زدہ ہونا، ھو خَرِق، ھی خَرِقَةٌ۔ حضرت فاطمہ رضؓ کی شادی والی حدیث میں ہے: "فَلَمَّا اَصْبَحَ دَعَاهَا فَجَاءَتْ خَرِقَةً مِنَ الحَیَاءِ"۔ کہتے ہیں: خَرِقَ الظَّبْیُ أو الطَّائِرُ: ہرن یا پرندے کا شکاری کو دیکھ کر دہشت زدہ ہو کر زمین سے چمٹ جانا اور خوف کے مارے اٹھنے یا اڑنے کے قابل نہ ہونا، اٹھنے اور اڑنے سے عاجز ہونا۔
ـــ بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے اچھی طرح نہ کرنا، بے ہنری کے باعث ادھورا کام کرنا۔
ـــ فی البیت: لگاتار قیام رکھنا۔ ھو أَخْرَقُ، ھی خَرْقَاءُ ج: خُرْقٌ
خَرُقَ ـُ خُرْقًا: بے وقوف ہونا، بے ہنر ہونا۔
ـــ بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے عمدگی سے انجام نہ دینا، ادھورا کرنا۔
أَخْرَقَهُ الفَزَعُ: حواس باختہ کر دینا، دہشت زدہ کر دینا، ششدر و پیچ اور گوگو کی حالت پیدا کر دینا۔
خَرَّقَ الثوبَ وغیرَہٗ: پھاڑنا، چاک کرنا، کھونچے لگانا۔
خَرَّقَ الکَذِبَ: بہت جھوٹ گھڑنا۔
ـــ الرجلُ: بہت جھوٹ بولنا۔
اِخْتَرَقَ الثوبَ و نحوَہٗ: پھاڑنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کے بیچ سے گزرنا، مجمع کو چیر کر نکلنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو پار کرنا، پاس کرنا، کراس کرنا، چیر کر نکلنا۔
ـــ دَارَ فلانٍ: اپنی ضرورت کے لیے کسی کے گھر کو راستہ بنا لینا۔
ـــ الارضَ: زمین میں ایک طرف کو بغیر راستہ کے چلنا۔
ـــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
ـــ الخَیْلُ مَا بَیْنَ القُرَی والشَّجَرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے نکلنا۔
اِنْخَرَقَ الشیءُ: پھٹنا۔
ـــ الرِّیحُ فی الأرض: ہوا کا بے سُدھ چلنا، کسی ایک رخ پر نہ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
تَخَرَّقَ: پھاڑنا، پھاڑ ڈالنا، چاک کرنا۔
ـــ فی الکَرَم: بے انتہا سخاوت کرنا۔
ـــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
الأَخْرَق: بے وقوف۔ بَعِیرٌ أَخْرَقُ: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
الخَارِق: آر پار، پھاڑنے والا۔ سَیْفٌ خَارِق: تیز تلوار (۲) خلافِ معمول، غیر معمولی، عجیب، حیرت انگیز (۳) (متکلمین کے یہاں) ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو۔ اگر اس کے ساتھ تحدّی اور چیلنج بھی ہو تو اس کو "معجزہ" کہتے ہیں۔
خَارِقُ الطَّبِیْعَة: مخالفِ فطرت۔
خَارِقُ العَادَة: فوق العادت۔
الخُرَّق: ایک قسم کا پرندہ ج: خَرَارِق۔

احِوذِیق : ہوشیار اور فیّاض نوجوان، سخی، امداد کرنے والا، شاہ خرچ۔

الخَرْق : (دیوار وغیرہ میں) سوراخ، پھٹن، شگاف (۲) بے آب وگیاہ زمین، چٹیل مقام، بیابان (۳) کشادہ اور کھلی سرزمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: خُرُوق۔ وَسَّعَ الخَرْقَ : اس نے سوراخ بڑھا دیا یعنی بُرائی کو اور زیادہ کر دیا۔

الخِرْق : الخِرِّیق ج: أَخْرَاق وخِرَاق وخُرُوق۔

الخُرْق : جہالت، اناڑی پن (۲) بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔ حدیث میں ہے: "الرِّفْقُ يُمْنٌ والخُرْقُ شُؤْمٌ"۔ نَوْمَةُ الخُرْق : چاشت کے وقت کی نیند (کیونکہ اس وقت سونا بے وقوفی کی علامت ہے)۔

الخُرُق : جہالت، بے وقوفی، رائے کی کمزوری

الخَرِقُ : راکھ۔

الخَرْقَاء : کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں (۲) تیز ہوا، ایسی ہوا جو کسی ایک رُخ پر برقرار نہیں رہتی (۳) بے ہنر عورت جو دست کاری وغیرہ نہ جانتی ہو مثل ہے: تَحْسَبُها خَرْقَاءَ وهي صَنَاعٌ۔ (۴) ایسی اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک سے پاؤں نہ رکھتی ہو۔ أُذُنٌ خَرْقَاءُ : کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔ شَاةٌ خَرْقَاءُ : بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو یا جس کے کان کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہوا ہو

الخِرْقَة : پُرانے پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا، دھجّی، چیتھڑا، چندی ج: خِرَق۔

الخِرْقَةُ الشَّرِيفَة : چوغا۔

الخَرْقَة : چیتھڑا، جھاڑن (۲) باقلہ کا پودا۔

الخَرُوق : ٹھنڈی ہوا، نرم ہوا۔

الخَرِيق : پست زمین جس میں سبزہ ہو اور وہ ایسی دو زمینوں کے درمیان واقع ہو جن میں سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصّہ، وادی کا کنارہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو (۶) بچہ دانی جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور اب اس میں حمل نہ ٹھیر سکتا ہو ج: خَرَائِق وخُرُق۔

الاخْتِرَاق : آر پار ہونا، نفوذ ہونا، گھسنا، پھٹنا۔ خَاصِّيَّةُ الاخْتِرَاق : اثر پذیری، نفوذ پذیری، صلاحیتِ نفوذ

المُخْتَرَق : گزرگاہ۔ مُخْتَرَقُ الرِّيَاح : ہواؤں کے چلنے کی جگہ، کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں، ہوا کے گزرنے کی جگہ۔ مَكَانٌ خَاوِي المُخْتَرَق : وہ جگہ جہاں کوئی چلنے والا نہ ہو۔

المُنْخَرِق : تیز رفتار۔

المِخْرَاق : خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ کہتے ہیں۔ هو مِخْرَاقُ حَرْبٍ : وہ جنگ کا ماہر ہے (۳) سخی، فیّاض (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو بٹ کر بچے ایک کھیل میں اس سے مارتے یا ڈراتے ہیں (۶) سانڈ، جنگلی بیل ج: مَخَارِيق۔

المَخْرَق : لمبا چوڑا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: مَخَارِق۔ مَخَارِقُ الجِسْم : جسم کے منافذ، جیسے منھ، ناک وغیرہ۔

المَخْرَقَة : جھوٹ، گھڑی ہوئی بات۔

المَخْرُوق : محروم القسمت جسے کبھی آسائش وفراخی نصیب نہیں ہوتی۔

هُوَ مَخْرُوقُ الكَفِّ بالنَّوال : وہ فیّاض وسخی ہے۔

• خَرْقَلَ : بے احتیاطی سے تیر اندازی کرنا۔

—— في رَمْيِهِ السَّهْمَ : احتیاط اور سلیقہ سے تیر چلانا۔

• خَرَمَ الشيءَ ـِ خَرْمًا : سوراخ کرنا، بیچ کرنا (۲) پھاڑنا، شگاف کرنا (۳) کاٹنا۔

—— فلانًا : نتھنوں کی بیچ کی ہڈی کو چھیدنا یا پھاڑ دینا (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکٹا نہ کہا جا سکے۔

—— الإبْرَةَ : سوئی کا ناکہ توڑنا۔

—— في وَعْدِهِ : وعدہ خلافی کرنا۔

—— من كذا : کم کرنا۔ کہتے ہیں: مَا خَرَمَ من الحَدِيث حَرْفًا : اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے: "ما خَرَمْتُ من صَلاةِ رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم شَيْئًا"۔

—— الوَبَاءُ و نحوُه القومَ : نیست ونابود کرنا، استیصال کرنا، مٹا دینا، صفایا کر دینا

—— الرَّامِي القِرْطَاسَ : نشانہ پہ تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا۔

—— عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹ جانا۔ کہتے ہیں: ما خَرَمَ الدَّلِيلُ عن الطَّرِيق : راہبر راستہ سے نہیں ہٹا۔ خَرَمَتْهُ الخَوَارِمُ : وہ مر گیا۔

—— الشاعرُ البيتَ : شاعر کا فَعُولن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البيتُ مَخْرُومٌ۔

خَرِمَ ـَ خَرَمًا : نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا چھدا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا، پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ هو أَخْرَمُ، هي خَرْمَاء۔

خَرُمَ ـُ خَرَامَةً : شوخ وبے باک ہونا، بے حیا ہونا۔ هو خَرِيم ج: خُرَمَاء

خَرَّمَ الشيءَ : سوراخ کرنا، پھاڑنا، شگاف ڈالنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَن يُضَحَّى بالمُخَرَّمَةِ الأُذُن"۔

یعنی آپؐ نے کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔
خَرَّمَ: (۱) کسی کام کے لیے مختصر راستہ اختیار کرنا۔
ـــ حِسَابَه: (۱) حساب غلط ہونا۔
اخْتَرَمَتْهُ الْمَنِيَّةُ: موت کا کسی کو آن لینا، ہلاک کرنا۔ اخْتَرَمَه الْمَرَضُ: کمزور کر ڈالنا، لاغر اور نڈھال کر دینا۔
ـــ الْوَبَاءُ وَ نَحْوُه الْقَوْمَ: ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا، صفایا کر دینا۔ اُخْتُرِمَ عَنَّا: وہ مر گیا، ہم سے چھن گیا۔
انْخَرَمَ: (کان یا ناک وغیرہ) چھد جانا، پھٹ جانا (۲) کٹ جانا۔
ـــ الْعَامُ وَ نَحْوُه: گزر جانا، ختم ہونا۔
ـــ الْقَوْمُ: فنا ہونا، نیست و نابود ہونا حدیث میں ہے: "يُرِيْدُ أَنْ يَنْخَرِمَ ذٰلِكَ الْقَرْنُ"۔
ـــ الْكِتَابُ: ناقص ہونا، کچھ اوراق کا غائب ہونا۔
تَخَرَّمَ: پھٹنا، ٹوٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: خُرَّمی ہونا، بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔
ـــ زَبَدُ فُلَانٍ أَوْ زَبَدُه: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
ـــ أَنْفُه: غصہ ٹھنڈا ہونا، فرو ہونا۔
جَاءَ يَتَخَرَّمُ زَبَدُه أَوْ زَبَدُه:
ـــ الْوَبَاءُ وَ نَحْوُه الْقَوْمَ: ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا۔
التَّخْرِيْمَة: (۱) مختصر راستہ، شارٹ کٹ
الْأَخْرَم: ٹیلہ جو کسی نشیب میں اُترتا ہو (۲) شعر جس میں خَرْم واقع ہوا ہو یعنی فَعُولن سے فا کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دیا ہو (۳) تالاب (۴) شاہ روم کا لقب ج: خُرْم۔ رَجُلٌ أَخْرَمُ الرَّأْيِ: کمزور رائے۔
الْأُخْرُمَان: اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
أُخْرُمَا الْكَتِفَيْن: بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلٹیوں کو گھیرے ہوئے ہیں ج: أَخَارِم۔
الْخَرَّامَة: برما، پنچنگ مشین، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔
الْخُرَّم: خوش گوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا لوبیا جیسا ایک پودا۔
الْخُرَّمِيَّة: بابک خرمی کے پیروکار جو تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔ (خُرَّم، ایران کے ایک شہر کا نام ہے، جس کی طرف یہ لوگ منسوب ہیں)
الْخَرْم: پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک ج: خُرُوْم
الْخُرْم: سوراخ۔ خُرْمُ الْإِبْرَة: سوئی کا ناکہ۔ خُرْمُ الْأَكَمَة: ٹیلے کا آخری سرا، ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ۔ ج: خُرُوْم۔
الْخَرْمَاء: ٹیلہ جو کسی نشیب میں اُترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ممکن نہ ہو (۳) بکری جس کا کان عرض میں پھٹا ہوا ہو
أُذُنٌ خَرْمَاءُ: چھدا ہوا کان (۴) جھوٹ۔
الْخُرْمَانُ: جھوٹ۔
الْخَرْمَان: ایک قسم کی مچھلی جس کا منہ برچھے کی طرح اور کانٹے سبز ہوتے ہیں۔
الْخُرْمَة: ناک کا وہ حصہ جو چھیدا جاتا ہے۔
الْخَوْرَم: لہسن وغیرہ کے ڈھیر۔
الْخَوْرَمَة: ناک کا اگلا حصہ، بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ، نتھنوں کے بیچ کی ہڈی (۳) چٹان جس میں شگاف ہوں ج: خَوْرَم۔
الْمَخْرِم: پہاڑ یا ریت میں راستہ ج: مَخَارِم۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "مَرَّا بِأَسْلَمَ الْأَشْجَعِيِّ، فَحَمَلَهُمَا عَلَى جَمَلٍ وَ بَعَثَ مَعَهُمَا دَلِيْلًا وَ قَالَ: أَسْلُكْ بِهِمَا حَيْثُ تَعْلَمُ مِنْ مَخَارِمِ الطُّرُقِ"۔ مَخْرِمُ الْأَكَمَة: ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔ مَخْرِمُ الْجَبَل: پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک۔
مَخْرِمُ السَّيْف: تلوار کا کنارہ۔ يَمِيْنٌ ذَاتُ مَخَارِمَ: ایسی قسم جس سے بچ نکلنے کے راستے ہوں۔ مَخَارِمُ اللَّيْل: رات کی ابتدائی گھڑیاں۔
الْمُخَرَّم: سوراخ دار، چھدا ہوا۔
• خَرْمَدَ: اپنے گھر میں قیام کرنا، خانہ نشین ہونا (۲) خاموش ہو کر گردن جھکا لینا۔
• اخْرَمَّسَ: خاموش ہونا (۲) جھکنا، مطیع ہونا، زیر ہونا۔
الْخِرْمِس: تاریک رات۔
• خَرْمَشَ الْعَمَلَ أَوِ الْكِتَابَ: خراب کرنا، بگاڑنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔
• اخْرَمَّصَ: اخْرَمَّسَ۔ (اخْرَنْمَصَ اخْرِنْمَاصًا (بلا ادغام) بھی کہا جاتا ہے)
• خَرْمَلَ وَبَرُ الْبَعِيْرِ: موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کا گرنا۔
تَخَرْمَلَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الْخِرْمِلُ: لوگوں کی بڑی جماعت، بہت سارے لوگ (۲) بے وقوف عورت (۳) لمبی ناک والی عورت (۴) بڑھیا، انتہائی بوڑھی عورت (۵) سن رسیدہ اونٹنی ج: خَرَامِل۔
• الْخُرْنُوب: کیکر کا درخت۔ خُرْنُوبُ الشَّوْك: کانٹے دار کیکر کا درخت۔
• خَرْنَفَه بِالسَّيْفِ: تلوار سے مارنا۔
الْخُرَانِف: لمبا (آدمی)۔

الخِرْنِفُ : زیادہ دودھ والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) ردی ج: خَرانِف۔
الخِرْنِفَۃُ : خاردار درخت کا پھل ج: خَرانِف۔
•خَرْنَقَتِ الأرضُ : زمین میں خرگوش کے بچوں کا نکلنا یا کثرت سے ہونا۔
— النّاقۃُ : اونٹنی کی کوہان کے دونوں کناروں پر چربی کا جمع ہوکر ٹکڑوں کی شکل میں ابھر آنا (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔
الخِرْنِق : خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) ج: خَرانِق
الخَوَرْنَقُ : "نعمان اکبر" کے محل کا نام جو عراق میں تھا (۲) بادشاہ کے کھانے پینے کی مجلس (۳) ایک قسم کا پودا۔

خ ـــــ ز

•خَزِبَ الجِلْدُ ـ خَزَبًا : جلد کا سوجنا یا پھول جانا (بغیر درد کے) (۲) جلد کا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔
— النّاقۃُ و الشّاۃُ : اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا سوجنا (۲) دودھ کے نکلنے کا راستہ تنگ ہونا (۳) تھنوں کا خشک ہونا اور ان میں دودھ کم ہونا۔ ھو خَزِبٌ و أَخْزَبُ ـ ھی خَزْباءُ۔
تَخَزَّبَ الجِلْدُ : خَزِبَ۔
الخَزَبُ : ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی (بمعنی الخَزَف)
الخِزْباءُ : باغ کی مکھیاں۔
الخُزَیْبَۃ : سونے کی کان۔
الخَوْزَب : اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم۔
الخَیْزَبُ : نرم گوشت۔
الخَیْزَبان : نرم گوشت (۲) تندرست مرغ کا نر بچہ۔
الخَیْزَبَۃ : نرم گوشت کا ایک ٹکڑا۔
المِخْزاب : اونٹ جس کی کھال ہمیشہ سوج جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو، کہ دیکھنے والا اسے ورم آلود سمجھے۔
•تَخَزْبَزَ علینا : بڑا بننا، بڑائی جتانا، تکبّر کرنا۔
الخازِبازُ و الخَزْبازُ : باغ کی مکھیاں (۲) ان کی بھنبھناہٹ (۳) ایک بیماری جو اونٹ کی گردن میں ہوتی ہے (۴) بلی۔
•خَزِجَ ـ خَزَجًا : بھاری بھرکم ہونا، موٹا تازہ ہونا۔ ھو خَزِجٌ و خَزِیجٌ
المِخْزاج : انتہائی موٹا اونٹ۔
•الخُزاخِزُ و الخُزَخُزُ : موٹے عضلات کا تندرست و طاقتور آدمی۔
•خَزَرَ ـ خَزْرًا : چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
خَزِرَتِ العَیْنُ ـ خَزَرًا : آنکھ کا پیدائشی طور پر تنگ اور چھوٹا ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا، ترچھا ہونا۔
— النَّظَرُ : نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا۔
— فلانٌ : آنکھ کھولنا اور بند کرنا، آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشۂ چشم سے دیکھ رہا ہو۔
ھو أَخْزَرُ ، ھی خَزْراءُ ج: خُزْرٌ
خَزَّرَ الشَّیْخُ عَیْنَیْہِ : بوڑھے آدمی کا پلکوں کو بھینچ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے، پلکیں سکیڑنا، آنکھیں بھینچنا۔ خَزَّرَ الشّابُّ عَیْنَیْہِ : جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا۔
— الشیءَ : تنگ کرنا۔
تَخازَرَ : نگاہ تیز کرنے کے لیے آنکھیں سکیڑنا، پلکیں سمیٹنا یا بھینچنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بن جانا۔
الخَزَرُ : آنکھوں کی تنگی، بھینگا پن (۲) ایک تنگ آنکھوں والی قوم جو بحر خزر (کیسپین) کے کنارے آباد ہے (۳) مرغن سوپ۔
بَحْرُ الخَزَرِ : بحر خزر، بحر کیسپین۔
الخَزْرَۃ : درد کمر، پیٹھ کا درد۔
الخُزْرَۃ : الخَزْرَۃ۔
الخُزُرَّۃ : سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشے کی طرف الٹ جاتی ہے۔
الخَزِیرُ : ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) چربی اور آٹے کا سوپ۔
الخَزِیرَۃ : الخَزِیر۔ حضرت عتبانؓ کی روایت میں ہے: "أنّه حبسه النبيّ صلى الله عليه وسلم على خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ له"
الخَوْزَرَی و الخَیْزَرَی : نازو ادا کی چال (۲) ایسی چال جس میں اتراہٹ ہو
الخَیْزُرانُ : ہر نرم لکڑی (۲) ایک درخت جو کھجور کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور شرق الہند میں پایا جاتا ہے، اس کی لمبی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں اور اس کی شاخیں نرم اور لکڑیاں چکنی ہوتی ہیں ج: خَیازِر۔ کہتے ہیں: كأنّ قَدَّها غُصْنُ بانٍ أو قَضِيبُ خَيْزُرانٍ۔ (۳) بانس، نرسل (۴) کشتی کا پتوار۔
الخَیْزُرانَۃ : کشتی کا پتوار (۲) بانس کی لاٹھی، چھڑی، بید، قمچی۔
•خَزْرَبَ الکلامُ : بات کا گڈمڈ ہونا، غیر واضح ہونا۔
•خَزْرَجَتِ الشّاۃُ وغیرُھا : لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
الخَزْرَج : جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا (۳) شیر (۴) انصار کی ایک شاخ کا نام (دوسری شاخ اَوس ہے)۔
•خَزْرَفَ فی مِشْیَتِہ : ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔
الخِزْرافَۃ : کمزور دل اور پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس میں بیٹھنے کے آداب سے ناواقف ہو (۳) باتونی،

خوش طبع ۔

•خَزَّه بِسَهْمٍ أو بِرُمْحٍ ـ خَزًّا: تیر یا نیزہ مارنا، آر پار کر دینا، بچو کا مارنا، چبھونا، گڑونا، گھونپنا۔ کہتے ہیں: خَزَّه بِبَصَرِه: اس نے اس کو اپنی نگاہ میں رکھا، وہ اس کی نظر میں آگیا۔

— الحائِطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر کوئی چڑھ نہ سکے۔ خَزَّ الحائِطَ بالشَّوْكِ بھی کہا جاتا ہے۔

خَزَّ التَّمْرُ ـ خَزًّا: کھجور کا قدرے تُرش ہونا۔ هو خازٌّ۔

اِخْتَزَّه بِسَهْمٍ أو رُمْحٍ: تیر یا نیزہ مارنا، بچو کا لگانا، چبھونا، بھونکنا۔

اِخْتَزَّه بِبَصَرِه: خَزَّه ببصره۔

— فلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔

— بَعیرًا من الإبِلِ: اونٹوں کے گلّہ سے ایک اونٹ کو ہنکا لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔

الخَزُّ: اون اور ریشم کا بُنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا بُنا ہوا کپڑا، ریشم ج: خُزُوز۔

الخُزَز: نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ ج: خِزَاز وأخِزَّة وخِزّان۔

الخَزَّاز: ریشم فروش، ریشم کے کپڑے بیچنے والا (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔

الخَزِیز: انتہائی خشک عَوْسَج (ایک خاردار پودا یا جھاڑی)۔

المَخَزَّة: أرضٌ مَخَزَّةٌ: زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔

•خَزَعَ عن أصحابِه ـ خَزْعًا: پیچھے رہ جانا۔

— من فلانٍ: وقار گرانا، حیثیت کم کرنا، بے عزتی کرنا، برا بھلا کہنا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

— منه شیئًا: لینا، لے لینا۔

خَزَّعَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

خَزَّعَ الشیءَ: کاٹنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا۔

— فلانًا ظَلْعٌ فی رِجْلِه: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔

اِخْتَزَعَه عن القَوْمِ: قوم سے کاٹ دینا، جُدا کر دینا۔

— فلانًا عِرْقُ سُوْءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مراتب تک پہنچنے سے روک دینا۔

— منه شیئًا: لینا، لے لینا۔

اِنْخَزَعَ الشیءُ: کٹنا۔

— الحَبْلُ: رسّی کا بیچ سے کٹ جانا۔

— مَتْنُ الرَّجُلِ: بڑھاپے اور کمزوری کے باعث کمر جھک جانا۔

— العُودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہونا

تَخَزَّعَ عن أصحابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

— منه شیئًا: لینا، لے لینا۔

— القومُ الشیءَ: کسی چیز کے ٹکڑے کرکے آپس میں بانٹ لینا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "فتوزّعوها أو تخزّعوها"۔

الخُزَاع: موت۔

الخُزَاعَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔

الخِزْعَة: گوشت کا ٹکڑا۔

الخَزْعَة: ایک پاؤں کا لنگڑا پن۔ کہتے ہیں: بِفُلانٍ خَزْعَةٌ: وہ ایک پاؤں سے لنگڑا ہے۔

الخَزُوع: رَجُلٌ خَزُوعٌ: لوگوں کا مال لے لینے والا۔

المِخْزَاع: الخَزُوع۔

المُخَزَّع: جس کے عادات و اخلاق میں بہت زیادہ تضاد و اختلاف ہو۔

•الخَزْعَبَل: خوش طبعی کی بات جس سے ہنسی آئے۔

الخُزَعْبِل: افسانہ جو عام طور پر مشہور ہو بے حقیقت بات، داستان، فرضی قصہ کہانی، دیو کہانی۔

الخُزَعْبَلَة و الخُزَعْبِیلَة: ہنسی کی بات، لطیفہ، چٹکلا، خندہ انگیز بات کہتے ہیں: هاتِ بَعْضَ خُزَعْبِیلاتِك: اپنے کچھ لطیفے یا کہانیاں سناؤ۔

•خَزَعَلَ الماشی: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا، لنگڑانا۔

— الضَّبُعُ: بجو کا لنگڑا کر چلنا، لنگڑا پن کر چلنا۔

الخَزْعَال: لنگڑا پن۔ ناقَةٌ بها خَزْعالٌ: اونٹنی جو لنگڑا کر چلتی ہے۔

الخُزَعالَة: خوش طبعی، دل لگی، کھیل کود۔

الخَزْعَل: بجو۔

•خَزَفَ فی مَشْیِه ـ خَزْفًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

— الثوبَ: پھاڑنا، چاک کرنا، چیرنا۔

الخَزَّاف: کمہار، مٹی کے برتن بیچنے یا بنانے والا

الخَزَف: ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی، مٹی کے پکے ہوئے برتن۔

الخَزَفِیّ: کمہار (۲) پختہ مٹی کا بنا ہوا۔ آنِیَةٌ خَزَفِیَّةٌ: مٹی کے برتن۔

•خَزَقَ السَّهْمُ ـ خَزْقًا وخُزُوقًا: تیر کا شکار کے جسم میں گھس جانا، آرپار ہونا

— الرجلُ أو الطائرُ: پاخانہ کرنا، بیٹ کرنا۔

— السَّهْمُ القِرْطاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا، آرپار ہونا۔ هو خازِقٌ ج: خَوازِق۔

— فلانًا بالنَّبْلِ: تیر مارنا، سلمہ بن الاکوع کی حدیث میں ہے: "فإذا كُنْتُ فی الشَّجْراءِ خَزَقْتُهُمْ بالنَّبْلِ"۔

— فلانًا بالرُّمْحِ: آہستہ سے نیزہ مارنا۔

— الشیءَ فی الأرضِ: زمین میں گاڑنا۔

— الأرضَ: زمین کو پھاڑنا۔

خَرَقَ فلانًا بِعَینِه: کسی کو گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

اِخْتَرَقَ السَّیفُ: تلوار کا نیام سے نکلنا، تلوار کا بے نیام کے ہونا۔

اِنْخَرَقَ الشیءُ: زمین میں گڑ جانا (۲) پھٹ جانا، چھد جانا۔

— الشیءُ الحادُّ فی الشیءِ: دھار دار چیز کا کسی چیز میں گھس جانا، گڑ جانا۔

تَخَرَّقَ الشیءُ: پھٹنا، چھد جانا، سوراخ دار ہو جانا۔

الخَارِقُ: نیزہ کا دھار دار پھل، مثل ہے: اِنَّه لَأَنْفَذُ من الخَارِقِ: انتہائی تجربہ کار اور معاملات کی تہہ میں گھس جانے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

الخَارُوقُ: ایک لمبا نکیلا ڈنڈا جس کو مجرم کے مقعد میں داخل کر کے گذشتہ زمانوں میں سُولی دی جاتی تھی (۲) نکیلی چھڑی، نوکدار لکڑی ج: خَوَازِیقُ۔

الخُزُقُ: اَرْضٌ خُزُقٌ: زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَزُوقُ: نَاقَةٌ خَزُوقٌ: اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھودتے ہوئے چلتی ہو، یا چلتے ہوئے جس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جاتا ہو۔

المِخْزَقُ: ڈنڈا جس کے کنارے پر ایک دھار دار اور نوکیلی کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے (بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ معاملہ کی شکل یہ ہوتی ہے کہ ایک بچہ گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا۔ اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آجاتی ہیں وہ بچہ کی ہو جاتی ہیں، چاہے کم ہوں یا زیادہ، اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں)۔

المِخْزَقَةُ: نیزہ، برچھی۔

• خَزَلَ الشیءَ ـِ خَزْلًا: کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه فَخَزَلَه نِصْفَینِ: مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

— فلانًا عن حَاجَتِه: روکنا، ضرورت پوری نہ کرنے دینا۔

— الشیءَ: مذمت کرنا، عیب لگانا۔

خَزِلَ الرجلُ ـَ خَزَلًا: پیٹھ کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا، ٹوٹی ہوئی کمر والا ہونا هو اَخْزَلُ ج: خُزْلٌ۔

— المرأةُ فی مِشْیَتِها: عورت کا مٹک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔ هی خَزْلَاءُ ج: خُزْلٌ۔

اِخْتَزَلَ: لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔

— بِرَأْیِه: علاحدہ رائے رکھنا، اپنی رائے میں منفرد ہونا، خود رائے ہونا۔

— الشیءَ: کاٹنا، الگ کر دینا، انصار کی حدیث میں ہے: "وقد دَفَّتْ دَافَّةٌ منكم يُرِيدُونَ أن يَخْتَزِلُونا من أَصْلِنا" (۲) عیب لگانا، مذمت کرنا۔

— ه عن قَومِه: قوم سے الگ کر دینا، کاٹ دینا۔

— الکلامَ: کلام کو مختصر کرنا، شارٹ کرنا (۲) اشاروں میں کلام کرنا۔

— الوَدِیعَةَ: امانت میں خیانت کرنا۔

اِنْخَزَلَ: کٹنا، الگ ہونا، علاحدہ ہونا، اُحُد کی حدیث میں ہے: "انْخَزَلَ عبدُ اللهِ ابنُ أُبَيٍّ من ذلك المَكانِ"۔

— فی کلامِه: سلسلۂ کلام منقطع کرنا۔

اِنْخَزَلَتِ المرأةُ فی مِشْیَتِها: عورت کا مٹک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔

— فلانٌ عن الأمرِ: پیچھے ہٹنا، ہمت ہارنا۔

— عن جَوابِ ما قُلْتُ له: جواب سے لاپرواہی برتنا، جواب نہ دینا، بات کو ٹال جانا۔

تَخَزَّلَ السَّحَابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔

— المرأةُ: عورت کا مٹکتے ہوئے گراں باری سے چلنا۔

الاِخْتِزَالُ: اختصار، مختصر نویسی۔

کِتَابَةُ الاِخْتِزَالِ: فن مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ، اسٹینوگرافی۔

کاتِبُ الاِخْتِزَالِ: مختصر نویس، اسٹینوگرافر، شارٹ ہینڈ کلرک۔

الأَخْزَلُ: لنگڑا (۲) اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔

الخَزْلُ (فی الشِّعرِ): زحاف کامل کی قسم جس میں متفاعلن کا الف ساقط ہو جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔

الخُزْلَةُ: پشت کی شکستگی، شکستگیِ کمر (۲) بحر کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تار کا گر جانا۔

الخُزَلَةُ: رَجُلٌ خُزَلَةٌ: مقصد سے روک دینے والا۔

الخَوْزَلَی: ایسی چال جس میں اتراہٹ اور بوجھل پن ہو۔

الخَیْزَلُ و الخَیْزَلَی: الخَوْزَلَی۔

• خَزْلَبَ الحَبْلَ أو اللَّحْمَ: رسی یا گوشت کو تیزی سے کاٹنا۔

• خَزَمَه ـِ خَزْمًا: چبھونا، چوکا مارنا، پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ کہتے ہیں: خَزَمَ الکتابَ: کتاب میں سوراخ کیا۔

خَزَمَ بِشِرَاكِ النَّعْلِ: جوتے کے تسمے میں سوراخ کر کے باندھنا۔
ــــ البَعِيْرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا (۲) ناک میں نکیل ڈالنا۔
ــــ أَنْفَ فُلَانٍ: تابع بنالینا، رام کرنا، ناک میں نکیل ڈالنا۔
ــــ الجرادَ فی العُودِ: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔
خَازَمَهُ الطَّرِيقَ مُخَازَمَةً وخِزَامًا: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آکے ملنا۔
خَزَّمَه: چبھونا (۲) سوراخ کرنا (۳) ناک میں نکیل ڈالنا۔
تَخَازَمَ الجَيْشَانِ: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے مقابل آنا، مڈبھیڑ ہونا۔
تَخَزَّمَ الشَّوْكُ فِی رِجْلِهِ: پاؤں میں کانٹا چبھنا۔
الأَخْزَمُ: نر سانپ - أَخْزَم: حاتم طائی کے باپ یا دادا کا نام۔ مثل ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
الخِزَامُ: کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ خِزَامًا: میں اس سے رو برو ملا، یعنی قریب سے ملا
خِزَامُ الأَنْفِ: ناک کا چھلا، نتھ، نکیل
الخُزَامَى: لیونڈر، ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ و: خُزَامَاة۔
خُزَامَى صَفْرَاء: سُنبل کی قسم کا ایک پودا جس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں
الخِزَامَةُ: بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے لگام کو باندھا جاتا ہے۔ جَعَلَ فِی أَنْفِ فُلَانٍ الخِزَامَةَ: اس کو تابع بنالیا اور رام کرلیا۔ خِزَامَةُ النَّعْلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے ج: خَزَائِمُ۔
الخَزَّامُ: اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسّیاں بنائی جاتی تھیں۔
الخَزْمُ: شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع شعری میں نظر انداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار تک ہوتی ہے۔
الخَزَمُ: ایک درخت جس کی چھال سے رسّی بنائی جاتی تھی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی تھیں
الخَزُوْمَةُ: (قبیلہ ہذیل کے استعمال میں) گائے (۲) بڑی عمر کی پستہ قد گائے ج: خَزَائِمُ وخُزُمٌ وخَزُوْمٌ۔
المُخَزَّمُ: پرندے (۲) شتر مرغ۔
•خَزَنَ اللَّحْمُ والطَّعَامُ ـُ خَزْنًا وخُزُوْنًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا اور بدبو ہو جانا۔
ــــ الشَّیءَ خَزْنًا: اسٹور میں رکھنا، خزانہ میں رکھنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
ــــ لِسَانَهُ: زبان کو روکے رکھنا، حفاظت کرنا (غلط بات سے)
ــــ السِّرَّ: راز چھپانا۔
ــــ عنه العَطَاءَ: کسی کے عطیہ اور بخشش کو روکنا، نہ دینا۔ ھو خَازِنٌ ج: خَزَنَة و ھی خَازِنَة ج: خَوَازِن، والمفعول مَخْزُوْنٌ وخَزِيْنٌ (فعیل بمعنی مفعول)۔
أَخْزَنَ: غربت کے بعد مالدار ہو جانا۔
اِخْتَزَنَ الشَّیءَ: خَزَنَه۔
ــــ الطَّرِيْقَ: راستہ کو مختصر کرنا، مختصر راستہ اختیار کرنا۔
ــــ السِّرَّ: راز چھپانا، محفوظ رکھنا۔
خَزَّنَ القطارَ الحَدِيْدِیَّ: ریل گاڑی کو بند کرنا۔
اِسْتَخْزَنَهُ الشَّیءَ: کسی سے جمع کرانا، ذخیرہ کرانا، خزانہ یا گودام میں رکھوانا۔
الخِزَانَةُ: جمع کرنے کی جگہ، الماری، سیف، نعمت خانہ، اسٹور، خزانہ ج: خَزَائِن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ" (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام (۳) خزانچی گری۔
خِزَانَةُ الثِّيَابِ: کپڑوں کی الماری یا کھو۔
خِزَانَةُ الإِنْسَانِ: قلب، دل۔
خِزَانَةُ الاِحْتِرَاقِ: فائر بکس (میکانک اور انجینیری کی اصطلاح)۔ وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے۔
خِزَانَةُ السِّلَاحِ: اسلحہ خانہ۔
الخَازِنُ: خزانچی، اسٹور کیپر، گودام کا محافظ و منتظم ج: خَزَنَةٌ۔
الخَزَّانُ: خزانچی (۲) ذخیرہ کرنے والا (۳) زبان (۴) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہو جائیں (۵) آبی ذخیرہ، پانی کم ہو یا زیادہ، حوض، تالاب، ٹینک، ٹنکی، بند، ڈیم جیسے: خَزَّانُ أُسْوَان: اسوان ڈیم۔
الخَزْنُ: ذخیرہ اندوزی۔
الخَزْنَةُ: گنجینہ، نعمت خانہ، برتنوں وغیرہ کی الماری۔
الخَزِيْنَةُ: تجوری (روپے وغیرہ رکھنے کی) سیف (۲) خزانہ، بیت المال ج: خَزَائِن
خَزِيْنَةُ الحكومةِ: سرکاری خزانہ۔
المَخْزَنُ: گودام، اسٹور، مال خانہ، سامان خانہ (۲) دکان ج: مَخَازِن۔
أَمِيْنُ المَخْزَنِ: اسٹور کیپر، سامان خانہ یا مال خانہ کا منتظم۔
مَخَازِنُ الطَّرِيْقِ: مختصر راستے۔
•خَزَا فُلَانًا ـُ خَزْوًا: سیاست سے

کسی پر غالب آنا، زیر کرنا۔

خَزَا الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کرانا، دوڑانا۔

— نَفْسَهُ: خود پر قابو پانا اور نفس کو خواہش سے روکنا۔

— الشیءَ: مالک ہونا۔

— الفَصِيلَ: اونٹنی یا گائے کے بچہ کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔

— فلانًا ـِ خَزْيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل وخوار ہونا۔ کہتے ہیں: خَازَاهُ مُخَازَاةً فخزاه يَخْزِيه: اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہوا۔

خَزِيَ ـَ خَزًى و خِزْيَةً: گرفتارِ مصیبت ہونا اور رسوا ہونا، ذلیل وخوار ہونا (۲) ہلاک ہونا۔ ھو خَزٍ وخَزِيٌّ۔

— فُلَانٌ خَزًى و خَزَايَةً: شرمانا۔

— فلانًا ومنه: شرم کرنا۔ ھو خَزْيَانُ وھی خَزْيَا ج: خَزَايَا۔ حدیث میں ہے: "غَيْرَ خَزَايَا ولا نَدَامَى"۔ مؤنث کے لیے "خَزْيَانَة" بھی بولا جاتا ہے۔

أَخْزَاهُ: ذلیل کرنا، رسوا کرنا، شرمندہ کرنا قرآن پاک میں حضرت لوط ؑ کا اپنی قوم سے خطاب نقل کرتے ہوئے کہا گیا ہے: "فَاتَّقُوا اللهَ وَ لَا تُخْزُونِ فِی ضَيْفِي"۔

خَازَى فلانٌ فُلانًا: برائیوں میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔

الخِزْيَةُ: مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حضرت شعبی رض کی حدیث میں آیا ہے: "فَأَصَابَتْنَا خِزْيَةٌ لَمْ نَكُنْ فيها بَرَرَةً أَتْقِيَاءَ و لا فَجَرَةً أَقْوِيَاءَ"۔

الخِزْيُ: رسوائی، بدنامی، شرمندگی، عار۔

المَخْزَاةُ: ذلت، رسوائی ج: مَخَازِی۔ مخازی خِزْیِ اور خَزْیِ کی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ خلاف قیاس جیسے مَحَاسِن حُسن کی جمع اور مَشَابِه شَبَه کی جمع۔

المَخْزِيُّ: بدنام، رسوا، ذلیل وخوار، شرمندہ۔

المُخْزِی: رسوا کن، بدنام کن، قابل شرم

المُخْزِيَةُ: قَصِيدَة مُخْزِيَةٌ: انتہائی عمدہ نظم جس کے قائل کو أَخْزَاهُ اللهُ (بر بنا محبت واستعجاب) کہا جائے جیسے اچھا اور انوکھا کام کرنے والے کو قاتلكَ الله کہا جاتا ہے ظاہر میں بددعا ہے حقیقت میں استعجاب ہے۔

خ ـــــ س

• خَسَأَ البَصَرُ ـَ خَسْئًا وخُسُوءًا: نگاہ کا چندھیا جانا، نگاہ کا کسی شے کو نہ دیکھ سکنا اور تھک جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ارْجِعِ البَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ البَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ"۔

— الكَلْبُ وغَيْرُهُ: دور ہو جانا، دھتکارا جانا، ذلیل ہونا۔ کہتے ہیں: اخْسَأْ عَنِّی: میرے پاس سے دور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَ لَا تُكَلِّمُونِ"۔ "فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ"۔

— الكَلْبَ وغَيْرَهُ: دھتکارنا، دور بھگانا

خَاسَأَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے پتھر مارنا

انْخَسَأَ البَصَرُ: تھکنا، عاجز ہونا، چندھیا جانا۔

— الكَلْبُ: دور ہونا، دھتکارا جانا۔

تَخَاسَأَ القَوْمُ: خَاسَأَ۔

الخَاسِئُ: دھتکارا جانے والا کتا جسے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) گھٹیا اور حقیر وذلیل

الخَسِیءُ: گھٹیا اون۔

• خَسَرَ التاجِرُ ـِ خَسْرًا وخُسْرًا وخَسَارَةً و خُسْرَانًا: نقصان اُٹھانا، تجارت میں گھاٹا ہونا، مال کم ہو جانا۔

— فُلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا، بھٹکنا، ھو خَاسِرٌ وخَسِيرٌ وھی خَاسِرَة و خَسِيرَة۔

— الشیءَ: کم کرنا یا کم رکھنا جیسے خَسَرَ الكَيْلَ: پورا نہ ناپنا۔ خَسَرَ المِيزَانَ: پورا نہ تولنا۔

خَسِرَ التَّاجِرُ ـَ خُسْرًا وخَسَرًا وخُسْرًا و خَسَارًا و خُسْرَانًا: تجارت میں گھاٹا ہونا، نقصان اُٹھانا۔ ھو خَسِرٌ۔ خَسِرَتْ تِجَارَتُهُ: اس کی تجارت میں گھاٹا ہوا، ناکام ہونا۔

— فُلانٌ: بھٹکنا (۲) ہلاک ہونا۔

— الشیءَ: نقصان اٹھانا، کسی چیز سے ہاتھ دھو لینا، کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع ہو جانا، برباد ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَسِرَ مَالَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وأَهْلِيهِمْ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔ "خَسِرَ الدُّنْيَا والآخِرَةَ ذٰلِكَ هو الخُسْرَانُ المُبِينُ"۔

أَخْسَرَ فُلانٌ: نقصان ہونا، کسی کو گھاٹا ہونا

— الشیءَ: کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ"۔

أَخْسَرَهُ فی تِجَارَتِهِ: تجارت میں نقصان کرانا (ضد: أَرْبَحَه)۔

خَسَّرَ الشَّیءَ: کم کرنا (۲) نقصان کرانا (۳) نقصان والا کہنا۔

خَسَّرَ فُلانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ" (۲) ہلاک کرنا۔ خَسَّرَهُ سُوءُ عَمَلِهِ: اس کی بدعملی نے اسے ہلاک کر دیا۔

الخَاسِرُ: ناکام (ضد: رَابِح) گھاٹے میں رہنے والا، تجارت میں نقصان اٹھانیوالا (۲) گمراہ (۳) برباد۔

الخُسْرُ و الخَسَارَةُ و الخُسْرَان: نقصان (۲) ہلاکت (۳) گمراہی۔

الخَنَاسِيرُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غداری، بدعہدی (۴) کمینگی۔

الخُنْسُرَى: الخَنَاسِيرُ۔

الخَيْسَرَى: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دنائت (۴) غداری، بدعہدی۔ رَجُلٌ خَيْسَرَى: نقصان اٹھانے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس ڈر سے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑیگا۔

المُخَسِّرُ: ضرررساں (۲) خلاف مفاد (۳) موجب خسارہ (۴) برباد کنندہ، مہلک

• خَسَّ الرَّجُلُ ـُ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا، ذلیل حرکت کرنا۔

— النَّصِيبُ: حصّہ کم ہونا۔

— النَّصِيبَ: حصہ کم کرنا۔

— الرَّجُلُ ـِ خِسَّةً وخَسَاسَةً: بے وقعت ہونا، کم درجہ ہونا۔

— فِعْلُهُ وقَوْلُهُ و رَأْيُهُ: فعل، قول اور رائے کا بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا

— الشيءُ خَسَاسَةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو، بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا۔ هو خَسِيسٌ ج: أخِسَّاءُ وخِسَاسٌ و هي خَسِيسَةٌ ج: خَسَائِسُ وخِسَاسٌ۔

أخَسَّ فُلانٌ: گھٹیا اور ذلیل حرکت کرنا۔

أخَسَّ فُلانًا: کسی کو بے وقعت پانا۔

— نَصِيبَهُ: حصہ کم کرنا۔

خَسَّسَ نَصِيبَهُ: حصہ کم کرنا۔

تَخَاسُّوهُ: آپس میں کسی شے کا لین دین کرنا (۲) ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرنا، اس کی طرف سبقت کرنا

اسْتَخَسَّهُ: رزیل وکمینہ سمجھنا یا پانا۔

— نَصِيبَهُ: حصہ کم کرنا۔

الخُسَاسُ: شَيءٌ خُسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز

الخِسَاسُ: دائر سائر۔ هٰذِهِ الأُمُورُ خِسَاسٌ بَيْنَهُمْ: یہ معاملات انکے درمیان چلتے رہتے ہیں۔

الخَسَاسَةُ: دنائت، رذالت، کمینگی (۲) بخل۔

الخُسَاسَةُ: تھوڑا مال، گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔

الخَسُّ: ایک خاص قسم کی سبزی جس کے چوڑے پتے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔

خَسُّ البَقَرِ: جنگلی خس۔

خَسُّ الحِمَارِ: ایک جنگلی گھاس۔

خَسُّ الكَلْبِ: گوکھرو، ایک گھاس۔

الخُنَّسَانُ: غروب نہ ہونے والے ستارے جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ سب ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے اردگرد گھومتے ہیں۔

الخَسِيسُ: رذیل، کمینہ، بے وقعت (۲) بخیل (۳) تھوڑا۔ خَسِيسَةُ الوجه: بدشکل۔

الخَسِيسَةُ: کمینی حرکت کہتے ہیں: رَفَعَ من خَسِيسَتِهِ: کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جو اس کے لئے باعث سربلندی ہو حدیث میں ہے: "أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فقالت إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي من ابنِ أخِيهِ و أرَادَ أنْ يَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ"۔ خَسَائِسُ الأُمُورِ: حقیر باتیں۔

خَسِيسَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گرجانے کے بعد نکلتے ہیں۔

المُسْتَخِسُّ: بدشکل۔

• خَسَفَتِ الأَرْضُ ـِ خَسْفًا و خُسُوفًا: زمین کا دھنس جانا، اپنے اوپر والی چیزوں سمیت دھنس جانا۔

خَسَفَ اللّٰهُ بِهِم الأَرْضَ: اللہ نے ان کو زمین میں دھنسا دیا، غائب کردیا قرآن پاک میں ہے: "فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الأَرْضَ: ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (اُن سمیت زمین کو دھنسا دیا)

— عَيْنُ الماءِ: پانی کے چشمے کا گہرائی میں چلا جانا، نیچے اتر جانا۔

— العَيْنُ: آنکھ کا نکل جانا۔

— العَيْنَ: آنکھ کو نکال دینا۔

— القَمَرُ: چاند کو گہن لگنا، روشنی ختم ہوجانا یا کم ہوجانا۔

— الشيءُ: پھٹ جانا۔

— الشيءَ: پھاڑ دینا۔

— السَّقْفُ: چھت کا گر جانا۔

— الشيءُ خَسْفًا: کم ہونا۔

— البَدَنُ: دبلا ہونا۔

— اللَّوْنُ: بدل جانا۔

— فُلانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خَاسِفٌ ج: خُسُفٌ و هي خَاسِفَةٌ ج: خَوَاسِفُ۔

— فُلانًا: ذلیل کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کام کرانا۔

— الشيءَ: کاٹنا۔

— البِئْرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا

کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے۔ ھی خَسِیْفٌ ج: أُخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔ وھی خَسُوْفٌ ایضاً ج: خُسُفٌ۔

خَسَفَ لِلشُّعَرَاءِ عَيْنَ الشِّعْرِ: شعرا کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا، آسان کر دینا، شعرا کو شعر کے مطالب اور اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔

۔۔ الحیوانَ: جانور کو بغیر خوراک کے قید رکھنا۔

أَخْسَفَتِ العَيْنُ: آنکھ کی بینائی غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَأَخْسَفَ: اس نے کنواں کھودا تو پانی کو گہرائی میں اترا ہوا پایا۔

۔۔ بفلان: زمین دھنسا دینا۔

اِنْخَسَفَتِ الأَرْضُ: دھنس جانا۔

۔۔ العَيْنُ: آنکھ کی بینائی کا ختم ہو جانا۔

الأَخَاسِيْفُ: نرم زمین، زمین کے نرم حصے

الخَاسِفُ: ہلکا اور چھریرا تیلا لڑکا (۲) بیماری کی وجہ سے لاغر (۳) بھوکا۔

الخَسْفُ: ذلت۔ کہتے ہیں: سَامَ فُلَانًا الخَسْفَ وسَامَهُ خَسْفًا: کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا، ذلیل کرنا۔ شَرِبَ عَلَى الخَسْفِ: بغیر کھائے پیا۔ بَاتَ فُلَانٌ الخَسْفَ و علی الخَسْفِ: بھوکا رہ کر رات گزارنی (۲) ظلم و زیادتی (۳) عیب۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "مَنْ تَرَكَ الجِهَادَ أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الذِّلَّةَ وسِيْمَ الخَسْفَ" (۴) کنویں کے پانی کا سوت (۵) اخروٹ و: خَسَفَةٌ۔

الخَسِيْفُ: پتھریلی زمین میں کھودا ہوا کنواں (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) اندر دھنسی ہوئی آنکھ (۴) نکلی ہوئی آنکھ (۵) وہ اٹھنے والا بادل جو پانی سے بھرا ہوا ہو ج: أُخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔

الخَسِيْفَةُ: عیب۔

•خَسَقَ السَّهْمُ ـ خَسْقًا وخُسُوْقًا: تیر کا نشانہ پر گڑ جانا یا پار ہو جانا خَسَقَ السَّهْمُ الرَّمِيَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔

۔۔ النَّاقَةُ الأَرْضَ خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا فالنَّاقَةُ خَسُوْقٌ۔

الخَسَّاقُ: بہت جھوٹا۔

الخُسْقَةُ: کہتے ہیں: إِنَّهُ لَذُو خَسَقَاتٍ فِي البَيْعِ: وہ بیع کو کبھی نافذ کر دیتا ہے اور کبھی اس سے رجوع کر لیتا ہے۔

الخَيْسَقُ: بِئْرٌ خَيْسَقٌ و قَبْرٌ خَيْسَقٌ: بہت گہرا کنواں یا گہری قبر۔

•خَسَلَهُ ـ خَسْلًا: دور کرنا، جلاوطن کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) پھینک دینا۔

الخُسَالَةُ: ردی چیز، ہر خراب چیز۔

الخَسِيْلُ: حقیر، ہر گھٹیا چیز ج: خَسَائِلُ وخِسَالٌ۔

۔۔ من القومِ: کمینے اور رذیل لوگ۔

الخَسِيْلَةُ: الخَسِيْلُ۔

الخُسْلُ و الخُسَّالُ: رذیل (۲) کمزور۔

المَخْسُوْلُ والمُخَسَّلُ: رذیل کیا ہوا، گھٹیا درجہ کا۔

•خَسَمَ: جھگڑا چکانا۔

•خَسَنَ. أَخْسَنَ: شرم سے گڑ جانا۔

•خَسَى. أَخْسَاهُ: طاق یا جفت کنکریوں سے کسی کے ساتھ کھیلنا۔

خَاسَاهُ: أَخْسَاهُ۔

تَخَاسَى اللَّاعِبَانِ: طاق یا جفت کنکریوں یا اخروٹ وغیرہ سے کھیلنا۔

۔۔ القومُ: ایک دوسرے پر کنکریاں پھینکنا۔

۔۔ الدَّابَّةُ بالحَصَى: چوپایہ کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔

الخَسَا: فرد، طاق عدد۔ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت ج: المَخَاسِيُّ والأَخَاسِيُّ (خلاف قیاس)

الخَسِيُّ: کمبل (۲) اون کا بنا ہوا خیمہ۔

خ ـــــ ش

•خَشَبَهُ ـ خَشْبًا وخَشَبَ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

۔۔ السَّيْفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا (۳) تیز کرنا۔ هو مَخْشُوْبٌ وخَشِيْبٌ

۔۔ النَّبْلَ والقَوْسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا (جس میں کوئی صفائی یا خوبی نہ ہو)۔

۔۔ الشِّعْرَ او الكلامَ او العَمَلَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔

خَشُبَ ـ خَشَبًا: سخت اور دبیز ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہو جانا۔

۔۔ العَيْشُ: زندگی کا سادہ اور معمولی ہونا فهو خَشِبٌ و أَخْشَبُ وهي خَشِبَةٌ وخَشْبَاءُ ج: خُشْبٌ

اِخْتَشَبَ السَّيْفَ و الشِّعْرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بنانا۔

تَخَشَّبَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا سوکھا چارہ چرنا۔

اِخْشَوْشَبَ: دین میں پکا اور بے لچک ہونا، زندگی کے تمام احوال (کھانا، رہنا لباس وغیرہ) میں سادہ اور با مشقت ہونا، سادہ و جفاکشی کی زندگی گزارنا۔

۔۔ في عَيْشِهِ: زندگی میں سخت اور با مشقت ہونا، تنگی اور سختی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔

الخَشَابُ: أَرْضٌ خَشَابٌ: ایسی سخت وخشک زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَشْبَاءُ: الخَشَابُ۔

الخَشَبُ: لکڑی، موٹی لکڑی، شہتیر۔

کہاوت ہے: لِسَانٌ مِن رُطَبٍ وَيَدٌ مِن خَشَبٍ: اس شخص کے بارہ میں جس کی زبان میٹھی اور کام مضبوط ہو (۲) نباتات کی ایک مضبوط قسم، پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ خَشَب کی انواع بہت ہیں ج: خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے "خُشُبٌ بِاللَّيْلِ صُخُبٌ بِالنَّهَارِ"۔

الخَشَبَةُ: ایک لکڑی، لکڑی کا تختہ یا بڑا ٹکڑا، شہتیری۔

الخَشَبِيُّ: لکڑی کا، لکڑی کا بنا ہوا۔

الخَشَّابُ: لکڑی کا تاجر، لکڑی بیچنے والا (۲) لاٹھی سے لڑنے والا ج: خَشَّابَة کہتے ہیں: خَرَجَتْ إِلَيْهِم الخَشَّابَةُ يَدُقُّونَهُم: لاٹھی باز ان کو پیٹنے کیلئے نکلے۔

الخَشِبُ: کھردرا، کٹھن۔ عَيْشٌ خَشِبٌ: تنگی کی زندگی۔

الخَشِيبُ: ہر کھردری اور موٹی چیز، غیر آراستہ چیز (۲) خشک (۳) بلا پالش (۴) لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (۵) حال ہی کی ڈھالی ہوئی تلوار یا کمان (۶) سادہ اور گھٹیا چیز ج: خُشُبٌ و خَشَائِبُ۔

الخَشِيبَةُ: فطرت، طبیعت۔

المِخْشَاب: پست قد آدمی۔

المُتَخَشِّبُ: لکڑی کی مانند سخت۔

المُخَشَّبُ: لکڑی کا بنا ہوا۔

بَيْتٌ مُخَشَّبٌ: لکڑی کا مکان۔

خُشْتُقٌ: کتان، بغلی جیب ج: خَشَاتِق۔

•خَشْخَشَ السِّلَاحُ وغیرہ خَشْخَشَةً: ہتھیاروں یا زیورات وغیرہ کی جھنکار، حرکت کرنے کی آواز سنائی دینا، نئے کپڑے سے آواز نکلنا (خَشْخَشَ الثَّوْبُ الجدید)

خَشْخَشَ فِي الشَّيْءِ: اندر گھس کر غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَشْخَشَ فُلَانٌ بَيْنَ الشَّجَرِ والقَوْمِ۔

— السِّلَاحَ وغَيْرَهُ: ہتھیار وغیرہ ہلا کر آواز نکالنا۔

— الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: داخل کرنا، گھسانا

تَخَشْخَشَ الشَّيْءُ: آواز نکلنا، ہتھیار وغیرہ کی آواز نکلنا (۲) دھماکہ ہونا۔

— فِي الشَّيْءِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا کہتے ہیں: تَخَشْخَشَ فِي الشَّجَرِ۔

الخَشْخَاشُ: وہ لوگ جو ہتھیاروں اور زرہوں سے لیس ہوں (۲) لوگوں کا بڑا مجمع، ہجوم (۳) ہر وہ چیز جس کو رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) پوست، پوست کا پودا جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خَشْخَاشَةٌ۔

•خَشَرَ فُلَانٌ ـ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دسترخوان پر معمولی اور غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔

— الشَّيْءَ: کسی شے کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ فالشَّيْءُ مَخْشُورٌ۔

خَشِرَ ـ خَشَرًا: حریص و ندیدا ہونا (۲) بزدلی سے بھاگ جانا۔

الخُشَارُ والخُشَارَةُ: نیچے درجہ کے لوگ (۲) سمندر کا جھاگ، کوڑا کرکٹ (۳) وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے "إِذَا ذَهَبَ الخِيَارُ وبَقِيَتْ خُشَارَةٌ كَخُشَارَةِ الشَّعِيرِ لَا يُبَالِي بِهِمُ اللهُ بَالَةً" (۴) دسترخوان پر بچی ہوئی ردی اور معمولی چیزیں، بچا کھچا کھانا (۵) ہر شے کا خراب اور ردی حصہ۔

الخَاشِرُ: ردی چیز ج: خَاشِرَة۔

خَاشِرَةُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔

مَخَاشِرُ المِنْجَلِ: درانتی کے دندانے۔

•خَشْرَبَ فِي العَمَلِ: کام کو ادھورا کرنا

•خَشْرَمَتِ الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔

الخَشْرَمُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا دل واحد: خَشْرَمَةٌ (۲) شہد کی مکھیوں کی رانی (ملکہ) شہد کی مکھیوں کا چھتا حدیث میں ہے: لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ سَلَكُوا خَشْرَمَ دَبْرٍ لَسَلَكْتُمُوهُ" (۳) ناک کی ہڈی کا نرم و باریک حصہ (۴) چھوٹا پہاڑ (۵) نرم پتھر جن سے چونا بنایا جاتا ہے ج: خَشَارِمُ

•خَشَّ السَّحَابُ ـ خَشًّا: تھوڑی بارش برسانا۔

— الرَّجُلُ: گزر جانا، اندر جا کر نکل جانا

— فِي الشَّيْءِ: گھسنا، داخل ہونا۔ کہتے ہیں: خَشَّ فِي القَوْمِ وفِي الدَّارِ

— البَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں خِشاش ڈالنا (اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے)

— فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔

أَخَشَّ البَعِيرَ: ناک میں خشاش ڈالنا۔

اِخْتَشَّ مِنَ الأَرْضِ: کیڑے مکوڑے کھانا۔

اِنْخَشَّ فِي الشَّيْءِ: داخل ہونا، اندر گھسنا اِنْخَشَّ فِي القَوْمِ وفِي الشَّجَرِ۔

الخَشَاشُ: کیڑے، مکوڑے، حشرات الارض (۲) پرندے و: خَشَاشَةٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) زندہ دل اور ہوشیار آدمی (۵) پرنازک اور لطیف شے۔ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں: "خَشَاشُ المَرْآة والمَخْبَرِ" ان کا ظاہر و باطن لطیف

یعنی پاکیزہ تھا۔

الخَشَاشُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی (جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے) (۲) پہاڑی سانپ، بڑا اژدہا (۳) پرندے وغیرہ و: خِشَاشَةٌ (۴) ہر خراب چیز (۵) چالاک و ہوشیار پختہ کار آدمی (۶) اون وغیرہ کا بُنا ہوا بوری نما تھیلا۔ خِشَاشَا الشیئ: کسی شے کے دو کنارے ج: أخِشَّةٌ۔

الخُشَاشُ: حشرات الارض، کیڑے مکوڑے (۲) پرندے (۳) شہوت والے اونٹ (۴) بہادر (۵) خراب چیز ج: أخِشَّةٌ

الخِشَاشَةُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی۔

الخَشُّ: پاپیادہ لوگ و: خاشٌّ۔ (خلافِ قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کھردری چیز (۴) تھوڑی بارش۔

الخُشُّ: ٹیلہ ج: أخْشَاشٌ۔

الخَشَّاءُ: شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا (۲) گارے اور کنکریوں والی زمین ج: خَشَّاوَات و خَشَاشِیّ۔

الخُشَّاءُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی باریک ہڈی۔

الخُشَیْشُ: چھوٹا سا ہرن (۲) ٹیلہ۔

المِخَشُّ: نڈر، رات کی تاریکی سے نہ ڈرنے والا، بہادر و جری۔ کہتے ہیں: ھو مِخَشُّ لَیْلٍ: رات کی تاریکیوں اور اس کی ہولناکیوں سے نہ ڈرنے والا (۲) ملنسار اور بے تکلف آدمی جو لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا ہو (۳) دلیر گھوڑا۔

• خَشَعَ ـَ خُشُوعًا: عاجزی دکھانا، انکساری کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست اور ذلیل ہونا (۳) ڈرنا حدیث جابرؓ میں ہے: ”أنّه أقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ أیُّکُمْ یُحِبُّ أنْ یُّعْرِضَ اللّٰهُ عنه؟ قَال: فَخَشَعْنَا“ (۴) آواز کا پست کرنا، پست آواز ہونا (۵) نگاہ نیچی کر لینا۔

خَشَعَ بِبَصَرِہٖ: نگاہ کو جھکانا، نیچی کرنا۔

— لِرَبِّهٖ: پروردگار کے سامنے جھکنا، اظہار عجز کرنا۔

— صَوْتُهٗ: آواز پست ہونا، ہلکی ہو جانا قرآن پاک میں ہے: ”وَخَشَعَتِ الأصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إلَّا هَمْسًا“

— بَصَرُہٗ: نگاہ نیچی ہو جانا، نگاہ میں ٹھہراؤ نہ رہنا۔

— الشَّیْئُ: پُرسکون ہو جانا، ٹھہر جانا۔

— الوَرَقُ و نَحْوُہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھا جانا۔

— الأرْضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَمِنْ اٰیَاتِهٖ أنَّكَ تَرَی الأرْضَ خَاشِعَةً فَإذَا أنْزَلْنَا عَلَیْهَا المَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ“

— الكَوْكَبُ: ستارہ کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

— الشَّمْسُ: سورج کو گہن لگنا، سورج کی روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا۔

— السَّنَامُ: کوہان کی چربی کم ہو جانا۔

اخْتَشَعَ: انکساری کرنا (۲) نگاہ نیچی کر لینا (۳) پست آواز ہونا۔

تَخَشَّعَ: گڑگڑانا، عاجزی دکھانا، خاکساری دکھانا، نگاہ نیچی کر لینا، ڈرا ہوا اور سہما ہونا۔

تَخَاشَعَ: خاکساری و فروتنی کا مظاہرہ کرنا

الخَاشِعُ: عاجزی دکھانے والا، آواز پست کرنے والا جس کی آواز پست ہو، نگاہ نیچی کرنے والا، ڈرنے والا، جھکنے والا، گڑگڑانے والا ج: خُشَّعٌ و الخَشُوع ج: خُشُعٌ۔ وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں، وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے، وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی جائے قیام نہ ہو۔

الخِشْعَةُ: مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ ج: خِشَعٌ۔

الخُشْعَةُ: سخت زمین کا ٹکڑا، زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔

• خَشَفَ ـِ خَشْفًا و خُشُوفًا و خَشَفَانًا: آواز نکلنا (۲) زمین میں غائب ہو جانا (۳) رات میں گھومنا۔

— فی الأرْضِ: کسی علاقہ میں جانا۔

— فی الشیئ: داخل ہونا، گھسنا۔

— فی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

— البَرْدُ: سردی کا سخت ہونا۔

— المَاءُ: پانی کا جم جانا۔

— الثَّلْجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا

— الدَّلِیْلُ بالقَوْمِ خَشَافَةً: راہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور راہ نمائی کرنا۔

— المَرْأةُ بالوَلَدِ خَشْفًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

— رَأْسَهٗ: پتھر مار کر سر پھوڑنا۔

خَشِفَ البَعِیْرُ ـَ خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہو جانا، خارش کی وجہ سے اونٹ کی کھال کا خشک ہو جانا

— الشیئ: خشک ہونا۔ ھو أخْشَفُ ج: خُشْفٌ۔

أخْشَفَتِ الظَّبْیَةُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا فھی مُخْشِفٌ۔

خَاشَفَ السَّهْمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔

— الی كذا: دوڑ کر جانا، سبقت کرنا۔

خَاشَفَ فِی ذِمَّتِه : اپنے عہد کو توڑنا، بدعہدی میں جلدی کرنا۔

خَشَّفَ الدَّلِیلُ بالقوم : راہ نمائی کرنا

الخُشَافُ : منقیٰ، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کیا ہوا شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ فارسی خوشِ آب کا معرب ہے)

الخَشْفُ : حرکت (۲) آواز ج : اُخْشَافٌ وخُشُوفٌ۔

الخِشْفُ : ہرنی کا نوزائیدہ بچہ (نر ہو یا مادہ) ج : خُشُوفٌ وخِشَفَةٌ

الخَشَفُ : ناہموار و کھردری برف۔

الخَشْفَةُ : حرکت (۲) آہٹ، آواز، حدیث میں ہے۔ حضورؐ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا: "ما عَمَلُكَ ؟ فَإِنِّي لا أَرَانِي أَدْخُلُ الجَنَّةَ فَأَسْمَعُ الخَشْفَةَ إلَّا رَأَيْتُكَ" تمہارا وہ کون سا عمل ہے جس کی وجہ سے میں جب بھی جنت میں جاتا اور آواز میں سنتا ہوں تو تم کو دیکھتا ہوں (۳) بجو کی آواز (۴) زمین پر سانپوں کے رینگنے کی آواز۔

الخُشْفُ : ذلت۔

الخُشَفُ : معمولی قسم کی اون (۲) سخت یا نرم برف (۳) سبز رنگ کی مکھی۔

الخَشُوفُ : بے دھڑک معاملات میں پڑنے والا، دخل دینے والا (۲) رات کو بے خوف و خطر سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار ج : خُشُفٌ

الخَشِيفُ : جما ہوا بستہ (۲) نرم (۳) کھردری برف کہ سخت سردی میں اس پر چلنے سے قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (۶) تیز تلوار ج : خُشُفٌ۔

الخُشَّافُ : چمگادڑ۔

المَخْشَفُ : پانی جمنے کی جگہ، برف بننے کی جگہ

المِخْشَفُ : ماہر راہ بر (۲) شیر (۳) رات کے وقت چلنے میں بہادر (۴) بے دھڑک کاموں میں حصہ لینے والا یا دخل دینے والا ج : مَخَاشِفُ۔

● الخُشْكَارُ : بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی) آٹا ملا ہوا بھوسا

الخَشْكُنَانُ : میٹھی کچوری یا لقمی، شیرمال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی، شکر بادام پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے۔

● خَشَلَهُ ـُ خَشْلاً : نیچا دکھانا، ذلیل کرنا۔

ـــ الشَّرَابَ ونَحْوَهُ : شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔

خَشِلَ ـَ خَشَلاً : الثَّوبُ : پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ : لڑائی کے وقت کمزور پڑ جانا هو خَشِلٌ۔ کہتے ہیں : رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ : کمزور و ناکام آدمی

خَشَّلَه : تحقیر و تذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔

تَخَشَّلَ : ذلیل ہونا، انکساری برتنا، (۲) سرنگوں ہونا (۳) زمین کا پست ہونا

الخَشَلُ : گھٹیا اور ردی چیز (۲) انڈے کا خول (۳) ہاتھ پیر کے زیورات (پازیب و کنگن کے سرے، نوکیں یا ان زیورات کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۴) گوگل کا پھل (جو کھجور کے مشابہ ہوتا ہے) ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا یا گوگل کی گٹھلیاں (۵) پتھر جس پر تاریخ لکھی جائے (۶) کھوکھلی چیز۔

الخَشْلُ : ردی چیز (۲) بنیاد۔

الخَشْلُ والخَشِلُ : کمزور آدمی۔

الخَشِيلُ : خشک کوڑا کرکٹ۔

المِخْشَلَةُ : چھلنی ج : مَخَاشِلُ۔

● خَشَمَهُ ـِ خَشْماً : ناک کی ہڈی توڑنا ناک کا بانسا توڑنا۔

خَشِمَ الإِنْسَانُ ـَ خَشَماً : ناک کا بیماری سے خراب ہو کر سونگھنے کے قابل نہ رہنا (۲) چوڑی ناک والا ہونا (۳) بدبودار ناک والا ہونا۔

ـــ الأَنْفُ : بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔

ـــ فلانٌ خَشَماً وخُشَاماً : کسی کی ناک کے نتھنوں کا ختم ہو جانا اور سانس کا راستہ بند ہو جانا۔ فهو أَخْشَمُ وهي خَشْمَاءُ ج : خُشْمٌ۔

خُشِمَ : ناک کی ایسی بیماری میں مبتلا ہونا جس سے سونگھنے کی قوت ختم ہو جائے۔

خُشِمَ فلانٌ : اس میں سونگھنے کا حاسہ ختم ہو گیا۔

أَخْشَمَ : بدبودار ناک والا ہونا (۲) بدبودار ہو جانا۔

خَشَّمَ اللَّحْمُ ونَحْوُهُ : گوشت وغیرہ بدبودار ہو جانا۔

ـــ خَيْشُومَه : ناک کا بانسا توڑنا۔

ـــ الشَّرَابُ فُلاناً : شراب کا کسی کو (ناک سے دماغ تک بو سرایت کرنے کی بنا پر) نشہ میں لانا۔

تَخَشَّمَ فُلانٌ : شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی)۔

ـــ اللَّحْمُ : گوشت کا خراب ہو کر بدبودار ہو جانا۔

الخُشَامُ : ناک کے اندر کی بیماری جس سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بہت بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر (ناک بڑی ہونے کی بنا پر)۔

الخَشَمُ : ناک کی بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی رہے۔

الخَشمُ: ناک (۲) منھ۔ کسرَ خشمته: ذلیل ورسوا کرنا۔
الخُشمةُ: شراب کی مستی۔
الخَیشُومُ: ناک کی جڑ، ناک کا بانسا، ناک کا نتھنا ج: خَیاشِیم۔
•خَشُنَ ـُ خُشُونَةً و خَشُنًا و خَشَانَةً وخُشْنَةً و مَخْشَنَةً: کھردرا اور سخت ہونا۔ ھُو خَشِنٌ ج: خُشُنٌ۔ و ھو خَشِنٌ ج: خُشْنٌ وخِشانٌ۔ وھو أخْشَنُ و ھی خَشْنَاءُ ج: خُشْنٌ۔ کہاوت ہے: خَشُنَ صَدرُہٗ علیه: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔
خَاشَنَهٗ: کسی کے ساتھ سخت برتاؤ کرنا (ضد: لاینه) سختی سے پیش آنا۔
خَشَّنَهٗ: کھردرا اور سخت کرنا۔
ـــ صَدرَہٗ: بھڑکانا، غصہ دلانا۔
تَخَاشَنُوا: اکھڑ بننا، قول وعمل میں کرختگی کا اظہار کرنا۔
تَخَشَّنَ: کرختگی میں اضافہ ہونا، سخت وکھردرا ہوجانا (۲) کھردرا یا موٹا اور سخت کپڑا پہننا (۳) سخت بات کرنا، کرختگی سے بولنا (۴) موٹا اور معمولی کھانا کھانا (۵) معمولی اور خشک زندگی گزارنا (۶) سادگی اور سختی کا عادی ہوجانا۔
اِستَخْشَنَهٗ: کھردرا اور سخت پانا۔
اِخْشَوْشَنَ: تَخَشَّنَ۔
الخَشِنُ: کھردرا، سخت، گاڑھا، موٹا، معمولی، سادہ، خشک۔
خَشِنُ الأخْلَاق: بدمزاج، بداخلاق، سخت مزاج، اکھڑ ج: خِشانٌ
خَشِنُ الجانِب: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جا سکے۔
الخَشْنَاءُ: کَتِیبَۃ خَشْنَاءُ: کثیر ہتھیار والا دستہ، احد کی لڑائی سے متعلق حدیث میں ہے: "فإذا بکَتِیبَۃٍ خَشْنَاء" (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے ج: خُشْنٌ
الخُشُونَة: کرختگی، سختی، کھردراپن، اکھڑپن، خشکی، موٹاپن
الخَشِینُ: موٹے سر کا، بھدا۔
•خشو۔ خَشَت النَّخلَةُ ـُ خَشْوًا: کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
الخَشَا: پالا پڑنے سے سیاہ ہوجانوالی کھیتی
الخَشَاءُ: سخت زمین جس پر کچھ اگتا ہو
الخَشْوُ: ردی کھجوریں۔
الخَشِیُّ: بٹری ہوئی سوکھی گھاس (۲) سوکھا گوشت۔
•خَشَاہ ـِ خَشْیًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ خائف ہونا۔
خَشِیَ ـَ خَشْیَةً: ڈرتے رہنا، ڈر ہونا، کھٹکا ہونا، اندیشہ ہونا۔ جیسے: خَشِیَ أنْ یَسْقُطَ۔
ـــ فُلانًا و منه: خَشْیًا وخَشْیَةً وخَشَاۃً: ڈرنا۔ کہاوت ہے: إنَّمَا أخْشَی سَیْلَ تَلْعَتِی (میں اپنے نالہ کے سیلاب سے ڈرتا ہوں) اس شخص کے بارہ میں جو اپنے رشتہ داروں کا شاکی اور ان سے خائف ہو۔ (۲) دل میں تعظیم و ہیبت رکھتے ہوئے ڈرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبادِہِ العُلَمَاءُ"۔ کبھی فعل کے بعد با بھی لائی جاتی ہے جیسے: خَشِیَ بِأنْ یَمُوتَ ھوخاشٍ وخَشٍ وخَشْیَان و ھی خَشْیَا ج: خَشَایَا (۳) امید کرنا حدیث میں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: "لَقَدْ أکْثَرْتَ مِنَ الدُّعَاءِ بالموت حَتّی خَشِیتُ أنْ یَکُونَ ذٰلك أسْھَلَ لَكَ عِنْدَ نُزُولِہٖ" (۴) ناپسند کرنا۔
خَاشَاہٗ: ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈر میں مقابلہ کرنا۔
خَشَّاہٗ: خوف زدہ کرنا، ڈرانا۔ کہاوت ہے: لَقَد کُنتُ وما أُخَشَّی بالذِّئبِ۔
تَخَشَّی فُلانٌ: خوف زدہ ہونا، کھٹکا اور ڈر ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے ڈرنا۔
اِخْتَشَی: شرمانا۔
الخَشْیَةُ: ڈر، اندیشہ، رعب۔
خَشْیَةَ أنْ و بأنْ: اس ڈر سے کہ، مبادا کہ، ایسا نہ ہو کہ۔
الخَشِیُّ: خشک گھاس۔
خَاشٍ و خَشْیانُ: خائف، خائف رہنے والا، اندیشہ رکھنے والا۔
الأخْشَی: زیادہ خوفناک۔ ھٰذا المکان أخْشَی من غیرہٖ۔

خ ـــ ص

•خَصِبَ المکانُ ـَ خِصْبًا: ہرا بھرا ہونا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا، سبزہ کی کثرت ہونا، زرخیز ہونا۔ ھوخَصِبٌ وخَصِیبٌ و ھو و ھی مِخْصَابٌ
أخْصَبَ المکانُ: خَصِبَ۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا خوش حال ہونا، لوگوں میں فراخی ہونا، ارزانی ہونا۔
ـــ جَنَابُ فُلانٍ: کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: شاداب جگہ پانا اور اس میں منتقل ہوجانا۔
ـــ اللّٰهُ المَوضِعَ: زرخیز بنانا، سبزہ زار بنا دینا۔
اِخْتَصَبَ المکانُ: أخْصَبَ۔
الإخْصَابُ: (علم الاحیا میں) مذکر (نر) مادہ کا مؤنث (مادہ) مادہ میں ملجانا۔

الخِصَابُ : کھجور کا بہت پھل دار درخت۔

الخَصْبُ : الخِصابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل۔

الخِصْبُ : زرخیزی، شادابی، ارزانی، فراخی، خوش حالی، سبزہ کی کثرت ج: اَخْصَابٌ

الخَصِيبُ : رَجُلٌ خَصِيبٌ : بہت فیض رساں آدمی، بہت مال دار۔

المُخْصِبُ : شاداب و سرسبز (۲) مال دار (۳) زرخیز بنانے والا، نباتات کو نشوونما دینے والی شے جیسے کھاد وغیرہ۔

المُخَصِّبُ : کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیاوی طریقہ پر بنا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے۔

•خَصَرَہٗ ـُ خَصْرًا : کوکھ پر مارنا۔

خَصِرَ ـَ خَصَرًا : ٹھنڈا ہونا، یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے ہاتھ پیروں وغیرہ میں تکلیف ہونا۔

خُصِرَ : کوکھ یا کمر کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ کمر میں درد ہونا۔

أَخْصَرَہٗ : ٹھنڈا کرنا۔ اَخْصَرَ القُرُّ أَنَامِلَہٗ : سردی نے اس کی انگلیوں کو ٹھنڈا کر دیا۔

خَاصَرَہٗ : کوکھ یا کمر پر ہاتھ رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستہ پر چل کر کسی جگہ مل جانا۔

خَصَّرَ الثَّوْبَ أَوِ النَّعْلَ : کپڑے یا چپّل کے کناروں کو باریک کرنا۔

اِخْتَصَرَ فلانٌ : کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) ہاتھ میں لاٹھی لینا، لاٹھی پکڑنا۔

ـــ المِخْصَرَةَ : لاٹھی پکڑنا۔

ـــ بالمِخْصَرَةِ : لاٹھی پر ٹیک لگانا۔

ـــ قَطْعَ الشَّيْءِ وفيه : جڑ سے نہ کاٹنا۔

ـــ الطريقَ : قریب ترین راستہ اختیار کرنا

ـــ الكلامَ : بات کو مختصر کرنا، اختصار سے کام لینا۔

ـــ الشيءَ : فاضل حصّہ حذف کر دینا، مختصر کر دینا۔

تَخَاصَرَ : اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔

ـــ الشَّخْصَانِ : ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

تَخَصَّرَ : پہلو پر ہاتھ رکھنا۔

ـــ بالإزار : تہبند باندھنا۔

ـــ بالمِخْصَرَةِ : لاٹھی کو ہاتھ میں لینا، لاٹھی پکڑنا۔

الأَخْصَرُ : مختصر، چھوٹا۔ هذا أَخْصَرُ من ذالك وأَقْصَرُ : یہ اُس سے چھوٹا اور مختصر ہے۔

الخَاصِرَةُ (من الانسان) : پہلو، سرین کی جڑ سے پسلیوں کے نیچے تک کا درمیانی حصّہ، الخَاصِرَتان : دونوں پہلو ج: خَوَاصِر (۲) کوکھ کا درد۔

الخِصَار : کمربند، تہبند (کیوں کہ اسے کمر پر باندھا جاتا ہے) ج: خُصُر۔

الخَصْرُ (من الانسان والحيوان) : کمر، کوکھ۔ خَصْرُ الرَّمْلِ : ریت کا درمیانی حصّہ، ریتیلی زمین سے گزرنے والا راستہ۔ خَصْرُ القَدَمِ : پاؤں کے تلوے کا گہرا حصّہ جو زمین سے نہ لگے۔ خَصْرُ السَّهْمِ : تیر کا درمیانی حصہ ج: خُصُور۔

الخَصَر : ٹھنڈ، سردی۔

الخَصِر : يَوْمٌ خَصِرٌ : سرد دن۔

الخُصَيْرَى : کمی، اختصار، حذف، کسی شے کا فاضل حصّہ حذف کر دینا۔

المِخْصَرَةُ : لاٹھی، چھڑی وغیرہ جس پر ٹیک لگایا جائے (۲) چھڑی جس سے تقریر اور گفتگو کے دوران اشارہ کیا جائے (بادشاہ اور مقررین اسے استعمال کرتے تھے) (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات کرتا رہتا ہے ج: مَخَاصِر۔ مَخَاصِرُ الطريق : قریب ترین راستے۔

المُخَصَّرُ : باریک کمر والا۔ قَدَمٌ مُخَصَّرَةٌ : پاؤں جس کا پنجا اور ایڑی زمین پر لگے اور تلوا زمین پر نہ لگے۔ کہتے ہیں : هو مُخَصَّرُ القَدَمَيْنِ۔

المَخْصُور : جس کی کمر میں درد ہو۔ رَجُلٌ مَخْصُورُ البَطْنِ : دُبلے پیٹ والا آدمی، پتلی کمر والا۔ مَخْصُورُ القَدَمِ : چھوٹے پاؤں والا۔

•خَصَّ الشيءُ ـُ خُصُوصًا : خاص ہونا۔

ـــ فلانًا : کسی کو زیادہ چیز دینا۔

ـــ فلانا بكذا خَصًّا وخُصُوصًا وخُصُوصِيَّةً وخِصِّيصَى : خصوصیت دینا، مخصوص کرنا، خاص کرنا، ترجیح دینا۔ خَصَّهٗ بِوُدِّهٖ : اپنی محبت صرف اسی کو دی۔

ـــ كذا لنفسه : اپنے لئے مخصوص کرنا، چُن لینا۔

ـــ به : متعلق ہونا، وابستہ ہونا، اختیار حاصل ہونا۔

خَصَّهٗ : متعلق ہونا، حق ہونا، حصہ ہونا، هذا لا يَخُصُّنِي : یہ مجھ سے متعلق نہیں، مجھے اس سے دل چسپی نہیں۔ (أَلَا يَخُصُّكَ أَنْ تَجْلِسَ المَجْلِسَ) هو خَاصٌّ ج: خَوَاصّ، وخُصَّان۔ هي خَاصَّة ج: خَوَاصّ۔

خَصَّ ـَ خَصَاصًا وخَصَاصَةً : مفلس و نادار ہونا، محتاج ہونا۔

أَخَصَّهٗ بِه : مخصوص کرنا، خاص کرنا۔

أَخَصَّ فلانٌ فلانًا وبه : کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا۔

خَصَّصَ الشيءَ : محدود کرنا، خاص مقصد کے لئے متعین کرنا۔

ـــ فلانًا بالشيءِ : کسی کیلئے مخصوص کرنا، خصوصیت دینا، منفرد کرنا۔

اختصّ الشیئُ : خاص ہونا۔
— فلانٌ : مفلس و محتاج ہونا۔
— بہ : منفرد ہونا، متعلق ہونا۔
— الشیئَ : انتخاب کرنا، چننا۔
— فلانًا بکذا : خاص کرنا، مخصوص کرنا قرآن پاک میں ہے: "اللّٰہ یختصّ برحمتہ من یشاء"
— الشیئَ لنفسہ : اپنے لئے خاص کرنا، چن لینا۔

تخصّص : خاص ہونا، مخصوص ہو جانا۔ کہتے ہیں: خصّصہ فتخصّص۔
— الرجلُ : خواص میں سے ہونا۔
— بہ، و لہ : منفرد ہونا، انفرادیت حاصل کرنا۔
— فی علمِ کذا : امتیاز حاصل کرنا، مہارت حاصل کرنا، کسی علم کا ماہر خصوصی ہونا۔

استخصّہ : خاص سمجھنا، خواص میں شمار کرنا (۲) منتخب کرنا، چن لینا۔

الاختصاص : عدالتی اختیارات (۲) اختیارات، دائرۂ اختیار ج: اختصاصات۔

الاختصاصیّ و الاخصائیّ : کسی فن کا ماہر، ماہر خصوصی، اسپیشلسٹ۔

الخاصّۃ : خواص، خاص لوگ، چیدہ و برگزیدہ لوگ۔ ضد: العامّۃ (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔ خاصّۃُ الشیئِ: خاصیت، مخصوص صفت جو دوسرے سے ممتاز بنائے، صفتِ ممیّزہ ج: خواصّ۔ خواصّ العقاقیر: جڑی بوٹیوں کی قوت و تاثیر۔ خاصّۃً: خصوصی طور پر، خاص کر۔ کہتے ہیں: بخاصّۃِ فلانٌ: یعنی خاص کر فلاں۔

الخاصّیّۃ : خصوصیت، خاصیت (دوا وغیرہ کی)

الخصاصۃ : محتاجی، تنگ دستی، مفلوک الحالی قرآن پاک میں ہے: "و یؤثرون علی أنفسہم و لو کان بہم خصاصۃ" (۲) (دروازہ وغیرہ کا) شگاف، درز، جھری، سوراخ۔ حدیث میں ہے: "أنّ أعرابیًّا أتی باب النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم فألقم عینہ خصاصۃ الباب" ج: خصاص و خصائص

الخُصاصۃ : انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھدرے اور کم رہ نکلے ہوں (۲) چھوٹے چھوٹے گچھے جو انگور توڑ لینے کے بعد بیل پر رہ جاتے ہیں (۳) تھوڑا، قلیل (۴) تھوڑی سی شراب ج: خُصاص۔

الخُصّ : لکڑی یا بانس کی جھونپڑی، لکڑی کی چھت کا مکان، گھونسلا (۲) شراب بیچنے والے کی دکان چاہے بانس کی نہ ہو (۳) ریشم کے کیڑوں کی نرسری ج: أخصاص و خصاص و خصوص۔

الخِصّیص : مخصوص ترین، بہت خاص۔

الخِصّیصۃ : مخصوص صفت، خاصیت۔

الخصوص : خصوصیت، خاص ہونا۔ ضد: العموم۔ کبھی لا سیّما کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: یعجبنی فلانٌ خصوصًا علمہ و أدبہ (۲) تعلق، نسبت، سلسلہ۔ من خصوصِ و بخصوصِ کذا: فلاں چیز کے بارے میں، سلسلہ میں، فلاں چیز سے متعلق۔

من ھذا الخصوص : اس نسبت سے، اس تعلق سے۔

علی الخصوص، خصوصًا : خاص طور پر۔

خصوصیّ : مخصوص، محدود۔ ضد: عمومی (۲) ذاتی، شخصی، پرائیویٹ۔

الخصوصۃ : کیفیتِ خصوص، حالتِ خصوص۔

الخصوصیّۃ : خاصیت، خصوصیت۔

الخصیصۃ : امتیازی وصف، صفتِ ممیّزہ، کمال، امتیاز ج: خصائص

المخصوص : خاص، اسپیشل، پرائیویٹ۔

قطارٌ مخصوص : اسپیشل ٹرین۔

المتخصّص (فی کذا) : کسی علم و فن کا ماہر خصوصی، فاضل، اسپیشلسٹ۔

• خصف النّعلَ ـ خصفًا : جوتا سینا، جوتے میں پیوند لگانا، حدیث میں ہے: "أنّہ کان (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) یخصف نعلہ"
— العُریانُ الورقَ علی بدنہ : ننگے کا بدن پر پتے چپکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و طفقا یخصفان علیہما من ورقِ الجنّۃ"۔
— علی نفسہ ثوبًا : اپنے کپڑے کے دونوں سروں کو لکڑی یا دھاگے سے ملانا۔
— الشیئَ الی الشیئِ : ملانا، ضم کرنا، چڑھانا۔
— الکتیبۃَ : لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھو خاصِف و خصّاف، ھی مخصوفۃ و خصیف۔
— النّاقۃُ خصفًا و خصافًا : اونٹنی کا نویں مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دینا۔ ھی خصوف ج: خصائف

خصِف ـ خصفًا : مٹیالے رنگ کا ہونا، راکھ کے رنگ جیسا رنگ ہونا۔
— الشّاۃُ و الفرسُ : بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھو أخصف، ھی خصفاء ج: خُصف۔

أَخْصَفَ العُرْيَانُ الوَرَقَ على بَدَنِه: خَصَفَه۔

خَصَّفَ: بدمزاج ہونا، بدخلق ہونا (۲) تکلّف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا، کوئی کام بادلِ ناخواستہ کرنا۔

— فلانًا: بہت برا بھلا کہہ دینا۔

— الشَّيْبُ فلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا۔

— العُرْيَانُ الوَرَقَ على بَدَنِه: خَصَفَه۔

اِخْتَصَفَ العُرْيَانُ بالوَرَقِ على بَدَنِه: خَصَفَه۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا خصوف ہو جانا۔ (خصوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نو مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے)۔

تَخَصَّفَ العريانُ الورقَ على بدنِه: خَصَفَه۔

خِصَاف: ایک مشہور گھوڑے کا نام۔

الخَصَّاف: موچی (۲) بڑا جھوٹا۔

الخَصَفُ: جوتا۔

الخَصَفَة: چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کو سیا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ ج: خِصَاف

الخُصْفَة: جوتے کا سوراخ ج: خُصَف۔

الخَصَفَة: کھجور رکھنے کی ٹوکری جو کھجور کے پتوں سے بنائی جاتی ہے (۲) انتہائی موٹا اور گاڑھا کپڑا ج: خَصَفٌ وخِصَاف

الخَصِيف: راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۴) سلا ہوا جوتا (۵) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں، سیاہ و سفید رنگ کا، سلیٹی رنگ کا۔ کہتے ہیں: حَبْلٌ خَصِيفٌ، و رَمَادٌ خَصِيفٌ، و كَتِيبَةٌ خَصِيفٌ۔

الخَصِيفَة: دو ملے ہوئے رنگوں والی چیز کہتے ہیں: كَتِيبَةٌ خَصِيفَةٌ (کیونکہ لوہا سفید ہوتا ہے اور اس کا زنگ سیاہ) (۲) جوتے کے تلے کی ہرتہ، پرت (۳) دہی جس میں تازہ دودھ ملایا گیا ہو ج: خَصِيف و خَصَائِف۔

المِخْصَف: موچی کی سُتالی (۲) موچی ج: مَخَاصِف۔

المَخْصُوف: شَاةٌ مَخْصُوفَةٌ: سیاہ و سفید رنگ کی بکری۔

خَصَلَ السَّهْمُ ـُ خَصْلًا وخِصَالًا وخَصْلَةً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا۔

— الهَدَفَ أو الغَرَضَ أو القِرْطَاسَ: نشانہ پر لگا دینا، ٹھیک نشانہ پر مارنا۔

— الشيءَ: کاٹنا، جدا کرنا۔

— غَيْرَه: تیراندازی میں بازی جیتنا، غالب آنا۔

— القومَ: فائق ہونا، فضیلت اور مرتبہ میں بڑھ جانا۔

أَخْصَلَ: ٹھیک نشانہ پر مارنا۔ کہتے ہیں: رَمَى فَأَخْصَلَ: یعنی دو بار مسلسل نشانہ پر مارا۔

خَاصَلَه خِصَالًا و مُخَاصَلَةً: تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔

خَصَّلَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

— الشَّجَرَ و نَحْوَه: درخت کو چھانٹنا، شاخیں تراشنا۔

— البَعِيرَ و نحوَه: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا کاٹنا۔

تَخَاصَلَ القومُ: باہم مقابلہ کرنا (۲) تیراندازی میں باہم شرط لگانا، شرط باندھ کر تیراندازی کرنا۔

الخَصَل: شرط جو تیراندازی میں لگائی جائے کہتے ہیں: أَحْرَزَ أو أَصَابَ خَصَلَه: یعنی وہ بازی جیت گیا ج: خُصُول۔

الخَصْلَة: عادت (اچھی ہو یا بری) حدیث میں ہے: "كَانَتْ فيه خَصْلَةٌ من خِصَالِ النِّفَاقِ" (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم و تر لکڑی کا کنارہ ج: خِصَال۔

الخُصْلَة: بالوں کا گچھا، چوٹی (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) درخت کی نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئے درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا ج: خُصَل۔

الخَصَلَة: تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی یا شاخ ج: خَصَل۔

الخَصِيل: دُم۔

الخَصِيلَة: گوشت کا ٹکڑا، بڑا ہو یا چھوٹا (۲) بالوں کا گچھا ج: خَصِيل وخَصَائِل

المِخْصَال: درانتی ج: مَخَاصِيل۔

المِخْصَل: کاٹنے والی تلوار وغیرہ، شمشیر بُرّاں ج: مَخَاصِل۔

خَصَمَه ـِ خَصْمًا وخِصَامًا و خُصُومَةً: جھگڑے میں غالب آنا، توڑ کرنا، مغلوب کرنا۔

— من الثَّمَن (ردا): دوسرے کے مقابلہ کے لئے قیمت میں کمی کر دینا، مقابلہ کرنا۔

خَصِمَ ـَ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) جھگڑنا۔ هو خَصِمٌ

أَخْصَمَ فلانًا: کسی کو دلیل سجھانا (تاکہ وہ نزاع میں اپنے مخالف کو مغلوب کر دے)

خَاصَمَه مُخَاصَمَةً و خِصَامًا: جھگڑا کرنا۔ هو مُخَاصِم، و خَصِيم ج: خُصَمَاء و خُصْمَان۔

اِخْتَصَمَ القومُ: باہم جھگڑنا۔

تَخَاصَمُوا: باہم جھگڑا کرنا۔

الأُخْصُوم: بوری یا تھیلے کا قبضہ ج: أَخَاصِيم۔

الخَصْم: مقابل، مخالف، حریف، فریق، جھگڑالو (تثنیہ، جمع اور مؤنث کے لئے

بھی مستعمل ہے) قرآن پاک میں ہے: "وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ" کبھی تثنیہ اور جمع بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں. قرآن پاک میں ہے: "هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ" ج: خُصُوم

الخَصْمُ: ڈسکاؤنٹ، کمیشن، قیمت میں کمی۔ (علم حساب کی اصطلاح ہے)۔

الخُصْم: جانب، گوشہ، ہر چیز کا کنارہ (۲) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۳) سوراخ، کشادگی (۴) وادی کا دہانہ. جب معاملہ بہت خراب اور سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں: لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إِلَّا انْفَتَحَ منه خُصْمٌ: یعنی ایک سوراخ بند نہیں ہوتا کہ دوسرا کھل جاتا ہے. سہل بن حنیف کی حدیث میں ہے: "هٰذَا أَمْرٌ لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إِلَّا انْفَتَحَ علينا منه خُصْمٌ" ج: خُصُوم و أَخْصَام. أَخْصَامُ العَيْن: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔

الخَصِم: جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑنے والا. قرآن پاک میں ہے: "بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ" ج: أَخْصَام۔

الخِصَام و الخُصُومَة: نزاع، جھگڑا، دشمنی۔

• الخَصِين: کلہاڑی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) ج: خُصُن و أَخْصُن

• خَصَاه ـِ خَصْيًا و خِصَاءً: خصی کرنا، فوطے نکال دینا. هو خَاصٍ، ذاك مَخْصِيٌّ و خَصِيٌّ (۲) عضو تناسل کاٹنا، ہیجڑا بنانا۔

خَصِيَ: فوطوں میں درد ہونا. کہتے ہیں: كان جَوَادًا فَخَصِيَ: وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔

اِخْتَصَاه: خصی کرنا، ہیجڑا بنانا۔

الخُصَى: فوطہ، خصیہ (۲) کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے. تثنیہ: خُصْيَان۔

الخَصِي: (یار کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔

الخَصِيّ: جس کے خصیے نکال دیئے گئے ہوں، خصی، آختہ، ہیجڑا، نامرد ج: خِصْيَة و خِصْيَان۔

الخُصْيَة: فوطہ، خصیہ. تثنیہ: خُصْيَتَان ج: خُصًى۔

خُصَى الثَّعْلَب: سیٹا یرین (ایک پودا)

خُصَى الكَلْب: آرچس (ایک پودا)

خُصَى الدِّيك: گوندنی جیسے ایک درخت کے سفید اور چھوٹے پھل۔

خُصْيَةُ البَحْر: کیسٹوریم (ایک پودا)

خُصْيَةُ هِرْمِس: مرکری (ایک پودا)

المَخْصَى: خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے

خ ـــــ ض

• خَضَبَ ـِ خَضْبًا و خُضُوبًا: رنگدار ہونا، رنگین ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین سے سرسبز پودے اگنا.

ـــ الماشيةُ: جانور کا سبزہ چرنا.

ـــ الشيءَ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا، خضاب کرنا. هو خَاضِب، والشيءُ مَخْضُوب و خَضِيب۔

خَضِبَ الشجرُ و نحوُه ـَ خَضَبًا و خُضُوبًا: سرسبز ہونا۔

أَخْضَبَتِ الأَرْضُ: زمین کا سرسبز ہونا، زمین سے سبزہ اُگنا۔

خَضَّبَه: رنگنا، خضاب کرنا۔

اِخْتَضَبَ: رنگین ہونا، خضاب شدہ ہونا۔

تَخَضَّبَ: مہندی وغیرہ کا خضاب کرنا۔

ـــ بالدِّماءِ: خون میں لت پت ہونا۔

تَخَضَّبَتِ الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔

اِخْضَوْضَبَ: سرسبز ہونا۔

الخَاضِب (من البهائم): سبزہ چرنے والا جانور م: خَاضِبَة ج: خَوَاضِب۔

الخِضَاب: وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے، مہندی، رنگ۔

الخَضْبُ: درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اُگا ہوا سبزہ ج: خُضُوب

الخُضَبَة: بہت مہندی لگانے والی عورت

الخُضُوب: بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ

الخَضِيب: خضاب شدہ، مہندی لگایا ہوا، رنگا ہوا. كَفٌّ خَضِيبٌ: رنگی ہوئی ہتھیلی۔

المِخْضَب: لگن، کپڑے دھونے اور رنگنے کا برتن ج: مَخَاضِب. حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت کے دوران فرمایا: "أَجْلِسُونِي فِي مِخْضَبٍ فَاغْسِلُونِي"

المِخْضَبَة: المِخْضَب ج: مَخَاضِب۔

المَخَاضِب: خضاب اور حیض کے چیتھڑے

• خَضْخَضَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا، ہچکولے دینا۔

ـــ الأرضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا (تاکہ نرم ہو جائے اور جب پانی پہنچے تو پودا اگے)

تَخَضْخَضَ: خَضْخَضَه کا فعل مطاوع: ہلنا، الٹ پلٹ ہونا۔

الخُضَاخِض: ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ ج: خَضَاخِض۔

الخَضْخَاض: ایک قسم کا سیاہ اور سیال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔

الخُضْخُض: پچھوا اور پُروا کے درمیان کی ہوا ج: خَضَاخِض۔

الخُضْخِض: الخُضْخُض۔

• خَضَدَ ـِ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا. جیسے: گاجر، مولی، ککڑی وغیرہ.
ـــ الشیءَ: جُدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا.
ـــ الشَّجَرَ: درخت کے کانٹے اُتارنا. قرآن پاک میں ہے: "وأَصْحَابُ اليَمِيْنِ فِی سِدْرٍ مَخْضُوْدٍ".
ـــ الشَّوْکَ: درخت سے کانٹے نکالنا.
خَضَدَ شَوْکَةَ فُلانٍ: اس کی طاقت ختم کردی، غرور توڑ دیا. ھو مَخْضُوْد و خَضِیْد.
خَضِدَ ـَ خَضَدًا: نرم ہونا.
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پچک کر سکڑ جانا، پژمردہ ہونا، مرجھا جانا. احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے: "تَأْتِیْھِم ثِمَارُھُم لَمْ تَخْضَدْ".
ـــ النَّبْتُ: پودے کا کمزور ہونا. ھو خَضِد.
أَخْضَدَ المُھْرُ: (گھوڑے کے بچّے کا) مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا.
خَضَّدَه: کاٹنا (۲) توڑنا (۳) موڑنا.
اخْتَضَدَ الشیءَ: مُڑنا.
ـــ البَعِیْرَ: اونٹ کے نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا.
انْخَضَدَ: ٹوٹنا (۲) مُڑنا، خم دار ہونا.
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا.
تَخَضَّدَ: انْخَضَدَ.
الخَضَاد: ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی پیدا ہوتی ہے، جوڑوں کا درد.
الخَضَد: درخت کی کاٹی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) بغیر کانٹوں کا ایک نرم درخت (۳) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی محسوس ہوتی ہے.

خَضَدُ السَّفَرِ: سفر کی تھکان.
المِخْضَد: موڑنے یا توڑنے کا اوزار. ج: مَخَاضِد (۲) بہت کھانے والا، پیٹو.
المَخْضُود: کمزور و عاجز جو اٹھنے کے قابل نہ ہو (۲) لاجواب، دلیل سے عاجز.
• خَضَرَ الرجلُ النَّخْلَ ـُ خَضْرًا: کھجور کے درخت کو کاٹنا.
خَضِرَ ـَ خَضَرًا و خُضْرَةً: سبز ہونا، ہرا ہونا.
ـــ الزَّرْعُ: سرسبز و شاداب ہونا. ھو خَضِرٌ و أَخْضَرُ، ھی خَضْرَاء ج: خُضْرٌ.
أَخْضَرَه: سبز بنا دینا.
ـــ الرِّیُّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کر دینا.
خَاضَرَه: کسی کو پکنے سے پہلے ہی سبز پھل بیچ دینا.
خَضَّرَه: سبز کرنا، ہرا بنا دینا.
ـــ الأَرْضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا.
اخْتَضَرَه: کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں ہی کاٹ لینا. کہتے ہیں: اخْتَضَرَ الشَّجَرَ، و اخْتَضَرَ الکَلأَ: جب کوئی بحالتِ نوجوانی مر جاتا ہے تو کہتے ہیں: قد اخْتُضِرَ (۲) کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا، کچّا کھانا. کہتے ہیں: اخْتَضَرَ الفَاکِھَةَ: اس نے سبز کچّا پھل کھایا.
ـــ الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا.
اخْضَرَّ: سبز ہونا (۲) سرسبز و شاداب ہونا.
ـــ الکَلأُ: گھاس کا سبز رہتے ہوئے کٹ جانا.
ـــ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا. اخْضَرَّتِ الظُّلْمَةُ: تاریکی کا شدید ہونا.
اخْضَارَّ: رفتہ رفتہ سبز ہونا، بتدریج ہرا ہونا.
اخْضَوْضَرَ: اخْضَرَّ.
الأَخَاضِر: سونا، گوشت اور شراب.
الأَخْضَر: سبز، ہرا (۲) کچّا، ناپختہ.
مَاءٌ أَخْضَرُ: پانی جو صاف ہونے کی وجہ سے سبز نظر آتا ہے.
شَابٌّ أَخْضَرُ: نوجوان جس کے داڑھی نکل چکی ہو.
الأَمْرُ بَیْنَنَا أَخْضَرُ: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے.
أَخْضَرُ الجَنَاحَیْنِ: رات. کہتے ہیں: جَنَّ علیه أَخْضَرُ الجَنَاحَیْنِ، و طَارَ عَنَّا أَخْضَرُ الجَنَاحَیْنِ.
فلانٌ أَخْضَرُ: فلاں شخص بہت داد و دہش کرنے والا ہے، سخی اور داتا ہے.
أَخْضَرُ القَفَا: کالی عورت کا لڑکا.
أَخْضَرُ البَطْنِ: جولاہا (کیونکہ بُنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے.
أَخْضَرُ النَّوَاجِذِ: کاشتکار (کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے) ج: خُضْرٌ. کہتے ہیں: ھُمْ خُضْرُ المَنَاکِبِ: یعنی وہ انتہائی شادابی و خوش حالی سے بہرہ ور ہیں. الأَخْضَرَان: گھاس اور درخت.
الأُخَیْضِر: سبز مکھی (۲) آنکھ کی ایک بیماری.
الخَضَار: نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملانے کی وجہ سے سبز ہو گیا ہو. و: خَضَارَة.
خُضَارَة: (الف لام کے بغیر) سمندر (کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے).
الخُضَارَة: سبز ترکاریاں.
الخُضَارِیّ: جنگلی مرغابی جس کو القَارِیَّة بھی کہتے ہیں (۲) کوّے کی قسم کا سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرندہ جس کو

أُخَيل بھی کہتے ہیں۔

الخَضَر: سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: خَضِرًا لكَ ومَضِرًا: یعنی آپ کے لئے سیرابی و شادابی کی فراوانی ہو۔

الخِضْر: رائگاں۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ دَمُه خِضْرًا مِضْرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔ اَخَذَه خِضْرًا مِضْرًا: اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔

الخَضَر: کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی (۲) غلّہ کی پیداوار کا سبز حصّہ۔

الخَضِر: تازہ ہری کھیتی (۲) سرسبز مقام، سبزہ زار (۳) کھجور کا درخت۔

الدُّنيا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ: دنیا شیریں اور سرسبز ہے۔

ذَهَبَ دَمُه خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

أَخَذَه خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلاقیمت لے لیا۔

هو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے خوش گوار اور رچتا پچتا ہے۔

الخَضْرَاء: سبز ترکاری، تازہ سبزی ج: خَضْرَاوات۔ حدیث میں ہے: "ليس في الخضراوات صدقةٌ" کہتے ہیں: لا أَبَادَ اللهُ خَضْرَاءَهُمْ: خدا ان کی اصل مٹادے، یا ان کی خوش حالی و شادابی مٹادے (۲) کالی عورت۔ حارث کی حدیث میں ہے: "أنَّه تزوَّج امرأةً فرآها خضراءَ فطلَّقها" (۳) قوم کا بڑا حصّہ، اکثریت۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "أُبِيدَت خضراءُ قُرَيش" (۴) آسمان، کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے: "ما أظلَّت الخضراءُ و لا أقلَّت الغبراءُ أصدقَ لهجةً من أبي ذرٍّ" (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "مرَّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم في كُتَيْبَتِه الخضراء" (۶) ڈول جو کثرتِ استعمال سے سبز ہوگیا ہو۔

المَوَدَّةُ بيننا خضراءُ: ہمارا تعلق قدیم اور گہرا ہے۔

خَضْرَاءُ الدِّمَن: سبزہ جو کوڑے پر اُگ آتا ہے۔ یہ لفظ ایسی چیز کیلیے بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا۔ حدیث میں ہے: "إيَّاكم وخضراءَ الدِّمَن، قيل وماذاك يا رسولَ الله؟ فقال: المرأةُ الحسناءُ في المَنْبِتِ السُّوء"

الخُضْرَة: ہرا رنگ ج: خُضَر و خُضْر (۲) سبز ترکاری (۳) نرمی و تازگی۔

— (في ألوان الناس): گندم گوں رنگ، گندم گونی۔

— (في ألوان الخيل): مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔

الخُضَرِيّ والخُضَرِجيّ: سبزی فروش

الخَضَّار: سبزی فروش۔

الخُضَّار: مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔

الخُضَّارَى: کھیتی کیونکہ وہ ہری ہوتی ہے (۲) ایک جنگلی درخت۔

الخَضُور: سبز، ہرا۔

الخَضِير: سبز، ہرا (۲) سبز ترکاری (۳) تازہ گوبر (۴) سمندر۔

الخَضِيرَة: کھجور کا ایک درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز رہتے ہوئے گر جاتی ہیں (۲) ایک پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے ج: خَضَائِر (۳) ایسی عورت جس کا ہر حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جاتا ہے۔

الخُضَيْرِيّ: ایک قسم کی چڑیا جس کے پَر سنہرے اور سبز ہوتے ہیں۔

بَطٌّ خُضَيْرِيّ: جنگلی بطخ۔

المِخْضَار: الخَضِيرَة ج: مَخَاضِير۔

المِخْضَر: پنجہ، پرندہ کا ناخن ج: مَخَاضِر

المَخْضَرَة: سرسبز مقام، سبزہ زار۔

أرضٌ مَخْضَرَةٌ: سرسبز زمین۔

اليَخْضُور: سبزمایہ، سبزینہ، کلوروفل، پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ (نباتیولوجی)۔

اللايَخْضُورِيّ: کلوروفل مادہ سے خالی نباتات۔

•خَضْرَبَ الماءُ و نحوه: پانی کا موج مارنا، لہریں لینا۔

الخُضَارِب: لہریں لینے والا پانی ج: خَضَارِب۔

المُخَضْرَب: فصیح و بلیغ آدمی جو اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرتا ہو۔

•الخِضْرِيج: ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہے، خربوزوں کی فالیز ج: خَضَارِيج۔

•خَضْرَعَ البَخِيلُ: بخیل کا تکلف سے سخاوت کرنا، بخیل کا سخی بننا۔

تَخَضْرَعَ البَخِيلُ: خَضْرَعَ۔

الخُضَارِع: تکلف اور بے دلی سے سخاوت کرنے والا بخیل۔

•خَضْرَفَ: بہت بوڑھا ہونا، بڑھاپے کی وجہ سے جلد کا لٹک جانا۔

•خَضْرَمَ الأُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا حصّہ کاٹ کر الگ کر دینا یا اسے جھولتا ہوا چھوڑ دینا۔ خَضْرَمَ الحيوانَ بھی کہتے ہیں۔ هو مُخَضْرِم، و المفعول مُخَضْرَم۔ حدیث میں ہے: "أنَّه خطب الناسَ يومَ النحر على ناقةٍ مُخَضْرَمَةٍ"

— الشيءَ: ملانا، بھینٹنا۔

تَخَضْرَمَ الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے

بکھر جانا اور نہ جمنا۔
الخُضَارِم: زیادہ پانی (۲) فیاض و سخی اور مصیبتیں جھیلنے والا سردار ج: خَضَارِم۔
الخَضَارِمَة: ایک قوم جو ایران سے آکر شام میں بس گئی و: خَضْرَمِیّ۔
الخِضْرِم: کوئی بھی چیز جو بہت زیادہ ہو (۲) بہت پانی والا کنواں یا سمندر (۳) بہت داد و دہش کرنے والا آدمی ج: خَضَارِم وخَضَارِمَة وخِضْرِمُونَ۔
الخُضْرُم: میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اُس کا بچہ ج: خَضَارِم۔
المُخَضْرَم: غیر مختون (۲) جس نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھا ہو (۳) جس نے مطلقاً دو زمانے پائے ہوں (۴) سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو (۵) جس کا نسب مشکوک ہو (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل کا۔
لَحْمٌ مُخَضْرَم: ایسا گوشت جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔
طَعَامٌ مُخَضْرَم: ایسا کھانا جو نہ شیریں ہو نہ تلخ، درمیانی کھانا۔
المُخَضْرِم: جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھنے والا (۲) مطلقاً دو زمانوں کو دیکھنے والا (مو)۔
• خَاضَّه: بیع بالعوض کرنا، کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا، تبادلہ کرنا۔
خَضَّضَ الأَمَةَ: باندی کو چھوٹے سفید مُہروں سے آراستہ کرنا۔
الخَضَاض: احمق، بے وقوف آدمی (۲) معمولی زیور۔ مَا عَلَيْهَا خَضَاضٌ: اس کے جسم پر کوئی زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بیل کے گلے کا پٹہ (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی۔
الخِضَاض: روشنائی۔
الخَضَاضَة: احمق، بے وقوف۔

الخَضَض: چھوٹے چھوٹے سفید مُہرے جو باندیاں پہنتی ہیں (۲) قسم قسم کے کھانے (۳) بے ہودہ اور بے کار گفتگو۔
الخَضِيض: غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔
• خَضَعَ ـَـ خَضْعًا و خُضُوعًا و خُضْعَانًا: جھکنا، فروتن ہونا، عاجزی کرنا، تواضع کرنا، سرافگندہ ہونا (۲) تابع ہونا، مطیع و فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا، ماتحت ہونا۔
ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا قریب الغروب ہونا۔
ـــ لَه: کسی کے لئے نرم گفتار ہونا۔
ـــ فِي سَيْرِه: گردن اٹھا کر تیز چلنا۔
ـــ الكَلَامَ لَه: نرمی و آہستگی سے گفتگو کرنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّ رَجُلًا فِي زَمَانِه مَرَّ بِرَجُلٍ و امْرَأَةٍ قَدْ خَضَعَا بَيْنَهُمَا حَدِيثًا فَضَرَبَه حَتَّى شَجَّه"۔
ـــ الشَّيْءَ خَضْعًا: جھکا دینا، جھکا ہوا بنا دینا، خمیدہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَضَعَه الكِبَرُ: بڑھاپے نے اس کو خمیدہ گردن بنا دیا۔
خَضِعَ ـَـ خَضَعًا: جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه كَانَ أَخْضَعَ" کہتے ہیں: خَضِعَ عُنُقُه: اس کی گردن پیدائشی طور پر جھکی ہوئی ہے (۲) ذلت و پستی پر راضی ہونا۔ هُوَ أَخْضَعُ، هِيَ خَضْعَاء ج: خُضْعٌ۔
أَخْضَعَ فُلَانٌ: عورت سے نرمی سے گفتگو کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جھکانا، عاجز کرنا (۲) مطیع و فرماں بردار بنانا، زیر کرنا، ماتحت بنانا۔
خَاضَعَه: کسی سے نرمی و آہستگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔
خَضَّعَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: پابندِ احکام بنانا، زیر کرنا، تابع بنانا، ماتحت بنانا۔
اخْتَضَعَ: عاجز ہونا، عاجزی کرنا، فروتن ہونا، تابع ہونا۔
ـــ الصَّقْرُ و نحوه: باز کا شکار پر حملہ کے لئے سر جھکانا۔
ـــ فِي سَيْرِه: تیز چلنا۔
تَخَضَّعَ: بہ تکلف عاجزی کرنا، بناوٹی خاکساری ظاہر کرنا (۲) اظہارِ عجز کرنا، گڑگڑانا۔
الخَضْعَة: کوڑوں کے پڑنے کی آواز۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ لِلسِّيَاطِ خَضْعَةً وَلِلسُّيُوفِ بَضْعَةً: میں نے کوڑوں کے پڑنے اور تلواروں کے کاٹنے کی آواز سنی۔
الخُضَعَة: ہر ایک کا فرماں بردار، سب کی ماننے والا (۲) دوسروں کو مغلوب و مطیع کرنے والا (۳) کھجور کا درخت جو گٹھلی سے پیدا ہوتا ہے ج: خُضَعٌ۔
الخَضُوع: تابع، فرماں بردار، پابندِ احکام، ماتحت، عاجز (۲) بہت جھکنے والا، ذلیل ج: خُضُعٌ۔
الخَضِيعَة: جانور کے پیٹ سے سنائی دینے والی آواز (۲) سیلاب وغیرہ کی آواز ج: خَضَائِع۔
الخَيْضَع (من الرجال): ذلت پر راضی رہنے والا آدمی، ذلیل۔
الخَيْضَعَة: لڑائی وغیرہ کا شور (۲) معرکہ جنگ (۳) گرد و غبار (۴) جنگی خود، آہنی ٹوپ، ہیلمٹ۔
• خَضَفَ الطَّعَامَ ـِـ خَضْفًا:

کھانا کھانا۔ هو خاضِفٌ وخَضُوف و مِخضَف۔
خُضَافًا و خَضفًا: گوز کرنا. هو خَضُوف وخَضِيف وخَضّاف
الأُخْضَف: سانپ۔
الخَضَف: خربوزه (۲) ککڑی (۳) چھوٹا کدو
المُخضِفَة: شراب۔
• خَضِلَ ـَـ خَضَلاً: تر ہونا، مرطوب ہونا، نم ہونا (۲) خوشگوار ہونا۔
هو خَضِلٌ و خَاضِل وأَخْضَلُ هي خَضْلاء ج: خُضْلٌ۔
ــــ الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
أَخْضَلَ: خَضِلَ۔
ــــ الشيءَ: تر کرنا، بھگونا۔ حدیثِ انصار میں ہے: " فبكَوا حتّی أَخْضَلُوا لُحاهم "
خَضَّله: تر کرنا۔ حدیثِ سُلَیم میں ہے: " قال: خَضِّلِي قَنازِعَكِ " یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کرو۔
اخْضَلَّ: تر ہونا۔ حضرت عمر کی حدیث میں ہے: " فبکی حتّی اخضَلَّت لِحیتُه "
ــــ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) خوش گوار ہونا، سرد و خوش گوار ہونا
اخْضَالَّ: تر ہونا۔
ــــ الشجرُ: درخت کا ٹہنیوں اور پتوں والا ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
اخْضَالَّ: اخْضَالَّ۔
اخْضَوْضَلَ: تر ہونا۔ حضرت قَسّ کی حدیث میں ہے: " مُخْضَوضِلةٌ أَغصانُها "
الخَضْل: عمدہ موتی، پانی کے قطروں کی طرح شفاف موتی۔ ایک عورت ایک آدمی کو لے کر حجاج کے پاس آئی اور کہا: تزوّجني هذا علی أن يُعطِيَني خَضْلاً نبيلاً۔ (۲) ایک قسم کے مُہرے۔
الخُضْلَّة: سرسبزی وشادابی، تروتازگی (۲) آسودگی، آسائش، عیش وآرام (۳) نرم وگداز عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح ج: خُضْلاّت۔
الخُضُلّات: بے بنیاد ولچر باتیں۔ کہتے ہیں: دَعْني من خُضُلّاتك یعنی اپنی بے سروپا باتیں اپنے پاس رکھو۔
الخَضِيلَة: ہرا بھرا باغ ج: خَضَائِل
المُخضَل و المُخضِل: آسودہ حال، عیش وآرام کی زندگی گزارنے والا۔
الخَضْلاف: گوگل کا درخت۔
• خَضَمَه ـِـ خَضْمًا: کاٹنا (۲) منہ بھر کے یا ڈاڑھ کے کنارے سے کھانا
خَضَم له من مَالِه: اس کو اپنے مال میں سے کچھ دیا۔
خَضِمَه ـَـ خَضْمًا: کھانا (منہ بھر کے یا آخری ڈاڑھوں سے) حضرت علی کی حدیث میں ہے: " فقام إليه بنو أميّة يَخضِمُون مَالَ الله خَضْمَ الإبل نَبْتَةَ الرَّبيع "
أَخْضَمَ الماءُ: پانی کا نہ شیریں ہونا اور نہ تلخ وتیز ہونا۔
ــــ له من العطاء: زیادہ دینا، خوب دینا۔
ــــ فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
خَضَّمه: کسی کا رزق وسیع کرنا، روزی میں وسعت دینا۔
اخْتَضَمَه: کاٹنا (۲) کھانا۔
الخُضَام: وہ چیز جو ڈاڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔
الخُضَامة: الخُضَام۔
الخُضَمَة: بہت کھانے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) حضرت مغیرہ کی حدیث میں ہے: " بئس لعمر الله زوجُ المرأة المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ "
الخِضَمُّ: بڑا سمندر (۲) بڑا گروہ، زبردست مجمع (۳) شمشیر بُرّاں (۴) بھاری بھرکم گھوڑا (۵) سردار (۶) بہت سخی آدمی (۷) پتھر جس پر سان رکھتے ہیں۔
الخُضُمَّة: کسی چیز کا بڑا حصہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان، وسط۔ کہتے ہیں:
ــــ فلانٌ في خُضُمَّة قومه: وہ اپنی قوم کے درمیانی لوگوں میں ہے۔
الخَضِيمَة: سبزہ، سبز و مرطوب پودا یا گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) بغیر بھوسی کے اُبالے ہوئے گیہوں جن میں دودھ اور لونگ وشکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں، ایک قسم کی مٹھائی، دلیا ج: خَضَائِم۔
• خَضَنَ الجملَ و نحوَه ـِـ خَضْنًا: اونٹ وغیرہ پر سامان لادنا (۲) جانور کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ــــ الشيءَ: پھیرنا، موڑنا۔
خَاضَنَ القومُ مُخَاضَنَةً وخِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا، باہم گالی گلوچ کرنا۔
ــــ المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
المِخْضَن: جانوروں کو سدھانے والا۔ ج: مَخَاضِن۔

خ ــــ ط

• خَطِئَ ـَـ خَطأً و خَطْأً: غلطی کرنا (۲) عمدًا غلطی کرنا، گناہ کرنا، جرم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " قالوا يا أبانا

استغفرلنا ذنوبنا إنا کنا
خاطئین "
خَطِئَ السَّھْمُ الھدفَ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ ھو خَطِئٌ و خَاطِئٌ، ھی خَاطِئَۃٌ ج: خَوَاطِئُ۔ مثل ہے :" من الخَوَاطِئِ سَھْمٌ صَائِبٌ " اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کردے۔
أَخْطَأَ : غلطی کرنا، چوک جانا، راہِ صواب سے دور ہو جانا۔ حدیث میں ہے :" من اجْتَھَدَ فَأَخْطَأَ فله أَجْرٌ "
— فلانٌ : قصدًا یا بھول کر گناہ کرنا، قصور کرنا، جرم کرنا۔
— الھدفَ و نحوہ : نشانہ پر نہ لگنا۔
أَخْطَأَ نَوْءُكَ : مثل ہے، اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کوشش کرے اور حاصل نہ کرسکے۔
خَطَّأَہ تَخْطِئَۃً و تَخْطِیْئًا : غلط قرار دینا، غلطی کی طرف منسوب کرنا۔
تَخَاطَأَ له : غلطی کا مظاہرہ کرنا۔
— الشیئَ : غلطی کرنا۔ تَخَاطَأَہُ النَّبْلُ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے ہٹ جانا۔
تَخَطَّأَہ : غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔ تخطّأ له بھی کہتے ہیں (۳) نشانہ پر نہ لگنا۔
اِسْتَخْطَأَتِ الأُنْثَی : مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔
الخِطْءُ : گناہ، ارادی گناہ۔ قرآن پاک میں ہے : " إِنَّ قَتْلَھُمْ کَانَ خِطْئًا کبیرًا "
ج: أَخْطَاء۔
الخَطَاءُ : غلطی، چوک (۲) غلط (ضد: صواب)
ج: أَخْطِئَۃٌ۔
الخَطَأُ : الخَطَاءُ۔ حدیث میں ہے : " رُفِعَ عن أُمَّتِي الخَطَأُ و النِّسْیَان "
ج: أَخْطَاءٌ۔
الخَطَّاءُ : بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا، بڑا خطاکار۔
الخَطِیْئَۃُ : گناہ، ارادی گناہ، جرم ج: خَطَایا
الخَاطِئُ : غلط (۲) غلط کار، گنہگار۔
المُخْطِئُ : غلطی کرنے والا، غلطی پر، غلط کار
• خَطَبَ النَّاسَ و فیھم و علیھم ـُ خَطَابَۃً و خُطْبَۃً : تقریر کرنا، لکچر دینا، خطبہ دینا، وعظ کہنا۔
— فُلانَۃً ، خَطْبًا و خِطْبَۃً : پیغامِ نکاح دینا، نسبت کرنا، منگنی کرنا۔
— الفتاۃَ الی أَھْلِھَا : گھروالوں سے لڑکی کا ہاتھ مانگنا، شادی کا پیام دینا
— کذا : مانگنا، طلب کرنا۔ کہتے ہیں : خَطَبَ وُدَّہ۔ ھو خَاطِبٌ ج: خُطَّاب۔ مثل ہے : ذَھَبَ خَاطِبًا فتَزَوَّجَ۔
خَطِبَ ـَ خَطَبًا و خُطْبَۃً : مٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ ھو أَخْطَبُ، ھی خَطْباء ج: خُطْبٌ
خَطُبَ ـُ خَطَابَۃً : مقرر ہونا، خطیب ہونا، واعظ ہونا۔
أَخْطَبَ : خَطِبَ۔
— فلانًا : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔
— الشیئُ فلانًا : کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا۔ کہتے ہیں : أَخْطَبَہُ الصَّیْدُ : شکار اس سے قریب ہوگیا، زد میں آگیا۔
— الحَنْظَلُ : اندرائن کا زرد ہونا اور اس پر سبز دھاریاں پڑنا۔
— الحِنْطَۃُ : گیہوں کا رنگ پکڑنا، رنگین ہونا۔
خَاطَبَہ مُخَاطَبَۃً و خِطَابًا : بات چیت کرنا، مخاطب کرنا (۲) خط و کتابت کرنا۔ خَاطَبَه فی الأَمْرِ : کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔
خَطَّبَہ : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے :" إِنَّہ لَحَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ یُخَطَّبَ "
اِخْتَطَبَ المَرْأَۃَ : عورت کو شادی کا پیغام دینا، لڑکی کی منگنی کرنا۔
— فلانًا : کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔
تَخَاطَبَا : باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا (۲) مراسلت کرنا۔
الخِطَابُ : گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے : " فَقَالَ أَکْفِلْنِیْھَا و عَزَّنِي فی الخِطَاب " (۲) پیغام (۳) خط ج: خِطَابَات۔
فَصْلُ الخِطَاب : کلامِ فیصل، قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے :" و آتَیْنَاہُ الحِکْمَۃَ و فَصْلَ الخِطَاب "
فَصْلُ الخِطَاب : وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قسم کی بنیاد پر دیا جائے۔ (۲) قوتِ فیصلہ، عدالتی سمجھ، فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) أَمَّا بَعْدُ کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنا (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو اور نہ بہت طویل ہو، فصیح و بلیغ کلام۔
تَاءُ الخِطَاب : تائے خطاب جیسے " أَنْتَ " کی تاء۔
کَافُ الخِطَاب : کافِ خطاب جیسے " لَكَ " کی کاف۔
الخِطَابُ المَفْتُوح : کھلا خط (جو حکام اور اربابِ اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جاتا ہے)۔
الخَطَابِیَّۃ : منطقیین کے یہاں وہ قیاس ہے جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔
الخَاطِب : شادی کا پیام دینے والا (۲)

رشتہ کرنے والا۔

الخَاطِبَۃ: رشتہ کرانے والی عورت (۲) پیغامِ نکاح دینے والی۔

الخَطْبُ: حال، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ" (۲) پریشانی، تکلیف (۳) حادثہ، مصیبت ج: خُطُوْبٌ۔

الخِطْبُ: منگیتر لڑکی (۲) منگنی کرنے والا مرد، منگیتر لڑکا ج: أَخْطَاب۔

خِطْبٌ: اس لفظ کے ذریعہ اہلِ عرب زمانۂ جاہلیت میں شادی کرتے تھے مرد کہتا کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا: نِكْحٌ۔

الخُطْبَۃ: مٹیالا، یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر، وعظ، خطبہ (۳) گفتگو۔ خُطْبَۃُ الكِتَاب: کتاب کا ابتدائی حصہ، دیباچہ ج: خُطَبٌ۔

الخِطْبَۃ: پیغامِ شادی، منگنی، سگائی (۲) منگیتر لڑکی۔

الخَطَّاب: بہت تقریر کرنے والا (۲) منگنی کرنے والا۔

الخَطَّابِيَّۃ: روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطّاب الأسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔

الخَطِيْب: عمدہ مقرر، خوش بیان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ، وعظ یا تقریر کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب، شادی کا پیغام دینے والا ج: خُطَبَاءُ۔

الخَطِيْبَۃ: عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو، منگیتر۔

•خَطَرَ ـِ خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانواڈول ہونا۔

— فی مَشْيِه ـِ خَطْرًا وخَطَرَانًا: ہاتھوں کو ہلا کر چلنا (۲) اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔

— بِذَنَبِه: دُم ہلانا، دُم کو بار بار اُٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا (۲) اونٹ کا دُم کو بار بار اٹھانا اور رانوں پر مارنا۔

— بِسَيْفِه: تلوار کو غرور سے چلانا۔

هو خَاطِر ج: خَوَاطِر، وهو خَطَّار۔

— له الأَمْرُ ـُ خُطُوْرًا: سامنے آنا، سوجھنا۔

— ت الحوادث: پیش آنا۔

— ببالِه، وفيه، وعليه خَطْرًا وخُطُوْرًا: دل میں آنا۔

— الشيطانُ بين الانسان وقلبه: شیطان کا دل میں وسوسے ڈالنا۔ سجدۂ سہو کی حدیث میں ہے: "حَتّٰى يَخْطِرَ الشَّيْطَانُ بَيْنَ المرءِ وَقَلْبِه"۔

خَطُرَ ـُ خَطَرًا وخُطُوْرًا وخُطُوْرَةً: عالی مرتبہ ہونا، مہتم بالشان ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ هو خَطِيْر۔

أَخْطَرَ: خود کو کسی کا ہمسر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔

أَخْطَرَ فلانٌ لی و أَخْطَرْتُ له: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔

— فلانًا وله: کسی کی مرضی کے مطابق شرط یا بازی رکھنا۔

— المرضُ و نحوه فلانًا: خطرے میں ڈالنا، زندگی اور موت کے بیچ میں لٹکا دینا۔

— الشیءَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

أَخْطَرَ ببالِه، وعليه، وفيه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔

— فلانًا: باخبر کرنا، اطلاع دینا، متنبہ کرنا، نوٹس دینا۔

خَاطَرَ به: خطرے میں ڈالنا خطرہ مول لینا

— بنفسه: جان کو خطرے میں ڈالنا، جان کی بازی لگانا، جان جوکھوں میں ڈالنا۔

— فلانًا على كذا: بازی لگانا، شرط بدنا۔

خَطَّرَ: شرط کا روپیہ لینا، بازی حاصل کرنا، شرط جیتنا۔

— الشَّعْرَ: بالوں کو خِطر گھاس سے رنگنا، خضاب کرنا۔

تَخَاطَرَا على كذا: باہم شرط لگانا، شرط بدنا، بازی لگانا۔

— الفُحُولُ بِأَذْنَابِها: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دُم ہلانا۔

الإِخْطَار: تنبیہ، اعلان، دھمکی، نوٹس، نوٹیفکیشن۔

الخَاطِر: خیال جو دل میں آئے، فکر، تصور، آئیڈیا، رائے، نظریہ، رجحان (۲) دل، طبیعت ج: خَوَاطِر۔

لِأَجْلِ خَاطِرِه: اس کی دل داری کے لئے۔

رَاعَى خَاطِرَه: پاسِ خاطر رکھنا، لحاظ کرنا۔

كَسَرَ خَاطِرَه: دل شکنی کرنا۔

جَبَرَ خَاطِرَه: ڈھارس بندھانا، دل جوئی کرنا۔

تَبَادُلُ الخَوَاطِر: تبادلۂ خیال کرنا

تَوَارُدُ الخَوَاطِر: ہم خیال ہونا، اتفاقًا ایک خیال پہ ہونا، توارد ہونا۔

عن طِيْبِ خاطر: بطیبِ خاطر۔

خَاطِرُکُمْ : خدا حافظ۔
سریع الخاطر : حاضر جواب، ذہین، طبّاع۔
مکسور الخاطر : شکستہ دل، رنجیدہ۔
الخَاطِرَة : الخَاطِر ج: خَوَاطِر۔
الخَطْر : متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو (۲) ڈھیر سارے اونٹ (۳) اونٹ کے سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۴) اہلِ شام کا غلّہ کا ایک بڑا پیمانہ ج: خُطُور و أَخْطَار۔
الخِطْر : ایک گھاس جسے بطور خضاب استعمال کرتے ہیں (۲) بہت پانی ملا ہوا دودھ (۳) شاخ (۴) بہت سارے اونٹ (۵) اونٹ کے سُرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل ج: أَخْطَار
الخَطَر : خطرہ، جوکھم (۲) بازی جس کی شرط لگائی جائے، شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، معاوضہ (۴) حصّہ، وادی القریٰ کی حدیث میں ہے: "وکان لِعُثمان فیه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ" (۵) ہم مرتبہ، ہم پلّہ ج: أَخْطَار
الخَطِر : اترا کر چلنے والا (۲) خطرناک۔
الخَطْرَة : خیال، کھٹک ج: خَطَرَات۔
خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : وقتاً فوقتاً، کبھی کبھی۔ کہتے ہیں: مَا أَلْقَاه إِلَّا خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : میں اس سے صرف کبھی کبھی ملتا ہوں۔
ما لَقِيتُه إِلَّا خَطْرَةً : میں اس سے صرف ایک بار ملا ہوں۔
الخَطَّار : گوپیا (۲) منجنیق، گوپھن (لڑائی میں پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ) (۳) پنڈولم (گھڑی کا) (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا، نیزہ زن (۸) زیتون سے بنایا ہوا خوشبودار تیل۔

مِسْكٌ خَطَّار : خوشبو انگیز مشک۔
الخَطَّارَة : اونٹوں کا باڑا
الخَطِير : اہم، مہتم بالشان، زبردست (۲) خطرناک (۳) عالی مرتبہ (۴) ہم پلّہ، ہم مرتبہ۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه خَطِيرٌ : اس کا کوئی ہم پلّہ نہیں (۵) مہار (۶) رسّی۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَشَارَ لِعَمَّار وقال: جُرُّوا له الخَطِيرَ ما انجَرَّ لكم" (۷) لعابِ آفتاب، مکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۸) رات کی تاریکی ج: خُطُر۔
المُخْطِر : خطرناک۔
المُخَاطِر : بازی لگانے والا، خطرہ مول لینے والا، جانباز۔
المَخَاطِر : خطرے، جوکھم (اس کا مفرد نہیں ہے)
رُکُوبُ المَخَاطِر : خطروں میں کود پڑنا، خطرے مول لینا۔
خَطَّ الوَجْهُ ـُـ خَطًّا : چہرے کا دھاری دار ہونا۔
ـــ الوَجْهُ او الغُلَامُ : رخسار پر بال نکلنا، چہرہ پر سبزہ آنا۔
ـــ الشَّارِبُ : مونچھیں نکل آنا۔
ـــ علی الشیءِ : نشان لگانا، علامت بنانا۔
ـــ الخِطَّةَ : نشان لگا کر اپنے لئے مخصوص کرنا، اپنا ہونے کے لئے علامت لگانا۔
ـــ الشیءَ : لکیر کھینچنا، خط کھینچنا، لائن ڈالنا، خط لگانا۔
ما خَطَّ غُبَارَه : اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔
فُلَانٌ يَخُطُّ فی الأَرْضِ : وہ اپنے معاملے میں غور و فکر کر رہا ہے۔

خَطَّ الكتابَ : سطریں بنانا، لکھنا۔
ـــ بقلمه أو بيده : لکھنا۔
ـــ الرياحُ فی الرَّمْلِ او فی الأرضِ : ہوا کا ریت یا زمین پر دھاری ڈالنا۔
خَطَّطَه : لائن ڈالنا، لکیریں کھینچنا، سطریں بنانا، کالم بنانا۔
ـــ الأرضَ و البلادَ : سروے کرنا، حدبندی کرنا، چک بندی کرنا۔
ـــ الأرضَ بالمِحْرَاث : (بیج ڈالنے کے لئے) کھیت میں نالیاں بنانا، ابھری ہوئی لائنیں ڈالنا، کیاریاں بنانا۔
ـــ المكانَ : خاکہ بنانا، نقشہ بنانا۔
ـــ القُمَاشَ : کپڑے پر دھاری ڈالنا۔
ـــ الحَوَاجِبَ : طلا سے ابروؤں کو رنگنا (۲) بھنوؤں کو خم دار بنانا۔
اخْتَطَّ الوَجْهُ : چہرے کا دھاری دار ہونا، رخساروں پر سبزہ آنا۔
ـــ الشیءَ : لکیریں کھینچنا، لائن ڈالنا۔
ـــ خُطَّةً : علامت لگانا، معین کرنا (۲) منصوبہ بنانا، اسکیم تیار کرنا، لائحہ عمل بنانا۔
التَّخْطِيط : (مصوّری و نقاشی کی اصطلاح) (۲) ملک کی اقتصادی، تعلیمی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل وضع کرنا، منصوبہ بندی، پلاننگ۔ تَخْطِيطُ الأراضی : پیمائش زمینات، سروے
تَخْطِيطُ البُلْدَان : علم جغرافیہ۔
الخَطُّ : سطر، لائن، لکیر (۲) کتابت، لکھائی، تحریر، رسم الخط (۳) ہر وہ جگہ جس پر نشان ڈال کر آدمی اپنے لئے خاص کر لے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶) (حکماء کے نزدیک) وہ چیز جو طول میں انقسام کو قبول کرے (نہ کہ عرض

اور عُمق ہیں) اس کا آخری درجہ نقطہ ہے

الخَطُّ البیانی : وہ خط جو کم از دو اشیا کے باہمی نسبت واضح کرے، گراف، ترسیم۔

خَطُّ الاستواء : خطِ استوا، وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصّوں میں تقسیم کرتا ہے (جغرافیہ)

خَطُّ الرَّجْعَة : وہ راستہ جو فوج کو ہیڈکوارٹر تک پہنچاتا ہے۔ کہتے ہیں: قَطَعَ علیہ خَطَّ الرَّجْعَة۔

خَطُّ النَّار : میدانِ جنگ کا سامنے کا حصّہ، فائرنگ لائن۔

خَطُّ سِكَّةِ الحَدِید : ریلوے لائن

فَنُّ الخَطّ : فنِ خوش نویسی، خطّاطی، خوش خطی۔

عِلْمُ الخَطّ : علم رمل، رمّالی ج : خُطُوط۔

خُطُوط الكَفّ : ہاتھ کی لکیریں۔

الخُطُوطُ البَرِّيَّة : زمینی راستے، خشکی کے راستے۔

الخُطُوطُ الجَوِّيَّة : فضائی راستے، ایرلائنز۔

الخُطُوطُ المَائِيَّة : بحری راستے، دریائی راستے۔

الخُطُّ : لمبا راستہ، سڑک، شاہراہ (۲) محلّہ۔ ج : خُطُوط و أَخْطَاط۔

الخِطُّ : زمین وغیرہ کا وہ ٹکڑا جو آدمی اپنے لئے مخصوص کرلے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص اور تیار کی گئی ہو ج : أَخْطَاط۔

الخَطَّاط : کاتب، خوش نویس، ماہرِ خطّاطی۔

الخُطَّة : کام، خیال۔ مَثَل ہے : جَاءَ فلانٌ و فی رَأْسِه خُطَّةٌ : وہ آیا اس حال میں کہ اس کے سر میں کوئی سودا ہے، اس کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے :" إِنَّه قد عَرَضَ علیكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ، فاقْبَلُوها " اس نے تمہارے سامنے ایک عمدہ لائحۂ عمل رکھا ہے، اسے قبول کرو (۲) طریقۂ کار (۳) منصوبہ، پلان، اسکیم، لائحۂ عمل ج : خُطَط۔

الخِطَّةُ : الخِطّ ج : خِطَط۔ حدیث میں ہے :" أَنَّه أَعْطَى النِّسَاءَ خِطَطاً يَسْكُنَّها فی المدينة " آپ نے مدینہ میں عورتوں کو رہائش کے لئے زمینیں دیں۔

الخَطِّیّ : مقام "خط" کا نیزہ (" خط " بحرین کے ایک مقام کا نام ہے جہاں نیزے بکتے تھے)

الخَطُوط : زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) ابروؤں کو رنگنے کا طلا یا پالش

الخَطِيطَة : زمین کا ریتیلا حصّہ جس پر ماہرِ علم رمل آئندہ کے احوال معلوم کرنے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصّہ پر بارش ہوئی ہو اور کچھ پر نہ ہوئی ہو

المِخْطَاط : لکیروں اور لائنوں کو برابر کرنے کا آلہ، لکڑی کا رولر۔ ج : مَخَاطِيطُ۔

المِخَطّ : ہر وہ چیز جس سے لائن کھینچی جائے (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی ج : مَخَاطّ۔

المُخَطَّط : دھاری دار، نشان دار (۲) خوبصورت (۳) سروے کیا ہوا، پیمائش شدہ (۴) منصوبہ، پلاٹ۔

المَخْطُوط : ہاتھ سے لکھا ہوا، مخطوطہ (غیر مطبوع) ج : مَخْطُوطَات۔

المَخْطُوطَة : قلمی نسخہ، مخطوطہ۔

•خَطَفَ ـِ خَطْفاً و خَطَفَاناً : تیز چلنا، تیزی سے گزرنا۔

ـــ الشیءَ خَطْفاً : اچک لینا، کھینچ لینا، جھپٹا مارنا (۲) غصب کرنا، چھین لینا۔

خَطَفَ المرأَة : عورت کو اغوا کرنا۔

ـــ البَرْقُ البَصَرَ : بجلی کا نگاہ کو خیرہ کرنا (۲) اندھا کر دینا، بینائی چھین لینا

ـــ السَّمْعَ : چوری سے سننا۔

خَطِفَ ـَ خَطْفاً : تیز چلنا۔

ـــ الشیءَ : اچکنا، جھپٹا مارنا، چھین لینا قرآن پاک میں ہے :" إِلَّا مَنْ خَطِفَ الخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ "

خَطُفَ : دُبلا ہونا، لاغر ہونا۔ هو مَخْطُوف۔

أَخْطَفَ : معمولی بیمار ہو کر جلدی سے چنگا ہو جانا۔

ـــ السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

ـــ الحُمَّى المَرِيضَ و عنه : بخار کا اُتر جانا، زائل ہو جانا۔

ـــ المَرَضُ فلاناً : بیماری کا زور گھٹ جانا، ہلکا ہو جانا۔

ـــ الشیءَ : خطا کرنا، غلطی کرنا۔

ـــ لی من حَدِيثِه شيئاً : اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصّہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔

اخْتَطَفَه : چھین لینا، کھینچ لینا، اُچک لینا۔ حدیث میں ہے :" إِنْ رَأَيْتُمُونَا تَخْتَطِفُنَا الطَّيْرُ فلا تَبْرَحُوا "

ـــ من حديثه شيئاً : بات کا کچھ حصّہ بتا کر خاموش ہو جانا۔

تَخَطَّفَه : اُچک لے جانا، چھین لینا، لوٹ لینا، کھینچ لینا، اغوا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے :" و يُتَخَطَّفُ النَّاسُ من حَوْلِهِمْ " یعنی لوگ قتل کر دیئے جاتے تھے اور لوٹ لئے جاتے تھے۔

الأَخْطَفُ : دُبلا، دُبلے پیٹ والا، لاغر۔

الخَاطِف : تیر جو نشانہ خطا کر جائے (۲)

تیر جو زمین پر لگ کر نشانہ پر لگے (۳) بھیڑیا
خَاطِفُ ظِلِّہ : ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے ۔ ھی خَاطِفَة ج: خَوَاطِف
الخَاطُوف : درانتی جیسا ایک اوزار جس کو جال میں باندھ کر ہرن وغیرہ کا شکار کرتے ہیں، ہرنوں کو پکڑنے کا پھندا (۲) اچکنے یا کھینچ لینے کا اوزار، آنکڑا۔ ج: خَوَاطِیف ۔
الخَطَّاف : بہت اچکنے والا (۲) چور، اُچکّا (۳) شیطان ۔
لِصٌّ خَطَّاف : ماہر چور، بڑا اُچکّا۔
خَطَّافٌ جَبَلِیٌّ : ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ جس کے بازو بہت لمبے ہوتے ہیں اور بہت تیز اُڑتا ہے ۔
خَطَّافُ البَحر : ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے ۔
الخُطَّاف : الخَاطُوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا جو چیزوں کو اچکنے یا پکڑنے کے کام آئے، آنکڑا (۳) لوہے کا ہک (۴) چینگل، پنجہ (۵) ابابیل پرندہ (۶) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ ج: خَطَاطِیف ۔
الخَطْفَة : جھپٹا (۲) عضو جس کو درندہ جھپٹا مار کر اتار لے (۳) عضو جس کو انسان کسی زندہ جانور سے کاٹ لے۔ حدیث میں ہے: "أنّه صلی اللہ علیہ وسلم نَهَى عن الخَطْفَة" یعنی آپؐ نے اس گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو زندہ بکری وغیرہ سے کاٹ کر نکالا گیا ہو (۴) شیر خوار بچّہ کا ایک بار چھاتی چوسنا۔ حدیثِ رضاعت میں ہے: "لا تُحَرِّمُ الخَطْفَةُ والخَطْفَتَان"
مَا مِن مَرَضٍ إلّا وله خَطْفَةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم ہوتی یا دور ہوتی ہے۔
الخَطَفَى : تیز چال، تیز رفتاری ۔ هو يَمْشِي الخَطَفَى : وہ تیز تیز چلتا ہے
الخَطِيفَة : چھینی ہوئی، لوٹی ہوئی، مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں ج: خَطَائِف ۔
المِخْطَف : الخَاطِف (۲) کانٹا، آنکڑا، لوہے کا ہک ج: مَخَاطِف
• خَطِلَ ـَ خَطَلاً : ڈھیلا ہونا، بے ڈھنگا ہونا، بے ڈھب ہونا۔ (۲) جلدی کرنا اور غلط کرنا، جلد بازی میں غلط کر بیٹھنا (۳) احمق ہونا۔
ـــ في كلامه : مہمل اور لغو باتیں کرنا، بے ہودہ گفتگو کرنا، بدکلامی و فحش گوئی کرنا۔ خَطِلَ كلامُه بھی بولتے ہیں۔
ـــ في مَشْيِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا، نازو انداز سے متکبرانہ چال چلنا هو خَطِلٌ و أَخْطَلُ، هي خَطْلاء ج: خُطْلٌ ۔
أَخْطَلَ في كلامه : خَطِلَ ۔
تَخَطَّلَ : اکڑنا، اترا کر چلنا، تکبرانہ چال چلنا۔
الخَطَّال : بدگو، بے ہودہ گو (۲) متہم، بدنام۔
الخَطَل : لغو و مہمل کلام، بکواس، گفتگوئے پریشان۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "فَرَكِبَ بِهِم الزَّلَلَ و زَيَّنَ لهم الخَطَلَ" (۲) بیوقوفی (۳) جلد بازی۔
الخَطِل : بے وقوف، بے ہودہ گفتگو کرنے والا (۲) تیزی سے نیزہ مارنیوالا
رُمْحٌ خَطِل : بے ڈول لمبا نیزہ۔
سَهْمٌ خَطِل : تیر جو نشانہ خطا کر جائے
ثَوْبٌ خَطِل : موٹا کھردرا کپڑا جو لمبائی کی وجہ سے زمین پر گھسٹے ج: اخطال۔
الخَيْطَل : کتّا (۲) بلّی (۳) ٹڈی دل (۴) مصیبت (۵) عطر فروش۔
• خَطَمَه ـِ خَطْماً : ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا، منہ بند چڑھانا، چھینکا چڑھانا۔ خَطَمَ أَنْفَه بھی کہتے ہیں۔
ـــ بالخِطام : لگام ڈالنا، نکیل ڈالنا۔
ـــ أَنْفَ فلان : ظاہری عیب و رسوائی کا سبب بننا۔
ـــ فلاناً بالكلام : خاموش کر دینا، مغلوب کرنا۔
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَه : کناروں سے سینا۔
ـــ القَوْسَ بالوَتَر : کمان پر تانت چڑھانا
خَطَّمَه : خَطَمَه ۔
الأَخْطَم : لمبی ناک والا (۲) کالا ج: خُطْم
الخَاطِم : کہتے ہیں: فلانٌ خَاطِمُ بني فلان : وہ ان کا قائد و لیڈر ہے ۔
فلانٌ خَاطِمُ أَمْرِهم : وہ ان کے معاملات کا منتظم ہے۔
الخِطَام : لگام، مہار، اونٹ کی نکیل (۲) کمان کی تانت ج: خُطُم و أَخْطِمَة۔
وَضَعَ الخِطَامَ على أَنْفِ فلان : اس کو قابو میں کر لیا۔
مَنَعَ خطامه : اطاعت و انقیاد سے باز رہنا۔
الخَطَّام : مِسْكٌ خَطَّام : مشک جو اپنی تیز خوشبو سے ناک کو بھر دے۔
الخَطْم : ناک، ناک کا اگلا حصّہ (۲) چونچ ج: خُطُوم و أَخْطَام۔
الخِطْمِيّ : ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے (اس کے خشک پتوں کو کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے

اس سے سر بالکل صاف ہو جاتا ہے)
و: خِطْمِيَّة۔
المُخَطَّم: لگام ڈالنے کی جگہ (۲) گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔
المَخْطِم: ناک یا اس کا اگلا حصہ، چونچ، ج: مَخَاطِم۔
المِخْطَم: الخِطَم ج: مَخَاطِم۔
•خَطَا ـُ خَطْوًا: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا۔
أَخْطَاه: چلانا، قدم اٹھوانا۔
خَطَّاه: أَخْطَاه۔
ــ عنه الشيءَ: دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
اِخْتَطَى: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا
الشيءَ: پار کرنا، پھاند جانا، تجاوز کرنا
تَخَطَّاه و اليه: اِخْتَطَاه۔
الخَطْوَة: ایک قدم، ڈگ، قدم کی ایک حرکت (۲) دو قدموں کا درمیانی فاصلہ (تقریباً ۳۰ انچ) ج: خِطَاءٌ و خَطَوَات۔
الخُطْوَة: الخَطْوَة ج: خُطًى و خُطُوَات۔
بَيْنَ القَوْلَيْنِ خُطًى يَسِيرَة: دونوں باتیں قریب قریب ہیں، دونوں میں معمولی فرق ہے۔
اتَّبَعَ خُطَاه: نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولا تتّبعوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَان" شیطان کے راستوں پر مت چلو۔
الخَطِيَّة: گناہ ج: خَطِيَّات۔

خ ـــ ظ

•أَخَظَّ الرجلُ: پیٹ ڈھیلا ہونا، ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔
•خَظَا لَحْمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
أَخْظَى الرجلُ: موٹا ہونا۔
ــ الحيوانَ: موٹا کرنا۔
خَظَّاه: بڑا بنانا، بھاری بھرکم بنانا
الخَاظِي: موٹا، سخت، ٹھوس۔
قَدَحٌ خَاظٍ: موٹا پیالہ۔
الخَظَاة: گٹھی ہوئی، ٹھوس (کوئی بھی چیز ہو)۔
الخَظَوان: رَجُلٌ خَظَوان: پُرگوشت آدمی جس کے جسم پر بہت گوشت ہو
الخَظِي: گٹھا ہوا، گٹھے ہوئے جسم کا۔
کہتے ہیں: فَرَسٌ خَظٍ بَظٍ، امْرَأَةٌ خَظِيَةٌ بَظِيَةٌ۔

خ ـــ ف

•خَفَتَ ـِ خَفْتًا و خُفُوتًا و خُفَاتًا: بے حرکت ہونا، سکون پذیر ہونا، خاموش ہونا، کمزور و مضمحل ہونا۔
ــ المريضُ: بیمار کا خاموش ہو جانا، منہ بند ہو جانا، آواز بند ہو جانا، (۲) اچانک مر جانا۔
ــ صوتُه: آواز پست ہونا۔
ــ بصوتِه: آواز پست کرنا، دھیمی کرنا، پوشیدہ رکھنا۔
ــ بكلامِه: آہستہ گفتگو کرنا، پست آواز میں بولنا، خفیہ بات کرنا۔
ــ بقراءَتِه: آہستہ پڑھنا، پست آواز سے پڑھنا، چپکے چپکے پڑھنا، سرّی قراءت کرنا۔ حضرت عائشہ کی روایت میں ہے: "قَالَتْ: رُبَّمَا خَفَتَ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بقراءَتِه ورُبَّمَا جَهَرَ" ھو خَفِيتٌ۔
خَافَتَ بِصَوْتِهِ: آواز پست کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا"
تَخَافَتَا: باہم سرگوشی کرنا، چپکے چپکے بات کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا"
ــ فلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا، ضعف و سکون کا اظہار کرنا۔
الخَافِت: بادل جس میں پانی نہ ہو (۲) کمزور پودا جو لمبا نہ ہو ج: خوافت۔
صوتٌ خافِت: پست آواز، ہلکی اور دھیمی آواز۔
الخَفُوت: کمزور و لاغر عورت۔
•خَفِجَ ـَ خَفَجًا: (اونٹ) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ ہونا، گھٹنے کانپنا
ــت رِجْلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا۔ ھو أَخْفَج، ھي خَفْجَاء ج: خُفْجٌ۔
تَخَفَّجَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
الخَفَج: اونٹوں کی ایک بیماری، گھٹنے کانپنے کی بیماری، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) موسم ربیع کا ایک پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
الخَفِيج: کمزور، کمزور ٹانگوں والا (۲) پانی جو شیریں نہ ہو۔
•خَفْخَفَ: آواز کرنا، آواز پیدا ہونا، کھڑکھڑ کرنا۔
ــ الشيءُ: حرکت دینے سے آواز نکلنا، ہلانے سے کھڑکھڑ کی آواز سنائی دینا۔
الخَفْخَاف: ناک میں بولنے والا (جس کی آواز ناک سے نکلتی ہوئی معلوم ہو)، ھو خَفْخَافُ الصَّوْت: وہ ناک میں بولتا ہے۔
•خَفَدَ ـِ خَفْدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا، لپکتے ہوئے چلنا۔

أَخْفَدَت الناقةُ و نَحْوُها : اونٹنی کا حاملہ نہ ہونے کے باوجود بظاہر کرنا کردہ حاملہ ہے۔ هی مُخْفِد۔
— الحاملُ : ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا، شدید دردِزہ کے بعد بچہ جننا۔ هی مُخْفِد، و خَفُود (خلاف قیاس) ج: خُفُد و خَفَائِد۔
الخُفْدُد و الخُفْدُود : چمگادڑ (۲) چمگادڑ جیسا ایک دوسرا پرندہ۔
•خَفَرَهُ و به، و علیه ـِ خَفْرًا و خِفَارَةً : حفاظت کرنا، پہرہ دینا (۲) پناہ دینا، امن دینا۔ هو خافِر و خَفِیر، و المفعول مخفور و خَفِیر۔
— بالعهد : عہد پورا کرنا، ایفائے عہد کرنا۔
— العَهْدَ و نحوه أو به، خَفْرًا و خُفُورًا : عہد توڑنا۔
— بفلانٍ : بے وفائی کرنا، دھوکہ دینا
خَفِرَت الجاریةُ ـَ خَفَرًا : لڑکی کا انتہائی شرمیلا ہونا۔ هی خَفِرَة و خَفِیر، و مِخْفار ج: مَخَافِیر
أَخْفَرَه : کسی کے لئے پہرہ دار مقرر کرنا (۲) کسی کے ساتھ محافظ بھیجنا (۳) کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا۔
— العَهْدَ و نحوَه : عہد توڑ ڈالنا۔
خَفَّرَه : پہرہ دینا (۲) پناہ دینا (۳) چہار دیواری بنانا، احاطہ کرنا، فصیل بنانا۔
تَخَفَّرَ : بہت شرمیلا ہونا یا بننا۔
به : پناہ لینا، پناہ مانگنا۔
اسْتَخْفَرَه و به : پناہ لینا، پناہ مانگنا (۲) کسی سے پہریدار بننے کی درخواست کرنا۔

الخَفَر : حیا، شرمیلاپن۔
الخَفِر : شرمیلا م: خَفِرَة۔
الخَفَارَة : ضمانت، ذمہ (۲) عہد (۳) امان، پناہ (۴) حفاظت، پہرہ داری چوکیداری۔
الخُفَارَة : الخَفَارَة (۲) اُجرتِ پہرہ، چوکیداری کی تنخواہ۔
الخِفَارَة : الخَفَارة (۲) پہرہ داری کا پیشہ۔
الخَفِیر : محافظ، چوکیدار ج: خُفَرَاءُ
المَخْفَر : چوکی جہاں محافظ رہتا ہے۔
مَخْفَرُ البُولیس : پولیس چوکی، تھانہ۔
•خَفَسَ ـِ خَفْسًا : بدزبانی کرنا
— الشرابَ : بہت پانی ملانا۔
— البناءَ : عمارت کو منہدم کرنا۔
— فلانًا : پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
أَخْفَسَ : بدزبانی کرنا۔
— الشرابُ : جلد مست کردینا، تیزی سے نشہ چڑھانا۔
انْخَفَسَ : منہدم ہونا (۲) پچھڑنا۔
— الماءُ : پانی کا متغیر ہوجانا۔
تَخَفَّسَ : لیٹنا، چت لیٹنا۔
•خَفَشَه و به ـُ خَفْشًا : پھینکنا۔
— الانسانَ و غیره : پچھاڑنا۔
خَفِشَ ـَ خَفَشًا : دن میں کم نظر آنا، دوندا ہونا (۲) کمزور نگاہ ہونا، تنگ آنکھ والا ہونا۔ خَفِشَت عینُه بھی کہتے ہیں۔ هو أَخْفَش، هی خَفْشَاء ج: خُفْش۔
خَفَّشَ : کمزور ہونا۔
— بالأرض : زمین سے چمٹنا۔

خَفَّشَ البناءَ : عمارت منہدم کرنا، ڈھا دینا۔
— الانسانَ وغیره : پچھاڑنا، پچھاڑ کر چل دینا۔
الخَفَش : دوندا (دن میں نظر نہ آنا، تیز روشنی میں کم نظر آنا۔
الخُفَّاش : چمگادڑ ج: خَفَافِیش
•خَفَضَ الشیءُ ـِ خَفْضًا : نرم ہونا، نرم و ہموار ہونا۔
— العَیْشُ : زندگی کا خوش حال و آسودہ ہونا۔
— بالمکان : قیام کرنا۔
— الشیءَ : پست کرنا، اُتارنا (۲) کم کرنا، کمی کرنا۔
— الطائرُ جَنَاحَه : پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
— المرأةُ صوتَها : آواز پست کرنا آہستہ بولنا۔
خَفَضَ فلانٌ جناحَه للناس : لوگوں سے تواضع، نرم خوئی اور بردباری کے ساتھ پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ"۔
— الصَّبِیَّةَ خِفَاضًا : لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "قال النبیُّ صلی الله علیه وسلم لِأُمِّ عَطِیَّةَ : إذا خَفَضْتِ فَأَشِمِّي"۔
— الکلمةَ : زیر دینا، لفظ کے آخر میں زیر لگانا۔
خَفُضَ العیشُ ـُ خَفَضًا : زندگی کا آسودہ و کشادہ ہونا، خوش حال ہونا۔ هو خَفْضٌ و خَفِیضٌ و خافِضٌ و مَخْفُوضٌ۔
خَفَّضَ الشیءَ : پست کرنا (۲) کم کرنا۔

خَفِّضْ عَلَيكَ أَمْرَكَ: فکر نہ کرو، زیادہ اثر نہ لو۔ حدیثِ افک میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: "خَفِّضِي عليكِ؟"
خَفِّضْ عليك جَأْشَكَ: گھبراؤ مت اطمینان رکھو، دھیرج رکھو، خاطر جمع رکھو
اِخْتَفَضَ الشيءُ: پست ہونا، نیچا ہونا، کم ہونا۔
—السِّعْرُ: بھاؤ گرجانا۔
—الصَّبِيَّةُ: لڑکی کا ختنہ ہوجانا، ختنہ شدہ ہونا۔
اِنْخَفَضَ الشيءُ: اِخْتَفَضَ۔
تَخَفَّضَ الشيءُ: اِنْخَفَضَ۔
التَّخْفِيضُ: کمیشن، قیمت میں خاص کمی، رعایت ج: تَخْفِيضَات۔
الخَافِضُ: آسان و آرام دہ، کہتے ہیں: هو خَافِضُ الجَنَاحِ، و خَافِضُ الطَّيْرِ: وہ باوقار اور متحمل مزاج ہے۔
الخَافِضَةُ: لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی۔
أَرْضٌ خافِضَةُ السُّقْيا: آسانی سے سیراب ہوجانے والی زمین۔
لَيلَةٌ خَافِضَةٌ: رات جس میں چلنا اور سفر کرنا آسان ہو۔
الخَفْضُ: آسودہ حالی (۲) نشیبی زمین ج: خُفُوضٌ (۳) کسرہ، زیر (علم نحو)
المُنْخَفِضُ: پست، نیچا۔
المَخْفُوضُ: پست۔ ضد: مَرْفُوع۔
•خَفَعَ فلانٌ ـَ خَفْعًا و خُفُوعًا: بھوک یا بیماری سے کمزور ہونا (۲) بھوک یا بیماری کی وجہ سے بیہوش ہونا، چکرا کر گرنا۔
خَفَعَ على فِراشِه: بھوک یا بیماری سے بستر پر پڑا رہنا۔
—مفاصِلُه: جوڑ ڈھیلے ہونا۔

خَفِعَ ـَ خَفَعًا: بھوک یا بیماری کے سبب پیٹ اندر کو دھنس جانا (۲) کمزور و ناتواں ہونا۔ هو أَخْفَعُ، هي خَفْعَاءُ ج: خُفْعٌ۔
أَخْفَعَه المرضُ او الجُوعُ: پچھاڑ دینا، صاحبِ فراش بنا دینا، چکرا کر گرا دینا۔
اِنْخَفَعَ فلانٌ: کمزور و ناتواں ہونا (۲) بے ہوشی کے قریب ہونا۔
—على فراشِه: بھوک یا بیماری کے سبب بستر پر پڑے رہنا۔
—كَبِدُه: بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا، جگر کا ڈھیلا ہونا۔
—رِئَتُه: بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
—النَّخْلَةُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
الخُفَاعُ: پھیپھڑے کی ایک بیماری جس سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
•خَفَّ الشيءُ ـِ خَفًّا وخِفَّةً: ہلکا ہونا۔
—الميزانُ: ترازو کے پلڑے کا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
—المَطَرُ و نحوه: بارش کم ہونا
—القومُ خُفُوفًا: قوم کا گھٹنا، افراد کی تعداد کم ہونا۔
خَفَّ فلانٌ على القُلوبِ: دل اس سے مانوس ہو گئے۔
—عَقْلُه: کم عقل ہونا، بے وقوف ہونا، خفیف العقل ہونا۔
—حَالُه: خستہ حال ہونا۔
—اليه خَفًّا، وخِفَّةً، وخُفوفًا: لپکنا، اڑ کر جانا، دوڑ کر جانا۔
—عن المكان: جلدی سے کوچ کرنا، تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفٌّ و خفيف۔

فلانٌ خِفٌّ: وہ قوی اور پھرتیلا ہے
أَخَفَّ الرَّجُلُ: (۱) سفر یا حضر میں ہلکا پھلکا ہونا، کم سامان والا ہونا، سبک حال ہونا (۲) خستہ حال ہوجانا (۳) ہلکے پھلکے مویشیوں والا ہونا۔
—فلانًا: طیش دلانا، جہالت پر اکسانا، ایسا کرنا کہ آدمی ضبط کا دامن چھوڑ کر خفیف الحرکتی پر اتر آئے۔
تَخَافَّ: پھرتی سے کام کرنا۔
خَفَّفَ الشيءَ: ہلکا کرنا (۲) کمی کرنا (۳) ملائم بنانا (۴) معتدل بنانا۔
—الثوبَ: کپڑے کو باریک بنانا، باریک بُنائی کرنا۔
—الحرفَ: مشدد نہ کرنا۔
—كثافةَ المَزِيجِ: گاڑھی چیز میں ملا کر ہلکا یا پتلا کرنا۔
—العقوبةَ: سزا میں تخفیف کرنا۔
—مَا بِه: ڈھارس بندھانا، غم ہلکا کرنا۔
—عنه: چارہ سازی کرنا، آرام پہنچانا، تکلیف دور کرنا، سکون بخشنا۔
تَخَفَّفَ الشيءُ: ہلکا ہونا۔
—من الشيءِ: بوجھ کم کرنا، ہلکا پھلکا ہونا
—خُفًّا: چمڑے کا موزہ پہننا۔
اِسْتَخَفَّهُ: ہلکا کرنا (۲) ہلکا سمجھنا (۳) بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
—به: حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا (۲) ذلیل کرنا، توہین کرنا، تذلیل کرنا۔
التَّخْفِيفُ: (علم تجوید و صرف میں) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا (ہمزہ کو ساقط کر کے، یا اسے حرفِ مد یا ر یا واؤ سے بدل کر، یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔
التَّخْفِيفَةُ: ناکافی لباس، جانگیا۔
الخُفَافُ: زود فہم، ذہین و ہوشیار
الخَفَّافُ: چرمی موزے بنانے والا (۲)

بیچنے والا۔

الخُفُّ: (اونٹ یا شتر مرغ کی) ٹاپ، قدم (۲) قدم کا وہ حصّہ جو زمین سے لگے (۳) چرمی موزہ۔ "رَجَعَ بِخُفَّی حُنَیْن" مثل ہے جو مایوس ہو کر ناکام و نامراد لوٹنے کے وقت بولی جاتی ہے (۴) ہاف بوٹ، سلیپر ج: خِفَاف و أَخْفَاف۔

الخِفُّ: ہر ہلکی چیز، ہلکا، معمولی (۲) تھوڑی سی جماعت۔

الخِفَّة: ہلکا پن (۲) پھرتیلا پن۔

خِفَّةُ الید: ہاتھ کی صفائی، نظر بندی، شعبدہ، مداری کا کھیل

أَلْعَابُ خِفَّةِ الید: شعبدہ بازی بازی گری۔

الخَفِیف: ہلکا (۲) لطیف، سبک (ہوا وغیرہ) (۳) پتلا، مہین، باریک۔

خَفِیفُ الرُّوح: خوش مزاج، ملنسار۔

خفیف القَلْب: ذکی، ہوشیار، تیز فہم۔

خفیف العقل: بے وقوف، کم عقل۔

خَفِیفُ ذات الید: تنگ دست

خفیف الید: پھرتیلا، چابک دست

خفیف الرِّجْل: تیز رفتار، سبک رو

خَفِیفُ الحَرَکَة: چست، پھرتیلا، چاق چوبند۔

خفیف الظَّهر: کم اولاد والا، کم ذمہ داریوں والا۔

خَفِیفُ العَارِضَیْن: ہلکی داڑھی والا۔

شَایٌ خَفِیف: ہلکی چائے۔

دُخَانٌ خَفِیفٌ: ہلکا تمباکو۔

—: شعر کی ایک بحر کا نام جو قدیم وجدید دور میں یکساں طور پر رائج ہے۔ اس کا ایک مصرع اِس وزن پر ہوتا ہے:

فاعِلاتُن مُستفعِ لُن فاعِلاتُن

• خَفَقَ الشیءُ ـِ خَفْقًا و خُفُوقًا و خَفَقَانًا: ہلنا، حرکت میں آنا، پھڑ پھڑانا۔

— القلبُ: دل دھڑکنا۔

— الطَّائِرُ: اُڑنا۔ هو خافِق و خَفُوق۔

— العَلَمُ: پرچم ہلنا، لہلہانا۔

— البرقُ: بجلی کوندنا۔

— النجمُ، و الشمسُ، والقمرُ: غروب ہونا، ڈوبنا، ڈھلنا۔

— فلانٌ: سوجانا۔

— اللیلُ: رات کا زیادہ حصّہ گزر جانا

— الحیوانُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔ هو خَفِق و خُفَق ج: خِفَاق۔

— المکانُ: خالی ہونا۔

— السهمُ: تیر کا تیزی سے جانا۔

— فلانٌ فی البلاد: سفر کرنا۔

— النعلُ خَفْقًا: جوتے کا آواز دینا، جوتے سے آواز نکلنا، چرّانا

— البیضَ وغیرہ: ہلانا، پھینٹنا، انڈے کی زردی کو سفیدی میں ملانا

— فلانًا بالسَّوْطِ و نحوہ: کوڑے وغیرہ سے آہستہ مارنا۔

أَخْفَقَ: ہلنا، متحرک ہونا، حرکت کرنا

— الطائرُ: پرندہ کا بازو پھڑ پھڑانا

— النجومُ: ستاروں کا مائل بہ غروب ہونا، قریب الغروب ہونا۔

— القومُ: زادِ راہ ختم ہو جانا۔

— فلانٌ: تنگ دست ہونا، محتاج ہو جانا (۲) اپنی حاجت پوری کرنے میں ناکام رہنا، حاجت طلب کرنا اور نہ پانا، ناکام ہونا۔

أَخْفَقَ سَعْیُه: کوشش ناکام ہونا

أَخْفَقَ فلانًا: پچھاڑنا۔

— برأسه: اونگھ سے سر ہلانا، جھونکے کھانا۔

— بثوبه: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔

خَفَّقَ نَعْلَیْه: ایک جوتے کو دوسرے پر مارنا۔

اِخْتَفَقَ الشیءُ: ہلنا، لہلہانا، پھڑ پھڑانا متحرک ہونا۔

الخَافِق: پرچم، جھنڈا (۲) افق، مشرق یا مغرب کا کنارہ۔

خَافِقُ العَیْن: دھنسی ہوئی آنکھ والا ج: خَوَافِق و خَافِقَات۔

الخافِقان: مشرق و مغرب (۲) شمس و قمر۔

خَوَافِقُ السَّماء: چہار سمت (شمالی، جنوبی، مشرقی، مغربی)، (۲) ہوا چلنے کی چاروں سمتیں۔

الخَفَّاق: بہت حرکت کرنے والا۔

رَجُلٌ خَفَّاقُ القَدَم: جس کے پاؤں کا اگلا یا نچلا حصّہ چوڑا ہو۔

الخَفَّاقَة: امرأةٌ خَفَّاقَةُ الحَشَا: پتلی کمر والی عورت۔

الخَفَقَان: کسی بیماری یا محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہو جانا (۲) دل کی دھڑکن۔

المَخْفَق: ہموار زمین جس میں سراب چمکتا ہے، ریگستانِ سراب۔

المِخْفَق: چوڑی تلوار۔

المِخْفَقَة: کوڑا وغیرہ جس سے مارا جائے

مِخْفَقَةُ البَیْض: انڈا پھینٹنے کا آلہ۔

المَخْفُوق: پاگل، دیوانہ۔

•خَفَا البرقُ ـُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے: "انّه دسأل عن البَرق فقال: أَخَفْوًا أم وَمِيضًا"
ــــ الشیءُ: ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔
خَفِیَ له ـَ خِفْوَةً: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: يَأكُلُ كذا خِفْوَةً: وہ چھپ کر کھا رہا ہے۔
•خَفَى البرقُ ـِ خَفْيًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔
ــــ الشیءَ: چھپانا (۲) ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: خَفَى المطرُ الفأرَ: بارش نے چوہے کو بل سے نکال دیا۔ حدیث میں ہے: "أنّه كان يَخْفِي صَوتَه بآمين": آپ زور سے آمین کہتے تھے۔
خَفِيَ الشیءُ ـَ خَفاءً و خِفْيَةً و خُفْيَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ خَفِيَ عليه بھی کہتے ہیں: هو خافٍ و خَفِيٌّ، هي خافِيَة ج: خَفايا۔ هو خَفِيُّ البطنِ: وہ پچکے ہوئے پیٹ والا ہے۔
أَخْفَى الشیءَ: پوشیدہ کرنا، چھپانا۔
خَفَّى الشیءَ: أخْفاه۔
اخْتَفَى الشیءُ: پوشیدہ ہونا، روپوش ہونا، غائب ہونا۔ اخْتَفَى منه بھی کہتے ہیں۔
ــــ دَمَ فلانٍ: خفیہ طور پر قتل کرنا۔
ــــ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔
ــــ المَیِّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔
ــــ البِئرَ: کنواں کھودنا۔
تَخَفَّى: چھپنا، روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
اسْتَخْفَى: تَخَفَّى۔
الخَافِي: جن۔

الخَافِيَة: جن (۲) پوشیدہ چیز، پوشیدہ بات، راز (۳) پرندے کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے ج: خَوافٍ۔
أَرْضٌ خافِيَة: جنوں کی سرزمین
الخَفَاء: پوشیدگی (۲) پوشیدہ چیز، راز (۳) پست زمین۔
بَرِحَ الخَفاءُ: بات کھل گئی، پردہ اٹھ گیا۔
الخِفَاء: غلاف، پردہ، تن پوش، سرپوش (۲) چادر جو عورت کپڑوں کے اوپر اوڑھتی ہے، اوڑھنی ج: أَخْفِيَة۔
أَخْفِيَةُ النَّوْر: کلی کے غلاف، پنکھڑیاں۔
أَخْفِيَةُ الكَرَى: آنکھیں۔
الخَفِيَّة: کنواں جس میں پانی ہو (۲) گنجان جھاڑی (۳) راز ج: خَفَايا۔
به خَفِيَّة: اس پر آسیب ہے، جن کا اثر ہے، جنون کا اثر ہے۔
المُخْتَفِي: پوشیدہ (۲) کفن چور۔

خ ــــ ق

•خَقْخَقَ القارُ و نحوه: کھولنے کی آواز آنا، سنسنانا۔
•خَقَّ القارُ و نحوه ـِ خَقًّا و خَقَقًا و خَقِيقًا: تارکول کا جوش کھانا، کھولنے کی آواز ہونا، سنسنانا۔
ــــ البَكَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا، چرخی کا ڈھیلا ہونا۔
ــــ فِي الأرضِ: زمین میں گہرا گڑھا کھود دینا۔
أَخَقَّتِ البَكَرَةُ: خَقَّتْ۔

الأُخْقُوق: گڑھا، گہرا گڑھا ج: أَخَاقِيقُ
الخَقُّ: زمین کا شگاف، گہرا گڑھا، عبدالملک بن مروان نے ایک جاگیر پر اپنے مقرر کردہ عامل کو خط میں لکھا: "أمّا بعدُ: فلا تَدَعْ خَقًّا من الأرضِ و لا لَقًّا إلّا سَوَّيْتَه و زَرَعْتَه"
(۲) وادی، خشک شدہ تالاب ج: أَخْقَاق و خُقُوق۔
•خَقَّنَ القومُ الخاقانَ علی أنفسِهم: بادشاہ بنانا، اپنے اوپر شہنشاہ مقرر کرنا۔
الخَاقَان: (ترکی لفظ ہے) ترکی بادشاہ کا لقب ج: خَوَاقِينُ۔

خ ــــ ل

•خَلَأَ الانسانُ ـَ خُلُوءًا: آدمی کا کسی جگہ ٹھیرے رہنا، اپنی جگہ سے نہ ٹلنا۔ هو خَالِئٌ۔
ــــت الناقةُ ـَ خَلْئًا و خِلاءً و خُلُوءًا: اونٹنی کا ہٹ کرنا، اڑ جانا، نہ چلنا، ایک جگہ کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ سرکنا۔ حدیث میں ہے: "أنّ ناقةَ النبيِّ صلی الله علیه وسلّم خَلَأَتْ به یومَ الحُدَیبیة فقالوا: خَلَأَتِ القَصْواءُ، فقال صلی الله علیه وسلم: ما خَلَأَتْ، و ما هُوَ لَها بخُلُقٍ، ولكن حَبَسَها حابسُ الفِيلِ" هي خالِئٌ و خَلُوءٌ۔
خَالَأَ القومُ مُخالأةً و خِلاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری چیز میں مشغول ہو جانا۔
ــــ القومَ: قوم سے الگ تھلگ رہنا، دور ہونا، پہلو بچانا۔

• خَلَبَ الشیءَ ـُ خَلْبًا: چنگل سے پکڑنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا۔
ــــ النباتَ: پودے کو کاٹنا۔
ــــ الجِلْدَ و نحوَہ: خراش لگانا، ناخن مارنا، کھسوٹنا، زخمی کرنا۔
ــــ الحَیَّۃُ فلانًا: سانپ کا منھ مارنا، ڈسنا، کاٹ لینا۔
ــــ فلانًا، خَلْبًا و خِلابًا و خِلابَۃً: دل موہ لینا، گرویدہ بنانا، دامِ فریب میں پھنسانا، کلام کے ذریعہ متاثر کرنا، نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ھو خَالِب (ج: خُلَباء و خَلَبَۃ) و خَلَّاب و خَلَبُوت، ھی خَالِبَۃ (ج: خَوَالِبُ) و خَلَّابَۃ و خَلُوبٌ و خَلَبُوت و خَلِبَۃٌ۔
خَلِبَ ـَ خَلَبًا: بے وقوف ہونا، ادھورا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔ ھو أَخْلَب ھی خَلْبَاء ج: خُلْبٌ۔
أَخْلَبَ الماءُ: پانی کا گدلا ہونا، کیچڑ دار ہونا۔
خَالَبَ فلانًا: دھوکہ دینا، دامِ فریب میں پھنسانا، گرویدہ کرنا۔
خَلَّبَ الشیءَ: پنجوں کی تصویریں بنانا، نقش و نگار سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
اِخْتَلَبَ فلانًا: خَلَبَہ۔
اِسْتَخْلَبَ الشیءَ و النَّبَاتَ: چنگل سے پکڑنا (۲) کاٹنا۔
الخِلَابَۃ: نرم اور چکنی چپڑی باتوں کے ذریعہ دھوکہ دینا، چکمہ دینا، لبھانا۔ حدیث میں ہے کہ آپؐ نے ایک آدمی سے فرمایا: "إِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَۃَ"۔
الخُلْبُ: کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک و مضبوط رسی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے و: خُلْبَۃ۔
الخِلْبُ: الخُلْب (۲) چنگل، پنجہ، ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ اپنے انتہائی عزیز و محبوب شخص سے کہتے ہیں: أَنْتَ بَیْنَ کَبِدِی و خِلْبِی۔
خِلْبُ نِسَاءٍ: نرم باتوں سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی، البیلا، بانکا، چھیلا ج: أَخْلَاب۔
الخُلَّب: بادل جو گرجے چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ کہتے ہیں: بَرْقٌ خُلَّبٌ، البَرْقُ الخُلَّبُ، بَرْقُ خُلَّبٍ، بَرْقُ الخُلَّبِ: بجلی جو چمکے مگر بارش نہ ہو (۲) آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا کرکے نہ دکھائے کہتے ہیں: إِنَّمَا أَنْتَ کَبَرْقٍ خُلَّبٍ"۔
الخَلَّاب: دل کش، جاذبِ نظر، پر فریب
المِخْلَب: جانور کا پنجہ، شکاری پرندے کا ناخن، چنگل (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں ج: مَخَالِب و مَخَالِیبُ۔
• الخُلْبُوب: دھوکہ باز، چالباز، چکمہ دینے والا۔
• خَلْبَسَہ: فریفتہ کرنا، دل چھین لینا، خَلْبَسَ قَلْبَہ بھی کہتے ہیں۔
الخُلَابِس: نرم اور چکنی چپڑی بات (۲) جھوٹ۔
الخَلَابِیس: جھوٹی اور بے بنیاد باتیں (۲) بے ترتیب چیزیں (۳) کمینہ اور رذیل لوگ۔
• خَلْبَصَ: فرار ہونا، بھاگنا۔
الخَلْبُوص: گوریّے کے رنگ کا اس سے چھوٹا ایک پرندہ (۲) جیب کترا۔
• خَلَجَ الشیءُ ـِ خَلَجًا و خُلُوجًا و خَلَجَانًا: ہلنا، ڈولنا، حرکت کرنا
ــــ العینُ: آنکھ کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔
ــــ فی مِشْیَتِہ: جھومنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔ ھو خالِج، ھی خَلُوج۔
ــــ الشیءَ خَلْجًا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا چھین لینا (۲) حرکت دینا، ہلانا، جھنجھوڑنا
ــــ الرَّضِیعَ: دودھ چھڑانا۔
ــــ عَیْنَیْہ و بعینیہ: آنکھ کو حرکت دینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
ــــہ أَمْرٌ: مشغول کرنا، پریشان کرنا پھانسنا۔ کہتے ہیں: خَلَجَتْہ أُمُورُ الدُّنْیَا: دنیا کے بکھیڑوں نے اسے پھنسا لیا۔
ــــہ بالسیف: تلوار سے مارنا۔
ــــ رُمْحَہ: نیزے کو ایک جانب سے کھینچنا۔
خَلِجَ ـَ خَلَجًا: محنت یا زیادہ چلنے اور تھکنے سے گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونا، ہڈیوں کا درد کرنا۔
ــــ الخِبَاءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا، ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔ ھو أَخْلَجُ، ھی خَلْجَاء ج: خُلْجٌ۔ ھو خَلِیج ج: خِلَاجٌ۔
أَخْلَجَ الشیءَ: کھنچنا، کھنچ جانا۔
ــــ الشیءَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
ــــ حاجِبَیْہ: بھنویں مٹکانا۔
خَالَجَ الأَمْرُ فلانًا: سوچ میں ڈالنا، سوچ میں غرق کرنا، محوِ خیال کرنا، الجھا دینا، خلجان میں ڈالنا۔
ــــہ شَکٌّ: شک پیدا ہونا۔
ــــ فلانًا الشیءَ: کسی سے کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
تَخَلَّجَ الشیءُ: ہلنا، حرکت کرنا، مضطرب

ہونا، متحرک ہونا۔
تَخَلَّجَ من الشیئ: کسی چیز کا کسی چیز سے نکلنا، متفرع ہونا۔
— الشیئَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
اِختَلَجَ الشیئُ: تَخَلَّجَ (۲) لرزنا، تھرتھرانا، ہلنا، کانپنا۔
— القلبُ: اختلاج قلب ہونا۔
— الأمرُ فی صدرہ: دل میں کوئی بات کھٹکنا، خلجان ہونا، تشویش میں ڈالنا۔
— لحمُہ: کمزور و لاغر ہونا، گوشت کا سکڑ جانا۔
— الشیئَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
— خَلیجًا: خلیج کھودنا۔
— رُمحَہ: نیزے کو کھینچنا۔
تَخالَجَہ: کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔
تَخالَجَتہُ الھُمُومُ: افکار میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
الخَلیج: کھاڑی، خلیج (۲) چھوٹی نہر جو بڑے دریا سے کاٹ کر نکالی جائے (۳) رسّی ج: خُلُج و خُلجان۔
الخَالِجَۃ: خیال، کھٹکا، دھڑکا، اندیشہ، خطرہ، وسوسہ ج: خَوالِج۔
المَخلَج: شاہراہِ عام سے نکلا ہوا راستہ ج: مَخالِج۔ حدیث میں ہے: "تَنکُبُ المَخالِجُ عن وَضَحِ السَّبِیل"۔
• خَلخَلَ الشیئَ: حرکت دینا، ہلا کر ڈھیلا کرنا، جھنجھوڑنا۔
— المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
— العظمَ: ہڈی نوچنا، ہڈی کا گوشت اتارنا۔
تَخَلخَلَ: کھوکھلا ہونا، غیر منضم الاجزا ہونا، اجزا کا باہم پیوستہ نہ ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پازیب پہننا۔

تَخَلخَلَ الثوبُ: بوسیدہ ہونا۔
الخَلخَال: پازیب ج: خَلاخِیل۔
ثَوبٌ خَلخَالٌ: باریک کپڑا۔
الخَلخَل: پازیب ج: خَلاخِل۔
ثوبٌ خَلخَلٌ: باریک کپڑا۔
المُخَلخَل: پنڈلی، پنڈلی کا وہ حصہ جس پر پازیب پہنتے ہیں۔
• خَلَدَ ـُ خُلدًا و خُلُودًا: ہمیشہ رہنا، برقرار رہنا۔ کہتے ہیں: خَلَدَ فی السِّجن، و فی النَّعِیم۔
— فلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا، بڑھاپا اور کمزوری نہ آنا۔
— بالمکان: دیر تک قیام کرنا۔
أَخلَدَ فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا۔
— بالمکان: طویل قیام کرنا۔
— بفلان: چمٹنا، ہمیشہ ساتھ رہنا
— الیہ: مائل ہونا، جھکنا، راغب ہونا، ملتفت ہونا (۲) اعتماد کرنا، تکیہ کرنا، دنیا کی مذمّت کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "مَن دَانَ لَہا و أَخلَدَ الیہا"۔
— الشیئَ: ہمیشہ رکھنا، برقرار رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا
خَلَّدَہ: ہمیشہ رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا۔
خَلَّدَہ فی السِّجن: عمر بھر قید میں رکھنا۔
— ذِکرَہ: یادگار بنا دینا، یاد قائم رکھنا، زندۂ جاوید بنانا۔
— الفتاۃَ او الفتٰی: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَطُوفُ علیہم وِلدانٌ مُخَلَّدُونَ"۔

الخُلد: چنڈول (ایک پرندہ جس کو فارسی میں چکاوک کہتے ہیں، یہ بھورے مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی پچھلی انگلیاں بڑی ہوتی ہیں) (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔ دَارُ الخُلد: جنّت۔
الخَلَد: دل، خیال، ذہن۔ کہتے ہیں: لم یَدرُ فی خَلَدی کذا: یہ بات میرے دل میں نہیں آئی ج: أَخلاد۔
الخَلَدَۃ: بالی ج: خِلَدۃٌ۔
الخَالِد: دوامی، لازوال، لافانی۔
الخُلُود: دوام، ہمیشگی۔ دارُ الخُلُود: جنّت، بہشت۔
الخَوالِد: پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) دیگ کے پائے، چولھے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
المُخلِد: جس پر دیر سے بڑھاپا آئے، چاق و چوبند بوڑھا آدمی (۲) بہت بوڑھا ہونے کے باوجود جس کے دانت نہ گرے ہوں۔
• خَلَسَ الشیئَ ـِ خَلسًا: دھوکے سے چھین لینا، جھپٹا مار کر چھین لینا، اچک لینا، لوٹنا، غبن کرنا، خورد برد کرنا۔ کہتے ہیں: خَلَسَہ إیّاہ: اس کو اس سے چھین لیا۔ ھو خالِس و خَلّاس۔
رَجُلٌ خَلّاس: بہادر اور چوکنّا آدمی
خَلِسَ ـَ خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا، گندم گوں ہونا۔ ھو أَخلَسُ، ھی خَلسَاء ج: خُلسٌ۔ حدیث میں ہے: "سِر حَتّی تَأتِیَ فَتَیاتٍ قُعسًا، و رِجالًا طُلسًا، و نِساءً خُلسًا"
أَخلَسَ شَعرُہ: بالوں کا کچھ سفید اور سیاہ ہونا، کھچڑی ہونا۔ ھو مُخلِس و خَلِیس۔
— الارضُ و النباتُ: پودوں کا کچھ سبز

ہونا اور کچھ خشک ہونا، خشک اور تر گھاس کا ملا جلا ہونا۔

أَخْلَسَ الارضُ : زمین کا کچھ سبزہ اگانا، کچھ ہریالی ہونا۔

خَالَسَهُ الشيءَ مُخَالَسَةً وخِلاسًا: چھین لینا، دھوکے سے جھپٹا مار کر چھین لینا۔

ــــ فلانًا: موقع پاکر کسی پر سبقت لے جانا۔

اِخْتَلَسَ الشيءَ : خَلَسَه۔

تَخَالَسَ القومُ الشيءَ : باہم چھین جھپٹ کرنا، ایک دوسرے سے چھیننا۔ هُمَا يَتَخَالَسَانِ أنْفُسَهُمَا: دونوں ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ایک دوسرے کے قتل کے درپے ہے۔

تَخَلَّسَ الشيءَ: خَلَسَه۔

الخَالِسُ: مَوْتٌ خَالِسٌ : اچانک موت، موت جو بے خبری میں آ پکڑے حدیث میں ہے: "بَادِرُوا بالأعْمالِ مَرَضًا حَابِسًا أوْ مَوْتًا خَالِسًا"

الخِلاسِيُّ: وَلَدٌ خِلاسِيٌّ : بچہ جس کے ماں باپ میں سے ایک گورا ہو اور ایک کالا۔ مخلوط یورپی اور حبشی نسل کی اولاد۔

دَجَاجٌ خِلاسِيٌّ : ایک ہندوستانی اور ایک ایرانی مرغا مرغی سے پیدا شدہ مرغی کا بچہ۔

الخَلْسُ : کچھ خشک اور کچھ تر گھاس، ملی جلی گھاس۔

الخُلْسَةُ : جھپٹی ہوئی چیز (۲) موقع، مناسب موقع۔

خُلْسَةً : خفیہ طور پر، دھوکے سے

الخَلِيسُ: طَعْنَةٌ خَلِيسٌ : نیزہ وغیرہ سے کیا ہوا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت سے جگہ دے کر کیا ہو۔

هو خَلِيسٌ : وہ بہادر اور چوکنا ہے ج: خُلُس۔

الخَلِيسَةُ : درندہ کے منھ سے چھڑایا ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے مرجائے۔ حدیث میں ہے: "أنَّه نَهَى عن الخَلِيسَة" (۲) چھینی ہوئی چیز۔

المُخْتَلِس : اچکا، غبن کرنے والا، فریبی

• خَلَصَ ـُ خُلُوصًا وخَلاصًا : خالص ہونا، کھرا ہونا، صاف ہونا

ــــ من وَرْطَتِه : نجات پانا، چھٹکارا پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا۔

ــــ من القومِ : قوم سے جدا ہونا، الگ تھلگ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلَمَّا اسْتَيْأَسُوا منه خَلَصُوا نَجِيًّا"؛ خَلَصَ بِنَفْسِه بھی کہتے ہیں۔

ــــ الى الشيءِ: پہنچنا، کسی نتیجہ تک پہنچنا۔ هو خَالِصٌ ج: خُلَّص

خَلِصَ العظمُ ـَ خَلَصًا : ہڈی کا گوشت میں ٹوٹ جانا، چورا ہونا (ایسا ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیوں میں ہوتا ہے)۔

أَخْلَصَ العظمُ : ہڈی میں گودا زیادہ ہونا، ہڈی کا زیادہ گودا والا ہونا۔

ــــ الشيءَ : خالص بنانا، صاف کرنا، میل صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا۔

ــــ ه وله النَّصِيحَةَ : سچی بہی خواہی کرنا، سچا خیرخواہ ہونا۔

ــــ ه وله الحُبَّ : خالص محبت کرنا، بے لوث محبت کرنا۔

ــــ لِلّه دِينَه : خلوص نیت سے خدا کی عبادت کرنا، دین میں ریاکاری نہ کرنا، سچے دل سے اور نام و نمود کے بغیر دین پر عمل کرنا۔

أَخْلَصَ فلانًا : سچا دوست بنانا، ہمراز بنانا

ــــ السَّمْنَ وغيرَه : خلاصہ نکالنا، مغز اور جوہر نکالنا۔

خَالَصَهُ : خلوص برتنا، بے لوث تعلق رکھنا

خَالَصَهُ الوُدَّ : خالص دوستی رکھنا

خَالَصَ اللّهَ دِينَه : دین میں مخلص ہونا، عبادت میں اخلاص برتنا۔

ــــ الدَّائِنُ المَدِينَ : مقروض کو قرض سے سبکدوش کرنا، قرض معاف کرنا۔

خَلَّصَ الشيءَ : خالص بنانا، صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا، (۲) جدا کرنا، دوسرے سے الگ کرنا

ــــ فلانًا: نجات دلانا، جان بچانا، آزاد کرانا، آزاد کرنا۔

خَلَّصَهُ اللّهُ : خدا نے اسے مصیبت وغیرہ سے نجات دی۔

ــــ على البَضَائِعِ : (۱) سامان کا کسٹم دینا، کسٹم دے کر مال چھڑانا

تَخَالَصَ القومُ : باہم خلوص برتنا، ایک دوسرے سے بے لوث تعلق رکھنا

تَخَلَّصَ : نجات پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا (۲) جدا ہونا۔

اِسْتَخْلَصَه : مخلص بنانا، ہم راز بنانا (۲) مخلص سمجھنا (۳) منتخب کرنا، چن لینا خاص کرنا (۴) آزاد کرانا، واگزار کرانا

ــــ : نتیجہ نکالنا، خلاصہ اور جوہر نکالنا۔

الإِخْلاص : مکھن جو تلچھٹ سے جدا کر لیا جائے۔

كَلِمَةُ الاخلاص : کلمہ توحید۔

سُورَةُ الاخلاص : سورۂ قل ھو اللہ احد۔

الخَالِص : خالص، بے کھوٹ، صاف (۲) آزاد (۳) صاف رنگ۔

خَالِصُ الأُجْرَة: محصول، فیس۔

خالصُ أُجْرَةِ البريد: محصول ڈاک۔

خالصُ الطَّوِيَّةِ: صاف دل، صاف گو، راست باز، کھرا، بے لاگ

هو خَالِصٌ لكَ: وہ تمہارے لئے جائز و حلال ہے۔

الخَالِصَة: مخصوص کی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: هذا الشيءُ خالصةٌ لكَ: یہ چیز تمہارے لئے مخصوص ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا" (۲) مخلص دوست۔

الخَلَاصُ: نجات، چھٹکارا (۲) جس چیز سے جھگڑے کا تصفیہ اور خاتمہ ہو جائے باعث مخلصی، وجہ نجات (۳) مثل شے جس سے شے کی تلافی ہو جائے، تلافی، حدیث شریح میں ہے: "أَنَّهُ قَضَى فِي قَوْسٍ كَسَرَهَا رَجُلٌ بِالخَلَاصِ" (۴) مزدور کی مزدوری

الخِلَاص: کھجور سے بنایا ہوا شیرہ (۲) خالص گھی (جسے پکا کر تلچھٹ نکال لی گئی ہو) (۳) خالص سونا چاندی وغیرہ (جسے آگ میں تپا کر کھوٹ صاف کر لیا گیا ہو)

الخُلَاصَة: مغز، خلاصہ، جوہر، اصل جوہر (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)

• خُلَاصَةُ الكلام: گفتگو کا نچوڑ، حاصل گفتگو۔

الخِلْصُ: گہرا دوست، محرم راز، دم ساز

هو خِلْصِي: وہ میرا یار غار ہے۔

الخُلْصَان: گہرا اور مخلص دوست، ہم راز (واحد و جمع دونوں کے لئے)

الخَلَصَة: ذُو الخَلَصَة: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبۂ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں الخَلَصَة نامی ایک بت تھا، اس لئے اسے ذُو الخَلَصَة کہتے تھے۔

الخُلُوص: خالص پن، کھرا پن (۲) راست بازی، صاف دلی، نیک نیتی (۳) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۴) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔

الخَلِيصُ: خالص، بے کھوٹ (۲) صاف (رنگ وغیرہ)

المُخَالَصَة: وثیقہ جس میں قرض خواہ، قرض دار کے بری الذمہ ہو جانے کا اعتراف کرتا ہے، برئیت نامہ، وثیقۂ وصول یابی۔

المُخْلِص: وفادار، صاف دل، سچا، نیک نیت۔

المُخَلِّص: نجات دہندہ (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ؈)

• خَلَطَ الشيءَ بالشيءِ ـِ خَلْطًا: ملانا، آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے، اور کبھی ممکن نہیں ہوتی، جیسا کہ بعض سیال چیزوں میں ہے)۔

— وَرَقَ اللَّعِبِ وغيره: تاش کے پتوں کو پھینٹنا، گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا

— القَوْمَ: گھل مل جانا، قوم میں شامل ہو جانا، کھپ جانا۔

— في الكلام: لغو بیہودہ کلام کرنا۔

خَالَطَهُ مُخَالَطَةً وخِلَاطًا: مل جل کر رہنا، ساتھ رہنا (۲) میل جول رکھنا، صحبت رکھنا، راہ و رسم رکھنا، ربط ضبط رکھنا (۳) مخلوط ہونا، مل جانا

خَالَطَهُ الدَّاءُ: بیماری کا لاحق ہونا، اثر جما لینا۔

خُولِطَ في عَقْلِهِ: دماغ میں خرابی آنا، دماغ کو عارضہ لاحق ہونا۔

خَلَّطَ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، آمیزش کرنا، خلط ملط کرنا۔

— في أُمُورِهِ: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

— في كلامِهِ: بکواس کرنا، اول فول بکنا۔

— المريضُ: بدپرہیزی کرنا۔

اخْتَلَطَ عَقْلُهُ: دماغ میں خرابی ہونا، عقل خراب ہونا۔

— الشيءُ بالشيءِ: مل جانا، مخلوط ہونا گڈمڈ ہونا۔

اخْتَلَطُوا في الحديث: نوک جھونک کرنا۔

"اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّادِ": عمدہ ردی سے مل گیا۔ یہ مثل اُن لوگوں کے بارے میں بولی جاتی ہے جو بے ستر ھ و مبتلائے حماقت ہو جائیں یا اچھے برے کی تمیز نہ کر سکیں۔

تَخَالَطَ الشيئانِ: دو چیزوں کا رل مل جانا، گڈمڈ ہونا۔

— القومُ في الحَرْبِ: باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔

الخِلْطُ: ہر وہ چیز جو دوسری چیز سے ملے (۲) ملی جلی چیز، مکسچر، مخلوطہ (۳) ملی ہوئی سیال چیز، آمیزہ ج: أَخْلَاط۔

أَخْلَاطُ الطِّيبِ: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ، عطر مجموعہ۔

أَخْلَاطُ الدَّوَاءِ: مختلف دواؤں کا مجموعہ یا مخلوط، معجون مرکب۔

رَجُلٌ خِلْطٌ: (۱) مخلوط نسب کا آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔

أَخْلَاطُ مِنَ النَّاسِ: مختلف قسم کے لوگوں کا مجمع، مخلوط مجمع (۲) عوام، ادنیٰ لوگ، معمولی اور گھٹیا درجہ کے لوگ۔

أَخْلَاطُ الانسان : اخلاطِ اربعہ : (۱) صفرا (۲) بلغم (۳) خون (۴) سودا (طبِ قدیم)

الخَلِط : لوگوں سے میل جول رکھنے والا خوشامدی انسان ۔

الخُلْطَۃ : میل جول ، اختلاط (۲) شراکت ، حصہ داری ۔

الخِلْطَۃ : صحبت ، اختلاط ، میل جول ۔

الخَلِیط : مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ ، معجونِ مرکّب ۔

— : (واحد و جمع دونوں کے لئے) میل جول رکھنے والا ۔ اس کا اطلاق شریکِ کار ، حصہ دار ، ساتھی ، مخلص پڑوسی ، خاوند اور چچازاد بھائی پر ہوتا ہے ج: خُلَطَاءُ و خُلُطٌ ۔

المِخْلَاط : بہت میل جول رکھنے والا (۲) چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنے والا کہ سننے اور دیکھنے والے دھوکا کھا سکیں ۔

المِخْلَط : المِخْلَاط ج: مَخَالِط ۔

• خَلَعَ الشیءَ ـَ خَلْعًا : اتارنا (کپڑا یا جوتا وغیرہ) نکالنا ، کھینچنا ۔

— سِنًّا : دانت نکالنا ، اکھاڑنا ۔

— المِفْصَلَ : جوڑ الگ کرنا ، ہڈی اتار دینا

— علیہ ثوبًا : خلعت یا لباس عطا کرنا ۔

— الوالی العاملَ : معزول کرنا ، عہدے سے ہٹانا ۔

— الشَّعْبُ المَلِكَ : تخت سے اتارنا ۔

— فلانٌ ابنَہ : بیٹے کو عاق کرنا ، بیٹے سے اپنی لاتعلقی کا اعلان کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے) ۔

— القلبَ : دل دہلا دینا ، دہشت زدہ کر دینا ، ہیبت بٹھا دینا ۔

— دابّتَہ : جانور کو آزاد چھوڑ دینا ، بندش سے آزاد کر دینا ۔

— الرِّبْقَۃَ من عُنُقِہ : عہد شکنی کرنا ، معاہدہ کی خلاف ورزی کرنا ۔

— یَدَہ مِنْ طَاعَتِہ : اطاعت سے ہاتھ کھینچ لینا ، بغاوت کرنا ۔

خَلَعَ عِذَارَہ : شرم و حیا کو خیرباد کہنا ، خواہش کا بندہ بننا ۔

— امرأتَہ خُلْعًا : مال کے عوض بیوی کو طلاق دینا ۔

— الزَّرْعُ خَلَاعَۃً : پتے نکلنا اور دانے آنا (۲) پتے جھڑنا ۔

خُلِعَ : آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا ۔

خَلُعَ ـُ خَلَاعَۃً : بے حیا ہونا ، آوارہ اور بدچلن ہونا ، خواہشاتِ نفس کا بندہ ہونا ۔ ھو خَلِیعٌ ۔

خَالَعَ فلانٌ فلانًا : جوا کھیلنا ۔

— ت زَوْجَہا : شوہر سے مال کے بدلے طلاق کا مطالبہ کرنا ، خُلع کا مطالبہ کرنا ۔

خَلَّعَہ : کھینچنا ، اتارنا ، اکھاڑنا (۲) ڈھیلا کرنا ۔

تَخَالَعَ الزَّوْجَانِ : میاں بیوی کا خُلع پر رضامند ہونا ، مال کے بدلے جدائی اختیار کرنا ۔

— القومُ : باہم عہد شکنی کرنا ۔

تَخَلَّعَ : ڈھیلا ہونا ۔

— فی مَشْیِہ : مونڈھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا ۔

— القومُ : خفیہ طور پر چلے جانا ، کھسک لینا ۔

— فی الشراب : شراب کا عادی ہونا ، بلانوش ہونا ، بہت شراب پینا ۔

اِخْتَلَعَ الشیءَ : نکال لینا ، کھینچ لینا ، اکھاڑنا ۔

— مالَ فلانٍ : کسی کا مال لے لینا ۔

— ت الزَّوْجَۃُ : بیوی کا خلع یافتہ ہونا ، مال دے کر طلاق لے لینا ۔

اِنْخَلَعَ : اکھڑ جانا ، (ہڈی وغیرہ) اتر جانا ، اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

اِنْخَلَعَ من الشیءِ : کسی چیز سے نکل جانا ، آزاد ہو جانا ۔

الخَالِع : خُلع یافتہ عورت ، مال دے کر طلاق لینے والی ج: خَوَالِع (۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے (کونچ) کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا ۔ جُبْنٌ خَالِعٌ : سخت بزدلی ۔ شَجَرٌ خَالِعٌ : خشک درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں ۔

الخُلَاع : دیوانگی ، نیم دیوانگی (۲) گھبراہٹ جس سے دل میں وسوسے آئیں ۔

الخَلْع : جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا (۲) بے ہڈی کا گوشت جسے پکا کر اور سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کے سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے ۔

الخُلْع : شوہر کا بیوی سے مال لے کر طلاق دینا ، خُلع

الخُلْعَۃ : عمدہ مال (۲) خُلع ، مال کے عوض طلاق (۳) کمزوری ج: خُلَعٌ ۔

الخِلْعَۃ : اُتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) لباس ، خلعت ، پوشاک جو بطور انعام دی جاتی ہے ۔ کہتے ہیں : خَلَعَ علیہ خِلْعَۃً : اسے خلعت سے نوازا (۳) عمدہ مال ج: خِلَعٌ ۔

الخَلِیع : آوارہ ، بے حیا ، بدچلن (۲) معزول ، علاحدہ کیا ہوا (۳) عاق کیا ہوا ، خاندان سے الگ کیا ہوا جس کے جرم کی ذمہ داری اہلِ خاندان پر نہ ہو (۴) جوئے میں ہار جانے والا ج: خُلَعَاء ۔

— من الثیاب و نحوہا : پرانا اور بوسیدہ (کپڑا)

الخَوْلَع : الخُلَاع (۲) خوش نصیب جوئے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) سرکہ میں جوش دیا ہوا

گوشت جو سفر میں ہمراہ رکھا جاتا ہے (۷) ایک بیماری جو اونٹنی اور گائے کے بچوں کو لاحق ہوتی ہے۔
المُخَلَّج: کمزور دست آدمی، اکھڑے ہوئے جوڑوں والا، وہ شخص جس کا سارا بدن یا اس کا کچھ حصہ بے حس ہو (۲) پاگل، دیوانہ۔
شِواءٌ مُخَلَّجٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا گوشت، قیمہ۔
المَخْلُوع: معزول، علاحدہ کیا ہوا۔
رَجُلٌ مَخْلُوعُ الفُؤادِ: دہشت زدہ، سخت گھبرایا ہوا۔
• خَلَفَ الشیءُ ـُ خُلُوفًا: بدل جانا، خراب ہونا۔
خَلَفَ الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل گیا۔ خَلَفَ فَمُ الصَّائِم: روزہ دار کے منہ کی بو متغیر ہو گئی۔ حدیث میں ہے: "لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِم أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِن رِيحِ المِسْكِ"۔
ـــ فلانٌ: بے وقوف ہونا۔
ـــ عن الشیءِ: منہ موڑنا، اعراض کرنا۔
خَلَفَتْ نفسُه عن الطّعام: بیماری کی وجہ سے کھانے کو جی نہ چاہنا۔
خَلَفَ عن خُلُقِ أبِيه: باپ کے عادات و اخلاق سے ہٹ جانا۔
ـــ فلانًا، خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا، پیچھے رہنا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا۔
ـــ عن أَصْحَابِه: پیچھے رہ جانا۔
خلفه بِخَيْرٍ او بِشَرٍّ: کسی کا پیٹھ پیچھے بھلائی یا برائی سے تذکرہ کرنا۔
خَلَفَ له بالسَّيْف: پیچھے سے آکر تلوار کا وار کرنا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کی مرمت کرنا، بوسیدہ حصّہ کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا۔
ـــ فلانًا خَلْفًا و خِلَافَةً: جانشین ہونا، قائم مقام ہونا، خلیفہ ہونا۔
خَلَفَ علی فلانةٍ: ایسی عورت سے شادی کرنا جس کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہو۔
خَلِفَ ـَ خَلَفًا: کسی ایک کروٹ پر جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا۔ هو أَخْلَفُ، هي خَلْفاءُ ج: خُلْفٌ۔
ـــ النَّاقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ هي خَلِفَةٌ ج: خَلِفات وخَلِفٌ۔
أَخْلَفَ الزرعُ والشجرُ: پہلے پتے جھڑنے کے بعد دوسرے پتے نکلنا، پہلے پھلوں کے بعد دوسرے پھل آنا۔ خزیمہ السُّلَمی کی حدیث میں خشک سالی کے بعد ہریالی و شادابی کا ذکر کرتے ہوئے آیا ہے: "حتّی آل السُّلَامی و أَخْلَفَ الخُزَامَی"۔
ـــ الطَّائرُ: پرندے کے پہلے پروں کے بعد دوسرے پر نکلنا۔
ـــ فلانٌ لنفسه: ایک چیز کے ضائع ہونے کے بعد دوسری کو اس کے قائم مقام کرنا۔ دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: "أَخْلَفَ اللهُ لك و عليك خَيْرًا" خدا تمہیں ضائع شدہ چیز کا بہتر بدل دے۔
ـــ الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا۔
ـــ الغيثُ: امید دلانے کے بعد نہ برسنا۔
ـــ الشیءُ: خراب ہونا، بو بدل جانا۔
ـــ الشیءَ: پیچھے کرنا، پیچھے لگانا، پیچھے بھیجنا، پیچھے ڈالنا، پیچھے ہٹانا۔
أَخْلَفَ يَدَه الی الشیءِ: پیچھے سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
ـــ وعدَه و بوعده: وعدہ خلافی کرنا۔
ـــ عليه: معاوضہ دینا۔
خَالَفَ عنه مُخَالَفَةً و خِلَافًا: پیچھے رہنا۔ حدیث میں ہے: "فخَالَفَ عنّا عليٌّ والزُّبَيرُ"۔
خَالَفَ الی الشیءِ: پیچھے سے آنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: عدول کرنا، انحراف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ"۔
ـــه الی الأَمْرِ: کسی کے برخلاف کسی چیز کا قصد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ"۔
ـــ الشیءَ: مخالفت کرنا، خلاف ہونا، نافرمانی کرنا، (قانون یا اصول کی) خلاف ورزی کرنا، پامال کرنا۔
ـــ بين الشيئين: فرق کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔
خَلَّفَ بناقته: اونٹنی کے ایک تھن کو باندھنا۔
ـــ فلانًا: پیچھے چھوڑنا (۲) جانشین بنانا، وارث چھوڑنا (۳) موخر کرنا، پیچھے کرنا۔
ـــ الشیءَ: وراثت چھوڑنا۔
تَخَالَفَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم مخالف ہونا (۲) ایک دوسرے کی ضد ہونا، باہم مختلف ہونا۔
تَخَلَّفَ: پیچھے رہنا، دوسرے کے مرنے کے بعد باقی رہنا۔
ـــ عنه: پیچھے رہ جانا، بچھڑ جانا۔
ـــ القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے نکل جانا۔
اخْتَلَفَ الشیئانِ: مختلف ہونا، باہم فرق ہونا۔
ـــ فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا۔
ـــ الی المكان: آنا جانا، آمد و رفت رکھنا۔
ـــ الشیءَ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا۔
ـــ فلانًا: جانشین ہونا، خلیفہ ہونا۔

اُسْتَخْلَفَهُ: اپنا جانشین بنانا، قائم مقام بنانا

التَّخَالِيف: مختلف قسم کے رنگ۔

التَّخَلُّف: پسماندگی، پچھڑاپن۔

الخَالِف: کمزور و بیمار آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو۔ کہتے ہیں: أَصْبَحَ فلانٌ خَالِفًا۔ رَجُلٌ خَالِف: جھگڑالو آدمی۔

الخَالِفَة: گھر کے پچھلے حصہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) جنگ میں شریک نہ ہونے والا (۴) جھگڑالو، بہت اختلاف کرنے والا (۵) خراب آدمی، بے وقوف (۶) نکھٹو، نکما آدمی (تا برائے مبالغہ ہے) ج: خَوَالِف۔

الخِلَاف: بید کا درخت (۲) اختلاف، ناموافقت۔

جَاءَ خِلَافَهُ: اس کے بعد آیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذًا لا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلاً"۔

الخِلَافَة: نیابت، قائم مقامی (۲) امامت، خلافت۔

الخَلْفُ: پیٹھ (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار، کلہاڑی یا استرے وغیرہ کا سرا (۴) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۵) نالائق اولاد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِم خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ واتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ" (۶) غلط اور بے کار بات۔ مثل ہے: سَكَتَ أَلْفًا ونَطَقَ خَلْفًا: اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے (۷) گھر کے پیچھے جانوروں کو باندھنے کی جگہ۔ ج: أَخْلَاف و خُلُوف (۸) پیچھے، (قُدَّام کی ضد)۔

الخُلْفُ: وعدہ پورا نہ کرنا، وعدہ خلافی (۲) وہ محال امر جو عقل و منطق کے منافی ہو (علم فلسفہ)۔

الخِلْفُ: مختلف، ضد، مختلف الصفات کہتے ہیں: رَجُلَانِ خِلْفَانِ، و امْرَأَتَانِ خِلْفَانِ (۲) سب سے چھوٹی اور سب سے باریک پسلی (۳) تھن کی نوک، بھٹنی (۴) اونٹنی کا تھن ج: أَخْلَاف و خُلُوف۔

الخَلَفُ: بدل، عوض (۲) لائق بیٹا، نیک اولاد، سچا جانشین (۳) پسماندگان ضد: سَلَفٌ۔

الخِلْفَة: اختلاف، ناموافقت۔ القَوْمُ خِلْفَةٌ: قوم کے افراد باہم مختلف ہیں أَبْنَاؤُهُ خِلْفَةٌ: اس کے بچوں میں نصف لڑکے ہیں اور نصف لڑکیاں (۲) وہ چیز جو سوار کے پیچھے لٹکائی جائے (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے) قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ اللَّيْلَ والنَّهَارَ خِلْفَةً" یعنی رات و دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانے والا بنایا (۴) دھجی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں (۵) ہر چیز کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: "أَكَلَ طَعَامًا فَبَقِيَتْ فِي فِيهِ خِلْفَةٌ" "وبَقِيَتْ خِلْفَةٌ مِن النَّهَارِ" "وفي الإِنَاءِ خِلْفَةٌ من ماءٍ" (۶) کھانے سے معدہ خراب ہونا، ہیضہ۔ أَخَذَتْهُ خِلْفَةٌ: اسے ہیضہ ہوگیا۔

الخُلْفَة: اختلاف، مخالفت (۲) عیب، خرابی۔

ـــ من الطَّعَام: کھانے کا آخری مزہ۔

الخَلْفِيَّة: (تصویر، فوٹو یا ڈرامہ کا) پس منظر، بیک گراؤنڈ۔

الخَلِيف: راستہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۲) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصہ (۳) کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصہ میں پیوند لگایا گیا ہو ج: خُلُف (۴) پیچھے رہ جانے والا (۵) جانشین ج: خُلَفَاء۔

الخَلِيفَة: جانشین، قائم مقام (۲) سب سے بڑا بادشاہ، مسلمانوں کا سب سے بڑا امیر (تا مبالغہ کی ہے) ج: خُلَفَاء و خَلَائِف۔

المُخَالَفَة: نافرمانی، خلاف ورزی، قانون شکنی، جرم (۲) معمولی جرم جس پر قانوناً زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔

المِخْلَاف: بڑا وعدہ خلاف (۲) صوبہ، ڈسٹرکٹ ج: مَخَالِيف۔

المُخَلَّف: باقی ماندہ، متروکہ چیز۔

المُخَلَّفَات: باقیات، متروکہ سامان یا اشیا۔

المَخْلَفَة: وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں ج: مَخَالِف۔

• خَلَقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما ـُـ خُلُوقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا

ـــ الجلدَ والثوبَ ونحوهما، خَلْقًا: کاٹنے سے پہلے ناپنا، اندازہ کرنا فُلَانٌ يَخْلُقُ ثُمَّ يفري: وہ پہلے ناپتا ہے پھر کاٹتا ہے۔ یعنی پہلے سوچ کر فیصلہ کرتا ہے پھر عمل کرتا ہے۔

ـــ الشيءَ: پیدا کرنا۔

ـــ اللهُ العالَمَ: ایجاد کرنا، پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا۔

ـــ القولَ: جھوٹ گھڑنا۔ قرآن پاک میں

ہے: "اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَوْثَانًا وَ تَخْلُقُوْنَ اِفْکًا"۔

خَلَقَ الشیءَ: چکنا کرنا، ملائم کرنا، ہموار کرنا۔

خَلِقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما ـَـ خَلَقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔

ـــ الشیءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا هو اَخْلَقُ، هی خَلْقَاء ج: خُلْقٌ۔

خَلُقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما ـُـ خَلَاقَةً: پرانا و بوسیدہ ہونا

ـــ الشیءُ: چکنا ہونا، ملائم ہونا۔

ـــ فلانٌ بکذا و له: لائق ہونا، سزاوار ہونا۔ هو خَلِیق، ج: خُلَقَاء، هی خَلِیقَة ج: خَلَائِق۔

ـــ فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) عمدہ جسمانی ساخت والا ہونا۔ هو و هی خَلِیق۔

اَخْلَقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔

ـــ فلانٌ: بوسیدہ کپڑوں والا ہونا۔

اَخْلَقَ شَبَابُ فلان: اس کی جوانی ختم ہو گئی۔

ـــ الشیءَ: پرانا کرنا، بوسیدہ کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کو بوسیدہ کپڑا دینا یا پہنا۔ اَخْلَقَه ثوبًا بھی کہتے ہیں۔

ـــ السائلُ ماءَ وَجْهِه: اپنے آپ کو رسوا کرنا، بھیک مانگ کر عزت گنوا بیٹھنا۔

ـــ له السِّرَّ: راز بتا دینا۔

اَخْلِقْ به ـ ما اَخْلَقَه: کیا ہی خوب ہوتا، اس کے لئے کتنا مناسب اور بہتر ہوتا۔ (کہتے ہیں: اَخْلِقْ به وما اَخْلَقَه اَنْ یَفْعَلَ کذا)۔

خَالَقَه مخالقةً وخِلَاقًا: کسی کے ساتھ اُسی کے جیسا برتاؤ کرنا (۲) خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنا۔

خَلَّقَه: چکنا کرنا، ہموار کرنا، برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا ہونا (۳) (زعفران سے بنی ہوئی) خوشبو لگانا۔

اِخْتَلَقَ الشیءَ: عمدہ ساخت والا بنانا

ـــ القولَ: جھوٹ گھڑنا۔

تَخَلَّقَ: بناوٹی خلیق بننا، بتکلف خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔

ـــ بخُلُقِ کذا: کوئی اخلاق و عادت اختیار کرنا، اپنانا۔

ـــ القولَ: بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔

اِخْلَوْلَقَ الثوبُ والجلدُ وغیرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔

ـــ الشیءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا (۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں: اِخْلَوْلَقَتِ السَّحَابَةُ اَنْ تُمْطِرَ: امید ہے کہ بادل برس جائے۔

اِخْلَوْلَقَ بَعْدَ تَفَرُّقٍ: بکھرنے کے بعد جڑ گیا۔

الأَخْلَاق (علم الاخلاق): اخلاقیات، علم الاخلاق۔

الأَخْلَاقِیّ: اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابطِ اخلاق کے مطابق ہو)

لا اَخْلَاقِیّ: غیر اخلاقی۔

الأَخْلَقُ: شیءٌ اَخْلَقُ: ٹھوس اور گٹھی ہوئی چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔ هو اَخْلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔ هو اَخْلَقُ بکذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق و موزوں ہے۔

الخَالِق: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) پیدا کرنے والا، موجد، کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کوئی چیز ایجاد کرنے والا۔

رَجُلٌ خالِق: فنکار و ہنرمند آدمی، موجد۔

الخَلَاق: (خیر و بھلائی کا) حصہ، نصیب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِی الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ"۔

فلانٌ لا خَلَاقَ له: اسے بھلائی سے کوئی دلچسپی و رغبت نہیں۔

الخِلَاق: ایک قسم کی خوشبو جس کا بیشتر حصہ زعفران ہوتا ہے۔

الخُلْقَانِیّ: پرانے کپڑے فروخت کرنے والا۔

الخَلْقَاء: هَضْبَةٌ خَلْقَاء: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔

خَلْقَاءُ الشیءِ: سطح، کسی چیز کا چکنا حصہ۔ کہتے ہیں: خَلْقَاءُ الجَبْهَةِ و خَلْقَاءُ الظَّهْرِ (۲) آسمان ج: خَلْقَاوَات۔

الخَلْق: مخلوق (۲) جماعتِ انسان، لوگ (۳) ہر چکنی چیز ج: خُلُوق۔

الخَلَق: پرانا، بوسیدہ (کپڑا وغیرہ) (مذکر و مونث دونوں کے لئے) مثل ہے: لا جدیدَ لمن لا خَلَقَ له۔ ج: خُلْقَان و اَخْلَاق۔ ثوبٌ اَخْلَاقٌ بھی کہتے ہیں۔

الخُلُق: عادت، طبعی خصلت، طبیعت، مزاج، فطرت ج: اَخْلَاق۔

الخَلَقَة: پرانا چیتھڑا۔

الخَلِقَة: سَحَابَةٌ خَلِقَةٌ: بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔

الخِلْقَة: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔

خِلْقِیّ: پیدائشی، طبعی، فطری۔

عَیْبٌ خِلْقِیّ: پیدائشی عیب۔

الخَلُوق: الخِلَاق۔

الخَلِیقَة: مخلوقِ خدا، خلقِ خدا (۲) فطرت،

طبیعت ج: خَلِیق و خَلَائِق (۲) جماعتِ انسان۔

اَلْمُخْتَلِق : موجد، اختراع کنندہ۔

اَلْمُخْتَلَق : من گھڑت، ساختہ، جعلی، بناوٹی، بے حقیقت۔

اَلْمَخْلَقَۃُ : کہتے ہیں: ھُوَ مَخْلَقَۃٌ للخَیْرِ، و بالخَیْرِ، و من الخَیْرِ: وہ خیر کے لائق ہے، خیر کے اہل ہے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔

اَلْمَخْلُوقَۃ : قَصِیدَۃٌ مَخْلُوقَۃٌ: وہ قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی کی طرف منسوب ہو۔

•خَلَّ ــِ خَلًّا و خُلُولًا: خرابی آنا، بگاڑ پیدا ہونا (۲) شگاف ہونا۔

ــــ العَسْکَرُ: لشکر میں ابتری پیدا ہونا، تتر بتر ہونا، غیر مربوط ہونا۔

ــــ لَحْمُہ : گوشت کم ہونا، دُبلا ہونا۔

ــــ فلانٌ : محتاج ہونا، فقیر ہونا۔ خَلَّ اِلیہ بھی کہتے ہیں۔

ــــ فی دُعَائِہ : خاص کرنا۔

ــــ الاِبلَ ــُ خَلًّا : اونٹ کو (چَرنے کے لئے) میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔

ــــ الشیءَ : سوراخ کرنا۔

ــــ اَسْنَانَہ : دانتوں میں خلال کرنا۔

ــــ الکِسَاءَ وغیرہ : کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔

ــــ فلانًا بالرُّمْحِ : کسی کو نیزہ مارنا۔

ــــ الفَصِیلَ : (دودھ پینے سے روکنے کے لئے) اونٹ کے بچے کی زبان یا ناک میں لکڑی ڈالنا۔

اَخَلَّ : کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا

ــــ الاَرْضُ : زمین میں میٹھی گھاس کا بکثرت ہونا۔

ــــ النَّخْلَۃُ : کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں آنا۔

اَخَلَّ بالمکان و بمرکزہ وغیرہ: غائب ہو جانا، چھوڑ کر چلا جانا۔

ــــ بالشیءِ : کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا (۳) کسی کام کو بُرے طریقہ سے انجام دینا۔

اَخَلَّ الوالی بالثُّغُورِ: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔

اَخَلَّ بفلانٍ : بے وفائی کرنا، مدد نہ کرنا (۲) پورا حق نہ دینا۔

اَخَلَّ بالاَمْنِ : امن شکنی کرنا۔

اَخَلَّ بالعَہْدِ : عہد شکنی کرنا۔

ــــ فلانٌ : محتاج ہونا۔

ــــ الاِبلَ : اونٹوں کو میٹھی گھاس چَرانا

ھُوَ مُخِلٌّ ۔ مثل ہے: جَاءُوا مُخِلِّینَ فَلَاقَوْا حَمْضًا: اس وقت بولتے ہیں جب کوئی دھمکی دیتا ہوا آئے اور اسے اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔

ــــ فلانًا الی کذا: محتاج بنا دینا کہتے ہیں: ما اَخَلَّکَ اللّٰہُ الی ھٰذا۔

خَالَّہُ مُخَالَّۃً و خِلَالًا: دوستی کرنا، دوست بنانا۔ خَالَلَہُ بغیر ادغام کے بھی مستعمل ہے۔

خَلَّلَ الشرابُ : خراب ہونا، ترش ہونا (۲) سرکہ بن جانا۔

ــــ الخَمْرَ : سرکہ بنانا۔

ــــ البُسْرَ وغیرہ: (کچی کھجور وغیرہ کا) اچار ڈالنا، دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا

ــــ فلانٌ : سرکہ بنانا، سرکہ تیار کرنا۔

ــــ بین الشیئین : کشادگی پیدا کرنا، فصل کرنا۔

ــــ اللِّحْیَۃَ و الاَصَابِعَ : ڈاڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا۔

خَلَّلَ اَسْنَانَہ : دانتوں میں خلال کرنا۔

ــــ الزَّرْعَ : کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اُگے اس کی جگہ دوسری لگا دینا۔

ــــ فی دُعَائِہ : مخصوص کرنا۔

اِخْتَلَّ العَصِیرُ: رس کا سرکہ بن جانا۔

ــــ فلانٌ : سرکہ بنانا۔

ــــ الاِبلُ : اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا۔

ــــ فلانٌ : کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا (۲) فقیر و محتاج ہونا۔

ــــ العَقْلُ : عقل خراب ہونا۔

ــــ جِسْمُ فلانٍ : دُبلا ہونا، جسم پر گوشت کم ہو جانا۔

ــــ الاَمْرُ : خرابی آنا، کمزوری آنا، بگاڑ پیدا ہونا۔

اُخْتُلَّ النِّظَامُ : نظام خراب ہونا، انتظام میں ابتری پیدا ہونا۔

ــــ فلانٌ : سخت پیاسا ہونا۔

ــــ الیہ : محتاج ہونا، ضرورت مند ہونا

ــــ النَّخْلَۃُ : درختِ کھجور پر کچی کھجوریں آنا۔

ــــ فلانًا وغیرَہ بِسَہْمٍ : تیر چبھونا۔

تَخَلَّلَ الشیءُ : گھسنا، پار ہونا، نفوذ کرنا، درمیان سے نکلنا (۲) دو چیزوں یا دو زمانوں کے درمیان آنا۔

ــــ الثوبُ : کپڑے کا بوسیدہ و باریک ہونا

ــــ فلانٌ بَعْدَ الاَکْلِ : خلال استعمال کرنا، دانتوں سے کھانے کے اجزا نکالنا۔

ــــ المَطَرُ : بارش کا کسی کسی جگہ برسنا، کہیں بارش ہونا اور کہیں نہ ہونا۔

ــــ فی وُضُوئِہ : انگلیوں یا ڈاڑھی کے درمیان پانی پہنچانا۔

ــــ النَّبِیذَ : سرکہ بنا دینا۔

ــــ الشیءَ : سوراخ کرنا۔

ــــ فلانًا : کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

تَخَلَّلَ الدِّيارَ: شہروں کے بیچ گزرنا۔
___ القومَ: قوم میں شامل ہو جانا، وسط میں پہنچ جانا۔
___ الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کے درمیان کھجور تلاش کرنا۔
___ البعيرُ الكلأَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان سے لپیٹنا۔
هو يَتَخَلَّلُ الكلامَ بلسانِه: وہ منہ پھاڑ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
الخَلالُ: کچی کھجوریں جو ابھی پکنا شروع ہوئی ہوں۔
الخِلالُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی جَاسُوا خِلالَ الدِّيار: وہ گھروں کے درمیان گھومے پھرے (۲) لکڑی جو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹ کے بچے کے منہ میں لگا دی جائے (۳) سیخ، دانت صاف کرنے کا تنکا، خِلال (۴) لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کناروں کو جوڑا جائے، آل پن (۵) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے ج: أَخِلَّة۔
خِلالَ كذا، فی خِلالِ كذا: دوران میں، درمیان۔
الخُلالُ: کھجور کے درخت کی شاخوں میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔
الخَلالَة: سچی دوستی، دلی دوستی۔
الخُلالَة: سچی دوستی (۲) کھجور کی شاخوں میں اٹکی ہوئی کھجوریں (۳) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے ریزے۔ بخیل کے بارے میں کہتے ہیں: هو يأكلُ خُلالَتَه: وہ دانتوں سے نکالے ہوئے ریزے بھی کھا جاتا ہے
الخَلَلُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی، شگاف هُوَ خَلَلَهُمْ: وہ ان کے درمیان ہے جَاسَ خَلَلَ الدِّيار: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا۔ (۲) بگاڑ، خرابی، عیب (۳) انتشار، ابتری، پراگندگی فی رَأْيِه خَلَلٌ: اس کی رائے پراگندہ و غیر مربوط ہے ج: خِلال۔
الخَلّال: سرکہ فروش، اچار فروش (۲) سرکہ یا اچار بنانے والا۔
الخَلّ: سرکہ ج: خُلول۔ الخَلُّ والخَمْرُ: بھلائی اور برائی۔ ما عِندَه خَلٌّ ولا خَمْرٌ: اس کے پاس نہ اچھی چیز ہے نہ بری، نہ نیکی ہے نہ بدی (۲) ترش یا نمکین پودا (۳) ریگستانی راستہ ج: أَخُلٌّ و خِلالٌ (۴) کپڑے کی پھٹن (۵) بوسیدہ کپڑا (۶) گردن کی ایک رگ جو سر سے ملی ہوئی ہے (۷) کم پیروں والا (۸) لاغر دبلے جسم کا۔
أُمُّ الخَلّ: شراب۔
الخِلّ: گہرا دوست، جگری دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْلال
الخَلَّة: کشادگی، ریخ، چھوٹا سوراخ، میت کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اسْدُدْ خَلَّتَه: اے اللہ مرحوم کا خلا پُر کر دے (۲) محتاجی، مفلسی۔ فلانٌ ذو خَلَّةٍ: وہ کسی چیز کا ضرورت مند یا خواہش مند ہے (۳) راستہ (۴) ریت کا ایک ذرہ (۵) عادت، خصلت۔ کہتے ہیں: فيه خَلَّةٌ حَسَنَة او خَلَّةٌ سَيِّئَة ج: خِلال (۶) کھٹی شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب ج: خَلٌّ۔ امرأةٌ خَلَّة: دبلی پتلی یا ہلکی پھلکی عورت۔
الخِلَّة: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے وغیرہ کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑا ج: خِلَلٌ و خِلال۔
الخُلَّة: ہر وہ گھاس، پودا یا بوٹی جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحَمْض) (۲) ایک کانٹے دار درخت (۳) ایسی زمین جہاں ترش پودے نہ ہوں ج: خُلَل (۴) دلی دوستی، سچی اور گہری محبت (۵) دوست (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کیلئے مستعمل ہے)۔
خُلَّةُ الانسان: آدمی کے گہرے تعلق والے لوگ، دوست، یار، احباب۔
خُلَّةُ الرَّجُل: بیوی ج: خِلال۔
الخُلُول، أُمُّ الخُلول: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور۔
الخَلِيل: دلی دوست، گہرا دوست (۲) خیر خواہ، ہمدرد (۳) کمزور بدن والا۔
جِسْمٌ خَلِيل: لاغر اور نحیف و نزار بدن۔ رَجُلٌ خَلِيل: مفلس و فقیر آدمی ج: أَخِلّاءُ و خُلّان۔ هی خَلِيلَة ج: خَلائِلُ۔
المُخَلَّل: کھیرا، زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (۲) اچار (۳) مربّہ ج: مُخَلَّلات۔
• خَالَمَه: دوستی کرنا۔
خالَمَ المرأةَ: عشق کرنا، عشقیہ باتیں کرنا۔
خَلَّمَه: منتخب کرنا، چننا، اختیار کرنا۔
اخْتَلَمَه: خَلَّمَه۔
الخَالِم: ہموار۔
الخِلْمُ: ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ، پناہ گاہ (۲) بکری کی آنت کی چربی یا جھلی (۳) گہرا دوست۔ هو خِلْمُ نِساء: وہ عورتوں کا دل دادہ ہے (۴) زبردست، عظیم ج: خُلوم و أَخْلام و خُلَّم۔
الخِلْمَة: إبِلٌ خِلْمَة: آسودگی اور فراخی

سے چرنے والے اونٹ۔

• خَلا المکانُ و الإناءُ وغیرهُما ـ خُلُوًّا و خَلاءً: خالی ہونا۔

خَلا فلانٌ: فارغ ہونا، تنہا ہونا

خَلا من الهمّ: غم سے خالی ہونا، بے فکر ہونا۔

خَلا المکانُ من أهلِه و عن أهلِه: جگہ کا خالی ہونا، ویران ہونا۔

ـــ فلانٌ من العَیب: بری ہونا، پاک ہونا، عیب نہ ہونا۔

خَلا فلانٌ من الذمّ: وہ الزام سے بری ہوگیا۔

هو منه خَلاءٌ: وہ اس سے بری اور پاک ہے۔

افعَل کذا وخَلاكَ ذمٌّ: تم ایسا کرو تمہاری گرفت نہیں ہوگی۔

ـــ الشیءُ: گزرجانا۔ خَلا شبابُه: اس کی جوانی کے دن گزر گئے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث میں ہے: "تزوّجتُ امرأةً قد خلا منها"

فَعَلتُه لِخمسٍ خَلَونَ من الشهر: میں نے یہ کام مہینہ کی پانچویں تاریخ کو کیا۔

ـــ فلانٌ: مرجانا (۲) کسی جرم یا گناہ سے بری ہونا، بری الذمہ ہونا۔

ـــ فلانٌ به و إلیه و معه، خَلوًا و خَلوةً و خُلُوًّا و خَلاءً: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملاقات کرنا۔

خَلا بنفسه: تنہا ہونا، تخلیہ میں ہونا، خلوت میں جانا۔

اُخلُ بأمرِك: اپنے کام کے لئے وقف ہوجاؤ، تنہائی و یکسوئی کے ساتھ انجام دو۔

اُخلُ مَعِیَ حتّی اُکلِّمكَ: مجھ سے خلوت میں ملو تاکہ میں تم سے بات کروں۔

خَلا لأمرٍ: کسی کام کے لئے وقف ہونا۔

ـــ علی الطّعام خَلاءً: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: خلا علی اللّحم او علی اللّبن: اس نے صرف گوشت یا دودھ پر اکتفا کیا، یعنی اس کے ساتھ کوئی اور چیز ملا کر نہیں کھائی۔

ـــ علیه: اعتماد کرنا، تکیہ کرنا۔

ـــ به: مذاق کرنا، فریب کرنا، مایوس کرنا، مدد وغیرہ سے محروم کردینا۔

أَخلَی المکانُ و الاناءُ وغیرهُما: خالی ہونا، فارغ ہونا۔

ـــ الرجلُ: تنہا ہونا، تنہائی میں ہونا

ـــ المرأةُ: عورت کا بے شوہر ہونا۔

ـــ له الشیءُ: کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا، (میدان وغیرہ) خالی ہونا

ـــ بفلانٍ: خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملنا، کسی کے ساتھ تنہا ہونا

أخلَی بنفسه: خلوت میں ہونا، تخلیہ میں جانا۔

أَخلِ بأمرِك: اپنے کام کیلئے وقف ہوجاؤ۔

ـــ علی بعضِ الطّعام: اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: أخلَی علی اللّبن و نحوه۔

ـــ المکانَ و الإناءَ و غیرهما: خالی کرنا (۲) خالی پانا۔

لا أخلَی اللهُ مکانَكَ: خدا آپ کو سلامت رکھے (دعائیہ جملہ)

خَالَی فلانًا: چھوڑدینا (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔

ـــ العَدوَّ: صلح و آشتی ختم کرنا۔

خَلَّی الأمرَ: چھوڑنا۔

خَلَّی عنه، خَلَّی سبیلَه: رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑدینا۔

خَلَّی بینَهما: دونوں کو اکٹھا چھوڑدینا

ـــ فلانٌ مکانَه: مرجانا۔

تَخالَی القومُ: باہم دوست اور حلیف ہونے کے بعد دشمن ہوجانا۔

تَخَلَّی عن الأمرِ و منه: دست بردار ہونا، چھوڑنا۔

ـــ فلانٌ: فارغ ہونا (۲) قضائے حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔

ـــ خَلِیّةً: اپنے لئے شہد کا چھتّا تیار کرنا

اِستَخلَی المکانُ و الإناءُ وغیرهما: خالی ہونا۔

ـــ فلانٌ: تنہائی میں عبادت کرنا۔

ـــ فلانًا: تنہائی میں ملنے کی درخواست کرنا۔

ـــ به: کسی سے تنہائی میں ملنا۔

ـــ فلانًا: کسی سے کہنا کہ مجھے تنہا چھوڑدو

ـــ فلانًا مجلسَه: نشست خالی کرنے کی درخواست کرنا۔

اِخلَولَی: پابندی سے دودھ پینا (۲) دودھ پی کر گزر اوقات کرنا۔

الاختلاء: تنہائی۔ علی اختلاء: تنہائی میں انفرادی طور پر۔

الخالی: کنوارا۔ الخالیة: کنواری۔ کہاوت ہے: الذئبُ خالیًا أسدٌ: بھیڑیا تنہا ہو تو شیر ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں منفرد ہو (۲) ویران خالی۔ أخلاء۔

الخالی من العمل: بیکار۔

الخالی من الغرض: بے فائدہ۔

الخالی من العراقیل: بے روک ٹوک

الخَلاءُ: انّه لحُلوُ الخلاء: وہ شیریں گفتار ہے۔

الخَلَاءُ: خلا، کھلی ہوئی فضا (۲) وضوخانہ (۳) خلوت گاہ یا خالی جگہ جہاں کوئی نہ ہو۔ أنَا منه خَلَاءٌ: میں اس سے بری ہوں۔ نَحْنُ منه خَلَاءٌ: ہم اس سے الگ ہیں (۴) دیہات۔

الخِلَالَةُ: اسٹیپلر جس سے چند کاغذات کو ملاکر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے ج: خَلَائِلُ۔

الخِلْوُ: خالی، بے غم، فارغ البال (مذکر و مؤنث اور تثنیہ و جمع کے لئے) فُلان خِلْوٌ من هذا الأمْر: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) اکیلا آدمی جس کی بیوی نہ ہو ج: اَخْلَاءٌ۔

الخَلْوَةُ: تنہائی کی جگہ، علیحدگی۔

الخَلْوَةُ الصَّحِيحَةُ: فقہ اسلامی میں بیوی کے ساتھ تنہائی میں ہو کر دروازہ بند کرنا

خَلْوَةُ المَلْهَى: سینما گھر کا بکس، علیحدہ کمرہ۔

الخَلَوِيُّ: دیہاتی۔

الخَلِيُّ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) بے فکر و بے غم۔ کہاوت ہے: وَيْلٌ للشَّجِيِّ مِن الخَلِيِّ: بے غم آدمی کے مقابلہ میں غمگین آدمی کے لئے ہلاکت ہے (۳) مجرد و اکیلا جس کی بیوی نہ ہو۔

الخَلِيَّةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) وہ اونٹنی جو دوہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ نہ رہا ہو اور دوسرا بچہ سامنے کر کے دودھ نکالا جاتا ہو (۴) آزاد اونٹنی جو جہاں چاہے چرے (۵) بلا ملاح چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی جس کے پیچھے چھوٹی کشتی چلتی ہو ج: خَلَايا (۷) بے شوہر اور بے اولاد عورت ج: خَلِيَّات (۸) طلاق کے کنایہ کا لفظ، عورت سے کہا جاتا ہے: انت خَلِيَّةٌ: اس لفظ سے اگر طلاق کی نیت کی جائے تو وہ واقع ہو جائے گی ج: خَلِيَّات۔

الخَلِيَّةُ: علم الاحیا میں نباتات و حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک اکائی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اور عام طور پر آنکھ سے دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَالِي: عَدُوٌّ مُخَالٍ: وعدہ خلاف یا عہد شکن دشمن۔

المِخْلَاءُ: نَاقَةٌ مِخْلَاءٌ: بچے سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔

المِخْلَاةُ: توبرا، گھاس کا تھیلا جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: مَخَالٍ۔

المُخَلَّاةُ من النُّوق: المخلاءُ۔

• خَلَى الخَلَى ـِ خَلْيًا: گھاس کاٹنا، گھاس توڑنا۔

— الخَلَى في المِخْلَاةِ: توبرے میں گھاس اکٹھی کرنا۔

— الماشِيَةَ: مویشی کے لئے گھاس توڑنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔

— اللِّجامَ عن الفَرَس: گھوڑے کی لگام اتارنا۔

— القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔

أخْلَت الأرْضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔

— القِدْرَ: ہانڈی کے نیچے بطور ایندھن گوبر وغیرہ ڈالنا۔

— الدَّابَّةَ: تر گھاس کھلانا۔

— اللّٰهُ الماشِيَةَ: خدا کا مویشی کیلئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

— فلانا عن البَلَد: شہر بدر کرنا۔

اخْتَلَى السَّيْفُ: تلوار کا کاٹنا۔

— الخَلَى: گھاس اکھاڑنا، کاٹنا۔

اخْتَلَى رأسَه: سر کاٹنا۔ حدیث میں ہے "إذَا اخْتُلِيَتْ في الحَرْبِ هَامُ الأكابِرِ: جب جنگ میں بڑوں کے سر کاٹ دیئے جائیں کھوپڑیاں اتار دی جائیں۔

الإخْلَاءُ: انخلا، اخراج، دیس نکالا، جلاوطنی (۲) خاتمہ۔

إخْلَاءُ المَسْئُولِيَّةِ: ذمہ داری کا خاتمہ، سبکدوشی۔

الخَلَى: گھاس، تر و تازہ گھاس پودے وغیرہ۔ واحد: خَلَاةٌ ج: أخْلَاءٌ۔

المِخْلَاءُ: گھاس کھودنے کا اوزار کھرپا۔

خ ـــــــ م

• الخَمِيت: موٹا۔

• خَمِجَ ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔

— اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

— التَّمْرُ: کھجور کا خراب ہو جانا۔

— دِينُه او خُلُقُه: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ هو خَمِجٌ۔

— فُلانا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

المُخَمَّجُ: رَجُلٌ مُخَمَّجُ الأخْلاقِ: بد اخلاق آدمی۔

الخُمْخُمُ: ایک چھوٹا سمندری جانور۔

الخِمْخِمُ: ایک خاردار گھاس۔

• خَمَدَت النَّارُ ـُ خَمْدًا و خُمُودًا: آگ کی آنچ یا شعلہ ختم ہونا، مدہم ہو جانا آگ کا ٹھنڈا ہو جانا، بجھ جانا۔

— فُلانٌ: خاموش ہو جانا، ٹھنڈا اور پرسکون ہو جانا۔

— المَرِيضُ: بیمار کا بے ہوش ہونا (۲) مرجانا۔

— الحُمَّى: بخار ہلکا ہو جانا، اتر جانا۔

خَمِدَ ـَ خَمَدًا: خَمَدَ۔

أَخْمَدَ الرَّجُلُ : خاموش و پرسکون ہونا، ٹھنڈا ہونا، کسی بات پر جم جانا۔
—النَّارَ : آگ کی آنچ کم کرنا، مدہم کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔
—أَنْفَاسَ فُلَانٍ : زندگی کا چراغ گل کرنا۔
—الشيءَ : زائل کرنا، خاتمہ کرنا۔
—الصَّوْتَ : آواز دبانا، بند کرنا (۲) دھیما کرنا۔
—الهِمَّةَ : حوصلہ پست کرنا۔
الخَامِدُ : خاموش، ساکن و صامت (۲) دھیما، مدہم (۳) ٹھنڈا، بجھا ہوا۔ قوم خَامِدُون : بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہوجانے والے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ" (۴) پست (۵) جامد، بے حس و حرکت
الخُمُودُ : خاموشی (۲) جمود (۳) پست ہمتی
الخَمُودُ : آگ دبانے کا گڑھا یا بجھانے کا گڑھا۔

• خَمَرَ منه ـُ خَمْرًا : کسی چیز سے شرمانا۔
—فلانًا : کسی سے شرم کرنا (۲) شراب پلانا
—الشيءَ : چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
—العَجِينَ و نَحْوَهُ : گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو گوندھنے کے بعد بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
خَمِرَ ـَ خَمَرًا : گھمیر چڑھنا، چکر آنا، شراب کا نشہ ہونا (۲) کوئی بیماری لاحق ہونا۔ هو خَمِرٌ۔
—المَكَانُ : بہت شراب والی جگہ ہونا، کسی مقام پر شراب کی کثرت ہونا۔
—الشيءُ : کیفیت بدل جانا۔
—عنه : چھپ جانا، پوشیدہ ہوجانا۔

خَمِرَ عنه الخَبَرُ : کسی سے خبر چھپی رہنا۔
—على فُلَانٍ : کسی سے کینہ رکھنا۔
خُمِرَ : خمار آلود ہونا، شراب کے نشہ میں چور ہونا۔ هو مَخْمُورٌ۔
أَخْمَرَ : شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
—المَرْأَةُ : عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
—الجَارِيَةُ : لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنے کا وقت آجانا، عمر ہوجانا۔
—الأَرْضُ : کسی خطہ کا بہت شراب والا ہونا۔
—على فُلَانٍ : کسی سے کینہ رکھنا۔
—الخَمْرَ : شراب بنانا۔
—الشيءَ : چھپانا۔ أَخْمَرَتْهُ الأَرْضُ عنه و منه و عليه : زمین نے اس کو چھپالیا۔ یعنی وہ فوت ہوکر زمین کی آغوش میں چلا گیا (۲) پوشیدہ رکھنا، دل میں چھپانا۔ جیسے: أَخْمَرَ الشَّهَادَةَ : گواہی وغیرہ کو پوشیدہ رکھنا (۳) کسی چیز سے غافل رہنا (۴) دل میں رکھنا۔ جیسے: أَخْمَرَ فُلَانٌ على فُلَانٍ ظِنَّةً : کسی کا کسی کے خلاف دل میں برائی یا بدگمانی رکھنا۔
—فُلَانًا : دھوکہ دینا۔
—العَجِينَ : آٹے میں خمیر ملانا۔
خَامَرَ بِهِ : چھپنا، آڑ میں ہونا۔
—فُلَانٌ : کسی کا آزاد شخص کو غلام بنا کر فروخت کرنا، دھوکہ دینا۔
—الشيءَ : اختلاط رکھنا، ساتھ لگا رہنا
—فُلَانٌ فُلَانًا : کسی سے اختلاط رکھنا
—فُلَانًا دَاءٌ : کسی کو بیماری لاحق ہونا
—فلانًا شَكٌّ : کسی کے دل میں شبہ پیدا ہونا، تردد ہونا۔
—المَكَانَ : کسی جگہ قیام کرنا، برقرار رہنا

بزدل ڈرپوک آدمی کے بارہ میں کہاوت ہے: خَامِرِي أُمَّ عَامِرٍ : اے امّ عامر (بجو) تو ایک ہی جگہ رہ۔
خَمَّرَ : شراب بنانا۔
—الشيءَ : ڈھانکنا۔ جیسے: خَمَّرَتِ المَرْأَةُ رَأْسَهَا بالخِمَارِ۔
—المَكَانَ : کسی جگہ برقرار رہنا۔
—العَجِينَ و نَحْوَهُ : آٹے میں خمیر ڈالنا، خمیری بنانا (۲) آٹا گوندھ کر عمدہ کرنے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
اخْتَمَرَتِ المَرْأَةُ بالخِمَارِ : اوڑھنی اوڑھنا۔
—الفِكْرَةُ : دماغ میں خیال پکنا۔
—الخَمْرُ : شراب میں ابال اٹھنا، جھاگ اٹھنا، تیزی آجانا۔
—العَجِينُ : آٹے میں خمیر اٹھنا، خمیر بن جانا۔
تَخَمَّرَتِ المَرْأَةُ بالخِمَارِ : اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
—بالخُمْرَةِ : عورت کا چہرے پر خوشبو ملنا
اسْتَخْمَرَ الرَّجُلَ : غلام بنانا (یمنی استعمال ہے)
الخَمَارُ : من النَّاسِ : لوگوں کی جماعت، کثرت، اجتماعیت۔
الخُمَارُ (من النَّاسِ) الخَمَارُ۔ دَخَلَ فُلَانٌ فِي خُمَارِ النَّاسِ : کسی کا ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے (۲) شراب کا نشہ، گھمیر۔
—(من الخَمْرِ) وہ شراب جس کے پینے سے درد سر اور گھمیر وغیرہ کی شکایت ہو، شراب کا نشہ۔
الخِمَارُ : چھپانے والی چیز، عورت کا دوپٹا، اوڑھنی (۲) عمامہ، پگڑی۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الخُفِّ وَالخِمَارِ" ج: أَخْمِرَةٌ و خُمُرٌ و

خَمِرَ۔

الخَمْرُ: انگور وغیرہ کا نشہ آور رس۔ شراب (لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے) کہاوت ہے: خَمْرُ ابی الرَّوْقَاءِ لَیْسَتْ تُسْکِرُ: ابو الروقا کی شراب میں نشہ نہیں ہے اس مال دار کے بارہ میں جس کا کسی پر کوئی احسان و کرم نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب ج: خُمُوْرٌ۔

الخِمْرُ: کینہ۔

الخَمَرُ من النَّاسِ: لوگوں کی بھیڑ، مجمع، کثرت (۲) درخت یا عمارت یا پہاڑ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ تَوَارَی الصَّیْدُ عنی فی خَمَرِ الوادی: شکار مجھ سے وادی کی اوٹ میں ہو گیا، چھپ گیا (۳) گھنے درخت، درختوں کا جھنڈ (۴) پوشیدگی۔ جاءَ نا عَلٰی خَمَرٍ: وہ ہمارے پاس چپکے سے آ پہنچا، ہماری بے خبری میں آ گیا۔

الخَمْرَةُ: الخَمَرُ (۲) لوگوں کی بھیڑ، کثرت

الخَمْرَةُ: خوشبو۔

الخُمْرَةُ: انسان پر شراب کا نشہ (۲) چہرے کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منہ پر ملنے کی مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ملانے کا خمیر (۴) شراب انگور کی گاد، تلچھٹ (۵) خوشبو۔ وَجَدْتُ خُمْرَةَ الطِّیْبِ: مجھے خوشبو کی مہک آئی (۵) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔

الخِمْرَةُ: خوشبو۔ امْرَأَةٌ طَیِّبَةُ الخِمْرَةِ: خوشبو سے معطر خاتون (۲) سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے: إِنَّ العَوَانَ لَا تُعَلَّمُ الخِمْرَةَ: جوان کو اوڑھنی کا استعمال نہیں سکھایا جاتا یعنی تجربہ کار کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں۔

الخَمْرِیُّ: شراب جیسا سیاہ و سرخی مائل رنگ

الخَمَّارُ: شراب فروش۔

الخَمَّارَةُ: شراب خانہ، شراب فروخت کرنے کی جگہ۔

الخِمِّیْرُ: بکثرت شراب پینے والا، بڑا شرابی۔

الخَمِیْرُ: خمیر۔ اٹھا ہوا آٹا۔

الخَمِیْرَةُ: آٹے میں خمیر اٹھانے کے لئے اچھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ، خمیر بنانے کا مسالہ

خَمِیْرَةُ اللَّبَنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ، جامن۔

المُخْتَمِرَةُ: سفید بکری یا سفید گھوڑی

المُخَمَّرَةُ: سفید سر والی بکری

المُسْتَخْمِرُ: بڑا شرابی، شراب کا خوگر۔

• خَمَسَ المَالَ ـُ خَمْسًا: مال میں سے پانچواں حصہ لینا۔

— فُلَانًا: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔

— القَوْمَ ـِ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد ہونا۔

— الحَبْلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔

أَخْمَسُوْا: پانچ ہو جانا۔

— فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔

خَمَّسَ: کوئی چیز پانچ لڑی یا پانچ رکنی بنانا، پنج گوشہ بنانا (۲) پانچ کے عدد میں ضرب دینا۔

— الشِّعْرَ: نظم کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔

— الأَرْضَ: پانچویں دن زمین کو سیراب کرنا۔

الأَخْمَاسُ: خِمْسٌ کی جمع۔ هُمَا فی بُرْدَةٍ أَخْمَاسٍ: وہ دونوں یمن کی خِمْس نامی چادروں میں ہیں یعنی دونوں متحد اور باہم متفق ہیں۔

فُلَانٌ ضَرَبَ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ اس نے مکر و فریب کیا (عدد میں مغالطہ دینا)۔

خُمَاسَ: جاءُوا خُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔

الخَمَاسِیْنُ: موسم بہار کی گرم خشک خاک آلود ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں۔

الخُمَاسِیُّ: پانچ بالشت کا لڑکا یا کپڑا (۲) پانچ رکنی (۳) پنج گوشہ۔

خُمَاسِیُّ الزَّوَایَا: پنج گوشہ۔

خُمَاسِیُّ السطوح: پنج پہلو۔

خُمَاسِیُّ الورقات: پانچ ورقی۔

خُمَاسِیُّ الحُرُوْفِ: پنج حرفی۔

الخَمْسُ: پانچ (مؤنث کے لئے) هٰؤُلَاءِ خَمْسُ نِسْوَةٍ۔

الخِمْسُ: پانچواں حصہ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس میں پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی کے لئے پانچویں دن آتے ہوں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری (یعنی درمیان میں تین دن خالی ہوں) ج: أَخْمَاسٌ

الخُمُسُ والخُمْسُ: پانچواں حصہ (۱/۵) ج: أَخْمَاسٌ۔

الخَمْسَةُ: پانچ (مذکر کے لئے) هٰؤُلَاءِ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔

خَمْسَةُ أَضْعَافٍ: پانچ گنا۔

الخَمِیْسُ: پانچواں حصہ (۲) ہفتہ کا پانچواں دن ج: أَخْمِسَةٌ و أَخْمِسَاءُ و أَخَامِسُ (۳) لشکر جرار جو پانچ اہم دستوں پر مشتمل ہوتا ہے: مقدمہ، قلب، میمنہ، میسرہ، ساق۔ مقولہ ہے: ما أَدْرِی أَیُّ خَمِیْسِ النَّاسِ هُوَ؟ خدا جانے وہ لوگوں کی جماعت میں کونسا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا بھالا (لاٹھی والا نیزہ)۔

يَوْمُ الخَمِيْسِ : جمعرات کا دن۔
المَخْمَسُ : جاءوا مَخْمَسَ : وہ پانچ پانچ آئے۔
المُخَمَّسُ : علم ہندسہ میں وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔ پانچ رُکنی۔
النَّجمة المُخَمَّسَة : پانچ شاخا ستارہ۔
المَخْمُوسُ : پانچ ہاتھ لمبا نیزہ (بھالا)
• خَمَشَ وَجْهَهُ ـــِ خَمْشًا و خُمُوْشًا : چہرا نوچنا، کھسوٹنا، ناخن مارنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کی کھال کھسوٹنا، ناخن مار کر زخمی کرنا، خراش لگانا۔
خَمَّشَهُ : بری طرح نوچنا، بری طرح کھسوٹنا۔
تَخَمَّشَ : خراش آنا، ناخن لگنا، کھال چھلنا۔
ـــ القومُ : لوگوں میں ہل چل ہونا۔
الخَامِشَةُ : چھوٹی نالی ج : خَوَامِشُ۔
الخُمَاشَةُ : وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت (بدلہ) نہ ہو (۲) رگڑ، خراش ج : خُمَاشَات۔
الخَمْشُ : خراش، رگڑ ج : خُمُوشٌ۔
• خَمَصَ البَطْنُ ـــُ خَمْصًا و خُمُوْصًا و مَخْمَصَةً : پیٹ خالی ہونا، اندر کو ہو جانا، بھوکا ہونا۔
ـــ الجُوعُ فُلانًا : بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور پیٹ کو اندر گھسا دینا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ هي خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ
ـــ الجرحُ خَمْصًا و خُمُوْصًا : زخم کی سوجن اتر جانا۔
خَمِصَ بَطْنُهُ ـــَ خَمَصًا : پیٹ خالی ہونا، بھوکا ہونا۔ هو خَمْصَان و هي خَمْصَانَةٌ ج : خِمَاصٌ۔

خَمِصَ القَدَمُ : پاؤں کے نچلے حصہ (تلوے) کا زمین سے اٹھا رہنا۔ هو أَخْمَصُ و هي خَمْصَاءُ ج : خُمْصٌ۔
خَمُصَ البَطْنُ ـــُ خُمْصًا و خَمَاصَةً : پیٹ خالی ہونا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ۔ هي خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ۔
تَخَامَصَ عنه : کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں : تَخَامَصْ له عن حَقِّهِ : اسے اس کا حق دے دو۔
ـــ اللَّيلُ : رات کی تاریکی تڑکے میں ہلکی ہو جانا۔
انْخَمَصَ الجُرْحُ : زخم کی سوجن اتر جانا۔
الأَخْمَصُ : تلوا، پاؤں کا نچلا بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا ج : أَخَامِصُ۔
الخُمْصَانُ : خالی پیٹ والا۔ هي خُمْصَانَةٌ ج : خِمَاص۔
الخَمِيْصُ : خالی پیٹ۔ خَمِيْصُ البَطْنِ : بھوکا۔
الخَمِيْصَةُ : دھاری دار سرخ یا سیاہ کرتا یا کپڑا۔ حدیث میں ہے : جِئْتُ اليه وعليه خَمِيْصَةٌ۔
المَخْمَصَةُ : بھوک۔ مقولہ ہے : رُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ من التُّخَمِ : بعض دفعہ کی بھوک بد ہضمی سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔
• خَمَطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ و نحوها ـــُ خَمْطًا و خُمُوطًا : دودھ، شراب یا برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خَامِطٌ و خَمِيْطٌ۔
ـــ اللَّبَنَ و الخَمْرَ و نَحْوَهُمَا : دودھ یا شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا
خَمَطَ اللَّحْمَ : گوشت بھوننا، نیم پخت رکھنا
ـــ الحَمَلَ والجَدْيَ و نَحْوَهُمَا : بکری وغیرہ کے بچے کی کھال اتار کر بھوننا هو خَمِيْطٌ : بھنا ہوا۔
خَمِطَ اللَّبَنُ و الخَمْرُ والوِعَاءُ و نحوها ـــَ خَمَطًا : خَمَطَ۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا اچھی فضا والی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، غصہ ہونا۔
تَخَمَّطَ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) طیش میں آنا، غصہ سے بھڑک اٹھنا (۳) زبردستی کرنا غالب آنا (۴) سخت غصہ ہونا۔
ـــ الفَحْلُ : سانڈ کا بڑبڑانا، بلبلانا۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
الخَمْطُ : خوشبودار (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا سکوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر تلخ گھاس۔
الخَمْطَةُ : عمدہ ہوا والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے پھول کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔
الخَمْطَةُ من السِّقاء : مشکیزہ کی بو۔
الخَمَّاطُ : گوشت بھوننے والا۔
الخَمِيْطُ : کھال اتار کر بھونا ہوا بکری کا بچہ
• خَمَعَ ـــَ خَمْعًا : لنگڑا کر چلنا۔
الخَامِعة : بجو ج : خوامع۔
الخُمَاعُ : لنگڑاہٹ۔
الخِمْعُ : بھیڑیا، چور ج : أَخْمَاع۔
• خَمَلَ المَنْزِلُ ـــُ خُمُوْلًا : مکان کے نشانات مٹ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا گمنام ہونا۔
ـــ ذِكْرُهُ و صِيتُهُ : نام و نمود باقی نہ رہنا۔

گمنام ہونا۔
خَمَلَ الصَّوْتُ: آواز پست ہوجانا، کم ہوجانا۔ ھو خامل۔ حدیث میں ہے: "اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا خَامِلًا" خدا کا ہلکی آواز سے ذکر کرو۔ دل سے یاد کرو۔
— الرَّجُلُ صَوْتَهُ خَمْلًا: آواز کو پست کرنا، ہلکا کرنا، چھپانا۔
— البُسْرَ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مٹکوں میں رکھنا۔
خُمِلَ: جوڑوں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَخْمَلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔
— الحَائِكُ الثَّوْبَ: کپڑے کو روئیں دار بننا، جھالر نکالنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو گمنام کرنا۔
اخْتَمَلَ: عمدہ گھاس چرنا۔
الخَامِلُ: سست و بے حس، ڈل، بے عقل۔ خامِلُ الذِّکْرِ: گمنام ج: خَمَلَةٌ و خُمَّلٌ۔
الخُمَالُ: جوڑوں کی بیماری، جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگ پیدا ہوجاتا ہے۔
الخَمَالَةُ: شتر مرغ کے پر۔
الخَمْلُ: شتر مرغ کے پر (۲) رواں (۳) چادر کے جھالر (۴) جھالر دار چادر۔ خَمْلُ المِعْدَةِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
الخِمْلُ: مخلص دوست۔
الخَمْلَةُ: چادر، جھالر دار چادر۔
الخِمْلَةُ: چادر (۲) آدمی کا باطن، سرشت، خصلت۔
الخَمِيلُ: چادر (۲) ملائم خوراک جیسے ثرید (۳) گھنا (بادل) (۴) جھالر دار (کپڑا) (۵) سیاہ (کپڑا)

الخَمِيلَةُ: شتر مرغ کے پر (۲) چادر ج: خَمِيلٌ (۳) گھنے درختوں کا جنگل جس کے اندر سے باہر کی یا باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) بہت درختوں والی زمین (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جا بجا جھالروں کی طرح درخت اُگے ہوئے ہوں (۶) گھنا باغ ج: خَمَائِلُ۔
• خَمَّ اللَّحْمُ ـُ خَمًّا و خُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت میں بدبو ہوجانا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا (بالکل خراب نہ ہونا)۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا اس کے برتن کی بو سے خراب ہوجانا۔ مثل مشہور ہے: ھو السَّمْنُ لَا يَخِمُّ (وہ ایسا گھی ہے جو خراب نہیں ہوتا) یعنی ایسے شخص کے لئے جس کی ہمیشہ تعریف کی جاتی ہو۔
— فُلَانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
— البَيْتَ ـُ خَمًّا: جھاڑو دینا۔
— البِئْرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
— قَلْبَهُ: دل، کینہ کپٹ اور بغض و حسد سے پاک کرنا، صاف کرنا۔ ھو خَامٌّ والمَفْعُولُ مَخْمُومٌ۔ حدیث میں ہے: "سُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قال: الصَّادِقُ اللِّسَانِ المَخْمُومُ القَلْبِ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ افضل کون شخص ہے؟ آپ نے فرمایا جو زبان کا سچا اور پاک دل ہو۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
— الشَّيْءَ: کاٹنا۔
— فُلَانًا بِثَنَاءٍ حَسَنٍ: کسی کی پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔ فُلَانٌ يَخُمُّ ثِيَابَ فُلَانٍ: فلاں فلاں کو خوب سراہتا ہے۔

خُمَّ الدَّجَاجُ: مرغی کو کابک میں بند کیا جانا۔
— الخُمُّ: مرغی کا کابک صاف کیا جانا۔
أَخَمَّ اللَّحْمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ میں بو ہوجانا۔
اخْتَمَّ البَيْتَ او البِئْرَ: گھر یا کنواں صاف کرنا
— الشَّيْءَ: کاٹنا۔
تَخَمَّمَ ما علی الخِوَانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
الخُمَامَةُ: کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان کا بچا ہوا کھانا، بکھرے ہوئے ٹکڑے اور ریزے۔
الخَمُّ: درختوں اور پھلوں سے خالی باغ۔
الخُمُّ: مرغیوں کا ڈربا، کابک (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کیلئے بنا ہوا بانس کا ڈربا ج: خِمَمَةٌ۔
الخَمِيمُ: کاہل و سست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح، قابل ستائش
المِخَمَّةُ: جھاڑو ج: مَخَامُّ۔
• خَمَنَ الشَّيْءَ ـُ خَمْنًا: اندازہ کرنا۔ کسی چیز کے بارہ میں محض خیال اور ذہن سے کوئی بات کہنا۔ تخمینہ کرنا، اندازًا کسی چیز کی قیمت لگانا۔
خَمَّنَ الشَّيْءَ: خَمَنَهُ فالشَّيْءُ مُخَمَّنٌ
الخَمَنُ: بدبو، تعفن۔
الخَمَّانُ: بہت اندازے اور تخمینے لگانے والا (۲) گھٹیا درجہ کا آدمی (۳) کمزور نیزہ
الخَمَّانَةُ: نیزے کا کمزور چھڑ۔

خ ــــــ ن

• خَنِبَ فُلَانٌ ـَ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہوجانا، گنگنا ہونا، ناک میں بولنا (۲) ہلاک ہوجانا (۳) لنگڑا ہوجانا۔

أَخْنَبَ: ہلاک ہو جانا (۲) ہلاک کرنا۔

ـــــ رِجْلَهُ: پاؤں کو کمزور کرنا یا کاٹ دینا

اِخْتَنبوا: سب کا ہلاک ہو جانا۔

تَخَنَّبَ: ناک کو پھلانا، تکبر کرنا۔

الخَنَابُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) بے وقوف اور دگرگوں آدمی (جو کبھی کچھ کرتا ہو کبھی کچھ۔

الخَنَابَةُ: برا نشان، برا اثر (۲) بدی۔

الخِنْبُ: پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل ج: أَخْنَابٌ۔

الخَنَبُ: ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی کوئی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے، گنگناہٹ۔

الخَنبات والخُنبات: جھوٹ اور فریب۔ ھو ذو خَنَبات: وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے اور کبھی خراب۔

الخَنْبَةُ: فساد و بگاڑ۔

الخِنَّابُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا آدمی۔

الخِنَّابَةُ: ناک کا بڑا بانسا مجازاً ناک کی پھنگل۔

الخِنَّابَتَانِ: ناک کی دونوں جانبیں، دونوں نتھنے حضرت زید بن ثابت رضؓ کی حدیث میں ہے: "وَفی الخِنَّابَتَيْنِ اذا خُرِمَتَا، قال: فی کل واحدة ثلث دية الانف" یعنی ناک کی دیت کا ایک ثلث ناک کے دونوں نتھنوں میں سے ہر ایک میں واجب ہے اگر ان کو چھید دیا جائے (۲) تکبر و غرور

الخِنَّبُ: لمبا تڑنگا آدمی۔

المَخْنَبَةُ: ترک تعلق، چھوٹ چھٹاؤ۔

• خَنْبَسَ: مال غنیمت تقسیم کرنا۔

الخُنَابِسُ: قدیم مضبوط و پائدار (۲) شیر أَسَدٌ خُنَابِسٌ: دلیر و قوی شیر ج: خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔

لَيْلٌ خُنَابِسٌ: انتہائی تاریک رات

الخُنَابِسَةُ: وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو گیا ہو۔

الخَنْبَسُ: الخُنَابِسُ۔

الخَنْبَسَةُ: شیر کی چال (۲) شیر کی دلیری

الخَنْبُوسُ: آگ دینے والا پتھر چقماق کا پتھر۔

• خَنَثَ السِّقَاءَ ـِ خَنْثًا: مشک کے منھ کو اوپر کی طرف موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔

ـــــ فلانًا: کسی کا ٹھٹھا اڑانا، مذاق اڑانا۔

خَنَثَ لَه بأنفه: ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔

• خَنِثَ الرَّجُلُ ـَ خَنَثًا: ہیجڑا ہونا ہیجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا، بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا، لچکنا۔ ھو خَنِث۔

خَنَّثَهُ: مخنث (ہیجڑا) بنانا۔

ـــــ کلامَهُ: ہیجڑوں کی طرح یا زنخوں کی طرح نرم آواز سے باتیں کرنا۔

ـــــ الشَّيْءَ: موڑنا، جھکانا۔

أَخْنَثَ السِّقَاءَ: خنثه۔

اِنْخَنَثَ الرَّجُلُ: ہیجڑا بنجانا۔

ـــــ السِّقَاءُ: مشک میں سلوٹیں پڑنا۔

ـــــ العُنُقُ: گردن ترچھی ہو جانا۔

تَخَنَّثَ الرَّجُلُ: ہیجڑا بنجانا۔

ـــــ فی کلامِه: ہیجڑوں کی طرح بولنا، لچک دار باتیں کرنا۔

ـــــ الرَّجُلُ وغيرُه: کمزوری کے باعث گر پڑنا۔

ـــــ الشَّيْءُ: مڑ جانا، لچک کھانا۔

خَنَاثِ: عورت کو بطور گالی پکار کر کہا جاتا ہے: یا خَنَاثِ: اے مٹکنے اور لچکنے والی۔

الخُنَاثَةُ: مخنث۔

الخِنْثُ: بکھرا ہوا گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن ج: أَخْنَاثٌ و خِنَاثٌ۔ طَوَى الثَّوْبَ علىٰ أَخْنَاثِه و خِنَاثِه: کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹنا، کسی کام کو اسی طریقہ پر کرنا جو اس کے لئے مقرر ہو۔ أَلْقَى اللَّيْلُ أَخْنَاثَهُ علىٰ الأَرْضِ: رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشۂ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو ڈاڑھ سے ملا ہوتا ہے

خُنَثُ: گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے: یا خُنَثُ: ابے زنخے!

الخُنْثَىٰ: ہیجڑا، زنخا۔ حیوانات و انسان میں نر اور مادہ دونوں مادّوں کی آمیزش، ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے ج: خَنَاثَىٰ و خِنَاث۔

الخُنُوثَةُ: خُنْثَیٰ سے بنایا ہوا مصدر، ہیجڑا پن، زنخا پن (۲) علم الاحیا میں خنوثت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر یا مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں۔

المِخْنَاثُ: امرأة مِخْنَاثٌ: بل کھاتے ہوئے ناز سے چلنے والی عورت ج: مَخَانِيث۔

الخَنْجَرُ: چھرا، کٹار ج: خَنَاجِر۔

الخِنْجَرُ: الخَنْجَرُ ج: خَنَاجِرُ۔

الخَنْجَرِيرُ: (من المياه) بھاری پانی ہلکا کھارا پانی۔

• خَنْخَنَ فُلانٌ: ناک میں بولنا۔

• الخُنْدُبُ: بدمزاج آدمی۔

• الخَنْدَرِيسُ: شراب (۲) پرانی شراب تَمْرٌ خَنْدَرِيسٌ: پرانی کھجور۔ حِنْطَةٌ خَنْدَرِيسٌ: پرانا گیہوں۔

•الخُنْدُعُ: ایک قسم کی ٹڈی۔
الخُنْدُعُ: خسیس و کمینہ ذات۔
•خَنْدَقَ: خندق کھودنا یا کھدجانا۔ (لازم و متعدی) خَنْدَقَ الخَنْدَقَ: خندق کھودنا، کھدجانا۔
الخَنْدَقُ: کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا، کھائی (۲) میدان جنگ میں سپاہیوں کی دشمن کے حملہ سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا گہرا اور لمبا گڑھا (۳) وادی ج: خَنَادِقُ۔
•تَخَنْذَذَ: شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور زور آور ہونا۔
الخِنْذِيذُ: بلیغ الکلام شاعر (۲) قادر الکلام خطیب و مقرر (۳) باوقار سردار (۴) عربوں کے ادب اور تاریخ سے واقف باخبر عالم (۵) وہ بہادر جس پر حملہ کی کوئی راہ نہ نکل سکے (۶) بڑا فیاض و سخی (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱۰) لمبا اور بلند و بالا پہاڑ ج: خَنَاذِيذُ۔
•خَنِزَ اللَّحْمُ وغیرُہ ـ خَنَزًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔ ھو خَنِزٌ۔ حدیث میں ہے: "لَوْلا بَنُوا اِسْرَائِیلَ مَا اَنْتَنَ لَحْمٌ ولا خَنِزَ الطَّعَامُ" اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو نہ گوشت سڑا کرتا اور نہ کھانا خراب ہوا کرتا۔
الخُنْزُوانُ: بندر (۲) نر خنزیر۔
الخُنْزُوانُ والخُنْزُوانَۃُ والخُنْزُوانِيَّۃُ والخُنْزُوَۃُ: غرور۔
الخُنَّازُ: چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہوگیا۔
الخُنْتُوزُ: میدان جنگ میں فوج کی آخری لائن (۲) بجو اسے ام خنتوز بھی کہا جاتا ہے۔

الخَنِيزُ: روغن دار روٹی کا ثرید۔
•خَنْزَرَ: سور کی سی حرکت کرنا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
ـــ الشيءُ: موٹا ہونا، سخت ہونا
الخَنَازِيرُ: گردن کی بیماری خنازیر جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں
الخَنْزَرَۃُ: پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا۔
الخِنْزِيرُ: سور ج: خنازیر۔
•خَنَسَ ـِ خَنْسًا و خُنُوسًا و خِنَاسًا: پیچھے ہونا۔ خَنَسَ الطَّرِيقُ عنہم: راستدان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے۔
ـــ فُلانٌ من بَيْنِہِمْ: فلاں ان سے الگ ہوکر پیچھے رہ گیا۔
ـــ فُلانًا: پیچھے چھوڑنا یا پیچھے کرنا۔
ـــ فُلانٌ: پیچھے رہ جانا، نظروں سے چھپ جانا۔
ـــ بہ: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کردینا
ـــ الکوکبُ: ستارہ کا چھپ جانا، غائب ہوجانا۔ ھو خَانِسٌ ج: خُنَّسٌ۔
ـــ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا گابھا لگنے سے (تلقیح سے) رہ جانا، اس کا اثر قبول نہ کرنا۔
ـــ من مَالِہ: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
اِصْبَعَہُ: انگلی پکڑنا۔
خَنِسَ ـَ خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔ ھو اَخْنَسُ وھی خَنْسَاءُ ج: خُنْسٌ۔
ـــ القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا۔
اَخْنَسَہُ: کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
ـــ عنہ حَقَّہُ: کسی کا حق روک لینا یا بالکل غائب کردینا۔
خَنَّسَہُ: اَخْنَسَہُ۔
اِخْتَنَسَ: پیچھے ہونا۔
اِنْخَنَسَ عنہ: پیچھے ہونا (۲) لوٹنا۔
تَخَنَّسَ: مطاوع خَنَّسَہُ: کسی سے پیچھے رہ جانا اور اس کا آگے بڑھ جانا۔
ـــ بہ: چھپانا، غائب کرنا۔
الأُخْنُسُ: شیر (۲) چیچڑی۔
الخُنَاسُ: کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری جس سے وہ لمبی نہیں ہوتی۔
الخَنْسَاءُ: جنگلی گائے، نیل گائے۔
الخُنُسُ: بہت سے ہرن، ہرنوں کا مسکن، ہرنوں کی پناہ گاہ۔
الخَنَّاسُ: شیطان (لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے نظروں سے بالکل دور رہنے والا اور جو بندہ خدا اس کے قریب میں نہ آئے تو پیچھے بھاگنے والا، خنس میں چھپنے اور پیچھے ہونے کے معنی سے مذکورہ مناسبت ہے۔
الخُنَّسُ: متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زُحَل، المشتری، المِرّيخ، الزُّهَرَۃ، عُطَارِدُ۔
اللَّيالي الخُنَّسُ: آخری مہینہ کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
الخِنَّوْسُ: شیر۔ أَسَدٌ خِنَّوْسٌ: بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ۔
الخَنُوسُ: فَرَسٌ خَنُوسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑ کر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: خُنُسٌ۔
الخِنِّيسُ: فریبی، حیلہ گر۔
•الخَنْسِرُ: کمینہ (۲) چالاک۔
الخَنْسَرَى: کمینگی، دنائت (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت۔

الخِنْسِيْرُ : کمزور آدمی، چالاک آدمی ج: خَنَاسِيْرُ ۔

• الخِنَّوْصُ : ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۳) شیر ببر کا بچہ ۔

الخِنْصَرُ : چھوٹی انگلی، چھنگلیا، چھنگلی ج: خَنَاصِرُ ۔ فُلَانٌ تُثْنٰى به او اليه الخَنَاصِرُ : وہ شخص جو معزز ہونے کے باعث اپنے ہمسروں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطۂ آغاز سخن ہو ۔

هٰذَا أَمْرٌ تُعْقَدُ عليه الخَنَاصِرُ : یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے ۔

• خَنَطَهُ ـِ خَنْطًا : رنج اور دکھ دینا ۔

خَنْطَتَ : اکڑ کر چلنا ۔

الخِنْطِيْرُ : بہت بڑھیا جس کی پلکیں لٹک گئی ہوں ۔

الخَنْظَلُ : تلی (۲) مصیبت (۳) قطار در قطار (۴) ٹڈی دل ۔

• خَنَعَ فُلَانٌ ـَ خَنْعًا وخُنُوعًا : برا کام کر کے اس پر شرمانا اور سر نیچا کرنا

— الى المَرْأَةِ : بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا ۔

— لَهُ واليه خُنُوعًا : کسی کے سامنے عاجزی اور انکساری کرنا ۔

— الى الأَمْرِ والشيءِ : مائل ہونا، متوجہ ہونا، مشغول ہونا ۔

— به : کسی سے دھوکہ کرنا، بے وفائی کرنا ۔

— فُلَانٌ النِّسَاءَ : عورتوں میں گھل مل کر رہنا، عشق و محبت کرنا ۔ هو خانِعٌ ج: خَنَعَةٌ ۔ هي خَنُوعٌ ج: خُنُعٌ ۔

أَخْنَعَتْهُ اليه الحَاجَةُ : ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا ۔

خَنَّعَهُ : کلہاڑی سے کاٹنا ۔

— الجَمَلَ : اونٹ کو سدھانا، قابو میں کرنا ۔

الخَنَاعَةُ : ذلت و خواری ۔

الخُنْعَةُ : مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، بے وفائی ج: خُنَعَاتٌ

فُلَانٌ ذو خَنَعَاتٍ : فلاں بدطینت آدمی ہے ۔

الخَنْعَةُ : بدکاری (۲) شک و شبہ ۔

اطَّلَعْتُ منه على خَنْعَةٍ : میں اس کی بدکاری سے واقف ہوگیا (۳) خالی جگہ، الگ جگہ ۔ لَقِيتُهُ بِخَنْعَةٍ فَقَهَرْتُهُ : میں اس سے الگ جگہ میں ملا اور میں نے اس کو زیر کر دیا ۔

الخُنُوعُ : عاجزی، انکساری ۔

• خَنَفَ ـِ خَنْفًا وخُنُوفًا : غرور سے ناک چڑھانا ۔

— بأنْفِه عن فُلَانٍ : کسی سے منہ پھیرنا، ناک چڑھانا ۔

— المَرْأَةُ صَدْرَهَا : ہاتھوں سے سینہ پیٹنا، سینہ کوبی کرنا ۔

— الرَّجُلُ : غصہ ہونا، ناراض ہونا ۔

— الفَرَسُ ونَحْوُهُ خَنْفًا وخِنَافًا : گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سوار کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اگلی ٹانگوں کو کسی ایک جانب کرنا ۔

— البَعِيْرُ خِنَافًا : اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا، نشاط کی بنا پر ناک کو لگام سے پھیر لینا (۲) نرم کلائیوں والا ہونا ۔

— فُلَانٌ النَّاقَةَ خَنْفًا : اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا ۔

خَنَفَ الأُتْرُجَّ ونَحْوَهُ بالسِّكِّيْنِ : ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا ۔ هو خَانِفٌ ج: خَوَانِفُ وهو وهي خَنُوفٌ ج: خُنُفٌ ۔

خَنِفَ الصَّدْرُ او الظَّهْرُ ـَ خَنَفًا : سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا ۔ هو أَخْنَفُ ۔

الخِنَافُ : گھوڑوں کے بازوؤں کی ایک بیماری ۔

الخِنْفَةُ : ترنج وغیرہ کا ٹکڑا ۔

الخَنْفَةُ : الخِنْفَةُ ۔

الخَنِيْفُ : بہت ردی لتھر، خراب کتان (۲) لتھر کا سفید و موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) راستہ ج: خُنُفٌ ۔

المِخْنَافُ : وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے ۔

• خَنْفَسَ عن القَوْمِ : لوگوں سے نفرت کی بنا پر الگ ہو جانا ۔

— عن الأَمْرِ : کسی کام سے پیچھے ہٹنا ۔

الخُنْفُسَاءُ : بھونرا، گبریلا ۔ مثل ہے : الخُنْفُسَاءُ اذا مُسَّتْ نَتَّنَتْ : بھونرا اگر ہلا جائے تو اس سے بدبو آتی ہے ۔ بدباطن آدمی کے لئے بولا جاتا ہے کہ جب اس سے واسطہ پڑتا ہے تو اس کی بدباطنی سامنے آجاتی ہے ج: خُنْفُسَاوات و خَنَافِسُ ۔

الخُنْفُسُ : نر بھونرا، اس کی مادہ خُنْفُسَةٌ وخُنْفُسَاءُ (۲) بڑا بھونرا ۔

• خَنَقَهُ ـُ خَنْقًا : گلا گھونٹنا، سانس روکنا، گلا گھونٹ کر دم نکال دینا ۔

الفاعل خَانِقٌ و المفعول مَخْنُوقٌ وخَنِقٌ و خَنِيْقٌ : مؤنث باضافہ تارتانیث ۔

خَنَقَهُ الوَقتَ : وقت کو تنگ کرنا، نکال دینا، ضائع کر دینا۔
ـــ الرَّايَةُ : پرچم سرنگوں کرنا۔
خَنَّقَهُ : خَنَقَهُ۔
ـــ فُلانٌ الأربَعِينَ : چالیس برس کی عمر کے قریب ہونا۔
ـــ الإناءَ ونَحوَه : بھرنا۔
ـــ السَّرابُ الجِبالَ : سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
اُختَنَقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
انخَنَقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ـــ الشَّاةُ : بکری کا گلا خود گھٹ جانا۔
الاختِنَاقُ : سانس کی بندش، گھٹن۔
الاختناقُ الدَّمَوِيُّ : خون کی بندش۔
اختناق الرَّحِم : عورتوں کی ایک بیماری جس میں رحم کا منھ بند ہو جاتا ہے۔
الخَانِقُ : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) یمنی زبان میں، گلی کوچہ۔
خَانِقُ النَّمِر : ایک مہلک پودا جس کے صرف پانچ پتے ہوتے ہیں۔
خَانِقُ الذِّئب : ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔ اسے خَانِقُ النَّمِر بھی کہتے ہیں۔
الخَانِقاه : خانقاہ، صوفیوں کا مرکز اصلاح
الخُنَاقُ : سانس رکنے کی بیماری، گلے کی ایک بیماری (کنٹھ روگ)
الخِنَاقُ : گلے کا ہار، مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔ أَخَذَ بِخِنَاقِهِ : اس کی گردن پکڑ لی۔
ضَيَّقَ الخناق عليه : کسی کا ناطقہ بند کرنا، دشواری پیدا کرنا، زندگی دو بھر کرنا۔
تَضيِيقُ الخِنَاقِ على فُلان : ... بند ہونا، جینا دشوار ...

... : گلے کا پھندا۔ أَخَذَ السَّبُعَ بالخِنَاقَةِ : درندہ کو پھندا ڈال کر پکڑ لیا۔
الخُنَاقِيَةُ : ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہو جاتی ہے، پرندوں کے سر یا حلق میں ہوتی ہے کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے، زیادہ کبوتروں میں ہوتی ہے۔
الخَنَّاقُ : گلا گھونٹنے کا ماہر یا عادی۔
الخُنَّاقُ : الخُنَاق ج : خَوانِيق۔
المُختَنَقُ : تنگ جگہ۔
المِخنَقَةُ : گلے کی مالا۔
المُخَنَّقُ : گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔
غُلامٌ مُخَنَّقُ الخِصَر : پتلی کمر والا لڑکا۔
• خَنَّ فُلانٌ ـِ خَنِينًا : رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکلنا (۲) آواز نکالے بغیر رونا۔
ـــ فُلانٌ القَومَ ـُ خَنًّا : قبیلہ کے احاطہ کو روندنا، اس کی حرمت کو پامال کرنا۔
ـــ مَالَهُ : مال لے لینا۔
ـــ وِعاءَ التَّمرِ وغَيرِه : کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
خَنَّ ـَ خَنًّا وخَنِينًا وخُنَّةً : ناک میں بولنا، گنگنا ہونا۔ هو أَخَنُّ وهي خَنَّاءُ ج : خُنٌّ۔
خُنَّ البَعِيرُ : اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔ هو مَخنُونٌ۔
أَخَنَّهُ : کسی کی عقل زائل کرنا۔ هو مَخنُونٌ (یہ خلاف قیاس ہے ورنہ اسم مفعول مُخَنٌّ ہونا چاہیے تھا)۔

استَخَنَّتِ البِئرُ : کنویں میں بدبو ہو جانا
الخَنَانُ : خوش حالی، آسودگی۔
الخُنَانُ : زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
الخُنُّ : مرغیوں کا دڑبہ۔
الخِنُّ : خالی کشتی۔
الخُنَّةُ : گنگناہٹ۔
الخَنِينُ : ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
المَخَنَّةُ : گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کی پھنگل، کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن (۱۰) مَخَنَّةُ القَومِ : لوگوں یا قبیلہ کا محفوظ احاطہ
فُلانٌ مَخَنَّةٌ لِفُلانٍ : وہ فلاں کے لئے کھانے (رزق) کا ذریعہ اور سبب ہے۔
المِخَنَّةُ : ناک کی آواز، گنگناہٹ۔ سَنَةٌ مِخَنَّةٌ : زرخیزی اور شادابی کا سال۔
• خَنَا فُلانٌ ـُ خَنْوًا وخَنًا : بدزبانی کرنا، بیہودہ بات کرنا۔
ـــ في كَلامِه : فحش کلام کرنا۔
ـــ الجِذعَ وغيرَهُ ـِ خَنيًا : درخت کی جڑ کاٹنا۔
خَنِيَ على فُلانٍ في مَنطِقِه ـَ خَنًى : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔
أَخنَى : خراب کرنا، بگاڑنا۔ أَخنَى عليه : کسی کے خلاف فساد انگیزی کرنا۔
ـــ الجَرادُ : ٹڈیوں کے انڈے بہت ہونا
ـــ المَرعَى : چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا
ـــ عليه في مَنطِقِه : کسی کے ساتھ بیہودہ کلام کرنا، برا بھلا کہنا۔
ـــ عليه الدَّهرُ : کسی پر زمانہ طویل ہونا

(۲) زمانہ کا کسی کو تباہ و برباد کرنا۔

أَخْنَى بِهِ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا عہد شکنی کرنا، بے وفائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "واللہِ ما کان سَعْدٌ لِیُخْنِیَ بِابْنِهِ فِی شِقَّةٍ مِن تَمْرٍ" واللہ ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ سعدؓ اپنے بیٹے کو کھجور کے آدھے حصہ میں تنہا اور بے وفائی کے ساتھ چھوڑ دیتے یعنی جس جگہ حفاظت ممکن ہی نہ تھی وہاں کیسے چھوڑ دیتے۔

الخَنَا: فحش گوئی، بدکلامی۔

خَنَا الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ

الخَنْوَةُ: دھوکہ، بے وفائی (۲) بانس کے بنے ہوئے گھر میں درمیانی خلا۔

خ ـــ و

•خَابَ ـُ خَوْبًا: غریب و محتاج ہونا

الخَوْبَةُ: بارش سے تر دو زمینوں کے بیچ میں خشک زمین جس پر پانی نہ برسا ہو (۲) بھوک (۳) قحط، فاقہ مستی

أَصَابَتْهُمْ خَوْبَةٌ: وہ قحط کی زد میں آ گئے۔ فاقہ کشی کا شکار ہو گئے

ثعلب بن ثعلبہ کی حدیث میں ہے: أَصَابَ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خَوْبَةٌ فَاسْتَقْرَضَ مِنِّي طَعَامًا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قحط کا سامنا ہوا تو آپ نے مجھ سے غلہ قرض طلب فرمایا۔

•خَاتَ البَازِي او العُقَابُ ـُ خَوْتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ آور ہونے سے پھڑ پھڑاہٹ کی آواز سنائی دینا۔

ـــ فُلَانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کیا ہوا غلہ کم ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔

خَاتَ الشَّیْءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بھگا دینا۔

ـــ مَالَهُ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔

خَاوَتَ طَرْفُهُ دُونِي: اس نے مجھ سے نگاہ بچالی، چرالی۔

خَوَّتَ البَازِي: دیکھئے: (خات)

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جھپانا۔

ـــ الشَّیْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔

اِخْتَاتَ الحَدِیْثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

إِنَّهُمْ يَخْتَاتُونَ اللَّيْلَ: وہ رات کو سفر کرتے اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لانا، چرا لینا۔

ـــ البَازِي او العُقَابُ: (خات)

اِنْخَاتَ البَازِي او العُقَابُ: (خات)

تَخَوَّتَ الشَّیْءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

ـــ الحَدِیْثَ: کلام کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

ـــ مَالَهُ: مال کو کم کرنا۔

الخَائِتَةُ: عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔

•الخَوْتَعُ والخَوْتَعَةُ: دیکھئے ختع

•الخَوْتَلُ: دیکھئے: (ختل)

•خَوِثَ ـَ خَوَثًا: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو أَخْوَثُ و هي خَوْثَاء

ـــ البَطْنُ والصَّدْرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔

الخَوْثَاءُ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک نوعمر لڑکی۔

الخَوْجَلَى: دیکھئے (خجل)

•أَخَاخَ العُشْبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔

الخَوْخُ: آڑو یا گکم کا درخت یا پھل۔ واحد: خَوْخَةٌ۔

الخَوْخَةُ: روشندان (۲) بڑے پھاٹک کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔

•خَوَّدَ: کچھ کھانا پالینا۔ خَوَّدَ شیئًا من الطَّعَامِ: کچھ کھانا حاصل کر لیا۔

ـــ البَعِيْرُ وغيرُه: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا۔

تَخَوَّدَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا

الخَوْدُ: نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت ج: خُوْدٌ و خَوْدَات۔

•خَاوَذَ عنه مُخَاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا الی الشَّیْءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا یعنی ایک کا جانا اور دوسرے کا آنا یا اس کے برخلاف کسی چیز کے پاس آمد و رفت ہونا۔

ـــ الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے: خَاوِذُوا وِرْدَكُمْ تُرْوُوا نَعَمَكُمْ: پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے یعنی ایک دن ایک فریق پانی پر آئے اور دوسرے دن دوسرا فریق تو اس طرح دونوں کے اونٹ سیراب ہو سکیں گے۔

تَخَاوَذُوهُ: کسی سے معاہدہ کرنا۔

تَخَوَّذَهُ: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کی دیکھ ریکھ کرنا۔

الخُوْذَانُ: فُلَانٌ مِن خُوذَانِ القَوْمِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔ ذَهَبَ

فی خُوذانِ الخَامِلِ: باکمال لوگوں سے نکل کر پیچھے رہ گیا اور معمولی لوگوں میں جا ملا۔

الخُوذَةُ: ہیلمیٹ، خود ج: خُوَذٌ

• خَارَ الثَّورُ ـ خُوَارًا و خُوَارًا: گائے بیل کا آواز نکالنا

ـــ فُلانٌ خُؤُورًا: سست و کمزور ہونا۔ ھو خائِرٌ و خَوَّارٌ۔

ـــ الحَرُّ والبَردُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔

ـــ فُلانًا خَوْرًا: کسی کی دُبر کو زخمی کرنا چوٹ لگانا۔

ـــ عَزمُهُ: ارادہ کمزور ہونا، ہمت کا جواب دیدینا۔

ـــ قُوَّتُه: ہمت پست ہونا، طاقت کا جواب دے جانا۔

خَوَرَ الرَّجُلُ ـ خَوَرًا: خَارَ۔

خَوَّرَ فُلانٌ: خَارَ۔

ـــ فُلانًا: کمزور و ڈھیلا قرار دینا۔

تَخَاوَرَتِ الثِّيرانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔

اسْتَخَارَ الرَّجُلَ: کسی سے کرم و مہربانی چاہنا، رحم کی درخواست کرنا۔

ـــ الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔

الخَائِرُ: سست، ڈھال۔

خَائِرُ العَزمِ: پست ہمت۔

الخُوَارُ: گائے بیل، بکری اور ہرن کی آواز۔ تیروں کی آواز۔

الخَورُ: دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کا مقام (۳) خلیج۔

الخُورُ: وہ عورتیں جو فساد طبع اور کم عقلی کی بنا پر انتہائی تنگی ہوں (اس کا واحد نہیں)

الخَوْرَانُ: دبر، پچھلا حصہ، لید نکلنے کی جگہ ج: خوارین و خورانات

الخَوَّارُ: پتلا اور خوبصورت (اونٹ) ج: خَوَّارات (۲) فَرَسٌ خَوَّارُ العِنانِ: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا (۳) بہت شعلہ دینے والی (چقماق) ج: خُورٌ

رَجُلٌ خَوَّارٌ: پست حوصلہ آدمی

الخَوَّارَةُ: بہت دودھ والی اور آسانی سے دوہے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم و ہموار زمین ج: خُورٌ۔

• الخَورَمةُ: دیکھئے (خرم)

• الخَورَنَقُ: دیکھئے (خرنق)

• خَازَهُ ـ خَوزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔

• الخَازبَازُ: دیکھئے (خزبز)

• الخَوزَبُ: دیکھئے (خزب)

• الخَوزَرَى: دیکھئے (خزر)

• الخَوزَلَى: دیکھئے (خزل)

• خَاسَتِ الجِيفَةُ ـ خَوسًا: مردار کی بو پھیلنا، سڑنا۔

ـــ البِضَاعَةُ: سامان مندا ہونا۔

ـــ العَهدَ و بِه: عہد شکنی کرنا۔

ـــ بالوَعدِ: وعدہ خلافی کرنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی سے بے وفائی کرنا۔

خَوَّسَ الشَّيءَ: کم کرنا، گھٹانا۔

ـــ الإبِلَ: ایک ایک کرکے اونٹوں کو پانی پر بھیجنا۔

• خَاشَ فُلانٌ ـ خَوشًا: لوگوں کی بھیڑ میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔

ـــ فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔

ـــ الشَّيءَ: کوئی چیز برتن میں بھرنا۔

ـــ منه كذا: کسی چیز میں سے کچھ لینا۔

خَاشَ التُّرَابَ وغَيرَهُ فِي الوِعَاءِ: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا۔ جیسے: خَاشَ التُّرَابَ فِي الجُوَالِقِ: بورے میں مٹی بھرنا۔

خَاوَشَ الشَّيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔

ـــ جَنبَهُ عَنِ الفِرَاشِ: بستر سے اٹھنا۔

خَوَّشَ فُلانًا حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا

تَخَوَّشَ بَدَنُهُ: دبلا ہو جانا، کمزور ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: موٹاپے کے بعد دبلا ہو جانا

ـــ الشَّيءُ: کم ہو جانا۔

ـــ الشَّيءَ: کم کرنا۔

الخَوشُ: انسان وغیرہ کی کوکھ۔

الخَوشَانُ: ایک قسم کی ترش گھاس، ترش سبزی جو کھائی جاتی ہے۔

• الخَوشَقُ: خوشہ میں باقی رہ جانے والی کھجوریں (۲) ہر خراب و ردی چیز ج: خَوَاشِقُ۔

• خَاصَ العَطَاءَ ـ خَوصًا: بخشش و عطیہ میں کمی کرنا۔

خَوِصَ ـ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ ھو أَخوَصُ وهي خَوصَاءُ۔

ـــ البِئرُ: کنویں میں پانی گہرا ہونا اور اس سے سیرابی میں مشکل ہونا۔

ـــ الشَّاةُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔

أَخوَصَتِ النَّخلَةُ: کھجور کے درخت میں پتے نکلنا۔ پتوں دار ہونا۔

ـــ الخُوصُ: کھجور کے پتے نکلنا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا

أَخَاصَتِ النَّخلَةُ: أَخوَصَت۔

خَاوَصَ مُخَاوَصَةً: آنکھوں کو ذرا

چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا
خَاوَصَ فُلَانًا: فروختگی میں مقابلہ کرنا خَاوَصَةُ البَیعَ بھی کہتے ہیں۔
خَوَّصَت الفَسِیلَةُ: کھجور کے پودے کی شاخیں کھل جانا۔
— النَّخلَةُ: درختِ خرما کے پتے نکل آنا
— الأَرضُ: زمین کا ارطی نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
— الشَّجَرُ: درختوں پر تھوڑے تھوڑے پتے نکلنا۔
— رَأسُهُ: سر کے بال سفید ہونا، بڑھاپے کا اثر ظاہر ہونا۔
— فیه الشَّیبُ و خَوَّصَهُ: کسی پر بڑھاپا آجانا (۲) سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہوجانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا پہلے شریفوں کا اکرام کرنا پھر رذیلوں کا۔
— التَّاجَ: کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
— العَطاءَ: بخشش کم کرنا۔ کہتے ہیں: خَوِّص مَا أَعطاكَ: تم کو جو ملے وہ لے لو (خواہ قلیل ہو) اگر کوئی شخص اچھا اور خراب مال دونوں ملا کر دیتا ہو تو کہتے ہیں: إِنَّه لَیُخَوِّصُ من مالِه۔
تَخَاوَصَ: خَاوَصَ۔
— النُّجُومُ: غبار وغیرہ یا مائل بغروب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
تَخَوَّصَ منه: کوئی چیز کے بعد دیگرے لینا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
— العَطِیَّةَ: عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
اخْوَاصَّت الشَّاةُ: خَوِصَت۔
الأَخْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا۔

الخَوصُ: تھوڑی چیز۔
الخُوصُ: کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ واحد: خُوصَة۔ مثل مشہور ہے: ارضٌ من العُشبِ بالخُوصَةِ: گھاس میں کھجور کا ایک پتہ بھی ملے تو اس پر خوش ہو یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو اس پر قناعت کرو۔
الخَوصَاءُ: رِیحٌ خَوصَاءُ: انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ ظَهِیرَةٌ خَوصَاءُ: سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
الخَوَّاصُ: کھجور کے پتے بیچنے والا (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں (ٹوکریاں وغیرہ) بنانے والا۔
الخِیاصَةُ: کھجور کے پتوں کی تجارت یا صنعت۔
المُخَوَّصُ: کھجور کے پتے کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
• خَاضَ القَومُ فی الحَدِیثِ — خَوضًا: لوگوں کا باتوں میں لگنا، گفتگو میں مشغول ہونا
— فُلَانٌ بالفَرَسِ خَوضًا و خِیاضًا: گھوڑے کو پانی پر لانا۔
— المَاءَ: پانی میں گھسنا
— الأَمرَ وفیه: کسی معاملہ میں گھس جانا، کود پڑنا، سرگرم ہونا۔
— البَاطِلَ وفیه: ناحق باتوں میں مشغول رہنا۔
— الشَّرابَ فی الإِناءِ: برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
— فُلَانًا بالسَّیفِ: کسی کے پیٹ میں تلوار نیچے سے اوپر کو نکال دینا
— حَرکَةً: کسی تحریک میں سرگرم ہونا۔
خَاضَ اللَّیلَ: رات کی تاریکی سے بے پرواہ ہو کر رات کو چلنا۔
— المَنَایا: ہلاکتوں میں گھسنا۔
— النَّارَ و الحَرِیقَ: جلتی آگ میں کود پڑنا۔
— فی تَفصِیلاتِ الموضوعِ: مسئلہ کی تفصیلات میں جانا۔
أَخَاضَ القَومُ: قوم کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
أَخَاضُوا خَیلَهم الماءَ وفیه: قوم کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
خَاوَضَهُ فی البَیعِ: بیع میں کسی سے مقابلہ کرنا، آڑے آنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو پانی پر لانا
خَوَّضَ الماءَ والشَّرابَ فی الإناءِ: برتن میں پانی یا شراب ڈال کر ہلانا
— بالسَّیفِ فی بَطنِ فُلانٍ: پیٹ میں زور سے تلوار دے کر نیچے سے اوپر نکال دینا۔
اختَاضَ المَرعَی: چراگاہ کا گھنے گھاس والی ہونا۔
— بالفَرَسِ: گھوڑے کو پانی پر لانا
— الماءَ: پانی میں گھس جانا۔
تَخَاوَضُوا فی الحَدِیثِ: گفتگو میں مشغول ہونا۔
تَخَوَّضَ: توقف یا کوشش کر کے گھسنا۔
— الماءَ: پانی میں گھسنا۔
الخَوَّاضُ: بے دھڑک کودنے اور گھسنے والا۔
الخَوضَةُ: موتی۔
الخَیِّضُ: سَیفٌ خَیِّضٌ: نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔

المَخَاضُ: دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں، دریائی گذرگاہ۔

المَخَاضَةُ: المخاض ج: مَخَاضٌ و مَخَاوِض۔

المِخْوَضُ: شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔

•تَخَوَّطَ فُلاناً: کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔

الخُوطُ: نرم و لچکدار ٹہنی (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) پھرتیلا اور قد آور شاندار آدمی ج: خِيطَان۔

•خَوَّعَ مَالَهُ: مال کم ہو جانا۔

— مالَه و منه: مال میں کمی کرنا۔

— فلانا بالضَّرْب: مار مار کر کسی کا بھُرکس نکال دینا، نڈھال کر دینا۔

— دَيْنَه: قرض ادا کر دینا۔

— السَّيْلُ الوَادِيَ: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔

تَخَوَّعَ فُلانٌ: کھنکھار کے تھوکنا۔

— الشیءَ: کم کرنا۔

الخُوَاعُ: خرّانٹوں کی سی آواز، خرّاٹے کی آواز۔

الخُوَاعَةُ: بلغم جو منھ سے نکالا جائے

الخَوْعُ: پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زیریں حصہ ج: أَخْوَاع۔

•خَافَ ـَ خَوْفاً و مَخَافَةً و خِيفَةً: ڈرنا یعنی ناگوار بات کے وقوع اور خوش گوار شے کے ضیاع سے گھبرانا۔

— منه: گھبرانا، ڈرنا۔

— عَلَيه: کسی کی جان جانے اور نقصان ہونے یا ضائع ہونے کا خطرہ ہونا، جیسے: أَخَاف عليه السقوط: مجھے اس کے گرنے کا ڈر ہے۔

خَافَ عَلَى كذا: کسی بات کا خوف اور خطرہ ہو رہنا۔ أَخَافُ عَلَى هذا الوَضْع: مجھے اس صورتِ حال کا ڈر ہے کہ کہیں وہ نقصان دہ نہ ہو جائے۔ هو خَائِفٌ ج: خُوَّف و خُيَّفٌ و المفعول مَخُوفٌ اور مَخُوف منه۔

— فُلانٌ: گھبرانا (۲) جاننا، یقین کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا" اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی زیادتی و بدسلوکی یا جی پھر جانے سے۔

أَخَافَ الطَّرِيقُ او الثَّغْرُ إِخَافَةً و إِخَافاً: راستہ یا سرحد کا پر خطر ہونا۔

— فلاناً الأمرُ وغيرُه: کسی بات کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔

— فُلاناً الأمرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔

— فُلاناً او الشیءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔

خَاوَفَهُ: ہر ایک کا اپنے ساتھی کو ڈرانا

خَوَّفَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔

— ه الأمرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔

— فُلاناً او الشیءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔ مَا كَانَ الطَّرِيقُ مَخُوفاً فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ: راستہ مخدوش نہیں تھا لیکن درندہ نے اسے خوفناک یا مخدوش بنا دیا

تَخَوَّفَ: مطاوع خَوَّفَهُ: ڈرنا، خدشہ ہونا (۲) مخدوش و خوفناک ہونا۔

تَخَوَّفَ عليه شيئاً: کسی کے بارے میں کسی بات کا خطرہ ہونا یا کسی کی طرف سے تشویش میں مبتلا ہونا، مطمئن نہ ہونا۔

— فُلاناً على كذا: کسی سے کسی سلسلہ میں ڈر اور خطرہ ہونا۔

— الشیءَ: کم کرنا۔ جیسے: تَخَوَّفَهُ حَقَّهُ: اس کے حق کو کم کر دیا۔

— فُلاناً او الشیءَ: خوفناک بنانا (ایسا کر دینا کہ لوگ ڈرنے لگیں)۔

الخَافُ: رَجُلٌ خَافٌ: بہت ڈرپوک

الخُوَافُ: شور، غل غپاڑا۔

الخَوْفُ: انسان کے دل میں ایک انفعالی کیفیت جو کسی مکروہ چیز کے وقوع اور محبوب شے کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، ڈر، خوف، خدشہ، گھبراہٹ (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ" جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ تم لوگوں کو تیز طرار زبانوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔

الخَائِف على شیءٍ: غیر مطمئن۔

الخَوَّاف: بہت ڈرپوک۔

المُتَخَوِّف: خوف زدہ۔

المُخِيف: خوفناک، ڈراؤنا۔

المَخُوف: بھیانک، خوفناک۔

•خَوِقَ المكانُ ـَ خَوَقاً: جگہ کا کشادہ ہونا۔

— المَرْأَةُ: نازک اور دراز قد ہونا (۲) بے وقوف ہونا۔

— فُلانٌ: کانا ہونا (ایک آنکھ کی روشنی ختم ہو جانا)

— البَعِيرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ هو

أَخْوَقُ و هي خَوْقَاءُ ج: خُوقٌ
أَخَاقَ الرَّجُلُ: زمین کی سیاحت کرنا۔
خَوَّقَ القُرْطَ: کان کی بالی کو بڑا کرنا۔
انْخَاقَ المكانُ: کشادہ ہونا۔
تَخَوَّقَ القُرْطُ: کان کی بالی کا بڑا ہونا
—— عنه: دور ہو جانا۔
الخَاقُ: جنگل کا طول۔
الخُوقُ: سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ مثل مشہور ہے: خُوقٌ من السَّامِ بجِيدِ أَوْقَصَ: چاندی کا کڑا چھوٹی اور شکستہ گردن میں پڑا ہوا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی ذات میں خسیس و دنی ہو لیکن اس کے آبا و اجداد شریف و معزز ہوں، ان کو چاندی کے حلقہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
خَالَ فُلانٌ على أهلِه ـُ خَوْلاً و خِيَالاً: اہل و عیال کی پرورش و کفالت کرنا۔ ان کے معاملات کا بندوبست کرنا۔
—— الماشيةَ: مویشیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔ هو خَائِلٌ ج: خُوَّالٌ۔
—— فلانٌ خولاً: تکبر کرنا۔ حدیث طلحہؓ میں ہے آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ: إنَّا لا نَنْبُو في يدِكَ و لا نَخُولُ عليكَ: ہم نہ تو تمہاری اطاعت میں پیچھے رہیں گے اور نہ تمہارے سامنے تکبر کریں گے۔
خَالَ ـَ خَوَلاً: تنہائی کے بعد افرادی نعمت سے مالا مال ہونا (یعنی اسے منجانب اللہ غلام، باندیاں، خدام و مصاحبین عطا ہو جانا)۔
أَخَالَت النَّاقةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔
—— فيه خَالاً من الخيرِ: اس نے اس میں نیکی اور بھلائی کو بھانپ لیا۔
أَخْوَلَ: بہت ماموؤں والا ہونا۔ أَخْوَلَهُ غَيْرُهُ: دوسرے نے اسے بہت ماموؤں والا بنادیا۔ هو مُخْوَلٌ۔
رَجُلٌ مُعَمٌّ مُخْوَلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا آدمی۔
خَوَّلَهُ الشَّيءَ: کسی کو ازراہ کرم کوئی چیز دینا (۲) سپرد کرنا (۳) کسی چیز کا اختیار دینا۔
—— شيئًا الى فلانٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
—— فلانًا السُّلْطَةَ: کسی کو اقتدار سونپنا۔
—— فلانًا الصَّلاحِيَّاتِ: اختیارات دینا۔
تَخَوَّلَ خَالاً: کسی کو ماموں بنانا (۲) کسی کو ماموں کہہ کر پکارنا۔
—— فلانًا: دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
—— ه بالمَوْعِظَةِ: نصیحت سے کسی کی نگہداشت کرنا، ذہنی تربیت کرنا۔
—— الرِّيحُ الأرضَ: ہوا کا زمین پر بروقت چلنا۔
—— في بني فلانٍ خالاً من الخيرِ: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار محسوس کرنا
اسْتَخْوَلَ و إِسْتَخَالَ في بني فلانٍ و إِسْتَخْوَلَهُم: کسی قبیلہ کے لوگوں کو اپنے خالو بنالینا۔
استَخْوَلَهُم وفيهم: غلام و خدام بنالیا
الأَخْوَلُ: کہتے ہیں: جاؤوا الأَوَّلَ فالأَوَّلَ ثم تفرَّقُوا أَخْوَلَ أَخْوَلَ: وہ ترتیب سے آئے اور پھر متفرق ہو کر پھیل گئے۔
تَطَايَرَ الشَّرَرُ أَخْوَلَ أَخْوَلَ: شعلے مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔
التَّخْوِيلُ: سپردگی۔
الخَائِلُ: نگراں، محافظ و منتظم ج: خَوَلٌ
الخَالُ: ماموں ج: أَخْوَالٌ و خُؤُولٌ (۲) وہ چیز جس میں خیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا جھنڈا۔
الخَالَةُ: ماں کی سگی بہن، خالہ۔
الخُؤُولَةُ: (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال، ننھیالی رشتہ۔
بيني و بينَ فلانٍ خُؤُولَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے (ماموں پھوپھی کی اولادیں)
الخَوَلُ: چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور حشم و خدم پر مشتمل اللہ کا عطیہ (واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے)
الخَوَلَةُ: ہرنی۔
الخَوَلِيُّ: لوگوں کے معاملات کا مدبر و منتظم (۲) مویشیوں کا اچھا رکھوالا (۳) کھیت کے مزدوروں کا افسر ج: خَوَلٌ۔
الخَوَلِيُّ: مویشیوں کا اچھا رکھوالا، کھیت یا باغ کا چوکیدار ج: خَوَلٌ۔
• الخَوْلَعُ: دیکھئے (خلع)
• خَامَ ـُ خَوْمًا: ناموافق ہونا، وبائی ہونا، مہلک ہونا۔
أَخَامَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارہ پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
خَوَّمَ على فَرَسِه: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
الخَامُ: خام، کچا، ناپختہ، غیر صاف شدہ۔
—— (من الأَمْكِنَةِ) مضر صحت آب و ہوا والی جگہ، وبائی جگہ (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثَوْبٌ خامٌ بھی کہتے ہیں (۴) ہر وہ چیز جو ابھی نئی

اور قابل اصلاح ہو۔ جیسے دھو کر یا پکا کر یا صاف کر کے قابل استعمال بنایا جائے۔ جیسے خام تیل، خام چونا، خام اشیاء خوردنی۔

الخَامَةُ ج: ابتدائی مواد، خام مادہ جو ابھی اپنی فطری حالت پر ہو اور اس کو قابلِ استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا گیا ہو۔

• خَانَ الشيءَ ـُ خَوْنًا وخِيَانَةً و مَخَانَةً: خیانت کرنا، غبن کرنا، کمی کرنا، بے ایمانی کرنا۔ هو خَائِنٌ و خَائِنَة (تاء مبالغہ) ج: خَانَةٌ و خُوَّان و خَوَنَةٌ۔ وهو خَوَّانٌ وهو و هي خَئُون۔

— الحَقَّ والعَهْدَ: حق کا انکار کرنا۔

— العَهْدَ وفيه: عہد شکنی کرنا۔

— الأمَانَةَ: امانت ادا نہ کرنا یا اسے پورا نہ دینا۔

— فُلانًا: کسی کے ساتھ دھوکہ کرنا، غداری کرنا، بے وفائی کرنا۔

— النَّصِيحَةَ: نصیحت میں مخلص نہ ہونا۔

خَانَهُ سَيْفُهُ: تلوار کا نشانہ سے اچٹ جانا۔

خَانَتْهُ رِجْلاهُ: اس کی ٹانگوں نے جواب دے دیا، چلنے پر قادر نہ رہا۔

خَانَتْهُ الذَّاكِرَةُ: اس کے حافظہ نے ساتھ نہ دیا، اس کو یاد نہیں آیا۔

خَانَهُ ظَهْرُهُ: وہ کمزور ہو گیا، اسی مناسبت سے کہتے ہیں: إنَّ في ظَهْرِهِ لَخَوْنًا: اس کی کمر میں ضعف ہے۔

خَانَ الرِّشَاءُ الدَّلْوَ: رسی نے ڈول کا ساتھ چھوڑ دیا، وہ ٹوٹ گئی۔

خَانَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی، آسودگی کو سختی و عسرت میں بدل دیا۔

خَانَتْهُ عَيْنُهُ: اس نے اچٹتی نگاہ سے دیکھا یا شک آمیز نگاہ سے دیکھا۔

خَوَّنَ الشيءَ و منه: کسی چیز کو بہت کم کرنا، تھوڑا تھوڑا کم کرنا، گھٹانا۔

— فُلانًا: خائن بنانا، خائن قرار دینا (۲) نگرانی کرنا۔

اخْتَانَهُ: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکہ کرنا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

— المَالَ: مال میں خیانت کرنا، مالک کو پورا نہ پہنچانا۔

— النَّفْسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا یعنی اسے اس کے حق سے محروم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ": اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت کر کے گناہ میں اپنے کو مبتلا کر رہے تھے۔

تَخَوَّنَ: خائن اور بددیانت بن جانا۔

— الشيءَ: تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

— حَقَّهُ و تَخَوَّنَهُ حَقَّهُ: کسی کے حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

— الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو آسودگی سے سختی میں بدل دینا۔

— فُلانًا: کسی پر خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی کوشش کرنا، تلاش و ٹوہ میں لگنا۔

الخَائِنُ: غدار، دھوکہ باز، بد دیانت ج: خَوَنَةٌ۔

الخَائِنَةُ: بمعنی الخيانة (فَاعِلَة کے وزن پر مصدر ہے جیسے عافية و عاقبة) قرآن پاک میں ہے: "يَعْلَمُ خَائِنَةَ الأعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ" وہ آنکھوں کی خیانت (یعنی دزدیدہ نگاہ اور رہزنگاہ) کو جانتا ہے ایسے ہی دلوں کی حالت کو بھی جانتا ہے (۲) بڑا خائن اس معنی میں یہ مبالغہ کی تاء کے ساتھ صفت ہے، مصدر نہیں۔

الخَانُ: ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ (۲) دوکان (۳) تجارت گاہ، منڈی (۴) حاکم (۵) امیر (یہ لفظ معرب غیر عربی ہے)

الخَانَةُ: خانہ، درجہ۔ جیسے: خَانَةُ العَشَرَاتِ: دہائیوں کا خانہ۔ خانة المِئَاتِ: سو کا خانہ (معرب)

الخِوَانُ: دسترخوان ج: أَخْوِنَةٌ وخُوُنٌ وَ أَخَاوِينُ۔

الخَوَّانُ: بڑا بے ایمان، زبردست خیانت کا عادی (۲) زمانہ (۳) سامان رسد (خوراک وغیرہ) ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاول کے مہینہ کا نام ج: أَخْوِنَةٌ۔

• الخَوُّ: بھوک (۲) شہد (۳) اچھی فضا والی کشادہ وادی۔

الخُوُّ: شہد۔

الخَوَّةُ: خالی زمین جہاں درخت وغیرہ کچھ نہ ہوں۔

• خَوَى المكانُ و البيتُ وغيرُهما ـِ خَيًّا وخَوَاءً وخَوًى و خُوِيًّا و خَوَايَةً: کسی جگہ یا مکان کا اپنے مکینوں یا دوسری اندر کی چیزوں سے خالی ہونا۔

خَوَى بَطْنُهُ من الطَّعَامِ: پیٹ خالی ہونا۔ خَوِيَ رأسُهُ من الدَّمِ بِكَثْرَةِ الرُّعَافِ: نکسیر کی کثرت سے دماغ کا خون سے خالی ہو جانا۔

— فُلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

— البَيْتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک

ہوجانا اور اس کا خالی رہنا۔
خَوَی السَّحَابُ: بادل کا برس کر چلا جانا۔
—النُّجُومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔
—الحَامِلُ: حاملہ کا بچہ پیدا ہونے سے پیٹ خالی ہو جانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔
—الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
—الشَّیْءَ خَیًّا: اچک لینا۔ جیسے: خَوَاهُ السَّبُعُ: اسے درندہ نے اچک لیا۔
—فُلَانًا: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔
خَوِیَ المَکَانُ والبَیْتُ وغیرھما ــَـ خَوًی وخَیًّا وخَوَاءً و خُوِیًّا وخَوَایَةً: خالی ہونا۔
أَخْوَی: بھوکا ہونا۔
—السَّحَابُ والنُّجُومُ والزَّنْدُ: خَوَی۔
—المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔
—الشَّیْءَ: خَوَاهُ۔
—ما عندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
خَوَّی: خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔
—السَّحَابُ: خَوَی۔
—البَعِیرُ: اونٹ کا بیٹھنے میں پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔
—المُصَلِّی فی سُجُودِہ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔
—المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا

(۲) بہت موٹا ہو جانا۔
خَوَّی النُّجُومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا (۲) غروب کے قریب ہونا۔
—المَرْأَةَ وَلَهَا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔
—المَرِیْضَةَ: مریضہ کو برائے علاج گڑھے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔
اِخْتَوَی فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
—الشَّیْءَ: چھین لینا، اچکنا۔
—مَا عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کا سب کچھ لے لینا۔
—الفَرَسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔
الخَاوِی: خالی۔
خاوی البطن: بھوکا۔
الخَاوِیَةُ: چالاک و ہوشیار (تا برائے مبالغہ)
الخَوَی: نکسیر۔
الخَوَاءُ مِنَ الأَرْضِ: کشادہ زمین (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۴) گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا، چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ ج: أَخْوِیَة
الخُوَاءُ: شہد۔
الخَوَاةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز۔ سَمِعْتُ خَوَاةَ الرِّیحِ: میں نے ہوا کی آواز سنی۔
الخَوَایَةُ: آواز۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ الطَّائِرِ: میں نے پرندے کے بازوؤں کے پھڑپھڑانے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ المَطَرِ: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔
سَمِعْتُ خَوَایَةَ الخَیْلِ: میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزہ کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔
الخَوِیُّ: نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی (۴) خالی پیٹ آدمی۔
الخَوِیَّةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیانی فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ ـــــ ی

• خَابَ ـِ خَیْبَةً: محروم رہنا، محروم کیا جانا، ناکام و نامراد ہونا، فیل ہونا (۲) نقصان اٹھانا، گھاٹے میں رہنا۔ ھو خَائِبٌ۔
—سَعْیُهُ: کوشش رائگاں ہونا۔
—أَمَلُهُ: امید پر پانی پھرنا۔
خَیَّبَهُ: ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا، امید کو پورا نہ کرنا۔
—أَمَلَهُ: کسی کی امید پر پانی پھیرنا۔
—مَسْعَاهُ: کوشش کو ناکام کرنا۔
—طَلَبَهُ: درخواست رد کرنا۔
الأَخْیَبُ: ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بَاءَ بالقِدْحِ الأَخْیَبِ: وہ اخیب نامی تیر لے کر لوٹا یعنی اسے کچھ نہیں ملا۔
الخَیْبَةُ: ناکامی، نامرادی، محرومی۔
خَیْبَةً لَه: بد دعا، وہ ناکام ہو۔
الخَیَّابُ: قَدْحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔ سَعْیُهُ فی خَیَّابِ بنِ هَیَّابٍ: اس کی کوشش گھاٹے میں ہے۔
• خَاتَ ـِ خَیْتًا و خُیُوتًا: آواز نکلنا
—مَالَهُ: مال کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

اِخْتَاتَهُ: اچکنا جھپٹنا. جیسے اِخْتَاتَهُ
الصَّقْرُ: شکرے نے اسے جھپٹ لیا
الخَیْتام: دیکھئے (ختم)
• الخَیْدَع: دیکھئے (خدع)
• خَارَ ـِ خَیْرًا وخِیَارَۃً: اچھا اور
بھلا ہونا (۲) مفید ہونا (۳) مال دار
ہونا، صاحبِ خیر ہونا، فیض رساں
ہونا.
ـــ لَهُ فِی الأَمْر: کسی کے لئے کسی کام
میں بھلائی کرنا، نفع پہنچانا کسی کو
اس کے فائدہ کی چیز دینا.
ـــ فُلَانًا: بھلائی اور نفع رسانی میں کسی
سے بڑھ جانا. خَایَرَہ فَخَارَہُ: اس
نے فلاں سے بھلائی اور کرم میں مقابلہ
کیا تو اس پر فوقیت لے گیا.
ـــ الشَّیَٔ خَیْرًا وخِیَرًا وخِیَرَۃً
وخِیَرَۃً: چھانٹنا، چننا، انتخاب کرنا
ـــ الشیَٔ علی غَیْرِہ: ایک شے کو
دوسری پر ترجیح دینا.
خَایَرَہُ فی کذا: بہتری میں کسی سے
مقابلہ کرنا.
خَیَّرَ بین الأشیاء: دو چیزوں میں
سے ایک کو دوسری پر ترجیح دینا یا ایک
کو منتخب کرنا.
ـــ الشَّیَٔ علی غَیْرِہ: ایک کو دوسری پر
ترجیح و فوقیت دینا.
ـــ فُلَانًا: کسی کو انتخاب کرنے یا چننے کا
حق دینا.
ـــ فُلَانًا بینَ الشَّیْئَین: کسی کو دو
میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار
دینا.
اِخْتَارَہُ: پسند کرنا، منتخب کرنا، چننا.
ـــ الشیَٔ علی غیرِہ: ترجیح دینا.
تَخَایَرُوا فی کذا: بھلائی اور نفع رسانی
یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر
کسی کو زیادہ بہتر قرار دینا.
تَخَیَّرَہُ: منتخب کرنا، چن کر بہتر لینا.
اِسْتَخَارَہُ: طالبِ خیر ہونا. اَسْتَخِرِ اللّٰهَ
یَخِرْ لَکَ: تم خدا سے خیر طلب کرو وہ
تم کو خیر عطا کرے گا.
ـــ اللّٰهَ: خدا سے دعا کرنا کہ وہ اسے
وہ چیز عطا کرے جو اس کے لئے
مفید و نافع ہو.
ـــ الشیءَ: چننا، چھانٹنا، انتخاب کرنا.
الاختیار: اختیار، مرضی، پسند، رضا.
اختیارًا: رضامندی سے، بطیبِ خاطر.
الِاخْتِیَارِیّ: پسند کا، مرضی کا، غیر لازمی
(اجباری).
الاِسْتِخَارَۃُ: کسی معاملہ میں خیر طلبی (۲)
مخصوص نماز کے بعد خدا سے یہ دعا
کرنا کہ اس کے لئے فلاں معاملہ میں
جو بات باعثِ خیر ہو اس کی راہنمائی
فرمائے. اس سلسلہ میں حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ دعا
منقول ہے: اَللّٰهُمَّ خِرْ لِی وَ
اخْتَرْ لِی.
الخِیَارُ: دو چیزوں میں سے بہتر چیز
کی طلب و انتخاب (۲) اختیار. ھو
بالخِیَار: اسے اختیار یا حق انتخاب
ہے (۳) چنیدہ اور منتخب شے (مفرد
و مذکر وغیرہ سب کے لئے) (۴) کھیرا
(موٹی ککڑی جیسا).
خِیَارُ شَنْبَر: املتاس، خیار شنبر،
ایک قسم کی پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے
طب میں استعمال کی جاتی ہے.
الخَیْرُ: اسم تفضیل خلاف قیاس. بمعنی:
زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، زیادہ مفید،
زیادہ نیک. خیر ہر اس چیز کو کہتے ہیں
جو حسن لذاتہ ہو یعنی خوبی اور بہتری اس
کی ذات میں ہو اور اس میں ذاتی
لذت ذاتی نفع اور ذاتی خوش بختی ہو.
بھلائی، خوبی (۲) نیکی، خوش بختی (۳)
برکت (۴) نفع، فائدہ (۵) مال و
دولت، بہت اور عمدہ مال. قرآن پاک
میں ہے: "إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ن
الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ"
(۶) صاحبِ خیر، فیض رساں (۷)
باعثِ برکت (۸) بہت دولت مند
بہت نفع بخش (۹) نیک. لعَمْرُ أبِیکَ
الخَیْرِ: تمہارے صاحبِ خیر باپ کی
قسم ج: خِیَارٌ و أَخْیَارٌ و خُیُورٌ
الأَخْیَارُ و خِیَارُ النَّاس: نیک اور
منتخب لوگ.
الخَیْرات: نعمتیں، منافع.
خَیْرات الأرض: زمین کی پیداوار
خَیْرًا حسنًا: کسی کو اثبات میں جواب
دینے کے لئے کہا جائے گا. بہتر
ٹھیک ہے.
الخِیْرُ: کرم، فراخ دلی (۲) شرف و عزت
(۳) طبیعت، فطرت (۴) اصل، نسل،
ج: أَخْیَارٌ.
الخِیَرَۃُ: پسندیدہ اور منتخب شے.
هذه خِیَرَتِی: یہ میری پسندیدہ
شے ہے (۲) ہر افضل و اعلیٰ شے.
فُلَانَةُ الخِیَرَۃُ من النِّسَاء:
فلاں عورت اعلیٰ اور ممتاز خاتون ہے
الخِیَرَۃُ: انتخاب و اختیار. قرآن پاک میں
ہے: "وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الخِيَرَةُ"
تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور
منتخب کرتا ہے. انہیں کوئی اختیار اور
تجویز کا حق نہیں (۲) منتخب چیز.
الخِیْرَۃُ: الخِیَرَۃُ.
الخِیْرِیّ: دوا میں کام آنے والی ایک
پھولوں والی بوٹی.

الخَیرِیُّ : رفاہی، عام لوگوں کے فائدہ کا، خیراتی۔
الخَیرِیَّۃُ : افضلیت، عمدگی، بہتری۔
الخَیِّرُ : بہتر (۲) محسن، نفع رساں (۳) نیک (۴) نیکی اور بھلائی کرنے والا، سخی و فیاض ج: خِیارٌ۔
المُختَارُ: منتخب، پسندیدہ، چنیدہ (۲) ڈائجسٹ، منتخب مضامین پر مشتمل رسالہ
المُختَارات: منتخب مضامین پر مشتمل کتاب
• الخَیزَبُ : دیکھیے (خزب)
• الخَیزَبان: دیکھیے (خزب)
• الخَیزُرَان: دیکھیے (خزر)
• الخَیزَل: دیکھیے (خزل)
• الخَیزَلی: دیکھیے (خزل)
• خَاسَ الشیءُ ـِ خَیسًا: بدل جانا خراب ہوجانا، بدبودار ہوجانا، جیسے: خَاسَ الطَّعَامُ و خاست الجِیفَۃُ۔
ـــ البَیعُ: فروخت میں کمی آنا، بازار مندا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: ذلیل ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا، تابع بنانا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ـــ العَھدَ و بہ و فیہ خَیسًا و خَیسَانًا: عہدو پیمان کی خلاف ورزی کرنا، عہد شکنی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
خَیَّسَ: انتہائی ذلیل و پریشان حال ہونا
ـــ الشیءَ: نرم کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا، اپنے قابو میں کرنا (۲) کسی مقام پر روکے رکھنا، قید کرنا۔

خَیَّسَہُ فی السِّجن: جیل خانہ میں ڈالنا۔
خَیَّسَ الإبلَ: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے روکے رکھنا۔
تَخَیَّسَ: گوشت و چربی چڑھنا، موٹاپا ظاہر ہونا۔
الأَخیَسُ: خِیسٌ أَخیَسُ: گنجان و گھنے درخت، شیر کی مضبوط جھاڑی۔ جَاءَ فی عَدَدٍ أَخیَسَ: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
الخَیسُ: خیر، فیض و نفع۔ مَالَہُ قَلَّ خَیسُہُ؟ (۲) غم (۳) گمراہی (۴) جھوٹ۔
الخِیسُ: گھنے اور گنجان درخت، جھاڑی (۲) شیر کا مسکن ج: أخیاسٌ (۳) دودھ
الخِیسَۃُ: گھنے درخت، شیر کا مسکن ج: خِیَس۔
المُخَیَّسُ: جیل (چونکہ وہ قیدیوں کیلئے باعث ذلت و کلفت ہوتی ہے)۔
المُخَیِّسُ: جیل، قیدخانہ (۲) جانور کو سدھانے کی جگہ۔
• الخَیسَرِی: دیکھیے (خسر)
• خَاشَ ـِ خُیُوشَۃً: پتلا ہونا
ما فی الوِعاء خَیشًا: برتن کی چیز نکالنا۔
خَیَّشَہُ: کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ الشیءَ بالخَیش: کسی چیز پر ٹسر کا دبیز کپڑا چڑھانا، کینوس چڑھانا۔
الخَیَّاشُ: کینوس (ٹسر کا دبیز کپڑا) بیچنے والا۔
الخَیشُ: معمولی ٹسر یا دبیز بنے ہوئے کپڑے ج: أَخیَاش و خُیُوشٌ۔ پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے، یا بورے اور تھیلے وغیرہ (۲) کمینہ آدمی۔ رَجُلٌ خَیشُ العَمَلِ: کام میں مستعد آدمی۔ الخَیشَۃُ: بوری، بڑا تھیلا (۲) خیمہ۔
المُخَیَّشُ: سونا چڑھی ہوئی اور کھوٹ بھری ہوئی چیز، مصنوعی چیز۔
• الخَیشُومُ: دیکھیے (خشم)
• خَاصَ الشیءُ ـِ خَیصًا: کم ہونا۔ ھو خَائِصٌ۔
خَیِصَ ـَ خَیَصًا: ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا (۲) ایک سیدھے اور ایک ٹیڑھے کان والا ہونا۔
ـــ الکَبشُ: مینڈھے کا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہونا (۲) ایک سینگ اٹھا ہوا اور ایک دبا ہوا ہونا، سر سے ملا ہوا یا چہرے پر لٹکا ہوا ہونا) ھو أَخیَصُ و ھی خَیصَاءُ ج: خِیصٌ۔
الخَائِصُ: تھوڑا عطیہ۔
الخِیَاصَۃُ: دیکھیے (خوص)
الخَیصُ: الخَائِصُ۔ نِلتُ منہ خَیصًا خَائِصًا: مجھے اس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
الخَیصَاءُ: معمولی عطیہ۔
الخَیصِیُّ: تھوڑی چیز، کسی چیز کے ٹکڑے۔ فی المَرعَی خَیصِیٌّ من العُشب: چراگاہ میں جگہ جگہ تھوڑی گھاس ہے۔ فی المکان خَیصِیٌّ من الرِّجال: کسی جگہ لوگوں کی منتشر ٹکڑیاں ہیں۔ اجتمعت خَیصَاھم: وہ سب اکٹھے ہوگئے ان کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا ہوگیا۔
الخَیصَانُ من المال: مال کا تھوڑا حصہ۔
الخَیِّصُ: دیکھیے (خوص)
• خَاطَت الحَیَّۃُ ـِ خَیطًا: سانپ کا زمین پر تیزی سے رینگنا۔
ـــ فُلَانٌ: جلدی سے گزر جانا۔

خَاطَ فِی السَّیرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر سیدھے چلتے رہنا۔
— إِلَیهِ: کسی کے پاس سے گزر جانا۔
— الی مَقْصِدِہ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
— الثَّوبَ خَیطًا و خِیَاطَةً: دھاگے سے سینا۔
— الدِّرعَ: زرہ بننا۔
— البَعِیرَ بالبَعِیرِ: دو اونٹوں کو ملانا۔ ھو خَائِط و خَیَّاط و خَاطٍ والمفعول مَخِیطٌ و مَخْیُوطٌ۔
خَیِطَ ــَ خَیَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سفیدی و سیاہی ملا ہونا ھو أَخْیَطُ و ھی خَیطَاءُ ج: خِیطٌ۔
— الإبلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
خَیَّطَ الثَّوبَ: خَاطَهُ۔
— الشَّیبُ رَأسَهُ و فی رَأسِه و خَیَّطَ رأسَه: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔
اختاطَ الثوبَ: سینا۔
— الیه: کسی کے پاس جانا، گزرنا۔
تَخَیَّطَ رَأسُهُ: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
الخِیَاطُ: سلائی کی سوئی وغیرہ۔
سَمُّ الخِیَاطِ: سوئی کا سوراخ (ناکہ) قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فِی سَمِّ الخِیَاطِ"
الخِیَاطَةُ: سلائی، سلائی کا پیشہ، درزی گری ٹیلرنگ۔
مَاکِنَة و مَاکِینَةُ الخِیَاطَةِ: سلائی مشین۔
الخَیطُ: سلائی کا دھاگا (۲) بنائی کا سوت (۳) پیک کرنے کی پتلی ڈوری (۴) پرونے کی لڑی ج: خُیُوطٌ و أَخْیَاطٌ و خُیُوطَةٌ۔
الخَیطُ الأَبیَضُ: دن کی سفیدی
الخَیطُ الأَسوَدُ: رات کی سیاہی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الخَیطُ الأَبیَضُ مِنَ الخَیطِ الأَسوَدِ مِنَ الفَجرِ" تاآنکہ رات کی سیاہی ختم ہوکر فجر کی سفیدی ظاہر ہو۔
خَیطُ الرَّقَبَةِ: حرام مغز (وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی اور پشت کے مہروں میں ہوتا ہے)۔ دَافَعَ عن خَیطِ رَقَبَتِهِ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
خَیطٌ من النَّعامِ و البَقرِ والجراد: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل ج: خِیطَانٌ۔
خَیطُ البَاطِلِ: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ کہتے ہیں: ھو أَدَقُّ من خَیطِ باطِلٍ: وہ آسان بات یا آسان معاملہ ہے۔
خَیطُ البَنَّاءِ: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کیلئے استعمال کرتا ہے ج: خِیطَانٌ۔
الخَیطَةُ: باریک ریشہ سے بنی ہوئی عمدہ اور نازک ڈوری (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی جاتی ہے (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس جو مکھیوں سے بچاؤ کے لئے پہنتا ہے (۴) میخ۔ لا آتیكَ الا الخَیطَةَ: میں تمہارے پاس صرف ابھی آؤں گا
خَاطَ إِلَیهِم خَیطَةً: وہ ان کے پاس صرف ایک دفعہ آیا یا گزرا۔
الخَیَّاطُ: درزی، ٹیلر۔
الخَیَّاطِیَّةُ: ابوالحسن بن ابی عمرو الخیاط کے پیروکار جو تقدیر اور معدوم شے کی تعیین نیز اس کا کوئی نام دینے کے قائل تھے۔
المَخِیطُ: راستہ، گذرگاہ۔ مَخِیطُ الحَیَّةِ: سانپ کے رینگنے کی جگہ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔ آنتوں کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) سلا ہوا۔
المِخْیَطُ: سلائی کا آلہ جیسے سوئی وغیرہ۔
المُخَیَّطُ: سلا ہوا۔
خَیِفَ الإنسانُ وغَیرُہُ ــَ خَیَفًا: ایک نیلی آنکھ اور ایک سیاہ آنکھ والا ہونا
— النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا ڈھیلا اور پھیلا ہوا ہونا۔ ھو أَخْیَفُ و ھی خَیفَاءُ ج: خِیفٌ و خُوفٌ۔
أَخَافَ: منی کے مقام خیف میں مقیم ہونا۔
أَخْیَفَ: أَخَافَ۔
— السَّیلُ الحَیَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام پر ٹھہرنے کے لئے مجبور کرنا۔
خَیَّفَ مَنزِلًا: کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنا۔
— عن القِتالِ: جنگ سے پیچھے ہٹ جانا
— المَرأَةُ أَولَادَهَا و بِهِم: عورت کا رنگ برنگی اولاد جننا (جو صورتوں اور مزاجوں میں مختلف ہوں) (۲) عورت کی اولاد کا اخیافی ہونا (مختلف شوہروں سے ہونا)۔
خُیِّفَ المالُ بَینَهُم: مال ان میں تقسیم کردیا گیا۔
— الأمرُ بَینَهُم: معاملہ کا ذمہ داران سب کو بنادیا گیا، ہر ایک اپنا مقررہ

فریضہ انجام دے گا۔

اِخْتَافَ: أَخَافَ۔

تَخَیَّفَتِ الدَّوَابُّ فِی الْمَرْعیٰ: چوپاؤں کا چراگاہ میں مختلف سمتوں میں رخ ہونا۔

۔۔۔ الشَّیْءُ اَلْوَانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہو جانا یا رنگ بدلتے رہنا۔

اَلْأَخْیَافُ من النَّاسِ: مختلف اخلاق و عادات اور مختلف رنگ و روپ کے لوگ۔ فَالنَّاسُ اَخْیَافٌ (۲) هُمْ اَخْیَافٌ، وہ اخیافی بھائی ہیں یعنی ان کی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔

اَلْخَیْفُ: پانی کے بہاؤ سے بلند اور پہاڑ سے کچھ نیچے کا مقام، دامن کوہ (۲) گوشہ، کونہ، دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال ج: اَخْیَافٌ و خُیُوْفٌ۔

اَلْخَیْفَانَۃُ: سفید و زرد دھاریوں والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طور پر نہ نکلے ہوں (۳) پہلے سال کی پیدا اور سرخ دبلی اونٹنی۔ نَاقَۃٌ خَیْفَانَۃٌ: تیز رو اونٹنی۔ فَرَسٌ خَیْفَانَۃٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ٹڈی سے مشابہ کیا گیا) ج: خَیْفَان۔

جَرَادٌ خَیْفَانٌ: مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رَأَیْتُ خَیْفَانًا من النَّاسِ: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔

اَلْخَیْفَۃُ: چھری (۲) شیر کا مسکن۔

• خَالَ فُلَانٌ ـ خَیْلًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) تاڑنا، بھانپنا

۔۔۔ الْفَرَسُ وَغَیْرُہٗ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔

۔۔۔ الشَّیْءَ خَیْلًا و خَیْلَانًا: گمان کرنا، خیال کرنا، کچھ سمجھنا۔ جیسے: إِخَالُكَ رَاضِیًا: میں تم کو خوش سمجھ رہا ہوں۔

مقولہ ہے: مَن یَسْمَعْ یَخَلْ: جو لوگوں کی باتیں (عیوب وغیرہ) سنتا ہے وہ کچھ گمان ضرور کرتا ہے (یعنی اس کے دل میں ان کے متعلق برا خیال و جذبہ پیدا ہوتا ہے) واحد متکلم کا صیغہ أَخَالُ اور إِخَالُ دونوں طرح آتا ہے۔

خَالَ الشَّیْءَ: جاننا، واقف ہونا۔

خِیلَ الرَّجُلُ: بدن پہ کالے مسّوں والا ہونا۔ هو مَخِیلٌ و مَخُولٌ و مَخْیُولٌ۔

أَخَالَتِ السَّمَاءُ لِلْمَطَرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔

۔۔۔ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔

۔۔۔ فُلَانٌ لِلْخَیْرِ: کسی میں خیر و احسان کے آثار دکھائی دینا۔

۔۔۔ الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا سبزہ زار ہونا، ہرا بھرا ہونا۔

۔۔۔ علیه الشَّیْءُ والْأَمْرُ: کسی کیلئے کوئی بات یا معاملہ دشوار و پیچیدہ بنجانا۔

۔۔۔ فُلَانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے متعلق برسنے کا گمان ہو۔

۔۔۔ السَّحَابَۃَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔

۔۔۔ فیه الْخَیْرَ: اس میں خیر کے آثار دیکھنا۔

أَخْیَلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے لئے تیار ہونا، ابر آلود ہو کر کڑک اور گرج شروع ہونا۔

۔۔۔ فُلَانٌ لِلذِّئْبِ: بھیڑیے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا (تاکہ مویشیوں کو نقصان نہ پہنچائے)۔

أَخْیَلَ السَّحَابَۃَ: بادل کو برسنے والا سمجھنا۔

خَایَلَتِ السَّمَاءُ: أَخْیَلَتْ۔

۔۔۔ السَّحَابَۃُ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔

۔۔۔ فُلَانٌ فُلَانًا: خوبی میں مقابلہ کرنا، باہم فخر کرنا، اپنی اپنی خوبیاں بیان کرنا۔

خَیَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا۔

۔۔۔ السَّحَابُ: بادل آکر نہ برسنا۔

۔۔۔ عَلَی الْمَیِّتِ: مردہ پر کپڑا اڑانا۔

۔۔۔ علیه كذا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا

۔۔۔ فُلَانٌ علی فُلَانٍ: کسی پر تہمت لگانا

۔۔۔ عنه: دفاع کرنا، ہٹانا، روکنا۔

۔۔۔ الشَّیْءَ: کسی کا دل میں خیال لانا۔

۔۔۔ الیه كذا: کسی کو کسی چیز کا خیال دلانا، تصور کرانا، کسی کے سامنے کسی کی شبیہ اور صورت لانا۔

۔۔۔ الْخَیْرَ فی فُلَانٍ: کسی میں خیر کے آثار محسوس کرنا، ذہانت سے تاڑ لینا۔

خُیِّلَ الیه كذا: اسے ایسا خیال ہوا۔

خُیِّلَ لی اَنَّكَ حَاضِرٌ: مجھے ایسا خیال یا گمان ہوا کہ تم موجود ہو۔

خُیِّلَ الیه اَنَّهٗ كذا: اسے یہ خیال ہوا کہ فلاں چیز ایسی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى: انہیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ ان کے جادو سے وہ (رسیاں اور لاٹھیاں) دوڑ رہی ہیں۔

اِخْتَالَتِ السَّحَابَۃُ: أَخَالَتْ۔

۔۔۔ فُلَانٌ: تکبر کرنا، غرور کرنا، اترانا۔

۔۔۔ فی مِشْیَتِه: اکڑ کر چلنا، جھوم جھوم کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

۔۔۔ الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا ہرا بھرا اور سرسبز ہونا۔

تَخَایَلَ لَهُ الشَّیْءُ: کوئی چیز کسی کے لئے

مشابہ اور یکساں ہونا۔

تَخَایَلَتِ الْاَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا

— فُلَانٌ: بڑا بننا، تکبر کرنا (۲) خود کو بڑا سمجھنا، خود پسندی کا شکار ہونا

— الْقَوْمُ: باہم فخر کرنا، ایک دوسرے کے سامنے اپنی خوبی اور بڑائی بیان کرنا۔

تَخَیَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا

— الشَّیْءُ: رنگین ہونا۔

— الشَّیْءُ لَہٗ: کسی چیز کا مشابہ اور یکساں ہونا، کسی چیز کا خیال آنا، صورت ذہن میں آنا۔

— لَہٗ خَیَالُہٗ: کسی کے سامنے کسی کی تصویر آنا، خیال آنا۔

— الرَّجُلُ: تکبر کرنا۔

— الْاَرْضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔

— الْخَیْرَ فِیْ فُلَانٍ: کسی میں ذہانت سے بھلائی کے آثار محسوس کرنا۔

— الشَّیْءَ: تصور کرنا، ذہن میں خیال لانا۔ تَخَیَّلَہٗ فَتَخَیَّلَ لَہٗ: اس نے اس کا تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آگئی۔

— الرَّجُلُ فِیْ مِشْیَتِہٖ: اکڑ کر چلنا۔

اِسْتَخَالَ السَّحَابَ: بادل کو برستا ہوا سمجھنا۔

الْاِخْتِیَالُ: تکبر، غرور، اتراہٹ، اکڑ۔

الْاَخْیَلُ: اکڑباز، متکبر (۲) بدن پر کالے داغ یا تلوں والا (اس کا کوئی فعل نہیں) ج: خِیْلٌ (۳) بڑائی، خودپسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا ایک پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک منحوس پرندہ جس سے بری فال لیجاتی تھی۔ عربوں میں کہاوت تھی: اَشْاَمُ مِنْ اَخْیَلَ: اخیل پرندہ سے زیادہ منحوس (۷) شاہین ج: اَخَایِلُ وخِیْلٌ۔

الْخَائِلُ: اکڑباز یا مغرور جوان ج: خَالَۃٌ رَجُلٌ خَائِلُ مَالٍ: مال کا بہترین منتظم۔

الْخَالُ: چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) گھنا، چھائے ہوئے بادل (۳) بجلی (۴) غرور۔ رَجُلٌ خَالٌ: مغرور آدمی (۵) بارش سے خالی بادل رَجُلٌ خَالٌ: فراخ دل آدمی۔ رَجُلٌ خَالُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم (۶) کالی دھاریوں کی سرخ یمنی چادر (۷) وہ جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانیوالا پرچم (۹) کسی شے کا مالک جیسے من خالُ ھذا الفرس (۱۰) بدن کے کالے مسّے یا تل (سیاہ نکتہ) (۱۱) بدن اور قلب کا کمزور (۱۲) چھوٹا ٹیلہ (۱۳) بہت بڑا پہاڑ (۱۴) بہت بڑا موٹا اونٹ ج: خِیْلَانٌ و اَخْیِلَۃٌ۔

الْخَالَۃُ: اِمْرَأَۃٌ خَالَۃٌ: مغرور عورت

الْخَیَالُ: گمان، خیال، وہم، تصور، ذہن میں گھومنے والی چیز (۲) وہمی اور خیالی کوئی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائیں (۶) کھیت میں پرندوں کو ڈرانے کے لئے نصب کیا جانے والا بانس جس پر سیاہ کپڑا ڈال دیا جاتا ہے (مصنوعی انسان) (۷) بکریوں کے باڑہ میں بھیڑیئے کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حد بندی کا نشان جسے پار کرنا ممنوع ہو (۹) اشیا کا تصور کرنے والی ایک قوت ج: اَخْیِلَۃٌ وخِیْلَانٌ۔

الْخَیَالِیُّ: توہماتی، غیر حقیقی، وہمی، خیالی۔

الْخَیَالَۃُ: شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت۔

الْخَیْلَاءُ: اِمْرَأَۃٌ خَیْلَاءُ: وہ عورت جس کے بدن پر بہت سیاہ تل ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)

الْخُیَلَاءُ: تکبر، بڑائی، خودپسندی، اتراہٹ

الْخَیْلُ: بڑائی، خودپسندی (۲) گھوڑے (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھوڑے سواروں کی جماعت ج: اَخْیَال وخُیُوْلٌ۔

الْخَیْلِیُّ: گھوڑوں سے متعلق۔

الْخَیْلُ: ہینگ۔

الْخِیْلَۃُ: بڑائی، خودپسندی۔

الْخَیَّالُ: گھوڑوں کا مالک، گھوڑا سوار، شہ سوار ج: خَیَّالَۃٌ۔

الْخَیَّالَۃُ: وہ آلہ یا مشین جو لوگوں کے سامنے منظر کشی کرتی ہے، سینما۔

دَارُ الْخَیَّالَۃِ: سینما گھر۔

الْمُخْتَالُ: اکڑباز، مغرور و متکبر، خودپسند

الْمَخِیْلُ: وہ شخص جس کے بدن پر بہت مسّے ہوں۔

الْمَخِیْلُ لِلْخَیْرِ: بھلائی اور نیکی کا اہل۔

الْمَخِیْلَۃُ: گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان اَخْطَأَتْ فِیْہِ مَخِیْلَتِیْ: اس کے بارہ میں میرا گمان غلط ثابت ہوا (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) بڑائی، غرور۔ فُلَانٌ ذُوْ مَخِیْلَۃٍ: فلاں مغرور و متکبر ہے۔

ج: مَخَایِلُ۔

اَلْمَخَایِلُ: آثار و علامات (معنی مجازی)
ظَہَرَتْ فیه مَخَایِلُ النَّجَابَة: اس میں خاندانی شرافت کے آثار نمایاں ہوئے (۲) بارش کی امید دلانے والے بادل یا بارش سے ڈرانے والے بادل۔
اَلْمَخْیُوْلُ: بدن پر بہت تلوں والا (۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ پر شاہین ٹوٹ پڑا ہو اور زخمی کر دیا ہو۔ رَجُلٌ مَخْیُوْلٌ: وہ شخص جو خوف سے دیوانہ ہو گیا ہو۔
اَلْمُخَیَّلُ: نفس کی سجھائی ہوئی بات
فُلَانٌ یَمْضِی علی الْمُخَیَّلِ: فلاں اپنے نفس کی سجھائی ہوئی بات پر چلتا ہے یعنی بے یقینی و شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔
اَلْمُخَیِّلُ: توہم خیز، خیال دلانے والی شے
اَلْمُخَیِّلَةُ: انسان میں ودیعت کی ہوئی وہ قوت جو اشیاء کی تصویر کھینچتی ہے اور شکلیں سامنے لاتی ہے۔ قوت متخیلہ آئینۂ عقل۔
• خَامَ فُلَانٌ ـِ خَیْمًا: قیام کرنا (۲) کسی کے خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔
ـــ الْأَرْضُ خَیَمَانًا: کسی علاقہ کی آب و ہوا خراب ہونا۔

خَامَ عَنِ الْقِتَالِ وفیه خَیْمًا و خَیَمَانًا و خُیُوْمًا: ڈر کر لڑائی سے پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا۔
ـــ رِجْلَهُ: پاؤں اٹھانا۔
أَخَامَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔
ـــ الرَّجُلُ والدَّابَّةُ إِحْدَی رِجْلَیْهِ او فی إِحْدَی رِجْلَیْه: انسان یا چوپائے کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔
أَخَامَ الْخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
أَخْیَمَ الْخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔
خَیَّمَ الْقَوْمُ: قبیلہ یا قافلہ کا خیمہ زن ہونا، کسی جگہ خیموں کے ساتھ پڑاؤ ڈالنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا، خیمہ زن ہونا۔
ـــ بِالْمَکَانِ و فیه: پڑاؤ ڈالنا، قیام کرنا، دھرنا دینا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا ڈیرے ڈال دینا، ہر طرف تاریکی پھیلا دینا۔
ـــ الرَّائِحَةُ بِالْمَکَانِ و بِالثَّوْبِ: کسی جگہ یا کپڑے میں بو سما جانا، بس جانا۔
ـــ الْوَحْشِیُّ فی کِنَاسِه: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔

خَیَّمَ الْخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ ڈالنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کوئی چیز خیمہ کی طرح استعمال کرنا۔
ـــ الْمِسْکَ و نَحْوَه: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا تاکہ اس میں خوشبو مہک جائے۔
تَخَیَّمَ الْقَوْمُ: خیمہ میں داخل ہونا، خیمہ میں قیام کرنا۔
ـــ الرِّیْحُ الطَّیِّبَةُ فی الثَّوْبِ: کپڑے میں خوشبو بس جانا، خوشبو مہکنا۔
ـــ مَکَانَ کَذَا: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
ـــ بِالْمَکَانِ: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
اَلْخَامُ: دیکھئے (خوم)
اَلْخَامَةُ: دیکھئے (خوم)
اَلْخِیْمُ: تلوار کا جوہر (۲) خصلت و فطرت (۳) اصل۔
اَلْخَیْمَةُ: بانس پھوس وغیرہ کا سایہ کے لئے بنایا ہوا گھر، جھونپڑی (۲) ڈیرہ خیمہ، سوتی یا اونی کپڑے کا بنا ہوا عارضی گھر جو میخوں اور لکڑیوں پر کھڑا کیا جاتا ہے (۳) مکان، قیام گاہ ج: خَیْمَات و خِیَام و خِیَمٌ و خَیْمٌ۔
اَلْخِیَمِیُّ: خیمہ ساز۔
اَلْخَیَّامُ: خیمہ ساز۔
اَلْمُخَیَّمُ: خیمے لگانے کی جگہ، کیمپ ج: مُخَیَّمَات۔

باب الدال

الدَّال : حروف ہجا کا آٹھواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا عُلیا کی جڑ ہے۔ تلفظ زور اور سختی سے کیا جاتا ہے۔ دال سے باب افتعال کی تار کو چند جگہوں پر بدل دیا جاتا ہے جبکہ فاکلمہ زا ہو جیسے ازتیاد سے ازدیاد اور ازتجر سے ازدجر (۲) جبکہ فاکلمہ ذال ہو جیسے اذتکر سے ادّکر (ذال کو دال سے اور تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا (۳) جبکہ دال ہو جیسے ادترأ سے ادّرأ اور ادتفع سے ادّفع۔

د ـــ أ

•دَأَبَ فِی العَمَلِ وغیرہ ــ دَأْبًا و دَأَبًا و دُؤُوبًا : کسی کام کو تندہی سے کرتے رہنا، محنت و کوشش کرنا، جانفشانی سے کام کرنا۔

ـــ الشیءَ دَأْبًا : عادت بنالینا، کسی چیز کو معمول بنانا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : زور سے ہنکانا، تیز ہنکانا۔ ھو دَائِبٌ ھو وھی دَءُوبٌ

أَدْأَبَ العَمَلَ وغیرہ : ہمیشہ لگے رہنا، ہمیشہ کرنا۔

ـــ فُلانًا : کسی سے جانفشانی کے ساتھ کام کرانا، کسی کو کسی کام کا عادی بنا دینا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : تیز ہانکنا، دوڑانا۔

الدَّأْبُ والدَّأَبُ : پختہ عادت، معمول (۲) حالت، کام۔ کہتے ہیں : مَا زَالَ هٰذَا دَأْبَهُ۔ قرآن پاک میں ہے "مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُودَ"

دَائِبٌ : ایک عادت یا معمول پر رہنے والا۔

دَائِبُون : ایک دستور پر چلنے والے۔

الدَّائِبَانِ : لیل و نہار (۲) چاند و سورج

الدَّئِبُ : تھکا ماندہ۔

الدَّءُوبُ : بہت عادی، جفاکش، معمول کا پکا۔

•دَأَثَ ـ دَأْثًا : گندا ہونا، میلا ہونا (۲) بھاری ہونا۔

ـــ الشیءَ : گندا کرنا، میلا کرنا۔

الدَّئْثُ : دائمی دشمنی، کینہ ج: أَدْآثٌ۔

الدَّأْثَاءُ : بے وقوف باندی ج: دَآثٍ۔

ابنُ دَأْثَاءَ : بے وقوف آدمی۔

الدَّئْثَانُ : گلا، حلق۔

الدَّوْثِیُّ : الدَّیُّوثُ : بے غیرت آدمی

•دَأْدَأَ دَأْدَأَۃً و دِئْدَاءً : بہت تیز دوڑنا، تیز چلنا، لپکنا، بچہ کا چلنا شروع کرنا۔

ـــ فِی أَثَرِہٖ : کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے لگنا۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور و غل مچانا۔

ـــ الشیءَ : ہلانا، لڑھکانا (۲) ڈھانپنا، ٹھہرانا۔

تَدَأْدَأَ : مطاوع دَأْدَأَ : ہلنا، ڈھک جانا، اکٹھا ہو جانا، بھیڑ لگانا، تیز رفتار ہونا، لڑھکنا۔ حدیث احد میں ہے : "فتدأدأ عن فرسہ" وہ گھوڑے کے اوپر سے لڑھک کر گر گئے۔

تَدَأْدَأَ عن کذا : ہٹ جانا، ایک طرف سے دوسری طرف کو ہو جانا۔

ـــ فِی مَشْیِہٖ : لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔

ـــ القَوْمُ : بھیڑ لگا کر شور مچانا۔

الدَّأْدَاءُ : مہینہ کا آخری دن۔ لَیْلَۃٌ دَأْدَاءُ : انتہائی تاریک رات ج: دَآدِئُ۔ حدیث میں ہے "لَیْسَ عُفْرُ اللَّیالی کالدَّآدِی" روشن راتوں کا طول تاریک راتوں جیسا نہیں ہے۔

الدِّئْدَاءُ : الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔

الدُّؤْدُءُ : الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔

الدَّأْدَأَۃُ : الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ (۲) دایہ

•الدَّارَصِینِیُّ : دارچینی

•دَأَظَ ـ دَأْظًا : بھر جانا (برتن وغیرہ) (۲) موٹا ہونا۔

ـــ فُلانًا : کسی کو پیٹ بھرے پر کھانے کیلئے مجبور کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) گلا گھونٹنا۔

ـــ القُرْحَۃَ : زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا

ـــ المَتَاعَ فِی العَیْبَۃِ : بیگ یا تھیلے میں سامان کو دبا کر بھرنا۔

ـــ الوِعَاءَ : برتن کو بھرنا۔

•دَأَلَ ـ دَأْلًا و دَأَلانًا و دَأَلَی : بھاری قدموں سے رُک رُک کر چلنا۔

ـــ الصَّیْدَ وغیرہ ولہ : دھوکہ دینا، چال چلنا۔

دَاءَلَہٗ : کسی کے ساتھ دھوکہ اور فریب کرنا۔

الدُّؤَلَۃُ : لومڑی (علم جنس)۔

الدَّأَلُ: بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔
الدُّئِلُ: گیدڑ۔
الدَّأَلانُ: بھیڑیا (۲) گیدڑ۔
الدُّؤْلُوْلُ: مصیبت (۲) ناگوار بات۔ ج: دَآلِیلُ۔
• دَأَمَ الحَائِطَ ـَ دَأْمًا: مضبوط کرنا، ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا
تَدَاءَمَ عَلَیه الشَّیئُ: سلسلہ لگ جانا ڈھیر لگ جانا، ڈھانپ لینا۔
ـــ الشَّیئُ فُلَانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا، ڈھیر لگ جانا۔
تَدَأَّمَهُ الشَّیئُ: ڈھیر لگ جانا، بکثرت جمع ہونا (۲) سوار ہونا اور بر چڑھ جانا۔
الدَّأْمُ: ہر ڈھانپنے والی چیز۔
الدَّأْمَاءُ: سمندر۔
• دَءَا ـُ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا، آہستہ آہستہ چلنا۔
ـــ لِلصَّیْدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
دَأَی ـَ دَأْیًا: دَءَا۔
الدَّأْیَةُ: مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ، ماں کے سوا بچہ کو پرورش کرنے والی عورت (۴) کمان میں تیر کی جگہ (۵) اونٹ کے جسم کی وہ جگہ جو پالان کے کنارہ سے چھل جاتی ہے۔ اسی سے کوے کو ابنُ دَأْیَه کہتے ہیں چونکہ وہ اونٹ کے اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔
الدَّأْیَةُ: دایا، پرورش کرنے والی عورت

د ـــ ب

• دَبَأَ ـَ دَبْئًا: ٹھہرنا، پر سکون ہونا۔
ـــ فُلَانًا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
دَبَّأَهُ وعَلَیهِ: ڈھانپنا چھپانا۔
• دَبَّ ـِ دَبًّا و دَبِیبًا: رینگنا، بچہ کا ہاتھ پیر زمین پر رکھ کر گھسٹنا گھسٹ کر چلنا، آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا۔ کہتے ہیں: هو أَكْذَبُ مَنْ دَبَّ وَ دَرَجَ: وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔
دَبَّتْ عَقَارِبُه: اس کی چغل خوریاں اثر انداز ہو گئیں۔ اس کی شرارتیں بڑھ گئیں۔ کہاوت ہے "أَعْیَیْتَنِی مِنْ شُبَّ إلیٰ دُبَّ وَمِنْ شُبَّ الی دُبَّ" تو نے مجھے جوانی سے لے کر بڑھاپے تک پریشان کیا (اصل عبارت یوں ہے۔ أَعْیَیْتَنِی مُذْ شَبَبْتُ إلی أَنْ دَبَبْتُ علی العَصَا) (۲) جاری ہونا۔
ـــ الشیئُ فی الشَّیئِ: سرایت کرنا جیسے دَبَّ الشَّرَابُ فی الجَسَدِ: کسی چیز کی لہر دوڑنا۔
ـــ الشِّقَاقُ بَینَهُم: اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑ جانا۔
ـــ الفَسَادُ: بگاڑ پیدا ہونا۔
دَبَّ الانسَانُ والحَیَوانُ ـَ دَبَبًا و دَبَابًا: بہت بالوں والا یا (جانور کا) بہت اون والا ہونا، ریچھ جیسا ہو جانا کہتے ہیں: دَبَّ وَجْهُهُ وَ جَسَدُهُ: اس کے چہرہ اور بدن پر بہت بال ہو گئے۔ فهو أَدَبُّ وهی دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ دَبِبٌ بھی اسم صفت ہے۔
أَدَبَّهُ: آہستہ آہستہ چلانا (۲) اثر انداز بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں: أَدَبَّ إلی أَرْضِه جَدْوَلًا: وہ نہر وغیرہ سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر نکال کر لے گیا۔
أَدَبَّ الحَاكِمُ البِلَادَ: حاکم نے ملک میں (اپنے عدل وانصاف سے) چہل پہل پیدا کر دی (لوگ بے خوف چلنے لگے)۔
ـــ عَلَیهِم عَقَارِبَه: اس نے ان کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کر دیں، وحَرَّشَ عَلَیهِمْ أَقَارِبَهُمْ اور رشتہ داروں کو ان کے خلاف بھڑکا دیا۔
الدَّابُّ: رینگنے والا، سرایت کرنے والا۔
الدَّابَّةُ: زمین پر چلنے والا جانور، اکثر استعمال اس چوپائے پر ہوتا ہے جو سواری یا بوجھ لادنے کے کام آتا ہے۔ مویشی، چوپایا ج: دَوَابُّ۔ تصغیر دُوَیبَّةٌ
دَابَّةُ الأَرْضِ: زمین کا وہ چوپایہ جس کے متعلق قرآن پاک میں ذکر ہے کہ وہ قیامت سے پہلے نکلے گا۔
أَدَبُّ: چہرہ پر زیادہ روئیں والا م: دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ (۲) بہت بالوں والا اونٹ۔
الدُّبُّ: ریچھ ج: دِبَابٌ و دِبَبَةٌ م: دُبَّةٌ۔
الدُّبُّ الأَصْغَرُ: (بنات نعش اصغر) سات ستاروں کا مجموعہ جن میں سے چار ستارے ایک چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دم کی شکل بناتے ہیں اس طرح ریچھ کی سی شکل بنجاتی ہے پھر اخیر میں ایک ستارہ اور ہوتا ہے جو قطبی کہلاتا ہے اور یہ سب کے سب قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔
الدُّبُّ الأَكْبَرُ: پہلی شکل کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔
الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا کدّو (تشدید کے ساتھ بھی ہے) و: دُبَّاءَةٌ۔
الدَّبَّابَةُ: ایک قدیم جنگی ہتھیار (قلعہ شکن مشین) جس کے ذریعہ دشمن کے قلعوں کو توڑا اور منہدم کیا جاتا تھا۔ اس کے اندر آدمی بیٹھتے تھے۔ اور قلعہ کی دیواریں

سوراخ کرکے اس کی دیواروں کو گراتے تھے۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ کَیْفَ تَصْنَعُونَ بِالحُصُونِ؟ قَالَ: نَتَّخِذُ دَبَّابَاتٍ یَدْخُلُ فِیهَا الرِّجَالُ" (۲) ٹینک، ایک مسلح گاڑی جس کے مضبوط پہیوں پر موٹی چین لپٹی ہوتی ہے اس پر توپ نصب ہوتی ہے اور اندر فوجی بیٹھتے ہیں اس سے دشمن پر گولہ باری کی جاتی ہے ج: دَبَّابَات۔

الدَّبَانُ: رواں، بالوں کی کثرت۔

الدَّبَّةُ: بہت رتیلی زمین۔ کہاوت ہے: وَقَعَ فُلَانٌ فِی دَبَّةٍ: وہ مصیبت میں پڑگیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی ج: دِبَابٌ۔

الدُّبَّةُ: روش (۲) راستہ، طریقہ۔ کہتے ہیں: تَبِعَ دُبَّةَ فُلَانٍ: وہ فلاں کے راستہ یا طریقہ پر چلا ج: دُبَبٌ۔

الدِّبَبُ: چھوٹا بچھڑا، چہرہ کا رواں۔

الدُّبَّابُ: خودرو پودینہ۔

الدَّبُوبُ: بہت رینگنے والا (۲) چغل خور (۳) ہر موٹی چیز۔

طَعْنَةٌ دَبُوبٌ وَ جِرَاحَةٌ دَبُوبٌ: بہتا ہوا زخم ج: دُبُبٌ

الدَّبِیبُ: زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا، آہٹ، قدموں کی آواز۔

الدَّیْبُوبُ: چغل خور ج: دَیَابِیبُ۔

الدُّوَیْبَّةُ: کیڑا، چھوٹا جانور۔

المَدَبُّ: جاری ہونے کی جگہ۔ مَدَبُّ السَّیْلِ: جہاں سے رو آئے۔

المَدَبَّةُ: بہت ریچھوں والی زمین ج: مَدَابُّ۔

• دَبَجَ الشَّیْءَ ـُ دَبْجًا: مزین کرنا، نقش ونگار بنانا، حسین بنانا۔ کہتے ہیں: دَبَجَ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو اتنا سیراب کرنا کہ وہ سرسبز و شاداب ہوجائے، خوبصورت بنانا

دَبَّجَهُ: دَبَجَهُ۔

دَبَّجَتْ أَقْلَامُهُمْ: ان کے قلموں نے فنکاری کی، بہترین مضامین لکھے۔

الدِّیبَاجُ: ریشمین قیمتی کپڑا جس کا تانا بانا ریشم کا ہوتا ہے۔

دِیبَاجُ الوَجْهِ: چہرہ کا حسن (چہرہ کی کھال کی خوش نمائی) ج: دَبَابِیجُ و دَیَابِیجُ۔

الدِّیبَاجَةُ: چہرے کے بشرہ کا حسن (۲) سلیقہ، طرز۔ کہتے ہیں: لِکَلَامِهِ و شِعْرِهِ وَکِتَابَتِهِ دِیبَاجَةٌ حَسَنَةٌ: اس کے کلام، شعر اور لکھنے کا اچھا طرز ہے۔ اسے بولنے شعر کہنے اور لکھنے کا سلیقہ ہے (۳) عزت کہتے ہیں: فُلَانٌ یَصُونُ دِیبَاجَتَهُ فلاں اپنی آبرو محفوظ رکھتا ہے۔ فُلَانٌ یَبْذُلُ دِیبَاجَتَهُ: فلاں اپنی آبرو ریزی کرتا ہے۔

دِیبَاجَةُ الرَّسَائِلِ: خطوط کے القاب و آداب، خط کا ابتدائی حصہ جس میں مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے۔

دیباجة الکتاب: پیش لفظ، مقدمہ

— فِی القَضَاءِ: فیصلۂ عدالت کا وہ حصہ جس میں عدالت کا نام، جگہ اور تاریخ وغیرہ کی تفصیل ہوتی ہے۔

— فِی القَانُونِ الدَّوْلِیِّ: بین الاقوامی قانون میں معاہدہ کا وہ مفصل مقدمہ جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس کے اسباب و محرکات کا تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔

الدَّبَّاجُ: دیباج کپڑا بیچنے والا۔

المُدَبَّجُ: اصطلاح حدیث میں وہ روایت جسے ایسے چند راویوں نے بیان کیا ہو جو عمر و سند کے لحاظ سے یکساں ہوں (۲) مزین کیا ہوا (۳) بدہیئت آبی پرندہ بدشکل۔

المُدَبَّجُ بِالسِّلَاحِ: ہتھیاروں سے لیس۔

• دَبَّحَ: ذلیل وخوار ہونا (۲) کمر جھکانا (۳) چلتے ہوئے سر جھکانا۔

— فِی رُکُوعِهِ: رکوع میں کمر کو پھیلانا اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے ہوجائے۔

— فِی البَیْتِ: خانہ نشین ہونا، باہر نہ نکلنا۔

— ظَهْرَهُ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا کہ وہ کوہان نما ہوجائے۔

اِنْدَبَحَ: دَبَّحَ۔

• دَبَخَ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا

دُبَّاخُ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

• دَبْدَبَ: بچہ کا گھسٹنا، شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔ دَبْدَبَ فُلَانٌ وَ دَبْدَبَتِ الخَیْلُ۔

— الحَافِرُ عَلَی الأَرْضِ: کھر یا ٹاپ کا زمین پر پڑ کر آواز دینا۔

الدُّبَادِبُ: بہت شور وغل کرنے والا، ج: دَبَادِبُ۔

الدَّبْدَابُ: ڈھول ج: دَبَادِیبُ۔

الدَّبْدَبَةُ: سخت زمین پر گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز، چاپ، کسی اور چیز کے سخت زمین پر پڑنے کی آواز (۲) ڈھول (۳) بڑی چیونٹی ج: دَبَادِبُ۔

• دَبَرَتِ الرِّیحُ ـُ دُبُورًا: پچھوا ہوا چلنا (مغرب کی طرف سے آنا)۔

— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔

— الشَّیْءُ: جاتا رہنا، گزر جانا، پھر جانا کہتے ہیں: دَبَرَ أَمْرُهُمْ: ان کے معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کرلیا۔

دَبَرَ فُلَانٌ : بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) پشت پھیرنا۔

— بِه : لے جانا۔

— فُلَانًا : پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد جانشین ہونا، اس کے بعد باقی رہنا۔

— السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔

— الحَدِيثَ عن فُلَانٍ : کسی کے مرنے کے بعد اس کی بات نقل کرنا۔

— الكِتَابَ : کتاب کی نقل کرانا۔

دُبِرَ : پچھوا ہوا لگ جانا۔

— الحَيَوَانُ : جانور کے زخم ہو جانا، پھوڑا نکل آنا، اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہو جانا۔

دَبِرَ الحَيَوَانُ ـــ دَبَرًا : زخم والا ہونا، پھوڑے والا ہونا۔ هو دَبِرٌ و أَدْبَرُ و هي دَبْرَاءُ ج: دُبْرٌ وهي دَبِرَى ج: دَبَارَى۔

أَدْبَرَ : پچھوا ہوا (مغرب سے آنے والی ہوا) میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا یا بدھ کی رات میں سفر کرنا (۳) اپنے اگلے پچھلے سے واقف ہونا یعنی سمجھ دار ہونا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا

— الشَّيْءُ : گزر جانا، مر جانا، پشت پھیرنا

— الشَّيْءَ : پیچھے کرنا۔

— القَتَبُ البَعِيرَ : کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

— أَمْرُهُمْ : معاملہ بگڑ جانا، معاملہ خراب ہو جانا۔

— الرَّجُلُ : پیٹھ پھیرنا۔

— النَّجْمُ : ستارہ غروب ہونا۔

— الصَّلٰوةُ : نماز کا ختم ہو جانا۔

— البَعِيرَ : اونٹ کی پیٹھ میں زخم کرنا۔

دَابَرَ فُلَانٌ : مر جانا۔

— الأُذُنَ : کان کو پیچھے سے چاک کرنا۔ کہتے ہیں: دَابَرَ النَّاقَةَ۔

دَابَرَ الرَّحِمَ : رشتہ منقطع کرنا، قطع تعلق کرنا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا : کسی سے منھ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، مخالفت کرنا۔

دَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : کسی بات کے انجام کو سوچنا، کسی کام کی تدبیر کرنا، غور و فکر کرنا۔

— الأَمْرَ : مرتب کرنا (۲) تیار کرنا (۳) انتظام کرنا (۴) مہیا کرنا، ایجاد کرنا

— الحَدِيثَ : دوسرے سے بات نقل کرنا۔

— العَبْدَ : غلام کی آزادی کو موت پر معلق کرنا۔

— على هَلَاكِه : کسی کی ہلاکت کیلئے کوشش کرنا۔

— فُلَانًا : کسی کو سزا کی دھمکی دینا۔

— تُهْمَةً : الزام تراشنا۔

تَدَابَرَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا اور دشمن ہونا۔

تَدَبَّرَ الأَمْرَ و فيه : غور و فکر کرنا، حقیقت دریافت کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَفَ الأَمْرَ تَدَبُّرًا : وہ معاملہ کو اخیر میں سمجھا، غور و فکر سے سمجھا۔

اِسْتَدْبَرَه : کسی کے پاس اس کے پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، سب کچھ خود لے لینا (۳) پیچھے سے دیکھنا (۴) پیٹھ دینا۔

— الأَمْرَ : کسی معاملہ کے اخیر میں وہ بات جاننا جو شروع میں نہ سمجھی جائے اخیر میں نتیجہ پر پہنچنا۔

التَّدْبِيرُ : سیاست (۲) انتظام، نظم و نسق (۳) ایجاد (۴) کفایت شعاری۔

التَّدْبِيرُ المَنْزِلِيُّ : خانگی نظم و نسق، خانہ داری۔

الدَّابِرُ : تابع (۲) ہر چیز کا اخیر، آخر، کہتے ہیں: قَطَعَ اللّٰهُ دَابِرَهُمْ : اللہ ان سب کو (اول سے آخر تک) نیست و نابود کر دے۔ ما بَقِيَ في الكِنَانَةِ إِلَّا الدَّابِرُ : ترکش میں صرف آخری تیر رہ گیا (۲) اصل، جڑ (۳) گزرا ہوا (۴) دُم۔ ج: دَوَابِرُ۔

الدَّابِرَةُ : پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) چوپائے کے پاؤں کا پٹھا (۴) کھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پنجہ کا کانٹا جس سے باز وغیرہ حملہ کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست ج: دَوَابِرُ۔

دُبَارٌ : بدھ کا دن یا رات۔

الدَّبَارُ : ہلاکت۔

الدِّبَارُ : ہر چیز کا آخری حصہ۔ کہتے ہیں: هو لا يَدْرِي قِبَالَ الأَمْرِ من دِبَارِه : اسے آگے پیچھے کی کچھ خبر نہیں یعنی بالکل نا سمجھ اور بدھو ہے أَتَى الصَّلٰوةَ دِبَارًا : اس نے وقت نکل جانے کے بعد نماز پڑھی۔

الدُّبَارَةُ و الدُّوبَارَةُ : چالاکی، ہوشیاری (۲) سُتلی، ڈوری۔

الدِّبَارَةُ : زمین کا قابلِ کاشت بنایا جانے والا ٹکڑا ج: دِبَارٌ۔

الدَّبُّورُ : نوع، شکل۔ لَيْسَ فُلَانٌ من دَبُّورِ فُلَانٍ۔

الدَّبُّورَةُ : پتھروں کو ہموار کرنے کا اوزار (۲) اسٹار، ستارہ جو فوجیوں کی وردی پر ہوتا ہے۔

الدَّبْرُ : بے شمار دولت (۲) بھڑوں یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) ہر چیز کا پچھا، پشت، پیچھے۔ کہتے ہیں: جَعَلْتُ كَلَامَهُ دَبْرَ أُذُنِي : میں نے اس کی نہ پرواہ کی اور نہ اس کی طرف التفات

کیا (۴) جزیرہ جس پر پانی کبھی چڑھ جاتا ہو اور کبھی ہٹ جاتا ہو (۵) چھوٹی ٹڈیاں (۶) پہاڑ۔ ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔

الدَّبْرُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا جھنڈ (۲) بے شمار دولت ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔

الدُّبُرُ: پیٹھ۔ کہتے ہیں: وَلَّاهُ دُبُرَهُ: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی اس سے ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا حصہ، آخری حصہ ج: أَدْبَارٌ۔

الدَّبَرَانُ: علم الفلک میں برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں بعض کے نزدیک ثریا اور جوزا کے درمیان کا ستارہ۔

الدَّبْرَةُ: قطعۂ زمین جو کاشت کے لئے تیار کیا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر ج: دَبْرٌ و دِبَارٌ (۳) جنگ میں شکست۔ جَعَلَ اللّٰه عَلَيْهِم الدَّبْرَةَ: خدا ان کو شکست دے۔ جعل اللّٰه لَهُمُ الدَّبْرَةَ: اللہ ان کے دشمنوں کو شکست دے کر ان کو فتح و کامیابی عطا فرمائے۔

الدَّبِرُ: زخمی پیٹھ والا جانور۔

الدِّبْرَةُ: ہر وہ چیز جس کی پشت کی جائے ضد: قبلہ۔

لَيْسَ لِهٰذَا الأَمْرِ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: یہ بات بے سروپا ہے، اس کا کوئی رخ متعین نہیں۔

الدَّبَرَةُ: چوپائے کی پیٹھ کا زخم ج: دَبَرٌ و أَدْبَارٌ (۲) جنگ میں شکست۔

الدَّبَرِيُّ: آخر یا دیر میں آنے والی شے (ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد) جَوَابٌ دَبَرِيٌّ: دیر سے آنے والا جواب (جب اس کی ضرورت باقی نہ رہے) (۲) آخری وقت میں پڑھی جانیوالی نماز۔ رَأْيٌ دَبَرِيٌّ: بعد الوقت یا اخیر میں ذہن میں آنے والی رائے شَرُّ الرَّأْيِ الدَّبَرِيُّ: خراب رائے وہ ہے جو بعد الوقت سوجھے۔

تَبِعْتُ صَاحِبِي دَبَرِيًّا: میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر پھر اس کے ساتھ ہو لیا، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے چھوٹ نہ جائے۔

فُلَانٌ لَا يُصَلِّي إِلَّا دَبَرِيًّا: فلاں ہمیشہ اخیر وقت میں نماز پڑھتا ہے۔

الدَّبُورُ: پچھوا ہوا (جانب مغرب سے آنے والی ہوا) مقابل قَبُول ج: دُبُرٌ و دَبَائِرُ۔

الدَّبِيرُ: پچھلا (ضد: قبیل: اگلا) (۲) معصیت (۳) رسّی کا بٹ (۴) گناہ۔

هو لا يَعرِفُ قبيلاً من دبير، لا يعرف قبيله من دبيره: اسے آگے پیچھے کی تمیز نہیں۔ یعنی وہ بدھو اور جاہل ہے (۲) وہ طاعت و معصیت میں فرق نہیں جانتا۔

المُدَابِرُ: هو مُدَابِرٌ مُقَابِلٌ: وہ نجیب الطرفین ہے، شریف ماں باپ کا ہے۔

المُدَابِرُ: تیر مارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔

المُدَبِّرُ: منتظم (۲) دانش مند، سوچ بوجھ رکھنے والا (۳) سیاست داں (۴) کفایت شعار۔

المُدَبَّرُ: الماءُ المُدَبَّرُ: عرق، نچوڑ۔

المَدْبُورُ: زخمی (۲) دولت مند۔

المُسْتَدْبِرُ: هو مُسْتَدْبِرُ المَجْدِ مُسْتَقْبَلُهُ: وہ اول و آخر عزت والا ہے۔

• دبس۔ أَدْبَسَتِ الأَرْضُ: زمین کی روئیدگی میں سبزی و سیاہی کا مل جانا، زمین کا سبز و سیاہ روئیدگی والا ہونا۔

دَبَّسَهُ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔

— الخُفَّ: جوتا گانٹھنا، ٹکی لگا کر مرمت کرنا۔

— الوَرَقَةَ: کاغذ میں اسٹیپل یا پن لگانا۔

— الشيءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

— العِنَبُ: انگور کا میٹھا ہونا۔

— العَصِيرُ المَغلِيُّ: جوش دیے ہوئے رس کا گاڑھا ہو جانا۔

ادْبَسَّ: سرخ سیاہی مائل رنگ کا ہونا، کنجئی رنگ کا ہونا۔

— الأَرْضُ: زمین کی سیاہی کا روئیدگی کی سبزی کے ساتھ مل جانا۔

الأَدْبَسُ: سرخ و سیاہی مائل (جس میں سیاہی کا غلبہ ہو) م: دَبْسَاءُ ج: دُبْسٌ۔

الدِّبَاسَةُ: گھریلو چھتّا۔

الدَّبَّاسُ: شیرہ بنانے والا یا بیچنے والا۔

الدَّبَّاسَةُ: اسٹیپلر۔

الدَّبُّوسُ: گرز، لاٹھی جس کا سرا موٹا ہوا ہو (۲) عطار (۳) پن، آل پن۔

دَبُّوسٌ انكليزيٌّ: سیفٹی پن ج: دَبَابِيسُ

دَبُّوسُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن۔

دَبُّوسُ شَعْرٍ: بالوں کا کلپ۔

دَبُّوسُ الغَسِيلِ: دھوئے ہوئے کپڑے لٹکانے کی چٹکی، پین۔

الدِّبْسُ: کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ شے (۴) ہر زیادہ چیز

مَالٌ دَبْسٌ و دِبْسٌ: بہت مال (۵) بھیڑ۔

الدِّبْسُ: کھجور کا شہد، شیرہ۔

الدُّبْسَةُ: ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو

الدُّبْسِيُّ: کبوتروں کی ایک قسم جس کا

رنگ خاکی ہوتا ہے ج: دَبَاسِیُّ ۔

الدُّبُوْسُ: کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے ۔

المِدْبَسَةُ: پن دان، پنوں کی ڈبیا ۔

• دَبَشَهُ ـِ دَبْشًا: چھیلنا (۲) کھانا کہتے ہیں: دَبَشَ الجَرَادُ الأَرْضَ وفیہا: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس چاٹ لی یا کھالی ۔

الدُّبَاشُ: زبردست سیلاب ۔

الدَّبَشُ: گھر کا سامان، ردی اور بیکار سامان ۔

المَدْبُوشُ: مَكَانٌ مَدْبُوشٌ: وہ جگہ جس کی گھاس ٹڈیاں صاف کر گئی ہوں ۔

• دَبَغَ الجِلْدَ ـُـِ دَبْغًا و دِبَاغًا و دِبَاغَةً: چمڑے کو مسالے سے صاف کرنا، دباغت کرنا، پکا کر صاف کرنا ۔ کہتے ہیں: دَبَغَ المَطَرُ الأَرْضَ بمائِه: بارش نے اپنے پانی سے زمین کو صاف کر دیا ۔ هو دَابِغٌ والمفعول مَدْبُوغ و دَبِيغٌ ۔

دَبَّغَهُ: دَبَغَه ۔

انْدَبَغَ: چمڑے کا صاف ہو جانا، دباغت دار ہونا ۔

الدِّبَاغُ: چمڑے کو صاف کرنے یا دباغت دینے کا مسالا ج: دُبُغٌ ۔

الدِّبَاغَةُ: دباغت کا مسالا (۲) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کا پیشہ

الدَّبَّاغُ: دباغت دینے والا، چمڑا صاف کرنے والا، ٹھیک کرنے والا ۔

الدِّبْغُ: دباغت کا مسالا، صاف کرنے کا مسالا ج: أَدْبَاغٌ ۔

الدِّبْغَةُ: الدِّبْغُ ج: دِبَغٌ ۔

الدَّبُوغُ: وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے ۔

المَدْبَغَةُ: دباغت کا کارخانہ، چمڑا صاف کرنے کا کارخانہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے ج: مَدَابِغُ

• دَبَقَ الطَّائِرَ ـِ دَبْقًا: لاسے (ایک لیس دار مادہ ۔ گوند) سے پرندہ کا شکار کرنا ۔

دَبِقَ ـَ دَبَقًا: چپکنا، لگنا، اس طرح چمٹ جانا کہ الگ نہ ہو ۔

دَبَّقَ الطَّائِرَ: دَبَقَه ۔

ــ الشيءَ: لیس دار بنانا ۔

تَدَبَّقَ: چمٹنا، پرندہ کا لاسے سے شکار ہونا ۔

ــ الشيءُ: لیس دار ہونا، چپکنے والی ہونا ۔

الدَّابُوقُ: لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے ۔

الدَّبِقُ: لیس دار، چپکتا ہوا ۔

الدُّبُّوقَى: بچوں کا ایک کھیل ۔

الدَّبُّوقَةُ: گندھے ہوئے بال، وہ بال جن کو گوندھ کر جال بنایا گیا ہو ۔

الدِّبْقُ: الدَّابُوقُ ج: أَدْبَاقٌ ۔

الدَّبِيقِيَّةُ: مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے ۔

المُدَبَّقُ: عَيْشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی ۔

• دَبَلَ الشيءَ ـُـِ دَبْلًا و دُبُولًا: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا ۔

ــ العَجِينَةَ: انگلیوں سے آٹے کے پیڑے بنانا ۔

ــ اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کرکے لقمہ کی شکل دینا، لقمہ کو بڑا کرنا ۔

ــ الأَرْضَ: زمین کو زرخیز بنانے کیلئے کھاد ڈالنا ۔

دَبَلَ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے لگاتار ڈنڈے مارنا ۔

دَبِلَ ـَ دَبَلًا: موٹا اور بھرے ہوئے جسم کا ہونا ۔ هو دَبِلٌ ۔

دَبَّلَ الشيءَ: دَبَلَه ۔

الدَّبَالُ: گوبر وغیرہ، کھاد جو نباتات کے نشو ونما کو بڑھاتا ہے ج: أَدْبِلَةٌ

الدِّبْلُ: اولاد سے محرومی (بربنا موت) (۲) مصیبت ج: دُبُولٌ ۔ دِبْلٌ دَابِلٌ و دِبْلٌ دَبِيلٌ: زبردست مصیبت ۔

الدَّبْلُ: پلیگ، طاعون کا پھوڑا (۲) آبپاشی کا نالا ج: دُبُولٌ ۔

الدُّبْلَةُ: چھوٹی ڈھیری، آٹے وغیرہ کا پیڑا (انگلیوں سے اکٹھا کی ہوئی مقدار) (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جس سے موت واقع ہو جاتی ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں لکڑی لگائی جاتی ہے (۵) بغیر نگ کی انگوٹھی، سونے یا چاندی کا چھلا (جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے) ج: دُبَلٌ ۔

دُبْلَةُ ساعَةِ الجَيْبِ: جیبی گھڑی کا حلقہ

الدَّبُولُ: اولاد سے محروم ہو جانے والی عورت (۲) آفت و مصیبت ۔ کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں ج: دُبُلٌ ۔

الدُّبَيْلَةُ: بڑی آفت، مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے ہے) کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی آفت آگئی ۔

• الدَّوْبَلُ: خنزیر کا بچہ ج: دَوَابِل ۔

• الدِّبْلُومُ: ڈپلوما، وہ سند جو کالج یا یونیورسٹی سے دی جاتی ہے، فضیلت نامہ ۔

الدِّبْلُوماسِيُّ: سیاسی لائن کا آدمی،

فن سفارت کا ماہر، ڈپلومیٹ۔
الدِّبلوماسِیُّ المُحتَرِف : پیشہ ور ڈپلومیٹ۔
الدِّبلوماسِیَّۃُ : ڈپلومیسی، حکمت عملی، سفارت کاری، سیاست۔
• الدِّبنُ : بانس کا بنا ہوا باڑہ ج : أدبانٌ و دُبُونٌ۔
الدُّبنَۃُ : بڑا لقمہ۔
• دَبی بِ دَبیًا و دَبًی : رینگنا، زمین پر سرکنا۔
دُبِیَت الأرضُ : ٹڈیوں کا گھاس کو کھاجانا۔
أدبَتِ الأرضُ : زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔
الدُّبّاءُ : کدو، گھیا۔
الدَّبیٰ : وہ ٹڈی جو ابھی اڑتی نہ ہو، بہت چھوٹی ٹڈی (۲) شہد کی مکھیاں۔ کہتے ہیں: جاءُوا کالدَّبیٰ : وہ ٹڈیوں کی طرح بڑی تعداد میں آئے۔
المَدباۃُ : بہت ٹڈیوں والی زمین ج : مَدابٍ۔

د ـــــ ث

• دَثَّتِ السَّماءُ ـُ دَثًّا : معمولی پانی برسنا، ہلکی بارش ہونا۔
ـــ السَّماءُ الأرضَ : زمین پر ہلکی بارش ہونا۔
ـــ الشَّیءَ : ہٹانا، دھکیلنا، مار کر یا تکلیف دے کر ہٹانا۔
ـــ فُلانًا : سخت چوٹ لگانا، زبردست پٹائی کرنا۔
ـــ فُلانًا بالحَجَر : کسی کو پتھر مارنا۔
ـــ فُلانًا بالعَصا : لاٹھی یا ڈنڈا مارنا لٹھ برسانا۔
ـــ الحُمّیٰ فُلانًا : کسی کو تیز اور سخت بخار چڑھنا۔
دُثَّ فُلانٌ دَثًّا و دَثَّۃً : کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔ فالرَّجُلُ مَدثُوثٌ۔
الدَّثُّ : پہلو (۲) ہلکی بارش ج : دِثاثٌ۔
الدَّثّاثُ : گوپھن (گوپن) سے پرندوں کا شکار کرنے والا، گوپن رسی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر مارتے ہیں ج : دَثّاثٌ۔
الدُّثَّۃُ : ہلکا کام ج : دُثَثٌ۔
الدَّثُوثُ : ہٹ جانے والا۔
• دَثَرَ الشَّیءُ ـُ دُثُورًا : پرانا ہونا اور نشان مٹنا۔
ـــ المَنزِلُ : مکان کا بوسیدہ ہو کر گرجانا۔
ـــ الثَّوبُ : میلا ہونا۔
ـــ السَّیفُ و نَحوُہُ : تلوار وغیرہ کا (مدت تک صاف نہ کئے جانے کی وجہ سے) زنگ آلود ہوجانا۔
ـــ القَلبُ و النَّفسُ : دل کا غافل ہوجانا، دل پر پردہ پڑجانا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ القَلبَ یَدثُرُ کما یَدثُرُ السَّیفُ"۔
ـــ فُلانٌ : کسی پر بڑھاپا آجانا، عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پتے اور شاخیں نکل آنا۔
دَثَّرَ الطّائِرُ : پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔
ـــ علی المَیِّتِ : مردہ پر پتھروں کو تہ بتہ رکھنا۔ دُثِّرَ علیہ بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ فُلانًا : کمبل یا چادر اڑھانا، ڈھانکنا (۲) مٹانا۔
تَداثَرَ : دَثَرَ۔
تَدَثَّرَ : کمبل یا چادر اوڑھانا، خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ بالمالِ : مال دار ہونا (ایک کہاوت)۔
ـــ الشَّیءَ : اوپر چڑھنا۔
ادَّثَرَ : تَدَثَّرَ۔
اندَثَرَ : دَثَرَ۔ مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
الأدثَرُ : غافل۔
الدّاثِرُ : غافل (۲) ہلاک ہوجانے والا (۳) مٹ جانے والا (۴) گمنام (۵) زنگ آلود (۶) وہ آدمی جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو، تیل وغیرہ کا استعمال نہ کرتا ہو (فقیرانہ زندگی گزارنے والا)
الدِّثارُ : اوپر اوڑھا جانے والا کپڑا (جو بدن سے لگے ہوئے کپڑے کے اوپر ہوتا ہے) چادر، کمبل ج: دُثُرٌ
الدِّثارِیُّ : رَجُلٌ دِثارِیٌّ : سست و کاہل آدمی۔
الدَّثرُ : ہر کثیر شے، مصدر کی طرح بطور صفت واحد و جمع کے لئے مستعمل ہے۔ ج : دُثُورٌ (۲) مال کثیر۔ حدیث میں ہے: "ذَهَبَ أهلُ الدُّثُورِ بالأجُورِ"
الدِّثرُ : مال کا بہتر منتظم، صحیح انتظام کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو دِثرُ مالٍ۔
الدَّثَرُ : میل کچیل ج : أدثارٌ۔
الدَّثُورُ : چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔
المُتَدَثِّرُ : چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا، چادر وغیرہ اوڑھنے والا۔
المُدَّثِّرُ : چادر میں لپٹنے والا، چادر اوڑھے ہوئے۔
الدُّثُورُ و الاندِثارُ : خاتمہ، زوال۔
• دَثَنَ الطّائِرُ : پرندہ کا اڑنا اور پھر جلد ہی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اترنا۔

د ـــــــ ج

• دَجَّ ـِ دَجًّا و دَجِیجًا و دَجَجَانًا: رینگنا، آہستہ آہستہ چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) تجارت کرنا۔ کہاوت ہے: مَا حَجَّ ولٰکِن دَجَّ: اس نے عبادت کا قصد نہیں کیا تجارت کا قصد کیا۔

ــــ السَّطحُ: چھت سے پانی ٹپکنا، چھت کا ٹپکنا۔

ــــ اللَّیلُ: رات کا تاریک ہونا۔

ــــ السِّترَ دَجًّا: پردہ لٹکانا، پردہ ڈالنا

دَجَّجَت السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا

دَجَّجَ فُلانٌ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ــــ فُلانًا: ہتھیاروں سے لیس کرنا، مسلح کرنا۔

تَدَجَّجَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔ تَدَجَّجَ فی سِلاحِہ بھی کہا جاتا ہے۔

الدَّاجُّ: حاجیوں کے ساتھ رہنے والے حمالین و خدام (مفرد و جمع دونوں پر اطلاق ہوتا ہے) کہتے ہیں: أَقبَلَ الحَاجُّ والدَّاجُّ ج: دَاجُّون و دَاجَّۃٌ۔

الدَّاجَّۃُ: الدَّاجُّ کی جمع۔

دُجٌّ: طوطی، خوش الحان پرندہ، آبی پرندہ۔

دُجُّ الأمیر: سدا بہار (ایک پھول دار پودا)۔

الدَّجَاجَۃُ: مرغی (۲) مرغی کا بچہ (۳) پالتو پرندہ (نر و مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے) (۴) گھوڑے کے سینے کے دائیں اور بائیں جانب ابھاران کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۵) دھاگوں کا گولا، سوت کا گولا، پھنگ، گٹی ج: دَجَاجٌ و دُجُجٌ۔

دَجَاجُ الغابۃ والأرض: مرغابی کی ایک قسم۔

دَجَاجُ الماءِ: بن ڈبی، ایک قسم کی مرغابی

الدَّجَاجِیُّ: مرغی کا (۲) مرغی بیچنے والا، پرندے بیچنے والا۔

الدُّجَاجِیُّ: گہرا سیاہ۔ أَسوَدُ دُجَاجِیٌّ و لَیلٌ دُجَاجِیٌّ۔

الدُّجَّۃُ: سخت تاریکی ج: دُجَجٌ۔

الدَّجُوجِیُّ: گہرا سیاہ۔ لَیلٌ دَجُوجِیٌّ و شَعرٌ دَجُوجِیٌّ۔

الدَّجِیجُ: گہرا سیاہ۔

الدَّیجُوجُ: گہرا سیاہ ج: دَیَاجِیجُ و دَیَاجُ۔

المُدَجَّجُ: مکمل طور پر ہتھیار بند، تمام ہتھیاروں سے لیس، مسلح (۲) سیہی (ایک جانور جس کے تمام بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔

• دِجْ دِجْ: مرغیوں کو بلانے کی آواز۔

• دَجْدَجَت الدَّجَاجَۃُ: مرغی کا دوڑنا۔

دَجْدَجَ فُلانٌ بالدَّجَاجَۃِ: دِج دِج کہہ کر مرغیوں کو بلانا۔

ــــ اللَّیلُ: رات کا تاریک ہونا۔

تَدَجْدَجَ اللَّیلُ: رات کا تاریک ہونا

الدَّجْدَاجُ: ہر سیاہ چیز (۲) انتہائی تاریک۔ لَیلَۃٌ دَجْدَاجَۃٌ: سخت اندھیری رات۔

• دَجِرَ ـَ دَجَرًا: حیران و پریشان ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا۔

ــــ النَّاسُ: لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ ھو دَجِرٌ و دَجْرَانُ و ھی دَجْرَی ج: دُجَارَی

دَاجَرَ: بھاگنا، فرار ہونا۔

اِندَجَرَ الحَبلُ والوَترُ ونحوھما: رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔

الدِّجْرُ: لوبیا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قال اشتَرَلنا بالنَّوی دِجْرًا" (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔

الدِّجْرَانُ: انگور وغیرہ کی بیل پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔

الدَّیجُورُ: تاریکی، صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے لَیلٌ دَیجُورٌ و لَیلَۃٌ دَیجُورٌ، تُرَابٌ دَیجُورٌ: سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس کا ڈھیر ج: دیاجیر۔

دَیَاجِیرُ اللَّیلِ: رات کی سخت اندھیریاں، تاریکیاں۔

الدَّیجُورِیُّ: أَسوَدُ دَیجُورِیٌّ: انتہائی سیاہ۔

• دَجَلَ ـُ دَجْلًا: جھوٹ بولنا، فریب دینا۔ ھو دَاجِلٌ و دَجَّالٌ ج: دَجَلَۃٌ۔

ــــ الشَّیءَ: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔

ــــ البَعِیرَ: اونٹ پر دُجال ملنا۔

ــــ السَّیفَ: تلوار پر سونے کا ملمع کرنا

ــــ الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا، حق پوشی کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا

دَجَّلَ: دَجَلَ (لازم و متعدی)

ــــ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

الدُّجَالُ: کھاد (گوبر وغیرہ) (۲) بھوسے کا پانی (۳) ملمع۔

الدَّجَالَۃُ: تارکول کی طرح ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکالا جاتا ہے۔

الدَّجَّالُ: انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔ مسیح کذّاب کا لقب جس کا آخر زمانہ میں ظہور ہوگا اور وہ خدائی کا دعوی کرے گا۔

الدَّجَّالَةُ: زمین پر چھا جانے والا ایک بڑا گروہ، دوستوں کی بہت زبردست ٹولی
الدُّجَيْلُ: الدُّجَالَةُ: تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔
دِجْلَةُ: عراق کی ایک بڑی نہر کا نام۔ الدِّجْلَةُ بھی کہتے ہیں۔
• دَجَمَ ـُ دَجْمًا و دَجْمَةً: تاریک ہونا۔
دَجِمَ ـَ دَجْمًا: غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا
دُجِمَ: دَجِمَ۔
الدَّجْمُ: قسم، نوع۔ کہتے ہیں: أَمِن هذا الدَّجْمِ أَنْتَ؟
الدِّجْمُ: گہرا دوست (۲) عادت ج: دُجُومٌ۔
الدُّجْمُ: عشق کی تکلیف و بے چینی کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ دُجْمُ العِشْقِ۔
الدُّجْمَةُ: طریقہ (۲) عادت (۳) تاریکی ج: دُجَمٌ۔ کہاوت ہے: هو في دُجَمِ الهوى: وہ خواہش نفس کی تاریکیوں میں بھٹک رہا ہے۔ وانقشعت دُجَمُ الباطل: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔
الدِّجْمَةُ: مقرب دوست، یار غار (۲) طریقہ، ڈھنگ (۳) عادت ج: دِجَمٌ۔
• دَجَنَ اليومُ ـُ دَجْنًا و دُجُونًا: دن کا گہرے ابر والا اور بارش والا ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔
— بالمكانِ: کسی جگہ قیام کرنا اور مانوس ہو جانا۔
— الحيوانُ والطيرُ: جانوروں اور پرندوں کا مانوس ہو جانا، پالتو ہونا۔

أَدْجَنَ: بارش سے دوچار ہونا۔
— اليومُ والسَّحَابُ: بارش والا ہونا
— المطرُ: مسلسل بارش ہونا۔
— السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا۔
— بالمكانِ: کسی جگہ ٹھیرے رہنا اور مانوس ہو جانا۔
— عليه الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا
— اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
دَاجَنَهُ: دھوکہ میں ڈالنا کسی کے ساتھ فریب کاری کرنا، ظاہری رواداری برتنا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔
الدَّاجِنُ: گھریلو جانور، پالتو پرندے (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: دَوَاجِن (۲) بہت بارش والا بادل یا دن۔
الدَّاجِنَةُ: ایک دم ہونے والی زبردست بارش ج: دَوَاجِنُ۔
الدَّجْنُ: چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش، گھن گھور گھٹا اور بارش، مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: يَوْمٌ دَجْنٌ۔ يومُ دَجْنٍ: بارش و گھٹا والا دن ج: أَدْجَانٌ و دُجُونٌ و دِجَانٌ۔ لَيْلَةٌ دَجْنٌ: بہت بارش والی رات۔
الدُّجْنَةُ: سیاہی (۲) تاریکی ج: دُجَنٌ
الدُّجُنَّةُ: الدُّجْنَةُ۔
المِدْجَانُ: بہت مانوس، پالتو نر اور مادہ دونوں کے لئے، ج: مَدَاجِين
أَدْجَنُ: تاریک نر م: دَجْنَى۔
• دَجَا ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا: پورا اور مکمل ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کا پھیل جانا اور چھا جانا۔

دَجَا اللَّيْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہر طرف تاریکی پھیل جانا (۲) کپڑے کا کشادہ ہونا۔ هو داجٍ و دَجِيٌّ۔
— الشيءَ: چھپانا، ڈھانکنا۔
أَدْجَى: دَجَى۔
دَاجَاهُ: کسی کے ساتھ منافقانہ برتاؤ کرنا، دل میں دشمنی رکھتے ہوئے رواداری برتنا۔
تَدَجَّى: دَجَا۔
الدَّاجِي: کامل، پورا (۲) تاریک۔
الدَّاجِيَةُ: تاریکی ج: دَوَاجٍ۔
نِعْمَةٌ دَاجِيَةٌ: مکمل آسودگی۔
الدُّجَى: رات کی سیاہی اور تاریکی، (بطور صفت بھی مستعمل ہے) لَيْلَةٌ دُجًى و لَيَالٍ دُجًى۔
الدُّجَةُ: قمیص کا بٹن، گھنڈی ج: دُجًى
الدُّجْيَةُ: تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ ج: دُجًى
الدَّيَاجِي: تاریکیاں۔

د ـــ ح

• دَحَبَه ـَ دَحْبًا: دھکا دینا، ہٹانا۔
• دَحَجَه ـَ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا کھینچنا۔
• دَحَّ في قفاه ـُ دَحًّا و دُحُوحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔
— فلانًا: کھلے ہاتھ سے بدن پر مارنا، (۲) دھکیلنا۔
— الشيءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ جیسے دَحَّ الطَّعَامُ بَطْنَهُ۔
— الشيءَ في الأرضِ: زمین میں دھنسا دینا، چھپا دینا۔
اِنْدَحَّ: دھکا لگنا، دھکا کھا کر گر جانا (۲) پھیل جانا، کشادہ ہونا (۳) زمین میں دھنس جانا (۴) زمین کا شاداب ہونا

الدَّحُوحُ: کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) شاندار یا باوقار عورت (۳) شاندار اور بڑی اونٹنی۔ ج: دُحُحٌ۔

• دِحْ دِحْ: بس خاموش رہ (تو اقرار کر چکا اب بولنے کی ضرورت نہیں) یہ لفظ اس شخص سے کہا جاتا ہے جس نے کسی بات کا اقرار کر لیا ہو اور پھر کچھ کہہ رہا ہو۔

الدَّحادِحُ: پست قد اور بڑے پیٹ والا ج: دَحادِحُ۔

الدَّحْداحُ: الدَّحادِحُ ج: دَحادِيحُ

الدَّحْداحَةُ: دَحْداحٌ کی تانیث (۲) بمعنی دُحادِحٌ ج: دَحادِيحُ

الدَّحْدَحُ: الدُّحادِحُ ج: دَحادِحُ

الدُّحَيْدِحَةُ: الدُّحادِحُ۔

• دَحْدَرَهُ: لڑھکانا۔

تَدَحْدَرَ: لڑھکنا، زمین کا ڈھلوان ہونا

• دَحَرَهُ ـــ دَحْرًا و دُحُورًا: ہٹانا، دور کرنا، دھتکارنا، بھگانا، شکست دینا۔

قرآن پاک میں ہے: "وَ يُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جانِبٍ دُحُورًا"۔

اِنْدَحَرَ: دھتکارا جانا، دور ہونا، شکست کھانا۔

الدّاحِرُ و الدَّحُورُ: دھتکارنے والا بھگانے والا۔

• دَحْرَجَهُ دَحْرَجَةً و دِحْراجًا: لڑھکانا، حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا (۳) گول کرنا۔

تَدَحْرَجَ: لڑھکنا، مسلسل گھومنا۔

الدُّحْرُوجَةُ: گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (۲) لڑھکنے والی چیز۔ ج: دَحارِيجُ۔

الدُّحْرِيجُ: گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ۔

المُدَحْرَجُ: گول۔

المُدَحْرِجُ: گبریلا، بھونرے کی طرح پردار ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔

• دَحَسَ السُّنْبُلُ ـــ دَحْسًا: گیہوں وغیرہ کی بالی میں دانہ پڑنا، خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔ دَحَسَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ گیا۔

ـــ البَيْتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔

ـــ بِيَدِهِ فِي الذَّبِيحَةِ: ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ گھسانا۔

ـــ بِرِجْلِهِ: پیروں سے کرید کر دیکھنا۔

ـــ بِالشَّرِّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا دَحَسَ عَلَيْهِم بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ فِي الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔

ـــ الصُّفُوفَ: صفوں کے اندر گھس جانا۔

ـــ الإِناءَ وغيرَه: بھرنا۔

ـــ فِي الإِناءِ: برتن کا سب کچھ پی لینا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں گھسانا۔

ـــ الحَدِيثَ عَنْهُ: کسی سے بات چھپانا (۲) کسی کی روایت کو حفظ کرنا

دَحِسَ ـــ دَحَسًا: انگلیوں کا ورم آلود ہونا۔

دُحِسَتِ الأَصابِعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا، پھنسی نکلنا۔ فالأَصابِعُ مَدْحُوسَةٌ۔

أَدْحَسَ السُّنْبُلُ: دَحَسَ۔

الدّاحِسُ: ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے، پوروں میں ہونے والا ایک قسم کا ورم، سوجن۔

الدّاحُوسُ: الدّاحِسُ۔

الدِّحاسُ: بھیڑ، ازدحام۔ بَيْتٌ دِحاسٌ: لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا گھر۔

الدُّحّاسُ: زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے لئے پھندے میں لگاتے ہیں ج: دَحاسِيسُ

الدُّحّاسَةُ: الدُّحّاسُ۔

الدَّحْسُ: کھیتی جس کی بالوں میں دانے بھر گئے ہوں۔

الدِّيحَسُ: بہت کثیر۔

• دَحَضَ ـــ دَحْضًا: جلدی کرنا۔

ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین کو پیروں سے کرید کر دیکھنا (۲) مذبوح جانور کا زمین پر پاؤں پٹکنا، ایڑیاں رگڑنا۔

• دَحَضَ رِجْلُهُ ـــ دَحْضًا و دُحُوضًا: پیر پھسلنا۔

ـــ الماءُ الأَرْضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔

ـــ الحُجَّةَ: دلیل کو توڑنا، باطل کرنا، بے اثر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: دفع کرنا، رد کرنا، باطل کرنا، مٹانا، جیسے: دَحَضَ الفِتْنَةَ۔

ـــ عَنِ الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا، کریدنا۔

دَحَضَتْ رِجْلُهُ: پیر پھسلنا۔

ـــ الشَّمْسُ عَن وَسَطِ السَّماءِ: مغرب کی طرف مائل ہونا۔ حدیث مواقیت الصلوٰۃ میں ہے: "حَتّى تَدْحَضَ الشَّمْسُ"۔

ـــ الحُجَّةُ: دلیل کا باطل ہو جانا، بے اثر ہو جانا۔

ـــ بِرِجْلِهِ دَحْضًا: پیر سے کوئی چیز جانچنا، دیکھنا۔

أَدْحَضَ: دھکا دینا، ہٹانا، دھکیلنا (۲) پھسلانا۔

ـــ القَدَمَ: پیر پھسلانا۔

ـــ الحُجَّةَ: ابطال کرنا، دلیل توڑنا۔

اِنْدَحَضَ: باطل ہونا، دلیل ٹوٹنا۔

الدَّاحِضُ: غیر مستقل مزاج آدمی، اپنی بات سے جلد ہٹنے والا ج: دُحَّضٌ۔
الدَّاحِضَةُ: حُجَّةٌ دَاحِضَةٌ: باطل دلیل، ناقابل قبول دلیل۔
الدَّحْضُ: پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے: مَكَانٌ دَحْضٌ: پھسلواں جگہ (۲) خاتمہ، دفعیہ، ابطال۔
الدَّحَضُ: پھسلواں۔ مَكَانٌ دَحَضٌ: پھسلواں جگہ۔
الدُّحُوضُ: الدَّحَضُ۔
لَا يُدْحَضُ: ناقابلِ ابطال۔
المِدْحَاضُ: پھسلواں جگہ۔ ج: مداحیض
المَدْحَضَةُ: پھسلنے کی جگہ (۲) پتھر جس سے ٹھوکر لگے ج: مَدَاحِض۔
• دَحَقَتْ يَدُهُ عن الشَّئِ ـَ دَحْقًا و دُحُوقًا و دِحَاقًا: کوئی چیز لینے سے ہاتھ کا قاصر رہنا۔
ـــ الحَامِلُ بالجَنِين: حاملہ عورت کو اسقاط ہو جانا، حمل گر جانا۔
ـــ برَحِمِها بعد الوِلَادَة: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
دَحَقَ الشئَ: دور کرنا، ہٹانا، زور سے نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بے پروائی برتنا
أَدْحَقَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
أَدْحَقَه اللهُ: اللہ کا کسی کو ہر خیر سے محروم کر دینا۔
اِنْدَحَقَ: نکل پڑنا، زور سے باہر آنا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑھ جانا، پھیل جانا
الدَّاحِقُ: وہ حاملہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر نکل آئے (۲) احمق غضبناک ج: دَوَاحِق۔
الدُّحَاقُ: ولادت کے بعد رحم کا باہر آجانا یا ایسی بیماری۔
الدُّحُوقُ: آنکھ کو کثرت سے حرکت دینے والا، وہ شخص جس کی آنکھ بہت پھڑکتی ہو (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر آجاتا ہو
الدَّحِيقُ: ایک ساتھ کئی بچے جننے والی (۲) دھتکارا ہوا، دور کیا ہوا۔ دَحِيقُ القوم: وہ شخص جسے لوگوں نے دھتکار دیا ہو، الگ کر دیا ہو۔ حدیث میں ہے آپ نے جب عرب قبائل سے اپنا تعارف کرایا تو فرمایا: "عَمَدْتُمْ إلى دَحِيقِ قَوْمٍ فأَجَرْتُمُوهُ" (۳) خیر سے محروم کیا ہوا
عَيْنٌ دَحِيقٌ: پھڑکتی ہوئی آنکھ۔
مُنْدَحِقُ البَطن: بڑے پیٹ والا۔
• دَحْقَبَهُ: پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
الدُّحْقُومُ: بڑے جسم کا، بھاری پیٹ والا۔
• دَحَلَ ـَ دَحْلًا و دَحَلَانًا: کھوہ میں داخل ہونا، ایسے گڑھے میں داخل ہونا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا ہو (۲) خیمہ کے ایک گوشہ میں ہونا (۳) ڈر کر چھپ جانا (۴) بھاگ جانا۔
ـــ عنه: دور ہو جانا (قصدًا)۔
ـــ الأَرْضَ دَحْلًا: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔
دَحِلَ ـَ دَحَلًا: پست قد موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار و چالاک ہونا (۳) بوقت بیع اتنی قیمت کم کرنا کہ اپنا مقصد پورا ہو جائے (۴) بہت ہونا۔ هو دَحِلٌ۔
أَدْحَلَ: کھوہ میں داخل ہونا۔
دَاحَلَه مُدَاحَلَةً و دِحَالًا: فریب دینا، دھوکہ میں ڈالنا (۲) کسی کو اپنے علم کے برخلاف اطلاع دینا (۳) قیمت میں کمی کرنا۔
الدَّاحِلُ: انتہائی کینہ پرور۔
الدَّاحُولُ: وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے شکاری گاڑتا ہے ج: دَوَاحِيل۔
الدَّحَّالُ: داحول سے شکار کرنے والا شکاری۔
الدَّحْلُ: کھوہ، وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے، بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۲) پانی جمع کرنے کی جگہ ج: أَدْحُلٌ و أَدْحَالٌ و دِحَالٌ و دُحُولٌ۔
الدَّحِلُ: بڑا چالاک (۲) ڈھیلے پیٹ والا پست قد اور موٹا۔
الدَّحْلَاءُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ کنواں۔
الدَّحْلَةُ: الدَّحْلَاءُ۔
الدَّحُولُ: الدَّحْلَاءُ (۲) اونٹ سے بچنے والی اونٹنی۔
الدَّحِيلَةُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ گڑھا۔
• دَحْلَقَ بَطْنُهُ: پیٹ پھولنا۔
• دَحَمَهُ ـَ دَحْمًا: زور سے دھکا دینا دھکیلنا۔
الدَّاحُومُ: لومڑیوں اور ہرنوں کے شکار کا آلہ ج: دَوَاحِيم۔
الدِّحْمُ: اصل، جڑ۔ هو من دِحْمِ فُلَان: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
• دَحْمَرَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
• دَحْمَسَ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا، رات کی تاریکی کا سخت ہونا۔

الدَّحامِسُ: موٹا اور کالا آدمی (۲) بھاری بھرکم اور بہادر آدمی۔
الدَّحْمَسُ: تاریک، بہت تاریک (۲) موٹا اور سیاہ (۳) سرکر کا مشکیزہ ج: دَحَامِسُ۔
الدُّحْمُسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدِّحْمِسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَانُ: موٹا کالا آدمی۔ حدیث میں ہے "كَانَ يُبَايِعُ النَّاسَ وفِيهِم رَجُلٌ دُحْمُسَانٌ" (۲) موٹا بیوقوف آدمی۔ رَجُلٌ دُحْمُسَانِيٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّحْمَسَةُ: لَيْلَةٌ دَحْمَسَةٌ: تاریک رات، بہت تاریک رات ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَةُ: لَيْلَةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات
•دَحْمَلَهُ و به: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لئے پچھاڑا ہوا چھوڑنا۔
الدُّحامِلُ: موٹا اور گٹھیلے بدن کا۔
الدَّحْمَلُ: ڈھیلی کھال والا م: الدَّحْمَلَةُ
الدَّحْمَلَةُ: بھاری بھرکم عورت۔
•دَحِنَ ـ دَحَنًا: پست قد موٹا اور موٹے لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بدباطن ہونا۔ هو دَحِنٌ۔
الدِّحَنُّ: پست قد، موٹا اور بڑے پیٹ والا۔
الدِّحِنَّةُ: الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہٖ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ هو دِحِنَّةٌ و هي دِحِنَّةٌ وهم و هُنَّ دِحِنَّةٌ
الدِّحْوَنَّةُ: الدِّحَنُّ۔
الدَّيْحانُ: ٹڈی۔
•دَحَا البَطْنُ ـُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑے ہونے کی وجہ سے ڈھلک جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلادینا۔

دحا الشيءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَحَا اللهُ الأَرْضَ (۲) دھکیلنا (۳) پھینکنا، کہتے ہیں: دَحَاهُ بيدِهِ۔
ـــ الماشيةَ: مویشی کو ہانکنا۔
دَحَاهُ ـَ دَحْيًا: دَحَاهُ ـُ۔
دَاحَاهُ: پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے تھے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لیجاتا تھا اور اس سے باہر رہتا تو وہ بازی ہار جاتا تھا ان گولی نما پتھروں کو مَدَاحٍ کہتے ہیں، واحد: مِدْحَاة
اندَحَى: پھیل جانا، کشادہ ہونا۔
تَدَاحَيَا: مَدَاحٍ (گولی نما پتھر) سے کھیلنا، مداحی سے باہم مقابلہ کرنا
تَدَحَّى: پھیل جانا، کشادہ ہو جانا۔
ـــ الإبلُ في الأرضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)۔
ادْحَوَى: اندَحَى۔
الأُدْحُوَّةُ: ریت میں شترمرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ ج: أَدَاحٍ
الأُدْحِيُّ: الأُدْحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں، ج: أَدَاحٍ۔
الأُدْحِيَّةُ: الأُدْحُوَّةُ۔ بِنْتُ أُدْحِيَّةٍ: شترمرغ۔
الدُّحْيَةُ: بندریا۔
الدِّحْيَةُ: فوج کا سردار۔
المِدْحَاةُ: اہل مکہ کا ایک کھیل۔ دیکھئے دَاحَاهُ ج: مَدَاحٍ۔

الدِّحْوَنَّةُ: دیکھئے دحن۔

د ـــــ خ

•دَخَّهُ ـُ دَخًّا: ذلیل کرنا۔
دَخَّ ـِ دَخًّا و دُخَّةً: سیاہ رنگ کا ہونا۔ هو أَدَخُّ وهي دَخَّاءُ ج: دُخٌّ۔
الدَّخُّ: دھواں۔
الدُّخُّ: دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔
•دُخْ دُخْ: خاموش، بس بس، خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات۔
•دَخْدَخَ: تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا (۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
ـــ عن كذا: رک جانا۔
ـــ عنه كذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو ذلیل وخوار کرنا۔
تَدَخْدَخَ: رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
ـــ الليلُ: رات کا بالکل تاریک ہو جانا۔
الدَّخَادِخُ: پست قد ج: دَخَادِخ۔
الدُّخْدَاخُ: بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
الدَّخْدَخُ: پست قد، بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
•دَخْدَرَهُ: سونے کا ملمع کرنا۔
الدَّخْدَارُ: سونا (۲) ایک قسم کا نفیس کپڑا
•دَخَرَ ـَ دُخُورًا: حقیر و ذلیل ہونا، کم درجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ"
دَخِرَ ـَ دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا
أَدْخَرَهُ: حقیر و ذلیل کرنا، درجہ گھٹانا۔
ادَّخَرَهُ: دیکھئے اذخر۔
الادِّخَارُ: بچت، جمع (اقتصادیات کی اصطلاح میں مستقبل کے لئے آمدنی کا

کچھ حصہ بچا کر رکھنا)۔
•دَخرَصَ الأمرَ: بیان کرنا، ظاہر کرنا۔
الدِّخرِصُ: معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے ج: دَخارِیصُ۔
الدِّخرِصَةُ: کپڑے یا زرہ کو کشادہ کرنے کا ذریعہ (۲) جماعت ج: دَخارِیصُ
•دَخَسَ ـُ دُخُوسًا: موٹا اور چربی دگوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ فی کذا: اندر گھسنا، ٹانگ اڑانا۔
ـــ الشیءَ: اندر گھسا دینا، چھپا دینا۔
دَخِسَ لَحمُهُ ـَ دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ عظمُه: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا
ـــ الحافِرُ: سُم پر ورم ہو جانا۔ هو دَخِسٌ۔ فَرَسٌ دَخِسٌ: وہ گھوڑا جس کے اندر کوئی عیب ہو۔
أدخَسَ: دَخَسَ۔
الدِّخاسُ: بہت (۲) بھرا ہوا۔ عَدَدٌ دِخاسٌ: بڑی تعداد۔ بَیتٌ دِخاسٌ: بھرا ہوا گھر۔ درع دخاس: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔
الدَّخسُ: موٹا، بھرے ہوئے بدن کا (۲) جوان بچھڑ (۳) مچھلی کی ایک قسم ج: أدخاسٌ۔
الدَّخَسُ: چوپائے کے کھر کے اطراف کا ورم۔
الدُّخَسُ: دُلفین نامی مچھلی جو ڈوبنے والے کی جان اس طرح بچا دیتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے
الدَّخُوسُ: بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔
الدَّخِیسُ: بڑی مقدار یا تعداد میں جمع شدہ اشیا (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔
الدَّیخَسُ: بے فیض اور بے مصرف (۲) گھنی اور گنجان گھاس۔
المُداخِسُ: وہ شخص جو پُر گوشت ہو اور اس کی ہڈیاں مغز دار ہوں، مضبوط و طاقتور آدمی۔ جَمَلٌ مُداخِسٌ: مضبوط اونٹ۔
•دَخَلَ المکانَ و نحوَہ وفیه ـُ دُخُولًا: اندر جانا، داخل ہونا۔
دَخَلَ الدّارَ کی اصل دَخَلَ فی الدار ہے بحذف فی دخولِ مکانی کے لئے زیادہ مستعمل ہے اور فی کے ساتھ دخول معنوی کیلئے زیادہ مستعمل ہے۔ دخول مکانی جیسے: دَخَلَ المَسجِدَ، دخول معنوی جیسے: دَخَلَ فی السِّلمِ او فی الجامِعَةِ۔
ـــ به فی کذا: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا، اندر لے جانا۔
ـــ بالعَرُوسِ: دولہن کے ساتھ خلوت کرنا۔
ـــ علیه المکانَ: کسی کے پاس پہنچنا، کسی سے اس کی جگہ پہنچکر ملاقات کرنا
ـــ فی الأمرِ: شریک و شامل ہونا، حصہ لینا۔
ـــ علی زَوجَتِه: بیوی سے ہم بستری کرنا۔
دَخَلَه الشَّكُّ: دل میں شک پیدا ہونا
دَخِلَ ـَ دَخَلًا و دَخْلًا: بدباطن ہونا، عقل یا جسم میں خلل پڑنا، کسی میں کوئی عیب یا خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ أمرُہ بھی کہتے ہیں۔ فهو دَخِلٌ
دُخِلَ: بمعنی دَخِلَ (۲) دبلا ہونا۔
ـــ الحَبُّ: غلہ میں گھن لگنا۔
دُخِلَ علی فُلانٍ: کسی کو مغالطہ ہونا۔
ـــ فی عقلِه: دماغ میں خرابی آنا۔
أدخَلَه المکانَ و نحوَہ و فیه: داخل کرنا۔
داخَلَتِ الأشیاءُ مُداخَلَةً و دِخالًا: ایک کا دوسرے میں داخل ہونا۔
ـــ المکانَ: کسی جگہ داخل ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ اندر جانا، داخل ہونا۔
ـــ فُلانًا فی أُمورِہ: کسی کے ساتھ اس کے معاملات میں شریک ہونا (۲) کسی کے معاملات میں دخیل ہونا۔
ـــ الشیءَ: اندرونی بات معلوم کرنا۔
ـــ ه العُجبُ: کسی میں خود پسندی پیدا ہونا۔
دَخَّلَه: داخل کرنا۔
ـــ التَّمرَ: کھجور ٹوکری میں رکھنا۔
ادَّخَلَ: داخل ہونا، اندر ہونا (۲) اندر جانے کی کوشش کرنا۔
تَداخَلَتِ الأشیاءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا، گتھم گتھا ہونا، خلط ملط ہونا، گھل مل جانا، ایک کڑی کا دوسری سے ملنا۔
ـــ الأُمورُ: معاملات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔
تَداخَلَ فُلانًا منه شیءٌ: دل میں کھٹکنا
تَدَخَّلَ: مطاوع دَخَّلَ: اندر گھسنا، داخل ہونا، کسی معاملہ میں دخل دینا، مداخلت کرنا، ٹانگ اڑانا، آہستہ آہستہ داخل ہونا۔
ـــ فی الخُصُومَةِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت و مفاد کے لئے شریک ہو جانا۔
الدّاخِلُ: ہر چیز کا باطن، اندرونی حصہ (۲) اندر، داخل (۳) خصوصی۔

دَاخِلاً: اندر، اندر کی جانب۔
الدَّاخِلَةُ: ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ ضد: خارِجَتُه۔
— من الأرضِ: زمین کا اندرونی حصہ
— من الإنسانِ: نیت (۲) طریقہ و مشرب (۳) اندرونی معاملہ ج: دَوَاخِل۔
الدَّاخِلِیُّ: اندرونی۔
دَاخِلِیًّا: اندرونی طور پر۔
الدَّاخِلِیَّةُ: المَدرسة الدَّاخِلِیَّة: بورڈنگ اسکول، وہ مدرسہ جس میں قیام کا انتظام ہو۔
وِزَارَة الدَّاخِلِیَّة: وزارتِ داخلہ ہوم منسٹری۔
دَاخِلِیَّةُ البِلادِ: ملک کا اندرونی معاملہ
الدِّخَالُ فی الوِرد: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی پلانے کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہو اسے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہوں۔ کہتے ہیں: هو سَقَی إبِلَه دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔
الدَّخَّالُ: بہت دخل انداز، ہر معاملہ میں دخل دینے والا، ٹانگ اڑانے والا
الدُّخَّلُ: گٹھے ہوئے بھاری جسم والا گھٹے ہوئے بدن والا (۲) درختوں کی جڑوں میں گھسی ہوئی گھاس (۳) وہ پر جو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چپٹا ہوا گوشت (۵) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے ج: دَخَاخِیل۔
الدُّخَّلَةُ: ٹھکا ہوا اور ملا ہوا تانا بانا (ضد)۔
التَّدَخُّلُ: مداخلت، دخل اندازی۔

الدَّخْلُ: آمدنی، وہ مال جو تجارت یا زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہو (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی، بگاڑ (۴) شک (۵) نیت۔
الدَّخْلُ القومِیُّ: قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔
الدَّخَلُ: عیب، خرابی، بیماری، دماغی خلل (۲) شک (۳) گھنا درخت (۴) وہ لوگ جو خود کو (خلاف واقعہ) دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔
الدَّخْلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن، اندرونی حصہ۔
الدُّخْلَةُ: شب زفاف (۲) باطن۔
الدِّخْلَةُ: معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) آدمی کی نیت، باطن (۳) دو یا چند رنگوں کی آمیزش جس سے کوئی نیا رنگ بنجائے۔
هو حَسَنُ الدِّخْلَة: وہ نیک نیت ہے۔
هو عَفِیفُ الدِّخْلَةِ: وہ صاف نیت ہے، پاک طینت ہے۔
هو خَبِیثُ الدِّخْلَة: وہ بدباطن ہے، بدنیت ہے۔
الدَّخِیلُ: غیر قوم کی طرف خود کو منسوب کرنے والا (۲) مہمان (۳) غیر عربی لفظ جو عربی زبان میں داخل کر لیا گیا ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کا شریک کار (۶) کسی کے معاملات میں دخیل (۷) غیر ملکی جو ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو ج: دُخَلاء۔
دَاءٌ دَخِیلٌ: اندرونی بیماری۔

دَخِیل الرَّجُل: نیت، مذہب، راز۔
دخیلة المَرْءِ: نیت، دل کی بات، راز ج: دَخَائِل۔
دَخَائل الأُمُور: راز ہائے امور اندرونی باتیں۔
الدَّوخَلَّةُ: کھجور کے پتوں کی بنائی ہوئی ٹوکری، زنبیل ج: دَوَاخِل۔
الدَّوخَلَّةُ: الدَّوخَلَة۔
مُتَدَاخِل: اندر پیوست ہونے والا، مداخلت کنندہ۔ مُتَدَاخِل فیما لا یَعْنِیه: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا
المُدَاخِل: شریک معاملہ، دخل انداز۔
المُتَدَخِّلُ: دخل انداز۔
المَدْخَلُ: داخلہ (۲) داخلہ کا دروازہ۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ المَدْخَل: وہ اپنے معاملات میں اچھا ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ حدیث حسن میں ہے: "کان یُقَالُ: إنَّ مِنَ النِّفَاقِ اختلافُ المَدْخَل و المَخْرَج" ظاہر و باطن کا اختلاف نفاق ہے، غلط روش اور بدچلنی نفاق ہے۔
المُدَّخَلُ: غار نما داخل ہونے کی جگہ۔
المُدْخَلُ: کمینہ، رذیل، غیر قوم میں داخل ہونے والا۔
المَدْخُولُ: وہ شخص جس کی عقل میں خرابی ہو (۲) دبلا (۳) عیب دار (۴) آمدنی، پیداوار۔
الدُّخْلُلُ: کسی کا رازداں، شریک کار، دخیل
فُلانٌ دُخْلُلُ فُلانٍ: فلاں فلاں کے معاملات میں شریک و دخیل ہے (۲) بھید، راز (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ
الدِّخْلَلُ: الدُّخْلُلُ۔
الدِّخْلِلُ: گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔
• دَخْمَسَ علیه: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔

دَخْمَسَ الشَّيْءَ : چھپانا۔
الدَّخَامِسُ: بھاری اور سیاہ (۲) ردی، خراب۔
الدِّخْمَاسُ: چھپا ہوا۔ ثَنَاءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت تعریف۔
الدَّخْمَسُ: وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے۔
الدَّخْمَسَةُ: الدَّخْمَسُ۔
المُدَخْمَسُ: ثَنَاءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف۔
• دَخَنَتِ النَّارُ ـُ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخَانًا: آگ کا دھواں دینا، آگ سے دھواں نکلنا (۲) آگ سے بہت دھواں نکلنا۔
ـــ الوَقُودُ: ایندھن سے دھواں نکلنا۔
ـــ الغُبَارُ: گرد چمکنا۔
دَخِنَتِ النَّارُ ـَ دَخَنًا: دَخَنَتْ۔
دَخِنَتِ الفِتْنَةُ: فساد برپا ہونا، فساد پڑنا، جھگڑا ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھوئیں کی بو ہو جانا اور ان کا ذائقہ خراب ہو جانا، دھوئیں دار ہو جانا
ـــ العَقْلُ و الدِّيْنُ و الخُلُقُ: عقل مذہب اور اخلاق کا بگڑ جانا۔ ھو دَخِنٌ۔
ـــ الشَّيْءُ ـَ دَخَنًا و دُخْنَةً: دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا۔ ھو أَدْخَنُ و ھی دَخْنَاءُ ج: دُخْنٌ
دَخُنَ الشَّيْءُ ـُ دُخْنَةً: دَخِنَ۔
أَدْخَنَتِ النَّارُ: دَخَنَت۔
دَخَّنَتِ النَّارُ: دَخَنَت۔
ـــ الوَقُودُ: دھواں دینا، دھوئیں دار ہونا۔
ـــ علی الشَّيْءِ: دھونی دینا، کپڑوں یا درختوں کے کیڑوں وغیرہ یا بدبو کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا۔
دَخَّنَ التَّبْغَ: تمباکو پینا۔
ـــ السِّيْجَارَةَ: سگریٹ پینا۔
تَدَخَّنَ: دھوئیں کی بو والا ہونا، دھوئیں دار ہونا، دھونی لگا ہوا ہونا۔
ـــ القِدْرُ: دیگچی یا ہنڈیا سے دھواں نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا دھونی لینا۔
اِدَّخَنَ النَّارُ: دَخَنَت۔
ـــ فُلَانٌ: دھونی لینا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا۔
الدَّاخِنُ: دھوئیں دار۔
الدَّاخِنَةُ: چمنی، دھواں نکلنے کا سوراخ ج: دَوَاخِن۔
التَّدْخِيْنُ: تمباکو نوشی۔
تَدْخِيْن السِّيْجَارَةِ: سگریٹ نوشی
الدُّخَانُ: دھواں (۲) بھاپ (۳) تمباکو (۴) سگریٹ وغیرہ (۵) زبردست فتنہ کہتے ہیں: كَانَ بَيْنَهُمْ أَمْرٌ ارْتَفَعَ لَهُ دُخَانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا ج: أَدْخِنَةٌ و دَوَاخِن و دَوَاخِيْنُ۔
الدَّخَّانُ: دھواں، بھاپ، تمباکو۔
الدَّخَاخِنِيُّ: تمباکو اور اس کے لوازم فروخت کرنے والا، پان بیڑی سگریٹ بیچنے والا۔
الدُّخْنُ: باجرا، کنگنی (گول چکنا اناج)، واحد: دُخْنَةٌ۔
الدَّخَنُ: الدُّخَانُ (۲) کینہ۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا دَخَنٌ۔ هُدْنَةٌ علی دَخَنٍ: ظاہری صلح باطن لڑائی۔
فِی مَتْنِ السَّيْفِ دَخَنٌ: غایت صفائی سے نظر آنے والی سیاہی
الدُّخْنَانُ: دھواں چڑھی ہوئی چیز، دھوئیں کے رنگ کی چیز۔
يَوْمٌ دُخْنَانٌ: گرم اور غبار آلود دن (یعنی دھوئیں کے رنگ کا)۔
لَيْلَةٌ دُخْنَانَةٌ: گرم اور سیاہ رات
الدُّخْنَانُ: ایک دھوئیں کے رنگ کی چڑیا
الدُّخْنَةُ: وہ خوشبو وغیرہ جس سے دھونی دی جائے (۲) دھوئیں کا رنگ۔
أَبُو دُخْنَةَ: ایک دھوئیں کے رنگ کا پرندہ۔
المِدْخَنَةُ: انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی (۳) عود دان ج: مَدَاخِن۔
المُدَخِّنُ: تمباکو نوش، سگریٹ نوش۔
مُدَخِّنُ التَّبْغِ: تمباکو نوش۔
• الدَّخْنَسُ: سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور۔
• الدَّاخِي: لَيْلٌ دَاخٍ: اندھیری رات
الدَّخِيّ: تاریکی، اندھیرا۔
الدَّخْيَاءُ: تاریک رات۔

د ـــــــ د

• الدَّيْدَبُ: رقیب، تاک لگانے والا (۲) پیش رو (۳) گورخر۔
الدَّيْدَبَانُ: رقیب، محافظ، پہرہ دار، پیش رو۔
• الدَّدَانُ: غریب آدمی (۲) کند تلوار۔
الدَّدَنُ: کھیل کود۔
الدَّيْدَانُ: عادت، طور طریقہ۔
الدَّيْدَنُ: الدَّيْدَانُ۔ فُلَانٌ دَيْدَنُهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت ہے۔
الدَّدَا: لہو ولعب، کھیل کود۔
الدَّدُ: لہو ولعب، کھیل کود۔ (۲) وقت۔ کہتے ہیں: مَضَی دَدٌّ مِنَ الدَّهْرِ۔

د ــــــــ ر

• دَرَأَ ـــ دَرْءًا و دُرُوْءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔

ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا، سوجے ہوئے غدود والا ہونا۔ ھو دَارِئٌ و ھی ایضا دَارِئٌ۔

ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا یا کسی دوسری شے کا بڑھے چلے آنا۔ کہاوت ہے: صَادَفَ دَرْءُ السَّيْلِ دَرْءًا يَدْفَعُهُ: شر بڑے شر سے ٹکرا کر مغلوب ہوگیا، ایسے شخص کے بارہ میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔

ـــ عَلَيه: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔

ـــ الكَوكَبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا

ـــ النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔

ـــ فُلَانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا، جس کے پیچھے چھپ کر شکار کو دھوکا دیا جائے

ـــ الشيءَ و بِه دَرْءًا و دَرْءَةً: دھکا دینا، رفع کرنا، زائل کرنا، چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اُدْرَءُوا الحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ"

ـــ عنه الشيءَ بكذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی سے کوئی چیز ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ زَوجَهَا: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔

ـــ الدَّرِيْئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔

ـــ الشيءَ: پھیلانا۔

أَدْرَأَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے تھن کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا۔ أَدْرَأَتْ بِاللَّبَنِ بھی کہا جاتا ہے۔

دَارَأَهُ: دفع کرنا، ہٹانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم كان يُصَلِّي فجاءَتْ بَهِيْمَةٌ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فما زَالَ يُدَارِئُهَا" (۲) چمکارنا، شر سے بچنے کے لئے نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا (۳) دھوکہ دینا۔ دَارَاهُ بھی کہا جاتا ہے

ادَّرَأَ: شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔

ـــ الصَّيْدَ و له: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔

اِنْدَرَأَ: مُطاوِع دَرَأَهُ: دھکل جانا، ہٹ جانا، دفع ہو جانا (۲) سیلاب کا بیک وقت امنڈ آنا۔

ـــ الخَطَرُ: خطرہ ٹل جانا۔

ـــ الحَرِيْقُ: آگ کا پھیل جانا، آتش زدگی کا پھیل جانا۔

ـــ عليه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا

تَدَارَءَا: لڑائی جھگڑے میں دھکم دھکا ہونا، جھگڑے کی بات ایک دوسرے پہ ڈالنا، باہم جھگڑنا۔

ادَّارَءَا: تَدَارَءَا۔ تا کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کیلئے ابتدا میں الف بڑھا دیا گیا، قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا" جب تم نے ایک جان لے لی تو اس میں باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پر ڈالنے لگے۔

تَدَرَّأَ: شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔

ـــ عليه: اچانک آنا، نمودار ہونا (۲) کسی کو نفرت بھری نگاہ سے دیکھنا۔

التُّدْرَأُ: طاقت و اقتدار، عزت و شوکت فُلَانٌ ذو تُدْرَإٍ: فلاں صاحب عزت و با اقتدار ہے۔

التُّدْرَأَةُ: التُّدْرَأُ۔

الدَّرْءُ: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ، ابھار (۲) راستہ کی کجی یا ذیلی راستہ (۳) مخالفت جھگڑا (۴) ازالہ، دفعیہ۔

دَرْءُ المَفَاسِد: ازالۂ مفاسد۔ دَرْءُ الأَخْطَار: ازالۂ خطرات۔

قَوَّمْتُ دَرْأَهُ: میں نے اس کی کجی دور کر دی۔ جاء السَّيْلُ دَرْءًا: نامعلوم جگہ سے سیلاب اچانک آگیا ج: دُرُوْءٌ۔

الدُّرِّيُّ: مشرق سے مغرب کی طرف تیزی سے چلتا ہوا چمکدار ستارہ ج: دَرَارِيُّ (۲) دہکتا ہوا، جھلملاتا ہوا۔

الدَّرِيْئَةُ: شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے، آڑ، گھات کی جگہ (۲) وہ حلقہ جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جاتی ہے ج: دَرَايَا۔

المِدْرَأُ: ذریعۂ دفاع ہر وہ چیز جس سے کوئی شے دفع کی جائے۔

• الدَّرَابْزِيْن: زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (جس پر ہاتھ رکھ کر چلتے ہیں)

• دَرِبَ بِه ـــ دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی ہونا، فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔

ـــ على شيءٍ: کسی چیز کا مشاق اور ماہر ہونا، تجربہ حاصل کرنا۔ ھو دَارِبٌ و دَرِبٌ و ھی دَارِبَةٌ، و ھو و ھی دَرُوْبٌ۔

أَدْرَبَ: تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) شہر سے باہر نکلنے والے راستہ پر آنا۔

ـــ في الغَزْوِ: لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۲) ڈھول بجانا، بگل بجانا۔

دَرَّبَ فُلَانًا بالشيءِ و عليه و فيه: عادت ڈالنا، مشق کرانا، تربیت دینا۔

ـــ البَعِيْرَ: راستوں پر چلنا سکھانا،

عادی بنانا۔

تَدَرَّبَ : مطاوع دَرَّبَ۔ عادی ہونا، تربیت یافتہ ہونا، ٹریننگ حاصل کرنا

— بالشیٔ : عادی ہونا۔

— علی الشیٔ : مشق کرنا، مہارت حاصل کرنا، تربیت پانا۔

الدَّارِبُ : ڈھولچی (۲) عادی، ماہر (۳) دل دادہ م : دَارِبَۃٌ۔

الدَّرْبُ : پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ (۲) ملک روم میں داخل ہونے کا راستہ (۳) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو (۴) لوہے کا کشادہ دروازہ (۵) وہ جگہ جہاں کھجوریں سکھانے کے لئے رکھی جائیں (۶) مطلقا راستہ (۷) گلی ج : دُرُوْبٌ و أَدْرَابٌ و دِرَابٌ۔

دَرْبُ الحیاۃ : شاہراہ حیات۔

الدُّرْبُ : سنہری مچھلی۔

الدُّرْبَۃُ : ہر کام کی ہمت و جرأت (۲) مشق، عادت، تجربہ، مہارت (۳) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔

التَّدْرِیْبُ : ٹریننگ، تربیت۔ تَدْرِیْبٌ رَاقٍ : اعلیٰ تربیت۔

التَّدْرِیْبُ العَسْکَرِیُّ : ملٹری ٹریننگ۔

المُدَرِّبُ : تربیت دینے والا، مشق کرانیوالا

المُدَرَّبُ : تربیت یافتہ، ٹریننگ حاصل کئے ہوئے، تجربہ کار (۲) مصائب کا شکار (۳) سدھایا ہوا اونٹ۔

• تَدَرْبَأَ : لڑھکنا۔

• دَرْبَجَ : سختی کے بعد نرم ہونا۔

— النَّاقَۃَ : اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت کرنا

— فی مَشْیِہٖ : آہستہ چلنا، زمین پر گھسٹ کر چلنا (۲) اترا کر چلنا۔

الدَّرَابِجُ : اکڑباز اور اترا کر چلنے والا۔

• دَرْبَخَ : سر اور کمر جھکانا (۲) ڈر کر بھاگنا۔

— لہ : کسی کے سامنے عاجزی دکھانا، حقیر و ذلیل بننا۔

• دَرْبَخَ : سر جھکانا اور کمر جھکانا۔

— لہ : کسی کے سامنے اظہار عجز و انکساری کرنا، ذلیل و خوار بننا۔

— الیہ : عاجزی کے ساتھ کسی کی طرف دھیان دینا۔

• دَرْبَسَ الباب : دروازہ کو چٹخنی لگانا

• تَدَرْبَسَ : آگے بڑھنا۔

الدَّرَابِسُ : مضبوط اور بھاری بھر کم انسان یا جانور۔

الدِّرْبَاسُ : شیر (۲) بڑ کایا کتا (۳) دروازہ کی چٹخنی۔

• دَرْبَصَ : ڈر کر خاموش و بے حرکت ہونا

• الدَّرَابُکَّۃُ : ڈھپڑی، چھوٹا ڈھول، مٹی کا چھوٹا ڈھول۔

الدَّرْبَکَۃُ : بھیڑ، ہجوم (۲) ایک قسم کی چال (۳) ڈھول کی آواز، شور۔

• دَرْبَلَ : ڈھول بجانا۔

— فی مَشْیِہٖ : بھاری قدموں سے چلنا۔

• الدَّرْبَانُ : دربان، پہرے دار ج : دَرَابِنَۃٌ (فارسی لفظ)۔

الدَّرْبَانِیَّۃُ : ایک قسم کی گائے جس کے کوہان بھی ہوتے ہیں، اس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں۔

• دَرَجَ ـُـ دَرْجًا و دُرُوْجًا و دَرَجَانًا : سیڑھیوں پر چڑھنا، سیڑھیوں پر چڑھنے والے کی طرح چلنا (۲) آہستہ چلنا، رینگنا (۳) فیشن وغیرہ کا رواج پانا۔

— الصَّبِیُّ : بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا، پیروں چلنا۔

— الرِّیْحُ : ہوا کا آہستگی سے گزرنا (۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔

دَرَجَ فُلَانٌ : اپنی راہ لینا، اپنے راستہ پر چلانا (۲) مرجانا۔ کہاوت ہے : أَکْذَبُ مَنْ دَبَّ و دَرَجَ : مردوں اور زندوں میں سب سے زیادہ جھوٹا۔

— القَوْمُ : دنیا سے رخصت ہو جانا۔ کہتے ہیں : ھٰذِہٖ آثارُ قَوْمٍ دَرَجُوْا و دَرَجَ قَوْمٌ بَعْدَ قَرْنٍ۔

— بَیْنَہُمْ بالنَّمَائِمِ : لوگوں میں لگائی بجھائی کرنا، چغل خوری کرنا۔

— بہ : چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔ دَرَجَ بہ إلی کذا : کسی جگہ یا مرتبہ پر پہنچانا۔

— الرَّجُلُ : لاولد مرجانا۔

— الشیٔ : دراز میں رکھنا، تہ کرنا، لپیٹنا۔

— الشیٔ فی الشیٔ : ایک شے کو دوسری شے کی درازوں میں داخل کرنا۔

دَرِجَ ـَـ دَرَجًا : ہمیشہ تیتر کھانا (۲) دین میں یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا، ثابت قدم رہنا (۳) ترقی کرنا، رتبہ حاصل کرنا (۴) اپنے راستہ پر چلنا (۵) مرجانا۔

أَدْرَجَ الشَّیْءَ : ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا (۲) لپیٹنا، تہ کرنا (۳) فنا کرنا۔

أَدْرَجَہُ اللّٰہُ : اللہ نے اسے فنا کر دیا۔

— الدَّلْوَ : ڈول کو آہستہ آہستہ کنویں میں ڈالنا۔

— فُلَانًا : روانہ کرنا، بھیجنا۔

دَرَّجَہٗ : درجے مقرر کرنا (۲) درجہ بدرجہ کرنا۔

— البِنَاءَ : عمارت کے لئے زینہ بنانا، سیڑھیاں بنانا۔

— فُلَانًا إلی الشَّیْءِ : بتدریج کسی کو قریب کرنا (۲) کسی چیز کا عادی بنانا۔

— العَلِیْلَ : بیمار کو بتدریج غذا دینا (تاکہ وہ بیماری سے قبل کی غذا پر آجائے)۔

— الطَّعَامُ و الأَمْرُ فُلَانًا : کھانے یا کسی امر کا کسی کو آہستگی اختیار کرنے پر آمادہ کرنا (یہ تقاضا ہونا کہ اس میں

عجلت نہ کی جائے)۔
دَرَجَ الشیءَ فی کذا: درج کرنا، شامل کرنا۔
انْدَرَجَ: مطاوع دَرجه۔ قوم کا ختم ہو جانا، گزر جانا (۲) فنا ہو جانا (۳) شائع اور رائج ہونا۔
— فی کذا و تحته: شامل ہونا، درج ہونا، تحت میں آنا۔
— علیه: لپٹنا، مشتمل ہونا۔
تَدَرَّجَ: مطاوع دَرَّجَ۔ زینہ دار ہونا (۲) درانہ دار ہونا (۳) تدریجاً کوئی بات ہونا۔
— إلیه: درجہ بدرجہ پہنچنا، رفتہ رفتہ پہنچنا۔
— فیه: سیڑھی بسیڑھی چڑھنا، درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔
اِسْتَدْرَجَهُ: درجہ بدرجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔
— فُلَانًا: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا، چلوانا۔
— الرِّیحُ الشیءَ: ہوا کا کسی چیز کو زمین پر اس طرح سرکانا جیسے وہ خود چل رہی ہو
— اللهُ العبدَ: اللہ کا بندہ کو ڈھیل دینا اور یکایک گرفت میں نہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسْتَدْرِجُهُم مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ"۔
— النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔
— الشیءُ الی الشیءِ: بتدریج ایک شے کو دوسری کے قریب کرنا۔
الأُدْرُجَةُ: زینہ، سیڑھی۔
الدَّارِجُ: چلنے والا، سرکنے والا، پیروں چلنے والا بچہ (۲) پھیلنے والا اخبار (۳) چالو اور مستعمل، معمول بہ (۴) مٹنے والا۔ تراب دَارِجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے آبادیوں کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔
الدَّارِجَةُ: قَبِیلَةٌ دَارِجَةٌ: گزرا ہوا قبیلہ جس کا نام و نشان مٹ گیا ہو (۲) چوپائے کا پیر۔ لُغَةٌ دَارِجَةٌ: وہ عام زبان جو عوام میں مستعمل ہو مقابل لُغَة فُصْحیٰ۔
الدَّرْجُ: نَحْنُ دَرْجُ یَدَیْكَ: ہم آپ کے تابع ہیں (۲) کتاب کی تہ کہتے ہیں: أَنْفَذْتُهُ فی دَرْجِ کتابی (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے (مصدر کو اسم مفعول کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے)۔
الدُّرْجُ: میز وغیرہ کی درازخانہ (۲) عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی ج: أَدْرَاج و دِرَجَةٌ۔
الدَّرَجُ: الدَّرْجُ (۲) راستہ۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فُلَانٌ دَرَجَهُ و أَدْرَاجَه: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا، جس کو چھوڑا تھا اسی پر آگیا۔
ذَهَبَ دَمُهُ دَرَجَ الرِّیَاحِ: اس کا خون رائگاں گیا (۳) وہ ایلچی یا قاصد جو دو برسرپیکار فریقوں میں مصالحت کرائے۔ ج: أَدْرَاج۔
دَرَجُ السُّیُولِ: وادیوں میں گھومتا ہوا سیلابوں کا راستہ۔
الدُّرْجَةُ: الدُّرْجُ ج: دُرَجٌ۔
الدَّرَجَةُ: سیڑھی (۲) درجہ، رتبہ، مرتبہ لَهُ عَلَیْهِ دَرَجَةٌ: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے (۳) پوزیشن، حیثیت (۴) حالت (۵) نمبر (۶) کلاس، درجہ (۷) ڈگری (۸) مقدار (۹) علم الفلک کی اصطلاح میں دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۱۰) علم ریاضی میں متساوی نوّے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویۂ قائمہ منقسم ہوتا ہے (۱۱) درجۂ حرارت یا درجۂ برودت، دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزا میں سے ایک جز ج: دَرَجٌ و دَرَجَاتٌ۔ الدَّرَجَةُ الأُولیٰ: فرسٹ کلاس۔
الدَّرَجَةُ الثَّانِیَةُ: سیکنڈ کلاس
دَرَجَةُ الدُّکْتُوْرَاة: ڈاکٹریٹ کی ڈگری۔ الدَّرَجَةُ العِلْمِیَّةُ: ڈگری، سند۔
الدُّرَجَةُ: قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کا اوپری حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔
الدَّرَّاجُ: چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔
الدُّرَّاجُ: تیتر۔
الدَّرَّاجَةُ: سائیکل (۲) بچہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ ابتداءً چلتا ہے (۳) پرانے زمانہ کی قلعہ شکن توپ ج: دَرَّاجَات۔
الدَّرَّاجَةُ النَّارِیَّةُ: موٹر سائیکل۔
الدُّرَّجُ: دشوار اور محنت طلب امور جن سے آدمی عاجز آ جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فُلَانٌ فی الدُّرَّجِ: وہ ایسے معاملات میں پھنس گیا ہے جن سے خلاصی آسان نہیں۔
الدِّرِّجُ: ایک قسم کا ڈھول۔
الدِّرِّیجُ: ایک آلۂ موسیقی جو طنبورے کے مشابہ ہوتا ہے۔
الدَّرُوجُ: تیز رفتار، تیزی سے گزرنے والا
سَهْمٌ دَرُوجٌ و رِیحٌ دَرُوجٌ: تیز رو ہوا یا تیر۔
التَّدْرِیجُ: مرحلہ واریت، آہستگی۔
تَدْرِیجًا و تَدْرِیجًا و بالتَّدْرِیجِ: بتدریج، درجہ بدرجہ، مرحلہ وار، آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ۔
المِدْرَاجُ: کثیر الادخال، کثیر الاشاعت،

كثیر الاشتہار۔

المَدْرَجُ : راستہ (۲) مسلک (۳) موڑ دار راستہ، چوڑا راستہ (۴) چیونٹیوں کی گذرگاہ ج: مَدَارِجُ۔

مَدْرَجُ الطَّائِرَاتِ : رَن وے، وہ ہوائی پٹی جس پر ہوائی جہاز اڑتے اور اترتے وقت دوڑتا ہے۔

المُدْرَجُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث ہے جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسے اسی طرح روایت کرے (۲) لکھا ہوا کاغذ (۳) لپٹی ہوئی کتاب

المَدْرَجَةُ : راستہ، گذرگاہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذُوا دَارَهُ مَدْرَجَةً : راستہ کا بڑا حصہ (۲) ذریعہ، رابطہ۔ کہتے ہیں هٰذَا الأَمْرُ مَدْرَجَةٌ لِذٰلِكَ : یہ بات اُس تک پہنچنے کا ذریعہ ہے (۳) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے یا کتاب لپیٹی جائے (۴) وہ زمین جس میں بکثرت تیتر پائے جائیں۔

المُدَرَّجُ : سیڑھیوں دار مقام، وہ جگہ جہاں سیڑھی بسیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں جیسے اسٹیڈیم یا لکچر ہال وغیرہ میں ہوتی ہیں۔

المُدَرَّجُ الرُّومَانِيُّ : سرکس۔

• دَرَحَه ـَ دَرْحًا : ہٹانا، دھکا دینا، دفع کرنا۔

دَرِحَ ـَ دَرَحًا : بوڑھا ہونا، بہت بوڑھا ہونا۔ هو و هي دَرِحٌ۔

• دَرَّخَ : زمین میں انگور کی بیل لگانا۔

انْدَرَخَ : آدمی کا ایک کروٹ پر لیٹنا۔

دَرْخُوسٌ : روشن دان ج: دَرَاخِيس

• دَرِدَ ـَ دَرَدًا : دانت ٹوٹ کر بے دانت ہو جانا، پوپلا ہونا (۲) غضبناک ہونا

هو أَدْرَدُ و هي دَرْدَاءُ ج: دُرْدٌ۔

دَرِدَ النَّاقَةُ : بڑھاپے کی وجہ سے مکمل دانت ٹوٹ جانا۔

أَدْرَدَهُ : کسی کے سارے دانت توڑ دینا، حدیث میں ہے؟ لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُدْرِدَنِي۔"

الدُّرْدِيُّ : ہر سیال شے کی تلچھٹ (۲) خمیر یا دہ ترش دہی وغیرہ جس کے ملانے سے دوسری چیز بھی ترش ہو جائے یا جم جائے، حدیث باقر میں ہے: "أَتَجْعَلُونَ فِي النَّبِيذِ الدُّرْدِيَّ؟ قِيلَ: وَمَا الدُّرْدِيُّ؟ قَالَ: الرُّوبَةُ"

• دَرْدَبَ دَرْدَبَةً و دِرْدَابًا : پھڑکنا، تھرکنا، حرکت کرنا (۲) ڈھول کا بجنا (۳) ڈر سے مڑ مڑ کر دیکھتے ہوئے بھاگنا، اس طرح بھاگنا جیسے کسی کے آنے کا خوف ہو (۴) عادی اور تربیت یافتہ ہونا (۵) کسی سختی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا، تابع دار ہونا۔

الدِّرْدَابُ : ڈھول کی آواز۔

الدَّرْدَبُ : امْرَأَةٌ دَرْدَبٌ : رات میں آنے جانے والی عورت۔

الدَّرْدَبِيُّ : ڈھپڑی بجانے والا، چھوٹا ڈھول بجانے والا۔

• الدَّرْدَبِيسُ : بہت بوڑھا، بہت بوڑھی عورت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہروں کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ استعمال کرتی تھیں۔

• الدَّرْدَحُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ آدمی جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان ہو (۴) کسی چیز کا دل دادہ ج: دَرَادِحُ۔

الدِّرْدِحَةُ : ٹھگنی نما عورت جس کا طول و عرض برابر ہو ج: دَرَادِحُ۔

• دَرْدَرَ المَاءُ : وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔

ـــ فُلَانٌ بِالمِعْزَى : بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔

ـــ التَّمْرَةَ وغَيْرَهَا : کھجور وغیرہ کو مسوڑھوں سے چبانا۔

تَدَرْدَرَ : پھڑکنا، تھرکنا (۲) بکریوں کا پانی کی طرف آنا، کھجور کا چبنا۔

الدَّرْدَارُ : ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا اخار دار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں جانب لگایا جاتا ہے۔

الدُّرْدُرُ : دانت نکلنے کی جگہ، مسوڑھا۔ کہاوت ہے: "أَعْيَيْتِنِي بِأُشُرٍ فَكَيْفَ أَرْجُوكِ بِدُرْدُرٍ" جب تو نوکیلے دانتوں والی) جوان تھی اس وقت تو نے مجھے تھکا دیا اور ادب نہ سیکھا، پھر اب جبکہ تیرے دانت ٹوٹ گئے ہیں (بوڑھی ہو گئی ہے) کیسے میری بات مانے گی۔

الدَّرْدَرَى : بلاضرورت آنے جانے والے لوگ۔

الدُّرْدُورُ : بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں: لَجَجُوا فَوَقَعُوا فِي الدُّرْدُورِ : وہ بہت پانی میں اترے حتیٰ کہ بھنور میں پھنس گئے

• الدَّرْدَشَةُ : گپ شپ، فضول باتیں۔

دَرْدِيش : بے عقل آدمی، فضول گو۔

الدُّرْدَاقُ : ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو کھودنے سے نمودار ہو۔

الدَّرْدَاقُ : ہر چھوٹی شے ج: دَرَادِقُ۔ کہتے

ہیں: وِلْدَانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ
چھوٹے بچے۔
الدِّرْدِمُ: رات میں آنے جانے والی عورت (۲)
عمر رسیدہ اونٹنی۔
• دَرَّ الدَّرُّ ـِ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے
ہونا، جاری ہونا، بہنا۔
ـــ الدُّنیا علی أَھلِہا: دنیاداروں
کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔
ـــ الخراجُ: خراج میں اضافہ ہونا۔
ـــ کُلُّ حَلُوبٍ باللَّبَنِ: دودھ والے
جانور کا دودھ زیادہ ہونا، خوب دودھ
دینا۔
ـــ حَلُوبَۃُ البَلَدِ: اہلِ شہر کا خراج
بڑھ جانا، ٹیکس وغیرہ کی آمدنی زیادہ
ہوجانا۔
ـــ النَّبَاتُ: روئیدگی یا نباتات کا گنجان
ہونا، پودوں کا گھنا اور سرسبز ہونا۔
ـــ العَرَقُ و الدَّمْعُ: پسینہ یا آنسو بہنا
ـــ البَولُ: پیشاب کا کثرت سے آنا۔
ـــ السَّمَاءُ بالمَطَرِ: آسمان کا خوب پانی
برسانا۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا خون سے بھر جانا (۲)
رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔
ـــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
(۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللَّبَنِ
بھی کہتے ہیں۔
ـــ السُّوقُ: بازار کا چلنا، بازار میں چیزوں
کی بکری خوب ہونا۔
ـــ الشیءُ: نرم ہونا۔
ـــ السِّرَاجُ: چراغ یا لیمپ کا روشن ہونا
ـــ جِسْمُہٗ: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک
ہوجانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا
یا مسلسل و آہستہ دوڑنا۔
دَرَّ وَجْہُہٗ ـِ دَرًّا: بیماری کے بعد
چہرہ کا ٹھیک ہوجانا، نکھر جانا۔
أَدَرَّ: زیادہ دودھ والا ہونا، زیادہ
فیض والا ہونا۔ أَدَرَّتِ النَّاقَۃُ
بِلَبَنِہَا فہِیَ مُدِرٌّ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
ـــ الشیءَ: حرکت دینا، ہلانا۔ بَیْنَ
عَیْنَیْہِ عِرْقٌ یُدِرُّہٗ الغَضَبُ۔
ـــ المِغْزَلَ: تکلے کو اتنا زور سے گھمانا
کہ وہ ٹھیرا ہوا معلوم ہو۔
ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی وغیرہ
کے تھنوں کو ملنا تاکہ وہ دودھ دے
ـــ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل
کو کھینچ کر لانا۔
ـــ الدَّوَاءُ البَوْلَ: دوا کا پیشاب کو
جاری کرنا، کثرت سے لانا۔
ـــ فُلَانٌ حَاجَتَہٗ: ضرورت کی تکمیل
تک اس کی تگ و دو میں رہنا، ضرورت
کو پورا کرلینا۔ ھو و ھی مُدِرٌّ
و ھِیَ مُدِرَّۃٌ ایضًا۔
اِسْتَدَرَّ اللَّبَنُ و الدَّمْعُ ونحْوُ
ھما: بہت ہونا، بہنا، جاری ہونا۔
ـــ النَّاقَۃُ و نَحْوُھَا: اونٹنی کا جفتی
کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔
ـــ الحَلُوبَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا،
دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ
کی کثرت کا خواہش مند ہونا۔
ـــ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل کو
برسوانا (یعنی اسے برسنے کے لئے دھکیلنا)۔
ـــ البَوْلَ: پیشاب کی زیادتی چاہنا،
دوا وغیرہ کا پیشاب خوب لانا۔
الدَّارُّ: بہنے والا، کثرت سے جاری ہونیوالا
جاری، غیر منقطع۔ جیسے: رِزْقٌ دَارٌّ
ج: دُرَّارٌ و دُرَّرٌ و دَرٌّ۔
الدَّرُّ: دودھ، بہت دودھ (۲) فیضان
خیر کثیر (۳) دولت (۴) نفس، جان
(۵) عمل، کام (۶) خوبی، کمال۔ کہتے ہیں
لِلّٰہِ دَرُّہٗ: یہ تعجب اور تعریف کے
موقع پر کہا جاتا ہے، یعنی یہ اتنی بڑی
خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے
کسی کے لئے نہیں ہوسکتا۔ تعجب کے
وقت۔ کتنا عجیب ہے اس کا کام!
دَرَّ دَرُّہٗ: اس کا فیض بہت ہے۔
لا دَرَّ دَرُّہٗ: اس کا کام اچھا نہ ہو
اللہ اس کا برا کرے (مذمت کے وقت)
الدَّرَرُ: دَرَرُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی
جگہ۔ دَرَرُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سیدھا
حصہ، سمت۔ ھم علی دَرَرٍ واحدٍ:
ان سب کا ایک ہی راستہ ہے ایک ہی
طرز ہے۔ داری بِدَرَرِ دارِكَ:
میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔ ھو
دَرَرَكَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔
الدَّرَّارَۃُ: تکلا، چرخا۔
الدُّرَّۃُ: موتی دُرٌّ کا واحد، شاندار اور
بڑا موتی (۲) چھوٹا طوطا (۳) زیور ج:
دُرَرٌ۔
الدِّرَّۃُ: دودھ، بہت دودھ، تھن (۲)
بہاؤ (۳) چلن۔ لِلسَّحَابِ دِرَّۃٌ: بادل
کے لئے بہاؤ ہے یعنی برسنے کا مادہ ہے۔
لِسَاقِ الرَّوَاکِبِ دِرَّۃٌ: سواری میں
جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت و صلاحیت
ہے۔ لِلسُّوقِ دِرَّۃٌ: بازار کا چلن ہے
مَرَّ علی دِرَّتِہٖ: وہ مسلسل و بلا
رکاوٹ چلا (۴) کوڑا، اسی سے ہے
دِرَّۃُ عمر رضی اللہ عنہ ج: دِرَرٌ۔
الدُّرِّیُّ: موتی کی طرح حسین (۲) بہت
چمکدار ستارہ ج: دَرَارِیُّ۔
الدُّرْدُورُ: خون ریز جنگ (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔
الدَّرِیرُ: تیز رفتار (۲) روشن (۳)
کامل الخلقت، متوازن جسم والا۔
المِدْرَارُ: بہت بہنے والا مذکر و مؤنث

دونوں کے لئے) مَطَرٌ مِدْرَارٌ: موسلادھار بارش۔ سَحَابٌ مِدْرَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

المُدِرُّ: بہانے والا۔ المُدِرُّ لِلبَوْلِ: پیشاب آور، خوب پیشاب لانے والی دوا وغیرہ۔ المُدِرُّ لِلعَرَقِ: پسینہ لانے والا۔ المُدِرُّ لِلحَلِيبِ: دودھ بڑھانے والا۔

المِدَرَّةُ: چرخا، چرخے کا تکلا ج: مَدَارٌ۔

•دَرِزَ ـَ دَرَزًا: دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے پر قادر ہونا۔

دَرَزَ الثَّوْبَ ـُ دَرْزًا: باریک سلائی کرنا، بخیہ کرنا (۲) زخم میں ٹانکا لگانا۔

الدَّرْزُ: سیون، سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی نعمتیں اور بہاریں ج: دُرُوزٌ۔ اُمُّ دَرْزٍ: دنیا کی کنیت۔

الدَّرْزَةُ: ٹانکا (۲) اولادُ دَرْزَةَ: سلائی کا کام کرنے والے۔ درزی، نچلے درجہ کے لوگ۔ ابنُ دَرْزَةَ: لے پالک۔

الدَّرْزِيُّ: درزی، خیاط۔

الدَّرْزِيَّةُ: اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم بامر اللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور ابو محمد عبد اللہ الدرزی کی طرف اپنا انتساب کرتی ہے ج: دُرُوز و دَرَزَةٌ۔

تَدْرِيزُ الجُرْحِ: زخموں کی سلائی۔

•دَرَسَ ـُ دَرْسًا و دُرُوسًا: مٹ جانا، نام و نشان مٹ جانا (۲) قدیم العہد ہونا، پرانا ہونا (۳) کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔

ـــ المرأۃُ: حائضہ ہونا۔ ھی دَارِسٌ ج: دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔

دَرَسَ الشيءَ دَرْسًا: مٹانا، نام و نشان مٹانا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پرانا کر دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔

ـــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا، بچھانا۔

ـــ الجاريةَ: جماع کرنا۔

ـــ الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو غور سے پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: غور و خوض کرنا۔

ـــ العِلْمَ و الفَنَّ: علم و فن سیکھنا۔

ـــ الحِنْطَةَ وغيرَها: گیہوں وغیرہ کو گاہنا، روند کر دانہ نکالنا۔

ـــ الطَّعَامَ: سختی کے ساتھ کھانا۔

أَدْرَسَ الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھانا یا پڑھنا۔

دَارَسَ الكتابَ و نَحْوَهُ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا: پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنا، مذاکرہ کرنا۔

دَرَّسَ الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

ـــ الكِتابَ فلانًا: کسی کو کتاب وغیرہ پڑھانا، درس دینا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو سدھانا، سواری کا عادی بنانا۔ بَعِيرٌ لَمْ يُدَرَّسْ: غیر سدھایا ہوا اونٹ جس پر سواری نہ کی گئی ہو۔

دَرَّسَت الحَوَادِثُ فلانًا: حوادث کا کسی کو سبق سکھانا، تجربہ کار بنانا۔

انْدَرَسَ: مطاوع دَرَسَ: مٹ جانا، سدھنا، روندا ہوا ہونا، غلہ کا گاہا جانا۔

تَدَارَسَ الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا، یاد رکھنا۔

تَدَارَسَ الطَّلَبَةُ الكتابَ: طلبہ کا کتاب کو باہم مل کر پڑھنا، ایک دوسرے کو سمجھانا، مذاکرہ کرنا، تکرار کرنا۔

تَدَرَّسَ: مطاوع دَرَّسَ۔

ـــ فُلانٌ: پرانے کپڑے پہننا۔

الدَّرْسُ: سبق (علم کی ایک مقدار جو ایک وقت میں پڑھی جائے) (۲) لکچر (۳) بے نشان راستہ، خفیہ راستہ (۴) پھٹے پرانے کپڑے وغیرہ ج: دُرُوسٌ و أَدْرَاسٌ۔

الدِّرْسُ: پرانے بوسیدہ کپڑے وغیرہ (۲) اونٹ کی دُم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔

الدُّرْسَةُ: مشق، ریاضت۔

الدِّرَاسَةُ: تعلیم، مطالعہ، اسٹڈی (۲) غور و خوض (۳) معاینہ۔

ـــ الابتدائيةُ: پرائمری تعلیم۔

ـــ الثَّانويَّةُ: ثانوی (سیکنڈری) تعلیم

ـــ المُنْتَظِمَةُ: باضابطہ تعلیم۔

ـــ العُلْيا: اعلیٰ تعلیم۔

ـــ النَّقْدِيَّةُ: تنقیدی جائزہ۔

الدِّرَاسَاتُ: معلومات، تحقیقات، مطالعات۔

ـــ الدَّقِيقَةُ: مکمل معلومات۔

ـــ العُلْيَا: اعلیٰ تعلیم۔

الدِّرَاسِيُّ: تعلیمی، تعلیم سے متعلق۔

الدَّرَّاسُ: گاہنے والا، بہت پڑھنے اور مطالعہ کرنے والا۔

الدَّارِسُ: مٹا ہوا (۲) گاہنے والا (۳) پڑھنے والا، مطالعہ کنندہ، اسکالر۔

الدِّرْوَاسُ: بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر ج: دَرَاوِسُ۔

الدِّرْيَاسُ: الدِّرْوَاسُ۔

الدَّرِيسُ: المَدْرُوسُ۔ گاہا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا، غور و خوض کیا ہوا

(۳) پرانا بوسیدہ کپڑا وغیرہ (۴) سوکھی برسیم (۵) اونٹ کی دم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔
الدَّرِيْسَةُ: ریلوے کی مرمت، ریلوے کی مرمت کرنے والے مزدور یا عملہ۔
المِدْرَاسُ: کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔
مِدْرَاسُ اليَهُوْدِ: بائیبل کی تعلیم کا اسکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا، زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے: ”فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ“ ج: مَدَارِيْسُ۔
المُدَرِّسُ: معلم، استاد (۲) کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والا۔
المَدْرَسُ: تعلیم گاہ، تلاوت گاہ، مطالعگاہ ج: مَدَارِسُ۔
المَدْرَسَةُ: تعلیم گاہ، اسکول، مدرسہ، درس گاہ، مکتب فکر، فلاسفہ یا دانشوروں اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے اور نظریہ کے حامل ہوں۔ جیسے: مَدْرَسَةُ الشاه ولی اللّٰه الدهلوی: شاہ ولی اللہ کا مسلک و مشرب جس کے متبع تمام اہل حق علماء ہند ہیں۔ هو من مَدْرَسَةِ فُلانٍ: وہ فلاں شخص کے مسلک یا نظریہ سے متعلق ہے ج: مَدَارِسُ۔
المَدْرَسَةُ الإِبْتِدَائِيَّةُ: پرائمری اسکول
المَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ: سیکنڈری (ثانوی) اسکول، ہائی اسکول۔
المَدْرَسَةُ العَالِيَةُ: (الكُلِّيَّةُ) کالج
المَدْرَسَةُ الجَامِعَةُ: یونیورسٹی۔
المَدْرَسِيُّ: اسکول کا، مدرسہ کا (۲) درسی
الكِتَابُ المَدْرَسِيُّ: درسی کتاب
المَدْرُوْسُ: سوچا سمجھا، مطالعہ کیا ہوا، (۲) گھا ہوا (۳) مٹا ہوا (۴) دیوانہ۔

• درش - الدَّارِشُ: سیاہ چمڑا۔

• دَرْوَشَ و تَدَرْوَشَ: درویشانہ کام کرنا، درویشانہ زندگی گزارنا۔
الدَّرْوِيْشُ: درویش، فقیر، صوفیا کے نظام میں وہ شخص جو ترک دنیا کر کے گھومتا رہتا ہو ج: دَرَاوِيْشُ (فارسی لفظ)۔

• دَرِصَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـَ دَرَصًا: اونٹنی کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے دانتوں والی ہونا۔ هي دَرْصَاءُ ج: دُرْصٌ۔
الدِّرْصُ: چوہیا، سیہی، بلی، خرگوش، کتیا اور بھیڑیے کا بچہ ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوْصٌ۔
الدِّرْصُ: الدَّرْصُ - أُمُّ أَدْرَاصٍ: چوہے کا بھٹ، بل (۲) مصیبت، ہلاکت، (وَقَعَ فی أُمِّ أَدْرَاصٍ) (۳) گدھی کے پیٹ کا بچہ (۴) تیز رفتار اونٹنی ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوْصٌ۔
الدَّرُوْصُ: تیز اونٹنی۔

• دَرَعَ الذَّبِيْحَةَ ـَ دَرْعًا: گردن کی طرف سے کھال اتارنا۔
ـــ الرَّقَبَةَ: گردن کو توڑے بغیر جوڑ پر سے اکھاڑنا۔
ـــ فی عُنُقِهِ حَبْلًا: گردن میں رسّی کس کر گلا گھونٹنا۔
دَرِعَتِ الفَرَسُ والشَّاةُ و نَحْوُهما ـَ دَرَعًا و دُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ ہونا اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا یا برعکس۔ هو أَدْرَعُ و هي دَرْعَاءُ ج: دُرْعٌ۔ معراج والی حدیث میں ہے: ”فاذا نحنُ بقومٍ دُرْعٍ أَنْصَافُهُمْ بِيْضٌ و أَنْصَافُهُمْ سُوْدٌ“ کہتے ہیں: لَيْلَةٌ دَرْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے ج: دُرْعٌ
دُرِعَ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا
ـــ المَاءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھالیا جانا۔
أَدْرَعَ الشَّهْرُ: مہینہ کا نصف آخر میں داخل ہونا، نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔
ـــ المَاءُ: پانی کے ارد گرد کی چراگاہ کو چر لیا جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے پانیوں کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی شے کو دوسری شے کے اندر داخل کرنا۔
دَرَّعَ فی السَّيْرِ: آگے بڑھنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کا گلا گھونٹنا، یا گردن کو اپنی بانہہ اور شانہ کے درمیان لے کر گھونٹ دینا (۲) لوہے کی زرہ پہنانا، زرہ پوش بنانا۔ دَرَّعَهُ بالدِّرْعِ بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کو زنانہ کرتا پہنانا، دَرَّعَهَا به بھی مستعمل ہے۔
ادَّرَعَ الرَّجُلُ: زرہ پہننا، زرہ پوش ہونا ادَّرَعَ الدِّرْعَ و بالدِّرْعِ بھی مستعمل ہے۔
ـــ المَرْأَةُ و ادَّرَعَتِ الدِّرْعَ و بها: عورت کا اپنی قمیص پہننا۔
ـــ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا گویا اس کی تاریکی کو زرہ اور آڑ بنالینا۔
کہاوت ہے: شَمِّرْ ذَيْلًا و ادَّرِعْ لَيْلًا: احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔
انْدَرَعَ البَطْنُ: پیٹ بھر جانا۔

اِنْدَرَعَ العَظْمُ من اللّحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہوجانا۔
ـــ القَمَرُ من السَّحاب: بادلوں میں سے چاند کا باہر آجانا۔
ـــ فُلانٌ فی السَّیرِ: آگے بڑھنا۔
ـــ یفعَلُ کذا: زور سے کرنے لگا۔
تَدَرَّعَ الدِّرْعَ و بہا: زرہ پہننا۔
ـــ اللَّیلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا
ـــ بالصَّبْرِ: صبر و ہمت سے کام لینا۔
تَمَدْرَعَ: جبہ پہننا، مِدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔
الدّارِعُ: زرہ پوش۔
الدُّرّاعَةُ: چوغہ (۲) جبہ جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
الدِّرْعُ: زرہ (مؤنث و مذکر) (۲) عورت کی کرتی قمیص (۳) کنیز کا چھوٹا کرتا جسے وہ اندرون خانہ پہنتی ہے (مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح ہے) ج: اَدْرَاعٌ و دُرُوعٌ و اَدْرُعٌ۔
الدِّرْعُ: تازہ گھاس۔
الدُّرَعُ: قمری مہینہ کی سولہویں سترھویں اور اٹھارھویں راتیں دان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے) (۲) کھجور کی کلیاں۔
الدُّرْعَةُ: هم فی دُرْعَةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہوگئی۔
الدِّرْعِيَّةُ: نیزہ وغیرہ کا وہ پھلکا جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد: دِرْعِيٌّ۔
المُدَرَّعُ: زرہ پوش۔ نَبْتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھالیا گیا ہو اور اس کی جگہ سفید ہوگئی ہو۔
المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش جنگی جہاز جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہوئی ہو۔
السَّيَّارَةُ المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش موٹر بکتر بند گاڑی۔
المِدْرَعُ: جبہ، چوغہ ج: مَدَارِعُ۔
المِدْرَعَةُ: المِدْرَعُ ج: مَدَارِعُ
• دَرْفَسَ: سبک رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
الدِّرَفْسُ: بھاری بھرکم آدمی یا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: دَرَافِيس۔
الدِّرَفْسُ: الدِّرَفاسُ (۲) سبک رفتار اونٹنی، وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں کا گوشت زیادہ ہو (۳) بڑا جھنڈا (۴) ریشم ج: دَرَافِسُ۔
الدِّرَفْسَةُ: الدِّرَفْسُ ج: دَرَافِسُ
• الدَّرْفَلَةُ: معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ
• الدَّرَفُ: پناہ، سایہ، جانب۔
الدَّرْفَةُ: دروازہ کا پٹ ج: دِرَفٌ
دَرَّفَه: دھتکارنا۔
• دَرْفَقَ و ادْرَنْفَقَ فی سَیرِہ: تیز چلنا۔
• دَرَقَ ـُ دَرْقًا فی المَشیِ: تیز چلنا۔
دَرَّقَه: نرم کرنا، کسی حصہ کو ٹھیک کرنا۔
تَدَرَّقَ بالدَّرَقَةِ: چمڑے کی ڈھال سے بچنا، بچاؤ کرنا۔
ـــ بہ: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
الدَّرَقُ: ہر ٹھوس چیز، سخت چیز۔
الدَّرْقَاءُ: بادل۔
الدَّرَقَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی نہ ہو اور نہ پشتہ ہو، بعض جانوروں پر چڑھا ہوا خول ہڈی وغیرہ کا جیسے کچھوے کا ج: دَرَقٌ جج: اَدْرَاق و دِرَاقٌ۔
الدَّرَقِيَّةُ: الغُدَّةُ الدَّرَقِيَّةُ: گردن کے اگلے حصّہ کا سخت غدود۔
الدَّرّاقُ: شفتالو، آڑو جیسا پھل یا اس کا درخت ج: دَرَاقِن و دَرّاقِن۔
الدَّرّاقَةُ: درّاق کا واحد، ایک آڑو یا ایک شفتالو۔
الدِّرْيَاق و الدِّرْيَاقَةُ: دیکھئے دِرْيَاق
الدَّوْرَقُ: کانچ کا پیمانہ شراب، شیشے کی شراب کی صراحی (۲) پرانے زمانہ کے زاہدوں اور درویشوں کی ٹوپی ج: دَوَارِق۔ فُلانٌ دَوْرَقٌ: فلاں عابد و زاہد ہے۔
• دَرْقَعَ: تیزی سے گزرنا (۲) ڈر کر اور گھبرا کر بھاگنا۔
ـــ الماشِیَةَ: اچھی طرح چرنا۔
ادْرَنْقَعَ: دَرْقَعَ۔
الدُّرْقُعُ: پانی ڈھونے والا جانور۔
الدُّرْقُوعُ: بزدل۔ جُوعٌ دُرْقُوعٌ: سخت بھوک۔
• دَرْقَلَ: تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
ـــ لہ: فرماں بردار ہونا۔
الدِّرَقْلُ: خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
الدِّرَقْلَةُ: ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
الدُّرَاقِنُ: زردآلو، شفتالو۔
• درك:
اَدْرَكَ الشَّیءُ: پک جانا، اپنی حد یا وقت کو پہنچ جانا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھل کا پک جانا۔
ـــ الصَّبِیُّ: لڑکے کا بالغ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پختہ کار ہونا، کسی کا علم کسی شے کی آخری حد کو پہنچنا، تہ کو پہنچنا۔
ـــ ماءُ البئرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔
ـــ الشیءَ: پانا، حاصل کرنا، پکڑ لینا، لاحق ہونا، قریب پہنچ جانا۔ جیسے: اَدْرَكَ الصَّلٰوۃ و القِطارَ۔
ـــ الشیءَ بِبَصَرِہ: دیکھ لینا۔

أَدْرَكَ الْمَعْنٰى بِعَقْلِهٖ : مضمون یا مطلب سمجھ لینا۔

ـــ بِثَأْرِهٖ : خون کا بدلہ لینا۔

شَیْءٌ لَا یُدْرَكُ : ناقابل حصول (۲) ناقابل فہم، ناقابل گرفت۔ اَلْقِطَارُ لَا یُدْرَكُ الْآنَ : ریل گاڑی اب نہیں ملے گی۔

دَارَكَهٗ مُدَارَكَةً وَ دِرَاكًا : پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کے پیچھے لگانا۔

ـــ الطَّعْنَ : پے در پے نیزہ مارنا۔

ـــ السَّیْرَ : مسلسل چلنا۔ سَیْرٌ دِرَاكٌ : لگاتار چلنا، لگاتار سفر۔ طَعْنٌ دِرَاكٌ : لگاتار نیزہ زنی۔

دَارَكَ الْمَطَرُ وَغَیْرُهٗ : بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا۔

ادَّرَكَ الْقَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ ان کا آخری شخص اول شخص سے مل جائے۔

ـــ الشَّیْءَ : پالینا، حاصل کرنا۔

تَدَارَكَ الْقَوْمُ : ادَّارَكُوا۔ باہم ملنا۔

ـــ الْاَخْبَارُ : پے در پے خبریں ملنا۔

ـــ الشَّیْءَ : پالینا۔

ـــ مَا فَاتَ : گزری ہوئی چیز کو پانے کی کوشش کرنا۔ تلافی مافات کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ : ایک شے کے بعد دوسری لانا، درست کرنا۔ جیسے : تَدَارَكَ الْخَطَأَ بِالصَّوَابِ : غلطی کے بعد صحیح بات کہہ کر اس کی تلافی کرنا۔ تَدَارَكَ الذَّنْبَ بِالتَّوْبَةِ : گناہ کی توبہ سے تلافی کرنا۔ تَدَارَكَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ : اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازے۔

اِدَّارَكَ الْقَوْمُ : ادَّرَكُوا۔

ـــ الشَّیْءَ : تَدَارَكَهٗ۔ تلافی کرنا۔

اِسْتَدْرَكَ مَا فَاتَ : تلافی مافات کرنا، گذشتہ کی تلافی کرنا، سابقہ غلطی کو درست کرنا۔

اِسْتَدْرَكَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ : تدارک و تلافی کرنا، غلطی کے بعد صحیح بات کہنا

ـــ عَلَیْهِ الْقَوْلَ : کسی کی غلطی کی اصلاح کرنا یا اس کی خامی کو دور کرنا یا اس کے اشتباہ کو ختم کرنا۔

دَرَاكِ : اسم فعل بمعنی اَدْرِكْ۔ لو، پکڑلو، چھوڑو مت (مفرد اور مذکر وغیرہ سب کے لئے)۔

الدَّرَكُ : تاوان (۲) انجام بد، نتیجہ، ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے : "لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰی" کہاوت ہے : مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرَكٍ فَعَلَیَّ خَلَاصُهٗ : تجھے جو بھی نقصان پہنچے گا میں اس کو دور کروں گا، تم پر جو بھی تاوان لاگو ہوگا میں اس کو دوں گا۔ اسی سے ہے : ضَمَانُ الدَّرَكِ (فقہ میں) (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنویں وغیرہ کی تہ۔ کہتے ہیں : بَلَغَ الْغَوَّاصُ دَرَكَ الْبَحْرِ : غوطہ زن سمندر کی تہ میں پہنچ گیا (۴) جہنم کا ایک طبقہ۔ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ" ج : اَدْرَاكٌ

دَرَكُ الْخَفِیْرِ : چوکیدار کا دائرۂ کار۔

فَرَسٌ دَرَكُ الطَّرِیْدَةِ : بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔

رِجَالُ الدَّرَكِ : پولس کے سپاہی (کیونکہ وہ بھاگتے ہوئے مجرم کو پکڑ لیتے ہیں)۔

الدَّرَكَةُ : تانت کا گھیرا، حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ ڈوری وغیرہ ج : دِرَكٌ۔

الدَّرَكَةُ : نچلی منزل۔ ضد : درجة بمعنی بالائی منزل۔

الدَّرَكَاتُ : وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔ ضد : الدَّرَجَات : وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں۔ فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے دَرَکات استعمال کرتے ہیں۔

درکات النَّار : جہنم کے طبقات جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔

الْاِدْرَاكُ : حصول، بلوغ، علم و فہم، عقل، پختگی، قوت مدرکہ۔

الْاِسْتِدْرَاكُ : تلافی مافات، کلام سابق کی تصحیح۔

حُرُوْفُ الْاِسْتِدْرَاكِ : بَلْ، لٰكِنَّ، غَیْرَ اَنَّ، اِلَّا، اِلَّا اَنَّ وغیرہ۔

الدَّرَّاكُ : بہت پانے والا، بہت علم و فہم رکھنے والا، کامیاب۔

الدَّرِیْكَةُ : شکار، بھگایا ہوا جانور ج : دَرَائِكُ۔

الْمُتَدَارَكُ : علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے : فاعلن، فاعلن، فاعلن۔

الْمُتَدَارِكُ : علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔

الْمَدَارِكُ۔ الْمَدَارِكُ الْخَمْسُ : حواس خمسہ، ادراک کرنے والی پانچ طاقتیں : قوت باصرہ، قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ، قوت لامسہ۔

الْمُدْرِكُ : پانے والا، پختہ پھل وغیرہ، عاقل، بالغ، پختہ۔

الْمُدْرِكَةُ : اَلْقُوَّةُ الْمُدْرِكَةُ : ادراک والی قوت۔ رَجُلٌ مُدْرِكَةٌ : بہت ادراک والا شخص (تا رمبالغہ کی ہے)۔

• دَرِمَتِ الْاَرْنَبُ وَ الْفَأْرَةُ

وَالْقُنْفُذُ ـ دَرْمًا و دَرَمَانًا:
جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
دَرَمَت الْاَرْنَبُ والْفَارَةُ والْقُنْفُذُ
ـ دَرْمًا: دَرَمَت۔
دَرِمَ الصَّبِیُّ و الشَّیْخُ: بچہ اور بوڑھے
کا خرگوش یا سیہی کی طرح چلنا، چھوٹے
قدموں سے تیز چلنا۔
ــ الْكَعْبُ و الْعَظْمُ: ٹخنے اور ہڈی
کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک
دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
ــ الْمَكَانُ: ہموار و چکنا ہونا۔
ــ الْاَسْنَانُ: دانتوں کا گرنا۔
ــ الْبَعِیْرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے
کے قریب ہونا۔ ھو اَدْرَمُ و ھی
دَرْمَاءُ ج: دُرْمٌ۔
ــ الشَّفَتَانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں
کا سرخ ہو جانا۔
اَدْرَمَ: نئے دانت نکلنے کے لئے دانت گرنا۔ جیسے
اَدْرَمَ الصَّبِیُّ و اَدْرَمَ الْفَصِیْلُ:
فَالصَّبِیُّ و الْفَصِیْلُ مُدْرِمٌ۔
ــ الْاَرْضُ: زمین میں دُرما نامی سرخ
پتوں والا پودا نکلنا۔
دَرَّمَهُ: برابر کرنا۔ دَرَّمَ اَظْفَارَهُ: ناخن
کاٹنے کے بعد ہموار کرنا۔
الْاَدْرَمُ: بے دانت کا، وہ آدمی جس کے
دانت نہ ہوں۔
الدَّارِمُ: جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے
عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس
سے ان کے مسوڑھے سرخ ہو جاتے
ہیں (۲) گوشت سے ڈھکی ہوئی ہڈی یا
ٹخنہ۔
الدِّرَامَا: ڈرامہ، وہ کہانی جسے چند افراد
تھیٹر پر مشخص کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں
الدَّرَّامُ: پست قد اور بھدی چال چلنے والا
(۲) سیہی جانور۔

الدَّرَّامَةُ: کم عمر پست قامت بڈھنگی چال والی
عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی جانور
الدَّرْمَاءُ: اِمْرَأَةٌ دَرْمَاءُ: وہ عورت
جس کے ٹخنے اور کہنیاں ظاہر نہ ہوتی
ہوں، ایک ترش اور سرخ پتوں والا
پودا (۲) بے دانت والی عورت۔
الدِّرْمَةُ: خرگوش۔ دِرْعٌ دِرْمَةٌ:
چکنی زرہ۔
الدَّرِیْمُ: موٹا اور گدانہ بدن کا لڑکا۔
• دَرْمَجَ فی مَشْیِهِ: زمین پر سرکنا،
رینگنا۔
ــ النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا
اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
ادْرَمَّجَ عَلَیْهِم: کسی کے پاس بغیر اجازت
پہنچنا۔
ــ فی الشَّیْءِ: چپ کر چپکے سے داخل
ہونا۔
ــ الشَّیْءَ: کسی چیز کا چپکے سے آ جانا۔
الدُّرَامِجُ من الرِّجَالِ: اکڑ کر یا اترا
کر چلنے والا۔
• دَرْمَسَ: خاموش رہنا۔
ــ الشَّیْءَ: چھپانا۔
• دَرْمَصَ: خاکساری کرنا۔
• الدَّرْمَقُ: سفید آٹا، میدہ۔
• دَرْمَكَ: دوڑنا، قدم ملا کر چلنا،
چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
ــ الشَّیْءَ: کوٹنا، پیسنا، باریک کرنا۔
ــ الْاِبِلُ الْحَوْضَ: اونٹوں کا حوض
کو توڑ دینا۔
ــ الْبِنَاءَ: چکنا کرنا۔
الدَّرْمَكُ: ہر چیز کا چورا (۲) ملائم مٹی
(۳) سفید آٹا، میدہ۔
الدُّرْمُوكُ: غالیچہ۔
• دَرِنَ ـ دَرَنًا: میلا ہونا، سن جانا،
آلودہ ہو جانا۔ جیسے: دَرِنَ الثَّوْبُ

و دَرِنَتْ یَدُهُ بكذا۔ ھو دَرِنٌ
دَرِنَ الْاِنْسَانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا،
دق کا مریض ہونا۔ ھو دَرِنٌ و اَدْرَنُ
و ھی دَرْنَاءُ۔
اَدْرَنَ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
ــ الْمَاشِیَةُ: (قحط کے زمانہ میں) مویشی
کا پرانی سوکھی گھاس کھانا۔
ــ الْحَطَبُ: لکڑی (ایندھن) کا سوکھ جانا
ــ الثَّوْبَ: میلا کرنا۔
الْاِدْرَوْنُ: مویشی کے چارہ کا کنڈا، گھرلی (۲)
وطن (۳) اصل۔
الدَّرَانَةُ: پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی
سوکھی گھاس۔
الدَّرَنُ: پھیپھڑے کی بیماری، دق (۲)
میل کچیل۔ اُمُّ دَرَنٍ: دنیا۔
الدَّرَنِیَّةُ: بیمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) نباتات
کا تخمی مادہ۔
الدَّرِیْنُ: پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس
(۲) بوسیدہ کپڑا۔
اُمُّ دَرِیْنٍ: قحط زدہ زمین۔
المِدْرَانُ: بہت میلا۔ ثَوْبٌ مِدْرَانٌ و
جُبَّةٌ مِدْرَانٌ و رِئَةٌ مِدْرَانٌ
(مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج:
مَدَارِیْنُ۔
• الدُّرْنُوكُ و الدُّرْنِیكُ: قالین، غالیچہ
• دَرَهَ عَلَیْهِم ـ دَرْهًا: بے خبری میں
اچانک آکر حملہ کرنا۔
ــ عَنْهُم و لَهُم: دفاع کرنا، وکالت کرنا
ــ فُلَانًا: کسی کے لئے اجنبی اور غیر مانوس
بننا۔
دَرَّهَ عَلَی كَذَا: اضافہ کرنا، زیادہ کرنا
تَدَرَّهَ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، دھمکی
دینا۔
الدَّارِهُ: قاصد، پیغام رساں (۲) طفیلی۔
الدَّارِهَةُ: دَارِهَةُ الدَّهْرِ: آفت زمانہ۔

الدِّرْیَۃُ: دِرْیَۃُ القوم: سردار قوم۔
المِدْرَہُ: بزرگ و سر برآوردہ (۲) قوم کا لیڈر اور نمائندہ (۳) وکیل ج: مَدَارِہُ۔
شداد بن اوس والی حدیث میں ہے:
"اِذْ اَقْبَلَ شَیْخٌ من بَنِی عَامِرٍ، ھو مِدْرَہُ قَومِہ"۔
• درھمت الخُبَّازَی: خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
ادْرَھَمَّ: بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
— بَصَرُہُ: نگاہ جاتی رہنا۔
الدِّرْھَمُ: اوقیہ کا بارھواں حصہ، ۱/۲ اونس چاندی کا سکہ برابر تقریباً دو روپے (۲) کیش، نقدی، روپیہ پیسہ (مال) ج: دَرَاھِم۔
المُدَرْھَمُ: دولت مند، روپے پیسے والا۔
• دَرَی الشیءَ و بہ ـِ دَرْیًا و دِرَایَۃً و دَرَیَانًا: جاننا، کسی تدبیر و حیلہ سے واقفیت حاصل کرنا۔
— الصَّیْدَ: شکار کو دھوکا دینے کے لئے آڑ بنانا (اس کے پیچھے چھپنا)۔
— فُلَانًا: دھوکہ دینا، چال چلنا۔
— الرَّأسَ بالمِدْرَی: سر میں کنگھا کرنا
أدْرَاہُ بہ: باخبر کرنا، علم میں لانا۔ ما أدْرَاكَ و مَا یُدْرِیْكَ: تم نہیں سمجھتے، تم کو کیا خبر۔
دَارَاہُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا، پیار و محبت سے پیش آنا (۲) بچنا (۳) دھوکہ دینا۔
ادَّرَتِ المَرْأۃُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
ادَّرَی الصَّیْدَ: شکار کو دھوکہ دینا، پھسلانا
— فُلَانًا: دھوکہ دینا۔
— القَوْمُ مَکَانَ کَذَا: کسی جگہ کو حملہ کرکے ہتھیالینا۔ ادَّرَوْا فُلَانًا: انہوں نے فلاں کو دھوکے سے قبضہ میں لے لیا۔
تَدَرَّتِ المَرْأۃُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھی کرنا۔
تَدَرَّی الصَّیْدَ: شکار کو پھسلانا، بہکانا
— فُلَانًا: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا، دلجوئی کرنا۔
الدَّرِیَّۃُ: جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جائے (۲) وہ چوپایہ جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور
الدِّرَایَۃُ: علم، واقفیت، عقل و فہم، زیرکی۔
علم الدِّرَایَۃ: عِلم الروایۃ کا مقابل، فقہ و اصول فقہ کا علم، حدیث کے معانی و مطالب کا علم۔
اللَّا اَدْرِیَّۃُ: عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراکی قوت کا منکر ہے۔
المِدْرَی: کنگھی، کنگھا لکڑی کا ہو یا لوہے کا یا کسی اور چیز کا (۲) سینگ ج: مَدَارٍ و مَدَارَی۔ نَطَحَہ الثَّوْرُ بالمِدْرَی: بیل نے اس کے اپنا تیز سینگ مارا۔
المِدْرَاۃُ: المِدْرَی۔
• الدِّرْیَاقُ: تریاق (۲) شراب۔
• دَرَزَہُ ـُ دَرْزًا: دفع کرنا، ہٹانا۔

د ـــــ س

• الدَّسْتُ: شطرنج کی بازی، کھیل (۲) مجلس کا صدر مقام (۳) لباس (۴) شطرنج وغیرہ میں جیت (۵) تکیہ (۶) کاغذ (۷) فریب و چال (۸) ہندسہ یعنی انجینئرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے۔
فُلَانٌ حَسَنُ الدَّسْتِ: فلاں شطرنج کے کھیل کا ماہر ہے۔
الدَّسْتُ لَہ: وہ بازی جیت گیا
الدَّسْتُ علیہ: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ القِمَارِ: جوے کی بازی۔
زمانۂ جاہلیت میں جب کسی کا جوے کا تیر ناکام ہو جاتا تھا تو کہتے تھے: تَمَّ عَلَیہِ الدَّسْتُ: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ الوِزَارَۃِ: منصب وزارت۔
الدَّسْتَۃُ: بارہ عدد پر مشتمل شے، درجن۔
• الدَّسْتَجَۃُ: درجن (۲) ایک بڑا برتن جو ہاتھ سے اٹھایا جا سکے ج: دَسَاتِجُ۔
• الدُّسْتُوْرُ: رواج جس کے مطابق کام کیا جائے، ضابطۂ عمل، عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد و قوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت و عوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود و اختیارات بیان کئے جائیں (۲) وہ رجسٹر جس میں سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کا اندراج ہو۔
الدُّسْتُورِیُّ: باضابطہ، قانونی ج: دَسَاتِیر۔
• دَسَرَ الدِّسَارَ فی الشیءِ ـُ دَسْرًا: کسی چیز میں زور سے کیل گھسانا۔
— الشیءَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
— السَّفِیْنَۃَ: رسی یا میخ وغیرہ لگا کر کشتی کو ٹھیک کرنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ: بہت زور سے نیزہ مارنا۔
— الشیءَ: زور سے ہٹانا، دھکیلنا۔
دَسَرَتِ السَّفِیْنَۃُ المَاءَ۔ دَسَرَہ البَحْرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
الدَّاسِرُ: کیل ٹھونکنے والا، نیزہ مارنے والا، دھکیلنے والا۔
الدَّاسِرَۃُ: داسر کی تانیث (۲) مضبوط اور تیز رفتار اونٹنی۔

الدِّسَارُ : میخ (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے ج: دُسُرٌ. قرآن پاک میں ہے: "وَحَمَلْنَاهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ"
الدَّوَاسِرُ: مضبوط اور بھاری بھرکم.
الدَّوْسَرُ: الدَّوَاسِرُ. رَجُلٌ دَوْسَرٌ وَجَمَلٌ دَوْسَرٌ وَاَسَدٌ دَوْسَرٌ: مضبوط و توانا آدمی یا اونٹ یا شیر.
كَتِيبَةٌ دَوْسَرٌ: مکمل بٹالین، نعمان بن منذر کی جماعت سپاہ کو بھی دَوْسَر کہا جاتا تھا (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ.
الدَّوْسَرَةُ: دَوْسَر کا مفرد. كَتِيبَةٌ دَوْسَرَةٌ: بھاری پلٹن.
الدَّوْسَرِيُّ: مضبوط و موٹا.
الدَّوْسَرَانِيُّ: الدَّوْسَرِيُّ.
•دَسَّهُ ـُ دَسًّا وَدَسِيسًا: چھپانا جیسے: دَسَّ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ.
ـــ المَكْرَ: مکروفریب کو چھپانا، سازش کرنا
ـــ نَفْسَهُ فِي الاَخْيَارِ وَلَيْسَ مِنْهُمْ: خود کو خواہ مخواہ اچھے لوگوں میں داخل کرنا (جبکہ حقیقۃً ان میں سے نہ ہو).
ـــ الشَّيْءَ: زبردستی کسی چیز کو گھسانا، داخل کرنا، دھنسانا.
ـــ البَعِيرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا
دَسَّسَ: دَسَّ.
ـــ نَفْسَهُ: دَسَّهَا.
ـــ الدَّسَائِسَ: سازشیں کرنا، پرفریب چالیں چلنا.
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب دینا.
اِنْدَسَّ: مطاوع دَسَّ: داخل ہونا، گھسنا، چھپنا، دھنس جانا.

اِنْدَسَّ فُلَانٌ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کا کسی سے چغلخوری کرنا.
الدَّسُّ: تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے.
الدَّسَّاسُ: فریب کار، چالباز، مکار، چغلخور (۲) ایک چھوٹا سرخ رنگ کا سانپ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے، وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے، سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا. العِرْقُ دَسَّاسٌ: چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں چلتا.
الدَّسَّاسَةُ: مٹی کے نیچے رہنے والا بہرا سانپ.
الدُّسَّةُ: عرب بچوں کا ایک کھیل.
الدَّسِيسُ: آگ پر بھونا ہوا (۲) اپنے کام کا مظاہرہ کرنے والا، ریاکار (۳) جاسوس. فُلَانٌ دَسِيسُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم کا جاسوس ہے (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو ج: دُسُسٌ.
الدَّسِيسَةُ: مکروفریب چال، خفیہ عداوت، چغلخوری ج: دَسَائِسُ.
•دَسَعَ البَعِيرُ بِجِرَّتِهِ ـَ دَسْعًا وَدُسُوعًا: اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا.
ـــ الرَّجُلُ بِقَيْئِهِ: ایک دم قے کرنا، پیٹ سے قے کا مادہ ایک دفعہ باہر نکالنا
دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں کو قے ہوئی، فلاں نے قے کی.
ـــ العِرْقُ فِي اللَّحْمِ: گوشت میں رگ کا چھپنا.
ـــ الشَّيْءَ دَسْعًا وَدَسِيعَةً: دفع کرنا، ہٹانا.

دَسَعَ فُلَانًا: بڑا عطیہ دینا. دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں نے بخشش کی.
ـــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا.
ـــ الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا.
اِدَّسَعَ البَعِيرُ: دَسَعَ.
الدَّسِيعُ: وہ ہڈی جس سے دونوں ترقوے (ہنسلیاں) جڑے ہوتے ہیں (انسان کی) (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ.
الدَّسِيعَةُ: بڑا پیالہ (۲) وسیع دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق و عادت، مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ ج: دَسَائِعُ.
المَدْسَعُ: تنگ جگہ (۲) گلے کی نالی جس سے کھانا گزرتا ہے.
المِدْسَعُ: راہبر.
•دَسِقَ الحَوْضُ ـَ دَسَقًا: لبالب بھرنا، کناروں سے پانی نکل پڑنا.
الدَّسَقُ: سفیدی.
الدَّسْقَانُ: قاصد.
الدَّيْسَقُ: ہر سفید و چمکدار چیز. غَدِيرٌ دَيْسَقٌ: چمکتا ہوا تالاب. سَرَابٌ دَيْسَقٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب. خُبْزٌ دَيْسَقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا وہ پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف و چمکدار زیور (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض.
•الدَّسْكَرَةُ: ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے اردگرد شراب و کباب کھیل کود وغیرہ اور عجمیوں کے مکانات ہوں (۲) بڑی بستی، بڑا گاؤں ج: دَسَاكِرُ.

• دَسَمَ الاَثَرَ ـُ دَسْمًا: نشان مٹ جانا
ـــ الشیءَ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
ـــ القارورة: ڈاٹ لگانا۔
ـــ الجُرحَ: زخم میں بتی چڑھانا۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
ـــ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
ـــ البعيرَ ـ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (کولتار کی مانند ایک چیز جو بعض درختوں سے بنائی جاتی ہے) ملنا۔
دَسِمَ الشیءُ ـَ دَسَمًا و دُسُومَةً: چربی دار ہونا، روغن دار ہونا (۲) میل کچیل آجانا۔ ھو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا، مٹیالا ہونا ھو اَدْسَمُ و ھی دَسْمَاءُ ج: دُسْمٌ۔
عِمامةٌ دَسْماءُ: سیاہ عمامہ۔
فُلانٌ دَسِمُ الثِّيابِ وَاَدْسَمُ الثَّوبِ: وہ بددین ہے یا بے مروت ہے۔
اَدْسَمَ القارُورَةَ: ڈاٹ لگانا۔
دَسَّمَ الطَّعامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا، مرغن بنانا۔
ـــ اللُّقمةَ: لقمہ تر کرنا، روغن میں لت پت کرنا۔
ـــ المطرُ الارضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔
ـــ الثِّيابَ: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
تَدَسَّمَ: چکنائی یا روغن استعمال کرنا، تر چیز کھانا۔
ـــ الطَّعامُ: تر اور روغن دار ہونا، چربی دار ہونا۔
ـــ الثِّيابُ: کپڑوں کا میلا ہونا۔
الدِّسامُ: بوتل وغیرہ کی ڈاٹ۔
الدَّسْمُ: کسی چیز کا کنارہ، آخر۔ ھو عَلَی دَسْمِ الاَمرِ: وہ فلاں معاملہ سے الگ ہے، اس میں دخیل نہیں۔
الدَّسَمُ: چکناہٹ، چربی، روغن، گوشت و چربی (۲) میل کچیل۔
الدُّسْمَةُ: ڈاٹ، وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) نکما آدمی جس میں کوئی بھلائی نہ ہو کہتے ہیں: ما ھو الا دُسْمَةٌ: وہ بیکار آدمی ہے۔
الدَّسِيمُ: بہت ذکر کرنے والا۔
الدَّيْسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) کتیا اور نر لومڑی کا بچہ (۸) بھیڑیے کا کتیا سے پیدا ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا بچہ۔
الدَّيْسَمَةُ: ذرّہ۔
• دَسَا ـُ دَسْوَةً: ناقص ہونا، چھوٹا رہ جانا (نہ پنپنا)۔
ـــ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ دَسْوًا: گمراہ ہونا، بگڑ جانا
دَسَّى نَفْسَهُ: خود کو مزید ملامت کے ڈر سے گمنام کر لینا (۲) گمراہ کرنا، بگاڑنا۔
ـــ غَيرَہ: دوسرے کو گمراہ کرنا، بگاڑنا
ـــ عنه حَدِيثًا: کسی کی بات بیان کرنا
تَدَسَّى: گمراہ ہونا، خراب ہونا، بگڑنا۔

د ـــ ش

• الدَّشْتُ: جنگل (۲) غیر مرتب بہت سے کاغذات (۳) ردی کاغذات۔
• دَشَّ فُلانٌ فی کلامِه ـُ دَشًّا: کثرت سے بولنا۔
ـــ فی الارضِ: زمین پر چلنا، سفر کرنا
ـــ الدَّشِيشَةَ: دلیا تیار کرنا۔
دَشَّ الحَبَّ: گیہوں وغیرہ کو دلنا، ہلکا کوٹنا فالحبّ مَدْشُوشٌ و دَشِيشٌ
الدُّشُّ: شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے، اس کی فصیح عربی المِشَنُّ یا الثَّجّاجُ ہے۔
الدَّشِيشَةُ: دلیا، کٹے ہوئے گیہوں۔
دَشَنَ الشیءَ ـُ دَشْنًا: دینا۔
دَشَّنَ الثَّوبَ: کپڑے کو پہلی بار پہننا۔
ـــ الشیءَ: آغاز کرنا۔
ـــ المَعبَدَ: کسی عبادت خانہ میں برکت کے لئے سب سے پہلے جانا۔
تَدَشَّنَ الشیءَ: لینا۔
الدَّاشِنُ من الثِّيابِ: نیا کپڑا جس کو ابھی پہنا نہ ہو۔
ـــ من الدُّورِ: نیا مکان جس میں ابھی کوئی رہا نہ ہو۔
التَّدْشِينُ: افتتاح، آغاز۔
• دَشَا ـُ دَشْوًا: لڑائی میں کود پڑنا۔

د ـــ ظ

• دَظَّهُ: دھتکارنا، شل کرنا۔

د ـــ ع

• دَعَبَهُ ـَ دَعْبًا و دُعابَةً: کسی سے مذاق و دل لگی کرنا، مسخرہ پن کرنا، خوش طبعی کرنا۔
ـــ الشیءَ: ہٹانا، دفع کرنا۔ ھو داعِبٌ۔
رِيحٌ داعِبَةٌ: ہر شے کو اڑا کر لیجانے والی ہوا۔ رِياحٌ دَواعِبُ۔
دَعِبَ ـَ دَعَبًا: دَعَبَ۔ ھو دَعِبٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ ھو اَدْعَبُ و ھی دَعْباءُ ج: دُعْبٌ۔
اَدْعَبَ: چٹکلے سنانا، ہنسی کی باتیں کرنا۔
داعَبَهُ: کسی سے دل لگی و خوش طبعی کرنا، چٹکیاں لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا، ہنسی مذاق کرنا

تداعب القومُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ کہتے ہیں: اِنّه لَيَتَداعب علی النّاسِ: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے، لیکن گالی نہیں دیتا۔

تدعّبَ علیه: کسی پر ناز کرنا۔

الدّاعِبُ: مَاءٌ داعِبٌ: اُبلتا ہوا پانی (۲) مذاق، مسخرہ۔

الدّاعِبَةُ: الرِّيحُ الدّاعِبَةُ: تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔

الدُّعابَةُ: دل لگی، ہنسی مذاق، خوش طبعی

الدَّعّابُ: بہت ہنسی مذاق کرنے والا، بڑا مسخرہ اور مذاقی۔

الدَّعّابَةُ: الدَّعّابُ۔

الأَدْعَبُ: بے وقوف م: دَعْباء ج: دُعْبٌ

الدُّعْبُبُ: بڑا کھلاڑی (۲) کھیل (۳) نازک بدن نوجوان (۴) عمدہ گویا (۵) مکو۔ عِنَبُ الثَّعلب (ایک بوٹی کا نام)

الدُّعْبُوبُ: چست و پھرتیلا (۲) بیوقوف (۳) مذاق (۴) مخنث، ہیجڑا (۵) ناتواں، بدشکل ذلیل (۶) کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑائیں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹی (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱۰) انتہائی تاریک رات۔

الدُّعْبُوثُ والدُّعْبُوسُ: بے وقوف۔

• دَعَثَ ـ دَعْثًا: زور سے دھکا دینا، دھکیلنا

• دَعَثَ التُّرابَ فی الأرضِ ـ دَعْثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا، باریک کرنا۔

ـــ به الأرضَ: کسی کو زمین پر پٹخ دینا۔

دَعِثَ ـ دَعَثًا: رونگٹے کھڑے ہونا، ابتدائے مرض میں کپکپی یا سستی یا دردِ سر میں مبتلا ہونا۔

دُعِثَ: دَعِثَ۔ هو مَدْعُوثٌ۔

أَدْعَثَ فی الشَّرِّ وغیرہ: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔

أُدْعَثَ الشیءَ: باقی رکھنا۔

اِنْدَعَثَ: مطاوع دَعَثَ۔ مٹی کا باریک ہونا، روندا جانا (۲) زمین پر پٹکا جانا۔

تَدَعَّثَتْ صُدُورُهُمْ: دلوں میں دشمنی چھپی ہوئی ہونا، کینہ رکھنا۔

الدَّعْثُ: بیماری کی ابتدا۔

الدَّعَثُ: الدَّعْثُ۔

الدِّعْثُ: کینہ، بغض (۲) مقصد (۳) باقی ماندہ پانی (۴) انتقام ج: أَدْعاثٌ و دِعاثٌ۔

• دَعْثَرَهُ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا، حدیث میں ہے: "إنّه لَيُدْرِكُ الفارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ" (۲) توڑنا (۳) حوض وغیرہ کو توڑنا (۴) زمین کو روندنا۔

الدَّعْثَرُ: احمق، بے وقوف۔

الدِّعْثَرُ من الجِمال: طاقتور اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔

الدُّعْثُورُ: گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۳) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت اونٹ ج: دَعاثِيرُ۔

• دَعِجَتِ العَيْنُ ـ دَعَجًا و دُعْجَةً: آنکھ کا بہت سیاہ و سفید اور بڑی ہونا۔ العَيْنُ دَعْجاءُ۔

دَعِجَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: بڑی آنکھ والا ہونا جس کی سفیدی سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔ هو أَدْعَجُ وهی دَعْجاءُ ج: دُعْجٌ۔

الأَدْعَجُ: لَيْلٌ أَدْعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح بہت روشن ہو۔

ثَوْرٌ أَدْعَجُ القَرْنَيْنِ والرَّأْسِ والقَوائِمِ: بہت سیاہ سینگوں، سر اور پیروں والا بیل۔ رَجُلٌ أَدْعَجُ و أَدْعَجُ اللَّوْنِ: کالا آدمی۔

الدَّعْجاءُ: شَفَةٌ ولِثَةٌ دَعْجاءُ: کالا ہونٹ، کالا مسوڑھا (۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب (۳) دیوانگی۔

الدُّعْجَةُ: آنکھ کی سیاہی اور فراخی۔

المُدَعْوِجُ: دیوانہ۔

• داعْ داعٌ و داعِ و داعِ: بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔

دَعْ دَعْ، دُعْ دُعْ: چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔

دَعْ دَعْ: ٹھوکر کھانے والے کو کہا جاتا ہے، اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔

دَعْدَعَ دَعْدَعَةً و دَعْداعًا: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا

ـــ بالعاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے کو تسلی کے لئے دَعْ دَعْ کہنا۔

ـــ بالغَنَمِ: بکریوں کو بلانا اور ڈانٹنا اور داعْ داعْ کہنا۔

ـــ الوِعاءَ: برتن کو اس لئے ہلانا تاکہ اس کے اندر کی چیزیں باہم مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے (جیسے دانے وغیرہ)۔

ـــ الشیءَ: بھرنا، جیسے: دَعْدَعَ السَّيْلُ الوادِیَ۔

تَدَعْدَعَ: لڑکھڑا کر بوڑھے آدمی کی طرح چلنا

الدَّعْداعُ: پست قد آدمی۔

سَعْیٌ دَعْداعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔

الدَّعْدَعُ: بنجر زمین ج: دَعادِعُ۔

• دَعَرَ ـ دَعارَةً: بدکار ہونا، بداطوار ہونا

دَعِرَ العُودُ ـ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ۔

ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ و أَدْعَرُ۔

ـــ الرَّجُلُ: بدکار ہونا۔

تَدَعَّرَ وَجْهُهُ : چہرہ کا داغ دار ہونا۔
الدَّاعِرُ : بدکار، مفسد ج: دُعَّار۔
الدَّاعِرَةُ : بدکار و فاحشہ عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں کا پھل نہ لگے ج: مَدَاعِيْرُ۔
الدَّعَارَةُ : بدکاری، فسق و فجور، فحش کاری
الدَّعَارَّةُ : فِيْ خُلُقِهٖ دَعَارَّةٌ : اس کی عادت بری ہے، عادت میں فساد ہے
الدُّعْرُ : لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔ واحد: دُعْرَةٌ : گھن۔
الدُّعَرُ : رَجُلٌ دُعَرٌ : بے وفا آدمی جو اپنے ساتھیوں پر عیب لگاتا ہو۔ (۲) وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔
الدُّعَرَةُ : الدُّعَرُ۔
الْمَدَاعِيْرُ : فاسق و بدکار لوگ۔
• الدُّعْرُوْرُ : کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔
• دَعْرَمَ : جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) مکر کرنا (۳) کمینہ ہونا۔
الدِّعْرِمُ : پست قد اور بد شکل (۲) گھٹیا اور بد زبان۔
• دَعَسَهٗ ـ دَعْسًا : سخت نیزہ مارنا۔
دَعَسَهٗ بِالْمِدْعَسِ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الشَّيْءَ : خوب روندنا۔
ـــ الْوِعَاءَ : بھرنا۔
ـــ الْقَصَّابُ الشَّاةَ : قصائی کا بکری کی کھال اتارتے وقت ہاتھ کو گوشت اور کھال کے درمیان دینا۔
أَدْعَسَهُ الْحَرُّ : گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔
دَاعَسَهٗ : کسی کے ساتھ نیزہ زنی کرنا۔
الدَّعْسُ : وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔
الدِّعْسُ : روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔
الدَّعُوْسُ : بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔
الدَّعِيْسُ : نیزہ باز۔

الْمُدَّعَسُ : مُدَّعَسُ الْقَوْمِ : جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ
الْمِدْعَاسُ : بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) مضبوط اور موٹا نیزہ جو مڑتا نہ ہو۔
الْمَدْعَسُ : جائے امید۔
الْمِدْعَسُ : الْمِدْعَاسُ : مضبوط و موٹے نیزے مارنے والا۔ اِمْرَأَةٌ مِدْعَسٌ بھی کہا جاتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَاعِسُ۔
الْمَدْعُوْسُ : چلتا ہوا راستہ۔
• دَعَصَ بِرِجْلِهٖ ـ دَعْصًا : پیر کو ہلانا۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
ـــ بِالرُّمْحِ : نیزہ مارنا۔
أَدْعَصَ : شدید گرمی کی وجہ سے پیروں کا پھول جانا، آبلے پڑ جانا (۲) ہلاک کر دینا۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
ـــ الْمَوْتُ فُلَانًا : موت کا کسی کو آ پکڑنا، مہلت نہ دینا۔
دَاعَصَهٗ : اچانک آ پہنچنا۔ اَخَذْتُهٗ مُدَاعَصَةً : میں نے اسے اچانک پکڑ لیا۔
تَدَعَّصَ اللَّحْمُ : گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔
اِنْدَعَصَ الْمَيِّتُ : مردہ کا سڑ کر پھٹ جانا۔
الدِّعْصُ : ریت کا گول ٹکڑا ج: دِعَصَةٌ و أَدْعَاصٌ۔
الدَّعْصَاءُ : ہموار ریتیلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔ گرم ریتیلی زمین
الدِّعْصَةُ : الدِّعْصُ ج: دِعَصٌ
ج: أَدْعَاصٌ۔

الْمِدْعَصُ : رَجُلٌ مِدْعَصٌ بِالرُّمْحِ : نیزہ باز (۲) نیزہ ج: مَدَاعِصُ۔
• دَعَّهٗ ـ دَعًّا : بے رحمی کے ساتھ کسی کو دھکے دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ"۔
أَدَعَّ الرَّجُلُ : عیال دار ہونا، چھوٹے چھوٹے بہت بچوں والا ہونا۔
الدَّعَاعُ : آدمی کے چھوٹے چھوٹے بال بچے۔
الدُّعَاعُ : کھجور کے منتشر درخت (۲) سیاہ پر دار چیونٹیاں (۳) ایک جنگلی درخت کے دانے
• دَعَقَتِ الدَّوَابُّ الطَّرِيْقَ ـ دَعْقًا : چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندنا کہ نشان پڑ جائیں۔
دَعَقَهُ النَّاسُ : لوگوں نے اسے روندا هو دَعْقٌ و دَعِقٌ و مَدْعُوْقٌ
ـــ الْإِبِلُ الْحَوْضَ : اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر جمگھٹ ہونا۔
ـــ الْفَارِسُ الْفَرَسَ : گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا
ـــ عَلَيْهِمُ الْخَيْلَ : لوگوں پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا۔
ـــ الْمَاءَ : پانی جاری کرنا۔
ـــ الْغَارَةَ : حملہ اور یورش کو پھیلا دینا۔
أَدْعَقَ : بھاگنا، دوڑنا۔
ـــ الْفَرَسَ : بھگانا، دوڑانا۔
ـــ إِبِلَهٗ : اونٹوں کو بھیجنا، روانہ کرنا۔
الدَّعْقَةُ : اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ، شور و غل (۳) بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی زور دار بارش۔
الْمَدَاعِيْقُ : خَيْلٌ مَدَاعِيْقُ : دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے (داغی صف کے)۔

المَدْعَقُ: پانی نکلنے کی جگہ۔

المَدْعُوقَةُ: أَرْضٌ مَدْعُوقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔

• دَعَكَ الجِلْدَ ـَ دَعْكًا: کھال کو ملنا، رگڑنا اور نرم کرنا، ملائم بنانا۔

— الثَّوبَ: کپڑے کو پہن کر اس کی کرختگی اور کھردرے پن کو دور کرنا۔

— الخَصْمَ: مقابل کو زیر کرنا اور نرمی پیدا کرنا۔

— فُلانًا فی التُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔

— فلانًا بالقَولِ: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔

دَعِكَ ـَ دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) لڑائی خو ہونا۔ هو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ (ۃ برائے مبالغہ)

دَاعَكَهُ: ٹال مٹول سے کام لینا (۲) سخت جھگڑا کرنا۔

تَدَاعَكَ القَومُ فی الحَرْبِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر سخت حملہ کرنا، باہم برسر پیکار ہونا۔

الدَّعِكُ: بڑا جھگڑالو۔

الدُّعَكُ: ایک قسم کا پرندہ، گبریلا۔

رَجُلٌ دُعَكٌ: کمزور آدمی، گمنام آدمی

الدُّعْكَةُ: راستہ کا بڑا حصہ۔

الدَّعْكَةُ: اونٹوں کا گلہ۔

المِدْعَكُ: حملہ آور، سخت جھگڑالو۔

المَدْعُوكُ من الأَرَاضِی: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔

• دَعَلَهُ ـُ دَعْلًا: دھوکہ دینا، بے خبری میں کوئی بات کرنا۔

دَاعَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ بازی کرنا۔

الدَّاعِلُ: بھاگنے والا، فریب کار۔

• دَعْلَجَ: بار بار آنا جانا، گھومتے رہنا۔ جیسے چوپے گھومتے ہیں۔

فُلانٌ يُدَعْلِجُ الی دارِ فُلانٍ باللَّيلِ: فلاں کی فلاں کے پاس بوقت شب آمد و رفت رہتی ہے۔

— الصَّبِيُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)۔

— اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔

— الشَّیْءَ: لڑھکانا (۲) بہت لینا، کثرت سے لینا۔

— المَاءَ فی الحَوضِ: پانی جمع کرنا۔

الدُّعْلُجُ: بلاضرورت چلنے والا (۲) بسیار خور انسان یا جانور (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گنجان گھاس یا پودے (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) موٹی اونٹنی جو باہر نکلنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھری ہوئی گون۔

الدَّعْلَجَةُ: تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل (جس میں وہ بار بار ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں)۔

• دَعَمَهُ ـَ دَعْمًا: سہارا دینا (کہ وہ نہ گرے) (۲) مضبوط و مستحکم بنانا (۳) کسی کی مدد کرنا، امداد دینا۔

— البِنَاءَ: عمارت کو ستونوں یا شہتیروں سے سہارا دینا، روکنا۔

— السَّقْفَ: چھت کے نیچے ستون یا لکڑیاں کھڑی کرکے اسے روکنا۔

— فُلانًا دَعْمًا مَالِيًّا: مالی مدد دینا۔

دَعَّمَهُ: تقویت پہنچانا، مضبوط کرنا، سہارا دے کر روک دینا، ٹھہرا دینا۔

ادَّعَمَ: سہارا لینا، ستون وغیرہ پر ٹیکنا (۲) بھروسہ کرنا۔ ادَّعَمَ علی العَصَا: اس نے لاٹھی یا بید کا سہارا لیا۔

ادَّعَمَ فی أَمْرِهِ علی كذا: اپنے معاملہ میں کسی چیز پر بھروسہ کیا۔

ادْعَمَ الشَّیْءُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔

تَدَاعَمَتْهُ الأُمُورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔

الأَدْعَمُ: سینہ کی سفیدی والا۔ فَرَسٌ أَدْعَمُ۔

الدِّعَامُ: سہارا، ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھت رکھی جائے، چھپر رکھا جائے ج: دُعُمٌ۔

الدِّعَامَةُ: ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے

دِعَامَةُ الضَّيْفِ: میزبان، معاون مہمان

دِعَامَةُ القَومِ: قوم کا سردار ج: دَعَائِمُ

هٰذا من دَعَائِمِ الأُمُورِ: یہ معاملات کی بنیاد یا اہم ترین معاملہ ہے (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے یا دیوار وغیرہ کو سہارا دیا جائے۔

الدِّعَامَتَانِ: وہ دو لکڑیاں جن کے درمیان چرخی گھومتی ہے۔

الدَّعْمُ: طاقت، مضبوطی، تقویت، سہارا، مدد، امداد (۲) بہت سامال (۳) موٹاپا کہتے ہیں: لِفُلانٍ دَعْمٌ: فلاں آدمی طاقتور اور موٹا ہے۔ ولا دَعْمَ بِفُلانٍ: فلاں آدمی نہ موٹا ہے اور نہ طاقتور۔ فُلانَةٌ ذاتُ دَعْمٍ: وہ لحیم و شحیم عورت ہے۔

الدِّعْمَةُ: الدِّعَامُ ج: دِعَمٌ۔

الدِّعْمِيُّ: مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا گھوڑا (۴) راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ۔

المُدَّعَمُ: پناہ گاہ۔ لا مُدَّعَمَ لِفُلانٍ: فلاں کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔

المَدْعُومُ: مضبوط، پختہ، روکا ہوا، سہارا دیا ہوا، شہ دیا ہوا۔

بَيْتٌ مَدْعُومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔

• دَعِنَ ـَ دَعَانَةً: شوخی کرنا، شوخ و

بے حیا ہونا۔
أَدْعَنَ الدَّابَّةَ : اتنا سوار ہونا کہ جانور ہلاک ہو جائے۔
ما أَدْعَنَهُ : وہ کتنا شوخ ہے!
الدَّعِنُ : بداخلاق، بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانے والا۔
الدِّعْنُ : شوخ، بے حیا، ج: دِعَنَةٌ۔
المُدْعَنُ : بدخو بدمزاج (۲) خراب غذا کھانیوالا
• دَعَا بالشیءِ ـُ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوَی : منگانا، طلب کرنا۔ دعا بالکتاب : اس نے کتاب منگائی۔
ـــ الشیءُ الی کذا : محتاج ہونا، متقاضی ہونا۔ جیسے : دَعَتْ ثیابُه : اس کے کپڑے پرانے ہو گئے ان کا تقاضا ہے کہ وہ دوسرے کپڑے پہنے (۲) سبب بننا۔ محرک بننا۔
ـــ الطِّیبُ أَنْفَهُ : اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔
ـــ فُلانًا : بلانا، پکارنا، آواز دینا (۲) مدد چاہنا، مدد کے لئے بلانا۔
ـــ المَیِّتَ : میت پر بیان کر کے رونا۔
ـــ اللّٰهَ : اللہ سے خیر کی درخواست کرنا۔ دعا کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ : کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا (۲) کسی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ : کسی کے لئے بددعا کرنا۔
ـــ بحامد و حامدًا : مثلاً کسی کا حامد نام رکھنا۔
ـــ الی الشیءِ : دعوت دینا، آمادہ کرنا کسی بات پر مجبور کرنا۔
ـــ الی القِتالِ : لڑائی پر اکسانا۔
ـــ الی الصَّلٰوةِ : ترغیب دینا۔
ـــ الی الدِّینِ و المَذْهَبِ : کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔

دَعَا الی فُلانٍ : کسی کے پاس لے جانا۔
ـــ القومَ دُعاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً : کھانے پر بلانا، کھانے کی دعوت دینا۔
دَاعَی البِناءَ : منہدم کرنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو پہیلیاں (چیستان) سنانا (۲) کسی پر مقدمہ چلانا، جھگڑا کرنا۔
دَعَّی فی الضَّرْعِ : تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا (تاکہ اس میں مزید اتر آئے)
ادَّعَی فی الحَرْبِ : جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں
ـــ الشیءَ : چاہنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعوی کرنا کہ وہ میری ہے، اپنے لئے کوئی چیز ثابت کرنا۔ فُلانٌ یَدَّعِی بِکَرَمِ فِعالِه : فلاں اپنے حسن افعال کا مدعی ہے۔
ـــ فُلانًا : غیر باپ کی طرف کسی کو منسوب کرانا۔
ـــ عَلی فُلانٍ کذا : کسی کے خلاف کسی بات کا دعوی کرنا اور اس میں جھگڑا کر کے اسے اپنے لئے ثابت کرنا۔ اسی سے ہے : البَیِّنَةُ عَلَی المُدَّعِی و الیَمِینُ عَلَی مَنْ أَنْکَرَ۔ (۲) الزام لگانا۔
ـــ علیه کذِبًا : کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔
انْدَعَی : جواب دینا، دعوت قبول کرنا۔
لو دُعِینَا لَانْدَعَیْنَا : اگر ہم کو دعوت دی جائے گی تو ہم قبول کریں گے
تَدَاعَی القَوْمُ : ایک دوسرے کو بلانا حتی کہ جمع ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ علی فُلانٍ : کسی کی مخالفت اور دشمنی میں لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، باہم مل کر کسی پر ہلہ بولنا۔
ـــ القَوْمُ بالرَّحِیلِ : لوگوں کا کوچ کے لئے اعلان کرنا۔

تَدَاعَی النَّاسُ بالألقابِ : لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے القاب استعمال کرنا۔
ـــ القَوْمُ بالأحَاجِی : ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔
ـــ الشیءُ : کسی چیز میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہو جانا۔ جیسے : تَدَاعَی البِناءُ و تَدَاعَی الحائِطُ۔
تَدَاعَتْ إِبِلُ بَنِی فُلانٍ : اونٹوں کا دبلے ہو جانا یا ہلاک ہو جانا۔
ـــ الثَّوْبُ : بوسیدہ ہو جانا، پرانا ہو جانا
ـــ فی الحَرْبِ : نسب بیان کرنا، میدان جنگ میں کہنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں
تَدَعَّتِ النَّائِحَةُ : میت پر نوحہ کرنے والی کا وجد میں آنا، جھومنا۔
اسْتَدْعَاهُ : بلانا، طلب کرنا، منگانا، بلوانا، منگوانا، درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا (۳) دعا کرانا (۴) بد دعا کا کام کرنا (۵) لازم سمجھنا (۶) استدعا کرنا۔
ـــ الأمْرُ : معاملہ کا مقتضی ہونا۔
ـــ الإعْجابَ : باعث تعجب ہونا۔
الأُدْعُوَّةُ : پہیلی، چیستاں۔
الأُدْعِیَّةُ : الأُدْعُوَّةُ : بَیْنَهُمْ أُدْعِیَّةٌ یَتَدَاعَوْنَ بِهَا : وہ آپس میں ایک چیستاں (پہیلی) سناتے ہیں۔
الادِّعاءُ : مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (۲) زعم، خیال (۳) الزام۔
ادّعاء المرض : بیماری کا بہانہ۔
الدَّاعِی : دَاعِی اللَّبَنِ : وہ دودھ جو تھن میں اس لئے چھوڑ دیا جائے کہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب، محرک ج: دَوَاعِی (۳) کنوینر، داعی ج: دُعَاةٌ۔
الدَّاعِیَةُ : مبلغ دین یا کسی نظریہ اور مسلک کا داعی و مبلغ (تا مبالغہ کی ہے)

(۲) بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب، محرک۔ ھو دَاعِیَۃٌ اِلیٰ کذا: وہ اس بات کا محرک ہے ج: دَوَاعِ۔
دَاعِیَۃُ اللَّبَنِ: تھن میں بچا ہوا دودھ جس کے ذریعہ مزید دودھ آجائے۔
اَصَابَتْہُ دَوَاعِی الدَّھْرِ: اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں، مصیبتیں آئیں۔
ھو سَلِیْمُ دَوَاعِی الصَّدْرِ: وہ نیک جذبات انسان ہے (۲) دعوت و تبلیغ کہتے ہیں: دَعَاہُ بِدَاعِیَۃِ الاِسْلَامِ: اس نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسلام کی تبلیغ کی۔
الدُّعَاءُ: وہ قول جس سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے، دعا، پکار ج: اَدْعِیَۃٌ۔
الدَّعَاوَۃُ: دعویٰ، زعم، مقدمہ۔
الدِّعَایَۃُ: پروپیگنڈہ، کسی نظریہ، مسلک یا رائے کی دعوت بذریعہ تحریر و تقریر۔
الدَّعَّاءَۃُ: (مبالغہ) بہت دعا کرنے والا (۲) انگشت شہادت۔
الدَّعْوَۃُ: کھانے پینے کی دعوت۔ نَحْنُ فِی دَعْوَۃِ فُلَانٍ۔ کُنَّا فِی دَعْوَۃِ فُلَانٍ: ہم فلاں کی ضیافت میں تھے، یا فلاں کے یہاں مدعو تھے (۲) دعویٰ (۳) بلاوا (۴) تبلیغ، مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب
ھو مِنِّی دَعْوَۃَ الرَّجُلِ: اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے یا قرب ہے جتنا کہ میرے اور اس شخص کے درمیان جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں: ھو مِنِّی رَمْیَۃَ السَّھْمِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا تیر کا نشانہ۔
لِبَنِی فُلَانٍ الدَّعْوَۃُ علی غَیْرِھِمْ: عطیہ لینے کے لئے فلاں قبیلہ کے لوگوں ہی سے دعا کی ابتدا ہوتی ہے ج: دَعَوَاتٌ۔
الدَّعْوَی: دعویٰ، مقدمہ، نالش، زعم، قول۔ دَعْوَی فُلَانٍ کَذَا: فلاں آدمی کا یہ کہنا ہے یا خیال و زعم ہے ج: دَعَاوِی و دَعَاوٍ۔ عدالتی اصطلاح میں وہ قول (دعویٰ) ہے جس کے ذریعہ انسان کسی پر اپنا حق ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے۔
الدُّعْوِیُّ: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ما بِالدَّارِ دُعْوِیٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔
الدَّعِیُّ: لے پالک، متبنیٰ ج: اَدْعِیَاءُ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَاءَکُمْ اَبْنَاءَکُمْ" (۲) غیر باپ کی طرف منسوب (۳) مشکوک النسب (۴) مدعو (کھانے وغیرہ پر)۔
المَدْعَاۃُ: دعوت جیسے: نَحْنُ فِی مَدْعَاۃِ فُلَانٍ۔ (۲) طعام ضیافت، دعوت طعام (۳) سبب، باعث ج: مَدَاعٍ۔
لَہ مَدَاعٍ و مَسَاعٍ: اس کے جنگی مناقب اور خوبیاں ہیں۔
المُدَّعَی و المُدَّعَی علیہ: مدعی علیہ۔ جس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے، دعویٰ کیا جائے۔ المُدَّعَی علیہ مَدَنِیًّا: دیوانی مدعا علیہ۔ المُدَّعَی علیہ جِنَائِیًّا: فوجداری مدعا علیہ جس کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہو۔
المُدَّعِی: دعویٰ کرنے والا، نالش کرنیوالا مقدمہ دائر کرنے والا۔
مُدَّعٍ بالحَقِّ المَدَنِیِّ: دیوانی مقدمہ دائر کرنے والا۔

د ـــ غ

• دَغْدَغَ فُلَانًا: گدگدی کرنا، یعنی کسی کی بغل یا پیٹ یا پیر کے تلوے پر ہنسانے کی غرض سے انگلیوں کو حرکت دینا
دَغْدَغَ فُلَانًا بِکَلِمَۃٍ: کسی کو کوئی بات کہہ کر مجروح کرنا، طعنہ دینا۔
ـــ عِرْضَہ: کسی کی آبرو کو ٹھیس پہنچانا، نسب میں عیب نکالنا۔
الدَّغْدَغَۃُ: گدگدی۔
المُدَغْدَغُ: جس کے گدگدی کی جائے (۲) مطعون، معیوب النسب۔
• دَغَرَ فی البَیْتِ ـ دَغْرًا: داخل ہونا
ـــ علیہ: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ آور ہونا۔
ـــ فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا (۴) بچہ کو دودھ پلانا اس طرح کہ وہ سیر نہ ہو۔
ـــ الشَّیْءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
ـــ المَرْأَۃُ الصَّبِیَّ: عورت کا بچہ کے حلق میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا، ایسا حلق کی درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "قَالَ لِأُمِّ قَیْسٍ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَکُنَّ بِھٰذِہِ العُلُقِ؟"
تَدَغَّرَ: عادی ہونا۔
الدَّاغِرُ: حقیر و ذلیل (۲) فساد انگیز، بدطینت ج: دُغَّارٌ۔
الدَّغْرَۃُ: کوئی چیز چھین لینا، اچک کر لینا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "لا قَطْعَ فی الدَّغْرَۃِ"
الدَّغْرَی: کہتے ہیں: دَغْرَی لا صَفِّی: ان پر دھاوا بول دو، ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔
المَدْغَرَۃُ: گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دَغْرَی اس کا شعار اور نعرہ ہو
الدَّغْوَرُ: شری اور بد اخلاق۔
• دَغَرَقَ الماءَ: پانی کو اچھالنا، زور سے ڈالنا۔ دَغْرَقَ علیہ الماءَ: اس پر

پانی انڈیل دیا۔
دَغْرَقَ مَالَهُ : مال کو بے دریغ اور فضول خرچ کرنا۔
— الماءَ : پانی کو گدلا کرنا جیسے دَغْرَقَتْ قَدَمُهُ الماءَ۔
— الشيءَ : پردہ ڈالنا۔
الدَّغْرَقُ : بہت پانی، گدلا پانی۔ عَيْشٌ دَغْرَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْرَقٌ : زرخیز سال۔
•دَغَشَ ـَ دَغْشًا : تاریکی میں داخل ہونا
— عليه : حملہ کرنا، اچانک ٹوٹ پڑنا۔
أَدْغَشَ : دَغَشَ۔
دَاغَشَ : پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو عنایت شوق میں دوسروں سے بچا کر طلب کرنا (۳) دلیری کے ساتھ تاریکی میں چلنا۔
— الماءَ : پانی کو جلدی جلدی پینا (۲) تھوڑا سا پینا۔
— فلانًا : کسی شے میں کسی سے مزاحمت کرنا
تَدَاغَشَ القَوْمُ : دھکم دھکا ہونا، لڑائی یا شور و شغب میں گتھم گتھا ہو جانا۔
الدَّغَشُ : تاریکی۔
الدُّغْشَةُ : تاریکی۔
الدَّغِيْشَةُ : تاریکی۔
•دَغِصَ ـَ دَغَصًا : کھانے سے بھرا ہوا ہونا بکثرت کھانا، غصہ سے بھر جانا (۲) اونٹوں کا گٹھلیاں وغیرہ بکثرت کھانا کہ گلے میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے (۳) چوپایہ کا خوب موٹا ہونا۔ هو دَغِصَانُ وهي دَغْصَى ج: دَغَامَى
أَدْغَصَهُ : غصہ سے بھر دینا۔
— المَوْتُ : موت کا اچانک آجانا۔
دَاغَصَ في العَمَلِ : کام میں عجلت اور تیزی برتنا۔ أَخَذْتُهُ مُدَاغَصَةً : میں نے اسے غلبہ پاکر پکڑ لیا۔

الدَّاغِصَةُ : گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی، گھٹنے کی چپنی (۲) گھٹنے کی کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ کہتے ہیں: سَمِنَ فُلَانٌ حتى كَأَنَّهُ دَاغِصَةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی ج: دَوَاغِصُ
•دَغَفَ الشيءَ ـَ دَغْفًا : اچھی طرح لینا یا پکڑنا۔
— الحَرُّ فُلَانًا : گرمی کا تکلیف پہنچانا، پریشان کرنا۔
دَغْفَاءُ : ابو دَغْفَاء : بیوقوف کی کنیت
•دَغْفَقَ المَطَرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا : بارش کا ابتدا میں زور سے برسنا۔
— الماءَ : خوب پانی ڈالنا۔
— مَالَهُ : مال کو پانی کی طرح بہانا، خوب خرچ کرنا۔
الدَّغْفَقُ : بہایا ہوا پانی۔ عَيْشٌ دَغْفَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْفَقٌ : زرخیز سال، خوشحالی کا سال
•الدَّغْفَلُ : فراخ، آسودہ۔ عَيْشٌ دَغْفَلٌ و عَامٌ دَغْفَلٌ : خوشحالی کا سال (۲) بہت بچہ (۳) زمانہ کی نرمی و خوشحالی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
الدَّغْفَلِيُّ : خوش حالی والا، آسودگی والا
•دَغَلَ القَانِصُ ـُ دَغْلًا : شکاری کا شکار کو دھوکا دینے کے لئے کسی جگہ میں چھپنا (۲) مشتبہ آدمی کی طرح داخل ہونا
— في الرِّيبَةِ : شک میں پڑنا۔
أَدْغَلَ المَكَانُ : جگہ کا گھنے درختوں والی ہونا یا پوشیدہ ہونا۔
— الأرضُ : زمین کا گھنے درختوں والی ہونا
— فُلَانٌ : کسی کا گھنے درختوں میں غائب ہو جانا
— بفُلَانٍ : بے وفائی کرنا، غداری کرنا دھوکہ سے مار ڈالنا (۲) کسی کی چغلی کھانا
— الأمرَ و فيه : معاملہ کو بگاڑنا،

بات بگاڑنا، خراب کرنا۔
الدَّاغِلُ : دل میں دشمنی رکھتے ہوئے بظاہر اچھا معاملہ کرنے والا، غدار و مکار (۲) پوشیدہ۔ مَكَانٌ دَاغِلٌ : پوشیدہ جگہ
الدَّاغِلَةُ : زبردست کینہ، پوشیدہ عداوت و کینہ (۲) کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے۔
الدَّغَلُ : کسی کام کو خراب کر دینے والا عیب، خرابی، فساد (۲) گھنے درختوں کا جھنڈ جس میں دھوکہ دینے کے لئے آدمی چھپ جائے (۳) وہ جگہ جہاں اچانک مار دیئے جانے کا ڈر ہو، خطرہ کی جگہ (۴) اونچی چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین ج: أَدْغَالٌ و دِغَالٌ۔
الدَّغِيْلَةُ : الدَّغَلُ۔
المَدْغَلُ : وادی کا نشیبی حصہ جبکہ اس میں گنجان درخت ہوں ج: مَدَاغِلُ۔
•دَغَمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـَ دَغْمًا : گرمی اور سردی کا اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا
— الحرُّ او البردُ القَوْمَ دَغْمًا و دَغَمَانًا : سردی یا گرمی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
— الغَيْثُ الأرضَ : بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
— أَنْفَهُ : ناک توڑ دینا۔
— الإناءَ : برتن کو ڈھانپنا۔
دَغِمَ الحَرُّ والبَرْدُ ـَ دَغْمًا : دَغَمَ
— الفَرَسُ وغيرُهُ دَغَمًا و دُغْمَةً : گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا سیاہی مائل ہونا (بقیہ بدن کے برخلاف) هو أَدْغَمُ وهي دَغْمَاءُ ج: دُغْمٌ۔
أَدْغَمَ فُلَانٌ : لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے عجلت کرنا کہ وہ اس پر سبقت نہ لے جائیں اور لقمہ بغیر چبائے کھا لینا۔

أَدْغَمَ الطَّعَامَ: نگل لینا۔
ــــ الحَرُّ و البَرْدُ القَوْمَ: سردی یا گرمی کا لوگوں کو لگنا۔
ــــ الشَّيْءَ: سیاہ کرنا۔ أَدْغَمَهُ اللّٰهُ: اللہ اس کا منہ کالا کرے اور اسے ذلیل ورسوا کرے۔
ــــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو بات ناگوار گزرنا بری لگنا۔
ــــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا جیسے: أَدْغَمَ اللِّجَامَ فِي فَمِ الدَّابَّةِ و أَدْغَمَ الفَرَسَ اللِّجَامَ۔
ــــ الحَرْفَ فِي الحَرْفِ: ایک حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا یعنی ملا کر ایک کر دینا۔
ادَّغَمَه فيه: مدغم کرنا، ادغام کرنا، ادَّغَمَ الحَرْفَ فِي الحَرْفِ۔
ادْغَامَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔
الأَدْغَمُ: سیاہ ناک والا (۲) ناک میں بولنے والا ج: دُغْمٌ و دُغْمَانٌ۔
الدُّغَامُ: گلے کا درد۔
الدُّغْمَانُ: کالا، کالا اور باعظمت۔
• دَغْمَرَةً: ملانا، مخلوط کرنا۔
ــــ عليه الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔
فِي خُلُقِهِ دَغْمَرَةٌ: اس کے مزاج اور اخلاق میں خرابی ہے، وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔
الدُّغْمُرِيُّ: بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغْمُرِيٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔
الدُّغْمُورُ: رَجُلٌ دُغْمُورٌ: بداخلاق
المُدَغْمَرُ: پوشیدہ۔ رَجُلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: صاف طبیعت نہ رکھنے والا، جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔
• المُدَغْمَسُ من الأُمُورِ: پوشیدہ امور
حَسَبٌ مُدَغْمَسٌ: مخلوط یا مشتبہ نسب۔
• دَغَنَ اليَوْمُ ـُ دَغْنًا و دُغُونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔
الدُّغْنَةُ: سیاہی، تاریکی۔
دُغَيْنَةُ: بے وقوف کا نام۔

د ــــ ف

• دَفِئَ من البَرْدِ ـَ دَفَأً و دَفَاءً و دَفَاءَةً: (سردی میں) گرم ہونا، گرمائی حاصل کرنا (سورج یا لحاف و آگ وغیرہ سے) گرم لباس پہننا، هو دَفِئٌ و هي دَفِئَةٌ۔ دَفْآنُ و هي دَفْأَى۔ دونوں کی جمع: دِفَاءٌ۔
ــــ دَفَأً: مونڈھے کا سینے کی طرف ابھرا ہوا ہونا۔ الرَّجُلُ أَدْفَأُ و هي دَفْأَى
دَفُؤَ من البَرْدِ ـُ دَفَاءَةً۔ دَفِئٌ۔ دَفُؤَ يَوْمُنَا و دَفُؤَتْ لَيْلَتُنَا۔
أَدْفَأَتِ الإِبِلُ على مائةٍ: اونٹوں کا سو سے زیادہ ہو جانا۔
ــــ فُلَانًا: (سردی کے بعد) گرم کرنا، گرم کپڑا پہنانا یا اوڑھانا۔ أَدْفَأَهُ الثَّوْبُ (۲) خوب بخشش کرنا، کسی کو خوب دینا
ــــ القَوْمَ: لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
ــــ الجَرِيحَ: زخمی کو مار ڈالنا، کام تمام کر دینا۔
دَافَأَ الجَرِيحَ: أَدْفَأَهُ۔
دَفَّأَهُ: أَدْفَأَه۔ گرم کرنا، گرمی پہنچانا (۲) عطیہ خوب دینا۔
اِدَّفَأَ: گرم لباس پہننا، گرم ہو جانا (سردی سے)
ــــ بالثَّوْبِ: کپڑے سے گرمائی حاصل کرنا
تَدَفَّأَ: ادَّفَأَ۔
اِسْتَدْفَأَ: ادَّفَأَ۔
الدِّفَاءُ: گرمائی دینے والی چیز، ہر وہ شے جس سے (سردی دور کرنے کے لئے) گرمائی حاصل کی جائے۔
الدِّفْءُ: گرمی، گرمائی، سینک (برد کی نقیض)، ہر وہ چیز جو گرمائی پہنچائے۔ قرآن پاک میں ہے: "والأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ و مَنَافِعُ و مِنْهَا تَأْكُلُونَ"۔ ما عليه دِفْءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۲) دیوار کی اوٹ کہتے ہیں: اقْعُدْ فِي دِفْءِ هَذَا الحَائِطِ۔ (۳) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
الدَّافِئُ: گرم۔
الدَّفَّايَةُ والدَّفَّاءَةُ: اسٹوو، انگیٹھی۔
الدَّفَّايَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ: ہیٹر۔
الدَّفِئُ: گرم، گرم لباس پہنے ہوئے، گرم کپڑا اوڑھے ہوئے۔
الدَّفِيئَةُ: شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کو پرورش کیا جاتا ہے اور اسے مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے۔
المَدْفَأَةُ: أَرْضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
المِدْفَأَةُ: انگیٹھی یا اسٹوو یا گرم کرنے کا آلہ یا مشین ج: مَدَافِئُ۔
المُدْفِئَةُ: إِبِلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کر دیں۔
• الدَّفْتَرُ: کاپی، نوٹ بک ج: دَفَاتِرُ۔
الدَّفْتَرُ الكَبِيرُ: رجسٹر۔
دَفْتَرُ الاحوال (فی مرکز البولیس) رجسٹر ریکارڈ جرائم وغیرہ کا۔
دَفْتَرُ أُسْتَاذٍ: لیجر، نام وار کھاتہ۔
دفتر أُستاذ التكاليف: کاسٹ لیجر، لاگت رجسٹر۔
دَفْتَرُ أَخْذِ الصُّوَرِ: ڈپلی کیٹ لیٹر بک، نقول خطوط کا رجسٹر۔
دفترُ أُسْتَاذِ المَبِيعَاتِ: سیلز لیجر، بکری کھاتہ

دَفْتَرُ اَوَامِرِ شِرَاءٍ: آرڈر خریداری بک
دَفْتَرُ البِضَاعَةِ الوَارِدَةِ: آمدہ سامان کا رجسٹر۔
دَفْتَرُ البَوَّابَةِ: گیٹ بک۔
دَفْتَرُ تَسْجِيلِ الطَّلَبَاتِ: آرڈر بک۔
دَفْتَرُ التَسْلِيمِ: ڈلیوری بک، رجسٹر حوالگی اشیا۔
دَفْتَرُ التَّشْرِيفَاتِ: پروٹوکول بک۔
دَفْتَرُ حِسَابٍ: رجسٹر حسابات، اکاؤنٹ بک
دَفْتَرُ حِسَابِ البَنْكِ: پاس بک۔
دَفْتَرُ الحُضُورِ: رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الرَّسَائِلِ: رجسٹر مراسلات۔
دَفْتَرُ الشَّكْوَى: شکایت بک، کمپلینٹ بک
دَفْتَرُ شِيكَاتٍ: چک بک۔
دَفْتَرُ الصَّفِّ: کلاس بک، رجسٹر حاضری۔
دَفْتَرُ الصُّنْدُوقِ: کیش بک۔
دَفْتَرُ قَيْدٍ: ریکارڈ۔
دَفْتَرُ مَحَاضِرِ الجَلَسَاتِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ المَخْزَنِ: اسٹور بک، رجسٹر اندراج اشیا صرف۔
دَفْتَرُ مَلْحُوظَاتٍ: نوٹ بک۔
دَفْتَرُ مَوَاعِيدَ: اپائنٹمنٹ بک۔
دَفْتَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ يَوْمِيَّةٍ: روزنامچہ۔
الدَّفْتَرْدَارُ: (ترکی لفظ) منصرم مالیات، محاسب۔
الدَّفْتَرْخَانَةُ: محافظ خانہ۔
دَفْدَفَ: جلدی کرنا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا زمین سے قریب ہوکر اڑنا
— الدُّفُوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
الدفادف: دفادفُ الأرضِ: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ و: دَفْدَفَةٌ۔
• دَفَرَهُ ـَ دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
دَفِرَ ـَ دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
— اللَّحْمُ اوالطَّعَامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
دَفِرَ الشيءُ: بدبودار ہو جانا۔ هو دَفِرٌ وهي دَفِرَةٌ۔ هو أَدْفَرُ وهي دَفْرَاءُ۔
أَدْفَرُ: بدبودار بغل والا ہونا، گندہ بغل ہونا
دَفَارِ: (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز، کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے یا دَفَارِ بدبو والی، استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔ اُمُّ دَفَارِ: دنیا، بڑی آفت
• دَفَعَ الی فلانٍ ـَ دَفْعًا: پہنچنا۔ طَرِيقٌ يَدْفَعُ الی مكانِ كذا: راستہ جو فلاں جگہ جا کر ختم ہوتا ہے، یا فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
— عن الموضعِ: روانہ ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا ایک دم آنا، ایک ساتھ آنا۔
— الشيءَ: ہٹانا، دھکیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولولا دفعُ اللهِ النَّاسَ بعضَهم ببعضٍ لفسدتِ الأرضُ"۔ دَفَعْتُه عَنِّي: میں نے اسے اپنے پاس سے ہٹا دیا۔
— عنه الشيءَ: دور کرنا، دفع کرنا، ازالہ کرنا۔ دَفَعَ عنه الأذى والشرَّ
— اليه الشيءَ: لوٹانا، واپس کرنا، ادا کرنا۔ جیسے: دَفَعَ اِلَيهِ الثَّمَنَ۔
— القولَ بالحُجَّةِ: دلیل سے کسی بات کا رد کرنا۔
— فُلانًا الی كذا: کسی بات پر مجبور کرنا، آمادہ کرنا۔
— فُلانًا: دھکا دینا، دھکیلنا۔
دَافَعَ عنه مُدَافَعَةً و دِفَاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، بچاؤ کرنا، وکالت کرنا، صفائی پیش کرنا، مقدمہ میں پیروی کرنا، کسی کی کامیابی کی کوشش کرنا۔
دَافَعَ عنه الأذى: تکلیف دور کرنا۔
— فُلانًا فِي حَاجَتِهِ: کسی کے حق یا مطالبہ میں ٹال مٹول کرنا، ادائیگی نہ کرنا۔ (۲) مزاحمت کرنا۔ هو سَيِّدُ قَوْمِهِ غَيْرَ مُدَافَعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل اپنی قوم کا سردار ہے۔
— الرَّجُلُ امرَ كذا: کسی معاملہ سے دل چسپی ہونا، دل دادہ ہونا۔
دَفَّعَه: دفعه۔ دھکا دینا، ہٹانا۔ هو مُدَفَّعٌ۔ رَجُلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل، جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو، اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے (۲) وہ غریب و فقیر آدمی جسے ہر آدمی دھکے دے اور اپنے پاس سے دور کرے۔ ضَيْفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
اِنْدَفَعَ: مطاوع دَفَعَ۔ دھکلنا، دھکا کھانا تیزی سے آنا یا جانا (۲) زائل ہونا، دور ہونا۔
— فی الامرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
— فی الحدیثِ: بات کرتے رہنا، گفتگو جاری رکھنا۔
— الفرسُ: تیز چلنا، تیز رو ہونا۔
— السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
— الشيءُ: ریلا آنا، زور سے آنا۔ جیسے: اِنْدَفَعَ الهواءُ من النَّافِذَةِ۔
تَدَافَعَ السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
— القومُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا، دھکم دھکا ہونا، باہم مزاحمت کرنا۔
— القومُ الشيءَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
تَدَفَّعَ السَّيْلُ: اِنْدَفَعَ۔
اِسْتَدْفَعَ اللهَ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کے ازالہ کی درخواست کرنا۔

الدَّافِعُ : بچہ پیدا ہونے سے پہلے افراز ہونے والا دودم، دھکا دینے والا، ادائیگی کرنیوالا

دَافِعُ الضَّرائبِ : ٹیکس دینے والا (۲) محرک، سبب ج: دوافع۔

الدَّوافع : وادی کے نشیبی حصے۔

الدَّفْعُ : جواب دعوی، مقدمہ کی اپیل جس میں مدعی علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو ج: دُفُوعٌ (۲) ازالہ (۳) ادائیگی (۴) رد۔

الدَّفْعَةُ : دھکا (۲) ادائیگی کی ایک قسط (۳) سامان وغیرہ کی کھیپ (۴) رد عمل (۵) دفعہ ج: دفعات۔

الدُّفْعَةُ : بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔ دُفْعَةً : یکلخت۔ جیسے: اَعطاهُ الْفًا دُفْعَةً (۳) کھیپ ج: دُفَعٌ۔

الدَّفَّاعُ : بہت زور سے دھکیلنے والا، تیز و تند، تیز رو۔

الدُّفَّاعُ : زبردست سیلاب (۲) لوگوں کا ریلا، بھیڑ۔

الدِّفاعُ : بچاؤ، حفاظت، ڈیفنس۔

الدِّفاعُ عن النَّفْسِ : اپنا بچاؤ۔

الدِّفاعُ عن اَحَدٍ : حمایت، صفائی

الدِّفاعُ فی القَضَاءِ : مقدمہ میں کسی کی پیروی، ملزم کی پیروی۔

مُحامی الدِّفاع : وکیل مقدمہ، پیروکار۔

الدِّفاعُ المَدَنِیُّ : سول ڈیفنس، شہری حفاظت وسلامتی۔

الدِّفاعُ الوَطَنِیُّ : نیشنل ڈیفنس، قومی سلامتی۔

الدِّفاعُ الشَّرْعِیُّ : وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان و مال یا دوسرے کے جان و مال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے۔

وِزارَةُ الدِّفاع : ملکی سلامتی اور تحفظ سے متعلق وزارت، ڈیفنس منسٹری۔

الدِّفاعِیّ : دفاع سے متعلق ضد: هُجُومِی

الدَّفُوعُ : بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) لات مارنے والا جانور (۳) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔

المَدْفَعُ : پانی کا دھارا، بہاؤ کی جگہ ج: مَدَافِع۔

المِدْفَعُ : دھکیلنے کا آلہ (۲) توپ ج: مَدَافِع۔

رَجُلٌ مِدْفَعٌ : بہت ہٹانے والا، دھکیلنے والا۔

المِدْفَعِيَّةُ : توپ خانہ۔

المَدْفوع : ہٹایا ہوا، دھکیلا ہوا، ادا کیا ہوا، زائل کیا ہوا۔

المَدْفوع الیه : جس کو ادائیگی کی گئی ہو، پانے والا، وصول کرنے والا۔

المَدْفوع علی عَمَلٍ او الی اَمْرٍ : کسی کام کے لئے مجبور۔

• دَفَّ لَه الاَمْرُ ـِ دَفًّا : ممکن ہونا، آسان ہونا۔

—— الطَّائِرُ : پرندہ کا پر پھڑپھڑانا یعنی اپنے دونوں پہلوؤں پر بازوؤں کو مارنا یا زمین پر کھڑے ہو کر اپنے دونوں بازو ہلانا۔ حدیث میں ہے "کُلْ مَا دَفَّ ولَا تَأكُلْ ما صَفَّ"

دَفَّتِ الجماعةُ او الإبلُ ـِ دَفًّا و دَفِيفًا : سبک رفتار سے چلنا۔

—— العُقابُ : عقاب کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

دَفَّ الشیءَ ـُ دَفًّا : جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کر دینا۔

اَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔

اَدَفَّتْ علیه الأُمُورُ : کسی پر کاموں کا ہجوم رہنا، تسلسل رہنا۔

دَافَّهُ مُدَافَّةً و دِفَافًا : کام تمام کر دینا، مار ڈالنا (زخمی کو)۔

دَفَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا۔

—— فلانًا : مار ڈالنا (زخمی کو)

—— الدُّفُوفَ : دف بنانا، ڈھپڑی بنانا۔

تَدَافَّ القَوْمُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔

اِسْتَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔

—— الاَمْرُ : کسی کام کا ٹھیک اور اطمینان بخش ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَدَفَّ لَه الاَمْرُ : معاملہ اس کے لئے ٹھیک ہو گیا، اس کی بات ٹھیک ہو گئی۔

—— بالمُوسٰی : استرہ سے مونڈنا۔

الدَّافَّةُ : دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت، شہر کا رخ کرنے والے بدو لوگ، خانہ بدوش قوم۔

الدَّفُّ : ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں: بَاتَ يَتَقَلَّبُ علی دَفَّيْه : اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزاری۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِذَاتِ الدَّفِّ : اللہ اسے ذات الجنب (نمونیا) میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ ج: دُفُوف۔

الدُّفُّ : ڈھولکی، ڈھپڑا، طبلہ ج: دُفُوفٌ

الدَّفَّافُ : طبلہ ساز، طبلہ فروش۔

الدَّفَّةُ : پہلو، سامنے کا حصہ، چہرہ۔ بَاتَ يَتَقَلَّبُ عَلَى دَفَّتَيْهِ، کنارہ۔ دَفَّتَا المُصْحَفِ : قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔ کہتے ہیں: حَفِظَ ما بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ : اس نے پورا قرآن پاک یاد کر لیا۔

دَفَّتَا الطَّبْلِ : ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑا جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں

دَفَّةُ المَرْكَبِ والسَّفِينَةِ: کشتی کا پتوار، وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں۔
دَفَّةُ الكِتَابِ: کتاب کا کور، جلد۔ دَفَّتَا الكتاب: کتاب کی جلد کے دونوں پٹھے
دَفَّةُ البَابِ او الشُّبَّاكِ: دروازہ یا کھڑکی کا تختہ، پٹ۔ دَفَّتَا البَابِ: دروازہ کے دونوں کواڑ، پٹ، پٹّے۔
دَفَّةُ البِلَادِ: اِدَارَةُ دَفَّةِ البِلَادِ: ملک کا نظم ونسق چلانا۔
اِدَارَةُ دَفَّةِ الشَّيْءِ: پہیا گھمانا۔
الدَّنُوفُ (مِنَ الطَّيْرِ): زمین سے قریب ہوکر اڑنے والا پرندہ (بوقت حملہ) کہتے ہیں: عُقَابٌ دَنُوفٌ۔
•دَفَقَ المَاءَ وَنَحْوَهُ ـُ دَفْقًا: پانی گرانا، زور سے ڈالنا، زور سے بہانا۔ فالمَاءُ مَدْفُوقٌ وَ دَافِقٌ (مدفوق على المجاز او ذو دفق على النسب) دَفَقَ اللهُ رُوْحَهُ: اللہ اسے موت دے۔
ـــ الكُوزَ: کوزہ کا ایک دم پانی گرانا، کوزہ کو اونڈیلنا۔
دَفِقَ ـَ دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
ـــ الفَمُ: دانتوں کا باہر کو نکلا ہوا ہونا۔
ـــ الهِلَالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
ـــ النَّهْرُ او الوَادِيُ: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ فالوَادِي اَدْفَقُ وَ هِيَ دَفْقَاءُ ج: دُفْقٌ۔
أَدْفَقَ الكُوزَ: نگ کو اونڈیلنا۔
دَفَّقَ المَاءَ وَنَحْوَهُ: پانی وغیرہ زور سے بہانا۔ دَفَّقَتْ كَفَّاهُ النَّدَى: اس نے خوب داد و دہش کی۔
اِنْدَفَقَ المَاءُ وَنَحْوُهُ: مطاوع دَفَقَ؛ زور سے بہنا یا ابلنا، پانی کا چشمہ یا فوارہ سے نکلنا، جوش کے ساتھ نکلنا۔
تَدَفَّقَ المَاءُ وَنَحْوُهُ: مطاوع دَفَّقَ؛ ابلنا، زور اور جوش کے ساتھ پانی وغیرہ کا نکلنا۔
ـــ الأُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔ فُلَانٌ يَتَدَفَّقُ فِي البَاطِلِ: فلاں باطل کی طرف خوب دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حِلْمُ فُلَانٍ: فلاں کی بُرد باری جاتی رہی، صبر باقی نہ رہا۔
اِسْتَدْفَقَ الكُوزُ: کوزہ (نگ) کا ایک دم خالی ہوجانا۔
الأَدْفَقُ: سَيْرٌ اَدْفَقُ: تیز رفتار۔
الدُّفْقَةُ: یکبارگی، ایک دفعہ، ایک کھیپ جَاءُوا دُفْقَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ہی مرتبہ آئے (۲) ایک مرتبہ جوش سے نکلا ہوا پانی وغیرہ۔
الدَّفْقُ: بہاؤ، ابال، جوش (پانی وغیرہ کا) صُنْدُوقُ الدَّفْقِ: فلش بکس جس سے پانی گرایا جاتا ہے۔
الدَّافِقُ: زور اور جوش سے نکلنے والا پانی وغیرہ، چشمہ سے نکلنے والا پانی، جاری، رواں۔
الدُّفُوقُ: تیز رفتار اونٹ وغیرہ۔
المُتَدَفِّقُ: جاری، رواں، ابلتا ہوا، تیزی اور جوش سے نکلنے والا، باہر کو نکلے ہوئے دانتوں والا اونٹ، تیز رفتار
•الدِّفْلُ: کاڑھا قطران یا زفت۔
الدِّفْلَى: کنیر، ایک تلخ و زہریلا پودا اور اس کا پھل۔
•دَفَنَتِ الإِبِلُ ـِ دَفْنًا: تیز چلنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے مقصد چلنا۔
دَفَنَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، دفن کرنا، زمین میں گاڑنا هُوَ مَدْفُونٌ وَ دَفِينٌ دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِي حَيَاتِكَ: تم نے خود کو گمنام کرلیا۔
ـــ الحَدِيثَ: بات کو راز میں رکھنا، چھپانا۔
اِدَّفَنَ العَبْدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا، یا کام کی محنت ومشقت سے گھبرا کر بھاگنا، مگر شہر سے نہ نکلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، دفن کرنا۔
تَدَفَّنَ: مدفون ہونا، چھپ جانا، زمین میں گڑ جانا، اونٹ کا تیز چلنا۔
تَدَافَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
دَافِنُ الأَمْرِ: کسی بات کا باطن، اندرونی حالت
الدَّفْنُ: گمنام آدمی، غیر معروف آدمی (۲) زمین میں چھپایا جانا، قبر میں اتارا جانا ج: اَدْفَانٌ۔
الدِّفْنُ: مدفون، پوشیدہ، زمین میں گڑا ہوا (۲) چشمہ، حوض، یا کنواں (پوشیدہ)
اَبْيَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار ج: اَدْفَانٌ وَ دِفَانٌ وَ دُفُونٌ۔
الدَّفُونُ: بلا ضرورت جدھر منہ اٹھے ادھر چلنے والا، بے مقصد چلنے والا (۲) کام سے اکتا کر بھاگنے والا غلام (جو شہر سے نہ نکلے) یا آقا کے ڈر سے بھاگ جانے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
حَسَبٌ دَفُونٌ: غیر معروف نسب۔
الدَّفِينُ: مدفون، زمین میں دبا ہوا ج: دُفَنَاءُ وَ دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت۔ دَاءٌ دَفِينٌ: چھپی ہوئی بیماری جس کی اذیت ابھی ظاہر

نہ ہوئی ہو۔ کہتے ہیں: فِی فُلَانٍ دَاءٌ دَفِینٌ: ایسی بیماری جس کا فساد ظاہر ہونے تک پتا نہ چلے۔ هُوَ دَفِینُ الْمُرُوْءَةِ: وہ بے مروت ہے۔ اِمْرَأَةٌ دَفِینٌ: چھپی ہوئی عورت ج: دَفْنٰی۔
الدَّفِینَةُ: دفن کی ہوئی چیز، زمین میں دبایا ہوا خزانہ ج: دَفَائِن۔
المَدْفِنُ: قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ ج: مَدَافِن۔
• الدِّفْنِسُ والدِّفْنَاسُ: بے وقوف، کمینہ (۲) بخیل (۳) بھاری بھرکم عورت۔
• دَفَا الجَرِیحَ ـ دَفْوًا: زخمی کو جلدی سے مار ڈالنا۔
• دَفِیَ ـ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا ہونا۔ هو اَدْفٰی و هی دَفْوَاءُ۔
ـــ الوَعِلُ وکُلُّ ذِی قَرْنٍ: پہاڑی بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے سینگوں کا پیچھے کی طرف کو مڑا ہوا ہونا
ـــ العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کے بازو کا لمبا ہونا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخوں کا بڑا اور جھکا ہوا ہونا۔ فالشَّجَرَةُ دَفْوَاءُ حدیث میں ہے: "اَنَّهُ اَبْصَرَ شَجَرَةً دَفْوَاءَ تُسَمّٰی ذَاتَ اَنْوَاطٍ"
أَدْفَی الظَّبْیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
ـــ الجَرِیحَ: زخمی کو جلدی سے ختم کر دینا۔
دَافَی الجَرِیحَ: دَفَاهُ۔
تَدَافَی البَعِیرُ: اونٹ کا جھومتے ہوئے چلنا۔
الدَّفْوَاءُ: لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی

د ـــــــ ق

• دَقْدَقَ القَوْمُ: شور مچانا۔
ـــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کے سموں کی آواز سنائی دینا۔
دَقْدَقَ الشَّیْءَ: خوب کوٹنا، بار بار کھٹکھٹانا
الدَّقْدَقَةُ: سموں کی آواز، شور و غل۔
• دَقْدَسَ: جانچ پڑتال کرنا، تجسس کرنا۔
• دَقِرَ ـ دَقَرًا: سر سبز و شاداب ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا بکثرت اور ترو تازہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ من الطَّعَامِ: کھانے سے پر ہو جانا، شکم سیر ہونا۔
دَقَرَ ـ دَقْرًا: جذبات کو مجروح کرنا۔
دَقَّرَہٗ: روکنا (دروازہ) کو لکڑی کی ڈھولی چٹخنی لگانا، مؤخر کرنا۔
الدَّقَرُ والدَّقْرَی: خوش نما باغ، سرسبز باغ جس میں خوب نباتات اُگے ہوں۔
الدِّقْرُ: لکڑی کی ڈھولی، چٹخنی۔
الدِّقِّرَارَةُ: بری عادت، چغل خوری۔
رَجُلٌ دِقِّرَارَةٌ: چغل خور آدمی، (۲) جھگڑا (۳) گندی باتیں، خراب گفتگو کہتے ہیں: جَاءَ بالدَّقَارِیْرِ: اس نے بری باتیں کیں (۴) تیز و چالاک آدمی (۵) ٹھگنا آدمی ج: دَقَارِیر۔
الدُّقْرَانُ: وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: دُقْرَانَةٌ
• دَقَسَ الوَتِدُ فی الاَرْضِ ـ دَقْسًا و دُقُوسًا: میخ کا زمین میں گھس جانا۔
ـــ فُلَانٌ فی البِلَادِ: ملک میں گھسنا، اندر تک چلے جانا۔
ـــ خَلْفَ العَدُوِّ: دشمن کا پیچھا کر کے حملہ کرنا۔
ـــ الجَوَادُ النَّبَاتَ: نباتات کے اندر گھس کر اس کا صفایا کر دینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو بھرنا۔
• دَقِعَ ـ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر خاک نشین ہو جانا۔ حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: "اِنَّكُنَّ اِذَا جُعْتُنَّ دَقِعْتُنَّ" (۲) معمولی گزارہ پر قناعت کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا اجیرن ہونا (۴) طلب معاش میں نچلی سطح پر اتر آنا۔
دَقِعَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچے کا دودھ سے بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ هو اَدْقَعُ و هی دَقْعَاءُ ج: دُقْعٌ۔
أَدْقَعَ: زمین اور مٹی سے لگ جانا، ذلیل و رسوا ہونا (۲) کمائی میں نچلی سطح پر اتر آنا (۳) انتہائی غریب ہو جانا۔ فَقْرٌ مُدْقِعٌ: رسوا کن غریبی، انتہا درجہ کی غربت۔
ـــ لَهُ و اِلَیْهِ فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں دینا، برا بھلا کہنے میں احتیاط نہ کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: ذلیل کرنا، انتہائی غربت میں مبتلا کر دینا۔
الاَدْقَعُ: مٹی۔ جُوعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک
الدَّاقِعُ: گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز کام کرنے والا۔
الدَّقَاعُ: مٹی۔
الدَّقْعَاءُ: مٹی، وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو، بنجر زمین۔
الدَّقْعَی: کہتے ہیں: رَأَیْتُ القَوْمَ صَفْقَی دَقْعَی میں نے لوگوں کو زمین سے لگا ہوا پایا یعنی ذلیل و فاقہ مست۔
الدَّوْقَعَةُ: غربت، غریبی (۲) ذلت (۳) مصیبت و سختی۔ رَمَاهُ اللهُ بالدَّوْقَعَةِ خدا اسے ذلیل کرے۔
الدَّیْقُوعُ: سخت بھوک۔
المُدْقِعُ: فَقْرٌ مُدْقِعٌ: انتہائی فقر، رسوا کن غربت (۲) مٹی سے لگا ہوا، ذلیل (۳) وہ اونٹ جو نباتات کو کھا کر بقیہ کو

ذہین کے برابر کردے ج: مَدَاقِيعُ.

• دَقَّ الشَيْءُ ـِ دِقَّةً: چھوٹا ہونا، باریک ہونا، مہین ہونا، نازک ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہو جانا (۳) گہرا اور پُرپیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔ هو دَقِيقٌ.

—القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

—السَّاعَةُ: گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا

دَقَّ الشَيْءَ ـُ دَقًّا: توڑنا، کوٹنا، چورہ کرنا، باریک کرنا، پیسنا (۲) ظاہر کرنا کہتے ہیں: "دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" انہوں نے ایک دوسرے کی عیب کشائی کی۔

—البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔

—الطَّبْلَ و الجَرَسَ: ڈھول وغیرہ بجانا

—المِسْمَارَ فی الشيءِ: کیل ٹھونکنا۔

أَدَقَّ: معاملات کی باریکی میں جانا (۲) باریکیاں نکالنا، گہرے اور چھپے ہوئے مطالب تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: ما أَدَقَّنِي وَ مَا أَجَلَّنِي: اس نے مجھے نہ تھوڑا دیا نہ زیادہ

—الشيءَ: باریک بنانا، دقیق اور گہرا بنانا

دَاقَّهُ فی الحِسَابِ: کسی سے حساب وکتاب میں باریکیاں نکالنا، ایک ایک پائی یا ایک ایک جز کا حساب کرنا۔

دَقَّقَ الشيءَ: خوب باریک کرنا، خوب کوٹنا (۲) آٹا بنا دینا۔

—فی الشَّيءِ: باریک بینی سے کام لینا، باریکیاں نکالنا۔

—الحِسَابَ: حساب کی چھان بین کرنا، حساب چیک کرنا۔

—النَّظَرَ فی الشيءِ: اچھی طرح جائزہ لینا، اچھی طرح چھان بین کرنا۔

تَدَاقًّا: باریک بینی میں باہم مقابلہ کرنا۔

اِسْتَدَقَّ الشيءُ: باریک ہونا، پتلا ہونا۔ (پہلی رات کے چاند کا) بہت باریک ہونا۔

اِسْتَدَقَّ الشيءَ: چھوٹا سمجھنا۔

اِنْدَقَّ: کٹ جانا، باریک ہو جانا، پس جانا، کھلنا، بجنا۔

الدُّقَاقُ و الدُّقَاقَةُ: چورا، ریزے، سفوف (۲) عمدہ آٹا۔

الدِّقُّ: باریک (ضد: غلیظ) (۲) تھوڑی اور چھوٹی چیز۔ أَخَذْتُ دِقَّهُ و جِلَّهُ: میں نے اس کی چھوٹی اور بڑی دونوں چیزیں لے لیں۔ کہاوت ہے: الإِبِلُ تَرْعَى دِقَّ الشَّجَرِ: اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔

حُمَّى الدِّقِّ: تپ دق، وہ بخار جو ٹھیر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں۔

الدُّقَّةُ: الدُّقَاقَةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (بیج وغیرہ) (۳) نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ ملے ہوئے (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔

الدَّقَّاقُ: مسالے پیسنے والا (۲) آٹا بیچنے والا (۳) باجہ بجانے والا (۴) باریک بیں۔

الدَّقَّاقَةُ: دقاق کی تانیث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ کوٹے جائیں۔ السَّاعَةُ الدَّقَّاقَةُ: کلاک، آواز دینے والی بڑی گھڑی، گھنٹا۔

الدَّقَقَةُ: عیوب ظاہر کرنے والے لوگ

الدَّقَّةُ: ایک ضرب، ایک دفعہ بجنے یا لگنے یا کوٹنے کی آواز، دل کی دھڑکن گانے کی دُھن، دروازہ کی کھٹکھٹاہٹ

دَقَّاتُ القَلْبِ و السَّاعَةِ: دل یا گھڑی کی ٹک ٹک، دھڑکنیں، آوازیں۔

الدِّقَّةُ: باریکی، باریک بینی (۲) نزاکت (۳) گہرائی، پوشیدگی (۴) پتلا پن، چھوٹا پن خست۔

دِقَّةُ النَّظَرِ: باریک بینی۔

الدَّقُوقُ: آنکھوں میں ڈالنے کا سفوف۔

الدَّقُوقَةُ: وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔

الدَّقِيقُ: باریک (ضد: غلیظ) مہین، پتلا (۲) نازک (۳) گہرا، غامض جسے آسانی سے نہ سمجھا جا سکے (۴) بے فیض آدمی (۵) معمولی اور حقیر بات (۶) آٹا، ج: أَدِقَّةٌ و أَدِقَّاءُ و دِقَاقٌ و دَقَائِقُ۔

الدَّقِيقَةُ: منٹ (۲) طول و عرض ناپنے کا پیمانہ، درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر ج: دَقَائِقُ۔ دَقَائِقُ الأُمُورِ: نازک معاملات، گہرے اور مشکل امور۔

الدَّقِيقِيُّ: آٹا بیچنے والا۔

الدَّقِيقَةُ: تانبے یا پیتل کی دیگچی۔

المِدَقُّ و المِدَقَّةُ: غلہ کوٹنے کی موسلی، لوہے یا لکڑی کی موسلی ج: مَدَاقُّ۔

المُدُقُّ: المِدَقُّ۔

المُسْتَدَقُّ: ہر چیز کا باریک، پتلا، نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔

المُدَقَّقَةُ: قیمہ۔

المَدْقُوقُ: کٹا ہوا، پسا ہوا، تپ دق کا مریض۔

• دَقَلَ جِسْمُهُ ـُ دَقْلاً: بدن کا کمزور ہونا۔

—فُلاناً: محروم کرنا یا رکھنا، روکنا (۲) ناک یا منہ پہ مارنا۔

أَدْقَلَتِ الشَّاةُ: بھیڑ بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔

—النَّخْلُ: کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔

—فُلانٌ: آدمی کا چھوٹے بچے والا ہونا۔

دَوْقَلَ فُلانٌ: کھانے وغیرہ کی کسی چیز کا

مخصوص کرنا۔

دَوْقَلَ الشئَ: لینا اور کھالینا (۲) اپنے لئے مخصوص کرلینا۔

الدَّقَلُ: ردی کھجور، سب سے زیادہ خراب کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا جاتا ہے بادبان کا ڈنڈا یا بلّی جسے الصّاری کہا جاتا ہے ج: اَدْقال۔

الدَّقِلَةُ: شاة دَقِلَةٌ: کمزور اور دبلی بھیڑ و بکری ج: دِقَالٌ۔

الدَّقِيلَةُ: الدَّقِلَةُ ج: دِقال و دَقَائِل۔

الدَّوْقَلُ: وہ ڈنڈا یا بلّی جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ج: دَوَاقِل۔

•دَقَمَهُ ـُ دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا

دَقِمَ ـَ دَقَمًا: اگلے دانت ٹوٹنا۔ اَدْقَمُ: جس کے اگلے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔

اَدْقَمَ فَاهُ: کسی کے اگلے دانت توڑ دینا۔

الدَّقْمُ: قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔

الدَّقَمَةُ: منھ کا اگلا حصہ۔

•دَقَنَ فی لَحْيِه ـُ دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکا مارنا (۲) روکنا، محروم کرنا۔

الدَّقَنُ: ٹھوڑی۔

الدِّيْقَانُ: چولہے کے تین پتھر۔

•دَقِیَ الفَصِیلُ ـَ دَقًی: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ و دَقِیٌّ و دَقْوَان و هی دَقْوَى ج: دَقَایا۔

د ـــ ك

•الدکتاتوريّة: ڈکٹیٹرشپ مطلق العنانیت عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنی رائے کے موافق حکومت کرنا۔

الدِّكْتَاتُورُ: ڈکٹیٹر۔

الدُّكْتُورُ: ڈاکٹر (علمی ڈگری والا)

ـــ فی الطب: معالج ڈاکٹر۔

ـــ فی الحُقُوق: ڈاکٹر آف لا۔

•دَكْدَكَ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا (۲) پائجامہ میں کمربند ڈالنا۔

تَدَكْدَكَتِ الجِبَالُ: پہاڑوں کا گر کر ہموار ہوجانا، دیوار میں سوراخ کرنا۔

الدَّكْدَاكُ و الدِّكْدِكُ: قدرے سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت ج: دَكَادِك۔

•اِدَّكَرَ: دیکھئے اذكر۔

•دَكَرَه: ایڑ لگانا، دھکا دینا۔

•دَكَسَ التُّرَابَ ـُ دَكْسًا: مٹی ڈالنا

ـــ الوِعَاءَ: برتن کو دبا دبا کر بھرنا۔

دَكِسَ ـَ دَكَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا

تَدَاكَسَ: بہت ہونا (۲) بد اخلاق ہونا

الدَّاكِسُ: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔

الدُّكَاسُ: اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی، ڈھیر لگی ہوئی کھجوریں، چوپاؤں وغیرہ کا ریوڑ۔

الدِّكِيسَةُ: لوگوں کا گروہ۔

الدَّوْكَسُ: بہت، کثیر۔ نَعَمٌ دَوْكَسٌ، مَالٌ دَوْكَسٌ (۲) لوگوں کا جم گھٹ۔

•دَاكَشَ: تبادلہ کرنا۔ دَاكَشَهُ الشئَ دِكِيشًا و دِكِيشَةً: تبادلہ، ادل بدل کا معاملہ۔

اَدْكَشُ: کمزور نگاہ والا۔ م: دَكْشَاءُ ج: دُكْشٌ۔

الدَّكْشُ: ناقابل قبول چیز۔

•دُكِعَ الحَيَوانُ: جانور کو کھانسی ہوجانا

الدُّكَاعُ: گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی

•دَكَّهُ ـُ دَكًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا، دھکا دینا، منہدم کرنا، اجاڑ و ویران کرنا۔

دَكَّ البِنَاءَ و نَحْوَهُ: عمارت کو گرا کر زمین کے برابر کردینا۔

ـــ الأَرْضَ: زمین کے نشیب و فراز کو دور کرکے ہموار کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الأَرْضُ دَكًّا دَكًّا"۔

دَكَّهُ المَرَضُ و دَكَّتْهُ الحُمَّى: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کردیا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کو پاٹنا، بند کردینا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی کو دبا کر برابر کردینا۔

ـــ التُّرَابَ علی المَيِّتِ: مردہ پر مٹی ڈالنا

دَكَّ الطَّرِيقَ بالحَصَى: راستہ پر کنکریاں کوٹ کر ہموار کرنا۔

دَكَّ البَعِيرُ ـَ دَكَكًا: اونٹ کا کوہان ختم ہوجانا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا بڑا ہونا۔ فالفَرَسُ أَدَكُّ و هی دَكَّاءُ ج: دُكٌّ۔

تَدَاكَّ عَلَيْهِ القَوْمُ: کسی کے پاس لوگوں کا بھیڑ لگانا، ہجوم ہونا۔

تَدَاكَّتْ عَلَيْهِمُ الخَيْلُ: ان کو گھوڑوں نے گھیر لیا، ان پر گھوڑوں نے چڑھائی کی۔

اِنْدَكَّ: مطاوع دَكَّ: منہدم ہوجانا (۲) زمین کا برابر ہوجانا، ہموار ہونا (۳) ریت کا تہ بہ تہ ہونا (۴) کنویں کا پٹ جانا (۵) چوپائے کا چل کر تھک جانا۔

ـــ السَّنَامُ: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہوجانا۔

الدَّكَّاءُ: ہموار کی ہوئی زمین (۲) نرم یا تہ مٹی کا ٹیلہ۔

الدَّكُّ: مٹی کا پشتہ، ہموار زمین یا ہموار ریت۔ مَكَانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ ج: دُكُوكٌ و دِكَاكٌ۔

الدَّكَّاكُ: بہت کوٹنے والا، بہت پیسنے یا روندنے والا۔

الدُّكُّ: مضبوط و بھاری بھرکم آدمی ج: دِكَكَةٌ

الدُّکَّانُ : دیکھئے دکن ۔

الدَّکَّۃُ : ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی ، بینچ (۴) بندوق کی بارود

الدِّکَّۃُ : ازار بند ۔

المِدَکُّ : دُرمٹ ، کوٹنے کا آلہ ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل آدمی

المِدَکَّۃُ : کوٹنے کی مشین ۔ اَمَۃٌ مِدَکَّۃٌ : کام میں مضبوط و چست باندی ۔

الاَدَکُّ : چپٹی پیٹھ والا گھوڑا (۲) بغیر کوہان کا اونٹ ۔

• دَکَلَ الطِّینَ ـُ دَکْلاً : لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا

— الشَّیْءَ : پیروں سے ملنا ، روندنا ۔

ھو مَدْکُوْلٌ و دَکِیْلٌ ۔

دَکَّلَ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا ۔

تَدَکَّلَ : مغرور ہونا ، خود کو بڑا سمجھنا ۔

تَدَکَّلَ عَلَیْنَا فُلَانٌ : فلاں نے ہم سے نخرے دکھا کرکے عزت حاصل کی ۔

— عنه : دیر کرنا ، عمداً سستی کرنا ۔

الدَّکَلَۃُ : وہ معزز لوگ جو بادشاہ کی بات پر بھی لبیک نہ کہیں (اپنی عزت کے باعث) (۲) پتلا گارا ۔

دَکَلَۃٌ من کذا : کسی چیز کا ٹکڑا ، یا بقیہ

• دَکَمَہٗ ـُ دَکْمًا : بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) بعض کو بعض سے ملانا ۔

— اَنْفَ فُلَانٍ : کسی کی ناک توڑنا ۔

— فُلَانًا : کسی کی مزاحمت کرنا ، آڑے آنا

— فُلَانًا فی صَدْرِہٖ : سینہ پر مار کر دھکا دینا ۔

دَکَّمَ فُلَانًا بِرَأْسِہٖ : کسی کے نرخرہ پر سینگ مارنا ۔

تَدَاکَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کو دھکا دینا ۔

دَکَنَ المَتَاعَ ـُ دَکْنًا : سامان کو ترتیب سے تہ بہ تہ لگانا ۔

دَکِنَ ـَ دَکَنًا و دُکْنَۃً : سیاہی مائل ہونا ۔

— الثَّوْبُ : میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا ۔

ھو اَدْکَنُ و ھی دَکْنَاءُ ج : دُکْنٌ ۔

ثَرِیْدَۃٌ دَکْنَاءُ : بہت مسالوں والا ثرید ۔

اَدْکَنَ : دَکِنَ ۔

دَکَّنَ المَتَاعَ : ترتیب سے لگانا ، تہ بہ تہ لگانا ۔

— الدُّکَّانَ : دکان لگانا ۔

— الشَّیْءَ : مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا

الدُّکَّانُ : دکان (۲) چبوترہ ج : دَکَاکِیْنُ ۔

الدُّکَّانِیُّ : دکان دار ۔

الدُّکْنَۃُ : سیاہی مائل رنگ ، مٹیالا رنگ ۔

د ل

• الدَّالِبُ : نہ بجھنے والا انگارہ ۔

الدُّلْبُ : چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے ۔

الدُّوْلَابُ : دیکھئے : دولاب ۔

المَدْلَبَۃُ : زمین جس میں چنار کے درخت زیادہ ہوں

• الدِّلْتَا : ڈیلٹا ، دریا کے دہانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعہ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں ۔

• دَلَثَ ـِ دَلِیْثًا : چھوٹے چھوٹے تیز قدم اٹھانا ۔

اِدَّلَثَ الشَّیْءَ : ڈھانپنا ۔

— القَطِیْفَۃَ : مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا ۔

اِنْدَلَثَ : لپکنا ، تیز چلنا (۲) بغیر کسی طرف توجہ کئے چلے جانا (۲) بے سوچے سمجھے بڑھنا ۔ کہتے ہیں : اِنْدَلَثَ عَلَیْنَا یَشْتِمُ : وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا ۔

تَدَلَّثَ : زبردستی گھسنا ، کود پڑنا ۔ کہتے ہیں : تَدَلَّثَ فیه و علیه ۔

الدِّلَاثُ : تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی وغیرہ (واحد و جمع دونوں کے لئے) کبھی جمع دُلُثٌ بھی آتی ہے ۔

المَدَالِثُ : سرحدی جنگی مقامات ۔

مَدَالِثُ الوَادِیْ : وادی سے پانی کے تیزی کے ساتھ بہنے کے مقامات ۔ واحد : مَدْلَثٌ ۔

• دَلَجَ السَّاقِیُ ـِ دُلُوْجًا : کنویں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ نکالنے کے بعد پیالوں میں منتقل کرنا

ھو دَالِجٌ ج : دُلَّجٌ ۔

— بِحِمْلِہٖ دَلْجًا و دُلُوْجًا : کسی بھاری چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا ۔

ھو دَلُوْجٌ ۔

اَدْلَجَ القَوْمُ : ابتدائی شب میں سفر شروع کرنا ۔

اِدَّلَجَ القَوْمُ : رات کے آخری حصہ میں سفر شروع کرنا (۲) پوری رات چلنا ۔

الدَّلْجَانُ : ٹڈی دل ۔

الدُّلْجَۃُ : ابتدائی رات کا سفر (۲) پوری رات کا سفر ۔ حدیث میں ہے : "عَلَیْکُمْ بِالدُّلْجَۃِ فَاِنَّ الاَرْضَ تُطْوٰی بِاللَّیْلِ" تم رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے ۔

الدَّوْلَجُ : زمین دوز گھر اور بھٹ (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر ، جانوروں کا مسکن (۳)

بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر
ج: دَوَالِجُ۔
اَلْمَدْلَجُ: کنویں اور حوض کے درمیان
کی جگہ۔
اَلْمُدْلِجُ: سیہی۔ اَبُو مُدْلِج بھی کہتے ہیں
اَلْمَدْلَجَۃُ: اَلْمَدْلَجُ (۲) جنگلی جانوروں کا
گھر (۳) بڑا برتن جس میں دودھ
نکالا جائے، دودھ کا بڑا ڈبا۔
اَلْمُدْلَجَۃُ: ڈول (۲) دستہ والا بڑا ڈبا جو
دودھ فروش رکھتے ہیں۔
• دَلَحَ ـ دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ
سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
دَلَحَتِ السَّحَابَۃُ: بادل کا پانی
کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتاری سے
چلنا۔ السَّحَابَۃُ دَالِحٌ ج: دُلَّحٌ
و دَوَالِحُ و ھی دَلُوحٌ ج: دُلُحٌ
تَدَالَحَ الرَّجُلَانِ الشیءَ بَیْنَھُمَا:
دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک
سرے کو پکڑ کر اٹھانا، لکڑی پر کوئی چیز
رکھ کر دو آدمیوں کا ایک ایک طرف سے
پکڑ کر اٹھانا۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ
سَلْمَانَ وَ اَبَا الدَّرْدَاءِ اشْتَرَیَا
لَحْمًا فَتَدَالَحَاہُ بَیْنَھُمَا عَلٰی
عُوْدٍ"
• دَلِخَ ـ دَلَخًا: موٹا ہونا۔ ھو دَلِخٌ
و دَلُوخٌ۔
ـــ الاِنَاءُ: برتن کا بھر کر بہہ پڑنا، چھلکنا۔
الدَّالِخُ: موٹا تازہ آدمی۔
الدِّلَاخُ: (من النِّساء) بڑے سرین والی
عورت ج: دِلَاخٌ۔
الدُّلَخَۃُ: الدِّلَاخُ۔
الدَّلُوخُ: بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت
(۲) موٹا ج: دُلُخٌ۔
• دَلْدَلَ اَعْضَاءَہٗ: چلتے ہوئے اعضاءِ جسم
کو ہلانا۔

تَدَلْدَلَ الشیءُ: ہلنا (۲) لٹکتے ہوئے ہلنا
ـــ فی مَشْیِہٖ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
الدُّلْدُلُ: کانٹوں دار ایک کاٹنے والا
جانور، سیہی جانور کی ایک قسم (۲)
بڑا کام۔
الدُّلْدُوْلُ: الدُّلْدُلُ۔
• دلس۔ اَدْلَسَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسی
زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی
شروع ہوئی ہو۔
اَدْلَسَتِ الاَرْضُ: موسم گرما کے اخیر میں
زمین کا سرسبز ہونا (۲) زمین کی گھاس
ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ روئیدگی
شروع ہونا۔
دَالَسَہٗ مُدَالَسَۃً و دِلَاسًا: دھوکہ
دینا، ظلم و زیادتی کرنا۔ کہتے ہیں: ھو
لا یُدَالِسُ وَ لَا یُوَالِسُ: وہ
نہ دھوکہ دیتا ہے اور نہ خیانت کرتا ہے
دَلَّسَ البَائِعُ: بائع کا خریدار سے سودے
کے عیب کو چھپانا، دھوکہ دینا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ فی البَیْعِ و فی
کُلِّ شیءٍ و دَلَّسَ علیہ: فریب
سے کام لینا، تلبیس کرنا۔
ـــ المُحَدِّثُ فی الاِسْنَادِ: حدیث
بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے
ایسی روایت کرنا جو اس سے نہ سنی
ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا
اس نے اس سے سنی ہے، یا محدث کا
اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ
مشہور نہ ہو۔
ـــ الاِبِلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو
کھاتے رہنا۔
اِنْدَلَسَ: پوشیدہ ہونا۔
تَدَلَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا۔
ـــ الشیءُ: پوشیدہ ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: چراگاہ میں تھوڑا چرنا،

تھوڑی سی گھاس کو صاف کر جانا۔
تَدَلَّسَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: تھوڑا تھوڑا کھانا۔
الدُّلْسُ: دھوکہ، فریب۔ کہتے ہیں: مَالِی
فیہ وَلْسٌ و لا دَلْسٌ: اس میں
میں نے نہ دھوکہ کیا ہے اور نہ خیانت۔
الدَّلَسُ: وہ زمین جس میں گھاس صاف
ہو جانے کے بعد دوبارہ اگ آئی ہو (۲)
وہ پودا جس پر موسم گرما کے اخیر میں پتے
نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی
(۵) دھندلا پن ج: اَدْلَاسٌ۔
الدُّلْسَۃُ: تاریکی۔
اَنْدُلُسُ: ملک اسپین۔
• دَلَصَتِ الدِّرْعُ ـ دَلَاصَۃً: زرہ
کا نرم ہونا۔
ـــ الشیءُ: چمکانا، سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ المَرْأَۃُ جَبِیْنَھَا: عورت کا اپنی پیشانی
کے بال صاف کرنا۔
دَلِصَ ـ دَلَصًا: پھسلنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔
ھو اَدْلَصُ و ھی دَلْصَاءُ ج: دُلْصٌ
ـــ النَّاقَۃُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے
دانت ٹوٹ جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے
اون جھڑنا۔ ھی دَلِصَۃٌ و دَلْصَاءُ۔
اَدْلَصَتِ الحَامِلُ الجَنِیْنَ: حاملہ کا جنین
کو ڈالنا، اسقاط ہو جانا۔
دَلَّصَ الشیءَ: چکنا کرنا۔ کہتے ہیں: دَلَّصَ
السَّیْلُ الحَجَرَ۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا (۲) سونے
کا پانی پھیرنا۔
ـــ المَرْأَۃُ جَبِیْنَھَا: عورت کا پیشانی
کے بال اڑانا۔
اِنْدَلَصَ الشیءُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے
پھسل کر نکل جانا، گر جانا۔
ـــ الشیءُ عن الشیءِ: الگ ہو جانا۔
الدِّلَاصُ: چکنا ملائم اور چمکدار۔ دِرْعٌ
دِلَاصٌ ج: دِلَاصٌ و دُلُصٌ۔

الدَّلِصُ: چکنا ملائم اور چمک دار (۲) ہموار زمین ج: دِلَاصٌ۔

الدَّلِصَةُ: ہموار زمین۔ ناقةٌ دَلِصَةٌ: وہ اونٹنی جس کے بال (اون) جھڑ گئے ہوں ج: دِلَاصٌ۔

الدَّلَّاصُ: چکنی ملائم چمک دار چیز۔ ناقةٌ و ارضٌ دَلَّاصٌ۔

الدَّلِیصُ: نرم چکنی چمک دار چیز (۲) چمک (۳) سونے کا پانی ج: دُلُصٌ۔

• دَلَظَ فی سَیرِہ ـِ دَلْظاً: تیزی سے گزرنا، جلدی جلدی کرنا۔

ــــ الهَضْبَةُ بالماءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔

ــــ فُلَاناً: سینہ پر مار کر دھکیلنا (۲) مارنا هو دَالِظٌ و المفعُول مَدْلُوظٌ و دَلِیظٌ۔

دَالَظَهُ مُدَالَظَةً و دِلَاظاً: دھکیلنا، مدافعت کرنا۔

انْدَلَظَ الماءُ: زور سے پانی نکلنا، بہنا

الدِّلَظَی: طاقتور اور بہادر آدمی جس کے سامنے جنگ میں ٹھیرا نہ جا سکے۔

الدَّلَظُ: زور سے دھکیلنے والا۔

الدَّلِیظُ: حکام کے دروازہ سے دھکیلا جانے والا شخص جس کی بات سنی نہ جائے

• دَلَعَ اللِّسانُ ـَ دُلُوعاً: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان سے زبان کا منھ سے نکل کر ڈھیلا ہو جانا، زبان باہر نکل آنا۔

ــــ النَّارُ: آگ کی لو اٹھنا۔

ــــ اللِّسانَ: زبان نکالنا۔

أَدْلَعَ لِسانَهُ: زبان باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: أَدْلَعَهُ العَطَشُ و نحوُہ۔

ادَّلَعَ اللِّسانُ: (پیاس یا تکلیف کے باعث) زبان کا باہر نکل کر ڈھیلا پڑ جانا۔

انْدَلَعَ اللِّسانُ: ادَّلَعَ۔ کہتے ہیں: انْدَلَعَ السَّیفُ من غِمْدِہ: تلوار میان سے باہر ہو گئی۔ انْدَلَعَ بَطْنُ المرأةِ: عورت کا پیٹ بڑا ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔ انْدَلَعَت نارُ الحربِ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے

الأَدْلَعُ: وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت زبان باہر نکال لیتا ہے۔

الدَّالِعُ: بے وقوف۔ اَحْمَقُ دَالِعٌ: بہت بے وقوف۔

الدَّلُوعُ: ناقةٌ دَلُوعٌ: اونٹوں کے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔

الدُّلَّاعُ: گونگا، سمندری سیپی۔

المُدَلَّعُ: ناز و نعمت میں پلا ہوا۔

الدَّلِیعُ: کشادہ راستہ۔ طریقٌ دَلِیعٌ: ہموار راستہ جس میں اتار چڑھاؤ نہ ہو ج: دَلَائِعُ۔

الدَّوْلَعُ: الدَّلِیع ج: دَوَالِعُ۔

• دَلَفَ ـِ دَلْفاً و دُلُوفاً و دَلَفَاناً: آہستہ چلنا، سرکنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ جیسے: دَلَفَ الشَّیخُ و دَلَفَ الحامِلُ بحِمْلِہ۔

ــــ الیه: کسی کے نزدیک ہونا، کسی کے پاس آنا۔

أَدْلَفَ له القولَ: کسی کو سخت بات کہنا

ــــ الکِبَرُ فلاناً: بڑھاپے کا کسی کو آہستہ چلانا (بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔

انْدَلَفَ الیه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا، قریب ہونا۔

ــــ علیه: گرنا۔

تَدَلَّفَ الیه: انْدَلَفَ۔

الدَّالِفُ: آہستہ آہستہ چلنے والا، سرکنے والا (۲) نشانہ کے قریب اچٹ کر گر جانے والا تیر (۳) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۴) وہ بڑی عمر کا آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو ج: دُلَّفٌ و دُلُفٌ۔

الدِّلِفُ: بہادر۔

الدَّلُفُ: بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔

الدَّلُوفُ: تیز رفتار عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت بار آور کھجور کا درخت ج: دُلُفٌ۔

الدُّلْفِینُ: ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کیلئے اصل عربی لفظ دُخَس ہے۔

• دَلَقَ ـُ دُلُوقاً: تیزی سے نکلنا۔ جیسے دَلَقَ السَّیفُ من غِمْدِہ: تلوار ایک دم میان سے باہر ہو گئی۔

ــــ الخَیلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔

ــــ الشیءَ دَلْقاً: باہر نکالنا۔ جیسے: دَلَقَ السَّیفَ من غِمْدِہ: تلوار سونتنا۔ دَلَقَ البَعیرُ شِقْشِقَتَهُ: اونٹ نے آواز نکالی۔

ــــ الغارةَ علیهم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، حملہ کرنا۔

ــــ البابَ: دروازہ کو زور سے کھولنا۔

أَدْلَقَه: دَلَقَه۔

انْدَلَقَ الشیءُ: زور سے نکلنا۔ کہتے ہیں: طَعَنَهُ فَانْدَلَقَتْ اَحْشاءُ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔

ــــ السَّیلُ: سیلاب کا زور شور سے آنا اور تباہی مچانا، انْدَلَقَت الخَیلُ: گھوڑوں کا بہت تیزی کے ساتھ نکل پڑنا۔

ــــ البابُ: دروازہ کھلتے ہی اپنی جگہ پر لوٹ آنا (جیسے اسپرنگ والا دروازہ)۔

تَدَلَّقَ: دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا یا بہنا۔

تَدَلَّقَ السَّیلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔ تَدَلَّقَت الخَیلُ: گھوڑوں کا امنڈ آنا۔

اسْتَدْلَقَ السَّیفَ من غِمْدِہ: تلوار

میان سے نکالنا، سونتنا۔

الاَدْلَقُ : وہ شخص جس کے دانت زیادہ عمر ہو جانے سے گر گئے ہوں اور منہ میں سے پانی باہر آجاتا ہو۔ ھی دَلْقَاءُ ۔

الدَّالِقُ : پیش رو، سبقت لے جانیوالا (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار

الدَّلَقُ : بلّی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے۔

الدَّلِقُ : تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار

الدُّلُوقُ : الاَدْلَقُ (۲) سخت یورش۔

• دَلَكَت الشَّمْسُ ـُ دُلُوكًا : سورج کا ڈھل جانا (وسط آسمان سے جانب غروب ہٹنا) قرآن پاک میں ہے: "اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ" ھی دَالِكٌ و دَالِكَةٌ ۔

ــ السُّنْبُلُ دَلْكًا : دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَلَكْتُ السُّنْبُلَ حتی انْفَرَكَ قِشْرُهُ عن حَبِّه : میں نے گیہوں وغیرہ کی بالوں (خوشوں) کو اتنا رگڑا کہ ان کے دانوں سے چھلکے الگ ہو گئے۔

ــ الشیءَ : رگڑنا، ملنا، کھرچنا، گھسنا۔

ــ الجَسَدَ : جسم کو ملنا، دبانا، مساج کرنا۔

ــ الثَّوْبَ : کپڑے کو دھونے کیلئے ہاتھوں سے ملنا۔

ــ الوجهَ و نَحوَه بالطِّيب : چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔

ــ الدَّهْرُ فُلَانًا : زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔

ــ غَرِيمَهُ : قرض خواہ کو ٹالنا۔

ــ عَقِبَهُ لِلاَمْرِ : کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

دُلِكَت الاَرْضُ : زمین کی گھاس وغیرہ کھالیا جانا

دَالَكَ فُلَانًا : کسی کے ساتھ برداشت سے کام لینا (۲) قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِكٌ

دَلَّكَ الشیءَ : خوب رگڑنا، خوب ملنا۔

ــ المَرِيضَ : بیمار کے جسم کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔

ــ الجَسَدَ : جسم یا ڈھانچہ کو صاف کرنے کے لئے خوب رگڑنا، گھسنا، مالش کرنا

تَدَلَّكَ الرَّجُلُ : غسل کے وقت بدن کو ملنا۔

ــ بالطِّيب : خوشبو ملنا، لگانا۔

الدَّلَكُ : سورج کے زوال (ڈھلنے) کا وقت (۲) غروب آفتاب کا وقت۔

الدَّلَّاكُ : تیمارداری کے لئے بدن کی مالش کرنے والا یا صفائی اور چستی لانے کے لئے بدن کو ملنے والا۔

الدَّلُوكُ : جسم کو لگانے کی خوشبو یا ملنے کی دوا۔

الدُّلُوكُ : زوال آفتاب۔

الدَّلِيكُ : ہواؤں سے اڑنے والی مٹی (۲) ثرید جیسا کھانا جو مکھن اور دودھ کے ساتھ بنایا جاتا ہے (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی ج: دُلُكٌ

الدَّءْلُوكُ : بڑا معاملہ ج: دَآلِيكُ۔

المِدْلَكُ و المِدْلَكَةُ : ملنے یا رگڑنے کا آلہ۔

المُدَالِكُ : چھوٹا آدمی جو چھوٹی باتوں سے احتراز نہ کرتا ہو۔

المُدَلِّكُ : مالش کرنے والا، مساج کرنے والا۔

المُدَلَّكُ : رگڑا ہوا (۲) تجربہ کار۔

المَدْلُوكُ : تجربہ کار (استعمال کی بنا پر) (۲) البَعِيرُ المَدْلُوكُ : نرم گھٹنوں والا اونٹ۔

• دَلَّ علیه و الیه ـُ دِلَالَةً : کسی بات کی راہنمائی کرنا، بتانا، اطلاع دینا۔ دَلَّهُ علی الطَّرِيقِ و نحوه : راستہ بتانا، کسی بات کا پتہ دینا۔ الفاعل دَالٌّ و المفعول مَدْلُولٌ۔

دَلَّتِ المَرْأَةُ علی زَوْجِهَا ـِ دَلَالًا : عورت کا اپنے خاوند کو نخرہ دکھانا (دل میں محبت رکھنا اور بظاہر مخالفت کرنا) ناز کرنا۔ کہتے ہیں: مَا دَلَّكِ عَلَيَّ ؟ میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟

اَدَلَّ علیه : کسی پر بہت ناز کرنا، لاڈ پیار کرنا (کسی کی محبت پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بات میں غلو کر جانا)۔

ــ علیه بِصُحْبَتِه : کسی کی موجودگی میں گستاخی اور جرأت بیجا کا مظاہرہ کرنا، کسی کے سامنے مچلنا۔

ــ الرَّجُلُ علی اَقْرَانِه : اپنے ساتھیوں کو اچانک آپکڑنا۔

ــ البازی علی صَيْدِه : شکرہ کا شکار پر اوپر سے اچانک ٹوٹ پڑنا۔

ــ الذِّئْبُ : بھیڑیے کا دبلا ہو جانا۔

ــ بالطَّرِيقِ : راستے سے واقف ہونا۔ ھو مُدِلٌّ ۔

دَلَّلَه : تربیت کی خامی اور کمی کے باعث گستاخ بنا دینا، لاڈ پیار میں بگاڑ دینا

ــ علی المَسْأَلَةِ : دلیل قائم کرنا۔

ــ علی السِّلْعَةِ : سامان کو نیلام کرنے کیلئے بولی لگانا، قیمت میں اضافہ کے لئے فروختگی کا اعلان کرنا۔

اِنْدَلَّ المَاءُ : پانی کا اوپر گرنا۔

تَدَلَّلَت المَرْأَةُ علی زَوْجِهَا : شوہر کو نخرے دکھانا، ناز کرنا۔

تَدَلَّلَ الرَّجُلُ علیه : کسی کے سامنے جری اور گستاخ ہونا۔

اِسْتَدَلَّ علیه : کسی بات کی راہنمائی چاہنا۔

ــ بالشیءِ علی الشیءِ : ایک شے کو دوسری کے لئے دلیل بنانا، استدلال

کرنا۔ هو اسْتَدَلَّ علی جوازِ الشیٔ بحدیث کذا: اس نے جواز پر فلاں حدیث سے استدلال کیا

الاَدَلُّ: احسان جتانے والا۔

الدّالُّ علی شیٔ: راہنما، پتہ دینے والا، مشیر۔

الدّالَّةُ: دالّ کی تانیث (۲) ناز، نخرہ، جرأت، گستاخی۔

الدَّلال: ناز و نخرہ، لاڈ پیار، عورت کی عمدہ و پرمزاح باتیں۔

الدَّلالَةُ: راہنمائی، ہدایت (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا وہ بولنے کے وقت مقتضی ہو بوقت تکلم لفظ سے صراحۃً سمجھ میں آنے والا مفہوم ج: دَلائِل و دَلالات۔

الدِّلالَةُ: دلّالی کا پیشہ، دلّالی کی اجرت، گائڈنگ، گائڈنگ فیس (۲) نیلامی، آڑھت (۳) علامت، نشان، ٹوکن۔

الدَّلُّ: وقار و سنجیدگی کی کیفیت۔ امرأة ـــ: اپنے شکل پر ناز کرنے والی عورت

الدَّلّار: نیلام کرنے والا، نیلامی کا اعلان کرنے والا (۲) دلّال، بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔

الدِّلِّیلٰی: الدّلیل۔

الدَّلِیلُ: دلیل، حجت (۲) ثبوت (۳) علامت (۴) فہرست اشیاء ج: اَدِلّة (۵) گواہ (۶) راہنما، گائڈ بک ج: اَدِلّة و اَدِلّاء

دَلِیلُ البَلَد: ڈائرکٹری۔ وہ کتاب جس میں اہل شہر کے نام اور پتے لکھے ہوتے ہیں۔

دَلِیلُ السُّفُن: پائلٹ، جہازراں۔

الدَّلِیلَةُ: کھلی دلیل، کھلا راستہ۔

المُدِلُّ: اپنے اوپر بھروسہ کرنے والا۔

المُدِلُّ بالشَّجاعة: دلیر، جری۔

• دَلِمَ ـَ دَلَمًا الشیٔ: چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔

ـــ شِفاهُه: ہونٹوں کا لٹک جانا۔

هو اَدْلَمُ و هي دَلْماء۔

اِدْلامَّ الشیٔ: بہت کالا ہونا۔

ـــ اللّیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا، سخت اندھیرے والی ہونا۔

الدِّلامُ: سیاہی (۲) سیاہ۔

الدُّلَّمُ: ہاتھی۔

الدُّلَمُ: سانپ کا بچہ، سپولیا ج: اَدْلامٌ

الدَّلْماءُ: قمری مہینہ کے اخیر کی رات۔

الدُّلْمَةُ: ہاتھی کا رنگ۔

الدَّیْلَمُ: دیلمی لوگ جو آذربائجان کے قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت (۳) دشمن۔

اِدْلَمَسَ اللّیلُ: بہت تاریک ہونا۔ فاللّیلُ مُدْلَمِسٌ۔

الدَّلامِسُ: بہت تاریک (۲) مصیبت و آفت۔

الدُّلَمِسُ: الدَّلامِسُ۔

الدِّلْیَمِسُ: مصیبت۔

• دَلْمَصَ الشیٔ: چمکانا۔

تَدَلْمَصَ رأسُهُ: سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔

الدُّلامِصُ: بھڑک دار و چمک دار جیسے ذَهَبٌ دُلامِصٌ۔

• دَلَهَ ـُ دَلْهًا: تسلی پانا (۲) خون کا رائیگاں جانا۔

دَلِهَ ـَ دَلَهًا و دَلْهًا و دُلُوهًا: غم یا عشق وغیرہ کی وجہ سے کھوئے ہوئے دل والا ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جیسے: دَلِهَتْ فُلانةٌ علی وَلَدِها: فلانی اپنے بچہ کے غم میں دیوانی ہوگئی۔ هو دَلِهٌ و هي دَلِهَةٌ۔

دَلِهَتِ النّاقةُ عن اِلفِها و وَلَدِها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر شفقت نہ کرنا متوجہ نہ ہونا۔ هي دَلُوهٌ۔

دَلَّهَهُ الحُبُّ و العِشقُ: محبت یا عشق کا کسی کو وارفتہ کردینا، پریشان و سرگشتہ کردینا۔ هو مُدَلَّهٌ۔

تَدَلَّهَ: پریشان و سرگشتہ ہونا۔

الدّالِهُ و الدّالِهَةُ: (من الرِّجال) کمزور طبیعت والا۔

المُدَلَّهُ: غم یا عشق سے پاگل، دیوانہ عشق و محبت۔

اِدْلَهَمَّ الظَّلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔

ـــ اللّیلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ هو مُدْلَهِمٌّ۔

ـــ الرَّجُلُ: بڑا ہوجانا، بوڑھا ہوجانا۔

الدُّلْهُمُ: تاریک (۲) بھیڑیا (۳) تیتر (۴) عشق و غم سے دیوانہ۔

الدِّلْهامُ: شیر (۲) پختہ آدمی۔

المُدْلَهِمُّ: سیاہ ترین، انتہائی تاریک۔

المُدْلَهِمَّةُ: فَلاةٌ مُدْلَهِمَّةٌ: جنگل بیاباں جس میں نشانات نہ ہو۔

• دَلا الدَّلْوُ و بِها ـُ دَلْوًا: کنوئیں میں ڈول ڈالنا (پانی بھرنے کے لئے) (۲) بھرے ہوئے ڈول کو نکالنے کے لئے کھینچنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ مہربانی اور نرمی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔

ـــ بِفُلانٍ الی فُلانٍ: کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔

ـــ النّاقةَ: اونٹنی کو آہستہ چلانا۔

ـــ حاجتَهُ: اپنی ضرورت کی چیز طلب کرنا

دَلِیَ ـَ دَلًی: پریشان ہونا۔

اَدْلَی: ڈول کو بھرنے کے لئے کنوئیں میں ڈالنا۔

اَدْلَی الشیٔ فی المَهْواة: کسی چیز کو گہری جگہ میں چھوڑنا، لٹکانا۔

ـــ فُلانٌ فی فُلانٍ: کسی کے متعلق بری بات

کہنا، برائی کرنا۔

أَدْلَى فُلَانٌ بِحُجَّتِهِ : دعوی کے لئے دلیل پیش کرنا۔

___ فُلَانٌ بِرَحِمِهِ : رشتہ داری کو ذریعہ بنانا اور سفارش کے لئے استعمال کرنا

___ اِلَى الْحَاكِمِ بِرِشْوَةٍ : حاکم کو رشوت دینا

___ اِلَيْهِ بِمَالِهِ : اپنا مال دینا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا اِلَى الْحُكَّامِ"۔

___ اِلَى الْمَيِّتِ بِالْبُنُوَّةِ : میت کی طرف بیٹا ہونے کی نسبت کرنا۔

___ اِلَى الصَّحِيفَةِ بِبَيَانٍ : اخبار کو بیان دینا۔

___ دَلْوَهُ فِي الشَّيْءِ : کسی کام میں حصہ لینا (فائدہ حاصل کرنے کے لئے)۔

___ لِفُلَانٍ بِنَصِيحَتِهِ : کسی کو نصیحت کرنا۔

دَالَاهُ : خاطرداری کرنا، دل جوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔

دَلَّى الدَّلْوَ : ڈول ڈالنا۔

___ الشَّيْءَ فِي الْمَهْوَاةِ : گہری جگہ میں کوئی چیز چھوڑنا، لٹکانا۔

___ فُلَانًا بِغُرُورٍ : دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ"۔

تَدَلَّى : قریب ہونا (۲) ڈول کا لٹکنا (۳) پھل کا درخت سے نیچے کو لٹکنا (۴) بلندی سے اترنا، گھوڑے سے اترنا۔

___ عَلَيْهِمْ مِنْ أَرْضِ كَذَا : کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آپہنچنا۔ کہتے ہیں: مِنْ أَيْنَ تَدَلَّيْتَ عَلَيْنَا؟

___ فِي الْمَهْوَاةِ : گڑھے یا غار میں اترنا۔

اِدْلَوْلَى : تیز چلنا، جلدی کرنا، لپکنا۔

الدَّالِي : نیچے اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد ج: دُلَاةٌ (۳) نیم پختہ کھجور جسے رطب بنجانے کے بعد کھایا جائے۔

الدَّالِيَةُ : ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے سرے پر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسّی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہو اسے ساقیہ اور ناعورۃ کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سے سینچا جاتا ہو ج: الدَّوَالِي۔

الدَّوَالِي : بلاسیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

الدَّلَاةُ : چھوٹا ڈول ج: دَلًا۔ ڈولچی

الدَّلْوُ : ڈول (۲) بالٹی (مونث ہے۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: دِلَاءٌ وَدُلِيٌّ وَأَدْلٍ (۳) آسمانی برجوں میں سے ایک برج کا نام۔

• دَلِيَ ـَ دَلًى : حیران ہونا۔

تَدَلَّى : قریب ہونا۔

___ لَهُ : کسی کے سامنے عاجزی کرنا۔

د ــــــ م

• دَمِثَ الْمَكَانُ وَغَيْرُهُ ـَ دَمَثًا : جگہ کا نرم و ہموار ہونا۔ هُوَ دَمِثٌ وَهِيَ دَمِثَةٌ ج: دِمَاثٌ۔ وَهُوَ وَهِيَ دَمْثٌ ج: أَدْمَاثٌ وَدِمَاثٌ۔

دَمُثَ الرَّجُلُ ـُ دَمَاثَةً وَدُمُوثَةً : نرم خو ہونا، نرم مزاج ہونا خوش اخلاق ہونا۔ هُوَ دَمِيثٌ ج: دِمَاثٌ۔

أَرْضٌ دَمِيثَةٌ : نرم زمین ج: دَمَائِثُ

خُلُقٌ دَمِثٌ : نرم مزاج و عادت۔

فُلَانٌ دَمِثُ الْأَخْلَاقِ : فلاں خوش اخلاق آدمی ہے۔

دَمَّثَ الشَّيْءَ بِيَدِهِ : ہاتھ سے نرم کرنا۔

___ الْمَضْجَعَ : بستر کو صاف کرنا، بچھانا، سونے کی جگہ کو ٹھیک کرنا۔

___ الْحَدِيثَ لِفُلَانٍ : کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔

___ الْأَخْلَاقَ : اخلاق کو نرم کرنا، عمدہ بنانا

الدَّمْثَاءُ : نرم و ہموار زمین۔

• دَمَاثَةُ الْأَخْلَاقِ : خوش خلقی، نرم مزاجی

• دَمَجَ اللَّيْلُ ـُ دُمُوجًا : تاریک ہونا

___ الْحَيَوَانُ : قدم ملاکر تیز چلنا۔ دَمَجَ الْبَعِيرُ وَنَحْوُهُ وَالْأَرْنَبُ فِي عَدْوِهَا۔

___ الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ : ایک شے کا دوسری میں پیوست ہوجانا، گڑجانا۔

___ فِي الْبَيْتِ وَفِي الْكِنَاسِ : آدمی کا گھر میں اور جانور کا اپنے گھونسلے یا مسکن میں جم کر بیٹھ جانا۔

___ الْأَمْرُ : معاملہ کا ٹھیک اور درست ہونا

___ عَلَى الْقَوْمِ : بلا اجازت پہنچ جانا۔

___ الْمَاشِطَةُ الشَّعْرَ دَمْجًا : خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی کرنا۔

أَدْمَجَ الشَّيْءَ : کپڑے میں لپیٹنا (۲) دوسری چیز میں مدغم کردینا۔

___ الْحَبْلَ : رسّی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔

___ الْأَمْرَ : معاملہ کو پختہ کرنا۔

___ الْمَاشِطَةُ الشَّعْرَ : خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔

___ فُلَانٌ الْفَرَسَ : گھوڑے کو دبلا کردینا

___ كَلَامَهُ : بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا، کلام کو اچھے انداز میں پیش کرنا یا مبہم کرنا۔

دَامَجَهُ : دل داری کرنا۔

دَامَجَ فُلَانًا علي الأمر وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
—— فلانًا علیهم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا، لوگوں میں ضم کرنا۔
ادَّمَجَ الشيءُ في الشيءِ: مدغم ہوجانا، پیوست ہوجانا۔
—— الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
انْدَمَجَ الشيءُ في الشيءِ: دَمَجَ۔
تَدَامَجُوا علی فُلَانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کرکے آنا۔
—— علی شيءٍ: کسی بات پر متفق ہونا۔
تَدَمَّجَ في ثِيَابِه: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
الدَّامِجُ: اکٹھا، یکجا۔ لَيْلٌ دَامِجٌ: تاریک رات۔
الدِّمَاجُ: مضبوط و مستحکم، ٹھیک۔ صُلحٌ دُمَاجٌ وأمرٌ دُمَاجٌ۔
الدَّمَجُ: چوٹی، گندھے ہوئے بال۔
الدِّمْجُ: ہم جولی، دوست۔
الدِّمْجَةُ: طریقہ۔ هو عَلَی تِلْكَ الدِّمْجَةِ: وہ اُس طریقہ پر ہے۔
الدُّمَيْجَةُ: نکما آدمی، گھر میں پڑا رہنے والا اور بہت سونے والا آدمی۔
المُدَامَجَةُ: معاملات طے کرنے والا (۲) پگڑی
المُدْمَجُ: جوے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی
• دَمْدَمَ علیه: غصہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ" غصے سے بات کرنا، بڑبڑانا
—— القَوْمَ و عَلَيْهِمْ: پیس ڈالنا، ہلاک کردینا۔
—— الشيءَ: برباد کرنا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
—— علیه القَبْرَ و ما أشْبَهَهُ: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کردینا۔
تَدَمْدَمَ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔
الدِّمَادِمُ: ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔
الدِّمْدِمُ: سوکھی گھاس۔
• دَمَرَ فُلَانٌ ـُ دُمُورًا و دَمَارًا: ہلاک ہونا۔ هو دَامِرٌ۔
—— عَلَيْهِم دُمُورًا: بلا اجازت کسی کے پاس پہنچنا (۲) بری نیت سے یکایک پہنچنا۔ حدیث میں ہے: "مَن يَسْبِقُ طَرْفُهُ اسْتِئْذَانَهُ فَقَدْ دَمَرَ"۔
دَامَرَ اللَّيْلَ: رات جاگ کر گزارنا۔
دَمَّرَ الشيءَ: ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا"۔
—— القَوْمَ و عَلَيْهِمْ: ہلاک کرنا، تباہی مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا"۔
الدَّمَارُ: ہلاکت و بربادی، تباہی۔ حَلَّ بِهِم الدَّمَارُ: تباہی آنا۔
تَدْمُرُ: ملک شام میں دمشق سے کچھ فاصلہ پر واقع ایک شہر کا نام۔
التُّدْمُرِيُّ: موٹا جنگلی چوہا، سخت گوشت
ما في الدار تَدْمُرِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
المُدَمِّرُ: تباہ کن، مہلک۔
المُدَمِّرَةُ: تباہ کن بحری جہاز، ج: مُدَمِّرَاتٌ
• دَمَسَ الظَّلَامُ ـِ دَمْسًا و دُمُوسًا: تاریکی کا سخت ہوجانا۔
—— اللَّيْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ هو دَامِسٌ۔
—— المَوْضِعُ: جگہ کا نام و نشان نہ رہنا۔
—— بَيْنَهُمْ: لوگوں میں صلح کرانا۔
—— الشيءَ دَمْسًا: ڈھانپنا۔
—— علیه الخَبَرَ: خبر چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
—— فُلَانًا في الأرْضِ: زمین میں دفن کرنا (زندہ یا مردہ)۔
دَمِسَتْ يَدُهُ ـَ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔
أدْمَسَ اللَّيْلُ: دَمَسَ۔
—— الشيءَ: دمسه۔
دَامَسَهُ: کسی سے اپنے دل کی بات پوشیدہ رکھنا۔
دَمَّسَ الشيءَ: کسی شے کو دوسری کے نیچے چھپانا۔
—— فُلَانًا: زندہ یا مردہ دفن کرنا (۲) گندگی میں لت پت کرنا، گندہ کرنا۔
—— الخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔
—— قِدْرَ الفُولِ: فول کے دیگچے کو بھوبھل میں پکنے کے لئے رکھنا (اُپلوں کی آگ میں رکھنا)۔
انْدَمَسَ الرَّجُلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔
تَدَمَّسَتِ المَرْأةُ كَذَا: عورت کا گندگی وغیرہ سے آلودہ ہوجانا۔
الأدْمُوسُ: لَيْلٌ أدْمُوسٌ: تاریک ترین رات۔
الدَّامِسُ: چھپانے والا (۲) تاریک۔
الدَّامُوسُ: شکاری کے چھپنے کی جگہ ج: دَوَامِيسُ۔
الدِّمَاسُ: ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر
الدَّمَسُ: شخص، دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت۔
الدُّمُسُ: اہم اور بڑے معاملات، کہتے ہیں: "جَاءَهُمْ بِأُمُورٍ دُمُسٍ" (غالبًا دَامِسٌ کی جمع ہے)
الدِّمْسُ: تنور کی گرم راکھ، بھوبھل، جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس ملا کر جلایا جاتا ہے۔
الدَّمْسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
الدَّمِيسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔

الدِّيْمَاسُ: تہ خانہ، اندھیری سرنگ (۲) حمّام ج: دَيَامِيسُ و دَمَامِيسُ

المُدَمَّسُ: قیدخانہ، جیل۔

المُدَمَّسُ: وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کرکے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا)۔

•الدُّمُسْتُقُ: اہل روم کے فوجی کمانڈر کا لقب ج: دَمَاسِق۔

•دَمِشَ ـــ فُلَانٌ دَمَشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا، ہیجان میں ہونا۔ ھو دَمِشٌ۔

أَدْمَشَهُ: لپیٹنا (۲) مدغم کرنا۔

دَمَّشَهُ: أَدْمَشَه۔

•دَمْشَقَ فی الشیءِ: عجلت کرنا۔

ـــ العَمَلَ و نَحْوَه: کام وغیرہ کو عجلت مکمل کرنا، کام کی انجام دہی میں عجلت کرنا۔ کہتے ہیں: دَمْشَقَ الشِّوَاءَ: گوشت کو ہلکا سا بھوننا۔

ـــ الشیءَ: آراستہ کرنا، سجانا۔

الدُّمَاشِقُ: بہت تیز رفتار، عجلت پسند

الدَّمَشْقُ: بہت تیز رفتار، پھرتیلا۔

دِمَشْقُ و دِمِشْقُ: شام کا مشہور شہر (دارالسلطنت)۔

تَدَمْشَقَ: دمشق شہر میں ہونا، دمشقی ہونا

•دَمَصَ ـُـ دَمْصًا: جلدی کرنا۔

ـــ الأُنْثٰی: عورت یا مادہ جانور کا ناتمام بچہ جننا۔

دَمِصَ رَأْسُهُ ـَـ دَمَصًا: گنجا ہونا، کسی جگہ کم اور کسی جگہ زیادہ بالوں والا ہونا۔ ھو أَدْمَصُ وھی دَمْصَاءُ ج: دُمْصٌ۔

الدَّوْمَصُ: لوہے کا خود۔

•دَمَعَتِ العَيْنُ ـَـ دَمْعًا و دَمَعَانًا: آنکھ سے آنسو جاری ہونا، اشکبار ہونا۔

عَيْنٌ دَامِعَة: اشک بار آنکھ۔

دَمَعَتِ الشَّجَّةُ: زخم سے خون بہنا۔

دَمَعَ المَطَرُ: پانی برسنا۔

ـــ الجَفْنَةُ: بادیہ (بڑے پیالہ) کا لبالب بھر کر روغن بہنا۔

ـــ الثَّرَىٰ او المكانُ: نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے سے قطرے نکلنا۔ ھو دَامِعٌ و دَمَّاعٌ۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔

أَدْمَعَ الإِنَاءَ: لبالب بھرنا۔

الدَّامِعُ: اشک بار، آنسوؤں سے لبریز۔

الدَّمَّاعُ: مٹی یا جگہ جس سے پانی رستا ہو (۲) اونٹ کی آنکھ کے قریب لگایا ہوا داغ (چھوٹی سی لکیر)۔

الدُّمَاعُ: چہرہ پر آنسوؤں کا نشان (۲) آبِ چشم جو بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے جاری ہو۔

الدَّمْعُ: آنسو ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔

الدَّمِعُ: امرأۃ دَمِعَةٌ: جلد رو پڑنے والی عورت، بہت آنسو بہانے والی عورت۔

الدَّمْعَانُ: قَدَحٌ دَمْعَانٌ: لبالب بھرا ہوا پیالہ۔

الدَّمْعَةُ: ایک آنسو ج: دَمْعٌ ج ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔ شَرِبَ دَمْعَةَ الكَرْمِ: اس نے شراب پی۔

الدَّمَّاعُ: يَوْمٌ دَمَّاعٌ: پھوار (ہلکی بارش) والا دن۔

الدُّمَّاعُ: انگور کی بیل سے نکلنے والا رس (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر کا ہلتا ہوا حصہ۔

الدَّمُوعُ: عَيْنٌ دَمُوعٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔ ثَرًى دَمُوعٌ: وہ تر مٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔

الدَّمِيعُ: (من الرِّجال) جلد رو پڑنے والا، بہت آنسو بہانے والا ج: دَمْعَى و دُمَعَاء۔ مَرْأَةٌ دَمِيعٌ: جلد رو پڑنے والی عورت ج: دَمْعَى و دَمَائِعُ۔

المَدْمَعُ: آنسو بہنے کی جگہ۔ مجازًا آنکھ (۲) آنکھ کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ ج: مَدَامِعُ۔

•دَمَغَ فُلَانًا ـَـ دَمْغًا: ایسی چوٹ لگانا جس کا زخم دماغ تک پہنچ جائے (۲) بھیجا نکال دینا۔ ھو وھی دَمِيغٌ ج: دَمْغَى۔

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا: آفتاب کی گرمی کا کسی کے دماغ کو تکلیف دینا۔

ـــ فُلَانًا: غالب ہونا، برتری حاصل کرنا۔

ـــ الحَقُّ البَاطِلَ: حق کا باطل کو مٹا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: «بَلْ نَقْذِفُ بِالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ»۔

ـــ المَعْدِنَ و نَحْوَهُ: دھات وغیرہ پر نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں ڈھالنا۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو داغ لگانا۔

ـــ الشیءَ: مہر لگانا۔

أَدْمَغَ الطَّعَامَ: بغیر چبائے کھانے کو نگل جانا

ـــ فلانًا الی کذا: کسی کو کسی شے کا محتاج بنانا۔

دَمَّغَ الثَّرِيدَ: ثرید وغیرہ کو روغن ملا کر ملائم کرنا، مرغن کرنا۔

الدَّامِغَةُ: دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مر جاتا ہے (۲) دو کھڑی لکڑیوں کے بیچ میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے (۴) حُجَّةٌ دَامِغَةٌ: ناقابل تردید دلیل۔

الدَّامُوغُ و الدَّامُوغَةُ: زخم ڈالنے والی

چیز، توڑنے والی چیز۔
الدِّمَاغُ: دماغ، بھیجا (۲) سرج: أَدْمِغَةٌ
الدَّمْغَةُ: مہر۔
دَمْغَةُ المَسْكُوكَات: سکّوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر (جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے)۔
• دَمَقَ ــُـ دُمُوقًا: بلا اجازت اچانک داخل ہونا۔ کہتے ہیں: دَمَقَ على القَوم و في المَكَانِ۔
ــــ القَومُ في الخَمْرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
ــــ الشيءَ: اچکنا۔
ــــ الشيءَ في غَيْرِه: ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا، مدغم کرنا۔ فالشيءُ مَدْمُوقٌ و دَمِيقٌ۔
ــــ فاه: دانت توڑنا۔
دَمَّقَ العَجِينَ: گوندھے ہوئے آٹے پر سوکھا آٹا لگانا تاکہ وہ ہاتھ کو نہ چپکے، خشکی لگانا۔
انْدَمَقَ رَأْسُ الفَخِذِ: ران کے سرے کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ــــ فيه و منه: نکلنا۔
الدَّمَقُ: انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی برفیلی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔
• دَمْقَسَ الثَّوبَ: ریشم کا کپڑا بننا۔ فالثَّوبُ مُدَمْقَسٌ۔
الدِّمَقَاسُ والدِّمَقْسُ: ریشم۔
امرؤ القیس کا شعر ہے:
فَظَلَّ العَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا
وشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ المُفَتَّلِ
• دَمَكَ في مَشْيِه ــُـ دُمُوكًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
ــــ الشيءُ: چکنا ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ في الجَوِّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔

دَمَكَ الشيءَ: پیسنا۔
ــــ الرِّشَاءَ: رسّی کو بٹنا۔ الفاعل: دَامِكٌ و دَمُوكٌ والمفعول مَدْمُوكٌ۔
الدَّمُوكُ: رَحًى دَمُوكٌ: تیز پیسنے والی چکی ج: دُمُكٌ۔
المِدْمَاكُ: چنائی میں اینٹوں کا ایک ردّا (۲) معمار کا سوت (ڈوری) جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردّا سیدھا کیا جاتا ہے (۳) پتھر وغیرہ توڑنے کا آلہ۔
المِدْمَكُ: بیلن (جس سے روٹی کو بڑھایا جاتا ہے)۔
• دَمَلَ الدُّمَّلَ ــُـ دَمْلًا و دَمَلَانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
ــــ الأَرْضَ: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔ هو دَامِلٌ و دَمَّالٌ۔
ــــ القَومَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔
ــــ بين القَومِ: صلح کرانا۔
دَمِلَ جُرْحُهُ ــَـ دَمَلًا: زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
أَدْمَلَ الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
دَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
ادَّمَلَ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔
انْدَمَلَ الجُرْحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
ــــ المَرِيضُ: بیمار کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
تَدَامَلَ القَومُ: باہم صلح کرنا۔
تَدَمَّلَتِ الأَرْضُ: زمین کا کھاد ڈالنے سے بہتر ہو جانا، زمین میں کھاد پڑ جانا
الدِّمَالُ: کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴)

سمندر سے آیا خس و خاشاک، کوڑا کرکٹ
الدَّمَّالُ: کھاد ڈالنے والا۔
الدُّمَلُ والدُّمَّلُ: پھوڑا، دنبل ج: دَمَامِلُ و دَمَامِيلُ۔
• دَمْلَجَ الشيءَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا: ملانا اور برابر کرنا۔
دُمْلِجَ جِسْمُهُ: بدن گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا، بدن کا ٹھکا ہوا ہونا
الدُّمْلُجُ والدُّمْلُوجُ: بازوبند (ہنی ایک زیور) (۲) چکنا پتھر ج: دَمَالِجُ و دَمَالِيجُ۔
• دَمْلَحَ: لڑھکانا۔
• دَمْلَقَ الشيءَ: برابر کرنا، چکنا کرنا۔
الدُّمْلُوقُ والدُّمَالِقُ: گول اور چکنا ج: دَمَالِيقُ۔
• دَمْلَكَ الشيءَ: چکنا اور گول کرنا۔ هو مُدَمْلَكٌ۔
تَدَمْلَكَ الشيءُ: چکنا اور گول ہونا۔
الدُّمْلُوكُ: گول سیاہ پتھر ج: دَمَالِيكُ
• دَمَّ ــِـ دَمَامَةً: بدشکل ہونا، جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔
هو دَمِيمٌ ج: دِمَامٌ و هي دَمِيمَةٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
ــــ على الشيءِ: ڈھانپ دینا جیسے دَمَّ عَلَيه القَبْرَ۔
ــــ الوَجْهَ: منہ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو کسی رنگ میں رنگنا۔
ــــ البَيْتَ: گھر پر پلاسٹر یا سفیدی کرنا، قلعی کرنا۔
ــــ السَّفِينَةَ: کشتی یا جہاز پر روغن تار (تارکول) ملنا۔
ــــ العَيْنَ الوَجِعَةَ: دکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرنا۔
ــــ الصُّدْغَ: بال جلا کر اور خون میں ملا کر کنپٹی پر ملنا۔

دَمَّ الأَرْضَ : زمین کو ہموار کرنا۔
— الکَمْأَۃَ : سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا۔
— الیَرْبُوْعُ فَمَ جُحْرِہٖ : یربوع کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
— جُحْرَہٗ : جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
— فُلَانًا : مکمل طور پر سزا دینا (۲) سر کچلنا دَمَّ رَأْسَہٗ بھی کہا جاتا ہے (۳) مارنا
— القَوْمَ : لوگوں کا کچومر نکالنا، ہلاک کر دینا۔
دُمَّ الجَسَدُ : بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وَجْہُہٗ بھی کہا جاتا ہے۔
دَمَّ ـ دَمَامَۃً : بدشکل ہونا، بدنما جسم کا ہونا، حقیر ہونا۔ ھو دَمِیْمٌ ج : دِمَامٌ وھی دَمِیْمَۃٌ ج : دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
أَدَمَّ فُلَانٌ : بدخلقت بچہ والا ہونا (۲) برا فعل کرنا۔
الدَّامَاءُ : جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے چوہا اندر سے نکال کر اپنے بل کا راستہ اس سے بند کرتا ہے ج : دَوَامٌّ۔
الدِّمَامُ : سرخی جو عورتیں چہرہ پہ خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۲) پالش وغیرہ ہر وہ چیز جو ملی جائے۔ جیسے پاوڈر چونا رنگ وغیرہ۔
الدَّمَّۃُ : الدَّمُّ۔ دیکھئے دم ی۔
الدِّمَّۃُ : مینگنی، چیونٹی، جوں، بلی۔
الدَّیْمُوْمُ والدَّیْمُوْمَۃُ : جنگل بیابان جہاں پانی نہ ہو۔
المِدَمَّۃُ : دندانوں دار لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے
• دَمَنَ الأَرْضَ ـ دَمْنًا : زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔
دَمِنَ قَلْبُہٗ ـ دَمَنًا : دل میں بغض رکھنا، کینہ ور ہونا کہتے ہیں : دَمِنَ فُلَانٌ علی فُلَانٍ۔
— علی الشَّیءِ : پابند ہونا، پابندی سے کرنا۔
أَدْمَنَ الشَّرَابَ وغَیْرَہٗ : شراب وغیرہ کا عادی اور پابند ہونا۔
— الأَمْرَ وعلیہ : کسی کام کو ہمیشہ کرنا، پابند عادی ہو جانا۔
دَمَّنَتِ المَاشِیَۃُ المَکَانَ : چوپائے کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا، گوبر و مینگنیاں کرنا۔
— المَاءَ : مویشی کا پانی میں پیشاب کرنا۔
— القَوْمُ المَوْضِعَ : لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کر دینا، کوڑی کا ڈھیر بنا دینا۔
— بَابَہٗ : کسی کے دروازہ پر پڑ جانا، الگ نہ ہونا۔
تَدَمَّنَ المَکَانُ والمَاءُ : جگہ یا پانی میں اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیاں پڑنا، لید اور مینگنیوں سے جگہ یا پانی کا گندا اور خراب ہو جانا۔
الأَدْمَانُ : کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
الدَّمَانُ : کھاد، گوبر وغیرہ غلاظت (۲) راکھ۔
الدَّمَّانُ : زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
الدَّمُوْنُ : برا، خراب، بدشکل۔
الدِّمْنُ : کھاد، غلاظت۔
فُلَانٌ دِمْنُ مَالٍ : فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا
الدِّمْنَۃُ : لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۲) گھر کے نشانات (۳) کوڑی خانہ (۴) وہ جگہ جہاں گوبر وغیرہ اور دوسری غلاظت ڈالی جائے (۳) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں ملی ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی ج : دِمَنٌ و دِمْنٌ (۶) پرانا بیٹھا ہوا دل میں کینہ۔ فُلَانٌ دِمْنَۃُ مَالٍ : فلاں مال کا حریص و محافظ ہے۔
مُدْمِنُ شَیءٍ : کسی چیز کا عادی اور پابند
مُدْمِنُ خَمْرٍ : شراب کا عادی۔
مُدْمِنُ تَدْخِیْنٍ : تمباکو نوشی کا عادی
• دَمِہَ الرَّمْلُ ـ دَمَہًا : ریت کا سخت گرم ہونا۔ دَمَہَتْہُ الشَّمْسُ : دھوپ کا جھلس دینا۔
• دَمِیَ الجُرْحُ ـ دَمًی و دَمْیًا : زخم کا خون آلود ہونا، خون نکلنا اور نہ بہنا۔ فالجُرْحُ دَمٍ۔
أَدْمَی فُلَانًا : مار کر خون نکالنا، خون آلود کرنا۔
أَدْمَاہُ : اس کی ناک سے خون بہا دیا۔
— الجُرْحَ : زخم سے خون نکالنا۔
دَمَّی الجُرْحَ : أَدْمَی۔
— لہ : خون بہا کر کسی کا تقرب حاصل کرنا
— الشَّیءَ : سجانا، گڑیا جیسا بنا دینا۔
— الشَّاۃَ : بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
— الفَتَاۃَ : لڑکی کو آراستہ اور پیراستہ بنانا۔ کہتے ہیں : خُذْ مَا دَمَّی لَکَ : تم جو چاہو لے لو۔
اسْتَدْمَی الرَّجُلُ : خون ٹپکنا۔
— الأَنْفُ : نکسیر جاری ہونا، ناک سے خون بہنا۔
— غَرِیْمَہٗ : قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
الدَّامِی : خونی، خون آلود، خون چکاں۔
مَعْرَکَۃٌ دَامِیَۃٌ : خونی لڑائی،

زبردست خون خرابہ۔

دَامِی الشَّفَتَیْن: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون چمکتا ہو، بعض کے نزدیک اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے مطالبہ پر اٹل ہو۔

الدَّامِیَۃُ: سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔

الدَّمُ: خون ج: دِمَاءٌ و دُمِیٌّ۔

دَمُ الاَخَوَیْن: ایک دوا کا نام۔ درخت سے نکلنے والا سیال سرخ مادہ

دَمُ العِفْرِیْت: سرخ رنگ کا ایک موٹی کیڑا۔

حَجَرُ الدَّم: خون کی پتھری جو بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔

دَمُہٗ من ثَوْب فُلان: وہ اس شخص کا قاتل ہے۔

اتصال الدَّم: رشتہ خون، قرابت

رَجُلٌ ذُو دَمٍ: خون کا دعویدار۔

الدَّمَوِیُّ: خونی، خون سے متعلق۔ مَعْرَکَۃٌ دَمَوِیَّۃٌ: خونی واردات۔

الدَّمَۃُ: خون کا ٹکڑا۔

الدُّمْیَۃُ: گڑیا، ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر، تراشا ہوا حسین بت اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے ج: دُمًی۔

المُدَمّٰی: گہرا سرخ۔ ثَوْبٌ مُدَمًّی۔ (۲) وہ تیر جسے تیر انداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د ـــــ ن

•دَنِیَٔ ــ دَنَأً: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا، کبڑا ہونا۔ ھو اَدْنَأُ وھی دَنْأَی۔

•دَنُؤَ ــ دُنُوْءًا و دَنَاءَۃً: رذیل و کمینہ ہونا تنگ ظرف ہونا، گھٹیا ہونا۔

اَدْنَأَ: کمینی حرکت کرنا، گھٹیا بات کرنا۔

تَدَنَّأَ: دَنُؤَ۔

ـــ فُلانٌ نَفْسَہ: کمینگی پر اتر آنا۔

الدَّنِیُٔ: رذیل و کمینہ، گھٹیا درجہ کا، کم ظرف، خسیس ج: دُنَآءُ و اَدْنِیَاءُ و اَدْنَاءٌ

الدَّنِیْئَۃُ: کمینگی، عیب، گھٹیا درجہ کی بات ج: دَنَایَا۔

الدَّنِیَّۃُ: الدَّنِیْئَۃُ۔

الاَدْنَأُ: کبڑا (۲) انتہائی کمینہ م: دَنْأَی۔

•دَنَجَ ــ الاَمْرَ دِنَاجًا: کسی کام کو پختگی سے کرنا۔

•دَنَحَ ــ دُنُوْحًا: سر جھکانا (۲) ذلیل ہونا۔

الدِّنْحُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار) جو ۶ جنوری کو منایا جاتا ہے۔

•دَنَخَ ــ دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔

دَنَّخَت الکُرَۃُ: گیند کا پچک جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: منکسر المزاج ہونا۔

•دَنْدَنَ الرَّجُلُ: غیر مفہوم اور ہلکی آواز سے بات کرنا، گنگنانا۔

ـــ الذُّبَابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔

ـــ فُلانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا، آنا جانا۔

الدَّنْدَنُ: گنگناہٹ، بڑبڑاہٹ، بھنبھناہٹ

•دَنَّرَ الوَجْہُ: چہرہ کا دینار کی طرح چمکنا۔

ـــ الذَّھَبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دَنَّرَ الدَّنَانِیْرَ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش و نگار بنانا

دُنِّرَ فُلانٌ: مال دار اور بہت دیناروں والا ہونا

تَدَنَّرَ وَجْھُہٗ: چہرہ کا چمکنا۔

الدِّیْنَارُ: سونے کا قدیم سکہ (۲) موجودہ عراقی پونڈ (۳) رقم (۴) بعض عرب ملکوں کے پچاس قرشوں کے برابر (۵) برابر انگریزی پونڈ

حَشِیْشَۃُ الدِّیْنَار: دیکھئے حشش

دِیْنَارِیٌّ: دینار جیسا، دینار سے متعلق۔

المُدَنَّرُ: دینار کی شکل کا بنا ہوا بیل بوٹا۔

•دَنِسَ ثَوْبُہٗ ــ دَنَسًا و دَنَاسَۃً: کپڑے کا میلا ہونا، گندگی اور غلاظت میں آلودہ ہو جانا۔

ـــ عِرْضُہٗ و خُلُقُہٗ: آبرو یا اخلاق کا عیب دار ہونا۔ ھو دَنِسٌ ج: اَدْنَاسٌ۔

دَنَّسَہٗ: میلا کرنا، خراب کرنا، عیب دار کرنا۔

ـــ عِرْضَہٗ: آبرو کو بٹہ لگانا۔

تَدَنَّسَ: میلا ہونا، غلاظت میں بھر جانا، عیب دار ہونا۔

الدَّنِسُ: میلا، عیب دار۔

الدَّنَسُ: میل کچیل، گندگی ج: اَدْنَاسٌ

التَّدْنِیْسُ: بے حرمتی، بے عزتی۔

جَرِیْمَۃُ تَدْنِیْسِ الاَشْیَاءِ المُقَدَّسَۃِ: جرم بے حرمتی۔

المَدَانِسُ: گندگی کی جگہیں۔

•دَنَعَ ــ دُنُوْعًا و دَنَاعَۃً: کمینہ ہونا، بے فیض و بے خیر ہونا۔

دَنِعَ ــ دَنَعًا: بھوکا ہونا، کمینہ ہونا۔

اَدْنَعَ الرَّجُلُ: صلحاء کی راہ پر چلنا۔

رَجُلٌ دَنِعَۃٌ: بے فیض و بے خیر آدمی

الدَّنَعُ: اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے (۲) رذیل لوگ۔

•دَنِفَ المَرِیْضُ ــ دَنَفًا: بیمار کی بیماری کا شدید ہو جانا، مرنے کے قریب ہو جانا ھو دَنِفٌ ج: اَدْنَافٌ۔ وھو وھی وھم دَنَفٌ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔

ـــ الاَمْرُ: کسی چیز کا قریب ہو جانا۔

اَدْنَفَ المَرِیْضُ: دَنِفَ۔ اَدْنَفَہُ المَرَضُ: بیماری نے اسے مرنے کے قریب کر دیا۔

الدَّنَفُ: سخت بیماری (۲) وہ بیمار جسے

سخت بیماری لاحق ہو (۳) سورج کا غروب

الدَّنِفُ: لب دم۔

• دَنَقَ ـُ دُنُوقًا: باریک بیں ہونا، باریکیاں نکالنا۔

دَنَّقَ وَجْهُهُ: چہرہ پر بیماری یا تکان کا اثر ظاہر ہونا، چہرہ اترا ہوا ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا۔

ـــ البَخِيلُ: کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا، آنہ پائی کا حساب لینا۔

ـــ فِي مُعَامَلَاتِهِ: اپنے معاملات کی چھان بین کرنا۔

الدَّانِقُ: درہم کا چھٹا حصہ (ایک قدیم چاندی کا سکہ) (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا، ج: دَوَانِق و دوانيق۔

الدَّوانيقيُّ: معاملات اور حسابات کی تدقیق و چھان بین کرنے والا، اسی مناسبت سے ابوجعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا

• دَنْقَسَ: عاجزی وانکساری سے سر جھکا دینا (۲) دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا۔

• دَنْقَعَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

• دَنَّ الذُّبَابُ و نَحْوُهُ ـِ دَنِينًا: مکھی وغیرہ کا بھنبھنانا۔

ـــ فُلَانٌ: گنگنانا، غیر مفہوم بات کرنا۔

دَنَّ الرَّجُلُ ـَ دَنَنًا: کوزپشت ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو أَدَنُّ و هي دَنَّاءُ ج: دُنٌّ۔

ـــ البَيْتَ: گھر کی چھت ڈالنا۔

أَدَنَّ بالمكانِ: قیام کرنا۔

دَنَّنَ: دَنَّ۔

الدِّنَانَةُ: کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام، کمہارگیری، مٹکا سازی، صراحی سازی۔

الدَّنُّ: مٹکا، مٹی کا بڑا برتن (جو زمین پر بغیر گڑھے کے نہ ٹک سکے) ج: دِنانٌ۔

الدَّنَّانُ: مٹکے بنانے والا۔

الدِّنَّةُ: چیونٹی کی طرح کا ایک کیڑا۔

• دَنَا منه و اليه و له ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً: نزدیک ہونا، قریب آنا، هو دَانٍ ج: دُنَاةٌ۔

أَدْنَى الشيءَ: قریب کرنا۔

ـــ الشيءُ: قریب ہونا۔

ـــ الحاملُ: حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا۔ هي مُدْنٍ و مُدْنِيَةٌ

ـــ السِّتْرَ او الثَّوْبَ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ"

دَانَاهُ: کسی سے قربت حاصل کرنا، نزدیک آنا

ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کو ملانا، قریب کرنا۔

ـــ القَيْدَ في الدَّابَّةِ: چوپائے کی بیڑی کو تنگ بنانا، کس کر باندھنا۔

دَنَّى: أَدْنَى۔

تَدَانَى القومُ: باہم قریب ہونا۔

تَدَنَّى فُلَانٌ: آہستہ آہستہ قریب ہونا، کہتے ہیں: بَعِيدٌ يَتَدَنَّى خَيْرٌ من قريب يَتَبَعَّدُ۔

اسْتَدْنَاهُ: نزدیک لانا، قریب کرنا، اپنے پاس بلانا۔

الأَدْنَى: قریب تر، بہت نزدیک۔

الحدُّ الأَدْنَى: کم سے کم درجہ۔

الدَّانِي: (۱) نزدیک (۲) لٹکا ہوا، نیچے کو جھکا ہوا۔

الدَّانِيَةُ: م: تانيث الدَّانِي۔ فلانٌ في دُنيا دانِيَةٍ: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔

الدُّنَا: الدُّنيا کی جمع۔ خیر یا شر جو بھی آدمی کے قریب ہو۔

الدُّنْيَا: تانيث الأدنى۔ جہان، دنیا، عالم انس و جن، موجودہ زندگی (اُخریٰ کی ضد) (۲) کمینی، کم درجہ، قریبی قُصْوَى کی ضد، کہتے ہیں: هو ابن عَمِّي دُنْيَا و دُنْيًا: وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔ هو يَعِيشُ في دُنْيَا الأَحْلَامِ: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔ دُنْيَا السُّرُورِ: خوشی کا عالم ج: دُنًى۔

دُنًى: ۵۔ ابن عمّي دُنًى و دُنًى: قریبی رشتہ کا بھائی ہے۔

د ـــ ه

• دَهْ دَهْ: اونٹ کو ڈانٹنے کے الفاظ۔

دَهْ دَهْ: کہتے ہیں اِلَّا دَهٍ فَلَا دَهٍ: اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو پھر کبھی نہ ہوگی، یعنی اگر تم نے اس موقع کو چھوڑ دیا تو یہ کبھی ہاتھ نہ آئے گا۔

• الدَّهْبُ: شکست خوردہ لشکر۔

• دَهْبَلَ: دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے بڑے بڑے لقمے بنانا (۲) بڑا لقمہ نگل لینا۔

• دَهَثَهُ ـَ دَهْثًا: ہاتھ سے دھکا دینا، ہٹانا (۲) بہت زور سے روندنا۔

الدَّهْثَمُ: پیروں سے روندی ہوئی نرم جگہ (۲) نرم مزاج آدمی۔ رجلٌ دَهْثَمُ الخُلُقِ بھی کہتے ہیں (۳) سخی (۴) مضبوط اونٹ (۵) سمندر۔

• دَهْدَقَ في ضِحْكِهِ دَهْدَقَةً: بری طرح ہنسنا (۲) بہت ہنسنا۔

ـــ القِطْعَةَ من اللَّحْمِ: گوشت کی بوٹی کا دیگچی میں ابلتے وقت اوپر نیچے ہونا۔

ـــ الشيءَ دَهْدَقَةً و دِهْدَاقًا: توڑنا۔

ـــ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں بنانا اور ہڈیاں توڑنا۔

الدِّهْدَاقُ: بری ہنسی (۲) پکتے ہوئے پانی کا ابال (۳) تیز رفتاری (اونٹ وغیرہ کی)

• دَهْدَمَ البِناءَ : عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔

تَدَهْدَمَ : منہدم ہو جانا ، ملبہ کا ڈھیر لگنا۔

• دَهْدَهَ الحجرَ : پتھر کو لڑھکانا۔

ــــ الشيءَ : توڑ کر اوپر نیچے کر دینا۔

تَدَهْدَهَ : الٹ پلٹ ہو جانا ، ٹوٹ کر ڈھیر لگ جانا۔

الدَّهْدَاهُ : چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد ج: دَهَادِهُ ۔

الدَّهْدَهَانُ : سو سے زائد کی تعداد میں اونٹ (۲) بڑے اونٹ۔

الدَّهْدَهَةُ : الدَّهْدَهَانُ ۔

• دَهْدَى الحجرَ دَهْدَاةً و دَهْدَاءً : پتھر کو لڑھکانا ، پتھروں کو اوپر نیچے کرنا ، ڈھیر لگانا۔

تَدَهْدَى الحجرُ : پتھروں کا لڑھکنا ، ڈھیر لگنا۔

• دَهَرَ القَومَ و بِهِم أَمرٌ ـَ دَهْرًا : لوگوں پر آفت آ جانا ، بری صورتِ حال سے دوچار ہونا۔ دَهَرَهُمُ الجزعُ : ان پر گھبراہٹ طاری ہو گئی۔

دَاهَرَهُ مُدَاهَرَةً و دِهَارًا : لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کسی سے کوئی معاملہ کرنا۔

اِسْتَأْجَرَهُ مُدَاهَرَةً : ہمیشہ کیلئے کسی سے کوئی چیز کرایہ پر لینا۔

• دَهْوَرَ الشيءَ : گڑھے میں گرا دینا ، پستی کی طرف لانا۔

ــــ كَلَامَهُ : مسلسل بولتے رہنا۔

ــــ الحَائِطَ : دیوار کو دھکا دیکر گرا دینا۔

تَدَهْوَرَ : گڑھے میں گرنا ، پستی کی طرف آنا (۲) کسی چیز کا اکثر ٹوٹ کر گر جانا۔

ــــ الشَّيءُ : بلندی سے پستی کی طرف آنا۔

ــــ الحَالَةُ : حالت خراب ہونا ، بگڑنا۔

تَدَهْوَرَ اللَّيلُ : رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔

الدَّاهِرُ : دَهْرٌ دَاهِرٌ : طویل عرصہ (۲) سخت (۳) لَا آتِيهِ دَهْرَ الدَّاهِرِينَ : میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الدَّاهِرَةُ : داہر کی تانیث۔ لمبی عوت کے لئے کہتے ہیں : إنها لداهرة الطُّول۔

الدَّهَارِيرُ : گذشتہ زمانہ کا اول حصہ (اس کا واحد نہیں) کہتے ہیں : كَانَ هَذَا فِي دَهْرِ الدَّهَارِيرِ (۲) مصائب و انقلابات زمانہ۔ دَهْرٌ دَهَارِيرُ : سخت زمانہ۔ دُهُورٌ دَهَارِيرُ : مختلف ادوار مختلف زمانے۔

الدَّهْرُ : زمانہ ، دراز (۲) دنیوی زندگی کا پورا زمانہ (۳) ایک ہزار سال (۴) ایک لاکھ سال (۵) مصیبت و آفت (۶) ہمت و ارادہ (۷) مقصد۔ کہتے ہیں : مَا دَهْرِي بِكَذَا : اس سے میرا کوئی مقصد نہیں۔ ما دَهْرِي كذا : میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۸) عادت (۹) غلبہ ج: أَدْهُرٌ و دُهُورٌ ۔ كَانَ ذَلِكَ دَهْرَ النَّجْمِ : یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم اور ابتدائی زمانہ کی ہے۔

بَنَاتُ الدَّهْرِ : مصائب زمانہ۔

تَصَارِيفُ الدَّهْرِ : انقلابات زمانہ۔

الدَّهَرُ : الدَّهْرُ ج: أَدْهَارٌ ۔

الدَّهْرِيُّ : رَجُلٌ دَهْرِيٌّ : دہریہ جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانہ کے بقا کا قائل ہو۔

الدُّهْرِيُّ : پرانا ، عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار ، حاذق۔

الدُّهْوَرِيُّ : سخت و مضبوط آدمی۔

الدَّهِيرُ : دَهْرٌ دَهِيرٌ : سخت زمانہ۔

• دَهْرَجَ : تیز چلنا ، لپکنا۔

• دَهِسَ المَكَانُ ـَ دَهَسًا : جگہ کا نرم ہونا

ــــ المَرأَةُ : عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔

دَهِسَ العَنْزُ و الرَّمْلُ : بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ هو أَدْهَسُ و هي دَهْسَاءُ ج: دُهْسٌ ۔

دَهُسَ ـُ دَهَاسَةً و دُهُوسَةً : نرم خو ہونا۔

أَدْهَسَ : نرم جگہ پر چلنا ، اترنا ، ٹھیرنا۔

اِدْهَاسَّ النَّبْتُ و الأرضُ و العَنْزُ : روئیدگی ، زمین اور بکری کے رنگ کا ہلکا سرخ و سبزی مائل ہونا (ایسے رنگ کا ہونا جو نباتات کی ابتدائی روئیدگی کے وقت ہوتا ہے)۔

الدَّهَاسُ : نرم جگہ (جس میں نہ تو ریت ہو اور نہ گارا اور مٹی) (۲) ہر وہ شے جو بہت نرم ہو۔ رَجُلٌ دَهَاسٌ : نرم مزاج آدمی۔ اِمْرَأَةٌ دَهَاسٌ : بڑے سرین والی عورت۔

الدَّهْسُ : نرم جگہ (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس پر ہرا رنگ غالب نہ ہو ج: أَدْهَاسٌ ۔

الدُّهْسَةُ : ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔

الدَّهَاسَةُ : نرم خوئی ، خوش اخلاق۔

الدَّهَّاسُ : نرم مزاج ، خوش خلق۔

الدَّهُوسُ : شیر۔

• دَهَشَهُ خَطْبٌ ـَ دَهْشًا : کسی سنگین بات کا ہوش اڑا دینا ، پریشانی میں ڈالنا۔

دَهِشَ ـَ دَهَشًا : پریشان ہونا ، حیران ہونا ، ہوش اڑنا ، ہکا بکا رہ جانا ، مدہوش ہونا (عشق و محبت یا گھبراہٹ یا حیا کی وجہ سے)۔ هو دَهِشٌ ۔

دُهِشَ : حیران و پریشان ہونا ، حیرت میں پڑنا ، ششدر رہ جانا۔ هو مَدْهُوشٌ ۔

أَدْهَشَهُ الحَيَاءُ و غَيْرُهُ : حیران و پریشان کرنا ، ہوش اڑانا ، تحیر زدہ کرنا ،

حواس باختہ کرنا۔

دَهَش: دَهِش۔

الدَّهْشَةُ: حیرت، خوف، پریشانی، تعجب۔

المُدْهِشُ: حیران کن، پریشان کن، تعجب خیز، ہوش ربا۔

المَدْهُوش: مبہوت، حیران و ششدر۔

• دَهْشَرَ الرَّجُلُ: پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا، جھگڑا کرنے میں تیزی دکھانا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔

الدَّهْشَرَةُ: بڑی اونٹنیاں۔

• دَهَفَ الشَّیءَ ـَ دَهْفًا: خوب گرفت کرنا

أَدْهَفَ الشَّیءَ: دَهَفَه۔

الدَّاهِفُ: زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہو جانے والا۔

الدَّاهِفَةُ: داهف کی تانیث۔

• دَهَقَ الكَاسَ ـَ دَهْقًا و دِهَاقًا: پیالہ یا گلاس بھرنا، جام کو چھلکانا۔

ـــ المَاءَ: پانی کو زور سے انڈیلنا۔

ـــ الشَّیءَ: توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔

ـــ فُلَانًا: مارنا۔

أَدْهَقَ الكَاسَ و المَاءَ: جام کو لبالب بھرنا، پانی کو زور سے گرانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔

دَهَّقَ الشَّیءَ: تنگ اور چھوٹا کرنا (۲) نچوڑنا (۳) توڑنا۔

ادَّهَقَت الحِجَارَةُ: پتھروں کا باہم جڑ جانا اور مضبوط ہونا۔

ـــ الشَّیءَ: توڑنا (۲) نچوڑنا۔

الدِّهَاقُ: كَأْسٌ دِهَاقٌ: چھلکتا ہوا جام، بھرا ہوا پیالہ (۲) پینے والوں کیلئے لگاتار چلنے والا جام (۳) صاف وشفاف۔

مَاءٌ دِهَاقٌ: بہت پانی۔

الدَّهَقُ: شکنجہ جس میں پنڈلی کو سزا کے لئے کسا جاتا ہے (۲) شکنجہ میں کھچوانے کی سزا۔

الدُّهْقَةُ: مال کی ایک مقدار۔

• دَهْقَنَ فُلَانٌ: مالدار ہونا۔

ـــ القَوْمُ فُلَانًا: لوگوں کا کسی کو سردار (پردھان) بنانا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو ملائم کرنا۔

تَدَهْقَنَ الرَّجُلُ: سردار بننا، چودھری بننا (۲) مالدار ہونا (۳) عقلمند بننا۔

الدِّهْقَانُ: گاؤں کا مکھیا، چودھری، پردھان (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار اور ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر

ج: دَهَاقِنَةٌ و دَهَاقِينُ۔

• دَهَكَ الشَّیءَ ـَ دَهْكًا: پیسنا، توڑنا، ضائع کرنا۔

ـــ الارض: پیروں سے روندنا۔

الدَّهْوَكُ: چکی ج: دُهُكٌ۔

• تَدَهْكَرَ فُلَانٌ: لڑھکتے ہوئے چلنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا مٹکنا۔

ـــ عَلَيه: کسی پر تیزی کے ساتھ جھپٹنا، کود پڑنا۔

الدَّهْكَرُ: پست قد۔

• تَدَهْكَمَ: کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا

ـــ على فُلَانٍ: کسی کے سامنے بڑا بننا، زور دکھانا۔

الدَّهْكَمُ: بوڑھا کھوسٹ۔

• الدَّاهِلُ: پریشان و حیران (یہ لفظ مقلوب ہے اصل ذَالِهٌ ہے)۔

الدَّهْلُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا وقت کہتے ہیں: مَضَى مِنَ اللَّيْلِ دَهْلٌ۔ بَقِيَ دَهْلٌ من اللَّيْلِ: رات کا تھوڑا حصہ باقی رہ گیا۔

الدِّهْلِيزُ: ڈیوڑھی، گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب

ج: دَهَالِيزُ۔ اَبْنَاءُ الدَّهَالِيزِ: گذرگاہوں سے اٹھائے جانے والے بچے۔

• دَهَمَهُ اَمْرٌ ـَ دَهْمًا: اچانک کوئی بات پیش آنا، اچانک کسی معاملہ کا سر پر آپڑنا (۲) ڈھانپنا، گھیرلینا۔

ـــ القَوْمُ فُلَانًا: لوگوں کا کسی کے پاس اکٹھے ہو کر اچانک آپہنچنا۔

دَهِمَ ـَ دُهْمَةً: سیاہ ہونا۔

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کی سفیدی غائب ہو کر بھورا رنگ تیز ہو جانا، سیاہی مائل ہونا۔ هو اَدْهَمُ و هی دَهْمَاءُ ج: دُهْمٌ۔

ـــ فُلَانًا اَمْرٌ دَهْمًا: دَهَمَه۔

أَدْهَمَهُ: مجبور کرنا، پریشانی اور تکلیف میں ڈالنا۔

دَهَّمَت النَّارُ القِدْرَ: آگ کا دیگچی یا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔

ادْهَمَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ہونا

ادْهَمَّت القِدْرُ: ہانڈی کا سیاہ ہونا۔

ادْهَامَّ الشَّیءُ: سیاہ ہونا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مُدْهَامَّتَان" وہ دونوں غایت سبزی کی بنا پر کالے ہو گئے ہیں۔

الاَدْهَمُ: سیاہ فام، کالا (۲) گھر کے پرانے نشانات ج: دُهْمٌ (۳) قید، بیڑی ج: اَدَاهِم۔

الدَّهَامُ: سیاہ۔

الدَّهْمُ: بڑی تعداد۔ کہتے ہیں: جَاءَ دَهْمٌ مِنَ النَّاسِ۔ جَيْشٌ دَهْمٌ: بڑا لشکر۔ کہتے ہیں: مَا اَدْرِي اَيُّ الدَّهْمِ هُوَ: خدا معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت، ہلاکت خیز معاملہ ج: دُهُومٌ۔

الدَّهْمَاءُ : تانیث الْأَدْهَم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ حَدِيقَةٌ دَهْمَاءُ : سیاہی مائل سرسبز وشاداب باغ (۴) عوام النّاس (۵) آدمی کا چہرہ مہرہ (۶) ایک گھاس جو ٹہنی اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں ان سے چمڑے کی دباغت بھی کی جاتی ہے ج: دُهْمٌ ۔

الدُّهْمَةُ : سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

الدُّهَيْمُ : بے وقوف۔ الدُّهَيْمُ و أُمُّ الدُّهَيْمِ : مصیبت وآفت۔

الدُّهَيْمَاءُ : مصیبت، آفتِ زمانہ، بھیانک مصیبت۔

•الدَّهْمَثَةُ : أَرْضٌ دَهْمَثَةٌ : نرم زمین

الدُّهْمُوثُ : شریف وکریم آدمی۔

•دَهْمَجَ الرَّجُلُ او البَعِيرُ : قدم ملاکر تیز چلنا۔

ــــ الهَرِمُ : بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا ہوا چلتا ہے، آہستہ آہستہ چلنا (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

ــــ الخَبَرَ : خبر میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا

الدُّهَامِجُ : قدم ملاکر تیز چلنے والا (۲) دیوہیکل چیز (۳) دو کوہان والا اونٹ۔

الدَّهْمَجُ : بڑے ڈیل ڈول والی چیز (۲) نرم وکشادہ

•دَهْمَسَ الأَمْرَ : اخفا میں رکھنا، چھپانا۔

ــــ فُلَانًا : کسی سے سرگوشی کرنا، راز کی بات کرنا (۲) حملہ کرکے زیر کرنا۔

•دَهْمَقَ فِی الشَّیْءِ : عجلت کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ : توڑنا، ریزہ کرنا۔

ــــ الطَّحِينَ : آٹے کو باریک کرنا، میدہ بنانا۔

دَهْمَقَ الطَّعَامَ : کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا، کھانے کی چیز کو خوب گلانا۔

ــــ الفَاتِلُ الوَتَرَ : تانت بنانے والے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

ــــ الكَاتِبُ الكِتَابَ : کتاب کو منقح کرنا، بہتر بنانا۔

ــــ القَدَّاحُ القِدَاحَ : تیرساز کا تیروں کو بہتر بنانا، نقائص دور کرنا۔ (۲) تیروں کو چیرنا۔

ــــ الكَلَامَ : خوش اسلوبی سے کلام کرنا

الدَّهَامِقُ : نرم مٹی۔ أَرْضٌ دُهَامِقٌ : نرم وچٹیل زمین

•دَهَنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا : اونٹنی کا دودھ کم ہوجانا۔

ــــ فُلَانٌ دَهْنًا : دورخا ہونا، منافق ہونا۔

ــــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

ــــ الشَّعْرَ والرَّأْسَ وغیرهما : بالوں یا سر وغیرہ کو تیل ملنا، مالش کرنا۔

ــــ المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔

ــــ فُلَانٌ الأَرْضَ : زمین کو ٹھیک کرنا (کاشت وغیرہ کے لئے) زمین میں کھاد ڈالنا۔

ــــ فُلَانًا بِالعَصَا : کسی کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

دَهُنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا : کم دودھ والی ہونا۔ هی دَهِينٌ ج: دُهُنٌ۔

أَدْهَنَ : خلاف ضمیر بات کہنا یا کرنا (۲) دھوکا دینا، فریب دینا، چباچبا کر بات کرنا۔

ــــ فِی الأَمْرِ : کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

أَدْهَنَ عَلَيْهِ : باقی رکھنا۔

ــــ الجِلْدَ : چمڑے کو تیل لگا کر نرم کرنا

ــــ فُلَانًا : نرمی برتنا، دل داری کرنا، خوشامد کرنا۔

دَهَّنَ الرَّأْسَ والشَّعْرَ وغیرهما : تیل ملنا، مالش کرنا۔

دَاهَنَهُ مُدَاهَنَةً و دِهَانًا : باطن کے خلاف ظاہر کرنا، مداہنت کرنا، چاپلوسی کرنا، حق پوشی کرنا (۲) دھوکا اور فریب دینا (۳) میٹھی میٹھی باتیں ملانا، ظاہری طور پر خوش کرنا۔

ادَّهَنَ : تیل سے تر ہونا، تیل لگ جانا، چکنا ہونا۔ ادَّهَنَ بِالدُّهْنِ۔

تَدَهَّنَ : تیل ملنا۔

ادْهَانَّ : ادَّهَنَ۔

تَمَدْهَنَ : تیل کی شیشی لینا۔

الدَّاهِنُ : لِحْيَةٌ دَاهِنٌ : تیل لگی ہوئی داڑھی۔

الدِّهَانُ : پھسلواں جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ چمڑا (۴) روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر ملی جائے، پینٹ۔

الدَّهَّانُ : تیل یا روغن فروش، روغن ساز روغن گر، تیلی (۲) پینٹر (۳) تیل کی گاد۔

الدَّهْنُ : تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے ج: دِهَانٌ۔

الدِّهْنُ : درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔

الدُّهْنُ : حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ، چکناہٹ یہی مادہ جب سیال ہوجاتا ہے تو اسے تیل کہا جاتا ہے۔ تیل، روغن (۲) مرہم (۳) ہلکی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے ج: ادْهَانٌ و دِهَانٌ۔

الدَّهْنَاءُ : صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جاتی ہے۔

الدُّهْنَةُ: تھوڑا سا تیل۔ هو طَيِّبُ الدُّهْنَةِ: وہ خوشبودار ہے۔

الدَّهِينُ: شَعْرٌ دَهِينٌ ولِحْيَةٌ دَهِينٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔ رَجُلٌ دَهِينٌ: کمزور آدمی۔ أَتَى بِأَمْرٍ دَهِينٍ: اس نے معمولی کام کیا۔ ظَنَّ بنا ظَنًّا دَهِينًا: اس نے ہمارے بارہ میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔

المُدْهُنُ: تیل کی شیشی (۲) تیل ملنے کا آلہ، روغن کرنے کا برش ج: مَدَاهِنُ

المُدْهُنَةُ: تیل کی شیشی، تیل کی کپی (۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا ج: مَدَاهِنُ۔

المُدَاهَنَةُ: چاپلوسی، نفاق۔

المُدَاهِنُ: مداہنت کرنے والا، دو رخا، حق پوش، چاپلوس، باطن کے خلاف اظہار کرنے والا۔

المُدْهِنُ: روغن دار، چربی دار۔

المُدَهَّنُ: خوش حال۔ قَوْمٌ مُدَهَّنُونَ: خوش حال لوگ۔

دَهْوَرَ: دیکھئے: دھر۔

تَدَهْوَرَ: دیکھئے: دھر۔

الدَّهْوَرِيُّ: دیکھئے: دھر۔

• دَهَاهُ ـُ دَهْوًا: بڑی آفت میں مبتلا کرنا، مصیبت میں ڈالنا (۲) عقلمند و ہوشیار قرار دینا۔

ـــ الدَّاهِيَةُ: مصیبت آنا۔

دَهَاهُ ـَ دَهْيًا و دِهَايَةً: مصیبت میں ڈالنا۔ ما دَهَاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی (۲) چالاک و ہوشیار قرار دینا (۳) تنقیص کرنا، عیب نکالنا۔

• دَهِيَ ـَ دَهَاءً و دَهَاءَةً و دَهْيًا: صاحب بصیرت ہونا، چالاک و ہوشیار ہونا، معاملہ فہم ہونا۔ هو دَاهٍ ج: دُهَاةٌ و دُهٍ ج: دُهُونَ

دَهُوَ الرَّجُلُ ـُ دَهَاءً: زیرک و عقلمند ہونا۔ هو دَهِيٌّ ج: أَدْهِيَاءُ و دُهَوَاءُ۔

أَدْهَى الرَّجُلُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو چالاک یا عیار پانا، زیرک و عقلمند پانا۔

دَاهَاهُ: مصیبت میں ڈالنا۔

دَهَّاهُ: ہوشیار و چالاک قرار دینا یا بنانا۔

تَدَهَّى: دَهِيَ۔

الدَّاهِي: شیر۔

الدَّاهِيَةُ: رَجُلٌ دَاهِيَةٌ: بصیرت والا، معاملہ فہم، زیرک و ہوشیار، دور اندیش، چالاک و عیار، حیلہ ساز (۲) آفت کبری، مصیبت ج: دَوَاهٍ۔ دواهي الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ۔

الدَّهَاءُ: عقل، ہوشیاری، چالاکی، عیاری، غضب کی سوجھ بوجھ، بصیرت۔ الدَّهْوُ: عقل۔

الدَّهْوَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْوَاءُ: زبردست مصیبت۔

الدُّهْوِيَّةُ: دَاهِيَةٌ دُهْوِيَّةٌ: زبردست مصیبت۔

الدَّهْيُ: ناگوار اور تکلیف دہ بات۔

الدَّهْيَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْيَاءُ: زبردست مصیبت۔

د ـــــ ء

• دَاءَ الرَّجُلُ ـَ دَوْءًا و دَاءً و دَاءَةً: بیمار ہونا۔ هو دَاءٌ ج: أَدْوَاءٌ و هي دَاءٌ و دَاءَةٌ۔ کہتے ہیں: قد دِئْتَ يا رَجُلُ: ارے تو بیمار ہو گیا ہے۔

أَدَاءَ الرَّجُلُ: بیمار ہونا۔ أَدَاءَ جَوْفُهُ: اس کے پیٹ میں درد ہوا۔

ـــ فُلَانًا: بیمار کر دینا۔

ـــ فُلَانًا: شک پیدا کرنا، شک و شبہ میں ڈالنا۔

ـــ فُلَانٌ: شک و شبہ میں پڑنا۔

أُدْوِءَ الرَّجُلُ: أُدَاءَ۔

الدَّاءُ: ظاہری یا باطنی بیماری، ظاہری یا باطنی خرابی، عیب۔

فُلَانٌ مَيِّتُ الدَّاءِ: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا ج: أَدْوَاءٌ۔

دَاءُ الأَسَدِ: بخار، جذام۔

دَاءُ الظَّبْيِ: تندرستی و پھرتی۔

دَاءُ المُلُوكِ: نقرس کی بیماری، گٹھیا۔

دَاءُ الكِرَامِ: قرض و غربت۔

دَاءُ الضَّرَائِرِ: دائمی فتنہ۔

دَاءُ البَطْنِ: زبردست فتنہ و فساد۔

دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔

دَاءُ الفِيلِ: فیل پا کی بیماری۔

دَاءُ الأَرْضِ: گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الثَّعْلَبِ: سر کے بال گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الحَيَّةِ: کھال اور سر کے بال گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الكَلْبِ: کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی بیماری۔

به دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں

الدَّوِيءُ: بیمار۔

د ـــــ و

• الدُّوبَارَةُ: دوہرا دھاگا یا ڈورا جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔

• الدُّوبَلُ: دیکھئے: دبل۔

• دَابَ ـُ دَوْبًا: کوشش کرنا۔

یا دُوب : قریب قریب .
دُوبِیا : ڈبل انٹری کا حساب کتاب .
• دَوْبَةٌ : شکست ، رنج ، توڑ .
• دَاجَ ـُ دَوْجًا : خدمت کرنا .
الدَّاجَةُ : چھوٹی ضرورتیں (۲) فوج کے خدمتگار .
الدُّوَاجُ و الدُّوَّاجُ : موٹا کوٹ .
• داحت الشَّجرةُ ـُ دَوْحًا : درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا . هي دَاحِيَةٌ ج : دَوَائِحُ .
ـــ بَطْنُهُ : پیٹ کا بڑا اور نیچے کو لٹکا ہوا ہونا .
دَاحَتْ سُرَّتُه : ناف کا ابھرا ہوا یا بڑا ہونا .
دَوَّحَ مَالَهُ : مال لٹانا ، ادھر ادھر کرنا
انْدَاحَ بَطْنُهُ : پیٹ پھول کر لٹکنا .
تَدَوَّحَ بَطْنُهُ : انْداحَ .
الدَّاحُ : گل کاری ، نقش ونگار ، بیل بوٹے (۲) پھول دار کپڑا (۳) نقش ونگار جس سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بنا ہوا ہاتھ کا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو .
الدَّاحَةُ : نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا .
الدَّوْحُ : بالوں سے بنا ہوا خیمہ ، گھر .
الدَّوحَةُ : بڑا اور پھیلا ہوا درخت ج : دَوْحٌ ج : أدْوَاحٌ - هو من دَوْحَة الكَرم : وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان .
الدَّوَّاحُ : عِذْقٌ دَوَّاحٌ : بھاری اور لمبی شاخ ، کھجور کا بڑا اور بہت لمبا خوشہ
• دَاخَ الرَّجُلُ او البَعيرُ ـُ دَوْخًا : تابع اور عاجز ہونا (۲) سر چکرانا .
ـــ النَّاسَ : لوگوں کو ذلیل کرنا ، تابع بنانا
ـــ البِلَادَ : ملک یا شہروں پر قبضہ کرنا ، تسلط قائم کرنا .
أدَاخَ الرَّجُلَ او البَعيرَ : تابع بنانا ، قبضہ میں کرنا ، ذلیل کرنا .
دَوَّخَ الرَّجُلَ او البَعيرَ : أداخَه .
ـــ الوجعُ رَأسَهُ : درد کا سر میں چکر لانا ، سر چکرا دینا .
ـــ الحرُّ فلانًا : گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا
ـــ المكانَ : کسی جگہ گھومنا .
ـــ البلادَ : ملک سے مکمل طور پر واقف ہونا ، اس کے ہر راستہ کو جان لینا ، ملک پر اقتدار حاصل کرنا .
الدَّائِخُ : تاریک . لَيْلٌ دَائِخٌ .
رَجُلٌ دَائِخٌ : سر چکرایا ہوا آدمی .
• دَادَ الطَّعَامُ و نَحْوُهُ ـَ دَوْدًا : کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا .
فالطَّعامُ دَائِدٌ .
دِيدَ الطَّعَامُ : کیڑے پڑ جانا . هو مَدُودٌ
أدَادَ الطَّعَامُ : دَادَ .
دَوَّدَ الطَّعَامُ : دَادَ .
ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا جھولے سے کھیلنا .
الدُّوَادُ : چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی
الدُّودَةُ : لمبوترا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں پیدا ہو جاتا ہے . کیڑا ج : دُودٌ و دِيدَانٌ (۲) وہم ، شوخی
الدَّوْدَاةُ : بچہ کا جھولا ، جھولے کی آواز (۲) شور وغل ج : دَوَادٍ .
دُودَةُ القَزّ : ریشم کا کیڑا
الزَّائِدَةُ الدُّودِيَّةُ : اپینڈکس ، زائد آنت .
الْتِهَابُ الزَّائِدَةِ الدُّودِيَّةِ : زائد آنت میں سوزش پیدا ہونا ، درد ہونا .
الدُّودِيُّ : کیڑے دار ، کیڑوں سے متعلق .
الدِّيدَان : کیڑے . دَوَاءٌ طَارِدٌ لِلدِّيدَان : کیڑے مار دوا .
المَدُودُ و المُدَوَّدُ : کیڑے پڑا ہوا ، کرم خوردہ کیڑا لگا ہوا .
• دَارَ ـُ دَوْرًا و دَوَرَانًا : چکر لگانا ، کسی چیز کے ارد گرد گھومنا ، گشت کرنا ، گھومنا (۲) جہاں سے آیا وہاں واپس جانا .
ـــ حَوْلَه و به و عليه : کسی کے پاس چکر لگانا . فُلانٌ يَدُورُ على أربَعِ نِسْوَةٍ : فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے .
ـــ الفَلَكُ في مَدَارِهِ : فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا .
دَارَت المَسْألَةُ : مسئلہ زیر بحث رہنا ، کوئی ایک فیصلہ نہ ہو پانا جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا .
ـــ عليه الدَّوَائِرُ : مصائب آنا ، آفتیں آنا
ـــ العِمَامَةُ حَوْلَ رأسِه : سر پر پگڑی باندھنا . فهو دَائِرٌ و دَوَّارٌ .
دِيرَ به و عليه : چکر آنا . هو مَدُورٌ به
أدَارَ حَوْلَ الشيءِ : دَارَ .
ـــ عن الأمْرِ : کسی کو کسی کام سے روکنا ، ہٹانا .
ـــ فُلانًا على الأمْرِ : کسی سے کوئی کام کرانا .
ـــ العَمَلَ : کام چلانا ، انجام دینا ، انتظام کرنا
ـــ الشيءَ : گھمانا (۲) گول بنانا ، گردش میں رکھنا .
ـــ العِمَامَةَ حَوْلَ رَأسِه : سر پر پگڑی باندھنا .
ـــ التِّجَارَةَ : کاروبار چلانا ، تجارتی لین دین کرنا .
ـــ الرَّأيَ و الأمْرَ : زیر بحث لانا ، احاطہ میں لانا .
ـــ الشُّئُونَ و الأمُورَ : انتظام کرنا .
ـــ المَدْرَسَةَ و المَتْجَرَ : چلانا ، انتظام کرنا .
ـــ الجَامِعَةَ : یونیورسٹی کا منتظم ہونا ، وائس چانسلر ہونا .

أَدَارَ الرَّأْسَ : سر میں گھمیر پیدا کرنا، سر چکرا دینا۔
أَدِيْرَ بہ : چکر آنا۔ هو مُدَارٌ بہ۔
دَاوَرَهٗ مُدَاوَرَةً و دِوَارًا : کسی کے ساتھ گھومنا۔
ـــ الأُمُورَ و عَلَيْهَا : معاملات پر بحث و مباحثہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَاوَرْتُ الرَّجُلَ على الأَمْرِ : میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر بحث کی، حجت بازی کی۔ حدیث اسرا میں ہے: " قال له مُوسٰى: لقد دَاوَرْتُ بني إِسْرَائِيْلَ على أَدْنٰى من هٰذا فَضَعُفُوا" میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی معمولی بات پر مباحثہ کیا مگر وہ عاجز ہو گئے جواب نہ دے سکے۔
دَوَّرَہ : گول کرنا (۲) گھمانا، چکر دینا۔
دُوِّرَ بہ : گھمانا (۳) سر چکرانا۔
ـــ السَّاعَةَ : گھڑی میں چابی دینا۔
تَدَيَّرَ المَكَانَ : رہائش گاہ بنا لینا۔
تَدَوَّرَ الشيءُ : گول ہو جانا۔
اِسْتَدَارَ : کسی شے کے ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ و الأَرْضَ"۔
ـــ القَمَرُ : چاند کا روشن ہونا۔
ـــ بہ : احاطہ کر لینا، علم میں لے آنا جیسے: اِسْتَدَارَ فُلَانٌ بِمَا فِي قَلْبِي۔
الإِدَارَةُ : انتظام، نظم و نسق، ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ (۲) انتظامیہ، حکومت (۳) محکمہ (۴) دفتر۔
رَئِيْسُ الإِدَارَةِ : افسر انتظامیہ۔
مَرْكَزُ الإِدَارَةِ : انتظامیہ کا صدر دفتر۔
اِسْتِدَارَةٌ : گولائی۔

الإِدَارِيُّ : انتظامی، محکمہ جاتی، دفتری۔
الشُّؤُونُ الإِدَارِيَّةُ : انتظامی امور
التَّدْوِرَةُ : گھوم دار ریت (۲) مجلس۔
الدَّائِرُ : جاری، گھومتا ہوا، چکر دار۔
الدَّائِرَةُ : گول، چکر، چھلا، گھیرا، حلقہ، احاطہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خطہ، علاقہ، زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (۹) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے۔ ج : دَوَائِر۔
دائِرَةٌ انتِخَابِيَّةٌ : حلقۂ انتخاب، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے لئے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے۔
دَائِرَةُ رَأْسِ الإِنْسَانِ : سر کے کنارہ پر بکھرے ہوئے بال۔
دائِرَةُ المَعَارِفِ : انسائیکلوپیڈیا، کسی ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے جیسے: دائِرَةُ المعارف (الموسوعة) الاسلاميّة و دَائِرَةُ المَعَارِفِ (الموسوعة) الفِقْهِيَّة : اسلامی یا فقہی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا۔
الدَّوَائِرُ : دفاتر، حلقے (۲) مصائب۔
الدَّوَائِرُ الحُكُومِيَّةُ : سرکاری دفاتر
الدَّوَائِرُ الرَّسْمِيَّةُ : سرکاری حلقے۔
الدَّوَائِرُ السِّيَاسِيَّةُ : سیاسی حلقے۔
الدَّوَائِرُ الدِّيْنِيَّةُ : مذہبی حلقے۔
دَائِرِيٌّ : حلقہ دار، دائرہ نما، حلقہ نما۔
الدَّارُ : صحن دار مکان، گھر، رہائشی مکان (۲) شہر (۳) قبیلہ ج : أَدْؤُرٌ و دِيَارٌ و دِيَارَةٌ و دُوْرٌ۔ دِيَارَة کی جمع دِيَارَات۔
دار الإِسْلَام : مسلمانوں کا ملک جہاں ان کا اقتدار قائم ہو۔
دارُ الحَرْبِ : غیر مسلموں کا ملک جہاں اسلامی اقتدار قائم نہ ہو۔
دَارُ الآثَارِ : میوزیم، عجائب گھر۔
دار التَّمْثِيْل : تھیٹر، تماشا گاہ، سینما گھر۔
دَارُ السَّلَامِ : جنت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد
دَارُ الصِّنَاعَة : کارخانہ۔
دار صینیّ : دار چینی۔
دَارُ الضَّرْبِ : ٹکسال، سکہ ڈھالنے کی جگہ
دَارُ العِلْمِ : اکیڈمی، علمی ادارہ۔
دار العُلُوم : تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی۔
دَارُ الفناء : دنیا۔
دَارُ البَقَاء : آخرت۔
دَارُ القَضَاء : عدالت۔
دَارُ القَرَار : جنت۔
دَارُ الكتب : لائبریری، کتب خانہ۔
دَارُ الكُتُبِ القومِيَّة : نیشنل لائبریری۔
الدَّارِيُّ : گھر میں پڑا رہنے والا جسے فکر معاش تک نہ ہو۔ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَارِيٌّ : گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو اپنے گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو۔ هي دَارِيَّةٌ (۳) بادبان سے لگا ہوا ملاح (۴) عطر فروش۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيْسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِي، إِن لَم يُحْذِكَ من عِطْرِهٖ عَلِقَكَ من رِيْحِهٖ" نیک ہم نشین کی مثال اس عطر فروش کی سی ہے کہ اگر وہ تم کو اپنے عطر میں سے کچھ نہ دے تو کم از کم اس کی خوشبو تم تک پہنچ ہی جائے گی۔

اَلدَّارَةُ : اَلدَّارُ۔ محل، گھر (۲) حلقہ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ (۵) چہار دیواری کیا ہوا احاطہ (۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ زمین ج: دُوْرٌ و دَارَاتٌ۔

دَارَاتُ الْعَرَب: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبو دار نباتات اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دَارَةُ جُلْجُل ہے۔

اَلدُّوَارُ: اَلدَّوَرَانُ: سر کا چکر، گھمیر۔

اَلدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا (۲) پازیب (پیر کا ایک زیور) (۳) سائیکل پیڈل۔ اَلْبَابُ الدَّوَّارُ: گھومنے والا دروازہ۔

دَوَّارُ الشَّمْس: سورج مکھی۔

اَلدَّوْرُ: باری، نمبر، بخار کی باری (۲) منزل (جو ایک دوسرے پر ہو) (۳) پارٹ، حصہ، کردار (۴) کاموں کا سلسلہ (۵) چکر، عمامہ کا ایک پھیر۔ کہتے ہیں: اِنْفَسَخَ دَوْرُ عِمَامَتِه: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۶) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا ج: أَدْوَارٌ۔

اَلدَّوْرُ الْأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، عمارت کی نچلی (زمینی) منزل۔

اَلدَّوْرُ الْايجابِيُّ: مثبت رول، کردار۔

اَلدَّوْرُ الْبُطُولِيُّ: بہادرانہ کردار۔

دَوْرُ التَّجْرِبَة: تجرباتی دور۔

اَلدَّوْرُ الْحَاسِمُ: فیصلہ کن کردار، زبردست پارٹ۔

اَلدَّوْرُ الطَّلِيْعِيُّ: راہنمایانہ کردار، قائدانہ کردار۔

اَلدَّوْرُ الْعَلَوِيُّ: مکان کی بالائی منزل۔

اَلدَّوْرُ النَّشِيْط: مؤثر کردار۔

لَعِبَ دَوْرًا فِي كَذَا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا۔

اَلدَّوْرَةُ: ایک چکر، ایک پھیر عمامہ وغیرہ کا، ایک گشت (۲) مصیبت، تکلیف (۳) سیزن، سیشن، میعادی اجلاس۔

اَلدَّوْرَةُ الدَّمَوِيَّةُ: دوران خون۔

اَلدَّوْرَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے۔

دَوْرَةُ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَة: اقوام متحدہ کا اجلاس۔

دَوْرَةُ الْبَرْلَمَانِ۔ دَوْرَةُ انعِقَاد مجلِسِ النُّوَّاب۔ دَوْرَةُ الْمَجْلِس النِّيَابِيّ: سال کا میعادی اجلاس، پارلیمنٹ کا اجلاس۔

دَوْرَةُ الْمِيَاه: بیت الخلا غسل خانہ وغیرہ۔

اَلدَّوْرَةُ التَّدْرِيْبِيَّةُ: تربیتی کورس۔

اَلدَّوْرَةُ الطَّارِئَة: ہنگامی اجلاس۔

اَلدَّوْرِيُّ: وقفہ جاتی (۲) گشتی۔ مختلف اوقات میں چکر لگانے والا۔

اَلدُّوْرِيُّ: گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلا بناتی ہے۔

دَوْرِيًّا: وقفہ کے ساتھ، گشتی طور پر۔

اَلدَّوْرِيَّةُ: گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی۔

رِيْحٌ دَوْرِيَّةٌ: مان سون۔

نَشْرَة او مَطْبُوْعَة دَوْرِيَّة: میعادی نشریہ یا اشاعت جو سال میں وقت مقررہ پر ہو۔

اَلدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں: اَلزَّمَانُ دَوَّارٌ بالانسانِ: زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ چلتا، پھرتا، متحرک بَائِعٌ دَوَّارٌ: پھیری والا تاجر۔ (۲) خانہ کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) سائنس میں کسی بھی مشین کا وہ جز جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔

اَلدُّوَّارُ: ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) مکان ج: دَوَاوِيْرُ۔

اَلدَّوَّارَةُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (دو شاخوں والا دائرہ ناپنے یا بنانے کا آلہ) (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ اوجھ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔ دَوَّارَةُ الْهَوَاء: ہوا کا رخ بتانے والا پنکھا۔

اَلدُّوَّارَةُ: ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔

اَلدَّوَّارِيُّ: بہت گھومنے والا کہتے ہیں: اَلدَّهْرُ بِالْإِنْسَانِ دَوَّارِيٌّ: زمانہ انسان کو خوب چکر دیتا ہے یعنی مختلف حالات میں رکھتا ہے۔

اَلدَّيْرُ: عیسائی خانقاہ ج: أَدْيِرَة۔

اَلدَّيَّارُ: کہتے ہیں: ما بالدَّار دَيَّارٌ: گھر میں کوئی نہیں (۲) راہب۔

اَلدَّيُّوْرُ: کہتے ہیں: ما بِالدَّارِ دَيُّوْرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

اَلدَّيِّرَةُ: ریت سے بنی گولائی ج: دَيِّرٌ۔

اَلدَّوَرَانُ: چکر، روانی۔

اَلدُّولَارُ: ڈالر۔

اَلْمَدَارُ: مدار، محور، قطب، وہ چیز جس پر کوئی شے گھومے۔ پہیے کا دھرا (۲) خط سرطان (۳) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔

مَدَارُ الْحَدِيْث: موضوع گفتگو، نقطہ بحث۔

مَدَارُ الْأَرْض: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔

مَدَارُ الْأَمْر: مرکزی نقطہ جس پر کسی شے

کا دارومدار ہو۔
علی مَدارِ السَّنَۃِ: تمام سال۔
المُدارَۃُ: چمڑے کا بڑا ڈول، چرس جس سے آبپاشی کی جاتی ہے (۲) پھول دار چادر یا تہبند جس پر گول گول دائرے بنے ہوں۔
المُدَوَّرُ: گول، دائرہ نما۔
المُدَوِّرُ: گھمانے والا، چکر دینے والا۔
المُداوِرُ: زمانہ ساز، زمانہ شناس، زمانہ کے ساتھ چلنے والا۔
المُدِیرُ: منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر۔
مُدِیرُ عَمَلٍ: ڈائرکٹر۔
مُدِیرُ شَرِکَۃٍ وغیرھا: کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مُدیر البَلَدِیَّۃ: چیرمین۔
مُدِیرُ مَدرَسَۃٍ: مدرسہ کا ناظم یا مہتمم
مُدِیرُ جامِعَۃٍ: یونیورسٹی کا وائس چانسلر
مُدِیرُ جماعَۃٍ: ناظم جماعت، سکریٹری
المُدِیرُ العامُّ: ناظم اعلیٰ، جنرل منیجر، ڈائرکٹر جنرل۔
المُدِیرِیَّۃُ: ضلع، دفتر افسر انتظامیہ، ڈائرکٹریٹ، کلکٹریٹ۔
المُستَدارُ: فلک۔
مُستَدارُ الحَدِیثِ: موضوع گفتگو۔
• داسَ الشَّیءَ برِجلِہٖ ــُـ دَوسًا و دِیاسًا و دِیاسَۃً: پیروں سے خوب روندنا، مسلنا، کچلنا۔
ـــ الزَّرعَ او الحَصِیدَ او الحَبَّ: کھیتی یا غلہ کو گاہنا (بھوسے سے دانوں کو الگ کرنا)، کہتے ہیں: داسَ الحَصِیدَ لِیَخرُجَ الحَبُّ مِنہُ: اس نے کٹی ہوئی کھیتی کو گاہا تاکہ اس سے دانے نکل آئیں۔
ـــ السَّیفَ و نَحوَہٗ: تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا، پالش کرنا۔

داسَ الحَدِیقَۃَ: باغ کی نولائی کر کے اسے درست کرنا۔
ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا (۲) دھوکا دینا، چال چلنا۔ ھو دائِسٌ وھی دائِسَۃٌ۔
أَداسَ الحَبَّ: داسَہٗ۔
دَوَّسَ الطَّرِیقَ: راستہ پر بکثرت چلنا۔
اِنداسَ الحَبُّ وغیرہٗ: گاہا جانا (۲) مسلا جانا، پامال ہونا۔
داوَسَ القَومُ بَعضُہُم بَعضًا فی القِتالِ: جنگ میں ایک دوسرے کو کچلنا۔
الدَّوائِسُ: کہتے ہیں: أَتَتہُمُ الخَیلُ دَوائِسَ: ان کے پاس لگا تار گھوڑے آئے۔
الدَّواسَۃُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الدَّوّاسُ: کسی بھی فن کا ماہر (۲) بہادر آدمی (جو اپنے ہم جولیوں یا ہم پلّہ لوگوں کو زیر کر دے)
الدَّوّاسَۃُ: ناک (۲) بائیسکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے (۳) کرگہ میں جولاہے کی وہ لکڑی جس پر وہ پیر مارتا ہے (۴) پائدان (جو دروازہ پر پیر یا جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)۔
الدَّوسَۃُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (جس میں مویشیوں کو پامال کیا جاتا ہے)
الدَّوِیسَۃُ: لوگوں کا گروہ۔
الدِّیِّسُ: زبردست بہادر (جو اپنے ہر مقابل کو پامال کر دے)، ج: دِیَسَۃٌ (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔
الدِّیَسَۃُ: بہادر ترین عورت (۲) گھنا جنگل، ج: دِیَسٌ و دِیَسٌ۔
المَداسُ: سینڈل یا چپل (جو لوتوں کی ایک

قسم)، ج: أَمدِسَۃٌ۔
المَداسَۃُ: کھیتی گاہنے کی جگہ، کھلیان۔
المِدْوَاسُ: کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین (یا کوئی بھی ذریعہ)، ج: مَدَاوِیسُ
المِدْوَسُ: گاہنے کا آلہ (۲) تلوار صیقل کرنے کا آلہ یا پتھر، ج: مَداوِسُ۔
المِدْوَسَۃُ: ریتی (یا صیقل کرنے کا اوزار) کا لکڑی کا دستہ یا وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے ج: مَداوِسُ۔
• الدَّواسِرُ: دیکھئے: د س ر۔
الدَّوسَرُ: " "
الدَّوسَرَۃُ: " "
الدَّوسَرِیُّ: " "
الدَّوسَرانِیُّ: " "
• الدَّوسَقُ: دیکھئے: د س ق۔
• داشَ فُلانٌ ــَـ دَوشًا: کسی کی بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا، چوندھیانا
دَوِشَ الرَّجُلُ ــَـ دَوَشًا: خراب آنکھ والا ہونا۔
دَوِشَت عَینُہٗ: آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا، چوندھیانا، کمزور نگاہ ہونا، بھینگا ہونا۔ ھو أَدوَشُ و ھی دَوشاءُ، ج: دُوشٌ۔
الدَّوَشُ: خیرگی، چوندھیاہٹ، آنکھ کا چھوٹا پن، بھینگا پن۔
• الدَّوطَۃُ: (فرنگیوں کے یہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے۔
• داغَ ــُـ دَوغًا: اچھلتے ہوئے دوڑنا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا عام طور پر کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّعامُ: اشیاء خوردنی کا ارزاں ہونا
داغَۃُ الحَرِّ: گرمی کا کسی چیز کو خراب کرنا۔
الدَّوغَۃُ: بے وقوفی (۲) سردی، بیماری کا پھیلاؤ۔

•دَافَ الدَّوَاءَ او الطِّيبَ ـُ دَوْفًا: دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا. دَافَه فی الماءِ و بِه: دوا یا خوشبو کو پانی میں ملانا، بھگونا، تر کرنا (۲) پیسنا، باریک کرنا، انڈے پھینٹنا. هو مَدُوفٌ و مَدْوُوفٌ.

أَدَافَ الدَّوَاءَ: دَافَه.

الدُّوفَانُ: جسمانی دباؤ، ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے، عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہو جاتی ہے

•دَاقَ فُلَانٌ ـُ دَوْقًا و دَوَاقَةً: بے وقوف ہونا، بے وقوفی کی وجہ سے ہلاک ہو جانا.

ــــ الحیوانُ: جانور کا دبلا ہو جانا.

ــــ الفَصِیلُ من اللَّبَنِ عن اُمِّه: جانور کے دودھ پیتے بچہ کا بدہضمی کی وجہ سے ماں کا دودھ چھوڑ دینا.

ــــ الطَّعامَ: کھانے کو چکھنا.

دَیِقَت الغَنَمُ: بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا. هی مَدُوقَةٌ.

أَدَاقُوا به: انہوں نے اس کا احاطہ کیا.

دَوَّقَه: بے وقوف بنانا.

انْدَاقَ بَطْنُه: پیٹ پھولنا.

تَدَوَّقَ: بے وقوف بن جانا.

الدَّائِقُ: مَتَاعٌ دَائِقٌ مَائِقٌ: بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ نہ رہنے کے باعث) م: دَائِقَةٌ

الدُّوقُ: ردی پن، بے قیمتی (۲) بے وقوفی (۳) فرنگیوں کے یہاں ایک اعلیٰ تعظیمی لقب ڈیوک. نواب، رئیس اعظم.

الدُّوقَانِیَّةُ: بگاڑ، خرابی، بے وقوفی.

الدُّوقَةُ: الدُّوقانیة.

الدُّوقِیَّةُ: چھوٹی ریاست، جاگیر جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے.

•الدُّوقعَةُ: دیکھئے: دقع.

•دَوْقَل و الدَّوْقَلُ: دیکھئے: دق ل.

الدَّوْقَلَةُ: دیکھئے: (دق ل).

دَاكَ القَوْمُ و نَحْوُهُم ـُ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا: لوگوں کا مضطرب و بے چین ہونا، غلطاں و پیچاں ہونا (۲) بیمار ہونا.

ــــ الطِّیبَ و الشیءَ دَوْكًا: بہت باریک اور مہین کرنا، کوٹنا اور پیسنا.

ــــ فُلانًا: پانی میں کسی کو غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا.

تَدَاوَكَ القَوْمُ: لڑائی دنگے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا.

الدَّوْكُ: ایک قسم کی سمندری سیپ

الدَّوْكَةُ: شر، نزاع. کہتے ہیں: هُمْ وَقَعُوا فی دَوْكَةٍ.

الدُّوكَةُ: بیماری. شر و نزاع، اختلافات

المَدَاكُ: خوشبو وغیرہ پیسنے یا رگڑنے کا پتھر، سل.

المِدْوَكُ: خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی ج: مَدَاوِكُ.

الدَّوْكَس: دیکھئے: (د ك س).

•دَالَ الدَّهْرُ ـُ دَوْلًا و دَوْلَةً: زمانہ کا حال بدلنا، زمانہ کا بدلتے رہنا.

ــــ الأیَّامُ: دنوں کا پلٹنا، زمانہ کا بدلنا.

دالت الأیام بکذا: زمانہ نے اس کو پلٹ دیا. اس کے دن بدل گئے.

دَالَت له الدَّوْلَةُ: اس کے دن بدل گئے. وہ زمانہ کی گردش میں آگیا.

ــــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا.

ــــ بَطْنُه: پیٹ کا ڈھیلا ہو کر زمین کے قریب ہو جانا، لٹکنا.

ــــ فُلانٌ دَوْلًا و دَالَةً: مشہور ہونا

أَدَالَ الشیءَ: گھمانا، کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو، باری باری دینا.

أَدَالَ فُلَانًا علی فُلَانٍ او منه: کسی کے مقابلہ میں کسی کی مدد کرنا، حمایت کرنا، فتحیاب اور کامیاب بنانا، غالب کرنا، وفد ثقیف والی حدیث میں ہے: نُدَالُ عَلَیْهِم و یُدَالُونَ عَلَیْنَا.

دَاوَلَ کذا بَیْنَهُم: لوگوں میں کسی شے کو چلانا، دائر سائر کرنا. کبھی ان کو دینا اور کبھی اُن کو کہتے ہیں: دَاوَلَ اللّٰهُ الأیَّامَ بَیْنَ النَّاسِ: اللہ نے لوگوں میں زمانہ کو ادل بدل کیا کبھی ان کے حق میں اور کبھی اُن کے حق میں کیا. قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ الأیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ" ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں.

دَاوَلَ الأمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث کرنا.

دَوَّلَ دَالًا: دال (حرف) لکھنا.

ــــ شیئًا: رواج دینا.

ــــ مَدِینَةً و غیرَها: بین الاقوامی بنا دینا

انْدَالَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا.

ــــ الشیءُ: لٹکنا. انْدَالَ البَطْنُ: پیٹ کا لٹکنا.

ــــ ما فی بَطْنِه: پیٹ کی آنتیں وغیرہ (زیرہ زنی سے) باہر نکل آنا.

تَدَاوَلَت الأیدِی الشیءَ: مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو باری باری لینا، استعمال میں آنا.

تَدَاوَلَ الشیءَ: رواج پانا، چلن ہونا، سرکولیشن ہونا، دائر سائر ہونا.

ــــ العُمْلَةُ: سکہ کا چلنا.

تَدَاوَلَ النَّاسُ الأمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث و گفتگو کرنا.

تَدَاوَلَتْه الألسُنُ: چرچا ہونا، زبانوں پر آنا.

اسْتَدَالَ الأیَّامَ و غیرَها: زمانہ کو اپنے

موافق بنانے کی خواہش یا کوشش کرنا غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔

الدَّالُ : دَال (حروفِ ہجائیہ میں سے آٹھواں حرف) یہ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ج: اَدْوَالٌ (۲) موٹی عورت۔

دَالُ النَّهرِ : نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موڑ یا کاٹھیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسے دلتا کہتے ہیں۔

الدَّالَةُ : شہرت، مشہور ج: دال۔

الدَّوَالِی : طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) علم طب میں وریدوں (خاص رگوں) میں پیدا ہونے والی غلظت اور طول کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاری ہوتا۔

دَوَالَیْكَ : (تثنیہ اور اضافت کے ساتھ) برائے مبالغہ و تکثیر۔ یکے بعد دیگرے اور باری باری۔ کہتے ہیں: هٰكَذَا دَوَالَیْكَ : اسی طرح اور الی آخرہ۔

الدَّوْلُ : مروّج تیر۔

الدَّوْلَةُ : غلبہ و اقتدار (۲) سلطنت و حکومت (۳) ملک (۴) ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (۵) زمانہ کا دور پھیر، انقلاب، گردش (۶) فی الحَرْبِ بین الفِئَتَیْنِ : جنگ کے دو گروہوں میں باری باری شکست (۷) پرندہ کا پوٹا (معدہ) (۸) شکاری پرندہ (۹) چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔

—— من البَطْنِ : پیٹ کی ایک جانب (۲) ناف ج: دُوَلٌ۔

صاحبُ الدَّوْلَةِ ۔ دَوْلَةُ فُلَانٍ : وزیر اعظم کا لقب تعظیم۔

الدُّوْلَةُ : غلبہ (۲) ادل بدل ہونے والی چیز کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے جانے والی شے جیسے مال اور اقتدار، دست گرداں چیز قرآن پاک میں ہے: "کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَاءِ مِنْکُمْ" تاکہ وہ مال صرف تمہارے مال داروں ہی کے درمیان باری باری گھومتا نہ رہے قرآن کریم میں فئی (وہ مال جو دشمنوں سے لڑے بغیر ہاتھ آئے) میں اللہ، رسول، اہل قرابت یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق قائم فرمائے گئے ہیں اور اس کی وجہ مندرجہ بالا قول باری تعالیٰ میں یہ بتائی گئی ہے کہ وہ مال صرف امیروں ہی میں دائر سائر نہ رہنا چاہیے اس میں سب کے حقوق ہیں۔

الدَّوْلِیُّ : ریاستی، ملکی، قومی۔

الدُّوَلِیُّ : بین الاقوامی، عالمی، انٹرنیشنل

الدُّوَلُ العُظْمٰی : بڑی طاقتیں، بڑے ممالک۔

الدُّوَلُ المُتَقَدِّمَةُ : ترقی یافتہ ممالک

الدُّوَلُ النَّامِیَةُ : ترقی پذیر ممالک۔

الدُّوَلُ المُتَخَلِّفَةُ : پس ماندہ ممالک۔

الدُّوَلُ الاَعْضَاءُ : ممبر ممالک۔

الدُّوَلُ الشَّقِیْقَةُ : پڑوسی برادر ممالک۔

الدُّوَلُ الصَّدِیْقَةُ : دوست ممالک

دُوَلُ عَدَمِ الانْحِیَازِ : غیر جانبدار ممالک۔

الدُّوَلُ الغَیْرُ المُنْحَازَةِ : غیر جانب دار ممالک۔

الدُّوَلُ المُحَایِدَةُ : غیر جانب دار ممالک۔

الدُّوَلُ المُصَدِّرَةُ : برآمد کرنے والے ممالک

الدُّوَلُ المُنْتِجَةُ : پیداواری ممالک۔

الدُّوَلُ المُصَنِّعَةُ او الصِّنَاعِیَّةُ : صنعتی ممالک۔

الدُّوَلُ المُنْحَازَةُ : جانب دار ممالک۔

دَوْلَتْلُو : (ترکی لفظ۔ متروک) وزیر کا تعظیمی لقب، عالیجناب۔

الدَّوِیْلُ : سوکھی گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بیکار گھاس۔

المُدَاوَلَةُ : عدالتی اصطلاح میں مقدمہ پر بحث و جرح، مخصوص گفتگو ج: مُدَاوَلَات۔

المُتَدَاوَلُ : رائج، مستعمل، مسلسل۔

•الدُّولَابُ : کھیتی کو پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین، چرخی (۳) کپڑوں کی الماری ج: دَوَالِیْب۔

•الدَّوْلَجُ : دیکھئے (دل ج)۔

•الدَّوْلَعُ : دیکھئے (دل ع)۔

•دَامَ الشَّیْءُ ــُ دَوْمًا و دَوَامًا : ہمیشہ رہنا، قائم و برقرار رہنا، پائیدار ہونا۔ (۲) گھومنا، حرکت کرنا (۳) ساکن ہونا۔ کہتے ہیں: دَامَ غَلَیَانُ القِدْرِ : دیگچی کا جوش ختم ہوگیا (۴) ٹھیرنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ یُّبَالَ فِی المَاءِ الدَّائِمِ" (۵) رک جانا اور کھڑا ہونا۔

—— الحَیَوَانُ : جانور کا تھک جانا

—— المَطَرُ : بارش کا لگاتار ہونا۔

—— الدَّلْوُ و نَحْوُهَا : ڈول وغیرہ کا بھر جانا۔

مَادَامَ : افعال ناقصہ میں سے ہے۔ اپنے مابعد والے فعل یا حکم کی بقا تک سابقہ فعل کی نفی یا اثبات پر دلالت کرتا ہے جیسے: لَا اَجْلِسُ مَا دُمْتَ قَائِمًا۔ اَوْصَانِی بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا۔

دِیْمَ بِهِ : اس کے سر میں گھمیر پیدا ہوئی، اس کو چکر آگیا۔

اَدَامَتِ السَّمَاءُ : آسمان سے پانی برسنا۔

أَدَامَ الشيءَ: پرسکون بنادینا، ٹھہرادینا (۲) دوام چاہنا (۳) کسی شے میں غور کرنا
—— القِدْرَ: دیگچی کے جوش (ابال) کو پانی وغیرہ ڈال کر ختم کر دینا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولھے پر باقی رکھنا۔
—— الدَّلْوَ و نَحْوَها: ڈول وغیرہ کو بھرنا
—— السَّهْمَ: تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔
أُدِيمَ به: دِيمَ به۔
دَاوَمَ علیٰ شيءٍ: پابندی کرنا، مسلسل کرنا، کسی شے پر برقرار رہنا۔
—— الشيءَ: دوام اور بقا چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔
دَوَّمَتِ السَّماءُ: مسلسل ہلکی بارش ہونا، جھڑی لگنا۔
—— الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) بازو ہلائے بغیر اڑنا۔
—— الشَّمْسُ: سورج کا آسمان میں گھومنا
—— عَيْنُهُ: آنکھ کی پتلی گھومنا۔
—— فُلانٌ او البَعِيرُ: منھ میں زبان کو پھرانا تاکہ لعاب خشک نہ ہو۔
—— الكِلابُ: کتوں کا دور تک دوڑنا۔
—— الشيءَ: گھمانا، چکر دینا۔ کہتے ہیں: دَوَّمَ العِمامَةَ: پگڑی کے سر پر پھیرے دینا۔
—— الصَّبِيُّ الدُّوَّامَةَ: بچہ کا لٹو پھرانا، لٹو سے کھیلنا۔
—— الخَمْرُ شارِبَها: شراب کا پینے والے کو مدہوش کر کے چکرا دینا۔
—— الزَّعْفَرانَ: زعفران کو پانی میں گھولنا، حل کرنا۔
—— المَرَقَةَ: شوربے میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیر جائے۔
—— القِدْرَ: دیگچی یا ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر کم کرنا۔
—— الشيءَ: کسی چیز کو تر کرنا۔
تَدَوَّمَ: انتظار کرنا۔

اسْتَدَامَ الشيءَ: برقرار رکھنا، دوام چاہنا (۲) کسی چیز میں توقف کرنا۔
—— الشيءُ: برقرار رہنا، ہمیشہ رہنا۔
—— فُلانٌ: کسی کام میں حد سے بڑھنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں: اُسْتُدَامَ ما عِنْدَ فُلانٍ: فلاں کے پاس جو چیز ہے وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔
—— الطائرُ: پرندہ کا چکر لگانا۔
—— الأمْرَ: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔
—— عاقِبَةَ الأمْرِ: کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔
—— غَرِيمَهُ: قرض دار کو ڈھیل دینا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔
—— فُلانٌ اللهَ نِعْمَةَ فُلانٍ: اللہ سے کسی کی خوشحالی کی بقا کے لئے دعا کرنا۔
الدَّائِمُ: مستقل، برقرار، ہمیشہ رہنے والا، مسلسل، منجمد، لازوال، موقت کی ضد۔
دائِمِيٌّ: دائمی، مستقل۔
دائِمًا: ہمیشہ۔
الدَّوَامُ: ہمیشگی، بقا، تسلسل (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت
الدُّوَامُ: سر کا چکر، گھمیر، دوران سر۔
الدَّوْمُ: دوام، ہمیشگی، بقا۔ کہتے ہیں: ما زالتِ السَّماءُ دَوْمًا دَوْمًا: بارش مسلسل ہوتی رہی، آسمان سے برابر پانی برستا رہا (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) مصر میں پیدا ہونے والا ایک خاص درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی بھی قسم کے بڑے درخت۔
الدُّوَّامَةُ: لٹو، پھرکی جسے بچے گھما کر کھیلتے ہیں ج: دُوَّامٌ (۲) سمندر یا نہر کا درمیانی حصہ جس میں موجیں اٹھتی ہیں (چونکہ وہ تیزی سے گھومتی ہیں اس لئے ان کی شکل لٹو جیسی ہو جاتی ہے)۔
الدِّيمَةُ: ہلکی اور برابر ہونے والی بارش، جھڑی ج: دِيَمٌ۔
الدَّيُّومُ: الدَّائِمُ۔
المُدَامُ: مسلسل بارش (۲) شراب۔
المُدَامَةُ: شراب۔
المُدَاوَمَةُ: پابندی۔
المِدْوَامُ والمِدْوَمُ: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ کا جوش ٹھنڈا کرنے کا ذریعہ (پانی یا ڈوئی وغیرہ) ج: مَدَاوِيمُ ومَدَاوِمُ۔
المُدِيمُ: جس کی ناک سے خون جاری ہو۔
المَدِيمُ: وہ جگہ جہاں مسلسل بارش ہو۔
٭ دَانَ ــــ دَوْنًا و دُونًا: گھٹیا ہونا، حقیر و معمولی ہونا (۲) کمزور ہونا۔
—— له: فرماں بردار ہونا، کسی کے سامنے عاجز ہونا۔
أُدِينَ: دَانَ۔
دَوَّنَ الدِّيوانَ: رجسٹر بنانا (۲) دفتر قائم کرنا (۳) دیوان (مجموعۂ اشعار) تیار کرنا۔
—— الشيءَ: مدون کرنا، درج کرنا، قلمبند کرنا، نوٹ کرنا۔
—— الكُتُبَ: کتابوں کو اکٹھا کرنا اور مرتب کرنا۔
تَدَوَّنَ: مطاوع دَوَّنَ۔ درج ہونا، مرتب ہونا، مدون ہونا، اکٹھا ہونا، (۲) مکمل طور پر مستغنی ہونا، مال دار و بے فکر ہونا۔
الدُّونُ: خسیس، گھٹیا، حقیر، بے وقعت۔
دُونَ: ظرفِ مکان منصوب۔ مضاف الیہ کے مطابق اس کے معنی مختلف ہیں۔
(۱) نیچے جیسے: دُونَ قَدَمِكَ بِساطٌ: تمہارے پیروں کے نیچے فرش ہے۔

(۲) اوپر جیسے: السَّمَاءُ دُوْنَكَ: آسمان تمہارے اوپر ہے۔
(۳) پیچھے جیسے: جَلَسَ الوَزِيْرُ دُوْنَ الأَمِيْرِ: وزیر امیر کے پیچھے بیٹھا۔
(۴) سامنے جیسے: سَارَ الرَّائِدُ دُوْنَ الجَمَاعَةِ: راہبر جماعت کے آگے چلا
(۵) غیر، سوا جیسے: يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ: اس کے سوا وہ معاف کردے گا۔
(۶) پہلے جیسے: دُوْنَ قَتْلِ الأَسَدِ أَهْوَالٌ: شیر مارنے سے پہلے بہت سے خطرات ہیں۔ حَالَ الشَّيْءُ دُوْنَهُ: وہ چیز اس کی راہ میں حائل ہوگئی۔
(۷) کم، کم درجہ جیسے: هٰذَا الشَّيْءُ دُوْنَ كَذَا: یہ چیز اُس سے کم درجہ ہے۔
(۸) اسم فعل بمعنی لے۔ (اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہوتی ہے) دُوْنَكَ الدِّرْهَمَ: تم درہم لو۔
(۹) ڈرانے کے لئے۔ خبردار۔ جیسے: آقا اپنے خادم سے کہے: دُوْنَكَ عِصْيَانِي: خبردار میری خلاف ورزی نہ کرنا۔
(۱۰) بغیر جیسے: مَرَّ دُوْنَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ: وہ اس کی طرف دیکھے بغیر گزر گیا۔
دُوْنَ أَنْ و مِنْ دُوْنِ أَنْ: بغیر اسکے کہ
الدِّيْوَانُ: رجسٹر جس میں فوجیوں اور تنخواہ داروں وغیرہ کے نام درج کئے جاتے ہیں (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین (۴) شاعر کے اشعار کا مجموعہ (۵) عدالت کچہری (۶) امور انتظامیہ کا مرکز (۷) صوفہ (۸) ریلوے کمپارٹمنٹ ج: دَوَاوِيْنُ۔
الدِّيْوَانُ المَلَكِيُّ: شاہی دفتر۔
الدِّيْوَانُ العَالِي المَلَكِيُّ: شاہی کیبنٹ، مجلس وزراء۔
الدِّيْوَانِيُّ: دفتری، دیوان سے متعلق۔
الخَطُّ الدِّيْوَانِيُّ: ترکی عہد کا دفتری رسم الخط۔
٭ دَاهَ ـــ دَوْهًا: حیران ہونا۔
تَدَوَّهَ الشَّيْءُ: بدل جانا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
٭ دَوِيَ ـــ فُلَانٌ دَوًى: بیمار ہونا، سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری کی وجہ سے ہلاک ہوجانا (۳) کینہ رکھنا (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔
هُوَ دَوٍ وَهِيَ دَوِيَةٌ وَهُوَ وَهِيَ وَهُمْ دَوًى۔
ـــ صَدْرُهُ: دل میں بغض وکینہ رکھنا۔
ـــ الأَرْضُ: کسی سرزمین میں مصائب اور بیماریوں کا ہونا۔
أَدْوَى فُلَانٌ: بیمار کے ساتھ رہنا۔
ـــ فُلَانًا: بیمار کر دینا (۲) علاج کرنا۔
دَاوَى المَرِيْضَ وَنَحْوَهُ مُدَاوَاةً وَدِوَاءً: علاج کرنا، دوا دارو کرنا، دوا دینا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی ٹریننگ کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
دَوَّى الرَّعْدُ: گرج ہونا، گرج کی آواز آنا
ـــ الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز گونجنا
ـــ الطَّائِرُ: بغیر بازو ہلائے پرندہ کا اڑنا
ـــ الكَلْبُ فِي الأَرْضِ: کتے کا زمین پر گھومنا، چکر لگانا۔
ـــ الرَّجُلُ فِي الأَرْضِ: انسان کا زمین پر چلنا، جانا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا
ـــ اللَّبَنُ وَالمَرَقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آجانا، باریک تہ جم جانا، پپڑی آجانا۔
دَوَّى المَاءُ: پانی پر گرد وغبار کی تہ سی جم جانا
ـــ الطَّعَامُ: کھانے میں اضافہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بالائی یا پپڑی دینا۔
اِدَّوَى: بالائی یا پپڑی کھانا۔
تَدَاوَى: دوا لینا، اپنا علاج کرنا۔ کہتے ہیں: تَدَاوَى بِدَوَاءٍ۔
الدَّاوِيُّ: لَبَنٌ دَاوٍ: بالائی دار دودھ
الدَّاوِيَةُ: بیابان، جنگل۔
الدَّاوِيَّةُ: الدَّاوِيَةُ۔
الدَّايَةُ: دودھ پلانے والی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچہ جنانے والی دائی (۳) بچہ کو پرورش کرنے والی دایہ، انّا۔
الدَّوَى: بیماری (۲) تپ دق، سل (۳) سینہ کی بیماری (۴) سامان کا مخفی عیب (۵) بڑھیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو کہتے ہیں: تَرَكْتُ فُلَانًا وَمَا بِهِ دَوًى: میں نے فلاں کو بے دم چھوڑا۔
الدَّوَاءُ: دوا، علاج ج: أَدْوِيَةٌ۔
الدَّوَاةُ: دوات (۲) حنظل، انگور اور خربوزہ کا چھلکا ج: دَوًى وَدُوِيٌّ۔
الدِّوَايَةُ: دودھ کی بالائی (۲) شوربے پر جمی ہوئی پپڑی۔ مَرَقَةٌ دُوَايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبزی مائل میل۔
الدَّوُّ: بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
الدَّوِّيُّ والدَّوِّيَّةُ: جنگل، بیابان۔
الدَّوِيُّ: گرج کی آواز، بادل کی گرج، گونج (۲) مکھی وغیرہ کی بھنبھناہٹ (۳) سنسناہٹ، ہلکی آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ (۶) مطلقاً آواز (۷) گڑگڑاہٹ کہتے ہیں: مَا بِالدَّارِ دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ دَاءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
الدَّوِيَّةُ: أَرْضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کے لئے

نا موافق زمین، بیماریوں والی زمین۔

د ـــــ ی

•الدَّیِیُٔ : دیکھئے (دوأ)۔
•الدَّیْبُوبُ: دیکھئے (دبّ)۔
•دَاثَ ـِ دَیْثًا و دِیَاثَةً: نرم ہونا، آسان ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بے غیرت و بے حیا ہو جانا۔
هو دَیُوثٌ (یا کی تشدید کے بغیر)
دَیَّثَ فُلانٌ: دیوث ہونا اہل وعیال کے سلسلہ میں بے غیرت وحمیت ہونا)
ـــ الطَّرِیقَ: راستہ کو خوب چل کر ہموار کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: آسان اور نرم بنانا۔ جیسے: دَیَّثَتِ المِطْرَقَةُ الحَدِیدَ: ہتوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
ـــ الجِلْدَ فی الدِّبَاغِ و الرُّمْحَ فی الثِّقَافِ: دباغت میں چمڑے کو ملائم کرنا اور صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
ـــ الحَیَوَانَ و الإنسانَ: انسان اور جانور کو قابو میں کرنا، زیر کرنا، سدھا کر اور تربیت دے کر تابع بنانا۔
تَدَیَّثَ: مطاوع دَیَّثَ۔ (۲) اپنے اہل کی دلالی کرنا، قرم ساقی کرنا، بے غیرت ہوجانا، دیوث ہونا۔
الدَّیِّثَانُ: آدمی پر پڑنے والا بوجھ، آفت۔
الدَّیِّثَانِیُّ: الدَّیِّثَانُ۔
الدَّیُّوثُ: وہ آدمی جسے اپنے اہل وعیال کے سلسلہ میں غیرت وحمیت نہ ہو (۲) بھڑوا، اپنے اہل کی دلالی کرنے والا۔
•الدَّیَاجِی: دیکھئے (دجا)
•الدَّیْجُوجُ: 〃 (دجّ)
•الدَّیْجُورُ: 〃 (دجر)
•الدَّیْجُورِیُّ: دیکھئے (دجر)
•الدَّیْحَانُ: 〃 (دحن)
•الدَّیْحَسُ: 〃 (دحس)
•الدَّیْخَسُ: 〃 (دخس)
•الدَّیْدَبُ: 〃 (ددب)
•الدَّیْدَبَانُ: 〃 (ددب)
•الدَّیْدَنُ: 〃 (ددن)
•تَدَیَّرَ المکانَ: 〃 (دور)
•الدَّیْرُ: راہب خانہ، راہبوں کی خانقاہ ج: أدْیَارٌ و دُیُورَةٌ۔
رَأْسُ الدَّیْرِ: عیسائی خانقاہ کا منتظم۔
الدَّیْرَانِیُّ و الدَّیَّارُ: عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
الدَّیُّورُ۔ الدَّیِّرَةُ۔ المُدِیرُ۔ المُدِیرِیَّةُ: دیکھئے (دور)
•الدَّیِّسَةُ۔ الدِّیْسَةُ: دیکھئے (دوس)
•الدَّیْسَقُ: دیکھئے (دسق)
•الدَّیْسَمُ: 〃 (دسم)
الدَّیْسَمَةُ: 〃 (دسم)
•دِیْسَمْبَرُ: رومی (عیسوی) مہینوں میں سے بارہواں مہینہ، سریانی زبان میں اسی مہینہ کو کانون الاوّل کہتے ہیں، دسمبر۔
•دَاصَ ـِ دَیْصًا و دَیَصَانًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ایک طرف ہونا (۳) لڑائی سے بھاگنا (۴) فرار اختیار کرنا (۵) پھرتیلا اور چست ہونا (۶) کسی چیز کے گرد گھومنا، افسران کے پیچھے پیچھے رہنا (۷) بلندی کے بعد خسیس و گھٹیا ہونا۔
ـــ ما تَحْتَ یَدِہِ: ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
ـــ عن الطَّرِیقِ: راستہ سے ہٹنا۔
ـــ السَّمَکَةُ فی الماءِ: مچھلی کا پانی میں غوطہ لگانا۔
انْدَاصَ الشیءُ: ہاتھ میں سے نکل جانا۔
انْدَاصَ الشیءُ من الیدِ: ہاتھ سے چیز گر گئی یا نکل گئی۔
ـــ بالشَّرِّ: کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا
الدَّائِصُ: چور، ڈاکو ج: دَاصَةٌ۔
الدَّیَّاصُ: موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جاسکے، وہ شخص جس پر جسمانی مضبوطی کی وجہ سے قابو نہ پایا جاسکے، مضبوط پٹھوں والا۔
الدَّیَّاصَةُ: لحیم وشحیم عورت (۲) پست قد عورت۔
الدَّیْقُوعُ: دیکھئے (دقع)
•الدِّیکُ: مرغا، ج: دیوك و أدْیَاك و دِیَکَةٌ (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
المُدَاکَةُ: أرضٌ مُدَاکَةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
المَدِیکَةُ: أرضٌ مَدِیکَةٌ: بہت مرغوں والی زمین۔
•الدَّیْلَعُ: دیکھئے (دلع)
•الدِّیْمَاسُ: 〃 (دمس)
•الدِّیْمَةُ: 〃 (دوم)
•الدِّیْمقْرَاطِیَّةُ: ڈیموکریسی، سیاسی طور پر اس نظام حکومت کو کہتے ہیں جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جمہوریت (۲) اجتماعی (سوشل) طور پر اس نظام زندگی کو کہتے ہیں جو مساوات کی اور آزادی رائے وفکر کی بنیاد پر قائم ہو۔
الدِّیمقْرَاطِیُّ: جمہوری، عوامی، مساویانہ، ڈیموکریٹ۔
•دَانَ ـِ دَیْنًا و دِیَانَةً: جھکنا، ذلیل وخوار ہونا (۲) فرماں بردار ہونا۔
ـــ لہ: کسی کے سامنے اظہار عجز کرنا،

فرماں برداری کرنا۔
دَانَ لہ منہ: کسی کا کسی سے انتقام لینا، قصاص لینا۔
— بکذا: مذہب بنانا، لائق عبادت ماننا
— بِدِیْنٍ: کسی مذہب کو اپنانا، اختیار کرنا۔ ھو دَیِّنٌ۔
— فُلانًا دَیْنًا: کسی کو قرض دینا۔
— فُلانٌ: قرض لینا۔ ھو دائِنٌ بمعنی مَدِیْنٌ (۲) کسی کا زیادہ مقروض ہونا (۳) کسی خیر یا شر کا عادی ہونا۔
— فُلانًا دِیناً و دَیْنًا: زیر کرنا، ذلیل کرنا، تابع بنانا۔ دَانَ فُلانٌ نَفْسَہٗ: فلاں نے خود کو ذلیل کر لیا (۲) کسی کو بری بات پہ آمادہ کرنا، اکسانا (۳) حساب کرنا یا حساب لینا (۴) قیادت و راہنمائی کرنا (۵) انعام دینا کہتے ہیں: دَانَہ بفعلہ: اسے اس نے اپنے فعل سے بدلہ دیا (۶) خدمت کرنا (۷) بھلائی کرنا (۸) مالک ہونا۔
أَدَانَ: قرض دار ہونا (۲) قرض دار کرنا۔
— فُلانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
دَایَنَہ مُدَایَنَۃً و دِیَانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲) انعام دینا، بدلہ دینا (۳) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا، مقدمہ چلانا۔
دَیَّنَہ: قرض دینا (۲) کسی کو اپنے مذہب و عقیدے پر چھوڑنا (۳) تصدیق کرنا۔
— فُلانًا الشیئَ: مالک بنانا۔ کہتے ہیں:
دَیَّنَ فُلانًا القَوْمَ: فلاں کو قوم کا حاکم و والی بنایا۔
ادَّانَ: مقروض ہونا (۲) بہت قرض دار ہونا
— القَوْمُ: لوگوں کا قرض کا لین دین کرنا یا باہم ادھار تجارت کرنا۔
تَدَایَنَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا، ادھار لینا اور دینا۔
تَدَیَّنَ: مقروض ہونا، دین دار ہونا، (۲) دین دار ہونا۔
— بکذا: کسی چیز کا معتقد ہونا، مذہب اختیار کرنا۔
الدِّیْوَانُ: دیکھئے (د و ن)
اسْتَدَانَ: مقروض ہونا، کسی سے قرض لینا
الدَّائِنُ: قرض دار (۲) قرض خواہ۔
الدِّیَانَۃُ: مذہب ج: دِیَانَات۔
الدَّیْنُ: قرض جو مدت معینہ کے ساتھ ہو، بلا مدت معینہ کو عربی میں قرض کہیں گے دَین نہیں۔ (۲) مطلقًا قرض، ادھار (۳) فروخت شدہ شے کی قیمت (۴) ہر وہ چیز جو سامنے موجود نہ ہو (۵) موت ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ۔
الدِّیْنُ: مذہب، عقیدہ، ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ خدا کی عبادت کیجائے (۲) ملّت (شریعت) (۳) اسلام (۴) تین باتوں کا مجموعہ: (۱) دل سے اعتقاد (۲) زبان سے اقرار اور (۳) ارکان پر اعضاء و جوارح سے عمل۔ اس مجموعہ کا نام دین ہے۔ (۵) طرز عمل، سیرت (۶) عادت (۷) حالت (۸) شان (۹) پرہیزگاری (۱۰) حساب (۱۱) ملک (۱۲) سلطان، حکم با اختیار (۱۳) فیصلہ (۱۴) حکومت و اقتدار (۱۵) تدبیر (۱۶) جزا، بدلہ (۱۷) معاملہ (۱۸) تابعداری (۱۹) قسم، نوعیت ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ و اَدْیَانٌ۔
قَوْمٌ دِیْنٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ
الدِّیْنَۃُ: دین (۲) قرض (۳) عبادت (۴) اطاعت و فرماں برداری ج: دِیَنٌ کہتے ہیں: رَأیٰ فُلانٌ بِفُلانٍ دِیْنَۃً: فلاں نے فلاں میں موت کا سبب دیکھا
الدَّیَّانُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) فیصلہ کرنے والا، قاضی (۳) حکمران (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (خدا) (۶) قہار، قہر و غضب والا۔
المِدْیَانُ: بہت قرض دینے والا (۲) بہت قرض لینے والا۔ امرأۃ مِدْیَانٌ بھی کہتے ہیں ج: مَدَایِیْنُ۔
المَدِیْنُ: قرض دار (جس کے ذمہ قرض ہو) (۲) بندہ۔
مَدِیْنٌ لَہٗ بکذا: کسی بات میں کسی کا احسان مند۔
• دَیْ دَیْ: اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔
الدَّایَۃُ: دیکھئے (د و ی)
الدِّیْنَامِیْکَا: حرکت سے بحث کرنیوالا علم
• الدَّیْمُوْمُ: دیکھئے (د و م)

بابُ الذَال

ذ ـــــــ ا

•الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں سے نواں حرف اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے اطراف کے درمیان ہے۔

ذا: یہ مفرد مذکر کے لئے اسم اشارہ ہے۔ اس کے آخر میں کبھی کاف خطاب (حرفی) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے: ذَاكَ۔ ذَاكِ۔ ذَاكُمْ۔ ذَاكُنَّ اور کبھی شروع میں ہارِ تنبیہ بڑھائی جاتی ہے، کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آجاتا ہے۔ جیسے: هَذَا۔ هَذَاكَ۔ اور کبھی ہارِ تنبیہ اور کافِ خطاب کے درمیان لام بُعد لایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ ذَلِكَ اس صورت میں ہارِ تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے دیکھئے (ذو) (۳) بمعنی الّذی جیسے: مَنْ ذا فی الدَّار۔

هَذَا: یہ۔ واحد مذکر قریب کے لئے۔

هَذَان: تثنیہ مذکر قریب کے لئے۔

هَذِهِ: واحد مؤنث قریب کے لئے۔

هاتان: تثنیہ مؤنث قریب کے لئے۔

ذَاكَ و ذَلِكَ: واحد مذکر بعید کے لئے۔

ذَانِكَ: تثنیہ مذکر بعید کے لئے۔

تِلْكَ: واحد مؤنث بعید کے لئے۔

تَانِكَ: تثنیہ مؤنث بعید کے لئے۔

هٰؤُلاءِ: جمع مذکر و مؤنث قریب کے لئے۔

اولٰٓئِكَ: جمع مذکر و مؤنث بعید کیلئے۔

اِذْ ذَاكَ: تب، اس وقت۔

لماذا: کیوں، کس لئے۔

ذَات: ذو کی تانیث۔ صاحب، والی۔

ذَاتُ مالٍ و ذَاتُ اَفْنَانٍ: مال والی، شاخوں والی قرآن پاک میں ہے: "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ۔ فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ" ذواتا ذات کا تثنیہ ہے ج: ذَوَات۔ جَنَّاتٌ ذَوَاتُ اَفْنَانٍ۔ ذواتُ الاربع: چوپائے

ذَات البَیْن: آپسی حالت۔ اَصْلِح ذَاتَ بَیْنِہِم۔

ذات شَفَة: لفظ۔ ما کَلَّمْتُه ذَاتَ شَفَةٍ: میں نے اس سے ایک لفظ نہیں کہا۔

ذَاتُ الشیءِ: حقیقت، خاصیت۔

ذَاتَ الشِّمَالِ: جانب شمال (ظرف) شمال کی جہت میں۔ جَلَسَ ذَاتَ الشِّمَالِ۔

ذَاتُ البَطْنِ: بچہ۔ وَضَعَتِ المَرْأَةُ ذَاتَ بَطْنِهَا۔

ذَاتَ مَرَّةٍ: ایک دفعہ۔ لَقِيتُه ذَاتَ مَرَّةٍ۔

ذَاتَ یَوْمٍ: ایک روز۔ لَقِيتُه ذَاتَ یَوْمٍ۔

ذَاتُ الید: مملوکہ اشیاء، مال۔

ذاتَ الیَمِیْن: دائیں طرف۔ جَلَسَ ذَاتَ الیَمِیْنِ۔

ذَاتِیٌّ: ذات سے متعلق، خلقی، پیدائشی۔

عَیْبٌ ذَاتِیٌّ: پیدائشی عیب۔

الذَّاتُ: ذات، شخصیت، وجود، ہستی، نفس۔

جَاءَ فُلَانٌ بِذَاتِه: فلاں خود آیا، اپنے آپ آیا۔

عَرَفَه من ذَاتِ نَفْسِه: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

جَاءَ من ذاتِ نَفْسِه: وہ طبعی طور پر آیا۔ وہ اپنی خوشی سے آیا۔

ذَاتُ الصُّدُورِ: انسان کی پوشیدہ حالت دل کی بات یا حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"

ذَاتُ الرِّئَةِ: نمونیا، پھیپھڑوں کی سوزش۔

ذَاتُ الجَنْبِ: ورم غشاء الرئۃ، سینے کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی دشواری ہوتی ہے۔

ذَاتِیٌّ: شخصی، ذات سے متعلق، اپنی، خلقی، پیدائشی، آٹومیٹک۔

حَرَكَةٌ ذَاتِیَّةٌ: خود اپنی حرکت جو کسی غیر سے مستعار نہ لی گئی ہو۔

نَقْدٌ ذَاتِیٌّ: شخصی تنقید، ایک شخص کی ذاتی رائے۔

•ذَأَبَ فُلَانٌ ـَ ذَأْبًا: بھیڑیے کی طرح آنا۔ (ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ بچ کر دوسری طرف سے آتا ہے)۔

ـــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ الرِّیْحُ الشَّیءَ: ہوا کا کسی شے کو ہر طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشَّیءَ: اکٹھا کرنا (۲) برابر کرنا۔

ذَأَبَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو ہانکنا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) دھتکارنا (۳) خوف دلانا، ڈرانا، گھبرانا۔
— الغُلَامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذُئِبَ: بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
ذَئِبَ ـَ ذَأَبًا: بھیڑیے کی طرح مکّار وچالاک ہونا (۲) بھیڑیے سے خوف زدہ ہونا (۳) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
ذَؤُبَ ـُ ذَآبَةً: خباثت وچالاکی میں بھیڑیے جیسا ہونا۔
أَذْأَبَتِ الأَرْضُ: زمین (علاقہ) میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
— فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
— الغُلَامَ: لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذَأَّبَهُ: زلفوں دار بنانا (۲) خوف زدہ کرنا
تَذَاءَبَتِ الرِّيحُ: ہوا کا اِدھر اُدھر سے چلنا۔
— الرِّيحُ الشَّيْءَ: ہوا کا کسی شے کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، اٹھائے پھرنا
تَذَأَّبَ: بھیڑیا بن جانا (بھیڑیے جیسا بنجانا چالاکی اور خباثت میں)۔
— الرِّيحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز پر ہر طرف سے آنا۔
— فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، گھبرانا۔
اسْتَذْأَبَ: بھیڑیا بن جانا، بھیڑیے جیسا ہوجانا۔
الذُّؤَابَةُ: ہرشے کا بالائی حصہ۔ فُلَانٌ ذُؤَابَةُ قَومِه: فلاں اپنی قوم میں نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے: ذُؤَابَةُ السَّوْطِ وذُؤَابَةُ العِمَامَةِ (۳) پیشانی کے بال۔ جَاءَ فُلَانٌ وقَدْ قُتِلَتْ ذُؤَابَتُهُ: فلاں شخص ایسی حالت میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہیں رہی (۴) تلوار کو لٹکانے کا حلقہ ج: ذَوَائِبُ (۵) بالوں کی لٹ، گیسو، زلف (۶) تسمہ۔
الذِّئْبُ: بھیڑیا ج: أَذْؤُبٌ وذِئَابٌ وذُؤْبَانٌ۔ کہاوت ہے: الذِّئْبُ خَالِيًا أَسَدٌ: بھیڑیا تنہائی میں شیر ہوتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہ جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں یگانہ ہو (۲) دوسری کہاوت ہے: مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے کو نگراں بنائے گا وہ ظلم کرے گا یعنی یہ ظلم یا تو بکریوں پر ہوگا کہ وہ ان کو پھاڑ کھائے گا یا خود بھیڑیے پر اس لئے کہ اسے ایسے کام پر لگایا گیا ہے جو اس کے مزاج کے خلاف ہے، یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی بددیانت کو کسی کا نگراں بنائے (۳) أَكَلَهُمُ الذِّئْبُ: ان پر قحط آیا (۴) فُلَانٌ مِن ذُؤْبَانِ العَرَبِ: فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔
دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔ أَظْفَارُ الذِّئْبِ: آسمان کے چند چھوٹے ستارے۔
الذِّئْبَةُ: بھیڑیے کی مادہ۔
المَذْأَبَةُ: أَرْضٌ مَذْأَبَةٌ: بہت بھیڑیوں والی زمین۔
• ذَأَتَ ـَ ذَأْتًا: گلا گھونٹنا۔
• ذَأَجَ ـَ ذَأْجًا و ذَئِجَ ـَ ذَأَجًا: گھونٹ لینا (۲) مشکیزہ کو پھاڑنا، چڑیا کو ذبح کرنا۔
ذَأَجَ الوَرْدُ ـَ ذَأْجًا: گلاب کا پیازی رنگ کا ہونا۔
انْذَأَجَ: مشکیزہ کا پھٹ جانا۔
• ذَئِرَ ـَ ذَأَرًا: غضبناک ہونا، ناک چڑھانا (۲) ہاتا پائی کے لئے تیار ہونا
ذَئِرَ بِالأَمْرِ: شوقین اور عادی ہونا۔
— الشَّيْءَ: برا سمجھنا اور الگ ہوجانا۔ هو وهي ذَائِرٌ و ذَئِرٌ۔
— عَلَيه: سینہ زوری کرنا، نافرمانی کرنا۔ جیسے: ذَئِرَتِ المَرْأَةُ على بَعْلِها، هي ذَئِرٌ و ذَائِرٌ۔ حدیث میں ہے: "ذَئِرْنَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ"۔
أَذْأَرَهُ إِلَيه: مجبور کرنا۔
— على فُلَانٍ: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— به: کسی چیز کے لئے اکسانا، کسی کے خلاف بھڑکانا۔
ذَاءَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے (بوقت ولادت) الگ ہونا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا اپنے شوہر کی نافرمانی کرنا اور الگ ہونا۔ هي مُذَائِرٌ۔
الذَّأْرُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔
• ذَأَطَ ـَ ذَأْطًا: ذبح کرنا، گلا گھونٹنا (۲) برتن کو بھرنا۔
• ذَأَفَ ـَ ذَأْفًا و ذَأَفَانًا: مرجانا۔
— الجَرِيحَ وعليه ذَأْفًا وذَأَفًا: زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔
انذأف: دل کی حرکت بند ہونے سے مرجانا۔
الذُّؤَافُ: زہر قاتل۔ مَوْتٌ ذُؤَافٌ: اچانک آنے والی موت۔
الذَّأْفَانُ: موت۔
• ذَأَلَ ـَ ذَأْلًا و ذَأَلَانًا: پھرتی اور تیزی کے ساتھ اترا کر چلنا (۲) دوڑنا۔
— فُلَانًا: دھتکارنا، ذلیل کرنا، تحقیر کرنا۔
تَذَاءَلَ: چھوٹا بننا، حقیر بنجانا۔
ذُؤَالَةُ: گیدڑ، بھیڑیا (علم جنس) ج: ذُؤْلَانٌ و ذِئْلَانٌ۔
المِذْأَلُ: تیز و پھرتیلا۔
• ذَأَمَ ـَ ذَأْمًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، تحقیر کرنا (۲) دھتکارنا۔

أَذْأَمَهٗ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
الذَّأْمُ: عیب۔
الذَّأْمَةُ: کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لَه ذَأْمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سُنا۔

ذ ـــــ ب

• ذَبَّ ـِ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھیرنا (۲) رنگ اڑ جانا، رنگ بدل جانا۔
ــــ جِسْمُه: بدن کا دبلا اور مرجھایا ہونا
ــــ شَفَتُه ذَبًّا و ذَبَبًا و ذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہونا۔ ذَبَّ لِسانُه: زبان خشک ہو جانا۔
ــــ الغدِيرُ و النَّباتُ ذَبًّا و ذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔
ــــ الذُّبابَ وغيرَهٗ ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو ہٹانا، بھگانا، اڑانا۔
ــــ عنه: دفع کرنا، روکنا، ہٹانا، بچاؤ کرنا نقصان رفع کرنا۔ هو ذَابٌّ وذَبَّابٌ
ذَبَّ المَكانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔ اَرْضٌ مَذْبُوبَةٌ: مکھیوں والی زمین۔
ــــ الحَيَوانُ: جانور کی ناک میں مکھی گھس جانا (۲) پاگل ہو جانا۔ هو مَذْبُوبٌ وهي مَذْبُوبَةٌ۔
أَذَبَّ المَكانُ: کسی جگہ کا بہت مکھیوں والا ہونا۔ هو مُذِبٌّ۔
ذَبْذَبَ: ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔
ــــ فی السَّيْرِ: تیز چلنا۔
ــــ النَّهارُ: دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز ہانکنا۔
الذُّبابُ: مکھی، بھڑ (ہر نوع کی)، ذُبابَةٌ مَنْزِلِيَّةٌ: گھروں میں رہنے والی مکھی
ذُبابَةُ الفاكِهَةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔ ذُبابَةُ اللَّحْمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی ج: اَذِبَّةٌ و ذِبَّانٌ (۲) جنون (۳) طاعون (۴) نحوست
فُلانٌ ذُبابٌ: فلاں اذیت رساں ہے
اَصابَه ذُبابُ هذا الأمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا
ذُبابُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو اَعَزُّ من ذُبابِ العَيْنِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔
ذُبابُ السَّيْفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔
الذُّبابَةُ: ایک مکھی، ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں: علی فُلانٍ ذُبابَةُ دَيْنٍ: فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ به ذُبابَةٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ صَدَرَتِ الإِبِلُ وبها ذُبابَةٌ من عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی تھی۔
ذُبابَةُ الإبلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے۔
الذَّبُّ: سانڈ، بھینسا جنگلی بیل۔
بَعِيرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا اونٹ۔
المَذَبَّةُ: اَرْضٌ مَذَبَّةٌ: مکھیوں والی زمین، علاقہ ج: مَذابُّ۔
المِذَبَّةُ: مکھیاں اڑانے کا پنکھا، مورچھل ج: مِذَبَّات و مِذابُّ۔
• ذَبَحَه ـَ ذَبْحًا: گلا کاٹنا، ذبح کرنا (۲) قربانی کرنا (۳) کاٹنا۔
ــــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، چیرنا، سوراخ کرنا جیسے: ذَبَحَ الدَّنَّ۔
ذَبَحَه الظَّمَأُ: پیاس کا کسی کو نڈھال کر دینا۔
ذَبَحَتْه العَبْرَةُ: آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔
ــــ فُلانًا لِحْيَتُهٗ: ڈاڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔
ذَبَّحَ: بہت یا اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔
اذَّبَحَ: قربانی یا ذبح کے لئے جانور منتخب کرنا۔
تَذَابَحُوا: آپس میں کٹ مرنا، ایک دوسرے کا خون بہانا۔
الذَّابِحُ: اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
الذُّباحُ: حلق کی سوزش اور ورم۔
الذِّبْحُ: ذبح کیا جانے والا جانور (۲) قربانی کا جانور۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ"
الذُّبْحَةُ الصَّدْرِيَّةُ: سینے کا درد اور سخت گھٹن جس سے مر جانے کا احساس ہو
الذَّبِيحُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا، مقتول (۲) قربانی کا جانور، لائق قربانی ج: ذَبْحَى و ذَبَاحَى۔
الذَّبِيحَةُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا جانور (۲) قربانی، قربانی کا جانور ج: ذَبائِحُ۔
المَذْبَحُ: ذبح خانہ (۲) قتل و خون ریزی (۳) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان گاہ (۴) گلا۔
مَذْبَحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی (جو بقدر ایک بالشت اور اس سے کچھ زائد ہو)۔
مَذْبَحُ الكَنِيسَةِ: گرجا کی قربان گاہ ج: مَذابِحُ۔
المِذْبَحُ: ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔
المَذْبَحَةُ: قصائی کا پیشہ، قتل و خون، خون ریزی۔
المَذابِحُ الدَّمَوِيَّةُ: قتل و غارت گری۔
• ذَبْذَبَ الشَّيْءُ المُعَلَّقُ فی الهَواءِ: ہلنا، لہلہانا۔

ذَبْذَبَ فُلَانٌ : متردد ہونا، دو چیزوں یا دو آدمیوں میں کسی ایک سے تعلق و مصاحبت ثابت نہ ہونا۔
— الشَّیْءَ : ہلانا، حرکت دینا۔
— فُلَانًا : متردد بنا دینا، مذبذب کر دینا نہ ادھر ہونا نہ اُدھر. قرآن پاک میں ہے "مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ لَا اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَ لَا اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ"
تَذَبْذَبَ : مذبذب ہونا، متردد ہونا (۲) ہلنا، لہلہانا۔
الذَّبْذَبُ : زبان۔
الذُّبْذُبُ : ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ ج : ذَبَاذِبُ۔
الذَّبْذَبَةُ : کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ (۳) علم ہندسہ اور علم ریاضی میں وہ مسافت جسے متحرک جسم اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جا کر دوبارہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے۔
المُذَبْذَبُ : متردد، ڈانواں ڈول۔
• ذَبَرَ ـِ ذَبَارَةً : دیکھنا اور محسوس کر لینا۔
— الخَبَرَ : خبر کو سمجھ جانا۔
— الکِتَابَ ذَبْرًا : کتاب لکھنا یا کتاب کو ہلکے ہلکے یا تیز پڑھنا۔
— القِرَاءَةَ : آہستہ آہستہ پڑھنا۔
ذَبِرَ عَلَیْهِ ـَ ذَبَرًا : غصہ ہونا۔ هو ذَبِرٌ و هي ذَبِرَةٌ۔
ذَبَّرَ الکِتَابَ : کتاب لکھنا یا پڑھنا (آہستہ یا تیز)۔
— الثَّوبَ : کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
الذَّبْرُ کہتے ہیں : فُلَانٌ لَا ذَبْرَ لَه : فلاں آدمی بے زبان ہے (یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ نکلتا ہی نہیں) (۲) کتاب ج: ذُبُورٌ
المِذْبَرُ : قلم۔
• ذَبَلَ النَّبَاتُ ـُ ذَبْلًا و ذُبُولًا : نباتات کا مرجھا جانا، کملانا۔
— الفَمُ : منھ کا لعاب خشک ہو جانا، ہونٹوں کا خشک ہو جانا (بیماری یا پیاس کی وجہ سے)۔
— الانسانُ و الحَیَوانُ : دُبلا پتلا ہونا (۲) پژمردہ ہونا۔
— السِّرَاجَ ذَبْلًا : چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔
أَذْبَلَه : مرجھا دینا (۲) دبلا اور کمزور کر دینا، پژمردہ کر دینا۔
— بالشَّیْءِ : جھکانا۔
تَذَبَّلَ : پیچ و تاب کھانا (۲) مٹکنا (۳) نازو انداز سے چلنا (۴) لڑکھڑانا۔
— فُلَانٌ : ایک کے علاوہ سب کپڑے اتارنا۔
الذَّابِلُ : (رُمحٌ) ذَابِلٌ : پتلا نیزہ (۲) دُبلا (۳) مرجھایا ہوا، پژمردہ، کملایا ہوا ج: ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذَبْلٌ۔
الذَّابِلَة : دبلی، مرجھائی ہوئی۔
عَیْنٌ ذَابِلَة : مستانہ آنکھ۔
الذُّبَالَةُ : فتیلہ، بتی (چراغ وغیرہ کی) ج : ذُبَالٌ۔
الذَّبْلُ : بری یا بحری کچھوے کی کھال (اوپر کا سخت خول جس کی کنگھیاں اور کنگن بنائے جاتے ہیں۔
الذِّبْلَةُ : گوبر، اونٹ کی مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا۔
الذُّبْلَةُ : پیاس یا بیماری کی وجہ سے آنے والی ہونٹوں کی خشکی۔
الذَّبِیلُ : مصیبت، انوکھی چیز. کہتے ہیں: اَتَانَا بِالذَّبِیلِ : وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ ـــــ ج

• ذَجَّ ـُ ذَجًّا : سفر سے واپس آنا، پانی پینا۔
— فُلَانًا : تھپڑ مارنا۔
— الخَشَبَ : لکڑی چیرنا۔
— الفُلْفُلَ : مرچ کوٹنا۔

ذ ـــــ ح

• ذَحَجَتْهُ الرِّیحُ ـَ ذَحْجًا : ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر اڑانا۔
— الشَّیْءَ : چھیلنا۔
— الأَدِیمَ : چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
— المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا : عورت کا بوقت ولادت بچہ کو پھینک دینا۔
أَذْحَجَتِ المَرْأَةُ علی وَلَدِهَا : بچہ کی نگہداشت کرنا اور اس کے باپ کے مرجانے کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
• ذَحَّ فُلَانًا ـُ ذَحًّا : طمانچہ مارنا۔
— الشَّیْءَ : کوٹنا (۲) چیرنا۔
• ذَحْذَحَ : چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
— الرِّیحُ التُّرَابَ : ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
الذَّحْذَاحُ : ٹھنگنا اور توندل۔
• الذَّحْلُ : کینہ، بغض (۲) بدلہ، انتقام ج: أَذْحَال و ذُحُولٌ۔
الذِّحْلُ : کینہ ج: أَذْحَالٌ۔

ذ ـــــ خ

• ذَخَرَ الشَّیْءَ ـَ ذَخْرًا و ذُخْرًا : وقت ضرورت کے لئے محفوظ کرنا، ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا۔
— لِنَفْسِه حَدِیثًا : اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔

اِدَّخَرَ الشئَ : جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔ اِدَّخَرَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اصل میں اِذْتَخَرَ (باب افتعال سے ہے)۔
—— فُلَانٌ نُصْحًا من فُلانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔
الذَّاخِرُ: ذخیرہ کنندہ، اسٹاکسٹ (۲) موٹا۔
الذُّخْرُ: ذخیرہ، جمع شدہ چیز ج: اَذْخَارٌ وقت ضرورت کے لئے محفوظ ذخیرہ۔
الذَّخِیْرَۃُ: ذخیرہ، اسٹاک، جمع کردہ مال واسباب (۲) فنڈ (۳) سرمایہ (۴) سامان جنگ (گولہ بارود) ج: ذَخَائِرُ۔
الْمَذَاخِرُ: آنتیں، پیٹ کے نچلے حصے، جانوروں کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: مَلَأَتِ الدَّابَّۃُ مَذَاخِرَھا: چوپائے نے اپنا پیٹ بھرلیا۔ تَمَلَّأَتْ مَذَاخِرُ فُلانٍ: فلاں شکم سیر ہوگیا۔ جَمَعَ لَہُمْ فی مَذَاخِرِہٖ عَدَاوَۃً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

ذ ر

•ذَرَأَ شَعْرُہٗ ـَ ذَرَأً: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا (بڑھاپے کی علامت)۔
—— اللّٰہُ الْخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِیْ ذَرَأَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ"۔
—— فُلانٌ الشئَ: زیادہ کرنا، تعداد بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَؤُکُمْ فِیْہِ"۔
—— الْاَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔
ـَ ذَرْءًا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا بڑھاپے میں داخل ہونا۔ ذَرِئَ رَأْسُہٗ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَذْرَأُ و ھی ذَرْآءُ۔
اَذْرَأَہٗ: ڈرانا (۲) غصہ دلانا۔
—— الی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
—— فُلانًا و بِالشئِ: دلدادہ بنانا۔
—— فُلانًا بصاحِبِہ: ساتھی کے خلاف بھڑکانا۔
الذُّرْأَۃُ: بڑھاپے کی علامت، کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔
الذَّرْءُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: بَلَغَنِیْ ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتا چلا ہے، کچھ خبر ملی ہے۔
ذِرْءَ ذِرْءَ: بکریوں کو دوہنے کے لئے بلانے کی آواز۔
الذَّرْآنِیُّ: مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ: انتہائی سفید نمک۔
الذَّرِیْءُ: زَرْعٌ ذَرِیْءٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔
الذُّرِّیَّۃُ: نسل (اس کی اصل ذُرِّیْئَۃٌ ہے ہمزہ کو مخفف کردیا گیا)۔ ج: ذَرَارِیُّ۔ دیکھئے (ذ ر ر)۔
•ذَرَبَ السَّیْفَ ونَحْوَہٗ ـِ ذَرْبًا: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
ذَرُبَ السَّیْفُ ـُ ذَرَبًا و ذَرَابَۃً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔
—— لِسانُہٗ: زبان کا گندہ اور خراب ہونا فحش گو ہونا، جو منہ میں آئے کہہ دینا۔
حدیث حذیفہؓ میں ہے: "کُنْتُ ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلٰی اَھْلِیْ فقلت: یا رَسُوْلَ اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) اِنِّیْ لَاَخْشٰی اَن یُّدْخِلَنِی النَّارَ۔ فقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم: فَاَیْنَ اَنْتَ من الاِسْتِغْفَارِ؟
—— فُلانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللّسان ہونا، خوش گفتار ہوجانا۔
ذَرِبَ اَنْفُہٗ: ناک سے ریزش ٹپکنا، ناک بہنا۔
—— الجُرْحُ: زخم کا سڑکر پھیل جانا۔
—— مَعِدَتُہٗ: معدہ کا خراب ہوجانا۔ ھو ذَرِبٌ ج: ذُرُبٌ و ھی ذَرِبَۃٌ ج: ذَرِبَاتٌ۔
اَذْرَبَ فُلانٌ: بے زبانی کے بعد خوش گفتار ہوجانا (۲) خراب زندگی والا ہونا۔
ذَرَّبَ السَّیْفَ و نَحْوَہٗ: ذَرَبَہٗ (۲) تلوار کو زہر آلود کرکے تیز کرنا۔
—— فُلانًا: جوش دلانا، بھڑکانا۔
—— المَرْأَۃُ طِفْلَھا: عورت کا بچہ کو اٹھاکر پیشاب پاخانہ کرانا۔
الذُّرَابُ: زہر۔
الذَّرَبُ: اسہال، دستوں کی بیماری۔
الذَّرِبُ: بدزبان، فحش گو (۲) تیز طرار (بدزبان آدمی) تیز (تلوار) (۳) فصیح زبان والا (۴) دستوں کا مریض (۵) موچی کی رانپی
الذِّرْبُ: زبان دراز۔ مؤنث ذِرْبَۃٌ (۲) گردن کا غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر میں جاتی ہے۔
الذِّرْبَۃُ: غدود ج: ذِرَبٌ (۲) تیز زبان عورت۔
المِذْرَبُ: زبان۔
الذَّرَبِیُّ: عیب۔
الذَّرَبِیُّ: مصیبت۔
الاَذْرَبِیُّ: آذربائیجان کی طرف خلاف قیاس نسبت۔ آذربائیجان کا باشندہ۔
•ذَرَحَ الطَّعَامَ ـَ ذَرْحًا: کھانے کو (زہریلے کیڑے کا سفوف ملاکر) زہریلا کرنا
—— الشئَ: ہوا میں اڑانا۔
ذَرَّحَ لَبَنَہٗ: دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے پانی ملانا۔
—— اِداوَتَہٗ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کیلئے

مٹی ملنا۔
ذَرَحَ الشیَٔ فی الرِّیحِ : ہوا میں اڑانا
ـــ الزَّعْفرانَ وغیرہ فی الماءِ : پانی میں زعفران وغیرہ ملانا۔
الذُّرّاحُ : ایک سرخ رنگ کا مکھی کے برابر کیڑا جس میں کالے نقطے پڑے ہوتے ہیں اس کی بعض اقسام کو پکڑ کر سکھایا اور سفوف بنایا جاتا ہے، اطبا بعض امراض میں اس کا استعمال کرتے ہیں ج: ذَرارِیحُ۔
الذَّراحُ : پانی ملا ہوا دودھ۔
الذَّرِیحَۃُ : پھیلا ہوا پہاڑ (۲) ٹیلہ ج: ذَرائِحُ۔
الذَّرِیحِیُّ : اَحْمَرُ ذَرِیحِیٌّ : تیز سرخی۔
• ذَرَّتِ الشَّمْسُ ـ ذُرُورًا : سورج طلوع ہونا، سورج کی پہلی کرن نظر آنا
ـــ النَّبْتُ : پودے کا اگنا۔
ـــ لَحْمُہ : کمزور و لاغر ہونا، گھٹنا۔
ـــ فُلانٌ : پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا
ـــ الشَّیَٔ ـ ذَرًّا : پھیلانا، بکھیرنا، چھڑکنا۔ ذَرَّ الذَّرُورَ : پاوڈر چھڑکنا
ـــ اللہُ عِبادَہٗ فی الأرض : اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔
ـــ الحَبَّ فی الأرضِ : زمین میں بیج ڈالنا۔
ـــ الأرضُ النَّباتَ : زمین کا پودے اگانا۔
ـــ عَیْنَہٗ بالذَّرُورِ : آنکھ میں سرمہ لگانا
ـــ الجُرْحَ : زخم پر پاوڈر چھڑکنا۔
الذَّرارُ : غصہ۔
الذُّرارَۃُ : چھڑکی ہوئی چیز کا بکھرا ہوا حصہ (۲) برادہ۔
الذَّرُّ : نسل (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات۔
الذَّرَّۃُ : کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جزو جو کیمیائی ترکیب پاسکے، ایٹم، جوہر، ناقابل تقسیم جز (۲) ریزہ، خاک کا ذرہ ج: ذَرّات۔
ذَرَّۃٌ کَہْرَبِیَّۃٌ : برقی پارہ۔
مِثْقالَ ذَرَّۃٍ : ذرہ برابر۔
الذَّرُورُ : آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف یا پسی ہوئی دوا (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا، سفوف، پاوڈر (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (۴) خوشبودار پاوڈر (۵) برادہ ج: اَذِرَّۃٌ
ذَرُورُ الأسْنانِ : ٹوتھ پاوڈر، دانتوں کا منجن۔
الذَّرُورُ المَعْدِنِیُّ : ابرق۔
ذَرُورِیٌّ : پاوڈر جیسا ملائم۔
الذَّرِیرَۃُ : الذَّرُورُ۔
الذُّرِّیَّۃُ : نسل انسانی، اولاد، عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ (صلی اللہُ علیہ وسلم) رَأیٰ امْرَأۃً مقتولۃً فقال : ما کانت ھذہ تقاتِلُ الحَقْ خالدًا فقل لہ: لا تَقْتُلْ ذُرِّیَّۃً وَ لا عَسِیفًا"
الذَّرِّیُّ : ایٹمی، جوہری (۲) جز لا یتجزیٰ کا، نیوکلیائی
الطَّاقَۃُ الذَّرِّیَّۃُ : ایٹمی توانائی۔
النَّظَرِیَّۃُ الذَّرِّیَّۃُ : نظریہ جوہر، یہ نظریہ کہ عناصر ایسے غیر تقسیم پذیر اجزا مادہ پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور مختلف اشیا کے جوہر جب ترکیب پاتے ہیں تو ایک خاص تناسب کے ساتھ ملتے ہیں اور ان کا یہ تناسب وہی ہوتا ہے جس میں عناصر اور مرکبات کیمیاوی ترکیب پاتے ہیں (انگلش اسٹینڈرڈ ڈکشنری)
المُفاعِلُ الذَّرِّیُّ : ایٹمی ری ایکٹر۔
المِذَرَّۃُ : چھڑکنے کا آلہ، غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔
• ذَرَعَ فُلانٌ ـ ذَرْعًا : ہاتھ (بازو) پھیلانا۔
ـــ الفَرَسُ و البَعِیرُ فی سَیْرِہٖ : گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہٗ بھی کہتے ہیں۔
ـــ لَہٗ عند اَحَدٍ : کسی کی کسی کے پاس سفارش کرنا۔
ـــ البَعِیرَ : اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔
ـــ فُلانًا : پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا
ـــ الثَّوْبَ وغیرَہٗ : کپڑے وغیرہ کو ذراع (ہاتھ) یا گز سے ناپنا۔ کہتے ہیں: ذَرَعَہٗ بِذِراعِہٖ۔
ـــ البَعِیرَ : سوار ہونے کے لئے اونٹ کی ذراع پر پاؤں رکھنا۔
ـــ الطَّرِیقَ : راستہ ناپنا، جلدی جلدی طے کرنا۔ ذرعت النَّاقَۃُ الفَلاۃَ : اونٹنی نے جلدی جلدی جنگل کو طے کیا۔
ـــ القَیْئُ فُلانًا : قے کا غلبہ ہونا، قے آنے کو ہونا، منہ تک آجانا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ ذَرَعَہُ القَیْئُ فَلا قَضاءَ عَلَیْہِ"
ـــ الدَّابَّۃُ الدَّابَّۃَ ذَرْعًا : تیز قدمی میں چوپائے کا چوپائے پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: ذارَعْتُہا فَذَرَعْتُہا۔
ذَرِعَ ـ ذَرَعًا : دن رات چلنا۔ ھو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہونا (۳) لالچی ہونا
ـــ رِجْلاہُ : پیروں کا تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ الیہ : کسی کے پاس سفارشی ہونا۔
ذَرُعَ ـ ذَراعَۃً : کشادہ قدموں والا ہونا
ـــ المَوْتُ : موت کا پھیل جانا، کثرت سے ہونا۔ ھو ذَرِیعٌ۔
ـــ المَرْأۃُ : کام میں عورت کے ہاتھوں کا

ہلکا اور پھرتیلا ہونا۔ ھی ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔

أَذْرَعَ : ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔

— فُلانٌ : بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔ أَذْرَعَ فی الکلام بھی کہتے ہیں۔

— القَیْءَ : قے کرنا، باہر نکالنا۔

— ذِرَاعَیْه : جبّہ وغیرہ سے اپنے دونوں بازوؤں کو نکالنا۔

ذَارَعَتِ الدَّابَّةُ وغیرُھا الطَّرِیْقَ: چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کیلئے اپنے بازوؤں کو پھیلا دینا۔

— صَاحِبَهُ : قدم اٹھانے میں اپنے ساتھی سے مقابلہ کرنا۔

— فُلانًا : مل جل کر رہنا۔

— فُلانًا الشَّیْءَ : کسی چیز کو ذراع سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ گن کر اور نہ اندازہ سے)۔

ذَرَّعَ المَطَرُ: بقدر ذراع بارش کا زمین میں اترنا۔

— فُلانٌ : خوشخبری دینے یا خطرہ سے ڈرانے کے لئے دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا

— فی مَشْیِه : چلنے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ان کو ہلانا۔ ذَرَّعَ بِیَدَیْهِ بھی کہتے ہیں۔

— فی السِّبَاحَةِ : تیرنے میں اپنے دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو پھیلانا۔

— البَعِیْرَ و لَهُ : اونٹ کی زائد نکیل کو بازو سے باندھ کر مقید کرنا۔

— فُلانًا: پیچھے سے ہاتھ لاکر کسی کا گلا گھونٹنا (۲) مار ڈالنا۔

— لـه شَیْئًا من خَبَرِہ : اس نے اپنی کوئی خبر دی، اپنی کوئی بات بتائی

— فُلانٌ بَیْنَنَا ھٰذَا : فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔

اِنْذَرَعَ : آگے بڑھنا، بڑھتے چلے جانا۔

— فی السَّیْرِ : پھیل کر چلنا۔

تَذَارَعُوا الطَّرِیْقَ : راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَذَرَّعَ البَعِیْرُ : اونٹ کا چلنے میں بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ فی السَّیْرِ بھی کہا جاتا ہے۔ پھیل کر چلنا۔

— فُلانٌ : بہت بولنا، بولتے رہنا۔ تَذَرَّعَ فی الکلام بھی کہا جاتا ہے

— بِذَرِیْعَةٍ : ذریعہ اور وسیلہ بنانا، واسطہ بنانا۔

اِسْتَذْرَعَ بالشَّیْءِ : کسی چیز کی آڑ لینا ذریعہ بنانا۔

الأَذْرَعُ : فصیح تر، انتہائی خوش گفتار

ھو أَذْرَعُ منه : وہ اس سے زیادہ خوش گفتار ہے۔ کہتے ہیں: قَتَلُوھُمْ أَذْرَعَ قَتْلٍ : انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ ھِیَ أَذْرَعُھُنَّ لِلْمِغْزَلِ : وہ چرخہ چلانے میں اُن سب عورتوں میں زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔

الذِّرَاعُ : ہر جانور کا ہاتھ۔ گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اونٹ کا اور دوسرے سُم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے نچلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: لا تُطْعِمِ العَبْدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ : غلام کو پنڈلی (کا گوشت) نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع (کا گوشت) کھانے کی خواہش کرے گا (یعنی اس کو اپنی حد سے نہ بڑھنے دو)۔

انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے، یہ نیم گز اور ہاتھ بھر کے معنی میں ہاتھ کا ناپ بھی ہے جیسے: ذِرَاعٌ من الثوب أو الأرضِ: ایک ذراع کپڑا یا زمین۔ اور لمبائی ناپنے کے قدیم پیمانے کا نام بھی، اس کی انواع میں مشہور الذراع الهاشمیة ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹیمیٹر ہوتا ہے۔

ملک شام میں ذراع کا مطلب ۶۸ ملیمیٹر ہوتا ہے مصر میں ذراع بلدی ۵۸ ملیمیٹر، ذراع استانبولی ۶۶۵ ملیمیٹر، ذراع ہِنداذہ ۶۵۶ ملیمیٹر، ذراع معماری تقریبًا ۷۵ ملیمیٹر ہوتا ہے۔ عراق میں ذراع حلبی تقریبًا ۶۸ ملیمیٹر اور ذراع بغدادی یا ذراع بلدی تقریبًا ۸۰ ملیمیٹر ہوتا ہے۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق: فقہی لحاظ سے ذراع چار قبضات (واحد: قُبضة) کے برابر ہے اور قبضة اس پیمائش کو کہتے ہیں جو ہاتھ کی چاروں انگلیوں (سبابة، وسطی، بنصر اور خنصر) کو پہلو بہ پہلو ملا کر رکھنے سے حاصل ہوتا ہے، یہ چھ اصبع کے برابر ہوتا ہے اور ہر ایک اصبع کی چوڑائی چھ جو (شعیرہ) کے مساوی ہے، جب انہیں ساتھ رکھا جائے: اسلامی ممالک میں مختلف قسم کے ذراعوں کی اچھی خاصی تعداد رائج تھی، سرسری طور پر انہیں مندرجہ ذیل چار پیمانوں کے تحت رکھا جا سکتا ہے: شرعی ذراع، سیاہ ذراع، شاہی ذراع، اور بزازی ذراع ان سب کی پیمائش میں اختلاف کی بنا وہ نیل پیما ہے جو ۲۴۷ / ۸۶۱ء میں الروضة کے جزیرے میں رائج ہوا اور جس کی پیمائش اوسطًا ۵۴۰۴ سینٹی میٹر ہے۔

— بمعنی مذروع یعنی ذراع سے ناپا ہوا بھی مستعمل ہے۔ ذراع مؤنث ہے اور کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں ج: أَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ۔

ذراع القناة: نہر کا بالائی حصہ۔ کہتے ہیں: ھو علی حَبْلِ الذِّرَاعِ : وہ تیار ہے۔ ضاق بالأَمْرِ ذِرَاعًا : تنگ آجانا، برداشت سے باہر ہونا۔

فُلانٌ واسِعُ الذِّرَاعِ : وسیع الظرف

مالی به ذِرَاعٌ : میرے اندر اس کی طاقت نہیں۔

الذَّرْعُ : پیمائش، مقدار (۲) طول۔ قرآن پاک

میں ہے: "ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا"۔
(۲) طاقت، سکت۔ ضَاقَ بِهِ ذَرْعِیْ:
اس شے کی میرے اندر طاقت نہیں (۴)
وسیع الظرف۔ کہتے ہیں: اَبْطَرْتُ فُلَانًا
ذَرْعَهٗ: میں نے اسے اس کی طاقت سے
زیادہ کا پابند کیا (۵) امید (۶) جنگلی گائے
کا بچھڑا ج: ذِرْعَان۔
اَلذَّرَعُ: آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
اَلذَّرِعُ: زبان دراز (۲) رات دن پھرنے والا
(۳) اچھا ساتھی م: ذَرِعَة۔
اَلذَّرِعَة: ذریعہ، وسیلہ۔
اَلذَّرُوْعُ: سبک رفتار کشادہ قدم گھوڑے
اور اونٹ۔
اَلذَّرِیْعُ: اَلذَّرُوْعُ (۲) مَوْتٌ ذَرِیْعٌ
(۳) پھیلی ہوئی موت یا جلد آنے والی
موت، کثرت اموات جس کے نتیجہ
میں دفن کرنا بھی دشوار ہو۔ اَمْرٌ ذَرِیْعٌ:
وسیع معاملہ۔ فَشَلٌ ذَرِیْعٌ: بدترین
ناکامی (۴) سفارشی۔ اَنَا ذَرِیْعٌ لَهٗ
عِنْدَهٗ: میں اس کے لئے اس سے سفارش
کرنے والا ہوں (۵) تیز رفتار۔
اَلذَّرِیْعَةُ: تیر انداز کے مشق کرنے کا حلقہ
(۲) آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے
(۳) سبب اور ذریعہ ج: ذَرَائِعُ۔
اَلْمِذْرَاعُ: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے نکلنے
والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ۔
— مِنَ الْمِصْرِ: شہر سے متصل چھوٹے گاؤں
ج: مَذَارِعُ وَمَذَارِیْعُ۔
اَلْمُذَرَّعُ مِنَ النَّاسِ: دوغلی نسل کا عرب
جس کی ماں عربی ہو اور باپ غیر عربی
(۲) وہ شخص جس کی ماں باپ سے زیادہ
معزز اور اعلیٰ نسب ہو (۳) وہ بیل جس
کی پنڈلیوں پر سیاہ داغ ہوں (۴)
جس کے سینہ پر نیزہ وغیرہ مارا گیا ہو اور
خون ٹانگوں پر بہہ گیا ہو۔

اَلْمِذْرَعُ مِنَ الدَّابَّةِ: چوپائے کے
دونوں گھٹنوں اور بغل کے درمیان
کا حصہ ج: مَذَارِعُ۔
• ذَرَفَ الدَّمْعُ ـِ ذَرْفًا وَذُرُوْفًا
وَذَرِیْفًا: آنسو بہنا۔
— الْعَیْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
— الْعَیْنُ دَمْعَهَا: آنکھ کا آنسو بہانا
فَالدَّمْعُ مَذْرُوْفٌ وَذَرِیْفٌ
ذَرَفَ الدَّمْعُ ـَ ذَرَفًا: آنسو بہنا۔
ذَرَّفَتِ الْعَیْنُ دَمْعَهَا تَذْرِیْفًا وَ
تِذْرَافًا وَتَذْرِفَةً: آنکھ کا آنسو
گرانا۔
— عَلَی الْخَمْسِیْنَ مِنَ السِّنِیْنَ
وغیرہا: پچاس سال وغیرہ سے
زیادہ کا ہونا۔
— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی چیز سے
باخبر کرنا۔
ذَرَّفَهُ الْمَوْتَ: موت کو کسی کے قریب
لانا، کسی کو موت کے قریب لانا۔
اِسْتَذْرَفَ الضَّرْعُ: تھن سے دودھ
ٹپکنا اور دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا۔
— الشَّیْءَ: ٹپکانا۔
اَلذَّرَّافُ: تیز رو۔
اَلْمَذْرَفُ: آنکھ کے آنسو نکلنے کی جگہ ج:
مَذَارِفُ۔
• ذَرَقَ الطَّائِرُ ـُـِ ذَرْقًا وَذُرَاقًا:
وَذَرَقَ بِسَلْحِهِ: بیٹ کرنا۔
کَلَامٌ یُذْرَقُ عَلَیْهِ: قابل نفرت
کلام۔
— عَلَی النَّاسِ: لوگوں سے فحش گوئی کرنا
اَذْرَقَ الطَّائِرُ: ذَرَقَ۔
— الْاَرْضُ: زمین کا ذرق گھاس
اگانا)۔
ذَرَّقَ اللَّبَنَ بِالْمَاءِ: دودھ میں پانی ملانا
اَلذُّرَاقُ وَالذَّرْقُ: پرندہ کی بیٹ۔

اَلذُّرَقُ: ایک قسم کی گھاس یا پودا۔
• ذَرَا ـُ ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا (۲)
گرنا۔ ذَرَا فُوْهُ: اس کے دانت گر گئے
— فُلَانٌ: تیزی سے گزرنا۔
— نَابُهٗ: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔ ذَرَا
حَدُّ نَابِهٖ بھی کہتے ہیں۔
— اِلَیْهِ: قصد کرنا، اوپر اٹھنا۔
— الرِّیْحُ التُّرَابَ ذَرْوًا وَذَرْیًا:
ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
— الْحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا (بھوسے سے
دانہ الگ کرنے کے لئے)
— الْخَلْقَ ذَرْوًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
اَذْرَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
— الْعَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الشَّیْءَ: ڈالنا، گرانا۔ جیسے: اَذْرَتِ
الدَّابَّةُ رَاکِبَهَا۔
— الشَّیْءَ عَنِ الشَّیْءِ: الگ کرنا۔
— رَأْسَهٗ بِالسَّیْفِ: تلوار سے سر اڑا دینا۔
ذَرَّتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ذَرَّی تُرَابَ الْمَعْدِنِ: دھات میں سونا
تلاش کرنا۔
— الْحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔
— فُلَانًا: تعریف کرنا (۲) حفاظت کرنا۔
تَذَرَّی الْقَطِیْعُ: ڈار (ریوڑ) کا اکٹھا ہو کر
ایک دوسرے کی آڑ لینا یا درخت کی
آڑ لینا (۲) بھوسے کا غلہ سے الگ ہونا۔
— بِالشَّیْءِ: چھپنا، آڑ لینا، پناہ لینا۔ جیسے:
تَذَرَّی فُلَانٌ بِالْحَائِطِ وغیرہ
مِنَ الْبَرْدِ وَالرِّیْحِ: ہوا یا سردی
سے بچنے کے لئے دیوار وغیرہ کی آڑ لینا۔
— بِفُلَانٍ: پناہ میں آنا، حفاظت میں ہونا
— الذِّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔
— بَنِیْ فُلَانٍ وَفِیْهِمْ: قبیلہ کے کسی
اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔
اِسْتَذْرَی: تَذَرَّی۔

الذَّارِیَات: (واحد: ذَارِیَة) ہر چیز کو اڑا کر لے جانے والی آندھیاں، بہت بچے جننے والی عورتیں۔

الذَّرا: آڑ، پناہ، حفاظت۔ أنَا فِی ذَرَا فُلَانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) گرا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔

إنَّه لَکَرِیْمُ الذَّرا: وہ شریف الطبع ہے

الذَّرَی: ہوا میں اڑائی ہوئی چیز (۲) بہایا ہوا آنسو۔

الذُّرَاوَةُ: ہوا میں اڑ کر گرا ہوا بھوسہ یا کوئی اور شے (۲) ٹوٹی ہوئی ٹہنیاں (۳) کوڑا۔

الذَّرْوُ: کہتے ہیں: بَلَغَنِی عَنْه ذَرْوٌ مِن قَوْلٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ معلوم ہوا۔

أخَذَ فِی ذَرْوٍ مِنَ الْحَدِیْثِ: اس نے اشارۃً بات کی، وضاحت نہیں کی۔

الذُّرَةُ: مکئی (ایک غلہ) مکئی کا دانہ۔

الذُّرْوَةُ: چوٹی، بلندی ج: ذُرًا۔ کہتے ہیں: هو فِی ذُرْوَةِ النَّسَبِ: وہ اعلیٰ نسب کا ہے۔ عَلَا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔

أقْبَلَتْ ذُرَا اللَّیْلِ: رات کا آغاز ہو گیا۔

الذَّرِیُّ: ٹپکے ہوئے آنسو۔

الذَّرَی: حفاظت۔

المِذْرَی: سہ شاخہ یا چہار شاخہ لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور گرید تے ہیں (جیلی)، ج: مَذَارٍ۔

المِذْرَوَان: ہر چیز کے دو کنارے۔ کہتے ہیں: جَاءَ یَنْفُضُ مِذْرَوَیْه: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا یعنی اکڑتا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَّعَ الشَّیْبُ مِذْرَوَیْه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

المِذْرَاة: المِذْرَی۔

ذ ــــــ ع

• تَذَعَّبَتْهُ الْجِنُّ: جنوں کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔

انْذَعَبَ الْمَاءُ: پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔

الذَّعْبَانُ: جوان بھیڑیا۔

• ذَعَتَ ـَ ذَعْتًا: سختی سے گلا گھونٹنا، خاک آلود کرنا۔

• ذَعَجَه ـَ ذَعْجًا: زور سے دھکیلنا

الذَّعَاعُ: فرقے۔ واحد: ذَعَاعَةٌ۔

• ذَعْذَعَ: زور زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا

ذَعْذَعَتِ الرِّیْحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو ہلا ڈالنا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی کو ہوا میں اڑا کر بکھیرنا

ـــ فُلَانٌ الْمَالَ وَغَیْرَهُ: مال وغیرہ کو لٹانا، برباد کرنا۔

ذَعْذَعَهُمُ الدَّهْرُ: زمانے نے ان کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْهُمُ النَّوَائِبُ: مصائب نے ان کو ہلا ڈالا۔

ـــ السِّرَّ وَالْخَبَرَ: راز یا خبر بتانا

تَذَعْذَعَ الْمَالُ وَغَیْرُهُ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔

ـــ الْبِنَاءُ: عمارت کا ہل جانا، گر جانا

ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا، جھڑنا، چھدرے ہونا۔

الذَّعَاذِعُ: کھجور کے بکھرے ہوئے درخت۔ تَفَرَّقُوا ذَعَاذِعَ: وہ منتشر ہو گئے، ادھر ادھر ہو گئے (۲) الردی کھجور کے درخت۔

الذُّعْذَاعُ: چغل خور، راز افشا کرنے والا

• ذَعَرَ ـَ ذَعْرًا: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا۔

ذَعِرَ ـَ ذَعَرًا: خوف زدہ ہونا، سہمنا هو ذَعِرٌ۔

أذْعَرَه: ذَعَرَه۔

تَذَعَّرَ: خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔

انْذَعَرَ: ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا۔

الذَّاعِرُ: خوف زدہ، سہما ہوا، گھبرایا ہوا۔ حدیث میں ہے: "لَا یَزَالُ الشَّیْطَانُ ذَاعِرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ" (۲) عیب دار رَجُلٌ ذَاعِرٌ: عیب دار آدمی۔ ج: ذُعَّارٌ۔

الذُّعْرُ: خوف، دہشت گھبراہٹ، سراسیمگی۔

الذُّعَرَةُ: ایک چڑیا جتنا پرندہ جو اپنی دم ہر وقت ہلاتا رہتا ہے (ہر وقت سہما رہتا ہے) اس کے مختلف ملکوں میں مختلف نام ہیں۔ مصر میں اسے أبُو فَصَادَة۔ شام میں ام سکعکع اور عراق میں زِیْطَة و زِطْزَاطَة کہتے ہیں (۲) سرین۔

الذَّعُوْرُ: خوف زدہ اور سراسیمہ (۲) وہ عورت جسے تہمت اور فحش بات سے ڈرایا جائے۔

• ذَعَطَ ـَ ذَعْطًا: تیزی سے ذبح کرنا، اچانک مارنا۔

• ذَعَفَ ـَ ذَعَفَانًا: مرنا۔

ـــ فُلَانًا ذَعْفًا: سم قاتل پلانا، کسی کو زہر دینا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔ هو مَذْعُوْفٌ۔

أذْعَفَه: فوراً مار ڈالنا۔

انْذَعَفَ: ہکا بکا رہ جانا، ششدر رہ جانا (۲) دل کٹ جانا۔

الذُّعَافُ: زہر قاتل ج: ذُعُفٌ۔

مَوْتٌ ذُعَافٌ: جلد آنے والی موت۔

الذُّعَافُ: زہر قاتل ۔ حَيَّةٌ ذُعَفٌ
اللُّعابِ: انتہائی زہریلا سانپ جس کا
کاٹا ہوا فوراً ہی مرجائے۔
الذُّعَفانُ: اچانک آنے والی موت۔
المَذْعُوفُ: زہر ملا ہوا ۔ طَعَامٌ مَذْعُوفٌ:
زہر ملا ہوا کھانا۔
•ذَعَقَ ـَ ذَعْقًا: چیخنا، چلانا۔
ذَعَقَه: ڈرانا۔ داءٌ ذُعاقٌ: مہلک بیماری
•ذَعِلَ ـَ ذَعَلًا: انکار کے بعد اقرار کرنا
ذِعْلِبٌ و ذِعْلِبَةٌ: تیز رفتار اونٹنی،
شترمرغ، کپڑے کا کنارہ یا وہ ٹکڑا جو
پھٹ کر لٹک جائے، معمولی ضرورت۔
الذُّعلوقُ: چالاک لڑکا، چھوٹا پرندہ۔
•ذَعِنَ ـَ ذَعَنًا: تابع ہونا، فرمانبردار
ہونا۔
أَذْعَنَ و أُذْعِنَ له: فرمانبردار ہونا،
ماتحتی تسلیم کرنا، عاجز و درماندہ ہوجانا
ـــ بالحقّ: حق کو مان لینا۔
المِذْعانُ: بڑا فرمانبردار اور مسکین طبع
انسان یا اونٹ، جلد بات ماننے والا
الإِذْعانُ: انقیاد و اطاعت، تسلیم۔
المُذْعِنُ: مطیع، فرمانبردار۔

ذ ــــ ف

•ذَفِرَ النَّبْتُ ـَ ذَفَرًا: نباتات کی
بہتات ہونا۔
ـــ الشیءُ: کسی شے کی خوشبو یا بدبو کا تیز
ہونا۔ هو ذَفِرٌ و هي ذَفِرَةٌ۔
هو أَذْفَرُ و هي ذَفْراءُ ج: ذُفْرٌ
مِسْكٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز
مہکنے والی مشک۔ رَجُلٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ:
بدبودار آدمی۔
رَوْضَةٌ ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغیچہ۔
اِسْتَذْفَرَ بالأَمرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ
کرنا اور اس میں سخت ہونا۔

الذِّفْرَى: کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی
ہڈی ج: ذَفَارَى۔ وہ ہڈیاں
دو ہوتی ہیں، هما ذِفْرَيان۔
•ذَفَّ الطَّائِرُ ـِ ذَفًّا و ذَفِيفًا
و ذَفَافَةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الأمرُ ذَفِيفًا: ممکن ہونا، قابو
میں آنا۔
ـــ على الجريحِ ذَفًّا و ذَفَفًا
و ذِفَافًا: زخمی کا کام تمام کرنا، فوراً
مار ڈالنا۔
ـــ الطاعونُ فلانًا: طاعون کا ہلاک
کرنا۔
ـــ في الأمرِ: عجلت کرنا، عجلت سے
کام لینا۔
أَذَفَّ الجريحَ: ذَفَّ عليه۔
ذَافَّ الجريحَ و عليه و له
مُذَافَّةً و ذِفَافًا: فوراً مار ڈالنا
ذَفَّفَ فلانٌ جَهَازَ راحلتِه:
سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
ـــ فلانًا و عليه: زخمی کو فوراً مار ڈالنا
حدیث ابن مسعودؓ میں ہے:
"فذَفَّفْتُ على أبي جهلٍ"
نیز کہتے ہیں: ذَفَّفَه بالسَّيفِ:
تلوار سے اس کا کام تمام کر دیا۔
ذَفَّفَت بهم الدَّوابُّ: چوپاؤں
کا تیز لے کر چلنا۔
اِسْتَذَفَّ الأمرُ: ممکن ہونا، آسان
ہونا۔
الذَّفافُ: کہتے ہیں: ما ذاقَ
ذَفافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا،
تھوڑی چیز۔
الذِّفافُ: زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔
ما ذاقَ ذِفافًا: اس نے کچھ
نہیں چکھا ج: أَذِفَّةٌ و ذُفُفٌ۔
الذَّفُّ: زمین پر جوتے کی آواز۔ کہتے ہیں:
سَمِعتُ ذَفَّ نَعلِه۔
الذُّفُّ: تھوڑا۔ ماءٌ ذُفٌّ: تھوڑا پانی۔
الذَّفَفُ: الذُّفُّ۔
الذَّفِيفُ: تھوڑا (۲) تیز و پھرتیلا۔
مَوتٌ ذَفِيفٌ: اچانک آنے والی
موت۔ سَيفٌ ذَفِيفٌ: تیز تلوار
صَلاةٌ ذَفِيفَةٌ کأنّها صلاةُ
المُسافِرِ: ہلکی نماز (۲) سیہی
(جانور۔ نر)
المُذَفَّفُ: تیز اور ہلکا۔ سَهمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ ــــ ق

•ذَقَنَ فلانٌ على يدِه او على
عصاه ـُ ذَقْنًا: کسی کا ٹھوڑی
کو ہاتھ پر یا عصا پر رکھ کر ٹیک لگانا۔
ـــ فلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
ذَقَنَتِ الدّابّةُ: چوپائے کا چلتے وقت
ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔
ذَقِنَ ـَ ذَقَنًا: لمبی ٹھوڑی والا ہونا۔ هو
ذَقِنٌ و هي ذَقِنَةٌ۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ قدرے ٹیڑھا
ہوا ہونا۔
ذَقَّنَ على يدِه و على عصاه: ہاتھ
یا عصا پر ٹھوڑی رکھنا، ٹیک لگانا۔
الذّاقِنَةُ: گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲)
ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ، ٹیٹوا (۳)
پیٹ کے نیچے کا حصہ (ناف تک)
(۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی
کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجانے کے وقت
ٹھوڑی رکھی جاتی ہے ج: ذَواقِن
الذَّقَنُ: ٹھوڑی۔ کہاوت ہے: "مُثْقَلٌ
استعانَ بِذَقْنِه: (بھاری آدمی
نے اپنی ٹھوڑی سے مدد لی) ایسے شخص
کے بارہ میں جو اپنے سے زیادہ کمزور
اور کم درجہ آدمی سے مدد چاہے

ج: اَذْقَانٌ و ذُقُونٌ (۲) مجازاً داڑھی کو بھی کہتے ہیں۔

الذَّقُونُ: دَلْوٌ ذَقُونٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذَقَنُ الشَّیخ: لکڑی کا کیڑا۔

الذَّقَنُ: بہت بوڑھا۔

ذ ـــ ك

•ذَكَرَ الشیءَ ـُ ذِكْرًا و ذُكْرًا و ذِكْرَی و تَذْكَارًا: یاد کرنا (دل اور زبان سے) یاد رکھنا، ذہن میں لانا، مستحضر کرنا، بھولنے کے بعد یاد آجانا یا زبان پر آنا۔

ـــ فُلانَةَ: کسی عورت کو پیغام نکاح دینا حدیث علیؓ میں ہے: "إنّ عَلِیًّا یَذْكُرُ فاطمةَ" (۲) کسی کے ساتھ منگنی کا اشارہ کرنا، صراحتہً نہ کہنا۔

ـــ اللهَ: اللہ کا ذکر کرنا، اس کی تعریف کرنا، نام لینا۔

ـــ النِّعمَةَ: نعمت پر شکر کرنا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

ـــ الشیءَ: عیب نکالنا۔ قرآن کریم میں ہے: "أَهٰذَا الَّذِی یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ"۔

ـــ الشیءَ له: کسی کو کوئی بات بتانا، واقعہ بیان کرنا۔

ـــ الحقَّ: حق محفوظ رکھنا، پامال نہ کرنا

ذَكِرَ ـَ ذَكَرًا: اچھی یاد اور اچھے حافظہ والا ہونا۔ هو ذَكِرٌ و هی ذَكِرَةٌ۔

أَذْكَرَتِ المَرْأَةُ وغیرُها: (نر) بچہ جننا هی مُذْكِرٌ۔

ـــ فُلانَةٌ: عورت کا عادت و خصلت میں مرد جیسی ہونا۔

اَذْكَرَتِ الحقَّ علیه: کسی پر اظہار حق کرنا، کسی کے سامنے اعلانِ حق کرنا

ـــ فُلانًا الشیءَ: یاد دلانا۔

ذَاكَرَهُ فی الأمرِ: کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا، مذاکرہ کرنا۔

ـــ دَرْسَه: سبق یاد کرنا، مطالعہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر یاد کرنا، سبق کا تکرار کرنا۔

ذَكَّرَ السَّیفَ والفأسَ ونحوَهما: تلوار وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا

ـــ الكلمةَ: (ضد: أَنَّثَها) لفظ کو مذکر رکھنا یا مذکر بنانا۔

ـــ النَّاسَ: وعظ و نصیحت کرنا۔

ـــ فُلانًا الشیءَ و به: کوئی بات یاد دلانا۔

اِذَّكَرَهُ: ذَكَرَه۔ اِذْدَكَرَه و اِدَّكَرَه بھی مستعمل ہے۔

تَذَاكَرُوا فی الأمرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔

ـــ الشیءَ: یاد کرنا، بھولنے کے بعد یاد آنا۔

تَذَكَّرَتْ فُلانَةٌ: عورت کا مرد کے مشابہ ہونا (عادت و خصلت میں)

ـــ الشیءَ: یاد کرنا۔

اِسْتَذْكَرَ فُلانًا: کسی کی انگلی پر یاد دہانی کا ڈورا باندھنا۔

ـــ الشیءَ: یاد کرنا۔

ـــ الكتابَ: یاد رکھنے کے لئے غور و مطالعہ کرنا۔

الذَّاكِرَةُ: حافظہ، یادداشت، ذہن، دماغ، سابقہ معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت و قدرتِ نفس۔

التَّذْكَارُ: یاد، یادگار۔ تَذْكَارًا لكذا: فلاں چیز کی یاد میں۔

التَّذْكِرَةُ: یاد دہانی، یاد دہانی کا ذریعہ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ" (۲) ٹکٹ (۳) پاس (۴) کارڈ ج: تَذَاكِر

تَذْكِرَةُ إِیَابٍ: واپسی کا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ بَرِیدٍ: ڈاک ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ حَجْزٍ: ریزرویشن ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ دُخُولٍ: پاس، داخلہ کا ٹکٹ

تَذْكِرَةُ ذَهَابٍ و إِیَابٍ: ٹکٹ آمد و رفت۔

تَذْكِرَةُ سَفَرٍ: (یک طرفہ) ٹکٹ۔

تَذْكِرَةٌ طِبِّیَّةٌ: ڈاکٹری یا معالجاتی نسخہ

تَذْكِرَةٌ مَجَّانِیَّةٌ: پاس آمد و رفت

تَذْكِرَةُ مُرُورٍ: پاس (۲) پاسپورٹ

تَذْكِرَةٌ مَفْتُوحَةٌ: اوپن ٹکٹ جس سے کسی بھی جگہ کا سفر کیا جاسکے۔

تَذْكِرَةُ نِصْفِ أُجْرَةٍ: آدھا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ هُوِیَّةٍ: شناختی کارڈ۔

تَذْكَرِیٌّ: بکنگ کلرک، ٹکٹ دینے والا۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کھڑکی۔

مَحَلُّ صَرْفِ التَّذَاكِرِ: بکنگ آفس، ٹکٹ گھر۔

الذِّكْرُ: تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد، نماز، دعا (۴) قرآن حکیم۔

ذِكْرُ الدَّیْنِ: قرض کا وثیقہ ج: ذُكُورٌ و أَذْكَارٌ۔

الذُّكْرُ: یاد۔

الذُّكْرَةُ: کلہاڑی وغیرہ کی دھار پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت، انسان یا تلوار کی تیزی۔

الذَّكَرُ: خلاف الأنثى، نر، مرد (۲) انسان کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا

رَجُلٌ ذَكَرٌ: خوددار اور مضبوط و بہادر آدمی۔ مَطَرٌ ذَكَرٌ: تیز اور سخت بارش۔ قَوْلٌ ذَكَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔ شِعْرٌ ذَكَرٌ: جان دار شعر ج: ذُكُورٌ و ذُكُورَةٌ

وَ ذِکَارٌ وَ ذِکَارَۃٌ وَ ذُکْرَانٌ ۔
اَلذَّکُوْرُ: مضبوط یادداشت والا۔ اِمْرَأَۃٌ ذَکِرَۃٌ: مرد نما عورت۔
اَلذُّکُوْرَۃُ: خلاف الاُنوثۃ: مردمی، نر ہونے کی صفت۔
ذُکُوْرُ البَقْلِ: وہ ترکاریاں جو سخت اور تلخ ہو گئی ہوں۔
اَلذِّکْرٰی: یاد، یادگار (۲) نصیحت ج: ذِکْرَیَات ۔
اَلذَّکِیْرُ: رَجُلٌ ذَکِیْرٌ: اچھی یادداشت والا، قوی الحافظہ (۲) عمدہ لوہا۔
اَلْمِذْکَارُ: نرینہ اولاد والا یا والی، وہ مرد وعورت جن کے عموماً نرینہ اولاد ہوتی ہو
اَرْضٌ مِذْکَارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔ فَلَاۃٌ مِذْکَارٌ: ہولناک جنگل جس میں گھسنے کی صرف مرد ہی ہمت کر سکیں۔
اَلْمُذْکِرُ: زبردست مصیبت جس کا مقابلہ صرف باہمت مرد ہی کر سکیں۔ طَرِیْقٌ مُذْکِرٌ: پرخطر راستہ۔ یَوْمٌ مُذْکِرٌ: ہولناک دن۔
اَلْمُذَکِّرُ: ناصح، یاد دلانے والا۔
اَلْمُذَکَّرُ: ضد: مؤنث۔ نر، نذکر (۲) ٹھوس اور مضبوط۔ طَرِیْقٌ مُذَکَّرٌ: پرخطر راستہ۔ سَیْفٌ مُذَکَّرٌ: تیز و چمک دار تلوار۔
اَلْمُذَکَّرَۃُ: مردوں کے مشابہ عورت (عادت وخصلت میں)۔
اَلْمُذَکِّرَۃُ: یادداشت، نوٹ (یاد دلانے والی چیز) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی حاکم وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ (۲) نوٹ بک۔
اَلْمُذَکِّرَۃُ التَّفْسِیْرِیَّۃُ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں قانون بنانے کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔

اَلْمُذَکِّرَۃُ الشَّفَوِیَّۃُ: زبانی نوٹ، یا غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔
اَلْمَذْکُوْرُ: مشہور، زبان زد۔
• ذَکَتِ النَّارُ ـــ ذُکُوًّا وَ ذَکًا وَ ذَکَاءً: آگ جلنا، بھڑکنا، تیز ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ: آفتاب کی حرارت بڑھنا، سورج کی گرمی کا بہت زیادہ ہونا
ـــ الحَرْبُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
ـــ الرِّیْحُ: بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)۔
ـــ المِسْكُ: مشک کا مہکنا۔ ھو ذَاكٍ وَ ذَکِیٌّ ۔
ـــ فُلَانٌ ذَکَاءً: ذہین و ہوشیار ہونا، زود فہم ہونا۔
ـــ عَقْلُہٗ: عقل کا تیز ہونا۔
ـــ الشَّاۃَ وَ نَحْوَھَا ذَکَاءً: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ ھِیَ ذَکِیٌّ ۔
• ذَکِیَ فُلَانٌ ـــ ذَکًا: ہوشیار ہونا، ذہین ہونا۔ ھو ذَکِیٌّ ج: اَذْکِیَاءُ ۔
ذَکُوَ فُلَانٌ ـــ ذَکَاءً وَ ذَکَاوَۃً: ہوشیار و ذہین ہونا، زود فہم ہونا۔ ھو ذَکِیٌّ ج: اَذْکِیَاءُ ۔
اَذْکَی النَّارَ: آگ روشن کرنا، تیز کرنا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ عَلَیْھِمُ العُیُوْنَ: جاسوس بھیجنا، جاسوسی کرانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا بار بار پانی برسانا۔
ذَکَّی فُلَانٌ: تجربات کی بنا پر ہوشیار و معاملہ فہم ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا بند ہو جانا، پختہ کار ہو جانا۔ کہاوت ہے: جَرْیُ

اَلْمُذَکِّیَاتُ غِلَابٌ: مُذکّی یعنی کامل اور عمر رسیدہ گھوڑوں ہی میں مقابلہ ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
ذَکَّی النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
ـــ الشَّاۃَ وَ نَحْوَھَا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَمَا اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ“
اِسْتَذْکَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا، جلنا۔
اَلذَّکَا: دہکتا ہوا انگارہ۔
اَلذَّکَاءُ: آگ کی لپٹ (۲) شعلہ، جلتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل و تجزیہ فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال و کوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو۔
ذُکَاءُ: آفتاب۔ اِبْنُ ذُکَاءَ: صبح۔
اَلذَّکَاۃُ: ذبح یا نحر ذکّی کا اسم مصدر ہے۔ حدیث میں ہے: ذَکَاۃُ الجَنِیْنِ ذَکَاۃُ اُمِّہٖ: پیٹ کے بچہ کا ذبح ماں ہی کا ذبح ہے (۲) ہر شے کا تتمہ، پوری چیز۔
اَلذَّکْوَۃُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) دہکتا ہوا انگارہ
اَلذَّکِیَّۃُ: آگ جلائی جانے والی چیز، ایندھن۔
اَلذَّکِیَّۃُ: نَارٌ ذَکِیَّۃٌ: بھڑکتی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی آگ۔
اَلْمُذْکِی: بہت بارش برسانے والا بادل۔
اَلْمُذَکِّی مِنَ الخَیْلِ: وہ گھوڑا جو عمر میں پورا اور طاقت میں کامل ہو۔

ذ ـــــــ ل

• ذَلِفَ ـــ ذَلَفًا: الاَنْفُ: ناک کا چھوٹا ہونا اور ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲)

چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ ھو اَذْلَفُ۔ ذَلِفَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں۔ رَجُلٌ ذَلِفٌ و اَنْفٌ ذَلِفٌ ج: ذُلْفٌ۔

•ذَلَقَ اللِّسانُ ـُ ذَلاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔

—السِّكِّينَ و نحوَه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔

—الصَّومُ و غيرُه فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔

ذَلِقَ السِّنانُ و اللِّسانُ: زبان یا نیزے کی انی (پھل) کا تیز ہونا۔ ھو اَذْلَقُ ج: ذُلْقٌ۔ ذَلِقَ اللِّسان: فصیح زبان والا۔

—السِّراجُ: چراغ جلنا۔

—فُلانٌ: بے چین و مضطرب ہونا۔

—من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّه ذَلِقَ يومَ اُحُدٍ من العَطَش" ھو ذَلِقٌ و ھی ذَلِقَةٌ۔

ذَلُقَ اللِّسانُ ـُ ذَلاقَةً: زبان کا تیز ہونا، فصیح ہونا۔ اللِّسانُ ذَلِقٌ و ذَلُقٌ۔

اَذْلَقَ فی الرَّمی: تیر اندازی میں تیزی دکھا

—السِّكِّينَ و نحوَه: چھری وغیرہ تیز کرنا۔

—الصَّومُ و غيرُه فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: اَذْلَقَنی قَولُه حتى تَضَوَّرْتُ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا۔

—فُلانًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا۔

—السِّراجَ: چراغ جلانا، روشن کرنا

—الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

ذَلَّقَ السِّكِّينَ و نحوَه: تیز کرنا۔

ذَلَّقَ الفَرَسَ: دبلا کرنا، چھریرے بدن کا بنانا۔

—اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

—الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

اِنْذَلَقَ: دھاردار ہونا، تیز ہونا۔ حدیث جابرؓ میں ہے: "فكسرتُ حَجَرًا و حسرتُه فانْذَلَق"

الذَّلْقُ: لِسانٌ ذَلْقٌ: تیز اور فصیح زبان (۲) ہر چیز کی دھار (۳) تیزی (۴) چرخی کے محور کی جگہ جس میں محور گھومتا ہے۔

الذَّلَقُ: فصیح و تیز زبان۔ حدیث میں ہے: "اذا كانَ يومُ القيامة جاءت الرَّحِمُ فتكلّمت بلسانٍ طَلِقٍ ذُلَقٍ تقول: اللّهمّ صِلْ من وَصَلَني و اقطعْ مَن قطعني"

الذَّلْقَةُ: ہر چیز کی تیزی۔

ذَلِقُ اللِّسان: فصیح و بلیغ، تیز طرار۔

ذَلاقَةُ اللِّسان: زور زبان، فصاحت

الذَّوْلَقُ (من كلّ شیءٍ): دھار، تیزی۔

ذَوْلَقُ اللِّسانِ و السِّنانِ: زبان اور نیزہ کے پھل، دھار، تیزی۔

المِذْلاقَةُ من النُّوقِ: تیز رفتار اونٹنی

•تَذَلْذَلَ: ڈھیلا پڑنا، ڈانواڈول ہونا

الذُّلْذُلُ و الذِّلْذِلانُ: لمبے کرتے کا نچلا حصہ ج: ذَلاذِلُ کہتے ہیں: شَمِّرْ ذَلاذِلَكَ لِهذا الأمرِ: تم اس کام کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔ فَرَسٌ خَفِيفُ الذَّلاذِلِ: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لَحِقْنا ذَلاذِلَ من النّاسِ: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔

•ذَلَّ ـِ ذُلًّا و ذِلَّةً و مَذَلَّةً: ذلیل ہونا، حقیر ہونا، بے وقعت ہونا، کمزور ہونا۔ ھو ذَلِيلٌ و ھی ذَلِيلَةٌ ج: اَذِلّاءُ و اَذِلَّةٌ و ذِلالٌ۔

—له: کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا۔

—الدّابّةُ: جانور کا سدھا ہوا ہونا، اشارہ پر چلنے والا ہونا۔

ذَلَّ له الشیءُ: قابو میں آنا۔ کہتے ہیں: ذَلَّتْ له القَوافی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے۔ ھو و ھی ذَلُولٌ ج: ذُلُلٌ۔ کہتے ہیں: سَقاهم اللهُ ذُلُلَ السَّحابِ: اللہ ان پر ایسے بادل برسائے جن میں بجلی ہو نہ کڑک یعنی اللہ ان کا کام بغیر کلفت پورا کر دیں۔ حدیث میں ہے: "اللّهمّ اسْقِنا ذُلُلَ السَّحابِ"

اَذَلَّ فُلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔

—فُلانًا: ذلیل کرنا، حقیر و ذلیل پانا، بے عزتی کرنا۔

ذَلَّلَه: زیر کرنا، قابو میں کرنا، تابع بنانا (۲) نرم و ہموار کرنا (گھوڑے کو) سدھانا۔

—الصِّعابَ: مشکلات پر قابو پانا۔

ذُلِّلَ الكَرْمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ ذُلِّلَتْ قُطُوفُها تَذْلِيلًا"

تَذَلَّلَ: مطاوع ذَلَّلَ: تابع ہو جانا، قابو میں ہو جانا، نرم و ہموار ہو جانا، انکساری کرنا، عاجزی اختیار کرنا۔

اِسْتَذَلَّه: اَذَلَّه۔ بے عزت کرنا، قابو میں کرنا

الذُّلُّ: کمزوری، نرمی (۲) بے عزتی۔

الذِّلُّ: الذُّلُّ۔

—من الطَّريقِ: کثرت آمد و رفت سے ہموار ہونے والا راستہ ج: اَذْلالٌ۔

دَعْهُ على اَذْلالِه: دہ

جیسا ہے ایسا ہی رہنے دو۔
اَذَلَّ النَّاس: حقیر و بے وقعت لوگ (۲) سب سے آخری یا پیچھے کے لوگ ہے۔
الذَّلُولُ: مسکین و فرماں بردار، قابو میں آیا ہوا۔ کہتے ہیں: رَکِبُوْا کُلَّ صَعْبٍ وَ ذَلُوْلٍ فِی اَمْرِھِمْ: انھوں نے اپنے معاملہ میں ہر دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پایا (۲) ہموار راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: " فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلاً" (۳) سدھایا ہوا جانور۔
الذَّلِیْلُ: بے وقعت، بے عزت، ذلیل و حقیر، کمزور۔ بَیْتٌ ذَلِیْلٌ: وہ مکان جس کی چھت زمین سے قریب ہو۔ ج: اَذِلَّۃٌ۔
اَلْمُذَلَّلُ: ہموار (طَرِیْقٌ مُذَلَّلٌ) شَجَرَۃٌ مُذَلَّلَۃٌ: سب کے کام آنے والا درخت، جس کے پھل سب کھا سکیں۔

ذ ـــــ م

•ذَمَرَ الاَسَدُ ـُ ذَمْرًا: شیر کا دہاڑنا، چنگھاڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، غصہ میں بھرنا۔ حدیث میں ہے: " فَجَاءَ عُمَرُ ذَامِرًا"
ـــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ روشن کرنا۔
ـــ فُلَانًا عَلَی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت کے لئے اکسانا۔
ذَمَّرَہ: اکسانا، ہمت دلانا، حوصلہ افزائی کرنا۔ حدیث میں ہے: " اَلَا وَ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ ذَمَّرَ حِزْبَہ"
ـــ الاَمْرَ: قدر کرنا، قدر کی نگاہ سے دیکھنا۔
تَذَامَرُوْا: ایک دوسرے کو لڑائی کے لئے ابھارنا، ایک دوسرے کو ملامت کرنا
صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: " فَتَذَامَرَ الْمُشْرِکُوْنَ وَ قَالُوْا: ھَلَّا کُنَّا حَمَلْنَا عَلَیْھِمْ وَ ھُمْ فِی الصَّلٰوۃِ"
تَذَمَّرَ: خود کو کسی گزشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غصہ میں بھر جانا۔
ـــ عَلَیْہِ: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا اور دھمکی دینا۔
الذِّمَارُ: قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو۔ جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ ھُوَ حَامِی الذِّمَارِ: وہ اپنے گھر یا اپنی آبرو کا محافظ ہے۔ ھُوَ اَمْنَعُ ذِمَارًا مِنْکَ: وہ تم سے زیادہ خوددار و محافظ عزت ہے۔
الذَّمَارَۃُ: بہادری۔
الذِّمْرُ: بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) بڑا مددگار (۴) چالاک ج: اَذْمَارٌ
الذِّمْرَۃُ: آواز۔
الذِّمِیْرُ: الذِّمْرُ ج: اَذْمَارٌ
المُذَمَّرُ: کندھا، گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الاَمْرُ المُذَمَّرَ: معاملہ سنگین ہو گیا۔
المُذَمِّرُ: حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ پیٹ میں نر ہے یا مادہ
•ذَمَلَ البَعِیْرُ ـِ ذَمُوْلًا و ذَمِیْلًا و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا ھُوَ ذَامِلٌ وَ ھِیَ ذَامِلَۃٌ ج: ذَوَامِلُ وَ ھُوَ وَ ھِیَ ذَمُوْلٌ ج: ذُمُلٌ وَ ذُمْلٌ۔
ذَمَّلَہ: تیز و سبک چال سے چلانا۔
•ذَمَّ الاَنْفُ ـِ ذَمِیْمًا: ناک کی رینٹ بہنا۔
ـــ الوَجْہُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔
ذَمَّ فُلَانًا ـُ ذَمًّا و مَذَمَّۃً: برائی کرنا، عیب نکالنا۔ ھُوَ مَذْمُوْمٌ وَ ذَمٌّ وَ ذَمِیْمٌ۔
اَذَمَّ: قابل مذمت کام کرنا۔
ـــ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہو جانا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا سست رفتار رہنا یا پیچھے رہ جانا یا چلتے چلتے رک جانا۔ کہتے ہیں: اَذَمَّتِ الدَّوَابُّ بِالرَّکْبِ: چوپاؤں نے قافلہ کو پیچھے کر دیا (اپنی سست رفتاری سے) حضرت حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے: " فَخَرَجْتُ عَلٰی اَتَانِیْ تِلْکَ فَلَقَدْ اَذَمَّتْ بِالرَّکْبِ"
ـــ المَکَانُ وَ نَحْوُہ: قحط زدہ ہونا۔
ـــ بِکَذَا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو مذموم و قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔
ـــ لِفُلَانٍ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا، ذمہ لینا۔
ـــ فُلَانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے ہیں: بَلَوْتُہ فَاَذْمَمْتُہ: میں نے اسے آزمایا تو برا پایا۔
ذَمَّمَہ: خوب مذمت کرنا، بہت زیادہ برائی کرنا۔
تَذَامُّوْا: ایک دوسرے کی برائی کرنا۔
تَذَمَّمَ: مذمت اور برائی سے بچنا اور اس سے شرم محسوس کرنا۔
ـــ لِصَاحِبِہ: اپنے ساتھی سے کئے عہد کا پابند رہنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو عہد و امان کا ذریعہ بنانا
اِسْتَذَمَّ اِلَیْہ: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔

الاَذَمُّ: وہ جانور جو تھک کر کھڑا ہو جائے یا سست اور پیچھے رہ جائے۔

الذَّامُّ: عیب۔

الذِّمَامُ: عہد و پیمان (۲) امان و حفاظت (۳) ضمانت و کفالت (۴) حق (۵) حرمت و عزت ج: اَذِمَّةٌ۔

الذَّمَامَةُ: الذِّمامُ۔ شرم وحیا (۲) خوف ملامت و مذمت۔ حدیث موسیٰ وخضر علیہما السلام میں ہے: "اَخَذَتْهُ مِنْ صَاحِبِهِ ذَمَامَةٌ"۔

الذُّمَامَةُ: بقیہ۔

الذِّمَامَةُ: الذِّمامُ۔

الذَّمُّ: رَجُلٌ ذَمٌّ: برا آدمی ج: ذُمُومٌ (۲) عیب، مذمت، برائی، تنقید۔

الذَّمَّةُ: ذمّ کا مصدر مرّۃ۔ ایک دفعہ کی مذمت۔

بِئْرٌ ذَمَّةٌ: کم پانی والا کنواں۔ حدیث براء میں ہے: "فَاَتَيْنَا عَلٰى بِئْرٍ ذَمَّةٍ فَنَزَلْنَا فِيهَا" ج: اَذِمَّ و ذِمَامٌ۔

الذِّمَّةُ: عہد وپیمان، ذمہ داری، امان، حفاظت وضمانت۔ حدیث میں ہے: "اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ" (۲) قرض (۳) امن (۴) عزت وحرمت (۵) حق۔ حدیث میں ہے: "فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ" جس نے قصداً فرض نماز چھوڑی اس سے اللہ بری الذمہ ہے۔ اس کا اب کوئی حق نہیں (۶) فقہا کے یہاں ذِمّہ اس مفہوم کا نام ہے جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائگی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جیسے کہا جائے فِی ذِمَّتِی لَكَ كَذَا: میرے ذمہ تمہارے لئے فلاں چیز ہے یعنی میں اس کے دینے کا پابند اور تم اسے لینے کے حق دار ہو ج: ذِمَمٌ۔

اَهْلُ الذِّمَّةِ: اہل کتاب یا جو ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ مسلمانوں نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور اپنے ذمّہ ان کا کوئی حق قائم کیا ہو (یا دارالاسلام میں جزیہ دے کر رہنے والے غیر مسلم)

فِی ذِمَّتِهِ: اس پر واجب، اس کی ذمہ داری ہے۔

عَلٰى ذِمَّتِی و فِی ذِمَّتِی: میری ذمہ داری پر۔

بَرَّأَ ذِمَّتَهُ: اس نے اپنی ذمہ داری پوری کردی۔ وہ بری الذمہ ہوگیا۔

الذِّمِّیُّ: وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان ومال عزت وآبرو اور مذہب کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔ ھی ذِمِّیَّةٌ۔

الذَّمِیْمُ: برا، قابل مذمت، کم پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے منہ پر نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں۔ واحد: ذَمِیْمَةٌ۔ رات کو درختوں پر گرنے والی وہ شبنم جس پر مٹی جم گئی ہو ج: ذِمَامٌ۔

الذَّمِیْمَةُ: کم پانی والا کنواں (۲) ذاتی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو۔ ج: ذِمَامٌ۔

المُذِمُّ: رَجُلٌ مُذِمٌّ: بے حس وحرکت آدمی۔ اَمْرٌ مُذِمٌّ: معیوب کام

المَذَمَّةُ: مذمت، برائی (۲) حق، عزت وحرمت۔

قَضَى مَذَمَّتَهُ: اس نے اس کے ساتھ بھلائی کی تاکہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔

اَخَذَتْنِی مِنْهُ مَذَمَّةٌ: اس کے قابل مذمت فعل سے۔

رَجُلٌ ذُو مَذَمَّةٍ: لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی۔

المُذَمَّمُ: مَكَانٌ مُذَمَّمٌ: عزت وحرمت والی جگہ۔

• ذَمِهَ الیَوْمُ ـــ ذَمَهًا: دن کا سخت گرم ہونا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ: آدمی کا گرمی کی شدت سے بوکھلا جانا۔

اَذْمَهَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا کسی کو بوکھلا دینا، دماغ پگھلا دینا۔

• ذَمَى المَذْبُوحُ ـــ ذَمْيًا و ذَمَاءً و ذَمَيَانًا: ذبح کیے ہوئے میں حرکت باقی رہنا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا دراز ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ و غَيْرُهُ: جلدی کرنا، تیز ہونا

ـــ الشَّیْءُ: کسی چیز سے بدبو آنا۔

ـــ الرَّائِحَةُ الكَرِيهَةُ فُلَانًا: بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔

ـــ لِفُلَانٍ مِن كَذَا شَیْءٌ: حاصل ہونا۔ کہتے ہیں: خُذْ مِنْهُ مَاذَمَى لَكَ۔

اَذْمَاهُ: مار کر لب دم کرنا (ذراسی رمق چھوڑ دینا)۔

اِسْتَذْمَى الشَّیْءَ: طلب کرنا، چاہنا۔

ـــ مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لے لینا۔

الذَّمِیُّ: بدبو۔

الذَّمَاءُ: مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ روح (زندگی کی رمق) کہاوت ہے: هُوَ اَطْوَلُ ذَمَاءً مِنَ الضَّبِّ:

اس کا دم گوہ سے بھی زیادہ دیر تک اٹکا
رہا۔ یعنی وہ بہت سخت جان ہے (۲)
دل کی مضبوطی۔
المَذْمَاةُ: شکار جس میں تیر لگنے کے بعد جان
باقی رہے۔

ذ ـــــ ن

• ذَنَبَه ـِ ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے
چلنا اور دم کی طرح لگے رہنا، نشان قدم
نہ چھوڑنا۔ السَّحَابُ يَذْنِبُ
بَعْضُه بَعْضًا: بادل ایک دوسرے
کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔
ـــ الأَرْضَ: زمین میں نالیاں بنانا۔
أَذْنَبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا، غلطی کرنا،
گناہ گار ہونا۔ هو مُذْنِبٌ۔
ذَنَّبَ: دم پھیلانا۔
ـــ الضَّبُّ: گوہ کا (شکار کیلئے اس کا
پیچھا کیا جانے پر) دم بل سے باہر نکالنا
اور منھ چھپالینا۔
ـــ البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نیچے کی طرف
سے پک جانا۔
ـــ الجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کیلئے
اپنی دم کو زمین میں گاڑ دینا۔
ـــ الحَارِشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ
کی دم کو پکڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ: دم لگانا، دم دار بنانا۔
ـــ العِمَامَةَ: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا
تَذَنَّبَ المُعْتَمُّ: عمامہ باندھنے والے
کا شملہ چھوڑنا (شملہ دار عمامہ باندھنا)
ـــ عليه: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا،
زیادتی کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ و نَحْوَه: پچھلے حصے
سے آنا۔
اسْتَذْنَبَ الأَمْرُ: پورا ہوجانا، قائم
ہوجانا۔
اسْتَذْنَبَ الدَّابَّةَ: جانور کے
چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا
ـــ فلانًا و حيوانًا: پیچھے لگے رہنا،
الگ نہ ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو مجرم و گنہگار پانا یا مجرم
و گنہگار ٹھیرانا۔
الأَذْنَبُ: لمبی دم والا۔
الذِّنَابُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے
ہیں: نَظَرَ اليه بذِنَابِ
عَيْنِه (۲) اونٹ کی دم کو باندھنے
کی رسّی (جس کی وجہ سے وہ سوار کو
دم سے آلودہ نہیں کرتا) (۳) زمین
میں پانی اترنے کا راستہ۔
الذُّنَابَى: دم، کہتے ہیں: هُمْ ذُنَابَى
فُلانٍ: وہ فلاں کے دم چھلے ہیں،
پچھ لگو ہیں۔
الذُّنَابَةُ: تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ
(۳) وادی کا آخری سرا (جہاں پانی
جاکر رک جاتا ہے) ج: ذَنَائِبُ۔
الذَّنْبُ: گناہ، جرم، غلطی۔
الذَّنَبُ: دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ کہتے
ہیں: نَظَرَ اليه بذَنَبِ عَيْنِه:
اس نے گوشۂ چشم سے دیکھا (۳) کوٹے
کا سرا۔
ضَرَبَ فُلانٌ بذَنَبِه: قائم
ہونا، ثابت قدم ہونا۔
رَكِبَ ذَنَبَ الرِّيحِ: ہوا سے
باتیں کرنا یعنی اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑا
نہ جاسکے۔
رَكِبَ ذَنَبَ البَعِيرِ: معمولی چیز
جو مل جائے اس پر قناعت کرنا۔
اتَّبَعَ ذَنَبَ أَمْرٍ فَائِتٍ: گزشتہ
بات پر کف افسوس ملنا۔
بَيْنَهُمَا ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں
کے درمیان عداوت ہے۔
حَدِيثُه طَوِيلُ الذَّنَبِ: اس
کی بات نہ ختم ہونے والی اور دراز ہے
وَلَّتْه الخَمْسُونَ ذَنَبَهَا و وَلَّى
الخَمْسِينَ ذَنَبًا: پچاس سال کی
عمر سے تجاوز کرنا۔
هو ذَنَبٌ لفُلانٍ: وہ فلاں کا تابع
ہے، دم چھلا ہے، پچھ لگو ہے ج: أَذْنَابٌ
و ذِنَابٌ۔ هو من أَذْنَابِ
النَّاسِ: وہ گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
ذَنَبُ الثَّعْلَبِ: لومڑی کی دم کی شکل کا
پودا۔
ذَنَبُ الثَّوْرِ: بیل کی دم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الخَيْلِ: گھوڑے کی دم کی شکل کا
پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الذِّنَبَةُ: وادی کا پچھلا سرا۔
الذَّنُوبُ: گھنی اور لمبی دم والا۔ يَوْمٌ
ذَنُوبٌ: پر فتن دن (۲) بڑا ڈول
(۳) حصہ۔ کہتے ہیں: لَه ذَنُوبٌ
من كذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا
حصہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے "فَإِنَّ
لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ
ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ" (۴) قبر
(۵) بیڑھے کی چکتی کا گوشت ج:
أَذْنِبَةٌ و ذَنَائِبُ۔
الذُّنَيْبَاءُ: ایک قسم کی گھاس جو چاول
کے ساتھ اُگ آتی ہے۔
الذُّنَيْبَةُ: پھولوں کی ایک قسم (۲) دم
المِذْنَبُ: لمبی دم (۲) بڑا چمچہ، کفگیر
(۳) پانی کی نالی ج: مَذَانِبُ۔
المُذَنِّبُ: دم دار ستارہ (۲) دم دار۔
• ذَنَّ ـِ ذَنِينًا و ذَنَنًا: بہنا جیسے
ذَنَّتِ العَيْنُ و ذَنَّ الأَنْفُ۔
ـــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہوجانا۔
ـــ في مِشْيَتِه: کمزوری کے ساتھ

چلنا۔ کہتے ہیں: مَازَالَ يَدِنُّ فی حَاجَتِهٖ: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
ذَنَّ ۔ ذَنَنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔ هو اَذَنُّ و هی ذَنَّاءُ ج: ذُنٌّ۔ اِمْرَأَةٌ ذَنَّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔ قَرْحَةٌ ذَنَّاءُ: نہ بھرنے والا زخم۔
ذَانَّ فُلَانًا علی حَاجَتِهٖ: کسی سے اپنی ضرورت کا طالب ہونا۔
الذُّنَانُ: ناک کی ریزش، رینٹ۔
الذُّنَانَةُ: ضرورت (۲) بقیہ۔ کہتے ہیں: عَلَيْهِ من دَيْنِهٖ ذُنَانَةٌ: اس پر اس کے قرض کا کچھ حصہ باقی ہے۔
الذَّنَنُ: گندگی (۲) گاد۔
الذَّنِيْنُ: الذنان۔

ذ ـــ ہ

• ذِهْ: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ اس کے شروع میں ھا بھی بڑھاتے ہیں جیسے ہٰذِہٖ۔
• ذَهَبَ ۔ ذَهَابًا و ذُهُوْبًا و مَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرنا، مٹنا۔ جیسے: ذَهَبَ الاَثَرُ۔
ـــ به: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا، زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ"۔ ذَهَبَتْ به الْخُيَلَاءُ: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔
ـــ عنه: چھوڑنا۔
ـــ عليه كذا: بھول جانا۔
ـــ اليه: متوجہ ہونا، مناسب سمجھنا، رائے قائم کرنا، اختیار کرنا۔ ذَهَبَ الٰی قَوْلِ فُلَانٍ: کسی کا قول لینا، اختیار کرنا۔
ذَهَبَ مَذْهَبَ فُلَانٍ: کسی کا اتباع کرنا۔
ـــ فی الدِّيْنِ مَذْهَبًا: مذہب میں اپنی کوئی رائے قائم کرنا، بدعت جاری کرنا۔
ـــ الشيءُ فی الشيءِ: خلط ملط ہونا، مل جانا۔ هو ذَاهِبٌ و ذَهُوْبٌ۔
ـــ اَدْرَاجَ الرِّيَاحِ: فنا ہونا۔
اَذْهَبَه: زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ" (۲) روانہ کرنا، چلانا (۳) سونے کا ملع کرنا۔
اُذْهِبَ فُلَانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔
ذَهَّبَه: سونے کا پانی پھیرنا، ملمع کرنا۔
تَمَذْهَبَ بِمَذْهَبِ كذا: کوئی مسلک یا طریقہ اختیار کرنا۔
الذَّهَبُ: سونا ج: اَذْهَاب و ذُهُوْبٌ۔
الذَّهَبَةُ: سونے کا ٹکڑا۔
الذَّهَبِيَّةُ: وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
الذَّهِيْبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المَذْهَبُ: طریقہ، روش (۲) اصل (۳) عقیدہ (۴) مسلک، ایک دین اور مذہب کے ماننے والوں کے درمیان جو راہ ایک جماعت اپنا لیتی ہے وہ مسلک کہلاتا ہے جیسے: مسلک اہل سنت والجماعت مسلک اہل بدعت، اسلام کے اصحاب مذاہب چار امام ہیں۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ امام احمد ابن حنبل ہر ایک کے طریقہ اخذ و استنباط کا نام مذہب ہے۔ نیز اہل علم کے یہاں مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ ہے جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کر لے۔
ذَهَبَ مَذْهَبًا حَسَنًا: اس نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔
مَا يُدْرٰی لَهٗ مَذْهَبٌ: اس کی اصل ہی معلوم نہیں ج: مَذَاهِب۔
المُذْهَبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُذْهَبٌ: وہ گھوڑا جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو ج: مَذَاهِب۔
المُذَهَّبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المُذَهَّبَاتُ: زمانہ جاہلیت کے سات قصیدے جو معلقات کے بعد دوسرے درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔
• ذَهِرَ فُوْهُ ۔ ذَهَرًا: کالے دانتوں والا ہونا۔ هو اَذْهَرُ۔
• ذَهَلَه و عنه ۔ ذَهْلًا و ذُهُوْلًا: بھولنا، غافل ہو جانا، ذہن سے نکل جانا۔
ذَهِلَ ۔ ذُهُوْلًا: ہکا بکا ہو جانا، حواس باختہ ہونا، اوسان گم ہونا، ہوش اڑ جانا۔
ـــ الشيءَ و عنه: بھول جانا، غافل ہونا، ذہن سے نکلنا۔
اَذْهَلَهٗ عن كذا: غافل کر دینا، ذہن ہٹا دینا۔
الذُّهْلُ من اللَّيْلِ: رات کا حصہ۔
الذُّهُوْلُ: غفلت، بھول، حواس باختگی۔
الذَّاهِلُ ج: غافل، حواس باختہ، ہکا بکا۔
المَذْهَلُ: سبب ذہول، سبب غفلت ج: مَذَاهِل کہتے ہیں: لی مَشَاغِلُ و مَذَاهِلُ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی ہیں۔
الذُّهْلُوْلُ: عمدہ گھوڑا (۲) عمدہ آدمی ج: ذَهَالِيْلُ۔
• ذَهِنَ ۔ ذَهَنًا: ذہین و سمجھدار ہونا۔

ذَهِنَ الشَّيْءَ: سمجھنا، عقل میں آنا۔ هو ذَهِنٌ وهي ذَهِنَةٌ۔
ذَهَنَ قِرْنَه ـ ذَهْنًا: ذہانت میں اپنے مقابل پر فوقیت لے جانا۔
ذُهِنَ فُلَانٌ: کند ذہن ہونا۔ هو مَذْهُونٌ۔
ذَهُنَ ـ ذَهَانَةً: ذہین ہونا، سمجھدار ہونا۔
ذَاهَنَهٗ: ذہانت میں مقابلہ کرنا، سمجھ بوجھ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
اسْتَذْهَنَهٗ حُبُّ الدُّنْيَا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔
الذِّهْنُ: سمجھ، عقل، ذہن، حافظہ ج: اَذْهَان۔ بطور صفت بھی مستعمل ہے جیسے: فُلَانٌ ذِهْنٌ: فلاں ذہین و دانش مند ہے (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: ما بِرِجْلِي ذِهْنٌ: میرے پیر میں طاقت نہیں ہے۔ علمی اصطلاح میں ذہن مختلف نفسیاتی احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے۔ نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اسی طرح ادراک اشیا کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔
الذَّهَنُ والذِّهْنُ: دونوں مصدر ہیں۔ سمجھ، دانائی، عقل، ذہانت۔
•ذَهَا ـ ذَهْوًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

ذ و

•ذُو: والا، صاحب، مالک۔ یہ لفظ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے۔ جیسے: ذُو مَالٍ رَجُلٌ کی صفت ہے اور مال اسم ظاہر ہے اور جنس ہے اس کی طرف ذو کو مضاف کیا گیا ہے۔
ذُو فَضْلٍ میں بھی یہی صورت ہے۔ ظرف کی طرف بھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے: اَتَيْتُهٗ ذَا صَبَاحٍ وذا مَسَاءٍ: یعنی میں اس کے پاس صبح کے وقت اور شام کے وقت آیا۔ نیز کہتے ہیں: جَاءَ من ذِي نَفْسِه: وہ اپنی خوشی سے آیا۔ طَعَنَهٗ فخَرَجَ ذُو بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر آگئیں۔ سَمِعْتُ ذَا فِيه: میں نے اس کا کلام سنا۔ اس کا تثنیہ ذَوَا اور جمع ذَوُوْنَ آتی ہے۔
کبھی ذو (بنی طے کی لغت میں) بمعنی الّذی بھی آتا ہے جیسے شاعر کے قول: و بِئْرِي ذو حَفَرْتُ و ذو طَوَيْتُ: میرا وہ کنواں جسے میں نے کھودا اور جسے میں نے پاٹا۔ یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب کے ساتھ بھی اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔ جیسے: ذُو يَزَنٍ اور ذو الكَلَاعِ وغیرہ میں ج: اَذْوَاءٌ و ذُوُوْن۔
ذو اليَدِ اَحَقُّ: قبضہ والا زیادہ حقدار ہے۔
كَانَ ذٰلِكَ من ذِي قَبَلٍ: یہ بات پہلے زمانہ میں یا پہلے سے تھی۔
ذُو اَلْفِ وَرَقَةٍ: ایک سدا بہار پودا۔
ذو ثَلَاثِ حَبَّاتٍ: ایک سیب جیسا پھل جسے سڑنے کے بعد کھایا جاتا ہے۔
ذُو خَمْسَةِ اَجْنِحَةٍ: ایک نوکیلے پتوں والی بیل۔
ذو خَمْسَةِ اَصَابِعَ: ایک متبرک پودا
ذو البَطْنِ: انتڑیاں۔
ذُو القَرْنَيْنِ: ایک زبردست فاتح کا نام جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے
ذُو الكِفْلِ: ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ان کا ذکر قرآن پاک میں انبیاء علیہم السلام کے ضمن میں آیا ہے۔ ان کے نبی ہونے میں اختلاف بھی ہے۔
ذُو النُّون: مچھلی والا حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں تھے۔
ذَوُو: ذُو کی جمع۔ ذَوُو فُلَانٍ: عزیز و اقارب۔
ذَوُو الاَرْحَام: رشتہ دار۔
•ذَابَ الشَّحْمُ والثَّلْجُ ونحوهما ـ ذَوْبًا و ذَوَبَانًا: چربی یا برف وغیرہ جمی ہوئی اشیا کا پگھلنا، گھلنا۔
ـــ الجِسْمُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: سمجھدار ہونے کے بعد بیوقوف ہو جانا۔
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ تیز ہونا، سورج کی گرمی بڑھ جانا۔
ـــ لفُلَانٍ عَلَيه حَقٌّ: حق ثابت ہو جانا
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
اَذَابَ عَلَيهم العَدُوُّ: دشمن کا یورش کرنا، حملہ کرنا۔
ـــ المَالَ: دولت کو لٹانا۔
ـــ الشَّيْءَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں: اَذَابَه الهَمُّ والغَمُّ: رنج و غم نے اسے گھلا ڈالا۔
ـــ حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔
ـــ اَمْرَه: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ما يَدْرِي اَيُخْثِرُ اَمْ يُذِيبُ: اسے پتہ نہیں کہ معاملہ کو بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔
ذَوَّبَه: گھلانا، پگھلانا۔
ـــ الغُلَامَ: لڑکے کے گیسو بنانا۔

اِسْتَذَابَهُ: پگھلوانا (۲) باقی رکھنا (۳) ضرورت پوری کرنا

الإِذْوَابُ: وہ مکھن جس کا گھی بنایا جا رہا ہو۔ جب برتن میں آگ سے اتار کر رکھ دیا جائے گا تو سَمْن (گھی) کہلائے گا۔

الإِذْوَابَةُ: الإِذْوَابُ۔

الذَّائِبُ: هو ذَائِبُ النَّفْسِ: وہ بھاری ہے (۲) گھلا ہوا، پگھلا ہوا، محلول۔

الذَّابُ: عیب۔

الذَّوْبُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) خالص شہد (۳) سونے کا پانی۔

الذَّوْبَةُ: مصدر مرہ۔ ایک دفعہ پگھلانا (۲) حماقت۔ کہتے ہیں: بِهِ ذَوْبَةٌ: اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کا وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے: "مَنْ اَسْلَمَ عَلَى ذَوْبَةٍ او مأثرةٍ فهي له" جو شخص مسلمان ہوا اور اس کے پاس بچا ہوا مال ہے تو وہ اسی کا ہے۔

المِذْوَبُ: پگھلانے کا برتن، کٹھالی ج: مَذَاوِبُ۔

المِذْوَبَةُ: المِذْوَبُ (۲) کفگیر، بڑا چمچہ ج: مَذَاوِبُ۔

المُذِيْبُ: پگھلانے والا، حل کنندہ۔

•ذَاجَ ـُ ذَوْجًا: جلدی کرنا۔

ــــ الماءَ: پانی پینا۔

•ذَاحَ ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا

ــــ الابلَ و نَحْوَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔

ــــ الشیءَ: منتشر کرنا، برباد کرنا۔

ذَوَّحَ الشیءَ: ذَاحَه۔

المِذْوَحُ: سختی برتنے والا۔

•ذَادَه ـُ ذَوْدًا و ذِيَادًا: ہٹانا، دفع کرنا، دھتکارنا، دفاع کرنا۔ کہتے ہیں: ذَادَ عَنْ حُرَمِهِ وَ وَطَنِهِ: اس نے اپنی عزت و آبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذَادَ عنه الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوَابَّ عن المَوَارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے کھدیڑ دیا۔ حدیث میں ہے: "وَ اَمَّا اخوا ننا بنو اُمَيَّةَ فقادةٌ ذَادَةٌ"۔

أَذَادَهُ: دفع کرنے یا دفاع کرنے میں مدد کرنا۔

ذَوَّدَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹایا، دھکا دیا۔

الذَّوْدُ: تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مؤنث ہے)۔ کہتے ہیں: خَمْسُ ذَوْدٍ (خَمْسٌ من الذَّوْدِ) حدیث میں ہے "لَيْسَ فيما دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ من الابِلِ صَدَقَةٌ"۔ کہاوت ہے: "الذَّوْدُ اِلَى الذَّوْدِ اِبِلٌ" ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو تھوڑی دوسری چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے ج: اَذْوَادٌ۔

المَذَادُ: چراگاہ۔

المِذْوَدُ: دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ (۴) زبردست دفاع کرنے والا۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ: وہ شخص جو اپنی آبرو کا زبردست محافظ ہو (۵) جانوروں کا تھان جہاں چارہ ڈالا جاتا ہے ج: مَذَاوِدُ و مَذَاوِيْدُ۔

•ذَاطَهُ ـُ ذَوْطًا: اس طرح گلا گھوٹنا کہ زبان باہر نکل آئے۔

ــــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

ذَاطَ ـ ذَيطَانًا: دیکھیے ذ ی ط۔

ذَوِطَ ـَ ذَوَطًا: چھوٹی ٹھوڑی والا ہونا۔

الأَذْوَط: چھوٹی ٹھوڑی والا۔

الذَّوْطَةُ: زرد بیٹھ والی مکڑی ج: اَذْوَاطٌ

الذَّوْطُ: معمولی درجہ کے لوگ۔

•ذَاعَ ـُ ذَوْعًا مالَه: دولت کو تباہ و برباد کرنا۔

•ذَاقَ الطَّعَامَ ـُ ذَوْقًا و ذَوَقَانًا و مَذَاقًا: ذائقہ چکھنا، چکھنا۔

ــــ العَذَابَ: سزا بھگتنا۔

ــــ النَّوْمَ: نیند کا مزہ لینا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ نَوْمًا: مجھے قطعاً نیند نہیں آئی۔

ــــ الشیءَ: تجربہ کرنا، پرکھنا۔ هو ذَائِقٌ و ذَوَّاقٌ (۲) محسوس کرنا۔ ذَاقَتْهُ يَدِي: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ"۔

أَذَاقَ فُلَانًا كذا: کسی کو چکھانا، مزہ بتانا

ــــ اللهُ الخَوْفَ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَذَاقَهَا اللهُ لِبَاسَ الجُوْعِ و الخَوْفِ"۔

تَذَوَّقَ الطَّعَامَ: بار بار چکھنا، مزے لینا

ــــ طَعْمَ الفِرَاقِ: جدائی کا مزہ چکھنا۔

دَعْنِي اَتَذَوَّقُ طَعْمَ فُلَانٍ: مجھے فلاں کو آزمانے دو۔

اِسْتَذَاقَ لَهُ الاَمْرُ: کسی بات کا قبضہ اور دسترس میں ہونا، آسان ہونا کہتے ہیں: لا يَسْتَذِيْقُ لِي الشِّعْرُ اِلَّا فِي فُلَانٍ: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارہ میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔

ــــ الشیءَ: چکھنا، آزمانا۔

الذَّوَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ ذَوَاقُهُ طَيِّبٌ:

اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی جانے
والی چیز۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ ذَوَاقًا:
میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الذَّوقُ: حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ
چکھنے کی قوت جو قدرت نے منھ میں
پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے
(۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا
ایسی معنوی حسی قوت کہ جو اچھی اور
بری چیز کو پرکھ کر انبساط وانقباض
کی کیفیت پیدا کرتی ہے (۲) اصابتِ
رائے، لیاقت (۳) مذاق (۴) خواہش
(۵) سلیقہ۔
قِلَّۃُ الذَّوقِ: بے ذوقی،
بدذوقی۔
حُسنُ الذَّوقِ لِلشِّعرِ:
شعر کا سلیقہ اور اس کے رموز سے
واقف۔
المَذاقُ: ذائقہ، مزہ۔ ھو طَیِّبُ
المَذاقِ: وہ خوش ذائقہ ہے،
اس میں ذوق وسلیقہ ہے۔
•ذَوَّلَ ذالاً: حرف ذال لکھنا۔
الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں نواں حرف
(مذکر ومؤنث دونوں طرح مستعمل
ہے) (۲) مرغے کی کلغی ج: اَذوال۔
الذَّوْلَقُ: دیکھئے (ذلق)
•ذَوِیَ العُودُ وغیرُہ ـِ ذَیًّا و
ذُوِیًّا: مرجھانا، کملانا، سوکھ جانا
(۲) کمزور ہونا۔
ـــ عُودُ فُلانٍ: بوڑھا ہونا۔ ھو
ذَاوٍ وھی ذَاوِیَۃٌ۔
أَذْوَاہُ: مرجھا دینا، سکھا دینا، کمزور
کر دینا۔
الذُّوَاۃُ: حنظل، خربوزہ اور انگور کا چھلکا
ج: ذُوًی۔

ذ ـــــ ی

•ذَیَّأہ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا (۲)
گوشت کو پکانا کہ خشکی کی وجہ سے
ٹوٹنے لگے۔
تَذَیَّأَ الجُرحُ: زخم کا بگڑ جانا۔ تَذَیَّأَتِ
القِربَۃُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔
ـــ اللَّحمُ: گوشت کا پک کر خستہ ہو جانا
کہ ٹوٹ کر گرنے لگے (۲) گوشت کے
خراب ہونے کی وجہ سے ٹکڑے ہو جانا۔
ـــ وَجہُہ: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔
ذِی و ھٰذِی وھٰذِہٖ: اسم اشارہ
واحد مؤنث قریب کے لئے۔ یہ۔
ذَیْتَ ذَیْتَ یا ذَیْتَ وذَیْتَ: ایسا ایسا،
ایسا ویسا۔ جیسے: قُلتُ لہ ذَیْتَ وذَیْتَ
میں نے اس سے ایسا ایسا کہا۔ فَعَلتُ ذَیْتَ
ذَیْتَ: میں نے ایسا ایسا کیا۔
•ذَاجَ ـِ ذَیجًا الماءَ: پانی پینا۔
ذَایَجَہ: کسی کے ساتھ پینا۔
•أذاخَ بالمکانِ: کسی جگہ کا طواف کرنا، گرداگرد
گھومنا۔
ذَیَّخَتِ النَّخلۃُ: کھجور کے درخت میں قلم
نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔
الذِّیخُ: بہت بالوں والا نر بجو ج: اَذیاخٌ
و ذُیُوخٌ و ذِیَخَۃٌ وھی ذِیخَۃٌ
ج: ذِیخات (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا
(۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، بڑائی (۶)
ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔
المَذْیَخَۃُ: بھیڑیے۔
•ذَارَہ یَذارُ ذَیرًا: ناپسند کرنا۔
الذِّیرَۃُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔
•ذَاطَ فی مَشیِہ ـِ ذَیطانًا: چلتے
ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن
پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا پر)۔
•ذَاعَ الخَبَرُ وغیرُہ ـِ ذَیعًا وذُیُوعًا
وذَیَعانًا: شائع ہونا، پھیلنا، نشر ہونا
ھو ذائعٌ۔
ذاعَ فی جِلدِہ جَرَبٌ: جسم میں خارش
پھیل جانا۔
أذاعَہ وبہ: شائع کرنا، نشر کرنا، اعلان
کرنا، اناؤنس کرنا، پھیلانا۔
قرآن پاک میں ہے: "اذا جاءھم
امرٌ من الخوفِ او الجوعِ
اذاعُوا بہ" (۲) لے جانا (۳) سب
کا سب لے لینا، ختم کر دینا۔
ـــ السِّرَّ: راز کھولنا۔
ـــ بالرادیو: ریڈیو سے نشر کرنا۔
الاِذاعَۃ: نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ،
شہرت، اشاعت۔
الاِذاعَۃ: ریڈیو، ریڈیو نشریہ،
براڈکاسٹنگ۔
مَحطَّۃُ الاِذاعَۃ:
ریڈیو اسٹیشن۔ دارُ الاِذاعَۃِ
اذاعۃ (رادیو) عموم الہند: آل انڈیا ریڈیو۔
اِذاعات: افواہیں
ذائعٌ: عام، شائع۔ ذائعُ الصِّیتِ:
شہرت یافتہ
المِذیاعُ: ریڈیو (سیٹ) ذریعہ اور
آلہ نشر۔ ڈھنڈورچی، بھونپو، وہ شخص
جو ہر بات کو پھیلاتا ہو اور اس کے
پیٹ میں نہ پچتی ہو (۲) میکروفون ج:
مَذَاییعُ۔
المُذیعُ: اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا۔
•الذَّیفانُ والذِّیفانُ: سم قاتل۔
•ذَالَ ـِ ذَیلاً: دم دار ہونا (۲) لمبی
دم والا ہونا (۳) دم کو پھیلانا یا کھینچنا
ـــ فُلانٌ: مٹکنا، اتراتے ہوئے چلنا،
تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
ذَالَ بذَنَبِہ: دم کو اوپر اٹھانا۔
ـــ بثَوبِہ: کپڑے کو کھینچنا۔

ذَالَ الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا۔
— الشیئُ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذالت الفرسُ و ذالت المرأۃ: گھوڑے یا عورت کا لاپروائی کی وجہ سے دبلا ہوجانا
ذالتْ حَالُہ: حالت خراب ہونا، خستہ ہونا
أَذَالَہ: دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ أَذَالَت المرأۃُ قِنَاعَہا: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَذَالَ فَرَسَہ و امرأتَہ و غُلامَہ
حدیث میں ہے: "نَہَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسَلَّم عن إِذَالَۃِ الخَیْلِ"۔
— مَالَہ: مال کو فضول خرچ کرنا، لٹانا
ذَیَّلَہ: دم لگانا، دم دار بنانا، دم کو لمبا کرنا، بہت لمبا کرنا۔
— الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، نوٹ لکھنا۔
— الکَلَامَ: کلام میں تتمہ لگانا۔

ذَیَّلَہ فی کَلَامِہ: گفتگو میں بے تکلف ہونا وقار باقی نہ رکھنا۔
تَذَایَلَتْ حَالُہ: حال پتلا ہونا، پست ہونا، شکستہ ہونا۔
تَذَیَّلَت الدَّابَّۃُ: چوپائے کا دم کو ہلانا۔
— فُلَانٌ: غرور و اتراہٹ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔
— الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا
التَّذْیِیْلُ: حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ، علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔
الذَّیْلُ: دم (۲) ہر چیز کا آخری حصہ، کنارہ (۳) کپڑے کا دامن، نچلا حصہ (۴) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (۵) حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ ج: اَذْیَالٌ و ذُیُولٌ۔
فُلَانٌ طَوِیْلُ الذَّیْلِ: مال دار
ہو فی ذَیْلٍ ذَائِلٍ: وہ ذلیل ہے

ذَیْلُ الصَّحِیْفَۃِ: اخبار کا نچلا حصہ، آخری صفحہ۔
حَامِلُ الذَّیْلِ: دامن بردار۔
طَاہِرُ الذَّیْلِ: پاک دامن۔
مَقْطُوعُ الذَّیْلِ: دم بریدہ۔
ذَیْلِیٌّ: دم سے متعلق، حاشیہ یا تتمہ سے متعلق۔
قِصَرُ الذَّیْلِ: کوتاہ دامنی، کسی کام کی تکمیل نہ ہونے کے وقت بولا جاتا ہے
الذَّیَّال: لمبی دم والا (۲) ناز و انداز سے چلنے والا۔
الذَّیَّالُ بِالثَّوب: کپڑے کو گھسیٹنے والا، مغرور آدمی۔
المُذَیَّلُ: دم دار (۲) حاشیہ دار، مع ضمیمہ و تتمہ۔
•ذَامَہ ـِ ذَیْمًا و ذَامًا: نقص نکالنا برائی کرنا۔ ھو مَذِیمٌ۔
الذَّامُ: عیب۔ کہاوت ہے: لَا تَعْدَمُ الحَسْنَاءُ ذَامًا: کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں ہے۔
الذِّیمُ: الذَّامُ۔

بابُ الرّاءِ

•الرَّاءُ : حروف ہجائیہ کا دسواں حرف ۔

ر ـــــ أ

•الرَّاتِين : ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

•راتینج : ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے ۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے ۔

•رَاوَنْد : ایک دست آور گھاس ۔

•رَأَبَت الأَرْضُ ـ رَأْبًا : زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا ۔

ـــــ الإِنَاءَ : پھٹن یا دراڑ کو درست کرنا، مرمت کرنا ۔

ـــــ الصَّدْعَ : دراڑ یا شگاف کو بھرنا ۔

ـــــ بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں صلح کرانا، اختلاف کی خلیج پاٹنا ۔

ـــــ الشَّيْءَ : اکٹھا کر کے آہستہ سے باندھنا ھو رَائِبٌ و رَآبٌ و مِرْآبٌ ۔

الرِّئَابَةُ : ٹانکا لگانے کا کام، درز بند کرنا ۔

الرُّؤْبَةُ : برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا، سوراخ بند کرنے کا مسالا، پیوند (۲) رات کا گزرا ہوا حصہ (۳) حاجت

المِرْآب و الرَّآب و الرَّائِب : ٹانکا لگانے والا، اصلاح کرنے والا ۔

•رَأْبَلَ : ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو ۔

تَرَأْبَلَ : چوری سے کام کرنا، چور بننا ۔

ـــــ القَوْمُ : لوگوں کا بغرض فائدہ کے حملہ آور ہونا ۔

الرِّئْبَالُ : شیر (۲) خبیث بھیڑیا ۔ لِصٌّ رِئْبَالٌ : نڈر اور شر پر آمادہ چور (۳) وہ شخص جسے اس کی ماں نے تنہا جنا ہو (یعنی وہ اپنی ماں کا اکیلا ہی ہو) (۴) گھنا اور لمبا پودا ج : رَآبِيلُ و رَآبِلَةٌ ۔

•رَأَدَ الضُّحَى ـ رَأْدًا : وقت چاشت جس میں سورج بلند ہو گیا ہو اور دن چڑھ گیا ہو (۲) دن چڑھنا ۔

رَؤُدَ الغُصْنُ ـ رُءُودَةً : ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا جھومنا (دائیں بائیں ہلنا) لہلہانا ۔

اِرْتَأَدَتِ الفَتَاةُ : لڑکی کا ناز و انداز سے چلنا ۔

تَرَأَّدَ الضُّحَى : رَأَدَ ۔

تَرَأَّدَ الغُصْنُ : ہلنا، لہلہانا (دائیں بائیں حرکت کرنا) ۔

ـــــ الحَيَّةُ : سانپ کا چلتے ہوئے جھومنا

ـــــ الرِّيحُ : ہوا کا ادھر ادھر ہونا، چلنا ۔

ـــــ الرَّجُلُ فِي قِيَامِهِ : آدمی کا کھڑے ہوئے میں ہچکولے کھانا، کانپنا ۔

رَائِدُ الضُّحَى : بوقت چاشت بلند سورج اور چڑھا ہوا دن ۔

الرَّأْدُ : فَتَاةٌ رَأْدٌ : خوبصورت و خوش خوراک لڑکی ۔

رَأْدُ الضُّحَى : رَائِدہ (۲) رَأْدُ اللَّحْيِ : ڈاڑھی کی جڑ (ٹھوڑی کے نیچے) کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی، ڈاڑھوں کی جڑ ج : أَرْآدٌ ۔

الرُّؤْدُ : غُصْنٌ رُؤْدٌ : سرسبز و تر و تازہ حال کی نکلی ہوئی شاخ (۲) پُرشباب لڑکی ج : أَرْآدٌ (۳) صبر و سکون، سنجیدگی (۴) داڑھی کی جڑ، ڈاڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ ۔

الرِّئْدُ : رِئْدُ الرَّجُلِ : ہم عمر آدمی، ہم عمر عورت ج : أَرْآدٌ (۲) پودا (۳) نازک شاخ ج : رِئْدَانٌ ۔

الرَّأْدَةُ : پُرشباب حسین لڑکی ۔

الرُّؤْدَةُ : پُرشباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون، سنجیدگی ۔

الرَّءُودَةُ : الرَّأْدَةُ ۔

•رَأْرَأَ : پتلی پھرا کر دیکھنا، گھورنا ۔

ـــــ المَرْأَةُ : عورت کا آئینہ دیکھنا ۔

ـــــ المَرْأَةُ بِعَيْنَيْهَا : عورت کا آنکھوں کو چمکانا ۔

ـــــ السَّحَابُ و السَّرَابُ : بادل اور سراب کا چمکنا ۔

ـــــ بِالغَنَمِ : بکریوں کو ارار کہہ کر بلانا ۔

ـــــ الحَيَوَانُ بِذَنَبِهِ : جانور کا دم ہلانا

•رَأَسَ فُلَانٌ ـ رَآسَةً و رِيَاسَةً و رِئَاسَةً : بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننا (بڑا بننے کے لئے خواہش رکھنا اور کسی کے مقابل آنا)، صدر بننا، افسر بننا، لیڈر ہونا ۔

ـــــ القَوْمَ و عَلَيْهِمْ : سربراہ بن جانا، سربراہی کرنا ۔

ـــــ فُلَانًا رَأْسًا : سر کو زخمی کرنا ۔ ھو مَرْؤُوسٌ و رَئِيسٌ ۔

رُئِسَ رَأْسًا : سر میں تکلیف ہونا، درد سر کا مریض ہونا ۔ ھو مَرْءُوسٌ ۔

رَئِسَ ـَ رَأْسًا: بڑے سر والا ہونا۔ هو أَرْأَسُ و هي رَأْسَاءُ ج: رُؤْسٌ۔
رَاءَسَ: لڑائی میں پیچھے رہنا۔
رَأَّسَهُ عَلَيهِم: کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا، سردار بنانا، لیڈر بنانا، افسر بنانا۔
رَأَّسَ القَلَمَ: قلم کی نوک بنانا۔
ـــ الكِتابَ: کتاب وغیرہ پر عنوان لگانا
ارْتَأَسَ عَلَيهِم: سردار بننا، سربراہ ہونا، صدر ہونا، لیڈر ہونا۔
تَرَأَّسَ عَلَيهِم: ارْتَأَسَ۔
ـــ الشيءَ: اوپر سے پکڑنا۔
ـــ الاجتماعَ وغيرَه: جلسہ وغیرہ کی صدارت کرنا۔
الرَّائِسُ: وادی کا سرا (۲) والی، نگران کار (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں ج: رَوَائِسُ۔
الرِّئَاسُ: رِئَاسُ السَّيفِ: تلوار کا دستہ (۲) کسی معاملہ کا اولین حصہ۔
الرِّئَاسَةُ: صدارت، سربراہی، لیڈری، افسری، سرداری۔
الرَّآسُ: سری (جانوروں کے سر) بیچنے والا۔
الرَّأْسُ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا (۲) سر (۳) دل (۴) دماغ (۵) سردار قوم، سربراہ (۶) سری (جانور کا سر جسے پکایا جاتا ہے) (۷) نوک (۸) کنارہ (۹) ابتدائی حصہ (۱۰) ایک فرد۔ کہتے ہیں: عندَه رَأْسٌ من الغَنَمِ: اس کے پاس ایک بکری ہے۔ عندَه خَمْسَةُ أَرْؤُسٍ: اس کے پاس پانچ عدد بکریاں ہیں ج: رُؤُوسٌ و أَرْؤُسٌ۔
رَأْسُ السَّنَةِ و الشَّهرِ: سال یا مہینہ کا پہلا دن۔
على الرأسِ و العَينِ: بڑی خوشی سے
وُلِدَ على رَأْسِ اخيه: وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا۔
من تحتِ رأسِه: اس کی ذمہ داری پر
رَأْسُ العَمُودِ: کالم کا بالائی حصہ۔
ـــ القومِ: سردار قوم، لیڈر۔
رَأْسٌ برأسٍ: برابر، مساوی طور پر
رَأْسًا: براہ راست۔
رَأْسًا على عَقِبٍ: الٹا، اوندھا۔
رَأْسِيٌّ: عمودی شکل کا۔
رَأْسُ مَالٍ: سرمایہ، اصل رقم۔
الرَّأْسمَالِيَّةُ: سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہے۔
الرَّأْسمالِيُّونَ: سرمایہ دار لوگ، سرمایہ دارانہ نظام کے حامل۔
الرُّؤَاسُ: بڑے سر والا۔
الرُّؤَاسِيُّ: الرُّؤَاسُ۔
الرَّئِيسُ: سردار قوم، صدر، سربراہ، افسر، نگراں، چیف ج: رُؤَسَاءُ۔
رَئِيسُ الإدارَةِ: ذمہ دار دفتر، چیف ایگزیکٹو، منتظم اعلیٰ۔
رَئِيسُ أَركانِ الحَرْبِ: چیف آف اسٹاف، فوج کا اعلیٰ کمانڈر۔
رَئِيسُ البَلَدِيَّةِ: چیرمین، افسر بلدیہ
رَئِيسُ المَدْرَسَةِ: مہتمم، ناظم۔
رَئِيسُ الجَامِعَةِ: چانسلر یونیورسٹی۔
رَئِيسُ القسمِ: صدر شعبہ۔
رَئِيسُ الوُزَرَاءِ: وزیر اعظم۔
رَئِيسُ العِصَابَةِ: گروہ کا سردار۔
رَئِيسِيٌّ: صدارتی، صدر سے متعلق، بنیادی، اہم، اول۔ البابُ الرَّئِيسِيُّ: صدر دروازہ۔ الشارعُ الرَّئِيسِيُّ: مین روڈ، شارع عام۔
الأَعضاءُ الرَّئِيسِيَّةُ: وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں۔
المَسْأَلَةُ الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی مسئلہ
الرَّيِّسُ: الرَّئِيسُ۔
المِرْآسُ: دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر والے گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا ج: مَرَائِيسُ
المَرْؤُوسُ: ماتحت۔ ضد: رئیس محکوم۔
المَرْؤُوسِيَّةُ: ماتحتی۔
•رَأَفَ به ـَ رَأْفَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ هو رَائِفٌ۔
رَئِفَ به ـَ رَأْفًا: رَأَفَ هو رَئِفٌ۔
رَؤُفَ ـُ رَأْفَةً و رَآفَةً: رَأَفَ۔ هو رَؤُوفٌ و رَؤُفٌ۔
تَرَاءَفُوا: ایک دوسرے پر رحم کرنا۔
تَرَأَّفَ به: کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا، مہربانی کرنا۔
اسْتَرْأَفَهُ: رحم و کرم کی درخواست کرنا، طالب رحم و شفقت ہونا۔
الرَّأْفَةُ: رحم، مہربانی، شفقت۔
الرَّؤُوفُ: انتہائی شفیق، بڑا مہربان۔
•أَرْأَلَتِ النَّعامَةُ: شتر مرغ کا بچہ والا ہونا۔ هي مُرْئِلٌ۔
رَاءَلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔
اسْتَرْأَلَ الرَّأْلُ: شتر مرغ کے بچہ کا بڑا ہو جانا۔
ـــ النَّباتُ: پودے کا لمبا ہو جانا۔
الرَّأْلُ: شتر مرغ کا بچہ (۲) شتر مرغ کا یک سالہ بچہ ج: أَرْؤُلٌ و رِئَالٌ
الرَّاؤُلُ: جانور کے دانتوں کی زیادتی، جانور کا لعاب دہن۔
الرُّؤَالُ: جانور کا لعاب دہن۔

•رَأَمَ ـَ الإِنَاءَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
رَئِمَ الجُرْحُ ـَ رَأْمًا: زخم کا بھر جانا
— الأُنْثَى وَلَدَهَا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا۔
هِيَ رَائِمَةٌ و رَائِمٌ و رَءُومٌ۔
کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَءُومٌ خَيْرٌ مِن أُمٍّ سَئُومٍ: مہربان دایہ لاپرواہ ماں سے بہتر ہے، بے توجہی اور لاپرواہی کے موقع پر کہا جاتا ہے کہ تم سے غیر اچھا
— الشيءَ: پسند کرنا، مانوس ہونا۔
أَرْأَمَها: مشفق و مہربان بنانا۔ کہاوت ہے: ثُكْلٌ أَرْأَمَها وَلَدًا: اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
نیز: أَرْأَمَ النَّاقَةَ عَلَى وَلَدِهَا وَعَلَى وَلَدِ غَيْرِهَا: اس نے اونٹنی کو اس کے بچہ پر اور دوسری اونٹنی کے بچہ پر مہربان و مشفق بنا دیا۔
— الجُرْحَ: زخم کو علاج سے مندمل کرنا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا اور مضبوط کرنا
— فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
رَاءَمَ الإِنَاءَ مُرَاءَمَةً: مرمت کرنا، ٹانکا لگانا۔
تَرَأَّمَتِ النَّاقَةُ: مہربان ہونا، اونٹنی کے دل میں بچہ کی محبت ہونا۔
— فُلَانًا: کسی پر رحم کرنا۔
الرَّأْمُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو۔
وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو ج: أَرْآمٌ۔
الرِّئْمُ: سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ ج: أَرْآمٌ و آرَامٌ۔
الرِّئْمَةُ: ہرنی، حسین عورت کو حسن و نزاکت میں اس سے تشبیہ دیجاتی ہے۔
الرُّءْمَةُ: گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا ج: رُءَمٌ۔
الرَّائِمُ و الرَّائِمَةُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی۔
الرُّؤَامُ: جانوروں کے منہ کا جھاگ۔
الرَّءُومُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی
الرَّءُومُ لِلضَّيْمِ: ذلت پر راضی ہو جانے والا
•رَأَى يَرَاهُ و يَرَاهُ رَأْيًا و رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا، ادراک کرنا (۲) رائے رکھنا، اعتقاد و گمان کرنا، مناسب سمجھنا (۳) تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: يَا تُرَى و هَلْ تُرَى: کیا تیرا یہ گمان ہے، دیکھئے کیا ہوتا ہے، کیا خیال ہے، کیا بات ہے؟ یہ تعجب کے وقت بولا جاتا ہے۔
أَرَأَيْتَ: مجھے بتاؤ تو سہی۔ أَلَمْ تَرَ: کیا تمہیں معلوم نہیں۔
— فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا، زخمی کرنا۔
— الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
— فِي مَنَامِهِ رُؤْيَا: خواب دیکھنا۔
— فلانًا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا، گمان کرنا۔
— الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
رُئِيَ رَأْيًا: پھیپھڑے پر زخم آنا۔
أَرْأَى: ذی رائے ہونا (۲) عقل مند ہونا (۳) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۴) آئینہ دیکھنا (۵) آسیب زدہ ہونا، جن آنا (۶) ریاکاری کرنا، خلافِ حقیقت مظاہرہ کرنا (۷) بہت خواب نظر آنا (۸) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
أَرَى اللّٰهُ بِفُلَانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب بتانا جس سے وہ خوشی منائے۔
أَرَى فُلَانًا المِرْآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔ دیکھنے کے لئے آئینہ دینا۔
— فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
— وَجْهَ الصَّوَابِ: صحیح رخ یا راستہ دکھانا۔
رَاءَاهُ مُرَاءَاةً و رِءَاءً و رِيَاءً: کسی کے سامنے (خلاف حقیقت) صلاح و تقوی کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
رَأَّاهُ تَرْئِيَةً: کسی کو (خلاف واقعہ) خیر و تقوی کا حامل دکھانا (۲) آئینہ دکھانا
اِرْتَأَى الشيءَ: دیکھنا (۲) غور کرنا، مناسب سمجھنا۔
— فِي الأَمْرِ: غور و فکر کرنا
— رَأْيًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا، سوچنا۔
تَرَاءَى فُلَانٌ: شیشہ وغیرہ میں اپنا منہ دیکھنا۔ کہتے ہیں: تَرَاءَى فِي المِرْآةِ و نَحْوِهَا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو دیکھنا۔
— لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
— لَهُ كَذَا: نظر آنا، مناسب معلوم ہونا۔
— الشيءَ: دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "تَرَاءَيْنَا الهِلَالَ بِذَاتِ عِرْقٍ" ہم نے مقام ذات العرق میں چاند دیکھا (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں (۳) کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
تَرَأَّى لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
— فِي المِرْآةِ: شیشے وغیرہ میں دیکھنا۔
تَمَرْأَى فِي المِرْآةِ: آئینہ میں دیکھنا۔
اِسْتَرْأَى بِالمِرْآةِ: آئینہ دیکھنا۔
— الشيءَ: دیکھنا۔

اسْتَرْأَى فلانًا: دکھلوانا، دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریاکار سمجھنا۔

الرَّايَةُ: جھنڈا ج: رَايَات۔

الرَّأْيُ: رائے (۲) تجویز (۳) خیال واعتقاد (۴) عقل (۵) تدبیر (۶) غور وفکر (۷) مشورہ (۸) نصیحت ج: آرَاءٌ (۹) اصولیوں کے نزدیک رائے قواعدہ مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے۔

رَأَيْتُه رَأْيَ العَيْنِ: میں نے اسے بچشم خود دیکھا۔

الرِّيَاءُ والرِّئَاءُ: دکھاوا، تصنع، نفاق۔

الرِّئْيُ: شاندار کپڑا جسے اس کی خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔

رِئْيُ الشَّيْءِ: کسی چیز کا منظر، چہرہ (۲) حسین منظر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا"

الرُّؤْيَا: خواب، رُؤًى۔

الرُّؤْيَةُ: دیدار، آنکھ سے دیکھنا (۲) دل سے دیکھنا (۳) رمضان مبارک کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ" (۴) نظریہ۔ رُؤْيَةُ القاصِي: ٹیلیویژن۔

الرِّئَةُ: پھیپھڑا (عضو تنفس) وہ دو ہوتے ہیں

الرِّئَوِيُّ: پھیپھڑے سے متعلق۔ القَلْبُ الرِّئَوِيُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں قلب کے دائیں جانب کا بڑا ہو جانا۔

الرَّئِيُّ: وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا گیا ہو (۲) موکل وہ جن جو انسان کو نامعلوم چیزوں کی خبر دیتا ہو (۳) سردار قوم۔ کہتے ہیں: هُوَ رَئِيُّ قومه (۴) بڑا سانپ۔

الرُّوَاءُ: بہار، رونق، ظاہری حسن وجمال (اس کی اصل رُوَاءٌ ہے) کہتے ہیں: امْرَأَةٌ لَهَا رُوَاءٌ: خوب صورت

المَرْأَى: منظر۔ کہتے ہیں: هو مِنِّي بِمَرْأَى وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

المَرْآةُ: المَرْأَى۔ کہاوت ہے: تُخْبِرُ عن مَجْهُولِه مَرْآتُه: اس کا ظاہر باطن کا پتہ دیتا ہے۔

المِرْآةُ: آئینہ ج: مَرَاءٍ و مَرَايَا۔

المِرْآةُ المَعْدِنِيَّةُ: ایک آلہ جراحی (۲) دوربین جو سرجری میں استعمال کیجاتی ہے

المُرَائِي: ریاکار، منافق۔

ر ب

• رَبَأَ فُلَانٌ ـ رَبْئًا: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا (۲) کھانے کی مختلف اقسام جمع کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَأَ فُلَانٌ لِفُلَانٍ (۳) بھاری قدموں سے چلنا، مشکل سے چلنا۔ رَبَأَ فِي مِشْيَتِه بھی کہا جاتا ہے

ـــ الأَرْضُ: صاف اور بلند ہونا۔

ـــ بِفُلَانٍ عن كذا: بلند کرنا، بے داغ قرار دینا، برائی سے الگ سمجھنا۔

رَبَأَ بِنَفْسِه عن كذا: خود کو کسی فعل سے الگ رکھنا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: غور وفکر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بلند کرنا، اونچائی پر پہنچانا۔

ـــ المَالَ: مال کی حفاظت اور نگہداشت کرنا۔

ـــ القَوْمَ و لَهُمْ: لوگوں کا محافظ جاسوس بننا (جو اوپر چڑھ کر دشمن کو دیکھے اور اپنے لوگوں کو باخبر کرے) نگرانی کرنا۔

ما رَبَأْتُ رَبْأَهُ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

رَابَأَهُ: کسی سے بچنا، احتیاط کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔

ارْتَبَأَ: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا۔

ارْتَبَأَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔

الرَّبِيءُ: پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے، ہراول دستہ ج: رَبَايَا۔

الرَّبِيئَةُ: ہراول دستہ۔

المَرْبَأُ: اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ، ٹاور ج: مَرَابِئُ۔

المَرْتَبَأُ: المَرْبَأُ۔

• رَبَّ الوَلَدَ ـ رَبًّا: پرورش کرنا، نگہداشت کرنا، اشیاء ضروریہ (غذا وغیرہ) دینا اور مضرتوں سے بچانا، الفاعل رَابٌّ والمفعول مَرْبُوبٌ و رَبِيبٌ۔ مؤنث کے لئے تاء تانیث بڑھا دی جائے۔

ـــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، قیادت کرنا۔ حضرت ابن الزبیرؓ سے حضرت ابن عباسؓ کی گفتگو میں ہے: "لأَنْ يَرُبَّنِي بَنُو عَمِّي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرُبَّنِي غَيْرُهُمْ"

ـــ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا (۲) مالک ہونا (۳) ٹھیک کرنا (۴) مضبوط کرنا۔ جیسے رَبَّ الأَمْرَ۔

ـــ النِّعْمَةَ رَبًّا ورِبَابًا و رِبَابَةً: نعمت کو بڑھانا اور محفوظ رکھنا۔

ـــ بالمَكَانِ: کسی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا

ـــ الدُّهْنَ: تیل کو عمدہ بنانا، خوشبودار بنانا۔

أَرَبَّتِ الرِّيحُ: ہوا کا چلتے رہنا۔ أَرَبَّتِ السَّحَابَةُ: بادل کا برستے رہنا۔

ـــ بالمكان: مقیم رہنا، الگ نہ ہونا۔

رَبَّبَ الوَلَدَ و النِّعْمَةَ: پرورش کرنا، محفوظ رکھنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھلوں کا مربہ بنانا۔

ارْتَبَّ الوَلَدَ: رَبَّهُ۔

ـــ على فُلَانٍ: نعمتوں سے نوازنا۔

تَرَبَّبَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
— الولدَ: پرورش کرنا۔
— الشيءَ: کسی شے کی ملکیت کا دعویٰ کرنا (تربَّبَ الرَّجُلَ و الأرضَ)۔
التَّربیبُ: قوام کو پانی جلا کر گاڑھا کرنا۔
الرّابُّ: سوتیلا باپ (ماں کا دوسرا خاوند)
الرّابّۃُ: سوتیلی ماں۔
الرَّبابُ: سفید بادل۔ واحد: رَبابۃ (۲) ایک تار کا باجہ مثل سارنگی۔
الرِّبابُ: عہد و پیمان۔
الرِّبابۃُ: الرِّبابُ (۲) تیروں کا مجموعہ گٹھا (۳) تیر باندھنے کی ڈوری۔
الرَّبُّ: پروردگار، اللہ تعالیٰ کا نام، غیر اللہ کے لئے اس کا استعمال بلا اضافت نہیں ہوتا (۲) پرورش کنندہ، مربّی (۳) مالک (۴) آقا، سردار (۵) نگراں (۶) منتظم (۷) انعام دہندہ (۸) اصلاح کنندہ ج: أربابٌ و رُبوب۔
رَبُّ البیتِ: صاحب خانہ، منتظم خانہ۔
الرُّبُّ: شیرہ (کھجور وغیرہ پکا کر تیار کیا ہوا)۔
رُبُّ السَّمنِ و الزَّیتِ: گھی یا تیل کا گاڑھا کیا ہوا (۲) دونوں کی سیاہ گاد، تلچھٹ ج: رُبوبٌ و رِبابٌ۔
رُبَّ: حرف جر جو صرف نکرہ کو مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا۔ اس کے اخیر میں ما زائد لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے اس وقت اسماء معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے، کبھی اسے مخفف کر دیا جاتا ہے اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگا دی جاتی ہے۔ یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
— رُبَّما و رُبَما: شاید، ممکن ہے، بعض اوقات، بسا اوقات۔
الرَّبَبُ: بہت سا پانی، آبِ کثیر، آبِ شیریں۔
الرُّبّیٰ: احسان و انعام (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (۴) بکری جس نے بچہ جنا ہو یا جس کا بچہ مر گیا ہو ج: رُبابٌ (یہ جمع نادر ہے)۔
الرِّبّابُ: جماعت۔
الرِّبابۃ: پرورش، عہد و پیمان، تیروں کا مجموعہ
الرُّبّانُ: جہاز کا کپتان (۲) پوری چیز کہتے ہیں: أخذَ الشيءَ بِرُبّانِہ۔
الرَّبّانیُّ: اللہ والا، خدا پرست (۲) علم و عمل میں کامل۔ قرآن پاک میں ہے: "ولٰکن کونوا رَبّانیّینَ بما کنتم تُعلّمونَ الکتابَ"۔
الرَّبّۃُ: رَبٌّ کی تانیث، صاحبہ، مالکہ، اضافت کے ساتھ جیسے: رَبّۃُ البیتِ (۲) بڑا مکان ج: رِبابٌ (۳) عورت کی مورتی۔
الرِّبّۃُ: موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (۳) ایک پودا جس پر لوبیے جیسا پھل آتا ہے ج: رِبَبٌ و رِبابٌ و أرِبّۃٌ۔
الرُّبّۃُ: بڑا گروہ ج: رِبَبٌ و رِبابٌ (۲) خوش گوار زندگی۔
الرُّبوبیّۃ: پرورش، شان و صفت باری تعالیٰ (۲) آقائیت۔
الرِّبّیُّ: لوگوں کا بڑا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وکأیّن من نبیٍّ قاتلَ معہ رِبّیّونَ کثیر" (۲) صابر و پرہیز گار عالم۔
الرَّبوبُ: سوتیلا بیٹا (یعنی کسی کی بیوی کا وہ بچہ جو دیگر خاوند سے ہوا ہو) (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
الرَّبیبُ: سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا (۳) بادشاہ ج: أرِبّاءُ و أرِبّۃٌ۔
الرَّبیبۃُ: سوتیلی ماں، سوتیلی لڑکی (جو دوسرے خاوند سے ہو) (۲) بچے کی دایا، انّا ج: رَبائِبُ۔
المِرْبابُ: بہت نباتات والی زمین، شاداب زمین۔
المَرَبُّ: المِربابُ (۲) جگہ (۳) قیام گاہ، ملاقات گاہ۔
المُرَبَّبُ: مربّا (۲) وہ شخص جس پر انعام کیا گیا ہو۔
المُرَبّی: دیکھئے (رب و)
•رَبَتَ الصَّبیَّ ـ رَبْتًا: پرورش کرنا (۲) تھپکنا، تھپکی دے کر سلانا۔
رَبِتَ ـ رَبَتًا: زبان بند ہو جانا۔
رَبَّتَ الصَّبیَّ: بچہ کو تھپکی دینا، سلانے کے لئے تھپکنا۔
•رَبَثَہ عن حاجتِہ و أمرِہ ـ رَبْثًا: ضرورت وغیرہ سے روکنا، باز رکھنا۔ ھو رَبوثٌ و رَبیثٌ
رَبَّثَہ عن حاجتہ و أمرہ تربیثًا و تربیثۃً: باز رکھنا، روکنا۔
ارتبثَ القومُ: منتشر ہونا۔
اربثَّ القومُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: اربثَّ أمرُھم۔
تَرَبَّثَ فی سیرِہ: رک رک کر چلنا
ارباثَّ: بند ہو جانا، رک جانا۔
الرِّبّیثیٰ: مانع، رکاوٹ۔
الرَّبیثۃُ: رکاوٹ، قید۔ کہتے ہیں: فعلَ ذلک لہ رَبیثۃً ج: رَبائِثُ۔ حدیث میں ہے: "تعترضُ الشَّیاطینُ النّاسَ یومَ الجمعۃِ بالرَّبائثِ" جمعہ کے روز شیطان لوگوں کے پاس رکاوٹیں لے کر آتے ہیں۔
•رَبِجَ ـ رَباجۃً: کند ذہن ہونا۔

هو رَبِيْحٌ وهي رَبِيْحَة.

أَرْبَجَ : پست قد اولاد والا ہونا.

تَرَبَّجَ : کند ذہن ہونا، بے وقوف ہو جانا، پریشان و متحیر ہو جانا.

ــــ الوالِدَةُ علی وَلَدِها : ماں کا اپنے بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا.

الرَّابِجُ : بھرپور اور سیراب.

الرَّبَاجِيُّ : بھاری بھرکم (۲) دبیز اور گٹھیلا (۳) ڈینگ مارنے والا. شاعر کہتا ہے: وتَلْقَاهُ رَبَاجِيًّا فَخُورًا.

• رَبِحَتْ تِجَارَتُه ـَـ رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا : کاروبار کا نفع بخش ہونا، تجارت کا کامیاب ہونا، تجارت میں نفع اٹھانا. جیسے: رَبِحَ التَّاجِرُ فی تِجَارَتِه.

أَرْبَحَتْ تِجَارَتُه : تجارت کا نفع بخش ہونا.

ــــ فُلَانًا علی بِضَاعَتِه : کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا. أَرْبَحَهُ بِضَاعَتِه بھی کہتے ہیں.

رَابَحَهُ علی بِضَاعَتِه : سامان پر کسی کو نفع دینا.

تَرَبَّحَ : نفع کمانا، نفع چاہنا (۲) متحیر ہونا

الرَّابِحُ : نفع بخش، نفع حاصل کرنے والا، کامیاب.

الرَّبَحُ : فروختگی کے لئے منگائے جانے والے اونٹ اور گھوڑے (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے. واحد رَابِحٌ (۴) اونٹ کا چھوٹا بچہ ج: رِبَاحٌ.

الرِّبْحُ : نفع، فائدہ، کامیابی، سود ج: أَرْبَاحٌ (۲) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی قیمت میں ہوتا ہے.

الرِّبْحُ الإِجْمَالِيُّ : وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے.

الرِّبْحُ الصَّافِی : خالص نفع، جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ/اصل کے سود کے بعد حاصل ہو.

الرِّبْحُ البَسِيْطُ : سود مفرد.

الرِّبْحُ المُرَكَّب : سود مرکب.

الرَّبِيْحُ : نفع بخش، کامیاب. مَتْجَرٌ رَبِيْحٌ : کامیاب دوکان.

المُرَابَحَةُ : (بَيْعُ المُرَابَحَةِ) مال اصل پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا.

أَعْطَاهُ مالًا مُرَابَحَةً : کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا

• رَبِخَ فی الرَّمْلِ ـَـ رَبَخًا : ریت میں مشکل سے چلنا.

أَرْبَخَ الرَّمْلُ : ریت کا تہ بہ تہ ہونا.

ــــ فلانٌ : مشکلات میں پڑنا.

ــــ فُلَانٌ فی الرَّمْلِ : ریت میں مشکل سے چلنا

تَرَبَّخَ : سست و ڈھیلا ہونا. تَرَبَّخَ فی مَشْيِه : ڈھیلا ہو کر چلنا.

الرَّبِيْخُ (من الرِّجال) : موٹا اور ڈھیلا آدمی.

• رَبَدَ بالمَكَانِ ـُـ رَبْدًا و رُبُوْدًا : قیام کرنا.

ــــ فُلَانًا رَبْدًا : قید کرنا، روکنا.

ــــ التَّمْرَ : کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکھٹا کرنا.

ــــ الإِبِلَ : اونٹوں کو باڑہ میں بند کرنا

رَبِدَ ـَـ رُبْدَةً : سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا. مٹیالا ہونا. هو أَرْبَدُ وهي رَبْدَاءُ ج: رُبْدٌ.

ارْبَدَّ : رَبِدَ.

ــــ وَجْهُهُ : چہرہ کا سرخ و سیاہی مائل ہونا (بوقت غضب). خاکستری رنگ کا ہونا. عام أَرْبَدُ : قحط کا سال.

دَاهِيَةٌ رَبْدَاءُ : سخت مصیبت.

تَرَبَّدَ : رَبِدَ.

ــــ الرَّجُلُ : چہرہ پر شکن پڑنا، ترش رو ہونا.

ــــ اللَّوْنُ : رنگ بدلنا.

ــــ السَّمَاءُ : آسمان کا ابر آلود ہونا.

ارْبَادَّ : ارْبَدَّ.

الرُّبَدُ من السَّيْف : تلوار کا جوہر (۲) خوشنمائی، آب.

الرُّبْدَةُ : خاکستری رنگ.

الرَّبِيْدُ : برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں.

الرَّبِيْدَةُ : الماری یا بکس جس میں کتابیں اور رجسٹر وغیرہ محفوظ کئے جائیں ج: رَبَائِد.

أَرْبَدُ : خاکستری رنگ کا، مٹیالا، بھورا (۲) قحط کا سال (۳) شیر (۴) ایک زہریلا سانپ م: رَبْدَاء ج: رُبْدٌ

المِرْبَدُ : اونٹوں کا باڑا، عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مِرْبَدُ البصره کہتے تھے اس میں عرب شعرا کا اجتماع بھی ہوتا تھا (۲) کھجور سکھانے کی جگہ وغیرہ ج: مَرَابِد.

• رَبَذَ ـُـ رَبْذًا : چلنے میں تیز قدم اور کام میں پھرتیلا ہونا.

أَرْبَذَ الثَّوْبَ أو الحَبْلَ : کاٹنا.

الرَّبَذَانِيُّ : جھکی اور بسیار گو آدمی.

الرِّبْذَةُ : حائضہ عورت کا خرقہ، سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا، ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا. (عام طور پر مذکورہ تمام کاموں میں پرانے کپڑے کا ٹکڑا استعمال کیا جاتا ہے اسی کو عربی میں خرقہ اور اردو میں چیتھڑا کہتے ہیں (۲) ہر قسم کی گندی چیز (۳) نکما آدمی شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ج: رِبَذٌ و رِبَاذٌ

الرَّبِذِيُّ: کمان کی تانت (۲) کوڑا۔

المِرْبَاذُ: جھکی، فضول گو۔

• الرَّبْرَبُ: ہرنوں کی ڈار، جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ ج: رَبَارِبُ۔

• رَبُزَ الكَبْشُ ـُ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: سمجھ دار اور خوش مزاج ہونا هو رَبِيزٌ۔

رَبَّزَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

ارْتَبَزَ: اپنے فن میں ماہر و کامل ہونا۔

الرِّبِّيزُ: اپنے فن کا ماہر۔

• رَبَسَه بيده ـُ رَبْسًا: ہاتھ مارنا هو مَرْبُوسٌ و رَبِيسٌ۔

ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

ارْتَبَسَ: مخلوط ہو جانا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا۔

ـــ العُنْقُودُ: گچھے (خوشہ) کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا۔

تَرَبَّسَ: آہستہ چلنا۔

ـــ فلانًا: کسی سے پرزور مانگ کرنا۔

ارْبَسَّ فُلانٌ: کسی خطرناک زمین میں جانا، چلنا۔

ـــ أمْرُ القَوْمِ: لوگوں کی حالت کمزور پڑ جانے کی وجہ سے شیرازہ بکھر جانا

الرِّبْسُ من الرجال: انتہائی چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ۔

الرَّبِيسُ: بہت سا مال وغیرہ (۲) فربہ دنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی۔

الرُّبَيْسُ: أُمُّ الرُّبَيْسِ: اژدہا، سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں (۳) ٹھوس اور ٹھکا ہوا گٹھیلا

الرِّيبَاسُ: چقندر جیسی ایک کھٹی میٹھی سبزی

الرُّبَيْسَاءُ: مصیبت ج: رُبَسٌ

• رَبِشَتِ الأرْضُ ـَ رَبَشًا: زمین کا مختلف رنگوں کی زیادہ گھاس والی ہونا، کہتے ہیں: رَبِشَتِ السَّنَةُ و رَبِشَ المَكَانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا۔

رَبِشَ الرَّجُلُ: مختلف رنگ والا ہونا۔ هو أرْبَشُ و هي رَبْشَاءُ ج: رُبْشٌ۔

أرْبَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل لانا، فالشَّجَرُ مُرْبِشٌ۔

الرَّبَشُ: کم عمروں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی۔

الأرْبَشُ: مختلف رنگوں کا، مختلف رنگوں والی جگہ م: رَبْشَاءُ۔

• رَبَصَ بفُلانٍ ـُ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا (۲) گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔

رَبَصَ فُلانًا أمْرٌ: کسی کو کوئی بات اچھی یا بری پیش آنا۔

تَرَبَّصَ: ناجائز ذخیرہ کرنا۔

ـــ به: کسی کی گھات میں رہنا (۲) نقصان پہنچانے کے لئے تاک میں رہنا (۳) کسی کے لئے اچھائی یا برائی کا انتظار کرتے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إلَّا إحْدَى الحُسْنَيَيْنِ"

ـــ بسِلْعَتِه الغَلاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا۔

ـــ عن كذا: کسی بات سے رک جانا

الرُّبْصَةُ: ملا جلا رنگ (۲) ادلتا بدلتا رنگ (۳) انتظار۔ کہتے ہیں: لي على هَذَا الأمْرِ رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ میں انتظار ہے۔

• رَبَضَتِ الغَنَمُ وغيرُها من الدَّوَابِّ ـِ رَبْضًا و رُبُوضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

رَبَضَ الأسَدُ على فَرِيسَتِه: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کر کے دبوچ لینا

ـــ القِرْنُ على قِرْنِه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا۔

ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔

ـــ فلانًا ـِ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا

أرْبَضَتِ الشَّمْسُ: دھوپ کا اتنا سخت ہونا کہ جانور گرمی کی شدت سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں۔

ـــ الرَّاعِي الغَنَمَ وغيرَها: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا۔

ـــ الشَّرابُ القَوْمَ: شراب کا لوگوں کو زیادہ پینے کی وجہ سے مست اور بوجھل بنا کر زمین پر دراز ہونے کے لئے مجبور کر دینا۔ کہتے ہیں: أرْبَضَهُمُ الإناءُ: برتن نے ان کو سیراب کر دیا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "أنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم لما قال عندها دعا بإناءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ام معبد کے یہاں قیلولہ فرمایا تو ایک ایسا برتن منگایا جو لوگوں کو سیراب کر دے

ـــ أهْلَه: اہل وعیال کا خرچ اٹھانا۔

رَبَّضَ الرَّاعِي الغَنَمَ وغيرَها من الدَّوَابِّ: أرْبَضَها۔

ـــ فُلانًا بالمكانِ: کسی جگہ پر جما دینا، ٹھہرا دینا۔

تَرَبَّضَ الكَبْشُ عن الغَنَمِ: دنبے کا بھیڑوں سے الگ ہو کر بیٹھنا ضعف کی وجہ سے بیٹھ جانا۔

ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔

الرَّابِضُ: شیر (۲) بیمار (۳) مقیم۔ أسَدٌ رَابِضٌ و رَجُلٌ رَابِضٌ۔ کہتے

إنّ الكلبَ جَوّالٌ خيرٌ من أسدٍ
رَابِضٍ: گھومتا ہوا کتا بیٹھے ہوئے
شیر سے بہتر ہے (یعنی اس کا خطرہ کم ہے)
ج: رُبُوضٌ۔
الرَّابِضَةُ: چپٹی ناک ج: رَوَابِض۔
فلانٌ ما تقومُ رابضتُه، ما
تقوم له رَابِضَةٌ: فلاں کا تیر نشانہ
پر لگتا ہے یا وہ دیکھتا ہے تو نظر لگا
دیتا ہے۔
الرَّبَضُ: بیوی۔
الرَّبَضُ: بیوی یا ماں، بہن اور بیٹی وغیرہ
قریبی رشتہ دار جن کے قرب سے سکون
حاصل ہو۔ کہاوت ہے: رَبَضُكَ
منكَ و ان كانَ سَمارًا: یعنی
تمہارے ہمدرد درحقیقت تمہارے
عزیز و اقارب ہی ہیں خواہ وہ کوتاہی کیوں
نہ کرتے ہوں۔ حدیث نجبہ میں ہے:
"زوّجَ ابنتَه من رَجُلٍ و
جَهّزَها و قالَ: لا يبيتُ عَزَبًا
و عندَ نا رَبَضٌ" وہ رات نہیں گزارے گا
کنوارے کی طرح جب کہ ہمارے پاس اس کے لئے بیوی
ہے (۲) آنتیں (۳) پیٹ کا اندرونی حصہ
(۴) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا (۵) چوپاؤں
کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے
(۶) کسنے کی پیٹی، رسّی (۷) گوشہ، کنارہ
(۸) شہر کے اردگرد کا علاقہ اور ملحقہ عمارتیں
(۹) دودھ کی وہ مقدار جو آدمی کیلئے کافی ہو۔
الرَّبْضُ: گائے اور دیگر چوپاؤں کا گھٹنوں
کے بل بیٹھا ہوا ریوڑ ج: أَرْبَاضٌ۔
الرُّبْضُ: کسی چیز کا بیچ (۲) عمارت کی بنیاد
(۳) کسی چیز کا زمین سے لگا ہوا حصہ (۴)
بیوی (۵) بہت سے گھنے درخت ج: أَرْبَاضٌ۔
الرُّبُضُ: بیوی۔ رَجُلٌ رُبُضٌ عن
الحاجاتِ و الأسفارِ: وہ شخص
جو کسی ضرورت اور سفر کے لئے تیار نہ
ہوتا ہو، کاہل و بزدل۔
الرَّبِيضَةُ: لاش، ڈھیر ہوئی لاش (۲)
لوگوں کا گروہ (۳) بکریوں وغیرہ کا گلہ۔
الرُّبُضَةُ: اپاہج اور بزدل آدمی (۲) ثرید
کا بہت بڑا ٹکڑا ج: رُبَضٌ۔
الرُّبُضَةُ: وہ آدمی جو عجز کے باعث ایک ہی جگہ پڑا رہے
الرَّبُوضُ: شَجَرَة رَبُوضٌ: بڑا درخت
سِلْسِلَة رَبُوضٌ: موٹی اور بھاری
زنجیر۔ حدیث ابی لبابہ میں ہے: "أنّه
ارتبطَ بِسِلْسِلَةٍ رَبُوضٍ الى
أن تابَ اللهُ عليه" ابولبابہ ایک
موٹی اور بھاری زنجیر سے بندھے رہے
تاآنکہ اللہ نے ان کی توبہ قبول کرلی۔ دِرْعٌ
رَبُوضٌ: کشادہ زرہ۔ قَرْيَةٌ رَبُوضٌ:
کثیر آبادی والی بستی ج: رُبُضٌ۔
الرَّبِيضُ: چرواہوں سمیت باڑے میں
موجود بکریاں اور چوپائے (۲) پیٹ میں
آنتوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔
الرُّوَيْبِضَةُ: معمولی اور کم عقل آدمی،
حدیث اشراط الساعۃ میں ہے: "وأن
تَنْطِقَ الرُّوَيْبِضَةُ فی أمرِ
العامّةِ"۔
المَرْبِضُ: ایک جگہ کا نام (۲) بکریوں اور
چوپاؤں کا باڑا ج: مَرَابِض۔
•رَبَطَ جَأشُه ـُ رِبَاطَةً: مضبوط
دل کا ہونا کہ مصیبت میں نہ گھبرائے۔
ـــ الشيءَ ـِ ـُ رَبْطًا: باندھنا، ملانا،
جوڑنا، مربوط کرنا۔ هو مَرْبُوطٌ
و رَبِيطٌ۔
ـــ نفسَه عن كذا: باز رکھنا، روکنا
ـــ اللهُ على قلبِه بالصبرِ: صبر
کی طاقت دینا، دل مضبوط کرنا۔ قرآن
پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام
کے قصہ میں) "إن كادت لَتُبْدِي
به لولا أن رَبَطْنَا على قلبِها
لِتَكُونَ مِنَ المُؤْمِنِين"۔
رَبَطَ الجُرْحَ: زخم پر پٹی باندھنا۔
ـــ على قلبه: دل مضبوط کرنا۔
ـــ اللسانَ: زبان بند کرنا، گونگا بنا دینا
رَابَطَ مُرَابَطَةً و رِبَاطًا: جمے رہنا، کسی
کام کو ہمیشہ کرنا اور اس سے الگ نہ
ہونا، پڑاؤ ڈالنا، سرحد پر مقیم ہونا۔
ـــ الجيشُ: فوج کا سرحد پر مقیم رہنا،
پڑاؤ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يا أيّها
الّذين آمنوا اصبروا وصابروا
و رابطوا"۔
ارتبطَ فی الحبلِ و نحوِه: رسّی وغیرہ
سے بندھنا۔
ـــ الشیءُ بكذا: ملنا، جڑنا، متعلق ہونا
مربوط ہونا۔
ـــ الدّابّةَ وغیرها: باندھنا، کہتے
ہیں فلانٌ يرتبِطُ من الدّوابِّ
كذا رأسًا: فلاں کے پاس اتنے
جانور ہیں۔
ـــ فرسًا: گھوڑے کو سرحدی حفاظت
کے لئے تیار کرنا۔
ترابطَ الماءُ فی المكان: پانی کا ٹھہر جانا
ـــ الأفرادُ و الأشياءُ: افراد یا اشیا
کا ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا
الارتباط: جوڑ، تعلق، ربط و ضبط۔
التّرابُطُ: علم فلسفہ میں ترابط اس تعلق کو
کہتے ہیں جو ایسی دو ادراک کردہ چیزوں
کے درمیان قائم ہو جو ذہن میں کسی بھی
سبب کی بنا پر ایک دوسری سے ملی
ہوئی ہوں۔
الرّابطُ: قیام پذیر۔
رابطُ الجأشِ: قوی القلب، نڈر، بہادر
متحمل مزاج۔ نفسٌ رابطٌ: لمبا چوڑا
سانس۔
الرّابطةُ: رابطہ، جوڑ، تعلق (۲) جماعت یا

تنظیم جس میں متفق المقاصد لوگ جمع ہوں جیسے: رَابِطَةُ العَالَمِ الإِسْلَامِی، رَابِطَةُ الأُدَبَاء۔ رَابِطَةُ القُرَّاء وغیرہ (۳) بندھے ہوئے جانور ج: رَوَابِط۔

الرِّبَاطُ: رسی، پٹی، ڈوری، جوتے وغیرہ کا تسمہ (۲) گھوڑوں کا اصطبل (۳) فقرا وغیرہ کی سرائے (۴) قیام گاہ (۵) دل (۶) گھوڑے (۷) صوفیا کی قیام گاہ۔

رِبَاطُ الحُجَّاج: حجاج کی قیام گاہ، مسافر خانۂ حجاج۔

رِبَاطُ الخَیْل: گھوڑوں کا اصطبل جو پانچ یا اس سے زیادہ کے لئے ہو۔ کہتے ہیں: لہ رِبَاطٌ من الخَیْل: اس کے پاس پانچ یا زائد گھوڑے ہیں۔

قَرَضَ رِبَاطَہُ: وہ مرگیا یا بیماری سے چھا ہوگیا۔

جاء وقد قَرَضَ رِبَاطَہ: وہ تھکا ماندہ آیا۔

رِبَاطُ الجَوَارِب: گیٹس۔

رِبَاطُ الرَّقَبة: ٹائی (گلے میں لگائی جاتی ہے)

رِبَاطَةُ الجَأْش: تحمل، بہادری، دل کی مضبوطی۔

الرَّبْطُ: جوڑ، بندش (ضد: حل) علم فلسفہ میں وہ تعلق جو ادراک کردہ دو ایسی چیزوں کے درمیان ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب سے ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔

الرَّبْطَةُ: بنڈل، گٹھڑی، بستہ ج: رَبَطَات

رَبْطَةُ السَّاق: عورتوں کا پنڈلی بند۔

الرَّبِیطُ: بندھا ہوا (۲) راہب (۳) زاہد حدیث میں ہے: "اَنَّ رَبِیْطَ بنی اسْرَائیل قال: زَیْنُ الحَکِیْمِ الصَّمْتُ" (۴) خشک کھجور جس پر برتن میں رکھ کر پانی ڈالا جائے (۵) بھگوئی ہوئی نیم پخت کھجور

رَبِیْطُ الجَأْش: دلیر، بہادر، متحمل مزاج

الرَّبِیْطَةُ: بندھے ہوئے جانور ج: رَبَائِط۔

المُرَابِطُ: مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے۔

المُرَابِطَةُ: دشمن کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے لوگ اور گھوڑے۔ المُرَابَطَة: پڑاؤ، دھرنا، قیام۔

المِرْبَطُ: جانوروں کو باندھنے کی رسی وغیرہ ج: مَرَابِط۔

المِرْبَطَةُ: المِرْبَط۔

المَرْبَطُ: اصطبل، سوروں اور چوپاؤں کو باندھنے کی جگہ ج: مَرَابِط۔

المَرْبُوط: وابستہ، بندھا ہوا، جڑا ہوا۔

المُرْتَبِطُ بشیء: پابند، مربوط، متعلق

—— بمَوعِدٍ او عَهْدٍ: پروگرام یا عہد کا پابند۔

•رَبَعَ الرَّبِیْعُ ـَ رُبُوعًا: موسم بہار آنا

—— الإِبِلُ رِبْعًا: اونٹوں کا چراگاہ میں آزادی کے ساتھ گھومنا اور چارہ و پانی سے خواہش کے مطابق سیر ہونا (۲) اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا

—— علیه الحُمّٰی: چوتھے دن بخار آنا

—— بالمکان: ٹھہرنا، قیام کرنا۔

—— فُلَانٌ: رک کر انتظار کرنا، مقید ہونا کہتے ہیں: اِرْبَعْ عَلَیْكَ او علی نَفْسِكَ او علی ظَلْعِكَ: ٹھہرو اور انتظار کرو (۲) طاقت آزمائی کیلئے ہاتھ میں پتھر اٹھانا (۳) خوش حال و آسودہ ہونا۔

—— عن شیءٍ: رکنا، باز رہنا۔

—— علی فُلَانٍ: شفقت کرنا، مہربانی کرنا

—— فُلَانًا: کسی کا چوتھائی مال لینا۔

—— الدَّابَّةُ: لمبے قدموں سے دوڑنا۔

—— الرَّجُلُ بالمکانِ وفی المال: جگہ یا مال میں من مانی کرنا، حسب خواہش تصرف کرنا۔

رَبَعَ الجَیْشَ: فوج سے مال غنیمت کا چوتھائی لینا، یہ زمانۂ جاہلیت میں لیا جاتا تھا۔

—— الحِمْلَ: دو آدمیوں کا لاٹھی کے دونوں کنارے پکڑ کر یا دونوں ہاتھوں سے بوجھ اٹھانا۔

—— الحَبْلَ: رسی یا تانت کو بٹنے میں چار بل دینا۔

—— الثَّلَاثَةَ ـِ رَبْعًا: تین کے ساتھ مل کر چوتھا ہو جانا۔

—— التِّسْعَةَ والثَّلَاثِین: انتالیس کے ساتھ خود کو شامل کر کے چالیس کر دینا

رُبِعَ: چوتھے دن کے بخار میں مبتلا ہونا۔

أَرْبَعَ العَدَدُ: عدد کا چار ہو جانا یا چالیس ہو جانا۔

—— القَوْمُ: موسم بہار میں داخل ہونا۔

—— فُلَانٌ: پانی یا دیہات کی طرف جانا (۲) موسم بہار گزارنے کی جگہ مقیم ہونا۔

—— الحَامِلُ: موسم بہار میں بچہ کو جنم دینا۔ ھی مُرْبِعٌ و مِرْبَاعٌ۔

—— المَوْلُودُ: بچہ کی کچلی نکلنا یا گر جانا۔

—— فُلَانٌ: کسی کے جوانی میں بچہ پیدا ہونا۔

—— الغَنَمُ: بھیڑ کی عمر کا چوتھا سال شروع ہونا۔

—— ذواتُ الحَافِرِ: کھر والے جانوروں کا پانچواں سال شروع ہونا۔

—— الغَیْثُ: بارش کا کثرت کی وجہ سے لوگوں کو ان کے مقامات میں روک دینا، محبوس کرنا۔ فالغَیْثُ مُرْبِعٌ۔

—— مَاءُ الرَّکِیَّةِ: کنویں کا پانی زیادہ ہو جانا

—— الإِبِلَ: اونٹوں کو پانی پینے کے لئے آزاد چھوڑنا، جب چاہیں پئیں۔

—— المَرِیْضَ: بیمار کی عیادت کے لئے چوتھے دن آنا۔ حدیث میں ہے: "اَغِبُّوا فی

عیادۃِ المریضِ و أَربِعُوا إلّا أن یکونَ مغلوبًا"۔

رَابَعَ الحِمْلَ مُرَابَعَةً و رِبَاعًا: رَبَعَه۔

— فُلانًا: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی (مِربعه) سے بوجھ اٹھانا (۲) چوتھائی پیداوار لینے پر کسی کی کاشت کرنا۔ کہتے ہیں: استأجرہ مُرابعةً و رِباعًا: زمین کو چوتھائی پیداوار کے بدلے کرایہ پر لینا۔

رَبَّعَ الشیءَ: چوکور کرنا (۲) چار حصے کرنا (۳) چار گنا کرنا۔

— فُلانٌ رِجلَیه: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

اِرْتَبَعَ البَعِیرُ و نَحوُہ: موسم بہار کی گھاس کھانا (۲) موٹا ہونا (۳) تیز چلنا پیروں کو زمین پر مارتے ہوئے چلنا۔

— الحَیَوانُ: جانور کی طاقت و صحت علاج وغیرہ سے بحال ہو جانا۔

— بالمکان: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

— حَجَرًا و نحوَہ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر بلند کرنا۔

— فُلانٌ أمرَ القومِ: لوگوں کا امیر بننے کے لئے منتظر رہنا۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "أنّ فُلانًا ارتَبَعَ أمرَ القومِ"۔

تَرَبَّعَت الماشیَةُ: موسم بہار کی گھاس کھانا۔

تربَّعَ الجالِسُ: چہار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

— المکانَ و به: کسی جگہ موسم بہار گزارنا۔

— حَجَرًا و نحوَہ: اِرتبعه۔

اِسْتَرْبَعَ البَعِیرُ و نحوُہ للسَّیرِ: اونٹ وغیرہ کا چلنے کی طاقت رکھنا۔

— فُلانٌ بعَمَلِه: کام پر قادر ہونا۔

— الرَّملُ و نحوُہ: ریت وغیرہ کا ڈھیر لگنا۔

اِسْتَرْبَعَ الغُبارُ و نحوُہ: گرد وغیرہ کا اٹھنا۔

— شیئًا: کسی چیز پر قادر ہونا، بس میں کرنا

الأَرْبَعُ: چار۔ أَرْبَعُ ساعاتٍ مثلًا چاروں جیسے: الساعاتُ الأربعُ۔ ذواتُ الأربعِ: چوپائے۔ الرِّیاحُ الأربعُ: چار سمتوں (مشرق و مغرب، شمال و جنوب) سے چلنے والی ہوائیں: الصَّبا۔ الدَّبُور۔ الشَّمالُ۔ الجَنُوبُ۔

الأَرْبِعاءُ: بدھ کا دن۔ تثنیہ: أَربِعاوان ج: أَربِعاوات۔

الأُرْبُعاءُ: قعدَ الأُربُعاءَ: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

الأَرْبُعا و الأُرْبُعاوی: الأُربُعاءُ۔

الأَرْبَعَة: چار۔ أَربعةُ کُتُبٍ مثلًا (۲) چاروں جیسے: الکُتُبُ الأربعة کہاوت ہے: جاءَ و عیناہُ تَدمَعانِ بأربعةٍ: وہ چہار آنسو روتا ہوا آیا یعنی وہ زور زور سے روتا ہوا آیا۔

الأَرْبَعُونَ: چالیس، چالیسوں، چالیسواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں)۔

التَّربیعُ فی الزِّراعةِ: چوتھی بار آبیاری چوتھا پانی جو کھیتی کو دیا جائے۔

التَّربیعةُ: خانہ، کھیت کی کیاری۔

الرَّابِعُ: چوتھا (۲) پر بہار۔ رَبیعٌ رابِعٌ: پر بہار فصل ربیع (جو زرخیز ہو)۔

رَابِعَةُ النَّهارِ: دوپہر، دن دہاڑے۔

رُبَاعَ: أربعةَ أربعةَ سے معدول ہے چار چار۔ جیسے: جاءَ القومُ رُباعَ: چار چار آئے۔

الرَّبَاعُ: اچھی حالت، پوزیشن، حیثیت، خوش حالی۔ کہتے ہیں: هُم علی رَباعِهم: وہ اپنی سابقہ بہتر حالت و پوزیشن میں ہیں۔

الرِّبَاعُ: دیت، تاوان جو ایک قوم دوسری قوم کو ادا کرتی ہے۔

الرَّبَاعَةُ: اچھی حالت، خوش حالی۔ حدیث میں ہے آپؐ نے مہاجرین و انصار کے بارہ میں تحریر فرمایا: "انّهم أُمّةٌ واحدةٌ علی رَباعَتِهم"۔

الرَّبَاعِیَةُ: سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت یہ چار ہوتے ہیں دو اوپر اور دو نیچے۔

الرُّبَاعِیُّ: چار اجزاء سے مرکب چیز۔ چہار اجزائی، چہار رکنی، چہار گوشہ (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (۳) شعرا کی اصطلاح میں وہ نظم ہے جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقل قافیے والے مصرع ہوں۔

رُبَاعِیُّ الأَحرُفِ: چہار حرفی۔

رُبَاعِیُّ الأَضلاعِ: چہار پہلو۔

رُبَاعِیُّ الأرجُلِ: چار ٹانگوں والا۔

الرَّبَّاعُ: بہت زیادہ جائداد خریدنے والا (۲) بطور طاقت آزمائی پتھر یا وزن دار چیز اٹھانے والا۔

الرَّبْعُ: مکان، حویلی جس میں متعدد چھوٹے چھوٹے مکانات ہوں (۲) مکان کا لان چاروں طرف کا کھلا حصہ (۳) محلہ (۴) موسم بہار گزارنے کا مقام (۵) متوسط قد کا آدمی (۶) ورزش جر اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)

الرَّبْعُ: میانہ قد۔

الرُّبْعُ: چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ ۴۳ گیلن کا ایک پیمانہ ج: أَرباعٌ۔

الرُّبَعُ : موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ
ج : رِبَاع و أَرْبَاعٌ ۔ وھی رُبَعَۃٌ
ج : رِبَاعٌ ۔
الرِّبْعُ : حُمَّی الرِّبْعِ : چوتھے دن آنے
والا بخار، اسے مَلَارِیا الرِّبْع بھی
کہتے ہیں (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی
پینے کی باری۔
الرَّبْعَۃُ : میانہ قد (مذکر و مؤنث دونوں کے
لئے) (۲) خوشبو کی ڈبیہ یا شیشی (۳) قرآن
پاک کے الگ الگ تیس پارے۔
الرَّبَعَۃُ : چولھے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ
الرِّبْعِیُّ : موسم بہار کا (۲) جوانی کی اولاد۔
الرِّبْعِیَّۃُ : رِبْعِیَّۃُ القَوْمِ : آغاز سردی
میں لوگوں کا کھانا پینا۔
الرَّبُوعُ : تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے
ج : رُبُعٌ و رَبَائِعُ ۔
الرَّبِیْعُ : موسم بہار (سردی اور گرمی کے
درمیان کا موسم) (۲) ماہ ربیع الاول و
ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث
میں ہے "إِنَّ مِمَّا یُنْبِتُ الرَّبِیعُ
مَا یَقْتُلُ حَبَطاً أَوْ یُلِمُّ" (۴)
چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے وغیرہ، ہریالی
موسم بہار کی گھاس (۶) چوتھائی حصہ ج:
أَرْبِعَاءُ و رِبَاعٌ و أَرْبِعَۃٌ ۔
ابو الرَّبِیع : ہدہد کی کنیت۔
الرَّبِیعِیُّ : موسم بہار کا۔
الرَّبِیعَۃُ : وہ پتھر جسے ورزش اور طاقت آزمائی
کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کی خود (۳)
باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطر دان جس
میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی ہے۔ ج:
رَبَائِعُ ۔
الرُّوبَعُ : کمزور اور کمینہ، ذلیل و کوتاہ قد (۲)
اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری ج :
رَوَابِعُ ۔
الرُّوبَعَۃُ : اونٹ کے بچہ کی بیماری (۲) پھسکڑا
چوزانو نشست (۳) پست قد ج :
رَوَابِعُ ۔
المِرْبَاعُ : مال غنیمت کا چوتھائی جو سردار
قوم زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا
کرتا تھا۔ حدیث میں ہے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے عدی بن حاتم سے اس کے
مسلمان ہونے سے قبل فرمایا "إِنَّكَ
لَتَأْكُلُ المِرْبَاعَ وهو لا يَحِلُّ
لَكَ فِي دِينِكَ (۲) درمیانہ قد کا آدمی
فصل ربیع میں بچہ دینے والا مویشی
(۳) وہ جگہ جہاں اول ربیع میں سبزہ
اگتا ہے ج: مَرَابِیعُ ۔
المُرَبَّعُ : چہار گوشہ، چوکور (۲) علم ہندسہ میں
مربع وہ ہے جس کے چار مساوی اضلاع
اور مساوی زاویے (کونے) ہوں (۳)
جہاز کا لنگر (۴) زمین کا ٹکڑا، کھیت
کی کیاری، خانہ ج: مُرَبَّعَات ۔
رَجُلٌ مُرَبَّعُ الحَاجِبَیْنِ : گھنی
بھوں والا آدمی کہ دیکھنے میں چار بھنویں
لگتی ہوں۔
المَرْبَعُ : موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم
بہار کی بارش ج: مَرَابِعُ ۔
مَرْبَعُ الصَّیْدِ : شکارگاہ ج : مرابع۔
المَرْبَعَۃُ : جنگلی چوہوں والی زمین، بہت چوہوں
والی زمین۔
المُرْبِعُ : موسم بہار میں بچہ دینے والی اونٹنی
(۲) بحری جہاز کا بادبان۔
المِرْبَعُ و المِرْبَعَۃُ : وہ لکڑی جس کے
ذریعہ دونوں سرے دو آدمی پکڑ کر
سامان لادتے ہیں ج: مَرَابِعُ
المَرْبُوعُ : درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے
دن کے بخار کا مریض۔ ھی مَرْبُوعَۃ
ج: مَرَابِیعُ ۔
الیَرْبُوعُ : ایک قسم کا چھوٹا چوہا جس کی
اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی
ہیں ج: یَرَابِیعُ ۔
• رَبَغَ ـَ رَبْغاً : آسودہ زندگی گزارنا (۲)
گستاخ و بدکار ہونا۔ ھو رَبِغٌ و
ھی رَبِغَۃٌ ۔
رَبُغَ العَیْشُ ـُ رَبَاغَۃً : زندگی
کا آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رَبِیغ
أَرْبَغَ الشَّیْطَانُ فِي قَلْبِہٖ : دل میں
برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے "إِنَّ
الشَّیْطَانَ قَدْ أَرْبَغَ فِي قُلُوبِہِمْ
وعَشَّشَ" شیطان نے ان کے دلوں
میں فساد پیدا کرکے اپنا گھر بنالیا ہے۔
رَابِغ : بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور
مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا
نام جو حج کے احرام کی ایک میقات
بھی ہے۔
الرَّابِغُ : عَیْشٌ رَابِغٌ : آسودہ اور فراخ
زندگی۔ ربیع رَابِغٌ : سرسبز و شاداب
فصل بہار۔
الرَّبْغُ : اچھا منظر (۲) باریک مٹی۔
الرَّبَغُ : آسودگی، خوش حالی۔ کہتے ہیں :
أَخَذَہُ بِرَبَغِہِ : کسی کو اس کی خوش حالی
ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔
• رَبَقَ ـِ رَبْقاً : پھندے دار رسی سے
باندھنا۔
ـــ فُلَاناً فِي الأَمْرِ : کسی کام میں پھنسانا
ھو مَرْبُوقٌ و رَبِیقٌ ۔ و ھی
مَرْبُوقَۃٌ و رَبِیقَۃٌ ۔
رَبَّقَہ : زور سے پھندا ڈالنا، زور سے باندھنا
ـــ الرِّبْقَۃَ : پھندا تیار کرنا۔
ـــ الکَلَامَ : بات بنانا، جھوٹ سے مزین کرنا
ـــ الخُبْزَ : روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔
خُبْزَۃٌ مُرَبَّقَۃٌ : روغنی روٹی۔
ارْتَبَقَ فِي الحِبَالَۃِ : پھندے میں پھنسنا
ارْتَبَقَ فُلَانٌ فِي حِبَالَتِہِ : وہ خود
اپنے جال میں پھنس گیا۔

الرِّبقُ : پھندوں والی رسّی جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسّی کا حلقہ جس سے جانور کو باندھتے ہیں (۳) رسّی (۴) دھاگا ج : أرْبَاقٌ و رِبَاق ۔

الرِّبقَة : ایک پھندا ج: رِبَاق و رِبَقٌ ۔ حَلَّ رِبْقَتَه : پھندا کھولنا، کلفت یا اذیت دور کرنا۔ کہاوت ہے: لا يرضى الحُرُّ في رِبْقَةِ الذُّلِّ : شریف آدمی ذلت کا پھندا گوارا نہیں کرتا۔

الرُّبَيْقُ : أُمُّ الرُّبَيْقِ : سانپ (۲) سختی و مصیبت (۳) جنگ ۔

الرَّبِيقُ : پھندے میں پھنسا ہوا جانور۔

المُرَبَّقَة : روغن دار روٹی ۔

• رَبَكَ الشيءَ ـُـ رَبْكًا : مخلوط کرنا، ملانا

ـــ الرَّبِيكَة : کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا ۔

ـــ الثَّرِيدَ : ثرید تیار کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَكَ لَه طَعَامًا : اس کے لئے کھانا تیار کیا۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَه : بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔

ـــ فُلانًا : مشکل اور پیچیدگی ڈالنا، الجھن میں ڈالنا ۔

ـــ الرَّجُلَ : کیچڑ میں دھنسا دینا ۔

رَبِكَ ـَـ رَبَكًا : الجھن میں پڑنا، معاملہ کی پیچیدگی میں پڑنا، پریشان ہونا۔ ھو رَبِكٌ و رَبِيكٌ ۔

ارْتَبَكَ الأمْرُ : معاملہ کا پیچیدہ ہوجانا۔

ـــ في الوَحَل : کیچڑ میں دھنسنا، پھنسنا

ـــ في الكلام : رک رک بولنا ۔

ـــ الأمْر : کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ خلاصی نہ ہوسکے ۔

الرَّبَكُ و الارتباك : پریشانی، الجھن

الرَّبِكُ : بے تدبیر، بے رائے، الجھا ہوا، متردد، پریشان ۔

الرَّبِكُ : رَجُلٌ رَبِكٌ : اپنے معاملات میں الجھا ہوا ۔

الرَّبِيكُ : الرَّبِكُ (۲) مبتلائے مصیبت، پریشان ۔

الرَّبِيكَة : کھجور اور گھی کا مخلوط، کبھی اس میں اتنا پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ باقی ہو اور الگ نہ ہوا ہو ج: رَبَائِكُ ۔

المُرْبِكُ : پریشان کن۔

المُرْتَبِكُ : پیچیدہ۔

• رَبَلَ المكانُ ـِـ رَبْلًا : کسی جگہ کا تیز سبز رنگ کی گھنگرالی نبات والی ہونا۔

ـــ القَوْمُ : تعداد میں بڑھنا، پھلنا پھولنا (۲) زیادہ دولت والا ہونا ۔

ـــ المرأةُ : عورت کا گوشت بڑھ جانا

ارْتَبَلَ مالُه : مال میں اضافہ ہونا۔

تَرَبَّلَ الجِسْمُ : بدن کا موٹا ہونا اور بڑھنا ۔

ـــ المرأةُ : عورت پر گوشت چڑھنا، فربہ ہونا ۔

ـــ شَجَرُ الرَّبْل : ربل نامی درخت پر پتے نکلنا ۔

ـــ الظَّبْيُ : درخت ربل کے پتے کھانا یا پتے تلاش کرنا ۔

ـــ الرَّجُلُ : شکار کرنا ۔

ـــ الأرضُ : موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہوجانا۔

الرَّابِلَة : مونڈھے کا گوشت ج: رَوَابِل

الرَّبَالَة : فربہی ۔

الرَّبْلُ : ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اقحوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے، موسم خزاں کے پودے اور گھاس ج: رُبُولٌ (۲) فربہی، گوشت کی کثرت (۳) مال کی کثرت (۴) تعداد کی زیادتی ۔

الرَّبَلُ : الرَّبْلُ ۔

الرَّبْلَة : گوشت کا موٹا حصہ یا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: رَبَلَات ۔

الرِّبِّيلُ : ڈیل ڈول کا موٹا آدمی (۲) وہ ڈاکو جو تنہا چوری کرے ۔ حدیث عمرو بن العاص ؓ میں ہے: "أنّه قال: انظُرُوا لنا رَجُلًا يَتَجَنَّبُ بنا الطَّرِيقَ، فقالوا: ما نعلمُ إلا فُلانًا فإنّه كان رِبِّيلًا في الجاهِلِيّة"۔

الرِّبِّيلَة : موٹاپا، فربہی (۲) آسودگی اور خوش حالی ۔

الرِّئْبَالُ و الرِّيبَالُ : شیر (۲) بھیڑیا۔

لِصٌّ رِيبَالٌ : دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہتا ہو (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) وہ بچہ جسے اس کی ماں تنہا جنے (جو اپنی ماں کے اکیلا پیدا ہوا) ج: رَبَابِيل و رَيَابِلَة ۔

الرِّئْبَالَة : ببر شیر۔

الرِّبَّيلُ : فربہ اونٹنی (۲) نازک عورت، ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورت ۔

المِرْبَالُ : وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس اور پودے پیدا ہوتے ہوں، موسم خزاں کی سبزیوں والی زمین ج: مَرَابِيل ۔

• أرْبَنَه : بیعانہ دینا ۔

الأُرْبُونُ : بیعانہ۔ قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت اسے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے ۔

الرُّبَّانُ : کپتان (جہاز کا) (۲) ملاحوں کا نگراں (۳) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ ج: رَبَابِين کہتے ہیں: أخَذَه بِرُبَّانِه : اسے پورے کا پورا لے لیا۔

رُبَّانُ الشَّباب : جوانی کا ابتدائی دور۔

کہتے ہیں: اِفْعَلْ ذٰلِکَ بِرُبَّانِهٖ: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو
الرُّبَّانِیُّ: الرَّبَّان۔
الرَّبُّون: عربوں کی ایک لغت، بیعانہ۔
•رَبَا الشَّیْءُ ـُ رَبْوًا و رُبُوًّا: بڑھنا، اضافہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَرَى الأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا المَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ" تم زمین کو مردہ پاؤ گے لیکن جب ہم اس پر پانی برسادیں گے تو اس میں جان پڑے گی اور وہ بڑھ جائے گی (پھول جائے گی)۔ رَبَا المَالُ: مال میں اضافہ ہونا (۲) بلند ہونا۔
— الفَرَسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔
— الجُرْحُ: زخم کا پھول جانا، سوج جانا۔
— السَّوِیْقُ ونَحْوُهٗ: ستو وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔
— فِی البَیْتِ و فِی بَنِی فُلَانٍ: پرورش پانا (۲) سانس گھٹنے کی بیماری میں مبتلا ہونا، دمہ کا مریض ہونا۔
— الرَّابِیَةَ ونَحْوَهَا: ٹیلہ وغیرہ پر چڑھنا
رَبِیَ فِی بَنِی فُلَانٍ ـَ رَبْوًا و رُبُوًّا: پرورش پانا۔
أَرْبَىٰ عَلَى الخَمْسِیْنَ ونَحْوِهَا: پچاس (وغیرہ) سے اوپر پہنچ جانا۔ جیسے: عُمْرُهٗ یُرْبِیْ عَلَى سِتِّیْنَ: اس کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہے (۲) دیئے ہوئے سے زیادہ لینا (۳) سود کا لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔
— الأَرْضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
— شَیْئًا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔
رَابَاهُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا۔ (۲) سود کا معاملہ کرنا، سود پر روپیہ دینا۔
رَبَّاهُ: بڑھانا، پرورش کرنا (۲) تربیت کرنا، تعلیم و تربیت کی نگہداشت کرنا۔
رَبَّى الثَّمَرَ بِالسُّکَّرِ: پھلوں کا مربا بنانا اچار ڈالنا۔
تَرَبَّى: پرورش پانا، بڑھنا، تربیت پانا، تعلیم پانا۔
الأُرْبِیَّةُ: دیکھئے (أرب)
الرَّابِیَةُ: ٹیلہ ج: رَوَابٍ۔
الرِّبَا: زیادتی، اضافہ (۲) ناجائز نفع، بیاج، سود۔ شریعتِ اسلام میں ربا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض (بدل) کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے۔ علم الاقتصاد میں ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے۔
الرِّبَوِیُّ: سودی۔
الرَّبَاءُ: احسان۔ کہتے ہیں: لِفُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ رَبَاءٌ۔
الرِّبَاءُ: الرِّبَا۔
الرَّبَاةُ و الرُّبَاوَةُ: ٹیلہ۔
الرَّبْوُ: ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری۔
الرَّبْوَةُ: ٹیلہ (۲) دس ہزار یا اس سے کم و بیش کی تعداد پر مشتمل جماعت۔
المُرَبَّى: پھلوں کا مربا ج: مُرَبَّیَات۔

ر ــــ ت

•رَتَأَ ـَ رُتُوْءًا: قیام کرنا۔
— البَعِیْرُ رَتْأً: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
— فُلَانًا رَتْأً و رُتُوْءًا: گلا گھونٹنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
أَرْتَأَ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔ أَرْتَأَ ضَحِکَهٗ بھی کہتے ہیں۔
•رَتَبَ ـُ رُتُوْبًا: دشوار جگہ پر ٹھہر جانا، ثابت قدم رہنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا (۳) مال دار رہنے کے بعد لوگوں سے مانگنا
رَتَّبَ الشَّیْءَ: جمانا، ٹھیرانا، کھڑا کرنا۔
رَتَّبَهٗ: جمانا، سلیقہ اور ترتیب سے رکھنا (۲) انتظام و تدبیر کرنا (۳) مرتبہ وار رکھنا یا لگانا۔
أَرْتَبَ: رَتَبَ
تَرَتَّبَ: مرتب ہونا، سلیقہ اور ترتیب سے لگنا۔
— عَلَیْهِ کَذَا: نتیجہ نکلنا (۲) دار و مدار ہونا (۳) ثابت و قائم ہونا۔
الرَّاتِبُ: قائم و دائم۔ رِزْقٌ رَاتِبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ، تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ، پنشن۔ الرَّوَاتِبُ: سنن مؤکدہ ج: رَوَاتِب۔
الرَّتَبُ: سختی، دشواری (۲) قریب قریب چٹانوں میں سے ایک (۳) چھنگلیا اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الرُّتْبَةُ: درجہ، مرتبہ، منصب، عہدہ، حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دی جاتی ہے ج: رُتَبٌ
الرَّتَبَةُ: زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین، ٹیلہ (۴) انگلیوں کے درمیان کا گیپ (۵) سختی، مصیبت ج: رَتَبٌ۔
المَرْتَبَةُ: درجہ، بلند درجہ، مرتبہ، عہدہ (۲) سخت مقام، حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے: "مَنْ مَاتَ عَلَى مَرْتَبَةٍ مِنْ هٰذِهِ المَرَاتِبِ بُعِثَ عَلَیْهَا"۔ جس شخص کی موت ان سخت مقامات (عبادت) میں سے کسی مقام پر آئے گی اسے اسی مقام پر اٹھایا جائے گا یا اسی حالت میں قیامت کے دن لایا جائے گا (۲) علم الحساب میں وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو جیسے:

مَرْتَبَةُ الآحاد : اکائیوں کی جگہ۔
مرتبۃُ العشرات : دہائیوں کی جگہ
ایسے ہی مَرْتَبَةُ المئات و الألوف۔
العَدَدُ المَرْتَبِيُّ : وہ عدد جس سے کسی چیز (معدود) کا نمبری درجہ معلوم ہو جیسے پہلا، دوسرا، تیسرا۔ الأوّلُ، الثّانی والثّالث۔
المُرَتَّبُ : تنخواہ، وظیفہ ج: مُرَتَّبات۔
•رَتَّ ۔ رَتَتًا و رَتَّةً : ہکلا ہونا، تتلا ہونا۔ ھو أَرَتُّ و ھی رَتَّاءُ ج: رُتٌّ۔
أَرَتَّهُ اللّٰهُ : تتلا اور ہکلا بنانا۔
الأَرَتُّ : ہکلا آدمی، تتلا آدمی ج: رُتٌّ۔
الرَّتُّ : سردار، صدر ج: رُتُوتٌ۔
الرُّتَّةُ : ہکلاہٹ، تتلاہٹ۔
الرُّتّی : توتلی عورت، ہکلی عورت۔
•رَتَجَ الصَّبِيُّ ۔ رَتَجَانًا : بچہ کا چلنا (ابتداءً)۔
— البابَ : دروازہ بند کرنا۔ ھو أَرْتَجُ و ھی رَتْجاءُ ج: رُتْجٌ۔
رَتِجَ ۔ رَتَجًا : مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
أَرْتَجَ البَحْرُ : سمندر میں تلاطم پیدا ہونا، ٹھاٹھیں مارنا اور پانی کا ہر چیز کو گھیر لینا۔
— الدَّجاجَةُ : مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
— السَّنَةُ : پورے سال قحط رہنا۔
— الثَّلْجُ : برف کا ہر جگہ اور پیہم گرنا، برف باری ہونا۔
— الخِصْبُ : ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
— الأَتانُ : گدھی کا حاملہ ہونا۔
— البابَ : دروازہ کا بند کرنا۔
أُرْتِجَ عَلَيْهِ : زبان بند ہو جانا، بولتے ہوئے رک کر کھڑا ہو جانا۔

الرِّتاجُ : پھاٹک، بڑا دروازہ (۲) ہر قسم کا دروازہ ج: أُرْتُجٌ۔
الرِّتاجَةُ : تنگ گھاٹی (۲) چٹان ج: رَتائِجُ
الرَّتَجُ : سِكَّةٌ رَتَجٌ : بند گلی، وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
مال رَتَجٌ : وہ مال جس پر دست رس نہ ہو۔
الرَّتَجُ : بڑا دروازہ، پھاٹک ج: أَرْتاج
المَراتِجُ : تنگ راستے، گلیاں۔
المِرْتاجُ : چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے ج: مَراتِيج۔
•رَتَخَ العَجِينُ والطِّينُ ۔ رَتْخًا و رُتُوخًا : گندھے ہوئے آٹے یا گارے کا پتلا ہونا۔
— بالمكان رُتُوخًا : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— به : چمٹنا، چپکنا، متعلق ہونا۔
— عن الأمر : الگ ہونا، پیچھے ہٹنا۔
أَرْتَخَ الحَجّامُ : پچھنے لگانے والے کا جلد کو معمولی سا چیرنا۔
الرَّتَخُ : کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے
الرَّتَخَةُ : سخت کیچڑ، دلدل، گارا۔
•رَتَعَ ۔ رَتْعًا : مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا، سیر ہو کر چارہ کھانا۔
— الرَّجُلُ : خوش حال زندگی بسر کرنا۔
— فی لَحْمِه : غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ ھو راتِع ج: رِتاعٌ و رُتَّعٌ کہتے ہیں : خَرَجْنا نَلْعَب ونَرْتَع: ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئے چلے۔
— الماشيةَ : مویشی چرانا۔
أَرْتَعَ : سرسبز و شاداب جگہ میں آنا (۲) فراخی اور آسودگی میں ہونا۔
— المَطَرُ : بارش کا مویشی کے لئے چارہ اگانا
— المكانُ : کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا

أَرْتَعَ إِبِلَه : چرنے دینا، چرنے کیلئے چھوڑنا
الرَّتّاعُ : اونٹوں اور مویشی کو لے کر شاداب جگہوں کی تلاش میں نکلنے والا، سبزہ زاروں کا متلاشی چرواہا۔
الرَّتْعَةُ : انتہائی شادابی و سرسبزی۔
المَرْتَعُ : شاداب چراگاہ ج: مَراتِع۔ زرخیز مقام، عمدہ مقام۔
المُرْتِعُ : آسودہ جسے تمام نعمتیں میسر ہوں۔
الأَرْتاعُ من النّاس : لوگوں کا بڑا گروہ یا ہجوم۔
•رَتَقَ الشيءَ ۔ رَتْقًا : ٹانکا لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا، ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا، جوڑ سے جوڑ ملانا۔
رَتَقَ فَتْقَه : اس نے اس کی اصلاح کی۔ رَتَقَ فَتْقَهُم : ان کے درمیان صلح کرا دی۔
رَتِقَ الشيءُ ۔ رَتَقًا : جڑنا، سوراخ بند ہو جانا، مرمت ہو جانا۔ ھو أَرْتَقُ۔
المَرْأَةُ الرَّتْقاءُ : بانجھ عورت ج: رُتْق۔
اِرْتَتَقَ الشيءُ : رَتِقَ۔
الرِّتاقُ : کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے
الرَّتْقُ : پھٹن، درز، سوراخ۔ شيءٌ رَتْقٌ : پھٹی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ و الأَرْضَ كانَتا رَتْقًا فَفَتَقْناهُما"
الرَّتَقَةُ : انگلیوں کے درمیان کا کھلا حصہ ج: رَتَقٌ۔
•رَتَكَ البَعِيرُ ۔ رَتْكًا و رَتَكانًا : اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا پویا دوڑنا۔
أَرْتَكَ الضّاحِكُ : ہلکے ہلکے ہنسنا۔
— البَعِيرَ : اونٹ کو پویا دوڑانا۔
•رَتِلَ ۔ رَتَلًا : ترتیب و سلیقہ سے ہونا،

مرتب وہموار ہونا۔ رَتِلَ الثَّغْرُ اَو الاَسْنَانُ و رَتِلَ الکَلَامُ۔ هو رَتِلٌ و هي رَتِلَةٌ۔

رَتَّلَ الشيءَ: مرتب کرنا، بہتر ترتیب دینا، سلیقہ سے جمع کرنا۔

___ الکلامَ: بات کو سلیقہ اور ترتیب سے ادا کرنا (۲) بہتر طریقہ پر پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہوجائیں، ٹھیر ٹھیر کر پڑھنا قرآن پاک میں ہے: "ورَتِّلِ القُرآنَ تَرْتِیلاً" قرآن کو صاف اور عمدہ طریقہ پر پڑھو۔ کہتے ہیں: ثَغرٌ مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔

تَرَتَّلَ في کلامِه: ٹھیر ٹھیر کر صاف بولنا، خوش اسلوبی سے بولنا۔

الرَّتَلُ: ہر عمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی اور چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن۔ ثَغرٌ رَتَلٌ: ہموار اور خوبصورت دانت ج: اَرْتَال۔

الرَّتِلُ: ہر عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام

الرُّتَیلٰی و الرُّتَیلَاءُ: ایک قسم کی مکڑی۔

الاَرْتَلُ: اچھی ترتیب والا (۲) تُتلا۔

الترتیل: خوش اسلوب قرأت۔

الترتیلة: گنگناہٹ، ترنم۔

•رَتَمَت المِعْزٰی ـِ رَتْمًا: بکری کا رَتَم (ایک گھاس) کھانا (۲) رَتَم گھاس کھاکر بیہوش ہوجانا۔

رَتَمَ فُلانٌ: جمنا، ٹھیرنا۔

___ في بني فُلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا۔ ما رَتَمَ بکلمةٍ: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔

___ الشيءَ: توڑنا (۲) چورا کرنا، کوٹنا۔ الفاعل رَاتِمٌ و المفعول مَرْتُوم و رَتِیم و رَتَمٌ۔

اَرْتَمَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔

اَرْتَمَ فُلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔ کہتے ہیں: اَرْتَمَ فُلانًا و اَرْتَمَ لَه: اس کی انگلی میں دھاگا باندھا۔

اِرْتَتَمَ: انگلی پر یادداشت کا دھاگا باندھنا

تَرَتَّمَ: ارتتم۔

الرَّتَامُ: بوسیدہ چیز۔

الرَّتَمُ: ایک قسم کا پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اور اسے زینت کے لئے بھی لگایا جاتا ہے (۲) آہستہ کلام (۳) راستہ (۴) کامل حیا (۵) بھرا ہوا ناشتہ دان۔

الرَّتَمَةُ: وہ دھاگا جو انگلی پر یادداشت یا کسی نشانی کے لئے باندھا جاتا ہے ج: رَتَمٌ۔

الرَّتِیمَةُ: الرَّتَمَةُ ج: رَتَائِمُ۔

•رَتَنَ الشَّحمَ بالعَجِینِ ـُ رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔

المُرَتَّنَةُ: چربی دار روٹی، روغنی روٹی ج: مَرَاتِن۔

•رَتَا الرَّجُلُ ـُ رَتْوًا و رُتُوًّا: قدم اٹھانا۔

___ بِرَأسِه: اشارہ کرنا۔

___ بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔

___ الشيءَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا، ڈھیلا چھوڑنا۔

___ القَلبَ: دل کو مضبوط کرنا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسا کے بارے میں فرمایا: "اِنَّه یَرْتُو فُؤادَ الحَزِینِ ویسرو عن فُؤادِ السَّقِیمِ" وہ (شوربا) غمگین کے دل کو مضبوط کرتا ہے اور بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے۔

___ الشيءَ الیه: ملانا، شامل کرنا۔

رُتِيَ: رُتِيَ في ذَرْعِه: اسے کمزور کردیا گیا

الرَّاتِي: متبحر عالم ربانی ج: رُتَاةٌ۔

الرَّتْوَةُ: قدم۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "اَنَّها اَقبَلَت الی النَّبیِّ صلی الله علیه وسلم فقال لها: ادنی یا فاطمةُ، فدنَوتُ رَتْوَةً ثمّ قال: ادنی یا فاطمةُ فدنوتُ رَتوةً" (۲) عزت وشرف میں اضافہ (۳) ڈھیلی گرہ (۴) تھوڑا سا وقت، لمحہ (۵) قطرہ (۶) حد نگاہ۔

الرَّتِینَةُ: لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالا لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے۔

ر ـــــ ث

•رَثَأَ البَعِیرُ ـَ رَثْئًا: اونٹ کو مونڈھے کی بیماری لاحق ہونا۔

___ الغَضَبُ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔

___ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

___ اللَّبَنَ: دودھ میں کھٹاس ملانا تاکہ وہ جم کر دہی بن جائے۔

___ فلانًا: کسی کو مارنا۔

رَثِئَ الکَبْشُ ـَ رُثْئًا و رُثَاءَةً: مینڈھے کا چکرا ہونا۔ هو اَرْثَأُ و هي رَثْآءُ ج: رُثْءٌ

اَرْثَأَ اللَّبَنُ: دودھ جم کر دہی بن جانا، گاڑھا ہونا۔

اِرْتَثَأَ في رَأیِه: رائے میں کمزور ہونا، کبھی کچھ اور کبھی کچھ کہنا۔

___ اللَّبَنُ: دودھ گاڑھا ہونا، جم جانا۔

___ الرَّثِیئَةَ: دہی پینا۔

الرَّثْءُ: ناسمجھی، بے وقوفی۔

الرَّثْأَةُ: بے وقوفی (۲) اونٹ کے کندھے کی بیماری۔

الرَّثِیئَةُ: بے وقوفی (۲) جماون، کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ میں اسے جمانے کے لئے

ملایا جاتا ہے۔

المَرْثُوءُ: کم فہم (۲) کمزور دل ج: مَرَاثِيُ۔

رَثَّ الثَّوبُ وغَيْرُهُ ـِ رَثَاثَةً و رُثُوثَةً: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هو أَرَثُّ وهي رَثَّاءُ ج: رُثٌّ وهو رَثٌّ و رَثِيثٌ ايضا وهي رَثِيثَة ورَثَّةٌ ج: رِثَاثٌ۔

ــــ هيئَةُ الرَّجل: خستہ وشکستہ حال ہونا۔

أَرَثَّ الثَّوبُ وغَيْرُه: بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: خستہ حال ہونا۔

ــــ الثَّوبُ وغَيْرَه: پرانا اور بوسیدہ ہونا کہتے ہیں: أَرَثَّ الله هيئَةَ الرَّجُلِ: اللہ اس کا حال خراب کرے۔

ارتَثُّوا رِثَّةَ القَوْم: لوگوں کا ردی سامان اکھٹا کرنا اور اسے خرید لینا۔

ارتُثَّ فُلَانٌ: اسے پیٹ کر شدید زخمی کر دیا گیا اور اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی پھر وہ مر گیا۔ هو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالکؓ میں ہے: ''أنَّه ارتُثَّ يومَ أُحُدٍ فجاءَ به الزُّبَيْرُ يَقُودُ بِزِمَامِ راحِلَتِه''

الأَرَثُّ: کہنہ، بوسیدہ ج: رُثٌّ۔

الرَّثُّ: ردی سامان (۲) گھر کا خراب وردی سامان ج: رِثَاثٌ۔

الرِّثَّةُ: الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) کمزور اور نچلے درجے کے لوگ ج: رِثَثٌ و رِثَاثٌ۔

الرَّثِيثُ: وہ زخمی جس میں رمق باقی ہو ج: رِثَاث۔

الرَّثَاثَةُ: پراگندگی، بوسیدگی، خستہ حالی

• رَثَدَ المَتَاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔

رَثَدَ الدَّجَاجَةُ بَيْضَهَا: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ هو مَرْثُودٌ و رَثِيدٌ۔

رَثِدَ الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا گدلا ہونا۔ هو رَثِدٌ وهي رَثِدَةٌ۔

أَرْثَدَ الماءُ: رَثِدَ۔

ــــ فُلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تر زمین تک پہنچ جائے۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہو جانا۔

ارتَثَدَ المَتَاعَ: سامان کو اکھٹا کر کے رکھنا

الرِّثْدُ: لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو، اقامت گزیں قافلہ ج: أَرْثَادٌ۔

الرَّثَدُ: ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور اور معمولی لوگ۔ کہتے ہیں: تركْنا على الماءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جن میں کسی کام کی طاقت نہیں ہے ج: أَرْثَادٌ۔

الرِّثْدَةُ: الرِّثْدُ ج: رِثَدٌ۔

المَرْثَدُ: شریف النفس آدمی (۲) شیر ج: مَرَاثِد۔

• رَثِعَ ـَ رَثَعًا: حریص و لالچی ہونا (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا (۳) بڑے لوگوں کی ہم نشینی کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ هو رَاثِع و رَثِعٌ وهي رَاثِعَةٌ و رَثِعَة۔

ارثَعَنَّ: کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔

ــــ المَطَرُ: بارش کا مسلسل ہونا، بہت ہونا۔

ــــ الشَّعَرُ: بالوں کا لٹکنا۔

المُرْثَعِنُّ: زبردست سیلاب۔

• رَثَمَ أنْفَهُ او فَمَه ـِ رَثْمًا: ناک یا منھ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ أَحَدَ أَعْضَاءِ جِسْمِه

رَثَمَت المَرْأَةُ أنْفَهَا بالطِّيبِ: ناک پر خوشبو ملنا۔ الفاعل: رَاثِمٌ والمَفْعولُ مَرْثُومٌ و رَثِيمٌ ج: رَثَائِمُ۔

رَثِمَ فُلانٌ ـَ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے صاف نہ بولنا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔

ــــ مَنْسِمُ البَعِيرِ: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا۔ هو رَثِمٌ و هي رَثِمَةٌ۔ وهو ايضا أَرْثَمُ وهي رَثْمَاءُ ج: رُثْمٌ۔

رَثَمَت الرَّثْمَةُ الأَرْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔

الرَّثَمُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ۔

الرَّثْمَةُ: معمولی اور کم بارش ج: رِثَامٌ کہتے ہیں: بَلَغَهُ رَثْمَةٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔

الرُّثْمَةُ: الرَّثْمَةُ ج: رِثَام

الرُّثْمَةُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ پر سفید نشان۔

الرَّثِيمُ: رَثِيمُ الحَصَى: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں

المِرْثَمُ: ناک ج: مَرَاثِمُ۔

المَرْثِمُ: المِرْثَمُ۔

• رَثَنَتِ الرَّثْنَةُ الأَرْضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔

رَثَّنَتِ الرَّثْنَةُ الأَرْضَ: رَثَنَتْهَا۔

ترَثَّنَت المَرْأَةُ: عورت کا منھ پر زعفران ملنا۔

الرَّثْنَةُ: رک رک کر ہونے والی ہلکی بارش ج: رِثَانٌ۔

• رَثَاهُ ـُ رَثْوًا و رِثَاءً: کسی کی خوبیاں

بیان کر کے رونا، میّت کا مرثیہ پڑھنا، نوحہ کرنا۔

الرَّثْوُ: دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔

رَثَیَ المَیّتَ ـ رَثْیًا و رِثَاءً و رِثَایَةً و مَرْثَاةً و مَرْثِیَةً: مردہ پر رونا اور اس کے محاسن بیان کرنا (بیان کر کے رونا)۔ رَثَاہ بِقَصِیْدَةٍ: کسی کی موت پر مرثیہ کہنا۔ رَثَاہُ بِکَلِمَةٍ: کسی کی موت پر تعزیتی تقریر کرنا۔

___ لہ: کسی پر ترس کھانا، رحم کرنا (۲) اظہار غم کرنا۔ یُرْثیٰ لہ: قابل رحم۔

___ عنہ الحدیثَ رِثَایَةً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔

رَثِیَ ـ رَثْیًا و رَثًی: ضعف لاحق ہونا، سستی پیدا ہونا (۲) جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا۔

رَثَّاہُ: مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔

تَرَثَّاہُ: رَثَاہ۔ حدیث میں ہے: "أَنَّہ صلی اللہ علیہ وسلم نَہیٰ عن التَّرَثِّی" آپ نے مردہ کے محاسن بیان کر کے رونے سے منع فرمایا ہے۔

الرَّثَّایَةُ: نوحہ کرنے والی عورت۔

الرَّثْیَةُ: ضعف، سستی (۲) خامی، نقص کہتے ہیں: فی أَمْرِہِ رَثْیَةٌ (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا معذوری۔

الرُّثْیَةُ: الرَّثْیَةُ۔

المَرْثَاةُ: نوحہ خوانی (۲) مرثیہ وہ اشعار یا کلمات جن کے ذریعہ مردہ پر اظہار غم کیا جائے ج: مَرَاثٍ

المَرْثِیَةُ: المَرْثَاةُ ج: مَرَاثٍ۔

ر ج

•أَرْجَأَتِ الحَامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب ہونا۔

أَرْجَأَ الصَّائِدُ: شکاری کا شکار سے محروم رہنا۔

___ الأمرَ: مؤخّر کرنا، ملتوی کرنا۔

المُرْجِئَةُ: ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے مؤخر کرتا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں۔ جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

•رَجِبَ ـ رَجَبًا و رُجُوبًا: گھبرانا، شرمانا رَجَبَ منہ بھی کہتے ہیں۔

___ العُودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔

___ فُلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا، مرعوب ہونا (۲) تعظیم کرنا۔

___ فُلانًا بقولٍ سَیِّئٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔

أَرْجَبَ فُلانًا: رَجَبَ۔

رَجَّبَ الرَّجُلُ: ماہ رجب میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانۂ جاہلیت کی عبادت تھی)۔

___ الانسانَ وغیرہ: بہت بڑا سمجھنا، تعظیم کرنا۔

___ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیکن کھڑی کرنا یا پایہ بنانا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے: "أَنَا جُذَیْلُہَا المُحَکَّكُ وعُذَیْقُہَا المُرَجَّبُ" جذیل جذل کی تصغیر بمعنی تنہ اور عُذَیق عذق کی تصغیر ہے بمعنی کھجور مُحَکَّك: جس سے بدن رگڑا جائے۔ مرجّب: وہ کھجور کا درخت جس کے نیچے ٹیک لگائی گئی ہو۔ میں اس کا وہ تنہ ہوں جس سے اونٹ کھجاتے ہیں اور وہ کھجور ہوں جس کے نیچے ٹیک لگی ہوئی ہے۔ یعنی میں مدد کرنے کے قابل ہوں۔ (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کیلئے کانٹے لگانا۔

رَجَّبَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخوں کو ہموار کر کے اپنی اپنی جگہ پر رکھنا۔

الأَرْجَابُ: انتڑیاں۔ اس کا واحد نہیں ہے۔ بقول بعض رَجَبٌ یا رُجْبٌ ہے۔

الرَّاجِبَةُ: رواجب کا مفرد: انگلیوں کے جوڑ

رَجَبٌ: قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ أَشْہُرُ حُرُمٌ میں ہے۔ کہاوت ہے: عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا یعنی تم رجب بعد رجب جیو یا پورے سال جیو ج: أَرْجَابٌ و رُجُوبٌ و رِجَابٌ۔

رَجَبَان: رجب و شعبان کے دو مہینے۔

الرُّجْبُ: سینہ کی طرف پسلی کا سرا ج: أَرْجَابٌ

الرُّجْبَةُ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیکن لکڑی یا ستون (۲) شکار کرنے کی مچان یا اونچی عمارت ج: رُجَبٌ۔

الرَّجَبِیَّةُ: ماہ رجب میں بتوں کے نام ذبح کیا جانے والا جانور (زمانۂ جاہلیت میں) (۲) ماہ رجب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی زیارت۔

•رَجَّہُ ـ رَجًّا و رَجَّةً: حرکت دینا، زور سے ہلانا، جھنجوڑ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذَا رُجَّتِ الأَرْضُ رَجًّا"

___ فُلانًا عن الشیءِ: روکنا، منع کرنا۔

رَجَّ الشیءُ ـ رَجِیجًا: تھرتھرانا، بے قرار ہونا، حرکت کرنا۔ ہو أَرَجُّ وھی رَجَّاءُ ج: رُجٌّ۔ نَاقَةٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔

أَرَجَّتِ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ ھی مُرِجٌّ و مُرِجَّةٌ۔

ارْتَجَّ: ہلنا، حرکت کرنا، لرزنا، دہلنا۔

___ البَحْرُ: متلاطم ہونا، موجزن ہونا۔

ارْتَجَّ الکلامُ: گفتگو کا الجھا ہوا ہونا، غیر واضح ہونا۔
— الظَّلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
الارْتِجاجُ: دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے۔
الرَّجاجُ: کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔
حدیث عمر بن عبدالعزیز میں ہے: "النَّاسُ رَجاجٌ بَعْدَ هذا الشیخ" واحد: رَجاجَة۔
الرِّجاجَة: شیر کا مسکن۔
الرَّجّاجَةُ: علم کیمیا میں تحریکی عمل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک آلہ۔
الرَّجَّةُ: رَجَّةُ القَومِ: لوگوں کی ملی جلی آوازیں۔
رَجَّةُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔
— الأَرضِ: جھٹکا، دہل۔
• رَجَحَ الشیءُ ـَـ رُجُوحًا و رُجْحانًا و رَجاحَةً: بھاری ہونا۔
رَجَحَهُ غیرُہُ: بھاری کرنا، وزن سے جھکانا۔
رَجَحَت إحْدَى الكِفَّتَيْنِ الأُخْرَى: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہو گیا۔
— فی مَجْلِسه: وزن کی وجہ سے جم جانا، جلدی سے اٹھ نہ سکنا۔
— عَقْلُه أو رَأْيُهُ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
— الشیءَ بیده: ہاتھ سے اٹھا کر وزن دیکھنا کہ کتنا ہے۔
— كِفَّةُ المِيزانِ له: کسی کے حق میں ترازو کا پلڑا بھاری ہونا۔
قَولٌ راجحٌ: وزن دار بات۔ رأیٌ مَرْجُوحٌ: مرجوح رائے۔
أَرْجَحَهُ: راجح کرنا، وزنی قرار دینا، غالب کرنا
— المِيزانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔

أَرْجَحَ فُلانًا وله: کسی کو ترجیح دینا اور دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ دینا
راجَحَهُ: وزنی ہونے میں مقابلہ کرنا۔ کہتے ہیں: راجَحَه فرَجَحَه: اس نے اس سے وزن میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہو گیا۔
رَجَّحَهُ: ترجیح دینا، دوسرے کے مقابلہ میں وزن دار بنانا (۲) مضبوط کرنا۔
— علی فلان: کسی کو کسی پر فوقیت دینا
ارْتَجَحَ الشیءُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) متذبذب ہونا، ڈانواں ڈول ہونا ہچکولے کھانا۔
— فی الارجوحة: جھولے میں جھولنا۔
ارْتَجَحَتْ به الأُرْجُوحَةُ: جھولے نے اسے جھونٹا دیا، اس نے جھونٹا لیا۔
— الرَّوادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
تَرَجَّحَ: ہلنا، ہچکولے کھانا۔ جیسے: تَرَجَّحَتْ به الأُرْجُوحَةُ۔
— الرَّأْیُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب و پختہ ہونا۔
الأُرْجُوحَةُ: جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان ج: أَراجِیحُ
الرَّاجِحُ: غالب، وزن سے جھکا ہوا، وزن دار (۲) قابل ترجیح، علم فلسفہ میں وہ شے جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو۔
الرَّجاحُ: امرأةٌ رَجاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔ كَتِيبَةٌ رَجاحٌ: بھاری فوجی دستہ ج: رُجُحٌ
الرَّجاحَةُ: بردباری، عقل کی پختگی، وزن وقار۔
الرُّجاحَةُ: جھولا (رسیوں کا)
الرُّجْحانِیَّةُ: فلسفہ میں ایک مکتب فکر جس کی رائے ہے کہ ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب رائے ہے۔

المِرْجاحُ: بردبار، باوقار (۲) بھاری پھلوں والا درخت، ہچکولے لے کر چلنے والا۔ جَمَلٌ مِرجاحٌ و ناقةٌ مِرجاحٌ ج: مَراجِیحُ۔
المَرْجُوحَةُ: جھولا ج: مَراجِیحُ۔
ارجَحَنَّ: ایک طرف جھکنا، ہلنا، بھاری ہونا کہتے ہیں: ارجَحَنَّ الرِّدْفُ وارجَحَنَّت الرَّحَی (۲) پھیلنا، وسیع ہونا۔ جیسے: ارجَحَنَّ الجَیْشُ۔
• رَجَدَ القَمْحَ ـُـ رَجْدًا و رَجادًا: گیہوں کو کاہنے کے لئے کھلیان لے جانا۔ هو راجِدٌ و رَجّاد۔
• رَجْرَجَ الشیءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
— فُلانٌ: تھکنا، تھک کر چور ہونا۔
— الشیءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
— البِئْرَ: کنوئیں کی مٹی نکالنا۔
تَرَجْرَجَ الشیءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
الرَّجْراجُ: متحرک، لہراتا ہوا، موجزن۔ بَحْرٌ رَجْراجٌ: موج زن سمندر۔ ناسٌ رَجْراجٌ: کمزور و بے عقل لوگ۔
الرَّجْراجَةُ: كَتِيبَةٌ رَجْراجَةٌ: لشکر جرار جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔ جارِيَةٌ رَجْراجَةٌ: وہ کنیز جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
الرَّجْرَجُ: الرَّجْراج ج: رَجارِجُ۔
الرِّجْرِجَةُ: حوض کا بچا ہوا گدلا پانی (۲) لعاب (۳) بزدل جنگی گروہ ج: رَجارِجُ۔
• رَجَزَ الرَّاجِزُ ـُـ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔ کہتے ہیں: رَجَزَ به: اسے رجزیہ اشعار سنائے۔ هو راجِزٌ و رَجّازٌ و رَجّازَةٌ۔
— الرِّیحُ بینهم: ہوا کا چلتے رہنا۔

رَجَزَ الجَمَلُ ـــ رَجَزًا: اونٹ کا اٹھتے وقت رَجَز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کپکپانا۔ ھو أَرْجَزُ و ھی رَجْزَاءُ ج: رُجْزٌ۔

رَاجَزَه: رجزیہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔

رَجَّزَه: رجزیہ اشعار سنانا۔

اِرْتَجَزَ الرَّاجِزُ: رجزیہ نظم کہنا۔

ـــ القَوْمُ: باہم رجزیہ اشعار سنانا۔

ـــ الرَّعْدُ: مسلسل گرج ہونا۔

تَرَاجَزَ القَوْمُ: ارتجزوا (۲) باہم جھگڑنا

تَرَجَّزَ الحَادِي: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھکر ہانکنا۔

ـــ الرَّعْدُ: گرج کی آواز آنا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا کثرتِ آب کی بنا پر آہستہ چلنا۔

الأُرْجُوزَةُ: بحر رجز پر تیار کی ہوئی نظم ج: أَرَاجِيزُ (دیکھیے: رجز)

الرَّاجِزُ: رجز پڑھنے والا یا رجزیہ نظم بنانے والا۔

الرِّجَازَةُ: ہودج سے چھوٹی سواری (پالکی جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی زینت (سرخ اون وغیرہ) ج: رَجَائِزُ۔

الرَّجَّازُ: الرَّاجِزُ۔

الرِّجْزُ: گندگی، گناہ (۲) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ" (۳) بتوں کی پرستش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ" (۴) شرک۔

رِجْزُ الشَّيْطَانِ: شیطانی وسوسہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ" ج: أَرْجَازٌ۔

الرَّجَزُ: اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اٹھتے وقت اس کی رانوں کا گوشت تھرتھراتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام (اوزان میں سے ایک وزن) اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مشطور اور دوسری منہوک۔

• رَجَسَ صَوْتُ الرَّعْدِ اوالجَيْشِ ـــ رَجْسًا: گرج کی گھٹی ہوئی زوردار آواز آنا، لشکر کی ملی جلی زوردار آواز آنا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور زور سے گرجنا۔

ـــ فُلَانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا عن الأَمْرِ ـــ رَجْسًا: روکنا، باز رکھنا۔ ھو رَاجِسٌ و رَجَّاسٌ

رَجِسَ ـــ رَجَسًا و رَجَاسَةً: نجس و ناپاک ہونا (۲) برا فعل کرنا۔ ھو رَجِسٌ و ھی رَجِسَةٌ۔

رَجُسَ الشَّيْءُ ـــ رَجَاسَةً: گندا ہونا، ناپاک ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: بدکار ہونا، برا کام کرنا۔

أَرْجَسَ فُلَانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کی مقدار جانچنا۔

اِرْتَجَسَتِ السَّمَاءُ: گرجنا۔

ـــ البِنَاءُ: لرزنا، دہلنا۔ حدیث سطیح میں ہے: "لَمَّا وُلِدَ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِرْتَجَسَ إِيوَانُ كِسْرَى"

ـــ أَمْرُهُ: کسی کا معاملہ الجھنا، غیر واضح ہونا

الرَّجْسُ: زبردست آواز (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

الرِّجْسُ: گندگی، نجاست (۲) گندی اور ناپاک چیز (۳) گندا فعل، بدکاری، گناہ (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ"

رِجْسُ الشَّيْطَانِ: شیطانی وسوسہ، گندا خیال ج: أَرْجَاسٌ۔

المِرْجَاسُ: ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔ پتھر کا آب پیما آلہ ج: مَرَاجِيسُ

المَرْجُوسَةُ: کہتے ہیں: هم في مَرْجُوسَةٍ من أَمْرِهِمْ: وہ اپنے معاملہ میں غلطاں وپیچاں ہیں، الجھے ہوئے ہیں۔

• رَجَعَ الشَّيْءُ ـــ رُجُوعًا و رِجَاعًا: فائدہ پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فيه كلامي۔

ـــ فُلَانٌ من سَفَرِه: لوٹنا، واپس آنا

ـــ الكلبُ في قَيْئِه: کتے کا اپنی قے کو کھالینا۔

ـــ في هِبَتِه: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔

ـــ في كلامه: کلام کے سابقہ حصہ کو دوبارہ زیر بحث لانا۔

ـــ اليه في أمر: کسی معاملہ میں کسی سے مشورہ کرنا۔

ـــ الى الأَمْرِ: کسی معاملہ پر توجہ دینا (۲) دوبارہ شروع کرنا، دوبارہ اختیار کرنا۔

ـــ الطَّيْرُ: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔

ـــ عن الشَّيْءِ: باز آنا، ترک کرنا۔

ـــ فُلَانًا عن الشَّيْءِ واليه رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَةً و رُجُوعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا، لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ رَجَعَكَ اللّٰهُ

إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ ".

رَجَعَ الشيءُ والرَّجُلُ: لوٹنا، ہٹ جانا

—— الشيءَ رَجْعًا: لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ "۔

—— عليه: مطالبہ کرنا۔

أَرْجَعَ فُلانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔

—— الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ: آدمی کا پاخانہ کرنا، چوپائے کا لید و گوبر کرنا۔

—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا لاغری کے بعد موٹا ہوجانا۔

—— فی المُصِيبَةِ: مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—— فُلانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

—— بَيْعَتَه: اللہ کا کسی کی سوداگری کو نفع بخش بنانا۔

رَاجَعَ فُلانًا فی أَمْرِهِ مُرَاجَعَةً و رِجَاعًا: کسی سے مشورہ لینا، رجوع کرنا۔

—— الكِتَابَ: کتاب کی طرف رجوع کرنا، کتاب دیکھنا۔

—— الكِتَابَ او الحِسَابَ: نظرثانی کرنا، جانچ کرنا۔

—— زَوْجَتَه: طلاق کے بعد بیوی کو بحال کرنا

—— فُلانًا الكَلَامَ: کسی سے سوال جواب کرنا، بحث ومباحثہ کرنا (۲) کسی سے کوئی بات دوبارہ کہلوانا۔

—— الطبيبَ: بیماری میں ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ لینا، معالج کو دکھانا۔

رَجَّعَ عند المُصِيبَةِ و فيها: انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—— الدَّابَّةُ: جانور کا قدم اٹھانا۔

—— صَوْتَه و فيه: حلق میں آواز کو گھمانا

—— فُلانٌ: اذان یا گانا گانے یا بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت حلق میں آواز گھمانا، دہرانا۔

رَجَّعَ المُؤَذِّنُ فی أَذَانِه: مؤذن کا اذان میں ترجیع کرنا یعنی شہادتین (اشہد ان لا الہ الا اللہ اور اشہد ان محمدًا رسول اللہ) کو آہستہ کہنے کے بعد دوبارہ زور سے کہنا۔

—— الحَمَامُ فی شَدْوِهِ والنَّاقَةُ فی حنينها: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رُک رُک کر نکالنا۔

—— النَّقْشَ والكِتَابَةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔

—— الشيءَ: سابقہ حالت پر واپس لانا، لوٹانا۔

أَرْتَجَعَ على الغَرِيمِ و المُتَّهَمِ: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔

—— الشيءَ اليه: لوٹانا، واپس کرنا۔

—— به شيئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔

—— المَرْأَةَ: طلاق کے بعد عورت سے ازدواجی تعلق بحال کرنا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

—— المَرْأَةُ جِلْبَابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔

تَرَاجَعَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔

—— القَوْمُ الكَلَامَ بَيْنَهُمْ: باہم گفتگو کرنا۔

تَرَجَّعَ فُلانٌ: رَجَّعَ (۲) مصیبت کے وقت انا للہ پڑھنا۔ ضد: تقدَّم۔

—— فی صَدْرِهِ كذا: دل میں کھٹکنا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

اسْتَرْجَعَ عند المصيبة و فيها: مصیبت میں انا للہ پڑھنا۔

اسْتَرْجَعَ الحَمَامُ فی شَدْوِهِ: کبوتر کا رک رک کر گانا، بولنا۔

—— الشيءَ: واپس لینا، واپسی کا مطالبہ کرنا (۲) گاڑی کو پیچھے ہٹانا (۳) گم شدہ کو حاصل کرنا۔

—— العافيةَ: تندرستی حاصل کرنا۔

—— الأَمْرَ: منسوخ کرنا۔

الرَّاجِعُ: شوہر کی وفات کے بعد اپنے میکے میں واپس آنے والی عورت ج: رَوَاجِع

الرَّاجِعَةُ: تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو بار بار ہوتا ہے ج: رَوَاجِعُ۔

الرِّيَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔

الرِّجَاعُ: لگام، لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے۔ ج: أَرْجِعَةٌ و رُجُعٌ۔

الرَّجْعُ: گوبر، لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی ریزش (۳) پانی (۴) بارش کے بعد بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ" (۵) فائدہ، نفع (۶) تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدار بازگشت (۹) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۰) مونڈھے کا نچلا حصہ (۱۱) موسم بہار کی سبزی ج: رِجَاعٌ و رُجْعَانٌ۔

رَجْعُ البَصَرِ: جھپک، لمحہ۔

الرُّجْعَى: واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى" (۲) خط کا جواب کہتے ہیں: جَاءَ فی رُجْعَى رِسَالَتِی۔

الرَّجْعَةُ: طلاق دینے والے کی مطلقہ کے پاس واپسی، (بلا نکاح بحالی تعلق زوجیت) واپسی (۲) جواب (۳) حشر (۴) ردعمل (۵) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں۔ علم الاحیاء میں ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی۔

الرَّجْعَةُ : خط کا جواب ۔
الرَّجْعِیُّ : رَجْعَة کی طرف نسبت ہے ۔ رجعت پسند (۲) الطلاق الرَّجْعِیُّ : وہ طلاق جس میں بلا نکاح جدید بیوی سے رشتۂ زوجیت بحال کرنا جائز ہو
الاَثَرُ الرَّجْعِیُّ : دیکھئے (اثر)
الرَّجْعِیَّةُ : رجعت پسندی، قدامت پسندی (زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم افکار وروایات پر قائم رہنا) ۔
الرَّجِیعُ : لید، گوبر (۲) رد کیا ہوا قول یا فعل
خَبَرٌ رَجِیعٌ و کلامٌ رَجِیعٌ : رد کئے جانے کے قابل خبر یا کلام ۔ حَبْلٌ رَجِیعٌ : وہ رسی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا گیا ہو ۔ طَعَامٌ رَجِیعٌ : ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا ۔
بَعِیرٌ رَجِیعٌ : سفر سے تھک جانے والا اونٹ ۔
سَفَرٌ رَجِیعٌ : بار بار کیا ہوا سفر (۲) موسم بہار کی ہریالی (۳) اونٹ کی جگالی (۴) بوسیدہ کپڑا (۵) پسینہ (۶) تالاب
ج: رُجُعٌ ۔ رَجِیعُ الفَحمِ : کوئلہ کی راکھ، بجھا ہوا کوئلہ ۔ رَجِیعُ الاَرُزِّ : چاول کی بھوسی ۔
الرَّجِیعَةُ : تھکی ماندی اور سفر سے اکتائی ہوئی اونٹنی ج: رَجَائِعُ ۔
المَرْجِعُ : رجوع، واپسی ۔ قرآن پاک میں ہے : "اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ" (۲) جائے واپسی (۳) اصل، ماخذ، سرچشمہ (۴) مونڈھے کا نچلا حصہ (۵) مرجع علم، مرجع خلائق، وہ کتاب یا علم جس کی طرف علمی تحقیق کے لئے رجوع کیا جائے (۶) پناہ گاہ (۷) مراجعت ج: مَرَاجِعُ ۔
المُرَاجِعُ : مراجعت یا نظر ثانی کنندہ، جانچ کنندہ
مُرَاجِعُ الحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات ۔
المُرَاجَعَةُ : نظر ثانی، جانچ (۲) مشورہ ۔
مُرَاجَعَةُ الکُتُبِ و الدُّرُوسِ : تکرار، مذاکرہ ۔
المُرْجَعَةُ : سَفْرَةٌ مُرْجَعَةٌ : خیر و ثواب کا سفر ۔
المَرْجُوعُ : ناقابل قبول، مردود ۔ ثَوْبٌ مَرْجُوعٌ : ناپسندیدہ کپڑا ۔ خَبَرٌ مَرْجُوعٌ : ناقابل یقین خبر ۔ نَقْشٌ مَرْجُوعٌ : دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو فروختگی سے بچ گیا ہو ج: مَرَاجِیعُ ۔
المَرْجُوعَةُ : المَرْجُوعُ ج: مَرَاجِیعُ ۔
• رَجَفَ ـُـ رَجْفًا و رُجُوفًا و رَجِیْفًا و رَجَفَانًا : حرکت کرنا، زور زور سے ہلنا ۔
ــــ فُلَانٌ : بے چین و بے قرار ہونا، خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا ۔
ــــ یَدُہٗ : ہاتھ کانپنا، لرزنا (بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے) ۔
ــــ القَلْبُ : دل کا بے قرار ہونا، دل گھبرانا
ــــ القَوْمُ : جنگ کے لئے تیار ہونا ۔
ــــ الاَرْضُ : بھونچال آنا، دہلنا، زلزلہ آنا
ــــ الرَّعْدُ : بادل میں گونج ہونا، گڑگڑاہٹ ہونا ۔
ــــ الاَسْنَانُ : دانتوں کا گر جانا ۔
ــــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، سمندر میں تلاطم ہونا ۔
ــــ الحُمّٰی فُلَانًا : بخار کا کسی پر لرزہ طاری کرنا، کپکپا دینا ۔
ــــ الشَّیْءُ : ہلا ڈالنا، جھنجھوڑنا ۔ ھو رَاجِفٌ و رَجَّافٌ و رَجُوفٌ
أَرْجَفَ : رَجَفَ ۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا ۔ سنسنی خیز خبریں پھیلانا، افواہیں اڑانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ" ۔ اَرْجَفُوا فِی الشَّیْءِ و بِہٖ : کسی بات کو غلط طریقہ پر اڑانا، بیان کرنا ۔
أُرْجِفَتِ الأَرْضُ : زمین میں زلزلہ آنا ۔
ــــ الرِّیحُ الشَّیْءَ : ہوا کا جھنجھوڑنا، ہلانا
اِرْتَجَفَ : لرزنا، ہلنا، کانپنا ۔
اِسْتَرْجَفَ الرَّأْسَ : سر کو ہلانا ۔
الإِرْجَافُ : سنسنی خیز خبر، دہشت انگیز افواہ ج: أَرَاجِیفُ ۔ الأَرَاجِیفُ (فِی السُّوقِ التِّجَارِیَّةِ) بازار کی وہ افواہیں جو اشیا کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں ۔
الرَّاجِفُ : لرزہ کا بخار (۲) ہلا دینے والا (۳) لرزاں، بے چین ۔
الرَّاجِفَةُ : راجف کی تانیث (۲) روز قیامت صور کا پہلا نفخہ (صور پھونکنے کی پہلی آواز یا راجفہ سے مراد وہ اجرام ساکنہ ہیں جن کی حرکت قیامت کے قریب تیز ہو جائے گی یا پہلا بھونچال) (بیضاوی و موضح القرآن) قرآن پاک میں ہے : "یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ" دیکھئے (ردف) ۔
الرَّجَّافُ : تلاطم خیز سمندر (۲) قیامت کا دن
الرَّجْفُ : الرَّجْفُ المُتَنَاظِرُ المُتَعَدِّدُ (علم طب میں) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں ۔
الرَّجْفَةُ : جھٹکا، لرزہ، رعشہ، کپکپی، زلزلہ، بھونچال ۔ قرآن پاک میں ہے : "فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ" ۔
رَجْفَةٌ تَشَنُّجِیَّةٌ : تشنجی دورہ ۔
الأَرَاجِیفُ : جھوٹی خبریں، افواہیں ۔
• رَجَلَہٗ ـُـ رَجْلًا : پیر پر مارنا ۔

رَجَلَ الشَّاۃَ : بکری کی ٹانگیں باندھنا، ٹانگیں باندھ کر لٹکانا۔
ـــ المَرْأَۃُ وَلَدَھَا : بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پیر باہر آئیں۔
ـــ الفَصِیلَ : اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
رَجِلَ ـَ رَجَلاً و رُجْلَۃً : بڑے پیر والا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے کی طاقت رکھنا (۴) پیروں میں درد ہونا
ـــ الحَیَوَانُ : ایک پیر میں سفیدی والا ہونا۔ ھو أَرْجَلُ وھی رَجْلَاءُ ج : رُجْلٌ۔
ـــ الشَّعْرُ : بالوں کا قدرے گھنگھریالا ہونا، (سبوطۃ اور جعودۃ کے درمیان)
ھو رَجِلٌ و رَجَلٌ ج : أَرْجَال
أَرْجَلَت المَرْأَۃُ : نر بچہ جننا، ھی مُرْجِلٌ۔
أَرْجَلَ فُلَانًا : پیدل چلانا (۲) مہلت دینا
ـــ الفَصِیلَ : اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے ماں کے پاس آزاد چھوڑنا
رَجَّلَہٗ : مضبوط کرنا۔
ـــ الشَّعْرَ : بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
ـــ المَرْأَۃُ وَلَدَھَا : بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے اس کے پیر باہر آئیں۔
ارْتَجَلَ : پیدل چلنا۔
ـــ برأیہ : اپنی رائے پر چلنا۔
ـــ الطَّبَاخُ : مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
ـــ النَّھَارُ : دن چڑھنا۔
ـــ الشَّاۃَ : بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
ـــ الشیءَ : پیر کے نیچے رکھنا۔
ـــ الکَلَامَ : بے ساختہ بات کرنا، فی البدیہ کلام کرنا، برجستہ بولنا۔

تَرَجَّلَ : سواری سے اتر کر پیدل چلنا (۲) پیدل چلنا۔
ـــ المَرْأَۃُ : عورت کا مرد نما بننا، مردوں کے مشابہ ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ او النَّھَارُ : دن چڑھنا آفتاب بلند ہونا۔ حدیث میں ہے : " فما ترجّل النّھار حتّی أُتِیَ بِھِم "
ـــ الشیءَ : پیروں کے نیچے کرنا۔
ـــ شَعْرَہٗ : بالوں میں کنگھا کرنا۔
ـــ البِئْرَ وفیھا : کنوئیں میں بغیر رسّی وغیرہ لٹکائے اترنا۔
الأَرْجَلُ : رَجُلٌ أَرْجَلُ : بڑے پیر والا آدمی، ایک ٹانگ میں سفیدی والا جانور ج : رُجْلٌ۔ ھو أَرْجَلُ الرَّجُلَیْنِ : وہ دونوں میں زیادہ طاقتور اور مضبوط ہے، یا اس میں دوسرے کی بنسبت زیادہ مردانگی ہے
الرَّاجِلُ : (ضد : فارس) پاپیادہ پیدل چلنے والا ج : رِجَالٌ و رَجَّالَۃٌ و رَجْلٌ و رُجْلَانٌ۔ کہتے ہیں : جاءت الخَیَّالَۃ و الرَّجَّالَۃُ : گھوڑ سوار اور پیادہ سب کے سب آگئے
أَغَارَ عَلَیْھِمْ بِخَیْلِہ ورَجْلِہ : اس نے ان پر گھوڑ سوار اور پاپیادہ سپاہیوں سے حملہ کیا (۲) چغل خور۔
الرَّجِلُ : قدرے گھنگھریالے بالوں والا۔
الرَّجْلُ : پاپیادہ۔ اسم جمع راجل کی۔
الرِّجْلُ : ٹانگ، پیر ج : أَرْجُلٌ۔ کہاوت ہے : ھو قائمٌ علی رِجْلٍ : وہ پیش آمدہ پریشانی کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ لا تَمْشِ بِرِجْلٍ مَن أَبَی : تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات سے دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ کَانَ ذٰلِك علی رِجْلِ فُلَانٍ : یہ بات فلاں کے زمانہ میں ہوئی حدیث میں ہے : " لا أَعْلَمُ نَبِیًّا ھَلَكَ علی رِجْلِہ مِنَ الجَبَابِرَۃِ ما ھَلَكَ علی رِجْلِ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ " : میرے علم میں کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دور میں اتنے سرکش لوگ ہلاک ہوئے ہوں جتنے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئے۔
انْقَطَعَت الرِّجْلُ : راستہ راہ گیروں سے خالی ہو گیا (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر، فوج (۵) حصہ کسی بھی چیز کا ج : أَرْجَالٌ۔
رِجْلُ البَحْرِ : سمندر کی خلیج، کھاڑی۔
رِجْلُ القَوْسِ : کمان کا نچلا کنارہ۔
رِجْلُ الغُرَابِ : زمین پر پھیلنے والا شگافدار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
رِجْلُ الجَبَّارِ و رِجْلُ الجَوْزَاءِ : ستارے۔
رِجْلُ الأَسَدِ۔ رِجْلُ البَقَرَۃِ ۔ رِجْلُ الجَرَادِ ۔ رِجْلُ الحَمَامَۃِ ۔ رِجْلُ الأَرْنَبِ ۔ رِجْلُ العُصْفُورِ رِجْلُ العُقَابِ : پودوں کے نام۔
رِجْلُ القِطِّ : مشک پیچاں کی بیل۔
الرَّجُلُ : مرد (۲) مرد کامل۔ ھذا رَجُلٌ : یہ کامل مرد ہے (۳) انسان (۴) شوہر (۵) پاپیادہ۔ حدیث میں ہے : " فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُکْبَانًا " ج : رِجَال و رَجْلَۃ (جج) رجالات
الرِّجَالَاتُ : شخصیات، بڑے لوگ۔ ھو من رِجَالَاتِ القَوْمِ : وہ سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے۔
الرِّجْلَۃُ : خرفہ کا ساگ (۲) پتھریلی زمین سے ہموار و نرم زمین میں آنے والا پانی کا نالہ۔

الرَّجُلَةُ: عورت۔ امْرَأَةٌ رَجُلَةٌ: مردوں جیسی رائے اور علمی صفات والی عورت حدیث میں ہے: "كانت عائشة رضي الله عنها رَجُلَةَ الرَّأْيِ" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مردوں کی طرح صائب الرائے تھیں۔
الرَّجِلِيُّونَ: تیز دوڑنے والے۔ واحد: رَجِلِيٌّ
الرُّجُولَةُ و الرُّجُولِيَّةُ: مردانگی، بہادری (۲) مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ قوت مردانہ۔
الرَّجِيلُ: پا پیادہ (۲) بہت چلنے والا۔
رَجُلٌ رَجِيلٌ: چلنے میں مضبوط اور ثابت قدم۔ هي رَجِيلَةٌ۔
فَرَسٌ رَجِيلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔
كَلَامٌ رَجِيلٌ: فی البدیہہ کلام۔
المُرَجَّلُ: مردوں کی تصویروں والا۔ ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جِلْدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔
المِرْجَلُ: مٹی کی پختہ ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی دیگچی (۳) کنگھا ج: مَرَاجِلُ۔ کہتے ہیں: جَاشَتْ مَرَاجِلُهُ: وہ غضبناک ہوگیا (۴) بائلر، بھاپ وغیرہ بنانے کی مشین۔
المُرْتَجَلُ: برجستہ، بے ساختہ، فی البدیہہ
•رَجَمَهُ ـُ رَجْمًا: پتھر مارنا، سنگ سار کرنا، پتھروں سے مار ڈالنا (۲) گالی دینا (۳) لعنت بھیجنا (۴) دھتکارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ"۔
— بالظَّنِّ: گمان کرنا، گمان سے بات کہنا۔
— القَبْرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ وغیرہ لگانا۔ هو مَرْجُومٌ و رَجِيمٌ۔
رَاجَمَ فِي الكلامِ و العَدْوِ و الحَرْبِ: تیزی دکھانا، حد سے آگے بڑھنا۔
— عن قَوْمِهِ: اپنے لوگوں کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔
رَجَّمَ: گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔
— بالغَيْبِ: نامعلوم بات کہنا، اٹکل پچو بولنا۔
— القَبْرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔
ارْتَجَمَ الشَّيْءُ: تہ بہ تہ ہونا، ڈھیر لگنا۔
— القَوْمُ بالحِجَارَةِ: لوگوں کا ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔
تَرَاجَمُوا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔
— بالكلامِ: ایک دوسرے کو گالی دینا۔
اسْتَرْجَمَهُ: سنگ سار کرانا، کسی سے پتھر مارنے (رجم کرنے) کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے: "جَاءَتْ امْرَأَةٌ تَسْتَرْجِمُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم"۔
الرِّجَامُ: وہ کھلا کیا ہوا (ڈول نما) پتھر جسے کیچڑ نکالنے اور پانی ناپنے کیلئے کنویں میں ڈالا جاتا ہے (۲) کنویں کی من جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی وغیرہ نصب کی جاتی ہے (۳) کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ان دونوں لکڑیوں کو رِجامان کہتے ہیں ج: رُجُمٌ۔
الرَّجْمُ: سنگ ساری، سنگ باری، خشت باری (۲) شرعاً زانی کو پتھر مار کر قتل کرنا ج: رُجُومٌ۔
رَجْمًا بالغيب: قَالَ ذَلِكَ رَجْمًا بالغيب: اس نے یہ بات بلا دلیل و واقفیت کی، اٹکل پچو بات کی۔
الرَّجَمُ: قبر پر نصب کئے جانے والے پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور ج: رِجَامٌ و رُجُومٌ۔
الرُّجُمُ: آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے دکھائی دیتے ہیں (۲) قبروں پر نصب کئے جانے والے پتھر۔
الرِّجْمَةُ: قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر ج: رِجَامٌ و رُجَمٌ۔
الرُّجْمَةُ، الرَّجْمَةُ: (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لوہے یا پتھر کی آڑ ج: رُجَمٌ و رِجَامٌ۔
المَرَاجِمُ: گالیاں، فحش باتیں واحد: مَرْجَمَةٌ کہتے ہیں: رَمَاهُ بالمَرْجَمَةِ: اس نے اسے گالی دی۔
المِرْجَامُ: گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں ج: مَرَاجِيمُ۔
المِرْجَمُ: مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رَجُلٌ مِرْجَمٌ و فَرَسٌ مِرْجَمٌ۔
لسان مِرْجَمٌ: تیز طرار زبان ج: مَرَاجِمُ۔
الرَّجِيمُ: ملعون، راندہ درگاہ، دھتکار کر نکالا ہوا، سنگ سار کیا ہوا۔
•رَجَنَ بالمكانِ ـُ رُجُونًا: قیام کرنا۔
— الحَيَوَانُ: جانور کا گھر میں ہل جانا، مانوس ہو جانا۔ هو رَاجِنٌ و هي رَاجِنَةٌ و رَاجِنٌ۔
— الدَّابَّةَ رَجْنًا: جانور کو گھر میں بند رکھنا اور چارہ اچھا نہ دینا جس سے وہ دبلا ہو جائے (۲) گھر میں روک کر چارہ کھلانا، چراگاہ نہ جانے دینا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: "فَإِنَّ الرَّجْنَ لِلْمَاشِيَةِ عَلَيْهَا شَدِيدٌ وَلَهَا مُهْلِكٌ": چوپائے کو گھر میں روکنا اس کے لئے شاق اور مہلک ہے۔
— فُلَانًا: کسی سے شرم کرنا۔
أَرْجَنَ: رَجَنَ۔
— الدَّابَّةَ: رَجَنَهَا۔
ارْتَجَنَ الشَّيْءُ: بگڑ جانا، خراب

ہو جانا۔

اِرْتَجَنَ الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا اور بگڑ جانا۔

ــــ أَمْرُ القَوم: گڑبڑ ہو جانا، گڈ مڈ ہونا

ــــ بالمکان: قیام کرنا۔

الرَّجِيْنُ: زہر قاتل۔

الرَّجِيْنَةُ: جماعت، گروہ ج: رَجَائِن۔

المَرْجان: دیکھئے (مرج)

المَرْجُوْنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اور اوپر سے تنگ ہوتی ہے ج: مَرَاجِيْن۔ کہتے ہیں: هُمْ فِي مَرْجُوْنَةٍ: وہ شش و پنج اور الجھن میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔

• رَجَاهُ ـُ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَةً و رَجَاوَةً و مَرْجَاةً: امید کرنا، امید رکھنا، توقع رکھنا، درخواست کرنا۔ هو رَاجٍ والثاني او الشيئ مَرْجُوٌّ وهي مَرْجُوَّةٌ (۲) ڈرنا، اندیشہ رکھنا (یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا"، تم کو کیا ہو گیا کہ تم اللہ کی عظمت و جلال سے نہیں ڈرتے۔

رَجِيَ ـَ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا، بات کرنے پر قادر نہ رہنا۔

رُجِيَ عليه الكلام: کلام سے عاجز ہو جانا۔

أَرْجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کے نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ هي مُرْجِيَة۔

أَرْجَى الأَمْرَ: کام کو مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔

ــــ الصَّيْدَ: شکار سے محروم رہنا۔

ــــ البِئْرَ: کنویں کی چوڑی فصیل بنانا جس کے دو کنارے ہوتے ہیں ایک باہر اور دوسرا کنویں کی جانب۔

رَجَّاهُ: امید لگانا، امید رکھنا۔

اِرْتَجَاهُ: رَجَاهُ۔

تَرَجَّاهُ: امید رکھنا، توقع قائم رکھنا، امید قائم کرنا (۲) ڈرنا۔

الأُرْجُوَانُ: ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ رنگ کے کپڑے۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِيٌّ: گہرا سرخ۔ الأُرْجُوَانِيُّ: سرخ، تیز سرخ۔

الأُرْجِيَّةُ: مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ وغیرہ ج: أَرَاجِيُّ۔

الرَّاجِي: پر امید، امیدوار (۲) درخواست کنندہ۔

التَّرَجِّي: توقع، اچھی اور ممکن چیز کی توقع و امید۔

الرَّجَاءُ: درخواست، اپیل۔

الرَّجَا: کونہ، گوشہ، کنارہ، جانب۔ رَجَوَان: کنویں کے دو کنارے (جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں) کہتے ہیں: رُمِيَ بهِ الرَّجَوَانِ: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا ج: أَرْجَاءٌ۔

أَرْجَاءُ البِلَادِ: اطراف ملک۔ من أَرْجَاءِ البلاد: ملک کے گوشہ گوشہ سے۔

وَاسِعُ الأَرْجَاء: کشادہ ترین، طویل و عریض۔

الرَّجِيَّةُ: کسی سے قائم کی ہوئی امید کہتے ہیں: مَا لِيْ فِي فُلَانٍ رَجِيَّةٌ: مجھے فلاں شخص سے کوئی توقع نہیں ہے۔

المَرْجُوُّ: متوقع شی۔

ر ــــ ح

• رَحِبَ المكانُ ـَ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔

رَحُبَ المكانُ ـُ رُحْبًا و رَحَابَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ"۔ رَحُبَ بهِ المكانُ: اس کے لئے جگہ کشادہ ہو گئی۔ رَحُبَتْكَ الدَّارُ: مکان میں تمہارے لئے گنجائش اور فراخی ہے۔ رَحُبَكُمُ الأَمْرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں وسعت ہے۔ هو رَحْبٌ و رَحِيْبٌ و رُحَابٌ۔

أَرْحَبَ: فراخ و کشادہ ہونا۔

أَرْحَبَ الشيئَ: کشادہ اور فراخ کرنا۔

رَحَّبَ المكانَ: کشادہ کرنا۔

ــــ فُلَانًا و بهٖ: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا، کشادگی اور گنجائش کی طرف بلانا یعنی یہ کہنا کہ آپ کے لئے ہمارے پاس گنجائش اور فراخی ہے آئیے۔

تَرَاحَبَ: کشادہ ہونا (۲) آسودہ ہونا۔

الرُّحَابُ: کشادہ، بڑا۔ قِدْرٌ رُحَابٌ: بڑی، کشادہ دیگچی۔

الرَّحْبُ: کشادہ۔ مَكَانٌ رَحْبٌ و دَارٌ رَحْبَةٌ۔

رَحْبُ البَاعِ: سخی، کشادہ دست۔

رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، شریف الطبع فراخ دل۔

رَحْبُ الذِّرَاعِ: سخی، فیاض (۲) طاقتور

رَحْبُ الرَّاحَةِ: کشادہ دست۔

رَحْبُ الفَهْمِ: انتہائی دانش مند، بڑی عقل والا۔

الرُّحْبَى: اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔ رُحْبَيَان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں سے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔

الرَّحْبَةُ: کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن، کھلی جگہ جو مکانوں کے درمیان ہو ج: رِحَابٌ و رَحَبٌ۔

الرَّحَبَةُ: الرَّحْبَةُ ج: رَحَبٌ و رِحَابٌ

الرَّحِيْبُ: کشادہ (۲) بسیار خور ج: رُحُبٌ هي رَحِيْبَة ج: رَحَائِب۔

رَحِيْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔

رَحِيب الجَوف: پیٹل، بڑے پیٹ والا
رَحِيبُ الذِّرَاعِ والباع: سخی، فیاض (۲) طاقتور۔
المَرْحَبُ: کشادگی، فراخی۔ مَرْحَبًا بك: خوش آمدید۔ آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے، آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے۔ لَا مَرْحَبًا بِكَ: بددعا کے لئے، خدا کرے کہ تمہارے لئے جگہ تنگ ہو۔
مَرْحَبًا: خوش آمدید (۲) بہت خوب۔
مَرْحَبَكَ اللّٰهُ و مَسْهَلَكَ: خدا آپ کو بہتر و فراخ جگہ میں اتارے۔
أَبُو مَرْحَب: ظل کی کنیت۔
التَّرْحَابُ: خیر مقدم۔ بِتَرْحَابٍ: خوشی کے ساتھ، فراخ دلی کے ساتھ۔
التَّرْحِيْبُ: خیر مقدم، خوش آمدید۔ كَلِمَةُ التَّرْحِيب: سپاس نامہ۔
التَّرْحِيْبِيُّ: خیر مقدمی۔
•رَحَّ الفَرَسُ ـ رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ وصف قابلِ تعریف ہے) (۲) پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا (پھیلا ہوا ہونا کہ زمین سے لگ جائے)
هو أَرَحُّ وهي رَحَّاءُ ج: رُحٌّ۔
الأَرَحُّ: ہموار تلوے والا کہ بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو (برخلاف أَخْمَصَ)
رَحْرَحَ الرَّجُلُ: مقصد کے اخیر تک نہ پہنچنا مکمل طور پر مقصد حاصل نہ کر پانا۔
ـــ بالكلام: اشارۃً بات کہنا، واضح نہ کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ فالخُبْزُ مُرَحْرَحٌ۔
ـــ الشيءَ عن فُلان: چھپانا۔
تَرَحْرَحَتِ الفَرَسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے دونوں ٹانگوں کو کشادہ کرنا۔

الرَّحْرَاحُ والرَّحْرَحُ والرَّحْرَحَانُ: فراخ وکشادہ۔ إِنَاءٌ رَحْرَاحٌ: چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث میں ہے: "فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فوضعَ فيه أصابعه"۔ عَيْشٌ رَحْرَاحٌ: آسودہ زندگی۔
•رَحَضَ الثَّوبَ ـ رَحْضًا: کپڑا وغیرہ دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے: "سَأَلَ عن أَوانِي المُشْرِكِيْن فقال ان لَم تَجِدُوا غيرَها فارحَضُوهَا بالماءِ" الفاعل رَاحِض والمفعول مَرْحُوض ورَحِيْض
حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "استَتَابُوهُ حتى اذا ما تركوهُ كالثوب الرَّحِيض أحالوا عليه فقتلوهُ"۔
رُحِضَ المَحْمُومُ رَحْضًا: بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔
ـــ فُلانٌ: سخت پسینہ آنا۔
أَرْحَضَ الثَّوبَ: دھونا۔
أُرْحِضَ المَحْمُومُ: بخار والے کو سخت پسینہ آنا
رَحَّضَهُ: رَحَضَهُ۔ هو مُرَحَّضٌ: خوارج کے تذکرہ میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: "وعليهم قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ" ان کے بدن پر پسینہ میں بھیگے ہوئے کرتے تھے۔
ارْتَحَضَ فُلانٌ: رسوا ہونا۔
الرُّحَاضَةُ: دھوون، دھونے کے بعد گرا ہوا یا بچا ہوا پانی۔
الرَّحْضُ: پرانا مشکیزہ (۲) کپڑا جو دھلتے دھلتے کمزور ہوگیا ہو۔
الرُّحَضَاءُ: بدن کو شرابور کردینے والا پسینہ حدیث وحی میں ہے: "فَمَسَحَ عنه الرُّحَضَاءَ" (۲) بخار کے بعد آنیوالا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔

المِرْحَاضُ: غسل خانہ (۲) بیت الخلا (۳) کپڑے دھونے کا تختہ یا جگہ (۴) کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَرَاحِيضُ۔
المِرْحَضَةُ والمِرْحَاضَةُ: وہ برتن جس میں وضو کیا جائے۔ ج: مَرَاحِيض۔
•الرُّحَاقُ: شراب (۲) صاف وخالص شراب۔
الرَّحِيقُ: الرُّحَاقُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسْقَوْنَ من رَحِيقٍ مَخْتُومٍ" (۲) ایک قسم کی خوشبو۔ مِسْكٌ رَحِيقٌ: خالص مشک۔ حَسَبٌ رَحِيقٌ: خالص نسب۔
رَحِيقُ الأَزْهار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
رَحِيقُ الأَنبج وغيره: آم وغیرہ کا رس جو نکالا نہ گیا ہو، نکالنے کے بعد وہ عصیر ہے۔
•رَحَلَ ـ رَحْلًا ورَحِيلًا وتَرْحَالًا ورِحْلَةً عن المكان: روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مَرْحُولٌ ورَحِيلٌ (۲) اونٹ پر سوار ہونا۔ رُحِلَ بمَكْرُوهٍ: اس پر مصیبت آئی۔ رَحَلَهُ بسيفه: اس پر تلوار اٹھائی۔ حدیث میں ہے: "لَتَكُفَّنَّ عن شَتْمِهِ او لَأَرْحَلَنَّكَ بسَيْفِي": یا تو اسے گالی دینے سے باز آجا ورنہ میں تجھ پر اپنی تلوار اٹھالوں گا۔
ـــ له نَفْسَهُ: کسی کی ایذا رسانی کو برداشت کرنا۔
ـــ عن مكان: ہجرت کرنا۔
أَرْحَلَ فُلانٌ: کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا دبلے ہونے کے بعد فربہ اور سواری کے قابل ہونا۔
ـــ فُلانًا: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا (۲) سواری

کا جانور دینا، سوار کرنا۔
أَرْحَلَ الإِبِلَ: اونٹوں کو سواری کیلئے سدھانا
رَاحَلَهُ: سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
رَحَّلَه: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا۔
— الإِبِلَ: اونٹوں پر کجاوے رکھنا۔
— الثَّوْبَ: کجاووں جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه (صلى الله عليه وسلم) خَرَجَ ذاتَ يَومٍ وعَلَيه مِرْطٌ مُرَحَّلٌ" آپ ایک روز باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش کی چادر تھی۔
— الحِسَابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے)۔
ارْتَحَلَ: روانہ ہونا۔
— الى اللّٰهِ: خدا کو پیارا ہونا، دنیا سے رخصت ہونا۔
— البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) کجاوہ پر بیٹھنا، سوار ہونا۔
— الطِّفْلُ أَبَاهُ: بچہ کا باپ کی پیٹھ پر چڑھنا، چڈھی چڑھنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عليه وَسَلَّمَ سَجَدَ فَرَكِبَه الحَسَنُ فَأَبْطَأَ فِي سُجُودِه، فلما فَرَغَ سُئِلَ عنه فقالَ انّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فكَرِهْتُ أَنْ أُعجِلَه"
ترحَّلَ: رَحَلَ (۲) نقل وحرکت کرنا، آمد ورفت رکھنا۔
— الدَّابَّةَ: سوار ہونا۔
ترحَّلَه: کسی پر آفت لانا یا برائی کے ساتھ چڑھ جانا
اسْتَرْحَلَهُ: کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) سواری کا جانور مانگنا۔
— النَّاسَ نفسه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف پہنچانے لگیں۔
الرَّاحِلَةُ: سواری اور بار برداری کا اونٹ حدیث میں ہے: "تَجِدُونَ النَّاسَ بَعْدِي كَإِبِلٍ مائةٍ لَيْسَ فِيها رَاحِلَةٌ" میرے بعد لوگوں کو (بکثرت) ایسے سو اونٹوں کے مانند پاؤ گے کہ ان میں سواری کا ایک اونٹ نہ ہو یعنی لوگ بکثرت ہوں گے لیکن نیک وصالح کوئی نہ ہوگا ج: رَوَاحِل. کہتے ہیں: مَشَتْ رَوَاحِلُه: وہ کمزور اور بوڑھا ہو گیا۔
الرَّاحِلُ: مسافر (۲) مہاجر۔ جانے والا۔
الرَّاحِلُ الى اللّٰه: خدا کو پیارا ہونے والا، مرحوم، آنجہانی۔
الرَّاحُولُ: الرَّاحِلُ ج: رَوَاحِيل.
الرِّحَالَةُ: زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو ج: رَحَائِلُ.
الرَّحَّالُ: کجاوے بنانے والا (۲) بہت سفر کرنے والا۔
الرَّحَّالُ: العَرَبُ الرَّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ قیام پذیر ہونے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کرتے ہیں جہاں بارش ہوتی ہے اور سبزہ اگتا ہے۔
الرَّحَّالَةُ: سیاح، کثیر الاسفار آدمی (تاء مبالغہ کی ہے)۔
الرُّحَّلُ: العَرَبُ الرُّحَّلُ: الرُّحَّال.
الرَّحْلُ: کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر حدیث میں ہے: "اذا ابْتَلَّتِ النِّعَالُ فالصَّلٰوةُ فِي الرِّحَالِ" ج: أَرْحُلٌ ورِحَالٌ۔ حَطَّ فُلانٌ رَحْلَه وأَلْقَى رَحْلَه: قیام کرنا۔
الرِّحْلَةُ: سفر، ٹور، مخصوص سفر سیاحت وغیرہ کا سفر۔ قرآن پاک میں ہے: "رِحْلَةَ الشِّتاءِ والصَّيْفِ" (۲) سفر نامہ (۳) پرواز (۴) دورہ (۵) چلنے کی طاقت۔
رِحْلَة جَوِّيَّة: فضائی سروس، ہوائی پرواز
رِحْلَة دَاخِلِيَّة للطَّيران: اندرونی فضائی سروس، پرواز۔
رِحْلَة مُنتَظِمَة: باضابطہ فلائٹ
رِحلة قَصِيرة: مختصر سفر۔
رِحْلة مدرسِيَّة: مدرسہ کا تفریحی سفر
بَعِيرٌ ذو رِحْلَةٍ: چلنے کے قابل اونٹ۔
الرُّحْلَةُ: منزل سفر، منتہائے سفر۔ کہتے ہیں: "الكَعْبَةُ رُحْلَةُ المسلمين" انتم رُحْلَتِي: تمہارے سفر کی منزل میں ہوں یعنی میرے پاس چل کر آئے ہو
عَالِمٌ رُحْلَةٌ: ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے جائیں۔
بَعِيرٌ ذُو رُحْلَةٍ: چلنے کی طاقت رکھنے والا اونٹ۔
الرَّحُول: کثیر الاسفار آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
الرَّحُولَةُ: سواری کا اونٹ۔
الرَّحِيلُ: سفر، روانگی (۲) سفر کے قابل طاقتور اونٹ۔
المُرْتَحَلُ: سفر، سفر کی منزل (۲) روانگی کی جگہ۔
المِرْحَلُ: طاقتور اونٹ۔
المَرْحَلَةُ: ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان کا فاصلہ (۳) مسافت (۴) کسی کام کا ایک حصہ، دور، درجہ، منزل، اسٹیج ج: مَرَاحِل.
المَرْحَلَة الابتِدائيَّة: ابتدائی دور، ابتدائی سفر، پہلا درجہ۔
المَرْحَلِيُّ: مرحلہ وار ہونے والا، درجہ بدرجہ ہونے والا۔
مَرْحَلِيًّا: مرحلہ وار (کوئی کام کرنا)۔
قَطْعُ المَرْحَلَة: مسافت یا مرحلہ طے کرنا۔
• رَحِمَ فلانًا ـَ رَحْمَةً و رُحْمًا

وَمَرْحَمَةً : کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، ترس کھانا، رحم کرنا (۲) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔

رَحِمَتِ الْمَرْأَةُ رَحَمًا : عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا (ولادت کے بعد)

ــــ السِّقَاءُ : مشک کا تیل وغیرہ نہ ملنے سے خراب ہو جانا۔

رُحِمَتِ الْمَرْأَةُ رُحْمًا : رَحِمَت۔

رَحُمَتِ الْمَرْأَةُ رَحَامَةً : رَحِمَت۔

رَحَّمَ عَلَيهِ : دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا

تَرَاحَمَ الْقَوْمُ : ایک دوسرے پر مہربانی کرنا

تَرَحَّمَ عَلَيهِ : دعاء رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا

اسْتَرْحَمَهُ : مہربانی اور شفقت کا خواستگار ہونا، رحم کی درخواست کرنا۔

الرَّاحِمُ : شَاةٌ رَاحِمٌ وعَنْزٌ رَاحِمٌ : متورم رحم والی بکری۔

الرُّحَامُ : وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے مگر اس کی جھلی نہ گرے (۲) رحم کی بیماری۔

الرَّحِمُ والرَّحْمُ والرِّحْمُ : بچہ دانی (۲) رشتہ، قرابت (مذکر و مؤنث) ج: أَرْحَام

ذَوُو الأَرْحَام : رشتہ دار (۲) وہ رشتہ دار جو نہ عَصَبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچازاد بہنیں۔

الرُّحَمُ : رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں رہتا۔

الرَّحْمٰنُ : بڑا مہربان، زبردست رحمت والا، یہ صرف اللہ تعالیٰ کا وصف خاص ہے غیر اللہ کے لئے یہ وصف جائز نہیں۔ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ اس میں رحیم کی بہ نسبت زیادہ مبالغہ ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رحیم میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو آخرت میں ہوگی صرف مومنوں کیلئے اور رحمٰن میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو دنیا میں ہے اور مسلم و کافر سب کے لئے عام ہے۔

الرَّحْمَةُ : رحم، مہربانی، شفقت، ترس (۲) بھلائی، نعمت۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ"

الرَّحَمُوتُ : رحم، مہربانی۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ لَكَ مِن رَحَمُوتٍ : تم کو ڈرایا جانا تم پر مہربانی کئے جانے سے بہتر ہے۔

الرُّحْمَى : رحم، مہربانی، رحمت۔

الرَّحُومُ : بہت مہربان و مشفق (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔

الرَّحِيمُ : بہت رحم والا، مشفق و مہربان، اسم باری تعالیٰ، خصوصی رحمت والا (جو مومنین پر آخرت میں ہوگی)، ج: رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔

الْمَرْحَمَةُ : رحمت، رحم، مہربانی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ" ج: مَرَاحِمُ۔

• رَحَا الرَّحَى ـُ رَحْوًا : چکی بنانا۔

ــــ الرَّحَى وبِهَا : چکی چلانا۔

ــــ فُلَانًا : تعظیم کرنا۔

ــــ الْحَيَّةُ : سانپ کا پیچ و تاب کھانا، کنڈل مارنا۔

رَحَا ـِ رَحْيًا : رَحَا۔

رَحَّى الإِنسَانُ الرَّحَى : چکی بنانا، ٹھیک کرنا

تَرَحَّتِ الْحَيَّةُ : سانپ کا کنڈلی مارنا۔

الرَّحَى والرَّحَا : چکی (آٹا پیسنے کی)، ج: أَرْحٍ وأَرْحَاءٌ ورُحِيٌّ وأَرْحِيَةٌ (۲) سینہ (۳) ناخن کا چاروں طرف کا حصہ (۴) ڈاڑھ ج: أَرْحَاءٌ۔

رَحَى الْحَرْبِ : جنگ کی شدت، گھمسان۔

دَارَتْ رَحَى الْحَرْبِ : لڑائی چھڑ گئی

دَارَتْ عَلَيهِ رَحَى الْمَوْتِ : وہ مر گیا (۲) اہل و عیال (۳) اونٹوں کی بھیڑ (۴) گول اونچی زمین۔

رَحَى الْقَوْمِ : سردار قوم۔

رَحَى السَّحَابِ : گولائی والے بادل۔

الرَّحَوِيَّةُ : (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وزن اٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔

الْمُرْحَى : چکی کا محور۔

مَرْحَى الْحَرْبِ : میدان جنگ، حدیث سلیمان بن صرد میں ہے: "أَتَيْتُ عَلِيًّا حِينَ فَرَغَ مِن مَرْحَى الْجَمَلِ"

مَرْحَى : دیکھئے (م ر ح)

ر ــــ خ

• رَخَّ الْعَجِينُ ـِ رَخًّا : گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔

رَخَّ الشَّيْءَ ـُ رَخًّا : پیروں سے روند کر نرم کرنا، چوٹ مار کر نرم کرنا۔

ــــ الشَّرَابَ : شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔

رَخَّ ـَ رَخَخًا : نرم و گداز ہونا۔

أَرَخَّ الشَّيْءَ : مبالغہ کرنا، زیادہ نرم یا زیادہ ڈھیلا کرنا۔

ــــ الْعَجِينَ : گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ کرنا، ڈھیلا رکھنا۔

ارْتَخَّ : ڈھیلا ہونا۔

ــــ رَأْيُهُ : رائے کا پختہ نہ ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا، ڈھل مل ہونا۔

ــــ السَّكْرَانُ : نشہ والے کا نشہ زیادہ ہو جانا۔

ــــ الْعَجِينُ : آٹے کا پتلا یا ڈھیلا ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ : آدمی کا ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔

الرَّخَاخُ : نرم، گداز، خستہ۔ أَرْضٌ رَخَاخٌ : نرم و کشادہ زمین۔ نَبَاتٌ رَخَاخٌ : کراری گھاس یا خستہ گھاس۔ عَيْشٌ رَخَاخٌ :

آسوہ زندگی۔

الرُّخُّ: نرم وخستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدیم لوگوں نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ ج: رِخَاخٌ و رِخَخَۃٌ۔

الرَّخَاخُ: پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے ج: رَخَاخِیُّ۔

الرَّخْرَاخُ: پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔

الرَّخْرَخُ: الرَّخْرَاخُ۔

•تَرَخَّشَ و ارْتَخَشَ: مضطرب ہونا۔

الرُّخْشَۃُ: اضطراب۔

•رَخُصَ ـُ رَخَاصَۃً و رُخُوصَۃً و رُخْصَاناً: نرم ونازک ہونا، ترو تازہ ہونا۔ ھو رَخْصٌ و رَخِیصٌ۔

غُصْنٌ رَخْصٌ: ترو تازہ شاخ۔

بَنَانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔

ــــ السِّعْرُ رُخْصاً: بھاؤ گرنا، قیمت کم ہونا۔

ــــ الشیئُ: سستا اور ارزاں ہونا۔ ھو رَخِیصٌ۔

أَرْخَصَ السِّعْرَ: قیمت کم کرنا، بھاؤ گرانا، سستا کرنا۔

ــــ الشیئَ: سستا پانا، سستا لگنا، سستا خریدنا۔

أَرْخَصَ لہ فی الأَمْرِ: سہولت وآسانی فراہم کرنا۔

رَخَّصَ لہ فی الأَمْرِ: آسان وسہل بنانا۔

ــــ لہ بکذا و فی کذا: اجازت دینا (ممانعت کے بعد)

ارْتَخَصَہ: سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔

تَرَخَّصَ فی الأُمُورِ: معاملات میں دی ہوئی سہولت یا اجازت سے فائدہ اٹھانا رخصت پر عمل کرنا۔

اسْتَرْخَصَہ: سستا سمجھنا (۲) اجازت چاہنا۔

الرُّخْصَۃُ: کسی کام میں دی ہوئی سہولت وآسانی (۲) اجازت (۳) پرمٹ، لائسنس (۴) (شرعاً) امر اصلی کو تخفیف وتسہیل میں تبدیل کرنا۔ جیسے: صلاۃ المسافر، صلاۃ (نماز) کی اصل (چار رکعت والی نماز میں) چار رکعت ہیں لیکن مسافر کی سہولت کے لئے ان کو دو کرکے تسہیل کردی گئی، اصل پر عمل کرنے کا نام عزیمۃ ہے اور دی ہوئی سہولت واجازت کا نام رخصۃ ہے۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ اللّٰہَ جَلَّ ثَنَاؤُہُ یُحِبُّ أَنْ یُؤْخَذَ بِرُخَصِہ کما یُحب أَنْ تؤتی عَزَائِمُہ" اللہ کو جس طرح عزیمتوں پر عمل کرنا پسند ہے اسی طرح رخصتوں کو اپنانا بھی پسند ہے۔ (۵) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں: أَخَذَ رُخْصَتَہ مِنَ المَاءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا۔

رُخْصَۃُ السَّیَّارَۃِ: موٹر کا لائسنس۔ سَحْبُ الرُّخْصَۃِ: لائسنس ضبط کرنا۔

الرَّخِیصُ: ارزاں، سستا (۲) غنی (۳) ملائم کپڑا۔

مَوْتٌ رَخِیصٌ: تکلیف دہ اور سخت موت۔

المُرَخَّصُ لہ: اجازت یافتہ، لائسنس دار

•رَخِفَ العَجِینُ و نحوُہ ـَ رَخَفاً: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا اور ڈھیلا ہونا ھو رَاخِفٌ۔

رَخِفَ ـَ رَخَفاً: رَخُفَ۔ ھو رَخِفٌ

رَخُفَ ـُ رَخَافَۃً و رُخُوفَۃً: رَخِفَ ھو رَخْفٌ و رَخِیفٌ۔

أَرْخَفَ العَجِینَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔

الرَّخْفُ: رنگ کی ایک قسم۔

الرَّخْفَۃُ، صَارَ الماءُ رَخْفَۃً: پانی کا پتلا گارا بنجانا (۲) ہلکا نرم پتھر ج: رِخَافٌ۔

•تَرَخَّلَ: بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا

الرَّخَاخِیلُ: کھجور کی نبیذیں۔

الرِّخْلُ: بھیڑ کا مادہ بچہ ج: أَرْخُلٌ و رُخَالٌ و رِخْلَانٌ۔

الرَّخِلُ والرِّخْلَۃُ: الرِّخْلُ۔

•رَخَمَ الصَّوْتُ والکلامُ ـُ رَخْماً: آواز کا باریک ہونا، کلام کا نرم ہونا۔

ــــ النَّعَامَۃُ والدَّجَاجَۃُ بَیْضَھا و علیہ رَخْماً و رَخَماً و رَخَمَۃً: شتر مرغی، مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔

ــــ المَرْأَۃُ وَلَدَھا رَخْماً و رَخَمَۃً: بچہ سے لاڈ پیار کرنا، بچہ کو کھلانا۔

رَخِمَ السِّقَاءُ و نحوُہ ـَ رَخَماً: مشک کا سڑ جانا، بدبودار ہونا۔

ــــ الفَرَسُ و نحوُہ رَخَماً و رُخْمَۃً: گھوڑے کا سر سفید ہونا اور بقیہ جسم کا کالا ہونا۔ ھو أَرْخَمُ و ھی رَخْمَاءُ ج: رُخْمٌ۔

ــــ فُلاناً رَخْماً و رَخَمَۃً: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ أَلْقَی علیہ رَخْمَتَہ و رَخَمَہ: کسی سے بھرپور محبت وتعلق رکھنا۔

رَخُمَ الصَّوْتُ والکلامُ ـُ رَخَامَۃً: آواز اور کلام کا نرم ہونا۔ فالصوت والکلامُ رَخِیمٌ۔

رَخُمَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا نازک وگداز ہونا ھی رَخِیمَۃٌ و رَخِیمٌ۔

أَرْخَمَتِ النَّعَامَۃُ والدَّجَاجَۃ علی بَیْضِھا: انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔ ھی مُرْخِمٌ و مُرْخِمَۃٌ۔

رَخَّمَ الدَّجَاجَۃَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا

ــــ الشیئَ: نرم وآسان بنانا، ہلکا کرنا (۲) تلفظ کو آسان کرنے کے لئے کوئی حرف حذف کر دینا۔ (علم النحو میں ترخیم یہ ہے کہ)

ندا میں اسم کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے (۲) آخری حصہ کاٹنا، دم کاٹنا۔

رَخَّمَ الْأَرْضَ: زمین پر سنگ مرمر بچھانا۔

— الْبَيْتَ: گھر کا فرش سنگ مرمر کا بنانا۔

الرُّخَامُ: سنگ مرمر۔ واحد: رُخَامَةٌ۔

الرُّخَامَى: بادِ نسیم، ہلکی ہوا (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارہ۔

الرَّخَمُ: گدھ ج: رُخْمٌ (۲) گاڑھا دودھ۔

الرَّخَّامُ: سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا، سنگ مرمر فروخت کرنے والا۔

الأَرْخَمُ: وہ گھوڑا جس کا سر سفید اور باقی جسم کالا ہو م: رَخْمَاء ج: رُخْم۔

الرَّخِمُ و الرَّخِيمُ: نرم، ہلکا۔

الْمُرَخَّمُ: دم بریدہ (۲) وہ اسم جس کا آخری حرف حذف کر دیا گیا ہو۔

• رَخَا الْعَيْشُ وغيرُهُ ـ رَخَاءً: زندگی کا آسودہ اور خوش گوار ہونا۔

رَخِيَ الشَّيْءُ ـ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا، گداز ہونا۔

— الْعَيْشُ: آسودہ ہونا۔

رَخُوَ ـ رَخَاوَةً و رَخَاءً و رِخْوَةً: رَخِيَ۔

أَرْخَى: خوش حال ہونا، آسودہ ہونا۔

— الْفَرَسُ: تیز دوڑنا۔

— الشَّيْءَ: نرم کرنا، ڈھیلا کرنا (۲) لٹکانا، نیچے چھوڑنا (۳) کشادہ کرنا (۴) لمبا کرنا۔

— السِّتْرَ: پردہ وغیرہ چھوڑنا، لٹکانا۔

— عِمَامَتَه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

— الزِّمَامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔

— لَه الْقَيْدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔

— لَه الزِّمَامَ و الْعِنَانَ: کام کرنے کی آزادی دینا، آزاد چھوڑنا، اپنے حال پر چھوڑنا۔

— الدَّابَّةَ و لَهَا: لگام ڈھیلی کرنا، جانور کو آزادانہ چلنے دینا۔

رَخَّى الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

رَاخَى: راخت الحامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔

— الشَّيْءَ: نرم کرنا۔

— الْعُقْدَةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔

— خِنَاقَهُ: دور کرنا اور کلفت دور کرنا۔

تَرَاخَى: سست ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پیچھے رہنا، دیر کرنا۔

— عَنِ الْأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹ جانا، کاہلی کی بنا پر چھوڑ دینا۔

تراخت السَّمَاءُ: بارش میں دیر کرنا، دیر سے برسنا، نہ برسنا۔

تَرَاخَى ما بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔

اِسْتَرْخَى: ڈھیلا پڑنا، سست ہونا (۲) نرم ہونا (۳) پھیلنا اور کشادہ ہونا۔

— الْأَمْرُ: تنگی اور پریشانی کے بعد کشادگی ہونا۔

— الرَّجُلُ: اعضاء کو ڈھیلے چھوڑ کر لیٹنا، سستانا۔

الْأُرْخِيَّةُ: نرم کی ہوئی یا لٹکائی ہوئی چیز ج: أَرَاخِيُّ۔

الرَّخَاءُ: کشادگی، آسودگی، خوش حالی۔ حدیث میں ہے: "اذْكُرِ اللهَ فِي الرَّخَاءِ يَذْكُرْكَ فِي الشِّدَّةِ" تم فراخی و خوش حالی میں اللہ کو یاد رکھو وہ تم کو تمہاری مصیبت میں یاد رکھے گا

الرُّخَاءُ: نرم و ہلکی ہوا، خوش گوار ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ"

الرَّخَاوَةُ: (رَخَاوَةُ الْعَضَلِ الْخِلْقِيَّةِ) • بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری

الرِّخْوُ: نرم و خستہ (ہر شے)، ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رک کر نکلتی ہے اور احتکا کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے رَخَاوَة کہتے ہیں جیسے س اور ز وغیرہ

الرِّخْوَةُ: حروف کی صفت، حروف رخوہ تیرہ ہیں: ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ص۔ ض۔ غ۔ ف۔ س۔ ش۔ اور ہ۔ فيه رِخْوَةٌ: اس میں ڈھیلا پن ہے۔

الرَّخِيُّ: عَيْشٌ رَخِيٌّ: آسودہ اور فراخ زندگی۔

رَخِيُّ البال: خوش حال، فارغ البال۔

الْمِرْخَاءُ: فَرَسٌ و نَاقَةٌ مِرْخَاءٌ: تیز گام، تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹنی۔

• رَخُدَ: آسودہ حال ہونا۔

الرُّخْوُدُّ: نرم و گداز۔ هو رِخْوَدٌّ: گداز جسم اور نرم ہڈیوں والا۔

رِخْوَدُّ الشَّبَاب: نوجوان۔

الرَّخْوَدَةُ: ہڈیوں کی نرمی یہ علم طب میں ایک قسم کی بیماری ہے جو جسم میں کیلشیم اور فاسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔

ر ــــــــ د

• رَدَأَهُ به ـ رَدْءًا: معاون و مددگار بنانا۔

— الْحَائِطَ: دیوار کو سہارا دینا اور مضبوط کرنا، پشتہ لگانا۔

— الْمَاشِيَةَ: مویشی کو عمدہ چارہ وغیرہ کھلا کر مضبوط و فربہ کرنا۔

— بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔

رَدُؤَ ـ رَدَاءَةً: کمزور و لاچار ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا اور خراب ہونا (۳) کمینہ ہونا هو رَدِيءٌ۔

أَرْدَأَ: گھٹیا اور خراب کام کرنا (۲) ردی اور خراب چیز پانا۔
— علی کذا: زیادہ ہونا، بڑھ جانا۔
— الشیءَ: خراب کرنا، ردّی بنا دینا۔
— فُلانًا: مدد کرنا، معاون بننا۔
— الحائطَ و نَحوَہٗ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگاکر مضبوط کرنا۔
— السِّترَ: پردہ لٹکانا۔
تَرَادَءَ القومُ: باہم تعاون کرنا۔
الرِّدْءُ: مددگار، معاون، پشت پناہ، قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي" (۲) سہارا طاقت، پشتہ (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ ج: أَرْدَاءٌ۔
الرَّدِیءُ: خراب، گھٹیا، ردی (۲) کمینہ، کم ظرف ج: أَرْدِئَاءُ۔
رَدِیءُ التَّربِیَۃِ: بدتہذیب۔
رَدِیءُ الطَّبعِ: بدمزاج، بدفطرت۔
أَرْدَأُ: بدترین۔
الرَّدَاءَۃُ: ضد: جودۃ۔ خرابی، گھٹیاپن، کم ظرفی۔
•تردَّبَ بہ: لطف و مہربانی کرنا۔
— علیہ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
الإِرْدَبُّ: چوبیس صاع کے برابر غلہ ناپنے کا مصری پیمانہ۔ ایک صاع تین کلو ایک سو پچاس گرام کا ہوتا ہے (۲) نالی۔
الإِرْدَبَّۃُ: چوبچہ (۲) پکی ہوئی مٹی کی کشادہ نالی (۳) سنک۔
الرَّدْبُ: کوچہ غیر نافذہ (وہ راستہ جو دوسری طرف پار نہ ہوتا ہو)۔
الرَّدَجُ: انسان یا جانور کے بچے کے پیٹ سے قبل غذا ابتداءً نکلنے والی کیٹ ج: أَرْدَاج
•الیَرَنْدَجُ: دیکھئے (أَرَنْدَجُ)
•رَدَحَ ـ رَدْحًا: برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا، جم جانا۔
رَدَحَ بالمکان: قیام کرنا۔
— الرَّجُلُ: ضرورت کو پالینا، ضرورت پوری ہونا۔
— الشیءَ: پھیلانا۔
— الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
— البَیتَ: مکان پر گارے کا پلاسٹر کرنا
رَدُحَت المرأۃُ ـُ رَدَاحَۃً: بھاری و موٹے سرین والی ہونا۔
أَرْدَحَ البَیتَ: رَدَحَ۔
رَدَّحَ الشیءَ: پھیلانا، بچھانا۔
الرَّادِحُ: گارے کی لپائی کرنے والا (۲) ضرورت کو پالینے والا (۳) مقیم، ثابت قدم۔
الرَّادِحَۃُ: تانیث رادح (۲) مائدۃ رادِحَۃ: شاندار اور کثیر روٹیوں والا دسترخوان۔
الرَّدَاحُ: دَوحَۃ رَدَاحٌ: بہت بڑا درخت جَفنَۃ رَدَاحٌ: بڑا بادیہ۔ امْرَأۃ رَدَاحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔ کَتِیبَۃ رَدَاحٌ: لشکر جرار، فوج کی بھاری جمعیت۔
کَبْشٌ رَدَاحٌ: بھاری چکتی والا مینڈھا۔ بَیتٌ رَدَاحٌ: کشادہ گھر جَمَلٌ رَدَاحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فِتنَۃ رَدَاحٌ: زبردست فتنہ، زبردست فساد۔
الرِّدَاحَۃُ: درندوں کو شکار کرنے کی جگہ
الرَّدَاحَۃُ: الرِّدَاحَۃُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
الرَّدْحُ: ہلکا درد ج: أَرْدَاحٌ۔
الرَّدَحُ: لمبا عرصہ، عرصۂ دراز۔ أَقَامَ رَدَحًا من الدَّھرِ: اس نے طویل عرصہ تک قیام کیا۔
الرُّدْحَۃُ: لَکَ عنہ رُدْحَۃٌ: تم اس سے الگ ہو سکتے ہو۔ تمہارے لئے اس سے الگ ہوکر فراخی ہے۔
الرُّدْحِیُّ: گاؤں کا پرچون فروش۔
الرَّدُوحُ: بھاری و موٹے کولہوں والی عورت ج: رُدُحٌ۔
المُرْتَدَحُ: گنجائش، وسعت۔
•رَدَخَ رَأسَہٗ ـَ رَدْخًا: سر پر مارنا، سر پھوڑنا۔
الرَّدْخُ: زیادہ کیچڑ۔ الرَّدْخَۃُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
•رَدَّہٗ ـُ رَدًّا و تَرْدَادًا و رِدَّۃً: روکنا ہٹانا، واپس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا"
— الیہ: لوٹانا۔
— علی عَقِبِہٖ: دھکیلنا، الٹا ہٹانا۔
— کَیدَہٗ فی نَحرِہٖ: جیسے کو تیسا کرنا، کسی کی مکاری میں خود اس کو پھنسا دینا چالاکی کا جواب چالاکی سے دینا، کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
— علیہ کذا: قبول نہ کرنا۔
— علَیہ: جواب دینا۔ رَدَّ علیہ السلامَ: سلام کا جواب دینا۔
— علیہ القَولَ: کسی کی بات کا رد کرنا یا اس سے نظرثانی کرانا۔
— الیہ جوابَہٗ: کسی کو جواب دینا، جواب بھیجنا۔
— الیہ الحُکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا
— فُلانًا: کسی کو غلط کار ٹھیرانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی حالت و کیفیت تبدیل کرنا۔ جیسے رَدَّ الطِّینَ خَزَفًا و رَدَّ وَجْھَہٗ الأَبیَضَ أَسْوَدَ۔
— ما یَرُدُّ عَلَیکَ ھذا: یہ چیز تم کو نفع نہ دے گی۔
— الیہ الدَّینَ: قرض ادا کرنا۔

رَدَّهٗ علی القول: کسی بات کی تردید کرنا، جواب دینا۔
— الباب: دروازہ بند کرنا۔
— فلانًا عن عَزْمه: ارادہ سے باز رکھنا، روکنا۔
شیءٌ او قولٌ لا یُرَدُّ: ناقابلِ تردید بات۔
أَرَدَّ: جوش میں آنا، مشتعل ہونا (۲) غصہ سے پھول جانا۔
— البحرُ: دریا کا موج زن ہونا، سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، کثرت سے موجیں اٹھنا
أَرَدَّت الشاةُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔
أَرَدَّ فلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک بے بیاہا رہنا۔
رَادَّهُ الشیءَ: کسی کو کوئی چیز واپس کرنا۔
— الکلامَ: بحث ومباحثہ کرنا۔
— البیعَ: بیع کو فسخ کرانا۔
رَدَّدَهٗ: بار بار لوٹانا، دوہرانا (۲) لوٹانا۔
— الهُتافَ: نعرہ لگانا۔
— القولَ: بار بار کہنا۔
ارْتَدَّ: لوٹنا، واپس ہونا۔ ارْتَدَّ علی أثرہ: الٹے پاؤں لوٹنا۔
— الیه: لوٹ کر جانا۔
— عن طریقه: اپنے راستہ سے ہٹ جانا
— عن دِینه: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا (۲) (شرعًا) مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جانا۔
— الشیءَ: واپس لینا۔ جیسے ارْتَدَّ هِبَتَهٗ۔
— الی حاله: اپنی حالت پر لوٹ آنا، قرآن پاک میں ہے: "فَارْتَدَّ بَصِیْرًا" وہ نابینا ہونے کے بعد بینا ہو گئے۔
— راجعا الی کذا: سابقہ حالت پر واپس آنا۔
— الی الصَّواب: ہوش آجانا، عقل آجانا۔

تَرَادَّ: واپس لوٹنا، متردد ہونا، پیچھے ہٹنا
— المُتَبایِعانِ البیعَ: بیع کو فسخ کرکے ایک دوسرے سے اپنا دیا ہوا لے لینا
تَرَدَّدَ: لوٹنا، واپس ہونا، بار بار لوٹنا۔
— فی الشیءِ: پس وپیش کرنا، تردد کرنا، ایک رخ پر نہ جمنا۔
— فی الکلام: رک رک کر بولنا۔
— فی الجَواب: توقف سے جواب دینا، جواب دینے میں پس وپیش کرنا، جھجکتے ہوئے جواب دینا۔
— الی مَجالِسِ العِلْم: علمی مجالس میں آمدورفت رکھنا۔
— الی فلانٍ: کسی کے پاس آنا جانا۔
اسْتَرَدَّهٗ: واپس لینا (۲) جواب مانگنا۔
— فلانًا الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرنے کو کہنا، واپسی کا مطالبہ کرنا۔
— خَسارَةً: نقصان کا معاوضہ لینا یا مانگنا۔
الأَرَدُّ: زیادہ مفید۔ هذا أَرَدُّ من هذا۔
الرَّادُّ: وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو (۲) واپس کرنے والا (۳) باز رکھنے والا۔
الرَّادَّةُ: تانیث الرَّادّ (۲) فائدہ۔ کہتے ہیں: هذا أمرٌ لا رَادَّةَ فیه او له: اس بات میں کوئی فائدہ نہیں ج: رَوَادُّ۔
الرَّدُّ: زبان کی رکاوٹ، لڑکھڑاہٹ (۲) خراب، ردی (۳) زمین کی پیداوار۔ کہتے ہیں: مَزْرَعَةٌ کَثِیْرَةُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا، ناقابل چلن جیسے دِرْهَمٌ رَدٌّ (۵) خلاف سنت۔ حدیث میں ہے: "من عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ علیه أَمْرُنا فهو رَدٌّ (۶) جواب (۷) تردید (۸) دفعیہ، رد، انکار (۹) ادائگی ج: رُدُوْدٌ۔
رَدُّ الباطل: باطل کا جواب اور انکار۔
رَدُّ الحَقِّ: انکار حق۔
رَدُّ الفِعْل: ردعمل، جوابی کارروائی۔
رَدًّا علی کذا: کسی چیز کے جواب میں، رد میں
الرِّدُّ: کسی چیز کی ٹیکن، سہارا ج: رُدُودٌ و أَرْدَادٌ
الرَّدَّةُ: واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب، خوشنمائی کے ساتھ قدرے بدنمائی (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (اندر کو دھنسا ہوا ہونا) (۴) چھانس، کوڑا کرکٹ۔
الرِّدَّةُ: واپسی کی نوعیت، ہیئت (۲) اصل یا سابقہ حالت پر واپسی (۳) ترک مذہب، اسلام کے بعد کفر پر واپسی (۴) ولادت کے قبل تھنوں کی پھلاوٹ (۵) آواز بازگشت (۶) ٹھوڑی کا دھنساؤ، پچکاہٹ (۷) بقیہ حصہ۔
حُرُوبُ الرِّدَّةِ: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہوئیں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے (دین اسلام سے پھر گئے) انہوں نے ادائگی زکوٰۃ سے انکار کر دیا اور کچھ نے نماز کو بھی ترک کر دیا۔
الرَّدِّی: مطلقہ عورت۔
الرَّدِیْدُ: رد کیا ہوا، ناقابل قبول (۲) بدنما۔ وَجْهٌ رَدِیْدٌ: عیب دار چہرہ (۳) برس کر پانی سے خالی ہو جانے والا بادل (۴) ٹھکا ہوا پر گوشت عضو جسم ج: رُدُدٌ۔
الاسْتِرْدادُ: واپسی، قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے کسی شے کا قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کی طرف سے قبضہ دوبارہ دلانے کا دعویٰ کرنا۔
التَّرْدادُ: تکرار۔

الْمُتَرَدِّدُ : گٹھا ہوا پست قد آدمی ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارکہ میں ہے : "لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ وَلَا الْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ"

الْمِرَدُّ : زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا ، ماہر ابطال (۲) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی رسّی .

الْمُرِدُّ : مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا ، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا ج : مَرَادُّ ۔ غضبناک .

الْمُرَدِّدُ : اعادہ کرنے والا ، قول یا نعرہ دہرانے والا .

الْمُرَدَّدُ : حیران ، پس و پیش کرنے والا .

الْمَرْدُوْدُ : عرصہ تک سفر میں رہنے والا ، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا (۲) رد کیا ہوا ، نا قابل قبول ، دھتکارا ہوا (۳) مفہوم .

الْمَرْدُوْدَةُ : مطلقہ عورت . حضرت زبیرؓ کی حدیث (جوان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے : " وَلِلْمَرْدُوْدَةِ مِنْ بَنَاتِي أَنْ تَسْكُنَهَا "

الْمُتَرَدِّدُ : پس و پیش میں پڑا ہوا ، پریشان .

• رَدَسَ ـِ رَدْسًا : کسی کے پتھر مارنا (۲) توڑنا ، باریک کرنا ، کوٹنا ، اینٹ سے اینٹ بجانا .

— بِرَأْسِهِ : سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا .

— بِالشَّيْءِ : لے جانا ، غائب کر دینا ، کہتے ہیں : مَا لَهُ أَيْنَ رَدَسَ : نہ جانے وہ کہاں چلا گیا .

— الدَّابَّةَ : جانور کو سدھانا اور قبضہ میں کرنا .

— الْحَجَرَ بِالْحَجَرِ : پتھر پر پتھر مارنا .

— الْحَائِطَ : دیوار کو ڈھانا .

— الرَّجُلَ : ذلیل کرنا .

تَرَدَّسَ : نیچے گرنا .

الْمِرْدَاسُ : رگڑنے اور کوٹنے کی سخت اور چوڑی چیز یا آلہ ، سڑک کوٹنے کا انجن ، زمین ہموار کرنے کی مشین ، اسٹیم رولر (۲) وہ پتھر جسے کنویں میں پانی کی مقدار جاننے کے لئے لٹکایا جائے (۳) سر ج : مَرَادِيْسُ .

الْمِرْدَسُ : الْمِرْدَاسُ ج : مَرَادِسُ

• رَدَعَهُ ـَ رَدْعًا : دھمکانا ، ڈانٹنا ، (۲) روکنا ، باز رکھنا .

— ثَوْبَهُ بِالزَّعْفَرَانِ أَوِ الطِّيْبِ : کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا ، لت پت کرنا .

— الشَّيْءَ : کوٹنا . کہتے ہیں : رَدَعَهُ بِالْحَجَرِ : اس کی پتھر سے کٹائی کی ، پتھر زور سے مارنا .

— بِهِ الْأَرْضَ : زمین پر پٹخنا .

رُدِعَ رَدْعًا وَ رَدْعَةً وَ رُدَاعًا : زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) چھڑنا (۳) سہم جانا .

— الْمَرِيْضُ : بیمار کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہو جانا . هُوَ مَرْدُوْعٌ (جس کے بدن میں درد ہو)

رَدَّعَهُ بِالطِّيْبِ : خوشبو خوب ملنا ، لت پت کرنا . هُوَ مُرَدَّعٌ .

اِرْتَدَعَ : ڈانٹ کھانا (۲) زعفران یا خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا کہتے ہیں : أَصَابَ السَّهْمُ الْهَدَفَ فَارْتَدَعَ .

— عَنْ كَذَا : باز رہنا ، رکنا .

تَرَادَعُوْا : ایک دوسرے کو روکنا .

الْأَرْدَعُ : وہ بکری یا بھیڑ جس کا سینہ کالا اور باقی جسم سفید ہو ج : رُدْعٌ .

الرَّادِعُ : مانع ، محافظ (۲) ڈانٹ ، دھمکی یا دھمکی دینے والا ، زہد بدآمیز (۲) خوشبو لگا ہوا کرتا (۳) رکاوٹ ج : رَوَادِع .

الرَّادِعُ النَّوَوِيُّ : نیوکلیائی محافظ و مزاحم .

الرُّدَاعُ : لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد .

الرَّدَاعُ : خالص سرخ .

الرَّدْعُ : ڈانٹ (۲) حفاظت (۳) ممانعت (۴) نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ . رَكِبَ رَدْعَهُ : منھ کے بل زمین پر گرنا (۳) لوٹ کر آنے والی بیماری (۴) زعفران یا زعفران کا اثر یا خون کا دھبّا . کہتے ہیں : بِالثَّوْبِ رَدْعٌ مِنْ كَذَا : کپڑے پر فلاں چیز کے دھبّے یا نشان ہیں .

قُوَّاتُ الرَّدْعِ : امن فوج ، محافظ فوج

الرَّدْعَاءُ : أَرْدَعُ کی تانیث ج : رُدْعٌ .

الرَّدِيْعُ : بچھڑا ہوا (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے عود کرنے والی بیماری ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۴) زعفران یا خوشبو لگا ہوا کپڑا (۵) وہ نیزہ جس کا پھلکا گر گیا ہو .

الْمِرْدَعُ : ضرورت میں نکلنے اور نا کام لوٹنے والا (۲) کاہل ملاح (۳) پست قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ جس کا سر کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو ج : مَرَادِع

• رَدِغَ الْمَكَانُ ـَ رَدَغًا : جگہ کا کیچڑ والا ہونا یا بہت کیچڑ والی ہونا . هُوَ رَدِغٌ .

أَرْدَغَ الْمَكَانُ : بہت کیچڑ والا ہونا .

— فُلَانٌ : کسی کا کیچڑ میں دھنسنا .

اِرْتَدَغَ فُلَانٌ : أَرْدَغَ .

الرَّدْغَةُ : بہت کیچڑ ج : رِدَاغٌ وَ رَدَغٌ .

الْمَرْدَغَةُ : ہرا بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ یا مونڈھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت . حدیث شعبی میں ہے : "دَخَلْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى وَقَعَتْ يَدِي عَلَى

مَرادِفه ؛

جَمَلٌ ذو مَرادِغ : موٹا اونٹ.

•رَدِفَه ـُ رَدْفًا: کسی کے پیچھے سوار ہونا، پیچھے ہونا، پیچھے پیچھے چلنا.

رَدِفَه أَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا.

رَدِفَهُ ـَ رَدْفًا: رَدِفَه. رَدِف له أَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا. قرآن پاک میں ہے: "قل عسى أن يكون رَدِفَ لكم بعضُ الذي تستعجلون".

أَرْدَفَ: پے در پے ہونا، لگاتار ہونا، مسلسل ہونا. قرآن پاک میں ہے: "فاستجاب لكم أني مُمِدُّكم بألفٍ من الملئكة مُرْدِفِين".

ـــ فلانًا: پیچھے ہونا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار کرنا یا سوار ہونا. وائل ابن حجر کی حدیث میں ہے: "أنَّ معاويةَ سألَه أن يُرْدِفَه. وقد صحبه في طريق. فقال: لستَ من أرداف الملوك" میں بادشاہوں کے پیچھے رہنے والوں میں سے نہیں ہوں.

ـــ الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے کرنا یا بعد میں لانا.

أَرْدَفَهُ الأمْرُ: معاملہ درپیش ہونا، اچانک کوئی بات پیش آنا.

رَادَفَت الدَّابَّةُ: پچھلے سوار کو گوارا کرنا اور برداشت کرنا.

رَادَفَ فُلانًا: کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار بننا.

ارْتَدَفَ فُلانٌ: اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا.

ـــ فُلانًا: سواری میں کسی کا تابع ہونا.

تَرَادَفَا: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲) ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) باہم تعاون کرنا.

تَرَادَفَتِ الكَلِمَتانِ: دو لفظوں کا (ظاہری اختلاف کے ساتھ) ہم معنی ہونا، دو لفظوں میں ترادف ہونا.

تَرَدَّفَه: کسی کا تابع ہونا، پیچھے سوار ہونا

اسْتَرْدَفَه: کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا.

التَّرَادُفُ: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، یکے بعد دیگرے ہونا.

تَرَادُفُ الكلمتَين: دو لفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا، لفظًا مختلف ہونا اور معنًی ایک ہونا.

الرَّادِفَةُ: قیامت کے دن صور کا نفخۂ ثانیہ (صور پھونکنے کی دوسری آواز یا دوسرا بھونچال) قرآن پاک میں ہے: "يومَ ترجفُ الراجفةُ تتبعها الرادفةُ" (۲) سرین ج: رَوَادِفُ.

الرِّدَافُ: پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ.

الرُّدَافَى: سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (اونٹ کو گانا گاکر ہانکنے والے (۴) مددگار اعوان وانصار.

جاءُوا رُدَافَى: وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہوکر آئے.

الرِّدَافَةُ: بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی (ایک منصب).

الرِّدْفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کا پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) چوپائے کا پٹھا اور انسان کا سرین (۷) کام کا انجام، نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور اس کے بعد شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (شعر میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرفِ لین و مدّ ج: أَرْدَافٌ و رِدَافٌ.

الرِّدْفَانِ: لیل و نہار، شب و روز (۲) کشتی کے پچھلے حصہ میں بیٹھنے والے دو ملاح.

الرَّدِيفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج جسے بر سرِ کار فوج سے (وقتِ ضرورت کام لینے کے لئے) علیحدہ کرکے محفوظ رکھا گیا ہو ج: أَرْدَافٌ و رُدَفَاءُ و رِدَافٌ و رُدَافَى (۳) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں یا بیتوں کے آخر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے.

•رَدَمَ الشيءُ ـُ رَدْمًا: برقرار رہنا.

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا.

ـــ البابَ ـِ رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا.

ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف یا دراڑ کو پاٹنا، رخنہ بند کرنا، بھرنا.

ـــ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹنا.

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے میں پیوند لگانا، رفو کرنا (۲) دونوں سرے ملاکر سینا یا دو کپڑوں کو ملاکر سینا. هو مَرْدُومٌ و رَدِيمٌ.

أَرْدَمَ: برقرار رہنا. جیسے أَرْدَمَت عليه الحُمّى: اسے بخار چڑھا رہا.

رَدَّمَ الثَّوبَ: رَدَمَه.

ـــ الكلامَ: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا، اصلاح کرنا.

ارْتَدَمَ: سوراخ یا دروازہ بند ہوجانا، گڑھا بھر جانا، پٹ جانا، کپڑا جڑ جانا، سل جانا، کلام درست ہوجانا.

تَرَدَّمَ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہوکر پیوند

لگانے کے قابل ہونا۔
تَرَدَّمَتِ الخُصُومَةُ : دشمنی کا لمبا اور پرانا ہوجانا
— المَرْأَةُ علی وَلَدِها : ماں کا بچے سے محبت کرنا، شفقت کرنا۔
— الثَّوبَ : کپڑے میں پیوند لگانا۔
— الکلامَ : کلام کی چھان بین کرنا اور تصحیح کرنا۔
— فُلانًا : کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔
الأَرْدَمُ : ملاح، کشتی راں، ماہر ملّاح ج: أَرْدَمُونَ۔
الرُّدَامُ : گوز (۲) نکما آدمی۔
الرَّدْمُ : گوز (۲) نکما آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند (بھاری روک) قرآن پاک میں ہے: "فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا" مجھے طاقت بہم پہنچاؤ تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان زبردست بند تعمیر کردوں۔ اسی سے ہے: رَدْمُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ ج: رُدُومٌ (۵) بھراؤ، پٹاؤ، وہ چیز جسے بھر کر سوراخ یا شگاف بند کیا جائے۔
الرَّدَمُ : پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں: صَارَ بَعْدَ الوَشْيِ فِي رَدَمٍ : خوشنمائی کے بعد پرانا ہوگیا۔
الرَّدِيمُ : الرَّدَمُ ج: رُدُمٌ۔
الرَّدِيمَةُ : تانیث الرَّدِيم (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا ج: رُدُمٌ
المُتَرَدَّمُ : پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔
• رَدَنَ ــُـ رَدْنًا : سوت کاتنا یا چرخہ چلانا۔ کہتے ہیں: رَدَنَ الثَّوبَ : کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بنانا۔
— السِّلاحُ : ہتھیاروں کے اوپر نیچے رکھنے کی آواز ہونا۔
— المَتَاعَ : سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

رَدَنَ ــِـ رَدْنًا النارَ : آگ سلگانا۔
رَدِنَ الجِلْدُ ــَـ رَدَنًا : کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ هو رَدِنٌ وهي رَدِنَةٌ۔
أَرْدَنَ : برقرار رہنا۔
— العَرَقُ : پسینہ کا بدبودار ہونا۔
— القَمِيصَ ونَحْوَهُ : کرتے میں آستین لگانا۔
رَدَّنَ القَمِيصَ ونَحْوَهُ : کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔
ارْتَدَنَ : تکلا بنانا۔
رَوْدَنَ : کمزور و ناتواں ہونا، تھک کر چور ہونا۔
الأُرْدُنُ : سرخ ریشم کی ایک قسم۔
الرَّادِنُ : زعفران۔ أَحْمَرُ رَادِنِيٌّ : زردی مائل سرخی۔
الرُّدْنُ : آستین ج: أَرْدَانٌ وأَرْدِنَةٌ
الرَّدَنُ : کاتا ہوا سوت، دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۳) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلودگی ج: أَرْدَانٌ۔
الرُّدَيْنِيُّ : نیزہ۔ رُدَيْنَہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔
المِرْدَنُ : تکلا جو چرخے میں لگا ہوتا ہے ج: مَرَادِنُ۔
المُرْدِنُ : عَرَقٌ مُرْدِنٌ : بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہوا ہو۔
لَيْلٌ مُرْدِنٌ : تاریک رات۔
• رَدَهَ فُلانٌ ــَـ رَدْهًا : بہادری اور سخاوت وغیرہ کی وجہ سے قوم کی سربراہی کرنا۔
— البَيْتَ ونَحْوَهُ : گھر وغیرہ بڑا اور شاندار بنانا۔
— فُلانًا بِحَجَرٍ ونَحْوِهِ : کسی کو پتھر وغیرہ مارنا۔

رَدَّهَ فُلانٌ : رَدَهَ۔
الرِّدْهُ (من الرِّجال) : سخت و مضبوط اور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو
الرَّدْهَةُ : عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں، لابی (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان میں پانی کا گڑھا (۶) پانی میں کھڑی ہوئی چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلے ہوئے برف کا پانی ج: رَدْهٌ و رِدَاهٌ۔
• رَدَى الفَرَسُ ــِـ رَدْيًا و رَدَيَانًا : گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔
— الغُرَابُ : کوے کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے چلنا۔
— الغُلامُ : بچہ کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے کودنا (کھیل میں)
— فُلانٌ : جانا۔ کہتے ہیں: مَا أَدْرِي أَيْنَ رَدَى۔
— فِي البِئْرِ أو النَّهْرِ : کنویں یا نہر میں گرنا۔
— غَنَمَهُ : کسی کی بکریاں زیادہ ہونا۔
— عَلَى السِّتِّينَ مِن عُمُرِهِ : ساٹھ برس سے زیادہ کی عمر ہونا۔
— الإنسانَ وغيرَهُ بالحَجَرِ : انسان وغیرہ کو پتھر مارنا۔
— الحَجَرَ بالحَجَرِ أو المِعْوَلِ : پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔
— فُلانًا : کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔
رَدِيَ ــَـ رَدًى : ہلاک ہونا۔
— فِي الهُوَّةِ : کھڈ یا غار میں گرنا۔ هو رَدٍ
أَرْدَى عَلَى السِّتِّينَ : ساٹھ سال سے تجاوز کرنا

أَرْدَى فُلَانًا: گرانا (۲) ہلاک کرنا۔
رَادَى عنه: کسی کا دفاع کرنا، حمایت میں لڑنا
— علی الأمر: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
رَدَّاهُ تَرْدِيَةً: چادر اڑھانا (۲) نیچے گرانا (۳) ہلاک کرنا۔
ارْتَدَى الرِّدَاءَ و بہ: چادر اوڑھنا۔
تَرَادَوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
تَرَدَّى: چادر اوڑھنا۔ تَرَدَّى بالرِّدَاءِ بھی کہتے ہیں۔
— فی الھُوَّة: کھائی یا کھڈ وغیرہ میں گرنا، گڑھے میں گرنا (۲) بلندی سے گرنا۔
الرِّدَاءُ: چادر، بالائی لباس جیسے عبا اور جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار ج: أَرْدِيَة۔
رِدَاءُ الشَّمْسِ: آفتاب کا نور، حسن وجمال
رِدَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، تر وتازگی۔
خَفِيفُ الرِّدَاءِ: قرض اور عیال داری سے سبکدوش، جس کے ذمہ زیادہ یا بالکل قرض نہ ہو اور کنبہ بھی بڑا نہ ہو۔
ھو غَمْرُ الرِّدَاءِ: بڑا صاحب خیر، فیاض وسخی۔
الرَّدَى: ہلاکت (۲) زیادتی، اضافہ۔
الرَّدَاةُ: چٹان ج: رَدًى۔
الرِّدْيَةُ: چادر اوڑھنے کا طرز۔ إنه لَحَسَنُ الرِّدْيَةِ: اس کے چادر اوڑھنے کا طرز اچھا ہے۔ وہ خوش منظر ہے۔
المِرْدَى: پتھر، بھاری پتھر (۲) بہادر اور لڑاکو
مِرْدَى حَرْبٍ: جنگ جو آدمی۔ مِرْدَى خُصُومَةٍ: لڑائی کا خوگر ج: المَرَادِي
المِرْدَاةُ: پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آکر (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ ج: المَرَادِي۔
المُرْدِيُّ: کشتی کا چپو وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے ج: مَرَادِيُّ۔

ر — ذ

●رَذَّتِ السَّمَاءُ ـُ رَذًّا: پھوار برسنا (۲) بوندا باندی ہونا۔
باتتِ السماءُ تُرِذُّنَا: آسمان سے رات بھر پھوار برستی رہی، رات بھر ہمارے لئے بوندا باندی ہوتی رہی۔
أَرَذَّتِ السَّمَاءُ: رَذَّتْ۔ يَوْمٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
الرَّذَاذُ: ہلکی بارش (۲) پھوار (جو دیکھنے میں غبار معلوم ہوتی ہے)
المِرْذَاذُ: سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانے کا آلہ
● الرَّوْذَقُ: بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کر کے بھونا جائے (۲) مسالا لگا کر بھونا ہوا گوشت ج: رَوَاذِق۔
●رَذَلَهُ ـُ رَذْلًا: ذلیل وحقیر سمجھنا، ناپسند کرنا، ٹھکرانا۔
رَذُلَ ـُ رَذَالَةً ورُذُولَةً: خراب وردی ہونا، کمینہ ہونا، گھٹیا ہونا۔
ھو رَذْلٌ و رَذِيلٌ۔
أَرْذَلَ فُلَانٌ: کمینی حرکت کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
— الشيءَ: حقیر اور گھٹیا سمجھنا، برا سمجھنا۔
أَرْذَلَ الغَنَمَ: اس نے بکریوں کو خراب پا کر ٹھکرا دیا۔
— الصَّيْرَفِيُّ النُّقُودَ: صراف (سکہ بدلنے والے) کا سکے کو خراب بتانا اور رد کرنا
اسْتَرْذَلَهُ: خراب وگھٹیا سمجھنا۔
الأَرْذَلُ: بدترین، ہر خراب چیز، بہت گھٹیا، نچلے درجہ کا ج: أَرَاذِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا"
أَرْذَلُ العُمُرِ: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
الرُّذَالُ و الرُّذَالَةُ: الأَرْذَل۔
الرَّذْلُ: کمینہ، کم ظرف، نچلے درجہ کا، خراب، گھٹیا ج: أَرْذُلٌ و أَرْذَالٌ و رُذُولٌ و رُذَالٌ۔ ثوبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔ دِرْهَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
الرَّذِيلُ: حقیر، کمینہ، گھٹیا، خراب ج: رُذَلَاءُ و رِذَالٌ و رَذَالَى۔
الرَّذِيلَةُ: بری عادت وخصلت، کمینہ پن، گھٹیا پن (ضد: فضيلة) ج: رَذَائِل
●رَذَمَ ـِ رَذْمًا و رَذَمَانًا: لبالب بھرنا، بھر کر چھلک جانا۔ جیسے: رَذَمَ المِكْيَالُ
حدیث عطاء (بابہ کیل) میں ہے: "لا دَقَّ ولا رَذْمَ ولا زَلْزَلَةَ: پیمانہ نہ دبا ہوا ہو اور نہ چھلکتا ہوا اور نہ جھٹکا کھاتا ہوا۔
رَذِمَ ـَ رَذَمًا: رَذَمَ۔ ھو رَذِمٌ۔ قِدْرٌ رَذِمَةٌ: لبالب بھری ہوئی دیگچی۔
أَرْذَمَ: رَذَمَ (۲) زائد ہونا۔ جیسے أَرْذَمَ علی الخَمْسِينَ من عُمُرِه: اس کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہوگئی۔
الرَّذَمُ: منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ رَذَمًا من النَّاسِ۔
الرَّذُومُ: لبالب بھرا ہوا برتن وغیرہ۔
قَصْعَةٌ رَذُومٌ: لبریز پیالہ چھلکتا ہوا۔ عَظْمٌ رَذُومٌ: وہ ہڈی جس کا گودا اور عرق بہہ رہا ہو ج: رُذُمٌ۔
الرَّوْذَمَةُ: طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
●رَذِيَ ـَ رَذَاوَةً: کمزور ہونا (۲) بیماری سے نڈھال ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہوجانا، زمین سے نہ اٹھا جانا
ھو رَذِيٌّ ج: رُذَاةٌ۔ ھی رَذِيَّةٌ ج: رَذَايَا۔

أَرْذَى فُلَانٌ: کسی کے اونٹ اور گھوڑوں کا نڈھال ہو جانا، چلنے کے قابل نہ رہنا. فهو مُرْذٍ.
ـــ فُلَانًا: کسی کو کمزور گھوڑا یا اونٹ دینا جس میں چلنے کی طاقت نہ ہو (۲) نڈھال کردینا.
ـــ نَاقَتَه: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا.
أُرْذِيَ الرَّجُلُ: بیماری سے نڈھال ہونا.
المُرْذَى: خستہ حال، پس ماندہ آدمی، اچھوت

ر ــــــ ز

• رَزَأَهُ ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: مصیبت میں ڈالنا، رَزَأَتْهُ رَزِيئَةٌ: اس پر مصیبت آپڑی.
رَزَأَهُ مَالَه: مال میں کچھ لے کر اس میں کمی کر دینا.
رَزِئَهُ مَالَه ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: کسی کے مال میں کمی کر دینا.
رُزِئَ وَلَدَهُ و بِوَلَدِه: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا.
رَزَّأَهُ: کسی کے مال کا بہت سا حصہ لینا،
رَجُلٌ كَرِيمٌ مُرَزَّءٌ: فیاض و سخی جس کے مال وغیرہ سے لوگ خوب فائدہ اٹھاتے ہوں.
نَحْنُ قَوْمٌ مُرَزَّؤُونَ: ہم پر مصیبتیں آتی ہیں اور جو ہم میں اچھے اور مثالی ہیں ان کے صدمہ سے دو چار ہوتے ہیں.
ارْتَزَأَ الشَّيْءُ: کم ہونا.
ـــ فُلَانًا مَالَه: کسی کے مال میں کچھ لے کر اسے کم کر دینا، کسی کے مال کو نقصان پہنچانا.
تَرَازَءُوا الأَمْوَالَ: ایک دوسرے کا مال لینا، مال کا باہم لین دین کرنا.
الرُّزْءُ: مصیبت ج: أَرْزَاءٌ.
الرَّزِيئَةُ و الرَّزِيَّةُ: مصیبت ج: رزایا.

المَرْزِئَةُ: مصیبت. کہتے ہیں: نَحْنُ وَفْدُ التَّهْنِئَةِ لا وَفْدُ المَرْزِئَةِ: ہم خوشی و مسرت کے پیامبر ہیں نہ کہ مصیبت کے.
• رَزَبَ على الأَرْضِ ـُ رَزْبًا: ایک جگہ سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا.
الإِرْزَبُّ: مضبوط و سخت ٹھنگنا آدمی (۲) بڑا.
الإِرْزَبَّةُ: گھن (بڑا ہتھوڑا) جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی چھوٹی سلاخ، لوہے کا ڈنڈا ج: أَرَازِبُ.
المِرْزَابُ: پرنالہ (۲) چھوٹی یا بہت بڑی کشتی ج: مَرَازِيبُ.
المَرْزُبَانُ: اہل فارس کا سردار (۲) بہادر و سر برآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) ج: مَرَازِبَة.
المِرْزَبَةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ.
المِرْزَبَةُ: الإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ.
• رَزَحَ البَعِيرُ ـَ رُزَاحًا و رُزُوحًا: اونٹ کا نقاہت کی وجہ سے زمین پر پڑا رہنا، نقل و حرکت سے عاجز ہونا هو رَازِحٌ ج: رَوَازِحُ و رُزَّاحٌ و رَزْحَى و رَزَاحَى وهي رَازِحَة ج: رَوَازِحُ.
ـــ فُلَانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا.
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کرنا، نڈھال کرنا.
ـــ تَحْتَ حِمْلِه: بوجھ تلے دبنا.
أَرْزَحَ الكَرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا.
رَزَّحَهُ: دبلا کر دینا، رَزَّحَتْهُ الأَسْفَارُ: اسفار نے اسے دبلا کر دیا. بَعِيرٌ مُرَزَّحٌ مُطَلَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ

تَرَازَحَ: رَزَحَ.
ـــ حَالُه: حالت خراب ہونا.
المِرْزَاحُ من الإِبِلِ: کمزور و تھکا ہوا اونٹ ج: مَرَازِيحُ.
المَرْزَحُ: ہموار زمین. ج: مَرَازِحُ.
المِرْزَحُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جائے (۲) آواز ج: مَرَازِحُ.
المِرْزَحَةُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا جائے ج: مَرَازِحُ
المِرْزِيحُ: آواز ج: مَرَازِيح.
• رَزَخَهُ بالرُّمْحِ و نحوِه ـَ رَزْخًا: نیزہ مارنا.
المِرْزَخَةُ: نیزہ وغیرہ جو چبھایا جائے ج: مَرَازِخُ.
• الرُّزْدَاقُ: چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجائی گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ، دیہات.
الرَّزْدَقُ: لوگوں یا درختوں کی قطار ج: رَزَادِق.
• رَزْرَزَهُ: ہلانا، جھنجھوڑنا.
ـــ الحِمْلَ: بوجھ برابر کرنا، دو جانب وزن برابر کرنا.
رَزَّتِ السَّمَاءُ ـِ رَزًّا: بارش سے آسمان کا گونجنا.
ـــ الشَّيْءَ فی الشَّيْءِ: ایک کو دوسری میں پیوست کرنا. جیسے: رَزَّ المِسْمَارَ فی الحَائِطِ: دیوار میں کیل ٹھونکنا.
ـــ الجَرَادَةُ ذَنَبَها فی الأَرْضِ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا.
ـــ البَابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا (وہ لوہے کا حلقہ جس میں قفل ڈالا جاتا ہے.
ـــ فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا.
أَرَزَّتِ الجَرَادَةُ: رَزَّتْ.
رَزَّزَهُ: جمانا، گاڑنا (۲) ہموار کرنا، تمہید قائم

کرنا، راہ ہموار کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّزْتُ أَمْرَكَ عندَ فُلانٍ: فلاں کے پاس تمہارے معاملہ کی راہ نکالی۔
رَزَّزْتُ لَكَ الأَمْرَ: تمہارے معاملہ کی میں نے راہ ہموار کی، تمہارے معاملہ کو پختہ کیا۔
رَزَّزَ القِرطاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا، کاغذ پر پالش کرنا۔
— الطَّعامَ بالرُّزِّ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔ طَعامٌ مُرَزَّزٌ: چاول والا کھانا قِرطاسٌ مُرَزَّزٌ: چکنا یا پالش کیا ہوا کاغذ۔
ارْتَزَّ الشَّيءُ في الشَّيءِ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہونا۔ جیسے: ارْتَزَّ السَّهمُ في الهَدَفِ۔
— البَخيلُ عندَ السُّؤالِ: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا، بخل پر قائم رہنا (۲) شرما جانا۔
الإِرْزِيزُ: گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۴) چھوٹے اولے (۵) نیزہ کی چوٹ یا گڑا ہوا نیزہ (۶) لمبی آواز والا۔
الرَّزَازُ: سیسہ، واحد: رَزَازَةٌ۔
الرُّزُّ و الأُرْزُ: چاول، واحد: رُزَّةٌ و أُرْزَةٌ۔
الرِّزُّ: آواز (۲) خفی اور ہلکی آواز، دور سے آنے والی آواز (۳) کڑک، گرج (۴) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۵) پیٹ کا قراقر۔
الرِّزازَةُ: چاول فروشی، چاول کی تجارت۔
الرَّزّازُ: چاول فروش۔
الرَّزَّةُ: لوہے کا کنڈا (وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالا جاتا ہے)۔
مِسْمارٌ رَزَّةٍ: حلقہ دار کیل، دولوں کی کیل۔
الرَّزِيزُ: آواز

المَرَزَّةُ: چاول اکٹھا کرنے کی جگہ ج: مَرازُّ۔
• رَزِغَ ـَ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا، هو رَزِغٌ و هي رَزِغَةٌ۔
أَرْزَغَ: رَزِغَ۔
— الماءُ: پانی کم ہونا۔
— المُحتَفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا، پانی کی تری تک پہنچنا۔
— المَطَرُ الأَرْضَ: زمین کو صرف تر کرنا۔
— فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، طعنہ دینا، ذات کو مجروح کرنا۔ أَرْزَغَ في فُلانٍ: کسی کو اذیت پہنچانا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔
ارْتَزَغَ: رَزِغَ۔
اسْتَرْزَغَهُ: کمزور سمجھنا۔
رازَغَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ دینا، چلتہ دینا، چلتا دینا۔
الرَّازِغُ: کیچڑ یا دلدل میں گرنے والا۔
الرَّزَغَةُ: دلدل، کیچڑ ج: رَزَغٌ و رِزاغٌ۔
• رَزَفَ ـِ رَزْفًا و رَزِيفًا: آواز نکلنا
— الإِنْسانُ و الحَيَوانُ: گھبرا کر دوڑنا، چیخنا یا بلبلانا۔
— الأَمْرُ: قریب ہونا۔
— إِلَيهِ: کسی کی طرف بڑھنا، کسی کے آگے آنا۔
— الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، آواز نکالنا
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا، اچھل کر چلنا۔
— الجَمَلَ: اونٹ کو دوڑانا، چلنے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: أَرْزِفِ القَوْمَ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔

رَزَّفَ الجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا، بولنا۔
الرَّزّافَةُ: ملحقہ عمارت وغیرہ۔ رَزّافاتُ البَلَدِ: شہر کے اطراف و جوانب، قرب و جوار۔
• رَزَقَ ـُ رَزْقًا: روزی دینا، رزق بہم پہنچانا، خوراک پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَزَقَ الطائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ نے اپنے چوزہ کو دانہ کھلایا (خوراک دی) (۲) روزینہ دینا، راشن دینا۔ جیسے: رَزَقَ الأَميرُ جُنْدَهُ۔
— فُلانًا: کسی کا شکریہ ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و تَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ"۔ رَزَقَهُ اللهُ وَلَدًا: اللہ نے اسے بچہ عطا فرمایا۔
رُزِقَ فُلانٌ: رزق یا روزی یا روزینہ پانا، تنخواہ پانا۔
ارْتَزَقَ الجُنْدِيُّ وغَيرُهُ: سپاہی وغیرہ کا روزینہ یا راشن لینا۔
— اللهَ: اللہ سے روزی مانگنا۔
اسْتَرْزَقَهُ: رزق و روزی مانگنا۔
الرَّازِقُ: رزق دینے والا، باری تعالیٰ کا ایک نام (اسماء حسنیٰ میں سے ہے)۔
الرَّازِقِيُّ: انگور کی ایک قسم، طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) لٹھا کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا لٹھا (۵) کمزور۔
الرَّازِقِيَّةُ: رازقی کی تانیث، شراب (ملاحی انگور کی) (۲) لٹھے کے سفید کپڑے
الرَّزّاقُ: اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جو باری تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔
الرَّزْقُ: روزی رسانی۔
الرِّزْقُ (بالکسر) روزی، رزق (۲) روزینہ، راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات و ملبوسات میں سے ہر قابل انتفاع چیز (۵) جوف میں پہنچنے والی

ہر قابل تغذیہ چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ" (۶) بارش (کیونکہ وہ سبب رزق ہے) (۷) عطیہ، بخشش (۸) تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ۔ کہتے ہیں: كَمْ رِزْقُكَ فِي الشَّهْرِ: آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے ج: أَرْزَاقٌ۔

الرَّزْقَةُ: روزینہ، تنخواہ ج: رَزَقَات۔

الرِّزْقَةُ: وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو ج: رِزَقٌ۔

الرَّوَازِقُ: شکاری کتے اور شکاری پرندے

المُرْتَزِقَةُ: تنخواہ دار، وظیفہ خوار لوگ (سرکاری لوگ) الجُنُودُ المُرْتَزِقَةُ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔

المُرْتَزِقُ: نفع اٹھانے والا، منتفع، وظیفہ یاب رسد یاب۔

المُرْتَزَقُ: قابل انتفاع چیز۔

المَرْزُوقُ: آسودہ حال۔ رَجُلٌ مَرْزُوقٌ: خوش نصیب آدمی۔

• رَزَمَ ــُـ رُزُومًا و رُزَامًا: (۱) زمین پر کھڑا رہنا (۲) نقاہت اور تھکان کی وجہ سے گر جانا اور ہلنے جلنے کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا۔

ــــ عَلَى قِرْنِهِ: اپنے مقابل پر غالب آنا اور اس پر سوار ہو جانا۔

ــــ الشِّتَاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا زیادہ سرد ہونا۔

ــــ الحَيَوَانُ رَزْمًا: مرجانا۔

ــــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کو پکڑنا، تھامنا۔

ــــ الأُمُّ بِهِ: ماں کا بچہ جننا۔

ــــ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا، بنڈل یا پیکٹ بنانا، گٹھڑی باندھنا، پیک کرنا۔

رُزِمَ رَزْمًا: بیماری لاحق ہونا۔ هُوَ مَرْزُومٌ و هِيَ مَرْزُومَةٌ۔

أَرْزَمَ: آواز نکالنا، جانور کا بولنا۔

أَرْزَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کی محبت میں آواز نکالنا، بچہ سے محبت کرنا۔

ــــ الرَّعْدُ أَرْزَمَتِ الرِّيحُ: گرج اور ہوا کی سخت آواز ہونا، گونجنا۔

رَازَمَ بَيْنَ الأَشْيَاءِ و فِيهَا: دو چیزوں کو ملانا، یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا جیسے: رَازَمَ فِي الطَّعَامِ: کھانے کی اقسام کو باری باری کھایا مثلاً کبھی دودھ کبھی گوشت کبھی روٹی اور سالن۔ رَازَمَتِ المَاشِيَةُ: دو چراگاہوں میں چرنا کبھی اس میں اور کبھی اُس میں۔

ــــ الدَّارَ وغَيْرَهَا: گھر وغیرہ میں زیادہ دیر یا زیادہ عرصہ تک رہنا۔

رَزَّمَ: زمین پر جم جانا، کھڑے رہنا یا مقیم رہنا۔ رَزَّمَ القَوْمُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا۔

ــــ الثِّيَابَ وغَيْرَهَا: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں بنانا، بنڈل بنانا، کسی چیز کے پیکٹ بنانا۔

تَرَزَّمَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں اس کے ضرر کی بنا پر پس و پیش کرنا۔

الرَّزَّامُ: سخت و متشدد آدمی۔

الرَّزِمُ: وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔

الرُّزَّمُ: پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔

الرَّزْمَةُ: ایک وقت کا کھانا (خوراک)

الرِّزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ، پارسل، پوٹلی، پڑیا، پڑا ج: رِزَمٌ۔

رِزْمَةُ ثِيَابٍ: کپڑوں کی گانٹھ، بنڈل۔

رِزْمَةُ وَرَقٍ: کاغذ کا رم، کاغذ کا پلندا۔

الرَّزَمَةُ: آواز، سخت آواز یا بچہ کی آواز، اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز کہاوت ہے: لَا خَيْرَ فِي رَزَمَةٍ لَا دِرَّةَ مَعَهَا: اونٹنی کی اس محبت بھری آواز کا کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ تھوڑا سا بھی دودھ نہ ہو۔ یعنی جو دوست کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے تو اس کی دوستی بیکار ہے۔

الرَّزِيمُ: شیر کی آواز، دہاڑ۔

المِرْزَامُ: ہاتھ میں رکھنے کا ڈنڈا، چھوٹی لاٹھی ج: مَرَازِيمُ۔

المِرْزَمُ: چند ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں: العبور اور الغميصاء۔ أُمُّ مِرْزَمٍ: ہوا یا شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔

• رَزَنَ بِالمَكَانِ ــُـ رُزُونًا: قیام کرنا

ــــ الشَّيْءَ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں لیکر وزن کا اندازہ کرنا یا ہلکا اور بھاری پن دیکھنا۔

رَزُنَ ــُـ رَزَانَةً و رُزُونًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا، بردبار ہونا، خاموش طبیعت ہونا۔

رَازَنَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

تَرَازَنَ الجَبَلَانِ وغَيْرُهُمَا: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔

تَرَزَّنَ فِي مَجْلِسِهِ: باوقار ہو کر بیٹھنا۔

الأَرْزَنُ: ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اس کی لاٹھیاں اور ہاتھ کی مضبوط چھڑیاں بنائی جاتی ہیں۔

الرَّزَانُ: باوقار خاتون۔ امْرَأَةٌ رَزَانٌ: باوقار باعصمت خاتون جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہو۔

الرَّزَانَةُ: سنجیدگی، وقار، بردباری۔

الرَّزْنُ: وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رُزُونٌ و رِزَانٌ (۲) علم کیمیا میں کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جاننا (۳) معدنیات

کی جانچ ۔
الرِّزْنُ : گوشہ، کنارہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: أَرْزَان ۔
الرِّزْنَۃُ : جوہڑ، پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: رِزَانٌ ۔
الرَّزِیْنُ : بھاری، وزن دار (۲) باوقار، بردبار، سنجیدہ، خاموش طبیعت ۔
رَزِیْنُ الرَّأی : صائب الرائے م: رَزِیْنَۃٌ ج: رِزَانٌ ۔
الرَّوْزَنَۃ : دیوار میں بنا ہوا طاق ۔
• الرُّوْزْنَامَۃ : جنتری (۲) دفتر خزانہ جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں
• رَزَی ـِ رَزْيًا فلانا : کسی کا احسان مند ہونا ۔
أَرْزَی إِلَیہ و أَرْزَی الیہ ظَھْرَہ : سہارا لینا، پناہ لینا ۔

ر ـــ س

• رَسَبَ فی الماءِ ـُ رَسْبًا و رُسُوْبًا : پانی میں تہ تک غوطہ لگانا۔ تہ نشین ہونا
ـــ التِّلْمِیْذُ فی الامْتِحان : فیل ہونا
ـــ عَیْنَاہُ : آنکھوں کا دھنس جانا ۔
أَرْسَبَ فُلَانٌ : بھوک سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا ۔
ـــ فُلَانًا : ناکام کرنا، فیل کرنا (۲) نیچے گرانا، تہہ تک پہنچانا ۔
الرَّاسِبُ : برباد (۲) فیل و ناکام (۳) راسخ و مضبوط - جَبَلٌ رَاسِبٌ (۴) تہ نشین
الرُّسَابَۃُ : گاد، برتن یا نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ ۔
الرَّسُوْبُ : اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی ج: رُسُبٌ ۔
المَرَاسِبُ : سہارے کی لکڑیاں، ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں ۔
المِرْسَبُ : تیز اور اندر گھس جانے والی تلوار ج: مَرَاسِبُ ۔
• رَسْتُ : موسیقی کے سات اصل مقامات میں کا پہلا ۔
• الرُّسْتَاقُ : الرُّزْدَاق ج: رَسَاتِیق ۔
• رَسِحَ ـَ رَسَحًا : ران اور کولھے کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا - هو أَرْسَحُ - وهي رَسْحَاء - کہتے ہیں : بہ رَسَح : اس کے کولھے اور ران پتلے ہیں ۔
أَرْسَحَہُ : کمزور کرنا، دبلے کولھے اور ران والا کرنا ۔
الأَرْسَحُ : بھیڑیا ج: رُسْحٌ ۔
مَرْسَحٌ : تھیٹر، تماشاگاہ، ڈرامے کا اسٹیج ۔
الرَّسْحَاءُ : ہلکے سرین والی عورت ج: رُسْحٌ ۔
• رَسَخَ ـُ رُسُوْخًا : گڑ جانا، جم جانا، جڑ پکڑنا، راسخ ہونا، پیوست ہونا ۔
ـــ الغَدِیْرُ : تالاب کا خشک ہو جانا
ـــ المَطَرُ : بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا ۔
ـــ العِلمُ فی قلبہ : علم کا راسخ ہونا، دل میں اتر جانا (شبہ باقی نہ رہنا)
لہ فی العلم قَدَمٌ رَاسِخَۃٌ : اس کو علم میں دسترس حاصل ہے ۔
ـــ الشیءُ فی النفس : جاں گزیں ہونا
ـــ فی الذِّھن : ذہن نشین ہونا ۔
أَرْسَخَہُ : مضبوط و پختہ کرنا، گاڑنا، دل میں اتارنا، جمانا ۔
ـــ فی العلم : علم میں پختہ اور ماہر بنانا
ـــ فی الذِّھن : ذہن نشین کرنا ۔
ـــ فی النَّفس : جاں گزیں کرنا ۔
الرَّاسِخُ : گڑا ہوا، جما ہوا (۲) پختہ اور مضبوط، ثابت و قائم ۔
ـــ فی العلم : علم میں پختہ اور ماہر، عالم متبحر
الرَّاسِخُوْنَ فی العِلم : دین کا مضبوط علم رکھنے والے جن کو وحی الٰہی کے بارہ میں کوئی شبہ پیش نہ آتا ہو، جو کچھ اور جتنا کچھ نص قطعی سے ثابت ہوتا ہو اسے تسلیم کریں اور باقی کو اللہ پر چھوڑ دیں ۔
الرُّسُوْخُ : ٹھہراؤ، جماؤ، مضبوطی و پختگی ۔
• رَسْرَسَ البَعِیْرُ : اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا
• رَسَّتِ الجَرَادَۃُ ـُ رَسًّا و رَسِیْسًا : ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دُم کو زمین میں گاڑ دینا ۔
رَسَّ الشیءُ فی الشیءِ : ایک کا دوسری میں پیوست ہو جانا، گھس جانا ۔ کہتے ہیں : رَسَّ الغَرَامُ فی قَلْبِہ : اس کے دل میں محبت بیٹھ گئی ۔ رَسَّ السَّقَمَ فی جَسَدِہ : بیماری اس کے جسم میں گھس گئی ۔
ـــ بین القوم رَسًّا : لوگوں میں صلح کرانا ۔
ـــ الشیءَ : کسی بات کو پرانا ہونے کی بنا پر بھول جانا (۲) گھسانا، دھنسانا ۔
ـــ البئرَ : کنواں کھودنا ۔
ـــ خَبَرَ القوم : لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا، خبر گیری کرنا ۔
ـــ لہ الخَبَرَ : کسی کو خبر دینا، کسی سے واقعہ بیان کرنا ۔
ـــ المَیِّتَ : مردہ کو دفن کرنا ۔
ـــ الحَدِیْثَ فی نَفْسِہ : بات کو ذہن نشین کرنا ۔ حدیث نخعی میں ہے : "انّہ قال : إنّی لأَسْمَعُ الحَدِیْثَ فأُحَدِّثُ بہ الخادِمَ أُرُسُّہ فی نفسی"
أَرَسَّ : داخل ہونا اور جم جانا ۔ جیسے : أَرَسَّ السَّقَمُ فی جَسَدِہ ۔
ـــ الشیءَ : کسی چیز کی علامت مقرر کرنا ۔
رَسْمَسَ البَعِیْرُ : اٹھنے پر قادر ہونا ۔
ارْتَسَّ الخَبَرُ : بات پھیلنا، خبر پھیلنا ۔

تَرَاسُّوا الخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بنانا
الأَرْسُوسَةُ: ٹوپی ج: أَرَاسِيسُ.
الرَّسُّ: دھات، کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) آغاز شئے۔ کہتے ہیں: به رَسُّ الحُمَّی: اسے بخار شروع ہوا ہے، اس پر بخار کا پہلا حملہ ہے۔ رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔ رَسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ ج: رِسَاسٌ.
الرَّسَّةُ: مضبوط ستون (۲) خبر یا واقعہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَت في النَّاسِ رَسَّةٌ من خَبَرٍ: لوگوں میں خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
الرُّسَّةُ: ٹوپی۔
الرَّسِيسُ: ابتداء، آغاز (۲) بقیہ، اثر، نشان۔ به رَسِيسُ الحُمَّی: اس پر بخار کا اثر ہے، بخار باقی ہے (۲) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۳) ذہین و دانشمند
رِيحٌ رَسِيسُ المَسِّ: خوش گوار دھیمی ہوا۔
•رَسِعَت العَيْنُ ــَ رَسَعًا: آنکھ خراب ہوجانا، دونوں پلکوں کا مل جانا۔
رَسِعَ العُضْوُ: عضو (جوڑ) کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
ـــ الصَّبِيَّ وغَيْرَهُ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ وغیرہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہرے باندھنا۔
رَسِعَت العَيْنُ ــَ رَسَعًا: رَسَعَت.
رَسِعَ فلانٌ: آنکھ خراب ہوجانا۔
ـــ به الشَّيءُ: چپک جانا، چمٹ جانا۔
هو أَرْسَعُ وهي رَسْعَاءُ ج: رُسْعٌ.
رَسَّعَت عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔ رَسَّعَ فُلانٌ: فلاں کی آنکھ خراب ہوگئی (۲) اپنی جگہ جما رہا، نہ ہلا۔

رَسَّعَ الصَّبِيَّ: رَسَعَه.
ـــ الشيءَ: چپکانا، چمٹانا۔
الرَّسَاعَةُ: پلکوں کے چپکنے کی بیماری، آنکھ کی خرابی۔
الرِّسَاعَةُ: تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ ج: رَسَائِعُ.
الرَّسِيعُ: چپکایا ہوا ج: رُسْعٌ.
المُرَسَّعُ: وہ شخص جس کی آنکھ جاگنے (بے خوابی) کی وجہ سے پھول گئی ہو یا ابل گئی ہو۔
المُرَسِّعُ: جس کی آنکھ میں خرابی اور پلکیں چپکنے کی تکلیف ہو۔
المُرَسِّعَةُ: المُرَسَّعُ. گھر پڑا رہنے والا آدمی، نکھٹو۔
المُرَسَّعَةُ: نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی میں بندھا ہوا تعویذ۔
•رَسَغَ المَطَرُ ــَ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنوں ٹخنوں ہو جانا۔
ـــ البَعِيرَ ونَحْوَهُ: اونٹ کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں رسی باندھنا۔
رَاسَغَهُ مُرَاسَغَةً ورِسَاغًا: کشتی میں گٹے پکڑنا، گٹے پکڑ کر کشتی لڑنا۔
رَسَّغَ: کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں: رَسَّغَ عليه في العَيْشِ: اس کی زندگی میں فراخی پیدا کی۔
ـــ في الكلامِ: ظاہری طور پر بات کو پرکشش بنانا، باتیں بنانا۔
ـــ المَطَرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
ارْتَسَغَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل وعیال پر فراخی کے ساتھ خرچ کرنا۔
الرِّسَاغُ: اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے، رسی۔
الرُّسُغُ: اگلے پیر میں باندھنے کی رسی (۲) پہنچا، کلائی (۳) گٹا، ٹخنا، ہتھیلی اور بازو کے درمیان کا جوڑ یا قدم اور پنڈلی کے درمیان کا جوڑ ج: أَرْسُغٌ وأَرْسَاغٌ.
سَاعَةُ الرُّسْغِ: ہاتھ کی گھڑی۔
الرَّسَغُ: اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
الرَّسِيغُ: عَيْشٌ رَسِيغٌ: فراخ وآسودہ زندگی۔ طَعَامٌ رَسِيغٌ: وافر کھانا۔
المُرَسَّغُ: رَأْيٌ مُرَسَّغٌ: ناپختہ رائے، کمزور رائے۔
•رَسَفَ في القَيْدِ ــِ رَسْفًا ورَسِيفًا ورَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
أَرْسَفَ الإِبِلَ: پیر بندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
•رَسِلَ البَعِيرُ ــَ رَسَلًا ورَسَالَةً: اونٹ کا سبک رفتار ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ رَسَلًا: بالوں کا لمبا اور لٹکا ہوا ہونا۔
أَرْسَلَ الشيءَ: چھوڑنا۔ جیسے: أَرْسَلْتُ الطَّائِرَ من يَدِي (۲) نظر انداز کرنا (۳) بھیجنا۔
ـــ الكلامَ: بے روک ٹوک بات کرنا، آزادی سے کلام کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ: قاصد بنا کر بھیجنا، پیغام دے کر بھیجنا، پیغمبر بنا کر بھیجنا۔
ـــ عليه: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا"
أَرْسَلَ الكِلَابَ عَلَى الصَّيْدِ: کتوں کو شکار پر مسلط کرنا یا شکار کیلئے چھوڑنا۔
ـــ إليه كذا: کسی کو پیغام دینا، کسی کے پاس پیغام بھیجنا۔
ـــ إليه رِسَالَةً: کسی کے نام خط بھیجنا
ـــ في طَلَبِه: کسی کی تلاش کرانا۔

رَاسَلَهٗ فی عَمَلِه: کسی کے کام میں ساتھ رہنا کہتے ہیں: رَاسَلَه الغِنَاءَ: وہ گانے میں اس کے ساتھ ساتھ رہا (یعنی گانے والے نے کچھ گایا تو اس نے بھی وہی گایا اور اس کی موافقت کی) (۲) کسی کے پاس قاصد یا پیامبر بھیجنا (۳) کسی سے خط و کتابت کرنا، کسی کے پاس خط بھیجنا۔

رَسَّلَ فی القِرَاءَة: خوش اسلوبی سے پڑھنا، خوش الحانی اور حروف کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے: "کَانَ فی کلامه تَرْسِیلٌ": آپ کے کلام میں خوش الحانی اور وضاحت ہوتی تھی۔

تَرَاسَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پیغام دینا یا ایک دوسرے کے پاس قاصد بھیجنا۔

تَرَسَّلَ: نرمی برتنا، ٹھیر ٹھیر کر (کام) کرنا، آہستہ آہستہ (کام) کرنا۔

—— فی کلامه و قراءتِه و مَشْیِه: ٹھیر ٹھیر کر بولنا پڑھنا اور آہستہ آہستہ چلنا۔

—— الکَاتِبُ: مؤلف یا مضمون نگار کا سجع وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔

—— فی الرُّکُوب: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھنا اور ران پر اپنے کپڑے ڈال لینا۔

—— فی القُعُودِ: چوزانو بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا کرتا وغیرہ ڈالنا۔

اِسْتَرْسَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور لٹکا ہوا ہونا۔

—— الشَّیْءُ: نرم ہونا، سہل ہونا۔

—— اِلَیه: کسی سے مانوس اور بے تکلف ہونا

—— به: کسی پر بھروسہ اور اعتماد کرنا۔

—— فی کلامه و عَمَلِه: جاری رکھنا

الرَّاسِلَانِ: دونوں مونڈھے یا ان کی دو رگیں۔

الرِّسَالُ: اونٹ کی ٹانگیں واحد: رِسْلٌ۔

الرِّسَالَة: ہر بھیجی جانے والی چیز (۲) خط (۳) پیغام (۴) کسی ایک موضوع کے متعدد مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب (۵) کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کے لئے نیا تحقیقی مقالہ (۶) پیغام خداوندی جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک پہنچایا جائے ج: رَسَائل۔

رِسَالَةُ الرَّسُول: پیغمبر کا منصب اور وہ مجموعۂ تعلیمات جن کی لوگوں میں تبلیغ کا پیغمبر کو حکم دیا جائے اور لوگوں کو ان پر آنے والی وحی کو تسلیم کرنے کی دعوت دیجائے۔

رِسَالَةُ المُصْلِح: مصلح (ریفارمر) کا مشن اور اصلاحی پیغام ج: رَسَائِل۔ اُمُّ رِسَالَةٍ: گدھ (مادہ)

رِسَالَةُ الدُّکْتُوراه: ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے لکھا جانے والا تحقیقی مقالہ، تھیسس۔

رِسَالَةُ تَفْوِیض: مختار نامہ، اتھارٹی لیٹر، وکالت نامہ۔

رِسَالَةُ تَقْدِیم: تعارف نامہ۔

رِسَالَة تَوصِیَةٍ: سفارش نامہ۔

رسالة جَوِّیَّة: ایروگرام۔

رِسَالَة خَاصَّة: پرائیویٹ خط۔

رِسَالَة خَطِّیَة: دستی خط یا پیغام، ہوائی ڈاک سے آنے جانے والا خط۔

رِسَالَة عَاجِلَة: فوری پیغام۔

الرَّسَائل الواردة: موصولہ خطوط۔

رِسَالَة شَفَوِیَّة: زبانی پیغام۔

رِسَالَة دَوْرِیَّة: سرکلر، گشتی مراسلہ۔

رسالَةُ المَاجستیر: ایم اے کا مقالہ

الرَّسْلُ: نرم اور ڈھیلی چیز۔ شَعْرٌ رَسْلٌ: لٹکے ہوئے بال۔ بَعِیْرٌ رَسْلٌ: سبک رفتار اونٹ۔ سَیْرٌ رَسْلٌ: ہلکی اور ڈھیلی چال۔

الرِّسْلُ: نرمی، توقّف۔ کہتے ہیں: اِفعَلْ ذَلِكَ عَلَی رِسْلِكَ: وہ کام تم توقف اور آہستگی سے کرو جلدی نہ کرو۔ علی رِسْلِكَ: ذرا ٹھیرو، صبر و توقف کرو (۲) دودھ۔

الرَّسَلُ: اونٹوں اور بکریوں کی قطار، ریوڑ، گلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: أَرْسَالٌ۔ کہتے ہیں: جاءَت الخَیْلُ و الإبِلُ أَرْسَالاً: گھوڑے اور اونٹ گروہ در گروہ آئے، قطار در قطار آئے۔ جَاءَ القَوْمُ أَرْسَالاً: لوگ گروہ در گروہ آئے۔

الرَّسُلُ: چھوٹی لڑکی جو ابھی اور طنی نہ اوڑھتی ہو، پردہ میں نہ بیٹھی ہو۔

الرَّسْلَةُ: رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و فراخی۔ کہتے ہیں: هو فی رَسْلَةٍ من العَیْش: وہ آسودگی میں ہے (۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرِّسْلَةُ: نرمی، صبر و توقف۔ کہتے ہیں: افعل کذا علی رِسْلَتِكَ جاؤا رِسْلَةً رِسْلَةً: وہ گروہ گروہ ہو کر آئے۔

الرَّسُولُ: قاصد، فرستادہ، پیغمبر، پیغامبر، قرآن پاک میں ہے: "إنَّا رَسُولُ رَبِّ العَالَمِینَ" (جمع و واحد اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: رُسُلٌ۔ أَرْسُلٌ (۲) پیغام، پیغامبری (۳) وہ فرشتہ جو اللہ کی جانب سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخصیت جو اللہ کی جانب سے شریعت (احکام و تعلیمات) لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔

الرَّسِیلُ: الرَّسُول (۲) کشادہ (۳) آسان، نرم و سہل (۴) معمولی چیز (۵) میٹھا پانی (۶) وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرَّسِیلَةُ: أَلْقَی الکَلامَ عَلَی رَسِیْلَتِه: بلا توقف اور بے سوچے کلام کرنا۔

الْمُرَاسِلُ: وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط وکتابت کرلے یا وہ عورت جس کے شوہر نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ اسے چھوڑ دیا ہو (۲) پنڈلیوں کے کثیر اور لمبے بالوں والی عورت (۳) وہ عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے اثرات باقی ہوں۔

مُرَاسِلُ الصَّحِيْفَةِ: اخبار کا نامہ نگار (اخبارات کو رپورٹیں اور خبریں بھیجنے والا)

الْمُرَاسَلَةُ: خط وکتابت (۲) نامہ نگاری۔

الْمِرْسَالُ: الرَّسُوْلُ (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی ج: مَرَاسِيل۔

الْمُرْسَلُ: وہ نبی جسے شریعت دے کر بھیجا گیا ہو (۲) فرستادہ (۳) ارسال کردہ چیز (۴) اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی اسناد سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے وہ حدیث لی گئی ہے۔ مثلاً کوئی تابعی یہ کہے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عليه وسلَّم. اور اس صحابی کا نام نہ لے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

نَثْرٌ مُرْسَلٌ: وہ آزاد نثر جس میں سجع وقافیہ کی پابندی نہ ہو۔

شِعْرٌ مُرْسَلٌ: وہ شعر جس میں ایک ہی قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

الْمُرْسَلَاتُ (فی القرآن) ملائکہ، فرشتے (۲) گھوڑے (۳) ہوائیں۔

الْمُرْسِلُ: (رقم) بھیجنے والا (۲) خط بھیجنے والا، پیغام بھیجنے والا۔

الْمُرْسَلُ اليه: جس کے نام رقم بھیجی گئی، وصول کنندہ، پانے والا (۲) مکتوب الیہ۔

الْمُرْسَلَةُ: تانیث الْمُرْسَل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔

الإِرْسَالُ: روانگی، پیغام رسانی۔

الإِرْسَالِيَّةُ: کسی مہم پر جانے والی ٹیم (۲) مشن، مذہب خصوصاً عیسائیت کی تبلیغ کا مشن (۳) مرسلہ سامان ج: إِرْسَالِيات۔

• رَسَمَ فُلَانٌ ـُ رَسْمًا وَرَسَمَانًا: خوش رفتار ہونا، اچھی چال چلنا۔

ـــ نَحْوَهُ رَسْمًا: کسی کی طرف لپک کر جانا۔

ـــ فِي الأَرْضِ: زمین میں غائب ہونا۔

ـــ علی الوَرَقِ: کاغذ پر نقشہ بنانا (۲) تصویر بنانا (۳) نقشہ کھینچنا (۴) ڈیزائن بنانا۔

ـــ لِلْبِنَاءِ: عمارت کا نقشہ بنانا، نشان ڈالنا

ـــ الْكِتَابَ: کتاب لکھنا۔

ـــ الحَبَّ بِالرَّوْسَمِ: غلہ وغیرہ (کی بوریوں) پر ٹین وغیرہ میں کٹے ہوئے حروف کے ذریعہ نام وغیرہ چھاپنا (۲) مہر لگانا۔

ـــ له كذا: کسی کو حکم دینا۔

ـــ الشيءَ: تصویر بنانا، منظر کشی کرنا۔

ـــ له بكذا: کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا۔

ـــ الغَيْثُ الدِّيَارَ: بارش کا مکانات یا بستیوں کو مٹا کر ان کے نشانات زمین پر چھوڑنا۔

ـــ الأُسْقُفُ فُلَانًا: پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا

رَسَمَتِ النَّاقَةُ ـِ رَسِيْمًا: اونٹنی کا تیزی سے دوڑنا اور قدموں کی سختی سے زمین پر نشان ڈالنا۔

ـــ خُطَّةً: اسکیم بنانا۔

ـــ خَرِيْطَةً: چارٹ بنانا، نقشہ بنانا۔

ـــ خُطَّةَ المستقبلِ: مستقبل کا پلان بنانا

ـــ خُطَّةَ عَمَلٍ: طریقہ کار بنانا۔

ـــ سياسةً: پالیسی بنانا، حکمت عملی بنانا

أَرْسَمَ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا، تیز دوڑانا۔

رَسَّمَ الثَّوْبَ: کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔

ارْتَسَمَ: نقش پڑنا، لائن پڑنا (۲) تعمیل حکم کرنا۔ کہتے ہیں: أَرْتَسِمُ مَرَاسِمَكَ: میں احکام کی پابندی کروں گا۔

ـــ فُلَانٌ: اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔

ـــ المَسِيْحِيُّ: عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔

ـــ الشيءُ في الذِّهْنِ: ذہن میں نقش ہو جانا۔

ارْتَسَمَتْ صُوْرَةُ شيءٍ: کسی شے کی تصویر کھنچ جانا، نچانا۔

تَرَسَّمَ فُلَانٌ: تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے

ـــ الرَّسْمَ: نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔

ـــ المَنْزِلَ: مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔

ـــ القَصِيْدَةَ: نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا اور کس طرح ہے۔

ـــ الشيءَ: نامکمل طور پر کسی شے کو یاد کرنا یعنی ذہن میں دھندلا سا خاکہ آنا۔

الرَّاسِمُ: آب جاری ج: رَوَاسِمُ۔

الرَّاسُوْمُ: وہ مہر جو مٹکے کے اوپر لگائی جاتی ہے ج: رَوَاسِيْمُ۔

الرِّسَامَةُ: نقشہ سازی، ڈیزائن کاری۔

الرَّسَّامُ: نقشہ ساز، نقشہ نویس، ڈیزائنر، مصور، نقاش، آرکیٹکٹ۔

الرَّسْمُ: نقش، نقشہ (۲) تصویر، فوٹو (۳) نشان (۴) ڈیزائن (۵) بیان، احوال (۶) مروجہ طریقہ (۷) علم منطق میں اس تعریف کو کہتے ہیں جو کسی شے کے خصائص کے ساتھ کی جائے (یعنی کسی چیز کا خاصہ بیان کیا جائے۔ جیسے: الانسان حَيَوانٌ ضَاحِكٌ میں ضَاحِك انسان کا خاصہ ہے (۸) ٹیکس، محصول، فیس، جیسے: رَسْمُ البَرِيْد، رَسْمُ القضايا: ڈاک کی فیس، اجرت، مقدمات وغیرہ کی

فیس (۹) محنتانہ۔ جیسے: رَسْمُ المُحَامِي، وکیل کی فیس (۱۰) کسی شے کا قلمی خاکہ اور تصویر (۱۱) رائلٹی (۱۲) چارج، فیس۔

الرَّسْمُ البَیَانِيُّ: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔

الرَّسْمُ التَّقْرِیبِيُّ: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں، مکمل تصویر نہ ہو ج: أَرْسُمٌ و رُسُومٌ۔

الرَّسْمُ المُجْمَلُ: ابتدائی خاکہ یا ابتدائی ڈیزائن، اسکیچ۔

الرَّسْمُ بالأَلْوَانِ: رنگین فوٹو یا ڈیزائن، رنگ کاری۔

قَلَمُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن، قلم نقاشی۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر (۲) باریک وشفاف کاغذ جس کے ذریعہ بیل بوٹے اتارے جاتے ہیں، بٹر پیپر۔

الرَّسْمُ الإِضَافِيُّ: زائد فیس، سرچارج

رَسْمُ انْتَاجٍ: پیداواری ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی

رَسْمُ انْتِقَالٍ: ٹرانسفر فیس۔

رَسْمُ الالتِحَاقِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ التَّامِينِ: انشورنس فیس۔

رَسْمُ تَسْجِيلٍ: رجسٹری فیس۔

رَسْمُ الدُّخُولِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ دَمْغَةٍ: اسٹامپ فیس۔

رَسْمُ الصَّادِرِ: اکسپورٹ ڈیوٹی۔

رَسْمُ قَیْدٍ: رجسٹریشن فیس۔

الرَّسْمُ: چلنے کی خوبی۔

الرَّسْمِيُّ: سرکاری، آفیشیل، ضابطہ کا، قانونی

الدَّوَامُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اوقاتِ کار دفتری اوقات۔

رَجُلٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری نمائندہ۔

الوَرَقَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدودِ اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔

العُقُودُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری معاہدات ومعاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیارات میں طے کرتے ہیں۔

الرُّسُومُ: رَسْمٌ کی جمع۔ فیس، محصول، چارج، ٹیکس۔

الرُّسُومُ المُحَدَّدَةُ: مقررہ فیس۔

رُسُومُ إِيدَاعٍ: ڈیپازٹ فیس، رقم جمع کرنے اور محفوظ کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المَحْکَمَةِ: کورٹ فیس۔

رُسُومُ المُرُورِ فی القَنَاةِ: نہر پار کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المِينَاءِ: پورٹ ٹیکس، بندرگاہ کی فیس۔

الرُّسُومُ التَّعْلِيمِيَّةُ: تعلیمی فیس۔

الرُّسُومُ الجُمْرُکِيَّةُ: کسٹم فیس، چنگی محصول۔

رُسُومٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی فیس۔

الرُّسُومُ المَدْرَسِيَّةُ: اسکول فیس۔

الرَّسُومُ: ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان زمین پر پڑ جائیں ج: رُسُمٌ

الرَّوْسَمُ: مصیبت (۲) سکوں کو اجالنے کا مسالہ (۳) مہر یا وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلیوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے اتر آتے ہیں اور ایک قسم کی مہر لگ جاتی ہے (۴) نشان یا علامت (۵) نشان لگانے کی مہر یا تختی ج: رَوَاسِمُ

المَرْسَمُ: مدارس وغیرہ کا ڈرائنگ کی مخصوص جگہ، کمرۂ نقاشی۔

المَرْسُومُ: سرکاری حکم، فرمانِ حکومت، سرکلر (۲) نقشہ، ڈیزائن (۳) سوچا سمجھا منصوبہ۔

المَرْسُومُ بِقَانُونٍ: قانونی فرمان، صدر جمہوریہ کا حکم، آرڈیننس ج: مَرَاسِيمُ و مَرَاسِمُ۔

المَرْسُومُ المَلَکِيُّ: فرمان شاہی ج: مَرَاسِيمُ

خُطَّةٌ مَرْسُومَةٌ: سوچی سمجھی اسکیم۔

المَرَاسِمُ: رسوم، آداب۔

المَرَاسِمُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی رسوم۔

مَرَاسِمُ تَسَلُّمِ أَوْرَاقِ الاعْتِمَادِ: سفارتی اسناد پیش کرنے کے آداب، پروٹوکول۔

المَرَاسِيمُ: المَرَاسِمُ۔ مقررہ اصول، احکام، رسم ورواج، پروٹوکول۔

مَرَاسِيمُ أَدَاءِ اليَمِينِ: رسم حلف برداری کے آداب۔

• رَسَنَ الدَّابَّةَ ـِ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی نکیل یا لگام کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔ کہتے ہیں: رَمَى بِرَسَنِهِ عَلَى غَارِبِهِ: آزاد چھوڑنا۔

أَرْسَنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا قبضہ میں ہونا، فرمانبردار ہونا۔

أَرْسَنَ فُلَانٌ بَعْدَ الطِّمَاحِ: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا، نکیل ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

الرَّاسَنُ: زنجبیل کے مشابہ ایک گھاس۔

الرَّسَنُ: ناک سے بندھی ہوئی لگام، گلے میں پڑی ہوئی رسی۔ کہتے ہیں: رُمِيَ بِرَسَنِهِ عَلَى غَارِبِهِ: اس کی لگام کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا ج: أَرْسَانٌ و أَرْسُنٌ

المَرْسِنُ: ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس میں رسی باندھی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: سَلِسُ مَرْسَنِهِ: وہ فرمانبردار ہے ج: مَرَاسِنُ

کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى رَغْمِ مَرْسَنِهِ: میں نے یہ بات اسے قابو میں کر کے کی، اس کی ناراضگی کے باوجود کی

ج: مَرَاسِن۔

•رَسَا الشَّیْءُ ـُ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔

ــــ الجَبَلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔

رَسَتْ قَدَمُه: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔

ــــ السَّفِینَةُ: کشتی یا جہاز کا لنگرانداز ہونا، ساحل پر رک جانا۔

رَسَا بین القَوْم رَسْوًا: صلح کرانا۔

ــــ له رَسْوًا من الحَدِیْث: کسی سے بات کا کوئی حصہ ذکر کرنا۔

ــــ عنه الحَدِیْثَ: کسی سے روایت کرنا، حدیث نقل کرنا۔

ــــ الحَدِیْثُ فی النَّفْسِ: دل میں کوئی بات آنا۔

أَرْسَی الشَّیْءَ: جمنا، ٹھیرنا، لنگرانداز ہونا۔

ــــ الشَّیْءَ: جمانا، مضبوطی سے قائم کرنا۔

ــــ السَّفِینَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل پر ٹھیرانا، لنگرانداز کرنا۔

ــــ الوَتَدَ فی الأَرْض: زمین میں میخ گاڑنا کھونٹا گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔

ــــ الحَجَرَ: سنگ بنیاد رکھنا۔

الرَّاسِی: جما ہوا، گڑا ہوا، ٹھیرا ہوا، ثابت و قائم، لنگرانداز ج: رَوَاسٍ۔

الرَّاسِیَة: تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ و قُدُوْرٍ رَاسِیَاتٍ"۔

جِبَالٌ رَاسِیَاتٌ: مضبوطی کے ساتھ جمے ہوئے پہاڑ۔

الرَّسْوُ: بات کا حصہ، ٹکڑا۔

الرَّسْوَةُ: ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے موڑ کر بند نہ کیا گیا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن ج: رَسَوَات۔

الرَّسِیُّ: خیمہ میں بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر و شر میں ثابت قدم۔

المَرْسَی و المُرْسَی: بندرگاہ (کشتی یا جہاز کے ساحل پر) ٹھیرنے اور لنگرانداز ہونے کی جگہ۔

مَرْسَی المَزَادِ: نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار دیا جائے۔

المِرْسَاةُ: لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل پر روک کر کھڑا کیا جائے۔ ج: مَرَاسٍ

أَلْقَی القوم مَرَاسِیَهم: لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، قیام کر لیا۔

أَلْقَی السَّحَابُ مَرَاسِیه: بادل ایک جگہ جم کر برسا۔

ر ـــــ ش

•رَشَأَت الظَّبیةُ ـَ رَشْئًا: ہرنی کا بچہ جننا۔

الرَّشَأُ: ہرن کا بچہ جب کہ وہ ہرنی کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ ج: أَرْشَاءٌ (۲) قدآدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے اور نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: رَشَأَة۔

الرُّشْبَةُ: خشک ناریل۔

•الرِّشْتَةُ: دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔

•رَشَحَ العَرَقُ ـَ رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا۔

ــــ الجَسَدُ: بدن پر پسینہ آنا۔ رَشَحَ

ــــ الجَسَدُ عَرَقًا: بدن سے پسینہ بہنا۔

رَشَحَت القِرْبَةُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔ لَمْ یَرْشَحْ له بشَیْءٍ: اس نے اسے کچھ نہیں دیا۔

ــــ الظَّبْیُ و نَحْوُهُ رَشْحًا و رُشُوحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا یا طاقتور ہو کر چلنا یا اچھلنا کودنا۔

رَشَحَ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا۔

ــــ المَاءُ: پانی ٹپکنا، رسنا، بہنا۔

أَرْشَحَ: رَشَحَ۔

ــــ الأُمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔ فالأُمُّ مُرْشِحٌ۔

رَشَّحَهُ: پرورش کرنا، نشو و نما دینا۔

ــــ للشَّیْءِ: تیار کرنا، اہل اور لائق بنانا۔ حدیث خالد بن ولید رضؓ میں ہے: "أَنَّه رَشَّحَ وَلَدَهُ لِوِلَایَةِ العَهْدِ": انہوں نے اپنے لڑکے کو ولیعہدی کا اہل قرار دیا۔

ــــ فُلَانًا لکذا: کسی چیز کا اہل قرار دینا، امیدوار اور کنڈیڈیٹ بنانا۔ جیسے: رَشَّحَهُ لِوَظِیفَة او عُضْوِیَّةٍ: اسے ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنایا۔

ــــ الرَّجُلَ لمَنْصِب: کسی عہدہ یا منصب کے لئے کسی کا نام تجویز کرنا، امیدوار نامزد کرنا، اس کا اہل قرار دینا۔

ــــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا (۲) دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔

ــــ الدَّابَّةُ المَوْلُود: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش کو چاٹنا۔

ــــ المَاشِیَةَ و نَحْوَهَا: مویشیوں کی اچھی طرح نگہداشت کرنا۔

ــــ السائِلَ: فلٹر یا قرنبیق کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا، نکھارنا۔

ــــ المَاءَ: پانی ٹپکانا۔

ــــ الدَّوَاءَ: سیال دوا کو ٹپکانا۔

تَرَشَّحَ العَرَقُ والماءُ: پسینہ ٹپکنا، پانی ٹپکنا

ــــ وَلَدُ الظَّبْیَةِ: ہرنی کے بچہ کا اس کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔

تَرَشَّحَ فُلَانٌ لِكَذَا: کسی چیز کا اہل اور لائق ہونا، قادر ہونا۔

اِستَرشَحَ النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا، بلند ہونا۔

—الصَّغِيرَ والنَّبْتَ: پرورش کرنا، بڑا کرنا۔

—النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔

التَّرْشِيحُ: اہل بیان کے یہاں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص صفت) کا ذکر کرنا ہے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (۳) علم کیمیا میں سیال چیز میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔

وَرَقَةُ التَّرْشِيحِ: مساماتی کاغذ (جس پر پالش نہ کی گئی ہو) جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الاِرْتِشَاحُ: (الاِرْتِشَاحُ النَّشْوَانِيُّ) کمزور یا بیمار انسجہ میں نیم نشاستہ دار مادہ کا جم جانا۔

الرَّاشِحُ: ہر ٹپکنے والی چیز، رسنے والا سیال مادہ ج: رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا۔ (۳) علم کیمیا میں وہ صاف و شفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (۴) ماں کے ساتھ چلنے کے قابل بچہ۔

الرَّشْحُ: پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز حدیث قیامت میں ہے: "حَتّٰى يَبْلُغَ الرَّشْحُ آذَانَهُمْ" (۲) نمی، رطوبت (۳) قطرہ (۴) زکام۔

الرَّشْحَةُ: قطرہ ج: رَشَحَات۔

الرَّشُوحُ: بِئْرٌ رَشُوحٌ: چلتا ہوا کنواں جس میں پانی نکلتا رہتا ہو۔

الرَّشِيحُ: پسینہ، عرق وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی پودے یا گھاس وغیرہ۔

المِرْشَحُ: زین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (خوگیر) (۲) کرتی یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے ج: مَرَاشِحُ۔

المِرْشَحَةُ: المِرْشَحُ (۲) عرق نکالنے کا آلہ

المُرَشَّحُ: ٹپکایا ہوا، صاف شدہ عرق یا سیال چیز۔

المُرَشِّحُ: قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔

—لِمَنْصَبٍ او وَظِيفَةٍ: کسی منصب یا ملازمت وغیرہ کا امیدوار (۲) لائق اور اہل، کنڈیڈیٹ۔

•رَشَدَ ـ رُشْدًا: راہ یاب ہونا، ہدایت پانا (۲) ہوش میں آنا (۳) سن بلوغ کو پہنچنا۔ هو رَاشِدٌ۔

رَشِدَ ـ رَشَدًا و رَشَادًا: رَشَدَ۔ هو رَشِيد۔

—أَمْرَهُ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔

أَرْشَدَهُ: راہنمائی کرنا، طریقہ اور راستہ بتانا، مشورہ دینا۔

أَرْشَدَهُ الى الأَمْرِ وله وعليه: راہنمائی کرنا۔

—اللهُ: صحیح راستہ پر چلانا، ہدایت دینا

رَشَّدَهُ: راہنمائی کرنا، ہدایت دینا، راستہ بتانا۔

—القَاضِي الصَّبِيَّ: قاضی کا بچہ کو شرعاً بالغ اور مکلف قرار دینا۔

اِسْتَرْشَدَهُ: راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا، طریقہ معلوم کرنا، مشورہ لینا۔

—لَهُ: راستہ پانا، کسی چیز کی راہنمائی حاصل ہونا۔

الإِرْشَادُ: راہنمائی، ہدایت، تعلیم، مشورہ، وعظ و نصیحت ج: إِرْشَادَات۔

التَّرْشِيدُ: سن بلوغ کو پہنچنے کا قاضی کا فیصلہ۔

الرَّاشِدُ: راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا جیسے خلیفہ راشد (۲) راہ یاب، ہدایت یافتہ، کامیاب، بالغ، باہوش، باشعور۔

الرَّشَادُ: کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔

حَبُّ الرَّشَاد: کاہو (۲) ہدایت، راست روی۔

الرَّشَادَةُ: ہاتھ میں آجانے کے بقدر پتھر ج: الرَّشَادُ۔

الرُّشْدُ: عقل، ہوش، شعور، بلوغ (۲) ہدایت، راست روی (فقہاء اسلام کے یہاں) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور اپنے مال کا انتظام والتزام کرنے کے لائق ہونا۔ (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔

بَلَغَ الرُّشْدَ: بالغ ہونا، سن شعور کو پہنچنا، عقل و سمجھ کی عمر کو پہنچنا۔

فَقَدَ الرُّشْدَ: بے ہوش ہونا۔

الرِّشْدَةُ: هُوَ وَلَدُ رِشْدَةٍ او هو لِرِشْدَةٍ: وہ صحیح النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔ حدیث میں ہے: "من ادّعى ولدًا لغير رِشْدَةٍ فلا يَرِثُ ولا يُورَثُ"

الرَّشِيدُ: اللہ تعالیٰ کا نام، اسماء حسنیٰ میں سے ہے (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) بالغ و عاقل (۴) ہدایت یافتہ، راہ راست پر قائم (۵) ہارون عباسی خلیفہ کا لقب (۶) مصر کا ایک قصبہ (۷) مصلح اور واعظ مبلغ پیر م: رَشِيدَة۔

الرَّشِيدِيَّةُ: دیکھئے: الرَّشْتَة۔

المَرَاشِدُ: مقاصد (۲) سیدھے راستے۔

المُرْشِدُ: واعظ، پیر، مصلح و مربی (۲) آبنائے

میں جہازوں کی راہنمائی کرنے والا، پولس گائڈ۔

• رَشَّ رَشًّا: ڈھیلا ہونا۔

— البَعِیرُ: اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینے سے زمین کو ٹٹولنا، رگڑنا۔

تَرَشْرَشَ: بہنا، ٹپکنا، بکھرنا، چھینٹے اڑنا۔

— الشِّوَاءُ: بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔

الرَّشْرَاشُ: نرم و ملائم، خستہ۔ خُبْزٌ رَشْرَاشٌ: خستہ روٹی۔ عَظْمٌ رَشْرَاشٌ: نرم ہڈی۔ شِوَاءٌ رَشْرَاشٌ: بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ خُبْزَةٌ رَشْرَاشَةٌ۔

الرَّشْرَشُ: (من الخبز) خستہ روٹی، واحد: الخُبْزَةُ الرَّشْرَشَةُ۔

• رَشَّتِ السَّمَاءُ ـُ رَشًّا: آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا، پھوار برسنا۔

— العَیْنُ: آنکھ سے پانی بہنا۔

أَرْضٌ مَرْشُوشَةٌ: بارش سے تر زمین۔

رَشَّ الثَّوْبَ والبَیْتَ: پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیه الماءَ بھی کہتے ہیں۔

— الطَّرِیقَ والأَرْضَ: پانی چھڑکنا، چھڑکاؤ کرنا۔ رَشَّ الطَّرِیقَ بالماءِ۔

— الحائِطَ وغیرَہ بالجِیْرِ: دیوار وغیرہ پر چونا چھڑکنا، قلعی کرنا۔

— الرَّصَاصَ علیه: گولیوں کی بارش کرنا، گولیاں برسانا۔

أَرَشَّتِ السَّمَاءُ: رَشَّتْ۔

— الطَّعْنَةُ ونَحْوُها: نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔

— الفَرَسَ ونَحْوَہ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔

— الفَصِیلَ: اونٹ کے بچہ کی دم کو ملنا تاکہ وہ دودھ پیئے۔

تَرَشَّشَ السَّائِلُ: سیال چیز کے چھینٹے اڑنا، بکھرنا۔

اسْتَرَشَّ الفَصِیلُ لِلرَّضَاعِ: اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔

الرَّشَاشُ: چھینٹیں۔ واحد: رَشَاشَةٌ۔

الرَّشُّ: چھینٹیں (۲) پھوار (ہلکی بارش) ج: رِشَاش۔ چھڑکاؤ۔ عَرَبَةُ الرَّشِّ: چھڑکاؤ کی گاڑی۔

رَشَّةُ مَطَرٍ: بارش کی بوچھاڑ، چھینٹ، بوند۔

الرَّشَّاشُ: پانی وغیرہ چھڑکنے والا، چھڑکاؤ کرنے والا۔

المِدْفَعُ الرَّشَّاشُ: مشین گن (جو لگا تار گولیاں برسائے)

رَشَّاشَةٌ: آب پاش۔

رَشَّاشَةُ رَصَاصٍ: مشین گن۔

رَشَّاشَةُ الرَّوَائِحِ العِطْرِیَّةِ: خوشبو وغیرہ چھڑکنے کی بوتل وغیرہ، گلاب پاش۔

المُرِشُّ: شِوَاءٌ مُرِشٌّ: بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔

المِرَشَّةُ: پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ، آب پاش گلاب پاش ج: مَرَاشُّ۔

• رَشَفَ الماءَ ونَحْوَہ ـِ رَشْفًا و رَشِیفًا: پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا، چسکیاں لینا۔ کہاوت ہے: الجَرْعُ أَرْوَى والرَّشْفُ أَنْقَعُ (گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری حاصل ہوتی ہے)

— الإِنَاءَ: برتن کا پورا پانی پی لینا۔

رَشِفَہ ـَ رَشْفًا و رَشَفَانًا: رَشَفَ۔

ارْتَشَفَہ: چوسنا، چسکی لینا چسکیاں لے کر پینا

تَرَشَّفَہ: خوب چوسنا، مزے لے کر چوسنا

الرَّشْفُ: کسی سیال کی تھوڑی مقدار جسے ہونٹوں سے چوسا جائے۔

حَوْضٌ رَشْفٌ: خالی حوض۔

الرَّشُوفُ: امرأۃٌ رَشُوفٌ: خوشبودار منہ والی۔ رِیقٌ رَشُوفٌ: خوشبودار لعاب۔

الرَّشِیفُ: حَوْضٌ رَشِیفٌ: خالی حوض

المَرْشَفُ: چوسنے کی جگہ ج: مَرَاشِف۔

المِرْشَفُ: چوسنے کا آلہ ج: مَرَاشِف۔

• رَشَقَہ ـُ رَشْقًا: تیر مارنا۔

— بِبَصَرِہ: کسی کو گھور کر دیکھنا۔

— بِلِسَانِه: کسی پر زبان کا تیر چلانا، کسی کے ساتھ زبان درازی کرنا، طعن و تشنیع کرنا۔

— بالقَلَمِ: لکھتے وقت قلم کی آواز نکالنا۔

رَشُقَ ـُ رَشَاقَةً: خوش قامت ہونا، خوش نما قد و قامت والا ہونا، خوبصورت ہونا، سنجیدہ اور پھرتیلا ہونا۔

— فی عَمَلِه: چاق چوبند اور چابک دست ہونا۔ هو رَشِیقٌ۔ رَجُلٌ رَشِیقٌ: خوش طبع آدمی، اچھا آدمی۔ خَطٌّ رَشِیقٌ: پاکیزہ خط، خوش نما لکھائی ج: رُشُقٌ۔ وهی رَشِیقَةٌ۔ فَتَاةٌ رَشِیقَةُ القَوَامِ: خوش اندام لڑکی، خوش وضع اور خوش قامت لڑکی۔

قَوْسٌ رَشِیقَةٌ: تیز تیر پھینکنے والی کمان ج: رِشَاق۔

أَرْشَقَ: نگاہ اٹھا کر گھورنا۔

— الرَّامِی: تیر انداز کا ایک بار تیر چلانا۔

— الظَّبْیَةُ: ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ هی مُرْشِقٌ۔

— الشَّیْءَ: تیر مارنا، پتھر مارنا۔

— إلیه النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔

رَاشَقَہ: ساتھ ساتھ چلنا۔ کہتے ہیں: رَاشَقَنِی مَقْصِدِی: اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔

تَرَاشَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر تیر چلانا، باہم تیر اندازی کرنا۔

تَرَاشَقُوا بِأَلْسِنَتِهِم: ایک دوسرے پر

لعن طعن کرنا، ایک دوسرے کو ہدف بنانا
تَراشَقُوهُ بِاَعیُنِهِم: ان سب نے
اسے گھور کر دیکھا۔
تَرَشَّقَ فی الاَمرِ: کسی کام میں تیز و چابک دست
ہونا۔
الاَرشَقُ: جِیدٌ اَرشَقُ: سیدھی کھڑی
گردن۔
الرِّشقُ: تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔
الرِّشقُ: تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے
کا آلہ، کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے
کی آواز ج: اَرشاق۔
الرَّشِیقُ: سجیلا، خوش وضع، خوش قامت۔
الرَّشاقَةُ: بلند قامتی، خوش نمائی۔
• رَشَمَهُ ـُ رَشمًا: لکھنا، نقشہ بنانا۔ رَشَمَ
الیه و علیه: لکھنا۔
ـــ الحُبُوبَ المَجمُوعَةَ: غلہ کے ڈھیر پر
حفاظت کا نشان لگانا، مہر لگانا یا کندہ
حروف والی تختی کو رکھ کر اس پر رنگ
پھیرنا تاکہ حروف کا نشان پڑ جائے۔
رَشِمَ ـَ رَشمًا: نشان پڑنا، دھاریاں پڑنا
ھو اَرشَمُ و ھی رَشماءُ ج: رُشمٌ
اَرشَمَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا۔
ـــ الاَرضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا، سبزہ
نمودار ہونا
ـــ المَهاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر
اسے چرنا۔
ـــ البَرقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔
اِرتَشَمَ: برتن پر مہر لگانا۔
الاَرشَمُ: داغ دار، دھبوں والا (۲) کتا (۳)
ناگوار تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو
کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے
کا حریص ہو ج: رُشمٌ۔
غَیثٌ اَرشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش
عامٌ اَرشَمُ: کم پیداوار کا سال۔
الرَّاشُومُ: مہر، چھاپا ج: رَواشِیمُ۔

الرَّشمُ: نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی
ابتدائی روئیدگی، ہریالی ج: اَرشامٌ
الرَّوشَمُ: ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر
لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف
کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے
جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں
ج: رَواشِمُ۔ دیکھئے: رَوسَم۔
المِرشَمُ: الاَرشَمُ ج: مَراشِمُ۔
• رَشَنَ ـُ رُشُونًا و رَشنًا: ہر برے
کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا، بن بلائے
مہمان بننا (۳) کتے کا برتن وغیرہ میں منہ
ڈالنا یا سر داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود
چیز کو لے سکے۔
الرَّاشِنُ: کھانے کی خوشبو سونگھنے اور تاک
میں رہنے والا (۲) کاری گر کے شاگرد
کو دیا جانے والا وظیفہ یا اجرت۔
الرَّوشَنُ: پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ، نہر کا
وہ حصہ جہاں سے سیرابی کے لئے پانی
لیا جائے۔
الرَّوشَنُ: دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲)
طاق (۳) گیلری، بالکنی ج: رَواشِنُ
• رَشَا الفَرخُ ـُ رَشوًا: چوزہ کا اپنی
ماں کی طرف سر بڑھانا۔
ـــ فلانًا: رشوت دینا۔
اَرشَی الشَّجَرُ و الحَنظَلُ: حنظل وغیرہ کے
درختوں پر رسی کے مانند لمبی شاخیں
نکلنا۔
ـــ القومُ فی دَمِ فُلانٍ: کسی کے خون
میں شریک ہونا۔
ـــ القومُ بِسِلاحِهِم فیه: لوگوں کا
کسی پر ہتھیار اٹھالینا۔
ـــ الدَّلوَ و نَحوَها: ڈول وغیرہ میں
رسّی باندھنا۔
ـــ الفَصِیلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا
راشاهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا، میل جول
رکھنا، کسی سے بنا کر رکھنا، نرمی اور
دل داری کرنا۔
اِرتَشَی منه: رشوت لینا۔ اِرتَشَی منه
رَشوَةً بھی کہتے ہیں۔
تَرَشَّاهُ: اپنے لئے نرم بنانا، ہمدردی حاصل
کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل
کی جاتی ہے۔
اِستَرشاهُ: رشوت مانگنا۔
ـــ فی حُکمِه: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت
طلب کرنا۔
ـــ لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا، ہاں
میں ہاں ملانا۔
ـــ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی
خواہش کرنا۔
ـــ مافی الضَّرعِ: تھن میں بھرے ہوئے
دودھ کو نکالنا۔
الرِّشاءُ: رسّی یا ڈول وغیرہ میں بندھی ہوئی
رسّی (۲) حنظل اور یقطین کا ایک دھاگا۔
(۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل
حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے
بطن الحوت بھی کہتے ہیں ج: اَرشِیَة
الرَّشاةُ: ایک دست آور بوٹی ج: رَشًا۔
الرُّشوَةُ: رشوت، وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق
باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی
کو دی جائے۔ ج: رِشًا۔
الرَّشِیُّ: اونٹ کا بچہ۔
المُرتَشِی: رشوت خور۔
الاِرتِشاءُ: رشوت خوری۔

ر ـــــ ص

• الرَّصَبُ: بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی
کے درمیان کی جڑ۔
• رَصَدَهُ ـُ رَصدًا و رَصَدًا: کسی کی
تاک میں لگنا، گھات میں بیٹھنا، نگاہ رکھنا۔
ـــ النَّجمَ: ستاروں کو تاکنا، دیکھنا۔

رَصَدَهٗ بالخَیْرِ وغیرِہ: اچھی یا بری نیت سے کسی کی نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔

— الشَّیْءَ: نگرانی کرنا، حفاظت کرنا۔

رُصِدَتِ الأَرْضُ: زمین پر بارش کا دونگڑا پڑنا۔ الأَرْضُ مَرْصُودَةٌ۔

أَرْصَدَتِ الأَرْضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والی ہونا۔

أَرْصَدَ الشَّیْءَ لَه: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا۔ جیسے: أَرْصَدَ الجَیْشَ لِلقِتَالِ والفَرَسَ لِلطِّرَادِ: فوج کو لڑنے کے لئے اور گھوڑے کو مسلسل دوڑانے کے لئے تیار کرنا۔

— لَه بالخَیْرِ أَو الشَّرِّ: برائی یا اچھائی کا بدلہ دینا۔

— الحِسَابَ: حساب پیش کرنا، تیار کرنا

— الرَّقِیْبَ: رقیب کو راستہ میں گھات لگانے کے لئے بٹھانا۔

رَاصَدَهٗ: نگرانی کرنا، تجسس کرنا۔

اِرْتَصَدَهٗ: انتظار میں رہنا، نگاہ رکھنا۔

تَرَاصَدَا: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔

تَرَصَّدَهٗ و لَه: تاک میں رہنا، گھات میں لگنا، نگرانی کرنا۔

الرَّاصِدُ: رقیب۔ کسی کی انتظار میں رہنے والا، نگراں، محافظ (۲) ستاروں کو دیکھنے والا، ماہر موسمیات، فضائی احوال کا ماہر (۳) شیر ج: رَصَدٌ و رُصَّادٌ وھی رَاصِدَة - حَیَّة

رَاصِدَة: تاک میں رہنے والا سانپ۔

الرَّصْدُ: بارش کے بعد ہونے والی بارش واحد: رَصْدَةٌ۔

رَصْدُ الأَحْوَالِ الجَوِّیَّةِ: فضائی وموسمی حالات کی تحقیق وجائزہ۔

رَصْدُ الطَّائِرَاتِ: ہوائی جہازوں کی نگرانی

الرَّصَدُ: راستہ (۲) معمولی گھاس اور معمولی بارش یا بارش کے بعد دوسری بارش (۳) نگاہ رکھنے والا، گھات لگانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَسْتَمِعِ الآنَ یَجِدْ لَه شِهَابًا رَصَدًا" پھر جو کوئی اب سننا چاہے وہ پائے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں۔ "فَإِنَّه یَسْلُكُ من بَیْنِ یَدَیْه و من خَلْفِه رَصَدًا" وہ چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے پہرے دار۔ (اس میں مذکر و مونث اور واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اس کی جمع أَرْصَاد آتی ہے۔ ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَدْ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے۔

الرَّصْدَةُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش ج: رِصادٌ۔

الرُّصْدَةُ: تلوار کے پر تلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ، اونچی جگہ ج: رُصَدٌ

الرَّصَدِیُّ: لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہ گیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔

الرَّصِیْدُ: (سَبُع، رَصِیْدٌ): حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ (حَیَّة) رَصِیْدٌ: راہ گیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانت دار کا باقی ماندہ سرمایہ) (۳) اسٹاک ذخیرہ (۴) مالی فنڈ (۵) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زرِ ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو۔

رَصِیْدُ البضائع: موجود سامان۔

رَصِیْدُ الحِسَاب: بیلنس۔

رَصِیْدُ دَائِن: کریڈٹ بیلنس۔

رَصِیْدُ الذَّهَب: محفوظ سونا۔

رَصِیْدُ الصُّنْدُوق: کیش بیلنس، نقد سرمایہ

رَصِیْدٌ مُسْتَحِقٌّ: واجب الادا سرمایہ۔

الرَّصِیْدُ المَطْلُوبُ: واجب الوصول سرمایہ

المِرْصَادُ: نگرانی کا راستہ یا جگہ، تاک اور گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ هو لَكَ بالمِرْصَادِ: وہ تمہاری تاک میں ہے، تمہارے انتظار میں ہے تاکہ تم اس سے بچ کر نہ نکل سکو۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ رَبَّكَ لَبِالمِرْصَادِ" ج: مَرَاصِیْدُ۔

المَرْصَدُ: رصدگاہ (ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ، زلزلوں کو ریکارڈ کرنے کی جگہ، جنتر منتر) ج: مَرَاصِد (۲) انتظار و نگرانی کی جگہ یا راستہ، گھات کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذُوهُمْ واقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ"

المَرْصُودُ: زیر نگرانی، جس پر نگاہ رکھی جائے

• رَصْرَصَ فی المَكَانِ: جمنا، ٹھیرنا۔

— الشَّیْءَ: پختہ اور مضبوط کرنا، ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر پختہ کرنا۔ جیسے: رَصْرَصَ البِنَاءَ۔

الرَّصْرَاصَةُ: سخت زمین، چشمہ جاری کے اردگرد جمے ہوئے پتھر۔

• رَصَّهٗ ـُ رَصًّا: ایک دوسرے کو ملانا، جوڑنا، مضبوط کرنا، مضبوطی کے ساتھ جوڑنا هو مَرْصُوصٌ و رَصِیْصٌ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فی سَبِیْلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوصٌ" (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔ فالشَّیْءُ مَرْصُوصٌ۔

رَصَّ ـَ رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا

رَصَّتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا۔ ہموار ہونا۔ هو أَرَصُّ وھی رَصَّاءُ ج: رُصٌّ۔

رَصَّص: سوال میں بضد ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا جانا (۲) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔
ـــ المَرْأَۃُ: نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔
ـــ النِّقَابَ: عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔
ارْتَصَّتِ الأَشْیَاءُ: باہم ملنا، جڑنا، چمٹنا، پیوست ہونا۔
تَرَاصَّتِ الأَشْیَاءُ: گتھ متھ ہوجانا، جڑجانا
تَرَاصَّ القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا۔
تَرَصْصَتِ الأَشْیَاءُ: ارْتَصَّتْ۔
الرَّصَاصُ: سیسہ، رانگ (ایک قسم کی دھات) (۲) بندوق کی گولی، چھرا، پستول وغیرہ کی گولی۔ أَطْلَقَ علیہ الرَّصَاصَ: گولی چلانا
قَلَمُ الرَّصَاصِ: پنسل۔ واحد: رَصَاصَۃ
الرَّصَاصِیُّ: سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا یا سیسہ جیسا۔
المَغْصُ الرَّصَاصِیُّ: قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد۔
الرَّصَّاصُ: بندوق کی گولیاں بنانے والا سیسہ کا کام کرنے والا۔
الرَّصَّاصَۃُ: پتھر، چشمۂ جاری کے گرد لگے ہوئے پتھر (۲) بخیل آدمی۔
الرَّصِیصُ: عورت کا نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو (۲) مضبوط و پختہ، سیسہ پلائی ہوئی چیز
• رَصَعَ بالمکانِ ـَ رَصْعًا: قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَہُ: ہاتھ سے مارنا، تھپڑ مارنا، زور سے نیزہ مارنا۔
ـــ الحَبَّ: دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
رَصِعَ فُلَانٌ ـَ رَصَعًا و رُصُوعًا: بچے کو لیے والا ہونا، سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ ھو أَرْصَعُ و ھی رَصْعَاءُ ج: رُصْعٌ۔

رَصِعَ الشَّیْءُ بِفَمِہِ: منہ سے چپک جانا۔
ـــ بِالطِّیبِ: خوشبو سے مہکنا۔ ھو رَاصِعٌ
أَرْصَعَہُ بالرُّمْحِ: رَصَعَہُ۔
رَصَّعَہُ: کسی شے پر ہیرے جواہرات یا موتی وغیرہ جڑنا، جواہرات سے آراستہ کرنا جیسے: رَصَّعَ التَّاجَ او السَّیْفَ بالجَوَاھِرِ۔ (۲) بننا (۳) اندازہ کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ العُشَّ: پرندہ کا گھونسلا بنانا
ـــ السَّیْرَ: تسمہ میں تہری گرہ لگانا۔
ارْتَصَعَ: چپکنا، دانتوں وغیرہ کا ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔
ـــ الحَبَّ: غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
التَّرْصِیعُ: علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے، "إِنَّ إِلَیْنَا إِیَابَھُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ"۔
الرَّصِیعُ: قرآن پاک کے غلاف کا بٹن۔
الرَّصِیعَۃُ: ہر وہ زیور وغیرہ جس سے کوئی شے آراستہ کی جائے، جڑاؤ زیور، تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام کی گرہ (۲) دلیا (دلے ہوئے دانوں کو بھگو کر گھی ملا کر پکایا ہوا) (۳) زین یا تلوار کا پرتلہ ج: رَصَائِعُ۔
المِرْصَاعُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو ج: مَرَاصِیعُ۔
المِرْصَعَانُ: خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی بڑی موسلی۔
• رَصُفَ بہ الأَمْرُ ـُ رَصْفًا: لائق و مناسب ہونا۔ کہتے ہیں: ھٰذَا الأَمْرُ لا یَرْصُفُ بِكَ۔ ھو رَاصِفٌ بفُلانٍ: وہ فلاں کے لائق ہے۔
ـــ الشَّیْءَ: مضبوط کرنا، ملانا، جوڑنا۔ جیسے: رَصَفَ الحِجَارَۃَ فی البِنَاءِ۔

رَصَفَ الطَّرِیقَ: راستہ کو پختہ کرنا۔
ـــ قَدَمَیْہِ: دونوں پیروں کو ملانا۔ و رَصَفَ ما بین قَدَمَیْہِ: دونوں پیروں کو قریب کرنا۔
ـــ السَّھْمَ: تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ ھو مَرْصُوفٌ و رَصِیفٌ
رَصِفَ ـَ رَصَفًا: ملنا، جڑنا (۲) دانتوں کا ہموار ہونا۔ ھو رَصِفٌ و ھی رَصِفَۃٌ۔
رَصُفَ ـُ رَصَافَۃً: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ الجَوَابُ: جواب کا پختہ اور ناقابل انکار ہونا۔
أَرْصَفَ فُلَانٌ: چشمہ کے پانی ملی شراب والا ہونا۔
رَصَّفَہُ: رَصَفَہُ۔
ارْتَصَفَ: رَصِفَ۔ مُرْتَصِفُ الأَسْنَانِ: وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب قریب ہوں۔
تَرَاصَفَ: رَصِفَ (۲) تَرَاصَفُوا فی الصَّفِّ: وہ لائن میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہوئے۔
تَرَصَّفَ: رَصِفَ۔
الرِّصَافُ: جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَافَۃٌ
الرِّصَافَۃُ: وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ (۳) اطراف شہر کا سبزہ زار ج: رَصَائِفُ۔
الرَّصَافَۃُ: مضبوطی اور پختگی۔
الرَّصَفُ: جڑے ہوئے پتھر (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانی کا راستہ، پختہ راستہ۔ مَاءُ الرَّصَفِ: پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی۔
الرَّصَفَۃُ: رِصَاف یا رصف کا واحد، حدیث وغیرہ میں ہے "لَحَدِیْثٌ من عَاقِلٍ أَحَبُّ إِلَیَّ من الشَّھْدِ بِمَاءِ الرَّصَفَۃِ" عقل مند کی گفتگو مجھے اس

شہد سے زیادہ اچھی لگتی ہے جو چٹان
پر گرے ہوئے شفاف پانی میں ملا ہوا
ہو (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ
بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا
پٹھا وہ دو ہوتے ہیں۔
اَلرُّصُوفَةُ: استقلال، ثابت قدمی۔
اَلرَّصِيفُ: مضبوط و مستحکم۔ رِصَاف یا
رُصُف کا واحد (۲) بمعنی مَرْصُوف:
پختہ ج: اَرْصِفَة۔ اسکول کا ساتھی۔
عَمَلٌ رَصِيفٌ: پختہ کار۔
رَجُلٌ رَصِيفٌ: پختہ کار آدمی۔
جَوَابٌ رَصِيفٌ: مدلل اور ناقابلِ
تردید جواب۔
هو رَصِيفُ فُلاَنٍ: ہر کام کا ساتھی
اور مقلد، دوست۔
رَصِيفُ الشَّارِعِ: فٹ پاتھ، سڑک
دونوں جانب پیدل چلنے کا پختہ راستہ
یا چبوترہ۔
رَصِيفُ المَحَطَّةِ: اسٹیشن کا پلیٹ فارم
ج: اَرْصِفَة و رُصُفٌ۔
المِرْصَافَةُ: ہتھوڑا، عذاب قبر سے متعلق
حضرت معاذ بن جبل رض کی حدیث میں ہے:
"ضَرَبَهُ بِمِرْصَافَةٍ وسط
رأسه" ج: مَرَاصِيفُ۔
المَرْصُوفُ و الرَّصِيفُ: گرم پتھر پر بھونا
ہوا گوشت۔
•أَرْصَقَهُ به: چپکانا، جوڑنا۔ جَوْزٌ
مُرْصَقٌ: ناریل جس کی گری چھلکے سے
چپکی ہوئی ہو، نکالنا دشوار ہو۔
ارْتَصَقَ به: چپکنا، جڑنا۔ جیسے: جَوْزٌ
مُرْتَصِقٌ۔
•رَصَنَهُ ــُ رَصْنًا: مکمل کرنا، مضبوط کرنا
ـــ الدَّابَّةَ: لوہے کو تپا کر داغ لگانا۔
ـــ باللِّسَانِ: گالی دینا۔
رَصُنَ ــُ رَصَانَةً: مضبوط و مستحکم ہونا،
جیسے: رَصُنَ الْبِنَاءُ (۲) سنجیدہ ہونا
(۳) ثابت قدم ہونا (۴) مستقل مزاج
ہونا۔ كَلاَمٌ رَصِينٌ و رَأْيٌ رَصِينٌ:
پختہ کلام، پختہ رائے۔
أَرْصَنَهُ: مضبوط کرنا، پختہ کرنا، مکمل کرنا۔
رَصَّنَ: مضبوط و پختہ کرنا۔ رَصِّنْ لِي هٰذَا
الخَبَرَ: مجھے اس خبر کو تحقیق سے بتاؤ
ـــ الشَّيْءَ مَعْرِفَةً: اچھی طرح جاننا۔
الرَّاصِنُ: مضبوط و مستحکم، قائم و ثابت ج:
رَوَاصِن۔
الرَّصِينُ: پختہ (۲) خیال رکھنے والا۔ کہتے ہیں:
فُلاَنٌ رَصِينٌ بحَاجَتِكَ: فلاں
کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے
م: رَصِينَة۔
رَصِينُ الجَوْفِ: پیٹ میں درد کی جگہ۔
الرَّصِينَانِ: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے
المِرْصَنُ: داغ لگانے کا لوہا۔
•رَصَاهُ ــُ رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
أَرْصَى بالمَكَانِ: کسی جگہ برقرار رہنا، الگ
نہ ہونا۔

ر ــــــ ض

•رَضَبَ المَطَرُ ــِ رَضْبًا: بارش ہونا،
لگاتار برسنا۔
ـــ الرِّيقَ: لعاب (رال) کو نگلنا، چوسنا۔
تَرَضَّبَ الرِّيقَ: لعاب کو آہستہ آہستہ
نگلنا، چوسنا۔
الرَّاضِبُ: لگاتار بارش (۲) بیر کے
درخت کی ایک قسم۔ واحد: رَاضِبَة
الرُّضَابُ: لعاب، منہ میں گھمایا ہوا چوسا
ہوا لعاب، تھوک، رال (۲) شہد کا
جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئیں شبنم
کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا
(۶) شکر (چینی) کے ٹکڑے، دانے
مَاءٌ رُضَابٌ: آبِ شیریں۔
المِرْضَبُ: شیریں لعاب ج: مَرَاضِب۔
•رَضَحَهُ ــَ رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا،
ریزہ ریزہ کرنا، توڑنا۔ هو مَرْضُوحٌ
و رَضِيحٌ۔
ـــ الحَصَى و النَّوَى: سنگ ریزوں اور
گٹھلیوں کو کوٹنا۔
ـــ رَأْسَه: سر کو کچلنا۔
ارْتَضَحَ منه: کسی بات کا عذر کرنا، معذرت
کرنا۔
تَرَضَّحَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کے
ٹکڑے کرنا، چور کرنا۔
الرَّضْحُ: تھوڑا عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا
ہوا ریزہ۔
بَلَغَنَا رَضْحٌ من خَبَرٍ: ہمیں تھوڑی
سی خبر معلوم ہوئی۔
الرُّضُحُ: کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے
گرنے والے ریزے۔
الرُّضَحَةُ: کوٹتے وقت اچھلنے والی گٹھلی (۲) تھوڑی بارش
المِرْضَاحُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَرَاضِيحُ۔
المِرْضَحَةُ: المِرْضَاحُ، ج: مَرَاضِحُ۔
•رَضَخَ ــَ رَضْخًا: گٹھلی وغیرہ توڑنا (۲)
عاجزی کرنا (۳) مطیع ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ اليَابِسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
ـــ له من مَالِه: مال کا کچھ حصہ دینا۔
ـــ للحَقِّ: حق کو مان لینا۔
ـــ به الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
رَضَخَتِ التُّيُوسُ رَضْخًا: بکروں کا
آپس میں لڑنا، ایک دوسرے کے
سینگ مارنا۔
أَرْضَخَ له: بہت میں سے تھوڑا دینا (۲)
فرماں برداری کرنا۔
وَارْضَخَ فُلاَنٌ شَيْئًا: بادل ناخواستہ دینا
ـــ منه شَيْئًا: پانا، حاصل کرنا۔
ـــ فُلاَنًا: کسی کے ساتھ سنگ باری کرنا،
کسی پر مسلسل پتھر مارنا۔

اِرْتَضَخَ: هو يَرْتَضِخُ لُكْنَةً أَعْجَمِيَّةً: اس کی زبان میں عجمیت کا اثر ہے، یعنی عربیت کے ساتھ غیر عربیت ملی ہوئی ہے۔

تَرَاضَخُوا بِالسِّهَامِ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

تَرَضَّخَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کو توڑ کر کھانا۔

ــــ الخَبَرَ: خبر کو سن کر یقین نہ کرنا۔

الرُّضَاخَةُ: معمولی عطیہ۔

الرَّضْخُ: تھوڑا عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔

الرَّضْخَةُ: الرَّضْخُ۔

الرُّضُوخُ: اطاعت، عاجزی۔

الرَّضِيخُ: ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔

الرَّضِيخَةُ: معمولی عطیہ۔ ج: رَضَائِخُ۔

المِرْضَاخُ: توڑنے کا پتھر (جس سے توڑا جائے یا جس پر توڑا جائے) ج: مَرَاضِيخُ۔

المِرْضَخَةُ: المِرْضَاخُ ج: مَرَاضِخُ۔

• رَضْرَضَهُ: ہلکا ہلکا کوٹنا، دلنا، توڑنا، چورہ کرنا، دردرا کرنا۔

تَرَضْرَضَ: چورہ ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، (۲) ہلنا، تھرکنا۔

الرَّضْرَاضُ: پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش کی بوندیں۔

رَجُلٌ رَضْرَاضٌ: پرگوشت آدمی (۲) تھلتھلے جسم والا۔

رِدْفٌ رَضْرَاضٌ: پرگوشت سرین والا م: رَضْرَاضَةٌ۔

الرَّضْرَاضَةُ: زمین پر تھرکتی اور چمکتی ہوئی کنکریاں۔

الرَّضْرَضُ: پانی کی نالیوں میں پڑی ہوئی باریک کنکریاں۔

• رَضَّهُ ـُ رَضًّا: کوٹنا، دلنا، دردرا کرنا۔ هو مَرْضُوضٌ و رَضِيضٌ۔

أَرَضَّ: بوجھل اور سست رفتار ہونا۔

ــــ فِي الأَرْضِ: جانا۔

ــــ التَّعَبُ وَغَيْرُهُ العَرَقَ: تکان وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔

اِرْتَضَّ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا

رَضَّضَ و تَرَضَّضَ: خوب کوٹنا، دلنا۔

الأَرَضُّ: جم کر بیٹھنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: رُضٌّ۔

الرُّضَاضُ: کٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے، چورہ۔

الرَّضُّ: گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔

المُرِضَّةُ: کھانے اور پینے کی وہ چیزیں جن سے پسینہ آ جائے (۲) جما ہوا کھٹا دودھ (دہی)۔

المِرَضَّةُ: الرَّضُّ (۲) کھٹا جما ہوا دودھ (دہی) (۲) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ ج: مَرَاضُّ۔

• رَضَعَ ـَ رَضَاعَةً: کمینہ اور بدذات ہونا۔ هو رَاضِعٌ و رَضَّاعٌ۔

ــــ أُمَّهُ ـِ رَضْعًا و رِضَاعًا و رِضَاعَةً: ماں کا دودھ پینا۔ رَضَعَ الثَّدْيَ او الضَّرْعَ: پستان یا تھن سے دودھ پینا۔ هو يَرْضَعُ الدُّنْيَا وَيَذُمُّهَا: وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی برائی کرتا ہے۔

رَضِعَ ـَ رَضْعًا الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔ هو رَضِعٌ و هي رَضِعَةٌ۔

رَضُعَ ـُ رَضَاعَةً: کمینہ ہونا۔ کہاوت ہے: لَؤُمَ و رَضُعَ: اس شخص کے بارہ میں جو تھن سے منہ لگا کر دودھ پیے اس ڈر سے کہ اگر دودھ ہاتھ سے نکالے گا تو اس کی آواز سن کر کوئی اس سے مانگے گا۔

أَرْضَعَتِ الأُمُّ: دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔

ــــ الوَلَدَ: دودھ پلانا۔ هي مُرْضِعٌ و مُرْضِعَةٌ ج: مَرَاضِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ المَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ"۔

رَاضَعَهُ مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا: کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا (دودھ پلانے والی) کے حوالہ کرنا۔

ــــ الطِّفْلُ: بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

اِرْتَضَعَهَا: رَضَعَهَا: اِرْتَضَعَ الثَّدْيَ و الضَّرْعَ: دودھ پینا۔

اِرْتَضَعَتِ العَنْزُ: بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔

تَرَاضَعَا: دو بچوں کا ساتھ دودھ پینا۔

اِسْتَرْضَعَ الوَلَدَ: بچہ کے لئے دایہ (دودھ پلانے والی) تلاش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ"۔

ــــ المَرْأَةَ المَوْلُودُ: نومولود بچہ کا اپنی ماں یا دایہ سے دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔

الرَّاضِعُ: بھکاری، لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) خسیس و کمینہ (۳) دودھ پینے والا بچہ ج: رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۴) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)۔

الرَّاضِعَةُ: بھکاری عورت (۲) کمین ذلیل عورت (۳) دودھ والی (۴) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے دودھ پینے میں وہ مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے۔ وہ دو ہیں۔ رَاضِعَتَانِ ج: رَوَاضِعُ

الرِّضَاعُ: رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا رِضَاعُ اللَّبَنِ: ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔ بَيْنَهُمَا رِضَاعُ الكَأْسِ: ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔

الرِّضَاعَةُ: الرِّضَاعُ (۲) پچھوائی اور دکھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔

الرَّضَّاعَةُ : بچہ کو دودھ پلانے کی شیشی، بوتل۔

الرَّضَعُ : چھوٹی شہد کی مکھیاں (۲) کمینگی۔ واحد رَضَعَةٌ۔

الرِّضْعُ : ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے و: رِضْعَةٌ۔

الرَّضُوْعَةُ : الْمُرْضِعَةُ (اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی)۔ شَاةٌ رَضُوْعَةٌ : دودھ پلانے والی بکری ج: رَضَائِعُ۔

الرَّضِيْعُ : دودھ پینے والا بچہ (شیرخوار) ج: رُضُعٌ (۲) دودھ شریک بھائی (۳) کمینہ ج: رُضَعَاءُ وھی رَضِيْعَة ج: رَضَائِعُ۔

فُلَانٌ رَضِيْعُهُ : فلاں اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔

هو رَضِيْعُ اللُّؤْمِ : وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے۔

الْمُرْضِعُ : دودھ پلانے والی ماں (اس میں تارتانیث کی اس لئے ضرورت نہیں کہ دودھ پلانے کی صفت عورت کے لئے خاص ہے) (۲) دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایہ۔

الْمُرْضِعَةُ : والْمُرْضِعُ : دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایا، رضاعی ماں۔ مُرْضِع معنی وصفی پر دلالت کرتا ہے یعنی عورت بالفعل دودھ پلائے یا نہ پلائے وہ مُرْضِع ہے اور مُرْضِعَة معنی فعلی پر دلالت کرتا ہے کہ اگر عورت عملا دودھ پلا رہی ہے تو اس وقت وہ مُرْضِع ہونے کے ساتھ مُرْضِعَة بھی ہے ج: مَرَاضِعُ و مُرْضِعَات۔

الْمِرْضَعَةُ : دودھ پلانے کی شیشی و بوتل ج: مَرَاضِعُ۔

الْمَرَاضِيْعُ : کمینے۔

• رَضَفَهُ ـِ رَضْفًا : گرم پتھر پر بھونا یا گرم کرنا یا پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔

—— الوِسَادَةَ : تکیہ کو موڑنا، دوہرا کرنا۔ هو مَرْضُوْفٌ و رَضِيْفٌ۔

رَضَّفَهُ : رَضَفَهُ (۲) غصہ دلانا، آگ بگولا کرنا۔

الرَّضْفَةُ : آگ یا دھوپ سے تپا ہوا پتھر ج: رَضْفٌ۔ کہاوت ہے: هُوَ عَلَى الرَّضْفِ : وہ مضطرب و پریشان ہے یا غضبناک ہے۔

مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ : وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلادے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کردے (۳) گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔

الرَّضَفَةُ : گھٹنے کی ہڈی ج: رَضَفٌ۔

الرَّضِيْفُ : گرم کیا ہوا پتھر یا بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔

الْمِرْضَافَةُ : وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے ج: مَرَاضِيْفُ۔

• أَرْضَفَ عَيْنَيْهِ : آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔

• رَضَمَ ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا : بھاری قدموں سے دوڑنا، قدم ملا کر دوڑنا۔

—— بالمكانِ رَضْمًا و رُضُوْمًا : قیام کرنا، جم جانا، پڑا رہنا۔ هو رُضَمَةٌ۔

—— البَعِيْرُ و نَحْوُهُ بِنَفْسِه : اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔

—— الشيءَ : ایک کو دوسرے سے ملانا، جوڑنا۔

—— البَيْتَ : پتھر کا مکان بنانا۔ رَضَمَ عليه الصَّخْرَ : اس پر پتھر لگائے۔ فالبَيْتُ مَرْضُوْمٌ و رَضِيْمٌ۔

—— المَتَاعَ و نَحْوَهُ : سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا (۲) توڑنا۔

—— به الأَرْضَ : سامان وغیرہ کو زمین پر پٹخنا۔

—— الأَرْضَ : زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔

ارْتَضَمَ الشيءُ : ملنا، جڑنا (۲) ٹوٹنا، چورہ ہونا، سامان کا مرتب ہونا۔

الرُّضَامُ : معمولی گھاس یا روئیدگی۔

الرَّضْمُ : سفید پتھر، اوپر نیچے جمی ہوئی بڑی چٹانیں، اوپر نیچے لگے ہوئے بڑے بڑے پتھر۔

الرَّضْمَةُ : پتھر، بڑی چٹان ج: رَضْمٌ و رِضَامٌ۔

الْمَرْضُوْمُ : پتھروں سے چنا ہوا (۲) ترتیب سے لگا ہوا (۳) توڑا ہوا۔

بِرْذَوْنٌ مَرْضُوْمُ العَصَبِ : غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔

• رَضَنَهُ ـِ رَضْنًا : تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ملانا۔ هو مَرْضُوْنٌ و رَضِيْنٌ۔

• رَضَاهُ ـُ رَضْوًا : خوشنودی اور پسندیدگی میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں: رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ : اس نے میری خوشی اور رضا چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔

رَضِيَهُ و به و عَنْهُ و عَلَيْهِ ـَ رِضًا و رِضَاءً و رِضْوَانًا و مَرْضَاةً : مان لینا، قبول کرنا، پسند کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا" رضامند ہونا۔

—— عنه : کسی سے خوش ہونا۔ ضد: سخط (ناراض ہونا)

رَضِيَهُ لَه : کسی کو کسی بات کا اہل ماننا، اچھا سمجھنا۔

رَضِيَ منه كذا : کسی کی کسی چیز پر اکتفا کرنا، قناعت کرنا۔ هو رَاضٍ ج: رُضَاةٌ وهو رَضِيٌّ ج: أَرْضِيَاءُ۔ وهو رَضٍ ج: رَضُوْن۔ هي رَضِيَةٌ۔ والشيءُ مَرْضِيٌّ و رَضِيٌّ۔

أَرْضَاهُ و أَرْضَى عنه : خوش کرنا (۲) قانع

اور مطمئن کرنا، رضامند کرنا۔
رَاضَاهُ مُرَاضَاةً و رِضَاءً: موافقت کرنا، خوش کرنا، خوشنودی اور پسندیدگی میں مقابلہ کرنا۔ رَاضَانِي فَرَضَوْتُه۔
رَضَّاهُ: خوش کرنا، رضامند کرنا۔
اِرْتَضَاهُ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔ اِرْتَضَاهُ لِصُحْبَتِه: اس نے اپنی معیت کے لئے پسند کیا یا معیت کے لئے موزوں و لائق سمجھا۔
تَرَاضَيَا: باہم رضامند ہونا، باہم متفق ہونا
—— شَيْئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کرنا یا اس سے دونوں کا متفق ہونا۔
تَرَضَّاهُ: کسی کی خوشنودی چاہنا یا خوش کرنے کی کوشش کرنا یا کوشش کے بعد راضی کر لینا۔
اِسْتَرْضَاهُ: خوشنودی اور رضامندی چاہنا، رضامند کرنا، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اُسے خوش کرے۔
رَاضٍ: خوش، مطمئن، قانع۔
عِيشَةٌ رَاضِيَة: خوش گوار زندگی
الرِّضَا: خوشی، مرضی، رضامندی (۲) قناعت (۳) خوش، رضامند۔ هو رِضًا وهُمْ رِضًا (مصدر وصفی معنی ہیں واحد و جمع کے لئے ہے)۔
الرِّضَاءُ: الرِّضَا۔
الرَّضِيُّ: پسندیدہ، جس سے کوئی خوش ہو (۲) فرماں بردار (۳) مخلص دوست
المَرْضَاةُ: الرِّضَا۔
المَرْضِيُّ: پسندیدہ جس سے کوئی خوش ہو، محبوب۔
المُرْضِي: خوش کن، مسرت بخش۔

ر ـــــ ط

رَطَأَهُ ـ رَطْأً: کسی کو نقصان پہنچانا، پھنسانا۔
رَطِئَ ـ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ هو رَطِئٌ، هي رطيئة۔
اِسْتَرْطَأَ: احمق ہونا۔
—— فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
• رَطَبَ البُسْرُ ـ رُطُوبًا: کھجور کا تازہ اور پکی ہوئی ہونا، پک جانا۔
رَطَبَ الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھانا۔
—— فُلانًا رَطْبًا و رُطُوبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
—— الدَّابَّةَ: جانور کو ہری تازہ گھاس کھلانا یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
رَطِبَ ـ رُطُوبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا۔ هو رَطْبٌ وهي رَطْبَةٌ
رَطِبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میں تمہارا ذکر خیر کرتا ہوں، رطب اللسان ہوں۔
—— فُلانٌ رَطْبًا: رطب و یابس کلام کرنا جو دل میں آئے وہ کہنا صحیح ہو یا غلط۔
رَطُبَ ـ رُطُوبَةً و رَطَابَةً: تر ہونا، نم ہونا (۲) نرم و نازک ہونا۔ هو رَطْبٌ و رَطِيبٌ۔
—— الهَوَاءُ رُطُوبَةً: ہوا کا مرطوب ہونا، خوش گوار ہونا۔
—— البُسْرُ رَطَابَةً: بسر کا رطب بنجانا، نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
أَرْطَبَ البُسْرُ: پک جانا، رُطَب بنجانا یا اس میں پختگی شروع ہو جانا۔
—— فُلانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
—— النَّخْلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا یا پکنے کا موسم آجانا۔
—— الأَرْضُ: ہرا بھرا ہونا، ہری گھاس والی یا زیادہ ہریالی والی ہونا۔
—— الثَّوْبَ وغَيْرَهُ: تر کرنا، بھگونا۔
رَطَّبَ البُسْرُ: کھجور کا پکنا۔
—— الشَّيْءَ: خوب تر کرنا خشکی رفع کرنا، بھگونا، خوش گوار بنانا۔
—— فُلانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
تَرَطَّبَ: بھیگنا، تر ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَطَّبَ لِسَانِي بِذِكْرِكَ: میری زبان پر تمہارا ذکر خیر رہتا ہے۔ میں تمہارے لئے رطب اللسان رہتا ہوں۔
الرَّطْبُ: نرم و نازک، تر و تازہ، تر، (ضد: یابس)
غُلامٌ رَطْبٌ: نسوانی نزاکت والا لڑکا (۲) تر و تازہ شاخ یا لکڑی ج: رِطَابٌ و رُطْبٌ۔
عَيْشٌ رَطْبٌ: خوش گوار زندگی، آسودہ زندگی۔
الرُّطْبُ: تر و تازہ گھاس یا سبزی یا پودے وغیرہ۔
الرُّطْبَةُ: تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ کا ایک حصہ یا مقدار۔
الرُّطَبُ: پکی ہوئی تازہ کھجور (بُسر کے بعد اور تمر سے پہلے کا درجہ) درخت پر لگی ہوئی پختہ کھجوریں (جو خشک ہو کر تمر بنتی ہوں) ج: أَرْطَابٌ و رِطَابٌ۔ واحد: رُطَبَةٌ۔
الرُّطَبَةُ: مؤنث الرُّطَب۔ (۲) جارِيَةٌ رَطْبَةٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۳) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۴) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے ج: رِطَابٌ۔
الرَّطِيبُ: تر، مرطوب، بھیگا ہوا (۲) نرم و نازک۔ هي رَطِيبَةٌ۔
عَيْشٌ رَطِيبٌ: آسودہ اور فراخ زندگی
غُصْنٌ رَطِيبٌ: تر شاخ، ٹہنی۔
رِيشٌ رَطِيبٌ: ملائم پر۔
الرُّطُوبَةُ: تری، تازگی (ضد: جفاف و يبوسة) نمی۔
التَّرْطِيبُ: تازگی، ترائی، ازالۂ یبس و خشکی۔
المُرَطِّبُ: مفرح، خوش گوار، مسکن خشکی رفع کرنے والا۔
المُرَطِّبَاتُ: فرحت بخش مشروبات۔
المَرْطَبَةُ: بِئْرٌ مَرْطَبَةٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے بیچ میٹھا کنواں۔
• الرَّطْرَاطُ: حوض میں اونٹوں کا بچایا ہوا پانی
• رَطَسَهُ ـ رَطْسًا: تھپڑ مارنا۔

اِرْطَسَّتْ عَلَيهِ الحِجَارَةُ: کسی پر پتھر پے پتھر پڑ جانا

• أَرَطَّ: بے وقوف ہونا (۲) شور و غل مچانا۔

— فی مَقْعَدِہ: اپنی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا۔

اِسْتَرَطَّهٗ: بے وقوف سمجھنا۔

الرَّطِيطُ: شور و غل، چیخ و پکار (۲) بے وقوفی (۳) بے وقوف ج: رِطَاطٌ و رَطَائِطُ

• رَطَلَ ـ رَطْلًا: دوڑنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن دیکھنا۔

أَرْطَلَ فُلَانٌ: سست و ڈھیلا ہونا (۲) لٹکے ہوئے کانوں والا ہونا (۳) کمزور لڑکے والا ہونا۔

رَاطَلَهٗ: کسی کو رِطْل سے ناپ کر سودا دینا

رَطَّلَ الشَّعْرَ: بالوں کو تیل لگا کر نرم کرنا حضرت حسنؓ کی حدیث میں ہے: "لَوْ كُشِفَ الغِطَاءُ لَشُغِلَ مُحْسِنٌ بِإِحْسَانِهِ وَ مُسِيئٌ بِإِسَاءَتِهِ عن تَجْدِيدِ ثَوبٍ أو تَرْطِيلِ شَعْرٍ"

— الشَّيئَ: توڑنا، موڑنا، تہ کرنا (۲) لٹکانا، چھوڑنا۔

اِسْتَرْطَلَهٗ: کسی سے رِطْل سے ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔

الرِّطْلُ: ایک وزن یا پیمانہ مساوی ۳۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۳۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رِطْل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے۔ مصری رِطْل بارہ اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتّی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۴۲ ملی گرام) (۲) نرم، ملائم (۳) ہر لچک دار چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) قریب البلوغ دبلا لڑکا (۶) بیوقوف (۷) تیز رفتار گھوڑا ج: أَرْطَالٌ۔ هو رِطْلٌ وهِيَ رِطْلَةٌ ج: رِطَالٌ۔

الرِّطْلَةُ: تیز رفتار گھوڑی۔

• رَطَمَهٗ ـُ رَطْمًا: کیچڑ یا دل دل میں پھنسانا

— فی أَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھانا (۲) روکنا قید کرنا۔

رُطِمَ رَطْمًا: پیٹ میں حبس ہونا، ریاح یا فضلات کا رک جانا، قبض ہونا۔

أَرْطَمَ: خاموش ہونا۔

اِرْتَطَمَ: کیچڑ یا دل دل میں دھنسنا، پھنسنا

— الشَّيئُ: جم گھٹ ہونا، ڈھیر لگنا۔

— فیه: پھنسنا، الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "مَنِ اتَّجَرَ قَبْلَ أَنْ يَتَفَقَّهَ ارْتَطَمَ فی الرِّبَا" ثُمَّ ارْتَطَمَ ثُمَّ ارْتَطَمَ" (جو سمجھ بوجھ کے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود کی دل دل میں اس طرح پھنستا ہے کہ اس میں آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے)۔

— عَلَيهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملات کا اس طرح الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پاسکے۔

تَرَطَّمَ السَّلْحَ: پاخانہ روکنا۔

الرَّاطِمُ: کسی چیز کا پابند، کسی بات پر کاربند

الرُّطَامُ: اونٹ وغیرہ کا قبض۔

الرُّطْمَةُ: دلدل، پیچیدگی (۲) وہ پیچیدہ معاملہ جس میں پھنسایا جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی رُطْمَةٍ: وہ ایسے کام میں پھنس گیا ہے جس کی کوئی راہ اسے معلوم نہیں۔

الرَّطُومُ: بے وقوف (۲) وہ عورت جس سے تنگیٔ فرج کی بنا پر جماع نہ کیا جاسکے۔

الرَّطُومَةُ: الرُّطْمَةُ۔

• رَطَنَ الأَعْجَمِیُّ ـُ رَطَانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔

— فُلَانٌ: عجمی زبان میں بولنا۔

— لَهٗ رَطْنًا و رَطَانَةً: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں بات کرنا یا ایسی بات کرنا جو سمجھی نہ جاسکے۔

رَاطَنَهٗ مُرَاطَنَةً و رِطَانًا: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں خطاب کرنا، مخاطب ہونا۔

تَرَاطَنَا: آپس میں عجمی زبان میں بات کرنا یا غیر مفہوم کلام کرنا۔

الرَّطَانَةُ: زبان کی اجنبیت، ابہام کلام۔

كَلَّمَهٗ بالرَّطَانَةِ: عجمی (اجنبی) زبان یا نہ سمجھی جانے والی زبان میں بات کرنا، یعنی دو یا چند آدمیوں کا آپس میں ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی اور نہ سمجھ سکے۔

الرَّطَّانَةُ: اونٹوں کا قافلہ جن کے ساتھ مالکان ہوں۔

• الرَّطَيْنَی: سمجھ میں نہ آنے والی بات۔

• أَرْطَتِ الأَرْضُ: زمین میں اَرْطیٰ (ایک گھاس جس سے دباغت کی جاتی ہے) اگنا۔

الأَرْطیٰ: ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے اور دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد أَرْطَاةٌ۔

ر ــــــ ع

• رَعَبَ ـَ رُعْبًا: ڈرنا، گھبرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنُلْقِی فِی قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ" (۲) دھمکی دینا۔

— الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔

— الحَمَامَةُ: کبوتری کا آواز بلند کرنا۔ رَعَبَتْ فی صَوْتِهَا: اس نے آواز بلند کی۔

— فُلَانًا: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔

— السَّنَامَ: کوہان کو کاٹنا۔

— الحَوْضَ: حوض بھرنا۔

— السَّهْمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔

أَرْعَبَهٗ: ڈرانا، مرعوب کرنا، رعب بٹھانا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

رَعَّبَتِ الحَمَامَةُ تَرْعِيبًا و تَرْعَابًا: کبوتری کا زور زور سے بولنا۔

رَعَّبَ فُلَانًا: مرعوب کرنا، خوف زدہ کرنا۔

ـــــ السَّہْمَ: تیر کے پھل کے مدخل کو ٹھیک کرنا۔

اِرْتَعَبَ: ڈرنا، گھبرا جانا۔

الأَرْعَبُ: پست قد (۲) بہت مرعوب ج: رُعْبٌ۔

الرَّاعِبُ: ڈرانے والا، ڈرا ہوا۔

الرَّاعِبِيُّ: کبوتر کی ایک قسم جو بہت آواز بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں: حَمَامَةٌ رَاعِبِيَّةٌ۔

الرَّعَّابُ: جادوگر، مقفیٰ نثر بولنے والا۔

الرَّعَّابَةُ: بہت ڈرانے والا۔

الرَّعْبُ: دھمکی، انجام بد سے آگاہی (۲) عربوں کا مسجّع کلام، جادو منتر۔

الرُّعْبُ: تیر میں وہ سوراخ جس میں پھل (پھلکا) لگایا جاتا ہے ج: رِعَبَةٌ۔ ڈر، خوف، گھبراہٹ۔

الرَّعِيبُ: انتہائی بزدل جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے۔ اسی کو رَعِيبُ العَيْنِ کہتے ہیں (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں (۳) فربہ، مچرب جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو (۴) مختصر۔ سَنَامٌ رَعِيبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان ج: رُعُبٌ۔

التِّرْعَابَةُ: بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانیوالا

التِّرْعِيبَةُ: کوہان کا ٹکڑا ج: تَرْعِيبٌ و تَرَاعِيبُ۔

المُرْعِبُ: مرعوب کن، خوفناک، بھیانک۔

المَرْعَبَةُ: خوفناک جگہ، ڈرنے اور گھبرانے کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آکر بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) ج: مَرَاعِبُ۔

• رَعْبَبَ: اتنا فربہ ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔

الرُّعْبُبُ: کھجور کے پودے کی جڑ۔

الرُّعْبُوبُ: کمزور و بزدل (۲) پھرتیلی بے چین (۳) لمبی و گداز جسم لڑکی ج: رعابیب

الرُّعْبُوبَةُ: الرُّعْبُبُ (۲) التِّرْعِيبَةُ (۳) پرشباب خوش قامت لڑکی ج: رَعَابِيبُ

الرِّعْبِيبُ من النِّسَاءِ: پرشباب حسین لڑکی

الرِّعْبِبُ: گداز جسم حسین لڑکی ج: رَعَابِيبُ۔

المُرَعْبَبُ: موٹا، چربی سے بھرا ہوا۔

• رَعْبَلَ: بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔

ـــــ الشَّيْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑ ڈالنا، دھجیاں اڑانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ اَهْلَ اليَمَامَةِ رَعْبَلُوا فُسْطَاطَ خَالِدٍ بالسُّيُوفِ"

ـــــ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ ان کی آگ پر سکائی جلد ہو جائے۔

تَرَعْبَلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، دھجیاں اڑ جانا۔

الرَّعْبَلُ: بے وقوف یا پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۲) بھاری بھرکم۔ جَمَلٌ رَعْبَلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ ج: رَعَابِلُ۔

الرَّعْبَلَةُ: بے وقوف عورت۔ رِيحٌ رَعْبَلَةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا ج: رَعَابِلُ۔

الرِّعْبِلَةُ: پھٹا ہوا کپڑا ج: رَعَابِلُ۔

الرُّعْبُولَةُ: چیتھڑا، پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا ج: رَعَابِيلُ۔ ثَوْبٌ رَعَابِيلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔

• رَعَثَت العَنْزُ او الشَّاةُ ـ رَعْثًا: بھیڑ اور بکری کے کانوں کے اطراف کا سفید ہونا۔

ـــــ الحية فلانا: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔

رَعِثَت العَنْزُ او الشَّاةُ ـ رَعَثًا: رَعَثَت (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔ هو أَرْعَثُ وهي رَعْثَاءُ ج: رُعْثٌ۔

رَعَّثَها: عورت کو بالی پہنانا۔

ـــــ الصَّبِيَّ: بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔

دِيكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغ۔

هَوْدَجٌ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ کے جھالروں سے سجائی ہوئی (اونٹ) کی پالکی۔

اِرْتَعَثَتْ: بالیاں پہننا، ہار وغیرہ پہننا۔

تَرَعَّثَتْ: اِرْتَعَثَتْ۔

الأُرْعُوثَةُ: کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے ج: أَرَاعِيثُ۔

الرَّاعُوثَةُ: الأُرْعُوثَةُ ج: رَوَاعِيثُ

الرَّعْثُ: بالی (کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور) یا لٹکنے والا ہر زیور (۲) ہر سجاوٹ اور زینت کی چیز جو کسی چیز یا جگہ پر لٹکائی جائے ج: رِعَاثٌ۔

رَعْثُ الرُّمَّانِ: انار کا پھول یا شگوفہ۔

الرَّعْثَاءُ: شَاةٌ رَعْثَاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانوں والا انگور ج: رُعْثٌ۔

الرَّعْثَةُ: الرَّعْثُ (بالی)، حدیث میں ہے: "قالت امُّ زَيْنَب بنتُ نُبَيْط: كنتُ أنا و أُخْتَايَ في حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فكَانَ يُحَلِّيْنَا رِعَاثًا من ذَهَبٍ و لُؤْلُؤٍ (۲) مرغ کی کلغی، بعض پرندوں کے سر پر ابھرا ہوا گوشت جسے تاج کہتے ہیں یا چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغ اور کبوتر کے ہوتا ہے (۲) بکری کے کان کے نیچے کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ (۲) کھجور کی لکڑی کا پیالہ، گلاس ج: رِعَاثٌ و رِعَثَةٌ۔

الرُّعْثَةُ: الرَّعْثَةُ ج: رُعَثٌ۔

• رَعَجَ البَرْقُ و نَحْوُهُ ـ رَعْجًا: بجلی کوندنا، چمکنا، لگاتار چمکنا۔

ـــــ فُلَانًا: کسی کو مالدار بنانا۔

رَعِجَ ـَ رَعَجًا: بہت ہونا، مویشیوں کی کثرت ہونا۔
أَرْعَجَ البَرْقُ وَنَحْوُهُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: مالدار ہونا، صاحب وسعت ہونا (۲) بہت مویشی والا ہونا
ـــ فُلَانًا: بے کل و بے چین کرنا (۲) مالدار کرنا۔
اِرْتَعَجَ: بہت ہونا (۲) کانپنا، لرزنا۔
ـــ الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
الرَّعَجُ: بہت بکریاں، بہت مویشی۔
•رَعَدَ السَّحَابُ ـُ رَعْدًا و رُعُوْدًا: بادل کا گرجنا۔ رَعَدَتِ السَّمَاءُ: آسمان میں گرج ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کو دھمکی دینا۔ رَعَدَ لَهُ وَ بَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرکے سامنے آنا۔
رُعِدَ رَعْدًا: (۱) مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا
أَرْعَدَ: گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔
ـــ لَهُ وَ أَبْرَقَ: کسی کو دھمکانا۔
ـــ فُلَانٌ: مانگنے میں بضد ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کپکپا دینا، لرزا دینا، خوف دلانا
أُرْعِدَ فُلَانٌ: کپکپی اور لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔
اِرْتَعَدَ: کانپنا، لرزنا، بے چین ہونا۔
تَرَعَّدَ: کانپنا (۲) موٹاپے اور ڈھیلے پن سے ہلنا، تھرکنا۔
الرَّاعِدُ: گرجدار، کڑک دار۔ سَحَابٌ رَاعِدٌ وَ سَحَابَةٌ رَاعِدَةٌ: کہاوت ہے: رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ: کبھی پانی سے محرومی کڑک دار بادل سے ہوتی ہے۔ اس شخص کے بارہ میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو۔ ج: رَوَاعِد۔
ذَاتُ الرَّوَاعِدِ: بڑی مصیبت۔

الرَّعْدُ: گرج، کڑک، گرج دار آواز، بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ کہاوت ہے: "جَاءَ بِذَاتِ الرَّعْدِ وَ الصَّلِيْلِ": وہ بڑی آفت یا جنگ و قتال لے کر آیا (اس کا سبب بنا)۔ ج: رُعُوْدٌ۔ فِی كِتَابِهِ رُعُوْدٌ وَ بُرُوْقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔
الرِّعْدَةُ: کپکپی، لرزہ، تھرتھراہٹ۔
الرَّعَّادُ: انتہائی گرج دار بادل (۲) بسیار گو، بہت بولنے والا (۳) ایک قسم کی مچھلی جسے ہاتھ لگایا جائے تو ہاتھ کپکپانے لگتا ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموما اور دریائے نیل میں خاص طور پر بکثرت ہوتی ہے جسم قدرے گول ہوتا ہے
الرَّعَّادَةُ: مؤنث الرَّعَّاد۔ سَحَابَةٌ رَعَّادَةٌ: بہت کڑک گرج والی بدلی۔
رَجُلٌ رَعَّادَةٌ: بہت بولنے والا آدمی (تا مبالغہ کی ہے) بے فیض آدمی۔
•رَعْدَدَ: ضد اور اصرار کے ساتھ مانگنا۔
تَرَعْدَدَ: کپکپی طاری ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ: تھرتھرانا۔
الرِّعْدِيْدُ: بزدل جو لڑائی میں خوف کی وجہ سے کانپتا ہو (۲) نازک لڑکی جس کا جسم گدازپن سے تھرکتا ہو (۳) ملائم گھاس، پودا ج: رَعَادِيْدُ۔
الرِّعْدِيْدَةُ: بزدل اور جلد کانپ جانے والا مرد یا عورت۔ ج: رَعَادِيْدُ۔
•رَعْرَعَ الشَّیْءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
ـــ اللّٰهُ الغُلَامَ: اللہ کا لڑکے کو جوان کرنا، نشوونما عطا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔
تَرَعْرَعَ الصَّبِیُّ: بڑھنا نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ کا ہونا، جوان ہونا۔

تَرَعْرَعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ہلنا۔
ـــ المَاءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا موج زن ہونا، موجزن محسوس ہونا، لہریں مارنا، لہراتا ہوا نظر آنا۔
ـــ الشَّیْءُ: طاقتور اور مضبوط ہونا۔
الرَّعْرَاعُ: خوش قامت یا متوسط القامت نوجوان (۲) لمبی چھڑی، بانس (۳) بزدل۔
الرُّعْرُعُ: خوش قامت نوجوان، توانا جوان (۲) بزدل ج: رَعَارِعُ۔
الرُّعْرُعُ: الرُّعْرُوعُ ج: رَعَارِيْعُ۔
•رَعَزَ: منقبض ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ملامت کرنا، سرزنش کرنا۔
المَرْعَزُ: المِرْعِزَاءُ۔ المِرْعِزُّ، المِرْعِزَّی: بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رُواں۔
المُمَرْعَزُ: ثَوْبٌ مُمَرْعَزٌ: باریک بالوں یا رووئیں سے بنا ہوا کپڑا وغیرہ۔
•رَعَسَ ـَ رَعْسًا و رَعَسَانًا: کانپنا، ہچکولا کھانا، جھٹکا کھانا (۲) تکان وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا سستی کی وجہ سے سر ہلانا۔ هو رَاعِسٌ و رَعَّاسٌ و هی رَاعِسَةٌ و رَعَّاسَةٌ و هو رَعُوْسٌ و رَعِيْسٌ و هی رَعُوْسٌ اَيْضًا۔
أَرْعَسَهُ: کپکپا دینا، جھنجھوڑنا۔
اِرْتَعَسَ: کانپنا، تھرتھر کرنا، بے قرار ہونا، ڈگمگانا۔
تَرَعَّسَ: اِرْتَعَسَ۔
الرَّعَّاسُ: رُمْحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔
الرَّعُوْسُ: کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا، ڈگمگانے والا۔
نَاقَةٌ رَعُوْسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی (جو ٹانگوں کو جلدی جلدی اٹھاتی ہو)
رُمْحٌ رَعُوْشٌ: لچک دار نوک دار نیزہ۔

اَلْمِرْعَشُ: خسیس و حریص آدمی (جو ادھر ادھر سے لینے کا خواہش مند رہتا ہو) مانگ تانگ کر گزر بسر کرنے والا۔

• رَعَشَ ـَ رَعْشًا و رُعَاشًا: کانپنا، لرزنا، بے قرار و بے چین ہونا۔

رَعِشَ ـَ رَعَشًا: رَعَشَ۔ هو رَعِشٌ و هي رَعِشَةٌ۔

رُعِشَ: رعشہ پیدا ہونا، کپکپاہٹ ہونا۔ هو مَرْعُوشٌ و هي مَرْعُوشَةٌ۔

أَرْعَشَهُ: کپکپا دینا، لرزا دینا (۲) کسی کام کے لئے اکسانا، متحرک کرنا، جیسے: أَرْعَشَتْهُ الحَرْبُ۔ أُرْعِشَتْ يَدَاهُ: اس کے ہاتھوں میں رعشہ (کپکپاہٹ) پیدا ہوگیا۔

رَعَّشَهُ: أَرْعَشَهُ۔

اِرْتَعَشَ: لرزنا، کپکپانا، رعشہ پیدا ہونا (۲) بے چین و مضطرب ہونا، دگرگوں ہونا۔

الاِرْتِعَاشُ: لرزہ، کپکپاہٹ۔

ارتعاش شَيْخُوخِي: رعشۂ پیری۔

الرُّعَاشُ: کپکپی (۲) رعشہ (ایک بیماری جس کی وجہ سے سر یا ہاتھ وغیرہ کو مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔

الرُّعَاشِيُّ: الشَّلَلُ الرُّعَاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے

الرَّعِشُ: لرزاں، کپکپاتا ہوا، دگرگوں (۲) بزدل۔

ـــ الی القتال او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں سبقت کرنے والا، عجلت باز

ظَلِيمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شترمرغ۔ مؤنث: رَعِشَةٌ۔

الرَّعْشَاءُ: دَابَّةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی، لمبی گردن والی تیز رو اونٹنی ج: رُعْشٌ۔

الرَّعْشَةُ: کپکپی، لرزہ۔ رَعْشَةُ الحُمّى: بخار کا لرزہ۔

الرِّعْشَةُ: کپکپی، کپکپاہٹ، جھرجھری (۲) تیزی، عجلت۔ به رِعْشَةٌ إلى لِقَاءِ العَدُوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بیتاب ہے۔

الرَّعِيشُ: کپکپاتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں۔

المُرَعَّشُ: فضا میں منڈلانے والے کبوتر (ایک خاص قسم)

الرِّعْشِيشُ: بہت لرزاں، بہت کانپنے والا (۲) بزدل ج: رَعَاشِيشُ۔

• الرَّعْشَنُ: مُرْتَعِش: رعشہ والا، لرزاں، ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، کانپنے والا، جھوم کر چلنے والا، تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل م: رَعْشَنَةٌ۔

• رَعَصَ ـَ رَعْصًا: کانپنا، متحرک و مضطرب ہونا، انگڑائی لینا، سستی دور کرنے کے لئے جسم کو توڑنا، جھٹکنا۔ حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "خَرَجَ بِفَرَسٍ لَهُ فَتَمَعَّكَ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ رَعَصَ فَسَكَّنَهُ": وہ اپنے گھوڑے کو لے کر نکلے تو اس نے پہلے مٹی میں لوٹ لگائی پھر اٹھا اور جسم کو جھٹکا پھر انہوں نے اسے تھپکی دی۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔

ـــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا، پھدکنا

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکنا، جھٹکا دینا، کھینچنا۔

أَرْعَصَهُ: رَعَصَهُ۔

اِرْتَعَصَ: ہلنا، جھٹکا کھانا، انگڑائی لینا، پیچ و تاب کھانا (۲) کھال کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

ـــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا اچھلنا، پھدکنا۔

تَرَعَّصَ: اِرْتَعَصَ۔

• رَعَضَ ـَ رَعْضًا: ہلنا، کانپنا، انگڑائی لینا جھرجھری آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکا دینا۔

أَرْعَضَهُ: رَعَضَهُ۔

• رَعَظَ السَّهْمَ ـَ رَعْظًا: تیر میں پیکان (پھل) لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پیکان کے سوراخ کو توڑنا۔

ـــ بالعَقَبِ: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔ هو مَرْعُوظٌ و رَعِيظٌ۔

أَرْعَظَهُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ یا جگہ بنانا۔

ـــ فلانا عن الأمر: کام کا سست بنا دینا، ہمت توڑنا۔

رَعَّظَهُ: ہلانا، انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا

ـــ الوَتِدَ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے حرکت دینا۔

ـــ سست بنا دینا، پست ہمت بنا دینا۔

تَرَعَّظَ: پست ہمت ہو جانا، میخ کا اپنی جگہ سے ہل جانا، ہلنا، نکلنے کی کوشش کرنا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت ادھر ادھر ہونا، بچنے کی کوشش کرنا۔

الرُّعْظُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ ج: أَرْعَاظٌ۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَيَكْسِرُ عَلَيْكَ أَرْعَاظَ النَّبْلِ غضبًا: (وہ تم پر تیروں کے ان سوراخوں کو توڑتا ہے جن میں پھل لگائے جاتے ہیں یعنی تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے)۔

• رَعَّ ـُ رَعًّا: پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا

الرَّعَاعُ: (من الناس) معمولی درجہ کے لوگ واحد: رَعَاعَةٌ۔

الرَّعَاعَةُ: بے عقل اور بے دل آدمی (۲) شترمرغ۔

• رَعَفَ الشَّيْءُ ـُ رَعْفًا و رُعَافًا: بہنا،

آگے بڑھنا۔

رَعَفَ فُلَانٌ و رَعَفَ أَنْفُهُ: ناک سے خون جاری ہونا، نکسیر پھوٹنا۔

رَعَفَ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔

ـــ بِفُلَانٍ الْبَابُ: دروازہ سے یکایک کسی کا اندر آجانا۔

ـــ بِه: آگے بڑھانا۔

ـــ السَّائِرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا هو رَاعِفٌ و رَعَّافٌ و هی رَاعِفَةٌ و رَعَّافَةٌ۔

أَرْعَفَ الْإِنَاءَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا۔

ـــ الْقَلَمَ: قلم میں سیاہی زیادہ لگا دینا

ارْتَعَفَ: آگے بڑھنا، آگے نکل جانا۔

اسْتَرْعَفَ: ارْتَعَفَ۔

ـــ الشَّيْءَ: ٹپکانا۔ اسْتَرْعَفَ الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر روغن بنانا۔

ـــ فُلَانًا: نکسیر جاری کرنا، ناک سے خون نکلوانا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کر دینا خون آلود کر دینا۔

الْأُرْعُوفَةُ: کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہ میں لگا ہوا وہ پتھر جس پر بیٹھ کر آدمی صفائی کرتا ہے یا ناک کی طرح کنویں کے اندر نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جا سکے ج: أَرَاعِيفُ۔

الرَّاعِفُ: ناک یا ناک کے بانسہ کا حصہ (۲) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۳) نیزہ ج: رَوَاعِفُ رِمَاحٌ رَوَاعِفُ: خونچکاں نیزے۔

الرُّعَافُ: نکسیر (۲) زبردست بارش۔

الرُّعَافِيُّ: فیاض و سخی۔

الرُّعُوفُ: ہلکی اور معمولی بارشیں۔

الرَّعِيفُ: وہ بادل جو بادل کے آگے آگے چلے

الْمَرَاعِفُ: ناک اور اس کے اطراف۔ کہاوت ہے: مَا أَحْسَنَ مَرَاعِفَ أَقْلَامِه و مَقَاطِرَهَا: اس آدمی کی لکھائی کتنی حسین ہے۔

فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى الرَّغْمِ مِنْ مَرَاعِفِه: میں نے وہ کام اس کی مرضی کے خلاف کیا۔

الْمَرْعُوفُ: نکسیر کا مریض۔

• رَعَقَتِ الدَّابَّةُ ـَ رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِيقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔

الرُّعَاقُ: دوڑتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

الرَّعِيقُ: الرُّعَاقُ۔

• رَعَلَهُ ـَ رَعْلًا: چاک کرنا، پھاڑنا، شگاف کو بڑا کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔

ـــ بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔

رَعِلَ ـَ رَعَلًا و رَعَالَةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا لٹکا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ کہاوت ہے: كُلَّمَا ازْدَدْتَ مَثَالَةً زَادَكَ اللّٰهُ رَعَالَةً: تو جتنا مالدار ہوگا و تنا ہی خدا تجھے کم عقل بنا دیگا بے وقوف کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔ هو أَرْعَلُ و هی رَعْلَاءُ۔

أَرْعَلَتِ الْعَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کا رواں نکلنا۔

أَرْعَلَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: زور سے نیزہ مارنا۔

ـــ الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔

رَعَّلَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔

اسْتَرْعَلَ: لڑائی پر جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) گروہ والا یا چھوٹے گروہ والا ہونا۔

ـــ الْمَاشِيَةُ وغيرُهَا: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا یا پے در پے آگے پیچھے چلنا۔ جَاءَ الْقَوْمُ مُسْتَرْعِلِينَ: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے آنا، پیش رو ہو کر آنا۔

الْأَرْعَلُ: بے وقوف (۲) لمبا اور لٹکا ہوا۔ ثَوْبٌ أَرْعَلُ: لمبا اور ڈھیلا لباس یا جس کے پلے لٹکے ہوئے ہوں۔ عُشْبٌ أَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔

ضَرْبٌ أَرْعَلُ: ایسی ضرب کے گوشت کاٹ ڈالے۔ غُلَامٌ أَرْعَلُ: غیر مختون بچہ ج: رُعْلٌ۔

الرَّاعِلُ: کھجور کی ایک خراب قسم یا عمدہ قسم کی کھجور

الرُّعَالُ: ناک سے بہنے والا مادہ خون یا ریزش وغیرہ۔

الرَّعْلُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) لباس، کپڑے۔ کہتے ہیں: مَرَّ يَجُرُّ رَعْلَهُ: وہ اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آگیا (۳) چوپائے کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لٹکا دیا گیا ہو۔

الرُّعْلُ: انگور کی کونپلیں۔ واحد: رُعْلَةٌ۔

الرَّعْلَاءُ: بکری جس کا کان چیر دیا گیا ہو یا لمبے کان والی ج: رُعْلٌ۔

الرَّعْلَة: ہراول دستہ، پیش رو جماعت، لوگوں کی ٹولی (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل و عیال بال بچے یا بڑا کنبہ، زیر پرورش افراد۔ کہتے ہیں: تَرَكَ رَعْلَةً و عِيَالًا رَعْلَةً۔ (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ رَعْلَةٌ۔ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) خراب قسم کی کھجور (۸) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال ج: رِعَالٌ۔

الرُّعْلَةُ: انگور کی بیل کی کونپل (۲) سر پر لگانے کا پھولوں کا تاج۔

الرِّعْلَةُ: أَبُو رِعْلَة: بھیڑیے کی کنیت۔

الرَّعُولِيُّ: شِوَاءٌ رَعُولِيٌّ: نیم پختہ یا نیم گلا ہوا گوشت۔

الرَّعِيلُ: تھوڑے افراد کی ٹولی، مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی) جانور رنگا ریوڑ

پرندوں کا جھنڈ یا وہ جماعت یا دستہ جو سب سے آگے ہو۔ فُلَانٌ مِنَ الرَّعِيلِ الْأَوَّلِ: فلاں صف اول کا آدمی ہے ج: أَرْعَال و رِعَالٌ
جج: أَرَاعِيلُ۔ أَرَاعِيلُ الرِّيَاحِ او السَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے۔
الْمِرْعَلُ: تیز تلوار۔ سَيْفٌ مِرْعَلٌ ج: مَرَاعِلُ۔
الْمُرَعَّلُ: عمدہ مال۔
الْمُسْتَرْعِلُ: گلہ سے نکلا ہوا جانور (۲) گلہ بان۔
•رَعَمَ ـ رَعْمًا و رُعَامًا: سنک (ناک کی ریزش) بہنا۔ هو وهي رَعُومٌ۔
ــــ الْمُخَاطُ: دبلے پن اور کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔
ــــ الشَّيْءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا، نگرانی کرنا۔
ــــ الشَّمْسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا
رَعُمَ ـ رَعَامَةً: رَعَمَ۔
رَعَّمَهُ: ناک صاف کرنا، پونچھنا۔
الرَّعَامُ: نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کے دیکھنے اور تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔
الرُّعَامُ: ناک (ریزش، رینٹ، سنک) (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض
الرِّعْمُ: چربی ج: رُعُومٌ و أَرْعَامٌ۔
أُمُّ رِعْمٍ: بجو کی کنیت۔
الرَّعُومُ: بہت دبلا (۲) ناک بہنے کا مریض۔
•رَعَنَ ـ رُعُونَةً: ناسمجھ ہونا، اوچھا ہونا
ــــ الشَّمْسُ فُلَانًا رَعْنًا: دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔
رَعِنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: رَعَنَ۔ هو أَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ ج: رُعْنٌ۔
رَعُنَ ـ رَعَنًا و رُعُونَةً: ناسمجھ اور اوچھا ہونا۔
رُعِنَ: بے ہوش ہونا۔ هو مَرْعُونٌ۔
الْأَرْعَنُ: ناسمجھ، اوچھا، اوچھی باتیں کرنے والا (کم ظرف اور کم ظرفی کی باتیں کرنے والا)۔
جَيْشٌ أَرْعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔
جَبَلٌ أَرْعَنُ: ابھروان بلند کناروں والا پہاڑ (یعنی ناک کی طرح ابھری ہوئی جس کی بہت سی شاخیں ہوں)۔
رَجُلٌ أَرْعَنُ: لمبی ناک والا ج: رُعْنٌ۔
الرَّعْنُ: دھوپ کا اثر (جانور کی کھوپڑی میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی اختناس کی کیفیت) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ ج: رُعُونٌ و رِعَانٌ۔
الرَّعْنَاءُ: أَرْعَنُ کی تانیث ج: رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ کا ایک نام (بصرہ ملک عراق کا مشہور شہر ہے)۔
الرَّعُونُ: سخت، بہت متحرک۔
الرُّعُونَةُ: اوچھاپن، ناسمجھی (۲) شدت وسختی (۳) اصطلاح صوفیہ میں خواہشاتِ نفس اور تقاضا طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔
•رَعَا عنه ـ رَعْوًا و رَعْوَى: باز رہنا، رکنا۔
ــــ فُلَانًا رَعْوًا: باز رکھنا، روکنا، ڈانٹنا
ارْعَوَى عنه: رکنا، باز رہنا۔
الْأَرْعَاوِيَّةُ: شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔
الْأُرْعُوَةُ: ہل کا جوا جو بیلوں کے کندھے پر رکھا جاتا ہے۔
الرُّعَاوَى: لوگوں (مالکان) کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔
الرَّعَاوِيَّةُ: بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسروں کے مویشی۔
•رَعَى الْمَاشِيَةَ ـ رَعْيًا و مَرْعًى: جانور کو چرانا۔
ــــ الْحَيَوَانُ: جانور کا چرنا۔
ــــ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔
ــــ الشَّيْءَ رَعْيًا و رِعَايَةً: خیال رکھنا، حفاظت کرنا، لحاظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا" (۲) نگرانی کرنا، ذمہ داری لینا، پرورش کرنا، انتظام کرنا۔
أَمْرَ الرَّعِيَّةِ: رعایا کا انتظام کرنا۔
ــــ لَهُ: پاس داری کرنا، خیال رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ"۔
ــــ مَاشِيَةَ فلان رَعْيًا: کسی کے مویشی چرانا۔
ــــ الْمَاشِيَةُ رَعْيًا و مَرْعًى: مویشیوں کا خود چراگاہ میں جانا۔
أَرْعَتِ الْأَرْضُ: زمین میں خوب چارہ ہونا، بہت چارے والی ہونا، زیادہ چراگاہوں والی ہونا۔ الْأَرْضُ مُرْعِيَةٌ۔
أَرْعَى عليه: محفوظ رکھنا (۲) شفقت و مہربانی کرنا۔
ــــ اليه: توجہ سے سننا، دھیان دینا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ لَا يُرْعِي إِلَى قَوْلِ أَحَدٍ: وہ کسی کی بات پر دھیان نہیں دیتا۔
ــــ الْمَاشِيَةَ: مویشی چرانا۔
ــــ اللّٰهُ الْمَاشِيَةَ: اللہ کا مویشیوں کیلئے چارا اگانا۔
ــــ فُلَانًا الْمَكَانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔
ــــ فُلَانًا سَمْعَهُ: دھیان دینا، غور سے سننا
رَاعَاهُ مُرَاعَاةً: لحاظ کرنا، ملحوظ رکھنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔

رَاعَى الأَمْرَ: معاملہ پر نظر رکھنا، اسکے نشیب و فراز پر نظر رکھنا (۲) حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے: رَاعَى الجَمَلُ الخُرُوفَ: اونٹ کا دنبہ کے ساتھ چرنا

— فُلَانًا سَمْعَهُ: توجہ دینا، بات کو غور سے سننا۔ هُوَ لَا يُرَاعِي إِلَيهِ: وہ اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔

— فُلَانًا: رعایت کرنا، پاس داری کرنا، پاس خاطر رکھنا۔

— خَاطِرَهُ: دل داری کرنا، پاس خاطر کرنا

— الجَمِيلَ: ممنون کرم ہونا۔

رَعَاهُ: کسی کو رَعَاكَ اللهُ (اللہ تمہاری حفاظت فرمائے) کہنا۔

ارْتَعَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنا۔

— المَاشِيَةُ الرِّعْيَ: مویشی کا چارہ کھانا

تَرَعَّتِ المَاشِيَةُ: چرنا۔

— المَاشِيَةُ العُشْبَ: مویشی کا ہری گھاس کھانا۔

اسْتَرْعَاهُ الشَّيْءَ: کسی سے کسی شے کی حفاظت کرانا، نگرانی اور دیکھ بھال کرانا۔ کہاوت ہے مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے سے نگرانی کرائے گا وہ (بکریوں پر) ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بددیانت کو امانت سونپتا ہے یا نااہل کو کسی کام کا ذمہ دار بناتا ہے

— الالتِفَاتَ: توجہ مبذول کرانا، باعث التفات ہونا۔

هٰذا مما يَسْتَرْعِي النَّظَرَ او السَّمْعَ: یہ بات قابل توجہ اور لائق التفات ہے۔

— فُلَانًا المَاشِيَةَ: کسی سے مویشی چروانا

التُّرْعَايَةُ: آبائی چرواہا (یعنی جس کے آباؤ اجداد کا پیشہ مویشی چرانا رہا ہو)۔

التُّرْعِيُّ: صحیح تربیت و مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: إِنَّهُ لَتُرْعِيُّ مَالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے صحیح مصرف میں خرچ کرتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے

التُّرْعِيَّةُ: التُّرْعِيُّ۔

الرَّاعِي: چرواہا (۲) نگراں (۳) حاکم (۴) محافظ (۵) جاسوس ج: رُعَاةٌ و رُعْيَانٌ و رُعَاءٌ و رِعَاءٌ: قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ"۔

رَاعِي البُسْتَانِ: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔

رَاعِي الجَوْزَاءِ و رَاعِي النَّعَائِمِ: دوستارے۔

الرَّاعِيَةُ: مؤنث الرَّاعِي ج: رَوَاعٍ۔

رَاعِيَةُ الشَّيْبِ و رَوَاعِيهِ: بڑھاپے کی شروعات۔

— الرَّأْسِ: جوں۔

الرِّعَايَةُ: چرانے کا پیشہ، چرواہاگری، گلہ بانی (۲) حفاظت و نگرانی (۳) لحاظ و خیال (۴) توجہ (۵) حمایت و تائید (۶) سرپرستی

الرِّعَايَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی تحفظ حقوق، سوشل ویلفیر۔

رِعَايَةُ الحَفْلِ: جلسہ کی صدارت۔

رِعَايَةٌ صِحِّيَّةٌ: حفظان صحت۔

رِعَايَةٌ طِبِّيَّةٌ: علاجی تحفظ، دیکھ بھال۔

رِعَايَةُ المَصَالِحِ: مفادات کی نگرانی۔

تَحْتَ رِعَايَةِ فُلَانٍ: زیر نگرانی، زیر اہتمام۔

رُعَاةُ الدِّينِ: دین کے پاسبان۔

الرَّعُوِيَّةُ: انسان کا کسی کی رعیت ہونا، رعایا ہونا (۲) رعیّت کا (۳) ملکی حقوق، نیشنلٹی۔

الرَّعْيُ: چرائی (۲) حفاظت۔ رَعْيًا لَكَ (دعائیہ جملہ) خدا تمہاری حفاظت کرے۔

الرِّعْيُ: چارہ: مویشی کی گھاس ج: أَرْعَاءٌ۔

الرِّعْيَةُ: چرنے یا چرانے کی کیفیت، نوعیت حفاظت و گلہ بانی۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّعْيَةِ او سَيِّئُ الرِّعْيَةِ: وہ اچھی طرح چراتا ہے یا بری طرح چراتا ہے (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔

الرَّعِيَّةُ: چرنے والے مویشی (۲) زیر حفاظت و نگرانی مویشی (۳) عوام الناس جو کسی حاکم یا منتظم کے ماتحت ہوں اور وہ ان کے معاملات کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کرتا ہو۔ (پبلک، رعایا) محکوم لوگ، ماتحت جماعت ج: رَعَايَا۔

المُرَاعَاةُ: لحاظ، رعایت، پاس داری، حمایت

مُرَاعَاةُ النَّظِيرِ: اہل بدیع کے نزدیک یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کر دیا جائے جن سے باہم تضاد نہ ہو جیسے: سوق (بازار) بيع (فروخت) دلّال کو ایک جگہ ذکر کیا جائے

مُرَاعَاةُ الحقوق: حقوق کی حفاظت۔

مُرَاعَاة الواجبات: فرائض کی پابندی۔

مُرَاعِي المواعِيد: پابند اوقات۔

المَرْعَى: چارہ، جانوروں کے کھانے کی ہریالی قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِي أَخْرَجَ المَرْعَى" کہاوت ہے: مَرْعًى وَلَا كَالسَّعْدَانِ: ایسی چیز کے بارہ میں بولا جاتا ہے جسے اس کے مشابہ چیزوں پر ترجیح دی جائے (۲) چراگاہ ج: مَرَاعٍ۔

المَرْعَاةُ: المَرْعَى۔

ر غ

• رَغِبَ فُلَانٌ ـَـ رَغْبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً: خواہش مند ہونا، خواہش کرنا (۲) آمادہ ہونا۔

— إِلَيهِ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔

— فِي شَيْءٍ: چاہنا، پسند کرنا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا (۲) دلچسپی رکھنا، دلچسپی لینا۔

رَغِبَ الیہ فی کذا: عاجزانہ درخواست کرنا، کسی سے عاجزی کے ساتھ کوئی چیز چاہنا، مانگنا۔

— عن الشّیْءِ: کسی چیز سے کنارہ کش ہونا، چھوڑنا، نفرت کرنا، اعراض کرنا، بے توجہی اختیار کرنا۔

— بنَفْسِہ من الشّیْءِ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا، معمولی بات سمجھ کر اس سے علیحدہ رہنا۔

— بنَفْسِہ عن فُلانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔

— بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا، اس کے لئے اس چیز کو برا سمجھنا

— الشّیْءَ و فیہ: چاہنا، ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَغِبَ رَأْیُہٗ اَحْسَنَ الرُّغْب: فیاض و وسیع الخیال ہونا۔

رَغُبَ ـُ رَغَابَۃً و رُغْبًا: کشادہ اور بڑا ہونا جیسے: رَغُبَ الوَادِیُ۔

— فُلانٌ: بسیار خور ہونا، ہر وقت کھانے کی فکر میں رہنا۔ ھو رَغِیْبٌ و رِغِّیْبٌ و ھی رَغِیْبَۃٌ۔

— الأرْضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔

أَرْغَبَ فُلانٌ: صاحب وسعت اور بسیار خور ہونا۔

— فُلانٌ فُلانًا فی الشّیْءِ و إلَیْہِ: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا، کسی چیز کی ترغیب دینا، مشتاق بنانا، آمادہ کرنا

— فُلانٌ عَنْہُ: الگ رکھنا، بچانا۔

— الشّیْءَ: کشادہ کرنا۔ أَرْغَبَ اللّٰہُ قَدْرَکَ: اللہ تعالیٰ تمہاری شان دوبالا کرے، قدر و منزلت بڑھائے۔

رَغَّبَہٗ فیہ: خواہش مند بنانا، ترغیب دینا، مشتاق بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔

ارْتَغَبَ الحِمْلُ: (سامان وغیرہ کا) وزنی ہونا بوجھل ہونا۔ ھو مُرْتَغِبٌ۔

ارْتَغَبَ الشّیْءَ و فیہ: چاہنا، خواہش کرنا

تَرَاغَبَ: کشادہ اور فراخ ہونا۔

— فیہ: چاہنا، خواہش کرنا۔ تَرَاغَبُوْا فی الخَیْرِ: ایک دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔

الرَّغَابُ: نرم زمین ج: رُغُبٌ۔

الرُّغُبُ: بہت پانی پینے (جذب کرنے) والی زمین۔

الرُّغْبَانَۃُ: چپل کا تسمہ، جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔

الرَّغْبَۃُ: خواہش، میلان، شوق ج: رَغَبات

الرَّغِیْبُ: وَادٍ رَغِیْبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔ رَجُلٌ رَغِیْبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا، جلد فاصلے کرنے والا۔ حِمْلٌ رَغِیْبٌ: زیادہ بوجھ، بھاری لدان ج: رِغَابٌ و رُغُبٌ (۲) مرغوب و محبوب چیز۔

الرَّغِیْبَۃُ: رَغِیْبٌ کا مونث۔ آرزو، مرغوب شے (۲) بڑا عطیہ، بہت بخشش ج: رَغَائِبُ فُلان یُفِیْدُ الغَرَائِبَ و یُفِیْئُ الرَّغَائِبَ: فلاں بہت سخی ہے (قیمتی اور مرغوب چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے)۔

المَرْغَبُ: خواہش (۲) زندگی کا میدان ج: مَرَاغِبُ۔

المَرْغُوبات و المَرَاغِبُ: پسندیدہ چیزیں، خواہشات۔

المَرْغَبَۃُ: المَرْغَبُ۔

• رَغَثَ اُمَّہٗ ـَ رَغْثًا: ماں کا دودھ پینا۔

— فُلانًا: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار مانگنا۔

رُغِثَ رَغْثًا: مانگے جانے کی وجہ سے (داد و دہش کی کثرت کی وجہ سے) کسی کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ ھو مَرْغُوْثٌ و ھِیَ مَرْغُوْثَۃٌ۔ فُلانٌ أَمْوَالُہٗ مَرْغُوْثَۃٌ فَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَہٗ مَغُوْثَۃٌ: اس کی ساری دولت مانگ مانگ کر ختم کر دی گئی اب اس کے پاس مدد کے لئے کچھ نہیں ہے

رُغِثَتِ المَرْأَۃُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔ ھی مَرْغُوْثَۃٌ۔

أَرْغَثَتْہُ: دودھ پلانا (ماں کا اپنے بچہ کو)

— فُلانًا: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔

ارْتَغَثَہَا: (بچہ کا اپنی ماں کا) دودھ پینا۔

الرُّغَاثُ: پانی کو بہت جذب کرنے والی زمین (بہت زیادہ بارش ہی سے اس پر پانی بہے ورنہ خشک ہو جائے)۔

الرُّغْثَاءُ: عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)

الرَّغُوْثُ: دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے: فُلانٌ آکَلُ من بِرْذَوْنَۃٍ رَغُوْثٍ: فلاں آدمی دودھ پلانے والی عجمی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاؤ ہے ج: رِغَاثٌ و رَغَائِثُ۔

المُرَغَّثُ: انگلی میں انگشتری پہننے کی جگہ۔

• رَغِدَ العَیْشُ ـَ رَغَدًا: زندگی کا خوش گوار ہونا، آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رَغْدٌ و رَاغِدٌ و أَرْغَدُ۔

رَغُدَ العَیْشُ ـُ رَغْدًا و رَغَادَۃً: رَغِدَ۔ ھو رَغْدٌ و رَغِیْدٌ۔

أَرْغَدَ: آسودہ حال ہونا، زندگی کی فراخی اور خوش گواری پانا۔

— عَیْشَہٗ: زندگی کو خوش گوار اور آسودہ بنانا۔

— المَاشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

اسْتَرْغَدَ العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے فراخ و کشادہ پانا۔

ارْغَادَّ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا پوری طرح نہ جمنا۔

— فُلانٌ: کسی کی حالت بدل جانا، رنگ

بدل جانا اور بیماری یا غصہ یا کم خوابی کی بنا پر بے چینی اور سستی طاری ہونا۔

ارغادّ النائمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا طاری ہونا۔

— فی رأیہ: رائے میں متردد ہونا، جم کر فیصلہ نہ کرنا۔

— الغضبانُ: غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے پانا۔

الرّاغدُ: آسودہ حال، آسودہ و فراخ زندگی والا۔ ھی راغِدۃ۔

الرّغدُ: فراخ و آرام دہ زندگی، آسودہ حالی قرآن پاک میں ہے: "فَکُلُوا مِنْھَا حَیْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا"

ھو فی رَغَدٍ مِنَ العَیْشِ: وہ آسودہ زندگی گزار رہا ہے۔

عِیْشَۃٌ رَغَدٌ: خوش حالی کی زندگی آسودہ زندگی۔

الرّغادۃُ: آسودہ حالی، زندگی کی فراخی۔

الرّغیدُ: خوش گوار زندگی۔

الرّغیدۃُ: مؤنث: الرّغید (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوا (۳) مکھن ج: رَغائد۔

المَرغدۃُ: باغیچہ ج: مَراغِد۔

رَغرَغَ العیشُ: رَغِدَ۔ آسودگی اور خوشحالی میں مست ہونا۔

— فُلانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔

— الماشیۃُ: جانوروں کا ہر روز جس طرح چاہیں پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر (جو پانی کے گرد ہوتا ہے) پانی پینا۔

— الإبلَ: اونٹوں کو ترش گھاس کھانے پر مجبور کرنا۔

— الأمرَ: چھپانا۔

المُرغرَغُ: کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔

•رَغَسَت المرأۃُ ـ رَغْسًا: بہت اولاد والی ہونا۔

رَغَسَ اللّٰہُ القَومَ: اللہ کا افراد قوم میں اضافہ کرنا اور ترقی دینا۔

— اللّٰہُ المالَ او الوَلَدَ: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں برکت دینا۔

— اللہ فلانًا مالاً او وَلَدًا کثیرًا: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں کثرت کے ساتھ برکت دینا۔

أرْغَسَ اللّٰہُ المالَ: رَغَسَہ۔

أرْغَسَہٗ مالاً: کسی کو بہت سا مال دینا۔

— نَفْسَہٗ: خود کو خوش حال کرنا، اپنے دل کو خوش کرنا۔

رَغّسَہٗ: أرْغَسَہٗ۔

اِستَرْغَسَہٗ: کمزور اور نرم سمجھنا۔

الرّغْسُ: خیر و برکت، اضافہ و ترقی ج: أرْغاسٌ۔

الرّغْسُ: ولادت کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی آلودگی (جیسے ناک کی ریزش) یا سر پر لگی باریک جھلی (۲) ردیدگی ج: ارغاس۔

المُرغسُ: فراخ زندگی۔

المَرغوسُ: وَجْہٌ مَرغوسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔ رَجُلٌ مَرغوسٌ: صاحب خیر و برکت، آسودہ حال۔

المَرغوسۃُ: بہت جننے والی عورت (۲) الجھن، پیچیدگی۔ ھم فی مَرغوسۃٍ مِنْ أمرِھِم۔

•رَغَشَ علیہ ـ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا تَرغَشْ علینا۔

•الرّغیغۃُ: بلوئے ہوئے دودھ کے جھاگ مکھن (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں قلیلے آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے لئے بنایا جاتا تھا) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔

•رَغَفَ العجینَ ونحوَہٗ ـ رَغْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا پیڑا بنانا یا ٹکیہ بنانا (پکانے کے لئے)۔

رَغّفَ: رَغَفَ۔

الرّغیفُ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ ج: أرْغِفۃٌ و رُغْفانٌ و رُغُفٌ۔

•رَغَلَ أُمَّہٗ ـ رَغْلاً و رَغْلۃً: بچہ کا ماں کے دودھ کا جلدی سے ایک گھونٹ لے لینا، دودھ پینا۔

رَغِلَ ـ رَغَلاً: بے ختنہ ہونا۔

أرْغَلَ: بے موقع کام کرنا، غلط جگہ پر رکھنا، غلطی کرنا، بہکنا۔

— الزّرعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانہ پڑجانا۔

— فُلانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔

— الأمُّ المولودَ: ماں کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا

— الطّائرُ فرخَہٗ: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔

— الماءَ: پانی زیادہ گرانا۔

— الیہ: مائل ہونا۔

الأرْغَلُ: غیر مختون (۲) العیشُ الأرغلُ: آسودہ زندگی۔

الأرغولُ: دیکھئے: (ارغول)

الرّغلُ: ایک تلخ گھاس ج: أرغالٌ۔

الرّغلۃُ: ماں کی بے خبری میں اچانک پیا ہوا دودھ۔

الرُّغلۃُ: ختنہ کے وقت قطع کی جانے والی کھال ج: رُغَلٌ۔

الرّغولُ: شاۃٌ رَغولٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پیے۔ فُلانٌ رَغْمٌ رَغولٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا ج: رُغُلٌ۔

•رَغَمَ ـ رَغْمًا و مَرْغَمًا و مَرْغَمۃً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا۔

رَغَمَ أنفَہٗ: ناپسند کرنا، اظہار ناگواری کرنا۔

حدیث میں ہے: "وإنْ رَغَمَ أنفُ أبي الدَّرداءِ"۔
رَغَمَ الشیءَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا، زمین سے لگانا، خاک آلود کرنا، نفرت کرنا
— فُلانًا: مجبور کرنا، ذلیل کرنا۔
رَغِمَ ـَ رَغمًا: مٹی سے لگ جانا (۲) ذلیل ہونا، عاجز و درماندہ ہونا۔ رَغِمَ أنفُ فُلانٍ کے بھی یہی معنی ہیں۔
حدیث معقل بن یسار میں ہے: "رَغِمَ أنفي لأمرِ اللهِ: حکم الٰہی کے لئے میں سرنگوں اور درماندہ ہوں (۲) کسی بات پر مجبور ہونا۔ هو رَغِيمٌ ج: رُغَماءُ و رِغامٌ و هي رَغِيمَةٌ ج: رَغائِمُ۔
أرْغَمَهُ: مجبور کرنا، ذلیل کرنا، مغلوب کرنا، ناراض کرنا، خاک آلود کرنا۔ أرْغَمَ أنفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔
راغَمَ: علیحدگی اختیار کرنا، علیحدگی اختیار کر کے دشمنی پر اتر آنا۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا يُراغِمُ شيئًا اذا لم يَعوزهُ شيءٌ: فلاں کی اگر کوئی چیز گم نہ ہو تو وہ قطعاً بے تعلقی اختیار نہیں کرتا۔
رَغَّمَهُ: رَغمَهُ۔ ذلیل و خوار کرنا، خاک آلود کرنا دو سجدۂ سہو والی حدیث میں ہے: "کانَتا تَرغیمًا للشَّیطانِ" وہ دونوں شیطان کی تذلیل کے لئے ہیں (۲) کسی کو رَغمًا کہنا (یعنی تم ذلیل ہو)۔
— فُلانٌ أنفَهُ: عاجز و درماندہ ہونا، ذلیل و خوار ہونا۔
تَرَغَّمَ فُلانًا: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا
الرّاغِمُ: ذلیل (۲) مجبور، مغلوب۔
الرَّغامُ: مٹی۔ ألقاهُ في الرَّغامِ: ذلیل و خوار کرنا۔
الرُّغامی: ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔

الرُّغامَةُ: ضرورت، خواہش و طلب۔
الرَّغمُ: مٹی (۲) ذلت (۳) مجبوری (۴) ناگواری
علی رَغمِهِ و علی الرَّغمِ منهُ و رَغمًا منه: اس کی ناگواری کے باوجود، اس کی مرضی کے خلاف۔
الرُّغمُ: نفرت، ذلت، خواری، ناگواری۔
فَعلَه علی رُغمِه: اس کی ناگواری کے باوجود اس نے وہ کام کیا۔
المُراغَمُ: جانے اور بھاگنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "و مَن يُهاجِر في سبيلِ اللهِ يَجِدْ في الأرضِ مُراغَمًا كثيرًا وسَعَةً" (۲) پناہ گاہ (۳) قلعہ۔
المِرغامُ: غصہ دلانے والا م: مِرغامَةٌ۔
المَرغِمُ: ناک۔ کہاوت ہے: مالي عن ذلكَ مَرغِمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں ج: مَراغِمُ۔
مَراغِمُ الإنسانِ: ناک اور اس کے اطراف۔
المَرغَمَةُ: ضرورت۔ لي عندَهُ مَرغَمَةٌ: اس سے میری ضرورت وابستہ ہے (۲) ذلت و خواری ج: مَراغِمُ۔
• رَغَنَ إليه ـَ رَغنًا: مائل ہونا، متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور اسے مان لینا۔
— فيه: خواہش و لالچ کرنا۔
— فُلانٌ: مزے اڑانا، مزے سے کھانا پینا
يَومُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے لے کر کھایا پیا جائے۔
أرْغَنَ: فرماں بردار ہونا۔
— إليه: متوجہ ہونا، کسی کی بات کو غور سے سننا اور مان لینا۔
— فُلانًا: لالچ دلانا۔
— الأمرَ: آسان کرنا۔
• الأرْغَنُ و الأرْغُونُ: ایک باجے کا نام، آرغن۔ دیکھئے (ارغن)

• رَغا ـُ رَغْوًا: جھاگ دار ہونا، جھاگ آنا، بلبلے اٹھنا۔
— البَعيرُ و نَحوُهُ رَغوًا و رُغاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا، چیخنا، شور مچانا۔
— الصَّبيُّ: بچہ کا بلبلانا، بہت زور سے رونا
— الرَّعدُ: گرج ہونا، بادل کا زور سے گرجنا، کڑکنا۔
— فُلانٌ: بہت بولنا۔
أرْغَى: جھاگ دار ہونا، بہت جھاگ اٹھنا۔
— فُلانٌ: غصہ سے منہ میں جھاگ اٹھنا، غیظ و غضب سے لال پیلا ہونا، چیخنا چلانا دھمکی دینا۔ کہتے ہیں: جِئتُهُ فما أرْغَى ولا أثْغَى: میں اس کے پاس آیا مگر اس نے مجھے نہ بکری دی اور نہ اونٹنی (یعنی کچھ بھی نہ دیا)۔
— البَعيرَ و نَحوَهُ: اونٹ وغیرہ کو بولنے پر اکسانا، غصہ دلانا۔
— فُلانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا (۲) غصہ دلانا
— فُلانًا الحَديثَ: کسی سے کم بات کرنا۔
رَغَّى الشيءُ: جھاگ اٹھنا (رَغَى و أرْغَى و رَغا اللَّبَنُ و الصّابونُ)۔ اسی سے ہے کلامٌ مُرَغٍّ: مبہم اور غیر واضح بات
— البَعيرَ و نَحوَهُ: أرْغاهُ۔
— فُلانًا: غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
ارْتَغَى الرَّغوَةَ: جھاگ پینا۔ کہاوت ہے: يُسِرُّ حَسوًا في ارْتِغاءٍ (وہ جھاگ کی آڑ لے کر اصل مشروب کو پی جاتا ہے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اس کے خلاف کرتا ہو) (۲) کف گیر یا چمچ وغیرہ سے جھاگ اتارنا۔
تَراغَوا: لوگوں کا مختلف جگہوں پر شور مچانا، اسی سے ہے تَراغَتِ الرِّكابُ: قافلوں میں شور مچا کوئی کہیں بول رہا ہے کوئی کہیں۔
— عَلَيهِ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔ حدیث میں ہے: "إنَّهُمْ

وَاللّٰهِ تَرَاغَوْا علیه فقتلوه۔"

الرَّاغِیَۃُ : اونٹنی ۔ کہتے ہیں: مَالَہٗ ثَاغِیَۃٌ وَلَا رَاغِیَۃٌ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کے بولنے کی آواز۔ کہاوت ہے: کَانَتْ عَلَیْھِمْ کَرَاغِیَۃِ الْبَکْرِ: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی بلبلاہٹ کے مانند تھی جیسے کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی و نحوست تھی ج: رَوَاغٍ۔

الرُّغَاءُ : اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کی آواز (۲) عام آواز۔ جیسے کہا جائے: سَمِعْتُ رُغَاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے: أَتَاكَ خَیْرٌ لَہٗ رُغَاءٌ: تمہارے پاس خوب دولت آئی (شور سے کثرت مراد لی گئی)۔

الرَّغَاوَی : جھاگ جو سیال چیزوں کو اچھالنے یا جوش دینے یا حل کرتے وقت اٹھتا ہے ج: رَغَاوَی۔

الرُّغَاوَۃُ : الرَّغَاوَی ج: رَغَاوَی۔

الرَّغَّاءُ : بلند آواز، بسیار گو آدمی، جوش سے بولنے والا۔

الرَّغْوَۃُ : جھاگ، صابن کا ہو یا دودھ وغیرہ کا (۲) بلبلہ ج: رُغًی۔

المِرْغَاۃُ : کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے ج: مَرَاغٍ۔

ر ـــــ ف

رَفَأَ الثَّوْبَ وَنَحْوَہٗ ـَ رَفْئًا و رِفَاءً: کپڑے میں رفو کرنا، پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔

ــــ بَیْنَھُمْ : صلح کرانا۔ خَرَقَ ثَوْبَ الْمَوَدَّۃِ بِالْإِسَاءَۃِ وَرَفَأَہٗ بِالْإِحْسَانِ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کر کے رشتۂ مودت کو توڑنا اور حسن سلوک کے ذریعہ اسے جوڑنا۔

رَفَأَ فُلَانًا : تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، خوف کو دور کرنا (۲) دوستی و تعلق قائم کرنا۔

ــــ السَّفِیْنَۃَ : جہاز یا کشتی کو ساحل یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

أَرْفَأَتِ السَّفِیْنَۃُ : کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا۔

ــــ فُلَانٌ إِلَیْہِ : مائل ہونا، کسی کی طرف رجحان ہونا۔

ــــ السَّفِیْنَۃَ : کشتی یا جہاز کو کنارہ یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

ــــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، دل داری کرنا۔

رَافَأَہٗ مُرَافَأَۃً و رِفَاءً : موافق ہونا، اتفاق کرنا، کنارہ لگانا۔ رَافَأَہٗ فِی الْبَیْعِ : بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

رَفَّأَہٗ تَرْفِئَۃً و تَرْفِیْئًا : کسی کو "بالرفاء والبنین" کہہ کر دعا دینا (یہ دعا شادی کرنے والے کو دی جاتی ہے یعنی تم دونوں خاوند و بیوی میں خدا اتفاق و محبت قائم رکھے اور اولاد عطا کرے)، شادی کی مبارک باد دینا۔

الرِّفَاءُ : اتحاد و اتفاق۔

الرِّفَاوَۃُ : رفوگری، رفوگری کا پیشہ۔

الرَّفَّاءُ : رفوگر۔ ھی رَفَّاءَۃٌ۔

المَرْفَأُ : بندرگاہ، کشتی اور جہاز کے لنگرانداز ہونے کی جگہ ج: مَرَافِئُ۔

الیَرْفَئِیُّ : ڈر کر بھاگ جانے والا، ڈر سے بے قابو ہوجانے والا (۲) ہرن (۳) چرواہا بکریاں چرانے والا (۳) شتر مرغ، نر۔

اِرْفَأَنَّ : کمزور و ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پر سکون ہونا۔

ــــ غَضَبُہٗ : غصہ ٹھنڈا ہونا۔

ــــ عَیْشُہٗ : زندگی کا خوش گوار ہونا۔

الرَّفَأْنِیْنَۃُ : زندگی کی آسودگی و فراخی۔

رَفَتَ ـُ رَفْتًا : چورا ہونا، ریزہ ریزہ ہونا ٹوٹنا، کٹنا۔

ــــ الشَّیْءَ : توڑنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا کوٹ کر باریک کرنا۔

تَرَفَّتَ : ٹکڑے ہونا، چورہ ہونا، ٹوٹنا۔

الرُّفَاتُ : ریزے، چورا، بوسیدہ چورا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا أَئِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا"۔

الرُّفَتُ : توڑنے اور کوٹنے والا (۲) بھوسا، بھس۔

رَفَثَ فِی کَلَامِہٖ ـُ رَفْثًا و رُفُوْثًا : فحش باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا، گندی باتیں کرنا۔

رَفِثَ ـَ رَفَثًا : رَفَثَ۔

رَافَثَہٗ : کسی کے ساتھ فحش کلامی کرنا۔

تَرَافَثُوْا : باہم فحش کلامی کرنا۔

الرَّفَثُ : فحش گوئی (۲) جماع، عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن پاک میں ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ"۔

رَفَحَہٗ : شادی کی مبارک باد دینا۔

رَفَدَہٗ ـِ رَفْدًا و رِفَادَۃً : سہارا دینا ٹیک لگانا، تھامنا، سہارا دے کر روکنا، مضبوط کرنا۔

ــــ فُلَانًا : مدد کرنا (۲) دینا، عطا کرنا۔

ــــ الدَّابَّۃَ وَعَلَیْھَا : پالان، خوگیر یا نرم و گدگدا کپڑا چوپائے کی پیٹھ پر ڈالنا۔

رَافَدَہٗ : مدد و اعانت کرنا۔

رَفَّدَ : قدرے لپک کر چلنا۔

ــــ القَوْمُ فُلَانًا : کسی کو سردار بنانا اور اس کی تعظیم کرنا۔

اِرْتَفَدَ مِنْہُ : کسی سے اپنا حصہ لینا۔

ارتفد مالاً: دولت کمانا۔
ترافدوا: باہم تعاون کرنا۔
استرفدہ: کسی سے حصہ مانگنا، مدد چاہنا، بخشش چاہنا۔
التَّرفید: عورت کا سرین، سرین۔
الرَّافِد: بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں امور مملکت کا انتظام کرے ج: رُفَّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔
الرَّافِدان: دریائے دجلہ وفرات۔
الرَّافِدۃ: ایک چھڑ یا وہ تمام چھڑیں جن کو جوڑ کر تعمیر کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے ج: رَوَافِد۔
الرِّفادۃ: زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانیوالا نرم موٹا کپڑا، نمدہ، پالان (۲) زمانہ جاہلیت میں غریب حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں میں سے نکال کر غریب حاجیوں کے لئے کھانے وغیرہ کا انتظام کرتے تھے) (۳) زخم پر باندھنے کی پٹی۔
الرَّفْد: حصہ (۲) بڑا بادیہ (پیالہ) (۳) دودھ نکالنے کا برتن. کسی کی موت پر کہتے ہیں: أُرِيقَ رَفْدُ فُلَانٍ. ج: أَرْفَادٌ و رُفُودٌ۔
الرِّفْد: حصہ (۲) بڑا پیالہ (۳) عطیہ، بخشش۔ قرآن پاک میں ہے: "بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ" برا ہے انعام میں دیا ہوا عطیہ۔ حدیث میں ہے: "من اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يَكُونَ الفَيْءُ رِفْدًا" فیٔ (مال) کو بطور عطیہ لوگوں کو دیا جانا قرب قیامت کی نشانی ہے۔ فیٔ وہ مال ہے جو کفار سے مسلمانوں کو بغیر جنگ کئے حاصل ہو، یہ بیت المال میں جمع ہو کر غریبوں اور یتیموں وغیرہ اہل حاجت پر صرف کیا جاتا ہے۔ اس مال کو بطور انعام لوگوں کو دیا جائے گا تو مستحقین محروم ہو جائیں گے (۴) امداد ج: أَرْفَادٌ و رُفُودٌ۔
الرِّفْدَۃ: لوگوں کا گروہ، جماعت ج: رِفَدٌ
الرَّفُود: بہت دودھ دینے والی وہ اونٹنی جو ایک دفعہ میں برتن کو بھر دے ج: رُفُدٌ و رَفَائِد۔
الرَّفِيدَۃ: هو رَفِيدَةُ صِدْقٍ: وہ مددگار ہے ج: رَفَائِد۔
الرَّوَافِد: چھت کی کڑیاں۔ واحد: رَافِدَۃ
المَرْفَد: امداد، مدد ج: مَرَافِد۔
المِرْفَد: بڑا پیالہ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرَافِد
المِرْفَدۃ: وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنے سرین کو بڑا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ، بادیہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرَافِد۔
• رَفْرَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو ہلانا، پھڑپھڑانا، کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو ہلانا، منڈلانا. حدیث میں ہے: "رَفْرَفَتِ الرَّحْمَةُ فَوْقَ رَأْسِهِ" رحمت خداوندی اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔
ـــ العَلَمُ: پرچم کا لہلہانا۔
ـــ العَلَمَ: پرچم لہرانا۔
ـــ المَحْمُومُ: بخار والے کا کپکپانا، ام السائب کی حدیث میں ہے: "أَنَّهُ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تُرَفْرِفُ مِنَ الحُمَّى، قَالَ: مَا لَكِ تُرَفْرِفِينَ"
ـــ الشيءَ: آواز دینا، بولنا۔
ـــ عليه: شفقت و مہربانی کرنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ پھڑکنا۔
تَرَفْرَفَ: لہلہانا۔
الرَّفْرَاف: بازو، پر (۲) شتر مرغ (نر) (۳) ایک قسم کی چڑیا جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر لوٹ پڑتی ہے۔
ثَغْرٌ رَفْرَافٌ: چمکدار دانت۔
الرَّفْرَف: مچان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا بازو (۴) خیمہ یا زرہ یا کمرے کا لٹکتا ہوا حصہ، دامن (۴) کونا، جانب (۵) پردہ حدیث وفاۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: "فَرُفِعَ الرَّفْرَفُ فَرَأَيْنَا وَجْهَهُ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ تُخَشْخِشُ" (پردہ اٹھایا گیا تو ہم نے آپ کے چہرۂ انور کو دیکھا کہ وہ گویا برگ پر بہار ہے) (۶) بچھانے کا فرش، دری، چاندنی وغیرہ (۷) تکیہ۔
ثَوْبٌ رَفْرَفٌ: باریک کپڑا ج: رَفَارِف
رَفْرَفٌ خُضْرٌ: سبز کپڑے یا گدے۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ" وہ خوشنما سبز گدوں اور تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔
الرَّفْرَفَۃ: رَفْرَفٌ کا واحد. غالیچہ، خوشنما تکیہ. کہتے ہیں: أَقْعَدَنِي عَلَى رَفْرَفَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ. ج: رَفَارِف۔
• رَفَسَ ـُ رَفْسًا و رِفَاسًا: لات مارنا۔
ـــ فُلَانًا رَفْسًا و رُفُوسًا: کسی کے سینہ پر لات مارنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کے پیر میں رسی باندھنا۔
ـــ الشيءَ: کوٹنا۔
الرِّفَاس: وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے (جس سے وہ زمین سے اٹھی رہے)۔
الرَّفَّاس: چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی۔
الرَّفُوس: دَابَّةٌ رَفُوسٌ: لات مارنے والا جانور، مرکھنا جانور (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: رُفُسٌ (مذکر کیلئے) و رُفُسٌ و رَفَائِس (مؤنث کیلئے)۔

المِرْفَشُ: کوٹنے کا آلہ، موگری ج: مَرَافِش.

•رَفَشَ فی الأمْرِ ـُ رُفُوشًا: کسی معاملہ میں کشادہ ہونا، وسعت سے کام لینا.

— الحُبُوبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا.

— الطَّعَامَ: اچھی طرح کھانا.

— الشَّیْءَ: کوٹنا، باریک کرنا.

رَفِشَ ـَ رَفَشًا: بڑے اور چوڑے کان والا ہونا. ھو أرْفَشُ و ھی رَفْشَاءُ. أرْفَشُ الأذُنَيْنِ و رَفْشَاءُ الأذُنَيْنِ بھی کہتے ہیں. حضرت سلمان فارسی رض کی حدیث میں ہے! "أنَّهُ كَانَ أرْفَشَ الأذُنَيْنِ" ج رُفْشٌ

أرْفَشَ: مزے اڑانا، کھانے پینے اور مباشرت وغیرہ میں مشغول رہنا.

— بالمکانِ: جم کر رہنا، الگ نہ ہونا.

رَفَّشَ لِحْيَتَهُ: داڑھی کو پھیلانا، پھیلا کر بیلچہ نما کر دینا.

الرَّفْشُ: بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ خورد و نوش. کہتے ہیں: وَقَعَ فی الرَّفْشِ و القَفْشِ: وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا (۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جائے کہاوت ہے: من الرَّفْشِ إلی العَرْشِ: (بیلچہ سے تخت شاہی پر) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو گمنامی اور بے وقعتی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے ج: رُفُوشٌ و أرْفَاشٌ.

الرَّفَّاشُ: بیلچہ سے غلہ کو سرکا کر تولنے والے کو دینے والا.

المِرْفَشَةُ: بیلچہ ج: مَرَافِشُ

•ارْتَفَصَ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا. ارْتَفَصَت السُّوقُ بِالغَلاءِ: بازار میں گرانی ہو گئی

ترافَصُوا المَاءَ وغَيْرَهُ و عليه: پانی وغیرہ کو باری باری لینا.

الرُّفْصَةُ: موقع، پانی پینے کی باری (۲) لوگوں کا مشترکہ پانی ج: رُفَصٌ.

الرَّفِيصُ: ہم مشرب، پینے میں شریک.

•رَفَضَ الوادِی ـِ رَفْضًا و رُفُوضًا: وادی کا کشادہ ہونا.

— النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا پھیلنا اور غلاف گر جانا.

— المَاشِيَةُ: مویشی کا چراگاہ میں ادھر ادھر پھیلنا اور تنہا تنہا چرنا.

— الشَّیْءَ رَفْضًا: چھوڑنا، بچنا، کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا، ہٹانا (۳) ٹھکرا دینا (۴) توڑنا (۵) رد کرنا.

— الطَّلَبَ: درخواست وغیرہ نامنظور کرنا

— القَضِيَّةَ: مقدمہ خارج کرنا.

— حَوالَةً مالِيَّةً: منی آرڈر واپس کرنا

— المَاشِيَةَ ـِ رَفْضًا: مویشی کو چراگاہ میں ان کے حال میں چھوڑ دینا.

رَفَّضَ فِي القِرْبَةِ وغَيْرِها: مشکیزہ میں تھوڑا سا پانی چھوڑنا.

تَرَفَّضَ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا، منتشر ہونا، بہنا، پھیلنا، تعصب برتنا، رافضی ہونا.

ارْفَضَّ: تَرَفَّضَ. الدَّمْعُ و العَرَقُ: آنسو بہنا، پسینہ بہنا یا ٹپکنا. براق والی حدیث میں ہے: "انَّهُ اسْتَصْعَبَ عَلَى النَّبِيِّ (صلی اللہ علیہ وسلم) ثُمَّ ارْفَضَّ عَرَقًا و قَرَّ". نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو براق پر سواری کے وقت دشواری محسوس ہوئی پھر آپ کو پسینہ آیا اور جسم مبارک ٹھنڈا ہو گیا.

— الوَجَعُ: درد زائل ہو جانا.

اسْتَرْفَضَ الوادِی: وادی کا کشادہ ہونا

الرَّافِضَةُ: رَافِضٌ کا مؤنث (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جس نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے. رَافِضَه اس لئے کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن علی رض کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابوبکر رض اور حضرت عمر فاروق رض) کو ہدف ملامت و مذمت نہ بنائیں ج: رَوَافِض.

الرَّافِضِيُّ: رافضہ کی طرف نسبت، مذہب رافضہ اختیار کرنے والا. متعصب، کٹر. م: رافِضِيَّةٌ.

الرُّفَاضُ: (من الشَّیْءِ) کسی چیز کا چورا، ریزے، ٹکڑے.

الرِّفَاضُ: دائیں اور بائیں مڑنے والے راستے

الرَّفَضُ: سیال چیزوں کی تھوڑی مقدار (۲) خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو.

الرَّفْضُ: ہر منتشر اور بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) برتن میں بچا ہوا پانی یا سیال چیز (۴) خوراک جو بقار حیات کے لئے ضروری ہو (۵) کسی چیز کا کنارہ، حصہ ج: رُفُوضٌ و رِفَاضٌ و أرْفَاضٌ.

فی أرْضِ كذا رُفُوضٌ من كَلإٍ: فلاں زمین میں بکھری ہوئی گھاس ہے کچھ یہاں ہے تو کچھ دوسری جگہ ہے.

رُفُوضُ الأرْضِ: غیر مملوکہ زمینیں. یا ناقابل ملکیت زمینیں.

الرِّفْضُ: رَوَافِض کا عقیدہ (یعنی صحابہ کرام اور شیخین پر طعن و تنقیص کا جواز.

الرُّفَضَةُ: بہت ٹھکرانے والا، بہت چھوڑنے والا. کہاوت ہے: ھو قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: وہ ایسا بہت کرتا ہے کہ چیزوں کو لیتا ہے اور پھر چھوڑ دیتا ہے.

رَاعٍ قُبَضَةٌ و رُفَضَةٌ: مویشی کو حفاظت کے ساتھ ہانکنے والا اور پھر چرنے کے لئے آزاد چھوڑنے والا چرواہا.

الرَّفَّاضُ: غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا. ھی رَفَّاضَةٌ وھُمْ رُفَّاضَةٌ

الرَّفِیْضُ: پسینہ (۲) ٹوٹا ہوا نیزہ، ٹوٹی ہوئی چیز (۳) نامنظور
المَرْفِضُ: پانی کا راستہ، پانی گرنے کی جگہ ج: مَرَافِض۔
الترفُّض: عصبیت، کٹرپن (۲) بکھرنا، ٹوٹنا۔
المَرْفُوضُ: نامنظور، ٹھکرایا ہوا، واپس کیا ہوا۔
•رَفَعَ القَوْمُ ـَ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا، ترقی کرنا۔
ـــ البعِیرُ و نَحْوُہٗ فی سَیْرِہٖ: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا، بہت چلنا۔
ـــ الشیءَ رَفْعًا و رِفَاعًا: اٹھانا، اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا فوقکم الطُّوْرَ"۔
ـــ البناءَ: عمارت کو اوپر لے جانا، لمبا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واذ یرفع ابراھیمُ القواعدَ من البیتِ واسماعیلُ"۔
ـــ الشیءَ: اٹھانا، اٹھاکر لے جانا۔ جیسے: رفعَ الزرعَ بعدَ الحصادِ الی الجُرْنِ: (کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا) (۲) ہٹانا۔ کہتے ہیں: ارْفَعْ ھذا: اسے ہٹاؤ یا اٹھاکر لے جاؤ۔
ھو لایرفعُ العصا عن عاتقہ: (وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں ہٹاتا) یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا وہ اپنے متعلقین کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔
ـــ یدَہٗ عن الشیءِ رَفْعًا: دست کش ہونا، رکنا۔
ـــ فُلانًا: شہرت دینا، ذکر خیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا لکَ ذِکْرَکَ" (۲) رتبہ بڑھانا، فوقیت دینا، حیثیت دینا، عظمت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "ورفعنا بعضَھم فوقَ بعضٍ دَرَجٰتٍ"۔ کہتے ہیں: ھذا اَمْرٌ یرفعُ الرَّأسَ: یہ بات باعث عزت و سربلندی ہے (۳)

آگے بڑھانا، تعارف کرانا۔ جیسے: رفعَہٗ علی صاحبِہٖ فی المَجْلِسِ۔
رَفَعَ صَوْتَہٗ: آواز بلند کرنا، آواز کو تیز کرنا۔
ـــ اللّٰہُ عَمَلَہٗ: قبول کرنا۔
ـــ الشیءَ فی الصُّنْدُوقِ وغیرِہٖ: چھپانا
ـــ ذاتُ اللَّبَنِ لَبَنَھا: دودھ دینے والی کا دودھ کو روک لینا۔
ـــ فُلانًا الی الحاکمِ رَفْعًا و رُفْعَانًا: کسی کو حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔
ـــ الشیءَ رُفْعَانًا: قریب کرنا۔
ـــ الی السُّلْطانِ رَفِیْعَۃً: بادشاہ کے سامنے ان کا کوئی معاملہ پیش کرنا۔
ـــ النّاسُ الیہ عُیُونَھُم: لوگوں کا نگاہیں اٹھاکر دیکھنا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ علی فُلانٍ فلم یَرْفَعْ لی رَأسًا: میں فلاں کے پاس گیا مگر اس نے میری طرف التفات نہ کیا۔
ـــ الی فُلانٍ تَقْرِیرًا عن کذا: رپورٹ پیش کرنا۔
ـــ الجَلْسَۃَ: نشست یا میٹنگ برخاست کرنا۔
ـــ فُلانًا الی اَصْلِہٖ: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔
ـــ الغطاءَ عن الشیءِ: انکشاف کرنا۔
ـــ عنہ: تخفیف کرنا۔
ـــ الیہ: پیش کرنا، سامنے کرنا۔
ـــ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔
ـــ العَلَمَ: پرچم کشائی کرنا۔
ـــ الحدیثَ: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے: رَفَعَ الحدیثَ الی النّبیِّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم۔ فالحدیث مَرْفُوعٌ
ـــ الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔
ـــ البعِیرُ و نَحْوُہٗ: اونٹ وغیرہ کو

تیز چلانا، دوڑانا۔
رَفَعَ الکَلِمَۃَ: (فی النَّحو) لفظ پر علامتِ رفع لگانا یا لفظ کو مرفوع بولنا۔
ـــ الحَاسِبُ الکَسْرَ: حساب والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔
ـــ العُقُوبَۃَ او الضَّرِیبَۃَ: سزا یا ٹیکس کو معاف کرنا، ختم کرنا۔ ھو مَرْفُوعٌ و رَفِیعٌ وھی مَرْفُوعَۃٌ و رَفِیعَۃٌ فُلانٌ مَرْفُوعٌ عنہ التکلیفُ: فلاں پر پابندی حکم ختم کر دی گئی۔
رُفِعَ لَہُ الشَّخْصُ: دور سے کسی کا دکھائی دینا، کسی کو دور سے دیکھنا۔
رَفُعَ ـُ رَفَاعَۃً: بلند آواز ہونا۔
ـــ الثَّوبُ و الخَیطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔
ـــ فُلانٌ رِفْعَۃً و رَفَاعَۃً: بلند رتبہ ہونا۔ رَفُعَ فی حَسَبِہٖ و نَسَبِہٖ: وہ حسب و نسب میں بلند ہے۔ ھو رَفِیعٌ وھی رَفِیعَۃٌ۔
رَافَعَہٗ: رفعہ۔
ـــ الی الحَاکمِ وغیرِہٖ: حاکم کے پاس شکایت یا مقدمہ لے جانا۔ کہتے ہیں: رَافِعَۃٌ و خَافِضَۃٌ: ہر طریقہ پر گھمانا، ہر پہلو پر دیکھنا۔
رَفَّعَ: ایسی دوڑ دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو، خوب دوڑنا۔ رَفَّعَ فی عَدْوِہٖ بھی کہتے ہیں۔
ـــ الشیءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔
ارْتَفَعَ: بلند ہونا (۲) آگے بڑھنا، پیش ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا، رفع دفع ہونا (۵) برخاست ہونا (۶) بڑھنا (۷) چڑھنا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔
ـــ الشیءَ: بلند کرنا، اٹھانا۔

ترافَعَا إلی الحاکم : دو شخصوں یا دو فریق کا حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ترافَعَ المُحامِی عن المُتَّهم أمامَ القضاءِ : وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا، وکالت کرنا (عدالت میں)

ترَفَّعَ : اِرتَفَعَ (۲) اپنی برتری جتانا، خود کو بلند سمجھنا۔

ـــ عنه : برتری ظاہر کرتے ہوئے الگ ہونا، کسی چیز کو حقیر یا خراب سمجھ کر چھوڑنا، بچنا، دامن بچانا، احتراز کرنا۔

ـــ الشیءَ : رَفَعَ۔

استَرفَعَ الشیءُ : کسی چیز کے اٹھائے جانے کا وقت آنا۔ جیسے : استرفع الخِوانُ: دسترخوان کے اٹھنے کا وقت آگیا

ـــ الشیءَ : اٹھوانا، بڑھوانا، ختم کرانا، بلند کرانا۔

الارتفاعُ : بلندی (۲) ازالہ (۳) منسوخی، (۴) برخاستگی (۵) علم ہندسہ انجینرنگ میں ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے۔

الارتفاعُ و الانخفاضُ : نشیب وفراز

الرَّافِعُ : اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) رفع کا عامل۔

برقٌ رافعٌ : چمکنے والی بجلی۔

ناقةٌ رافعٌ : تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی، دودھ نہ دینے والی۔

الرَّافِعَةُ : خبریں پھیلانے والا اور راز افشا کرنے والا گروہ (۲) اٹھانے کا آلہ، کرین جرِّ ثقیل۔

رافِعَةٌ ضخمةٌ : بھاری کرین ج : رَوافِعُ۔

الرِّفَاعُ : کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان پر منتقلی (۲) کھیتی میں دانے کے موٹا ہونے کا وقت۔ کہتے ہیں: هذه أيّامُ رِفَاعٍ.

الرَّفَاعَةُ : آواز کی کرختگی اور بلندی۔ کہتے ہیں: فی صوتِه رَفاعةٌ : اس کی آواز میں بلندی ہے۔

الرَّفعُ : (نحو میں) اعراب کی ایک قسم جس کی علامت ضمہ (پیش ـُ) یا جو اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جیسے: فعل مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہے ان پر علامت رفع ضمہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ بقار نون علامت رفع اور حذف نون علامت نصب وجزم ہے (۲) روزہ کی نیت کرنے والا، فجر سے قبل کھانے پینے اور دیگر ممنوعات سے دست کشی (۳) بلندی، ازالہ، منسوخی، برخاستگی

رفعُ الیدَینِ : کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔

رفعُ الید عن کذا : دست برداری۔

رفعُ المال : خاتمہ ٹیکس۔

الرَّفعُ و الخفضُ : نشیب وفراز۔

الرِّفعةُ : بلندی، بلندی مرتبہ، عزت۔

رِفعةُ مَقامٍ : بلندی رتبہ۔

الرَّفِیعُ : اعلیٰ، عمدہ، نفیس (۲) باریک (۳) بلند (۴) بلند مرتبہ، بلند مقام (۵) شریف وباعزت۔

رفیعُ القَدرِ : عالی مقام، بلند حیثیت۔

الرَّفیعُ و الوَضیعُ : شریف ورذیل، اعلیٰ وادنیٰ، بلند وپست۔

الرَّفِیعَةُ : عدالت میں پیش شدہ مقدمہ حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا معاملہ یا شکایت یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَّعَ فی الرَّفیعَةِ کذا : اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسا ایسا لکھا یا دستخط کئے ج: رفائع۔

المُرافَعَةُ : دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کارروائی، مقدمہ کی اپیل (۲) مقدمہ کی پیروی۔

قانونُ المُرافَعات : وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والے دعووں کے لئے طریقۂ کار اور ضابطوں کی تعیین کرتا ہے۔

المِرفَاعُ : اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) جیک جس سے موٹر کے پہیوں کو اوپر اٹھایا جاتا ہے اس کو المِرفاعُ التُّرسِیُّ یا المِرفاعُ الذراعی کہتے ہیں۔

المِرفاعُ المائیُّ : آبی کرین، وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے دباؤ کے تحت وزن اٹھایا جاتا ہے۔

المَرفَعُ : کرسی (دینی اصطلاح) ج: مَرافِع عیسائیوں کے یہاں مرافع ان مقررہ ایام کو کہتے ہیں جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

المِرفَعُ : اٹھانے کا آلہ ج: مَرافِعُ۔

المَرفُوعُ : منسوخ، معاف، برخاست، بلند (۲) حدیث مرفوعٌ : وہ حدیث جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی ہوئی ہو (قولی ہو یا فعلی)

صوتٌ مرفوعٌ : بلند آواز (۲) وہ لفظ جس کا اعراب ضمہ ہو۔

* رَفِغَ ـَ رَفَغًا : بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ هو أرفغُ و هی رفغاءُ۔

رَفُغَ العیشُ ـُ رَفاغةً : آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رافغٌ و رَفیغٌ۔

أرفَغَ : خوش گوار زندگی والا ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو مُرفِغٌ۔

ـــ له العیشَ : زندگی کو خوش گوار وآسودہ بنانا۔

ترفَّغَ : آسودہ حال ہونا، خوش حال ہونا۔

الرَّفغُ : خوش گوار وآسودہ زندگی۔

الرَّفاغةُ و الرَّفاغِیَةُ : آسودگی، زندگی کی فراخی وخوش گواری۔

الرُّفغُ : نرمی، آسانی (۲) فراخی وکشادگی،

(۳) زرخیز جگہ، شاداب جگہ (۴) قحط زدہ علاقہ (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کنارہ (۷) وادی کا کشادہ حصہ (۸) موٹی مٹی والی زمین ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔

الرُّفْغُ: بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔

الرُّفَغْنِيَةُ: زندگی کی فراخی، آسودہ حالی۔

المَرَافِغُ: ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں (واحد نہیں ہے)۔

•رَفَّ ـِ رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً: پھڑکنا جیسے: رَفَّتِ العَيْنُ او الحاجِبُ و الطَّائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو ہلانا، پھڑپھڑانا۔

ـــ النَّبَاتُ و نَحْوُه: سیرابی و شادابی سے لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ و غَيْرُهُ: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔

ـــ فُلَانٌ رَفًّا: بہت کھانا۔

ـــ له و اليه: خوشی سے جھومنا، کسی کو دیکھ کر چہرہ کھل جانا۔ کہتے ہیں: رَفَّ فُؤَادِي لِحَدِيثِه: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔

ـــ القَوْمُ بِه: گھیرنا، گھیر ڈالنا۔

ـــ عَلَيه النِّعْمَةُ أوِ السَّعَادَةُ: بھرپور آسودگی و شادمانی حاصل ہونا۔

ـــ له ـِ: کسی کے لئے کمائی کرنا (۲) کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشاں ہونا۔

ـــ فُلَانًا ـُ رَفًّا: دینا، کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذَهَبَ مَن كانَ يَحُفُّهُ و يَرُفُّهُ: جو شخص اس کے ساتھ عزت و شفقت کا معاملہ کرتا تھا وہ رخصت ہو گیا۔ مَا لَهُ حَافٌّ ولا رَافٌّ: اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔

ـــ الطَّعَامَ: بہت زیادہ کھانا۔

رَفَّ البَقْلَ و نَحْوَهُ: سبزی وغیرہ کو منہ بھرے بغیر کھانا۔

ـــ الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا ہر روز پینا۔

ـــ الشَّيْءَ: چوسنا، چسکیاں لینا۔

ـــ المَرْأَةَ او شَفَتَيْها: عورت کے ہونٹ چوسنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو بھُس کھلانا، بھوسا کھلانا۔

ـــ البَيْتَ و غَيْرَهُ: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا (۲) دیواروں میں سامان رکھنے کے تختے لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ و غَيْرَهُ: (کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے) دوسرے کے ساتھ ملا کر سینا۔

ـــ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ رَفَفًا: کپڑے وغیرہ کا باریک ہونا۔ هو رَفِيفٌ۔

أَرَفَّتِ الدَّجَاجَةُ و نَحْوُها على بَيْضِها: مرغی وغیرہ کا انڈے سینا، انڈوں پر بازوؤں کو پھیلانا۔

أَرَفَّ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑانا۔

ـــ العَلَمُ: جھنڈے کا لہلہانا۔

ارْتَفَّ النَّبَاتُ: نباتات کا لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا، کوندنا۔

الرُّفَافُ: باریک بھوسا۔

الرِّفَافَةُ: خود کے نیچے لگائی جانے والی چیز (گدی وغیرہ) ج: رَفَائِفُ۔

الرَّفُّ: کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر گھر کا سامان رکھا جاتا ہے، چھجلی (۳) دیوار سے لگی تختوں کی الماری (۴) طاق۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الكُتُبَ على الرَّفِّ: اس نے کتابیں بالائے طاق رکھ دیں (۵) پرندوں کا جھنڈ (۶) ملائم کپڑا (۷) چوسا جانے والا لعاب (۸) سفری کھانا ج: رُفُوفٌ و رِفَافٌ۔

الرِّفُّ: ہر روز کا پینا (۲) ہر روز۔ کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ الحُمَّى رِفًّا: اسے روز کا بخار آیا۔

الرُّفُّ و الرُّفَّةُ: بھوسا، بھوسے کا چورا۔

الرَّفَّافُ: بہت چمک دار۔ ثَغْرٌ رَفَّافٌ: چمکدار دانت۔ و هي رَفَّافَةٌ۔ رَوْضَةٌ رَفَّافَةٌ: شاداب باغیچہ۔

الرَّفَّةُ: ایک دفعہ کی چمک، جھلملاہٹ (۲) عمدہ خوراک (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑپھڑاہٹ کہتے ہیں: هو يَتَفاءَلُ من رَفَّةِ عَيْنِهِ اليُمْنَى و يَتَشَاءَمُ من رَفَّةِ اليُسْرَى: وہ اپنی دائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے اچھی فال لیتا ہے اور بائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے بری فال لیتا ہے۔

الرَّفِيفُ: چمک۔ کہتے ہیں: لِثَغْرِها رَفِيفٌ (۲) باریک۔ ثَوْبٌ رَفِيفٌ: باریک کپڑا جس میں سے نظر آئے (۳) تازہ اور شاداب۔ شَجَرٌ رَفِيفٌ (۴) شادابی سرسبزی۔ أَرْضٌ ذَاتُ رَفِيفٍ (۵) خیمہ کی چھت یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔

ذَاتُ الرَّفِيفِ: وہ باغات جنکے درخت اور پودے شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔

شَجَرَةٌ رَفِيفَةٌ: شبنم آلود پودا یا درخت۔

فَتًى رَفِيفُ الأَخْلاقِ: خوش اخلاق نوجوان۔

•رَفَقَ به و لَه و عليه ـُ رِفْقًا و مَرْفَقًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، رحم کرنا، مہربانی کرنا۔

ـــ في السَّيْرِ: درمیانہ چال چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی کہنی پر مارنا۔

ـــ البَعِيرَ رَفْقًا: اونٹ کے بازو کو رسی سے باندھنا (تاکہ وہ بھاگ نہ سکے) هو رَافِقٌ و رَفِيقٌ۔

رَفُقَ فُلَانٌ ـُ رَفَاقَةً: ساتھی اور دوست ہونا۔ کہتے ہیں: كُنْتُ في

رَفَاقَةَ فُلانٍ : میں فلاں کی معیت یا رفاقت میں تھا۔ هو رَفِيق ج: رُفَقاء هي رَفِيقة ج: رَفائِق.

رَفَقَ به وله وعليه رِفْقًا: رَفَقَ رِفْقًا به: اس پر رحم کرو، مہربانی کرو۔

رَفِقَ ـَ رَفَقًا: البَعِيرُ: اونٹ کا کٹری ہوئی کہنی والا ہونا۔

أَرْفَقَهُ: شفقت و نرمی برتنا (۲) نفع پہنچانا۔

ـــ الشيءَ بكذا: منسلک کرنا، نتھی کرنا۔

رَافَقَهُ مُرَافَقَةً و رِفَاقًا: ساتھ رہنا، ساتھ دینا، ساتھی ہونا۔

رافقه في السَّفَرِ: ہم سفر ہونا، رفیقِ سفر ہونا۔ رَافَقَتْهُ السَّلَامَةُ: وہ سلامتی کے ساتھ رہے یا سلامتی اس کے شریکِ حال ہو

شَيْءٌ مُرَافِقٌ لكذا: کسی چیز کے ساتھ منسلک، وابستہ۔ وهي مُرَافِقَةٌ.

ارتَفَقَ به: فائدہ اٹھانا، مدد لینا۔

ـــ عليه: بھروسہ کرنا، ٹیک لگانا۔ کہتے ہیں: بتُّ مُرْتَفِقًا: میں اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر سویا۔ على سُؤْدَدِكَ ارْتَفِقُ: میں تمہاری سربراہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

ارتَفَقَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم دوست ہو جانا

تَرَافَقَا: وہ دونوں دوست بن گئے یا ساتھی بن گئے۔

تَرَفَّقَ به: نرمی برتنا، رحم و مہربانی کرنا، ترس کھانا۔

ـــ عليه: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

ترفَّقَ بشيءٍ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔

اسْتَرْفَقَهُ: رفاقت و ہمراہی چاہنا (۲) رحم و کرم کی درخواست کرنا (۳) فائدہ اور نفع چاہنا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْفَقْتُهُ فَأَرْفَقَنِي

الأَرْفَقُ: مفید۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ أَرْفَقُ بِكَ.

الرَّافِقُ به وعليه: مفید و نفع بخش۔

الرَّافِقَةُ: نرمی، مہربانی، شفقت۔ کہتے ہیں: أَوْلَاهُ رَافِقَةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔

الرِّفَاقُ: وہ رسی جو اونٹ کے بھاگنے کے خوف سے اس کے بازو پر باندھی جائے ج: رُفُقٌ و أَرْفِقَةٌ.

الرُّفَاقَةُ: ساتھیوں کی جماعت۔

الرَّفَاقَةُ: دوستی، معیت، ساتھ۔

الرَّفَقُ: مَاءٌ رَفَقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔ مَرْتَعٌ رَفَقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا آسان ہو۔

حَاجَةٌ رَفَقُ البُغْيَةِ: آسانی سے پوری ہونے والی ضرورت۔

الرِّفْقُ: نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی، رحم، شفقت، ترس، حسن سلوک۔

الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کی جماعت ج: رُفَقٌ و رِفَاقٌ ج: أَرْفَاقٌ.

الرُّفْقَةُ: صحبت، معیت، ساتھ۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِي وإِيَّاهُ رُفْقَةٌ وَاحِدَةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔

الرَّفِيقُ: مہربان، شفیق (هو رَفِيقٌ به) (۲) ساتھی، دوست، ہم راہی، ہم پیشہ (مفرد و جمع دونوں کے لئے) (۳) خاوند، رفیقِ حیات (۴) محبوب (۵) کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی، کامریڈ، ہم وطن ج: رُفَقَاءُ و رِفَاقٌ۔ مَرْتَعٌ رَفِيقٌ: ہلکی چراگاہ۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ رَفِيقٌ به وعَلَيْهِ: یہ کام اس کے لئے مفید ہے۔

الرَّفِيقَةُ: ساتھن، سہیلی، ہم پیشہ عورت (۲) بیوی، رفیقۂ حیات (۳) محبوبہ ج: رَفَائِقُ.

المُرَافِقُ: ہم راہی، ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی۔

المُرْتَفَقُ: ہر قابلِ انتفاع چیز (۲) سہارا (۳) بیت الخلاء ج: مُرْتَفَقَاتٌ.

المُرْتَفِقُ: حقِ انتفاع رکھنے والا (۲) استفادہ کرنے والا۔

مُرْفَقٌ بكذا: نتھی، منسلک، ہم رشتہ۔

المَرْفِقُ: ہر وہ چیز جس سے مدد لی جائے یا فائدہ اٹھایا جائے یا ضرورت پوری کی جائے (۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنی ج: مَرَافِقُ

مَرَافِقُ الحَيَاةِ: ضروریات و لوازمِ زندگی

مَرَافِقُ المَدِينَةِ: شہری ضروریات جیسے: پانی بجلی ذرائعِ نقل و حمل وغیرہ۔

مَرَافِقُ المنزلِ: ضروریاتِ خانہ جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ۔

المِرْفَقُ: المَرْفِقُ۔ مِرْفَقُ الدَّارِ: گھر کی ناگزیر ضرورت کی چیز جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ (۲) کہنی ج: مَرَافِق

المِرْفَقَةُ: تکیہ (۲) گدا یا بستر کہتے ہیں: بتُّ مُرْتَفِقًا والرَّمْلُ مِرْفَقَتِي: میں کہنی پر ٹیک لگا کر اور ریت کو بستر بنا کر سویا ج: مَرَافِقُ.

• رَفَلَ ـُ رَفْلًا و رُفُولًا و رَفَلانًا: دامن گھسیٹتے ہوئے اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا۔

ـــ في مَشْيِهِ او في قُيُودِهِ و رَفَلَ في ثَوْبِهِ: دامن گھسیٹتے ہوئے ناز و انداز سے چلنا، غرور و اتراہٹ سے چلنا۔ هو رَافِلٌ و هي رَافِلَةٌ.

ـــ البِئْرَ و نَحْوَهَا: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔

رَفِلَ ـَ رَفَلًا: بے ڈھنگے پن سے کام کرنا، بے سلیقہ ہونا۔ هو رَفِلٌ و أَرْفَلُ. هي رَفْلاءُ.

أَرْفَلَ: رَفَلَ (۲) أَرْفَلَ في ثِيَابِهِ: لباس کو دراز کر کے اترا کر چلنا۔

ـــ ثَوْبَهُ او إِزَارَهُ او ذَيْلَهُ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ القَوْمُ فُلانًا: تعظیم کرنا، قائد و سربراہ بنانا۔

رَفَّلَ: رَفَّلَ فی ثیابه او مَشْیه: نازوانداز سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
— ثوبَه او إزارَهٗ او ذَیْلَهٗ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔
— القومُ فُلانًا: سردار بنانا۔ کہتے ہیں: رَفَّلَ المَلِكُ فُلانًا: بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) بادشاہ بنانا، مالک بنانا۔ کہتے ہیں: حَکَّمَ فُلانًا و رَفَّلَهٗ: کسی کو حاکم بنانا اور بڑا رتبہ دینا۔
— البئرَ و نحوَها: کنویں کو بھرنا۔
ترفَّلَ فُلانٌ: رَفَلَ۔ اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا کہتے ہیں: ترفَّلَ فی ثیابه و مَشْیه۔
— علیهم: لوگوں کا حاکم وافسر بننا۔
تَرْفَلَ فُلانٌ تَرْفَلَةً: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
التَّرْفِیْلُ: علم عروض میں سبب قافیہ میں زیادتی کا نام ہے جیسے لفظ تُنْ کا متفاعِلُن پر اضافہ کر کے کہا جائے مُتَفاعِلاتُنْ۔
الرِّفَالُ: شَعَرٌ رِفَالٌ و ثوبٌ رِفالٌ: دراز بال یا دراز کپڑا ج: رُفُلٌ۔
الرَّفْلُ: دامن ج: رُفُولٌ و أَرْفالٌ۔
الرَّفَلُ: کنویں کے پانی کی بڑی مقدار ج: أرْفالٌ
الرِّفَلُّ: لمبی دُم والا چوپایہ (۲) لمبے دامن والا کپڑا (۳) کشادہ کپڑا (۴) ڈھیلی کھال والا (۵) آسودہ اور پرکیف زندگی (۶) بہت گوشت والا۔ هی رِفَلَّةٌ۔ عِیْشَةٌ رِفَلَّةٌ: فراخ زندگی۔
المِرْفالُ: بہت اترانے والا، بہت اکڑنے والا، متکبر: رَجُلٌ مِرْفالٌ و امْرَأَةٌ مِرْفالٌ ج: مَرافیل۔
المِرْفَلَةُ: فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹتے ہوئے اکڑ کر چلا جائے ج: مَرافِلُ۔
•رَفَهَ ـ رَفْهًا و رُفُوْهًا: خوش حالی اور کشادگی رزق حاصل ہونا، خوش حال ہونا۔ هو رافِهٌ و هی رافِهَةٌ۔
— عَیْشُهٗ: زندگی خوش گوار ہونا، آسودہ ہونا

رَفَهَ فُلانًا و به: رحم کرنا، شفقت کرنا۔
رَفُهَ ـُ رَفاهَةً و رَفاهِیَةً: خوشحال ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو رَفِیْهٌ و رافِهٌ۔
أرْفَهَ: رَفَهَ۔ کہتے ہیں: أرْفَهَ فُلانٌ: پوشش وخور دو نوش میں فراخی و آسودگی حاصل ہے (۲) مطمئن و فارغ البال ہونا۔ کہتے ہیں: أرْفِهْ عِنْدی: میرے پاس ٹھیرو اور آرام کرو (۳) بالوں میں کنگھی کرنا اور ہر روز تیل لگانا۔
أرْفَهَ الإبلُ: اونٹوں کا حسب منشا پانی پر آنا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔
— فُلانًا: خوش حال بنانا، آسودہ کرنا۔
رَفَّهَهٗ: خوشحال بنانا، فارغ البال بنانا۔
رَفَّهَ نَفْسَه: دل جمعی کرنا، راحت پہنچانا، کہتے ہیں: رَفِّهْ عِنْدی: تم میرے پاس دل جمعی سے رہو۔
رَفَّهَ عنه: کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا (۲) تھکان یا دل کی گھٹن دور کرنا، آرام پہنچانا، دل جوئی کرنا۔ رَفَّهَ عن أنْفاسِه و رَفَّهَ من خِناقِه: کلفت دور کرنا۔
— علیه: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔
تَرَفَّهَ: خوشحال و آسودہ ہونا، فارغ البال ہونا۔
اِسْتَرْفَهَ: ترفَّهَ۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْفِهْ عِنْدی: میرے پاس آرام وراحت سے رہو۔
الرَّفاهة و الرَّفاهِیَة: خوشحالی، آسودگی فارغ البالی، رزق کی فراوانی۔
الرَّفاهِیُّ: خوشحالی، رفاہی۔
الرَّفْهَةُ: رحم و شفقت، مہربانی۔

الرُّفَهْنِیَةُ: الرَّفاهَةُ۔ کہتے ہیں: فی رُفَهْنِیَةٍ من العَیْشِ: وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
•رَفَأَ ـ رَفْوًا: شادی کرنا۔
— الثوبَ و نحوَهٗ: کپڑے وغیرہ کی مرمت کرنا، رفو کرنا، ملا کر سینا۔
— الخرقَ: کپڑے کی پھٹن کو سینا، درست کرنا۔
— فُلانًا: دلاسا دے کر خوف دور کرنا، تسلی دینا (۲) بھوک اور غربت کو دور کرنا۔
أرْفَأَتِ السَّفِیْنَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا، لنگر انداز ہونا۔
أرْفَأَ إلیه: مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔
— السَّفِیْنَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل کے قریب لانا، لنگر انداز کرنا۔
— فُلانًا: دل جوئی کرنا۔
رافَأَهٗ مُرافَأَةً و رِفاءً: موافقت کرنا (۲) دل داری کرنا (۳) دوستی اور تعلق رکھنا
رَفَّأَ المُتَزَوِّجَ: شادی شدہ کو "بالرِّفاءِ والبَنِیْن" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔
ترافَؤُا علی الأمرِ: کسی بات پر سب کا متفق ہونا، باہم مددگار ہونا۔
الرِّفاءُ: اتحاد و یگانگت۔ شادی شدہ کو بطور دعا کہتے ہیں: بالرِّفاءِ والبَنِیْن (تم دونوں میں ملاپ اور اولاد حاصل ہو)
الرُّفَةُ: بھوسا۔ کہاوت ہے: أغْنَی مِنَ التُّفَةِ عَنِ الرُّفَةِ: کمینہ آدمی شکم سیر ہو جائے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ بھوسا (معمولی چیز) سے اتنا ہی بے نیاز ہے جتنا کہ طائر تُفہ (جو صرف گوشت کھاتا ہے) بھوسے سے بے نیاز ہے۔ یعنی کمینہ کا پیٹ بھر جائے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کو بھول جاتا ہے۔
الرَّفّاءُ: رفوگر۔ هی رَفّاءَةٌ۔

اَلْاَرْقَی: لمبے اور ڈھیلے کانوں والا م: رَقْوَاءُ۔

ر ـــــــــ ق

•رَقَأَ الدَّمْعُ و الدَّمُ ـــ رَقْئًا و رُقُوءًا: آنسو یا خون کا بند ہوجانا، خشک ہوجانا۔
ـــ دَمُ القَاتِلِ: خون بہا دیے جانے سے قاتل کا خون معاف ہوجانا۔
ـــ بَیْنَہُمْ او ما بَیْنَہُمْ: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: اِرْقَأْ علی ظَلْعِكَ: تم اپنے اوپر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ خود پر بوجھ نہ ڈالو یا تم پہلے اپنی اصلاح کرو۔
اَرْقَأَہٗ: خون بند کرنا۔
ـــ العِرْقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا، رگ کا منھ بند کرنا۔
ـــ الدَّمْعَ وَنَحْوَہٗ: آنسو وغیرہ کو روکنا، خشک کردینا، بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے: لا اَرْقَأَ اللّٰہُ دَمْعَتَہٗ و لا اَرْقَأَ عَیْنَہٗ: خدا کرے کہ اس کے آنسو کبھی بند نہ ہوں۔
ـــ دَمَ فُلَانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
اَلرَّقُوْءُ: مصلح، صلح کرانے والا (۲) خون روکنے کی دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَکَّنَ النَّزْفَ بالرَّقُوْءِ: دوا سے خون کا بہنا بند ہوگیا۔
اَلدِّیَۃُ رَقُوْءُ الدَّمِ: دیت (خون بہا) خون (قاتل کا قتل) روکنے کا ذریعہ ہے۔
قیس ابن عاصم نے اپنے لڑکے کو نصیحت کی تھی "لا تَسُبُّوا الاِبِلَ فَاِنَّ فیہا رَقُوْءَ الدَّمِ و مَہْرَ الکَرِیْمَۃِ: اونٹوں کو ذبح نہ کرو کیونکہ وہ قاتل کے خون کی حفاظت کا ذریعہ اور شریف عورت کا مہر بنتے ہیں۔

•رَقَبَہٗ ـــ رَقْبًا و رُقُوْبًا و رَقَابَۃً: نظر رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ": مجھے ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات پر نظر نہ رکھی، نگاہ رکھنا، خیال رکھنا (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں: اُرْقُبْ فُلَانًا فی اَہْلِہٖ: اور حدیث میں ہے: "اُرْقُبُوْا مُحَمَّدًا فی اَہْلِ بَیْتِہٖ"۔ تاکنا، ستارہ وغیرہ کو دیکھنا (۳) بچنا، محتاط رہنا (۴) ڈرنا۔
رَقَبَہٗ فُلَانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر ضرب لگانا (۲) گلے میں رسّی وغیرہ ڈالنا۔
رَقِبَ ـــ رَقَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔ ھو اَرْقَبُ و ھی رَقْبَاءُ ج: رُقْبٌ۔
اَرْقَبَہٗ دَارًا او اَرْضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رُقْبٰی دینا۔ رُقْبٰی دیکھئے
رَاقَبَہٗ مُرَاقَبَۃً و رِقَابًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا، ملحوظ رکھنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ اللّٰہَ او ضَمِیْرَہٗ فی اَمْرِہٖ: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ رکھا۔ فُلَانٌ لا یُرَاقِبُ اللّٰہَ فی اَمْرِہٖ: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا، گناہ کا مرتکب ہوتا ہے انجام سے نہیں ڈرتا۔
اِرْتَقَبَ: بلند ہونا، بلندی پر چڑھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: منتظر رہنا، نگاہ رکھنا، گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
تَرَقَّبَہٗ: اِرْتَقَبَ۔
تَرَاقَبَا: ایک دوسرے کی نگرانی کرنا۔
اَلرِّقَابَۃُ: نگرانی، حفاظت، دیکھ بھال، کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین، سنسر شپ (۲) اقتصادی اصطلاح میں اشیا صرف کے نرخوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔
رِقَابَۃٌ حُکُوْمِیَّۃٌ: سرکاری نگرانی۔
رِقَابَۃٌ صَارِمَۃٌ: سخت نگرانی۔
رِقَابَۃٌ علی الصَّرْفِ: اشیا کے خرچ کی نگرانی۔
فَرْضُ الرِّقَابَۃِ علی: نگرانی یا سنسر شپ قائم کرنا۔
رَفْعُ الرِّقَابَۃِ عن: نگرانی اٹھانا، سنسر شپ ختم کرنا۔
رِقَابَۃٌ قَضَائِیَّۃٌ: عدالتی نگرانی۔
اَلرُّقْبٰی: نگرانی (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان یا زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مرجائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہوگی (اگر لینے والا پہلے مرگیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہوجائیگی) اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے۔
اَلرَّقَبُ: گردن کی موٹائی۔
اَلرِّقْبَۃُ: نگرانی کی کیفیت و حالت۔ کہتے ہیں: ھو حَسَنُ الرِّقْبَۃِ: وہ اچھی نگرانی کرتا ہے۔ ھو سَیِّءُ الرِّقْبَۃِ: وہ اچھی نگرانی نہیں کرتا (۲) بچاؤ، تحفظ، احتیاط۔ کہتے ہیں: وَرِثَ مَالًا من رِقْبَۃٍ: یعنی اسے آباؤ اجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بر بنائے قرابت اس شخص کا مال ملا جس کا باپ یا بیٹا نہیں تھا کہ جو اس کے وارث ہوتے لہٰذا وہ شخص ہے جس کے مرنے کے بعد اس کا باپ یا بیٹا نہ ہو جو اس کا وارث بن سکے بلکہ اس کے وارث اس کے قرابت دار ہوں۔ نیز کہتے ہیں: وَرِثَ مَجْدًا عن رِقْبَۃٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آباؤ اجداد عظمت والے نہیں تھے۔
اَلرُّقْبَۃُ: وہ گڑھا جس میں چھپ کر چیتے کا شکار کیا جائے ج: رُقَبٌ۔
اَلرَّقَبَۃُ: گردن (۲) ذات انسانی، شخص۔ (تَسْمِیَۃٌ لِلشَّیْءِ بِاسْمِ بَعْضِہٖ) (۳) غلام یا مکاتب (۴) موسیقی میں عود کے بکس کا بالائی حصہ ج: رِقَابٌ و رَقَبٌ۔

أَعْتَقَ رَقَبَةً : غلام یا باندی کو آزاد کرنا۔
أَعْتَقَ اللّٰهُ رَقَبَتَهُ : اللہ نے اسے چھٹکارا دلایا، نجات دلائی۔
رِبَاطُ الرَّقَبَةِ : ٹائی۔
الرَّقَّابَةُ : پہرہ دار، سامان وغیرہ کا محافظ۔
الرَّقُوبُ : وہ شخص جس کا بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو (۳) کسب معاش سے معذور مرد عورت (۴) وہ عورت جو وراثت یا دوسرا شوہر کرنے کے لئے اپنے شوہر کی موت کی منتظر ہو۔
أُمُّ الرَّقُوبِ : مصیبت۔
الرَّقِيبُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک وہ محافظ ذات جس سے کوئی چیز چھپی نہ رہے (۲) محافظ و نگہبان پہرہ دار تاک میں رہنے والا (۳) خیال رکھنے والا (۴) مقدمۃ الجیش، ہراول (۵) جو کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیل کی حدود کا خیال رکھتا ہے (۶) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۷) سنسر کرنے والا (کتب اور اخبارات ولٹریچر کی جانچ پڑتال کرنیوالا تاکہ حکومت کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے یا داخلہ واشاعت روک دے۔ ج: رُقَبَاءُ (۸) ایک ستارہ کا نام ج: رُقُبٌ (۹) ایک زہریلا سانپ
هُوَ رَقِيبٌ لِنَفْسِهِ : وہ خود اپنے کردار کا محافظ و ذمہ دار ہے۔
المُرَاقِبُ : نگراں، سپروائزر (۲) مشاہد، مبصر (۳) کنٹرولر (۴) اتالیق (۵) سپرنٹنڈنٹ (۶) اوورسیر۔
مُرَاقِبُ المَطْبُوعَاتِ : سنسر کرنے والا۔
مُرَاقِبُ الحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات۔
المُرَاقِبُ السِّيَاسِيُّ : سیاسی مبصر۔
المُرَاقِبُ العَامُّ : آڈیٹر جنرل۔
المُرَاقَبُ : زیر حراست رہ وہ بد معاش آدمی جسے پولس نقض امن کے خوف سے اپنی نگرانی میں رکھے۔
المَرْقَبُ : نگرانی کی جگہ، اونچی جگہ جہاں سے نگرانی کی جائے، رصدگاہ، تعاقب کی جگہ، انتظارگاہ ج: مَرَاقِبُ۔
المِرْقَبُ : ستاروں اور اجرام فلکیہ کی دیکھ بھال کرنے کا آلہ۔ جیسے دوربین۔
مِرْقَبٌ فَلَكِيٌّ : رصدگاہ کی بڑی دوربین۔
المُتَرَقِّبُ : متوقع۔
• رَقَحَ ـَ رَقْحًا و رَقَاحَةً : کمائی کرنا کہتے ہیں: هُوَ رَاقِحَةُ أَهْلِهِ : وہ اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کماتا ہے
ـــ الشَّيْءَ : انتظام کرنا، درست کرنا، هو مَرْقُوحٌ و رَقِيحٌ۔
رَقَّحَ مَالَهُ أو عَيْشَهُ : مال یا زندگی کا بہتر نظام بنانا، انتظام کرنا۔
اِرْتَقَحَ رَأْسَ المَالِ : تجارت وغیرہ کے ذریعہ سرمایہ کا بڑھنا۔
تَرَقَّحَ : کمائی کرنا، روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: تَرَقَّحَ لِعِيَالِهِ۔
الرَّقَاحِيُّ : مال کو صحیح مصرف میں لگانیوالا تاجر۔ هو رَقَاحِيُّ مَالٍ : وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔
هِيَ رَقَاحِيَّةٌ۔
• رَقَدَ ـُ رَقْدًا و رُقُودًا و رُقَادًا : سونا (۲) لیٹنا (۳) مرنا۔ هو رَاقِدٌ ج: رُقُودٌ و رُقَّدٌ۔
ـــ الحَرُّ و نَحْوُهُ : گرمی وغیرہ کا کم ہو جانا (۲) ہوا کا رک جانا۔
ـــ عن الأَمْرِ : غفلت برتنا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ـــ عن الضَّيْفِ : مہمان کی خبرگیری نہ کرنا
ـــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، بند ہونا
ـــ الدَّجَاجَةُ على بَيْضِهَا : مرغی کا انڈے سینا۔
أَرْقَدَهُ : سلانا، لٹانا۔
ـــ الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ : دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔
ـــ المَكَانَ و به : کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ الدَّجَاجَةَ على البَيْضِ : مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
رَقَّدَهُ : سلانا، لٹانا۔
تَرَاقَدَ : سویا ہوا ظاہر ہونا، بظاہر سو جانا۔
ـــ القَوْمُ على فُلَانٍ : کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
اِرْقَدَّ : چلنے میں یا معاملات میں جلدی کرنا۔
اِسْتَرْقَدَ فُلَانٌ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
التَّرْقِيدُ : ایک قسم کی چال۔
الرَّاقِدُ : سویا ہوا، لیٹا ہوا (۲) مردہ (۳) مندا (۴) پرسکون۔
الرَّاقُودُ : گہرا بڑا مٹکا۔
الرَّقْدَةُ : آدھے مہینہ یا اس سے کم مدت رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں: اصابَتْنَا رَقْدَةٌ من حَرٍّ : ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوئے (۲) نیند۔
الرُّقَدَةُ و الرُّقُودُ : ہر وقت سونے والا یا پڑا رہنے والا۔
الرُّقُدَانُ : بکری کے بچہ کی کلیل، اچھل کود۔
الرُّقَادُ : نیند (۲) آرام (۳) موت (۴) سکون (۵) مندا پن۔
الرَّقُودُ : امْرَأَةٌ رَقُودُ الضُّحَى : عیش وعشرت والی عورت جو دن چڑھے تک سوتی رہے ج: رُقُدٌ۔
المَرْقَدُ : خوابگاہ، آرام گاہ، بستر (۲) قبر۔ قرآن پاک میں ہے: يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا (۳) نیند ج: مَرَاقِدُ۔
المُرْقِدُ : خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔
• رَقْرَقَ المَاءَ وغيرَه : پتلی دھار سے پانی

وغیرہ ڈالنا۔
رَقْرَقَ عَیْنَہٗ : آنکھ سے آنسو بہانا۔
— الشَّرَابَ : شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں: رَقْرَقَ الخَمْرَ بالمَاءِ۔
— الثَّرِیْدَ بالدَّسَمِ : ثرید میں روغن ملانا۔
— الطِّیْبَ فی الثَّوْبِ وغَیْرِہٖ : کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رَقْرَقَ الثَّوْبَ بالطِّیْبِ بھی کہا جاتا ہے۔
تَرَقْرَقَ المَاءُ وغَیْرُہٗ : پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا، آہستہ آہستہ بہنا۔
— الدَّمْعُ فی العَیْنِ : آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
— العَیْنُ : آنکھ کا اشکبار ہونا۔
— السَّرَابُ و نَحْوُہٗ : سراب وغیرہ کا چمکنا، جھلکنا۔
— الشَّمْسُ فی طُلُوعِہا و نَحْوِہٖ : آفتاب کا بوقت طلوع وغیرہ گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
— الحَیَوانُ لِلتَّسَمُّنِ و الہُزَالِ : جانور کا موٹاپے یا دبلے پن سے قریب ہونا یعنی آثار دکھائی دینا۔
الرَّقْرَاقُ : چمک دار، لہراتا ہوا۔
— من المَاءِ : تھوڑا پانی۔
— من الشَّرَابِ و الثِّیَابِ : پتلا کپڑا یا شراب
من السُّیُوفِ : آب دار تلوار۔
الرَّقْرَاقُ : الرُّقَارِقُ (۲) چمک دار شے (۳) ڈبڈبانے والا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکتی ہوئی سراب (ریت)، ھی رَقْرَاقَۃٌ
جَارِیَۃٌ رَقْرَاقَۃٌ : آبدار چہرے والی لڑکی۔
رَقْرَاقَۃُ البَشَرَۃِ : سفید و چمک دار جسم والی۔
• رَقَزَ ـُ رَقْزاً : ناچنا۔ الرَّقَّازُ : ناچنے والا۔
— العِرْقُ : رگ پھڑکنا۔
• رَقَشَہٗ ـُ رَقْشاً : بیل بوٹے بنانا، سجانا، مزین کرنا، خوبصورت بنانا۔
رَقَّشَ الکِتَابَ أوِ الکَلَامَ : لکھنا، نقطے لگانا۔
— الکِتَابَ أوِ الصَّفْحَۃَ : سطریں کھینچنا۔
— النَّمَّامُ کَلَامَہٗ اوِ المُعَاتِبُ عِتَابَہٗ : چغل خور یا ملامت گر کا اپنی چغل خوری یا ملامت کو مقصد برآری کیلئے حسین انداز میں پیش کرنا۔
رَقِشَ ـَ رَقَشاً و رُقْشَۃً : رنگ برنگ کا ہونا، چتکبرا ہونا۔ ھو أرْقَشُ و ھی رَقْشَاءُ ج: رُقْشٌ۔
رَقَّشَہٗ : رَقَشَہٗ (۲) سرزنش کرنا، ملامت کرنا۔
ارْتَقَشُوا : مخلوط ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ ارْتَقَشُوا فی القِتَالِ وغَیْرِہٖ۔
ارْتَقَشَ فُلَانٌ : زیب و زینت کا اظہار کرنا
تَرَقَّشَ : مزین ہونا، سجنا۔ کہتے ہیں: ھو یَتَرَقَّشُ لِلنَّاسِ : وہ لوگوں کے سامنے اظہار زینت کرتا ہے و تَرَقَّشَتِ المَرْأۃُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الرَّقْشُ : حسین خط، حسین لکھائی ج: رُقُوشٌ۔
الرَّقَاشُ : سانپ۔
الرَّقْشَاءُ : سانپ چتکبرا یا چتی دار (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار کیڑا
الرُّقْشَۃُ : چتی دار رنگ، بھورا رنگ۔
• رَقَصَ ـُ رَقْصاً : ناچنا (۲) آوارہ پھرنا
— النَّبِیْذُ : نبیذ میں جوش آنا، جھاگ اٹھنا۔
— فی الکَلَامِ : جلدی جلدی بولنا۔
— الجَمَلُ رَقْصاً و رَقَصَاناً : اچھل اچھل کر چلنا اور دوڑنا۔
أرْقَصَ فی سَیْرِہٖ : ناچنا۔
أرْقَصَ فُلَاناً : نچانا، أرْقَصَتِ المَرْأۃُ وَلَدَہا : عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّۃَ : جانور کو دوڑانا، تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فَلَاۃٌ مُرْقِصَۃٌ : تیز چلانے اور دوڑانے والا جنگل یعنی ایسا خوفناک جنگل جسے دوڑ کر پار کرنا ضروری ہو۔ ھٰذا کَلَامٌ مُرْقِصٌ و قَصِیدَۃٌ مُرْقِصَۃٌ : وجد آفریں کلام یا نظم۔
رَقَّصَہٗ : نچانا۔
تَرَقَّصَ : ناچنا، ڈانس کرنا (۲) وجد میں آنا، حال آنا۔ تَرَقَّصَتِ المَفَازَۃُ : بیابان کا ریت چمکنا، لہریں مارنا (۲) بھڑکنا، ہلکی ہلکی لہریں اٹھنا۔
رَاقَصَہٗ : کسی کے ساتھ مل کر ناچنا، ڈانس کرنا
الرَّاقِصُ : ناچنے والا، حال کھیلنے والا، جھومنے والا۔
الرَّاقِصَۃُ : ناچنے والی، ڈانس کرنے والی، رقاصہ۔ لَیْلَۃٌ رَاقِصَۃٌ و حَفْلَۃٌ رَاقِصَۃٌ : وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
الرَّقْصُ : ناچ، ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک حصہ یا تمام حصوں کو خاص طریقہ پر حرکت دینا)۔
الرَّقْصُ : بدکلامی۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ رَقْصَ النَّاسِ عَلَیْنَا : میں نے لوگوں کو ہمیں برا بھلا کہتے سنا (۲) عجلت و تیزی کہتے ہیں: فی کَلَامِہِمْ رَقْصٌ (۳) حال، شعر یا گانا وغیرہ سن کر ناچنے کی سی حالت۔
الرَّقْصَۃُ : ڈانس یا اس کی کوئی قسم۔ ایک دفعہ کا ناچ ج: رَقَصَاتٌ۔
الرَّقَّاصُ : بہت ناچنے والا، ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۲) گھڑی کا پنڈولم، بیلنس ویل
الرَّقَّاصَۃُ : رقاصہ، ناچنے والی (۲) وہ زمین

جس میں باوجود سیرابی کچھ نہ اگتا ہو (۲) پنڈولم، بلینس ویل۔

المَرْقَصُ: ناچ گھر، ڈانس کرنے کی جگہ، ڈانسنگ ہال ج: مَرَاقِصُ۔

المُرْقِصُ: نچانے والا، وجد میں لانے والا شعر وغیرہ۔

المَرْقَصَةُ: المَرْقَصُ ج: مَرَاقِصُ۔

•رَقَطَهُ ـُ رَقْطًا: سیاہ وسفید بندکیاں ڈالنا، چتی دار بنانا۔

رَقِطَ ـَ رَقَطًا: بندکی دار ہونا، چتکبرا ہونا هو أَرْقَطُ وهيَ رَقْطَاءُ ج: رُقْطٌ۔

رَقَّطَهُ: رَقَطَهُ۔

— عَلَى ثَوْبِهِ: دھبے ڈالنا، چھینٹیں ڈالنا

تَرَقَّطَ: دھبے پڑنا، چتیاں پڑنا، چھینٹے پڑنا۔

ارْقَطَّ: تَرَقَّطَ۔

— العَرْفَجُ وغَيْرُهُ: عرفج درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔

ارْقَاطَّ: ارْقَطَّ۔

الأَرْقَطُ: چیتا (۲) چتکبرا جانور ج: رُقْطٌ (۲) بندکی دار، چتی دار۔

الرَّقْطُ: روشنائی وغیرہ کا دھبا، چتکبراپن ج: أَرْقَاطٌ۔

الرَّقْطَاءُ: أَرْقَطُ کی مؤنث (۲) ایک قسم کا سانپ، چتکبرا سانپ (۳) روغن دار شوربہ یا سالن (جس پر روغن کے دھبے (تر مرے) دکھائی دیں) ج: رُقْطٌ۔

الرُّقْطَةُ: دھبا، چتی، بندکی (سیاہ وسفید یا زرد وسرخ رنگ کا داغ) ج: رُقَطٌ۔

•رَقَعَ الشَّيْخُ ونَحْوُهُ ـَ رَقْعًا: (بوڑھے یا کمزور آدمی کا) ہتھیلیوں کا سہارا لے کر اٹھنا۔

— فِي سَيْرِهِ: تیز چلنا۔ کہتے ہیں: ما رَقَعَ فُلَانٌ مَرْقَعًا: اس نے کچھ نہیں کیا۔

— الثَّوْبَ والحِذَاءَ ونَحْوَهُمَا: کپڑے اور جوتے وغیرہ پر ٹکی لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔

رَقَعَ البِنَاءَ ونَحْوَهُ: عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔

— أُمُورَهُ وحَالَهُ: معاملات یا حالات کو سدھارنا۔

— فُلَانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: رَقَعَهُ بِكَفٍّ او بِسَوْطٍ: ہتھیلی یا کوڑے سے مارنا۔ رَقَعَهُ كَفًّا: ہاتھ سے مارنا

رَقَعَ الهَدَفَ بِسَهْمٍ: نشانہ پر تیر مارنا ورَقَعَ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر پیر مارنا (۲) ہجو (برائی) کرنا، گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ هو مَرْقُوعٌ ورَقِيعٌ۔

رَقُعَ ـُ رَقَاعَةً: بے وقوف ہونا، بے حیا ہونا۔ هو رَقِيعٌ ج: رُقَعَاءُ وهي رَقِيعَةٌ ج: رَقَائِعُ۔

أَرْقَعَ الثَّوْبُ وغَيْرُهُ: کپڑے وغیرہ کا قابل مرمت ہونا۔

— فُلَانٌ: بے وقوفی کرنا۔

رَاقَعَ الخَمْرَ: شراب کا عادی ہونا۔

رَقَّعَهُ: رَقَعَهُ۔

— البِنَاءَ وغَيْرَهُ: عمارت وغیرہ کو مستحکم کرنا۔

— أَمْوَالَهُ او مَعِيشَتَهُ: مال یا روزی کا بہتر انتظام کرنا۔

— الحَدِيثَ وغَيْرَهُ: کلام میں حذف واضافہ کرنا، اصلاح کرنا۔

ارْتَقَعَ: کہتے ہیں: ما ارْتَقِعُ لَهُ او بِهِ: میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ ما تَرْتَقِعُ مِنِّي بِرَقَاعٍ: تم میری نصیحت نہیں مانتے یا میرا کہا نہیں مانتے۔

تَرَقَّعَ: کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں: أَرَى فِيهِ مُتَرَقَّعًا: میں اس میں سب وشتم کی جگہ پاتا ہوں اسے برا کہنے کی گنجائش ہے، وہ قابل مذمت ہے۔ فِيهِ مُتَرَقَّعٌ: اس میں پیوند لگانے کی گنجائش ہے۔ قابل اصلاح ہے۔

اسْتَرْقَعَ: پیوند لگانے یا مرمت کرنے کے لائق ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ واسْتَرْقَعَتْ حَالُهُ: کپڑا یا حال قابل اصلاح ہے۔

الأَرْقَعُ: احمق (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) ج: رُقْعٌ۔

التَّرْقِيعُ: جلدی پیوندکاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا)

الرَّقَاعَةُ: کم عقلی، بے وقوفی (۲) بے حیائی۔

الرَّقَاعِيُّ: رَقَاعِيُّ مالٍ: مال کا منتظم، سرمایہ کو صحیح جگہ لگانے والا تاجر۔ هي رَقَاعِيَّةٌ

الرَّقِيعُ: ساتواں آسمان۔

الرَّقْعَاءُ: بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت ج: رُقْعٌ

الرُّقْعَةُ: وہ کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا جس کو بطور پیوند لگایا جائے، پیوند۔ کہاوت ہے: الصَّاحِبُ كَالرُّقْعَةِ فِي الثَّوْبِ ان لَمْ تَكُنْ منه شَانَتْهُ فَاطْلُبْهُ مُشَاكِلًا: ساتھی کپڑے کے پیوند کے مانند ہوتا ہے کہ اگر وہ اس کپڑے جیسا نہ ہو تو وہ کپڑے کو بدنما کر دیتا ہے۔ اسلئے اپنا ساتھی ہم جنس اور ہم رنگ بناؤ (تاکہ وہ تمہارے لئے باعث بدنامی نہ ہو) (۲) پرچہ، کاغذ وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) قطعہ زمین۔ رُقْعَةٌ من الكَلَإِ والعُشْبِ: گھاس کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: أَصَابَ رُقْعَةَ الهَدَفِ او الغَرَضِ: نشانہ پر لگنا۔

رُقْعَةُ الشِّطْرَنْجِ: شطرنج کی بساط، تختی۔

خَطُّ الرُّقْعَةِ: مراسلات کا خط جیسے

اردو میں نستعلیق۔
الرُّقَعَةُ: ایک قسم کا بڑا درخت ج: رُقَعٌ۔
رُقْعَةُ العنوان: چٹ، لیبل۔
الرَّقِيعُ: احمق (۲) آسمان ج: أَرْقِعَةٌ۔
المَرْقَعُ: پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان
کہتے ہیں: لا أَجِدُ فيه مَرْقَعًا
لِلْكَلَامِ: اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں
ج: مَرَاقِع۔
المِرْقَعُ: پیوندکار، اصلاح کنندہ خَطِيبٌ
مِرْقَعٌ: پرزور مقرر ج: مَرَاقِع۔
المِرْقَعَةُ: اسٹینسل (مسالہ لگا ہوا کاغذ
جس پر نوکدار قلم سے لکھ کر یا ٹائپ کرکے
سائکلو اسٹائل پریس میں لگا کر چھپائی
کی جاتی ہے۔
المُرَقَّعُ: پیوند لگا ہوا، مرمت شدہ (۲)
آزمایا ہوا آدمی۔ ھی مُرَقَّعَةٌ۔
المُرَقَّعَةُ: صوفیا کا لباس۔
المُرْتَقَعُ: پیوند کی جگہ۔
•رَقَّهُ ـُ رَقًّا: پتلا کرنا، باریک کرنا، ھو
مَرْقُوقٌ ورَقِيقٌ وھی مَرْقُوقَةٌ
ورَقِيقَةٌ۔
رَقَّ ـِ رِقًّا ورِقَّةً: باریک ہونا (ضد:
غَلُظَ)، پتلا ہونا (ضد: ثَخُنَ)، نازک
ہونا (۲) دبلا ہونا۔ ھو رَقِيقٌ وھی
رَقِيقَةٌ۔
— عَظْمُهُ: ہڈی کا کمزور ہونا یا سڑ جانا۔
— عَدَدُهُ: عمر کم ہو جانا اور طاقت گھٹ جانا۔
— حَالُه: حال پتلا ہونا، مال کم ہونا۔
—: نرم اور آسان ہونا۔
— جَانِبُهُ: نرم مزاج ہونا۔
— لَه: ترس آنا، رحم کرنا (۲) کسی کے سامنے
عاجز و درماندہ ہونا، حقیر ہونا (۳) شرمانا
رَقَّ وَجْهُهُ: اسے شرم آ گئی۔
— الحُرُّ: آزاد شخص کا غلام بن جانا یا غلامی
میں داخل ہونا۔ ھو وھی وھم

رَقِيق ج: أَرِقَّاءُ وھی رَقِيقَة
ج: رَقَائِقُ۔
أَرَقَّ: رَقَّ۔
— الفَرَسُ ونَحْوُهُ: گھوڑے
وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا۔
— فُلَانٌ: خستہ حال ہونا، مالی حیثیت
کمزور ہونا، غریب ہونا۔
— به اخلاقه: انتہائی بخیل ہونا،
کسی کو فائدہ نہ پہنچانا۔
— شَيْئًا: پتلا کرنا، باریک کرنا۔
— الحُرَّ: آزاد کو غلام بنانا۔
— قَلْبَهُ: دل نرم کرنا، وعظ و نصیحت
کے ذریعہ دلوں میں نرمی پیدا کرنا۔
— العِنَبُ: انگور کا باریک چھلکے والا ہونا۔
رَقَّقَ قَلْبَهُ: دل کو نرم کرنا، رحم دل بنانا۔
— كَلَامَهُ: پاکیزہ و شستہ کلام کرنا۔
— مَشْيَهُ: سبک رفتاری سے چلنا۔
— بَيْنَهُمَا او ما بَيْنَهُمَا: پھوٹ ڈالنا،
بگاڑ پیدا کرنا۔
تَرَاقَّ هَرِمُهُ: انتہائی پختہ رائے اور تجربہ کار
ہونا۔
تَرَقَّقَ: رَقَّ۔
— لَه: ترس آنا، رحم کرنا، شفقت کرنا
(۲) سبک رفتاری سے چلنا۔
— أَحَدًا: کمزور و خوار بنا دینا۔ کہتے ہیں:
تَرَقَّقَتِ الحَسْنَاءُ فُلَانًا: حسینہ
نے فلاں کو اپنا غلام بنا لیا۔
اسْتَرَقَّ المَاءُ ونَحْوُهُ: پانی کا تھوڑا سا
باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا۔
— اللَّيْلُ وغَيْرُهُ: رات وغیرہ کا اکثر
حصہ گزر جانا۔
— الأَسِيرَ: قیدی کا مالک بن جانا۔
— الحُرَّ: آزاد آدمی سے غلام جیسا سلوک
کرنا۔
الرَّقَاقُ: نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار و کشادہ

زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو
یا خشک ہو گیا ہو۔ أَرْضٌ رَقَاقٌ: نرم
مٹی والی زمین۔ يَوْمٌ رَقَاقٌ: گرم دن
الرُّقَاقُ: پتلا، باریک (۲) پتلی روٹی، چپاتی۔
خُبْزٌ رُقَاقٌ بھی کہتے ہیں۔ مَشَى
مَشْيًا رُقَاقًا: آہستہ اور نرم رفتاری
سے چلا۔ واحد: رُقَاقَةٌ۔
الرَّقُّ: لکھنے کا پتلا چمڑا (۲) سفید کاغذ کا تختہ
(۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا
کچھوا (۵) نر کچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور
ج: رُقُوقٌ۔
الرِّقُّ: باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا،
دُف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین۔
أَرْضٌ رِقٌّ بھی کہا جاتا ہے (۵) جانوروں
کو آسانی سے حاصل ہونے والی یا آسانی
سے کھائی جانے والی نرم شاخیں ج: رُقُوقٌ
رِقُّ التَّصْوِيرِ الشَّمْسِيِّ: فوٹو کی فلم۔
إِلْغَاءُ الرِّقِّ: خاتمۂ غلامی۔
الرُّقُّ: پتلا پانی، وادی یا دریا کا ہلکا اور تھوڑا
پانی ج: رُقُوقٌ۔
الرَّقَقُ: ہلکا پن، پتلا پن، کہتے ہیں: فی
حَافِرِهِ رَقَقٌ: اس کے سم میں ہلکا پن
ہے (۲) کھانے کا پتلا پن، ہلکا پن (۳) نرم
اور کشادہ زمین (۴) کمزوری کہتے ہیں:
رَجُلٌ فيه رَقَقٌ وفی عِظَامِه
رَقَقٌ (۵) قلت۔ کہتے ہیں: فی مالِه
رَقَقٌ۔
الرَّقَّةُ: الرَّقَاقُ (۲) کھادر۔ وادی سے
ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ
کے وقت پانی بھر آتا ہے پھر وہاں سے
ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور
اس جگہ کاشت کی جائے ج: رِقَاقٌ۔
الرِّقَّةُ: باریکی، پتلا پن۔
رِقَّةُ الجَانِبِ: نرم مزاجی، تواضع و انکساری
— الجِسْمِ: دبلا پن۔

رِقَّةُ الْعَيْش : زندگی کی آسودگی.
ــــ الطَّبْع : شرافت طبع.
ــــ الْقَلْب : رحم دلی، ترس.
الرَّقِيْقُ : باریک (۲) نازک ولطیف (۳) غلام (واحد وجمع سب کے لئے) ج: اَرِقَّاءُ م: رَقِيْقَةٌ.
رَقِيْقُ الْاَنْف : ناک کا نرم حصہ.
رَقِيْقُ الجانب : نرم مزاج، منکسر المزاج
ــــ الجِسْم : دبلا پتلا، کمزور.
ــــ الحَالِ : خستہ حال، غریب.
ــــ اللَّفْظ : شیریں گفتار، فصیح.
ــــ العيش : آسودہ حال.
ــــ الْقَلْب : نرم دل، رحم دل.
الرَّقِيقان : ناک کے دونوں نرم کنارے.
المَرَقُّ : ہر شے کا نرم اور باریک حصہ.
مَرَقُّ الْاَنْفِ : ناک کا نرم حصہ ج: مَرَاقُّ.
مَرَاقُّ البَطْنِ : پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ. مَرَاقُّ الْاِبِل وَاَمْثَالِهَا: میل جمع ہونے کی جگہ.
المِرْقَاقُ و مِرْقَاقُ العَجِيْن : بیلن (جس سے روٹی کو بیلا جاتا ہے) ج: مَرَاقِيق.
المُرَقَّقُ : پتلی بڑی چپاتی ج: مَرَاقِيق.
المُرَقُوقُ : (بقلاوة) پیسٹری.
المُسْتَرَقُّ من الشَّيْءِ : ہر شے کا نرم حصہ.
•أَرْقَلَ فی سَيْرِه : تیز چلنا.
ــــ الی كذا و فيه : کوشش اور عجلت کرنا هو مُرْقِلٌ.
ــــ المَفَازَةَ : بیابان کو عبور کرنا.
ــــ النَّخْلَةُ : کھجور کے درخت کا لمبا ہونا. هو وهی مُرْقِلٌ وهی مُرْقِلَةٌ ج: مَرَاقِلُ.
الرَّاقُوْلُ : وہ رسی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے ج: رَوَاقِيْلُ.
الرَّقْلَةُ : کھجور کا لمبا درخت ج: رِقَالٌ و رَقْلٌ.
المِرْقَال : تیز رفتار، تیز گام۔ کہتے ہیں: جَمَلٌ مِرْقَالٌ و نَاقَةٌ مِرْقَالٌ۔ نیز کہتے ہیں: هو مِرْقَالٌ فی النَّوَازِلِ و الحُرُوْبِ او اِلَيْهَا: وہ مصائب و آفات جنگ میں ثابت قدم رہتا ہے ج: مَرَاقِيْل.
ابو المِرْقَال : کوے کی کنیت.
•رَقَمَ الكِتَابَ و عليه و فيه ـُ رَقْمًا : لکھنا۔ کہتے ہیں: هو يَرْقُمُ عَلَى المَاءِ : وہ پانی پر لکھتا ہے یعنی بیکار کام کرتا ہے یا انتہائی ذہانت و مہارت کا بے مثال کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا، حروف کو نمایاں کرنا.
ــــ الشَّيْءَ : نمبر ڈالنا (۲) بیل بوٹے بنانا (۳) دھاریاں ڈالنا (۴) نقش بنانا، پھول بنانا.
ــــ السِّلْعَةَ : سامان پر نشان لگانا، قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا.
ــــ البَعِيْرَ وغيرَه : اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا.
رَقِمَ ـَ رَقَمًا و رُقْمَةً : چتی دار ہونا، دھبوں والا ہونا، داغ دار ہونا
رَقَّمَ الكِتَابَ و الثَّوْبَ : کتاب یا کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، نقش بنانا (۲) نمبر ڈالنا (۳) نشان ڈالنا.
الْاَرْقَمُ : نر سانپ (۲) انتہائی موذی سانپ ج: اَرَاقِم.
التَّرْقِيْمُ : نمبر نگ (۲) علامتُ کاری، (بوقت لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات ومرکبات کا باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہوتا ہے. جیسے کاما، بریکٹ، واوین، قوسین، علامتِ استفہام وغیرہ)
الرَّقْمُ : نمبر (۲) نقش ونگار (۳) موٹی دھاری (۴) علامت (۵) مہر (۶) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت وغیرہ کی چٹ (۷) پھول دار یا دھاری دار کپڑا (۸) عدد جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو اور صفر (۹) علم موسیقی میں سارنگی کے منھ پر لگایا جانے والا چمڑا۔ کہتے ہیں: جَاءَ بالرَّقْمِ : وہ نمبر لایا یعنی بہت حاصل کیا ج: اَرْقَامٌ.
الرَّقْمُ القِيَاسِيُّ : امتیازی نمبر یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا جب کہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا۔ اس طرح دس نمبر قیاسی نمبر ہوگا. کہتے ہیں: سَجَّلَ رَقْمًا قِيَاسِيًّا: اس نے ریکارڈ قائم کیا. الاَرْقَامُ القِيَاسِيَّة: (علم اقتصادیات میں) وہ اعداد ونمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات (مثلاً نرخ اشیاء اور معاوضہ جات) پر رونما ہوتے ہیں.
الرَّقَمَةُ : باغ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کی نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو (۲) خبازی (۳) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری، سیاہ داغ (۴) علم موسیقی میں آلہ موسیقی قانون کا چوبی فریم
الرُّقْمَةُ : دھبا، چتی، داغ.
الرَّقِيم : کتاب، نوشتہ، کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر اصحاب کہف کے نام، نسب، مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دواۃ یا تختی کا نام. قرآن پاک میں ہے:

"أَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ كَانُوا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا"

المُرَقِّمُ : تحریر کنندہ، نقاش ۔

المِرْقَمُ : نقش و نگار کا قلم ۔ قلم ۔ کہتے ہیں: طَاحَ مِرْقَمُكَ اَو طَغَا : تمہارے قلم نے خطا کی، وہ لڑکھڑا گیا، وہ بہک گیا (۲) روٹی وغیرہ پر نقش کرنے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش و نگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ بھرے جاتے ہیں (۵) نمبر لگ مشین ج: مَرَاقِمُ ۔

المَرْقُومُ : نوشتہ، درج کیا ہوا، لکھا ہوا ۔ كِتَابٌ مَرْقُومٌ : واضح لکھی ہوئی کتاب (۲) دھاری دار (۳) داغ دار (۴) تھوڑی گھاس والی زمین ۔

• رَقَنَتِ المَرْأَةُ ـُـ رَقْنًا : مہندی یا زعفران لگانا ۔

ـــ الشَّعْرَ : بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب کرنا ۔

ـــ الشَّيْءَ : نقش و نگار بنانا، مزین کرنا ۔ ھو مَرْقُونٌ و رَقِيْنٌ ۔

أَرْقَنَ : زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا ۔

ـــ شَعْرَهُ وغَيْرَهُ : بالوں وغیرہ کو مہندی یا زعفران سے رنگنا ۔

ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ : کھانے میں خوب روغن ڈالنا ۔

رَقَّنَتِ المرأةُ : رَقَنَتْ ۔

ـــ الشَّيْءَ : مزین کرنا، نقش و نگار بنانا، نشان لگانا ۔

ـــ الكِتَابَ : اچھے طریقے سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا یعنی دو سطروں کو قریب قریب کرنا

ـــ الخَطَّ : نقطے لگانا، حروف کو واضح کرنا

ـــ الثَّوْبَ بِالزَّعْفَرَانِ : کپڑے کو زعفران سے رنگنا، مزین کرنا ۔

اِرْتَقَنَ و تَرَقَّنَ : أَرْقَنَ ۔

الأَرْقَانُ : مہندی (۲) زعفران ۔

الرَّاقِنُ : خوش رنگ ۔ ھی رَاقِنَةٌ ج: رَوَاقِنُ ۔

الرِّقَانُ : مہندی، زعفران ۔

الرَّقْنُ : گدھ کے انڈے ۔ واحد: رَقْنَةٌ

الرَّقُونُ : مہندی، زعفران ۔

الرَّقِيْنُ : الرَّقِيْمُ (۲) درہم وغیرہ ۔ کہاوت ہے : وِجْدَانُ الرَّقِيْنِ يُغَطِّي اَفْنَ الاَفِيْنِ : مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کر دیتا ہے ۔

• رَقَا الطَّائِرُ ـُـ رَقْوًا : اونچا ہونا، بلند ہونا (اڑتے ہوئے) ۔

رَقَى المَرِيضَ ونَحْوَهُ ـِ رَقْيًا و رُقِيًّا و رُقْيَةً : اللہ کی پناہ میں دینا، تعویذ گنڈے سے علاج کرنا، جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا ۔ کہتے ہیں: بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيكَ واللهُ يَشْفِيكَ : میں اللہ کے نام سے تیرا علاج کرتا ہوں اللہ تجھے شفا دیگا آسیب زدہ کا اثر زائل کرنا جن اتارنا کہتے ہیں: رَقَيْتُ فُلَانًا : میں نے فلاں کی خوشامد کی ۔ رَقَاهُ : اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا (۲) منتر پڑھ کر علاج کرنا ۔

رَقِيَ ـَـ رَقْيًا و رُقِيًّا و رَقْيَةً : چڑھنا ۔ کہتے ہیں: رَقِيَ فِي السُّلَّمِ : سیڑھی پر چڑھ گیا (۲) ترقی کرنا، بلند کرنا

ـــ اِلَى القِمَّةِ : چوٹی پر چڑھنا ۔

ـــ الجَبَلَ و نَحْوَهُ : پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا ۔ کہتے ہیں: اِرْقَ عَلَى ظَلْعِكَ : اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو ۔

رَقَّاهُ : چڑھانا، اوپر اٹھانا (۲) ترقی دینا، بلندی پر پہنچانا، بطور دعا کہتے ہیں: رَقَّاكَ اللهُ اَعْلَى المَرَاتِبِ : خدا تم کو بلند ترین مقام پر پہنچائے (۲) ترقی یافتہ بنانا ۔

رَقَّى العَامِلَ : کارکن کا درجہ (گریڈ) بڑھانا، ترقی دینا ۔

ـــ فِي الحَدِيْثِ : حدیث میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا ۔

ـــ عَلَيْهِ البَاطِلَ : کسی کے متعلق ایسی بات کی نسبت کرنا جو اس نے نہ کہی ہو ۔

اِرْتَقَى : بلند ہونا، چڑھنا، ترقی کرنا ۔ کہتے ہیں: اِرْتَقَى فُلَانٌ مُرْتَقًى صَعْبًا : وہ دشوار جگہ پر چڑھا ۔

ـــ شَيْئًا و فِيهِ و اِلَيْهِ و عَلَيْهِ : کسی چیز پر چڑھنا ۔

ـــ العَرْشَ : تخت نشین ہونا، تخت سلطنت پر بیٹھنا، مالک ہونا ۔

ـــ فِي السُّلَّمِ : سیڑھی کے ڈنڈوں پر چڑھنا

ـــ اِلَى المَجْدِ : عظمت و بزرگی حاصل کرنا

ـــ بَطْنُهُ : پیٹ کا خوب بھر جانا ۔

تَرَاقَى : بلند ہونا، ترقی حاصل کرنا، اونچا بننے کی کوشش کرنا ۔

ـــ اَمْرُهُمْ اِلَى الفَسَادِ : ان کا معاملہ خرابی پر پہنچ گیا ۔

تَرَقَّى : بلند ہونا، اوپر چڑھنا (۲) ترقی کرنا، ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ میں پہنچنا ۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ يَتَرَقَّى بِهِ الاَمْرُ حَتَّى بَلَغَ غَايَتَهُ : اس کی بات آگے بڑھتی گئی حتی کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا ۔

ـــ العَامِلُ : کارکن یا ملازم کا گریڈ (درجہ) بڑھنا ۔

ـــ فِي العِلْمِ وغَيْرِهِ : علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا ۔

ـــ شَيْئًا و فِيهِ و اِلَيْهِ و عَلَيْهِ : چڑھنا

اِسْتَرْقَى فُلَانًا : کسی سے تعویذ لینا، دم کرنے کو کہنا ۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْقَيْتُهُ فَرَقَانِي ۔

استرقی لہٗ: تعویذگنڈا کرنے والے کو کسی کیلئے بلانا.

الرَّاقِی: عامل (تعویذگنڈا کرنے والا، جھاڑ پھونک کرنے والا (۲) منتر وغیرہ سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا ج: رُقَاۃٌ ھی رَاقِیَۃٌ ج: رَوَاقٍ. مذکر کیلئے رَاقِیَۃ بھی آتا ہے (تا مبالغہ کی ہے).

الرَّقَّاءُ: زبردست عامل (تعویذگنڈے اور جھاڑ پھونک کا ماہر) (۲) پہاڑوں وغیرہ پر بہت چڑھنے والا، چڑھنے کا ماہر ھی رَقَّاءَۃٌ.

الرَّقْوُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر.

الرَّقْوَۃُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ، سیڑھی ج: رُقًا.

الرُّقْیَۃُ: تعویذ جس سے بیمار کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مؤثر کلام جسے پڑھ کر دم کیا جائے جیسے قرآن پاک کی آیت (۳) منتر وغیرہ۔ ج: رُقًی.

المُرْتَقَی: بلندی، بلند مقام.

المَرْقَی: ترقی، چڑھنے کی جگہ، ترقی کا مقام ج: مَرَاقٍ.

المِرْقَاۃُ: سیڑھی یا زینہ جس کے ذریعہ اوپر چڑھا جائے (۲) زینہ کی ایک سیڑھی، سیڑھی کا ایک ڈنڈا (۳) ذریعۂ ترقی یا وسیلا اور ذریعہ جیسے: الجُودُ مِرْقَاۃُ الشَّرَفِ: سخاوت بلندی وعظمت کا ذریعہ ہے ج: مَرَاقٍ. کہتے ہیں: المَجْدُ صَعْبُ المَرَاقِی: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے

الارْتِقَاءُ: ترقی، بلندی، چڑھائی.

ر ـــــــ ک

• رَکَبَہٗ ـ رَکْبًا: گھٹنے پر مارنا یا کسی کے گھٹنا مارنا.

رَکِبَ ـ رَکَبًا: بڑے گھٹنوں والا ہونا یا ایک بڑے گھٹنے والا ہونا. ھو اَرْکَبُ و ھی رَکْبَاءُ ج: رُکْبٌ.

رَکِبَ الشیءَ و علیہ و فیہ رُکُوبًا و مَرْکَبًا: سوار ہونا. کہتے ہیں: رَکِبَ فی السَّفِینَۃِ: وہ کشتی میں بیٹھ گیا.

رَکِبَ الدَّابَّۃَ و عَلَیْھَا: جانور پر سوار ہوا. رَکِبَ القِطَارَ: ریل گاڑی میں سوار ہوا. ھو رَاکِبٌ ج: رُکَّابٌ و رُکُوبٌ و رُکْبَانٌ.

ـــ الأَھْوَالَ: مصائب میں مبتلا ہونا.

ـــ أَثَرَہٗ او فُلَانًا او طَرِیقَۃً: کسی کا پیچھا کرنا، کسی کے پیچھے چل کر اسے پالینا. حدیث ابو ہریرہؓ میں ہے: "فإذا عُمَرُ قَدْ رَکِبَنِی".

ـــ البَحْرَ: سمندر میں سفر کرنا.

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا.

ـــ رَأْسَہٗ: بے سوچے سمجھے چلنا، بلا رہنمائی چلنا.

ـــ الخَطَرَ: خطرہ مول لینا.

ـــ ھَوَاہُ: اپنی خواہش کا تابع ہونا، من مانی کرنا.

ـــ الھَوَاءَ: اڑنا، ہوائی سفر کرنا.

رَکِبَہٗ بالمَکْرُوہِ: کسی کو نقصان پہنچانا، کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا.

ـــ الدَّیْنُ: مقروض ہونا، قرض چڑھنا

ـــ الشَّحْمُ: کسی پر چربی چڑھنا، موٹا ہونا

رُکِبَ فُلَانٌ: کسی کے گھٹنے میں تکلیف ہونا ھو مَرْکُوبٌ.

اَرْکَبَ المُھْرُ و نَحْوُہٗ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا. کہتے ہیں: دَابَّۃٌ مُرْکِبَۃٌ: سواری کے قابل جانور.

ـــ فُلَانًا: سوار کرنا جیسے اَرْکَبَنِی خَلْفَہٗ (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا.

رَکَّبَہٗ: سوار کرنا، سوار کرانا.

رَکَّبَ الشیءَ: جوڑنا، اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا

ـــ الفَصَّ فی الخَاتَمِ: انگوٹھی میں نگ جڑنا.

ـــ السِّنَانَ فی الرُّمْحِ: نیزہ میں پھلکا لگانا

ـــ الکَلِمَۃَ او الجُمْلَۃَ: ترکیب کرنا، لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا کہتے ہیں: ھَذَا تَرْکِیبٌ یَدُلُّ عَلَی کَذَا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے.

ـــ الدَّوَاءَ و نَحْوَہٗ: دواؤں کا آمیزہ تیار کرنا، مکسچر بنانا، مرکبات بنانا.

ـــ الحُرُوفَ الطِّبَاعِیَّۃَ: کمپوز کرنا.

ـــ الآلاتِ: مشینوں کی فٹنگ کرنا.

ارْتَکَبَ ذَنْبًا او قَبِیحًا: جرم یا برا کام کرنا

ـــ دَیْنًا او ارْتَکَبَہُ الدَّیْنُ: قرض تلے دبنا، مقروض ہونا.

تَرَاکَبَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، تہ بہ تہ ہونا.

تَرَکَّبَ: من کذا و کذا: مرکب ہونا، جڑنا، باہم ملنا، ترکیب پانا.

اسْتَرْکَبَہٗ: کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا، سواری مانگنا کہتے ہیں: اسْتَرْکَبْتُہٗ فَأَرْکَبَنِی.

التَّرَاکُبُ: (علم نباتات میں) مادّہ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیہ، نباتیہ میں دیوار کا اضافہ.

التَّرْکِیبُ: علم فلسفہ میں اجزاء بسیط سے کسی شئے کو مرکب بنانا اسی کا مقابل تحلیل ہے (۲) بناوٹ (۳) آمیزش (۴) جڑائی، فٹنگ، میک اپ (۵) تنصیب ج: تَرْکِیبَاتٌ.

ترکیبُ الأَحْرُفِ الطِّبَاعِیَّۃِ: کمپوزنگ، حروف مطبعیہ کی جڑائی.

ترکیبُ خَطٍّ ھَاتِفِیٍّ: ٹیلیفون لائن بنانا

ترکیبُ مُعِدَّاتٍ: آلات نصب کرنا.

ترکیبُ التَّدْفِئَۃِ: ہیٹنگ فٹنگ، گرم

کرنے یا رکھنے کی مشین لگانا۔

الرَّاكِبُ: مسافر، پاسنجر، سوار۔ ضد: مَاشٍ وَ رَاجِل (٢) پہاڑ کی چوٹی (٣) کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو نکلی ہوئی ہوتی ہے یا جسے بونے کے لئے الگ کر لیا گیا ہو۔

الرَّاكِبَةُ: رَاكِب کی تانیث ج: رَوَاكِبُ۔ رَوَاكِبُ الشَّحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (٢) رَاکِب۔ کھجور کی چھوٹی شاخ جو الگ کی گئی ہو، کھجور کا قلم۔

الرَّاكُوبُ: کھجور کا قلم (چھوٹی شاخ جو جڑ سے الگ ہو) ج: رواكيبُ۔ رَوَاكِيبُ الشَّحْمِ: کوہان کی چربی، لائنیں۔

الرَّاكُوبَةُ من النَّخْلِ: الرَّاكِبُ۔

الرِّكَابُ: رکاب، زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (رِكَابَان) (٢) سواری کا اونٹ (٣) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو، باربرداری کا اونٹ ج: رُكُبٌ وَ رَكَائِبُ۔ هو يَمْشِي فِي رِكَابِهِ: وہ اس کی معیت میں چلتا ہے۔ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔

رِكَابُ السَّحَابِ: ہوائیں۔

الرَّكْبُ: دس یا زیادہ سواروں کا قافلہ (٢) کارواں ج: أَرْكُبٌ وَ رُكُوبٌ۔

رَكْبُ الحَيَاةِ: کاروانِ زندگی۔

الرَّكَبُ: عانہ، پیڑو (٢) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (٣) گھٹنے کی سفیدی ج: رِكَابٌ جج: أَرَاكِيبُ۔

الرُّكْبَانُ: رُكْبَانُ السُّنْبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔

الرُّكْبَةُ: گھٹنا، زانو ج: رُكَبٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا كَرُكْبَتَيِ البَعِيرِ: وہ دونوں برابر ہیں۔

الرِّكِّيبُ: کثرت سے سواری کرنے والا، ماہر سوار۔

الرَّكُوبُ: سواری، سواری کا جانور یا گاڑی وغیرہ۔ جَمَلٌ رَكُوبٌ وَ نَاقَةٌ رَكُوبٌ: وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔ طَرِيقٌ رَكُوبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ ج: رُكُبٌ

الرَّكُوبَةُ: (من الدَّوَابِّ) سواری کا جانور ج: رَكَائِبُ۔

الرَّكِيبُ: دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: هو رَكِيبُ فُلَانٍ (٢) جڑی ہوئی چیز جیسے انگوٹھی میں جڑا ہوا نگینہ (٣) کمیت (٤) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہو (٥) بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کر دیئے جاتے ہیں تاکہ اس میں پانی بھرا رہے) (٦) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول، بڑی نالی (٧) باغ میں سینچائی کی گول (چھوٹی نہر)۔

المَرْكَبُ: سواری (کوئی بھی سواری) غالب استعمال کشتی اور جہاز کے لئے ہے ج: مَرَاكِب۔

يَوْمُ المَرْكَب: شاہی سواری کا دن (جس میں بادشاہ سیر و تفریح کے لئے نکلتا ہے)

المَرْكَبُ الشِّرَاعِيُّ: بادبانی کشتی۔

المَرْكَبَةُ: گاڑی، گھوڑا گاڑی۔

مَرْكَبَةُ تِرَام: ٹرام گاڑی۔

مَرْكَبَةُ الفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔

المُرَكَّبُ: اصل، نسب۔ كَرِيمُ المُرَكَّب: شریف النسب (٢) مخلوط (٣) مجموعۂ اجزاء جڑی ہوئی چیز۔ ضد: مَفْكُوكٌ۔ مرکب۔ ضد: بَسِيط۔

الجَهْلُ المُرَكَّبُ: جہل مرکب یہ ہے کہ کسی چیز سے ناواقف ہو اور اس سے بھی ناواقف ہو کہ وہ اسے نہیں جانتا ہے

الرِّبْحُ المُرَكَّبُ: سود مرکب۔

المُرَكَّبُ: (علم کیمیا میں) اس جسم متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پا کر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں۔

(علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے۔ جیسے: رَامِي الحِجَارَة: رامی کی دلالت پھینکنے والے انسان پر اور حجارۃ کی دلالت پتھروں پر ہے اور یہ دونوں لفظ اپنے اپنے معنی پر دلالت کرنے کے ساتھ ایک مرکب "رَامِي الحِجَارَة" کے دو جز ہیں۔

(علم کیمیا میں) مرکب ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کربون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

المَرْكُوبُ: سواری کا جانور یا گاڑی (٢) ایک قسم کا جوتا ج: مَرَاكِيبُ۔

• رَكَحَ إِلَيه ـَ رَكْحًا وَ رُكُوحًا: مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ لِعَمْرِو ابنِ العَاصِ: مَا أُحِبُّ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ عِلَّةً تَرْكَحُ إِلَيهَا۔ رَكَحَ السَّاقِي عَلَى الدَّلْوِ: پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا

أَرْكَحَ إِلَيهِ: رَكَحَ۔

ـــ شَيْئًا اليه: اپنی طرف جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا۔ جیسے: أَرْكَحَ ظَهْرَهُ الى كذا۔

ارتَكَعَ الإناءُ : برتن کا ثرید سے بھر جانا۔

ـــ الی الشئ : سہارا لینا، مائل ہونا۔

تَرَكَّحَ بالمكانِ : ٹھیرنا (۲) پھیلنا، کشادہ ہونا (۳) گزر بسر کے لئے اقدامات کرنا۔

الرُّكْحُ : کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن خانہ (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر ج: أرْكاحٌ و رُكُوحٌ۔

الرَّكْحاءُ : ٹھوس اور بلند زمین ج: رُكْحٌ۔

الرُّكْحَةُ : میدان، لان (۲) صحن (۳) برتن میں بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا ج: رُكَحٌ و رُكْحٌ۔

المِرْكاحُ : چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ رَجُلٌ مِرْكاحٌ بھی کہتے ہیں ج: مَراكِيحُ۔

•رَكَدَ ـُ رُكُودًا : ساکن ہونا، ٹھیرنا، جمنا، حرکت بند ہونا۔

ـــ السُّوقُ : بازار کا مندا ہونا، خرید و فروخت بند ہو جانا یا کم ہو جانا۔ هو راكِدٌ و هي راكِدَةٌ۔

ـــ المِيزانُ : ترازو کا برابر ہونا۔

ـــ رِيحُهُمْ : ہوا اکھڑ جانا، دولت و اقتدار ختم ہو جانا۔

أرْكَدَهُ : ٹھیرانا، جمانا، جوش و حرکت کم کرنا یا ختم کرنا۔

تَراكَدَ : رَكَدَ۔

الرّاكِدُ : پرسکون، ٹھیرا ہوا، منجمد۔

الرّاكِدَةُ : چولھے کی دیوار (أُثْفِيَّة) ج: رَواكِدُ۔ رِياحٌ رَواكِدُ : ٹھیری ہوئی ہوائیں۔

الرُّكُودُ : ٹھیراؤ، سکون، مندا پن۔

الرَّكُودُ : ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔

•رَكْرَكَ : کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔

تَرَكْرَكَ المَمْخَضُ و نَحْوُهُ : دودھ بلونے کے برتن وغیرہ میں مکھن نکلنا۔

•رَكَزَ شيئًا في شيءٍ ـُ رَكْزًا : جمانا، گاڑنا، مرکوز کرنا، زمین میں گاڑنا، پیدا کرنا۔ جیسے: رَكَزَ السَّهْمَ في الأرْضِ۔ رَكَزَ اللّٰهُ المَعادِنَ في الأرْضِ او الجِبالِ : اللہ نے زمین میں دھاتوں کو پیدا کیا۔ هٰذا شيءٌ مَرْكُوزٌ في العُقُولِ : یہ چیز عقلوں میں راسخ ہے۔

أرْكَزَ المَنْجَمُ و نَحْوُهُ : کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ : دفینہ یا خزانہ پانا۔

ـــ صاحِبُ المَعْدِنِ : مالک کان کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا، کان کا بہت ذخیرہ والی ہونا (۲) ہلکی آواز والا ہونا۔

رَكَّزَهُ : رَكَزَهُ (۲) مرکوز کرنا، جمانا، بھرپور کرنا، یکجا کرنا (۳) مرکزی بنانا۔

ـــ المَحْلُولَ : (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گھلانے والی چیز سے تناسب زیادہ کرنا اس حد تک کہ اس میں کھچاوٹ نہ پیدا ہو۔

ـــ اللَّبَنَ : دودھ کو گاڑھا کرنا۔

ـــ فِكْرَهُ في كذا : اپنے خیال کو کسی شے میں منحصر کرنا، مرکوز کرنا۔

ـــ على شيءٍ : زور دینا، مرکوز کرنا، جیسے: رَكَّزَ الانْتِباهَ على كذا۔

ارْتَكَزَ : قائم ہونا، راسخ ہونا، جمنا، قرار پانا

ـــ على شيءٍ : سہارا لینا۔

تَرَكَّزَ : مرکوز ہونا، راسخ ہونا، ٹھیرنا۔

الارْتِكازُ : رسوخ، جماؤ، ٹھیراؤ۔

نُقْطَةُ الارْتِكازِ : پایۂ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذَ الجَيْشُ مَدِينَةَ كذا نُقْطَةَ ارْتِكازٍ۔

التَّرْكِيزُ : جماؤ، طبیعت کا جماؤ، کامل توجہ

الرِّكازُ : خدا کا زمین میں پیدا کیا ہوا اصلی حالت میں معدنیات کا ذخیرہ (۲) گڑا ہوا خزانہ، دفینہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔

الرِّكْزُ : ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أحَدٍ أوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا" ج: رُكُوزٌ و أرْكازٌ۔

الرِّكْزَةُ : ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ۔ رِكازٌ کا واحد (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر سے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے (۳) عقل کی پختگی، دانائی۔ کہتے ہیں: ما رَأيْتُ لَهُ رِكْزَةً او رِكْزَةَ عَقْلٍ : میں نے محسوس کیا کہ اس میں عقل کی پختگی نہیں ہے ج: رِكْزٌ و رِكازٌ۔

الرَّكِيزَةُ : بنیاد (۲) زمین میں دفن کردہ جواہرات کا ایک حصہ ج: رِكازٌ و رَكائِزُ (۳) علم موسیقی میں قانون (باجا) کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا۔

المُرْتَكِزُ : جما ہوا، گڑا ہوا، قائم، راسخ، مرکوز

المُرْتَكِزَةُ : خشک گھاس یا پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں۔

المَرْكَزُ : محور، دائرہ کے بیچ کا نقطہ، بنیادی نقطہ جہاں سے مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرۂ محیط تک پہنچیں (۲) مستقر، سینٹر، مرکز (۳) حالت، پوزیشن، حیثیت (۴) عہدہ، مرتبہ (۵) پوسٹ، آسامی (۶) ڈسٹرکٹ، ضلع (مصری) (۷) چوکی (۸) اڈا، سہارا ج: مَراكِزُ۔

مَرْكَزُ الأبْحاثِ : مرکز تحقیقات۔

مَرْكَزُ أبْحاثِ الفَضاءِ : فضائی تحقیقات کا مرکز۔

المَرْكَزُ الاجْتِماعِيُّ : سماجی پوزیشن (۲) سوشل اسٹیٹس، حیثیت۔

مَرْكَزُ الإدارَةِ : ہیڈ آفس، افسر انتظامیہ

کا صدر مقام۔
مَرْكَزُ إِدَارَةِ الطَّيَرَانِ : ہوابازی انتظامیہ کا سینٹر، ایرلائنز آفس۔
مَرْكَزُ الأُسْتَاذِ : پروفیسری کی پوسٹ یا پوزیشن۔
مَرْكَزُ الاقْتِرَاعِ : پولنگ بوتھ۔
مَرْكَزُ البُوْلِيْسِ : پولس اسٹیشن۔
مَرْكَزُ التَّدْرِيْبِ : ٹریننگ سینٹر۔
مَرْكَزُ التِّلِيْفُوْنِ : ٹیلیفون ایکسچینج۔
مَرْكَزُ التَّمْوِيْنِ : سپلائی سینٹر۔
مَرْكَزُ الخِلَافَاتِ : نقطۂ اختلاف۔
مَرْكَزُ رِعَايَةِ الشَّبَابِ : یوتھ ویلفیر سینٹر، ادارہ رفاہیت نوجوانان۔
مَرْكَزٌ فَارِغٌ : خالی جگہ۔
مَرْكَزُ القُوَّةِ : پاور پوزیشن، طاقتور عنصر
المَرْكَزُ الرَّئِيْسِيُّ : صدر دفتر، ہیڈ آفس
مَرْكَزُ القِيَادَةِ : کمانڈنگ آفس، ہیڈ کوارٹر۔
مَرْكَزٌ مَالِيٌّ : مالی پوزیشن۔
مَرْكَزُ تَفَرُّجٍ : تماشہ گاہ۔
مَرْكَزُ الجُنْدِ : فوجی چوکی۔
المَرْكَزُ البَيْضِيُّ : دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ۔
المَرْكَزِيُّ : مرکزی جس کے ماتحت متعدد شاخیں ہوں (۲) درمیانی، مرکزی، سینٹرل بنیادی۔
المَصْرِفُ المَرْكَزِيُّ : مرکزی بینک۔
مَرْكَزُ الحكومة : دارالسلطنت۔
المَرْكَزِيَّةُ : مرکزیت، ایسا نظام جس میں پورا ملک اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ ایک حکمراں کے ماتحت ہو اس کی ضد اللامَرْكَزِيَّة ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں وغیرہ کو اندرونی طور بڑی حد تک خود مختاری حاصل ہو۔
المُرْتَكِزُ : ٹھوس، پختہ، جما ہوا۔

الكَلَامُ المُرْتَكِزُ : جچی تلی بات، ٹھوس بات یا گفتگو۔
المَرْكُوْزُ : پیوست، گڑا ہوا، ثابت و قائم
مَرَاكِزُ الأَسْنَانِ : دانت اگنے کی جگہ۔
• رَكَسَهُ ـُ رَكْسًا : پلٹنا، لوٹانا، پچھلی حالت پر لوٹانا۔
ـــ الرِّكَاسَ : اونٹ کی ناک میں رسّی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَكَسَ الجَمَلَ بالرِّكَاسِ بھی کہتے ہیں۔
أَرْكَسَتِ الجَارِيَةُ : لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
أَرْكَسَ فُلَانٌ الشَّيْءَ : لوٹانا، پلٹنا۔ کہتے ہیں: أَرْكَسَهُ فِي الشَّرِّ : اسے شر میں پھنسا دیا۔ أَرْكَسَ اللّٰهُ العَدُوَّ : اللہ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا" اللہ نے انہیں ان کی کرتوت کی بنا پر ان کی سابقہ حالت (کفر) پر لوٹا دیا۔
ـــ الثَّوْبَ ونَحْوَهُ فِي الصِّبْغِ : کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
اِرْتَكَسَ : اوندھا ہونا، پلٹ جانا۔ کہتے ہیں: اِرْتَكَسَ فِي أَمْرٍ : کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
اِرْتَكَسَتِ الجَارِيَةُ : ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
تَرَاكَسَ : تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ مُتَرَاكِسٌ : گتھے ہوئے بال۔
الرِّكَاسُ : وہ رسّی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں (سدھانے کے لئے تاکہ وہ قابو میں رہے) ج: رُكُسٌ و أَرْكِسَةٌ
الرِّكَاسَةُ : میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسّی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے

ہیں ج: رَكَائِسُ۔
الرِّكْسُ : لوگوں کا گروہ، ہجوم (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بِنَاءٌ رِكْسٌ بھی کہا جاتا ہے ج: أَرْكَاسٌ۔
الرَّكُوْسِيَّةُ : نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ حدیث عدی ابن حاتم میں ہے: "أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم، فَقَالَ لَهُ : إِنَّكَ مِنْ أَهْلِ دِيْنٍ يُقَالُ لَهُمْ الرَّكُوْسِيَّة"
الرَّكِيْسُ : اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر، لید (۵) لوٹایا ہوا، رد کیا ہوا۔
المَرْكُوْسُ : واپس کیا ہوا، پلٹا ہوا، اوندھا، پیٹھ پھیرنے والا۔
• رَكَضَ ـُ رَكْضًا و رَكْضَةً : تیز دوڑنا کہتے ہیں: أَتَيْتُهُ رَكْضًا : میں اس کے پاس دوڑ کر آیا یا دوڑتا ہوا آیا (۲) ٹھوکر مارنا، پیر کو زمین پر مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ و شَرَابٌ" هو رَاكِضٌ و رَكَّاضٌ۔
ـــ منه : بھاگنا، فرار اختیار کرنا (۲) شکست کھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذَا هُمْ منها يَرْكُضُوْنَ"
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ النُّجُوْمُ و الكَوَاكِبُ : ستاروں کا چلنا۔
ـــ الخَيْلُ : گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
ـــ شَيْئًا : لات مارنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : دوڑانے کے لئے جانور کو ایڑ لگانا، پیر مار کر دوڑانا۔
ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِه : زمین پر ٹھوکر مارنا، پیر مارنا۔
ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ : پرندہ کا پھڑپھڑانا

کہتے ہیں: هو لا يَرْكُضُ المِحْجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔

رَكَضَ النَّارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔

— القَوْسُ السَّهْمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا

— العِرْقُ: رگ کا پھڑکنا۔

أَرْكَضَتِ الحَامِلُ: حاملہ عورت کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ هي مُرْكِضَةٌ و مُرْكِضٌ ج: مَرَاكِضُ۔

رَاكَضَهُ و رَاكَضَهُ الخَيْلَ: گھوڑدوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

ارْتَكَضَ: رَكَضَ۔ کہتے ہیں: ارتكضوا في حَلْبَةِ السِّبَاقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا (۲) حرکت کرنا، تڑپنا، دھڑکنا، بے قرار ہونا۔ کہتے ہیں: ارتكض الجَنِينُ في بَطْنِ أُمِّه وارتكض قَلْبُه فَزَعًا: خوف سے اس کا دل دھڑکا

— فُلَانٌ في شُئُونِه: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔

— الماءُ في البِئْرِ و نَحْوِها: کنوئیں وغیرہ میں پانی اکٹھا ہو کر لہریں مارنا۔

تَرَاكَضُوا: ایک ساتھ دوڑنا یا گھوڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ دوڑانا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَرَاكَضُونَ الخَيْلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔

و تَرَاكَضُوا إِلَيْهِم خَيْلَهُم: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے

الرَّكْضُ: دوڑ، ریس (۲) ایڑ (۳) لات (۴) دھڑکن، حرکت۔

الرَّكْضَةُ: ایڑ، دھکا، لات، حرکت۔

الرَّكُوضُ و الرَّكَّاضُ: انتہائی تیز دوڑنے والا (۲) بہت حرکت کرنے والا۔ قَوْسٌ رَكُوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

المَرْكَضُ: دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں پیر مارا جائے (ایڑ لگائی جائے) ج: مَرَاكِضُ۔ کہتے ہیں: قَعَدْنَا عَلَى مَرَاكِضِ الحَوْضِ: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔

المِرْكَضُ: حرکت دینے والی چیز، آگ کریدنی (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ ج: مَرَاكِضُ۔

المِرْكَضَةُ: بہت دوڑنے والی (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ وہ دو ہوتے ہیں: مِرْكَضَتَانِ ج: مَرَاكِضُ۔

•رَكَعَ ـَ رَكْعًا و رُكُوعًا: جھکنا، احترامًا جھکنا، سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے) رَكَعَ الهَرِمُ وغيرُه: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔

— المُصَلِّي: نمازی کا (قیام کے بعد) اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر سیدھی ہو جائے، رکوع کرنا۔

— إِلَى اللهِ: اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔

— فُلَانٌ: بدحال ہونا، امیری کے بعد غریب ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے:

لا تُهِينَ الفَقِيرَ عَلَّكَ أَنْ تَرْكَعَ يومًا و الدَّهْرُ قَدْ رَفَعَهْ

أَرْكَعَهُ: جھکانا، رکوع کرانا۔

تَرَكَّعَ: نماز پڑھنا۔

الرَّكْعَةُ: ایک دفعہ کا جھکنا (۲) نماز کا ہر قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں۔ رکعت کہتے ہیں: الصُّبْحُ رَكْعَتَانِ والظُّهْرُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ (۲) زمین کا گڑھا۔

الرُّكُوعُ: (في الصلاة) رکوع، قرأت کے قومہ کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے (۲) عجز وانکسار (۳) (توسعًا) نماز

الرَّاكِعُ: رکوع کرنے والا (۲) (توسعًا) نماز پڑھنے یا عبادت کرنے والا ج: رُكَّعٌ و رُكُوعٌ۔

•ارْتَكَفَ الثَّلْجُ: برف کا زمین پر گر کر جم جانا

الرَّكَفَةُ: ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔

•رَكَّ الشَّيْءُ ـِ رَكًّا و رَكَاكَةً: کمزور ہونا، پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقْطَعْهُ مِن حَيْثُ رَكَّ: اسے اس جگہ سے کاٹو جو نرم یا کمزور ہو، لچر ہونا، اجزاء کلام کی ترکیب کا ناموزوں ہونا۔

— الغُلَّ في عُنُقِه ـُ رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔ کہتے ہیں: رَكَّ الأَمْرَ في عُنُقِه: کسی پر کسی کام کا بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔

— الشَّيْءَ بِيَدِه: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبانا، دبا کر دیکھنا۔

— الأَمْرَ: کسی معاملہ کو دوسرے معاملات کے ساتھ ملانا، اکٹھا کر دینا۔

— السِّقَاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔

أَرَكَّتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔

— الأَرْضُ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔ هي مُرِكَّةٌ و أُرِكَّتِ الأَرْضُ هي مُرَكَّةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو

رَكَّكَتِ السَّمَاءُ: أَرَكَّتْ۔

ارْتَكَّ: کم ہونا، کمزور و لچر ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔

— في الأَمْرِ: شک کرنا۔

اسْتَرَكَّهُ: کمزور سمجھنا۔

الأَرَكُّ: بے حیثیت اور بے عقل۔

الرَّكَاكُ: الأَرَكُّ۔

الرَّكَاكَةُ: وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور و ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنے

اہل وعیال پر غیرت نہ آتی ہو، بے غیرت

الرَّکُّ: ہلکی بارش ج: اَرْکَاکٌ و رِکَاکٌ۔

الرِّکِّیُّ: بے فیض و بے نفع۔ کہتے ہیں: ھو شَحْمَۃُ الرِّکِّیِّ: وہ جلد پگھلنے والی چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں پہنچتا۔

الرَّکِیْکُ: کمزور، لچر، پھسپھسا، بے جوڑ، بے ربط ج: رِکَاکٌ و رَکَکَۃٌ۔

رَکِیْکُ الْاُسْلُوْبِ: گھٹیا طرز و اسلوب والا۔

رَکِیْکُ الْعِلْمِ: بے علم، کم علم۔

رَکِیْکُ الْعَقْلِ: کم عقل، ناسمجھ۔

رَکِیْکُ اللَّفْظِ: پھسپھسا، بے ربط (کلام یا تحریر)۔

رَکِیْکُ النَّسْجِ: کمزور بناوٹ والا۔

الرَّکِیْکَۃُ: مؤنث الرَّکِیْکِ (۲) معمولی بارش (۳) وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو ج: رِکَاکٌ۔ عِبَارَۃٌ رَکِیْکَۃٌ: بے تکی عبارت، پھسپھسا مضمون، ناموزوں الفاظ۔

المُرْتَکُّ: بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ بے زبان (۲) سَکْرَانُ مُرْتَکٌّ: ایسا نشہ میں چور جس کی بات صاف نہ سمجھی جائے۔

الرَّکَاکَۃُ: کمزوری، لچرپن، بودا پن، پھسپھسا پن، بے ربطگی، ناموزونیت۔

•رَکَلَہُ ـُ رَکْلًا: لات مارنا، ایڑ لگانا۔

رَاکَلَہُ: ایک دوسرے کے لات مارنا۔

تَرَاکَلُوْا: ایک دوسرے کو لات مارنا۔

تَرَکَّلَ بِمِجْرَفَتِہٖ: کدال کو پیر مار کر زمین میں گھسانا۔

الرَّکْلَۃُ: سبزی کا گٹھا۔

المَرْکَلُ: راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ ج: مَرَاکِلُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ نَہْدُ المَرَاکِلِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔

المِرْکَلُ: سوار کا پاؤں ج: مَرَاکِلُ۔

•رَکَمَہُ ـُ رَکْمًا: ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ لگانا، اکٹھا کرنا۔

اِرْتَکَمَ: اکٹھا ہونا۔

تَرَاکَمَ: اکٹھا ہونا، ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔

ـــ الْاَشْغَالُ: کاموں کا ہجوم ہونا، اکٹھا ہونا۔

الرُّکَامُ: ریت وغیرہ کا ڈھیر۔

رُکَامٌ من سَحَابٍ: گھنے بادل۔ قَطِیْعٌ رُکَامٌ: بڑا ریوڑ۔

الرُّکْمُ: تہ بہ تہ بادل، گھنے بادل۔

الرُّکْمَۃُ: کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر۔

مُرْتَکَمُ الطَّرِیْقِ: سیدھا راستہ، شاہ راہ

المَرْکُوْمُ: ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ۔ سَحَابٌ مَرْکُوْمٌ: گھنا بادل۔

•رَکَنَ اِلَیْہِ ـُ رَکْنًا و رُکُوْنًا: کسی کی طرف مائل ہونا اور مطمئن ہونا، دل سے لگاؤ ہونا (۲) کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔ یُرْکَنُ اِلَیْہِ: قابل اعتماد

رَکِنَ اِلَیْہِ ـَ رَکْنًا و رُکُوْنًا: رَکَنَ۔

ـــ فی المنزل رَکْنًا: مقیم ہونا، الگ نہ ہونا۔

رَکُنَ ـُ رَکَانَۃً و رَکَانِیَۃً و رُکُوْنَۃً: سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ ھو رَکِیْنٌ و ھی رَکِیْنَۃٌ۔

تَرَکَّنَ: مضبوط ہونا، باوقار ہونا یا بننا۔

رَکَّنَہُ: باوقار و سنجیدہ بنانا۔

اَرْکَنَ اِلَیْہِ: کسی پر بھروسہ کرنا۔

الْاَرْکُوْنُ: گاؤں کا پردھان، مکھیا، چودھری

الرُّکْنُ: کونہ، گوشہ (۲) سہارا (۳) ستون (۴) جڑ، اصل، بنیاد (۵) کسی چیز کا وہ پہلو یا حصہ جس پر وہ قائم ہو اور وہ اس کیلئے سہارا ہو (۶) کسی شے کی حقیقت کے اجزاء میں سے ایک جزء۔ رُکْنُ الصَّلَاۃِ و رُکْنُ الْوُضُوْءِ۔ نماز اور وضو کا وہ جزء جس کے بغیر اس کی تکمیل نہ ہو (۷) اہم معاملہ (۸) ملک و قوم اور فوج کی طاقت۔ قرآن پاک میں ہے "لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ" کہتے ہیں: فُلَانٌ رُکْنٌ من اَرْکَانِ قَوْمِہٖ: فلاں اپنی قوم کے سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے (۹) کسی موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام جیسے: رُکْنُ الرِّیْفِ۔ رُکْنُ الْعُمَّالِ: دیہاتی پروگرام، لیبر پروگرام (۱۰) فوجی امور کا ماہر، اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر ج: اَرْکَانٌ و اَرْکُنٌ۔

الرَّکَنُ: جنگلی چوہا۔

الْاَرْکَانُ: عناصر اربعہ: آگ ہوا مٹی پانی

اَرْکَانُ الْحَرْبِ: جنرل اسٹاف، فوج کے بڑے عہدے دار۔

رَئِیْسُ الْاَرْکَانِ: (فوجی کلام میں) چیف آف اسٹاف، فوج کا سب سے بڑا افسر

الرَّکِیْنُ: سنجیدہ، باوقار (۲) مضبوط و ثابت قدم۔

المِرْکَنُ: ٹب (جس میں کپڑے دھوئے جاتے ہیں) (۲) چھوٹا حوض ج: مَرَاکِنُ۔

•رَکَا علی فُلَانٍ ـُ رَکْوًا: کسی کو گالی دینا، برا کہنا، برے الفاظ سے ڈانٹنا۔

ـــ بالمکان بقیۃَ یَوْمِہٖ: کسی جگہ بقیہ دن گزارنا۔

ـــ فُلَانٌ: لمبا حوض کھودنا۔

ـــ الْاَرْضَ: زمین کو کھودنا۔

ـــ الْحَوْضَ: حوض کو ہموار کرنا۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔

ـــ عَلَیْہِ الْحِمْلَ: بوجھ ڈالنا، زیادہ لدان کرنا۔

اَرْکٰی علی فُلَانٍ: رَکَا۔

ـــ عَلَیْہِ الْحِمْلَ: رَکَا عَلَیْہِ۔

ـــ اِلَیْہِ: کسی کی پناہ لینا۔

ـــ لَھُمْ جُنْدًا: کسی کے لئے فوج تیار کرنا،

سپاہی بھرتی کرنا۔

أَرْکَی فی الامرِ: پیچھے ہٹنا، دیر کرنا۔

— الامرَ: مؤخر کرنا، دیر کرنا۔

راکی علی کذا: بھروسہ کرنا۔

ارتکی علیہ: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

الرَّکْوَۃُ: چمڑے کا پانی پینے کا ڈول لگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول ج: رِکَاءٌ

الرَّکِیَّۃُ: کنواں (جس میں پانی ہو) ج: رَکَایا و رُکِیٌّ۔

المُرتکی و المُراکی: دیرپا، ثابت و قائم۔

المَرْکُوُّ: حوض۔

ر ـــــ م

•رَمَأَ ـَ رُمُوءًا بالمکان: قیام کرنا۔

— الشیءُ علی کذا: زائد ہونا۔

— الخبرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: هَلْ رَمَأَ الیك خبرٌ؟

اَرْمَأَ الیہ: قریب ہونا۔

— الشیءُ علی کذا: زائد ہونا، بڑھنا

مُرَمَّآتُ الاخبارِ: گھڑے ہوئے واقعات، افسانے۔

•رَمَثَہُ ـُ رَمْثًا: درست کرنا (۲) ہاتھ سے پونچھنا۔

— الشیءَ بالشیءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔

— الشیءَ ـِ رَمْثًا: چرانا۔

رَمِثَ اَمْرُھُم ـَ رَمَثًا: معاملہ گڈمڈ ہونا، بات بگڑنا۔

— الابلُ: اونٹوں کا رِمْث (شاہی کھٹے درخت) کے پتے کھاکر درد شکم میں مبتلا ہونا۔ ھو رَمِثٌ و ھی رَمِثَۃٌ۔

اَرْمَثَ فی مالِہ: مال کو باقی رکھنا۔

— الشیءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) نرم بنانا

رَمَّثَ علی کذا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔ جیسے: رَمَّثَ علی الخمسین۔ رَمَّثَتْ غَنَمُہٗ علی المائۃ: اس کی بکریاں سو سے زیادہ ہوگئیں۔

رَمَّثَ الشیءَ: ٹھیک کرنا۔

اِسْتَرْمَثَ فی مالِہ: باقی رکھنا۔

الرِّمْثُ: پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمر درد پیٹھ والا (۳) ایک ترش بڑی گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔

الرَّمَثُ: دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی (۳) دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ ج: اَرْمَاثٌ و رِمَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ اَرْمَاثٌ: بوسیدہ رسی۔

الرَّمَثَۃُ: دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔

المَرْمَثَۃُ و الرَّمْثَاءُ: وہ زمین جس میں رمث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔

•رَمَجَ الطائرُ ـُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

رَمَّجَ ما کَتَبَ من السُّطُورِ: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔

الرَّامِجُ: وہ الو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے)۔

الرَّمَاجُ: نیزہ کی گرہیں اور پورے۔

•رَمَحَ البرقُ ـَ رَمْحًا: بجلی کا جھلملانا، ہلکے ہلکے چمکنا۔

— فُلانًا: نیزہ مارنا۔

— الدَّابَّۃُ فُلانًا رَمْحًا و رِمَاحًا: چوپایے کا کسی کو لات مارنا۔

رَامَحَہُ: نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا، نیزہ مارنا۔

تَرَامَحُوا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔

الرَّامِحُ: نیزے والا (اس کا فعل نہیں ہے)

ثَوْرٌ رَامِحٌ: دو سینگوں والا بیل

السِّمَاكُ الرَّامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے (گویا وہ نیزہ بردار ہے جو آگے آگے چل رہا ہے)

الرِّمَاحُ - رِمَاحُ الجِنِّ: طاعون۔

رِمَاحُ العَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک۔

الرِّمَاحَۃُ: نیزہ سازی، نیزہ برداری

الرُّمْحُ: نیزہ (وہ ڈنڈا جس کے سرے پر نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) بَلَم (۲) ہل (وہ لکڑی جس کے نیچے نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) ج: رِمَاحٌ و اَرْمَاحٌ کہاوت ہے: کَسَرُوا بَیْنَھُمْ رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ ھم علی بنی فُلانٍ رُمْحٌ واحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ اَخَذَتِ الابلُ رِمَاحَھَا: اونٹنیاں اپنا حسن دکھا کر یا دودھ دینا شروع کر کے ذبح کئے جانے سے بچ گئیں۔

الرَّمَّاحُ: نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔

الرَّمَّاحَۃُ: قَوْسٌ رَمَّاحَۃٌ: مضبوط کمان جو زور سے تیر پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔

الرَّمُوحُ من الدَّوَابِّ: کٹ کھنا جانور۔

الرُّمَیْحُ: لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں: اَخَذَ رُمَیْحَ اَبِی سَعْدٍ: وہ بوڑھا ہوگیا۔

•اَرْمَحَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر بُسْر کھجور آنا۔

— فُلانٌ: نرم پڑنا، ذلیل ہونا۔

— الدَّابَّۃُ: چوپایے کا بوڑھا ہونا یا موٹا ہونا۔

الرُّمْحُ: درختوں کا جھنڈ۔

الرَّمَحُ: بُسْرٌ۔ نئی اور تازہ کھجور و: رَمَحَۃٌ

•رَمَدَ ـُ رَمْدًا و رَمَادَۃً: ہلاک ہوجانا، راکھ ہوجانا۔

— الشیءَ ـِ رَمْدًا: ہلاک و برباد کرنا، جلا کر راکھ کر دینا، تہس نہس کرنا۔

رَمِدَ ـَ رَمَدًا و رُمْدَۃً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا، ہلکا سلیٹی ہونا، خاکی ہونا۔

رَمِدَ العَینُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوب چشم ہونا، آنکھ پھولنا. رَمِدَ فُلانٌ: آشوبِ چشم کا مریض ہونا. ھو اَرْمَدُ و ھی رَمْدَاءُ ج: رُمْدٌ. ھو رَمِدٌ و ھی رَمِدَۃ.

أَرْمَدَ: ہلاک ہونا (۲) محتاج وغریب ہونا.

— القومُ: لوگوں کا قحط وخشک سالی سے دوچار ہونا.

— البُکاءُ عَینَہٗ: رونے سے آنکھ پھول جانا.

— الشیءَ: ہلاک وبرباد کرنا، راکھ جیسا کر دینا.

رَمَّدَ الشَّیءَ: راکھ میں دبانا (۲) برباد کرنا.

— الشِّواءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ (بھوبھل) میں دبانا.

کہاوت ہے: شَوَی اَخُوکَ حَتّٰی اِذَا اَنْضَجَ رَمَّدَ: تمہارے بھائی نے (گوشت کی) بھنائی کی جب وہ پک گیا تو اسے راکھ میں ڈال دیا. ایسے شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کئے کرائے کام کو غارت کر دیتا ہو.

اِرْمَدَّ: شترمرغ کی طرح دوڑنا.

— وَجْھُہٗ: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا

— العَینُ: آنکھ دکھنا، پھولنا.

الاَرْمَدُ: مٹیالا اور میلا. کہتے ہیں: رَمادٌ اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (۲) آشوب چشم کا مریض ج: رُمْدٌ.

الرَّامِدُ: پرانا، بوسیدہ جس میں کچھ جان نہ رہی ہو.

الرَّمادُ: راکھ ج: اَرْمِدَۃ. ھو کثیرُ الرَّمادِ: وہ کریم وسخی ہے (بطور کنایہ)

سُفِیَ الرَّمادُ فی وَجْھِہٖ: اس کا چہرہ بدل گیا.

الرَّمادَۃُ: راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت.

عامُ الرَّمادَۃِ: قحط کا سال ۱۸ھ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آیا تھا اور اس میں ہلاکت ہوئی تھی.

الرَّمادِیُّ: راکھ جیسا، سلیٹی رنگ کا، خاکی

الرَّمَدُ: آشوب چشم، آنکھ کی بیماری.

عِلْمُ الرَّمَدِ: علم معالجہ چشم.

الرَّمْدُ: خاک جیسا میلا کچیلا (۲) بدلے ہوئے رنگ کا پانی (۳) میلا کچیلا کپڑا.

الرُّمْدُ: مچھر (۲) شترمرغ.

الرَّمَدِیُّ: ماہر امراض چشم، آنکھوں کا ڈاکٹر

المَرْمَدُ: مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ.

المُرْمِدُ والمُرْمَدُّ: آشوب چشم کا مریض

المُرَمَّدُ: بھوبل میں بھنا ہوا.

•رَمْرَمَ الرَّجُلُ وغَیرُہٗ: گراپڑا کھانا کھانا (صاف اور گندے کی تمیز کئے بغیر) حدیث ہرہ میں ہے: "حَبَسْتِھا فلا اَطْعَمْتِھا ولا اَرْسَلْتِھا تُرَمْرِمُ مِن خَشاشِ الارْضِ" اس نے بلی کو بند رکھا نہ اسے کھلایا اور نہ ہی اسے زمین کے کیڑے مکوڑے یا اس پر پڑی ہوئی چیزوں کو کھانے دیا.

تَرَمْرَمَ: بولنے کے لئے منہ کھولنا اور نہ بولنا. کہتے ہیں: کَلَّمْتُہٗ فما تَرَمْرَمَ بِحَرْفٍ: میں نے اس سے بات کی تو اس نے ایک حرف بھی زبان سے نہ نکالا.

— الشیءُ: بکھر جانا، منتشر ہو جانا.

الرِّمْرامُ: موسم بہار کی گھاس.

•رَمَزَ الیہ ـِ ـُ رَمْزًا: اشارہ کرنا، (ہونٹوں سے یا آنکھوں اور بھوؤں سے یا کسی اور چیز سے) قرآن پاک میں ہے: "قالَ آیَتُکَ اَلَّا تُکَلِّمَ النّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیّامٍ اِلَّا رَمْزًا" (۲) کنایہ کرنا.

— الظَّبیُ رَمَزانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا

— اِلَی الشیءِ بکذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی بات کا پتہ دینا.

رَمَزَ فُلانًا بکذا: کسی کو کسی بات پر اکسانا

رَمُزَ ـُ رَمازَۃً: منقبض ہونا، گھٹن ہونا (۲) باوقار وسنجیدہ ہونا (۳) بہت متحرک ہونا (۴) قابل تعظیم وتکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا.

— فُؤادُہٗ: دل گھٹنا. ھو رَمِیزٌ.

تَرامَزُوا: ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا

تَرَمَّزَ: حرکت کرنا، بے چین ہونا، تڑپنا کہتے ہیں: تَرَمَّزَ من الضَّرْبَۃِ.

وتَرَمَّزُوا: وہ لوگ (جھگڑے یا قیام کے لئے) حرکت میں آئے (۲) تیار ہونا.

ارْمَأَزَّ: منقبض ہونا، متحرک ہونا (۲) اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اپنی جگہ جمے رہنا (اضداد)

ارْتَمَزَ: تَرَمَّزَ.

الرَّامِزَۃُ: گھٹنے کے اندر کی چربی. ھما رَامِزَتانِ.

الرّامُوزُ: دریا، سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ ج: رَوامِیزُ.

الرَّمْزُ: اشارہ (۲) علامت، نشان، مارک (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (۴) راہنما، دلیل ج: رُمُوزٌ.

الرُّمْزُ والرَّمْزُ: اشارہ، منشا.

رَمْزُ الحُرِّیَّۃِ: نشان آزادی.

رَمْزٌ نابِضٌ: زندہ علامت.

الرَّمْزِیُّ: علاماتی، اشاراتی.

الرَّمْزِیَّۃُ: علاماتی طریقہ (۲) الطَّرِیقَۃُ الرَّمْزِیَّۃُ: فن شعروادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار وجذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کیلئے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے.

الرَّمّازَۃُ: فاحشہ اور پیشہ ور عورت.

کَتِیبَۃٌ رَمّازَۃٌ: لشکر جرار.

الرَّمِیزُ: باعظمت، قابل تکریم.

•رَمَسَ المَیِّتَ ـُ ـِ رَمْسًا: دفن کر کے

مٹی برابر کرنا۔

رَمَسَ الشئَ: نشان مٹا دینا۔ کہتے ہیں: الرِّیحُ تَرمُسُ الآثارَ بِمَا تُثِیرُہُ: ہوا مٹی اڑا کر نشانات کو مٹا دیتی ہے۔

— القَبرَ: قبر کو ڈھانکنا، مٹی سے برابر کرنا

— علیہ الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔

— فُلانًا بِحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔ ھو مَرمُوسٌ و رَمِیسٌ۔

أَرمَسَ المَیِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔

ارتَمَسَ فی الماءِ: پانی میں سرنگ غوطہ لگانا، ڈوبنا۔

الرَّامُوسُ: قبر ج: رَوَامِیسُ۔

الرَّامِسُ: اڑنے والا جانور (۲) رات کو نکلنے والے جانور ج: رَوَامِسُ۔

الرَّامِسَۃُ: مٹی اڑا کر نشانات مٹانے والی ہوا ج: رَوَامِسُ۔

الرَّمسُ: قبر (جو زمین کے برابر ہو) (۲) قبر پر ڈالی جانے والی مٹی (۳) دھیمی آواز ج: رُمُوسٌ و اَرمَاسٌ۔

المَرمَسُ: قبر کی جگہ۔

المَرمُوسَۃُ: کہتے ہیں: وَقَعُوا فی مَرمُوسَۃٍ من امرِهم: ان کا معاملہ گڑبڑ ہو گیا۔

•رَمَشَ الشئَ ـِ رَمشًا: کسی چیز کو انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔

— بِیَدِہِ: ہاتھ لگا کر دیکھنا، چھونا۔

— فُلانًا بِحَجَرٍ وغیرہ: پتھر وغیرہ مارنا

رَمِشَت عَینُہُ ـَ رَمَشًا: آنکھ کے پپوٹوں کا سرخ ہو کر پانی جاری ہونا اور پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فُلانٌ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَرمَشُ و ھی رَمشاءُ ج: رُمشٌ۔

أَرمَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکل آنا۔

— فُلانٌ: رَمِشَ (۲) آنکھ کی کمزوری کی بنا پر بار بار جھپکانا (۳) آنکھ کی خرابی کے باعث پپوٹوں کا ٹھیک نہ ہونا۔

الرَّمشُ: گل دستہ، چنبیلی کا دستہ۔

الرَّمَشُ: پپوٹوں کی سرخی، سیلانِ آب اور پلکوں کی چپکاہٹ، آنکھ کی ایک تکلیف۔

المِرماشُ: دیکھتے وقت آنکھوں کو بار بار حرکت دینے والا ج: مَرَامِیشُ۔

المُرَمَّشُ: خراب آنکھوں والا جسکی پلکیں اچھی نہ ہوتی ہوں۔

•رَمَصَتِ الدَّجاجۃُ ـُ رَمصًا: مرغی کا بیٹ کرنا۔

رَمَصَ فُلانٌ لِاَھلِہِ: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا۔

— بینَ القومِ: لوگوں میں صلح کرانا۔

— اللّٰہُ مُصِیبَتَہُ: اللہ کا کسی کی مصیبت کو رفع کرنا۔

— الشئَ: طلب کرنا، تلاش کرنا (۲) چھونا، ٹٹولنا۔

رَمِصَتِ العَینُ ـَ رَمَصًا: آنکھ کے گوشہ میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فُلانٌ بھی کہتے ہیں: ھو اَرمَصُ و ھِیَ رَمصاءُ ج: رُمصٌ۔

أَرمَصَہُ الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے آنکھ سے سفید میل نکلنا۔

الرَّمَصُ: آنکھ کا سفید میل جو گوشۂ چشم میں جمع ہو جاتا ہے۔

الرُّمَیصاءُ: الشِّعرَی الرُّمَیصاءُ: ایک ستارے کا نام۔

•رَمَضَ النَّصلَ ـِ رَمضًا: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

— الشَّاۃَ: بکری کو چاک کر کے اس کی کھال باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم پتھروں پر ڈالنا اور اوپر سے آگ ڈال دینا

— الرَّاعی مَوَاشِیَہُ: چرواہے کا بکریوں کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔

رُمِضَ فُلانٌ: گرم زمین کا کسی کے پیروں کو جلا دینا۔

رَمِضَ ـَ رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں پر چلنا۔

— الشئُ: کسی چیز کی حرارت سخت ہونا۔

رَمِضَتِ الاَرضُ: زمین پر تیز دھوپ پڑنا

رَمِضَت قَدَمُہُ: گرم زمین سے پیروں کا جلنا۔

— الیَومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔

— الصَّائِمُ: پیاس کی شدت سے روزہ دار کا اندرونی حصہ جلنا، گرم ہونا۔

— الغَنَمُ: بکریوں کا سخت گرمی میں چرنا اور ان کے جگر کا زخم آلود ہو جانا۔

— لِلاَمرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا۔ ھو رَمِضٌ و ھی رَمِضَۃٌ۔

أَرمَضَہُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو جلانا۔

أَرمَضَ الشئُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کو دکھ دینا، تڑپانا۔

— النَّصلَ: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔

— الرَّاعی مَوَاشِیَہُ: چرواہے کا اپنے مویشی کو گرمی میں چرانا یا گرم جگہ میں چرانا

رَمَّضَہُ: کسی کا تھوڑا انتظار کر کے چلتا ہونا۔

— الرَّاعی مَوَاشِیَہُ: چرواہے کا مویشی کو سخت گرمی یا گرم جگہ میں چرانا۔

— الصَّومَ: روزہ کی نیت کرنا۔

ارتَمَضَ من کذا: کسی چیز کا کسی کے لئے سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔

— لہ: رنجیدہ ہونا۔

— من الحزنِ: غم کی آگ میں جلنا۔

— کَبِدُہُ: جگر خراب ہونا۔

— الفَرَسُ بِہِ: گھوڑے کا کسی کو لے کر کودنا۔

تَرَمَّضَت نَفسُہُ: جی متلانا، طبیعت کا مالش کرنا۔

تَرَمَّضَ الصَّيْدَ: سخت گرمی میں شکار کرنا (یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آجائے۔

الرَّمْضَاءُ: گرمی کی شدت، تپتی ہوئی زمین (۲) دھوپ کی تیزی سے تپ جانے والی زمین یا پتھر۔ کہاوت ہے: کالمُسْتَجِيرِ مِنَ الرَّمْضَاءِ بِالنَّارِ: وہ شخص اس کی طرح ہے جو گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے آگ کی پناہ لے۔ ایسے شخص کے بارہ میں مشہور ہے جس میں دو بری عادتیں اور خرابیاں پائی جاتی ہوں ایک سے بچو تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہے۔

رَمَضَانُ: ہجری سال کا نواں مہینہ ج: رَمَضَانَات و رَمَاضِينُ۔

الرَّمَضُ: موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش جبکہ زمین گرم اور تپتی ہوئی ہوتی ہے۔

الرَّمَضِيُّ مِنَ السَّحَابِ وَالْمَطَرِ: موسم گرما کے آخر اور خریف کے آغاز کی بارش اور بادل۔

المَرْمِضُ: بکری کو بھوننے کی جگہ۔

•رَمَطَهُ ـ رَمْطًا: عیب نکالنا، طعنہ دینا

•رَمَعَ ـ رَمْعًا و رَمَعَانًا: تھرکنا، پھڑکنا کہتے ہیں: رَمَعَ أَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ: غصہ سے ناک کو حرکت ہونا، پھڑکنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ الأُمُّ بِوَلَدِهَا: ماں کا بچہ کو ناتمام جننا (عورت کو اسقاط ہو جانا)۔

ـــ بِرَأْسِهِ أو بِيَدِهِ: سوال کے جواب میں نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔

رُمِعَ و رَمِعَ ـ رَمَعًا و أَرْمَعَ: ساقی کی پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے روک دے۔

رَمَّعَتِ السِّبَاعُ: درندوں کا ناتمام بچے دینا

رَمَّعَ: رُمِعَ۔

تَرَمَّعَ: ہلنا، پھڑکنا۔ کہتے ہیں: تَرَمَّعَ أَنْفُهُ مِنَ الْغَضَبِ: غصہ سے اس کی ناک پھڑکنے لگی، غصہ سے کانپنا۔

الرُّمَاعُ: ساقی کی کمر میں ہونے والا درد جو اسے کام سے روک دے (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے

الرُّمْعَةُ: گھاس وغیرہ کا ایک حصہ، ٹکڑا۔

الرَّمَّاعَةُ: بچہ کا تالو (جو حرکت کرتا رہتا ہے)

اليَرْمَعُ: پھرکی (۲) دھوپ میں چمکنے والی سفید کنکریاں جو توڑنے سے ٹوٹ جائیں۔ واحد يَرْمَعَةٌ۔ مغموم کے لئے کہتے ہیں: تَرَكْتُهُ يَفُتُّ اليَرْمَعَ: میں نے اسے کنکریاں توڑتے ہوئے چھوڑا۔

ارْمَعَلَّ: بہتا یا رستا رہنا۔ ارْمَعَلَّ الدَّمْعُ: آنسو بہتے رہے۔ و ارْمَعَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کی رال ٹپکتی رہی۔ ارْمَعَلَّ الشِّوَاءُ: تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا رہا۔

ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بھیگنا۔

ـــ الأَدِيمُ: چمڑے کا خوب تر ہو جانا

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا منتشر ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر کی طرف سانس لینا۔

•رَمَغَهُ ـ رَمْغًا: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا، چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔

رَمَّغَ الطَّعَامَ: کھانے کو سالن سے تر کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر میں خوب تیل ڈالنا۔

ـــ الكَلَامَ: چکنی چپڑی باتیں کرنا (جھوٹ و سچ ملا کر دلکش بنانا)۔

•رَمَقَهُ ـ رَمْقًا: دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔

ـــ بِبَصَرِهِ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔

رَامَقَهُ مُرَامَقَةً و رِمَاقًا: دیکھنا، دیکھتے رہنا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا، دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۳) کسی سے نفاق برتنا (۴) کسی کے شر سے بچنے کیلئے ہاں میں ہاں ملانا، اچھی طرح پیش آنا۔

رَامَقَهُ الأَمْرَ: ناتمام چھوڑنا، درستگی کا کچھ حصہ باقی رکھنا۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ تُرَامِقُ بِعِرْقٍ: یہ کھجور کا درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔

رَمَّقَهُ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیر تک دیکھتے رہنا۔

ـــ فُلَانًا بِشَيْءٍ: کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا، زندگی کی رمق باقی رکھنا۔

ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز کو اچھا نہ بنانا، اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔

ارْمَقَّ: کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔

ـــ الجِلْدُ: کھال کا باریک ہونا، پتلا ہونا۔

ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا لمبا ہونا۔

تَرَمَّقَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

الأَرْمَاقُ: حَبْلٌ أَرْمَاقٌ: بوسیدہ رسی۔

الرِّمَاقُ: بقدر سدِ رمق گزارہ۔

الرَّمَقُ: بقیہ سانس، سانس باقی رکھنے کے لائق گزارہ۔

الرَّمَقُ الأَخِيرُ: زندگی کا آخری سانس۔

سَدَّ رَمَقَهُ: جان بچانا، سانس باقی رکھنا ج: أَرْمَاقٌ۔

الرَّمِقُ: عَيْشٌ رَمِقٌ: رمق باقی رکھنے والی چیز۔

الرُّمْقَةُ: الرِّمَاقُ۔

الرُّمَّقُ: حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پاکر زندہ رہتے ہیں۔ واحد: رَامِقٌ و رَمُوقٌ۔

الرُّمَّقُ: کمزور آدمی۔

المُرَامِقُ: آخری سانس لینے والا (۲) بے مروت (۳) بدمزاج۔

رَهْنٌ مُرَامِقٌ : ناقابلِ اعتماد رہن۔

المُرَمِّقُ : (من العَيْش) گھٹیا اور معمولی زندگی

المُرَمَّقُ : (من العَيْش) المُرَمَّق۔

•رَمَكَ فی المکان و به ـُ رُمُوكًا : کسی جگہ جم کر رہنا، پڑاؤ ڈالنا۔

ـــ فی الطَّعام : کھانا پسند کرنا اور اس کی کسی چیز کو خراب نہ سمجھنا۔

أَرْمَكَهُ : ٹھیرانا۔

ارْمَكَّ : نازک ہونا، باریک ہونا۔

ـــ الجَمَلُ : اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) دبلا اور کمزور ہونا۔

اسْتَرْمَكَ القَومُ : لوگوں کے نسب میں کھوٹ نکالا جانا، عیب لگایا جانا۔

الرَّامِكُ : کسی جگہ مقیم، پڑاؤ ڈالے ہوئے۔

الرَّامِكُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا رنگ قدرے مٹیالا ہوتا ہے۔

الرَّمَكَةُ : کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی ج: رَمَكٌ و رِمَاكٌ جج: أَرْمَاكٌ۔

الرُّمْكَةُ : مٹیالا رنگ، خاکی رنگ یا سیاہی مائل خاکی رنگ۔

•رَمَلَ ـُ رَمَلًا و رَمَلَانًا : مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا، لپک کر چلنا۔

ـــ النَّسْجَ رَمْلًا : کپڑے کو باریک بننا۔

ـــ السَّرِيرَ : تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا۔

ـــ الحَصِيرَ : چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا۔

أَرْمَلَ المَكانُ : جگہ کا ریتیلا ہونا۔

ـــ فُلانٌ : بے توشہ ہو جانا، غریب و مفلس ہونا۔ حدیث ام معبد میں ہے: "وكانَ القَومُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ" اور لوگ مفلس و قحط زدہ تھے۔

ـــ المَرْأَةُ : عورت کے خاوند کا مرجانا، بیوہ ہو جانا۔

ـــ الرَّجُلُ : مرد کا بلا بیوی رہ جانا (بیوی کا مرجانا)۔

أَرْمَلَ الحَبْلَ : رسّی کو لمبا کرنا۔

ـــ الحَصِيرَ : چٹائی بننا۔

ـــ الزَّادَ : زادِ راہ کو ختم کر دینا۔

رَمَّلَ الطَّعامَ : کھانے کو خراب کرنے کیلئے اس میں ریت یا مٹی ڈال دینا۔ حدیث الحُمُر الوَحْشِيَّة میں ہے: "أَمَرَ أَنْ تُكْفَأَ القُدُورُ وأَنْ يُرَمَّلَ اللَّحْمُ بالتُّرابِ" حکم دیا کہ دیگچیوں کو اوندھا کر دیا جائے اور گوشت میں مٹی ملا دی جائے۔

ـــ الثَّوبَ : کپڑے کو خون میں لت پت کرنا

ـــ النَّسْجَ : باریک بنائی کرنا۔

ـــ الکلامَ : بے بنیاد باتیں کرنا، کذب بیانی کرنا۔

ـــ الکاتِبُ خَطَّهُ : لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے مٹی چھڑکنا پاؤڈر چھڑکنا۔

ارْتَمَلَ بالدَّمِ : خون میں لت پت ہونا۔

تَرَمَّلَ : ارْتَمَلَ۔

الأَرْمَلُ : محتاج، غریب (۲) کنوارا (۳) رنڈوا (جس کی بیوی مرگئی ہو) (۴) بیوہ (جس کا خاوند مرگیا ہو) ج: أَرَامِل وأَرَامِلَة (۵) بے نفع اور خشک سال (۶) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پیر کالے ہوں ج: رُمْلٌ۔

الرَّمَالُ : بنی ہوئی چیز۔

أُمُّ رِمَالٍ : بجّو۔

الرَّمْلُ : ریت، پتھر کا چورا، بجری (۲) سیاہی چوس پاؤڈر، ریت: رمال، ایک ریزہ: رَمْلَة ج: أرمال (۲) ایک خرافی علم جس میں نامعلوم باتوں کے متعلق بحث کی جاتی ہے

الرَّمْلُ الأَحْمَرُ : سرخی، لال بجری۔

الرَّمَلُ : معمولی بارش ج: أَرْمَالٌ (۲) شعر کا ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہے، اس میں ایک مصرعہ کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے:

فاعِلاتن ۔ فاعِلاتن فاعِلُن (۳) کسی شے کی زیادتی۔

الرَّمْلاءُ : (من السِّنِين) کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں۔

الرَّمْلِيُّ : ریتیلا (۲) وہ چیز جو ریت میں اگتی ہو

الرَّمَّالُ : علم رمل جاننے یا اس کا پیشہ کرنیوالا (۲) ریت فروخت کرنے والا۔

المِرْمَلُ : چھوٹی بیٹری۔

المِرْمَلَةُ : سیاہی چوس پاؤڈر رکھنے کی ڈبیا

•رَمَّ العَظْمُ ـِ رَمًّا و رِمَّةً و رَمِيمًا : بوسیدہ ہونا، گلنا۔

ـــ المَيِّتُ : مردہ کا جسم گل جانا۔

ـــ الحَبْلُ : رسّی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، گل جانا۔

ـــ الشَّیءَ ـُ رَمًّا و مَرَمَّةً : مرمت کرنا، ٹھیک کرنا (۲) کھانا۔

ـــ المَنْزِلَ : مکان کی مرمت کرنا۔

رَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔

أَرَمَّ العَظْمُ و المَيِّتُ : ہڈی اور مردہ کا گل جانا۔

ـــ العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا، دبلی بکری کے بارہ میں کہتے ہیں: ما يُرِمُّ منها مَضْرِبٌ : بکری کی ہڈی توڑی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے گا۔

ـــ فلانٌ الی اللَّهْوِ : کھیل یا تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا۔ حدیث میں ہے: "أَيُّكُمُ المُتَكَلِّمُ بكذا وكذا؟ فأَرَمَّ القَومُ"

رَمَّمَهُ : مرمت کرنا، درست کرنا۔

ارْتَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا۔

ارْتَمَّ ما علی الخِوَان : دسترخوان کا کھانا

صاف کردینا، چٹ کرجانا۔
تَرَمَّمَ العظمَ: ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا، چھڑالینا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَرَمَّ الشیءُ: قابل مرمت ہوجانا جیسے اِسْتَرَمَّ الجدارُ۔
الاَرْمامُ: حَبْلٌ اَرْمامٌ: پرانی اور بوسیدہ رسّی۔
التَّرْمِیمُ: فن تصویرکشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے، پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے۔
الرِّمامُ: حَبْلٌ رِمامٌ: بوسیدہ رسّی۔
الرُّمامُ: خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) نئی اگی ہوئی ترکاری۔
الرُّمامَۃُ: بقدر ضرورت گزارہ۔
الرِّمُّ: ثری (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑکر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیزیں۔
الرَّمُّ: غم، جماعت۔
الرَّمّاءُ: نَعْجَۃٌ رَمّاءُ: بے داغ بکری بھیڑ۔
الرَّمّامُ: گری پڑی ہر قسم کی چیزیں اٹھا کر کھاجانے والا۔
الرُّمَّۃُ: پرانی رسّی کا ٹکڑا ج: رُمَمٌ و رُمَمٌ و رِمامٌ (۲) اونٹ کے گلے میں باندھی جانے والی رسّی۔
بِرُمَّتِہٖ: سب، کل۔ کہتے ہیں: اَعْطاہُ الشیءَ بِرُمَّتِہٖ۔
الرِّمَّۃُ: الرُّمَّۃُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پردار چیونٹی ج: رِمَمٌ و رِمامٌ۔
الرَّمِیمُ: ہر بوسیدہ اور گلی سڑی چیز قرآن پاک میں ہے "ما تَذَرُ من شیءٍ اَتَتْ علیہ الا جَعَلَتْہُ کالرَّمِیمِ"
وہ جس چیز پر گزرتی تھی اس کو بوسیدہ اور گلی ہوئی شئے کی مانند کرڈالتی تھی۔
عَظْمٌ رَمِیمٌ و عِظامٌ رَمِیمٌ و رَمائِمُ: بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن پاک میں ہے "یُحْیِی العِظامَ وھی رَمِیمٌ"
المَرَمَّۃُ: ہر کھردار جانور کا ہونٹ (۲) مرمت کی جگہ۔
•الرُّمّانُ: انار۔ واحد: رُمّانَۃٌ: انار کا درخت۔
رُمّانُ القَبّان: نمبری ترازو پر لگا ہوا لٹو نما گولا جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔
رُمّان الاَنْہار: ایک بوٹی جس کے ذریعہ وجع المفاصل کا علاج کیا جاتا ہے۔
الرُّمّانَۃُ: ناف اور اس کا ارد گرد (۲) عورت کی چھاتی (۳) فولاد کا گرز۔
المَرْمَنَۃُ: اَرْضٌ مَرْمَنَۃٌ: بہت اناروں والی زمین۔
•رَمِہَ الیومُ ـ رَمَہاً: دن کا بہت گرم ہونا۔
•رَمَی الشیءُ ـ رَماءً: بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے: رَمَی المالُ و رَمَی علی الخَمْسِین من عُمْرِہٖ۔
ھو یَرْمِی علی صاحِبِہٖ: وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔
— الشیءَ و بہ من یدہ رَمْیاً و رِمایَۃً: ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔
— اللہُ لہ: (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔
— اللہ فی یدہ وغیرھا من الاَعْضاء: (بددعا) خدا اسے بیکار کرے۔
— فُلاناً بِاَمْرٍ قَبِیحٍ: کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔
رَمَی بِحَبْلِہٖ علی غارِبِہٖ: کسی کو آزاد چھوڑنا
— بہ علی البَلَدِ: کسی کو کسی شہر یا ملک پر مسلط کرنا، حاکم بنانا۔
— البَلَدَ: شہر یا ملک کا قصد کرنا۔
— الصَّیْدَ رَمْیاً و رَمْیَۃً: تیر وغیرہ مارنا، نشانہ بنانا۔
— بِقَذِیفَۃٍ: گولا مارنا۔
— بِرَصاصٍ: گولی مارنا۔
— عن القَوْس و علیہا رَمْیاً و رِمایَۃً: کمان سے تیر چلانا۔
— بکلامہ الی کذا: اپنی بات سے کسی چیز کا قصد کرنا، مقصد بنانا۔
— بِشَرَرٍ: چنگاریاں یا شعلے نکالنا۔
اَرْمَی الشیءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ جیسے: اَرْمَی علی الخَمْسِین من عُمْرِہٖ۔ کہتے ہیں: سابَّہٗ فَاَرْمَی علیہ: اس کے ساتھ گالی گفتار ہوئی تو وہ اس سے آگے بڑھ گیا۔
— فُلانٌ الشیءَ: پھینکنا۔ اَرْماہُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوڑ دیا یا ڈال دیا۔
اَرْماہُ عن فَرَسِہٖ: اسے گھوڑے سے اتار پھینکا، نیچے گرادیا۔
— بہ البلادُ: ملک نے اسے باہر نکالدیا
راماہُ مُراماۃً و رِماءً: ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، ایک دوسرے کے تیر مارنا (۲) کسی کے ساتھ تیراندازی کرنا۔ کہاوت ہے: قَبْلَ الرِّماءِ تُمْلَأُ الکَنائِنُ: تیراندازی سے قبل ترکش میں تیر بھرے جاتے ہیں (کسی کام سے پہلے اسکی تیاری ضروری ہے)۔
— عن قومہ: لڑائی لڑنا، دفاع کرنا۔
اِرْتَمَی المُتَناضِلانِ: تیراندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
— بہ البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،

جلاوطن کرنا۔
ارتمی الشیءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) گرپڑنا
رمی کا فعل مطاوع۔ رماہ فارتمی۔
ارتمی علی قدمیہ: کسی کے
پیروں پر گر پڑنا۔
— الصیدَ: شکار پر تیر چلانا۔
تراحی القومُ: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔
— الی کذا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے:
تراحی امرہ الی الظفر او الی
الخذلان: اس کا معاملہ کامیابی پر
یا رسوائی پر ختم ہوا۔
— الجرحُ الی الفسادِ: زخم خراب
ہو چلا۔
— الخبرُ الیّ: مجھے خبر ملی، مجھ تک خبر
پہنچی۔
— الشیءُ: برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔
— بینہم الشرُّ: ان میں لڑائی بڑھ گئی
یا بڑھتی رہی۔
— السحابُ: بادلوں کا گھنا ہونا، تہ بہ تہ ہونا
— البلادُ او الصحراءُ: وسیع اور پھیلا
ہوا ہونا۔
— بہ البلادُ: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،
جلاوطن کرنا۔
الرّامی: تیرانداز، نشانہ باز۔
الرّماءُ: زیادتی، سود۔
الرّمایۃُ: تیراندازی (پیشہ)، نشانہ بازی۔
الرّمیُ: عمر میں اضافہ۔
الرّمیُّ: اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فی ھذا
رمیٌّ علی ما سمعتُ: اس خبر میں
میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے
(۲) موسم خریف کا موٹی موٹی بوندوں والا
بادل ج: ارماءٌ و ارمیۃٌ و رمایا۔
الرّمیۃُ: ایک دفعہ کا پھینکا ہوا تیر، تیر چلانے
کا ایک نمبر (۲) ایک تیر (۳) ایک گولی
(چلی ہوئی) (۴) ایک ضرب۔ کہاوت ہے:

رُبّ رمیۃٍ من غیرِ رامٍ:
کبھی ایسے آدمی کا تیر بھی نشانہ پر لگ
جاتا ہے جس کا نشانہ ہمیشہ خطا ہوتا ہو
اتفاقی طور پر کامیاب ہونے والے کے
بارہ میں مشہور ہے۔
الرِّمِّیّا: کانت بین القوم رِمِّیّا
ثم صاروا الی حِجّیزی: لوگوں
میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے
یا منتشر ہو گئے۔
الرّمیّۃُ: تیر پھینک کر جسے شکار کیا جائے،
شکار (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے)
ج: رمایا۔
صاحبُ رمیّۃٍ: بات بڑھا چڑھا کر
بیان کرنے والا۔
المرتمی: ھو مرتمی لنا و مرتمٍ: وہ ہمارا
پیش رو ہے، ہمارے آگے آگے
رہتا ہے۔
المَرمی: تیر پھینکنے کی جگہ، نشانہ باندھنے کی
جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل
میں) گول، وہ جگہ جس پر نشانہ لگا کر
گیند پھینکی جاتی ہے ج: مَرامٍ۔ کہتے
ہیں: ھذا کلامٌ بعیدُ المرامی:
بلند مقصد کلام، دوررس کلام۔
مرمی النظر: منتہائے نظر۔
المِرماۃُ: چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے
ذریعہ تیراندازی سیکھی جاتی ہے (۲)
جانور کا کھر ج: مَرامٍ۔
المترامی: مترامی الاطراف: وسیع
و عریض۔

ر — ن

• الارنبُ: خرگوش، نر اور مادہ دونوں کیلئے
بولا جاتا ہے لیکن افصح استعمال مادہ
کے لئے ہے نر کے لئے خُزَز کہا
جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی ارنب
کہتے ہیں ج: ارانبُ و ارانٍ۔
الارنبانیُّ: دیکھئے ارنب (ہمزہ میں)
المؤرنبُ: کساءٌ مؤرنبٌ: وہ کمبل
وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون
ملائی گئی ہو۔
المؤرنبۃُ: وہ زمین جہاں بکثرت خرگوش ہوں
• الرِّنجۃُ: ایک قسم کی مچھلی جسے نمک لگا کر سکھایا
جاتا اور سینک کر کھایا جاتا ہے۔
• رنّح فلانٌ: نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا
— الشرابُ فلانًا: شراب کا کسی کو لڑکھڑانا
ہچکولے دینا۔ رنّحت الریحُ الغصنَ:
ہوا کا ٹہنی کو ہلانا، ہوا سے ٹہنی کا جھومنا۔
رُنّحَ فلانٌ و رُنّحَ علیہ: بے ہوشی
طاری ہونا، نشہ یا ضرب وغیرہ کی وجہ سے
جسم میں نقاہت و کمزوری ہونا۔
ترنّحَ فلانٌ: جھومنا، لڑکھڑانا، ڈانواڈول
ہونا، ہچکولے کھانا۔
— لشیءٍ: کسی شے کو طلب کرنا اور اس
کے لئے حرکت میں آنا۔
— علی فلانٍ: کسی پر مہربانی سے جھکنا یا
حملہ کی غرض سے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
الرّنحُ: چکر، دوران سر (۲) بھیجہ سے الگ
دماغ کا پچھلا حصہ۔
المُرنَحۃُ: جہاز کا اگلا حصہ۔
• رنخَ ـــ رُنوخًا: سست ہونا۔
رنّخہٗ: ذلیل و حقیر کرنا
ترنّخ بہ: کسی چیز سے چمٹنا، لگنا۔
• الرّندُ: ایک قسم کا خوشبودار پودا (۲) آس
(۳) عود (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی
گون کے مشابہ ایک گون (خرجین، جانور
پر لدا ہوا سامان کا تھیلا)۔
• رنعَ الزرعُ ـــ رُنوعًا: کھیتی کا پانی
نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
— لونُہٗ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔
— الدابّۃُ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا۔

رَنَعَ فُلَانٌ : کھیلنا ۔
ـــ بِرَأْسِہٖ : سوال کے جواب میں انکار کیلئے سر ہلانا ۔
رَنَّعَ رَأْسَہٗ : سر کو ہلانا ۔
المَرْنَعَۃُ : کھیل کا شور (۲) آسودگی، خوشحالی (۳) سرسبز وشاداب باغیچہ (۴) پانی کی ایک مقدار (۵) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا ۔
• أَرْنَفَتِ الدَّابَّۃُ بِأُذُنَیْہَا : چوپائے کا تھکان کے باعث کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا
أَرْنَفَ البَعِیْرُ : اونٹ کا چلتے ہوئے سر کو ہلانا (۲) تیز چلنا ۔
الرَّانِفُ : گوشہ، کنارہ، سرا ۔
الرَّانِفَۃُ : کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھننگل (۳) آستین کا کنارہ (۴) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۵) ہاتھ کا گوشت ج : رَوَانِفُ ۔ کہتے ہیں : عَلَوْا رَوَانِفَ الآکَامِ : وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے ۔
• رَنَقَ المَاءُ ــ رَنْقًا و رُنُوْقًا : پانی کا گدلا ہونا ۔
ـــ عَیْشُہٗ : زندگی کا بے کیف ہونا، مکدر ہونا ۔ ھو رَنِقٌ و رَنْقٌ و ھی رَنِقَۃٌ ۔
أَرْنَقَ المَاءَ : پانی کو گدلا کرنا ۔
رَنَّقَ : حیران وپریشان ہونا، یہ نہ سمجھ پانا کہ کہاں جائے کیا کرے ۔
ـــ السَّفِیْنَۃُ : کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا ۔
ـــ الرَّایَۃُ : پرچم کا سروں پر لہلہانا ۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑ پھڑا کر رہ جانا اور نہ اڑنا، اسی سے ہے : رَنَّقَتِ المَنِیَّۃُ : موت کا منڈلانا، قریب آنا ۔
ـــ الشَّمْسُ : آفتاب کا غروب ہونے کے قریب ہونا ۔
ـــ الطَّائِرُ : تیر یا بیماری سے پرندہ کا بازو ٹوٹ کر گر جانا ۔
رَنَّقَ عَیْنَہٗ : بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا بند ہونا یا نگاہ کا کمزور پڑ جانا ۔
ـــ القَوْمُ بِالمَکَانِ : کسی جگہ ٹھہرنا اور گھر جانا، قید ہو جانا ۔
ـــ النَّوْمُ عَیْنَیْہِ : کسی کی آنکھوں میں نیند بھر آنا مگر نہ سونا ۔
ـــ المَاءَ : پانی کو گدلا کرنا ۔
ـــ النَّظَرَ : نگاہ کو مخفی رکھنا، خفیہ طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا ۔
تَرَنَّقَ المَاءُ : پانی کا گدلا ہونا ۔
الرَّنَقُ : گاد، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ
الرُّنَقَاءُ : (مِنَ الطَّیْرِ) انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور بیکار زمین ج : رُنَقَاوَاتٌ
الرَّنْقَۃُ : حوض میں بچا ہوا گدلا پانی ۔ کہتے ہیں : صَارَ المَاءُ رَنْقَۃً : پانی گدلا ہو گیا ۔
الرَّوْنَقُ : بہار، رونق، حسن، آب وتاب، چمک دمک ۔
رَوْنَقُ السَّیْفِ : تلوار کی چمک اور آب ۔
رَوْنَقُ الضُّحَی : چاشت کا اول وقت ۔
رَوْنَقُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی، جوانی کا جوبن
• الرَّنْكُ : ترک بادشاہوں اور شہزادوں اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی لفظ)
• رَنَمَ المُغَنِّی ــ رَنَمًا : گویے کا گانا، راگ الاپنا ۔ ھو رَنِمٌ و ھی رَنِمَۃٌ ۔
عُوْدٌ رَنِمٌ : ترنم خیز سارنگی ۔
رَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، راگ الاپنا ۔
ـــ الشَّیْءُ : خوش آواز ہونا ۔
تَرَنَّمَ : ترنم سے پڑھنا، سر پیدا کرنا، گانا ۔
الرَّنَمُ : آواز ۔
الرَّنَمَۃُ : ترنم خیز آواز، گیت، راگ ۔
الرَّنِیْمُ : ترنم، راگ ۔
التَّرْنِیْمَۃُ : گانا، گیت، لوری، نغمہ ۔
• رَنَّ ــ رَنِیْنًا : آواز نکلنا (۲) آواز گونجنا (۳) زور سے رونا، غمگین آواز سے رونا
رَنَّ الجَرَسُ : گھنٹی بجنا ۔
ـــ اِلَیْہِ : کان لگانا، دھیان دینا ۔
أَرَنَّ : رَنَّ ۔ أَرَنَّتِ القَوْسُ فِی إِنْبَاضِہَا وأَرَنَّتِ المَرْأَۃُ فِی نَوْحِہَا وأَرَنَّتِ الحَمَامَۃُ فِی سَجْعِہَا وأَرَنَّتِ السَّحَابَۃُ فِی رَعْدِہَا : سب مثالوں میں زور سے آواز نکلنے کے معنی ہیں ۔
رَنَّنَتِ المَرْأَۃُ تَرْنِیْنًا و تَرْنِیَۃً : عورت کا زور سے آواز نکالنا، شور مچانا ۔
ـــ القَوْسَ و نَحْوَہَا : کمان وغیرہ سے آواز نکالنا ۔
الرَّنَنُ : کھٹوڑا پانی ۔
الرَّنِّیُّ : تمام مخلوق ۔ کہتے ہیں : مَا فِی الرَّنِّیِّ مِثْلُہٗ : تمام مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں
الرَّنَّۃُ : زور کی آواز، زوردار چیخ (۲) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز (۳) جھنکار ٹن ٹن کی آواز ۔
الرَّنِیْنُ : گھنٹی کی آواز، گونج، آواز، گریہ ۔
رَنِیْنُ المِسَرَّۃِ : ٹیلیفون کی گھنٹی ۔
الرَّنَّانُ : گونج دار، بجتا ہوا ۔ خُطْبَۃٌ رَنَّانَۃٌ : بلند آواز، زوردار تقریر ۔
المِرْنَانُ : کمان ۔ قَوْسٌ مِرْنَانٌ و سَحَابٌ مِرْنَانٌ : گونج دار کمان اور گرجدار بادل ۔
المُرِنَّۃُ : کمان ۔
• رَنَا ــ رُنُوًّا و رَنْوًا : ٹکٹکی باندھنا، لگاتار دیکھنا ۔ رَنَا لَہٗ و اِلَیْہِ بھی مستعمل ہے ۔
ـــ اِلَی حَدِیْثِہٖ : کسی کی بات دھیان سے سننا، توجہ دینا ۔
ـــ عَنْہُ : غفلت برتنا، غافل ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : عشق ومحبت میں بے خود ہو کر جھومنا، وجد میں آنا ۔
أَرْنَاہُ حُسْنُ المَنْظَرِ : دلکش چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا ۔

أَرْنَاهُ الى الطَّاعَةِ: فرماں برداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔
رَانَاهُ: بلندی و عظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَهُ شَرَفٌ يُرَانِي الْكَوَاكِبَ: اس میں ایسی عظمت و دل کشی ہے جو ستاروں میں بھی نہیں ہے
— فُلَانًا: دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی طرح پیش آنا۔
رَنَّىٰ: گانا، جھومنا، حال آنا (۲) مشتاق ہونا۔
— الصَّوْتُ فُلَانًا: آواز نے فلاں کو بے خود کر دیا، اس پر رقت طاری کر دی
— الْحُسْنُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مائل کرنا۔
تَرَنَّىٰ: اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا
الرَّنَا: وہ حسین شے جسے لگاتار دیکھا جائے، وہ حسین چیز جسے آدمی دیکھتا رہ جائے۔
الرَّنَاءُ: حسن و جمال۔
الرُّنَاءُ: آواز ج: أَرْنِيَةٌ (۲) مستی، وجد، بے خودی، رقت۔
الرَّنَّاءُ: عورتوں کو دل چسپی سے دیکھنے والا۔
الرَّنُوُّ: هو رَنُوُّ فُلَانَةَ: وہ فلانی خاتون کی بات کو غور اور دل چسپی سے سنتا ہے۔ هو رَنُوُّ الْأَمَانِي: وہ رجائیت پسند ہے، اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر ــــــ ھ

•رَهِبَهُ ـ رَهْبًا و رَهْبَةً و رُهْبًا: ڈرنا۔
— فُلَانٌ: خائف ہونا، مرعوب ہونا۔
أَرْهَبَ فُلَانًا: ڈرانا، مرعوب کرنا۔
— كُمَّهُ: لمبی آستین والا ہونا۔
— كُمَّهُ: آستین کو لمبا کرنا۔
رَهَّبَ الْجَمَلُ: تھکان کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کر کے پھر بیٹھ جانا۔
رَهَّبَ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔
تَرَهَّبَ الرَّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ تھلگ ہو کر بیٹھ جانا۔
— فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا، راہب بننا
— فُلَانًا: دھمکی دینا، ڈرانا۔
اِسْتَرْهَبَهُ: ڈرانا، رعب بٹھانا، قرآنِ پاک میں ہے: "وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ"
الْإِرْهَابِيُّ: دہشت گرد، دہشت پسند ج: الْإِرْهَابِيُّون۔
الْإِرْهَابِيَّةُ: دہشت گردی، سیاسی مفادات حاصل کرنے کا تہدید و تشدد آمیز طریقہ
الرَّاهِبُ: نصرانی، زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کیلئے اپنی کٹی یا خانقاہ میں یکسو ہو کر رہے ج: رُهْبَانٌ۔ کبھی رُهْبَان واحد کیلئے بھی بولا جاتا ہے اس کی جمع رَهَابِين و رَهَابِنَة ہے۔
الرَّاهِبَةُ: تارک الدنیا عیسائی عورت، راہبہ، نن (۲) ڈراؤنی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے: "إِنِّي لَأَسْمَعُ الرَّاهِبَةَ"
الرُّهَابُ: طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے۔
الرَّهَابَةُ: سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی ایک نرم و پتلی ہڈی ج: رِهَابٌ۔
الرُّهَابَةُ: الرَّهَابَةُ۔
الرَّهْبُ: باریک پھلکا (۲) زیادہ چلنے کی بنا پر دبلا ہو جانے والا اونٹ۔ نَاقَةٌ رَهْبٌ و رَهْبَةٌ ج: رِهَابٌ۔
الرَّهَبُ و الرُّهْبُ: آستین۔
الرَّهْبَانِيَّةُ: ترک دنیا، اس کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل و عیال سے علیحدگی، گوشہ نشینی، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دیا۔
الرَّهْبَةُ: ڈر (رَهْبَةُ الْمَاءِ) طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے منہ سے کاٹنے کے وقت پیدا ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (کتے وغیرہ کے کاٹنے کی ہڑک)
الرَّهْبَنَةُ: رہبانیت، گوشہ نشینی، ترک دنیا۔
الرَّهَبُوتُ: الرَّهْبَةُ۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا رحم کئے جانے سے بہتر ہے۔
الرَّهِيبُ: خوفناک، خوفناک شیر۔
الْمَرَاهِبُ: خوفناکیاں۔
•رَهْبَلَ: غیر واضح کلام کرنا۔
تَرَهْبَلَ: لپک کر چلنا، مونڈھے ہلا کر چلنا۔
•أَرْهَجَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔
أَرْهَجَ فُلَانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو والا ہونا۔
— الْغُبَارَ: گرد اڑانا۔
— بَيْنَ الْقَوْمِ: بگاڑ و فساد پیدا کرنا، اشتعال انگیزی کرنا۔
الرَّهَجُ: غبار، گرد (۲) غبار کی طرح ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔
الْمُرْهِجُ: نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا ستارہ یا بادل۔
الْإِرْهَاجُ: اشتعال انگیزی، فساد انگیزی۔
•رَهَدَهُ ـ رَهْدًا: بہت باریک کوٹنا یا پیسنا۔
رَهُدَ ـ رَهَادَةً: ملائم اور خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هو رَهِيدٌ و هي

رَهِيدَةٌ.
رَهَدَ: زبردست حماقت کرنا۔
المَرْهُودُ: أَمْرٌ مَرْهُودٌ: ناپختہ کام۔ کہتے ہیں: تَرَكَهُمْ غَيْرَ مَرْهُودِينَ: ان کو اس طرح چھوڑا کہ ان میں کسی بات کا پختہ عزم نہیں تھا۔
رَهَادَةُ العَيْش: زندگی کی آسودگی۔
الرَّهُودِيَّةُ: مہربانی، نرمی۔
الرَّهِيدُ: نرم ونازک (۲) ارزاں۔
• الرَّهْدَلُ: احمق (۲) کمزور مرد۔
• رَهْدَنَ: دیر کرنا (۲) رُک جانا۔
— فی المَشْی: گھومتے ہوئے چلنا۔
الرَّهْدَنُ: چڑیا کی طرح مکہ معظمہ کا ایک پرندہ (۲) احمق (۳) بزدل ج: رَهَادِنُ و رَهَادِنَة۔
الرُّهْدُونُ: بہت چھوٹا۔
• رَهْرَهَ لَوْنُهُ: رنگ کا شوخ وچمکیلا ہونا۔
— مائِدَتَهُ: سخاوت وفیاضی سے دسترخوان کو وسعت دینا۔
تَرَهْرَهَ السَّرَابُ: سراب کا مسلسل چمکنا۔
— الجِسْمُ: جسم کا سفید وملائم ہونا (خوشحالی کی بنا پر)۔
الرَّهْرَاهُ: مَاءٌ رَهْرَاهٌ: صاف پانی۔
جِسْمٌ رَهْرَاهٌ: سفید ونازک بدن
طَسْتٌ رَهْرَاهٌ: کم گہرا تشلا وغیرہ۔
الرَّهْرَهُ: جِسْمٌ رَهْرَهٌ و طَسْتٌ رَهْرَهٌ: رَهْرَاهٌ۔
• ارْتَهَزَ لِكَذا: کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، مست ہونا، حرکت میں آنا۔
• رَهَسَ الشَّیْءَ ـ رَهْسًا: خوب روندنا
ارْتَهَسَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا، لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔
— الدَّوَاهِی: مصائب کا پیہم ہونا۔ کہاوت ہے: إِنَّ الدَّوَاهِیَ فِی الآفَاتِ تَرْتَهِسُ: آفاتِ زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔
ارْتَهَسَ الجَرَادُ: ٹڈیوں کا غول کا غول ہونا، ٹڈی دل کا بڑا ہونا۔
— الوَادِی و نَحْوُهُ: وادی وغیرہ کا پانی سے بھر جانا۔
— رِجْلَا الدَّابَّةِ: چوپائے کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا۔
تَرَهَّسَ: حرکت کرنا، اِدھر اُدھر کو ہونا، پھڑکنا
• رَهِشَت الدَّابَّةُ ـ رَهَشًا: چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا، چوپائے کا اگلی ٹانگوں کے ٹکرانے والا ہونا۔ فالدَّابَّةُ رَهِشَةٌ۔
ارْتَهَشَ القَوْمُ و الجَرَادُ: لوگوں یا ٹڈیوں کا بڑی تعداد میں ہونا۔
— فُلانٌ: لرزنا، کانپنا۔
الرَّاهِشَانِ: کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔
الرَّوَاهِشُ: کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں۔ واحد: رَاهِشٌ و رَاهِشَةٌ۔
الرَّهِيشُ: ہر باریک چیز جیسے: نَصْلٌ رَهِيشٌ: باریک پھل (پھلکا) (۲) پتلا کمزور اور سوکھا ہوا آدمی (۳) بجنے یا نہ اگنے والی باریک مٹی۔
• رَهَصَ بِحَقِّهِ و دَيْنِهِ ـ رَهْصًا: اپنے حق یا قرض کو سختی سے لینا۔
— الحَائِطَ: دیوار کو مضبوط کرنا، پشتہ لگانا (۲) دیوار کا پہلا ردہ رکھنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو پیچھا کر کے نڈھال و سست کر دینا۔
— الدَّابَّةَ و الحَجَرَ: حرکت دینا۔
— الشَّیْءَ: زور سے نچوڑنا۔
— فُلانًا فی الأَمْرِ: ملامت کرنا، کسی کام میں عجلت کرانا۔
رُهِصَت الدَّابَّةُ: چوپائے کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مَرْهُوصٌ و رَهِيصٌ وهی مَرْهُوصَةٌ و رَهِيصٌ أيضًا۔
رَهِصَت الدَّابَّةُ ـ رَهَصًا: رُهِصَت
أَرْهَصَ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ کا عادی ہونا، حدیث میں ہے: "إِنَّ ذَنْبَهُ لَمْ يَكُن عَن إِرْهَاصٍ" اس کا گناہ بطور عادت نہ تھا (۲) سیڑھیاں بنانا، ردّے رکھنا۔
— البِنَاءَ: عمارت کے اردگرد سیڑھیاں بنانا (کھسکا دینا) تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہو۔
— الشَّیْءَ: جمانا، بنیاد ڈالنا۔
— اللهُ فُلانًا لِلْخَيْرِ: اللہ کا کسی کو منبعِ فیض اور ذریعۂ خیر بنانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا۔
رَاهَصَهُ: نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
تَرَاهَصَت الصُّخُورُ: چٹانوں کا باہم پیوست ہونا۔
الإِرْهَاصُ: شرعًا ارہاص اس خارقِ عادت امر کو کہتے ہیں جو قبل بعثت پیغمبر سے ظاہر ہوتا ہے۔
الرَّهْصُ: مٹی کا ردّہ یا ایک تہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردّہ۔
الرَّهْصَةُ: گھوڑے کے سُم کا زخم۔
الرَّهِيصُ: أَسَدٌ رَهِيصٌ: اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا شیر (جیسے کہ اس کے پیر میں زخم وغیرہ ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا (۳) زخمی کھر والا۔
الرَّوَاهِصُ: چوپاؤں کے پیروں میں زخم ڈال دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: رَاهِصَةٌ۔
المُتَرَاهِصَةُ: جمی ہوئی چٹانیں۔
المَرْهَصَةُ: سیڑھی (۲) درجہ، مرتبہ ج: مَرَاهِصُ۔
• رَهَطَ فُلانٌ ـ رَهْطًا: بڑے بڑے لقمے

بنا کر کھانا، زور شور سے کھانا۔
رَهَطَ اللُّقْمَةَ: لقمہ بڑا لینا۔
رَهَّطَ: رَهَطَ (۲) سواری کی پیٹھ پر بیٹھا رہنا، نیچے نہ اترنا یا گھر کے اندر رہنا باہر نہ نکلنا۔
اُرْتَهَطُوْا: اکٹھا ہونا۔
الرِّهَاط: گھر کا سامان۔
الرَّهْطُ: تین سے یا سات سے دس تک کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت ج: اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ جج: آرَاهِط و اَرَاهِيْطُ۔ اگر رهط کی طرف عدد کی اضافت کریں تو اس سے مراد افراد ہوتے ہیں جیسے: عشرون رهطاً: بیس آدمی۔
رَهْطُ الرَّجُلِ: قبیلہ، قریب کے رشتہ دار، قوم۔ نَحْنُ ذو رَهْطٍ: ہم سب اکٹھے ہیں۔
الرُّهَطَةُ: جنگلی چوہے کا وہ سوراخ جس سے وہ مٹی نکالتا ہے ج: رَهَاطِی۔
•رَهَفَهُ ـَ رَهْفًا: باریک کرنا، دھار رکھنا، تیز کرنا۔ جیسے: رَهَفَ سَيْفَهُ و الذِّهْنَ۔
رَهُفَ ـُ رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک اور نازک ہونا۔ هو رَهِيْفٌ و هی رَهِيْفَةٌ۔ سَيْفٌ رَهِيْفٌ وحِسٌّ رَهِيْفٌ۔
أَرْهَفَهُ: دھار تیز کرنا، تیز کرنا۔
ـــ اُذُنَيْهِ: کان کھڑے کرنا، سننے کے لئے کانوں کو تیز کرنا۔
ـــ بالكَلَامِ: برجستہ بغیر سوچے کلام کرنا۔
إِرْهَافُ الحِسِّ: ذکاوت حس۔
رَهِيْفٌ: پتلا دبلا، کمزور (۲) دھاردار۔
المُرْهَفُ: پتلا، باریک، تیز، نازک۔
رَجُلٌ مُرْهَفٌ: ذکی الحس، بہت جلد سمجھنے اور محسوس کرنے والا۔
حِسٌّ مُرْهَفٌ: زبردست حساسیت احساس لطیف، نزاکت حس، بڑھا ہوا احساس۔
فَرَسٌ مُرْهَفٌ: ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔
اُذُنٌ مُرْهَفَةٌ: تیز کان، جلد سننے والا کان۔
مُرْهَفُ الجِسْمِ: دبلا پتلا نازک اندام
المَرْهُوْفُ: مَرْهُوْفُ البَدَنِ: نازک جسم، پتلا دبلا۔
•رَهِقَ فُلَانٌ ـَ رَهَقًا: کم عقل اور بیوقوف ہونا، نادان ہونا (۲) آمادۂ ظلم و فساد ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا، بدکار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا": ان کی گناہ گاری کو بڑھا دیا (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا، جلد باز ہونا هو رَهِقٌ و هی رَهِقَةٌ۔
ـــ الصَّلَاةُ ـَ رَهَقًا و رُهُوْقًا: نماز کا وقت آجانا۔ رَهِقَ قُدُوْمُ فُلَانٍ: کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا
ـــ الشَّیْءَ رَهَقًا: قریب پہنچ جانا (اس چیز کو لے سکے یا نہ لے سکے)۔
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: نرغہ میں لینا، لگ جانا، لاحق ہونا۔ جیسے: رَهِقَهُ الدَّيْنُ: اس پر قرض چڑھ گیا۔
أَرْهَقَ اللَّيْلُ: رات کا قریب ہونا یا آجانا۔
ـــ فُلَانًا: پریشانی میں ڈالنا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا، تھکا دینا (۲) قریب آنا، پالینا۔ جیسے: اَرْهَقَنَا اللَّيْلُ: ہمیں رات نے آلیا (۳) کسی سے کوئی کام عجلت سے کرانا جیسے: اَرْهَقَنِی فُلَانٌ اَنْ اُصَلِّیَ: فلاں نے مجھ سے نماز جلد پڑھنے کو کہا، نماز میں جلدی کرائی۔
ـــ الصَّلٰوةَ: نماز کو دوسری نماز کے وقت تک مؤخر کرنا۔
ـــ فُلَانًا شَيْئًا: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں: اَرْهَقَهُ حُسَامًا: اس پر تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا۔ اَرْهَقْنَا هُمُ الخَيْلَ: ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ اَرْهَقَهُ اَمْرًا و اِثْمًا: کسی کام یا گناہ پر کسی کو لگا دینا۔
رَاهَقَ الغُلَامُ و رَاهَقَ الحُلُمَ: قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں: صَلَّى الظُّهْرَ مُرَاهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وہ فوت ہونے کے قریب تھی۔
الرُّهَاقُ: کہتے ہیں: القَوْمُ رُهَاقُ مِائَةٍ: لوگ قریب قریب سو ہیں۔
الرَّيْهُقَانُ: زعفران۔
المُرَاهَقَةُ: آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ (۲) بلوغ (۳) جوانی۔
الرَّهَقُ: کم عقلی، بے وقوفی، جہالت، جھوٹ۔
المُرَهَّقُ: کم عقل، نادان و جاہل، بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی اور فیاض، مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر مجروح، متہم۔
•رَهَكَ بالمَكَانِ ـَ رَهْكًا: قیام کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا، کوٹنا، باریک کرنا، باریک پیسنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکانا۔ هو مَرْهُوْكٌ و رَهِيْكٌ۔
رَهْوَكَ: چلتے ہوئے جوڑوں کا ڈھیلا ہوجانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا بے چین ہونا، مضطرب ہونا۔
اُرْتَهَكَ: چلتے وقت جوڑوں کا ڈھیلا اور سست ہوجانا (تھکان کی وجہ سے)
تَرَهْوَكَ: جھومتے ہوئے چلنا، سستاتے ہوئے چلنا۔
الرَّهْكَةُ: کمزوری۔
الرَّهَكَةُ: کمزور اور بے فیض آدمی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ رُهَكَةٌ و نَاقَةٌ رُهَكَةٌ۔ اَرْضٌ رُهَكَةٌ: سب جگہ کمزوری کے

معنی ہیں۔
الرَّهُوكُ: نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔
•رَهِلَ لَحْمُهُ ـ رَهَلاً: کسی کے گوشت کا تھرکنا اور ڈھیلا ہونا (۲) کسی بیماری کے بغیر گوشت کا پھول جانا، موٹا ہو جانا، ڈھیلے بدن کا ہونا۔ الرَّجُلُ رَهِلٌ وَ هِيَ رَهِلَةٌ۔
رَهَّلَهُ: ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنا دینا، سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے: رَهَّلَهُ النَّوْمُ: کثرت نیند نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔
تَرَهَّلَ: رَهِلَ۔
الرَّهَلُ: بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔
الرَّهْلُ: پتلا بادل۔
رَهِلٌ: گداز، نرم۔
•رُهِمَتِ الأَرْضُ: زمین پر معمولی بارش ہونا مَكَانٌ مَرْهُومٌ وَ رَوْضَةٌ مَرْهُومَةٌ (مُرْهَم اور مُرْهَمَة استعمال نہیں کیا جاتا)۔
أَرْهَمَتِ السَّحَابَةُ: ہلکی بارش ہونا۔
أَرْهَمَ الرَّبِيعُ: موسم ربیع میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔
الرَّهْمَانُ فِي سَيْرِ الإِبِلِ: اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلا پن
الرِّهْمَةُ: جھڑی، مسلسل ہونے والی ہلکی بارش ج: رِهَمٌ وَ رِهَامٌ۔
الأَرْهَمُ: زیادہ زرخیز جگہ۔
الرُّهَامُ: غیر شکاری پرندہ۔
الرَّهُومُ والرَّهَامُ: دبلی بکری۔
المَرْهَمُ: مرہم ج: مَرَاهِم (پھوڑے پھنسی کی دوا)۔
•رَهْمَسَ فُلَانٌ: ضمنا برائی کا اشارہ دینا۔
ـــ الأَمْرَ: بات چھپانا۔

رَهْمَسَ الخَبَرَ: پوری بات نہ بتانا، کچھ حصہ بتانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے راز کی بات بتانا، سرگوشی کرنا۔
•رَهَنَ الشَّيءُ ـ رَهْنًا وَ رُهُونًا: برقرار رہنا، قائم رہنا۔
ـــ بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ و الدَّابَّةُ رُهُونًا: تھک کر دبلا ہو جانا۔
ـــ الشيءَ رَهْنًا: قائم و برقرار رکھنا۔
ـــ فُلَانًا وَ عِنْدَ فُلَانٍ الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا (قرض لے کر اس کے بدلہ کوئی قیمت کی چیز تا واپسی قرض خواہ کے قبضہ میں دے دینا)۔ هو مَرْهُونٌ وَ رَهِينٌ۔ کہتے ہیں: رَهَنْتُهُ لِسَانِي: میں نے اس کے بارہ میں اپنی زبان بند کر لی۔
أَرْهَنَ فِي السِّلْعَةِ و بِهَا: کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کر لینا۔
ـــ الشيءَ: قائم و دائم رکھنا۔ کہتے ہیں: أَرْهَنَ لَهُمُ الطَّعَامَ والشَّرَابَ: ان کے لئے کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھنا۔
ـــ المَيِّتَ القَبْرَ: مردہ کو قبر میں رکھنا۔
ـــ فُلَانًا و غَيْرَهُ: کمزور و دبلا کر دینا۔
ـــ فُلَانًا الشيءَ: کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا یا اس سے کسی کے پاس گروی رکھوانا۔
رَاهَنَهُ عَلَى كَذَا مُرَاهَنَةً و رِهَانًا: کسی سے کسی بات کی بازی لگانا، شرط لگانا، شرط باندھنا۔
ارْتَهَنَهُ مِنْهُ: کسی سے کوئی چیز بطور رہن لینا (۲) رہن رکھ لینا۔
تَرَاهَنَ القَوْمُ: باہم بازی لگانا، شرط باندھنا (کہ ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھے کہ جو سب پر غالب آجائے تو وہ چیز اس کی ہو جائے گی)۔
اسْتَرْهَنَهُ الشيءَ: بطور رہن (گروی) کوئی چیز مانگنا۔
الرَّاهِنُ: تیار، موجود، ہمہ وقت، حاضر، ثابت و قائم (۲) رہن (گروی) رکھنے والا۔ کہتے ہیں: هَذَا رَاهِنٌ لَكَ: یہ تمہارے لئے تیار ہے۔ طَعَامٌ رَاهِنٌ: ہمہ وقت تیار رہنے والا کھانا۔
الوَقْتُ الرَّاهِنُ: موجودہ وقت۔
الرَّاهِنَةُ: تانیث الرَّاهِن۔ نِعْمَةٌ رَاهِنَةٌ: دائمی نعمت۔ الحَالَةُ الرَّاهِنَةُ: موجودہ حالت۔
الرِّهَانُ: دوڑ لگانے کی بازی، بازی، شرط۔
خَيْلُ الرِّهَانِ: وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے، شرط لگائی جائے۔
کہاوت ہے: هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ: فضل و کمال میں مساوی دو شخصوں کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔
رِهَانٌ خَاسِرٌ: ہاری ہوئی بازی۔
رِهَانٌ رَابِحٌ: جیتی ہوئی بازی۔
الرَّهَائِنُ: واحد: رِهَان و رَهِينَة۔ یرغمال (وہ شخص جسے شرپسند کسی چیز کے حصول کی شرط لگا کر اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں)۔
الرَّهْنُ: شرعا کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جا سکے (۲) وہ شے جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مفعول مَرْهُون گروی رکھی ہوئی چیز ج: رِهَانٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَ لَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ"۔ دیگر جمع:

رُھُوْن و رُھُنٌ و رَھِیْنٌ (۳) رہن کی طرح مقید اور محبوس چیز یا آدمی، یرغمال۔
الانِسانُ رَھْنُ عَمَلِه: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے۔ انا لك رَھْنٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ضامن ہوں، ذمہ دار ہوں۔
رَھْنٌ باشارتِهِ: کسی کے حکم کا تابع، پابند
رَھْنُ حِیَازَةٍ: رہن قبضہ۔
رَھْنٌ بکذا: تابع، مقید، پابند۔ ھو رَھْنُ اشَارَتِه: وہ اس کے اشارہ کا منتظر یا پابند ہے۔
رَھْنَ التَّحْقِیْق: زیر تحقیق۔
الرُّھْنُ: کہتے ہیں: ھو رِھْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔
الرَّھِیْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔
رَھِیْنٌ بکذا: ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے: "کُلُّ امرِیٍٔ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ" ہر آدمی اپنے کیے کا ذمہ دار ہے۔
الرَّھِیْنَةُ: گروی رکھی ہوئی چیز، کسی چیز کے عوض روکی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَھِیْنَةٌ" ہر آدمی اپنے عمل کے لئے جواب دہ ہے (۲) پابند آدمی، یرغمال ج: رَھَائِن۔ انا لكَ رَھِیْنَةٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں
المُرْتَہِنُ: جس کے پاس رہن رکھا جائے۔
المَرْھُوْنُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔ ھو مَرْھُوْنٌ بکذا: وہ اس کا پابند ہے۔ الأمُوْرُ مَرْھُوْنَة باوقاتِہا: تمام کام اپنے وقت پر ہی ہوتے ہیں۔
• رَھَا ـُ رَھْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پر سکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا۔ جیسے: رَھَا البَحْرُ۔
ـــ بینَ رِجْلَیهِ: دونوں پیروں کو کھولنا۔

رَھَا الطَّائِرُ: پرندہ کا دونوں بازوؤں کو پھیلانا۔
أَرْھَی: کشادہ جگہ پہنچنا، پانا۔
ـــ الشیءُ لَكَ: کسی چیز کا ممکن ہونا۔
ـــ الشیءَ لَكَ: کسی چیز پر قابو دلانا، ممکن بنانا۔
ـــ لَہُمُ الشیءَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھہرانا
ـــ علی نَفْسِه: خود کو مطمئن کرنا، اپنے اوپر رحم کرنا۔
رَاھَاهُ: کسی کے قریب ہونا۔
ارْتَہَی القَوْمُ: لوگوں کا گڈمڈ ہونا، مل جل جانا۔
تَرَاھَیَا: دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔
أرْھَاءُ الشیءِ: کسی چیز کے اطراف وجوانب، پہلو۔
الرَّاھِی: طعامٌ راهٍ: ہمہ وقت تیار کھانا۔ عَیْشٌ رَاهٍ: آسودہ زندگی۔
الرَّاھِیَةُ: مؤنث الرَّاھی (۲) شہد کی مکھی۔
الرَّھَاءُ: کشادہ اور ہموار جگہ۔ طَرِیْقٌ رَھَاءٌ: ہموار راستہ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔
الرَّھْوُ: پر سکون، ٹھہرا ہوا، رکا ہوا۔ مَطَرٌ رَھْوٌ و بَحْرٌ رَھْوٌ۔ افْعَلْ ذٰلِكَ رَھْوًا: یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر، بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ ج: رِھَاءٌ۔ النَّاسُ رَھْوٌ وَاحِدٌ ما بینَ کذا وکذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعت یا لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ غَارَةٌ رَھْوٌ: مسلسل یورش۔ جَاءَت الخَیْلُ رَھْوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آتے رہے۔ بِئْرٌ رَھْوٌ: چوڑے منھ کا کنواں۔
الرَّھْوَةُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رِھَاءٌ۔
المِرْھَاةُ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ مِرْھَاةٌ ج: مَرَاهٍ۔
• رَھْوَك، الرَّھْوَك: دیکھئے: رَھَكَ۔
• رَھْیاً: کمزور وسست ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنے کے قریب آنا
ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشیءَ وفیه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔
ـــ رَأیَهُ: بہتر رائے قائم نہ کرنا، اپنے ذہن وفکر کو خراب کرنا۔
ـــ فی أمْرِہ: اپنے معاملہ میں ڈھیل چھوڑنا، حوصلے کے ساتھ انجام نہ دینا۔
ـــ الحِمْلَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کر دینا اور اسے نہ باندھنا (جس کی وجہ سے وہ جھکتا رہے)۔
تَرَھْیَاً: ہلنا، ڈولنا۔ عَیْنَاهُ تَرَھْیَانِ: اس کی آنکھیں ڈول رہی ہیں۔
ـــ فی أمْرِہ: کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرکے رک جانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فی مَشْیِهِ: اتراتے ہوئے اور جھومتے ہوئے چلنا۔

ر ـــــ و

• رَوَّأَ فی الأمْرِ تَرْوِئَةً و تَرْوِیْئًا: غور وفکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔
تَرَوَّأَ فی الأمْرِ: غور وفکر کرنا، انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔
الرَّاءُ: راء حروف ہجائیہ کا دسواں حرف (۲)

ایک درخت کا نام (۳) سمندر کا جھاگ۔ واحد: رَاءَةٌ ۔

الرَّوِيئَةُ: غور و فکر، توقف، سوچ بچار۔

• رَابَ اللَّبَنُ ـُ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) بلویا ہوا ہونا اور مکھن نکلنا (۳) دودھ کا جمنا، دہی بننا۔

ـــ فُلَانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری یا غلبۂ نیند کی وجہ سے سست اور ڈھیلا ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل میں فتور آنا اور کمزور رائے ہونا۔ کہتے ہیں: رَابَ دَمُهُ: اس کی ہلاکت کا وقت آگیا، وہ قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔

أَرَابَ اللَّبَنَ: دودھ کی دہی بنانا۔

رَوَّبَ اللَّبَنَ: أَرَابَهُ۔

الأَرْوَبُ: حیران و پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست ہونے والا ج: رُوْبَى۔

الرَّائِبُ: (من الامور) بے غبار اور صاف بات جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابو بکرؓ میں ہے: "وعَلَيْكَ بالرَّائِبِ من الأُمُورِ ودَعِ الرَّائِبَ منها": بے شبہ اور صاف بات کو اختیار کرو اور شبہ والی بات کو چھوڑ دو۔ (پہلا رائب رَوْب سے ہے اور دوسرا رَیب (شک) سے ہے) (۳) پریشان اور سست ج: رَوْبَى۔

اللَّبَنُ الرَّائِبُ: جما ہوا دودھ، دہی

الرَّابُ: مقدار۔ هذا رَابُ كذا: یہ اتنی مقدار ہے۔

الرَّوْبُ: اللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی، چھاچھ کہتے ہیں: ما عندی شَوْبٌ ولا رَوْبٌ: میرے پاس نہ دہی ہے اور نہ شہد ہے۔ حدیث میں ہے: "لا شَوْبَ ولا رَوْبَ فی البیع والشِّراء": بیع وشراء میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے

الرَّوْبَانُ: پریشان (۲) زیادہ کھانے سے سست ہونے والا ج: رَوْبَى۔

الرَّوْبَةُ: دہی جمانے کے لئے دودھ میں ملایا جانے والا ترش جما ہوا دودھ۔

الرُّوبُ: گون، ایک خاص لباس جو عدالت وغیرہ میں پہنا جاتا ہے۔

الرُّوبَةُ: الرَّوبَةُ (۲) گاڑھا یا جما ہوا دودھ (۳) اصلاحِ حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ، گزر اوقات کی چیزیں۔ کہتے ہیں: ما يَقُومُ فُلَانٌ بِرُوبَةِ أَهْلِهِ: فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا انتظام نہیں کرتا (۶) عمدہ اور کثیر روئیدگی والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔ کہتے ہیں: قطَّعَ اللَّحْمَ رُوبَةً رُوبَةً: اس نے گوشت کی بوٹیاں کر ڈالیں (۸) کُل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱۰) عقل۔ کہتے ہیں: هو يُحَدِّثُنِي وَأَنَا إِذْ ذَاكَ غُلَامٌ لَيْسَ لِي رُوبَةٌ: وہ مجھ سے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

المِرْوَبُ: دودھ جمانے کا برتن، دہی جمانے کا برتن ج: مَرَاوِبُ۔

المُرَوَّبُ: جما ہوا، دہی بنا ہوا دودھ (۲) مکھن نکلا ہوا دودھ۔

• رُوبِيَّة: روپیہ، ہندوستانی سکہ۔

رُوبُوط: روبوٹ۔ انسان کی شکل کی خودکار مشین۔

• رَاثَ ذو الحَافِرِ ـُ رَوْثًا: کھروالے جانوروں کا لید کرنا، گھوڑے گدھے وغیرہ کا لید کرنا، چوپاؤں کا گوبر کرنا۔ کہاوت ہے: "أَحْشُكَ وتَرُوثُنِي": میں تجھے گھاس کھلاتا ہوں اور تو مجھ پر لید کرتا ہے۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہو۔ یعنی احسان فراموش ہو۔

الرَّوْثُ: کھروالے چوپاؤں کا فضلہ، لید، گوبر ج: أَرْوَاثٌ۔

الرَّوْثَةُ: روث کا واحد۔ ایک دفعہ کی لید یا ایک مقدار (۲) گیہوں کا چھان، بھوسی (۳) ناک کا سرا، نوک (۴) عقاب کی چونچ۔

• رَاجَتِ السِّلْعَةُ ـُ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا، بازار میں چلنا، کھپت ہونا

ـــ العُمْلَةُ: سکہ چلنا، چالو ہونا۔

ـــ الاشاعَةُ: افواہ پھیلنا۔

ـــ السُّوقُ: بازار چلنا۔

ـــ الأَمْرُ رَوْجًا ورَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔

ـــ الشَّيْءُ: رواج پانا، چالو ہونا، پھیلنا، فروغ پانا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا خوب چلنا کہ یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)۔ نامعلوم سمت میں چلنا۔

ـــ الطَّعَامُ: کھانا تیار ہونا، مہیا ہونا، ہر جگہ ملنا۔

ـــ الخَبَرُ: خبر مشہور ہونا۔

رَوَّجَ الغُبَارُ: مسلسل گرد اڑنا۔

ـــ السِّلْعَةَ: رواج دینا، بازار میں چلانا، مانگ بڑھانا، فروغ دینا۔

ـــ كَلَامَهُ: اپنی بات کو آراستہ کرکے پھیلا دینا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔

ـــ الأَمْرَ: پھیلانا، عام کرنا، اشاعت کرنا، فروغ دینا۔

ـــ الشَّائِعَاتِ: افواہیں پھیلانا۔

ـــ الصَّادِرَاتِ: برآمدگی اشیاء کو ترقی دینا، اکسپورٹ کو بڑھانا۔

ـــ العُمْلَةَ: سکہ رائج کرنا، چلانا۔

تَرَوَّجَ: حوض کے ارد گرد پھرنا۔

الرَّائِجُ: شائع، عام، چالو، رواج یافتہ،

راحَ الوقت.
الرَّوْجَةُ: عجلت، تیزی۔
المُرَوَّجُ: چالو، رواج یافتہ، رائج۔
المُرَوَّجُ: اَمرٌ مُرَوَّجٌ: غیر واضح معاملہ۔
• رَاحَ ـُ رَوَاحًا: شام کے وقت جانا، آنا (۲) (بلا قیدوقت) جانا یا آنا، ایسے ہی غُدُوٌّ صبح کے وقت آنا یا مطلقاً آنا۔ کہتے ہیں: رَاحَ القَومَ و رَاحَ اِلیهم و عندَ هُمْ رَوْحًا و رَوَاحًا: لوگوں کے پاس جانا یا آنا۔
— الاِبلُ وغیرُها ـَ رُوُحًا: اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا۔
— الیومُ: دن کا تیز ہوا والا ہونا (۲) خوش گوار ہوا والا ہونا۔
— فُلانٌ ـَ للمَعْرُوفِ رَاحَةً: بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا، خوشی خوشی تیار ہونا۔
— یدُهٗ لکذا و بکذا: کسی کام کیلئے ہاتھ کا پھرتی سے اٹھنا، تیار ہونا، کسی کام میں پھرتیلا ہونا۔
— لِلاَمرِ رَوَاحًا و رَاحًا و رَاحَةً و اَرْیَحِیَّةً و رِیَاحَةً: کسی کام سے خوش ہو جانا، ہشاش بشاش ہونا۔
— فُلانٌ مَعْرُوفًا رَاحَةً: نیکی یا بھلائی پانا۔
— الشیءَ رَوْحًا: کسی چیز کی بو محسوس کرنا
— الرِّیحُ الشیءَ: کسی چیز کو ہوا لگنا۔ رَاحَ الشَّجَرُ و رِیحَ: درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا۔ هو مَرُوحٌ و مَرِیحٌ
رَوِحَ الشیءُ ـَ رَوَحًا: وسیع و کشادہ ہونا۔ مَحْمِلٌ اَرْوَحُ: کشادہ کجاوہ قَصْعَةٌ رَوْحَاءُ: کم گہرا کشادہ بادیہ۔
— الرَّجُلُ: دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا۔ هو اَرْوَحُ وهی رَوْحَاءُ

ح: رُوُحٌ۔
اَرَاحَ: سانس لینا، آرام پانا، راحت محسوس کرنا (۲) مرجانا۔
— الشیءُ: بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
— فُلانٌ: شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں آنا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس پر سے اتر جانا۔
— الاِبلَ وغیرَها: اونٹوں یا چوپاؤں کو ان کے باڑہ میں واپس لانا۔
— علی فُلانٍ حَقَّهٗ: کسی کا حق اسے واپس دینا۔
— علیه اللیلُ عَازِبَ هَمِّهٖ: رات کا کسی کو اس کے عزم سے باز رکھنا۔
— فُلانًا: راحت میں پہنچا دینا۔
— منه مَعْرُوفًا: کسی سے بھلائی پانا۔
— الشیءَ: بو محسوس کرنا۔
اَرْوَحَ الشیءُ: بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
رَاوَحَ بین الشیئین او بین العملین: دو چیزوں یا دو کاموں کو ادل بدل کرنا، کبھی اسے لینا اور کبھی اُسے۔
— بین جَنْبَیهِ: بار بار پہلو بدلنا کبھی اس پر ہونا اور کبھی اُس پر۔
— بین رِجْلَیه: بار بار پیر بدلنا کبھی اس پیر پر کھڑا ہونا اور کبھی اُس پیر پر۔ کہتے ہیں: انا اُغَادِیه و اُرَاوِحُهٗ: میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں
— الشیءُ بین کذا و کذا: کسی چیز کا دو کے اندر اندر ہونا، بین بین ہونا۔
رَوَّحَ علیه بالمِروَحَةِ: کسی کو پنکھا جھلنا پنکھے سے ہوا پہنچانا۔
— بالقومِ: لوگوں کو نماز تراویح پڑھانا۔
— عنه: آرام و سکون بخشنا، دل خوش کرنا، کلفت دور کرنا۔
— القومَ: قوم کے پاس شام کے وقت جانا
— الدُّهْنَ وغیرَهٗ: تیل وغیرہ میں خوشبو ملانا، خوشبودار بنانا۔

رَوَّحَ فُلانًا او الاِبلَ: شام کے وقت واپس لانا۔
— الاِناءُ: برتن کا ٹپکنا۔
— المَرأةُ: عورت کا قبل از وقت بچہ جننا۔
ارتَاحَ للاَمرِ: کسی بات سے خوش ہونا، سکون ہونا۔
— اللّٰهُ له برحمَتِه: اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا۔
ارتَوَحَ: هُمَا یرتَوِحَانِ عَمَلًا: کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا۔
تَرَاوَحَ: کہتے ہیں: فُلانٌ یَدَاهُ تَتَرَاوَحَانِ بالمَعْرُوفِ: فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں: تَرَاوَحَا العَمَلَ: کام کو باری باری کرنا۔ تَرَاوَحَتْهُ الاَحْقَابُ: لگاتار زمانوں کا آنا۔
— العَدَدُ بین کذا و کذا: تعداد اتنے اور اتنے کے درمیان ہے۔ عُمْرُهٗ یَتَرَاوَحُ بین خَمْسِین و سِتِّین: اس کی عمر پچاس اور ساٹھ سال کے درمیان ہے۔
تَرَوَّحَ: رات کے وقت چلنا یا رات میں کام کرنا۔
— الشیءُ: کسی چیز میں قرب کی وجہ سے دوسری شے کی بو سما جانا جیسے: تَرَوَّحَ اللَّبَنُ و الماءُ: دودھ یا پانی میں کسی اور چیز کی بو سما جانا۔
— النَّبْتُ: گھاس و پودے کا لمبا ہونا۔
— الشَّجَرُ: موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا۔
— بالمِرْوَحَةِ: پنکھا جھلنا، پنکھے کی ہوا لینا۔
— القومَ: لوگوں کے پاس شام کو آنا یا جانا
اِسْتَرَاحَ: آرام کرنا، آرام پانا، سکون محسوس

کرنا، دل ٹھنڈا ہونا، طبیعت خوش ہونا
اُسْتُرْوِحَ اُسْتُرْوَاحًا : اِسْتَرَاحَ ۔
ــــ اِلَیہ : سکون ہونا، اطمینان ہونا ۔
ــــ الْغُصْنُ : ٹہنی کا جھومنا ۔
ــــ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، اترا کر چلنا ۔
ــــ الشَّیءَ : بو سونگھنا، محسوس کرنا ۔
ــــ الْمَطَرُ الزَّرْعَ : بارش کا کھیتی کو سرسبز کرنا
الارتیاح : خوشی، اطمینان ۔
الارتیاح الی الحدیث : بات پر اطمینان ۔
الأَرْوَحُ : جس کی ٹانگوں کے درمیان فراخی ہو
الِاسْتِرْوَاحُ : طبی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا ۔
الأَرْیَحُ : مَحْمِلٌ أَرْیَحُ : کشادہ کجاوہ ۔
الأَرْیَحِیُّ : وسیع الظرف، فراخ دست، خوش مزاج (۲) تلوار ۔
الأَرْیَحِیَّةُ : سخاوت و فیاضی، خوش مزاجی، بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے ۔
الاسْتِرَاحَةُ : آرام، سکون (۱) ریسٹ ہاؤس ویٹنگ روم ۔
فَتْرَةُ الاسْتِرَاحَةِ : وقفۂ آرام ۔
التَّرَاوِیْحُ : واحد : تَرْوِیْحَةٌ : ترویحہ اصل میں ہر جلسہ (نشست) کا نام ہے لیکن اصطلاحاً رمضان مبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں، پھر مجازاً ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا ۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے ۔
الرَّائِحَةُ : بو اچھی ہو یا بری ج : رَوَائِحُ ۔
رَائِحَةٌ طَیِّبَةٌ و ذَکِیَّةٌ : خوشبو ۔
رَائِحَةٌ خَبِیْثَةٌ و کَرِیْهَةٌ : بدبو ۔
الرَّائِحَةُ : ضد : سارِحَة : بوقت شام گھر واپس لوٹنے والے اونٹ ۔ کہاوت ہے : مَالَهُ سَارِحَةٌ و لا رَائِحَةٌ : اس کے پاس کچھ نہیں ۔ جاء و مالی

وَجْهِهِ رَائِحَةُ دَمٍ : وہ سہما ہوا ڈرا ہوا آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیة ہے یعنی دن کی بارش ج : رَوَائِح ۔
الرَّاحُ : خوشی، راحت و اطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن ۔
لَیْلَةٌ رَاحَةٌ : آندھی والی رات ۔
الرَّاحَةُ : ہتھیلی ج : رَاحٌ کہتے ہیں : تَرَکْتُهُ عَلَی أَنْقَی من الرَّاحَةِ : میں نے مفلس بنا کر چھوڑا (۲) خوشی و اطمینان قلب (۳) بیوی (۴) صحن، گھر کے سامنے کا میدان (۵) زرخیز زمین (۶) کپڑے کی تہ (۷) آرام و سکون ۔ بیت الرَّاحَةِ : بیت الخلاء ۔
الرَّوَاحُ : الرَّاحَة (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) سہ پہر مقابل صَبَاح ۔
الرَّوَاحَةُ : الرَّاحَةُ ۔
الرَّوْحُ : الرَّاحَةُ (۲) مہربانی، رحم (۳) بادِ نسیم لطیف ہوا ۔ کہتے ہیں : وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَالِ : میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کی ج : أَرْوَاحٌ ۔ یَوْمٌ رَوْحٌ : خوش گوار دن ۔ عَشِیَّةٌ رَوْحَةٌ : سہانی رات (۴) خوشی و مسرت ۔
الرُّوحُ : نفس انسانی کی بقا کا ذریعہ، جان نفس (۲) ست، جوہر، اصل و (۳) خلاصہ (۴) حوصلہ (۵) جذبہ (۶) سانس ج : أَرْوَاحٌ (۷) قرآن پاک (۸) وحی (۹) امر الٰہی ۔ خَفِیْفُ الرُّوحِ : خوش طبع لطیف و پاکیزہ ۔ رُوحُ اللهِ : عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰؑ کا لقب (مذکر و مؤنث) (۱۰) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۱۱) علم کیمیا میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو ۔ جیسے : رُوحُ الزَّهْرِ : پھولوں کا ست، کشید کیا ہوا

خوشبودار سیال جز، عطر وغیرہ ۔
الرُّوحُ الأمین : جبریل علیہ السلام ۔
الأَرْوَاحُ الخبیثة : شیاطین ۔
رُوحُ التَّخَاذُلِ : شکست خوردگی کی ذہنیت ۔
الرُّوحُ الذَّاخِرَةُ : بے پایاں جذبہ ۔
الرُّوحُ السائِدَةُ : عام جذبہ ۔
الرُّوحُ الشِّرِّیرَةُ : خبیث روح، آسیب ۔
رُوحُ الصَّبْرِ : قوت برداشت، برداشت کا مادہ ۔
الرُّوحُ الطَّیِّبَةُ : پاکیزہ جذبہ ۔
رُوحُ القِتَالِ : جذبۂ جہاد، لڑائی کا جذبہ ۔
رُوحُ القُدُسِ : جبریل علیہ السلام (۲) نصاریٰ کے نزدیک اقنوم ثالث ۔
الرُّوحُ المَعْنَوِیَّةُ : حوصلہ، مورال ۔
الرُّوحُ المُرْتَفِعَةُ : بلند حوصلہ ۔
الرُّوحُ المُنْهَارَةُ : پست حوصلہ ۔
الرُّوحُ النِّضَالِیَّةُ : جذبۂ جہاد، جنگی جذبہ ۔
رُوحُ النَّصْرِ : جذبۂ کامرانی ۔
الرُّوحَانِیُّ : ذی روح (۲) غیر مادی (۳) مادی کثافتوں سے پاک، اعلیٰ صفات و اقدار کا انسان ۔ ضد : جسمانیٌّ و مادِیٌّ ۔
الطِّبُّ الرُّوحَانِی : نفسیاتی علاج کی ایک قسم، مادی دواؤں کے بجائے کلماتِ قرآن اور دیگر بابرکت مؤثر کلمات یا تعویذات وغیرہ کے ذریعہ علاج کرنے والا ۔
الآبَاءُ الرُّوحَانِیُّوْنَ : عیسائی علماء
الرُّوحَانِیَّةُ : ضد : مادِّیَّة : مادی اور جسمانی کثافتوں کے بجائے باطنی پاکیزگی و لطافت، مذہبیت، صفاء باطن ۔
الرَّوْحَةُ : بوقت شام آمد یا روانگی (ایک دفعہ)
الرُّوحِیَّةُ : مقابل مادِّیَّت، روحانیت، مادہ پر روح کی برتری و بالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک و معرفت کی تشریح کی جاتی ہے ۔
الأَشْرِبَةُ الرُّوحِیَّةُ : شرابیں ۔

الرِّیحُ : چلتی ہوئی ہوا، تیز ہوا، محسوس ہوا (مؤنث) ج: رِیَاحٌ و اَرْوَاحٌ و اَرْیَاحٌ (۲) رحم، مہربانی (۳) مدد (۴) غلبہ، اقتدار کہتے ہیں: الرِّیحُ لِآلِ فُلانٍ (۵) طاقت وشوکت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَتْ رِیحُهُ: اس کی ہوا اکھڑ گئی، طاقت ختم ہوگئی۔ رَجُلٌ سَاكِنُ الرِّیحِ: باوقار و سنجیدہ آدمی۔ هَبَّتْ رِیحُهُ: کسی کی بات چلنا اور منشا کے مطابق کام ہونا (۶) سانس (۷) بو۔ ابو رِیاح: مرغ بادنما۔

رِیحُ الشَّوكَة: آماس، سوجن۔

رِیحٌ و رِیحِیَّة: ریاحی درد۔

الرَّیحَانُ: ہر خوشبودار پودا (۲) ایک خاص قسم کا خوشبودار پودا، نازبو ج: رَیَاحِینُ (۳) رحم و مہربانی (۴) رزق۔

رَیحَانُ بَرِّیٌّ: جنگلی تلسی کا پودا۔

رَیحَانُ الحَمَاحِم: شاہی تلسی، نازبو۔

رَیحَانُ الشُّیُوخ: ایک قسم کی بوٹی کا نام

الرَّیحَانُ الأبیَض: ایک قسم کا گھن۔

رَیحَانُ سُلَیمَان: جنگلی انگور۔

رَیحَانُ القُبُور: ولایتی مہندی کا پودا۔

رَیحَانُ الکَافُور: کافور کا پودا۔

الرَّیحَانَةُ: گلدستہ (۲) کلی (۳) خوبصورت عورت۔ کہتے ہیں: المَرْأةُ رَیحَانَةٌ ولیست بقَهْرَمَانَةٍ: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظم نہیں۔

الرِّیحَةُ: ہوا، بو۔

الرَّیِّحُ: خوش گوار دن، خوش گوار جگہ (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ۔ هي رَیِّحَةٌ۔

الرِّیحِیُّ: ہوا سے متعلق، ریاحی، ریحی۔

رِیحِیُّ التَّلقِیح: علم الاحیاء میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بارآور ہوتا ہے)۔

رِیحِیُّ الاِنْتِشَار: وہ نبات جو اپنے تخم یا پھل یا جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے۔

المُرَاح: روانگی یا واپسی کی جگہ خلاف المغدی کہتے ہیں: ما ترَكَ فُلانٌ من أبِیهِ مَغْدًى و لا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال و اعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔

المُرَاحُ: (من أراح) اصطبل، مویشیوں کے رہنے کی جگہ، اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ۔

المُرْتَاحُ: خوش و خرم، بحالت سکون و آرام، مطمئن۔

مُرْتَاحُ البَال: مطمئن، بے فکر (۲) دوڑ کے گھوڑوں میں سے پانچواں گھوڑا۔

المِرْوَاحُ: ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ، بڑا چھاج ج: مَرَاوِیحُ۔

المِرْوَحُ: المِرْوَاحُ (۲) پنکھا ج: مَرَاوِحُ

المَرْوَحَةُ: صحرا، جنگل (۲) ہوا کی گذرگاہ، ہوا چلنے کی جگہ (۳) کھلی ہوا دار جگہ ج: مَرَاوِحُ

المِرْوَحَةُ: پنکھا۔ ج: مَرَاوِحُ۔

المِرْوَحَةُ الكَهْرَبَائِیَّة: بجلی کا پنکھا۔

المِرْیَاحُ: طَعَامٌ مِرْیَاحٌ: گیس (ریاح) پیدا کرنے والا کھانا، بادی۔

المُرِیحُ: آرام دہ (۲) نفخ پیدا کرنیوالی چیز

المُسْتَرَاحُ: بیت الخلاء، طہارت خانہ۔

المُسْتَرِیحُ: آرام سے، مطمئن، پرسکون۔

اجلس مُسْتَرِیحًا: آرام سے بیٹھیے

المَرُوحُ و المَرِیحُ: وہ چیز یا آدمی وغیرہ جسے ہوا لگے۔

یوم مَرُوحٌ: ہوادار دن، ٹھنڈا دن

المَرْیُوحُ: آسیب زدہ۔

• رَادَتِ الدَّوَابُّ ـُ رَوْدًا و رَوَدَانًا و رِیَادًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا، آنا، جانا۔

رَادَ فُلانٌ: بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا، قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے: رَادَ وِسَادُهُ من مَرَضٍ او هَمٍّ: اسے چین نہ آئی، وہ بے قرار رہا۔

ـــ الرِّیحُ: ہوا کا گھومنا۔

ـــ المَرْأةُ: عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آنا جانا۔

ـــ الشَّیءَ رَوْدًا و رِیَادًا: تلاش و جستجو کرنا، تلاش میں گھومنا پھرنا کہتے ہیں: رَادَ أهْلَهُ مَنْزِلًا وكَلأً و رَادَ لَهُم: اس نے اہل و عیال کے لئے ٹھکانا اور آب و دانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ و هي رَائِدَة۔

ـــ الدَّابَّة: مویشی کو چراگاہ میں گھمانا

ـــ البِلادَ: کسی انکشاف و تحقیق کے لئے کسی ملک کی سیاحت کرنا۔

ـــ القَومَ: رہبری کرنا، قوم کے لئے اچھی جگہ تلاش کرنا۔

ـــ الفَضَاءَ: خلا کی تحقیق کرنا، کھوج لگانا

أرَادَ الشَّیءَ: چاہنا، خواہش کرنا، پسند کرنا (۲) غیر ذی روح، فاعل ہو تو معنی: تیار ہونا، قریب ہونا۔ جیسے: أرَادَ الجِدَارُ أن یَنْقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی قرآن پاک میں ہے: "فَوَجَدَا فِیهَا جِدَارًا یُرِیدُ أن یَنْقَضَّ فَأقَامَهُ": ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا۔

ـــ فُلانًا علی الأمْرِ: کسی کو کسی بات پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: أرَادَتْهُ الحَاجَةُ: ضرورت نے اسے ٹھیرا دیا، روک رکھا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو گھمانا، چراگاہ میں لے جانا۔

أرْوَدَ فی مَشْیِهِ: نرم رفتاری سے چلنا۔

ـــ فُلانًا: مہلت دینا۔

رَاوَدَهُ مُرَاوَدَةً و رِوَادًا: دھوکہ دینا۔
— المَرْأَةَ عن نَفْسِهَا: عورت کے ساتھ بدکاری کے لئے اسے پھسلانا اور غلانا گناہ پر آمادہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی المَدِيْنَةِ امْرَأَةُ العَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ"۔
— عن الأَمْرِ و عَلَيه: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا یا خوش اسلوبی سے کام کے لئے آمادہ کرنا۔
— على الأَمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
ارْتَادَ لِأَهْلِهِ: اہل وعیال کے لئے اچھی قیام گاہ اور آب و دانہ تلاش کرنا۔
— الشيءَ: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
— الفَضاءَ: خلائی کھوج لگانا۔
— قِمَمَ الجبال: کوہ پیمائی کرنا۔
— القومَ: لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
اسْتَرَادَت الدَّوَابُّ: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
— لأَمْرِهِ: حکم کی تعمیل کرنا، فرماں برداری کرنا
— الشيءَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا، روزی کی تلاش میں رہنا۔
— لكذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
الأَرْوَدُ: غیر محسوس طریقہ پر اپنا کام کرنیوالا۔ کہتے ہیں: الدَّهْرُ أَرْوَدُ ذو غِيَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
الارْتِيَادُ: کھوج، تلاش۔
ارْتِيَادُ الفَضَاءِ: خلائی کھوج، خلا پیمائی۔
ارتيادُ قِمَمِ الجبال: کوہ پیمائی۔
الإِرَادَةُ لكذا: خواہش، آمادگی، مرضی۔
إِرَادَةٌ من حَدِيْدٍ: پختہ ارادہ۔
إِرَادِيٌّ: مرضی کے مطابق، خواہش کے مطابق، اختیاری۔

الرَّائِدُ: قائد، راہنما (قافلہ سے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کیلئے چلنے والا) کہاوت ہے: الرَّائِدُ لا يَكْذِبُ أَهْلَهُ: روزی تلاش کرنے والا اپنوں سے جھوٹ نہیں بولتا، قافلہ کا راہنما غلط بیانی نہیں کرتا (۲) ایک فوجی عہدہ (میجر) (۳) انکشاف کنندہ، کھوجی اسکاؤٹ (۴) جاسوس (۵) سیاح (۶) قائدانہ۔ جیسے: دَوْرٌ رِيَادِيٌّ: قائدانہ کردار۔ ج: رُوَّادٌ و رَادَةٌ۔
رَائِدُ فَضَاءٍ: خلا پیما، خلائی مسافر، خلاباز
رَائِدُ العَيْنِ: آنکھ کی کنک ج: رَوَائِد۔
فُلانٌ رَائِدُ الوِسَادِ: فلاں کو (غم یا بیماری کے باعث) چین نہیں آتا ھی رَائِدَة۔
امْرَأَةٌ رَائِدَة: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
الرَّادُ: الرَّائِدُ۔ و ھی رَادَة۔ رِيْحٌ رَادَةٌ: لطیف و سبک رفتار ہوا۔
امْرَأَةٌ رَادٌ و رَادَةٌ: پڑوسی عورتوں کے گھروں میں بکثرت آنے جانے والی۔
الرَّادَارُ: رادار، ایک الیکٹرانک مشین جس کے ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے۔
الرَّادِيُوم: ریڈیم ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیاوی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے۔
الرَّوَادُ: امْرَأَةٌ رَوَادٌ: رَادَة۔
الرُّوَادُ: رِيْحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا، خوش گوار ہوا۔
الرَّوْدُ: ہلکی ہلکی ہوا، باد لطیف (۲) مہلت، وقفہ۔

الرُّوْدُ: امْشِ على رُوْدٍ: آہستہ چلو
الرُّوَيْدُ: إِرْوَاد کی تصغیر (بربناء ترخیم)
رُوَيْدًا: آہستہ۔ رُوَيْدَ خالِدٍ و رُوَيْدًا خالِدًا و رُوَيْدَكَ خَالِدًا: خالد کو مہلت دو۔ سَارَ رُوَيْدًا: وہ آہستہ چلا۔
المِرْوَدُ: کانچ یا دھات کی سلائی (جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے) (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے)۔
• رَوْدَنَ: دیکھئے (ردن)
• الرَّوْذَقُ: دیکھئے (رذق)
• رَوْذَمَة: دیکھئے (رذم)
رَوْذَنَ: تھکنا، کمزور ہونا۔
• رَازَهُ ـُ رَوْزًا: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا، اندازہ لگانا۔
— الدِّيْنَارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
— الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر وزن جانچنا۔
— صَنْعَتَهُ و مَالَهُ: صنعت و مال کی حفاظت و انتظام کرنا۔
— ما عندَهُ: طلب کرنا، چاہنا۔
رَاوَزَهُ: جانچنا۔
رَوَّزَ كلامَهُ و رَأْيَهُ فی نَفْسِهِ: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کو جانچ پرکھ کر کے صحت و سقم جاننا۔
— رَأْيَهُ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا ارادہ کرنا۔
الرَّازُ: (اس کی اصل رائز ہے) معماروں کا نگراں، راج یا ہیڈ مستری، نگراں کاریگر ج: رَازَة۔
الرَّوْزُ: دیکھئے (رزن)
الرَّوْزْنَامَة: دیکھئے (رزنامہ)
الرِّيَازَةُ: معماری کا پیشہ، راج گیری۔
• الرَّوْزَنَة: دیکھئے (رزن)

•رَاسَ ـُ رَوْسًا: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا (۲) بہت کھانا۔
ـــ السَّيْلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑے کرکٹ کو بہا لے جانا۔
الرَّوْسُ: عیب (۲) بسیار خوری۔ فُلَانٌ رَوْسُ سَوْءٍ: برا آدمی، عیب دار آدمی۔
الرُّوسُ: روس کے رہنے والے۔ واحد: رُوسِيٌّ۔ رُوسِيٌّ مُتَطَرِّفٌ: انتہا پسند اشتراکی۔
رُوسِيَا: ملک روس۔
رَوَائِسُ الْأَوْدِيَةِ: وادیوں کی چوٹیاں
رَوَائِسُ السَّحَابِ: اگلے بادل۔
•رَاشَ ـُ رَوْشًا: بہت کھانا۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔
رَوِشَ ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ هو أَرْوَشُ وهي رَوْشَاءُ ج: رُوشٌ
الرَّوْشُ: کمزور پیٹھ والا (۲) جس کے کانوں پر بال بہت ہوں۔
الرَّاشُ: رائِش کا مخفف۔ کمزور اونٹ یا کمزور نیزہ۔ مؤنث: رَاشَةٌ۔
•الرَّوْشَنُ: دیکھئے (رشن)۔
•رَاصَ ـُ رَوْصًا: بے وقوفی کے بعد سمجھ دار ہونا۔
•رَاضَ ـُ رَوْضًا ورِيَاضًا ورِيَاضَةً: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، ہلانا، مانوس کرنا، قابو میں کرنا، چلنے کی عادت ڈالنا
ـــ نَفْسَهُ: نفس پر قابو پانا اور نیکی کا عادی بنانا، رام کرنا۔
ـــ القَوَافِيَ الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
ـــ الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ هو مَرُوضٌ وهي مَرُوضَةٌ۔
أَرَاضَ المَكَانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والی ہونا، کسی علاقہ میں بکثرت باغات ہونا۔
أَرَاضَ الوَادِي والحَوْضُ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
ـــ فُلَانٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا
ـــ المَكَانَ: کسی جگہ باغات لگانا، باغ و بہار بنانا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔
أَرْوَضَ المَكَانُ: أَرَاضَ۔
ـــ الأَرْضُ من المَطَرِ: زمین کا بارش سے تر اور شاداب ہونا۔
رَوَّضَ المُهْرَ وغيرَهُ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، چلا کر قابو میں کرنا۔
ـــ المَكَانَ: باغ بنا دینا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو تر اور شاداب کرنا، باغ و بہار بنا دینا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
ارْتَاضَ: سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔
ارتاضت القوافي الصَّعْبَةُ للشاعر: مشکل قافیوں کا شاعر کی گرفت میں آ جانا اور آسان ہو جانا۔
تَرَاوَضَا: بیع و شرا میں باہم جھگڑنا، خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا، بھاؤ کرنا، مول چکانا۔
اسْتَرَاضَ المَكَانُ والوَادِي والحَوْضُ: أَرَاضَ۔
ـــ المَكَانُ: جگہ کا فراخ ہونا۔
ـــ النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا، دل خوش ہونا۔
اسْتَرْوَضَ النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ هو مُسْتَرْوِضٌ۔
رَاوَضَه: پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا (۲) خدا کا زمین کو سرسبز و شاداب کرنا۔
الرَّوْضَةُ: شاداب زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں: مَجْلِسُهُ رَوْضَةٌ: ان کی مجلس باغ و بہار ہے ج: رَوْضٌ ورِيَاضٌ۔
رَوْضَةُ الحَوْضِ ونَحْوِه: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
رَوْضَةُ الأَطْفَالِ: بچوں کا نرسری اسکول
رَوْضَاتُ الجَنَّاتِ: باغات کی پر بہار زمینیں۔
الرِّيَاضَةُ: (صوفیا کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس
الرِّيَاضَةُ البَدَنِيَّةُ: جسمانی ورزش۔ مخصوص جسمانی حرکات کے ذریعہ جسم کو مضبوط و توانا کرنے کا فن، کسرت، ورزش، ٹریننگ۔
الرِّيَاضَةُ الرُّوحِيَّةُ: تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
العُلُومُ الرِّيَاضِيَّةُ: علم حساب علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش ہوتی ہے۔
الرِّيَاضِيُّ: ورزشی، علم ریاضی سے متعلق۔
أَلْعَابٌ رِيَاضِيَّةٌ: ورزشی کھیل۔
الرَّيِّضُ: (من الدَّوَابِّ) وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جا سکا ہو اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
أَمْرٌ رَيِّضٌ: سوچ سمجھ کر نہ کیا ہوا کام، غیر مستحکم معاملہ۔
الرَّيِّضَةُ: قَصِيدَةٌ رَيِّضَةٌ: ناپختہ نظم (جس میں فنی خامی ہو)۔
قَصِيدَةٌ رَيِّضَةُ القَوَافِي: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دست رس میں نہ آ سکیں۔

المراض: نرم اور پست زمین جس پانی کو روک لینے والی سخت جگہ۔

•راطَ ـُ رَوْطًا: جنگلی جانور کا کسی جگہ پناہ لینے کی کوشش کرنا یا پناہ لیتے ہوئے نظر آنا۔

•راعَ ـُ رَوْعًا: ڈرنا، گھبرانا۔ راعَهٗ و راعَ منه: دونوں طرح مستعمل ہے

— الشیءُ رُواعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔

— الأمرُ فلانًا روعًا: ڈرانا، گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا۔

— الشیءُ فلانًا: شاندار معلوم ہونا، پسند آنا، حیرت میں ڈالنا۔ جیسے: راعنی جمالُه و راعنی کلامُه۔ هو رائعٌ ج: رُوَّعٌ و هی رائعة ج: رُوَّعٌ و روائعُ۔ کہتے ہیں: هذه شربةٌ راعَ بها فؤادی: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا۔

رَوِعَ ـَ رَوَعًا: بہت سمجھدار ہونا (۲) بہت شاندار ہونا۔

أراعَهٗ: ڈرانا، گھبرا دینا۔

رَوَّعَهٗ: ڈرانا، گھبرا دینا۔

— الطعامَ بالسَّمْنِ: گھی میں تر کرنا، روغن دار بنانا۔

ارتاعَ منه و لَه: کسی چیز سے ڈر جانا، گھبرا جانا۔

— لِلخیرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔

تروَّعَ الشیءَ و منه: ڈرنا، گھبرانا، خوف زدہ ہونا۔

الأرْوَعُ: سمجھدار، حاضر دماغ (۲) بہت شاندار، پرشوکت، تعجب خیز حسن یا بہادری والا۔ هی روعاءُ ج: رُوْعٌ. قلبٌ أروعُ: قلب حساس جو ذرا سی چیز دیکھ کر یا سن کر ڈر جائے۔

الرائعُ: شاندار، تعجب خیز، پسندیدہ، خوش نما۔

الرائعةُ: مؤنث الرائع (۲) اخلاق اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت۔ کہتے ہیں: هذه القصیدة او القصّةُ من روائع فلان: یہ نظم یا قصہ فلاں شخص کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے ج: روائعُ۔

رائعةُ الشَّیبِ: بڑھاپے کا پہلا نمودار ہونے والا بال، بڑھاپے کا آغاز۔

رائعةُ الضُّحیٰ او رائعةُ النَّهارِ: دن کی روشنی، دن کا بڑا حصہ۔ هو کالشَّمسِ فی رائعةِ النَّهارِ او فی رائعةِ الضُّحیٰ: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔ فی رائعةِ النَّهار: دن دہاڑے کھلے عام۔

الرُّوَاعُ: رُواعُ الفؤادِ: سمجھدار و بردبار، تیز فہم۔ هی رُواعٌ و رُواعةُ الفؤاد۔

الرَّوْعُ: جنگ، لڑائی (۲) ڈر، خوف (۳) حسن و جمال، شان و شوکت، آب و تاب۔

الرُّوْعُ: دل (۲) ذہن (۳) عقل۔ کہتے ہیں: وقعَ فی رُوعی کذا: میرے دل میں یہ بات آئی۔

أفرخَ رُوعُهٗ: اس کے دل سے خوف جاتا رہا، وہ مطمئن ہوگیا۔

الرَّوْعةُ: شان و شوکت (۲) حسن و جمال کی ایک جھلک (۳) خوف۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهمّ آمِنْ روعاتی"۔

المُرَوِّعُ: خوفناک، بھیانک۔

المُرِيعُ: ہیبت ناک، مہیب، ڈراونا۔

المُرَوَّعُ: خداداد بصیرت کا حامل، باریک بین، صائب الرائے۔ حدیث میں ہے: "إنَّ فی کلِّ أُمّةٍ محدَّثین و مُرَوَّعین، فإن یکُن فی هذه الأمّة منهم أحدٌ فهو عُمَرُ"۔

•راغَ ـُ رَوْغًا و رَوَغانًا و رَواغًا: بچنے کے لیے ایک طرف ہونا، بچ نکلنا، دھوکہ دے کر بچنے کے لیے ادھر ادھر ہونا۔ کترانا، جان بچانا، نشانہ سے ہٹنا۔ جیسے: راغَ الثعلبُ والصیدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا۔

— الی کذا: کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، تعلق رکھنا۔

— علیه ضربًا: مارنے کے لیے کسی پر ٹوٹ پڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فراغَ علیهم ضربًا بالیمین"۔

— حاجةً الی فلانٍ: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔

أراغَهٗ: دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا۔

— علی أمرٍ و عن أمرٍ: کسی کام کیلئے ورغلانا اور اس کی خواہش کرنا۔

راوَغَهٗ: دھوکہ دینا (۲) کشتی لڑنا۔

— علی أمرٍ: ورغلانا، بہلا پھسلا کر کوئی کام کرانا۔

راوغه فی الکلام: کسی سے چکنی چپڑی باتیں کرنا، باتیں ملانا۔

روَّغ الطعامَ: کھانے میں خوب روغن یا چربی ڈالنا، مرغن بنانا۔

— اللُّقمةَ: لقمہ کو چکنائی (یا گھی وغیرہ) میں خوب بھگونا، لقمہ تر کرنا۔

ارتاغَهٗ: چاہنا، چالاکی سے لینے کی کوشش کرنا۔

تراوغا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا،

(۲) کشتی لڑنا۔

تَرَوَّغَتِ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹنا۔

الأَرْوَغُ: کہتے ہیں: ھو اَرْوَغُ من ثُعَالَۃَ: وہ لومڑی سے زیادہ چالاک ومکار ہے۔

الرَّائِغُ: طَرِیقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ

الرَّائِغَۃُ: موڑدار راستہ (جو کبھی ٹیڑھا ہوتا ہو اور کبھی سیدھا) حدیث احنف میں ہے: "فَعَدَلْتُ الی رَائِغَۃٍ من رَوَائِغِ المَدِینَۃِ"۔

الرَّوَاغَۃُ: کشتی کا اکھاڑا۔

الرَّوَاغُ: مکر، چال، دھوکہ۔

الرَّوَّاغُ: مکار، بہت چالاک (۲) لومڑی۔

الرِّیَاغُ: زرخیزی، شادابی (دیکھئے ریغ)

المُرَاوِغُ: پہلوتہی کرنے والا، چالاک، جان بچانے کی کوشش کرنے والا۔

الرَّوِیغۃ: مکر، دھوکہ، چال۔

الرَّوْفُ: سکون۔ الرَّوْفَۃُ: رحمت۔

•رَاقَ ـُ رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔

— علیہ: کسی پر فوقیت رکھنا، کسی سے برتر ہونا۔

— الشیءُ فُلَانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا، بھلی لگنا، بھانا، اتفاقًا حسب خواہش ہوجانا۔

رَوِقَ ـَ رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔

رَاوَقَہُ: کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا، کسی کے برآمدہ کا دوسرے کے برآمدہ کے روبرو ہونا۔ کہتے ہیں: ھو جَارِی مُرَاوِقِی: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔

رَوَّقَ اللَّیْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا، رات کا ڈیرے ڈال دینا۔

رَوَّقَ الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا

— السِّلْعَۃَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر خریدنا۔

— لہ فی السِّلْعَۃِ: خریدار کی مرضی کے خلاف قیمت بڑھانا۔

— البَیْتَ: گھر کے سامنے برآمدہ بنانا (۲) سائبان ڈالنا (۳) گیلری بنانا

— الدَّوَاءَ وغیرہ: بھبکے کے ذریعہ پانی ٹپکانا، عرق کشید کرنا، مقطر کرنا

تَرَوَّقَ الشَّرَابُ: صاف ہوجانا۔

الأَرْوَقُ: وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوں۔

عَامٌ أَرْوَقُ: سختی کا سال۔ ھی رَوْقَاءُ ج: رُوقٌ۔

الرَّاوُوقُ: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، عرق کشید کرنے کا آلہ (۲) چھلنی (۳) شراب یا عرق وغیرہ رکھنے کا کانچ کا بڑا برتن (بوتل یا مرتبان) (۴) گلاس ج: رَوَاوِیقُ۔

التَّرْوِیقَۃُ: ناشتہ۔

الرِّوَاقُ: برآمدہ، گیلری، سائبان، شیڈ (جو ایک یا دو ستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے، یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر رہنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔

رُوَاقُ البَیْتِ: گھر کا سامنے والا حصہ، برآمدہ یا ہال۔

رُوَاقُ الطُّلَّابِ: دارالاقامہ، ہوسٹل، بورڈنگ۔

رُوَاقُ العَیْنِ: آنکھ کا پردہ، ابرو۔

الرِّوَاقِیُّونَ: یونان کے فلسفی زینون کے تلامذہ (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان تلامذہ کو اصحاب المظلّہ (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)۔

الرَّوْقُ: ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ جیسے: رَوْقُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَوْقُ الجَیْشِ: لشکر کا پہلا دستہ۔ رَوْقُ البَیْتِ: گھر کا ابتدائی برآمدہ، سائبان۔ رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز، چڑھتی جوانی۔ رَوْقُ القَوْمِ: سردار قوم۔ روق اللَّیل: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَی رَوْقٌ من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برساؤ برستا ہوا پانی۔ کہتے ہیں: أَلْقَتِ السَّحَابَۃُ أَرْوَاقَہَا: بادل نے دریا بہا دیئے، مسلسل پانی برسایا (۲) چوپائے کا سینگ، کہاوت ہے: کالثَّوْرِ یَحْمِی اَنْفَہُ بِرَوْقِہِ (۳) تعجب خیز، پسندیدہ (۴) غیر معمولی بہادر (۵) عمر۔ کہتے ہیں: أَکَلَ فُلَانٌ رَوْقَہُ: ایسے وقت کہتے ہیں جب بڑھاپا آخری حد کو پہنچ گیا ہو (۶) صاف شدہ پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم وارادہ (۱۰) جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں: جَاءَ رَوْقُ بنی فُلَانٍ (۱۱) خالص محبت (۱۲) کسی چیز کا بدل، عوض (۱۳) جثہ، ڈھانچہ، جسم (۱۴) بڑا خیمہ، پنڈال۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَہُ بالمَکَانِ: اس نے ڈیرا ڈال دیا، یعنی اطمینان کے ساتھ مقیم ہوگیا۔ أَلْقَی رَوْقَہُ: دوڑا (۱۵) اچھی ساخت کا گھوڑا۔ رَوْقُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کانوں کے درمیان لگا ہوا نیزہ (۱۶) کسی چیز کی زیادتی (۱۷) أَرْوَاقُ العَیْنِ: آنکھ کے اطراف۔ کہتے ہیں: أَسْبَلَتْ أَرْوَاقَہَا: اس کی آنکھوں

سے آنسو جاری ہو گئے۔ رَمَاهُ بِأَرْوَاقِهِ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔ رَمَى بِأَرْوَاقِهِ على الدَّابَّةِ: چوپائے پر سوار ہونا۔ اَلْقٰى بِأَرْوَاقِهِ عنها: چوپائے سے اتر گیا۔ اَلْقٰى عليه اَرْوَاقَهُ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔ دَاهِيَةٌ ذَاتُ رَوْقَيْنِ: بڑی مصیبت۔

الرَّوْقَةُ: پرکشش حسن و جمال۔

الرُّوْقَةُ: انتہائی حسین لڑکا یا لڑکی (مذکر و مونث، مفرد و تثنیہ اور جمع سب کے لئے)، چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے: "يَخْرُجُ اِلَيْهِمْ رُوْقَةُ المُؤْمِنِيْنَ"۔

الرَّيْقُ: رَيْقُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی

الرَّيِّقُ: رَيِّقُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کا سب سے بہتر فرد یا حصہ۔ بہترین حصہ (۲) جوانی کا آغاز۔

الأَرْوَقُ: اوپر کے لمبے دانتوں والا۔

المُرَوَّقُ: صاف کیا ہوا، سائبان والا، برآمدہ والا۔ بَيْتٌ مُرَوَّقٌ: وہ گھر جس کے سامنے پردہ پڑا ہوا ہو۔

•رَوَّلَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا یا روٹی وغیرہ کو گھی وغیرہ سے خوب چپڑنا، تر بتر کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ مِنَ الدُّهْنِ: سر پر زور سے تیل ملنا، خوب مالش کرنا۔

تَرَوَّلَ: رال بہنا۔

الرَّائِلُ: زائد دانت۔

الرَّاوُوْلُ: زائد دانت (۲) رال ج: رَوَاوِيْلُ۔

الرُّوَالُ: رال، لعاب۔

المِرْوَلُ: بہت رال بہانے والا۔

•رَامَهُ ـُـ رَوْمًا و مَرَامًا: چاہنا، قصد کرنا۔

رَوَّمَ: ٹھہرنا، توقف کرنا۔

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کسی چیز کی خواہش دلانا، تلاش کرانا۔ رَوَّمَ فُلَانًا و رَوَّمَ بِفُلَانٍ بھی کہا جاتا ہے۔ خواہش دلانا، طلب کرانا۔

ـــ رَأْيَهُ: ایک کے بعد دوسری شے کا ارادہ کرنا۔

تَرَوَّمَ بِفُلَانٍ: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا

رَامَةُ: جنگل کی ایک جگہ کا نام، (جو بڑ کبھی اس کو تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے: تَسْأَلُنِي بِرَامَتَيْنِ سَلْجَمًا: تو مجھ سے مقام رامہ میں شلجم مانگتا ہے۔ نہ پائی جانے والی چیز کی طلب کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

الرَّوْمُ: کان کی لو (۲) قرأ کی اصطلاح میں اُس آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)۔

الرُّوْمُ: کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (۳) بحر متوسط (بحر ابیض) کے شمال میں رہنے والے لوگ (جو اکثر عیسائی ہیں) یونانی۔ واحد: رُوْمِيٌّ

الرُّوْمَةُ: گوند، چپکنے والا مسالا، سریش (۲) دنیا کا قدیم ترین شہر اٹلی کا دار السلطنت۔

الرُّوْمِيُّ: روم کا باشندہ۔

الرُّوْمِيَّةُ: تانیث الرومی۔ اٹلی کا دار الحکومت (۲) خالی کشتی کا بادبان

المَرَامُ: مقصد، مطلب۔

نَيْلُ المَرَامِ: مقصد برآری۔

الرُّوْمَاتِزْمُ: اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری۔

•رَانَ اليَوْمُ ـُـ رَوْنًا: دن کا گرم اور پریشان کن ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔

الأَرْوَنَانُ: آواز (۲) دشوار گزار دن۔ کہتے ہیں: يَوْمٌ أَرْوَنَانٌ و يَوْمٌ أَرْوَنَانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔ لَيْلَةٌ أَرْوَنَانَةٌ و لَيْلَةُ أَرْوَنَانَةٍ: سخت گرمی اور پریشانی کی رات۔

الرَّوَانِيُّ: ایک قسم کا حلوا جو میدہ، شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے۔ کیک۔

الرُّوْنُ: شدت، سختی ج: رُوُوْنٌ۔

الرُّوْنَةُ: رُوْنَةُ الشَّيْءِ: کسی چیز کی سختی اور اس کا بڑا حصہ، گرمی یا سردی یا جنگ و غم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں: كَشَفَ اللّٰهُ عَنْكَ رُوْنَةَ هٰذَا الأَمْرِ۔

المَرُوْنُ: هو مَرُوْنٌ بِهِ: وہ فلاں چیز سے مغلوب ہے۔

•الرَّوْنَقُ: دیکھئے (رنق) بہار، آب و تاب، خوش نمائی، رونق۔

•رَوَى على البَعِيرِ ـِـ رَيًّا: اونٹ کے لئے پانی لانا یا نکالنا۔

ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِمْ و لَهُمْ: پانی نکالنا، پانی لانا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوَى على الرَّجُلِ بِالرِّوَاءِ: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا تاکہ وہ غلبہ نیند میں نیچے نہ گرے۔

ـــ الحَدِيْثَ او الشِّعْرَ رِوَايَةً: نقل کرنا، بیان کرنا، روایت کرنا۔

ـــ عنه: کسی سے بات یا حدیث نقل کرنا (۲) قصہ کہانی کہنا، بات سنانا، شعر سنانا هو رَاوٍ ج: رُوَاةٌ۔

رَوَى البَعِيرُ الماءَ رِوَايَةً: اونٹ کا پانی لانا لے جانا، پانی بھرنا۔
— عليه الكَذِبَ: کسی کے خلاف غلط بیانی کرنا۔
— الحَبْلَ رَيًّا: رسّی کو خوب بٹنا۔
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
رَوِيَ من الماءِ و نَحْوِه ـ رَيًّا و رِوًى: سیراب ہونا، پیاس بجھنا۔
— الشَّجَرُ والنَّبْتُ: سرسبز ہونا۔ هو رَيَّانُ و هي رَيًّا و رَيَّانَةٌ ج: رِوَاءٌ۔
أَرْوَاهُ: سیراب کرنا، پودوں یا کھیتی کو پانی دینا۔
— فُلانًا الحَدِيثَ و الشِّعْرَ: کسی سے حدیث یا شعر بیان کرانا، سنانے کو کہنا۔
رَوَّى: ضرورت کے لئے پانی ساتھ لینا۔
— فُلانٌ في الأمْرِ: غور و فکر کرنا، سوچ بچار کرنا۔
— فُلانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور کرانا۔
— الغَلِيلَ: پیاس بجھانا۔
ارْتَوَى: سیراب ہونا (۲) پانی پی کر سیر ہونا (۳) جوڑوں کا گوشت سے پر ہوجانا۔
— الحَبْلُ: رسّی کا مضبوط بٹنا، زیادہ بٹوں والی ہونا۔
تَرَوَّى: سیر ہونا (۲) سیراب ہونا۔
— مَفَاصِلُه: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
— في الأمْرِ: غور و فکر کرنا۔
— الحديثَ أو الشِّعْرَ: کلام یا شعر نقل کرنا، سنانا۔
الأَرْوَى: پہاڑی بکری (اسم جنس)۔
الأُرْوِيَّةُ: پہاڑی بکری ج: أَرَاوِيُّ۔
التَّرْوِيَةُ: يَوْمُ التَّرْوِيَةِ: ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (یوم الترویۃ اس لئے کہتے ہیں کہ حجاج اس تاریخ میں آئندہ کے لئے پانی لے لیتے ہیں اور سیرابی کا سامان کر لیتے ہیں)۔
الرَّاوِي: حدیث، یا شعر و کلام کا حامل (علم رکھنے والا) اور ناقل، واقعہ اور کہانی نظم سنانے والا ج: رُوَاةٌ
الرَّاوِيَةُ: مؤنث الرَّاوِي (۲) پانی فراہم کرنے والا، پانی بھرنے والا (۳) بڑا راوی جس کی روایات بکثرت ہوں (اس صورت میں تا مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس پر پانی لاد کر لایا جائے (اور گھروں وغیرہ میں پہنچایا جائے) ج: رَوَايَا۔
الرَّوَاءُ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔
الرِّوَى: مَاءٌ رِوًى: میٹھا پانی۔
الرِّوَاءُ: اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسّی ج: أَرْوِيَةٌ۔
الرُّوَاءُ: خوش نمائی، آب و تاب، چہرہ کی آب، رونق۔
الرِّوَايَةُ: خبر (۲) کہانی (۳) افواہ (۴) بیان، کلام منقول (۵) حدیث (۶) لمبی کہانی، ناول (۷) اصطلاح فقہاء میں وہ فرعی مسئلہ جو فقہاء سلف و خلف سے نقل کیا جائے۔
الرِّوَايَةُ التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامائی کہانی، فلمی کہانی، فلم اسٹوری۔
الرِّوَايَةُ البُولِيسِيَّةُ: جاسوسی ناول
الرِّوَايَةُ الطَّوِيلَةُ: ناول۔
الرِّوَايَةُ المُحْزِنَةُ: داستانِ غم، ٹریجڈی، المناک واقعہ۔
الرِّوَايَةُ الخَيَالِيَّةُ: تخیلاتی کہانی
الرِّوَايَةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ ناول۔
الرِّوَايَةُ القَصِيرَةُ: مختصر کہانی، افسانہ
الرِّوَائِيُّ: ناول نویس، افسانہ نویس۔
الرَّوَّاءُ: سقا، پانی گھروں میں پہنچانے والا
الرَّوِيُّ: مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِيًّا: میں نے خوب سیر ہو کر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش والا بادل (۳) پانی کی سیراب کرنے والی مقدار، بہت پانی (۴) ساقی (۵) کمزور هي رَوِيَّةٌ۔ سَحَابَةٌ رَوِيَّةٌ و كَأْسٌ رَوِيَّةٌ (۶) علم عروض میں وہ حرف جس پر نظم و قصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اسی حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ جیسے: قَصِيدَةٌ بَائِيَّةٌ، قَصِيدَةٌ رَائِيَّةٌ: وہ نظم جس کا قافیہ با اور را پر ختم ہوتا ہو۔
الرَّوِيَّةُ: غور و فکر، معاملات پر سوچ بچار (خلاف البدیہۃ) قوت فکریہ (۲) کسی چیز کا بقیہ کہتے ہیں: عَلَيَّ رَوِيَّةٌ من دَيْنٍ۔ (۳) ضرورت ج: رَوَايَا
الرَّيَّا: خوش گوار ہوا۔
الرِّيُّ: آبپاشی، سیرابی۔
الرَّيَّانُ: سیر، سیراب و سرسبز، تر و تازہ، ہرا بھرا۔
فَرَسٌ رَيَّانُ الظَّهْرِ: پر گوشت کمر والا گھوڑا۔
وَجْهٌ رَيَّانُ: بھرا ہوا چہرہ، تر و تازہ چہرہ۔
رَيَّانُ من العِلْمِ: علم سے مالا مال
الرَّيَّةُ: ایک دفعہ کی سیرابی (مصدر مرّۃ)
عَيْنٌ رَيَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
المَرْوَى: آب پاشی کی نہر ج: مَرَاوٍ۔
المِرْوَى: جانور پر سامان باندھنے کی رسّی ج: المَرَاوِي

ر ـــــــ ی

• رَابَهُ الأمْرُ و فُلانٌ رَيْبًا و رِيبَةً:

شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ" جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔
رَابَهُ مِن فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا (الزام کا یقین کر لینا)
رَابَ الرَّجُلُ فُلَانًا: کسی کو شک میں ڈالنا۔
— الْاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا، پیش آنا۔
اَرَابَ الرَّجُلُ وَ الْاَمْرُ: مشکوک ہونا
— الرَّجُلُ وَ الْاَمْرُ فُلَانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: اَرَابَهُ مِن فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا (الزام کا یقین نہ کرنا)
— الرَّجُلَ: تہمت لگانا، مشکوک و متہم بنانا۔
— فُلَانًا: پریشان کرنا، بے چین بنانا، تشویش میں ڈالنا۔ حدیث فاطمہ میں ہے: "يُرِيْبُنِي مَا يُرِيْبُهَا"
اِرْتَابَ فِيْهِ وَ بِهِ: شک و شبہ کرنا، شک میں پڑنا۔
— بِهِ: الزام لگانا، متہم کرنا۔
تَرَيَّبَ بِهِ: اِرْتَابَ۔
اِسْتَرَابَ بِهِ: کسی میں کوئی شک والی بات پانا اور ڈرنا۔
الرَّيْبُ: شک و شبہ، گمان، تہمت و الزام (۲) ضرورت (۳) گردش زمانہ۔
رَيْبُ الْمَنُوْنِ: حوادث زمانہ۔
الرِّيْبَةُ: گمان، شک، تہمت ج: رِيَبٌ
الرَّيَّابُ: بھیانک، خوفناک۔
الْمُسْتَرَابَةُ: وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔
• الرِّيْبَاسُ: ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور ان کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔
• رَاثَ ـِ رَيْثًا: دیر کرنا، ٹھیرنا، توقف کرنا۔
اَرَاثَهُ عَنْهُ: دیر کرانا، تاخیر کرانا، پیچھے کرنا۔
رَيَّثَ فُلَانٌ: تھک کر چور ہو جانا۔
— عَمَّا عَلَيْهِ: کسی کام میں کوتاہی کرنا، سستی کرنا۔
— فُلَانًا: لیٹ کرنا، تاخیر کرانا (۲) تھکا دینا، عاجز و درماندہ کر دینا۔
— الشَّيْءَ: نرم کرنا۔
تَرَيَّثَ: ٹھیرنا، توقف کرنا، دیر کرنا۔
اِسْتَرَاثَهُ: لیٹ اور مؤخر پانا یا سمجھنا (۲) ٹھیرانا، لیٹ کرانا۔
الرَّيْثُ: دیر، تاخیر، سستی، توقف۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی عجلت دیر کا باعث ہو جاتی ہے (۲) مقدار وقت (مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعیین ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ما کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ رَيْثَمَا۔
رَيْثَمَا: اتنی دیر کہ، جتنی دیر کہ۔ کہتے ہیں: مَا قَعَدَ عِنْدَنَا اِلَّا رَيْثَمَا حَدَّثَنَا بِحَدِيْثٍ ثُمَّ مَرَّ: وہ ہمارے پاس اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر اس نے ہمیں بات یا حدیث سنائی پھر وہ چلا گیا۔ مَا قَعَدَ اِلَّا رَيْثَمَا فَعَلَ كَذَا: وہ اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر میں اس نے فلاں کام کیا۔
الرَّيِّثُ: لیٹ، تاخیر کرنے والا، سست۔
الْمُرَيَّثُ: مُرَيَّثُ الْعَيْنَيْنِ: کمزور نگاہ والا (جو جلد نہ دیکھ سکے)۔
• الرَّيْجِيُّ: سرکاری انتفاع، ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے منافع حاصل کرتی ہے۔
• الْاَرْيَحُ: دیکھئے (روح)
الرَّيْحَانُ:
• رَاحَ ـَ رَيْحًا وَ رُيُوْحًا وَ رَيَحَانًا: (۱) ذلیل ہونا (۲) ڈھیلا اور سست ہونا (۳) دونوں رانوں کے فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)۔
رَيَّحَهُ: نرم کرنا، کمزور کرنا۔
• الرَّادَةُ: رِيْحٌ رَادَةٌ: سبک ہوا، لطیف ہوا
الرَّيْدُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ ج: رُيُوْدٌ وَ اَرْيَادٌ۔
الرِّيْدُ: مقصد، مشغلہ۔
الرَّيْدَانَةُ: الرَّادَةُ۔
الرَّيْدَةُ: الرَّادَةُ۔
• رَارَ ـِ رَيْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا پتلا ہونا۔
اَرَارَ الْهُزَالُ مُخَّ سَاقِهِ: کمزوری کا پنڈلیوں کے گودے کو پتلا کر دینا۔
الرَّائِرَةُ: گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح عمدہ چربی۔
الرِّيْرُ: مُخٌّ رِيْرٌ وَ رِيْرٌ: دبلے پن کی وجہ سے پگھلا ہوا خراب مغز۔
• رَاسَ ـِ رَيْسًا وَ رَيَسَانًا: اکڑنا، تکبر سے چلنا۔
— الْقَوْمَ: سربراہی کرنا، سربراہ بننا۔
الرَّيِّسُ: سردار، سربراہ۔
• رَاشَ الطَّائِرُ ـِ رَيْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔
— فُلَانٌ: مال دار ہونا۔
— السَّهْمَ: تیر پر پر لگانا۔ فَالسَّهْمُ مَرِيْشٌ۔

رَاشَ فُلَانًا: تقویت پہنچانا، مدد کرنا، اصلاح حال کرنا۔ کہتے ہیں: رَاشَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کردی۔ و رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا: اللہ نے اسے دولت دے دی۔

ـــ السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کر دیا۔ ـــ کہتے ہیں:
لَا تَرِشْ عَلَيَّ: میری بات نہ کاٹو۔
فُلَانٌ لَا يَرِيْشُ وَ لَا يَبْرِيْ: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان

رَيَّشَ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔

ـــ السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کر دیا۔

اِرْتَاشَ فُلَانٌ: نمایاں طور پہ آسودہ حال ہونا۔

ـــ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

تَرَيَّشَ: اِرْتَاشَ۔

الْأَرْيَشُ: جس کے چہرہ اور کانوں پر زیادہ بال ہوں۔ رَجُلٌ أَرْيَشُ: صاحبِ مال ولباس۔

الرَّائِشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔ سَهْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔

الرِّيَاشُ: شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوش حالی، سرسبزی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔

الرَّيِّشُ: كَلَأٌ رَيِّشٌ: بہت پتوں والی گھاس۔

الرِّيْشُ: پر (۲) عمدہ لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوش حالی (۶) عمدہ حالت ج: أَرْيَاش و رِيَاشٌ۔

الرَّيَشُ: چہرے اور کانوں پر بالوں کی کثرت (۲) ڈھلی ہوئی دھات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادّہ۔

الرَّيِّشُ: الرِّيْشُ۔

الرِّيْشَةُ: قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔

رِيْشَةُ الْكِتَابَةِ: قلم۔
رِيْشَةُ الْمُصَوِّرِ: نقاش کا برش یا قلم
رِيْشِيٌّ: پروں کا۔

الْمُرَيَّشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کمزور پیٹھ والا آدمی (۳) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔

• الرِّيَاضَة: دیکھئے (روض)

• الرَّائِطَةُ: ایک پاٹ کی چادر (جس میں جوڑ نہ ہو) (۲) ملائم اور باریک کپڑا (۳) کفن، کپڑا۔ کہاوت ہے: خَرَجَ مُشْتَمِلًا بِرِيْطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔
فُلَانٌ يَجُرُّ رِيَاطَ الْحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچتا ہوا چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے ج: رَيْطٌ و رِيَاطٌ۔

• رَاعَ الشَّيْءُ ـِ رَيْعًا و رُيُوْعًا و رِيَاعًا و رَيَعَانًا: نشوونما پانا، بڑھنا۔

ـــ الْإِنْسَانُ او الْحَيَوَانُ رَيْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں: وَعَظْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَرِيْعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔

هَرَبَتِ الْإِبِلُ فَصَاحَ عَلَيْهَا الرَّاعِيْ فَرَاعَتْ إِلَيْهِ: اونٹ بھاگ گئے، چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔

ـــ السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا لہریں مارنا۔

أَرَاعَ: بڑھنا، پنپنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، نشوونما دینا۔

رَيَّعَ: أَرَاعَ۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
ـــ السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔
ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، اضافہ کرنا۔
ـــ الْمَالَ: مال کو بڑھانا، مال سے فائدہ اٹھانا۔

تَرَيَّعَ الشَّيْءُ: بڑھنا، پنپنا۔
ـــ السَّرَابُ: چمکنا، لہرانا۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: پریشان ہونا، مضطرب ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل و خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔
ـــ الْمَاءُ: پانی بہنا۔
ـــ يَدُهُ بِالْجُوْدِ: دست سخاوت فراخ ہونا، داد و دہش کرنا۔

اِسْتَرَاعَ فُلَانٌ: حیران ہونا، ٹھٹکنا۔

الرَّيْعُ: ہر شے کا بہتر اور پہلا حصہ (۲) ہر شے کا بچا ہوا حصہ جیسے: رَيْعُ الْعَجِيْنِ و رَيْعُ الدَّقِيْقِ۔ (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع۔

رَيْعُ الْخِصْبِ: منافعِ زرخیزی، وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔

رَيْعُ الْمَوْقِعِ: منافعِ جائے وقوع، زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونیوالا منافعہ۔

رَيْعُ الشَّبَابِ: اول جوانی، آغاز جوانی۔

رَیِّعُ الضُّحَا: چاشت کے وقت کی روشنی.
الرِّیعُ: زمین کا بلند حصہ ٹیلہ (۲) راستہ (۳) گرجا (۴) وادی کی بلندی سے پانی بہنے کی جگہ ج: رُیُوعٌ و رِیَاعٌ.
رَیْعَانُ کلِّ شَیْئٍ: ہر چیز کا اول و افضل حصہ۔ رَیْعَانُ الشَّبَاب: جوانی کا بہترین حصہ۔ رَیْعَانُ المَطَر: ابتدائی بارش۔ رَیْعَانُ السَّرَاب: سراب کی چمک، سراب کا لہراتا ہوا حصہ۔
المَرِیعَۃُ: سرسبز زمین۔
المُرِیعُ: شادابی لانے والی بارش۔ ناقۃ ریعانۃ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی
•رَیَّغَ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا، مرغن بنانا۔
ـــ الشیءَ: مٹی میں لت پت کرنا۔
تَرَیَّغَ الطَّعَامُ: کھانے کا خوب روغن دار ہونا۔
الرِّیَاغُ: مٹی یا باریک مٹی (۲) شادابی، زرخیزی۔ دیکھئے (روغ)
الرِّیغُ: گرد، غبار، مٹی۔
•رَافَ فُلَانٌ ـِ رَیْفًا: سرسبز زمین پر آنا، کھلی جگہ آنا، دیہات میں آنا۔
ـــ المَاشِیَۃُ: سرسبز جگہ میں چرنا۔
أَرْیَفَ فُلَانٌ: رَافَ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا
أَرَافَتِ الأَرْضُ: سرسبز و شاداب ہونا۔
رَابَ لِلظِّنَّۃِ: گناہ سے قریب ہونا، یا ارتکاب کرنا۔
تَرَیَّفَ فُلَانٌ: رَافَ۔
الرِّیفُ: سرسبز زمین، زراعتی زمین، کھلی جگہ (۲) دیہات، شہروں اور قصبات کے علاوہ چھوٹی آبادیاں جو کھلے میدانوں میں ہوتی ہیں (۳) کھانے پینے کی وسعت، آسودگی ج: أَرْیَافٌ و رُیُوفٌ۔
الرِّیفِیُّ: دیہاتی، زراعتی (۲) دیہات کا باشندہ۔
الرَّیِّفَۃُ: شاداب و زرخیز زمین۔
•رَاقَ المَاءُ ونَحْوُہُ ـِ رَیْقًا: پانی کا اوپر سے گرنا۔
ـــ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا اور ہلکی ہلکی لہریں مارنا۔
ـــ فُلَانٌ بِنَفْسِہِ رَیْقًا و رُیُوقًا: بوقت موت کسی کا دم توٹنا۔
أَرَاقَ المَاءَ ونَحْوَہُ: پانی وغیرہ گرانا، ڈالنا، اوپر سے چھوڑنا۔
رَیَّقَہُ الشَّرَابَ: بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا۔
تَرَیَّقَ الشَّرَابُ: شربت یا شراب کا گرنا، بہنا۔
ـــ المَاءَ او الطَّعَامَ: نہار منہ کھانا یا پینا
الرَّائِقُ: خالص (۲) جو چیز سد رمق کیلئے کھائی یا پی جائے۔ کہتے ہیں: أَتَیْتُہُ رَائِقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا
خُبْزٌ رَائِقٌ: روکھی روٹی۔
الرَّیُّقُ: خُبْزٌ رَیِّقٌ: روکھی روٹی، (۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل، غلط کام۔ کہتے ہیں: اقْصِرْ عن رَیْقِکَ: اپنی غلط بات چھوڑ دو (۴) آغاز جوانی۔
الرِّیقُ: رال، لعاب دہن ج: أَرْیَاقٌ و رِیَاقٌ (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: کَانَ ھٰذَا الأَمْرُ وبِنَا رِیقٌ: یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس۔
جَاءَ عَلَی الرِّیقِ وعلی ریق نَفْسِہِ: وہ نہار منہ آیا، کچھ کھائے بغیر آیا
الرِّیقَۃُ: رال، لعاب، ایک دفعہ گری ہوئی رال۔
الرَّیِّقُ: أَتَیْتُہُ رَیِّقًا: میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) آغاز جوانی (۳) ہر چیز کا افضل حصہ۔ دیکھئے (روق)
•رَالَ الصَّبِیُّ ـِ رَیْلًا: بچہ کی رال ٹپکنا۔
رَیَّلَ الصَّبِیُّ: رَالَ۔
الرِّیَالُ: لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ ج: رِیَالَاتٌ
الرِّیَالَۃُ: لعاب، رال۔
المَرْیَلَۃُ: بچے کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ، رال بند۔
•رَامَ الجُرْحُ ـِ رَیْمًا و رَیَمَانًا: زخم کا اچھا ہو جانے سے منہ بند ہو جانا۔
ـــ الحِمْلُ: بوجھ کا جھکنا۔
ـــ علیہ رَیْمًا: بڑھنا، فوقیت لیجانا، کہتے ہیں: لَہُ رَیْمٌ علی ھٰذَا: اُسے اس پر فوقیت حاصل ہے۔
ـــ مَکَانَہُ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ـــ فُلَانًا و من عِنْدِہِ: کسی کے پاس سے الگ ہو جانا۔
مَا رَامَ مَکَانَہُ و مَا رَامَ من مَکَانِہِ: وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔
مَا یَرِیمُ یَفْعَلُ کَذَا: وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا۔
رِیمَ بہ: اسے چھوڑ دیا گیا۔
رَیَّمَتِ السَّحَابَۃُ: بادل کا مسلسل برسنا
رَیَّمَ فُلَانٌ: سارے دن چلنا۔
ـــ بالمَکَانِ: قیام کرنا۔
ـــ عَلَیْہِ: اضافہ کرنا، کسی سے بڑھ جانا۔
الرَّیْمُ: قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ (۴) بہتات (۵) لمبا وقت (۶) چھوٹا پہاڑ۔
عَلَیْکَ نَہَارٌ رَیْمٌ: تمہارے سامنے لمبا

دن ہے۔
بَقِیَ رَیْمٌ من النَّهار: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
الرَّیْمُ: خالص سفید رنگ کا ہرن۔
رِیْمُ البِرْکَةِ او الأُرُزِ: ٹھیرے ہوئے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوئے کائی کے ٹکڑے۔
رِیمَةٌ: دیگچی کا ابال۔
•رَانَ الثَّوبُ ـ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا (۲) نقش پڑ جانا۔
ـــ النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
ـــ الشیءُ فُلانًا وعلَیه و به رَیْنًا و رُیُونًا: غالب آجانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھا جانا۔
رَانَتْ علَیه الخَمْرُ: اس پر شراب کا نشہ چڑھ گیا۔

رَانَ عَلَیه النُّعَاسُ: اس پر نیند کا غلبہ ہوگیا۔
رَانَ علی قَلْبِه الذَّنْبُ: دل پر گناہ چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: ”كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ“ ان کے دلوں پر ان کی کرتوتوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ رَانَ علیه المَوتُ: اس کو موت نے آپکڑا
ـــ به: لے جانا۔
رَانَتْ فَتْرَةٌ من الصَّمْتِ: سکوت طاری ہوگیا۔
رِیْنَ به: مرجانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو
أَرَانَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشی ہلاک یا دبلے ہو جانا۔
الرَّانُ: ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف و

شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔
الرَّیْنُ: الرَّانُ۔
الرَّیْنَةُ: شراب۔
•رَاهَ السَّرَابُ ـ رَیْهًا: سراب کا لہریں مارنا، چمکنا۔
رَیَّهَت الهَاجِرَةُ السَّرَابَ: دوپہر کے وقت کا سراب کو چمکانا۔
تَرَیَّهَ: رَاهَ۔
الرَّیْهُقَانُ: دیکھئے (رهق)
•رَیَّا الرَّایَةَ: جھنڈا بنانا، جھنڈا گاڑنا
الرَّیَّا: دیکھئے (روی)۔
الرَّایَةُ: جھنڈا، پرچم ج: رَایٌ۔
رَایَةُ شَادِنٍ: پتنگ۔
الرَّیُّ: ملک فارس کا ایک شہر، اس سے نسبت کے لئے الرازی استعمال ہوتا ہے۔
عینٌ رَیَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
الرِّیُّ: خوش منظر، کہا جاتا ہے: لفلانٍ رِیٌّ حسن

بابُ الزّاء

•الزّاي: حروف ہجائیہ کا گیارہواں حرف.

ز ـــــــ ا ع

•زَأَبَ ـَ زَأْبًا: بے تحاشا پینا.
ـــ بِحِمْلِهِ: اپنا بوجھ (سامان وغیرہ) کھینچنا، گھسیٹنا.
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا.
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو کولی بھر کر جلدی جلدی لانا.
•زَأْبَرَ الثَّوْبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا.
ـــ فُلَانٌ الثَّوْبَ: کپڑے کا رواں نکالنا، روئیں دار بنانا.
الزِّئْبِرُ: رواں جو کپڑوں پر ابھرتا ہے.
أَخَذَ الشَّيْءَ بِزِئْبِرِهِ: کسی چیز کو پورا لے لینا.
ذَهَبَتِ الْأَيَّامُ بِنَضَارَتِهِ وَ نَفَضَتْ زِئْبِرَهُ: زمانہ نے اس کی تازگی کو ختم کر دیا اور اس کے روئیں کو جھاڑ دیا. یعنی وہ پرانا ہو گیا.
•زَأْبَقَ الشَّيْءَ: پارہ ملنا، پارہ کی قلعی کرنا.
الزِّئْبَقُ: پارہ، سیماب، ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے بکھرتی رہتی ہے.
الزِّئْبَقِيُّ: پارہ کا، پارہ نما، سیمابی، تیز طرار.
•زَأَجَ بَيْنَهُمْ ـَ زَأْجًا: پھوٹ ڈالنا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا.
•زَأَدَهُ ـَ زَأْدًا و زُؤْدًا و زُؤُدًا: ڈرانا، گھبرا دینا.
الزُّؤْدُ و الزُّؤُدُ: ڈر، گھبراہٹ.
•زَأَرَ الأَسَدُ ـِ زَأْرًا و زَئِيرًا: شیر کا دہاڑنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا.
زَأَرَ الفَحْلُ: سانڈ کا چیخنا، دہاڑنا. هو زَائِرٌ و هي زَائِرَةٌ.
زَئِرَ ـَ زَأَرًا: زَأَرَ. هو زَئِيرٌ.
أَزْأَرَ: زَأَرَ.
تَزَأَّرَ: زَأَرَ.
الزَّئِرُ: اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی.
الزَّأْرَةُ: بن، جھاڑی جس میں شیر رہتا ہے، (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ.
الزَّئِيرُ: شیر کی چنگھاڑ، دہاڑ (۲) گرج دار آواز.
•زَأْزَأَ: دوڑنا.
ـــ الظَّلِيمُ: شتر مرغ کا سر اور دم اٹھا کر تیز دوڑنا.
ـــ فُلَانًا و نَحْوَهُ: ڈرانا.
ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا، مضطرب کرنا کہتے ہیں: زَأْزَأَهُ الخَوْفُ.
تَزَأْزَأَ: ہلنا، ادھر ادھر ہونا، لڑکھڑانا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا، چھپنا.
ـــ مِنْهُ: ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا.
•زَأَفَهُ ـَ زَأْفًا: جلدی کرانا.
أَزْأَفَ عَلَيْهِ: کام تمام کر دینا، زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا.
ـــ فُلَانًا بَطْنُهُ: کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو.
الزُّؤَافُ: عجلت (جو دوسرے سے کرائی جائے).
مَوْتٌ زُؤَافٌ: اچانک آنیوالی موت.
زَأَكَ ـَ زَأْكًا: ناز و نخرے سے چلنا.
•زَأَمَ ـَ زَأْمًا و زُؤَامًا و زُؤُومًا: اچانک مرجانا (۲) خوب ڈٹ کر کھانا.
ـــ فُلَانًا زَأْمًا: ڈرانا، سہمانا.
ـــ البَرْدُ فُلَانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا.
ـــ لِي فُلَانٌ كَلِمَةً: ایسی بات کہنا کہ اچھا برا معلوم نہ ہو سکے.
زُئِمَ زَأْمًا: گھبرایا جانا، ڈرایا جانا. هو مَزْؤُومٌ
زَئِمَ ـَ زَأَمًا: گھبرا جانا، ڈر جانا. هو زَئِمٌ و هي زَئِمَةٌ.
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو زور سے آواز دینا، چلا کر کہنا.
أَزْأَمَهُ عَلَى الأَمْرِ: زبردستی کوئی کام کرانا، کسی کام پر مجبور کرنا.
ـــ إِلَيْهِ: مجبور کرنا (۲) پناہ دینا.
ـــ الجُرْحَ بِدَمِهِ: زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا.
الزُّؤَامُ: مَوْتٌ زُؤَامٌ: تیزی سے آنے والی موت، اچانک موت.
الزِّئْمُ: نسب و حسب (۲) آنکھ. کہتے ہیں: طَعَنُوا فِي زِئْمِهِ: انہوں نے اس کے نسب میں عیب نکالے.
الزَّأْمَةُ: زوردار آواز، آواز. کہتے ہیں: مَا سَمِعْتُ لَهُ زَأْمَةً: میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) کھانے پینے میں بے تحاشا پن (۳) ضرورت. بقدر حاجت چیز کہتے ہیں: أَخَذَ مِنَ الطَّعَامِ زَأْمَتَهُ: اس نے اپنی ضرورت کے بقدر کھانا لے لیا یا کھالیا.

المزآم: بہت ڈرپوک۔

•الزُّؤَانُ: ایک گھاس جس میں گیہوں کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے۔

•زَأَی ـ زَأْیًا: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔

أَزْأَهُ بَطْنُهُ: شکم پری کا کسی کو حرکت کے قابل نہ چھوڑنا، پیٹ زیادہ بھر جانا۔

ز ـــ ب

•ازْبَأَرَّ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا، منتشر ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ و الوَبَرُ: گھاس یا اون (بال وغیرہ) کا اگنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہو جانا۔

•زَبَّ القِرْبَةَ ـ زَبًّا: مشک بھرنا۔

ـــ الحِمْلَ: وزن اٹھانا۔

زَبَّ ـ زَبَبًا: بہت بالوں والا ہونا، بہت روئیں یا اون والا ہونا۔ هو أَزَبُّ و هي زَبَّاءُ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔

أَزَبَّتِ الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔

أَزَبَّ العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا، منقّی بن جانا۔

ـــ العِنَبَ: انگور کو خشک کر کے منقّی بنانا۔

زَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا۔

ـــ الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔

ـــ شِدْقَا فُلَانٍ: دونوں باچھوں (گوشہ ہائے لب) میں لعاب جمع ہو جانا، منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَكَلَّمَ حَتَّى زَبَّبَ شِدْقَاهُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فُلَانٍ بھی کہتے ہیں۔

تَزَبَّبَ: مطاوع زَبَّبَهُ۔

تَزَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا، کشمش بننا، انگور خشک ہونا۔ کہاوت ہے: تَزَبَّبَ قَبْلَ أَنْ يَتَحَصْرَمَ: وہ پکنے سے پہلے ہی منقّی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعوی کر دیا

ـــ فُلَانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکلنا (۲) غصہ سے بھر جانا۔

الأَزَبُّ: عَامٌ أَزَبُّ: شادابی اور ہریالی کا سال۔

الزَّبَابَةُ: شمالی یورپ میں پیدا ہونیوالا ایک چوہے جیسا جانور، بہرا چوہا جو چوری میں ضرب المثل ہے۔

الزَّبَبُ: رُواں، چھوٹے بال (۲) انسان کے لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرہ کے بالوں کی زیادتی۔

الزَّبِيبُ: خشک انگور، منقّی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب۔

الزَّبِيبُ النَّبَاتِيُّ: کشمش۔

الزَّبِيبَةُ: کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کا زخم، ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشہ لب سے نکلنے والا جھاگ (۴) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: "يَجِيءُ كَنْزُ أَحَدِهِم يَوْمَ القِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ" ان میں سے کسی کا خزانہ قیامت کے دن اس اقرع سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔

الزَّبِيبِيُّ: منقّی یا شراب انگور بیچنے والا۔

•زَبَدَهُ ـ زَبْدًا: مکھن کھلانا۔

ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو بلو کر مکھن نکالنا۔

ـــ الطَّعَامَ ـِ زَبْدًا: کھانے میں مکھن ملانا۔ هو مَزْبُودٌ۔

أَزْبَدَ: جھاگ لانا، جھاگ نکالنا۔ أَزْبَدَ البَحْرُ و أَزْبَدَ فَمُ البَعِيرِ الهَادِرِ

ـــ الرَّجُلُ: غصہ آنا، غصہ سے جھاگ آنا، پیچ و تاب کھانا۔

أَرْغَى فُلَانٌ و أَزْبَدَ: طیش میں آکر دھمکیاں دینا، برسنا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ آنا۔

ـــ الشَّيءُ: بہت سفید ہونا۔ أَبْيَضُ مُزْبِدٌ: بہت سفید۔

زَبَّدَ: جھاگ نکالنا، جیسے زَبَّدَ شِدْقُهُ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا۔

تَزَبَّدَ: جھاگ آنا، جھاگ نکالنا۔ جیسے: تَزَبَّدَ شِدْقُهُ۔

ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کا مکھن یعنی خالص جز لے لینا۔

الزَّبَادُ: بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے بھی زباد کہتے ہیں۔

الزُّبَّادُ: مکھن۔ کہاوت ہے: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزُّبَّادِ: گاڑھا دودھ مکھن میں مل گیا۔ چند امور کے گڈمڈ ہونے کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔

زُبَّادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔ کہتے ہیں: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزُّبَّادِ۔ یعنی اچھی چیز ردی میں مل گئی۔

الزَّبْدُ: عطیہ، ہدیہ۔ حدیث میں ہے: "إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ المُشْرِكِينَ"۔

الزَّبِيدُ: مکھن، کریم۔

الزُّبْدَةُ: مکھن، مکھن کا ایک ٹکڑا۔

زُبْدَةُ الشَّيءِ: خلاصہ، جوہر، ماحصل،

بہترین حصہ۔

الزَّبَدُ: ہر چیز کا جھاگ۔ کہاوت ہے: وقد صَرَّحَ المَحْضُ عن الزَّبَدِ: حقیقت منکشف ہوگئی (۲) میل کچیل ج: اَزْباد۔

الزُّبْدِيَّةُ: دہی جمانے کا مٹی کا پیالہ ج: زُبادِيّ۔

لَبَنُ الزُّبادِيّ: چھاچھ، کھٹا دودھ، مکھن نکلا دودھ۔

الزِّبْدِيَّةُ: امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔

المِزْبَدُ: مکھن نکالنے کی مشین ج: مَزابِد۔

المُزْبِدُ: جھاگ دار، جھاگ پھینکنے والا۔

البَحْرُ المُزْبِدُ: متلاطم سمندر۔

الرَّجُلُ المُزْبِدُ: غصہ سے جھاگ اڑانے والا، بپھرا ہوا

المُزَبَّد: مکھن دار۔

•زَبَرَهُ بالحِجارَةِ ـُ زَبْرًا: پتھر مارنا۔

— البِناءَ: عمارت پر عمارت بنانا، ردّے پر ردّا رکھنا۔

— البِئرَ: کنویں کو پتھروں سے بنانا، پختہ کرنا۔

— الكِتابَ: کتاب لکھنا یا بہتر طور پر لکھنا فالكتابُ مَزْبُورٌ و زَبُورٌ۔

— فُلانًا عن الأمرِ: روکنا۔

— السّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔

زَبُرَ ـُ زَبارَةً: بھاری بدن ہونا۔ ھو زَبِيرٌ و ھی زبيرة۔

أَزْبَرَ: ڈیل ڈول کا ہونا (۲) بہادر ہونا۔

— الكَبْشَ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔

زَبَّرَ الكِتابَ: کتاب لکھنا۔

الزَّبْرُ: مضبوط و توانا (۲) پتھر (۳) رائے اور عقل۔ ما لہ زَبْرٌ: اسے عقل نہیں۔

الزِّبْرُ: کتاب، لکھی ہوئی چیز، تحریر ج: زُبُورٌ

الزُّبْرَةُ: کندھا (۲) شیر وغیرہ کے مونڈھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا، ایال (گردن کے بال) (۳) لوہے کا بڑا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "اٰتُونِي زُبَرَ الحَدِيدِ" (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے) ج: زُبْرٌ و زُبَرٌ۔

الزَّبُورُ: لکھی ہوئی کتاب۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفہ (۲) فرشتہ (۳) گروہ ج: زُبُرٌ۔

الأَزْبَرُ: بڑے اور چوڑے کندھوں والا (۲) ایذا رساں (۳) شیر م: زبراء۔

التَّزْبِرَةُ: تحریر۔

أرضٌ مُزْبِرَةٌ: بہت بھڑوں والی زمین

المِزْبَرُ: قلم ج: مَزابِر۔

•زَبْرَجَهُ: سجانا، آراستہ کرنا۔

الزِّبْرِجُ: گل کاری، مینا کاری، آراستگی، زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی کی جھلک ہو ج: زَبارِج

الزَّبَرْجَدُ: زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے۔ جن میں مشہور مصری ہرے رنگ کا اور قبرصی کا زرد رنگ والا۔

•زَبْرَقَ الثَّوبَ: زرد یا سرخ رنگ سے رنگنا۔

الزِّبْرِقان: چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی ڈاڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک ج: زَبارِيق۔

•زَبْزَبَ: غضبناک ہونا (۲) لڑائی میں شکست کھانا۔

الزَّبْزَبُ: بلّی کی شکل کا ایک جانور (۲) کشتی ج: زَبازِبُ۔

•زَبَطَتِ البَطَّةُ ـِ زَبْطًا و زَبِيطًا: مرغابی کا بولنا، آواز نکالنا۔

الزَّبّاطَةُ: مرغابی۔

•تَزَبَّعَ: بدمزاج ہونا (۲) غصہ میں بھر جانا۔

الزَّبِيع: غصیارا۔

الزَّوْبَعُ: حقیر، پست قامت۔

الزَّوْبَعَةُ: بگولا، ہوا کا جھکڑ، آندھی، طوفان ہوا (۲) سمندری طوفان۔

الزَّوابِعُ: آفات و مصائب۔

الزِّبَعْرَى: بد اخلاق (۲) بھاری بھرکم (۳) جس کے چہرہ پر بھوں اور مونچھوں کے بال زیادہ ہوں۔ ھی زِبَعْراة۔

الزَّبْعَرُ: ایک خوشبودار درخت۔

الزِّبَعْرِيُّ: بدخلق (۲) مادہ مگرمچھ۔

•زَبَقَ شَعْرَهُ ـِ زَبْقًا: بال چونٹنا۔

— الشيءَ: توڑنا۔

— فُلانًا فی الشیءِ: کسی چیز میں پھنسانا، ڈالنا (۲) قید کرنا، تنگی میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

— المرأةُ بولَدِها: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

— الشیءَ بغیرہ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، مخلوط کرنا۔ ھو مَزْبُوقٌ و زَبِيقٌ۔

اِنْزَبَقَ: پھنسنا، داخل ہونا جیسے انْزَبَقَ فی الحِبالَةِ: وہ پھندے میں پھنس گیا۔

— فی البیتِ: گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔

الزَّابُوقَةُ: زابُوقَةُ البیتِ: گھر کا گوشہ، کونا۔

•زَبَلَ الزَّرْعَ ـُ زَبْلًا: کھیتی میں کھاد ڈالنا (گوبر وغیرہ ڈالنا) زَبَلَ الأرضَ بھی کہتے ہیں۔

الزُّبالُ: وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے۔ مراد معمولی اور بہت تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما أصابَ منه زُبالًا: اسے اس سے کچھ نہیں ملا۔

الزُّبالَةُ: معمولی چیز۔ ما فی الإناءِ زُبالَةٌ: برتن میں کچھ نہیں ہے (۲)

کوڑا جھاڑن۔
صُنْدُوقُ الزُّبالَة: کوڑے دان۔
عَرَبَةُ الزُّبالَة: کوڑا ڈھونے کی گاڑی
مِجْرَفَةُ الزُّبالَة: کوڑا اکٹھا کرنے کا پنجہ یا بیلچہ۔
الزَّبَّالُ: غلاظت اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والا، صفائی کرنے والا، بھنگی۔
الزِّبْلُ: گوبر، لید وغیرہ، کھاد۔
الزَّبِيلُ: الزِّبْلُ (۲) کنڈی، دو دستوں کی ٹوکری۔ ج زُبُلٌ و زُبْلانٌ۔
الزِّنْبِيلُ: دستہ والی کنڈی، زنبیل، پتوں کا بنا ہوا تھیلا ج: زَنابِيلُ۔
المَزْبَلَةُ: کوڑی، وہ جگہ جہاں غلاظت اور کوڑا ڈالا جائے، کوڑا خانہ ج: مَزابِلُ۔
•زَبَنَهُ و به ـِ زَبْنًا: دھکیلنا، پھینکنا، ہٹانا۔ کہتے ہیں: زَبَنَتِ النّاقَةُ وَلَدَها وحالبَها عن ضَرْعِها: اونٹنی کا اپنے بچہ اور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر تھن سے ہٹا دینا۔ هي زَبُونٌ۔ الحَرْبُ تَزْبِنُ النّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے۔ هي زَبُونٌ۔
ــــ فُلانًا عن الشَّيْءِ: ہٹانا، روکنا۔
ــــ عنه الشَّيْءَ: کسی سے کسی چیز کو دفع کرنا، الگ کرنا۔
زابَنَهُ: کسی کو دھکے دینا، مزاحمت کرنا (۲) معلوم المقدار شئے کے بدلہ ایسی چیز فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو۔ حدیث میں ہے: "نَهَى عن المُزابَنَةِ و رَخَّصَ في العرايا"
تَزابَنُوا: دھکم دھکا ہونا، ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا۔
تَزَبَّنَهُ: غالب آنا۔
استَزْبَنَهُ: غالب آنا۔
زُبانَى العَقْرَب: بچھو کا سینگ (وہ دو ہوتے ہیں)، زُبانَيان۔ (۲) ڈنک۔

الزُّبانَيان: میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولھویں منزل ہے۔
الزَّبانِيَةُ: اصل میں سپاہیوں کو کہتے ہیں (۲) مخصوص فرشتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَدْعُ نادِيَهُ، سَنَدْعُ الزَّبانِيَةَ"
الزُّبُّونَةُ: گردن۔ رَجُلٌ فيه زُبُّونَةٌ: اس آدمی میں بڑائی ہے۔ هو ذو زُبُّونَةٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے۔
الزَّبْنُ: بيتٌ زَبْنٌ: گھروں سے الگ تھلگ مکان۔ مَقامٌ زَبْنٌ: تنگ جگہ۔
الزِّبْنُ: حاجت، ضرورت۔ اَخَذَ زِبْنَهُ من المالِ او الطَّعامِ: اس نے کھانے یا مال میں سے اپنی ضرورت کے بقدر لے لیا۔
الزِّبَنُ: گوشہ، کونہ۔
الزَّبِنُ: زور سے دھکیلنے والا۔
الزَّبُونُ: خریدار، گاہک، آسامی ج: زَبائِن۔
المُزابَنَةُ: معلوم المقدار چیز کو اٹکل و اندازہ والی چیز کے بدلہ فروخت کرنا۔
•زَباهُ ـِ زَبْيًا: اٹھانا، ہانکنا، ہانکتے ہوئے لے جانا (۲) تہمت لگانا۔
ــــ لَه: پھندا لگانا۔
ازْباهُ: زَباهُ۔
•زَبَّى اللَّحْمَ وغيرَهُ: گوشت وغیرہ کو سکائی کے لئے خاص گڑھے میں ڈالنا شکار کے گڑھے میں گوشت وغیرہ ڈالنا۔
ــــ الزُّبْيَةَ: گوشت بھوننے یا شکار کرنے کے لئے گڑھا بنانا، کھودنا۔
ــــ فُلانًا بالشَّرِّ: مصیبت میں ڈالنا۔
تَزَابَى: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔
ــــ الزُّبْيَةَ: گڑھا کھودنا یا بنانا۔

الزُّبْيَةُ: اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے، عمارت کا بلند پشتہ۔ کہاوت ہے: بَلَغَ السَّيْلُ الزُّبَى: پانی سرسے اونچا ہوگیا۔ معاملہ سنگین ہوگیا، حد سے بڑھ گیا (۲) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۳) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا اوپر سے منھ بند کر دیا جائے جب شکار اس پر سے گزرے تو گڑھے میں گر جائے ج: زُبًى۔
الأُزْبِيُّ: سرعت، نشاط، بڑائی، بڑا معاملہ ج: أَزابِيُّ۔

ز ــــ ت

•زَتَّ المَرْأَةَ والعَرُوسَ ـُ زَتًّا: عورت یا دولہن کو سجانا، آراستہ کرنا۔
تَزَتَّتَتْ: آراستہ ہونا، بناؤ سنگار کرنا۔
تَزَتَّتَ فُلانٌ لِلسَّفَرِ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
الزَّتَّةُ: شب زفاف میں دولہن کی آراستگی اَخَذَ زَتَّتَهُ للسَّفَرِ: اس نے سفر کے لئے سامان لیا۔

ز ــــ ج

•زَجَّ الظَّلِيمُ ـُ زَجًّا: شتر مرغ کا دوڑنا۔
ــــ فُلانًا بالزُّجِّ و الرُّمْحِ: نیزہ مارنا، نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا۔
ــــ الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا
ــــ بالشَّيْءِ من يدِهِ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: هذا وادٍ يَزُجُّ النَّباتَ و بالنَّباتِ: یہ وادی نباتات کو خوب اگاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان نباتات کو پھینک رہی ہے۔
زَجَّ الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ و الظَّلِيمُ: آدمی یا شتر مرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا۔ هو

أَزَجُّ هي زَجَّاءُ ج: زُجٌّ۔

زَجَّهُ وبه في السِّجنِ: قید کرنا، جیل میں ڈالنا۔

أَزَجَّ الرُّمحَ: نیزہ یا بلم کے نیچے لوہا لگانا۔

زَجَّجَ الرُّمحَ: أَزَجَّهُ۔

—— المَرأةُ حاجِبَيها: عورت کا ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا۔

ازدَجَّ الحاجِبُ: ابرو کا باریک خم دار ولمبا ہونا۔

الزُّجَاجُ: کانچ، شیشہ، گلاس، آبگینہ۔

الزُّجَاجَةُ: کانچ کا ٹکڑا (۲) بوتل یا شیشی (۳) لیمپ، قندیل، شیشہ، شیشہ کا برتن قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ، المِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ"

زُجَاجَةُ ساعة: علم کیمیا میں گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیاوی اجزا کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیاوی اشیا رکھی جاتی ہیں۔

الزِّجَاجَةُ: کانچ اور شیشہ کی صنعت، شیشہ گری، شیشے کا کام کرنے کا پیشہ۔

الزُّجَاجِيُّ: شیشہ کا، کانچ کا (۲) شیشہ یا شیشے کے برتن بیچنے والا۔

أوانٍ زُجَاجِيَّة: شیشہ کے برتن۔

الزَّجَّاجُ: شیشہ گر، شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا۔

الزُّجُّ: نیزے کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کوہنی کا سرا (۳) تیر کا پھلکا ج: زِجَاجٌ و أَزجَاجٌ و زِجَجَةٌ - زُجُّ الشَّرِيطِ: ٹیگ، فیتے کے سرے پر لگا ہوا باریک لوہا جس کے ذریعہ کاغذ نتھی کیا جاتا ہے۔

زُجُّ العَصَا: لاٹھی کا نچلا لوہا۔

المِزَجُّ: چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) برچھی (۳) وہ چیز جس کے ذریعہ ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے۔

المِزَجَّةُ: برچھی (۲) وہ چیز جس سے ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے۔

• زَجَرَ الكَلبَ وغَيرَهُ وزَجَرَ به ـُ زَجرًا: ڈانٹ کر بھگانا، دھتکارنا، ڈانٹنا

—— فُلانًا عن كذا: روکنا، جھڑکنا، دھمکانا

—— الشَّيءَ: حرکت میں لانا۔

—— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، متحرک کرنا۔

—— البَعِيرَ: اونٹ کو دوڑانا۔

—— الطَّيرَ: پرندہ کو نیک شگون یا برا شگون لینے کے لئے ہنکانا، اڑانا (اگر وہ سیدھی جانب اڑتا تو اس کو نیک فال سمجھتے اگر الٹی جانب اڑتا تو اس سے بری فال لیتے تھے۔

انزَجَرَ: رکنا، باز آنا، دھمکی میں آجانا۔

—— له: فرماں بردار ہونا۔

تَزَاجَرُوا عن المنكر: برائی سے ایک دوسرے کو روکنا، باز رکھنا۔

ازدَجَرَ: رکنا، دھمکی میں آجانا۔

—— فُلانًا: ڈانٹنا، دھمکانا، جھڑکنا، دھمکا کر روکنا۔

الزَّاجِرُ: دھمکانے والا (۲) ضمیر (۳) دھمکی، جھڑکی ج: زَوَاجِر-

الزَّجرَةُ: زجر سے مصدر مرۃ۔ ایک ڈانٹ، ایک دھمکی یا جھڑکی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ"۔

الزَّجرُ: دھمکی، جھڑکی، ڈانٹ۔

المَزجَرُ: دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جائے اس کو کوئی حیثیت دینا۔ کہتے ہیں: تَرَكتُهُ بمَزجَرِ الكَلبِ: میں نے اسے اس پوزیشن میں جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں۔

المَزجَرَةُ: ذریعہ، رکاوٹ، بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ جیسے ذِكرُ اللهِ مَزجَرَةٌ للشَّيطَانِ: اللہ کا ذکر شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے۔

• زَجَلَهُ وزَجَلَ به ـُ زَجلًا: اٹھا کر پھینکنا۔

—— فُلانًا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا، تیر مارنا۔

—— الحَمَامَ وبه: کبوتر وغیرہ کو دور بھیجنا۔

زَجِلَ ـَ زَجَلًا: کھیلنا (۲) شور وغل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا۔ هو زَجِلٌ و زَاجِلٌ و هي زَجِلَة۔

زَاجَلَ النَّعَامُ وغَيرُهُ: شتر مرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا۔

الزَّاجِلُ: تیر انداز (۲) فوج کا کمانڈر ج: زَوَاجِل حَمَامُ الزَّاجِلِ: نامہ بر کبوتر۔

الزَّجَّال: تیر انداز ج: زَجَّالَة (۲) عوامی قسم کا شاعر۔

الزَّجَلُ: ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو سَحَابٌ ذُو زَجَلٍ: گرج دار بادل ج: أزجَال۔

الزَّجِلُ: نَبَاتٌ زَجِلٌ: وہ پودا یا گھاس جس میں ہوا گونجتی ہو، سرسراہٹ کرنے والا غَيثٌ وسَحَابٌ زَجِلٌ: گرج دار بادل یا بارش۔

الزَّجلَةُ: لوگوں کی آواز، شور۔

الزُّجلَةُ: کسی شے کا ٹکڑا (۲) لوگوں کا گروہ (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال ج: زُجَل۔

المِزجَالُ: برچھی، چھوٹا تیر۔

المِزجَلُ: چھوٹا نیزہ (۲) کدال۔

المَزجَلُ: نامہ بر کبوتر کی روانگی کا مقام۔

• زَجَمَ ـِ زَجمًا: زبان پہ لفظ لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں: سَكَتَ فما زَجَمَ بحَرفٍ: وہ خاموش رہا ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔

الزَّجمُ: کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ۔

الزَّجمَةُ: آہستہ بات، لفظ۔ کہتے ہیں: لم أسمَع

له زَجْمَةٌ، وما تكلّم بِزَجْمَةٍ و
ما عصيته زَجْمَةً: میں نے اس
کے لفظ کی بھی مخالفت نہیں کی (۲) پیدائش
کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلائش
•زَجَا الشيءُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و
زَجَاءً: آسان ہونا، حاصل ہو جانا
(۲) درست ہو جانا (۳) چالو اور رائج
ہونا۔
— فُلانٌ: کسی کی ہنسی کا بند ہو جانا۔
— فُلانٌ فی الأمر زَجَاءً: کسی معاملہ
کی گہرائی تک پہنچا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں:
هو أَزْجَى بِهٰذَا الأمر منه: وہ
اس معاملہ میں اس سے زیادہ بصیرت
رکھتا ہے۔
— الشيءَ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی
سے ہانکنا، لے جانا۔
أَزْجَى الشيءَ: چلانا، گزارنا، ہانکنا۔ کہتے
ہیں: أَزْجَيْتُ أيّامی: میں نے معمولی
خوراک پر وقت گزاری کی۔
— الشيءَ: رواج دینا، چالو کرنا (۲) پیچھے
کرنا، مؤخر کرنا (۳) ہانکنا، چلانا۔
— التحيّةَ: سلامی دینا۔
— الشكرَ: شکریہ ادا کرنا۔
زَجَّى الشيءَ: زجاه۔ زَجَّيْتُ أيّامی:
أَزْجَيْتُ أيامی۔
— الحاجةَ: ضرورت کو آسان بنانا،
قریب التکمیل کرنا۔
تَزَجَّى بكذا: اکتفا کرنا، بس کرنا۔
المِزْجاء۔ کہتے ہیں: مِزْجَاءٌ للمطيّ:
وہ اونٹوں یا سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے
ہانکتا ہے۔
المُزْجَى: معمولی چیز، تھوڑی چیز۔ قرآن پاک میں
ہے: "وجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ"
المُزَجَّى: کمزور۔

ز ح

•زَحَبَ اليه ـَ زَحْبًا: قریب ہونا۔
•زَحَّه ـُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے
ہٹانا۔
•زَحَرَ ـَ زَحِيرًا و زُحَارًا و زَحَارَةً:
محنت یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھری آواز
نکالنا۔
— البخيلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا
شاق گزرنا اور اسے بہت زیادہ سمجھنا
— فلانًا بالرُّمح: سر پر نیزہ مارنا۔
— المرأةُ بولدها: بچہ جننا۔
زُحِرَ: پیچش کی بیماری ہونا۔ المَرِيضُ
مزحورٌ۔
زَاحَرَه: دشمنی رکھنا۔
زَحَّرَ: کام یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھرنا۔
تزحّر: زحر۔ تزحّرت عن
الولد: بچہ جننا۔ هو يتزحّر
بماله شُحًّا: بخل کی وجہ سے اپنے
مال پر آہ بھرنا، کسی کو دیتے ہوئے
تکلیف محسوس کرنا۔
الزُّحَارُ: پیچش۔
الزَّحّارُ: بخیل جو کسی کے مانگنے پر آہ
بھرتا ہو۔
الزُّحَرُ: الزَّحّارُ۔
الزَّحْرَةُ: مصدر مرّة، درد ولادت۔
الزَّحِيرُ: پیچش۔
•زَحْزَحَه عن مكانه: ہٹانا،
دور کرنا۔
تَزَحْزَحَ: الگ ہٹنا، دور ہونا، سرکنا
کہتے ہیں: دخلتُ علی فُلانٍ
فتزحزح لی عن مجلسه:
میں فلاں کے پاس گیا تو وہ اپنی جگہ
سے (میرے لئے) سرک گئے یعنی
اکرامًا مجھے اپنی جگہ دے دی۔

الزَّحْزَاحُ: دور، الگ۔
الزَّحْزَحُ: دوری۔
•زَحَفَ الصبيُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوفًا
و زَحَفَانًا: بچہ کا زمین پر گھسٹنا، کولہوں
کے بل سرکنا، رینگنا (پیٹ کے بل
چلنا)، آہستہ آہستہ چلنا۔
زَحَفَ اليه: کسی کی طرف پیش قدمی کرنا،
جانا جیسے زَحَفَ العسكرُ الی
العدوِّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی
کثرت یا سامان کے بوجھ کے باعث
دھیرے دھیرے بڑھنا۔
— الدَّبِی: آگے کی طرف بڑھنا۔
— البعيرُ وغيرُه: تھکنا۔
— الشيءَ: ہموار کرنا (۲) کھینچنا، دھیرے
دھیرے کھینچنا۔
أَزْحَفَ: تھک کر چور ہو جانا۔
— القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا، بہت
بڑی تعداد میں ہو جانا۔
— السفرُ فلانًا: تھکا دینا۔
— الريحُ الشجرَ: ہوا کا درخت کو
آہستہ آہستہ ہلانا۔
زَاحَفَه زِحَافًا و مُزَاحَفَةً: کسی کے
قریب ہونا۔
زَحَّفَ الشيءَ: آہستہ آہستہ کھینچنا۔
— الأرضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ
کاشت کے لئے تیار کرنا۔
تَزَاحَفُوا فی القتال: لڑائی میں ایک
دوسرے کے قریب آنا۔
تَزَحَّفَ اليه: کسی کے پاس سرک کر
یا آہستہ آہستہ پہنچنا، بڑھنا۔
الزِّحَافُ: علم عروض میں اس تغیر کو کہتے
ہیں جو دوسرے سبب خفیف یا سبب
ثقیل میں ہوتا ہے۔
الزَّحّافُ: رینگنے والا، پیٹ کے بل چلنے والا
جیسے سانپ وغیرہ (۲) بہت پیش قدمی

کرنے والا یا چلنے والا۔
الزَّحَّافَاتُ: رینگنے والے جانور۔
الزَّحَّافَةُ: زمین ہموار کرنے کی مشین (لکڑی یا لوہے کی)
الزَّحْفُ: لشکر جرار (تسمیة بالمصدر)
ج: زُحُوفٌ (۲) پیش قدمی، مارچ۔
زَحْفٌ علی السُّلْطة: اقتدار کیلئے دوڑ دھوپ۔
الزُّحَفَةُ: رَجُلٌ زُحَفَةٌ: (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
الزَّحُوفُ: تھکا دینے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) ج: زُحُفٌ۔
الزَّوَاحِفُ: رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
المَزْحَفُ: گھسٹنے کی جگہ، پیش قدمی کا میدان ج: مَزَاحِف۔ مَزَاحِفُ الحَيَّاتِ: سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔
مَزَاحِفُ السَّحَابِ: بادل کی بوندیں گرنے کی جگہ، بادل کے برسنے کی جگہ۔
المِزْحَافُ: بہت تھکنے والا۔ بَعِيرٌ مِزْحَافٌ: تھکنے کا عادی اونٹ۔
•زَحَكَ بالمكان ـ زَحْكًا: قیام کرنا۔
ـــ منه: قریب ہونا۔
ـــ عنه: دور ہونا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا تھکنا۔
أَزْحَكَ الرَّجُلُ: تھکی ہوئی سواری والا ہونا۔
•زَحَلَ عن مكانه ـ زَحْلًا و زُحُولًا: جگہ سے ہٹنا، الگ ہوجانا، دور ہوجانا، ایک طرف ہوجانا۔
ـــ الرَّجُلُ زَحْلًا: تھکنا۔
زَحْوَلَه عن مكانه: جگہ سے ہٹانا۔
أَزْحَلَه إليه: مجبور کرنا، پناہ دینا، اپنی طرف لانا۔

أَزْحَلَ فُلَانًا: دور کرنا، الگ کرنا۔
زَحَّلَهُ: دور کرنا، ایک طرف کرنا۔
تزَحَّلَ: دور ہونا، الگ تھلگ ہونا، کنارہ کش ہونا (۲) پھسلواں ہونا۔
تزَحْوَلَ: دور ہونا۔
زُحَلُ: نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود (۳) الگ تھلگ رہنے والا (۴) قریب قریب سفر کرنے والا
م: زُحَلَة۔
الزَّحِلُ: دور رہنے والا، الگ رہنے والا۔
المَزْحَلُ: علیحدگی کی جگہ۔ کبھی مصدری معنی میں آتا ہے جیسے: انّ لی عنك مَزْحَلًا: میں تم سے الگ ہوں۔
الزِّحْلِيلُ: الگ رہنے والا، تیز۔
الزِّحليل و الزُّحْلُول: تنگ اور پھسلواں جگہ۔
الزُّحْلُولُ: ہلکے پھلکے جسم والا۔
•زَحْلَفَ فی الكلام: جلدی جلدی بولنا
ـــ الشیءَ: لڑھکانا۔ زَحْلَفَ اللّٰهُ عنّا شرّكَ: اللہ تمہارے شر کو ہم سے دور کرے۔
ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ المكانَ: پھسلواں بنانا۔
ـــ له: عطا کرنا۔
تزَحْلَفَ: لڑھکنا (۲) الگ ہونا، ایک طرف ہونا، سورج کا ڈھلنا۔
الزُّحْلُوفَة: پھسلنے کی ڈھلواں جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں ج: زَحَالِيف۔
الزَّحَالِف: چھوٹے پاؤں والے کیڑے۔
•زَحْلَقَهُ: لڑھکانا، پھسلانا (۲) جگہ کو پھسلواں بنانا (۳) علیحدہ کرنا۔
تزَحْلَقَ: لڑھکنا (۲) الگ ہونا (۳) پھسلنا

تزَحْلَقَ علی المكانِ: کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا، پھسلواں اور چکنا ہونا۔
قبقاب الزَّحْلَقَة: پھسلنے والی پہیوں دار کھڑاؤں۔
الزُّحْلُوقَةُ: پھسلواں زینہ یا دہ چکنا تختہ جس پر بچے پھسلتے ہیں (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں
ج: زَحَالِيق۔
المُزَحْلَقُ: چکنا، پھسلواں۔
•زَحَمَهُ ـ زَحْمًا و زَحْمَةً: تنگ جگہ میں دھکیلنا، ہجوم کرنا، بھیڑ کا کسی کو دبانا، دھکا دینا، تنگی پیدا کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ روکنا۔
زاحَمَهُ مُزَاحَمَةً و زِحامًا: تنگ جگہ میں دھکیلنا، ٹکرانا، مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، کسی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا، آڑے آنا۔ زَاحَمَ الخَمْسِين مِن عُمْرِه: وہ اپنی عمر کے پچاس سال کے قریب قریب ہوگیا۔
ازْدَحَمَ القَوْمُ: (اس کی اصل ازتحم ہے تاء افتعال کو قرب مخرج کے لئے دال سے بدل دیا گیا) لوگوں کا بھیڑ لگانا، بڑی تعداد میں اکھٹا ہونا۔
ـــ المكانُ: لوگوں کی کثرت سے جگہ کا تنگ ہونا، کھچا کھچ بھرنا، ہجوم ہونا۔
ـــ الأمواجُ: موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔
تزَاحَمُوا: ایک دوسرے کو دھکیلنا، ایک دوسرے کو دبانا یا تنگی میں ڈالنا، ایک دوسرے سے ٹکرانا، کھوے سے کھوا ملنا
الزِّحَامُ: ہجوم، بھیڑ، تنگ جگہ میں زیادہ تعداد۔
يَوْمُ الزِّحَامِ: روزِ قیامت۔
الزُّحُمُ: ازدحام، بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔
الزَّحْمَةُ: بھیڑ، ہجوم (۲) ایک دھکا۔
زَحْمَةُ الوِلَادَة: وہ جھلی جس کے ساتھ

بچہ پیدا ہوتا ہے ۔
المُزَاحِمُ: مزاحمت کرنے والا، مقابل۔
ابو مُزَاحِم: ہاتھی (۲) وہ بیل جس کے دونوں سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں
المُزَاحَمَةُ: ٹکراؤ، مقابلہ، مخالفت۔
— علی المَنَاصِب: عہدوں کی لڑائی عہدوں کے لئے باہمی کشمکش۔
المِزْحَمُ: بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا، دھکے دے کر بھیڑ کو پار کرنے والا۔ رَجُلٌ مِزْحَمٌ و مَنْكِبٌ مِزْحَمٌ: مضبوط آدمی یا مضبوط مونڈھا جو دوسروں کی ٹکر سہ کر خود ٹکر لگائے۔
المُزْدَحَمُ: پر ہجوم، بھیڑ لگا ہوا، مصروف
•زَخَنَ عن مكانه ــَ زَخْنًا: اپنی جگہ سے سرکنا، ہٹنا۔
— فُلَانٌ عنِ اَمْرِهِ: کسی کام میں دیر کرنا، سستی کرنا۔
— الشيءَ عن مكانِه: ہٹانا۔
تَزَخَّنَ عن اَمْرِه: اپنے کام میں تاخیر کرنا۔
— الشيءَ وعَلَيه وعنه: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔
الزُّخَنُ: پست قد اور ہیٹّل آدمی۔ ھی زُخَنَةٌ۔
الزُّخْنَةُ: سامان اور حشم وخدم والا قافلہ (۲) سخت گرمی۔
الزُّخْنَةُ: وادی کا موڑ۔
•زَخْوَلَه و تَزَخْوَلَ: دیکھئے (زحل)

ز ــــ خ

•زَخَّ الجمرُ ونحوُه ــِ زَخًّا و زَخِيخًا: انگاروں کا تیز ہونا، دہکنا۔
— فُلَانٌ ــُ زَخًّا: آگ بھولا ہونا بھپرنا (۲) اچھلنا۔
— الشيءَ و به: دھکیلنا، پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَخَّهُ فی قفاه: گدی پکڑ کر دھکا دینا۔
زَخَّ ببولِه: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔
— الإبلَ: تیز ہنکانا۔
الزَّخَّةُ: غصہ، نفرت (۲) بوچھاڑ (۳) بیوی
•زَخَرَ النهرُ ــَ زَخْرًا و زُخُورًا و زَخِيرًا: دریا کا چڑھنا، موجیں مارنا۔
— الحَرْبُ: لڑائی زوروں پر آنا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی وغیرہ کے لئے جوش وحرکت میں آنا۔
— فُلَانٌ بما عِنْدَه: کسی کا اپنی کسی چیز پر فخر کرنا۔
— النَّبَاتُ: پودوں یا گھاس کا لمبا ہونا
— الشيءَ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا، اڑانا
— فُلَانًا: کسی پر فخر میں غالب ہونا (۲) کسی کو خوش کرنا۔
— الماشيةَ: سبزی کا مویشی کو موٹا کر دینا۔
زَاخَرَهُ: کسی سے برتری اور فخر میں مقابلہ کرنا۔
تَزَخَّرَ النهرُ وغيرُه: دریا وغیرہ کا چڑھنا اور موج زن ہونا۔
الزَّاخِرُ: خوش وخرم (۲) فیاض وسخی (۳) شریف وکریم (۴) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔ کہتے ہیں عِرْقُه زَاخِرٌ: وہ روز افزوں سخاوت والا ہے ج: زَوَاخِر۔
زَوَاخِرُ الوادي: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔
البحرُ الزَّاخِرُ: موج زن دریا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر (۲) بڑا فیاض وسخی۔
الزُّخَارِيُّ: لمبا اور گھنا، ہرا بھرا پودا۔
زُخَارِيُّ النَّبَات: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِيَّهُ: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہو جانا۔
اَخَذَ الأمرُ زُخَارِيَّهُ: وہ کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔
•زَخْرَفَهُ: مزین کرنا، آراستہ کرنا، سجانا، ملمع کرنا۔
— القولَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا، سجا اور سنوار کر پیش کرنا۔
تَزَخْرَفَ: سجنا، آراستہ ہونا، مزین ہونا
الزَّخَارِفُ: سجی ہوئی کشتیاں (۲) تتلیاں (۳) ندیاں۔
زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں، دھاریاں
— الدُّنیا: دنیا کی پرفریب اور لبھانے والی چیزیں۔
الزُّخْرُفُ: سونا (۲) زینت وسجاوٹ، زیبائش، کسی چیز کا انتہائی حسن و دلکشی، ڈیکوریشن (۲) سامان زینت (۳) باطل و بے حقیقت چیز (۴) ملمع کی ہوئی چیز۔
زُخْرُفُ الأَرْضِ: زمین کی رنگ برنگ نباتات۔
زُخْرُفُ البَيْتِ: گھر کا آرائشی سامان۔
زُخْرُفُ القولِ: فریب آمیز کلام، جھوٹ سے آراستہ کلام ج: زَخَارِف۔
الزَّخْرَفَةُ: ملمع سازی، تزیین کاری، گل کاری، نقش نگاری (۲) ایمبرائڈری
الزُّخْرُفِيُّ: آرائشی، زیبائشی۔
المُزَخْرَفُ: آراستہ، ملمع کیا ہوا۔
المُزَخْرِفُ: نقاش، تزیین کار، ڈیکوریٹر، ملمع ساز۔
•زَخَفَ ــَ زَخْفًا و زَخِيفًا: فخر کرنا، تکبر کرنا، مغرور ہونا۔ ھو زَاخِفٌ

وهي زاخفةٌ .
زَخَفَ في الكلام : بہت بولنا .
تزخّف : آراستہ ہونا، خوبصورت بننا .
تزخّفت المرأةُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا .
• زَخَمَه ـ زَخْمًا : زور سے دھکا دینا، سختی سے دھکیلنا، ہٹانا .
زَخِمَ اللّحمُ ونحوُه ـ زَخَمًا و زَخَمَةً : گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہوجانا .
اللّحمُ زَخِمٌ : م : زَخِمَةٌ .
أزخم : زخم .
الزّخمة : ایک قسم کا چوڑا اور چھوٹا کوڑا .
الزّخمة : بدبودار گوشت .
الزّخماء : بدبودار عورت .

ز ـــــــ د

• الزّدْبُ : حصہ، ٹکڑا ج : أزدابٌ .
زَدَرَ ـ زَدْرًا : لوٹنا .
أزدر : لوٹانا .
الأزدرانِ : دونوں شانے .
ازدرم : نگلنا .
أزدف الليلُ : رات کا تاریک ہونا .
زدا الصبيُّ الجوزَ وبه ـ زَدْوًا : بچہ کا اخروٹ گڑھے میں پھینک کر کھیلنا .
أزدى بازداءً : فائدہ پہنچانا .

ز ـــــــ ر

• زَرَبَ للماشية ـ زَرْبًا : مویشی کیلئے باڑا بنانا (۲) مویشی کو باڑے میں داخل کرنا، بند کرنا .
زَرِبَ الماءُ ـ زَرَبًا : پانی بہنا .
انزرب : باڑے میں داخل ہونا جیسے : انزربت الغنمُ .
ـــ الصّائدُ : شکاری کا اپنے گڑھے میں بیٹھنا .
الزّاروب : لمبی تنگ گلی (عوامی زبان میں)
الزّرب : پانی بہنے کی جگہ .
الزّرْب : داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے ج : زُرُوبٌ .
الزّرْبِيّة : عمدہ گدا، غالیچہ، مسند ج : زَرَابِيُّ . قرآن پاک میں ہے: "وزرابيُّ مبثوثةٌ" .
زرابيُّ النّبات : وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آکر سرخی آگئی ہو یا زرد ہوگئے ہوں مگر قدرے ہراپن باقی ہو .
الزّرياب : سونا (۲) آبِ زر، سونے کا پانی .
الزّريبة : شکاری کے گھات لگانے کا گڑھا (۲) مویشیوں کا باڑا (۳) شیڈ، سائبان (۴) درندوں کا مسکن ج : زرائب .
المِزراب : پرنالہ (۲) نلکی یا پائپ جس سے پانی باہر نکالا جائے ج : مزاريب .
• الزّربول والزربون : چمڑے کے اونچی ایڑی کے بوٹ ج : زرابيل .
• ازربن : غصہ سے لال پیلا ہونا، اول فول بکنا .
الزّربون : نیلے نشان والی مچھلی .
• زرجنة : دھوکا دینا .
الزّرجون : انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) بارش کا صاف پانی (۴) سرخ رنگ کا گوند، لاکھ و : زرجونة
• زَرَحَ ـ زَرْحًا : سر کو زخمی کرنا .
• زَرِحَ ـ زَرَحًا : ہٹنا (ایک جگہ سے دوسری جگہ)
• زَرَدَه ـ زَرْدًا و زَرَدًا : گلا گھونٹنا، گلا دبانا .
ـــ عينَه علي صاحبه : اپنے ساتھی کو آنکھ تنگ کر کے دیکھنا تاکہ وہ پورا نظر نہ آئے (بربنائے ناگواری) غصہ بھری نگاہ سے دیکھنا .
زَرَدَ الدِّرْعَ : زرہ بننا .
زَرِدَ اللّقمةَ ـ زَرَدًا و زَرْدًا : جلدی جلدی لقمہ نگلنا . هو زَرِدٌ .
ازدرد اللّقمةَ : نگلنا، جلدی جلدی نگلنا
تزرّد اليمينَ : لاپرواہی سے قسم کھانا .
الزّرادة : زرہ سازی .
الزّرْد : بنی ہوئی زرہ، زرہ کے حلقے، خود کے حلقے ج : زُرُودٌ .
الزّرِد : حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا .
الزّردشتيُّ : آتش پرست .
الزّرديّة : پلاس (تار وغیرہ کو موڑنے یا کاٹنے کا اوزار) .
الزّرّاد : زرہ ساز .
المزرد : حلق ج : مزارد .
• زردبة : گلا گھونٹنا .
• زردح و زردحة : ریت کا تودہ .
• زرَّ السِّنانُ ـ زريرًا : نیزہ کا چمکنا .
ـــ عينُه : آنکھ کا چمکنا، روشن ہونا .
ـــ الرّجلُ ـ زَرًّا : عاقل و تجربہ کار ہونا، کسی کی سمجھ بوجھ اور تجربات بڑھنا
ـــ الثّوبَ : کپڑے کے بٹن لگانا یعنی کپڑے کے بٹن کو کاج میں داخل کرنا .
ـــ الشيءَ : دبا دبا کر اکٹھا کرنا .
ـــ عينَه : آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا .
ـــ المتاعَ : سامان کو جھٹکنا .
ـــ فلانًا : دھتکارنا .
ـــ بالرّمح : نیزہ مارنا .
ـــ الصّوفَ ونحوَه : اون یا بال وغیرہ چونٹنا .
زَرَّ ـ زرًّا : اپنے مخالف پر حملہ کرنا، سختی کرنا (۲) بے وقوفی کے بعد

عقلمند ہونا۔
اَزَرَّ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن یا گھنڈی لگانا (یعنی اس میں سینا)
زَرَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن لگانا (سینا) (۲) کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی کاج میں داخل کرنا)۔
تَزَرَّرَ الثَّوبُ: بٹن دار ہونا، گھنڈی دار ہونا۔
الزِّرُّ: بٹن، گھنڈی (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی، (۶) شگوفہ، پودے کی کلی (۷) صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار، ج: اَزرارٌ و زُرُورٌ۔
زِرُّ الجَرسِ (الکهربی): بجلی کی گھنٹی کا بٹن (جس کے دبانے سے گھنٹی بجتی ہے)۔
زِرُّ الطَّربُوشِ: ترکی ٹوپی کا پھندنا۔
زِرُّ السَّیفِ: تلوار کی دھار۔
زِرُّ الدِّینِ: مذہب کا بنیادی جزو، اس کا قوام، مدار۔
اَلزَمُ من زِرٍّ لِعُروَةٍ: وہ بٹن اور کاج کے تعلق سے زیادہ متعلق ہے۔
اِنَّهُ لَزِرٌّ من اَزرارِ المَالِ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے۔
اَعطَاهُ الشَّیئَ بِزِرِّهِ: اسے وہ چیز سب کی سب دے دی۔
جَاءَ فُلَانٌ بِزِرِّهِ: وہ خود آیا۔
الزِّرَّةُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
الزُّرَّةُ: کتے اونٹ یا گدھے پر بیٹھنے والی مکھی۔
الزُّرارَةُ: پھینکی ہوئی دیوار سے چمٹ جانے والی چیز۔

الزَّرّارُ: تیز فہم والا، انتہائی زیرک۔
الزِّرِّیرُ: عقلمند، انتہائی ذہین۔
المِزَرُّ: تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا اور بند ہوتا ہے، بند کرنے اور کھولنے کی زنجیر۔
• زَرزَرَ الزُّرزُورُ: زرزور چڑیا کا بولنا، زَرزَرَ بصوتِهِ بھی کہتے ہیں۔
— بالمکانِ: قائم ہونا، جمنا۔
تَزَرزَرَ: ہلنا، حرکت کرنا۔
الزَّرازِرُ: تیز اور ذہین۔
الزُّرزَارُ: تیز فہم اور ذہین۔
الزُّرزُورُ: ایک قسم کی چڑیا، ج: زَرازِیرُ
• زَرِطَ ـ زَرطًا: لقمہ نگلنا۔
• زَرَعَ الحَبَّ ـ زَرعًا و زِراعَةً: بیج ڈالنا، بیج بونا۔
— الاَرضَ: زمین جوتنا، کاشت کرنا
— اللّٰهُ الزَّرعَ: اللہ کا کھیتی کو بڑھانا اور بڑا کرنا۔
زُرِعَ له بعدَ شَقاوَةٍ: وہ غربت کے بعد مالدار ہوا۔
اَزرَعَ الزَّرعُ: کھیتی کا دراز ہونا۔
— النّاسُ: کھیتی کے قابل ہونا، کاشتکار ہونا۔
زَارَعَهُ مُزارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
اِزدَرَعَ: بونا، کاشت کرنا۔
تَزَرَّعَ الی الشَّرِّ: برائی کی طرف دوڑنا
الاِستِزراعُ: بنجر زمینوں کی اصلاح کاری، قابل کاشت بنانے کا کام۔
الزّارِعُ: کاشت کار، کھیتی کرنے والا، ج: زُرّاع و زارِعُون (۲) ایک خاص کتے کا نام۔ اَولادُ زارِعٍ: کتے۔
الزِّراعَةُ: کھیتی باڑی، کاشت کاری (۲) کاشت، کھیتی، بوائی (۳) علم کاشتکاری

الزِّراعَةُ الخَفِیفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم صرفہ کیا جائے۔
الزِّراعَةُ الکَثِیفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے۔
الزَّرّاعُ: کسان، کاشت کار (۲) چغل خور (جو دلوں میں بغض کے بیج بوتا ہے)۔
الزَّرّاعَةُ: کشت زار، کھیتی سے پر زمین، قابل کاشت زمین۔
الزَّرعُ: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) (۲) بیج (۳) اولاد ج: زُرُوعٌ۔
الزُّرعَةُ: بیج (۲) بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔ کہتے ہیں: ما فی الاَرضِ زُرعَةٌ: زمین میں کھیتی کے قابل کوئی جگہ نہیں۔
الزِّرعَةُ: بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔
الزَّرِیعَةُ: کاشت کی زمین، بوئی ہوئی زمین (۲) بیج۔
المُزارَعَةُ: بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیدیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر لیتا ہے)۔
المَزرَعَةُ: کھیت، فارم (وہ زمین جس میں کاشت ہو) زمین، جاگیر، ج: مَزارِعُ۔
مَزرَعَةٌ تَعاوُنِیَّةٌ: امداد باہمی فارم۔
مَزرَعَةُ دَواجِنَ: مرغیوں وغیرہ کا فارم۔
مَزرَعَةٌ نَمُوذَجِیَّةٌ: نمونہ کا فارم۔
المُزارِعُ: کاشت کار، کسان۔
• زَرَفَ فی المَشیِ ـ زَرفًا: تیز چلنا (۲) کودنا، اچھلنا۔
— فی الکلامِ: بڑھا کر بات کرنا۔
— الجُرحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہو جانا۔
— فُلانٌ زَرِیفًا: آہستہ چلنا۔
— الیه زُرُوفًا و زَرِیفًا: قریب ہونا۔

زَرِفَ الجُرحُ ـــ زَرَفًا: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
أَزْرَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا (۲) آگے بڑھنا۔
ـــ الجُرحُ: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
زَرَّفَ: اضافہ کرنا۔ زَرَّفَ فی الکلام: بڑھا چڑھا کر بولنا۔
ـــ علی الخمسین من عُمرہ: (مثلاً) پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا
ـــ الشیءَ: زیادہ کرنا، بڑھانا (۲) آر پار کرنا
اِنْزَرَفَ الشیءُ: آر پار ہونا، اندر تک گھس جانا۔
ـــ القومُ: گھاس پانی کی تلاش میں نکلنا
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا گزر جانا۔
الزَّرَافَۃُ: جماعت، گروہ، ٹولی۔ کہتے ہیں: جاؤا زَرَافَاتٍ و وُحْدَانًا وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جو اونٹ کی شکل کا ہوتا ہے اگلی ٹانگیں لمبی اور پچھلی چھوٹی ہوتی ہیں، کھال چتکبری ہوتی ہے سر پر دو چھوٹے سینگ ہوتے ہیں ج: زَرَافَی و زَرَافِیّ۔
الزَّرَّافُ: تیز رفتار۔
الزَّرَّافَۃُ: وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔
الزَّرُوفُ و الزَّرُوفُ: تیز رفتار اونٹنی۔
المِزْرَافُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الزِّرْفِینُ: حلقہ ج: زَرَافِین۔
زَرْفَنَ شَعْرَہ: بالوں کو حلقہ دار بنانا۔
• زَرَقَ الطائرُ بِسَلْحِہ ـــ زَرْقًا: بیٹ کرنا۔
ـــ فُلانًا بِعَینِہ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ زَرَقَتْ عَینُہ نَحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔
ـــ الصَّیدَ بالمِزْرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔
زَرِقَ ـــ زَرَقًا و زُرْقَۃً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو أزرقُ وھی زَرْقَاءُ ج: زُرْقٌ۔
أَزْرَقَ البعیرُ: اونٹ کا کجاوہ کو پیچھے کی طرف ڈالنا۔
أَزْرَقَتْ عَینُہ نَحوی: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔
اِنْزَرَقَ: کمر کے بل لیٹنا، چت لیٹنا، کجاوہ کا پیچھے کی طرف ہٹنا۔
ـــ السَّھمُ: تیر کا آر پار ہونا۔
ـــ فی الشیءِ: گھس جانا۔
اِزْرَاقَّ: بتدریج نیلا ہونا۔
اِزْرَقَّ: نیلا ہونا۔
تَزَوْرَقَ: پیٹ کی آلائش نکالنا۔
الأزَارِقَۃُ: خوارج کا ایک فرقہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے جس نے حضرت علیؓ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کی تکفیر کی ہے اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔
الأزرقُ: نیلا، آسمانی۔
نَصْلٌ أزرقُ: صاف و شفاف نیزہ
مَاءٌ أزرقُ: شفاف پانی
الماءُ الأزرقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔
الحَجَرُ الأزرقُ: زمرد۔
الحصان الأزرق: خاکستری رنگ کا گھوڑا۔
العَدُوُّ الأزرق: سخت جانی دشمن
الموتُ الأزرق: سختی کی موت۔
الأزرق السماویّ: آسمانی۔
الزَّرقاءُ: شراب (۲) آسمان۔
القُبَّۃُ الزَّرقاءُ: آسمان۔
زَرقاءُ الیمامۃ: فیل پا (بیماری)
الأزرقیّ: نیلے رنگ کا۔
الزُّرَاقُ: زُرَاقُ الأطراف۔ ایک بیماری جس میں ہاتھ پیروں پر نیلگونی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا۔
الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی ہوتی ہے۔
الزُّرَّقُ: عقاب نما ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الو جیسی خصلتیں رکھتا ہے۔
الزُّرْقُ: اندھے لوگ۔
الزُّرْقَۃُ: نیل گونی، نیلا پن، نیلا رنگ۔
الزُّرَیقُ: نیل کنٹھ چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ
ابو زُرَیق: نیل کنٹھ۔
الزَّرِیقَاءُ: بلی کی طرح کا ایک جانور (۲) دودھ اور زیتون میں بنا ہوا ثرید۔
الزَّرَّاقَۃُ: ایک قسم کی پچکاری۔
الزَّرَّاقُ: تیز نگاہ والا (۲) باز (نر) ج: زَرَارِیقُ
الزَّوْرَقُ: کشتی، چھوٹا جہاز ج: زَوَارِق۔
الزَّوْرَقُ البُخارِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی، چھوٹا دخانی جہاز
الزَّوْرَقُ الموطَرِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی۔
زَوْرَقُ الإطفاء: فائر بوٹ، آگ بجھانے والی دخانی کشتی یا جہاز۔
زَوْرَقُ الصَّوَارِیخ: راکٹ بردار چھوٹا جہاز
المِزْرَاقُ: چھوٹا نیزہ ج: مَزَارِیق (۲) پیچھے کی طرف بوجھ ڈالنے والا اونٹ۔
• الزُّرْقُمُ: گہرا نیلا (۲) نیلی آنکھوں والا ج: زَرَاقِم
الزَّرَاقِمُ: بہت سے سانپ۔
• زَرِكَ ـــ زَرَكًا: بدمزاج ہونا۔
زَرَكَ ـــ زَرْكًا: بھینچنا۔
زَرَّکَہ: چھیڑنا، پریشان کرنا۔
زَرَکَۃٌ: بھیڑ، دبانے والی چیز۔
• زَرْکَشَ: نقش و نگار بنانا، آراستہ کرنا۔
الزَّرْکَشُ: چاندی کے تاروں کا کپڑا۔
المُزَرْکَشُ: کام دار کپڑا وغیرہ، نقش و نگار والا۔

چاندی کے تاروں سے بنایا ہوا۔
•زرمه ـ زَرْمًا: کاٹنا، منقطع کرنا۔
زَرِمَ ـ زَرَمًا: کٹ جانا، منقطع ہونا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بند ہوجانا۔
ـــ البَوْلُ: پیشاب رک جانا۔
ـــ الكَلَامُ: سلسلہ منقطع ہونا۔
ـــ البَيْعُ: بیع ختم ہوجانا، رک جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا (۲) ذلیل ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ هو زَرِمٌ و هي زَرِمَةٌ۔
أَزْرَمَ الشيءَ و زَرَّمَهُ: زَرَمَه۔
زَرَّمَهُ: پریشانی میں مبتلا کرنا۔ زَرَّمَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اسے خیر سے محروم کردیا۔
الأَزْرَمُ: بلّی (۲) منقطع۔
الزَّرِيمُ: بے حیثیت اور کھوٹے سمجھے والا۔
•الزَّرْنَبُ: ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع والی حدیث میں ہے: "المَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ والرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ" (۲) نیل گائے (۳) زعفران۔
•الزِّرْنِيخُ: سنکھیا (ایک قسم کا زہر)
•زَرْنَقَ: لباس پہنانا (۲) چھوٹی نہر سے زمین کو پانی دینا (۳) پانی اپنے منھ میں ٹپکانا (۴) کنویں پر زرنوق لگانا۔
تَزَرْنَقَ: ادھار لینا (۲) چھوٹی نہر سے اجرت پر آبپاشی کرنا۔
ـــ باللِّباسِ: لباس پہننا۔
زُرْنُوقٌ: چھوٹی نہر، نالی ج: زَرَانِيق۔
الزَّرْنَقَةُ: زیادتی، مکمل خوبصورتی۔
الزِّرْنِيقُ: سنکھیا (۲) ہڑتال۔
•زَرَى عليه ـ زَرْيًا و زِرَايَةً: عیب لگانا، عتاب کرنا۔
ـــ عليه عَمَلَه: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کام کے بارہ میں کسی پر عتاب کرنا، اظہار ناراضگی کرنا۔ هو زَارٍ۔

أَزْرَى عليه: زَرَى عليه۔
ـــ بالشيءِ: کوتاہی اور تساہل کرنا۔
ـــ به: عیب لگانا، ذلیل کرنا، حق کم کرنا، ذلیل سمجھنا۔
ـــ بأَخِيه: اپنے بھائی کو ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن واشتباہ کا باعث بن جائے۔
زَارَاهُ: عتاب کرنا، برائی کرنا۔
تَزَرَّى عليه: زَرَى عليه۔
أَزْدَرَاهُ: ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بنظر حقارت دیکھنا۔
اسْتَزْرَاهُ: بنظر حقارت دیکھنا، ذلیل وحقیر پانا یا سمجھنا۔
الزَّارِيَةُ: العَظْمَةُ الزَّارِيَةُ: نچلے جبڑے کے پچھلے حصہ کی ہڈی۔
الزَّرِيُّ: ناکارہ، عیب دار، قابل نفرت وحقارت (۲) تھوڑا، معمولی۔
المِزْرَاءُ: عیب گیر، لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا۔
الازْدِرَاءُ: حقارت، ذلت، عیب۔
المُزْدَرَى: حقارت آمیز، قابل نفرت، عیب دار۔
•الزِّرْيَابُ: دیکھئے (زرب)

ز ـــ ط

•زَطَّ الذُّبَابُ ـ زَطًّا: مکھی کا بھنبھنانا۔
•زوزكت المَرْأَةُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔
الزَّوْزَكُ: پست قد وبدصورت جو چلتے ہوئے مونڈھے ہلاتا ہو۔

ز ـــ ع

•زَعَبَ الغُرَابُ ـ زَعْبًا و زَعِيبًا: کوے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کا بھرجانا

زَعَبَ الوادي: وادی میں پانی کا بھرنا اور اس کا موجیں مارنا۔
ـــ الشيءُ: کسی چیز کے اجزا کا باہم ٹکرانا جیسے جاءَ سَيْلٌ يَزْعَبُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سیلاب آیا۔
ـــ بحِمْلِه: اپنا بوجھ اٹھاکر ڈولتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو پورا پی لینا۔
ـــ الشيءَ: الگ کرنا جیسے زَعَبَ من مَالِه زُعْبَةً: اس نے اپنے مال میں سے ایک حصہ الگ کردیا یا ایک مقدار نکال کردے دی۔
ـــ الإناءَ وغيرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ المرأةَ: جماع کرنا۔
ـــ الشيءَ عنه: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔
زَعَبَت القِرْبَةُ: مشکیزہ کا زیادہ بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔
تَزَعَّبَ: غیظ وغضب میں بھرنا (۲) خوش ہونا (۳) چست ہونا۔
ـــ في أَكْلِه و شُرْبِه: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔
ازْدَعَبَ الشيءَ: کاٹنا، الگ کرنا۔
الأَزْعَبُ: پستہ قد، کمینہ، موٹا م: زَعْبَاء ج: زُعْبٌ۔
سَيْلٌ زَاعِبٌ و زَعُوبٌ: وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔
الزَّاعِبُ: ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔
الزَّاعِبَةُ: وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا شہر کا نام) کی طرف منسوب ہیں یا بہت لچکدار نیزے۔
الزِّعْبُ و الزُّعْبَةُ: مال کا ایک حصہ۔
•زَعْبَقَ القَوْمَ و الشيءَ: شیرازہ بکھرنا۔
تَزَعْبَقَ الشيءُ من يَدِه: ہاتھ سے گرکر بکھر جانا۔

• الزُّعْبُلُ: وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) اژدہا (۴) روئی کا پودا، ج: زعابل.
• زَعَجَهُ ـ زَعْجًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا، گھبرا دینا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا، اکھاڑنا (۳) دھتکارنا.
زَعِجَ ـ زَعَجًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا.
أزْعَجَهُ: پریشان کرنا، گھبرا دینا، بے آرام کرنا
انْزَعَجَ: گھبرا جانا، بے چین ہونا، بے آرام ہونا، (۲) جگہ سے ہٹنا.
الإزْعاجُ: بے چینی، بے قراری، بے آرامی.
الزَّعَجُ: پریشانی، بے چینی، بے قراری.
المِزْعاجُ: وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پاتی ہو
المُزْعِجُ: پریشان کن، بھیانک، وحشتناک
• زَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ والوَبَرُ ـ زَعَرًا: بالوں اور پروں کا بدن پر کم و بکھرا ہوا ہونا، الگ الگ ہونا جس سے کھال صاف نظر آئے.
ــــ المَكانُ: کسی جگہ نباتات کا کم ہونا، دور دور ہونا جس سے زمین نظر آئے.
ــــ فُلانٌ: بدمزاج اور بے نفع ہونا. هو زَعِرٌ وهي زَعِرَة وهو أزْعَرُ وهي زَعْراءُ ج: زُعْرٌ.
ازْعارَّ: زَعِرَ.
ازْعَرَّ: زَعِرَ.
الأزْعَرُ: بدمزاج، بدخلق ج: زُعْرٌ.
الزَّعارَةُ: بدمزاجی، تندخوئی.
الزُّعْرُ: شاطر و عیار لوگ، بدمعاش لوگ.
الزُّعْرُ و الأزْعَرُ: کم اور بکھرے ہوئے بالوں یا پروں والا.
الزُّعْرُورُ: ایک چڑیا جس کی دم ہمیشہ ہلتی رہتی ہے
الزُّعْرانُ: نوجوان لوگ.
الزُّعْرُورُ: بدمزاج و بے فیض آدمی (۲) ایک سرخ پھل والا درخت ج: زعارير.
• زَعْزَعَهُ و به: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا.

زَعْزَعَت الرِّيحُ الشَّجَرَةَ وبِها: ہوا نے درخت کو ہلا کر رکھ دیا.
زَعْزَعَ الإبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہنکانا.
تَزَعْزَعَ: ہل جانا، زور زور سے ہلنا.
الزَّعْزاعُ: تیز ہوا، ہوا کا طوفان، آندھی.
الزَّعازِعُ: آندھیاں، تیز ہوائیں و: زَعْزَعٌ و زَعْزاعٌ.
زَعازِعُ الدَّهْرِ: آفاتِ زمانہ، زمانہ کی سختیاں.
الزَّعْزاعُ: سخت ہوا.
الزَّعْزاعَةُ: بہت گھوڑوں والی جماعت.
الزَّعْزَعُ: تیز ہوا، طوفانی ہوا. سَيْرٌ زَعْزَعٌ: طوفانی رفتار
• زَعَطَ فُلانًا ـ زَعْطًا: گلا گھونٹنا.
الزَّاعِطُ: مَوْتٌ زاعِطٌ: تیز رو موت، ناگہانی موت.
• زَعَفَ فی الحَدِيثِ ـ زَعْفًا: بات میں جھوٹ کی آمیزش کرنا، بات بڑھا چڑھا کر کرنا
ــــ الرَّجُلَ ونَحْوَهُ: اس طرح مارنا کہ فوراً مر جائے، فوراً مار ڈالنا، اچانک مار دینا.
أزْعَفَ عليه: زخمی یا لب دم کا کام تمام کر دینا.
ــــ الرَّجُلَ ونَحْوَهُ: گلا گھونٹنا.
الزُّعافُ: مہلک. مَوْتٌ زُعافٌ: ناگہانی موت. سُمٌّ زُعافٌ: سم قاتل.
الزُّعُوفُ: ہلاکتیں یا ہلاکت گاہیں.
المُزْعِفُ: مہلک. سَيْفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار.
• زَعْفَرَهُ: زعفران سے رنگنا، زعفران والا بنانا، طَعامٌ مُزَعْفَرٌ.
تَزَعْفَرَ: زعفران پڑا ہوا ہونا، زعفران سے رنگا ہوا ہونا.

الزَّعْفَرانُ: زعفران، ایک خوشبو دار مشہور پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں.
زَعْفَرانُ الحَدِيدِ: لوہے کا زنگ.
زَعْفَقٌ و زُعافِقٌ: بدخلق و بخیل.
• زَعَقَ ـ زَعْقًا: چیخنا، چلانا.
ــــ به: کسی کو دیکھ کر چیخنا اور چلا کر کوئی بات کہنا، کسی کو للکارنا.
ــــ فُلانًا: گھبرانا، چلا کر کسی کو ڈرا دینا، المفعول مَزْعُوقٌ و زَعِيقٌ.
ــــ الدَّوابَّ وبِها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا.
ــــ القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ میں زیادہ نمک ڈال کر تلخ و کڑوا کر دینا.
ــــ الطَّعامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر تلخ کر دینا.
ــــ الرِّيحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا.
ــــ العَقْرَبُ فُلانًا: بچھو کا کسی کو کاٹنا.
زَعِقَ ـ زَعَقًا: گھبرا کر چونکنا ہونا. هو زَعِقٌ وهي زَعِقَةٌ.
زَعُقَ الماءُ والطَّعامُ زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابل استعمال ہونا.
أزْعَقَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا.
ــــ القِدْرَ و الطَّعامَ: نمک زیادہ کرنا، تلخ و کڑوا کرنا.
انْزَعَقَ: گھبرا جانا، ڈرنا.
ــــ الدَّوابُّ: چوپاؤں کا تیز چلنا.
الزُّعاقُ: تلخ و کڑوا پانی جو پیا نہ جا سکے، تلخ و کڑوا کھانا جو کھایا نہ جا سکے.
الزَّعّاقُ: جانوروں کے پیچھے پیچھے چلا کر چلنے والا
الزَّعْقَةُ: مصدر مرہ. چیخ، زور کی آواز، کہتے ہیں: سَمِعْتُ زَعْقَةَ المُؤَذِّنِ.
الزَّعِقَةُ (من الآبار): کھارے پانی کا کنواں.
الزَّعِيقُ: خوفزدہ.

المزعوق: خوف زدہ۔

المِزعَقُ: تیز۔ سَیرٌ مِزعَقٌ: تیز رفتار

•زَعِلَ ـ زَعَلاً: پھرتیلا ہونا، نشاط میں ہونا (۲) تنگ دل ہونا۔

ــــ من المرَض او الجوع: بیماری یا بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔ هو زَعِلٌ وهي زَعِلَةٌ۔

ــــ من الشئ: تکلیف محسوس کرنا اور ناراض ہونا۔ زَعلان: ناراض۔

اَزعَلَهُ: مستعد اور چوکنا کرنا۔

ــــ من مكانه: کسی جگہ سے ہٹا دینا، نکال دینا۔

تزَعّلَ: مستعد اور چاق چوبند ہونا۔

الزَّعلَةُ: شتر مرغ (۲) وہ حاملہ عورت یا مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔

الزَّعِلُ و الزَّعلانُ: چاق چوبند۔

•زَعَمَ ـ زَعمًا: گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، بے حقیقت دعویٰ کرنا جیسے: زَعَمهُ صَادِقًا، زَعَمَ اَنّی لا اَوَدُّهُ وزَعَمَنی لا اَوَدُّهُ: اسے یہ خیال ہوا کہ میں اس سے تعلق نہیں رکھتا۔ بے حقیقت یا مشکوک چیز کے بارہ میں اکثر اس کا استعمال ہوتا ہے (۲) یقین واعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔

ــــ على القوم زَعَامَةً: قوم کا لیڈر اور سردار بننا۔ هو زَعِيمُ القوم۔

ــــ به ـ زَعمًا و زَعَامَةً: ضامن ہونا ضمانت لینا، ذمہ داری لینا۔ هو زَعِيمٌ به۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِمَن جَاءَ به حِملُ بَعِيرٍ وَاَنَا به زَعِيمٌ"

زَعِمَ ـ زَعَمًا و زُعمًا: لالچ کرنا، لالچی ہونا۔ کہتے ہیں هو يَزعَمُ في غير مَزعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے

زَعُمَ ـ زَعَامَةً: امیر و سردار ہونا، لیڈر ہونا۔ هو زعيمُ قومه۔

اَزعَمَ فُلانٌ: فرماں بردار ہونا۔

ــــ الامرُ: کسی کام کا ممکن ہونا۔

ــــ فُلانًا: لالچ دلانا، خواہش دلانا۔

ــــ فُلانا الشئَ: کسی چیز کا کسی کو ضامن بنانا۔

ــــ اللّبَنُ: دودھ کا مزیدار ہونا۔

ــــ على القوم: امیر و سردار بننا۔

ــــ الارضُ: زمین پر سبزی اُگنا۔

تزَاعمَا: باہم دعویٰ کرنا، ناقابل اعتماد گفتگو کرنا

ــــ على كذا: کسی بات پر متفق ہونا، باہم مدد کرنا۔

تزَعّمَ: بات گھڑنا، جھوٹی باتیں کرنا۔

ــــ القومَ: امیر یا سردار یا لیڈر بن جانا، لوگوں کی سربراہی کرنا، لیڈری چلانا۔

تزَعّمَ فكرةً: کسی خیال یا نظریہ کا مدعی ہونا

تزَعّمَ الاحزابَ: پارٹیوں کا لیڈر بننا۔

الزَّعامَةُ: سرداری، سربراہی، لیڈری، لیڈر شپ، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہتر مال (۳) زرہ (۴) لگے

الزَّعْمُ: گمان، خیال، اعتقاد، دعویٰ، قول۔

الزَّعِمُ: بہت چربی دار گوشت جس سے آگ پر رکھتے ہی چربی ٹپکنے لگے۔

الزَّعمَةُ: قول، دعویٰ، خیال۔ زَعم سے مصدر مرّہ ج: زَعَمات۔ کسی کے رد میں کہتے ہیں۔ هذا و لا زَعَماتِكَ: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری باتیں۔

الزُّعمِیُّ: جھوٹا، سچا (اضداد)

الزَّعُومُ: اٹک اٹک کر بولنے والا۔

المَزعومُ: نام نہاد۔

الزَّعِيمُ: صدر، سربراہ، لیڈر، قائد، سردار، راہنما، پیشوا (۲) ضامن و کفیل ج: زُعَماء

زَعِيمُ العِصَابَةِ: گروپ لیڈر، گروہ کا سرغنہ

الزَّعِيمُ الرُّوحِيُّ: مذہبی پیشوا۔

الزَّعِيمُ المُحافِظ: روایت پسند راہنما۔

المَزعَمُ: ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعویٰ (۲) لالچ کی چیز ج: مَزَاعِمُ۔

اَمرٌ فيه مَزَاعِمُ: ناقابل وثوق اور جھگڑے کی بات۔

•زَعنَفَت الماشِطَةُ العَرُوسَ: خادمہ کا دولہن کو سجانا، بناؤ سنگار کرنا۔

الزِّعنِفَةُ: ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا حصہ (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا اس کا ایک گروہ (۶) ایسے لوگوں کی جماعت جو ایک اصل سے تعلق نہ رکھتے ہوں، مخلوط گروہ (۷) پست قد مرد یا عورت (۸) اطراف بدن جیسے ہاتھ پیر ج: زَعَانِفُ

الزُّعنُفَةُ: الزِّعنِفَةُ ج: زَعَانِفُ۔

•زَعَا ـ زَعوًا: منصف و عادل ہونا۔

ز ـــــ غ

•زَغِبَ ـ زَغَبًا الصَّبيُّ والطائرُ: رواں نکلنا۔ هو زَغِبٌ وهي زَغِبَةٌ هو اَزغَبُ وهي زَغباءُ ج: زُغبٌ۔

ــــ الكرمُ: انگور کی بیل سے پتے نکلنا۔

زَغّبَ: زَغِبَ۔

ازغابّ: زَغِبَ۔

الاَزغَبُ: رُوئیں دار (۲) سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا۔

الزُّغابَةُ: چھوٹا رواں، نرم اور باریک بال یا پر (۲) کنایۃً بہت تھوڑی چیز جیسے ما اَصَبتُ منه زُغابَةً: مجھے اس سے ذرا سی بھی چیز نہیں ملی۔

الزَّغَبُ: چھوٹے اور نرم بال یا پر (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد: زَغَبَةٌ۔

الزُّغابِيُّ: الزُّغابَةُ۔

الزُّغْبَةُ : گلہری ۔
• زَغْبَرَ الثَّوبُ : کپڑے کا روئیں دار ہونا ۔
زِغْبِرُ الثَّوبِ : کپڑے کا رواں ۔
اَخَذَ الشَّیْءَ بِزِغْبِرِہٖ : اس نے ساری چیز لے لی ۔
• زَغَدَ البَعِیْرُ ـــ زَغْدًا : اونٹ کا بہت بلبلانا ۔
ــــ النَّھْرُ : نہر کا لبالب بھرنا، دریا کا چڑھنا
ــــ الشَّیْءَ : کسی چیز کو نچوڑنا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کا حلق دبانا ۔
ــــ السِّقَاءَ : مشک کو خوب دبا کر اس کے منہ سے مکھن نکالنا ۔
ــــ الزُّبْدَ : جھاگ نکالنا ۔
ــــ فُلَانًا بِالکَلَامِ : کسی چیز پر اکسانا، بھڑکانا ۔
اَزْغَدَت وَلَدَھَا : بچہ کو دودھ پلانا ۔
تَزَغَّدَت الشِّقْشِقَةُ فِی الفَمِ : جھاگ سے منہ بھر جانا ۔
الزَّغِیْدُ : مشک کو دبانے کے وقت اس سے نکلنے والا مکھن ۔ زَغِیْدَۃ : تھوڑا جھاگ
الزَّغَّادُ : نَھْرٌ زَغَّادٌ : بہت موجزن نہر ۔
• زَغَدَبَ : غصہ ہونا ۔
ــــ عَلَی النَّاسِ : لوگوں سے بضد ہو کر سوال کرنا ۔
الزَّغْدَبُ : بلبلاہٹ، بہت زور کی اونٹ کی آواز (۲) بہت جھاگ ۔
• زَغْرَدَ البَعِیْرُ : اونٹ کا اپنی آواز کو حلق میں گھمانا، گڑگڑانا ۔
ــــ المَرْأَۃُ : خوشی میں عورت کا گنگنانا، منہ ہی منہ میں آواز گھمانا ۔
الزَّغْرَدَۃُ : شادی کا گیت ج : زَغَارِید ۔
زَغَرَ الشَّیْءَ ـــ زَغْرًا : چھین لینا، غصب کرنا
ــــ البَحْرُ : دریا کا موج زن ہونا ۔
الزَّغْرُ : ہر چیز کی کثرت ۔
• زَغْزَغَ الشَّیْءَ : سبک اور نازک ہونا ۔
زَغْزَغَ بِہٖ : مذاق کرنا، تمسخر کرنا ۔
ــــ الشَّیْءَ : چھپانا، پوشیدہ کرنا ۔
زَغْزَغَ کَلَامَہٗ : ہلکے سے بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے ۔
الزَّغْزَغُ : ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں مطعون ۔
الزُّغْزُغُ : چھوٹا اور پست قامت ۔
الزُّغْطَةُ : ہچکی ۔
• زَغَفَت البِئْرُ ـــ زَغْفًا : کنویں میں زیادہ پانی ہونا ۔
زَغَفَ السَّحَابُ : بادل کا خوب پانی برسانا اور سارے آسمان میں پھیل جانا ۔
ــــ فِی حَدِیْثِہٖ : اپنے کلام کو جھوٹ ملا کر لمبا کرنا ۔ زَغَفَ کَلَامًا کَثِیْرًا : اس نے جھوٹ ملا کر لمبی گفتگو کی، اس نے خوب باتیں بنائیں ۔
ــــ لَہٗ مَالًا کَثِیْرًا : کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو نیزہ مارنا ۔
اِزْدَغَفَ الشَّیْءَ : لینا، سب کا سب لینا ۔
الزَّغَفُ : آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب پانی برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ واحد زَغَفَةٌ ۔
الزَّغَفُ : چھپٹیاں لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام میں آتے ہیں، (۲) درخت کی نازک شاخیں ۔
الزَّغَّافُ : بہت بولنے والا، باتیں بنانے والا ۔
المِزْغَفُ : انتہائی حریص اور کھانے کا ندیدہ ۔
• زَغَلَ الشَّرَابَ ـــ زَغْلًا : پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا (۲) اگلنا، منہ سے نکالنا ۔
ــــ بِبَوْلِہٖ : پیشاب تھوڑا تھوڑا کرنا ۔
ــــ الصَّبِیُّ اُمَّہٗ : بچہ کا ماں کا دودھ پینا ۔
اَزْغَلَ الشَّرَابَ : زَغَلَہٗ ۔
ــــ الطَّائِرُ فَرْخَہٗ : پرندہ کا اپنے بچہ (چوزہ) کو چوگا دینا، دانہ دینا ۔
اَزْغَلَت الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا تھوڑا تھوڑا خون بہانا ۔
الزَّغَلُ : دھوکا، جعل سازی ۔
الزُّغْلَةُ : منہ بھر پانی یا مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار ج : زُغَلٌ ۔
الزُّغَلِیُّ : دھوکہ باز ۔
الزُّغْلُولُ : بڑی خواہش سے دودھ پینے والا بچہ ۔
الاَزْغَلُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ۔
الزُّغْلُوْلُ : پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ ج : زَغَالِیْلُ (۴) سرخ رنگ کی پختہ بڑی اور میٹھی کھجور ۔
زَوْغَلَ : جعل سازی کرنا ۔
تَزَوْغَلَ و تَزَاغَلَ : (آدمی کا کسی کو) دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کا مصنوعی ہونا ۔
الزَّوْغَلَةُ : دھوکہ دہی، جعل سازی ۔
• تَزَغَّمَ الجَمَلُ : اونٹ کا منہ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا ۔
ــــ الفَصِیْلُ : اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا
ــــ فُلَانٌ : غصہ سے بولنا ۔
الزُّغْمُوْمُ : بدزبان، ہکلا، رک رک کر بولنے والا ۔
الزُّغْمُوْمُ : الزُّغْمُوْمُ ۔

ز ــــــ ف

• زَفَتَ الاِنَاءَ وغیرہ ـــ زَفْتًا : برتن وغیرہ کو بھرنا ۔
ــــ فُلَانًا : تھکانا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا، ناراض کرنا (۳) دھکے دینا دھتکارنا
ــــ الدَّابَّةَ : جانور کو ہکانا ۔
ــــ الحَدِیْثَ فِی اُذُنِہٖ : کان میں بات ڈالنا، ٹھونسنا ۔
زَفَّتَ الشَّیْءَ : تارکول ملنا، لگانا، تارکول کی طرح کی کوئی چیز ملنا ۔

الزِّفْتُ: تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مسالا
اِزْدَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
زَفَدَ الإِنَاءَ ـــَ زفدا: برتن بھرنا۔
ـــ فَرَسَه شعيرا: گھوڑے کو جو کھلانا۔
• زَفَرَ ـــِ زَفْرًا و زَفِيْرًا: لمبا سانس لے کر باہر نکالنا، لمبا سانس لینا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
ـــ الشيءَ زَفْرًا: اٹھانا۔
ـــ الماءَ: پانی کھینچنا۔
زَفَرَت النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔
زَفَّرَ تزفيرًا: چکناہٹ ملنا۔
الزَّافِرَةُ: عمارت کا ستون (۲) کندھا اور اس کے اردگرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) دستۂ فوج (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا جنگلا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی ج: زَوَافِر۔ فَرَسٌ شَدِيْدُ الزَّوَافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) اعوان وانصار، اقارب۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: "كَانَ اذا خَلَا مع صَاغيته و زافِرَتِه انْبَسَطَ" جب وہ اپنے مددگاروں اور رشتہ داروں سے ملتے تھے تو خوش ہوتے تھے (۸) پرکے سوا تیر کا پورا حصہ (۹) پانی کی مشک اٹھانے والی لونڈی۔
زَوَافِرُ المَجْدِ: اسبابِ عظمت۔
الزِّفْرُ: اونٹ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت ج: أَزْفَارٌ۔
الزَّفَرُ: درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
الزُّفَرُ: بہادر (۲) بڑا سردار (۳) سمندر یا وہ نہر جس میں زیادہ پانی ہو (۴) بڑا عطیہ (۵) فوج کا دستہ۔
الزَّفَرُ: میلا، بودار۔
زِفْرَةُ الشيءِ: کسی چیز کا بیچ۔
زُفْرَةُ الشيءِ: بیچ۔ فَرَسٌ عَظِيمُ الزُّفْرَةِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا ج: زُفَرٌ۔

الزَّفِيرُ: باہر آنے والا سانس، وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس مقابل شَهِيْقٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ فِيهَا زَفِيْرٌ وشَهِيْقٌ"
المَزْفَرُ و المُزْدَفَرُ: لمبا سانس لینے کی جگہ
المَزْفُوْرُ: مضبوط جوڑوں والا گھوڑا۔
• زَفْزَفَت الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا، ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
ـــ المَوكِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز ہونا
ـــ فُلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
ـــ الطّائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو پھیلا کر خود کو نیچے ڈال دینا، نیچے اترنا۔
ـــ الرِّيحُ الحَشِيْشَ وغَيْرَه: ہوا کا گھاس وغیرہ کو ہلانا۔
تَزَفْزَفَ: کانپنا، ہلنا۔
الزَّفْزَافُ: مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
الزَّفْزَافَةُ: الزَّفْزَافُ۔
الزَّفْزَفُ: پیہم، تیز ہوا (۲) ہلکا پھلکا (۳) شترمرغ۔
• زَفَّ ـــِ زَفًّا و زُفُوفًا و زَفِيفًا: جلدی کرنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَقْبَلُوا اليه يَزِفُّوْنَ"
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا گزر جانا، چلنا۔
ـــ الطّائِرُ زَفًّا و زَفِيفًا: پرندہ کا پر پھیلا کر نیچے آنا۔
ـــ العَرُوسَ ـــُ زِفافًا و زَفَّةً: دولہن کو رخصت کرنا، ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
زَفَّ الطّائِرُ ـــَ زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروالا ہونا۔ هو أَزَفُّ وهِيَ زَفّاءُ۔
ـــ اليه البُشْرَى: خوش خبری دینا۔
أَزَفَّ: زَفَّ۔
ـــ الظَّلِيمَ وغَيْرَه: شترمرغ وغیرہ کو دوڑانا۔

أَزَفَّ العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا۔
اِسْتَزَفَّهُ الشَّيءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
ـــ السَّيْلُ الشَّيءَ: سیلاب کا کسی شے کو بہا کر لے جانا۔
الزِّفَافُ: رخصتی، شادی۔ لَيْلَةُ الزِّفَافِ: شادی کی رات، شب زفاف۔
الزِّفُّ: چھوٹے پر۔
الزَّفَّةُ: دفعہ جیسے: جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَيْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
الزُّفَّةُ: جماعت، گروہ، گروپ۔
الزَّفُوْفُ: شترمرغ (۲) آواز دینے والی کمان (۳) تیز رو اونٹنی
الزَّفِيفُ: تیز رفتار (۲) پرندہ کی اڑان۔
المِزَفَّةُ: دولہن کی ڈولی، پالکی۔
• زَفَنَ ـــِ زَفْنًا: ناچنا۔
ـــ فُلانًا: دھکا دینا۔ هو زافِنٌ وزَفّانٌ وزَفُوْنٌ۔ کہتے ہیں: هم زَفّافَةٌ حَفّانَةٌ: وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
الإِزْفَنَّةُ: حرکت۔ رَجُلٌ إِزْفَنَّةٌ: متحرک آدمی۔
الزِّفْنُ: چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی روکتا ہے۔
الزَّافِنَةُ: لنگڑی اونٹنی۔
المَزْفُوْنُ: لنگڑی اونٹنی۔
• زَفَتِ الرِّيحُ ـــِ زَفْيًا و زَفَيَانًا: ہوا کا تیز چلنا۔ زفت الرِّيحُ الغُبارَ و السَّحابَ: ہوا کا غبار اور بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ـــ القَوسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ فُلانٌ بنَفْسِه: جان دینا۔
ـــ الشيءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ـــ الأَمْوَاجُ السَّفِيْنَةَ: موجوں کا

کشتی کو دھکیلنا۔
زَفَّ الحادِی المَطِیَّةَ: شتربان (حدی خواں) کا اونٹنی کو ہانکنا۔
أزْفاهُ: منتقل کرنا۔
أزْفَی العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا، خاوند کے گھر بھیجنا۔
الزَّافی: ہلکا اور تیز رفتار۔
الزَّفَیانُ: ہلکا پن۔ نَاقَةٌ زَفَیانٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
المَزْفِیُّ: ڈرایا ہوا۔

ز ـــــ ق

•زَقَبَ الجُرَذُ فِی الجُحْرِ ـُ زَقْبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔
ـــ فُلانٌ الجُرَذَ فی الجُحْرِ: چوہے کو بل میں گھسانا۔
زَقَّبَ المُكَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔
انْزَقَبَ الجُرَذُ: زَقَبَ۔
الزَّقَبُ: تنگ راستہ (۲) نزدیکی۔ کہتے ہیں: رَمَیْتُهُ مِن زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے نشانہ بنایا۔
•زَقَحَ ـَ زَقْحًا و زُقاحًا: بندر کا آواز نکالنا۔
•زَقْزَقَ الطَّائِرُ زَقْزَقَةً و زَقْزَاقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا (۲) چہچہانا۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو چوگا دینا۔
ـــ فُلانٌ: معمولی سا ہنسنا، مسکرانا۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کو کدانا، پیروں پر بٹھا کر نچانا
الزَّقْزَاقُ: آہستہ چلنے والا، ایک قسم کی چیونٹی
الزَّقْزَاقَةُ: ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت
•زَقَعَ ـَ زَقْعًا و زُقاعًا: مرغ کا بانگ دینا، ککڑوں کوں کرنا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا زور سے گوز مارنا۔
•زَقِفَهُ ـَ زَقَفًا: جلدی سے نگل جانا۔
زَقَفَ ـُ زَقْفًا: چھین لینا۔
تَزَقَّفَهُ: اچکنا، جلدی نگلنا، جلدی سے جھپٹ لینا۔
الزُّقْفَةُ: اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز، جلدی سے نگلی ہوئی چیز۔
•زَقَّ الطَّائِرُ فَرْخَهُ ـُ زَقًّا: چوزہ کو چوگا دینا۔
ـــ الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔
ـــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی سر کی جانب سے پورے کھال اتارنا۔
زَقَّقَ الجِلْدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (مشکیزہ بنانے کے لئے)
ـــ فُلانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔
الزُّقَاقُ: گلی، کوچہ نافذہ یا غیر نافذہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أزِقَّةٌ
الزِّقُّ: مشک ج: أزْقَاقٌ و زِقَاقٌ۔
زِقُّ الحَدَّادِ: لوہار کی دھونکنی۔
•زَقَلَ و زَوْقَلَ: پگڑی کے سرے لٹکانا۔
•زَقَمَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ ـُ زَقْمًا: روٹی وغیرہ کو نگلنا یا لقمہ بنانا۔
أزْقَمَهُ الشَّیءَ: کسی کو کوئی چیز نگلوانا۔
ازْدَقَمَهُ: نگلنا۔
زَقَّمَ الكِتابَ: کتاب کا حاشیہ لکھنا۔
تَزَقَّمَ فُلانٌ: زقوم (تھوہر) کھانا۔
ـــ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ نگلنا یا اس کا لقمہ لینا۔
الزَّقُّومُ: ایک تلخ اور بدبودار درخت جس کا پھل اہل دوزخ کی غذا ہے قرآن پاک میں ہے: "إنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الأَثِیمِ" (۲) ہر مہلک غذا۔
الزُّقْمَةُ: طاعون۔
•زَقَنَ الحِمْلَ ـُ زَقْنًا: بوجھ اٹھانا۔
أزْقَنَهُ: بوجھ اٹھوانا، اٹھانے میں مدد دینا۔
•زَقَا الطَّائِرُ و الدِّیكُ ـُ زَقْوًا و زُقَاءً: آواز نکالنا، چہچہانا، بانگ دینا۔
زَقَا الصَّبِیُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔
زَقِیَ ـِ زَقْیًا و زُقِیًّا: زَقَا۔
أزْقَاهُ: رلانا (۲) آواز نکلوانا، چیخ نکلوانا۔
ـــ هامَةَ فُلانٍ: مار ڈالنا۔
الزَّاقِی: مرغ ج: زَوَاقٍ۔
الزُّقْیَةُ: ڈھیر (۲) روپے پیسوں کا ڈھیر۔
الزَّقْیَةُ: چیخ، بچہ کے رونے کی آواز۔

ز ـــــ ک

•زَكَأَ إلَیهِ ـَ زَكْئًا: کسی کا سہارا لینا، پناہ لینا۔
ـــ المَرْأةُ بِوَلَدِها: بچہ جننا۔
ـــ فُلانًا كذا سَوْطًا: کسی کے (اتنے) کوڑے مارنا۔
ـــ فُلانًا كذا دِرْهَمًا او دِینارًا: کسی کو (اتنے) درہم یا دینار جلد دینا، نقد دینا۔
ـــ حَقَّهُ: حق ادا کرنا۔
أزْكَأَ منه حَقَّهُ: کسی سے اپنا حق لینا۔
الزُّكَأُ: هو زُكَأُ النَّقْدِ: وہ مال دار ہے، نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔
المَزْكَأُ: پناہ گاہ، سہارا۔
•زَكَبَ ـُ زَكْبًا و زُكُوبًا الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ المَرْأةَ: جماع کرنا۔
زَكَبَتِ الأُمُّ وَلَدَها و بِوَلَدِها: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔
انْزَكَبَ البَحْرُ: سمندر کے پانی کا نشیبی علاقہ میں داخل ہو جانا۔
الزُّكْبَةُ: نطفہ (قطرۂ منی) (۲) لڑکا، اولاد
الزُّكَیْبَةُ: بوری، بڑا تھیلا۔
•زَكَتَ الإناءَ ـُ زَكْتًا: برتن کو بھرنا۔
أزْكَتَ و زَكَّتَ الإناءَ: زَكَتَ۔
•زَكَرَ ـُ زَكْرًا الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
زَكَّرَهُ: زَكَرَهُ۔
تَزَكَّرَ: بھر جانا۔ تَزَكَّرَ بَطْنُهُ: پیٹ

پھول کر مشک جیسا ہو جانا۔

الزُّكْرَةُ: مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ ج: زُكَرٌ۔

• زَكْزَكَ الشيخُ: کمزوری کی وجہ سے بوڑھے کا قدم ملا کر آہستہ چلنا۔

تَزَكْزَكَ: ہتھیار و سامان اٹھانا۔

• زَكَّ الرَّجُلُ والفرخُ ـِ زَكًّا و زَكَكًا و زَكِيكًا: کمزوری کی وجہ سے قدم ملا کر چلنا۔

ـــ الدَّرَّاجَةُ: تیتر کا دوڑنا۔

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

ـــ الطائرُ بسَلْحِه: بیٹ کرنا۔

ـــ على فلان: کسی پر غصہ ہونا۔

زَكَّهُ الماءُ: پانی کا کسی کو آسودہ کرنا۔

زُكَّ: بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جانا (۲) بوڑھا ہو جانا۔

اَزَكَّ عَلَى الشَّيْءِ: قبضہ کرنا۔

ـــ على رأيه: اپنی رائے پر بضد ہونا، اپنی بات پر اڑنا۔

ـــ ببَوْلِه: پیشاب روکنا۔

تَزَكَّكَ: ہتھیار یا سامان لے کر تیار ہونا۔

الزَّكُّ: دبلا اور کمزور۔

الزُّكَّةُ: غم و غصہ۔

• زَكَمَت به اُمُّهُ ـُ زَكْمًا: جننا۔

زَكَمَ اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔

ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

زُكِمَ زُكَامًا و زَكْمَةً: زکام ہونا۔ هو مَزْكُومٌ۔

اَزْكَمَهُ اللّٰهُ: زَكَمَهُ۔

زَكَّمَ عليهم: شبہ میں ڈالنا۔

الزُّكَامُ: زکام، ناک میں پیدا ہونے والی سوزش جس سے چھینکیں آتی ہیں اور ریزش یا پانی نکلتا رہتا ہے۔

الزُّكْمَةُ: زکام (۲) اولاد۔ کہتے ہیں: لفُلانٍ زُكْمَةُ سُوءٍ: فلاں کی بری اولاد ہے

الزُّكْمَةُ: آخری بچہ (۲) اکھڑ اور اجڈ آدمی۔

• زَكَنَ اليه ـَ زُكُونًا: پناہ لینا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا۔

ـــ الأمرَ زَكَنًا: یقین کی حد تک گمان کرنا۔ زَكِنْتُ اَنَّه رَجُلُ سُوءٍ: میں نے سمجھ لیا کہ وہ برا آدمی ہے

ـــ الشَّيْءَ: سمجھنا اچھی طرح جاننا۔

اَزْكَنَ الشَّيْءَ: زَكِنَهُ۔

ـــ فُلانًا الأمرَ: کسی کو کوئی بات بتا دینا اور سمجھانا۔

زَاكَنَهُ: کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا، ذہانت میں مقابلہ کرنا، چیستاں پیش کر کے اس کا حل نکلوانا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هذا جَيْشٌ يُزَاكِنُ اَلْفًا: یہ لشکر ایک ہزار کے قریب ہے (۳) ہم میل ہونا، ہم نشین ہونا۔ بنو فُلانٍ يُزَاكِنُونَ بني فُلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین و ہم مجلس ہے۔

زَكَّنَ عَلَيهِ: شبہ میں ڈالنا، اشتباہ پیدا کرنا۔

الزَّكَانَةُ: فہم و فراست، سمجھ بوجھ (۲) اصابتِ رائے، کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا اور اسے ویسا ہی پانا۔

الزَّكِنُ: ذہین و فہیم، جلد تاڑ جانے والا، صاحبِ فراست۔

الزُّكَنُ: مضبوط حافظہ والا، بہترین یادداشت والا۔

• زَكَا الشَّيْءُ ـُ زُكُوًّا و زَكَاءً و زَكَاةً: نشو و نما پانا، بڑھنا۔

ـــ الارضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔

ـــ فُلانٌ: نیک و صالح ہونا (۲) خوشحال اور خوش عیش ہونا، عیش کی زندگی گزارنا۔

هو زَكِيٌّ ج: اَزْكِيَاءُ۔

هذا الأمرُ لا يَزْكُو بفُلانٍ: یہ بات فلاں کے لائق نہیں ہے۔

زَكِيَ ـَ زَكًى و زَكَاءً: بڑھنا، پنپنا۔

اَزْكَى الشَّيْءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، نشو و نما دینا، ترقی دینا۔

زَكَّى الشَّيْءَ: بڑھانا (۲) پاک و صاف کرنا (۳) اصلاح کرنا، نیک بنانا۔

ـــ نَفْسَهُ: خود ستائی کرنا، اپنی تعریف کرنا، اپنے کو پاک و صاف بتانا، قرآن پاک میں ہے: "فَلا تُزَكُّوا اَنْفُسَكُمْ"۔

ـــ الشُّهُودَ: گواہوں کو عادل اور سچا قرار دینا۔

ـــ المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ: کسی کام کے امیدوار کی تصدیق کرنا، صحیح قرار دینا۔

ـــ مَالَهُ: مال کی زکاۃ ادا کرنا۔

تَزَكَّى: بڑھنا، نشو و نما پانا۔

ـــ فُلانٌ: نیک و صالح ہونا، پاک و صاف ہونا (۲) صدقہ کرنا۔

الزَّكَا: ہر چیز کا جفت عدد، دو یا چار وغیرہ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت

الزَّكَاةُ: زیادتی، بڑھوتری، برکت (۲) پاکیزگی (۳) نیکی، صلاح (۴) ہر شے کا جوہر، عمدہ حصہ (۵) صدقہ (۶) زکوٰۃ، مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے شرعًا واجب ہونے والا حصہ (۷) مال کا وہ حصہ جسے مال دار (صاحب نصاب) شریعت کے حکم کے مطابق راہ خدا میں نکالتا ہے۔ اس کو زکوٰۃ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مال دار کے مال میں زیادتی، خیر و برکت اور پاکیزگی پیدا کرتا ہے۔

الزَّاكِي: نشوونما پانے والا ج: زُكَاةٌ۔
الزَّكِيُّ: بہتر نشوونما پانے والا (۲) نیک و صالح ج: أَزْكِيَاء۔
الزَّكِيَّةُ: بہتر نشوونما پانے والی (۲) أَرْضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین۔

ز ـــــ ل

•زَلِبَ الصَّبِيُّ بِأُمِّهِ ـَ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
الزَّلَابِيَّةُ: جلیبی، مشہور ہندوستانی مٹھائی (۲) گلگلا وغیرہ۔
الزُّلْبَةُ: لقمہ۔
•زَلَجَ ـِ زَلْجًا و زَلَجَانًا و زَلِيجًا: پھرتی کے ساتھ چلنا، تیز چلنا۔
ـــ من فيه كَلَامٌ: منہ سے عجلت میں کوئی بات نکل جانا۔
ـــ السَّهْمُ زُلُوجًا و زَلِيجًا: تیر کا زمین پر گرجانا اور نشانہ پر نہ پہنچنا۔ فالسَّهْمُ زَالِجٌ و زَلُوجٌ۔
ـــ من فيه كلامًا: بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکالنا اور پھر شرمندہ ہونا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
زَلِجَ المَكَانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا پھسلواں اور چکنا ہونا (۲) پھسلتے ہوئے چلنا، لڑھکنا هو زَلِجٌ و زَلِيجٌ
ـــ المَاءُ عن الحَنْجَرَةِ: پانی کا حلق سے نیچے اتر جانا۔
أَزْلَجَ الشيءَ: پھسلانا، نیچے اتارنا، لڑھکانا
ـــ البَابَ: دروازہ کو چٹخنی لگانا۔
زَلَّجَهُ: أَزْلَجَهُ۔
ـــ الكَلَامَ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا۔
کہتے ہیں: زَلَّجَ من فيه كلامًا ثُمَّ نَدِمَ عليه۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: کسی بات سے ہٹانا۔
ـــ عَيْشَهُ: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا، بقدر سد رمق پر جینا۔
انْزَلَجَ: زَلِجَ۔
تَزَلَّجَ: زَلِجَ۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب یا کوئی مشروب خوب پینا۔
الزَّالِجُ: مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا، غٹاغٹ چڑھانیوالا۔
الزَّلِيجُ: پھسلواں، چکنا۔
الزَّلُوجُ: تیز رو، تیزی سے نکل جانے یا پھسلنے والا۔ سَهْمٌ زَلُوجٌ: کمان سے پھسل کر نکل جانے والا تیر۔ عَقَبَةٌ زَلُوجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی ج: زُلُجٌ
المِزْلَاجُ: چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے برخلاف مِغْلَاق کے اسے چابی سے کھولا جاتا ہے۔ امرأة مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے کولہوں اور رانوں پر گوشت کم ہو ج: مَزَالِيجُ۔
المَزْلَجُ: بھیوں دار کھڑاؤں جس پر پاؤں رکھ کر پھسلتے ہوئے چلتے ہیں۔
المُزَلَّجُ: بے نفع اور بخیل آدمی (۲) بے وزن ہلکا (۳) حرامی بچہ (۴) ہر ردّی اور خراب شے (۵) غیر مستحکم اور نامکمل کام۔ عطاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ۔
•زَلَحَهُ ـَ زَلْحًا: مزہ چکھنا۔ زَلَحَ رَأْسَهُ: سر کے بال اڑ جانا۔
تزلّحهُ: زَلَحه۔
الزَّلْحُ: باطل۔
تَزَلْحَبَ عنه: پھسلنا۔
الأَزْلَحُ: گنجا۔
زَلْحَفَهُ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
تَزَلْحَفَ: علیحدہ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ازْلَحَفَّ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔
الزَّلْحَفَةُ: کچھوا۔
•زَلَخَ ـِ زَلْخًا و زَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا، تیز چلنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ زَلْخًا: نیزہ بھونکنا
ـــ رَأْسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔
زَلِخَ ـَ زَلَخًا: موٹا ہونا۔
زَلَّخَهُ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا۔
ـــ اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو (خاص قسم کے) درد اعصاب میں مبتلا کرنا۔
تَزَلَّخَ: پاؤں پھسلنا، جگہ کا پھسلواں ہونا۔
الزَّلَّخَةُ: الزُّحْلُوقَةُ: بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا زینہ (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد۔
•زَلِزَ ـَ زَلَزًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
الزَّلَزُ: گھریلو سامان، آرائشی سامان۔
الزَّلِزُ: بے چین، پریشان (۲) سامان، فرنیچر۔
الزَّلِزَةُ: تانیث الزلز (۲) کم عقل عورت جو پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھتی ہو۔
الزُّلْزَاءُ: جَمَعُوا زُلْزَاءَهُمْ: انہوں نے اپنے معاملات سمیٹ لئے۔
•زَلْزَلَهُ زَلْزَلَةً و زِلْزَالًا: ہلا ڈالنا، جھٹکے دینا، بھونچال لانا، زلزلہ پیدا کرنا (۲) ڈرانا۔
ـــ فُلَانٌ المَاءَ: پانی پینا، حلق میں چھوڑنا
تَزَلْزَلَ: بھونچال آنا، جھٹکے لگنا، زلزلہ آنا، ہلنا (۲) ڈرنا۔
ـــ نَفْسُهُ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا۔ دم نکلنے کے قریب ہونا۔
الزُّلَازِلُ: شیریں اور صاف پانی۔
الزِّلْزَالُ: زیر زمین پیدا ہونے والی زبردست حرکت، بھونچال، حرکت، زلزلہ (۲) آفت و مصیبت، خوف، طوفان مصائب ج: زَلَازِل۔
مقياسُ الزَّلَازِل: زلزلہ پیما۔

الزُّلْزُلُ: ماہر ڈھولچی، نقارچی (۲) چلبلا اور خوش طبع آدمی ج: زَلَازِل۔
الزُّلْزُلُ: سامان خانہ۔
الزُّنْزُولُ: خوش طبع اور چلبلا آدمی (۲) لڑائی جھگڑا۔
•زَلَطَ ـِ زَلْطًا: تیز چلنا۔
زَلَّطَ الاَرْضَ تَزْلِيطًا: زمین میں کنکریاں بچھانا۔
ـــ فُلَانًا: برہنہ کرنا
تَزَلَّطَ: برہنہ ہونا
الزَّلَطُ: چکنی چھوٹی کنکریاں، سڑک پر کوٹنے کی بجری، کنکریٹ۔ واحد: زَلَطَةٌ۔
وَابُورُ الزَّلَطِ: سڑک کوٹنے کا انجن۔
•زَلَعَت النَّارُ ـَ زُلُوعًا: آگ کا تیز ہونا، اوپر اٹھنا۔
زَلَعَ له من ماله زَلْعَةً: مال میں سے کچھ حصہ دینا۔
ـــ الشیءَ زَلْعًا: دھوکہ سے کوئی چیز چھین لینا
ـــ الماءَ من البئر وغيرها: کنویں وغیرہ سے پانی نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
ـــ رَاْسَهُ: سر پھاڑنا۔
ـــ جِلْدَهُ بالنَّارِ: کھال کو آگ سے جلانا۔
زَلِعَت القَدَمُ او الكَفُّ ـَ زَلَعًا: پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا۔
ـــ جِرَاحَتُهُ: زخم کا خراب ہوجانا۔ ھو أَزْلَعُ وهى زَلْعَاءُ ج: زُلْعٌ۔
شَفَةٌ زَلْعَاءُ: پھٹا ہوا ہونٹ۔
أَزْلَعَهُ: لالچ دلانا۔
تَزَلَّعَت يَدُهُ ورِجْلُهُ: ہاتھ پیر پھٹنا یا جل جانا۔
تَزَلَّعَ رِيشُهُ: پر گرجانا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کا ٹوٹ جانا۔
اِزْدَلَعَهُ: کاٹ لینا جیسے: اِزْدَلَعَ الشَّجَرَةَ۔
ـــ حَقَّهُ: حق میں کٹوتی کرنا یا حق دبالینا۔

اِزْدَلَعَ الشیءَ: دھوکہ سے چھین لینا۔
الزَّلِعَةُ: خراب ہوجانے والا زخم۔
الزُّلَيْعُ: چھوٹی کوڑیاں جن کا ہار بنا کر عورتیں پہنتی ہیں۔ الزَّوْلَعُ: پھٹی ہوئی ایڑیوں والا۔
المُزَلَّعُ: پھٹے ہوئے پیروں والا۔
•زَلَغَ النَّجْمُ ـَ زُلُوغًا: تارا نکلنا۔
ـــ النَّارُ: آگ کا بلند ہونا۔
تَزَلَّغَت رِجْلُهُ: پاؤں پھٹنا۔
ازلَغَبَّ الفَرْخُ: چوزہ کے پر نکلنا۔
•زَلَفَ اِلَيه ـُ زَلْفًا و زَلِيفًا: نزدیک ہونا، آگے آنا۔
ـــ الشیءَ: نزدیک کرنا، آگے لانا۔
اَزْلَفَهُ: نزدیک کرنا، آگے لانا (۲) اکٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: اَزْلَفْتُ القَوْمَ: میں نے لوگوں کو اکٹھا کیا۔
زَلَّفَ فی حديثه: بات میں اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔
زَلَّفَ الشیءَ: قریب کرنا، آگے کرنا۔
اِزْدَلَفَ: زَلَفَ۔ اِزْدَلَفَ السَّهْمُ الی كذا: تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا۔
الزُّلْفُ: نزدیکی، قرب، تقرب، مرتبہ۔
الزَّلَفُ: باغ۔
الزَّلَفُ: الزَّلَفُ (۲) بھرا ہوا حوض یا تالاب
الزُّلْفَةُ: قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ ج: زُلَفٌ
الزَّلَفَةُ: پانی بھرا ہوا حوض یا کنواں یا تالاب گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) ہرا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کا اوپری حصہ (۶) چکنی چٹان یا پتھر (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم زمین ج: زَلَفٌ۔
الزُّلْفَى: تقرب، درجہ و مرتبہ، قرب و نزدیکی (۲) باغ۔
المُتَزَلِّفُ: طفیلی۔
المُزْدَلِفَةُ: منیٰ اور عرفات کے درمیان

ایک جگہ کا نام جہاں حجاج عرفات سے لوٹ کر منیٰ آتے ہوئے رات کو قیام کرتے ہیں۔
المِزْلَفُ: سیڑھی ج: مزالف۔
المَزْلَفَةُ: صحرا کے قریب کی آبادی، گاؤں، ج: مَزَالِف۔
مَزَالِفُ الحِجَاز: سفر کی منزلیں پڑاؤ کی جگہیں۔
•زَلِقَت القَدَمُ ـَ زَلَقًا: پیر پھسلنا، قدم نہ جمنا۔ زَلِقَ فُلَانٌ بمكانه: فلاں آدمی اکتا کر اپنی جگہ سے ہٹ گیا، دور ہوگیا
ـــ الشیءَ ـِ زَلْقًا: ہٹانا، دور کرنا، پھسلانا
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ: غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکے۔
ـــ رَاْسَهُ: سر مونڈ کر چکنا کرنا۔
زَلِقَت القَدَمُ ـَ زَلَقًا: پیر پھسلنا، نہ جمنا۔ زَلِقَ بمكانه: وہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکا۔
اَزْلَقَت الحَامِلُ: حاملہ عورت کا بچہ گرانا۔ هى مُزْلِقَةٌ و مُزْلِقٌ۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ: کسی کو انتہائی غضبناک نگاہ سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہوجائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ"۔
ـــ رَاْسَهُ: سر مونڈ کر چکنا کرنا۔
زَلَّقَ المَكَانَ: جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا
زَلَّقَ الحَدِيدَةَ: لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ: زَلَقَه۔
اِنْزَلَقَ: پھسلنا، چکنا ہونا۔
تَزَلَّقَ: سنورنا، اتنا آراستہ اور آسودہ ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) تیل وغیرہ اتنا ملنا کہ چمک آجائے۔
الزَّلَّقُ: چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے۔

الزَّلِقُ: جلد غصہ ہونے والا (۲) پھسلنی جگہ
الزَّلَقَةُ: پھسلواں اور چکنی چٹان، چکنا پتھر (۲) آئینہ ج: زَلَقٌ
الزَّلْقَةُ: ایک لغزش۔
الزَّلَّاقَةُ: پھسلنی جگہ جہاں پیر نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔
الزُّلَّيْقُ: آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)۔
الزَّلِيقُ: ناتمام بچہ (جس کا اسقاط ہو جائے)
الزَّيْلَقُ: تیز رو ہوا۔
المِزْلَاقُ: دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت ج: مَزَالِيقُ۔
المَزْلَقُ: پھسلنی جگہ، لغزش گاہ ج: مَزَالِقُ
المَزْلَقَةُ: پھسلنے کا تختہ یا جگہ (جس پر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں) مَكَانٌ مَزْلَقَةٌ و أَرْضٌ مَزْلَقَةٌ: پھسلواں جگہ ج: مَزَالِقُ۔
المَزْلَقَان: لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلوان اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے۔
• زَلْقَمَةٌ: حرص کے ساتھ کھانا، نگلنا، ٹھونسنا۔
الزُّلْقُمُ: سمندر۔
الزَّلْقَمَةُ: کشادگی، پھیلاؤ۔
الزُّلْقُومُ: گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ ج: زَلَاقِيمُ
• زَلَّتْ قَدَمُهُ ــِ زَلًّا و زُلُولًا: پیر پھسلنا، لغزش ہونا، ڈگمگا جانا، ٹھوکر کھانا۔
ــــ في مَنْطِقِهِ و رَأْيِهِ: بات یا رائے میں غلطی کرنا، لغزش ہونا۔
ــــ عن مَكَانِهِ: اپنی جگہ سے ہٹنا، دور ہونا۔ زَلَّتْ منه الى فُلَانٍ نِعْمَةٌ: اس کے پاس سے فلاں کے پاس نعمت چلی گئی۔
ــــ الشیءُ: جانا، گزر جانا، ختم ہو جانا، جیسے: زَلَّ عُمْرُهُ۔
زَلَّ منه كذا: تیزی سے گزر جانا۔
ــــ النُّقُودُ: سکہ کا وزن کم ہونا۔
زَلَّ ــَ زَلَلًا: پیر پھسلنا، لغزش ہونا، (۲) ران اور سرین کے کم گوشت والا ہونا۔ هو أَزَلُّ و هي زَلَّاءُ ج: زُلٌّ۔
أَزَلَّهُ: پھسلانا، لغزش کرانا، ٹھوکر لگوانا، لغزش یا ٹھوکر کا سبب بننا، (۲) آگے بڑھانا۔
ــــ اليه نِعْمَةً: کسی کو نعمت عطا کرنا
زَلَّلَ اليه نِعْمَةً: کسی کو نعمت عطا کرنا۔ فُلَانٌ مُزَلَّلٌ: وہ بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے و هي مُزَلَّلَةٌ۔
اِسْتَزَلَّهُ: لغزش کرانا، پھسلانا، غلطی کرانا قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ"
الأَزَلُّ: تیز رفتار۔ السِّمْعُ الأَزَلُّ: بھیڑیے اور بجو دونوں سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔
الزُّلَالُ: ٹھنڈا صاف و شفاف شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔
زُلَالُ البَيْض: انڈوں کی سفیدی۔
ذَهَبٌ و فِضَّةٌ زُلَالٌ: خالص سونا اور چاندی (۲) علم کیمیا میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اور اس میں کبریت (گندھک) کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۳) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کے انسجہ (باریک جھلیوں) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے۔
الزُّلَالِيُّ: بَوْلٌ زُلَالِيٌّ: وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو۔
الزُّلُّ: مَقَامٌ زُلٌّ: پھسلنی جگہ، مقامة زُلٌّ بھی کہتے ہیں۔
الزَّلَّاءُ: تانیث الأَزَلّ۔ قَوْسٌ زَلَّاءُ: وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے ج: زُلٌّ۔
الزَّلَّةُ: لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی، گناہ (۳) شادی (تقریب) (۴) ولیمہ۔
اتَّخَذَ فُلَانٌ زَلَّةً: فلاں نے ولیمہ کیا (۲) حسن سلوک (۳) عطیہ۔
الزُّلَّةُ: دمہ کی بیماری، ضيق النفس۔
الزِّلَّةُ: چکنے پتھر۔
الزِّلِّيَّةُ: ایک قسم کا فرش ج: زَلَالِيُّ۔
الزَّلُولُ: مَاءٌ زَلُولٌ: صاف ٹھنڈا شیریں پانی۔ مَكَانٌ زَلُولٌ: پھسلنی جگہ
الزَّلِيلُ: ٹھنڈا اور شیریں پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔
المَزِلَّةُ: لغزش کی جگہ، پھسلنی جگہ۔ أَرْضٌ مَزِلَّةٌ: پھسلنی جگہ ج: مَزَالُّ۔
• زَلَمَ ــُ زَلْمًا: غلطی کرنا۔
ــــ أَنْفَهُ: ناک کاٹنا۔
ــــ عَطَاءَهُ: بخشش کم کرنا۔
ــــ السَّهْمَ: تیر کو عمدہ اور ہموار کرنا۔
ــــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا هو مَزْلُومٌ و زَلِيمٌ۔
زَلِمَ ــَ زَلَمًا: کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا۔ هو أَزْلَمُ و هي زَلْمَاءُ
زَلَّمَهُ: زَلَمَهُ۔
ــــ غِذَاءَهُ: کسی کو خراب غذا دینا جس سے جسم دبلا ہو جائے۔
ــــ الإِبِلَ: اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئے حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑنا۔
ــــ الرَّحَى: چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔
ازْدَلَمَ رَأْسَهُ او أَنْفَهُ: سر یا کان کاٹنا
الأَزْلَمُ: پہاڑی بکرا (۲) سخت زمانہ (۳)

آفات ومصائب سے پُر زمانہ۔
الزَّلَمُ: بے پر کا تیر ج: اَزْلَامٌ۔ زمانہ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے، پھر جب کسی کو اپنے بارہ میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا تھا اگر اس پر اجازت اور حکم لکھا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو اس سے باز رہتا (۲) جانور کا کھر یا اس کے آس پاس کا حصہ
الزَّلْمَاءُ: تانیث الاَزْلَم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔
الزُّلْمَةُ: قد و قامت، ہیئت۔ هو العَبْدُ زُلْمَةً: وہ شکل وصورت سے غلام سا معلوم ہوتا ہے۔
الزَّلَمَةُ: ہیئت، شکل وصورت (۲) بھیڑ بکری کے کان کا کٹا ہوا لٹکا ہوا حصہ یہ زَلَمَتَانِ دو ہوتے ہیں۔
المُزَلَّمُ: پست قد اور چلبلا خوش طبع آدمی (۲) کن کٹی بھیڑ بکری (۳) چھوٹی دُم والا۔

ز ـــــــ م

•زَمَتَهُ ـ زَمْتًا: گلا گھونٹنا۔
زَمُتَ ـ زَمَاتَةً: سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ هو زَمِيتٌ۔
تَزَمَّتَ: باوقار بننا، سنجیدہ بننا (۲) دین اور رائے میں پختہ اور سخت ہونا۔
الزُّمَّتُ: کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔
الزِّمِّيتُ: بہت متشدد، اپنی رائے اور اپنے مذہب کا پکا۔ هي زِمِّيتَةٌ۔
المُتَزَمِّتُ: باوقار (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ۔
•زَمَجَ عليه ـ زَمْجًا: کسی کے پاس بے بلائے یا بلا اجازت پہنچ جانا۔
زَمَجَ بين النَّاسِ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
زَمِجَ ـ زَمَجًا: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔ هو زَمِجٌ وهي زَمِجَةٌ۔
ازْمَأَجَّ: زَمِجَ۔
ـــ الرُّطَبَةُ: پختہ کھجور کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔
الزُّمَاجُ: ہلکے پروں والا۔
الزُّمَّجُ: الزُّمَاجُ (۲) عقاب کی طرح کا ایک پرندہ (سرخ رنگ کا)
زُمَّجُ الماءِ: ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے ج: زَمَامِجُ۔
•زَمْجَرَ: شور مچانا، شیر کا دہاڑنا یا شیر کی طرح دہاڑنا، سینہ کے اندر سختی کے ساتھ آواز کو گھمانا، گونج دار یا گرج دار آواز نکالنا۔
تَزَمْجَرَ: زَمْجَرَ۔
زَمْجَرَةُ المِدْفَعِيَّةِ: توپ خانہ کی گرج۔
•زَمَخَ ـ زَمْخًا و زُمُوخًا: مغرور ہونا، بڑا بننا، ناک چڑھانا۔ زَمَخَ بِأَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا۔
تَزَمَّخَ: مغرور ہونا۔
الزَّامِخُ: بلند۔ جَبَلٌ زَامِخٌ و أَنْفٌ زَامِخٌ: بلند پہاڑ، بلند ناک۔ كَيْلٌ زَامِخٌ: بھرپور پیمانہ ج: زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔
الزَّمِخُ: عَقَبَةٌ زَمِخَةٌ و رِحْلَةٌ زَمِخٌ: دور دراز کا سفر۔
الزَّمُوخُ: الزَّمِخُ: عَقَبَةٌ زَمُوخٌ: دراز گھاٹی۔ رِحْلَةٌ زَمُوخٌ: لمبا سفر
•زَمْخَرَ الصَّوْتُ: آواز سخت ہونا۔
ـــ النَّمِرُ وغيرُهُ: چیتے وغیرہ کا غصہ سے چیخنا، دہاڑنا۔
زَمْخَرَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا
ـــ العُشْبُ: گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا۔
تَزَمْخَرَ النَّمِرُ وغيرُهُ: چیتے وغیرہ کا دہاڑنا
ازْمَخَرَّ الصَّوْتُ: آواز کا سخت ہونا۔
الزُّمَاخِرُ و الزُّمَاخِرِيُّ: کھوکھلا، بے مغز، جیسے بانس ہڈی وغیرہ۔
الزَّمْخَرُ: کھوکھلا، بے مغز (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔
•زَمَرَ ـ زَمْرًا و زَمِيرًا و زَمَرَانًا: بانسری بجانا۔
ـــ بالمِزْمَارِ و فيه: بانسری میں گانا، بانسری بجانا۔
ـــ بالحَدِيثِ: بات کا افشا کرنا، پھیلانا
ـــ النَّعَامَةُ: شتر مرغ کا بولنا۔
ـــ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ زَمَرَانًا: ہرن کا بدک کر بھاگنا۔
ـــ فُلَانًا بفُلَانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
ـــ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ ـ زَمْرًا: برتن بھرنا۔
زَمِرَ الشيءُ ـ زَمَرًا و زَمَارَةً و زُمُورَةً: کم ہونا۔ کہتے ہیں: زَمِرَ صُوفُهُ او شَعَرُهُ او رِيشُهُ: اون یا بال یا پر کم ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بے مروت ہونا۔ عَطِيَّةٌ زَمِرَةٌ: معمولی عطیہ۔ فُلَانٌ زَمِرُ المُرُوءَةِ: فلاں شخص بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فُلَانٌ: فلاں آدمی اچھا ہے۔ هو زَمِرٌ و زَمِيرٌ۔
زَمَّرَ بالمِزْمَارِ: بانسری بجانا۔
ـــ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ الكَلْبَ وغيرَهُ: کتے کے گلے میں پٹا

ڈالنا ۔
اِسْتَزْمَرَ: منقبض ہوجانا، کمزور پڑ جانا ۔
اِزْمَأَرَّ: غصہ سے لال پیلا ہونا ۔
الزَّامِرُ: بانسری بجانے والا ۔ ھی زَامِرَۃٌ ۔
الزِّمَارُ: شتر مرغ کی آواز (۲) تالو (دماغ کے اوپر باریک جھلی)
الزِّمَارَۃُ: بانسری بجانے کا پیشہ ۔
الزُّمْرَۃُ: جماعت، گروپ ج: زُمَرٌ ۔
زُمْرَۃُ المُنْتَخِبِیْنَ: ووٹروں کا حلقہ
الزَّمَّارُ: بانسری بجانے والا، بین بجانے والا ۔
الزَّمَّارَۃُ: مؤنث الزَّمَّار (۲) بانسری، نے وغیرہ جس میں نغمہ کی آواز نکالی جائے۔ بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹا ج: زَمَامِیْرُ
الزِّمِّیْرُ: ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے (۲) دو رنگ کی ایک خاص چڑیا ۔
الزُّمَّیْرُ: ناریل کی قسم کا ایک درخت ۔
الزُّمُّوْرُ: خوبصورت لڑکا ج: زُمُرٌ ۔
الزِّمِیْرُ: پست قد (۲) خوبصورت لڑکا ج: زِمَارٌ ۔
المِزْمَارُ: بانسری یا اس جیسا منہ سے بجانے کا باجا، بین، نفیری ج: مَزَامِیْرُ ۔
المَزْمُوْرُ: بانسری، گیت ج: مَزَامِیْرُ ۔
مَزَامِیْرُ داؤد: حضرت داؤد علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) وہ کتاب جس میں حضرت داؤد علیہ السلام و حضرت سلیمان و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں ۔
الزُّمُرُّدُ: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر، زمرد، واحد: زُمُرُّدَۃٌ ۔
• زَمْزَمَ: گونج دار آواز ہونا، دور سے گنگناہٹ سنائی دینا ۔
—— الحِصانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا ۔
—— المُغَنِّی: گانے والے کا نغمہ پیدا کرنا، گنگنانا، ترنم سے پڑھنا ۔
زَمْزَمَ المَجُوْسِیُّ: آتش پرست کا کھانے یا پینے میں منہ بند کرکے آواز پیدا کرنا ۔
—— النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز ہونا ۔
—— شَیْئًا: سمیٹنا، کناروں کو پکڑ کر اکٹھا کرنا
تَزَمْزَمَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا ۔
—— بِہٖ شَفَتَاہُ: ہونٹوں کا ہلنا ۔
الزُّمَازِمُ: من المَاءِ: بہت پانی ۔
الزُّمْزَامُ: من المَاءِ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو اور نہ میٹھا ۔
سَحَابٌ زَمْزَامٌ: وہ بادل جس کی آواز کم ہو ۔
الزُّمْزُمُ: بہت پانی، نہ کھارا نہ میٹھا پانی ۔
زَمْزَمُ: (غیر منصرف) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں، جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک اپنے وطن لے جاتے ہیں ۔
زَمْزَمَۃُ الصَّارُوْخِ: راکٹ کی خوفناک آواز ۔
الزِّمْزِمَۃُ: جماعت، گروہ ج: زِمْزِمٌ ۔
الزَّمْزَمِیَّۃُ: صراحی، پانی کی بوتل (۲) تھرماس ج: زَمْزَمِیَّات ۔
الزُّمْزُوْمُ من النَّاسِ: چیدہ اور منتخب لوگ ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ فِی زُمْزُوْمِ قَوْمِہٖ: فلاں اپنی قوم کے نمایاں لوگوں میں ہے ج: زَمَازِیْمُ ۔
• زَمَعَ ـَ زَمْعًا و زُمُوْعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا ۔ زَمَعَتِ الأَرْنَبُ: خرگوش کا بھاگنا، تیز دوڑنا ۔
زَمِعَ ـَ زَمَعًا: حیران ہونا، خوف زدہ ہونا، ہکا بکا ہوجانا ۔
زَمِعَتْ أَصَابِعُہٗ: انگلیوں میں اضافہ ہونا، زائد انگلیوں والا ہونا ۔ ھو أَزْمَعُ و ھی زَمْعَاءُ ج: زُمْعٌ ۔
—— فُلَانٌ زَمَعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا ۔
أَزْمَعَ: تیز چلنا، خرگوش کا دوڑنا ۔
—— الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل میں کلی نکلنا ۔
—— النَّبَاتُ: نبات کا مختلف حصوں میں نمودار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہوکر اگنا ۔
—— الأَمْرَ و بِہٖ و عَلَیْہِ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا، اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا ۔
زَمَّعَ الزُّنْبُوْرُ و نَحْوُہٗ: بھڑ کا بھنبھنانا ۔
—— الأَمْرَ و بِہٖ و عَلَیْہِ: پختہ ارادہ کرنا ۔
الزَّمَاعُ: تیزی (۲) کسی کام کا تہیہ (۳) کسی کام کو کر گزرنے کی طاقت ۔
الزَّمَعُ: الزَّمَاعُ (۲) (کام کرتے وقت) گھبراہٹ یا کپکپی ۔
الزَّمِعُ: وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو ۔
الزُّمْعَۃُ: گھاس کا ایک قطعہ ۔ کہتے ہیں: أَرْضٌ بِہَا زُمَعٌ مِنَ العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں ج: زُمَعٌ
الزَّمَعَۃُ: کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال ۔
فُلَانٌ زَمَعَۃٌ و ھو من الزَّمَعِ: وہ ناقابل التفات پچھ لگو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۲) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۳) نشیبی زمین ج: زَمَعٌ و زِمَاعٌ و أَزْمَاعٌ ۔
الزَّمِعِیُّ: خسیس، کم ظرف (۲) سریع الغضب، جلد غصہ ہوجانے والا (۳) چالاک، تیز طرار آدمی ۔
الزُّمَّعُ: کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنک کی بھڑ جس کو بچے پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے ۔
الزَّمُوْعُ: جلد باز اور تیز رو (۲) تیز رو خرگوش ۔
الزُّمَیْعُ: جلد باز اور تیز رفتار (۲) بہادر (۳) ارادے کا پکا، میدانی آدمی، کام کا

دھنی (۴) صائب الرائے اور ہر کام میں پیش پیش ۔
زَمِيعُ الرَّأْيِ : پختہ ارادہ والا ۔
فُلَانٌ زَمِيعٌ : فلاں آدمی نڈر اور بہادر ہے ج : زُمَعَاءُ ۔
المُزْمِعُ : عازم ، قریب الوقوع ۔
المُزْمَعُ عقدُه : جس کا انعقاد طے شدہ ہے ۔
•زَمَقَ ـُ زَمْقًا القُفْلَ : تالا کھولنا
ـــ اللِّحْيَةَ : ڈاڑھی نوچنا ۔ هي زَمِيقَة و مَزْمُوقَة ۔ کہاوت ہے : ما اَغْنَى عنه زَمْقَةً : اس نے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا ۔
•زَمَكَه ـُ زَمْكًا : بھرنا ۔
ـــ فُلَانًا عليه : بھڑکا کر غصہ دلانا ۔
زَمِكَ ـَ زَمَكًا : ایک دوسرے میں ضم ہونا ، تداخل ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : ناراض ہونا ، غصہ ہونا ۔
زَمَّكَهُ : زَمَكَهُ ۔
الزُّمَكَةُ : جلد ناراض ہونے والا ، سریع الغضب ، زود رنج ۔
فلانٌ زُمَكَةٌ : فلاں غصیلا ہے (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد ۔ هي زُمَكَةٌ ۔
الزِّمِكُّ : پرندہ کی دم اگنے کی جگہ ۔
الزِّمِكَّى : الزِّمِكُّ ۔
•زَمَلَ ـِ زَمْلًا و زَمَلَانًا : ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا ، ایک اوپر اٹھا کر دوسرے پیر پر دوڑنا ۔
ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کا خوشی اور مستی میں جھومتے ہوئے چلنا گویا وہ لنگڑا کر چل رہا ہے ۔
ـــ السُّقَاةُ على البِئرِ زَمْلًا : پانی لینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا ۔
ـــ القَوسُ : کمان کا آواز نکالنا ۔

زَمَلَ فُلَانًا زَمْلًا : کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا ، ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا ، پیچھے چلنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : اٹھانا ، بلند کرنا ۔ هو مَزْمُول و زَمِيلٌ ۔
زَامَلَهُ : اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا
ـــ في العَمَلِ : شریک کار ہونا ، رفیق کار ہونا ۔
زَمَّلَهُ : چھپانا ۔
ـــ بثَوبه و فيه : کسی کو کپڑے میں چھپانا ، لپیٹنا ، کپڑا اوڑھانا ۔
تَزَامَلُوا : باہم جھگڑنا ۔
تَزَمَّلَ : کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا ، کپڑا وغیرہ اوڑھنا ۔
اِزَّمَّلَ : کپڑا اوڑھنا ، کپڑے میں لپٹنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " يا اَيُّهَا المُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيلًا " ۔
اِزْدَمَلَ : تَزَمَّلَ ۔
ـــ شيئًا : ایک ہی دفعہ میں اٹھانا ۔
الاَزْمَلُ : ملی جلی آواز ۔ کہتے ہیں : سمعتُ اَزْمَلَ القَوسِ : میں نے کمان کی آواز سنی ج : اَزَامِل و اَزَامِيل
کہتے ہیں : اَخَذَ الشَّيْءَ بِاَزْمَلِه : اس نے ساری چیز لے لی ۔
جَاءَ بِاَزْمَلِه : وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا ۔ تَرَكَ اَزْمَلًا : اس نے بال بچے چھوڑے ۔
الاَزْمَلَةُ : بہت ۔ لَهُ عِيَالٌ اَزْمَلَةٌ : اس کے بال بچے بہت ہیں ۔ تَرَكَ اَزْمَلَةً : اس نے بہت بال بچے چھوڑے ۔ اَخَذَ الشَّيْءَ بِاَزْمَلَتِه : اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز ج : اَزَامِلُ ۔
الاِزْمِيلُ : رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) (۲) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی

(۳) لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار (رندہ) ج : اَزَامِيلُ ۔
الزَّامِلُ : پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا چوپایہ ۔
الزَّامِلَةُ : مؤنث الزَّامِل (۲) باربرداری کا اونٹ وغیرہ ج : زَوَامِل ۔ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے جیسے : هو زَامِلَةٌ من زَوَامِلِ القَلَم والدَّوَاةِ او من زَوَامِلِ الشِّعر والنَّثْرِ : ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو قلم یا شعر و نثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو ۔ جیسے فارسی میں کہتے ہیں : چار پائے بر و کتابے چند ۔
الزِّمَالُ : لنگ (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے (سقے) کا چمڑے کا دستانہ ج : زُمُلٌ و اَزْمِلَةٌ ۔
الزَّمَالَةُ : علمی ڈگری ، تعلیمی رفاقت ، رفاقت کار ، دوستی ۔
الزِّمْلُ : بوجھ ۔ کہتے ہیں : ما في جُوَالِقِكَ اِلَّا زِمْلٌ : تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (یعنی وہ آدھا بھرا ہوا ہے) (۲) پیچھے سوار ہونے والا (ردیف) (۳) کمزور اور تھڑدلا (۴) سست و کاہل ج : اَزْمَالٌ ۔
الزُّمَّلُ : بزدل و کمینہ ۔
الزِّمْلَةُ : کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے
الزُّمْلَةُ : بہت سے ساتھی ، جماعت ، ایسوسی ایشن ۔
الزَّمَلَةُ : کنبہ ، بال بچے ۔ کہتے ہیں : تَرَكَ زَمَلَةً : اس نے بال بچے چھوڑے اَخَذَ الشَّيْءَ بزَمَلَتِه : اس نے ساری چیز لے لی ۔
الزُّمَيْلُ : الزُّمَّلُ ۔
الزَّمِيلُ : ساتھی ، رفیق سفر ، رفیق کار (۲)

ردیف، پچھلا سوار (۲) زبالہ ڈگری حاصل کرنے والا۔

زَمِيلٌ فی عَمَلٍ: پارٹنر، شریک کار۔

زَمِيلٌ فی صِنَاعَةٍ: ہم پیشہ۔

زمیل فی مَنْصِب: ہم عہدہ۔

الزِّمِّيلُ: الزُّمَّلُ۔

الْمُتَزَمِّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

الْمُزَمَّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

الْمُزَمَّلَةُ: ہرے رنگ کا پانی، ٹھنڈا کرنے کا گھڑا یا مٹکا (عراقی استعمال)

• زَمَّ ـِ زَمًّا: آگے آگے چلنا یا چلتے ہوئے آگے بڑھ جانا (۲) بولنا۔

— بأَنْفِه: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بأَنْفِه عَنِّي: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھالی۔

— البَعِيرُ و نَحْوُهُ بأَنْفِه او برأسِه: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔

— القِرْبَةُ و نَحْوُهَا زُمُومًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔

— الزُّنْبُورُ او العُصْفُورُ زَمِيمًا: بھڑ یا چڑیا کا بولنا، آواز نکالنا۔

— الشَّيْءَ ـُ زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا۔

— البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔

— فُلانًا كَلِمَتَهُ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہاوت ہے: ما تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ حَتَّى أَزُمَّهَا و أَخْطِمَهَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کی کوئی حد اور مقصد متعین کرتا۔

— الحِذَاءَ و نَحْوَهُ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔

— رَأْسَه و بِه: سر کو اوپر اٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئْبُ السَّخْلَةَ زَامًّا بِهَا رَأْسَهُ: بھیڑیا بکری کے بچہ کو پکڑ کر سر اوپر اٹھائے ہوئے لے گیا

زَمَّ القَوْمَ: لوگوں سے آگے رہنا یا آگے نکل جانا۔

زَمَّتِ النَّاقَةُ الإِبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے لگام کی طرح آگے رہنا۔

— الشَّيْءُ: لبالب بھرنا۔

أَزَمَّ النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

زَامَّ: تکبر کرنا۔

— البَعِيرَ و غَيْرَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔

— فُلانًا: آڑے آنا، مقابلہ کرنا، مخالفت کرنا

زَمْزَمَةٌ: زَمَّةٌ۔

— الجَمَلَ: اونٹ کے لگام کسنا۔

الإِزْمِيمُ: آخر ماہ کا کمان دار چاند۔

الزِّمَامُ: باگ، لگام، مہار، نکیل، وہ ڈوری یا رسی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشت کی تمام زمین (۴) باگ ڈور ج: أَزِمَّةٌ۔

زِمَامُ القَوْمِ: راہبر، کرتا دھرتا۔ هو زِمَامُ قَوْمِه۔

زِمَامُ الأَمْرِ: معاملہ کی اصل، کل معاملہ، اصل معاملہ۔

— أَلْقَى فی يَدِه زِمَامَ أَمْرِه: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔

هو يُصَرِّفُ أَزِمَّةَ الأُمُورِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے، کام کاج چلاتا ہے۔

هو عَلَى زِمَامِ أَمْرِه: وہ اپنا کام پورا کرنے کے قریب ہے۔

لا زِمَامَ لَه: بے مہار، بے لگام، آزاد

الزَّمَمُ: بین بین، متوسط۔ أَمْرُهُمْ زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔

دَارِي من دَارِه زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر سے قریب ہے۔

دَارِي زَمَمَ دَارِه: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل (سامنے) ہے۔

وَجْهِي زَمَمَ كذا: میرا چہرہ فلاں چیز کے سامنے ہے۔

• زَمِنَ ـَ زَمَنًا و زُمْنَةً و زَمَانَةً: دائمی مریض ہونا، مرض کہنہ میں مبتلا ہونا، (۲) لنجا ہونا (۳) معذور یا اپاہج ہونا (۴) بڑھاپے یا طویل علالت کی بنا پر کمزور ہونا، هو زَمِنٌ و زَمِينٌ۔

أَزْمَنَ بالمَكَانِ: کسی جگہ ایک عرصہ تک قیام کرنا۔

— الشَّيْءُ: کسی چیز کا زیادہ عرصہ تک رہنا، اس پر عرصہ گزرنا۔ مَرَضٌ مُزْمِنٌ: لمبی بیماری۔

عِلَّةٌ مُزْمِنَةٌ: دیرپا بیماری، دائمی بیماری

— عنه عَطَاءَهُ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا، نہ ملنا۔

— فُلانًا و غَيْرَهُ: مرض کہنہ (دائمی بیماری) میں مبتلا کرنا۔

زَامَنَهُ مُزَامَنَةً و زِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا، کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔

الزَّمَانُ: وقت (زیادہ ہو یا کم) مدت، عرصہ، زمانہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔

السَّنَةُ أَرْبَعَةُ أَزْمِنَةٍ: ایک سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں ج: أَزْمِنَةٌ و أَزْمُنٌ۔

الزَّمَانَةُ: دائمی بیماری، اپاہج پن، لنجا پن، مرض کہنہ۔

الزَّمَنُ: الزَّمَانُ ج: أَزْمَانٌ و أَزْمُنٌ۔

زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔

الزَّمِنُ: اپاہج و معذور، مریض کہنہ۔

زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا، ج: زَمْنَى۔

الزَّمِينُ: الزَّمِنُ ج: زُمَنَاءُ و زَمْنَى

و زَمَهٌ۔
الزَّمِیْنُ: کہتے ہیں: لَقِیْتُهُ ذَاتَ الزُّمَیْنِ: میں اس سے کبھی ملا ہوں۔
المُتَزَامِنُ: ہم زمانہ۔
• زَمِهَ ـَ زَمَهًا: سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
• زَمْهَرَتْ عَيْنَاهُ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
ازْمَهَرَّ اليَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ پر جھائیاں پڑنا، بل پڑنا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا غصہ سخت ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی پر بہت غصہ کرنا۔
ـــ عَيْنَاهُ: آنکھوں کا غصہ سے سرخ ہونا۔
ـــ الكَوَاكِبُ: ستاروں کا خوب چمکنا۔
ـــ الأَسْنَانُ (عند الضَّحك) ہنستے وقت دانتوں کا چمکنا۔
الزَّمْهَرِيْرُ: سخت سردی، سردی کی شدت۔
• الزُّمَاوَرْدُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (لقمی وغیرہ) (۳) ایک مٹھائی جسے لُقْمَةُ القَاضِي اور لُقْمَةُ الخَلِيفَه کہا جاتا ہے۔

ز ـــــ ن

• زَنَأَ ـَ زُنُوْءًا: تنگ ہونا۔
ـــ بَوْلُهُ: پیشاب رک جانا۔
ـــ اليه: قریب ہونا، پناہ لینا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا، چمٹ جانا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
ـــ فيه: چڑھنا۔
ـــ بَوْلَهُ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
أَزْنَأَ بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔
ـــ فُلَانًا: پناہ دینا، قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
زَنَّأَ عليه: کسی کے لیے تنگی کرنا۔

الزَّنَاءُ: تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گٹھے ہوئے بدن کا (۴) پیشاب روکنے والا (۵) تنگ قبر۔
زَنَاءَة البول: پیشاب کا بند۔
الزَّنِئُ: تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
• زَنِبَ ـَ زَنَبًا: ٹھگنا اور موٹا ہونا۔ هو أَزْنَبُ وهي زَنْبَاءُ ج: زُنْبٌ۔
الزُّنَابَى والزُّنَابَةُ: بچھو کا سینگ وہ دو ہوتے ہیں (۲) بچھو کا ڈنک۔
الزَّيْنَبُ: بزدل (۲) ایک حسین مہک دار پودا، اسی مناسبت سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
الزُّنْبَارُ: بھڑ۔ واحد: زِنْبَارَةٌ ج: زَنَابِيْرُ۔
الزُّنْبُرُ: پھرتیلا خوش مزاج لڑکا ج: زَنَابِرُ۔
الزَّنْبَرِيُّ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
الزَّنْبَرِيَّةُ: ایک قسم کی بہت بڑی کشتی۔
الزُّنْبُوْرُ: بھڑ ج: زَنَابِيْرُ۔
الزُّنْبُوْرِيَّةُ: المَسْأَلَةُ الزُّنْبُوْرِيَّةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی کے درمیان اختلاف ہوا وہ یہ جملہ ہے: كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ العَقْرَبَ أَشَدُّ لَدْغَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فَإِذَا هو هي او هو إِيَّاهَا۔
المَزْبَرَةُ: بہت بھڑوں کی جگہ ج: مَزَابِرُ۔
• الزُّنْبُرُكُ: اسپرنگ، پیچ دار کمانی۔
الزُّنْبُرُكِيُّ: اسپرنگ دار۔
الزُّنْبَةُ: سوراخ کرنے کا اوزار۔
الزِّنْبِيْلُ: کنڈی، ٹوکری (دستہ دار) ج: زَنَابِيْلُ۔
• الزَّنْبَقُ: سفید سوسن یا چنبیلی (۲) چنبیلی کا تیل۔
• الزُّنْبُلَكُ: اسپرنگ۔

• تَزَنْتَرَ: اترانا مٹکنا۔
الزَّنْتَرَةُ: تنگی، تنگ حالی۔
• زَنِجَتِ الإبِلُ ـَ زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے نہ زیادہ کھایا جا سکے اور نہ زیادہ پیا جا سکے۔ هو زَنِيجٌ۔
زَانَجَهُ مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَزَنَّجَ عليه: کسی پر دست درازی کرنا۔
الزَّنْجُ: سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ، بال گھنگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں خط استوار کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں۔ ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں۔ آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض قبائل (سیاہ فام) کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں۔ (۲) سیاہ فام (۳) نیگرو قوم۔ واحد: زَنْجِيٌّ ج: زُنُوْجٌ۔
الزِّنْجِيُّ: نیگرو، سیاہ فام قوم کا فرد۔
الزَّنْجَبِيْلُ: سونٹھ، ادرک۔
• زَنْجَرَ لِفُلَانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی پر مارنا یا ٹکرانا، ایسا کر کے یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ میں اتنا سا بھی نہیں دوں گا۔
الزِّنْجَارُ: تانبے کا میل، زنگ۔
الزَّنْجَرُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی۔
الزِّنْجِيْرُ: الزَّنْجَرُ (۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کو ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحہ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے

اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں ج: زَنَاجِيرُ ۔

• الزُّنْجُفْرُ: ایک چمک دار دھات جو گندھک میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور استعمال کرتے ہیں، شنگرف ۔

• زَنَخَ ـ زَنْخًا: تعریف کرنا (۲) ہٹانا، دفع کرنا (۳) معاملہ میں تنگی کرنا۔

زَانَخَهُ: کسی کی برابر تعریف کرنا ۔

زَنَّخَ و تَزَنَّخَ الماءَ: باربار پانی پینا۔

تَزَنَّخَ الرَّجُلُ: کھل کر گفتگو کرنا (۲) بڑ ہانکنا (۳) کسی معاملہ میں تنگی برتنا۔

• زَنِخَ الدُّهْنُ ـ زَنَخًا: تیل کا خراب ہوجانا، بو بدل جانا۔ هو زَنِخٌ ۔

زَنَخَ القُرَادُ ـ زُنُوخًا: چچڑی کا چمٹنا۔

زَنَّخَ: زَنِخَ ۔

زَانَخَه: دھکا دینا، مدافعت کرنا۔

تَزَنَّخَ: تکبر کرنا۔

زَنْخَرَ بِمِنْخَرٍ: خراٹے لینا۔

• زَنَدَ النَّارَ ـ زَنْدًا: چقماق سے آگ نکالنا۔

ـــ نَارَ الحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا، لڑائی چھیڑنا۔

ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

زَنِدَ ـ زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ هو زَنِدٌ ۔

أَزْنَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ کہاوت ہے: ما يُزْنِدُكَ أَحَدٌ على فَضْلٍ: تم سے کوئی کرم و مہربانی میں زیادہ نہیں ہوسکتا۔

زَنَّدَ: چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ بولنا۔

ـــ شَيْئًا: تنگ کرنا، تنگی کرنا۔ زَنَّدَ عَلَى أَهْلِهِ: اپنے اہل وعیال پر سختی کرنا، ان کے گزر بسر میں تنگی پیدا کرنا۔

ـــ الإِنَاءَ وَغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

زَنَّدَ فُلَانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا

تَزَنَّدَ: تنگ ہونا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان ہونا، گھٹن ہونا، منقبض ہونا۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُهُ مَسْأَلَةً فَتَزَنَّدَ

الزِّنَادُ: چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے

الزَّنْدُ: ہاتھ کا گٹا (۲) چقماق کے اوپر والا حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس پر پتھر لگا ہوتا ہے، جس کے ذریعہ آگ نکالی جائے، نچلے حصہ کو یا نچلے پتھر وغیرہ کو زَنْدَہ کہتے ہیں ج: زِنَادٌ و أَزْنَادٌ (۳) مجوسیوں کی کتاب (۴) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار رکھنے کا اوزار ج: أَزْنَادٌ ۔

وَرَتْ بِكَ زِنَادِي: میرا کام تم سے چلا ہے، تم نے میری مدد کی ہے۔

زَنْدُ البُنْدُقِيَّةِ: بندوق کا گھوڑا۔

الزَّنْدَانِ: کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)۔

الزَّنْدَةُ: چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر والے کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (۲) آتشین گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے والا مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔

الزَّنْدِيَّةُ: کنگن جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے

المُزَنَّدُ: ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض کا کپڑا۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی (۲) متبنّی (لے پالک) (۳) سریع الغضب

• تَزَنْدَقَ: ملحد اور زندیق ہونا، بے دین ہونا۔

الزَّنْدَقُ: انتہائی کنجوس۔

الزَّنْدَقَةُ: الحاد، لادینیت، کافرانہ روش، بد اعتقادی، دنیا کی ازلیت کا عقیدہ، زردشتیت اور مانویت و ثنویت پر اس کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعاً لادینیت اور گمراہی و الحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا۔

الزِّنْدِيقُ: (زندہ کرد۔ فارسی کا معرب)، عقیدۂ زندقہ رکھنے والا، لادین، ملحد، گمراہ، بد اعتقاد، مذہب میں شکوک پیدا کرنے والا ج: زَنَادِيقُ و زَنَادِقَةٌ

• زَنَرَهُ ـ زَنْرًا: زُنّار (عیسائیوں کی پیٹی) پہنانا (۲) جنیو (ہندوؤں کے گلے میں پڑا ہوا بٹا ہوا دھاگہ) ڈالنا۔

ـــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا۔

زَنَّرَتْ عَيْنُهُ: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے وقت باہر نکل آنا۔

ـــ إِلَيْهِ عَيْنَهُ و بِهَا: کسی کو گھورنا۔

ـــ القَسَّ: عیسائی عالم کو زُنّار پہنانا۔

تَزَنَّرَ القَسُّ: عیسائی عالم کا زُنّار پہننا۔

ـــ الشَّيْءُ: باریک ہونا۔

الزُّنَّارُ: وہ پیٹی جسے نصرانی کمر اور پیٹ پر باندھتے ہیں (۲) وہ بٹا ہوا دھاگا جسے ہندو لوگ بطور بدھی گلے میں ڈالتے ہیں ج: زَنَانِيرُ۔ چھوٹی کنکریاں۔

• الزِّنْزَانَةُ: جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک قیدی کو رکھا جاتا ہے ج: زِنْزَانَاتٌ ۔

• زَنِفَ ـ زَنَفًا: غصہ ہونا۔

تَزَنَّفَ: زَنِفَ ۔

الزَّنُوفُ: مخنث۔

• زَنْفَلَ: اس طرح ناچنا یا حرکت کرنا جس طرح کنویں سے پہلی بار نکلا ہوا پانی اچھلتا ہے (۲) بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح چلنا (۳) تیز چلنا۔

• زَنَقَ على عِيَالِهِ ـ زَنْقًا: غربت یا بخل کی بنا پر اہل وعیال کو تنگی میں رکھنا، خرچ میں کمی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے سر تک تسمہ باندھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: محدود و تنگ کرنا۔

ـــ الرَّأْيَ وَغَيْرَهُ: پختہ اور مضبوط کرنا هو زَنِيقٌ ۔

أَزْنَقَ على عِيَالِهِ: بال بچوں کے خرچ

میں تنگی کرنا۔

زَنَقَ: اَزْنَقَ۔

— الشیءَ: محدود و تنگ کرنا۔

الزِّنَاقُ: وہ کپڑا یا تسمہ جو چوپائے یا گھوڑے کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) ایک قسم کا زیور، گلوبند، طوق ج: زُنُقٌ و اَزْنِقَةٌ۔

الزَّنَقُ: زناق باندھنے کی جگہ (گھوڑے یا چوپائے کے جبڑے کے نیچے کا حصہ) (۲) نیزہ کا باریک حصہ، نوک ج: زُنُوقٌ۔

الزَّنَقَةُ: گاؤں کا تنگ راستہ، کوچہ، گلی۔

الزَّنِيقُ: محکم، مضبوط۔

المَزْنُوقُ: پیشاب کے بند کا مریض۔

الزِّنْكُ: جست زنک، قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر۔

•زَنَمَ الشَّاةَ او البعيرَ — زَنْمًا: بکری یا اونٹ کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔

زَنِمَ — زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ ھو زَنِيمٌ و اَزْنَمُ۔

زَنَّمَهُ: زَنَمَهُ: بَعِيرٌ مُزَنَّمٌ: وہ اونٹ جس کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو۔

الزَّنَمَةُ: اونٹ یا بکری کے کان کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ۔

زَنَمَتَا الاُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔

الزَّنِمُ و الاَزْنَمُ: کن کٹا۔

الزَّنِيمُ: وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو، کن کٹا (۲) متبنّٰی (لے پالک) (۳) کمینہ جو دنارت و بدی میں مشہور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ"۔

•زَنَّ عَصَبُهُ — زَنًّا: پٹھے کا خشک ہو جانا

— الرَّجُلُ: جوڑوں کا ڈھیلا پڑنا۔

زَنَّ فُلانًا بخيرٍ او شرٍّ — زَنًّا: کسی کے متعلق اچھا یا برا گمان قائم کرنا۔

— بولَهُ: پیشاب روکنا، بند کرنا۔

اَزَنَّهُ بكذا: کسی بات کی تہمت لگانا، کوئی گمان قائم کرنا۔

الزَّنَنُ: کم، تھوڑا، تنگ۔ مَاءٌ زَنَنٌ: تھوڑا پانی۔ بِئْرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارہ میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔

الزَّنَّةُ: الزام، تہمت، گمان۔

ابو زَنَّةَ: بندر کی کنیت۔

الزَّنِينُ: پیشاب روکنے والا۔

•زَنْهَرَ اِلَيْهِ بِعَيْنِهِ: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔

•زَنَى — زِنًى و زِنَاءً: زنا کرنا، عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنَى بالمرأةِ بھی کہتے ہیں۔ ھو زَانٍ ج: زُنَاةٌ۔ و ھی زانيةٌ ج: زَوَانٍ۔

اَزْنَاهُ: زنا کرانا، کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔

زَنَّاهُ: اَزْنَاهُ۔

الزَّنَّاءُ: بڑا زنا کار، بڑا بدکار۔

الزِّنْيَةُ: ابنُ زِنْيَةٍ: حرامی لڑکا۔

الزِّنْيَةُ: آخری اولاد۔

ز — ہ

•زِهْ: (فارسی لفظ) واہ واہ، کبھی پسندیدگی کے وقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے۔

•زَهِدَ فيه وعنهُ — زُهْدًا و زَهَادَةً: کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا، الگ ہونا۔

— فی الدنیا: تارک الدنیا ہونا، دنیا سے بے رغبت ہونا، دنیا کی حلال چیزوں کو محاسبہ اور مؤاخذہ کے خوف سے چھوڑنا اور حرام چیزوں کو سزا کے خوف سے چھوڑنا۔

اَزْهَدَ الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔

زَهَّدَهُ: کم کرنا۔

— فلانًا فی شیءٍ و عنه: بے رغبت اور کنارہ کش کرنا (۲) کنجوس بنانا۔

تَزَاهَدَهُ: کم اور معمولی سمجھنا، حقیر سمجھنا، حدیث خالد میں ہے: "کَتَبَ اِلٰی عُمَرَ اِنَّ النَّاسَ قَدِ انْدَفَعُوا فی الخَمْرِ و تَزَاهَدُوا الحَدَّ" لوگ شراب کے عادی ہو گئے ہیں اور انہوں نے حد شراب کو حقیر سمجھ لیا ہے۔

تَزَهَّدَ: زاہد اور تارک الدنیا بننا، عبادت کے لئے دنیا کو خیرباد کہنا، عبادت گزار بننا۔

اِزْدَهَدَهُ: تھوڑا سمجھنا۔

الزَّاهِدُ: عبادت گزار، تارک الدنیا، خدا رسیدہ ج: زُهَّدٌ و زُهَّادٌ۔ و ھی زاهِدَةٌ ج: زَوَاهِد۔

الزَّهَادَةُ فی الشیءِ: بے رغبتی، کنارہ کشی، بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت، تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔

الزُّهْدُ: مذہبیت (۲) خدا ترسی، عبادت گزاری، ترکِ دنیا، دنیا سے کنارہ کشی اور بے رغبتی۔

الزُّهْدُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زُهْدَ ما يَكْفِيكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔

الزُّهْدُ: زکوٰۃ (کیونکہ زکوٰۃ نکالے جانے والے مال کا تھوڑا حصہ ہوتی ہے)۔

الزَّهَّادُ: بڑا زاہد، خدا رسیدہ بزرگ۔

الزَّهِيدُ: قلیل، تھوڑا، معمولی، حقیر۔ ثَمَنٌ زَهِيدٌ: کم قیمت۔ زَهِيدُ الاَكْلِ: کم

کھانے والا۔ زَهِيدُ العَيْنِ: جسے
تھوڑا دیکھنا کافی ہو ج: زُهْدَانٌ۔ و
هي زَهِيدَة ج: زَهَائِد۔
•زَهَرَ الوَجْهُ و السِّرَاجُ و القَمَرُ ـَ
زَهْرًا و زُهُورًا: جگمگانا، چمکنا، روشن
ہونا، تابناک ہونا۔
ـــ الشيءُ: صاف رنگ ہونا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا روشن ہونا، آگ
نکالنا۔ کہتے ہیں: زَهَرَتْ بِكَ نَارِي:
تمہاری وجہ سے مجھے عزت وطاقت ملی۔
زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِي: تمہارے ہی
ذریعہ میری حاجت پوری ہوئی ہے،
میرا کام ہوا ہے۔
ـــ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکلنا۔
ـــ الشَّمْسُ اللَّوْنَ: دھوپ کا رنگ کو
بدل دینا۔
زَهِرَ ـَ زَهَرًا و زَهَارَةً و زُهُورَةً:
خوش نما اور کھلے ہوئے رنگ کا ہونا۔
هو أَزْهَرُ و هي زَهْرَاءُ۔
أَزْهَرَ النَّارَ وغَيْرَهَا: آگ روشن کرنا۔ کہتے
ہیں: أَزْهَرْتَ زَنْدِي: تم نے مجھے
عزت بخشی اور میرا کام کردیا۔
ـــ النباتُ أو الشجرُ: پھول نکلنا۔
ازْدَهَرَ: زَهَرَ (۲) خوشی سے چہرہ کا کھل جانا
(۳) فروغ پانا، عروج پر پہنچنا، زور پکڑنا۔
ـــ بِهِ محفوظ کرنا، حفاظت کرنا، دل میں رکھنا۔
ازْهَرَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پودے یا
درخت پر کلی یا پھول آنا، پھولوں کا زیادہ
ہونا۔
ازْهَارَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: بتدریج پھول
یا کلیاں نکلنا۔
الأَزْهَرُ: چمک دار و صاف رنگ، سفید و
صاف رنگ (۲) چاند۔ قَمَرٌ أَزْهَرُ:
روشن چاند، صاف و شفاف چاند (۳)
یوم جمعہ (۴) ہر خوش رنگ اور صاف و

چمکدار جانور یا نبات ج: زُهْرٌ۔
الأَزْهَرَانِ: شمس وقمر، آفتاب وماہتاب۔
الزَّاهِرُ: روشن وتابناک، چمک دار، صاف
رنگ، خوش نما (نبات یا جماد یا حیوان)
پھول یا کلی والا پودا۔ هي زَاهِرَة
ج: زَوَاهِر۔
أَحْمَرُ زَاهِرٌ: تیز سرخ۔
الزَّاهِرِيَّةُ: اتراہٹ، نزاکت۔ هو
يَمْشِي الزَّاهِرِيَّةَ: وہ اترا کر
چلتا ہے۔
الزَّهْرُ: پھول، کلی واحد: زَهْرَة ج:
أَزْهَارٌ جج: أَزَاهِير۔
زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ، مہرہ، چھوٹا مکعب۔
زَهْرُ الرَّبِيعِ: بسنتی پھول جو موسم بہار میں
کھلتا ہے۔
زَهْرُ المِلْحِ: غیر خالص سوڈا کاربونیٹ۔
زَهْرُ النُّحَاسِ: تانبے کا زنگ۔
مَاءُ الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق۔
الزُّهْرُ: مہینہ کی ابتدائی تین راتیں۔
الزَّهْرَاءُ: مؤنث الأَزْهَر، حسین عورت
ج: زُهْرٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا لقب (۲)
جنگلی گائے۔
الزَّهْرَاوَانِ: قرآن کریم کی دو سورتیں آل عمران
اور سورۂ بقرہ۔
الزَّهْرَةُ: زَهْرٌ کا واحد۔ ایک پھول،
ایک کلی (۲) چمک دمک، بہار۔
زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیا کی رونق و بہار، دنیا
کا مال ومتاع، دنیا کی آسائش۔
زَهْرَةُ الكِبْرِيتِ: پھول جھڑی۔
الزُّهْرَةُ: چمک دار سفیدی (۲) رنگ کی
صفائی (۳) حسن وجمال۔
الزُّهَرَةُ: زہرہ، نظام شمسی کے نو سیاروں
میں سے ایک۔ آفتاب سے دوری
میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے

درمیان واقع ہے، چاند اور سورج کے
بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ
روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک
حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے
نزدیک (ڈینوس)۔
الزُّهْرَةُ: ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ
زُهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت
پوری کی۔
الزُّهْرِيُّ: آتشک، سوزاک (ایک جنسی
متعدی بیماری)۔
الزُّهْرِيَّةُ: گل دان، پھول رکھنے کا برتن
ج: زُهْرِيَّات۔
الزَّهَّارُ: بہت روشن اور چمک دار (۲)
پھول فروش م: زَهَّارَةٌ۔
المِزْهَرُ: آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا
باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے
والا، مہمان نواز ج: مَزَاهِر۔
•زَهْزَقَ: خوب زور زور سے ہنسنا (۲)
اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھالنا، کودانا۔
الزَّهْزَقُ: کمینہ۔
•الزُّهْزَاهُ: اکڑباز م: زُهْزَاهَةٌ۔
•زَهَفَ ـَ زُهُوفًا: ذلیل ہونا (۲) جھوٹ
بولنا (۳) ہلاک ہونا۔
ـــ لِلْمَوْتِ وغَيْرِهِ: موت کے قریب
ہونا۔ هو زَاهِفٌ و زَهَّاف
زَهِفَ ـَ زَهَفًا: کم عقل ہونا۔
ـــ لِلشَّيْءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔
هو زَهِفٌ۔
أَزْهَفَ: جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا
(۳) بدی کی طرف دوڑنا۔
ـــ بِهِ: لوگوں کو اپنے معاملہ کی کوئی ایسی
خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ
ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا (۳)
کسی ایسے کے ساتھ خیانت کرنا جو اسے

قابل اعتماد سمجھتا ہو۔

أَزْهَفَتْ اليه فُلَانَةٌ: کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔

— عليه: کام تمام کردینا، زخمی یا لبِ دم کو ہلاک کردینا۔

— الشيءَ: لے جانا (۲) برباد کرنا۔

— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔

— الطَّعْنَةُ فُلَانًا: نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کردینا۔

— اِلَيْه الطَّعْنَةَ و نَحْوَهَا: نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔

— له حَدِيثًا: کسی سے غلط بات کہنا۔

— اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔

— الخَبَرَ وفيه: خبر میں زیادتی اور اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر کہنا۔

— فُلَانًا بالشَّرِّ: کسی بدی پر اکسانا۔

— بِمَا طَلَبَه: خواہش کو پورا کرنا۔

انْزَهَفَ: اچھلنا، چوپائے کا مارنے یا بدکنے کی وجہ سے کودنا۔

تَزَهَّفَ عنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔

اِزْدَهَفَ: زَهِفَ۔

— له: قریب ہونا، گھسنا، الجھنا۔

— لَهُ بالسَّيْف: تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار کا وار کرنا۔

— في كَلامِه: بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا، سخت کلامی کرنا، زور زور سے بولنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

— عنه: منھ موڑنا، کنارہ کش ہونا۔

— الشيءَ وبه: لے جانا، ضائع کرنا۔

— فُلَانًا بالقَوْل: کسی کی بات کو غلط ٹھیرانا۔

— له في الخَبَر: کسی کو واقعہ میں اضافہ کرکے بتانا۔

اِزْدَهَفَ اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف خراب ونامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔

— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) جلدی کرنا، عجلت کرانا۔ کہتے ہیں: ما ازْدَهَفَ منه شَيْئًا: اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔

• زَهَقَ ـ زَهْقًا وزُهُوقًا: آگے نکل جانا جیسے: زَهَقَت الفَرَسُ۔

— البَاطِلُ: ناپید وفنا ہونا (۲) کمزور پڑنا۔ فالباطِلُ زَاهِقٌ وزَهُوقٌ۔

— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

— نَفْسُهُ زُهُوقًا: روح نکلنا، دم نکلنا، صعوبت ودشواری سے نکلنے کو زُهُوق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:

فَلَمَّا تَوَلَّتْ كَادَت النَّفْسُ تَزْهَقُ: جب وہ جانے لگی تو میرا دم نکلنے کو ہوگیا۔

— مُخُّ العَظْمِ: ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا۔

أَزْهَقَ في السَّيْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

— الشيءَ: ناپید کرنا، نیست ونابود کرنا، ہلاک وبرباد کرنا (۲) کمزور کرنا (۳) بھرنا۔

— اللّٰهُ البَاطِلَ: اللہ کا باطل کو مٹانا

— السَّهْمَ من الهَدَفِ: تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔

— العَظْمَ: ہڈی کا گودے سے پر ہونا۔

— النَّاقَةُ السَّرْجَ: اونٹنی کا زین کو آگے سرکا کر گردن پر ڈالنا۔

زَاهَقَهُ: نیست ونابود کرنا، مٹادینا، زاهَقَ الحَقُّ البَاطِلَ۔

انْزَهَقَ: آگے نکلنا، آگے بڑھنا۔

الأُزْهُوقَةُ: تعجب خیز حد تک تیز ج: أَزَاهِيق۔

الزَّاهِقُ: تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست وکمزور (۴) آگے بڑھنے والا، سبقت لے جانے والا (۵) سوکھا، خشک ج: زُهَّقٌ و زُهَقٌ۔

بِئْرٌ زَاهِقٌ: گہرا کنواں ج: زَوَاهِق م: زَاهِقَة ج: زَوَاهِقُ۔

الزَّهَقُ: نشیبی زمین، گڑھا۔

الزَّهْقَانُ: پریشان، تنگ دل۔

الزَّهُوقُ: بِئْرٌ زَهُوقٌ: گہرا کنواں (۲) پھرتیلا، اچھلنے کودنے والا۔

الزُّهَاقُ: مقدار۔ عندي زُهَاقُ مائةِ دِينَارٍ۔

المَزْهَقَةُ: سبب ہلاکت، سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔

جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لأرْوَاحِ المَطِيِّ: ایسا اونٹ ہے جس کو پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں مگر پکڑ نہ سکیں۔

• زَهَكَهُ ـ زَهْكًا: دلنا، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کوٹنا۔

— الرِّيحُ الأرْضَ: او التُّرَابَ عن الأرض: ہوا کا زمین سے مٹی کو اڑا کر لے جانا۔

• زَهَلَ ـ زَهْلًا: مطمئن ہونا۔

— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

زَهِلَ ـ زَهَلًا: سفید وچکنا ہونا۔ هو زَهِلٌ۔ الزَّاهِلُ: مطمئن۔

• الزُّهْلُولُ: ہر چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے ج: زَهَالِيل۔

الزُّهْلُوقُ: موٹا، فربہ۔

الزِّهْلِقُ: چکنا، تیز، ہلکا پھلکا آدمی، تند ہوا ج: زَهَالِق۔

• زَهِمَ العَظْمُ ـ زَهَمًا: ہڈی میں گودا آنا۔

— فُلَانًا: کسی کے متعلق بہت باتیں کرنا، کسی کے متعلق بہت کچھ کہنا۔

— فلانًا عن كذا: ڈانٹ کر روکنا۔

زَهِمَتْ يَدُهُ ـ زَهَمًا: ہاتھ پر چکنائی لگنا۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا، چربی

چڑھ جانا۔ ھو زَھِمٌ و ھی زَھِمَۃٌ۔
زَھِمَ فُلانٌ: بدہضمی ہونا۔ ھو زَھمانُ۔
أَزْھَمَ العَظْمُ: ہڈی میں گودا آجانا۔
— الشیءَ: قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے: ھو أَزْھَمَ الأربعینَ او الخمسینَ: وہ چالیس یا پچاس کے لگ بھگ ہے ابھی پورے چالیس یا پچاس سال کا نہیں ہوا۔
زَاھَمَہُ: قریب ہونا۔
— فی السَّیرِ او البیعِ او الشِّراءِ وغیرِ ذٰلک: قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا، ٹکرانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا، جدا ہونا۔
الزُّھْمُ: بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔
الزَّھَمُ: مردار کی بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی
الزُّھْمَۃُ و الزُّھُومَۃُ: تعفن، بدبو۔
•زَھَا ـ زَھْوًا و زُھُوًّا: اترانا، بڑا بننا، شیخی بگھارنا۔
— السِّراجُ وغیرُہُ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔
— اللَّونُ: رنگ کا صاف اور کھلا ہوا ہونا خوش نما اور بھڑک دار ہونا۔
— البُسْرُ: کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا، نشوونما پانا
— الغلامُ ونحوُہُ: لڑکے وغیرہ کا جوان ہونا۔
— النَّباتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔
زَھَا الشیءُ فُلانًا زَھْوًا: کسی کو حقیر بنانا
— الکِبْرُ فُلانًا: تکبر کا کسی کو خود ستائی یا خود پسندی میں مبتلا کرنا۔
— السِّراجَ وغیرَہُ: چراغ وغیرہ جلانا
— الطَّلُّ الزَّھْرَ: شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا، پھولوں پر بہار لانا۔
— السَّرابُ الشیءَ ـ زَھْوًا: سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔
— الرِّیحُ النَّباتَ و الشَّجَرَ: بارش یا شبنم کے بعد ہوا کا پودوں اور درختوں کو ہلانا، ہوا سے پودوں اور درختوں کا لہلہانا۔
— السَّفینَۃَ: کشتی چلانا۔
— المِرْوَحُ المِرْوَحَۃَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔
— الشیءَ بکذا: اندازہ کرنا، کسی چیز کی مقدار مقرر کرنا۔
زُھِیَ بکذا زَھْوًا: پسند آنا، گرویدہ ہونا۔ ھو مَزْھُوٌّ بشیءٍ۔ و ھی مَزْھُوَّۃٌ۔
زُھِیَ الشیءُ لِعَینِہٖ: وہ چیز اسے بھاگئی، پسند آگئی۔
— علی النَّاسِ: تکبر کرنا۔
أَزْھَی: زُھِیَ۔
— البُسْرُ: زَھَا۔
— النَّباتُ: زَھَا۔
زَھَّی البُسْرُ: زَھَا۔
— المِرْوَحَۃَ: پنکھا جھلنا، ہلانا۔
ازْدَھَی: مغرور و متکبر ہونا۔
— الشیءُ فُلانًا و بہٖ: کسی چیز کا کسی کو حقیر و ذلیل بنانا۔
الزُّھَاءُ: زُھَاءُ الشیءِ: کسی شے کی اصل، ذات (۲) چیز کی مقدار (۳) قریب قریب (تخمینہ اور اندازہ کیلئے)
ھُمْ زُھَاءُ الفٍ: وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔ کَمْ زُھَاؤُھُمْ؟ وہ کتنے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے۔ ھُمْ قَومٌ ذو زُھَاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔
الزَّاھِی: بھڑک دار، شوخ (۲) روشن، چمک دار۔
اللَّونُ الزَّاھِی: بھڑک دار رنگ شوخ رنگ۔ اس کے مقابل لَونٌ فَاتِمٌ ہے۔
الزَّھْوُ: غرور، تکبر (۲) گمراہی (۳) خوشنمائی تروتازگی، چمک دمک (۴) تروتازہ پودے یا نبات (۵) رنگ دار کھجور (جو پکنے کے قریب ہو) واحد: زَھْوَۃٌ
المَزْھُوُّ: مغرور۔

ز ـــــ و

•زَاءَ بہ الدَّھْرُ ـ زَوْءًا: زمانہ کا کسی کے حق میں پلٹ جانا۔
•زَابَ الماءُ ـ زَوْبًا و زَوَبانًا: پانی چلنا، بہنا۔
— فُلانٌ: چپکے سے نکل جانا۔
المِزْابُ: پرنالہ۔ دیکھئے (ز ر ب)
زَوْبَرَ الثَّوبُ و نَحوُہُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
الزَّوْبَرُ: روآں۔ کہتے ہیں: اَخَذَہ بزَوْبَرِہٖ: اسے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بزَوْبَرِہٖ: اسے کچھ نہ ملا (ناکام لوٹا)۔
•زَاجَ بَینَھُمْ ـ زَوْجًا: پھوٹ ڈالنا، لڑائی کرانا۔
أَزْوَجَ بینَھُما: دو کو ملا دینا۔
زَاوَجَہُ مُزاوَجَۃً و زِوَاجًا: میل جول کرنا، تعلق رکھنا۔
— بینَھُما: ملانا، قریب کرنا۔
زَوَّجَ الأشیاءَ تَزویجًا و زِوَاجًا:

باہم ملانا، جوڑ لگانا، مربوط کرنا۔
زَوَّجَ فُلَانًا امْرَأَةً و بِهَا: کسی کی کسی عورت سے شادی کرنا۔
ازْدَوَجَا: دو چیزوں کا ملنا۔
ازْدَوَجَ الْقَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا، ازدواجی تعلق قائم کرنا۔
ـــ الكَلَامُ: کلام کے حصوں کا وزن و قافیہ میں یکساں معلوم ہونا، ہم شکل ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: دو ہونا، جوڑا ہونا۔
تَزَاوَجَا: ازْدَوَجَا۔
تَزَاوَجَ الْقَوْمُ: ازْدَوَجُوا۔
ـــ الكَلَامُ: ازْدَوَجَ۔
تَزَوَّجَ امْرَأَةً و بِهَا: شادی کرنا، عورت کو بیوی بنا لینا۔
الزَّاجُ: الزَّاجُ الأَبْيَضُ: پھٹکری۔
الزَّاجُ الأَزْرَقُ: نیلا تھوتھا، توتیا۔
الزَّاجُ الأَخْضَرُ: پراگندھکی تیزاب۔
زَيْتُ الزَّاجِ: تیزاب۔
الزَّوَاجُ: شادی بیاہ، خاوند اور بیوی کا ملاپ یا نر اور مادہ کا ملاپ۔
زَوَاجٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ: ناجائز شادی۔
زَوَاجٌ مَدَنِيٌّ: سول میرج، قانونی شادی
الزَّوَاجِيُّ: شادی بیاہ کا، ازدواجی۔
الزَّوْجُ: جوڑا (خلاف الفرد ہم جنس دو چیزیں) یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک، نر اور مادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ"، (۲) شب و روز (۳) میٹھا اور کڑوا (۴) ہم پلہ، جوڑی دار (۵) مشابہ و مماثل (۶) خاوند، شوہر (۷) بیوی (۸) قسم نوع وصنف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ"، ج: أَزْوَاجٌ و زِوَجَةٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا زَوْجٌ و هُمَا زَوْجَانِ: وہ دونوں باہم مربوط ہیں، ان کا جوڑا ہے

هَذَا الشَّيْءُ زَوْجٌ أَوْ فَرْدٌ جیسے هَذَا النَّعْلُ زَوْجٌ: یہ جوتا جوڑا ہے و هَذَا النَّعْلُ فَرْدٌ: یہ جوتا ایک ہی ہے جوڑا نہیں ہے۔
الزَّوْجَةُ: بیوی ج: زوجات۔
الزَّوْجِيَّةُ: میاں بیوی کا رشتہ، رشتۂ ازدواج، شادی (مصدر صناعی ہے) بَيْنَهُمَا حَقُّ الزَّوْجِيَّةِ۔ مَازَالَتِ الزَّوْجِيَّةُ بَيْنَهُمَا قَائِمَةً۔
المُزَاوَجَةُ: علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں۔ اسے محسّنات معنویہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر:
اِذَا مَا نَهَى النَّاهِي فَلَجَّ بِيَ الهَوَى
اَصَاخَتْ اِلَى الوَاشِي فَلَجَّ بِهَا الهَجْرُ
جب روکنے والا روکتا ہے اور مجھ پر عشق سوار ہو جاتا ہے تو وہ چغلخور کی باتوں کو غور سے سنتی ہے اور ہجر بر بضد ہو جاتی ہے۔
المِزْوَاجُ: بہت شادیاں کرنے والا۔ امْرَأَةٌ مِزْوَاجٌ: بہت شادیاں کرنے والی عورت ج: مَزَاوِيجُ۔
المُزْدَوِجُ: دوہرا، ڈبل، ڈبل کیٹ۔
مُزْدَوِجُ الثَّمَرِ: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔
مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا۔
مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداءً نرمی اور آخر میں شدت ہے۔
مُزْدَوِجُ الجِنْسِيَّةِ: دوہری شہریت رکھنے والا۔

الخَطُّ المُزْدَوِجُ: ڈبل لائن۔
•زَاحَ عن المكان ـُ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا، الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ زَوْحًا: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا (۲) اکٹھا کرنا (من الاضداد)
أَزَاحَهُ: ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا۔ جیسے أَزَاحَ عِلَّتَه: اس کی بیماری کو دور کر دیا۔
ـــ السِّتَارَ عن شَيْءٍ: پردہ ہٹانا، ظاہر کرنا، نقاب کشائی کرنا (۲) راز فاش کرنا۔
انْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا، الگ ہونا۔
الإِزَاحَةُ الزَّاوِيَّةُ: علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ۔
•زَادَ ـُ زَوْدًا: توشۂ سفر تیار کرنا، زادِ راہ تیار و فراہم کرنا۔
أَزَادَهُ: زادِ راہ دینا، توشہ دینا۔
زَوَّدَهُ: زادِ راہ دینا، اشیاء ضرورت و سامانِ خوردنی دینا۔
ـــ بِكَذَا فُلَانًا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، سپلائی کرنا، مہیا کرنا۔
ـــ المَكْتَبَةَ بِالكُتُبِ النَّافِعَةِ: لائبریری کے لئے مفید کتابیں فراہم کرنا۔
ـــ الكِتَابَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے ذریعہ کسی کے پاس کتاب بھیجنا۔
تَزَوَّدَ: توشہ لینا، زادِ راہ لینا، سامانِ ضرورت لینا۔
ـــ بِشَيْءٍ: کوئی چیز حاصل کرنا، لیس ہونا۔
ـــ المَنْزِلُ بِالمَاءِ وَالكَهْرَبَاءِ: مکان میں پانی اور بجلی فراہم ہونا۔
ـــ مِنَ الأَمِيرِ كِتَابًا إِلَى عَامِلِهِ: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔
التَّزْوِيدُ: سپلائی فراہمی (۲) فٹنگ۔

تزويدُ السيّارة بالمقاعد: موٹر میں سیٹیں فٹ کرنا۔
المُزَوَّدُ بكذا: لیس، ساتھ لئے ہوئے۔
التزويدُ بالماء: آب رسانی۔
الزّادُ: توشہ، زادِ راہ، ضروریات و اخراجاتِ سفر، راشن، اشیاء خوردنی (۲) ذخیرۂ عمل (خیر یا شر) قرآن پاک میں ہے: "وتزوّدوا فانّ خيرَ الزّادِ التقوى" ج: أزوادٌ و أزوِدَة۔
المِزْوَدُ: توشہ دان، مسافر کا سفری تھیلا ج: مَزاوِدُ۔
•زارَهُ ـُ زَوْرًا و زِيارَةً و مَزارًا: ملاقات کرنا، کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا۔ هو زائرٌ ج: زُوّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ۔ و هي زائرةٌ ج: زوائرُ و زُوَّرٌ۔
ـــ البَلَدَ او البلادَ: ملک کا دورہ کرنا۔
ـــ المؤسَّسةَ: معاینہ کرنا، دیکھنا، آنا۔
ـــ الضّريحَ: او الأماكنَ المقدّسةَ: زیارت کرنا۔
زَوِرَ ـَ زَوَرًا: ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ هو أزْوَرُ و هي زَوْراءُ ج: زُوْرٌ۔
أزارَهُ الشيءَ: دکھانا، ملانا، معاینہ کرانا، دورہ کرانا، زیارت کرانا۔ کہتے ہیں: أزرتُهُ ثنائي و قصائدي: میں نے اپنی تعریف اور اپنے قصیدوں کا رخ ان کی طرف کیا۔
زَوَّرَ الطائرُ: پرندہ کا دانہ کھانے سے پوٹا (معدہ) بھر کر پھول جانا۔
ـــ الشيءَ: ٹھیک کرنا (۲) سیدھا کرنا (۳) مضبوط کرنا (۴) خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا (۵) کھوٹ ملانا، جعلی بنانا، پرفریب بنانا۔
ـــ الكلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پرفریب بنانا۔

زَوَّرَ الكلامَ في نفسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔
ـــ الكَذِبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا، حقیقت کا حسین جامہ پہنانا۔
ـــ الشَّهادةَ و نحوَها: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔
ـــ عليه: جھوٹا الزام لگانا۔
ـــ عليه كذا و كذا: کسی کی طرف غلط بات منسوب کرنا، کسی کی طرف سے جھوٹ گھڑنا۔
ـــ إمضاءَ أحدٍ او توقيعَه: کسی کے فرضی دستخط بنانا، جعلی دستخط بنانا۔
ـــ نفسَهُ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا یا جھوٹ کی علامت لگانا۔
ـــ الزّائرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔
ـــ الأسيرَ و نحوَهُ: قیدی کے ہاتھوں میں رسی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔
تَزاوَرَ النّاسُ: لوگوں کا باہم ملنا، ملاقات کرنا۔
ـــ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ تَرى الشّمسَ إذا طلَعتْ تَزاوَرُ عن كهفِهم"۔
تَزَوَّرَ: جھوٹ اور بے بنیاد بات کرنا (۲) کسی شے کو پسند کر کے اپنے لئے خاص کر لینا۔
ـــ الكلامَ: پرفریب بنانا، جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
اِستزارَهُ: کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا، یہ خواہش کرنا کہ وہ اس سے ملاقات کرے۔
ازّاوَرَ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، کنارہ کش ہونا، اسی سے قرآن پاک کی آیت تزاوَرُ عن كهفِهم میں

تزاوَرُ کو تَزّاوَرُ بھی پڑھا گیا ہے جس کی اصل تتزاوَرُ ہے۔
ازْوَرَّ عنه: ہٹنا، منحرف ہونا، کنارہ کش ہونا، کنی کاٹنا۔
ازْوارَّ عنه: ازْوَرَّ۔
الأزْوَرُ: ٹیڑھے سینے والا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ج: زُورٌ۔ کہتے ہیں: قومٌ عن مواقفِ الحقِّ زُورٌ: ایسے لوگ جو مواقع حق سے آنکھیں چراتے ہیں۔
التَّزويرُ: جعل سازی، غلط بیانی، فریب کاری، ملمع سازی۔
الزّائرُ: ملاقاتی، مہمان، غیر ملکی مہمان، زیارت کنندہ ج: زُوّارٌ۔
الزّارُ: محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ارواح خبیثہ کو بھگانے کیلئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔
الزّارةُ: لوگوں کا بڑا گروہ (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔
الزّاوِرَةُ: پوٹا (معدہ)۔
الزِّوارُ: وہ رسی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (۳) گھوڑے کے سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسی ج: أزْوِرَةٌ۔
الزَّوْرُ: زار کا مصدر۔ یہ وصفی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر جیسے: هو زَوْرٌ و هي زَوْرٌ و هُم زَوْرٌ و هُنّ زَوْرٌ۔ بمعنی ملاقاتی (۲) خیال، خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوت ارادہ (۷) عقل (۸) سردار ج: أزْوارٌ۔
ألقى زَوْرَهُ: قیام کرنا۔
الزُّورُ: باطل (۲) باطل گواہی (۳) جھوٹ،

جعل سازی (۴) محفل رقص وغنا (۵) کھانے کا مزہ (۶) بت پرستی ۔

شہادۃ زُورٍ: جھوٹی گواہی ۔

الزَّوَرُ: ترچھی نگاہ ۔

الزَّوْرَاءُ: دور دراز ۔ فَلاۃٌ زَوْرَاءُ: دور تک پھیلا ہوا جنگل ۔ اَرْضٌ زَوْرَاءُ: لمبی چوڑی زمین ۔ بِئْرٌ زَوْرَاءُ: گہرا کنواں (۲) کمان (۳) پیالہ (۴) شہر بغداد طغرائی کا شعر ہے:

فِیمَ الاِقَامَۃُ بالزَّوْرَاءِ لاسکنی
بِها و لا ناقتی فیها و لا جَملی

کلِمۃ زَوْرَاءُ: حق سے ہٹی ہوئی بات، بے حقیقت بات ۔ مَنارَۃٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا منارہ ۔

الزَّوْرَۃُ: ایک ملاقات (۲) بعد، دوری (۳) ایک دورہ، ایک معاینہ ۔

الزِّوَرُّ: سخت رفتار (۲) سخت النسان اور سخت جانور ۔

الزَّوَّارُ: بہت ملاقاتیں کرنے والا، بکثرت ملنے اور ملاقات کرنے والا، بکثرت کسی کے یہاں آمد و رفت رکھنے والا، بہت اسفار اور دورے کرنے والا ۔ ھی زَوَّارَۃ ۔

الزِّیَارُ: الزَّوَّارُ ۔

الزِّیَارَۃُ: ملاقات (۲) کسی ملک کا دورہ، ٹور (۳) کسی جگہ کا معاینہ (۴) متبرک مقام کی زیارت (۵) بطور مہمان آمد ۔

الزِّیَارَۃُ القَصِیْرَۃ و الخاطفۃ: مختصر دورہ یا مختصر ملاقات ۔

الزِّیَارَۃُ الرَّسْمِیَّۃ: سرکاری دورہ ۔

زِیَارَۃُ المَرِیض: بیمار پرسی ۔

زِیَارَۃُ المَعْرِض: نمائش دیکھنا ۔

زِیَارَۃُ الضَّرِیح: مزار پر حاضری ۔

الزِّیْرُ: عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ زِیرُ نِسَاءٍ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) شر (۵) مٹکا، بڑی صراحی ج: اَزْوَارٌ و اَزْیَارٌ و زِیَرَۃٌ ۔

المَزَارُ: مقام زیارت، زیارت گاہ (۲) اولیا، اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے، مزار ج: مَزَارَات

المُزَوِّرُ: جعل ساز ۔

المُزَوَّرُ: جعلی، باطل، گھڑا ہوا، بے حقیقت

•زَوْرَقَ و تَزَوْرَقَ: دیکھئے (زرق)

•زوزك: دیکھئے (ززك)

•الزَّوْزَكُ: دیکھئے (ززك)

•زَوْزَی زَوْزَاۃً: کمر کو سیدھا کر کے دوڑنا ۔

—فُلانًا و به: حقیر سمجھ کر دھتکارنا ۔

•زوس: زیس کا معرب ۔ کوہ اولمپس کے دیوتاؤں کا سردار ۔

•زَاعَ لَحْمُہُ ـــ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا ۔

—الشیءَ: آگے کرنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، ٹھیرانا (۴) باز رکھنا، ہٹانا ۔

—البَعِیْرَ: اونٹ کو دوڑنے کے لئے ہچکانا ۔

—الثَّرِیْدَ ونحوَہُ: ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا، اٹھانا ۔

—لِفُلانٍ زَوْعَۃً من البِطِّیخ و نَحْوِہ: خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا ۔

تَزَوَّعَ اللَّحْمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا

الزَّاعَۃُ: پولس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے) ۔

الزُّوعُ: مکڑی ۔

الزُّوعَۃُ: خربوزہ وغیرہ کی قاش ۔

الزُّوعَۃُ: سبک اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا مٹھا، ٹکڑا (۴) گھاس یا نباتات کا ایک حصہ (جو زمین کے ایک حصہ میں لگا ہوا ہو) ج: زُوَعٌ ۔

•زَاغَ ـــ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا ۔ عن الطریق: راستہ سے ہٹنا ۔

—فی مَنْطِقِہ: گفتگو میں تشدد برتنا ۔

—الشیءَ زَوْغًا: جھکانا ۔

—النَّاقَۃَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا ۔

الزَّاغُ: کوے کی ایک نوع ج: زِیْغَان

المُزَوِّغُ: بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ایک ذریعہ

•زَافَ الطَّائِرُ فی الھَوَاءِ ـــ زَوْفًا و زُوُوفًا: پرندہ کا منڈلانا، ہوا میں چکر لگانا ۔

—الغُلامُ: لڑکے کا اچھلنا اور چکر کاٹنا ۔

—الماءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا ۔

—الحَمَامَۃُ الذَّکَرُ عند الحَمَامَۃِ الأُنثی: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا ۔

—فُلانٌ: بدن کو ڈھیلا کر کے چلنا ۔

تَزَاوَفَ الغِلمانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا جس کے ذریعہ گھوڑ سواری کی مشق کی جاتی ہے ۔

الزَّوَافُ و الزُّؤَافُ: مَوْتٌ زُؤَافٌ: جلد اور یکایک آنے والی موت ۔

الزُّوفَی: ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے ۔

•زَوَّقَہُ: پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ کرنا، بناؤ سنگار کرنا ۔ جیسے: زَوَّقَ العَرُوسَ

—کلامَہُ: دلچسپ بنانا، دلکش انداز میں بات کرنا (۲) نقش و نگار بنانا،

سجانا۔ زَوَّقَ المَسْجِدَ والكِتَابَ۔
التَّزْوِيقُ: تزئین، ملمع سازی ج: تزاویق
اصل میں پارہ کو سونے میں ملاکر پالش
کرنے کا نام تزویق ہے لیکن توسعاً
ہر قسم کی تزئین اور ملمع کاری کیلئے
استعمال کیا جاتا ہے اس میں پارہ ملا
ہوا ہو یا نہ ہو۔
الزَّاوُوقُ: پارہ۔
الزَّوَاقُ: عورت کا بناؤ سنگار، آراستگی۔
الزَّوَّقَةُ: گھروں کی چھتوں پر گل کاری
کرنے والے، بیل بوٹے بنانے والے
المُزَوَّقُ: حسین، خوبصورت، نقش ونگار
سے آراستہ، ملمع شدہ۔
•زَاكَ ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور
کولھوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں
کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ هو
زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
أَزْوَكَ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
تَزَاوَكَ: شرمانا۔
•زَالَ ـُ زَوَالًا و زَوَلَانًا: الگ ہونا،
جگہ سے ہٹنا، سرکنا، منتقل ہونا۔ کہتے
ہیں: زَالَ من مَكَانِه وعنه
(۲) سست پڑنا (۳) ناپید ہونا، زائل
ہونا، ختم ہونا۔
— الشَّمْسُ: آفتاب کا ڈھل جانا، وسط
آسمان سے ہٹ جانا۔
— النَّهَارُ: دن چڑھنا، جانا، گزرنا۔
— الخَيْلُ بِرُكْبَانِها: گھوڑوں کا اپنے
سواروں کو لے کر روانہ ہونا۔
— السَّرَابُ بالشَّخْصِ: سراب کا
کسی کو اوپر اٹھانا، نمایاں کرنا۔
أَرَى النُّجُومَ تَزُولُ ولا تَغِيبُ:
میں ستاروں کو متحرک اور روشن دیکھ
رہا ہوں۔
زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر ہوگیا

سورج ڈھل گیا۔
زَالَ زَوَالُهُ: وہ برباد ہو (بددعا)
زَالَ زَوَالُه او زَوِيلُهُ: خوف
سے دل لرزنا۔
أَزَالَهُ: زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا،
ختم کرنا۔
— الآثَار: نشانات مٹانا۔
— المَرَضَ: بیماری دور کرنا، شفا دینا
— الضَّرُورَةَ: ضرورت پوری کرنا (۲)
پیشاب کرنا، قضاء حاجت کرنا۔
أَزَالَ اللّٰهُ زَوَالَه: خدا اسے برباد
کرے (بددعا)۔
زَاوَلَه مُزَاوَلَةً و زِوَالًا: کسی کام پر
لگنا اور اسے مسلسل کرنا، مشق و پریکٹس
کرنا (۲) شروع کرنا (۳) استعمال کرنا
— العَمَلَ: کسی کام کو بطورِ پیشہ کرنا، کام
پر لگے رہنا۔
— الطِّبَّ: حکمت یا ڈاکٹری کا پیشہ کرنا،
پریکٹس کرنا۔
— المِهْنَةَ: پیشہ اختیار کرنا۔
زَوَّلَهُ: أَزَالَهُ۔
انْزَالَ: زَالَ۔
— عنه: الگ ہونا۔
تَزَوَّلَ: چلبلا ہونا، ہوشیار و ذہین ہونا
اسْتَزَالَه: کسی چیز کا خاتمہ یا زوال چاہنا
خاتمہ کا منتظر رہنا۔
تَزَاوَلَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم کسی کام کو کرنا یا
اس کی کوشش و مشق کرنا۔
الزَّائِلُ: زوال پذیر، معدوم ہونے والا۔
زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت، دوپہر ہوگیا
لَيْلٌ زَائِلُ النُّجُومِ: لمبی رات
الزَّائِلَةُ: مؤنث الزائل (۲) ہر ذی روح
(۳) ہر متحرک شے ج: زَوَائِل۔
زَالَتْ له زَائِلَةٌ: کوئی چیز نظر آنا،
سامنے آنا۔

الزَّوَائِلُ: شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں
کہتے ہیں: فُلَانٌ يَرْمِي الزَّوَائِلَ
فلاں عورتوں کو پھسلانے میں ماہر ہے
(۳) ستارے۔
الزَّوَالُ: وہ وقت جب سورج وسط آسمان
میں ہوتا ہے، سورج ڈھلنے کا وقت
الزَّوْلُ: چلبلا، ذہین (۲) شخص، دکھائی
دینے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ
کر لوگ اِدھر اُدھر ہو جائیں (۴) باز،
شکرا ج: أَزْوَالٌ۔
هٰذا زَوْلٌ من الأَزْوَالِ: یہ
ایک عجیب بات ہے، یہ عجائبات میں
سے ہے۔
الزَّوْلَةُ: مؤنث الزَّوْل۔ شَتْوَةٌ
زَوْلَةٌ: عجیب قسم کی سردی (برودت
و شدت میں عجیب (۲) مردوں کا مقابلہ
کرنے والی عورت۔
المُزَاوَلَةُ: مشق، پریکٹس (۲) کوشش
(۳) آغاز کار (۴) مشغولیت کار (۵)
استعمال۔
المِزْوَلُ: ٹیلیفون کا ڈائل ج: مَزَاوِل۔
المِزْوَلَةُ: دھوپ گھڑی ج: مَزَاوِل۔
•زَامَ ـُ زَوْمًا: مرنا (۲) بڑبڑاتے ہوئے
غصہ سے دیکھنا۔
الزَّامُ: ہر چیز کا چوتھائی۔ کہتے ہیں: مَضَى
زَامٌ من النَّهَارِ و اللَّيْلِ۔
مَضَى زَامانٌ منه: اس کا نصف
گزر گیا۔
الزَّامَةُ: گروہ ج: زَامٌ۔
الزُّوَيْمُ: جمع شدہ چیز، ڈھیر، انبار، انبوہ
•زَوْمَلَ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
الزَّوْمَلَةُ: لدے ہوئے گدھے۔ هو
ابْنُ زَوْمَلَتِها: وہ اس کا ماہر ہے۔
•زِيَنَ البُرُّ: گیہوں میں خراب دانے پیدا
ہونا کالے اور زرد رنگ کے دانے جو

گیہوں کے ساتھ اگتے ہیں)
اَلزَّوَانُ: بدھضمی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
اَلزَّوَانَةُ: برچھی، چھوٹا نیزہ (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا لے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے ج: زَوَانٌ۔
اَلزُّوَانُ: ایک گھاس جس کے دانے گیہوں کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور وہ گیہوں کے ساتھ اگ آتی ہے
اَلزُّوْنُ: بت، اللہ کے علاوہ جس کی پوجا کی جائے (۲) بت خانہ، مندر ج: أَزْوَانٌ۔
أَزْوَى: کسی کو ساتھ لے کر آنا، وہ آیا اور اس کے ساتھ کوئی اور تھا۔
اَلزَّوُّ: ہم نشین، جوڑی دار۔ جَاءَا زَوًّا: وہ اور اس کا دوست دونوں آئے (۲) جوڑا (دو) کہتے ہیں: کَانَ تَوًّا فَصَارَ زَوًّا: وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔
•زَوَاهُ ـِ زَيًّا: لے جانا، زائل کرنا، فنا کرنا۔ کہتے ہیں: زَوَى الدَّهْرُ القَوْمَ۔
ـــ المَالَ: مال جمع کرنا، قبضہ میں لینا۔
ـــ السِّرَّ عنه: کسی سے راز مخفی رکھنا
ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا۔
زَوَى ما بَيْنَ عَيْنَيْهِ: پیشانی پر بل ڈالنا۔
ـــ الشيءَ عَنْهُ: روکنا، نہ دینا، ہٹانا، دور کرنا۔
زَوَّى: گوشہ نشین ہونا۔
ـــ الشيءَ: لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔
ـــ الكلامَ فی نفسه: دل ہی دل میں

بات کو آراستہ کرنا، تیار کرنا۔
زَوَّى الحَرْفَ: کسی حرف کو زا کہنا۔
ـــ الزَّايَ: زا لکھنا۔
اِنْزَوَى: ایک طرف ہونا، گوشہ نشین ہونا (۲) منقبض ہونا، سکڑنا۔
ـــ القومُ بعضُهم الی بعضٍ: لوگوں کا ملنا، قریب ہونا۔
تَزَوَّى: انزوى۔
الزَّاوِيُّ: زاویہ کی شکل کا۔
الزَّاوِيَةُ: عمارت کا کونا، گوشہ، کارنر (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں (ضلعوں) کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (۳) چھوٹی مسجد جس میں ممبر نہ ہو اور جمعہ نہ ہوتا ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیا اور اولیا رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہے اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے، کونیا، گنیا ج: زَوَايَا۔

ز ـــ ی

•تَزَيَّبَ لَحْمُهُ: گوشت کا ایک جگہ سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔
الأَزْيَبُ: ٹھنگنا اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، جنوب سے آنے والی سخت آندھی (۳) خوف و گھبراہٹ (۴) دشمنی (۵) کینہ (۶) منہ بولا بیٹا (۷) اجنبی، ناپسندیدہ امر (۸) مصیبت (۹) بہت پانی (۱۰) خوشی (۱۱) سیہی (جانور)۔
الإِزْيَبُ: بخیل، شدید۔

الزِّئْبَقُ: پارہ۔
•زَاتَ الطَّعامَ وغيرَهُ ـِ زَيْتًا: کھانے یا سالن وغیرہ میں تیل یا روغن ڈالنا۔
ـــ الجِلْدَ وغيرَهُ: کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔
ـــ فُلانًا: تیل کھلانا (تیل کی چیز کھلانا)
هو مَزِيتٌ و مَزْيُوتٌ۔
أَزَاتَ فُلانٌ: بہت تیل والا ہونا۔
زَيَّتَهُ: زَاتَهُ۔
ـــ فُلانًا: کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔
ـــ الآلَةَ: مشین کو گریس دینا، پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا۔
اِسْتَزَاتَ: تیل مانگنا، روغن زیتون مانگنا
الزَّيَّاتُ: تیل فروش، تیلی۔
الزَّيْتُ: روغن زیتون، دیگر اقسام کے تیلوں پر (اضافت کے ساتھ اور بلا اضافت) بولا جاتا ہے۔
زَيْتُ البترول: پٹرول۔
زَيْتُ بترولٍ خامٍ: کروڈ آئل، خام تیل۔
الزَّيْتُ الحارُّ: السی کا تیل۔
زَيْتٌ خامٌ: خام تیل۔
زَيْتُ الخِرْوَعِ: کاسٹر آئل، ارنڈ کا تیل۔
زَيْتُ الغازِ: مٹی کا تیل۔
الزَّيْتُ المَعْدِنِيُّ: زمین سے نکالا جانے والا تیل۔
الزَّيْتُ العِطْرِيُّ: خوشبودار تیل، نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو ج: زُيُوتٌ۔
الزَّيْتِيُّ: تیل کا، روغن زیتون کا، تیل جیسا، روغن زیتون جیسا۔
الزَّيْتُونُ: ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس

کا تیل استعمال کیا جاتا ہے ، درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں ۔ واحد : زَيْتُونَةٌ

اَلْمُزَيَّتُ : تیل لگا ہوا ، گریس لگایا ہوا ، روغن دار ۔

• الزِّيجُ : فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے اس کی فصیح عربی مطمر ہے ۔

• زَاحَ ـِ زَيْحًا و زُيُوحًا و زَيَحَانًا : دور ہونا ، جانا ، زائل ہونا ۔

أَزَاحَهُ : ہٹانا ، دور کرنا ۔

ــــ اللِّثَامَ عن شيءٍ : انکشاف کرنا (۲) پردہ اٹھانا ۔

ــــ اللِّثَامَ عن فُلَانَةَ : نقاب ہٹانا ۔

ــــ اللهُ عِلَّتَه فَزَاحت : بیماری کو دور کرنا ، شفا عطا کرنا ۔

انزاحَ : ہٹنا ، دور ہونا ۔

المَزَاحُ : خلوت گاہ ۔

• زَاخَ ـِ زَيْخًا و زَيَخَانًا : ظلم کرنا (۲) الگ ہونا ۔

أَزَاخَه : دور کرنا ، ہٹانا ۔

تَزَيَّخَ : ذلیل ہونا ۔

• زَادَ ـِ زَيْدًا و زِيَادَةً : بڑھنا ، زیادہ ہونا ، بہت ہونا ۔

ــــ الشيءَ : بڑھانا ، زیادہ کرنا ، اضافہ کرنا

ــــ فُلَانًا خيرًا و غيرَه : کسی کو کوئی چیز دینا ۔

ــــ الی کذا : اضافہ کرنا ۔

ــــ النَّارَ لَهَبًا : آگ پر تیل چھڑکنا ۔

زَايَدَهُ : زیادتی میں مقابلہ کرنا ۔

ــــ فی ثَمَنِ السِّلْعَةِ : مقابلہ میں قیمت بڑھانا ، بڑھ چڑھ کر بول بولنا ۔

زَيَّدَ : زَادَ ۔ بڑھنا ، زیادہ ہونا (۲) زیادہ کرنا ، بڑھانا ۔

تَزَايَدَ : بڑھنا ، زیادہ ہونا ۔

ــــ فی قَوْلِه او فِعْلِه : حد سے تجاوز کرنا ، نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا ۔

ــــ فی السِّلْعَةِ و عَلَيْهَا : سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی بولنا ، قیمت لگانا ۔

تَزَيَّدَ : زَادَ ۔

ــــ فی قوله او فعله : قول و فعل میں حد سے تجاوز کرنا ، بڑھ چڑھ کر بولنا یا کرنا ، مبالغہ سے کام لینا

ــــ الجَمَلُ وغيرُه فی سَيْرِه : طاقت سے زیادہ چلنا ۔

ــــ السِّعْرُ : بھاؤ بڑھنا ۔

اِزْدَادَ : زَادَ ۔

ــــ شيئًا لنفسِه : کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا ۔

استزادَ فلانًا : کسی سے مزید طلب کرنا ، اضافہ چاہنا ۔ استَزَادَ الحَاضِرُونَ الشاعِرَ : حاضرین نے شاعر سے مزید سنانے کی درخواست کی ۔

الزَّائِدُ : بہت زیادہ ، زائد از ضرورت ، اضافہ شدہ ۔ اَخَذَه بدرهمٍ فَزَائِدًا : اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصہ درہم) کی لی ہے

الزَّائِدَةُ : مؤنث : الزَّائد ۔

الزَّائِدَةُ الدُّودِيَّةُ : زائد آنت (جس میں شدید درد ہوتا ہے) اپنڈکس ۔

التهابُ الزَّائِدة الدُّودِيَّة : زائد آنت کی سوزش ، درد ۔

الزَّائِدَةُ الأَنْفِيَّةُ : ناک میں بڑھا ہوا غدود ۔

زَائِدَةُ الكَبِدِ : جگر کا بڑھا ہوا حصہ ج : زَوَائِد ۔

الزَّوَائِدُ : کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں (۲) شیر کا لقب ۔

زَوَائِدُ الأَسْنَانِ : کچلیوں کے قریب کے دانت ۔

الزِّيَادَةُ : زیادتی ، اضافہ ج : زِيَادَاتٌ

زِيَادَةُ الكَبِد : جگر کا بڑھا ہوا حصہ ۔

حروف الزِّيادَة : علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ ہے سَأَلْتُمُونِيهَا ۔

الزَّيْدُ و الزِّيدُ : زائد ۔ کہتے ہیں : هُم زَيْدٌ على مائةٍ : وہ سو سے زائد ہیں ۔

الزَّيْدِيَّةُ : شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب ہے ۔ یہ فرقہ امامت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و محصور ہونے کا قائل ہے ۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے ۔

المَزَادُ : نیلام گاہ (۲) نیلامی (البیع بالمَزَاد) (۳) وہ قیمت جس پر نیلامی مکمل ہو اور بولی ختم ہو جائے ۔

بَاعَ بالمَزَادِ : نیلام کرنا ۔

المَزَادَةُ : توشہ دان ، سفر کے لئے پانی کا تھیلا ، مشکیزہ ج : مَزَادٌ ۔

المُزَايِدُ : (ضد : مناقِص) قیمت بڑھانے والا ، نیلامی میں بولی بولنے والا ۔

المُزَايَدَةُ : نیلامی (ضد : مناقصة)

المُتَزَايِدُ : اضافہ پذیر ، روز افزوں ، بڑھتا ہوا ۔

المُزَايَدَةُ : مبالغہ ۔

المُزَايَدَاتُ : بڑھا چڑھا کر کی جانے والی باتیں ، بے حقیقت باتیں ۔

المُزَايَدَاتُ السِّيَاسِيَّةُ : سیاسی پیش کشیں ۔

الْمُزَايَدَاتُ فِي الْخُطَبِ وغيرها: تقریروں وغیرہ کے مقابلے۔
الْمَزِيْدُ: اضافہ شدہ، اضافہ، زائد، اور۔
هل من مَّزِيد: اور مزید چاہیے
لا مَزِيْدَ عَلَى هٰذَا الأمر: اس معاملہ میں اضافہ ممکن نہیں۔
• زَارَ الدَّابَّةَ ـِ زَيْرًا: چوپائے کو رسّی سے باندھنا (وہ رسّی جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے)۔
زَيَّرَ الدَّابَّةَ: زارها۔
الزِّيَارُ: سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی (۲) قیدی کے ہاتھ کو سینہ سے باندھنے کی رسّی۔
الزِّيْرُ: مٹکا۔ دیکھئے زور۔
• الزَّيَازِيَةُ: عجلت اور تیزی۔
الزِّيْزَاءُ: سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پر یا اس کے اطراف ج: الزَّيَازِي۔
الزِّيزُ: ایک کیڑا جو درخت میں پیدا ہوتا ہے اور زیز زیز آواز نکالتا ہے۔
• الزَّيْزَفُون: سبک اور تیز رفتار اونٹنی، ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا اس سے شراب بنائی جاتی ہے۔ کہاوت ہے: هو كالزَّيْزَفُونِ، يُزْهِرُ و لا يُثْمِرُ: وہ زیزفون کی طرح ہے کہ پھول تو اس پر آتا ہے مگر پھل نہیں آتا، وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا۔
• زَاطَ ـِ زَيْطًا و زِيَاطًا: چیخنا، چلانا، لوگوں کا شور و غل مچانا، جھگڑنا۔ هو زَائِطٌ و زَيَّاطٌ۔
الزِّيَاطُ: گھونگھرو۔
الزَّيْطَةُ: چیخ، شور و غل، ہنگامہ مصدر مرہ از زیاط)۔
• زَاغَ عنه ـِ زَيْغًا و زُيُوغًا و زَيَغَانًا: پھرنا، الگ ہٹنا، ٹیڑھا ہونا، ایک طرف کو جھکنا۔
زَاغَتِ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ــــ عن الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا، گمراہ ہونا۔
ــــ البَصَرُ: نگاہ کا (حیرت یا دہشت کی بنا پر) اصل جگہ سے ہٹ جانا، ٹیڑھا اور ترچھا ہو جانا، آنکھ کا ڈگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما زَاغَ البَصَرُ و مَا طَغَى"۔ هو زَائِغٌ ج: زَاغَةٌ هي زَائِغَةٌ۔
أَزَاغَهُ: ٹیڑھا اور ترچھا کرنا، اصل جگہ سے ہٹانا، راستہ سے ہٹانا، گمراہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا"۔
زَيَّغَهُ: ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا، سیدھا کرنا۔
الزَّاغُ: دیکھئے (زوغ)
الزَّائِغُ: ٹیڑھا، ترچھا، گمراہ، منحرف، چکا چوندھ۔
الزَّيْغُ: حق سے انحراف، کجی، ٹیڑھ، گمراہی۔
• زَافَتِ النُّقُودُ ـِ زَيْفًا و زُيُوفًا و زُيُوفَةً: سکوں کا کھوٹا ہونا۔
زَافَ فِي مِشْيَتِهِ زَيَفَانًا: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا، مٹک کر چلنا۔
ــــ الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنْثَى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا۔
ــــ البِنَاءُ وغيرُهُ زَيْفًا: اونچا اور بلند ہونا۔
زَافَ الغُلامُ: لڑکے کا گھوڑا سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا۔
ــــ النُّقُودَ وغيرَها: سکے وغیرہ کو کھوٹا یا جعلی بنانا، کھوٹ ملانا۔ هو زَائِفٌ و هي زَائِفَةٌ۔
زَيَّفَ النُّقُودَ وغيرَها: سکے وغیرہ میں کھوٹ ملانا، جعلی بنانا (۲) سکے کا کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَيَّفَ النُّقُودَ عليه: کسی کو کھوٹا سکہ دینا۔
ــــ قولَه او رأيَه: قول یا رائے کا بطلان ظاہر کرنا، غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا۔
تزَيَّفَت الدَّرَاهِمُ: کھوٹا ہونا۔
الزَّائِفُ: کھوٹا، جعلی، بے حقیقت، باطل (۲) شیر ج: زُيَّفٌ و زُيُوفٌ۔
عُمْلَةٌ زَائِفَةٌ: کھوٹا سکہ۔
الزَّيْفُ: مصدر بمعنی زائف۔ دِرْهَم زَيْفٌ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۲) شہ نشیں، بالکونی (بالاخانے کا برآمدہ) (۳) زینہ کی سیڑھی ج: زُيُوف و أَزْيَاف و زِيَاف (۴) کھوٹ۔
التَّزْيِيفُ: جعل سازی، فریب کاری، غلط بیانی۔
المُزَيِّفُ: جعل ساز۔
المُزَيَّفُ: کھوٹ ملا ہوا، جعلی، نقلی، جھوٹا، من گھڑت۔
• زَيَّقَ القَمِيْصَ وغيرَه: گوٹ لگانا، کالر لگانا۔
الزِّيْقُ: گوٹ، پٹی جو گریبان پر لگائی جاتی ہے، کالر ج: أَزْيَاق و زِيَقَةٌ۔
زِيْقُ البَنَّاءِ: معمار کا سوت (بٹا ہوا دھاگا) جس سے ردّوں کی ہمواری

دیکھی جاتی ہے۔

•زَاكَ فِی مِشْیَتِه ـِ زَیْکًا و زَیَکَانًا: اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

الزِّیكُ: چھوٹے جواہرات جو بڑے جواہرات کے ساتھ ٹکے ہوتے ہیں۔

•زَالَ الشیءَ ـِ زَیْلًا: کسی شے کو دوسری سے الگ کرنا، ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں: زِلْ ضَأْنَكَ من مَعْزِكَ: تم اپنی بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرو

ـــ عن مکانه: جگہ سے ہٹانا یا ہٹنا۔

زَالَ و یَزَالُ: ان دونوں فعلوں پر مانافیہ داخل ہو کر استمرارِ فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں، اسم وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسے: مَا زَالَ یَفْعَلُ کذا: وہ فلاں کام مسلسل کرتا رہا۔

لا أَزَالُ أَفْعَلُ کذا: میں ایسا برابر کروں گا۔ ما أزالُ افعل کذا

لا تَزَالُ سَبَّاقًا الی الخیر (جملہ دعائیہ) تم ہمیشہ خیر میں سبقت کرتے رہوگے۔ ما زِلْتُ بِزَیْدٍ حتی فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا حتی کہ اس نے کیا۔

زَیِلَ ـَ زَیَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا (دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا) ھو أَزْیَلُ و ھی زَیْلَاءُ ج: زِیْلٌ۔

زَایَلَهُ مُزَایَلَةً و زِیَالًا: جدا ہونا، الگ ہونا۔

زَیَّلَهُ: جدا کرنا، منتشر کرنا۔

انْزَالَ: الگ ہونا، جدا ہونا۔

تَزَایَلُوا: باہم جدا ہونا، الگ الگ ہونا۔

تَزَایَلَ فُلانٌ من جَلِیْسه: کسی کا اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ ھو مُتَزَایِل و ھی مُتَزَایِلَة۔ امْرَأَةٌ مُتَزَایِلَةٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔

تَزَیَّلُوا: (۱) الگ الگ ہونا (۲) منتشر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ تَزَیَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِیْمًا"۔

المِزْیَلُ: ذہین وہوشیار جو اشیاء میں فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔

رَجُلٌ مِخْلَطٌ و مِزْیَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔

الأَزْیَلُ: دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا (۲) خوش طبع (۳) ہنرمند باسلیقہ۔

•زَامَ لَه ـِ زَیْمًا فَاسْکَتَهُ: کسی کو کوئی بات کہہ کر یا کرکے خاموش کر دینا۔

تَزَیَّمَت الإبلُ و الدَّوَابُّ: اونٹوں کا ٹکڑیوں میں تقسیم ہو جانا، منتشر ہو جانا۔

تَزَیَّمَ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا۔

الزِّیْمَةُ: اونٹوں کی ٹکڑی، گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں، ج: زِیَمٌ۔

مَاشِیَةٌ زِیَمٌ: بکھرے ہوئے مویشی۔

غارَة زِیَمٌ: منتشر حملہ۔

•زَانَهُ ـِ زَیْنًا: سجانا، آراستہ کرنا (۲) زیب دینا (۳) حسین وخوبصورت بنانا۔

أَزْیَنَ: زینت والا ہونا، سجا ہوا ہونا، مزین ہونا۔

ـــ الشیءَ: سجانا، آراستہ کرنا۔

زَیَّنَهُ: سجانا، مزین کرنا۔

ازْدَانَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین و جمیل ہونا۔

تَزَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین بننا، زیب و زینت اختیار کرنا، سنگار کرنا

ازَّیَّنَ: ازدان۔

الزَّائِنُ: آراستہ، سجا ہوا، خوبصورت۔

امْرَأَةٌ زَائِنَةٌ: سنگار کی ہوئی عورت

الزَّیَّانُ: سجاوٹ اور زینت کی چیز۔

الزِّیْنُ: ہر سجانے اور زیب دینے والی چیز ج: أَزْیَانٌ (۲) آراستگی، بناؤ سنگار (۳) اچھا، خوبصورت۔

امْرَأَةٌ زَیِّنَةٌ: خوبصورت عورت

الزِّیْنَةُ: سامانِ زینت وسجاوٹ (۲) آرائش، بناؤ سنگار (۳) حسن وجمال

یَوْمُ الزِّیْنَةِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن ج: زِیَنٌ۔

خِوانُ الزِّیْنَةِ: سنگار کی شیشہ دار میز۔

صُنْدُوقُ الزِّیْنَةِ: سنگاردان

غُرْفَةُ الزِّیْنَةِ: سنگار روم۔

المُزَیِّنُ: حجام، نائی، عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) ھی مُزَیِّنَةٌ۔

المُزَیَّنُ: آراستہ، سجا ہوا، حسین وجمیل

المُزْدَانُ: المُزَیَّنُ۔

•الزِّیْنُونُ: کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زَیَّاهُ تَزْیِیَةً: کوئی شکل دینا، روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔

ـــ بکذا: کسی کو کوئی ہیئت یا شکل یا روپ دینا۔

ـــ الحرفَ: حرف کو زار پڑھنا یا زار لکھنا۔

تَزَيَّا بكذا: کوئی شکل یا ہیئت یا فیشن یا روپ یا بھیس اختیار کرنا، وضع قطع اختیار کرنا۔
—بزِيِّ العُلَماءِ: اس نے علما کی وضع قطع اپنالی۔
تَزَيَّا بزِيِّ غيرِه: اس نے دوسروں کا فیشن لے لیا۔
الزِّيُّ: ہیئت، شکل، فیشن، روپ، بھیس، وضع قطع (۲) لباس۔ جَاءَ بزِيِّ العَرَب: وہ عربوں کے لباس میں آیا۔ ذِئْبٌ فی زِيِّ شاة: بکری کی شکل میں بھیڑیا ہے ج: أَزْيَاءٌ۔

بابُ السّینُ

•السِّینُ : حروفِ ہجا کا بارہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اوپر ہے. سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور قرب وقوع فعل پر دلالت کرتا ہے اس کو سین تنفیس بھی کہتے ہیں. قرآن پاک میں ہے: "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"

س ـــــ أ

•سَأْ : اسم صوت ہے. گدھے کو بند کرنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے

•سَأَبَهُ ـ سَأْبًا : گلا گھونٹنا. حدیث میں ہے: "فأَخَذَ جِبْرِيلُ بِحَلْقِي فَسَأَبَنِي حتى أَجْهَشْتُ بِالْبُكَاءِ" جبریلؑ نے میرا گلا پکڑا اور اسے گھونٹا تو میں رونے کے قریب ہو گیا.

ـــ السِّقَاءَ : مشک کو بڑا کرنا.

سَئِبَ من الشَّرَابِ ـ سَأَبًا : سیراب ہونا، آسودہ ہونا.

السَّأْبُ : مٹکا، بڑی مشک ج: سُؤُوبٌ.

السُّؤْبَانُ : هو سُؤْبَانُ مَالٍ : وہ مال کا بہترین منتظم ہے.

المِسْأَبُ : السَّأْبُ ج: مَسَائِبُ.

•سَأَتَ ـ سَأْتًا : گلا گھونٹ کر مار ڈالنا

•سَأَدَهُ ـ سَأْدًا : گلا گھونٹنا.

سُئِدَ : کھارا پانی پینے سے بیمار ہونا.

سَئِدَ الجُرْحُ ـ سَأَدًا : زخم کا پھٹ جانا. هو سَئِدٌ.

أَسْأَدَ السَّيْرَ : چلنے کا عادی ہونا، مسلسل چلنا، رات بھر چلنا. کہتے ہیں: أَسْعَدَ يَوْمَهُ إِسْعَادًا مَنْ أَسْأَدَ لَيْلَتَهُ إِسْآدًا : جو رات بھر چلتا ہے وہ اپنے دن کو مبارک وخوشگوار بناتا ہے، رات میں چلنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے.

السُّؤَادُ : کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری.

السُّؤْدَةُ : بقیہ جوانی.

المِسْأَدُ : بڑی مشک، مٹکا.

•سَأَرَ من الطَّعَامِ والشَّرَابِ ـ سَأْرًا : کھانا یا پانی بچا دینا. هو سَآرٌ.

سَئِرَ ـ سَأَرًا : بچنا، باقی رہنا.

أَسْأَرَ : بچانا، باقی چھوڑنا. حدیث میں ہے: "اذا شَرِبْتُمْ فَأَسْئِرُوا" جب تم پانی پیا کرو تو تھوڑا چھوڑ دیا کرو

ـــ من حِسَابِهِ : حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا، پورا نہ کرنا. هو سَآرٌ.

تَسَأَّرَ الشَّرَابَ : بچا ہوا پانی یا مشروب پینا.

السَّائِرُ : باقی، بچا ہوا. سائرُ الشيءِ کے معنی تمام کے نہیں باقی ماندہ کے ہیں. سَائِرُ البلاد کہنا ہو تو اس سے قبل کسی ایک کا نام لینے کے بعد سائر کہا جائے گا جیسے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وسَائِرَ بلادِ المسلمين.

السُّؤْرُ : چیز کا بقیہ، چھوٹا یعنی پی کر بچا یا ہوا پانی یا کھا کر چھوڑا ہوا کھانا. حدیث فضل ابن عباس میں ہے: "لا أُوثِرُ بِسُؤْرِكَ أَحَدًا" : میں آپ کے بچائے ہوئے کے لئے خود پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا.

انّهُ سُؤْرُ شَرٍّ : وہ شرّی ہے ج: أَسْآرٌ.

السُّؤْرَةُ : بقیہ، بچی ہوئی چیز، وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو کچھ باقی ہو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے: إِنَّ فيها لَسُؤْرَةً. (۲) عمدہ مال ج: سُؤَرٌ.

•سَأْسَأَ بالحِمَارِ سَأْسَأَةً وسِئْسَاءً : سَأْسَأْ کہہ کر گدھے کو پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو سا سا کہہ کر چلنے یا روکنے کیلئے ڈانٹنا.

تَسَأْسَأَتِ الأُمُورُ : معاملات کا مختلف ہونا، گڑبڑ ہونا.

ـــ فُلانٌ بِحَقِّي : فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا.

•سَأَفَتْ يَدُهُ ـ سَأْفًا : ہاتھ کے ناخن پھٹنا، تڑخنا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے گرد کا حصہ پھٹنا.

سَئِفَتْ يَدُهُ ـ سَأَفًا : سأفت هي سَئِفَةٌ.

ـــ شَفَتُهُ : ہونٹوں پر پپڑی جمنا.

ـــ لِيفُ النَّخْلَةِ : کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا.

سُوِّفَتْ إِبِلُهُ ـ سَأْفَةً : اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا.

انْسَأَفَ : سَأَفَ.

السَّأَفُ: کھجور کی شاخ (۲) دم کے بال (۳) پلک۔

السُّؤَافُ: اونٹ کو لگنے والی مہلک بیماری۔

•سَأَلَهُ عن كذا و بكذا ـ سُؤالا و تَسْآلا و مَسْأَلَةً: پوچھنا، معلوم کرنا، دریافت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْأَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ"۔ ایسی باتیں تم دریافت نہ کرو کہ تم کو بتادی جائیں تو تم کو ناگوار ہوں۔ دوسری جگہ ہے۔ فَاسْأَلْ بِهٖ خَبِيْرًا: اسے کسی باخبر سے پوچھو۔

—المُحْتَاجُ النَّاسَ: فقیر کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔

—فلانًا الشيءَ: کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سَأَلْتُهُ دِرْهَمًا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ"۔

—سُؤالا علميًّا: علمی بات پوچھنا۔

أَسْأَلَهُ سُؤْلَهُ و مَسْأَلَتَهُ: کسی کی ضرورت یا فرمائش پوری کرنا۔

سَاءَلَهُ: سَأَلَهُ۔

تَسَاءَلُوْا: ایک دوسرے سے پوچھنا، مانگنا

تَسَوَّلَ و تَسَأَّلَ: مانگنا، بھیگ مانگنا۔

السَّائِلُ: طالب (۲) سوال کنندہ (۳) فقیر، خیرات مانگنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ" (۴) سیال چیز (ضد: جامد) (مشتق از سیل)

سَائِلٌ قَابِلٌ لِلْاِلْتِهَابِ: آگ پکڑنے والا سیال مادہ ج: سائلون، سؤال۔

السَّأَّلُ: بہت سوال کرنے والا، بہت مانگنے والا۔

السُّؤَالُ: خیرات طلبی۔ حدیث میں ہے: نَهٰى عَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ۔ (۲) طلب، فرمائش (۳) طالب علم کا استاذ وغیرہ سے استفسار (۴) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جائے) ج: أَسْئِلَةٌ۔

السُّؤْلُ و السُّوْلُ: سوال، درخواست، فرمائش۔

السُّؤْلَةُ: السُّؤْلُ۔

السُّؤَلَةُ: بہت سوال کرنے والا۔

السَّؤُوْلُ: بہت سوال کرنے والا۔

المَسْأَلَةُ: حاجت، طلب و فرمائش (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول۔ قابل دریافت بات، حل طلب مسئلہ۔ علمی اصطلاح میں وہ قضیہ جس پر برہان قائم کیا جائے وہ معاملہ جس پر غور و فکر کر کے حل کیا جائے ج: مَسَائِلُ۔

مَسْأَلَةٌ تَحْتَ البَحْثِ: زیر بحث سوال یا مسئلہ۔

المَسْأَلَةُ البَسِيْطَةُ او الطَّبِيْعِيَّةُ: معمولی مسئلہ، معمولی بات۔

المَسْأَلَةُ المُتَفَجِّرَةُ: دھماکہ خیز مسئلہ، معاملہ

مَسْأَلَةُ مُجَامَلَةٍ: رکھ رکھاؤ کا معاملہ

المَسْؤُوْلُ: جواب دہ، ذمہ دار (۲) ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو۔

المَسْؤُوْلُوْن: ذمہ داران، منتظمین۔

المَسْؤُوْلِيَّةُ: ذمہ داری، جواب دہی۔ کہتے ہیں: اَنَا بَرِيْءٌ مِنْ مَسْؤُوْلِيَّةِ هٰذَا العَمَلِ۔ ج: مَسْؤُوْلِيَّات

•سَئِمَ الشيءَ و منه ـ سَأَمًا و سَآمَةً: اکتانا، دل اچاٹ ہونا، طبیعت گھبرا جانا۔ هو سَئِمٌ و هي سَئِمَةٌ۔

أَسْأَمَهُ: اکتا دینا، دل اچاٹ کرنا۔

السَّئِيْمُ: اداس، آزردہ۔

السَّؤُوْمُ: بہت زیادہ اکتا جانے والا، انتہائی دل برداشتہ۔ کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَؤُوْمٌ خَيْرٌ مِنْ اُمٍّ سَؤُوْمٍ۔ مہربان دودھ پلانے والی اکتا جانے والی ماں سے بہتر ہے۔

•سَأَى ـ سَأْوًا: دوڑنا۔

—بَيْنَهُمْ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔

—الثوبَ و الجلدَ: کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا (یعنی اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے)۔

—الشيءَ: قصد و ارادہ کرنا۔

سَأَّى بَيْنَ القَوْمِ ـ سَأْيًا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔

—الثَّوبَ او الجِلْدَ: اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔

السَّأْوُ: وطن (۲) ہمت، حوصلہ۔ فُلَانٌ ذُوْ سَأْوٍ: فلاں باہمت آدمی ہے (۳) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے۔

س ـــ ب

•سَبَأَ على يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ ـ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً: بے پروائی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔

—الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔

—فُلَانًا: کسی کو کوڑے مارنا۔

—الحَرَارَةُ او السَّوْطُ الجِلْدَ: گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا، جھلس دینا۔

—الجِلْدَ: کھال کو جلانا (۲) اتارنا، کھینچنا۔

اَسْبَأَ لِاَمْرِ اللهِ: اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا، اللہ کے حکم کو ماننا۔

—على الشيءِ: کسی چیز میں دل نرم ہونا۔

اِسْتَبَأَ الخَمْرَ: سَبَأَهَا۔

اِنْسَبَأَ الجِلْدُ: کھال اتر جانا، چھلنا۔

سَبَأُ: ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے، وہ ان کا جد امجد تھا، منصرف اور غیر منصرف اور ایسے ہی ممدودہ اور غیر ممدودہ

دونوں طرح پڑھا جاتا ہے (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے: تَفَرَّقُوا اَیدِی سَبَأ و اَیَادِي سَبَأ: وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہو گئے، ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کردی گئی اور ان کے باغات فنا ہو گئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہو گئے، اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنالی۔

السِّبَاءُ: شراب۔

السُّبَأَةُ: لمبا سفر، دور دراز کا سفر۔

السَّبَئِيَّةُ: سبائیہ، شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ ابن سبا کی طرف منسوب ہے۔

السَّبَّاءُ: شراب فروش۔

السَّبِيُّ: سَبِيُّ الحَيَّةِ: سانپ کی کھال، کینچلی۔

السَّبِيئَةُ: شراب۔

المَسْبَأُ: پہاڑی راستہ۔

السَّبَانِخُ: الإِسْبَانَخُ: پالک یا اس جیسی سبزی۔

• سَبَّهُ ـُ سَبًّا: گالی دینا، برا کہنا (۲) بے عزتی کرنا، اہانت کرنا، عیب لگانا، آڑے ہاتھوں لینا۔

ـــ الشَّيءَ: کاٹنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔

ـــ فیه: بہتان لگانا۔

سَابَّهُ مُسَابَّةً و سِبَابًا: کسی کے ساتھ گالی گفتار کرنا۔

سَبَّبَهُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، حد سے زیادہ بدکلامی کرنا۔

ـــ الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔

ـــ لِلمَاءِ مَجْرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔

ـــ الحُكْمَ: کسی فیصلہ کے اسباب و وجوہ بیان کرنا۔

ـــ الشَّيءَ: سبب و ذریعہ بننا۔ کہتے ہیں: هٰذَا السَّفَرُ يُسَبِّبُ لَكَ المَرَضَ (۲) وجود میں لانا۔

اِسْتَبُّوا: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

تَسَابُّوا: باہم گالی گفتار کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔

تَسَبَّبَ إِلَيهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ اور واسطہ بنا (۲) کسی کو ذریعہ بنانا۔

تَسَبَّبَ بِهِ: واسطہ اور ذریعہ بننا۔

اِسْتَسَبَّ لَهُ: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: اِسْتَسَبَّ لِأَبِيهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔

الأُسْبُوبَةُ: گالی، بدکلامی، ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے ج: أَسَابِيبُ۔

السِّبُّ: بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی، دوپٹا (۳) عمامہ، دستار (۴) رسّی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا ج: سُبُوبٌ۔

سِبُّ الشَّخْصِ: کسی کا گالی دینے میں مقابل۔

السَّبَبُ: رسّی (۲) راستہ (۳) ذریعہ، وسیلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا" (۴) رشتہ، تعلق و قرابت۔ کہتے ہیں: مَا لِي إِلَيكَ سَبَبٌ۔ (۵) دلیل و ثبوت (۶) علت و وجہ (۷) اصل (۸) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں سے ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہا جاتا ہے (۹) شرعاً وہ چیز جو دوسری شے تک پہنچائے مگر اس میں مؤثر نہ ہو، جیسے: وقتِ نماز ج: أَسْبَابٌ۔

أَسْبَابُ السَّمَاءِ: آسمان کے کنارے یا ان کے زینے۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي أَبْلُغُ الأَسْبَابَ، أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ"

تَقَطَّعَتْ بِهِم الأَسْبَابُ: ان کی تدبیریں اور حیلے بیکار ہو گئے۔

أَسْبَابُ الحُكْمِ فِي القَضَاءِ: عدالتی فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور واقعی دلائل۔

السَّبَبُ الكَافِي: مکمل ثبوت۔

ـــ الوَاهِي: لچر اور کمزور دلیل۔

السَّبَّابَةُ: انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی، انگشتِ شہادت۔

السَّبَّةُ: زمانہ کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَتْ سَبَّةٌ مِنَ الدَّهرِ۔

الدَّهرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔ کوئی کیسا کوئی کیسا۔

أَصَابَتْنَا سَبَّةٌ مِن بَرْدٍ أَو حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔

السُّبَّةُ: عار، عیب، داغ (۲) وہ شخص جو لوگوں کی گالیوں کا بہت نشانہ بنتا ہو۔

السُّبَبَةُ: بہت گالی گفتار کرنے والا۔

السَّبَبِيَّةُ: سبب اور مسبب کے درمیان کا تعلق۔

السَّبِيبُ: سَبِيبُ الشَّخْصِ: گالی گفتار کا مقابل۔

سَبِيبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔

السَّبِيبَةُ: باریک کپڑا (۲) بالوں کی لٹ، گچھا (۳) کسی چیز کا باریک ٹکڑا ج: سَبَائِبُ۔

اِمْرَأَةٌ طَوِيلَةُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔ سَبَائِبُ الدَّمِ:

خون دوڑنے کے راستے۔

المِسَبُّ: بہت گالی گفتار والا، بڑا بدکلام

المِسَبَّۃُ: شہادت کی انگلی۔

• سَبَتَ ـُـ سَبْتًا: سونا، آرام کرنا (۲) رہنا۔

ـــ فُلَانٌ ـِـ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔

ـــ الیَہُودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی سنیچر کو معاشی کاموں کو چھوڑ دینا اور مذہبی رسوم ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِیْہِمْ"۔

ـــ الشیءَ: لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ شَعْرَہُ: بالوں کو لٹکانا (چوٹی کی شکل میں) (۲) کاٹنا۔

ـــ عِلَاوَتَہُ: گردن پر مارنا۔

ـــ شَعْرَہٗ او رَأْسَہٗ: بال یا سر مونڈنا

أَسْبَتَ فُلَانٌ: سنیچر کے دن میں داخل ہونا

ـــ الیَہُودُ: یہود کا سبت منانا۔

ـــ الحَیَّۃُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہوجانا۔

سَبَّتَ الشیءَ: کاٹنا۔

اِنْسَبَتَ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہوجانا۔

ـــ الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا مکمل رطب بن جانا۔

ـــ الشیءُ: لمبا ہونا، لچک کے ساتھ بڑھنا۔ کہتے ہیں: فی وَجْہِہٖ انْسِبَاتٌ: اس کے چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔

السُّبَاتُ: آرام، آرام کا ذریعہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا" (۲) نیند (۳) اونگھ، ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے۔ حدیث عمرو بن مسعودؓ میں ہے: "قال لمعاویۃ ما تسأل عن شیخ نومہ سُبَاتٌ ولیلہ ھُبَاتٌ" تم اس بوڑھے کی کیا بات پوچھتے ہو جس کی نیند ہلکی اور رات ڈھیلی ڈھالی ہے (۴) زمانہ دراز (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی زود اثر دوا سے بھی زائل نہ ہو، بخلاف الاغماء۔

ابناسُبَاتٍ: شب و روز۔

السَّبْتُ: ہفتہ (سنیچر) کا دن، شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رو گھوڑا ج: سُبُوت و أَسْبُتٌ۔

السِّبْتُ: صاف کی ہوئی یا رنگی ہوئی کھال

النِّعَالُ السِّبْتِیَّۃُ: صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے۔

السَّبْتَۃُ: عرصہ، زمانہ کا ایک حصہ۔

السَّبْتِیُّ: سبت کا عقیدہ رکھنے والا۔

المَسْبُوتُ: بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔

سِبْتَمْبَر: رومی (عیسوی) مہینوں میں سے نواں مہینہ، ستمبر۔ سریانی میں اس کا مقابل أیلول ہے۔

• تَسَبَّجَ: گھریلو (کام کاج کا) چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔

السَّبَجُ: سیاہ کوڑیاں۔

السُّبْجَۃُ: چھوٹی آستین کا کرتا (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں)۔

سُبْجَۃُ القَمِیْصِ: کرتے کا گھیر۔

السَّبِیْجَۃُ: السُّبْجَۃُ۔

السَّبَّاجُ: چھوٹی آستین کے سیاہ کپڑے بیچنے والا۔

• سَبَحَ بالنَّہْرِ وفیہ ـَـ سَبْحًا و سِبَاحَۃً: نہر وغیرہ میں تیرنا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑنے کے لئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ ھو سَابِحٌ و سَبُوْحٌ۔

ـــ النُّجُوْمُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا قرآن پاک میں ہے: "وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ"۔

ـــ فُلَانٌ فی الأَرْضِ: دور چلا جانا، دوڑنا (۲) کھدائی کرنا (۳) معاشی امور کی انجام دہی کے لئے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا" (۴) آرام کرنا، سونا۔

ـــ فی الکلام: خوب بولنا، بہت باتیں کرنا

أَسْبَحَ: تیرانا۔

سَبَّحَ: سبحان اللہ کہنا۔

ـــ اللّٰہَ و لَہٗ: خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، بڑائی اور عظمت کا اظہار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ۔ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا"۔

السَّابِحُ: تیراک، تیرتا ہوا۔

السَّابِحَاتُ: تیرنے والیاں (۲) کشتیاں (۳) ستارے (۴) فرشتے جو روحوں کو لے کر تیزی سے اڑتے ہیں۔

السِّبَاحَۃُ: تیراکی۔

السَّبَّاحُ: تیراک، بڑا ماہر تیراک۔

السَّبَّاحَۃُ: شہادت کی انگلی، وضو کی حدیث میں ہے: "فَادْخَلَ اِصْبَعَیْہِ السَّبَّاحَتَیْنِ فِی اُذُنَیْہِ"۔

السُّبُّوحُ: ہر برائی سے بالکل پاک، پاک و برتر۔ اللہ کی صفات میں سے ایک۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ: کلمہ تنزیہ۔ اللہ ہر عیب اور برائی سے پاک ہے۔

سُبْحَانَ مِنْ كذا : بوقت تعجب کہا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی عجیب ہے۔

السَّبْخُ : خلا، فراغ۔

السَّبْحَةُ : چمڑے کا لباس یا کپڑا۔ ج: سِبَاحٌ

السُّبْحَةُ : تسبیح، دانوں کا مجموعہ جن پر گن کر تسبیح پڑھی جاتی ہے (۲) دعا (۳) نفل نماز ج: سُبَحٌ۔

السُّبُحَاتُ : سجدہ کی جگہیں۔

سُبُحَاتُ اللّٰهِ : اللہ تعالیٰ کا جلال و عظمت اور انوار و تجلیات۔

السَّوَابِحُ : گھوڑے (صفت غالبہ)

التَّسْبِيحَةُ : کلمات تسبیح، نعت خدا ج: تَسْبِيحَات، تسابيح۔

المُسَبَّحُ : مضبوط و توانا۔ كِسَاءٌ مُسَبَّحٌ : مضبوط کمبل۔

المُسَبِّحَةُ : شہادت کی انگلی۔

المِسْبَحَةُ : تسبیح (پروئے ہوئے دانے) ج: مَسَابِح۔

• سَبْحَلَ فُلَانٌ : سبحان اللہ کہا۔

• سَبَخَ ـ سَبْخًا : سست ہونا، دھیما اور ہلکا ہونا (۲) دور ہو جانا۔

ـــ الحَرُّ : گرمی کا کم ہو جانا۔

ـــ القُطْنَ وغَيْرَهُ : لپیٹنا، سمیٹنا۔

سَبِخَتِ الأَرْضُ ـ سَبَخًا : زمین کا شورے والی ہونا۔ هِيَ سَبِخَةٌ

أَسْبَخَتِ الأَرْضُ : شورے والی ہونا۔

ـــ فِي حَفْرِ الأَرْضِ : زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقہ تک پہنچنا۔

سَبَّخَ : سونا۔

ـــ الشَّيءُ : ہلکا ہونا، سکون ہونا، ٹھہرنا، رکنا۔ سَبَّخَ العِرْقُ : رگ کا خون بند ہو گیا۔ اور اس میں سکون ہو گیا۔

ـــ الحَرُّ : گرمی میں کمی ہو جانا۔

سَبَّخَ عنه الشِّدَّةَ : کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ جیسے : اللّٰهُمَّ سَبِّخْ عَنِّي الحُمّٰى : اے اللہ مجھ سے بخار کی تکلیف کو رفع کر۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى اللّٰه عليه وسلم سَمِعَها تدعو على سَارِقٍ سَرَقَها فقال: لا تُسَبِّخِي عنه بِدُعَائِكِ عَلَيْهِ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رض کو ایک چور کو بد دعا دیتے ہوئے سنا تو فرمایا عائشہ! اس کے لئے بد دعا کر کے اس کی سختی میں کمی نہ کرو۔

ـــ القُطْنَ : روئی دھنکنا اور پھیلانا۔

تَسَبَّخَ : ہلکا ہونا، کم ہونا، زور کم ہونا

السِّبَاخُ : سَبِخَة کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی بنا پر ویران پڑی رہے (۳) کھاد (مصری لغت)

السَّبَخُ : شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں (۲) کھاد۔

السَّبَخُ البَلَدِيُّ : قدرتی کھاد۔

السَّبَخُ الكِيمَاوِيُّ : مصنوعی کھاد۔

السَّبْخَةُ : نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی ج: سِبَاخٌ۔

السَّبِخَةُ : أَرْضٌ سَبِخَةٌ : کھاد والی زمین، شور زمین۔

السَّبِيخَةُ : روئی کا پھایہ جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جائے (۲) دھنی ہوئی روئی (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر ج: سَبِيخٌ و سَبَائِخ

• سَبَدَ شَعْرَهُ ـ سَبْدًا : بال کاٹنا، مونڈنا۔

ـــ شَارِبَهُ : مونچھوں کا بڑھ کر ہونٹوں پر آنا۔

أَسْبَدَ : سَبَدَ۔

سَبَّدَ الشَّعْرُ : مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔

ـــ الفَرْخُ : پرندہ کے بچہ (چوزہ) کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔

ـــ شَعْرَهُ : اچھی طرح مونڈنا، استحصال کرنا تاکہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر اور کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔

ـــ رَأْسَهُ : بالوں کا دھونا اور تیل لگانا چھوڑ دینا۔ حدیث خوارج میں ہے: "سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ والتَّسْبِيدُ"

السَّبَدُ : نباتات کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں، گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۲) تھوڑے بال۔ کہتے ہیں: مَالَهُ سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ : اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ اونٹ ہیں نہ بکریاں ج: أَسْبَادٌ۔

السُّبَدُ : جنگلی ابابیل ج: سِبْدَانٌ (۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ڈاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے (۳) بدبختی۔

السِّبْدُ : بھیڑیا (۲) مصیبت (۳) سیاہ کپڑا کہتے ہیں: هو سِبْدٌ مِنَ الأَسْبَادِ : وہ بڑا ہوشیار چور ہے ج: أَسْبَاد۔

السَّبَنْدَى : لمبا (۲) دلیر (۳) چیتا ج: سَبَانِد۔

السَّبَابِدَةُ و السَّبَادِرَةُ : کھیل کود میں مشغول رہنے والے بیکار لوگ۔

• سَبَرَهُ ـ سَبْرًا : زخم یا کنویں کی گہرائی جاننا، ناپنا (۲) جانچنا، آزمانا۔

سَبَرَ الجُرْحَ : سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔

ـــ فُلَانًا : جانچ پڑتال کرنا، تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔ گہرائی جاننا، حقیقت معلوم کرنا۔

أَسْبَرَهُ : سَبَرَهُ ۔
اُسْتَبْرَهُ : سَبَرَهُ ۔
السَّابِرِیُّ : عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ (۳) عمدہ کھجور۔
السِّبَارُ : زخم یا پانی ناپنے کا آلہ، سلائی ج: سُبُرٌ ۔
السُّبْرُوْرُ : غریب آدمی ۔
السَّبُّوْرَةُ : تختۂ سیاہ، بلیک بورڈ ج: سَبُّوْرَات ۔
السَّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ج: أَسْبَارٌ ۔ اصولیوں کی اصطلاح میں سَبْر اور تقسیم اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینے کا نام ہے ۔
السِّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل۔
السُّبْرُ : لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ
سِبِرتو : اسپرٹ ۔
السَّبْرَةُ : ٹھنڈی صبح ۔
المِسْبَارُ : ناپنے کا آلہ، سلائی وغیرہ ج: مَسَابِيْرُ ۔
المَسْبُرَةُ : مَسْبُرَةُ الجُرْحِ : زخم کی انتہا ۔
المَسْبُوْرُ : خوش منظر، خوبصورت ۔
• سَبْرَتَ : قناعت کرنا، مزید نہ مانگنا ۔
السُّبْرَاتُ : غریب و مسکین ۔ ھی سُبْرَاتَةٌ ج: سَبَارِيْتُ ۔
السُّبْرُوْتُ : معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) امرد لڑکا (۴) بنجر زمین ۔ وھی: سُبْرُوْتَةٌ ج: سَبَارِيْتُ ۔ أَرْضٌ سَبَارِيْتُ : بنجر زمین ۔
السِّبْرِيْتُ : السُّبْرَاتُ ۔ ھی سِبْرِيْتَةٌ ج: سَبَارِيْت ۔
• سَبْرَجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ : کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا ۔
• سَبْرَدَ شَعْرَهُ : بال صاف کرنا، مونڈنا
• سَبْسَبَ الرَّجُلُ : ہلکے ہلکے چلنا ۔
— المَاءَ و البَوْلَ : پانی اور پیشاب بہانا ۔
تَسَبْسَبَ المَاءُ : پانی بہنا ۔
السَّبْسَبُ : جنگل، بیابان ج: سَبَاسِبُ
بَلَدٌ سَبَاسِبُ : وسیع شہر ۔
• سَبِطَ ـَ سَبَطًا : بالوں کا نرم اور سیدھا ہونا ۔ ھو سَبِطٌ و سَبْطٌ
سُبِطَ فُلَانٌ : بخار میں مبتلا ہونا ۔ ھو مَسْبُوْطٌ ۔
سَبُطَ ـُ سُبُوْطًا و سُبُوْطَةً و سَبَاطَةً : بالوں کا سیدھا ہونا ۔
أَسْبَطَ : خوف سے خاموش ہو جانا (۲) بدن ڈھیلا کر کے سر نیچے لٹکانا ۔
— بالأَرْضِ : زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ سے اس پر پھیل جانا ۔
— فی النَّوْمِ : نیند میں آنکھیں بند کرنا
— عنه : غفلت برتنا ۔
سَبَّطَتْ بِوَلَدِهَا : ناتمام بچہ ڈال دینا
السَّابَاطُ : چھتا، دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ ج: سَوَابِيْطُ و سَابَاطَات ۔
السَّابُوْطُ : ایک سمندری جانور ۔
سَبَاطِ : بخار (مؤنث)
سُبَاط : ماہ فروری ۔
السُّبَاطَةُ : کوڑی، کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ ۔
السَّبِطُ : (من الرجال) لمبا آدمی (۲) (من الشَّعر) سیدھے (غیر گھونگھریالے) بال (من المَطَر) مسلسل بارش ۔
سَبِطُ اليَدَيْنِ : فیاض و سخی ۔
سَبْطُ الأَصَابِعِ : لمبی انگلیوں والا ج: سِبَاط ۔
سَبْطُ الجِسْمِ : قد و قامت والا، خوش قامت ۔ وھی سَبْطَةٌ ۔
امْرَأَةٌ سَبْطَةُ الخَلْقِ : نرم و نازک عورت ۔
السَّبَطُ : بہت شاخوں والا درخت (جس کی جڑ ایک ہی ہو) ۔
السِّبْطُ : پوتا، نواسہ (نواسہ کے لئے زیادہ مستعمل ہے پوتے کے لئے حفید ہے)
السِّبْطُ (من الیہود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام ج: أَسْبَاطٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا"
السَّبَطَانَةُ : پرندوں کے شکار کی بندوق
۱۰ اسْبَطَرَّ : لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا کہتے ہیں: اسْبَطَرَّتِ الذَّبِيْحَةُ : ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا
— فی السَّیْرِ : تیز چلنا، لپکنا ۔
— البِلَادُ : ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا
السِّبَطْرُ : ذہین و تیز فہم (۲) لمبا اور سیدھا کہتے ہیں: شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار کہتے ہیں: جَمَلٌ سِبَطْرٌ و أَسَدٌ سِبَطْرٌ : وہ شیر جو حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کر لیتا ہو ۔
السِّبَطْرَةُ : بھاری بھرکم عورت ۔
السِّبَطْرَى : اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال
السَّبَيْطَرُ : لمبا ۔
• سَبَعَ القَوْمَ ـَ سَبْعًا : لوگوں کا سات عدد پورا کرنا ۔ کہتے ہیں: ھو سَابِعُ سِتَّةٍ : وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہے (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا ۔
— الحَبْلَ : رسّی کو سات بل دینا ۔
— الذِّئْبُ الغَنَمَ : بھیڑیے کا بکری کو

پکڑ کر کھا جانا۔

سَبَعَ فُلَانًا : ڈرانا (۲) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔

سُبِعَ الْمَوْلُوْدُ : نومولود بچہ کے بال مونڈ کر ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کرنا

ـــ الْبَقَرَةُ الْوَحْشِيَّةُ : جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔

أَسْبَعَ الْقَوْمُ : لوگوں کا سات ہو جانا (۲) لوگوں کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔

ـــ الْحَامِلُ : حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا، ستواسہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ و الْوَلَدُ مُسْبَعٌ۔

ـــ الطَّرِيْقُ : راستہ کا بہت درندوں والا ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ : سات عدد کرنا۔

ـــ ابنه : بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔

سَبَّعَ الشَّيْءَ : سات (عدد) بنانا، کرنا، سات گنا کرنا (۲) سات رکنی بنانا۔

ـــ الْعَمَلَ : کسی کام کو سات مرتبہ کرنا، یا چند مرتبہ کرنا۔ جیسے : سَبَّعَ الْإِنَاءَ : برتن کو سات مرتبہ دھونا۔ سَبَّعَ اللّٰهُ لَكَ الْأَجْرَ : اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو زیادہ سے زیادہ کرے۔ سَبَّعَ عِنْدَ امْرَأَتِهِ : سات رات قیام کرنا

ـــ الْحَامِلُ : حاملہ عورت کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔

ـــ الْقَوْمُ : لوگوں کی تعداد کا سات سو ہو جانا۔ حدیث میں ہے : "سَبَّعَتْ سُلَيْمُ يَوْمَ الْفَتْحِ"

اِسْتَبَعُوْا : سات ہو جانا۔

سَابَعَه مُسَابَعَةً و سِبَاعًا : گالی گلوچ کرنا۔

الْأُسْبُوْعُ : سات دن، ہفتہ ج : أَسَابِيع

ـــ مِنَ الطَّوَافِ : طواف کے سات چکر

أُسْبُوْعُ الْآلَامِ : نصاریٰ کے نزدیک ہفتۂ مصائب۔

الْأُسْبُوْعِيُّ : ہفتہ وار، ہفت روزہ۔

السَّابِعُ : ساتواں۔ سَابِعُ سَبْعَةٍ : سات میں سے ایک۔

السُّبَاعِيُّ : سات گوشوں والا، ہفت گوشہ، سات رکنی۔

سُبَاعِيُّ الْأَحْرُفِ : سات حرفی۔

سُبَاعِيُّ الْبَدَنِ : کامل الجسم آدمی۔

الثَّوْبُ السُّبَاعِيُّ : سات گز یا سات بالشت کا کپڑا۔

السَّبْعُ : سات (مؤنث کے لئے۔ جیسے سَبْعُ نِسَاءٍ)۔

السَّبْعُ الْمَثَانِي : سورۂ فاتحہ۔

يَوْمُ السَّبْعِ : قیامت کا دن۔

السَّبُعُ : درندہ، پھاڑ کھانے والا جانور (دانت والا جانور جو انسان اور چوپاؤں کو پھاڑ کھاتا ہو۔ جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجے والا جانور جو پنجے سے حملہ کرتا ہو۔ هي سَبُعَةٌ ج : سِبَاع و أَسْبُعٌ و سُبُوْعٌ۔

السُّبُعُ : ساتواں حصہ ج : أَسْبَاعٌ۔

السَّبْعُوْنَ : ستر (۲) سترواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

السَّبْعَةُ : سات (مذکر کے لئے۔ جیسے سَبْعَةُ رِجَال)۔

هٰذَا الشَّيْءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ : یہ چیز سات مثقال ہے۔

السَّبْعَةُ : شیرنی۔

السُّبُوْعُ : الْأُسْبُوْعُ۔

السَّبِيْعُ : السُّبْعُ : ساتواں حصہ ج : أَسْبَاعٌ۔

الْمُسَبَّعُ : علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے۔

الْمَسْبَعُ : درندوں کا مسکن ج : مَسَابِعُ

الْمُسَبَّعُ : عیش و عشرت والا (۲) وہ بچہ جس کی ماں مر گئی ہو اور غیر عورت اسے دودھ پلاتی ہو (۳) حرام کی اولاد، ولد الزنا (۴) منہ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔

الْمَسْبَعَةُ : بہت درندوں والی زمین ج : مَسَابِع۔

الْمَسْبُوْعُ : درندہ سے مرعوب۔

• سَبَغَ الشَّيْءُ ـُ سُبُوْغًا : مکمل ہونا (۲) دراز و لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا، خوش گوار ہونا۔

ـــ و الشَّعْرُ و الذَّنَبُ : دراز ہونا۔

ـــ الثَّوْبُ و الدِّرْعُ : دراز و کشادہ ہونا

ـــ الْمَطَرُ : بارش کا زمین سے قریب ہونا، خوب ہونا۔

ـــ النِّعْمَةُ : نعمت کا بھر پور ہونا۔

ـــ الْعَيْشُ : زندگی کا فراخ و آسودہ ہونا هو سَابِغٌ و هي سَابِغَة ج : سَوَابِغ۔

أَسْبَغَ الْفَارِسُ : گھوڑے سوار کا لمبی زرہ پہننا۔

ـــ الشَّيْءَ : مکمل کرنا (۲) دراز و کشادہ کرنا

ـــ الْوُضُوْءَ : ہر عضو کو اچھی طرح دھلنا

ـــ اللّٰهُ عليك النِّعْمَةَ : اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوش حالی کو مکمل کرے۔ تم کو زیادہ سے زیادہ آسودگی عطا فرمائے۔

ـــ لَهُ فِي النَّفَقَةِ : کسی کے خرچ میں فراخی کرنا، پورا پورا خرچ دینا۔

التَّسْبِغَةُ : تَسْبِغَةُ الْخُوْذَةِ : زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپا لیتا ہے ج : تَسَابِغ۔

السَّابِغُ : کامل، دراز، فراخ۔

دِرْعٌ سَابِغٌ : مکمل زرہ ج : سَوَابِغ

السَّابِغَةُ : زرہ ج : سَوَابِغ۔

سَابِغُ الْإِلْيَتَيْنِ : بڑے سرین والا۔

• سَبَقَهُ الى الشَّيْءِ ـِ سَبْقًا : کسی شے

کی طرف کسی سے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں:
سَبَقَ الفَرَسُ فی الحَلبَۃِ: گھوڑدوڑ
کے میدان میں گھوڑے کا سب سے
آگے نکل جانا۔
سَبَقَ عَلٰی قَومِہٖ: کرم وسخاوت میں
سب سے بڑھ جانا۔
— علٰی کذا: غالب ہونا۔
سُبِقَ عَلَی الاَمرِ: کسی کام میں کسی پر غلبہ
پالیا گیا، وہ مغلوب ہوگیا۔
أَسبَقَ القَومُ اِلَی الاَمرِ: کسی کام کی طرف
دوڑنا، جلدی کرنا۔
— الرَّأْیَ وَنَحوَہٗ: رائے کو (اس پر
مشورہ و بحث سے قبل) پختہ کرلینا۔
الرَّأْیُ المُسبَقُ: پہلے سے پختہ کی
ہوئی رائے۔
سابَقَ اِلَی الشیءِ مُسابَقَۃً وسِباقًا:
کسی شے کی طرف دوڑنا جلدی سے آنا
قرآن پاک میں ہے: "سابِقُوا اِلٰی
مَغفِرَۃٍ مِّن رَّبِّکُم"۔
— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا
(دیکھنا کہ کون سا گھوڑا آگے نکلتا ہے)
— فُلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مقابلہ میں
دوڑنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔
سَبَّقَ: شرط کی ہوئی چیز لے لینا، گوئے سبقت
حاصل کرنا۔
— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا
— الشَّاۃُ وَنَحوُھَا: بکری وغیرہ کا ناتمام
بچہ گرانا۔
— الطَّیرَ الجارِحَ: شکاری پرندہ کے
پاؤں میں بندھن باندھنا۔
اِستَبَقُوا اِلَی الشیءِ أو کذا: کسی شے
کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے
آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاستَبَقَا
البابَ"، ان دونوں نے دروازہ تک
ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کی

اِستَبَقُوا الطَّرِیقَ: راستہ کو پار کرنا،
گزرنا۔
تَسابَقُوا: ایک دوسرے سے آگے نکلنا
(۲) باہم لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔
السَّابِقُ: آگے رہنے والا، سبقت لے
جانے والا۔ قرآن پاک میں ہے:
"والسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولٰئِکَ
المُقَرَّبُونَ" (۲) دوڑ میں جیتنے والا
گھوڑا (۳) پہلا، گذشتہ۔ ضد: لاحِق
مذکور (۴) پیش رو۔
السَّابِقُ ذِکرُہٗ: مذکورہ بالا۔
السَّابِقُ لاَوَانِہٖ: قبل از وقت۔
سابِقُ مَعرِفَۃٍ بِکذ: سابقہ علم،
شناسائی، سابقہ واسطہ۔
السَّابِقَۃُ: دوڑ وغیرہ میں سبقت جیت
کہتے ہیں: لَہٗ فی ھذا الاَمرِ
سابِقَۃٌ: اس معاملہ میں اس کی
پہل ہوچکی ہے (۲) کسی عاقل بالغ کا
وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آگیا ہو
سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل
ج: سَوابِق۔
السَّوابِقُ: جرائم گذشتہ، احوال سابقہ،
ریکارڈ۔
السَّابِقاتُ: گھوڑے۔
السِّباقُ: پائے بند، باندھنے کی پٹی یا پٹی،
بندش۔ السِّباقان: شکاری پرندہ
کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ
کی دو بندشیں۔
سِباقُ الخَیلِ: گھوڑدوڑ۔
السَّبَّاقُ: سب سے آگے رہنے والا، پیش پیش
السِّبِّقُ: آگے بڑھنے والا۔
السَّبَقُ: دوڑ میں بدی ہوئی شرط، بازی
(۲) دوڑ کا میدان ج: اَسباقٌ۔
المُسابِقُ: مقابل، مزاحم۔
المُسابَقَۃُ: مقابلہ، کمپٹیشن۔

مُسابَقَۃُ الجَمالِ: مقابلہ حسن۔
المَسبُوقُ: پیچھے رہ جانے والا (۲) وہ شخص
جس کا کوئی سابقہ جرم ہو (۳) وہ شخص
جس کی نماز میں کوئی رکعت چھوٹ گئی
ہو۔ المَسبُوقُ بِرَکعَۃٍ: (مثلاً) وہ
شخص جس کی ایک رکعت چھوٹ گئی
ہو اور امام پہلے پڑھ چکا ہو۔
المُسَبِّقُ: آگے بڑھنے والا گھوڑا (۲) پیشگی
مُسَبَّقًا: پیشگی، پہلے ہی، پہلے سے۔
*سَبَکَ المَعدِنَ ـِ سَبکًا: معدنیات
کو گلانا، پگھلانا اور صاف کرکے سانچے میں
ڈھالنا (۲) کھرا کھوٹا جانچنا، آزمانا۔
سَبَکَت التَّجارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی
کو باخبر اور مہذب بنانا۔ ھو مَسبُوکٌ وسَبِیکٌ
سَبَّکَ المَعدِنَ: سَبَکَہٗ۔
اِنسَبَکَ: ڈھلنا، پگھلنا۔
السِّباکَۃُ: ڈھلائی کا پیشہ۔
السَّبَّاکُ: سونا چاندی اور معدنیات کی
ڈھلائی کرنے والا (۲) گھروں وغیرہ میں
نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت
وغیرہ کرنے والا، پلمبر۔
السَّبِیکُ: ڈھلا ہوا، پگھلا ہوا، میل کچیل سے
صاف دھات۔
السَّبِیکَۃُ: چاندی سونے یا دھات کا کسی
شکل میں ڈھلا ہوا، ڈلا یا ٹکڑا (۲) دھات
کا لمبا ٹکڑا، سلاخ وغیرہ، ڈھلی ہوئی کسی
دھات کی تختی ج: سَبائِکُ۔
سَبکُ المَعادِنِ: دھاتوں کی ڈھلائی۔
المَسبَکُ: ڈھلائی کا کارخانہ، فاؤنڈری۔
ج: مَسابِکُ۔
مَسبَکُ حُرُوفِ الطِّباعَۃِ: ٹائپ فاؤنڈری
المِسبَکَۃُ: وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات
گلائی جائے یا ڈھالی جائے۔
*اِسبَکَرَّ الشَّیءُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا۔
کہتے ہیں: اِسبَکَرَّ النَّبتُ واسبَکَرَّ الشَّعرُ

(۲) سیدھا اور معتدل ہونا، مکمل ہونا جیسے: اسْبَكَرَّ الشَّبابُ و اسْبَكَرَّت الجَارِيَةُ۔

اسْبَكَرَّ فُلانٌ: لیٹنا، زمین وغیرہ پر دراز ہونا۔

— النَّهرُ: نہر چلنا، جاری ہونا۔

● سَبَلَهُ ـُ سَبْلاً: گالی دینا۔

أَسْبَلَت الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت چالو ہونا، بہت آمد ورفت والا ہونا۔

— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔

— السَّماءُ: آسمان کا برسنا۔

— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— عليه: کسی کے خلاف بہت بولنا۔

— الشَّيءَ: چھوڑنا، لٹکانا۔ جیسے: أَسْبَلَ الثَّوبَ والسِّتْرَ۔

— الفَرَسُ ذَنَبَهُ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔

سَبَّلَ الشَّيءَ: مباح کرنا، فی سبیل اللہ دینا۔

الأَسْبَلُ: لمبے خوشہ والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرہ والا ج: سُبْلٌ۔

السَّابِلُ: سَبِيلٌ سَابِلٌ: چلتا ہوا راستہ۔

السَّابِلَةُ: چلتا ہوا راستہ۔ کہتے ہیں: سَبِيلٌ سَابِلَةٌ (۲) راہ گیر ج: سَوَابِل۔

السَّبَلُ: برستی ہوئی بارش (۲) خوشہ گیہوں وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا ج: سُبُلٌ

السَّبْلاءُ: وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہوں (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ ج: سُبْلٌ۔

السَّبَلَةُ: سَبَلَةُ الزَّرْعِ: خوشہ، بالی

سَبَلَةُ الرَّجُلِ: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) موچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ

سَبَلَةُ الإِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ۔ کہتے ہیں مَلأَ الإِنَاءَ إِلَى سَبَلَتِهِ ج: سِبَال۔

جَرَّ فُلانٌ سَبَلَتَهُ: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا۔

جاءَ وقَدْ نَشَرَ سَبَلَتَهُ: وہ دھمکی دیتا ہوا آیا۔

هو أَصْهَبُ السَّبَلَةِ: دشمن ج: صُهْبُ السِّبَال۔

السَّبِيلُ: راستہ، کھلی سڑک (مذکر ومؤنث) (۲) ذریعہ، تعلق، رابطہ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَالَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مع الرَّسُولِ سَبِيلاً" (۳) حیلہ، تدبیر ج: سُبُلٌ و أَسْبِلَةٌ (۴) دلیل وحجت۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَكَ عَلَيَّ سَبِيلٌ (۵) پانی کی سبیل۔

سَبِيلُ اللهِ: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہے۔ بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج، قصور۔ ليس عليَّ في كذا سبيل۔

ابنُ السَّبِيلِ: وہ مسافر جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پردیسی

السُّبُلُ المُتَشَعِّبَةُ: شاخ در شاخ راستے

السَّبَنْجُونَةُ: لومڑی کی کھال کی پوستین (فارسی کا معرب)۔

السَّبِنْسَةُ: ریل گاڑی کا آخری ڈبا، پچھلی بوگی۔

● أَسْبَنَت المرأةُ: عورت کا ہمیشہ سیاہ تہبند باندھنا۔

السَّبَنْتُ و السَّبَنْتَةُ: عرصہ۔ أَقَمْتُ عِنْدَهُ سَبَنْتاً: میں اس کے پاس کچھ عرصہ رہا۔

السَّبَنِيَّةُ: عورتوں کا سیاہ تہبند۔

السَّبَنْتَى: دلیر چیتا ج: سَبَانِتُ و سَبَاتٍ۔

● سُبِهَ سَبَهاً و سُبَاهاً: بڑھاپے کی وجہ سے عقل نہ رہنا۔ هو مَسْبُوهٌ

سُبِّهَ: سُبِهَ۔ (۲) زبان چلنا۔

السَّبَاهِي: رَجُلٌ سَبَاهٍ: بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل۔

السَّبِهُ: مغرور ومتکبر۔

السَّبَاهِيَةُ: مغرور ومتکبر۔

● السَّبَهْلَلُ: خالی۔ کہتے ہیں: جاءَ سَبَهْلَلاً وہ خالی آیا اس کے ساتھ کچھ نہ تھا (۲) خوش وخرم، چاق چوبند۔ کہتے ہیں: هو يَمْشِي سَبَهْلَلاً: وہ بیکار آتا جاتا ہے (۳) بے نتیجہ، بے ثمرہ شے یا عمل ذَهَبَ أَمْرُهُ سَبَهْلَلاً: اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا۔

السِّبَهْلَى: غرور وتکبر، اتراہٹ۔

● سَبَى عَدُوَّهُ ـِ سَبْياً و سِبَاءً: دشمن کو پکڑنا، قید کرنا، گرفتار کرنا۔

— الرَّجُلَ: جلاوطن کرنا۔

— الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا۔

— الماءَ: کھدائی کرنا تا آنکہ پانی مل جائے۔

— فُلاناً و عَقْلَهُ: دل ودماغ پر چھا جانا اسیر بنالینا۔ سَبَتْهُ الغَانِيَةُ: حسین عورت کا کسی کو اسیر حسن وجمال بنالینا۔

سَبَاهُ اللهُ و أَبْعَدَهُ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بددعا)

اسْتَبَاهُ: سَبَاهُ۔

تَسَابَى القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔

تَسَبَّى لَهُ: کسی سے اظہار محبت کرکے اسے اپنا بنالینا۔

السَّابِيَاءُ: پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ

نکلنے والی جھلی جس میں وہ لپٹا ہوا ہوتا ہے (۲) مویشی (۳) مویشی کا ریوڑ مویشی کے بچے (۴) کثرت مال (۵) کثرت اشخاص ج: سَوَابِیُّ۔
السَّبَاءُ: وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے دوسری جگہ بہا کر لے جائے۔
السَّبْیُ: قیدی (مصدر بمعنی وصف)
قَوْمٌ سَبْیٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (چونکہ وہ دلوں کو اسیر بنالیتی ہیں) ج: سُبِیٌّ۔
السَّبِیُّ: قیدی (خاص طور پر عورت) سَبِیَّة بھی کہتے ہیں (۲) نلکی (۳) وہ لکڑی جو سیلاب میں بہہ کر آئے (۴) سانپ کی کینچلی ج: سَبَایَا۔
السَّبِیَّةُ: وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے ج: سَبَایَا۔
السَّابِی: قید کرنے والا
الْمُسْتَبِی: قید کرنے والا۔

س ـــ ت

•السَّاتُّ: چھٹا۔ کہتے ہیں: جَاءَ فُلَانٌ سَاتًّا۔
السَّتُّ: عیب، برا کلام۔
السِّتُّ: چھ (مؤنث کے لئے جیسے: سِتُّ نِسَاءٍ) (۲) خاتون ج: سِتَّات۔
السِّتَّةُ: چھ (مذکر کے لئے۔ جیسے: سِتَّة اقلام)۔
السِّتُّونَ: ساٹھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے جیسے: سِتُّون رَجُلًا و سِتُّون امرأةً) (۲) ساٹھواں۔
السِّتُّونِیُّ: ساٹھ سال کا۔
•سَتَرَهُ ـــ سَتْرًا: چھپانا، ڈھانکنا۔
سَتَرَت الوَجهَ بکذا: گھونگھٹ کرنا۔
سَاتِرُ العَدَاوَةِ: کسی سے دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
سَتَّرَهُ: سَتَرَه۔
اسْتَتَرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، آڑ میں ہونا، ڈھک جانا۔
انْسَتَرَ: اسْتَتَرَ۔
تَسَتَّرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، پردہ میں ہونا۔
ـــ بکذا: آڑ میں ہونا، آڑ لینا۔
ـــ عَلَیه: چھپانا، پوشیدہ رکھنا، پردہ پوشی کرنا۔
ـــ علی الجَرِیمَة: جرم کی پردہ پوشی کرنا۔
ـــ علی المُجرم: مجرم کو پناہ دینا۔
الإِسْتَارُ: (من العدد) چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن۔
اُسْتَارُ القَومِ: قوم کا چوتھا آدمی ج: أَسَاتِیرُ۔
السَّاتِرُ: رکاوٹ، آڑ، چھپانے والا۔
السَّاتِرُ التُّرَابِیُّ: مٹی کی دیوار ج: سَوَاتِر۔
السَّاتَان: ساٹن، اطلس، ایک ریشمی کپڑا۔
السَّاتِین: ادنی یا سوتی چمکدار کپڑا۔
السِّتَارُ: پردہ (۲) چق، چلمن، آڑ، دیوار ج: سُتُرٌ۔ مَدَّ اللَّیلُ سِتَارَه: تاریکی نے اپنی چادر پھیلادی۔
السِّتَارَةُ: السِّتَار ج: سَتَائِر۔
السِّتَارُ الحَدِیدِیُّ: آہنی دیوار۔
ما وراءَ السِّتَارِ: پس پردہ۔
من وَرَاءِ السِّتَارِ: پس پردہ۔
السَّتَّارُ: خدا تعالی کی صفت (عیوب کو) بہت چھپانے والا۔
السِّتْرُ: پردہ، آڑ، رکاوٹ (۲) حیا، شرم (۳) عقل ج: أَسْتَارٌ و سُتُورٌ و سُتُرٌ۔
السَّتْرُ: ڈھال۔
هَتَكَ السِّتْر: پردہ دری۔
السُّتْرَةُ: پردہ، آڑ (۲) آستین دار واسکٹ جاکٹ، لباس ج: سُتَرٌ۔
سُتْرَةُ الفَضَاءِ: خلائی لباس۔
السُّتْرَةُ الهِنْدِیَّة: قمیص کے نیچے پہنی جانے والی کرتی، بنیان۔
سُتْرَةُ السَّطحِ: چھت پر پردہ کی دیوار
السَّتِیرُ: پاک دامن (۲) حیادار (۳) بہت شاخوں والا درخت ج: سُتَرَاء۔
المَسْتُورَةُ: جَارِیَةٌ مَسْتُورَةٌ: پردہ نشیں کنیز یا لڑکی۔
المَسْتُورُ: پوشیدہ (۲) پاک دامن۔
المِسْتَرُ والإِسْتَارَةُ: پردہ۔
•السَّتُّوقُ: (من الدراهم) کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو۔
المُسْتَقَةُ: چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ (۲) دراز آستین کی پوستین۔
•سَتَلَ القَومُ ـــ سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے سلسلہ وار نکلنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
ـــ اللُّؤلُؤُ: لڑی سے موتیوں کا گرنا، بکھرنا۔
سَتِلَهُ ـــ سَتَلًا: کسی کے پیچھے چلنا، لگنا
سَاتَلَ: مسلسل کسی کے ساتھ لگنا، تابع ہونا
تَسَاتَلَ: (آنسو ٹپکنا) (موتی) بکھرنا۔
تساتلت علیه القوافی: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آنا۔
سُنَالَةُ الشَّیءِ: کسی شے کا خراب ترین حصہ، ردی چیز۔
السِّتَلُ: عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے، اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے۔ اور وہ پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے ج: سِتْلَانٌ۔

المُسْتَلُ: تنگ راستہ ج: مَسَاتِل۔

•أَسْتَنَ الرَّجُلُ فِي السَّنَة: کسی کا قحط سالی میں ہونا۔

الاَسْتَنُ والاَسْتَانُ: بوسیدہ درخت کی جڑیں۔

•الآسِتَانَة: شہر قسطنطنیہ۔

•سَتِهَهُ ـَ سَتْهًا: کسی کے پیچھے پیچھے چلتے رہنا، الگ نہ ہونا۔

سَتِهَ ـَ سَتَهًا: بڑے سرین والا ہونا ھو اَسْتَهُ وھی سَتْهَاءُ ج: سُتْهٌ

الاِسْتُ: سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے ج: اَسْتَاهٌ۔ اس میں متعدد لغات ہیں۔ السَّہ، السَّتُّ کم درجہ لوگوں کے لئے اَسْتَاہ بولا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: کان ھذا علی اسْتِ الدَّھْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ ما زالَ فُلانٌ علی اسْتِ الدَّھْرِ مَجْنُونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابْنُ اسْتِها: حرامی لڑکا کنیز زادہ۔

•سَتَا ـُ سَتْوًا: جلدی کرنا۔

•أَسْتَى وسَتَّى الثَّوْبَ: کپڑا بننے کیلئے تانے کو پھیلانا۔

السَّتَا: کپڑے کا تانا (۲) بھلائی۔ نَالَ منه سَتًا: اس نے اس سے بھلائی پائی۔

الأُسْتِيُّ: تنا ہوا تانا، تانا تنا ہوا کپڑا۔

سَتَاةُ الثَّوْبِ: کپڑے کا تانا۔ کہتے ہیں: ما أَنْتَ لُحْمَةٌ ولا سَتَاةٌ: نہ تیرے سے نفع ہی ہے اور نہ نقصان۔

س ـــ ج

•سَجَّ بَطْنُهُ ـُ سَجًّا: و سَجَّ فُلانٌ: پتلا پاخانہ آنا۔

ـــ الطَّائِرُ و سَجَّ بسَلْحِه: پتلی بیٹ کرنا۔

سَجَّ الحَائِطَ والسَّطْحَ: دیوار یا چھت پر پتلا گارا پھیرنا، لیپنا۔

السَّجَاجُ: پتلا پانی سا دودھ۔

السَّجُّ: اخذه في بَطْنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہوگیا۔

المِسَجَّةُ: پلاسٹر کرنے کا اوزار (کرنی، مھولا، گرمالا) ج: مَسَاجُّ۔

•سَجَحَ لَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الكَلامِ ـَ سَجْحًا: اشارۃً اور کنایۃً بات کہنا

سَجِحَ الخَدُّ والوَجْهُ ـَ سَجَحًا وسَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گدازہ ہونا۔ وَجْهٌ وخَدٌّ اَسْجَحُ وَوَجْنَةٌ سَجْحَاءُ ج: سُجْحٌ۔

أَسْجَحَ: ملائم و نرم کرنا۔ کہاوت ہے: مَلَكْتَ فَاَسْجِحْ: تم کو خدا نے اقتدار دیا ہے تم عفو و کرم سے کام لو اذا سألتَ فاَسْجِحْ: جب سوال کرو تو الفاظ و لہجہ نرم کرو۔

سَجَّحَ لَهُ بشيءٍ من الكلامِ: کنایہ اور اشارہ سے بات کرنا۔

سَجَاحِ: قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ اس کا تعلق تھا۔

السِّجَاحُ: رخ، جہت۔ کہتے ہیں: داری سِجَاحَ دارِہ۔

السُّجُحُ: (من الطَّرِيقِ) راستہ کا درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُيُوتَهُمْ عَلَى سُجُحٍ وَاحِدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔

السُّجْحَةُ: عادت، مزاج، انداز۔

السَّجِيحُ: نرم و آسان۔ خُلُقٌ سَجِيحٌ: نرم مزاج، نرم طبیعت۔ مِشْيَةٌ سَجِيحٌ: سبک رفتار۔

السَّجِيحَةُ: السُّجْحَة۔ رَكِبَ سَجِيحَةَ رأْسِه: اس نے اپنے لئے راہ منتخب و مقرر کرلی۔ بَنَوْا بُيُوتَهُمْ عَلَى سَجِيحَةٍ وَاحِدَةٍ: ان لوگوں نے ایک ہی انداز پر اپنے مکانات بنائے۔

•سَجَدَ ـُ سُجُودًا: زمین پر پیشانی رکھنا، سر جھکانا (تعظیماً یا عبادۃً) سجدہ کرنا، انکساری اور عاجزی کی بنا پر جھکنا۔ ھو ساجِدٌ ج: سُجَّدٌ وسُجُودٌ۔

ـــ له: عبادت کرنا۔

ـــ السَّفِينَةُ لِلرِّيحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔

سَجِدَتْ رِجْلُهُ ـَ سَجَدًا: پیر کا پھول جانا، سوجنا۔ فالرِّجْلُ سَجْداءُ وھو اَسْجَدُ ج: سُجْدٌ۔

أَسْجَدَ: سر جھکانا، جھکنا (۲) کسی چیز کی طرف بیمار پلکوں کی طرح دیکھنا۔ نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔

السَّاجِدُ: سجدہ کرنے والا، سر جھکانے والا، زمین بوس ج: سُجَّدٌ۔

سَاجِدُ المَنْخَرِ: ذلیل و گھٹیا۔

السَّاجِدَةُ: مؤنث السَّاجد۔ عَيْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی چھپی ہوئی آنکھ ج: سَوَاجِد۔

النَّخْلَةُ السَّاجِدَةُ: جھکا ہوا کھجور کا درخت۔

السَّجَّادُ: بہت سجدے کرنے والا۔

السُّجُودُ: سجدہ، عبادت۔

السَّجَّادَةُ: قالین، جا نماز (۲) پیشانی پر سجدہ کا نشان۔

المَسْجَدُ: پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشانِ سجدہ ہوتا ہے ج: مَسَاجِد۔

المَسَاجِدُ من بَدَنِ الإِنْسَانِ: وہ اعضاء بدن جن پر سجدہ کیا جاتا ہے،

پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔
اَلْمَسْجِدُ: اسلامی عبادت گاہ، باجماعت نماز کی جگہ۔
اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامِ: خانۂ کعبہ۔
اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصیٰ: بیت المقدس کی مسجد۔ قرآن پاک میں ہے: "سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصیٰ" ج: مَسَاجِدُ
اَلْمِسْجَدَۃُ: اَلسَّجَّادَۃُ۔
اَلْمَسْجِدَانِ: مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی دو مسجدیں۔
• سَجَرَ ــُـ سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔
ــــ الْاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
ــــ الشَّعْرَ: بال چھوڑنا، لٹکانا، کنگھا کرنا
ــــ الْمَاءَ فِیْ حَلْقِہٖ: حلق میں پانی ڈالنا
ــــ التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ الْکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا (طوق) ڈالنا۔
سَجِرَتْ عَیْنُہٗ ــَـ سَجَرًا و سُجْرَۃً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا ھی سَجْرَاءُ و الرَّجُلُ اَسْجَرُ ج: سُجْرٌ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے "اِنَّہٗ کَانَ اَسْجَرَ الْعَیْنِ"۔
سَاجَرَہٗ: کسی کا مخلص دوست ہونا، خالص تعلق رکھنا۔
سَجَّرَ الْاِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔
ــــ الْمَاءَ: پانی جاری کرنا۔
ــــ الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا، بال چھوڑنا، لٹکانا۔
ــــ الْکَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
سُجِّرَ الْبَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

اِنْسَجَرَ: بھر جانا۔
ــــ الشَّعْرُ و غَیْرُہٗ: بال وغیرہ لٹکنا۔
ــــ فِی السَّیْرِ: مسلسل چلنا۔
اَلْاَسْجَرُ: گدلا۔ غَدِیْرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو ج: سُجْرٌ۔
اَلسَّاجِرُ: سیلاب، رو۔
اَلسَّاجُوْرُ: کتے کے گلے میں ڈالا جانیوالا پٹا ج: سَوَاجِیْرُ۔
اَلسَّجْرُ: گرج۔ بِئْرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔
اَلسَّجُوْرُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔
اَلسَّجِیْرُ: مخلص دوست ج: سُجَرَاءُ
اَلْمِسْجَرُ: تنور میں ایندھن کو بٹھانے والی لکڑی ج: مَسَاجِرُ
اَلْمِسْجَرَۃُ: اَلْمِسْجَرُ ج: مَسَاجِرُ
اَلْمَسْجُوْرُ: بھرا ہوا، بھرپور (۲) روشن جلتا ہوا (۳) پروئے ہوئے موتی۔
لُؤْلُؤَۃٌ مَسْجُوْرَۃٌ: آب دار موتی
• سَجِسَ ــَـ سَجَسًا: گدلا ہو جانا، بدل جانا۔ جیسے: سَجِسَ الْمَاءُ۔ ھو سَجِسٌ و سَجِیْسٌ۔ بِئْرٌ سَجِسَۃٌ و سَجِیْسَۃٌ: وہ کنواں جس کا پانی گدلا و خراب ہو گیا ہو۔
سَجَّسَ الْاِبْطُ و الْمَاءُ: بدبو ہو جانا
ــــ الْمَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
اَلسَّاجِسِیُّ: کَبْشٌ سَاجِسِیٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔
اَلسَّجَسُ: گدلا، بدلا ہوا۔
اَلسَّجِیْسُ: کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُہٗ سَجِیْسَ اللَّیَالِیْ او سَجِیْسَ اللَّیَالِیْ و الْاَیَّامِ او سَجِیْسَ الدَّھْرِ: میں یہ کبھی بھی نہیں کرونگا
• اَلسَّجْسَجُ: یومٌ سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔
ھَوَاءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا، نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ سرد۔
ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔
اَرْضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو زیادہ سخت ہو اور نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین ج: سَجَاسِجُ۔
• سَجَعَتِ الْحَمَامَۃُ و النَّاقَۃُ ــَـ سَجْعًا: کبوتر اور اونٹنی کا ایک خاص قسم کی آواز نکالنا، بولنا۔
ــــ فُلَانٌ: قافیہ بند کلام کرنا (جس میں شعر کے سے فاصلے ہوں لیکن وہ غیر موزوں ہو)
سَجَعَ الْکَلَامَ و بِہٖ: مقفّیٰ کلام کرنا، تک بندی کرنا۔ ھو سَجَّاعٌ و ھو و ھِیَ سَجَّاعَۃٌ۔
ــــ لَہٗ: قصد کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فِیْ سَیْرِہٖ: سیدھا چلنا، اِدھر اُدھر نہ ہونا۔
سَجَّعَ الْکَلَامَ و فِیْہِ: قافیہ بند بنانا، مقفّیٰ بنانا۔
اَلْاُسْجُوْعَۃُ: مقفّیٰ کی ہوئی عبارت، قافیہ بند کلام ج: اَسَاجِیْعُ۔
اَلسَّاجِعُ: کلام کو مقفّیٰ و مسجّع بنانے والا، درمیانہ چال چلنے والا، سیدھا چلنے والا ناقۃ سَاجِعٌ و سَاجِعَۃٌ: مستی میں آواز نکالنے والی اونٹنی ج: سَوَاجِعُ و سُجَّعٌ (۲) موزوں اور مناسب چہرہ، اچھی ساخت کا چہرہ۔
اَلسَّجْعُ: وہ کلام منثور جس کے جملوں کے آخری حرفوں پر حرکت اور سکون کی یکسانیت ملحوظ ہو۔ قافیہ بند کلام جس میں وزن شعر ملحوظ نہ ہو ج: اَسْجَاعٌ و سُجُوْعٌ
اَلسَّجْعَۃُ: مسجّع کلام کا فقرہ، ایک ٹکڑا۔
اَلْمَسْجَعُ: مقصد، مسلک، طریقہ ج: مَسَاجِعُ۔

•سَجَفَ البَیتَ ـُ سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا، دروازہ پر پردہ ڈالنا۔

سَجِفَتِ المَرأۃُ ـَ سَجَفًا: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا، نازک اندام ہونا۔

أَسْجَفَ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔

ــــ البَیتَ: گھر کے دروازہ پر پردہ ڈالنا، گھر کو پردے والا بنانا۔

ــــ السِّتْرَ: پردہ یا چلمن لٹکانا، پردہ چھوڑنا۔

سَجَّفَ البَیتَ: سَجَفَہ۔

السِّجَافُ: پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ ج: سُجُفٌ۔

السِّجَافَۃُ: پردہ۔

السِّجْفُ: درمیان سے کٹا ہوا پردہ (کہ وقت ضرورت آدھا اٹھایا جا سکے) دو سلے ہوئے پردے ج: أَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔ کہتے ہیں: أَرْخَی اللَّیلُ أَسْجَافَہ: رات نے اپنی تاریکی پھیلادی

السُّجْفَۃُ: رات کی ایک گھڑی، ایک حصہ ج: سُجَفٌ۔

•السُّجُقُّ: گوشت کی بوٹیاں بھری ہوئی آنت (ایک قسم کا کھانا)۔

•سَجَلَ بہ ـُ سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا

ــــ الشَّیءَ: مسلسل چھوڑنا، ڈالنا۔

ــــ المَاءَ: مسلسل پانی ڈالنا

ــــ السُّورَۃَ و القَصِیدَۃَ: سورت یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔

أَسْجَلَ فُلانٌ: فیض رساں ہونا، مخیر ہونا

ــــ الحَوضَ و نَحوَہُ: حوض وغیرہ کو بھرنا۔

ــــ فُلانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول دینا یا ان کے بقدر دینا (۲) کسی کو خوب عطیات دینا، خوب بخشش کرنا۔

ــــ لَہُ: کسی کے نام خط لکھنا۔

أَسْجَلَ الشَّیءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔ أَرْسَلَ البَہِیمَۃَ مع أُمِّہا: بکری کے بچہ کو اس کے ساتھ چھوڑنا۔

ــــ الکَلامَ: بلا رعایت قافیہ وغیرہ کلام کرنا، کلام کو آزاد و غیر مقید رکھنا۔

ــــ لہ الأَمرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ ہذا أَمرٌ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔

ــــ النَّاسَ: لوگوں کو چھوڑنا۔

سَاجَلَہُ: کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔

سَجَّلَ: درج کرنا، رجسٹر میں لکھنا (۲) بیان یا گواہی وغیرہ کو قلمبند کرنا۔

ــــ القَاضِی: جج کا فیصلہ کو درج رجسٹر کرنا یا کرانا، ریکارڈ کرانا، محفوظ کرانا

ــــ العَقدَ و نَحوَہُ: کسی معاہدہ کو درج رجسٹر کرنا، رجسٹری کرانا، رجسٹری کرنا، سرکاری رجسٹر میں لکھنا

ــــ الخِطَابَ و نَحوَہُ بالبَرِیدِ: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کر کے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)

ــــ عَلَیہ بکذا: کسی کے متعلق کوئی بات مشہور کرنا۔

ــــ الصَّوتَ وغیرہ علی الشَّرِیطِ او الأُسْطُوانَۃِ: آواز وغیرہ کو ٹیپ کرنا، ریکارڈ کرنا۔

اِنْسَجَلَ المَاءُ و الدَّمعُ: پانی یا آنسو گرنا۔

تَسَاجَلُوا: باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔

السَّاجُولُ: شیشی کا کور، غلاف ج: سَوَاجِیلُ۔

السِّجِّیلُ: کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی، وہ مٹی جو سوکھ کر آواز دینے لگے، سخت مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "تَرْمِیہِم بِحِجَارَۃٍ مِّن سِجِّیلٍ" (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔

السَّجْلُ: (مذکر) بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول یا جس میں پانی ہو (کم یا زیادہ) (۲) بڑا تھن (۳) عطیہ (۴) فیاض آدمی (۵) کسی چیز کا کوئی حصہ ج: سُجُول و سِجَال۔

الحَربُ بَینَہُما سِجَالٌ: ان دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے اور کبھی اُس کو (ایک ڈول ان پر اور ایک اُن پر پڑتا ہے)۔

السِّجِلُّ: رجسٹر، وہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ (۲) کتاب (لکھی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ" (۳) ریکارڈ (قدیم دستاویزات) (۴) عدالتی فیصلے درج کرنے کی کتاب یا رجسٹر، معاہدات و معاملات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔

سِجِلُّ الأَسْہُمِ: شیئر رجسٹر، کمپنی کے حصص کا رجسٹر۔

سِجِلٌّ بِأَسْمَاءِ الأَعْضَاءِ: رجسٹر ممبران۔

سِجِلُّ الحَالاتِ: کیس بک، حوادث یا پیش آمدہ واقعات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔

سِجِلُّ الشَّرَفِ: رجسٹر معاینہ جس پر مہمان اپنی آمد کے موقع پر تاثرات لکھتا ہے۔

سِجِلُّ القَضَایَا: عدالتی فیصلوں کا رجسٹر کیس بک۔

سِجِلَّاتٌ: ریکارڈس، محفوظ کاغذات،

قدیم دستاویزات۔
السَّجِیلُ: حصہ۔ شیءٌ سَجِیلٌ: بہت سخت چیز۔ ضَرعٌ سَجِیلٌ: لٹکا ہوا تھن۔ دَلوٌ سَجِیلٌ: بڑا ڈول۔
السَّجِیلَۃُ: (من الدّلاء) بڑا ڈول۔
المُسَجَّلُ: درج شدہ، لکھا ہوا (۲) رجسٹرڈ سرکاری خاص رجسٹر میں قانونی طور پر درج شدہ (۳) ریکارڈ، محفوظ، پیٹنٹ۔
الخِطَابُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ لیٹر، رجسٹری کیا ہوا خط۔
العَقدُ المُسَجَّلُ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ، معاہدہ۔
المُسَجِّلُ: رجسٹرار، سرکاری رجسٹر میں اندراج کر کے قانونی شکل دینے والا افسر، کاغذات محفوظ رکھنے والا کلرک
مُسَجِّلُ العُقُودِ الرَّسمِیَّۃِ: سرکاری طور پر معاملات و معاہدات کی رجسٹری کرنے والا افسر، رجسٹرار۔
المُسَجِّلَۃُ: ریکارڈر، ریکارڈ کرنے کی مشین
مُسَجِّلَۃُ الشَّرِیطِ: ٹیپ ریکارڈر۔
مُسَجِّلَۃُ النَّقدِ: کیش رجسٹر، سیل رجسٹر
المُسَجَّلُ: کہتے ہیں: فَعَلتُ ذٰلکَ و الدَّھرُ مُسَجَّلٌ: میں نے یہ کام ایسے وقت میں کیا جب کہ کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔
التَّسجِیلُ: ریکارڈنگ (۲) حفاظت (۳) رجسٹری (۴) اندراج۔
تَسجِیلُ رِسَالَۃٍ بالبَرِیدِ المَضمُونِ خط کی رجسٹری۔
تَسجِیلُ الزَّمَنِ: ٹائم ریکارڈنگ۔
تَسجِیلُ قَضِیَّۃٍ: مقدمہ کا اندراج۔
تَسجِیلُ المَسکَنِ عَلیٰ فُلانٍ: کسی کے نام پر مکان کی رجسٹری۔

• سَجَمَ الدَّمعُ او المَطَرُ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا و تَسجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔
ـــ عن الأمرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔
ـــ العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
ـــ السَّحَابُ المَاءَ: بادل کا پانی برسانا، بہانا۔
أسجَمَتِ السَّحَابَۃُ: بادل کا برستے رہنا
ـــ العَینُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
ـــ السَّحَابَۃُ المَاءَ: بادل کا پانی بہانا۔
انسَجَمَ المَاءُ: پانی بہنا، گرنا۔
ـــ الکَلامُ: کلام کا مرتب ہونا، مربوط ہونا
ـــ الأصوَاتُ: آوازوں کا ہم ساز ہونا
ـــ الأشیَاءُ: یکساں اور ملتا جلتا ہونا۔
ـــ الشَّیءُ مع کذا: جوڑ کھانا، جوڑ لگنا، ہم آہنگ ہونا، میل کھانا۔
الانسِجَامُ: یکسانیت، ہم آہنگی، تال میل ربط کلام۔
السَّجَمُ: پانی، آنسو۔
السَّجُومُ: بہت بہنے یا بہانے والا۔
عَینٌ سَجُومٌ: اشک بار آنکھ، بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔
نَاقَۃٌ سَجُومٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
المِسجَامُ: السَّجُومُ ج: مَسَاجِیمُ۔
• سَجَنَہ ـُ سَجنًا: قید کرنا، بند کرنا جیل میں رکھنا۔ ھو مسجون و سَجِینٌ ج: سُجَنَاءُ و سَجنَیٰ و ھی مَسجُونَۃٌ و سَجِینَۃٌ ج: سَجنَیٰ و سَجَائِنُ۔
ـــ لِسَانَہُ: زبان بند کرنا یا بند رکھنا حدیث میں ہے: "لَیسَ شَیءٌ أحَقَّ بِطُولِ سَجنٍ من لِسانٍ" سب سے زیادہ بند رکھنے کی چیز زبان ہے۔
سَجَنَ الھَمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا، چھپانا۔
سَجَّنَہُ: سَجَنَہُ۔
ـــ النَّخلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے گڑھے کھودنا، کیاریاں بنانا۔
السَّاجُونُ: زمین سے نکلا ہوا لوہا۔
السَّجَّانُ: جیلر، داروغہ جیل۔
السِّجِّینُ: جیل، جیل خانہ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں (۴) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۵) انتہائی سخت چیز۔
ضَربٌ سِجِّینٌ: سخت ترین چوٹ جو مضروب کو دو میں بٹھا دے، بلنے نہ دے
ـــ من النَّخلِ: وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے گڑھے کھودے گئے ہوں (۲) کھلے عام، اعلانًا ہونے والی چیز۔ کہتے ہیں: جَاءَ سِجِّینًا: وہ علی الاعلان آیا۔
السِّجنُ: جیل، قید خانہ ج: سُجُونٌ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ السِّجنُ أحَبُّ إلَیَّ" ایک روایت میں السَّجن بھی پڑھا گیا ہے۔
سِجنُ الإصلاحِ: اصلاحی قید خانہ۔
السَّجنُ مَدَی الحَیَاۃِ: عمر قید۔
السَّجنُ المُؤَبَّدُ: عمر قید۔
سَجنٌ مع الأعمَالِ الشَّاقَّۃِ: قید با مشقت۔
السَّجِینُ: قیدی ج: سُجَنَاءُ۔
• السَّجَنجَلُ: آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔
• سَجَا ـُ الشَّیءُ سَجوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا۔ جیسے: سجا البحرُ

وسَجَت الحَلوبةُ لِلحالب
(۲) تھمنا، رکنا۔ جیسے: سَجَت الرّیحُ
(۳) سنسان ہونا۔ جیسے: سَجا اللّیلُ
(۴) برقرار رہنا۔ سَجا طبعُه علی
کذا: اس کا مزاج اس قسم کا رہا۔
سَجا الشیءَ: چھپانا، ڈھانپنا۔
أَسجی البحرُ وغیرُہ: پرسکون ہونا
ـــ البئرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا
ـــ الحَلوبةُ: دودھ دینے والی اونٹنی
کا بہت دودھ والی ہونا۔
ـــ الشیءَ: ڈھانکنا۔
ساجاہُ: ہاتھ لگانا، چھونا۔ اَتانا بِطعامٍ
فَما ساجَیناہُ۔
سَجّی المیّتَ: مردہ کو ڈھانکنا، چادر وغیرہ
ڈالنا یا اس میں لپیٹنا۔
تَسجّی: ڈھک جانا، کپڑے میں لپٹ جانا
السّاجی: پرسکون، سست۔ طَرفٌ ساجٍ:
خمار آلود نگاہ، ستائی ہوئی نگاہ۔
عَینٌ ساجِیةٌ: نشیلی آنکھ۔ امرأۃٌ
ساجِیةُ الطَّرفِ: سست یا خمار آلود
نگاہ والی۔ لیلةٌ ساجِیةٌ: پرسکون
رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی اور
نہ تاریکی۔
السَّجواءُ: امرأۃٌ سَجواءُ: نشیلی یا
پرسکون آنکھ والی عورت۔ ناقةٌ
سَجواءُ: پرسکون دودھ دینے
والی اونٹنی۔ رِیحٌ سَجواءُ: نرم ہوا
بئرٌ سَجواءُ: بہت پانی والا کنواں
السَّجِیّةُ: عادت، طبیعت ج: سَجایا۔

س ــــ ح

• سَحَبَ الشیءَ ـَ سَحْبًا: زمین پر
گھسیٹنا (۲) چھیننا، ضبط کرنا، واپس
لینا۔ سَحَبت الرّیحُ التّرابَ:
ہوا کا مٹی اڑانا۔
سَحَبَ ذَیلَهُ: دامن گھسیٹنا۔
سَحَبت الرّیحُ أذیالَها: ہوا
خوب زور شور سے چلی۔
اِسحَبْ ذَیلَکَ علی ما کانَ
منّی: میری بات سے صرف نظر کر کے
معاف کیجئے۔
جاءَ فُلانٌ یَسحبُ ذَیلَهُ:
وہ اتراتا ہوا یا متکبرانہ چال سے آیا۔
ـــ وَدیعتَهُ: امانت واپس لینا۔
ـــ الاقتراحَ: تجویز واپس لینا۔
ـــ الاستقالةَ عن کذا: استعفا
واپس لینا۔
ـــ الأسلحةَ من: ہتھیار چھین لینا
ـــ التّرشیحَ من کذا: کسی منصب
کے امیدوار کا نام واپس لینا۔
ـــ جوازَ السّفرِ والرُّخصةَ:
پاسپورٹ یا لائسنس وغیرہ ضبط کرنا۔
ـــ السّفیرَ من بلدٍ: کسی ملک سے
سفیر کو واپس بلانا۔
ـــ الثّقةَ من: اعتماد واپس لینا۔
ـــ السُّلطةَ من: اقتدار و اختیار
چھیننا۔
ـــ الشّکوی من کذا: کسی معاملہ
کی شکایت واپس لینا۔
ـــ القوّاتِ من مکانٍ: کسی جگہ
سے فوجیں ہٹانا۔
ـــ الکمبیالةَ من بنکٍ الی آخرَ:
ایک بنک سے دوسرے بنک کا ڈرافٹ
حاصل کرنا۔
ـــ ورقةَ یانصیبَ: لاٹری نکالنا
ـــ المبلغَ من البنکِ: بنک سے
رقم نکالنا۔
ـــ الماءَ بالمِضخّةِ: پمپ کے ذریعہ
پانی نکالنا۔
ـــ المطالبَ: مطالبات واپس لینا۔
أَسحَبَهُ الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس
کرانا، ضبط کرانا، حاصل کرانا۔
اِنسحَبَ: مُطاوعُ سَحَبَ۔ کھنچنا،
گھسٹنا، واپس ہونا، ضبط ہونا،
پیچھے ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ من المجلسِ: کسی وجہ سے مجلس سے
نکل جانا۔
ـــ الجیشُ من المیدانِ: میدان
سے لشکر کا ہٹ جانا، چلا جانا، انخلا کرنا
ـــ من العملِ: کام چھوڑنا۔
ـــ من الوظیفةِ: ملازمت سے الگ
ہو جانا۔
تَسحّبَ فی حقّ فُلانٍ: کسی کے حق
کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: کسی پر ناز کرنا
ـــ من الأکلِ والشّربِ: بہت
کھانا، پینا۔
الانسحابُ: انخلا، واپسی، علیحدگی، ضبطی
الانسحابُ الجُزئیُّ: جزوی انخلا،
واپسی، حصول
الانسحابُ المَرحلیُّ: مرحلہ وار انخلا،
واپسی۔
السّاحِبُ: بنک سے رقم نکالنے والا (۲)
فارم واپس لینے والا (۳) ضبط کرنے والا
السَّحابُ: بادل (پانی سے بھرا یا خالی)
ج: سُحُبٌ۔
السَّحابةُ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا ج:
سَحائبُ۔
ظَلّ یفعلُ سَحابةَ یومِهِ:
وہ پورے دن کام کرتا رہا۔
السُّحابةُ: تالاب میں بچا ہوا پانی۔
سَحبانُ: قبیلہ وائل کا ایک مشہور فصیح
و بلیغ آدمی۔
السَّحبانُ: ہر شے کو بہا کر لے جانے والا،
صفایا کر دینے والی چیز۔

السُّحْبَةُ : السُّحَابَةُ (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز، آنکھ پر آجانے والا پردہ جس سے کم دکھائی دے۔

المَسْحَبُ : کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ ج : مَسَاحِبُ ۔

• سَحَتَ الشیءَ ـَ سَحْتًا : جڑ سے اکھاڑنا۔ سَحَتَ رأسَهُ : مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔

ـــ البَرَكَةَ : برکت زائل کر دینا۔

ـــ الشَّحْمَ عن اللَّحْمِ : گوشت سے چربی اتارنا۔

ـــ وَجْهَ الأَرْضِ : زمین کی سطح کو کھرچنا

ـــ فی تِجَارَتِه : خراب یا حرام مال کمانا جیسے رشوت وغیرہ۔

أَسْحَتَ : خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔

ـــ فی تجارتِه : سَحَتَ ۔

ـــ الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ"۔

ـــ رَأْسَهُ : سر کو پوری طرح مونڈنا (۲) اڑا دینا۔

ـــ مَالَهُ : مال کو تباہ و برباد کرنا (۲) خراب و حرام بنا دینا۔

سَحَّتَ : حرام کمائی میں مبتلا ہونا۔

ـــ الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا۔

الأَسْحَتُ : عَامٌ أَسْحَتُ : خشک سال، هی سَحْتَاءُ۔ سَنَةٌ سَحْتَاءُ أَرْضٌ سَحْتَاءُ : خشک بے آب و گیاہ زمین ج : سُحْتٌ۔

السُّحْتُ : ناجائز اور حرام کمائی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے : "سَمَّاعُوْنَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُوْنَ لِلسُّحْتِ"۔ السُّحُتُ بھی پڑھا گیا ہے۔ حدیث ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو یہود خیبر نے رشوت دینی چاہی : "أَتُطْعِمُوْنِی السُّحْتَ" (۲) تھوڑی چیز (۳) تلف شدہ مال ج : أَسْحَاتٌ ۔

السُّحُتُ : (من النَّاس) وہ چٹورا کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

السَّحْتُ : پرانا کپڑا (۲) ڈٹ کر کھانا پینا، بسیار خوری (۳) عذاب۔ بَرْدٌ سَحْتٌ : واقعی سردی۔ مَالٌ و دَمٌ سَحْتٌ : ایسا مال اور ایسا خون جس کے ضائع کرنے والے پر برائی نہ آئے۔

السُّحْتُوتُ : کم چکنائی والا ستو (۲) نرم مٹی والا جنگل، پھٹا پرانا کپڑا ج : سَحَاتِيتُ ۔

السِّحْتِيتُ : کم چکنائی والا ستو ج : سَحَاتِيتُ

السَّحِيتُ : بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

السَّحِيتَةُ : (من السَّحَاب) وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے (بہاتا چلے)۔

المَسْحُوتُ : السَّحِيتُ ۔

مَسْحُوتُ المِعْدَةِ : بدنیت اور بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔

• سَحَجَهُ ـَ سَحْجًا : چھیلنا، ہلکا سا رگڑنا (۲) لکڑی کی رندائی کرنا۔ ھو مَسْحُوجٌ و سَحِيجٌ ۔

ـــ العُوْدَ بالمِجْرَدِ : لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور چھلائی کرنا۔ کہتے ہیں : سَحَجَتِ الرِّيحُ الأَرْضَ : ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔

ـــ شَعْرَهُ بالمُشْطِ : بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔

ـــ فی سَيْرِه : ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ يَسْحَجُ : وہ دوڑتا ہوا گزرا۔

سَحَّجَهُ : سَحَجَهُ (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔

انْسَحَجَ : چھلنا، صاف ہونا، گھسا جانا۔

تَسَحَّجَ : چھل جانا، چھلکا اتر جانا، رگڑ کھانا، رگڑ لگنا۔

السَّحُوجُ : بہت قسمیں کھانے والی عورت

المِسْحَاجُ : السَّحُوجُ (۲) کٹ کھنا جانور (۳) تیز چلنے والا جانور ج : مَسَاحِيجُ ۔

المِسْحَجُ : کٹ کھنا (۲) رندا، لکڑی صاف کرنے کا نجار کا آلہ ج : مَسَاحِجُ ۔

المَسْحُوج : چھیلا ہوا، رندہ کیا ہوا۔

• سَحَّ الإِنْسَانُ و الحَيَوَانُ ـِ سَحًّا و سُحُوحًا : بہت موٹا ہونا۔ ھو سَاحٌّ و هی سَاحَّةٌ ۔

ـــ الماءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے بہنا، گرنا، برسنا۔

ـــ الماءَ و نَحْوَهُ ـُ سَحًّا : لگاتار خوب پانی برسانا یا ڈالنا یا بہانا۔ کہتے ہیں : اسْتَنْشَدْتُهُ قَصِيدَةً فَسَحَّهَا عَلَيَّ سَحًّا : میں نے اس سے نظم سنانے کو کہا تو اس نے مجھے بڑی ہی خوش دلی کے ساتھ پوری نظم سنائی۔

ـــ فلانًا : کسی کو مارنا (۲) کوڑے سے مارنا۔ سَحَّهُ مائةَ سَوْطٍ : اس کے سو کوڑے لگائے۔

سَحْسَحَ الماءُ و نَحْوُهُ : سَحَّ ۔

انْسَحَّ : گرنا (پانی وغیرہ کا)، اوپر سے نیچے بہنا، برسنا۔

تَسَحْسَحَ : سَحْسَحَ ۔

السَّحَّاءُ : ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا)، عَيْنٌ سَحَّاءُ : ہمیشہ نم رہنے والی آنکھ۔ کہتے ہیں : يَمِينُهُ سَحَّاءُ : اس کا داہنا ہاتھ بخشش کے لئے ہمہ وقت کھلا رہتا ہے، وہ بڑا فراخ دست ہے۔ غَارَةٌ سَحَّاءُ :

عمومی یورش، ہر طرف پھیلا ہوا حملہ
السَّحَّاحَةُ: کیمیاوی تحلیل کیلئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے یا خانے ہوتے ہیں)
• سَحَرَ فُلَانٌ ـَ سُحُوْرًا: سحری کھانا سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
— عن الشیٔ سحرًا: دور ہونا (۲) باز رکھنا، روکنا۔
— فلانًا بالشیٔ: کسی کو کسی چیز سے دھوکہ دینا۔
— بالطَّعامِ: غذا دینا، کھانا کھلانا۔
— بالشَّرابِ: بار بار پلانا۔
— الشیٔ عن وَجْہِہٖ: کسی چیز کو پلٹ دینا، ہٹانا۔
— بکذا: اپنی طرف کسی چیز کے ذریعہ مائل کرنا۔ کسی چیز کے ذریعہ دل و دماغ پر چھا جانا۔ سَحَرَتْہُ بِعَیْنِہَا: اس (عورت) نے اسے اپنی آنکھ سے مسحور کر دیا، بے قابو کر دیا۔
سَحَرَہٗ بِکَلَامِہٖ: اپنی باتوں سے مسحور کرنا متاثر کرنا۔
— فُلَانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا، فریفتہ بنا لینا، دل لبھانا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
— الشیٔ: خراب کرنا۔ کہتے ہیں: سحر المطرُ الأرضَ: بارش نے زمین کو اپنی کثرت کی بنا پر خراب کر دیا۔
— الفِضَّةَ: چاندی پر سونے کا ملمع کرنا
سَحِرَ ـَ سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے سے پھیپھڑا کٹ جانا (۳) کسی کام میں جلدی کرنا۔ ھو سَحِرٌ و سَحِیْرٌ۔
أسْحَرَ القومُ: وقت سحر میں ہونا یا چلنا آنا یا جانا۔

سَحَّرَ فُلَانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا تا آنکہ دماغی توازن بگڑ جائے (۲) کسی کیلئے سحری (کھانا) پیش کرنا، سحری کھلانا
استَحَرَ القومُ: أسْحَرُوْا۔
— الطائرُ: صبح سویرے (سحر میں) پرندہ کا چہچہانا، مرغ کا بانگ دینا
تَسَحَّرَ و تَسَحَّرَ السَّحُوْرَ: سحری کھانا
السَّاحِرُ: جادوگر ج: سَحَرَةٌ (۲) دلکش (۳) مسحور کن، دل و دماغ پر چھا جانے والا۔
السُّحَارَةُ: گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
السَّحَّارُ: جادوگر، شعبدہ باز۔
السِّحْرُ: ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف و دقیق ہو، جادو، ٹوٹکا، نظر بندی (کسی چیز کا خلاف حقیقت نظر آنا) (۳) دھوکہ ملمع سازی (۴) دلکشی، سحر انگیزی ج: أسْحَارٌ و سُحُوْرٌ۔
سِحْرُ الکلام: کلام کی تاثیر، دلکشی
السَّحْرُ: پھیپھڑا ج: أسْحَارٌ و سُحُوْرٌ
انْتَفَخَ سَحْرُہٗ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا
انْقَطَعَ منہ سُحْرِیْ: میں اس سے ناامید ہو گیا۔
السَّحَرُ و السُّحْرُ: رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، تڑکا، اخیر رات پو پھٹنے سے پہلے کا وقت (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ اخیر (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفیدی ج: أسْحَارٌ
لَقِیْتُہٗ فی أعْلَی السَّحَرَیْنِ: میں اس سے پو پھٹنے سے پہلے ملا (صبح کاذب کے وقت ملا) سَحَرَیْن سے صبح کاذب اور صبح صادق ہر دو مراد ہے۔

السُّحْرَةُ: تڑکا، رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، صبح کاذب، تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
السَّحَرِیُّ: اخیر رات فجر سے کچھ پہلے۔ صبح کاذب، سحری کا وقت۔
السَّحَرِیَّةُ: السَّحَرِیُّ۔
السَّحُوْرُ: سحری کا کھانا پینا، سحری۔
المُسَحَّرُ: (۱) جس کا پھیپھڑا نکال دیا گیا ہو (۲) جس پر جادو کیا گیا ہو (۳) خوف زدہ۔
المَسْحُوْرُ: وہ شخص جس پر جادو کیا گیا ہو (۲) جسے فریفتہ کر لیا گیا ہو (۳) کثرت باراں سے خراب شدہ زمین (۴) کم دودھ والی بھیڑ۔
أرْضٌ مَسْحُوْرَةٌ: بنجر زمین۔
• السَّوْحَرُ: بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
السَّحِیْرُ: پیٹ کا مریض (۲) بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المَسَاحِرُ: کہتے ہیں: انتفخت مساحِرُہٗ: اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سَحْرٌ کی جمع)۔
المَسْحُوْرَةُ: (من الأرض) نہ اگانے والی بنجر زمین۔
— (من الحلائب) دودھ دینے والی اونٹنیوں میں سے کم دودھ والی اونٹنی
• تَسَحْسَحَ الماءُ و نَحْوُہٗ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
السَّحْسَاحُ: (من المطر) سخت بارش۔
السَّحْسَاحَةُ۔ عَیْنٌ سَحْسَاحَةٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ (۲) شدید بارش
السَّحْسَحَةُ: گھر کا صحن، گرداگرد، گھر کے سامنے کی کھلی جگہ۔

•سَحَطَهُ ـَ سَحْطًا: جلدی جلدی ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے: "فبرك عليه فسحطه سحط الشاة"

ـــ الطَّعَامُ فُلَانًا: اچھو لگنا، حلق میں اٹک جانا۔

ـــ الشَّرَابَ: شربت یا شراب میں پانی ملانا۔

انْسَحَطَ الشَّيْءُ من يَدِه: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔

ـــ فُلَانٌ عن النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور اسے ہاتھ سے پکڑے بغیر نیچے اترنا۔

المَسْحَطُ: حلق ج: مَسَاحِطُ۔

السَّحِيطُ و السَّحُوطَةُ: ذبح کی ہوئی بکری۔

•سَحَفَ الشَّيْءَ ـَ سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔

ـــ الشَّحْمَ عن ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کے باعث چھیلنا

ـــ الشَّعْرَ عن الجِلْدِ: کھال سے بال بالکل صاف کر دینا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کو مرض سل میں مبتلا کر دینا۔

أَسْحَفَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا دینا۔

ـــ فُلَانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔

السُّحَافُ: سل کی بیماری۔

السَّحْفَةُ: کھال سے چپٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) ج: سَحْفٌ و سِحَافٌ

السُّحْفَةُ: رَجُلٌ سُحْفَةٌ: منڈے ہوئے سر والا۔

السَّحُوفُ: وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی تیز بارش ج: سُحُفٌ (۳) چکی کی آواز (۴) دودھ دوہنے کی آواز۔

نَاقَةٌ سَحُوفٌ: لاغر اونٹنی جس کے تھن لمبے ہوں۔

السَّحِيفُ: پیستے وقت چکی کی آواز، دودھ دوہنے کی آواز۔

السَّحِيفَةُ: الشَّحْفَةُ (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِفُ۔

المَسْحَفُ: مَسْحَفُ الحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان ج: مَسَاحِفُ۔

المَسْحَفَةُ: باریک گھاس والی زمین ج: مَسَاحِفُ۔

المِسْحَفَةُ: گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا اتارنے کا اوزار ج: مَسَاحِفُ

المَسْحُوفُ: سل کا مریض۔

•سَحَقَهُ ـَ سَحْقًا: باریک پیسنا، کوٹ کر باریک کرنا، سفوف بنانا جیسے: سَحَقَ الدَّوَاءَ۔

ـــ الشَّيْءُ الشَّدِيدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: تباہ کرنا، صفایا کرنا، نابید کر دینا (۲) پرانا اور بوسیدہ بنا دینا کہتے ہیں: سَحَقَ فلانا، سَحَقَ الحَشْوَةَ، سَحَقَ الثَّوْبَ۔

ـــ رَأْسَهُ: سر مونڈنا۔

ـــ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا اسے برباد کرے

سَحِقَ ـَ سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ" هو سَحِيقٌ و هي سَحِيقَةٌ

سَحُقَ الشَّيْءُ ـُ سَحَاقَةً وسُحُوقَةً پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ سُحْقًا: انتہائی دور ہونا۔ هو سَحِيقٌ وهي سَحِيقَةٌ قرآن پاک میں ہے: "فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَو تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ"

ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا

أَسْحَقَ: پرانا ہونا (أَسْحَقَ الثَّوْبُ) (۲) بہت دور ہونا۔

ـــ الضَّرْعُ: تھن کا سوکھ کر پیٹ سے لگ جانا اور دودھ خشک ہو جانا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو دور کر دینا، ہلاک کر دینا۔

انْسَحَقَ الدَّوَاءُ: دوا کا باریک ہو جانا خوب کٹ جانا، پس جانا۔

ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: دور ہو جانا، ہلاک و برباد ہو جانا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلک آنا۔

ـــ الشَّيْءُ: کشادہ ہونا۔

ـــ القَلْبُ: دل کا شکستہ ہونا۔

السَّاحِقُ: دور (۲) ہلاک شدہ (۳) بوسیدہ

السَّاحِقَةُ: الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ: بھاری اکثریت۔

السَّحْقُ: من الثِّيَابِ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ کبھی اضافت بیانیہ کے طور پر کہتے ہیں: سَحْقُ ثَوْبٍ و سَحْقُ عِمَامَةٍ۔ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل ج: سُحُوقٌ

سَحْقُ دِرْهَمٍ: کھوٹا سکہ (درہم)

السُّحْقُ: بعد، بہت دوری، ہلاکت۔

سُحْقًا لَهُ و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے لئے) وہ برباد ہو، خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

سُحُوقٌ سَاحِقٌ: انتہائی دوری (برائے مبالغہ).

السَّحُوقُ: لمبا، لمبی. کہتے ہیں: عُودٌ سَحُوقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوقٌ و امْرَأَةٌ سَحُوقٌ ج: سُحُقٌ

السَّحِيْقُ: بہت دور (۲) باریک کٹی ہوئی یا پسی ہوئی چیز.

السَّحِيقَةُ: ہر چیز کو بہا دینے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِق.

المَسْحُوقُ: باریک کوٹا ہوا، پسا ہوا، (۲) پاؤڈر، سفوف ج: مَسَاحِيق

مَسْحُوقُ الأَسْنَانِ: دانتوں کا منجن ٹوتھ پاؤڈر ج: مَسَاحِيق.

المِسْحَقُ: وہ چیز جس سے کوٹا یا پیسا جائے.

• سَحَلَتِ العَيْنُ ـَ سَحْلاً و سُحُولاً: آنکھ کا آنسو ٹپکانا، بہانا.

ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا پانی برسانا.

ـــ الحِمَارُ سَحِيلاً و سُحَالاً: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا.

ـــ الحَبْلَ سَحْلاً: ایک بل پر رسّی بٹنا، اکہرا بٹنا.

ـــ الدَّرَاهِمَ: روپیہ پیسہ نقد دینا.

ـــ فُلاَنًا كَذَا دِرْهَمًا: کسی کو کوئی رقم فوری طور پر نقد دینا.

ـــ السُّوْرَةَ و القَصِيدَةَ: سورتِ قرآن پاک یا نظم کو مسلسل پڑھنا.

ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، پیسنا (۲) گھسنا، رگڑنا. جیسے: سَحَلَ الفِضَّةَ و الذَّهَبَ. (۳) لکڑی پر رندہ پھیرنا (۴) چھیلنا (۵) تراشنا. کہتے ہیں: سَحَلَتِ الرِّيحُ الأَرْضَ: آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا.

ـــ فُلاَنًا بِلِسَانِهِ: کسی کو گالی دینا، مذمت کرنا، ملامت کرنا.

سَحَلَ الثَّوْبَ: کپڑے کو کچے دھاگے سے بننا.

أَسْحَلَهُ: گالی دیا ہوا پانا.

ـــ الحَبْلَ: سَحَلَهُ.

سَاحَلُوا: ساحل اور کنارۂ دریا پہ آنا یا اس پر چلنا.

ـــ فُلاَنًا مُسَاحَلَةً و سِحَالاً: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی دینا

انْسَحَلَ: چھلنا، پسنا، کٹنا (۲) تیز چلنا کہتے ہیں: انْسَحَلَتِ النَّاقَةُ (۳) تیزی سے گزرنا، جلدی کرنا جیسے انْسَحَلَ الخَطِيبُ.

الإِسْحِلُ: وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے.

الأَسَاحِلُ: پانی کی نالیاں.

السَّاحِلُ: سمندر کا کنارہ. وہ ملحقہ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثر انداز ہوتی ہوں ج: سَوَاحِل.

السِّحَالُ: لگام.

السُّحَالَةُ: سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گیہوں جو وغیرہ کا بھوسہ.

سُحَالَةُ القَوْمِ: نچلے درجہ کے لوگ.

السَّحْلُ: کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسّی (۳) باریک سفید کپڑا ج: اَسْحَالٌ وسُحُولٌ و سُحُلٌ.

السِّحْلِيَّةُ: چھپکلی.

السَّحِيلُ: کچا دھاگا، کچا سوت (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسّی، اکہری بٹی ہوئی رسّی.

المُسْحَلَةُ: سوت کا گولا.

المِسْحَلُ: لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۳) ڈاڑھی کا ایک کنارہ (وہ دو ہوتے ہیں) (۴) چھینی (تراشنے کا اوزار) (۵) ریتی (۶) چھلنی (۷) رندہ (۸) زبان. کہتے ہیں: رَكِبَ الخَطِيبُ مِسْحَلَهُ: خطیب نے خطبہ جاری رکھا، تقریر جاری رکھی (۹) جلاد (۱۰) ساقی (۱۱) پختہ ارادہ (۱۲) ایک لڑی کی رسّی (۱۳) خسیس آدمی (۱۴) توشہ دان کا منھ (۱۵) بہت پانی والا پرنالہ (۱۶) بہت بارش (۱۷) سخاوت، فیاضی (۱۸) جنگلی گدھا (۱۹) رخسار (۲۰) بہادر ج: مَسَاحِل.

المَسْحُولُ: حقیر اور معمولی (۲) ہموار وکشادہ جگہ.

• السَّحْلَفَةُ: (سلحفة کی پلٹ) کچھوا ج: سَحَالِفُ.

• سَحِمَ ـَ سَحَمًا و سُحَامًا و سُحْمَةً کالا ہونا، سیاہ ہونا. هو أَسْحَمُ و هي سَحْمَاءُ ج: سُحْمٌ.

أَسْحَمَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، آسمان کا پانی برسانا.

سَحَّمَ الشَّيْءَ: کالا کرنا.

الأَسْحَمُ: سینگ (۲) بادل (۳) ہر پستان (۴) وہ خون جس میں قسم کھانے والے ہاتھ ڈبوتے ہیں.

الإِسْحِمَانُ: ہر سیاہ چیز.

السُّحَامُ: سیاہی.

السَّحْمُ: لوہا.

السَّحْمَةُ: لوہے کا ٹکڑا ج: سَحْمٌ.

السُّحُمُ: لوہار کے ہتھوڑے.

السَّحِيمُ: ایک درخت.

• سَحَنَ الشَّيْءَ ـَ سَحْنًا: کوٹنا، توڑنا (۲) پیسنا.

ـــ الخَشَبَةَ: لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کیے بغیر)

سَاحَنَهُ: کسی سے اچھی طرح ملنا، اچھی طرح پیش آنا.

ـــ الشَّيْءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں

شریک ہونا، بات چیت کرنا۔
تَسَحَّنَہٗ: کسی کے چہرے مہرے کو دیکھنا، دیکھ کر پہچاننا۔
السَّحْنَاءُ: ہیئت، رنگ و روپ، شکل و صورت (۲) رنگ (۳) حالت (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔
السَّحَنُ: یَوْمٌ سَحِنٌ: بڑے اجتماع کا دن۔
السِّحْنُ: گود، حفاظت - ھو فی سِحْنِہٖ: وہ اس کی حفاظت میں ہے
السُّحْنَۃُ: نشان، علامت، رنگ و روپ، ہیئت، کھال کی نرمی اور چمک۔
المِسْحَنُ: رندا جس سے بڑھئی لکڑی کو چھیل کر چکنا اور ملائم کرتا ہے ج: مَسَاحِن
المِسْحَنَۃُ: لوہے کو رگڑنے کا باریک پتھر، لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (۲) پتھر توڑنے کا ہلکا اوزار، موسلی ج: مَسَاحِن۔
•سَحَا الشَّیْءَ ـِ سَحْوًا: چھیلنا، کھرچنا، کہتے ہیں: سحا الطِّیْنَ عن وَجْہِ الأرْضِ و سَحَا الشَّحْمَ۔
ـــ القِرْطَاسَ: کاغذ کو صاف کرنا۔
ـــ من القِرْطَاسِ: کاغذ کو تراشنا، کم کرنا
ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔
سَحِیَ الطِّیْنَ ـَ سَحْیًا: مٹی کو کھرچنا۔
أَسْحَی الکِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔
سَحَّاہُ: سَحَاہُ۔
اِسْتَحَی الشَّیْءَ: چھیلنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
اِنْسَحَی: چھل جانا، کھرچا جانا۔
الأُسْحُوَانُ: لمبا اور خوبصورت (۲) بہت کھانے والا۔
الأُسْحِیَّۃُ: گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی
ج: اَسَاحِیُّ۔
السَّاحِیَۃُ: طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَیْلٌ سَاحِیَۃٌ (تا مبالغہ) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
السَّحَا: (من کلّ شیءٍ) ہر چیز کا چھلکا، جھلّی۔
السِّحَاءُ: چھلکا، جھلی، واحد: سِحَاءَۃ و سِحَایَۃ۔ کہتے ہیں: ما فی السَّمَاءِ سِحَاءَۃٌ من سَحَابٍ: آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔
السِّحَایَۃُ: بیلچے استرے وغیرہ بنانے کا پیشہ، لوہارگری وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جائے (۲) دماغ کا غلاف، جھلی۔
السَّحَّاءُ: بیلچے وغ نے والا۔
المِسْحَاۃُ: چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ، پھاوڑا وغیرہ ج: مَسَاحٍ۔

س ـــ خ

•السَّخْبُ: شور۔
السِّخَابُ: موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (لونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار (جو بچے بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُہٗ مَارِثَ السِّخَابِ: میں نے اسے بچوں کی طرح بے علم پایا ج: سُخُبٌ۔
السَّخْبَرُ: ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں۔ واحد: سَخْبَرَۃٌ۔ رکِبَ فُلانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا، غداری کرنا۔
•اِسْخَاتَّ الجُرْحُ: زخم کا ورم ہلکا ہونا
السَّخْتُ: سخت، شدید۔ حَرٌّ سَخْتٌ و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک
السِّخْتِیْتُ: السَّخْتُ (۲) باریک اور خالص سفید۔
السِّخْتِیَانُ: بکری کی کھال (دباغت کی ہوئی)۔
المَسْخُوتُ: چکنا۔
•سَخَّتِ الجَرَادَۃُ ـِ سَخًّا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔
سَخَّ فی السَّیْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کھودنے میں دور نکل جانا۔
السَّخَاخُ: نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔
•سَخِدَ وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا نم ہو کر ایک دوسرے پر لپٹ جانا۔
السَّخْدُ: گرم۔
السُّخْدُ: بچے کی پیدائش کے ساتھ نکلنے والا زرد رنگ کا گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچے کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے
السَّخُوْدُ: شَبَابٌ سَخُوْدٌ: چڑھتی جوانی
المُسَخَّدُ: ورم آلود زرد رنگ اور بوجھل آدمی۔
•سَخَرَتِ السَّفِیْنَۃُ ـَ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔
ـــ فُلانًا سُخْرِیًّا: بیگار لینا، کسی سے جبرًا کام لینا۔
سَخِرَ منہ و بہ ـَ سَخَرًا و سُخْرًا و سُخْرِیَّۃً و سِخْرِیَّۃً: مذاق کرنا ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنْ تَسْخَرُوا مِنّا فإنّا نَسْخَرُ مِنکم"۔
سَخَّرَہٗ: کسی کو ایسے کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو، کسی کام کے لئے مجبور کرنا (۲) کسی سے بلا اجرت و معاوضہ

کام لینا، بیگار لینا (۳) تابع بنانا، مغلوب و مجبور کرنا۔

سَخَّرَہٗ عَلَیہ: مسلط کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَھَا عَلَیھِم سَبعَ لَیَالٍ"۔

تَسَخَّرَہٗ: بیگار لینا، بلا اجرت کسی کام کا پابند کرنا۔

اِستَسخَرَ منہ: سَخِرَ منہ۔

السَّاخِرُ: بیگار لینے والا (۲) مسخرہ، مذاق

السُّخرَۃُ: بیگار (بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام)، بیگاری (جس سے بلا اجرت بلا مرضی کام لیا جائے) کہتے ہیں: ھُم سُخرَۃٌ (۲) حقارت و ذلت (۳) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے (۴) ٹھٹھا، مذاق۔

السُّخَرَۃُ: لوگوں سے بہت ٹھٹھا کرنے والا، بہت مذاق اڑانے والا۔

المَسخَرَۃُ: ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کی وجہ، سبب ج: مَسَاخِرُ۔

السُّخرِیَّۃُ و السِّخرِیَۃُ: مذاق، ٹھٹھا، استہزا۔

السُّخرِیُّ: مزاحیہ، مذاقیہ، غیر سنجیدہ۔

ثِیَابُ السُّخرِیَّۃِ: بہروپ کا لباس جسے دیکھ کر ہنسی آئے۔

•سَخِطَہٗ و سَخِطَ عَلَیہ ـَ سَخَطًا و سُخطًا: کسی سے ناراض ہونا، کسی سے نفرت کرنا (۲) کسی پر غصہ ہونا۔

أَسخَطَہٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا، ناگواری و نفرت کا باعث بننا۔

تَسَخَّطَہٗ: ناراض ہونا، کسی پر بگڑ جانا، کسی کو برا سمجھنا۔

ـــ العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: أَعطَاہُ قَلِیلًا فَتَسَخَّطَہٗ

السَّاخِطُ: ناراض، غضبناک۔

السُّخطُ و السَّخَطُ: ناراضگی، ناگواری، غصہ

المَسخَطَۃُ: سبب ناگواری و ناراضگی ج: مَسَاخِطُ۔

•سَخُفَ الشَّیءُ ـُ سُخفًا و سُخفَۃً و سَخَافَۃً: باریک ہونا۔ جیسے: سَخُفَ الثَّوبُ (۲) کمزور ہونا جیسے: سَخُفَ العَقلُ۔ ھو سَخِیفٌ و ھی سَخِیفَۃٌ۔ رَأیٌ سَخِیفٌ: پھسپھسی رائے۔

ـــ السِّقَاءُ: مشک کا کمزور ہونا اور پھٹنا

سَخَّفَہٗ: باریک بنانا (۲) پھسپھسا اور کمزور کرنا (۳) کم عقل قرار دینا (۴) کمزور و نامعقول قرار دینا۔

ـــ الجُوعُ فُلَانًا: بھوک کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔

السُّخفَۃُ: سُخفَۃُ الجُوعِ: بھوک کی وجہ سے ہونے والی لاغری، کمزوری۔

السُّخفُ و السَّخَافَۃُ: کم عقلی، نادانی، نامعقولیت، بے ہودگی، لچرپن۔

السَّخِیفُ: کمزور، لچر، پھسپھسا (۲) بے ہودہ، نامعقول (۳) نادان، کم عقل۔ سَحَابٌ سَخِیفٌ: پتلا ہلکا بادل۔

سَخِیفُ العَقلِ: کم عقل، نادان۔

سَخِیفُ الرَّأیِ: کمزور رائے والا۔

المَسخَفَۃُ: الأَرضُ المَسخَفَۃُ: کم گھاس والی زمین۔

•سَخَلَ الشَّیءَ ـَ سَخلًا: دھوکے سے لینا۔

أَسخَلَ الأَمرَ: مؤخر کرنا، پیچھے ڈال دینا

سَخَّلَت النَّخلَۃُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔

ـــ النَّخلَۃَ: کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔

السُّخَالَۃُ: چھوڑن، پھٹکن۔

السُّخَّلُ: وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

السُّخَلُ: السُّخَّلُ۔

السَّخلُ: ہر نا تمام چیز (۲) رذیل و کمزور ج: سُخَلٌ و سُخَّالٌ۔

السَّخلَۃُ: بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) ج: سَخلٌ و سِخَالٌ و سُخلَانٌ

المَسخُولُ: فرومایہ، گمنام۔

•سَخِمَ اللَّحمُ: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا بِصَدرِہٖ: غصہ دلانا۔

ـــ اللّٰہُ وَجھَہٗ: چہرہ سیاہ کر دینا۔

تَسَخَّمَ عَلَیہ: کسی سے کینہ رکھنا، بغض رکھنا

الأَسخَمُ: سیاہ۔ ھی سَخمَاءُ ج: سُخمٌ

السُّخَامُ: دیگچی یا ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ

لَیلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔

السُّخَامِیُّ: سیاہ۔ لَیلٌ سُخَامِیٌّ: تاریک رات۔

السَّخَمُ: سیاہی۔

السُّخمَۃُ: سیاہی (۲) غصہ، ناراضگی۔

السَّخِیمُ: ہلکا گرم پانی۔

السَّخِیمَۃُ: کینہ، حسد و بغض۔ کہاوت ہے: سَلَلتُ سَخِیمَتَہٗ بِاللُّطفِ و التَّرَضِّی: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا ج: سَخَائِمُ۔

المُسَخَّمُ: کینہ ور۔

•سَخَنَ ـُ سُخنًا و سُخُونَۃً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ ھو سَاخِنٌ۔

سَخِنَ ـَ سَخَنًا: گرم ہونا۔

ـــ العَینُ سَخَنًا و سُخنَۃً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا، جلنا۔ ھو سَخِنٌ و ھی سَخِنَۃٌ۔

سَخُنَ ـُ سُخُونَۃً و سَخَانَۃً: گرم ہونا۔ ھو سَخِینٌ و ھی سَخِینَۃٌ

أَسخَنَہٗ: گرم کرنا۔

ـــ اللّٰہُ عَینَہٗ و بِعَینِہٖ: اللہ کا کسی کو

مصیبت یا ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا
جس سے آنسو رواں رہیں۔ اس کے
برعکس ہے: أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ
کا کسی کو چین و سکون عطا کرنا۔
سَخَّنَهُ: گرم کرنا، گرمانا، گرمی پیدا کرنا
التَّسَاخِينُ: پانی گرم کرنے کے ظروف
(دیگچے وغیرہ) (۲) موزے (۳) علما کا
سر پر ڈالنے کا رومال۔
السَّاخِنُ: گرم، تپتا ہوا (۲) بخار میں مبتلا۔
السَّخَّانُ: پانی گرم کرنے کا سماوار یا ٹنکی،
گیزر (۲) ہیٹر۔
السَّخَّانَةُ: ہیٹر، گرم کرنے کی مشین گیزر۔
السِّخِّينُ: گرم (۲) شدید و دردانگیز
چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴)
خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے
چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری
ج: سَخَاخِينُ۔
السُّخْنُ: گرم۔
السُّخْنَانُ: گرم۔
السُّخْنَةُ: گرمی، حرارت، بخار (۲) درد
کی بقیہ حرارت و سوزش۔ کہتے ہیں:
عَلَيْكَ بِالأَمْرِ عِنْدَ سُخْنَتِهِ:
تم کو معاملہ کے آغاز ہی میں اس کی
تدبیر کرنی چاہیے۔ سُخْنَةُ العَيْنِ:
آنکھ کی سوزش، تکلیف۔
السَّخْنَةُ: السُّخْنَةُ۔
السُّخُونُ: گرم شوربا۔
السُّخُونَةُ: گرمی۔ سُخُونَةُ النِّفَاسِ:
علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں
بڑھی ہوئی حرارت۔
السَّخِينُ: گرم اور شدید چوٹ، گرم گھاؤ
(۲) گرم۔
السَّخِينَةُ: آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما
کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲)
گرم کھانا۔

المِسْخَنَةُ: وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس
میں کھانا گرم کیا جائے ج: مَسَاخِن
المُسَخِّنُ: ہیٹر، گرم کرنے کا چولہا یا
مشین۔
• سَخَا ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا،
فراخ دلی سے کام لینا۔ سَخَا بِشَيْءٍ:
فیاضی کے ساتھ دینا۔ ھو سَاخٍ
و ھی سَاخِيَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ: حرکت بند کرنا، پرسکون ہونا
سَخُوَ ـُ سَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا،
دریادل ہونا۔ ھو سَخِيٌّ ج: أَسْخِيَاءُ
و ھی سَخِيَّةٌ ج: سَخَايَا۔
سَخِيَ ـَ سَخًا: سخی و فیاض ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ عن الشيءِ: طبیعت کا
کسی چیز سے ہٹ جانا، چھوڑ دینا۔
أَسْخَى النَّارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ
بنانا۔ أَسْخَى القِدْرَ بھی کہتے
ہیں۔
سَخَّى نَفْسَهُ و بِنَفْسِهِ عن كذا:
طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر
آمادہ کرنا۔
ـــ النَّارَ: أَسْخَى۔
تَسَخَّى عَلَى أَصْحَابِهِ: اپنے ساتھیوں
کے ساتھ تکلفاً سخاوت کرنا، ظاہری
طور پر سخی بننا۔
السَّخَاوِيَّةُ: نرم و کشادہ زمین ج:
سَخَاوِيُّ۔
السَّخْوَاءُ: من الأرضِ: نرم و کشادہ
زمین ج: سَخَاوَى و سَخَاوٍ۔
السَّخَاءُ و السَّخَاوَةُ: فیاضی، سخاوت،
بخشش۔
السَّخَاءَةُ: ایک قسم کی سبزی۔
السَّخِيُّ: فیاض، فراخ دل، سخی ج:
أَسْخِيَاءُ۔
مَسْخَى النَّارِ: دیگچی کے نیچے آگ کیلئے

بنائی ہوئی جگہ۔

س ـــ د

• سَدَحَتْ فُلَانَةٌ ـَ سَدْحًا:
عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور
کثیرالاولاد ہونا۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا۔
ـــ الشيءَ: پھیلانا، بچھانا۔
ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا، منہ کے بل زمین پر گرانا
یا چت کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر
اسے لٹا کر ذبح کرنا۔
انْسَدَحَ: ٹانگیں پھیلا کر چت لیٹنا۔
المَسْدُوحُ: پچھاڑا ہوا، چت لٹایا ہوا۔
السَّادِحُ: رَجُلٌ سَادِحٌ: آسودہ حال
آدمی۔
السَّادِحَةُ: زبردست بادل ج: سَوَادِحُ
• انْسَدَحَ: پھیلنا۔
• سَدَّ الشيءُ ـِ سَدَادًا و سُدُودًا:
سیدھا اور درست ہونا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: قول و فعل میں صحیح روش
پر ہونا، قول و فعل کا درست ہونا
صائب الرائے ہونا، درست کار ہونا
ـــ قَوْلُهُ و فِعْلُهُ: قول و فعل کا درست
ہونا۔ فَالقَوْلُ و الفِعْلُ سَدِيدٌ
و أَسَدُّ۔
ـــ الشيءَ ـُ سَدًّا: ٹھیک کرنا، خرابی
یا بگاڑ دور کرنا۔
ـــ الثُّلْمَةَ: رخنہ بند کرنا، سوراخ یا شگاف
بند کرنا۔
ـــ القَنَاةَ: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
ـــ الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
ـــ النَّقْصَ: کمی کو پورا کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ روکنا، بند کرنا۔

سَدَّ الطَّرِيْقَ على فلان طريق كذا: کسی پر کسی بات کا دروازہ بند کرنا۔
— القارورةَ بسَدَادة: شیشی وغیرہ کی ڈاٹ لگانا، بند کرنا۔
— الفراغ: خلا پر کرنا۔
— مَسَدَّ كذا: قائم مقام ہونا۔
أَسَدَّ: درستگی اور راست روی چاہنا (۲) صحیح راہ پر ہونا۔
سَدَّدَ السَّهْمَ إلى الصَّيْد: شکار پر تیر مارنا، تیر کا نشانہ بنانا۔
— اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لگانا، سیدھے راستہ پر چلانا، سیدھا راستہ دکھانا۔
— اللهُ خُطَاه: اللہ کا کسی کو سیدھے راستہ پر چلانا۔
— صَاحِبَهٗ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
— مَالَهٗ: مال میں صحیح طریقہ پر تصرف کرنا
— عَلَيْهِ القَوْلَ: کسی کی بات کا رد کرنا
— الشيءَ: سیدھا اور درست کرنا۔
— الحِسَابَ: حساب چکانا۔
— القرضَ وغيره: قرض وغیرہ ادا کرنا، بیباق کرنا۔
— نحوَ كذا: نشانہ بنانا۔
اِسْتَدَّ: سیدھا ہونا (۲) باترتیب ہونا (۳) درست ہونا۔
اِنْسَدَّ: بند ہونا (۲) ختم ہونا (۳) ادا ہونا
تَسَدَّدَ: سیدھا اور درست ہونا۔
الانْسِدَادُ: بندش، روک تھام، ازالہ، دفعیہ۔
السَّادُّ: سَادُّ القامة: سیدھے قد والا
السَّادَّةُ: کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے ج: سُدّ۔
السَّدَادُ: راست روی (۲) قول وفعل کی درستگی، صداقت، حقانیت۔

السِّدَادُ: بندش، روک، ڈاٹ، ڈھکن ہر وہ چیز جس سے خلل و رخنہ دور کیا جائے۔ سِدَادٌ من عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَيْش: حاجت روائی، تکمیل ضرورت (۲) علم طب میں بستہ خون یا کسی جگہ اکھٹا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون ج: أَسِدَّةٌ۔
سِدَادُ القارورة: شیشی کی ڈاٹ۔
سِدَادُ الثَّغْر: سرحدی حفاظتی دستہ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
السِّدَادَة: ڈاٹ۔
السُّدَادُ: ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی، بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والا مادہ۔
السَّدُّ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ (۲) پشتہ، بند، ڈیم (پانی کو روکنے والی آبی گزرگاہ میں کھڑی کی ہوئی عمارت ج: سُدُوْدٌ و أَسْدَادٌ
السُّدُّ: السَّدُّ۔ سُدٌّ من سَحَاب: افق پر چھایا ہوا بادل۔
سُدٌّ من جَرَادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر اور چٹانیں ہوں جن میں پانی رک جاتا ہو ج: سُدُوْدٌ و أَسْدَادٌ (۳) عیب جیسے اندھاپن ج: أَسِدَّةٌ۔
السَّدُّ العَالِي: ہائی ڈیم، بڑا بند۔
السَّدُّ: کلام صحیح۔
السَّدَدُ: السَّدَادُ۔
السَّدَادُ: رَجُلٌ سَدَادٌ: راست رو
السُّدَّةُ: گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان، برآمدہ، منبر (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی

(۵) ناک بند ہونے کی بیماری ج: سُدَد
السَّدِيْدُ: درست، ٹھیک، پختہ، معقول مضبوط۔
سَدِيْدُ الرأي: معقول رائے رکھنے والا صائب الرائے۔
سَدِيْدُ الرِّمَايَة: نشانہ باز۔
المَسَدُّ: بند کرنے کی جگہ۔ سَدَّ مَسَدَّه: قائم مقام ہونا۔ هم يَسُدُّوْنَ مَسَادَّ آبائهم۔
المَسْدُوْدُ: بند کیا ہوا، رکا ہوا۔
• سَدَرَ فُلَانٌ في البِلَادِ ـِ سَدْرًا و سُدُوْرًا: ملک میں بے روک ٹوک جانا۔
— الثَّوبَ: کپڑا پھاڑنا۔
سَدِرَ ـَ سَدَرًا و سَدَارَةً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔
سَدِرَ بَصَرُهٗ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا، حیران و پریشان ہونا خیرہ ہو جانا، بھٹکنا۔ هو سَادِرٌ و سَدِرٌ و هي سَدِرَةٌ۔
هو سَادِرٌ في الغَيّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
تَكَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا، اس نے ناپختہ بات کی
أَسْدَرَهٗ: بے پرواہ بنانا، گمراہ کرنا۔
اِنْسَدَرَ: (بالوں کا لٹکنا (۲) ڈھلوان سے نیچے اترنا (۳) تیز دوڑنا۔
تَسَدَّرَ بالثوب: کپڑے میں لپٹ جانا کپڑے کو گون کی طرح اپنے اوپر ڈالنا
الأُسْدُرَانِ: دو رگیں جو رخسار سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ يَضْرِبُ أُسْدَرَيْه: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دونو پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا، یا وہ

خالی ہاتھ اور بے مراد آیا۔
السَّادِرُ: بے پرواہ، گمراہ۔
السِّدَارُ: مچھردان، وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔
السَّدَرُ: سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے
السِّدْرُ: بیری کا درخت ج: سِدَرٌ۔
السَّدِرُ: حیران و پریشان۔ ناقة سَدِرَة: بوڑھی اونٹنی۔
السِّدْرَة: بیری کا ایک درخت۔
سِدْرَةُ المُنْتَهٰی: جنت کا ایک درخت (المعجم الوسیط) (۲) ساتویں آسمان پر ایک مقام ہے عرش اعظم کے دائیں جانب، ملائکہ وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں (امام راغب)۔
السَّدِيرُ: سہ شاخہ عمارت (۲) سہ شاخہ گنبد (تین باہم متداخل گنبدوں سے بنا ہوا ایک گنبد) (۳) پانی کا چشمہ (۴) گھاس (۵) حیرہ کے اطراف میں ایک دریا کا نام (۶) شاہ نعمان کا محل
سَدِيرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ کھجور کا گنجان باغ۔
السِّدَارَةُ: بلا پھندنا لمبی ٹوپی (عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے)۔
• سَدَسَ القَوْمَ ـــ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔
ـــ القَوْمَ ـــ سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا
أَسْدَسَ القَوْمُ: لوگوں کا چھ ہونا۔
سَدَّسَ: چھ کرنا۔
ـــ الشکل: شش پہلو شکل بنانا شش رکنی بنانا۔
السُّدَاسُ: چھ چھ۔ جاءُوا سُدَاسَ: وہ چھ چھ کی تعداد میں آئے۔
السُّدَاسِيُّ: إِزَارٌ سُدَاسِيٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار (۲) شش پہلو، چھ نفری چھ اجزا یا ارکان پر مشتمل۔
سُدَاسِيُّ الأَرْكَان: شش گوشہ۔
سُدَاسِيُّ الأَعْضَاء: چھ رکنی۔
سُدَاسِيُّ الحُرُوف: چھ حرفی۔
سُدَاسِيُّ السُّطُوح: شش پہلو۔
السُّدُسِيَّةُ: علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زوایا کے ابعاد (فاصلوں) کو ناپا جاتا ہے۔
السُّدُسُ: چھٹا حصہ ج: أَسْدَاسٌ کہاوت ہے: هو يَضْرِبُ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ: وہ مکر و فریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔
السُّدُوسُ: ہرے رنگ کی چادر یا مطلقًا چادر۔
السَّدِيسُ: السُّدُس ج: أَسْدَاس (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والے اونٹ ج: سُدُسٌ۔
المُسَدَّسُ: (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع (پہلو) کی تعداد مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں)۔
مَسْدَسَ: کہتے ہیں: جاء مَسْدَسَ وہ چھ چھ آئے۔
• سَدَعَ الشَّيْءَ بِغَيْرِهِ ـــ سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھیلانا۔
ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔
ـــ فُلَانًا: راستہ بتانا۔
سُدِعَ: اذیت و تکلیف پہنچایا جانا۔
السَّدْعَةُ: مصیبت، ٹھکر۔
المِسْدَعُ: اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار راہبر ج: مَسَادِعُ
• سَدِفَ البَصَرُ ـــ سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ هو أَسْدَفُ والعَيْنُ سَدْفَاءُ ج: سُدْفٌ۔
أَسْدَفَ: تاریک ہونا۔ جیسے: أَسْدَفَ اللَّيْلُ۔
ـــ فُلَانٌ: سونا، بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۲) تاریکی میں داخل ہونا (۳) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔
ـــ السِّتْرَ: پردہ اٹھانا یا ہٹانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کھولنا۔
ـــ المَرْأَةُ القِنَاعَ: عورت کا نقاب چھوڑنا (منہ پر ڈالنا)۔
ـــ عن كذا: ہٹ جانا، ایک طرف ہو جانا
سَدَّفَ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الأَسْدَفُ: سیاہ۔ لَيْلٌ أَسْدَفُ: تاریک رات۔
السِّدَافَةُ: پردہ، چلمن۔
السَّدَفُ: تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی ج: أَسْدَافٌ۔
السُّدْفَةُ: تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر کے وقت روشنی مکمل ہونے تک ہوتی ہے ج: سُدَفٌ۔
السُّدْفَةُ: دروازہ یا اس کا سائبان
السَّدْفَةُ: رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے تڑکا ہونے تک کا وقت۔
السَّدِيفُ: کوہان کا گوشت ج: سَدَائِفُ وسِدَافٌ۔
• سَدِكَ بالشَّيْءِ ـــ سَدَكًا وسُدُكًا: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هو سَدِكٌ وهي سَدِكَةٌ۔
سَدَّكَ جِلَالَ التَّمْرِ: کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

السَّدِلُ: کام میں پھرتیلا۔
سَدِلٌ بالرُّمحِ: تیزی اور سبک رفتاری سے نیزہ مارنے والا۔
•سَدَلَ الثَّوبَ و السِّتْرَ و الشَّعْرَ ـُ سَدْلاً: چھوڑنا، لٹکانا۔
—— فی البلاد: ملک میں جانا۔
سَدِلَ ـَ سَدَلاً: مائل ہونا۔ هُوَ اَسْدَلُ و هی سَدْلاءُ ج: سُدْلٌ
اَسْدَلَهُ: لٹکانا، چھوڑنا۔
سَدَّلَهُ: اَسْدَلَهُ۔
اِنْسَدَلَ: لٹکنا، نیچے کو چھوڑنا، لٹکنا۔
السَّوْدَل: مونچھ۔
السِّدْلُ: سینے تک لٹکا ہوا موتیوں یا ہیروں کا ہار ج: سُدُولٌ۔
السُّدْلُ: پردہ ج: اَسْدَال وسُدُولٌ کہتے ہیں: اَرْخَی اللَّیلُ سُدُولَه: تاریکی نے شدت اختیار کرلی، پوری طرح پھیل گئی۔
السَّدِیْلُ: ہاتھی وغیرہ کا پردہ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ ج: اَسْدَالٌ وسُدُلٌ و سَدَائِلُ۔
المُسَدَّلُ: شَعْرٌ مُسَدَّلٌ: لمبے بال۔
•سَدَمَ البابَ ـُ سَدْمًا: دروازہ بند کرنا۔
سَدِمَ الماءُ ـَ سَدَمًا: پانی کا زیادہ دن گزرنے سے بدلا ہوا ہونا۔ (۲) پانی میں مٹی وغیرہ پڑکر اندر اتر جانا اور پانی کا گدلا ہو جانا۔
—— فُلانٌ: مغموم ہونا، مصیبت میں ہونا غصہ اور رنج ہونا۔
—— بالشیءِ: بہت خواہش مند ہونا۔ هو سادِمٌ و سَدِمٌ و سَدْمانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) کہتے ہیں: هو سادِمٌ نادِمٌ: وہ غمناک وپشیمان ہے۔ وسَدْمانُ نَدْمانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ۔
سَدَّمَ الماءَ طُولُ العَهْدِ: پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
انْسَدَمَ دَبَرُ البَعِیرِ: اونٹ کا زخم اچھا ہو جانا۔
السَّدِمُ: مست سانڈ، غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی ج: اَسْدَام۔
عاشِقٌ سَدِمٌ: زبردست عاشق
السَّدَمُ: مست وغضبناک سانڈ (۲) ابلتا ہوا پانی (۳) غم وغصہ، غضب و ندامت ج: اَسْدَامٌ و سِدَامٌ۔
السُّدُمُ: بِئْرٌ سُدُمٌ: بند ہو جانے والا کنواں۔
السَّدْمانُ: نادم، پشیمان۔
السَّدِیمُ: تھکا ماندہ (۲) حیران وپریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر، دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے یا پانی سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (دھبے) ج: سُدُمٌ۔
•سَدَنَ ـُ سَدْنًا و سَدَانَةً و سِدَانًا: خانۂ کعبہ کی خدمت کرنا
السَّادِنُ: خادم کعبہ (۲) دربان۔ کہتے ہیں: هو سادِنُ فُلانٍ واذِنُهُ ج: سَدَنَةٌ۔ سَدَنَةُ الرَّوضَةِ: درگاہ کے مجاورین۔
السَّدَّانُ: آہرن، نہائی (اصل لفظ سَنْدانٌ ہے)۔
السَّدِینُ: چربی (۲) خون (۳) اون ج: اَسْدانٌ۔
•سَدَا فُلانٌ ـُ سَدْوًا: کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشیءِ بیَدِہ بھی مستعمل ہے اور سَدَا یَدَیه بھی۔
سَدَا فُلانٌ سَدْوَ کَذا: کسی کے طریقہ پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَطَبَ فما زالَ عَلَی سَدْوٍ واحِدٍ: وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع وقافیے پر تقریر کرتا رہا۔
—— الصَّبِیُّ بالجوز: بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا۔
سَدَتِ الناقَةُ: اونٹنی کا کشادہ قدموں سے چلنا۔
اَسْدَی النَّخْلُ: کھجور کا نرم پڑنا۔
السَّادِی: چھٹا۔ هی سادِیَةٌ۔ النُّوقُ السَّوادِی: کشادہ قدم رکھنے والی اونٹنیاں۔
•سَدَی الثَّوبَ ـِ سَدْیًا: کپڑے کا تانا پھیلانا، تانا تاننا۔
سَدِیَ ـَ سَدًی: شبنم والا ہونا، نم ہونا۔ کہتے ہیں: سَدِیَتِ الارضُ و سَدِیَ المَکانُ و سَدِیَتِ اللَّیلَةُ۔ هو سَدٍ و هی سَدِیَةٌ
اَسْدَی الثَّوبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا یا تانا تننا۔
—— الیه مَعْرُوفًا: کسی کو عطیہ دینا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا۔
—— الامْرَ: کسی معاملہ میں کامیاب ہونا۔ یا اسے مکمل کرنا۔
—— الشیءَ: نامکمل چھوڑنا، نظرانداز کرنا
—— بَیْنَهُما: دو آدمیوں میں صلح کرانا۔
—— بَیْنَهُم حَدِیْثًا: لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
سَدَّی الثَّوبَ: تانا تننا۔
—— الیه: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

سَدَّي بَيْنَهُما : صلح کرانا۔
— النَّحْلُ الشَّهْدَ : شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
اسْتَدَى فُلَانٌ : سَدَا۔
— الى الشَّيْءِ : ہاتھ بڑھانا۔
— الفَرَسُ : گھوڑے کو پسینہ آنا۔
تَسَدَّى الثَّوْبَ : کپڑے کا تانا تننا۔
— الشَّيْءَ : کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا
— الأَمْرَ : کسی کام پر قابو پانا۔
السُّدَى : نظرانداز کیا ہوا، بیکار سمجھا ہوا۔ قرآن پاک میں ہے "أَيَحْسَبُ الإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى" کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بلاحساب کتاب چھوڑ دیا جائے گا۔
السَّدَى : (من الثوب) کپڑے کا تانا۔ (عکس لحمة : بانا) واحد: سَدَاة ج : أَسْدَاءٌ أَسْدِيَةٌ (۲) شبنم (۳) نظرانداز کیا ہوا، ناتمام، ناقابل التفات (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

س ــــــ ذ

• السَّذَابُ : ایک بدبودار پودا۔
• السَّاذَجُ : (فارسی لفظ سادہ کا معرب) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (۲) معمولی۔ هي ساذَجَةٌ۔ حُجَّةٌ ساذَجَةٌ : معمولی دلیل۔
• السَّذَقُ : اہل فارس کی ایک مشہور رات اسے لَيْلَةُ الوَقُود کہتے ہیں۔
السَّوْذَقُ : زیور (۲) کنگن (۳) حلقہ (۴) شکرا۔
السَّوْذَانِقُ و السَّوْذَنِيقُ و السُّوذَانِقُ : شکرا۔

س ــــــ ر

• سَرَأَتِ الجَرادَةُ و السَّمَكَةُ ـــ سَرْءًا : ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا
سَرَأَتِ المَرْأَةُ : عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ هي سَرُوءٌ ج: سُرُوءٌ و سُرَّأٌ۔
أَسْرَأَتِ السَّمَكَةُ والجَرادَةُ : انڈے دینے کا وقت آجانا۔
سَرَّأَتْ : سَرَأَتْ۔
السِّرْءُ : مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے واحد: سِرْأَةٌ۔
المَسْرُوءَةُ : أَرْضٌ مَسْرُوءَةٌ : بہت ٹڈی والی زمین۔
• سَرَبَ ـــ سُرُوبًا : نکلنا، چپکے سے نکلنا، کھسکنا۔
— في الأرض : زمین میں آزاد گھومنا پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، سیدھا چلنا۔ هو سارِبٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسارِبٌ بِالنَّهارِ"
— في حاجته : اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
— الماءُ و العَيْنُ : بہنا۔
— القِرْبَةَ : مشکیزہ کو سینا۔
سَرِبَ الماءُ ـــ سَرَبًا : پانی بہنا۔ هو سَرِبٌ۔
أَسْرَبَ الماءَ : پانی بہانا۔
سَرَّبَ السَّرَبَ : خفیہ راستہ بنانا۔
— الشَّيْءَ : ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑنا یا بھیجنا۔ پرندوں کی ٹکڑیاں بنانا، جانوروں کو گروہ گروہ کر کے بھیجنا۔
— اليه الشَّيْءَ : کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھیجنا۔
— عليه الإِبِلَ و الخَيْلَ : کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
— الماءَ : پانی بہانا۔
انْسَرَبَ الماءُ : پانی بہنا۔
— في جُحْرِه : بل میں گھس جانا۔
تَسَرَّبَ : انْسَرَبَ۔
— من الشَّرابِ : سیر ہو جانا۔
— القَوْمُ في الطَّرِيقِ : راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
— الخَبَرُ الى : خبر پہنچنا۔
— الشَّيْءُ الى النَّفْسِ : دل میں اترنا، ذہن میں اترنا۔
— الشَّيْءُ في الشَّيْءِ : سرایت کرنا۔
— المعلوماتُ عن شيءٍ : معلومات پہنچنا لیک ہونا۔
— الماءُ في الأرضِ : پانی کا زمین میں خشک ہو جانا، جذب ہو جانا۔
— الوَباءُ الى : وبا پھیلنا۔
الأَسْرَبُ : سیسہ۔
السَّارِبُ : صاف، ظاہر، سیدھا جانے والا (۲) کھسکنے والا، سٹک جانے والا (۳) بل میں گھسنے والا۔
السَّرابُ : وہ ریت جو دوپہر کو جنگل بیابان میں دھوپ کی شدت سے پانی جیسی معلوم ہو (۲) بے حقیقت چیز، فریب کہتے ہیں: هو أَخْدَعُ من السَّرابِ : وہ سراب سے زیادہ پرفریب اور جھوٹا ہے۔
السَّرَبُ : خفیہ راستہ، پانی کے اندر کا راستہ قرآن پاک میں ہے "فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي البَحْرِ سَرَبًا" (۲) زمین دوز راستہ جو آر پار نہ ہو، تہ خانہ (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (بھٹ) (۴) زمین دوز نالا جس سے باغ وغیرہ میں پانی پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی ج: أَسْراب
السِّرْبُ : جانوروں اور پرندوں کا گروہ، بڑی تعداد (۲) دل (۳) نفس۔ هو آمِنُ السِّرْبِ و آمِنٌ في سِرْبِه : اس

کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن ہے (۴) سینہ۔ هُوَ وَاسِعُ السِّرْبِ: وہ کشادہ دل ہے (۵) راستہ، رخ کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَهُ ج: أَسْرَابٌ

سِرْبٌ من الحيوانات: جانوروں کا گلہ۔

— من الظِّبَاءِ: ہرنوں کی ڈار۔

— مِنَ الطُّيُورِ: پرندوں کا جھنڈ۔

— من النِّسَاءِ: عورتوں کی ٹکڑی، جماعت (ہرنوں سے مشابہت کیلئے)

— من النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھنڈ۔

— من الطَّائِرَاتِ: ہوائی جہازوں کی ٹکڑی، کھیپ، اسکویڈرن۔

السَّرْبُ: مویشی، چوپائے (۲) راستہ، رخ (۳) سینہ ج: سُرُوبٌ۔

السُّرْبَةُ: جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں کا جھنڈ (۳) فوجیوں کی جماعت جو فوجی پڑاؤ سے خفیہ طور پر یورش کیلئے نکلے اور یورش کے بعد واپس آجائے (۴) سینے سے ناف تک بالوں کی باریک دھاری (۵) راستہ۔ کہتے ہیں: هو قَرِيبُ السُّرْبَةِ: وہ اپنی ضرورت کے لئے جلد راستہ طے کرلیتا ہے۔

هو بعيدُ السُّرْبَةِ: اسکی ضرورت پورا کرنے کی راہ دراز ہے ج: سُرَبٌ۔

السَّرْبَةُ: قریبی سفر (۲) مشک کی سیون۔

المَسْرَبُ: نکلنے یا جانے کی جگہ، بہنے کی جگہ، راستہ ج: مَسَارِبُ۔

مَسَارِبُ الحَيَّاتِ: وہ مقامات جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔

المَسْرُبَةُ: سینے سے ناف تک کے باریک بال (۲) بالاخانہ کی بالکنی ج: مَسَارِبُ

المَسْرَبَةُ: سینے سے ناف تک باریک بال (۲) چراگاہ ج: مَسَارِبُ۔

المُنْسَرِبُ: تیز بہنے والا پانی۔

سَرْبَخَ: دوپہر کو چلنا، آرام سے چلنا، چست ہونا۔

السَّرْبَخُ: بیابان، لق ودق صحرا۔

• سَرْبَلَهُ السِّرْبَالَ: کرتا پہنانا۔ حدیث عثمانؓ میں ہے: "لا أَخْلَعُ سِرْبَالاً سَرْبَلَنِيهِ اللّٰهُ"

تَسَرْبَلَ بالسِّرْبَالِ: کرتا پہننا۔

السِّرْبَالُ: کرتا (۲) زرہ (۳) لباس ج: سَرَابِيلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الحَرَّ وسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ"

• سَرَجَ فُلَانٌ ـُ سَرْجًا و سَرَجَ فُلَانٌ الكَذِبَ: جھوٹ بولنا۔

— المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بال گوندھنا، چوٹی بنانا۔

سَرِجَ ـَ سَرَجًا: خوب رو ہونا چمکدار چہرہ والا ہونا (۲) جھوٹا ہونا جھوٹ بولنا۔

أَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔

— الشَّيْءَ: خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے پر زین کسنا۔

سَرَّجَ الشَّيْءَ: آراستہ کرنا خوبصورت بنانا۔

— الأَحَادِيثَ: گفتگو کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، گھڑنا، باتیں بنانا۔

— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا، کامیاب بنانا۔

— المَرْأَةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی چوٹی بنانا۔

— الثَّوْبَ: لمبے ٹانکے لگانا، نگندے ڈالنا۔

اسْتَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ روشن کرنا

تَسَرَّجَ عليه: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا۔

السَّارِجُ: روشن، آراستہ۔ جَبِينٌ سَارِجٌ: روشن جبیں۔

السِّرَاجُ: چراغ، روشن چراغ ج: سُرُجٌ

سِرَاجُ اللَّيْلِ: جگنو۔

السِّرَاجَةُ: زین سازی، زین فروشی، (۲) لمبے ٹانکوں کی سلائی، نگندوں کی سلائی۔

السَّرْجُ: زین ج: سُرُوجٌ۔

السَّرَّاجُ: زین فروش، زین ساز (۲) بہت جھوٹا۔ کہتے ہیں: هو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا اور دغاباز ہے۔

سُرَيْجٌ: ایک مشہور عرب لوہار جس کی طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔

السِّيرَجُ: تلوں کا تیل۔

المِسْرَجَةُ: چراغ، لیمپ ج: مَسَارِجُ

المَسْرَجَةُ: شمع دان، لیمپ اسٹینڈ ج: مَسَارِجُ۔

• سَرْجَنَ الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا

السِّرْجِينُ: گوبر، لید، کھاد (سرگین کا معرب)۔

• سَرَحَ ـَ سَرْحًا و سُرُوحًا: صبح کو نکلنا، جانا۔

— السَّيْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔

— المَاشِيَةُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا

— الشَّيْءَ سَرْحًا: چھوڑنا۔

— ما في صَدْرِهِ: دل کی بات ظاہر کرنا

— المَاشِيَةَ: مویشی کو چرانا، چرنے کیلئے چھوڑنا۔

— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا

— في أَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی غیبت کرنا۔

سَرِحَ ـَ سَرَحًا: اپنے معاملات کیلئے سہولت سے جانا، نکلنا۔

سَرَّحَ الشَّيْءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔

سَرَّحَ الرَّسُوْلَ: اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
— الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا، بالوں کو کنگھی سے سلجھانا۔
— فُلَانًا الى موضع كذا: کسی کو کسی جگہ بھیجنا، روانہ کرنا۔
— المَرْأَةَ: طلاق دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا"۔
— العَامِلَ: کارکن کو برطرف کرنا، ہٹانا، سبکدوش کرنا۔
— الماشِيَةَ: مویشی کو چرانا۔
— الشَّئَ: آسان بنانا۔
— عَنْهُ الشَّئَ: کسی کا غم دور کرنا، ازالہ کلفت کرنا۔
— اللّٰهُ العَبْدَ لِلْخَيْرِ: اللہ کا بندہ کو نیکی کی توفیق دینا، راہ آسان کرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو آزاد چھوڑنا، رہا کرنا۔
— الجَيْشَ: فوج کو ختم کردینا، توڑ دینا
— الجُنُوْدَ: سپاہیوں کو آزاد کرنا۔
— الخُطَى لكذا: رفتار کار تیز کرنا کسی کام میں جلدی کرنا۔
انْسَرَحَ فُلَانٌ: ننگا ہونا (کپڑے اتارنا) (۲) تیز رفتار ہونا۔
تَسَرَّحَ من المَكَانِ: نکلنا، جانا۔
— عنه كذا: منکشف ہونا، رہائی ملنا۔
التَّسْرِيْحُ: رہائی (۲) برطرفی (۳) طلاق (۴) سہولت کاری۔
التَّسْرِيْحَةُ: بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو، بالوں کی مانگ، پٹی۔
السَّارِحُ: چرواہا (۲) مویشی۔ سَارِحُ الفِكْرِ: پراگندہ ذہن، پریشان خیال آزاد خیال۔

السَّارِحَةُ: مویشی۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ سَارِحَةٌ وَلَا رَائِحَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔
السَّرَاحُ: آزادی، رہائی (۲) سہولت (۳) طلاق۔ کہتے ہیں: أَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي سَرَاحٍ وَرَوَاحٍ: میں وہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔
أَطْلَقَ سَرَاحَهُ: رہا کرنا، آزاد کرنا
السَّرْحُ: مویشی (تسمية بالمصدر) جو صبح چراگاہ جاکر شام کو واپس آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت واحد: سَرْحَةٌ (۳) گھر کا صحن۔
السُّرُحُ: آسان، نرم، مِشْيَةٌ سُرُحٌ: سبک رفتار۔ وَلَدَتْهُ سُرُحًا: اسے آسانی سے جنا۔ عَطَاءٌ سُرُحٌ: مکمل عطیہ۔ فَرَسٌ سُرُحٌ: تیز رفتار گھوڑی۔
السِّرْحَانُ: بھیڑیا۔ ذَنَبُ السِّرْحَانِ: صبح کاذب۔
سِرْحَانُ الحَوْضِ: حوض کا درمیانی حصہ ج: سَرَاحِيْنُ وَسَرَاحٍ وَسَرَاحٌ۔
السُّرُوْحُ: (من الابل والخيل) تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے ج: سُرُحٌ۔
السَّرِيْحُ: آسان، سہل (۲) عجلت، جلدی۔ کہتے ہیں: لا يكون ذٰلِكَ الا فى سَرِيْحٍ: ایسا جلدی ہی میں ہوسکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا، عجلت سے کیا ہوا۔ کہتے ہیں: خَيْرُكَ سَرِيْحٌ وَخَيْرُكَ فِى سَرِيْحٍ: تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے لوگ اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں۔
— من الخَيْلِ: برہنہ پیٹھ گھوڑا جس کی کمر پر زین نہ ہو۔
السَّرِيْحَةُ: چیتھڑا، کپڑے کا ٹکڑا (۲) جوتا وغیرہ سینے کا تسمہ (۳) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری ج: سَرِيْحٌ و سَرَائِحُ (۴) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں نسبتاً پودے وغیرہ زیادہ ہوں ج: سَرَائِحُ۔
المَسْرَحُ: چراگاہ (۲) چلنے کی جگہ (۳) تھیٹر، تماشہ گاہ (۴) اسٹیج (ڈرامہ وغیرہ کا)۔ (۵) میدان (۶) اکھاڑا ج: مَسَارِحُ۔
مَسْرَحُ النظر: جولانگاہ۔
المِسْرَحُ: کنگھا، کنگھی ج: مَسَارِحُ۔
المِسْرَحَةُ: المِسْرَحُ ج: مَسَارِحُ۔
المَسْرَحِيَّةُ: ڈرامہ (وہ کہانی جو مشخص کرکے دکھائی جائے)۔
المُنْسَرِحُ: شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے
مستفعلن مفعولات مستفعلن
السُّرْحُوْبُ: گینڈر۔ متناسب الاعضاء لمبا آدمی۔
السِّرْحَالُ: بھیڑیا۔
• سَرَدَ الشَّئَ ـُ سَرْدًا: سوراخ کرنا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کو سینا۔
— الدِّرْعَ: زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِى السَّرْدِ"۔
— الشَّئَ: جاری رکھنا، لگاتار کرنا۔ جیسے: سَرَدَ الصَّوْمَ۔
— الحَدِيْثَ: تسلسل اور ترتیب سے کلام کرنا، بات بیان کرنا۔
— القِصَّةَ: تفصیل سے واقعہ بیان کرنا۔
— الشَّوَاهِدَ: تفصیل سے دلائل بیان کرنا۔
سَرِدَ ـَ سَرَدًا: مسلسل روزے رکھنے والا

ہونا ۔

أَسْرَدَ الشَّيْءَ : سوراخ کرنا (۲) سینا ۔

سَرَّدَهُ : سوراخ کرنا (۲) سلائی کرنا ۔

ـــ الدِّرْعَ : زرہ بنا ۔

ـــ النَّخْلُ : درخت خرما کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا ۔

تَسَرَّدَ الشَّيْءُ : لگاتار ہونا ۔

ـــ الدُّرُّ : موتیوں کا ترتیب وار ہونا

ـــ الدَّمْعُ : لگاتار آنسو گرنا ۔

ـــ الماشي : مسلسل چلنا ۔

ـــ الحَدِيثُ : گفتگو کا مسلسل اور مرتب ہونا ۔

السَّارِدُ : سلائی کرنے والا ۔

السِّرَادُ : برما (۲) ستاری یا سُواں ۔

السَّرَادُ : بہت ہری کھجور ۔

السَّرْدُ : زرہ ، زرہ کے حلقے ، کڑیاں (تسمية بالمصدر) (۲) تفصیل ، بیان ۔ شيء سَرْدٌ : مسلسل لگاتار ترتیب وار ۔

السَّرَدُ : السَّرْدُ ۔

السَّرَّادُ : زرہ ساز ، کڑے اور حلقے بنانے والا ۔

المِسْرَدُ : برما (۲) ستاری ، سلائی اور سوراخ کرنے کا آلہ (۲) زبان ۔

ماشٍ مِسْرَدٌ : مسلسل قدم اٹھاکر چلنے والا ج : مَسَارِدُ ۔

السِّرْدَابُ : تہ خانہ (۲) سرنگ ج : سَرَادِيبُ ۔

السِّرْدَاحُ : کیلے کے درختوں کا جھنڈ (۲) لمبی اور پرگوشت اونٹنی ۔

السِّرْدَارُ : سردار لشکر ، فوجیوں کا کمانڈر ۔

• سَرْدَقَ البَيْتَ : گھر کے چاروں طرف پردے لگانا ، شامیانہ لگانا ۔

السُّرَادِقُ : خیمہ ، شامیانہ ، پنڈال (۲) چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ وغیرہ (۳) چھایا ہوا گرد وغبار یا دھواں وغیرہ ۔

• السَّرْدِينُ : جزیرہ سردینیہ کی طرف منسوب ایک مچھلی جسے نمک لگاکر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے ۔

• سَرَّهُ ـُ سُرُورًا و مَسَرَّةً : خوش کرنا ۔

ـــ فلانًا سَرًّا : گلدستہ پیش کرکے استقبال کرنا یا مبارکباد دینا ۔

ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کی نال کاٹنا ۔

ـــ فلانًا : کسی کی ناف پر نیزہ مارنا ۔

ـــ الشَّيْءَ : چھپانا ۔

سَرَّ ـَ سَرَرًا و سَرًّا : ناف کی تکلیف میں مبتلا ہونا ۔ هو أَسَرُّ و هي سَرَّاءُ ج : سُرٌّ ۔

أَسَرَّهُ : چھپانا ، پوشیدہ رکھنا ۔

ـــ اليه الحَدِيثَ : کسی کو کوئی بات پہنچانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا

ـــ اليه المَوَدَّةَ و بالمَوَدَّةِ : کسی سے اظہار تعلق ومحبت کرنا ، قرآن پاک میں ہے : "تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ"

ـــ السِّرَّ : بھید چھپانا (۲) بھید کھولنا

سَارَّهُ مُسَارَّةً و سِرَارًا : کسی سے رازدارانہ بات کرنا ، سرگوشی کرنا (۲) کسی کو راز بتانا ۔

سَرَّرَهُ الماءُ : پانی کا ناف تک پہنچنا ۔

اسْتَسَرَّ : چھپنا ، پوشیدہ ہونا ۔ کہتے ہیں : اسْتَسَرَّ القَمَرُ : چاند کا مہینہ کی آخری رات میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا ۔

ـــ الأَمْرُ : معاملہ کا پوشیدہ اور خفیہ رہنا ، راز میں رہنا ۔

ـــ فلانًا : کسی کو اپنا راز بتانا ۔

اسْتَسَرَّ الجَارِيَةَ : لڑکی کو لونڈی (مملوکہ باندی) بنانا ۔

تَسَارُّوا : باہم سرگوشی کرنا ، کانا پھوسی کرنا

تَسَارَّ الى كذا : کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا ، لطف لینا ۔

تَسَرَّرَ الثَّوْبُ : کپڑے کا پھٹ جانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ۔

ـــ فُلانٌ : لونڈی (باندی) بنانا ، باندی والا ہوجانا ۔

ـــ بنتَ فُلانٍ : کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا درحالیکہ خود کم ذات اور منکوحہ اعلیٰ ذات ہو ایسے موقع پر تَسَرَّرَ ہی کہا جاتا ہے ۔

الأَسَارِيرُ : ہتھیلی ، پیشانی اور چہرہ کے خطوط ۔ اس کا واحد أَسْرَارٌ ہے (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار ، گال ۔ کہتے ہیں : أَبْرَقَتْ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ : اس کا چہرہ چمک اٹھا ۔

الأَسَرُّ : أَسَرُّ الرَّجُلِ : کسی کا مخصوص ہمراز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو ۔

السَّارُّ : خوش کن ، دلچسپ ۔

السَّرَارُ : سَرَارُ الشَّهْرِ : مہینہ کی آخری رات ۔

سَرَارُ الحَسَبِ : خالص وافضل نسب

سَرَارُ الوَادِي : وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ

السِّرَارُ : سِرَارُ الشَّهْرِ : مہینہ کی آخری رات ۔

سِرَارُ الأَرْضِ : زمین کا درمیانی حصہ (۲) ہتھیلی کے اندر کی لائنیں اور پیشانی وچہرہ کے خطوط ۔

السَّرَارَةُ : سَرَارَةُ الأَرْضِ : زمین کا بہتر وافضل حصہ ج : سَرَارٌ ۔

سَرَارَةُ الحَسَبِ : نسب کی بلندی وفضیلت

نسب کا بے داغ پن ۔ کہتے ہیں: سِرٌّ
بیِّنُ السَّرَارَۃِ : بے داغ حقیقت یا
اصل ۔
السِّرُّ : راز، بھید (۲) اصل، ہر شی کی حقیقت
اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ و افضل حصہ
کہتے ہیں: سِرُّ الوادی و سِرُّ الارضِ:
وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ (۴)، دل میں
چھپی ہوئی بات ۔ اَعطاہُ سِرَّ الشیٔ:
اس نے خالص چیز عطا کی ح: اَسْرَارٌ
و سِرَارٌ ۔
سِرُّ النَّسَبِ : خالص اور اعلیٰ و افضل نسب ۔
ھو فی سِرِّ قومِہ : وہ اپنی قوم کے
بہتر لوگوں میں ہے ۔ ھو سِرُّ ھذا
الامرِ : وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے
وُلِدَ لہ ثلاثۃٌ علی سِرٍّ واحدٍ:
یعنی اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی
لڑکی شامل نہیں ۔
صُدُورُ الاحرارِ قُبورُ الاسرارِ:
شریف لوگوں کے سینے بھیدوں کی قبریں
ہوتے ہیں (یعنی راز ان کے دلوں میں
مدفون ہوتے ہیں)۔
السِّرُّ المُبْہَمُ : سربستہ راز ۔
سِرُّ التُّجّارِ : چیف مرچنٹ، سب سے
بڑا تاجر ۔
سِرُّ عَسکرٍ : فیلڈ مارشل ۔
کاتِمُ او کاتِبُ السِّرِّ : پرائیویٹ
سکرٹری ۔
سِرًّا : خفیہ طور پر، چپکے چپکے، آہستہ سے،
خاموشی سے ۔
السِّرِّیُّ : خفیہ، رازدارانہ، پوشیدہ ۔
سِرِّیٌّ للغایۃ : انتہائی خفیہ ۔
البولیسُ السِّرِّیُّ : خفیہ پولس ۔
حِبْرٌ سِرِّیٌّ : خفیہ روشنائی ۔
السِّرِّیَّۃُ : رازداری ۔
السِّرُّ : ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط
(۲) نومولود بچہ کی نال جسے کاٹا جاتا ہے
ح: اَسْرَارٌ ۔ کہتے ہیں: عَرَفْتُ
ذٰلِکَ قَبْلَ اَنْ یُقْطَعَ سُرُّکَ
السِّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا
حصہ ح: اَسِرَّۃٌ و اَسْرَارٌ ۔
لَیْلَۃُ السِّرَارِ : مہینہ کی آخری رات
کہتے ہیں: وُلِدَ لَہٗ ثَلَاثَۃٌ علی
سِرَرٍ واحِدٍ : اس کے تین بچے
پیدا ہوئے جن میں کوئی بچی نہیں تھی ۔
السَّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا جانے
والا حصہ ۔
سَرَرُ الشَّہْرِ: مہینہ کی آخری رات ح:
اَسْرَارٌ ۔
السَّرَّاءُ : خوش حالی، آسودگی، خوشی،
مسرت و شادمانی (۲) کھوکھلی نہر (۳)
عمدہ زمین ۔
السُّرَّۃُ : ناف، نال ح: سُرَرٌ ۔
سُرَّۃُ الرَّوضَۃِ : باغ میں عمدہ روئیدگی
کی جگہ ۔
سُرَّۃُ الوادی : وادی کا بیچ، عمدہ حصہ
سُرَّۃُ الحوضِ : حوض کا درمیانی حصہ
جہاں پانی ٹھیرا رہے ۔
سُرَّۃُ البِذْرَۃِ : بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے
مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے
ح: سُرَرٌ ۔
السَّرَّۃُ : گل دستہ ۔
السِّرِّیْرُ : دوستوں کو خوش رکھنے والا
اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے والا ۔
السُّرِّیَّۃُ : مملوکہ لونڈی، باندی ح:
سَرَارِیُّ ۔
السُّرُورُ : خوشی، مسرت، فرحت ۔
السَّرِیْرُ : تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت
کی چارپائی (جس پر میت کو نہ رکھا
گیا ہو) میت کو رکھنے کے بعد نَعْشٌ
کہا جائے گا ۔
سَرِیْرُ الرَّاْسِ : گردن کا وہ حصہ جس پر
سر ٹکا ہوا ہوتا ہے ح: سُرُرٌ و اَسِرَّۃٌ
السَّرِیْرَۃُ : راز، بھید (۲) نیت (۳) دل
کی بات، حقیقت پنہاں ح: سَرَائِرُ
طَیِّبُ السَّرِیْرَۃِ : نیک نیت، خوش باطن
پاک طینت ۔
المَسَرَّۃُ : نازبو کی شاخیں (۲) خوشی ح:
مَسَارٌّ ۔
المِسَرَّۃُ : (الہاتِف) ٹیلیفون ۔
المَسْرُورُ : خوش، مگن ۔
• سَرِسَ ـَـ سَرَسًا : بد خلق ہونا (۲)
بے عقلی کے بعد عقلمند ہونا، جہالت کے
بعد دانا ہونا ۔ ھو سَرِسٌ ۔
• سَرْسَرَ الشَّفْرَۃَ : دھار تیز کرنا ۔
السُّرْسُورُ : دانا ہوشیار جو معاملات میں
بہت دخیل رہتا ہو ۔ کہتے ہیں: ھو
سُرْسُورُ مالٍ : وہ مال کا صحیح تصرف
کرنے والا ہے ۔
• السُّرْسُوبُ : ولادت کے بعد کا پہلا
دودھ، کھیس، اس کی فصیح عربی
اللِّبَاءُ ہے ۔
السِّرْسَامُ : سرسام، دماغ کے پردہ میں
ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے
جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے
بے خوابی انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی
ہیں ۔
• سَرِطَہٗ ـَـ سَرْطًا : نگلنا ۔
سَرَطَہٗ ـُـ سَرْطًا : نگلنا ۔
اِسْتَرَطَہٗ : سَرِطَہٗ ۔
انْسَرَطَ الطَّعَامُ فی حَلْقِہ : کھانا حلق
سے بآسانی اتر جانا، نگلا جانا ۔
تَسَرَّطَہٗ : سَرِطَہٗ ۔
السِّرَاطُ : کھلا ہوا صاف راستہ ۔
السُّرَاطُ : سَیْفٌ سُرَاطٌ : تیز تلوار ۔
السُّرَطُ : بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا ۔

السَّرَطَانُ : دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) کینسر۔ ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں۔ غدودی خلیاتِ ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو قریبی النسیجہ میں پھیل جاتا ہے۔

السُّرَيْطُ : فالودہ (۲) کھجور اور گھی سے بنایا ہوا حلوا۔

المِسْرَطُ : نگلنے کی نالی، حلق ج : مَسَارِطُ۔

•سَرِعَ ـَ سَرَعًا : تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (ضد : بَطُؤَ) ھو سَرِعٌ و سَرْعَان و ھی سَرْعَی۔

سَرُعَ ـُ سَرَاعَۃً و سُرْعَۃً و سِرْعًا : سَرِعَ۔ ھو سریع ج : سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ۔ ھی سَرِیْعَۃٌ ج : سِرَاعٌ۔

أَسْرَعَ : جلدی کرنا، لپکنا۔

اَسْرَعَ السَّیْرَ و فیہ : تیز چلنا۔

— فی العَمَلِ : کام کو جلدی کرنا۔

— الی کذا : کسی چیز کی طرف لپکنا۔

سَارَعَ الی کذا : سبقت کرنا، لپکنا۔

تَسَارَعَ : سَارَعَ۔

تَسَرَّعَ : سَارَعَ۔

اَسْرَعُ : بہت تیز۔ اَسْرَعُ ما یجبُ : ضرورت سے زیادہ تیز۔ بِاَسْرَعِ ما یمکن : جس قدر جلدی ممکن ہو

الأُسْرُوْعُ : اَسَارِیع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیجاتی ہے

اَسَارِیْعُ الذَّھَبِ : سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔

السُّرَاعُ : تیز رفتار۔

السِّرْعُ : ہر تر لکڑی یا شاخ ج : سُرُوْعٌ

سَرْعَان : تیز رفتار۔

سُرْعَانَ : (اسم فعل) جلدی کر (۲) کس قدر تیز۔

سَرْعَانَ مَا : (اسم فعل)، سَرْعَانَ ما فَعَلْتُ کذا : میں نے یہ بہت جلد کیا۔ سَرْعَانَ ما فَعَلْتَ کذا : تعجب کے لئے : تم نے یہ کام کتنا جلد کیا

السَّرَعَانُ : سَرَعَانُ النَّاسِ : کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ۔

سَرَعَانُ الخَیْلِ : آگے رہنے والے گھوڑے

السَّرِیْعُ : تیز رو، تیز رفتار، ایکسپریس (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ ج : سِرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و موجودہ دور میں بہت کم اشعار کہے گئے ہیں اس بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے : مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ

السُّرْعَۃُ : رفتار (۲) تیزی، تیز رفتاری عجلت۔

سُرْعَۃٌ کالبرقِ : بجلی کی سی تیزی۔

تَھْدِئَۃُ السُّرْعَۃِ : رفتار کم کرنا

المِسْرَعُ و المِسْرَاعُ : جلد باز، تیز رفتار

السُّرْعُوْعُ : تر و تازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان۔ ھی سُرْعُوْعَۃٌ۔

•سَرِفَتِ السُّرْفَۃُ الشَّجَرَۃَ ـَ سَرْفًا : ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھاجانا۔

— الأُمُّ وَلَدَھا : ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا۔

سَرِفَ الطَّعَامُ ـَ سَرَفًا : کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہو جانا جیسے اس میں کیڑا پڑ گیا ہو۔ فالطَّعامُ سَرِفٌ۔

— الشیءَ : غفلت برتنا، نظر انداز کرنا (۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے : "اَرَدْتُکُمْ فَسَرِفْتُکُمْ" (۳) لاعلم و ناواقف ہونا۔

سَرَفَ القَوْمَ : لوگوں سے گزرنا، آگے نکلنا۔

أَسْرَفَ : حد سے بڑھنا۔ جیسے : أَسْرَفَ فی مالِہ : اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔

— فی الکلامِ : ضرورت سے زیادہ بولنا

— فی القتلِ : مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔

— الرَّجُلُ : غافل ہونا (۲) غلطی کرنا (۳) ناواقف ہونا۔

الاِسْرَاف : فضول خرچی، حد سے تجاوز

السَّرَفُ : کسی چیز کی حدت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہؓ میں ہے : "اِنَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا کَسَرَفِ الخَمْرِ" (۲) حد سے تجاوز۔

سَرَفُ الماءِ : بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ کہتے ہیں : ذَھَبَ ھٰذَا الماءُ سَرَفًا : یہ پانی بیکار گیا۔

السَّرِفُ : سَرِفُ العَقْلِ : کم عقل، بے عقل۔

سَرِفُ الفُؤَادِ : غافل آدمی۔

مَکَانٌ سَرِفٌ : بہت کیڑوں والی جگہ

أَرْضٌ سَرِفَۃٌ : کیڑوں والی زمین۔

السُّرْفَۃُ : ریشم کا کیڑا ج : سُرَفٌ۔

السُّرُوْفُ : بہت بڑا اور سخت۔

السَّرِیْفُ : انگور کی بیل کی ایک لائن۔

المُسْرِفُ : فضول خرچ (۲) حد سے تجاوز کرنے والا، راہ اعتدال سے ہٹنے والا۔

•سَرَقَ مِنْہُ مالاً و سَرَقَہٗ مالاً ـِ سَرَقًا و سَرِقَۃً : کسی کا مال چرانا خفیہ طور پر لے لینا۔ ھو سَارِقٌ ج : سَرَقَۃٌ و سُرَّاقٌ۔ و ھو سَرُوْقٌ ج : سُرُقٌ۔ و ھو

سَرُوقَةٌ ایضا (تا مبالغہ کی ہے)
سَرَقَ السَّمْعَ: چپکے سے سننا، پوشیدہ طور پر سننا۔
— النَّظَرَ الی: چپکے چپکے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔
سَرَقَتْنِی عَیْنِی: میں سوگیا۔
سُرِقَ صَوْتُہٗ: آواز بیٹھنا۔ ھو مَسْرُوقٌ۔
سَرِقَ ـَ سَرَقًا: پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
سَارَقَہُ النَّظَرَ و سَارَقَ النَّظَرَ الیه: کسی کو دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا یعنی ایسا موقع پاکر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
— السَّمْعَ: کسی کی بات چوری سے سننا۔
سَرَّقَ الشیٔ: سَرَقَہ۔
— فُلَانًا: کسی کو چور ٹھیرانا۔
اِسْتَرَقَ الشیٔ: سَرَقَہ۔ اِسْتَرَقَ۔
— النَّظَرَ و السَّمْعَ: چوری سے دیکھنا، سننا۔
اِنْسَرَقَ: سست اور دھیما ہونا، کمزور ہونا۔ جیسے: اِنْسَرَقَ صَوْتُہٗ و اُنْسَرِقَتْ مَفَاصِلُہٗ و قُوَّتُہٗ۔
— عن القوم: خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
تَسَرَّقَ: تھوڑا تھوڑا چرانا۔
— النَّظَرَ و السَّمْعَ: چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
السَّارِقُ: چور ج: سَرَقَةٌ و سُرَّاقٌ۔
السَّارِقَةُ: پیروں میں ڈالنے کی بیڑی یا بیڑی کی کیل ج: سَوَارِقُ۔
السُّرَاقَةُ: چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: ھذہ سُرَاقَةُ فُلَانٍ۔
السَّرَقُ: ریشمین کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمین کپڑا۔ واحد: سَرَقَةٌ
السَّرِقَةُ: اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری (فعل) چوری کا جرم۔
سَرِقَةُ الاَشْخَاصِ: اغوا۔
سَرِقَةٌ باکراہٍ: ڈاکا، ڈکیتی۔
المُسْتَرِقُ: کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
مُسْتَرَقُ العُنُقِ: چھوٹی گردن والا۔ کوتاہ گردن۔
•سَرْقَنَ الاَرْضَ: زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
السَّرْقِیْنُ: گوبر، کھاد۔
•سَرِكَ ـَ سَرَكًا: طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہوجانا۔
سَرَّكَ و تَسَرَّكَ: لاغری یا تکان کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
تَسَارَكَ فی المشی: تکان یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
السَّرْكِی: رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔
السَّرْكُودِيَّةُ: ایک قسم کی بیماری جو طویل ہوتی ہے اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں اور پھیپھڑوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔
السَّرْكُومَةُ: گوشت میں پیدا ہونیوالا ایک خطرناک ورم، سرکوما، ورم لحمی
•سَرَّمَہٗ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَسَرَّمَ: ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
السُّرْمُ: مستقیم آنت کا کنارہ (۲) دُبر
السَّرْمَدُ: ابدی، نہ ختم ہونے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیْکُمُ النَّھَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یومِ القِیامَةِ"
السَّرْمَدِیُّ: ابدی، ہمیشہ رہنے والا۔
تَسَرْمَطَ الشَّعْرُ: بالوں کا ہلکا اور کم ہونا
السَّرْمَطُ و السُّرَامِطُ: ہر لمبی چیز۔
رَجُلٌ سُرْمُطٌ: ہر ایک چیز نگل جانے والا۔
•سَرْھَدَ السَّنَامَ: کوہان کاٹنا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
السَّرْھَدُ: کوہان کی چربی (۲) بہت پانی
المُسَرْھَدُ: موٹا، فربہ۔
•سَرْھَفَ الغِذَاءَ: غذا کو عمدہ بنانا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
•سَرَا فلانٌ ـُ سَرْوًا و سَرَاوَةً: شریف و معزز ہونا، سخی اور بامروت ہونا۔
— عنه سَرْوًا: زائل کرنا، ہٹانا۔ جیسے: سَرَا عنه ثوبَہ و دِرْعَہٗ۔
— الھَمَّ عن فُؤَادِہٖ: کسی کے دل سے غم دور کرنا۔
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
سَرُوَ ـُ سَرَاوَةً و سَرْوًا: شریف و بلند کردار ہونا۔ ھو سَرِیٌّ ج: اَسْرِیَاءُ و سَرَاةٌ جج: سَرَوَاتٌ و ھی سَرِیَّةٌ ج: سَرَایَا۔
اَسْرَی الشیٔ عنه: زائل کرنا۔
سَرَّی الشیٔ عنهُ: غم یا تکلیف دور کرنا۔ کہتے ہیں: سُرِّیَ عن فلانٍ فلاں کی تکلیف دور ہوگئی۔
اِنْسَرَی: زائل ہونا۔ اِنْسَرَی عنهُ الھَمُّ: اس کا غم دور ہوگیا۔
تَسَرَّی: مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا عزت و سخاوت کا اظہار کرنا۔
السَّرَاةُ: سَرَاةُ کل شیٔ: ہر شے کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ

(۳) اکثر حصہ۔
سَرَاةُ النَّهارِ: دن چڑھنے کا وقت، دن کا درمیانی وقت ج: سَرَوَات
سَرَاةُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ
سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔
سَرَوَاتُ القَوْمِ: سردارانِ قوم، معززینِ قوم، شرفاء قوم۔
السَّرْوُ: سرو کا درخت (۲) قانون (باجہ کا نام) کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ۔
السَّرِيُّ: معزز و شریف آدمی، سخی، صاحب مروت ج: اَسْرِيَاءُ۔
• سَرْوَلَهُ: پاجامہ پہنانا۔
تَسَرْوَلَ: پاجامہ پہننا۔
السَّرَاوِيلُ: پاجامہ ج: سَرَاوِيلَات (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
• المُسَرْوَلُ: (من الحمام) وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔
• — من الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔
• سَرَى اللَّيْلُ ـِ سَرْيًا و سِرَايَةً و سُرًى: جانا، گزرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ"
سَرَى الهَمُّ: غم یا تکلیف دور ہونا۔
— اللَّيْلَ و به: رات کو چل کر گزارنا۔
— بِفُلَانٍ لَيْلًا: کسی کو رات میں چلانا
— عِرْقُ الشَّجَرَة فى الأرضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔
— فيه الهَمُّ و السُّمُّ: غم اور زہر کا سرایت کرنا، جسم کے اندر دوڑنا۔
— فيه عِرْقُ السُّوءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔

سَرَّى عليه الهَمُّ: کسی کو بوقتِ شب مصیبت یا تکلیف آنا۔
— الجُرْحُ الى النَّفْسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔
— التَّحْرِيمُ: حرمت کا غیر محرَّم تک پہنچ جانا۔
— العِتْقُ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔
— الشئُ فى كذا: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سرایت کرنا۔
— عليه القانُون: کسی پر قانون لاگو ہونا۔
— الدَّمُ فى العُرُوقِ: رگوں میں خون دوڑنا۔
— سُرًى و سُرْيَةً و مَسْرًى: رات میں چلنا۔
أَسْرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔
— بِفُلَانٍ و فُلَانًا: رات کو لیجانا، چلا جانا۔
سَارَى صَاحِبَهُ: ساتھی کے ساتھ رات کو چلنا۔
اِسْتَرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔
— الشئَ: پسند کرنا، اختیار کرنا۔
سَرَّى عنه: غم اور تکلیف دور کرنا۔
تَسَرَّى: خفیہ طور پر نکلنا۔
— الشئَ: اختیار کرنا، پسند کرنا۔
السَّارِى: بوقت شب چلنے والا (۲) سرایت کرنے والا (۳) نافذ، لاگو (۴) شیر
سارى المَفعولِ: نافذ العمل۔
السَّارِيَةُ: (من السَّحاب) رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (مستول)، لکڑی کا ستون، شہتیر، بانس (۴) پول، کھمبا ج: سَوَارٍ۔
سَارِيَةُ العَلَمِ: فلیگ پول (۲) وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔

السُّرَى: پوری رات کا سفر یا اکثر رات کا سفر (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)۔ کہاوت ہے: عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ القَوْمُ السُّرَى: لوگ صبح کو رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مشقت کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے تلقین صبر کے لئے بولا جاتا ہے۔ ابنُ السُّرَى: رات کا مسافر۔
السَّرِيُّ: پانی کی گول، چھوٹی نہر ج: اَسْرِيَة و سُرْيَانٌ۔
السَّرِيَّةُ: فوج کی ایک ٹکڑی، فوجی دستہ (پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل) یا گھوڑوں کی جماعت (تقریباً چار سو کی تعداد پر مشتمل) ج: سَرَايَا۔
سَرَايَا الدِّفَاعِ: فوجی دفاعی دستے۔
السِّرْيَةُ: ٹڈی کا بچہ۔
السَّرَاةُ: ہر شے کا بلند حصہ (پہاڑ کی) چوٹی
سَرَاةُ الضُّحَى: چاشت کا آغاز۔
السَّرَاءُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
السَّرَّاءُ: رات کو بہت چلنے والا۔
السَّرَايُ: مسافرخانہ، سرائے (۲) شاہی محل (۳) جگہ۔
• السُّرْيَالِيَّةُ: فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے۔
• سِرْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے۔

س ـــــ ز

• سِزْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک ہوتی ہے۔
• سِيزْيا: ملک شام۔

س ــــ س

•السَّاسَبُ و السِّيْسَبُ والسَّيْسَبُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں

س ــــ ط

•الأُسْطُبَّةُ: کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ۔

المِسْطَبَةُ: لوہار کی سندان، اھرن (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری ج: مَسَاطِبُ۔

•سَطَحَهُ ـُ سَطْحًا: بچھانا، پھیلانا (۲) ہموار کرنا۔ هو مَسْطُوحٌ و سَطِيحٌ.

سَطَحَ اللّٰهُ الأَرْضَ: اللہ نے زمین کو بچھایا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ"۔

ـــ الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا۔

ـــ الثَّرِيْدَةَ فى الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔

ـــ فُلانًا: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔

ـــ البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا، گھر کو چھت دار بنانا۔

سَطَّحَهُ: سَطَحَهُ۔

انْسَطَحَ: پھیلنا، بچھنا (۲) پچھڑنا (۳) ہموار ہونا (۴) بےحس وحرکت ہوکر چت لیٹنا۔

تَسَطَّحَ: انْسَطَحَ۔

السَّطْحُ: ہر چیز کا بالائی اور اوپری حصہ (۲) چھت (۳) ہر چیز کا ظاہری پہلو، علم الہندسہ میں وہ جسم جس میں طول وعرض ہو ج: سُطُوحٌ۔

سَطْحُ الأَرْضِ: زمین کا بالائی ہموار حصہ۔

سَطْحُ المَرْكَبِ: ڈیک، جہاز وغیرہ کا بالائی حصہ

سَطْحٌ مُسْتَوٍ: ہموار بالائی حصہ۔

السَّطْحِيُّ: ظاہری (۲) اوپری (۳) اوچھا (۴) ناگہرا (۵) کم مایہ، معمولی۔

سَطْحِيًّا: ظاہری طور پر۔

السُّطَاحُ: من النَّبْتِ: زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔

السَّطِيحُ: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے سے عاجز (۲) مشکیزہ۔

السَّطِيحَةُ: دو چمڑوں سے بنی ہوئی مشک

المَسْطَحُ: کھجوروں کو سکھانے کی جگہ، کھلیان، خرمن ج: مَسَاطِحُ۔

المِسْطَحُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے: "فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الأُخْرٰى بِمِسْطَحٍ" (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (۶) ہموار کرنے کا آلہ ج: مَسَاطِحُ۔

المُسَطَّحُ: سطح دار، ہموار۔ اَنْفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔

•سَطَرَ الكِتَابَ ـُ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔

ـــ فُلانًا: پچھاڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ بالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

أَسْطَرَ الشَّيْءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْطَرَ اسْمِي: میرا نام لائن سے باہر نکل گیا۔

سَطَّرَ الكِتَابَ: لکھنا۔

ـــ الوَرَقَةَ: کاغذ پر سطریں کھینچنا، لائنیں ڈالنا۔

ـــ العِبَارَةَ: ترتیب دینا۔

ـــ الاكاذِيْبَ و سَطَّرَ علينَا: من گھڑت افسانے سنانا، جھوٹے قصے بیان کرنا۔

اسْتَطَرَ الكِتَابَ: سَطَرَه۔

الاَسَاطِيْرُ: بےاصل واقعات، گھڑے ہوئے قصے اور افسانے، حیرت انگیز باتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الاَوَّلِيْنَ"۔ واحد: إِسْطَارٌ و إِسْطِيْرٌ و أُسْطُوْرٌ۔ نیز ہا کے اضافہ کے ساتھ اسْطَارَة و اِسْطِيْرَة و أُسْطُوْرَة۔

الأُسْطُوْرِيّ: افسانوی، دیومالائی۔

التَّسْطِيْرُ: لائننگ، خط کشی۔

السَّاطِرُ: قصاب (۲) لائن کش، خط کش۔

السَّاطُوْرُ: بُغدا (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) ج: سَوَاطِيْرُ

السَّطْرُ: ہر چیز کی لائن، قطار، خط، سطر، کہا جاتا ہے: سَطْرٌ من الكتابة و سَطْرٌ من الشَّجَرِ ج: اَسْطُرٌ و سُطُوْرٌ و اَسْطَارٌ جج: اَسَاطِيْرُ۔

السُّطْرَةُ: آرزو۔

السَّطَّارُ: قصاب۔

المِسْطَارُ: خط کش، فن تصویر کشی ونقاشی کا ایک قلم جس کے نوک دار دوسرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (۲) وہ تیز شراب جس کا پینے والا گر پڑتا ہے (۳) آسمان میں بلند ہونے والا گرد وغبار۔

المِسْطَرَةُ: اسکیل، پیمانہ، جدول کش۔ لائن ڈالنے کا رول یا پٹی۔

المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ: سلائڈ رول، ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں ج: مَسَاطِرُ

مِسْطَرَةُ المَسَافَاتِ: (فى الآلة الكاتبة) اسپیشل یارڈ۔

المُسَيْطِرُ : المُسَيْطِرُ۔

المُسْطَرِيْنُ : معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالہ یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا۔

المُسَطَّرُ : لائن دار، رول دار۔

•سَطَعَ الشَيءُ ـَ سَطْعًا و سُطُوعًا : بلند ہونا، پھیلنا، کہتے ہیں: سَطَعَت الرَّائِحَةُ : بو مہکنا، پھیلنا۔

ـــ البَرقُ فی السَّمَاءِ : بجلی چمکنا۔

ـــ النُّورُ : روشنی پھیلنا۔

ـــ الغُبَارُ : گرد اٹھنا۔

ـــ الرِّيحُ : ہوا چلنا۔

ـــ الأَمْرُ : بات واضح ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ وغيرُهُ : آدمی کا سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔

ـــ فُلانٌ بِيَدَيهِ : تالی بجانا۔

ـــ فُلانًا رائِحَةُ المِسكِ : کسی کی ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔

ـــ نَجْمُ فُلانٍ : کسی کا ستارہ عروج پر ہونا، خوش نصیب ہونا۔

ـــ البَعِيرُ : اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔

سَطِعَ ـَ سَطَعًا : دراز گردن ہونا۔ ھو أَسْطَعُ وھی سَطْعَاءُ ج : سُطْعٌ

السِّطَاعُ : خیمہ کا سب سے زیادہ لمبا ستون ج: أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔

السَّطْعُ : ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز

السَّطَعُ : تالی بجانے یا تیر پھینکنے کی آواز

السَّطِيعُ : صبح (۲) لمبا۔

المِسْطَعُ : فصیح اللسان ۔ خَطِيبٌ مِسْطَعٌ : صاحب فصاحت خطیب، زور دار مقرر۔

•الأُسْطُولُ : دیکھئے (اسطول) جہازوں کا بیڑا ج: أَسَاطِيلُ۔

•سَطَلَهُ ـُ سَطْلاً : دوا کا کسی کو نشہ کرنا یا بے ہوش کرنا، مدہوش ہونا۔

انْسَطَلَ واسْتَطَلَ : نشہ ہونا، بیہوش ہونا۔

السَّاطِلُ من الغبار : اٹھا ہوا گرد و غبار۔

السَّطْلُ : بالٹی ج: أَسْطَالٌ وسُطُولٌ (لفظ فارسی شطل کا معرب ہے)۔

المَسْطُولُ : مدہوش، بے ہوش۔

•سَطَمَ البَابَ ـُ سَطْمًا : دروازہ بند کرنا۔

الإِسْطَامُ : آگ کریدنی، لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کو کریدا جاتا ہے۔

الأُسْطُمُّ : سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔

الأُسْطُمَّةُ : أُسْطُمَّةُ القَومِ : لوگوں کا بیچ، وسطی حصہ (۲) قوم کے سربرآوردہ اور معزز لوگ ج : أَسَاطِمُ۔

السِّطَامُ : آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔

السَّطْمُ : تلوار کی دھار۔

•سَطَّنَهُ : جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔

السَّاطِنُ : بد باطن۔

الأُسْطُونُ : (من الجمال) لمبی گردن والا اونٹ۔

الأُسْطُوانَةُ : ستون، کھمبا (۲) جانور کی ٹانگ (۳) گرامفون کا ریکارڈ، دیکھئے (أُسْطُوانَه)۔

المُسَطَّنُ : لمبی ٹانگوں والا۔

•سَطَا الفَرَسُ ـُ سَطْوًا و سَطْوَةً : گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا، سرکش ہونا۔

ـــ عَلَيهِ و بِهِ : حملہ کرنا، دھاوا بولنا، مغلوب کرنا۔

سَطَا المَاءُ : پانی کا بہت ہونا۔

ـــ علی المکانِ : کسی جگہ چھاپہ مارنا۔

ـــ اللِّصُّ علی المَتَاعِ : چور کا زبردستی سامان لینا۔

ـــ علی الحامِلِ : حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔

ـــ الطَّعَامَ وفيه : کھانا کھالینا۔ کہتے ہیں: ماسَطَوتُ فی طَعَامِ أَحَدٍ : میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔

أَسْطَی عَلَيهِ : سَطَا۔

ساطَاهُ : کسی کے ساتھ سختی برتنا۔

السَّاطِي : دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ دم اٹھا کر یا سرکشی سے دوڑنے والا گھوڑا۔

السَّوَاطِي : واحد: ساطِيَة : ہاتھ۔

•السَّطْوُ : حملہ، دھاوا، غلبہ۔

السَّطْوُ علی مَقَرِّ حِزب : پارٹی کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ۔

السَّطْوُ علی طائِرَة أو عَرَبَةٍ : ہائی جیک اغوا۔

السَّطْوَةُ : غلبہ، اقتدار، اثر و رسوخ۔

س ــــ ع

•سَعَّبَ له كذا : کسی کے لئے کوئی چیز آسان و سہل بنانا۔

انْسَعَبَ : بہنا (۲) کھنچنا، لمبا ہونا۔

تَسَعَّبَ : ربر کی طرح کھنچنا، تار اٹھنا (شیرے وغیرہ سے)

السُّعْبُ : سیال چیز جیسے شراب وغیرہ۔

السَّعَابِيبُ : شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لمبے قطرے۔

سَالَ فَمُهُ سَعَابِيبَ : اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔ واحد: سُعْبُوبٌ و سُعْبُوبَةٌ۔

•سَعَدَ ـ سَعْدًا و سُعُودًا: خوش نصیب ہونا، خوش حال ہونا۔
ضد شَقِيَ : بد بخت ہونا ۔
ــــ اليَومُ : دن کا مبارک ہونا۔
ــــ اللهُ فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا بامراد بنانا۔ هو مَسْعُودٌ۔
سَعِدَ ـ سَعَادَةً : سَعَدَ۔ هو سَعِيدٌ ج: سُعَدَاءُ۔
ــــ المَاءُ: پانی کا بہنا، جاری ہونا۔
أَسْعَدَ اللهُ فُلانًا : کامیاب و بامراد بنانا، خوش نصیب بنانا، نیک بخت بنانا، سعادت بخشنا۔ هو مُسْعَدٌ و مَسْعُودٌ۔
ــــ فلانًا: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَت النَّائِحَةُ الثَّكْلَى: نوحہ کرنے والی نے گم کردہ اولاد عورت کی رونے میں مدد کی۔
سَاعَدَهُ على الأَمْرِ مُسَاعَدَةً و سِعَادًا: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
اِسْتَسْعَدَ بِرُؤْيَتِهِ: کسی کے دیدار کو اپنے لئے مبارک سمجھنا، سعادت و برکت حاصل کرنا۔
السَّاعِدُ: کلائی، بازو (کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ) (مذکر ہے) (۲) ہڈی میں گودے کا راستہ (۳) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (۴) پستان یا تھن سے دودھ نکلنے کا راستہ، سوراخ ج: سَوَاعِدُ۔ کہتے ہیں: شَدَّ اللهُ عَلَى سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
سَاعِدُ القَومِ: سردار قوم۔
سَوَاعِدُ الطَّيْرِ: پرندوں کے بازو۔
السَّاعِدَةُ: چرخی کا ڈنڈا (۲) پنڈلی کی چھوٹی ہڈی (۳) چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکلتی ہے۔
السَّعَادَةُ: نیکی اور بھلائی حاصل کرنے کی منجانب اللہ توفیق و اعانت، خوش بختی، خوش حالی۔ ضد: شقاوة۔
سَعَادَةُ فُلانٍ و صاحِبُ السَّعَادَةِ فُلانٌ: سفرا اور ان کے درجہ کے لوگوں کا تعظیمی لقب۔ عزت مآب۔
سَعَادَتُكُمْ: آنجناب۔
السَّعْدُ: برکت (ضد: نحس) (۲) خوش بختی۔
السَّعْدَانُ: کھجور کے درخت کے کانٹے (۲) ایک خاردار پودا جو گھنی چراگاہ میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: مَرْعًى و لا كَالسَّعْدَانِ: یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر و افضل ہے (۳) زہرہ اور مشتری ستارے۔
السَّعْدَانَةُ: کبوتری (۲) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (۳) پستان کی گھنڈی کے ارد گرد سیاہ حلقہ۔
سُعْدَان: سُبْحَانَ اللهِ و سُعْدَانَه: میں خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کرتا ہوں۔
السُّعَادَى: زخم بھرنے والی ایک خوشبو۔
سَعْدَيْكَ: دعا میں کہا جاتا ہے: لَبَّيْكَ و سَعْدَيْكَ: تم خوب خوش حال و خوش نصیب ہو۔
السُّعُودُ: سُعُودُ النُّجُومِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک سعد کہا جاتا ہے۔ ان ہی میں سے ایک سَعْدُ السُّعُودِ ہے۔
السَّعِيدُ: بامراد، خوش نصیب، کامیاب ج: سُعَدَاءُ (۲) چھوٹی نہر ج: سُعُدٌ۔
السَّعِيدَةُ: سَعِيدَةُ القَمِيصِ: کرتے کی کلی وہ دو ہوتی ہیں۔
المُسَاعِدُ: مددگار، معاون، اسسٹنٹ، ہیلپر۔
مُسَاعِدُ المُحَرِّرِ: معاون اڈیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدَرِّسِ: مانیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدِيرِ: اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
مُسَاعِدُ مُدِيرِ الأَمْنِ: ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس (ڈی ایس پی)
مُسَاعِدُ المُدِيرِ العَامِّ: ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل۔
مُسَاعِدُ المُفَتِّشِ: سب انسپکٹر۔
المُسَاعَدَةُ: مدد، تقویت، سہارا، سپورٹ (۲) گرانٹ، امداد۔
المُسَاعَدَةُ العَيْنِيَّةُ: مالی مدد۔
المُسَاعَدَةُ الفَنِّيَّةُ: ٹیکنیکل امداد، فنی امداد۔
المُسَاعَدَات: امدادیں۔
•سَعَرَ الفَرَسُ ـ سَعَرَانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
ــــ النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا، سلگانا۔
ــــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ــــ القَومَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا، جلا دینا۔
ــــ القَومَ و عَلَيْهِم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
ــــ اللَّيْلَ بالمَطِيِّ: اونٹوں پر رات گزارنا۔
ــــ اليَومَ فی حاجَتِهِ: اپنی ضرورت کے لئے گھومنا، دن بھر چکر لگانا
سُعِرَ: سخت بھوک لگنا (۲) دیوانہ ہونا هو مَسْعُورٌ۔
سَعِرَ ـ سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئے رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا هو أَسْعَرُ و هي سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ۔
أَسْعَرَ النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بھڑکانا۔

أَسْعَرَ الشیئَ : نرخ (بھاؤ) مقرر کرنا. کہتے ہیں: أَسْعَرَ الأَمِیْرُ لِلنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔

سَعَّرَ : أَسْعَرَ۔

ـــ السِّلْعَةَ : سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا.

سَاعَرَہ مُسَاعَرَۃً : کسی سے سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا.

اِسْتَعَرَت النَّارُ : آگ جلنا، سلگنا، دہکنا

ـــ الشَّرُّ و المَرَضُ : فساد یا بیماری کا پھیلنا.

اِسْتَعَرَت الحَرْبُ : جنگ کا زوروں پر ہونا.

اِسْتَعَرَ اللُّصُوْصُ : چوروں کا زور ہونا کثرت سے چوری کرنا.

تَسَعَّرَت النَّارُ : آگ بھڑکنا.

ـــ الحَطَبُ : ایندھن کا آگ پکڑنا.

الأَسْعَرُ : دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں۔ بدلے ہوئے اور پھیکے رنگ والا۔ ھی سَعْرَاءُ ج : سُعْرٌ

التَّسْعِیْرُ : نرخ بندی، تعیین قیمت۔

التَّسْعِیْرُ الجَبْرِیُّ : سرکاری نرخ بندی قیمتوں کی سرکاری تعیین۔

التَّسْعِیْرَۃُ : نرخ نامہ، سرکاری نرخ نامہ

السَّاعُوْرُ : تنور (۲) آگ ج : سَوَاعِیْرُ۔

السَّاعُوْرَۃُ : آگ ج : سَوَاعِیْرُ۔

السُّعَارُ : آگ کی گرمی (۲) بھوک کی شدّت (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون، دیوانگی

السِّعْرُ : نرخ، بھاؤ، قیمت ج : أَسْعَار۔

سِعْرُ السُّوق : بازار کا ریٹ، بھاؤ جس پر اشیا یا سکّے لئے جاتے ہوں۔

سِعْرُ الصَّرْفِ : بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ.

لَہُ سِعْرٌ : اس کی ایک قیمت ہے۔ (قیمت کے اضافہ اور حیثیت بڑھنے کے وقت کہا جاتا ہے)۔

لَیْسَ لَہُ سِعْرٌ : بے بھاؤ، بےقیمت و بے حیثیت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)۔

سِعْرٌ الزَّامِیٌّ : جبری نرخ.

سِعْرٌ رَسْمِیٌّ : سرکاری بھاؤ۔

سِعْرٌ سَائِدٌ : مروجہ بھاؤ۔

سِعْرُ الفائِدۃ : شرح سود۔

سِعْرٌ مُوَحَّد : ایک دام۔

سِعْرُ الیوم : آج کا بھاؤ۔

بِسِعْرٍ مُعَیَّنٍ : مقررہ قیمت پر۔

أَسْعَارٌ مُحَدَّدَۃ : کنٹرول ریٹ۔

السَّعِرُ : دیوانہ ج : سَعْرَی۔

السُّعْرُ : گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی اشتہا (۳) دیوانگی (۴) تغذیہ (۵) درجۂ حرارت، کیلوری۔

السُّعُرُ : جنون، دیوانگی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا إِذًا لَّفِیْ ضَلَالٍ وَّ سُعُرٍ"

السَّعْرَۃُ : سخت کھانسی (۲) آغازِ کار اور اس کا نیا پن۔

السَّعِیْرُ : آگ (۲) آگ کی لپٹ۔ کہتے ہیں: خَبَا سَعِیْرُ النَّارِ : آگ کی لپٹ (تیزی) کم ہو گئی۔

المِسْعَارُ : لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی ج : مَسَاعِیْرُ۔

المِسْعَرُ : المِسْعَارُ : کہتے ہیں: ھو مِسْعَرُ حَرْبٍ : وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے، جنگ کا ماہر ہے

عُنُقٌ مِسْعَرٌ : لمبی یا سخت گردن ج : مَسَاعِرُ۔

المَسْعَرُ : جنگ کی آگ بھڑکنے کی جگہ۔

مَسْعَرُ البَعِیْرِ : ج : مَسَاعِرُ البَعِیْرِ : اونٹ کی بغل اور میل جمع ہونے کی جگہیں۔

المَسْعُوْرُ : پیٹ بھرے ہوئے پر کھانے کا حریص (۲) دیوانہ ج : مَسَاعِیْرُ (۳) سگ گزیدہ۔

المُسَعَّرُ : قیمت مقرر کیا ہوا۔

• سَعْسَعَ : بہت بوڑھا ہونا۔

ـــ الجِسْمُ : بڑھاپے سے بدن کا ڈانواں ڈول ہونا۔

ـــ الشَّعْرَ : بالوں کو تیل سے تر کرنا.

تَسَعْسَعَ : بہت بوڑھا ہونا۔

ـــ الجِسْمُ : بدن کا ڈھیلا اور کمزور ہونا

ـــ الشَّیْئُ : ختم ہونے کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَعْسَعَ عُمْرُہُ : اس کی عمر قریب الختم ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا.

ـــ الشَّھْرُ : مہینہ ختم ہونے کو ہے۔

ـــ حَالُہُ : حالت خراب ہونا، گراوٹ آنا

ـــ فَمُہُ : ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا

• سَعَطَہُ الدَّوَاءَ ــَ سَعْطًا و سُعُوْطًا : دوا ناک میں چڑھانا

أَسْعَطَہُ الدَّوَاءَ : کسی کی ناک میں دوا ڈالنا کہتے ہیں: أَسْعَطَہُ عِلْمًا : اسے خوب سمجھایا، اس کے دل میں علم راسخ کر دیا۔

اِسْتَعَطَ الدَّوَاءَ : اپنی ناک میں دوا ڈالنا، سانس کے ذریعہ اوپر چڑھانا، نُلاس سونگھنا۔

اِسْتَسْعَطَہُ الدَّوَاءَ : کسی سے ناک میں دوا ڈلوانا.

السُّعَاطُ : بو کی تیزی.

السَّعُوْطُ : ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار نُلاس، ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)۔

المُسْعَطُ : نسوار یا نُلاس کی ڈبیا وغیرہ ج : مَسَاعِطُ۔

•سَعَفَ بحاجةِ فُلانٍ ـَ سَعْفًا: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
سُعِفَ الصَّبِیُّ: بچہ کے پھنسیاں نکلنا۔ ھو مَسْعُوْفٌ۔
سَعِفَتْ یَدُہٗ ـَ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
أَسْعَفَ: قریب ہونا، نزدیک ہونا، کہتے ہیں: اَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
ـــ بفُلانٍ: کسی کے نزدیک آنا۔
ـــ لَہُ الصَّیْدُ: شکار کا کسی کے لئے ممکن الحصول ہونا۔
ـــ بأَھْلِہٖ: اپنے اہل و عیال میں مقیم ہونا
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی و اخلاص کا برتاؤ کرنا۔
ـــ المَرِیْضَ: بیمار کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں عجلت کرنا، طبی امداد بہم پہنچانا۔
ـــ فلانا بحاجته: ضرورت کو پورا کرنا۔
سَاعَفَہٗ: أَسْعَفَہٗ۔
تَسَعَّفَتْ اَظْفَارُہٗ: سَعِفَتْ۔
الإِسْعَافُ: امداد، ریلیف، حاجت روائی
الإِسْعَافُ الأَوَّلُ او الأَوَّلِی: فرسٹ ایڈ، ابتدائی امداد۔
الإِسْعَافُ الطِّبِّیُّ الأَوَّلُ: فرسٹ میڈیکل ایڈ، ابتدائی طبی امداد۔
جَمْعِیَّۃُ الإِسْعَافِ: امدادی انجمن۔
لَجْنَۃُ الإِسْعَافِ: ریلیف کمیٹی۔
الأَسْعَفُ من الإِبِلِ: منہ کی بیماری والا اونٹ۔ من الخیل: سفید پیشانی والا گھوڑا ج: سُعْفٌ۔
السُّعَافُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی جٹ۔
السَّعَفُ: کھجور کی شاخ اور اس کا پتا (۲) کھجور کا سوکھا پتا (۳) دولہن کا جہیز ج: سُعُوْفٌ۔
السَّعَفُ: سامان۔

السَّعْفَۃُ: بچوں کی جلدی بیماری، پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آ جاتا ہے۔
السُّعُوْفُ: طبائع، مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعَفٌ۔
المُسَاعِفُ: قریب، نزدیک۔
•سَعَلَ ـُ سُعَالًا و سُعْلَۃً: کھانسنا، کھانسی کا مریض ہونا۔
سَعِلَ ـَ سَعَلًا: چست و پھرتیلا ہونا۔
أَسْعَلَہٗ: چست کرنا۔
استَسْعَلَتْ فُلَانَۃٌ: عورت کا بھوتنی جیسی ہونا۔
السَّاعِلُ: گلا، حلق (کھانسی کی جگہ) (۲) منھ۔
السُّعَالُ: کھانسی۔
السُّعَالُ الدِّیکِیُّ: بچوں کی کالی کھانسی
السِّعْلٰی: بھوت، پریت ج: السَّعَالِی
السِّعْلَاۃُ: بھوتنی ج: سِعْلَیَات۔
السُّعْلَۃُ: کھانسی (ایک دفعہ کی)۔
السُّعْلَۃُ المُتَقَطِّعَۃُ: رک رک کر اٹھنے والی کھانسی۔
•سَعَمَ البَعِیْرُ ـَ سَعْمًا: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔ ھو سَعُوْمٌ۔
سَیْلٌ مِسْعَامٌ و مُسْتَعَامٌ: تیز رو سیلاب۔
•أَسْعَنَ فُلانٌ: سائبان بنانا، شامیانہ لگانا۔
تَسَعَّنَ: بھرپور مٹاپے والا ہونا۔
السُّعْنُ: چرس، بڑا ڈول، سوت اور روئی نہ کھنے کی ڈلیا وغیرہ ج: سِعَنَۃٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی، چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے ج: سُعُوْنٌ۔
السَّعْنُ: چربی۔

السُّعْنَۃُ: سائبان، شامیانہ ج: سُعَنٌ۔
السَّعْنَۃُ: کہتے ہیں: مالَہٗ سَعْنَۃٌ ولا مَعْنَۃٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
•السَّعْوُ مِنَ اللَّیلِ و السَّعْوَۃُ منه: رات کا ایک حصہ۔
السَّعْوَۃُ: شمع، موم بتی، موم کا ٹکڑا۔
السَّعَاوِیُّ: بیداری یا سفر کو برداشت کرنے کا ماہر۔
•سَعٰی فُلانٌ ـَ سَعْیًا: کسی کام کی کوشش کرنا، کوئی بھی کام کرنا (۲) چلنا، دوڑنا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔
ـــ لِعِیالِه: بال بچوں کے لئے روزی کمانا
ـــ للأَمْرِ و فیه: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ اِلَی الصَّلوٰۃِ: بہر صورت نماز کے لئے جانا، جس طرح ممکن ہو نماز کیلئے جانا۔
ـــ بینَ الصَّفَا و المَرْوَۃِ: صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان آنا جانا، سعی کرنا۔
ـــ علی الصَّدَقَۃِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا، صدقہ والوں سے صدقہ وصول کرنا۔
ـــ علی القَوم: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
ـــ به سِعَایَۃً: چغلخوری کرنا، شکایت کرنا۔
سَعَتِ الأَمَۃُ: لونڈی کا زنا کرنا۔
ـــ فی حَاجَۃِ فُلانٍ: کسی کی ضرورت پورا کرنے کی کوشش کرنا۔
أَسْعَاہٗ: کوشش کرانا، چلانا۔
سَاعَاہٗ: کسی کے ساتھ چلنے اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا، کام کرنا۔
تَسَاعَوْا اِلٰی کَذَا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا، جانا۔

اِسْتَسْعَاہُ: کسی سے صدقات وصول کرنا
کسی کو صدقات کی وصولیابی پر لگانا
— العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے
بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ
آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام
کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے
اور وہ مکمل آزادی حاصل کر لے)۔
السَّاعِیْ: صدقات وصول کنندہ، محصل
صدقات (۲) پوسٹ مین، ڈاکیا (۳)
چغل خور (۴) کوشاں ج: سُعَاۃٌ۔
سَاعِیُ البَرِیْدِ: پوسٹ مین، ڈاکیا ج:
سُعَاۃٌ۔
السَّعْیُ: کوشش، دوڑ دھوپ ج: مَسَاعٍ
السِّعَایَۃُ: چغل خوری، شکایت۔
المَسْعَی: کوشش، تصرف، عمل (۲) سعی کا
مقام (صفا اور مروہ کے درمیان)۔
المَسْعَاۃُ: کرم وعظمت ج: مَسَاعٍ۔
المَسَاعِی الحَمِیْدَۃ: قابل ستائش کوششیں
مساعی جمیلہ، دو متحارب یا متخاصم
حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار
حکومتوں کی طرف سے صلح صفائی کی
کوشش
المَسَاعِی المُخَطَّطَۃ: منصوبہ بند کوششیں

س — غ

•سَغَبَ ـُ سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور
تھکا ہوا ہونا، سخت بھوک لگنا، آنتوں
کا قل ہو اللہ پڑھنا۔
سَغِبَ ـَ سَغَبًا و سَغَابَۃً: سَغَبَ
ہو سَغِبٌ وہی سَغِبَۃٌ ج:
سِغَابٌ۔
أَسْغَبَ: فاقہ مستی میں ہونا، قحط میں ہونا
حدیث میں ہے: "أَنَّہُ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّم قَدِمَ خَیْبَرَ
بِأَصْحَابِہِ وَہُم مُسْغِبُوْنَ"۔

السَّغَابُ: بھوک، سخت بھوک۔
المَسْغَبَۃُ: قحط، فاقہ مستی۔ قرآن پاک
میں ہے: "أَوْ إِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ
مَسْغَبَۃٍ"۔
سُغِدَ: ورم آلود ہونا، سوجنا۔
•سَغْسَغَ الشَّیْءَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے
کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔
— فِی التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔
— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی
(روغن) ڈالنا۔
— رَأْسَہُ بِالدُّہْنِ: سر کو تیل سے
تر کرنا۔ سَغْسَغَ الدُّہْنَ فِی
رَأْسِہِ: تیل کو بالوں کی جڑ تک
پہنچانا۔
تَسَغْسَغَتْ ثَنِیَّتُہُ: اگلے چار دانتوں
کا ہلنا۔
— فِی الأَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔
— مِنَ الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
•سَغِلَ الرَّجُلُ وغَیْرُہُ ـَ سَغَلًا:
آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے
جثہ والا ہونا، یا بے ڈھنگے اعضا
والا ہونا (۲) لاغر و کمزور ہونا (۳)
بدمزاج ہونا۔ ہو سَغِلٌ۔
السَّغَلُ التَّنَاسُلِیُّ: ایک بیماری جس
میں خارجی اعضار تناسلیہ میں کمزوری
آجاتی ہے اور چربی زیادہ ہو جاتی ہے
•سَغَمَہُ ـَ سَغْمًا: کسی کو انتہائی
تکلیف پہنچانا (۲) دل کو تکلیف
پہنچانا۔
أَسْغَمَہُ: سَغَمَہُ۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
سَغَّمَہُ: اچھی غذا دینا۔
— الفَصِیْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا
— الشَّیْءَ: خوب سیراب کرنا کہتے ہیں:
سَغَّمَ الزَّرْعَ والطِّیْنَ مَاءً

و بہ و سَغَّمَ الطَّعَامَ دُہْنًا
و بہ: کھانے کو روغن سے تر بتر کرنا۔
سَغَّمَ المِصْبَاحَ زَیْتًا و بہ: لیمپ وغیرہ
میں خوب تیل ڈالنا۔
المُسَغَّمُ: نازونعمت سے پروردہ لڑکا۔
خوش خوراکی سے بھرپور بدن والا لڑکا
السَّغْنُ: خراب وردی غذا ج: أَسْغَانٌ
کہتے ہیں: ہم یَتَعَیَّشُوْنَ بِالأَسْغَانِ:
وہ خراب غذا پر گزر بسر کر رہے ہیں۔

س — ف

•سَفِتَ الثَّوَابُ ـَ سَفْتًا: پانی یا شراب
کو خوب پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔
اِسْتَفَتَ الشَّیْءَ: لے جانا۔
السَّفِتُ: بے خیر و برکت کھانا۔
سَفْتَجَ بِالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا
ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔
السُّفْتَجَۃُ: چیک، ڈرافٹ، ہنڈی۔ ایک
شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی
کو دے جس کی رقم رقم سپرد کرنے والے
کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس
سے حاصل کرے۔ مثلاً ہندوستان
سے ایک شخص زاہد پاکستان کسی کو رقم
بھیجنا چاہتا ہے یا اپنے ساتھ نہیں
لے جا سکتا پاکستان جا کر خود لینا
چاہتا ہے تو وہ خالد کو اپنی رقم دے
جو ہندوستان میں رہتا ہے اور
اس کی رقم پاکستان میں عامر کے پاس
ہے تو خالد عامر کے پاس اپنی محفوظ رقم
کو کسی پرچہ یا دوسری علامت کے
ذریعہ زاہد کو اگر وہ وہاں جائے یا اس
کے مقرر کردہ کسی تیسرے شخص کو یا جو
بھی اس کا پرچہ لے جائے اسے ادا
کرا دے۔ (۲) کسی کے نام بنک کا
ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار

(مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا ۔ ج : سَفَاتِجُ ۔

•سَفَحَ الدَّمُ ونَحْوُهُ ـَـ سُفُوحًا و سَفَحَانًا : خون یا اس جیسی چیز کا گرنا، بہنا ۔

ــــ الدَّمَ سَفْحًا و سُفُوحًا : خون بہانا ۔

ــــ الدَّمْعَ و الماءَ : آنسو یا پانی گرانا، بہانا ۔ ھو سَافِحٌ و سَفَّاحٌ و سَفُوحٌ ۔ دَمْعٌ سَفُوحٌ : گرتے ہوئے یا بہتے ہوئے آنسو ۔

سَافَحَہا مُسَافَحَۃً و سِفَاحًا : باضابطہ شادی کے بغیر کسی عورت کے ساتھ رہنا، زنا کرنا ۔ کہاوت ہے : بَینَہُما سِفَاحٌ : ان کے درمیان خون ریزی ہے ۔

سَفَّحَ : بے فائدہ کام کرنا ۔

تَسَافَحَا : باہم خون بہانا (۲) باہم زنا کرنا

السَّفْحُ : سَفْحُ الجَبَلِ : دامن کوہ ، پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے ۔ ج : سُفُوحٌ ۔ السُّفُوحُ : چکنی اور نرم چٹانیں ۔

السَّفَّاحُ : خوں ریز آدمی ۔ بہت خون بہانے والا ۔ اسی مناسبت سے عباسی خلیفہ اول کو سَفّاح کا لقب دیا گیا ۔

السِّفَاحُ : خون ریزی (۲) زنا، بدکاری ۔

السَّفِیحُ : موٹی چادر یا موٹا کمبل (۳) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں ۔

السَّفِیحَانِ : اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے ۔

المَسَافِحُ : مَسَافِحُ الوَادِی : وادی میں پانی گرنے کے مقامات

المُسَافِحَۃُ : وَلَدُ المُسَافِحَۃِ : ولدالزنا ۔

المَسْفُوحُ : کشادہ ۔ جَمَلٌ مَسْفُوحُ الضُّلُوعِ : کشادہ پسلیوں والا اونٹ

الدَّمُ المَسْفُوحُ : بہایا ہوا یا بہتا ہوا خون ۔ نَاقَۃٌ مَسْفُوحَۃُ الإِبِطِ : کشادہ بغل والی اونٹنی (۲) موٹا اور لمبا کہتے ہیں : ھو مَسْفُوحُ العُنُقِ : وہ موٹی اور لمبی گردن والا ہے ۔

•سَفَدَ ذَکَرُ الحَیَوانِ أُنْثَاہُ و علی أُنْثَاہُ ـِـ سَفْدًا : نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا ۔

سَفِدَ الذَّکَرُ الأُنْثَی ـَـ سَفَدًا : سَفَدَ ۔

أَسْفَدَ الذَّکَرَ : نر جانور کو جفتی کرانا

سَافَدَھَا : مادہ سے جفتی کرنا ۔

سَفَّدَ اللَّحْمَ : گوشت کو بھوننے یا سینکنے کے لئے سیخ میں پرونا ۔

تَسَافَدَ الحَیَوانُ : جانوروں کا باہم جفتی کرنا ۔

تَسَفَّدَ البَعِیرَ او الفَرَسَ : اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آکر سوار ہونا ۔

اسْتَسْفَدَ البَعِیرَ او الفَرَسَ : تَسَفَّدَہُ ۔

السَّفُّودُ : گوشت بھوننے کی سیخ ج : سَفَافِیدُ ۔

•سَفَرَ ـِـ سُفُورًا : روشن ہونا، نمایاں اور واضح ہونا، جلوہ گر ہونا ۔

ــــ الصُّبْحُ : صبح ہو جانا، صبح کی روشنی پھیلنا ۔

سَفَرَتِ الشَّمْسُ : سورج طلوع ہونا جلوہ گر ہونا ۔

ــــ الوَجْهُ حُسْنًا : حسن و جمال سے چہرہ کا چمکنا ۔

سَفَرَتِ المَرْأَۃُ : عورت کا بے نقاب ہونا

ــــ الرَّجُلُ سَفَرًا : آدمی کا سفر پر روانہ ہونا، مسافر ہونا ۔

سَفَرَ الشَّیْءَ سَفْرًا : کھولنا، منکشف کرنا ۔

ــــ العِمَامَۃَ عن الرأسِ : سر سے پگڑی اتارنا ۔ سر کھولنا ۔

سَفَرَتِ الرِّیحُ الغَیْمَ عن وجہ السَّمَاءِ : ہوا کا آسمان سے گھٹا کو دور کر دینا، آسمان کو کھول دینا ۔

ــــ البَیْتَ : گھر میں جھاڑو دینا ۔

ــــ التُّرَابَ : مٹی اڑانا، صاف کرنا ۔

ــــ الوَرَقَ و الکِتَابَ : لکھنا ۔

ــــ البَعِیرَ : اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا

ــــ بینَ القومِ ـِـ سَفْرًا و سِفَارَۃً : لوگوں میں صلح کرانا، ثالث و ایلچی بن کر کام کرنا ۔ ھو سَافِرٌ و سَفِیرٌ

أَسْفَرَ : کھلنا، منکشف ہونا ۔

ــــ فُلانٌ : صبح کو سفر کے لئے نکلنا ۔

ــــ بالصَّلٰوۃِ : نماز کو صبح روشن ہوجانے اور تاریکی ختم ہوجانے پر پڑھنا ۔ قدرے تاخیر سے پڑھنا ۔

ــــ الشَّجَرُ : درخت کے پتے گرنا ۔

ــــ الحَرْبُ : لڑائی کا سخت ہونا ۔

ــــ البَعِیرُ : اونٹ کا سفر کے لئے مضبوط و تیار ہونا ۔

ــــ الوَجْهُ : چہرہ چمکنا ۔

ــــ الصُّبْحُ : صبح روشن ہونا ۔

سَافَرَ مُسَافَرَۃً و سِفَارًا الی : (۲) سفر کرنا، سفر کے لئے نکلنا، روانہ ہونا (۳) مرنا

سَفَّرَہُ : سفر پر روانہ کرنا ۔ روانہ کرنا ۔

سَفَّرَ النَّارَ : آگ بھڑکانا ۔

ــــ البَعِیرَ : اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا ۔

انْسَفَرَ الشَّیْءُ : منکشف ہونا، کھل جانا ۔ کہتے ہیں : انْسَفَرَ مُقَدَّمُ رَأْسِہِ مِن الشَّعْرِ : سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا، گنجا ہونا ۔

أَسْفَرَ الشیءُ عن کذا: نتیجہ نکلنا۔
تَسَفَّرَ: رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
ــــ الجِلْدُ: چمڑے کا متأثر ہونا۔
ــــ النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔ ان کو بے نقاب کرنا۔
ــــ شَیْئًا من حَاجَتِہ: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کرنا۔
اِسْتَسْفَرَہٗ: کسی کو کسی قوم یا ملک میں قاصد و ایلچی بنانا، سفیر بنانا۔
ــــ النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔
السَّافِرُ: روشن، واضح، مکشوف، بے نقاب (۲) مسافر ج: سَفْرٌ و سَافِرَۃ و سُفَّارٌ و أَسْفَارٌ (۳) کاتب، لکھنے والا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک ج: سَفَرَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِأَیْدِیْ سَفَرَۃٍ کِرَامٍ بَرَرَۃٍ"
امرأۃٌ سَافِرٌ: بے نقاب و بے حجاب عورت ج: سَوَافِرُ۔
فَرَسٌ سَافِرُ اللَّحْمِ: کم گوشت والا گھوڑا، چھریرے بدن کا۔
السَّافِرَۃُ: سَافِرٌ کی مؤنث (۲) مسافر لوگ۔
السَّافِیْرُ: نیلا یاقوت (ایک قیمتی پتھر) سیلون برما، ہندوستان۔ بطور خاص علاقہ کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں۔
السِّفَارُ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا، نکیل۔
السِّفَارَۃُ: عہدۂ سفارت، پیشۂ سفارت، وساطت، ثالثی، ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ۔
سِفَارَۃٌ مُفَوَّضِیَّۃٌ: لیگیشن، چھوٹے درجہ کا سفارت خانہ۔
السُّفَارَۃُ: جھاڑن، جھاڑو سے اکٹھا کیا ہوا کوڑا کرکٹ۔

السَّفَرُ: سفر، قطع مسافت۔ کہتے ہیں: ھو منی سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۲) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
سَفَرُ الصُّبْحِ: صبح کی سفیدی، روشنی۔
السَّفْرُ: مسافر (واحد و جمع سب کے لئے) (۲) کھال پر پڑا ہوا نشان ج: سُفُوْرٌ
السِّفْرُ: کتاب، بڑی کتاب۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَثَلِ الحِمَارِ یَحْمِلُ أَسْفَارًا" (۲) توریت کے اجزا میں سے ایک جزء ج: أَسْفَارٌ۔
السُّفْرَۃُ: توشۂ مسافر (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان ج: سُفَرٌ۔
السُّفُوْرُ: چہرہ کشائی، نقاب کشائی، بے حجابی رونمائی، بے پردگی، بے حیائی (۲) روشنی
سُفُوْرُ الشیءِ عن کذا: نتیجہ نکلنا۔
السَّفِیْرُ: قاصد، ایلچی، ثالث، مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں مستقل نمائندہ، سفیر، ایمبیسیڈر (۳) دلّال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص ج: سُفَرَاء (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
سَفِیْرٌ لَدَی بَلَدٍ: کسی ملک میں متعینہ سفیر۔
سَفِیْرٌ فَوْقَ العَادَۃ: وہ سفیر یا قونصل جو غیر معمولی کاموں کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ غیر معمولی سفیر۔ با اختیار سفیر۔
السَّفِیْرَۃُ: سفیر کی تانیث (۲) خاتون سفیر
المُتَسَفِّرُ: ریل کے ذریعہ جانے والا سامان اور جانوروں کا نگراں۔
المَسَافِرُ: مَسَافِرُ الوَجْہ: (۲) چہرے کے ظاہر حصے۔ واحد: مَسْفِرٌ۔
المِسْفَارُ: بہت اسفار کرنے والا، سفر کی خوب طاقت رکھنے والا ج: مَسَافِیْرُ

المِسْفَرُ: المِسْفَارُ ج: مَسَافِرُ۔
المِسْفَرَۃُ: مِسْفَرٌ کی تانیث (۲) جھاڑو ج: مَسَافِرُ۔
المُسَفَّرَۃُ: دھاگوں یا سوت کا گولا۔
المَسْفُوْرُ: سفر سے تھکا ہوا۔
السَّفَرْجَلُ: بہی۔ ناسپاتی اور سیب کی طرح کا ایک پھل (جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے) ج: سَفَارِجُ۔
• السِّفْسِیْرُ: دلّال، خادم، کارکن (۲) خوش مزاج و زیرک (۳) ماہر لوہار۔ ج: سَفَاسِرَۃ و سَفَاسِیْرُ۔
• سَفْسَطَ: مغالطہ دینا۔ مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا۔
السَّفْسَطَۃُ: منطقی مغالطہ، وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقۂ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لفظ)
السَّفْسَطِیُّ: سفسطہ کی طرف منسوب، مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔ وہم کی بنیاد پر قیاس کرنے والا۔
السُّوْفِسْطَائِیَّۃُ: ایک فرقہ جو حسیات و بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سُوْفِسْطَائِیٌّ۔
• سَفْسَفَ العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا، صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
ــــ الدَّقِیْقَ و نَحْوَہٗ: آٹا وغیرہ چھاننا
سَفْسَفَۃُ المُنْخُلِ: آٹا چھاننے کی آواز۔
ــــ الرِّیْحِ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
السَّفْسَافُ: باریک مٹی جو ہوا میں اڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ہر ردی اور خراب چیز یا کام ج: سَفَاسِفُ۔
السَّفْسَافَۃُ: مٹی اڑانے والی اور زمین کی سطح سے قریب چلنے والی ہوا۔ ج: سَفَاسِیْفُ۔

المُسَفْسِفُ: کمینہ خصلت (۲) خسیس عطیہ والا۔

•سَفْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا

سَفْسَقَةُ السَّيْفِ: تلوار کا جوہر، چمک ج: سَفَاسِق۔

•سَفُطَ ـُ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ هو سَفِيطٌ۔

سَفَطَ السَّمَكَ ـُ سَفْطًا: مچھلی کے سِفنے اتارنا، مچھلی صاف کرنا۔

سَفَّطَ الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک کرنا اور پختہ کرنا، پلاسٹر کرنا۔

اِسْتَفَطَ ما في الإِنَاءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔

تَسَفَّطَ ما في الإِنَاءِ: اِسْتَفَطَهُ۔

السَّفَاطَةُ: کرارہ پن (۲) ایک پٹری کی بیماری

السَّفَاطَةُ: گھر کا سامان۔

السَّفَطُ: عورتوں کا سنگاردان (۲) کنڈی، ٹوکری (۳) مچھلی کا سفنا، چھلکا ج: اَسْفَاطٌ۔

السَّفَّاطُ: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔

السَّفِيطُ: درخت سے گری ہوئی تری کھجوریں

•سَفَعَ بعُضْوٍ من اَعضَائِهِ ـَ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔

سَفَعَ بناصِيَتِهِ: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچا۔ قرآن پاک میں ہے: ”كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعَنْ بِالنَّاصِيَةِ“۔ سَفَعَ بناصِيَةِ الفَرَسِ لِيَرْكَبَهُ: اس نے سوار ہونے کے لئے گھوڑے کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔

ـــ السَّمُومُ والنَّارُ والشَّمْسُ الوَجْهَ: چہرے کو جھلسنا۔

ـــ الشيءَ: نشان ڈالنا، داغ لگانا۔

سَفِعَ ـَ سَفَعًا و سُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ هو اَسْفَعُ وهي سَفْعَاءُ ج: سُفْعٌ۔

سَافَعَهُ مُسَافَعَةً و سِفَاعًا: لڑنا، جنگ کرنا، پیچھا کرنا۔

سَفَّعَتِ النَّارُ وَجْهَهُ: آگ کا چہرہ کو جھلسنا۔

اِسْتَفَعَ ثِيَابَهُ: کپڑے پہننا۔ یہ زیادہ تر رنگے ہوئے کپڑوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اِسْتُفِعَ لَوْنُهُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔

تَسَفَّعَ بالنَّارِ: آگ سے جھلسنا، آگ سے تاپنا۔

السَّفْعُ: کسی بھی قسم کا کپڑا ج: سُفُوعٌ۔

السَّفْعُ و السُّفْعَةُ: اندرائن کا بیج۔

سُفَعٌ: سُفَعُ الشَّمْسِ: آفتاب کے سیاہ دھبے۔

سُفَعُ الثَّوْرِ: بیل کے چہرہ کے سیاہ نقطے

السَّفْعَاءُ: چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو۔ ج: سُفْعٌ۔

السَّوَافِعُ: بادِ سموم کے جھونکے۔ واحد: سَافِعَةٌ۔

المَسْفُوعُ: مَسْفُوعُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھ والا۔

•سَفَّ الطَّائِرُ ـِ سَفِيفًا: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

ـــ الخُوصَ والحَصِيرَ ـُ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی بننا۔

سَفَّ الدَّوَاءَ ـَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ کہتے ہیں: سَفِفْتُ الدَّوَاءَ۔

أَسَفَّ الطَّائِرُ: سَفَّ۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا زمین سے قریب ہو کر گزرنا۔

ـــ فُلَانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا، چھوٹے درجہ کے کاموں میں لگنا۔

اَسَفَّ الأمْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔

ـــ النَّظَرَ إلَيْهِ: کسی کی طرف گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔

ـــ فُلَانًا السَّفُوفَ: کسی کو سفوف (پھنکی) کھلانا۔

ـــ الجُرْحَ دَوَاءً: زخم پر دوا لگانا یا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔

ـــ الفَرَسَ اللِّجَامَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

ـــ الخُوصَ والحَصِيرَ: چٹائی بننا۔ کھجور کے پتوں کو ہاتھ سے بننا۔

ـــ الوَشْمَ: گودے ہوئے حصے میں کاجل بھرنا۔

ما اَسَفَّ منه بتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔

اُسِفَّ وَجْهُهُ: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

اِسْتَفَّ السَّوِيقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔

السُّفَّةُ: میٹھی سفوف یا پھنکی وغیرہ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا ج: سُفَفٌ۔

السَّفُوفُ: سفوف، پھنکی، پاؤڈر۔

السَّفِيفَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (۲) زین کا تنگ (۳) کجاوہ باندھنے کا چوڑا پٹا ج: سَفَائِفُ۔

•سَفَقَ: (بمعنی صَفَقَ) دیکھئے: (ص ف ق)۔

•سَفَكَهُ ـِ سَفْكًا: بہانا، گرانا۔ جیسے: سَفَكَ الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ هو سافِكٌ و سَفَّاكٌ۔ المفعول مَسْفُوكٌ و سَفِيكٌ بمعنی مَسْفُوكٌ (۲) خوب بولنا۔

اِنْسَفَكَ: بہنا، گرنا۔

سَفَّكَ فلانًا: کسی کو کھانے سے پہلے کوئی چیز

پیش کرنا۔ جیسے کھجور وغیرہ (حسبِ رواج)
سَفْكُ الدِّمَاءِ: خون ریزی۔
السُّفْكَةُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے نقلچا کھائی جانے والی تھوڑی سی چیز۔ ج: سُفَكٌ۔
السَّفُوكُ: بہت جھوٹا (۲) نفس کا ایک نام
المِسْفَكُ: بسیار گو، باتونی۔
•سَفَلَ ـُ سُفُولاً وسَفَالاً و سُفَالَةً: (ضد: علا) نیچا اور نچلا ہونا (۲) پست وحقیر ہونا، کم درجہ ہونا۔
— فی الشیءِ: اوپر سے نیچے آنا۔
— فی عِلمِه وخُلُقِه: علم واخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ ج: سُفَّلٌ و سُفَّالٌ وسَفَلَةٌ۔
سَفُلَ ـُ سَفَالَةً: گھٹیا اور خسیس ہونا ذلیل وکمینہ ہونا۔
سَفَّلَهُ: نیچے اتارنا۔ نیچا کرنا۔
اِسْتَفَلَ: سَفَلَ۔
تَسَفَّلَ: پست ہونا، گھٹیا اور نیچا ہوجانا گراوٹ آنا۔
الاَسْفَلُ: (اعلی کی ضد) پست ترین، گھٹیا ترین، فروتر، بہت نیچا۔
اَسْفَلُ السَّافِلِينَ: سب سے زیادہ نیچا
ج: اَسَافِلُ۔ وهي سُفْلَى۔
السَّافِلُ: نچلا، گھٹیا۔
السَّافِلَةُ: مؤنث السَّافِل (۲) چوتڑ، دُبر۔
سَافِلَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ الرُّمحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ النَّهرِ وغیرہ: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ، نشیبی رخ۔
السُّفَالَةُ: سُفَالَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔
سُفَالَةُ الرِّيحِ: ہوا چلنے کی جگہ کے بالمقابل سمت۔
السَّفَالَةُ: کمینگی، خساست، دنائت۔

السَّفِلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّفْلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
المَسْفَلَةُ: زیریں حصہ۔ ضد: مَعْلاَةٌ کہتے ہیں: هو يَسكُنُ مَعلاَةَ المَدِينَةِ وانا اسكُنُ مَسْفَلَتَهَا
ج: مَسَافِلُ: وہ شہر کے بالائی حصہ میں اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں
•سَفَنَتِ الرِّيحُ ـُ سُفُونًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هي سَافِنَةٌ ج: سَوَافِنُ۔ هي سَفُونٌ ج: سُفُنٌ
— الشیءَ ـِ سَفْنًا: چھیلنا، تراشنا۔
سَفَّنَ الشیءَ: سَفَنَهُ۔
السَّافِنُ: کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق قلب سے بھی رہتا ہے، اس کا دوسرا نام اَکحَل ہے۔
السَّافِنَةُ: سطح زمین سے لگ کر چلنے والی ہوا
السِّفَانَةُ: کشتی سازی، جہاز سازی۔
السَّفَّانُ: کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح، جہاز کا کپتان۔
السَّفَّانَةُ: موتی۔
السَّفَنُ: تراشنے گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ۔ جیسے: بسولہ، کلہاڑی، بسولی، دھاردار پتھر یا کھردرا چمڑا۔
السَّفِينَةُ: کشتی، جہاز۔ ج: سُفُنٌ و سَفَائِنُ و سَفِينٌ۔ سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔
السَّفِينَةُ الجَوِّيَّةُ: ہوائی جہاز۔
السَّفِينَةُ البُخَارِيَّةُ: بحری جہاز۔
السَّفِينَةُ الحَربِيَّةُ: جنگی جہاز۔
السَّفِينَةُ الشِّرَاعِيَّةُ: بادبانی کشتی۔
سَفِينَةُ حَمُولَةٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِينَةُ شَحنٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِينَةُ رُكَّابٍ: مسافر بردار جہاز، پاسنجر اسٹیمر۔
سَفِينَةُ الفَضَاءِ: ہوائی جہاز، خلائی گاڑی
سَفِينَةُ نَقلٍ: ٹرانسپورٹ جہاز۔
السَّوَافِنُ: ہوائیں۔ واحد: سَافِنَةٌ۔
المِسْفَنُ: تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (بمعنی سَفَن) ج: مَسَافِنُ۔
•سَفَنَجَ: جلدی کرنا۔
— النَّقْدَ لِفُلاَنٍ: کسی کو فوری نقد دینا
السِّفَنْجُ و السَّفَنْجُ: اسپنج۔
•سَفِهَ نَفْسَهُ و رَأيَهُ ـَ سَفَهًا و سَفَاهَةً: بے وقوفی اور نادانی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو بے وقوف و نادان کہنا (۳) خود کو ہلاک کرنا۔
— صَاحِبَهُ ـُ سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بے وقوفی میں بڑھ جانا۔
سَفِهَ ـَ سَفَهًا و سَفَاهًا وسَفَاهَةً: نادان ہونا، کم عقل ہونا، بیوقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفِهَ عَلَينَا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
— الحَقَّ وعَلَيهِ: حق شناس نہ ہونا۔
— نَفْسَهُ و رَأيَهُ: بے وقوفی کرنا، نابلد ہونا۔
— فُلاَنًا سَفْهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھیرانا۔
— الشَّرَابَ سَفَهًا و سَفَاهَةً: شراب وغیرہ خوب پی کر سیراب نہ ہونا۔
— نَصِيبَهُ: اپنا حصہ بھول جانا۔
سَفُهَ فُلاَنٌ ـُ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: احمق وبے وقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ عَلَينَا: ناواقف ہونا۔
سَافَهَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
— الشَّرَابَ: حد سے زیادہ پینا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
سَفَّهَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا۔

سَفَّهَ الرَّأيَ: رائے کو غلط قرار دینا۔

— الجَهْلُ حِلْمَهُ: جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا، اسے بے وقوف بنا دیا

تَسَافَهَ عَلَيهِم: ناواقف ہونا۔

تَسَفَّهَت الرِّيَاحُ: ہواؤں کا غیر متوازن چلنا۔

— فُلَانٌ: بے وقوف بننا۔ بے وقوفی ظاہر کرنا۔

— عَلَيهِ: رسوا کرنا، مذمت کرنا۔

— الرِّيحُ الشَّيءَ: ہوا کا کسی چیز کو لئے لئے اڑنا۔

— فُلَانًا عن الشَّيءِ: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔ کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔

السَّافِهُ: احمق، بے وقوف (۲) بہت پیاسا۔

السَّفِيهُ: بے وقوف، نادان (۲) فضول خرچ ج: سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ و هي سَفِيهَةٌ ج: سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاه۔

ثَوب سَفِيهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔

زِمَامٌ سَفِيهٌ: ناہموار لگام۔

نَاقَةٌ سَفِيهَةُ الزِّمَامِ: تیز رفتار اونٹنی۔

قَول سَفِيهٌ: احمقانہ بات۔

السَّفَهُ و السَّفَاهَةُ: بے وقوفی، نادانی، کم عقلی، بے حیائی (۲) فضول خرچی، زیادتی۔

سَفَاهَات صِبْيَانِيَّة: بچوں کی سی احمقانہ باتیں، بچکانہ باتیں۔

المَسْفَهَةُ: طَعَامٌ مَسْفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔

•سَفَا ـ سُفُوًّا: تیز ہونا۔

— فی مَشْیِه و طَیَرَانِه: تیز اڑنا یا تیز چلنا۔

سَفَا فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل اور کمزور دماغ ہونا۔

— الرِّيحُ التُّرَابَ و نَحوَهُ ـ سَفْيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الرِّيحُ سَافِيَةٌ ج: سَوَافٍ و التُّرَابُ مَسْفِيٌّ و سَافٍ و سَفِيٌّ۔

سَفِيَ الشَّيءُ ـ سَفًى: سبک اور ہلکا ہونا۔

— الرَّجُلُ او الحَيَوانُ: دبلا ہونا۔ هو أسْفَى و هي سَفْوَاءُ۔

— شَعرُ النَّاصِيَةِ: پیشانی کے بال کم ہونا۔

سَفِيَت البَغْلَةُ: خچری کا سبک اور تیز رفتار ہونا۔

أسْفَى فُلَانٌ: مٹی ڈھونا (۲) دبلا ہونا

— بصَاحِبِه: اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کرنا (۲) اس کی چغلی کھانا۔

— الزَّرْعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔

— فُلَانًا: کسی کو بے وقوفی پر آمادہ کرنا، حماقت کرانا۔ کہتے ہیں: أسْفَاهُ الأمرُ۔

— الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا

الأسْفَى: (من الخيل) پیشانی کے کم بال والا گھوڑا م: سَفْيَاءُ ج: سُفْيٌ۔

السَّافِيَاءُ: گرد و غبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔

السَّفَا: مٹی (۲) ہر خار دار درخت (۳) کانٹے۔ واحد: سَفَاةٌ۔

السَّفَاءُ: دوا۔

السَّفِيُّ: اڑتا ہوا گرد و غبار۔

السُّفَيَّةُ: علم الاحبار میں ایک باریک نوک جس پر بعض نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے۔ جیسے سنا (مکی دایک دوا) کا پتا۔

المُسْفِي: چغل خور۔

س ـــ ق

•سَقِبَ ـ سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب و نزدیک ہونا۔ هو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔

أسْقَبَ: نزدیک ہونا۔

— الشَّيءَ: نزدیک کرنا۔

سَاقَبَهُ: کسی کے قریب ہونا۔

تَسَاقَبَا: باہم نزدیک ہونا۔

السَّاقِبُ: نزدیک۔

السِّقَابُ: خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانۂ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر اپنے خون سے تر کر کے سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تاکہ لوگوں کو علم ہو سکے ج: سُقُبٌ

السَّقْبُ: اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ (۲) لمبا اور بھر پور جسم والا یا کوئی شے (۳) خیمہ کا ستون ج: أسْقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقْبَان۔

السَّقَبُ: قرب، نزدیکی (۲) نزدیک۔ کہتے ہیں: مَنْزِلٌ سَقَبٌ۔ حدیث میں ہے: "الجَارُ أحَقُّ بسَقَبِه"

السَّقِيبَةُ: خیمہ کا ستون ج: سَقَائِبُ۔

المِسْقَبُ و المِسْقَابُ: نوزائیدہ اونٹ کے بچے کی ماں (۲) وہ مادہ جو عادۃً نر بچے جنے۔

•سَقَدَ فَرَسَهُ ـ سَقْدًا: دبلا کرنا

السُّقْدُ: دبلا گھوڑا ج: أسْقَادٌ۔

السُّقْدُدُ: ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے

چمکتا ہے، مگر خاکی، پروں کے سرے عنابی، پیٹ سفید، سینہ، پچھلا حصہ، دُم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و مسکن ہے ج: سُقْدٌ۔

•سَقَرَ ـُ سَقْرًا: دور ہونا۔
ــــ النَّارُ او الشَّمْسُ فُلَانًا: کھال کو جھلس دینا اور رنگ بدل دینا (۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
أَسْقَرَت النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت سے شیرہ بہنا۔ درخت کا شیرہ والا ہونا
السَّاقُورُ: گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا جس سے داغ دیا جاتا ہے ج: سَوَاقِیْر
السَّقْرُ: سورج کی تمازت و گرمی، آگ کی گرمی اور اذیت (۲) پختہ کھجور کا شیرہ ج: سُقُورٌ۔
سَقَرُ: جہنم کا ایک نام۔
السَّقْرَةُ: دھوپ کی تیزی، آفتاب کی تپش و گرمی ج: سَقَرَات۔
السَّقَّارُ: کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت بھیجنے والا جو مستحق لعنت نہ ہو (۳) بہت جھوٹا ج: سَقَّارَةٌ۔
المِسْقَارُ: (من الخیل) وہ گھوڑا جس کی رال بہت بہتی ہو ج: مَسَاقِیر۔
•سَقْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا ہلکی آواز نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
المُسَقْسِقُ: چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو
•سَقَطَ ـُ سُقُوطًا: گرنا، اوپر آپڑنا۔ کہتے ہیں: سَقَطَ من کذا فی کذا او عَلَیه او الیه۔ کہاوت ہے: سَقَطَ العَشَاءُ بِه عَلَی سِرْحَانٍ: رات کے کھانے (کی ضرورت) نے اسے بھیڑیے کے پاس پہنچا دیا۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی چیز کی خواہش کرے مگر ہلاکت میں پڑ جائے۔
سَقَطَ الجَنِینُ مِن بَطْنِ اُمِّه: ناتمام بچہ ساقط ہونا۔
ــــ الکَوکَبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔
ــــ الحَرُّ او البَرْدُ: سردی یا گرمی آنا۔
ــــ الحرّ أو البرد عنا: زائل ہونا، دور ہونا۔
ــــ فی کَلَامِه و بِه: غلطی کرنا۔
ــــ من عَینِی او من مَنْزِلَتِه: بے وقعت ہو جانا، حیثیت گر جانا، حقیر ہو جانا، نظروں سے گر جانا۔ هو سَاقِط و سَقُوط وهی سَاقِطَة و سَقُوط۔
ــــ عَلَی ضَالَّتِه: گم شدہ چیز کا پتا لگ جانا۔
ــــ القَومُ الی قومٍ: ایک قوم کا دوسری قوم تک پہنچنا۔
ــــ صَرِیعًا: چت ہو جانا۔
ــــ جَرِیحًا: زخمی ہو کر گر جانا۔
ــــ فی الامتحان: فیل ہو جانا۔
ــــ علیه: پا نا، پہنچنا، ہاتھ لگنا کہتے ہیں: عَلَی الخَبِیرِ سَقَطْتَ: تم واقف کار کے پاس پہنچے ہو۔
سُقِطَ فی یَدِه: نادم و پشیمان ہونا۔ حیران ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَمَّا سُقِطَ فی اَیْدِیهِم"۔
أَسْقَطَ فی قولِه او فی فِعْلِه: ٹھوکر کھانا، غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: تَکَلَّمَ فَمَا أَسْقَطَ فی کَلِمَةٍ: اس نے گفتگو کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
ــــ لَهُ: اس نے اُس سے گری ہوئی بات کہی۔ نازیبا الفاظ سے مخاطب کیا۔
ــــ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ نے ناتمام بچہ جنا، حاملہ کو اسقاط ہوا۔ هی مُسْقِطٌ۔
أَسْقَطَ الشَّیءَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
ــــ فُلَانًا: حیثیت گھٹانا، پوزیشن گرانا (۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے وہ حقیر ہو جائے۔
ــــ کذا من کذا: کم کرنا، منہا کرنا، وضع کرنا، کاٹنا، کم کرنا۔ جیسے: أَسْقَطَ من ثَمَنِه رُبعَه۔
ــــ من الحِسَاب: گھٹانا، کم کرنا۔
ــــ حَقًّا: حصہ یا حق ساقط کرنا۔
ــــ الدَّعْوَی: مقدمہ خارج کرنا۔
ــــ العُضْوِیَّةَ: ممبری ختم کرنا۔
ــــ المُؤَامَرَةَ: سازش ناکام بنانا۔
ــــ امرأةٌ حُبْلَی: حاملہ عورت کا حمل گرانا، اسقاط کرانا۔
أُسْقِطَت المَرأَةُ: عورت کو اسقاط ہونا، حمل ضائع ہونا۔
أُسْقِطَ فی یَدِه: نادم ہونا، پشیمان ہونا۔
سَاقَطَ الشَّیءَ مُسَاقَطَةً و سِقَاطًا: گرانا، گراتے رہنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا الحَدِیثَ: پہلے ایک کا بولنا دوسرے کا خاموش رہنا پھر دوسرے کا بولنا اور پہلے کا خاموش رہنا۔ اسی طرح پوری گفتگو کرنا، ایک کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا۔
ــــ الفَرَسُ العَدْوَ: گھوڑے کا ہلکے ہلکے دوڑنا۔
ــــ الحِصَانُ الخَیْلَ وغَیرَهَا: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے بڑھ جانا۔
تَسَاقَطَ: گرنا، لگاتار گرنا، جھڑنا۔
ــــ عَلَیه: کسی پر پڑ جانا۔ اسَّاقَطَ بھی کہا جاتا ہے۔

تَسَقَّطَ فُلَانًا: کسی سے اس کی غلطی یا لغزش کا خواہش مند ہونا (۲) ذلیل کرنے کے لئے غلطی پر اکسانا، غلطیاں ڈھونڈنا۔
—— الخَبَرَ و نَحْوَهُ: خبر وغیرہ کو تدریجاً حاصل کرنا، معلوم کرنا۔
اِسْتَسْقَطَه: کسی سے اس کی غلطی چاہنا یا غلطی کرانا۔
الإِسْقَاطُ: چار اور سات ماہ کے درمیان حاملہ عورت کے بچہ کا ضیاع۔
السَّاقِطُ: کمینہ، کمین ذات (۲) دوسروں سے اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا ج: سُقَّاطٌ۔ وهي سَاقِطَةٌ ج: سَوَاقِطُ۔ کہاوت ہے: لِكُلِّ سَاقِطَةٍ لَاقِطَةٌ: ہر گری چیز کا کوئی نہ کوئی اٹھانے والا ہے۔ یعنی منہ سے نکلی بات کو کوئی نہ کوئی ضرور پھیلائیگا یا یہ کہ ہر ردی اور خراب چیز کا بھی کوئی نہ کوئی طالب ہے۔ لبطور مبالغہ ساقط کو سَاقِطَة بھی کہا جاتا ہے۔ (۲) علم طب میں رحم کے اندرونی اُس پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ حمل کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔
السَّاقِطُ المُبَطِّن: بیضۂ حمل کو قبول کرنے والے پردہ کے علاوہ رحم کا پردہ۔
السَّاقِطُ القَاعِدِيُّ: رحم کے پردہ کا وہ حصہ جو بیضۂ حمل اور جدارِ رحم کے درمیان ہوتا ہے۔
السِّقَاطُ: کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) لغزش، غلطی، ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔
—— من الشَّيْءِ: کنارہ، کونا۔
سِقَاطَا اللَّيل: رات کی تاریکی کے دو سرے۔
السُّقَاطُ: ہر گری ہوئی چیز۔
السُّقَاطَةُ: گری پڑی چیز۔

السُّقْطُ: ہر گرنے والی چیز (۲) جنین (ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے) نر ہو یا مادہ (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری (۴) ریت کا پتلا سرا یا کنارہ، ٹکڑا ج: اَسْقَاطٌ۔
سِقْطُ الزَّنْد: ابو العلاء المعرّی شاعر کا دیوان۔
السَّقْطُ: گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّقْطُ من كل شيءٍ: ہر چیز کا کنارہ، کونا (۲) پرندہ کا بازو، بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے ج: اَسْقَاطٌ۔
سِقْطَا اللَّيل: تاریکی کے دو کنارے۔
السَّقَطُ: ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز، بیکار سامان یا کھانا، ذبیحہ کے اوجھ وغیرہ کو بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ معمولی ردّی اجزا ہوتے ہیں (۳) قول وفعل کی غلطی ج: اَسْقَاطٌ۔
اَسْقَاطُ النَّاسِ: اوباش لوگ، نچلے اور گھٹیا لوگ۔
السَّقْطَةُ: (مصدر مرہ) ایک دفعہ کا گرنا (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش ج: سِقَاطٌ۔
السَّقَطِيُّ والسَّقَّاطُ: ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا، پرانے کپڑوں کا تاجر۔
السُّقَاطَةُ: دروازہ بند کرنے کی بالائی چٹخنی وغیرہ۔
السُّقُوطُ: گراوٹ، خاتمہ، زوال، تنزل، تباہی وبربادی۔
سُقُوط الذِّرَاع: پیدائش کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔
سُقُوطُ الخُصُومَة: پیروی نہ کرنے سے ایک مدّت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا۔
السَّقِيطُ: السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف ج: سُقُطٌ (۵) بے وقوف ج: سَقَائِطُ۔
السَّقِيطَةُ: مؤنث السَّقِيط (۲) کمینی عورت
المِسْقَاطُ: کثیر الاسقاط عورت جس کا حمل عادةً ضائع ہو جاتا ہو ج: مَسَاقِيطُ۔
المَسْقَطُ: گرنے کی جگہ ج: مَسَاقِطُ۔
مَسْقَطُ الرَّأسِ: جائے ولادت، وطن، جنم بھومی۔
مَسْقَط الغَيث: بارش ہونے کی جگہ، کہتے ہیں: هم يَنْتَجِعُونَ مَسَاقِطَ الغَيْثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔
مَسْقَطُ الرَّمْل: ریت کا آخری کونا۔
مَسْقَطُ النُّور فی البَيْتِ: روشندان
المَسْقِطُ: بازو یا وہ حصہ جو زمین پر کھینچا جائے ج: مَسَاقِطُ۔
المَسْقَطَةُ: گرنے کا سبب، وجہ ج: مَسَاقِطُ
السُّقُطْرِيُّ: ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرَى (سُکُترا) کی طرف منسوب
الصَّبِرُ السُّقُطْرِيُّ: سکتری ایلوا۔
• سَقَعَ ـَ سَقْعًا: جانا۔
—— الدِّيكُ: مرغ کا بانگ دینا۔
—— الشَّيْءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
سَقَّعَ: جانا۔
—— الشيءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
الأَسْقَعُ: حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوّا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے۔ یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے ج: أَسَاقِعُ۔
• سَقَفَ البَيْتَ و نَحْوَهُ ـُ سَقْفًا: گھر پر چھت ڈالنا، چھت دار بنانا۔
سَقِفَ ـَ سَقَفًا: لمبا اور خم دار ہونا،

کبڑا اور لمبا ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔
سَقِفَ الرِّجلُ: پیر کا مڑا ہوا ہونا۔
ـــ الظَّلِیْمُ: شترمرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو اَسْقَفُ وھی سَقْفَاءُ ج: سُقْفٌ۔
اَسْقَفَ النَّصَارٰی فُلَانًا: عیسائیوں کا کسی کو بشپ (بڑا پادری) بنانا۔
سَقَّفَہٗ: اَسْقَفَہٗ۔
تَسَقَّفَ: بشپ (بڑا پادری) بننا۔
الاُسْقُفُ: بشپ (بڑا پادری) قِسّیس سے بڑا اور مطران سے کم درجہ مذہبی عالم ج: اَسَاقِفَۃٌ و اَسَاقِفُ۔
الاُسْقُفِیَّۃُ: بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ، بشپ کا علاقۂ خدمت واقتدار۔
السَّقْفُ: چھت (۲) آسمان ج: سقوفٌ و اَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔
السَّقَّافُ: چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔
السَّقْفِیَّۃُ: چھت۔ ضد: اَرْضِیَّۃٌ۔
السَّقِیْفُ: چھت ج: سُقُفٌ۔
السَّقِیْفَۃُ: چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔ سائبان۔ گاڑی وغیرہ کی چھت
سَقِیْفَۃُ بَنِی سَاعِدَۃَ: قبیلۂ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پتر (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (جبیرۃ) ج: سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔
المُسَقَّفُ: لمبا۔
المَسْقُوْفُ: چھت دار۔

•سَقَلَ ـُ سَقْلاً: صیقل کرنا۔
سَقِلَتِ الیَدُ اوِ الرِّجلُ ـَ سَقَلاً: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ و ھی سَقْلَاءُ ج: سُقْلٌ۔
الاِسْقَالُ: جنگلی پیاز۔
الاِسْقِیْلُ: جنگلی پیاز۔
السَّقَالَۃُ: دیکھئے: اِسْقَالۃ باب الہمزہ میں ج: سَقَائِلُ۔
السُّقْلُ: کوکھ، کمر۔
السَّقِلُ: پتلی کوکھ والا۔
•السَّقْلَبُ: علاقۂ خزر کے وہ لوگ جو یورپ کے ملکوں میں جاکر آباد ہوگئے واحد: سَقْلَبِیٌّ ج: سَقَالِبَۃٌ۔
•سَقِمَ ـَ سَقَمًا و سَقَامًا: لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، دکھی اور بیمار رہنا۔ ھو سَقِمٌ۔
سَقُمَ ـُ سُقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَۃً: سَقِمَ۔ ھو سَقِیْمٌ۔
اَسْقَمَ فُلَانٌ: مسلسل بیمار رہنا، پے در پے بیماریوں میں مبتلا ہونا
ـــ اللّٰہُ فُلَانًا: اللہ نے فلاں کو بیمار کردیا۔ کہتے ہیں: اَسْقَمَہُ العِشْقُ و اَضْنَاہُ: عشق نے اسے دکھی کرکے گھلا دیا۔
سَقَّمَہٗ: اَسْقَمَہٗ۔
السَّقِیْمُ: بیمار، دکھی۔ سَقِیْمُ الصَّدْرِ عَلٰی اَخِیْہِ: اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔ فَہْمٌ سَقِیْمٌ: ناقص فہم کَلَامٌ سَقِیْمٌ: لچر بات، بیہودہ بات ج: سُقَمٌ و ھی سَقِیْمَۃٌ ج: سَقَائِمُ۔
السَّقَمُ و السُّقْمُ و السَّقَامُ: بیماری (۲) دبلاپن (۳) نزاکت۔
المِسْقَامُ: بہت بیمار رہنے والا، دائم المرض (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المَسْقَمَۃُ: اَرْضٌ مَسْقَمَۃٌ: کثیر بیماریوں والی زمین ج: مَسَاقِمُ۔
•السَّقَمُوْنِیَا: سقمونیا ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔
•سَقِیَ بَطْنُہٗ ـَ سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع رہنا (ایک بیماری)۔
ـــ العِرْقُ: رگ کا بہنا، بند نہ ہونا۔
ـــ الحَیَوَانَ و النَّبَاتَ: پانی سے سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاہُ غَیْثًا: اس پر بارش برسائی۔ ھو سَاقٍ ج: سُقَاۃٌ و سُقَّاءٌ و سُقًّی و سُقِیٌّ۔
ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ کہتے ہیں: سَقَاہُ صِبْغًا: اسے رنگ پلا دیا۔
ـــ الزَّرْعَ: کھیتی میں پانی دینا۔
ـــ فُلَانًا: پانی پلانا۔
سُقِیَ بَطْنُہٗ سَقْیًا: پیٹ میں پانی جمع ہوجانا۔ ھو مَسْقِیٌّ۔
ـــ قَلْبُہٗ عَدَاوَۃً: دل میں دشمنی رچ بس جانا۔
اَسْقَاہُ: پلانا، سیراب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَسْقَیْنٰکُمْ مَاءً فُرَاتًا" (۲) کسی کو پانی دینا، پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں: اَسْقَاہُ جَدْوَلًا مِنْ نَہْرِہٖ: اسے اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔
ـــ فُلَانًا: پانی کی جگہ بتانا (۲) کسی کو بطور دعا سَقَاکَ اللّٰہُ و سَقْیًا لَکَ: خدا تجھ کو سیراب کرے، کہنا۔
سَاقٰی فُلَانًا: کسی کے ساتھ مل کر پینا۔
ـــ فُلَانًا مَاءً و شَرَابًا اَو کَاْسًا: پانی یا شراب (مشروب) یا جام کسی کو پلانا۔
ـــ فُلَانًا شَجَرَہٗ اَو اَرْضَہٗ و فِیْہَا: کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ

وہ شخص اسے سیراب کر کے قابل انتفاع بنائے اور اس کا اس میں ایک حصہ مقرر ہو۔
سَقَّاہُ: خوب پلانا، خوب سیراب کرنا۔
— الثَّوبَ صِبغًا: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔
— فُلانًا: کسی کو سَقَاكَ اللّٰهُ کہنا یا سَقْیًا لَكَ کہنا۔
اِسْتَقٰی فُلانًا و منه: کسی سے پانی یا سیرابی چاہنا۔
— مِنَ النَّهرِ اَوِ البِئرِ اَوِ السَّاقِيَة: نہر، کنویں یا رہٹ سے پانی لینا، آبپاشی کے لئے پانی لینا۔
— المَعارِفَ اَوِ الاَخبارَ ونحوَها من کذا: کہیں سے علوم ومعارف یا خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔
تَسَاقَی القَومُ: باہم ایک دوسرے کو پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوا کُؤُوسَ المَنِيَّة: انہوں نے ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلایا۔ باہم جنگ کی۔
تَسَقَّی: پانی قبول کرنا اور سیر ہونا، تر ہونا
— الشَّائِلَ: سیال چیز کو جذب کر لینا۔ جیسے: تَسَقَّی الجِلدُ الدَّمَ۔
اِسْتَسْقَی بَطنُه: پیٹ میں پانی اکھٹا ہو جانا (نہ نکلنا)، استسقا کی بیماری ہونا۔
— فُلانًا و منه: پانی مانگنا یا سیرابی چاہنا۔
الاِستِسقاءُ: پانی اور سیرابی کی طلب و خواہش۔ اسی سے ہے: دُعاءُ الاستسقاء۔ صَلوٰةُ الاستسقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
الاِستِسقاءُ الدِّماغِیُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی رہتی ہیں۔
السَّاقِي: شراب یا مشروب پلانے والا ج: سُقَاة۔
السَّاقِيَةُ: آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آب پاشی کیجاتی ہے ج: سَوَاقٍ۔
السِّقَاءُ: پانی کی مشک، دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ ج: اَسْقِيَة جج: اَسَاقٍ۔
السِّقَايَةُ: پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن پاک میں ہے: جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ اَخِيهِ۔ (۳) گھروں میں پانی پہنچانے کا پیشہ سقاگری، آب رسانی کا پیشہ۔
سِقَايَةُ الحَاجِّ: زمانۂ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا ہوا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔
السَّقَّاءُ: پانی فراہم کرنے والا۔ سقا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ ھی سَقَّاءَةٌ و سَقَّايَةٌ۔ کہاوت ہے: اِسْقِ رَقَاشِ اِنَّها سَقَّايَةٌ: رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے۔ یعنی اپنے محسن کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
السَّقْيُ: آب رسانی (۲) آبپاشی (۳) بطور دعا کہا جاتا ہے: سَقْيًا لَهُ ورَعْيًا۔
السِّقْيُ: سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی زَرْعٌ سِقْيٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آبپاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: کَمْ سِقْيُ اَرْضِكَ: آب پاشی میں تمہاری زمین کا کتنا حصہ ہے؟ (۳) وہ جھلی جس میں بوقتِ پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے یا وہ زرد پانی جو اس کے اندر سے نکلتا ہے ج: اَسْقِيَةٌ۔
السُّقْيَا: سیرابی، آب پاشی۔ کہتے ہیں: سُقْيَا رَحْمَةٍ لا سُقْيَا عَذَابٍ یعنی ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔
السَّقِيُّ: سیراب کیا ہوا (۲) پیاسا، جسے پانی کی ضرورت ہو۔ جیسے: زَرْعٌ سَقِيٌّ و نَخْلٌ سَقِيٌّ: قابل سیرابی کھیتی اور کھجور (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائے (۴) گل تسبیح۔ واحد: سَقِيَّةٌ۔ بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔
المَسْقَاةُ: آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر ج: المَسَاقِي۔
المِسْقَاةُ: المَسْقَاةُ (۲) آب پاشی کا ذریعہ، آلہ ج: المَسَاقِي۔
المَسْقَوِيُّ: دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔

س ــــ ك

٭ سَكَبَ المَاءَ ـُ سَكْبًا و سُكُوبًا: پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ ھو سَاكِبٌ و سَكْبٌ و سَكُوبٌ۔
— المَاءَ و نحوَه سَكْبًا و تَسْكَابًا: پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ ھو مَسْكُوبٌ
اِنْسَكَبَ: گرنا، بہنا۔
الاِسْكَابُ: موچی۔
الاِسْكَابَةُ: مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ چھاننے کے لئے

چھوڑتے ہیں۔
الأُسْكُوبُ: مسلسل ہونے والی بارش، جھڑی۔
— من البرق: زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۲) کھجور کے درختوں کی لائن، قطار ج: أَسَاكِيبُ۔
السَّكْبُ: لگاتار بارش، لگاتار برسنے والا (۲) تیز رو۔ کہتے ہیں: مَاءٌ سَكْبٌ وفَرَسٌ سَكْبٌ (۳) سبک اور پھرتیلا (۴) ضروری کام۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ سَكْبٌ (۵) لمبا آدمی (۶) تانبا یا پیتل (۷) سیسا۔
السَّكَبُ: سیسا (۲) خوشبودار درخت واحد: سَكَبَةٌ۔
السَّكْبَةُ: سر کو باندھنے کا کپڑا (۲) بچہ کی پیدائش کے ساتھ رحم سے نکلنے والا پانی ج: سِكَابٌ۔
السَّكِيبَةُ: سر سے گرنے والی بھوسی رمیل کی پپڑیاں ج: سَكْبٌ و سِكَابٌ۔
المِسْكَبَةُ: پانی ڈالنے کا برتن یا پہنچانے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: أَرْسَلَ المَاءَ فِي المِسْكَبَةِ ج: مَسَاكِب۔
المَسْكَبَةُ: پانی بہنے یا نہانے کی جگہ ج: مَسَاكِب۔
• سَكْبَجَ: سکباج تیار کرنا۔
السِّكْبَاجُ: گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا۔ ایک ٹکڑے کا نام سِكْبَاجَة ہے۔
• سَكَتَ ـُ سُكُوتًا و سُكَاتًا: خاموش ہونا (بولتے ہوئے رک جانا)، چپ رہنا (۲) متحرک چیز کا پرسکون ہو جانا (۳) مرجانا۔
— الغَضَبُ عنه: غصہ ٹھنڈا ہونا یا کم ہو جانا۔
— عن الكلام: بولنا بند کرنا۔

سَكَتَتِ الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہو جانا۔
— الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔
سُكِتَ سَكْتَةً: سکتہ میں آنا، سکتہ لاحق ہونا۔ هو مَسْكُوتٌ۔
أَسْكَتَهُ: خاموش کرنا، بطور دعا کہتے ہیں: لا أَسْكَتَ اللّٰهُ لكَ حِسًّا: خدا تم کو زندہ وسلامت رکھے۔
سَكَّتَهُ: أَسْكَتَه۔
الأَسْكَاتُ: ہر چیز کا بقایا، باقی ماندہ حصے (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام
الإِسْكَاتَةُ: مختصر وقفہ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرارت کا انتظار ہو۔
إسكات و تسكيت: خاموش کرنا، دبانا۔
اسكاتُ صَوتِ الضَّمِيرِ: ضمیر کی آواز کو دبانا۔
السَّاكِتُ: خاموش (۲) سنسان (۳) غیر متحرک۔
السَّاكُوتُ: بہت خاموش۔
السَّاكُوتَةُ: بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔
السُّكَاتُ: خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموشی، خاموشی کا التزام (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ کہتے ہیں: هو على سُكَاتِ الأَمْرِ: وہ فلاں کام کی

انجام دہی کے قریب ہے۔
السَّكْتُ: گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لیے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔ هاءُ السَّكْتِ: وہ ہاء ہے جو حرکتِ بنا ر (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے: مَاهِيَه اور وازَيْدَاه۔ پہلی مثال میں حرکتِ بنا قصیرہ اور دوسری میں طویلہ ہے۔
السَّكْتَةُ: ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوٰۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوٰۃ کے بعد یا قرارۃ فاتحہ سے فارغ ہو کر خاموش ہو جائے (۳) ناگہانی موت (۴) ایک بیماری، شاک (۵) نقطہ علامتِ وقف
سَكْتَة دِمَاغِيَّة: دماغی شاک، دماغ کو لاحق ہونے والا اصدمہ۔
سَكْتَة قَلْبِيَة: ہارٹ اٹیک، دل کا دورہ۔
السُّكْتَةُ: بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز ج: سُكَتٌ۔
السِّكْتَةُ: خاموشی کی نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔
السُّكُوتُ: خاموشی۔
السَّكُوتُ: (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں (۳) بے خبری میں کاٹنے والا سانپ ج: سُكُتٌ۔
السِّكِّيتُ: خاموش طبیعت، کم گو۔
السُّكَّيْتُ و السُّكَيْتُ: السِّكِّيت (۲) گھوڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں

آنے والا گھوڑا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ سُكَيْتُ الحَلْبَةِ: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں پھسڈی ہے۔
المُسَكَّتُ: جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔
• سَكَرَ ـُ سُكُورًا و سَكَرَانًا: کم اور ہلکا ہونا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے: سَكَرَتِ الرِّيحُ و سَكَرَ الحَرُّ۔
— عَيْنَهُ: آنکھ کا نہ دیکھنا۔
— الإناءَ و نَحوَهٗ سَكْرًا: بھرنا۔
— النَّهرَ و نَحوَهٗ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔
سَكِرَ الحَوضُ و نَحوُهٗ ـَ سَكَرًا: بھر جانا۔
— من الغَضَبِ: غصہ سے دیوانہ ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔
— فُلانٌ من الشَّرابِ سُكْرًا و سُكُرًا و سَكَرانًا: شراب سے مدہوش ہو جانا، بے ہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ هو سَكِرٌ و سَكْرانُ وهي سَكِرَةٌ و سَكْرانَةٌ و سَكْرَى۔
سُكِرَ البَحرُ و نَحوُهٗ: دریا وغیرہ کا ٹھہرا ہوا ہونا۔
— بَصَرُهٗ: نگاہ خراب ہونا، نظر نہ آنا۔
أَسْكَرَهُ الشَّرابُ: بے ہوش کر دینا، نشہ چڑھانا، مدہوش بنا دینا، مست بنانا۔
سَكَّرَهٗ: زیادہ نشہ چڑھانا، بالکل بیہوش کرنا، دیوانہ بنا دینا
سُكِّرَ بَصَرُهٗ: بے ہوشی طاری ہونا (۲) نظر بندی کرنا، نگاہ کا چکاچوند کرنا، خیرہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقالُوا إِنَّما سُكِّرَتْ أَبصارُنا بَلْ نَحْنُ قَومٌ مَسْحُورُونَ"۔
— الماءَ و نَحوَهٗ: پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا کرنا، شکر ملانا۔
تَساكَرَ: بے ہوشی ظاہر کرنا۔
— الفاكِهةَ: پھل کا مربا بنانا۔
— الشَّرابُ: شربت کا شکر بن جانا۔
السَّكارِين: سکرین۔ ایک مصنوعی مٹھاس، شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔
السُّكْرُ: نشہ، مدہوشی، بے ہوشی، مستی۔
سُكْرُ الشَّبابِ او القُوَّةِ او السُّلطانِ: جوانی یا طاقت یا اقتدار کا نشہ۔
سُكْرُ الغَضَبِ او العِشقِ: غصہ یا عشق کا جنون۔
سُكْرُ المالِ: مال کا گھمنڈ۔
السِّكْرُ: دریا وغیرہ کا پشتہ، بند (۲) بند کیا جانے والا شگاف، ریخ ج: سُكُورٌ
السَّكَرُ: شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن ثَمَراتِ النَّخيلِ و الأعنابِ تَتَّخِذُونَ منهُ سَكَرًا و رِزقًا حَسَنًا"۔
السَّكْرَةُ: ایک دفعہ کا نشہ، مدہوشی، مستی، کہتے ہیں: ذَهَبَ بَيْنَ الصَّحْوَةِ و السَّكْرَةِ: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ، جوش (۳) جوانی، مستی۔
— من الموتِ او الهَمِّ او النَّومِ و نحوها: شدت و سختی۔ ج: سَكَرات۔
سَكَراتُ الموتِ: موت کی سختیاں۔
السَّكَرَةُ: گیہوں میں ملا ہوا کالا دانہ۔
السَّكّارُ: شراب فروش، نشہ آور چیزیں بیچنے والا یا بنانے والا۔
السُّكَّرُ: شکر، چینی (گنے وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھاس) (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ و تر کھجور۔ واحد: سُكَّرَةٌ۔ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)
سُكَّرُ البَنجَرِ: چقندر کی شکر۔
سُكَّرُ الشَّعيرِ: جو کی شکر۔
سُكَّرٌ خامٌ: خام شکر (غیر صاف شدہ)، گڑ، کھانڈ، لال شکر۔
سُكَّرٌ ناعِمٌ: باریک دانہ دار شکر۔
سُكَّرٌ مُكَرَّرٌ: صاف شدہ سفید شکر (چینی)۔
السُّكَّرِيُّ: شکر کا، شکر سے متعلق۔
البَولُ السُّكَّرِيُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری، جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہرمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن و تناسب قائم رہتا ہے۔
السُّكَّرِيَّةُ: شکر دان۔
السِّكِّيرُ: بہت نشہ والا۔ هي سِكِّيرَةٌ۔
السَّكُورُ: بہت نشہ والا ج: سُكُرٌ۔
السَّكْرانُ: ایک بوٹی جو مصر و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔
السَّكْرانُ: نشہ میں چور، مدہوش، مست ج: سُكارَى م: سَكْرَى
السَّكْرانُ: ایک سدابہار پودا۔ سَكْرانُ بالحَماسِ: جوش میں دیوانہ۔
المُسَكَّرُ: شکر، چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست، بہت شراب پیے ہوئے۔ هي: مُسَكَّرَةٌ۔
المُسْكِرُ: نشہ آور۔
• السُّكُرُّجَةُ: طشتری، چھوٹی رکابی، چٹنی وغیرہ کی طشتری ج: سَكارِجُ۔
• السُّكُرْكَةُ: مکی کی شراب۔
• السِّكْرِتيرُ: سکریٹری (کاتب و کاتم السر)

اَلسِّكْرِتَارِيَّةُ: سکریٹریٹ۔ دفتر انتظام وانصرام (۲) سکریٹری کا عہدہ۔
اَلسِّكْرِتِيْرُ الاَوَّلُ: فرسٹ سکریٹری، چیف سکریٹری۔
سكرتيرُ التَّحريرِ: معاون اڈیٹر۔
اَلسِّكْرِتيرُ الثانی: انڈر سکریٹری۔
اَلسِّكْرِتيرُ الفَخْرِيُّ: اعزازی سکریٹری، آنریری سکریٹری۔
اَلسِّكْرِتيرُ العامُّ: جنرل سکریٹری۔
اَلسِّكْرِتيرُ المُسَاعِدُ: اسسٹنٹ سکریٹری
اَلسِّكْرِتيرَةُ: خاتون سکریٹری۔
• سَكَعَ ـَ سَكْعًا: بے مقصد گھومنا، مارے مارے پھرنا، ٹھوکریں کھاتے پھرنا (۲) آوارہ وسرگرداں ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی کے سر پہ مارنا۔
سَكِعَ: سَكَعَ۔
ـــ فلانًا: آوارہ وسرگرداں پھرانا، بے مقصد و بے تعیین منزل گھمانا، ٹھوکریں کھلانا۔
تَسَكَّعَ: سَكَعَ (۲) باطل میں حد سے بڑھنا، بے راہ روی میں آگے بڑھنا۔
ـــ فی الظَّلامِ و فی الضَّلالِ: تاریکی وگمراہی میں سرگرداں پھرنا۔
ـــ فی اَمْرِهِ: کسی معاملہ میں حیران وپریشان ہونا، کام کی راہ نہ پانا۔
السَّاكِعُ: پردیسی، اجنبی۔ ھی سَاكِعَةٌ۔
السَّكِعُ: السَّاكِعُ۔ ھی سَكِعَةٌ۔
السُّكَّعُ: دربدر پھرنے والا، تاریکی میں ٹھوکریں کھانے والا۔
المَسْكَعَةُ: ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی وپریشانی کا سبب، پریشان کن معاملہ ج: مَسَاكِع
المُسْكِعَةُ من الارضِ: بھٹکانے والی زمین جس کی کوئی راہ نہ ملے، بھول بھلیاں
• سَكَفَ البابَ او البيتَ ـُ سَكْفًا: دہلیز لگانا، چوکھٹ لگانا۔
ما سَكَفْتُ البابَ: میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی (۲) میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا۔
أَسْكَفَ فُلانٌ: موچی بننا۔
تَسَكَّفَ البابَ او البيتَ: سَكَفَه
الاِسْكَافُ: موچی، جفت ساز (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا ج: اَسَاكِفَة۔
الأُسْكُفُّ من العين: پلکوں کے اگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳) آنکھ کے بال۔
الأُسْكُفَّةُ: دروازہ کی دہلیز، چوکھٹ کی نچلی لکڑی جس پر پاؤں رکھتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا۔ کہتے ہیں: وَقَعَت الدَّمْعَةُ على اُسْكُفَّةِ عَيْنِهِ۔
السَّاكِفُ: چوکھٹ کی بالائی لکڑی (جو دہلیز کے مقابل ہوتی ہے) ج: سَوَاكِف
السِّكَافَةُ: موچی گری، جفت سازی، جوتوں کی مرمت کا کام، پیشہ۔
• سَكَّ الشيءَ ـُ سَكًّا: بند کرنا۔
ـــ البابَ او الخَشَبَ وغيرَهما: لوہے کی پتی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا۔
ـــ الكلامُ السَّمْعَ: سخت کلامی یا شوروغل کا کان پھوڑنا۔ کان پڑی آواز سنائی نہ دینا۔ کہتے ہیں: ماسَكَّ سَمْعِي مثلُ ذلك: اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
ـــ ما فی بَطْنِهِ من غائطٍ ونحوِه: پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا۔
ـــ اُذُنَيْه: کانوں کو جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ البِئرَ: کنویں کو تنگ کھودنا۔
ـــ النُّقُودَ او العُمْلَةَ: سکے ڈھالنا، کرنسی بنانا۔
سَكَّ ـَ سَكَكًا: چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا۔ هو اَسَكُّ و هی سَكَّاءُ ج: سُكٌّ
ـــ الأُذُنُ: کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا
اسْتَكَّ: بند ہونا۔
ـــ مَسَامِعُهُ: کانوں کا بہرا یا بند ہونا۔ کہتے ہیں: ما اسْتَكَّ فی مَسَامِعِي مِثْلُه: میرے کان میں ایسی بات نہیں پڑی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا، تنگ ہونا
ـــ الشَّجَرُ والنَّبَاتُ: گنجان اور بھرا ہوا ہونا۔
انْسَلَكَّ: سیدھے رخ پر چلنا۔ انْسَكَّ الطَّيْرُ: پرندہ سیدھا اڑا۔
تَسَكَّكَ: گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا۔
السُّكَاكُ: زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا، کہاوت ہے: لا اَفْعَلُ ذلك ولو صَعِدْتَ فی السُّكَاكِ: میں ایسا نہیں کروں گا چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگانے کی جگہ۔
السُّكَاكَةُ: السُّكَاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خود رائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو ج: سَكَائِكُ۔
السِّكُّ: گراوٹ طبع، کمینہ پن (۲) میخ، کیل (۳) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (۶) بچھو کا سوراخ ج: سُكُوك و سِكَاك۔ کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُيُوتَهم سِكَاكًا: انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے۔
دارُ السِّكِّ: سکے ڈھالنے کا کارخانہ۔
السُّكُّ: تنگ اور بند راستہ (جو آرپار نہ ہو) (۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن، طبیعت کی گراوٹ۔ کہتے ہیں: هو يَفْعَلُ ذلك بِسُكِّ طَبْعِهِ۔

(۶) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو۔
ج: سُکُوك و سِكَاك ۔
السَّكَّاءُ: اَسَكُّ کی تانیث، بہری، چھوٹے کانوں والی (۲) تنگ کڑیوں والی زرہ ج: سُكٌّ ۔
السَّكَّاكُ: سکے ڈھالنے والا ج: سَكَّاكَةٌ
السَّكَّاكَةُ: مؤنث السَّكَّاك (۲) مسافر، راہ گیر۔
السِّكَّةُ: کھجور اور دیگر درختوں کی لائن، قطار (۲) ہموار راستہ (۳) گلی، تنگ راستہ (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۵) ہل کی پھال (وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے) ج: سِكَكٌ ۔
اَخَذَ الاَمْرَ بِسِكَّتِه: اس نے کسی کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اٹھایا
فُلَانٌ صَعْبُ السِّكَّة: فلاں کو اپنی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں۔
سِكَّةُ الحَدِيْد: ریلوے۔ وہ راستہ جس پر لوہے کی پٹڑی بچھی ہوئی ہوتی ہے اور اس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۔
سِكَّةَ المَسْكُوكَات: سکہ ڈھالنے کی ڈائی
سِكَّة حَدِيْدِيَّة كَهْرَبَائِيَّة: الیکٹرک ریلوے۔
السِّكَّة الحَدِيْدِيَّة الضَّيِّقَة: چھوٹی ریلوے لائن۔
قِطَارُ السِّكَّة الحَدِيْدِيَّة: ریل گاڑی۔
خَطُّ السِّكَّة الحَدِيْدِيَّة: ریلوے لائن
مَحَطَّة السِّكَّة الحَدِيْدِيَّة: ریلوے اسٹیشن۔
اَصْحَابُ السِّكَك: نامہ بردار لوگ، ڈاک لے جانے والے لوگ۔
السَّكِّيُّ: کیل، میخ (۲) دینار۔
السِّكِّيُّ: سکہ سے متعلق (۲) قاصد، نامہ بر۔
• السِّكْلُ: سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی

ج: اَسْكَال و سِكْلَةٌ ۔
• الاِسْكِلَةُ: بانس وغیرہ کی بنائی ہوئی سیڑھی (۲) بندرگاہ۔
• سَكَمَ ـُ سَكْمًا: کمزوری کے باعث ملا کر قدم اٹھانا۔
• الاِسْكِيْمُ: دیکھئے (اسکیم)۔
• الاِسْكِيْمُوا: دیکھئے (اسکیمو)۔
• السَّيْكَمُ: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
• سَكَنَ المُتَحَرِّكُ ـُ سُكُوْنًا: ہلتی ہوئی چیز کا ٹھیر جانا۔
ــ المُتَكَلِّمُ: خاموش ہونا۔
ــ المَطَرُ: بارش تھمنا، رکنا، کم ہونا۔
ــ الرِّيْحُ: ہوا کا رک جانا۔
ــ النَّفْسُ: (بعد الاِضْطِرَاب) دل جمعی ہونا، بے قراری کے بعد پرسکون ہونا، چین آنا۔
ــ الَيه: کسی سے مانوس ہونا، کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
ــ الحَرْفُ: حرف کا ساکن ہونا، حرکت (پیش، زبر، زیر) سے خالی ہونا۔
ــ المَكَانَ و به ـُ سَكَنًا و سُكْنَى: رہنا، رہائش اختیار کرنا، آباد ہونا۔
ــ عنه الوَجْعُ و الاَلَمُ: درد کا زائل ہو جانا۔
ــ الغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
ــ لَهِيْبُ النَّارِ: آنچ کم ہونا۔
ــ الجَاشُ: مطمئن ہونا۔
سَكُنَ الرَّجُلُ ـُ سُكُوْنَةً و سَكَانَةً: غریب و بیچارہ ہونا۔
أَسْكَنَ فُلَانٌ: غریب و مسکین ہونا۔
ــ المُتَحَرِّكَ: متحرک کو ساکن کرنا، حرکت ختم کرنا۔

أَسْكَنَ فُلَانًا المَكَانَ و فيه: آباد کرنا، رہنے کی جگہ دینا۔
ــ المَكَانَ فُلَانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا، آباد کرنا، بسانا۔
ــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو غریب و نادار بنانا۔
ــ الفَقْرُ فُلَانًا: غربت و افلاس کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا۔
سَاكَنَهُ مُسَاكَنَةً: کسی کے ساتھ ایک گھر میں رہنا۔
سَكَّنَ المُتَحَرِّكَ و نَحْوَه: پرسکون بنا دینا، حرکت ختم کر دینا۔
ــ فُلَانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں رکھنا، بسانا۔
ــ القَنَاةَ و نَحْوَها: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
ــ الكَلِمَةَ: لفظ کو ساکن کرنا، جزم لگانا
ــ الغَضَبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ــ فلانًا: سکون و آرام پہنچانا۔
ــ الجُوعَ: بھوک ختم کرنا۔
ــ الرَّوْعَ: خوف دور کرنا۔
اِسْتَكَنَ: عاجز و ذلیل ہونا، بے بس و کم ہمت ہونا۔
اِسْتَكَانَ: اِسْتَكَنَ ۔
تَسَاكَنُوا فِي الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
تَسَكَّنَ: غریب و نادار ہونا (۲) غریب و نادار جیسا ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
تَمَسْكَنَ: تَسَكَّنَ ۔
الاَسْكَانَة: عاجزی، انکساری، ذلت و خواری۔
الاِسْكَانُ: آبادکاری۔
الاِسْكَان التَّعَاوُنِي: کوآپریٹو ہاؤسنگ، باہمی تعاون پر مبنی بود و باش۔

السَّاكِنُ : ٹھیرا ہوا، ساکن (خلاف متحرک) (۲) سکون پذیر (۳) آباد، باشندہ (۴) سنجیدہ ج: سُكَّانٌ (۵) بلاحرکت، جزم والا۔

السَّاكِنَةُ : مؤنث السَّاكِن ج: سَوَاكِن (۲) اہلِ خانہ۔

السَّكَاكِينِيُّ : چاقو اور چھری بنانے والا۔

السَّكَّانُ : چاقو چھری بنانے والا۔

السُّكَّانُ : باشندے (۲) کشتی کھینے کا پتوار

السِّكِّينُ : چھری، چاقو ج: سَكَاكِينُ۔

السِّكِّينَةُ : چھری۔

السَّكْنُ : اہلِ خانہ، گھر میں رہائش پذیر لوگ

السُّكْنُ : رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش ج: أَسْكَانٌ۔

السَّكَنُ : رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے انسیت وراحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک ج: أَسْكَانٌ۔

السُّكْنَى : رہائش، آبادی (۲) بلامعاوضہ رہائشی مکان (۳) رہائش گاہ، مسکن

السُّكْنَةُ : اطمینان وسکون ج: سُكَنٌ۔

السَّكِنَةُ : سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے (۲) رہائش گاہ۔ کہتے ہیں: تركتُهم على سَكِنَاتِهِم: میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔

السُّكَيْنَةُ : پھرتیلی اور شوخ وخوش مزاج لڑکی۔

السَّكِينَةُ : اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار

السُّكُونُ : ٹھیراؤ، خاموشی، دل جمعی، آرام وراحت (۲) جزم۔

المَسْكَنُ : رہائش گاہ، مکان، کوارٹر ج: مَسَاكِن۔

المَسْكَنُ الرَّسْمِيُّ : سرکاری رہائش گاہ

مَسَاكِنُ العُمَّالِ : مزدوروں کے کوارٹر

المَسْكَنَةُ : غربت و ناداری، عاجزی، بدحالی، بیچارگی۔

المُسَكِّنُ : سکون بخش، فرحت بخش۔

المَسْكُونُ : آباد، معمور۔

المِسْكِينُ : غریب و نادار۔ وہ شخص جس کے پاس بال بچوں کی کفایت بھر سامانِ زیست نہ ہو (۲) کمزور وعاجز حقیر و ذلیل ج: مَسَاكِين۔

• السَّكَنْجَبِينُ : ترشی اور مٹھاس سے بنا ہوا شربت۔ جیسے لیموں کا شربت (اس کی فارسی اصل سرکانگبین ہے

س ـــ ل

• سَلَأَ الدُّهْنَ او الزُّبْدَ ـَ سَلْأً و سِلَاءً : گرمی سے پگھلانا۔

ـــ السِّمْسِمَ : تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا

ـــ فُلَانًا : مارنا۔ جیسے: سَلَأَهُ مائةَ سَوْطٍ : اسے سو کوڑے مارے۔

ـــ الدَّرَاهِمَ وغيرَها : نقد ادا کرنا

ـــ فُلَانًا كذا دِرْهَمًا : کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔

ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کے درخت سے کانٹے اکھاڑنا۔

اِسْتَلَأَ الزُّبْدَ او الدُّهْنَ : پگھلانا صاف کرنا۔

السِّلَاءُ : خالص گھی یا روغن ج: أَسْلِئَةٌ

السُّلَّاءُ : کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَةٌ (۲) کھجور کے کانٹے کے مشابہ سبزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔

المَسْلُوءُ : گھی۔

• سَلَبَ الشَّيْءَ ـُ سَلْبًا : لوٹنا، زبردستی لینا، چھیننا، اچکنا۔

ـــ فُلَانَةُ فُؤَادَهُ او عَقْلَهُ : عورت کا کسی کے دل ودماغ پر قبضہ کرلینا، دامِ عشق میں پھنسا لینا۔

سَلَبَ فُلَانًا : کسی کا سامان چھین کر برہنہ اور غیر مسلح کردینا۔

ـــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ : درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔

ـــ القَضِيَّةَ : (علم منطق میں) قضیہ پر حرفِ نفی داخل کرکے اس کی نسبت کو منفی بنا دینا۔ قضیہ کو سالبہ بنا دینا۔

ـــ الحُرِّيَّةَ : آزادی سلب کرنا۔

ـــ اختِصَاصَ احدٍ : کسی کا اختیار چھیننا۔

سَلِبَتِ المَرْأَةُ ـَ سَلَبًا : سوگی لباس پہننا، ماتمی کپڑے پہننا۔

أَسْلَبَ الشَّجَرُ ونَحْوُهُ : درخت وغیرہ کا پھل ختم ہوجانا اور پتے گرنا۔

ـــ الثُّمَامُ : ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔

ـــ الحَامِلُ : حاملہ کا حمل گرنا، اسقاط ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ هي مُسْلِبٌ و سَلُوبٌ ج: سُلُبٌ و سَلَائِبُ۔

سَلَّبَتْ : سَلِبَتْ۔

ـــ الحَامِلُ : عورت کا حمل گرنا۔ هي مُسَلِّبٌ۔

اِسْتَلَبَهُ : لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اِسْتَلَبَهُ إِيَّاهُ : اس سے اسے چھین لیا۔

تَسَلَّبَتْ فُلَانَةُ : سَلِبَتْ۔

الأُسْلُوبُ : طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَكْتُ أُسْلُوبَ فُلَانٍ فِي كَذَا (۲) طرزِ نگارش، طرزِ بیان (۳) فن۔ کہتے ہیں: أَخَذْنَا فِي أَسَالِيبَ مِنَ القَوْلِ: ہم نے بیان کے مختلف انداز اختیار کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (۵) رنگ ڈھنگ، طور طریقہ ج: أَسَالِيبُ

أُسْلُوبُ الحَيَاةِ : طرزِ زندگی۔

الأُسْلُوبُ البَدِيعُ : انوکھا طرز۔

السَّالِبُ : ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور طبیعیات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کے اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔

کَہْرَبِیَّۃ سَالِبَۃ : مادہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔

السِّلَابُ : رنج و غم کی حالت میں عورت کے پہننے کا سیاہ یا سفید ماتمی لباس ج : سُلُبٌ۔

السَّلَبُ : سبک و تیز رفتاری۔ فَرَسٌ سَلِبُ الْقَوَائِمِ : پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار گھوڑا۔

السَّلَبُ : ہل میں لگی ہوئی لکڑی، ہل کا ہتھا ج : سُلُوبٌ و اَسْلَابٌ۔

السَّلَبُ : لوٹ کا مال، چھینا ہوا سامان (۲) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا۔ درخت کی چھال جس سے کنڈیاں اور ٹوکرے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور رسّی بنائی جاتی ہے (۳) کھجور کے درخت کی چھال۔

— (مِنَ الذَّبِيحَۃِ) مذبوح جانور کی کھال اور پیٹ و پیر ج : اَسْلَابٌ

سَلَبُ الْقَتِيلِ : مقتول کا چھینا ہوا مال کپڑے ہتھیار سواری وغیرہ۔

السَّلِبُ : لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھِیَ سَلِبَۃٌ۔

السُّلْبَۃُ : برہنگی۔

السَّلَبَۃ : ایک قسم کی رسی ج : سَلَبٌ و سِلَابٌ۔

السَّلَبُوتُ : بہت لوٹ کا عادی بہت لوٹ ڈالنے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)۔

السَّلْبِيُّ : منفی۔ ضد : الایجابیّ۔ انکاری

السَّلْبِيَّۃ : ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول و ذہنیت پر قائم ہو۔ فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل و حرکت میں پس و پیش لاحق ہو۔

السَّلَّابُ : ریشہ یا چھال کی رسّیاں بنانے والا اور بیچنے والا (۲) بہت لوٹ مار کرنے والا، لٹیرا۔

السَّلَّابَۃُ : بڑا لٹیرا، لٹیری۔

السَّلِيبُ : المَسْلُوبُ : لٹا ہوا، چھینا ہوا رَجُلٌ سَلِيبُ الْعَقْلِ : بے عقل آدمی ج : سُلَبٌ و سَلْبَى۔

• سَلَتَہٗ ـِ سَلْتًا : سونتنا، کھینچنا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا اور صاف کر دینا (۳) کسی چیز کے اندر کا سب کچھ نکال لینا اور صاف کر دینا۔

— المِعَى : ہاتھ سے آنت باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔

— المَرْأَۃُ : عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔

— الشَّعْرَ او الرَّأْسَ : مونڈنا۔

— الشَّیْءَ : کاٹنا۔

— الاَنْفَ : ناک کاٹنا۔

— فُلَانًا : مارنا۔

— الثَّوْبَ : جلدی سے کپڑے اتارنا۔

— بِسَلْحِہٖ : بیٹ کرنا۔

اِسْتَلَتَ القَصْعَۃَ : پیالہ کو انگلیوں سے صاف کرنا۔

اِنْسَلَتَ : آہستہ سے نکل جانا، کھسک جانا۔

الاَسْلَتُ : نکٹا ج : سُلْتٌ۔

السُّلَاتَۃُ : ہر وہ چیز جو نکالی یا کھینچی گئی ہو یا صاف کی گئی۔ پیالہ کے کناروں سے پونچھی جانے والی چیز۔

السُّلْتُ : حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی جَو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔

السَّلْتَاءُ : مؤنث الاَسْلَتِ (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت ج : سُلْتٌ۔

السُّلْتَۃُ : کہتے ہیں : ذَھَبَ مِنِّی سُلْتَۃً : وہ مجھ سے آگے نکل گیا۔

• سَلِجَتِ الاِبِلُ ـَ سُلُوجًا : سُلَّج نامی ایک گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چلنا۔

— الفَصِيلُ النَّاقَۃَ : اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینا۔

— اللُّقْمَۃَ : لقمہ نگلنا۔

اِسْتَلَجَ الشَّرَابَ : شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔ غٹاغٹ پینا۔

تَسَلَّجَ الطَّعَامَ وغیرہٗ : نگلنا۔

— الشَّرَابَ : منہ بھر کے پینا۔

السُّلَّجُ : ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔

السُّلْجَانُ : السُّلَّجُ۔

السِّلْجَانُ : گلا، حلق۔

السَّلِيجُ مِنَ الطَّعَامِ : مزے دار کھانا جو بآسانی اور بعجلت حلق سے اتر جائے۔

السَّلِيجَۃ : ساگون کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ج : سَلَائِج۔

السُّلَاجِمُ : لمبا آدمی یا لمبا نیزہ ج : سَلَاجِمُ۔

السَّلْجَمُ : السُّلَاجِمُ (۲) گھنی ڈاڑھی، لمبے جبڑوں والا اسد (۳) شلجم، ایک ترکاری کا نام (لغت) واحد : سَلْجَمَۃ۔

• سَلَحَ ـَ سَلْحًا و سُلَاحًا : پرندہ کا بیٹ کرنا، جانور کا گوبر یا لید کرنا۔

اَسْلَحَہُ الدَّوَاءُ : دوا کا کسی کو گوبر و لید کرانا۔

سَلَّحَهُ : اَسْلَحَهُ . کہتے ہیں: سَلَّحَ العُشْبُ المَاشِيَةَ : گھاس سے مویشی کو گوبر یا لید آنے لگی ۔
— فُلاَنًا : ہتھیار بند کرنا، مسلح کرنا ۔
— اِنَاءَ السَّمْنِ : گھی کے برتن کو شیرہ ملنا
تَسَلَّحَ : ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا ۔
— الإبِلُ وغيرُها بِاَسْلِحَتِها : مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا ۔
الإسْلِيحُ : ایک قسم کی گھاس جس کے کھانے سے اونٹنیوں کا دودھ زیادہ ہوجاتا ہے
التَّسْلِيحُ : ہتھیار بندی (متعدی) ۔
التَّسَلُّحُ : ہتھیار بندی (لازم) ۔
التَّسَلُّحُ الجَدِيْدُ : نئے ہتھیاروں سے لیس ہونا ۔
التَّسَلُّحُ بالمرُوْنَةِ : لچک رکھنا ۔
السَّالِحُ : ہتھیار بند، مسلح ۔
السِّلاَحُ : ہتھیار، بحر و بر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (۲) فوج کا ایک حصہ . جیسے : السِّلاحُ الجَوِّيُّ : فضائی فوج، ایر فورس ج : اَسْلِحَةٌ (مذکر و مونث) . کہاوت ہے : اَخَذَتِ الإبِلُ سِلاَحَها : مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا ۔
ذُو السِّلاحِ من النُّجُوم : سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ ۔
السُّلاحُ : پیٹ سے نکلنے والے فضلات، پتلا پاخانہ، دست (۲) پرندہ کی بیٹ
السُّلْحُ : السُّلاحُ ج : سُلُوحٌ و سُلْحَانٌ ۔
السُّلَحُ : گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا
السُّلَحُ : تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی ۔
السُّلَحُ : چکور کا بچہ ج : سِلْحَانٌ ۔

السَّلاَّحُ : جس کو بہت دست آتے ہوں
المَسْلَحُ : ہتھیار خانہ (۲) ہتھیار بند سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پولس ج : مسالح ۔
المَسْلَحَةُ : المَسْلَحُ ج : مَسَالِحُ ۔
السَّلِيحُ : قاصد، پیغمبر (سریانی لفظ)
• سَلْحَبَ الطَّرِيقُ : راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا ۔
• السُّلَحْفَاةُ : کچھوا ج : سَلاَحِفُ ۔
• سَلَخَت الحَيَّةُ ــ سُلُوخًا : سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا ۔
— المرأةُ : عورت کا اپنا کرتا اتارنا ۔
— الشَّهرُ و نحوُهُ : گزر جانا ۔
— النَّبَاتُ : گھاس کا سوکھنے کے بعد ہرا ہوجانا ۔
— الجِلْدَ سَلْخًا : کھال اتارنا، کھینچنا، چھیلنا ۔ کہتے ہیں : سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ : گرمی نے کھال کو جھلس دیا یا اتار دیا ۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجِلْدَ : کھجلی کا کھال کو چھیل دینا ۔
سَلَخَ اللّٰهُ النَّهارَ من اللَّيلِ او اللَّيلَ من النَّهارِ : اللہ کا دن کو رات سے یا رات کو دن سے الگ کرنا قرآن پاک میں ہے : " وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ " ۔
— فُلاَنًا : کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا، گالی دینا ۔
— فُلاَنٌ شَهْرَهُ و نَحْوَهُ : مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر کو پہنچنا
— الرِّيحُ مامَرَّت به : ہوا کا گذرگاہ کی چیزوں کو اڑا لیجانا ۔
— الكلامَ : کلام کے کسی حصہ کو حذف کرکے اس کا مترادف لانا . کلام کا مطلب برقرار رکھتے ہوئے لفظی ترمیم کرنا .

سَلَخَ مَوضِعَ المَاءِ : پانی کی جگہ کھودنا
— الشَّاةَ و نحوَها : بکری وغیرہ کی کھال اتارنا ۔
سَلُخَ الطَّعامُ و الشَّرابُ ــ سَلاَخَةً : بے مزہ ہونا ۔ هو سَلِيخٌ ۔
سَلَّخَهُ : سَلَخَهُ ۔
اِنْسَلَخَ : کھال کا اترنا، الگ ہونا (۲) بدن سے کپڑا اترنا، الگ ہونا، بدن کا کپڑوں سے عاری ہونا ۔
— الشيءُ من كذا : الگ ہونا ۔
تَسَلَّخَ : اِنْسَلَخَ ۔
الاَسْلَخُ : گنجا (۲) بہت سرخ ج : سُلْخٌ
السَّالِخُ من الحَيَّاتِ : بہت کالا سانپ اَسْوَدُ سَالِخٌ بھی کہا جاتا ہے ۔ سَالِخَةٌ مونث مستعمل نہیں لیکن اَسْوَدَةٌ کہا جاتا ہے ج : سَوَالِخُ و سُلَّخٌ ۔
السِّلاَخَةُ : جلد کشی، کھال اتارنے کا پیشہ ۔
السَّلاَخَةُ : پھیکا پن، بے مزگی ۔
السَّلْخُ : اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر ۔
السِّلْخُ : اتری ہوئی کھال ج : سُلُوخٌ و اَسْلاَخٌ ۔
السَّلْخُ : نکلے پر چڑھا ہوا دھاگا ۔
السَّلْخَانَةُ : مذبح ۔
السَّلْخَةُ : ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) تجربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اٹھایا جاتا ہے (۳) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ ۔
السِّلْخَةُ : کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت، طرز ۔
السَّلاَّخُ : بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا ۔
السَّلِيخُ : کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۲) جس کی کھال اتاری گئی ہو (۳) بے مزہ ۔ سَلِيخٌ مَلِيخٌ : پھیکا بے مزہ (۴) بے تونکا درخت

(۵) بے درخت زمین۔

السَّلِیحَۃ: بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مربّا نہ بنایا گیا ہو) (۲) عطر وغیرہ کا پھایہ (۳) بچہ۔

المِسلَاخُ: کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ ھو ملَکٌ فی مِسلاخِ اِنسانٍ۔ مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ ھو حِمارٌ فی مِسلاخِ اِنسانٍ ج: مَسَالِیخ۔

المَسلَخُ: مذبح، بوچڑخانہ، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جائے ج: مَسَالِخُ۔

المَسلَخَۃ: مذبح۔

المَسلُوخُ: کھال اتارا ہوا۔

المُنسَلِخُ: کھال اتارا ہوا (۲) الگ (۳) گذشتہ۔

• سَلِسَ الشَّیئُ ـَ سَلَسًا: نرم ہونا، آسان ہونا، رواں ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ ھو سَلِسٌ۔ شَرابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پی جانے والی شراب یا مشروب۔

ـــ البَولُ و نَحوُہٗ: پیشاب کا جاری رہنا، بند نہ ہونا۔

ـــ لہ بِحَقِّہ: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔

ـــ النَّخلَۃُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔

ـــ الخَشَبَۃُ: لکڑی کا بوسیدہ ہونا، کرم خوردہ ہونا۔ ھو سَلِسٌ و سَلِیسٌ و سَالِسٌ۔

ـــ قِیادُہٗ: تابع ہونا، کنٹرول میں ہونا، ہلکا پڑنا۔

سَلُسَ ـُ سَلَاسَۃً: نرم ہونا، آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا، قبضہ میں ہونا ھو سَلِیسٌ۔

سُلِسَ سَلسًا: بے عقل ہونا، دیوانہ ہونا۔ ھو مَسلُوسٌ۔

أَسلَسَتِ النَّخلَۃُ: درخت خرما کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری کھجوروں کا گر جانا۔ فالنَّخلَۃُ مُسلِسَۃٌ۔

ـــ النَّاقَۃُ و نَحوُھا: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ ھی مُسلِسٌ و مِسلَاسٌ۔

ـــ الشیئَ: آسان اور نرم بنانا، تابع بنانا

ـــ قِیادَہٗ لہ: تابعدار بنانا، قابو میں دینا۔

سَلَّسَ الحَلیَ و نَحوَھا: زیورات پر جواہرات جڑنا۔

السُّلَاسُ: بے عقلی، دیوانگی۔

السَّلَاسَۃُ: روانی، ربط الفاظ (۲) سہولت و نرمی۔

السَّلسُ: موتیوں کی لڑی۔ دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی سُلُوسٌ۔

السَّلَسُ: سلـ ـسول، پیشاب بند نہ ہونے کی (۲) نرمی، اطاعت

السَّلِسُ: نرم، آ ن (۲) تابعدار۔

سَلِسُ القِیادِ: فرماں بردار۔ قابو میں رہنے والا، ہلکا۔

السَّلِیسُ: کثرت پیشاب کا مریض (۲) وہ درخت خرما جس کی شاخوں کی جڑیں گر گئی ہوں (۳) کرم خوردہ بوسیدہ لکڑی۔

السَّلِیسَۃُ: ایک قسم کی گھاس۔

• السَّلسَبِیلُ: نرم و آسان (۲) آسانی سے حلق میں اترنے والا مشروب (۳) شراب (۴) جنت کے ایک چشمہ کا نام (۵) تیزرو اور شیریں چشمہ کی صفت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَیناً فیہا تُسَمّٰی سَلسَبِیلًا"۔ ج: سَلَاسِبُ و سَلَاسِیبُ۔

• سَلسَلَ الأَشیاءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا، جوڑنا، ملانا۔ جیسے: سَلسَلَ الأَعدادَ۔

ـــ الماءَ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔

ـــ الحَیوانَ و غَیرَہٗ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔

ـــ الثَّوبَ و نَحوَہٗ: کپڑے وغیرہ پر زنجیرہ بنانا (زنجیر جیسے نقوش بنانا)۔

تَسَلسَلَ: لگاتار ہونا، سلسلہ وار اور ترتیب وار ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا

ـــ فِرِندُ السَّیفِ: تلوار کے جوہر کا چمکنا، زنجیر کی طرح چمکنا۔

ـــ الشیئُ: تھرکنا، متحرک و مضطرب ہونا

ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا پہننے سے پتلا ہو جانا۔

السَّلَاسِلُ: ریت کی لہریں (۲) چمکدار بجلی یا بادل۔ بَرقٌ ذو سَلَاسِل و رَملٌ ذو سَلَاسِل۔

ـــ من الکتاب: کتاب کی سطریں۔

السُّلَاسِلُ: شیریں اور خوشگوار پانی جو بسہولت حلق سے اتر جائے۔

السَّلسَالُ: السُّلَاسِلُ۔ ماءٌ سَلسَالٌ: شیریں و صاف و شفاف پانی۔ (۲) بآسانی پی جانے والی عمدہ شراب۔

السَّلسَلُ: السُّلَاسِلُ کہتے ہیں: شراب و خَمرٌ سَلسَلٌ: وہ مشروب یا شراب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں (۲) چھوٹا آبشار۔

السُّلسُلُ: چلبلا لڑکا۔

السِّلسِلَۃُ: زنجیر (۲) سلسلہ جیسے: سِلسِلَۃُ

من المقالات او المؤلفات او
الجبال وغيرها (۳) رابطہ (۴) کورس
ج: سلاسِلُ۔
السِّلسِلَةُ من البرق: افق میں پھیلی
ہوئی بجلی کی لہر۔
سِلسِلَةُ الظَّهر: پیٹھ کی زنجیر نما ہڈی۔
سِلسِلَةُ المَسَّاح: پیمائش کرنے والے کا
فیتا۔
سِلسِلَةٌ منَظَّمَة: علاج وغیرہ کا کورس
المُسَلسَلُ: نمبروار، سلسلہ وار، لگاتار (۲)
سیریل (کسی کہانی وغیرہ کا سلسلہ)،
سلسلہ وار پروگرام۔
ثوبٌ مُسَلسَلٌ: پرانا جھنجھنا کپڑا
(۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔
—من الاحادیث: وہ حدیث جس
میں راویوں کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم تک ایک ہی حالت پر قائم ہو
جیسے: حدثنی فلانٌ وهو
يتبسّمُ۔
—المُصَوَّرُ: البم، باتصویر سلسلہ۔
المُتَسَلسِلُ: سلسلہ وار، لگاتار۔
رِوايةٌ مُتَسَلسِلَةٌ: مسلسل کہانی
سَلِطَ الطَّعامُ ۔ سَلَطًا: کھانے کا
روغن دار ہونا۔ هو سَلِطٌ۔
—فلان سلاطةً و سُلوطةً: زبان دراز ہونا۔
سَلُطَ فلانٌ ۔ سَلاطَةً و سُلوطَةً:
سَلِطٌ۔ هو سَلِيطٌ ج: سُلَطاء۔
هي سَلِيطَة ج: سَلائِط۔
—لِسانُهُ: زبان کا سخت اور تیز ہونا
هو سَلِيطُ اللِّسانِ۔
سَلَّطَهُ: اختیار و اقتدار دینا، حاکم بنانا۔
—عليه: مسلط کرنا، کسی پر قابو یا قبضہ بنانا،
کسی کے بارہ میں اختیارات دینا۔
تَسَلَّطَ عليه: قابض و غالب ہونا، مسلط
ہونا، قابو پانا، اقتدار و اختیار حاصل
کرنا۔ حاکم بننا۔
السَّلائِطُ: بڑی چپاتیاں۔ واحد: سَلِيطَة
السَّلطُ: سخت و مضبوط (۲) لمبی تیز زبان
(۳) زبان دراز آدمی، بدزبان آدمی۔
السِّلطُ: تیر جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو ج:
سِلاطٌ۔
السُّلطَةُ: اقتدار، اختیار، غلبہ، قبضہ،
اثر، ہولڈ (۲) حکومت، اختیارات
(۳) کمانڈ (۴) اتھارٹی (۵) منصب
و عہدہ ج: سُلُطات۔
سُلطَةٌ اختیارِيَّة: اختیار تمیزی۔
—بَرلمانِيَّة: پارلیمنٹری اختیار
—تَشرِيعِيَّة: اختیاراتِ قانون سازی
(۲) قانونی اختیار۔
—تامَّة: مکمل اختیارات، فل پاور۔
—تَنفِيذِيَّة: عملی اختیارات، تنفیذی
اختیارات، انتظامی اختیارات (۲)
انتظامی عہدہ دار، منتظم، اعلیٰ افسر۔
—رَئِيسِيَّة: اعلیٰ اختیار۔
—السِّيادة: اقتدار اعلیٰ۔
—سِياسِيَّة: سیاسی اقتدار۔
—شَرعِيَّة: قانونی اختیار، جائز اقتدار
—القَضاء: عدالتی اختیارات (۲) حکام
عدالت (۳) منصب عدالت۔
—زَمَنِيَّة: وقتی اقتدار۔
—مُطلَقَة: مطلق العنان حکومت (۲)
کامل اقتدار و اختیار (۳) خود مختار
حکومت۔
—عُمُومِيَّة: پبلک اتھارٹی، عوامی
اختیار۔
—مُختَصَّة: بااختیار انتظامی منصب
(۲) بااختیار جماعت یا حکام (۳) متعلقہ
حکام۔
لا سُلطَةَ لَهُ: بے اختیار۔
السُّلُطات: اختیارات (۲) افسران، حکام۔
سُلُطاتُ الأمن: حفاظتی حکام، پولیس افسران
—حُكومِيَّة: سرکاری حکام۔
—مَخفَرِ الشُّرطَة: تھانہ کے افسران،
ذمہ داران۔
السُّلُطاتُ العَسكَرِيَّة: فوجی حکام۔
—المَحَلِّيَّة: مقامی حکام۔
السِّلطَةُ: لمبا اور پتلا تیر (۲) گھاس اور
بھس ڈالنے کا بورا، تھیلا وغیرہ ج:
سِلَط و سِلاطٌ۔
السَّلَطَة: سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا
آمیزہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲)
نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر
بنائی ہوئی چٹنی۔
السَّلاطَة: زبان درازی، بے حیائی۔
التَّسَلُّط: قبضہ، غلبہ، اقتدار۔
التسلُّط الاجنَبِيّ: غیر ملکی غلبہ و اقتدار۔
تَسَلُّطِيٌّ: ظالمانہ، جابرانہ۔
السَّلِيطُ: زبان دراز، بے حیا (۲) کسی بھی غلہ
(اناج وغیرہ) سے نکالا ہوا تیل (۳) شیرہ
ج: سُلُطٌ۔
المِسلاطُ: چابی کے دانت ج: مَسالِيطُ
(۲) بہت زبان دراز۔
المِسلاطُ السِينَمائِيُّ: بائسکوپ، پروجیکٹر
المَسلُوطُ: رَجُلٌ مَسلُوطُ اللِّحيَة: ہلکی
ڈاڑھی والا آدمی۔
•اسلَنطَحَ الوادِي: وادی کا کشادہ ہونا۔
—الشَّيءُ: لمبا اور چوڑا ہونا۔
—الرَّجُلُ: آدمی کا پھیل جانا، لیٹ جانا
(۲) منھ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا۔
•سَلطَنَهُ: سلطان یا بادشاہ بنا دینا۔
تَسَلطَنَ: سلطان یا بادشاہ بننا۔
السُّلطانُ: حکمران، بادشاہ ج: سَلاطِين
هي سُلطانَة (۲) غلبہ و اقتدار (۳)
دلیل و حجت (۴) عمل داری، حکومت۔
السُّلطانِيَّة: پیالہ (۲) گول برتن، ٹونگا وغیرہ۔

السَّلْطَنَةَ: حکومت، بادشاہ کی قلمرو، عملداری.
•سَلَعَ رَأْسَهُ ـَ سَلْعًا: سر کو زخمی کرنا، پھاڑنا.
— الطَّرِيقَ: راستہ نکالنا.
— جِلْدَهُ: کھال پر آگ سے داغ لگانا.
سَلِعَ جِلْدُهُ ـَ سَلَعًا: کھال کا پھٹنا.
— الرَّجُلُ او اليَدُ: ہاتھ پیر کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں والا ہونا.
— الرَّجُلُ: کبڑا ہونا. هو اَسْلَعُ و هی سَلْعَاءُ ج: سُلْعٌ.
سَلِعَتِ الأَرْضُ و انْسَلَعَت: زمین میں شگاف پڑنا.
أَسْلَعَ فُلانٌ: زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا.
سَلَّعَ الجِلْدَ: کھال کو پھاڑنا.
انْسَلَعَ جِلْدُهُ: کھال کا پھٹ جانا.
تَسَلَّعَ: انْسَلَعَ.
الاَسْلَعُ: پھٹی ہوئی کھال والا، پھٹے ہوئے پیروں یا ہاتھوں والا، برص کا مریض، داغ دار کھال والا (۳) کبڑا، جھکی ہوئی کمر والا ج: سُلْعٌ.
السَّلْعُ: کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف ج: سُلُوعٌ و اَسْلَاعٌ.
السِّلْعُ: پہاڑ کی دراڑ (۲) کسی کی شبیہ و ہم صفتی. جیسے: غلامانِ سِلْعَانِ عمر وغیرہ میں یکساں دو لڑکے. ج: سُلُوعٌ و اَسْلَاعٌ.
السَّلَعُ: ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک تلخ درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے.
السَّلْعَةُ: سر کا زخم (کسی بھی نوع کا ہو) ج: سِلَاعٌ.
السِّلْعَةُ: سامان تجارت (۲) سامان (۳) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک ج: سِلَعٌ.
سِلْعَةٌ شَائِعَةٌ: مروجہ سامان.
— كَاسِدَةٌ: خراب اور ردی سامان
— مُتَدَاوَلَةٌ: چالو سامان.
— مُصَدَّرَةٌ: اکسپورٹ (برآمد) کیا ہوا سامان.
— مُسْتَوْرَدَةٌ: امپورٹ (درآمد) کیا ہوا سامان
السِّلَعُ الحُرَّةُ: فری سامان جس پر کسٹم نہ ہو.
— الصغيرة: چھوٹا تجارتی سامان
— غير نَمَطِيَّة: غیر معیاری سامان
— قليلة التَّلَف: کم خراب ہونے والا سامان.
— قابلة لِلتَّلَف: خراب ہو جانے والا سامان.
— مُعَمَّرَة: دیرپا سامان.
— مُمْتَازَة: اعلیٰ قسم کا سامان.
— استهلاكية: عام استعمال کا سامان، اشیاء صرف.
— انتاجية: پیداواری سامان.
— تموينية: سپلائی کا سامان.
السَّوْلَعُ: ایلوا، ایک کڑوی گھاس.
المِسْلَعُ: راہبر ج: مَسَالِع.
•سَلَغَ ذو الحافِرِ ـَ سَلْغًا و سُلُوغًا: سم والے جانور کا زخم والا ہونا.
— وَلَدُ الشَّاة او البَقَرَة: بکری یا گائے کے بچے کے دانت نکلنا، پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا. هو و هی سَالِغ ج: سُلَّغٌ و سَوَالِغ.
سَلِغَ ـَ سَلَغًا: برص کا مریض ہونا، کھال پر سفید داغ والا ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا.
سَلِغَ اللَّحْمُ: گوشت کا ناپختہ ہونا.
— فُلَانٌ: کمینہ و ذلیل ہونا. هو اَسْلَغُ و هی سَلْغَاءُ ج: سُلْغٌ
•سَلَفَ ـُ سُلُوفًا و سَلَفًا: گزرا ہوا ہونا. هو سالف ج: سُلَّافٌ و سَلَفٌ و هی سالِفَةٌ ج: سَوَالِف (۲) گزر جانا، ختم ہو جانا.
— السَّائِرُ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے: سَلَفَ القَوْمَ.
— القَوْمَ: لوگوں سے آگے نکل جانا.
— الأَرْضَ: زمین کو ہموار کرنا.
أَسْلَفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا پینتالیس کی عمر تک پہنچ جانا. هی مُسْلِفٌ.
— فُلانًا مالًا: کسی کو مال بطور قرض دینا
— الأَرْضَ: سَلَفَهَا.
— اليه فی الشيء: کسی کو بیع سلم (ثمن پیشگی ادا کر کے مبیع ایک معین مدت کے بعد وصول کی جائے) میں کوئی چیز دینا.
سَالَفَ: آگے نکل جانا.
— السَّائِرَ فی الارض: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا.
— فُلانًا فی امرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا.
سَلَّفَ فُلانٌ: ناشتہ (کھانے سے پہلے پیش کی ہوئی کھانے کی چیز) کرنا
— الضَّيْفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو ناشتہ کرانا.
— الشَّيْءَ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا.
— فُلانًا مالًا: کسی کو مال قرض دینا.
— اليه فی كذا: بیع سلم میں کوئی چیز دینا.
اسْتَلَفَ: قرض لینا.
تَسَالَفَ الرَّجُلانِ: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا اور ایک دوسرے

کا ہم زلف ہونا۔ هما سِلْفَان۔
تَسَلَّفَ: قرض لینا (۲) ناشتہ کرنا (۳) بیع سلم میں کوئی چیز لینا۔
—منه: پیشگی لینا، بطور قرض لینا۔
اِسْتَسْلَفَ منه مالاً: کسی سے مال ادھار طلب کرنا۔
الأُسْلُوفَةُ: داماد (۲) رشتہ دامادی، سسرالی رشتہ ج: اَسَالِيف
السَّالِف: گذشتہ ج: سُلَّافٌ وسَلَفٌ
السَّالِفَةُ: گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن ج: سَوَالِف۔
السُّلَافُ: خالص عمدہ شراب (۲) ہر شے کا خالص حصہ، جوہر۔
السُّلَافَةُ: السُّلَافُ۔
السَّلْفُ: رنگا ہوا کچا چمڑا، ابتدائی دباغت والا چمڑا (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا ج: أَسْلُفٌ وسُلُوفٌ۔
السِّلْفُ: ہم زلف (ساڑھو۔ بیوی کی بہن کا شوہر)۔ هما سِلْفَانِ (۲) دیور، جیٹھ (۳) داماد، سسرال ج: اَسْلَاف
السَّلَفُ: سالف کی جمع۔ گزرے ہوئے لوگ، آباؤاجداد (۲) فضل وکمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۳) گذشتہ نیک عمل (۴) بیعانہ (مبیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت) (۵) قرض حسن جس میں قرض دینے والے کی کوئی منفعت نہ ہو (۶) بیع سلم ج: اَسْلَاف وسُلَّاف۔
سَلَفًا: پہلے ہی، پیشگی۔
السِّلْفُ: السُّلْفُ (۲) غلفہ، غلاف حشفہ (قلفہ) ج: اَسْلَاف
السُّلَفُ: طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا چوزہ ج: سِلْفَانٌ۔
السُّلْفَةُ: کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا، ناشتہ (۲) عورتوں کی جانب سے خصوصاً اور دوسروں کی جانب سے عموماً ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تحفہ (۳) گذشتہ لوگ کہتے ہیں: جاؤا سُلْفَةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے (۴) کاشت وغیرہ کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) قرض (۷) بچہ کا غلاف حشفہ ج: سُلَفٌ۔
سُلْفَةٌ بدُونِ ضَمانٍ: بلاضمانت قرض۔
سُلْفَةُ الحذاء: جوتے کا تلا۔
—من المَصْرِف: قرض مع سود، بنک لون۔
السِّلْفَةُ: دیورانی جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی۔ هما سِلْفَتَانِ (۲) بھاوج ج: سَلَائِف۔
السَّلِفَةُ من الأَرْضِ: کم درختوں والی زمین۔
السَّلَفِيُّ: احکام شریعت میں صرف کتاب وسنت سے رجوع کرنے والا اور ما سوا کو قابل اعتبار نہ سمجھنے والا۔
السُّلَّافُ: فوج کا ہراول دستہ۔
السَّلِيفُ: گذشتہ، اگلا (۲) اگلے لوگ ج: سُلَفٌ۔
المِسْلَفَةُ: زمین ہموار کرنے کا آلہ (ہینگا) ج: مَسَالِف۔
سُلْفِيد وسُلْفات: سلفائڈ، گندھک اور کسی جزو مستقل یا عنصر کا مرکب۔
•سَلَقَ ـُ سَلْقًا: گوشت اور انڈا وغیرہ ابالنا، جوش دینا۔
—فُلانٌ: دوڑنا (۲) چیخنا، شور مچانا۔
—فُلانًا بكلامه او بلسانه: کسی کو تکلیف پہنچانا، پھبتیاں کسنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكم بالْسِنَةٍ حِدَادٍ" (۲) گدی کے بل زمین پر گرانا (۳) چت کرنا، نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا۔
سَلَقَ الطَّبِيبُ فُلانًا: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
—الذَّبِيحَةَ بالماء الحارِّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
—اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَتْ باطِنَ فَخِذَيه او أَلْيَتَيه: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
—بالسَّوط وغيره: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
—ظَهْرَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
—البَرْدُ او الحَرُّ النباتَ: سردی (پالے) یا گرمی کا نباتات کو جلا ڈالنا، مار دینا۔
—الجِلْدَ: چمڑے پر تیل وغیرہ ملنا۔
—الحائطَ وغيرَه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
—العُودَ ونحوَه في العُرْوَةِ: برمن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
—الجُوالِقَ ونحوَه: تھیلے کے ایک دستہ کو دوسرے میں داخل کرنا۔
سَلِقَ فُلانٌ على هذه السَّلِيقة وسَلِقَها: فلاں کی طبیعت میں یہ طرز (سلیقہ) ہے۔ فلاں میں فطرۃً یہ سلیقہ ہے، فلاں کا یہ مزاج ہے۔
أَسْلَقَ الرَّجُلُ: سِلْقَة (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔

أَسْلَقَ العُودَ فِی العُرْوَةِ: دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا (پکڑنے کے لیے)۔

انْسَلَقَ: مطاوع سَلَقَ۔ جوش آجانا، ابل جانا (۲) زمین پر چت گرنا (۳) اون یا بالوں کا گرم پانی سے صاف ہو جانا (۴) ران وغیرہ کا چھل جانا (۵) گھوڑے وغیرہ سے کھال وغیرہ ادھڑ جانا (۶) چمڑے پر تیل ملا جانا۔

—اللِّسَانُ: زبان کا چھل جانا، چھالے پڑ جانا۔

—الجُفُونُ: پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا۔

تَسَلَّقَ علی فِراشِه: درد یا غم سے بستر پر تڑپنا، کروٹیں بدلنا۔

—الجِدارَ و نَحوَه و عليه: چڑھنا

اسْتَلْقَى: چت لیٹنا۔

الأَسَالِقُ: حلق کے تالو کے آس پاس کا حلقہ۔

السَّالِقُ: ابالنے، چھیلنے، علیحدہ کرنے اور زبان درازی وغیرہ کرنے والا۔

السَّالِقَةُ: مصیبت کے وقت واویلا کرنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت ج: سَوَالِقُ۔

السُّلَاقُ: زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کا خراش۔

سَلَاقَةُ اللِّسان: زبان کی تیزی۔

السِّلْقُ: بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۳) پانی کی نالی ج: سِلْقان۔

السَّلَقُ: کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو ج: أَسْلَاق و سُلْقَانٌ۔

السِّلْقَةُ: زبان دراز عورت (۲) انڈا دینے والی ٹڈی، بھیڑیے کی مادہ ج: سِلَق۔

السَّلَاقُ: خَطِيبٌ سَلَاقٌ: فصیح و بلیغ مقرر، زور دار مقرر (جس کی زبان تیز ہو) چرب زبان مقرر۔

السَّلَاقُون: لال مٹی۔

السُّلَاقَى: نصرانیوں کی ایک عید۔

السَّلُوقِيُّ: سلوق گاؤں کا رہنے والا جہاں کی عمدہ زرہیں اور عمدہ کتے مشہور ہیں

السَّلُوقِيَّةُ: جہاز کے کپتان کی سیٹ۔

السَّلِيقُ: المَسْلُوق (۲) گرمی سے جلا ہوا اور پالے (سردی) سے مری ہوئی یا ٹھٹھری ہوئی نبات (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوا ہوتا ہے ج: سُلُقٌ اور سُلُقٌ۔

السَّلِيقَةُ: فطرت، طبیعت، طبعی سلیقہ، طرز (۲) ابلی ہوئی چیز (۳) دونوں پہلوؤں کے درمیان گوشت کا ٹکڑا۔

فُلَان يَتَكَلَّم بالسَّلِيقَة: فلاں فطرۃً صحیح کلام کرتا ہے (۴) سموں اور پیروں کے نشانات (راستہ پر) (۵) نمایاں راستہ (۶) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۷) مکئی جسے کوٹ کر دودھ ملا کر پکایا جائے ج: سَلَائِق و سُلُق۔

السَّلِيقِيُّ: سلیقہ مند، فطری ذوق والا (۲) بلا تعلیم حاصل کئے ہوئے صحیح کلام کرنے والا عرب۔ شاعر کہتا ہے:

لَسْتُ بِنَحْوِيٍّ يَلُوكُ لِسَانَهُ
ولكن سَلِيقِيٌّ أَقُولُ فَأُعْرِبُ

المِسْلَاقُ: السَّلَّاق ج: مَسَالِيق۔

المِسْلَقُ: السَّلَّاق ج: مَسَالِق۔

المَسْلُوق: ابلا ہوا، جوش دیا ہوا (۲) چھیلا ہوا (۳) علیحدہ کیا ہوا۔

المَسْلُوقَةُ: پکا ہوا گوشت یا ابلا ہوا گوشت، پانی میں جوش دیا ہوا مرغ۔

السَّلَقُونُ: اكسيد الرَّصاص الأحمر۔

السَّيْلَقُ: تیز رفتار اونٹنی۔

السَّيْلَقُون: السَّلَقُون۔

• سَلَكَ المكانَ و به و فيه ـُـ سَلْكًا و سُلُوكًا: داخل ہونا اور پار ہو جانا۔

—الشيءَ في الشيءِ و به: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا، پرونا، شامل کرنا۔

—فُلَانًا المكانَ: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا۔ سَلَكَ بِهِ المكانَ بھی کہتے ہیں۔

—الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا۔

—مَسْلَكًا: کوئی طرز یا طریقہ اپنانا اور اس پر چلنا، روش اختیار کرنا۔

أَسْلَكَهُ المكانَ و فيه و به و عليه: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا۔ یا چلانا، منسلک کرنا، پرونا۔

سَلَّكَهُ: أَسْلَكَهُ (۲) گرہ کھولنا (۳) سلجھانا (۴) دانتوں میں خلال کرنا۔

انْسَلَكَ: داخل ہونا، منسلک ہونا، شامل ہونا۔

تَسَلَّكَ: گرہ کھلنا، سلجھنا (۲) داخل ہو جانا (۳) منسلک ہونا۔

السَّالِكُ: طرز عمل اختیار کرنے والا، راستہ چلنے والا، سلوک کی منزل طے کرنے والا۔

السِّلْكُ: دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ ج: أَسْلَاك و سُلُوك

سِلْكٌ تِلِغْرَافِيٌّ: ٹیلی گرام لائن، کیبل۔

—كَهْرَبَائِيٌّ: بجلی کا تار۔

—دِبْلُومَاسِيٌّ: ڈپلومیٹک لائن سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں۔

سِلْكٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی لائن۔
—— مَعْدِنِيٌّ: لوہے یا تانبے وغیرہ کا تار۔
—— صَحَفِيٌّ: پریس لائن، اخبار نویسی سے متعلق جماعت یا سلسلہ۔
السُّلَكُ: چکور یا تیتر کا چوزہ ج: سِلْكَان هی سُلَكَة۔
السُّلْكَى: یکساں کام۔ کہتے ہیں: أَمْرُهم سُلْكَى: ان کا معاملہ یکساں ہے (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
سِلْكَةٌ: سلائی کا دھاگا ج: سِلْكٌ جج: أَسْلَاك و سُلُوك۔
سَلَّاكَةُ الأَسْنَان: دانتوں کا خلال۔
السَّلَّاكُ: تار یا دھاگہ فروش (۲) دھاگہ یا تار بنانے والا۔
السُّلُوكُ: طرز عمل، کردار، روش، معاملہ، طور طریق، برتاؤ (۲) علم النفس میں: کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے تئیں جو ردعمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیت۔ علم تصوف میں: تلاش حق۔
سُلُوكٌ أَخْلَاقِيٌّ: اخلاقی برتاؤ، رویہ۔
سُلُوكٌ جَمَاعِيٌّ و اجتماعِيٌّ: سماجی برتاؤ، اخلاقی طور طریق، معاشرتی طرز۔
حَسَنُ السُّلُوك: نیک چلن آدمی، نیک کردار۔
سَيِّئُ السُّلُوك: بد چلن آدمی، بد کردار۔
السُّلُوكِيَّة: طرز عمل، کردار۔
السِّلْكِيُّ: تار والا۔
اللَّاسِلْكِيُّ: بے تار کا، وائرلیس۔
إِذَاعَةٌ لاسِلْكِيَّة: ریڈیو اسٹیشن۔
إِشَارَة لاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام، ریڈیائی پیغام، سگنل۔
مُخَابَرَة لَاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام رسانی۔
جهاز التِقاط لاسِلْكِيّ: وائرلیس ریسور سیٹ۔
عامِلُ اللَّاسِلْكِيّ: وائرلیس آپریٹر۔
المَسْلَكُ: راستہ، طریقہ، کسی جماعت کا مخصوص طریقہ، روش (۲) پانی کا راستہ، نالی ج: مَسَالِك۔
خُذ فی مَسَالِك الحَقّ: حق کی راہوں پر چلو۔
المَسْلَكُ السَّخِيف: خراب طرز عمل۔
مَسْلَكُ فُلَانٍ مع فُلَان: کسی کا کسی کے ساتھ طرز عمل۔
•سَلَّ الشَّيْءَ مِن الشَّيْءِ ـُ سَلًّا: کھینچ کر نکالنا، آہستہ سے نکالنا۔
—— الشَّعْرَةَ مِن العَجِين: آٹے میں سے بال نکال دیا۔
—— السَّيْفَ من غِمْدِه: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
—— الشَّيْءَ: چرانا۔ هو مَسْلُول۔
سَلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ هو مسلول و سَلِيل۔
سُلَّ: مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المَرِيض مَسْلُول۔
أَسَلَّ: کھلا ہوا حملہ کرنا۔
—— الشَّيْءَ: سَلَّهُ۔
—— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
اسْتَلَّ: میان یا جیب وغیرہ سے نکالنا
—— به: کسی کو چپکے سے لیجانا۔
—— الجَدْوَلُ النَّهْرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا، گول کا نکلنا۔
انْسَلَّ: آہستہ سے نکل آنا، خفیہ طور سے نکلنا، آنکھ بچا کر نکل جانا، کھسک جانا۔
—— إلى: راہ پانا۔
تَسَلَّلَ: انْسَلَّ، تَسَلَّلَ فی الظَّلَام او من الزِّحَام: تاریکی یا بھیڑ میں سے نکل جانا۔
تَسَلَّلَ الی: خفیہ طور سے گھس آنا (۲) راہ پانا۔
الأَسَلُّ: چور۔
الإِسْلَالُ: چوری، سرقہ، حدیث میں ہے: "لا إِغْلَالَ وَلَا إِسْلَالَ" (۲) رشوت (۳) کھلا حملہ۔
التَسَلُّل الی: گھس پیٹھ، خفیہ آمد۔
السَّالُّ: وادی کی تنگ نالی ج: سَوَالُّ و سُلَّانٌ۔
السُّلَالُ: مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر و کمزور کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔
السُّلَالَة: کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِن مَّاءٍ مَّهِينٍ" (۳) نسل (۴) خاندان کی اصل، خاندان۔ سُلَالَة مَلَكِيَّة: شاہی خاندان۔
عِلْمُ السُّلَالات البَشَرِيَّة: علم الانساب۔
السَّلُّ: بانس کی کنڈی۔
السِّلُّ: سل بیماری۔
السَّلَّة: ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: أَتَيْنَاهُم عند السَّلَّة: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (۲) چوری۔ کہتے ہیں: الخَلَّةُ تَدْعُو الى السَّلَّة: غربت یا ضرورت چوری کا باعث بنتی ہے۔
—— من الفَرَس: گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) ٹوکری، کنڈی ج: سِلَالٌ
سَلَّة لأَوْرَاقِ الحفظ: فائلنگ باسکٹ، فائل رکھنے کی کنڈی۔

سَلَّةُ المُهْمَلَات : ردی کی ٹوکری۔

السَّلَّة : ایک خاردار گھاس۔

السَّلَّال : ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔

السَّلِیلُ : بمعنی المَسْلُول .نکالی ہوئی چیز، سونتی ہوئی تلوار (۲) نومولود بچہ (۳) نسل ۔ سَلِیلُ فُلَانٍ : فلاں کی نسل، اولاد (۴) خالص شراب (۵) پانی کی گذرگاہ، نالی، وادی کا آبی راستہ ج : سُلَّانٌ ۔

السَّلِیلَةُ : سَلِیلٌ کی مونث .نومولود لڑکی وغیرہ (۲) اون یا بالوں کی پونی (گچھا جس سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا، لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے، ج : سَلَائِل

سَلَائِلُ السَّنَام : کوہان کی لمبی دھاریاں۔

المِسَلَّةُ : سینے کا سوا، بڑی سوئی (۲) نوکیلا برج جیسے گرجا اور مندر پر ہوتا ہے .فراعنۂ مصر کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر ج : مَسَالٌّ

المُسْتَلُّ : چوری چھپے کام کرنے کا ماہر (۲) کھن کھسوٹ۔

•سَلَمَ الجِلْدَ ـِ سَلْمًا : چمڑے کو سَلَم درخت کے پتوں سے رنگنا۔

سَلِمَ من الآفات ونحوها ـَ سَلَامًا و سَلَامَةً : آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا، بچا رہنا، چھٹکارا پانا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا۔

ـــ لَهُ كذا : خالص ہونا .ھو سَالِمٌ و سَلِیمٌ ۔

أَسْلَمَ : فرماں بردار ہونا، مسلمان ہونا، مذہب اسلام قبول کرنا .صرف اللہ کے دین کو ماننا اور اس پر چلنا (۲) امن وامان میں آجانا۔

أَسْلَمَ عن الشیءِ : اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔

ـــ فی البَیْع : بیع سلم کا معاملہ کرنا۔

ـــ الشیءَ إلیه : سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔

ـــ أمرَهُ لَهُ و إلیه : اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ : اس نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا۔

ـــ الخَیْطُ ونحوُهُ : دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔

ـــ فُلَانًا : بے یار و مددگار چھوڑنا، کسی کو دشمن کے رحم و کرم پر چھوڑنا

أُسْلِمَ : مارگزیدہ ہونا۔

أَسْلَمَ روحَهُ لَهُ : جان دینا۔

سَالَمَهُ مُسَالَمَةً و سِلَامًا : کسی سے مصالحت کرنا۔

سَلَّمَ : فرماں بردار ہونا (۲) تسلیم کرنا، فیصلہ ماننا۔

ـــ المُصَلِّی : سلام پھیرنا، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔

ـــ عَلَی القوم : سلام کرنا۔

ـــ فی البیع : بیع سلم کرنا۔

ـــ الدَّعْوَی : دعوی مان لینا، صحت تسلیم کرنا۔

ـــ الجَیْشُ لِعَدُوِّهِ : دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا، اس کا غلبہ تسلیم کرنا۔

ـــ أمرَهُ لِلّٰهِ و إلیه : اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔

ـــ نَفْسَهُ لِغَیْرِهِ : دوسرے کو اپنے اوپر غالب کرنا، خود کو کسی کے سپرد کرنا۔

ـــ الشیءَ لَهُ : کسی کے کوئی چیز حوالہ کرنا، اس کے لئے خاص کرنا۔

ـــ اللّٰهُ فلانًا من كذا : اللہ کا کسی کو کسی چیز سے نجات دینا۔

سَلَّمَ لَهُ و إلیه الشیءَ : سپرد کرنا، کسی کے پاس پہنچانا۔

اسْتَلَمَ الزَّرْعُ : کھیتی میں خوشے (بالیں) نکلنا۔

ـــ الحاجُّ الحَجَرَ الأسْوَدَ بالكعبة : خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ سے چھونا، استلام کرنا۔ کہاوت ہے : فُلَانٌ لا یَسْتَلِمُ علی سَخَطِه : وہ جس چیز کو ناپسند کرتا اس کو اس سے منوایا نہیں جا سکتا۔

ـــ الشیءَ : لینا، وصول کرنا، پانا (۲) چومنا۔

ـــ الحُكْمَ : حکومت سنبھالنا۔

تَسَالَمَا : باہم مصالحت کرنا۔

ـــ الخَیْلُ و نحوُها : گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا، ایک دوسرے کو نہ ہچکانا۔

تَسَلَّمَ الشیءَ : وصول کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔

ـــ منه : چھٹکارا پانا، نجات پانا۔

ـــ العَمَلَ : کام کا چارج لینا۔

ـــ المَنْصِبَ : عہدہ سنبھالنا۔

تَمَسْلَمَ الكافرُ : مسلمان ہونا (۲) مسلمانوں جیسا ہونا (۳) مسلمانوں کا سا نام رکھنا۔

اسْتَسْلَمَ لَهُ : فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، ہتھیار ڈالنا، جھکنا، ہار ماننا۔

ـــ سَنَنَ الطَّرِیقِ : صحیح راستہ پر چلنا

الاسْتِسْلَام : شکست، جھکاؤ، مغلوبیت خود سپردگی۔ بالاسْتِسْلَام : ہتھیار ڈال کر۔

اسْتِسْلَامِیٌّ : شکست خوردانہ، مغلوبانہ، ذلت آمیز۔

الإسْلَام : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت (احکام وتعلیمات)

کو بے چون وچرا ماننا اور سر تسلیم خم کرنا
(۲) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کالایا ہوا مذہب (۳) اطاعت و
فرماں برداری، خود سپردگی ۔
الْأُسَيْلِمُ: کن انگلی اور اس کے برابر
والی انگلی کے بیچ کی رگ ۔
السَّلَامُ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے
ایک نام (۲) سپردگی، تسلیم ورضا (۳)
مسلمانوں کا سلام (۴) امن وسلامتی
(۵) عیوب ونقائص سے برات و
حفاظت (۶) چین وسکون (۷) امان و
حفاظت (۸) صلح (۹) قومی ترانہ (۱۰)
درختوں کی ایک قسم
السَّلَامُ الدَّائِمُ: پائدار یا دیرپا امن ۔
السَّلَامُ الرُّوحَانِيُّ: روحانی سکون ۔
السَّلَامُ العَادِلُ: منصفانہ امن ۔
السَّلَامُ العَالَمِيُّ: عالمی امن وسکون ۔
السَّلَامُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سلام ۔
السَّلَامُ المُرَاوِغُ: فریب دہ امن ۔
السَّلَامُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ ۔
دَارُ السَّلَام: جنت ۔ قرآن پاک میں
ہے "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد
(۳) افریقہ کا مشہور شہر
مَدِينَةُ السَّلَام: شہر بغداد ۔
نَهْرُ السَّلَام: دریائے دجلہ ۔
یا سلام: برائے تعجب ۔ تعجب ہے
حیرت ۔ حد ہوگئی، کمال ہوگیا ۔
السَّلَامَة: امن، تحفظ، سلامتی، حفاظت
بچاؤ ۔
السَّلَامِي: جنوبی ہوا ۔
السُّلَامَى: ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی
ہڈیاں، جوڑدار ہڈیاں ج: سُلَامَيَات
السُّلَامَيَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر
کی رگیں ۔
السَّلَامَانُ: ایک درخت ۔

السُّلَّمُ: سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک
پہنچنے کا ذریعہ (۳) موسیقی: چند نغموں
کا ایک مجموعہ ج: سَلَالِمُ وسَلَالِيمُ
السُّلَّمِيُّ: زینہ کا، زینہ سے متعلق ۔
السَّلْمُ: الإِسْلَام (۲) صلح (۳) امن
خلاف الحرب ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ
فَاجْنَحْ لَهَا" (۴) صلح جو، امن پسند
(وصف بالمصدر) ج: أَسْلُمٌ و
سِلَامٌ ۔
لَا سِلْمَ وَ لَا حَرْبَ: ناجنگ
نا امن ۔
السِّلْمُ العَادِلُ: منصفانہ امن ۔
السِّلْمِيُّ: پرامن ۔ امن سے متعلق ۔
السَّلَمُ: الاسْتِسْلَام (۲) تسلیم اعتراف
(۳) بلاجنگ اسارت (قید) (۴) بیع سَلَم
ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا
کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت
کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الادا
ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال
سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے ۔ واحد
سَلَمَة ۔
أَبُو سَلْمَان: ایک قسم کا کیڑا (جُعَل)
السَّلِمَةُ: پتھر (۲) نرم و نازک ہاتھ پیر
والی عورت ۔ نازک اندام ج: سِلَامٌ
و سَلِمٌ ۔
السَّلِيمُ: سانپ گزیدہ (۲) قریب الموت
زخمی (۳) بے عیب ۔ صحیح وسالم،
تندرست، صاف ستھرا ج: سَلْمَى
و سُلَمَاء ۔
سَلِيمُ البِنْيَةِ: تندرست آدمی ۔
ـــ العَقْل: باہوش آدمی ۔
ـــ العَاقِبَة: خوش انجام ۔
ـــ العَقِيدَة: صحیح العقیدہ ۔
المُسْتَلِمُ: وصول کنندہ (۲) استلام

کرنے والا ۔ حجر اسود کو چومنے والا ۔
المُتَسَلِّمُ: وصول کنندہ، حاصل کنندہ ۔
المُسْلِمُ: مذہب اسلام کو ماننے والا، وہ
شخص جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتا ہو
المُسَلَّمُ: تسلیم شدہ، سپرد کردہ ۔
المُسَلِّمُ: سپرد کنندہ، تسلیم کنندہ ۔
• اسْلَهَبَّ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: بڑھتے
رہنا ۔
السِّلْهَابُ: دلیر عورت ج: سَلَاهِيبُ
السِّلْهَابَةُ: السِّلْهَابُ ۔
السَّلْهَبُ: لمبا آدمی یا گھوڑا ج: سَلَاهِبُ
و سَلَاهِبَةٌ ۔
• اسْلَهَمَّ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے دبلا
ہونا، سوکھ جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر
بے چین و مضطرب ہونا (۳) رنگ یا
جسم یا بو کا بدل جانا ۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کے بدن پر بیماری کا
اثر نمایاں ہونا ۔
السَّلْهَمُ: دبلا، بیماری کے بعد
رو بصحت ہونے والا ج: سَلَاهِم ۔
• سَلَاهُ و عنه ــ سَلْوًا و سُلُوًّا
و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا، کسی
کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا،
تسلی پانا، صبر آجانا، غم نہ رہنا ۔
سَلْوٌ و سُلْوَان: تسلی، فراموشی، صبر ۔
سَلِيَهُ ــ سَلِيًّا: برا سمجھنا ۔ کہتے ہیں:
ما سَلِيتُ أَنْ أقولَ كذا: میں
نے ایسا قصداً نہیں کہا اس لئے نہیں کہ میں
بھول گیا تھا ۔
أَسْلَى القَوْمُ: درندہ سے محفوظ ہونا ۔
ـــ فلانًا عن كذا: تسلی دینا، صبر
دلانا ۔
ـــ فلانًا من هَمِّه: غم غلط کرنا، دور کرنا
سَلَّاه عنه و منه: أَسْلَاه ۔

انسلی عنه الهمّ وغیرہ: غم دور ہونا۔
تَسَلَّی فلانٌ: تسلی پانا، غم غلط ہونا۔
—عنه الهمّ وغیرہ: کسی کا غم وغیرہ دور ہوجانا۔
السَّلْویٰ: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ (۲) لوا (ایک پرندہ) و: سَلْواۃٌ
السُّلْوانُ: ایک پانی جس کے بارہ میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پی لے تو محبت بھول جائے (۲) تسلی آمیز چیز (۳) فرحت بخش دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِی سُلْوانًا: تم نے میرا دل خوش کر دیا (مجھے سُلوان پلا کر)
السُّلْوانۃُ: ایک مہرہ جس کے بارہ میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور وہ پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق ختم ہوجائے (۲) ہر تسلی بخش چیز۔
السُّلْوۃُ: تسلی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِی سُلْوۃً (۲) زندگی کی بہار، زندگی کا کیف و سرور۔
المَسْلیٰ: السُّلُوُّ ج: مَسالٍ۔
المَسْلاۃُ: المَسْلیٰ۔
•السِّلْوَرُ: تقریباً تین میٹر لمبی سمندری یا دریائی مچھلی۔
•سَلَی النَّاقۃَ و نَحْوَھا ـِ سَلْیًا: اونٹنی وغیرہ کی جیلی نکالنا، وہ جھلی اتارنا جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے۔
سَلِیَتِ الحامِلُ ـَ سَلًی: حاملہ عورت کی جیلی الگ ہوجانا یا لٹک جانا۔ ھی سَلْیاءُ۔
أَسْلَتِ الحامِلُ: جیلی ڈالنا۔
سَلَّی الشّاۃَ و نَحْوَھا: بکری وغیرہ کی جیلی الگ کرنا۔

اسْتَلَتِ الحامِلُ: جیلی ڈالنا۔
—الشّاۃُ و نَحْوُھا: بکری وغیرہ کا فربہ ہونا۔
السَّلیٰ: جیلی۔ باریک جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہوجاتی ہے۔ اور کبھی ماں کے پیٹ ہی میں الگ ہوجاتی ہے، وہ خطرناک صورت ہوتی ہے۔ ج: اَسْلاءٌ۔ کہتے ہیں: ھو آکِلُ الأَسْلاءِ: وہ خسیس و رذیل آدمی ہے۔

س ــــــ م

•سَمَأَلَ الخلُّ: سرکہ پر (سرکی) مکھی بیٹھنا۔
اسْمَأَلَّ الظِّلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔
—الحَیَوانُ: جانور کا پتلے پیٹ والا ہونا۔
السَّمْأَلُ: سایہ۔
السَّمَوْأَلُ: سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی (۲) سایہ۔
•سَمَتَ ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا، اچھی ہیئت والا ہونا (۲) اٹکل سے راستہ پر چلنا، اٹکل سے رخ اختیار کرنا۔
—لِلقوم: لوگوں کی گفتگو رائے اور کام میں راہنمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔
—الشیءَ: قصد کرنا، طریقہ اختیار کرنا کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا۔
سامَتَہٗ: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔
سَمَّتَ فلانٌ: راستہ یا رخ اختیار کرنا، طریقہ اختیار کرنا۔

سَمَّتَ اللہَ: اللہ کو راحت و مصیبت دونوں حال میں یاد کرنا۔
—علَی الشیءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا
—للعاطِسِ: چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔
تَسامَتا: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا آمنے سامنے ہونا۔
تَسَمَّتَہٗ: کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا، کسی کا خاص طور پر قصد و ارادہ کرنا۔
السَّمْتُ: نمایاں راستہ، طریقہ، جہت و رخ (۲) وقار و تمکنت (۳) ہیئت وصورت (۴) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ۔ سَمْتُ الرأسِ: اس کے بالمقابل نقطہ سَمْتُ القدم کہلاتا ہے ج: سُمُوتٌ۔
المُسامِتُ و المُتَسامِتُ: بالمقابل۔
المُتَسامِتۃُ: النُّقَطُ المُتَسامِتۃُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے۔
المُسَمَّتُ من النَّعل: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔
•سَمُجَ ـُ سَماجۃً و سُمُوجۃً: بدنما ہونا۔ ھو سَمْجٌ و سَمِجٌ و سَمِیجٌ۔
سَمَّجَہٗ: بدنما بنانا۔
اسْتَسْمَجَہٗ: برا سمجھنا۔
السَّمْجُ: بدذائقہ یا بدبودار دودھ، سڑا ہوا دودھ۔
السَّمِیجُ: السَّمْجُ ج: سُمَجاءُ و سِماجٌ۔ و ھی سَمِیجۃٌ ج: سِماجٌ۔
سَمْجَرَ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
•سَمَحَ ـَ سَمْحًا و سَماحًا و سَماحۃً: آسان و نرم ہونا (۲) دشواری

سے قابو میں آنا۔
سَمَحَ العُودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔
— فُلانٌ: فیاضی سے کام لینا، تنگی و فراخی دونوں میں سخی و فیاض ہونا
— له بحاجةٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
— له بكذا: دل کھول کر دینا، بخشش کرنا (۲) کسی بات کی اجازت دینا۔
— بالأمرِ: روا رکھنا، جائز قرار دینا۔
لا سَمَحَ اللّٰهُ: خدا نخواستہ، خدا نہ کرے۔
سَمُحَ ـُ سَمَاحَةً و سُمُوحَةً: فیاض و سخی ہونا، فراخ دل ہونا۔ هو سَمْحٌ و سَمِيحٌ۔
أَسْمَحَ: فیاض و سخی ہونا۔ أَسْمَحَتْ نَفْسُهُ: دل نرم ہونا، مطیع و فرمانبردار ہونا۔
سَامَحَهُ بكذا و فيه: کسی معاملہ میں کسی کا ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
— بذنبه: کسی کے گناہ یا غلطی کو معاف کرنا، بطور دعا کہا جاتا ہے: سَامَحَكَ اللّٰهُ: خدا تجھ کو معاف کرے۔
سَامِحْنِي: معاف کیجئے۔
سَمَّحَ: سَمَحَ: آہستہ آہستہ چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— الشيءَ: نرم و آسان کرنا۔
— الرُّمحَ وغيرَهُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
— فُلانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَامَحَ في كذا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا، چشم پوشی کرنا، توسع سے کام لینا، عفو و درگذر سے کام لینا۔
تَسَامَحَ مع أَحَدٍ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَمَّحَ فيه: تَسَامَحَ۔ توسع اور رواداری برتنا، نرمی برتنا۔
الاِستِسْمَاحُ: اجازت طلبی۔
اِستَسْمَحَهُ: بخشش طلب کرنا (۲) معافی چاہنا۔
— بكذا: اجازت چاہنا۔
التَّسَامُحُ: رواداری، توسع، بھول چوک فروگذاشت ج: تَسَامُحَات۔
السَّمَاحُ: نرمی، فراخ دلی، عفو و درگذر، چشم پوشی (۲) اجازت (۳) اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں۔
بَيْعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
السَّمَاحَةُ: فراخ دلی، فیاضی (۲) نرمی (۳) عالی ظرفی، رواداری (۴) ایک اعزازی لقب۔ جیسے: صَاحِبُ السَّمَاحَةِ الأُستاذ فُلان یا سَمَاحَةُ الأستاذ فلان بمعنی جناب، عالی جناب، حضرت۔
السَّمْحُ: سخی، فراخ دل (۲) نرم و لچکدار جیسے: عُودٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
السَّمْحَةُ: سَمْحٌ کی تانیث۔ شَرِيعَةٌ سَمْحَةٌ: نرمی و سہولت آمیز شریعت یا احکام ج: سِمَاحٌ۔
المُسَامَحَةُ: چشم پوشی۔
المِسْمَاحُ: بہت سخی، دریا دل (۲) انتہائی روادار (۳) بہت وسیع الظرف ج: مَسَامِيحُ۔
المَسْمَحُ: گنجائش، سہولت و نرمی۔ کہتے ہیں: عَلَيْكَ بالحقِّ فإنَّ فيه مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہیئے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
المِسْمَحُ: المِسْمَاحُ ج: مَسَامِحُ۔
المَسْمُوحُ: جائز، مباح۔
المَسْمُوحُ له: اجازت یافتہ۔
المَسْمُوحُ بكذا: اجازت شدہ، اس کی اجازت ہے۔
• السِّمْحَاقُ: سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) جنین کی جھلی، حاملہ کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان ج: سَمَاحِيقُ۔
سِمْحَاقُ سُنُوخِ الأسْنَانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی۔
السُّمْحُوقُ: پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت ج: سَمَاحِيقُ۔
• سَمَخَ الزَّرْعُ ـَ سَمْخًا: کھیتی کا پھوٹنا۔
سَمَخَه ـَ: کان کے سوراخ پر مارنا۔
زَرْعٌ حَسَنُ السَّمْخَةِ: عمدہ اگنے والی کھیتی۔
السِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔
• سَمَدَ ـُ سُمُودًا: بلند ہونا (۲) سینہ تان کر سر اونچا کرنا (۳) بے پرواہ ہونا، کھیل میں لگنا۔
— عنه: بھولنا، غافل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمِنْ هٰذَا الحَدِيثِ تَعْجَبُونَ و تَضْحَكُونَ و لَا تَبْكُونَ و أَنْتُمْ سَامِدُونَ" (۲) مبہوت و حیرت زدہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "مالي أراكم سامِدِينَ"
سَمَّدَهُ: غافل بنانا، حیران و مبہوت کرنا، کھیل کود میں لگانا۔
— الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا، کھاد ڈال کر بہتر بنانا۔

اسْمَدَّ : بہت سوجنا، بہت زیادہ ورم آلود ہونا۔

— من الغیظ و الغَضَب : غیظ و غضب سے منہ پھولنا۔

السَّمَادُ : کھاد ج : اَسْمِدَة۔

السَّمَدُ : دائمی، ابدی۔

السَّمِیذُ : السَّمِیذ۔ میدہ۔

• اسْمَدَرَ بَصَرُهُ : نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرات نظر آنا۔

— الطَّرِیْقُ : راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔

— الکَلَامُ : کلام کا درست ہونا۔

السَّمَادِیْرُ : نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرات۔ واحد : سُمْدُوْرٌ۔

السَّمَیْدَعُ : فیاض و سخی بڑا آدمی (۲) سردار، سربراہ (۳) بہادر (۴) کاموں میں پھرتیلا ج : سَمَادِعُ و سَمَادِعَةٌ

• السَّمِیْذُ : سوجی، دلیا، سفید آٹا، سفید آٹے کی روٹی۔

• سَمَرَ ـُ سَمْرًا و سُمُوْرًا : رات میں ساتھی سے باتیں کرنا، قصہ کہانی کہنا۔ کہاوت ہے : لا اَفْعَلُهُ ما سَمَرَ السَّمِیْرُ او ابن سَمِیْر او ابنا سَمِیْر : میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ ھو سَامِرٌ ج : سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَةٌ و سَامِرَة۔

— الماشِیَةُ : مویشی کا چرنا۔ سَمَرَت الماشِیَةُ النَّبَاتَ۔

— الابِلَ : اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔

— اللَّبَنَ : دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کرنا۔

— الخَشَبَ وغیرَهُ : لکڑی وغیرہ میں میخ ٹھونکنا، مضبوط کرنا۔

— السَّهْمَ : تیر چھوڑنا۔

— العَیْنَ : گرم سلائی سے آنکھ پھوڑنا۔

سَمِرَ ـَ سُمْرَةً : گندم گوں ہونا، سیاہ و سفید کے درمیان رنگ کا ہونا، سانولا ہونا۔ ھو اَسْمَرُ و ھی سَمْرَاءُ ج : سُمْرٌ۔

سَمُرَ ـُ سُمْرَةً : سَمِرَ۔

سَامَرَهُ : کسی کے ساتھ رات کو باتیں کرنا

سَمَّرَ الابِلَ و الخَشَبَ و اللَّبَنَ : اونٹ کو آزاد چھوڑنا، لکڑی میں کیل ٹھونکنا، دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنا۔

تَسَامَرَا : رات کو باہم باتیں کرنا۔

اسْمَارَّ : بتدریج گندمی رنگ کا ہونا۔

اسْمَرَّ : سَمِرَ۔

الاَسْمَرُ : گندمی رنگ کا، سانولے رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرنی کا دودھ ج : سُمْرٌ۔

عَامٌ اَسْمَرُ : خشک سال، قحط کا سال۔

الاَسْمَرَان : پانی اور گیہوں۔

السَّامِرُ : قصہ گو (۲) رات کو باتیں کرنے والے، کہانی کہنے والے (۳) رات کی محفل قصہ گوئی (اسم جنس)۔

السَّامِرِیُّ : سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا کی اپنی قوم کو دعوت دی تھی۔

السَّمَارُ : پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور کنڈیاں بنائی جاتی ہے۔

السِّمَارَة : رات کی قصہ گوئی۔ گفتگو۔

السَّمَرُ : شب کی گفتگو، رات کو کہی جانے والی کہانیاں (۲) قصہ گوؤں کی مجلس (۳) مدت دراز۔ کہتے ہیں : لا اُکَلِّمُهُ السَّمَرَ و القَمَرَ : میں اس سے کبھی نہ بولوں گا (۴) چاند کی روشنی۔

السَّمُرُ : ببول کا درخت واحد : سَمُرَة ج : اَسْمُرٌ۔

السُّمْرَةُ : سانولا رنگ، گندمی رنگ۔

السَّمُرَةُ : رات کی گفتگو۔

السَّمُّوْرُ : ایک نیولے جیسا جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔

السِّمِّیْرُ : ماہر قصہ گو۔ فُلَانٌ سِمِّیْرُ مُلُوْكٍ۔

السَّمِیْرُ : رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا، باتیں کرنے والا ج : سُمَرَاءُ (۲) زمانہ طویل۔ کہتے ہیں : لا اَفْعَلُهُ سَمِیْرَ اللَّیَالِی : میں اسے کبھی نہ کروں گا

السُّمَیْرِیَّةُ : کشتیوں کی ایک قسم۔

المِسْمَارُ : کیل، میخ۔ کہتے ہیں : فُلَانٌ مِسْمَارُ الاِبِلِ : فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے ج : مَسَامِیْرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ۔

مِسْمَارٌ بُرْغِیٌّ : پیچدار کیل۔

المُسَمَّرُ : کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں (۲) عمدہ نسل (۳) تیز رفتار اونٹنی۔

مِسْمَارٌ رَزَّةٌ : دونوکی کیل۔

مِسْمَارٌ صَفَّارَة : چوڑی گھنڈی دار کیل۔

مِسْمَارٌ تَوْلِیْجٌ : چوڑی دار کیل۔

مِسْمَارٌ بِصَمُوْلَة : پیچ دار موٹی کیل، بولٹ، نٹ۔

مِسْمَارُ اللَّبَنِ : کھیس، بھینس وغیرہ کا ابتدائی دودھ جو کیلوں دار ہوتا ہے۔

• سَمْرَجَ لَهُ : خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)۔

السَّمَرَّجُ: سال میں خراج کی تین قسطیں
ج: سَمَارِجُ ۔
السَّمَرَّجَةُ: السَّمَرَّجُ ۔
• السَّمُرْمُرُ: ایک پرندہ تلیر جیسا۔ اس کی آواز سے ٹڈی ڈرتی ہے۔
السَّمَرْمَرَةُ: بھوت ۔
• سَمْسَرَ فُلَانٌ: دلّالی کرنا۔ بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا۔
السِّمْسَارُ: دلّال ج: سَمَاسِرَة (فارسی لفظ کا معرّب)
سِمْسَارٌ بالعُمُولَةِ: کمیشن ایجنٹ۔
سِمْسَارُ بورصة: کرنسی تبدیل کرنے والا ایجنٹ۔
سِمْسَارُ منازل: پراپرٹی ڈیلر۔
السَّمْسَرَةُ: دلّالی، ایجنٹ گری (۲) کمیشن، دلّالی کی اجرت۔
• السَّمْسَقُ: چنبیلی، ایک مشہور خوشبو۔
• سَمْسَمَ: خراماں خراماں چلنا۔
— الثَّعْلَبُ و نَحْوُهُ: لومڑی وغیرہ کا دوڑنا۔
— اللهُ وَجْهَ فُلَانٍ: کسی کے چہرے پر تل جیسے داغ ڈالنا۔
السُّمَاسِمُ: ہر خفیف و لطیف اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی ج: سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَمُ: لومڑی (۲) زہر۔
السُّمْسُمُ: سرخ چیونٹیاں (۲) ایک جانور (شبهُ الخطاطیف) واحد: سُمْسُمَة ج: سَمَاسِم ۔
السِّمْسِمُ: تل (۲) سرخ چیونٹیاں۔ واحد سِمْسِمَة ج: سَمَاسِمُ ۔
السَّمْسَامُ و السُّمْسُمَانُ: تیز رفتار اور خفیف و لطیف چیز۔
• سَمِطَ اللَّبَنُ ـُ سَمْطًا و سُمُوطًا: دودھ کی مٹھاس ختم ہو جانا اور ذائقہ نہ بدلنا۔
سَمَطَ علی الیمین: حلف اٹھانا۔
— فُلَانًا یمینًا علی حَقِّه: کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا۔
— الذَّبِيحَةَ سَمْطًا: ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادّے میں ڈال کر کھال کے بال پر وغیرہ صاف کرنا، پکانے یا بھوننے یا دباغت سے پہلے۔
— السِّكِّينَ: سان دینا، تیز کرنا۔
— الشيءَ: زین کے تسمہ کے ساتھ لٹکانا
سَمَّطَ الشيءَ: زین کے تسموں کے ساتھ لٹکانا۔
— القَصِيدَةَ: نظم کو مسمّط بنانا (۲) کسی چیز کے ساتھ لگ جانا، الگ نہ ہونا
تَسَمَّطَ به: کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔
— اللَّحْمَ و غَيْرَهُ: گوشت اٹھا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: رأيْتُهُ مُتَسَمِّطًا لَحْمًا: میں نے اسے گوشت اٹھائے ہوئے دیکھا۔
السَّامِطُ: گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے، بال و پر صاف کئے جائیں۔
السِّمَاطُ: صف، لائن۔ مَثْنَى بين سِمَاطَيْنِ من الجُنُودِ وغيرهم وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم و ترتیب۔ کہتے ہیں: هم علی سِمَاطٍ وَاحِدٍ (۳) دسترخوان جس پر کھانا چنا جائے، کھانے کی میز (۴) کنارہ۔ کہتے ہیں: مَشَى على سِمَاطَي الطَّرِيقِ او النَّهرِ۔
— من الوادي و نحوه: وادی کے بیچ سے آخری کونے تک کی جگہ ج: سُمُطٌ و أَسْمِطَةٌ ۔
السَّمْطُ: پتلے حال والا غریب آدمی۔
السِّمْطُ: لڑی، دھاگا جب کہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چھریرے بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں کھاگ ہو ج: سُمُوطٌ ۔
— من الرَّمْلِ: ریت کی لمبی لائن۔
السُّمْطُ: اونی کپڑا ج: أَسْمَاطٌ ۔
السَّمْطَاءُ من القَصَائِدِ: المُسَمَّطَةُ ج: سُمُطٌ ۔
السَّمِيطُ: المَسْمُوطُ (۲) اینٹوں کا ردّہ۔
نَعْلٌ سَمِيطٌ: ایک ہی چمڑے کا جوتا۔
السُّمَيْطُ من الآجُرِّ: اینٹوں کا ردّہ۔
المَسْمَطُ: وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں۔
المُسَمَّطُ: (من القصائد) وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) ناقابل واپسی چیز کہتے ہیں: حُكْمُكَ مُسَمَّطًا: یعنی تمہارا فیصلہ رد نہیں کیا جا سکتا۔ وخُذْ حُكْمَكَ مُسَمَّطًا: تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو۔
• سَمِعَ لفُلانٍ او اليه او الى حَدِيثه ـَ سَمْعًا و سَمَاعًا: کسی کی بات توجہ سے سننا، دھیان دینا۔
— لَهُ: اطاعت کرنا، بات ماننا
— اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللہ کا کسی کی

حمد کو سننا اور قبول کرنا۔
سَمِعَ الصَّوتَ و بِہٖ: کان میں آواز آنا، سننا۔
— الدُّعاءَ و نَحوَہٗ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔ اپیل وغیرہ کو ماننا۔
— الکلامَ: کلام کو سننا، مطلب سمجھنا۔
ھو سَامِعٌ ج: سُمَّاعٌ و سَمَعَۃ و ھو سَمَّاعٌ و ھی سامِعۃ و سَمَّاعَۃ، وھو وھی سَمِیْعٌ و سَمُوْعٌ۔
اُذُنٌ سَمِیْعَۃ: سننے والا کان۔
اسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو مگر تمہاری بات نہیں سنی جائے گی یعنی مانی نہیں جائے گی یا اسی طرح کہا جاتا ہے: اسْمَعْ لَا اُسْمِعْتَ۔
— بہ: معلوم ہونا۔
— عَرَضًا: اتفاقاً سننا۔
— عَبْرَ التِلِفُون: ٹیلیفون پر بات سننا۔
أَسْمَعَ الدَّلْوَ او الزَّنْبِیْلَ ونَحوَھا: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ (کڑا) لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے (کڑے) لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کیلئے لکڑی لگانا۔
— فلانًا: گالی دینا۔
— فلانًا الکلامَ: سنانا یا کان میں ڈالنا یا اس تک بات پہنچانا۔
سَمَّعَہُ الکلامَ: سنانا۔
— بفلانٍ: کسی کو رسوا کرنا، شہرت دینا، خاص طور پر بری شہرت دینا۔ کہتے ہیں: سَمَّعَ بہ فی النَّاسِ او المَجَالِسِ۔
اسْتَمَعَہٗ ولہ والیہ: غور سے سننا، دھیان دینا۔

تَسَامَعَ النَّاسُ بالکلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔
— النَّاسُ بفلانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔
تَسَمَّعَہٗ ولہ والیہ: غور سے سننا (۲) کوشش کر کے سننا، چپکے سے سننا۔
— الطَّبِیْبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا، کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا، اندرونی حرکت سننا۔
السَّامِعَۃُ: السَّامِع کی مؤنث (۲) کان
اُذُنٌ سَامِعَۃٌ: تیز کان، جلد سن لینے والا کان۔ ھما سامعتان ج: سَوَامِع۔
السَّمَاعُ: ذکر یا پرکشش اور عمدہ بات (۲) گانا، قوالی، اہل لغت کے یہاں اس کی ضد: اس ہے۔ سماع وہ ہے جو عرب سے سنا جائے اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔
سَمَاعِ: اسم فعل بمعنی اسْمَعْ۔
السَّمَاعِیُّ: خلاف القیاسی: عرب علماء لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو، بلکہ اہلِ لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی۔ وہ ایک قاعدۂ کلیہ ہوتا ہے جس کے تحت جزئیات آتی رہتی ہیں (۲) فی موسیقی میں عربی موسیقی (سانہ) کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جسے ہر خانہ کے بعد دہرایا جاتا ہے۔
السَّمْعُ: سننے کی قوت جس کے ذریعہ آوازوں کا ادراک کیا جاتا ہے (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر ج: اَسْمَاعٌ۔

سَمْعًا وطَاعَۃً: (اَسْمَعُ سَمْعًا و اُطِیعُ طَاعَۃً) مجھے منظور ہے، میں حاضر ہوں، اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے۔
سَمْعَكَ اِلَیَّ: میری بات سنو۔
ھو بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ وبَصَرِھا: وہ زمین کے طول وعرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔
اَلْقَی نَفْسَہ بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ و بَصَرِھا: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔
اُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔
السِّمْعُ: دعا میں کہتے ہیں: اللّٰھم سِمْعًا لا بَلْغًا: اے اللہ میری بات سن لے وہ کسی کو پہنچانے کی نہیں۔
سِمْعٌ لا بَلْغٌ: خبر صرف سننے کے قابل ہے کسی تک پہنچانے کے لائق نہیں یعنی خراب ہے یا یہ کہ مصائب کو سنتا تو ہوں مگر وہ مجھ پر نہیں آتے۔
سَمْعَ اُذُنِی: میرے سنتے ہوئے۔
السِّمْعُ: سنی ہوئی اچھی بات، اچھی شہرت (۲) کتے سے بڑا ایک جانور۔ کہتے ہیں: ھو اَسْمَعُ من سِمْعٍ۔ واَسْمَعُ من السِّمْعِ الاَزَلِّ۔
السِّمْعُ الاَزَلُّ: بجو، بھیڑیا۔ واحد: سِمْعَۃٌ۔
السُّمْعَۃُ: شہرت اچھی ہو یا بری (۲) سنی جانے والی آواز وغیرہ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ رِیَاءً و سُمْعَۃً: اس نے فلاں کام دکھاوے اور شہرت کیلئے کیا ہے۔
اُذُنٌ سَمَعَۃٌ: تیز کان۔
السُّمْعَۃُ: شہرت، ساکھ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِكَ رِیَاءً و سُمْعَۃً۔

السُّمْعَةُ الحَسَنَةُ : اچھی شہرت، ساکھ
— المُمَيِّزَةُ : نمایاں خصوصیت و شہرت
طرۂ امتیاز۔
أَسَاءَ سُمْعَتَهُ والیہا : ساکھ
خراب کرنا۔
أَحْسَنَ سُمْعَتَهُ : ساکھ بنانا۔
السَّمْعِيَّات : (فی العقائد) وہ امور
جن کا علم بذریعہ وحی ہو جیسے جنت
ودوزخ اور احوال قیامت۔
السَّمَّاع : جاسوس، بہت سننے والا۔
السَّمَّاعَةُ : سَمَّاع کی تانیث۔ أُذُنٌ
سَمَّاعَةٌ : بہت تیز کان (۲) دل کی
دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (اسٹیتھسکوپ)
(۳) ٹیلیفون ریسور (۴) وائرلیس سیٹ
کا رسیور جسے کان سے لگا کر سنتے ہیں۔
السَّمِيعُ : اللہ تعالیٰ کا ایک نام، اچھی طرح
سننے اور جاننے والا (۲) سننے والا (۳)
سنانے والا جیسے : مُنَادٍ سَمِيعٌ
(۴) ذکر۔
المَسْمَعُ : سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں : هو منی
" بمرأى و مَسْمَع " وہ میری آنکھوں
اور کانوں کے سامنے ہے۔ دیکھ بھی
رہا ہوں اور اس کی بات سن بھی رہا ہوں
المِسْمَعُ : کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا
حلقہ یا دستہ ج : مَسَامِعُ۔
المُسْمِعُ : گویا، قوال۔
المِسْمَعَةُ : کان ج : مَسَامِعُ۔
مِسْمَاع الصَّدْر : دل کی حرکت دیکھنے
کا آلہ۔ اسٹیتھسکوپ۔
المُسْمِعَةُ : مُسْمِعٌ کی مؤنث، گانے والی،
قوالن۔
• السَّمَعْمَعُ : تیز و سبک (۲) مکار و چالاک
(۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جثہ والا (۴)
ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶)
المرأة الكالحة : بدچلن عورت۔

السَّمَعْمَعَةُ : سَمَعْمَعٌ کی تانیث (۲)
بھوتنی یا چڑیل، بھیڑیے جیسی عورت
• سَمَقَ النَّبَاتُ و الشَّجَرُ وغیرہ
ـــَـ سَمْقًا و سُمُوقًا : لمبا اور
اونچا ہونا۔
السَّمَاقُ : بالکل خالص۔ جیسے أَحِبُّكَ
حُبًّا سَمَاقًا۔
السَّامِقُ : لمبا، اونچا۔
السَّمِقُ : لمبا آدمی۔
السُّمَّاقُ : ایک پہاڑی درخت جس کا پھل
ترش ہوتا ہے۔
السَّمِيقُ : السَّمِيقَان : بیلوں کے
جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا
جاتا ہے جوئے کے کنارے کی
دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن
گھیر لی جاتی ہے (جوئے کو النِّير
کہتے ہیں) ج : أَسْمِقَةٌ۔
• سَمَكَ ـــُـ سُمُوكًا : اونچا اور بلند
ہونا۔ سَنَام سَامِكٌ : اونچا
کوہان۔
— الشيءَ سَمْكًا : اونچا کرنا، بلند کرنا
سَمُكَ ـــُـ سَمَاكَةً : بلند ہونا
(۲) دبیز ہونا۔
اِسْتَمَكَ البَيْتُ : گھر کا اونچا ہونا
اِنْسَمَكَ البَيْتُ : اِسْتَمَكَ۔
سَمَّكَ : بلند کرنا۔
تَسَمَّكَ : بلند ہونا۔
اِسْتَسْمَكَ الثِّيَابَ : کپڑوں میں سے
دبیز کپڑا پسند کرنا۔
السَّمَّاكُ : مچھیرا، مچھلیاں پکڑنے اور
فروخت کرنے والا۔
السِّمَاكُ : ہر بلند چیز دیوار چھت وغیرہ
(۲) اوپر اٹھانے کا ذریعہ لکڑی وغیرہ
(۳) کلے ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
السِّمَاكَان : دو روشن ستارے جن

میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے
السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں، دوسرا
جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكُ
الأَعْزَل کہتے ہیں۔
السَّمْكُ : چھت یا چھت کی موٹائی (دَل)
(۲) علم ریاضی میں طول و عرض کے علاوہ
ایک تیسرا فاصلہ (بعد) جسے ارتفاع
کہتے ہیں ج : سُمُوك۔
السُّمْكُ : سُمْكُ الشيءِ : موٹاپن،
دبیز پن۔
السَّمَكُ : مچھلی جس کی بہت اقسام ہوتی
ہیں۔ ج : سِمَاك و سُمُوك و
أَسْمَاك۔
السَّمَكَةُ : ایک مچھلی۔ شَوَى في الحَرِيق
سَمَكَتَهُ : اس نے لگی ہوئی آگ
میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ
اٹھانا۔
سَمَكَةٌ في ثوب : کرتے کی تہ کونی کلی
السَّمِيكُ : موٹا، دبیز (ثخین)۔
السُّمَيْكَاءُ : دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں
جن کو سکھا کر بعد میں استعمال کرتے
ہیں۔
المِسْمَاكُ : خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون
جس کے ذریعہ خیمہ کو اوپر اٹھایا جاتا
ہے ج : مَسَامِيك۔
المَسْمُوكُ : لمبا (۲) من الخيل :
مضبوط گھوڑا۔
المَسْمُوكَات و المُسْمَكَاتُ السَّبْعُ :
ساتوں آسمان۔
• السَّمْكَرِيُّ : گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں
بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ
(۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی
پالش کی گئی ہو۔
• سَمَلَ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـــُـ سُمُولًا
و سُمُولَةً : کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

سَمَلَ بَيْنَهُمْ سَمْلاً: لوگوں میں صلح کرانا۔
— فِی المَعِيْشَةِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
— العَيْنَ: آنکھ پھوڑنا لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے۔
— الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کا کیچڑ وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
سَمَلَ الثوبُ ـُ سَمَالَةً وسُمُولَةً: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو سَمِيْلٌ۔
أَسْمَلَ: بوسیدہ ہونا۔
— بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔
سَمَّلَ الحَوْضَ: حوض کا تھوڑا پانی دینا (اس سے کم پانی نکلنا)۔
— الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کو صاف کرنا۔
— فلانًا بالقول: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
اسْتَمَلَ العَيْنَ: سَمَلَهَا۔
تَسَمَّلَ فُلانٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا۔
— النَّبِيْذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا، عادی ہونا۔
السَّمَالُ: جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
السَّمَلُ: ثَوْبٌ سَمَلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی ج: أَسْمَال۔ ثَوْبٌ أَسْمَال: پرانا کپڑا
السَّمِلُ: ثَوْبٌ سَمِلٌ: بوسیدہ کپڑا
السُّمْلاَنُ: پانی یا مشروب کا بقیہ۔
السُّمْلَةُ: برتن کی تلی میں بچا ہوا پانی (۲) آنسو نکال دینے والی بھوک۔
السَّمَلَةُ: ثَوْبٌ سَمَلَةٌ: بوسیدہ کپڑا (۲) برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی، حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی یا کیچڑ اور گارا ج: سَمَلٌ و سِمَال۔

السَّوْمَلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
السَّوْمَلَةُ: چھوٹی پیالی۔
السَّمَوَّلُ: فراخ و نرم زمین۔
• سَمْلَجَ الشیءَ فی حَلْقِه: رک رک کر آسانی سے پینا۔
السَّمَالِجُ: میٹھا دودھ۔
السَّمْلاَجُ: عیسائیوں کا تہوار۔
السَّمَلَّجُ: خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
السَّمَالِجِيُّ: بے مزہ دودھ یا گھانا، جمایا جانے والا دودھ۔
السَّمْلَعُ: بھیڑیا، بد اور خبیث کے لیے بھی بولتے ہیں۔
• السَّمْلَقُ: بنجر اور بے آب وگیاہ زمین (۲) بانجھ عورت یا مادہ (۳) بوڑھی عورت ج: سَمَالِق۔
السَّمَلَّقُ: (من الکذب) خالص جھوٹ
سَمْلَكَ اللُّقْمَ و نَحْوَهَا: لقمہ کو مل کر لمبا اور دور کرنا۔
• سَمَّتِ الرِّيْحُ ـُ سُمُومًا: ہوا کا جھلسا دینا۔ لو چلنا۔
— اليَوْمُ: دن کا گرم اور لو والا ہونا۔
— الشیءَ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَةُ۔
— الهَامَّةُ فلانًا سَمًّا: زہر پہنچانا۔
— فُلانًا: کسی کو زہر پلانا۔
— الطَّعَامَ وغَيْرَهُ: زہر ملانا۔
— السَّمُوْمُ النَّبَاتَ: لو (گرم ہوا) کا پودا جھلس دینا، جلا ڈالنا۔
— الأبرَةَ و نَحْوَهَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
— النَّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنا۔
— الأمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا اس کی حقیقت جاننا۔
— بَيْنَهُمْ: صلح کرانا
— القَارُوْرَةَ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ

لگانا۔
سَمَّمَ فُلانًا: خاص کرنا۔
— النِّعْمَةَ: انعام یا نعمت کو کسی کیلئے مخصوص کرنا۔
— فُلانٌ سَمَّ فُلانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سُمَّ اليومُ: دن کا گرم ہونا، لو والا ہونا (۲) دن میں لو چلنا۔
أَسَمَّ اليومُ: سُمَّ۔
سَمَّمَهُ: زہریلا بنانا، زہر ملانا، زہر آلود کرنا، مسموم بنانا۔
— السِّلاحَ: ہتھیار کو زہر پلانا۔
— الوَضِيْنَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
— الشیءَ: سیپیوں سے سجانا۔
— الرَّجُلَ و الحيوانَ: انسان یا جانور کو زہر دینا۔
تَسَمَّمَ: زہر آلود ہونا، مسموم ہونا۔
— الجَوُّ: فضا کو مسموم اور ناخوش گوار بنانا۔
— الرَّجُلُ و الحَيوانُ: انسان یا جانور کے جسم میں زہر پھیلنا، زہر چڑھنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا زہر پھیلنا، زہریلا ہوجانا
— الجُرْحَ: زخم میں زہر پیدا کرنا، سمیت آجانا۔
الأَسَمُّ: تنگ نتھنے والا ناک۔
السَّامُّ: زہریلا، زہر آلود ج: سَوَامُّ۔
سَامُّ أَبْرَصَ: چھپکلی۔ صرف سَوَامُّ اور صرف بِرَصَة و أبارِص بھی کہتے ہیں
السَّامَّةُ: زہریلی (۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ۔ کہتے ہیں: العَامَّةُ و السَّامَّةُ: عام وخاص لوگ ج: سَوَامُّ۔
السَّمَامُ: چھوٹا سا پرندہ (مثل سُمَانی) (۲) ہر تیز اور لطیف و خفیف شے۔
السَّمَامَةُ من کل شیءٍ: ہر چیز کی ذات

فُلَانٌ بَهِيُّ السَّمَامَةِ: فلاں
خوش وضع آدمی ہے (۳) جھنڈا (۴)
گھوڑے کی گردن کا ایک پسندیدہ
دائرہ۔
السَّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے
دریا سے نکال کر زینت کیلئے استعمال
کرتے ہیں (۳) سوئی کا ناکا، باریک
سوراخ۔ اَحَدُ السَّمَّيْنِ: گھوڑے
کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک
ج: سُمُومٌ۔ کہاوت ہے۔ اَصَابَ
سَمَّ حاجته: اس نے اپنا اصل
مقصد حاصل کر لیا۔
السُّمُّ و السِّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲)
ہر باریک سوراخ جیسے سوئی کا ناکا
کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن پاک
میں ہے: "حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي
سَمِّ الْخِيَاطِ" ج: سُمُومٌ وَ
سِمَامٌ۔
سُمُومُ الانسان: منہ، ناک کے نتھنے
اور دونوں کان۔
السُّمَّةُ: کوڑی (۲) کھجور کے پتوں کا
دسترخوان جو کھجور کے درخت کے
نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں
جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ، قرابت
جُمَّارَةُ النَّخْلَةِ: قلب درخت خرما کھجور کے
درخت کا گوند ج: سُمَمٌ و سِمَامٌ۔
السَّمُومُ: بادِ سموم، لو، گرم جھلسنے والی ہوا
(عام طور پر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم
کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی
قرآن پاک میں ہے: "وَ اَصْحٰبُ
الشِّمَالِ مَا اَصْحٰبُ الشِّمَالِ،
فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ" ج: سَمَائِمُ
المِسَمُّ: جو جتنا بس چلے کھا سکے۔
المَسَامُّ: بدن میں باریک سوراخ جن سے
پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔

واحد: سَمٌّ خلاف قیاس۔
المَسَمَّةُ: خاص لوگ۔ اهل المَسَمَّةِ:
خاص لوگ اور رشتہ دار۔
. سَمَنَ لِفُلَانٍ ـُ سَمْنًا: کسی
کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔
ــــ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ: گھی ملانا، گھی
چپڑنا یا لگانا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو گھی کھلانا۔
سَمِنَ ـَ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا
ہونا، گوشت اور چربی دار ہونا۔
هو سامِن و سَمِين و هي
سَمِينَة ج: سِمَانٌ۔
سَمُنَ ـُ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا
ہونا۔ هو سَمِينٌ۔
أَسْمَنَ: پیدائشی موٹا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: موٹاپا بڑھنا (۲) موٹے
مویشی والا ہونا (۳) موٹی چیز کا
مالک ہونا (۴) گھی خریدنا۔
ــــ الحيوانَ: جانور کو موٹا کرنا۔
ــــ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ: گھی ملانا،
گھی ڈالنا، گھی میں تر بہ تر ہونا۔
سَمَّنَهُ: موٹا کرنا۔ کہاوت ہے:
سَمِّنْ كَلْبَكَ يَأْكُلْكَ: کتے کو
خوب موٹا کرتا کہ وہ تجھے کھالے
اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے
جو کسی کے ساتھ احسان و بھلائی
کر کے نقصان اٹھائے۔
ــــ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ: گھی ملانا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو گھی کا توشہ دینا، گھی کھلانا۔
ــــ لِفُلَانٍ: بہت دینا، خوب داد و دہش کرنا۔
تَسَمَّنَ: موٹا ہو جانا، پھول جانا، پھول کر
کُپّا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: کسی کا بے نفع چیزوں کو اکٹھا
کرنا، ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے
اسباب جمع کرنا، خود دو کوشش میں

مگن ہونا۔
اِسْتَسْمَنَ فُلَانٌ: گھی مانگنا۔
ــــ الشَّيْءَ: موٹا سمجھنا۔ کہاوت ہے:
قد اسْتَسْمَنْتَ ذَا وَرَمٍ: تو نے
ورم دار کو موٹا سمجھ لیا ہے یعنی حقیقت
سے ناواقف ہے۔ ظاہر سے دھوکا
کھا گیا ہے (۲) موٹا پانا (۳) موٹا چاہنا
الأَسْمَنُ: فُلَانٌ اَسْمَنُ حَظًّا من
فُلَانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ
خوش نصیب ہے۔
السَّامِنُ: موٹا (۲) گھی والا۔
السُّمَانَى: بٹیر۔ واحد: سُمَانَاةٌ۔ دیکھئے:
(السَّلْوٰى)۔
السَّمَّانُ: گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ
میں کام آنے والے رنگ۔
السَّمْنُ: گھی (مکھن جسے گرم کر کے نکالا جاتا
ہے) کہاوت ہے: سَمْنُكُمْ هُرِيقَ
فِي دَقِيقِكُمْ: تمہارا گھی تمہارے ہی
آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے
ہی کام آرہا ہے۔
السِّمَنُ: موٹاپا، جسم کی پھلاوٹ۔
السُّمْنَةُ: موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی
گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کیلئے
استعمال کرتی ہیں، اس کی ٹہنی باریک
اور پتے ہوتے ہیں اور اس پر سفید کلی
نکلتی ہے اس کے دانے کالی مرچ کے
مشابہ ہوتے ہیں۔
السُّمَنِيَّةُ: ہندوستان کے شہر سومناتھ کی
طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا
عقیدہ تناسخ ارواح کا ہے اور اس
کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل
نہیں ہوتا وہ صرف حسی چیز ہے۔
السَّمِينُ: موٹا۔ ضد: الغث۔ کلامٌ
سَمِينٌ: سنجیدہ اور حکیمانہ کلام۔ هي
سَمِينَةٌ ج: سِمَانٌ۔ اَرضٌ سَمِينَةٌ:

عمدہ قابلِ زراعت ونشو ونما والی زمین۔
المَسْمَنَة: موٹاپے کا سبب وذریعہ طَعَامٌ مَسْمَنَةٌ لِلجِسْمِ۔
المُسْمِنُ: پیدائشی موٹا۔
المُسَمِّنُ: موٹا کرنے والا۔
• السَّمَنْدُ: (فارسی لفظ) گھوڑا۔
• السَّمَنْدَلُ: ایک ہندوستانی پرندہ جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ آگ میں نہیں جلتا (۲) بعض پرندوں کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ نہیں جلاتی۔
• سَمِهَ ـَـ سَمْهًا وسُمُوهًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا۔ ھو سَامِهٌ ج: سُمَّهٌ۔ کہتے ہیں: بَقِيَ القَومُ سُمَّهًا: لوگ حیران رہ گئے۔
ـــ الفَرَسُ فی شوطِهِ سُمُوهًا: گھوڑے کا بے تکان سرپٹ دوڑنا
سَمَّهَ اللّٰهُ عَقلَهٗ: اللہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔
ـــ الرَّجُلُ إبِلَهٗ ونَحوَهَا: اونٹ وغیرہ کو بے مہار چھوڑنا۔
السُّمَّهُ: باطل، بے حقیقت چیز (۲) جھوٹ (۳) بے مقصد کام۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلَانٌ فی السُّمَّهِ: وہ بے سوچے سمجھے چلا۔ جَرَی جَرْیَ السُّمَّهِ بھی کہتے ہیں (۴) ہوا، قدرتی ہوا۔
السُّمَّهَی: دوپہر کے وقت سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات، ترمرے (۲) اترآہٹ۔
السُّمَّهَةُ: کھجور کے پتوں سے بنائی گئی دسترخوان نما چیز۔
السُّمَیْهَی: مَشَی السُّمَیْهَی: السُّمَیْهَی:

اترا کر چلا۔
• سَمْهَجَ فی السَّیرِ وغیرہ: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
ـــ الشَّیءَ: بھیجنا۔
ـــ کلامَه: جھوٹی بات کرنا۔
ـــ الحَبلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
ـــ الیَمِینَ: سخت قسم کھانا۔
السَّمَاهِجُ: بے مزہ دودھ۔
السَّمْهَاجُ: جھوٹ۔
السَّمْهَجُ: ملائم، آسان۔ مَاءٌ سَمْهَجٌ: ہلکا پانی۔ أرْضٌ سَمْهَجٌ: نرم زمین۔ دِرْعٌ سَمْهَجٌ: ہلکی زرہ۔
ـــ من اللَّبَنِ: گاڑھا اور میٹھا دودھ
السَّمْهَجَةُ: پختہ قسم۔
• اِسْمَهَدَّ السَّنَامُ: کوہان کا موٹا ہونا
السَّمَهْدُ: سخت چیز، بھاری جسم کا اونٹ۔
السَّمَهْدَدُ: بھاری جسم کا اونٹ
• سَمْهَرَ الزَّرعُ: کھیتی کا شاخ در شاخ نہ ہونا۔ زیادہ نہ اگنا۔
اِسْمَهَرَّ الشَّیءُ والأمرُ: سخت اور کٹھن ہونا۔
ـــ فی القِتَالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔
ـــ الظَّلَامُ: اندھیر گپ ہونا۔
السَّمْهَرِیُّ: مضبوط نیزہ، جس میں سخت لکڑی لگی ہو۔ سَمْهَر نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر تھا۔ اس کی عورت کا نام ردینہ تھا اس کی طرف بھی نیزے منسوب ہیں (۲) مضبوط وسخت تانت۔
• سَمَا ـُـ سُمُوًّا وسَمَاءً: اونچا ہونا، بلند ہونا، لمبا ہونا (۲) بلند ہمت ہونا (۳) بلند نسب ہونا، عالی نسب ہونا (۴) جنگلات اور ویران جگہوں میں شکار کیلئے نکلنا۔

سَمَا بَصَرُهٗ إلی الشَّیءِ: نگاہ اٹھنا۔
ـــ الهِلَالُ: چاند کا اونچا ہونا۔
ـــ الشَّوقُ بِفُلَانٍ: کسی کا اشتیاق ہونا کسی کی یاد آنا۔
ـــ القَومُ ونَحوُهُم علی المائةِ ونَحوِهَا: لوگوں کا کسی تعداد مثلاً سو سے زیادہ ہونا۔
ـــ لَهٗ شَخْصٌ: کسی کو کوئی شخص (ذات) نظر آنا اور اس کا اسے اچھی طرح دیکھنا۔
ـــ بِهٖ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
ـــ لَهُم: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
ـــ الفَحلُ سَمَاوَةً: نر اونٹ وغیرہ کا مادہ پر چڑھنا۔
ـــ فلانًا محمّدًا أو بِهٖ سُمُوًّا: کسی کا نام محمد رکھنا۔
ـــ الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور کی تاک لگانا اور تلاش کرنا۔
أسْمَی الشَّیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
ـــ فُلَانًا: من بَلَدٍ إلی بَلَدٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔
ـــ الشَّیءَ کذا وبکذا: کسی چیز کو کوئی نام دینا۔
سَامَاهُ: بلندی میں یا عزت وشرافت میں مقابلہ کرنا۔
سَمَّاه کذا وبکذا: نام دینا (۲) لیبل یا عنوان دینا۔
ـــ اللَّاعِبَ لِلدُّخُولِ: کھلاڑی کا کھیل کے لئے نام پکارنا۔
ـــ فلانًا کذا وبکذا: کسی کا کوئی نام رکھنا۔
اِسْتَمَی فُلَانٌ: شکار کے لئے نکلنا (۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا

شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
اِسْتَمَی الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور پر نگاہ رکھ کر اس کا پیچھا کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے شکاری جراب مانگنا (۲) کسی کو جرابیں پہنا کر جانور کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کیلئے جانا (۴) کسی میں بھلائی کے آثار پانا
— الشیءَ: کسی شے کی چھت کی طرف دیکھنا۔
تَسَامَی القَومُ: لوگوں کا باہم فخر و مباہات کرنا، بلندی اور حسب و نسب میں ایک دوسرے پر فوقیت لیجانے کی کوشش کرنا (۲) ایک دوسرے کا نام پکارنا۔
— علی الخَیل وغیرھا: گھوڑے وغیرہ پر سوار ہونا۔
تَسَمَّی بکذا: کوئی نام رکھنا، کسی نام سے موسوم ہونا، متعین ہونا۔
— بالقوم و الیہم: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
اِسْتَسْمَی الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانور کو تلاش کرنا۔
— فلانًا: کسی کا نام معلوم کرنا۔
الاِسْمُ: نام، عنوان، شہرت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو اپنے معنی دینے میں دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے: رجل، فرس، بیت۔ اسمیًّا: برائے نام
اسمیٌّ: نام کا۔
الاِسْمُ الاَعْظَمُ: باری تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی تمام صفات کے مفہوم کو حاوی ہو ج: اَسْمَاءٌ جج: اَسَامِیُّ و اَسَامٍ۔

اسمُ الجلالۃ: اللہ تعالیٰ کا نام۔
السَّامِی: بلند، اونچا، اعلیٰ۔
سَامِی المَبَادِی: بلند اصول انسان۔
مقامٌ سَامٍ: بلند رتبہ، اعلیٰ مقام
کہتے ہیں: رَدَدْتُ من سَامِی طَرْفِہ: میں نے اس کی نخوت و غرور کو ختم کر دیا۔
السَّمَا: ذَھَبَ فی النَّاس صِیْتُہٗ و سُمَاہُ: لوگوں میں اس کی شہرت ہو گئی (خیر میں)۔
السَّمَاءُ: آسمان، فلک، زمین کے بالمقابل فضا (۲) ہر چیز کی بلندی، بلند حصہ (۳) سر سے اوپر کی ہر چیز ج: سَمَاوَات۔ (۴) بادل (۵) بارش قرآن پاک میں ہے: "یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا" (۶) گھاس ج: اَسْمِیَۃ و سُمِیٌّ۔
السَّمَاءُ الصَّافِیَۃُ: کھلا ہوا آسمان جس میں بادل نہ ہو۔ السَّمَاءُ المُتَلَبِّدَۃُ بالغُیُوم: ابر آلود آسمان
السَّمَاوَۃُ: چھجا، سائبان، چھت (۲) ہر شے کی ذات یا جھلک۔
سَمَاوَۃُ الہلال: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک ج: سَمَاءٌ و سَمَاوٌ۔
سَمَائِیٌّ و سَمَاوِیٌّ: آسمانی۔
السُّمُوُّ: بلندی، اونچائی۔
صاحبُ السُّمُوّ او سُمُوُّ الاَمِیْرِ: اعلیٰ حضرت، تعظیمی لقب، سلاطین اور شاہی خاندان کے شہزادگان کے لئے۔
السَّمِیُّ: ہم نام۔ ھو سَمِیُّ فُلَانٍ (۲) فخر کرنے والا، بڑائی مارنے والا۔
المِسْمَاۃُ: اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں ج: مَسَامٍ۔
المُسَمّٰی: متعین، نام زد۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا تَدَایَنْتُم بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوہُ" کہتے ہیں: فُلَانٌ من مُسَمَّی قومِہ و من مُسَمَّیَاتِہ: وہ ان میں کا بہترین آدمی ہے

س ـــــ ن

• السِّنَّاب: بڑا فتنہ۔
السِّنَاب: لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
السِّنَابَۃُ: السِّنَاب۔
السَّنْبُ: زمانہ، عرصۂ دراز۔
السَّنِبُ من الخَیْل: بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: سُنُوبٌ۔
السَّنْبَۃُ: زمانہ کا ایک حصہ، ایک عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَی من الدَّھْرِ سَنْبَۃٌ: زمانہ کا ایک عرصہ گزر گیا۔
السُّنُّوبُ: بہت چھوٹا اور عیب جو (۲) غصیلا بات بات پر غصہ ہونے والا۔
• السُّنْبُوقُ: چھوٹی کشتی ج: سَنَابِیق۔
• السُّنْبُکُ: چوپائے کے پیر کا کنارہ۔ کھر، سُم (۲) ہر شے کا اول حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا سُنْبُکُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: کان ذٰلک علی سُنْبُکِ فُلَانٍ: فلاں بات فلاں کے دور حکومت یا ابتدائی دور میں تھی (۳) ہر چیز کا کنارہ۔ آخری حصہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقعہ کا بند جس کے ذریعہ سر سے اٹکایا جاتا ہے (۷) بے نفع سخت زمین ج: سَنَابِک۔ کہتے ہیں: طَلَبَ الرِّزْقَ فی سَنَابِکِ الاَرْضِ: روزی کی تلاش اطراف عالم میں کی جاتی ہے۔

السُّنْبُوكُ : السُّنْبُوقُ ج: سَنَابِيكُ
• سَنْبَلَ الزَّرْعُ : کھیتی میں بالیں (خوشے) نکلنا۔
ـــ ثَوبَه : (غرور سے) کپڑا زمین پر گھسیٹنا (چلتے ہوئے)۔
السُّنْبُلُ : خوشۂ گیہوں وغیرہ۔ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا ج: سَنَابِلُ۔
السُّنْبُلَةُ : ایک بالی۔ خوشہ (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہا جاتا ہے۔
سُنْبُلُ الطِّيبِ وَ سُنْبُلُ العَصَافِيرِ وَ السُّنْبُلُ الهِنْدِي : ایک سدابہار خوشبودار پودا۔
السُّنْبُول : السُّنْبُلُ۔ واحد: سُنْبُولَة
• أَسْنَتَ القَومُ : قحط میں مبتلا ہونا۔
سَنَّتَ القِدْرَ وَ نَحْوَهَا : زیرہ ڈالنا
تَسَنَّتَ كَرِيمَةَ آلِ فُلَانٍ : شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ ذات مال دار مرد کا شادی کرنا۔
السَّنُّوتُ : زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔
السَّنْتُ : سنیٹ۔ امریکی ڈالر کا سوواں حصہ
سَنْتِيغْرَاد : سینٹی گریڈ کا معرب۔
السِّنْتِيمُ : سینٹم، فرانسیسی فرانک کا سوواں حصہ۔
سَنْتِيمِتر : سینٹی میٹر۔
السَّنْتِيتُ : پنجر (۲) مفلس آدمی۔
السَّنِيتُ : قحط کا سال۔
المُسْنِتُ : قحط زدہ، قحط میں مبتلا۔
• سَنَجَهُ ـ سَنْجًا : کسی شے کو اس کے اپنے رنگ کے علاوہ کسی رنگ میں لت پت کر کے رنگنا۔
سَنَّجَ الثَّوبَ : کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔
السِّنَاجُ : دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھوئیں کا نشان۔ کہتے ہیں: لا بدَّ لِلسِّراجِ مِن السِّنَاجِ (۲) علم کیمیا میں کاربن کے ان چھوٹے ذرات کو کہا جاتا ہے جو ایندھن کی آگ میں کمی سے باقی رہ جاتے ہیں ج: سُنُجٌ وَ اَسْنِجَة۔
السَّنْجَةُ : سَنْجَةُ المِيزَانِ : ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل و اوقیہ وغیرہ ج: سِنَجٌ وَ سَنَجَات
السُّنْجَةُ : (من الالوان) چتکبرا پن سیاہ و سفید دھبے والا رنگ ج: سُنَجٌ۔
السِّنْجَابُ : چوہے اور گلہری کے مشابہ ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھرتیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔
السِّنْجَابِيُّ : کاسنی رنگ کا، نیلگوں مائل، بھورے رنگ کا۔
السَّنْجَقُ : انتظامی تقسیم کا ایک حصہ۔ ضلع۔
• سَنَحَ ـ سُنُوحًا : سامنے آنا پیش آنا (۲) سوجھنا، بات ذہن میں آنا کہتے ہیں: سَنَحَ لِي رَأْيٌ فِي كذا۔
ـــ الطَّائِرُ أو الظَّبْيُ وغيرهما: پرندہ وغیرہ کا کسی کی بائیں جانب سے آکر دائیں طرف کو اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو۔ اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ ج: سَوَانِحُ وَ سُنَّحٌ وَ هو سَنِيحٌ ج: سُنُحٌ وهي سَانِحَةٌ ج: سَوَانِح۔
ـــ الشَّيءُ : آسان ہونا، میسر آنا۔
ـــ الخَاطِرُ بكذا : کسی بات کے لئے ذہن کھلنا، طبیعت میں نشاط پیدا ہونا
ـــ فُلَانٌ بكذا : کسی بات کو اشارہ سے کہنا، کھول کر بیان نہ کرنا۔
ـــ بِه أو عليه : کسی کو پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔
ـــ الشيءَ سَنْحًا : کسی شے کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔
سَنَحَ فُلَانًا عن كذا : باز رکھنا، روکنا۔
ـــ الوَقتُ وَالفُرصَةُ : وقت یا موقع ملنا۔
سَانَحَ سِنَاحًا وَ مُسَانَحَةً : سَنَحَ
تَسَنَّحَ مِن الرِّيحِ : تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔
ـــ فلانا عن كذا : کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کرانا۔
اِسْتَسْنَحَهُ عن كذا : کسی سے جستجو کرنا
السُّنْحُ : خیر و برکت (۲) راستہ کا بیچ۔
السَّانِحُ : سامنے آنے والا، حاصل ہونے والا (۲) دائیں طرف سے بائیں طرف کو گزرنے والا پرندہ جس سے قدیم عرب بدشگون لیتے تھے ج: سَوَانِح۔
السَّانِحَةُ : موقع، فرصت ج: سَوَانِح
السَّنِيحُ : السَّانِحُ (۲) موتی (۳) زیور ج: سُنُحٌ۔
• سَنَخَ ـ سُنُوخًا : راسخ و پختہ ہونا (۲) بلند ہونا۔
سَنِخَ الدُّهْنُ وَالطَّعَامُ ـ سَنَخًا : تیل یا کھانے کا خراب ہو جانا، سڑ جانا۔
ـــ اَسْنَانُهُ : دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہو جانا۔ هو سَنِخٌ وَ هي سَنِخَةٌ۔
ـــ مِن الطَّعَامِ : بہت زیادہ کھانا۔
السَّنَاخَةُ : بدبو، سڑھیند۔
السِّنْخُ : ہر چیز کی جڑ، اصل (۲) دانت اگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا دستہ میں گھسا ہوا حصہ، پچھلی نوک۔
ـــ مِن النَّصْلِ : نیزے میں داخل شدہ پھل کا کنارہ۔
ـــ مِن الحُمَّى : بخار کی تیزی۔
السَّنِخُ : بَلَدٌ سَنِخٌ : وہ شہر جس میں بخار پھیلا ہوا ہو (مَحَمَّة) هي سَنِخَةٌ۔

السَّنِحُ: اونٹ۔
• سَنَدَ الیه ـ سُنُودًا: سہارا لینا
ٹیک لگانا (۲) بھروسہ کرنا، اعتماد
کرنا۔
ـــ ذَنَبُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی دم کا ہل
کر سرین کے ادھر ادھر لگنا۔
ـــ فِی الجَبَلِ و نَحْوِہ: چڑھنا۔
ـــ لِلْخَمْسِین و نحوھا: (مثلاً)
پچاس کے قریب ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ سَنْدًا: سہارا دینا، سہارے
کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔
أَسْنَدَ الیه: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ـــ فِی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ فِی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ الی کذا: سہارا دینا، سہارے
سے کھڑا کرنا (۲) چڑھانا (۳) حوالہ دینا
ـــ المَنْصِبَ الی فُلانٍ: عہدہ پر فائز
کرنا۔
• ـــ الأَمْرَ الی اَحَدٍ: کسی کے کوئی کام
سپرد کرنا۔
ـــ الحَدِیثَ الی قَائِلِه: بات کو متکلم
تک پہنچانا، نسبت کرنا۔ حدیث کی سند
بیان کرنا اور قائل تک لے جانا۔
ـــ فِی الشِّعْرِ: شعر میں مختلف ردیف لانا
(جو شعر کے عیوب میں سے ہے)۔
سَانَدَہُ مُسَانَدَۃً و سِنَادًا: مدد دینا
تقویت پہنچانا، پشت پناہی کرنا (۲)
سہارا دینا جیسے: سَانِدِ المَرِیْضَ
(۳) بدلہ دینا۔
ـــ الشَّاعِرُ شِعْرَہُ و فیه: شعر میں
مختلف ردیف لانا۔
سَنَّدَ: مضبوط و پختہ کرنا (۲) سہارا دینا
(۳) دھاری دار یمنی کپڑا (سَنَد) پہننا
اِسْتَنَدَ الیه: منسوب ہونا (سہارا لینا)
ٹیک لگانا، سہارے سے مضبوط ہونا

بھروسہ اور اعتماد کرنا۔
تَسَانَدَ اِلَیه: ٹیک لگانا، سہارا لینا،
بھروسہ کرنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد ہونا (۲)
قبیلہ کی مختلف شاخوں کا مختلف
پرچموں تلے چلنا - کہتے ہیں: خرجوا
مُتَسَانِدِینَ۔
الإِسْنَادُ: نحوی اصطلاح میں ایک لفظ کا
دوسرے لفظ سے ایسا تعلق قائم
کرنا جو مکمل و مفید معنی پیدا کرے
مثلاً مبتدا کا تعلق خبر کے ساتھ یا فعل
کا فاعل کے ساتھ جیسے: حامِد
جالِسٌ۔ جَلَسَ خَالِدٌ یعنی دو
کلموں کے درمیان نسبت تامہ قائم
کرنا (۲) علم مناظرہ میں حوالہ دینا۔
السِّنَادُ فی القافیة: اختلاف ردیف۔
قافیہ شعر کے حرف آخر روی سے
پہلے حرکات و سکنات اور مد کی
یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں
قباحت سمجھی جاتی ہے۔
السَّنَدُ: یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک
قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک
قسم ج: أَسْنَادٌ۔
السِّنْدُ: سندھ متحدہ ہندوستان میں
شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر
حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے
(۲) سندھ کے رہنے والے ج: سُنُود
و اَسْنَادٌ۔
السَّنَدُ: سہارا، سہارے کی چیز (۲) رسید
(۳) واؤچر (۴) بل (۵) وثیقہ قرض،
رقعہ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸)
دستاویز ج: أَسْنَاد (۹) حدیث کے
راوی ج: أَسَانِید (۱۰) یمن کی چادریں
یا کپڑے (۱۱) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی
یا دامن کوہ کا بلند حصہ ج: أَسْنَاد۔

السَّنَدُ الإِذْنِیُّ: ڈرافٹ۔ وہ دستاویز
جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر شخص
خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم
دینے کا وعدہ ہو۔
سَنَدُ بَیعٍ: فروختگی بل۔
سَنَدُ البَنْكِ: بونڈ معاہدہ نامہ جس
کے ذریعہ مقررہ مدت کے بعد معینہ رقم
کی ادائگی کا وعدہ ہو۔
سَنَدُ التَّأمِین: بیمہ کی پالیسی، معاہدہ بیمہ
سَنَدُ المِلْکِیَّةِ: ملکیت نامہ۔
السَّنَدَات الحکومیة: سرکاری
بونڈس۔ دستاویزات سرکاری۔
سَنَدَاتٌ طَوِیْلَةُ الأَجَلِ:
طویل المیعاد معاہدے نامے، بونڈس
سَنَدَاتٌ قَصِیرَۃُ الأَجَلِ: مختصر المیعاد
معاہدے نامے، بونڈ۔
سَنَدَات مُزَوَّرَۃ: جعلی دستاویزات۔
السَّنْدَانُ: نہائی، اہرن (لوہے کا موٹا ٹکڑا
جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے)۔
السِّنْدَانُ: بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا
السِّنْدِیَانُ: خاردار جھاڑ، شاہ بلوط کا
درخت۔ واحد: سِنْدِیَانَةٌ۔
السَّنِیْدُ: متبنّٰی، منھ بولا بیٹا۔ ھی
سَنِیدَۃ۔
المُسَانَدَۃ: معاونت، پشت پناہی۔
مُسَانَدَۃُ القُوَّۃِ: فوج کی مدد
المُسْتَنَدُ: دستاویز، ثبوت (۲) واؤچر
رسید ج: مُسْتَنَدَات۔
المُسْتَنَدَاتُ المُؤَیَّدَۃ: تصدیق شدہ
دستاویزات، کاغذات۔
المُسْتَنَدَاتُ المالیّة: مالی کاغذات
و دستاویزات۔
المُسْتَنَدَاتُ الرَّسْمِیَّة: سرکاری
کاغذات۔
المُسْنَدُ: (من الحدیث) وہ حدیث

جس کی سند (سلسلۂ رواۃ) نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو (۲)
منہ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط
جو مروجہ عربی رسم الخط سے مختلف ہے (۴) محکوم بہ
یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے
ساتھ قائم کی گئی ہو۔ جیسے قامَ خالِد
میں قَامَ۔
المُسْنَدُ (من الشِّعْرِ) وہ شعر جس میں سناد
ہو یعنی ردیف میں اختلاف ہو ج:
مَسَانِد۔
المُسْنَدُ الیہ: محکوم علیہ۔ جس پر کوئی حکم
لگایا گیا ہو۔ جیسے: قَامَ خالد میں
خالد۔
المِسْنَد: ہر وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے
ٹیک لگائی جائے، تکیہ وغیرہ ج:
مَسَانِد۔
• السِّنْدَأْ و السِّنْدَأَۃُ: سبک، نڈر،
پست قد۔ بھاری سر اور پتلے جسم والا
• سَنْدَرَ فی الأَمْرِ: جلدی کرنا، ہمت
کرنا (۲) گزرنا۔
السِّنْدَرُ: نڈر۔ دلیر۔
السَّنْدَرَۃُ: ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت
جس کی لکڑی سے تیر کمان بنائے
جاتے ہیں، مکان کی چھت پر بنا ہوا
کباڑ خانہ (بیکار چیزیں رکھنے کی جگہ)
السَّنْدَرِیُّ: کاموں میں سنجیدہ اور عجلت
پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط
(۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ
السَّنْدَرُوْسُ: ایک قسم کا گوند جو بطور دوا
استعمال کیا جاتا ہے۔
• السُّنْدُسُ: ایک باریک ریشمین کپڑا۔
دیبا ج۔
سَنْدَوِیْش: (شطیرۃ) سینڈوچ کا
معرب۔ کچوری، لقمی وغیرہ
• سَنْدَلَ: شکار کرنے کے لیے جراب پہننا۔

السَّنْدالُ: السَّنْدَانُ: اَہرن
السَّنْدَلُ: چرمی موزے کے اندر کی جراب
ج: سَنَادِل۔
• سَنِرَ ـ سَنَرًا: بدمزاج ہونا، تنگ
ظرف ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔
السِّنَّوْرُ: بلا (۲) دم کی جڑ (۳) گردن
کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ ج:
سَنَانِیر۔
السِّنَّوْرَۃُ: بلی۔
السَّنَوَّرُ: لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے
کی زرہ۔
السَّنْسِکْرِیتِیَّۃ: سنسکرت۔
السَّنْکَرِیُّ: ٹھٹھیرا، دھات کے ٹوٹے برتن
جوڑنے والا۔
السَّنْکُونَا: ایک درخت جس کی چھال دوا
کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔
• سَنْسَنَتِ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا
السِّنْسِنُ: پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا
سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ ج:
سَنَاسِن۔ کہتے ہیں: جاءت
الرِّیحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی
طرح چلی۔
السِّنْسِنَۃُ: پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲)
سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) رہٹ کا
کنارہ ج: سَنَاسِن۔
• سَنُطَ ـ سَنَاطَۃً: (قدرتی طور
پر) بے ریش ہونا (۲) ہلکی ڈاڑھی
والا ہونا۔ ھو سُنَاطٌ و سَنُوطٌ
سَنِطَ ـ سَنَطًا: سَنُطَ۔
السَّنْطُ: ببول کا درخت۔
السِّنْطُ: ہاتھ کا گٹا، پہنچا ج: سُنوط
و اَسْنَاطٌ۔
• السَّنْطُورُ: ستار کی طرح کا ایک باجا
جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے
ہوتے ہیں۔ ان پر انگلیاں مار کر بجاتے

ہیں۔
السِّنْطِیرُ: السَّنْطُورُ۔
• سَنْطَلَ الرَّجُلُ: سر جھکا کر چلنا۔
السَّنْطَلَۃُ: لمبائی۔
السُّنْطالَۃُ: سر جھکائے ہوئے آہستہ چال۔
السِّنْطِیلُ: لمبا۔
المُسَنْطَلُ: بہت سست رفتار (۲) بڑے
پیٹ والا بے ڈول آدمی۔
• سَنُعَ ـ سَنَاعَۃً و سُنُوعًا: لمبا
ہونا (۲) اونچا ہونا (۳) حسین وجمیل
ہونا (۴) نازک بدن ہونا۔ ھو سَنِیْعٌ
و ھی سَنِیعَۃٌ۔
أَسْنَعَ: سَنُعَ۔
___ فلانٌ: دراز قامت اور خوب رو اولاد
والا ہونا (۲) ہاتھ کے گٹے میں درد
والا ہونا۔ ھو مُسْنِعٌ۔
___ مَھْرَ المرأۃِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا
الأَسْنَعُ: لمبا، دراز قد۔ ھی سَنْعَاءُ۔
ھو اَسْنَعُ منہ: وہ اس سے بہتر
ہے ج: سُنْعٌ۔
السِّنْعُ: گٹا، کلائی، پہنچا ج: اَسْنَاعٌ
و سِنَعَۃٌ۔
السَّنِیعُ: مَھْرٌ سَنِیعٌ: زیادہ مہر (۲)
لمبا اور خوبصورت۔
السَّنِیعَۃُ: مؤنث: السَّنِیع (۲) خوبصورت
اور نرم و نازک عورت (۳) پہاڑی
راستہ۔ ج: سَنَائِعُ۔
السُّنْعُبَۃُ: نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے
اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت ج:
سَنَاعِبُ۔
• سَنَفَ البَعِیرُ ـ سَنْفًا: اونٹ کا
دیگر اونٹوں سے آگے بڑھ جانا۔
___ البَعِیرَ: اونٹ پر تنگ (چمڑے کا چوڑا
تسمہ) کسنا۔
أَسْنَفَ البَعِیرُ: سَنَفَ۔

أَسْنَفَ البَرْقُ و السَّحَابُ: بجلی اور بادل کا قریب قریب دکھائی دینا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا اور گرد وغبار اڑانا۔
— النَّاقَةُ: دبلا اور لاغر ہونا۔
— الأَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔
— البَعِيرَ: تنگ کسنا۔
— البِكْرَةُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور تھنوں کا ورم آلود ہو جانا
— الأَمْرَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
السِّنَافُ: اونٹ کو کسنے کی تنگ رسی یا چمڑے کا تسمہ جسے بیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے لاکر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین وغیرہ اپنی جگہ جمی رہتی ہے) ج: سُنُفٌ و أَسْنِفَةٌ
السِّنْفُ: پھل یا دانہ کا خول، چھلکا (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو کا پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت، گروہ ج: سُنُوف و سِنَفَةٌ واحد: سِنْفَةٌ۔
السُّنْفَتَان: وہ دو لکڑیاں جن میں کنویں کی چرخی باندھی جاتی ہے۔
التَّسْنِيفُ: فرش کی گوٹ ج: سُنُفٌ۔
المِسْنَافُ: چلتے ہوئے آگے نکل جانے والا۔ (۲) دبلا چھریرے بدن کا ج: مَسَانِيف
•سَنِقَ من الطعام او الشراب ـ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
— فُلانٌ: خوش حال ہونا، عیش و عشرت میں ہونا۔ هو سَنِقٌ و هي سَنِقَةٌ
أَسْنَقَهُ الطَّعَامُ او الشَّرَابُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
— النَّعِيمُ فلانًا: خوش حالی کا کسی کو عیش و عشرت میں مبتلا کرنا۔
السُّنَّيقُ: پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ ج: سَنَانِيقُ۔

•السَّنْكسار: (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
•سَنِمَ البَعِيرُ ـ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
— الشَّيءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا، کوہان کی طرح اٹھا ہوا ہونا هو سَنِمٌ و هي سَنِمَةٌ۔
أَسْنَمَ: سَنِمَ۔
— النَّارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا، شعلہ بلند ہونا۔
— الطَّعامُ البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
سَنَّمَ الكَلأُ البَعِيرَ: گھاس کا اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا
— فُلانٌ الشَّيءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا، کوہان نما بنانا جیسے قبر، کہتے ہیں: سَنَّمَ القَبْرَ۔
— الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
اِسْتَنَمَ البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان پر بیٹھنا
— الشَّيءَ: چڑھنا، اوپر بیٹھنا۔
تَسَنَّمَهُ: اِسْتَنْمَهُ۔
— عليه من فوق الغُرَفِ: نیچے اترنا
— السَّحَابُ الأَرْضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
— فُلانًا: اچانک پکڑ لینا۔
— الشَّيبُ فُلانًا: کسی پر بڑھاپا خوب ظاہر ہونا۔
التَّسْنِيمُ: جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن پاک میں ہے: "و مِزَاجُه مِن تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا المُقَرَّبُونَ"
السَّنَامُ: کوہان (اونٹ اور اونٹنی کی کمر پر ابھرا ہوا چربی کا گٹھا) (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ (۳) زمین کا بیچ (۴) لوگوں میں معزز و سربرآوردہ (۵) آدمی کی عظمت و بلندی ج: اَسْنِمَة۔
السِّنِمَا: سینما، تماشہ بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنے والی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر۔
السِّنِمَاتُوغراف: وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔
السَّنَمَةُ (من النبات) شگوفہ، خوشہ، بالی، کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں ج: سَنَمٌ۔
السَّنِيمُ: رَجُل سَنِيمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ هي سَنِيمَةٌ۔
المُسَنَّم: مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت، اعلی مقام (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ (۳) وہ اونٹ جس پر سواری نہ کی جائے۔
السِّنِمَّارُ: چاند (۲) رات کو جاگنے والا آدمی (۳) چور (۴) سنمار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی نظیر آپ تھا، نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ویسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال: جُوزِيَ جَزَاءَ سِنِمَّارٍ: ہر ایسے شخص کے بارہ میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی سے دیا جائے۔
•سَنَّ السِّكِّينَ و نحوَهُ ـ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ فالشيءُ مَسْنُون و سَنِينٌ (۲) بھوک بڑھانا۔ اس مناسبت سے کہتے ہیں: هذا مِمَّا يَسُنُّكَ على الطَّعَام: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔

سَنَّ الأمِيرُ رَعِيَّتَهُ : حاکم کا اپنی رعایا کے لئے اچھا انتظام و انصرام کرنا۔

— الأسْنَانَ: دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔

— فُلاناً: کسی کو دانتوں سے کاٹنا، (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔

— الرُّمْحَ: بلم میں لوہے کا پھل لگانا

— الشَیْءَ: تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا

— الطِّینَ: (تر مٹی) کو پکا کر برتن بنانا

— العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

— الطَّرِیقَ: راستہ بنانا، راہ نکالنا۔

— الأمْرَ: کسی بات کو واضح کرنا۔

— اللّٰهُ سُنَّةً: اللہ کا کوئی واضح و پختہ راستہ بتانا۔

— المُشَرِّعُ قانوناً: قانون بنانا۔

— فلانٌ السُّنَّةَ: طریقہ جاری کرنا، وضع کرنا۔

— الماءَ او التُّرَابَ علی وَجْهِ الارض: زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔

— الحَجَرَ و نَحْوَه: صاف کرنا۔

سَنَّتِ العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

سُنَّ الوَجْهُ و نَحْوُهُ: ترشے ہوئے خدوخال والا ہونا۔

— الماءُ: پانی کا بدل جانا۔ هو مَسْنُونٌ۔

— الأرْضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا اور اس کا خالی ہو جانا۔

أسَنَّ: کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا۔ هو مُسِنٌّ۔

— اللّٰهُ سِنَّهُ: اللہ کا کسی کے دانت اگانا۔

— الرُّمْحَ: نیزہ کا پھل لگانا۔

سَنَّنَ السِّکِّینَ وغیرَهُ: چھری وغیرہ کو تیز کرنا، دھار لگانا۔

سَنَّنَ کلامَهُ: کلام کو مہذب و موزوں بنانا۔

— الرُّمْحَ: نیزہ پر پھل لگانا۔

— الرُّمْحَ الیه: کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا، نیزے کا نشانہ بنانا۔

— الشَیْءَ: کسی چیز میں دندانے (دانت) لگانا جیسے آری وغیرہ میں ہوتے ہیں۔

— الرَّجُلَ: کسی کی عمر کا اندازہ لگانا یا اندازہ سے عمر مقرر کرنا۔

اسْتَنَّ: مسواک کرنا۔

— العَیْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— دَمُ الطَّعْنَةِ: نیزے کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔

— الفَرَسُ و نَحْوُه: گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا کہاوت ہے: اسْتَنَّتِ الفِصَالُ حَتّی القَرْعَیٰ: دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارہ میں کہتے ہیں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔

— السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔

— بِسُنَّتِهِ: کسی کے راستہ پر چلنا، اتباع کرنا۔ کہتے ہیں: سَنَّ فُلانٌ طَرِیقاً من الخَیْرِ لِقَوْمِهِ: فلاں نے اپنی قوم کیلئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔

تَسَنَّنَ فی عَدْوِه: اپنے طریقہ پر دوڑنا۔

— الرَّجُلُ: طریقہ اپنانا، اس پر چلنا

اسْتَسَنَّ: عمر رسیدہ ہونا۔

— الطَّرِیقَةَ: طریقہ پر چلنا۔

السِّنَانُ: نیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ ج: اَسِنَّةٌ۔

السَّنَّانُ: چھری وغیرہ پر سان رکھنے والا۔ دھار رکھنے والا۔

السِّنُّ: جبڑے میں پیدا ہونے والا ہڈی کا ٹکڑا (۲) دانت (۳) دندانہ۔ جیسے: کنگھے، آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۳) قلم کی نوک، نب (۴) دھار (۵) عمر۔ کہاوت ہے: صَدَقَنِی سِنَّ بَکْرِهِ: اس نے ابتدا عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کا جوا یا اس کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) لنگوٹیا، ہم عمر ساتھی۔ فُلانٌ سِنُّ فُلانٍ۔ ج: اَسْنَانٌ۔

اَسْنَانُ عِیرَةٍ: مصنوعی دانت۔ و اَسُنٌّ ج: اَسِنَّةٌ۔

سِنٌّ طاحِنَةٌ: ڈاڑھ۔

— قاطِعَةٌ: کچلی۔

— مبکِّرَةٌ: کم سنی، کم عمری۔

سِنُّ الاحالة علی المَعاش: پنشن دینے کی عمر۔

— التمییز: سن شعور۔

السَّنَنُ: طریقہ، نمونہ، طرز۔ بَنُوا بُیُوتَهُم علی سَنَنٍ وَاحِدٍ۔

— من الطَّرِیقِ: راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: تَنَحَّ عن سَنَنِ الخَیْلِ: راستہ میں گھوڑوں کی گذرگاہ سے ہٹ جاؤ۔

السَّنَّةُ: ایک دفعہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ۔ سَنَّ سے مصدر مَرَّة (۴) ترچھنی (۵) چھینے کی مادہ ج: سِنانٌ۔

السُّنَّةُ: طریقہ خاص، ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت، شکل۔ هو اَشْبَهُ شَیْءٍ به سُنَّةً: وہ

چہرہ کے لحاظ سے اس سے ملتا جلتا ہے (۷) شرعاً وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔

سُنَّۃُ اللہ: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ ج: سُنَن۔

سُنَّۃُ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب، قول، فعل اور تقریر (تقریر یہ ہے کہ آپ کے سامنے کوئی فعل کیا گیا یا کہا گیا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا گویا اسے صحیح قرار دے دیا)۔

اَہلُ السُّنَّۃ: مقابل الشیعۃ۔ وہ تمام مسلمان جو حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ و حضرت عثمان غنیؓ کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ وہ خلیفہ برحق تھے اور ان کی خلافت بربنائے استحقاق تھی۔

سُنَّۃُ الطَّبِیعۃ: قانون قدرت۔

السُّنِّیُّ: اہل سنت میں سے ایک۔ مقابل شیعی۔

السُّنِّیَّۃُ: اہل سنت۔

السِّنَّۃُ: دو نوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین کاہی جاتی ہے) ج: سِنَنٌ۔

السَّنُونُ: دانتوں کا منجن وغیرہ

السَّنِینُ: سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار رکھتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی، ہمجولی۔

السَّنِینَۃُ: سَنِین کی تانیث (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت ج: سَنَائِن۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّیحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

المُسَانُّ: من الاِبِل: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔

المُسِنُّ: عمر رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے دانت نکل آئے ہوں۔

المِسَنُّ: دھار رکھنے کا آلہ، مشین یا پتھر ج: مَسَانُّ۔

المُسَنَّنُ: دھار دار (۲) تیز دانتوں والا (۳) نوک دار۔

المَسنُونُ: فرض و واجب کے علاوہ عمل محمود جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو (۲) بدبودار مٹی، سڑا ہوا کیچڑ (۳) دھار دار۔

مَسنُونُ الوَجْہ: ستواں کتابی چہرے والا

• سَنِہَ الطَّعَامُ اوالشَّرَابُ ـــ سَنَہًا: خراب ہو جانا، بگڑ جانا، گاڑھا ہو جانا۔

ـــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا۔ ھو سَنِہٌ وھی سَنِہَۃٌ و سَنْہَاءُ ج: سُنْہٌ۔

سَانَہَت النَّخْلَۃُ وغیرُھا مُسَانَہَۃً و سِنَاھًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔

سَانَہَ فُلَانًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔

تَسَنَّہَ: سڑ جانا، خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا۔

ـــ عِندَ فُلَانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زیادہ قیام کرنا۔

السَّنَاہِیَۃُ: وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے۔

السَّنَۃُ: سال، سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت اسی کو شمسی سال (السَّنَۃُ الشَّمسِیَّۃ) کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر اسی کو قمری سال (السَّنَۃُ القَمَرِیَّۃ) کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو (۴) عرف عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو ج: سَنَوَاتٌ و سِنُون (۵) قحط، خشک سالی (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنْہَۃٌ ہے، لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام

سَنَۃٌ تقویمیَّۃ: جنتری کا سال۔

ـــ دراسِیَّۃ: تعلیمی سال۔

ـــ ضریبِیَّۃ: ٹیکس کا سال۔

ـــ بعدَ اخری: سال بسال۔

ـــ میلادِیَّۃ: عیسوی سال (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے حساب سے بننے والا سال۔

ـــ ھجرِیَّۃ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے حساب سے بننے والا سال۔

السَّنْہَاءُ: نَخْلَۃٌ سَنْہَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔

ـــ اَرضٌ سَنْہَاءُ: قحط زدہ زمین۔ سَنَۃٌ سَنْہَاءُ: خشک سال (بے آب و گیاہ) ج: سُنْہٌ۔

• سَنَا البَرقُ وغیرُہُ ـــ سَنَاءً: بجلی وغیرہ چمکنا۔

ـــ النَّارُ وغیرُھا: آگ کا شعلہ اٹھنا، بلند ہونا۔

ـــ فُلَانٌ الی مَعَالِی الاُمُورِ: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔

ـــ سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَۃً: سیراب کرنا۔ سنا علی الدَّابَّۃِ: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا، پانی لانا۔

سَنَا القَوْمُ لِاَنْفُسِهِم: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا، لانا۔
— السَّانِيَةُ: چرس (بڑے ڈول) کا کنویں سے پانی نکالنا۔
— السَّانِيَةُ الاَرْضَ: چرس کا زمین کو سیراب کرنا، چرس سے زمین میں پانی دینا۔
— الدَّلْوَ ونَحْوَهَا: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
— البَابَ ونَحْوَهُ: دروازہ کھولنا
— الشَّيْءَ: آسان وسہل بنانا۔
• سَنِيَ ـِ سَنْيًا وسُنِيًّا وسِنَايَةً: سَنَا۔
سَنِيَ ـَ سَنًا وسَنَاءً: بلند ہونا (۲) بلند رتبہ ہونا (۳) روشن ہونا، هي سَنِيٌّ وهي سَنِيَّةٌ۔
— الدَّابَّةُ: جانور پر پانی لادکر لانا، جانور کا پانی ڈھونے کیلئے استعمال ہونا۔
أَسْنَى البَرْقُ ونَحْوُهُ: بجلی چمکنا، (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا
— القَوْمُ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
— الشَّيْءَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
— النَّارَ ونَحْوَهَا: آگ جلانا، تیز کرنا
— لهُ الجَائِزَةَ: کسی کو بڑا انعام دینا
— جِوَارَهُ: حق ہمسائگی ادا کرنا، بہتر پڑوسی بننا۔
سَانَى البَابَ وغَيْرَهُ مُسَانَاةً وسِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا۔ مل جل کر رہنا (۳) ایک سال کے لئے معاملہ کرنا۔
سَنَّاهُ: سَانَاهُ (۲) آسان کرنا۔

اِسْتَنَى: سیراب ہونا۔
— النَّارَ ونَحْوَهَا: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
تَسَنَّى الشَّيْءُ: بدل جانا، سڑ جانا (۲) آسان وسہل ہونا۔
— العُقْدَةُ: گرہ کھلنا، ڈھیلی ہونا
— عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ ٹھیرنا۔
— الشَّيْءَ: چڑھنا، سوار ہونا۔
— فُلَانًا: منانا، خوشنودی چاہنا، شفقت سے پیش آنا۔
اِسْتَسْنَاهُ: بلند سمجھنا، بڑا سمجھنا (۲) بلند رتبہ ہونا۔
السَّانِيَةُ: چرس (بڑا ڈول) جو سینچائی میں استعمال ہوتا ہے (۲) سینچائی کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: سَيْرُ السَّوَانِي سَفَرٌ لَا يَنْقَطِعُ: سینچائی کے اونٹوں کا چلنا نہ ختم ہونے والا سفر ہے ج: سَوَانٍ۔
السَّنَا: چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی، چمک قرآن پاک میں ہے: "يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالأَبْصَارِ" (۳) بجلی کی روشنی (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (۶) بلندی (۷) رونق (۸) چمک دمک۔
السَّنَا المَكِّيُّ: سنائے مکی، ایک بوٹی جو حجاز میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
السَّنَاءُ: اونچائی، بلندی۔
السَّنَابَةُ: پوری چیز، ساری کی ساری
السَّنَةُ: دیکھئے سَنَةٌ۔ سال ج: سِنُونَ وسَنَوَاتٌ۔
السَّنْوَاءُ: سَنَةٌ سَنْوَاءُ: سخت سال أَرْضٌ سَنْوَاءُ: قحط زدہ زمین۔

السَّنِيُّ: بلند رتبہ (۲) خوشنما، چمکدار، پررونق۔
المُسَنَّاةُ: پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
المَسْنَوِيَّةُ: بہت گہرا کنواں (۲) وہ کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر ہی نکالا جائے یا چرس (بڑا ڈول) کے ذریعہ نکالا جائے جیسے اونٹ کھینچتا ہے۔
السُّنُونُوءُ: ابابیل پرندہ۔ واحد: سُنُونُوءَةٌ۔
• السِّنِيُّورِيَّةُ: ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آجاتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

س ـــــ ہ

• سَهَبَهُ ـَ سَهْبًا: لینا۔
أَسْهَبَ: جنگل میں مقیم ہونا۔
— المَكَانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
— فُلَانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی لالچی اور حریص ہونا کہ سیری ہی نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا، طول دینا، پھیلا دینا (۴) دل کھول کر بخشش کرنا، دینا کہتے ہیں: أَسْهَبَ العَطَاءَ وفِيهِ۔ (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا، بات کو طول دینا۔ کہتے ہیں: أَسْهَبَ كَلَامَهُ وفِيهِ۔ في كَلَامِهِ إِسْهَابٌ: اس کی بات میں طول ہے تفصیل ہے۔
— الفَرَسُ وغَيْرُهُ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
— الرَّضِيعُ: شیرخوار بچہ کا خوب دودھ پینا۔
— المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

أَسْہَبَ فُلَانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے سے بہکی بہکی باتیں کرنا، دماغ ماؤف ہو جانا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کے باعث رنگ بدل جانا یا چہرہ کا رنگ بدل جانا۔
اُسْتُہِبَ فُلَانٌ: دل کھول کر دینا۔
الإِسْہَابُ: تفصیل، طول (۲) فراخ دلی (۳) توسع۔
التَّسْہِيبُ: بے عقلی، دیوانگی۔
السَّہْبُ: جنگل بیابان (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَہْبًا من الأَرْضِ: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رو گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى سَہْبٌ من اللَّيْلِ ج: سُہُوبٌ۔
السُّہْبُ: ہموار و کشادہ زمین ج: سُہُوبٌ
سُہُوبُ الفَلَاةِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں چلا نہ جا سکے۔
السَّہْبَةُ: گہری تلی والا کنواں ج: سِہَابٌ
المُسْہَبُ: رَجُلٌ مُسْہَبٌ: لمبا آدمی۔ کلام مُسْہَبٌ: مفصل کلام، طویل کلام۔ طَوِيلٌ مُسْہَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔
المُسْہَبَةُ: مُسْہَبٌ کی تانیث (۲) گہرا کنواں۔
• سَہَجَتِ الرِّيحُ ـَ سُہُوجًا: ہوا کا تیز ہونا، مسلسل چلنا۔
ــــ الشَّيْءَ سَہْجًا: کوٹنا، باریک کرنا
ــــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا، مٹی اڑا دینا۔
ــــ السَّائِرُ لَيْلَتَہ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا
الأَسَاهِيجُ: چلنے کے مختلف انداز۔

السَّاهِجُ: تیز ہوا ج: سُہَّجٌ و سَوَاهِجُ
السَّہُوجُ: السَّاهِجُ (۲) عقاب۔
السَّيْہُجُ: تیز ہوا۔ ھی سَيْہَجَةٌ ج: سَيَاهِجُ۔
المَسْہَجُ: ہوا کی گزرگاہ، ہوا کا راستہ ج: مَسَاهِجُ۔
المِسْہَجُ: کوٹنے یا پیسنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا (حق ہو یا باطل) زور آور مقرر ج: مَسَاهِجُ۔
• سَہَجَرَ: ڈر کر دوڑنا۔
• سَہِدَ ـَ سَہَدًا و سُہْدًا و سُہَادًا: بے خوابی میں مبتلا ہونا، نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: فی عَيْنِہ سُہْدٌ و سُہَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ ھو سَہِدٌ و سَاهِدٌ
أَسْہَدَتِ الحَامِلُ بِجَنِينِہَا: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔
ــــ فُلَانًا: جگائے رکھنا، نیند اڑا دینا
سَہَّدَہُ: أَسْہَدَہُ۔ رَجُلٌ مُسَہَّدٌ: بیدار مغز آدمی، محتاط آدمی۔
الأَسْہَدُ: کہتے ہیں: ھو أَسْہَدُ منہ رَأْيًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار و محتاط ہے۔
السُّہُدُ: بہتر، اچھا۔ کہتے ہیں: ھذا شَيْءٌ سُہُدٌ مُہُدٌ۔
السُّہُدُ: بہت جاگنے والا، بہت کم سونے والا۔ رَجُلٌ سُہُدٌ و امْرَأَةٌ سُہُدٌ۔ عَيْنٌ سُہُدٌ۔ فُلَانٌ سُہُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔
السُّہْدُ و السُّہَادُ: بے خوابی۔
السَّہْدَةُ: بیداری (مصدر مرۃ) فُلَانٌ ذو سَہْدَةٍ فی أَمْرِہ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔ ما رَأَيْتُ من فُلَانٍ سَہْدَةً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا

(۲) قابل بھروسہ بات۔
السُّہْوُدُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) نازک بدن نوجوان۔
المُسَہَّدُ: کم خواب آدمی۔
• سَہِرَ ـَ سَہَرًا: ساری رات یا کچھ رات نہ سونا، جاگتے رہنا، کم سونا، نیند اڑ جانا۔ ھو سَاهِرٌ و سَہْرَانُ و سَہَّارٌ و سُہَرَةٌ۔
ــــ البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکتے رہنا۔
ــــ علی کذا: متوجہ رہنا، حفاظت و نگرانی کرنا۔
أَسْہَرَہُ: جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔
الأَسْہَرَانِ: ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔
السَّاهِرُ: بے خواب، کم خواب، رات کو جاگنے والا، بیدار، چوکنا، محتاط۔
السَّاهِرُ علی: محافظ، نگراں، متوجہ۔
لَيْلٌ سَاهِرٌ: رت جگا، وہ رات جس میں جاگا جائے۔
السَّاهِرَةُ: ساھر کی تانیث۔ لَيْلَةٌ سَاهِرَةٌ۔ أَرْضٌ سَاهِرَةٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو (گویا اس کا جاگنا ہے)۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَاهِرَةً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین، ایسی ہی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ" (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) چشمہ جاری (۵) پانی کے چشمہ کا سوت، سرچشمہ (۶) روئے زمین (۷) چاند کا ہالہ۔
السَّاهُورُ: بیداری (۲) چاند کا ہالہ (۳) چاند (۴) کثرت۔ سَاهُورُ العَيْنِ: سرچشمہ۔
دَخَلَ القَمَرُ فی السَّاهُورِ: چاند گہن

میں آگیا۔

السُّهَارُ: خوف یا بیماری کی وجہ سے نیند کا فقدان، بے خوابی۔

السُّهَرَةُ: بہت جاگنے والا، شب بیدار هو وهي سُهَرَة۔

لِبَاسُ السَّهْرَة: شام کا لباس۔

السَّهَّارُ: السُّهَرَةُ - سَهَّارُ العَيْنِ: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو

السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب، سوتے وقت کی ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ۔

المِصْبَاحُ السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب یا لیمپ۔

المِسْهَارُ: کثرت سے جاگنے کا عادی، بے خوابی کا متحمل۔

• سَهَفَ الدُّبُّ ـَ سَهْفًا وسُهَافًا وسَهِيفًا: ریچھ کا چیخنا۔

ــــ القَتِيلُ او الذَّبِيحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔

سَهِفَ ـَ سَهَفًا وسُهَافًا: سخت پیاس لگنا۔ ہلاک ہونا۔ هو سَهِفٌ وسَاهِف وهي سَهِفَة۔

اسْتَهَفَهُ: حقیر سمجھنا، معمولی سمجھنا۔

السَّاهِفُ: ہلاک ہونے والا (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بیہوش ہونیوالا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرے والا هي ساهفة۔

السُّهَافُ: پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو، سخت پیاس۔

السَّهْفُ: مچھلی کی کھال پر لگی ہوئی پپڑیاں چھلکے۔

المِسْهَافُ: سخت پیاسا۔ نَاقَةٌ مِسْهَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی ج: مَسَاهِيف

المَسْهَفَةُ: پیاس لگانے والی چیز۔ طَعَامٌ مَسْهَفَةٌ: پیاس لگانیوالا کھانا (۲) ہوا گزرنے کی جگہ ج: مَسَاهِف۔

المَسْهُوفُ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ رَجُلٌ مَسْهُوفٌ: پیاس کا مریض۔ هي مَسْهُوفَة ج: مَسَاهِيف۔

• سَهَكَت الرِّيحُ ـَ سُهُوكًا: ہوا کا تیز ہونا، آندھی بن جانا، ہوا کے جھونکے چلنا۔

ــــ الدَّابَّةُ: تیز دوڑنا۔

ــــ الشيءَ سَهْكًا: باریک کوٹنا۔

ــــ الرِّيحُ الأرضَ: ہوا کا زمین کو مٹی اڑا کر صاف کر دینا۔

ــــ التُّرَابَ عن الأرضِ وغيرها: مٹی اڑا دینا۔

سَهِكَ ـَ سَهَكًا: بدبودار ہونا۔

ــــ فُلانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ هو سَهِكٌ۔ لَحْمٌ وسَمَكٌ سَهِكٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی هي سَهِكَةٌ۔ کہتے ہیں: يدي من السَّمَك ومن صَدَإ الحَدِيد سَهِكَةٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آرہی ہے۔ بساند آرہی ہے۔

الأسَاهِيكُ: أسَاهِيكُ الدَّابَّةِ: جانور کے چلنے کے انداز۔ دائیں بائیں کے ہچکولے۔

السَّاهِكُ: آشوب چشم (۲) آنکھ کی خارش (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں)۔

بعَيْنِه سَاهِك: اس کی آنکھ میں کنک ہے۔ تکلیف ہے۔

السَّاهِكَةُ: تیز ہوا جو ہر شئے کو اڑا لیجائے اور زمین کو صاف کر دے ج: سَوَاهِك۔

السُّهَاكَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے قدرے طبیعت کو فرحت حاصل ہو۔

السَّهَّاكُ: تیز رو گھوڑا، تیز گفتار آدمی۔

السَّهْكَةُ والسُّهْكَةُ: بدبو، بساند۔

السَّهُوكُ: بدبودار ہوا (۲) عقاب۔

• سَهُلَ ـُ سُهُولَةً: آسان ہونا، (ضد: عَسُرَ) (۲) نرم ہونا (ضد: خشونة) (۳) ہموار ہونا۔ هو سَهْلٌ وهي سَهْلَة۔

أسْهَلَ: ہموار و مسطح زمین میں آنا یا اس میں قیام کرنا (۲) نرم مزاج ہونا، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا

ــــ الشيءَ: ہموار کرنا (۲) نرم کرنا (۳) آسان بنانا۔

ــــ الأمْرَ: آسان پانا۔

ــــ الدَّوَاءُ ونَحْوُهُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا

أُسْهِلَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔

ــــ الرَّجُلُ: اسہال میں مبتلا ہونا۔ هو مُسْهَلٌ۔

سَاهَلَهُ: نرمی سے پیش آنا (۲) درگذر سے کام لینا۔

تَسَاهَلَ الشيءُ: آسان ہونا (دشوار نہ ہونا)۔

ــــ فُلانٌ: نرمی برتنا، روا داری سے کام لینا۔

ــــ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مَعَ بَعْضٍ: ایک دوسرے کے ساتھ درگذر سے کام لینا، نرمی برتنا۔

تَسَهَّلَ: سَهُلَ۔

سَهَّلَهُ: آسان بنانا (۲) ہموار کرنا (۳) نرم کرنا۔

ــــ لَهُ في أمْرٍ: سہولت دینا۔

ــــ عَلَيهِ الأمْرَ: کسی کے لئے کوئی کام آسان کر دینا۔

اِسْتَسْهَلَ فُلَانٌ: مُسہل لینا، دست آور دوا استعمال کرنا۔

ـــ الشیءَ: آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔

الاِسْهَالُ: دست۔ دستوں کی بیماری (معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج)۔

التَّسْهِيلُ: آسانی، سہولت ج: تَسْهِيلَاتٌ

اِيجَادُ تَسْهِيلَاتٍ و توفيرها: سہولتیں پیدا کرنا۔

السَّهْلُ: نرم (۲) ہموار (۳) آسان معمولی (۴) کشادہ اور مسطح زمین (خلاف الحزن) ج: سُهُولٌ۔

سَهْلُ المَنَالِ: سہل الحصول۔

سَهْلُ الوَجْهِ: کم گوشت (ستواں) چہرہ

سَهْلُ الخَدَّيْنِ: سَائِلُ الخَدَّيْنِ: نرم رخسار آدمی۔

سَهْلُ الخُلُقِ: نرم مزاج آدمی۔

سَهْلُ القِيَادِ: فرماں بردار۔ آسانی سے قابو میں آنے والا، ہلکا، دھیما۔

سَهْلُ المُعَامَلَةِ: نرم برتاؤ والا۔ هي سَهْلَةٌ۔

• بوقت ملاقات کہا جاتا ہے: اَهْلاً وسَهْلاً یعنی لَقِيتَ اَهْلاً وحَلَلْتَ سَهْلاً: آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آئے ہیں۔ خوش آمدید۔

السِّهْلُ: ریتلی مٹی جو پانی کے ساتھ بہہ کر آتی ہے ج: سُهُولٌ و اَسْهَالٌ۔

السَّهُولُ: دست آور دوا۔

السُّهْلِيُّ: خلاف قیاس سَهْل کی طرف منسوب، ہموار زمین کا جیسے نَبَاتٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں پیدا شدہ گھاس، پودا۔ بَعِيرٌ سُهْلِيٌّ: ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔

السُّهُولَةُ: آسانی، نرمی، ہمواری۔

السُّهُولَةُ فِي الكَلَامِ: فصاحت کلام، کلام کا تکلف و تصنع اور پیچیدگی سے خالی ہونا۔

سُهَيْلٌ: ایک ستارہ کا نام، ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہو جاتی ہے۔ کہاوت ہے: "اِذَا طَلَعَ سُهَيْلٌ رُفِعَ كَيْلٌ و وُضِعَ كَيْلٌ": جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے، احکام کی تبدیلی کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔

المُسْهِلُ: مسہل۔ دست آور دوا۔

المُسْهِلُ الخَفِيفُ: ہلکا مسہل۔ ملین دوا

المُتَسَاهِلُ: نرم مزاج (۲) روادار (۳) سہولت پسند (۴) آرام طلب۔

• سَهَمَ ـُ سُهُومًا و سُهَامًا: غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) چہرہ پیلا ہونا۔ هو سَاهِمٌ۔

ـــ فُلَانًا سَهْمًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی میں غالب ہونا۔ نیز کہتے ہیں سَاهَمَهُ فَسَهَمَهُ: اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہوگیا۔

ـــ وَجْهُهُ: چہرہ پر بل ڈالنا۔

سُهِمَ: بدلے ہوئے رنگ والا ہونا (۲) لو لگا ہوا ہونا۔ لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردستی شریک کرنا۔

سَهُمَ ـُ سُهُومًا: سَهَمَ۔

اَسْهَمَ بَيْنَهُمْ: قرعہ ڈالنا۔

ـــ لَهُ: کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا

ـــ فِي الشيءِ: شریک ہونا، حصہ لینا۔

ـــ الشيءَ: حصے کرنا، حصوں پر تقسیم کرنا

ـــ فِي الكَلَامِ: بات کو طول دینا۔

سَاهَمَهُ مُسَاهَمَةً و سِهَامًا: کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا، قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ المُدْحَضِينَ" اس نے قرعہ اندازی میں مقابلہ کیا تو وہ ہارنے والوں میں رہا (۲) کسی سے حصہ بانٹ کر لینا۔

ـــ فيه: شریک ہونا، حصہ لینا۔

سَهَّمَ الثوبَ او غيرَهُ: کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ فالثوب مُسَهَّمٌ

تَسَاهَمَ الرَّجُلَانِ: باہم قرعہ اندازی کرنا

ـــ الشيءَ: باہم کسی چیز کو تقسیم کرنا۔

السَّاهِمَةُ: دبلی اونٹنی۔

السُّهَامُ: تغیر (۲) دبلاپن (۳) لو، سخت گرم اور جھلس دینے والی ہوا۔

السُّهَامُ: دبلاپن (۲) تغیر (۳) اونٹوں کی بیماری۔

السَّهْمُ: جوئے کا تیر، قرعہ اندازی کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) کمان سے پھینکا جانے والا تیر (۷) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہوتا ہے (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی کڑی (۹) حصہ ج: اَسْهُمٌ و سِهَامٌ

سَهْمُ الرَّامِي: ایک ستارہ۔

السُّهْمَةُ: قسمت، نصیب (۲) رشتہ داری ج: سُهَمٌ۔

السُّهُومُ: سورج کی کرنیں (۲) سخت گرمی (۳) عقلاء، حکماء

السَّهِيمُ: حصہ دار، شریک (یعنی کسی کام میں کسی کا ہاتھ بٹانے والا)، بدیع الزماں کا قول ہے: اَفْتَرَضَى اَنْ تَكُونَ سَهِيمَ حَمْزَةَ فِي الشَّهَادَةِ۔

المُسَاهِمُ: حصہ دار (۲) کمپنی وغیرہ کا شیئر ہولڈر
ـــ فِی العَمَلِ: شریک کار۔
المُسَاهَمَةُ: شرکت، حصہ (ہاتھ بٹانا، تعاون کرنا)۔
شَرِکَةُ مُسَاهَمَةٍ: مختلف حصص پر قائم متحدہ کمپنی۔ جوائنٹ اسٹاک کمپنی۔
المُسَاهَمَةُ الفَعَّالَةُ: زبردست حصہ عملی حصہ۔
المُسْهَمُ: لاغر (۲) رنگ بدلا ہوا (۳) دوغلا گھوڑا۔
المُسَهَّمَةُ من الثیاب: دھاری دار کپڑا۔
• سَهَا عنه وفیه ـُـ سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً: بھولنا، غافل ہونا، بے خبر ہونا۔ بعض اہل لغت کے نزدیک اگر سہا بصلہ فی ہے تو معنی لاعلمی کی بنا پر چھوڑنا۔ یعنی بھول جانا اور بصلہ عن ہو تو علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظر انداز کرنا۔
ـــ فی الصَّلَاةِ: نماز میں کوئی جز بھول جانا، سہو ہونا۔
ـــ عن الصَّلَاةِ: نماز کو چھوڑنا۔
ـــ إلَیه: ہلکی نگاہ سے دیکھنا۔ هو سَاهٍ و سَهْوَان۔ کہاوت ہے: انَّ المُوَصَّیْنَ بنو سَهْوَانَ: بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی وہ لوگ جو غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاج وصیت ہیں۔
سَهِیَ ـَـ سَهْوًا: سہا۔
سَهُوَ ـُـ سَهَاوَةً: نرم ہونا، پرسکون ہونا، ہموار ہونا، تابع ہونا، قابو میں ہونا۔
أَسْهَى فُلَانٌ: گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا آرام کمرہ بنانا۔
أَسْهَى فُلَانًا عن الشیءِ او فیه: کسی کے ذہن سے کوئی چیز نکال دینا، غافل کر دینا، بھول میں مبتلا کرنا۔
سَاهَاهُ: غفلت میں ڈالنا (۲) اچھا سلوک کرنا، کسی کے ساتھ اچھی طرح رہنا (۳) مذاق کرنا، کسی کے ساتھ رواداری سے پیش آنا۔
سَهَّاهُ: غافل کرنا، بھول چوک کرانا۔
الأَسَاهِی: رنگ۔ مفرد نہیں۔
السَّاهِی: بَعِیرٌ سَاهٍ رَاهٍ: ہلکی رفتار کا اونٹ۔
السُّهَا: بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ۔ کہاوت ہے: أُرِیهَا السُّهَا وتُرِینِی القَمَرَ: جو اس آدمی جب سوال کا بے تکا اور غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے
السَّهْوُ: بھول، چوک، غفلت، ذہول۔ کہتے ہیں: افعَلْ سَهْوًا رَهْوًا: وہ کام یونہی چلتا ہوا کر دو۔ حَمَلَتِ المَرأَةُ سَهْوًا: عورت کا حالت حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم، تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (آدمی ہو یا معاملہ یا کوئی چیز) (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ۔
سَهْوًا: بھول کر، بے خبری میں، لاعلمی میں۔
السَّهْوَاءُ: رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ۔
السَّهْوَةُ: قابو میں رہنے والی کمان (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترہ چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خوابگاہ ہو (۳) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا گھر یا خیمہ (۴) گھر کے آگے کا برآمدہ یا آڑ (۵) گھر کی چہار دیواری، احاطہ (۶) سامان کی الماری یا مچان ج: سِهَاءٌ۔
السَّهْوَانُ و السَّهْیَانُ: پریشان خاطر۔
• سَهْوَكَهُ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا۔
تَسَهْوَكَ: پچھڑنا، ہلاک ہونا۔
• سَاءَ الشیءُ ـُـ سَوْءًا و سَوَاءً: برا ہونا۔ هو سَیِّئٌ وهی سَیِّئَةٌ هو أَسْوَأُ وهی سَوْآءُ ج: سُوءٌ۔
ـــ به الظَّنَّ: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا، شک و شبہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا سُوءًا و سَوْءًا و مَسَاءَةً: تکلیف پہنچانا، طبیعت کو مکدر کرنا، ناگوار ہونا۔ جیسے: سَاءَنِی قَولُكَ او فِعلُكَ۔
سَاءَ: بِئْسَ کی طرح فعل ذم۔ سَاءَ مَا تَفعَلُ: اس کا فعل برا ہے۔
اِل میں ہے: "فَصَدُّوا عن سَبِیلِه۔ إنَّهُم سَاءَ مَا كَانُوا یَعمَلُونَ"۔
أَسَاءَ فُلَانٌ: برا یا غلط کام کرنا، برا کرنا، خراب کرنا۔
ـــ الشیءَ: خراب کر دینا (اچھا نہ بنانا) (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا، بدنما کرنا۔
ـــ فُلَانًا: تکلیف پہنچانا، مکدر کرنا۔
اساءَ فیه و به وله بھی کہتے ہیں۔
ـــ الَیه: کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا (۲) گستاخی کرنا، نازیبا حرکت کرنا۔
ـــ به الظَّنَّ: بدگمانی کرنا۔
ـــ التَّصَرُّفَ: غلط حرکت کرنا، غلط کام کرنا
ـــ الفَهْمَ: غلط سمجھنا۔
ـــ التَّغْذِیَةَ: خراب غذا دینا۔

سَوَّأَهُ : برا اور بدنما کرنا، خراب کرنا، معیوب بنانا۔
— عَلَيهِ قَولَهُ او فِعلَهُ : کسی کے قول یا فعل کی مذمت کرنا، عیب نکالنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا (۲) کسی سے "أَسَأْتَ" کہنا۔ اَحْسَنْتَ تعریف اور حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔ أَسَأْتَ اس کے برعکس برائی اور حوصلہ شکنی کے لئے ہے۔ یعنی تم نے جو کہا یا کیا وہ قابل مذمت ہے۔ کہاوت ہے: إِنْ أَخْطَأْتُ فَخَطِّئْنِي وَإِنْ أَسَأْتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ : اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار ٹھہراؤ اور اگر برا کام کروں تو میرے برے کام کی مذمت کرو۔ ایک مقولہ ہے: سَوِّ (سَوَّى يُسَوِّي سے) ولا تُسَوِّئْ : صلح کراؤ، بگاڑ نہ پیدا کرو، ٹھیک کام کرو، خراب نہ کرو۔
اِسْتَاءَ : سَاءَ کا مطاوع۔ برا اور خراب ہونا (۲) تکلیف محسوس کرنا، کبیدہ خاطر ہونا، برا اثر لینا، ناگواری محسوس کرنا، دل برداشتہ ہونا۔
— من عَمَلٍ : دل اچاٹ ہونا، اکتانا، طبیعت گھبرا جانا (۲) ناگواری ہونا۔
الإِسَاءَةُ : بدسلوکی، غلط کاری، گستاخی۔
إِسَاءَةُ الاسْتِخْدَام : غلط اور ناجائز استعمال۔
— اسْتِعْمَالِ المَرْكَز : پوزیشن کا ناجائز استعمال۔
— التَّمْثِيل : غلط نمائندگی۔
— التَّصَرُّف : غلط کارروائی۔
— السُّلُوك والمُعَامَلَة : بدسلوکی، بدمعاملگی۔
الاِسْتِيَاء : ناگواری، کبیدگی، اکتاہٹ۔
الأَسْوَأ : بہت برا، بہت بدنما۔
السُّوءُ : برائی، بدکاری۔ رَجُلُ سُوءٍ وعَمَلُ سُوءٍ و رَجُلُ السُّوءِ والرَّجُلُ السُّوءُ : برا آدمی (۲) آگ ج: أَسْوَاءٌ۔
السُّوءُ : برائی (۲) تکلیف واذیت۔ ہر ناگوار چیز یا بات (۳) ہر آفت ومرض قرآن پاک میں ہے: "أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ" کہاوت ہے: مَا أَنْكَرَكَ مِنْ سُوءٍ : میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے اجنبیت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے۔ ج: أَسْوَاءٌ۔
سُوءُ الإِدَارَة : بدانتظامی۔
سُوءُ التَّفَاهُم : غلط فہمی۔
سُوءُ السُّمْعَة : بدنامی۔
سُوءُ التَّصَرُّف : غلط اقدام۔
سُوءُ الخُلُق : بدمزاجی۔
سُوءُ الظَّنّ : بدگمانی۔
سُوءُ التَّغْذِيَة : بدغذائیت، خراب غذا کا استعمال۔
سُوءُ السُّلُوك : بدسلوکی، بدچلنی، بداطواری، کم فہمی، ناسمجھی۔
سُوءُ المَوْقِف : صورت حال کی خرابی، غلط طرز عمل۔
سُوءُ النِّظَام : بدنظمی، بدسلیقگی۔
سُوءُ النِّيَّة : بدنیتی۔
سُوءُ التَّقْدِير : بدشگونی، غلط اندازہ۔
السُّوأَى : أَسْوَأُ کی تانیث (۲) بدی (۳) آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَى۔"
السَّوْءَاءُ : بری عادت (۲) بدشکل عورت حدیث میں ہے: "سَوْءَاءُ وَلُودٌ خَيْرٌ مِنْ حَسْنَاءَ عَقِيمٍ" زیادہ بچے جننے والی بدشکل عورت بانجھ حسین عورت سے بہتر ہے۔
السَّوْأَةُ : بےحیائی (۲) بری عادت، بدی (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) شرم گاہ
السَّيِّئُ والسَّيْئُ : برا، معیوب، خراب، بدنما، بدکار۔
السَّيِّئَةُ : سَيِّئٌ کی تانیث (۲) بدی، برائی خطا کاری، گناہ صغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ" (۳) عیب، خرابی، خامی قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ"
المَسَاءَةُ : مسرت کی نقیض، غم واندوہ (۲) خرابی، عیب ج: مَسَاوِئ۔
المَسَاوِي : عیوب ونقائص، خرابیاں، خامیاں برائیاں، ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلاف قیاس سوء ہے۔ کہاوت ہے: الخَيْلُ تَجْرِي عَلَى مَسَاوِيهَا : گھوڑے اپنے عیوب کے باوجود دوڑتے ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے عیوب کے باوجود نفع رساں ہو
المُسْتَاءُ : کبیدہ خاطر، دل برداشتہ۔
المُسِيءُ : غلط کار، گستاخ۔
السُّوبَةُ : دور دراز کا سفر۔
السُّوبِيَةُ : اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔
سَاجَ ـُـ سَوْجًا و سُوَاجًا وسَوَجَانًا : آنا جانا (۲) آہستہ چلنا۔
— الحَائِكُ النَّسِيجَ بالمِسْوَجَة سَوْجًا : بن کر کپڑے پر بننے کے دوران برش پھیرنا۔
سَوَّجَ عَلَى البُسْتَانِ وغیرہ : باغ وغیرہ

پر باڑ لگانا، خاردار تار یا اینٹوں یا
درختوں یا کانٹوں سے احاطہ کرنا۔
السَّاجُ : ساگون کی لکڑی جو عمدہ قسم شمار کی
جاتی ہے ج: سِیجَان ۔
السَّاجة : ساج کا واحد یعنی ایک ساگون
کی لکڑی (۲) ساکھو کا درخت (۳)
ایک قسم کی شال ۔ کِساءٌ مُسَوَّجٌ:
گول چادر۔
السُّوجُ : مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مسالا۔
السِّیاجُ : احاطہ، کانٹوں، تاروں یا اینٹوں
سے بنائی ہوئی باڑ، چہار دیواری ج:
اَسْوِجَة و سُوجٌ ۔
المِسْوَجَةُ : کپڑا رنگنے والے کا ایک آلہ یا
برش جسے وہ کپڑے پر پھیرتا ہے (۲)
آب پاش ج: مَسَاوِجُ ۔
•سوح ۔ السَّاحَةُ : کشادہ جگہ، گھروں
کے درمیان کھلی جگہ، میدان، گھر کا
وسیع صحن۔
نَزَلَ بِسَاحَةِ فُلَانٍ : وہ فلاں کے
پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا ۔
قرآن پاک میں ہے:" فاذا نَزَلَ
بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ"
هو بَرِيءُ السَّاحَةِ : وہ گناہ سے
پاک ہے ج: سَاحٌ و سُوحٌ ۔
اِحْمَرَّ اللوحُ و اغبرَّتِ السُّوحُ:
قحط پڑ گیا۔
ساحة الصِّراع : اکھاڑا۔
ساحة القتال : میدان کارزار۔
ساحةُ الأَلْعَاب: کھیل کا میدان۔
ساحةُ المُصَارَعَة: کشتی کا اکھاڑا۔
•سَاخَتْ قَوَائِمُهُ ـُ سَوْخًا و
سُؤُوخًا و سُئُوخًا و سَوَخَانًا:
پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
سَاخَتْ قوائِمُهُ في الأرضِ
بھی کہتے ہیں۔

سَاخَتِ الأرضُ بِهِمْ : زمین کا اپنے
اندر کسی کو لے کر دھنس جانا ۔
أَسَاخَهُ : دھنسا دینا۔
تَسَوَّخَ في الطِّينِ : کیچڑ میں دھنس جانا
السُّوَاخُ : کیچڑ، دل دل۔ کہتے ہیں:
مُطِرْنَا حَتّٰى صَارَتِ الأرضُ
سُوَاخًا: ہمارے یہاں اتنی بارش
ہوئی کہ زمین میں دلدل ہوگئی۔
•سَادَ ـُ سِيَادَةً و سُودَدًا و
سُوْدُدًا : شان و شوکت والا ہونا،
بلند رتبہ ہونا، حیثیت دار ہونا، بالادست
ہونا، صاحب اقتدار ہونا، حکمراں
ہونا۔
ـــ قومَهُ او غيرَهُم : سردار بننا،
حکمرانی کرنا۔
ـــ غيرَهُ : فوقیت لے جانا، خود آگے
نکل جانا اور اسے پیچھے چھوڑنا۔
ـــ فُلانًا: کسی پر برتری حاصل کرنا،
بالادستی حاصل کرنا (۲) راز کی بات
کہنا۔
ـــ الشيءُ الجوَّ والمَكَانَ : چھا جانا،
پھیلنا۔ جیسے: سَادَ الظَّلَامُ
البَيْتَ: دور دورہ ہونا۔ جیسے:
سَادَ الفَسَادُ المَدِيْنَةَ ۔
ـــ الشيءُ : سیاہ ہونا۔
سَوِدَ ـَ سَوَدًا : سیاہ فام ہونا،
کوئلے جیسا ہونا۔ هو اَسْوَدُ
و هي سَوْدَاءُ ج: سُوْدٌ ۔
أَسَادَ و أَسْوَدَ : کسی کے کالا بچہ پیدا ہونا
(۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ : کالا بچہ جننا۔
سَاوَدَهُ مُسَاوَدَةً و سِوَادًا: حیثیت
و عزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے
رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳)
راز دارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ

مکر و فریب کرنا۔
سَاوَدَتِ الماشيةُ النَّبَاتَ : مویشی کا گھاس
کھانے کی کوشش کرنا مگر منہ وہاں تک
نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔
سَوَّدَ : دلیر ہونا۔
ـــ الشيءَ : کالا کرنا (۲) مسودہ بنانا
(سَوَّدَ الكتابَ و غيرَهُ)۔
ـــ فلانًا على القومِ و غيرِهم : امیر
یا سردار بنانا، سربراہ بنانا حکمراں بنانا
اِسْتَادَ القومُ : لوگوں کا اپنے سردار کو
قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی
لڑکی سے پیغام دینا۔
ـــ القومُ بَنِي فُلَانٍ : لوگوں کا کسی
قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اسے قید
کرنا یا اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔
ـــ القومَ و فيهِم : لوگوں میں کسی معزز
خاتون سے پیغام نکاح دینا یا ان کی
بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔
ـــ قومَهُ و نحوَهُم : اپنی قوم کا سردار
بننا، حکمراں ہونا۔
تَسَوَّدَ : شادی کرنا (۲) سردار بننا۔
اِسْوَادَّ : بتدریج کالا ہونا۔
اِسْوَدَّ : بتدریج سیاہ ہونا۔
ـــ الوجهُ من كذا : چہرے کا رنگ
بدل جانا، بگڑ جانا، غم زدہ ہو جانا۔
الأَسْوَدُ ۔ نقيض أبيض : سیاہ ۔ عرب
گہرے ہرے رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے
ہیں۔
أَسْوَدُ الكَبِد : دشمن ج: سُوْدُ الأكبادِ۔
الغَنَمُ سُودُ البُطُونِ : بکریاں
دبلی ہیں۔
ـــ من القلب : دل کا نقطہ۔
ـــ من السِّهَام : مبارک تیر جس سے
نیک فال لی جائے (۲) چڑیا ج: سُوْدٌ
و سُوْدَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا

خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سالخ بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ ہرسال کینچلی اتارتا ہے ج: اَسَاوِد۔
اَسْوَدُ من النَّاسِ: بلند رتبہ، بڑا سردار۔ کہتے ہیں: هو اَسْوَدُ من فُلان۔ اَسْوَدُ فاحِمٌ: سیاہ فام۔
الاَسْوَدَانِ: سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) پانی اور کھجور (۴) پانی اور دودھ۔
الاَسْوَدَةُ: بڑا اور کالا سانپ۔
التَسْوِيْدَة: مسودہ، رف کاپی۔
السَّائِدُ: مروجہ، عام، چھایا ہوا، مسلط، غالب۔
السَّوَادُ: سیاہی (۲) شخص، وجود، ذات کہتے ہیں: لايُفارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ: میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی یعنی میں اس سے جدا نہ ہونگا۔ ایسے ہی کہتے ہیں: لايُزايِلُ سَوَادِي بَيَاضَكَ بمعنی مذکورہ حدیث میں ہے: "اذا رَأى اَحَدُكُم سَوَادًا بلَيْلٍ فلايَكن اَجْبَنَ السَّوَادَيْنِ"۔ اگر تم میں سے کسی کو کوئی شخص رات کو دکھائی دے تو دو شخصوں میں سے اُسے زیادہ بُزدل نہ ہونا چاہیے یعنی جس طرح تم اس سے ڈر رہے ہو وہ بھی تم سے ڈر رہا ہے لہٰذا تم کو اس کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک نہ ہونا چاہیے (۲) بھاری تعداد (۳) درختوں کا جھنڈ (۴) سرکاری لباس۔ کہتے ہیں: جَاءَ الوَزِيْرُ وعَلَيه سَوَادُهُ (۵) بہت دولت، مال کثیر۔ کہتے ہیں: لفُلانٍ سَوَادٌ من الماشِيَة والمَزَارِع ج: اَسْوِدَة جج: اَسَاوِد

سَوَادُ الاَمير وغيره: حاکم کے مصاحبین حشم و خدم اور ساز و سامان
السَوَادُ الاَعْظَمُ: بڑی اکثریت، عامۃ الناس
سَوَادُ البَطْنِ: جگر۔
سَوَادُ العَسْكَرِ: فوج کا جنگی ساز و سامان
سَوَادُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی، حلقہ۔
سَوَادُ القَلْبِ: دل کا نقطۂ سیاہ۔
سَوَاد اللَّيْلِ: رات کا بڑا حصہ۔
سَوَادُ المَدِيْنَة: اطرافِ شہر، شہر سے متصل گاؤں اور آبادیاں۔
سَوَادُ النَّاسِ: لوگوں کی بھاری اکثریت بڑی تعداد، عامۃ الناس۔
السُّوَادُ: رازدارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۲) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہوکر وہ مرجاتی ہیں (۳) رنگ کی زردی (۴) ناخن کی سبزی (۵) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہو جاتے ہیں۔
السِّوَادُ: باندازِ سرگوشی گفتگو۔
السَّوادِيَةُ: ایک چڑیا۔
السَّوْدُ: سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَةٌ: ایک قطعہ۔
السَّوْدَاءُ: سیاہ، کالی (۲) اخلاطِ اربعہ (خون، بلغم، سودا، صفرا) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا قوام بنتا ہے اور جسم کی صحت و سلامتی کا دارومدار ان ہی کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے ج: سُوْدٌ۔
الحَبَّةُ السَّوداءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: كَلَّمتُه فمارَدَّ عَلَيَّ سَوْدَاءَ ولا بَيْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔

السَّوْدَاوِيَّة: خلطِ سودا کا غلبہ۔
السُّوْدَانُ: اَسْوَد کی جمع (۲) کالے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سُوْدَانِيٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔
السُّوْدُدُ و السُّوْدَدُ: سرداری، بڑائی، عظمت۔
السُّوَيْدَاءُ: سَوْدَاءُ کی تصغیر (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔
السَّيِّدُ: مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں۔ (۴) بڑی جماعت کا منتظم و متولی (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (۷) عصر حاضر میں تو تقریباً ہر معزز آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے مسٹر یا جناب یا صاحب کی جگہ کہا جائے السَّيِّد فُلان (۸) ہر چیز کا اعلیٰ و ارفع جیسے کہا جائے القرآنُ سَيِّدُ الكَلام ج: سَادَةٌ و سَيَائِدُ۔
سَيِّدُ البَشَرِ: حضرت آدمؑ۔
سَيِّدُ النَّفْسِ: خود مختار (اپنا مالک آپ)
السَّيِّدَةُ: سَيِّد کی تانیث، جنابہ، صاحبہ کی جگہ۔ میڈم، لیڈی، مس، محترمہ، خاتون ج: سَيِّدَات۔
السَّيِّدَةُ الاُولیٰ: خاتونِ اول۔
سَيِّدَةٌ رَفِيْعَةُ المَقام: عالی مقام خاتون۔
لِلسَّيِّدات: برائے خواتین۔
السِّيْدُ: شیر، بھیڑیا۔
السِّيْدَةُ: بھیڑیے کی مادہ۔
السِّيَادَةُ: سرداری، آقائیت، حکمرانی بالادستی، اقتدار، اقتدارِ اعلیٰ، اثر و رسوخ

عظمت وشرافت (۲) اعزازی لقب سِیَادَةُ فُلَانٍ اور صَاحِبُ السِّیَادَة فُلَان ۔ اعلیٰ افسران یا معزز ارکان حکومت یا معزز لوگوں کو مخاطب کرنے کے لیے مستعمل ہے ۔

السِّیَادَةُ الجَوِّیَّة: فضائی تفوق ۔

— الشَّرعِیَّةُ : جائز اقتدار ۔

سِیَادَةُ القَانُون: قانون کی بالادستی۔

السِّیَادَةُ المُطلَقَة: مکمل اقتدار ۔

المَسُودَةُ: مَاءٌ مَسُودَةٌ: وہ پانی جسے پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو۔ ج: مَسَاوِد۔

المُسَوَّدُ: سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا جانے والا کھانا۔

المُسَوَّدَةُ: مسودہ ۔ابتدائی تحریر جس میں کاٹ تراش کی جائے، ڈرافٹ، رف کاپی۔

مُسَوَّدَةُ الطَّبع: پروف شیٹ وہ کاغذ جسے سیاہی کا رول دے کر تصحیح کے لئے اٹھاتے ہیں۔

•السَّوذَقُ: شکرا یا باز ج: سَوَاذِق ۔

•سَوذَلَ فُلَانٌ: لمبی مونچھوں والا ہونا

السَّوذَلُ: مونچھ ۔

•سَوذَنَهُ: غمگین کرنا ۔

تَسَوذَنَ: غمگین ہونا ۔

•السَّوذَانِقُ والسَّوذَقُ: شکرا، باز

السَّوذَقُ: السَّوذَقُ (۲) ہاتھ کے کنگن (۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا ج: سَوَاذِق۔

السَّوذَقِیُّ: سوذق کی طرف منسوب۔ شکرے یا باز کا۔ شکرے سے متعلق (۲) چالاک و ہوشیار۔ ھی سَوذَقِیَّةٌ

•سَارَ ـُ سَورًا و سَورَةً: جوش میں آنا، اچھل کود کرنا۔

— عَلَیه: حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا۔

سَارَ الشُّجَاعُ فِی الحَربِ: جنگ میں بہادر آدمی کا زور دکھانا۔

— الشَّرَابُ فِی رَأسِه: شراب کا سر کو چکرانا۔

— الحَائِطَ وغَیرَهُ: دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔ سُر سُر۔ امر حاضر بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے کے لئے تاکیدا مکرر بولا جاتا ہے۔ آگے بڑھ ہمت کر۔

سَاوَرَهُ مُسَاوَرَةً و سِوَارًا: کسی پر حملہ آور ہونا، مقابلہ کرنا (۲) لڑائی میں سر کو پکڑنا۔ سَاوَرَتهُ الهُمُومُ: دماغ پر غم سوار ہونا۔ سَاوَرَتهُ الأفكَارُ والهَوَاجِسُ: کسی کے دماغ پر افکار و خیالات کا ہجوم ہونا۔

سَوَّرَهُ: فصیل بنانا، چہار دیواری بنانا، احاطہ کرنا۔ جیسے سَوَّرَ المَدِینَةَ۔

— المَرأَةَ ونَحوَهَا: عورت کو کنگن پہنانا۔

— فُلَانًا: سردار و آقا بنانا (۲) قائد بنانا

— الحَائِطَ: دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔

تَسَاوَرَ لِلشَّیءِ: خود کو اونچا کرنا، اوپر اٹھانا

— الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

تَسَوَّرَتِ المَرأَةُ: کنگن پہننا۔

— الحَائِطَ وغَیرَهُ: چڑھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَهَل أَتَاكَ نَبَأُ الخَصمِ إِذ تَسَوَّرُوا المِحرَابَ" (۲) حملہ آور ہونا۔

الإِسوَارُ: سِوَارٌ ہی کا دوسرا لفظ ہے بمعنی کنگن ج: أَسوِرَة ج ج: أَسَاوِر و أَسَاوِرَة (۲) اہل فارس کا کمانڈر (۳) نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنے والا ج: أَسَاوِرُ و أَسَاوِرَةٌ

الأَسَاوِرَةُ: قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں آکر بسنے والے عجمی لوگ۔

السِّوَارُ: ہاتھ کا کنگن (جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں) ج: أَسوِرَة و أَسَاوِر۔

سِوَارُ القَمِیص: قمیص کے کف۔

السُّوَارُ: السَّوَّارُ ج: أَسوِرَة و أَسَاوِر

سُوَارُ الخَمرِ و نحوها: شراب وغیرہ کی تیزی، نشہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَهُ سُوَارُ الفَرَحِ و نَحوِه: کسی پر خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا۔

السُّورُ: احاطہ، چہار دیواری ج: أَسوَارٌ و سِیرَانٌ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ (اسم جنس) واحد: سورة (۳) طعام ضیافت - حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں ہے: "ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: لاصحابه قوموا فقد صنع جابرٌ سُورًا"

سُورُ المَدِینَة: شہر پناہ، فصیل ۔

سُورٌ حَدِیدِیٌّ: آہنی جنگلہ۔

سُورٌ من أَسلَاكٍ شَائِكَةٍ: خاردار تاروں کا احاطہ ۔

السَّورَةُ: جوش، تیزی (۲) حملہ، چھلانگ (۳) عظمت وشرافت کی علامت، بلندی

سَورَةُ السُّلطَان وغیره: رعب و دبدبہ کہتے ہیں: فُلَانٌ ذُو سَورَةٍ فِی الحَربِ: جنگ میں فلاں کی نظر صائب ہے ۔

السُّورَةُ: قرآن پاک کا ایک حصہ جو مخصوص یا منفرد تعلیمات و احکام اور واقعات پر مشتمل ہو، سورت (۲) لمبی اور خوبصورت عمارت (۳) دیوار کا ایک ردہ (۴) عمارت کی ایک منزل (۵) بلند رتبہ (۶) فضیلت و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشان ج: سُوَرٌ و سُوْر۔

السَّوَّارُ: بہت پر جوش، بہت تیز، مشتعل،

نشہ میں مست، شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے۔
كَلْبٌ سَوَّارٌ: کٹ کھنا کتا (۲) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا۔
الكَلَامُ السَّوَّارُ: سر چکرا دینے والی باتیں۔ هي سَوَّارة۔
سُورِيَا: ملک شام۔
السُّورِيُّ: ملک شام کا باشندہ۔
المِسْوَرُ: تکیہ (۲) چمڑے کا تکیہ ج: مَسَاوِرُ۔
المِسْوَرَةُ: المِسْوَرُ ج: مَسَاوِرُ۔
المُسَوَّرُ: کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ۔
مَلِكٌ مُسَوَّرٌ: با اختیار و با اقتدار بادشاہ (۲) فصیل دار (۳) گھرا ہوا چہار دیواری کیا ہوا، احاطہ کیا ہوا۔
السُّورَنْجَانُ: سورنجان ایک دوا کا نام۔
•سَاسَ الحَبُّ و الخَشَبُ ـ سَوْسًا: غلہ یا لکڑی کو گھن لگنا۔
ــــ الشَّاةُ: بکری کی اون میں جوں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔
ــــ النَّاسَ ـ سِيَاسَةً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر و انتظام کرنا۔ حکومت کرنا، سیاسی راہنمائی کرنا۔
ــــ الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا، پرورش کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
ــــ الأُمُورَ: معاملات چلانا، تدبیر و انتظام کرنا۔ هو سَائِسٌ ج: سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
سَوِسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ ـ سَوَسًا: گھن لگنا۔
ــــ الحَيَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هو أَسْوَسُ وهي سَوْسَاءُ ج: سُوسٌ۔

أَسَاسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا، کیڑا لگنا۔
ــــ القَوْمُ فُلَانًا: اپنا قائد و منتظم بنانا کہتے ہیں: أَسَاسُوا فُلَانًا أُمُورَهُمْ
سَوَّسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُهُ و دَوَّدَ لَحْمُهُ من كذا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہو گیا۔
ــــ القَوْمُ فُلَانًا: کسی کو اپنا قائد و منتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوهُ أُمُورَهُمْ۔
ــــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ أَمْرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا، اس کے لئے آسان کرنا۔
اِسْتَاسَ الحَبُّ وغَيْرُهُ: گھن لگنا۔
تَسَوَّسَ: مطاوع سَوَّسَ: قائد و منتظم امور بننا (۲) کام کا آسان اور قابو میں ہونا۔
ــــ العَظْمُ و السِّنُّ: ہڈی یا دانت میں کیڑا لگنا۔
السَّائِسُ: سائس، جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا، نگران مویشی (۲) خدمت (۳) مدبر و منتظم (۴) سیاست داں ج: سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
السَّاسُ: غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا) (۵) دانت داڑھ کا کیڑا۔
السَّاسَةُ: سائس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھا لیا ہو۔
السَّوَاسُ: جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے

واحد: سَوَاسَة۔
السُّوَاسُ: گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے سکھا دیتی ہے اور موت آجاتی ہے۔
السَّوْسُ: چوپائے کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
السُّوسُ: سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) گھن (لکڑی کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوسَةٌ۔
سُوسُ كُلِّ شَيْءٍ: ہر شے کو کھا جانے والا، کیڑا ہو یا دیگر شے۔ کہاوت ہے: كيف تكونُ الرَّعِيَّةُ مَسُوسَةً اذا كان راعيها سُوسَةً: رعیت کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا محافظ خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج و فطرت کہتے ہیں: الكَرَمُ او اللُّؤْمُ من سُوسِهِ: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔
السِّيَاسَةُ: ملکی معاملات کی تدبیر و انتظام (۲) معاملات کی نگہداشت (۳) حکمت عملی، تدبیر (۴) پالیسی، ڈپلومیسی (۵) اصول جہاں بانی، اصول حکمرانی۔
السِّيَاسَةُ الانْتِهَازِيَّةُ: موقع پرستانہ پالیسی۔
ــــ الاقْتِصَادِيَّةُ: اقتصادی پالیسی۔
السياسة الإعلانية: اشتہاری پالیسی
ــــ الاسْتِيطَانِيَّةُ: سامراجی پالیسی۔
سياسةُ الاسْتِكَانَة: ذلت آمیز پالیسی
ــــ الاكْتِفَاء الذَّاتِيّ: خود کفالتی پالیسی
ــــ الانْفِتَاح: آزاد خیالانہ پالیسی، کشادگی اور کھلے پن کی سیاست۔

سیاسةٌ انہزامیةٌ : شکست خوردانہ پالیسی۔
— الائتمان : کریڈٹ پالیسی۔
— الباب الخلفیّ : خفیہ پالیسی۔
— التّسویق : مارکیٹنگ پالیسی۔
— الحیاد : غیر جانبدارانہ پالیسی۔
— قمع : دبانے وکچلنے کی (جابرانہ) پالیسی۔
— عدمُ الانحیاز : غیر جانبدارانہ پالیسی
— المغامرات : خطرات والی پالیسی۔
السّیاسیُّ : سیاست داں، باتدبیر و منتظم آدمی۔
السّیاسیُّ المُحنّک : تجربہ کار اور ماہر سیاست داں۔
السّیاسیُّ التّقلیدیُّ : روایت پسند سیاست داں۔
السّیاسیُّ المُحترِفُ : پیشہ ور سیاست داں
المُسوَّسُ : کرم خوردہ، کیڑا یا گھن لگا ہوا۔
• السُّوسَنُ : ایک خوشبودار پودا۔
• ساطت نفسُهُ ـ سوطاناً : طبیعت منقبض ہونا، جی متلانا۔
ساطَ الشیءَ سوطاً : مخلوط کرنا، کف گیر وغیرہ ملا کر چلانا۔ ساطَ القِدرَ و نحوها : دیگچی وغیرہ میں کف گیر وغیرہ چلانا (ملانے کے لئے) کہاوت ہے : سِیطَ حُبُّکَ بِدَمِی و من دَمِی : تیری محبت میرے خون میں مل ہوئی ہے
— الامرَ و نحوَهُ : خوب الٹ پلٹ کرنا اور غور کرنا۔
— الحربَ و نحوَها : جنگ میں کود پڑنا، براہ راست حصہ لینا۔
— الدّابّةَ و نحوَها : کوڑا مارنا۔
— فُلاناً : کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا، کہتے ہیں : ساوطنی فسطتُهُ : اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آگیا۔

ساوطَ فلاناً : کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
سوّطَ الکُرّاثُ : کرات (پیازنما ترکاری) بر پھل آنا۔
— الشیءَ : ساطَهُ۔
— امرَهُ او رأیَهُ او فیه : گڈمڈ کرنا، پیچیدہ اور مبہم بنانا۔
— الحربَ و نحوَها : براہ راست شریک ہونا۔
استوطَ الامرُ : معاملہ کا گڈمڈ ہونا، بات کا سرا نہ ملنا۔ کہتے ہیں : استوطَ علیه امرُهُ۔
السّوطُ : چمڑے کا کوڑا، چابک (۲) قسمت حصہ (۳) شدت و سختی۔ قرآن پاک میں ہے : "فصبّ علیهم ربّکَ سوطَ عذابٍ" (۴) پانی اکھٹا ہونے کی جگہ، جوہڑ (۵) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۶) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (۷) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو کی ایک ترکاری) کی شاخیں ج : اسواط و سِیاط۔
سوطُ باطلٍ : روشندان وغیرہ سے اندر آنے والی کوڑے کی شکل کی روشنی۔ کہاوت ہے : هُما یتعاطیان سوطاً واحداً : وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
السّوّاطُ : کوڑا یا کوڑے والا (۲) کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
السُّوَیطاءُ : شوربا یا سوپ جس میں پانی اور پیاز وغلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
السّوَیطةُ : مخلوط۔ اموالُهم سَوِیطةٌ بینهم : ان کا مال ان کے درمیان مشترک ہے۔ منقسم نہیں۔

المِسواطُ : چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے، چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۲) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو ج : مساوِیط۔
المِسوَطُ : المِسواطُ ج : مَساوِط۔
المِسیاطُ : حوض میں بچا ہوا پانی یا گاد ج : مَسایِیط۔
• سوطَ : غلبہ حاصل کرنا۔
• ساعَ الشیءُ ـ سوعاً : ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا۔ کہتے ہیں : ضائع سائع۔
— الإبلُ او الماشیةُ : چراگاہ میں جانا یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
أساعَ : ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) کچھ وقت مؤخر (لیٹ) ہونا۔
— الشیءَ : نظر انداز کرنا، ضائع کرنا۔
— الماشیةَ : مویشی کو آزاد چھوڑنا۔
ساوعَهُ مُساوعةً و سِواعاً : کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔
السّاعُ : مشقت۔
السّاعةُ : وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی ہو) (۲) دن اور رات کا چوبیسواں حصہ۔ ایک گھنٹہ (۶۰ منٹ) (۳) گھڑی۔ وقت بتانے والا آلہ (۴) قیامت، قیامت کا دن ج : ساعٌ و ساعات۔
ابن ساعتِهِ : ناپائیدار، سریع الزوال
السّاعةُ الدّقّاقةُ : کلاک، دیواری گھڑی گھنٹہ۔
السّاعةُ الشّمسیّةُ : دھوپ گھڑی
ساعةُ الصّفرِ : فوجی اصطلاح میں جنگی کارروائی کے آغاز کا خفیہ وقت۔
ساعةُ العملِ : کام کا مقررہ وقت۔

ساعۃُ العَمَلِ الاِضَافِیَّۃُ: اوور ٹائم، کام کا اضافی وقت۔
السَّاعۃُ المُبَکِّرَۃ: اول وقت۔ فی ساعۃٍ مُبَکِّرَۃ: سویرے۔
السَّاعَۃُ المُنَبِّہَۃُ: الارم گھڑی۔
السَّاعۃَ: اب، اسی وقت۔
ساعۃُ الغَفلَۃِ: مغرب وعشا کے درمیان کا وقت۔
السَّاعۃُ الشَّمسِیَّۃُ: دھوپ گھڑی۔
ساعۃٌ سُوعَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔
السَّاعاتِی: گھڑی ساز، گھڑی فروش۔
السُّوَاعُ: رات کا ابتدائی حصہ (۲) کوئی وقت
سُوَاعٌ: ایک بت کا نام جس کی قوم نوح علیہ السلام نے پوجا کی تھی پھر بنی ہزیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا یَغُوثَ وَیَعُوقَ وَنَسْرًا"۔
السُّوعُ من اللَّیلِ: رات کا حصہ۔
المِسیَاعُ: بہت ضائع کرنے والا۔ کہتے ہیں: ھو مِضیَاعٌ مِسیَاعٌ: وہ بہت زیادہ اضاعت کا عادی ہے (۲) بلا نگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی ج: مَسَاییع
•ساغَ الشئُ ـُ سَوغًا و سَوَاغًا: خوشگوار ہونا (۲) گوارا ہونا (۳) آسان ہونا۔
— الطَّعامُ والشَّرابُ: بآسانی حلق سے اترنا، خوش گوار ہونا۔
— لہ کذا: جائز ومباح ہونا۔ ھو سَائِغٌ و سَیِّغٌ۔
— الطَّعامَ او الشرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا، مزے لے کر کھانا اور پینا۔
أَسَاغَ فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔
— الشئَ: آسان کرنا، جائز کرنا، کھانے اور پانی وغیرہ کو خوش گوار اور بآسانی حلق سے اتارنے کے قابل بنانا (۲) بآسانی نگلنا (۳) نگلوانا۔ کہتے ہیں: أَسِغْ لی غُصَّتِی: ذرا مجھے سانس لینے دو جلدی نہ کرو۔
أَسْوَغَ أخَاہُ: بھائی کے ساتھ پیدا ہونا یا اس کے بعد۔
سَوَّغَ الشئَ: خوش گوار بنانا (۲) جائز ومباح کرنا (۳) خالص کرنا۔
— فُلانًا ما أصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا
— لہ کذا: کسی کو کوئی چیز دینا۔
اِستَسَاغَہُ: مزے سے کھانا اور پینا، بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزیدار وخوش گوار سمجھنا۔
لا اَستَسِیغُ الطَّعامَ او الکلامَ: مجھے کھانا یا بات کرنا پسند نہیں۔
الأسْوَغُ: مزیدار، عمدہ۔ شَرابٌ أسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب
التَّسوِیغُ: تسویغاتُ السَّلاطِین: بادشاہوں کی جانب سے مستحقین کو اپنے مطالبات وسہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ۔
السَّائغ: آسان (۲) آسانی سے نگلا جانے والا، خوشگوار، مزیدار، نرم وتر، قابل ہضم (۳) جائز ومباح۔ لُقمَۃٌ سَائِغَۃٌ: لقمہ تر۔
السِّوَاغُ: وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے۔ جیسے کہتے ہیں: الماءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ ہے۔ ج: أسوِغَۃٌ۔
السَّوغُ: مطابق، ہم صفت۔ جیسے ھذا سَوغُ ھذا: یہ اس جیسا ہے (۲) ایرا تلی کا۔ فُلانٌ سَوغُ أخِیہ: یہ اپنے بھائی کے فورًا بعد پیدا ہوا ہے، یہ دونوں ایرا تلی کے ہیں۔ (مذکر ومونث دونوں کیلئے) ھی أُختُہ سَوغَتُہ ج: أسوَاغٌ
السَّوغَۃُ: السَّوغُ۔ ھو سوغتُہ وھی سوغتُہ۔
المُسَوِّغُ: وجہ جواز، سبب جواز ج: مُسَوِّغات۔
المُسَوِّغات: مُسَوِّغات التعیین: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات۔ وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت امیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے۔
•سافَتِ الماشِیَۃُ ـُ سَوفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا۔
— علیہ ـُ سَوفًا: برداشت کرنا۔
— الشئَ: سونگھنا۔
— السَّائِفَۃَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا
أَسَافَ الرَّجلُ: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلانا۔ ھو مُسِیفٌ کہاوت ہے: أَسَافَ حتی ما یَشتَکِی السُّوَافَ: اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہیں رہا عادی ہو گیا۔
— الوالِدَانِ: والدین کا بچہ مرجانا۔ مرنے والا مُساف اور والد مُسِیف
— الخَرَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب وکمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)
— الخَرزَ: کمزور سلائی کرنا۔
— فُلانًا وغیرَہُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کے مویشی وغیرہ کو ہلاک کرنا۔
— فُلانًا رِیحًا وغیرَہُ: سونگھانا۔
سَاوَفَ فُلانًا: کسی سے راز کہنا، راز کی بات کرنا (۲) سونگھنے میں مقابلہ کرنا

کہ کس کی قوتِ شامہ تیز ہے ۔

سَوَّفَ فُلَانًا: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔

—— فُلَانًا: ٹلا دینا، اب اور تب کہہ کر ٹالنا اور کام نہ کرنا۔ سَوَّفَ بِہٖ بھی کہتے ہیں۔

—— الاَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا۔ یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا اور نہ کرنا، کسی کام میں لیت ولعل کرنا۔

—— فُلَانًا اَمْرَہٗ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختارِ کل بنا دینا۔

اِسْتَافَہٗ: سونگھنا۔

—— المَسَافَۃَ: فاصلہ طے کرنا، مسافت طے کرنا۔

—— البِلَادَ: ملکوں اور شہروں میں گھومنا

السَّائِفَۃُ: ریتلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین ج: سَوَائِف

السَّافُ: دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردّہ، اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ۔ اسے مِدماک بھی کہتے ہیں ج: آسُفٌ وسَافَات (۲) ہوا کے ساتھ اڑنے والا گرد وغبار واحد: سَافَۃ۔

السُّوَافُ: اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری۔

السُّوَافُ: اونٹوں کی ایک مہلک بیماری

السَّوْفُ: صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول عنقریب عنقریب کا دلاسا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ یَقْتَاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ وما قُوْتُہٗ اِلَّا السَّوْفُ۔

سَوْفَ: مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔ اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" تم کو پتہ چل جائے گا۔ جلدی تم کو پتا لگ جائے گا۔ زمانۂ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوتے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے یعنی مماطلت۔ کبھی یہ لفظ وعید کے بجائے وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی"۔

السِّیْفَۃُ: دوری، فاصلہ، مسافت۔ کہتے ہیں: کَم سِیْفَۃُ ھٰذِہِ الاَرْضِ یا بَیْنَنَا سِیْفَۃُ عِشْرِیْنَ یَوْمًا۔

المَسَافُ: فاصلہ، مسافت (۲) ناک۔

المَسَافَۃُ: فاصلہ، رقبہ کے معنی میں بھی استعمال ہے۔ کبھی زمانہ کی طرف نسبت کر کے استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَسَافَۃُ یَوْمٍ او شَھْرٍ یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگتا ہو ج: مَسَاوِفُ۔

السُّوْفِیْتُ: روس کا یا روسی لوگ۔

السُّوْفِیْتِیُّ: روسی۔

السُّوْفِسْطَائِیَّۃُ: مغالطہ دار استدلال، پر فریب قیاس منطقی۔

•سَاقَ المَرِیْضُ ـُ سَوْقًا وسِیَاقًا وسِیَاقَۃً ومَسَاقًا: حالتِ نزع (جانکنی) میں ہونا۔ کہتے ہیں: رَأَیْتُ فُلَانًا یَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِیْضُ بِنَفْسِہٖ و نَفْسَہٗ: بیمار کا آخری سانس لینا۔ ھو سَائِق و سَوَّاق۔

سَاقَ فُلَانًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) پیچھے سے ہانکنا، چلانا، چلنے پر اکسانا

—— اللّٰہُ اِلَیْہِ الخَیْرَ: اللہ کی جانب سے کسی کو نعمت عطا کیا جانا۔

—— الرِّیْحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔

—— الحَدِیْثَ: تسلسل کے ساتھ بیان کرنا، تفصیل سے بیان کرنا۔

—— الحَدِیْثَ الی فُلَانٍ: کسی کی طرف روئے سخن کرنا۔

—— المَھْرَ الی المَرْاَۃِ: عورت کا مہر بھیجنا۔

—— الی الحَرْبِ: جنگ میں دھکیلنا۔

—— الی العَمَلِ: کام پر لگانا، آمادہ کرنا

—— الی فلانٍ شیئًا: بھیجنا۔

سَاقَہٗ مَسَاقَ غیرِہٖ: اس کے ساتھ غیروں کا سا برتاؤ کیا۔

—— الدَّابَّۃَ: جانور کو ہانکنا۔

—— العَرَبَۃَ والسَّیَّارَۃَ: گاڑی یا موٹر کار وغیرہ چلانا۔

سَوِقَ ـَ سَوَقًا: موٹی خوبصورت پنڈلی والا ہونا، لمبی پنڈلی والا ہونا، موٹی پنڈلی والا ہونا۔ ھو اَسْوَقُ وھی سَوْقَاءُ ج: سُوْقٌ۔

اَسَاقَہٗ: ہانکنا (۲) گاڑی وغیرہ چلوانا، ڈرائیو کرانا۔

—— فُلَانًا مَاشِیَۃً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا یا ہانکنے کا کام لینا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔

سَاوَقَہٗ: جانوروں کو ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا فخر کرنا (۲) ساتھ مل کر ہانکنا (۳) ہم نوائی کرنا، ساتھ ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔

سَوَّقَ النَّبْتُ او الشَّجَرُ: تنہ دار ہونا۔

سَوَّقَ الحَيَوانَ وغيرَهُ: ہانکنا۔
—فلانًا أمرَهُ و نحوَهُ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک و مختار بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
—البِضَاعَةَ: سامان کے لئے مارکیٹ تلاش کرنا، گاہک تلاش کرنا، سامان کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں لانا۔
اِسْتَاقَهُ: سَاقَهُ۔
اِنْسَاقَ: مطاوِعُ سَاقَ: ہانکنے سے چلنا، ساتھ چلنا (۲) پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا۔
—الإبلُ: اونٹوں کا قطار میں چلنا۔
—الجَبَلُ و نَحْوُهُ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
تَسَاوَقَتِ الماشِيَةُ و نَحْوُهَا: مویشیوں کا بھیڑ کر کے چلنا، قطار میں چلنا۔
—الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ ہونا، یکساں ہونا، ملا ہوا ہونا۔
—القَوْمُ: باہم فخر کرنا، ہانکنے یا ڈرائیونگ میں مقابلہ کرنا۔
تَسَوَّقَ: خرید و فروخت کرنا۔
—القَوْمُ: کسی سامان کے لئے مارکیٹ بنا لینا۔
السَّائِقُ: ڈرائیور، ریل یا موٹر وغیرہ چلانے والا۔ ج: سَاقَةٌ۔
السَّاقُ: پنڈلی، ٹانگ (مؤنث) (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں ج: سُوقٌ۔ سِيقَانٌ۔ وأَسْوُقٌ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ" (۳) کنایۃً جان۔ حضرت علیؓ کا قول ہے جو حرب شراۃ کے بارہ میں فرمایا: لَا بُدَّ لِي من قِتَالِهِم ولو تلفت سَاقِي: مجھے ان سے لڑنا ضروری ہے خواہ میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے (۴) کسی معاملہ کی شدت، ہولناکی، کہاوت ہے: كَشَفَ عن سَاقِهِ: وہ سنگین ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يُكْشَفُ عن سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ" (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں جیسے: مُثَلَّث مُتَسَاوِي السَّاقَين
قَرَّعَ لِلأمرِ سَاقَهُ: تیار و کمر بستہ ہونا۔
كَشَفَ الأمرُ عن سَاقِهِ: سخت و سنگین ہو جانا۔
قامت الحَرْبُ و نحوُها على سَاقٍ: جنگ کا سخت ہو جانا۔
قَامَ فلانٌ على سَاقٍ: ایک پاؤں پھرنا، دوڑ دھوپ کرنا۔
بَنَى القَوْمُ بُيُوتَهُم على سَاقٍ وَاحِدَةٍ: ایک لائن میں گھر بنانا۔
وَلَدَتِ المرأةُ ثَلَاثَةَ ذُكُورٍ عَلَى سَاقٍ وَاحِدَةٍ و سَاقًا عَلَى سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین نر بچے جننا ان میں کوئی بچی نہ ہونا۔
سَاقُ حُرٍّ: نر قمری۔
سَاقُ الحَمَامِ و ساقُ الغُرَابِ: دو پودوں کے نام۔
السَّاقَةُ: فوج کا پچھلا حصہ۔
السُّوقُ: بازار، مارکیٹ (مؤنث و مذکر) ج: أَسْوَاقٌ۔
السُّوقُ الثَّابِتَةُ: قائم و ٹھہرا ہوا بازار
السُّوقُ الدَّوْرِيَّةُ: چلتا پھرتا بازار گشتی بازار۔
السُّوقُ الرَّاقِدَةُ: مندا بازار۔
السُّوقُ الإِسْتِهْلَاكِيَّةُ: کھپت مارکیٹ۔
السُّوقُ الخَيْرِيَّةُ: خیراتی یا رفاہی بازار۔
السُّوقُ الرِّيفِيَّةُ: دیہاتی بازار۔
السُّوقُ السَّوْدَاءُ: بلیک مارکیٹ، وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید و فروخت ہو۔
السُّوقُ الضَّعِيفَةُ: ہلکا بازار۔
السُّوقُ القَوِيَّةُ: تیز مارکیٹ۔
السُّوقُ الكَاسِدَةُ: مندا بازار، ڈل مارکیٹ۔
السُّوقُ المُضْطَرِبَةُ: گھٹتا بڑھتا بازار جس کے نرخوں میں ٹھہراؤ نہ ہو۔
السُّوقُ النَّشِطَةُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الرَّائِجَةُ: چلتا ہوا بازار
السُّوقُ الهَادِئَةُ: ڈل مارکیٹ، مندا بازار۔
سُوقُ الحُبُوبِ: غلہ مارکیٹ۔
سُوقُ الذَّهَبِ: گولڈ مارکیٹ، سونے کا بازار۔
سُوقُ العَمَلِ: لیبر مارکیٹ۔
سُوقُ القِتَالِ او العِرَاكِ: میدان کارزار
السُّوقُ المَالِيَّةُ: طویل و قلیل مدتی مالی معاملات کا بازار۔
السُّوقُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری بازار جس میں سرکاری نرخوں اور ہنڈی وغیرہ کے معاملات ہوں۔
السُّوقُ الحُرَّةُ: آزاد مارکیٹ جس میں وہ سامان خرید و فروخت کیا جائے جس پر چنگی وغیرہ نہ لگتی ہو۔
السُّوقَةُ: رعیت، عوام الناس۔ واحد و جمع دونوں کے لئے۔ جیسے: هو سُوقَةٌ و هُم سُوقَةٌ ج: سُوَقٌ۔
السُّوقِيُّ: بازاری، بازار کا (۲) عامی آدمی رعیت کا آدمی، معمولی آدمی۔

شَیْءٌ سُوْقِیٌّ: معمولی قسم کی چیز، ترچلتی ہوئی چیز جو زیادہ عمدہ اور پائیدار نہ ہو

السَّوَّاقُ: ڈرائیور (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے والا یا بنانے والا۔

السُّوَّاقُ: لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جب کہ ایک بالشت کے بقدر ہو جائے

السَّوِیْقُ: ستو جو گیہوں جو وغیرہ کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے ج: اَسْوِقَةٌ۔

السُّوَیْقَةُ: چھوٹا سا بازار (۲) پنڈلی۔

السِّیَاقُ: عورت کا مہر۔

سِیَاقُ الکلام: تسلسل کلام، سلسلۂ کلام انداز و اسلوب کلام، ربط کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: هو فی السِّیاق: وہ نزع کی حالت میں ہے۔

فی سیاق کذا: اس کے ذیل میں۔

السَّیِّقُ: ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل (اس میں پانی ہو یا نہ ہو)۔

السَّیِّقَةُ: ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ کہاوت ہے: المَرْءُ و نَحْوُهٗ سَیِّقَةُ القَدَرِ: آدمی تقدیر کے ساتھ چلتا ہے، قضاء و قدر کے تابع ہے۔ تقدیر جدھر چاہتی ہے اسے لیجاتی ہے (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: سَیَائِقُ۔

المَسَاقُ: طرز، طریقہ۔ سَاقَ الکلامَ مَسَاقَ کذا: اس نے فلاں طرز پہ کلام کیا۔

المِسْوَقُ: اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے

المِسْوَقَةُ: چوپائے کو ہکانے کا ڈنڈا وغیرہ ج: مَسَاوِقُ۔

المُنْسَاقُ لکذا: تابع (۲) قریب (۳) لمبی ڈھلان والا پہاڑ۔

•سَاكَ ـُ سَوْكًا و سِوَاكًا: بہت آہستہ چلنا، کمزوری کے ساتھ چلنا۔

سَاكَ الشیءَ: رگڑنا، ملنا۔

ـــ فَمَهُ و اَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا، منہ اور دانت مسواک یا برش سے صاف کرنا۔

سَوَّكَهُ: سَاكَهُ۔

اِسْتَاكَ: مسواک کرنا۔

تَسَاوَكَ: آہستہ آہستہ چلنا۔

ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا کمزوری سے لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

تَسَوَّكَ: آہستہ چلنا، لڑکھڑاتے قدموں سے چلنا (۲) مسواک کرنا۔

السِّوَاكُ: مسواک، دانتوں کو صاف کرنے کی خاص لکڑی یا مجازاً برش ج: اَسْوِكَةٌ و سُوْكٌ۔

المِسْوَاكُ: مسواک ج: مَسَاوِیْكُ۔

•سَالَ فُلَانٌ ـَ سُوَالًا: سوال کرنا، پوچھنا۔ دیکھئے (سأل)

سَوِلَ ـَ سَوَلًا و سَوْلَةً: بدن کا ڈھیلا ہونا۔ کہتے ہیں: سَوِلَ البَطْنُ۔

ـــ فُلَانٌ: ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو اَسْوَلُ و هی سَوْلَاءُ ج: سُوْلٌ

سَوَّلَ لَهُ الشَّرَّ: بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا اور اس پہ اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ کذا سَوَّلَ لَهُ الشَّیْطَانُ کذا: شیطان نے اسے یہ سجھایا، اچھی شکل بنا کر دکھایا، دھوکہ دیا، گمراہ کیا۔ اس کے دل کو یہ بات اچھی لگی، اس کے دل کو بظاہر اچھا لگا۔ کہتے ہیں: هٰذا من تَسْوِیْلَاتِ الشَّیْطان: یہ شیطانی وسوسے اور فریب کاریوں میں سے ہے۔

تَسَوَّلَ: ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، بھیک مانگنا، بخشش چاہنا۔

السُّوَالُ: السُّؤَالُ۔ دیکھئے (سأل)

السُّوْلُ: دیکھئے (سأل)

السُّوْلَارُ: پٹرول سے نکالا ہوا سیّال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے۔

•السُّوْلَعُ: دیکھئے (سلع)۔

•سَامَ ـُ سَوْمًا و سَوَامًا: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا (۲) کسی چیز کی طلب میں نکلنا۔

ـــ المَاشِیَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

ـــ الطَّیْرُ عَلَی الشیءِ: منڈلانا۔

ـــ الإِبِلُ و الرِّیْحُ و غیرُها: تیز یا آہستہ چلتے رہنا۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کو چٹے رہنا، اس سے الگ نہ ہونا (۲) بطور لزوم یا نتیجہ کوئی چیز دینا، لازم کرنا۔

ـــ الإِبِلَ و نَحْوَها فی المَرْعَی: اونٹوں وغیرہ کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

ـــ الإِنْسَانَ و نَحْوَهٗ ذُلًّا او خَسْفًا او هَوَانًا: کسی کے ساتھ ذلت و حقارت کا برتاؤ کرنا۔

ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا پابند کرنا۔

ـــ البَائِعُ السِّلْعَةَ و بها سَوْمًا و سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا

ـــ المُشْتَرِیُ السِّلْعَةَ و بها: گاہک کا سودا لینے کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا، قیمت معلوم کرنا، سودا کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا یَسُوْمُ اَحَدُکُمْ عَلَی سَوْمِ اَخِیْهِ" تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کے کئے ہوئے سودے پر سودا نہ کرنا چاہیئے۔ کہتے ہیں: سُمْتُ فُلَانًا بِسِلْعَتِی: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی اس سے کہا کہ تم میرا یہ سامان اتنے میں لے سکتے ہو یا لینا چاہتے ہو؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِیْرَكَ

بِسِيمَةٍ حَسَنَةٍ: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا۔

سَامَ المَاشِيَةَ عَلَى الحَوْضِ: مویشی کو پانی پلانے کے لئے تالاب یا حوض پر لانا۔

أَسَامَ المَاشِيَةَ: مویشی کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

— إِلَيْهِ بِبَصَرِهِ: کسی پر نگاہ ڈالنا۔

سَاوَمَهُ مُسَاوَمَةً وَسِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔

— البَائِعُ بِالسِّلْعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا، بڑھا چڑھا کر قیمت بتانا۔

سَوَّمَ المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

— الخَيْلَ: گھوڑوں کو ان کے سواروں کے ساتھ بھیجنا۔

— فُلَانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑنا

— فُلَانًا فِي مَالِهِ: کسی کو اس کے مال میں پورا اختیار دینا۔

— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا پابند کرنا، مامور کرنا، کسی کام کی تکلیف دینا۔

— عَلَى القَوْمِ: یورش کر کے لوگوں میں فساد پھیلانا۔

— الشَّيْءَ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا قرآن پاک میں ہے: "وَالخَيْلِ المُسَوَّمَةِ"

استامت الماشية: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

— البَائِعُ بِالسِّلْعَةِ وَعَلَيْهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا، زیادہ بتانا۔

— المُشْتَرِي مِنَ البَائِعِ بِسِلْعَتِهِ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔

— فُلَانًا السِّلْعَةَ وَعَلَيْهَا: کسی سے سامان کا بھاؤ کرنا، سودا کرنا۔

تَسَاوَمَا السِّلْعَةَ وَفِيهَا: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا، ایک کی جانب سے ایک قیمت کہی جائے دوسرے کی جانب سے اس سے کم کی پیشکش ہو

تَسَوَّمَ فُلَانٌ: علامت اور نشان مقرر کرنا (امتیاز کے لئے)

السَّائِمَةُ: چراگاہ میں چرنے والا مویشی، ج: سَوَائِم۔

السَّامُ: موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی)، واحد: سَامَةٌ۔

السَّامِيُّ: سامی نسل کا، حضرت نوح علیہ السلام کے لڑکے سام کی طرف منسوب۔ کہتے ہیں: جِنْسٌ سَامِيٌّ: سامی نسل۔ لُغَةٌ سَامِيَةٌ: سامی زبان

السُّومَةُ: علامت، نشان (۲) قیمت کہتے ہیں: "إِنَّهُ لَغَالِي السُّومَةِ"

السِّيمَةُ: علامت، نشان۔

السِّيمَا: علامت، خاص نشان قرآن پاک میں ہے: "سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ"

السِّيمَاءُ والسِّيمِيَاءُ: علامت، نشان

المُسَاوَمَةُ: سودے بازی (۲) سودا، بھاؤ تاؤ

المُسَاوَمَةُ عَلَى السِّيَادَةِ: اقتدار کا سودا

المُسَاوَمَةُ عَلَى الشَّرَفِ: عزت کا سودا

المُسَاوَمَةُ عَلَى الضَّمِيرِ: ضمیر کا سودا، ضمیر فروشی۔

سِيَّمَا، لَا سِيَّمَا: خاص طور پر۔

• سَوِيَ الرَّجُلُ ـَ سِوًى: درست کار ہونا، باکردار ہونا۔

أَسْوَى: درست ہونا، مناسب ہونا۔

— فُلَانٌ: درست کار ہونا، باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا، بیماری کے بعد تندرست ہونا (۳) بھولنا (۴) برا کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا اور ذلیل ہونا (۷) وجود میں لانا، نیا کرنا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔

أَسْوَى الشَّيْءَ: برابر کرنا، سیدھا کرنا (۲) نظرانداز کرنا، چھوڑنا۔

— الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: برابر و مماثل بنانا۔

سَاوَاهُ: کسی کے برابر ہونا، کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: سَاوَى فُلَانٌ قِرْنَهُ وَبِهِ فِي العِلْمِ وغیرہ علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔ هٰذَا لَا يُسَاوِي دِرْهَمًا: یہ تو ایک کوڑی کا بھی نہیں۔

— هٰذَا بِذٰلِكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔

— بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کر دینا۔

سَوَّى الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا، سیدھا اور درست کرنا (۲) مناسب و معتدل بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ"

— بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔

— الطَّعَامَ وَغَيْرَهُ: پکانا، تیار کرنا۔

سُوِّيَتْ عَلَيْهِ الأَرْضُ وَبِهِ: وہ ہلاک ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الأَرْضُ"

— الأَرْضَ: برابر و ہموار کرنا۔

— الحِسَابَ: حساب بے باق کرنا۔

— القَضِيَّةَ: مسئلہ حل کرنا۔

— الأَمْرَ: معاملہ طے کرنا، ٹھیک کرنا۔

اسْتَوَى: سیدھا ہونا، درست ہونا (۲) بننا، مکمل ہونا (۳) پیدا ہونا

— فُلَانٌ: مکمل جوان ہونا۔

— الطَّعَامُ وَنَحْوُهُ: پک جانا۔

اِستَوَی الاَرضُ: بنجر ہونا، سپاٹ ہونا۔
— به الاَرضُ: ہلاک ہونا، زمین کے برابر ہوجانا، دفن ہوجانا۔
— عَلَی کذا او فَوقَهُ: اوپر چڑھنا، بلند ہونا، قرار پانا، جم جانا۔
— عَلَیه: متمکن ہونا، مالک ہونا جیسے اِستوی علی سریر المُلکِ او العَرشِ: تخت نشین ہونا۔ تختِ سلطنت کا مالک ہونا، زمام سلطنت سنبھالنا۔
— اِلَیه: سیدھا رخ کرنا، قصد کرنا۔
— علی ظهر الدّابّة: جم کے بیٹھنا۔
تَساوَیا فی کذا: برابر ہونا، یکساں ہونا
تَسَوّی: مطاوع سَوّاه: برابر ہونا، ہموار ہونا، سیدھا ہونا (۲) ٹھیک ہونا (۳) بے باق ہونا، صاف چکایا ہوا ہونا (۴) ختم ہونا، حل ہونا۔
— به الاَرضُ: زمین کے برابر ہوجانا، ہلاک ہوجانا۔
الاِستِواءُ: اعتدال (۲) سیدھ (۳) برابری (۴) قصد۔
الاستِواءُ علَی العَرشِ: تخت نشینی، زمام اقتدار پر قبضہ۔
خَطُّ الاِستِواء: دیکھئے (خطط) کرۂ ارض کو مشرق سے مغرب میں برابر دو حصوں میں تقسیم کرنے والا خط۔
التَّسوِیَةُ: تصفیہ، چکتان (۲) بیباقی (۳) برابری (۴) ہلاکت، صفایا۔
تَسوِیَةُ الاَزمَةِ: خاتمۂ بحران۔
تَسوِیَةُ الفُرُوقِ: خاتمۂ امتیازات۔
تَسوِیَةُ اللَّبسِ: ازالۂ اشتباہ۔
تَسوِیَةُ المُشکِلَةِ: مسئلہ کا حل۔
السُّوَی: انصاف (۲) قصد (۳) وسط، بیچ ج: اَسواءٌ۔
سِوَی الشیءِ: غیر، علاوہ، بدل جیسے: جاءُوا سِوَی زَیدٍ: حرفِ استثناء
السَّواءُ: السُّوَی (۲) نظیر، مثل، مانند (۳) برابر، ہموار ج: اَسواءٌ۔ مکانٌ سَواءٌ: برابر جگہ۔ ثوبٌ سَواءٌ: ہموار کپڑا جس کا طول و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔ رَجُلٌ سَواءُ البَطنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینہ کے برابر ہو۔ سَواءُ القَدَمِ: ہموار پیر والا۔ کہتے ہیں: مَرَرتُ بِرَجُلٍ سَواءٍ و العَدَمُ: میں ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
— من الجَبَلِ و نَحوِه: پہاڑ کی چوٹی۔
— من النَّهارِ و نَحوِه: دن کا بیچ، وسط نہار، دن کی وسعت۔
لَیلَةُ السَّواء: قمری مہینہ کی چودہویں رات۔
سَواءُ السَّبیلِ: سیدھا راستہ۔
علی السَّواء: برابر سرابر۔
عَلَی حَدٍّ سَواءٍ: یکساں طور پر، مساوی طور پر۔ هما عَلَی حَدٍّ سَواءٍ: ان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔
سَواسِیَة: خلاف قیاس سواء کی جمع۔
السِّواءُ (من الارض): وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
السَّوِیُّ: برابر، ہموار، معتدل و مناسب ٹھیک و درست (۲) معمولی جس میں کوئی ندرت یا انحراف نہ ہو (۳) وسط، بیچ ج: اَسوِیاءُ۔
مکانٌ سَوِیٌّ: درمیان کی جگہ۔
غُلامٌ سَوِیٌّ: بے عیب اچھی ساخت کا لڑکا۔
سَوِیًّا: برابر سرابر، ساتھ ساتھ۔
السَّوِیَّةُ: برابری، اعتدال (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (۴) عربوں کی سواری ج: سَوایا کہتے ہیں: قَسَمتُ الشیءَ بَینَهما بالسَّوِیَّةِ۔
سَوِیَّةً: ساتھ ساتھ، برابر برابر۔
السِّیُّ: مانند، مثل جیسے: هو سِیُّكَ هُم سِیٌّ: وہ برابر ہیں۔ هذانِ سِیّانِ: یہ دونوں ملتے جلتے ہیں (۲) سطح ہموار (۳) بیابان ج: اَسواءٌ۔
سِیَّما۔ لاسِیَّما: برائے استثناء بمعنی خاص طور پر جیسے کہا جائے: اَتقَنَ فُلانٌ العُلومَ العَرَبِیَّةَ ولاسِیَّما النَّحوُ: سِیّ کے بعد ما زائدہ ہے اس لئے یہ مضاف ہوگا یا ما موصولہ ہے اور سِیّ مبتدا اور ما کا مابعد خبر ہے اس پر اعراب اس صورت میں ضمّہ ہوگا۔
المُساواةُ: برابری۔
المُساواةُ الاجتماعِیَّةُ: سماجی مساوات، ڈیموکریسی۔
المُساواةُ السِّیاسِیَّةُ: جمہوریت، ڈیموکریسی
المُستَوِی: برابر (۲) مسطح۔
المُستَوَی: سطح (۲) معیار ج: مُستَوَیات
المستوی الرَّفیعُ: بلند معیار۔
عَلَی مُستَوَی کذا: فلاں سطح پر جیسے: تَجری المُفاوَضاتُ علی مُستَوَی السُّفَراءِ: سفراء کی سطح پر بات چیت ہورہی ہے۔

س ـــــ ی

•سَیَأَت النّاقَةُ و نَحوُها: اونٹنی کا بغیر دوہے دودھ بہانا۔

سَیَّأَ فُلَانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
اِنْسَیَأَ اللَّبَنُ من الضَّرْعِ: بغیر دوہے تھن سے دودھ اترنا۔
تَسَیَّأَت النَّاقَةُ و نحوُھا: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
— الاُمُورُ و نَحْوُھا: مختلف ہونا
— فُلَانٌ لِی بِسَیْءٍ قَلِیلٍ: فلاں نے مجھے تھوڑا دودھ دیا۔
— فُلَانٌ بحقّی: انکار کے بعد میرا حق تسلیم کیا۔
— فُلَانٌ النَّاقَةَ و نَحْوَھا: دودھ نکالنا۔
السَّیْءُ و السِّیْءُ: دوہنے سے پہلے تھن میں اترا ہوا دودھ۔
السَّیَّاءُ: کفن فروش۔
• سَابَ ـِ سَیْبًا و سَیَبَانًا: جہاں چاہے چلا جانا، جدھر رخ ہوا ادھر جانا، بے روک ٹوک جانا (۲) بہنا۔
— فُلَانٌ فی کَلَامِہٖ: بے سوچے بولتے چلے جانا۔
— المَاءُ: پانی کا بے روک ادھر ادھر بہنا۔
— الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا آزادی سے چلنا۔
سَیَّبَہٗ: بہنے دینا، جانے دینا، جانے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
اِنْسَابَ: بہنا، بے روک جانا (۲) سانپ کا زمین پر دوڑنا۔
— نَحْوَ کذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الاِسَابَةُ: وہ عمل کیمیا جس سے ٹھوس جسم سیال ہو جاتا ہے یا گیس بنجاتا ہے
السَّائِبُ: ہاتھ سے چھوٹ جانے والا، بہنے والا، آزاد پھرنے والا۔
السَّائِبَةُ: چھوڑی ہوئی، وہ اونٹنی جو زمانۂ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآنِ پاک میں ہے: "مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِنْ بَحِیْرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِیْلَةٍ وَّلَا حَامٍ" (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا، نہ اس پر سواری کی جاتی تھی اور نہ سامان لادا جاتا تھا (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے ج: سَوَائِبُ و سُیَّبٌ۔
السَّیَابُ: ہری اور خام کھجور۔
السَّیَابَةُ: ایک کچی کھجور (۲) شراب۔
السَّیْبُ: ہر بہنے والی اور بے روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، چندہ، مال، (۲) بھلائی (۳) نفل (۴) گھوڑے کی دم کے بال (۵) رواج، روایت (۶) دھات کی کان (۷) زمانۂ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا مال، دفینۂ جاہلیت (۸) چپو (کشتی کھینے کی لکڑی) دوڑ، روانی، بہاؤ (۹) بارش ج: سُیُوْبٌ۔
السِّیْبُ: پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب اسی سے ہے سِیْبَوَیْہ یعنی سیب کی خوشبو ج: سُیُوْبٌ۔
السُّیَّابُ: کچی کھجور، واحد: سُیَّابَةٌ۔
السُّیُوبَةُ: سیال پن، علم کیمیا میں جسم سیال کی صفت۔ کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت غیر کو بھی کہتے ہیں۔
• سَیَّجَ کذا و علیہ: احاطہ کرنا، کانٹوں یا تاروں کی باڑ لگانا۔
— الحَائِطَ بالشَّوْكِ او بالاَسْلَاكِ الشَّائِكَة: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
— الکَرْمَ: انگور کی بیل پر باڑ لگانا۔
السَّاجُ: ساگون کا درخت۔
السِّیَاجُ: احاطہ، چہار دیواری، باڑ۔
السِّیَاجُ الحَدِیْدِیُّ: لوہے کا جنگلا جس سے احاطہ کیا جائے۔
• السِّیْجَارُ: سگار۔
السِّیْجَارَةُ: سگریٹ۔
• سَاحَ المَاءُ و نحوُہٗ ـِ سَیْحًا و سَیَحَانًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔
— فُلَانٌ فی الاَرْضِ سَیْحًا و سَیَحَانًا و سِیَاحَةً: روئے زمین پر چلنا، ملکوں اور شہروں میں گھومنا، سیر و سیاحت کرنا (۲) عبادت و ریاضت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳) مسجد میں رہنا (۴) مسلسل روزہ رکھنا۔ ھو سَائِحٌ و سَیَّاحٌ۔
— الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔
— الثَّلْجُ والمعدِنُ: پگھلنا۔
أَسَاحَ الفَرَسُ و نحوُہٗ بذَنَبِہٖ: دم کو ڈھیلا کرنا۔
— کذا: بہانا۔
— نَہْرًا و نَحْوَہٗ: نہر وغیرہ نکالنا، نہر کا پانی چھوڑنا۔
سَیَّحَ: زیادہ بولنا، باتیں بنانا (۲) خوش گفتار ہونا، اپنی بات کو جما اور سجا کر کہنا۔
— کذا: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا (۲) خوش نما بنانا، دھاریاں ڈالنا۔
اِنْسَاحَ: کھلنا، کشادہ ہونا، پھیلنا۔
— البَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
— المَاءُ: پانی کا زور سے چلنا، بہنا۔
— الثَّوْبُ و غیرُہٗ: پھٹنا، جگہ جگہ سے پھٹنا۔
— الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی

پھیل جانا۔
السَّائِحُ: مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح، ملکوں اور شہروں میں معلومات یا سیر و تفریح کے لئے گھومنے والا، ٹورسٹ ج: سُیَّاحٌ۔
السِّیَاحَةُ: سیاحت، جہاں گردی، ٹورزم، معلوماتی یا تفریحی سفر۔
السِّیَاحِیُّ: سیر و سیاحت سے متعلق تفریحی سفری، ٹورسٹ۔
السَّیْحُ: سطح زمین پر بہنے والا پانی (تسمیة بالمصدر) (۲) دھاری دار کمبل یا موٹی چادر ج: اَسْیَاحٌ۔
السَّیَّاح: سیاح، بکثرت گھومنے پھرنے والا ھی سَیَّاحَةٌ۔
المِسْیَاحُ: ادھر ادھر چغلیاں لگاتے پھرنے والا (۲) بہت فساد پھیلانے والا ج: مَسَابِیحُ
المَسِیحُ: دیکھئے (مسح)
المُسَیَّحُ: دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔
•سَاخَتْ قَوَائِمُهُ فی الأرض ــِ سَیْخًا و سَیَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔
ـــ الأرْضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو لے کر بیٹھ جانا، دھنس جانا۔
أسَاخَ الشیءَ: دھنسا دینا۔
السِّیخُ: ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ، سکھ (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے بھونے جاتے ہیں اور کباب بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے خالص عربی لفظ سَفُّود ہے۔
السِّیَاخُ: مٹی کی عمارت ج: سُیُوخٌ۔
•السِّیدُ: بھیڑیا ج: سِیدَانٌ ھی سِیدَةٌ۔
السِّیدَانَةُ: بھیڑیا (۲) دلیر عورت (بھیڑیے سے مشابہت کے لئے) ج: سِیدَانٌ۔

•السَّیْدَاقُ: ایک مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَیْدَاقَة
•سَارَ ــِ سَیْرًا و سِیرَةً و تَسْیَارًا و مَسَارًا و مَسِیرَةً: چلنا، چالو ہونا، جانا، حرکت کرنا، آگے بڑھنا
ـــ الکَلامُ او المَثَلُ و نَحْوُهُ: مشہور ہونا، شائع ہونا، پھیلنا هو سَائِرٌ و سَیَّارٌ۔
ـــ الشیءَ و به: چلانا، مشہور کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَها: سوار ہونا
ـــ السُّنَّةَ او السِّیرَةَ: نقش قدم پر چلنا، اتباع و پیروی کرنا، طرز اختیار کرنا۔ سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور برداشت کر۔ اصل اس طرح سِرْ و دَعْ عنكَ المِراءَ و الشَّكَّ: تو ہر شک و شبہ سے بالا ہو کر چل۔
أسَائِرٌ الیومَ و قَدْ زَالَ الظُّهْرُ: یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارے دن چلے گا یعنی اب ضرورت و خواہش کا پورا ہونا ممکن نہیں۔
ـــ بشیءٍ قُدُمًا إلی الأمَامِ: آگے لے چلنا، ترقی دینا۔
ـــ شَوطًا فی کذا: ایک مرحلہ طے کرنا۔
ـــ علی مَهْلٍ: آہستہ چلنا۔
ـــ سَیْرًا حَثِیثًا: تیز چلنا۔
ـــ سِیرَةً: کوئی روش اختیار کرنا۔
أسَارَهُ: چلانا، ترقی دینا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا
سَایَرَهُ: ساتھ ساتھ چلنا، ہم نوا ہونا، ہم آہنگ ہونا، ساتھ دینا، ہم نوائی کرنا۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا تُسَایَرُ خَیْلَاهُ: فلاں کذاب ہے۔

سَیَّرَهُ: چلانا۔
ـــ فُلانًا من بَلَدٍ او مَوْطِنٍ: روانہ کرنا، باہر نکالنا، جلاوطن کرنا۔
ـــ المَثَلَ او الکَلامَ: لوگوں میں کوئی بات یا کہاوت مشہور کرنا۔
ـــ فُلانٌ سِیرَةً: اگلے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔
ـــ الثَّوبَ و غَیْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔
سَیَّرَت المَرْأةُ خِضَابَهَا: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔
اسْتَارَ بِسِیرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ پر چلنا، نقش قدم پر چلنا۔
تَسَایَرَ: جانا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَایَرَ عنْ وَجْهِهِ الغَضَبُ: چہرے سے غصہ کے آثار دور ہونا۔
ـــ الرَّجُلانِ: مل کر چلنا۔
تَسَیَّرَ جِلْدُهُ: کھال کا چھل جانا، تسمول جیسے نشان پڑ جانا۔
ـــ بِسِیرَتِهِ: کسی کے طرز عمل کو اپنانا، نقش قدم پر چلنا۔
السَّائِرُ: چالو، رائج، رواں۔ المَثَلُ السَّائِرُ: مشہور مثل ج: سَوَائِر
سَائِرُ الشیءِ: باقی، باقیماندہ۔ جیسے کہا جائے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هَذه البَلْدَةَ و سَائِرَ بُلْدَانِ المُسْلِمِینَ آمِنَةً۔
السَّیْرُ من الجِلْدِ وغیره: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا، تسمہ ج: سُیُورٌ و أسْیَارٌ و سُیُورَةٌ (۲) چال، روش، چلن (۳) روانگی (۴) رفتار، مارچ (۵) ترقی۔
سَیْرُ الأحْوَالِ: حالات کی رفتار۔
السَّیْرُ علی خَطِّ فُلانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سَیْرٌ للأمَامِ: ترقی، آگے کی طرف چلنا۔

السِّبْرَاءُ: زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس میں تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلی۔
السِّيرَةُ: سوانح عمری (۲) طریقہ، چال چلن، طور طریق، برتاؤ (۳) عادت و خصلت (۴) طرز زندگی۔
السِّيرَةُ النَّبَوِيَّةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیل و واقعات اور غزوات (۲) سیرت پر لکھی ہوئی کتابیں ج: سِيَرٌ۔
حَسَنُ السِّيرَةِ: نیک چلن۔
سَيِّئُ السِّيرَةِ: بدچلن۔
السَّيُورُ: بہت چلنے والا، ہمیشہ چلتے رہنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
السَّيَّارُ: بہت چلنے والا (۲) بہت مشہور رو بانج (۳) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔ جیسے: زحل مشتری، مریخ، زمین، زہرہ، عطارد وغیرہ۔
السَّيَّارَةُ: سَيَّارٌ کی تانیث (۲) قافلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ" (۳) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر کار۔
سَيَّارَةُ أُجْرَةٍ: ٹیکسی۔
سَيَّارَةُ الإِطْفَاءِ: فائر انجن، آگ بجھانے والی موٹر گاڑی۔
سَيَّارَةُ الإِسْعَافِ: ایمبولنس، مریضوں اور زخمیوں کو لے جانے والی گاڑی۔
سَيَّارَةُ الجِيبِ: جیب گاڑی۔
سَيَّارَةٌ حَافِلَةٌ: بس، لاری۔
سَيَّارَةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ کار۔
سَيَّارَةُ الشَّحْنِ: ٹرک۔ سَيَّارَةٌ شَاحِنَةٌ
سَيَّارَةُ الشُّرْطَةِ: پولس گاڑی۔
سَيَّارَةٌ عَامَّةٌ وعُمُومِيَّةٌ وسَيَّارَةُ رُكَّابٍ: بس۔
سَيَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ: بکتر بند گاڑی۔
سَيَّارَةٌ مُصَفَّحَةٌ: بکتر بند گاڑی۔
سَيَّارَةُ النَّقْلِ: ٹرک، مال بردار موٹر
المُسَيَّرُ: دھاری دار ریشم کی آمیزش دار کپڑا۔
المَسَارُ: رفتار، طرز، دھار ج: مَسَارَات (سَارَ کا مصدر)۔
المَسِيرَةُ: چال (۲) مسافت (۳) مارچ، جلوس، ریلی، کارواں (۴) تحریک، کارروائی (۵) مشن۔
مَسِيرَةُ الأُمَّةِ: قومی مارچ، کارواں۔
المَسِيرَةُ الإِنْتَاجِيَّةُ: پیداواری مہم۔
مَسِيرَةُ التَّحْرِيرِ: تحریک آزادی۔
مَسِيرَةُ الثَّوْرَةِ: انقلابی تحریک یا کارواں۔
مَسِيرَةُ الحِدَادِ: ماتمی جلوس۔
مَسِيرَةُ السَّلَامِ: امن مارچ۔
مَسِيرَةُ الفَلَّاحِينَ: کسان ریلی۔
المَسِيرَةُ النِّضَالِيَّةُ: سرفروشانہ تحریک انقلابی جدوجہد۔
• سَيِسَ ـَ سَيَسًا: الحَبُّ وغَيْرُهُ: غلہ وغیرہ میں گھن لگنا، کیڑا لگنا۔
سَاسَاهُ: شرم دلانا۔
السَّيْسَبُ: چنبیلی کا پودا۔
سِيرَج وسِيرَك: تلوں کا تیل۔
السَّيْسَاءُ: کمر کی ہڈیوں کی زنجیر، ریڑھ کی ہڈی (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ ج: سَيَاسِيّ۔
السَّيْسَاءَةُ: نرم زمین۔
• المَسَايِطُ: دیکھئے (سوط)
• سَيْطَرَ عَلَيْهِ: نگرانی کرنا، کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا (۲) قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا (۳) چھاجانا۔
تَسَيْطَرَ عليه: سَيْطَرَ۔
• سَاعَ ـِ سَيْعًا وسُيُوعًا: ضائع ہونا بیکار جانا (۲) ہلاک و برباد ہونا۔
ـــ المَاءُ أو السَّرَابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا، ادھر ادھر ہوتا ہوا نظر آنا۔
أَسَاعَهُ: ضائع کرنا (۲) ہلاک و برباد کرنا
سَيَّعَ الحَائِطَ ونَحْوَهُ: گارے کا پلاسٹر کرنا، مٹی سے لپائی کرنا (۲) پختہ کرنا، چونے کا پلاسٹر کرنا۔
ـــ الزِّقَّ والسَّفِينَةَ: مٹکے یا کشتی پر پتلا پتلا تارکول پھیرنا، تیل وغیرہ ملنا۔
ـــ الجِلْدَ ونَحْوَهُ: چمڑے وغیرہ پر چربی وغیرہ ملنا۔
انْسَاعَ المَاءُ والسَّرَابُ: تھرکنا، ادھر ادھر ہونا۔
ـــ الجَمَدُ: جمی ہوئی چیز کا پگھلنا اور بہنا
تَسَيَّعَ: سَاعَ۔
ـــ البَقْلُ ونَحْوُهُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔
الأَسْيَعُ: پانی یا لہلہاتا ہوا سراب۔
السَّيَاعُ: سرو کا درخت واحد: سَيَاعَةٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول ایک سیاہ روغن جو پچھلے زمانہ میں کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۴) چربی جو مشکیزہ پر ملی جاتی ہے۔
السِّيَاعُ: بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن، تارکول (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔
السَّيِّعُ: زمین پر بہنے والا پانی۔
السِّيعَاءُ والسَّيْعَاءُ: رات کا حصہ۔
المِسْيَاعُ: دیکھئے (سوع)۔
المِسْيَعَةُ: معمار کی کرنی یا وہ لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار کیا جاتا ہے ج: مَسَايِعُ۔

•ساغَ ـِ سَیْغًا: خوشگوار و مزیدار ہونا
ـــ الطعامُ و الشَّرابُ فی الحلقِ: حلق میں آسانی سے اترنا۔
ـــ الشَّیئُ: جائز و مباح ہونا۔ هو سَائِغٌ و سَیِّغٌ۔
ـــ الطعامَ و الشَّرابَ: بآسانی نگلنا، مزے لے کر کھانا پینا۔
أَساغَهُ: خوش گوار بنانا (۲) آسانی سے نگلنے کے قابل بنانا، تر بنانا (۳) جائز کرنا۔
السِّیغُ: هذا سِیغُ ذٰلك: یہ اس جیسا ہے۔
•سافَتْ یَدُهُ ـِ سَیْفًا: ہاتھ کی کھال کا پھٹنا (۲) ناخن کے اردگرد سے پھٹنا۔
ـــ فُلانًا و غیرَهُ: تلوار مارنا۔
سَیِفَتِ النَّخلةُ ـَ سَیَفًا: کھجور کی شاخ میں پتا نکلنا۔
أَسافَ فُلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲) تلوار خریدنا (۳) تلوار کے پاس آنا۔
ـــ الوَالِدَان: لڑکا مرجانا۔ الوالد مُسِیفٌ والوَلَدُ مُسافٌ۔
ـــ فُلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الخَرّازُ: سلائی کرنے والے کا ٹانکے ادھیڑنا۔
ـــ الخَرْزَ: خراب سلائی کرنا۔ دیکھئے: (سوف)۔
سایَفَهُ: شمشیرزنی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
سَیَّفَهُ: تلوار جیسے نقوش بنانا۔
تَسایَفُوا: ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲) ایک ساتھ تلواریں لینا۔
اِستافُوا: تَسایَفُوا۔
نَسَیَّفَهُ: تلوار مارنا۔
السَّائِفَةُ: ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین ج: سَوائِف
دیکھئے (سوف)۔
السَّیْفُ: تلوار۔ کہتے ہیں: بینَ فَکَّیْ فُلانٍ سَیْفٌ صارِمٌ: وہ آدمی تیز زبان ہے (۲) تلوار کی شکل کی ایک مچھلی ج: سُیُوفٌ و أَسیافٌ۔
سَیْفُ الجَبّار: تین ستارے۔
سَیْفُ الرِّیاح: نبات کی ایک قسم۔
سَیْفُ الغُراب: ایک قسم کا پھول جس کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی ہیں۔
السَّیْفُ من السَّمك: تلوار نما ایک مچھلی (۲) دریا کا ساحل، کنارہ (۳) وادی کا کنارہ ج: أَسیاف (۴) کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے کا باریک حصہ۔
سِیفُ القارَّة: سمندر سے متصل خشکی کا پھیلا ہوا علاقہ۔
السَّیْفان: لمبا اور پتلا آدمی۔
السَّیِّفَة: دیکھئے (سوف)
السَّیّافُ: تلوار ساز (۲) شمشیرزن (۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن تلوار سے اڑانے والا) ج: سَیّافة۔
السَّیّافَةُ: فوج کا شمشیرزن دستہ۔
المَسائِفُ: قحط کے سال۔
المُسایَفَةُ: شمشیرزنی۔ تلواروں سے ایک دوسرے پر وار کرکے کھیلنا، شمشیرزنی کی مشق کرنا۔
المُسِیفُ: تلوار رکھنے والا، گلے میں تلوار ڈالنے والا۔
المُسَیَّفُ: تلواروں کی طرح نقوش والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
ـــ من الدَّراهِم: وہ درہم جس کا کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔ هی مُسَیَّفَةٌ۔
السَّیْفُوْنُ: سیفن، وہ نکس جس سے دباؤ کے ساتھ پانی نکل کر بیت الخلاء کی غلاظت کو بہاتا اور صاف کرتا ہے۔
•سالَ ـِ سَیْلًا و سَیَلانًا و مَسِیلًا و مَسالًا: بہنا (۲) امنڈ آنا (۳) دوڑ آنا (۴) رواں ہونا (۵) پگھلنا (۶) ٹپکنا۔
سالتِ الأرضُ و نَحْوُها: زمین میں رو آنا، ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
سالَت علیه الخیلُ وغیرُها: گھوڑوں کا ہر چہار طرف سے ٹوٹ پڑنا
ـــ بِہم السَّیلُ و جاشَ بِنا البَحرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور ہم اس سے بھی بڑی مصیبت میں گھر گئے۔
سالَتِ الغُرَّةُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور ناک پر پھیلنا۔ هو سائِلٌ و سَیّالٌ۔
سالَ بِہم الوادی: وادی کا کھچا کھچ بھرنا۔
ـــ أَنفُهُ: ناک بہنا۔
أَسالَهُ: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا۔
ـــ حَدَّ النَّصلِ: نیزے کے پھل کی دھار کو تیز کرنا، لمبا کرنا۔
ـــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلانا۔
ـــ الغازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔
سَیَّلَهُ: أَسالَهُ۔
تَسایَلَ: بہنا، رو کی طرح آنا۔
ـــ الکتائِبُ و نَحْوُها: فوجی دستوں کا ہر طرف سے رو کی طرح آنا۔
السّائِلُ: بہنے والی شے، سیال چیز، علم کیمیا میں مادہ کی تین حالتوں میں سے درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل ٹھوس ہو اور نہ گیس کی شکل میں ج: سَوائِل۔ کہتے ہیں: الزَّیتُ نوعٌ من السَّوائِل۔
السّائِلَة: مؤنث السّائِل (۲) ازدحام بھیڑ۔ کہتے ہیں: رأیتُ سائِلةً

مِنَ النَّاسِ ج: سَوَائِل.
السَّيَالُ: خاردار درخت جس کی چھال چمڑے کی دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
السَّيَّالَةُ: پانی کا نالہ۔
السَّيْلُ: پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار، سیلاب، رو (۲) بارش کی رو ج: سُيُول۔
السَّيْلُ الجَارِفُ: زبردست سیلاب، ہلاکت خیز سیلاب۔

السَّيْلَةُ: ندی، پانی بہنے کی جگہ (۲) واسکٹ کی جیب۔
السَّيَلَانُ: بہاؤ (۲) اعضاء تناسلیہ کی ایک بیماری جس میں رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہوجاتی ہے، جریان۔
السِّيْلَانُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا وہ سرا جو دستے میں داخل کیا جاتا ہے۔
المَسِيلُ: پانی کی نالی، پانی بہنے کی جگہ ج: مَسَائِل و مُسُلٌ و مُسْلَانٌ

المَسِيلُ: بہانے والا، پگھلانے والا۔
المُسِيلُ لِلدُّمُوعِ: اَشک آور۔
الغَازُ المُسِيلُ لِلدُّمُوعِ: اَشک آور گیس۔
السُّيُولَةُ: بہنے کی کیفیت، روانی، پتلا پن۔
السِّيمَافُورُ: ریلوے سگنل۔
السِّيمِيَاءُ: جادو۔ دیکھئے (سوم)
السِّيَةُ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ هما سِيَتَان۔

بابُ الشِّین

• الشِّینُ : حروف ہجائیہ کا تیرہواں حرف وسط لسان اس کا مخرج ہے۔

ش ـــــ أ

• الشُّؤْبُوبُ : بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش، بوچھاڑ (۲) ہر چیز کی شدت، تیزی ج : شَآبِیب۔
شَآبِیبُ الرَّحْمَة : بارانِ رحمت
شُؤْبُوبُ الفَرَسِ : گھوڑے کی تیز دوڑ
ـــــ الشَّمْسِ : دھوپ کی تیزی۔
• شَئِزَ المکانُ ـَ شَأَزًا : بلند ہونا، سخت و ٹھوس ہونا۔
ـــــ فُلانٌ : مغموم ہونا، پریشان ہونا۔ ھو شَئِزٌ۔
أَشْأَزَهُ : مغموم کرنا، پریشان کرنا۔
اِشْتَأَزَ : جانور کا بدکنا اور ڈر کر بھاگنا۔
الشَّأْزَة : فربہ گھوڑا۔
• شَئِسَ الشیءُ ـَ شَأَسًا : سخت ہونا
ـــــ الرَّجُلُ : غم سے بے چین ہونا۔
ـــــ المَکانُ : سنگلاخ ہونا۔ مَکانٌ شَأْسٌ و شَئِسٌ۔
• شَأْشَأَتِ النَّخْلَةُ شَأْشَأَةً و شِئْشَاءً : کھجور کے درخت کا بار آور نہ ہونا۔
ـــــ فُلانٌ بالحُمُرِ والغَنَمِ : شَأْشَأْ کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا
تَشَأْشَأَ القَوْمُ : منتشر ہونا، بچھڑنا۔
ـــــ أَمْرُھُمْ : کھل کر سامنے آنا، آسان ہونا
الشَّأْشَأُ : بڑی قسم کی کھجور، کھجور کے لمبے درخت۔

• شُئِفَتْ رِجْلُهُ : پیر میں آبلہ پڑنا۔ ھو مَشْؤُوفٌ۔
شَئِفَتْ رِجْلُهُ ـَ شَأَفًا : آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔
ـــــ الأَصَابِعُ : انگلیوں کے ناخن کے ارد گرد کا پھٹنا۔
ـــــ جِسْمُهُ : بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ ھو شَئِفٌ۔
ـــــ فُلانًا ولَهُ ومنه شَأْفًا و شَآفَةً : کسی سے بغض رکھنا اور اس سے بدفال لینا۔
اِسْتَشْأَفَتِ القَرْحَةُ : زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا، ناسور بن جانا۔
شَأْفُ الجُرْحِ : ناسور، وہ زخم جو مندمل نہ ہو۔
الشَّأْفَةُ : ناسور (۲) تلوے کا زخم (۳) وہ زخم جس کی جڑ داغ دیکر نکالی جائے (۴) بغض و عداوت (۵) بدفالی (۶) جڑ۔ کہتے ہیں : اِسْتَأْصَلَ اللّٰهُ شَأْفَتَهُ : اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا، بیخ کنی کر دی۔ بَیْنَھُم شَأْفَةٌ : ان کے درمیان دشمنی ہے
شَافَةُ الرَّجُلِ : اہل و عیال اور مال و دولت۔ رَجُلٌ شَأْفَةٌ : معزز و بلند رتبہ آدمی۔
• شَأَمَ عَلَیْھِم ـَ شَأْمًا و شَأْمَھُمْ : لوگوں کے لئے برا شگون بننا، نحوست کا سبب بننا۔

شُئِمَ عَلَیْھِم : بدشگون بننا، باعث نحوست بننا۔ ھو مَشْؤُومٌ عَلَیْھِم ج : مَشَائِیم۔
شَؤُمَ ـُ شَآمَةً : منحوس و نامبارک ہونا۔
أَشْأَمَ : ملک شام میں جانا (۲) اکڑ کر چلنا۔
شَاءَمَ بِهِ : کسی کو اپنی بائیں طرف لینا، اس کی بائیں طرف سے گزرنا۔
تَشَاءَمَ : شگون لینا، فال لینا۔
ـــــ بِهِ : منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔
تَشَأَّمَ : ملک شام کا باشندہ بننا (۲) کسی کو اپنی بائیں طرف کرنا۔
ـــــ بِهِ : شگون لینا، فال لینا۔
الأَشْأَمُ : منحوس، نامبارک ج : أَشَائِمُ۔ کہاوت ہے : أَشْأَمُ کُلِّ امْرِئٍ بَیْنَ لَحْیَیْهِ : ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔
التَّشَاؤُمُ : بدشگون، بدفالی، نحوست (۲) ناامیدی۔
الشَّائِمُ : برا شگون لانے والا، سبب نحوست
الشَّأْمُ و الشَّامُ : ملک شام جس کا دار الحکومت دمشق ہے۔
الشَّامِیُّ : شام کا باشندہ۔
الشُّؤْمُ : بدشگونی، نحوست (۲) بدی شر (۳) سیاہ اونٹ۔
الشُّؤْمَی : اسم تفضیل مؤنث (۲) یُمْنَی کی ضد۔ بائیں۔ کہتے ہیں : الیَدُ الشُّؤْمَی۔
الشَّأْمَةُ : بائیں جہت۔ کہتے ہیں : نَظَر

يَمْنَةٌ وشَأْمَةٌ.
الشِّيْمَةُ: عادت ج: شِيَمٌ.
المَشْأَمَةُ: بدشگونی، نحوست، بدبختی (۲) بائیں جہت۔ قرآن پاک میں ہے: "هُمْ اَصْحابُ المَشْأَمَةِ"، وہ لوگ جن کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے)۔
المُتَشائِمُ: ناامید (۲) برا شگون لینے والا ضد: مُتَفائِلٌ.
• شَأَنَ ـَ شَأْنًا: شان والا ہونا، باحیثیت و باعزت ہونا۔
ــ شَأْنَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا۔
اِشْتَأَنَ شَأْنَهُ: نقش قدم پر چلنا۔
الشَّأْنُ: حالت وکیفیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ"، (۲) حیثیت و مرتبہ، عزت۔ رَجُلٌ مِن ذَوِي الشَّأْنِ: وہ باحیثیت یا معزز لوگوں میں ہے (۳) اہم معاملہ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ" (۴) ضرورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ" (۵) تعلق (۶) اہمیت ج: شُؤُونٌ (۷) کھوپڑی کا جوڑ (۸) پہاڑ کی مٹی جس پر نباتات اگے۔
بِشَأْنِ كَذا: فلاں سلسلہ میں
بِهذا الشَّأْنِ: اس سلسلہ میں۔
ذُو شَأْنٍ: قابل توجہ، اہم۔
اُشْأَنْ شَأْنَكَ: اپنی حالت پر رہو، اپنے کام سے کام رکھو۔
ما شَأَنَ شَأْنَكَ: اس نے تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی۔
ما شأنك: تم کو کیا ہوا، تمہارا کیا حال ہے، تمہارا کیا معاملہ ہے۔

من شَأْنِه كذا: اس کا مزاج ایسا ہے کہ۔
الشُّؤُونُ: امور، معاملات (۲) حوائج و ضروریات۔ جیسے: شُؤُونُ الطُّلّابِ وغيرهم۔
ــ الاجْتِماعِيَّةُ: معاشرتی امور۔
شُؤُونُ العَيْنِ: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ۔ گوشہ ہائے چشم۔
شُؤُونُ الخَمْرِ: شراب کا رگوں میں دوڑتا ہوا اثر۔
كَلِّفْنِي شُؤُونَكَ: تم اپنے معاملات میرے سپرد کردو۔
• شَأَى القَوْمَ ـَ شَأْوًا: آگے نکل جانا
ــ الشيءُ فُلانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا۔
شاءاهُ: آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
تَشاءَى ما بَيْنَهُمْ: بُعد پیدا ہونا، بے تعلقی ہونا۔
ــ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔
الشَّأْوُ: چکر، پھیرا (۲) غایت و مقصد (۳) حوصلہ (۴) رفتار (۵) مدت (۶) اونٹنی کی مہار (۷) کنویں کی کیچڑ، ٹوکری بھر مٹی۔
جَرَى شَأْوًا او شَأْوَيْنِ: اس نے دوڑ کا ایک چکر لگایا یا دو
إِنَّهُ لَبَعِيدُ الشَّأْوِ: وہ بلند ہمت ہے
المِشْآةُ: کنویں کی کیچڑ، کنویں کی کیچڑ نکالنے کی ٹوکری ج: مَشاءٍ

ش ــ ب

• شَبَّ الغُلامُ ـِ شَبابًا: لڑکے کا جوان ہونا۔
ــ النّارُ شُبُوبًا: آگ روشن ہونا، لگنا۔
شَبَّ الفَرَسُ شِبابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہوکر اگلی ٹانگیں اٹھانا۔
ــ النّارَ ـُ شَبًّا: آگ روشن کرنا۔
ــ الخِمارُ والشَّعْرُ لَوْنَ المَرْأَةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا۔
ــ الشيءُ: بڑھنا، بلند ہونا۔
ــ الشيءَ: مزین کرنا۔
شُبَّ لَهُ كذا: کسی چیز کا مہیا ہونا، منجانب اللہ کسی بات کا موقع ملنا۔
أَشَبَّ الغُلامُ: جوان ہونا۔
ــ فُلانٌ: کسی کا جوان اولاد والا ہونا
ــ الحَيَوانُ: جانور کا نشوونما پورا ہوجانا (۲) بوڑھا ہوجانا۔
ــ اللهُ الصَّبِيَّ: جوان کردینا۔
ــ الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو بھڑکانا، اکسانا۔
شَبَّبَ الشّاعِرُ: جوانی کے دنوں کا اشعار میں ذکر کرنا۔
ــ بِفُلانَةٍ: کسی عورت سے متعلق عشقیہ شعر کہنا۔ اوصاف ومحاسن بیان کرنا
اِسْتَشَبَّ عَلَى ساقَيْهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا۔
الشّابُّ: جوان لڑکا (جو بالغ ہوگیا ہو لیکن مکمل مرد نہ ہوا ہو) ج: شُبّانٌ۔ هي شابَّةٌ ج: شَوابُّ۔
شابٌّ يافِعٌ: نوجوان۔
الشَّبابُ: جوانی (سن بلوغ سے تیس برس تک کی عمر تک) (۲) ہر شے کا اول حصہ، ابتدار۔ کہتے ہیں: لَقِيتُهُ فِي شَبابِ النَّهارِ (۳) تشبیب (شعر میں عورتوں کے محاسن کا ذکر)

الشَّبَابِيُّ : جوانی کا ۔
الشَّبَابُ : جس چیز سے آگ روشن کیجائے ۔
الشَّبَبُ : جوان بیل یا بھیڑ بکری ۔
الشَّبُّ : جوان (۲) ایک کیمیاوی نمک ۔
الشَّبَّةُ : جوان لڑکی ج : شَبَائِبُ ۔
شَبَّةُ النَّارِ : آگ کی لپٹ ۔
الشَّبَّةُ : سوئے کا ساگ ۔
الشَّبُوبُ : ہر وہ چیز جس سے آگ روشن کی جائے (۲) سامانِ زینت، جمال بخش چیز۔ کہتے ہیں : هٰذَا شَبُوبٌ لِكَذَا : یہ اس کے لئے حسن و زینت کا ذریعہ ہے (۳) جوان بیل یا بکری ۔
الشُّبُوبُ : ہیجان، اشتعال، مستی ۔
الشَّبِيبَةُ : جوانی، نوجوان پارٹی ۔
المَشْبُوبُ : رَجُلٌ مَشْبُوبٌ : ہوشیار و بہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ ۔
المَشْبُوبَتَانِ : زہرہ اور مشتری ۔ ج : مَشَابِيبُ ۔
مَشْبُوبُ الأَظَافِرِ : تیز ناخن والا ۔
• الشَّبِتُّ : خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
• شَبِثَ الشَّيْءَ و بِالشَّيْءِ ـ شَبَثًا : چمٹنا، لٹکنا، لگنا، وابستہ ہونا ۔ هو شَبِثٌ ۔
شَابَثَ الشَّيْءَ : کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا، گتھم گتھا ہو جانا ۔
شَبَّثَهُ بِكَذَا : وابستہ کرنا، چمٹانا، متعلق کرنا ۔
تَشَبَّثَ بِالشَّيْءِ : چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا، وابستہ ہونا (۲) اچھی طرح تھامنا ۔
ـــ بِرَأْيِهِ : رائے کو ماننا، اس پر عمل کرنا
الشَّبَثُ : ایک قسم کی مکڑی ج : أَشْبَاثٌ و شِبْثَانٌ ۔

الشَّبِثُ : رَجُلٌ شَبِثٌ : رائے پر جمنے والا یا چمٹنے والی طبیعت کا آدمی ۔
الشُّبْثَةُ : پیچھے پڑنے والا، ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا ۔
• شَبَحَ الشَّيْءُ ـ شَبْحًا : کسی چیز کی پرچھائیں نظر آنا، دھندلا اور ناصاف نظر آنا ۔
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَهُ : چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر تاننا ۔
ـــ الشَّخْصَ : کوڑے مارنے کیلئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا ۔
ـــ العُودَ : لکڑی کو ہموار کرنا، چوڑا کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : پھاڑنا، چیرنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا
شَبُحَ الرَّجُلُ ـ شَبَاحَةً : چوڑے سینے اور ابھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا ۔ هو مشبوح الذِّرَاعَيْنِ
شَبَّحَ فُلَانٌ : اتنا بوڑھا ہونا کہ نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) خوب پھیلانا، خوب چیرنا ۔ شَبَحَ کا مبالغہ (۴) سوال پر مصر ہونا ۔
ـــ الشَّيْءَ : چھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا
الشَّبَحُ : دور سے نظر آنے والا جسم، شخص وجود (۲) کسی چیز کی پرچھائیں، سایہ (۳) خیالی تصویر (۴) بلند و بالا درواز ج : أَشْبَاحٌ و شُبُوحٌ ۔
أَشْبَاحُ المَالِ : دور سے نظر آنیوالا مال ۔ جیسے اونٹ وغیرہ ۔
شَبَحُ الخَوْفِ : بھیانک تصویر ۔
شَبَحُ المَوْتِ : موت کا سایہ ۔
شَبَحُ الحَرْبِ : جنگ کی تصویر، جنگ کا بھیانک نقشہ ۔ کہاوت ہے :

هُمْ أَشْبَاحٌ بِلَا أَرْوَاحٍ : وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں ۔
الشِّبْحَةُ : چھت کی لکڑی (۲) گھوڑے کی ٹانگیں باندھنے کی رسی ۔
الشَّبْحَانُ : لمبا ۔
• الشِّبْدِعُ : زبان (۲) مصیبت (۳) بچھو ج : شَبَادِعُ
• شَبَرَ الثَّوْبَ وغَيْرَهُ ـ شَبْرًا : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ فُلَانًا مَالًا : مال دینا ۔
شَبِرَ ـ شَبَرًا : اکڑنا، اترانا ۔
شَبَّرَ الثَّوْبَ وغَيْرَهُ : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : اندازہ کرنا ۔
ـــ فُلَانًا : تعظیم کرنا ۔
تَشَابَرَ الفَرِيقَانِ : لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا ۔
أَشْبَرَ فُلَانًا : ترجیح دینا، فضیلت دینا (۲) مال دینا ۔
ـــ فُلَانٌ : دراز قامت بیٹوں والا ہونا (۲) پست قامت بیٹوں والا ہونا ۔
تَشَبَّرَ : صاحب عظمت ہونا ۔
الأُشْبُورُ : ایک قسم کی مچھلی ۔
الشَّبْرُ : شادی (۲) مہر (۳) عمر (۴) قد ۔
الشِّبْرُ : بالشت (کن انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ) ج : أَشْبَارٌ ۔
قَصِيرُ الشِّبْرِ : ملاکر قدم رکھنے والا ۔
الشَّبْرُ : عطیہ (۲) خیر و بھلائی ۔
الشِّبْرَةُ : قد ۔
الشِّبْرَةُ : عطیہ ۔
المَشَابِرُ : نشیبی نالے جن میں ادھر ادھر سے پانی سمٹ آئے ۔ واحد : مَشْبَرٌ و مَشْبَرَةٌ ۔
الشَّبُّورُ : بگل ۔
الشُّبُّورَةُ : صبح کے وقت کا کہر ۔
• شَبْرَقَهُ شَبْرَقَةً و شِبْرَاقًا :

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، دھجیاں اڑانا بوٹیاں کرنا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ الثَّوْبَ و اللَّحْمَ۔ شَبْرَقَ البازی الصَّیْدَ۔

شُبَارِقٌ: ثَوْبٌ شُبَارِقٌ: بالکل پھٹا ہوا کپڑا۔ لَحْمٌ شُبَارِق: مختلف طریقوں پر پکایا ہوا گوشت

الشَّبَارِیْقُ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا

الشِبْرِقُ: بلی کا بچہ۔

الشِّبْرِقَةُ: کپڑے کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی معمولی روئیدگی۔

الشِّبْرَاقُ: ہر شے کی شدت۔

• الشَّبَصُ: درخت کا گنجان پن۔

تَشَبَّصَ الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا

الشُّبَاطُ: پانچواں سریانی مہینہ، مقابل فروری

الشَّبُّوطُ: نہر دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک مچھلی ج: شَبَابِیْطُ۔

• شَبِعَ ـَـ شِبَعًا: دل بھرنا، سیر ہو جانا شکم سیر ہونا، کھانے سے پیٹ بھرنا کہتے ہیں: شَبِعَ طَعَامًا و منَ الطَّعام: ھو شَبْعَانُ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَی ھی شَبْعَی و شَبْعَانَةٌ ج: شِباع

ـــ الجِسْمُ: بدن کا بھر جانا، موٹا ہونا۔

ـــ من الأمْرِ: اکتا جانا، طبیعت بھر جانا

ھی شَبْعَی الشِّبَاع: وہ گٹھی ہوئی اور بھاری پیٹ والی ہے۔

أشْبَعَهُ: پیٹ بھر دینا، شکم سیر کر دینا۔

ـــ الثَّوْبَ وغَیْرَهُ: کپڑے کو خوب رنگنا۔

ـــ السَّائِلَ: علم کیمیا میں سیال شے کو مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود کسی بھی ٹھوس چیز کو بالکل حل کر دینا)

ـــ الشیءَ: مکمل کرنا۔ کہتے ہیں: أشْبَعَ البَحْثَ: تحقیق کو مکمل کرنا۔

ـــ الشیءَ شَیْئًا: کسی چیز کو کوئی چیز پلا دینا، پیوست کر دینا۔

تَشَبَّعَ: شکم سیری یا سیری کا اظہار کرنا (۲) سیر ہونا (۳) طبیعت بھرنا۔

ـــ بالماءِ: سیراب ہونا۔

ـــ بِرَأْيٍ: رائے کا قائل ہونا، ماننا۔

ـــ الشیءُ بالشیءِ: پیوست ہونا، گھل مل جانا۔

ـــ الماءُ بالمِلْحِ: پانی میں نمک بالکل گھل گیا۔

الشَّبَاعَةُ: سیری کے بعد بچا ہوا پانی وغیرہ

الشِّبْعُ و الشِّبَعُ من الطَّعامِ وغیرہ: شکم یا طبیعت سیر کر دینے والی چیز، آسودگی۔

الشُّبْعَةُ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے بقدر چیز، پیٹ بھر چیز، بقدر کفایت کھانا ج: شُبَعٌ۔

الشَّبْعَانُ: شکم سیر، سیر، آسودہ۔ ھی شَبْعَی و شَبْعَانَةٌ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَی۔ ھی شَبْعَی الذِّراعِ: وہ موٹے بازو والی ہے۔

ھی شَبْعَی الخَلْخَالِ او السِّوَارِ او الوِشَاحِ: وہ فربہ ہے۔

الشَّبِیْعُ: بہت تر (۲) پیوست و ملا ہوا (۳) حل کیا ہوا، گھلا ہوا۔ رَجُلٌ شَبِیْعُ العَقْلِ: بہت دانا، عقلمند، پختہ کار، ثَوْبٌ شَبِیْعُ الغَزْلِ: مضبوط سوت کا کپڑا۔ حَبْلٌ شَبِیْعٌ: خوب بٹی ہوئی رسی، مضبوط رسی۔

المُشْبِعُ: پیٹ بھر، سیر کر دینے والا (۲) اطمینان بخش (۳) غذائیت بخش (۴) کافی، پورا۔

المُشْبَعُ: تر، بھرا ہوا، پیوست۔

المُشْبَعُ بالماء: پانی سے تر۔

المُشْبَعُ بالهَوَاءِ: ہوا بھرا ہوا۔

المُشْبَعُ بالیأسِ: مایوس کا شکار۔

المُشْبَعُ بالرَّأْیِ: قائل، متفق۔

• شَبِقَ الذَّکَرُ من الحَیَوانِ ـَـ شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔

الشَّبَقُ: شہوت۔

• شَبَكَ الشیءَ ـِـ شَبْكًا: الجھنا (۲) جال بننا (۳) پیچیدہ ہونا۔

ـــ الشیءَ: الجھانا (۲) پیچیدہ بنانا۔

ـــ أصَابِعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔

أشْبَكَ القَوْمُ: قریب قریب کنویں کھودنا

ـــ المکانُ: کسی جگہ کا قریب قریب کنویں والی ہونا۔

شَابَكَ بینَ الأصَابِعِ: انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

شَبَّكَ: خوب الجھانا (۲) زیادہ پیچیدہ بنانا (۳) جال دار بنانا، جال بنانا۔

ـــ الشیءَ بغَیْرِهِ: جوڑنا، ملانا۔

تَشَابَكَ الشیءُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔ جیسے: تَشَابَكَت الأمُورُ: گڈمڈ ہونا باہم مل جانا، مخلوط ہو جانا۔

اشْتَبَكَ: الجھنا، پیچیدہ ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ اشْتَبَكَ الجَیْشَانِ: دو لشکروں کا باہم ٹکرانا، متصادم ہونا دو لشکروں کی جھڑپ ہونا۔

تَشَبَّكَ: اشْتَبَكَ۔

الاشْتِبَاكُ: تصادم، جھڑپ ج: اشتباکات

الشَّابِكُ: پیچیدہ، پر پیچ، بھول بھلیاں کہتے ہیں: أمْرٌ شَابِكٌ، طَرِیْقٌ شَابِكٌ۔

الشَّبَّاكُ: جال بنانے والا (۲) جال سے شکار کرنے والا۔

الشُّبَّاكُ: کھڑکی، سلاخ دار کھڑکی، جنگلا، ونڈو (۲) سامان اٹھانے کا جال ج: شَبَابِیْكُ۔

شُبَّاكُ البَرِیْدِ: پوسٹ آفس کا کاؤنٹر، کھڑکی۔

شُبَّاكُ التَّذاكِر: ٹکٹ کھڑکی ٹکٹ گھر
شُبَّاكُ صَرفِ التَّذاكِر: ٹکٹ ونڈو
الشِّبَاكُ: کنگھے کے دندانے، واحد: شَبَكَةٌ
الشُّبُكُ: سگریٹ پائپ (پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں (۲) حقہ کی نے۔
الشَّبَكَةُ: شکاری کا جال (جو دھاگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے) پھندا (۲) ہر قسم کا جال، یا جالی۔ چند چیزوں کا باہم گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں داخل ہونا، سلسلۂ اشیاء۔ جیسے: شَبَكَةُ المُواصلات و شَبَكَةُ الكَهرَباء
شَبَكَةٌ من الاَسلاكِ: تاروں کا جال
ج: شَبَكٌ و شِبَاكٌ۔
الشَّبكَةُ: منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (۲) بہت کنویں والی زمین، پاس پاس کنویں والی زمین۔
الشُّبكَةُ: رشتہ، منگنی۔
الشَّبَكِيَّةُ: آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے۔
الشَّبِيكَةُ: جالی دار کپڑا۔
المُتَشَابِكُ: الجھا ہوا (۲) پرپیچ۔
المِشْبَكُ: کلپ، کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی، ہک، ہینگر وغیرہ (۲) سینے یا سر کا زیور۔ جیسے جھومر یا چمپا کلی
ج: مَشَابِكُ۔
مِشْبَكُ الحِزَام: پیٹی کا ہک، بکسوا۔
مِشْبَكٌ للخِطَاب و نَحوِه: لیٹر کلپ
مِشْبَكُ الغَسِيل: کلاتھ پن۔ کپڑے لٹکانے کا ہک یا چٹکی۔
مِشْبَكُ الوَرَق: پیپر کلپ
المُشَبَّكُ: الجھا ہوا، پیچیدہ (۲) جالی دار جالی لگا ہوا۔
—من الحَلوَى: جلیبی۔

• شَبَلَ الغُلامُ ـُ شُبُولاً: بچہ کا نازونعمت میں پرورش پاکر بڑا ہونا
هو شَابِل۔
— فی بنی فُلانٍ: کسی قبیلہ میں پل کر جوان ہونا۔
— فُلاناً: کوڑے مارنا۔
— بالخیاطة: لمبے لمبے ٹانکے لگانا۔
أَشبَلَت المَرأةُ علی أولادِها: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسرا خاوند نہ کرنا هی مُشبِلٌ۔
— اللَّبُوءَةُ: شیرنی کا بچے جننا۔ هی مُشبِلٌ۔
الشِّبلُ: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا ج: اَشبَالٌ
• شَبَمَهُ ـُ شَبماً: بکری کے بچے کے منہ میں تھوتھنی (لکڑی کا لمبا ٹکڑا یا چھینکا) لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
شَبِمَ ـَ شَبَماً: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈ محسوس کرنا۔ هو شَبِمٌ
مَاءٌ شَبِمٌ و غَدَاةٌ شَبِمَةٌ: ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی صبح۔ قَلبٌ شَبِمٌ: بے حس اور ٹھنڈا دل۔
الشِّبَامُ: دودھ پیتے بچے کے منہ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ، چھینکا جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
الشِّبامانِ: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں
• شَبَنَ الغُلامُ ـُ شَبناً: لڑکے کا پر گوشت (بھرے ہوئے جسم کا) اور جوان ہونا۔
— الشیءُ: قریب ہونا۔ هو شَابِنٌ
الشَّبِينُ: عیسائیوں کے یہاں دولہا یا دولہن کا ہمراہی، خدمت گار مؤنث شَبِينَة ج: شَبَائِنُ و اَشَابِنَة

• أَشبَهَ الشیءُ الشیءَ: مشابہ ہونا۔
شَابَهَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
شَبَّهَ علیه الأمرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنانا، مبہم و مشتبہ کر دینا کہ دوسری باتوں سے مل جانے کی بنا پر اس کی اصلیت تک پہنچنا مشکل ہو جائے۔ مشکل بنا دینا (۲) کسی کو کسی معاملہ کی الجھن میں ڈال دینا شش و پنج میں ڈالنا۔
— الشیءَ بالشیءِ: مشابہ بنانا، ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا (۲) تشبیہ دینا۔
شُبِّهَ علیه و لَهُ و کذا: غیر واضح ہونا شبہ میں ڈالا جانا، مشتبہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وما قتلوه وما صلبوه و لکن شُبِّهَ لَهُم"
اشتَبَهَ علیه الأمرُ: غیر واضح اور ناقابل فہم ہونا۔ یقینی اور فیصلہ کن نہ رہنا۔
— فی المسألة: صحت میں شک کرنا۔
رَجُلٌ مُشتَبِهٌ فی أمرِه: مشکوک آدمی۔
تَشَابَهَ الشیئانِ: یکساں اور ہم شکل ہونا فرق نہ رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّ البقرَ تَشَابَهَ علینا"
تَشَبَّهَ بغیرِه: مشابہ ہونا، دوسرے کے ہم شکل یا ہم وصف ہونا، دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا، دوسرے جیسا ہونا۔
الاشتِبَاهُ: شبہ، شک، التباس۔
التَّشَابُهُ: یکسانیت۔
التَّشبِيهُ: مشابہت، تشبیہ۔ علم البیان میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا

تَشْبِيهُ الْمَسْجُونِينَ: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا، شناخت نامہ۔

الشِّبْهُ: مثل، مانند۔ جیسے: هذا شِبْهُ فُلَانٍ (۲) تصویر، نقل (۳) مشابہت ج: أَشْبَاهٌ۔

شِبْهُ اِقْطَاعِيٌّ: نیم جاگیردارانہ

شِبْهُ جَرِيمَةٍ: نیم جرم۔

شِبْهُ الْجَزِيرَةِ: جزیرہ نما۔

شِبْهُ رَسْمِيٍّ: نیم سرکاری۔

شِبْهُ الْقَارَّةِ: برصغیر۔

الشَّبَهُ: مشابہت، شباہت، ہم شکلی (۲) تصویر، نقل (۳) پیتل ج: أَشْبَاهٌ۔

الشُّبْهَةُ: شک، شبہ (۲) مبہم اور غیر واضح چیز (۳) التباس، بے امتیازی شرعاً غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت وحرمت یا برحق ہونا وبطلان واضح نہ ہو ج: شُبَهٌ۔

الشَّبِيهُ: مثل، مانند۔ هذا شَبِيهُ فُلَانٍ: ہم شکل، ہم وصف (۲) تصویر، نمونہ ج: شِبَاهٌ وأَشْبَاهٌ

الْمُتَشَابِهُ: وہ نص قرآنی جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ" (۲) ملتا جلتا، یکساں۔

الْمُشَابِهُ: مثل، مانند، ہم شکل۔

الْمَشَابِهُ: شباہتیں۔ ملتے جلتے اوصاف فيه مَشَابِهُ من فُلَانٍ (خلافِ قیاس) شَبَهٌ کی جمع۔

الْمُشْتَبَهُ: مشکوک، غیر واضح۔

الْمُشْتَبَهُ فِي أَمْرِهِ: مشکوک، جس کا کردار اچھا نہ ہو یا قابل اعتراض ہو۔

الْمُشْتَبَهُ فِيهِمْ: مشتبہ لوگ، جرائم پیشہ لوگ۔

الْمَشْبُوهُ: ناپسندیدہ، مشکوک، متہم، جرائم پیشہ۔

الْمُشَبَّهُ: وہ شے جسے کسی دوسری شے کے ساتھ کسی صفت میں تشبیہ دی جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْأَسَدِ میں الرَّجُلُ۔

الْمُشَبَّهُ بِهِ: وہ شے جس کے ساتھ کسی صفت میں کسی کو تشبیہ دی جائے جیسے: رَجُلٌ كَالْأَسَدِ میں اَسَدٌ

وَجْهُ الشَّبَهِ: وہ صفت جس میں دو چیزوں کو ایک دوسرے کا مشابہ بنایا جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْأَسَدِ میں وصف مشترک شجاعت وجہ شبہ ہے۔

الْمُشَبِّهَةُ: ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔

• شَبَا الشَّيْءُ ـُـ شُبُوًّا: بلند ہونا

ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔

ـــ وَجْهُهُ: چہرے کا کسی تغیر کے بعد چمک اٹھنا۔

ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔

أَشْبَى الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا، مدد دینا

ـــ فُلَانٌ: ذہین و ہوشیار اولاد والا ہونا۔

ـــ فُلَانًا: اعزاز و اکرام کرنا۔

ـــ الْأَوْلَادُ آبَاهُمْ: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔

الشَّبَا: کائی (۲) اولے۔

شَبَاةُ الشَّيْءِ: دھار جیسے: شَبَاةُ السَّيْفِ۔

شَبَاةُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک ج: شَبًا۔

الشَّبَاةُ: نوزائیدہ بچھو (۲) دو ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا (۳) بیوقوف آدمی۔ ج: شَبًا وشَبَوَاتٌ۔

شَبْوَةُ: (غیر منصرف) بچھو کا اسم علم۔ کبھی الشَّبْوَةُ بھی کہتے ہیں۔ جارِيَةٌ شَبْوَةٌ: پھرتیلی اور دلیر کنیز۔

ش ـــــ ت

• شَتَّتِ الْأَشْيَاءُ ـِـ شَتًّا وشَتَاتًا: بکھرنا، منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: شَتَّتِ الدِّيَارُ بِفُلَانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔ وشَتَّ بِقَلْبِهِ الْوَجْدُ: غم یا عشق و محبت نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ هو شَتِيتٌ۔

شَتَّ الْأَشْيَاءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا۔

أَشَتَّ الْقَوْمَ: شیرازہ بکھیرنا۔ کہتے ہیں: أَشَتَّ بِي قَوْمِي: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا

شَتَّتَ الْأَشْيَاءَ: منتشر کرنا، الگ الگ کرنا۔ بکھیرنا۔ تار و پود بکھیرنا۔

تَشَتَّتُوا: منتشر ہونا، بچھڑ جانا، الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُمْ: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔

تَشَتَّتَتِ الْأَشْيَاءُ: بکھرنا، تار و پود بکھرنا

الشَّتَاتُ: پراگندگی، پھوٹ، انتشار (۲) متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ شَتَاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جَاءَ الْقَوْمُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔

الشَّتُّ: متفرق، منتشر۔ أَمْرٌ شَتٌّ: بکھرا ہوا اور بگڑا ہوا معاملہ ج: أَشْتَاتٌ، کہتے ہیں: ذَهَبُوا أَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ"

شَتَّانَ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا: ان میں بڑا فرق ہے، ان میں

کوئی جوڑ نہیں، ان میں کوئی نسبت نہیں۔ شَتَّانَ بَیْنَہُمَا بھی کہتے ہیں
الشُّتُوتُ: (من الناس) مختلف قبائل کے لوگ، مختلف نسل کے لوگ۔
الشَّتِیْتُ: منتشر و متفرق، مختلف، بکھرا ہوا
ثَغْرٌ شَتِیْتٌ: چھدرے دانت ج: شَتّٰی۔ اَشْیَاءُ شَتّٰی: مختلف اور بے جوڑ چیزیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی"؛ قَوْمٌ شَتّٰی مختلف قسم کے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "تَحْسَبُہُمْ جَمِیْعًا وَقُلُوْبُہُمْ شَتّٰی"؛ کُتُبٌ شَتّٰی: متفرق کتابیں
•شَتَرَہٗ ـِ شَتْرًا: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
ـــ الدَّاءُ عَیْنَہٗ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔
شَتِرَ ـَ شَتَرًا: پھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا نیچے کا ہونٹ کٹنا (۲) کسی کی آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا۔
ھو اَشْتَرُ و ھی شَتْرَاءُ ج: شُتْرٌ۔
ـــ عَیْنُہٗ: آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھی شَتْرَاءُ
شَتَّرَ بِفُلَانٍ: کسی میں عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا (۲) گالی دینا۔
الاَشْتَرُ: پلٹی ہوئی یا پھٹی ہوئی پلکوں والا۔ نیچے کے پھٹے ہوئے ہونٹ والا ج: شُتْرٌ۔
الشَّتْرُ: قطع و برید (۲) پلکوں کا پلٹاؤ
الشِّتِّیْرُ: بڑا عیبی، انتہائی بدمزاج۔
الشَّتْرَۃُ: دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ
•شَتِعَ ـَ شَتَعًا: بیماری یا بھوک سے گھبرا اٹھنا۔
•شَتَغَہٗ ـُ شَتْغًا: روندنا، ذلیل کرنا

اَشْتَغَہٗ: تلف کرنا، ہلاک کرنا۔
المَشَاتِغُ: ہلاکتیں۔
•شَتَلَ الزَّرْعَ ـِ شَتْلًا: کسی چیز کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔
الشَّتْلَۃُ: پود یا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا جائے اور پھر دوسری جگہ بویا جائے، نرسری پودا۔
المَشْتَلُ: نرسری، پودے اگانے کی جگہ ج: مَشَاتِلُ۔
•شَتَمَہٗ ـُ شَتْمًا: گالی دینا، کوسنا، برا بھلا کہنا۔
شَتُمَ ـُ شَتَامَۃً: بدرو ہونا۔ ھو شَتِیْمٌ۔
شَاتَمَہٗ: کسی کو خوب گالیاں دینا، کسی کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آنا، برا بھلا کہنا۔
تَشَاتَمَا: باہم گالی گلوچ کرنا۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
الشَّاتِمُ: بدزبان، دشنام طراز۔
الشُّتَامُ و الشُّتَامَۃُ: بدشکل، بدخلق، بدمزاج۔
الشِّتَّامُ: انتہائی دشنام طراز۔
الشُّتَامَۃُ: غضبناک شیر
الشَّتْمُ: گالی گلوچ، دشنام طرازی (فعل)
الشَّتِیْمَۃُ: گالی ج: شَتَائِمُ۔
•شَتَنَ الثَّوْبَ ـُ شَتْنًا: بننا۔ ھو شَاتِنٌ و شَتُوْنٌ۔
شَتَّانَ: دیکھئے (شتت)
•شَتَا بِالمَکَانِ ـُ شَتْوًا: کسی جگہ سردی گزارنا، موسم سرما میں قیام کرنا۔
ـــ الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا۔ سردی کے موسم کا شباب پر ہونا۔

شَتَا الیَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔ دن میں سخت سردی ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: پانی برسانا، بارش ہونا ھو شَاتٍ۔
اَشْتٰی فُلَانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا
ـــ القَوْمُ: قحط و خشک سالی آنا۔
شَاتَاہٗ مُشَاتَاۃً و شِتَاءً: کسی کے ساتھ سردی کے موسم تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاھَرَہٗ (من الشَّھْر) و یَاوَمَہٗ (من الیوم): اس سے مہینہ کا یا دن کا معاملہ کیا۔
شَتّٰی بِالمَکَانِ: کسی جگہ موسم سرما گزارنا۔
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کیلئے موسم سرما کی مدت تک کافی ہونا۔
الشِّتَاءُ: موسم سرما (۲) قحط و خشک سالی بھک مری ج: اَشْتِیَۃٌ۔
الشَّتْوَۃُ: سردی کا موسم۔
الشَّتَوِیُّ: موسم سرما کا (۲) موسم سرما کی بارش۔
الشَّتِیُّ: الشَّتَوِیُّ۔
المَشْتٰی: گرم مقام، سردی کا موسم گزارنے کی جگہ ج: مَشَاتٍ۔
المَشْتَاۃُ: المَشْتٰی (۲) سردی کا موسم۔

ش ـــ ث

•الشَّثُّ: چھوٹے سیب کی طرح کا ایک کڑوے مزے کا درخت جس کے پتے چمڑا رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ (۲) جنگلی اخروٹ (۳) بڑی تعداد (۴) شہد کی مکھیاں (۵) پہاڑ کی چوٹی کا کنگرہ ج: شِثَاثٌ۔ واحد: شَثَّۃٌ۔
•شَثِرَتْ عَیْنُہٗ ـَ شَثَرًا: آنکھ کا موٹا ہونا۔
الشُّثْرُ: پہاڑ کا کنارہ ج: شُثُوْرٌ۔

•شَثِلَتْ اَصَابِعُهُ ـ شَثَلاً: انگلیوں کا کھردرا اور موٹا ہونا
شَثْلُ الْاَصَابِعِ: کھردری انگلیوں والا
•شَثِنَتْ كَفُّهُ ـ شَثَنًا: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔
الشَّثْنُ: موٹا، کھردرا۔ رَجُلٌ شَثْنُ الْاَصَابِعِ: موٹی اور کھردری انگلیوں والا۔

ش ـــ ج

•شَجَبَ فُلَانٌ ـ شُجُوبًا: ہلاک ہونا، غمگین ہونا۔
ـــ الْغُرَابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔
ـــ فُلَانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا (۲) رنجیدہ کرنا، کوفت میں مبتلا کرنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو مشغول کر دینا
ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا۔ جیسے: شَجَبَ اللِّجَامَ۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: روکنا، باز رکھنا
ـــ الدَّاوِرَةَ بِالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈاٹ لگانا، ڈھکنا لگانا۔
ـــ الرَّأْيَ اَوِ الْمَوْقِفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔
شَجِبَ ـ شَجَبًا: ہلاک ہونا، رنجیدہ ہونا۔
اَشْجَبَهُ: مغموم بنانا، رنج پہنچانا۔
تَشَاجَبَتِ الْاُمُوْرُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہونا۔ الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
الشَّاجِبُ: بہت بک بک اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
الشِّجَابُ: بوتل کی کاک، ڈاٹ، ڈھکنا (۲) ہک، ہینگر، کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ
الشَّجَبُ: ضرورت (۲) رنج وغم، ناگواری (۳) ہلاکت، سزائے موت ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجْبُ: بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ ج: شُجُوبٌ۔
الشَّجْبَاءُ: مشک۔
الشَّجُوبُ: اِمْرَأَةٌ شَجُوبٌ: انتہائی دل گیر اور غمگین عورت ج: شُجُبٌ۔
المِشْجَبُ: ہک، ہینگر، کھونٹی وغیرہ جس پر کپڑے لٹکائے جائیں یا لکڑی کا اسٹینڈ ج: مَشَاجِبُ
شَجَّهُ ـ شَجًّا: وَشَجَّ رَأْسَهُ وَشَجَّ فِي رَأْسِهِ: سر کو زخمی کرنا، سر کی کھال پھاڑنا۔
ـــ وَجْهَهُ وفيه: چہرہ کو زخمی کرنا۔
ـــ السَّفِيْنَةُ الْبَحْرَ: جہاز یا کشتی کا سمندر کو چیرنا، طے کرنا۔
ـــ السَّابِحُ الْمَاءَ: تیراک کا پانی کو چیرنا۔
ـــ الشَّرَابَ بِالْمَاءِ: شراب میں پانی ملانا۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ يَشُجُّ بِيَدٍ وَيَأْسُو بِاُخْرٰى: فلاں ایک ہاتھ سے زخم ڈالتا ہے اور دوسرے سے مرہم لگاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔
شَجَّ ـ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هُوَ اَشَجُّ وَهِيَ شَجَّاءُ ج: شُجٌّ۔
شَاجَّهُ شِجَاجًا وَمُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سر کوبی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کا سر توڑنا
شَجَّجَهُ: کسی کے سر کو بری طرح زخمی کرنا۔
شَجَّجَهُ عَلَى الْاَمْرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
الشَّجَجُ: پیشانی پر چوٹ کا اثر، زخم۔
الشَّجَّةُ: سر، پیشانی یا چہرہ کا زخم ج: شِجَاجٌ۔
الشَّجِيجُ: زخمی سر والا، پیشانی میں زخم کے نشان والا، زخمی چہرے والا۔
•شَجَرَ الْاَمْرُ بَيْنَهُمْ ـ شُجُوْرًا: باہم کسی معاملہ کا متنازعہ فیہ ہونا، مختلف فیہ ہونا، کسی بات پر باہم اختلاف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ"
ـــ الْخِلَافُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
ـــ الشَّجَرَ وَالنَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔
ـــ الشَّيْءَ: باندھنا (۲) الگنی وغیرہ پر ڈالنا، پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الْاَمْرِ: باز رکھنا، روکنا
اَشْجَرَتِ الْاَرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔
شَاجَرَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
شَجَّرَ النَّبَاتُ: پودے کا درخت بنجانا
ـــ الْاَرْضَ: درخت بونا، لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے بنانا۔
ـــ النَّسَبَ وَنَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا، نسب کو شجرہ (درخت) کی شکل میں بیان کرنا۔
ـــ النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو ٹوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔
اِشْتَجَرَ الشَّيْءُ: گتھم گتھا ہونا، الجھنا، ایک دوسرے میں گھس جانا۔ جیسے: اِشْتَجَرَتِ الْاَصَابِعُ وَاشْتَجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

اشْتَجَرَ القَومُ : لوگوں کا باہم جھگڑنا ۔

ـــ فُلانٌ : ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا ۔

ـــ الرَّجُلُ : آگے بڑھنا (۲) جلد خلاصی پانا

ـــ نَومُه : نیند کا دور ہونا ۔

تَشَاجَرَ الشئُ : جھاڑ بن جانا، متداخل ہونا، ایک کا دوسرے میں گھسنا جیسے تشاجَرَت الرِّماحُ ۔

ـــ القَومُ : باہم لڑنا، جھگڑنا ۔

التَّشْجِيرُ : درخت کاری، درخت لگانے کا کام ۔

الشِّجَارُ : چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) تھوتھنی (وہ لکڑی جو دودھ پیتے بکری کے بچہ کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے) جس سے وہ دودھ نہ پی سکے (۴) اسٹریچر (بیماروں کو منتقل کرنے کی چارپائی) ج : شُجُرٌ ۔

الشَّجَّارُ : درختوں کا ماہر ۔

الشَّجْرُ : اختلافی بات (۲) منھ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۳) ٹھوڑی، ٹھڈی ج : شُجُورٌ و اَشْجَارٌ ۔

الشَّجَرُ : درخت ج : اَشْجَارٌ ۔ واحد : شَجَرَة ۔

الشَّجَرَةُ : ایک درخت (۲) اصل النسل کہتے ہیں : هو من شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ : وہ اچھی نسل کا ہے ۔

الشَّجَرَةُ العائِلِيَّةُ : شجرہ نسب، شجرہ خاندان

شَجَرَةُ النَّسَبِ : نسب نامہ، نسب کی تفصیل جو درخت کے نقشہ کی طرح بیان کی جاتی ہے ۔ جدّ اعلیٰ سے مختلف شاخوں کو بیان کیا جاتا ہے ۔

الشَّجْرَاءُ : گھنا درخت (۲) گنجان درختوں کی زمین (مقابل مرداء)

الشَّجْرِيُّ : وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے ۔ حروفِ شجریہ چار ہیں : ش، ض، ج، ی ۔

الشُّجَيْرَةُ : پودا ۔ شجر کی تصغیر ج : شُجَيْرَات ۔

الشَّجِيرُ : وادٍ شَجِيرٌ : کثیر درختوں والی وادی ایسے ہی : اَرْضٌ شَجِيرَةٌ (۲) برا ساتھی، اجنبی آدمی (۳) تلوار ۔

الشَّوَاجِرُ : موانع، رکاوٹیں ۔ کہتے ہیں : قد شَجَرَتْنِي عنه الشَّوَاجِرُ ۔ رِمَاحٌ شَوَاجِرُ : ایک دوسرے میں گھسے ہوئے مختلف نیزے ۔

المُشَجَّرُ : جھاڑ کے نقش والا، بیل دار، پھول دار جیسے : ثَوْبٌ مُشَجَّرٌ

المُشَجِّرُ : درخت کاری کرنے والا ۔

المَشْجَرُ : درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (کم یا زیادہ) ج : مَشَاجِر ۔

المَشْجَرَةُ : المَشْجَرُ ۔

المِشْجَرُ : کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا اسٹینڈ ہک، ہینگر، الگنی ج : مَشَاجِر ۔

• شَجُعَ ـُ شَجَاعَةً : دلیر و بہادر ہونا ۔ هو شَجِيعٌ ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ ۔ هي شَجِيعَة ج : شَجَائِعُ و شِجَاعٌ ۔

شَاجَعَهُ : بہادری میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ نبرد آزمائی کرنا ۔

شَجَّعَهُ : بہادر بنانا، کسی کے دل کو مضبوط کرنا ۔

ـــ فلانًا على أَمْرٍ : کسی کام کی ہمت دلانا، کسی کام کا حوصلہ پیدا کرنا، حوصلہ افزائی کرنا، شہ دینا، اکسانا ۔

تَشَجَّعَ : دل کڑا کرنا، ہمت کرنا، دلیر بننا، حوصلہ ملنا یا بڑھنا ۔ شَجَّعَه فَتَشَجَّعَ ۔ ہمت سے کام لینا، شہ ملنا ۔

الأَشْجَعُ : انتہائی بہادر (۲) پیش پیش رہنے والا اونٹ (۳) شیر (۴) لمبا (۵) زمانہ ۔ اَشَاجِعُ کا واحد : ہتھیلی کے اوپر کی رگیں ۔

التَّشْجِيعُ : حوصلہ افزائی ج : تَشْجِيعَات

الشُّجَاعُ : بہادر، دلیر، باہمت، حوصلہ مند ج : شُجْعَانٌ و شِجْعَة ۔ هي شُجَاعَةٌ (۲) سانپ ج : شِجْعَانٌ

الشَّجْعَةُ و الشُّجَعَةُ : لمبا بزدل، بزدل آدمی ۔

الشُّجَعَةُ : انتہائی دلیر و فتحیاب ۔

الشَّجَعَةُ : اِمْرَأَةٌ شَجِعَةٌ و شَجْعَاءُ : زبان دراز اور مردوں پر غالب آجانے والی عورت ۔

الشَّجِيعُ : دلیر و بہادر ج : شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ و هي شَجِيعَة ج : شَجَائِعُ و شِجَاع ۔

المُشَجِّعُ : حوصلہ افزا ۔

• الشَّجَمُ : ہلاکت ۔

• شَجَنَتِ الحَمَامَةُ ـُ شُجُونًا : کبوتری کا درد بھری آواز نکالنا، نوحہ کرنا

شَجَنَ الأَمْرُ فلانًا شَجْنًا : مغموم کرنا غم و اندوہ میں مبتلا کرنا ۔

شَجِنَ ـَ شَجَنًا : رنجیدہ ہونا، مغموم ہونا ۔ هو شَجِنٌ ۔

أَشْجَنَ الكَرْمُ و نَحْوُهُ : انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا، پھیلنا ۔

ـــ فُلانًا : مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا ۔

تَشَجَّنَ : دل بھر بھر آنا، یادِ ماضی سے دل گرفتہ ہونا ۔

ـــ الشَّجَرُ : گھنا اور گنجان ہونا ۔

الشَّاجِنُ : اندوہناک (۲) وادی کا راستہ (۳) گنجان درختوں والی وادی ج : شَوَاجِنُ ۔

الشاجِنَۃُ: وادی کے کنارے کا راستہ ج: شَواجِن۔

الشَّجَنُ: الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) ہر چیز کا ایک حصہ، شعبہ، شاخ۔ کہتے ہیں: الحدیثُ ذو شُجُونٍ: بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ داستان طولانی ہے (۳) غم واندوہ (۴) کسی بات کی دھن، خواہش، ضرورت ج: اَشجان و شُجُونٌ۔

الشِّجنَۃُ: گھنی ٹہنی، الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) ہر چیز کی شاخ، حصہ

المُثِیرُ لِلشُّجُونِ: رنج وحزن خیز

•شَجاہُ الأمرُ ـُ شَجْوًا: مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا، فکرمند کرنا۔

ــ الحدیثُ و نحوُہُ فُلانًا: جھمانا، مست بنانا، خوش کرنا۔

ــ فُلانًا تذکُّرُ الإلفِ: محبوب کی یاد کا کسی کو تڑپا دینا۔

شَجِیَ ـَ شَجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا (۳) یاد میں تڑپنا۔ ھو شَجٍ و ھی شَجِیَۃٌ

ــ بالہَمِّ: غم میں مبتلا رہنا۔ کہتے ہیں: عَلَیكَ بالکَظمِ وإن شَجِیتَ بالعَظمِ، تم کو تحمل سے کام لینا چاہیے خواہ تمہارے حلق میں ہڈی ہی کیوں نہ پھنس جائے۔

ــ بِقِرنِہِ: اپنے مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہو جانا۔

أشجاہُ: مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا مغلوب کرنا

ــ بکذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔

مُشجٍ: وہ آدمی جس کے حلق میں کوئی چیز پھنس جائے۔

تَشاجَی: اظہار غم کرنا۔

الشَّجا: حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ (۲) رنج وغم۔

الشَّجْوُ: رنج وغم (۲) ضرورت، حاجت۔ کہتے ہیں: بَکَی فُلانٌ شَجْوَہُ: اس نے گریہ وزاری کی۔

لَہُ عِندی شَجْوٌ: مجھ سے اس کی ضرورت وابستہ ہے۔

الشَّجْواءُ: مفازۃ شَجْواء: وہ بیابان جس میں سفر دشوار ہو۔

الشَّجِیُّ: غمگین، فکرمند م: شَجِیَّۃٌ۔ کہاوت ہے: وَیلٌ لِلشَّجِیِّ مِنَ الخَلِیِّ۔

الشَّجوِیُّ: اندوہناک۔

ش ــ ح

•شَحَبَ جِسمُہُ ـُ شُحُوبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہو جانا، دبلا ہو جانا۔

ــ لَونُہُ: رنگ بدل جانا، رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ھو شاحِبٌ۔

الشّاحِبُ: دبلا (۲) پھیکا، بے رنگ، اداس۔ شاحِبُ الوَجہِ: اداس۔

•شَحَثَ: مانگنا اور ضد کرنا۔

الشَّحّاثُ: ضدی بھکاری، فقیر۔

•شَحَجَ البَغلُ والحِمارُ ـِ شَحِیجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا، ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔

ــ الغُرابُ: کوے کی آواز کا کرخت ہونا۔ ھو شاحِجٌ و شَحّاجٌ۔

تَشَحَّجَ صَوتُہُ: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔

الشّاحِجُ: خچر (۲) گدھا۔

•شَحَّ الماءُ ونحوُہ ـِ شَحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا، دشواری سے حاصل ہونا۔

شَحَّ الزِّنادُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔

ــ فُلانٌ بالشَّیءِ: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا، کنجوسی کرنا۔

ــ عَلَی الشَّیءِ: حریص ہونا، انتہائی خواہش مند ہونا۔ ھو شَحِیحٌ و شَحاحٌ۔

شاحَّ فُلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، دشمنی کرنا، علماء لغت کا قول ہے: لا مُشاحَّۃَ فی الاصطِلاحِ: اصطلاح میں اختلاف واعتراض کی گنجائش نہیں ہے (کیونکہ باہمی طور پر متعارف متفق علیہ ہے)۔

تَشاحُّوا فی الأمرِ وعَلَیہِ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ــ الخَصمانِ: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب ہونے کی شدید خواہش رکھنا، دوسرے کے لئے بخل کرنا، خود لینے کا خواہشمند ہونا اور دوسرے کو محروم کرنے کی کوشش کرنا۔

شُحُّ الأشیاءِ: فقدان۔

الشُّحُّ: خود غرضی، بخل، طمع ولالچ۔ قرآن پاک میں ہے: "و أُحضِرَتِ الأنفُسُ الشُّحَّ"۔

الشَّحَّۃُ: نَفسٌ شَحَّۃٌ: انتہائی لالچی طبیعت۔

الشَّحاحُ: بخیل، حریص (۲) وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر پانی نہ بہائے۔

زَندٌ شَحاحٌ: آگ نہ دینے والی چقماق۔

ماءٌ شَحاحٌ: تھوڑا پانی۔

الشَّحِیحُ: بخیل، کنجوس، حریص ولالچی ج: شِحاحٌ و أشِحَّۃٌ و أشِحّاءُ۔

قرآن پاک میں ہے: "سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ" هي شَحِيحَةٌ ج: شَحَائِحُ۔
إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والے اونٹ۔

•شَحَذَ السَّيْفَ وَنَحْوَهُ ـ شَحْذًا: تلوار وغیرہ تیز کرنا، دھار بنانا۔ فالسَّيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔
— ذِهْنَهُ: ذہن کو تیز کرنا۔
— النَّاسَ: بھیک مانگنا، اصرار اور ضد کرکے مانگنا۔
أَشْحَذَ السَّيْفَ و نَحْوَهُ: تیز کرنا۔
— الجُوعُ المِعْدَةَ: بھوک کا معدے کو تیز کرنا۔
— فُلَانًا: دھتکارنا، ہٹانا۔
الشَّحْذُ: تیزی۔
الشَّحَّاذُ: بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا فقیر۔ شَحَّاذُ العَيْنِ: آنکھ کے نیچے نکلنے والی پھنسی۔
الشِّحَاذَةُ: گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔
الشَّحِيذُ: تیز، دھار دار۔
المِشْحَذُ: سامان رکھنے کا پتھر یا مشین ج: مَشَاحِذُ۔
المَشْحَذَةُ: کہتے ہیں: هَذَا الكَلَامُ مَشْحَذَةٌ لِلفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔

•الشَّحْرُ: وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔
الشَّحْرُورُ: طوطے جتنا ایک پرندہ جو پنجرے میں پالا جاتا ہے۔

•شَحِزَ ـ شَحَزًا: ڈرنا۔

•شَحَصَ ـ شَحْصًا و أَشْحَصَ فُلَانًا: تھکا دینا۔
— مِن مَكَانٍ: نکال باہر کرنا۔

•شَحَطَ المَكَانُ ـ شُحُوطًا: جگہ کا دور دراز ہونا۔
— فِي المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے بڑھ جانا، زیادہ قیمت لگا دینا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
— الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہونا۔
— القَتِيلُ فِي الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔
— فُلَانًا شَحْطًا: دوڑ یا کسی خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔
— الكَرْمَةَ وَغَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔
— الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
— الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کیلئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا
— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی زیادہ کرنا
— العَقْرَبُ: بچھو کا ڈنک مارنا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
— الكِبْرِيتَةَ: دیا سلائی رگڑنا۔
أَشْحَطَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
شَحَّطَهُ فِي دَمِهِ و بِدَمِهِ: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔
الشَّاحِطُ: دور دراز۔
الشَّحَّاطَةُ: دیا سلائی۔
الشَّاحُوطَةُ: دندانے دار پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔
الشَّحْطُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے، ٹیک، سہارا (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔
الشَّحْطَةُ: خراش، رگڑ کا نشان۔
الشَّحَّيْطَةُ و الشَّحِّيطَةُ: دیا سلائی۔
الشَّوْحَطُ: ایک پہاڑی پھل دار درخت جس کی لکڑی تیر کمانیں بنائی جاتی ہیں، اس کا پھل لمبے انگور کی طرح ہوتا ہے اور کھایا جاتا ہے۔ واحد: شَوْحَطَةٌ (غالبا کھرنی)

•شَحْلَطَ الشَّيْءَ: جگہ جگہ گھسیٹتے پھرنا۔

•شَحَفَ الشَّيْءَ ـ شَحْفًا: چھیلنا۔
شَحَّفَ البِطِّيخَ: تربوز کے بڑے لمبے ٹکڑے کرنا (۲) خوب چھیلنا۔
الشُّحْفَةُ: لمبی تراش (۲) چھلکا۔

•شَحَكَ الجَدْيَ ـ شَحْكًا: بکری کے بچے کے تھوتھنی یا چھینکا لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
الشِّحَاكُ: تھوتھنی، منھ کو لگانے کا چھینکا۔

•شَحَّلَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخیں تراشنا۔

•شَحَمَ الطَّعَامَ وَالخُبْزَ ـ شَحْمًا: چربی یا روغن ملانا، مرغن بنانا۔
— القَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحِمَ ـ شَحَمًا: چربی دار ہونا، فربہ ہونا، چربی سے بھرا ہوا ہونا۔
— العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا، نیم خشک ہونا۔
— الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔
— إِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا
أَشْحَمَ: کسی پر چربی چڑھنا، چربی والا ہونا۔
— القَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحَّمَ: خوب چربی ملانا، خوب روغن ڈالنا (۲) موٹا کرنا، خوب چکنا کرنا۔
— الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا، تیل ڈالنا۔
الشَّحْمُ: چربی، چکنائی (۲) گریس، مشین میں

لگانے کا گاڑھا تیل (۲) پھل، گودا ج : شُحُومٌ ۔ کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ بِشَحْمِ كُلاه : میں نے اس سے اس کی حالتِ نشاط میں ملاقات کی۔
الشَّحْمَةُ : چربی کا ٹکڑا۔
شَحْمَةُ العَيْنِ : آنکھ کا ڈھیلا۔
شَحْمَةُ الأَرْضِ : ایک چھوٹا سفید کیڑا (۲) سانپ کی چھتری۔
شَحْمَةُ الأُذُنِ : کان کی لو۔
شَحْمَةُ الرُّمَّانِ : انار کے اندر کا باریک چھلکا۔
شَحْمَةُ المَرْجِ : خطمی۔ کہاوت ہے: ما كُلُّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ و لا كُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ : نہ تو ہر سفید چیز چربی ہوتی ہے اور نہ ہر سیاہ چیز چھوارا ہوتی ہے۔
حَجَرٌ شَحِيمٌ : خاص قسم کا عمارتی پتھر
الشَّاحِمُ و الشَّحَّامُ : چربی فروش (۲) چربی خور۔ رَجُلٌ شَاحِمٌ لَاحِمٌ : لحیم شحیم آدمی۔
الشَّحِمُ : تھوڑے رس والا انگور۔
الشَّحِيمُ : موٹا، چربی دار۔ رَجُلٌ شَحِيمٌ : موٹا تازہ آدمی۔
الشَّحِيمَةُ : سریانیوں کے یہاں فرائض کی کتاب۔
المُشْحِمُ : چربی دار، موٹا، بہت گودے والا پھل (۲) اپنے پاس بہت چربی رکھنے والا۔
المُشَحَّمُ : چربی چڑھا ہوا، روغن دار، مرغن خوب موٹا۔
•شَحَنَ السَّفِينَةَ وغيرَها ـ شَحْنًا : کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔ سامان سے بھرنا۔ کہتے ہیں : شَحَنَ البَلَدَ بالخَيْلِ : شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔

شَحَنَ البِضَاعَةَ : سامان بھیجنے کے لئے لادنا، لاد کر بھیجنا۔
ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَهُ : بھرنا۔
ـــ فُلَانًا : دھتکارنا، دور کرنا۔
ـــ الكِلَابُ : کتوں کا شکار کے پیچھے دوڑنا اور شکار نہ کر سکنا۔
شَحِنَ عَلَيْهِ ـ شَحَنًا : کسی کی طرف سے کینہ رکھنا، کسی سے بغض رکھنا۔
أَشْحَنَ : أَشْحَنَ لَهُ بِسَهْمٍ : کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔
شَاحَنَهُ : دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔
تَشَاحَنُوا : باہم بغض و عداوت رکھنا۔
التَّشَاحُنُ : باہمی دشمنی، جھگڑا۔
الشَّاحِنُ : لادنے والا (۲) لدا ہوا، بھرا ہوا
مَرْكَبٌ شَاحِنٌ : لدی ہوئی سواری (جہاز وغیرہ)
الشَّاحِنَةُ و السَّيَّارَةُ الشَّاحِنَةُ : ٹرک، سامان لادنے کی موٹر گاڑی
شَاحِنَةُ البَرِيدِ : پوسٹل وین، ڈاک لے جانے والی ڈاک خانہ کی گاڑی۔
الشَّاحِنَةُ الصَّغِيرَةُ لِرَفْعِ الأَثْقَالِ : لفٹ ٹرک۔
الشَّحْنَاءُ : بغض و عداوت، کینہ۔
الشَّحْنُ : لدان، باربرداری۔
الشَّحْنَةُ : بغض و عداوت (۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں بھرا جانے والا سامان لوڈ، لدا ہوا سامان، کھیپ (۳) رسد، راتب (وقت معین کے لئے خاص کی ہوئی خوراک وغیرہ) (۴) شہر کی پولس (۵) گھوڑا سوار دستہ ج : شِحَنٌ۔
شِحْنَةُ الإِيمَانِ : ایمان کی طاقت۔
الشِّحْنَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ : چارج کی ہوئی بجلی، بیٹری کا مسالا۔

الشِّحْنَةُ المُتَفَجِّرَةُ : آتش گیر مادہ۔ دھماکہ خیز مادہ۔
الشِّحْنَةُ المُسْتَعْجَلَةُ : جلد بھیجا جانے والا سامان۔
الشِّحْنَةُ النَّاسِفَةُ : پھٹنے والا مادہ، آتش گیر مادہ۔
الشِّحْنَاتُ الصَّادِرَةُ : باہر بھیجا جانے والا سامان۔
شِحْنَاتُ أَسْلِحَةٍ : سامان کی بڑی مقدار کھیپیں۔
المُشَاحَنَةُ : بغض و عداوت۔
المُشَاحِنُ : دشمن، کینہ ور۔
المَشْحُونُ : لدا ہوا، بھرا ہوا۔
المَشْحُونُ بالعُنْفِ : پُرتشدد۔
•شَحَا فُلَانٌ ـ شَحْوًا : لمبے قدموں سے چلنا، بڑے بڑے ڈگ بھرنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔ کہتے ہیں: شَحَا فِي الفِتْنَةِ : فساد پھیلانا، شر کو ہوا دینا۔
ـــ فَمَهُ : منہ کھولنا۔
شَحِيَ فَمُهُ ـ شَحًا : منہ کھلنا۔
تَشَحَّى فِي الشَّيْءِ : پھیلانا، وسعت اختیار کرنا۔
ـــ فِي السَّوْمِ : نرخ بڑھانا، قیمت زیادہ کرنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ : کسی کے خلاف زبان کھولنا، زبان زوری کرنا۔
الشَّحَاءُ : ہر وسیع و کشادہ چیز۔
الشَّحْوُ : جوف، اندرونی حصہ۔
الشَّاحِيَةُ : منہ کھلا رکھنے والا گھوڑا ج : شَوَاحٍ۔
الشَّحْوَاءُ : چوڑا کنواں۔
الشَّحْوَةُ : قدم، ڈگ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِيبُ الشَّحْوَةِ : مناسب رفتار کا گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِيدُ الشَّحْوَةِ : دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فُلَانٌ

بَعِیْدُ الشَّحْوَةِ فی مَقَاصِدِہ: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ اِناءٌ بَعِیْدُ الشَّحْوَۃِ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ـــ خ

• شَخَبَ اللَّبَنُ ـَـ شَخْبًا: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔
ـــ الدَّمُ من الجُرْحِ: زخم سے خون نکلنا، بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ اَوْدَاجُ القَتِیْلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑا۔
اِنْشَخَبَ اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا
ـــ العِرْقُ دَمًا: رگ سے بہت خون نکلنا، ابل پڑنا۔
الأُشْخُوبُ: دودھ دوہنے کی آواز۔
الشَّخْبُ و الشُّخْبُ: دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار۔ کہاوت ہے: شُخْبٌ فی الاناء و شُخْبٌ فی الأرض: ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو کبھی صحیح کام کرتا ہو اور کبھی غلط۔
الشُّخْبَۃُ: الشُّخْبُ ج: شِخَابٌ۔
الشِّنْخَابُ والشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِیْبُ۔
• شَخُتَ ـُـ شُخُوتَۃً: چھریرے بدن کا ہونا، لاغر ہونا، دبلا پتلا ہونا هو شَخْتٌ و شَخِیْتٌ ج: شِخَاتٌ۔
شَخَّتَ شَیْئًا الیه: پہنچانا۔
الشَّخْتُ: پیدائشی دبلا۔ فلان شَخْتٌ وهو شخت العطاءِ: وہ بخیل ہے۔ وشَخْتُ الخُلُقِ: وہ رذیل اخلاق والا ہے۔ ج: شخات۔

• شَخَّ فی نَوْمِہ ـِـ شَخًّا: خراٹے لینا
بِبَوْلِہ شَخِیْخًا: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔
الشَّخَاخُ: پیشاب۔
الشَّخَّاخُ: بستر پر پیشاب کرنے والا۔
• شَخَرَ ـِـ شَخْرًا و شَخِیْرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا، گنگنانا، خراٹے لینا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا
ـــ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا، آواز نکالنا، ڈھینچوں ڈھینچو کرنا۔
شَخَّرَ الحِلْسَ: کجاوہ باندھنے کے لئے جانور کی کمر سے ٹاٹ یا کمبل اٹھانا۔
ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے خوشہ کو ٹہنی کا سہارا دینا۔
الشَّخْرُ من الشَّبابِ: آغاز جوانی۔
ـــ من الرَّحْلِ: کجاوہ کی درمیانی جگہ
الشَّخِیْرُ: خرّاٹوں کی آواز، گنگناہٹ (۲) پہاڑی راستہ۔
الشِّخِّیْرُ: بہت خرّاٹے لینے والا۔
• شَخَزَ ـَـ شَخْزًا: بے چین اور بے قرار ہونا۔
ـــ الأَمْرُ علیه: معاملہ کا الجھنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ بین القوم: پھوٹ ڈالنا۔
تَشَاخَزَ القَوْمُ: باہم بغض وعناد رکھنا۔
الشَّخْزُ: سختی، الجھن۔
• شَخَسَ ـَـ شَخْسًا: آدمی کا بے چین ہونا (۲) گدھے کا جمائی لینے کے لئے منہ کھولنا۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ الأمْرُ شَخِیْسٌ۔
أَشْخَسَ فُلَانًا و بہ: غیبت کرنا۔
ـــ لہ فی المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بات چیت میں تلخی اور ترش روئی سے پیش آنا۔

شَاخَسَ أَمْرُ القَوْمِ: لوگوں میں باہم اختلاف ہونا۔
ـــ الحِمَارُ: گدھے کا لید سونگھ کر سر اٹھا کر منہ کھولنا۔
تَشَاخَسَتْ أَسْنَانُہ: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہو جانا۔
ـــ ما بینَ القوم: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہو جانا۔
الشَّخِیْسُ: بگڑا ہوا معاملہ (۲) حکم کی خلاف ورزی کرنے والا۔
• شَخْشَخَ القَشُّ و نَحْوُہ: پھوس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔
ـــ السِّلَاحُ: ہتھیاروں کی آواز ہونا، جھنکار ہونا۔
ـــ ببولہ: پیشاب کی لمبی دھار مارنا۔
ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا بیٹھے بیٹھے سینہ اوپر کرنا۔
الشَّخْشَخَۃُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) کاغذ یا پھوس وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
• شَخَصَ الشَّیْءُ ـَـ شُخُوصًا: بلند ہونا (۲) دور سے نظر آنا۔
ـــ السَّہْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا، نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔
ـــ من بَلَدِہ و عنہ: وطن سے نکلنا، روانہ ہونا۔
ـــ الیه: واپس آنا، لوٹنا۔
ـــ أَمَامَہُ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔
ـــ فُلَانٌ بَصَرَہُ و بِبَصَرِہ: نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، ٹکٹکی بندھ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الأَبْصَارُ" (۲) نگاہ اٹھا کر دیکھنا (۳) آنکھیں پھٹی رہ جانا۔ شَخَصَتْ أَبْصَارُهُمْ: وہ ہکا بکا رہ گئے۔

شَخَصَ النَّجْمُ: ستارہ کا چمکنا، طلوع ہونا

—الجُرْحُ: زخم کا سوجنا

—المَيِّتُ بَصَرَہ و بِبَصَرِہ: مردہ کی آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔

شَخُصَ فُلَانٌ ـُ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔ هُوَ شَخِيصٌ وهِيَ شَخِيصَةٌ۔

أَشْخَصَ فُلَانٌ: کسی کی روانگی کا وقت آجانا۔

—الرَّامِي: تیرانداز کے تیر کا نشانہ کو خطا کرنا یا نشانہ کے اوپر سے گزارنا۔ کہتے ہیں: أَشْخَصَ سَهْمَهُ وبه۔

—فُلَانًا من بَلَد: شہر یا ملک سے نکالنا، روانہ کرنا۔

—فُلَانًا إليه: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا

شَخَّصَ الشَّيْءَ: متعین کرنا (۲) دوسروں سے ممتاز و نمایاں کرنا۔

—الدَّاءَ: بیماری کی تشخیص کرنا یعنی سمجھ کر اسے متعین کرنا۔

—المُشْكِلَةَ: مسئلہ کی نشاندہی کرنا، متعین و مقرر کرنا۔

—الشَّيْءَ: مجسّم کرکے دکھانا۔

تَشَخَّصَ الأَمْرُ والشَّيْءُ: متعین ہونا، ممتاز ہونا، نگاہ کے سامنے آنا، مجسّم ہونا۔

الشَّاخِصُ: نظر آنے والی شے، سامنے آنے والا، حاضر (۲) مقررہ حد کی علامت، نشان۔

الشَّخْصُ: ہر نمایاں اور بلند جسم، دور سے نظر آنے والا جسم، جثہ (۲) شخص انسانی فرد، ذات، وجود، فلاسفہ کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو ج: أَشْخَاصٌ و شُخُوصٌ۔

الشَّخْصُ الأَخْلَاقِيُّ: اخلاقی قدروں کا انسان جس میں معاشرہ کے ساتھ عقلی اور اخلاقی شرکت کی تمام صفات موجود ہوں۔

شَخْصٌ مجهولُ الهُوِيَّةِ: نامعلوم فرد

الشَّخْصِيُّ: ذاتی، انفرادی۔ ایک فرد انسانی سے متعلق، خصوصی، پرسنل۔

شَخْصِيًّا: ذاتی طور پر، نجی طور پر۔

الشَّخْصِيَّةُ: ہستی، ممتاز ہستی، پرسنالٹی، (۲) امتیازی حیثیت ج: شَخْصِيَّات

الشَّخْصِيَّةُ الفَرْدِيَّةُ: انفرادی حیثیت

الشَّخْصِيَّةُ المَعْنَوِيَّةُ: اخلاقی یا روحانی حیثیت۔

شَخْصِيَّةٌ مَفْقُودَةُ الكِيَانِ: بے حیثیت ذات۔

الأَحْوَال الشَّخْصِيَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل، پرسنل لار۔

البطاقةُ الشَّخْصِيَّةُ: دیکھئے (بطاقة)

الشَّخِيصُ: ممتاز و نمایاں فرد، سردار (۲) بڑا، مضبوط۔

—من المَنْطِق: تیز و تند گفتگو یا تیز و تند گفتگو کرنے والا۔

•شَخَلَ الشَّرَابَ ـَ شَخْلًا: صاف کرنا۔

—النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔

شَاخَلَهُ: سچی دوستی کرنا۔

الشَّخْلُ و الشَّخِيلُ: سچا دوست۔

المِشْخَل و المِشْخَلَة: چھلنی۔

•شَخِمَ الطَّعَامُ ـَ شَخَمًا: بدبو ہونا خراب ہو جانا۔ شَخِمَ فَمُ فُلَانٍ: منھ سے بدبو آنا۔ هُوَ شَخِمٌ۔

أَشْخَمَ: شَخِمَ (۲) دودھ کا کھٹا ہو کر پھٹ جانا۔

الأَشْخَمُ: فُلَانٌ أَشْخَمُ الرَّأْسِ: وہ شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہوں۔ شَعْرٌ أَشْخَمُ: سفید بال، عام أَشْخَمُ: بے آب و گیاہ سال، خشک سال۔ رَوْضٌ أَشْخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں

الشُّخَّمُ: وہ لوگ جن کی ناک تیز خوشبو یا بدبو سے بند ہو گئی ہو۔

ش ـــــ د

•شَدَخَ الشَّيْءَ ـَ شَدْخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأْسَ والحَنْظَلَ۔

—دَمَ فُلَانٍ: کسی کا خون رائگاں کرنا۔

شَدَخَتِ الغُرَّةُ ـُ شُدُوخًا: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔

انْشَدَخَ: ٹوٹنا۔

تَشَدَّخَ: ریزہ ریزہ ہو جانا

شَدَّخَ: ریزہ ریزہ کرنا۔

الأَشْدَخُ: شیر۔ ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا ج: شُدْخ۔

الشَّادِخُ: چھوٹا، نازک۔

غُلَام شادِخ: جوان لڑکا۔

أَمْرٌ شادِخ: غیر معتدل۔

الشَّادِخَة: پیشانی پر ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی۔

الشَّدَخُ: ناتمام بچہ۔

الشُّدْخَةُ: ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔

المِشْدَخُ والمِشْدَخَةُ: توڑنے کا آلہ ج: مَشَادِخُ۔

•شَدَّ الشَّيْءُ ـِ شِدَّةً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔

—فُلَانٌ شَدًّا: دوڑنا۔

شَدَّ النَّهارُ: دن چڑھنا۔

— علیه فی الحَرْبِ: زوردار حملہ کرنا دھاوا بولنا۔

— علیٰ فُلانٍ: سختی کرنا، دباؤ ڈالنا۔

— الحَرْفَ: تشدید دینا۔

— علیٰ قَلْبِهِ ← شَدًّا: مہر لگانا، راستہ بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واشْدُدْ علیٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ"۔

— فُلانًا: مشکیں کسنا، بازو باندھنا، مضبوط باندھنا۔

— علیٰ يَدِهِ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد کرنا۔

— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔

— رِحالَهُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔

— مِئْزَرَهُ: کوشش کرنا، محنت سے کام کرنا، کمربستہ ہونا۔

— الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسّی وغیرہ کو کھینچنا، پھیلانا۔

— الشیءَ: سخت کرنا (۲) باندھنا۔

— أَزْرَهُ: پشت پناہی کرنا، مدد کرنا۔

— عَضُدَهُ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد دینا۔

— انتباهَ فُلانٍ الی کذا: توجہ مبذول کرانا۔

لَشَدَّ ما جَنَیٰ و شَدَّ ما جَنَیٰ: اس نے بڑا ہی سنگین جرم کیا۔

أَشَدَّ الفَتیٰ: عقل وعمر میں کمال کو پہنچنا، بالغ ہونا، پختہ عقل ہونا (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے: يَرُدُّ مُشِدُّهُمْ علیٰ مُضْعِفِهِمْ۔

شادَّهُ مُشادَّةً و شِدادًا: کسی پر غالب آنا، مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔

— فی الأمرِ: کسی کام کو زور شور سے کرنا، نرمی نہ برتنا۔ حدیث میں ہے: "لَنْ يُشادَّ الدِّينَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهُ" جو کوئی دین سے زور آزمائی کرے گا، دین اس کو پچھاڑ دے گا۔

شَدَّدَ: بہت مضبوط و پختہ کرنا (۲) زور سے باندھنا، کس کے باندھنا

— الأمرَ: لازم کرنا۔

— الحَرْفَ: حرف کو حرف میں ملانا، تشدید دینا، مشدد کرنا۔

— الحِصارَ علی: کسی کے خلاف سخت ناکہ بندی کرنا، سخت محاصرہ کرنا۔

— الحِراسةَ علی: پہرہ سخت کرنا

— الرِّقابةَ علی: نگرانی کو سخت کردینا۔ سخت کنٹرول کرنا۔

— فی الأمرِ: سختی برتنا، سختی کرنا۔

— الصَّوتَ: لہجہ سخت کرنا۔

اِشْتَدَّ: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، سخت ہونا (۲) بڑھنا، زیادہ ہونا جیسے: اِشْتَدَّ مَرَضُهُ واشْتَدَّ به المَرَضُ۔

— علیه فی الأمرِ: کسی پر کسی معاملہ میں سخت ہونا۔

— فی عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔

— النَّهارُ: دن چڑھنا۔

— السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔

— اللَّبَنُ: دودھ کا بستہ ہوجانا، خشک ہوکر پنیر وغیرہ بنجانا۔

— علیٰ قِرْنِهِ فی الحَرْبِ: اپنے مقابل پر لڑائی میں حملہ کرنا۔

— علیه المَرَضُ: بیماری کا بڑھ جانا

تَشادًّا: باہم زور آزمائی کرنا۔

تَشَدَّدَ فی الأمرِ: تشدد وسختی برتنا۔ سخت ہوجانا، نرم نہ پڑنا (۲) بخل کرنا۔

الأَشُدُّ: بلوغ، عمر وعقل کی پختگی۔ کہتے ہیں: بَلَغَ اَشُدَّهُ: مرد کامل ہونا، بالغ وعاقل ہوجانا، عمر وعقل کی پختگی کو پہنچ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ اٰتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا" دوسری جگہ ہے "وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهُ" یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔

الأَشَدُّ: بہت مضبوط و طاقتور، بہت سخت۔

الشِّدادُ: رسّی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

الشَّدُّ ج: کشش، بندش، کسائی۔ کہتے ہیں: لا يَقْوىٰ علیٰ شَدٍّ وَلا اِرْخاءٍ: وہ بست وکشاد پر قادر نہیں وہ کچھ نہیں کرسکتا۔

أَتانا شَدَّ النَّهارِ و شَدَّ الضُّحیٰ: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا یا قبل ظہر آیا۔

الشَّدَّةُ: تناؤ کھنچاؤ (۲) بستہ (۳) جھٹکا کشش (۴) بندش (۵) حملہ (۶) تشدید کے دندانے۔

التَّشدادةُ: ڈائی۔

شَدَّةُ ورقِ اللَّعِبِ: تاش کا پیکٹ۔

الشِّدَّةُ: سختی (۲) دباؤ (۳) طاقت (۴) تنگی (۵) مصیبت و پریشانی (۶) بحران (۷) مضبوطی، کرختگی۔

شِدَّةُ العَيْشِ: تنگ حالی۔

الشَّدِيدُ: طاقتور، مضبوط (۲) سخت، بہادر (۳) بخیل (۴) بلند (۵) گاڑھا (۶) شریر ج: اَشِدّاءُ و شِدادٌ هُنَّ شِدادٌ و شَدائِدُ۔

شَدِيدُ القُوىٰ: بہت طاقتور، بڑی قدرت والا۔ قرآن پاک میں ہے:

"عَلَّمَهُ شَدِيْدُ الْقُوَى"۔

شَدِيْدُ الْبَأْس: جنگجو، بڑا حوصلہ مند

عِطْرٌ شَدِيْدٌ: تیز خوشبو کا عطر۔

رَجُلٌ شَدِيْدُ الْعَيْن: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو۔

الشَّدِيْدَةُ: مؤنث الشدید (۲) سختی، مصیبت، ج: شَدَائِدُ۔

الْحُرُوفُ الشَّدِيْدَةُ: آٹھ حرف ہیں جن کے مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے ہوا بند ہو جاتی ہے: الف، ہمزہ، با، تا، ج، ط، د، ق۔

الْمُشَادَّةُ: زور آزمائی۔

الْمُشَادَّةُ الْكَلَامِيَة: جھڑپ، سخت کلامی

الْمِشَدُّ: عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا۔

الْمُشِدُّ: مضبوط چوپائے والا۔

الْمُتَشَدِّدُ: سخت گیر، تشدد پسند (۲) بخیل

الْمُشَدَّدُ: تشدید والا (۲) سخت، مضبوط و مستحکم۔

• شَدَفَهُ ـِ شَدْفًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

شَدِفَ ـَ شَدَفًا: مستانا، جھومنا، حد سے زیادہ خوش ہونا، جانور کا بدکنا، مستی میں آنا (۲) غرور سے منھ ٹیڑھا کرنا۔ هو أَشْدَفُ وهي شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔

تَشَادَفَ: مڑنا، بل کھانا۔

أَشْدَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔

الْأَشْدَفُ: کھبّو (بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا) (۲) بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا ج: شُدْفَاءُ م: شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔

الشَّادُوفُ: آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلّی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔

الشَّدَفُ: دور سے دکھائی دینے والا وجود (۲) رخسار کا جھکاؤ (۳) اونٹ کے سر کا موڑ (۴) تاریکی (۵) شرافت ج: شُدُوفٌ

الشُّدْفَةُ: ٹکڑا (۲) لقمہ (۳) رات کا حصہ ج: شُدَفٌ۔

• شَدِقَ ـَ شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا، بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو أَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ ج: شُدْقٌ۔

تَشَدَّقَ: چبانے کے لئے جبڑے ہلانا، باچھیں ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔

ـــ بالكلام: کھل کر بات کرنا۔ قَالَ او تكلم بِمِلْءِ شِدْقَيْه: اس نے صاف کہا، واضح کلام کیا، زور شور سے کہا۔

الأَشْدَقُ: خَطِيْبٌ أَشْدَقُ: بلند آواز پرزور مقرر (۲) باتونی (۳) چوڑے جبڑے والا۔ هي شَدْقَاءُ

شَفَةٌ شَدْقَاءُ: چوڑا ہونٹ، چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔

الشِّدْقُ: گوشۂ دہن، باچھ، جبڑا ج: أَشْدَاقٌ و شُدُوقٌ۔

الشَّدْقَمُ: چوڑی باچھوں والا، کشادہ دہن۔

الشِّدْيَاقُ: کاہن سے کم درجہ کا پادری

• شَدَنَ الظَّبْيُ ـُ شُدُونًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شَادِنٌ۔

أَشْدَنَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ ج: مَشَادِنُ۔

الشَّادِنُ: ہرنی کا جوان بچہ ج: شَوَادِن

الشُّدْنُ: چنبیلی کے مانند پھول والا ایک پودا۔

• شَدَهَ فُلَانًا ـَ شَدْهًا: حیرت میں ڈالنا، حیران کرنا۔

شُدِهَ بِالْأَمْرِ: کسی معاملہ میں ہکا بکا رہ جانا۔ حیرت و پریشانی میں پڑنا، حیرت زدہ ہونا۔

أَشْدَهَهُ: حیرت میں ڈالنا، مبہوت بنا دینا

انْشَدَهَ: حیران رہ جانا، ہکا بکا رہ جانا۔

الشُّدَاهُ: حیرت، پریشانی، حواس باختگی

الْمَشَادِهُ: مشاغل، حیران کن امور۔ واحد: مَشْدَهَةٌ۔

الْمَشْدُوهُ: حیرت زدہ۔ مبہوت۔

• شَدَا ـُ شَدْوًا: گانا، سُر نکالنا، اونٹ کو ہکانے کے لئے حُدی پڑھنا۔

ـــ بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا (۲) پرندہ کا چہچہانا۔

ـــ مِنَ الْأَدَبِ والْعِلْمِ: علم و ادب کا کچھ حصہ حاصل کرنا۔

ـــ شَدْوَ فُلَانٍ: نقل اتارنا، نقش قدم پر چلنا۔

أَشْدَى: عمدہ گانا گانا۔

الشَّادِيْ: حدی خواں، گویّا، ترنم ریز (۲) علم و ادب کا طالب ج: شُدَاةٌ۔

الشَّدَا: قدرے طاقت، بچی کھچی طاقت کہتے ہیں: لَمْ يَبْقَ مِن قُوَّتِهِ إِلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کا کنارہ، حد (۳) گرمی (۴) کھجلی۔

الشَّدْوُ: بہت ہی تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: أَخَذَ شَدْوًا مِنَ الْمَالِ۔

ش ـــــ ذ

شَذَبَ اللِّحَاءَ ـِ شَذْبًا: چھال اتارنا، بکّل اتارنا۔

ـــ الْعُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا (تاکہ اس کی چھال اتاری جائے)۔

شَذَبَ عن فُلانٍ: دفاع کرنا، شر دور کرنا۔

شَذَّبَ اللِّحَاءَ و العُودَ والشَّجرَ: کاٹنا، تراشنا، چھیلنا، کاٹ تراش کر عمدہ بنانا، درخت کی ٹہنیاں کاٹنا۔

— الشیءَ: تتر بتر کرنا، بکھیرنا۔ شَذَّبَ المَالَ: مال کو تباہ و برباد کرنا، لٹانا۔

— فُلانًا عن الشیءِ: ہٹانا، دھتکارنا۔

تَشَذَّبَ القَومُ: منتشر ہونا۔

الشَّاذِبُ: پردیسی (۲) ناامیدی کا شکار مایوس۔

الشَّذَبُ: کاٹ تراش کر پھینکی جانیوالی چیز۔ کاٹی ہوئی بیکار شاخیں پتے وغیرہ (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فی الأرضِ شَذَبٌ من الکلأ: زمین میں بچی کھچی گھاس ہے ج: اَشذَابٌ۔

الشَّذِبُ: رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوقِ: نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔

المِشذَبُ: شاخ تراش آلہ، بڑی قینچی ج: مَشاذِبُ۔

• شَذَّ ـِ شُذُوذًا: الگ تھلگ ہونا تنہا رہ جانا۔

— عن الجَماعةِ: جماعت سے الگ ہو جانا، جماعت کا مخالف ہونا۔

— الکلامُ: کلام کا خلاف قاعدہ اور خلاف قیاس ہونا۔

أَشَذَّ فُلانٌ: نئی اور نامانوس بات کہنا۔

— الشیءَ: دور کرنا۔

— القولَ: نئی اور نامانوس بات کہنا بے اصول بات کرنا۔

شَذَّذَہ: قاعدہ یا قانون سے الگ کرنا، مستثنی کرنا، منفرد و شاذ بنانا۔

الشَّاذُّ: خلاف قیاس، خلاف اصول، خلاف معمول، کم استعمال ہونیوالا (۲) اجنبی، مستثنی، منفرد و غیر معمولی (۳) کمیاب، نادر الوجود، نادر الوقوع ج: شَوَاذُّ۔

رَجُلٌ شَاذٌّ: بداطوار آدمی، ناپسندیدہ شخص، انفرادیت

سُلُوکٌ شَاذٌّ: نامناسب طرز عمل

نَمَطٌ شَاذٌّ: نامانوس طرز، غیر مہذب طرز، منفرد طرز

حَالَۃٌ شَاذَّۃٌ: غیر معمولی صورت حال۔

الشُّذُوذُ: علیحدگی، انحراف، مخالفتِ اصول (۲) انفرادیت، ندرت (۳) جماعت سے علیحدگی، انفرادیت پسندی، بے ضابطگی، بے اصولی (۴) حالت اس[illegible]۔

• شَذَرَ الشیءَ ـُ شَذْرًا: کسی چیز کے اجزاء میں دوسری چیز داخل کرنا

شَذَّرَ العِقدَ و نَحوَہُ: ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا، فصل کرنا۔

— الکلامَ بِشِعرٍ: کلام میں شعر لانا۔

— بفُلانٍ: کسی کو بدنام کرنا۔

تَشَذَّرَ القَومُ: باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا، مختلف سمتوں میں بکھر جانا۔

— فُلانٌ: لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔

— الرَّجُلُ: غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا

— فُلانًا: دھمکی دینا، ڈانٹنا۔

الشَّذْرُ: کان سے چنے جانے والے سونے کے ٹکڑے، ریزے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَۃٌ ج: شُذُورٌ و شَذَرَاتٌ۔

شَذَرَ مَذَرَ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہو گئے، تتر بتر ہو گئے۔

الشَّوذَرُ: چادر، بے آستین کرتا۔

• شَذَفَ ـُ شَذْفًا: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما شَذَفتُ منہُ شیئًا: میں اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔

• الشَّذَامُ: بچھو یا بھڑ کا ڈنک (۲) نمک۔

الشَّیذَمانُ: بھیڑیا۔

الشَّیذَمانَۃُ: تیز رفتار جوان اونٹنی۔

• شَذَا المِسکُ ـُ شَذْوًا: مشک کا تیز خوشبو ہونا اور مہکنا۔

— الشیءُ: مہکنا، معطر ہونا۔

— فُلانٌ: مشک ملنا، مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔

— بالخَبَرِ: خبر معلوم کرکے اسے بتانا۔

أَشذَاہُ عنہ: ہٹانا، دور کرنا۔

— فُلانًا: اذیت پہنچانا۔

شَذَّیٰ وشَذَا بالخَبرِ: خبر معلوم کرکے اسے سمجھانا۔

الشَّذوُ: مشک، مشک کی خوشبو، مشک کا رنگ۔

الشَّذَا: بو کی تیزی، تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے (۳) اذیت (۴) نمک (۵) کھجلی (۶) مسواک کا درخت (۷) مکھی (۸) ایک قسم کی کشتی۔

الشَّذَاۃُ: الشَّذَا کا واحد۔ ایک ریزہ (۲) طاقت و تیزی کا بقیہ (۳) برائی چیز ج: شَذَوَاتٌ۔

• شَرِبَ الماءَ و نَحوَہُ ـَ شُربًا: پینا، گھونٹ بھرنا۔ ھو شَارِبٌ ج: شَارِبُونَ و شَرَبَۃٌ۔

شَرِبَ السُّنبُلُ الدَّقِيقَ: گیہوں کی بالی یا خوشہ کے دانوں کا سخت ہو جانا اور پکنے کے قریب ہونا۔
—— بہ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
—— الدُّخَانَ: تمباکو نوشی کرنا۔
أَكَلَ علَيه الدَّهرُ و شَرِبَ: وہ ہلاک ہو گیا۔
أَشرَبَ الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا، سیر ہونا۔
—— فُلاناً: پلانا، سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: أَشرَبَنِي مَالَمْ أَشرَبْ: اس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کی یعنی الزام لگایا۔
—— اللَّونَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
—— اللَّونَ غَيرَهُ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا۔ جیسے: أَشرِبَ البَيَاضَ حُمرَةً (۲) بھرنا، پیوست کرنا۔ جیسے: أُشرِبَ قَلبُهُ حُبَّ الإِيمَانَ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأُشرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ العِجلَ بِكُفرِهِمْ"۔
شَارَبَهُ مُشَارَبَةً وشِرَاباً: کسی کے ساتھ پینا۔
شَرَّبَ قَصَبُ الزَّرعِ: گنّے میں پانی دوڑنا۔
—— فلاناً: پلانا (۲) پیوست کرنا، راسخ کرنا، ایک شے کو دوسری میں خوب ملانا۔
تَشَرَّبَ المَاءَ ونَحوَهُ: آہستہ آہستہ چوسنا (۲) جذب کرنا۔ جیسے: تَشَرَّبَ الثَّوبُ العَرَقَ والصِّبغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کر لینا۔
اِستَشرَبَ اللَّونُ: رنگ کا تیز ہونا۔
اِشرَأَبَّ إِلَيهِ وله اِشرِئبَاباً: گردن لمبی کرنا، لمبی کر کے دیکھنا، اسی سے

اسم ہے: الشُّرَأْبِيبَةُ والشُّرَبَّةُ۔
الشَّارِبُ: پینے والا ج: شُرَّابٌ (۲) مونچھ۔ شَارِبَان: مونچھ کے دونوں کنارے ج: شَوَارِبُ (۳) گلے کی رگیں۔
الشَّارِبَةُ: مؤنث الشَّارِب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو اس میں متصرف ہو۔
الشَّرَابُ: پینے کی چیز (۲) شربت، مشروب (۳) شراب ج: أَشرِبَةٌ۔
الشَّرَّابَةُ: ٹوپی وغیرہ کا پھندنا ج: شَرَارِيبُ۔
الشَّرْبُ: ساتھ مل کر پینے والے لوگ
الشِّربُ: پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت، باری، قرآن پاک میں ہے: "لَهَا شِربٌ وَلَكُمْ شِربُ يَومٍ مَعلُومٍ" (۴) دریا کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ ج: أَشرَابٌ۔
الشَّرْبَةُ: ایک گھونٹ (۲) ایک دفعہ پیا جانے والا پانی (۳) ایک دفعہ کا پینا۔
الشُّربَةُ: چہرے کی سرخی (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ، یخنی، ج: شُرَبٌ۔
الشَّرَبَةُ: پینے کی زیادتی (۲) پیاس کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِهِ شَرَبَةٌ هَذَا اليَومَ: آج اسے پیاس لگی رہی۔ يَومٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے طَعَامٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت پیاس لگانے والا کھانا (۳) درخت کے ارد گرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے ج: شَرَبٌ۔
الشُّرَبَةُ: بہت پینے والا۔

الشِّرِّيبُ: پینے کا دھنی، بہت پینے کا شوقین
الشَّرُوبُ: بکثرت پینے والا (۲) غیر شیریں پانی جو مجبوراً پیا جائے ج: شُرُبٌ
الشَّرِيبُ: بکثرت پینے والا (۲) پینے کا ساتھی، ہم نوش۔
المُشَارِبُ: ہم نوش۔
المَشرَبُ: پانی پینے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشرَبَهُمْ" (۲) مشروب (۳) رجحان طبع، خواہش، شوق، ذوق۔ کہتے ہیں: هم قَومٌ اختَلَفَت مَشَارِبُهُمْ: ان کے الگ الگ رجحانات اور خواہشات ہیں۔
المَشرَبَةُ: پانی پینے کی جگہ (۲) سدابہار زمین۔
طَعَامٌ مَشرَبَةٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا ج: مَشَارِبُ۔
المِشرَبَةُ: پینے کا برتن وغیرہ ج: مَشَارِبُ
المَشرُوبُ: شربت، پینے کی چیز ج: مَشرُوبَاتٌ
المَشرُوبَاتُ المُنعِشَةُ: فرحت بخش مشروبات۔
شَربَقَ الثوبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الشَّربِينُ: چیڑ کا درخت۔
• شَرِثَتْ يَدُهُ اورِجلُهُ ـ شَرَثاً: کھردرا ہونا، کھال کا موٹا ہونا اور پھٹ جانا، ہاتھ پیر پھٹنا (سردی یا کثرت کار کی وجہ سے) ھو شَرِثٌ۔
—— النَّعلُ: جوتا پھٹ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنشَرَثَتْ يَدُهُ: شَرِثَتْ۔
الشَّرِثُ: تیز تلوار وغیرہ۔
الشَّرَثُ: پھٹی پرانی چیز۔
• شَرَجَ الشَّيءَ ـ شَرْجاً: جوڑنا، اجزا کو باہم ملانا۔
—— اللَّبِنَ ونَحوَهُ: اینٹوں کو تہ بہ تہ لگانا، اینٹوں کی چنائی کرنا۔

شَرَجَ العَيبَةَ : بجس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منہ کو ڈورے سے کس کر باندھنا
ـــــ الشَّرَابَ بالمَاءِ : شراب میں پانی ملانا
ـــــ الثَّوبَ : کپڑے پر دور دور ٹانکے لگانا
شَرِجَ الجسمُ ـَ شَرَجًا : گٹھا ہوا ہونا، موٹا اور ٹھکا ہوا ہونا۔
أَشْرَجَ العَيبَةَ او الخِباءَ : تھیلے یا خیمے کے تسمے باندھنا۔ کہتے ہیں:
أَشْرَجَ صَدْرَهُ عَلَى كَذَا : دل میں کوئی بات چھپانا۔
شَرَّجَ : اچھی طرح جوڑنا، خوب ملانا (۲) زور سے باندھنا۔
ـــــ الثَّوبَ : دور دور ٹانکے لگانا، لحاف وغیرہ میں نگندے ڈالنا۔
انْشَرَجَ : دو ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
تَشَرَّجَ اللَّحْمُ بالشَّحْمِ : باہم ملجانا، ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
الشَّرْجُ : اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ کہتے ہیں: أَصْبَحُوا فِی هذا الأَمْرِ شَرْجَيْنِ : اس معاملہ میں دو گروہ بن گئے (۳) نوع۔ هما شَرْجٌ وَاحِدٌ : وہ دونوں ایک طرح کے ہیں ج: شِرَاجٌ
الشَّرْجَةُ : اوپر سے آنے والی نالی (۲) وہ گڑھا جس میں چمڑا بچھا کر اونٹ کو پانی پلاتے ہیں۔
الشَّرَجُ : خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) فیتا، ڈور (۳) دبر کا حلقہ (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) کمان کی پھٹن ج: أَشْرَاجٌ۔
الشَّرِيجُ : چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ (دو میں سے) هما شَرِيجَانِ۔
الشَّرِيجَانِ : ہر شے کے دو مختلف رنگ
الشَّرِيجَةُ : کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (بانس کا بنا ہوا) (۳) بانس یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ٹٹا یا چھپر جو دکان وغیرہ کے سامنے لگایا جاتا ہے ج: شَرَائِجُ۔
• الشَّيْرَجُ : تلوں کا تیل۔
الشَّرْجَبَانُ : ایک پودا جو رنگائی کے کام میں آتا ہے۔
• شَرْجَعَ الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ : حروف کندہ کرنا۔
الشَّرْجَعُ : لمبا (۲) جنازہ۔
المُشَرْجَعُ : بہت لمبا۔
• شَرَحَ اللَّحْمَ ـَ شَرْحًا : گوشت کے پارچے بنانا۔
ـــــ الشیءَ : پھیلانا، وسیع کرنا، کھولنا (۲) حفاظت کرنا۔
ـــــ المَسْأَلَةَ والكلامَ : وضاحت کرنا، سمجھانا، کھول کر بیان کرنا۔
ـــــ صَدْرَهُ بالأَمْرِ : دل مطمئن کرنا۔
ـــــ خَاطِرَهُ : دل خوش کرنا۔
ـــــ صَدْرَهُ لِشیءٍ : کسی شے کے لئے شرح صدر کرنا۔ کسی شے کو محبوب و مرغوب بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ"۔
شَرَّحَ اللَّحْمَ : گوشت کے لمبے اور پتلے ٹکڑے کرنا۔ پارچے بنانا۔
ـــــ الجُثَّةَ : علم طب میں تحقیق کے لئے لاش چیرنا پھاڑنا، اعضاء جسم کو الگ الگ کرنا، پوسٹ مارٹم کرنا۔
أَشْرَحَ صَدْرَهُ : شَرَحَهُ۔
انْشَرَحَ : کھلنا، واضح ہونا، کشادہ ہونا مطاوع شَرَحَ۔
ـــــ الصَّدْرُ : دل مطمئن ہونا، شرح صدر ہونا، خوش ہونا۔
التَّشْرِيحُ : عِلْمُ التَّشْرِيحِ : وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معاینہ کیا جاتا ہے۔
التَّشْرِيحُ المجهريُّ : خوردبینی تجزیہ
الشَّرِيحَةُ : پارچہ، سلائس، باریک لمبا ٹکڑا ج: شَرَائِحُ۔
شرائحُ خُبْزٍ : روٹی کے سلائس۔
شرائحُ خُبْزٍ مَفْرُوشَةٌ بالزُّبْدَةِ : مکھن لگے ہوے سلائس۔
الشَّرْحُ : وضاحت، تفصیل، بیان، تفسیر (۲) کتاب کے متن کی تشریح ج: شُرُوح
المَشْرَحَةُ : چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم روم۔
المِشْرَحَة : سلائسر، سلائس یا پارچے بنانے کا آلہ ج: مَشَارِح
• شَرَخَ الصَّبِيُّ ـُ شُرُوخًا : بچہ کا جوان ہو جانا، آغاز جوانی کو پہنچنا۔ هو شَارِخٌ ج: شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
ـــــ نَابُ البَعِيرِ شَرْخًا : اونٹ کا دانت نکلنا۔
الشَّرْخُ : اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ کریک، پھٹن، دیوار کا شگاف (۴) اہم عمر
شَرْخُ الشَّبابِ : نوجوانی، جوانی کا جوبن
شَرْخَا الرَّحْلِ : کجاوہ کا اگلا پچھلا حصہ۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا يَزَالُ بَيْنَ شَرْخَيْ رَحْلِهِ : وہ ہمیشہ سفر پر رہتا ہے۔
• شَرَدَ البَعِيرُ وغَيْرُهُ ـُ شُرُودًا و شِرَادًا : اونٹ کا بھاگ جانا اور قبضہ میں نہ آنا۔
ـــــ الحَيَوانُ : آوارہ پھرنا (۲) بدکنا، (۳) قبضہ سے نکلنا۔
ـــــ فلانٌ : آوارہ ہو جانا، نکل بھاگنا،

فرار ہو جانا (۲) شہر بدر ہونا، در بدر پھرنا

شَرَدَ عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹنا۔ هو شارِدٌ و شَرُوْدٌ۔

— اللَّفْظُ: لفظ کا ذہن سے نکلنا۔ اسی سے: شَوَارِدُ اللُّغَة: نامانوس الفاظ کے لئے آتا ہے۔

— الفِكْرُ: ذہن کا منتشر ہونا۔

— عَلَى اللهِ: اطاعت سے باہر ہونا۔

أَشْرَدَهُ: بدکانا (۲) بھگانا (۳) آوارہ گرد کرنا (۴) شہر بدر کرنا، در بدر پھرانا، دیس نکالا دینا۔

شَرَّدَه: گھر سے نکال دینا۔ آوارہ گرد کرنا، دیس نکالا دینا۔

— القَوْمَ: منتشر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ"

تَشَرَّدُوْا: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔ تَشَرَّدُوا فِى الأَرْضِ: وہ اطراف زمین میں ادھر ادھر پھیل گئے۔

الشَّارِدُ: آوارہ، گم گشتۂ راہ (۲) منتشر (۳) بھاگا ہوا (۴) ذہن سے نکلا ہوا۔

شارِدُ العَيْن: بد نگاہ جو غیروں کی چیزوں پر نظر رکھتا ہو۔

شَارِدُ الفِكْرِ: پریشان خیال، کھویا کھویا، پراگندہ ذہن۔

لَفْظٌ شَارِدٌ: نامانوس لفظ جو ذہن سے نکل جاتا ہو۔

قَصِيْدَة شَارِدَة: ملک میں مشہور و مروج نظم، مشہور و عام نظم ج: شَوَارِدُ۔

شَوَارِدُ اللُّغَة: اجنبی اور نامانوس الفاظ

الشُّرُوْدُ: پراگندگی، انتشار، آوارگی، گمراہی، فرار۔

شُرُوْدُ الذِّهْن: ذہنی انتشار (پیش آمدہ) حالات و معاملات سے بے توجہی کی کیفیت)۔

الشَّرِيْدُ: آوارہ۔ بے گھر، در بدر پھرنے والا، در در کی ٹھوکریں کھانیوالا، مارا مارا پھرنے والا۔

الشَّرِيْدَة: مؤنث الشَّرِيْد (۲) چیز کا بقیہ۔

المُتَشَرِّدُ: آوارہ، ٹھوکریں کھاتے پھرنے والا۔ بے ٹھکانا۔ بے گھر۔

• الشِّرْذِمَةُ: چھوٹی جماعت، چھوٹا سا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ" ج: شَرَاذِم۔

ثَوْبٌ شَرَاذِمُ و ثِيَابٌ شَرَاذِمُ: پھٹے پرانے کپڑے۔

• شَرَّ فُلَانٌ ـُ شَرًّا شَرَّةً: شری اور فسادی ہونا، شریر ہونا شرارت کرنا۔ فساد مچانا۔

— فُلَانًا ـُ شَرًّا: بدنام کرنا، عیب نکالنا، کسی کے ساتھ شرارت کرنا، نقصان پہنچانا۔

— الثَّوْبَ او اللَّحْمَ و نَحْوَهما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا

أَشَرَّ الشَّيْءَ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔ اسی سے ہے: حَتّٰى أُشِرَّتْ بالأَكُفِّ المَصَاحِفُ"

— الثَّوْبَ و نَحْوَه: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

— فُلَانًا: شریر و فسادی قرار دینا، شر پسند کہنا۔

شَارَّ فُلَانًا: کسی سے جھگڑا کرنا، بدسلوکی کرنا، برائی سے پیش آنا

الإِشْرَارَةُ: گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا ج: أَشَارِيْرُ۔

الشَّرَارُ: چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی شعاع، شعلہ۔ واحد: شَرَارَةٌ۔

الشَّرَرُ: الشَّرَارُ۔ واحد: شَرَرَة۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ"

الشَّرَّارُ: چنگاریاں نکالنے والا جس سے چنگاریاں نکلتی ہوں۔

الشَّرُّ: فساد، فتنہ، بدی، خرابی، بد اخلاق گناہ، غنڈا گردی، شرارت ج: شُرُوْرٌ۔ رَجُلٌ شَرٌّ: فسادی، شرارت پسند، بدطینت، بدکار، غنڈا ج: أَشْرَارٌ و شِرَارٌ۔ کہتے ہیں: هو شَرُّ النَّاسِ و هى شَرُّ النّاس و شَرَّةُ النَّاسِ و شُرَّاهُنَّ۔

الأَشْرَارُ: غنڈے، فسادی لوگ، مفسدین

الشِّرَّةُ: تیزی، کہتے ہیں: اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شِرَّةِ الغَضَب۔ (۲) غصہ (۳) پھرتی، چستی۔ کہتے ہیں: لِلشَّبَابِ شِرَّةٌ: جوانی میں نشاط و چستی ہوتی ہے۔

الشِّرِّيْرُ: بڑا فسادی، شر انگیز (۲) بد اخلاق گنہگار، غلط کار (۳) شریر، لفنگا، غنڈا۔

الشَّرِيْرُ: شریر، فسادی ج: اشرارٌ و أَشِرَّاءُ (۲) ساحل سمندر ج: أَشِرَّةٌ۔

الشُّرَيْرَةُ: بڑی سوئی۔

• شَرَزَ الشَّيْءَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا۔ هو شارِزٌ ج: شُرَّازٌ۔

أَشْرَزَهُ: مصیبت میں پھنسانا۔

شَارَزَهُ: جھگڑنا، دشمنی کرنا، بدسلوکی کرنا

شَرَّزَهُ: تکلیف دینا، برا بھلا کہنا، سب و شتم کرنا۔

— الشَّيْءَ: اجزاء کو جوڑنا، کنارے کو ملانا

الشَّرْزُ: شر، فساد (۲) موٹاپن (۳) سختی

(۴) طاقت (۵) سخت و طاقتور۔ کہتے
ہیں: عَذَّبَهُ اللهُ عَذَابًا شَرْزًا۔
المُشَارِزُ: بدمزاج، بدخلق (۲) سخت مزاج
لڑاکو، جنگجو۔
المُشَرَّزُ: ملائے ہوئے کناروں والا۔
• شَرِسَ الجِلْدَ ـ شَرْسًا: چمڑے
کو رگڑنا، ملنا۔
ــــ صَاحِبَهُ: ساتھی سے سخت کلامی کرنا
ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
شَرِسَ ـ شَرَسًا و شَرَاسَةً:
بدمزاج ہونا، جھگڑالو ہونا۔ کہتے
ہیں: شَرِسَتْ نَفْسُه وشَرِسَ
خُلُقُه۔ هو شَرِسٌ وأَشْرَسُ
وهي شَرِسَةٌ وشَرْسَاءُ ج:
شُرْسٌ۔
شَرُسَ ـ شَرَاسَةً: شَرِسَ۔
هو شَرِيس وهي شَرِيسَةٌ۔
شَارَسَه مُشَارَسَةً وشِرَاسًا:
ستانا، تنگ کرنا، بداخلاق سے
پیش آنا۔
تَشَارَسَ القَوْمُ: باہم اختلاف کرنا،
دشمنی کرنا۔
الإِشْرَاسُ: سریس، چپکانے کا مسالا۔
الشِّرَاسُ: سریس، چپکانے کی چیز۔
الشَّرَاسَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) شدت
و سختی۔ جیسے: شَرَاسَةُ المَعْرَكَةِ
الشِّرْبِسُ: بدخلق، بدمزاج (۲) بہت
جھگڑالو (۳) ہر بدذائقہ چیز۔
الشِّرْسُ: جڑ (۲) رگ ج: شُرُوسٌ
الشَّرْسَاءُ: پتلا سفید بادل۔
• شَرْسَفَ شَرْسَفَةً: بدخلق ہونا۔
الشُّرْسُوفُ: پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں
کا کنارہ (۲) مصیبت، سختی کا آغاز
(۳) بندھا ہوا اونٹ ج: شَرَاسِيفُ
• شَرْشَرَ المَاءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ
ٹپکنا۔
شَرْشَرَ السِّكِّينَ و نَحْوَهَا: چھری
وغیرہ تیز کرنا (۲) دندانے بنانا۔
ــــ الشَّيْءَ: منہ سے کاٹ کر ڈال دینا۔
ــــ الماشيةُ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔
تَشَرْشَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔
الشَّرَاشِرُ: بازوؤں کے کنارے (۲)
پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔
کہتے ہیں: أَلْقَى عليه شَرَاشِرَهُ:
کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے
غم ڈال دینا یا کسی کی محبت میں خود
کو ہلاک کر دینا۔
الشُّرْشُرُ: شِوَاءٌ شُرْشُرٌ: روغن
ٹپکتا ہوا بھنا گوشت۔
الشُّرْشُرَةُ: چھوٹی درانتی۔
الشِّرْشِرَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: شَرَاشِر
الشُّرْشُورُ: ایک چھوٹی چڑیا۔
• شَرَصَه بكلامه ـ شَرْصًا:
تکلیف دہ بات کہنا۔ گالی دینا۔
• شَرَطَ الجِلْدَ و نَحْوَهُ ـِ ـُ شَرْطًا:
کھال کو ہلکا سا چیرنا، نشتر لگانا۔
ــــ لَه أَمْرًا: کسی کی شرط ماننا، شرط
کا پابند ہونا۔
ــــ عليه أَمْرًا: کسی سے کسی بات کی
شرط لگانا (یعنی دوسرے کو پابند
کرنا)۔
شَرِطَ فُلَانٌ ـ شَرَطًا: کسی بڑی
مصیبت میں پڑنا۔
أَشْرَطَهُ: نشان لگانا۔
ــــ نَفْسَهُ لكذا: خود کو کسی کام
کے لئے مقرر کرنا اور تیار کرنا۔
ــــ نَفْسَهُ و مالَه في كذا: کسی
کام کے لئے اپنا جان و مال پیش
کرنا۔
ــــ الرَّسُولَ إلى فُلَانٍ: کسی کے
پاس بعجلت قاصد بھیجنا۔
أَشْرَطَ فُلَانًا لِعَمَلِ كذا: کام فراہم
کر کے اس پر لگانا۔
شَارَطَهُ على كذا: کسی سے کسی بات
کی شرط لگانا (یعنی اسے پابند کرنا)،
شرط بدنا۔
اشْتَرَطَ عليه كذا: کسی سے کوئی شرط
بدنا (کسی چیز کا پابند بنانا)، شرط لگانا
ایک چیز کو دوسری پر معلق کرنا۔
ــــ القَوْمُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی
علامت مقرر کرنا۔
تَشَارَطَا على كذا: ایک دوسرے
سے شرط لگانا۔
تَشَرَّطَ في عَمَلِهِ: کام میں مہارت
اور فن کاری دکھانا۔
الشَّرْطُ: لزوم و پابندی کی بیع وغیرہ میں
لگائی جانے والی قید جس کی پابندی
کی جائے۔ فقہ اسلامی میں وہ قید
جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن
اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳)
نحویوں کے نزدیک ایک بات کا
بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر
موقوف و منتج ہونا۔ جیسے کہا جائے:
إنْ تَذْهَبْ أَذْهَبْ: اگر تو
جائے گا تو میں جاؤں گا۔ ادوات
الشَّرْط وہ الفاظ ہیں جن سے ایک
دوسرے پر ترتیب کو ظاہر کیا جائے
جیسے: إن، من، مهما وغیرہ
ج: شُرُوطٌ۔
الشَّرَطُ: علامت ج: أَشْرَاطٌ قرآن پاک
میں ہے: فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا"
(۲) آغاز (۳) گھٹیا چیز (۴) چھوٹی نالی
الأَشْرَاطُ: رذیل لوگ۔
الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قَرْنَا
الحَمَل کہا جاتا ہے اور آغاز ربیع میں

نمودار ہوتے ہیں۔

الشُّرْطَةُ: پولس۔ واحد: شُرْطِيٌّ۔

صَاحِبُ و ضَابِطُ الشُّرْطَةِ: پولس افسر، کوتوال۔

شُرْطَةُ الجَيْش: ملٹری پولس۔

الشُّرْطِيّ: پولس مین، سپاہی۔

الشُّرْطَةُ: (ـ) چھوٹا سا خط جو دو لمبے جملوں کے درمیان فصل کے لئے آتا ہے مثلاً طویل مبتدا اور خبر کو ممتاز کرنے کے لئے یہ لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔

الشُّرُوطُ و المُوَاصَفَات: شرائط و قیود۔

شُرُوطُ الاسْتِخْدَام و التوظيف: شرائط ملازمت۔

الشُّرُوطُ القَاسِيَةُ: سخت شرطیں۔

الشُّرُوطُ المُسْبَقَةُ: پیشگی شرطیں۔

الشَّرِيطُ: تسمہ، ٹیپ، فیتا (۲) ریل (۳) سلسلہ (۴) چراغ یا لیمپ وغیرہ کا فتیلہ (۵) مضبوط بٹی ہوئی رسّی (۶) زنانہ پرس، بیگ جس میں وہ عطر وغیرہ رکھتی ہیں ج: شُرُطٌ۔

شريطُ المِصْبَاح: لیمپ کی بتی۔

الشَّرِيطَةُ: شرط ج: شَرَائِط۔

المِشْرَطُ: نشتر، کھال چیرنے کا اوزار ج: مَشَارِطُ۔

المِشْرَطَةُ: المِشْرَطُ ج: مَشَارِطُ۔

شَرِيط الآلَة الكَاتِبَة: ٹائپ رائٹر کا فیتہ

شَرِيط الجُنْدِيّ: سپاہی کی علامتی پٹی جو مونڈھے پر لگی ہوتی ہے۔

شريط الأَحْدَاث: سلسلہ حوادث و واقعات۔

شريط القِيَاس: پیمائش کا گز یا فیتہ۔

شريط السِّينما: فلم ریل۔

شريط النَّار: پٹاخوں کی بتی۔

شَرِيطُ التَّسْجِيل: ریکارڈنگ ٹیپ۔

المُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِيَّةُ: ٹیپ ریکارڈر

• شَرَعَ الوَارِدُ ـــ شَرْعًا: منھ لگا کر پانی پینا۔

— المَنْزِلُ: گھر کا راستہ کے نزدیک ہونا۔

— فُلانٌ يَفْعَلُ كذا: کرنے لگنا، جیسے: شَرَعَ يَكْتُبُ: وہ لکھنے لگا

— الشيءَ: بلند کرنا، نمایاں کرنا۔

— الدِّيْنَ: مذہب کی تعیین اور وضاحت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا"

— الأَمْرَ: قانونی شکل دینا، ضابطہ میں لانا، کسی کام کا ضابطہ و قانون بنانا۔

— للقوم: قانون بنانا۔

— الطَّرِيقَ: راستہ ہموار کرنا، بنانا۔

— المَنْزِلَ: کھلے راستہ پر مکان بنانا، لب سڑک مکان بنانا۔

— البَابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا، لب سڑک دروازہ کھولنا۔

— الرُّمْحَ: حق ظاہر کرنا، باطل کو مٹانا

— الحَبْلَ: رسّی کا بٹ کھول کر دونوں سرے کڑے میں ڈالنا۔

— مَشْرُوعًا: منصوبہ بنانا۔

— سَيْفَهُ: تلوار سونتنا۔

— المَاشِيَةَ و بها شُرُوعًا: مویشی کو پانی پر لے جانا۔

— الأَمْرَ و فيه شُرُوعًا: شروع کرنا۔

— فُلانًا في الماءِ: پانی میں داخل کرنا۔

أَشْرَعَ الشيءَ: شَرَعَهُ۔

— نَحْوَهُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا، نشانہ لگانا۔

— الطَّرِيقَ: ہموار کرنا، بنانا۔

— النَّافِذَةَ إِلَى الطَّرِيقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے کو پانی پر لانا۔

شَرَّعَ: شَرَعَ کا مبالغہ۔

— البَيْتَ: گھر کو اونچا کرنا۔

— الطَّرِيقَ: راستہ بنانا، ہموار کرنا۔

— السَّفِينَةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔

اشْتَرَعَ الشَّرِيعَةَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر چلنا۔

— شِرْعَةَ فُلانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، پیروکار ہونا، نقش قدم پر چلنا۔

الأَشْرَعُ: أَنْفٌ أَشْرَعُ: بلند بانسے والی ناک۔

التَّشْرِيعُ: قانون سازی (۲) قانون ج: تَشْرِيعَاتٌ۔

التَّشْرِيعِيّ: قانون سازی سے متعلق۔

التَّشْرِيعُ الجنائِيّ: فوجداری قانون۔

تَشْرِيعُ العُمَّال: لیبر ایکٹ، مزدوروں کے حقوق سے متعلق قانون۔

التَّشْرِيعاتُ الجُمْرُكِيَّةُ: کسٹم قوانین۔

التَّشْرِيعَاتُ الوِقَائِيَّةُ: حفاظتی قوانین

السُّلْطَةُ التَّشْرِيعِيَّةُ: قانون ساز بوڈی، ادارہ۔

الشَّارِعُ: في الشيءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز، قانون ساز (۳) منصوبہ ساز (۴) بڑی سڑک، عام راستہ ج: شَوَارِعُ۔

الشِّرَاعُ: کشتی کا بادبان ج: أَشْرِعَة و شُرُعٌ۔

الشَّارِعُ الطَّوِيلُ: شاہراہِ اعظم، گرانڈ سڑک، ٹرنک روڈ۔

الشَّارِعُ المُسَفْلَتُ: تارکول وغیرہ سے بنی ہوئی سڑک۔

السَّفِينَةُ الشِّرَاعِيَّةُ: بادبانی کشتی۔

الشَّرَاعِيُّ: لمبا نیزہ۔

الشَّرَاعَة: دلیری۔

الشَّرَّاعَةُ: دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان۔

الشَّرْعُ: راستہ، طریقہ (۲) شریعت، اللہ کا

مقرر کردہ راستہ، اللہ کے مقرر کئے
ہوئے احکام کا مجموعہ (۳) برابر
کہاوت ہے: اَلنَّاسُ فِی ھٰذَا
شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں
لوگ ایک راہ پر قائم ہیں، برابر ہیں
(۴) قانون، ضابطہ (۵) صاف کشادہ
راستہ۔
الشَّرْعُ: برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِی
ھٰذَا شَرْعٌ: ہم اس میں برابر
ہیں۔
الشِّرْعُ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: ھُمَا
شِرْعَانِ: وہ دونوں یکساں ہیں
(۲) سارنگی یا کمان کا تانت، تار (۳)
جوتے کا تسمہ۔
الشِّرْعَةُ: چھت سائبان، چھپر ج:
اَشْرَاعٌ۔
الشِّرْعَةُ: کشتی ج: اَشْرَاعٌ۔
الشِّرْعَةُ: راستہ (۲) سیدھا راستہ، مسلک۔
قرآن پاک میں ہے: "لِکُلٍّ جَعَلْنَا
مِنْکُمْ شِرْعَةً وَ مِنْھَاجًا" (۳)
بھٹ (۴) تیتر پکڑنے کا جال (۵) پانی کی
طرف جانے کا راستہ ج: شِرَعٌ و
شِرَاعٌ۔
شَرْعًا: شریعت کی رو سے، قانونًا
الشَّرْعِیُّ: شریعت اسلام کے مطابق یا متعلق
(۲) قانونی (۳) جائز۔
الشَّرْعِیَّةُ: قانونی شکل، جواز۔
شَرْعِیًّا: قانونی طور پر۔
الابن الشَّرْعِیُّ: حلال نطفہ کا لڑکا،
حلال زادہ۔
ابْنُ غَیْرُ شَرْعِیٍّ: حرام نطفہ کا
لڑکا۔ حرام زادہ۔
المالِكُ الشَّرْعِیُّ: جائز مالک،
قانونی حق دار۔
الشَّرِیعَةُ: اسلامی قانون۔ خدائی احکام
کا مجموعہ (۲) راہ، راہِ عمل۔ قرآن پاک
میں ہے: "ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰی
شَرِیعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ" (۳) دہلیز
چوکھٹ (۴) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر
ڈول رسّی کے پانی پیا جائے (۵)
ضابطہ، قانون ج: شَرَائِعُ۔
الشَّرِیعَةُ الغَرَّاءُ و الشریعة السَّمحة:
اسلامی شریعت، واضح اور
اور روشن راستہ۔
شَرِیعَةُ الغَابِ: جنگل کا قانون،
لاقانونیت، ظلم و بربریت، دور دورا۔
شَرِیعَةُ البِلادِ: ملکی قانون۔
المَشْرَعُ و المَشْرَعَةُ: پانی کا گھاٹ
ج: مَشَارِعُ۔
المُشَرَّعُ: من البُیُوتِ: اونچا مکان
المَشْرُوعُ: شرعاً جائز، آئینی، قانونی (۲)
منصوبہ، پلان، اسکیم، پراجیکٹ،
پروگرام ج: مَشْرُوعَات و مَشَارِیعُ۔
المَشْرُوعِیَّةُ: جواز۔
المَشْرُوعُ الإنمائیُّ: ترقیاتی پلان
المشروعُ البَدِیلُ: متبادل اسکیم۔
المشروعُ التِّجارِیُّ: تجارتی پروگرام۔
مَشْرُوعُ تَحتَ التَّنفِیذِ: زیرِ عمل
منصوبہ۔
المَشروعُ التَّمهِیدِیُّ: ابتدائی منصوبہ
المَشْرُوعُ الشَّامِلُ: ہمہ گیر منصوبہ۔
مَشْرُوعُ القَانُونِ وغیرہ: مسودۂ قانون
وغیرہ، خاکہ۔
مَشْرُوعُ المِیزَانِیَّةِ: گوشوارہ آمد و خرچ
ڈرافٹ بجٹ۔
المَشَارِیعُ الانشائیَّةُ: تعمیری اور ترقیاتی
منصوبے۔
المُشَرِّعُ: قانون ساز، مسودہ ساز۔
• شَرْعَبَ الأَدِیمَ: چمڑے کو لمبائی میں
کاٹنا۔
الشَّرْعَبُ: لمبا۔ الشَّرْعَبِیُّ: خوبصورت جسم کا
لمبا آدمی (۲) ایک قسم کی چادر۔
• شَرَفَتِ الدَّابَّةُ ــُ شُرُوفًا:
جانور کا بوڑھا ہونا۔
ـــ علَی الشَّیءِ شَرْفًا: اوپر سے دیکھنا
بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔
ـــ الحَائِطَ: دیوار پر (خوبصورتی کیلئے)
کنگورہ بنانا۔
شَرُفَ المَکانُ ــُ شَرَفًا: اونچا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بلند رتبہ ہونا (۲) باعزت
ہونا۔ ھو شَرِیفٌ ج: شُرَفَاءُ
و أَشْرَافٌ۔ ھُنَّ شَرَائِفُ۔
أَشْرَفَ الشَّیءُ: بلند ہونا، اونچی ہونا۔
ـــ عَلَیهِ: اوپر سے دیکھنا۔ بلندی سے
کسی شے کا سامنا ہونا۔ جیسے کہا جائے
القَصرُ یُشرِفُ علی الحَدِیقَةِ:
محل کے اوپر سے باغیچہ نظر آتا ہے۔ محل باغیچہ
کے سامنے ہے (۲) نگرانی کرنا، انتظام کرنا
(۳) قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْرَفَ
المَرِیضُ علَی المَوتِ۔ (۴) مہربان
ہونا۔
ـــ الشَّیءَ لَہُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔
ـــ المِرقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔
ـــ الخَیلُ: گھوڑوں کا تیز دوڑنا۔
ـــ نَفسُهُ علَی الشَّیءِ: جان جوکھم میں پڑنا۔
شَارَفَهُ: عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ
کرنا۔ کسی کے سامنے عزت و شرافت
پر فخر کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا
(۲) قریب ہونا۔
ـــ علَی الاِنتِهاءِ من کذا: فارغ
ہونے کے قریب ہونا۔
شَرَّفَ البِناءَ: عمارت پر کنگورے بنانا،
عمارت میں گیلریاں یا شہ نشینیں بنانا۔
ـــ فُلانًا: عزت بخشنا، حیثیت بلند کرنا،

اعزاز عطا کرنا، باعظمت بنانا۔
تَشَرَّفَ البناءُ: کنگورے یا بُرجیں والی ہونا
ـــ الرَّجُلُ: اعزاز حاصل کرنا، عزت و عظمت حاصل کرنا۔
ـــ بکذا: کسی چیز میں عزت محسوس کرنا۔
ـــ بلقاءِ فُلانٍ: شرف ملاقات حاصل کرنا
ـــ لِلشیءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا، مشتاق ہونا۔
ـــ لِلفِتنَۃِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
ـــ الشیءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا (جس طرح آنکھ پر سورج کی روشنی کے سامنے ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں)۔
ـــ المِرقاۃَ و علیہا: زینہ پر چڑھنا۔
اِستَشرَفَ: سیدھا اور اونچا ہونا۔
ـــ للشیءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا، زد میں آنا۔
ـــ الشیءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
ـــ فُلانًا حقَّہ: کسی کا حق مارنا۔
الأشرافُ: معززین، بڑے لوگ، باحیثیت لوگ (ضد: اشرار)۔
اشرافُ الوجہ: ناک و کان۔
الاِشرافُ علی الأمور: نگرانی، انتظام، کنٹرول، سپروائزری۔
التَّشریف: اعزاز۔
التَّشریفۃ: سرکاری تقریب۔
التَّشریفاتیّ: سرکاری تقریبات کا منتظم۔
سِجِلُّ التشریفات: رجسٹر معاینہ۔
الشّارِفُ من الدَّوابّ: بوڑھا جانور ج: شَوارِفُ و شُرَّفٌ۔
ـــ من الأشیاء: کہنہ اور پرانی چیز۔
الشّارِفۃُ: بوڑھی اونٹنی ج: شارِفات و شَوارِفُ۔
الشّارُوفُ: جھاڑو ج: شَوارِیفُ۔
الشَّرّافۃُ: علامتی چیزیں جو کسی شے پر نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں، علامتی نشانات، آؤٹ لائن وغیرہ۔

الشَّرَفُ: بلند جگہ جہاں سے اطراف کی چیزیں دکھائی دیں۔ کہتے ہیں: ھُوَ علی شَرَفٍ من کذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) عزت وحیثیت، اعزاز و بلندی مرتبہ۔ بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کیلئے خاص ہے ج: اَشرافٌ۔
الشَّرَفِیُّ: اعزازی۔ عُضوٌ شَرَفِیٌّ: اعزازی ممبر۔
علی شَرَفِ فُلانٍ: کسی کے اعزاز میں۔
الشُّرفۃُ: بالکنی، گیلری، عمارت سے باہر نکلا ہوا چھوٹا سا حصہ جہاں سے اطراف کو دیکھا جا سکے (۲) ایوان، عمارت چھجا، شہ نشیں (۳) بلند جگہ (۴) کنگورہ جو دیوار پر خوبصورتی کیلئے بنایا جاتا ہے ج: شُرَفٌ۔
الشُّرفۃُ الخارِجیّۃُ: گیلری، برآمدہ۔
الشُّرفۃُ الخارِجیّۃُ لِلجُمھُور: پبلک گیلری۔
الشُّرفۃُ العُلیا: بالائی گیلری۔
شُرفۃُ کِبارِ الزُّوّار: ممتاز مہمانوں کی گیلری۔
الشَّرِیفُ: معزز آدمی ج: شُرَفاءُ۔
المَشارِفُ: مَشارِفُ الأرضِ: زمین کے بالائی حصے، بالائی مقامات واحد: مَشرَفٌ۔
مَشارِفُ العِراقِ، مَشارِفُ الشّامِ، مَشارِفُ الیَمَنِ: اطراف و جوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔
المَشرَفِیُّ: تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے، شامی یا عراقی یا یمنی تلوار۔
المُستَشرِفُ: بلند۔
المُشرِفُ: نگراں، منتظم، کنٹرولر، سپروائزر، سرپرست۔ المُشرِفُ علی کذا: سامنے، قریب۔

٭ شَرَقَتِ الشَّمسُ ـُ شُرُوقًا و شَرْقًا: سورج نکلنا۔
ـــ النَّخلُ: درخت خرما پر کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔
شَرِقَ المکانُ ـَ شَرَقًا: کسی جگہ پر دھوپ نکلنا، سورج سے روشن ہونا
ـــ الشیءُ: ملاجلا ہونا، مخلوط ہونا۔
ـــ لَونُہُ: رنگ سرخ ہو جانا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ البَلَحُ: کھجور سرخی مائل ہو گئی، گدر ہو گئی۔
ـــ وَجھُہُ: حیا سے چہرہ سرخ ہو جانا۔
ـــ الدَّمُ بجَسَدِہ: بدن پر خون بغیر بہے ظاہر ہونا۔
ـــ فُلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا اچھو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ برِیقِہ: لعاب کا حلق میں پھنس جانا، اچھو لگنا۔
ـــ الموضعُ بِأَھلِہ: جگہ کا لوگوں سے بھر کر تنگ ہو جانا۔
ـــ الآلۃُ بوَقُودِھا: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر نکلنے لگنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو جانا۔ ھو شَرِقٌ وھی شَرِقۃٌ
أَشرَقَتِ الشَّمسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔ اَشرَقَتِ الأرضُ: زمین سورج سے روشن ہو گئی قرآن پاک میں ہے: "و اَشرَقَتِ الأرضُ بنُورِ ربِّھا"۔
ـــ وَجھُہُ: چہرے کا حسن سے چمک اٹھنا۔
ـــ البَلَحُ: کھجور پر سرخی آجانا، گدر ہو جانا
ـــ القَومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأتبعوھم مُشرِقِینَ"۔

أَشْرَقَ فُلَانًا: اچھو لگانا، حلق میں پانی وغیرہ پھنسانا۔
— الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑے کو رنگ میں خوب ڈبونا، اچھی طرح رنگنا۔
شَرَّقَ: مشرق کی جہت میں جانا۔
— وَجْهُهُ: چہرہ چمکنا۔ أَشْرَقَ وَجْهُهُ بِشْرًا: خوشی سے چہرہ چمک اٹھنا۔
— الْأَرْضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا۔ شَرَّقَتِ الْأَرْضُ: زمین کا پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
اِنْشَرَقَتِ الْقَوْسُ: کمان کا پھٹنا۔
تَشَرَّقَ: سورج نکلنے کے وقت بدن تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔ سردی میں دھوپ کھانا۔
الْإِشْرَاقُ: طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو۔
التَّشْرِيقُ: گوشت خشک کرنے کا کام۔ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحی (یوم النحر) کے بعد تین دن جن میں گوشت خشک کیا جاتا ہے (۲) نماز عید۔ حدیث میں ہے: "لَا ذَبْحَ إِلَّا بَعْدَ التَّشْرِيقِ"۔
الشَّارِقُ: روشن آفتاب (۲) مشرق کو شمس ج: شُرُقٌ۔
أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔
الشَّرَاقِيُّ: (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریا نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو جب یہ زمین سیراب ہو کر زرخیز ہو جاتی ہے تو اسے ریّ الشراقی کہتے ہیں۔
الشَّرْقُ: سورج (۲) سورج نکلنے کی جہت مشرق (۳) مشرقی ممالک۔

الشَّرْقُ الْأَدْنٰى: مشرق قریب۔
الشَّرْقُ الْأَوْسَطُ: مشرق وسطی۔
الشَّرْقُ الْأَقْصٰى: مشرق بعید۔
شَجَرَةٌ شَرْقِيَّةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف النہار تک سورج ضیا پاش رہے۔
الشَّرَقُ: سورج۔ لَحْمٌ شَرَقٌ: بے چربی گوشت۔
الشَّرَقَةُ: اچھو، گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
الشَّرِيقُ: مشرق ج: شُرُقٌ۔
الشَّرْقِيُّ: مشرقی۔
الشُّرُوقُ: طلوع، چمک۔
الْمَشَارِقَةُ: باشندگان مشرق۔ واحد: مَشْرِقِيٌّ (ضد: مغاربہ)
الْمَشْرِقُ: سورج نکلنے کی جہت، مشرق (۲) جزیرۂ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک ج: مَشَارِقُ۔
الْمُشْرِقُ: روشن، چمک دار۔
الْمَشْرِقَانِ: مشرق و مغرب (تغلیب احد الشیٔ کے اصول پر) قرآن پاک میں ہے: "يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ"۔
الْمِشْرِيقُ: دروازہ کی درز (۲) جھری سے داخل ہونے والی سورج کی روشنی ج: مَشَارِيقُ۔
الْمُشَرَّقُ: چونے سے پلاسٹر کیا ہوا، سرخ رنگا ہوا، بھونا ہوا۔
• اِشْرَوْرَقَتِ الْعَيْنُ بِالدُّمُوعِ: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔
• شَرَقْرَقٌ: ایک چھوٹا پرندہ (الأخيل)۔
• شَرْقَطَتِ النَّارُ: آگ کا چنگاری دینا۔
الشَّرْقُوطَةُ: چنگاری۔
• شَرِكَتِ النَّعْلُ ـــ شَرَكًا: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔

شَرِكَ فُلَانًا فِي الْأَمْرِ شِرْكًا وَ شَرِكَةً وَ شِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقررہ حصہ ہونا۔ هُوَ شَرِيكٌ ج: شُرَكَاءُ۔
أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ: شریک کرنا، ساجھی بنانا۔
— بِاللّٰهِ: اللہ کی حاکمیت میں کسی کو شریک ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ"۔
— النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
شَارَكَهُ أَمْرًا وَ فِي أَمْرٍ: کسی کے ساتھ شریک ہونا، حصہ دار ہونا۔ کہتے ہیں: أُشَارِكُكَ الْهَمَّ: میں آپ کا شریک غم ہوں۔
— فِي كَذَا: شرکت کرنا۔
شَرَّكَ بَيْنَهُمْ: باہم شرکت کرانا، شریک بنانا۔
— النَّعْلَ: جوتے پر تسمہ لگانا۔
اِشْتَرَكَ الْأَمْرُ: کسی بات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا، گڑبڑ ہونا۔
— فُلَانٌ فِي كَذَا: ممبر بننا، مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلومہ حاصل کرنا۔ جیسے اخبار کی ممبری یا ریلوے کی ممبر شپ جس کا پاس ملتا ہے۔ کہتے ہیں: اِشْتَرَكَ فِي الصَّحِيفَةِ أَوْ فِي السِّكَّةِ الْحَدِيدِيَّةِ۔
— فِي أَمْرٍ: شریک ہونا۔
— الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا شریک و ساجھی ہونا۔
تَشَارَكَا: باہم شریک ہونا۔
الْاِشْتِرَاكُ: شرکت، ممبر شپ (۲) رسالہ وغیرہ کا چندہ، فیس۔
بَدَلُ الْاِشْتِرَاكِ أَوْ أُجْرَةُ الْاِشْتِرَاكِ: فیس ممبری۔ بِالْاِشْتِرَاكِ:

مشترکہ طور پر۔

الاِشتِراکِیّۃُ: ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل و منافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے۔ سوشلزم۔

الاشتراکیۃُ المتطرّفۃ: کمیونزم۔

الاشتراکیُّ: سوشلسٹ۔ الاشتراکیُّ المتطرّف: کمیونسٹ۔

الشِّرَاكُ: ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے الگ ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے ج: شُرُكٌ و اَشْرُكٌ۔

الشِّرْكُ: حصہ ج: اَشْرَاكٌ (۲) تعددِ آلہ کا عقیدہ، شرک۔

الشَّرَكُ: شکاری کا جال، پھندا ج: اَشْرَاكٌ و شُرُكٌ۔

الشَّرِكَۃُ: شرکت، دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔ (۲) کمپنی، فرم ج: شرکات۔

شَرِكَۃُ الطَّیَران: ہوائی کمپنی۔

شَرِكَۃٌ مَحْدُوْدَۃٌ: لمیٹڈ کمپنی۔

شَرِكَۃ الملاحۃ: جہاز راں کمپنی۔

شَرِكَۃ النَّقْل: ٹرانسپورٹ کمپنی۔

شَرِكَۃ الاسْتِثْمار: سرمایہ کار کمپنی۔

الشَّرِیْكُ: حصہ دار، پارٹنر ج: شُرَكاء۔

شَرِیْكٌ عامِلٌ: عمل کا حصہ دار، ایکٹنگ شریک۔

المُشَارَكَۃُ: حصہ داری، شرکت۔

المُشَارِكُ: شریک کار، حصہ دار۔

المُشْتَرِكُ فی صَحِیْفَۃٍ و نحوها: اخبار وغیرہ کا ممبر، خریدار۔

المُشْتَرَكُ: ساجھے کا، مشترکہ، عام، مروجہ

رَجُلٌ مُشْتَرَكٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔ لَفْظٌ مُشْتَرَكٌ: وہ لفظ جس کے ایک سے زائد معنی ہوں۔ جیسے: عَیْنٌ۔

المُشْرِكُ: خدا کی خدائی میں شریک ٹھہرانے والا۔

• شَرَمَ الشَّیْءَ ـِ شَرْمًا: کاٹنا، کنارے سے چیرنا (۲) مٹی کے برتن کو چوٹ مارنا۔

ـــ الاَنْفَ: و الاُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے چیرنا۔ ھو مَشْرُوْمٌ و شَرِیْمٌ۔

ـــ لہ من مالہ: کچھ مال دینا۔

شَرِمَ ـَ شَرَمًا: پھٹنا، چرنا (۲) کٹی ہوئی ناک والا ہونا۔ ھو اَشْرَمُ ھی شَرْماءُ ج: شُرْمٌ۔

شَرَّمَہٗ: پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

انْشَرَمَ: پھٹنا۔

تَشَرَّمَ: پھٹنا، ٹکڑے ہو جانا۔ تَشَرَّمَ الجِلْدُ: کھال پھٹنا۔ تَشَرَّمَتْ نواحی الکتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔

الشَّارِمُ: نشانہ کے پہلو کو چھیدنے والا تیر

الشَّرْمُ: پہاڑ یا دیوار کی دراڑ جو آر پار نہ ہو۔

ـــ من البَحْرِ: سمندر کی خلیج۔

• شَرِنَ الصَّخْرُ ـَ شَرَنًا: چٹان پھٹنا

الشَّرَنُ: شگاف۔

الشَّرَنْبَثُ: موٹے ہاتھوں والا (۲) شیر۔

شَرْنَفَ الزَّرْعَ: کھیتی کے زائد پتوں کو کاٹنا۔

• شَرْنَقَہٗ: کاٹنا۔

ـــ الدُّوْدَۃُ: کیڑے کا اپنے ارد گرد جال بنانا۔

الشَّرَانِقُ: سانپ کی کینچلی۔

الشَّرْنَقَۃُ: کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے اپنے جسم کے اوپر بن لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اس طرح کا جال بنتا ہے جسے کویا کہتے ہیں۔

• شَرِہَ الی الطَّعام و علیہ ـَ شَرَهًا: بہت حریص ہونا، ندیدہ ہونا، کھانے کا بے حد خواہشمند رہنا۔ ھو شَرِہٌ و شَرْهَان و ھی شَرِهَۃٌ و شَرْهَی۔

الشَّرَاهَۃُ: ندیدہ پن، خواہش، ہوس حرص۔

الشَّرْهاءُ من السِّنِیْن: خشک سال۔

• شَرَاہُ ـِ شِرًی: بیچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و شَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ"۔ "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِی نَفْسَہُ ابْتِغاءَ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ" (۲) خریدنا۔

ـــ فلانًا: مذاق اڑانا، تکلیف پہنچانا۔

ـــ بنفسہ عن قومہ: خود آگے بڑھ کر قوم کا دفاع کرنا۔

ـــ اللَّحْمَ او الثَّوْبَ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

ـــ اللّٰہُ فلانًا: پتی اچھلنے کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

شَرِیَ فی الاَمْرِ ـَ شَرًی: حد سے بڑھنا، کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔ جیسے: شَرِیَ الرَّجُلُ فی غَضَبِہ: وہ غصہ میں بے قابو ہو گیا۔ شَرِیَ الفَرَسُ فی سَیْرِہ: گھوڑا دوڑتا رہا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ـــ العَیْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکنا۔

ـــ الشَّرُّ بینہم: لڑائی بگاڑ بڑھ جانا، بگاڑ زیادہ ہو جانا۔ فالشَّرُّ شَرِیٌّ۔

ـــ الجِلْدُ: کھال پر پتی اچھلنا۔

شَرِیَ زِمامُ الدَّابَّۃِ: لگام کا جھٹکے کھانا۔
أَشْرَتِ الشَّجرۃُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا
ـــ القَومُ: خرید و فروخت کرنے والوں کے مشابہ ہونا۔
ـــ بینَ القومِ: اختلاف پیدا کرنا۔
ـــ الشّیَٔ: جھکانا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کسی بات پر اکسانا، ورغلانا۔
ـــ الحوضَ: حوض کو بھرنا۔
ـــ البَرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
ـــ القَومُ: اطاعت سے باہر ہونا۔
شرَّیَ اللّحمَ او الثوبَ و نحوَھما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا۔
شَارَاہُ مُشَارَاۃً و شِرَاءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑتے رہنا، پیچھے لگنا۔
اشْتَرَاہُ بکذا: خریدنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی من المؤمنینَ اَنفُسَھُم و اَموالَھُم باَنَّ لھم الجنّۃَ۔ اولٰٓئکَ الّذینَ اشتَرَوُا الضَّلٰلۃَ بالھُدٰی"
تَشَرَّی القَومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہوجانا (۲) خریداروں کے زمرے میں شامل ہونا (۳) خارجیوں میں شامل ہونا
تَشَارَی الرَّجُلانِ: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔
استشری: پتی زیادہ اچھلنا۔
ـــ الشّرُّ او الدَّاءُ: فساد یا بیماری کا سنگین ہو جانا، پھیل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ فی الاَمرِ: کسی کام کو چمٹے رہنا۔
ـــ الفَرَسُ فی سَیرِہٖ: تیز دوڑنا۔
اشْرَوْرَیَ اشْرِیرَارًا: گھبرانا، پریشان و بے چین ہونا۔
الشّارِی: خریدار، گاہک (۲) بائع (فروخت کنندہ) (۳) خود کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا ج: شُرَاۃٌ۔
الشُّرَاۃُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔
الشَّرَی: پتی۔ خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دھپڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہاوت ہے: ھُمْ أُسْدُ الشَّرَی: وہ بڑے بہادر اور جانباز ہیں (۴) گوشہ، کنارہ ج: اَشْرَاءٌ۔ کہتے ہیں: دَخَلُوا اَشْرَاءَ الحَرَمِ: وہ اطرافِ حرم میں آئے
الشَّرَاۃُ: مال کا عمدہ یا ردی حصہ۔
شَرْوَی الشیِٔ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: ھو لا یملِکُ شَرْوَی نقیرٍ: اس کے پاس معمولی چیز بھی نہیں ہے۔ مفلس ہے۔ نقیر معمولی اور حقیر چیز کو کہتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی کے گڑھے کو بھی کہتے ہیں۔
الشِّرَاءُ: خریداری (۲) خرید و فروخت۔
الشَّرْیُ: حنظل (ایک کڑوا پھل) اندرائن کہاوت ہے: لِفُلانٍ اَرْیٌ وشَرْیٌ: فلاں میٹھا بھی اور کڑوا بھی (۲) گٹھلی سے اگنے والا درختِ خرما کا پودا۔ واحد: شَرْیَۃٌ۔
الشَّرِیُّ: من الخیلِ: تیز رو گھوڑا۔
الشَّرِیَّۃُ: مؤنث الشَّرِیِّ (۲) طریقہ، طبیعت۔
الشِّرْیانُ: وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے، متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے ج: شَرَایِین۔
الشَّرِیَّۃُ من النِّساءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔
المُشْتَرِی: خریدار (۲) بڑے سیاروں میں سے ایک۔ پرانے زمانہ میں لوگ اسے ایک معبود بھی مانتے تھے۔
المُشْتَرَیَاتُ: خرید کردہ اشیاء یا خریدی جانے والی اشیاء۔
المُشْتَرَیاتُ النَّقدِیَّۃُ: نقد خریداریاں

ش ـــــ ز

شَزَبَ الحیوانُ ـُ شُزُوبًا: دبلا ہونا، سوکھا ہوا ہونا۔
ـــ المَکانُ: کھردرا ہونا۔ ھو شازِبٌ ج: شُزَّبٌ۔ ھی شازِبَۃٌ ج: شَوازِبُ۔
شَزَّبَ الحیوانَ: دبلا کرنا، سکھا دینا، سدھا کر قابو میں کرنا۔
تَشَازَبَ القومُ علی الماءِ وغیرہ: اپنی باری یا اپنے اپنے حصے کا انتظار کرنا۔
الشَّزَبَۃُ: وہ کمان جو نہ بالکل نئی ہو نہ پرانی (۲) دبلی گدھی۔
الشَّزَبَۃُ: موقع، فرصت۔
الشَّازِبُ: دبلا، سوکھا (۲) کھردرا۔
الشَّزِیبُ: درخت کی غیر صاف شدہ ٹہنی ج: شُزُوبٌ۔
شَزَرَ الحَبلَ ـِ شَزْرًا: رسی بٹنا، بل دینا۔
ـــ فُلانًا و اِلیہ: ترچھی نگاہ سے دیکھنا (نفرت و غضب کے وقت) غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔
ـــ بالسِّنانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا
أَشْزَرَہٗ: ایسی مصیبت میں پھنسانا کہ اس سے خلاصی ممکن نہ ہو۔
تَشَزَّرَ: غضبناک ہونا۔
ـــ لِلقِتالِ: لڑنے کے لئے آمادہ ہونا،

بر سر پیکار ہونا۔
شَازَرَہٗ: کسی سے دشمنی کرنا۔
تَشَازَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی طرف غصہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
اِسْتَشْزَرَ الحَبلُ: رسّی کا بٹا ہوا ہونا، بٹا جانا۔ کہتے ہیں: اِستَشزَرَتِ الغَدَائِرُ چوٹیاں گوندھ دی گئیں۔
___ الشیٔ: بلند کرنا (۲) بلند ہونا۔
___ الحَبلَ: رسّی کو بٹنا۔
الاَشْزَرُ: سرخ۔ عَینٌ شَزْرَاءُ: غصہ سے سرخ آنکھ۔
الشَّزْرُ: نگاہِ نفرت، غضب آلود نگاہ، خشمگیں نگاہ، نظرِ حقارت۔ کہتے ہیں: نَظَرَ اِلَیه شَزْرًا: اسے غضب یا نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھا (۲) ناہموار دھاگا (۳) سختی، دشواری۔
الشَّزَرُ، الشُّزْرَۃُ: آنکھ کی سرخی۔
شَزَّ ـِ شَزَازَۃً: خشک ہونا۔ ھو شَزٌّ۔
•شَزِنَ ـَ شَزَنًا: پھرتیلا اور چاق و چوبند ہونا (۲) کام پر لگے رہنا (۳) تھکا ماندہ ہونا، محنت کے بعد ڈھیلا پڑ جانا۔
تَشَزَّنَتِ الاَرضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
___ الشیٔ: سخت ہونا۔
___ الاَمرُ عَلَیه: کام کا کسی کیلئے مشکل ہونا
___ فِی الاَمرِ: دشواری محسوس کرنا۔
___ لِلاَمرِ: تیار ہونا۔
___ قِرنَهٗ: مقابل کو پچھاڑنا۔
___ الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کیلئے لٹانا۔
___ لہ فِی الخُصُومَۃِ: لڑائی میں کسی کے ساتھ سخت ہونا، سختی سے پیش آنا
الشَّزْنُ: چوسر کھیلنے کا مہرہ۔
الشَّزَنُ: کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج، گوشہ، کنارہ، جانب (۳) دوری، فاصلہ (۴) زندگی کی تنگی (۵) تھکان ج: شُزُنٌ و شُزُونٌ۔
الشُّزُنُ: گوشہ، کنارہ، جانب۔
الشُّزُونَۃُ: سختی۔
•شَزَی ـُ شَزْوًا: بلند ہونا۔

ش ___ س

•شَسِبَ ـَ شَسَبًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شَاسِبٌ ج: شُسُبٌ
الشَّسُوبُ مِن النُّوقِ: وہ اونٹنی جس کا بچہ جاڑے میں مر گیا ہو اور اس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو۔
الشِّسبُ و الشَّسِیبُ مِن القِسِیِّ: پتلی لکڑی والی کمان۔
•شَسَعَ الشیٔ ـَ شُسُوعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فُلَانٌ عَن بَلَدِہ و وَطَنِه۔
___ المَنزِلُ: گھر کا دور ہونا۔
___ بِفُلَانٍ: دور کرنا، دور لے جانا ھو شَاسِعٌ ج: شُسَّعٌ۔ وھی شَاسِعَۃٌ ج: شَوَاسِعُ۔
___ النَّعلَ شَسْعًا: چپل میں تسمہ لگانا (جس میں پیر کی انگلیاں ڈالی جاتی ہیں
شَسِعَتِ النَّعلُ ـَ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔ النَّعلُ شَسِعَۃٌ۔
اَشسَعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
___ الشیٔ: دور کرنا۔
شَسَّعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
الشَّاسِعُ: دور دراز۔ بُعدٌ شَاسِعٌ: طویل فاصلہ۔ فَرقٌ او بَونٌ شَاسِعٌ: زمین و آسمان کا فرق۔
الشِّسعُ: چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) ج: اَشسَاعٌ و شُسُوعٌ۔
___ مِن المَکانِ: کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بِشِسعِ الوَادِی او بِشِسعَیِ الصَّحرَاءِ: وہ وادی کے ایک کنارے یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
الشِّسعُ مِن الاَرضِ: تنگ زمین۔
شِسعُ المَالِ: بچا کھچا مال، تھوڑا مال۔ کہتے ہیں: لَـهٗ شِسعُ مَالٍ۔ رَجُلٌ شِسعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم، صحیح تصرف کرنے والا۔
•شَسَفَ ـُ شُسُوفًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شَاسِفٌ۔
شَسُفَ ـُ شَسَافَۃً: شَسَفَ ھو شَسِیفٌ۔
الشَّسَفُ: سوکھی چپاتی، روٹی۔
الشَّسِیفُ: چری ہوئی پکی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو (۳) وہ شخص جس کا گوشت دبلے پن سے خشک ہونے لگا ہو۔
•الشِّسمُ: آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جائے (چشم فارسی کا معرب)۔

ش ___ ص

•شَصِبَ العَیشُ ـَ شَصَبًا: زندگی کا پریشان کن اور دوبھر ہونا، گزارا دشوار ہونا۔ ھو شَاصِبٌ۔
___ الشَّاۃَ: بکری کی کھال اتارنا۔
شَصِبَ المَکانُ ـَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
___ الاَمرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
اَشصَبَ اللّٰہُ عَیشَهٗ: زندگی کو پریشان کن بنانا۔
الشَّصبُ و الشِّصبُ: خشکی (۲) تنگی۔
الشِّصبُ: قحط، خشک سالی، تنگیٔ حیات ج: اَشصَابٌ۔

الشَّصُوبُ: وہ بکری جس کی کھال اتار لی گئی ہو۔
الشَّصِيبُ: حصہ (۲) مسافر۔
الشَّصِيبَةُ: سختی، خشک سالی (۲) کنویں کی گہرائی ج: شَصَائِبُ۔
الشَّصَائِبُ: پالان کی لکڑیاں۔
الشَّصَّابُ: قصاب، قصائی۔
• شَصَرَ الثَّورُ ــُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
ــ فُلانًا بالرمح: کسی کے نیزہ مارنا۔
ــ الشَّوكَةُ فُلانًا: کانٹا چبھنا۔
ــ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا، تگندے ڈالنا۔
الشَّاصِرُ: ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا ہو۔
الشَّاصِرَةُ: مؤنث الشَّاصِر (۲) درندوں کے شکار کا جال ج: شَوَاصِر۔
الشِّصَارُ: اونٹنی کے نتھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
الشَّصَرُ من الظِّبَاءِ: الشَّاصِرُ (۲) ایک چھوٹا پرندہ ج: أَشْصَارٌ۔
• شَصَّ فُلانٌ ــِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
ــ النَّاقَةُ و نَحوُها: دودھ نہ دینا یا دودھ کم ہو جانا۔
ــ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔
ــ المَعِيشَةُ: گزر بسر دشوار ہونا، معاش کا تنگ ہو جانا۔ المَعِيشَةُ شَصُوصٌ
ــ فُلانًا عن الشيءِ ــُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا، دور کرنا، ہٹانا۔
کہاوت ہے: ما أَدرِي أَينَ شَصَّ: معلوم نہیں وہ کہاں چلا گیا
أَشَصَّهُ عن الشيءِ: روکنا، دور کرنا

الشِّصُّ: ہوشیار چور، چوری میں مشاق ج: شُصُوصٌ۔
الشِّصُّ: مچھلی کے شکار کا کانٹا ج: شُصُوصٌ۔
الشَّصُوصُ من النُّوقِ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
ــ من السِّنِين: خشک سال ج: شَصَائِصُ و شِصَاصٌ
الشَّصَائِصُ: سختیاں۔
• شَصَا السَّحَابُ ــُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
ــ القِربَةُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا، مشک کا پانی سے تن جانا۔
ــ بَصَرُهُ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
ــ عَينُهُ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے
ــ المَيِّتُ شُصُوًّا و شُصِيًّا: مردے کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔
هو شَاصٍ و هي شَاصِيَةٌ
ج: شَوَاصٍ۔
أَشْصَى بَصَرَهُ: نگاہ اٹھانا۔
الشَّصْوُ: سختی و شدت (۲) مسواک۔

ش ــ ط

• شَطَأَ الزَّرعُ ــَ شَطْئًا و شُطُوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا، بالی آجانا۔
ــ الأُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
ــ الرَّجُلُ: ساحل پر چلنا، دریا کے کنارہ پر چلنا۔
ــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
ــ الدَّابَّةَ بالحِملِ: بوجھ لادنا۔
أَشْطَأَ الزَّرعُ: کھیتی میں بالی نکل آنا، خوشے نکل آنا۔
أَشْطَأَتِ الشَّجَرَةُ بغصونها: درخت پر شاخیں نکل آنا۔
ــ الوادي: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
ــ الرَّجُلُ: زکام میں مبتلا ہونا۔
شَاطَأَهُ: کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارہ پر۔
شاطِئُ النَّهرِ والوادي: دریا یا وادی کا کنارہ۔ شاطِئُ البَحرِ: ساحل سمندر ج: شَوَاطِئُ و شُطْآن۔
الشَّطْءُ: درخت کی شاخ (۲) ابتداءً نمودار ہونے والا پتا، کونپل۔ قرآن پاک میں ہے: "كَزَرعٍ أَخرَجَ شَطْأَهُ" ج: شُطُوءٌ و أَشْطَاءٌ (۲) دریا یا وادی کا کنارہ ج: شُطُوءٌ۔
• شَطَبَ عنه ــُ شَطْبًا: ہٹنا، منہ موڑنا۔
ــ الأَدِيمَ و نَحوَهُ: کھال چیرنا، لمبائی میں پھاڑنا، کاٹنا۔
ــ الكاتِبُ الكَلِمَةَ: قلم زد کرنا، کاٹنا (یعنی کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا)۔
ــ القاضي الدَّعوَى: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا۔
ــ الرُّمحُ عن مَقتَلِهِ: نیزے کا نشانہ خطا کرنا۔
شَطَّبَ: مبالغہ شَطَبَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ــ العَمَلَ: کام کو ختم کرنا۔
ــ اللَّحمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
ــ السَّيفُ جِسمَهُ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا (۲) قطع و برید کرنا۔

اُنْشَطَبَ الْمَاءُ وَغَيْرُهٗ : بہنا۔
الشَّاطِبُ : ٹیڑھا راستہ۔ مَكَانٌ شَاطِبٌ : دور دراز جگہ۔
الرَّمِيَّةُ الشَّاطِبَةُ : غلط نشانہ۔
الشُّطَبُ : شُطَبُ السَّيْفِ : تلوار پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد : شُطْبَة۔
الشَّطْبُ : لمبا اور خوش قامت انسان (۲) درختِ خرما کی نازک شاخ (۳) دفتری اصطلاح میں نشانِ حذف جو بجٹ میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے۔
الشَّطْبَةُ مِنَ الشَّيْءِ : کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) قلم زد کرنے کا نشان لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ یا عبارت پر کھینچی جائے (۳) لمبی خوبصورت لڑکی۔
الشَّطِيبَةُ : چمڑے کی لمبی پٹی ج : شَطَائِبُ
الشَّطَائِبُ : مختلف گروہ (۲) شدائد و آفات
الْمُشَطَّبُ : وہ شخص جس کے چہرے پر تلوار وغیرہ کی ضرب کا نشان ہو۔

• شَطَحَ فِي السَّيْرِ اَوْ فِي الْقَوْلِ ـَ شَطْحًا : چلتے رہنا یا بولتے رہنا۔
الشَّطْحَةُ : کہتے ہیں : لِفُلَانٍ الصُّوفِي اَحْوَالٌ وَ شَطَحَاتٌ : فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔

• شَطَرَ الرَّجُلُ عَلٰى قَوْمِهٖ ـُ شُطُورًا وَ شَطَارَةً : کسی کا اپنی قوم کو اپنی شرارت و خباثت سے عاجز کر دینا۔ اپنے لوگوں کے خلاف شر انگیزی کرنا۔
—— عَنِ الْقَوْمِ : ناراض ہو کر الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
—— الشَّيْءَ شَطْرًا : تقسیم کرنا، آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
—— الْحَلُوبَةَ : اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔
شَطَرَ شِطْرَ فُلَانٍ : کسی کی طرف رخ کرنا، اس کی جانب قصد کرنا۔
شَطَرَتِ النَّاقَةُ شُطُورًا : اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ لمبا ہونا۔
—— بَصَرُهٗ : نگاہ کا ترچھا ہونا۔
—— الدَّارُ : دور ہونا۔
شَطُرَ ـُ شُطُورَةً وَ شَطَارَةً : چال باز ہونا، مکار و بدمعاش ہونا
شَاطَرَهُ الشَّيْءَ : کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا، حصہ بٹانا (۲) کسی کے گھر کے پاس گھر لینا۔
—— الْحُزْنَ وَ نَحْوَهٗ : کسی کا شریکِ غم ہونا، غم میں شریک ہونا۔
شَطَّرَ الشَّيْءَ : آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔
—— الشِّعْرَ : ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرعہ لگانا۔
الشَّاطِرُ : چال باز، مکار، بدمعاش، شریر (۲) صوفیاء کے نزدیک اللہ کی طرف سبقت و تیزگامی کرنے والا بندہ (۳) سمجھدار، منتظم ج : شُطَّارٌ۔
الشَّطَارَةُ : چالاکی، مکاری، عیاری، بدمعاشی۔
الشَّطْرُ : نصف، آدھا، کسی چیز کا جز ج : اَشْطُرٌ وَ شُطُورٌ۔ کہاوت ہے : حَلَبَ الدَّهْرَ اَشْطُرَهٗ : وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے، تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ، جانب، طرف۔ قرآن پاک میں ہے : "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔
الشِّطْرَةُ : نوع، قسم۔ کہتے ہیں : اَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَةٌ : فلاں کی اولاد میں آدھے لڑکے ہیں اور آدھی لڑکیاں۔
الشَّطْرَانُ : آدھا بھرا ہوا۔
الشَّطُورُ : ثَوْبٌ شَطُورٌ : وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
نَاقَةٌ شَطُورٌ : وہ اونٹنی جس کا ایک تھن لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔
دَارٌ شَطُورٌ : وہ مکان جو دیگر مکانوں سے علیحدہ ہو۔
الشَّطِيرُ : دور۔ کہتے ہیں : مَنْزِلٌ شَطِيرٌ وَ بَلَدٌ شَطِيرٌ۔ (۲) پردیسی، مسافر (۳) کسی چیز کا آدھا۔ کہتے ہیں : هٰذَا شَطِيرُ كَذَا : یہ فلاں چیز کا آدھا ہے ج : شُطُرٌ
الشَّطِيرَةُ : دال بھری روٹی، پوری کچوری لقمی، سموسا ج : شَطَائِرُ۔
الْمَشْطُورُ : مِنَ الْخُبْزِ : قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔
الشِّطْرَنْجُ : ایک کھیل جو دو اشخاص کھیلتے ہیں، ہر کھلاڑی کے پاس سولہ مہرے ہوتے ہیں جن کو وہ جارحانہ اور مدافعانہ انداز میں چونسٹھ مربع خانوں کی بساط پر اس مقصد سے چلاتا ہے کہ مخالف کا سب سے اہم مہرہ، یعنی بادشاہ ہر طرف سے اس طرح گھر جائے کہ کسی بھی خانے میں جانے سے بچت کی گنجائش نہ ہو اور اسے شہ مات دی جا سکے۔ یہ اصلاً ایک ہندوستانی کھیل ہے۔

• شَطَّ ـِ شُطُوطًا وَ شَطَطًا : دور ہونا۔ کہتے ہیں : شَطَّتِ الدَّارُ۔
—— فِي الْاَمْرِ : حد سے تجاوز کر جانا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں : شَطَّ فِي الْمُسَاوَمَةِ : وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا، قیمت بڑھاتے

چلے جانا۔
شَطَّ عَلَيْهِ فِي حُكْمِهِ شَطَطًا: کسی کے خلاف ظالمانہ فیصلہ کرنا، فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
أَشَطَّ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: أَشَطَّ فِي الصَّحْرَاءِ: جنگل میں دور نکل جانا۔
أَشَطَّ فِي السَّوْمِ: تکلیف دینے میں حد سے آگے بڑھنا۔
ـــ فِي الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا
شَاطَّهُ: ظلم و زیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا، ظلم و زیادتی میں مقابلہ کرنا۔
شَطَّطَ: بہت دور نکل جانا، بہت آگے بڑھ جانا، زیادہ سخت فیصلہ کرنا۔
اشْتَطَّ: دور ہونا۔
ـــ فِي حُكْمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا
الشَّاطُّ: رَجُلٌ شَاطٌّ: سڈول بدن کا آدمی م: شَاطَّةٌ۔
الشَّطَاطُ: دوری (۲) لمبائی اور قد و قامت کی خوش نمائی۔
الشَّطُّ: دریا کا کنارہ ج: شُطُوط وشُطَّانٌ
٭شَطَفَ عَنِ الشَّيْءِ ـــ شَطْفًا: الگ ہونا، ہٹنا (۲) دور ہٹ جانا۔
ـــ الثَّوْبَ: دھونا۔
الشَّطُوفُ: نِيَّةٌ شَطُوفٌ: دور دراز کا ارادہ۔
الشَّاطِفُ: نشانہ خطا کرنے والا تیر۔
الشُّطْفَةُ: ٹکڑا ج: شُطَفٌ۔
المَشْطُوفُ: علم ریاضی میں جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو۔
٭شَطَنَتِ الدَّارُ ـــ شُطُونًا: دور ہونا۔
ـــ عَنِ الدَّارِ: گھر سے دور ہونا
ـــ صَاحِبَهُ شَطْنًا: ساتھی کے دوسرے رخ پر چلنا، اس کا ہم قصد نہ رہنا۔
شَطَنَتِ الدَّابَّةَ: رسّی سے باندھنا
ـــ فِي الْأَرْضِ: زمین میں سفر کرنا، کسی ملک یا علاقہ میں داخل ہونا۔
أَشْطَنَهُ: دور کرنا۔
شَيْطَنَ: شیطان بن جانا (۲) شیطان کے سے کام کرنا، شیطنت کرنا، شرارت کرنا۔
تَشَيْطَنَ: شَيْطَنَ۔
الشَّطَنُ: ڈول کی رسّی یا جانور کو باندھنے کی رسّی ج: أَشْطَانٌ۔
الشَّاطِنُ: شریر، بدمعاش (۲) حق سے منحرف۔
الشَّطُونُ: بِئْرٌ شَطُونٌ: گہرا کنواں
سَفَرٌ شَطُونٌ: دور دراز کا سفر
حَرْبٌ شَطُونٌ: گھمسان کی جنگ
الشَّيْطَانُ: گمراہ کن، شریر اور خبیث روح (۲) ہر مفسد و سرکش، انسان ہو یا جن (۳) خطرناک سانپ۔ کسی شے کی مذمت کے موقع پر بطور تشبیہ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ وَجْهُ شَيْطَانٍ او رَأْسُ شَيْطَانٍ۔ جہنم کے وصف کو بیان کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: "طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ" کہاوت ہے: رَكِبَهُ شَيْطَانُهُ: وہ غصہ سے پاگل ہوگیا (انجام تک کی خبر نہ رہی)
نَزَعَ عنه شَيْطَانُهُ: وہ بردبار اور سنجیدہ ہوگیا۔
شَيْطَانُ الفَلَاةِ: پیاس۔
شَيْطَانُ الشَّاعِرِ: زمانۂ جاہلیت کے عقیدہ کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔
شَيَاطِينُ الرَّأْسِ: جوشِ غضب۔
شَيَاطِينُ العَرَبِ: عرب کے نافرمان و سرکش لوگ۔
٭شَطِيَ ـــ شَطْيًا: بمعنی شصا ـــ شُصُوًّا۔
شَطَّى الشَّاةَ: بکری کی کھال اتار کر گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
انْشَطَى الشَّيْءُ: شاخ دار ہونا (۲) اجزاء کا الگ الگ ہونا۔

ش ـــ ظ

٭شَظِفَ ـــ شَظَفًا وشَظَافَةً: درخت کا پانی کم ملنے سے خشک ہوجانا
ـــ العَيْشُ: زندگی کا تنگ اور دشوار ہونا
عَيْشٌ شَظِفٌ: تنگ دستی کی زندگی
ـــ الخُلُقُ: مزاج و اخلاق کا خراب ہونا۔
ھو شَظِيفٌ۔
شَظِفَ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا۔
ـــ اليَدُ: کھردرا ہونا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا کھال اور گوشت کے درمیان گھسنا۔
شَظَفَهُ عن كذا ـــ شَظْفًا: روکنا۔
الشِّظْفُ: روئی کا جلا ہوا حصہ (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی سخت لکڑی (۳) لاٹھی کی پھٹن ج: شِظَفَةٌ
الشَّظَفُ: تنگی، سختی، عسرت، تنگ دستی (۲) بدخلقی ج: شِظَافٌ۔ ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔
الشِّظَافُ: دوری۔
الشَّظِفُ: تنگ، تنگ دست (۲) بدخلق
الشَّظِيفُ: شَجَرٌ شَظِيفٌ: پانی کی قلت سے سوکھ جانے والا درخت۔
المُشْظَفُ: بے ارادہ بولنے والا۔
٭شَظِيَ العُودُ ونَحْوُهُ ـــ شَظًى: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔ کرچیں ہونا۔
ـــ القَوْمُ: منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ ھو شَظٍ وھی

شَظِيَة ۔
شَظِیَ السِّقَاءُ ـِ شَظِیاً: مشک کا پانی سے تن جانا۔
ــــ المَیِّتُ: مردہ کے ہاتھ پیروں کا اٹھ جانا۔
أَشْظَاهُ: گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا
شَظَّی الشیءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا، کرچیں کرنا۔
ــــ القَوْمَ: منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
تَشَظَّی العُودُ: لکڑی کے ٹکڑے ہو کر اڑنا، پھٹنا۔
ــــ الصَّدَفُ عن اللُّؤْلُؤِ: سیپ کا موتی سے الگ ہو جانا، سیپ پھٹ کر موتی نکلنا۔
الشَّظَی: ابرو یا گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شَظَاةٌ۔ پچھ لگو لوگ۔
الشَّظِیَّةُ: پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (۲) کرچ، چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورا ج: شظایا۔ الشَّظایا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش ــــ ع

•شَعَبَ الشیءُ ـَ شَعْباً: متفرق و منتشر ہونا (۲) شاخ در شاخ ہونا (۳) ظاہر ہونا۔
ــــ الیه: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
ــــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
ــــ الشیءَ: متفرق و منتشر کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)۔
ــــ الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا، درست کرنا۔
ــــ فلاناً: مشغول کرنا۔
ــــ اللِّجامُ الفرسَ: لگام کا گھوڑے کو روکنا۔
شُعِبَ فُلانٌ: مرنا۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ المَنِیَّةُ: اسے موت نے اچانک آ پکڑا
شُعِبَ فُلانٌ الی احد: ایلچی بنا کر بھیجنا
شَعِبَ الرَّجُلُ ـَ شَعَباً: مونڈھوں کے درمیان فاصلے والا ہونا، چوڑے سینے والا ہونا۔
ــــ الظَّبیُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ هو اَشْعَبُ و هی شَعْباءُ ج: شُعْبٌ۔
أَشْعَبَ الشیءَ: پھٹن کو درست کرنا، جوڑنا، مرمت کرنا۔
شَعَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
ــــ الأَمْرَ: شاخیں نکالنا، شقیں پیدا کرنا۔
ــــ الإناءَ و نَحْوَه: مرمت کرنا، سوراخ بند کرنا۔
تَشَعَّبَ: شاخ در شاخ ہونا، بکھرنا، پھیلنا۔ تشعّبت الآراءُ: نظریات کا مختلف ہونا۔
اِنْشَعَبَ: بکھرنا، پھیلنا، شاخ در شاخ ہونا، شاخیں نکلنا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَتْ اَغْصانُ الشَّجَرَةِ، انْشَعَبَ النَّهْرُ و الطَّرِیْقُ۔
ــــ عنه: دور ہونا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَ القَوْلُ بِصاحِبِه: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔ بات میں سے بات نکلی۔
اَشْعَبُ: وہ شخص جس کے مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ ہو (۲) مدینہ منورہ کا ایک شخص جو بہت حریص تھا اس کی مثال دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: فلانٌ اَطْمَعُ من اَشْعَب و طَمَعٌ اَشْعَبِیٌّ۔
الشَّعْبُ: لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو۔ یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے، بڑا قبیلہ، قوم، (۲) لوگوں کی بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو کسی ملک کے عوام پبلک ج: شُعُوبٌ۔
الشَّعْبُ الكادِحُ: جفاکش عوام۔
الشَّعْبُ المُضْطَهَدُ: مظلوم عوام۔
الشَّعْبُ المُناضِل: سرفروش عوام۔
شَعْبِیّاً: عوامی سطح پر، عوامی طور پر۔
الشَّعْبِیُّ: عوامی، پبلک کا۔
الشِّعْبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، گھاٹی ج: شِعابٌ (۲) راستہ (۳) زمین دوز نالہ۔
شَعْبانُ: قمری سال کا آٹھواں مہینہ۔
الشُّعْبَةُ: فرقہ، گروہ، حصہ، شاخ، قرآن پاک میں ہے: "اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ" (۲) درخت کی شاخ (۳) انتظامی شعبہ، برانچ ج: شُعَبٌ و شِعابٌ۔
الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں
شُعَبُ شَوْكَةِ الطَّعام: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
شُعَبُ الدَّهْرِ: حالات زمانہ۔
مَسْأَلَةٌ كَثِیْرَةُ الشُّعَب: کثیر الفروع مسئلہ۔
شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
شُعَبُ السَّفُّود: سیخ کے دندانے۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِیَّةُ: کھانسی۔
شَعُوْبُ: (بلا تنوین) موت کا اسم علم۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْهُ شَعُوْبُ: اسے موت آ گئی۔
الشُّعُوْبِیَّةُ: ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا

اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شُعُوبِیّ کہا جاتا ہے ج: شُعُوبِیَّة وشُعُوبِیُّون۔
الشُّعُوبِیَّةُ: عوامی مقبولیت، عوامیت۔
الشُّعُوبُ الحُرَّة: آزاد قومیں۔
الشُّعُوبُ المُنحازَة: جانبدار قومیں۔
الشُّعُوبُ غیرُ المُنحازَة: غیر جانبدار قومیں۔
الشُّعُوبُ المُحارِبَةُ: برسر پیکار قومیں
الشُّعُوبُ المُحِبَّةُ للسَّلام: امن پسند اقوام۔
المِشْعَبُ: برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار برما ج: مَشَاعِبُ۔
المُشَعَّبُ: شاخ در شاخ (۲) درست کیا ہوا۔
•شَعْبَذَ شَعْبَذَةً: شعبدہ باز ہونا، شعبدہ دکھانا، ہاتھ کے کرتب دکھانا (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ ھو مُشَعْبِذٌ۔
المُشَعْبِذُ: شعبدہ باز، مداری، جادوگر
•شَعِثَ الشَّعرُ ـَ شَعَثًا وشُعُوثَةً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا، پراگندہ ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فُلانٌ وشَعِثَ رأسُهُ و بَدَنُهُ: میلا کچیلا ہونا پراگندہ حال ہونا۔ ھو اَشْعَثُ وھی شَعْثَاءُ ج: شُعثٌ۔
ـــ الأمرُ: دگرگوں ہونا۔
شَعَثَ من الشیءِ: کچھ لینا۔
ـــ من فُلانٍ: چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔
ـــ الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث جاری کرنا

تشعیث علم عروض کی اصطلاح میں فَاعِلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کرنے کا نام ہے۔
شَعَّثَ الشیءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔
تَشَعَّثَ: منتشر ہونا، بکھرنا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہو جانا۔ جیسے: تَشَعَّثَ رَأسُ الوَتِدِ والمِسْوَاكِ۔
ـــ الشَّعرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
ـــ القومُ: لوگوں کا ادھر ادھر ہونا شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔
الاَشْعَثُ: میخ (۲) مسواک۔
الشَّعَثُ: منتشر شیرازہ، بکھرے ہوئے اجزا، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللّٰهُ شَعَثَهُ: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا، اس کا معاملہ ٹھیک کر دیا۔
التَّشْعِیثُ: علم عروض کی اصطلاح۔ فاعلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کر دینا۔
الشَّعَثُ: کام کی ابتری، بے ترتیبی۔
الشَّعِثُ و الشَّعْثَانُ: پراگندہ حال، بکھرے ہوئے میلے بالوں والا۔
•شَعْوَذَ شَعْوَذَةً: شَعْبَذَ۔ ھو مُشَعْوِذٌ: شعبدہ باز، کرتب دکھانے والا، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا، مداری
الشَّعْوَذَةُ: شعبدے بازی، ہاتھ کی صفائی، کرتب سازی، مداری پن، جادوگری، مداری کا تماشا، جادوگری
المُشَعْوَذُ: شعبدہ سے متاثر، جادو زدہ۔
•شَعَرَ فُلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر کہنا۔
ـــ لَهُ: کسی کے لئے شعر کہنا، کسی کو شعر سنانا۔
ـــ به شُعُورًا: جاننا، محسوس کرنا، سمجھنا۔

شَعَرَ فُلانًا: کسی پر شعر میں غالب آنا۔
ـــ الشیءَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا، جیسے: شَعَرَ الخُفَّ والمِیثَرَةَ: موزے یا برش پر بال لگانا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں بال بھرنا۔
شَعِرَ ـَ شَعَرًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَشْعَرُ وھی شَعْرَاءُ ج: شُعْرٌ۔ ھو شَعِرٌ ایضًا۔
شَعُرَ فُلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔
أَشْعَرَ الغُلامُ والجارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کے بال نکل آنا (مراہقت کے وقت)۔
ـــ القَومُ: قوم کا اپنے لئے شعار (علامت امتیاز) بنانا۔
ـــ الشیءُ الشیءَ: چپک جانا یا ملجانا۔
ـــ الأمرَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔
ـــ فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔
ـــ فُلانًا الأمرَ و بالأمرِ: کسی کو کوئی بات بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا یُشْعِرُكُمْ اَنَّهَا اِذَا جَاءَتْ لَا یُؤْمِنُوْنَ" (۲) محسوس کرانا، احساس دلانا (۳) نوٹس دینا، اطلاع دینا۔
شَاعَرَهُ: شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔
شَعَّرَ الشیءَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔
تَشَاعَرَ: شاعر بننا یعنی خود کو شاعر ظاہر کرنا۔
اِسْتَشْعَرَ القَومُ: جنگ میں اپنی خاص علامتوں سے ایک دوسرے کو پکارنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا جیسے بنیان وغیرہ جو بدن سے لگا ہوا ہو۔
ـــ الخَوفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْعَرَ خَشْیَةَ اللّٰهِ: اس کے دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہوا۔
الإِشْعَارُ: اطلاع، نوٹس، وارننگ

إشعارُ وُرُوْدٍ : اطلاع آمد۔
الاَشْعَرُ : زیادہ عمدہ شاعر (۲) بہت بالوں والا (۳) ناخن کے نیچے کا گوشت (۴) جانور کے کھر کے آس پاس کی کھال ج: شُعْرٌ و اَشَاعِرُ۔ هو اَشْعَرُ الرَّقَبَةِ : مضبوط گردن والا۔
الاَشْعَرِيَّةُ : متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب اور معتزلہ کے افکار وعقائد کے خلاف ہے واحد: اَشْعَرِيٌّ ۔
الشَّاعِرُ : شاعر، شعر گو ج: شُعَرَاءُ۔ کہتے ہیں: شِعْرٌ شَاعِرٌ : عمدہ شعر۔
الشَّاعِرُ المطبوعُ : فطری شاعر، طبع زاد شاعر۔
الشِّعَارُ : بدن سے لگا ہوا کپڑا، تحتانی لباس (۲) ملک وقوم کا علامتی اور امتیازی نشان (۳) نعرہ (وہ عبارت جس سے کوئی جماعت اپنا تعارف کرائے) علامت نشان خاص (۴) بھیس (۵) موٹو (۶) جھنڈا (جو بطور علامت مستعمل ہو) (۷) بیج ج: اَشْعِرَةٌ و شِعَارات۔
الشِّعَارُ التِّجارِيُّ : ٹریڈ مارک۔
الشِّعَارُ المُضَادُّ لفُلانٍ : کسی کے خلاف نعرہ یا پروپگنڈہ۔
الشِّعارات المُزَيَّفَةُ : کھوکھلے نعرے۔
الشِّعارات المُنَاوِئَةُ : مخالف نعرے۔
الشَّعَارُ : گھنی شاخوں والا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔
الشَّعْرُ : بال (۲) نبات، پودا ج: اَشْعارٌ و شُعُورٌ۔ واحد: شَعْرَةٌ۔
الشَّعْرُ المُسْتَعارُ و شعرٌ عارِيَةٌ : مصنوعی بال۔ الشَّعْرِيُّ : بالوں کا، بالوں سے بنا ہوا۔
الشِّعْرُ : شعر، وہ کلام جو بالقصد قافیہ اور وزن پر لایا گیا ہو (۲) مناطقہ کے نزدیک خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب وترہیب مقصود ہوتی ہے۔ جیسے شاعر کا تخیل: الخَمْرُ یاقُوتَةٌ سَيَّالَةٌ والعَسَلُ قَيْءُ النَّحْلِ۔
الشِّعْرُ المَنْثُورُ : مسجع اور بلیغ کلام جو تخیل واثر انگیزی میں شعر کے طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو۔ جیسے کہا جائے: لَيْتَ شِعْرِي ما صَنَعَ فُلانٌ۔ لَيْتَنِي اَعْلَمُ ما صَنَعَ ج: اَشْعارٌ۔ کہتے ہیں: لَيْتَ شِعْرِي : کاش مجھے معلوم ہوتا۔
الشِّعْرَى : سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّه هو رَبُّ الشِّعْرَى" وہ دو ہیں (شِعْرَيان) الشِّعْرَى العَبُورُ و الشِّعْرَى الغُمَيْصاءُ۔
الشَّعْرَاءُ : پوستین، چرمی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین (۳) گھنا باغ (۳) بھیڑ (۴) اونٹوں پر بیٹھنے والی مکھی (۵) ایک قسم کا آڑو۔
دَاهِيَةٌ شَعْرَاءُ : سخت مصیبت نامناسب بات کرنے والے کے لئے کہتے ہیں: جِئْتَ بها شَعْرَاءَ ذاتَ وَبَرٍ۔
الشَّعْرَانِيُّ : لمبے اور گھنے بالوں والا۔
الشَّعْرَةُ : شَعْرٌ کا واحد (۲) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔
الشُّعْرُورُ : معمولی درجہ کا شاعر (۲) چھوٹی ککڑی۔ واحد: شُعْرُورَةٌ ج: شَعَارِيرُ۔
الشَّعْرِيَّةُ : سویاں (چرخی یا مشین سے نکالے ہوئے میدے کے دھاگے نما لمبے ٹکڑے)
الشُّعُورُ : احساس (۲) علم جو بلا دلیل حاصل ہو، حس، مذمت کے موقع پر کہتے ہیں: فُلانٌ لا يَشْعُرُ : وہ بے حس ہے (۳) جذبہ (۴) وجدان (۵) اثر پذیری (۶) حساسیت (۷) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو، شعور، بیداری شعور انسانی کی یہ تین صورتیں ہیں: ادراک، وجدان، رجحان۔
الشُّعُورُ الدَّاخِلِيُّ : وجدان۔
الشُّعُورُ النَّبِيل : اعلیٰ جذبہ۔
الشُّعُورُ الشَّنِيعُ : برا جذبہ۔
الشُّعُورُ بالحِرْمَان : احساس محرومیت احساس ناکامی۔
الشُّعُورُ بالاسْتِعْلاء : احساس برتری
الشُّعُورُ المُعَادِي : مخالفانہ جذبہ۔
الشُّعُورُ بالنَّقْص : احساس کمتری۔
عَدِيمُ الشُّعور۔ فاقِدُ الشُّعُور : بے حس، بے علم۔
الشَّعِيرُ : جَو (اناج کی ایک قسم) واحد: شَعِيرَة۔ کہاوت ہے: فُلانٌ کالشَّعِيرِ يُؤْكَلُ و يُذَمُّ : معمولی حقیر آدمی کے لئے بولا جاتا ہے جس سے کام لیا جاتا ہے مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔
الشَّعِيرَةُ : وہ مذہبی رسم (علامتی کام) جسے انجام دینے کا شریعت نے حکم دیا ہے ج: شَعَائِر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ مَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَاِنَّهَا مِن تَقْوَى القُلُوبِ" (۲) حج میں قربانی کا جانور (گائے یا اونٹ) جو خدا کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تُحِلُّوا

شَعَائِرَ اللّٰهِ" (۳) علامت ۔
المُتَشَاعِرُ: شاعری کا دعویٰ کرنے والا۔
المَشَاعِرُ: حواس (۲) رسوم عبادت یا مناسک حج ادا کرنے کے مقامات (۳) جذبات، احساسات۔ کہتے ہیں: اِسْتَوَلَى الشيءُ على مَشَاعِرِه: کسی چیز کا دل و دماغ پر مسلط ہونا۔
المَشْعَرُ: گھنا درخت (۲) مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔
المَشْعَرُ الحَرَامُ: مزدلفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ المَشْعَرِ الحَرَامِ" (۲) حاسّہ، درخت کے نیچے سایہ کی جگہ ج: مَشَاعِرُ۔
مَشَاعِرُ السُّرُورِ: جذبات مسرت۔
المَشَاعِرُ المكتومَةُ: چھپے یا دبے ہوئے جذبات۔
المَشَاعِرُ الوَطَنِيَّةُ: قومی جذبات۔
المَشْعُورُ: بالوں سے آراستہ (۲) ٹوٹا ہوا برتن (۳) دماغی توازن کھویا ہوا آدمی۔
• شَعْشَعَ الضَّوءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔
ـــ الشَّرَابَ و نَحْوَهُ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
ـــ الثَّرِيْدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ میں گھی زیادہ ڈالنا۔
ـــ عَلَيْهِم الخَيلَ: گھوڑوں سے حملہ کرنا
تَشَعْشَعَ الضَّوءُ: روشنی پھیلنا۔
ـــ الشَّهْرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الشَّعْشَاعُ: متفرق، منتشر۔ ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوب رو اور ذہین آدمی، نازک و پھرتیلا آدمی۔
الشَّعْشَعُ: الشَّعْشَاعُ۔
المُشَعْشَعُ من الظِّلِّ: ہلکا سایہ۔
• شَعَّ الشيءُ ـِ شَعًّا: متفرق و منتشر ہونا، پھیلنا۔

شَعَّ فُلانٌ: جلدی کرنا۔
ـــ الماءَ ـُ شَعًّا: پانی بہانا۔
أَشَعَّتِ الشَّمْسُ: سورج کا کرنیں پھیلانا۔
ـــ النَّارُ: آگ کا روشنی اور شعلہ نکالنا آگ کا روشن اور گرم ہونا۔
ـــ السُّنْبُلُ: خوشہ یا بالی میں دانے بھر جانا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
ـــ الماءَ: پانی کو ادھر ادھر ڈالنا۔
انْشَعَّ الذِّئبُ في الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
الإِشْعَاعُ: فضا یا کسی جگہ لہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری
الإِشْعَاعُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی تابکاری۔
الإِشْعَاعَةُ: (مصدر مرۃ) روشنی، کرن
الأَشِعَّةُ السِّينِيَّةُ: تیز رفتار الکٹرونا کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔
الأَشِعَّةُ الكَوْنِيَّةُ: فضاء خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں۔
الشَّاعُ: متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ۔ ذَهَبَتْ نَفْسُهُ او قَلْبُهُ شَعَاعًا: اس کا دل مضطرب یا ذہن منتشر ہو گیا، کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا۔ ذَهَبُوا شَعَاعًا: وہ ادھر ادھر چلے گئے، منتشر ہو گئے۔ تَطَايَرَتِ العَصَا شَعَاعًا: لاٹھی کی دھجیاں اڑ گئیں (۲) ہلکا سایہ (۳) پانی ملا دودھ۔
شُعَاعُ السُّنْبُلِ: خوشہ کا خشک کانٹا
الشُّعَاعُ: سورج یا روشنی کی کرن، چمک، واحد: شُعَاعَةٌ ج: أَشِعَّةٌ و شُعُعٌ۔
الشُّعُّ: الشَّعَاعُ (۲) مکڑی کا جالا

ج: شِعَاعٌ۔
المُشِعُّ: روشن، چمک دار۔
• شَعَفَ الشيءَ ـَ شَعْفًا: اوپر چڑھنا، اوپر ہونا۔
ـــ الحُبُّ فُلانًا: آتش محبت کا کسی کو جلانا۔
شَعِفَ بِهِ و بِحُبِّهِ ـَ شَعَفًا: فریفتہ ہونا، گرفتار محبت ہونا۔
ـــ بالأمرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہونا
ـــ النَّاقَةُ: شَعَف (آنکھوں کے بال گرنے کی بیماری) میں مبتلا ہونا۔
شُعِفَ بِهِ: فریفتہ اور عاشق ہونا۔
الشُّعَافُ: دیوانگی، پاگل پن۔
الشَّعَفَةُ من كلِّ شيءٍ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا۔ کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شَعَفَةُ الرَّأسِ و شَعَفَةُ القَلْبِ: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی لٹ، زلف (۳) بے پایاں محبت، فریفتگی ج: شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوفٌ۔
الشَّعْفَةُ: سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (۲) بوند (مصدر مرّہ) ج: شِعَافٌ۔
المَشْعُوفُ: محبت میں دیوانہ (۲) دیوانہ (۳) خوف زدہ۔
• شَعَلَتِ النَّارُ ـَ شَعْلًا: آگ سلگنا، جلنا، بھڑکنا، دہکنا۔
ـــ النَّارَ و غيرَها: آگ سلگانا، جلانا، بھڑکانا، دہکانا (۲) سگریٹ یا دیا سلائی سلگانا۔
شَعِلَ ـَ شَعَلًا: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ هو أَشْعَلُ و هي شَعْلاءُ (۲) گھوڑے کا دم اور پیشانی پر سفید داغ والا ہونا۔

أَشْعَلَ النَّارَ: آگ جلانا، بھڑکانا۔
— فُلَانًا: کسی کو مشتعل کرنا، غصہ دلانا
— الْفِتْنَةَ: فساد کی آگ بھڑکانا۔
— نَارَ الْحَمَاسَةِ: جوش دلانا۔
— الْجَمْعَ: مجمع کو منتشر کرنا۔
— الْخَيْلَ فِي الْغَارَةِ: جنگ میں ہر طرف گھوڑوں کو پھیلانا۔
— نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کے شعلے بھڑکانا جنگ چھیڑنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا جگہ جگہ سے پھٹ جانا اور پانی ٹپکنا۔
— السَّقْيَ: خوب پانی پلانا۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ: نیزے کی ضرب کا خون بہانا۔
— الْعَيْنَ: زیادہ آنسوؤں والی ہونا۔
شَعَّلَ: در شَعَلَ۔
اشْتَعَلَتِ النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، بھڑکنا۔
— فُلَانٌ غَضَبًا: غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— الرَّأْسُ وَنَحْوُهُ: سر کے بال سفید ہو جانا، بڑھاپا آجانا قرآن پاک میں ہے: "وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا"
تَشَعَّلَ: آگ جلنا، بھڑکنا، شعلہ زن ہونا۔
الْأَشْعَلُ مِنَ الْخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو۔
— مِنَ النَّاسِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
الشَّعَلُ: بالوں میں ملی ہوئی سفیدی (۲) گھوڑے کی دم اور پیشانی کا سفید داغ
رَجُلٌ شَعِلٌ: جوشیلا اور تیز خاطر شخص۔
الشُّعْلَةُ: شعلہ، آگ کی لپٹ، بھڑک، لو (۲) مشعل، جلتی لکڑی۔ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ شُعْلَةُ نَشَاطٍ أَوْ شُعْلَةُ ذَكَاءٍ: غضب کا ذہین و بہر تیلا ح: شُعَلٌ۔
شُعْلَةُ الْمُوقِدِ: اسٹوو کا برنر (لوہے کی چھوٹی سی نلکی جس میں تیل نکل کر آگ جلتی ہے)۔
الشَّعِيلُ: سوزاں، جلتا ہوا (۲) روشن و چمکدار چیز، توے یا ہانڈی کے نیچے چمکتے ہوئے ذرات۔ هي شَعِيلَة ح: شُعَلٌ وَ شَعَائِلُ۔
الشَّعِيلَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ، جلتی ہوئی بتی ح: شُعُلٌ۔
الْمِشْعَالُ وَالْمِشْعَلُ: وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے یا کچھ روشن کیا جائے (۲) چھلنی ح: مَشَاعِلُ۔
الْمِشْعَلُ الْكَهْرَبَائِيُّ: بیٹری، ٹارچ۔
الْمَشْعَلُ: قندیل، لالٹین، لیمپ ح: مَشَاعِلُ۔
الْمَشْعَلَةُ: چولہا۔
الْمُشْعِلُ: منتشر اور ادھر ادھر بکھرا ہوا۔ جیسے: جَرَادٌ مُشْعِلٌ وَكَتِيبَةٌ مُشْعِلَةٌ: پھیلی ہوئی ٹڈیاں، پھیلا ہوا فوج کا دستہ۔
الشُّعْلُولُ: آگ کا شعلہ (۲) لوگوں کا گروہ ح: شَعَالِيلُ۔
• شَعَمَ ـَ شَعْمًا: جوڑنا، صلح کرنا۔
• شَعِنَ شَعْرُهُ ـَ شَعَنًا: بالوں کا بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
أَشْعَنَ فُلَانٌ: دشمن کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
اشْعَنَّ شَعْرُهُ وَنَحْوُهُ: بالوں کا بہت بکھرنا و کھڑا ہونا۔
الشَّعَانِينُ: نصاریٰ کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے
الشُّعْنُونُ: رَجُلٌ شُعْنُونٌ: پراگندہ بال آدمی (۲) بے وقوف ح: شَعَانِين
الشَّعْنُ: سوکھ کر جھڑے ہوئے پتے یا گھاس
الْمَشْعُونُ: رَجُلٌ مَشْعُونٌ: پراگندہ بال والا۔
• شَعَا ـُ شَعْوًا: بالوں کا کھڑا ہونا اور بکھرنا (۲) کسی چیز کا بکھرنا۔
شَعِيَ ـَ شَعًا: شَعَا هُوَ أَشْعَى وَهِيَ شَعْوَاءُ۔
شَعِيَتِ الْغَارَةُ: ہر طرف یورش ہونا
أَشْعَى الْقَوْمُ الْغَارَةَ وَنَحْوَهَا: ہر طرف سے دھاوا بولنا، یورش کرنا
— بِهِ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
الشَّاعِي: دور (۲) پھیلا ہوا، (۳) منتشر حصہ م: شَاعِيَة۔ کہتے ہیں: جَاءَتِ الْخَيْلُ شَوَاعِيَ وَ شَوَائِعَ: گھوڑے الگ الگ آئے۔
الشُّعْيُ: بکھرے بالوں کے گچھے، لٹیں۔ واحد: شُعْوَة۔
الشَّعْوَاءُ: ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی جیسے: شَجَرَةٌ شَعْوَاءُ: پھیلا ہوا درخت۔ غَارَةٌ شَعْوَاءُ: عمومی حملہ، یورش۔
• شَعْوَذَ: دیکھئے (شعذ)

ش ــــ غ

• شَغَبَ الْقَوْمَ وَعَلَيْهِمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ ـَ شَغْبًا: لوگوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، فتنہ وفساد پھیلانا، شرارت کرنا، شور وشغب کرنا۔
— فُلَانٌ: غنڈہ گردی کرنا، شور وشر کرنا۔
— عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا۔
شَاغَبَهُ: کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، شرارت کرنا، داد گری کرنا۔
تَشَاغَبَ فُلَانٌ: شرارت کرنا (تصنعًا) کہتے ہیں: طَلَبْتُ مِنْهُ كَذَا فَتَشَاغَبَ

وامتنع: میں نے اس سے فلاں چیز چاہی تو اس نے شرارت کی اور اسے ٹال دیا۔ غنڈہ، دادا بننا (یعنی خود کو ظاہر کرنا)۔

تَشَاغَبَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا، ہنگامہ کرنا۔

الشَّغْبُ: غنڈہ گردی، شور شرابہ، فتنہ انگیزی، ہلڑ بازی، ہنگامہ خیزی، بدمعاشی، بدامنی (۲) لڑائی جھگڑا۔

الشَّغَّابُ: آفت کا پرکالہ، بڑا غنڈہ، بڑا فسادی۔

الشَّغِبُ: بڑا فسادی۔

المِشْغَبُ: بڑا فسادی، شر پسند۔

الشَّغُوبُ: بڑا جھگڑالو، بڑا فسادی۔

المُشَاغِبُ: فسادی، غنڈہ، ہلڑباز، بدمعاش، شرارت پسند۔

المُشَاغَبَةُ: غنڈہ گردی، شوروشر، دنگا، شرارت، جھگڑا، فتنہ وفساد۔

• تَشَغْبَرَتِ الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاکر چلنا۔

• شَغَرَ المَكَانُ ونَحْوُهُ ـــ شُغُورًا: خالی ہونا (۲) کسی چیز کا خالی ہونا۔

ـــ المَنْصِبُ او الكرسيُّ مِن صاحِبِهِ: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا (۲) اسامی اور ملازمت کی جگہ خالی ہونا۔

ـــ البَلَدُ: شہر کا بلا محافظ رہ جانا، محافظ شہر کی جگہ خالی ہونا۔

ـــ الشيءُ: کشادہ اور وسیع ہونا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گر جانا۔

ـــ النَّاسُ: دور ہونا، پھیلنا۔

ـــ الكَلْبُ ـــ شَغْرًا: کتے کا ایک ٹانگ اٹھاکر پیشاب کرنا۔

ـــ فُلَانًا عن البَلَدِ ونَحْوِهِ: شہر بدر کرنا، باہر نکالنا۔

شَغَرَ فلانًا عن المَنصب: عہدہ سے ہٹنا۔

أَشْغَرَ المَنْهَلُ: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔

ـــ الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہوجانا۔

شَاغَرَهُ مُشَاغَرَةً وشِغَارًا: تبادلے کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کے نکاح میں اپنی بہن یا بیٹی کو اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو اس کے نکاح میں بغیر مہر کے دیدے)۔

اشْتَغَرَ: أَشْغَرَ (۲) کسی شے کا کثرت کی بنا پر خلط ملط ہوجانا جیسے کہا جائے اشْتَغَرَتِ الدَّوَابُّ۔

ـــ الأَمْرُ بِفُلَانٍ: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہوجانا۔

ـــ عَلَيهِ الأَمْرُ: گڑبڑ ہوجانا، الجھ جانا، گڈمڈ ہوجانا، قابو سے باہر ہوجانا مثلاً کہا جائے: اشْتَغَرَ عليه الحِسَابُ: حساب زیادہ ہونے کی بنا پر گڈمڈ ہوگیا، قابو میں نہیں رہا۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ: بڑائی جتانا، فخر کرنا۔

ـــ الحَرْبُ بين القَوْمَيْنِ: لڑائی کا وسیع پیمانہ پر چھڑنا۔

ـــ فِي الفَلَاةِ: بیابان میں دور تک نکل جانا۔

تَشَاغَرَا: دونوں کا آپس میں ادلا بدلی کی شادی کرنا (اپنی بیٹی یا بہن دوسرے کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بلا مہر اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دیدے)۔

تَشَغَّرَ فُلَانٌ فِي القَبِيحِ وغيرِه: برے کام کو کرتے چلے جانا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔

الشَّاغِرُ: خالی۔ کہتے ہیں: مَكَانٌ شَاغِرٌ ومَنصِبٌ شَاغِرٌ او كُرسِيٌّ شَاغِرٌ۔ الوظيفة الشَّاغِرة: خالی اسامی، ملازمت کی خالی جگہ۔

الشَّاغِرَانِ: ناف کی رگ کا آخری سرا۔

الشَّغَارُ: خالی (جس میں کوئی چیز نہ ہو) (۲) بہت پانی والا کنواں (اس میں واحد جمع دونوں برابر ہیں) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔

الشِّغَارُ: ادلا بدلی کی شادی۔ بٹے کی شادی (دیکھئے تَشَاغَرَ) (۲) جلاوطنی (۳) دھتکار۔

الشَّغْرُ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَغَرَ بَغَرَ: وہ ہر سو پھیل گئے۔

الشَّغَّارَةُ: چقماق۔

الشِّغِّيرُ: بدخلق، بدمعاش۔

الشَّاغُورُ: آبشار۔

• الشَّوْغَرُ: مضبوط الخلقت۔

الشَّوْغَرَةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی

• شَغَزَ عليهم ـــ شَغْزًا: زیادتی کرنا، دست درازی کرنا۔

ـــ بَيْنَهُم: پھوٹ ڈالنا، بھڑکانا۔

شَغْزَبَهُ: کشتی میں ٹنگڑی مار کر گرانا۔

تَشَغْزَبَتِ الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاکر چلنا۔

• شَغْشَغَ الشيءَ: اندر کرنا (۲) باہر نکالنا (اضداد میں سے ہے)۔

ـــ الطَّاعِنُ: نیزہ زن کا حملہ کئے گئے شخص کے جسم میں نیزے کو گھمانا۔

ـــ المُلْجِمُ: لگام دار (سوار) کا لگام کو ہلانا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: جلدی کرنا۔

ـــ فِي الشُّرْبِ: کم پینا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کو گدلا کرنا۔

• شَغَفَهُ ـــ شَغْفًا: کسی کے دل پر چوٹ

مارنا (۲) فریفتہ کرنا۔
شَغَفَ فُؤَادَہٗ : دل پر چھا جانا۔
شَغَفَه حُبًّا : محبت میں گرفتار کرنا
شَغِفَ به ـ شَغَفًا : و شَغِفَ بِحُبِّه : فریفتہ ہونا، قلبی لگاؤ ہونا، دل دادہ ہونا، دل چسپی ہونا۔ هو شَغِفٌ و هی شَغِفَةٌ۔
شُغِفَ به او بِحُبِّه : گرفتار محبت ہونا دل دادہ ہونا، دل چسپی رکھنا۔ هو مَشْغُوف۔
تَشَغَّفَهُ : شَغَفَهُ۔
ـــ الخَبَرُ فُلَانًا : خبر کا کسی کو پریشان کرنا، مشغول خاطر کرنا، ذہن پراگندہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَا هٰذِهِ الفُتْيَا الَّتِي تَشَغَّفَتِ النَّاسَ؟ یہ کیا مسئلہ ہے جس نے لوگوں کے ذہن کو پراگندہ کر دیا۔
الشَّغَافُ : قلب کا غلاف، دل کا پردہ یا اس کا کالا نکتہ، (سویدا قلب) ج: شُغُفٌ۔
الشُّغَافُ : دل کی اندرونی تکلیف، درد دل
الشَّغَفُ بشیءٍ : دل چسپی، فریفتگی۔
المَشْغُوفُ به : دل دادہ، فریفتہ۔
• شَغَلَ الدَّارَ ـ شَغْلًا : گھر میں رہنا
ـــ فلانا بشیءٍ : مشغول کرنا، مصروف کرنا۔
ـــ المکان او الوقت : گھیرنا۔
ـــ عن شیءٍ : غافل کرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ المنصب : منصب پر کرنا، فائز ہونا
ـــ الوظیفَةَ : اسامی پر کرنا۔
شُغِلَ عنه بکذا : کسی چیز میں لگ کر دوسری کو بھول جانا، کسی چیز کی وجہ سے غافل ہونا۔ کہتے ہیں: ما اَشْغَلَه؟ وہ کس چیز میں لگا رہا کہ اسے بھول گیا)۔

شَغَّلَهُ : خوب مشغول کرنا، کام پر لگانا
ـــ الآلَةَ : مشین وغیرہ چالو کرنا، انجن اسٹارٹ کرنا۔
ـــ المَالَ : سرمایہ کسی کام میں لگانا۔
اشْتَغَلَ بکذا : کام میں لگنا (۲) مصروف ہونا (۳) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
ـــ الدَّوَاءُ فی جِسْمِه : بدن میں سرایت کرنا، اثر کرنا۔
ـــ قَلْبُه : دل کا پریشان ہونا۔
ـــ الآلَةُ : مشین کا چالو ہونا۔
ـــ اوقاتًا اضافِيَةً : اوور ٹائم کام کرنا۔
انْشَغَلَ : مطاوع شَغَلَ۔
تَشَاغَلَ به : مشغول و مصروف ہونا (۲) مشغلہ بنانا (۳) خود کو مصروف ظاہر کرنا۔
ـــ عنه : غافل ہونا۔
الاشتغال : مصروفیت، برسر روزگار ہونا۔ ضد بطالة۔
الأُشْغُولَةُ : مشغلہ (۲) بے توجہی کا سبب ج: اَشَاغِيلُ۔
الاشْتِغَال : مشغلہ، مصروفیت۔
الشَّاغِلُ : ذہن کو مصروف کر دینے والا کام۔ کہتے ہیں: هو فی شغلٍ شَاغِلٍ : اس کا ذہن بہت مصروف ہے، وہ کسی اہم کام میں مشغول ہے۔
الشاغول : بڑا بادبان۔
الشَّغَّالُ : انتہائی مصروف آدمی (۲) کثیر المشاغل، کثیر العمل، بڑا کامی آدمی (۳) مزدور (صنعت کار کے علاوہ)
شَغَّالَةُ الزِّرَاعَةِ : کھیتی پر کام کرنے والے مزدور۔
الشُّغْلُ : مصروفیت، مشغلہ، کام (۲) حالت وکیفیت کار (۳) پیشہ (۴)

ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں: هو فی شُغُلٍ شَاغِلٍ : وہ ہمہ تن مشغول ہے (اپنے کام کے سوا ہر کام سے بے پرواہ ہے) ج: اَشْغَالٌ۔
الشُّغُلُ الشَّاقُّ : محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)۔
الشُّغل الشاغلُ : اہم مصروفیت (۲) ہر چیز سے یکسو کر دینے کا سبب۔
الشُّغُلُ الجَيِّدُ : عمدہ کام (یہ کام بمعنی نوعیت وکیفیت کار ہے)۔
شُغُلُ الإِبْرَةِ : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری پھول نکالنے کا کام۔
شُغُلُ البال : سوچ، فکر (۲) دل بستگی دل گرفتگی (۳) ذہنی مصروفیت، فکر مندی۔
شُغُلُ يَدٍ : دست کاری۔
الشَّغْلُ : مشغولیت، کام ج: اَشْغَال۔
الشَّغْلَةُ : ایک کام (مصدر مرّة) (۲) کھلیان، غلہ کا ڈھیر۔
الشَّغِيلُ : محنتی مزدور، ورکر۔
المُشْتَغِلُ : مصروف کار (۲) برسر کار، برسر روزگار۔
المَشْغَلُ : ورک شاپ (۲) محتاج خانہ ج: مَشَاغِلُ۔
المَشْغُولُ : گھرا ہوا۔ جیسے: مکان مشغول (۲) مصروف۔ جیسے: رَجُلٌ مَشْغُول (۳) پر، بھرا ہوا۔ جیسے: مَنصب مَشْغُول، وظیفة مَشْغُولة۔ (۴) ذہنی تشویش میں مبتلا (۵) زیر تصرف یا زیر استعمال۔ جیسے: التِّلیفون مَشْغُولٌ۔ کہاوت ہے: فلان فارغ مَشْغُولٌ : فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مال مَشْغُولٌ : مصروف سرمایہ۔ دار مَشْغُولَةٌ : آباد مکان۔

• الشَّغِمُ: حریص۔ الشُّغُمُوم والشَّغَمِيْمُ: خوبصورت لمبا
• الشُّغْنَةُ: ترشاخ ج: شُغَنٌ۔
الشُّغْنُبُ والشُّغْنُوبُ: ترشاخ۔
• شَغَتِ السِّنُّ تَشْغُو شُغُوًّا: دانت کا دوسرے دانتوں سے بڑھنا، ناہموار ہونا۔ السِّنُّ شَاغِيَةٌ۔
• شَغِيَتْ سِنُّهُ ے شَغًى: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑ والا ہونا۔ هو اَشْغٰى وهي شَغْوَاءُ۔
— منسرُ الطَّائرِ: چونچ کا مڑا ہوا ہونا
— الاَسْنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا۔ ناہموار ہونا۔ فالاَسْنانُ شاغِيَةٌ
اَشْغَى الرَّجُلُ: ناپختہ رائے ہونا۔ غیر مستقل مزاج ہونا۔
— القَوْمُ بكذا: مختلف الخیال ہونا۔
— ببوله: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
الشَّاغِية: ناہموار، بے ترتیب (دانت)
الشَّغَا: دانتوں کی ناہمواری۔
الشَّغْوَاءُ: عقاب۔

ش ـــــ ف

• شَفَرَهُ ے شَفْرًا: کسی کی ابرو پر مارنا۔
— الشیءَ: کنارے پر مارنا۔
شَفَّرَتِ الشَّمْسُ: سورج چھپنے کے قریب ہونا۔
— المَالُ: مال ختم ہونا یا کم ہونا۔
— علی الاَمْرِ: نگرانی کرنا، متوجہ ہونا، قریب ہونا، کنارے پر آنا۔
الشُّفْرُ: ہر چیز کا کنارہ۔ کہتے ہیں: مَا فی الدَّارِ شُفْرٌ: گھر میں کوئی نہیں
شُفْرُ الجَفْنِ: پلک کی جڑ، جہاں بال اگتے ہیں ج: اَشْفار۔

الشَّفْرَةُ: دھار (۲) بلیڈ (یک رخا یا دو رخا چھوٹا استرا یا کاٹنے کا اوزار) بال صاف کرنے کا بلیڈ (۳) موچی کی رانپی (چمڑا کاٹنے کی کھرپی) (۴) چھوٹی چھری (۵) تلوار کی دھار (۶) خفیہ تحریر یا باہمی طور پر متفق علیہ خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی ج: شِفَارٌ وشَفْرٌ
الشَّفَّارُ: بلیڈ یا رانپی یا استرا وغیرہ بنانے والا۔
الشَّفِيْرُ: کنارہ (۲) جانب طرف (۳) گوشہ اسی سے ہے: شَفِيْرُ جَهَنَّم (۴) پلک کی جڑ ج: اَشْفار
المِشْفَرُ: اونٹ کا موٹا ہونٹ (۲) شدت ج: مَشَافِر۔
• شَفَزَهُ ے شَفْزًا: لات مارنا۔
• شَفْشَفَ فُلَانٌ: غیرت سے جوش آنا، غیرت کھانا (۲) کانپنا، لرزنا (۳) بد خلق ہونا۔
— الحَرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی شے کو سکھا دینا۔
— الصَّقِيْعُ النَّبَاتَ: پالے (سخت سردی) کا پودوں کو ٹھٹھرا دینا، جلا دینا۔
— الهَمُّ فُلَانًا: غم کا کسی کو گھلا دینا، لاغر و کمزور کر دینا۔
— المَاءَ ونحوَهُ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔
— الدَّوَاءَ علی الجُرْحِ: زخم پر دوا چھڑکنا۔
تَشَفْشَفَ النَّبَاتُ: نباتات کا مرجھانا، سوکھنے لگنا۔
الشَّفْشَافُ من الثياب ونحوها: معمولی یا کمزور بناوٹ کا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا (۳) اولوں والی بارش۔

المُشَفْشَفُ: شدت حمیت وغیرت سے کانپتا ہوا (۲) مبتلا، لرزاں۔
المُشَفْشِفُ: بداخلاق، بدمزاج۔
• شَفَعَ الشیءَ ے شَفْعًا: جوڑا بنانا (کسی چیز کے ساتھ اُس جیسی دوسری چیز ملانا) (۲) دوہرا کرنا، ڈبل کرنا۔
— البَصَرُ الاَشْبَاحَ: کسی چیز کا دو دو دیکھنا، دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لِی الاَشْخَاصُ: مجھے نگاہ کی کمزوری کے باعث افراد دو دو نظر آنے لگے۔
— الحَامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا
— لِفُلَانٍ الی فُلَانٍ: کسی سے کسی کی سفارش کرنا۔
— الی فُلَانٍ: کسی سے بالواسطہ تقرب حاصل کرنا۔
— فی الاَمْرِ والاَحدِ: سفارشی ہونا، کوشش کرنا۔
— جَارَهُ: پڑوسی کو حق شفعہ دینا۔
— علیه بالعَدَاوةِ: کسی کے خلاف دوسرے کو مدد دینا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يعادِيني وله شَافِعٌ۔
شَفَّعَ: مبالغہ در شَفَعَ۔ عدد کو جفت بنانا، ڈبل کرنا (۲) حق شفع دینا۔
— فُلَانًا فی كذا: کسی معاملہ میں کسی کی سفارش قبول کرنا۔ کہتے ہیں: هو مُشَفَّعٌ يقبلُ الشَّفَاعَةَ۔
هو مُشَفَّعٌ ومَقْبولُ الشَّفَاعَةِ: اس کی سفارش مانی جاتی ہے۔
تَشَفَّعَ لَهُ: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لِفُلَانٍ الی فُلَانٍ فی الاَمْرِ۔
— به اِلَيْهِ: کسی سے کسی کا تقرب حاصل کرنا۔
— فُلَانٌ: امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ کا فقہی مسلک اختیار کرنا، شافعی ہو جانا

اِسْتَشْفَعَ: سفارشی تلاش کرنا، سفارش کرانا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْفَعَ فُلَانًا وبہ الی فُلَانٍ فی الاَمْرِ و علیہ: کسی معاملہ میں کسی سے کسی کے پاس سفارش کرانا۔

الشَّافِعُ: سفارشی، سفارش کنندہ (۲) حقِ شفع دینے والا (۳) بچہ والی حاملہ اونٹنی یا بکری۔

الشَّافِعَة: مؤنث الشافع۔

عین شافِعَة: ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔

الشَّافِعِیُّ: ائمہ اربعہ میں سے عمر اور زمانہ کے اعتبار سے تیسرے درجہ کے مجتہد امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ (۲) امام شافعی کا پیروکار۔

الشَّفَائِعُ: دوہری اور جفت چیزیں۔

شَفَائِعُ النَّبْت: دوہری اگنے والی نبات۔

الشَّفَاعَةُ: سفارش (وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے)۔ الشَّفَاعِیُّ سفارشی جیسے: خِطَابٌ شَفَاعِیٌّ۔

الشَّفْعُ: جوڑا، جفت، جوڑے میں سے ہر ایک عدد، وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (۲) وتر (طاق کا) مقابل، کہتے ہیں: اَشَفْعٌ ھو اَمْ وَتْرٌ؟ ج: اَشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔ شَفْعًا: جوڑ کر ملا کر، جفت بنا کر۔ الشَّفْعِیُّ ضد: الوَتْرِیُّ: جفت اور جوڑے کی صورت میں۔

الشِّفْعُ: الشَّفْعُ۔

الشُّفْعَةُ: نمازِ چاشت کی دو رکعتیں۔

الشُّفْعَةُ: فقہاءِ اسلام کی مقرر کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبراً ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ جائداد جس میں حقِ شفع ہو سکتا ہو (۳) نمازِ چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر۔ کہتے ہیں: اَصَابَتْهُ شُفْعَةٌ: اسے نظر لگ گئی (۵) دو چیزوں کا جوڑ (۶) دیوانگی۔

الشَّفُوعُ: اپنے جوڑی دار کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے کی طاقت رکھنے والا۔

ناقَةٌ شَفُوعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔

الشَّفِیعُ: سفارشی، وکیل (۲) پڑوسی کی جائداد از روئے شفعہ بالجبر حاصل کرنے والا، حقِ شفعہ والا، جفت عدد، جوڑا ج: شُفَعَاءُ۔

• شَفَّ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ شُفُوفًا: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔

— الشَّیْءُ: صاف وشفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ جیسے شیشہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: شَفَّ السَّائِلُ والاِنَاءُ۔

— الجِسْمُ: پتلا اور انتہائی کمزور ہونا (ہڈیاں دکھائی دینا) (۲) ہلکے پن کی وجہ سے ہلنا، حرکت کرنا۔

— الرِّیحُ: ہوا کا ٹھنڈی ہو کر چلنا۔

— الشَّیْءُ ـُ شَفًّا: دبلا پتلا کرنا (بیماری یا غم یا محبت کا کسی کو گھلا دینا)۔

— الھواءُ الماءَ و غیرَہ: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑا کر کم کر دینا۔

— الشَّارِبُ الماءَ او الشَّرابَ: پانی یا شراب کو پورا پی لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

— الرَّسْمَ: باریک کاغذ وغیرہ کے اوپر پنسل پھیر کر نقش اتارنا، ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا۔

اَشَفَّ عَلَیہ: فوقیت لے جانا۔

— الشَّیْءَ: صاف و شفاف بنانا۔

— بَعْضَ اَوْلَادِهِ علی بَعْضٍ: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔

اَشَفَّ الدِّرْهَمَ: درہم میں کمی یا بیشی کرنا

— الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

شَفَّفَ علیہ: فائق ہونا۔

— الشَّیْءَ: باریک اور پتلا کرنا۔

اِشْتَفَّ ما فی الاِنَاءِ: سب کچھ پی لینا۔

— الاُمُورَ: چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

اِسْتَشَفَّ الشَّیْءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) جانچ پڑتال کرنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب وغیرہ دیکھنا، عیب تلاش کرنے کے لئے دیکھنا۔

— الاَمْرَ و الکِتَابَ: چھان بین اور تحقیق کرنا۔

— الشَّرَابَ: پوری شراب پی جانا۔

اَشَفُّ: فُلَانٌ اَشَفُّ مِن فُلَانٍ: فلاں فلاں سے تھوڑا بڑا ہے۔

الشُّفَافَةُ: بقیہ شراب۔ شُفَافَةُ النَّهَارِ: دن کا بقیہ حصہ۔

الشِّفُّ: باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شِفٌّ۔ (۲) زیادتی (۳) کمی، نقصان (۴) ہوا (۵) ایکٹھ بدبودار پھنسی ج: شُفُوف۔

الشِّفُّ: کمال، فضیلت (۲) خوش گوار چیز، بطور رشک کہا جاتا ہے: شِفٌّ لَکَ یا فُلَانُ: تمہارا خوب مزا ہے ج: شُفُوفٌ۔

الشَّفَفُ: پتلاپن، دبلاپن، ہلکاپن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔

الشَّفَّافُ: صاف و شفاف، باریک اور پتلا، وہ چیز جو کسی چیز کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: باریک کاغذ جس میں سے نظر آئے، ٹریسنگ پیپر پھول یا نقش اتارنے کا کاغذ۔

الشَّفِيفُ : الشَّفَّافُ (۲) تڑ بادینے والی سردی کی شدت، ٹھنڈک کی تیزی (۳) سورج کی گرمی کی تیزی (۴) سرد ہوا ج: شِفَافٌ
الشَّفَّانُ : بارش والی ٹھنڈی ہوا۔
المَشْفُوفُ : بدبودار پھنسیوں والا۔
•شَفِقَ منه و عَلَيه ـَ شَفَقًا: ڈرنا، بچنا، محتاط ہونا۔ هو شَفِقٌ
— عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا ہمدرد ہونا، ترس کھانا۔ هو شَفِيق مشفق و مہربان۔
— على الشيءِ : کسی چیز میں بخل کرنا۔
أَشْفَقَ منه : ڈرنا، بچ کر رہنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَهُم من السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ"۔
— عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا، کسی کی طرف سے (بربنائے ہمدردی) فکر مند رہنا (کہ کہیں اسے گزند نہ پہنچ جائے)۔
— الشيءَ : کم کرنا۔
— الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہونا اور خاک اڑانا۔
— الرَّجُلُ : وقت شفق میں داخل ہونا۔
شَفَّقَ فلانًا عليه : رحم دلانا۔
— الشيءَ : کم کرنا۔
الشَّفَقُ : شفقت، مہربانی (۲) شفق وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے، اور غروب سے قبیل عشاء تک برقرار رہتی ہے (۲) کنارہ، گوشہ (۳) ہر ردی اور خراب چیز۔
الشَّفَقَةُ : شفقت، رحم، مہربانی، ہمدردی (۲) مصیبت کا خوف۔
الشَّفِيقُ : مشفق، مہربان ج: شُفَقَاء۔
کہاوت ہے: إِنَّ الشَّفِيقَ بِسُوءِ ظَنٍّ مُولَعٌ : ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے یعنی جس سے اسے تعلق ہوتا ہے وہ اس کے بارہ میں فکر مند رہتا ہے اور بدگمان رہتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔
•شَفَنَهُ و اليه ـِ شُفُونًا: ناگواری یا تعجب یا مذاق کی وجہ سے ترچھی نگاہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔
هو شَافِنٌ و شَفُونٌ۔
الشَّفْنُ و الشَّفِنُ : عقل مند، زیرک
الشَّفْنُ : انتظار (۲) میراث کا منتظر۔
الشَّافِنُ و الشَّفُونُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا۔
الشَّفْنِينُ : کبوتر کی ایک قسم۔
•شَفَهَهُ ـَ شَفْهًا: ہونٹ پر مارنا (۲) مانگتے مانگتے سب کچھ ختم کرا دینا۔
— المَالَ و نَحوَهُ : ختم کر ڈالنا۔
— الإناءَ : سب کچھ پی کر برتن خالی کر دینا۔
— فلانًا عن الأمرِ : توجہ ہٹا دینا۔
شُفِهَ الشيءُ : کسی چیز کی مانگ بہت ہونا، طلب گار بہت ہونا۔ جیسے: شُفِهَ الطَّعامُ و شُفِهَ المالُ۔ شُفِهَ الرَّجُلُ : لوگوں کی زیادہ مانگ نے آدمی کا سارا مال خرچ کرا دیا۔
شَافَهَهُ مُشَافَهَةً و شِفَاهًا : منہ در منہ بات کرنا، آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔
— البَلَدَ او الأمرَ : قریب ہونا۔
الشَّافِهُ : پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔
الشُّفَاهِيُّ : بہت بڑے ہونٹ والا۔
الشِّفَاهِيُّ : زبانی۔ شِفَاهِيًّا : زبانی طور پر
الشَّفَةُ : آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ جیسے: شَفَةُ الدَّلْوِ و شَفَةُ الجَبَلِ، بنتُ الشَّفَةِ : لفظ، کلمہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يَنْبِسْ بِبِنْتِ شَفَةٍ : اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا ج: شِفَاهٌ۔
الشَّفَهِيُّ و الشَّفَوِيُّ : زبانی۔ ہونٹ سے متعلق۔ الاِختِبَارُ الشَّفَوِيُّ : زبانی امتحان، تقریری امتحان۔
خَفِيفُ الشَّفَةِ : سوال کرنے اور مانگنے میں ضدی، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔
لَهُ فِي النَّاسِ شَفَةٌ حَسَنَةٌ : اس کی لوگوں میں اچھی شہرت ہے۔
المَشْفُوهُ : مَاءٌ مَشْفُوهٌ : کثیر الورود پانی
فُلَانٌ مَشْفُوهٌ عَنَّا : فلاں ہم سے غافل ہے۔ فُلَانٌ مَشْفُوهُ المَوَارِدِ : فلاں بڑا مہمان نواز اور فیاض ہے۔
•شَفَتِ الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا : سورج کا چھپنے کے قریب ہونا۔
شَفَى اللّٰهُ العَلِيلَ ـِ شِفَاءً : بیماری سے اچھا کرنا، شفا دینا۔
شُفِيَ العَلِيلُ : افاقہ ہونا، اچھا ہو جانا، صحتیاب ہونا، بیماری دور ہونا۔
— الجُرْحُ : زخم بھرنا۔
أَشْفَى فُلَانٌ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔
— عَلَى الشيءِ : قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغُرُوبِ و أَشْفَى الرَّجُلُ عَلَى المَوْتِ۔
— المَرِيضَ : بیمار کے لئے شفا چاہنا، (۲) شفا بخش دوا تجویز کرنا۔
— المَرِيضَ الدَّوَاءَ : بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔
شَافَاهُ : بالمشافہ بات کرنا۔
اِشْتَفَى من عِلَّتِهِ : صحتیاب ہونا، بیماری سے شفا پانا۔
— بِكَذَا : کسی چیز کے ذریعہ شفا پانا، مراد پانا، مطمئن ہونا۔
— من عَدُوِّهِ : دشمن کو زیر کر کے

دل ٹھنڈا کرنا۔
تَشَفَّى: اِشْتَفَى۔
— من غَضَبٍ وغيره: غصہ وغیرہ کے دور ہونے سے سکون پانا۔
— بِشَيءٍ: مطمئن ہونا، سکون ہونا۔
استَشْفَى المَرِيضُ من عِلَّتِه: بیمار کا بیماری سے شفا چاہنا۔
— به: کسی چیز کو شفا کے لئے استعمال کرنا، بطور دوا استعمال کرنا۔
الأَشْفَى: زیادہ شفا بخش (۲) جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ هي شَفْواءُ ج: شُفْوٌ (۳) ستالی ج: أَشافٍ۔
الشَّفَا: ہر چیز کا کنارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا" (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ۔ کہتے ہیں: مابقي منه الا شفا۔
الشِّفَاءُ: آرام، افاقہ، صحت، بیماری کا ازالہ، علاج، دوا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ" (۲) تسکین، دوا، دل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ"۔
شِفَاءُ الجُرْحِ: اندمال زخم (۲) زخم کا علاج، دوا۔
شِفَاءُ النَّفْسِ: علاج قلب، تسکین قلب
الشَّافِي: شفا بخش، اطمینان بخش۔ دَواءٌ شَافٍ: کامیاب و مؤثر دوا (۲) شفا دینے والا (خدا تعالی)
المُسْتَشْفَى: ہسپتال، علاج خانہ۔ جہاں مریضوں کے قیام کا بندوبست اور علاج کی متعلقہ ضروریات و سہولیات میسر ہوں ج: مُسْتَشْفَيَات ومَشَافٍ
مُسْتَشْفَى الأَمْرَاضِ العَقْلِيَّة: دماغی امراض کا ہسپتال۔
مُسْتَشْفَى المَجَاذِيبِ: پاگل خانہ۔
الشَّفَوِيُّ: زبانی م: شَفَوِيَّة۔
الامْتِحَانُ الشَّفَوِيُّ: زبانی امتحان۔
الشَّفَوِيَّةُ: الحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ: ہونٹوں سے نکلنے والے حروف وہ فا، با، میم اور واو ہیں۔

ش — ق

• شَقَأَ نابُهُ ـَ شُقُوءًا: کچلی نکلنا، دانت نکلنا۔
— شَعْرَهُ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، مانگ نکالنا۔
— فُلانًا بالعَصَا: (بالوں کی) مانگ پر مارنا۔
المَشْقَأُ: بالوں کی مانگ ج: مَشَاقِئُ۔
المِشْقَأُ: کنگھا ج: مَشَاقِئُ۔
• شَقَحَ الشيءَ ـَ شَقْحًا: دور کرنا (۲) توڑنا (۳) بدنما کرنا
— الجَوْزَةَ ونَحْوَهَا: اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا، گودا نکالنا۔
شَقُحَ ـُ شَقَاحَةً: بدنما اور بدشکل ہونا۔ هو شَقِيحٌ۔
شَقِحَ ـَ شَقَحًا وشُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا (سرخ و زرد ملے ہوئے رنگ کا)۔
أَشْقَحَ البُسْرُ: گدر کھجور میں سرخی اور زردی آجانا۔ أَشْقَحَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
— الشيءَ: دور کرنا۔
شَاقَحَهُ: گالیاں دینا، کسی کے ساتھ بدکلامی سے پیش آنا۔
تَشَاقَحَا: باہم گالی دینا۔
الأَشْقَحُ: بھورے رنگ کا۔ هي شَقْحَاءُ ج: شُقْحٌ۔
الشُّقْحَةُ: رنگ برنگی گدر کھجور ج: شِقَاحٌ۔
شُقْحًا وشُقْحًا له: (بددعا) اس کا برا ہو، وہ دور ہو۔
الشَّقَاحَةُ: بدنمائی، برائی۔ کہتے ہیں: جاءَ بالقَبَاحَةِ والشَّقَاحَةِ: اس نے برا کام کیا۔
• الشِّقْدَةُ: ایک دودھ والی گھاس۔ اسے قِشْدَة بھی کہتے ہیں ج: شِقَدٌ
الشُّقْدُفُ: ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج کے لئے بیت اللہ جایا کرتے تھے ج: شَقَادِفُ۔
• شَقَذَ ـِ شَقْذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔
شَقِذَ ـَ شَقَذًا: شَقَذَ۔
— فُلانٌ: جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۲) نیند پر قابو پا کر اونگھ تک نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا (مجازاً) هو شَقِذٌ۔
أَشْقَذَهُ: کسی کو دھتکار کر چلتا کرنا۔
شَاقَذَهُ: دشمنی کرنا، رکھنا۔
الشُّقْذُ: بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا یا وہ شخص جس کی نگاہ انتہائی تیز اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہاوت ہے: "ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ": اس میں نہ کوئی عیب ہے اور نہ خرابی۔
الشَّقَذُ: کہتے ہیں: ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب و خلل نہیں ہے
الشَّقَذَانُ: الشُّقْذُ۔
الشَّقْذَانَةُ: بدزبان و زبان دراز عورت (۲) خوش طبع و ہنس مکھ عورت
الشَّقِيذُ: بے خواب رہنے والا، جاگتے

رہنے والا۔

• شَقِرَ ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً: سفید سرخی مائل ہونا، بھورا ہونا۔ ھو شَقِرٌ و ھی شَقِرَةٌ وھو اَشْقَرُ وھی شَقْرَاءُ ج: شُقْرٌ۔

اشْقَرَّ: گہرا سرخ و زرد ہونا، گہرے بھورے رنگ کا ہونا۔

الاَشْقَرُ: بے غبار بستہ خون۔

الشَّقَارَی: ایک پھول دار پودا (۲) جھوٹ

الشُّقْرُ: اہم معاملہ (۲) راز ج: شُقُوْرٌ۔ بَثَّهُ شُقُوْرَهُ: اس نے اس سے اپنا دکھ درد بتایا۔

الشُّقَرُ: مرغ۔

الشِّقْرِیْ: عمدہ قسم کی کھجور۔ یمن میں اسے مُشَقَّر کہتے ہیں۔

الشَّقِرَانُ: کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔

الشُّقْرَةُ: سفید و سرخ ملا ہوا رنگ، بھورا پن۔

الشُّقَّارُ: الشُّقَّارَی (۲) سرخ رنگ کی مچھلی جس کی کمر اونچی کوہان نما ہوتی ہے

الشُّقَّارَی: الشَّقَارَی۔

الشُّقُوْرُ: نیند اڑا دینے والا غم یا آفت و مصیبت۔

الشُّقَیْرُ: گرگٹ کی ایک قسم۔

المَشْقَرُ: جما ہوا سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت ج: مَشَاقِرُ۔

المُشَقَّرُ: بہت بڑا بادیہ (۲) چمڑے کا مشکیزہ (۳) بحرین کا ایک قدیم قلعہ۔

• الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ: فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ جس میں سفید و سرخ اور سبز تینوں رنگ ہوتے ہیں۔

• شَقْشَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا بولنا

ـــ العُصْفُوْرُ: چڑیا یا پرندہ کا چہچہانا، آواز نکالنا، بولنا۔

شَقْشَقَ الثَّوْبَ او الاناءَ: کپڑے یا برتن کو کنگھالنا۔

الشِّقْشِقَةُ: اونٹ کے منہ سے نکلا ہوا جھاگ (مستی یا بلبلاہٹ کے وقت نکلتا ہے) ج: شَقَاشِقُ۔ هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فُلانٍ: مشتعل ہونا، پر زور کلام کرنا، فصیح گفتگو کرنا۔

شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ: ہنگامہ برپا ہوا پھر فرو ہو گیا۔ فُلانٌ شِقْشِقَةُ قَومِه: وہ اپنی قوم کا سردار اور اس کی زبان ہے۔

• شَقَّصَ الذَّبِیْحَةَ وغیرَها: بوٹیاں یا ٹکڑے کرنا (۲) ذبیحہ کے برابر ٹکڑے کر کے ساجھے داروں میں تقسیم کرنا۔

الشِّقْصُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ ج: اَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔

الشَّقِیْصُ: الشِّقْصُ (۲) تھوڑی چیز (۲) شریک، ساجھی (۳) عمدہ گھوڑا۔

المِشْقَصُ: لمبا چوڑا پھل (پھلکا) چوڑے پھل کا نیزہ۔ ج: مَشَاقِصُ۔

المُشَقِّصُ: قصائی۔

• شَقَعَ فی الاناءِ ـَ شَقْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

• شَقَفَ ـُ شَقْفًا: لکڑی یا پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الشَّقَفُ: ٹھیکری (۲) لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا مٹی کا برتن و: شَقَفَةٌ۔

الشَّاقُوْفُ: بڑا ہتھوڑا۔

الشَّقَّافُ: کمہار، مٹی کی چیزیں بنانے والا یا بیچنے والا۔

الشَّقِیْفُ: بڑی چٹان۔

الشَّقِیْفَةُ: کھردرا نمک۔

• شَقَّ الامرُ ـُ شَقًّا: دشوار ہونا، شاق اور ناقابل برداشت ہونا۔

شَقَّ علی فُلانٍ: مشقت میں ڈالنا، کسی کے لئے دشواری اور مشکل پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ"۔

ـــ الامرُ علی فلانٍ: شاق گزرنا، دوبھر اور دشوار ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: روئیدگی ظاہر ہونا، کونپل نکلنا

ـــ النَّابُ و السِّنُّ: کچلی ظاہر ہونا، دانت نکلنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)۔

ـــ الشیءَ: پھاڑنا، چیرنا (۲) دراڑ یا شگاف ڈالنا۔

ـــ نَهرًا: نہر کھودنا۔

ـــ الارضَ: زمین میں ہل چلانا۔

ـــ الطَّریقَ: راستہ نکالنا۔

ـــ عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔

ـــ عَصَا القَومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا

شَقَّ عَصَا الجَمَاعَةِ: جماعت میں انتشار پیدا کرنا۔ شَقَّ فُلانٌ العَصَا: جماعت سے الگ ہونا۔ شَقَّ عَصَا الشقاقِ: اختلاف ختم کرنا۔

ـــ الصُّبْحُ و النَّهَارُ: صبح ہونا، دن نکلنا۔

شَقَّ الفَرَسُ ـُ شَقًّا: گھوڑے کا چلتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔ ھو اَشَقُّ و ھی شَقَّاءُ۔

شَاقَّهُ: لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ"۔ "وَمَنْ يُشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ"۔

شَقَّقَهُ: مبالغہ در شَقَّ۔ زیادہ پھاڑنا۔

زیادہ چیرنا، دراڑیں ڈالنا۔
شَقَّقَ الکلامَ: شقیں نکالنا، تفصیل کرنا
اِشْتَقَّ الفَرَسُ و نحوہ فی عَدْوِہ: دوڑتے وقت ایک طرف جھکنا۔
ــ فلان فی الکلامِ او الخصومۃ و نحوھا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروع و زوائد میں لگ جانا۔
ــ الطَّریقَ فی الفلاۃ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔
ــ طریقَہ فی الامر: کسی معاملہ میں زور شور سے لگ جانا۔
ــ الکلمۃَ من غیرھا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ بنانا، نکالنا۔
ــ الشیءَ: آدھا لینا۔
اِنْشَقَّ: پھٹنا، چیرنا، شگاف پڑنا، کریک ہونا (۲) نکلنا، ظاہر ہونا۔
ــ البرقُ: بجلی چمکنا۔
ــ الفجرُ: فجر طلوع ہونا، صبح ہونا۔
ــ الرّائیُ: رائے کا خراب ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا۔
ــ الامرُ: معاملہ بگڑنا، اختلاف ہونا، گڑبڑ ہونا۔
ــ عن الجماعۃ: جماعت سے الگ ہونا۔
اِنْشَقَّتْ عصا الجماعۃ: جماعت میں پھوٹ پڑنا، انتشار ہونا۔
تَشَاقّا: باہم اختلاف ہونا، جھگڑا ہونا، دشمنی ہونا۔
تَشَقَّقَ: دراڑ پڑ جانا، آجانا، پھٹ جانا، قرآن پاک میں ہے: "یومَ تَشَقَّقُ الارضُ عنھم سِراعًا"۔ اِشَّقَّقَ بھی اسی معنی میں ہے۔
ــ الفرسُ: دبلا ہونا، کمزور ہونا۔
اِسْتَشَقَّ الحاملُ بحِملِہ: دروازے وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ یا سامان کو ایک پہلو پر لے کر چلنا۔
الاشتقاقُ: (علم الصرف میں) صرف کے قاعدے کے مطابق ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا جیسے کَتَبَ سے کاتِبٌ وغیرہ (۲) ایک چیز کو دوسری میں سے نکالنا۔
الانشقاقُ: پھوٹ، خلفشار۔
الاَشَقُّ: دائیں یا بائیں دوڑنے والا گھوڑا
فَرَسٌ اَشَقُّ المنخرین: بڑے نتھنوں والا گھوڑا۔
الانشقاقُ الداخلیُّ: اندرونی خلفشار
التَّشقیقاتُ: علمی باریکیاں، علمی نکتے۔
الشّاقُّ: دشوار، مشکل، بوجھل، ناقابل برداشت، کٹھن، تکلیف دہ ج: شَوَاقُّ
الشَّقائقُ: سرخ رنگ کی کوہان دار مچھلی۔
الشُّقاقُ: (بیماری یا سردی کی وجہ سے) ہاتھ پیر یا کھال کی پھٹن۔
الشَّقُّ: مشقت (۲) آدھا حصہ (۳) درز، تریڑ، شگاف، پھٹن، ریخ ج: شُقوقٌ
الشِّقُّ: کسی چیز کا جز (۲) آدھا حصہ (۳) پہلو، کنارہ (۴) محنت و مشقت قرآن پاک میں ہے: "وتحمِلُ اَثقالَکم الی بلدٍ لم تکونوا بالغیہ الا بشِقِّ الانفسِ" (۵) انسان کی ایک جانب جدھر اسکی نظر ہو
الشِّقَّۃُ: مسافت، سفر دراز۔
الشِّقاقُ: اختلاف، جھگڑا، پھوٹ، فرقہ بندی مخالفت۔
اَلْقَی الشِّقاقَ بینھم: لڑائی کرانا۔ اختلاف کرانا۔
الشَّقّاقُ: رجلٌ شَقّاقٌ: مغرور و شیخی باز۔
الشِّقَّۃُ: کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، پٹی (۲) تختے یا لکڑی کی گرہ، گانٹھ (۳) فلیٹ، مکان کا ایک حصہ۔
الشُّقَّۃُ: آدھی چیز، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، کتر (۲) فاصلہ (۳) گھر کا رہائشی حصہ فلیٹ (۴) قطعہ زمین (۵) گوشہ زمین، لمبا سفر، لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "ولکن بَعُدَتْ علیھم الشُّقَّۃُ"
شُقَّۃُ حِیادٍ: غیر جانبدار علاقہ، دو ملکوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی جگہ۔
الشُّقَّۃُ السَّکنیَّۃُ: رہائشی فلیٹ (بڑی عمارت کا ایک حصہ)۔
الشَّقیقُ: سگا بھائی (ایک ماں اور ایک باپ سے) (۲) مثل، مانند۔ حدیث میں ہے: "النساءُ شقائقُ الرجال" (۳) آدھا چیرا ہوا حصہ ج: اَشِقّاءُ۔
الشَّقیقۃُ: سگی بہن (۲) زوردار بارش (۳) آدھے سر کا درد، درد شقیقہ ج: شَقائقُ
المُشْتَقُّ: نکلا ہوا، بنا ہوا (۲) کسی کلمہ سے نکلا ہوا لفظ۔
المُشْتَقّاتُ: ایک کلمہ سے نکلے ہوئے الفاظ، مصنوعات۔
مُشْتَقّاتُ البترول: پٹرول کی مصنوعات
المَشَقَّۃُ: کلفت، دشواری، مصیبت، محنت ج: مَشاقٌّ و مَشَقّاتٌ۔
المُنْشَقُّ: جماعت سے نکلا ہوا، جماعت کا باغی۔
• شَقَلَہ ـُ شَقْلاً: تولنا۔
الشّاقولُ: کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا جاتا ہے (۲) معماروں کا ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے ج: شَواقیل۔
• شَقَنَ العَطیّۃَ ـُ شَقْنًا: عظیم کرنا۔

شَقُنَ ـُ العطاءُ شُقُونَۃً: کم ہونا
ھو شَقِنٌ و شَقِینٌ۔
أَشقَنَ الرَّجُلُ: کم مایہ ہونا۔
• شَقَاہُ ـُ شَقوًا: تنگی و پریشانی میں
مبتلا کرنا، بدبخت بنانا۔
شَقِیَ ـَ شَقًا و شَقَاءً: بدنصیب
ہونا، بدحال ہونا، نامراد ہونا۔
— فی کذا: محنت و مشقت میں پڑنا،
تکلیف اٹھانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"فَاَمَّا الَّذِینَ شَقُوا فَفِی
النَّارِ لَهُم فِیها زَفِیرٌ وَّ شَهِیقٌ۔"
أَشقَاہُ: نامراد و بدحال بنانا، تنگی و
پریشانی میں ڈالنا، بدبخت بنانا۔
— شَعرَہُ: کنگھا کرنا۔
شَاقَ الشیءَ مُشَاقَاۃً و شِقَاءً: کسی
چیز کی تکلیف اٹھانا، جھیلنا، سہنا۔
— فلانًا فی الحرب: لڑائی میں مقابلہ
کرنا، زیر کرنے کی کوشش کرنا، صبر و برداشت
میں مقابلہ کرنا۔
الشَّاقی: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ۔
الشَّقَاءُ و الشَّقَاوَۃُ: بدبختی، بدحالی،
تنگی و پریشانی، سختی و آزمائش (۲) گمراہی،
نامرادی، ناکامی، زبوں حالی۔
الشِّقوَۃُ: الشَّقَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا
غَلَبَت عَلَینَا شِقوَتُنَا۔"
الشَّقِیُّ: بدبخت، بدحال، پریشان حال، ناکام
ونامراد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمِنهُم
شَقِیٌّ و سَعِیدٌ" (۲) گمراہ ج: أَشقِیاء
وھی شَقِیَّۃٌ۔

ش ـــــ ک

• شَکِیءَ ظُفرُہُ ـَ شَکأً: ناخن پھٹ
جانا۔
— فُلانٌ: پھٹے ہوئے ناخن والا ہونا۔
شَکِئَت أَصَابِعُہُ: انگلیاں پھٹنا۔

شَکَأَ ـَ شَکأً: دانت نکلنا۔
أَشکَأَت الشَّجَرَۃُ: درخت پر پہلے پہل
شاخیں نکلنا۔
الشُّکَاءُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن (۲)
کھال پر پپڑی آنا اور اس کا چھلنا۔
• الشُّکبُ: بدلہ، بخشش۔
الشُّکبَانُ: گھاس جمع کرنے کا جالی دار
تھیلا۔
• شَکَدَہُ ـُ شَکدًا: عطیہ دینا (۲)
زادِ راہ دینا۔
الشُّکدُ: عطیہ (۲) کھجور کی جنس (فصل
کاٹنے کے وقت مالک کو دی جانے والی
مقررہ مقدار) (۳) توشہ، مسافر جو بوقت
روانگی ساتھ کیا جائے۔
• شَکَرَت الدَّابَّۃُ ـُ شُکرًا و
شُکُورًا و شُکرَانًا: چوپائے کا
تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کرنا (۲)
چراگاہ میں چر کر موٹا ہو جانا۔
— فلانًا و لہ الشیءَ و علیہ شُکرًا
و شُکرَانًا: شکریہ ادا کرنا (کسی
کے احسان یا انعام پر اس کی تعریف
کرنا)۔ جیسے: شَکَرَ اللّٰہَ و لہ و
نِعمَتَہُ۔ قرآن پاک میں ہے: "یَاَیُّهَا الَّذِینَ
اٰمَنُوا کُلُوا مِن طَیِّبَاتِ مَا رَزَقنٰکُم
واشکُرُوا لِلّٰہِ۔"
— عَمَلَہُ: کسی کے کام کا اجر و ثواب دینا،
کامیاب کرنا۔ جیسے: شَکَرَ اللّٰہُ
مَسَاعِیکَ۔
شَکِرَت الشَّجَرَۃُ ـَ شَکَرًا: درخت
پر پہلے پہل شاخ نکلنا۔
شَکِرَ الضَّرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
شَکِرَت النَّاقَۃُ: اونٹنی کے تھن کا
دودھ سے بھر جانا۔
— السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا
ہوا ہونا۔

شَکِرَ فُلانٌ: بخل کے بعد سخی ہونا یا بہت
فیاض ہونا، داد و دہش زیادہ ہو جانا۔
ھو شَکِرٌ و شُکرَانُ وھی شَکِرَۃٌ
و شَکرَی ج: شَکَارَی۔
أَشکَرَ الضَّرعُ و الشَّجَرُ: شَکِرَ بمعنی
تھن کا دودھ سے بھرا ہوا ہونا۔ درخت کا
نکلی ہوئی شاخ والا ہونا۔
اشتَکَرَ الجَنِینُ: جنین کے جسم پر رواں اگنا۔
— السَّمَاءُ: تیز بارش برسانا۔
— الرِّیَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
— الحَرُّ او البَردُ: گرمی یا سردی کا تیز
ہونا۔
— الرَّجُلُ فی عَدوِہِ: دوڑنے کی
کوشش کرنا، ہمت کر کے دوڑنا۔
تَشَکَّرَ لَہُ: شکریہ ادا کرنا، شکر گزار ہونا،
احسان مند ہونا۔
الشَّاکِرُ: شکر گزار۔
الشَّاکِرِیُّ: نوکر، غلام۔
الشَّاکِرِیَّۃُ: نوکر کی اجرت (۲) ٹیڑھے سر کی
چھری۔
الشَّکَائِرُ: پیشانیاں۔ واحد: شَکِیرَۃٌ۔
الشِّکَارَۃُ: کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا
بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا، پیکٹ۔
جیسے سمنٹ یا آٹے یا دیگر اشیاء کے
مقررہ وزن و مقدار کے بھرے ہوئے
پیکٹ ج: شَکَائِرُ (۲) ٹوسٹ وغیرہ
سینکنے کی جالی۔
التَّشَکُّرُ: شکریہ، ممنونیت۔
الشُّکرُ: شکریہ، شکر گزاری، اظہارِ ممنونیت
کہتے ہیں: شُکرًا لکَ: آپ کا شکریہ
— مِنَ اللّٰہِ: اللہ کی رضا اور ثواب۔
الشَّکرَۃُ: تھن کا دودھ سے ایک دفعہ
بھرنا۔
الشُّکرَانُ: شکر گزاری، ممنونیت۔
الشَّکُورُ: بہت شکر گزار، بڑا احسان مند،

قرآن پاک میں ہے: "وَقَلِیلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُورُ" (۲) خدا تعالیٰ کی صفت) اجر و ثواب سے نوازنے والا، منعم و محسن، قدر داں۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَکُورٌ" (۳) تھوڑے چارے سے موٹا ہونے والا جانور (۴) وہ انسان یا جانور جس پر خدا کی نعمتوں کے آثار نمایاں ہوں۔ یعنی پھولتا پھلتا انسان یا جانور۔ کہتے ہیں: امرأة شَکُورٌ وناقة شَکُورٌ ج: شُکُرٌ۔

الشَّکِیرُ: روآں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلی پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے ارد گرد اگنے والے پتے وغیرہ۔

شَکِیرُ الإِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔

المِشْکَارُ: بہت دودھ والی اونٹنی ج: مَشَاکِیرُ۔

المَشْکَرَةُ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس ج: مَشَاکِرُ۔

• شَکَزَهُ ـُ شَکْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا، طنز کرنا، زبان سے تکلیف پہنچانا۔ شَکِزٌ و شَکَزٌ: بدخلق، ایذا رساں۔

شَکِسَ ـَ شَکَسًا و شَکَاسَةً: سخت مزاج ہونا (۲) بے مروت ہونا (۳) بخیل ہونا۔ هو شَکِسٌ ج: شُکُسٌ۔

شَاکَسَهُ: بدخلقی کرنا، سختی سے پیش آنا، جھگڑا کرنا، لڑنا، مخالفت کرنا۔

تشاکسا: باہم مخالفت کرنا، تیز مزاجی کرنا، باہم جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیهِ شُرَکَاءُ مُتَشَاکِسُونَ"۔

الشَّکِیسُ: نحوست۔

المِشْکَسُ: بخیل (۲) سخت مزاج۔

• الشَّاکُوشُ: ہتھوڑی ج: شَوَاکِیشُ

• شَکْشَكَ السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا

• الشَّکِصُ والشَّکِیصُ: بدمزاج۔

الشَّکِیصَةُ: وہ اونٹنی جو نہ حاملہ ہو اور نہ اس کے تھن میں دودھ ہو۔

• شَکَعَ الدَّابَّةَ بِزِمَامِهَا ـَ شَکْعًا: لگام سے جانور کا سر اوپر کرنا۔

شَکِعَ فُلَانٌ ـَ شَکَعًا: آہیں بھرنا، درد و تکلیف سے کراہنا۔ هو شَاکِعٌ و شَکِعٌ و شَکُوعٌ۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا زیادہ دانوں والی ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: درد و تکلیف میں ہونا (۲) غضبناک ہونا۔

أَشْکَعَهُ: پریشان کرنا، دل برداشتہ کرنا (۲) ناراض کرنا۔

• شَكَّ الشَّیءُ ـُ شَكًّا: جڑ جانا، چپک جانا۔

ـــ القَرَابَةُ: رشتہ جڑ جانا۔

ـــ الدَّابَّةُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے باعث لنگڑا ہو جانا۔

ـــ علیه الأمرُ: مشتبہ اور مشکل ہونا

ـــ فی الأمر وغیرہ: شک کرنا، شبہ کرنا۔

ـــ فی السِّلَاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ـــ الخَرَزَ و نَحْوَهُ: مہرے وغیرہ پرونا۔

ـــ الجِلْدَ بالمِخْرَزِ: سُتالی سے چمڑا سینا۔

ـــ القومُ بُیُوتَهُم و نَحْوَهَا: مکانات وغیرہ کو ایک لائن میں ترتیب کے ساتھ بنانا۔

ـــ الشَّیءَ: پھاڑنا۔

شَكَّ الدَّابَّةَ: چوکا مارنا، مہمیز لگانا، دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔

ـــ الخَیَّاطُ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔

ـــ الشَّوکَةُ رِجْلَهُ: کانٹا چبھنا۔

ـــ فلانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

شَکَّکَهُ: شک و شبہ میں ڈالنا، مشکوک و مشتبہ بنانا۔

اِشْتَكَّ الشَّیءُ: چیز کے اجزاء کو جوڑنا یا پھاڑنا۔

تَشَکَّكَ: مطاوع شَکَّكَ۔

ـــ فی کذا او فی الأمر: شک و شبہ کرنا، غیر یقینی کی کیفیت پیدا کرنا (۲) کسی کی حیثیت کو مجروح کرنا۔

التَّشْکِیكُ: علم منطق میں کہتے ہیں: لَفْظٌ مَقُولٌ بالتَّشْکِیكِ: وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے أَبْیَضُ کہ وہ تمام افراد پر یکساں منطبق نہیں ہوتا۔ ابیض کے افراد میں بیاض کا تفاوت ہوتا ہے (۲) دوسرے کی بدنامی، مجروحیت (۳) ادھار خرید و فروخت

الشَّاكُّ: شک و شبہ میں مبتلا (۲) چمڑے کی سلائی کرنے والا (۳) جڑ جانے والا (۴) مشتبہ، غیر واضح۔

شَاكُّ السِّلَاحِ: ہتھیار بند، ہتھیار سے لیس۔

الشَّاكَّةُ: شَاكّ کی تانیث۔ حلق کا ورم ج: شَوَاكُّ۔ بُیُوتٌ شَاكَّةٌ: ترتیب سے ایک لائن میں بنے ہوئے مکانات۔

الشِّكَاكُ: کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُیُوتَهُم شِکَاکًا: انہوں نے ایک لائن میں ترتیب سے گھر بنائے۔

الشَّكُّ: شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت

جو اثبات ونفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز یا تڑخ (۳) چوہے مارنے کی دوا ج: شُكُوكٌ۔

الشَّاكَةُ: زمین کا کونا۔

الشَّكَّاكُ: بڑا شکی۔ ہر بات میں شبہ کرنے والا۔

الشَّكَّاكُونَ: فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات و انکار میں متردد رہتی ہے، اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام فرقہ لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے۔ (دیکھو: سوفسطائیہ)۔

الشِّكَّةُ: جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار گٹی یا میخ جو چول میں پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے ج: شِكَكٌ۔

الشَّكُوكُ: شبہات پیدا کرنے والا، موجبِ شک وشبہ۔

الشَّكِيكَةُ: چند جڑی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (۲) طریقہ (۳) عادت۔ کہتے ہیں: دَعْهُ علی شَكِيكَتِه: اسے اپنے حال پر چھوڑ دو (۴) فرقہ (۵) پھلوں کی ٹوکری ج: شَكَائِكُ و شُكُكٌ۔

المِشَكُّ: سلائی کی ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے ج: مَشَاكُّ۔

• شَكَلَ الأَمْرُ ـُ شُكُولاً: مشکل ہونا پیچیدہ ہونا۔

ـــ المَرِيضُ: روبہ صحت ہونا۔

ـــ الثَّمَرُ: پکنے کے قریب ہونا، جزوی طور پر پکنا۔

ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَها: جانور کے پابند لگانا، بیڑی ڈالنا۔

ـــ الدَّابَّةَ بالشِّكَال: جانور کے رسّی سے ہاتھ پیر باندھنا۔

شَكَلَ الكِتَابَ والعِبَارَةَ: اعراب (زیر زبر پیش) لگانا۔

شَكِلَ اللَّوْنُ ـَ شَكَلاً: مخلوط ہونا (دوسرا رنگ مل جانا)۔

شَكِلَت العَيْنُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا۔

ـــ الخَيْلُ: سیاہ وسرخ ہونا۔ هو شَكِلٌ و اَشْكَلُ۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا نخرے دار ہونا هي شَكِلَةٌ و شَكْلَاءُ۔

أَشْكَلَ الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا

ـــ اللَّوْنُ: مخلوط ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: ہم شکلوں اور ہم جنسوں سے ملنا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا یا پک جانا۔

ـــ الكِتَابَ: اعراب لگانا۔

ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بالوں کی کئی چوٹیاں بنانا، لٹیں بنا کر چھوڑنا۔

شَاكَلَهُ: ہم شکل ہونا، مشابہ ہونا۔

شَكَّلَ الدَّابَّةَ: پیروں میں بیڑی ڈالنا

ـــ الكِتَابَ: اعراب لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ: شکل بنانا، تصویر کھینچنا (۲) مقید کرنا (۳) با اعراب بنانا (۴) تشکیل دینا (۵) مشکل بنا دینا (۶) مرتب کرنا (۷) نوعیت دینا (۸) وجود میں لانا، بنانا۔

الفُنُونُ التَّشْكِيلِيَّةُ: تصویر سازی کے فنون، شکل ساز فنون۔

ـــ الزَّهْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: زلفیں بنانا، کئی چوٹیاں بنانا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو چن کر ٹانکے لگانا۔

ـــ الوزارة والمجلس و نحوه: وزارت یا کونسل بنانا۔

شَكَّلَ الخَطَرَ: خطرہ پیدا کرنا۔

تَشَاكَلاً: ہم شکل ہونا، ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا۔

تَشَكَّلَ: شکل وصورت بنجانا، مجلس وغیرہ بنجانا، وجود میں آنا (۲) مشکل ودشوار بنجانا۔

ـــ الوِزَارَةُ: وزارت بنجانا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا پھولوں سے سجنا۔

اِسْتَشْكَلَ الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہوجانا۔

ـــ عَلَيْهِ: اعتراض کرنا، اشکال پیش کرنا۔

ـــ في تنفيذ الحكم: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جاسکے۔

الإِشْكَالُ: مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ، اعتراض، دشواری، اشکال ج: اشكالات۔

الأَشْكَلُ: دورنگی چیز (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو (۲) زیادہ مشابہ۔ هو أَشْكَلُ بأبيه: وہ اپنے باپ سے ملتا جلتا ہے۔ ج: شُكْلٌ۔

التشكيل: ترتیب، انتظام، تشکیل، تیاری۔

التشكيل البَحْرِيُّ: بحری دستہ۔

تشكيل تهديد للسِّلم: امن کیلئے چیلنج یا خطرہ کھڑا کرنا۔

تشكيل خَطَر: خطرہ پیدا کرنا۔

تشكيل عَقَبَة: رکاوٹ کھڑی کرنا۔

تشكيل خَلِيَّة: جتھا بنانا۔

تشكيل عُدْوان: جارحیت پیدا کرنا۔

تشكيل المَصِير: قسمت کا فیصلہ کرنا۔

التَّشْكِيلَةُ: ٹکڑی، جماعت، دستہ (۲) ماڈل، ڈیزائن، فیشن۔

التشکیلات: ترتیبات، صف بندیاں۔

الشَّاکِلَۃُ: طرز، طبیعت، عادت۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ" ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے (۲) کوکھ، پہلو (۳) طریقہ (۴) نیت (۵) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَ شَاکِلَۃَ الصَّوَاب: اس نے ٹھیک بات کہی ج: شَوَاکِل۔

الشَّوَاکِلُ: بڑے راستہ کی شاخیں

الشِّکَالُ: بیڑی جو جانور کے پیر میں ڈالی جاتی ہے، قید، رسّی (۲) گھوڑے کی وہ رسی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جائے ج: شُکُلٌ۔

الشَّکْلُ: نقشہ (۲) طرز (۳) مشکل و پیچیدہ معاملہ (۴) شکل، صورت، ہیئت، خاکہ (۵) مثل، نظیر، شباہت (۶) مناسب و بہتر جیسے کہا جائے: ھٰذا من شکلی: یہ میرے مناسب ہے (۷) قصد و ارادہ۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُہ عن شَکْلِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کا قصد معلوم کیا (۸) علم ہندسہ میں جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو، جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مُثَلَّث اور مُرَبَّع: گیند میں ایک حد مثلث میں تین اور مربع میں چار ہیں (۹) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (۱۰) عورت کا ناز و انداز (۱۱) طرز (۱۲) نوعیت (۱۳) فیشن ج: اَشکال و شکول۔

شَکْلاً: صُورَۃً، ظاہری طور پر۔

بشکلٍ اَفْضَل: زیادہ بہتر طور پر۔

بشکل کذ: اس طرح۔

بشکلٍ مُبَاشِر: براہ راست۔

بشکلٍ غیر مُبَاشِر: بالواسطہ۔

بشکلٍ مُقْنِع: اطمینان بخش طریقہ پر۔

علی شکل کذا: اس طرح۔

علی شکل دفعات: قسطوں کی صورت میں۔

الشَّکْلِیُّ: ظاہری (۲) سطحی، غیر بنیادی۔

الشَّکْلِیَّات: دکھاوے کی چیزیں، سطحی چیزیں، غیر اہم چیزیں۔

الدَّفْعُ الشَّکْلِیُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کر کے اسے خارج کرانے کی کوشش۔

الشِّکْلُ: مثل، مانند، شبیہ (۲) عورت کا بانکپن، ناز و انداز۔

الشَّکْلَۃُ: شَکْلٌ کا مصدر مرّہ۔ ایک اعراب جیسے زبر، زیر، پیش وغیرہ۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے ج: شَکْلٌ و شَکَلَاتٌ۔

الشُّکْلَۃُ: رنگ برنگی و مختلف رنگوں کا آمیزہ (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخی (۳) شباہت۔ فیہ شُکْلَۃٌ من اَبِیہ: اس میں اپنے والد کی شباہت ہے۔

الشَّکِیلُ: لگام کے لوہے پر لگا ہوا خون والا جھاگ۔

المُشَاکَلَۃُ: مشابہت، یکسانیت، فن بدیع میں مشاکلت یہ ہے کہ ایک معنی کو ایسے دیگر لفظ کے ذریعہ ادا کیا جائے جو اس کے لئے وضع نہیں کیا گیا لیکن اس سے ملا ہوا ہے۔ جیسے: اللہ تعالیٰ کے قول "نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَہُمْ" اور "وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ" میں نَسِیَ ثانی نسیان کے معنی میں نہیں اور مَکَرَ ثانی مَکَرَ کے معنی میں نہیں کیونکہ نسیان و مکر کی نسبت خدا کی طرف نہیں ہو سکتی لیکن ترک کے معنی کو لفظ نسیان سے اور مکر ثانی کے معنی دَبَّرَ کو مَکَرَ سے تعبیر کیا گیا۔ ظاہراً دونوں لفظ یکساں ہیں مگر معنی میں مختلف۔

المُشْکِلُ: دشوار، پیچیدہ (۲) علماء اصول کے نزدیک وہ لفظ یا شے ہے جو بغیر خارجی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔

الخُنْثٰی المُشْکِلُ: جس کی جنس (نر یا مادہ ہونا) متعین نہ کی جا سکے، ہیجڑا، مخنث۔

المُشْکِلَۃُ: پیچیدہ مسئلہ، حل طلب مسئلہ، پرابلم، بحران، پریشانی۔

المُشْکِلَۃُ النَّفْسِیَّۃُ: ذہنی الجھن۔

المَشَاکِل: مسائل، الجھے ہوئے معاملات، مشکلات، پریشانیاں۔

المَشَاکِل المُتَشَعِّبَۃُ: طرح طرح کے مسائل

المَشَاکِل المُلِحَّۃُ: فوری توجہ طلب مسائل۔

مَشَاکِلُ السَّاعَۃِ: وقت کے مسائل۔

المُشَکَّلُ: مجسّم، صورت و شکل والا، مرتب، وجود پذیر (۲) با اعراب۔

المَشْکُوْلُ: با اعراب (۲) پائے بند سے بندھا ہوا گھوڑا یا وہ جس کی تین ٹانگیں سفید رنگ کی ہوں اور چوتھی کسی اور رنگ کی ہو۔

• شَکِمَ ـَ شَکَمًا: بھوکا ہونا۔ ھو شَکِمٌ۔

شَکَمَ الفَرَسَ و نَحْوَہٗ ـُ شَکْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا دینا۔

— المُعْتَدِیَ: حملہ آور کو بزور ہٹا دینا۔

— المُتَسَلِّطَ: تسلط یافتہ کو رشوت دینا۔

رشوت دے کر منھ بند کرنا۔
شَکَمَ فُلَانًا : بدلہ دینا (۲) منھ بند کرنا، منھ کو لگام دینا۔
أَشْکَمَهُ : شَکَمَه : لگام دینا، منھ بند کرنا۔
الشُّکْمُ : بخشش، عطیہ جو بطور انعام دیا جائے۔
الشَّکِیمَةُ : لگام کا وہ لوہا جو منھ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت، خودداری بڑائی (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت یا جذبہ۔
فُلَان شَدِیدُ الشَّکِیمَةِ : خوددار ناک والا، غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو ج: شَکَائِم و شَکِیمٌ و شُکُمٌ۔
• شَاکَهَهُ مُشَاکَهَةً و شِکَاهًا : مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
تَشَاکَهَا : ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔
• شَکَا ـُ شَکْوًا و شَکْوَى و شَکَاةً : بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔ جیسے: هو یشکو من صُدَاعٍ : اسے درد سر کی تکلیف ہے۔
ـــ الشَّکْوَةَ : مشکیزہ کھول کر پانی وغیرہ نکالنا۔
ـــ هَمَّهُ الی فلان : تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد و دکھ ظاہر کرنا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اَشْکُو بَثِّي وَ حُزْنِي اِلَى اللّٰهِ"
ـــ مَرَضَه الی الطَّبِیب : ڈاکٹر سے اپنی تکلیف بتانا۔
ـــ فُلَانًا الی فُلَانٍ بکذا : کسی سے کسی کی کوئی شکایت کرنا (یعنی اس کے غلط طرز عمل کو بتانا)
أَشْکَى من فُلَانٍ : کسی سے اپنا حق وصول کرنا اور ازالہ شکایت ہوجانا۔

أَشْکَى فُلَانًا : کسی سے شکایت کرانا (شکایت کرنے پر اکسانا) (۳) شکایت دور کرکے خوش کرنا، کہتے ہیں: اَشْکَاهُ عَلَى مَا یَشْکُوه : اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور شکایت دور کردی
ـــ شَکْوَةً : مشکیزہ بنانا۔
شَاکَاهُ : شکایت کرنا۔
شَکَّى فُلَانٌ او الرَّاعِي : دودھ نکالنے یا بلونے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
ـــ فُلَانًا : شکایت دور کرنا۔
اِشْتَکَى : شکایت کرنا، شاکی ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
ـــ الیه : کسی سے فریاد کرنا، ایسے شخص سے اپنے درد و غم کی شکایت کرنا جو اسے دور کرسکے۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِي اِلَى اللّٰهِ"
ـــ علی فُلَانٍ : کسی کے خلاف شکایت کرنا۔
تَشَاکَى القَوْمُ : ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
تَشَکَّى : اِشْتَکَى۔ تَشَکَّى الیه من شیئٍ : کسی سے کسی بات کی شکایت کرنا۔
ـــ من مَرَضٍ : بیماری کی وجہ سے تکلیف اور درد میں مبتلا ہونا۔
الشَّاکِي : شکایت کنندہ (۲) دکھی۔
شَاکِي السِّلَاحِ : شَائِكُ السِّلَاحِ : ہتھیار بند (۲) مکمل طور پر تیار۔
الشَّکَاةُ : شکایت (۲) بیماری (۳) عیب خامی۔
الشِّکَایَةُ : شکایت (فعل شکایت)
الشَّکْوَى : دکھ درد (۲) شکایت (یعنی وہ بات جس کی شکایت کی جائے)

ج: شَکَاوَى
الشَّکْوَةُ : مشکیزہ، چمڑے کا ڈول (۲) وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کر ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: شِکَاءٌ و شُکًى و شَکْيٌ۔
الشَّکِیَّةُ : شکایت (وہ معاملہ جس کی شکایت ہو) (۲) بقیہ ج: شکایا۔
المِشْکَاةُ : چراغ دان، دیوار میں چراغ رکھنے کا طاق۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمِشْکَاةٍ فِیهَا مِصْبَاحٌ" (۲) شمع دان، لیمپ اسٹینڈ (۳) دیواری انگیٹھی۔
المَشْکُوُّ الیه : جس کے پاس شکایت کی جائے۔
المَشْکُوُّ : جس کی شکایت کی جائے، مدعا علیه
المَشْکُوُّ منه : جس کی شکایت کی جائے۔
المُشْتَکَى علیه : مدعا علیه : جس کے خلاف شکایت ہو۔

ش ـــ ل

• الشَّلَبِيُّ : مہذب، شریف (۲) حجام۔
شَلْبَنَه : حجامت بنانا، شیو بنانا۔
تَشَلْبَنَ : حجامت بنوانا، آراستہ ہونا۔
• شَلَتَ ـِ شَلْتًا : ٹھوکر مارنا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا ہموار ہونا۔
الشَّلْتَةُ : پتلا گدا۔
• شَلَّجَ تَشْلِیجًا : ننگا کرنا۔
• الشَّلْجَمُ : شلجم، ایک سبزی کا نام۔
• شَلَحَهُ : ننگا کرنا، کپڑے اتارنا۔
شَلَحُ العَیْنِ : دونوں پلکوں کا پوری طرح نہ ملنے کی بیماری۔
الشِّلْحَاءُ : تیز تلوار ج: شُلَحٌ۔
المَشْلَحُ : ڈریسنگ روم، لباس تبدیل کرنے کا کمرہ۔
• شَلَخَ ـَ شَلْخًا بالسَّیْفِ : کاٹنا۔
الشَّلْخُ : جڑ، اصل (۲) انسان کی نسل، اولاد۔

•شَلْشَلَ المَاءَ و نَحوَهُ :لگاتار پانی ڈالنا۔
— السَّيفُ الدَّمَ :خون بہانا، گرانا۔
تَشَلْشَلَ المَاءُ و نَحوُهُ :ادھر ادھر گرنا، جگہ جگہ ٹپکنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ و جُرْحُه يَتَشَلْشَلُ دَمًا: وہ اس طرح آیا کہ اس کے زخم سے خون ٹپک رہا تھا۔
— السَّيفُ و نَحوُهُ بالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون گرانا، ٹپکانا۔
— فُلانٌ فی عَمَلِه : کام میں مستعد ہونا۔
الشُّلاشِلُ :تازی گھاس، تروتازہ پودا
الشُّلْشُلُ: کام میں تیز و پھرتیلا (۲) بھلا آدمی، نیک دل۔
الماءُ الشُّلْشُلُ و الدَّمُ الشُّلْشُلُ: لگاتار ٹپکتا ہوا پانی اور خون۔
•الشُّلْطَاءُ: چھری۔
الشِّلْطَةُ : باریک اور لمبا تیر ج: شِلَط.
•شَلَغَ الرأسَ ـَ شَلْغًا: کچلنا۔
•الشِّلْفُ: لوہے کی سلاخ۔
الشَّالُوفُ: آبشار (عام لوگوں کی زبان میں)
الشَّلَّافَةُ : بدکار عورت۔
•شَلَقَه ـُ شَلْقًا: کوڑا وغیرہ مارنا۔
— الأُذُنَ او الأَنفَ: لمبائی میں چیرنا
تَشَلَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
اشْتَلَقَ علی شیءٍ: لوہ لگانا۔
الشِّلْقُ و الشَّلِقُ: نرم کانٹوں والی چھوٹی مچھلی۔
الشَّلَقَةُ و الشِّلْقَةُ: گوہ کے انڈے۔
الشَّلاَّقُ :گداگر کا تھیلا۔
الشَّلُوقُ: افریقہ کے صحرائے اعظم کی لو، سخت گرمی۔
•شَلَّ الدَّابَّةَ ـُ شَلاًّ: جانور کو دھتکارنا یا ہانکنا، بھگانا۔

شَلَّ الثَّوبَ: معمولی سلائی کرنا، کچے ٹانکے لگانا، کچی سلائی کرنا۔
— الصَّباحُ الظَّلامَ: صبح کا تاریکی کو ختم کر دینا۔
شَلَّتِ العَينُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— العُضْوَ: بے حرکت کرنا۔
— الحَرَكَةَ: چہل پہل ختم کرنا، نقل وحرکت بند کرنا، تعطل کرنا۔
— الإرادةَ: قوتِ ارادی کو ختم کرنا۔
— الفَاعِلِيَّةَ: قوتِ عمل مفلوج کرنا، ختم کرنا۔
— الشیءَ: منجمد کرنا، بے حس و حرکت کرنا۔
شَلَّ العُضْوُ ـَ شَلَلاً و شَلَّ فُلانٌ: ہاتھ وغیرہ کا سوکھ کر بے حرکت ہو جانا، شل ہو جانا، لنجا ہو جانا، مفلوج ہو جانا۔ بطور دعا کہا جاتا ہے: لا شَلَّتْ يَمِينُكَ: تمہارا دایاں ہاتھ صحیح سالم رہے۔ اور بطور بد دعا کہا جاتا ہے: شَلَّتْ يَمِينُكَ: تجھ پر فالج پڑے یا تیرا ہاتھ شل ہو۔
ھو أشَلُّ و ھی شَلَّاءُ ج: شُلٌّ
— الثَّوبُ: کپڑے پر سیاہ داغ یا دھبّا پڑنا جو دھونے سے نہ جائے۔
أشَلَّ فُلانٌ: لنجے ہاتھ والا ہونا، مفلوج ہو جانا۔
أشَلَّ اللهُ فُلانًا: لنجا کر دینا، ہاتھ یا کسی عضو کی حرکت کو ختم کر دینا، معطل کرنا۔
انْشَلَّ المَطَرُ: بارش کا زور سے ہونا، موسلا دھار ہونا۔
— السَّيلُ: سیلاب کا تیزی سے بڑھنا۔
— الذِّئبُ فی الغنمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

انشَلَّتِ الإبلُ: اونٹوں کا بھاگنا۔
الأَشَلُّ: لنجا آدمی، خشک ہاتھ یا خشک عضو والا ج: شُلٌّ۔
الشِّلالَةُ: کچی سلائی، ہلکی اور لمبے ٹانکوں والی سلائی۔
الشَّلَلُ: ہاتھ یا کسی دیگر عضو کی بیکاری، لنجا پن (۲) بے حسی، بے حرکتی، خرابی، تعطل (۳) فالج (۴) کپڑے کا داغ جو دھونے سے نہ جائے۔
الشُّلُلُ و الشُّلْشُلُ: پھرتیلا اور خوش مزاج ساتھی۔
الشِّلالُ: متفرق ساتھی، بکھرے ہوئے لوگ۔
شَلالِ: (مبنی علی الکسر) تیر انداز کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے: لا شَلالِ: یعنی تیرا تیر بیکار و بے نشانہ نہ ہو۔
الشُّلَّةُ: منزل مقصود، سمتِ سفر (۲) انگور کی بیل کی آڑ۔
الشِّلَّةُ: دھاگے یا ریشم کا لچھا۔
الشَّلاَّلُ: آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا، پانی کا کوئی بھی شدید بہاؤ) ج: شَلاَّلاتٌ۔
شَلاَّلُ العَينِ: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری۔
الشَّلُولُ: پھرتیلا اور کام میں مستعد (۲) بوڑھی بکری یا بوڑھی اونٹنی ج: شُلُلٌ
الشَّلِيلُ: وادی میں پانی کا نالہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کے پٹھے پر ڈالا جاتا ہے (۴) چھوٹی زرہ جو بڑی زرہ کے نیچے پہنی جاتی ہے (۵) پیٹھ کی ہڈی سے دماغ تک جانے والا باریک پٹھا ج: أشِلَّةٌ۔
المِشَلُّ: بہت دھتکارنے والا (۲) سوئی یا

سواں جس سے سلائی کی جائے (۳) گردن کو لپیٹا جانے والا کپڑا ج: مَشَالٍ ۔

المُشَلِّ: جنگلی گدھا جو گدھیوں کے پیچھے لگا رہتا ہے ۔

المَشْلُولُ: معطل، بیکار (۲) بے حس و حرکت

ثَوْبٌ مَشْلُولٌ: کچی سلائی کیا ہوا کپڑا

الشَّالَمُ والشُّوْلَمُ والشَّيْلَمُ: گیہوں کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ

الشَّلَّمُ: چنگاری ۔

• الشِّلِن: شلنگ کا معرب (ایک انگریزی سکہ مساوی ۱/۲۰ اسٹرلنگ پاؤنڈ ج: شِلنات ۔

• شَلَا ـُ شَلْوًا: چلنا ۔

ـــ الشيءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔

أَشْلَى الحيوانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دودھ دینے کے لئے بلانا ۔

ـــ الكلبَ على الصَّيْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا ۔

اِشْتَلَاهُ: ہلاکت و پریشانی سے بچانے کے لئے کسی کو بلانا ۔

اِسْتَشْلَى: غضبناک ہونا، غصہ سے دانت پیسنا ۔

ـــ الكلبَ و نَحْوَهُ: شکار کے پیچھے لگانا ۔

الشَّلَا: شَلَا الشيءِ: کسی چیز کا جرم (جسم) (۲) بقیہ (۳) کھال (۴) عضو، جوڑ ج: أَشْلَاءٌ ۔

الشِّلْوُ: عضو، جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) بقیہ ہر شے کا ج: أَشْلَاءٌ ۔

أَشْلَاءُ الانسانِ وغيره: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضا ۔

الشَّلِيَّةُ: مال وغیرہ کا بقیہ ۔ کہتے ہیں: لم يَبْقَ من مالِه الاشَلِيَّةٌ (۲) گوشت کا ٹکڑا ج: شَلَايَا ۔

المُشَلِّي: دبلا پتلا، نحیف و کمزور ۔

المِشْلَى: کرچھا ۔

ش ـــــ م

• اِشْمَأَزَّ: دیکھئے (شمز) ۔

• شَمِتَ به او بعدُوِّه ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا ۔ هو شَامِتٌ ج: شُمَّاتٌ و هن شَوَامِتُ ۔

أَشْمَتَهُ اللّٰهُ بعَدُوِّه: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تُشْمِتْ بِيَ الأَعْدَاءَ" ۔

شَمَّتَهُ بعدوّه: دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔

ـــ العاطسَ و عليه: چھینکنے والے کو يَرحمُكَ اللّٰهُ وغیرہ کہہ کر دعا دینا (۲) دشمنوں کی ہنسائی سے بچے رہنے کی دعا دینا ۔

تَشَمَّتَ: (لڑنے والوں کا) مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس ہونا ۔

الشَّامِتُ: دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونے والا ج: شُمَّاتٌ ۔

الشَّامِتَةُ: مؤنث الشامت (۲) جانور کی ٹانگ، مجازًا جانور بطور دعا بد کہا جاتا ہے: لا تَرَكَ اللّٰهُ لَهُ شَامِتَةً ج: شَوَامِتُ ۔

بَاتَ فُلَانٌ بليلةِ الشَّوَامِتِ: اس نے مصیبت میں رات گزاری ۔

بَاتَ طَوعَ الشَّوَامِتِ: اس نے ایسے برے حال میں رات گزاری کہ جس پر دشمنوں کو خوشی ہو ۔

الشِّمَاتُ: وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا مفرد نہیں) ۔

الشَّمَاتَى: الشِّمَاتُ ۔

الشَّمَاتَةُ: دشمن کی مصیبت پر خوشی ۔

المُشَمِّتُ: چھینکنے والے کو دعا دینے والا ۔

المَلِكُ المُشَمَّتُ: رعایا کی دعائیں لینے والا بادشاہ ۔

• شَمَجَتِ الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: تیز چلنا ۔ هي شَمُجَى ۔

شَمَجَ فی الأمرِ: عجلت سے کام کرنا ۔

ـــ الشيءَ: آمیزش کرنا، غیر چیز ملانا ۔

ـــ الثوبَ: کچی سلائی کرنا ۔

ـــ الشعيرَ او الرُّزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا ۔

ـــ فلانًا عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا ۔

الشَّمَاجُ: جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں (۳) معمولی اور تھوڑی چیز ۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا بھی کھانا نہیں کھایا ۔

الشَّمْجَةُ: نَاقَةٌ شَمْجَةٌ: تیز رفتار اونٹنی ۔

شَمْجَرَ الرجلُ: ڈرے ہوئے کی طرح دوڑنا ۔

• الشَّمْحَطُ والشِّمَّحَاطُ والشُّمْحُوطُ: بہت لمبا ۔

• شَمَخَ الجبلُ و نَحْوُهُ ـَ شُمُوخًا: اونچا ہونا ۔ هو شَامِخٌ ج: شَوَامِخُ و شُمَّخٌ ۔

ـــ أَنْفُهُ: ناک لمبی ہونا، نک چڑھا اور مغرور ہونا ۔

ـــ بأَنْفِه: ناک چڑھانا، اونچی کرنا، بڑائی میں آنا، تکبر کرنا ۔

نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب ۔ رَوَاسِي شَامِخَاتٌ: اونچے پہاڑ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ" ۔

ـــ الى عِنَانِ السَّمَاءِ: آسمان سے باتیں کرنا

تَشَامَخَ: بلند ہونا، شیخی خور ہونا، بڑا بننا ۔

الشَّمْخُ : سَفَرٌ شَمْخٌ : لمبا سفر۔ مَفَازَة شَمْخٌ : لمبا چوڑا جنگل۔

الشِّمَاخُ : بہت بلند، بہت اونچا پہاڑ۔

الشُّمُوخُ : لمبا، طویل وعریض۔ سَفَرٌ و مَفَازَة شُمُوخٌ۔

• الشَّمْخْتَرُ : کمینہ (۲) منحوس۔

• شَمَخَ : تکبر کرنا۔

اشْمَخَرَّ : بہت اونچا ہونا۔ هُوَ مُشْمَخِرٌّ۔

الشَّمْخَرِيرَةُ : بڑائی، غرور۔

• الشَّمَّخْرُ : بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر (۳) دوربیں اور بلند پرواز آدمی

• شَمَذَ الحَيَوَانُ ـُ شَمْذًا و شُمُوذًا : دُم اٹھانا۔ شَمَذَ بذَنَبِه ایضا۔

ــــ الرَّجُلُ ثَوْبَهُ : گھٹنوں تک کرتا اٹھانا۔

الشَّامِذُ : بچھو (چونکہ وہ دم اٹھائے رکھتا ہے) ج : شُمَّذٌ و شَوَامِذُ۔

الشَّمَذَةُ : وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے ج : شِمَذٌ و شِمَاذٌ۔

• شَمَرَ ـُ شَمْرًا : ٹھیک چلنا (۲) تیز چلنا : تکبر سے چلنا۔

ــــ الشیءَ : سمیٹنا، سکیڑنا۔

أَشْمَرَ الدَّابَّةَ : تیز ہانکنا۔

ــــه بالسَّيْفِ : تلوار سے ذبح کرنا۔

شَمَّرَ : تیز ہانکنا، تیز چلانا۔

ــــ فی الأَمْرِ : پھرتی دکھانا، مستعد ہونا

ــــ للأَمْرِ : تیار و آمادہ ہونا۔

ــــ عن ساعِدِه او عن ساقِه : آستین یا پائنچہ چڑھانا، تیار ہوجانا، کوشش کرنا۔

ــــ الشیءَ : سمیٹنا، سکیڑنا۔

ــــ ثوبَهُ : کپڑا اوپر اٹھانا، آستین چڑھانا، پائنچہ چڑھانا، پاجامہ ٹخنوں سے اوپر کرنا (علامتِ تیاری)

شَمَّرَ السَّفِينَةَ و نحوَها : روانہ کرنا۔

شَمَّرَتِ الحَرْبُ و شَمَّرَتْ عن ساقِها : لڑائی کے شعلے بھڑک اٹھنا

اِنْشَمَرَ : مطاوع شَمَرَ۔ سکڑنا، سمٹنا (۲) تیز چلنا۔

تَشَمَّرَ : مطاوع شَمَّرَ : کپڑا اوپر اٹھنا (۲) تیز چلنا (۳) سمٹنا، سکڑنا۔

تَشَمَّرَتِ اللِّثَةُ : مسوڑھے کا سکڑنا (۲) ہٹ جانا۔

الشَّامِرُ : نَاقَةٌ او شَاةٌ شَامِرٌ : سکڑ کر پیٹ سے لگے ہوئے تھن والی اونٹنی یا بکری۔

الشَّمَارُ : ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں۔

الشَّمْرُ : الشَّمَارُ۔

الشِّمْرُ : سنجیدہ اور محنتی، کام میں مستعد (۲) پختہ عزم (۳) فیاض وسخی (۴) تجربہ کار۔

الشِّمِرُّ : سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ کہاوت ہے : اَجَاءَهُ الخَوْفُ الی شَرٍّ شِمِرٍّ : شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب آدمی چھوٹی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

الشَّمَرِيُّ : اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا، پختہ کار و باعزم آدمی۔

الشِّمِّيرُ : بہت زیادہ پختہ کار، پکا اور کام کو کر گزرنے والا (۲) بڑا محنتی و جفاکش

المُشَمِّرُ : آمادہ، تیار (۲) محنتی و مستعد (۳) تجربہ کار و پختہ عزم۔

• شَمْرَجَ الثَّوْبَ و نحوَهُ : شَمْرَجَةً و شِمْرَاجًا : خراب سلائی کرنا، موٹے موٹے ٹانکے لگانا۔

شَمْرَجَ النَّسَّاجُ الثَّوبَ : خراب اور کمزور بننا۔

ــــ الکلامَ : گڑبڑ کرنا، گڈمڈ کرنا۔

الشِّمْرَاجُ : مخلوط کلام، جھوٹ ملا ہوا کلام۔

الشُّمْرُجُ : باریک بناوٹ کا ج : شَمَارِج و شَمَارِيجُ۔

الشُّمْرُوجُ : الشُّمْرُجُ۔

• شَمْرَخَ العِذْقَ : کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا، توڑنا۔

ــــ النَّخْلَةَ : گدر کھجوریں توڑنا۔

الشِّمْرَاخُ : کھجوروں کا خوشہ (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑی شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (۴) پہاڑ کی چوٹی ج : شَمَارِيخ۔

الشُّمْرُوخُ : الشِّمْرَاخ۔

• الشَّمَرْدَلُ : مضبوط و دلیر لڑکا۔

جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و نَاقَةٌ شَمَرْدَلَةٌ : دلیر اونٹ یا اونٹنی

• شَمَزَ ـُ شَمْزًا : سمٹنا، سکڑنا (۲) منقبض ہونا، متنفر ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔

تَشَمَّزَ : منقبض ہونا، اظہار ناگواری کرنا۔

ــــ وَجْهُه : چہرے پر بل پڑنا، ناگواری سے بدل جانا۔

اِشْمَأَزَّ بالأَمْرِ و منه اِشْمِئْزَازًا : گھٹن ہونا، انقباض ہونا، نفرت کرنا۔

ــــ قَلْبُه : دل میں نفرت و ناگواری پیدا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ"۔

الاِشْمِئْزَازُ : نفرت و ناگواری، انقباض۔

الشُّمَأْزِيزَةُ : الاِشْمِئْزَازُ۔

• شَمَسَ اليَوْمُ و نحوُهُ ـُ شُمُوسًا : دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا

ہونا، روشن ہونا۔ شامِسٌ ج : شُمُسٌ و هِيَ شوامس۔

شَمَسَ الدَّابَّةُ شُمُوسًا و شِمَاسًا: جانور کا بدکنا، سرکش ہونا، ہٹ کرنا۔

— فلانٌ: ضد کرنا، ضدی ہونا، نافرمانی کرنا۔

أَشْمَسَ اليومُ و نحوُهُ: شَمَسَ۔

شَامَسَهُ مُشَامَسَةً و شِمَاسًا: بغض وعداوت رکھنا، دشمنی کرنا۔

شَمَّسَ: سورج کو پوجنا، آفتاب پرست ہونا۔

— الشيءَ: دھوپ دینا، سکھانے کیلئے دھوپ میں رکھنا۔

تشامسا: ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔

تَشَمَّسَ: مطاوع شَمَّسَ: دھوپ میں کھڑا ہونا، دھوپ میں ہونا (۲) بہت بخل کرنا۔

الشِّمَاسُ: ہٹ، ضد۔

الشَّامِسُ: دھوپ والا دن (۲) سرکش گھوڑا، ضدی، ہٹی، ایک جگہ جم کر کھڑا ہونے والا (۳) سخت اور ضدی آدمی ج: شُمُسٌ۔

الشَّمْسُ: سورج، آفتاب، وہ بڑا ستارہ جس کے گرد زمین اور سورج کے نظام سے منسلک تمام ستارے گھومتے ہیں (۲) دھوپ۔

الشَّمْسِيُّ: آفتابی، سورج سے متعلق۔

الطاقة الشَّمْسِيَّة: شمسی توانائی۔

الشَّمْسِيَّةُ: چھتری۔

اللَّامُ الشَّمْسِيَّةُ: وہ لام معرفہ ہے جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کرکے پڑھا جائے حروف شمسی یہ ہیں تا، ثا، دال سے ظا تک اور ل، ن۔ ان کے علاوہ حروف کو حروف قمریہ کہا جاتا ہے، ان میں لام معرفہ مدغم نہیں ہوتا۔

الصُّورةُ الشَّمْسِيَّةُ: عکسی تصویر، فوٹو۔

السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ: دھوپ گھڑی

الشَّمَّاسُ: خادم کنیسہ جس کا درجہ قسیس سے کم ہوتا ہے (۲) سخت نفرت کرنے والا انتہائی ضدی و سرکش ج: شَمَامِسَة۔

الشَّمُوسُ: سرکش اور بے قابو۔ رَجُلٌ شَمُوسٌ وامرأةٌ شَمُوسٌ ضدی، ہٹی جسے ساتھ لے کر چلنا مشکل ہو (۲) شراب ج: شُمُسٌ۔

المَشْمَسَةُ: دھوپ کی جگہ جہاں بیٹھا جائے یا کوئی چیز سکھائی جائے۔

المُشَمَّسُ: دھوپ میں رکھ کر سکھایا ہوا۔

• شَمَصَ الدَّابَّةَ وغيرَها ـُـ شَمْصًا و شُمُوصًا: بہت تیز ہانکنا، تھکا دینا۔

— الرَّجلَ: ڈرانا، گھبرانا۔ تَشَمَّصَ و انْشَمَصَ: ڈرنا، پریشان ہونا۔

الشَّمُوصُ: سرکش وضدی ج: شُمُصٌ

المَشْمُوصُ: حد سے زیادہ ڈرایا اور پریشان کیا ہوا۔

• شَمَطَ الشَّجرُ و نحوُهُ ـِـ شَمْطًا: پتے بکھرنا۔

— الشيءَ: کوئی چیز ملانا۔

— مَالَهُ: خلط ملط کرنا۔ حلال وحرام میں فرق نہ رکھنا۔

— الكلامَ او فيه: طرح طرح کی باتیں کرنا۔

— الإناءَ و نحوَهُ: بھرنا۔ هو مَشْمُوطٌ و شَمِيطٌ۔

شَمِطَ الشيءُ ـَـ شَمَطًا: کسی چیز کا دوسری شے سے مل جانا۔

— شَعْرُهُ: بالوں کا سیاہ وسفید ہونا هو اَشْمَطُ و هي شَمْطاء۔

شَمِطَ الشَّجَرُ: درخت سے پتے گرنا۔

أَشْمَطَ: شَمِطَ۔

— الشيءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، کہتے ہیں: أَشْمِطْ عَمَلَكَ بِصَدَقَةٍ۔

اشْمَاطَّ و اشْمَاطٌ: شَمِطَ۔

الأَشْمَطُ: سیاہ سفید بالوں والا۔ هي شمطاء ج: شُمْطٌ۔

الشَّمْطُ: کھانے میں ملایا جانے والا مسالا یا رنگ وغیرہ ج: اَشْمَاط و شِمَاطٌ۔

الشَّمَطُ: بالوں کی سفیدی وسیاہی ج: اَشْمَاط و شِمَاط۔

الشَّمَطَاتُ: کالے بالوں میں کچھ سفید بال

الشُّمْطَانُ: گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شُمْطَانَة۔

الشَّمِيطُ: مخلوط۔

الشُّمْطُوطُ: دھاگے کا گولا (۲) چینا کا خوشہ۔

• الشَّمَاطِيطُ: مختلف گروہ۔ کہتے ہیں: جاؤا شَمَاطِيطَ: وہ الگ الگ گروہ بن کر آئے

تفرَّق القومُ شماطيطَ: لوگ گروہوں میں تقسیم ہوگئے۔ ثوبٌ شَمَاطِيطُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ واحد: شِمْطَاط و شُمْطُوط و شَمْطِيط

• شَمَطَهُ ـِـ شَمْطًا: روکنا (۲) ہلکا سا ہلانا۔

— الشيءَ: ملانا، تھوڑا تھوڑا لینا۔

— فلانًا: کسی سے نرم وگرم گفتگو کرنا۔

• شَمَعَ ـَـ شَمْعًا و شُمُوعًا: ہنسی مذاق کرنا (۲) مست ہونا۔

أَشْمَعَ السِّراجُ و نحوُهُ: روشن ہونا

شَمَّعَهُ: ہنسی مذاق میں لگانا، مست و مگن کرنا۔

— لَهُ: تفریح ومستی کا سامان فراہم کرنا۔

— بهِ: کسی سے تفریح لینا، اور چھیڑ کر ہنسنا

— الثوبَ و نحوَهُ: موم چڑھانا، کپڑے

پرپالش کرنا۔
شَمَّعَ الحِرزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔
الشَّماعُ والشَّماعَةُ: مذاق، دل لگی۔
الشَّمْعُ: موم (۲) موم بتی ج: شُمُوعٌ۔
الشَّمْعَةُ: ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ مثلاً کہتے ہیں: هو ذو عشر شمعات او مائة شمعة: وہ دس واٹ یا سو واٹ کا بلب ہے
الشَّمَّاعُ: موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا، شمع فروش، شمع ساز۔
شَمَّاعَةُ الملابس: کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ یا ہک وغیرہ۔
الشَّمُوعُ: بڑا مزاحیہ اور مذاقی، مسخرہ، مست ومگن ج: شُمُعٌ۔
المُشَمَّعُ: موم چڑھایا ہوا۔
القُماشُ المُشَمَّعُ: ریگزین، پالش کیا ہوا چکنا کپڑا، آئل کلاتھ۔
المُشَمَّعُ: برساتی، رین کوٹ۔
المَشْمَعَةُ: موم بتی کا کارخانہ (۲) ہنسی مذاق مسخرہ پن ج: مَشَامِع۔
الشَّمْعدانُ: شمع دان۔
اشْمَعَطَّ: غصہ سے بھر جانا۔
— القومُ فی الطَّلَبِ: تلاش میں عجلت کرنا۔
— الإبلُ او الخيلُ: اونٹوں یا گھوڑوں کا الگ الگ ہو جانا۔
اشْمَعَلَّ الرَّجُلُ: بلند وعالی رتبہ ہونا (۲) جھومنا، نخرہ کرنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا مگن ہونا، چاق چوبند ہونا۔
— الغارةُ: حملہ کا پھیل جانا، تیز ہو جانا۔
— اللبنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
المُشْمَعِلُّ: مست ومگن (۲) شریف، بلند۔
المُشْمَعِلَّةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
• شَمِقَ فلانٌ ـــ شَمَقًا وشَماقةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا، بے خود ہونا۔
الأشْمَقُ: خون آلود منھ کا جھاگ۔
الشَّمِقُ: من الثياب: پھٹا ہوا کپڑا۔
الشَّمَقْمَقُ: لمبا قد آور۔
• شَمَلَتِ الرِّيحُ ـــ شَمْلاً وشُمُولاً: ہوا کا شمالی سمت چلنا۔
— بفلانٍ: کسی کو جانب شمال لے جانا
— الأمرُ القومَ: سب کے لئے ہونا، سب کو شامل ہونا، عام ہونا، کسی معاملہ میں سب ہی کا شریک ہونا۔
— فلانًا: شال اوڑھانا۔
— النَّخلَ والضَّرعَ: تھیلی چڑھانا۔
شَمِلَ الأمرُ القومَ ـــ شَمَلاً: شمل
— الدَّابَّةُ اللِّقاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
— الشيءُ شيئًا: اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔ مشتمل ہونا۔
— فلانٌ: چادر اوڑھنا، شال سر پر ڈالنا۔
أَشْمَلَتِ الرِّيحُ: ہوا کا جانب شمال سے آنا۔ شمالی ہونا۔
— القومُ: لوگوں پر شمالی ہوا چلنا۔
— فلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
— فلانًا: کندھے یا سر پر چادر یا شال ڈالنا۔
— النَّخلَ والضَّرعَ: کھجور اور جانور کے تھن پر تھیلی چڑھانا۔
اشْتَمَلَ بثوبه: کپڑے میں پورا لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
— الصَّمَّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
— على كذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، اپنے اندر لئے ہوئے ہونا قرآن پاک میں ہے: "أمَّا اشْتَمَلَتْ عليه أرحامُ الأنثيين"
اشْتَمَلَ بسيفه: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— على فلانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچالینا (یعنی اپنا جسم اس پر ڈال کر کسی کے حملہ سے محفوظ کر دینا)۔
تَشَمَّلَ بالشَّمْلَةِ: چادر میں لپٹنا، چادر کو ہر طرف سے لپیٹ لینا۔
انْشَمَلَ: جلدی کرنا۔
الشَّامِلُ: عام، جامع، کامل، ہمہ گیر، ہمہ جہتی، وسیع تر۔
الشَّمَالُ: جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمال سے آنے والی ہوا۔ شَمْأَلٌ اور شَأْمَلٌ بھی کہتے ہیں۔
الشِّمالُ: بایاں، بائیں جانب۔ مقابل يَمين۔ اليدُ الشِّمالُ: بایاں ہاتھ الجانبُ الشِّمالُ: بائیں طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "لقد كان لسبإ في مسكنهم آية جنتان عن يمين وشمال" ج: أَشْمُلٌ وشُمُلٌ وشَمائِلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثم لآتينهم من بين أيديهم ومن خلفهم وعن أيمانهم وعن شمائلهم" (۲) نحوست۔ طيرُ الشِّمالِ: منحوس پرندہ جس سے برا شگون لیا جائے (۳) عادت ج: شَمائِل (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی (بڑا ہو جانے کے وقت) کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔
الشَّمْلُ: اجتماعیت، شیرازہ، اکٹھی اور مجتمع چیز، اتحاد۔ جمعَ اللهُ شملَهم: اللہ ان کو متحد کرے۔ شتَّتَ اللهُ شملَهم: اللہ ان میں پھوٹ ڈالے۔
جَمْعُ الشَّمْلِ: شیرازہ بندی، شیرازہ بندی کرنا۔

تَشَتَّتَ الشَّمْلُ : پھوٹ ، انتشار، شیرازہ بکھرنا۔
الشِّمْلُ : خوشۂ کھجور۔
الشَّمَلُ : تھوڑی بارش، تھوڑی کھجور، تھوڑے لوگ ج: اَشْمَال ۔
الشَّمِلُ : چادر میں لپٹا ہوا۔
الشَّمْلَةُ : پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر عبا وغیرہ (۲) مفلر یا شال جو سر اور گردن ڈھانکنے کے لئے ہو ج: شِمَال حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ اَبَا ھٰذا کَانَ یَنْسِجُ الشِّمَالَ بِیَمِیْنِہٖ" ان کے والد دائیں ہاتھ سے چادریں بنا کرتے تھے (صنعت طباق)۔
الشِّمْلَةُ : چادر لپیٹنے یا اوڑھنے کا طرز۔
الشِّمِلَّةُ : پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔
الشَّمُولُ : شمالی ہوا (۲) شراب۔
الشُّمُولُ : عموم، جامعیت۔
شُمُولِیٌّ : جامع، عام۔
المُشْتَمَلَاتُ : مندرجات۔
المِشْمَالُ : بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے ج: مَشَامِیل۔
المِشْمَلُ : الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جاسکے ج: مَشَامِل۔
المِشْمَلَةُ : دوہرت کی اوڑھنے کی چادر، سوتے وقت ایک حصہ نیچے اور دوسرا حصہ اوپر کر کے بند یا چین کس دیتے ہیں)۔
المَشْمُولُ : وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔
غَدِیْرٌ مَشْمُوْلٌ : وہ تالاب جس کی سطح آب پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دے۔ نَارٌ مَشْمُوْلَةٌ : شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔ نَوًى مَشْمُوْلَةٌ : احباب کو جدا کرنے والا سفر۔
المَشْمُولُ بِشَیْءٍ : ڈھکا ہوا، لپٹا ہوا۔

المَشْمُولُ بِرِعَایَةِ فُلَانٍ : زیرِ سرپرستی اسے فلاں کی سرپرستی حاصل ہے۔
المَشْمُولَاتُ : مضامین، مندرجات۔
• شَمْلَلَ : جلدی کرنا، لپکنا (۲) چست ہونا
— الشَّجَرَةَ : درخت کے پھل چننا۔
الشِّمْلَالُ : تیز رفتار اور چلبلا۔
الشُّمْلُولُ : ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ ج: شَمَالِیل۔
قَوْمٌ شَمَالِیْلُ : بکھرے ہوئے لوگ
ثَوْبٌ شَمَالِیْلُ : پھٹا پرانا کپڑا۔
ذَهَبُوا شَمَالِیْلَ : وہ ادھر اُدھر منتشر ہو گئے۔
الشِّمْلِیلُ : تیز رفتار اور چلبلا۔
• شَمَّهُ ـُ شَمًّا و شَمِیْمًا : سونگھنا، بو محسوس کرنا۔
— الخَبَرَ : بھنک پڑنا، خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔
— الأَمْرَ : جانچ پڑتال کرنا۔
شُمَّ : آزمایا جانا۔ ھو مَشْمُوم۔
شَمَّ الجَبَلُ او البِنَاءُ ـَ شَمَمًا : بلند چوٹی والا ہونا۔
— الأَنْفُ : ناک کا اونچا ہونا۔
— الرَّجُلُ : اونچی ناک والا ہونا مغرور و متکبر ہونا۔ ھو اَشَمُّ و ھی شَمَّاءُ ج: شُمٌّ۔
— الشیءَ شَمًّا و شَمِیْمًا : سونگھنا۔
أَشَمَّ الرَّجُلُ : غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔
— عنہ : الگ ہونا، ہٹنا۔
— فُلَانًا الطِّیْبَ وغیرَہ : کسی کو خوشبو وغیرہ سونگھانا۔
— الخَاتِنُ : ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی کھال چھوڑ دینا۔
— عن الأَمْرِ : الگ ہو جانا۔

أَشَمَّ القَارِی : اشمام کر کے وقف کرنا (ہونٹ دبا کر آواز نکالے بغیر پیش کی حرکت ظاہر کرنا)۔
أَشِمَّنِی یَدَكَ : مجھے اپنا ہاتھ دو
شَمَّمَهُ الطِّیْبَ او الدَّوَاءَ : سونگھانا
اشْتَمَّهُ : سونگھنا۔
تَشَمَّمَهُ : سونگھتے رہنا، آہستہ آہستہ سونگھنا۔
— الأَمْرَ او الخَبَرَ : تلاش و جستجو کرنا، ٹوہ لگانا۔
اسْتَشَمَّهُ الشیءَ : سونگھنے کے لئے کہنا، سونگھوانا (۲) سونگھنا۔
الإِشْمَامُ : نحویوں اور قاریوں کے نزدیک ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قرا حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت دونوں ہونٹ ملا کر ضمۂ محذوفہ کی آواز سکون کے ذریعہ نکالی جائے۔
الأَشَمُّ : اونچی ناک والا (۲) مغرور و متکبر، نک چڑھا (۳) بڑا آدمی، سردار ج: شُمٌّ۔
الشَّمُّ : سونگھنے کی حس، سونگھائی، قوت شامہ
الشَّمَمُ : بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار (۳) غرور و تکبر۔
الشَّمَّامُ : ایک خوشبودار خربوزہ، پپیتا (۲) بہت سونگھنے والا۔ واحد: شَمَّامَةٌ۔
الشَّمَّامَاتُ : خوشبوئیں، خوشبودار چیز جن سے خوشبو حاصل کی جائے۔
شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ البِتْرُولِ : لیمپ کا برنر لال ٹین کا گلا۔
شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ الغَازِ : گیس منٹل گیس کی جالی۔
الشَّمِیْمُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔
المَشْمُومُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) سونگھی ہوئی چیز (۳) مشک۔

ش ـــــ ن

•شَنَأَهُ ـَ شَنْئًا و شَنَآنًا: بچنا، گریز کرنا (۲) بغض رکھنا، نفرت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لَا تَعْدِلُوا" هو شَانِئٌ. قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ"
تَشَانَؤُوا: باہم دشمنی اور بغض رکھنا۔
الشَّنَاءَةُ: سخت بغض و دشمنی۔
الشَّنُوءَةُ: گھن، نفرت (۲) معایب سے احتراز و نفرت (۳) عیوب و نقائص سے بچنے والا۔
المَشْنَأُ: قبیح و بدشکل (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہو) مَشْنَأُ الخَلْقِ: بدشکل۔
المِشْنَاءُ: لوگوں سے بہت الگ تھلگ رہنے والا، بہت بغض رکھنے والا۔
المَشْنُوءُ: وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو (اگرچہ وہ جمیل ہو)۔
•شَنِبَ ـَ شَنَبًا و شُنْبَةً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔ هو أَشْنَبُ و هي شَنْبَاءُ۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ هو شَنِبٌ و شَانِبٌ۔
الشَّنَبُ: دانتوں کی صفائی اور چمک۔
الشَّنْبَاءُ: وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہوں ج: شُنْبٌ۔
•شَنْبَثَ الهَوَى قَلْبَهُ: محبت کا کسی دل میں گھر کر جانا۔
الشَّنْبَثُ و الشَّنَابِثُ: شیر (۲) موٹا۔
•الشُّنْتَةُ: بیگ۔
•شَنْتَرَ ثَوْبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
الشُّنْتُرَةُ: انگلی (۲) دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: شَنَاتِرُ۔

•شَنِجَ ـَ شَنَجًا: سکڑنا، اینٹھنا (۲) کھال کا جھری دار ہونا۔ هو شَنِجٌ
شَنَّجَ الشَّيْءَ: سکیڑنا، جھریاں ڈالنا۔ کہتے ہیں: شَنَّجَ وَجْهَهُ۔
ـــ العُنُقَ: گردن کو اینٹھنا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الخَيَّاطُ: درزی کا کپڑے کو چنٹ دینا، سیون دینا، موڑنا۔
تَشَنَّجَ: سکڑنا، اینٹھنا، جیسے: تَشَنَّجَتْ أَعْضَاءُهُ و عَضَلَاتُهُ: تشنج میں مبتلا ہونا۔
الأَشْنَجُ: سکڑا ہوا، چنٹ دار، سلوٹ دار، اینٹھ دار ج: شُنْجٌ۔
التَّشَنُّجُ: غیر ارادی طور پر اعضاء کی سخت اینٹھن، تشنج۔
الشَّنَجُ: ٹیڑھاپن، اینٹھن (۲) اونٹ۔
المُشَنَّجُ: سکڑا ہوا، سکیڑا ہوا، سخت اینٹھن اور تشنج میں مبتلا، بطور صفت کہتے ہیں: شَنِجٌ مُشَنَّجٌ: بہت اینٹھا ہوا۔
السَّرَاوِيلُ المُشَنَّجَةُ: ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ جس میں ٹخنوں پر سلوٹیں پڑ جائے۔
•شَنَّحَ عَلَيْهِ: برا بھلا کہنا۔
الشَّنَاحُ و الشَّنَاحِيُّ: موٹا اور لمبا اونٹ
•شَنَّخَ النَّخْلَ: درختِ خرما کے کانٹے صاف کرنا۔
الشِّنَاخُ: پہاڑ کی نوک۔
الشِّنْخَابُ و الشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيبُ۔
الشُّنْخُوبُ: شانہ کا بالائی حصہ۔
•الشَّنْدَخُ: مضبوط اور گٹھے ہوئے بدن کا (۲) سفر سے واپسی کی خوشی میں کی گئی دعوت (۳) شیر۔
•شَنَرَهُ و عَلَيْهِ: کسی پر الزام لگانا، رسوا و بدنام کرنا۔
الشَّنَارُ: عیب اور برائی میں مشہور بات۔ عَارٌ و شَنَارٌ: عیب و رسوائی۔
الشِّنِّيرُ: بڑا عیب دار، شریر۔
•شنز. الشِّنِيزُ و الشُّونِيزُ: کلونجی۔
•شَنْشَنَ القِرْطَاسُ او الثَّوْبُ الجَدِيدُ: کاغذ یا نئے کپڑے میں کھڑکھڑاہٹ ہونا، آواز ہونا۔
الشِّنْشِنَةُ: پختہ عادت، عام عادت۔ کہاوت ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ۔ عادت میں زیادہ مشابہت کے موقعہ پر بولا جاتا ہے ج: شَنَاشِنُ
الشَّنْشَنَةُ: کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ
•شَنَصَ ـُ شُنُوصًا بِشَيْءٍ: چمٹنا، لگنا۔
الشَّنَاصِيُّ: لمبا اور مضبوط گھوڑا۔
•شَنَطَ اللَّحْمَ ـُ شَنْطًا: ہلکا سا بھوننا، سینکنا۔
ـــ الشَّيْءَ: باندھنا، گرہ لگانا۔
الشَّنْطُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الشُّنُطُ: بھنے ہوئے گوشت کے ٹکڑے۔
الشَّنْطَةُ: بیگ، تھیلا (۲) بستربند ج: شَنْطَاتٌ۔
شَنْطَةُ سَفَرٍ: سوٹ کیس۔
شَنْطَةٌ جِلْدِيَّةٌ: اٹیچی۔
شَنْطَةٌ لِلأَوْرَاقِ: بریف کیس۔
شَنْطَةُ يَدٍ: ہینڈ بیگ۔
الشُّنَيْطَةُ: گرہ۔
المُشَنَّطُ: بھنا ہوا گوشت۔
•الشُّنْظُبُ: دراز قامت، خوبصورت۔
•شَنْظَرَ بِهِ: گالی دینا۔
الشِّنْظِيرُ: بدخلق (۲) پہاڑ سے پھٹ کر گرنے والی چٹان ج: شَنَاظِيرُ۔
شَنَاظِيرُ الجَبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔
•شَنُعَ ـُ شَنَاعَةً: بھونڈا اور خراب ہونا (۲) بدشکل ہونا۔

رَجُلٌ شَنِيعٌ و فِعْلٌ شَنِيع :خراب
برا۔ هو شنِعٌ و شَنِيع و اَشْنَعُ۔
شَنَعَ الخِرقَةَ و نَحْوَها ـَ شَنْعًا:
پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے
نکالنا، دھجیاں کرنا، جھالر بنانا۔
— فُلانًا: بدنام کرنا، عیب نکالنا۔
شَنِعَ به ـَ شَنَعًا: برا سمجھنا، نفرت
کرنا۔
أَشْنَعَ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔
شَنَّعَ: بہت بدنام کرنا، بے حد عیب نکالنا،
طنز و تشنیع کرنا۔
— الشيءَ: بھونڈا اور خراب کرنا، بدنما بنانا
— عليه: بدگوئی کرنا، ساکھ خراب کرنا۔
تَشَنَّعَ: بہت برا ہونا۔
— القومُ: باہمی اختلاف سے لوگوں کا
حال خراب ہونا، معاملات بگڑ جانا۔
— الثوبُ و غيرُه: بوسیدہ اور خراب
ہونا، گندہ ہونا۔
— الغارَةَ: حملہ کو وسیع کرنا، وسیع پیمانہ پر
لوٹ مار کرنا۔
— للأمرِ: تیار ہونا۔
— السِلاحَ: ہتھیار پہننا۔
— الرَجُلُ: برے کام کا ارادہ کرنا۔
اِسْتَشْنَعَ الأمرَ: خراب سمجھنا۔
— فُلانًا: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔
اِسْتَشْنَعَهُ جهلُه و اسْتَشْنَعَ
به جَهْلُهُ: اسے جہالت نے برائی میں
مبتلا کر دیا۔
الشَّنْعاءُ: فَعْلَةٌ شَنْعاءُ: بہت برا فعل
ج: شُنْعٌ۔
الشَّناعَةُ: قباحت، برائی، بدصورتی۔
الشُّنْعَةُ: برائی، بدشکلی۔
الشَّنِيعُ: برا، قابل نفرت، بھیانک ج:
شَنائع۔
المُشَنِّعُ: رسوا کن، طنز و تشنیع کرنے والا۔

المَشْنُوعُ: بدی اور شرارت میں مشہور۔
• الشُنْعُوفُ و الشِنْعافُ: پہاڑ کی چوٹی
(۲) اونچا پہاڑ (۳) لمبا کمزور آدمی۔
• الشَّنْعَفَةُ: لمبائی۔
• شَنَفَ اليه ـِ شَنَفًا و شُنُوفًا:
بری نظر سے دیکھنا، نفرت کی نگاہ سے
دیکھنا، اعراض و استعجاب کی نظر
سے دیکھنا (۲) گوشہ چشم سے دیکھنا۔
— عنه: تکبر سے منھ پھیرلینا۔
شَنِفَ لـه ـَ شَنَفًا: تاڑلینا،
سمجھ جانا۔
— الشَّفَةُ العُليا: اوپر والا ہونٹ اوپر
کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرَّجُلُ: اوپر
کے اٹھے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو
اَشْنَفُ و هي شَنْفاءُ۔
— فُلانًا و لَهُ: بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
شَنَّفَ المَرأةَ: عورت کے کان میں بالیاں
ڈالنا۔
— الأذانَ بِكلامه: کانوں کا اپنے کلام
کو محظوظ کرنا۔
— الكلامَ: مزین کرنا و آراستہ کرنا،
لچھے دار باتیں کرنا۔
— اليه: کنکھیوں سے دیکھنا۔
تَشَنَّفَتِ المرأةُ: بالیاں پہننا۔
الشَّانِفُ: منھ پھیر لینے والا، متکبر۔
الشَّنْفُ: بالی (قرط اور شُنُف میں اول
کو کان کے نچلے حصہ کے لئے اور ثانی
کو اوپر والے حصہ کے لئے مخصوص بھی کیا
جاتا ہے) ج: شُنُوف و اَشْنافٌ
• شَنَقَ فلانًا ـُ شَنْقًا: پھانسی دینا،
گلے میں پھندا ڈال کر مارنا۔
— الشيءَ: لٹکانا۔
— البعيرَ و نحوَهُ: اونٹ وغیرہ کو
قابو میں کرنے کے لئے گھوڑے کی
طرح لگام کو سر سے باندھنا، لگام یا

نکیل کھینچنا (۲) سر کو اونچے درخت یا کسی
اور چیز کے ساتھ باندھنا۔
شَنَقَ القِرْبَةَ: مشک کا تسمہ باندھنا۔
— الخَلِيَّةَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا
شَنِقَ الأمرَ ـَ شَنَقًا: دل چسپی لینا،
گرویدہ ہونا۔
أَشْنَقَهُ: لٹکانا۔
— اليَدَ الى العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے
ساتھ باندھنا، گلے میں دونوں ہاتھوں
کا طوق ڈالنا۔
— البَعِيرَ و نحوَهُ: شَنَقَه۔
— القِرْبَةَ و نحوَها: تسمہ سے باندھنا،
ڈوری سے باندھ کر منھ بند کرنا۔
— ماشيتَه الى ماشِيةِ غيرِه: (زکوٰۃ
کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے
کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے
پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر
ایک پر ایک بکری واجب ہے۔ اب
ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی
بکریوں میں ملا کر زکوٰۃ وصول کنندہ کو بتایا
کہ یہ اسّی بکریاں ایک شخص کی ہیں اسلئے
ایک ہی بکری زکوٰۃ کی وصول کی گئی۔
شَانَقَهُ مُشانَقَةً و شِناقًا: زکوٰۃ کم دینے
کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں
ملانا۔ حدیث میں ہے: "لا شِناقَ"۔
شَنَّقَ العَجِينَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔
تشانَقَ الرجُلانِ: ایک دوسرے کے
مال میں اپنا مال ملانا۔
الشِّنَاقُ: لمبا (مفرد و جمع اور مذکر و مؤنث سب
برابر ہیں)۔
الشِّنَاقُ: تسمہ یا رسی یا ڈوری جس سے
کوئی چیز باندھی جائے یا لٹکائی جائے
ج: شُنُقٌ و اَشْنِقَةٌ۔
الشَّنَقُ: رسّی یا گلے کا پھندا (۲) خوں بہا،

دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں
کا تاوان (۴) بڑا تھیلا جو جانور کے
ایک طرف رہتا ہے، یہ دو ہوتے ہیں
(۵) سر کی لمبائی ج: اَشْنَاقٌ۔
الشَّنْقَاءُ: مؤنث الاَشْنَقُ (لمبے سر والا) (۲) اپنے
چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا
پرندہ ج: شُنُقٌ۔
الشَّنِقُ: گرویدہ، شوقین۔
الشَّانِقُ: پھانسی دینے والا۔
الشَّنِيقُ: جسے پھانسی دی گئی (۲) شہد کے
چھتے میں ڈالنے کی لکڑی۔
الشِّنِّيقُ: خودبین، خودپسند۔
المِشْنَاقُ: ہر چیز کا آرزومند، ہر شے کو للچائی
ہوئی نظر سے دیکھنے والا۔
المُشَنَّقُ: کاٹا ہوا گوشت یا آٹے کا پیڑا۔
المِشْنَقَةُ: پھانسی کی ٹکٹکی، سولی ج: مَشَانِقُ
المَشْنَقُ: تختہ دار، پھانسی کی جگہ ج:
مَشَانِق۔
• شَنَمَ الجلدَ ـُ شَنْمًا: کھال چھیلنا
ماء شَنِم: ٹھنڈا پانی۔
الشُّنُمُ: کن کٹے۔
• شَنَّ ـِ شَنًّا: سوکھ جانا، پرانا ہو جانا
جیسے: شَنَّتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ
سوکھ گیا۔ و شَنَّ الجَمَلُ: پیاس
کی وجہ سے اونٹ سوکھ گیا۔
ــــ الماءُ شَنِينًا و تَشْنَانًا: ٹپکنا، ٹپکتے
رہنا۔
ــــ السَّائِلَ ـُ شَنًّا: پانی وغیرہ
چھڑکنا، متفرق طور پر ڈالنا۔
ــــ الماءَ علی الشَّرَاب: شراب میں
تھوڑا تھوڑا پانی ملانا۔
ــــ الغَارَةَ علی العَدُوِّ: ہلّہ بولنا،
یورش کرنا، ہر طرف سے حملہ کرنا۔
ــــ الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔
ــــ الحَمْلَةَ ضدَّ كذا: مہم چلانا۔

شَنَّ الحَمْلَةَ الشَّامِلَةَ: ہمہ گیر مہم
چلانا۔
ــــ غاراتٍ فدائيّة: گوریلا حملے کرنا
ــــ الهجومَ علی العَدُوِّ: حملہ کرنا
ــــ الهجومَ الكبيرَ: بڑا حملہ کرنا۔
أَشَنَّ: شَنَّ۔
شَنَّنَ السقاءُ او الماءُ: ٹپکنا۔
اِنْشَنَّ الذِّئْبُ فی الغَنَمِ: بھیڑیے
کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
تَشَنَّنَ الماءُ: زیادہ ٹپکنا۔
ــــ الجِلْدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ
جانا۔
ــــ بَشَرَةُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد
پر جھریاں پڑ جانا۔
اِسْتَشَنَّتِ القِرْبَةُ: ٹپکنا۔
اِسْتَشَنَّ الرَّجُلُ او الحَمَلُ: آدمی
یا بکری کے بچہ کا دبلا ہونا۔
ــــ الی اللَّبَنِ: دودھ کی خواہش ہونا
الأَشْنَانُ: ایک قسم کی گھاس۔
الشَّانُّ: حملہ آور (۲) پانی ڈالنے والا (۳)
ٹپکنے والا۔
الشَّانَّةُ: وادی کی طرف جانے والا نالہ
ج: شَوَانُّ۔
الشُّنَانُ: پانی برسانے والا بادل (۲)
ٹھنڈا پانی۔ ماءٌ شُنَانٌ: متفرق
پانی۔
الشُّنَانَةُ: درخت یا مشک سے ٹپکتا
ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ
الشَّنُّ: پرانا مشکیزہ جس میں بنسبت
اوروں کے پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو
ج: شِنَانٌ۔ شَنٌّ و طَبَقَةٌ: ایک
مرد و عورت کے نام جو ذہانت میں
مشہور رہے۔ ایسے دو شخصوں کو کہا
جاتا ہے جو کسی سخت معاملہ میں باہم
متفق ہوں۔

الشَّنَّةُ: الشَّنُّ (۲) بڑھیا۔ قوسٌ شَنَّةٌ:
پرانی کمان۔ جَبْهَةٌ شَنَّةٌ: سکڑی
ہوئی پیشانی۔ کہتے ہیں: جاءَ بجَبْهَةٍ
شَنَّةٍ: وہ ماتھے پر بل ڈالے ہوئے
آیا۔ ج: شِنَانٌ۔
الشَّنُونُ: نہ دبلا نہ موٹا، بین بین (۲) بھوکا
الشَّنِينُ: خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی
ڈالا گیا ہو۔
المِشَنَّةُ: چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی
ٹوکری یا کنڈی۔
• شَنْهَقَ او شَهْنَقَ الحمارُ: گدھے
کا رینکنا، فصیح عربی: نَهَقَ أو شَهَقَ۔
• الشَّانية: بڑا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ

ش ـــــ ھ

• شَهَبَهُ الحَرُّ او البَرْدُ ـَ شَهْبًا:
گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل
دینا، جھلس دینا۔
ــــ السَّنَةُ القومَ: قحط سالی کا لوگوں
کے مال کو نقصان پہنچانا، تباہ کرنا۔
شَهِبَ ـَ شَهَبًا و شُهْبَةً: سیاہی مائل
سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی
سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا۔ هو
أَشْهَبُ وهي شَهْبَاءُ۔
أَشْهَبَ الشِّهَابَ: آگ سلگانا، انگاروں
کو دہکانا۔
ــــ السَّنَةُ القومَ: قحط کا لوگوں کے
مال کو تباہ کر دینا۔
اِشْتَهَبَ: شَهِبَ۔
ــــ الرأسُ: سر کا سفید ہونا۔
اِشْهَابَّ: بتدریج سفید ہونا۔
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا۔
اِشْهَبَّ: اِشْهَابَّ۔
الأَشْهَبُ: عامٌ أَشْهَبُ: قحط کا سال
يومٌ أَشْهَبُ: سرد ہوا والا دن (۲)

بھورے رنگ والا (۳) شیر (۴) دشوار کام م: شَہباءُ ج: شُہبٌ

الاَشَاھِبُ: منذر لخمی کی اولاد کا خطاب۔

الشِّہَابُ: پانی ملا دودھ (جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو)۔

الشِّہَابُ: آگ کا دہکتا ہوا انگارہ، سلگتی آگ کا شعلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَو اٰتِیکُم بِشِہَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّکُم تَصطَلُونَ" (۲) روشن چمکدار ستارہ جو فضاء آسمان میں تیرتا ہے لیکن جب فضاء ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ شہاب ثاقب: ٹوٹنے والے روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ" شہاب ثاقب نے اس کا پیچھا کیا (۳) آزمودہ کار اور ماہر۔ کہتے ہیں: ھو شِہَابُ عِلمٍ او شِہَابُ حَربٍ و نحوھما۔ ج: شُہُبٌ و شُہبَانٌ و اَشہُبٌ (۴) آتشیں تیر، نیزک، نیزے کا پھلکا۔

الشُّہُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔

الشِّہَابَۃُ: الشِّہَابُ۔

الشَّہبُ: برف پوش پہاڑ ج: شُہُوبٌ (۲) سیاہی مائل سفید رنگ۔

الشَّہبَاءُ: کَتِیبَۃٌ شَہبَاءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّۃٌ شَہبَاءُ: پیشانی (جس میں خال خال سیاہ بال ہوں)

سَنَۃٌ شَہبَاءُ: قحط کا سال۔

اَرضٌ شَہبَاءُ: برف پوش زمین۔ (۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) ج: شُہبٌ۔

الشُّہبَۃُ: وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔

•شَہِدَ علی کذا ۔ شَہَادَۃً: کسی بات کی یقینی خبر دینا۔

شَہِدَ لفلان علی فُلان بکذا: کسی کے حق میں کسی کے خلاف کسی بات کی گواہی دینا، آنکھ سے دیکھی اور کان سے سنی بات بتانا۔

— باللّٰہِ: اللہ کی قسم کھانا، کسی بات کا حلف اٹھانا (اپنے علم میں آئی ہوئی بات کا اقرار کرنا۔

— المَجلِسَ: مجلس میں آنا، شریک ہونا

— الشیءَ: دیکھنا، پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَن شَہِدَ مِنکُمُ الشَّہرَ فَلیَصُمہُ"

— الحَادِثَ: جاء واردات پر موجود ہونا، دیکھنا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰہِ لَنُبَیِّتَنَّہٗ وَاَہلَہٗ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِیِّہٖ مَا شَہِدنَا مَہلِکَ اَہلِہٖ"

شَہِدَ المَکَانُ کذا: کسی جگہ کوئی بات وقوع پذیر ہونا۔ جیسے کہا جائے: مَا شَہِدَتِ المَدِینَۃُ مِثلَ ھذا الحَادِثِ: شہر میں ایسا حادثہ کبھی نہیں پیش آیا۔

شَہِدَ العَالَمُ کذا: پوری دنیا میں کوئی چیز پھیلنا۔

— علی شَہَادَۃِ غیرہ: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔

— بما سَمِعَ: سنی ہوئی بات بتانا۔

شَہِدَ اللّٰہُ کذا: اللہ کو علم ہونا۔

— لفلانٍ شَہَادَۃً خَطِّیَّۃً او بشَہَادَۃٍ خَطِّیَّۃٍ: سارٹیفکٹ دینا، تصدیق نامہ دینا۔

اَشہَدَہٗ علی کذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔

— الشیءَ: لانا، حاضر کرنا۔

شَاھَدَہٗ: دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

تَشَہَّدَ: کلمہ شہادت پڑھنا "اَشہَدُ ان لا الٰہ الا اللّٰہ و اَشہَدُ ان محمداً رسول اللّٰہ" (۲) گواہی طلب کرنا۔

— فی الصَّلوٰۃ: التحیات الخ پڑھنا۔

اِستَشہَدَ: خدا کی راہ میں شہادت کیلئے تیار ہونا۔

— فُلاناً: گواہی لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "واستَشہِدُوا شَہِیدَینِ من رِّجَالِکُم"

— بکذا: استدلال کرنا، دلیل بنانا۔

اُستُشہِدَ: خدا کی راہ میں شہید ہو جانا۔

الاِشہَادُ: فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کرو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کراؤ۔

التَّشَہُّدُ فی الصَّلوٰۃ: التحیات (۲) التحیات پڑھنا۔

الاِشہَادُ: تصدیق۔

الاِستِشہَادُ: گواہی (۲) راہِ خدا میں شہادت (۳) استدلال۔

الشَّاھِدُ: گواہ (۲) دلیل (۳) حاضر (۴) مشاہد ج: شُہُودٌ و اَشہَادٌ و شُہَّدٌ و شُہَّدٌ ۔ غیر عاقل کی جمع: شَوَاھِد (۵) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقتِ پیدائش نکلنے والا سفید مادہ (جو ناک کی ریزش جیسا ہوتا ہے (۶) زبان۔

صَلَاۃُ الشَّاھِدِ: نماز مغرب و نماز فجر

الشَّوَاھِدُ: نحو وغیرہ کے قواعد کے ثبوت میں پیش کئے جانے والے ماہرین عربیت کا کلام۔

شَاھِدُ عِیَانٍ و شَاھِدُ عَینٍ: عینی گواہ، چشم دید گواہ۔

الشَّاھِدَۃُ: رسید وغیرہ کا مثنی، کاغذ وغیرہ کی نقل (۲) رجسٹر مراسلات جس میں

ارسال کردہ خطوط کی نقلیں محفوظ رکھی جاتی ہیں (۲) زمین ج: شَوَاهِد۔
وَرَقُ الشَّاهِد: کاربن پیپر، نقل کرنے کا مخصوص کاغذ۔
الشَّهَادَةُ: گواہی (۲) تصدیق (۳) اقرار (۴) اپنے علم کے مطابق یقینی خبر (۵) محسوس کی جانے والی چیز (۶) قسم، حلف (۷) اللہ کی راہ میں موت (۸) تصدیق نامہ، سارٹیفکٹ، سند (۹) ثبوت ج: شَهَادَات۔
عَالَمُ الشَّهَادَةِ: عالم غیب کا مقابل عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو یا بذریعہ حواس ان کا ادراک کیا جائے۔ عَالَمُ الغَيب: اس کے برخلاف کا نام ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَسَتُرَدُّونَ اِلٰى عَالِمِ الغَيبِ وَالشَّهَادَةِ"۔
شَهَادَةُ اِخلَاءِ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔ روانگی مال وغیرہ کی سند
شَهَادَةُ اِيدَاع: ڈپازٹ سارٹیفکٹ، بنک میں جمع کرنے کی سند۔
— تَسجِيل: رجسٹریشن سارٹیفکٹ۔
— تَفتِيش: چیکنگ سارٹیفکٹ۔
— تَقدِير حُسن کارکردگی کا سارٹیفکٹ
— حُسنِ السِّيرَةِ وَالسُّلُوك: کیرکٹر سارٹیفکٹ، اخلاقی سارٹیفکٹ۔
— حُضُور: حاضری سارٹیفکٹ۔
— خُلُوّ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔
— سَوَابِق: ریکارڈ سارٹیفکٹ۔
شَهَادَةُ مُرُور: ٹریفک پاس۔
شَهَادَةُ المَولِد: پیدائش سارٹیفکٹ۔
شَهَادَةُ المِيلَاد: پیدائش سارٹیفکٹ
شَهَادَةُ نفی: انکاری گواہی۔
شَهَادَة ایجاب: اقراری گواہی۔
شَهَادَةُ الوفاة: موت کا سارٹیفکٹ۔

شَهَادَةُ تَقدِير: اعزازی سند۔
الشَّهَادَةُ الصِّحِّيَّةُ: ہیلتھ سارٹیفکٹ۔
الشَّهَادَةُ الطِّبِّيَّةُ: میڈیکل سارٹیفکٹ
الشَّهَادَةُ الابتدائيَّةُ: پرائمری سارٹیفکٹ
الشَّهَادَةُ العالية: سند فراغت، اعلیٰ ڈگری
الشَّهَادَةُ العِلمِيَّةُ: ڈگری، سند۔
الشَّهَادَةُ علٰى صِحَّةِ شَيءٍ: تصدیق۔
الشَّهَادَةُ الفَخرِيَّةُ: اعزازی ڈگری۔
الشَّهَادَةُ الكِتَابِيَّةُ: تحریری سارٹیفکٹ یا تصدیق۔
الشَّهَادَةُ المَدرَسِيَّة: اسکول سارٹیفکٹ
الشُّهدُ: شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو۔
الشُّهدَة: شہد کی تھوڑی مقدار جو ابھی صاف نہ ہوئی ہو ج: شِہادٌ
الشُّهُودُ: شاهد کی جمع۔
شُهُودُ الاِثبَات: ثبوت کے گواہ۔
شُهُودُ العِيَان: عینی شاہد، چشم دید گواہ
الشَّهِيدُ: اللہ کی راہ میں مارا جانے والا، (۲) حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو (۳) گواہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيدٌ" ج: شُهَدَاء وَاَشهَادٌ
المُشَاهَدَةُ: کسی ایک حاسّہ کے ذریعہ ادراک، مشاہدہ، آنکھوں دیکھی چیز
المُشَاهَدَات: محسوسات، ادراکات۔
المُشَاهَدُ: آنکھوں دیکھا۔
المَشهَدُ: موجودگی، اجتماع (۲) منظر، سینری (۳) اجتماع گاہ (۴) شہادت گاہ (۵) قبر ج: مَشَاهِدُ۔ مَشَاهِدُ مَكَّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (زمانۂ سابق میں)
المَشهَدَةُ: مجلس۔
المُشهَدُ: شہید۔
المُشهِدُ: اِمرَأَةٌ مُشهِدَةٌ: وہ عورت جس کا شوہر موجود ہو۔ ضد: اِمرَأَة مُغِيبَةٌ۔

المَشهُودُ: لائق ذکر (۲) وہ دن جس میں لوگ انتہائی اہم معاملہ کے لئے جمع ہوں، قیامت کا دن، جمعہ کا دن۔
المَشهُودُ لَهُ: تصدیق شدہ۔
•الشَّهدَانِجُ: سَن کا بیج (وہ سَن جس کی چھال سے رسّیاں وغیرہ بنی جاتی ہیں)۔
الشَّهدَانِقُ: سَن کا بیج۔
•شَهَرَهُ ـَ شَهرًا وشُهرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا۔
— السَّيفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔
— العَقدَ: جائداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا۔
— الحَربَ: اعلان جنگ کرنا۔
— البُندُقِيةَ فِي وَجهِ اَحَدٍ: کسی پر بندوق تاننا، نشانہ بنانا۔
اَشهَرَ الشَّيءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔
— فِي المَكَانِ اَو بِهِ: کسی جگہ ایک مہینہ گزارنا۔
— الحَامِلُ: ولادت کے مہینہ میں داخل ہونا۔ عورت کے ولادت کا مہینہ آجانا۔
— الشَّيءَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔
شَاهَرَهُ مُشَاهَرَةً وشِهَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ کرایہ پر لینا یا دینا۔
شَهَّرَهُ: خوب مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
— بِهِ: کسی کو بدنام کرنا، عیب بیان کرنا۔
اشتَهَرَ الاَمرُ: پھیلنا، مشہور ہونا۔
— بِكَذَا واشتُهِرَ بِهِ: کسی بات میں مشہور ہونا، شہرت حاصل کرنا۔
— الشَّيءَ: مشہور کرنا، شائع کرنا۔
تَشَاهَرَ بِكَذَا: اظہار شہرت کرنا۔ کسی بات میں مشہور ہونے کی کوشش کرنا۔
الاِشهَارُ: اعلان۔
الاِشهَارُ بِالاِفلَاس: دیوالیہ ہونیکا اعلان۔

الشَّہْرُ: شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ مہینہ (۲) چاند، ہلال (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام ج: شُہُور و اَشْہُرٌ

الشَّہْرُ القَمَرِیُّ: زمین کے گرد چاند کے ایک چکر کا وقفہ۔

الشَّہْرُ الشَّمْسِیُّ: شمسی سال کا بارہواں حصہ

الاَشْہُرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی، وہ چار ہیں (۱) ذیقعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب۔

مُصَلِّحَۃُ الشَّہْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ۔ بِشَہْرٍ مُسَبَّقٍ: ایک ماہ پیشتر۔

شَہْرُ العَسَلِ: شادی کا پہلا مہینہ، خوشگوار ایام، ہنی مون۔

الشُّہْرَۃُ: شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی، بری شہرت۔

الشَّہْرِیُّ: ماہانہ، ماہوار۔

شَہْرِیًّا: ماہ بماہ، ایک مہینہ کے حساب سے

الشَّہْرِیَّۃُ: مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔

الشَّہِیْرُ: مشہور، نیک نام معروف زمانہ، نامور۔

المَشْہُورُ: اعلان کردہ، مشتہر، مشہور۔

المَشْہُورَاتُ: تمام لوگوں کے نزدیک مسلمہ امور۔ جیسے انصاف کا پسندیدہ ہونا جھوٹ کا برا ہونا وغیرہ۔

الشَّہْرَمَانُ: مرغابی کی ایک قسم۔

•شَہَقَ البِنَاءُ و الجَبَلُ ـ شُہُوقًا: بلند و بالا ہونا۔ ہو شَاہِقٌ ج: شَوَاہِقُ۔

شَہِقَ ـ شَہِیقًا: گھٹا ہوا سانس لینا، حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (رونے کی آواز کو سینے میں گھمانا) (۳) سانس اندر لے جانا (۴) غرغرہ کرنا۔

شَہَقَ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا۔

ـــ عَینُہُ علیہ: نظر جم جانا۔

تَشَہَّقَ علیہ: نظر جمانا۔

الشَّاہِقُ: بلند و بالا۔ فُلَانٌ ذُو شَاہِقٍ: فلاں غضبناک ہے۔ فَحْلٌ ذُو شَاہِقٍ: بہت آواز نکالنے والا سانڈ۔

الشَّہْقَۃُ: سسکی (۲) غرغرہ کی آواز (۳) چیخ۔

الشَّہِیقُ: بھیانک آواز (۲) گھٹے ہوئے سانس کی آواز۔ قرآن پاک میں جہنم کے بارہ میں ہے: "سَمِعُوا لَہَا شَہِیقًا وَہِیَ تَفُورُ" (۳) اندر جانے والا سانس۔ ضد: زفیر (۴) گدھے کی آواز۔

•شَہِلَ اللَّوْنَانِ ـ شَہَلًا: دو رنگوں کا باہم مل جانا۔

ـــ فُلَانٌ: سرخ و سیاہ پتلی والا آنکھ والا ہونا

شَہِلَتْ عَینُہُ: آنکھ میں سرخی پیدا ہونا۔ ہو اَشْہَلُ وہی شَہْلَاءُ ج: شُہْلٌ۔

شَاہَلَہُ مُشَاہَلَۃً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) عیب لگانا۔

تَشَہَّلَ مَاءُ وَجْہِہِ و تَشَہَّلَ الرَّجُلُ: چہرے کا بدرونق ہو جانا

ـــ الثَّوبُ: سکڑ جانا۔

ـــ لِکَذَا: تیار ہونا۔

الشَّہَلُ و الشُّہْلَۃُ: آنکھ کی پتلی میں اتری ہوئی سرخی۔

الشَّہْلَۃُ: بوڑھی عورت (۲) دانا ادھیڑ عمر عورت۔

الشَّہْلَاءُ: حاجت، ضرورت۔

•شَہَمَہُ ـ شَہْمًا و شُہُومًا: ڈانٹنا (۲) چست بنانا، بھڑکانا۔

شَہُمَ ـ شَہَامَۃً: خوددار و باوقار روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔ ذہین و صائب الرائے ہونا۔

الشَّہَامَۃُ: خودداری، وقار، حوصلہ مندی ہمت و جوانمردی، روشن ضمیری، فہم و فراست

الشَّہْمُ: خوددار و باوقار، انتہائی ہوشیار و سمجھدار، شریف و روشن ضمیر، دلیر و حوصلہ مند، ذمہ دار و جفاکش (۲) تیز رفتار و طاقتور گھوڑا ج: شِہَامٌ و شُہُومٌ۔

الشَّیْہَمُ: ایک قسم کا خارپشت چوہا ج: شَیَاہِم

المَشْہُومُ: خوف زدہ (۲) تیز خاطر

•الشَّاہَنْشَاہ: بڑا بادشاہ، ملک اعظم (فارسی لفظ۔ دیکھئے: شوہ)

•الشَّاہِینُ: شاہین، ایک شکاری پرندہ (۲) ترازو کی ڈنڈی ج: شَوَاہِینُ و شَیَاہِینُ۔

•شَہَاہُ ـ شَہْوَۃً: بہت چاہنا، خواہش کرنا، کسی چیز کو جی چاہنا۔

شَہِیَہُ ـ شَہْوَۃً: شَہَاہ۔

شَہُوَ الطَّعَامُ وغیرُہ ـ شَہَاوَۃً: مزیدار و مرغوب ہونا۔ فالطَّعامُ شَہِیٌّ

أَشْہَاہُ: مزیدار و پسندیدہ بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔

شَہَّاہُ: رغبت دلانا خواہش پیدا کرنا۔

ہذا شَیءٌ یُشَہِّی الطَّعَامَ: یہ چیز کھانے کی رغبت پیدا کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے (۲) مرغوب بنانا۔

اِشْتَہَی الشَّیءَ: زیادہ خواہش رکھنا، دل چاہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَکُمْ فِیہَا مَا تَشْتَہِی أَنْفُسُکُمْ"

تَشَہَّی الشَّیءَ: خواہش کرنا، بہت دل چاہنا۔

ـــ علیہ کذا: کسی سے کوئی چیز لینے کی بار بار خواہش کرنا۔

شَاہِی البَصَرِ: تیز نظر۔

الشَّاہِیَۃُ: خواہش۔

الشَّهْوَانُ : انتہائی خواہشمند (۲) خواہش پرست لالچی، طماع ۔ ھی شَهْوَی ج: شَهَاوَی
الشَّهْوَانِیُّ: الشَّهْوَانُ ۔
الشَّهْوَةُ : زبردست خواہش، چاہت (۲) نفسانی خواہش (نفسانی قوت جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے) (۳) مرغوب و پسندیدہ شے (جس کی خواہش ہو) قرآن پاک میں ہے: "زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" (۴) جذبہ ج: شَهَوَاتٌ و اَشْهِيَةٌ و شُهًى۔ اِمَاتَةُ الشَّهَوَاتِ: خواہشات کو کچلنا
الشَّهْوَةُ الشَّهِيَّةُ: زبردست خواہش۔
شَهْوَةُ انتقامٍ : جذبہ انتقام۔
الشَّهِيُّ : مزیدار، مرغوب، پسندیدہ، من بھایا من پسند (۲) عیش پرست ۔
الشَّهِيَّةُ: مؤنث الشَّهِيّ (۲) کھانے کی خواہش، اشتہا۔
المُشْتَهَى : مرغوب و پسندیدہ۔
المُشَهَّى: مرغوب و پسندیدہ۔
المُشَهِّی : شہوت انگیز۔ مُشَهِّیات الطعام: مسالے وغیرہ جن سے کھانا مزیدار اور مرغوب و من پسند بنایا جائے۔

ش ــــــ و

•شَابَ فُلَانٌ فی بیعٍ او شِراءٍ ـُـ شَوْبًا: خرید و فروخت میں دھوکہ دینا
ـــ فی قوله : جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا۔ کہتے ہیں: هو یَشُوْبُ و یَرُوْبُ : وہ قول و فعل میں گڑبڑی کرتا ہے، کبھی صحیح کہتا اور کرتا ہے اور کبھی غلط
ـــ عن صدیقه : اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا اور کبھی بددلی کے ساتھ۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ : ملانا۔
ـــ الشیءُ غیرَہُ : ایک شے کا دوسری میں مل جانا۔ ھو شَائِبٌ و ھو مَشُوْبٌ
شَوَّبَ عنه : کبھی بہت زور شور سے دفاع کرنا اور کبھی سستی سے۔
الشَّائِبَةُ : کسی شے میں ملی ہوئی غیر شے (۲) ملاوٹ، آمیزش (۳) عیب (۴) اثر، خرابی (۵) میل کچیل وغیرہ ج: شَوَائِب۔ فُلَانٌ بَرِیءٌ مِن الشَّوَائِبِ: وہ بےعیب ہے۔ ما فیه شائبةٌ: اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔
الشَّوْبُ : ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری شے میں ملائی جائے (خاص طور پر سیال چیز) قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِن حَمِيمٍ"
سَقَاهُ الذَّوْبَ بالشَّوْبِ: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۳) شہد
الشَّوْبَةُ : دھوکا، فریب۔ فی فُلانٍ شَوْبَةٌ: فلاں آدمی فریبی ہے۔
الشِّيَابُ : ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔
المَشُوْبُ : مخلوط، ملاوٹ کا۔ جیسے: اللَّبَنُ مَشُوبٌ بالماءِ۔
•شَوَّحَ : انکار کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ علی النار: گوشت کو آگ پر بھوننا۔
الشَّوْحَطُ : دیکھئے: (ش ح ط) وہ درخت جس کی لکڑی کی کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
•شَوَّذَ السَّحَابُ الشَّمْسَ: بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپالینا۔
ـــ الشَّمْسُ : سورج ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے عمامہ باندھنا۔
تَشَوَّذَ و اشْتَاذَ : اپنے سر پر عمامہ باندھنا پگڑی باندھنا۔
الأَشَاوِذُ: مخلوق۔
المِشْوَذُ و المِشْوَاذُ : پگڑی، عمامہ (۲) بادشاہ، سردار ج: مَشَاوِذ۔
•شَارَ الرَّجُلُ ـُـ شَوْرًا: خوب رو ہونا۔
ـــ الشیءَ : خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : فروختگی کے لئے جانور کو دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا (۲) سدھانا۔ حدیث طلحہؓ میں ہے: "کان یَشُوْرُ نَفْسَهُ امام رسول الله صلی الله علیه و سلم" یعنی وہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
ـــ العَسَلَ : چھتے سے شہد نکالنا۔
أَشَارَ اِلیه بیده و نحوه: اشارہ کرنا کسی بات کی دعوت دینے کے لئے اشارہ کرنا۔
ـــ علیه بكذا : مشورہ دینا، نصیحت کرنا
ـــ فلانًا علی العسل: کسی کو شہد نکالنے میں مدد دینا۔
ـــ به: واقف کرانا۔
شَاوَرَهُ فی الأمرِ مُشَاوَرَةً و شِوَارًا : مشورہ کرنا، رائے لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَاوِرْهُمْ فِی الْأَمْرِ"
شَوَّرَ الیه بیده و نحوها: اشارہ کرنا، ہاتھ وغیرہ ہلا کر کوئی بات کہنا۔
ـــ بالنَّارِ: آگ کو سلگانا، تیز کرنا۔
ـــ فلانًا و به : شرمندہ کرنا، شرمندہ کرنے والی بات کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ و نحوَهُ: زرد رنگ سے رنگنا
اشْتَارَ العَسَلَ : چھتے سے شہد نکالنا۔
ـــ الفَحْلُ النَّاقَةَ و نحوَها: اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
ـــ الإبلُ : اونٹوں کا قدرے موٹا ہونا۔
اشْتَوَرَ القَوْمُ : باہم مشورہ کرنا۔
تَشَاوَرُوا : باہم مشورہ کرنا۔
اسْتَشَارَ فُلانٌ : عمدہ لباس پہننا۔
ـــ اَمْرُهُ : واضح ہونا، کھل کر سامنے آنا،

(۲) روشن ہونا۔
اِسْتَشَارَ فُلَانًا فِی کَذَا اَوْ فِی الْاَمْرِ: مشورہ لینا، مشورہ کرنا۔
— الْاِبِلُ: موٹا اور خوبصورت ہونا۔
الْاِشَارَۃُ: اشارہ (۲) مراد کو واضح کرنے والی علامت (۳) حوالہ (۴) راہنمائی (۵) مشورہ (۶) تجویز (۷) مارک (۸) سگنل۔
الْاِشَارَۃُ الْبَرْقِیَّۃُ: ٹیلیگرام۔
الْاِشَارَۃُ بِالْاَنْوَارِ: سگنل لائٹ۔
اِشَارَۃُ سِکَّۃِ الْحَدِیْدِ: ریلوے سگنل۔
اِعْطَاءُ الْاِشَارَۃِ: سگنل دینا۔
کُشْکُ الْاِشَارَاتِ: سگنل کیبن، چیمبر۔
رَهْنُ اِشَارَۃِ فُلَانٍ: تابع، فرمانبردار، پابند۔
الْاَشْرَجِیُّ: سگنل مین۔
بِالْاِشَارَۃِ اِلٰی کَذَا اَوْ اِشَارَۃً اِلٰی کَذَا: بحوالہ فلاں۔
الشَّارُ: خوبرو۔ رَجُلٌ صَارٌ شَارٌ: خوب صورت وسیرت۔
الشَّارَۃُ: حسن وجمال (۲) ہیئت، شکل (۳) عمدہ لباس (۴) موٹاپا (۵) علامت عہدہ نشان امتیاز ج: شَارَات۔
الشَّوَارُ: الشَّارَۃُ (۲) زینت۔
الشُّوَارُ: گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دولہن کا جہیز۔
الشَّوْرُ: نکالا ہوا شہد۔
الشُّوْرٰی: باہمی مشورہ (تشاور کا اسم) قرآن پاک میں ہے: "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ" (۲) مشورہ طلب معاملہ۔
مَجْلِسُ الشُّوْرٰی: کسی ادارہ یا حکومت کی بااختیار مجلس، کونسل۔
الشُّوْرَۃُ: باطن (۲) ظاہر، صورت (۳) شہد کی مکھیوں کا چھتا یا شہد کی جگہ، مقام
الشِّیَارُ: الشَّارَۃُ۔
الشَّیِّرُ: حسین وجمیل ج: شُوَرَاءُ وهن شِیَارٌ۔
الْمُسْتَشَارُ: مشیر کار (جو کسی علم وفن کا ماہر وتجربہ کار ہو)۔
الْمُسْتَشَارُ الصَّحَفِیُّ: پریس کونسلر، صحافتی مشیر۔
الْمُسْتَشَارُ الْفَنِّیُّ: فنی مشیر، ٹیکنیکل ایڈوائزر
الْمَشَارُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا جس سے شہد نکالا جائے ج: مَشَاوِر۔
الْمَشَارَۃُ: قابل کاشت قطعۂ زمین۔
الْمِشْوَارُ وَالْمَشْوَرُ: شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) سامان تجارت دکھانے کی جگہ، نمائش گاہ۔ بوقت فروخت جانور کو دوڑانے کی جگہ، جانوروں کا بازار (۴) فاصلہ (۵) میدان۔ کہتے ہیں: اَلْخُطَبُ مِشْوَارٌ کَثِیْرُ الْعِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے (۶) شکل، ہیئت۔ اَخَذَتِ الْخَیْلُ مِشْوَارَهَا: گھوڑے حسین ہو گئے ج: مَشَاوِیْرُ
الْمَشُوْرُ: مزین۔
الْمَشْوَارَۃُ: شہد کی جگہ۔
الْمَشُوْرَۃُ وَالْمَشْوَرَۃُ: مشورہ، ہمدردانہ رائے ہمدردی، نصیحت۔
الْمُشَارُ اِلَیْهِ: محولہ بالا، جس کا حوالہ دیا گیا، مذکورہ بالا۔
الْمُشِیْرُ: راہنما، صلاح کار، مشیر کار (۲) فیلڈ مارشل۔ ایک بڑا فوجی عہدہ۔
الْمُشِیْرَۃُ: انگشت شہادت (انگوٹھے کے برابر والی انگلی)
• شِیْزَ بِہٖ: فریفتہ ہونا۔
الْاَشْوَزُ: مغرور ومتکبر۔
الْمَشُوْزُ: فریفتہ۔
• شَاسَ فُلَانٌ ـُ شَوْسًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا، بڑائی اور غصہ کے باعث کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھ کو چھوٹا کرکے پلکیں ملا کر دیکھنا۔
شَاسَ خُلُقُہٗ: عادت ومزاج خراب ہونا
شَوِسَ ـَ شَوَسًا: دلیر وجری ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) مغرور ومتکبر ہونا۔ هُوَ اَشْوَسُ وَهِیَ شَوْسَاءُ ج: شُوْسٌ وَاَشَاوِسُ۔
شَاوَسَ الْمَاءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا (کم یا دور ہونے کی بنا پر)۔
تَشَاوَسَ اِلَیْهِ: شَاسَ (۲) بڑا بننا، عقل مندی کا مظاہرہ کرنا۔
• شَوَّشَ الْاَمْرَ: گڑبڑ کرنا، ترتیب بگاڑنا، گڈمڈ کرنا، خلل ڈالنا (ایک قول کے مطابق اس کی اصل تہویش ہے۔ دیکھئے: هوش)۔
— فُلَانًا: الجھن میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
— بَیْنَهُمْ: پھوٹ ڈالنا، انتشار پیدا کرنا
تَشَوَّشَ عَلَیْهِ الْاَمْرُ: پریشان کن ہونا، باعث الجھن ہونا، گڑبڑ ہونا، دشوار ہونا
تَشَاوَشَ الْقَوْمُ: غیر منظم ہونا۔
الشَّاشُ: زخموں کی پٹی میں کام آنے والا باریک کپڑا، ململ۔
شَاشَۃٌ: پردہ، اسکرین۔
الشَّاشَۃُ الْبَیْضَاءُ: پردۂ سیمیں۔ وہ پردہ جس پر متحرک تصویریں دکھائی جاتی ہیں
شَاشَۃُ التِّلْفَازِ: ٹیلیویژن اسکرین۔
شَاشَۃُ السِّیْنَمَا وَشَاشَۃُ الرَّادِیُو: فلم اسکرین، ریڈیو اسکرین۔
الشَّوَاشُ: اختلاف، گڑبڑی، خلل۔
التَّشْوِیْشُ: گڑبڑی، اضطراب انگیزی۔
الْمُشَوَّشُ: بے ترتیب، بے ڈھنگا (۲) پیچیدہ، دشوار (۳) مضطرب وپریشان۔
الْمُشَوِّشُ: پریشان کن، تشویشناک، باعث الجھن، خلل انداز۔
• شَاصَ ـُ شَوْصًا وَشَوَصَانًا: بھڑکنا،

تھرکنا، پھدکنا، ہلنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجَنِینُ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ۔
شَاصَ بهٖ العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
ـــ به المَرَضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا
ـــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، غنڈہ گردی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ شَوْصًا: کسی جگہ سے ہلانا، زور زور سے ہلانا (۲) ہاتھ سے ملنا۔
ـــ اَسْنَانَهٗ بِالسِّوَاكِ: مسواک سے دانت صاف کرنا۔
شَوِصَتِ العَیْنُ ـ شَوَصًا: آنکھ کا بڑا ہونے کی وجہ سے پلکوں کا نہ ملنا (۲) آنکھ کا پھڑکنے والی پلکوں والا ہونا، فَالعَیْنُ شَوْصَةٌ۔
تَشَوَّصَ: حرکت کرنا، پھڑکنا، تڑپنا۔
الاَشْوَصُ: بہت پھڑکنے والی پلکوں والا (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصُ: ہاتھ سے ملنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۳) پیٹ کا درد۔
الشَّوْصَاءُ: مؤنث الاَشْوَص (۲) وہ آنکھ جو گوشہ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصَةُ: ریحی درد شکم (۲) رگ کی پھڑک
الشُّوْصَةُ: الشَّوْصَةُ۔
الشِّیَاصُ: بدمزاجی۔
•شَاطَ الفَرَسُ وغیرُهٗ ـ شَوْطًا: مقررہ حد تک دوڑنا۔
شَوَّطَ المُسَافِرُ: مسافر کے سفر کا لمبا ہو جانا۔
ـــ الفَرَسَ: ایک چکر لگوانا، دوڑانا۔
ـــ القِدْرَ: دیگچی وغیرہ کو جوش دینا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو پکانا۔
ـــ الصَّقِیعُ النَّبَاتَ: سردی کا نباتات کو جھلس دینا، ٹھٹھرا دینا۔
تَشَوَّطَ الفَرَسَ ونَحْوَهٗ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑاتے دوڑاتے تھکا دینا۔
الشَّوْطُ: حد مقررہ تک ایک دفعہ کی دوڑ، چکر، راؤنڈ۔ کہتے ہیں: هُوَ اَجْرَی فَرَسَهٗ شَوْطًا اَوْ شَوْطَیْنِ اَوْ اَكْثَرَ۔ (۲) کسی کام کا حصہ (۳) کھیل وغیرہ کی ایک بازی (۴) مقصد، حاجت ج: اَشْوَاطٌ۔ زمین کی دو بلند یوں کے درمیان کا بنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے ج: شِیَاطٌ۔
لَعِبَ شَوْطًا: ایک بازی کھیلا۔
شَاطَ بهٖ المَرَضُ ـ شَوْطًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کرنا
ـــ الغَضَبُ: غصہ کا بھڑکنا، پارہ چڑھنا۔
تَشَاوَطَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر برسنا، برا بھلا کہنا۔
الشُّوَاظُ: بغیر دھوئیں کا شعلۂ نار، گرمی کی شدت۔ قرآن پاک میں ہے: "یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ"، سورج کی تمازت (۲) پیاس کی شدت (۳) گالی گلوج (۴) چیخ و پکار۔
•شَاعَ ـ شَوْعًا: گرد آلود اور پراگندہ بالوں والا ہونا۔
شَوِعَ الشَّعْرُ وشَوِعَ رَاْسُهٗ ـ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ هُوَ اَشْوَعُ وهِیَ شَوْعَاءُ ج: شُوْعٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کے ایک رخسار کا سفید ہونا۔
شَوَّعَ القَوْمَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
الشَّوْعُ: دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔
الشُّوْعُ: سرو کا درخت یا اس کا پھل ج: شِیَاعٌ۔
المِشْوَاعُ: تنور کی آگ کریدنی۔
•شَافَ ـ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
شَافَ الشَّیْءَ: صاف کرنا، چمکانا۔
ـــ الجَمَلَ بِالقَطِرَانِ: اونٹ پر کالا تیل ملنا، قطران ملنا۔
اَشَافَ الشَّیْءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
ـــ عَلَیْهِ: اوپر سے جھانکنا۔
ـــ مِنْهُ: ڈرنا۔
شَوَّفَهٗ: شَافَهٗ۔
ـــ الجَارِیَةَ: آراستہ کرنا، سنگار کرنا۔
شَیَّفَ الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا، یا آنکھ میں لگانے کی دوا کی بتی بنانا۔
اِشْتَافَ اِلَیْهِ: گردن لمبی کر کے دیکھنا۔
ـــ الفَرَسُ ونَحْوُهٗ: گردن کھڑی کر کے دیکھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: دیکھتے رہنا۔
تَشَوَّفَ الشَّیْءُ: بلندی سے دکھائی دینا (۲) آراستہ ہونا۔
ـــ لَهٗ واِلَیْهِ: نگاہ لگائے رکھنا، انتظار و اشتیاق کی نظر سے دیکھنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر وغیرہ کی جستجو کرنا۔
ـــ اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔
الشَّوْفُ: گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ (جسے دو بیل کھینچتے ہیں اور آدمی لکڑی پر کھڑا ہو کر ان کو ہانکتا ہے) بلنگا۔
الشُّوْفَانُ: جو کی قسم کا ایک اناج۔
الشُّوْفَةُ: نظر (۲) منظر۔
الشِّیَافُ: آنکھوں کی دوا، آنکھ میں لگائی جانے والی دوا کی بتی۔
الشَّیِّفَانُ: نگراں، محافظ فوجی۔
الشَّوَّافُ: تیز نظر آدمی۔
المُشَوَّفُ: مزین و آراستہ (۲) قطران (کالا تیل) ملا ہوا اونٹ۔
المُشَوَّفَةُ: بناؤ سنگار والی لڑکی (جو دوسروں کے سامنے اپنی نمائش کرتی ہو)
•شَاقَ اِلَیْهِ ـ شَوْقًا: مشتاق ہونا۔

شَاقَ الشیءُ فُلَانًا: مشتاق بنانا، جوش دلانا، دلچسپی پیدا کرنا۔
—— الشیءَ الی آخر: ایک شے کو دوسری کے ساتھ باندھنا یا فٹ کرنا جیسے شَاقَ المِشْجَبَ الی الحائط: کھونٹی یا ایک کو دیوار میں لگادیا۔
أَشَاقَ الشیءُ فُلَانًا: شَاقَهُ۔
—— فُلَانٌ الشیءَ: دلچسپ پانا، پسند کرنا
شَوَّقَهُ اِلَیه: شوق و رغبت دلانا، مشتاق بنانا۔
اِشْتَاقَهُ و اِلَیه: دلچسپی رکھنا، دل چاہنا، مشتاق ہونا۔
—— الی رُؤیته: کسی کو دیکھنے کے لئے آنکھیں ترسنا۔
تَشَوَّقَ الی الشیءِ: بہت دلچسپی لینا، بہت مشتاق ہونا، کسی چیز کیلئے بے تاب ہونا (۲) دلچسپی یا شوق کا مظاہرہ کرنا۔
الشَّائِقُ: مشتاق، خواہاں (۲) دلچسپ، باعثِ شوق۔
الشَّوْقُ: دلی خواہش، دلچسپی، لگاؤ، ج: اَشْوَاقٌ۔ الرَّجُلُ الاَشْوَاقُ: بلند قامت آدمی۔
الشَّیِّقُ: مشتاق، عاشق۔
الشِّیَاقُ و الشَّیِّقُ: دو چیزوں کو جوڑنے یا باندھنے کی چیز یا میخ یا رسی وغیرہ۔
المُشْتَاقُ: محبّ و عاشق، مشتاق۔
• شَاكَتْهُ الشَّوْكَةُ ـُ شَوْكًا: کانٹا لگنا، چبھنا۔
شَاكَ فُلَانٌ فُلَانًا: کانٹا چبھانا (۲) تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: لَا تَشُوكُكَ مِنِّی شَوْكَةٌ: تم کو مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
شَاكَ الشَّجَرُ وغیرُهُ ـُ شَوْكًا: درخت پر کانٹے نکلنا یا زیادہ ہونا۔
—— الرَّجُلُ: آدمی کی شان و شوکت ظاہر ہونا، شان و شوکت والا ہو جانا
شَاكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
—— فُلَانٌ الشَّوْكَ: کانٹوں میں پھنسنا
شِیكَ الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال دھپڑیاں پڑنا
أَشَاكَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: خاردار ہونا درخت پر کانٹے نکل آنا۔
—— فُلَانًا: کانٹا چبھانا۔
شَوَّكَ الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
—— الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا، پر نکلنا۔
—— الرَّأْسُ: سر پر بال اگنا ابتداءً یا منڈانے کے بعد۔
—— شَارِبُ الغُلَامِ او عِذَارُهُ: لڑکے کی مونچھ یا رخسار کا کھردرا ہونا (بالوں کی نوکیں نمایاں ہونا)۔
—— فُلَانًا بالشَّوْكِ و نَحْوِهِ: کانٹا وغیرہ چبھانا۔
—— الحَائِطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔
الشَّائِكُ: خاردار، کانٹوں سے بھرا ہوا نوکیلا (۲) دشوار گزار (۳) تکلیف دہ
مَوْضُوعٌ شَائِكٌ: خاردار، پر خار، کٹھن مسئلہ یا مضمون۔
رَجُلٌ شَائِكُ السِّلَاحِ: کیل کانٹوں سے لیس آدمی، مسلّح، ہتھیار بند۔
الاَسْلَاكُ الشَّائِكَةُ: خاردار تار (جو حفاظت کے لئے لگائے جاتے ہیں)
الشَّوْكُ: کانٹا، ج: اَشْوَاكٌ۔ واحد: شَوْكَةٌ۔
جَاءَ بالشَّوْكِ و الشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
الشَّوْكَاءُ: حُلَّةٌ شَوْكَاءُ: کھردری پوشاک (جس کا نیا پن ختم نہ ہوا ہو)۔
الشَّوْكَةُ: کانٹا (۲) ہتھیار (۳) طاقت و دبدبہ، سختی و تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ"۔ ذات الشوكة: ہتھیار والی، تکلیف والی (۴) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانیوالا (دندانوں دار چمچہ) کانٹا (۵) منہ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۶) کاغذ نتھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔ آل پن (۷) ابھری ہوئی نوک (۸) بچھو کا ڈنک۔
الشَّوْكِیُّ: کانٹوں دار۔ الحَبْلُ الشَّوْكِیُّ او النُّخَاعُ الشَّوْكِیُّ: کمر کی ہڈی زنجیر میں عصبی نظام کا جزء۔ التِّینُ الشَّوْكِیُّ: ایک خاردار پودا۔
المَشُوكُ: سرخ پھنسیوں سے بھرا ہوا جسم۔
• شَالَ الشیءُ ـُ شَوْلًا و شَوَلَانًا: اوپر اٹھنا، بلند ہونا۔
—— المِیزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اٹھ جانا۔
—— مِیزَانُ فُلَانٍ: کسی مقابلہ میں پیچھے رہ جانا، مغلوب ہو جانا۔
—— نَعَامَةُ فُلَانٍ: جلد غصہ آنا اور ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔
—— السِّقَاءُ: مشک بھر جانے سے اس کی ٹانگیں اٹھ جانا۔
—— نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا، پھوٹ پڑنا۔
—— الشیءَ و بِهِ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ کہتے ہیں: شَالَ الرَّجُلُ بِیَدَیْهِ و شَالَتِ النَّاقَةُ بِذَنَبِهَا۔
أَشَالَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔
شَاوَلَ الشیءَ: شَالَهُ۔
—— فُلَانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا، لڑنا
شَوَّلَ السَّائِلُ: سیال چیز کا کم ہو جانا جیسے:

شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَةِ و ماءُ المَزَادَةِ
شَوَّلَت النَّاقَةُ و شَوَّلَت المَزَادَةُ: اونٹنی کا دودھ اور مشکیزہ کا پانی کم ہوگیا۔
شَوَّلَ الدَّوَابُّ و نَحْوُهَا: چوپاؤں کا بھوک اور دبلے پن سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔ یعنی انتہائی لاغر ہوجانا۔
ـــ فی المَزَادَةِ: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔
اِنْشَالَ: بلند ہونا، اوپر اٹھنا۔
تَشَاوَلَ القَوْمُ عِنْدَ القِتَالِ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اٹھانا۔
الشَّائِلُ: ہر بلند شے، اوپر اٹھنے والی چیز (۲) آمادہ جفتی اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اٹھانا ج: شُوَّلٌ و شُوَّال۔
الشَّائِلَةُ: مؤنث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ ہلکا ہونے کے باعث اوپر اٹھ گئے ہوں ج: شَوَائِل۔
الشَّالُ: شال، چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جاسکیں، سر کو باندھنے کا رومال (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے ج: شِيلَانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی۔
الشَّوْلُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۳) تھوڑا پانی ج: اَشْوَالٌ۔
الشَّوِلُ: رَجُلٌ شَوِلٌ: کام میں چست و پھرتیلا۔
الشَّوْلَةُ: بچھو کی دم کا اٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (،) واو معکوس جو کسی شے کی اقسام و انواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (۳) چاند کی منزلوں میں سے ایک۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں۔ اس مقام کو شَوكَةُ العَقْرَبِ بھی کہا جاتا ہے۔
الشَّوَّالُ: بہت بلند ہونے والا۔
شَوَّالٌ: عربی مہینہ ماہ رمضان کے بعد آتا ہے، قمری سال کا دسواں مہینہ اس پر کبھی الف لام بھی داخل کر دیتے ہیں، ج: شَوَاوِيلُ و شَوَاوِلُ۔
الشَّوَّالَةُ: چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
شَوَّالَةُ: بچھو کی جنس کا اسم علم۔
المِشْوَالُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) بیگ یا تھیلا ج: مَشَاوِيلُ۔
المِشْوَلُ: چھوٹی درانتی (۲) اٹھانے کا آلہ (۳) زور آزمائی کے لئے اوپر اٹھایا جانے والا پتھر وغیرہ ج: مَشَاوِلُ۔
الشَّوْلَمُ: دیکھئے (شلم)
• الشَّوْمُ: ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے لئے دستے بنائے جاتے ہیں۔
• شَوَّنَ الغَلَّةَ و نَحْوَهَا: غلہ وغیرہ اکٹھا کرنا، اسٹاک کرنا۔
الشُّونَةُ: غلہ گودام ج: شُوَنٌ (۲) پرانے زمانہ کا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ۔
الشَّوَّانُ: گودام کا محافظ۔
• الشُّونِيزُ: (حَبَّةُ البَرَكَةِ) کالا دانہ۔
• شَاهَ الشَّيْءُ ـُ شَوْهًا: برا ہونا، بھدا ہونا جیسے، شَاهَ الوَجْهُ۔
ـــ نَفْسُهُ اِلی کذا: جی چاہنا۔
ـــ عَيْنُهُ: گھور کر دیکھنا۔
ـــ الانسانَ: نظر لگانا (۲) خوف زدہ کرنا (۳) حسد کرنا۔
شَوِهَ الشَّيْءُ ـَ شَوَهًا: بھدا اور بھونڈا ہونا (۲) بلند اور اٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو اَشْوَهُ و هي شَوْهَاءُ ج: شُوهٌ۔
ـــ العُنُقُ: گردن کا دراز ہونا، کوتاہ ہونا۔
شَوَّهَهُ: بدشکل اور بھونڈا کرنا، شکل بگاڑنا مسخ کرنا۔
ـــ الحقائقَ: حقائق کو مسخ کرنا۔
ـــ السُّمْعَةَ: بدنام کرنا، شہرت کو بگاڑنا۔
ـــ المَعَالِمَ: خط و خال مٹانا یا بگاڑنا۔
تَشَوَّهَ لہ و الیہ: تیز نگاہ سے دیکھنا، گھورنا۔
ـــ لَهُ: کسی کے لئے اجنبی بننا، ان پہچانا بننا۔
ـــ فُلَانٌ شَاةً: بکری وغیرہ کا شکار کرنا
ـــ الشيءُ: بھدا اور بھونڈا ہونا، بدشکل اور بگڑا ہوا ہونا۔
الاَشْوَهُ: بدرو، بدشکل (۲) اکڑباز، مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا ج: شُوهٌ (۴) تیز نظر گھوڑا
الشَّاهِی: بکریوں والا۔
الشَّاةُ: ایک بکری یا بھیڑ یا دنبی یا ہرنی یا گائے یا شتر مرغی ج: شَاءٌ و شِيَاهٌ۔
الشَّاهُ: بادشاہ (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
شَاهَنْشَاه: بادشاہوں کا بادشاہ، شاہ اعظم
الشَّوْهَاءُ: بھونڈی، بھدی (۲) ترش رو عورت، خوب رو عورت (اضداد میں سے ہے) فَرَسٌ شَوْهَاءُ: تیز نظر گھوڑا۔
الشُّوهَةُ: بھونڈاپن، بدروئی، دوری۔
المَشَاهَةُ: بہت بکریوں والی زمین۔
المُشَوَّهُ: بدشکل، مسخ شدہ، بگڑا ہوا۔
• شَوَى اللَّحْمَ وغَيْرَهُ ـِ شَيًّا: آگ میں بھوننا۔
ـــ الماءَ: پانی گرم کرنا۔
ـــ الرجلَ: ایسی جگہ داغ لگانا کہ موت واقع نہ ہو۔
اَشْوَى القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہو کر بھوننے کے قابل ہونا۔

أَشْوَى السَّعَفُ : درختِ خرما کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ : کسی کا خراب اور ردّی مال لے لینا
ـــ من الشیءِ : تھوڑا بچانا۔
ـــ فُلانًا : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
ـــ الصَّیدَ وغیرَہ : شکار نہ پکڑ سکنا۔
ـــ السَّھمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ما أعْیاہُ وما أشْواہ !! وہ کتنا کمزور ہے (برائے تعجب)۔
شَوَّی فُلانًا وغیرَہ : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
اشْتَوَی : مطاوع شَوَی۔ بھن جانا۔
ـــ اللَّحمَ وغیرَہ : گوشت وغیرہ کے روسٹ بنانا، بھنے ہوئے پارچے بنانا
انْشَوَی : مطاوع شَوَاہ۔ بھن جانا۔
الشَّوَی : ہاتھ پیر، اطراف جسم۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَی: مضبوط ہاتھ پیر والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا باہری حصہ۔ واحد: شَواۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا إنَّها لَظَی نَزَّاعَةً لِلشَّوَی" (۵) بقیہ (۶) معمولی اور حقیر بات۔ کہاوت ہے: کلُّ شیءٍ شَوًی ما سَلِمَ لَکَ دینُکَ وعِرضُکَ: جب تک تمہارا دین اور آبرو باقی ہے ہر چیز معمولی اور آسان ہے۔
الشِّواءُ : بھنا ہوا گوشت، بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا۔ روسٹ۔
الشَّواۃُ : شَوَی کا واحد۔
الشُّوَایَةُ : بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا، ذبح کئے ہوئے جانور کا کوئی حصہ جیسے پائے یا سر وغیرہ ج: شَوَایا۔
الشِّوایَةُ : گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔
الشَّوَّاءُ : گوشت بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔
الشَّوِيُّ : بھنا ہوا۔
الشَّوَّایَةُ : گوشت بھوننے کا آلہ۔ سیخ یا کڑھائی، کڑچھا، فرائی پن (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کا جال، روسٹر۔
الشَّوِیَّةُ : بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) بقیہ ج: شَوَایا۔
الشُّوَیَّةُ : بہت میں سے تھوڑا۔
المَشْوَی : بھوننے کی جگہ ج: مَشاوٍ۔
المِشْواۃُ : الشَّوَّایَةُ ج: مَشاوٍ۔

ش ـــــ ی

•شاءَہ ـَ شَیْئًا : ارادہ کرنا، چاہنا۔
ـــ علی الأمرِ : کسی بات پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
ـــ اللّٰہُ الشیءَ : مقدر کرنا۔ ماشاءَ اللّٰہ: تعجب کے موقع پر کہتے ہیں کہ یہ بات بہت خوب ہے اور اللہ کے ارادہ اور تقدیر سے ہے۔
أشاءَہُ إلی کذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔
شَیَّأَہُ علی الأمرِ : آمادہ کرنا، اکسانا۔
ـــ اللّٰہُ وَجْہَہ : بد شکل بنانا۔
تَشَیَّأَ فُلانٌ : کسی کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الشیءَ : کسی چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
الشَّیءُ : (موجود) چیز، ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور اس کے بارہ میں خبر دی جا سکے شَیٌّ کچھ، تھوڑا ج: أشیاءُ
الشُّیَیءُ : شیء کی تصغیر، چھوٹی سی چیز (۲) معمولی، تھوڑی۔
الشِّیئَةُ : شاءَ کا اسم۔
المَشِیئَةُ : ارادہ۔
المُشَیَّأُ : کسی کام کے لئے مجبور (۲) بھونڈا، بدہیئت، بے ڈھنگا۔
•شابَ فُلانٌ ـِ شَیْبًا و شَیْبَةً : سفید بالوں والا ہونا، بوڑھا ہونا کہتے ہیں: شابَ الشَّعْرُ و شابَ الرَّأسُ: بال یا سر سفید ہونا۔ ھو شائبٌ و أشْیَبُ۔ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أشْیَب اور سفید بالوں والی عورت کو شَمْطاء کہا جاتا ہے۔
شابت رُؤُسُ الآکامِ : ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں۔
أشابَ الرَّجُلُ : بوڑھی اولاد والا ہونا۔
ـــ الکِبَرُ أو الحُزْنُ أو الخوفُ فُلانًا: زیادتی عمر یا غم یا خوف کا کسی کو بہت بوڑھا اور سفید کر دینا۔
شَیَّبَہُ : أشابَہُ۔ قول ہے: شَیَّبَنی اعتلاءُ المَنابِرِ: مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی خطابت میں عمر گزر گئی۔
الأشْیَبُ : بوڑھا، سفید بالوں والا۔ جَبَلٌ أشْیَبُ : برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ یومٌ أشْیَبُ: ٹھنڈا ابر آلود دن۔ ھی شَیْباءُ ج: شِیبٌ۔ اللَّیْلَةُ الشَّیْباءُ: مہینہ کی آخری تاریخ۔
الشَّیْبُ : بڑھاپا، بالوں کی سفیدی (۲) بال۔
الشَّائِبُ : سفید سر یا سفید بالوں والا ج: شُیَّبٌ۔ یومٌ شَیْبانُ : ٹھنڈا اور ابر آلود دن۔ شَعْرٌ شائبٌ : سفید بال۔
الشَّیْبانُ : ماہ دسمبر (کیونکہ اس میں ژالہ باری سے زمین سفید ہو جاتی ہے)۔
المَشِیبُ : بڑھاپا، بڑھاپے کی عمر۔
•الشِّیتُ : چھینٹ، چھپا ہوا کپڑا، باریک پھول دار سوتی کپڑا۔
•شاحَ فی الأمرِ ـِ شَیْحًا : کوشش کرنا، لگے رہنا۔
ـــ علی حاجتِه : اپنے کام پر متوجہ رہنا، مقصد برآری کے لئے کوشاں رہنا۔
أشاحَ المکانُ : کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اگانا۔
ـــ وَجْھَہُ و بوَجْھِہ عنہ : نفرت و کراہت سے منہ پھیرنا۔

الشَّائِخُ : غیور آدمی (۲) محتاط آدمی، چوکنا۔
الشِّیخُ : ایک پودا جو بہت سی قسم کا ہوتا ہے چوپائے اسے کھاتے ہیں ج: شِیخَانٌ
الشِّیاحُ : کوشش (۲) ڈر (۳) قحط۔
الشِّیحَانُ : لمبا (۲) غیرت مند (۳) ہوشیار۔
•شَاخَ الاِنسَانُ ـِ شَیخًا و شُیُوخَةً و شَیخُوخَةً : بوڑھا ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ : اندر سے خشک ہو جانا۔
شَیَّخَ : بوڑھا ہونا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو تعظیماً شیخ کہنا (۲) سردار و حاکم بنانا۔
ـــ عَلَیه : عیب لگانا۔
ـــ به : رسوا اور بدنام کرنا۔
تَشَیَّخَ : بوڑھا بننا۔
الشِّیاخُ : (صحت کی ناہمواری کے باعث) جلد آنے والا بڑھاپا۔
الشِّیاخَةُ : منصب شیخ، حاکمیت علاقہ، شیخ کا علاقہ حکومت، سلطنت سے کم درجہ۔
الشَّیخُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا) اس سے پہلے کا درجہ کہلٌ اور بعد کا درجہ ھَرِمٌ ہے (۲) علم و فضل میں ممتاز شخصیت (۳) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۴) گاؤں کا چودھری، مکھیا ج: شُیُوخٌ و اَشیَاخٌ و مَشیَخَةٌ و مَشَائِخُ۔
شَیخُ البَلَد : حاکم شہر۔
شیخ الاسلام : سب سے بڑا مسلمان عالم
شیخ المرأة : خاوند، شوہر۔
شیخ النَّار : شیطان۔
الشَّیخَةُ : مؤنث الشیخ : بوڑھی (۲) حاکمہ
مَشَائِخُ : علماء۔
مَشَائِخُ طُرُق : صوفیاء کرام۔
المَشیَخَةُ : سرداری، حاکمیت (۲) چھوٹی سلطنت جس کا حاکم شیخ کہلاتا ہے۔

الشَّیخُونُ : بوڑھا۔
•شَادَ البِنَاءَ ـِ شَیدًا : چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) پختہ کرنا (۳) عمارت بنانا (۴) بلند کرنا۔ قرآن کریم میں ہے: " و قَصرٍ مَّشِیدٍ "
أَشَادَ البِنَاءَ : بلند کرنا، عالیشان بنانا۔
ـــ بالشَّیءِ : سراہنا، تعریف کرنا (۲) کسی بات پر آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کسی چیز کا نام لینا۔
ـــ عَلَیه : کسی کو بدنام کرنا، عیب و برائی کی تشہیر کرنا۔
ـــ بِذِکرِہ : سراہنا، داد دینا، خراجِ تحسین پیش کرنا۔
ـــ صَوتَه و بِصَوتِه : گویے کا برے طریقہ سے آواز بلند کرنا۔
ـــ فُلانًا : ہلاک کرنا۔
شَیَّدَہ : شَادَہ، مضبوط بنانا، پختہ کرنا، تعمیر کرنا۔
الشِّیدُ : پلستر کا مسالہ (چونا، گچ وغیرہ)
المَشِیدُ : پختہ پلستر کیا ہوا (۲) بلند و بالا، عالیشان۔
المُشَیَّدُ : مضبوط و مستحکم۔
•تَشَیَّرَ : چٹان سے گرنا۔
الشِّیرُ : چٹان۔
شِیرَۃُ الحَلوَی : مٹھائی کا شیرہ۔
•الشَّیرَجُ : تلوں کا تیل۔
•شَیَّزَ البُردَ او الثَّوبَ و نَحوَہُ : سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا۔
الشِّیزُ : سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
الشِّیزَی : الشِّیزُ۔
•أَشَاشَتِ النَّخلَةُ : درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا۔
الشِّیشُ : نرم گٹھلی والی کھجور یا بے گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھار کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے (۳) شمشیر زنی کا کھیل یا مقابلہ (۴) کانچ، شیشہ۔
شِیشُ النَّافِذَۃ : کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑی کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے)
الشِّیشَاءُ : خراب کھجور۔
الشِّیشَةُ : چیچک (۲) حقہ۔
شِیشَةُ التَّدخِینِ : حقہ۔
•أَشَاصَتِ النَّخلَةُ : درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا (صحیح گابھا نہ لگنے کی بنا پر)
شَایَصَ مُشَایَصَةً و شِیَاصًا : بدمزاج ہونا۔
ـــ فُلانًا : کسی سے دل میں نفرت و عداوت رکھنا۔
شَیَّصَتِ النَّخلَةُ : أَشَاصَت۔
شَیَّصَ القَومَ : تکلیف پہنچانا۔
الشِّیصُ : ردی اور ناکارہ کھجور (۲) ایک قسم کی مچھلی۔ واحد: شِیصَةٌ
الشِّیصَاءُ : خراب کھجور۔ واحد: شِیصَاءَۃ۔
المُشَایَصَةُ : منافرت و دشمنی۔
•شَاطَ ـِ شَیطًا و شِیَاطَةً : جلنے کے قریب ہونا۔ شَاطَ الطَّعَامُ : کھانے کا جل جانا۔ شَاطَتِ القِدرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ کا جل کر لگ جانا۔
ـــ فُلانٌ : ہلاک ہونا (۲) خون رائگاں جانا۔
ـــ دَمُ القَتِیلِ : مقتول کا خون رائگاں جانا۔
ـــ الشَّیءُ : کلی یا جزوی طور پر جل جانا۔
ـــ الزَّیتُ : تیل کا گاڑھا ہو کر جلنے کے قریب ہونا۔
ـــ فِی الأَمرِ : عجلت و تیزی کرنا۔
ـــ فُلانٌ الدِّمَاءَ : خون ملانا یعنی قاتل کو مقتول کے خون کے بدلے قتل کرنا۔
أَشَاطَ : جلانا، ہلاک کرنا (۲) دیگچی کی تلی میں

سالن وغیرہ جلاکر لگا دینا۔
أَشَاطَ دَمَ الذَّبِيحَةِ : جانور کا خون بہانا
ـــ الحَاكِمُ دَمَ الرَّجُلِ : حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔
ـــ اللَّحْمَ على القَوْمِ : گوشت کے ٹکڑے کرکے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
شَيَّطَ : جلانا، جلاکر تلی میں لگا دینا۔
ـــ الجِلْدَ : چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
ـــ الصَّقِيعُ النَّبْتَ : پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا۔
ـــ اللَّحْمَ : گوشت کو آگ پر سینکنا، ادھ پکا رکھنا۔
ـــ الدَّوَاءُ الجُرْحَ : دوا کا زخم کو جلا دینا، خشک کر دینا۔
اشْتَاطَ عَلَيهِ : کسی پر غصے سے دانت پیسنا، بھرنا، سخت غصہ آنا۔
تَشَيَّطَ : جلنا، بھڑکنا، مشتعل ہونا۔
ـــ دَمُ الرَّجُلِ على احد و تَشَيَّطَ بِه دَمُهُ : کسی پر غصہ سے خون کھولنا۔
اسْتَشَاطَ : طیش میں آنا۔ استشاطَ غَضَبًا : غصہ سے آگ بگولا ہونا، بھڑک اٹھنا۔
ـــ الحَمَامُ وغَيْرُهُ : پھرتی سے اڑنا۔
ـــ في الحَرْبِ : لڑائی میں جان کی بازی لگانا پھرتی دکھانا۔
ـــ في الضَّحِكِ : ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوجانا۔
الشِّيَاطُ : روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
الشَّيْطِيُّ : فضا میں بلند ہونے والا غبار۔
المُسْتَشِيطُ : بھرا ہوا، آگ بگولا (۲) پھرتیلا، چاق چوبند (۳) بہت ہنسنے والا (۴) موٹا اونٹ۔
•تَشَيْطَنَ : دیکھئے (شطن)
الشَّيْطَانُ : دیکھئے (شطن)
•تَشَيْظَمَ عَلَيهِ بالكلامِ : کسی سے تیزی اور سختی کے ساتھ بولنا۔
الشَّيْظَمُ : شیر (۲) لمبا (۳) ہنس مکھ، شگفتہ رو ج: شَيَاظِمُ و شَيَاظِمَة۔
•شَاعَ الشَّيءُ ـِ شُيُوعًا و شَيَعَانًا و مَشَاعًا : پھیلنا، ظاہر ہونا، کھلنا۔
ـــ الدَّارُ و نَحْوُهَا : گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترک اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں: اشْتَرَى دَارَهُ على الشُّيُوعِ : اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
ـــ بالشَّيءِ : پھیلانا، ظاہر کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔
ـــ الشَّيءُ الشَّيءَ : ایک شے کا دوسری کو حاوی ہونا، ساتھ ہونا جیسے شَاعَكَ الخَيْرُ : خیر تمہارے شامل حال ہو (بطور دعا) شَاعَكُمُ الأَمْنُ و السَّلَامُ : امن و سلامتی تمہارے ساتھ ہو (بطور دعا)۔
أَشَاعَ الشَّيءَ و بِه : پھیلانا، انکشاف کرنا۔
ـــ الدَّارَ و نَحْوَهَا : مکان کو غیر منقسم رکھنا مشترکہ بنانا۔
ـــ بالقَوْمِ : آواز دینا، پکارنا۔
ـــ اللهُ القَوْمَ بالسَّلَامِ و نَحْوِهِ : اللہ کا لوگوں کو سلامتی و حفاظت کے ساتھ رکھنا۔ أَشَاعَكُمُ اللهُ بالسَّلَامِ : خدا تم کو حفاظت سے رکھے۔
شَايَعَه مُشَايَعَةً و شِيَاعًا : ساتھ ساتھ چلنا (۲) ساتھ ہونا، حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ ہونا۔
ـــ بِهِم الدَّلِيلُ : راہبر کا لوگوں کو پکارنا۔
ـــ بالإِبِلِ : اونٹوں کو پکارنا۔
شَيَّعَ : پھیلنا (۲) پھیلانا۔
ـــ فُلَانٌ : کسی کا ہم نوا ہونا (۲) شیعی مذہب اختیار کرنا۔
ـــ الزَّامِرُ : بانسری بجانے والے کا بانسری بجانا۔
شَيَّعَ فُلَانًا نَفْسَه على كذا : کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا یا کسی بات کے لئے آمادہ ہونا۔
ـــ النَّارَ في الحَطَبِ : لکڑیوں میں آگ لگانا، دہکانا۔
ـــ الغَضَبُ فُلَانًا : غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا، آپے سے باہر کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو رخصت کرنے کے لئے اس کے مکان تک ساتھ جانا، رخصت کرنا۔
ـــ الجَنَازَةَ : جنازہ کے ساتھ چلنا۔
ـــ الشَّيءَ : بھیجنا، روانہ کرنا۔
اشْتَاعَا في كذا : شریک ہونا۔
تَشَايَعَ الأَمْرُ : معاملہ کا مشترک ہونا۔
ـــ الرَّجُلَانِ في الشَّيءِ : شرکت رکھنا، تقسیم نہ کرنا۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، ایک دوسرے کی ہم نوائی کرنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہوجانا، گروپ بن جانا۔
ـــ القَوْمُ على أَمْرٍ : کسی بات میں باہم متفق و متحد ہونا۔
تَشَيَّعَ : شیعی ہوجانا، فرقہ شیعہ میں شامل ہوجانا
ـــ في الشَّيءِ : کسی چیز کی محبت میں فنا ہوجانا
ـــ الشَّيْبُ شَعْرَهُ : بالوں میں سفیدی پھیلنا یا نمایاں ہونا۔
ـــ الغَضَبُ فُلَانًا : غصہ کا کسی کو بھڑکانا
الإِشَاعَةُ : افواہ (غیر مصدقہ خبر) ج: إِشَاعَات۔
انتِشَارُ الاشَاعَةِ : افواہ پھیلنا۔
التَّشَيُّعُ : فرقہ بندی، گروہ بندی، رافضیت، شیعیت۔
الشَّائِعُ و الشَّاعُ : ظاہر، پھیلا ہوا، عام، رائج۔
الشَّائِعَةُ و الشاعة : افواہ، غیر مصدقہ خبر، ج: شَوَائِع۔
الشِّيَاعُ : پکار، آواز (۲) اعلان کرنے کا بھونپو، (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
الشِّيعُ : شيع الشيءِ : کسی چیز کی شبیہ، مثل،

(۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جائے: اتيك غدًا او شيعَهٗ: میں کل یا اس کے قریب ہی کسی دن آپ کے پاس آؤں گا
ثمنه شيعُ عشرين درهمًا۔
الشِّيعُ: عورتوں کے ساتھ خلط ملط رہنے والا، عورتوں کے ساتھ لگا رہنے والا۔ شِيعُ نِساءٍ: مصاحب خواتین۔
الشِّيعَةُ: ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے
الشِّيعَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ من كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا" (۲) پیروکار، ہم نوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ" کہتے ہیں: هُمْ شِيعَةُ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیروکار اور ہم نوا ہیں۔ هُمْ شِيعَةُ كذا من الآراء: وہ فلاں نظریہ کے قائل ہیں (۳) شیعہ۔ مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار مانتا ہے۔ اس فرقہ کی مختلف شاخیں ہیں اور ان کے عقائد و نظریات بھی مختلف ہیں ج: شِيَعٌ و أَشْيَاعٌ۔
الأَشْيَاعُ: امثال و اشباہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِن قَبْلُ" شِيعَةُ الرَّجُلِ: متعلقین، حمایتی، اعوان و انصار۔
الشِّيعِيُّ: شیعہ کا واحد۔ سُنّی کا مقابل۔
الشَّيِّعُ: حصہ دار، شریک ج: شُيَعَاءُ۔
الشَّيِّعَةُ: مونث الشَّيِّع۔
الشُّيُوعُ: عموم، پھیلاؤ، اشاعت۔
على الشُّيُوعِ و بالشُّيُوعِ: مشترکہ
الشُّيُوعِيَّةُ: کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔ مقابل رأسمالية: سرمایہ دارانہ نظام جس میں حق ملکیت ہر شخص کو بلا قید حاصل ہوتا ہے۔
الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ۔
المُتَشَيِّعُ: گروہ بند۔
المَشَاعُ: عموم، اشتراک۔
المُشَاعُ: مشترک، غیر تقسیم شدہ، عام، جنرل، مشہور، رائج۔ بالمُشَاع: مشترکہ طور پر
مُشَاعُ القُرَى: وہ اراضی و جنگلات جن میں سب باشندے شریک ہوں۔
المِشْيَاعُ: بہت خبریں اور افواہیں پھیلانے والا (۲) تنور کی آگ کریدنے کی سیخ۔
المِشْيَعَةُ: عورتوں کی ٹوکری (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں) ج: مَشَايِعُ۔
المُتَشَايِعُ و المُشَايِعُ: ساجھی، شریک۔
المُشَايِعُ له: ہمراہی، ساتھی۔
المِشْيَعُ المُشَيِّعُ: بہت خبریں یا افواہیں پھیلانے والا۔
المُشَيَّعُ: اعوان و انصار والا، جتھا بند (۲) دلیر اور بہادر۔
•شَاقَهُ الى كذا ـِ شَيْقًا: کسی چیز سے کھینچ کر باندھنا۔
الشِّيقُ: دو چٹانوں کے درمیان درز (۲) تنگ راستہ (۳) پہاڑ کی چوٹی (۴) دُم کے بال (۵) ایک آبی جانور۔
•الشِّيكُ: چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ)۔
شِيكٌ بلا رَصِيد: بلا بنک بیلنس چیک (اس شخص کی طرف سے دیا ہوا چیک جس کی کوئی رقم بنک میں موجود نہ ہو)۔
شِيكٌ على بَيَاضٍ: سادہ چیک۔
شِيكٌ على مَصْرِف كذا: کسی بنک کے نام کا چیک۔
شِيكٌ لحامله: بیرر چیک (جس کے پاس چیک ہو وہ رقم حاصل کر سکتا ہے)۔
شِيكٌ مُسَطَّرٌ: کراس چیک۔
•شَالَهُ و به ـِ شَيْلًا و مَشَالًا: اوپر اٹھانا۔ دیکھئے (شول)۔
الشِّيَالُ: وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں معمولی نسل کی۔
الشِّيَالَةُ: قلی گیری، باربرداری، بیل داری (۲) اجرت۔
الشَّيَّالُ: قلی، باربرداری۔
الشَّيَّالَةُ: سامان اٹھانے کا ذریعہ۔ چھوٹی گاڑی یا رسّی کا جال وغیرہ۔
المِشْيَالُ: بے ڈول آدمی۔
•الشَّيْلَمُ: دیکھئے (شلم)۔
•شَامَ فُلَانٌ ـِ شَيْمًا: کھال پر تل یا مسّا ہونا۔
ـــ السَّحَابَ والبَرْقَ: بادل اور بجلی کو یہ جاننے کے لئے دیکھنا کہ بارش کہاں ہوگی
ـــ مَخَايِلَ الشيءِ: (کسی چیز کے انتظار میں) علامات کو دیکھنا، بنظر اشتیاق و انتظار دیکھنا۔
ـــ الشيءَ: اندازہ لگانا۔
ـــ الرجلُ: لڑائی میں جم کر حملہ کرنا۔
ـــ فى الشيءِ: داخل ہونا۔
انْشَامَ و اشْتَامَ فى الأَمْرِ: شامل ہونا۔
انْشَامَ الرجلُ لفلانٍ: منظور نظر ہونا۔
شَيِمَ ـَ شَيَمًا: بدن پر تل یا مسّے والا ہونا زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو أَشْيَمُ و هي شَيْمَاءُ۔
شَيَّمَ يَدَيْهِ فى رأسِ فلانٍ او ثوبِه: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچنا۔
تَشْيِيمُ الشيءِ غيرَه: ایک شے کا دوسری میں

پھیل جانا۔ جیسے: تَشَیَّمَ الحَرِیْقُ القَصَبَ: بانس یا جھڑوں میں آگ پھیل گئی۔ تَشَیَّمَ الشَّیْبُ الرَّجُلَ: کسی کے بالوں پر سفیدی چھاگئی (بوڑھا ہوگیا)۔

تَشَیَّمَ فُلان آبَاهُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔

الشَّامَةُ: بدن پر نکلا تِل یا مسّا۔ کَاَنَّهُم شَامَةٌ فِی النَّاسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔

شَامَةُ القَمَرِ: چاند کا داغ، چھائیں ج: شَامٌ۔ کہتے ہیں: مَالَهُ شَامَةٌ وَزَهْرَاءُ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

الشَّیْمُ: وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔

الشِّیمَةُ: عادت، طبیعت ج: شِیَمٌ۔

الشَّیَامُ: نرم زمین، مٹی۔

الشِّیَامُ: مٹی (۲) چوہا ج: شِیَمٌ۔

المَشِیمُ: تل والا (جس کے بدن پر تل ہوں)

المَشِیمَةُ: وہ جھلی جس میں بچہ رحم مادر میں لپٹا ہوا ہوتا ہے اور بوقتِ ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے ج: مَشَایِم (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ

• شَانَهُ ـِ شَیْنًا: عیب لگانا، بدزیب کرنا، بھونڈا اور بھدا بنا دینا۔

الشَّائِنُ: عیب دار، بدزیب، بھونڈا، قابلِ مذمت۔

شَیَّنَ: حرف شین لکھنا۔

الشَّیْنُ: عیب، بدزیبی، بھونڈاپن (خلاف الزَّیْن)۔

المَشَایِنُ: معایب ونقائص، قابل شرم باتیں یا کام۔

• الشِّیَةُ: دیکھیے (وشی)۔

شَاهَهُ ـِ شَیْهًا: نظر بد لگانا۔

الشَّیُوهُ: نظر بد لگانے والا۔

• الشَّایُ: چائے (۲) چائے کی پتی۔ شَای خفیف: ہلکی چائے۔ قَوِیٌّ: تیز۔ بَائِتٌ: دیر کی رکھی ہوئی۔

غَلَّایَةُ الشَّای: چائے بنانے کا برتن چھوٹا سماور۔

ابرِیْقُ الشَای: چائے دان۔

∴ ∴ ∴ ∴ ∴

بابُ الصَّاد

•الصَّادُ: (ص) حروفِ ہجائیہ کا چودہواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا علیا سے کچھ اوپر ہے۔ صاد زبان اور ثنایا علیا کو ملا کر دبانے سے ادا ہوتا ہے اور سین نوکِ زبان کو ثنایا علیا کے ساتھ ہلکے سے ملا کر نکلتا ہے (۲) قرآن کریم کی ایک سورت کا نام۔

ص ــــ أ

•صَئِبَ ـَ صَأَبًا: بہت پانی پینا۔

—من الشَّراب: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔

—الرَّأْسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا

أَصْأَبَ الرأسُ: صَئِبَ۔

الصُّؤَابَةُ: لیکھ، جوں کا انڈا، ج: صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ۔ الصِّئْبان: چھوٹے چھوٹے اولے۔

•صَأْصَأَ الجَرْوُ: پِلّے کا آنکھ کھولنے کے قریب ہونا، آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔

—الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔ صَأْصَأَ من فُلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔

تَصَأْصَأَ منه: صَأْصَأَ۔

الصِّئْصَاءُ: خراب کھجوریں۔

الصِّئْصِئَةُ: مرغ (۲) مرغ کی ٹانگ کا خار

•صَئِكَ الشَّيْءُ ـَ صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبو ہونا۔ صَئِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔ صَئِكَتِ الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بودار ہونا۔

—الدَّمُ: خون کا جم جانا۔

—الشَّيْءُ بغيرِه: چپکنا۔ هو صَئِكٌ۔

صَاءَكَهُ: سختی برتنا، مصیبت میں ڈالنا۔

الصَّئِكُ: مضبوط آدمی۔

الصَّأْكَةُ: پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔

•صَؤُلَ البَعِيرُ ـُ صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا، حملہ آور ہونا۔ هو صَؤُولٌ۔

صَأَلَ الفرسُ ـِ صَئِيلًا: ہنہنانا۔

•صَأَمَ الجيشَ ـِ صَأْمًا عليهم: رہنمائی کرنا

صَئِمَ ـَ صَأَمًا: بہت پانی پینا۔

الصَّائِمُ: پیاسا۔

•صَأَى الفَرْخُ و نَحْوُهُ ـَ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا، چوں چوں کرنا، جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہے اس کے بارہ میں کہتے ہیں: تَلْدَغُ العَقْرَبُ و تَصْأَى: بچھو کاٹتا ہے اور خود ہی شور بھی مچاتا ہے۔

تَصَأَّى: بہت شور مچانا، بلاوجہ شور مچانا۔

الصَّأَةُ: بوقتِ ولادت بچے کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔

جَاءَ بما صَأَى و ما صَمَتَ: وہ اپنے ساتھ جانور بھی لایا اور دوسرا سامان بھی۔

أَصْأَى الفَرْخَ: چوزوں کے چوں چوں کرنے کا سبب بننا۔

ص ــــ ب

•صَبَأَ النَّابُ و نَحْوُهُ ـَ صُبُوءًا: دانت نکلنا، پودے کا اگنا۔

—من الشَّيْءِ الى الشَّيْءِ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا (۲) مذہب تبدیل کرنا، صابی ہونا۔

صَبَأَ عليه: کسی پر چڑھائی کرنا، حملہ کرنا هو صَابِئٌ۔

—العَدُوَّ على قومٍ: دشمن کو راستہ بتانا، قوم کے خلاف دشمن کا تعاون کرنا۔

أَصْبَأَ النَّابُ و النَّبَاتُ: دانت یا گھاس اگنا۔

—على القَوْمِ: حملہ کرنا۔

—القَوْمَ: لوگوں پر اندھا دھند حملہ کرنا۔

الصَّابِئُونَ: تبدیلِ مذہب کرنے والے (۲) وہ لوگ جو ستاروں کو پوجتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں۔ ان کا قبلہ نصف النہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔ واحد: صَابِئٌ۔

•صَبَّ الرَّجُلُ فى الوادى ـِ صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا، لڑھکتے ہوئے آنا۔

—المَاءُ: پانی کا بہہ کر آنا

—النَّهْرُ فى البَحْرِ: دریا کا سمندر میں گرنا۔

—المَاءَ و نَحْوَهُ ـُ صَبًّا: اوپر سے پانی ڈالنا، انڈیلنا۔

—الشَّيْءَ فى القَالَبِ: سانچے میں ڈھالنا

—عليه العَذَابَ: سخت عذاب و تکلیف دینا، اوپر سے مصیبت ڈالنا۔

—عليه سَوْطَ العَذَابِ: عذاب کا کوڑا برسانا، زبردست مصیبت میں ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ"۔ هو مَصْبُوبٌ و صَبِيبٌ۔ صَبَّ نِقْمَتَهُ على فُلانٍ: کسی پر غصہ اتارنا۔

—الرَّجُلَ فى القَيْدِ: پیروں میں بیڑی

ڈالنا، مقید کرنا۔
صَبَّ علَيه دِرعَهٗ: زرہ پہنا۔
— فُلانا علَى الأمرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
— الكَلْبَ علَى اللِّصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔
— رأسَهٗ: سر جھکانا، نیچا کرنا۔
صَبَّ إليه ـ صَبابَةً: گرویدہ ہونا، دلی تعلق رکھنا۔ هو صَبٌّ وهی صَبَّةٌ۔
صُبَّ علَيه البلاءُ من صَبَبٍ: اوپر سے اس پر مصیبت ڈالدی گئی۔
أصَبَّ القومُ: نشیب کی طرف آنا۔
انْصَبَّ الماءُ: پانی بہنا، اوپر سے گرنا۔
انْصَبَّ النّاسُ علَى الماءِ: لوگ پانی پر لوٹ پڑے۔ انْصَبَّ البازی علَى الصَّيدِ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا۔
اصْطَبَّ: بہنا، بہہ کر آنا۔
— الماءَ: اپنے لئے پانی ڈالنا۔
— العَيشَ: بقیہ زندگی گزارنا۔
— الصُّبابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔
تَصابَّ الماءَ: اصْطَبَّهٗ۔
— الشَّيءَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔
تَصَبَّبَ الماءُ من فوقٍ: اوپر سے پانی گرنا۔
— الوجهُ عرَقًا: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا، بہت پسینہ بہنا۔
— العَرَقُ منه: پسینہ ٹپکنا۔
— الصُّبابَةَ: باقی ماندہ پانی پینا۔
الصَّبابَةُ: شوق، گرویدگی، عشق و محبت (۲) سوزش عشق۔
الصُّبابَةُ: بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔
الصَّبُّ: عاشق، گرویدہ ج: صَبُّون۔
ماءٌ صَبٌّ: انڈیلا ہوا پانی۔ اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ کہتے ہیں: أخَذَ مائَةً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم۔

الصَّبَبُ: ڈھلان، ڈھال، اتار، نشیب، ج: أصْبابٌ۔
الصُّبَّةُ: بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) جماعت، گروہ۔ صُبَّةٌ من النّاسِ و من الحیوانِ (۴) جزء، حصہ۔ مضت علَيه صُبَّةٌ من اللّيلِ: اس پر رات کا کچھ حصہ گزرا۔ ج: صُبَبٌ۔
الصَّبِيبُ: بہایا ہوا پانی (۲) اولہ (۳) عمدہ شہد (۴) پسینہ (۵) خون (۶) زرد یا سرخ رنگ۔
صَبِيبُ السَّيفِ: تلوار کی دھار۔
المَصَبُّ: پانی گرنے کی جگہ۔
مَصَبُّ النَّهرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے ج: مَصابُّ۔
المِصَبُّ: ڈھالنے کا سانچہ۔
المَصْبُوبُ: گرایا ہوا، بہایا ہوا (۲) برانگیختہ، آمادہ۔
• صَبَحَهٗ ـ صَبْحًا: کسی کے پاس صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔
— القومَ: صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پر لانا۔ کہتے ہیں: صَبَحَهُم خیرًا او شرًّا: صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔
صَبِحَ الشَّعرُ ـ صَبَحًا و صُبْحَةً: بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا
— الحدیدُ: لوہے کا چمکنا۔ هو أصْبَحُ وهی صَبْحاءُ ج: صُبْحٌ۔
صَبُحَ الوجهُ ـ صَباحَةً: چہرہ کا روشن اور پیارا ہونا۔
صَبُحَ الغلامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا، جاذب شکل ہونا۔ هو صَبِيحٌ ج: صِباحٌ۔
أصْبَحَ: صبح کے وقت میں داخل ہونا، کسی کی صبح ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فسُبحانَ اللهِ حِينَ تُمسُونَ وحِينَ تُصبِحُونَ"۔
أصْبَحَ الحقُّ: حق ظاہر ہونا۔
— : بمعنی صارَ۔ ہونا (ایک حال یا صفت سے دوسری حالت و صفت میں منتقل ہونا) جیسے: أصْبَحَ فلانٌ سالمًا: فلاں تندرست ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأصْبَحْتُم بنِعمَتِهٖ إخْوانًا"۔
— المِصباحَ: لیمپ جلانا، لالٹین یا چراغ وغیرہ جلانا۔
صَبَّحَ القومَ: صبح کے وقت آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولقد صَبَّحَهُم بُكْرَةً عذابٌ مُستَقِرٌّ"۔
— فُلانًا: صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَكُمُ اللهُ بِخَيرٍ کہنا۔ اللہ تمہاری صبح بخیر کرے (۲) صبح کے وقت پینے کیلئے دینا۔
اصْطَبَحَ فُلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔
تَصابَحَ: خوبصورت بننے کی کوشش کرنا، خود کو جاذب صورت ظاہر کرنا۔
تَصَبَّحَ: صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔
اسْتَصْبَحَ: چراغ جلانا۔
— بالزَّيتِ و نحوِهٖ: چراغ میں تیل ڈالنا۔
الإصْباحُ: صبح کا اول وقت، صبح کی روشنی، صبح صادق۔ قرآن پاک میں ہے: "فالِقُ الإصْباحِ"۔
الصّابِحُ: واضح و ظاہر (حق صابحٌ) تازہ۔ (طعام صابحٌ مقابل بائت)
الصَّباحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ أتاهُ صَباحَ مَساءَ: وہ اس کے پاس صبح و شام آیا یعنی آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ عِمْ صَباحًا: تمہاری صبح اچھی ہو
الصُّباحُ: قندیل کا شعلہ۔
الصُّباحِيُّ: گہرا سرخ خون۔
الصَّباحَةُ: پیارا پن، خوبصورتی، جاذبیت، چمک

الصَّبَاحِيَّةُ: شبِ زفاف کے بعد کی صبح (۲) نئے سال کا تحفہ (کرسمس بکس)۔
الصُّبْحُ: صبح۔ قرآن پاک میں ہے: "والصُّبحِ اذا تنفّسَ" ج: اَصْبَاحٌ۔
الصَّبْحَانُ: خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا ھی صَبْحَی۔
الصُّبْحَةُ: صبح کے وقت کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ، سیاہ رنگ مائل بسرخی۔
الصَّبُوحُ: صبح کی شراب (۲) صبح کے ناشتہ میں کھائی اور پی جانے والی چیز۔
الصَّبِيحَةُ: صبح۔
المِصْبَاحُ: چراغ، لیمپ ج: مَصَابِيحُ (۲) صبح کی شراب پینے کا بڑا پیالہ۔
مِصْبَاحُ تَعلِيق: قندیل، آویزاں کیا جانے والا لیمپ، لالٹین۔
مِصْبَاحُ الحَائِطِ: دیواری لیمپ۔
مِصْبَاحُ الغَازِ: گیس کی لالٹین یا لالٹین۔
المِصْبَاحُ الكَهرَبِيُّ: بجلی کا لیمپ (۲) بلب
المِصْبَاحُ الأمَامِيُّ فِي القَاطِرَةِ اوالسيَّارة: ریل کے انجن یا موٹر گاڑی کی ہیڈلائٹ
مَصَابِيحُ السَّمَاءِ: ستارے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنيَا بِمَصَابِيحَ"
المِصْبَحُ: المِصْبَاحُ (۲) بڑا پیالہ۔
• صَبَرَ ـِ صَبْرًا: ہمت سے کام لینا اور نہ گھبرانا، برداشت سے کام لینا، صبر کرنا۔
ـــ علی الأمرِ: برداشت کرنا، ہمت نہ ہارنا، ڈٹا رہنا۔
ـــ عنہ: خود کو کسی بات سے روکنا، باز رکھنا۔
ـــ نَفْسَہُ: دل کو تھامنا، طبیعت کو قابو میں رکھنا، ثابت قدم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ

رَبَّهُمْ بِالغَدَاةِ وَالعَشِيِّ"
صَبَرَ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
ـــ فُلانًا: روکنا (۲) پابند کرنا، (الگ نہ ہونا)۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ کھلائے بغیر باندھے رکھنا۔
أَصْبَرَ الطَّعَامُ وَنَحْوُهُ: کڑوا ہونا (۲) مصیبت میں پڑنا۔
ـــ فُلانًا: روکنا (۲) ساتھ رہنا۔
صَابَرَہُ مُصَابَرَةً وَصِبَارًا: صبر میں مقابلہ کرنا، صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا"
صَبَّرَہُ: صبر کی تلقین کرنا، صبر کرانا، برداشت کرانا۔
ـــ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
ـــ الجُثَّةَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کیلئے ایلوا استعمال کرتے تھے)۔
اِصْطَبَرَ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ڈٹے رہنا، قائم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ" "وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلوٰةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيهَا"
تَصَبَّرَ: برداشت سے کام لینا، صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا، صابر بننا۔
اِسْتَصْبَرَ: ڈھیر لگنا، اکٹھا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَصْبَرَ الطَّعَامُ۔
التَّصْبِيرَةُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اسے لُهْنَةٌ یا سُلْفَةٌ بھی کہتے ہیں۔
الصَّابِرُ: جفاکش، باہمت، صبر کنندہ، متحمل، محنتی۔
الصَّابُورَةُ: جہاز یا کشتی میں (توازن برقرار

رکھنے کے لئے) رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔
الصَّبَارَةُ: بوتل یا شیشی کی ڈاٹ۔
الصَّبَارَّةُ: سردی کی شدت، کہا جاتا ہے: أَتَيتُهُ فِي صَبَارَّةِ الشِّتَاءِ۔ حمارّة القيظ اس کی ضد ہے۔
الصُّبَّارُ وَالصَّبَّارُ: املی یا املی کا درخت (۲) ناگ پھنی۔
الصَّبَارَةُ وَالصُّبَارَةُ: چکنے پتھر۔
الصَّبَارَةُ: سنگلاخ زمین۔
الصَّبَّارُ: جفاکش، انتہائی ہمت وصبر والا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ" (۲) ایک کڑوی بوٹی۔
الصَّبْرُ: قوت برداشت، تحمل (۲) جفاکشی (۳) ہمت و دلیری (۴) تکلیف سہنے کا جذبہ یا طاقت (۵) محبوب چیز سے رکے رہنے کی پابندی۔ الصَّبْرُ عَلَى المَكرُوہِ: تکلیف گوارا کرنے کا حوصلہ (۶) قید۔ کہتے ہیں: قَتَلَهُ صَبْرًا: اسے قید کرکے ماردیا (اتنا قید میں بھوکا پیاسا رکھا کہ وہ مرگیا)۔ حَلَفَ صَبْرًا: اس نے قیدی ہونے کی حالت میں حلف اٹھایا ورنہ اسے قتل کردیا جاتا۔
شَهْرُ الصَّبْرِ: ماہ رمضان۔
يَمِينُ الصَّبْرِ: لازمی یا جبری قسم۔
الصُّبْرُ من الشَّيءِ: بالائی حصہ (۲) گوشہ، کنارہ ج: اَصْبَارٌ۔ مَلَأَ الكَأسَ اِلَى اَصْبَارِهَا: گلاس کو کنارے تک بھردیا اَخَذَ الشَّيءَ بِاَصْبَارِہِ: کل کا کل لے لیا۔
الصَّبِرُ: ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اس کا عرق) واحد: صَبِرَةٌ ج: صُبُورٌ۔
الصَّبْرَةُ: سردی کی شدت۔
الصُّبْرَةُ: غلہ کا ڈھیر، انبار۔ اِشْتَرَى الطَّعَامَ صُبْرَةً: اس نے کھانے کی

چیزیں بلا ناپ تول اندازے سے ڈھیری
کی شکل میں لیں ج: صُبَرٌ و صِبَارٌ۔
الصَّبُوْرُ: بڑا صابر، انتہائی جفاکش، محنت کش
(۲) بردبار، متحمل مزاج، اللہ تعالیٰ کا ایک
نام (چونکہ وہ باوجود قدرت کاملہ گنہگاروں
کو سزا دینے میں عجلت نہیں کرتا)۔
الصَّبِیْرُ: گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ ج: صُبُرٌ
(۳) سردار و پیشوائے قوم ج: صُبَرَاءُ۔
الصَّبِیْرُ و الصَّبِیْرَة: چوڑی روٹی۔
المَصْبُوْرُ: قتل کے لئے قید کیا ہوا (۲) ڈھیر
لگایا ہوا۔
•صَبْصَبَ الشَّیْءُ: بکھیرنا۔
تَصَبْصَبَ الشَّیْءُ: بکھرنا (۲) بہت تھوڑا
باقی رہنا۔ جیسے: تَصَبْصَبَ مَا فِی
السِّقَاءِ: مشکیزے میں جو پانی تھا وہ
بہت تھوڑا رہ گیا۔
— اللَّیْلُ: رات کا بہت کم باقی رہنا، اکثر حصہ
گزر جانا۔
— الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔
— فُلَانٌ علی احد: کسی کے سامنے جری
ہونا۔
الصُّبْصُوْبُ: بچی ہوئی تھوڑی چیز (۲) مضبوط
•صَبَعَ بِهِ و صَبَعَ عَلَیْهِ ـَ صَبْعًا: کسی
کی طرف مذاق اڑاتے ہوئے انگلی کا اشارہ
کرنا، کسی کو انگوٹھا دکھانا۔
— فِی الشَّیْءِ: انگلی ڈالنا۔ ما صَبَعَ فِی
الطَّعَامِ: اس نے کچھ نہیں کھایا۔
— فُلَانًا: انگلی پر مارنا (۲) متکبر بنانا۔ من
وَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَعَهُ الشَّیْطَانُ:
بادشاہ جسے حاکم بناتا ہے شیطان اسے
مغرور بناتا ہے۔
— فُلَانًا علی الشَّیْءِ: اشارہ کرکے بتانا
— الإِنَاءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی
وغیرہ نکالنا (تاکہ یکبارگی نہ گرے)۔
الإِصْبَعُ و الأُصْبُعُ: انگلی ج: اصابع (۲) اثر،

نشان۔ علیه من اللهِ اِصْبَعٌ
حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر
و ظہور ہے۔
هو حَسَنُ الإِصْبَعِ فی ماله: وہ
اپنے مال کا اچھا منتظم ہے۔
لَهُ فی هذا الأمرِ اِصْبَعٌ: اس کام
میں اس کا دخل ہے۔
علی ماشِیَتِه اِصْبَعٌ: اس کے
جانور اتنے زیادہ اور موٹے ہیں کہ ان
کی طرف انگلی اٹھائی جاتی ہے۔
اَصَابِعُ العَذَارَی و اَصَابِعُ العَرُوْسِ:
سیاہ لمبے انگور۔
الأُصْبُوْعُ: انگلی ج: اَصَابِیْعُ۔
المُصَبَّعُ: شکار کا گوشت بھوننے کی لوہے کی
انگیٹھی۔
•صَبَغَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـُ صَبْغًا: رنگنا
هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ و الثوب
و نحوه مَصْبُوْغٌ و صَبِیْغٌ۔
— الشَّیْءَ: ڈبونا۔ جیسے: صَبَغَ یَدَهُ
فی المَاءِ۔ و صَبَغَ اللُّقْمَةَ فی الإدام
— الحَدِیْثَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
صَبَغُوْنِی فی عَیْنِكَ: انہوں نے میرے
بارہ میں تمہاری رائے غلط کردی۔
— النَّصْرَانِیُّ وَلَدَهُ: پانی کا بپتسما دینا
(عیسائیوں کی ایک رسم۔ جب بچہ پیدا
ہوتا ہے تو اس کے سر پر مقدس پانی
کے چھینٹے ڈالتے ہیں تب اسے عیسائی مان
لیا جاتا ہے)۔
— یَدَهُ بالعَمَلِ: مشغول ہونا۔
أَصْبَغَتِ النَّخْلَةُ: کھجوروں کا پکنا شروع ہونا
صَبَّغَتِ البُسْرَةُ: گدر کھجور کا پکنے لگنا۔
— الثَّوْبَ: رنگنا، خوب رنگنا۔
اِصْطَبَغَ بِکَذَا: رنگا جانا، رنگ پکڑنا۔
— بِصِبْغَةِ فُلَانٍ: کسی کا رنگ ڈھنگ
اختیار کرنا، رنگ میں رنگا جانا۔

اِصْطَبَغَ بالإدامِ: سالن لگانا۔
تَصَبَّغَ فی دِیْنِهِ و بِدِیْنِهِ: اپنے مذہب
کا پابند ہونا، مذہب پر سختی سے قائم ہونا
الأَصْبَغُ: بڑا سیلاب (۲) سفید دم کا پرندہ
یا بکری (۳) وہ گھوڑا جس کی پیشانی یا
اطراف جسم سفید ہوں۔ هی صَبْغَاءُ۔
الصِّبَاغُ: رنگ جس سے کپڑا وغیرہ رنگا جائے
(۲) پتلا سالن۔
صِبَاغُ الدَّمِ: وہ مادہ جو خون کے رنگین
ہونے کا سبب بنتا ہے (طب) ج:
اَصْبِغَةٌ۔
الصِّبَاغَةُ: رنگائی کا پیشہ، رنگ ریزی۔
الصَّبَّاغُ: رنگ ریز، رنگائی کا کام کرنے والا
(۲) جھوٹا مکار۔
الصِّبْغُ: رنگ (۲) سالن۔ قرآن پاک میں ہے:
"و شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ
سَیْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ و صِبْغٍ
لِلْآکِلِیْنَ" (۳) رنگا ہوا ج: اَصْبَاغٌ۔
الصِّبْغُ بِاَصْبَاغٍ عَقْلِیَّةٍ: عقلی رنگ میں رنگنا
الصِّبْغَةُ: رنگ (جس سے رنگا جائے) رنگنے
کے بعد کی شکل (رنگ) (۲) طرز، شکل
صِبْغَةُ اللهِ: وہ فطرت جس پر خدا نے لوگوں
کو پیدا کیا ہے (۲) اللہ کا مقرر کردہ دین
قرآن پاک میں ہے: "صِبْغَةَ اللهِ وَ
مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً"
ج: صِبَغٌ۔
الصِّبْغَةُ الطَّائِفِیَّةُ: فرقہ وارانہ رنگ۔
المَصْبَغَةُ: رنگائی کا کارخانہ، رنگریزی
کی دوکان ج: مَصَابِغُ۔
الصِّبْغِیُّ: وہ شکل جو مادہ خلیہ کے بیچ میں
اختیار کرتا ہے ج: صِبْغِیَّاتٌ۔
•صَبَنَ عنه الهدیةَ و نحوها ـِ
صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا
— المُقَامِرُ الکَعْبَیْنِ: جواری کا پانسہ کو
ہاتھ میں لے کر پھینکنے کے لئے درست کرنا۔

پانسہ چوسر کی بازی میں ایک شش پہلو ٹکڑا جسے جواری باری باری دونوں ہاتھ میں گھما کر پھینکتے ہیں، وہ ایک قسم کا قرعہ ہے، اور اس کا مقصد دوسرے کو دھوکہ دینا ہوتا ہے۔

انصَبَنَ و اصْطَبَنَ عنه: بکھر جانا، ہوٹ جانا

صَبَّنَ الثَّوبَ وغیرَه: صابن سے دھونا

الصَّابُونُ: صابن۔ واحد: صَابُونة۔ صابن کی ٹکیہ۔

الصَّبَّانُ: صابن ساز، صابن فروش۔

الصَّبَّانَةُ: صابن دانی۔

الصَّابونِيُّ: صابن ساز یا صابن فروش۔

المَصْبَنَةُ: صابن کا کارخانہ ج: مَصَابِن

•صَبَا فُلانٌ ـُ صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا، لڑکپن کی باتیں کرنا

ـــ اليه: مشتاق ہونا، دلچسپی لینا، مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ"۔

ـــ الرِّيحُ: پروا ہوا چلنا (مشرقی سمت سے چلنا)

الصِّبَا: بچپن، کم سنی (۲) شوق۔

الصَّبِيُّ: بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا ہو۔ (اس کے بعد غلام کہلاتا ہے) (۲) تلوار وغیرہ کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھوڑی کے قریب ڈاڑھی کا کنارہ (۵) پاؤں کا پنجہ ج: صِبْيَةٌ و صِبْيَانٌ (۶) مبتدی جسے کسی کام کی تربیت دی جائے۔

صِبْيَانُ المَطَرِ: چھوٹی چھوٹی بوندیں

صِبْيَانُ الجَلِيدِ: جمی ہوئی برف کے چھوٹے چھوٹے دانے۔

صَبِيُّ المكتب: آفس بوائے۔

الصَّبِيَّةُ: بچی ج: صَبَايَا۔

الصِّبْيَانِيُّ: بچکانہ۔ فَعْلَةٌ صِبْيَانِيَّةٌ: بچکانہ حرکت۔

صَبِيَ ـَ صِبًا و صَبَاءً: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔

صَبِيَ اليه: مائل ہونا، دلچسپی لینا۔

أَصْبَتِ المرأةُ: بچوں والی ہونا (نر ہوں یا مادہ) (۲) بہت اولاد والی ہونا۔ فهي مُصْبٍ و مُصْبِيَةٌ۔

ـــ الفَتَاةُ فُلانًا: نوجوان لڑکی کا کسی کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے برعکس۔

صَابَى الشَّيْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: صَابَى بناءَهُ و صَابَى رُمْحَهُ

ـــ سَيْفَهُ: تلوار کو میان میں الٹا رکھنا

ـــ السِّكِّينَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے دستے کو کسی کی طرف کرنا۔ کہتے ہیں: صَابِ السِّكِّينَ: چھری کا دستہ میری طرف کر۔

ـــ الكلامَ: صحیح طریقہ پر بات نہ کرنا، غلط طریقہ سے ادا کرنا۔

صَبَّى رَأْسَهُ: زمین کی طرف جھکانا۔

تَصَابَى: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا، کھیل کود میں لگنا۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔

تَصَبَّى: تَصَابَى۔

اسْتَصْبَاهُ: کسی سے بچوں جیسا برتاؤ کرنا۔

الصَّبَا: مشرق سے آنے والی ہوا، پروا ہوا ج: أَصْبَاءٌ و صَبَوَات۔

الصَّبْوَةُ: بچپن۔

ص ـــ ت

•صَتَّهُ ـُ صَتًّا: زور سے دھکا دینا۔

ـــ بِدَاهِيَةٍ: کسی پر مصیبت ڈالنا۔

ـــ الرَّجُلُ: چلّانا۔

صَاتَّهُ مُصَاتَّةً و صِتَاتًا: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔

تَصَاتَّ القَوْمُ: باہم جھگڑا کرنا۔

الصَّتُّ و الصُّتَّةُ: بھیڑ، مجمع۔

الصِّتُّ والصُّتَّةُ: ضد، ہٹ۔

الصَّتَتُ: درپے۔ هو بِصَتَتِه: وہ اس کے درپے ہے۔

الصَّتِيتُ: شور و غل، بھیڑ، مجمع۔

المُصْتَئِتُ: اپنے کاموں میں مستعد۔

•صَتَعَ فلانًا ـَ صَتْعًا: پچھاڑنا۔

صَتَعَهُ و له: قصد کرنا۔

تَصَتَّعَ: متردد ہونا۔

•صَتَمَ ـِ صَتْمًا: مکمل کرنا۔

ص ـــ ج

•صَجَّ الحَدِيدَ ـُ صَجًّا: لوہے پر لوہا مار کر آواز پیدا کرنا۔

الصُّجُجُ و الصَّجِيجُ: لوہے کی جھنکار۔

ص ـــ ح

•صَحِبَهُ ـَ صَحَابَةً و صُحْبَةً: ساتھ ہونا، ساتھ رہنا، ساتھ لگنا، ہمراہ ہونا

أَصْحَبَ فُلانٌ: دوستوں والا ہونا، دوست بنانا، کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا۔ (۲) خلل دماغی سے خود بولتے رہنا۔

ـــ لَهُ: فرماں بردار ہونا، پیروکار ہونا۔

ـــ فُلانًا: ساتھی بنانا، دوست بنانا۔

ـــ فُلانًا الشيءَ: کسی کو کسی شے کا مالک بنانا۔

ـــ عن كذا: روکنا، منع کرنا۔

ـــ الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔

صَاحَبَهُ مُصَاحَبَةً و صِحَابًا: ہم صحبت ہونا، ساتھ رہنا، صحبت اختیار کرنا۔

اصْطَحَبَ فُلانًا: ساتھی بنانا۔

ـــ القَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز اپنے ساتھ لینا۔

تَصَاحَبَا: باہم دوست اور ساتھی ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔

اسْتَصْحَبَ الشيءَ : اپنے ساتھ رکھنا۔

اسْتَصْحَبَهُ الشيءَ : کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔

—— فُلانًا : ساتھی بنانا، ساتھی بننے کی دعوت دینا، ساتھ رکھنا، ساتھ رہنے کو کہنا۔

الصَّاحِبُ : ساتھی، ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً" (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے: صاحب ابی حنیفہ و اَصْحَابہ ج: صَحْبٌ و اَصْحَابٌ و صِحَابٌ۔ یا صَاحِ: یا صَاحِبِي کا مخفف۔

صاحِبُ البلد : حاکم شہر۔

صاحِبُ العِزّة و صاحِبُ السعادة و صاحِبُ المعالي : عزت مآب، آنریبل تعظیمی لقب جو وزرا اور ان کے ہم منصبوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

صاحب السعادة : سفراء کے لئے ہے۔

صاحب السموّ و صاحبُ السموّ الملكي : شاہزادوں اور والیان حکومت کے لئے تعظیمی لقب۔

صاحِبُ العظمة و صاحب الجلالة : بادشاہ کا تعظیمی لقب۔

صاحب الفَخَامَة : صدر مملکت کا لقب۔

صَاحِبُ الامتياز : لائسنس دار (۲) رعایت یافتہ

صاحِبُ الحِرْفَة : پیشہ ور۔

صاحِبُ الحِصّة : شریک، حصہ دار۔

صاحِبُ رأسِ مالٍ : مالک، سرمایہ دار۔

صاحِبُ الرُّخصة : لائسنس بردار، پرمٹ یافتہ (۲) شرعاً جسے رخصت حاصل ہو۔ جیسے نماز میں قصر۔

صاحِبُ صَنْعَةٍ يَدَوِيَّة : دست کار۔

صاحِبُ عطاءٍ : (فی المزاد) نیلامی کی قیمت دینے والا۔

صاحِبُ العَمَل : مالک کاروبار، کارخانہ دار

صاحِبُ الدَّيْن : قرض خواہ جس کا قرض دوسرے کے ذمہ واجب ہو۔

صاحِبُ المَبْدَأ : بااصول آدمی، مخصوص نظریہ رکھنے والا آدمی۔

صاحِبُ محلّ بيع الصُّحُف : نیوز پیپر ایجنٹ

صاحِبُ مَعَاشٍ : پنشنر، پنشن یافتہ

الصَّاحِبَةُ : مؤنث الصَّاحِب (۲) بیوی قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا"

الصَّحَابِيُّ : وہ شخص جس کی ملاقات بحالت ایمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ اسلام پر ہوا ہو ج: صَحَابَةٌ

الصُّحْبَةُ : ساتھ، دوستی، تعلق۔

اَصْحَابٌ مشرعيون : جائز ورثا

المِصْحَابُ : بڑا مطیع و فرماں بردار۔

المُصْحَبُ : وہ لکڑی جس کی چھال نہ اتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔

المَصْحُوبُ : ساتھ جس کے ساتھ کوئی لگا ہوا ہو۔

المَصْحُوبُ بفلانٍ : کسی کے ہمراہ، کسی سے وابستہ۔

مَصْحُوبًا بكذا : فلاں چیز کے ساتھ منسلک، نتھی ہوکر۔

المُصَاحِبُ : ہمراہی، ساتھی۔

● صَحَّ الشيءُ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا : بیماری یا عیب یا شک یا غلطی سے پاک و بری ہونا، بیمار کا تندرست ہونا، خبر کا صحیح ہونا، نماز کا صحیح ہونا (خلل سے پاک ہونا) گواہی کا صحیح ہونا (فریب سے پاک ہونا) صحیح ہونا، درست ہونا، ٹھیک ہونا، تندرست ہونا۔ هو صَحِيحٌ ج: صِحَاحٌ۔ (اس میں ذوی العقول اور دیگر سب شامل ہیں) اَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هي صَحِيحَة ج: صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔

صَحَّ له على فلانٍ كذا : کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔

أَصَحَّ الرَّجُلُ : صحتمند ہونا، ٹھیک ہونا۔

—— اللهُ فلانًا : ٹھیک کرنا، تندرست کرنا

صَحَّحَهُ : صحیح کرنا، درست کرنا، غلطی دور کرنا (۲) بیماری دور کرنا، تندرستی عطا کرنا (۳) صحیح قرار دینا۔

—— الخَبَرَ : خبر کی تصدیق کرنا۔

تَصَحَّحَ بالدواءِ : علاج کرنا (خود کوئی دوا وغیرہ استعمال کرنا)۔

اسْتَصَحَّ من عِلَّته : شفایاب ہونا، بیماری سے اچھا ہونا۔

—— الشيءَ : ٹھیک پانا۔

الاِصْحَاحُ : کتاب کا ایک حصہ۔

التصحيح : اصلاح، درستگی، ترتیب۔

الصَّحَاحُ : ٹھیک، درست (۲) دشوار راستہ

الصِّحَّةُ : تندرستی، درستی، اصلاح (۲) حقیقت سچائی (۳) جواز (۴) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضا کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا، اس کا مقابل بُطْلَان ہے۔

الصِّحِّيُّ : صحت افزا، صحت سے متعلق۔

الصَّحِيحُ : بیماری اور عیب سے پاک، تندرست، بے عیب، غلطی سے پاک۔

—— من الاقوال : قابل اعتماد قول۔

—— من أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم : وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق وادا میں ضبط مسلّم ہو۔

المَصَحُّ : صحت افزا مقام ۔
المَصَحَّةُ : ذریعہ صحت ۔ کہتے ہیں: الصَّومُ مَصَحَّةٌ ۔ والسفر مصحّة ۔ الأرضُ
المَصَحَّةُ : بیماری اور وبا سے پاک و صاف جگہ (۲) ہسپتال ۔
المُصَحِّحُ : تصحیح کنندہ ، اصلاح کنندہ ۔
مُصَحِّحُ مُسَوَّدات : پروف ریڈر ۔
• صَحَرَ الطعامَ ـَ صَحْرًا : پکانا ۔
ـــ الشَّمْسُ فلانًا : دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا ۔
صَحِرَ ـَ صَحَرًا و صُحْرَةً : سرخی مائل رنگ ہونا ۔ ھو اَصْحَرُ وھی صَحْرَاءُ
صَحَرَ ـَ صُحَارًا : گدھے کا رینکنا ۔
أَصْحَرَ القومُ : جنگل میں نکلنا ، جانا ۔
ـــ المکانُ : جگہ کا کشادہ ہونا ۔
ـــ الأمْرَ و بالأمْرِ : ظاہر کرنا ۔
صَاحَرَ قِرْنَهُ : مقابل کو دھوکہ دینا ۔
اصْحَرَّ : صَحِرَ ۔
الصِّحَارُ : أبْرَزَ لَه الأمرَ صِحَارًا : کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا ۔
الصَّحْرَاءُ : بیابان ، جنگل (کھلا کشادہ میدان جہاں پانی نہ ہو) ج: الصَّحَارِی ۔
الصَّحِيرُ : گدھے کی آواز ۔
الصَّحِيرَةُ : دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
الصُّحْرُ و الصُّحْرَةُ : سرخی مائل خاکی رنگ
صَحْرَةً : علی الاعلان ، کھلم کھلا ۔
المُصَاحِرُ : جنگل میں لڑائی کے دوران مقابل کو دھوکہ دینے والا
المُصْحِرُ : شیر ۔
• صَحْصَحَ الأمْرُ : ظاہر ہونا ۔
الصَّحْصَاحُ و الصَّحْصَحُ : ہموار میدان ج: صَحَاصِحُ ۔ الـــتُّرَّهَات
الصَّحَاصِحُ : خرافات ۔
الصُّحْصُحُ والصُّحْصُوحُ : باریک بیں ۔
المُصَحْصِحُ : سچی محبت رکھنے والا ۔

• أَصْحَفَ الکتابَ : لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا ۔
صَحَّفَ الکلمةَ : حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا ، اس کی وضع سے ہٹانا ۔
تَصَحَّفَتِ الکلمةُ او الصَّحِيفَةُ : لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا ، اصل سے ہٹنا ۔
الصِّحَافَةُ : اخبار نویسی ، جرنلزم ۔
الصَّحَافِيُّ : اخبار نویس ، جرنلسٹ ۔
الصَّحَّافُ : پلیٹیں (رکابی) بنانے یا بیچنے والا (پلیٹ کھانا کھانے کا پھیلا ہوا برتن) (۲) اخبار فروش ، نیوز مین ۔
الصَّحْفَةُ : پلیٹ ، رکابی ج: صِحَاف ۔
صِحَاف : پانی کے چھوٹے چھوٹے چشمے ۔
الصَّحَفِيُّ : اخبار نویس ، جرنلسٹ (۲) استاذ کے بغیر صحیفہ سے علم حاصل کرنے والا کتابی عالم ۔
الصَّحِيفَةُ : اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ وغیرہ یا کاغذ وغیرہ پر لکھا ہوا مضمون قرآن پاک میں ہے: "إنَّ هذا لَفِي الصُّحُفِ الأُولی صُحُفِ إبراهيمَ ومُوسَی" ج: صُحُفٌ و صَحَائِف ۔
صَحِيفَةُ الوجه : چہرے کی سطح ، اوپری کھال ج: صَحِيفٌ ۔
الصَّحِيفة اليوميَّة : روزنامہ ۔
المُصْحَفُ : لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ ، اغلب استعمال بمعنی قرآن پاک ہے ج: مَصَاحِف ۔
المُصْحَفُ الشریف : قرآن کریم ۔
المُصَحِّف : پڑھنے یا لکھنے میں ایسی غلطی کرنے والا جس سے لفظ اپنی اصل سے ہٹ جائے ، بگاڑ کر پڑھنے والا ۔
المُصَحَّفُ : تبدیل شدہ ، اصل وضع سے ہٹا ہوا ۔

• صَحِلَ فلانٌ ـَ صَحَلًا : بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا ۔ صَحِلَ صَوتُهُ : اس کی آواز بیٹھ گئی ۔ ھو صَحِلٌ و ھی صَحِلَةٌ ۔ و ھو اَصْحَلُ ۔ و ھی صَحْلَاءُ ج: صُحْلٌ ۔
• صحم : اصْحَامَّ الرجلُ : سیدھا کھڑا ہونا ۔
اصْحَامَّ اصْحِيمَامًا : پودے کا ہرا ہونا ، سبزی کا زردی مائل ہونا (۲) کھیتی کا سرخی سے متاثر ہونا ، خشک ہو جانا ۔
اَصْحَمُ : زرد و ہرا ۔ ھی صَحْمَاءُ ۔
• صَحَنَهُ ـَ صَحْنًا : مارنا ۔ صَحَنَه برجله : لات مارنا ۔
الصَّحْنُ : طباق ، بڑی گہری رکابی ، بڑا پیالہ ج: اَصْحُنٌ و صِحَانٌ و صُحُونٌ (۲) گھر کا اندرونی کھلا حصہ (۳) گھر کا صحن ، کھلی اور کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہوں ج: صُحُون ۔
صَحْنُ الأُذُن : کان کا اندرونی حصہ ج: اَصْحَان ۔
الصَّحْنَانِ : جھانجھ ۔ دو پلیٹیں ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں ۔
الصَّحْنَاءُ : چھوٹی مچھلی کا سالن ۔
الصِّحْنَاةُ : الصِّحْنَاء ۔
الصَّحُونُ : بہت لاتیں مارنے والا گھوڑا ۔
المِصْحَنَةُ : پیالہ (بادیہ نما) ۔
• صَحَا النائمُ ـُ صَحْوًا : جاگنا ۔
ـــ السَّکْرَانُ : نشہ والے کا ہوش میں آنا ۔
ـــ القلبُ : دل بیدار ہونا ، عقل آجانا (عشق و غفلت کا زائل ہونا) ۔
ـــ السماءُ : آسمان کھلنا (بادل نہ رہنا) ۔
ـــ الیومُ : دن کا کھلا ہوا ہونا (سورج نکلا ہوا ہونا اور سردی کم ہونا) ۔
أَصْحَی : صَحَا (۲) دھوپ والے دن میں ہونا بے بادل کے دن میں ہونا ۔

أَصْحَى فُلَانًا: جگانا، ہوش میں لانا (بیہوشی دور کرنا، نشہ اتارنا)۔
الصَّاحِي: کھلا ہوا، صاف، بیدار۔
الصَّحْوُ: صاف (بے بادل) يَوْمٌ صَحْوٌ و سَمَاءٌ صَحْوٌ۔
الصَّحْوَةُ: بیداری، ہوش۔
الصَّحْوَةُ الفكريَّة: فکری بیداری
المِصْحَاةُ: پینے کا چاندی کا برتن ج: مَصَاحٍ
المَصْحَاةُ: ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ وغفلت دور کرنے والی چیز۔

ص ــــــــ خ

•صَخِبَ الجَمْعُ ـ صَخَبًا: مجمع میں شوروغل ہونا، ہنگامہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: چیخنا، شور مچانا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر میں تلاطم ہونا، موجیں مارنا۔ هو صاخِبٌ و صَخِبٌ و صَخَّابٌ و هی صاخِبة۔ وهو وهی صَخُوبٌ۔
صَاخَبَهُ: شوروشغب میں مقابلہ کرنا۔
اصْطَخَبَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے خلاف ہنگامہ کرنا، مار پٹائی کرنا۔
ـــ المَوْجُ: موج کی آواز آنا۔
تَصَاخَبَ: اصْطَخَبَ۔
الصَّخَبُ: شوروغل، ہنگامہ۔
الصَّاخِبُ: ہنگامہ خیز، ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔ الجَمْعُ الصَّاخِبُ و البَحْرُ الصَّاخِبُ۔
•صَخَّ الحَجَرَ ـ صَخًّا و صَخِيخًا: پتھر کی آواز نکلنا۔
ـــ فُلَانًا ـ صَخًّا: کان پر مار کر بہرا کر دینا
صَخَّ سَمْعَهُ و صَخَّ الصَّوْتُ أُذُنَهُ: بہرا کر دینا۔
ـــ الصُّلْبَ على الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔

أَصَخَّ سَمْعَهُ: کان بہرا کر دینا۔
ـــ أُذُنَهُ للحديث: بات سننے کیلئے کان لگانا۔
الصَّاخَّةُ: کانوں کو بہرا کر دینے والی خوفناک آواز (۲) روز قیامت پیدا ہونے والی خوفناک آواز، چیخ، صور قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: "فإذا جاءت الصَّاخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ المَرْءُ مِنْ أَخِيهِ"
الصَّخَّةُ: پتھر کے ٹکرانے کی آواز۔
الصَّخِيخُ: الصَّخَّةُ۔
•صَخَدَ اليَوْمُ ـ صَخَدَانًا: سخت گرمی والا ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ الشَّيْءَ و الإِنْسَانَ صَخْدًا: دھوپ کا جلا ڈالنا، دھوپ لگنا۔ صَخَدَهُ الحَرُّ: اسے گرمی نے جلا ڈالا۔
صَخِدَ اليَوْمُ ـ صَخَدًا: دن کا سخت گرمی والا ہونا۔ فاليوم صاخِدٌ
أَصْخَدَ فُلَانٌ: سخت گرمی لگنا۔
اصْطَخَدَ الحِرْبَاءُ: گرگٹ کا دھوپ کھانا۔
الصَّاخِدَةُ: دوپہر، دوپہر کی گرمی۔
الصَّيْخُودُ: صَخْرٌ صَيْخُودٌ: سخت ترین چٹان (جس پر کدال اثر انداز نہ ہو)
صياخيدُ الحَرِّ: گرمی کی شدت
المَصْخَدَةُ: دوپہر۔ دوپہر کی گرمی۔ ج: مَصَاخِدُ۔
•صَخِرَ المَكانُ ـ صَخَرًا: کسی جگہ کا بہت چٹانوں والی ہونا، پتھریلی ہونا۔ هو صَخِرٌ وهی صَخِرَة۔
أَصْخَرَ المَكانُ: صَخِرَ۔
الصَّاخِرُ: لوہے کے لوہے پر لگنے کی آواز۔
الصَّاخِرَةُ: پانی پینے کا مٹی کا برتن۔
الصَّخِرُ: پتھریلا۔ أَرْضٌ صَخِرَة: پتھریلی زمین

الصَّخْرَةُ: پتھر کی چٹان ج: صَخْرٌ و صُخُورٌ
عِلْمُ الصَّخُورِ: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔
الصَّخْرِيُّ: چٹانوں سے متعلق (۲) پتھریلا، چٹانوں والا۔
صَخْرُ الوجْه: بے حیا۔
فلانٌ صَخْرَة الوادی: فلاں بہت مستقل مزاج ہے۔
•صَخَفَ الأَرْضَ ـ صَخْفًا: زمین کھودنا
المِصْخَفَة: کدال، پھاوڑا ج: مَصَاخِف
•صَخَمَتْهُ الشَّمْسُ ـ صَخْمًا: دھوپ کا کسی کو جھلس دینا۔
اصْطَخَمَ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
•صَخِيَ الثَّوْبُ ـ صَخًا: میلا ہونا۔ هو صَخٍ۔
الصَّخَاةُ: میل کچیل (۲) ایک قسم کی سبزی۔

ص ــــــــ د

•صَدِئَ الحَدِيدُ ونَحْوُهُ ـ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ من الحَدِيد: ہاتھ پر لوہے کا زنگ لگنا۔
ـــ فُلَانٌ: سست اور ڈھیلا ہونا، گمنام ہونا (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو صَدِئٌ۔
ـــ القَلْبُ: دل سیاہ ہونا، مردہ ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا، زنگ جیسا ہو جانا۔ هو أَصْدَأُ وهی صَدْآء ج: صُدْءٌ۔
أَصْدَأَ الحَدِيدَ ونَحْوَهُ: زنگ آلود کرنا، زنگ لگانا۔
الصَّدَأُ: زنگ (۲) پھپھوندی۔
الصَّدْآى: الكتيبة الصَّدْآى: زنگ کے رنگ کی زرہیں پہنے ہوئے فوجی گھوڑ سوار۔
•صَدَحَ الطَّائِرُ ـ صَدْحًا وصُدَاحًا:

پرندہ کا چہچہانا، گانا گانا۔ صَدَحَت المُغَنّیۃُ: مغنیہ نے پُرکیف نغمہ سرائی کی، (۲) مست بنا دیا۔

صَدَحَ المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔

هو صَادِحٌ و هي صَادِحَة وهو وهي صَدُوحٌ و مِصْدَحٌ۔

الصَّدَحُ: پتھریلا ٹیلہ ج: صِدْحَانٌ (۲) علم (۳) خالی مکان۔

الصُّدْحَةُ: تعویذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا منکا یا مہرہ۔

الصَّيْدَاحُ: خوش گو نغمہ سرا۔

الصَّيْدَحُ: الصَّيْدَاحُ۔

• صَدَّ عنه ـُ صَدًّا و صُدُودًا: منہ پھیرنا (۲) رکنا، باز رہنا، ہٹنا۔

ــــ منه ـِ صَدًّا: چلانا، شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا ضُرِبَ ابنُ مَرْيَمَ مَثَلاً اذا قومُكَ منه يَصِدُّونَ"۔

ــــ فُلانًا عن كذا ـُ صَدًّا: روکنا، باز رکھنا، ہٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ"۔ هو صَادٌّ ج: صُدَّادٌ۔ هي صَادَّةٌ ج: صَوَادُّ۔

أَصَدَّ الجُرحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

ــــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔

صَدَّدَ الجُرْحُ: پیپ پڑنا۔

الصَّدُّ: فراق، جدائی (۲) کنارہ، پہلو (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔

الصَّدَدُ: گوشہ کنارہ (۲) قصد و ارادہ (۳) مقابل جیسے: هٰذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هٰذِهِ و بِصَدَدِهَا۔ کہاوت ہے: لا حَدَدَ لي دُونَهُ ولا صَدَدَ میرے لئے کوئی مانع نہیں۔

هو بِصَدَدِ كذا: وہ اس کے در پے ہے، اس کی راہ پر ہے۔

بِصَدَدِ كذا: بسلسلہ، دربارہ۔

بِهٰذا الصَّدَدِ: اس سلسلہ میں، اس بارہ میں۔

الصَّدِيدُ: کچ لہو، خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ارشاد باری ہے: "وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ"۔

صَدِيدُ الفِضَّةِ: پگھلی ہوئی چاندی۔

الصِّدَادُ: پردہ ج: أَصِدَّةٌ۔

الصَّدُودُ: روکنے والا، مانع (۲) چھوٹی کرتی۔

الصُّدَّادُ: سانپ، چھپکلی (۲) پانی کی طرف جانے والا راستہ۔

• صَدَرَ الأمرُ ـُ صَدْرًا و صُدُورًا: معاملہ وقوع پذیر ہونا (۲) حکم جاری ہونا، صادر ہونا۔

ــــ الشيءُ عن غَيْرِهِ: پیدا ہونا، ظہور پذیر ہونا، نکلنا۔ فُلانٌ يَصْدُرُ عن كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔

ــــ عن المكانِ او الوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا: کسی جگہ یا حوض سے واپس ہونا، لوٹنا۔

ــــ الى المكانِ: پہنچنا۔

ــــ فُلانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

ــــ صَدْرَهُ: سینہ پر مارنا۔

صَدَرَت الصَّحِيفَةُ و نَحْوُها عن مكانِ كذا: کسی جگہ سے اخبار یا رسالہ نکلنا۔

صُدِرَ صَدْرًا: سینہ میں درد ہونا۔ هو مَصْدُورٌ۔

أَصْدَرَ الأمرَ: حکم جاری کرنا، صادر کرنا

ــــ الحكمَ: فیصلہ صادر کرنا۔

ــــ الجريدةَ: اخبار نکالنا۔

ــــ الكتابَ: کتاب شائع کرنا۔

أَصْدَرَ قانونًا: قانون و ضابطہ جاری کرنا۔

ــــ التأشيرةَ: ویزا جاری کرنا۔

ــــ الشيءَ الى: روانہ کرنا۔

ــــ فُلانًا عن الشيءِ: روکنا۔

ــــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کو شکم سیر کرنا۔ أَطْعَمَهُمْ حَتّٰى أَصْدَرَهُمْ: ان کو خوب کھلا کر سیر کر دیا۔

ــــ الرِّعَاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا۔ ارشاد باری ہے: "قَالَتَا لا نَسْقِي حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ"۔ فُلانٌ يُورِدُ ولا يُصْدِرُ: کام شروع کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا۔

صَادَرَهُ علی كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔

ــــ الدَّوْلَةُ الأموالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزاءً قبضہ میں کر لینا، چھاپہ مارنا، ضبط کرنا۔

صَدَّرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔

ــــ فُلانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا، پیش کرنا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا، صدر نشین بنانا۔

ــــ الكِتَابَ: کتاب کا مقدمہ (پیش لفظ) لکھنا۔

ــــ البِضَاعَةَ: مال باہر بھیجنا (اکسپورٹ کرنا)۔

تَصَدَّرَ الفَرَسُ: صَدَّرَ۔

ــــ فُلانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا، صدر نشین ہونا (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔

ــــ قائمةَ شيءٍ: سر فہرست ہونا۔

اِسْتَصْدَرَ الأمرَ: حکم جاری کرانا (۲) کسی معاملہ کو زیر عمل کرانا۔

الأَصْدَرُ: بڑے سینہ والا۔ الأَصْدَرَانِ:

کنپٹیوں کی دور گئیں۔
الإِصْدَارُ: اشاعت، شائع شدہ کتاب وغیرہ ج: اصدارات۔ مطبوعات۔
التَّصْدِيرُ: باہر مال کی روانگی، اکسپورٹنگ (۲) کتاب کا پیش لفظ (۳) اخبار وغیرہ کا اداریہ۔
الصَّادِرُ: واپس ہونے والا (ضد وارد) یا پانی پی کر لوٹنے والا (۲) جاری شدہ، نافذ (۳) باہر جانے والا مال ج: صادرات کہتے ہیں: مَالَهُ وَارِدٌ وَ لَا صَادِرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
طَرِيقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت چالو راستہ، آمد و رفت والا راستہ۔
الصَّادِرَاتُ: باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان (اکسپورٹ کیا جانے والا سامان) برآمدات (ضد واردات و الإِسْتِيرَادَات)
الصِّدَارُ: صدری، واسکٹ (۲) اونٹ کے سینہ کا نشان۔
الصَّدَارَةُ: صدارت، سرداری، اعلیٰ مقام اولین حیثیت۔ فُلَانٌ لَهُ الصَّدَارَةُ فِي الْقَوْمِ: فلاں کو اپنی قوم میں اولین رتبہ حاصل ہے (۲) نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا ابتدارِ کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔ جیسے: اسمارِ استفہام کہ وہ شروع کلام کیلئے خاص ہیں (۳) وزارتِ عظمیٰ (سابق استعمال)۔
الصَّدْرُ: ہر چیز کا سامنے والا حصہ، پہلا اور ابتدائی حصہ۔ جیسے: صَدْرُ الْكِتَابِ وَ صَدْرُ النَّهَارِ وَ صَدْرُ الأَمْرِ (۲) کسی شے کا کچھ حصہ، ٹکڑا (۳) قوم کا سردار (۴) انسان کا سینہ (گردن کے نیچے سے جوف تک) (۵) دل۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللهُ" ج: صُدُورٌ (۶) مجلس کی نمایاں جگہ۔
الصَّدْرُ الأَعْظَمُ: وزیر اعظم (سابق استعمال)۔
الصَّدْرُ الأَوَّلُ: ابتدائی دور۔
ذَاتُ الصَّدْرِ: سینہ کی بیماری، درد (۲) راز۔
ذَاتُ الصُّدُورِ: دل کی چھپی باتیں رازہائے دروں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"
رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف (۲) فراخ دلی۔
بِصَدْرٍ رَحْبٍ: کشادہ دلی سے، فراخ دلی سے۔
مُنْقَبِضُ الصَّدْرِ: تنگ دل۔
بَنَاتُ الصَّدْرِ: ہموم و افکار۔
الصَّدَرُ: پانی سے واپسی (۲) واپسی۔
يَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس روز حجاج مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)
الصُّدْرَةُ: سینہ (۲) صدری، واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ ج: صُدَرٌ۔
الصُّدْرِيَّةُ و صُدَيْرِيَّةُ الثَّدْيَيْنِ: عورتوں کا سینہ بند۔
الصُّدَيْرَةُ: وادی کا بالائی حصہ، سامنے کا حصہ ج: صَدَائِرُ۔
الصُّدَيْرِيُّ: صدری۔
الصُّدُورُ: اجرار، نفاذ (۲) روانگی۔
المَصْدَرُ: سرچشمہ، اصل، جڑ، کسی شے کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) ذریعہ۔ علمار لغت کے نزدیک وہ شکل اسم جو حدث پر دلالت کرے (کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے) اور اس سے دیگر افعال و اسما بنائے جائیں)۔
المَصَادِرُ: ذرائع (۲) مآخذ (۳) حلقے۔
مَصَادِرُ الإِبْلَاغِ: ذرائع ابلاغ۔
مَصَادِرُ الإِيرَادِ: ذرائع آمدنی۔
المَصَادِرُ الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی ذرائع۔
مَصَادِرُ المُخَابَرَاتِ: ذرائع سراغ رسانی
المَصَادِرُ العَلِيمَةُ: باخبر حلقے۔
المَصَادِرُ وَثِيقَةُ الصِّلَةِ بِفُلَانٍ: کسی سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقے۔
المَصَادِرُ المَوْثُوقُ بِهَا: باوثوق ذرائع
المُصَادَرَةُ: ضبطی مال و جائداد، چھاپہ، پکڑ
المُصَدِّرُ: (التَّاجِرُ المُصَدِّرُ) اکسپورٹر باہر مال بھیجنے والا تاجر۔
المُصَادِرُ: ضبط کنندہ۔
المُصَدَّرُ: رَجُلٌ مُصَدَّرٌ: سخت و مضبوط سینہ والا (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) شیر (۴) بھیڑیا۔
المَصْدُورُ: سل کا مریض۔
•صَدْصَدَ المُنْخُلَ وَنَحْوَهُ: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔
•صَدَعَ النَّبَاتُ الأَرْضَ ـَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔
ـــ الزُّجَاجَ وَ نَحْوَهُ: توڑنا۔
ـــ المُسَافِرُ الفَلَاةَ: بیابان کو طے کرنا، پار کرنا۔
ـــ القَوْمَ: منتشر کرنا۔
ـــ الأَمْرَ و بِهِ: اظہار کرنا، اعلان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ"
ـــ بِالحَقِّ: اقرار و اعلان حق کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، دراڑ پیدا کرنا۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: روکنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: کام کو کر گذرنا۔
ـــ اللَّيْلَ: رات میں چلنا۔
صُدِعَ: درد سر میں مبتلا ہونا۔ هو مَصْدُوعٌ

صَدَّغَهُ تَصْدِيغًا و تَصْدَاغًا : سخت دردِ سر میں مبتلا کرنا، دردِ سری بننا، تکلیف و پریشانی کا سبب بننا۔
صُدِغَ : صُدِعَ ۔ قرآن پاک میں ہے : "لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ"۔
تَصَدَّعَ : پھٹنا (لیکن الگ نہ ہونا)، جگہ جگہ سے پھٹنا، شگاف پڑنا، دراڑ پڑنا۔
تَصَدَّعَت الأَرْضُ بِالنَّبَاتِ :
تَصَدَّعَت الأَرْضُ بِفُلَانٍ : فلاں کو زمین نگل گئی۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں میں اختلاف و انتشار پیدا ہونا۔
انْصَدَعَ : مطاوع صَدَعَ : پھٹ جانا
ـــ الصُّبْحُ : صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
الصَّادِعُ : لمبائی میں پھیلا ہوا پہاڑ۔ صُبْحٌ صَادِعٌ : روشن صبح (۲) قاضی، قوم کے معاملات کا فیصلہ کرنے والا۔
التَّصَدُّعُ : چٹانوں کی زور و قوت کے ساتھ شکستگی۔
الصُّدَاعُ : دردِ سر۔
الصَّدْعُ : ٹھوس چیز میں دراڑ، شگاف، قرآن پاک میں ہے : "وَالأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ" (۲) دراڑ، پھٹن ج : صُدُوعٌ ۔
الصَّدْعُ : چھریرے بدن کا آدمی۔
الصَّدْعَةُ : پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) مویشی کا ریوڑ ج : صِدَعٌ ۔
الصَّدَعَاتُ : اختلاف۔
الصَّدِيعُ : المَصْدُوعُ (۲) پھٹی (اور جڑی ہوئی) چیز کا آدھا۔
المَصْدَعُ : سخت زمین (۲) نرم راستہ ج : مَصَادِعُ ۔
المِصْدَعُ : خَطِيبٌ مِصْدَعٌ : بلیغ مقرر۔
المَصْدُوعُ : دردِ سر کا مریض (۲) پھٹا ہوا۔
• صَدَغَ الی الشیءِ ـُ صُدُوغًا : مائل ہونا۔
صَدَغَ عن طَرِيقه : راستہ سے ہٹنا۔
ـــ فُلَانًا ـَ صَدْغًا : کنپٹی پر مارنا۔
ـــ البَعِيرَ و نَحْوَهُ : کنپٹی پر داغ لگانا
ـــ فُلَانًا : سیدھا کرنا (کسی کی ٹیڑھ دور کرنا)۔
ـــ فُلَانًا عن الأَمْرِ : کسی بات سے ہٹانا۔
صَدُغَ ـُ صَدَاغَةً : کمزور ہونا۔
هو صَدِيغٌ و هي صَدِيغَةٌ۔
صَادَغَهُ : کسی کے ساتھ کنپٹی سے کنپٹی ملاکر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔
تَصَدَّغَ : کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔
الأَصْدَغَانِ : کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔
الصِّدَاغُ : کنپٹی پر لمبا نشان۔
الصُّدْغُ : کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال ج : أَصْدَاغٌ و أَصْدُغٌ ۔
الصَّدَغُ : ٹیڑھا پن (۲) کجی۔
الصَّدِيغُ : کمزور و ناتواں۔
المِصْدَغَةُ : تکیہ ج : مَصَادِغُ ۔
• صَدَفَ عنه ـِ صَدْفًا و صُدُوفًا : ہٹنا، باز رہنا، اعراض کرنا، پھر جانا
ـــ فُلَانًا عن الشیءِ صَدْفًا : روکنا، باز رکھنا، ہٹانا، پھیرنا۔
صَدِفَ ـَ صَدَفًا : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے آنے والا ہونا۔ هو أَصْدَفُ و هي صَدْفَاءُ ج : صُدْفٌ ۔
أَصْدَفَهُ عن الشیءِ : ہٹانا، باز رکھنا
صَادَفَهُ : سامنے آجانا (۲) اتفاقاً یا اچانک ملنا۔
تَصَادَفَا : ایک دوسرے کے اچانک یا اتفاقاً سامنے آجانا۔
تَصَدَّفَ لَهُ : رکاوٹ بننا، آڑے آنا۔
ـــ عنه : پھیرنا، اعراض کرنا۔
الأَصْدَافُ : سمندر کی موجیں۔
الصُّدَافُ الشِّدْقِيُّ : ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے۔
الصَّدَفُ : چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند چیز جیسے دیوار پہاڑ وغیرہ (۲) گوشہ (۳) کنارہ۔ صَدَفَا الجَبَلِ : پہاڑ کے دو متقابل کنارے قرآن پاک میں ہے : "حَتّٰى إِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا"۔ (۴) سیپی (موتی کا خول) واحد : صَدَفَةٌ ج : أَصْدَافٌ ۔
صَدَفَةُ الأُذُنِ : کان کا جوف۔
الأَصْدَافُ الصَّخْرِيَّةُ : چٹانی خول
الصُّدْفَةُ : اتفاق
صُدْفَةً و بالصُّدْفَة : اتفاقاً۔ اچانک۔ بہت کم۔ کبھی۔
الصَّدَفَتَانِ : دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ۔ یہ ہڈی میں دو گڑھے ہیں ان میں رانوں کے سرے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔
الصَّدُوفُ : کسی کے سامنے چہرہ کر کے پھر ہٹانے والی عورت (۲) گندہ دہن جس کے منہ سے بدبو آتی ہو۔
المُصَادَفَةُ : اتفاق، چانس (۲) اتفاقی بات (۳) ٹکراؤ، ایکسیڈنٹ۔
مُصَادَفَةً و بالمُصَادَفَةِ : اتفاقاً، بائی چانس
المُصَادَفَاتُ : اتفاقات (۲) ہنگامے۔
المَصْدُوفُ : ممنوع۔
• صَدَقَ فُلَانٌ فی الحدیث ـُ صِدْقًا : سچ بولنا (واقع کے مطابق بات کہنا)۔
ـــ فی القِتَالِ و نحوه : بے جگری سے لڑنا، دل و جان سے لگنا۔
ـــ فُلَانًا : و صَدَقَهُ الحَدِيثَ : کسی سے سچی بات کہنا، سچی بات بتانا۔
ـــ فُلَانًا النَّصِيحَةَ و الإِخَاءَ : کسی سے سچی ہمدردی رکھنا، سچا تعلق رکھنا۔

صَدَقَ فُلَانًا الوَعْدَ : وعدہ پورا کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ
اللّٰهُ وَعْدَهٗ" ھو صَادِقٌ و
صَدُوقٌ (برائے مبالغہ) ج: صُدُقٌ
— قولہ: اپنی بات میں سچا ثابت ہونا۔
يَصْدُقُ عليه كذا: صادق آنا، پورا
اترنا، منطبق ہونا۔
أَصْدَقَ فُلَانًا: سچا سمجھنا۔
— المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر
دینا۔
صَادَقَهٗ مُصَادَقَةً وصِدَاقًا: دوستی کرنا
— فلانًا النَّصِيحَةَ والمَوَدَّةَ: سچی
ہمدردی اور سچی محبت رکھنا۔
— المجلسُ وغيرُه على كذا: منظوری
دینا، مہر تصدیق ثبت کرنا۔
صَدَّقَهٗ وصَدَّقَ به تصديقًا و
تَصْدَاقًا: سچا ماننا، سچا ٹھیرانا،
تصدیق کرنا (۲) سچا کر دکھانا، بروئے کار
لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ
صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ"
— على الأمرِ: تصدیق کرنا (۲) منظور کرنا
توثیق کرنا، پاس کرنا۔
تَصَادَقَا: باہم دوستی کرنا، باہم تعلق رکھنا
(۲) باہم سچ بولنا۔
— على الأمرِ: کسی بات پر متفق ہونا، منظور
کرنا۔
تَصَدَّقَ عليه بكذا: کسی کو کوئی چیز خیرات
کرنا، صدقہ میں دینا۔
التَّصْدِيقُ: معاہدہ وغیرہ کی توثیق، سربراہ
حکومت کی آخری منظوری (۲) مناطقہ اور
متکلمین کے نزدیک قضیہ کی دو طرفوں کے
درمیان نسبت یا حکم کا ادراک۔
الصَّادِقُ: سچا، مخلص، وفادار، دیانتدار
تَمْرٌ صَادِقٌ: بہت شیریں کھجور۔
حَمْلَةٌ صَادِقَةٌ: بھرپور وار۔

صَادِقُ الحُكْمِ: مخلصانہ فیصلہ کرنے
والا، منصف مزاج۔ فَجْرٌ صَادِقٌ:
افق میں پھیلی ہوئی سفیدی (روشنی)
مقابل الفَجْرُ الكاذِبُ (جو لمبی لکیر
کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے)۔ فَعَلَه
غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح
ہونے کے بعد اس کو کیا۔
الصِّدَاقُ: بیوی کا مہر ج: أَصْدِقَةٌ و
صُدُقٌ۔
الصَّدَاقَةُ: دوستی، تعلق، میل جول۔
الصَّدَاقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی دوستی۔
الصِّدِّيقُ: انتہائی سچا (۲) ہمیشہ تصدیق
کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے
تصدیق کرنے والا (قول و فعل کا پکا)
قرآن پاک میں ہے: "وَاذْكُرْ فِي
الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا" (۳) خلیفہ اول
حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا لقب چونکہ
آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہر بات کی ہمیشہ تصدیق کرتے تھے۔
الصَّدْقُ: ہر کامل شے (۲) ٹھوس اور
سیدھا (رُمْحٌ صَدْقٌ)
رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقَاءِ: قابلِ
بھروسہ ملاقاتی۔
الصِّدْقُ: واقعیت، حقیقت، اخلاص
وامانت، سچائی، متکلم کے اعتقاد
کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت
(۲) صلابت و مضبوطی۔ رَجُلٌ صِدْقٍ
و امْرَأَةُ صِدْقٍ (۳) سیدھی
سچی بات، صاف ستھرا معاملہ۔
قرآن پاک میں ہے: "وَقُلْ رَّبِّ
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ
اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ"
الصَّدُقَةُ: مہر ج: صَدُقَاتٌ۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ
نِحْلَةً"
الصَّدَقَةُ: خیرات بنیت ثواب و تقرب
الی اللہ دی جانے والی چیز۔
الصَّدِيقُ: دوست، سچا تعلق رکھنے والا
ہمنوا ج: أَصْدِقَاءُ و صُدَقَاءُ۔
لفظ صدیق واحد و جمع اور مؤنث کیلئے
بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ھو
صَدِيقٌ وھُم صَدِيقٌ وھي
صَدِيقٌ وھنّ صَدِيقٌ۔ قرآن پاک
میں ہے: "او بيوتِ خٰلٰتِكُمْ
او ما ملكتم مفاتحه او
صديقكم" صَدِيقَةٌ: دوست
عورت، ساتھن، رفیقہ۔
الماصدق: مناطقہ کے یہاں اُن افراد کو
کہتے ہیں جن پر کلی کے معنی صادق آئیں
المُصَادَقَةُ: دوستی (۲) منظوری، توثیق۔
المِصْدَاقُ: مِصْدَاقُ الأمرِ: معاملہ کے سچ ہونے
کی دلیل (۲) انطباق کی شکل ج: مَصَادِيقُ
المُصَدِّقُ: تصدیق کنندہ۔
المُصَدَّقُ: تصدیق شدہ، منظور شدہ۔
المُصَدَّقُ عليه: تصدیق شدہ، منظور شدہ
المُصَدَّقُ عليه من جِهَةٍ رَسْمِيَّةٍ:
سرکاری طور پر تصدیق شدہ۔
• صَدَمَ الشيءَ الشيءَ ـِ صَدْمًا:
ٹکر مارنا، دھکا دینا، ٹکرانا۔ صَدَمَ
الرجلُ غيرَه (۲) دفع کرنا۔ صَدَمَ
الشرَّ بالشرِّ (۳) به بالقول: خاموش کرنا
— النازلةُ فلانًا: مصیبت آپڑنا۔
صَادَمَهٗ مُصَادَمَةً وصِدَامًا: ٹکرانا،
کسی کے ساتھ متصادم ہونا، ہاتھاپائی
کرنا۔
اصْطَدَمَ: ٹکرا جانا، دھکا لگنا۔
اصْطَدَمَا: باہم ٹکرانا، لڑنا۔
تَصَادَمَا: باہم ٹکرانا۔ تَصَادَمَتِ الآراءُ:
خیالات کا مختلف ہونا۔

الاصطِدامُ: ٹکراؤ، ٹکر۔
الأَصْدَمُ: وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔
التصادُمُ: ٹکر، لڑائی، دو چیزوں یا دو انسانوں میں ٹکراؤ۔
الصِّدامُ: ٹکر، تصادم، مڈبھیڑ (۲) جانوروں کے سر کی ایک بیماری۔
الصِّدامُ بالایدی: ہاتھاپائی۔
الصِّدامُ الدّامی: خون ریز تصادم۔
الصِّدامُ المباشِرُ: براہ راست ٹکراؤ
الصِّدامُ المُسلّح: مسلح تصادم۔
الصِّدامُ مع الشُّرطَة: پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ۔
الصَّدْمَةُ: (مصدر مرّہ، ایک دفعہ کا ٹکرانا) ٹکر، جھٹکا، دھکا (۲) ناگہانی مصیبت، صدمہ۔ الصَّبْرُ عند الصَّدْمَةِ الأُولٰی: حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز ہی پر کیا جائے (۳) دو مہینہ کی روزی جو ایک دفعہ دے دی جائے۔
ج: صَدَمات۔
الصَّدْمَةُ العَصَبِيَّةُ: اشتعال وغم کی کیفیت، اشتعال، شاک۔
الصَّدْمَةُ العَنِيفَةُ: زبردست ٹکر یا جھٹکا۔
الصَّدْمَةُ الکَہرَبائِيَّةُ: بجلی کا شاک
الصَّدْمَتان: پیشانی کی دو جانبیں۔
المِصْدَمُ: جنگجو آدمی۔
• صدو- صدا ـُ صَدْوًا بیدیه: دونوں ہاتھ سے تالی بجانا۔
• صَدِیَ ـَ صَدًی: سخت پیاسا ہونا هو صَادٍ ج: صُدَاة- هي صَادِیَة ج: صَوادٍ و هو صَدٍ و هي صَدِیَة و هو صَدْیَان و هي صَدْیَا- جمعها صِدَاءٌ۔
أَصْدَى الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز بازگشت ہونا، آواز گونجنا۔
صَادَاهُ: آڑے آنا (۲) دل جوئی کرنا۔
صَدَّی فُلانٌ بیدیه تَصْدِیَةً: تالی بجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً"۔
تَصَدَّی للأمرِ: توجہ دینا، کسی کام پر لگ جانا (۲) درپے ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ"۔ (۲) آڑے آنا، پیچھے پڑنا۔
ـــ لفُلانٍ: سامنا کرنا، سامنے آنا۔
ـــ للأخطارِ: خطرات کا مقابلہ کرنا۔
تَصَدَّی للمُشْكِلَة كذلك۔
ـــ للقُوّات: فوجوں کا تعاقب کرنا۔
الصَّادی: سخت پیاسا ج: صُدَاء۔
الصَّدٰی: سخت پیاس (۲) آواز بازگشت پہاڑ وغیرہ میں گونج کر لوٹنے والی آواز۔ صَمَّ صَدَاهُ: وہ ہلاک ہوگیا۔ أصَمَّ اللهُ صَدَاهُ: اللہ نے اسے ہلاک کر دیا ج: أَصْدَاءٌ (۳) بہتر منتظم، مدبّر جیسے: هو صَدَی مالٍ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے (۴) زمانۂ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہیں لیا جاتا تھا وہ کہتا رہتا مجھے سیراب کرو مجھے سیراب کرو۔

ص ـــــ ر

• صَرَبَ اللَّبَنَ ـِ صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔
ـــ اللَّبَنَ فِي الضَّرْعِ: تھن میں دودھ روکنا۔
ـــ البَوْلَ: پیشاب روکنا۔
صَرِبَ الطِّفلُ: بچہ کا کئی دن پاخانہ نہ کرنا
صَرِبَ اللَّبَنُ ـَ صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہوجانا۔
اصْطَرَبَ اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑنا۔
الصَّرْبُ: کھٹا دودھ۔
الصَّرِیبُ: سرخ گوند، ببول کا گوند (۲) کھٹا دودھ ج: صُرُبٌ
المِصْرَبُ: دودھ کو کھٹا کرنے کے لئے رکھا جانے والا برتن ج: مَصارِب۔
المَصْرُوبُ: اکٹھا کیا ہوا کھٹا دودھ۔
• صَرَّجَ البِناءَ: چونا سرخی کا پلاسٹر کرنا۔
الصَّارُوج: گچ، چونا سرخی ملا ہوا مسالہ۔
• صَرَحَ الأمرَ ـَ صَرْحًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا۔
صَرُحَ الشيءُ ـُ صَرَاحَةً وصُرُوحَةً: صاف اور واضح ہونا۔ بے غل وغش ہونا کسی آمیزش سے پاک ہونا۔ هو صَرِيحٌ ج: صُرَحاءُ و صِراحٌ جمع ذوی العقول کے لئے اور صَرائِح غیر ذوی العقول کے لئے۔
صَارَحَ بما فی نفسه: دل کی بات ظاہر کرنا،
ـــ فلانًا بالأمر: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کرنا، کھلم کھلا کہنا، صاف صاف کہنا، کسی معاملہ میں مقابلہ پر آجانا۔
صَرَّحَ الشيءُ: واضح ہونا، کھلنا۔ جیسے صَرَّحَ الحقُّ۔
ـــ النَّهارُ: دن کا بے بادل اور کھلا ہوا ہونا
ـــ الخَمْرُ: شراب کی جھاگ دور ہوکر خالص رہ جانا۔
ـــ الأمرَ: واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
ـــ بالأمر: تصریح کرنا۔ صاف لفظوں میں کہنا، کھول کر بیان کرنا (۲) اجازت دینا
ـــ بکذا: کسی سلسلہ میں بیان دینا۔

صَرَحَ الرَّامِی: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔
— السَّنَۃُ: قحط پڑنا۔
— الحقُّ عن مَحضِہ: حق پوشیدگی کے بعد واضح ہوگیا۔
انصَرَحَ الاَمرُ: ظاہر ہونا، کھلنا۔
تَصَرَّحَ: کھلنا، ظاہر ہونا۔
— الزَّبَدُ عن الخَمرِ: شراب کے جھاگ دور ہوجانا۔
التَّصرِیحُ: سرکاری بیان، سیاسی لیڈر یا کسی منتظم کا بیان (۲) پرمٹ، اجازت، اجازت نامہ، ڈکلریشن (۳) گرین لائٹ (۴) اعلان، اقرار، اقرار نامہ ج: تَصرِیحَات۔
تصرِیحُ الجُمرُكِ: کسٹم پاس۔
تَصرِیحٌ صَحَفِیٌّ: پریس بیان، اخباری بیان۔
التَّصرِیحُ القَصیر: مختصر بیان۔
التَّصرِیحُ المَغشُوشُ: جعلی اجازت نامہ
الصُّرَاحُ: خالص۔ جیسے: نَسَبٌ صُرَاحٌ و خَمرٌ صُرَاحٌ۔
تکلّم بہ صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
الصَّرَاحَۃُ: وضاحت، انکشاف (۲) بے آمیزی صفائی۔
الصَّرَاحَۃُ فی القَولِ: صاف گوئی۔
الصَّرحُ: عالی شان محل، بلند و بالا عمارت قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّہُ صَرحٌ مُمَرَّدٌ مِن قَوَارِیرَ" (۲) سربفلک عمارت، فلک بوس محل۔ قرآن پاک میں ہے: "یا ھامانُ ابنِ لی صَرحًا لَعَلِّی اَبلُغُ الاَسبَابَ" ج: صُرُوحٌ۔
الصَّرحُ المُمَرَّدُ: فلک بوس محل، آسمان سے باتیں کرتا ہوا محل۔
الصَّرحَۃُ: صحن خانہ۔
الصَّرِیحُ: واضح، کھلا ہوا، خالص۔

المُصَرَّحُ لَہُ: پرمٹ والا، اجازت نامہ حاصل کئے ہوئے۔
•صَرَخَ ـُ صُرَاخًا و صَرِیخًا: زور زور سے چیخنا (۲) فریاد کرنا۔
اَصرَخَہُ: مدد دینا، فریاد سننا۔
تَصَرَّخَ: بلاوجہ چیخیں مارنا۔
اصطَرَخَ: چیخنا، فریاد کرنا، مدد چاہنا قرآن پاک میں ہے: "وَ ھُم یَصطَرِخُونَ رَبَّنَا اَخرِجنَا نَعمَلْ صَالِحًا"۔
تَصَارَخُوا: آپس میں چیخنا، باہم چیخ و پکار کرنا، ایک دوسرے سے فریاد کرنا
استَصرَخَہُ: مدد مانگنا۔ مدد کے لئے پکارنا۔ فریاد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا الَّذِی اسْتَنصَرَہُ بِالاَمسِ یَستَصرِخُہُ"۔
الصَّارِخُ: فریاد کنندہ (۲) فریاد رس، مدد چاہنے والا، مدد کرنے والا (۳) مرغ۔
الصَّارِخَۃُ: فریاد کرنے کی آواز، دادخواہ کی آواز۔ فریاد۔
الصَّارُوخُ: راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا لمبا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس وغیرہ ہوتی ہے اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
صَارُوخُ اَرضٍ جَوٍّ: زمین سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ اَرضٍ: فضا سے زمین پر مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ جَوٍّ: فضا سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخٌ عابِرُ القَارَّاتِ: براعظم سے براعظم پر مار کرنے والا میزائل۔
الصَّرخَۃُ: چیخ، زور کی آواز۔
صَرخَۃٌ فی وادٍ: صدا بصحرا۔

الصَّرَّاخُ: زور کی چیخ مارنے والا، گرج دار آواز والا (۲) مور۔
الصَّرِیخُ: فریاد (۲) فریاد کنندہ، دادخواہ (۳) فریاد رس، مددگار۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا صَرِیخَ لَہُم ولا ھُم یُنقَذُونَ"۔
•صَرِدَ ـَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ صَرِدَ الیَومُ: دن ٹھنڈا ہوگیا۔ و صَرِدَ الرَّجُلُ: آدمی کو سردی لگی۔ صَرِدَتِ الرِّیحُ: ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔
— السَّہمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— عن الشَّیءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ ھو صَرِدٌ۔
— القَلبُ عن فلانٍ: دل برداشتہ ہونا
اَصرَدَ السَّہمَ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
صَرَّدَ الشَّیءَ: کم کرنا۔ جیسے: صَرَّدَ العَطَاءَ: کمی چھوڑنا۔
صَرَّدَ الاِنَاءَ: برتن کو کم بھرنا (جس سے پیاس نہ بجھ سکے)۔
— فُلانًا: پوری طرح سیر نہ کرنا، تھوڑا پلانا۔
— شُربَہُ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الصَّارِدُ: سَہمٌ صارِدٌ: نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
الصَّارِدَۃُ: ٹھنڈی ہوا ج: صَوَارِدُ۔
الصَّرْدُ: بالکل خالص شے جس میں کوئی خارجی ملاوٹ نہ ہو۔ جیسے: ذَھَبٌ صَردٌ، نَبِیذٌ صَردٌ و حُبٌّ صَردٌ۔ جَاءَ و مَعَہُ جَیشٌ صَردٌ: اس کے ساتھ ایسا خالص لشکر تھا جس میں تمام افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی۔ ماتَ صَرْدًا: وہ سردی سے مرگیا (۳) پہاڑ کی اونچی جگہ ج: صُرُودٌ
الصُّرَدُ: ایک پرندہ جو کیڑوں کو کھاتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے لٹورا ج: صِرْدَانٌ۔

الصِّرْدانِ: زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
الصُّرّادُ: مرطوب ٹھنڈی ہوا۔
الصَّرِدُ: وہ گھوڑا جس کی پیٹھ زخمی ہو گئی ہو (۲) سردی محسوس کرنے والا۔
الصَّرِيدَةُ: وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو ج: صَرائِد۔
المِصْرادُ: أَرْضٌ مِصْرادٌ: پالے کی وجہ سے مردہ زمین۔ رَجُلٌ مِصْرادٌ جسے بہت سردی لگتی ہو۔ رِيحٌ مِصْرادٌ: بہت سرد ہوا۔ بدن کو چیر کر نکلنے والی ہوا ج: مَصارِيد۔ سَهْمٌ مِصْرادٌ: آرپار ہونے والا یا نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
المُصْطَرِدُ: بہت غصیلا۔
• صَرَّ ـِ صَرِيرًا: چوں چوں کرنا، سر سر کرنا جیسے: صَرَّ العُصفورُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرَّ البابُ۔ صَرَّت الأُذُنُ و صَرَّت الأسنانُ: بجنا۔
صَرَّ النّاقَةَ وغيرها و بها صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے)۔
ـــ الدَّراهِمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔ صَرَّ الصُّرَّةَ: تھیلی کا منھ بند کرنا۔
ـــ وَجْهَهُ: چہرے یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
ـــ الفَرَسُ أو الحِمارُ أو الكَلْبُ أُذُنَهُ و بأُذُنِهِ: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زور سے چلانا (۲) پیاسا ہونا
صُرَّ النَّباتُ: پودوں پر پالا پڑ جانا، سردی سے ٹھٹھر جانا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کے ہتھکڑی لگانا۔ هو مَصْرُورٌ۔
أَصَرَّ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جما رہنا، اڑنا، ضد کرنا، اٹل رہنا، مصر ہونا، برقرار رہنا، ڈٹے رہنا، برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے جیسے: أَصَرَّ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ پر قائم اور بضد رہا۔
أَصَرَّ السُّنْبُلُ: خوشہ کا خار نکلنا (دانہ پڑنے سے قبل)۔
ـــ النّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا فالنّاقةُ مُصِرَّةٌ۔
صارَّهُ على الشيءِ: مجبور کرنا۔
صَرَّرَ النّاقَةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
ـــ أُذُنَيْهِ: کان کھڑے کرنا۔
اِصْطَرَّ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔ کہتے ہیں: جاءَ فُلانٌ يَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
الصّارُّ: گھنا سایہ دار درخت۔
الصّارَّةُ: ضرورت، پیاس ج: صَوارُّ۔
الصّارُورُ و الصّارُورَةُ: کنوارا آدمی جس نے شادی نہ کی ہو (۲) غیر حاجی جس نے حج نہ کیا ہو۔
الصِّرارُ: اونٹنی وغیرہ کا تھن باندھنے کی ڈوری (۲) باڑھ، پشتہ، رکاوٹ جہاں پانی نہ پہنچ سکے ج: أَصِرَّةٌ۔
الصِّرُّ: پالا، سخت سردی۔ رِيحٌ صِرٌّ و رِيحٌ فيها صِرٌّ: سرد ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ" (۲) تیز آواز۔ رِيحٌ صِرٌّ: تیز آواز والی ہوا۔
الصَّرَرُ: وہ خوشے جن میں دانہ نہ پڑا ہو۔
الصَّرّاءُ: صَخْرٌ صَرّاءُ: چکنی چٹان۔
الصَّرّارُ: بہت چیخنے والا۔
صَرّارُ اللَّيْلِ: رات کو بولنے والا کیڑا جھینگر۔
الصَّرَّةُ: جماعت، گروہ (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی یا تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی، چہرہ پر ناگواری کے شکن۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا"
الصِّرَّةُ: سردی کی شدت، پالا (۲) زبردست چیخ و پکار۔
الصُّرَّةُ: تھیلی، بیگ ج: صُرَرٌ۔ صُرَّةُ نقودٍ: بٹوا۔
الصَّرِيرُ: چیخ (۲) دانت بجنے کی آواز۔ قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز، چرچراہٹ چڑیوں کے بولنے کی آواز، چہچہاہٹ، چوں چوں کی آواز۔
الصَّرِيرَةُ: تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
المَصارُّ: آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حتّى مَلأَ مَصارَّهُ۔
المَصْرُورُ: بندھا ہوا قیدی۔
• صَرْصَرَ: رک رک کر زور زور سے بولنا۔ صَرْصَرَ الرَّجُلُ والبازي۔
ـــ الدَّوابَّ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
الصَّرْصَرُ: رِيحٌ صَرْصَرٌ: انتہائی سرد اور برفیلی ہوا، یا شدید آواز والی ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"
الصُّرْصُورُ: جھینگر ج: صَراصِيرُ۔
• الصِّراطُ: راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ" ج: صُرُطٌ۔
• صَرَعَهُ ـَ صَرْعًا و مَصْرَعًا: زمین پر گرانا، پچھاڑنا۔ صَرَعَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے آپکڑا۔ صَرَعَت الرِّيحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا فهو مَصْرُوعٌ و صَرِيعٌ۔
ـــ البابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا،

دو کواڑ لگانا۔

صُرِعَ فُلَانٌ: مرگی کا دورہ پڑنا، مرگی کا مریض ہونا۔ ھو مَصْرُوْعٌ۔

صَارَعَہٗ مُصَارَعَۃً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔

صَرَعَہٗ: زور سے پٹخنا، بری طرح پچھاڑنا

—— البَابَ: دروازوں کو کواڑ لگانا۔

—— البَیْتَ من الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔

اِصْطَرَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گرانا، کشتم کشتا ہونا۔

تَصَارَعَ الرَّجُلَانِ: کشتم کشتا ہونا، باہم کشتی لڑنا۔

الصَّرْعُ: مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)

الصَّرْعَان: کسی چیز کے دو پہلو، کنارے کہتے ہیں: لِلْاَمْرِ صَرْعَانِ۔ جِئْتُہٗ صَرْعَيِ النَّھَارِ: میں اس کے پاس صبح وشام آیا۔ ھو ذو صَرْعَیْنِ: وہ دو رخا ہے۔

الصِّرْعُ: مثل، مانند، کسی چیز کی قسم، نوع۔ کہتے ہیں: لا اَدْرِی علی اَیِّ صِرْعَيْ امرہ ھو: مجھے پتہ نہیں وہ کس ڈھنگ کا ہے ج: صُرُوْعٌ (۲) پہلوان، کشتی باز۔ ھما صِرْعَانِ۔

الصَّرْعَۃُ: حالت۔ علی کلِّ صَرْعَۃٍ: ہر حال میں۔

الصُّرْعَۃُ: بہت پچھاڑا جانے والا کمزور پہلوان مغلوب رہنے والا شخص۔

الصُّرَعَۃُ: بہت پچھاڑنے والا، زبردست پہلوان، غالب رہنے والا شخص۔

رَجُلٌ صُرَعَۃٌ و قَوْمٌ صُرَعَۃٌ: جانباز شخص یا جانباز لوگ۔

الصِّرَاعُ: کشتی (۲) رسہ کشی، جھگڑا، کشمکش، ٹکراؤ، لڑائی ج: صِرَاعَات

الصِّرَاعُ الحِزْبِيُّ: جماعتی کشمکش، پارٹی کی اندرونی کشمکش۔

الصِّرَاعُ الطَّبَقِيُّ: طبقاتی کشمکش۔

الصِّرَاعُ العُنْصُرِيُّ: نسلی جھگڑا۔

صِرَاعُ المصالح: مفادات کا ٹکراؤ۔

صِرَاعٌ مع فُلَانٍ: رسہ کشی۔

الصِّرَاعُ من اَجْلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کے لئے جدوجہد۔

الصِّرَاعُ النَّفْسِيُّ: ذہنی کشمکش۔

الصَّرِیْعُ: پچھڑا ہوا، چت، نیم مردہ۔

بَاتَ صَرِیْعَ الکَاْسِ: اس نے نشہ میں پڑ کر رات گزاری (۲) دیوانہ ج: صَرْعَى (۲) درخت کی جھکی ہوئی شاخ۔

الصِّرَاعَۃُ: کشتی کا فن۔

المُصَارِعُ: پہلوان۔

المُصَارَعَۃُ: کشتی، دنگا مستی۔

المِصْرَاعُ: کواڑ، دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرع۔ پہلے مصرع کو صدر اور دوسرے مصرع کو عجز کہتے ہیں۔ ج: مَصَارِیْعُ۔

المَصْرُوْعُ: مرگی کا مریض (۲) مجنون (۳) پچھاڑا ہوا، کشتی ہارا ہوا۔

المَصْرَعُ: پچھاڑنے کی جگہ، کشتی کا اکھاڑا (۲) دنگل، کشتی گاہ (۳) موت، ہلاکت قتل وخون ج: مَصَارِعُ۔

• صَرَفَ البابُ او القَلَمُ ونحوھما ـِ صَرِیْفًا: سرسر کرنا، آواز نکلنا

صَرَفَ نَابُہٗ و بنابِہٖ: دانت کی آواز نکلنا۔

—— الشَّيْءَ صَرْفًا: ہٹانا، الگ کرنا جیسے صَرَفَ الاَجِیْرَ من العَمَلِ و الغُلَامَ من المکتبِ: چھٹی کر دینا، الگ کر دینا۔

صَرَفَ من الخِدْمَۃِ والوَظِیْفَۃِ: برطرف کرنا۔

—— فُلَانًا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔

—— المَالَ: خرچ کرنا۔

—— المَالَ والنَّقْدَ بمِثْلِہ: تبدیل کرنا سکہ بدلنا، ریزگاری لینا یا دینا (۲) کیش کرنا یا کرانا۔

—— الوَقْتَ فی کذا: وقت لگانا۔

—— النَّظَرَ عن کذا: توجہ ہٹانا، صرف نظر کرنا، چشم پوشی کرنا۔

—— الکَلَامَ: کلام کو مزین کرنا۔

—— الشَّرَابَ: بلا آمیزش رکھنا۔

—— الفِعْلَ: گردان کرنا، مختلف صیغے اور شکلیں بنانا۔

—— الاِسْمَ: اسم کو منصرف بنانا (تنوین وکسرہ قبول کرنے والا بنانا)۔

—— التَّذَاکِرَ: ٹکٹ دینا۔

—— الشِّیْکَ: چیک بھنانا، کیش کرنا۔

—— مَعَاشًا لفُلَانٍ: پنشن جاری کرنا۔

اَصْرَفَ الشَّرَابَ: خالص شراب (جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو) پیش کرنا۔

صَارَفَ نَفْسَہٗ عن الشَّيْءِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا، دل پھیر لینا۔

صَرَّفَ الاَمْرَ: تدبیر کرنا، چلانا (۲) بیان کرنا، واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا القُرْآنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ"۔

—— اللّٰہُ الرِّیَاحَ: ہواؤں کو چلانا، ایک طرف سے دوسری طرف لے جانا۔

—— الاَلْفَاظَ: بعض کو بعض سے نکالنا، گردان کرنا۔

—— الشَّرَابَ: بے آمیزش رکھنا۔

—— الشَّيْءَ: بالکل پلٹ دینا، بدل دینا، بالکل ہٹا دینا (۲) فروخت کرنا۔

—— المَاءَ: پانی تقسیم کرنا۔

صَرَّفَ العُمْلَةَ: سکہ چلانا۔
ـــ الدُّمّل والوَرَمَ: زائل کرنا۔
ـــ فُلانًا فی الاَمْرِ: اختیار دینا، متصرف و مختار بنانا۔
اِصْطَرَفَ: روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
اِنْصَرَفَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا، چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ"۔
ـــ منه: واپس ہونا۔
ـــ اللَّفظُ: منصرف ہونا، تنوین و کسرہ قبول کرنا۔
تَصَرَّفَ فُلَانٌ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔ اپنی مرضی سے انجام دینا تصرف کرنا، مختار و متصرف ہونا، کارروائی کرنا۔
ـــ لِعِیالِه: اہل و عیال کے لئے روزی کمانا
ـــ مع فُلَانٍ کذا: سلوک کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
تَصَرَّفَت به الاَحْوَالُ: کسی کے حالات کا الٹ پلٹ ہونا، اس کی گردش میں لینا۔
اِسْتَصْرَفَ اللّٰهَ المَکارِهَ: اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست و دعا کرنا۔
الاِنْصِراف: واپسی، اسم کا منصرف ہونا، تنوین کو قبول کرنا۔
تَصَارِیفُ الاُمُورِ: معاملات کا الٹ پھیر
تَصَارِیفُ الرِّیاحِ: ہواؤں کی گردش
تَصَارِیفُ الزَّمنِ: گردش ہائے زمانہ
التَّصَرُّفُ: کارروائی، اقدام، تدبیر و انتظام، سلوک و طرز عمل و فعل، دخل، اختیار، کارکردگی۔
اساءة التصرّف: غلط کام کرنا، بیجا دخل دینا۔
تصرّفات: اقدامات، کارروائیاں، افعال و حرکات، معاملات۔

التصرّف الصّبیانی: بچکانہ حرکت۔
مُطلق التصرّف: مطلق العنان۔
التَّصْرِیفُ: الفاظ کی گردان۔
الصَّارِفُ: دانت۔ ما فی فمه صَارِفٌ: اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
صَارِفُ التَّذَاکِرِ: ٹکٹ دینے والا کلرک، ٹکٹ بابو۔
صَارِفُ النُّقُود: خازن، کیشیر۔
الصَّرَّافُ: سکے تبدیل کرنے والا۔
صَرَّافُ فی بنك: کیشیر، خزانچی۔
الصِّرَافَةُ: سکوں کی تبدیلی کا کام، صرافگری صرافہ (۲) روپے پیسے کا لین دین (۳) خزانچی گری۔
الصَّرْفُ: صَرْفُ الدَّهْرِ: گردش زمانہ انقلاب زمانہ ج: صُرُوفٌ (۲) تبدیلی سکہ، تبادلہ رقم (۳) شرح مبادلہ
علم الصرف: وہ علم جس کے ذریعہ کلام کے اوزان و اشتقاقات معلوم ہوں یا جس میں کلمات کے صیغوں کی وضع و ہیئت سے بحث کیجائے نحویوں کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہوجاتا ہے
الصَّرْفُ: کلام کی تزئین۔
الصَّرْفَانِ: لیل و نہار۔
الصِّرْفُ: خالص، بغیر ملاوٹ کا۔
شرابٌ صِرْفٌ: خالص شراب۔
الصَّرَفَانُ: سیسہ (۲) موت۔
الصَّرْفَةُ: منکا جو تعویذ کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) چاند کی ایک منزل۔
الصَّرِیفُ: خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔
صَرِیفُ الباب والقلم: دروازہ کھلنے بھڑنے اور قلم چلنے کی آواز،

سرسراہٹ، کھڑکھڑاہٹ، دانتوں کے بجنے کی آواز۔
المُتَصَرِّفُ: کارپرداز، کرتا دھرتا، حاکم صوبہ یا کلکٹر۔ المُتَصَرِّفیة: عہدہ کلکٹری یا گورنری یا اس کی عمل داری۔
الصَّیْرَفُ: سکے تبدیل کرنے والا، صرّاف (۲) تجربہ کار منتظم امور ج: صَیارِف و صَیارِفَة۔
الصَّیْرَفِیُّ: الصَّیْرَفُ۔
الصَّرْفِیُّ: علم الصرف کا ماہر۔
المَصَارِیف: اخراجات۔ دیکھئے مَصْرُوف
المَصْرِفُ: واپسی (۲) رقوم کے تبادلہ یا لین دین کی جگہ (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی
مَصْرِفُ الدَّم: بلڈ بنک، خون جمع کرنے کا بنک۔
مَصْرِفٌ غیرُ رِبَوِیّ: غیر سودی بنک۔
المَصْرِفِیُّ: بنک سے متعلق، بینکر، بنک کا مالک یا منتظم۔
المَصْرُوف: خرچ شدہ، خارج شدہ (۲) خرچ، خرچ کی رقم ج: مصروفات و مَصَارِیفُ
المَصْرُوفات: اخراجات۔
المَصْرُوفاتُ الثّابتة: مقررہ اخراجات مستقل اخراجات۔
• صَرَمَه ـِ صَرْمًا: کاٹنا۔ جیسے: صَرَمَ الحَبْلَ۔
ـــ الشَّجَرَ والنَّخْلَ: پھل توڑنا۔ هو مَصْرُومٌ و صَرِیمٌ۔
ـــ فُلَانًا: چھوڑ دینا۔ صَرَمَ وَصْلَهُ: قطع تعلق کرنا۔
ـــ عندَه: کسی کے پاس قیام کرنا۔
صَرُمَ السَّیْفُ ـُ صَرَامَةً وصُرُومَةً: تیز طرار ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: پختہ عزم ہونا، سخت مزاج ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو صَارِمٌ

وَ صُرُومٌ۔

أَصْرَمَ النَّخلُ و الشَّجَرُ: درخت کا پھل توڑنے کے قابل ہو جانا۔

صَارَمَۃً: قطع تعلق کرنا۔

صَرَّمَہٗ: کاٹ ڈالنا، بالکل کاٹ دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

— النَّاقَۃَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے دو تھن کاٹ دینا۔

انصَرَمَ: کٹنا، منقطع ہونا۔ جیسے: انصرم الحبلُ وغیرہ (۲) (رات) گزر جانا (۳) (موسم کا) ختم ہو جانا۔

تَصَارَمَا: باہم قطع تعلق کرنا۔

تَصَرَّمَ: بالکل کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا

— اللَّیلُ: رات کا گزر جانا۔

— الرَّجُلُ: دلیر بننا، ہمت کرنا، مستقل مزاج بننا۔

الاَصْرَمُ: جس کے کانوں کے کنارے کٹے ہوئے ہوں۔ ھی: صَرْمَاءُ۔

الصَّارِمُ: تیز، کاٹنے والا۔ جیسے: سیف صارم۔ رَجُل صَارِمٌ: بہادر، ارادہ کا پکا، مستقل مزاج، سخت مزاج (۲) قطعی، آخری، حتمی (فیصلہ وغیرہ) (۳) شیر۔

الصِّرَامُ: پھلوں کے توڑنے کا وقت، پھلوں کی تڑائی (۲) پھلوں کے پکنے کا وقت۔

الصُّرَام: جنگ، مصیبت۔

الصَّرَّامُ: چمڑا فروش، جفت فروش۔

الصَّرْمُ: چمڑا۔

الصِّرْمُ: ہر شے کا ٹکڑا (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ، جوتا (۴) راستہ، طریقہ ج: أَصْرَامٌ و صِرْمَان

الصِّرْمَۃُ: درخت خرما، اونٹوں اور بادلوں کی ایک ٹکڑی۔

الصَّرَامَۃُ: تیزی (۲) سخت مزاجی، مستقل مزاجی (۳) بہادری (۴) متانت و وقار۔

الصَّرُومُ: تیز طرار۔

الصَّرِیمُ: وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔ شَجَرٌ صَرِیمٌ و اَرضٌ صَرِیم۔ وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) ٹوٹے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ (۴) ریگستان کا الگ کٹنے والا ایک حصہ (۵) وہ لکڑی جو بکری کے بچہ کے منھ میں دودھ پینے سے روکنے کے لئے لگائی گئی ہو۔

صَرِیمَا اللَّیل: رات کا اول و آخر حصہ

الصَّرِیمَۃُ: الصَّرِیمُ (۲) قطع تعلق (۳) پختگی ارادہ۔

الصَّرْمَاءُ: بے پانی کا بیابان (۲) کم دودھ والی اونٹنی۔

المِصْرَمُ: درانتی۔

المُصْرِمُ: مفلس، بہت بال بچوں والا

المَصْرِمُ: تنگ جگہ، جلد سیلاب لانے والی جگہ۔

• الصُّرْنَایۃ: ایک قسم کی بانسری۔

المُنْصَرِمُ: منقطع (۲) گذشتہ۔

• صَرَا الیه ـُ صَرْوًا: دیکھنا۔

• صَرَی الرجُلَ ـِ صَرْیًا: کام سے روکنا۔

— النَّاقَۃَ: تھن میں دودھ روکنا۔

— اللَّبَنَ و الماءَ و الدَّمعَ: بہتے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہٹنے دینا۔

— النَّاقَۃُ عُنُقَہا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔

— عنه: تکلیف رفع کرنا۔

— فلانا من کذا: بچانا، نجات دلانا۔

— بَینَہُم: فیصلہ کرنا۔

صَرِیَت النَّاقَۃُ و نَحوُھا ـَ صَرًی: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا، ھی صَرِیَۃ و صَرِیَا جمعہما صَرَایَا۔

صَرِیَ الماءُ و اللَّبَنُ: زیادہ عرصہ گزرنے سے خراب ہو جانا۔

— الدَّمعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکا رہنا فالدمعُ صَرٍ۔

— فُلانٌ فی یَدِ فُلانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔

أَصْرَت النَّاقَۃُ: تھن میں دودھ اکھٹا ہونے والی ہونا۔ ھی مُصْرِیَۃٌ۔

— النَّاقَۃَ: تھن میں دودھ روکنا۔

صَرَّی النَّاقَۃَ: صَرَاها (۲) دودھ زیادہ بتانے کے لئے تھن میں روک دینا۔

الصَّارِی: بادبان باندھنے کا بانس، بلی وغیرہ ج: صَوَارٍ (۲) ملاح ج: صُرَّاءٌ

الصَّارِیَۃُ: وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھیرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا جاتا ہے۔

الصَّرَی: زیادہ دن رکھنے سے سڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے والی چیز۔

لَبَنٌ صَرًی: بدلے ہوئے ذائقہ والا دودھ۔

المُصَرَّاۃُ: دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ اس کے تھن میں روک دیا گیا ہو

ص — ط

• الأُصْطُبَّۃُ: کتان کا پرانا ٹکڑا۔

• المِصْطَبُ: لوہار کا اہرن (وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر رکھ کر لوہا کوٹا جاتا ہے) ج: مَصَاطِب۔

المِصْطَبَۃُ: چبوترہ ج: مَصَاطِبُ۔

• الإِصْطَبلُ: اصطبل ج: اصطبلات۔

ص ــــ ع

• صَعُبَ ـُ صُعُوبَۃً: سخت ودشوار ہونا (۲) مشکل ہونا۔ جیسے: صَعُبَ الأَمْرُ۔
ـــ الرجُلُ والدَّابَّۃ: سرکش ہونا۔
أَصْعَبَ الأمرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الرجُلُ: مشکل میں پڑنا۔
ـــ الشیئَ: دشوار و مشکل پانا۔
صَعَّبَہٗ: مشکل بنانا، دشوار بنانا۔
تَصَعَّبَ: مشکل ہونا، کٹھن ہونا۔
ـــ الأمرَ: مشکل سمجھنا، دشواری محسوس کرنا۔
اسْتَصْعَبَ الأمرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الأمرَ: مشکل محسوس کرنا، دشوار سمجھنا
الصَّعْبُ: دشوار، مشکل، سخت (۲) خوددار آدمی۔ ھی صَعْبَۃ (۳) دشوار گزار جیسے: عقبۃ صَعْبَۃ وطریقٌ صَعْبٌ (۴) پر مشقت جیسے: حیاۃٌ صَعْبَۃٌ ج: صِعَابٌ۔
الصَّعْبَۃُ: مؤنث الصَّعْب (۲) عُمْلَۃ صَعْبَۃ: ہارڈ کرنسی۔ وہ سکہ جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل دشوار ہو۔
الصُّعُوبَۃُ: دشواری، مشکل، پریشانی، دقت ج: صُعُوبات۔
الْمُصْعَبُ: (من الرجال) سردار (۲) من الإبل: وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو ج: مَصَاعِب۔
الْمَصْعَبُ: دشواری، سختی، پریشانی ج: مَصَاعِبُ۔
مَصَاعِبُ الحیاۃ: زندگی کی مشکلات۔
• صَعْتَرَ: شہد کی مکھی کا پہاڑی پودینہ کھانا
الصَّعْتَرُ: پہاڑی پودینہ۔
• صَعِدَ ـَ صُعُودًا: اوپر ہونا۔ صَعِدَ الجبلَ والسُّلَّمَ وفیہ وعلیہ: پہاڑ یا سیڑھی پر چڑھنا۔
صَعِدَ إلیہ: اوپر پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ"۔
ـــ بہ: کسی شئے کو لے کر اٹھنا۔ اوپر چڑھانا
أَصْعَدَ: اوپر چڑھنا۔ أَصْعَدَ فی الأرضِ: چڑھائی چڑھنا۔
ـــ فی العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰی اَحَدٍ"۔
ـــ فی الوَادِی: سیلاب کے راستے میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
ـــ السَّفِینَۃُ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے چلنا۔
صَعَّدَ فی الجبلِ وعلیہ وعلَی الدَّرَجَۃِ: چڑھنا۔
ـــ شیئًا: اوپر چڑھانا، بڑھانا، بڑھاوا دینا، فروغ دینا۔
ـــ النَّشَاطَ: سرگرمیاں تیز کرنا۔
ـــ البُخَارَ: بھاپ اڑانا۔
ـــ الزَّفَرَاتِ: لمبے لمبے سانس لینا، آہیں بھرنا۔
ـــ فیہ النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
ـــ السَّائِلَ: سیال شئے کو حرارت پہنچا کر بھاپ میں تبدیل کرنا۔
ـــ الحربَ: لڑائی تیز کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکانا۔
ـــ التوتّرَ: کشیدگی بڑھانا۔
ـــ الموقفَ: صورتِ حال کو سنگین بنانا، معاملہ آگے بڑھانا۔
ـــ الوضعَ: صورتِ حال کو بگاڑنا۔
تَصَاعَدَ یَتَصَاعَدُ و یَصَّاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
تَصَاعَدَہُ الأمرُ: کسی پر کوئی بات شاق و دشوار ہونا۔
تَصَعَّدَ یَتَصَعَّدُ و یَصَّعَّدُ: تَصَاعَدَ
ـــ فی الشیئِ: دشواری سے گزرنا، مشکل اور دقت سے چڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَاءِ"۔
ـــ النَّفَسُ: سانس چڑھنا، سانس مشکل سے آنا۔
ـــ الشیئُ الرجُلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
التَّصَاعُدُ: زور، اضافہ، شدت۔
تَصَاعُدُ الأعمالِ: سرگرمیوں میں اضافہ
تَصَاعُدُ حِدَّۃِ التوتّرِ: کشیدگی میں اضافہ۔
تصاعُدُ المُظَاهَرات: مظاہروں میں شدت اضافہ۔
تَصَاعُدُ النِّطَاقِ: پھیلاؤ، دائرہ کی وسعت
الصَّاعِدُ: زائد۔ بلغ الشیئُ کذا فَصَاعِدًا: وہ چیز اتنی سے کچھ زیادہ ہوگئی (لفظ برہنا پر حال ہے) ترقی پذیر۔ روز افزوں شَیْئٌ صَاعِدٌ: چڑھتی ہوئی چیز، زور پر آنے والی شے۔
الصَّعَدُ: مشقت۔ عَذَابٌ صَعَدٌ: سخت سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا"۔
الصُّعُدُ: بلندی، لمبائی۔ ھذا النَّبَاتُ یَنْمُو صُعُدًا: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
الصُّعَدَاءُ: مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: لمبا گہرا سانس لینا، درد بھرا سانس، درد بھری آہ۔
الصَّعْدَۃُ: سیدھا نیزہ (۲) چھڑ، بانس ج: صِعَادٌ۔

الصَّعُوْدُ : مشقت ۔ قرآن پاک میں ہے :
" سَأُرْهِقُهُ صَعُوْدًا " (۲) دشوار گزار
گھاٹی (۳) چڑھتا ہوا راستہ، چڑھائی
ج: أَصْعِدَة و صُعُدٌ و صَعَائِدُ
الصَّعُوْدَاءُ : دشوار گزار گھاٹی ۔
الصُّعُوْدُ : چڑھائی (فعل) هو في صُعُودٍ:
چڑھتا ہوا، ابھرتا ہوا ۔
الصَّعِيْدُ : سطح، روئے زمین، سطح زمین (۲)
مٹی ۔ قرآن پاک میں ہے: " فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا " (۳) اونچی زمین ۔
صَعِيْدُ مِصْرَ: مصر کا بالائی حصہ
(۴) کشادہ جگہ ج: صُعْدَانٌ و صُعُدٌ ۔
علی صَعِيْدِ كذا : فلاں سطح پر ۔
المِصْعَادُ : چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ ۔
المِصْعَدُ : والمِصْعَدُ الآلِيُّ او الكَهْرَبِيُّ:
بجلی کا زینہ، لفٹ ج: مَصَاعِدُ ۔
المُتَصَاعِدُ : روز افزوں، اضافہ پذیر، ترقی پذیر،
بڑھتا ہوا، چڑھتا ہوا ۔
• صَعِرَ ۔ صَعَرًا : گردن یا منہ کا ٹیڑھا
ہونا (وقتی طور پر یا بیماری کی بنا پر)
غرور سے منہ پھیرنا ۔ هو أَصْعَرُ و هي
صَعْرَاءُ ج: صُعْرٌ ۔
— رَأْسُهُ : سر کا چھوٹا ہونا ۔
أَصْعَرَ خَدَّهُ : غرور و تکبر سے رخسار کو
ٹیڑھا کرنا، رخ بدلنا ۔
صَاعَرَ : أَصْعَرَ ۔
صَعَّرَ خَدَّهُ : غرور و تکبر سے رخسار کو
ٹیڑھا کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: " وَلَا
تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ "
تَصَاعَرَ : و تَصَعَّرَ : رخسار کو ٹیڑھا کرنا، منہ
ٹیڑھا کرنا ۔
أَصْعَرَتِ الدَّابَّةُ : جانور کا تیز چلتے ہوئے
اِدھر اُدھر کو ڈولنا ۔
أَصْعَرُ : ٹیڑھے منہ والا ۔ هي صَعْرَاءُ ۔
الصَّعَرُ : گردن کا ٹیڑھا پن (ایک بیماری جس
کی وجہ سے ادھر ادھر دیکھنا مشکل ہوتا
ہے) ۔
الصَّعَّارُ : متکبر، مغرور، خود پسند ۔
الصُّعْرُورُ و الصُّعْرُوْرُ : درخت کا جما
ہوا رس جیسے گوند ج: صَعَارِيْرُ ۔
الصُّعْرُوْرَةُ : گیریلے کی گولی ۔
صَعْرَرَ الشَّيْءَ : گھمانا ۔
تَصَعْرَرَ : گھومنا ۔
• صَعْصَعَ الرجلُ صَعْصَعَةً وصَعْصَاعًا:
ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور و غل مچانا ۔
— القَوْمَ : ڈرانا اور منتشر کرنا ۔
— رَأْسَهُ بالدُّهْنِ : سر کو تیل سے تر کرنا ۔
تَصَعْصَعَ الرجلُ : ذلیل ہونا، زیر ہونا ۔
— القَوْمُ : گھبرا کر منتشر ہو جانا ۔
تَصَعْصَعَتْ صُفُوفُهُم : ان کی
صفیں درہم برہم ہو گئیں ۔ تَصَعْصَعَ
بِهِم الدَّهْرُ : زمانہ کا لوگوں کو تتر بتر
کر دینا، تباہ کر دینا ۔
الصَّعْصَعُ : متفرق و منتشر ۔
• صَعِفَ صَعْفًا : کانپنا ۔
الصَّعْفَةُ : ٹھنڈ، خوف کی وجہ سے طاری
ہونے والی کپکپی ۔
• صَعْفَقَ : بدن کا پتلا اور کمزور ہونا ۔
الصَّعْفَقُ : مفلس گاہک ۔ بازار میں بے پیسہ
گھومنے والا خریدار ۔ دوسرے تاجر
کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا
ج: صَعَافِقَةٌ و صَعَافِيْقُ ۔
الصَّعْفُوْقُ : الصَّعْفَقُ ج: صَعَافِيْقُ
• صَعَقَتْهُمُ السَّمَاءُ ۔ صَعْقًا : آسمان
کا کسی پر بجلی گرانا ۔
— الصَّاعِقَةُ القَوْمَ : لوگوں پر بجلی گرنا ۔
— التَّيَّارُ الكَهْرَبَائِيُّ فُلَانًا : کرنٹ لگنا
بجلی کا کسی کو شاک مارنا ۔
صَعِقَ الحَيَوَانُ ۔ صَعْقًا و صَعَقًا:
و صُعَاقًا : زور سے بولنا ۔ صَعِقَ
الحِمَارُ و صَعِقَ الثَّوْرُ ۔
صَعِقَ الرجلُ : کسی پر بجلی گرنا اور بیہوش
ہو جانا (۲) چیخنا (۳) ہلاک ہو جانا ۔
قرآن پاک میں ہے: " وَ نُفِخَ فِي
الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ " هو صَعِقٌ
و هي صَعِقَةٌ ۔
صُعِقَ : کسی پر بجلی گرنا ۔ هو مَصْعُوْقٌ ۔
أَصْعَقَهُ : صَعَقَهُ ۔
الصَّاعِقَةُ : آسمان سے برسنے والی آگ
(۲) مہلک عذاب ۔ قرآن پاک میں ہے:
" وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ
بِهَا مَنْ يَّشَاءُ " (۲) آسمان سے
گرنے والی کڑک دار بجلی ۔
مَانِعَةُ الصَّوَاعِقِ : بجلی سے بچاؤ کا
لوہے کا ستون وغیرہ جو عمارتوں پر لگایا
جاتا ہے ۔
الصَّعْقُ : کڑک دار آواز، گرج دار آواز (۲)
چیخ (۳) موت ۔
الصَّعْقَةُ : ایک دفعہ کی کڑک چمک ۔
الصُّعَاقُ : بادل کی گرج (۲) کڑک ۔
الصَّعِقُ : کڑک دار (۲) بیہوش ۔
المَصْعُوْقُ : غشی والا، بیہوش (۲) اچانک
مر جانے والا (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے
والا ۔
• صَعِلَ ۔ صَعَلًا : چھوٹے سر اور پتلی گردن
والا ہونا ۔ هو أَصْعَلُ و هي صَعْلَاءُ
ج: صُعْلٌ ۔
اصْعَالَّ : صَعِلَ ۔
الصَّعْلُ : لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا
الصَّعْلَةُ : بدن کا ہلکا پن اور دبلا پتلا پن ۔
(۲) لمبا کھجور کا درخت جس میں ٹیڑھ ہو
اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں ۔
• صَعْلَكَ فُلَانًا : غریب و محتاج بنانا ۔
— البَقْلُ الدَّوَابَّ : سبزیوں کا جانوروں

کو موٹا کرنا۔

تَصَعْلَكَتِ الاِبِلُ : اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔

— الرَّجُلُ : غریب و نادار ہونا۔

الصُّعْلُوكُ : غریب و نادار ج: صَعَالِيكُ

صَعَالِيكُ الْعَرَبِ : عرب کے خوں ریز غریب لوگ۔

المُصَعْلَكُ : رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ : چھوٹا گول سر۔

•أَصْعَنَ الرَّجُلُ : چھوٹے سر والا اور کم عقل ہونا۔

اصْعَنَّ الشَّيْءُ : باریک اور نازک ہونا

•صَعَا ـُـ صَعْوًا : پتلا اور چھوٹا ہونا

الصَّعْوُ : چھوٹی چڑیاں۔ واحد صَعْوَة (۲) بیا، ممولا (ایک پرندہ) ج: صِعَاءٌ و أَصْعَاءٌ۔

نَاقَةٌ صَعْوَةٌ : چھوٹے سر والی اونٹنی

ص ـــ غ

•الصُّغْبُ : لیکھیں (جوؤں کے انڈے)

•صَغُرَهُ ـُـ صَغْرًا : عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو يَصْغُرُنِي بِسَنَةٍ وَاحِدَةٍ : وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔

صَغُرَ ـُـ صِغَرًا : کم عمر ہونا (۲) (سائز میں) چھوٹا ہونا۔ هو صَغِيرٌ ج: صِغَارٌ۔

— صَغَارًا : ذلیل و خوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ ج: صَغَرَةٌ (۲) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔

أَصْغَرَ : چھوٹا کام کرنا، چھوٹی بات کرنا۔

— الأَرْضُ : زمین کا چھوٹے پودے والی ہونا۔

— فُلَانًا : حقیر و ذلیل کرنا، نیچا دکھانا۔

صَغَّرَهُ : چھوٹا کرنا (۲) ذلیل و حقیر کرنا، حیثیت گرانا۔

تَصَاغَرَ فُلَانٌ : چھوٹا بننا، چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔

— اليه نَفْسُهُ : کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا ہونا، حقیر و بے قیمت ہونا۔

اسْتَصْغَرَ الشَّيْءَ : چھوٹی چیز طلب کرنا (بر بنائے قناعت) (۲) چھوٹا سمجھنا، کم سمجھنا۔

الأَصْغَرُ : بہت چھوٹا ج: أَصَاغِرُ و أَصْغَرُونَ و هي صُغْرَى ج: صُغَرٌ و صُغْرَيَاتٌ۔

الأَصْغَرَانِ : دل اور زبان۔ المَرْءُ بِأَصْغَرَيْهِ : آدمی کی قدر و قیمت اس کی دو چھوٹی چیزوں (دل اور زبان) سے ہے۔

التَّصْغِيرُ : علم الصرف میں تحقیر و تملیح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یار ساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کا نام ہے۔ جیسے : تَمْرٌ سے تُمَيْرٌ، كِتَابٌ سے كُتَيِّبٌ۔

الصَّاغِرُ : ذلیل، ذلت پسند ج: صَغَرَةٌ۔

الصُّغَارُ : چھوٹا۔

الصَّغَارُ : ذلت، حقارت۔

الصِّغَرُ : چھوٹا پن، کم عمری۔

صِغَرُ السِّنِّ : کم عمری۔

الصِّغْرَةُ : سب سے چھوٹی اولاد۔

انا من الصِّغْرَةِ : میں سب سے چھوٹا ہوں۔

الصَّغِيرُ : چھوٹا (۲) کم حیثیت ج: صِغَارٌ

صَغِيرُ النَّفْسِ : کم ظرف۔

صِغَارُ المُلَّاكِ : چھوٹے زمین دار۔

الصَّغِيرَةُ : چھوٹا گناہ ج: صَغَائِرُ۔

•صَغَا ـُـ صَغْوًا : جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے : "ان تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا"

صَغَتِ الشَّمْسُ والنَّجْمُ : ڈوبنے کی طرف مائل ہونا، قریب الغروب ہونا

صَغَا فُلَانٌ : کسی ایک پہلو پر جھکنا (۲) ایک جھکے ہوئے پہلو والا ہونا۔

— الى القَوْمِ : اپنے لوگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا۔

— على القَوْمِ : غیر لوگوں سے ہم آہنگ ہونا

صَغِيَ ـَـ صَغًا : جھکنا، مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "ولِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ"۔

أَصْغَى الى فُلَانٍ : کسی کی طرف دھیان دینا، دھیان سے سننا۔

— اليه بِرَأْسِهِ و بِأُذُنِهِ : کسی کی طرف سننے کے لئے کان لگانا۔

— الإِنَاءَ : برتن کو (پانی وغیرہ نکالنے کے لئے) جھکانا۔

— الى كَلَامِهِ : بات کو توجہ سے سننا۔

— الشَّيْءَ : کم کرنا، گھٹانا۔

الصَّاغِي : کان لگائے رکھنے والا، چوکنا۔

الصَّاغِيَةُ : صاغية فُلَانٍ : مصاحبین، مریدین، ماتحت لوگ۔

الصَّغْوُ : دھیان، توجہ۔

الصِّغْوُ : چمچے یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ (۲) ڈول کا کنارہ (۳) کنویں کی ایک جانب ج: أَصْغَاءٌ۔

ص ـــ ف

•صَفَحَ عنه ـَـ صَفْحًا : منہ پھیرنا۔

— عن ذَنْبِهِ : معاف کرنا، درگذر کرنا۔

— فلانًا عن حاجته : کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔

— القَوْمَ : ایک ایک کرکے پیش کرنا۔

— وَرَقَ الكِتَابِ : ایک ایک ورق دیکھنا

یادکھانا، ورق گردانی کرنا۔
صَفَحَ الشیئَ : چوڑا کرنا، پھیلانا، پتر بنانا، (۲) پتر چڑھانا۔
— فُلانًا بالسَّیفِ : کسی کے چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔
صَفِحَتْ جَبْهَتُه ـَ صَفَحًا : چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ هو اَصْفَحُ و هي صَفْحاءُ ج: صُفْحٌ۔
أَصْفَحَ الشیئَ : پلٹنا۔
— فُلانا عن الحاجَةِ : کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، ضرورت پورا کئے بغیر واپس کرنا۔
صَافَحَهُ : (سلام کرنے کے ساتھ) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔
صَفَّحَ الشیئَ : چوڑا کرنا، چوڑائی میں پھیلانا (۲) معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا، فولاد کی چادر چڑھانا۔
— بیدَیه : تالی بجانا۔
تَصَافَحَا : ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا۔
تَصَفَّحَ الشیئَ : غور سے دیکھنا۔
— الکِتابَ : کتاب کے اوراق الٹ پلٹ کرنا، ورق گردانی کرنا۔
— القَومَ : کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا، لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔
اِسْتَصْفَحَ فُلانًا : معافی چاہنا۔
— فُلانا ذَنْبَهُ : کسی سے اپنے گناہ یا غلطی کی معافی چاہنا۔
الصِّفَاحُ : لَقِیْتُهُ صِفاحًا : میں اس سے اچانک ملا۔ میں اس سے رو در رو ملا۔
الصَّفَّاحُ : غفار، بہت معاف کرنے والا۔
الصَّفْحُ : عفو و درگذر (۲) کنارہ، پہلو۔
صَفْحُ الجَبَلِ : دامنِ کوہ۔ صَفْحُ السَّیفِ و الوَجْهِ : تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح، رخسار ج: اَصْفَاحٌ و صِفَاحٌ۔
ضَرَبَ عنه صَفْحًا : منہ پھیر لینا، پہلو تہی کرنا۔
صَفْحَةُ الشیئ : جانب، طرف، چہرا (سامنے کا حصہ) (۲) پلیٹ۔
صَفْحَةُ الوَرَقِ : ورق کا ایک رخ۔
صَفْحَةُ الرَّجُلِ : سینے کی چوڑائی۔ اَبْدَی صَفْحَتَه : اس نے اپنے بھید ظاہر کردیئے خطا و گناہ کا اعلان کرنا (اعلانیہ گناہ کرنا) حدیث میں ہے: "من اَبْدَی لنا صَفْحَتَه اَقَمْنا علیه الحَدَّ"۔
الصَّفْحَتَان : دونوں رخسار۔
الصَّفْحَةُ البَیضاءُ : صاف ریکارڈ۔
الصُّفَّاحُ : پتلے چوڑے پتھر۔ پتھر کی سلیں (۲) بڑے کوہان والے اونٹ ج: صَفَافِیْحُ و صُفَّاحات۔
الصَّفُوحُ : کریم و روادار، عفو و درگذر سے کام لینے والا۔ اِمْرَأَةٌ صَفُوحٌ : بے تعلق و بے پرواہ عورت۔
الصَّفِیحُ : ہر چوڑی چیز کی سطح، چپٹی چیز (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن، رٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر۔
الصَّفِیحَةُ : لوہے یا دھات وغیرہ کی چادر (۲) چوڑی تلوار (۳) پتھر وغیرہ کی سل (۴) سر کی چار ہڈیاں (۵) پٹرول یا تیل کا ٹن ج: صَفَائح و صِفَاحٌ و صَفِیحٌ۔
الصَّفِیحَةُ الرَّقِیقَةُ (من الورق المُقَوَّی او الورق المُشَمَّع) اسٹینسل ایک باریک مسالہ لگا ہوا رنگین کاغذ جس پر لوہے کے قلم سے لکھ کر سیاہی کا رول پھیرتے ہیں اور اس سے چھپائی کی جاتی ہے (سائکلو اسٹائل پریس اُس مشین کو کہتے ہیں جس پر اسٹینسل کے ذریعہ چھپائی ہوتی ہے)۔
الصَّفِیحَةُ المُدَرَّجَةُ (علی وجه السَّاعة) گھڑی کا ڈائل۔
الصَّفِیحَةُ المَعدِنِیَّةُ : دھات کی چادر۔
صَفِیحَةُ الوَجْهِ : چہرے کی کھال، چہرے کی ظاہری سطح۔
صَفَائح الباب : دروازے کے تختے۔
المُصْفَحُ : چوڑا، الٹا ہوا، چپٹا (۲) جھکا ہوا (۳) نازک و حسین چہرہ (۴) متوسط درجہ کی اٹھواں ناک (۵) وہ دل جس میں ایمان و نفاق دونوں جمع ہوں (۶) وہ دو رخا آدمی جو مؤمنوں اور کافروں دونوں سے تعلق رکھتا ہو۔
المُصَفَّحُ : وہ جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) چوڑا چکلا پتھر جس پر لگا ہوا ہو
الانفُ المُصْفَحُ : ہموار و معتدل بالنسبہ والی ناک۔
المُصَفَّحَةُ : السَّیَّارَةُ المُصَفَّحَةُ : بکتر بند گاڑی، زرہ پوش موٹر جو جنگ میں دشمن پر حملہ کے لئے استعمال کیجاتی ہے، پہیوں پر فولاد کی موٹی چادر چڑھی ہوئی ہوتی ہے ج: مُصَفَّحَات۔ و سَیَّارَات مُصَفَّحَةٌ۔
المُصَفِّحَةُ : تلوار ج: مُصَفِّحَات۔
• صَفَدَهُ ـِ صَفْدًا : باندھنا، مشکیں کسنا، لوہے سے باندھنا، ہتھکڑی لگانا۔
أَصْفَدَهُ : صَفَدَهُ (۲) کسی کو مال اتنا دینا کہ وہ مقید ہو جائے۔
صَفَّدَهُ : خوب کسنا اور زور سے باندھنا۔
الصِّفَادُ : ہتھکڑی، بیڑی، بندھن، وہ رسی جس سے مشکیں کسی جائیں۔
الصَّفَدُ : ہتھکڑی، بیڑی، قید ج: اَصْفَادٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "مُقَرَّنِینَ فی الاَصْفَاد" (۲) عطیہ، بخشش۔
• صَفَرَ ـِ صَفِیرًا : ہونٹوں سے سیٹی

بجانا، ہونٹوں سے باریک آواز نکالنا۔
صَفَّرَ بِہٖ: سیٹی بجا کر بلانا۔
صُفِرَ: بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے ہو جانا یا صفار جمع ہو جانا۔ ھو مَصْفُورٌ۔
صَفِرَ ـ صَفَرًا و صُفُورًا: خالی ہو جانا۔ جیسے: صَفِرَ البَیْتُ مِن المَتَاعِ و صَفِرَ الإِنَاءُ مِن الماءِ و صَفِرَتْ یَدُہٗ مِنَ المالِ (تہی دست ہونا) ھو صَفِرٌ و ھی صَفِرَۃٌ۔
أَصْفَرَ الشَّیْءُ: خالی ہونا۔
ـــ فُلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: خالی کرنا۔
صَفَّرَ: صَفَرَ۔ صَفَّرَ لَہٗ: سیٹی بجا کر کسی کو بلانا، کسی کو دیکھ کر سیٹی بجانا۔
ـــ الشَّیْءَ: زرد رنگ میں رنگنا، زرد بنانا (۲) خالی کرنا۔ جیسے: صَفَّرَ البَیْتَ مِن المَتَاعِ۔
اصْفَرَّ: زرد ہونا، زرد رنگ میں رنگا جانا
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پک کر کاٹنے کے قریب ہونا، کھیتی کے پتوں کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔ ھو اَصْفَرُ و ھی صَفْرَاءُ ج: صُفْرٌ۔
ـــ وَجْہُہٗ: ذرا سا منہ نکل آنا، بیماری یا خوف سے چہرے کا پیلا ہو جانا۔
الأَصْفَرُ: سونا۔ بنو الأَصْفَرِ: ایشیا کوچک اور قسطنطنیہ وغیرہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
الأَصْفَرَانِ: سونا اور زعفران۔
الصَّافِرُ: ایک سیٹی بجانے والا پرندہ (۲) سیٹی بجانے والا (۳) چور (۴) غیر شکاری پرندہ یا ہر بولنے والا پرندہ۔
ما فی الدَّارِ صَافِرٌ: گھر میں کوئی نہیں
الصِّفَارُ: چوپائے کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس پھوس وغیرہ۔
الصُّفَارُ: سیٹی، سیٹی کی سی آواز۔ فی کلامہٖ صُفَارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے، پیٹ میں اکٹھا ہو جانے والا زرد پانی، صفرا (۳) بیماری یا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونے والے رنگ کی زردی، مرجھایا ہوا پودا وغیرہ۔
الصُّفَارَۃُ: مرجھایا ہوا پودا۔
الصُّفَارِیَّۃُ: زرد پروں والا ایک پرندہ
صَفَرٌ: قمری سال کا دوسرا مہینہ۔
الصُّفْرُ: پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اَصْفَار بطور جمع استعمال کیا جاتا ہے نیز اَصْفَار مفرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے: إِنَاءٌ اَصْفَارٌ۔
الصِّفْرُ: خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر (۰)۔
دَرَجَۃُ الصِّفْرِ: کسی چیز کا نقطہ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں
سَاعَۃُ الصِّفْرِ: دیکھئے (ساعۃ)۔
صِفْرُ الیَدِ: تہی دست، مفلس، کنگال۔
الصَّفَرُ: بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری، پیلیا جس میں چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
الصَّفَرَانِ: محرم و صفر کے مہینے۔
الصَّفِرُ: خالی ج: اَصْفَار۔
الصَّفْرَاءُ: سونا (۲) صفراوی مادہ، بدن کے مزاجوں میں سے ایک مزاج، اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط (چار اخلاط یہ ہیں: صفرا، سودا، بلغم، خون) پِتّا (۳) زرد رنگ کے لئے استعمال کی جانے والی ایک بوٹی (۴) ٹڈی جو انڈے دے چکی ہو۔
الصَّفَّارُ: پیتل کے برتن وغیرہ بنانے والا ٹھٹھیرا۔
الصَّفَّارَۃُ: سیٹی (جس کو پھونک مار کر بجایا جاتا ہے) صَفَّارَۃُ الإِنْذَارِ: خطرے کا الارم، سائرن۔
الصُّفْرَۃُ: زردی (۲) رنگ کا پھیکا پن۔ پیلا پن۔
صُفْرُ البَیْضِ و صُفَارُھا: انڈوں کی زردی۔
الصُّفْرِیَّۃُ: عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
الصَّفِیرُ: سیٹی، ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے س، ز اور ص حروف ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
المُصْفِرُ: مفلس و محتاج۔
المَصْفُورُ و المُصَفَّرُ: بھوکا۔
• صَفْصَفَ: تنہا بیابان میں چلنا۔
العُصْفُورُ: چڑیا کا چہچہانا۔
الصَّفْصَافُ: بید کا درخت۔ واحد: صَفْصَافَۃٌ۔
الصَّفْصَفُ: سپاٹ ہموار زمین (جس میں نباتات نہ ہوں) قرآن پاک میں ہے: "فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا" (۲) جنگل بیابان۔
الصُّفْصُفُ: چڑیا ج: صَفَاصِفُ۔
• صَفَعَہٗ ـ صَفْعًا: تھپڑ مارنا، طمانچہ مارنا۔
صَافَعَہٗ تَصَافَعَ: ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔
الصَّفْعَۃُ: تھپڑ، طمانچہ۔
الصَّفْعَانُ: جس کو بہت طمانچے لگائے جائیں۔
• صَفَّ القَوْمُ ـ صَفًّا: لائن میں لگنا، صف بندی کرنا۔
ـــ الطَّیْرُ فی السَّماءِ: پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ فھی صَافَّۃٌ ج: صَافَّاتٌ و صَوَافٌّ۔ قرآن پاک

میں ہے: "اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَھُمْ صَافّٰتٍ"۔
صَفَّ الشَّیْءَ: ترتیب سے لگانا، جمانا، پٹری بٹھانا (۲) لائن سے لگانا۔
— الاِبِلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْھَا صَوَافَّ"۔ ان اونٹوں پر اللہ کا نام لو جن کے پیر ایک قطار میں رکھے ہوئے ہوں۔
— القَوْمَ: جنگ وغیرہ میں لائن سے کھڑا کرنا، صف وار کھڑا کرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر وغیرہ پر سینکنا، بھوننا، فھو صَفِیفٌ۔ صَفِیفُ شِوَاءٍ: بھنا ہوا گوشت کا پارچہ۔
— الحُرُوفَ: لوہے کے حرفوں کو ترتیب دینا، کمپوز کرنا۔
أَصَفَّہٗ: کسی کے لئے سایہ دار چیز (چھپر یا سائبان بنانا) گھاس پھوس کی چھت ڈالنا۔
— الاَرِیْکَۃَ والبَیْتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔
— السَّرْجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔
صَافَّ الجَیْشُ عَدُوَّہٗ: دشمن سے صف بندی کر کے لڑنا۔
— القَائِدُ جُنْدَہٗ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں کھڑا کرنا، فوجیوں کی صف بندی کرنا۔
صَفَّفَہٗ: مرتب کرنا، خوب جمانا، صف در صف کرنا، لائن وار کرنا۔
صَفَّفَتِ المَرْأَۃُ شَعْرَھَا: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔
اِصْطَفَّ: لائن سے لگنا، لائن لگانا، صف بستہ ہونا۔
تَصَافُّوا: ایک دوسرے کے مقابل صف بنانا۔ صف آرا ہونا۔
— علی کذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
الصَّفُّ: ہر چیز کی سیدھی لائن، قطار (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ"۔ (۳) مدرسہ یا اسکول کی کلاس، تعلیمی درجہ (۴) کالم ج: صُفُوفٌ۔
صَفٌّ جَانِبِیٌّ: وہ لائن جس میں برابر کھڑے ہوں۔
صَفٌّ طُولِیٌّ: وہ لائن جس میں آگے پیچھے کھڑے ہوں۔
الصَّفَّافُ: کمپوزیٹر، "ہوئے حروف کو طباعت کے لئے ترتیب دینے والا۔
الصَّفَفُ: زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔
الصُّفَّۃُ: سائبان، چھپر، گھاس پھونس وغیرہ کی چھت (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ، مدینہ منورہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرمارہتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تربیت فرماتے تھے۔ ان ہی حضرات کو اصحاب الصُّفَّہ کہا جاتا تھا۔
صُفَّۃٌ من الدَّھْرِ: زمانہ کی ایک مدت
الصُّفَّۃُ: بالوں کی زلف (۲) طاقچہ۔
الصَّفِیفُ: گوشت کا پارچہ، گوشت کے لمبے ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے کے لئے رکھے گئے ہوں یا آگ یا پتھر پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔
المَصَفُّ: صف بندی کی جگہ، میدان کارزار۔
المِصَفُّ: کمپوزنگ اسٹک (وہ پلیٹ جس پر ٹائپ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جوڑنے اور جمانے کا آلہ) ج: مَصَافُّ۔
المَصْفُوفُ: ترتیب وار، صف اور لائن میں لگایا ہوا (۲) کمپوز کیا ہوا۔
• صَفَقَ الشَّیْءَ ـِ صَفْقًا وصَفْقَۃً وتَصْفَاقًا: تھپکی لگانا، اتنے زور سے کسی چیز پر ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔
— الرِّیْحُ الثَّوْبَ والشَّجَرَ والمَاءَ: ہوا کا کپڑے، درخت اور پانی سے ٹکرا کر اسے ہلانا اور آواز پیدا کرنا۔
— الطَّائِرُ جَنَاحَیْہِ وبِھِمَا: پرندہ کا اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔
— العُوْدَ: سارنگی بجانا۔
— البَابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا
— الشَّرَابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔
— القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
— عَیْنَہٗ: آنکھ بند کرنا۔
— البَیْعَ: فروخت کا معاملہ کرنا، سودا کرنا عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا نفاذ کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہو گئی۔
— الدَّمَ: خون کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔
— فلانًا بالسَّیْفِ: تلوار مارنا۔
صَفُقَ الثَّوْبُ ـُ صَفَاقَۃً: کپڑے کا ٹھکا ہوا ہونا، گف ہونا، دبیز ہونا۔ ھو صَفِیْقٌ۔
— الوَجْہُ والرَّجُلُ: بے حیا ہونا، چہرے پر حیا نہ ہونا۔ ھو صَفِیْقٌ۔
أَصْفَقَ القَوْمُ علی کذا اَو لِکذا: کسی بات پر متحدہ متفق ہونا۔

أَصْفَقَ عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔
ـــ فُلَانٌ الشیئَ و القَدَحَ و البابَ و الشَّرابَ: تھپکی دینا، بھرنا، زور سے بند کرنا، زور سے ملانا۔
ـــ النَّاسِجُ الثَّوبَ: کپڑے کو ٹھکا ہوا بننا، گف بنانا۔
ـــ لِلقَوْمِ: کھلا کر سیر کر دینا۔
ـــ القَوْمُ: پریشان ہو جانا۔
أُصْفِقَ لی کذا: مقدر ہونا۔
صَافَقَ: ایک کروٹ سونا۔ صَافَقَ بینَ جَنْبَیهِ: کروٹیں بدلنا۔
ـــ بینَ ثَوْبَیْنِ: ایک کپڑے کو دوسرے پر پہننا۔
صَفَّقَ: زور سے ہاتھ مارنا، زور سے تھپکنا۔
ـــ بِیَدَیْهِ: تالی بجانا، ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر مارنا۔ کہاوت ہے: یَدٌ وَحْدَها لا تُصَفِّقُ: ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں طرف سے ہی ہو سکتا ہے یک طرفہ نہیں ہو سکتا۔
اُصْطَفَقَ: مطاوع صَفَقَ: ہاتھ پر ہاتھ پڑنا، تالی بجنا، تھپکی پڑنا، (دروازہ) بند ہونا، (کپڑے یا درخت وغیرہ کا ہوا سے) ہلنا، (شراب کا) ہلنا، (پیالہ کا) بھر جانا۔
ـــ الشیئُ: ہلنا، کھڑکنا، تھپیڑے لگنا، ہل چل ہونا۔ اصطفقت الأشجارُ: درختوں کا ہلنا۔ اِصْطَفَقَ العُودُ: سارنگی کا بجنا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر کا متلاطم ہونا، سمندر کی موجوں کا باہم ٹکرانا۔
ـــ النَّاسُ: لوگوں میں ہل چل ہونا، پریشان و بے چین ہونا۔
ـــ المَجْلِسُ بالقَوْمِ: مجلس میں لوگوں کی ہل چل ہونا۔
اُصْطَفَقَ النِّسَاءُ علی المَیِّتِ: عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا۔
اِنْصَفَقَ: مطاوع صَفَقَ (۲) واپس ہونا، پھر جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا
تَصَافَقَ البَائِعُ و المُشْتَرِی: مالک اور گاہک کا باہم سودا کرنا، سودے کو آخری شکل دینا۔
تَصَفَّقَ: کروٹیں بدلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: دردزہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
ـــ لِلأَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، لگے رہنا۔
الصَّافِقَةُ: اکٹھا ہو کر آنے والی جماعت (۲) مصیبت۔
الصِّفَاقُ: اوپری جلد کے نیچے والی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (۳) لکڑی پر مڑھی ہوئی کھال ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَّاقُ: سودے باز، بڑا سوداگر۔
الدِّیکُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت بازوؤں کو پھڑ پھڑانے والا مرغ
الصَّفَاقَةُ: ڈھٹائی، بے حیائی (۲) گف بنائی۔
الصَّفْقُ: سودا، خرید و فروخت (۲) پہلو صَفْقَا الإِنسانِ: آدمی کے دو پہلو صَفْقَا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے صَفْقَا الفَرَسِ: گھوڑے کے دو رخسار۔ صَفْقَا البَابِ: دروازے کے دو پٹ (کواڑ) ج: صُفُوقٌ۔
الصِّفْقُ: دروازے کا پٹ (کواڑ) اسے دَرْفه بھی کہتے ہیں۔ بَابٌ صِفْقٌ وَاحِدٌ و صِفْقَانِ: اس کے دروازے کے دو کواڑ ہیں یا ایک ج: صُفُوقٌ و أَصْفَاقٌ۔
الصَّفْقَةُ: سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پہ ہاتھ مارنا (ایک قدیم علامت) (۲) سودا یعنی خرید و فروخت کا معاملہ اور معاہدہ۔ صَفْقَةٌ رَابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خَاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت۔ أَعْطَاهُ صَفْقَةَ یَدِهِ: اس نے اسے اپنے ہاتھ پر بیعت کر لیا (۴) ایک تھپکی، ایک تالی ج: صَفَقَاتٌ۔
الصَّفُوقَةُ: ایسا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا مشکل ہو (۲) چکنی بلند چٹان (۳) نرم کمان ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَائِقُ: آنے جانے والے قافلے۔
الصَّفَائِقُ و الصَّفَافِقُ: حوادث۔
الصَّفِیقُ: دبیز ٹھکا ہوا (کپڑا)۔
صَفِیقُ الجِلْدِ: موٹی چمڑی والا۔
صَفِیقُ الوَجْهِ: بے حیا، ڈھیٹ۔
المَصْفَقُ: وہ بازار جہاں فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں (۲) کرنسی اور نوٹوں کے معاملات کا بازار (۳) راستہ ج: مَصَافِقُ۔
المُصَافِقُ من الإِبِلِ: کروٹیں بدل کر سونے والا اونٹ۔
• صَفَنَ الفَرَسُ ـِ صُفُونًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: دونوں پیروں کو ایک قطار میں رکھنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے چوزوں کیلئے گھاس اور تنکوں کا فرش بنانا۔ ھو صَافِنٌ ج: صُفُونٌ۔
ـــ به الأَرْضَ: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
ـــ فُلَانًا: خصیے پھاڑ دینا۔
صَافَنَ القَوْمَ: بالمقابل کھڑا ہونا۔ حدیث

میں ہے: "فلمّا دنا القومُ صافَنَاهُمْ

صَافَنَ الماءَ بينَهم: لوگوں میں پانی تقسیم کرنا۔

صَفَّنَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے بچوں کے لئے تنکوں کا فرش بنانا۔

تَصَافَنَ القَوْمُ: آپس میں پانی تقسیم کرنا

الصَّافِنُ: پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ ج: صُفُونٌ وصَوَافِنُ

الصُّفْنُ: بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان، چمڑے کا تھیلا جس میں وہ کھانے کا سامان رکھتے تھے اور کبھی اسی سے پانی بھی پیتے تھے ج: أَصْفَان۔

الصَّفَنُ: خصیہ کی تھیلی (۲) گیہوں کی بالی کے دانوں کی تھیلی (۳) پرندے کا اپنے بچوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (۴) مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے نکلنے والے جھاگ ج: أَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔

•صَفَا ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور خالص ہونا، بے غبار ہونا۔ صَفَا الماءُ ونَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا گاد وغیرہ سے صاف ہونا۔

— الجَوُّ و اليَوْمُ: فضا اور دن کا بے غبار اور بے بادل ہونا۔

— اليَوْمُ: دن کا بے غبار ہونا۔ هو صَافٍ و صَفْوَانٌ۔

أَصْفَى الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھدائی میں پتھر تک پہنچ کر آگے نہ کھود سکنا۔

— الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہو جانا۔

— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔

— فُلانًا: کسی سے مخلصانہ تعلق و دوستی رکھنا۔ أَصْفَاهُ الوُدَّ: خالص محبت رکھنا۔

— فُلانًا بكذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اس چیز میں ترجیح دینا

أَصْفَى الحَاكِمُ و نحوُهُ دَارَ فُلانٍ و مَالَهُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مال و مکان کو کل کا کل لے لینا۔

صَافَاهُ: خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔

صَفَّاهُ: صاف کرنا (گندگی یا گرد و غبار دور کرنا) تنقیہ کرنا، نکھارنا (اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا)

— فلانًا من الجَيْش: فوج سے الگ کرنا۔

— الحِسابَ: حساب بے باق کرنا، چکانا

— الشَّرِكَةَ: کمپنی کا حساب کتاب کر کے اسے ختم کر دینا۔

— الماءَ: پانی کو مقطر کرنا، ٹپکا کر صاف کرنا (۲) چھلنی سے چھاننا۔

— على الخَ... : رندہ پھیرنا۔

اصْطَفَاهُ: برتری و برگزیدگی عطا کرنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، منتخب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللهَ اصْطَفَى آدَمَ و نُوحًا و آلَ إبْرَاهِيمَ و آلَ عِمْرَانَ عَلَى العَالَمِينَ": ہم نے سب جہانوں کے مقابلہ میں آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو بزرگ و برتر بنایا اور اپنے لئے خاص کیا۔

تَصَافَيَا: آپس میں خالص تعلق رکھنا۔

اسْتَصْفَاهُ: اصْطَفَاهُ (۲) مخلص و وفادار سمجھنا۔

— الشيءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا۔

— مَالَ فُلانٍ: کسی کا پورا مال لے لینا۔

التَّصْفِيَة: ازالہ، بے باقی، صفائی، صفایا، خاتمہ، درستگی، حل۔

الصَّافِي: خالص، بے غبار، بے آمیزش، پاک و صاف۔

اليَوْمُ الصَّافِي: بے ابر و غبار دن۔

الوُدُّ الصَّافِي: خالص محبت۔

الثَّمَنُ الصَّافِي: خالص (نٹ) قیمت (جس میں کمیشن وغیرہ شامل نہ ہو)۔

الوَزْنُ الصَّافِي: خالص وزن (جس پر کسی قسم کا اضافہ یا کوئی کٹوتی نہ ہو)۔

صَافِي الدَّخْلِ: خالص آمدنی۔

صَافِي المُرَتَّبِ: خالص تنخواہ۔

صَافِي النِّيَّة: مخلص۔

الصَّافِيَة: مؤنث الصافي (۲) وہ زمین جس کے بسنے والے مر گئے ہوں یا کہیں چلے گئے ہوں ج: صَوَافٍ۔

الصَّفَاءُ: صفائی، نکھار، اخلاص، بہار، صاف پن۔

الصَّفَاةُ: چوڑا اور چکنا پتھر۔ فُلَّتْ صَفَاتُهُ: کمزور ہو گیا۔ ما تَنْدَى صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔ ما تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا ج: صَفًا۔

الصَّفْوُ: صفائی، خلوص، نکھار۔

— من الشيءِ: ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔

صَفْوُ العَيْشِ: زندگی کی بہار۔

الصَّفْوَاءُ: الصَّفَاةُ۔

الصَّفْوَانُ: چکنا پتھر، چکنی چٹان۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ"۔

الصَّفْوَةُ من كلِّ شيءٍ: خلاصہ، خالص چیز، منتخب و پسندیدہ (۲) مخلص دوست

صَفْوَةُ النَّاسِ: منتخب و چیدہ لوگ (۲) تھوڑا پانی۔

الصُّفْوَةُ: الصَّفْوَةُ۔

الصِّفْوَةُ من الماءِ: تھوڑا پانی۔

الصَّفِيُّ من كل شيءٍ: ہر چیز کا منتخب و چیدہ حصہ (۲) منتخب و مخلص دوست ج: أَصْفِيَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم اپنے لئے مقرر کرے (قبل تقسیم) ج: صَفَايَا۔

الصَّفِيَّةُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۲) بہت پھل دینے والا درختِ خرما ج: صَفَایَا۔

الصَّوَافِي: جائدادیں (۲) لاوارث زمینیں، غیر آباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو سلطان اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صَافِیَة۔

المِصْفَاةُ: چھلنی چاے وغیرہ جیسی سیال چیزیں چھاننے کا آلہ (۲) ریفائنری (تیل وغیرہ صاف کرنے کا کارخانہ) ج: مَصَافٍ۔

المُصْطَفَى: منتخب، پسندیدہ، برگزیدہ

ص ــــــ ق

•صَقَبَ الطَّائِرُ ـُـ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔

ـــ الجِسْمَ المُصْمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا، سمیٹنا۔

ـــ البناءَ وغيرَه: بلند کرنا۔

صَقِبَ ـَـ صَقَبًا: نزدیک ہونا، قریب آنا، هو صَقِبٌ۔

أَصْقَبَ الشيءَ: نزدیک کرنا، قریب لانا (۲) (شکار کا) قریب آنا۔

صَاقَبَهُ مُصَاقَبَةً و صِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ: قریبی یا سامنے والا پڑوسی

تَصَاقَبَتِ البُيُوتُ: گھروں کا پاس پاس ہونا۔

الصَّقْبُ: خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلّی (۲) منجھی ج: صُقُوبٌ وصِقَابٌ

الصَّقَبُ: نزدیک وقریب (مصدر بمعنی وصف) کہتے ہیں: الجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے (حق شفعہ کے لئے کہا جاتا ہے)۔

المُصَاقَبَةُ: مناسبت، موزونیت۔

الصَّيْقَبَانِيُّ: دواساز، عطر فروش۔

•الصَّقَحَ و الصَّقَحَةُ: گنج، گنجاپن۔

الأَصْقَحُ: گنجا۔ هي صَقْحَاءُ ج: صُقْحٌ۔

•صَقَرَتِ الشَّمْسُ ـُـ صَقْرًا: سورج کی تمازت سخت ہونا، دھوپ سخت ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا: سورج کی گرمی کا (دھوپ کا) جھلس دینا۔

ـــ فُلَانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔

ـــ فُلَانًا: ناحق کسی کو برا کہنا۔ هو صَقَّارٌ

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے سر پر لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ـــ به الأَرْضَ: زمین پر پٹخ دینا۔

ـــ الحَجَرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کی کھٹاس کا سخت ہونا۔

صَقَّرَ و تَصَقَّرَ: شکرے سے شکار کرنا

الصَّاقِرُ: صَقْرٌ صَاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔

الصَّاقِرَةُ: سخت مصیبت ج: صَوَاقِرُ

الصَّاقُورُ: باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتھوڑا ج: صَوَاقِيرُ۔

الصَّاقُورَةُ: الصَّاقُورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ ج: صَوَاقِيرُ۔

الصَّقْرُ: شکرا (شکاری پرندہ) ج: أَصْقُرٌ و صُقُورٌ۔

الصَّقْرُ: بہت کھٹا دودھ (۲) سڑا ہوا پانی (۳) کھجور وغیرہ کا شیرہ ج: صُقُورٌ۔

الصِّقَارُ: الصَّقْرُ۔

الصَّقْرَةُ: دھوپ کی شدت اور گرمی۔

الصَّقْرَةُ: سڑا ہوا تھوڑا پانی۔

الصَّقَّارُ: شکروں کو تربیت دینے والا، شکرے باز، شکرے سے شکار کرنیوالا (۲) چغل خور۔ کافر (۳) شیرہ بنانے یا بیچنے والا۔

المُصَقَّرُ: شیرے میں رکھا ہوا۔

•صَقَعَ فِي البِلَادِ ـَـ صَقْعًا: جانا، ملک یا ملکوں میں پھرنا، نکلنا۔

ـــ فِي القَوْلِ: طرح طرح کی باتیں بنانا، کلام کے جوہر دکھانا۔

ـــ صُقْعَ كذا: رخ کرنا۔ کہتے ہیں: ما أَدْرِي أَيْنَ صَقَعَ۔

ـــ الدِّيكُ ونحوُه صَقِيعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا۔ مرغ وغیرہ کا آواز نکالنا۔

ـــ فُلَانًا وغيرَه صَقْعًا: کسی کو مارنا

ـــ به الأَرْضَ: زمین پر پٹک دینا۔

ـــ فُلَانًا بِكَيٍّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔

صُقِعَ ـَـ صَقْعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بیہوش ہونا۔

ـــ الفَرَسُ و الطَّائِرُ: گھوڑے اور پرندے کا سر پر سفید داغ والا ہونا۔

ـــ البِئْرُ: کنویں کا منہدم ہوجانا۔

صُقِعَتِ الأَرْضُ: زمین پر پالا پڑنا، پالازدہ ہونا۔

أَصْقَعَ: پالے یا برف باری میں داخل ہونا

ـــ المكانُ: کسی جگہ پالا پڑنا۔

صَقِعَ: بے حد سرد ہونا۔

الصَّاقِعُ: بہت جھوٹا، باتیں بنانے والا۔

الصَّاقِعَةُ: بجلی۔

الصِّقَاعُ: خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دو کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (۳) گھونگھٹ، نقاب (۴) گیس بچاؤ نقاب (روپوش جس کے ذریعہ زہریلی گیس وغیرہ سے بچاؤ کیا جائے)

ج: صُقُعٌ و اَصْقِعَة۔

الصُّقَاع: مرغ کی بانگ۔

الصُّقْعُ: گوشہ، کنارہ، مقام، ملک، علاقہ ج: اَصْقَاع۔

الصَّقَعُ: پالا لگنے کی تکلیف، سخت سردی کی تکلیف (۲) گنجا پن۔

الصَّقِعُ: گنجا (۲) سردی سے ٹھٹھرا ہوا۔

الصَّقْعَةُ: سخت سردی، سخت پالا۔

الصُّقْعَةُ: آگ سے لگا ہوا داغ (۲) گھوڑے یا پرندے کے سر میں بیچ کی سفیدی

الصَّقِيْعُ: پالا جو شب میں آسمان سے گر کر زمین پر جم جاتا ہے، آسمان سے گرنے والی برف (۲) ایک قسم کی بھڑ (۳) مزاج کی ٹھنڈک۔

المِصْقَعُ: بلند آواز و خوش گفتار۔ خَطِيْبٌ مِصْقَعٌ: فصیح و بلیغ، قادر الکلام مقرر ج: مَصَاقِعُ۔

المَصْقُوْعُ: پالا زدہ۔

• صَقَلَهُ ـُ صَقْلاً و صِقَالاً: صاف کرنا (زنگ اتارنا)، جلا دینا، پالش کرنا، اجاگر کرنا، چمکانا (۲) چکنا کرنا۔ جیسے: صَقَلَ السَّيْفَ و صَقَلَ المِرْآةَ۔

ـــ الكَلَامَ: بات کو آراستہ و شائستہ بنا کر پیش کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا، دیکھ بھال رکھنا۔

• الصَّقَالِبَةُ: بلکاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد ایک قوم جن کو آجکل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں ہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرقی اور بلکاریہ کے مغربی علاقہ میں بھی پھیلے ہوئے ہیں

ـــ فُلَانًا بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

ـــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

صَقِلَ ـَ صَقَلاً: چکنا اور چمکیلا ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔

الصَّاقِلُ: پالش کرنے والا۔ زنگ اتارنے والا ج: صَقَلَةٌ۔

الصِّقَالُ: جلا، چمک، پالش، صفائی (۲) (مصدر بمعنی صفت) صاف ستھرا، پالش کیا ہوا۔

صِقَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی دیکھ بھال

الصِّقَالَةُ: مچان (۲) فریم۔

صِقَالَةُ المَرْكَبِ: جہاز کا زینہ۔

الصَّقَّالُ: تلواریں وغیرہ صاف کرنے والا (پیشہ ور) (۲) پالش کا کام کرنے والا (۳) قلعی گر۔

الصُّقْلُ: کوکھ، پہلو (هما صقلان) (۲) پالش، صفائی، جلا (مصدر)۔

الصُّقْلَةُ: دبلا پن۔

الصَّقِيْلُ: صاف کیا ہوا (زنگ اتارا ہوا) چمکایا ہوا، پالش شدہ۔ سَيْفٌ صَقِيْلٌ: صیقل کی ہوئی تلوار۔ مَعْدِنٌ صَقِيْلٌ: چمکدار دھات ج: صِقَالٌ۔

المَصْقُوْلُ: پالش شدہ، چمک دار، چکنا۔

الوَرَقُ المَصْقُوْلُ: چکنا چمکدار کاغذ، آرٹ پیپر۔

الصَّيْقَلُ: پالش کا کام کرنے والا۔ تلواریں صاف کرنے والا ج: صَيَاقِلُ و صَيَاقِلَةٌ۔

المِصْقَلَةُ: صاف کرنے یا پالش کرنے کا آلہ ج: مَصَاقِلُ۔

• الصَّقْلَبُ و الصَّقْلَبِيُّ: سلاوی قوم کا ایک فرد۔

• الصَّاقُوْنُ: خبردار۔

ص ـــ ك

• صَكَّ ـَ صَكَكًا و صَكِيْكًا: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔

صَكَّ ـُ صَكًّا: زور سے مارنا (دروازہ وغیرہ) بند کرنا۔

اِصْطَكَّ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: صَكَّتْ رُكْبَتَاهُ و قَدَمَاهُ: گھٹنوں یا پیروں کا چلتے وقت ٹکرانا، ڈگمگانا۔

ـــ الأَسْنَانُ: سردی وغیرہ کی وجہ سے دانتوں کا بجنا۔

الأَصَكُّ: ملے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹکراتے ہوئے پیروں والا (۳) بجتے ہوئے دانتوں والا (۴) مضبوط آدمی ج: صُكٌّ و هي صَكَّاءُ۔

الصَّكُّ: دستاویز، اقرار نامہ، بونڈ۔

الصَّكُّ المَالِيُّ: چیک، مالی دستاویز ج: صُكُوْكٌ۔

الصَّكَّةُ: دوپہر کی سخت گرمی۔

الصَّكَّاكُ: زور سے مارنے والا۔ (۲) چیک نویس۔ دستاویز نویس۔

الصَّكِيْكُ: کمزور دماغ آدمی۔

المِصَكُّ: دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) مضبوط آدمی (۳) ملے ہوئے دانتوں والا (۴) چلتے وقت ڈگمگاتے پیروں والا ج: مَصَاكُّ۔

المَصْكُوْكَاتُ: سکے درہم و دینار وغیرہ۔

• صَكَمَ الفَرَسُ عَلَى اللِّجَامِ ـُ صَكْمًا و صَكْمَةً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔

ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا۔

الصَّكْمَةُ: ٹکر، جھٹکا۔

الصَّوَاكِمُ: حوادث و مصائب۔ صَكَمَتْهُ صَوَاكِمُ الدَّهْرِ: اس پر زمانہ کی مصیبتیں پڑیں۔

ص ـــ ل

• صَلَبَ الجِسْمَ ـُ صَلْبًا: ہاتھ پیر

وغیرہ باندھ کر لٹکانا، سولی پر لٹکانا۔

صَلَبَ اللَّحْمَ: بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔ ہڈیوں کا گودا نکالنا۔

--- الحرُّ فلاناً: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔

صَلَبَتِ الحُمّٰى عَلَى فُلَانٍ: بخار کا سخت ہونا، زیادہ دنوں رہنا۔

صَلُبَ ـُ صَلَابَةً: سخت ہونا، پتھر کی طرح ٹھوس ہونا، طاقتور ہونا۔

--- علی المال: کنجوس ہونا، مال خرچ کرنے میں سخت ہونا۔

صَلَّبَ الشَّيْءَ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔

--- النَّصْرَانِيُّ: عیسائی کا صلیب بنانا (صلیب کا نشان بنانا) سینہ یا چہرے پر صلیب کا نشان لگانا۔

--- الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا، سولی دینا۔ کہتے ہیں: صَلَّبَهُ علی کذا و صَلَّبَهُ فیہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ولأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ"

--- الدَّلْوَ: ڈول کے منھ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔

--- الشَّيْءَ: سخت و مضبوط کرنا۔

--- السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا، اٹھا لینا۔

--- النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کو دودھ پلاتے وقت گردن آسمان کی طرف اٹھانا۔

اِصْطَلَبَ العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔

تَصَلَّبَ: لکڑی کی طرح سخت ہو جانا، اکڑ جانا، مضبوط ہونا۔

--- المَوْقِفُ: پالیسی یا طرز عمل سخت ہونا۔

--- الرَّجُلُ مع احد: سخت بن جانا، سختی کا برتاؤ کرنا۔

تَصَلَّبَ الاَعْضَاءُ: بدن کے حصوں کا سخت ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔

--- فِي الرَّأْيِ وَالعَقِيدَةِ وَنَحْوِهَا: رائے یا عقیدہ میں پختہ ہونا، متشدد ہونا، رائے یا عقیدہ پر جم جانا (نہ ہٹنا)

اَلصَّالِبُ: انتہائی تیز بخار (۲) لرزہ کا بخار الحُمّٰى الصَّالِبَةُ بھی کہتے ہیں۔

الصَّلَابَةُ: سختی، ٹھوس پن۔ فِي وَجْهِهِ صَلَابَةٌ: اس کے منھ پر بے حیائی برس رہی ہے۔ صَلَابَةُ المَوْقِفِ وغیرہ: پالیسی کی سختی پختگی، مضبوطی۔

الصُّلْبُ: سخت، مضبوط، طاقتور۔ (غیر لچکدار) (۲) ٹھوس چیز (جو مختلف حالات میں اپنی ہیئت و شکل پر قائم رہے۔ سیال شے اور گیس کے مقابل) پتھر یا لکڑی کی طرح سخت (۳) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے۔ انتہائی سخت ہونے کے باوجود کوٹنے پیٹنے سے نرم ہو کر مختلف شکلیں اختیار کر لیتا ہے۔ پھر پگھلنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) (۴) کمر کی ریڑھ کی ہڈی۔ مجازاً کمر۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ" (۵) نسل، خاندان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ" فُلَانٌ مِنْ صُلْبِ فُلَانٍ: فلاں فلاں کی اولاد میں سے ہے: ج: اَصْلُبٌ و اَصْلَابٌ۔

صُلْبُ الشَّيْءِ: اصل۔ فِي صُلْبِ المَوْضُوعِ: اصل موضوع پر۔

الصَّلْبَةُ: عارضی ستون جو ڈاٹ یا لینٹر کے لئے کھڑا کیا جائے۔

صَلْبَةٌ رَاسِيَةٌ: ڈاٹ کا گول ڈھولا عارضی ٹانڈ۔

الصَّلَبُ: طاقتور اور سخت (۲) گودا چربی ج: اَصْلَابٌ۔ اَصْلَاب: وہ زمینیں جو عرصہ سے جوتی نہ گئی ہوں۔ کہتے ہیں: اِنَّهَا لَأَصْلَابٌ مُنْذُ اَعْوَامٍ۔

الصُّلَّبُ: سخت، مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار، تیز کیا ہوا۔

الصُّلَّبُ: ایک پرندہ۔

الصُّلَّبَةُ: چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔

الصُّلَّبِيُّ: سخت، سان رکھنے کا پتھر، تیز۔

الصَّلِيبُ: سخت و مضبوط (۲) خالص النسب کہتے ہیں: هو عَرَبِيٌّ صَلِيبٌ: وہ خالص النسل عرب ہے (۳) سولی دیا ہوا، سولی پر چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا چربی (۵) سولی (ہر دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی چیز) (۶) وہ لکڑی وغیرہ جس پر سولی دی جائے۔ عیسائیوں کے عقیدہ میں وہ لکڑی جس پر حضرت مسیح علیہ السلام کو سولی دی گئی (۷) سخت دل (۸) اونٹ کا داغ ج: صُلُبٌ و صُلْبَانٌ۔

الصَّلِيبُ الاَحْمَرُ: ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو آفات و مصائب میں انسانوں کی مفت خدمات انجام دیتی ہے۔ ریڈ کراس

الصَّلِيبِيُّ: صلیبی عقیدہ رکھنے والا۔ عیسائی جو صلیب کی خاطر جنگ کرتا ہو۔

الصَّلِيبِيُّونَ: یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔

المُصَلَّبُ: صلیب کا نشان ڈالا ہوا (۲) چاقو وغیرہ

کا تیز کیا ہوا پھل۔
المَصْلُوبُ: سولی دیا ہوا (۲) تیز بخار والا۔
• صَلَتَ اللَّبَنَ و نَحْوَهُ ـِ صَلْتًا: دودھ کا کم چکنائی والا ہونا، پتلا ہونا۔
ــــ فُلَانًا و غَيْرَه بالسَّيْفِ ـُ صَلْتًا: تلوار مارنا۔
ــــ الفَرَسَ وغيره: ایڑ لگانا۔
ــــ مَا فِي القَدَحِ وغيره: پیالہ وغیرہ کے پانی وغیرہ کو گرانا۔
صَلُتَ الجَبِينُ ـُ صُلُوتَةً: پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: روشن و کشادہ پیشانی والا ہونا۔
أَصْلَتَ الشَّيْءَ: نمایاں کرنا، باہر نکالنا۔
ــــ السَّيْفَ: تلوار میان سے نکالنا۔
انْصَلَتَ: نمایاں ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
ــــ فِي أَمْرِهِ و سَيْرِهِ: کوشش کر کے آگے نکلنا۔
الإِصْلِيتُ: پختہ کار، تیز آدمی ج: اَصَالِيت
الصَّلْتُ: نمایاں (۲) چکنا ج: اَصْلَاتٌ۔
جَبِينٌ صَلْتٌ: کشادہ اور چمکدار پیشانی۔
سَيْفٌ صَلْتٌ: تیز تلوار۔
الصَّلْتَانُ: بہت طاقتور (۲) تیز طرار، ارادہ کا پکا ج: صِلْتَانٌ۔
المِصْلَاتُ: الصَّلْتَانُ۔
الصَّلْتُ و المُنْصَلِتُ: من السُّيُوفِ: تیز تلوار۔
• صَلِجَ ـَ صَلَجًا: بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ و هي صَلْجَاءُ ج: صُلْجٌ
صَلَجَ الفِضَّةَ ـُ صَلْجًا: پگھلانا۔
تَصَالَجَ فُلَانٌ: بہرا بننا۔
الصُّلْجَةُ: ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں ج: صُلَجٌ۔
الصَّلِيجَةُ: پگھلی ہوئی صاف چاندی، چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی۔
الصَّوْلَجُ: صاف و خالص (۲) گیند کھیلنے کا بلا (جس کا ایک کنارہ مڑا ہوا ہوتا ہے)، موٹھ دار ڈنڈا۔ ج: صَوَالِج۔
الصَّوْلَجَةُ: الصَّوْلَجُ۔
الصَّوْلَجَانُ: الصَّوْلَجُ۔
صَوْلَجَانُ المُلْكِ: عصائے اقتدار جو بادشاہ بطور رمز ہاتھ میں رکھتا ہے ج: صَوَالِجُ و صَوَالِجَةٌ۔
الصَّوْلَجَانَةُ: الصَّوْلَجَانُ۔
لَعِبُ الصَّوْلَجَانِ: ہاکی، کرکٹ۔
• صَلَحَ ـَ صَلَاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا، خرابی دور ہونا (۲) نیک ہونا۔
ــــ الشَّيْءُ: نفع بخش ہونا، لائق و مناسب ہونا۔ هذا الشَّيْءُ يَصْلُحُ لَكَ و هذا الثَّمَرُ يَصْلُحُ لِلأَكْلِ۔
صَلُحَ ـُ صَلَاحًا و صُلُوحًا: ٹھیک ہونا (۲) نیک ہونا۔ هو صَلِيحٌ ج: صُلَحَاءُ۔
أَصْلَحَ فِي عَمَلِهِ او أَمْرِهِ: ٹھیک کام کرنا، معاملہ درست کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا، مرمت کرنا، اصلاح کرنا، تصحیح کرنا۔
ــــ بَيْنَهُمَا او ذَاتَ بَيْنِهِمَا او مَا بَيْنَهُمَا: صلح کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ المُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا"۔ "فَاتَّقُوا اللهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ"۔
ــــ اللهُ لِفُلَانٍ فِي ذُرِّيَّتِهِ: کسی کی اولاد میں درستگی یا نیکی پیدا کرنا، کسی کی اولاد کو نیک بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي"۔
أَصْلَحَ لِفُلَانٍ فِي مَالِهِ: کسی کے مال کو نفع بخش بنانا، کسی کے مال میں درستگی پیدا کرنا۔
صَالَحَهُ مُصَالَحَةً و صِلَاحًا: کسی کے ساتھ صلح و امن سے رہنا۔ (ضد خاصمه)
ــــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی سے کسی بات پر مصالحت کرنا، صلح کا معاہدہ کرنا۔
اصْطَلَحَ القَوْمُ: لوگوں کے مابین صلح ہونا۔
ــــ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کیلئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا۔
تَصَالَحُوا: باہم مصالحت کرنا۔
اسْتَصْلَحَ الشَّيْءُ: ٹھیک ہونے کے قریب یا ٹھیک ہونے کے قابل ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک کرانا (۳) ٹھیک پانا یا ٹھیک سمجھنا۔
ــــ فُلَانًا: دوستی یا صلح چاہنا، نیک سمجھنا
الاِصْطِلَاحُ: درستگی، صلح (۲) اصطلاح، کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ۔ لِكُلِّ عِلْمٍ اصْطِلَاحَاتُهُ: ہر علم کی خاص اصطلاحات ہوتی ہیں۔
الإِصْلَاحُ: مرمت، اصلاح، تصحیح۔
الاِسْتِصْلَاحُ: صلح جوئی۔
التَّصْلِيحُ: مرمت، اصلاح کاری۔
التَّصَالُحُ مع العَدُوِّ: دشمن سے ملاپ۔
الصَّالِحُ: ٹھیک، صحیح، درست (۲) نیک (۳) لائق و مناسب، فٹ (۴) منفعت، مفاد (۵) کثیر (عِنْدَهُ قَدْرٌ صَالِحٌ مِنَ المَالِ) ج: صَوَالِح
الصَّالِحُ العَامُّ: مفاد عامہ۔
فِي صَالِحِ فُلَانٍ: فلاں کے لئے مفید ہے۔ لِصَالِحِ فُلَانٍ: فلاں کے مفاد کے لئے۔
الصَّلَاحُ: نیکی، راست روی، درستگی،

(۲) صفائی ستھرائی ۔ بے عیبی ۔
الصَّلَاحِيَة : درستگی (۲) صلاحیت ولیاقت، مناسبت وموزونیت (۳) اختیار، دائرۂ اقتدار۔
صَلَاحِيَةٌ ائْتِمَانِيَّةٌ : قرض کی گنجائش
صَلَاحِيَةُ التَّاشِيرَةِ ونحوها : ویزا کے استعمال کی مدت، گنجائش۔
صَلَاحِيَةُ القَانُون : اطلاق پذیری۔
صَلَاحِيَات : اختیارات ۔ مُمَارَسَةُ الصَّلَاحِيَات : اختیارات کا استعمال
الصُّلْحُ : صلح، امن، سلامتی، دوستی (۲) وصفی معنی : پرامن، دوست۔ کہتے ہیں: هو صُلْحٌ لي وهم صُلْحٌ لي
الصُّلْحُ التَّعَاقُدِيُّ : معاہداتی امن۔
الصُّلْحُ المُفْرَدُ : انفرادی مصالحت۔
الصَّلِيحُ : نیک، صالح، ایماندار ج: صُلَحَاء
الصَّلُوحُ : نیک، بہت ٹھیک۔
المَصْلَحَةُ : درستی، نیکی (۲) منفعت (۳) کسی وزارت کا محکمہ، انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہوں جیسے : انکم ٹیکس کا محکمہ، پاسپورٹ کا محکمہ وغیرہ ج: مصالح۔
المَصْلَحَةُ الخاصَّة ۔ المَصْلَحَةُ الذَّاتِيَّة شخصی یا ذاتی مفاد۔
المَصْلَحَة العامَّة : مفاد عامہ۔
المَصْلَحَةُ الوَطَنِيَّة : قومی مفاد۔
المَصْلَحَةُ الحكُومِيَّة : سرکاری محکمہ۔
مَصْلَحَةُ الاسْتِعْلَامَات : محکمۂ اطلاعات
مَصْلَحَة البَرِيد : محکمۂ ڈاک۔
مَصْلَحَة البلاد : ملکی مفاد۔
مَصْلَحَة الجمارك : کسٹم کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الرَّيّ : محکمۂ آب پاشی۔
مَصْلَحَة السِّكَكِ الحَدِيدِيَّة : محکمۂ ریلوے
مَصْلَحَة الضَّرَائِب : محکمۂ ٹیکس۔
مَصْلَحَة العَمَل : لیبر محکمہ۔ مزدوروں اور کاریگروں وغیرہ کے امور کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الكَنْس والتَّنْظِيف : محکمۂ آرائش بلدہ۔
مَصْلَحَة النَّقْل : محکمۂ ٹرانسپورٹ۔
المَصْلَحِيُّ : محکمہ جاتی، محکمہ سے متعلق۔
لِمَصْلَحَة فُلَانٍ : فلاں کے مفاد کیلئے۔
له فيه مَصْلَحَة : اس کا اس میں مفاد ہے۔
المَصَالِح : مفادات ۔ منافع۔
المصالح الأهْلِيَّة : ملکی مفادات، قومی مفادات۔
المَصَالِحُ الحَيَوِيَّة : زندگی سے متعلق مفادات
المَصَالِحُ الضَّخْمَة : زبردست مفادات۔
المَصَالِحُ المُشْتَرَكَة او المُتَبَادَلَة : مشترکہ مفادات۔
المُصْلِحُ : اصلاح کنندہ، ریفارمر، مربی و مصلح (۲) میکانک، مشینیں ٹھیک کرنیوالا۔
___ بين القوم : صلح کرانے والا۔
المُصْطَلَحُ : اصطلاح (خاص مفہوم کی ادائگی کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ یا اشارہ) ج: مُصْطَلَحَات۔
• صَلِغَ ـَ صَلَغًا : بہرا ہو جانا۔ هو أَصْلَغُ وهي صَلْغَاء ج: صُلْغٌ۔
تَصَالَغَ : بہرا بن جانا۔
اصْلَغَّ : لپیٹنا۔
الصَّالِغُ : خارش (۲) کالا سانپ۔
الأَصْلَغُ : بالکل بہرا (۲) خارش زدہ اونٹ هي : صَلْغَاء۔
الصَّلَغُ : بہراپن (۲) خارش۔
اصْلَخَدَّ الرَّجُلُ : سیدھا کھڑا ہونا۔
الصَّلْخَدُ : ذہین، دلیر مضبوط ج: صَلَاخِد
• صَلَدَ ـِ صَلْدًا و صُلُودًا : سخت ہونا، خشک ہونا۔
___ الأرْضُ : زمین کا بنجر ہونا۔
___ فُلَانٌ : بخیل وکنجوس ہونا (۲) سنگدل ہونا۔
صَلَدَ الزَّنْدُ : چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہجانا۔
___ الدَّابَّةُ : چوپایے کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پر مارنا۔
___ فُلَانٌ بِيَدَيْهِ : تالی بجانا۔
___ أَنْيَابُهُ : دانتوں کے بجنے (کٹ کٹ کرنے) کی آواز ہونا۔
___ الشيءُ : چمکنا۔
صَلُدَ ـُ صُلُودًا و صَلَادَةً : سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا۔
أَصْلَدَ : سخت اور چکنا ہونا۔
___ الشيءَ : سخت وچکنا کرنا (۲) سخت و چکنا پانا۔
___ الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ نکالنا۔
صَلَّدَ السائِلَ : مانگنے والے کو خالی ہاتھ واپس کرنا۔
تَصَلَّدَ السائِلُ : سیال شے کا خشک ہو جانا
الأَصْلَدُ : بہت سخت، بہت ٹھوس (۲) بہت کنجوس، بے فیض۔ هي صَلْدَاءُ ج: صُلْدٌ۔
الصَّلْدُ : سخت وٹھوس، بہت چکنا، سپاٹ (۲) چکنی چوڑی چٹان (۳) تیڑ، نباتات سے خالی زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا" (۴) آگ نہ دینے والی چقماق ج: أَصْلَادٌ۔ هي صَلْدَة ج: صِلَادٌ۔
الصَّلُودُ : بہت سخت، بہت چکنا، بہت بنجر (من القُدُور والمَرَاجل) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو، آگ اس پر دیر میں اثر کرتی ہو۔ ج: صُلُدٌ۔
المِصْلَادُ : نَاقَةٌ مِصْلَادٌ : وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ

نہ ہو ج: مَصَالِيد۔
المِصْلَادَةُ: المِصْلَاد ج: مَصَالِيدُ۔
الصِّلْدِمُ: ٹھوس اور مضبوط (۲) مضبوط کھروالا چوپایہ ج: صَلَادِمُ۔
• صَلْصَلَ الشَّيْءُ: گونج دار آواز نکلنا۔
— الجَرَسُ: گھنٹی بجنا۔
— الحَلْيُ والسِّلَاحُ: زیور یا ہتھیاروں کی آواز نکلنا، جھنجھناہٹ یا جھنکار ہونا۔
— الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔
— فلانٌ: دھمکی دینا۔
— بِكَلَامِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔
تَصَلْصَلَ: گونجنا، گرجنا، جھن جھن ہونا۔
— الغَدِيرُ: تالاب کا خشک ہو جانا۔
الصُّلَاصِلُ: آواز نکالنے والا، گونجنے والا (۲) آواز نکالنے والا گدھا۔
الصَّلْصَالُ: خشک مٹی، کھنکھناتی مٹی، بجنے والی مٹی۔
الصَّلْصَلُ: گھوڑے کی پیشانی ج: صَلَاصِل
الصُّلْصُلُ: تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ ج: صَلَاصِل۔
الصَّلْصَالَةُ: غیر آباد زمین۔
الصَّلْصَلَةُ: زیورات وہتھیاروں کی جھنکار (۲) گھنٹی کی آواز، گونج۔
الصَّلْصَلَةُ: شوربا۔
المُصَلْصَلُ: خالص النسب، شریف النسب آدمی۔
• صَلْطَحَهُ صَلْطَحَةً: پھیلانا، چوڑا کرنا۔
الصَّلْطَحُ: چوڑا (۲) بھاری بھرکم۔
المُصَلْطَحُ: چوڑا کشادہ۔
• صَلِعَ فلانٌ ـَ صَلَعاً: سر کے اگلے بال گرجانا یا بیچ سر کے بال اڑجانا، گنجا ہونا۔
— رَأْسُهُ: سر کے بال اڑجانا۔

صَلِعَتِ الشَّجَرَةُ ونَحْوُها: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گرجانا یا مویشی کا ان کو کھاجانا۔
تَصَلَّعَتْ وصَلَّعَتِ الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے نکل آنا۔
— السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا (بادل نہ رہنا)۔
الأَصْلَعُ: گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا (۲) جلادیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمکدار شئے۔ هي صَلْعَاءُ ج: صُلْعٌ وصُلْعَانٌ۔
الصِّلَاعُ: صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
الصَّلَعُ: گنجاپن، سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گرجانا۔
الصَّلْعَةُ: سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔
الصَّلَعَةُ: الصَّلْعَةُ۔
الصُّلَاعَةُ: چوڑی سخت چٹان ج: صُلَّاعٌ
الصَّلِيعُ: گنجا (۲) زمین کا سپاٹ حصہ، بنجر زمین ج: صُلَعَاء وهي صَلِيعَة ج: صَلَائِعُ۔
صَلْعم: صَلَّى اللّٰه عليه وسلم کا اختصار۔
• صَلَفَهُ ـِ صَلْفاً: کسی سے بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
صَلِفَ الشَّيْءُ ـَ صَلَفاً: کم نفع و فیض والا ہونا، بے برکت ہونا۔
— النَّبَاتُ: کم پھل یا کم پیداوار والا ہونا۔
— الطَّعَامُ: کھانے کی غذائیت کم ہونا، بے برکت ہونا، بے مزہ ہونا۔
— السَّحَابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔
— فُلانٌ: لوگوں میں مبغوض و ناپسندیدہ ہونا، شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا، بے جا تعریف کرنا۔ هو صَلِفٌ و هي صَلِفَة۔
أَصْلَفَ: صَلِفَ، تنگ ظرف ہونا۔
— فُلاناً: کسی سے نفرت کرنا۔ أَصْلَفَهُ اللّٰه: اللّٰہ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔
تَصَلَّفَ: بے فیض ہونا یا بننا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔
الأَصْلَفُ من الأَرْض: بنجر اور ناکارہ زمین ج: أَصَالِف وصُلُفٌ۔
الصَّلِفُ: کم خیر و فیض والا (۲) شیخی خور (۳) بے کار باتیں بنانے والا۔ سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔ طَعَامٌ صَلِفٌ: بے مزہ کھانا، بے برکت کھانا۔
الصَّلْفَاءُ: سخت اور بنجر زمین ج: الصَّلَافِي۔
الصَّلَفُ: شیخی، بے برکتی، بے مزگی، بیجا تعریف
الصَّلِيفُ: الصَّلِفُ (۲) گردن کی بیرونی سطح، گردن کا کنارہ ج: صَلَائِف۔
الصَّلِيفَانِ: گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں
• صَلَقَ ـُ صَلْقاً: چیخنا چلّانا، تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے چلّانا۔
— القَوْمَ: وصَلَقَ فيهم: سخت مصیبت میں ڈالنا یا زبردست حملہ کرنا۔
— نَابَهُ: دانت پیسنا (اور ان کی آواز نکلنا)
— اللَّحْمَ ونَحْوَهُ: گوشت وغیرہ پکانا۔
— الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
— الشَّمْسُ فُلاناً وغَيْرَهُ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
— فلاناً وغَيْرَهُ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا
أَصْلَقَ: صَلَقَ۔
— النَّابُ: دانت کا دوسرے سے ٹکرا کر بجنا۔
تَصَلَّقَ: بے چینی کی وجہ سے تڑپنا، پہلو بدلنا،

پیچ وتاب کھانا۔
تَصَلَّقَتِ المرْأَةُ: عورت کا دردزہ میں پہلو بدلنا اور آہیں بھرنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا مٹی میں لوٹ لگانا۔
اِصْطَلَقَ: أَصْلَقَ۔
اِصْطَلَقَ البَعِيْرُ بنابِهِ: اونٹ کا دانت پیسنا۔
الصُّلاقَةُ: ایک جگہ عرصہ تک ٹھیرنے کی وجہ سے سڑا ہوا پانی۔
الصَّلْقُ: چیخ وپکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔
الصَّلَقُ: ہموار میدان ج: اَصْلاقٌ۔
الصَّلاقُ: زور زور سے چیخنے چلانے والا۔ بہت چلّانے والا (۲) زبان زور اور قادر الکلام متکلم یا مقرر۔
الصَّلِيْقُ: پکا ہوا گوشت، بھنا ہوا گوشت (۲) چپاتی، پتلی روٹی ج: صَلائِقُ۔
المِصْلَقُ: زور آور قادر الکلام آدمی ج: مَصَالِقُ و مَصَالِيْقُ۔
•صَلَّ الشَّيْءُ ـِ صَلِيلاً: باریک آواز نکلنا۔
ـــ بَيْضُ الحَدِيْدِ: خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔
ـــ المِسْمَارُ: کیل (میخ) ٹھونکنے کی آواز ہونا۔
ـــ الإِنَاءُ الفَارِغُ: خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا خشک ہو جانا۔
ـــ اللَّحْمُ صُلُولاً: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
ـــ المَاءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ کا بدمزہ ہونا
ـــ الشَّرَابَ ونَحْوَهُ صَلاًّ: صاف کرنا۔
ـــ الحَبَّ المُخْتَلِطَ بالتُّرَابِ: مٹی میں ملے ہوئے غلہ کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
ـــ الخُفَّ: موزے میں استر لگانا۔

أَصَلَّ اللَّحْمُ اوالمَاءُ و نَحْوُهُ: بدبودار ہو جانا، متغیر ہونا۔
صَلَّلَ: صَلَّ کا مبالغہ۔
الصَّالُّ: تیز آواز والا جنگلی گدھا۔
الصَّالَّةُ: مؤنث الصَّال (۲) مصیبت
الصَّلُّ: بدل جانے والا یا بدبودار گوشت وغیرہ۔
الصِّلُّ: ایک موذی سانپ۔ صِلُّ أَصْلالٍ: بہت مکار و بد باطن۔
الصَّلالُ: صَالٌّ کا مبالغہ، خشک مٹی جو لوہے کی طرح آواز دے۔
الصَّلَّةُ: سوکھی بدبودار کھال (۲) خشک زمین ج: صِلالٌ۔
الصُّلَّةُ: بدبودار ہوا (۲) بچا ہوا پانی۔
الصِّلَّةُ: کیل ٹھونکنے کی آواز۔
الصِّلالَةُ: موزے کا استر ج: أَصِلَّةٌ۔
الصُّلالَةُ: کوڑا کرکٹ۔
الصَّلِيْلُ: ہتھیاروں کی جھنکار۔
المِصَلَّةُ: پانی صاف کرنے کا آلہ، فلٹر۔
المُصَلِّلُ: شریف، سردار۔
•صَلَمَهُ ـِ صَلْمًا: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا، جڑ سے کان یا ناک کاٹنا اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔
صَلَّمَهُ: بالکل کاٹنا، بالکل جڑ سے کاٹنا۔
اِصْطَلَمَهُ: صَلَمَهُ۔ اِصْطَلَمَهُم الدَّهْرُ او الموتُ او العَدُوُّ: زمانہ کے حوادث یا موت یا دشمن نے ان کا صفایا کر دیا، تباہ و برباد کر دیا
الأَصْلَمُ: کن کٹا (۲) پیدائشی چھوٹے کان والا (جو کٹا ہوا محسوس ہو) ج: صُلْمٌ۔
الصَّلْمَاءُ: کن کٹی۔ چھوٹے کان والی ج: صُلْمٌ۔
الصُّلْمَةُ: خود۔ ج: صُلَمٌ و صِلامٌ۔

الصَّلَمُ والصَّلَمَةُ: مضبوط اور بہادر لوگ واحد: صالِمٌ۔
الصَّلامَةُ و الصِّلامَةُ: عمر، سخاوت اور بہادری میں برابر لوگ۔
الصَّيْلَمُ: تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت ومصیبت۔
المُصَلَّمُ: کن کٹا۔ کہتے ہیں: مَشَوْا بآذانِ النَّعامِ المُصَلَّمِ: وہ ذلت کے ساتھ چلے۔
•صَلْمَحَ: مفلس ومحتاج ہونا۔
ـــ الرَّأْسَ: سر مونڈنا، چکنا کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا، ھو صَلْمَعَةُ بْنُ قَلْمَعَةَ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر مشہور ہیں۔
•اِصْلَهَبَّ الشَّيْءُ: دراز ہونا۔
الصَّلْهَبُ و المُصْلَهِبُّ: لمبا آدمی۔
الصَّلْهَبَةُ: بڑا مکان۔
•الصَّلْهَجُ: بڑی چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
•اِصْلَهَمَّ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
الصِّلْهَامُ: بہادر، شیر۔
•صَلِيَتِ النَّاقَةُ او الحَامِلُ ونحوهما ـَ صَلاً: اونٹنی یا حاملہ کے ڈبرا اور دُم کے درمیانی حصہ کا قرب ولادت کے وقت ڈھیلا ہو جانا۔
أَصْلَتِ الحَامِلُ: صَلِيَتْ (۲) جننے کا وقت قریب ہونا۔
صَلَّى الفَرَسُ فِي السِّبَاقِ: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے نمبر پر ہونا (اسے مصلّی کہتے ہیں)
ـــ فُلانٌ: دعا کرنا۔ صَلَّى عَلَيْهِ: کسی کے لئے دعا خیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ"۔
ـــ صَلوٰةً: نماز پڑھنا۔
ـــ بالنَّاسِ: نماز پڑھانا۔
ـــ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ: اللہ کا اپنے پیغمبر

کو اپنی برکت و رحمت سے ڈھانپنا۔
الصَّلَا: دُم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ (هما صَلَوَان) (۲) دُم اور دُبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کے بیچ کا حصہ ج: اَصْلَاءٌ۔
الصَّلَاةُ: دعا، تسبیح (۲) خاص اسلامی عبادت جو مقررہ اوقات میں خاص شرائط کے ساتھ ادا کی جاتی ہے (نماز) (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا"۔
الْمُصَلِّي: گھڑ دوڑ میں نمبر دو پر دوڑنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اُس انسان کے لئے بھی مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔
الْمُصَلَّى: نماز ادا کرنے کی جگہ (۲) نماز کے لئے استعمال کیا جانے والا کپڑا، جانماز۔
مُصَلَّى الْعِيدِ: عیدگاہ ج: مُصَلَّيَاتُ الْعِيدِ۔
• صَلَى الشَّيْءَ ـِ صَلْيًا: آگ میں ڈالنا۔
صَلَاهُ النَّارَ وَ فِيهَا وَعَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ الْعَذَابَ اَوِ الْهَوَانَ اَوِ الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔
ـــ اللَّحْمَ وَ نَحْوَهُ: گوشت وغیرہ بھوننا
ـــ الصَّيْدَ وَلَهُ: شکار کے لئے پھندا لگانا، جال لگانا۔
ـــ فُلَانًا وَلَهُ: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب کرنا۔
صَلِيَ النَّارَ وَ بِهَا ـَ صَلًى وَصِلِيًّا: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَصْلَاهَا اِلَّا الْاَشْقَى"۔

صَلِيَ الْاَمْرَ وَ بِهِ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، مصیبت جھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ"
ـــ بِفُلَانٍ وَ بِشَرِّ فُلَانٍ: کسی کی وجہ سے اذیت و تکلیف میں مبتلا ہونا۔
اَصْلَاهُ النَّارَ وَ بِهَا وَ فِيهَا وَ عَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔
ـــ اللَّحْمَ وَ نَحْوَهُ: بھوننا، سینکنا۔
صَلَّاهُ النَّارَ وَ بِهَا وَ فِيهَا وَ عَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ"۔
ـــ الْمَاءَ: پانی گرم کرنا۔
ـــ الْقَنَاةَ اَوِ الْعَصَا بِالنَّارِ: بانس یا لاٹھی کو آگ پر تاپنا (تاکہ وہ گرم ہو کر نرم ہو جائے اور اسے موڑا جا سکے)۔
اِصْطَلَى النَّارَ وَ بِهَا: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ گرمی حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے: "اِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ"۔ بہادر آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: فُلَانٌ لَا يُصْطَلَى بِنَارِهِ: وہ ایسا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔
تَصَلَّى النَّارَ وَ بِهَا: آگ سے تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔
ـــ الْقَنَاةَ وَ الْعَصَا: بانس یا لاٹھی کو (موڑنے کے لئے) آگ پر گھمانا، تاپنا
الصَّلَى: آگ (۲) ایندھن۔
الصِّلَاءُ: آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔
الصَّلَايَةُ وَ الصَّلَاءَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی کھرل یا سل (۲) پیشانی ج: صُلِيٌّ

الصِّلِيُّ: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا"۔
الْمِصْلَاةُ: شکار کا پھندا یا جال (۲) مجازاً فریب، چال ج: مَصَالٍ۔ مقولہ ہے: اِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِيَ وَفُخُوخًا: شیطان کے چال اور پھندے ہوتے ہیں جن میں وہ لوگوں کو پھنساتا ہے۔
الْمُصْطَلَى: دیواری انگیٹھی۔

ص ـــــ م

• اِصْمَاَلَّ: سخت ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے پھول جانا۔ هُوَ مُصْمَئِلٌّ۔
• صَمَتَ ـُ صَمْتًا وَ صُمُوتًا وَصُمَاتًا: خاموش رہنا (نہ بولنا) سَكَتَ صرف ناطق کے خاموش ہونے کے لئے ہے۔ صَمَتَ ناطق و غیر ناطق سب کے لئے ہے۔
اَصْمَتَ الْعَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا (نہ بول سکنا)۔
ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔
صَمَّتَ الْعَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا
ـــ الشَّيْءَ: ٹھوس بنانا۔
ـــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔
صَمَّتَتِ الْمَرْاَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو کچھ دے کر بہلانا۔
الصَّامِتُ: خاموش (۲) بے زبان (جس میں قوتِ ناطقہ نہ ہو) بے آواز۔
ـــ مِنَ الْمَالِ: سونا اور چاندی۔
مَا لَهُ صَامِتٌ وَلَا نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں، وہ مفلس ہے ج: صُمُوتٌ وَ صَوَامِتُ۔
الصُّمَاتُ: سکوت، خاموشی، کنواری لڑکی

کے بارہ میں کہتے ہیں: اِذْنُہا صُماتُہا: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔
رَمَاہُ اللّٰہُ بِصُمَاتِہٖ: اللہ اُسے خاموش کر دے۔
الصُّمَاتُ: کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے) ما ذُقْتُ صُمَاتًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الصِّمَاتُ: قصد وارادہ۔ کہتے ہیں: بات علی صِمَاتِ اَمْرِہٖ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔ فُلَانٌ علی صِمَاتِ الاَمْرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے
الصُّمْتَۃُ: وہ چیز جس کو کھلا یا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے ج: صُمَتٌ
الصَّمُوتُ: کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجھل۔ ضَرْبَۃٌ صَمُوتٌ: خاموش، آر پار چوٹ۔ مُسَدَّسٌ صَمُوتٌ: بے آواز پستول (۳) شہد سے بھرا چھتا (۴) ٹھوس۔
— من السُّیُوفِ: وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو۔
— من الدُّرُوعِ: ملائم اور چمکدار زرہ
خَلْخَالٌ صَمُوتٌ: وجارِیَۃٌ صَمُوتُ الخَلْخَالِ: آواز نہ دینے والی پازیب یا چست پازیب والی لڑکی (جس کی پنڈلی بھری ہوئی ہونے کی وجہ سے پازیب تنگ اور بے آواز ہو)
المُصْمَتُ: پتھر کی طرح ٹھوس۔
— من الاَقفال وغیرِھا: آواز نہ دینے والا تالا۔
— من الاَلْوَانِ: خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔
— من النَّوْمِ: بھاری نیند، گہری نیند
— من الخَیْلِ: یک رنگا گھوڑا۔
— من الاَبْوَابِ: وہ دروازہ جس کے بند ہونے کی جگہ کا علم نہ ہو۔

الحائطُ المُصْمَتُ: وہ دیوار جس میں کہیں فرجہ نہ ہو، روشن دان نہ ہو
الاِنَاءُ المُصْمَتُ: وہ برتن جس پر چاندی کی قلعی نہ ہو۔
المُصَمَّتُ: مکمل۔
المُصَمِّتُ: بے پرواہ۔ ھو یشکو الی غیرِ مُصَمِّتٍ: وہ ایسے شخص سے شکایت کرتا ہے جو توجہ نہیں دیتا۔
•صَمَحَ الیَوْمُ ـَ صَمْحًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
— الحَرُّ فُلَانًا: گرمی کا کسی کے دماغ کو ایذا پہنچانا۔
— فُلَانًا بالسَّوطِ: کسی کو کوڑا مارنا
— فی المَسْأَلَۃِ: سوال میں بضد ہونا
الصُّمَاحُ: آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
الصَّامِحُ والصَّمُوحُ: یَوْمٌ صَامِحٌ وصَمُوحٌ: انتہائی گرم دن۔
الاَصْمَحُ: بہادروں کے سروں پر بہادری کے سبب ضرب لگانیوالا۔
الصَّمْحَاءُ: سخت زمین۔
•صَمَخَہٗ ـَ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
— الصَّوْتُ السَّامِعَ: سننے والے کے کان پھاڑنا یا کان کے پردے پھاڑنا۔
صَمَخَ اَنْفَہٗ: ناک توڑنا۔
الاُصْمُوخُ: کان کا سوراخ۔
الصِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔ ضَرَبَ اللّٰہُ علی صِمَاخِہٖ: اللہ نے اسے سلا دیا۔ یا اللہ اس کو سلائے ج: اَصْمِخَۃٌ و صُمُخٌ۔
الصَّمِخَۃُ من النِّسَاءِ: نرم ونازک عورت۔

الصَّمَّاخَۃُ: جنگلی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
الصُّمَاخُ: کم پانی والا کنواں۔
•صَمَدَ ـُ صَمْدًا و صُمُودًا: ڈٹنا، قائم و ثابت قدم رہنا۔ برقرار رہنا۔ حضرت علیؓ کا قول ہے: صَمْدًا صَمْدًا حَتّٰی یَتَجَلّٰی لَکُمْ عَمُودُ الحَقِّ: ٹھیرو ٹھیرو اس وقت تک جمے رہو جب تک کہ تم کو حق کا مینار نظر آئے۔
— الشَّیْءَ ولَہٗ والیہ صَمْدًا: قصد کرنا۔
— وَجْھَہٗ: سورج کا چہرے وغیرہ کو گرمی سے جھلس دینا۔
— القَارُوْرَۃَ و نَحْوَھا: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
— الرَّجُلُ رَاْسَہٗ: سر پر رومال باندھنا
— البَیْتَ او العَرُوسَ: گھر یا دولہن کو آراستہ کرنا۔
اَصْمَدَ الاَمْرَ الیہ: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
— فُلَانًا الی کذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
صَامَدَہٗ مُصَامَدَۃً و صِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ کسی کے مقابلہ میں جمے رہنا۔
صَمَّدَہٗ: بمعنی صَمَدَ مبالغہ کے ساتھ
— رَاْسَہٗ: سر کو رومال سے باندھنا۔
تَصَامَدَا: ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے مقابلہ پر ڈٹنا۔
الصَّامِدُ: ثابت قدم، ڈٹا ہوا، ڈٹنے اور جمنے والا، مضبوط (۲) ٹھوس آمدنی جو بچا کر رکھی گئی ہو۔
صَامِدٌ للمَاءِ: واٹر پروف۔
صَامِدٌ للنَّارِ: فائر پروف۔
الصِّمَادُ: پگڑی کے علاوہ سر کو باندھنے کا رومال وغیرہ (۲) شیشی کی ڈاٹ ج: اَصْمِدَۃ

بَاتَ علی صِمادِ الماء: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
الصِّمادَۃُ: شیشی کی ڈاٹ ج: صَمائِدُ۔
بَاتَ علی صِمادَۃٍ من اَمْرِہ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہوگیا۔
الصَّمْدُ: بلند جگہ ج: اَصْمادٌ و صِمادٌ
صَمْدُ العَرُوس: دولہن کی پوشاک۔
الصَّمَدُ: وہ شخصیت جس کی طرف حاجت روائی اور حل مشکلات کیلئے رجوع کیا جائے (۲) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔ وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں۔ وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔
شَیْءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز (۲) قائم ولازوال۔
الصَّمْدَۃُ: لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان ج: صِمادٌ (۲) عیسائیوں کے یہاں مقدس عہدو پیمان کی وضاحت۔
المِصْمادُ: نَاقَۃٌ مِصْمادٌ: سردی اور قحط سالی برداشت کرنے والی اونٹنی ج: مَصامِیدُ۔
الصُّمُودُ: پامردی، ثابت قدمی، جماؤ، مقابلہ۔
الصُّمُودُ ضِدَّ الضَّغط: دباؤ میں نہ آنا
المُصْمَدُ: ٹھوس، بوجھل۔
المُصَمَّدُ: مقصود (۲) ٹھوس وسخت۔
المَصْمُودُ: جس کا قصد کیا جائے۔
• صَمَرَ الماءُ ــ صَمْرًا و صُمُورًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا بند ہوجانا، تھم جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخل کرنا، بخیل ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: روکنا۔

صَمِرَ اللَّبَنُ ــ صَمَرًا: دودھ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا سڑ جانا۔ ھو صَمِرٌ۔ کہتے ہیں: یَدِي من السَّمَكِ صَمِرَۃٌ: مچھلی کو لگنے سے میرا ہاتھ بدبودار ہے۔
أَصْمَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا
ـــ فُلانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ المَتاعَ: سامان اکھٹا کرنا۔
صَمَّرَ: بمعنی صَمَرَ مبالغہ کے ساتھ۔
ـــ المَتاعَ: سامان اکھٹا کرنا۔
الصَّامِرُ: بخیل (۲) اوپر سے بہہ کر آنے والا (پانی)۔
الصَّامُورَۃُ: بہت کھٹا دودھ۔
الصَّمْرُ: اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھیرنے کی جگہ ج: اَصْمارٌ۔
الصَّمَرُ: پانی کی بدبو، بساند۔
الصُّمْرُ: تازہ مشک کی بو۔
الصُّمْرُ: کسی چیز کا کنارہ ج: اَصْمار۔ مَلأَ الکَأْسَ اِلیٰ اَصْمارِھا: گلاس کناروں تک بھر دیا۔
الصَّمِرُ: بدبودار۔
الصَّمِیرُ: وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بو آتی ہو ج: صُمَراءُ و ھن صَمائِرُ۔
الصُّمَیْرُ: شام کا وقت، غروب آفتاب کا وقت۔
• صَمْصَمَ فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
ـــ القُنْفُذَۃُ: سیہی کا آواز نکالنا۔
الصَّمْصامُ: ثابت قدم، پختہ عزم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار ج: صَماصِمَۃ۔
الصَّمْصامَۃُ: الصَّمْصامُ۔
الصَّمْصَمُ: انتہا سے زیادہ کنجوس۔
الصِّمْصِمَۃُ: جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس

کے پتھر کھڑے ہوئے سے معلوم ہوں ج: صِمْصِمٌ و صَماصِمُ۔
• صَمَعَہُ ــ صَمْعًا: بالعصا او السیف: لاٹھی یا تلوار مارنا (۲) رضامندی سے کسی کو روکنا۔
صَمِعَ ــ صَمَعًا: چھوٹے کان والا ہونا۔
ـــ القَدَمُ: ٹخنے کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
ـــ القَناۃُ: لاٹھی یا بانس کا (نیزے کا ڈنڈا) باریک گرہوں والا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بہادر اور فولادی دل ہونا (۲) بے پرواہ ہو کر جدھر منہ اٹھے ادھر جانا۔
ھو اَصْمَعُ و ھی صَمْعاءُ ج: صُمْعٌ۔
ـــ فی الکلام: غلطی کرنا۔
صَمَّعَ الشَّیْءَ: باریک کرنا، تیز کرنا۔
ـــ الحَیَوانَ: دبلا کرنا۔
ـــ اللّٰہُ الظَّبْیَ و نَحْوَہُ: اللہ کا ہرن وغیرہ کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
ـــ علی رأیِہ و نحوِہ: رائے وغیرہ پر جم جانا۔
انْصَمَعَ فی غَضَبِہ و نَحْوِہ: مسلسل غصہ کرنا، غصہ پر قائم رہنا۔
تَصَمَّعَ: یکجا ہونا، جڑنا۔
ـــ رِیْشُ السَّہْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہو کر باہم ملجانا۔ تَصَمَّعَ السَّہْمُ: بمعنی مذکور۔
الأَصْمَعُ: بہت چھوٹے کانوں والا (۲) شترمرغ (نر) (۳) تیز دھار والا گٹھا ہوا۔ نَباتٌ اَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی نہ کھلی ہوں۔ قَلْبٌ اَصْمَعُ: تیز اور مضبوط۔ ج: صُمْعٌ
الصَّمِیعُ: ذہین و دلیر (۲) مضبوط دل والا۔
الصَّمْعاءُ: اُذُنٌ صَمْعاءُ: چھوٹا سر سے چپکا ہوا نازک کان۔ قَدَمٌ صَمْعاءُ: ہموار نازک ٹے والا پیر۔ بُرْعُومَۃٌ صَمْعاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَناۃٌ

صَمْعَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی کم ہو۔ عَزْمَةٌ صُمْعَاءُ: پختہ ارادہ ج: صُمْعٌ۔

صَوْمَعَ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔

ـــ البناءَ: عمارت کو بلند کرنا۔

ـــ الثَّرِیْدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔

الصَّوْمَعُ: عیسائی راہب کی عبادت گاہ (کٹیا) (۲) عیسائیوں کا عبادت خانہ ج: صَوَامِعُ۔

الصَّوْمَعَةُ: الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام ج: صَوَامِع۔

• أَصْمَغَتِ الشَّجَرَةُ: درخت سے گوند نکلنا، گوند والا ہونا۔

ـــ شِدْقُهُ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا (باچھوں سے زیادہ تھوک نکلنا)۔

اِسْتَصْمَغَ الشَّجَرُ: درختوں سے گوند نکلنا

صَمَّغَهُ: گوند ڈالنا (۲) گوند سے چپکانا۔

التَّصَمُّغُ: چپکاہٹ جو ایک قسم کی خرابی ہے اور بعض نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

الصَّامِغَانِ: باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔

الصَّمْغُ: گوند ج: صُمُوْغ۔ الصَّمْغَةُ: گوند کا ٹکڑا

الصُّمْغَانُ: وہ آدمی جس کے کان یا منہ سے گوند یا جھاگ جیسی چیز نکلتی ہو۔

الصَّمْغَةُ (فی الطِّبّ) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والی ورم۔

الصَّمَّاغَةُ: گوند کی شیشی۔

الصَّمَّغَةُ: زخم۔

• صمق: أَصْمَقَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

أَصْمَقَ اللَّبَنُ او الماءُ: دودھ یا پانی کا ذائقہ بدلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: خبیث و بدطینت ہونا۔

الصَّمِقَةُ: خراب شدہ دودھ۔

الصَّامِقُ: بھوکا پیاسا۔

• صَمَلَ ـُ صَمْلًا و صُمُوْلًا: پرگوشت اور گٹھا ہوا ہونا، سخت ہونا، جیسے: صَمَلَ البَدَنُ و العُوْدُ۔ و صَمَلَتِ الشَّجَرَةُ۔

ـــ عن الطَّعامِ و نَحْوِه: کھانے سے رک جانا۔

ـــ للعَمَلِ و فیه: جفاکشی سے کام کرنا، کام پر باوجود کلفت لگے رہنا۔ (۲) سنبھالنا۔ هو صامِلٌ و صَمِیْلٌ

أَصْمَلَهُ: دبلا اور کمزور بنا دینا۔ أَصْمَلَهُ الصِّیَامُ: روزوں نے اسے کمزور و دبلا کر دیا۔ أَصْمَلَ الشَّجَرَةَ العَطَشُ: درخت کو پیاس نے سکھا دیا۔

اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا، پودے کا گھنا ہونا۔

الصَّامِلُ: خشک (۲) دبلا، پتلا۔

الصَّمُوْلَةُ: پیچ کا بلا، نٹ (جس میں چوڑیاں ہوتی ہیں اور پیچ دار کیل کو اس میں داخل کر کے پیچ کس دیا جاتا ہے)۔

مِسْمَارٌ بِصَمُوْلَةٍ: پیچ دار کیل۔

مفتاحُ صَمُوْلَةٍ: پیچ کھولنے کی چابی۔

الصُّمُلُّ: مضبوط جسم والا۔

المُصْمَئِلُّ: غصے سے پھولا ہوا۔

المُصْمَئِلَّةُ: مصیبت۔

• الصِّمْلَاخُ: کان کا سوراخ (۲) کان کا میل۔

الصُّمْلُوْخُ: الصِّمْلَاخُ۔

• صَمَّ القَارُوْرَةَ و نَحْوَها ـُ صَمًّا: ڈاٹ لگانا۔

صَمَّ الجُرْحَ: مرہم لگا کر زخم کو باندھنا، مرہم پٹی کرنا۔

ـــ الحَدِیْثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔

ـــ فُلَانًا: بہت زور سے مارنا۔

صَمَّ ـَ صَمَمًا و صَمًّا: بہرا ہونا، اونچا سننا، قوت سماعت جاتی رہنا۔ صَمَّتْ أُذُنُهُ: کان بہرا ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَسِبُوْا أَنْ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا و صَمُّوْا"۔

ـــ عن حَدِیْثِه: کسی کی بات نہ سننا، کان بند کر لینا۔

ـــ القَنَاةُ: نیزے کا اندر سے گٹھا ہوا ہونا۔ (جوف کم ہونا) ٹھوس ہونا۔

ـــ الجِسْمُ: جسم کا ٹھوس اور سخت ہونا

ـــ الأَمْرُ: مشکل اور دشوار ہونا۔ هو أَصَمُّ و هي صَمَّاءُ ج: صُمٌّ۔

أَصَمَّ: بہرا ہونا، اونچا سننے والا ہونا۔

ـــ فُلَانًا و نَحْوَه: بہرا کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللهُ فَأَصَمَّهُمْ" (۲) بہرا پانا۔

ـــ القَارُوْرَةَ: شیشی کو بند کرنا۔

صَمَّمَ فی كذا او علیه: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔ ٹھان لینا۔ اپنی رائے پر اٹل رہنا (ہر کسی کی بات ان سنی کر دینا)۔

ـــ العَزِیْمَةَ: ارادے کا پختہ ہونا۔

ـــ السَّیْفُ و نَحْوُه: تلوار وغیرہ کا کاٹتے ہوئے ہڈی تک پہنچ جانا۔

ـــ فُلَانًا وغیرہ: بہرا کر دینا۔

ـــ صَاحِبَهُ الحَدِیْثَ: اپنے ساتھی کو بات یا حدیث یاد کرا دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: دانتوں سے کاٹنا۔

تَصَامَّ الحَدِیْثَ وعنه: بات کو ان سنی کرنا (یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرا ہے اس نے سنا نہیں)۔

تصامّ: بہرا بنجانا۔
الأصمّ: بہرا، اونچا سننے والا (۲) خواہش کا بندہ جو کسی کے روکے نہ رکے (۳) ٹھوس اور سخت ج: صُمّ و صُمّان۔
حِلْمٌ أصَمُّ: کامل بردباری۔
خَطْبٌ أصَمُّ: سخت مصیبت۔
مكانٌ أصَمُّ: بنجر جگہ۔
الشَّهْرُ الأصَمُّ و شَهْرُ اللهِ الأصَمّ: ماہ رجب (اس ماہ کو اصمّ اس لئے کہتے ہیں کہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے)۔
التَّصْمِيمُ: خاکہ، ڈیزائن (۲) اسکیم ج: تصاميم و تصميمات۔
تصميمُ البناء: بلڈنگ کا نقشہ۔
تَصْمِيمُ خَرِيْطَةِ مَدِينَةٍ وغيرها: شہر وغیرہ کا نقشہ تیار کرنا۔
الصَّمَّاءُ: سخت زمین (۲) بڑی مصیبت (۳) بہری (۴) الغُدَّةُ الصَّمَّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو۔
صَمَامِ: سخت مصیبت کا اسم علم (۲) صَمَامِ صَمَامِ: (اسم فعل) خاموش رہ۔ واحد وجمع ومؤنث ومذکر سب کے لئے۔
الصِّمَامُ: شیشی کی ڈاٹ، وال ج: أصِمَّةٌ
صِمَامُ الأمْنِ و الأمَانِ: (میکانک میں) وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے۔
الصِّمَامَةُ: الصِّمَامُ ج: صَمَائِمُ۔
الصَّمَّانَةُ: سخت پتھریلی زمین۔
الصَّمَمُ: بہراپن۔ به صَمَمٌ: اسے ثقل سماعت ہے۔ رَجُلٌ صَمَمٌ: پکّے ارادے والا۔
الصِّمُّ: سخت مصیبت (۲) شیر۔
الصِّمَّةُ: بہادر۔ (رَجُلٌ صِمَّةٌ) (۲) ڈاٹ (۳) سیپی کی مادہ (۴) نر سانپ ج: صِمَمٌ۔
الصَّمِيمُ: (من كل شيءٍ) ہر چیز میں سے خالص اور اصلی (خیر ہو یا شر مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) (من القلب و نحوه) دل وغیرہ کا بیچ (۳) (من البَرْدِ او الحَرّ) سخت گرمی یا سخت سردی (۴) اصل، بنیاد، گہرائی
صَمِيمُ العُضْوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو۔ کہتے ہیں: ضربةٌ فأصابَ منهُ صَمِيمَهُ: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی۔
من صَمِيمِ القلب: تہ دل سے۔
صَمِيمُ القومِ: قوم کا سردار۔
المُصَمَّمُ: پختہ (عزم مُصَمَّمٌ) خاکہ اور ڈیزائن بنا ہوا۔
المُصَمِّمُ: خاکہ بنانے والا۔ ڈیزائنر (۲) پختہ عزم رکھنے والا (۳) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے۔ کسی کام کو جاری اور برقرار رکھنے والا۔
الصَّمَّانُ: ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین
الصَّمَّانَةُ: الصَّمَّانُ۔
• صَمَى الصَّيْدُ و نَحْوُهُ ـِ صَمْيًا و صَمَيَانًا: شکار کا شکاری کے سامنے مرجانا۔
ـــ الرَّجُلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا
أصْمَى الصَّيْدَ و الرَّجُلُ: صَمَى۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو مار کر سامنے ہی گرا دینا، ٹھنڈا کر دینا۔ حدیث میں ہے: "كُلْ ما أصْمَيْتَ وَ دَعْ ما أنْمَيْتَ" یعنی جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ۔
ـــ الرَّمِيَّةَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا۔
انْصَمَى الطَّائِرُ عليه: پرندے کا کسی پر ٹوٹ پڑنا۔
الصَّمَيَانُ: جیالا حملہ کرنے والا، بہادر ج: صِمْيَان۔

ص ـــــ ن

• الصِّنَابُ: رائی اور کشمش کی چٹنی۔ حدیث میں ہے: "أتاهُ أعرابيٌّ بأرْنَبٍ قد شَوَاها وجاء معها بِصِنَابِهَا" ج: صُنُبٌ و أصْنِبَةٌ۔
الصِّنَابِيُّ: کھورے رنگ کا۔ سرخ و زرد رنگ کا۔
• صَنْبَرَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔
ـــ أسْفَلُ النَّخْلَةِ: کھجور کی جڑ یا تنہ کا پتلا ہونا۔
الصُّنْبُرُ: ہر وہ شے جو باریک اور پتلی ہو۔ ج: صَنَابِرُ۔
الصُّنْبُورُ: کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنہ کے بجائے زمین پر اُگے (۲) وہ درخت خرما جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) درختِ خرما کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) وہ درخت خرما جس کا پھل کم اور اس کا تنہ پتلا ہو (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت خرما (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے۔ نالی۔ (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (۹) کمزور اور ذلیل آدمی (۱۰) چھوٹا بچہ ج: صَنَابِيرُ۔
الصَّنَّبْرُ: بادل والی سرد ہوا۔ غَدَاةٌ صِنَّبْرٌ و لَيْلَةٌ صِنَّبْرَةٌ: سرد صبح یا سرد رات ج: صَنَابِرُ۔ صَنَابِرُ الشِّتَاءِ: موسم سرما کی سخت سردی

کے اوقات۔
الصَّنَوبَرُ: چیڑھ کی لکڑی کا درخت (یہ ایک پہاڑی درخت ہے)۔
جَوز صَنَوبَر: چلغوزہ۔
صَنَوبَرِیّ: چلغوزہ کی شکل کا۔
• صَنَجَ ـُ صَنجًا و صُنُوجًا: چنگ بجانا۔ ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا۔
ـــ النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔
ـــ فُلانًا بالعَصا: کسی کے لاٹھی مارنا
صَنَّجَ تَصنِیجًا: پچھاڑنا۔
الصَّنجُ: چنگ، پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کناروں یا رقاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے ج: صُنُوج۔ جھانجھ، مجیرا (۳) ایک قسم کا باجہ (سارنگی جیسا)
الصَّنجَةُ: سنگ ترازو، بٹ ج: صِنَجٌ۔
الصَّنَّاجُ: جھانجھ بجانے والا جھانجھ کا کھلاڑی
الصَّنَّاجَةُ: جھانجھ بجانے کا ماہر۔
صَنَّاجَةُ العَرَبِ: عربوں کے ایک شاعر اعشی قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے تھے۔
• الصِّندِدُ: شریف و بہادر آدمی۔
الصِّندِیدُ: شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔ بَردٌ صِندِیدٌ: سخت سردی۔ رِیحٌ صِندِیدٌ: سخت ہوا۔ مَطَرٌ صِندِیدٌ: زبردست بارش ج: صَنادِیدُ۔ یَومٌ حامِی الصَّنادِیدِ: سخت گرمی کا دن۔ صَنادِیدُ القَدَرِ: تقدیر کے لکھے مصائب۔
صَنادِیدُ العَرَبِ: بہادر اور شریف عرب۔

• الصُّندُوقُ: بکس (لکڑی یا ٹین کا) ٹرنک، پیٹی، ڈبا، ڈبیا (۲) روپے کی مد، روپے کا ذخیرہ (۳) فنڈ (۴) مالی ذریعہ۔
صُندُوقُ الادِّخار: پراویڈنٹ فنڈ، سیونگ فنڈ۔ مال جمع کرنے کی مد یا شعبہ۔
صُندُوقُ ادِّخارِ بَرِید: پوسٹ آفس سیونگ فنڈ، ڈاک خانہ میں رقم جمع کرنے کا شعبہ۔
صُندُوقُ الاقتِراع: بیلٹ بکس، انتخابی بکس جس میں امیدوار کے نام کی تائیدی پرچیاں ڈالی جاتی ہیں
صُندُوقُ الاقتِراعِ السِّرِّی: خفیہ بیلٹ بکس۔
صُندُوقُ البِرّ: خیراتی مد یا فنڈ۔
صُندُوقُ البَرِید: پوسٹ بکس، لیٹر بکس۔
صُندُوقُ التَّنمِیَة: ترقیاتی فنڈ۔
صُندُوقُ التَّوفِیر: سیونگ بنک، بچت فنڈ۔
صُندُوقُ الثَّلج: آئس بکس۔
صُندُوقُ الرَّسائِل: لیٹر بکس۔
صُندُوقُ الشَّکاوی: شکایت بکس
صُندُوقُ الطَّوارِی: ہنگامی فنڈ۔
صُندُوقُ القُمامات: کوڑے دان۔
صُندُوقُ المال: مالی فنڈ، مالی شعبہ
صُندُوقُ المَعاشات: پنشن فنڈ۔
صُندُوقُ المَعُونَة: امدادی فنڈ۔
صُندُوقُ النَّقدِ الدُّوَلِیّ: بین الاقوامی مالی فنڈ، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ۔
الصُّندُوقُ المُصَوِّت: ساؤنڈ بکس جو گراموفون میں لگا ہوا ہوتا ہے۔
صُندُوقُ النُّقُود: کیش بکس، خزانہ
صُندُوقٌ بِقُفلٍ: لاکر (جس میں روپیہ یا زیورات کو محفوظ کیا جاتا ہے)۔
صُندُوق تَعبِئَة: پیکنگ بکس۔ لکڑی یا گتے کی پیٹی۔
اَمِینُ الصُّندُوقِ: خزانچی، تحویلدار
دَفتَرُ الصُّندُوقِ: کیش بک۔
صُندُوقُ الطَّرد: سیفن، بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ اسے سِیفُون بھی کہتے ہیں۔
• تَصَندَلَ الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا (چپل یا سینڈل) پہننا۔
الصَّنادِلُ: بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔
الصَّندَلُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ اور لکڑی کو جلانے یا رگڑنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے مختلف رنگ ہوتے ہیں: سرخ زرد اور سفید (۲) تسموں والا جوتا، چپل یا سینڈل (۳) باربرداری کی کشتی جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے دریاؤں اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے ج: صَنادِل۔
الصَّندَلانِیّ: عطار، دوا فروش ج: صَنادِلَة۔
• الصِّنارَةُ: مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا ج: صَنانِیر۔
• الصُّنطُ: ببول۔
الصُّنطُرُ: کان کا پردہ۔
• صَنَعَ الشَّیْءَ ـَ صُنعًا: بنانا، تیار کرنا، پیدا کرنا۔
ـــ بِه صُنعًا قَبِیحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، برائی کرنا۔

صَنَعَ لہ او الَیہ مَعروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا

— فَرَسَہ و نَحوَہٗ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا، پرورش کرنا۔

— فُلَانًا علی عَینِہ: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولِتُصْنَعَ عَلٰی عَینِی"۔

— الشیءَ بعَینِ فُلَانٍ: کسی کی نگرانی میں تیار کرنا۔ کام انجام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصْنَعِ الفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا"۔

صَنِعَ ـَ صَنَعًا: کاری گر ہونا، کسی کام میں ماہر ہونا۔ ھو صَنِعٌ۔

أَصْنَعَ: سیکھنا، سیکھ کر پختگی حاصل کرنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو سدھانا۔ اس کی پوری طرح دیکھ بھال کرنا۔

صَانَعَہٗ: کسی کے ساتھ نباہ کرنا، اچھا برتاؤ کرنا، بنائے رکھنا، نرمی سے پیش آنا۔

— بالمال: رشوت دینا۔

— عن الشیءِ: کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔

صَنَّعَہٗ: مکمل تیار کرنا (۲) صنعتی بنانا۔

— الجارِیَۃَ و نَحْوَھا: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا

— الاُمَّۃَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعتی بنانا، صنعت میں ترقی دینا

اِصْطَنَعَ: بمعنی صَنَعَ مبالغہ کے ساتھ۔

— فُلَانٌ: خیراتی کھانا تیار کرنا۔

— عند فُلَانٍ صَنِیعَۃً: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

— الشیءَ: تیار کرانا۔

— فُلَانًا لِنَفْسِہ: اپنے لئے پسند کرنا، منتخب کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا: "وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِی"۔

تَصَنَّعَ: خلاف حقیقت اظہار کرنا، بننا، بناوٹ اختیار کرنا، ریاکاری کرنا، گھڑنا، جعلی بنانا، نقلی بنانا (۲) عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔

اِسْتَصْنَعَ فُلَانًا کذا: کوئی چیز کسی سے بنوانا، تیار کرانا۔

التَّصْنِیعُ: صنعت کاری، قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانا، صنعتی فروغ، قومی صنعتی پیداوار۔

تَصْنِیعُ الاَسْلِحَۃ: اسلحہ سازی۔

الصَّانِعُ: کاری گر، ہنرمند، صنعت کار ج: صُنَّاعٌ۔

امرأۃ صَانِعَۃُ الیَدَینِ: دست کاری میں ماہر عورت ج: صَوَانِع

الصَّانِعُ الیَدَوِیُّ: دست کار۔

الصَّنَّاعُ: مبالغہ صانع۔ بڑا کاری گر۔

الصَّنَاعُ: نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی وغیرہ (۲) صنعت کار، کاری گر۔ رَجُلٌ و امرأۃٌ صَنَاعُ الیَدِ او الیَدَینِ: دست کار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: تَحْسِبُھَا خَرْقَاءَ وھی صَنَاعٌ: تم اسے بے وقوف سمجھتے ہو حالانکہ وہ ہنرمند عورت ہے ج: صُنُعٌ۔

الصِّنَاعَۃُ: ہنر، کاری گری (۲) پیشہ (۳) فن (۴) وہ علم و فن جس میں انسان مہارت حاصل کر کے اسے پیشہ اور مشغلہ بنا لے، صنعت و حرفت۔ بعض کے نزدیک محسوسات کے لئے صَنَاعَۃ اور معنویات کے لئے صِنَاعَۃ ہے ج: صِنَاعَات و صَنَائِعُ۔

صِنَاعَۃُ الاَدَبِ: فن ادب۔

صِنَاعَۃُ البِنَاءِ: بلڈنگ سازی۔

الصِّنَاعَۃُ الرَّئِیسِیَّۃُ: اہم اور بنیادی صنعت۔

صناعَۃُ الطِّبَاعَۃ: چھپائی کا کام۔

صِنَاعَۃُ النَّسِیجِ: صنعت پارچہ بافی، ٹکسٹائل انڈسٹری۔

الصِّنَاعَۃُ الشَّرِیفَۃ: معزز پیشہ۔

الصِّنَاعَۃ الیَدَوِیَّۃ: دست کاری، ہاتھ کا ہنر۔

الصِّنَاعات الاِسْتِھْلَاکِیَّۃ: کھپت والی مصنوعات۔

الصِّنَاعَات الثَّقِیلۃ: بھاری صنعتیں۔

الصِّنَاعَاتُ النَّاشِئَۃ: ابھرتی صنعتیں، ابتدائی صنعتیں۔

الصِّنَاعِیُّ: صنعتی، فنی، ٹیکنیکل، انڈسٹریل (۲) مصنوعی، نقلی، بناوٹی، جعلی، غیر فطری۔

المَصْدَرُ الصِّنَاعِیُّ: وہ مصدر ہے جو اسم کے اخیر میں یا مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر بنایا جائے جیسے خصوصٌ سے خُصُوصِیۃ۔ اسی طرح فُرُوسِیَّۃ اور طُفُولِیَّۃ ہے۔ اسماء اعیان کے اخیر میں بھی یا مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صَخْرٌ سے صَخْرِیَّۃ اور خَشَبٌ سے خَشَبِیۃ۔ (چٹان پن، لکڑی پن) کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابِلٌ قابِلِیَّۃ اور مَسْئُول سے مَسْئُولِیَّۃ اور حُرٌّ سے حُرِّیَّۃٌ۔ ادوات کلام کم، کیف، ماھو سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے کم سے کِمِّیَۃ، کَیفٌ سے کَیفِیَّۃ اور ماھو سے ماھِیَّۃ۔

الصُّنْعُ: کام، عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُم یَحْسَبُونَ اَنَّھُم یُحْسِنُونَ صُنْعًا"۔ (۲) مصنوعہ (بنائی ہوئی) چیز قرآن پاک میں ہے: "صُنْعَ اللّٰہِ الَّذِی اَتْقَنَ کُلَّ شَیءٍ" (۳) رزق

(۴) احسان (۵) بناوٹ۔

الصَّنْعُ: مصنوعہ، بنی ہوئی چیز (۲) بھنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی اکٹھا کرنے کا حوض ج: اَصْنَاعٌ وصُنُوعٌ۔ رَجُلٌ صِنْعُ الْیَدَیْنِ: ماہر دست کار، صنعت کار ج: اَصْنَاعٌ وصُنْعٌ (۵) بنا ہوا کپڑا (۶) قلعہ (۷) پگڑی ج: اَصْنَاع۔

صِنْعُ الْیَد: ہاتھ کا بنا ہوا۔

الصَّنَعُ: لِسَانٌ صَنَعٌ ورَجُلٌ صَنَعُ اللِّسَان: ماہر کلام، بلیغ الکلام۔ صَنَعُ الْیَدَیْن: دست کار، ماہر صنعت ج: اَصْنَاعٌ وصُنُعٌ۔

الصَّنْعَةُ: صنعت، ہنر، کاری گری، صنعت کاری (۲) مخصوص طریقۂ کار (۳) پیشہ کاری گر

الصَّنِیْعُ: فعل، کرتوت (۲) کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی، حسن سلوک (۳) اچھا کام (۴) طعام ضیافت (۵) صیقل کیا ہوا آزمودہ تیر یا تلوار۔ فُلَانٌ صَنِیْعُ فُلَانٍ: فلاں فلاں کا پروردہ ہے ج: صَنَائِعُ۔ صَنِیْعُ اِحْسَانٍ: پروردۂ احسان۔ حُسْنُ الصَّنِیْع: نیک عمل، حسن سلوک۔

الصَّنِیْعَةُ: بھلائی، نیکی، سلوک، احسان (۲) پیشہ (۳) کام، کاری گری ج: صَنَائِعُ

الْمُصَانَعَةُ: نباہ (۲) کنایۃً رشوت (۳) حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ حسن سلوک، حسن سلوک۔

الْمُصْطَنَعُ: جعلی، فرضی، بناوٹی۔

الْمَصْنَعُ: کارخانہ، مل، فیکٹری، ورک شاپ، پلانٹ (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض ج: مَصَانِعُ۔

الْمَصَانِعُ: محلات، قلعے، بڑی آبادیاں، بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ"۔

مَصْنَعُ الرِّجَال: مردم ساز ادارہ۔

الْمَصْنَعَةُ: الْمَصْنَعُ (۲) احباب کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ ج: مَصَانِعُ۔

الْمَصْنُوْعُ: بنایا ہوا، تیار کردہ (ضد المطبوع فطری) (۲) مصنوعی، جعلی۔

الْمَصْنُوْعَات: بنائی ہوئی اشیاء، تیار کردہ سامان، چیزیں۔

الْمصنوعات الزُّجَاجِیَّةُ: کانچ کی بنی ہوئی چیزیں۔

الْمَصْنُوْعَاتُ الْمَحَلِّیَّة: مقامی مصنوعات

الْمَصْنَعِیُّ: کارخانہ سے متعلق۔

• صَنَّفَ الشَّجَرُ: درخت کی مختلف قسمیں ہونا۔ (۲) درخت پر پتے آنا (۳) درخت پر مختلف قسم کے پتے نکلنا۔

— الثَّمَرُ: پھل کا ادھ پک ہونا۔ کچھ حصہ کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا یا کچھ پھلوں کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا۔

— الْاَشْیَاءَ: چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا۔

— الْکِتَابَ: کتاب تصنیف کرنا، لکھنا (اشیاء کو نوع بہ نوع کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے)۔

تَصَنَّفَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کا نوع بہ نوع ہو کر نکلنا، درخت کا پتوں دار ہو جانا۔

— الْاَشْیَاءُ: چیزوں کا نوع بہ نوع ہونا۔ طرح طرح کی ہونا، مختلف اقسام پر مشتمل ہونا۔

— شَفَتُهُ: ہونٹ پھٹنا، ہونٹ پر پیڑی جمنا۔

الصِّنْفُ: قسم، نوع، کوالیٹی (۲) مرتبہ، درجہ (۳) صفت ج: اَصْنَافٌ وصُنُوْفٌ۔

صِنْفُ الثَّوْب: کپڑے کا کنارہ۔

الصِّنْفَةُ والصَّنِفَةُ: کپڑے کا حاشیہ، کنارہ۔

الْاَصْنَفُ: وہ شتر مرغ جس کی ٹانگیں چھلی ہوئی ہوں۔

الْمُصَنَّفُ: نوع بہ نوع کیا ہوا (۲) کتاب۔

الْمُصَنِّف: مؤلف۔

• الصُّنَافِرُ: ہر چیز کی اصل، جوہر۔

الصَّنْفَرَةُ: ریگ مال، لکڑی وغیرہ کو رگڑ کر چکنا کرنے والا کھردرے مسالہ کا کاغذ۔ وَرَقُ الصَّنْفَرَة بھی کہتے ہیں۔

• صَنِقَ ـ صَنَقًا جَسَدُهُ او اِبِطُهُ: بدن یا بغل کا بدبودار ہونا۔

أَصْنَقَ: غیظ وغضب یا جوش کے باعث کھانا پینا ترک کرنا۔

— علیہ: کسی بات پر مصر رہنا۔

— فی مَالِہ: مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔

الصَّانِقُ: بدبودار۔ ج: صَنَقَة۔

الصَّنَقُ: بغل کی بدبو۔

الصَّنِقُ: بدبودار (۲) بھاری بھرکم آدمی۔

• صَنِمَتِ الرَّائِحَةُ ـ صَنَمًا: بو کا خراب ہونا۔

— الْجِسْمُ: بدبودار ہونا۔

— الْغُلَامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا۔

صَنَّمَ فُلَانٌ: بت بنانا، مورتی بنانا۔

— الشَّیْءَ: بت (مورتی) کی شکل پر بنانا۔

الصَّنَمُ: بت، مورتی، پتھر لکڑی یا دھات وغیرہ کا بنایا ہوا مجسمہ جس کے بارہ میں بت پرست کہتے ہیں کہ وہ ان کی عبادت سے اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ ج: اَصْنَامٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْکُفُوْنَ عَلٰی اَصْنَامٍ لَّهُمْ"۔

الصَّنَمَةُ: بت، مورتی (۲) مصیبت (۳) پرندے

کے پر کا قلم۔

• صَنَّ ـِ صَنًّا و صُنُونًا: سڑ جانا۔ جیسے: صَنَّ الماءُ او اللَّحمُ۔

أَصَنَّ: صَنَّ۔

— فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر سے ناک چڑھانا۔

— عَلَيه: کسی پر سخت غصہ کرنا، غصہ سے بے قابو ہو جانا۔

الأَصَنُّ: غافل، بے پرواہ۔

الصُّنَانُ: بدبو، سڑاند۔

الصَّنُّ: روٹیاں رکھنے کی ڈھکنے دار ٹوکری ج: صِنَانٌ۔

الصِّنُّ: پشم پر لگا ہوا پیشاب۔

الصَّنَّانُ: بہادر۔

• صنی۔ أَصْنَى فُلانٌ: راکھ آلود ہو جانا

— الشَّجَرَةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اُگنا۔

الصِّنَاءُ: راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔

الصِّنْوُ: مماثل فرد۔ مثل، مقابل (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی کہتے ہیں: هو صِنْوُ أَخِيهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں سگے بھائی ہیں، جوڑواں ہیں ج: صِنْوَانٌ و أَصْنَاء هم صِنْوَانٌ: وہ سب سگے بھائی ہیں یا یکساں ہیں. قرآن پاک میں ہے: "صِنْوَانٌ و غَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الأُكُلِ" (۴) بیٹا (۵) بھتیجا (۶) چچا۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔

الصِّنْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان گہرائی جس میں تھوڑا پانی ہے ج: صُنُوٌّ۔

الصِّنْوَةُ: سگی بہن (۲) بیٹی (۳) پھوپھی (۴) پودا (۵) درخت کا قلم۔

• الصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کا درخت، ایک پہاڑی درخت، چلغوزہ کا درخت۔ دیکھیے: (صنبر)۔

ص ــــ ہ

• صَهْ: اسم فعل۔ چپ، خاموش رہ، بول مت۔

• صَهِبَ اللَّونُ ـَ صَهَبًا و صُهْبَةً: سرخی اور سفیدی مائل زرد ہونا۔ بھورے رنگ کا ہونا۔

صَهُبَ ـُ صُهُوبَةً و صَهَبًا: صَهِبَ۔

صَهَّبَهُ: بھورے رنگ کا بنانا، زرد سرخی اور سفیدی مائل بنانا۔

اصْهَبَّ الشَّعْرُ و نَحْوُهُ: صَهِبَ۔

الأَصْهَبُ: سرخی و سفیدی مائل زرد رنگ کا، بھورے رنگ کا۔ هی: صَهْبَاءُ ج: صُهْبٌ۔

الصَّهْبَاءُ: شراب۔

الصُّهْبَةُ: زردی جو سرخی اور سفیدی مائل ہو. بھورا رنگ۔

الصُّهَابُ: ایک جگہ جس کی طرف اونٹ منسوب ہوتے ہیں۔

الصُّهَابِيُّ: صہابی اونٹ جو بہت سفید نہ ہو۔

الصَّيْهَبُ: گرمی کی تیزی (۲) گرم دن (۳) لمبا آدمی (۴) سخت پتھر، ہموار زمین (۵) ایسی گرم زمین جس پر گوشت بھن جائے۔

المُصَهَّبُ: چربی ملا گوشت (۲) نیم بریاں گوشت۔

• صَهَدَهُ الحَرُّ ـَ صَهْدًا و صَهَدَانًا: کسی کو سخت گرمی لگنا، گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

الصَّهْدُ و الصَّيْهَدُ: سخت گرمی، آفتاب کی تمازت، دھوپ کی تیزی، تپش۔

الصَّيْهَدُ و الصَّيْهُودُ: گرمی کی شدت (۲) جنگل بیابان (۳) متحرک سراب۔

الصَّيْهُدُ: يَومٌ صَيْهُدٌ: سخت گرمی کا دن

• صَهَرَ الشَّيْءَ بالنَّارِ و نَحْوِهَا ـَ صَهْرًا: پگھلانا، گلانا۔ قرآن پاک میں ہے: يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَ الجُلُودُ۔ صَهَرَهُ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

— الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کیلئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔

— الشَّعْرَ و الجِسْمَ: بالوں یا بدن کو چربی ملنا۔

— الشَّيْءَ إِلَيه: کسی چیز کو نزدیک کرنا۔

الشَّيْءُ مَصْهُورٌ و صَهِيرٌ۔

— فُلانًا باليَمِين: کسی کو سخت قسم کھلانا

أَصْهَرَ إِلَيه: نزدیک ہونا۔

— إِلى القَومِ و بِهِم: کسی قوم یا قبیلہ میں ازدواجی رشتہ قائم کرنا، شادی بیاہ کرنا، داماد بنایا داماد بنانا، بہنوئی بنا یا بنانا۔

صَاهَرَ القَومَ و فِيهِم و إِلَيهِم: أَصْهَرَ۔

اصْطَهَرَ الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔

انْصَهَرَ فِي كَذَا: پگھلنا، گھلنا، ڈھلنا۔

تَصَاهَرُوا: باہم رشتہ ازدواجی قائم کرنا، ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا۔

الانْصِهَارُ: کیفیت تحلیل، علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیلانی کیفیت میں تبدیل ہونا۔

الصُّهَارَةُ: پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا، مغز۔

الصُّهَرُ: علم کیمیا میں مادہ کی ٹھوس پن سے

سیلانی کیفیت میں تبدیلی۔
الصِّهْرُ: ازدواجی رشتہ دار۔ داماد (۲) بہنوئی۔ ھو صِهْرُہ: وہ اس کا داماد یا بہنوئی ہے ج: أَصْهَارٌ (۳) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الماءِ بَشَرًا فَجَعَلَہ نَسَبًا وصِهْرًا"
الصَّهُوْرُ: گوشت بھوننے والا (۲) چربی پگھلانے والا ج: صُهُرٌ۔
الصَّهِيْرُ: پگھلا ہوا، گلا ہوا۔
المَصْهَرُ: فاؤنڈری، ڈھلائی کا کارخانہ ج: مَصَاهِرُ۔
•صَهْرَجَ صَهْرَجَا: پانی کا پختہ حوض یا ٹنکی بنانا۔
—الحَوْضَ ونَحْوَهُ: حوض پر چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا۔
الصِّهْرِيْجُ: پانی کا حوض یا تالاب، پانی کی ٹنکی یا ٹینک ج: صَهَارِيْجُ۔
صِهْرِيْجُ القاطرة: ریلوے انجن کی ٹنکی یا پیچھے لگا ہوا کوئلوں کا ڈبا۔
عَرَبَةُ الصِّهْرِيج: ٹنک ویگن۔
•صَهْ: بمعنی اسکت: خاموش رہ (واحد اور اس سے زائد کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور یہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اگر صَهْ بلا تنوین ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ حَدِيْثَكَ ھٰذا ولا تَمُضْ فيه۔ اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔ اگر تنوین کے ساتھ (صَهٍ) ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ كلَّ حَدِيْثٍ ولا تتكلّم۔ تم ہر بات چھوڑ دو اور کلام نہ کرو۔
صَهْصَهَ بالقَوْمِ: خاموش کرنے کیلئے ڈانٹنا۔
•صَهَلَ الفَرَسُ ـِ صَهِيْلًا وصُهَالًا: گھوڑے کا ہنہنانا۔

تَصَاهَلَتِ الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا۔
الصَّاهِلُ: گھوڑا ج: صَوَاهِلُ۔
الصُّهَالُ والصَّهِيْلُ: گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز۔
الصَّهَّالُ من الخَيْلِ: بہت ہنہنانے والا گھوڑا۔
•صَهِيَ ـَ صَهًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
—الجُرْحُ: زخم کا پیپ دار ہونا، زخم کا رسنا۔
—اليَدُ وغيرُها: ہاتھ وغیرہ کا زخمی ہونا۔
أَصْهَى الفَرَسُ ونَحْوُہُ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد والا ہونا۔
—المَرِيْضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
صَاهَى الفَرَسَ: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
الصَّهْوَةُ: گھوڑے کی پیٹھ کا وہ حصہ جس پر زین رکھی جاتی ہے۔ (۲) ہر چیز کا بلند وبالا حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) کوہان کا پچھلا حصہ (۵) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۶) پہاڑ کا چشمۂ آب ج: صِهَاءٌ وصُهًا۔
•الصَّهْيُوْنِيَّةُ: صیہون یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے صہیونیت اسی کی طرف منسوب ہے اور وہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نوآبادی کا قیام ہے جس میں اصل فلسطینی باشندوں کا استحصال مضمر ہے۔
•الصَّهْيَنَةُ: صیہونی بنانا۔

•صَابَ المَطَرُ ـُ صَوْبًا وصَيْبُوْبَةً: بارش ہونا۔
—السَّحَابُ بالمَطَرِ: بادل کا بارش برسانا۔ کہاوت ہے: "صَابَتْ بِقُرٍّ" آفت اپنی جگہ آئی اور اس نے تکلیف پہنچائی۔
—المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
—السَّهْمُ ونَحْوُہُ الهَدَفَ وغيرَہُ: تیر وغیرہ کا نشانہ پر لگنا۔
—بہ: لگنا۔ واقع ہونا۔
أَصَابَ: آدمی کا حق بجانب ہونا قول وفعل میں صحیح اور ٹھیک ہونا۔
—الشيءَ: پالینا۔
—الخَطْبُ فُلَانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
—بِعَيْنِہ: کسی سے حسد کرنا، جلنا۔
—السَّهْمُ الرَّمِيَّةَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
—الرَّامِي: نشانہ باز کا نشانہ ٹھیک بیٹھنا
—من المالِ وغيرہ: مال وغیرہ ملنا، حاصل کرنا۔
—غَرَضَہُ: مقصد پالینا۔
—الرَّاحَةَ: آرام پانا۔
—الرَّجُلَ: لاحق ہونا۔
—في عَمَلِہ: ٹھیک کام کرنا۔
—في قَوْلِہ: ٹھیک بات کہنا۔
أُصِيْبَ بكذا: مبتلا ہونا۔
—بِجُرْحٍ: زخمی ہونا۔
—بَصَرُہُ: نابینا ہو جانا۔
—بِجُنُوْنٍ: پاگل ہو جانا۔
صَوَّبَ السَّهْمَ: تیر کو نشانہ پر رکھنا، تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
—الفَرَسَ ونَحْوَہُ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا، حد مقررہ تک دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
—قَوْلَہ او فِعْلَہ: تصدیق وتصویب

کرنا۔ درست قرار دینا۔
صَوَّبَ الخَطأَ: اصلاح کرنا۔
ــــ فُلانًا: تصدیق کرنا۔ کہتے ہیں: "اِنْ أَخْطأتُ فَخَطِّئْنی وَاِنْ أَصَبْتُ فَصَوِّبْنی": اگر میں غلطی کروں تو میری تردید کرو اور اگر صحیح کروں یا کہوں تو میری تصدیق کرو۔
ــــ الشَّيءَ: جھکانا، نیچا کرنا۔
ــــ الطَّعامَ او الحَبَّ: کھانے یا غلہ وغیرہ کا ڈھیر لگانا۔
ــــ الماءَ: پانی گرانا۔
ــــ المکانُ: جگہ کا ڈھلواں ہونا۔
انْصَابَ الماءُ: پانی گرنا۔
تَصَوَّبَ: مطاوع صَوَّبَ: درست اور صحیح ہونا، سچا ہونا (۲) جھکنا، ٹیڑھا ہونا (۳) ڈھیر لگنا (۴) پانی کا گرنا، ڈھلکنا، نشیبی ہونا۔
اسْتَصَابَ قولَهُ او فعلَهُ او رأيَهُ: درست اور صحیح سمجھنا یا پانا۔
اسْتَصْوَبَهُ: اسْتَصَابَه۔
الإِصابَةُ: چوٹ، زخم (۲) نقصان (۳) درستگی
الإِصابَةُ المُباشِرَةُ: براہ راست ضرب۔
الإِصابَةُ المَرَضِيَّةُ: بیماری کا حملہ۔
الإِصابَةُ البَسِيطَةُ: معمولی چوٹ۔
الإِصابَةُ الجَسَدِيَّةُ: جسمانی نقصان
الإِصابَةُ فی حادِثٍ: حادثہ میں زخمی ہونا۔
الأَصْوَبُ: سخت مصیبت والا (۲) بہت ٹھیک۔
الصَّائِبُ: درست، برحق، ٹھیک ج: صِیابٌ
الصَّابُ: اندرائن حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
الصَّابَة: عقل کی کمزوری (۲) مصیبت۔ کہتے ہیں: فی عقله صابَةٌ: اس کی عقل میں کچھ خرابی ہے۔
الصَّوابُ: درستگی، صحت و حقانیت (۲) درست، ٹھیک، حق (۳) عقل و ہوش
فَقَدَ واَضاعَ صَوابَهُ: ہوش گم کرنا۔
الصَّوْبُ: جہت، جانب، طرف۔ اتَّجَهَ صَوْبَهُ: اس نے اپنا رخ کیا۔
فُلانٌ مُستَقِيمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا۔ راہ رو (۲) ضروری اور نفع رساں بارش۔
الصُّوبَةُ: غلہ وغیرہ یا مٹی کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی پرورش کا بنا ہوا کمرہ (۳) اونٹ کا پالان
الصُّوَّابَةُ: صُوَّابَةُ القومِ: قوم کے چیدہ افراد۔
الصَّوِيبُ: الصَّائِبُ۔
الصَّيِّبُ: بارش والا بادل (۲) بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ"۔
الصَّيُّوبُ: الصَّيِّبُ۔
المُصابُ: چوٹ، ضرب (۲) نقصان (۳) حادثہ (۴) مصیبت (۵) مصیبت زدہ، زخمی، مبتلا، آفت رسیدہ۔
المُصابُ بجروحٍ: زخم خوردہ۔
المُصابُ بالفقرِ: افلاس زدہ۔
المُصِيبُ: درست کار، برحق۔
المِصْوَبُ: چمچہ، ڈوئی۔
المُصِيبَةُ: آفت، مصیبت ج: مَصائِبُ
•الصَّوْبَجُ: روٹی بنانے کا بیلن ج: صَوابِجُ
الصُّوبَجُ: الصَّوْبَجُ۔
•صاتَ ـُ صَوْتًا وصُواتًا: آواز نکالنا، آواز دینا۔
أَصاتَ: صاتَ۔
ــــ بفُلانٍ: مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
ــــ فُلانًا وغیرَہ: کسی کو آواز عطا کرنا، بولتا کرنا۔
صَوَّتَ: زور سے آواز دینا، زور سے آواز نکالنا۔
صَوَّتَ بہ: پکارنا، آواز لگانا۔
ــــ لَهُ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا۔
ــــ الطَّسْتَ: طشت وغیرہ سے آواز نکالنا، بجانا۔
ــــ الشَّیءُ: کسی شے سے آواز نکلنا۔
انْصاتَ: لبیک کہنا، بات ماننا۔ انْصاتَ فُلانٌ للأمرِ: تعمیل حکم کرنا (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا۔ انْصاتَ المُعْوَجُّ: ٹیڑھے کا سیدھا ہو جانا۔
ــــ به الزَّمانُ: مشہور ہونا۔
التَّصْوِیتُ: ووٹنگ، رائے دہی۔
الصَّاتُ: نیک شہرت (۲) سخت آواز والا
الصَّوْتُ: آواز (۲) نغمہ، گیت۔ غَنَّى صَوْتًا: اس نے ایک گیت گایا یہ مذکر ہے لیکن بعض نے اسے مؤنث بھی کہا ہے (۳) اچھی شہرت (۴) ووٹ (کسی کو منتخب کرنے کی رائے) جو زبانی یا پرچہ پر لکھ کر دی جائے ج: أَصْواتٌ (۵) اسم الصوت، نحویوں کے نزدیک ہر وہ لفظ ہے جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ، دعا اور تعجب و افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔
صَوْتٌ بَحِیحٌ: بیٹھی ہوئی آواز۔
الصَّوت الضَّجِرُ: اکتائی ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الضِّدُّ: مخالف آواز۔
الصَّوْتُ المُتَهَدِّجُ: بھرائی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المَدِیدُ: لمبی آواز۔
الصَّوْتُ المُرْتَعِشُ: کپکپاتی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المُرَجِّحُ: کاسٹنگ ووٹ، ترجیحی ووٹ۔
الصَّوْتُ المُغْتاظُ: غصہ میں بھری ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الهادِرُ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے

خلاف گرجتی ہوئی آواز۔
الصَّوتُ الوَاطِئُ : دبی ہوئی آواز۔
رَجْعُ الصَّوْت : صدائے بازگشت
الصَّوْتِيُّ : آوازدار۔ الحَرفُ الصَّوْتِيُّ : پڑھا جانے والا حرف (ضد: حَرفٌ صَامِت)۔
الصِّيتُ : شہرت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صِيتُهُ بين النَّاس : لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی۔
الصِّيتَةُ : الصِّيتُ۔
الصَّيِّتُ : سخت آواز والا، بلند آواز (۲) سخت آواز۔
المِصْوَاتُ : بہت آواز دینے والا۔
ما بالدَّار مِصْوَات : گھر میں کوئی نہیں۔
المُصَوِّتُ : ووٹر۔ الیکشن میں کسی کے حق میں رائے دینے والا۔
• الصَّوجَانُ : خشک درخت خرما۔
• صَاحَهُ ـُ صَوْحًا : پھاڑنا۔
صَوَّحَ النَّبتُ و نَحْوُهُ : پودے کا خشک ہوکر پھٹ جانا۔
ــــ النَّخلُ و نَحْوُهُ : درخت خرما وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
ــــ الحَرُّ او الرِّيحُ الشَّيءَ : گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کرکے بکھیرنا۔
انْصَاحَ : پھٹنا۔
ــــ النَّبتُ و نَحْوُهُ : خشک ہوکر پھٹ جانا۔
ــــ الشَّعرُ و نَحْوُهُ : بالوں وغیرہ کا پھٹ کر بکھرنا۔
ــــ الفَجرُ : صبح ہونا۔
الصَّاحَةُ : بنجر زمین ج: صَاحٌ و صُوحٌ۔
الصُّوَاحُ : کھجور کا خشک شگوفہ (۲) ہونا سرخی ملا ہوا مسالا، گچ۔
الصُّوحَانُ : خشک م: صُوحَانَةٌ۔

الصُّوَاحَةُ : بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں
• صَاخَ فِي الأرْضِ ـُ صَوْخًا : زمین میں دھنسنا۔
أَصَاخَ لَه و إلَيه : کان لگا کر سننا۔
ــــ عن الأمرِ : چھوڑنا، رجوع کرنا۔
ــــ عَلى حَقِّ فُلانٍ : کسی کے حق کو نظرانداز کرنا، چشم پوشی برتنا۔
الصَّاخَةُ : مصیبت (۲) علم طب میں ہڈی میں ہونے والا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوجاتا ہے ج: صَاخٌ
• الصُّوديوم : ہلکا اور چمکدار انتہائی سبک ایک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے۔
الصُّودا : سوڈا۔
الصُّودا الكَاوِيَة : سوڈا کاسٹک۔
مَاءُ الصُّودا : سوڈا واٹر۔
صودا الغَسْل : واشنگ (دھلائی کا) سوڈا۔
• صَارَ ـُ صَوْرًا : آواز دینا (یعنی کسی چیز کی آواز نکلنا)
ــــ الشَّيءُ اليه : کسی کی طرف جھکانا، نزدیک کرنا۔ اسی سے ہے فَصُرْهُنَّ إلَيْكَ (۲) کاٹنا۔
صَوِرَ ـَ صَوَرًا : جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو أَصْوَرُ و هي صَوْرَاءُ۔ ج: صُورٌ۔
أَصَارَهُ إلَيه : اپنی طرف جھکانا۔
صَوَّرَهُ : شکل دینا، جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ"
ــــ الشَّيءَ او الشَّخصَ : تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا، منظرکشی کرنا، فوٹو کھینچنا۔
ــــ الأمرَ : کسی معاملہ کو پوری طرح سامنے لانا، نقشہ کھینچنا۔

تَصَوَّرَ : شکل اور صورت بننا۔
ــــ لَه كذا : خیال آنا، کوئی شکل سامنے آنا۔
ــــ الشَّيءَ : تصور کرنا، دل میں خیال لانا، مستحضر کرنا۔
التَّصَوُّرُ : علم نفسیات میں تصور کسی محسوس شے کو کوئی تصرف کئے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے۔ (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی و اثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد (ماہیت کے مفہوم) کے ادراک کا نام ہے (۳) نظریہ۔
التَّصَوُّرُ المَبْدَئِيُّ : بنیادی نظریہ۔
التَّصَوُّرِيّ : نظریاتی آئیڈیل۔
التَّصَوُّرِيَّةُ : فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے۔ اس کے مقابل نظریۂ واقعیت اور نظریۂ اسمیّت ہے۔
التَّصْوِيرُ : انسان کا فوٹو، تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو (۳) نقشہ کشی، تصویر سازی ج: تصاوير۔
التَّصْوِيرُ الشَّمْسِيُّ : کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر۔
التَّصْوِيرَة : ایک فوٹو، ایک تصویر (۲) خیالی تصویر (۳) بت، مجسّمہ۔
التَّصويرُ الزَّيتِيُّ : رنگین تصویر۔
التصويرُ الفوتوغرافيُّ : عکسی تصویر، فوٹو۔
آلة التصوير : کیمرا۔
الصَّارَةُ : پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
صَارَةُ المِسْكِ : مشک کی ڈبیا۔
الصِّوَارُ : گایوں کا گلہ، ڈار ج: أَصْوِرَة و صِيرَانٌ۔

الصَّوَرُ: گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ ج: صِیْرَانٌ۔

الصُّوْرُ: نرسنگھا، بگل ج: اَصْوَارٌ۔

الصُّوْرَةُ: شکل، حلیہ (۲) تصویر (۳) مجسمہ ج: صُوَرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ"

صُوْرَةُ الْمَسْاَلَةِ: مسئلہ کی نوعیت و تفصیل۔ ھذا الاَمْرُ علی ثلاثِ صُوَرٍ: اس معاملہ کی تین نوعیتیں ہیں

صُوْرَةُ الشَّیْءِ: عقل یا ذہن میں آیا ہوا خیال (۲) ماہیت مجردہ۔

صُوْرَةُ الْحُكْمِ التَّنْفِیْذِیَّةُ: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے۔

الصَّیِّرُ: خوب رو۔

المُصَوِّرُ: فوٹو گرافر، آرٹسٹ، مصور۔

المُصَوِّرُ الشَّمْسِیُّ و المُصَوِّرُ الضَّوْئِیُّ و المُصَوِّرُ الفوتوغرافِیُّ: کیمرا مین، فوٹو گرافر۔

المُصَوَّرُ: البم (تصویروں کا مجموعہ)۔

المُصَوَّرُ الجُغْرَافِیُّ: میپ، اٹلس۔

المُصَوِّرَةُ: تانیث المُصَوِّر۔ کیمرا، آلہ تصویر کشی

• الصُّوْصُ: مرغی کا بچہ جو انڈے سے حال کا نکلا ہوا ہو، چوزہ۔

• صَاعَتِ النَّحْلُ ـُ صَوْعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔

ــــ الاَشْیَاءَ: بکھیرنا۔

صَاعَ الاَقْرَانَ: ہمسروں کو ڈرا کر منتشر کرنا

ــــ الحَبَّ: صاع (پیمانہ) سے غلہ کا وزن کرنا۔

صَوَّعَ الاَشْیَاءَ: بکھیرنا، تتر بتر کرنا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا سرکشی کرنا۔

ــــ الرِّیْحُ النَّبَاتَ: ہوا کا پودوں کو ہلانا

صَوَّعَ المَوْضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے جگہ کو ہموار کرنا۔

اِنْصَاعَ: مطاوع صَاعَ: لوٹنا، تیزی سے آنا یا گزرنا۔

ــــ لہ: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا۔

تَصَوَّعَ القَوْمُ: منتشر ہونا۔

ــــ النَّبَاتُ: پودے کا ہلنا۔

ــــ الشَّعْرُ: بالوں کا جھڑنا، سکڑنا۔

الصَّاعُ: غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ مد (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے۔ اور اہل عراق کے حساب سے آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلّا ج: اَصْوُعٌ و صُوْعَانٌ و صِیْعَانٌ۔

الصَّاعَةُ: چلنے یا کسی اور مقصد کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۲) روئی دھنکنے کیلئے تیار کی ہوئی جگہ۔

الصُّوَاعُ: الصَّاعُ۔ پانی پینے کا برتن، غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ" ج: صِیْعَانٌ۔

الصَّوْعُ و الصَّاعُ: کھیل کے لئے ہموار کیا ہوا میدان۔

• صَاغَہُ ـُ صَوْغًا و صِیَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا، خاص شکل دینا۔

ــــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا، گھڑنا۔

ــــ الكَلِمَةَ: لفظ کو خاص شکل کا بنانا، نمونہ کے مطابق تیار کرنا۔

ــــ الكَلَامَ: کلام کو مرتب و مزین کرنا، خاص طرز پر تیار کرنا، شاندار بنانا، فصاحت و بلاغت کے سانچہ میں ڈھالنا، گھڑنا۔

صَاغَ المِیْثَاقَ: معاہدہ کا مضمون تیار کرنا

ــــ اللّٰہُ فُلَانًا صِیْغَةً حَسَنَةً: اللہ نے فلاں کو اچھی شکل کا بنایا۔

اِنْصَاغَ الشَّیْءُ: مطاوع صَاغَہُ۔ ڈھلنا، پگھلنا (۲) خاص شکل کا بننا۔

الصَّائِغُ: سنار، زیورات بنانے والا ج: صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُیَّاغٌ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ من صاغَةِ الكلام: وہ عمدہ کلام کرنے والوں میں ہے، کلام کا ماہر ہے۔ ھن صَوَائِغُ۔

الصَّاغُ: خالص، بلا ملاوٹ، کھرا سکہ، کھرا آدمی مضبوط بدن کا (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ)

الصَّوَّاغُ: ماہر کلام جو مختلف طریقوں پر کلام کو مرتب و منظم کر کے پیش کرنے پر قادر ہو (۲) جھوٹ کو سچ بنانے کا ماہر۔ کہتے ہیں: ھٰذِہِ كَلِمَةٌ صَاغَہَا صَوَّاغٌ: یہ وہ بات ہے جس کو بنا سنوار کر پیش کیا ہے اس فن کے ماہر نے۔

صَوْغٌ: شکل، مانند۔ ھذا صَوْغُہُ: یہ اس کے مانند ہے۔ ھما صَوْغَانِ: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔

الصِّیَاغَةُ: ڈھلائی، خاکہ، وضع، معدنیات کی گلائی (۲) زیور سازی، زرگری، سنار کا پیشہ۔

صِیَاغَةُ الكَلَامِ: کلام کی ترتیب و ترکیب، طرز نگارش۔ کہتے ہیں: كَلَامٌ حَسَنُ الصِّیَاغَةِ: مرتب کلام۔

الصِّیْغَةُ: شکل، لفظ کی مخصوص شکل جو حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے، فعل کی شکل جو مخصوص معنی پر دلالت کرے (۲) مخصوص عبارت یا مضمون جیسے: صِیْغَةُ القَرَارِ اَوِ المِیْثَاقِ (۳) طریقہ عمل، نوعیت کار (۴) زیور ج: صِیَغٌ (۵) اصل۔ ھو من صِیْغَةٍ كَرِیْمَةٍ: وہ شریف الاصل ہے

الصِّیْغَةُ الفَعَّالَةُ: مؤثر شکل۔

صِيغَةُ المَعَادِن: معدنیات کا سانچہ۔
الصَّيَّاغُ: الصَّوَّاغ۔
الصَّيِّغُ: بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا، جھوٹا (۲) سنار، ڈھالنے والا۔
الصَّيِّغَةُ: مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی، شدت
المَصَاغُ: ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور ج: مَصَاغات۔
المَصُوغُ: ڈھلا ہوا (۲) زیور ج: مَصُوغات
•صَافَ الكَبْشُ ـُ صَوْفًا: دنبے کے اوپر اون نکل آنا۔ هو صَائِفٌ (۲) بہت اون والا ہونا۔ هو اَصْوَفُ و هي صَوْفَاءُ۔
— عن كذا: ہٹنا، الگ ہونا۔
صَوَّفَ النَّبَاتُ: پودوں وغیرہ پر اون جیسا رواں نمودار ہونا۔
— فُلَانًا: صوفی بنانا۔
أَصَافَهُ: جھکانا۔
— عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا۔
تَصَوَّفَ: صوفی بننا (۲) صوفیوں کی طرح رہنا، ان جیسے اخلاق اختیار کرنا۔
التَّصَوُّفُ: ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی، موٹا چال چلن، اخلاقی اور روحانی بلندی پر ہوتا ہے۔
عِلْمُ التَّصَوُّف: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت وجلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
الصُّوفُ: اون (بکری اور اونٹ کے بال) ج: اَصْوَاف۔
صُوفُ البَحْرِ: پانی پر اون کی طرح ابھرے ہوئے جھاگ۔
الصُّوفَانِيُّ: اونی (خلاف قیاس اون کی طرف نسبت) (۲) بہت اون والا۔
الصُّوفَةُ: اون کا ایک ٹکڑا۔ اَخَذَ بِصُوفَةِ رَقَبَتِه: اس نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔

اَعْطَاهُ اِيَّاهُ بِصُوفِ رَقَبَتِه: اس نے اسے مفت دیا یا پورا دیدیا۔
الصُّوفِيُّ: تصوف کی راہ پر چلنے والا، سادگی اور مخصوص آداب واصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاقی اور روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے، پاکیزہ نفس آدمی، عبادت گزار بندہ (۲) اونی، اون کا بنا ہوا۔
الصُّوفِيَّةُ: تصوف (۲) صوفیوں کی جماعت
الصَّوَّافُ: اون فروش، اونی کپڑوں کا تاجر
الصَّيِّفُ: ثَوْبٌ صَيِّفٌ: اونی کپڑا یا جس میں اون غالب ہو۔
•صَوْقَعَةٌ: پگڑی، سر کا درمیانی حصہ (۲) میدان جنگ۔
•صَاكَ بِه المِسْكُ ونَحْوُهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا، لگنا۔
— الطِّيبُ ونَحْوُهُ: خوشبو مہکنا۔
تَصَوَّكَ بالمِسْكِ ونَحْوِه: مشک کی خوشبو لگانا۔
•صَالَ عليه ـُ صَوْلًا وصَوَلَانًا: حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا، کسی پر جست لگانا، کود پڑنا۔
— الجَمَلُ ونَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا کاٹنا۔
صَاوَلَهُ مُصَاوَلَةً وصِيَالًا وصِيَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر جست لگا کر غالب ہونے کی کوشش کرنا۔
صَوَّلَ البَيْدَرَ ونَحْوَهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا
— الحِنْطَةَ ونَحْوَهَا: گیہوں کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
تَصَاوَلَا: جست لگانے یا حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔ ایک دوسرے پر جھپٹنا، کودنا۔

الصَّؤُولُ: زبردست حملہ آور
الصَّوْلَةُ: حملہ، جست (۲) طاقت، دبدبہ۔
ذُو صَوْلَةٍ: طاقتور، بہادر۔
الصُّولَةُ: پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گیہوں وغیرہ ج: صُوَلٌ۔
المِصْوَلُ: گیہوں کو گاہنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں تلخی دور کرنے کے لئے حنظل بھگویا جائے ج: مصاول۔
المِصْوَلَةُ: کھلیان کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو ج: مَصَاوِل۔
•الصَّوْلَجُ والصَّوْلَجَةُ والصَّوْلَجَان: (دیکھئے: صلج) موٹھ دار ڈنڈا۔
•صَامَ ـُ صَوْمًا وصِيَامًا: روزہ رکھنا، شرعاً طلوع فجر سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے سے رکنا (۲) رکنا (۳) خاموش ہونا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا چارہ نہ کھانا اور کھڑا رہنا۔
— المَاءُ او الرِّيحُ ونَحْوُهما: پانی یا ہوا وغیرہ کا رک جانا، تھمنا۔
— الشَّمْسُ: بوقت زوال سورج کا آسمان کے بیچ پہنچ جانا، نصف النہار کو پہنچنا۔
— عن الطعام: کھانا چھوڑنا، برت رکھنا
— النَّعَامُ وغيرُه: رک کر بیٹ کرنا۔
— النَّهَارُ: دوپہر ہونا۔
— الشَّهْرَ: مہینہ کے روزے رکھنا یا مہینہ میں روزے رکھنا۔
صَوَّمَهُ: روزہ رکھوانا۔
اِصْطَامَ: مکمل روزہ رکھنا، مکمل طور پر رکنا
الصَّائِمُ: روزہ دار ج: صُوَّمٌ وصُيَّمٌ وصُوَّامٌ وصُيَّامٌ وصِيَامٌ۔
يوم صَائِمٌ: روزے والا دن۔
الصَّوَامُ: من الارض: خشک دبے آب زمین۔

الصَّوْمُ: کسی بھی قول یا فعل سے رکنا (۲) شرعًا طلوع فجر سے غروب آفتاب تک تمام مفطرات (اکل و شرب و جماع وغیرہ جن کی تشریح کتب فقہ میں ہے) سے رکا رہنا (۲) خاموشی، ترک کلام قرآن پاک میں ہے: "اِنِّی نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا"۔

الصَّوَّامُ: بہت روزے رکھنے والا۔

الصِّیَامُ: روزہ (۲) صائِمٌ کی جمع۔

المَصَامُ: مَصَامُ الفَرَسِ و نَحْوِه: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مَصَامُ النَّجْمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔ مَصَامُ الشَّمْسِ: وسطِ آسمان۔ کہتے ہیں: جِئْتُه والشَّمْسُ فی کَبِدِها: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب آفتاب نصف النہار پر تھا۔

•صَوْمَعَ الشَّیْءَ: (دیکھئے: صمع) جمع کرنا۔

— البِنَاءَ: بلند کرنا

الصَّوْمَعُ والصَّوْمَعَةُ: راہب کا عبادت خانہ چھوٹا کمرہ، کھو، کوٹھڑی، کیبن، بڑے کمرے کے اندر چھوٹا کمرہ (۲) گودام۔ صوامعُ الغلال: غلے کے گودام۔

صَوْمَنَ الرَّجُلُ: بھوک سے کھال کا سوکھ جانا۔

•صَانَ الفَرَسُ ـُ صَوْنًا: گھوڑے کا سُم کے کنارہ پر کھڑا ہونا (۲) سُم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔

— الشَّیْءَ صَوْنًا و صِیَانَةً: محفوظ جگہ میں رکھنا، حفاظت کرنا۔

— عِرْضَه: آبرو کو داغ دار ہونے سے بچانا، عزت و آبرو بچانا۔

اِصْطَانَه: خوب حفاظت کرنا۔

تَصَاوَنَ و تَصَوَّنَ: خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔

— من المَعَایِب: خود کو عیوب سے محفوظ رکھنا۔

الصَّائِنُ: محافظ، بچاؤ کرنے والا۔

الصِّوَانُ: کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری بکس ج: اَصْوِنَةٌ۔

الصَّوَّانُ: ایک قسم کا سخت پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔

الصَّوَّانَةُ: صَوَّان کا ایک ٹکڑا، چقماق کا ایک پتھر (۲) دُبر۔

الصِّیَانَةُ: حفاظت، تحفظ۔

الصِّیْنَةُ: حفاظت۔ هٰذا ثَوْبُ صِیْنَةٍ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں، مخصوص استعمال کا ہے۔

المَصُوْنُ: محفوظ۔ المَصُوْنَةُ: پاکدامن عورت

•صَوِیَ ـَ صَوًی: سوکھ کر دبلا ہو جانا

— الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔

اَصْوَی القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا

— فُلانٌ: دبلے مویشی والا ہونا۔

صَوَّی الصُّوَی فی الطَّرِیقِ: راستہ پر راہنمائی کے پتھر گاڑنا۔

— النَّاقَةَ و نَحْوَها: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا

— الدَّابَّةَ: چوپائے کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑنا، کام نہ لینا۔

الصُّوَّةُ: بلند اور سخت زمین (۲) نشان راہ وہ پتھر جو راہنمائی کے لئے راستہ پر لگایا جائے، راستہ پر لگا ہوا وہ بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ج: صُوًی، و اَصْوَاءٌ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلدِّیْنِ صُوًی و مَنَارًا کمنارِ الطَّرِیقِ": راستہ کی قندیل اور راہنما نشان کی طرح دین بھی ذریعۂ ہدایت و راہنمائی ہے۔

ص ـــــــ ی

•صَیَّأَ النَّخْلُ: کھجور کے پھل پر رنگ نمودار ہونا۔

صَیَّأَ رَأْسَهُ: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ کرنا۔

الصَّاءُ: رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نال کے اندر کا پانی۔

الصَّیِّئَةُ: الصَّاءُ۔

الصِّیْئَةُ: سر کی ہلکی سی دھلائی۔

•صَابَ ـِ صَیْبًا: ٹھیک ہونا۔

الصَّائِبُ: درست۔

صَابَ السَّهْمُ: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔

الصُّیَّابُ و الصُّیَّابَةُ و الصُّیَابَةُ: خالص اور عمدہ شے۔

•الصَّیُوبُ: ٹھیک، درست، بہت درست بات کرنے والا۔

الصَّیِّبُ: دیکھئے (صوب)۔

صُیَّابَةُ القَوْمِ: سر برآوردہ، سردار قوم۔

•صَاحَ ـِ صَیْحًا و صِیَاحًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا، مرغ کا بانگ دینا۔ هو صَائِحٌ۔

— به: پکارنا، آواز دے کر بلانا۔

— عَلَیْهِ: دھمکانا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

— الشَّجَرَةُ و نَحْوُها: لمبا ہونا۔

— العُنْقُودُ: خوشے کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔

صِیْحَ به: وہ گھبرا گیا۔

— فِیْهِمْ: وہ ہلاک ہو گئے (گویا زبردست چیخ نے ان کو سخت صدمہ پہنچایا)۔

صَایَحَ القَوْمُ مُصَایَحَةً و صِیَاحًا: ایک دوسرے کو زور زور سے بلانا، پکارنا۔

— فُلانًا و نَحْوَهُ: پکارنا، آواز دینا

صَیَّحَ: بہت زور سے چیخنا، بہت شور مچانا صاح کا مبالغہ۔

— الشَّیْءَ: اس طرح پھاڑنا یا چیرنا کہ اس سے آواز نکلے۔

انصاحَ الشیءُ: آواز کے ساتھ پھٹنا، چٹخنا
___ الْاَرْضُ: زمین کے اوپر جزوی روئیدگی ہونا. (کچھ حصہ ڈھک جانا اور کچھ کھلا رہنا).
تصایحَ: صایحَ -
تَصَیَّحَ: پھوٹنا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا۔
الصَّائِحُ: زور سے پکارنے یا شور مچانے والا. چیخنے والا.
الصَّائِحَۃُ: نوحہ کی آواز و شور (۲) گھبراہٹ ج: صَوائِح.
الصِّیاحُ: چیخ شور.
الصَّیْحَۃُ: چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَۃَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ" (۳) اچانک حملہ، دھاوا (۴) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَۃُ"
صَیْحَۃُ الْحَرْبِ: اعلان جنگ.
الصَّیَّاحُ: بہت چیخنے یا بہت شور مچانیوالا.
•صَادَ الطَّیْرَ و الْوَحْشَ و نَحْوَھما ___ صَیْدًا: شکار کرنا، جال یا پھندا لگا کر پکڑنا.
___ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ: لوگوں پر احسان کرکے اپنا بنانا.
___ فُلَانًا طَیْرًا: کسی کے لئے پرندہ کا شکار کرنا.
صَیِدَ ـ صَیَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا (بیماری کے باعث) (۲) مغرور و خود پسند ہونا (۳) رعب و دبدبہ والا ہونا.
اَصَادَ فُلَانًا و نَحْوَہٗ: کسی کو شکار کرنے پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھے پن کا علاج کرنا.
اصْطَادَہٗ: مشکل سے شکار کرنا.
___ الکُرَۃَ: گیند دبوچنا، پکڑنا.

تَصَیَّدَہٗ: جال میں پھانسنا، شکار کیلئے چال چلنا، شکار کی کوشش کرنا.
خَرَجَ یَتَصَیَّدُ: وہ شکار کرنے کے لئے نکلا.
___ الْاَصْوَاتَ: ووٹوں کے لئے کنویسنگ کرنا.
اصْیَدَّ: صَیِدَ.
الْاَصْیَدُ: ٹیڑھی گردن والا (جو ادھر ادھر نہ دیکھ سکے) (۲) مغرور و خود بیں (۳) طاقت و اقتدار کا مالک۔ ھی صَیْدَاءُ ج: صِیْدٌ.
الصَّائِدُ: بلا پیشہ شکار کرنے والا.
الصَّادُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف (۲) گردن کی ٹیڑھ (۳) خود پسندی، خود بینی و غرور.
الصَّیْدُ: شکار (فعل) (۲) شکار کیا ہوا جانور. قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ"
الصَّیَدُ: گردن کی ایک بیماری جس کے باعث وہ ادھر ادھر نہ ہو سکے (۲) غرور و بڑائی.
الصَّیُوْدُ: شکار کا ماہر. جیسے: کَلْبٌ صَیُوْدٌ و صَقْرٌ صَیُوْدٌ (۲) بدخلق عورت.
الصِّیَادُ: شکاری (پیشہ).
الصَّیَّادَۃُ: غلیل.
الصَّیُوْدُ: نشانہ پر ٹھیک بیٹھنے والا تیر.
المَصَادُ: شکارگاہ (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: مَصَائِدُ.
المُصْطَادُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور
المِصْیَدُ و المِصْیَدَۃُ: ذریعۂ شکار. جال، پھندا، شکار کرنے کا گڑھا ج: مَصَاید.
مِصْیَدَۃُ الفِیْرَانِ: چوہے دان.
•صَیْدَلَ: دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا، دواسازی کا کام کرنا.
الصَّیْدَلُ: چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتھروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی).
الصَّیْدَلَۃُ: دواسازی، دوا فروشی (پیشہ) (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دواسازی کے طریقوں سے بحث کی جائے.
الصَّیْدَلَانِیُّ: دواساز و دوا فروش (۲) دواؤں کی خاصیتوں کا ماہر. ج: صَیَادِلَۃ.
الصَّیْدَلِیُّ: الصَّیْدَلَانِیُّ.
الصَّیْدَلِیَّۃُ: فارمیسی، دواخانہ۔ جہاں دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور فروخت کی جاتی ہیں یا صرف فروخت کی جاتی ہیں.
•الصَّیْدَانُ: وہ پتھر جن کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا.
الصَّیْدَانَۃُ: بھوت پریت (۲) زبان دراز اور بدمزاج عورت.
الصَّیْدَنُ: چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا.
•صَارَ الشَّیءُ کَذَا ـ صَیْرًا و صَیْرُوْرَۃً و مَصِیْرًا: ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا. ہونا، واقع ہونا، پیش آنا.
___ اِلَیْہِ: کسی کے پاس لوٹنا، پہنچنا.
صَارَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ کرنے لگا.
اَصَارَہٗ کَذَا و اِلٰی کَذَا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا، ماہیت بدل دینا، شکل یا حالت بدلنا.
صَیَّرَہٗ کَذَا و اِلٰی کَذَا: اَصَارَ.
تَصَیَّرَ اَبَاہُ و نَحْوَہٗ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا.
الصَّائِرَۃُ: سوکھی گھاس جو کچھ ہری ہونے کے بعد کھائی جائے.

الصِّیَارَۃُ: چوپاؤں کا باڑا۔
الصِّیرُ: انجام، نتیجہ۔
من الشئ: کسی چیز کا کنارہ، گوشہ
ھو علی صِیرِ حاجۃِ اَخِیہ: وہ اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔ ھو علی صِیرِ الأمر: وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۲) پانی جہاں لوگ پڑاو ڈالیں (۳) دروازہ کی درز، جھری، حدیث میں ہے: "من نظر من صِیَرِ بابٍ ففقئت عینہ فہی ھَدَرٌ" اگر کوئی دروازہ کی جھری سے اندر جھانکے اور اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو اس کا کوئی بدلہ نہیں ہے (۴) یہودیوں کا پادری۔
الصِّیرَۃُ: الصِّیَارَۃ ج: صِیَرٌ۔
الصَّیِّرُ: جماعت (۲) قبر۔
الصَّیُّورُ: انجام، آخری حد (۲) ٹھیک رائے
المَصِیرُ: انجام، حشر، نتیجہ، لوٹنے کی جگہ، معاد، (۲) پانی جہاں لوٹ کر جائے۔ مَصِیرُ الخلق: مخلوق کے پہنچنے کی جگہ یا واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "والیہ المَصِیرُ"
مَصِیرُ العَمَلِ: انجام کار
مَصِیرُ الأُمَّۃِ: قوم کا انجام، حشر، قسمت
المَصِیرُ المَحتوم: لازمی نتیجہ۔
المَصِیرُ المُحزِن: افسوسناک انجام۔
المَصِیرُ الوَخِیم: برا انجام۔
المَصِیرِیُّ: بنیادی، موت وحیات کا، انجام سے متعلق۔ قسمت سے متعلق۔
تقریرُ المَصِیرِ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام طے کرنا۔
• صاصتِ النَّخلۃُ ـِ صَیصًا: درخت خرما پر کھجوروں کا خراب ہو جانا۔
أصاصتِ النَّخلۃُ: صاصت۔

صَیَّصَتِ النَّخلۃُ: صاصت۔
الصِّیصُ: ادھ پک رہ جانے والی کھجور (خراب)۔
الصِّیصَاءُ: مؤنث الصِّیص (۲) حنظل کی گٹھلی جس میں گودا نہ ہو۔
الصِّیصَۃُ: کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (۴) قلعہ (۵) کھجور توڑنے کا دستہ (۶) مرغ کا خار ج: صَیَاصٍ۔
الصِّیصِیَۃُ: الصِّیصَۃ (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی رکھوالی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ ج: صَیَاصٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وأنزل الذین ظاھروھم من أھل الکتاب من صیاصیھم"
• صاعَ الغنمَ ونحوھا ـِ صَیعًا: بکریوں وغیرہ کو منتشر کرنا
ـــ القومَ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، انتشار پیدا کرنا۔
أصاعَہُ: صاعَہُ۔
انصاعَ فلانٌ: تیزی سے لوٹنا۔
تَصَیَّعَ المَاءُ: پانی کا جوش مارنا۔
ـــ الرجلُ: حیران وپریشان ہونا۔
• صَیَّعَ الطَّعامَ: روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
• صافَ الیومُ ونحوُہُ ـِ صَیفًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
ـــ بالمکانِ: گرمی کے موسم میں کسی جگہ قیام کرنا، موسم گرما گزارنا۔
ـــ عنہ: ہٹنا، الگ ہونا۔ صافَ السَّھمُ عن الھدفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ او النَّاسَ: گرمی میں بارش ہونا۔

أَصافَ: موسم گرما میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
ـــ النَّاقۃُ ونحوُھا: اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔
ـــ الرَّجلُ النِّساءَ: عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
ـــ الشئَ عنہ: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا۔ جیسے: أصافَ اللّٰہُ عنہ الشَّرَّ۔
صَایَفَہُ مُصَایَفَۃً وصِیَافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک کا معاملہ کرنا۔
صَیَّفَ بالمکانِ: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
ـــ الشئُ فلانًا: کسی چیز کا کسی کو موسم گرما تک کافی ہونا۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ او النَّاسَ: زمین یا لوگوں پر گرما میں بارش ہونا۔
اصطافَ بالمکانِ: موسم گرما گزارنا۔
تَصَیَّفَ بالمکانِ: اصطاف۔
الصَّائِفُ: گرم۔
الصَّائِفَۃُ: موسم گرما، موسم گرما کا حملہ۔ رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
صَائِفَۃُ القومِ: موسم گرما کی خوراک ج: صَوَائِفُ۔
الصَّافُ: گرم۔ یومٌ صافٌ: گرم دن۔
الصَّیفُ: گرمی کا موسم ج: اَصیَاف و صُیُوفٌ۔
الصَّیفِیُّ: گرمی کا، موسم گرما سے متعلق۔ نَبتٌ صَیفِیٌّ: گرمی میں پیدا ہونے والا پودا (۲) بڑھاپے کی اولاد۔
الصَّیِّفُ: ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں آئے۔
المِصیَافُ: من النَّاسِ: بڑھاپے میں شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اگتی ہو

ج: مَصَایِیْفُ۔
المُصْطَافُ: گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔
المَصِیْفُ: موسم گرما گزارنے کی جگہ، ٹھنڈا مقام ج: مَصَایِف۔
• صَاقَ به کذا ـِ صَیْقًا: چپکنا۔
الصِّیْقُ: زبردست گرد و غبار (۲) پسینہ (۳) بدبو (۴) آواز (۵) چڑیا ج: صِیَقٌ و صِیْقان۔
• صَاكَ به کذا ـِ صَیْكًا: چپکنا۔
ـــ الدَّمُ و نَحْوُهُ: خون کا خشک ہونا
• صَالَ عَلَیه ـِ صَیْلًا: دیکھئے: صول
صِیْلَ له کذا: کسی کے لئے کوئی چیز مہیا کیا جانا، مقدر کیا جانا۔
• الصِّیْنُ: ملک چین۔
الصِّیْنِيُّ: چینی، چین کا باشندہ۔
الصِّیْنِیَّةُ: سینی، ٹرے ج: صِیْنِیَّات۔

⁘ ⁘ ⁘

⁘ ⁘ ⁘ ⁘

بابُ الضَّاد

• الضَّادُ: عربی حروف تہجی کا پندرہواں حرف۔ اس حرف کی آواز میں جہوریت ہے لیکن اس کے تلفظ میں خاصا اختلاف ہے بعض عرب ممالک میں اس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اس کے اندر نرمی و رخاوت اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو اس کا تلفظ زاء مفخم کی آواز سے ہوتا ہے۔ سیبویہ کے نزدیک قدیم ض کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اس کے پاس کی ڈاڑھوں کے درمیان ہے۔

• الضِّبُّ: سمندری جانور جو مچھلی جیسا ہوتا ہے (۲) موتی۔

الضَّوْبَانُ: (من الجمال) مضبوط و موٹا اونٹ

• ضَأَزَهُ ـ ضَأْزًا: ظلم و زیادتی کرنا۔

— حقَّه: کسی کے حق کو کم کرنا یا حق تلفی کرنا

الضِّئْزَى: قِسْمَةٌ ضِئْزَى: غیر منصفانہ تقسیم، ظالمانہ تقسیم۔

• ضَأْضَأَ ضَأْضَأَةً وضِأْضَاءً: شور و غل مچانا۔

الضَّأْضَاءُ: شور و غل، چیخ و پکار۔

الضِّئْضِئُ: اصل، نسب۔ هو من ضِئْضِئِ كَرِيمٍ: وہ شریف النسب ہے ج: ضَآضِئُ۔

• ضَئِطَ ـ ضَأَطًا: بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

• ضَؤُلَ الرَّجُلُ ـ ضَآلَةً وضُؤُولَةً (۱) چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر ہونا معمولی ہونا۔

— رأيُهُ: کمزور رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ ج: ضُؤَلَاءُ وضِئَالٌ وهي ضَئِيلَةٌ ج: ضِئَالٌ۔ کہاوت ہے: مَا عَلَيْكَ فِي ذٰلِكَ ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

ضَاءَلَ شَخْصَهُ: اپنے کو چھوٹا اور حقیر بنانا

تَضَاءَلَ: کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا (۵) بے اثر ہو جانا، کمزور پڑ جانا (۶) زوال پذیر ہونا۔

— السَّيْرُ: رفتار ہلکی پڑ جانا، دھیمی ہو جانا

— النُّورُ: روشنی مدھم پڑنا، ہلکی ہو جانا۔

اضْطَأَلَ: چھوٹا اور کمزور پڑ جانا۔

التَّضَاؤُلُ: کمزوری، انحطاط، زوال، بے اثری گراوٹ، کوتاہی۔

الضُّؤْلَانُ: بوجھ۔ هو عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے

حَسَبُهُ عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ: اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے

ضَأَنَ الضَّأْنَ ـ ضَأْنًا: بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

أَضْأَنَ فُلَانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔

الضَّأْنُ: اون والی بکری (بھیڑ، دنبی)

لَحْمُ ضَأْنٍ ولَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)۔

الضَّائِنُ: الضَّأْنُ (۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام، بھرپور (۴) دنبہ ج: ضَأْنٌ وضَأَنٌ وضَئِينٌ وضِئِينٌ وهي ضَوَائِنُ۔

الضَّأْنِيُّ: بکری کا۔

الضِّئْنِيُّ: دودھ بلونے کی بڑی مشک۔

مِعْزًى ضِئْنِيَةٌ: بھیڑ سے انسیت رکھنے والی بکریاں۔

• ضَأَى ـ ضَأْيًا: کمزور و دبلا ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض ـــ ب

• ضَبَأَ بالأرضِ وفيها ـ ضَبْأً وضُبُوءًا: زمین سے چمٹنا یا زمین میں چھپنا جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ۔ هو ضَابِئٌ وضَبِيءٌ۔

— منه: شرمانا، حیا کرنا۔

— اليه: کسی کی پناہ لینا۔

— عليه: کسی کے سامنے آنا، کسی پر اچانک آ پہنچنا، مسلط ہونا۔

— به الأرضَ: زمین سے چپٹانا، زمین سے چپکانا۔

أَضْبَأَ على الشيءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔

— على ما في نفسه: دل کی بات چھپانا

— على ما في يديه: ہاتھ کی چیز کو تھامنا، پکڑنا۔

الضَّابِئُ: راکھ۔

الضَّابِئَةُ: بھاری سامان جسے زمین سے اٹھانا دشوار ہو۔

غِرَارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوری جس کا اٹھانا مشکل ہو ج: ضَوَابِئُ۔

المَضْبَأُ: چھپنے کی جگہ ج: مَضَابِئُ۔

• ضَبَّ الماءُ ونحوُهُ ـ ضَبًّا وضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔

— الدَّمُ والعَرَقُ والرِّيقُ: بہنا۔

— بكذا او عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔

— الرَّجُلُ: غصہ ہونا، کینہ رکھنا۔

— على ما في نفسه: دل کی بات چھپانا۔

أَضَبَّ الیَومُ: دن کا کہر آلودہ ہونا، دھندلا ہونا.
أَضَبَّ المَکانَ و أَضَبَّتِ السَّماءُ: کسی جگہ یا آسمان پہ کہر چھا جانا.
— الأرضُ: زمین کا بہت سبزہ والی یا بہت کہر والی ہونا یا بہت گوہ والی ہونا. ھی مُضِبَّة.
— القومُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا.
— فی الحدیثِ: بات کرتے وقت شور وغل مچانا، شور مچا کر بات کرنا.
— فُلانٌ: دل میں کینہ رکھنا.
— علی ما فی نفسِہ: غصہ سے دل کی بات دل میں رکھنا.
— علی ما فی یدِہ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.
ضَبَّبَ الخَشَبَ و نحوَہُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا.
— البابَ و نحوَہُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے موسل یا چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا، ملانا (۳) الگ الگ کرنا، ٹھیک کرنا.
— الضَّبَّ: گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چل کر باہر نکلنے پر اکسانا.
— الشیءَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے.
— المکانُ: کسی جگہ کا بہت گوہ والی ہونا.
تَضَبَّبَ: موٹاپا آنا، موٹاپا آنے لگنا.
الضَّبابُ: کہر، دھند جو آسمان پر صبح کو سردی میں چھا جاتی ہے. ضَبابٌ کَثِیفٌ: زبردست کہر.
الضَّبُّ: گوہ (ایک چالاک جنگلی جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے) (۲) کینہ، دل میں چھپا ہوا غیظ وغضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آجاتا ہے. رَجُلٌ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بچ نکلنا چاہتا ہو. أضُبٌّ وضِبابٌ و ضُبّانٌ.

المَضَبَّۃُ: وہ جگہ جہاں بکثرت گوہ پائی جاتی ہوں
الضَّبَّۃُ: گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (امرأةٌ ضَبَّۃٌ خَبَّۃٌ) (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا تھا (۴) دروازہ میں کواڑ کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا موسل یا دستہ، لکڑی کا تالہ، لوہے کی چٹخنی، ہتھی تالہ ج: ضِبابٌ.
الضَّبُوبُ: وہ چوپایہ جو دوڑتا ہوا پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو ج: ضَبائِبُ.
الضَّبِیبُ من السَّیفِ: تلوار کی دھار.
الضَّبِیبَۃُ: ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ رکھا جاتا تھا
المِضْبابُ: بخیل.
المُضَبِّبُ: گوہ کا شکار کرنے والا.
• ضَبَثَ الشیءَ و بہ و علیہ ـِ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا.
— بہ: گرفت میں لینا.
— فُلانًا: مارنا.
الضُّباثُ: شیر (۲) شیر کے پنجے، ناخن ج: أضْبِثَۃٌ.
المَضابِثُ: شیر کے پنجے. واحد: مِضْبَثٌ
• ضَبِجَ ـَ ضَبْجًا: بار کھا کر خود کو زمین پر ڈالنا یا سستی وتکان کی وجہ سے زمین پر پڑ جانا.
• ضَبَحَ الثَّعلبُ ـَ ضَبْحًا وضُباحًا: لومڑی کا بولنا، آواز نکالنا. حدیث میں ہے: "قاتَلَ اللہُ فُلانًا ضَبَحَ ضَبْحَۃَ الثَّعلبِ وقَبَعَ قَبْعَۃَ القُنْفُذِ"
نیز یہ بھی کہا جاتا ہے: ضَبَحَ الانسانُ والبومُ والقوسُ.
— الخَیلُ: گھوڑوں کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا.

قرآن پاک میں ہے: "والعادِیاتِ ضَبْحًا"
ضَبَحَتِ النّارُ او الشمسُ الشیءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا اور رنگ بدل کر قدرے سیاہ کر دینا.
— العودَ بالنّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا. فالعودُ مَضْبُوحٌ و ضَبِیحٌ.
ضابَحَہُ مُضابَحَۃً و ضِباحًا: برا بھلا کہنا. کسی کے سامنے منہ زوری کرنا.
انْضَبَحَ: مطاوع ضَبَحَہ: لکڑی کا اوپر سے جل جانا، جھلس جانا.
— لونُہُ: رنگ بدل جانا، سیاہی مائل ہو جانا.
الضُّباحُ: گھوڑوں کے سانس کی آواز، ہنہناہٹ (۲) لومڑی کی آواز.
الضِّبْحُ: راکھ.
الضَّبْحاءُ: آگ کے نشان دار والی کمان.
المَضابِحُ: بھونے اور تلنے کے برتن (فرائی پن یا کڑاہی).
المَضْبُوحَۃُ: چقماق کے پتھر.
• ضَبَرَ ـِ ضَبْرًا و ضَبَرانًا: اچھلنا، کودنا
— الفَرَسُ و نحوُہُ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا.
— المُقَیَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا.
— الوجہُ: چہرہ بدلنا.
— الشیءَ ضَبْرًا: اکٹھا کرنا، اکٹھا کر کے باندھنا.
— الکُتُبَ وغیرَھا: کتابوں یا اخبارات وغیرہ کو یکجا کرنا، بنڈل بنانا.
— الأوراقَ او الصُّحُفَ: کاغذات یا اخبارات کا فائل بنانا یعنی ترتیب وار رکھ کر باندھنا یا محفوظ کرنا.
— الأوراقَ: کاغذات کا فائل بنانا، مسل بنانا، بستہ بنانا.

أَضْبَرَ: ضَبَرَ.

ضَبِرَ اللَّحْمُ: گوشت گٹھا ہوا ہونا، بھرپور ہونا.

—— الشيءَ: اکٹھا کرنا.

الإضْبَارَةُ: اخبارات وغیرہ کا بنڈل (۲) کاغذات کا بستہ، فائل ج: أَضَابِيرُ.

الضَّبَارَةُ: اکٹھا ہونے والی مخلوق.

الضِّبَارَةُ: فائل، بستہ، بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت، مجمع ج: ضَبَائِرُ.

الضُّبَارِمُ: أَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط کاٹھی کا شیر.

الضُّبَارِمَةُ: مضبوط و طاقت ور شیر.

الضَّبَّارُ: ایک عمدہ لکڑی والا درخت.

الضَّبْرُ: ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ

فَرَسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑا چڑھا ہوا ہوتا تھا اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت، گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت ج: ضُبُورٌ.

الضَّبْرَةُ: قدیم سنگ باری کی مشین جو آجکل کے ٹینک کی طرح استعمال ہوتی تھی.

الضِّبْرُ: سخت و مضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان.

الضَّبِيرُ: سخت و مضبوط.

المُضَبَّرُ: فَرَسٌ مُضَبَّرٌ: مضبوط بدن کا گھوڑا.

المِضْبَرُ: بہت کودنے والا (۲) شیر.

المُضْبُورُ: المُضَبَّرُ (۲) درانتی.

•ضَبَسَهُ ـُـ ضَبْسًا: کسی پر تقاضا کرنا، اصرار کرنا.

ضَبِسَ الرَّجُلُ ـَـ ضَبَسًا: بدباطن اور بدمزاج ہونا. ضَبِسَتْ نَفْسُهُ: بدباطن ہونا، خبیث الطبع ہونا (۲) بخیل وحریص ہونا. هو ضَبِسٌ و ضَبِيسٌ.

الضَّبْسُ: بخیل.

الضِّبْسُ: بے وقوف اور کمزور جسم.

الضَّبِيسُ: سخت مزاج (۲) بدباطن (۳) حریص و بخیل.

•ضَبَطَهُ ـِـ ضَبْطًا: احتیاط و توجہ کے ساتھ محفوظ کرنا، منضبط کرنا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) پکڑنا، قابو میں لانا (۴) غالب آنا، ضبط کرنا، اپنی جگہ فٹ کرنا.

—— البِلادَ: ملک پر کنٹرول کرنا، ملک کا نظام درست کرنا.

—— الكِتابَ و نَحْوَهُ: اصلاح کرنا، اغلاط دور کرنا، تصحیح کرنا (۲) اعراب لگانا

—— المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا.

—— السَّاعَةَ بِساعَةٍ أُخرى: گھڑی ملانا، وقت ٹھیک کرنا.

—— العَواطِفَ: جذبات پر قابو پانا.

—— الحِسَابَ: حساب کو پختہ کرنا، ٹھیک کرنا.

ضَبِطَ ـَـ ضَبَطًا: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا. هو أَضْبَطُ و هي ضَبْطاءُ ج: ضُبْطٌ.

انْضَبَطَ: منضبط ہونا، مرتب ہونا، قابو میں ہونا، صحیح اور درست ہونا، اپنی جگہ فٹ ہونا، با اعراب ہونا، مطاوع ضَبَطَ.

تَضَبَّطَ فلانًا: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا.

الضَّابِطُ: وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو ج: ضَوابِطُ (۲) فوجی افسر، پولس افسر (۳) منتظم، مرتب ج: ضُبَّاطٌ. رَجُلٌ ضابِطٌ: مضبوط و طاقتور آدمی.

ضابِطُ اتِّصالٍ: افسر رابطہ.

ضابِطُ الصِّحَّةِ: ہیلتھ افسر.

ضابِطُ الطَّيَرانِ: افسر فضائیہ.

ضابِطٌ قَضائِيٌّ: عدالتی افسر.

ضابِطٌ كَبِيرٌ: جنرل آفیسر.

ضابِطُ المَخْفَرِ: پولس داروغہ، تھانیدار.

ضابِطُ مَيْدانٍ: فیلڈ افسر.

الضَّابِطُ المُنَفِّذُ: افسر انتظامیہ.

الضَّابِطَةُ: قاعدہ، قانون، اصل (۲) بریک ج: ضَوابِطُ.

المَضْبَطَةُ: رجسٹر کارروائی، روئداد ج: مَضابِطُ.

المَضْبُوطُ: پختہ، درست، ٹھیک، مرتب، منضبط.

•ضَبَعَ الفَرَسُ ـَـ ضَبْعًا و ضُبُوعًا و ضَبَعَانًا: بازو ہلاکر تیز چلنا.

—— فُلانٌ ضَبْعًا: ظلم و زیادتی کرنا.

—— فُلانًا: اپنے بازو کو کسی کی طرف مارنے کیلئے بڑھانا.

—— على فُلانٍ وغيره: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا.

—— الضَّبُعُ الحيوانَ: بجو کا جانور کو کھا جانا.

ضَبِعَتِ الدَّابَّةُ ـَـ ضَبَعًا: مادہ چوپائے کا جنسی شہوت کے باعث نر کو تلاش کرنا. هي ضَبِعَةٌ و ضَبْعَى ج: ضِبَاعٌ و ضَبَاعَى.

أَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا شہوت والا ہونا.

ضابَعَهُ بالسَّيْفِ مُضابَعَةً و ضِبَاعًا: ایک کا دوسرے کی طرف تلوار کا ہاتھ بڑھانا

ضَبُعَ فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا.

اضْطَبَعَ بالثَّوْبِ و نَحْوِهِ: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا.

اسْتَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جنسی خواہش کے لئے نر کو چاہنا.

الضَّابِعُ: من الخيل: تیز رفتار گھوڑا ج: ضُبَّعٌ.

الضَّبُعُ: بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک، بازو، هما ضَبُعَان۔

الضَّبُعُ: لکڑبھگا، بھیڑیے جیسا ایک خونخوار جانور (۲) بجو۔ یہ لفظ مادہ کے لئے ہے اور کبھی نر اور مادہ دونوں کے لئے آتا ہے۔ ج: أَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔

الضَّبُعَةُ: لکڑ بھگے یا بجو کی مادہ۔

الضِّبْعُ: گوشہ، کنارہ۔

الضِّبْعَانُ: نر بجو یا لکڑ بھگا ج: ضَبَاعِيْنُ

المَضْبَعَةُ: بجوؤں یا لکڑ بھگوں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔

•ضَبَنَهُ ـِ ضَبْنًا: بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا۔

ـــ الشَّیْءَ عنه: ہٹانا، روکنا۔

ضَبِنَ ـ ضَبَنًا: کہنہ مریض ہونا، بڑھاپے یا بیماری سے کمزور ہونا۔

ـــ المكانُ: جگہ کا تنگ ہونا۔ هو ضَبِنٌ۔

مَاءٌ ضَبِنٌ: پورا پیا ہوا پانی۔

أَضْبَنَ الشَّیْءَ: گود میں لینا، بغل میں لینا۔

ـــ الدَّاءُ فُلانًا وغيرَهُ: کسی کو دائمی بیماری لگ جانا۔

اضْطَبَنَ الشَّیْءَ: گود میں اٹھانا (۲) بغل اور پہلو کے درمیان اٹھانا (۳) ہاتھ میں اٹھانا

الضَّبَانَةُ: تنگی (۲) کہنگی مرض، دائمی بیماری

الضَّبْنُ: کمی (۲) رائے کی کمزوری (۳) درندوں کا مسکن ج: اَضْبَانٌ۔

الضِّبْنُ: بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ (۲) گود (۳) کنارہ ج: اَضْبَانٌ۔ فُلانٌ فی ضِبْنِ فُلانٍ: فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے۔ اَخَذَ فی ضِبْنٍ من الطَّرِیقِ: اس نے راستہ کا کنارہ اختیار کیا۔

الضُّبْنَةُ: کہنگی مرض، پرانی بیماری۔

الضُّبْنَةُ: من الرَّجُلِ: مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔

الضَّبِیْنَةُ: هو فی ضَبِیْنَةِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔

•ضَبَا اليه ـُ ضَبْوًا وضُبُوًّا: پناہ لینا۔

ـــ النَّارُ و الشَّمسُ الشیءَ ضَبْوًا: جھلسنا، جلا ڈالنا۔

أَضْبَی: کمزور و دبلا ہونا۔

ـــ السَّفَرُ بالقومِ: سفر کا قوم کو تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔

الضَّابِی: راکھ۔

ض ـــ ج

•ضَجَّ ـِ ضَجًّا و ضَجِيْجًا: تکلیف و مشقت وغیرہ کی وجہ سے شور وغل مچانا، ہنگامہ بپا کرنا، چیخ و پکار کرنا۔ ضَجَّ المكانُ بكذا: جگہ کا گونجنا۔

أَضَجَّ القومُ: لوگوں کا شور مچانا، ہنگامہ کرنا، ادھم مچانا۔

ضَاجَّهُ مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا: کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، شرارت کرنا۔

ضَجَّجَ الرَّجُلُ: جانا اور مائل ہونا۔

ـــ الطائرَ: زہر دینا۔

الضَّجَاجُ: زبردستی، جبر و قہر۔

الضِّجَاجُ: کھانے کا گوند، زہریلا پودا جو پرندوں کے لئے زہر کا کام کرتا ہے۔

الضَّجَّاجُ: بہت شور مچانے والا۔

الضَّجَّةُ: شور وغل، چیخ و پکار، ہنگامہ۔

الضَّجُوجُ: ہنگامہ خیز، انتہائی شور و شغب والا (۲) دودھ دیتے وقت بہت چلانے والی اونٹنی۔

الضَّجِيْجُ: الضَّجَّةُ۔

•ضَجِرَ بالأمرِ و منه ـَ ضَجَرًا: تنگ آنا، پریشان ہونا، کبیدہ خاطر ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔ هو ضَجِرٌ۔

ـــ المكانُ: جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔

أَضْجَرَهُ: تنگ کرنا، پریشان کرنا، دل میں گھٹن پیدا کرنا، دل اچاٹ کرنا۔

تَضَجَّرَ: اندر ہی اندر گھٹنا، بہت تنگ اور پریشان ہونا۔

الضَّجَرُ من كذا: اکتاہٹ، گھٹن، پریشانی، اچاٹ پن۔

الضَّجِرُ: تنگ، پریشان، کبیدہ خاطر۔

الضَّجُورُ: (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بہت تنگ، بہت پریشان، بہت کبیدہ، بہت اچاٹ، بہت اکتایا ہوا ج: ضُجُرٌ

المُضْجِرُ: پریشان کن، گھٹن میں مبتلا کرنے والا، باعث اکتاہٹ۔

•ضَجَعَ ـَ ضَجْعًا و ضُجُوعًا: پہلو پر لیٹنا، کروٹ لے کر سونا۔

ـــ اليه: مائل ہونا، جھکنا۔

ـــ الشَّمسُ او النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔

ـــ فی الأمرِ: کسی کام میں نہ جمنا، کمزور پڑنا

أَضْجَعَ: ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (زیر کی طرف مائل کرنا)۔

ـــ فُلانًا و نَحْوَهُ: لٹانا (پہلو پر) سلانا

ـــ المَرَضُ و نَحْوُهُ فُلانًا: بیماری کا کسی کو صاحب فراش بنا دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: جھکانا، نیچا کرنا۔

ضَاجَعَهُ مُضَاجَعَةً و ضِجَاعًا: کسی کے ساتھ لیٹنا۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت سے ہم بستری کرنا۔

ـــ الهَمُّ و غيرُهُ فُلانًا: کسی پر غم سوار ہونا

ضَجَّعَ فی الأمرِ: کوتاہی کرنا۔

ـــ الشَّمسُ: قریب الغروب ہونا۔

اضْطَجَعَ: لیٹنا، پہلو پر لیٹنا، سونا۔ اضَّجَعَ بھی بعض عرب بولتے ہیں۔

انْضَجَعَ: مطاوع أَضْجَعَ: کسی کے لٹانے سے لیٹ جانا۔

تَضَاجَعَ عن كذا: غفلت برتنا، فراموش کرنا۔

تَضَجَّعَ: ضَجَعَ۔

تَضَجَّعَ فی الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں سست پڑنا، انجام نہ دینا، کوتاہی کرنا۔
الْاَضْجَعُ: مائل، جھکا ہوا۔
الضَّاجِعُ: سست دیر طلب آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہلتا ہو (۲) بے وقوف (۳) قریب الغروب ستارہ (۴) وادی وغیرہ کا موڑ۔ ج: ضَوَاجِعُ
الضِّجْعُ: میلان، جھکاؤ۔
الضَّاجِعَۃُ: دریا کا دہانہ (۲) ٹیلہ۔
الضَّجْعَۃُ: زندگی کی آسودگی، راحت، آرام، (۲) رائے کی کمزوری (۳) صابن کا ٹکڑا۔
الضِّجْعَۃُ: لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔
الضُّجَعَۃُ: بہت سست و کاہل، ہر وقت پڑا رہنے والا، آرام پسند، ہمہ وقت گھر میں پڑا رہنے والا
الضُّجَعِیُّ: الضُّجَعَۃُ۔
الضَّجُوعُ: کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی، مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۳) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔
الضَّجِیعُ: ساتھ لیٹنے والا، ہم بستر۔ بِئْسَ الضَّجِیعُ الجُوعُ: بھوک برا ساتھی ہے
الْمَضْجَعُ: بستر، پلنگ، چارپائی (۲) خواب گاہ، سونے کا کمرہ۔ ج: مَضَاجِعُ۔
مَضَاجِعُ الْغَیْثِ: بہت بارش والے مقامات۔
الْمِضْجُوعُ: کمزور رائے والا۔
الْمُضْطَجَعُ: خواب گاہ۔
• ضَجِمَ الشَّیْءُ ۔ ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَضْجَمُ ھی ضَجْمَاءُ ج: ضُجْمٌ۔
تَضَاجَمَ: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا، ٹیڑھا بن جانا، قصداً جھک جانا۔
—— الْاَمْرُ بَیْنَھُمْ: مختلف فیہ ہونا۔
الضَّجِمُ: بہت کھانے والا، بسیار خور۔
الْمُتَضَاجِمُ: ٹیڑھے منہ یا ٹیڑھی گردن والا

ض ـــ ح

• الضَّحُّ: سورج، سورج کی روشنی (جو زمین پر خوب پھیل جائے) دھوپ لگی ہوئی چیز (۳) کھلی جگہ۔ جَاءَ بالضِّحِّ والرِّیحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا یعنی بہت چیزیں لایا۔
• ضَحْضَحَ السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا
—— الْاَمْرُ: بات ظاہر ہونا۔
تَضَحْضَحَ السَّرَابُ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الضَّحْضَاحُ: مَاءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرا تھوڑا پانی (۲) تھوڑا (۳) بہت اونٹ۔
الضَّحْضَحُ من الماءِ: تھوڑا پانی (کم گہرا) (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب سے قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو
• ضَحِكَ ۔ ضَحْكًا و ضِحِكًا: ہنسنا ھو ضَاحِكٌ۔
—— منه و به: مذاق اڑانا، مخول کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) متعجب ہونا یا گھبرانا۔
—— طَلْعُ النَّخْلَۃِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔
—— النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا شگوفہ نکلنا
—— الْاَرْضُ عن النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔
—— السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا، جھلملانا۔
—— الطَّرِیقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔
اَضْحَكَتِ النَّخْلَۃُ: ضَحِكَتْ۔
اَضْحَكَ الشَّیْءُ الانسانَ: ہنسانا۔
—— الحَوْضَ: لبالب بھرنا، لبریز کرنا۔
ضَاحَكَہُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، ہنسی میں غالب آنا۔ کہاوت ہے: "رَأْیُكَ یُضَاحِكُ الْمُشْكِلَاتِ: تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے،

منہ چڑاتی ہے۔
تَضَاحَكَ: ہنسی کا اظہار کرنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔
ضَحَّكَہُ: ہنسی دلانا، ہنسانا۔
تَضَحَّكَ: ہنسنا۔
اِسْتَضْحَكَ: زبردستی ہنسنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔
الْاُضْحُوكَۃُ: ہر ہنسانے والی بات۔ ج: اَضَاحِیكُ۔
الضَّاحِكُ: ہنستا ہوا، کھلتا ہوا، شگفتہ، چمک دار (۲) بہت سفید پہاڑی پتھر (۳) مذاق۔
الضَّاحِكَۃُ: ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی ڈاڑھ ج: ضَوَاحِكُ۔
الضَّحَّاكُ: بہت ہنسنے والا (۲) بہت مذاق، مسخرہ، مزاحیہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۴) بالکل واضح راستہ۔
الضَّحُكُ: تعجب (۲) غلاف سے باہر آنے والا کھجور کا شگوفہ (۳) روشنی۔
الضُّحْكُ: ہنسی، مذاق، ٹھٹھا۔
الضُّحْكَۃُ: بہت ہنسا جانے والا، جسے دیکھ کر ہنسی آتی ہو جس سے خوب مخول کیا جاتا ہو۔
الضُّحَكَۃُ: بہت ہنسنے والا، بڑا مذاقی، پر مزاح۔
الضَّحُوكُ: بہت ہنسنے والا، مسخرہ، مذاقی، ہنس مکھ۔
طَرِیقٌ ضَحُوكٌ: بہت واضح راستہ
الْمُضْحِكُ: ہنسانے والا، مضحکہ خیز (۲) مذاقی جو دوسروں کو ہنسی دلائے۔
الْمُضْحِكَۃُ: ہنسی کی بات، ہنسی دلانے والا لطیفہ ج: مُضْحِكَاتٌ۔
• ضَحَلَ الغَدِیرُ ۔ ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہونا، تھوڑے پانی والا ہونا۔
—— الماءُ: پانی کا نایاب ہونا۔

الضَّحْلُ: زمین پر کم گہرا پانی ج: أَضْحَالٌ وضِحَالٌ و ضُحُولٌ۔

أَتَانُ الضَّحْلِ: کنویں کے دہانہ پر لگا ہوا پتھر جو کائی لگنے سے چکنا ہو جاتا ہے۔

المَضْحَلُ: وہ جگہ جہاں پانی کم گہرا ہو۔

• ضَحَا ـُ ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: دھوپ میں آنا، دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

ضَحَا ظِلُّ فُلَانٍ: مرجانا۔

ضَحَا ـَ ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: دھوپ کی گرمی لگنا۔

ضَحِيَ ـَ ضَحْوًا و ضُحُوًّا وضُحِيًّا و ضَحًا: دھوپ کی گرمی لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ" آپ کو اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ دھوپ کی گرمی (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ و ضَحْيَانُ - هو أَضْحَىٰ و هي ضَحْيَاءُ ج: ضُحًى۔

أَضْحَىٰ: وقت چاشت (سورج چڑھنے کے وقت) میں آنا یا ہونا (۲) چاشت کی نفل نماز پڑھنا۔ أَضْحَىٰ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرنے لگا۔ أَضْحَىٰ قَوِيًّا: وہ مضبوط ہو گیا (بمعنی صار)۔

ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

ـــ الشيءَ: ظاہر کرنا۔

لَا أَضْحَى اللهُ لنا ظِلَّكَ: خدا تمہیں سلامت رکھے۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت آنا۔

ضَحَّىٰ بالشَّاةِ و نحوها: عید قرباں پر بوقت چاشت بکری وغیرہ ذبح کرنا، قربانی کرنا۔

ـــ الحاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

ـــ بنفسه او بعمله او بماله: قربان کرنا، قربانی دینا، بلا معاوضہ و بدل اپنی رضا سے جان مال اور خدمت پیش کرنا۔

ضَحَّى الأَضْحَاةَ: عید الاضحی میں قربانی کرنا (بکری وغیرہ ذبح کرنا)

ـــ عن الشيءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا، عجلت نہ کرنا، دیر کرنا۔ ضَحِّ رُوَيْدًا: آہستہ ذبح کرو۔

ـــ الحيوانَ: جانور کو بوقت چاشت چارہ کھلانا (۲) دوپہر کو چارہ کھلانا۔

ـــ الماشيةَ: بوقت چاشت چرانا۔

ضَاحَى فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت جانا۔

تَضَحَّىٰ: بوقت چاشت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔

اِسْتَضْحَىٰ: تَضَحَّىٰ۔

الأَضْحَى من الخيل: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) أَضْحَاة کی جمع۔

الأَضْحَاةُ: بکری وغیرہ جس کی عید الاضحی میں قربانی کی جائے ج: أَضْحًى۔

الإِضْحِيَانُ من الأَيَّام: صاف فضا والا دن (جس میں بادل نہ ہوں)۔

الضَّاحِي: دھوپ میں رہنے والا، کھلا ہوا، بیرونی، بے ابر، بے سایہ، کھلے آسمان کے نیچے رہنے والا۔

الضَّاحِيَةُ: فَعَلَهُ ضَاحِيَةً: اس نے اسے کھلے عام کیا۔

مَفَازَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلَالِ: جنگل بیاباں جس میں درخت نہ ہوں۔

ـــ من الماشية: بوقت چاشت پانی پینے والے مویشی۔

ـــ من النَّخْلِ و نحوها: احاطہ سے باہر نکلا ہوا درخت خرما۔

ضَاحِيَةُ البَلَدِ: شہر کا بیرونی کنارہ، متصل علاقہ۔ ج: ضَوَاحٍ۔

شَجَرَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلِّ: بے سایہ درخت۔

الضَّوَاحِي: اطراف، متصلہ علاقے (۲) آسمان (جمع)

ضواحي الرُّومِ: روم کے بیرونی حصے۔

قُرَيْشُ الضَّوَاحِي: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

الضُّحَى: سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، دن چڑھنے کا وقت، چاشت (۳) سورج (۴) ظہور و وضاحت۔ کہتے ہیں: ما لِكَلَامِهِ ضُحًى: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

الضَّحَاءُ: الضُّحَى (۲) نصف النہار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔

الضَّحْوُ: الضُّحَى۔

الضَّحْوَةُ: الضَّحَاءُ۔

ضَحْوَةُ النَّهَارِ: دن چڑھے کا وقت (۲) ظہور، دن کی روشنی۔ في ضَحْوَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے، دن کی روشنی میں۔

الضَّحِيَّةُ: الضُّحَى (۲) قربانی کا جانور ج: ضَحَايَا۔

المَضْحَاةُ: (من الارض) ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپنے کے برابر ہو۔

ض ـــ خ

• ضَخَّ الماءُ ـُ ضَخًّا: پانی گرنا، بہنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ میں آنسو آنا۔

ـــ الماءَ و نحوه ـُ ضَخًّا: پانی گرانا، چھڑکنا، چھینٹیں دینا۔

ـــ النِّفْطَ (البترول): زمین سے پٹرول نکالنا، پمپنگ کرنا۔

ـــ الماءَ: زمین سے پانی نکالنا۔

اِنْضَخَّ: پانی وغیرہ نکلنا، بہنا (۲) چھڑکا جانا۔

المِضَخَّةُ: آب پاش، پچکاری (۲) ہینڈپمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین)،

ج: مَضَاحِکُ ۔ مِضْحَکَۃُ الحَرائِق: فائر انجن۔
• ضَخَرَ ۔ ضَخْرًا: عینہ: آنکھ باہر نکالنا
• ضَخُمَ ۔ ضَخَامَۃً: بھاری بھرکم ہونا، بڑے سائز کا ہونا، شاندار ہونا، موٹے دل کا ہونا، بڑا ہونا، زبردست ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِیْمٌ ج: ضِخَام۔
ضَخَّمَہُ: بھاری بھرکم بنانا، بڑا بنانا، موٹے دل کا بنانا، موٹا کرنا۔
تَضَخَّمَ: مطاوع ضَخَّمَ: بڑا اور موٹا ہو جانا۔
الاَضْخَمُ: زیادہ بڑا، زیادہ موٹا۔
الاُضْخُومَۃُ: وہ گدی جس سے عورت سرین موٹا کرتی ہے ج: اَضَاخِیْم۔
التَّضَخُّمُ: (اقتصادیات میں) افراطِ زر (۲) اضافہ، سکوں اور دیگر ذرائع ادائگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہو جانا۔
التضخّم الجامح: تباہ کن افراط۔
الضُّخَامُ: ہر بڑی اور موٹی چیز، بھاری بھرکم چیز
الضَّخْمُ: بڑا، موٹا، بھاری بھرکم، شاندار، پرشوکت، عالی شان، بڑے دل یا بڑے سائز کا ج: ضِخَامٌ۔
— (من الطُّرُق): کشادہ راستہ۔
— (من المیاہ): بھاری پانی۔

ض ــــــ د

• ضَدَّہُ فی الخُصُومۃ و نحوھا ۔ ضَدًّا: لڑائی میں غالب آنا، مغلوب کرنا۔
— عنہ: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا، باز رکھنا
أَضَدَّ: خفا ہونا، ضد کرنا۔
— فُلانًا و غَیرَہُ: مخالف یا مقابل بنانا۔
— الإِناءَ و نَحْوَہُ: بھرنا۔
ضَادَّہُ: مخالفت کرنا، مقابل بننا۔
— بین الشَّیئین: دو چیزوں میں تضاد پیدا کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔
تَضَادَّ الاَمْرانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔
الضِّدُّ: منافی، مخالف، خلاف (۲) مثل، نظیر، ہم رتبہ ج: اَضْدَاد۔ کہتے ہیں: ھذا اللَّفْظُ من الاَضْدَادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں سے ہے۔ جیسے: لفظ جَوْن: کالے اور سفید دونوں کو کہتے ہیں: ضِدٌّ کذا: اس کے مقابل، برعکس۔
الضَّدِیْدُ: ضد، عکس (۲) نظیر ج: اَضِدَّاءُ۔
المُتَضَادَّان: دو ایک دوسرے کے برعکس چیزیں (۲) اصطلاحِ منطق میں وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن دونوں کا ارتفاع ہو سکے جیسے: اَسْوَدُ اور اَبْیَض۔
المُضَادُّ: مخالف، برعکس، برخلاف۔
المُضَادُّ لِلطَّائِرات او الدَّبَّابات: طیارہ شکن، ٹینک شکن۔
• ضَدِیَ ۔ ضَدًی: غصہ سے بھر جانا، پیچ و تاب کھانا۔
أَضْدَی الاِناءَ و نَحْوَہُ: پورا بھر دینا
ضَادَاہُ: مخالف ہونا، مخالفت کرنا۔
الضَّوَادِی من الکلام: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض ــــــ ر

• ضَرَأَ ۔ ضَرْءًا: پوشیدہ ہونا۔
• ضَرَبَ الشَّیءُ ۔ ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔
— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا، رگ میں خون کا جوش مارنا۔
— الضِّرْسُ او نَحْوُہُ: ڈاڑھ میں سخت درد ہونا، ٹیس لگنا۔
ضَرَبَ الرَّجُلُ فی الاَرْضِ: زمین میں گھومنا، سفر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "و اٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فی الاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ" (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔
— فی الماءِ: تیرنا۔
— فی الاَمْرِ بِسَہْمٍ: حصہ لینا۔
— عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔
— اللَّوْنُ الی اللَّوْنِ: ایک رنگ کا دوسرے رنگ کی طرف مائل ہونا۔
— بیدہ الی کذا: ہاتھ جھکانا۔
— الیہ: اشارہ کرنا۔
— علی المَکْتُوبِ وغیرہ: مہر لگانا۔
— النَّوْمُ علی اُذُنِہ: نیند کا غلبہ ہونا۔
— فُلان علی ید فُلانٍ: ہاتھ پکڑنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا۔
— علی فُلانٍ کسی کے کام کو بگاڑنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ القاضی علی یَدِ فُلانٍ: قاضی (منصف) نے پابندی لگادی، تصرف سے روک دیا۔
— بالسَّیف وغیرہ: تلوار کا وار کرنا۔
— الدَّھْرُ بَیْنَ القَوم: زمانہ کا لوگوں کے شیرازہ کو بکھیرنا، لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا۔
— الشَّیءَ ضَرْبًا و تَضْرابًا: چوٹ لگانا۔
— بہ الاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
— بہ عُرْضَ الحائِطِ: بنظرِ حقارت ٹھکرانا، نظر انداز کرنا۔
— فُلانًا و غَیرَہُ بکذا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِہٖ وَلاَ تَحْنَثْ" اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

ضَرَبَ العَقْرَبُ فُلَانًا وغیرہ بِإِبْرَتِهَا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔

— الخَاتَمَ و نَحْوَہ مِن الحلیّ و المَعَادِنِ: انگوٹھی وغیرہ ڈھالنا۔

— الدِّرْهَمَ و نَحْوَہُ: سکّہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپّا لگانا۔

— لَہ مَثَلًا: کسی کے لئے مثال دینا بطور نمونہ ومثال کوئی بات بیان کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ" ان کے لئے اصحاب قریہ کی مثال دو (۲) کہاوت بیان کرنا۔

— الحَاسِبُ عَدَدًا فی آخَرَ: ایک عدد کو دوسرے عدد سے ضرب دینا۔

— لہ أَجَلًا او مَوْعِدًا: وقت مقرر کرنا

— لہ فی مالہ او غیرہ سَهْمًا او نصیبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا، لازم کرنا۔

— الخَيْمَةَ و نحوها: خیمہ وغیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔ ضَرَبَ اللَّيْلُ بظلامہ: رات آگئی اور خیمہ زن ہوگئی۔

— علیہ الحِصَارَ او النِّطَاقَ: گھیرنا، ناکہ بندی کرنا آنگی میں ڈالنا۔ ضَرَبَ عَلَيْهِ الذِّلَّةَ و نحوها: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا، ہر طرف سے بے عزت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ"۔

— الشیءَ علَیہ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا کسی چیز کا کسی کو پابند کرنا۔

— علَیہ خَرَاجًا و نَحْوَہُ: کسی پر خراج (مخصوص ٹیکس) عائد کرنا، واجب کرنا۔

— الشیءَ بالشیءِ: خلط ملط کرنا۔

— الرُّزَّ: چاول (دھان) کا چھلکا اتارنا۔

— بذَقَنِہ الأرْضَ: ڈریا شرم سے سر جھکانا۔

ضَرَبَ لہ الأرْضَ كُلَّهَا: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔

— الرَّقْمَ القِيَاسِيَّ: ریکارڈ قائم کرنا (یعنی کسی کام یا کارنامہ میں اس نمبر تک پہنچنا جس تک پہلے کوئی نہ پہنچا ہو)، دیکھئے (رقم)۔

— البَرْدُ فلانًا: سردی لگنا۔

— العَنْكَبُوتُ بيتًا: مکڑی کا اپنا جالا تننا۔

— فلانا عن فُلَانٍ: روک دینا۔

— فی البُوقِ: بگل بجانا۔

— عنہ صَفْحًا: منھ پھیرنا، توجہ ہٹانا، کنارہ کش ہونا۔

— ضَرْبًا مُبَرِّحًا: ضرب کاری لگانا۔

— الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا، درد ہونا

— علی الكَلِمَةِ: کاٹنا، قلم زد کرنا۔

— الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔

— الشیءُ أَطْنَابَہ: کسی چیز کا جڑ پکڑنا، راسخ ہونا۔

— المَوْعِدَ مع أَحَدٍ: کسی سے ملاقات کا وقت طے کرنا۔

— البَيْضَ: انڈے پھینٹنا۔

— البابَ علی أَحَدٍ: کسی کا دروازہ کھٹکھٹانا۔

— أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

— علیہ ضَرِيبَةً: ٹیکس لگانا۔

— طوبًا: اینٹیں بنانا۔

— عُنُقَہ: گردن اڑانا۔

— بالسِّلَاحِ النَّارِيِّ: شوٹ کرنا، گولی مارنا۔

— تلفونًا: ٹیلیفون کرنا۔

— تِلِغرَافًا: ٹیلیگرام دینا، تار دینا۔

— بنَفْسِہ الأرْضَ: قیام کرنا (۲) سفر کرنا (اضداد میں سے ہے)۔

ضَرَبَ القِدَاحَ: جوئے کے تیروں کو گھمانا۔

ضَرِبَ النباتُ ـ ضَرَبًا: پودے کا ٹھنڈ سے ٹھٹھر جانا۔

— الأرْضُ وغيرُها: زمین کا پالے والی ہونا، زمین پر پالا پڑنا۔

— الحَيَوَانُ: جانور کا پیٹ بڑا ہو جانا، بڑے پیٹ والا ہونا۔

ضَرُبَتْ يَدُہُ ـ ضَرَابَةً: ہاتھ کا بہت مار والا ہونا، ہاتھ کا بہت چلنا۔

أَضْرَبَ فی المكانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، جم جانا (۲) پر سکون وغیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔

— العُمَّالُ و نَحْوُهم عن العَمَلِ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا)۔

— عنہ: منھ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔

— الطُّلَّابُ عن الدِّرَاسَةِ: اسٹرائک کرنا (مطالبات پورے ہونے تک تعلیم چھوڑنا)۔

— الخُبْزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آجانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دیجائے)

— القومُ وغيرُهم: لوگوں پر پالا پڑنا۔

— البَرْدُ او الرِّيحُ النَّبَاتَ وغیرہ: نباتات وغیرہ پر سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔

ضَارَبَہُ مُضَارَبَةً و ضِرَابًا: کسی کے ساتھ مار پیٹ کرنا، مار پیٹ میں مقابلہ کرنا، غالب آنا، مزاحمت کرنا، لڑنا۔

— لفُلَانٍ فی مالہ: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کرکے اس کے لئے تجارت کرنا۔

— فی السُّوقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اٹھانا۔

ضَرَّبَ : ضَرَبَ کا مبالغہ۔ خوب پٹائی کرنا۔
ــــ فُلانٌ : مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا، سخت سردی کی زد میں آنا۔
ــــ عَيْنُه : آنکھ کا دھنس جانا۔
ــــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ : خلط ملط کرنا۔
ــــ بَيْنَ القَوْمِ : باہم لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ــــ المُضَرَّبَةَ : لحاف یا رضائی میں نگندے ڈالنا۔
ــــ فُلانًا فی الحَرْبِ : کسی کو جنگ کیلئے آمادہ کرنا۔
اضْطَرَبَ : مضطرب ہونا، تڑپنا (۲) تھرکنا، غیر منظم حرکت کرنا، ہلنا (۳) بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
ــــ البَحْرُ و نَحْوُه : دریا میں جوش آنا، دریا کا موج زن ہونا۔
ــــ الأمْرُ : معاملہ بگڑ جانا، بات بگڑنا۔
ــــ القَوْمُ : باہم لڑنا، مار پٹائی کرنا۔
ــــ الحَبْلُ بَيْنَهُمْ : آپس میں پھوٹ پڑنا، اختلافات پیدا ہونا۔
تَضَارَبَا : ایک دوسرے کو مارنا (۲) دو باتوں کا ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔
تَضَارَبَتْ الآرَاءُ : خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
تَضَرَّبَ : حرکت کرنا، موجیں مارنا۔
اسْتَضْرَبَ العَسَلُ : شہد کا گاڑھا ہونا۔
الإضْرَابُ : کسی بھی کام کا مقاطعہ، ترک۔
الإضْرَابُ عن العَمَلِ : ہڑتال، کام کا مقاطعہ۔
الإضْرَابُ عن الدِّرَاسَةِ : اسٹرائک، تعلیمی مقاطعہ۔
الإضرابُ عن الطَّعامِ : بھوک ہڑتال۔
الاضْطِرابُ : حرکت، بے چینی، گڑبڑ، فساد، ہنگامہ، افراتفری، تردد۔

الاضْطِرابَاتُ الطائِفِيَّةُ : فرقہ وارانہ فسادات۔
الاضْطِرابات العَنِيفة : پر تشدد ہنگامے۔
التَّضارُبُ : تناقض، تضاد، اختلاف (۲) باہمی مار پٹائی، لڑائی، ٹکراؤ، ہاتھا پائی۔
تَضارُبُ الآرَاءِ : اختلاف آراء۔
الضَّارِبُ : مارنے والا (۲) مائل (۳) وہ زمین جس میں درخت ہوں (۴) تاریک رات (۵) خوراک کا متلاشی پرندہ ج: ضوارب
ضَارِبُ الكُرَةِ (بالمضرب) : بیٹس مین۔
الضَّرْبُ : مار، چوٹ، پٹائی (۲) ایک عدد کی دوسرے سے ضرب (یعنی دوسرے عدد مضروب فیہ کی اکائیوں کے بقدر عدد مضروب کا تکرار) (۳) نوع، قسم (۴) مثل، شکل (۵) علم عروض میں بیت کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (تفعیل) (۶) طریقہ (۷) ٹھپا لگا ہوا سکہ (۸) سکہ سازی سکہ ڈھلائی (۹) مصیبت، آفت ج: أضْرَابٌ و أضْرُبٌ و ضُرُوبٌ۔
رَجُلٌ ضَرْبٌ : چھریرے بدن کا تندرو آدمی، کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
مَطَرٌ ضَرْبٌ : ہلکی بارش۔
دِرْهَمٌ ضَرْبٌ : ڈھلا ہوا سکہ، ٹھپا لگا ہوا سکہ۔
ضَرْبُ الأهْدَافِ : نشانوں یا ٹھکانوں پر حملہ۔
الضَّرَبُ : گاڑھا سفید شہد۔ الضَّرَبَةُ : تھوڑا سا گاڑھا سفید شہد۔
ضَرْبٌ بالحِجَارةِ : سنگ باری۔
ضَرْبُ المثالِ : بیان، کہاوت۔
الضَّرِبُ : مار پیٹ میں ماہر جس کے ہاتھ بہت چلتے ہوں۔
الضَّرْبَةُ : ایک ضرب، ایک دفعہ کی چوٹ، ایک دفعہ کی مار، بیماری وغیرہ کا حملہ ج: ضَرَبَاتٌ۔
ضَرْبَةُ الشَّمْسِ : دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے۔
الضَّرُوبُ : سخت اور زیادہ مار لگانے والا، بہت پٹائی کرنے والا۔
الضَّرِيبُ : بہت مارنے والا (۲) مار پٹائی میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل، نظیر، شکل، قسم، ہم شکل ج: ضُرَبَاءُ و أضْرَابٌ (۵) دودھ جو ایک برتن میں مختلف جانوروں کا نکالا گیا ہو (۶) برف، پالا (۷) حصہ۔
الضَّرِيبَةُ : مؤنث الضَّرِيب (۲) تلوار کی چوٹ کھایا ہوا (۳) روئی، اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخ پر دھاگا نکالا جائے (۴) عادت، طبیعت، مزاج (۵) ٹیکس (مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانوناً دی جاتی ہے)، جزیہ (۶) تلوار کی دھار (۷) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب: خشک چیزیں ناپنے کا ایک بڑا پیمانہ) ج: ضَرَائِبُ۔
ضَرِيبَةُ الأمَانِ : جزیہ۔
ضَرِيبَةُ الإنتاجِ : پیداواری ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی۔
ضريبةٌ على المنازلِ : ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِيبَةُ الأطْيانِ : خراج۔
ضَرِيبَةُ المباني (المسقفات) : ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِيبَةٌ على المبيعات : سیل ٹیکس۔
ضَرِيبَةٌ إضَافِيَّةٌ : زائد ٹیکس (سرچارج)
ضَرِيبَةُ الدَّخْلِ : انکم ٹیکس۔
الضريبةُ الصَّافيةُ : خالص ٹیکس۔
ضَرِيبَةٌ على الأمْلاكِ : جائداد ٹیکس۔
ضَرِيبَةٌ عَقَارِيَّةٌ : زمین ٹیکس۔
ضريبةٌ على الإيرادِ : انکم ٹیکس۔

الضَّرِيبَة المَحَلِّية: لوکل ٹیکس۔
المُضَارَبَةُ: شرعًا نفع تجارت میں معاہدۂ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کا عمل و محنت (۲) علم اقتصادیات میں بیع و شراء (خرید و فروخت) کے اس عمل کو کہتے ہیں جسے بازار کے نرخوں کے فروق سے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (۳) مقابلہ، مزاحمت۔
المُضَارِبُ علی الصُّعود: خریدار۔
المُضَارِبُ علی النُّزول: بائع، فروخت کنندہ۔
المِضْرَابُ: مارنے کی چیز، بلّا، ڈنڈا (۲) بہت مار پٹائی کرنے والا ج: مَضَارِيبُ۔
المِضْرَبُ: المِضْرَابُ (۲) بڑا شامیانہ، پنڈال، بڑا خیمہ ج: مَضَارِب۔
المَضْرَبُ: مارنے کا وقت یا جگہ۔
مَضْرَبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار۔
مَضْرَبُ الرُّزِّ: دھان کوٹنے کی جگہ (چاول کا چھلکا اتارنے کا مل)، رائس مل ج: مَضَارِب۔
المُضَرَّبَةُ: وہ گدا وغیرہ جس میں بہت سے ٹانکے لگائے گئے ہوں، نگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی۔
المَضْرُوبُ: مارا ہوا، پیٹا ہوا (۲) وہ عدد جسے ضرب دی گئی ہو۔
المَضْرُوبُ فيه: وہ عدد جس میں ضرب دی گئی ہو۔
• ضَرَجَهُ ــُـ ضَرْجًا: پھاڑنا۔
ـــ النَّارَ: آگ کا چشمہ کھولنا۔
ـــ الشيءَ بكذا: لتھیڑنا، لت پت کرنا۔
ـــ الثَّوبَ ونحوه: ہلکا لال رنگنا۔
ضَرَّجَهُ: ضرج کا مبالغہ۔
ـــ الكلامَ: کلام کو آراستہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: ایڑ لگانا۔
انضَرَجَ: پھٹنا (۲) ہوا باز کا پیراشوٹ کے ذریعہ نیچے اترنا۔
انضَرَجَ النَّورُ: کلی کھلنا۔
ـــ الشَّجرُ: درخت کے پتوں کا کھل جانا اور کونپلیں نکل آنا۔
ـــ الطَّريقُ: کشادہ ہونا۔
ـــ ما بين القوم: بُعد پیدا ہونا، نفرت ہونا۔
تَضَرَّجَ: مطاوع ضَرَّجَ۔ خوب لت پت ہونا، اچھی طرح لتھڑنا (۲) پھٹنا۔
ـــ الخدُّ: رخسار سرخ ہونا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
ـــ الزَّهرُ: پھول کھلنا، کلی کھلنا۔
ـــ عن البقل لفائفُه: سبزی کا غلاف ہٹنا، سبزی کا غلاف سے نکلنا۔
الإِضْرِيجُ: لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشم کی چادر وغیرہ (۴) تیز دوڑنے والا طاقتور گھوڑا ج: أَضَارِيج
الضَّرِيجُ: المَضْرُوجُ۔ عَدْوٌ ضَرِيجٌ: تیز دوڑ۔
المِضْرَجُ: پھٹا پرانا کپڑا ج: مَضَارِجُ۔
المُضَرَّجُ: لت پت، لتھڑا ہوا۔
المُضَرَّجُ بالدَّم: خون آلود۔
المَضْرُوجَةُ: عين مَضْرُوجَة: بڑی اور کشادہ آنکھ۔
• ضَرَحَت السُّوقُ ــُـ ضُرُوحًا: بازار کا مندا ہونا، کساد بازاری ہونا
ـــ الدَّابَّةُ ضِرَاحًا: جانور کا دولتی مارنا
ـــ الشيءَ ــَـ ضَرْحًا: پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا، ہٹانا۔
ـــ القبرَ: قبر کھودنا۔
ـــ شهادةَ فلانٍ: شہادت رد کرنا، اس کی صحت کو تسلیم نہ کرنا۔
أَضْرَحَهُ: دور کرنا، ہٹانا (۲) بگاڑنا (۳) بازار کو مندا کرنا۔
ضَارَحَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، مقابلہ کرنا (۲) مشابہ ہونا۔
اضْطَرَحَهُ: ایک طرف ڈالنا۔
انْضَرَحَ: ایک طرف ہونا (۲) پھٹنا (۳) کھدنا۔
انضرح ما بينهم: پھوٹ پڑنا۔
ضَرَاحِ: اسم فعل امر بمعنی اضْرَحْ۔
الضَّرْحُ: کھال (۲) دوری، جدائی۔
الضَّرَحُ: نِيَّةٌ ضَرَحٌ: لمبا ارادہ، دور دراز کا سفر (۲) خراب آدمی۔
الضَّرُوحُ: مبالغہ ضَارِح: دولتی مارنے والا جانور۔ جیسے: فَرَس ضَرُوحٌ۔
قوس ضَرُوحٌ: بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
الضَّرِيحُ: قبر (۲) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ، مزار ج: ضَرَائِحُ۔
الضَّرِيحَةُ: الضَّرِيحُ ج: ضَرَائِحُ
المَضْرَحُ: شکرا (۲) لمبے بازو والا گدھ۔
المَضْرَحِيُّ: المَضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار، شریف النسل آدمی۔
• ضَرَّهُ وبه ــُـ ضَرًّا وضَرَارًا: تکلیف پہنچانا، نقصان دینا۔
ـــ فلانًا الى كذا: پناہ دینا۔
ضُرَّ بَصَرُه: نابینا ہونا۔
أَضَرَّ الرجلُ: مرد کا دوسری بیوی کرنا، بیوی کی سوکن لانا۔
أَضَرَّت المرأةُ: عورت کا سوکن بننا یعنی کسی کی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس سے شادی کرنا)۔
ـــ فُلانٌ على السَّيرِ الشَّديدِ ونَحْوِه: سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا۔
ـــ على فُلان وغيره: کسی سے اصرار کرنا، مجبور کرنا۔
ـــ الشيءَ وبه: بہت زیادہ قریب ہو کر تنگی پیدا کرنا۔
ـــ فُلانًا وبه: نقصان پہنچانا۔

أَضَرَّ فُلاناً علی الأمر: مجبور کرنا۔
ضَارَّہٗ مُضَارَّۃً وضِرَاراً: نقصان پہنچانا (۲) پریشان کرنا (۳) مخالفت کرنا (۴) زیادتی کرنا۔
اضْطَرَّہٗ الیہ: مجبور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَیْہِ"
تَضَارَّا: دونوں کو نقصان پہنچنا، دونوں پر ظلم ہونا (۲) ایک کا دوسرا بنجانا۔
تَضَرَّرَ بہ او منہ: کسی سے یا کسی چیز سے تکلیف ونقصان پہنچنا
استضَرَّ بہ: کسی سے یا کسی چیز سے نقصان اٹھانا۔
الاِضْطِرَارُ: مجبوری، لاچاری۔
اِضْطِرَارِیًّا: مجبوراً، غیرارادی طور پر۔
الاِضْرَارُ: ایذارسانی، نقصان رسانی
التَّضِرَّۃُ: الضُّرُّ۔
الضَّارُّ: ضرر رساں، تکلیف دہ۔
الضَّارُوْرُ والضَّارُوْرَۃُ والضَّارُوْرَاءُ: ضرورت۔
الضَّرَارَۃُ: الضَّرَرُ (۲) جانی ومالی اتلاف ونقصان (۳) اندھاپن، نابینا پن۔
الضُّرُّ: نقصان (۲) بدحالی (۳) جسمانی تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ" "وَأَیُّوبَ إِذْ نَادَی رَبَّہٗ أَنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ"
تزوّج فُلانٌ علی ضُرٍّ: فلاں کا سوکن بنا کر لایا۔
الضِّرُّ: الضُّرُّ۔ ہو ضِرُّ أَضْرَارٍ: وہ بڑا کرتَبی آدمی ہے وہ بڑا چالاک وہوشیار ہے
الضَّرَرُ: تنگی، پریشانی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "غَیْرُ أُولِی الضَّرَرِ"
الضَّرَّاءُ: سختی، مصیبت (۲) فقروفاقہ (۳) تکلیف کی حالت (۴) دائمی بیماری۔
الضَّرَّۃُ: الضَّرَّاءُ (۲) دو بیویوں میں سے ایک یا متعدد میں سے ایک (سوکن) ج: ضَرَائِرُ۔ بَیْنَہُمْ دَاءُ الضَّرَائِرِ: ان لوگوں میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصہ (جو نرم گوشت پر مشتمل ہوتا ہے)۔
الضَّرُوْرَۃُ: ضرورت، حاجت (۲) مشقت (۳) ناقابل ازالہ سختی، اصطلاح شعرا میں وہ حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جاسکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو۔ ج: ضَرَائِرُ۔ الضَّرُوْرَۃُ القُصْوَی: سخت ضرورت۔
الضَّرُوْرِیُّ: ضروری، لازمی جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔ ضد: الکَمَالِیُّ: وہ چیز جو بنیادی ضرورت سے زائد ہو اور اس کے بغیر گزر ممکن ہو۔
الضَّرُوْرِیَّاتُ: ضروریات، ضرورت کی چیزیں جن کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ ضد: الکَمَالِیَّاتُ۔
الضَّرُوْرِیَّاتُ الأَسَاسِیَّۃُ: بنیادی ضرورتیں۔
ضَرُوْرِیَّاتُ الحَیَاۃِ: ضروریات زندگی۔
الضَّرُوْرِیَّاتُ المَأْلُوْفَۃُ: عام ضروریات
الضَّرِیْرُ: نابینا، اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت وحمیت۔ کہتے ہیں: مَا أَشَدَّ ضَرِیْرَہٗ علی زَوْجِہٖ: وہ اپنی بیوی کے سلسلہ میں بڑا ہی غیور ہے ج: أَضِرَّاءُ۔
المِضْرَارُ من النِّسَاءِ والإِبِلِ والخَیْلِ: ذرا سی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنی اونٹنی یا گھوڑا۔
المَضَرَّۃُ: نقصان، تکلیف ج: مَضَارُّ۔
المَضْرُوْرُ: نقصان رسیدہ، نقصان وتکلیف اٹھانے والا۔
المُضْطَرُّ: مجبور وپریشان۔
• ضَرِسَ الشَّیْءَ ـــ ضَرْساً: ڈاڑھ سے کاٹنا۔ جیسے: ضَرِسَ العُوْدَ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
ـــ الزَّمَانُ فُلاناً: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور کو قابو میں کرنے کیلئے اس کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
ضَرِسَتْ أَسْنَانُہٗ ـــ ضَرَساً: ترشی وغیرہ کے استعمال سے دانتوں کا کند ہو جانا، کھٹا ہو جانا۔
ضَرِسَ الرَّجُلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہاوت ہے: "الآبَاءُ یَأْکُلُوْنَ الحِصْرِمَ والأَبْنَاءُ یَضْرَسُوْنَ": باپ دادا خراب کھجوریں کھا کر گزر کرتے ہیں اور بچے اچھی نیم پختہ کھجوریں کھاتے ہیں۔
ـــ فُلانٌ: بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ ہو ضَرِسٌ۔
أَضْرَسَہُ الحَامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا یا خراب کر دینا۔
ـــ بالکلامِ: کسی بات سے خاموش کر دینا
ـــ الأمرُ فُلاناً: پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔
ضَارَسَ الأُمُوْرَ مُضَارَسَۃً وضِرَاساً: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔
ـــ فُلاناً: لڑنا، دشمنی کرنا۔
ضَرَّسَہٗ: مبالغہ در ضَرَسَ: بہت زور سے ڈاڑھوں یا دانتوں میں دبانا یا کاٹنا (۲) ڈاڑھ جیسی نوکوں والا بنانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر ڈاڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔

ضَرَّسَتِ الحُرُوبُ و الخُطُوبُ فلانًا: حوادث ومعارک کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔

تَضَارَسَ البِنَاءُ و نَحْوُهُ: عمارت کا ناہموار ہونا، ڈاڑھ کی ابھار والا ہونا۔

— القَوْمُ: جنگ وجدال کرنا، باہم دشمنی کرنا۔

تَضَرَّسَ البِنَاءُ و نَحْوُهُ: تضارس۔

التَّضْرِيسُ: ڈاڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ ج: تَضَارِيسُ۔

تَضَارِيسُ الأرْضِ: زمین کے نشیب و فراز

الضِّرْسُ: ڈاڑھ (مذکر ہے۔ کبھی سِنّ کی طرح مؤنث بھی استعمال کرتے ہیں)، ج: أَضْرَاسٌ و ضُرُوسٌ (۲) کنویں وغیرہ کو پاٹنے والے پتھر یا کنویں کے منڈیر کے پتھر (۳) ناہموار ٹیلہ جس میں ابھار ہوں (۴) ہلکی اور تھوڑی بارش

رَجُلٌ ضِرْسٌ: اکھڑ مزاج آدمی۔

ضِرْسُ العَقْلِ: عقل ڈاڑھ (دانتوں کے بعد چار ڈاڑھیں سے آخری نکلنے والی ڈاڑھ۔

هو لا يَعَضُّ فى العلم بِضِرْسٍ قَاطِعٍ: اسے علم میں دست گاہ حاصل نہیں ہے۔ وہ علم میں ناپختہ ہے۔

الضَّرِسُ: سخت مزاج (۲) مسافر (۳) جنگجو (۴) تجربہ کار (۵) بھوک کے سبب غضبناک۔

الضَّرُوسُ: کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹنے کو دوڑے)۔

حَرْبٌ ضَرُوسٌ: تباہ کن لڑائی۔

نَاقَةٌ ضَرُوسٌ: وہ اونٹنی جو دوہنے والے کو لات مارتی ہو۔

الضَّرِيسُ: پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) ریڑھ کی ہڈی (۳) سخت بھوکا (۴) بسکٹ (۵) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے گئے ہوں (۶) ڈاڑھ کی طرح ناہموار پتھر ج: ضَرَاسِی۔

المُضَرَّسُ: دانتوں کی شکل کا نقش ونگار والا کپڑا (۲) مصیبت زدہ آدمی (۳) تجربہ کار، پختہ کار۔

المَضْرُوسَة: أَرْضٌ مَضْرُوسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین، پتھروں سے بنی ہوئی منڈیر والا کنواں۔

•ضَرِطَ ـَ ضَرْطًا و ضُرَاطًا: گوز مارنا (مقعد سے باآواز ریح خارج کرنا)۔

هو ضَرُوط و ضَرَّاطٌ (۲) ہلکی ڈاڑھی اور باریک ابرو والا ہونا۔

ضَرِطَ ـُ ضَرَطًا: ضَرَط۔ هو ضَرِطٌ۔ أضْرَطَهُ: کسی کا گوز نکلوانا۔

— بِه: کسی کے سامنے بطور مذاق منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول وفعل کو بطور استخفاف رد کرنا۔

ضَرَّطَ: ضَرِطَ۔

— فُلانًا وغيرَهُ: گوز ہونا، کوئی ایسا کام کرنا جس سے وہ گوز مارنے لگے۔

— بِه: أضْرَطَ بِه۔

الضُّرَاطُ: گوز (آواز کے ساتھ سرین سے نکلنے والی ریح)۔

الضَّرَّاطُ و الضَّرُوطُ: گوز مارنے والا۔

•ضَرَعَ الرَّضِيعُ ـَ ضُرُوعًا: شیر خوار بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔

— الشَّمْسُ و نَحْوُها: ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضَرَعَ من المَغِيبِ بھی کہتے ہیں۔

— الحَيَوَانُ: دبلا پتلا ہونا۔

— اليه و لَه: کسی کے سامنے انکساری کرنا، اظہار عجز کرنا، گڑگڑانا، عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔

— فَرَسَه: گھوڑے کو سدھانا۔

ضَرِعَ ـَ ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور دبلا ہونا۔

ضَرُعَ اليه و لَه: ضَرَعَ۔ هو ضَرِعٌ و أضْرَعُ و هي ضَرِعَةٌ و ضَرْعَاءُ

أضْرَعَت الأُنثىٰ: مادہ جانور کا تھن نمودار ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہو جانا۔

— فُلانًا اليه او لَه: کسی سے عاجزی اور انکساری کرانا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: أضْرَعَتْهُ الحُمّىٰ۔

— اللهُ خَدَّه: خدا کا کسی کو ذلیل و خوار کرنا۔

— لِفُلانٍ مالًا و نَحْوَه: مال دینا، مال خرچ کرنا۔

ضَارَعَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

تَضَارَعَا: دو کا ہم شکل ہونا، ایک جیسا ہونا۔

تَضَرَّعَ اِلَيه و لَه: انکساری کرنا، اپنی لاچاری و بے بسی کا اظہار کرنا، گڑگڑانا، رو دھو کر کچھ مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا اِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا"۔

— الى الله: اللہ سے رو رو کر دعا کرنا، گڑگڑانا

— منه: چپکے چپکے (دھوکہ سے) قریب ہونا۔

الأضْرَعُ: بہت لاغر و کمزور۔

الضَّارِعُ: عاجزی و انکساری کرنے والا (۲) کم عمر (۳) عاجزانہ۔

خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنْبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسْمٌ ضَارِعٌ: کمزور و دبلا بدن۔

الضَّرَاعَةُ: انکساری، عاجزی، فروتنی۔

الضَّرْعُ: تھن ج: ضُرُوعٌ۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ زَرْعٌ و لا ضَرْعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

الضِّرْعُ: مثل، مانند ج: ضُرُوعٌ۔

الضَّرَعُ: کم سن (۲) بزدل۔

الضَّرْعاءُ: بڑے تھن والی ج: ضُرْعٌ۔

الضُّرُوْعُ: الضَّرْعاءُ ج: ضُرُعٌ۔

الضَّرِيْعُ: شاةٌ ضَرِيْعٌ: خوبصورت تھن والی بکری (۲) خاردار گھاس، دوزخ کا ایک خاردار اور بہت کڑوا درخت جو بدبودار ہوگا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا من ضَرِيْعٍ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوْعٍ"

المُضَارِعُ: مشابہ (۲) حال واستقبال دونوں زمانوں پر دلالت کرنے والا وہ فعل جو حروفِ مضارع میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے وہ حروف ہمزہ، تا، نون اور یا ہیں یہ حروف زوائد کہلاتے ہیں۔ (۳) علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن ہے مَفَاعِيلن فَاعِلَاتُن دو مرتبہ۔

المُضَارَعَةُ: مشابہت۔

•ضَرْغَمَتِ الأَبْطَالُ و نَحْوُهم: شیروں کی طرح بہادرانہ کام کرنا۔

تَضَرْغَمَتِ الأَبْطَالُ: ضَرْغَمَتْ۔

الضِّرْغَامُ: خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی ج: ضَرَاغِمُ و ضَرَاغِمَةٌ۔

الضِّرْغَامَةُ: الضِّرْغَامُ۔

الضَّرْغَمُ: الضِّرْغَامُ۔

•الضَّرْفُ: (عند العامۃ) گھی وغیرہ رکھنے کا مشکیزہ

الضَّرْفَةُ: کثرت۔

•ضَرُكَ ـُ ضَرَاكَةً: مضبوط وقوی الاعضاء ہونا۔

الضِّرَاكُ: مضبوط اعصاب والا سخت جان۔

الضَّرِيْكُ: فقیر ومحتاج (۲) بے وقوف ج: ضُرَكَاءُ و ضَرَائِكُ وهن ضَرَائِكُ۔

•ضَرِمَتِ النَّارُ ـَ ضَرَمًا: آگ سلگنا، بھڑکنا۔

ـــ فُلَانٌ: بھوک یا غصہ سے بھڑک اٹھنا، دہکنا، آگ بتاش ہو جانا۔

ضَرِمَ الشيءُ: بہت گرم ہونا۔ هو ضَرِمٌ و ضَارِمٌ۔

ـــ فُلَانٌ فی الأَمْرِ: کسی کام میں کوشش وعجلت کرنا۔

ـــ فی العَدْوِ و فی الأَكْلِ: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔

أَضْرَمَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔

ـــ الشيءَ: آگ لگانا، تیز گرم کرنا۔

ضَرَّمَ النَّارَ و نَحْوَها: آگ کو خوب سلگانا، دہکانا۔

اضْطَرَمَتِ النَّارُ: آگ سلگنا، دہکنا۔

ـــ الحَرْبُ و الشَّرُّ بينهم: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔

ـــ الشَّيْبُ فی الرأس: سر میں بڑھاپے کی سفیدی چمکنا، بال سفید ہو جانا، بڑھاپا آ جانا۔

تَضَرَّمَتِ النَّارُ و غَيْرُها: آگ سلگنا، دہکنا۔

ـــ عليه غَضَبًا: کسی پر سخت برہم ہونا، کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔

اسْتَضْرَمَ الحَبُّ و نَحْوُهُ: (غلہ کے دانوں کا موٹا ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا

الضِّرَامُ: آگ کی دہک، بھڑک، شعلہ زنی (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو (جیسے پٹرول وغیرہ) واحد: ضِرَامَةٌ۔

الضُّرْمُ: ایک خوشبودار بوٹی (۲) بھوکا (۳) عقاب کا بچہ (۴) تیز دوڑنے والا گھوڑا

الضَّرَمُ: الضِّرَامُ۔

الضَّرَمَةُ: انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارہ پر آگ جلتی ہوئی ہو۔ کہاوت ہے: ما بها نافخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔

الضَّرِيْمُ: جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔

المُضْطَرِمُ: روشن، مشتعل، سلگتا ہوا۔

•ضَرَا العِرْقُ او الجُرْحُ ـُ ضَرْوًا و ضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔

ـــ الإناءُ و نَحْوُهُ: برتن وغیرہ سے لگاتار سیال چیز بہنا۔

ـــ فُلَانٌ و غَيْرُهُ: روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔

ضَرِیَ العِرْقُ وغیرہ ـَ ضَرْيًا: ضَرَا۔

ضَرِیَ ـَ ضَرًا و ضَرَاءً و ضَرَاوَةً: سخت ہونا۔

ـــ به او عليه: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) کسی چیز کا دلدادہ ہونا (۳) کسی چیز کا عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔ ضَرِیَ الكَلْبُ بالصَّيْدِ: کتے کا شکار پکڑنے کا عادی ہونا

أَضْرَاهُ: حریص و دلدادہ بنانا، خوگر بنانا (۲) سخت کرنا۔

ـــ فلانًا به و عليه: پیچھے لگانا، کسی کے خلاف اکسانا۔

ـــ الكَلْبَ بالصَّيْدِ: کتے کو شکار کے لئے اکسانا، بھڑکانا۔

ضَرَّاهُ: أَضْرَى کا مبالغہ، زیادہ عادی اور جری بنانا۔

ـــ به و عليه: بری طرح پیچھے لگانا، زیادہ خوگر بنانا۔

اسْتَضْرَى الصَّيْدَ و نَحْوَهُ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑنا۔

ـــ للصَّيْدِ: شکار کے لئے داؤں لگانا۔

الضَّارِی: من الجَوَارِحِ و الكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) گوشت کا خوگر خونخوار درندہ (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی ج: ضَوَارٍ۔

الضَّرَاءُ: کھلی جگہ، کھلا کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ، ہموار درختوں والی زمین (۳) چھپانے والی چیز (درخت وغیرہ)

هو يَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ او يَمْشِي لَهُ الضَّرَاءَ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے، اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

الضِّرْوُ: شکاری (کتوں کے) پلّے ج: اَضْرٍ و ضِرَاءٌ
الضَّرِیُّ: الضاری. خونخوار.
الضَّوَارِی: الضّاری کی جمع، شکاری جانور درندے۔
الضَّرَاوَةُ: سختی، درندگی، خونخواری۔

ض ــــــ ز

•ضَزَّ ـ ضَزَزًا: بدخلق ہونا۔
أَضَزَّ علیه: بخل کرنا۔
ـــ الشیءَ: پیسنا۔
الاَضَزُّ: بدخلق (۲) تنگ باچھوں والا (۳) ڈاڑھوں کے ملے ہوئے ہونے کی وجہ سے صاف گفتگو نہ کرسکنے والا ج: ضُزٌّ۔
المُضِزُّ: بدخلق (۲) غصیلا۔
•ضَزَنَهُ ـ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
تَضَازَنَا: ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
الضَّیْزَنُ: کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا، مجوسی اپنے باپ کی بیوی اور بعد (بیٹے کی بیوی) سے شادی کر لیتے تھے تو کہا جاتا تھا: لَهُ ضَیْزَنٌ لذلك (اس شادی میں اس کا ایک مزاحم و مقابل ہے) (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد ثقہ آدمی۔

ض ــــــ ع

•ضَعْضَعَ البِنَاءَ: زمین تک گرا دینا، بالکلیہ منہدم کرنا، ہلا ڈالنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا
تَضَعْضَعَ جِسْمُهُ: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہو جانا۔
ـــ البِنَاءُ: منہدم ہونا، زمین کے برابر ہو جانا
تَضَعْضَعَ مَالُهُ: دولت کم یا ختم ہونا۔
ـــ به الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ذلیل کرنا
الضَّعْضَاعُ: کمزور، بے جان (۲) عزم و تدبر، بے رائے شخص۔
الضُّعْضُعُ: الضَعْضَاعُ۔
الضَّعْضَعَةُ: انہدام، کمزوری (۲) بے تدبیری
المُتَضَعْضِعُ: کمزور و بے جان (۲) منہدم۔
•ضَعَّ الجَمَلَ و نَحْوَهُ ـ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا۔ یا ضعٔ کہنا۔
ضَعْ: ایک آواز کا نام ہے جو اونٹ کو سدھانے کے لئے نکالی جاتی ہے۔
•ضَعَفَ الشیءَ ـ ضَعْفًا: دوگنا کرنا، دوچند کرنا، زیادہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: تعداد بڑھانا۔
ضَعُفَ ـ ضُعْفًا: کمزور ہونا، دبلا ہونا۔
ـــ الشیءُ: ڈبل ہونا، دوگنا ہونا، بڑھنا، زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَضْعَفُ صَلَاةُ الجَمَاعَةِ عَلٰی صَلَاةِ الفَذِّ خَمْسًا و عِشْرِیْنَ دَرَجَةً" تنہا نماز سے جماعت کی نماز ثواب میں پچیس گنا زیادہ ہے۔
أَضْعَفَ الرَّجُلُ: مال میں اضافہ والا ہونا، کسی کے مال میں اضافہ ہونا (۲) کمزور جانور والا ہونا، کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
ـــ الشیءَ: بڑھانا، دوچند کرنا، ڈبل کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: کمزور کرنا۔
ـــ لَهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
ـــ القَوْمَ وغیرَهُمْ: زیادہ دینا، کئی گنا دینا، دوگنا دینا۔
ـــ الرُّوحَ المعنویة: حوصلہ پست کرنا۔
ـــ القُدْرَةَ: صلاحیت کم کرنا۔
ضَاعَفَهُ: ضَعَفَهُ۔ ضَاعَفَ له العطاءَ وغیرہ۔ عطیہ وغیرہ کئی گنا دینا، زیادہ دینا۔
ضَعَّفَهُ: أَضْعَفَه۔
ضَعَّفَ الحَدِیْثَ او الرَّأْیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو طے کر کے دوگنا یا کئی گنا کرنا، ڈبل اور موٹا کرنا۔
تَضَاعَفَ: زیادہ ہونا، دوچند ہونا۔ مطاوع ضَاعَفَ۔
اسْتَضْعَفَهُ: کمزور سمجھنا، کمزور پانا قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ"
التَّضَاعِیْفُ: تَضَاعِیفُ الشیءِ: اضافے، چند مرتبہ بڑھنے کی کیفیت۔
تَضَاعِیْفُ الکِتَابِ: کتاب کے حواشی اور بین السطور۔
الضِّعْفُ: گنا، مثل۔ ضِعْفُ الشیءِ: دوگنی چیز (۲) ڈبل (دوہری)، کی ہوئی چیز ضِعْفٌ کسی عدد کے مثل کو کہتے ہیں جس عدد کی طرف ضِعْف کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسے عدد کے ساتھ مل کر ڈبل ہو جائے گا جیسے ضِعْفُ الواحد: ایک کا دوگنا دو اور ضِعْف العشرة: دس کا دوگنا بیس ہوگا۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد گنا بھی ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے: ضِعْفَا الشیءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنی ہوگی۔ ایک وہ خود پھر اس کی دو مثلیں۔ ایسے ہی عدد۔ اگر کہا جائے: اَعْطِهِ ضِعْفَی وَاحِدٍ: تو معنی یہ ہوں گے کہ اسے تین دو۔ قرآن پاک کی آیت: "رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ العَذَابِ" کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اَضْعَاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چار گنا ہو جائے گا ایک وہ خود اور تین مثل مزید کیونکہ اَضْعَاف

کا اطلاق کم از کم تین پر ہوگا، کبھی ضِعْف
کے معنی ایک چند (گنا)، کے ہوتے ہیں اور
کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
چنانچہ اگر کہا جائے ھٰذَا ضِعْفُ ذٰلِكَ
تو یہ معنی ہوں گے کہ یہ چیز اُس چیز کی دوگنی ہے
یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)۔
الضِّعْفُ من الشیءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی
حصے، اسی قبیل سے ہے: اَضْعَافُ
الکِتَابِ: کتاب کے حواشی وبین السطور
اَضْعَافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضا
اور ہڈیاں۔ اَضْعَافٌ مُضَاعَفَةٌ:
چند در چند، بہت گنا۔
الضُّعْفُ: کمزوری۔
الضَّعْفَانُ: کمزور ج: ضَعَافَی۔
الضَّعْفَةُ: دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی، کم عقلی۔
الضَّعُوفُ: زیادہ کمزور ج: ضُعُفٌ۔
الضَّعِیْفُ: کمزور، دبلا (۲) عورت (۳) غلام۔
حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا اللّٰهَ فِی
الضَّعِیْفَیْنِ" ج: ضِعَافٌ وضُعَفَاءُ
وضَعْفَی وضَعَفَةٌ (۴) اصطلاح
محدثین میں وہ حدیث جو کسی بھی سبب سے
حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو ج: ضِعَاف
کلام ضَعِیْفٌ: ناقص کلام۔
المُضَاعَفُ: دوگنا، کئی گنا، ڈبل، دوھرا (۲)
مُضَاعَفُ الثُّلَاثِی: وہ فعل ہے جس
کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے:
شَدَّ مُضَاعَفُ الرُّبَاعِی: وہ فعل
ہے جس کا فاکلمہ اور لام کلمۂ اول ایک جنس
کے ہوں اور عین کلمہ ولام کلمۂ ثانی ایک
جنس کے ہوں جیسے: زَلْزَلَ وقَهْقَهَ
(۳) علم الحساب میں مضاعف بسیط اس سب
سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ
پر تقسیم قبول کرے۔
المُضَاعَفَةُ: (من الدروع) دوہرے حلقوں
والی زرہ۔ الاَضْعَافُ المُضَاعَفَةُ:
گنا در گنا، چند در چند۔ قرآن پاک میں ہے:
"لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا
مُّضٰعَفَةً"۔
المُضَاعَفَات: بالواسطہ اثرات (۲) پیچیدگیاں
المُضَعَّفُ: (فعل) مضاعف (۲) ڈبل، دوچند،
کئی گنا۔
المُضَعَّفَةُ: اَرْضٌ مُضَعَّفَةٌ: وہ زمین
جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
المَضْعُوف: کمزور رائے والا، کم عقل۔
•ضَعِلَ - ضَعَلًا: ماں باپ کے قریب النسب
ہونے کی وجہ سے بچہ کا پتلے جسم والا ہونا۔
•ضَعَا - ضَعْوًا: پوشیدہ ہونا۔
الضَّاعِی: پوشیدہ۔

ض ـــــ غ

•الضُّغْبُوْسُ: چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ
(۳) حقیر و کمزور ج: ضَغَابِیْسُ۔
ضَغَبَ - ضَغْبًا: بھیڑیے یا خرگوش کی
سی آواز نکالنا۔
•ضَغَثَ الحَشِیْشَ وغَیْرَهٗ - ضَغْثًا:
گھاس اکٹھی کرنا، سمیٹنا، مٹھا باندھنا،
گٹھڑی باندھنا۔
ـــ الاَشْیَاءَ: خلط ملط کرنا، ایک دوسرے
میں ملا دینا۔
ـــ الحَدِیْثَ: گفتگو میں خلط ملط کرنا،
الجھا دینا، غلط مبحث کرنا
ـــ المَرْاَةُ شَعْرَهَا: بال دھونے
کے لئے ان میں ہاتھ گھمانا (تاکہ پانی
جڑوں تک پہنچ جائے۔
ـــ الشَّیْءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔
اَضْغَثَ الشَّیْءَ: سمیٹ کر مٹھا یا گٹھا
بنانا۔
ـــ الحَالِمُ الرُّؤْیَا: خواب کو خلط ملط
کر کے بیان کرنا، غیر واضح طور پر بیان
کرنا۔
ضَغَّثَهٗ: مبالغہ در ضَغَثَهٗ: خوب سمیٹنا،
بالکل گڈمڈ کرنا۔
الضَّغَاثَةُ: بچا کھچا ردی مال۔
الضِّغْثُ: المَضْغُوْثُ (۲) بوجھ، گھاس کا
مٹھا یا گٹھا، ہر چیز کا مٹھا (ہاتھ میں یکجا
کی ہوئی مقدار) قرآن پاک میں ہے:
"وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ
بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ" ج: اَضْغَاث۔
کہاوت ہے: اَتَانَا بِاَضْغَاثٍ من
اَخْبَارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم
کی ملی جلی خبریں لایا۔
اَضْغَاثُ الاَحْلَامِ: ناقابل تعبیر
الجھے ہوئے خواب، خوابہائے پریشان،
پراگندہ خواب، موہوم امیدیں قرآن
پاک میں ہے: "قَالُوا اَضْغَاثُ
اَحْلَامٍ"۔
ضِغْثٌ عَلٰی اِبَّالَةٍ: بوجھ در بوجھ،
مصیبت بالائے مصیبت۔
•ضَغْضَغَ الاَدْرَدُ اللُّقْمَةَ ونَحْوَهَا:
پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس کی آواز
سنی جائے۔
ـــ اللَّحْمَ فِی فِیهِ: گوشت کو ہلکا سا چبانا
ـــ الکَلَامَ: چبا چبا کر بولنا، صاف نہ بولنا۔
•ضَغَطَهٗ - ضَغْطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر
بھینچنا، دبانا (۲) نچوڑنا۔
ـــ الکَلَامَ: بہت مختصر بات کرنا۔
ـــ عَلَیْهِ فِی غُرْمٍ ونَحْوِهٖ: کسی پر تاوان
وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا، سختی برتنا اور
زور دینا (۲) تنگ کرنا، مجبور کرنا۔
ضَاغَطَهٗ مُضَاغَطَةً وضِغَاطًا: دباتے
رہنا، مزاحمت کرنا۔
تَضَاغَطًا: ایک دوسرے کو دبانا، تنگ کرنا،
باہم ٹکرانا۔
الضَّاغِطُ: محافظ و نگراں ج: ضَوَاغِط۔
الضَّاغِطَةُ: روئی وغیرہ دبانے کی مشین۔

الضَّغْطُ : دباؤ، داب (۲) زور (۳) تنگی .

الضَّغْطُ الجَوِّیُّ : فضائی دباؤ، اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے .

ضَغْطُ الدَّمِ : خون کا دباؤ، بلڈ پریشر .

ضَغْطُ الدَّمِ العالی : ہائی بلڈ پریشر، بڑھا ہوا خون کا دباؤ.

ضَغْطُ الدَّمِ الهَابِطُ : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ.

ضَغْطُ السُّکَّانِ : آبادی کا دباؤ، بوجھ.

الضَّغْطُ السِّیاسِیُّ : سیاسی دباؤ، سیاسی حالات کے تقاضے .

ضَغْطُ العَمَلِ : کام کا دباؤ، ہجوم کار

الضَّغْطُ النَّفْسِیُّ : ذہنی دباؤ.

الضَّغْطُ الهابِط : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ.

الضَّغْطَةُ : تنگی، قبر کی تنگ جگہ (۲) دباؤ، زور زبردستی، مجبوری (۳) ایک داب، ایک دفعہ کا دبانا.

الضُّغْطَةُ : سختی، بھیڑ، تنگی، بے آرامی (۲) قرض دار اور قرض خواہ کے درمیان آویزش جس کے تحت قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کا کچھ حصہ کم کرانے کا خواہش مند ہو.

الضَّغِیطُ : رَجُلٌ ضَغِیطٌ : کمزور رائے والا

بِئْرٌ ضَغِیطٌ : وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ جائے اور اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کے پاس دوسرا کنواں کھودا گیا ہو اور اس کا پانی کم ہو گیا ہو ج: ضَغْطَی.

المَضْغَط : نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو ج: مَضَاغِطُ.

•ضَغَمَهُ وبه ـَ ضَغْمًا : پورا منہ لگا کر زور سے کاٹنا.

ـــــ الفَقْرُ : غربت کا کسی کو ستانا.

أَضْغَمَ الفَمُ : منہ کا بہت لعاب والا ہونا

الضُّغَامَةُ : دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز

الضَّیْغَمُ : بڑی باچھوں والا شیر ج: ضَیَاغِمُ و ضَیَاغِمَةٌ.

•ضَغِنَ العُودُ ـَ ضَغَنًا : ٹیڑھا ہونا، پیچ دار ہونا.

ـــــ الدَّابَّةُ : جانور کا سرکش ہونا، قابو میں نہ آنا.

ـــــ الیه : مائل ہونا، مشتاق ہونا.

ـــــ عَلَیه : کینہ رکھنا، کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا.

ـــــ صَدْرُهُ : دل میں کینہ ہونا. هو ضَغِنٌ و ضَاغِنٌ.

أَضْغَنَ عَلَیه ضَغِینَةً : دل میں کینہ رکھنا، دشمنی چھپائے رکھنا.

ضَاغَنَهُ : دشمنی رکھنا، بغض کا جواب بغض سے دینا.

اضْطَغَنَ القَوْمُ : باہم کینہ رکھنا.

ـــــ فُلَانٌ علی فُلَانٍ : کینہ رکھنا، بغض رکھنا.

ـــــ بالثَّوبِ : کپڑا اوڑھنا.

ـــــ الشیءَ : بغل کے نیچے لینا.

تَضَاغَنَا : ایک دوسرے کے خلاف کینہ رکھنا، حسد کرنا.

الضَّاغِنُ : کینہ ور (۲) ٹیڑھا (۳) حاسد (۴) وہ گھوڑا یا دوسرا جانور جو بغیر پٹائی نہ چلتا ہو.

الضِّغْنُ : سخت چھپی دشمنی، زبردست کینہ قرآن پاک میں ہے: "ولَا یَسْأَلْکُمْ أَمْوَالَکُمْ، إِنْ یَسْأَلْکُمُوهَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوا وَیُخْرِجْ أَضْغَانَکُمْ" کہاوت ہے: سَلَّ ضِغْنَ فُلَانٍ : کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ، اشتیاق (۳) بغل، گود (۴) جانب، پہاڑ کا پہلو ج: أَضْغَانٌ - نَاقَةٌ ذَاتُ ضِغْنٍ : اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی .

مَجَامِعُ الأَضْغَانِ : کنایۃً قلوب.

الضَّغُونُ : اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے لوٹتا ہوا معلوم ہو ج: ضُغُنٌ.

الضَّغِینَةُ : کینہ، شدید بغض و عداوت ج: ضَغَائِنُ.

•ضَغَا القِطُّ ونحوُهُ ـُ ضَغْوًا وضُغَاءً : بلی، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا، شور مچانا، توسعاً اس کا استعمال انسان کے لئے بھی کیا جاتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کے باعث کسی سے فریاد کرے .

ـــــ المَقْهُورُ : مظلوم و مغلوب کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا .

أَضْغَاهُ : بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے .

ضَغَّاهُ : أَضْغَاهُ .

تَضَاغَی القِطُّ وغیرُهُ : بلی وغیرہ کا شور مچانا .

ـــــ من الجُوعِ والأَلَمِ : بھوک یا تکلیف کے باعث چلانا، بلبلانا.

ـــــ الثَّرِیدَةُ و نَحْوُها : ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکلنا.

الضَّاغِیَةُ : چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی درد و کرب کی آواز ج: ضَوَاغٍ .

الضُّغَاءُ : بلی وغیرہ کی بلبلاہٹ، چیخ و پکار (۲) مغلوب و حقیر آدمی کی آواز .

ض ـــــ ف

•ضَفْدَعَ الماءُ او المکانُ : بہت مینڈکوں والا ہونا .

الضُّفْدَعُ: مینڈک (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: ضَفَادِعُ. نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِہٖ: پیٹ میں مینڈک بولنا یعنی بہت بھوک لگنا.

الضِفْدَعُ: الضُّفْدَعُ.

•ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا: کودنا، دوڑنا.

ـــ الشَّعْرَ وغیرَہٗ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا.

ـــ الحَبْلَ او الخَیْطَ: رسّی یا دھاگا بٹنا، بل دینا.

ـــ البناءَ و نَحْوَہٗ: بلا چونا یا مسالا پتھروں کی عمارت بنانا، پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر جوڑنا

ضَافَرَہٗ علیہ: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، پشت پناہی کرنا.

ضَفَّرَہٗ: ضفر کا مبالغہ، خوب کودنا (۲) بالوں کو خوب گوندھنا (۳) دھاگے وغیرہ کو اچھی طرح بٹنا.

اِنْضَفَرَ الحَبْلَانِ و نحوھما: دو رسیوں وغیرہ کا گندھا ہوا ہونا یا گندھ جانا، بٹ جانا.

تَضَافَرُوا علی کذا: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا.

تَضَافُرُ الجُھُوْدِ: کوششوں کا متحدہ و مشترکہ ہونا.

الضَّفَارُ: اونٹ کے پالان کا تنگ (۲) بالوں کی رسّی جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جائے ج: ضُفُرٌ

الضَّفْرُ: الضَّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ ج: ضُفُوْرٌ و اَضْفَارٌ

الضَّفِیْرُ: گندھے ہوئے بال وغیرہ، بٹ دی ہوئی رسّی وغیرہ.

ضَفِیْرُ البَحْرِ: دریا کا کنارہ.

الضَّفِیْرَۃُ: چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار ج: ضَفَائِرُ و ضُفُرٌ.

•ضَفَزَ ـِ ضَفْزًا: کودنا، دوڑنا.

ـــ الشَّیْءَ: ہاتھ یا پیر سے دھکا دینا، دھکیلنا.

ـــ اللِّجَامَ او العَلَفَ فی فَمِ الفَرَسِ: منہ میں لگام یا چارہ ڈالنا.

ـــ الحَیَوَانَ: جانور کو چارہ میں جو ملا کر کھلانا (۲) جانور کو منہ میں چارہ لینے پر مجبور کرنا، زبردستی کھلانا.

اِضْطَفَزَ الشَّیْءَ: مجبوراً منہ میں لینا.

الضَّفْزُ: کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ.

الضَّفَّازُ: چغل خور.

الضَّفِیْزَۃُ: الضَّفْزُ (۲) بڑا لقمہ.

ضَفْضَفَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا.

•ضَفَطَ بالحبلِ ـُ ضَفْطًا: رسّی سے مضبوط باندھنا.

ـــ بسَلْحِہٖ: بیٹ کرنا، پاخانہ کرنا.

ضَفُطَ ـُ ضَفَاطَۃً: ڈھیلے اور بڑے پیٹ والا ہونا (۲) جاہل اور کمزور رائے ہونا.

تَضَافَطَ اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا

الضَّفْطَۃُ: جہالت، رائے کی کمزوری.

الضَّافِطُ: قریب کا مسافر.

الضَّافِطَۃُ: باربردار اونٹ، شتربان، رذیل لوگ

•ضَفَّ القَوْمُ عَلَی الشَّیْءِ ـِ ضَفًّا: اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا

ـــ المُصْطَلِی: ہاتھ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے نزدیک کرنا.

ـــ الشَّیْءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا.

تَضَافُّوا علی الشَّیْءِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا، سب کا اکٹھا ہونا، مثلاً کھانے یا پینے کے لئے اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہونا یا ختم ہونا.

الضَّفُّ: رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ: خستہ حال آدمی، تنگ دست.

الضُّفُّ: مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے دبھڑی پڑ جاتی ہے ج: ضِفَفَۃٌ

الضَّفَفُ: سختی و تنگی، تنگ حالی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل و عیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۶) اوچھا پیمانہ (۷) اوچھی بھری ہوئی چیز (۸) رائے کی کمزوری، کم عقلی (۹) کام میں عجلت (۱۰) ضرورت.

الضَّفَّۃُ من البَحْرِ او النَّھْرِ او الوادی و نَحْوِہٖ: کنارہ، ساحل (ھما ضَفَّتَانِ).

ـــ من الماءِ: پانی کا پہلا اچھال.

ـــ من النَّاسِ: لوگوں کی جماعت ج: ضِفَافٌ.

الضِّفَّۃُ: الضَّفَّۃُ.

الضَّفُوْفُ من العُیُوْنِ: بہت پانی والا چشمہ

ـــ من الشَّاءِ و الاِبِلِ: بہت دودھ والی بکری یا اونٹ ج: ضُفُفٌ.

الضَّفِیْفُ: فُلَانٌ من لَفِیْفِنَا و ضَفِیْفِنَا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں.

الضَّفِیْفَۃُ من النَّبْتِ او البَقْلِ: کمزور پودا یا سبزی.

المَضْفُوْفُ: وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی.

•ضَفَنَ بالشَّیْءِ ـِ ضَفْنًا: پھینکنا.

ـــ الدَّابَّۃُ بِرِجْلِھَا: لات مارنا.

ـــ الیہ: کسی کے پاس بیٹھنے کے لئے آنا.

ـــ مع الضَّیْفِ: مہمان کے ساتھ چلنا.

ـــ الشَّیْءَ علی الدَّابَّۃِ: کوئی چیز چوپائے پر لادنا.

ـــ ضَرْعَ النَّاقَۃِ و نَحْوِھَا: دوہنے

کے لئے تھن کو دبانا۔
ضَفَنَ فُلَانًا: کسی کے سرین پر لات مارنا۔
ـــ بحاجَتِه: ضرورت پوری کرنا۔
ضَافَنَهُ عَلَيه: کسی کام میں مدد دینا۔
تَضَافَنُوا على كذا: کسی معاملہ میں باہم تعاون کرنا۔
الضِّفَنُّ: کوتاہ قد، چھوٹا (۲) موٹا اور بیوقوف
•ضَفَا الشيءُ ـُ ضَفْوًا و ضُفُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔
ـــ رَأْسُهُ: سر کا بہت بالوں والا ہونا۔
ـــ الحَوضُ و نَحوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرنا، چھلکنا۔
ـــ فُلَانٌ ضَافِي الفَضْلِ و نحوه: فلاں بڑا فیاض ہے۔
الضَّافِي: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا (۲) زائد، سطح سے اوپر (۳) کنارہ، کونا۔ ضَفَوَان: دو کنارے۔
الضَّفْوَةُ: ضَفْوَةُ العَيْشِ: زندگی کی آسودگی، خوش حالی۔

ض ـــــ ق

•ضَقَّ ـِ ضَقًّا: آواز نکلنا۔

ض ـــــ ك

•ضَكْضَكَ: تیز چلنا۔
ـــ الشيءَ: دبانا، بھینچنا۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔
تَضَكْضَكَ: دبنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا۔ بے تکلف ہونا۔
الضُّكَاضِكُ: گٹھے ہوئے بدن کا ٹھنگنا آدمی
الضُّكَاضِكَةُ: الضُّكَاضِكُ۔
•ضَكَّهُ ـُ ضَكًّا: دبانا، بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔

ضَكَّ الأمْرُ فُلَانًا: پریشان کرنا، تڑپانا، کسی کے لئے پریشان کن ہونا۔
ـــ فُلَانًا بالحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا
•ضَكَزَهُ ـُ ضَكْزًا: زور سے چٹکی بھرنا، کوئی چیز چبھانا۔

ض ـــــ ل

•ضَلَعَ ـَ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا
ـــ عن الحَقِّ: حق سے ہٹنا۔
ـــ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا۔
ـــ الحَيَوانَ: جانور کی پسلی توڑنا۔
ضَلِعَ ـَ ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔
ـــ مع فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ تعاون کرنا (۲) شکم سیر ہونا اور پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔
ضَلُعَ ـُ ضَلَاعَةً: طاقتور ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔
ـــ فَمُهُ: منہ چوڑا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
أَضْلَعَت الدَّابَّةُ: چوپائے میں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ ہونا۔
ـــ الشيءُ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الحِمْلُ الدَّابَّةَ و نَحوَها: سامان کا چوپائے کو بوجھل کرنا۔
أَضْلَعَتْهُ الخُطُوبُ: مصائب نے اسے گراں بار کر دیا۔
ضَلَّعَهُ: پسلیوں جیسے نقش و نگار والا بنانا کہتے ہیں: ضَلَّعَ الثوبَ او النَّسِيجَ۔ شَكْلٌ اور رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش (۲) جھکانا، بوجھل کرنا۔
الثَّوبُ المُضَلَّعُ: پھول دار کپڑا، دھاری دار کپڑا۔

اِضْطَلَعَ للأمْرِ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ـــ به: کسی چیز کی طاقت ہونا، کسی چیز کو لے کر اٹھنا، سنبھالنا، ذمہ داری لینا۔
تَضَلَّعَ: کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔
ـــ من العلوم و نحوها: علم وغیرہ میں دست گاہ حاصل کرنا، علوم میں پختہ اور منجھا ہوا ہونا۔
اِسْتَضْلَعَ: تَضَلَّعَ۔
الأَضْلَعُ: طاقتور مضبوط پسلیوں والا آدمی (۲) پسلی کی طرح چوڑے دانت والا ج: ضُلْعٌ۔
الضَّالِعُ: ٹیڑھا، لنگڑا ج: ضَوَالِعُ۔
الضِّلَعُ: پسلی (سینہ کے قفص کی خمدار ہڈی مؤنث و مذکر) (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ میں مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط (تکون کا ضلع) علم الحساب میں جذر (ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے جائیں) ج: أَضْلُعٌ و ضُلُوعٌ و أَضْلَاعٌ۔
الضَّلَعُ: بوجھل، پریشان کن بوجھ۔
الضَّلُوعُ: ڈھلوان زمین۔
الضَّلِيعُ: طاقتور، مضبوط پسلیوں والا (۲) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۳) کشادہ دہن اور بڑے دانتوں والا، خم دار ٹیڑھی کمان ج: ضُلُعٌ و هُنَّ ضَلَائِعُ۔
المُضْلَعُ: مضبوط پہلوؤں والا (۲) پسلیوں جیسے نقوش والا کپڑا۔
•ضَلَّ ـِ ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَالَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہو جانا۔ جیسے ضَلَّ الشيءُ في الشيءِ۔ (۳) ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا (۴) باطل و بے اثر ہونا (۵) چلا جانا، بیکار جانا

جیسے: ضَلَّ سَعْیُهُ: اس کی کوشش بونہی گئی، بے سود رہی (۶) پتا نہ چلنا (۷) گمراہ ہونا (راہِ حق سے ہٹا ہوا ہونا)
ضَلَّ النَّاسِی: بھولنے والے کا حافظ باقی نہ رہنا، یادداشت ختم ہو جانا۔
— الشیءَ وعنه وفیه: بھول جانا، بھول ہو جانا (۲) نہ پانا، گم کرنا۔
— الطَّرِیقَ: راستہ بھولنا، بھٹکنا، گمراہ ہونا۔
— الشیءُ فُلَانًا: کوئی چیز کسی کے قبضہ سے نکل جانا، چیز کا بس میں نہ آنا۔
— المَیِّتُ فِی الأَرْضِ: زمین میں مردہ کا گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔
ضَلَّ ـَ ضَلَلًا وضَلَالَةً: بمعنی ضَلَّ
أَضَلَّهُ: گمراہ کرنا (۲) چھپانا (۳) ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۴) گمراہ پانا یا سمجھنا (۵) غائب کرنا (۶) دفن کرنا۔
— الشیءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کے قبضہ میں نہ رہنا۔
— اللهُ أَعْمَالَهُم: اللہ کا اعمال کو رائگاں کرنا، ان پر جزا نہ دینا۔
ضَلَّلَ تَضْلِیلًا وتَضْلَالًا: گمراہ کرنا (راہِ حق سے ہٹا دینا) گمراہ قرار دینا (۲) دھوکہ دینا۔
— الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔
تَضَالَّ فُلَانٌ: گمراہ بننا، بے راہ روی کا اظہار کرنا۔
تَضَلَّلَ الماءُ من تحتِ الحجرِ: زیرِ چٹان پانی جاری ہونا۔
اِسْتَضَلَّ فُلَانًا: گمراہ کرنے کی کوشش کرنا
استضلَّ ضَلَالَتَهُ: کسی کی گمراہی چاہنا۔
الأُضْلُولَةُ: گمراہی ج: أَضَالِیل۔
الضَّالُّ: گمراہ، راہِ حق سے ہٹنے والا، اللہ کے دین سے پھرنے والا یا ہٹا ہوا ج: ضُلَّال۔
الضَّالَّةُ: کھوئی چیز، تلاش کی جانے والی گم شدہ چیز محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں سے۔ گم شدہ چوپائے اونٹنی وغیرہ پر اطلاق ہوتا ہے اور معنویات میں کہا جاتا ہے۔ الحِکْمَةُ ضَالَّةُ المُؤْمِنِ: مؤمن کے لئے حکمت ایسی ہے جیسے کھوئی اونٹنی کہ اس کا مالک اسے ہر جگہ تلاش کرتا ہے ایسے ہی مؤمن کو حکمت جہاں ملے حاصل کرنی چاہئے ج: ضَوَالّ۔
الضَّلَالُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غیبوبت (۴) باطل (۵) بھول (۶) بے راہ روی قصداً ہو یا سہواً، راہِ حق سے انحراف (۷) دھوکہ۔ هو الضَّلَالُ ابنُ التَّلَال: پتا نہیں وہ کون ہے اور کس کی اولاد ہے۔
الضَّلَالَةُ: الضَّلَالُ۔ بے راہ روی، گمراہی
ضَلَالَةُ العَمَلِ: عمل کی رائگانی۔
الضَّلُّ: الضَّلَالُ۔
الضِّلُّ: هو ضِلُّ بنُ ضِلٍّ: وہ انتہائی گمراہ ہے یا وہ نامعلوم النسب ہے یا وہ مکار و عیار ہے۔
الضَّلَلُ: زیرِ چٹان آب جاری جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (۲) درختوں کے درمیان چلنے والا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو
الضَّلَّةُ: حیرانی (۲) ایک دفعہ کی گمراہی۔
الضُّلَّةُ: سفر میں راہ نمائی کی واقفیت و مہارت هو دَلِیلٌ ذُو ضُلَّةٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔
الضِّلَّةُ: ذَهَبَ دَمُهُ ضِلَّةً: اس کا خون رائگاں ہوا، بے انتقام رہا هو ابنُه لِضِلَّةٍ: وہ اس کا بے راہ رو لڑکا ہے۔ هو تَبَعُ ضِلَّةٍ: بے نفع اور مکار ہے۔
الضِّلِّیلُ: انتہائی گمراہ، گمراہ ترین، لغویات پسند
الضَّلُولُ: الضِّلِّیلُ۔
المُضِلُّ: گمراہ کن، دھوکہ باز (۲) سراب (چونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے) (۳) ہلاکت خیز۔
المُضَلَّلُ: خیر کی توفیق سے محروم (۲) گمراہ و برباد شدہ۔
المَضَلَّةُ: فِتْنَةٌ مَضِلَّةٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: مَضَالّ۔

ض ـــــ م

•اضْمَحَلَّ: کمزور ہونا، سست ہونا، گھل گھل کر ناپید ہو جانا، انحطاط پذیر ہونا، گراوٹ آنا۔
اضْمَحَلَّ السَّحَابُ: بدلی دور ہونا۔
المُضْمَحِلُّ: زوال پذیر، انحطاط پذیر (۲) سست، کمزور۔
•ضَمَخَ جَسَدَهُ وغیرَه بالطِّیبِ وغیرِه ـُ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوشبو خوب ملنا، جسم کو خوشبو سے لتھیڑنا۔
— فُلَانًا وغیرَهُ: تھکا دینا۔
ضَمَّخَهُ بالطِّیبِ وغیرِه: خوشبو خوب ملنا، خوب لتھیڑنا۔
تَضَمَّخَ بالطِّیبِ وغیرِه: خوشبو سے لتھڑنا، لت پت ہونا، بہت خوشبو لگانا۔
الضَّمَّخَةُ: آلودگی، ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔
•ضَمَدَ الجُرْحَ وغیرَهُ ـِ ضَمْدًا وضِمَادًا: زخم پر لیپ کرنا، دوا ملنا، پلاسٹر چڑھانا، مرہم پٹی کرنا۔
— فُلَانًا: دل جوئی کرنا، دل شکستہ کو تسلی دینا۔
— المَرْأَةُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو کسی

سے دوستی میں شریک کرنا۔
ضَمِدَ ـَ ضَمَدًا: سوکھنا، خشک ہونا کہتے ہیں: ضَمِدَ الدَّمُ عَلَى الذَّبِيحَةِ۔
ــــ عَلَيه: کسی سے سخت عداوت رکھنا۔
أَضْمَدَ القَومَ وغيرهم: جمع کرنا، متحد کرنا
ضَمَّدَهُ: خوب دوا ملنا، مکمل پلاسٹر چڑھانا، اچھی طرح مرہم پٹی کرنا، ڈریسنگ کرنا۔
تَضَمَّدَ: مطاوع ضَمَّدَ۔
التَّضْمِيدُ: ڈریسنگ، مرہم پٹی۔
الضِّمَادُ: عورت کی بیک وقت دو مردوں سے دوستی تاکہ بزمانۂ قحط دونوں کے یہاں کھانا کھا سکے (۲) لیپ، مرہم وغیرہ جو زخم پر لگایا جائے (۳) مرہم پٹی (۴) پلاسٹر جو ٹوٹی ہڈی جوڑنے کے لئے چڑھایا جائے ج: أَضْمِدَة وضَمَائِدُ
الضِّمَادَةُ: لیپ، مرہم پٹی، پلاسٹر (۲) جراحی کا پلستر (۳) ڈریسنگ ج: ضَمَائِد۔
أَنَا على ضِمَادَةٍ من الأَمْرِ: میں معاملہ کے قریب ہوں۔
الضِّمْدُ: دوست، ساتھی ج: أَضْمَادٌ۔
الضَّمَدُ: کینہ، سخت نفرت (۲) سخت غصہ (۳) ظلم۔
المِضْمَدَةُ: بیلوں کے جوئے کی دو لکڑیاں جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی ہیں ج: مَضَامِد۔
• ضَمَرَ ـُ ضُمُورًا: دبلا ہونا، پتلا ہونا، چھریرا ہونا (۲) سکڑنا، سمٹنا۔
ــــ العُودُ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہو جانا۔
أَضْمَرَت المَرأَةُ و نَحْوُها: عورت کا حاملہ ہونا۔
ــــ الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار استعمال کرنا۔
ــــ الحَيَوانَ: دبلا پتلا کرنا، سکھا دینا۔
ــــ الشيءَ: چھپانا۔ أَضْمَرَ فی نَفْسِه شيئًا: دل میں کوئی بات چھپانا، دل میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔
ضَمَّرَه: دبلا اور پتلا کرنا۔
ــــ الفَرَسَ لِلسِّبَاقِ و نَحْوِه: گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا، کھلانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں چالیس دن ہوتی تھی۔
اضْطَمَرَ: دبلا پتلا ہونا۔
ــــ اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا ماند پڑ جانا۔
انْضَمَرَ: ضَمَرَ۔
تَضَمَّرَ: مطاوع ضَمَّرَ۔
ــــ الوَجْهُ: دبلے پن سے چہرہ سکڑ جانا، مرجھا جانا۔
الإِضْمَارُ: کامل کی ردیف میں حرف ثانی مثل تا کو ساکن کرنا جس سے مُتَفَاعِلُنْ سے مُتْفَاعِلُنْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ ہو جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر دوسرے حرف کے اسکان کا نام ہے (۲) علم النحو میں فاعل کی ضمیر لانا۔
الإِضْمَارُ قَبْلَ الذِّكْرِ: مرجع سے پہلے ضمیر لانا۔
الضَّامِرُ: پتلا دبلا، چھریرے بدن کا۔ جَمَلٌ ضَامِرٌ۔ ناقة ضَامِرَة وضَامِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ" ج: ضُمَّرٌ وضَوَامِرُ۔
الضِّمَارُ: غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ
مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔
دَيْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی واپسی کی امید نہ ہو۔ وَعْدٌ ضِمَارٌ: ٹال مٹول کا وعدہ۔
الضُّمْرُ: تنگی۔ رَجُلٌ ضُمْرٌ: پتلے پیٹ کا آدمی (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا، ضمیر۔
الضُّمُورُ: دبلا پن۔
الضَّمِيرُ: پوشیدہ، مُضْمَر (۲) پوشیدہ خیال، دل کی بات (۳) وہ اسم جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے جیسے: أَنَا (میں) انت (تو) هو (وہ) ج: ضَمَائِرُ۔
ضَمِيرُ الإِنسان: اعمال واقوال اور افکار وخیالات میں اچھے برے کی تمیز وادراک اور اچھے کو اچھا اور برے کو برا سمجھنے کی نفسیاتی اور ذہنی استعداد۔
الضَّوْمَرَان والضَّيْمُرَانُ: فارسی کی چنبیلی۔
المِضْمَارُ: گھڑ دوڑ کا میدان، ریس گراؤنڈ (۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳) گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کیلئے تیار کرنے کا عرصہ ج: مَضَامِير۔
• ضَمَزَ الحيوانُ ـُ ضُمُوزًا: جانور کا جگالی نہ کرنا، منہ میں روکے رکھنا (خوف وغیرہ کی وجہ سے)۔
ــــ فَاهُ: منہ میں جگالی روکنا، منہ بند رکھنا۔
ــــ على مَالِه: مال کو روکے رکھنا اور بخل کرنا۔
ــــ فُلانٌ: انکساری اور فروتنی کرنا۔
ــــ فُلانًا و نَحْوَهُ: (جوش یا غصہ) ٹھنڈا کرنا، سکون بخشنا۔
ــــ اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا (۲) لقمہ پر لقمہ لینا۔
ــــ فُلانًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔
الضَّمْزُ: ٹیلہ، بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں مٹی نہ ہو ج: ضُمُوزٌ۔
• ضَمَسَهُ ـِ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ چبانا۔
• ضَمْضَمَ الأَسَدُ: شیر کا گرجنا، دہاڑنا۔
ــــ على المَالِ ونَحْوِه: سب کا سب لے لینا۔
ــــ فلانٌ: ہمت افزائی کرنا۔

الضُّمَاضِمُ: غضبناک شیر (جو ہر شے کو اپنی طرف کھینچ لینا چاہتا ہو) (۲) بدنیت، بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) بخیل و کنجوس۔

الضُّمْضَامُ: مطلب خور لالچی آدمی۔

الضَّمْضَمُ: الضُّمَاضِمُ و الضَّمْضَامُ (۲) دلیر (۳) بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا ج: ضَمَاضِمُ۔

•الضُّمِيلَةُ: لنگڑی اور اپاہج عورت ج: ضَمَائِلُ۔

•ضَمَّ فُلَانٌ من ماله ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لینا۔

ــ علي المال: سارا مال لینا۔

ــ الأَشْيَاءَ: مٹھی میں لینا (۲) اکٹھا کرنا، باہم ملانا۔

ــ الشيءَ الى الشيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ جوڑنا، ملانا، ضم کرنا۔

ــ البَلَد الى بَلَد: ایک ملک کو دوسرے سے الحاق کرنا۔

ــ فُلَانًا الى صَدْرِه: سینہ سے لگانا، معانقہ کرنا۔

ــ جناحَهُ عن النَّاسِ: نرمی برتنا

ــ الحَرْفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا۔

ــ الى اللَّجْنَة عُضْوًا: کمیٹی کا ممبر بنانا۔

ــ الصُّفُوفَ: شیرازہ بندی کرنا، متحد کرنا۔

ضَامَّهُ إليه مُضَامَّةً و ضِمَامًا: اپنے سے ملانا، اپنی طرف کھینچنا۔

ــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔

اضْطَمَّ بَعْضُهُ الى بعض: باہم جڑ جانا، مل جانا۔

ــ عليه: مشتمل ہونا، لپٹا ہوا ہونا۔

ــ الشيءَ الى نَفْسِه: اپنی طرف کھینچنا

انْضَمَّ الشيءُ: مل جانا، جڑ جانا۔

ــ فُلَانٌ الى حِزْبٍ وغيره: پارٹی وغیرہ میں شامل ہونا، شریک ہونا۔

انْضَمَّ بَلَدٌ الى بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے ملک میں ضم ہو جانا، مل جانا۔

ــ الى تَيَّارٍ: کسی دھارے میں بہنا۔

ــ القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا۔

تَضَامَّ الشيءُ: جڑ جانا، متحد و مضبوط ہونا

ــ القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد و متفق ہونا۔

الانْضِمَامُ: شمولیت، اشتراکیت، انضمام، الحاق، شرکت، وابستگی۔

الإِضْمَامَةُ: باہم جڑی ہوئی چیز (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کا فائل (۴) اخبارات وغیرہ کا بنڈل یا فائل ج: اَضَامِيمُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ سَبَّاقُ الأَضَامِيمِ: گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا۔

الضِّمَامُ: ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ، کلپ وغیرہ، پیپر کلپ۔ ضِمَامُ الشيءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات جو اپنے اندر لئے ہوئے ہو، ماحصل، جوہر۔ کہتے ہیں: التَّقْوَى ضِمَامُ الخَيْرِ كله: تقوی ہر خیر کا جوہر ہے

الضِّمَامَةُ: الإِضْمَامَةُ۔

الضَّمَّةُ: گھڑ دوڑ کا میدان (۲) علم النحو میں پیش (ـُ) علامتِ رفع معرب کے لئے اور علامت بنا مبنی برضم کے لئے۔

الضَّمِيمُ: المَضْمُومُ۔ جس پر پیش کی علامت ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا

المُنْضَمُّ الى غيره: ملا ہوا، ملحق، شامل، وابستہ، شریک۔

•ضَمِنَ ـَ ضَمْنًا و ضَمَانَةً: کہنہ مریض ہونا۔ هو ضَمِنٌ۔

ــ على أَهْلِه و نَحْوِهم: اپنے گھر والوں یا رشتہ داروں پر بوجھ بننا، ان کے سہارے زندگی گزارنا۔

ضَمِنَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ ضَمَانًا: ضامن بننا، ضمانت لینا (اس بات کا ذمہ لینا کہ اگر دوسرا شخص کسی ادائگی میں کوتاہی اور وعدہ خلافی کرے تو وہ اس کی طرف سے ادا کرے گا)۔

ــ الشيءَ: کسی چیز کی بہتر ہونے کی یقین دہانی کرانا اور اس کے عیب و نقص کا ذمہ دار ہونا، ضمانت دینا، گارنٹی دینا (۲) اپنے اندر لینا، کسی چیز کو شامل ہونا، کسی چیز پر مشتمل ہونا۔

أَضْمَنَهُ اللهُ او غَيْرُهُ: کہنہ مریض بنانا، پرانی بیماری میں مبتلا کرنا۔

ضَمَّنَ الشيءَ الوِعَاءَ و نَحْوَهُ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا۔

ــ فُلَانًا الشيءَ: ضامن بنانا، ذمہ دار بنانا

ــ الشَّاعِرُ: شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر کو اپنے شعر کا جز بنانا۔

تَضَامَنُوا: ایک دوسرے کا ضامن و کفیل ہونا۔

تَضَمَّنَ الوِعَاءُ و نَحْوُهُ الشيءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا۔

ــ العِبَارَةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی بات اشارۃً یا استنباطًا سمجھی جانا، عبارت میں کوئی مفہوم پایا جانا۔

ــ الغَيْثُ و نَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا نباتات کو اگانا اور بڑھانا

ــ الشيءَ عنه او منه: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت و ذمہ داری لینا۔

التَّضَامُنُ: طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی غریب کے لئے ضمانت (۲) اتحاد و یگانگت، یکجہتی۔

التَّضْمِينُ: کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لاکر اسی جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد الا لفظ جو اس سے

متعلق ہو (۳) علم القوافی میں شعر کے قافیہ کا اپنے مابعد کے ساتھ اس طرح متعلق ہونا کہ وہ مستقل بالافادہ نہ ہو (۴) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیت قرآن یا حدیث یا حکمت یا کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعے کو اپنے کلام کا جزبنانا۔

الضَّامِنُ : ضامن، کفیل، ذمہ دار، ٹھیکہ پر دینے والا ج: ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔

الضَّامِنَةُ : کسی بستی یا آبادی کے اندر موجود کھجوروں کے درخت ج: ضَوَامِن۔

الضَّمَانُ : ضمانت، ذمہ داری، کفالت، گارنٹی (۲) تاوان، ڈنڈ (۳) تحفظ، حفاظت (۴) یقین دہانی (۵) ٹھیکہ (۶) کرایہ۔

الضَّمانُ المالِیُّ : مالی ضمانت۔

ضَمَانُ الدَّرَكِ : (فقہ) ضمان درک یہ ہے کہ بائع مبیع میں دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں مشتری کو ثمن لوٹا دینے کا ضمان لے۔ چونکہ اس میں بائع یہ کہہ کر مشتری کو ضمان دیتا ہے کہ تکفلتُ بما یدرك فی هذ المبیع اس لئے اسے ضمان درک کہتے ہیں۔

ضَمَانُ الرَّهن : یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل ہے جس میں مرہون شے مرہون کے ضائع ہو جانے پر شئے مرہون اور راہن کو اپنے دیے ہوئے قرض میں جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔

ضَمَانُ الغَصْب : (فقہ) غاصب کے پاس سے اگر شئے مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یعنی مغصوب منہ کو اس کی قیمت لوٹانی پڑتی ہے۔ یہ ضمان غصب ہے۔

ضَمَانُ المَبِیع : ضمان مبیع وہ ہے جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت مشتری کو لوٹا دینا بائع پر لازم ہوتا ہے۔

الضَّمَانُ الاجْتماعِیُّ : معاشرتی تکفل، حکومت کی جانب سے غریبوں اور محتاجوں کی امداد کا ذمہ۔

الضَّمَانَةُ : ضمانت، گارنٹی، کسی کی جانب سے وعدہ خلافی یا عدم ادائگی وغیرہ کی صورت میں ادائگی کی ذمہ داری (۲) بائع کی جانب سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (یعنی اگر اس میں عیب نکلا تو وہ اسے واپس لیگا (۳) وثیقۂ ضمانت (۴) زبانی یقین دہانی

الضِّمْنُ : اندرونی شئے، ذیل، ضمن، اندر کہتے ہیں: یُفْهَمُ من ضِمْنِ كلامِهِ كذا: اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جا رہی ہے یعنی وہ بات اس کے کلام کے اندر موجود ہے۔ ضِمْنَ كذا: فلاں چیز کے ذیل میں، فلاں چیز کے تحت۔ ما اَغْنَی عَنِّی ضِمْنًا: اس نے مجھے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الضِّمْنِیُّ : ذیلی، اندرونی، درمیانی۔

ضِمْنًا : اشارۃً، درمیان میں، ذیلی طور پر

الضَّمِنُ : پرانا بیمار، دائمی مریض (۲) عاشق و دیوانۂ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا ج: ضَمْنَی۔

الضَّمِینُ : الضَّامِنُ ج: ضُمَنَاءُ (۲) بمعنی الضَّمِن ج: ضَمْنَی۔

المِضْمَانُ : الضَّامِن او الحَامِل ج: مَضَامِینُ۔

المَضْمُونُ : وہ چیز جو دوسری چیز کے اندر ہو (۲) وہ جس کی ضمانت لی گئی ہو یا ضمانت دی گئی ہو (۳) قابل اعتماد، گارنٹی کا (۴) محفوظ و مامون۔

مَضْمُونُ الكتاب: کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم۔

مَضْمُونُ الكلام: مصداق کلام، مفہوم ج: مَضَامِین۔

المُضَمَّنُ : نامکمل آواز یا نامکمل جملہ (۲) تضمین کیا ہوا، اپنے کلام میں دوسرے کا شعر ملایا ہوا۔

ض ــــــ ن

•ضَنَأَت المرأةُ و نَحوُها ـَ ضَنْئًا و ضُنُوءًا : عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔

ـــ المَالُ وغَیرُهُ : بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هی ضَانِئٌ و ضَانِئَةٌ ج: ضَوَانِی

اَضْنَأَت المَرْأَةُ وغَیرُها: ضَنَأَت۔

اِضْطَنَأَ له ومنه : شرمانا۔

الضَّنْءُ من كل شیءٍ : ہر چیز کی نسل، پھیلاؤ ج: ضُنُوءٌ۔

الضُّنَأَةُ و الضُّنَاءَةُ : ضرورت

•ضَنَبَ به الارضَ ـُ ضَنْبًا : زمین پر پٹکنا۔

ـــ به : پکڑنا۔

•ضَنِطَ الشَّحْمُ ـَ ضَنَطًا : چربی کا موٹا ہونا۔

اَنْضَنَطَ القَوْمُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

الضَّنَطُ : چربی (۲) نشاط و چستی (۳) سختی۔

الضُّنُطُ : تنگی، مصیبت۔

•ضَنَكَهُ ـُ ضَنْكًا : تنگ کرنا، تنگی پیدا کرنا، ضَنَكَ اللهُ عَیْشَهُ : اللہ نے اس کی زندگی میں تنگی پیدا کر دی، بدحال کر دیا۔

ضَنُكَ ـُ ضَنَاكَةً و ضُنُوكَةً : تنگ ہونا، تنگ حال ہونا۔

ـــ العَیْشُ : زندگی کا دشوار گزار ہونا، عسرت والی ہونا۔

ـــ فُلانٌ فی جِسْمِهِ او عَقْلِهِ : کمزور جسم یا کمزور عقل والا ہونا۔

ـــ السَّحَابُ و نَحْوُهُ : بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ضُنِكَ ضَنْكًا و ضُنَاكًا : زکام میں مبتلا

ہونا یا مبتلا رہنا۔
أَضْنَكَهُ اللّٰهُ : زکام میں مبتلا کرنا۔
تَضَنَّكَ : کمزور پڑ جانا۔
الضُّنَاكُ : زکام۔
الضِّنَاكُ : سخت و مضبوط جسم والا۔ نَاقَةٌ ضِنَاكٌ : مضبوط اونٹنی (مذکر و مونث دونوں برابر ہیں) (۲) بڑا درخت، گھنا درخت ج: ضُنُكٌ۔
الضَّنَاكَةُ : جسم اور عقل کی کمزوری (۲) تنگی و دشواری۔
الضَّنْكُ : تنگ (کوئی بھی چیز ہو اس میں مذکر و مونث دونوں برابر ہیں) مَعِيشَةٌ ضَنْكٌ : تنگی کی زندگی، عسرت کی زندگی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا" (۲) تنگی۔
هو فی ضَنْكٍ : وہ عسرت میں ہے
الضُّنْكَةُ : الضُّنَاكُ۔
الضَّنِيكُ : تنگ زندگی یا کوئی دیگر شے (۲) بدن اور رائے کا کمزور (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔
•ضَنَّ بِهِ عَلَيْهِ ـ ضِنًّا وضَنَانَةً : کسی کے ساتھ کسی چیز میں انتہائی بخل کرنا
ـــ بالمكان ونحوه : کسی جگہ سے نہ ہلنا، کسی جگہ جما رہنا۔
الضَّنَانَةُ : اَخَذْتُ الأمرَ بِضَنَانَتِهِ : میں نے معاملہ کو شروع ہی میں قابو میں لے لیا۔ هَجَمْتُ عَلَى القَوْمِ وَهُمْ بِضَنَانَتِهِمْ : میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ یکجا تھے۔
الضِّنَّنُ : بہادر۔
الضِّنُّ : وہ چیز جس میں بخل کیا جائے (۲) مقرب و خاص آدمی یا خاص قسم کی چیز جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ضِنِّي وهو ضِنِّي من بين اخوانی : وہ میرے مخصوص لوگوں میں ہے
الضَّنِينُ : انتہائی کنجوس (۲) کسی عمدہ چیز میں انتہائی بخل کرنے والا ج: أَضِنَّاء وهن ضَنَائِنُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا هُوَ عَلَى الغَيْبِ بِضَنِينٍ" (۳) عمدہ چیز جس کے دینے میں بخل کیا جائے۔ کہاوت ہے: انما يَضَنُّ بالضَّنِينِ (۴) کم (۵) معمولی۔
ضَنَائِنُ اللّٰهِ : اللہ کی مخلوق کے خواص۔
المَضِنَّةُ : وہ چیز جس میں بخل کیا جائے یا اس کے لینے میں مقابلہ کیا جائے۔
المَضْنُونُ والمَضْنُونَةُ : ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔
•ضَنَتِ المَرْأَةُ ـ ضُنُوًّا وضَنًا : کثیر الاولاد ہونا۔
ضَنَا نَصِيبُ فُلَانٍ : حصہ بڑھنا، قسمت کا تیز ہونا۔
ضَنِيَ ـ ضَنًى وضَنَاءً : سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور دبلا ہو جائے هو ضَنٍ وضَنِيٌّ وضَنًى۔
أَضْنَى : سخت بیماری سے صاحب فراش ہو جانا۔
ـــ المَرَضُ وغيرُهُ الإنسانَ ونَحْوَهُ : بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔
ضَانَى المَرَضَ ونَحْوَهُ : بیماری جھیلنا، تکلیف اٹھانا۔
تَضَنَّى : بیمار بننا۔
انْضَنَى : سست و کمزور ہونا۔
الضَّنَى : بیماری (۲) انتہائی لاغری اور دبلا پن تھکان (۳) لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے۔ کبھی سخت بیمار یا پرانا مریض اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں: هم أَضْنَاءُ۔
الضَّنِيُّ : بیمار ج: أَضْنِيَاءُ۔
المُضْنِي : پریشان کن، تھکا دینے والا۔
المُضْنَى : تھکا ماندہ، لاغر و کمزور۔
مُضْنًى بالمتاعب : مصیبتوں کا مارا۔

ض ـــــ ه

•ضَاهَأَهُ : مشابہ ہونا، کسی کے جیسا کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ" (۲) نرمی برتنا، مہربانی کرنا۔
الضَّهْيَاءُ : وہ عورت جو حیض و حمل اور ولادت کے فقدان کے باعث مرد کے مشابہ ہو۔
•ضَهَبَ الرَّجُلُ ـ ضُهُوبًا : مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ وغيرَهُ بالنَّارِ ضَهْبًا : گوشت کو آگ پر سینکنا۔
ضَاهَبَهُ : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، بدتمیزی کرنا۔
ضَهَّبَ الرُّمْحَ أو القَنَاةَ أو العَصَا أو القَوْسَ بالنَّارِ : ہلکے ہلکے آگ پر رکھنا، موڑنے کے لئے آگ پر تاپنا۔
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ : ہلکا بھوننا، زیادہ نہ پکانا (۲) گرم پتھر پر بھوننا۔
الضَّهْبَاءُ : آگ پر تاپی ہوئی کمان ج: ضُهْبٌ
•ضَهَدَهُ ـ ضَهْدًا : ظلم کرنا، ذلیل کرنا، پریشان کرنا، ستانا۔
أَضْهَدَهُ وبه : ضَهَدَهُ۔
اضْطَهَدَهُ : کسی پر ظلم ڈھانا، بہت ستانا۔
الضُّهْدَةُ : غلبہ، جبر و قہر (۲) ظلم و ستم کا مارا جس پر لوگ بہت ظلم کرتے ہوں۔ هي ضُهْدَةٌ۔
الاضطهاد : ظلم و ستم۔
الاضطهاد المَذْهَبِيُّ : فرقہ وارانہ ظلم۔

المُضطَہَد: مظلوم۔
•ضہو۔ الضَّاھِیُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی ج: ضَوَاھِیُ۔
الضَّھْوُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کچھوا ج: ضُھُوْرٌ و اَضْھَارٌ۔
•ضَہَزَہ ۔ ضَہْزًا و ضَہَسَہُ ۔ ضَہْسًا: روندنا۔
•ضَہَلَ اللَّبَنُ و نَحْوُہٗ ۔ ضَہْلًا و ضُھُوْلًا: دودھ کا تھوڑا تھوڑا جمع ہونا۔
— الشَّرَابُ: شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا
— الشَّاۃُ و نَحْوُھَا: بکری کا دودھ کم ہونا۔
— الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا
— الیہ: لوٹنا، پہنچنا۔ کہتے ہیں: ضَہَلَ الیہ الخَبَرُ۔
— فُلَانًا حَقَّہٗ ضَہْلًا: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔
أَضْہَلَ البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ اَضْہَلَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
— الیٰ فُلَانٍ مالًا: کسی کے پاس مال پہنچانا۔
تَضَہَّلَ الیٰ فُلَانٍ: ضَہَلَ۔ پہونچنا۔
اِسْتَضْہَلَ الخَبَرَ: بقدر امکان خبر کی ٹوہ لگانا۔
الضَّاھِلَۃُ من العُیُوْنِ: کم پانی والا چشمہ ج: ضَوَاھِلُ۔
الضَّہْلُ: کم پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔
الضُّھُوْلُ من النَّعَام: بہت سفید شترمرغ ج: ضُہْلٌ
•ضَہِیَتِ المرأۃُ ۔ ضَہًی: عورت کا عدم حیض و حمل وغیرہ کی وجہ سے مردوں جیسا ہونا (۲) کمان کی طرح ہونا۔
ضَہِیَتِ الاَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
اَضْہٰی: غیر نسوانی صفات والی عورت سے یا کمان کی طرح جھکی ہوئی عورت سے شادی کرنا۔
ضَاھَاہُ: مشابہ ہونا۔
الضَّہْوَاءُ: آگ پہ تاپی ہوئی کمان دیکھئے (ضَہَآ)
الضَّہْوَۃُ: پانی کا تالاب یا گڑھا ج: اَضْہَاءٌ
الضَّہْیَاءُ: الضَّہْوَاءُ۔
الضَّہِیُّ: مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض ــــــــ و

•ضَاءَ الشَّیءُ ۔ ضَوْءًا و ضِیَاءً: روشن ہونا، چاند وغیرہ کا چمکنا۔
أَضَاءَ: روشن ہونا، چمکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْءُ و لو لم تَمْسَسْہُ نَارٌ"
— الشَّیءَ: روشن کرنا، چمکانا۔
— النَّارُ و نَحْوُھَا الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی شخص یا شئے کو ظاہر و روشن کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَہٗ ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ"
ضَوَّأَ الشَّیءَ: روشن کرنا، چمکانا۔
— عنہ: پھرنا، الگ ہونا، ہٹنا۔
تَضَوَّأَ الشَّیءَ: تاریکی میں کھڑے ہو کر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا
اِسْتَضَاءَ: روشن ہونا۔
— بہ: روشنی حاصل کرنا، روشنی چاہنا۔
الضَّوْءُ: روشنی (۱) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۲) ضوء نور کے مقابلہ میں قوی اور تیز ہے (۳) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی ذاتی ہے کسبی نہیں اور نور کسبی اور عرضی روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَاءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا" ج: اَضْوَاءٌ۔
الضَّوْئِیُّ: روشنی سے متعلق۔
المُضِیْءُ: روشن، چمک دار۔
المَضَاءُ: روشن۔
الضُّوْءُ: الضَّوْءُ۔
•ضَاجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ ۔ ضَوْجًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
— عنہ: پھرنا، ہٹنا، اعراض کرنا۔
اِنْضَاجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ: کشادہ ہونا۔
اِنْضَوَجَ فی ضَوْجِ الوَادِی: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔
تَضَوَّجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ: کشادہ ہونا، بہت موڑوں والی ہونا، پیچ دار ہونا، گھوم دار ہونا۔
الضَّوْجُ: وادی کا موڑ ج: اَضْوَاجٌ۔
•ضَارَ ۔ ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔
— الشَّیءُ فُلَانًا و غَیْرَہٗ: نقصان پہنچانا
تَضَوَّرَ: بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا، بلکنا۔
الضَّوْرَۃُ: سخت بھوک۔
الضَّوْرُ: سیاہ بادل۔
الضُّوْرَۃُ: حقیر و کمزور جو اپنا دفاع تک نہ کر سکے۔ ھی ضُوْرَۃ ج: ضُوَرٌ۔
•ضَوْضَأَ ضَوْضَأَۃً: شور مچانا، غل کرنا، غوغا کرنا۔
ضَوْضَی ضَوْضَاءً: ضَوْضَأَ۔
الضَّوْضَی: شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار
الضَّوْضَاءُ: الضَّوْضَی۔
•ضَوِطَ فَکُّہٗ ۔ ضَوَطًا: ٹیڑھا ہونا ھو اَضْوَطُ و ھی ضَوْطَاءُ ج: ضُوْطٌ

الأَضْوَطُ : ٹیڑھے جبڑے والا (۲) بے وقوف۔
الضَّوِيْطَةُ : حوض کا کیچڑ، گاد (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔
•الضَّوْطَارُ : بلا سرمایہ بازار جاکر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔
الضَّوْطَرُ : بے فائدہ موٹا اور بڑا۔
الضَّوْطَرَى : الضَّوْطَرُ : بَنُو ضَوْطَرَى : بے فیض و بے خیر لوگ۔
ابو ضَوْطَرَى : بھوک کی کنیت۔
•ضَاعَ الشيءُ ــُ ضَوْعًا : کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا۔
ـــ الرَّائِحَةُ : خوشبو مہکنا۔
ـــ الضُّوَعُ : طائر شب کا بولنا۔
ـــ الشيءَ : جھکانا (۲) ہلانا۔
ـــ فُلانًا : گھبرانا، ڈرانا۔ کہتے ہیں : لا يَضُوعَنَّكَ ما تَسْمَعُ منه : اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہئے۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ : پرندے کا چوزے کو دانہ کھلانا۔
ـــ المِسْكَ : مشک کی خوشبو مہکنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو دبلا کرنا۔
ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بلکنا، زور زور سے پیچ و تاب کھا کر رونا۔
ضَوَّعَهُ : ضَاعَ کا مبالغہ۔
انْضَاعَ الفَرْخُ : چوزے کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔
تَضَوَّعَ : مہکنا، پھیلنا (۲) تڑپنا، بلکنا۔
الضُّوَاعُ : طائر شب کی آواز۔
الضُّوَعُ : ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح قریب ہونے کے وقت چھپ جاتا ہے
ج: اَضْوَاع و ضِيعَان۔
•ضَانَ ــُ ضَوْنًا : کثیر الاولاد ہونا۔
تَضَوَّنَ : ضَانَ۔
الضَّوْنُ : بینگن کی طرح کا ایک پودا۔
الضَّوْنَةُ : چھوٹی بچی۔
الضَّيْوَنُ : بلا (نر بلی) ج: ضَيَاوِنُ۔
•ضَوَى اليه ــِ ضَيًّا و ضُوِيًّا : کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ مل جانا (۲) کسی کی پناہ لینا (۳) رات کو آنا۔
ـــ فُلانًا اليه : اپنے ساتھ ملانا، اپنی طرف مائل کرنا۔
ضَوِيَ ــَ ضَوًى : کمزور دبلا ہونا، پتلا ہونا۔
ضُوِيَتِ الإِبِلُ و نَحْوُهَا : اونٹوں کا مرض ضُوَاة میں مبتلا ہونا۔
أَضْوَى : ضَوِيَ (۲) کمزور لڑکے والا ہونا، کمزور نسل والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "اغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا" پردیسی عورتوں سے شادی کیا کرو تم دبلی نسل والے نہ ہوگے، تمہاری نسل طاقتور ہوگی۔
ـــ فُلانًا : کمزور دبلا کرنا۔
ـــ الأَمْرَ وغَيْرَهُ : کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا، کچا اور ڈھیلا چھوڑنا۔
ـــ فُلانًا حَقَّهُ : کسی کے حق میں کمی کرنا
انْضَوَى اليه : ضَوَى۔ انْضَوَى تَحْتَ لِوَائِهِ : کسی کے ساتھ ہوجانا، کسی کے پرچم تلے آنا۔
الضُّوَاةُ : کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم ج: ضُوًى۔
الضَّاوِي : کمزور دبلا (۲) پناہ لینے والا (۳) رات کو آنے والا (۴) کسی کے ساتھ مل جانے والا۔ ھی ضَاوِيَة

ض ـــ ی

•ضَاجَ ــِ ضَيْجًا : ہڈیوں کا لاغری کی وجہ سے مل جانا۔
ـــ اليه : مائل ہونا۔
ضَاجَ عنه : الگ ہونا۔
•ضيح : ضَاحَتِ البِلادُ و نَحْوُهَا ــِ ضَيْحًا : قحط کی وجہ سے ملک کا خالی ہوجانا۔
ـــ اللَّبَنَ : دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہوجائے۔
عَيْشٌ مَضْيُوحٌ : وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔
ضَيَّحَ اللَّبَنَ : ضَاحَهُ۔
ـــ فُلانًا : پانی ملا ہوا دودھ پلانا۔
تَضَيَّحَ اللَّبَنُ او الدَّوَاءُ او نَحْوُهُ : پانی کی آمیزش سے پتلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ : پانی ملا پتلا دودھ پینا۔
ـــ المُسْتَقِي : پانی پینے والے کا حوض وغیرہ پر سب سے اخیر میں آنا یا اس وقت آنا جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔
الضَّيَاحُ : پانی ملا پتلا دودھ، پانی ملی دوا۔
الضَّيْحُ : الضَّيَاحُ۔
•ضَارَهُ كذا ــِ ضَيْرًا : نقصان پہنچانا، تکلیف دینا، نقصان دینا۔
الضَّيْرُ : نقصان۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا لا ضَيْرَ اِنَّا اِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ"
•ضَازَ ــِ ضَيْزًا : ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔
فُلانًا و ضَازَهُ حَقَّهُ : زیادتی اور ظلم کرنا۔
الضِّيزَى : القِسْمَةُ الضِّيزَى : غیر منصفانہ یا ظالمانہ تقسیم۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَى"
•ضَاطَ ــِ ضَيْطًا : چلتے وقت موٹاپے کی وجہ سے کاندھوں اور بدن کو ہلانا۔
•ضَاعَ ــِ ضَيَاعًا : ضائع ہونا، برباد ہوجانا، تلف ہوجانا، کھویا جانا، رائگاں جانا۔
أَضَاعَ فُلانٌ : بہت جائداد والا ہونا۔

أَضَاعَ الشیءَ: ضائع کرنا، تلف کرنا، کھودینا
ضَیَّحَهُ: برباد کرنا، کھودینا۔
الضَّائِعُ: رائگاں، بےکار و بےفائدہ، گم شدہ، تلف شدہ (۲) عیال دار، غریب (۳) بھوکا ج: ضُیَّعٌ و ضِیَاعٌ۔
ضَیَاعًا: بےفائدہ۔
مَاتَ ضَیَاعًا: وہ اس طرح مرا کہ اس کی کسی نے پروا نہ کی۔ یا ضَیْعَتَاهُ: ہائے تباہی۔
الضَّیْعَةُ: غلّہ اگانے والی زمین (۲) جاگیر، نفع بخش جائداد یا کام جیسے تجارت وصنعت وغیرہ (۳) نفع (۴) چھوٹا گاؤں ج: ضِیَاعٌ و ضِیَعٌ۔ کہتے ہیں: فَشَتْ عَلَیه ضَیْعَتُهُ: اس کا مال بڑھ گیا یا اس کے مشاغل بڑھ گئے یا اس کے معاملات دوچند ہو گئے، دگرگوں ہو گئے
المِضْیَاعُ: کثیر الاضاعت، بہت کھونے اور ضائع کرنے والا، مال کو بےمقصد خرچ کرنے والا۔ ھی مِضْیَاع و مِضْیَاعَة۔
المَضْیَعَةُ: بےتوجہی، اضاعت و اتلاف (۲) جنگل بیاباں جہاں حیوان و انسان گم ہو جائے (۳) سبب ضیاع و ہلاکت تباہی و بربادی ج: مَضَایِعُ۔
المَضِیعَة: المَضْیَعَة۔
•الضَّیْغَمُ: دیکھئے (ضغم)
•ضَافَ اِلَیه ـ ضَیْفًا و ضِیَافَةً: کسی کی طرف مائل ہونا، قریب ہونا، کسی سے مانوس ہونا۔
— عنه: توجہ ہٹانا، منحرف ہونا، پھرنا۔
— منه: ڈرنا، بچنا۔
— فُلَانًا: کسی کا مہمان بننا (۲) کسی سے مہمان بنانے کی خواہش کرنا، ضیافت چاہنا۔ ضَافَهُ الهَمُّ: کسی پر غم سوار ہونا
أَضَافَ اِلَیه: مائل ہونا (۲) کسی کا سہارا لینا
— الی صوتِه: آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
أَضَافَ منه: ڈرنا۔
— الشیءَ الیه: ملانا، شامل کرنا، اضافہ کرنا، بڑھانا، منسوب کرنا، حوالہ دینا۔
— فُلَانًا: مدد کرنا، پناہ دینا (۲) مہمان بنانا، ضیافت کرنا۔
— علیه فُلَانًا: کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
ضَیَّفَ الشیءَ الیه: کسی کی طرف جھکانا۔
— فُلَانًا او الغَرِیبَ: ضیافت کرنا، مہمان بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْطَلَقَا حَتّٰی اِذَا اَتَیَا اَهْلَ قَرْیَةِ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا"
انْضَافَ اِلَیه: کسی کے ساتھ ملنا، شامل ہونا، وابستہ ہونا، سہارا لینا، ٹکنا۔
تَضَایَفَ الوادی و نَحْوُهُ: وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
— فُلَانٌ الوادی و نَحْوَهُ: کسی کا وادی وغیرہ کے کنارہ میں ہونا۔
— السَّبُعَانِ فُلَانًا: دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
— الکِلَابُ و نَحْوُها الصَّیْدَ و نَحْوَهُ: کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
تَضَیَّفَ فُلَانًا: ضیافت طلب کرنا، کسی کا مہمان بننا۔
اسْتَضَافَ فُلَانًا: کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت چاہنا، فریاد کرنا۔
— منه الی کذا: کسی چیز سے بچ کر کسی چیز کی پناہ لینا۔
الاِضَافَةُ: تعلق، رابطہ (۲) زیادتی، شمولیت، میزبانی (۳) علم النحو میں دو اسموں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف یا تخصیص حاصل ہو (۴) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو جیسے: اُبُوَّةٌ اور بُنُوَّةٌ۔ اُخُوَّة و صَدَاقَة۔
اِضَافَةً الی کذا: بشمول اس کے۔
بالاِضَافَةِ الی کذا: بشمول اسکے، باوجودیکہ، اس کے باوجود کہ۔
الاِضَافِیُّ: زائد، مزید (۲) اوور ٹائم مقررہ وقت سے زائد۔
التَّضَایُفُ: تعلق، رشتہ (۲) حکماء کے نزدیک دو ایسی چیزوں کے درمیان نسبت کا نام جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو، ان دو چیزوں کو متضایفان کہا جاتا ہے۔
الضَّیْفُ: مہمان، ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث برابر ہیں)، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰؤُلَاءِ ضَیْفِی فَلَا تَفْضَحُوْنِ" ج: أَضْیَاف و ضُیُوف و ضِیَافٌ و ضِیفَان۔
الضِّیفُ: گوشہ، کنارہ، پہلو۔ ضِیفُ الوَادِی: وادی کا کنارہ۔ ضِیفُ الجَبَل: پہاڑ کا گوشہ ج: أَضْیَاف۔
الضَّیْفَنُ: طفیلی، مہمان کے ساتھ بغیر بلائے آنے والا۔ ھی ضَیْفَن و ضَیْفَنَةٌ
الضِّیَافَةُ: ضیافت، مہمان نوازی، میزبانی۔
المُضَافُ: اپنایا ہوا کسی قوم کی طرف منسوب حقیقۃً قوم سے الگ (۲) وہ اسم جسے تعریف یا تخصیص کے لئے دوسرے اسم سے جوڑا گیا ہو۔
المُضَافُ الیه: وہ اسم جس کے ساتھ کسی اسم کا تعلق تعریف و تخصیص کے لئے کیا گیا ہو۔
المَضُوفَةُ: تشویشناک یا باعث خوف معاملہ۔

المِضْیَاف : بڑا میزبان، انتہائی مہمان نواز ۔
هي مِضْیَاف ۔
المَضْیَفَةُ : مہمان خانہ ج: مَضَایِف ۔
المَضِیْفَةُ : تشویشناک معاملہ (۲) رنج وغم ۔
المُضِیْفُ : میزبان (۲) ہوٹل بوائے، خدمت گار (۳) جہاز کا میزبان خادم ۔
المُضِیْفَةُ : ایرہوسٹس، ہوائی جہاز کی میزبان خادمہ (۲) ہوٹل کی میزبان خاتون ۔
•ضَاقَ ـ ضَیْقًا و ضِیْقًا : تنگ ہونا، بہت ملا ہوا ہونا، بہت کسا ہوا ہونا ۔
ضَاقَتْ حِیْلَتُهُ : تدبیر ناکام ہونا ۔
ضَاقَ بالأمْرِ : کسی بات سے پریشان ہونا ۔ ضَاقَ به ذَرْعًا و ضَاقَ به صَدْرُهُ : کسی سے تنگ آجانا، پریشان ہونا، عاجز آجانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَمَّا جاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا ۔ ولَقَدْ نَعْلَمُ أنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ" هو ضَائِقٌ و ضَيِّقٌ ج: ضَاقَةٌ ۔
أضَاقَ : محتاج وتنگ دست ہونا (۲) پریشان وتنگ ہونا ۔
ـــ الشَّيءَ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا)،
ضَایَقَهُ فی کذا : کسی بات میں کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا ۔
ضَیَّقَهُ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا)، (۲) سمیٹنا (ضد: پھیلانا)،
ضَیَّقَ عَلَیه : کسی پر سختی کرنا، کسی کو دبانا، پریشان کرنا
ـــ عَلَی العَدُوِّ : دشمن کا گھراؤ (محاصرہ) کرنا ۔
ـــ الخِنَاقَ عَلَیه : زندگی دوبھر کرنا، جینا دشوار کرنا، پریشان کرنا ۔
ـــ الفَجْوَةَ او الهُوَّةَ : خلیج کم کرنا ۔
ـــ شُقَّةَ الخِلَافِ : اختلاف کی خلیج کم کرنا ۔
ـــ مَجَالَ الشَّيءِ : دائرہ کم کرنا، میدان تنگ کرنا ۔
تَضَایَقَ : تنگ ہونا ۔
ـــ منه : تنگ آنا، پریشان ہونا ۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو تنگ کرنا، پریشان کرنا (۲) کسی جگہ میں نہ سمانا، کسی بات میں گھٹن محسوس کرنا ۔
الضَّائِقَةُ : پریشانی ج: ضَوَائِقُ ۔
الضَّیْقُ : تنگی (۲) عسرت و تنگ دستی (۳) پریشانی، گھٹن اور تکلیف ۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَا تَكُنْ فِی ضَیْقٍ مِمَّا یَمْكُرُونَ" ۔
الضِّیقُ : الضَّیْقُ، سختی، رنج وغم، مصیبت
ضِیْقُ النَّفَسِ : سانس کی بیماری ۔
ضِیْقُ الصَّدْرِ : تنگ دلی ۔
الضِّیْقُ النَّفْسِیُّ : ذہنی کوفت ۔
الضِّیْقُ المَالِیُّ : مالی بحران، مالی پریشانی
الضَّیِّقُ : تنگ، چھوٹا (۲) محصور (۳) پریشان منقبض ۔
ضَیِّقُ الانْتِشَارِ : قلیل الاشاعت ۔
ضَیِّقُ الرُّقْعَةِ : چھوٹے پیمانے کا ۔
ضَیِّقُ العَقْلِ : کم عقل، تنگ ذہن ۔
الضَّیِّقَةُ : بدحالی، تنگی وپریشانی، غربت ومحتاجی ۔
المُتَضَایِقُ : پریشان، تنگ، منقبض ۔
المُضَایِقُ : پریشان کن ۔
المَضِیْقُ : تنگ جگہ، درّہ، تنگ آبنائے، دو پہاڑوں یا دو سمندروں کے درمیان تنگ راستہ (۲) پریشان کن معاملہ، پریشانی، سختی ج: مَضَایِقُ
مَضَایِقُ تِیرَان : آبنائے تیران ۔
•ضَیِل ـ أضَالَ المَكَانُ : جگہ کا جنگلی بیروں والی ہونا ۔
الضَّالُ : جنگلی بیر، جھاڑی کے بیر ۔
الضَّالَةُ : ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر
•ضَامَهُ ـ ضَیْمًا : کسی پر ظلم کرنا (۲) ذلیل کرنا ۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کی حق تلفی کرنا ۔
اسْتَضَامَهُ : ضَامَهُ ۔
الضَّیْمُ : ظلم وزیادتی ج: ضُیُومٌ ۔
ضِیمُ الجَبَلِ : پہاڑ کا کنارہ ۔
الضَّائِمُ : ظالم ۔ الضَّامَةُ : حاجت، ضرورت
المَضِیْمُ : مظلوم ۔ المُسْتَضَامُ : مظلوم ومقہور
•ضَیِن ـ ضَیَانٌ : مضبوط آدمی یا مضبوط کپڑا،

بابُ الطّاء

الطّاء: حروفِ ہجائیہ کا سولہواں حرف، اس کا مخرج حافۂ لسان (نوک زبان) اور ثنایا علیا (اوپر کے اگلے دانت) کی جڑیں ہیں۔

ط ـــــ أ

• الطّابُورُ: فوج کی بٹالین (آٹھ سو سے ایک ہزار تک سپاہیوں پر مشتمل جماعت) (۲) صف، لمبی لائن ج: طَوَابیر (۳) کالم (۴) قافلہ (۵) فائل۔

الطابور الخامس: ففتھ کالم (وہ لوگ جو ملک میں رہتے ہوئے دشمن کے مددگار ہوں) یہ ایک سیاسی اصطلاح ہے۔

• طَأْطَأَ مِنَ الشیءِ: حیثیت گھٹانا۔

ـــ مِن فُلانٍ: حیثیت اور قدر وقیمت گھٹانا۔

ـــ الشَّیءَ: گھٹانا، نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ یَدَہ بِعِنانِ الفَرَسِ وغیرِہ: دوڑانے کے لئے لگام ڈھیلی کرنا۔

ـــ الفَرَسَ: کوکھوں میں ایڑ لگانا۔

ـــ الحُفْرَةَ و نَحْوَها: گڑھے کو گہرا کرنا

ـــ الرَّأسَ: سر نیچا کرنا، جھکانا۔

ـــ المرأۃُ سِتْرَها: عورت کا اپنے اوپر پردہ ڈالنا۔

تَطَأْطَأَ: جھکنا، نیچا ہونا، چھوٹا بنجانا۔

ـــ لَہٗ: کسی کے آگے جھکنا، چھوٹا بنجانا۔

الطَّأْطَاءُ: نشیبی زمین، چھوٹا اونٹ۔

• طَأْمَنَ: دیکھئے: طَمْأَنَ۔

ط ـــــ ب

• طَبَّ فُلانٌ ـــ طِبًّا: ماہر ہونا۔

طَبَّ بِہٖ: کسی کے ساتھ نرمی کرنا، مہربانی کرنا، رحم کرنا۔

ـــ المَرِیْضَ و نَحْوَہٗ ـــُ طَبًّا: علاج کرنا، دوا دارو کرنا۔ طَبَّ لہ وطَبَّ لِدائِہٖ بھی کہتے ہیں (۲) کسی پر جادو کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: ٹھیک کرنا (۲) مضبوط کرنا۔

ـــ خُرَزَ السِّقاءِ و نَحْوِہٖ: مشک وغیرہ کے ٹانکوں پر چمڑے کی پٹی چڑھانا تاکہ ٹانکے نظر نہ آئیں۔

طَابَّہٗ: علاج کرنا (۲) کسی کام کی پابندی یا مزاولت کرنا۔

طَبَّبَہٗ: خوب علاج کرنا، مبالغہ در طَبَّ۔

ـــ الخَیّاطُ الثَّوبَ و نَحْوَہٗ: درزی کا کپڑے وغیرہ کو پیوند لگا کر بڑھانا۔

تَطَبَّبَ فُلانٌ: علاج کرنا جبکہ اس سے پوری واقفیت نہ ہو) طبیب ومعالج بننا (۲) دوا استعمال کرنا

ـــ لَہٗ: کسی کے لئے معالج بلانا۔

اِسْتَطَبَّ لِدائِہٖ: اپنی بیماری کے علاج کے لئے طبیب سے مشورہ لینا اور مناسب دوا تجویز کرانا (۲) بیماری کا علاج کرانا۔

ـــ بالدَّواءِ: دوا استعمال کرنا، دوا سے اپنا علاج کرنا۔

الطِّبابُ: علاج، ذریعہ علاج۔

الطِّبابَۃُ: طبابت، معالجہ، پیشہ علاج (۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۳) کپڑے کو کشادہ کرنے کے لئے لگایا جانیوالا کپڑے کا ٹکڑا (۴) مشک کے ٹانکوں پر لگائی جانے والی چمڑے کی گوٹ (۵) زمین یا ریت وغیرہ سے گزرنے والا لمبا راستہ۔

الطَّبُّ: مہارت و ہوشیاری (۲) ماہر و ہوشیار (۳) مشفق و دانا۔

الطُّبُّ: مہارت و ہوشیاری۔

الطِّبُّ: جسمانی و ذہنی علاج، دوا دارو، علم العلاج (۲) نرمی اور حسن تدبیر (۳) جادو (۴) عادت، خو بو۔

الطُّبَّۃُ: کنارہ۔

الطَّبَّۃُ: تکیہ، گدا (۲) پیڈ جس پر خط وغیرہ رکھ کر لکھتے ہیں (۳) پلنگ (۴) اسٹوپر۔

الطَّبِیْبُ: معالج، حکیم و ڈاکٹر (۲) رفوگر، مشک وغیرہ پر گوٹ لگانے والا (۳) علم طب کا عالم (۴) ماہر و حاذق (۵) مہربان و مشفق ج: أَطِبَّۃٌ و أَطِبّاءُ

الطَّبِیْبُ الجَرّاحُ: سرجن، آپریٹر۔

طَبِیْبُ الأَسْنانِ: ڈینٹسٹ، دانتوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیْبُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری ڈاکٹر یا حکیم

الطَّبِیْبُ العَصْرِیُّ: طب جدید کا ماہر ڈاکٹر

الطَّبِیْبُ المُداوِیْ: معالج ڈاکٹر۔

الطَّبِیْبُ المُقِیْمُ فی المُسْتَشْفی: ہاؤس فزیشن، ہسپتال میں مقیم ڈاکٹر۔

طَبِیْبُ العُیُوْنِ: آئی اسپیشلسٹ، آنکھوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیْبَۃُ: لیڈی ڈاکٹر (۲) زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا۔ ج: طَبائِب۔

• طَبِجَ ـــَ طَبَجًا: بیوقوف ہونا۔

طَبَخَ علی رَأسِه و علی کل اَجْوَف: سر یا کھوکھلی چیز پر مارنا۔

تَطَبَّخَ فی الکلام: مختلف طریقوں سے باتیں کرنا۔

• طَبَخَ ــَـ طَبْخًا: پکانا، شوربے میں ملا کر کوئی چیز پکانا (۲) پگھلانا، ڈھالنا

ــــ الآجُرَّ او الطُّوبَ: اینٹیں وغیرہ پکانا۔

ــــ القِدرَ و نحوَها: ہنڈیا یا دیگچی تیار کرنا یعنی اس میں پڑی چیز کو پکانا

ــــ الحرُّ الثَّمرَ: گرمی کا پھلوں کو پکا دینا

طَبَّخَ الطَّعامَ و غیرَہ: کھانا وغیرہ خوب پکانا، زیادہ دیر پکانا۔

اِطَّبَخَ: پکی ہوئی چیز لینا۔

ــــ الشیءَ: پکانا۔

اِنْطَبَخَ الشیءُ: پک جانا۔

تَطَبَّخَ: پکی ہوئی چیز کھانا۔

الاَطْبَخُ: احمق۔

الطَّابِخُ: دائمی شدید بخار۔

الطَّابِخَۃُ: مؤنث الطَّابِخ۔ دوپہر کی گرمی ج: طَوَابِخُ۔

الطُّبَاخَۃُ: پکی ہوئی چیز کا جھاگ یا بھاپ یا نچوڑ۔

الطِّبَاخَۃُ: پکائی، باورچی کا پیشہ، پکانے کا کام۔

الطَّبَّاخُ: باورچی۔ کہتے ہیں: ھو اَبْیَضُ سِرْبالِ الطَّبّاخ: وہ بخیل ہے۔

الطِّبِّیخُ: البِطِّیخ۔ خربوزہ (لغت اہل مدینہ)۔

الطَّبِیخُ: پکا ہوا۔

الطَّبِیخُ: پکا ہوا کھانا، پکی ہوئی چیز۔

المَطْبَخُ: باورچی خانہ۔ ھو اَبْیَضُ المَطْبَخ: وہ بخیل ہے ج: مَطَابِخُ۔

المِطْبَخُ: پکانے کا برتن یا آلہ جیسے دیگچی چولہا وغیرہ (۲) تیل کا چولہا، اسٹوو وغیرہ ج: مَطَابِخ۔

المطبوخ: پکا ہوا، پختہ عقل آدمی۔

• طَبَرَ ــُـ طَبْرًا: کودنا، اچھلنا (۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

الطَّبْرُ: کلہاڑی نما اوزار، طبر۔

الطَّبْرُ: ستون۔

الطُّبَّارُ: انجیر کے مشابہ ایک درخت۔

بَنَاتُ طَبَّارٍ: مصائب، آفات۔

الطَّابُورُ: فوج کی ایک رجمنٹ (آٹھ سو سے ایک ہزار تک فوجیوں پر مشتمل دستہ) (۲) کالم (۳) قافلہ (۴) فائل

الطَّبَرانی: طَبَرِیَّۃ کی طرف منسوب۔

طَبَرِیَّۃ: شام اور فلسطین کے درمیان ایک مشہور شہر (۲) ایک جھیل کا نام

الطَّبَرِیُّ: طبرستان کی طرف منسوب۔

• الطَّبَاشِیرُ: کھریا مٹی، چاک جس سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔

• طَبَّسَہٗ: گارے سے لیپنا۔

الطِّبْسُ: ہر کالی چیز۔

الطِّبْسُ: بھیڑیا۔

• الطَّبَشُ: لوگ۔

• طَبْطَبَ الماءُ و السَّیْلُ: پانی یا سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا (۲) تھرکنا، حرکت کرنا، لہریں مارنا۔

ــــ الماءَ و غیرَہ: حرکت دینا، لہریں پیدا کرنا۔

تَطَبْطَبَ الماءُ و نحوُہ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔

الطَّبْطَابَۃُ: گیند کا بلا (مِضْرَبُ الکُرَۃ)۔

الطَّبْطَبَۃُ: پانی وغیرہ کے تلاطم کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔

• طَبَعَ الشیءَ ــَـ طَبْعًا و طِبَاعَۃً: چھاپنا، کسی شکل میں ڈھالنا۔

ــــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو خاص شکل پر پیدا کرنا۔

طَبَعَ الاِنَاءَ من الطِّینِ و غیرِہ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا۔ برتن پر نقش و نگار بنانا۔

ــــ الکتابَ: کتاب چھاپنا۔

ــــ فُلانًا علی کذا: کسی کو کسی صفت کے ساتھ پیدا کرنا یا تربیت دینا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا یا کسی چیز کا عادی بنانا۔

ــــ الشیءَ و علیہ: مہر لگانا، سربمہر کرنا، بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "طَبَعَ اللّٰہُ علی قُلُوبِہِمْ" ان کے دلوں کو اس طرح بند کر دیا ہے کہ ان تک خیر نہیں پہنچتی۔

ــــ الدَّابَّۃَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔

ــــ الشَّیءَ: گندا کرنا، عیب دار بنانا (۲) نشان لگانا۔

ــــ الدَّولۃُ النَّقْدَ: حکومت کا سکہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپا لگانا۔

طَبِعَ ــَـ طَبَعًا: گندا ہونا، میلا ہونا (جسمانی یا اخلاقی طور پر) عیب دار ہونا۔

ــــ السَّیفُ و نحوُہ: زنگ آلود ہونا۔

ــــ الثَّوبُ و نحوُہ: انتہائی میلا کچیلا ہونا۔

ــــ فُلانٌ: پست اخلاق ہونا، اعلیٰ اخلاق سے حصہ نہ پانا۔ ھو طَبِعٌ و طَبِیْعٌ۔

طُبِعَ علی کذا: کسی چیز کا عادی ہونا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز داخل ہونا۔

اَطْبَعَہٗ: کسی کو سامان سے بوجھل کرنا۔

طَبَّعَہٗ: مبالغہ در طبع (۲) جانور وغیرہ کو سدھانا، عادی بنانا، مانوس بنانا۔

ــــ علی کذا: کسی چیز کا خوگر بنانا (۲) گندا اور میلا کچیلا کرنا (۳) بوجھل بنانا۔

ــــ العلاقاتِ و غیرَھا: معمول پر لانا۔

اِنْطَبَعَ : مطاوع طبع . چھپنا، چھاپ لگنا، نقش ہونا، ڈھلنا، منعکس ہونا، بند ہونا، بھر جانا .

تَطَبَّعَ بکذا او بِطِباعِه : کسی کی خصلت و عادت اختیار کرنا .

ــــ الإناءُ بالماءِ وغیرہ : برتن کا بھر کر چھلکنا .

الانْطِباعُ : نقش، چھاپ، عکس .

الانْطِبَاعَات : تاثرات .

التَّطْبِیعُ : مزاج سازی، تربیت .

الطَّابِعُ : چھاپنے والا، پرنٹر، پریس مین (۲) غالب عادت (۳) مہر (۴) مزاج، طبیعت . لہ طَابِعٌ حَسَنٌ : اس کا اخلاق یا عادت اچھی ہے .

الطَّابَعُ : مہر لگانے کا آلہ (مہر) چھاپہ (جس سے چھپائی کی جائے) (۲) غالب عادت (۳) لیبل، علامت، اثر، نشان (۴) چھاپ (۵) مزاج، خصلت، انداز، طرز، رنگ ڈھنگ (۶) تاریخ ڈالنے کی مہر (ڈیٹر) ج: طَوَابِعُ .

طَابَعُ البرید : ڈاک ٹکٹ .

طَابَعُ الدَّمْغَة : سرکاری مالی اسٹامپ .

طَابَعُ التَّبَرُّعات : چندہ کا ٹکٹ .

الطَّابَعُ السِّیاسِیُّ : سیاسی رنگ، سیاسی انداز .

الطَّابَعُ الاسلامِیُّ : اسلامی طرز، رنگ و روپ .

الطِّبَاعَةُ : چھپائی، پرنٹنگ (۲) چھپائی کا پیشہ (۳) نقل نویسی، فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (۴) تلوار سازی .

الطِّباعةُ علی الآلة : ٹائپنگ، ٹائپ کرنے کا کام یا پیشہ .

طِباعةُ اوفسیت : آفسیٹ (عکسی) چھپائی

طِباعةُ الحجَر او علی الحجَر : لیتھوگرافی پتھر یا معدنی چادر کے ذریعہ چھپائی .

الطِّباعةُ بالاستِنْساخ : ایک تحریر کی متعدد نقلیں تیار کرنے کا کام .

الطِّبَاعِیُّ : طباعتی پریس سے متعلق، چھپائی سے متعلق .

آلَةُ طِباعَةٍ : پرنٹنگ مشین، پریس .

الطِّباعُ الأربعَة : گرمی، سردی، خشکی، تری .

الطَّبَّاعُ : الطَّابِعُ . پریس مین، پرنٹر (۲) تلوار ساز (۳) کمہار، کوزہ گر .

الطَّبِّیعُ : کھجور کی کلی کا گودا .

الطَّبْعُ : عادت، مزاج، فطرت، موڈ (۲) نمونہ، شکل (۳) چھپائی (۴) مہر (۵) علم نفسیات میں ان احساسات و اخلاق کا نام ہے جو معاشرے میں افراد کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں . یہ خاندانی بھی ہوتے ہیں اور کسبی بھی ج: اَطْبَاعٌ و طِبَاعٌ .

الطَّبَعُ : زنگ (۲) زبردست میل (۳) عیب و بدنمائی .

الطَّبِعُ : گندہ، انتہائی میلا (۲) پست اخلاق آدمی (۳) زنگ آلود .

طَبْعُ الحروف : ٹائپ کی چھپائی .

وَرَقُ الطَّبع : پرنٹنگ پیپر .

الطَّبْعُ بالرَّوسم : اسٹینسل کی چھپائی .

طَبْعًا . بالطَّبع : یقینًا، قدرتی طور پر، بلاشبہ ٹھیک .

الطَّبْعَةُ : ایک دفعہ کی چھپائی، اڈیشن ج: طَبَعَاتٌ .

طَبْعَةُ الکتاب : کتاب کا اڈیشن .

الطَّبْعَةُ الأُسْبُوعِیَّةُ : ہفتہ وار اڈیشن .

الطَّبْعَةُ القَدِیمَةُ : پرانا اڈیشن .

الطَّبْعَةُ القادِمَةُ : اگلا اڈیشن .

طَبْعَةُ یوم الأحد : سنڈے اڈیشن .

الطَّبِیعَةُ : فطرت، مزاج (اخلاط اربعہ یعنی صفرا، سودا، خون، بلغم سے مرکب) فطری عادت (۲) اصل، معمول .

عادت الأمور الی طَبِیعَتِها : حالات کا معمول پر آنا (۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ طاقت جس کے ذریعہ وہ حد کمال تک پہنچتے ہیں .

طَبِیعَةُ النَّار او الدَّواء وغیرہ : آگ یا دوا وغیرہ کی وہ خاصیت اور تاثیر جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت کی ہے ج: طَبَائِع .

علم الطَّبِیعَةِ : علم طبیعیات، وہ علم جو اشیاء کے خواص و فطری اثرات سے بحث کرتا ہے (فزیکل سائنس) طبائع اشیاء قدماء کے نزدیک چار ہیں حرارت برودت، خشکی اور تری .

عُلَمَاءُ الطَّبِیعَة : سائنس داں .

الطَّبِیعِیُّ : طبعی، فطری، قدرتی، سائنس سے متعلق (۲) معمول کے مطابق، نارمل، اصلی (غیر مصنوعی . ضد: مُصْطَنَع) (۳) علم طبعیات کا ماہر .

المَطْبَعَةُ : چھاپہ خانہ، پریس (ان آلات اور مشینوں کا مجموعہ جن سے چھپائی کی جاتی ہے) ج: مَطَابِع .

المِطْبَعَةُ : پریس (چھاپنے کی مشین) . ج: مَطَابِع .

مِطْبَعَةُ اوفسیت : آفسیٹ مشین .

مِطْبَعَةُ حَجَرٍ : لیتھو پریس .

المَطْبَعِیُّ : پریس (چھاپہ خانہ) سے متعلق .

الغَلْطَةُ المَطْبَعِیَّةُ : چھپائی کی غلطی .

المِطْبَعِیُّ : پریس مین، پریس والا .

المَطْبُوعُ : چھپا ہوا (۲) فطری صلاحیت والا، خداداد .

المَطْبُوع فی فنٍّ : کسی فن کا ماہر .

المَطْبُوعُ علی کذا : کسی چیز کا عادی، جو اس کے مزاج اور فطرت میں داخل ہو جیسے فُلانٌ مَطْبُوعٌ علی الکَرَم : فلاں کی فطرت میں شرافت داخل ہے .

الشَّاعِرُ المَطْبُوعُ : فطری شاعر جسے خداداد صلاحیت حاصل ہو، بلا تکلف

شعر کہنے والا۔
اَلمَطْبُوعَاتُ: چھپی ہوئی چیزیں، کتابیں وغیرہ، لٹریچر، چھپا ہوا مواد۔
اَلمَطْبُوعات الدَّورِيَّةُ: گشتی پمفلٹ، وقفہ وقفہ سے شائع ہونے والا لٹریچر
قَلَمُ المَطْبُوعات: پریس آفس جہاں رسائل واخبارات اور کتابوں کی چھان بین کی جاتی ہے۔
المُطَبَّعُ: سدھایا ہوا، عادی بنایا ہوا (۲) معمول پر لایا ہوا۔
المُطَبِّعُ: سدھانے والا، معمول پر لانے والا۔
• طَبِقَتْ يَدُه ــَ طَبَقًا: ہاتھ کا بند ہونا، بندھ جانا، منجمد ہو جانا۔ طَبِقَ يَفْعَلُ: وہ کرنے لگا۔
أَطْبَقَ القَوْمُ علی كذا: متفق ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے ملانا جیسے: أَطْبَقَ الرَّحَی: چکی کے دو پاٹ اوپر نیچے رکھ کر ملا دینا۔
ـــ فَمَهُ و أَطْبَقَ شَفَتَيْه: ہونٹ سے ہونٹ ملا کر منہ بند کرنا، چپ ہونا۔
ـــ الصَّحِيفَةَ او طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ: صفحہ کے کناروں کو ملانا (۲) اخبار وغیرہ کو بند کرنا یعنی اس کے صفحات کو ملا دینا)۔
ـــ الشَّيُّ الشَّيءَ: ڈھانپنا جیسے: أَطْبَقَ السَّحَابُ السَّمَاءَ و الثَّلْجُ الأرْضَ۔
أُطْبِقَتْ عليه الحُمّٰی: کسی کو شب و روز بخار رہنا۔
ـــ النُّجُوم: ستاروں کا ظاہر ہونا۔
طَابَقَ الفَرَسُ فی مَشْيِه او جَرْيِه مُطَابَقَةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا چلتے یا دوڑتے وقت پچھلے پیروں کو اگلے پیروں کے نشانات پر رکھنا۔
ـــ المُقَيَّدُ: بیڑ بندھے کا قدم ملا کر چلنا۔

طَابَقَ فُلَانًا: کسی سے موافقت کرنا، موافق ہونا (۲) مدد دینا۔
ـــ علی الأمْرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا، مدد دینا۔
ـــ الشَّيءَ علی الشيءِ: منطبق کرنا، ایک کو دوسرے کے ساتھ ملانا، برابر کرنا
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْن: دو چیزوں کو یکساں کرنا، برابر کرنا، ایک دوسرے کے مطابق کرنا۔
ـــ بين قَمِيصَيْنِ او نَحْوِهِما: دو کرتوں کو ایک دوسرے پر پہننا۔
طَبَّقَ الجازِرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچ جانا۔
ـــ الحَاكِمُ: حکمراں کا اپنے امور کو استوار کرنا۔
ـــ القَانُونَ او القاعِدَةَ: قاعدے قانون کو نافذ کرنا، عملی جامہ پہنانا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا ایک ساتھ پاؤں اٹھا کر چلنا، کود کر چلنا۔
ـــ الشيءَ: ڈھانپنا۔ طَبَّقَ السَّحابُ الجَوَّ و الغَيْمُ السماءَ و الماءُ وَجْهَ الأَرْضِ۔
ـــ الشيءَ علی الشيءِ: منطبق کرنا، ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
ـــ المُصَلِّی او الرَّاكِعُ كَفَّيْهِ او يَدَيْه: رکوع یا تشہد میں نمازی کا اپنے دونوں ہاتھوں یا ہتھیلیوں کو رانوں یا گھٹنوں کے درمیان رکھنا (یہ ممنوع ہے)۔
اِنْطَبَقَ: منطبق ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
ـــ عَلَيه كذا: موافق و مطابق ہونا، مناسب ہونا، جوڑ کھانا، میل کھانا، چسپاں ہونا، فٹ ہونا۔
ـــ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا باہم مل جانا۔
جیسے: اِنْطَبَقَ الجَفْنَان۔

اِنْطَبَقَ الفَمُ: منہ بند ہونا۔
تَطَابَقَا: باہم مطابق و موافق ہونا، یکساں ہونا، برابر ہونا۔
ـــ القومُ علی كذا: کسی بات پر باہم متفق ہونا۔
تَطَبَّقَ: اِنْطَبَقَ (۲) عمارت کا منہدم ہونا
الإِطْبَاقُ: تلفظ کے وقت زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو تک اٹھا کر ملا دینا جس سے حرف موٹا ہو جاتا ہے۔ حروف الاطباق چار ہیں: صاد، ضاد، طاء، ظاء۔
التَّطْبِيق: علمی قواعد کا اجراء، عملی شکل (۲) علمی یا قانونی ضوابط پر مسائل و معاملات کی موقوفی، تنفیذ، مطابقت، عملی تشکیل۔
التَّطابُق بين الشَّيْئَين: یکسانیت۔
الطَّابِقُ: کڑاہی، آدھی بکری ج: طَوابِق۔
الطَّابَقُ: مطابق (۲) پکانے کا برتن (۳) بڑی پکی اینٹ (۴) شیشہ (۵) عمارت کی ایک منزل (دَورٌ) ج: طَوابِق و طَوابِيق
الطَّابَقُ الأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، نچلی منزل۔
الطَّابَقُ العُلْوِيُّ: بالائی منزل۔
الطِّبَاقُ: مطابق (۲) فن بدیع میں صنعت طباق دو متقابل معنی کو یکجا کرنے کا نام ہے۔ جیسے ارشاد باری: "يُحْيِي و يُمِيتُ"۔ اور "و تَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا و هُمْ رُقُودٌ" (۳) طَبَق یا طَبَقَة کی جمع بمعنی تہ بہ تہ جیسے السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ
الطَّبَاقَاءُ: وہ شخص جس کے معاملات الجھے ہوئے ہوں (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ بات کرتے وقت بند ہو جاتے ہوں۔
الطُّبَّاقُ: دھونی دینے کا ایک پودا۔
الطَّبَقُ: مطابق۔
الطِّبْقُ: مطابق (۲) پرندے کو پکڑنے کا لاسہ (۳) دن کا کوئی حصہ (۴) لوگوں کی جماعت
جَاءَ طِبْقًا: وہ ابھی آیا ہے۔

طِبْقُ الأَصْلِ : اصل کے مطابق ۔
ـــ المَرَامِ : حسب منشا ۔
طِبْقًا للقَانُونِ : قانون کے مطابق ۔
الطَّبِقُ : محصور، بند ۔
الطَّبَقُ : مطابق، ڈھکن، کور، پردہ (۲) پلیٹ وغیرہ جس میں کھانا کھایا جائے (۳) سینی، ٹرے (۴) طشتری (۵) درجہ، حالت ۔ قرآن پاک میں ہے: ''لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عن طَبَقٍ'' کہتے ہیں: بَاتَ يَرْعَى طَبَقَ النُّجُوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا ج: اَطْبَاق وطِباق۔ اَطْبَاقُ الرأسِ: سر کی ہڈیاں ۔ بَنَاتُ طَبَقٍ: پھوے، مصائب ۔ الدَّهْرُ اَطْبَاقٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہیں ۔
الطَّبَقُ الطَّائِرُ: اڑن طشتری ۔
الطِّبَقَةُ: پھندا، جال ج: طِبَقٌ ۔
الطَّبَقَةُ: نسل بعد نسل (۲) ایک عمر یا ایک زمانہ کے لوگ، ایک حالت کے لوگ (۳) درجہ، مرتبہ، کلاس (۴) حالت، پوزیشن (۵) مکان کی منزل (۶) پیٹھ کے مہروں میں سے ایک ج: طَبقات و طَبَقٌ ۔
طَبَقَةُ الأَرْض: زمین کی ایک تہ ۔
الطَّبَقَةُ الاجتماعِيَّةُ الدُّنيا: تھرڈ کلاس لوگ ۔
الطَّبَقَةُ الاجتماعِيَّةُ العُلْيا: فرسٹ کلاس لوگ، اونچے درجہ کے لوگ ۔
الطَّبَقَةُ الحَاكِمَةُ: حکمراں جماعت ۔
الطَّبَقَةُ الدُّنيا: نچلا طبقہ (الطَّبَقَةُ السُّفْلَى) ۔
الطَّبَقَةُ الرَّاقِيَةُ: ترقی یافتہ لوگ ۔
الطَّبَقَةُ العالِيَةُ: اونچا طبقہ، اونچے درجہ کے لوگ ۔
الطَّبَقَةُ الفَقِيرَةُ: غریب لوگ ۔
الطَّبَقَةُ المُتْرَفَةُ: خوش حال لوگ ۔
طَبَقَةُ المُثَقَّفِين: تعلیم یافتہ لوگ ۔

طَبَقَةُ المَنْبُوذِين: پست اقوام، اچھوت لوگ ۔
الطَّبَقَةُ المُخَلَّفَةُ: پس ماندہ طبقہ (الطَّبَقَةُ المُتَخَلِّفَةُ) ۔
الطَّبَقَةُ الكَادِحَةُ: محنت کش طبقہ ۔
طَبَقَةٌ مَهْضُومَةُ الحُقُوق: مظلوم طبقہ
الطَّبَقِيُّ: طبقاتی، طبقہ وار ۔
الطَّبِيقُ: رات کی ایک گھڑی ج: طُبُقٌ ۔
المُطَبِّقُ: صائب الرائے ۔
المُطَبَّقُ: تہ بہ تہ (۲) وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے ۔
المُطْبِقُ: زمین دوز قید خانہ (۲) ہمہ گیر ڈھانکنے والا، عام ۔ جَهْلٌ اوجُنُونٌ مُطْبِقٌ: زبردست یا مکمل جہالت یا دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو ۔ الظَّلامُ المُطْبِقُ: گھٹاٹوپ اندھیرا ۔ الحُمَّى المُطْبِقَةُ: لگاتار بخار جو پیچھا نہ چھوڑتا ہو
السَّحَابُ المُطْبِقُ: چھائی ہوئی گھٹا ۔ المَطَرُ المُطْبِقُ: ہمہ گیر اور ہر جگہ ہونے والی بارش ۔
المُطْبَقُ: رَجُلٌ مُطْبَقٌ عليه: بیہوش آدمی ۔
المَطْبَقِيَّةُ: پلیٹیں رکھنے کا شیلف وغیرہ
المَطْبُوقُ: بند، محصور ۔
المُطَابَقَةُ: یکسانیت ۔
مُطَابَقَةُ الحساب: حساب کا ملان، صحت ۔
المُنْطَبِقُ على: فٹ، مطابق ۔
• طَبَلَ ـُ طَبْلًا: ڈھول بجانا ۔
طَبَّلَ: زور سے ڈول بجانا ۔
التَطَبُّلُ: آنتوں کا ورم جو ٹائیفیڈ میں ہو جاتا ہے ۔
الطِّبَالَةُ: ڈھول بجانے کا پیشہ ۔
الطَّبَّالُ: ڈھول بجانے والا، ڈھول والا،

ڈھولچی، طبلچی ۔
الطَّبْلُ: ڈھول (دورخا ڈھول) ج: طُبُول و أَطْبَالٌ ۔
بُرُودُ الطَّبْلِ: قدیم مصری امرا کی چادریں ۔
الطَّبْلَةُ: ڈھولکی، ڈھول (ایک رخا) ڈھپڑا طبلہ ۔
الطَّبْلِيَّةُ: طَبْل کی طرف نسبت (۲) کھانے کی میز یا دسترخوان ج: طَبَالِيُّ (۳) خراج کی رقم ۔
• طَبَنَ النَّارَ ـِ طَبْنًا: آگ کو بجھنے سے بچانے کے لئے گڑھے میں دبانا ۔
ـــ الشيءَ وله وبه طَبْنًا وطَبَانَةً: تاڑنا، سمجھنا ۔
ـــ فُلانًا وله: دھوکہ دینا، ناکام بنانا ۔
طَبِنَ له وبه ـَ طَبْنًا وطَبَانَةً: سمجھنا، تاڑنا ۔ هو طَبِنٌ ۔
طَابَنَهُ مُطَابَنَةً وطِبانًا: موافق ہونا (۲) گڑھے کو گہرا کرنا ۔
اطْبَأَنَّ بالمكان: کسی جگہ قرار پانا ۔
الطَّابُونُ: وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے یا وہ گڑھا جہاں آگ محفوظ کی جاتی ہے (۲) تنور (۳) بیکری (بسکٹ و روٹی وغیرہ کا کارخانہ) ج: طَوَابِين ۔ طابونة بھی کہا جاتا ہے ۔
طَبَّانُ العَجَلَة: پہیے کا ٹائر ۔
الطِّبْنُ: زمین پر اگا ہوا ایندھن، لکڑی (۲) اشیاء کے الگ الگ قسم کے مجموعے (۳) کچا بنا ہوا (مٹی کا) گھر ۔ أَيُّ الطِّبْنِ هو؟ وہ کون آدمی ہے ۔
الطَّبْنُ: ہوا کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ ۔
الطُّبْنَةُ: ستارہ (باجہ) کی آواز ج: طُبَنٌ ۔
الطَّبَنَةُ: ہوشیاری، سمجھ ۔
الطَّبَنْجَةُ: پستول ج: طَبَنْجات
الطَّبَنْجَة بمُشْطٍ: خودکار پستول ۔

• طَبَاهُ اليه ـُ طَبْوًا : پیار سے بلانا، اپنی طرف مائل کرنا (۲) لے کر چلنا، راہنمائی کرنا

طَبِيَت النَّاقَةُ ـَ طَبًا و طَبْيًا : اونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔

اِطَّبَاهُ اليه : اپنی طرف مائل کرنا۔ کہاوت ہے : اِطَّبَى القُلُوبَ حتى مَاتَعْدِلُ بِـه : لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت سما گئی اور وہ اس سے قریب ہوگئے (۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کردینا

الطَّابِيَةُ : قلعہ۔

الطَّبْوَاءُ : ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ۔

الطِّبْيُ : تھن کا سر (جسے بچہ منھ میں لے کر چوستا ہے) (۲) تھن ج : اَطْبَاءٌ (جانوروں کے لئے)۔

الطُّبُوغرَافِيا : سطح زمین کے خط وخال مصنوعی ہوں یا قدرتی۔

ط ـــــ ث

• طَثَّهُ ـُ طَثًّا : گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا (۲) مارنا اور دھکا دے کر ہٹا دینا۔

الطَّثُّ : گول لکڑی پھینکنے کا بچوں کا ایک کھیل

• طَثَرَ ـُ طَثْرًا و طُثُورًا اللَّبَنُ : دودھ کا بالائی والا ہونا۔ هو طَاثِرٌ۔

طَثَّرَ اللَّبَنُ : طَثَرَ۔

اَطْثَرَ الشئَ : زیادہ کرنا۔

الطَّثْرَةُ : کیچڑ، کائی، گندا پانی (۲) بالائی (۳) بھیڑ کی اون (۴) آسودگی۔

ط ـــــ ج

• طَجَنَ الشئَ ـُ طَجْنًا : کڑھائی وغیرہ میں بھوننا، تلنا۔

طَجَّنَهُ : طَجَنَهُ۔

الطَّاجِنُ : کڑاہی، فرائی پین، کرچھا، بھوننے اور تلنے کا برتن، دیگچی، بگونا ج : طَوَاجِن

المُطَجَّنُ : بھنا ہوا، تلا ہوا۔ قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَةٌ تلی ہوئی چیز، تلن۔

ط ـــــ ح

• طَحَّهُ ـُ طَحًّا : ایڑیوں سے ملنا، رگڑنا

اَطَحَّهُ : گرانا، پھینکنا۔

اِنْطَحَّ : پھیلنا، گرنا۔

• طَحَرَ ـَ طَحْرًا و طُحَارًا و طَحِيرًا : تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس چڑھنا، آہ بھرنا۔

ـــ الشئَ طَحْرًا : پھینکنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں : طَحَرَت عَيْنُ المَاءِ الطَّحَالِبَ : پانی کے چشمہ کا کائی نکال پھینکنا۔ طَحَرَت القوسُ السَّهْمَ۔ طَحَرَ الحَجَّامُ ونحوُهُ القُلْفَةَ : حجام وغیرہ کا ختنہ کے وقت اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔

الطُّحَارُ : آہ، ٹھنڈا سانس۔

الطَّحُورُ : دور مار کمان۔

الطَّحْرُ : پتلے منتشر بادل۔

الطَّحْرَةُ : بادل کا ٹکڑا۔

الطُّحْرُورُ : بادل کا ٹکڑا ج : طَحَارِيرُ

• طَحَرَبَ : دوڑ کر بھاگ جانا۔

ـــ القِرْبَةَ : مشک بھرنا۔

• طَحْطَحَ : ہلکا سا ہنسنا۔

طَحْطَحَ الشئَ طَحْطَحَةً و طِحْطَاحًا : توڑنا اور برباد کردینا۔

ـــ بهم الدَّهْرُ : زمانہ کا ہلاک و برباد کردینا۔

تَطَحْطَحَ : ٹوٹنا، ہلاک و برباد ہوجانا۔

ـــ مَالُه : مال برباد ہونا۔

• طَحَلَهُ ـَ طَحْلًا : تلی پر مارنا۔

طَحِلَ ـَ طَحَلًا : بڑھی ہوتی تلی والا ہونا تلی کا مریض ہونا (۲) تلی جیسے رنگ کا ہونا (۳) خاکی رنگ کا ہونا، سفید سیاہی مائل ہونا۔

طَحِلَ الماءُ وغيرُهُ : گرد آلود ہونا، گدلا ہونا، کائی دار ہونا، بہت کائی والا ہونا

ـــ فُلانٌ : غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہوجانا۔

الاَطْحَلُ : سفید و سیاہی مائل، راکھ جیسے رنگ کا، خاکی رنگ کا۔

الطِّحَالُ : تلی (پیٹ کے بائیں جانب واقع دیوار اور معدے کے درمیان ایک عضو جس کا وظیفہ خون بنانا اور سابقہ کریات کو خارج کرنا ہے ج : طُحُلٌ و اَطْحِلَةٌ۔

الطُّحَالُ : تلی کی بیماری۔

الطَّحِلُ : گدلا سیاہ (۲) غضبناک (۳) بڑی تلی والا (۴) کیچڑ والا پانی۔

الطَّحْلاءُ : مؤنث الاَطْحَل ج : طُحْلٌ

الطُّحْلَةُ : خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ (۲) تلی جیسا رنگ۔

الطُّحُلُ : باریک منکے (تسبیح کے دانے)۔

• طَحْلَبَ الماءُ : پانی پر کائی آجانا۔

ـــ الاَرضُ : سرسبز ہونا۔

ـــ الرَّجُلَ : قتل کرنا۔

الطُّحْلُبُ و الطُّحْلَبُ : کائی (بودار پانی پر جمی سبزی) ج : طَحَالِب۔

• طَحَمَ عليه ـَ طَحْمَةً : حملہ کرنا۔

الطُّحَمَةُ : بڑا جنگجو آدمی۔

الطُّحْمَةُ من النَاسِ : لوگوں کی جماعت (من السَّيلِ) سیلاب کا زور (من اللَّيلِ) رات کی تاریکی۔

الطَّحُومُ : تیز بہنے والا دریا۔

المَطْحُوم : بھرا ہوا۔

• طَحَنَ الحَبَّ وغيرَهُ ـَ طَحْنًا : غلہ پیسنا۔

ـــ الحَرْبُ القَومَ : جنگ کا ہلاک کرنا۔

ـــ الاَفْعَى : سانپ کا کنڈلی مارنا۔

طَحْنَة: خوب پیسنا (مبالغہ)۔
انْطَحَنَ: پس جانا، آٹا بن جانا (۲) ہلاک ہوجانا۔
تَطَحَّنَ: انطحن۔
تَطَاحَنَ القَومُ: باہم ٹکرانا، لڑنا، دست بگریباں ہونا۔
التَّطَاحُنُ: ٹکراؤ۔
الطَّاحِنَةُ: کچلیوں سے قریب بارہ ڈاڑھوں میں سے ایک ڈاڑھ ج: طَوَاحِن۔
الطَّاحُونُ والطَّاحُونَةُ: چکّی، پیسنے کا آلہ، انجن، آٹا مل ج: طَوَاحِین۔
الطِّحَانَةُ: پسائی، پسائی کا پیشہ۔
الطَّحَّانُ: پسائی کا کام کرنے والا، آٹے مل والا۔
الطَّحَّانَةُ: مؤنث الطحّان (۲) چکی، آٹا مل۔
الطِّحْنُ: پسا ہوا۔
الطُّحَنَةُ: بہت پیسنے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
الطَّحُونُ: پیسنے والا (۲) فوجیوں کا بھاری دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
حَرْبٌ طَحُونٌ: گھمسان کی جنگ۔
الطَّحِینُ: پسا ہوا غلہ وغیرہ۔ آٹا۔
الطَّحِینَةُ: تلوں کا بھوسا (جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
المِطْحَانُ: کنڈلی مارنے والا سانپ ج: مَطَاحِین۔
المَطْحَنُ: آٹے کی چکی یا مشین یا کارخانہ ج: مَطَاحِن۔
المِطْحَنَةُ: پیسنے کی مشین یا چکی ج: مطاحن
• طَحَا ـُ طَحْوًا: دور ہونا، ہلاک ہونا۔
ـــ القَومُ: دھکم دھکا ہونا۔
ـــ المَکانُ: پھیلنا، کشادہ ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: پھیلنا، کشادہ کرنا (۲) پھینکنا۔
ـــ بہ: پھینکنا، ادھر ادھر ڈالنا۔

طَحَا بالکُرَۃِ: گیند پھینکنا۔
ـــ القَمَرُ: روشن ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سفر کرنا۔
طَحَّیَ: پھیلنا، بڑھنا، بچھنا، دراز ہونا، زمین پر پھیلنا۔
تَطَحَّیَ: طَحَّیَ۔
الطَّحَا: کشادہ زمین، ہموار میدان۔
الطَّاحِي: بڑا گروہ (۲) پھیلنے اور دراز ہونے والا
المُطَحِّیَةُ: زمین پر اگنے والی پھیلی ہوئی سبزی، ترکاری (۲) چھتری (۳) شامیانہ
• طَحَیَ ـِ طَحْیًا: پھیلانا۔

ط ـــــ خ

• طَخَّ ـُ طَخًّا وطُخُوخًا: بدمزاج ہونا، ترش رو ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ ـُ طَخًّا: پھینکنا، دور کرنا۔
الطُّخُوخُ: بدمزاجی۔
المِطَخَّةُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی پھینکنے کا آلہ، بلّا۔
• طَخِشَ ـَ طَخَشًا: آنکھ کا بے نور ہونا
طَخْطَخَ الشَّیْءَ: برابر کرنا۔
تَطَخْطَخَ: برابر ہوجانا، بادل کا مل جانا
الطَّخَاطِخُ: تاریکی۔
• الطَّخْفُ: رنج وغم۔
• طَخَمَ ـُ طَخْمًا: تکبر کرنا۔
اطْخَمَّ اللَّحْمُ: گوشت کا سوکھ کر سیاہی مائل ہوجانا۔
الطُّخْمَةُ: بکریوں کا ریوڑ۔
الطُّخْمَةُ: ناک کی چوٹی کی سیاہی۔
الطَّخِیمُ: سوکھا سیاہی مائل گوشت۔
• طَخَا اللَّیْلُ ونَحْوُہُ ـُ طَخْوًا وطُخُوًّا: انتہائی تاریک ہونا۔
الطَّخَاءُ: جھلی، پردہ۔ علی قَلْبِہِ طَخَاءٌ: اس کے دل پر بیماری یا جہالت کا پردہ پڑا ہوا ہے (۲) اونچا بادل۔

الطَّخْوَاءُ: (من اللَّیالی ونحوھا) انتہائی تاریک رات۔
الطَّخْیَاءُ: تاریک رات (۲) ناقابل فہم جملہ
الطِّخْیَةُ: زبردست تاریکی (۲) بادل کا ٹکڑا۔

ط ـــــ ر

• طَرَأَ ـَ طَرْءًا وطُرُوءًا: پیش آنا (۲) اچانک سامنے آنا، نکلنا، طاری ہونا۔
ھو طارِئٌ ج: طُرَّاءٌ وطَرَاءٌ۔
طَرُؤَ ـُ طَرَاءَۃً وطَرَاءً: تروتازہ ہونا
ھو طَرِیٌّ۔
طَرَّأَہُ: طاری کرنا، اچانک لانا (۲) تروتازہ کرنا۔
أطْرَأَہُ: حد سے زیادہ تعریف کرنا، تعریف کے پل باندھنا، مکھن لگانا۔
الطَّارِئُ: اچانک پیش آنے والا، پیش آمدہ (۲) اجنبی، مسافر (۳) ہنگامی، ایمرجنسی، وقتی، غیرمعمولی (۴) غیرمتوقع ج: طُرَّاءٌ وطُرَاءٌ۔ غیرذوی العقول کی جمع: الطَّوَارِیُ۔
الطَّارِئَةُ: مؤنث الطارئ (۲) آفت، مصیبت جس کا سبب معلوم نہ ہو (۲) ہنگامی حالت ج: طَوَارِئُ۔
حَالَةُ الطَّوَارِیِ: ایمرجنسی، ہنگامی صورت حال۔
اعلانُ الطَّوَارِیِ: ایمرجنسی لاگو کرنا، ہنگامی حالات کا اعلان کرنا۔
الطُّرْآنِیُّ: اچانک رونما ہونے والا جس کا سبب یا سرچشمہ معلوم نہ ہو۔
الکَلامُ الطُّرْآنِیُّ: ناپسندیدہ کلام، تہذیب کے دائرہ سے خارج کلام۔
الحَمامُ الطُّرْآنِیُّ: نامعلوم جگہ سے آنے والا کبوتر۔
الطَّرَاوَۃُ: تازگی، شادابی۔

الطَّرِیُّ : تر وتازہ ۔
•طَرِبَ ۔ طَرَبًا منه وله :خوشی یاغم سے جھومنا، مگن اور مست ہونا کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر جھوم جانا (۲) وجد میں آنا
ـــ لِلغِناءِ :گانا سن کر حال آنا ۔ ھو طَرِبٌ وطَرُوبٌ وھی طَرُوبٌ وطَرُوبَةٌ
أطْرَبَهُ : بےخود کرنا،خوشی سے مگن کرنا، حال دلانا، مست بنانا، رقت طاری کرنا ۔
طَرَّبَ :گانا گانا ۔
ـــ فی صَوتِه : لے نکالنا، سُر پیدا کرنا ۔
ـــ فُلانًا : جھمانا، انتہائی خوش کرنا ۔
تَطَرَّبَ : حال آنا، جھومنا ۔
ـــ فُلانًا: حال دلانا، خوش کرنا ۔
استَطرَبَ : طَرِبَ (۲) کسی سے حال کھلوانا جھومنے اور خوش ہونے کو کہنا، گانے کی فرمائش کرنا (۲) اونٹ کو حدی (خاص اونٹ کے لئے گانا) کے ذریعہ مست بنانا ۔
الطَّرَبُ :خوشی سے جھوم اٹھنے کی کیفیت، مستی، بےخودی، انتہائی خوشی، حال، وجد (۲) خوشی یا غم کے باعث جسم وجاں کی اضطرابی حالت، اکثر استعمال خوشی کے موقع کے لئے ہے ۔
الطَّرُوبُ : بےخود، مست، بےحد خوش، بےحد مگن ج: طِرابٌ ۔
المُطْرِبُ :مغنی، گویّا (۲) خوش کن، حال دلانے والا، مست بنانے والا ۔
المَطْرَبُ :تنگ راستہ ، تہ ج: مَطَارِبُ ۔
المَطارِبُ : متفرق راستے ۔
•الطُّرْبِیدُ : تارپیڈو ، بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی سمندری جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کے سمندری جہازوں پر پھینکتا ہے ۔
الطَّرْبُوشُ : پھندنے دار ترکی ٹوپی ج: طَرابِیشُ ۔
طَربُوشُ المِدْخَنَة : چمنی کیپ ۔

•طَرْبَلَ فُلانٌ : دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا ۔
الطِّرْبالُ : پہاڑ پر لگا ہوا جھنڈا (۲) مینار، نمایاں بلند و بالا عمارت (۳) پہاڑ یا دیوار کا آسمان کی طرف اٹھتا ہوا لمبا ٹکڑا ج: طَرابِیلُ ۔
الطَّرْبِیلُ :غلہ گاہنے کی مشین ج: طَرابِیلُ طَرابِیلُ الشَّامِ : شام کے گرجے ۔
•الطَّرْثُوثُ : ایک گھنگر و دار پودا ۔
•طَرَحَ الشیءَ ۔ وبه ۔ طَرْحًا : ڈالنا، دور پھینکنا، کہاوت ہے: طَرَحَتْ بِه النَّوَی کلَّ مَطْرَحٍ : دوری یا سفر نے اسے مختلف مقامات پر پہنچایا ۔
ـــ من یَدِہ : چھوڑنا، ایک طرف ڈالنا ۔
ـــ السُّؤالَ :سوال اٹھانا ۔
ـــ القَضِیَّةَ :مسئلہ اٹھانا ۔
ـــ فی المناقَصَةِ :ٹھیکہ کی درخواست طلب کرنا ۔
ـــ عَدَدًا من عَدَدٍ : ایک عدد سے دوسرا عدد گھٹانا ۔
ـــ عَلَیه شَیْئًا :کسی کے سامنے کوئی چیز رکھنا، پیش کرنا ۔ جیسے : طَرَحَ المَسْأَلَةَ علی فُلانٍ ۔ طَرَحَ بَیْنَ یَدَیْهِ الأَمْرَ : اس کے سامنے معاملہ پیش کیا ۔
ـــ الشیءَ عنه : دور کرنا، ہٹانا ۔
طَرَحَ عن بالِه الهَمَّ : اس کے دل سے غم دور کر دیا ۔
طَرِحَ ۔ طَرَحًا : دور ہونا ۔ ھو طَرِحٌ ۔
طَارَحَهُ الحَدِیثَ ونَحوَہُ :کسی سے کسی بات پر تبادلہ کلام کرنا، مقابلہ کرنا
ـــ الشِّعْرَ: کسی کے ساتھ شعر میں مقابلہ کرنا ۔
طَرَّحَ الشیءَ : طَرَحَهُ ۔
ـــ الأُنثی :عورت کا حمل ساقط کرانا ۔

طَرَّحَ البناءَ ونَحوَہُ : عمارت کو بہت بڑا اور لمبا کرنا ۔
اطَّرَحَهُ : طَرَحَهُ ۔
انْطَرَحَ :گر جانا، پھینکا جانا، پیش ہونا ۔
مطاوع طَرَحَهُ ۔
تَطارَحَا الحَدِیثَ ونَحوَہ :گفتگو یا شعرگوئی میں مقابلہ کرنا ۔
تَطَرَّحَ :لڑکھڑاتے ہوئے کمزور کی طرح چلنا (۲) کندھوں پر مشائخ کی سی چادر ڈالنا ۔
الأُطْرُوحَةُ : سامنے رکھی جانے والی یا پیش کی جانے والی چیز، علمی مسئلہ وغیرہ جو بحث ومباحثہ یا تحقیق کے لئے پیش کیا جائے ۔ وہ مقالہ جو علمی سند حاصل کرنے کے لئے اہل علم کے سامنے جانچ کے لئے پیش کیا جاتا ہے ج: أطارِیحُ
الطَّراحُ : دور دراز جگہ ۔
الطَّرّاحَةُ :گدا ۔
الطَّرْحُ (فی الحساب) گھٹا کا عمل (۲) پیش کش ۔
طَرْحُ البَحْرِ :مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کی جاتی ہے ۔
الطِّرْحُ : ڈالا ہوا، پھینکا ہوا، پیش کیا ہوا (۲) ساقط شدہ بچہ ۔
الطَّرْحَةُ : کاندھے پر ڈالی جانے والی بڑی چادر ۔ وہ چادر جو سر اور مونڈھوں پر ڈالی جاتی ہے، دوپٹہ، اوڑھنی طِراحٌ
الطَّرْحِیَّةُ : کاغذ کا تختہ ج: طَراحِیُّ ۔
طَرْحَةُ العَرُوس : دولہن کے سر اور مونڈھوں پر ڈالی جانے والی چادر ج: طِراحٌ ۔
الطَّرُوحُ : کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے یا پیش کرنے والا (۲) تیر کو بہت زور سے

پھینکنے والی کمان ج: طُرُحٌ. مؤنث کے لئے طَرائِح بھی مستعمل ہے۔

الطَّرِيحُ: بمعنی المَطْرُوحُ۔ پھینکی ہوئی یا بیکار چیز جو کسی کے لئے قابل التفات نہ ہو ج: طَرْحَی۔

طَرِيحُ الفِرَاشِ: صاحب فراش، بیمار

الطَّرِيحَة: ٹھیکہ۔ بالطَّرِيحَة: ٹھیکہ پر

المَطْرَحُ: پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ (۲) مجلس (۳) رہائش گاہ (۴) دور دراز جگہ، جگہ (۵) مصدر میمی بمعنی طَرْح: پھینکنا، ڈالنا ج: مَطَارِح۔ مَطَارِحُ السَّفَر: مقامات سفر۔

المِطْرَحُ: ڈالنے یا پھینکنے کا آلہ یا ذریعہ (۲) دور مار کرنے والا نیزہ (۳) میز پوش ج: مَطَارِح۔

المِطْرَحَة: تنور میں روٹی لگانے کی گدی یا (بیلچہ نما) نان گیر ج: مَطَارِح۔

المَطْرُوحُ: وہ چھوٹا عدد جو بڑے عدد میں سے گھٹایا جائے (۲) پھینکی ہوئی یا ڈالی ہوئی چیز، گرا ہوا، پڑا ہوا (۳) پیش کردہ موضوع یا سوال وغیرہ۔

المَطْرُوحُ منه: وہ بڑا عدد جس میں سے چھوٹا عدد گھٹایا گیا ہو۔

مَطْرُوحُ الفِرَاش: بیمار، صاحب فراش

المُطَارَحَة: بحث ومباحثہ، سوال وجواب، بات چیت۔

المُطَارَحَةُ الشِّعْرِيَّةُ: مشاعرہ، بیت بازی

• الطَّرْخَانُ: سردار، شاہ زادہ ج: طَرَاخِنَة

الطَّرْخُونُ: عاقر قرحا کا پودا (ایک بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے)۔

الطِّرِّيخُ: ایک چھوٹی مچھلی۔

• طَرَدَهُ ـُـ طَرْدًا: دھتکارنا، حقارت یا سزا کے طور پر نکالنا، ہٹانا (۲) جلا وطن کرنا، دور کرنا۔

—— من المَنْصِب: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا

طَرَدَهُ من المركز: پوزیشن ختم کرنا، حیثیت گرانا۔

—— الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو ادھر اُدھر سے اکھٹا کرنا۔

—— القَاعِدَةَ او الحُكْمَ: قاعدہ یا حکم کو عام کرنا۔

—— بَصَرَهُ فی آثَرِ القَوم: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔

—— المَوْلُودُ اَخَاهُ: بچہ کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔

—— القَوْمَ و نَحْوَهُم: لوگوں پر حملہ کرکے گزر جانا۔

—— الصَّيْدَ طَرْدًا: شکار کو پکڑنے کی تدبیر وسعی کرنا۔

—— الاَرْوَاحَ الشِّرِّيرَةَ: جن بھوت اتارنا۔

اَطْرَدَهُ: دربدر پھرانا، آوارہ گشت بنانا

—— فُلانًا عن البَلَدِ و نَحْوِهِ او منه: جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا

—— صَاحِبَهُ: کسی کے ساتھ جوئے کی بازی لگانا، کشتی کی بازی لگانا، شرط بدنا

طَارَدَ مُطَارَدَةً و طِرَادًا: حملہ آور ہونا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا، حملہ کرنے میں مقابلہ کرنا، سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

طَرَّدَهُ: مبالغہ در طَرَدَ۔ بالکل الگ کرنا، بہت دور کرنا۔

—— السَّوْطَ و نَحْوَهُ: مارنے کیلئے کوڑا اٹھانا۔

اِطَّرَدَ: مسلسل ہونا، لگاتار ہونا۔

—— الكَلَامُ و الحَدِيثُ: بات چیت کا ایک طرز و نہج پر جاری رہنا۔

—— النَّهْرُ: دریا کے پانی کا بہتے رہنا۔

—— القِيَاسُ: قیاس کے حکم کا وجود وعدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔

اِطَّرَدَ الشیءُ: بکثرت ہونا، بہت ہونا۔

—— الاَمْرُ: کسی کام کا صحیح طرز پر ہونا۔

تَطَارَدَ الاَقْرَانُ و غيرُهم فی الحَرْبِ و نَحْوِها: جنگ میں جوڑی داروں کا باہم حملہ کرنا، پیچھا کرنا۔

—— الشیءُ: بکثرت اور مسلسل ہونا۔

اِسْتَطْرَدَ له فی الحَرْبِ و غيرِها: بھاگنے کا دھوکہ دے کر حملہ کرنا۔

—— فی الكَلَامِ و الحَدِيثِ: سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات میں سے بات نکالتے رہنا، گفتگو کو لمبا کرنا، اضافہ کرتے چلے جانا۔ اِسْتَطْرَدَ قَائِلًا: اس نے مزید کہا، سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

الطَّرَّادُ: فُرْسَانُ الطِّرَادِ: ایک دوسرے پر حملہ آور گھوڑ سوار۔

الطَّرْدُ: جلاوطنی (۲) اخراج، برطرفی (۳) دھتکار (۴) کثرت، اضافہ (۵) علم طب میں کسی چیز کا قسری اخراج (۶) بنڈل، پیکٹ، بذریعہ ڈاک بھیجا جانے والا پارسل (مصدر بمعنی مَطْرُودٌ) ج: طُرُودٌ۔ الطَّرْدُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ پارسل۔ الطَّرْدُ الجَوِّيُّ: ایئر پارسل۔

طَرْدًا: بطور اضافہ۔ طَرْدًا لِلْبَابِ: باب یا موضوع کی مناسبت سے۔

طَرْدًا و عَكْسًا: اخیر تک لیجا کر الٹا جیسے قَرَأَ طَرْدًا و عَكْسًا: اس نے آخری حد تک پڑھ کر دوبارہ الٹا پڑھا۔

الطَّرْدِيُّ: تَيَّارٌ طَرْدِيٌّ: ڈائرکٹ کرنٹ

الطَّرَدُ: شکار کا پیشہ، مشغلہ (۲) کھجور کے پودے (۳) شہد کی مکھیوں کے بچے ج: طُرُودٌ۔

الطِّرَادُ: تعاقب، تسلسل۔ هو يمشی طِرَادًا: وہ سیدھا چلتا ہے۔

الطَّرَّادُ: (من السطوح) ہموار سطح (۲)
ہل میں لائن چوڑی کرنے کے لئے لگایا
جانے والا چپٹا لوہا (۳) تیز رفتار چھوٹی
کشتی (۴) تیز رفتار جنگی جہاز (۵) بند،
پشتہ۔
طَرَّادُ النَّهرِ: پل۔
الطَّرَّادَةُ: تیز رفتار جنگی بحری جہاز۔
الطَّرِيدُ: المَطرُودُ۔ دھتکارا ہوا، آوارہ
(۲) نظر انداز کیا ہوا، اچھوت، شہر بدر
کیا ہوا (۳) ایک کے بعد دوسرا پیدا ہونے
والا بچہ۔ ہر ایک دوسرے کا طرید ہے
(۴) لمبا دن۔
الطَّرِيدَانِ: دن رات۔
الطَّرِيدَةُ: المَطرُودَةُ (۲) شکار وغیرہ
جس کا تعاقب کیا جائے (۳) پگ ڈنڈی
زمین یا گھاس کا چھوٹا سا راستہ (۴)
کپڑے کی کتر، لمبا ٹکڑا (۵) تنور صاف
کرنے کا پانی میں بھگویا ہوا چیتھڑا
(۶) چھیلنے کے لئے لکڑی یا تیر پر رکھا
جانے والا ریتی سل (۷) چرایا ہوا آوارہ
اونٹ (۸) چھوٹا نیزہ ج: طَرَائِدُ۔
المِطرَدُ: چھوٹا نیزہ ج: مَطَارِدُ۔
المَطرَدَةُ: تعاقب کرنے کی جگہ، گھوڑ سواروں
کے حملوں کا میدان (۲) سیدھا راستہ
ج: مَطَارِدُ۔
المُطَّرَدُ: حقیر و خارج از جماعت یا معاشرہ۔
جس کی کوئی پوچھ نہ ہو۔
المُطَّرِدُ: عام، لگاتار، مسلسل، بکثرت ہونے
والا۔ ضد: شاذ۔
القَاعِدَةُ المُطَّرِدَةُ: عام اور کثیر الاستعمال
قاعدہ۔
• طَرَّ ـُ طَرًّا و طُرُورًا: بارونق ہونا۔
___ الشَّعرُ: بالوں کا اگنا۔ طَرَّ شَارِبُهُ:
اس کی مونچھیں نکل آئیں۔
___ النَّبتُ: پودے کا نمودار ہونا۔

طَرَّ النُّجُومُ: ستاروں کا چمکنا۔
___ اليَدُ: ہاتھ کٹ کر گر جانا۔
___ الشَّعرَ: بال کترنا، کاٹنا۔ کان
عليه السَّلام يَطُرُّ شَارِبَهُ۔
طَرَّهُم بالسَّيفِ: لوگوں کو تلوار
سے کاٹ ڈالا۔
___ البناءَ و نحوَهُ: عمارت پر پلاسٹر
کرنا (۲) آراستہ کرنا۔
___ المَالَ و نَحوَهُ: مال وغیرہ چھین
لینا۔
___ السِّكِّينَ: چھری تیز کرنا۔
___ الإبلَ الجِبالَ: اونٹوں کا پہاڑوں
کو طے کرنا۔
___ القَومَ: لوگوں کے پاس سے گزرنا
___ الرَّجلُ من السَّطحِ: چھت
سے گر جانا۔
أَطَرَّ: ناز کرنا، محبت میں آگے بڑھنا (۲)
وادی کے اطراف میں چلنا۔ کہاوت
ہے: أَطِرِّي فَإِنَّكِ نَاعِلَةٌ:
تو وادی گھوم کیونکہ تو جوتے پہنے
ہوئے ہے۔ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے
جب کسی کام کے اسباب و ذرائع موجود
ہوں کہ اسے انجام دو کیونکہ اس
میں خطرہ نہیں۔ یا مشکل کام کو انجام
دینے کے لئے کہا جائے کہ تم اس
پر قادر ہو اس لئے اسے انجام دو۔
___ الشَّيءَ: کاٹنا، یا گرانا۔
___ على الأَمرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
طَرَّرَ: پیشانی کے بال سنوارنا، زلفیں
بنانا۔ طَرَّرَت الجَارِيَةُ: لڑکی
نے گیسو بنائے۔
___ الثَّوبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔
الطَّرُّ: گدھے وغیرہ کے نئے بال اگنا۔
الطُّرُّ: کنارہ، گوشہ، پہلو (۲) حاشیہ،
گوٹ (۳) جماعت، گروہ۔ طُرًّا:

سب کے سب۔ جَاءُوا طُرًّا: وہ
اکٹھے ہو کر آئے ج: أَطرَارٌ۔
الطُّرَّةُ: کٹی ہوئی چیز (۲) ہر شے کا کنارہ،
نوک (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴)
کپڑے پر لگی ہوئی گوٹ، حاشیہ (۵)
زلف، گیسو، پیشانی کے بال (۶) طغرہ
ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔ کہتے ہیں: بَدَتْ
مَخَايِلُ الأَمرِ و طُرَرُهُ: فلاں
بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔
الطَّرَّارُ: جیب کترا، کپڑا پھاڑ کر مال لوٹنے والا
الطُّرُورُ: کنیز کی زلف، گیسو ج: طُرَرٌ
و طِرَارٌ۔
الطَّرِيرُ: المَطرُورُ (۲) بارونق، خوش منظر
(۳) جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں، سبزہ
آغاز جوان۔
المَطرُورُ: کٹا ہوا (۲) تیز (۳) گوٹ دار۔
المُطِرُّ: غَضَبٌ مُطِرٌّ: بے موقعہ غصہ۔
المُطَرَّةُ: عادت۔
الطِّرِّيَانُ: طباق، سینی۔
• طَرَزَهُ ـِ طَرزًا: گھونسہ مار کے ہٹانا۔
طَرِزَ ـَ طَرَزًا: بد خلق ہونے کے بعد
خوش اخلاق ہو جانا (۲) خوش خوراک
و خوش پوشاک ہونا۔
طَرَّزَ الثَّوبَ وغيرَهُ: کپڑے پر ڈیزائن
بنانا، کام بنانا، بیل بوٹے بنانا، کڑھائی
کرنا۔
تَطَرَّزَ فی المَلبَسِ وغيرہ: لباس وغیرہ
عمدہ استعمال کرنا، فیشن اختیار کرنا۔
الطِّرَازُ: انداز، طرز، شکل، قسم، ڈیزائن،
نمونہ، ماڈل، فیشن (۲) طریقہ، شان۔ کہتے
ہیں: لَيسَ هذا من طِرَازِكَ:
یہ تمہاری شان نہیں ہے (۳) کپڑے کی
دھاریاں، نقش و نگار، بیل بوٹے (۴)
شاہی لباس (۵) عمدہ کپڑے تیار کرنے
کی جگہ (۶) ہر عمدہ چیز ج: طُرُزٌ و أَطرِزَةٌ

الطِّرَازُ البدیع : انوکھا انداز۔
الطِّرَازَةُ : کڑھائی کا کام، بیل بوٹے بنانے کا پیشہ، ایمبرائڈری، کشیدہ کاری، زردوزی۔
الطَّرَّازُ : کشیدہ کار، کپڑوں پر کڑھائی کا کام کرنے والا، زردوز۔
الطِّرْزُ : شکل، طرز، نمونہ، فیشن (۲) ہر عمدہ چیز۔
الطِّرْزِیُّ : الطَّرَّازُ۔
التَّطْرِیْزُ : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری، کڑھائی۔
المُطَرِّزُ : الطَّرَّازُ۔
المُطَرَّزُ : کام دار (۲) کڑھا ہوا۔
• طَرَسَ الکِتَابَ ـِ طَرْسًا : لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَهُ : مبالغہ در طَرَسَ۔ اچھی طرح لکھنا، خوب مٹانا (۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ لکھنا (۳) دروازہ کو کالا رنگنا
تَطَرَّسَ فی مَطْعَمِه او مَلْبَسِه : کھانے پہننے میں باذوق ہونا، اونچا ذوق رکھنا، تنوع اختیار کرنا۔
ـــ عن الشیءِ : کسی چیز کو کم درجہ سمجھ کر چھوڑنا، پرہیز و گریز کرنا۔
الطِّرْسُ : کتاب وغیرہ کا صفحہ (۲) مٹا کر لکھا ہوا کتاب وغیرہ کا صفحہ ج : طُرُوسٌ و اَطْرَاسٌ۔
• طَرْسَمَ عن کذا : پیچھے ہٹنا۔
• طَرِشَ ـَ طَرَشًا و طُرْشَةً : بہرا ہونا، اونچا سننا۔
تَطَارَشَ : بہرا بننا، بظاہر اونچا سننا۔
طَرَّشَ : بہرا بنا دینا۔
الاَطْرَشُ : بہرا۔ ھی طَرْشَاءُ ج : طُرْشٌ
الاُطْرُوشُ : بہرا۔
الطَّرَشُ : ثقل سماعت، بہراپن۔
• طَرْشَمَ اللَّیْلُ : تاریک ہونا۔

• طَرِطَ ـَ طَرَطًا : بے وقوف ہونا (۲) پلکوں کے تھوڑے بال والا ہونا۔
هو طَارِطُ الحاجِبَیْنِ و هی طَرْطَاءُ العَیْنَیْنِ۔
• طَرْطَرَ : شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا۔
ـــ بالضَّأن و نَحْوِها : بکری وغیرہ کو دوہنے کے لئے بلانا۔
الطُّرْطُورُ : پتلا اور لمبا آدمی (۲) لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور و بے وقوف (۴) عورتوں کا ایک زیور ج : طَرَاطِیْرُ۔
الطِّرْطِیْرُ : شراب کی تلچھٹ (۲) ہر چیز کی تلچھٹ ج : طَرَاطِیْرُ۔
• طَرْطَشَ الشیءَ : لت پت کرنا۔
• طَرْطَلَ الرَّجُلُ : ہکلانا، تتلانا۔
• طَرْغَمَ : متکبر ہونا۔
• طَرَفَ البَصَرُ ـِ طَرْفًا : پلک جھپکنا، پلکوں کا حرکت کرنا۔ کہاوت ہے :
ما بَقِیَتْ منهم عَیْنٌ تَطْرِفُ : وہ سب ہلاک و برباد ہو گئے۔
شَخَصَ بَصَرُهُ فَمَا یَطْرِفُ : اس کی آنکھ کھلی رہ گئی جھپکتی نہیں۔
ـــ الیه : دیکھنا۔
ـــ عَیْنَیْهِ و بِهِمَا : پلک جھپکنا، پلکیں ہلانا۔
ـــ الشیءَ : نگاہ ڈالنا، دیکھنا۔
ـــ عَیْنَهُ : آنکھ پر ضرب لگانا۔
ـــ عینَه الحزنُ : آنکھ میں غم کی جھلک ہونا۔
ـــ عینَه المالُ : مال نے اس کی آنکھیں حق سے پھیر دیں۔
ـــ فُلَانًا عن الشیءِ : ہٹانا، باز رکھنا، پھیرنا۔
طَرُفَ ـُ طَرَافَةً : نیا اور نادر ہونا، انوکھا ہونا۔
اَطْرَفَ : نئی اور انوکھی بات کہنا، نیا اور عمدہ کام کرنا۔
اَطْرَفَ الرَّجُلُ : عمدہ اور انوکھی چیز دینا۔
ـــ فُلَانًا بِکذا : کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا (۲) کناروں پر دھاریاں ڈالنا۔
طَرَّفَ الجُنْدِیُّ : کنارے کنارے رہ کر لڑنا۔
ـــ الشیءَ : کنارے پر کرنا، ایک طرف رکھنا (۲) کونہ یا کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا، باریک کرنا (۴) عمدہ اور انوکھی سمجھنا (۵) کسی چیز کو نیا لینا۔
ـــ فُلَانًا : انتہا پسند بنانا۔
ـــ المرأةُ اَنَامِلَها و اَظْفَارَها : انگلیوں اور ناخنوں کو سرخی لگانا، خوبصورت بنانا۔
ـــ الخَیْلَ : سب سے آگے والے گھوڑوں کو پیچھے کر دینا۔
اِطَّرَفَ الشیءَ : انوکھا اور عمدہ سمجھنا (۲) کسی چیز کو نیا لینا۔
تَطَرَّفَ : کنارہ پر آنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ : آفتاب کا غروب کے قریب ہونا۔
ـــ منه : ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ فی کذا : حد سے بڑھنا، حد اعتدال تجاوز کرنا، انتہا پسند ہونا۔
ـــ الشیءَ : کناروں سے لینا (۲) عمدہ سمجھنا (۳) نئے کا استعمال کرنا۔
اِسْتَطْرَفَهُ : نیا اور عمدہ پانا یا سمجھنا (۲) نئے کو استعمال کرنا۔
الاُطْرُوفَةُ : نئی اور انوکھی چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ، چٹکلا ج : اَطَارِیْفُ۔
التَّطَرُّفُ : کنارہ کشی، گوشہ گیری (۲) انتہا پسندی۔
التَّطْرِیْفُ : ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزئین کاری۔

الطَّارِفُ: نیا، عمدہ (۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ (ضد: التَّالِد)۔
الطَّارِفَۃُ: آنکھ (۳) اٹھے ہوئے کناروں والا خیمہ (جو باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں ج: طَوارِف۔
الطِّرَافُ: لطیف اشارات والی گفتگو (۲) چمڑے کا خیمہ (۳) چاروں طرف سے کالی ہوئی کھیتی ج: طُرُفٌ واَطْرِفَۃ
الطَّرْفُ: پلکوں کی جھپک (۲) آنکھ (واحد وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے) (۳) نگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "انا آتیک بہ من قبل ان یرتد الیک طرفک"۔ (۴) کنارہ، نوک، ہر چیز کی آخری حد ج: اَطْراف۔
الطِّرْفُ: شریف النسل انسان یا اصیل گھوڑا وغیرہ (جس کے ماں اور باپ دونوں اعلیٰ نسل کے ہوں) نجیب الطرفین (۲) نیا ملا ہوا مال (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ ہوئی ہو (۴) غیر مستقل مزاج جو کسی بات پر قائم نہ رہتا ہو (۵) وہ جانور جو ایک چراگاہ میں چرنے کے بجائے مختلف چراگاہوں میں گھومتا ہو (۶) ایسا ندیدہ لالچی جو کسی چیز کو دیکھ کر اس کا خواہشمند ہوئے بغیر نہ رہ سکے (۷) نئی نئی عزت والا ج: طُرُوفٌ و اَطْرافٌ۔
الطَّرَفُ: ہر چیز کی حد، کنارہ، ایک جانب
طَرَفا النَّہارِ: صبح و شام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَقِمِ الصَّلوٰۃَ طَرَفَیِ النَّہارِ" (۲) کسی چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) نوک، بدن کا حصہ (عضو) (۴) کسی معاملہ یا معاہدہ کا فریق، پارٹی ج: اَطْرافٌ۔
اَطْرافُ البَدَنِ: اعضائے جسم، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور سر۔

اَطْرافُ النَّاسِ: ادنی لوگ (۲) شرفاء
اَطْرافُ الرَّجُلِ: قریبی رشتہ دار۔
الاَطْرافُ المَعْنِیَّۃُ بشیءٍ: متعلق فریق۔
طَرَفانِ: فریقین۔
الطَّرَفُ الآخَرُ: فریق ثانی۔
طَرَفُ الخِمارِ: آنچل، پلّہ۔
الطَّرِفُ: نئی عزت والا (۲) غیر مستقل مزاج
الطَّرْفاءُ: جھاؤ جیسا ایک درخت۔
الطَّرْفَۃُ: ناخنا (آنکھ میں خون کا ایک نقطہ جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے)۔
الطُّرْفَۃُ: نادر و عمدہ چیز (۲) لطیفہ، چٹکلا ج: طُرَفٌ۔
الطِّرْفَۃُ: طِرْفٌ کی تانیث ج: طِرَفٌ
الطَّرِیْفُ: نادر و عمدہ، انوکھا (۲) نیا اور پسندیدہ (۳) تازہ تازہ حاصل شدہ مال اس کا مقابل تَلِید اور تالِد ہے ج: طُرُفٌ وطِرافٌ
الطَّرِیْفَۃُ: نئی اور عمدہ چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ ج: طَرائِفُ۔
المُتَطَرِّفُ: انتہا پسند، حد اعتدال سے ہٹنے والا۔
المِطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا دھاری دار ریشمیں چوکور کپڑا ج: مَطارِفُ۔
المُطَرَّفُ: (من الخیل) سفید دم یا سفید سر کا گھوڑا (جس کا باقی رنگ دوسرا ہو) یا کالے سر یا کالی دم والا (جبکہ باقی جسم کا رنگ دوسرا ہو)
المُطَرَّفَۃُ: وہ بکری جس کے کانوں کے کنارے سفید اور بقیہ حصہ کالا ہو یا کانوں کے کنارے سیاہ اور بقیہ حصہ سفید ہو۔
المَطْرُوفُ: ایک طرف کیا ہوا، ہٹایا ہوا

فُلانٌ مَطْرُوفٌ بِفُلانٍ: وہ صرف فلاں ہی کو دیکھتا ہے۔
المَطْرُوفَۃُ: (من النساء) نشیلی آنکھوں والی
طَرْفَسَ: نظر تیز کرنا، بہت کپڑے پہننا (۲) رات کا تاریک ہونا (۳) گھاٹ کا گدلا ہونا (۴) پانی کا زور سے رواں دواں ہونا۔
الطِّرْفِسانُ: تاریکی (۲) بستر، غالیچہ۔
الطِّرْفِساءُ: تاریک۔
• طَرَقَ النَّجْمُ ـُـ طُرُوقاً: رات کو ستارہ کا نمودار ہونا۔ النَّجْمُ الطَّارِقُ: رات کو طلوع ہونے والا ستارہ۔
ـــ المَعْدِنَ طَرْقاً: لوہے وغیرہ کو پیٹ کر پھیلانا، ہتھوڑے سے کوٹنا۔
ـــ الصُّوفَ ونَحْوَہُ: اون وغیرہ کو دھنکنا، دھنّا۔
ـــ البابَ: کھٹکھٹانا، دستک دینا۔
ـــ القَوْمَ طَرْقاً وطُرُوقاً: رات کے وقت آنا۔
ـــ الطَّرِیقَ: راستہ پر چلنا۔
ـــ الکَلامَ: بات چھیڑنا، گفتگو شروع کرنا، باتوں میں لگنا، موضوع پر طبع آزمائی کرنا۔
ـــ الاِبِلُ الماءَ: اونٹوں کا پانی میں گھسنا۔
ـــ بالبالِ طُرُوقاً: دل میں آنا۔
ـــ سُوقاً طَرْقاً: منڈی تلاش کرنا۔
ـــ الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔
طَرُقَ طَرَقاً: کمزور عقل والا ہونا۔
طَرِقَ ـَـ طَرَقاً: کمزور عقل والا ہونا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی پنڈلی والا ہونا۔ (۳) گدلا پانی پینا۔
اَطْرَقَ: (سینے کی طرف) سر یا گردن جھکا کر خاموش رہنا، کچھ نہ بولنا، سوچ میں پڑنا (۲) دہشت یا حیرت وغیرہ کی وجہ سے خاموش رہ جانا۔

اَطْرَقَ بَصَرَہٗ : نگاہ نیچی کرنا۔
— جناحُ الطّائِرِ : پرندے کے پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا۔
— الشیءَ : ایک چیز کے حصوں کو ملا دینا۔
— الشیءَ بالجِلْدِ و نَحْوِہ : چمڑا وغیرہ چڑھانا۔
— فُلانا فَحلاً : کسی کو عاریۃً جفتی کیلئے اونٹ دینا۔
— الصَّیدَ و نَحْوَہٗ : شکار کے لئے جال یا پھندا لگانا۔
— الإبلُ : اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔
— مُفکّرًا : سوچ میں پڑنا۔
طَارَقَ الشیءَ : کسی چیز کے اجزا کو ملا کر ٹھیک کرنا۔
— الشَّیْئین و بَیْنَہُما : دو چیزوں کو ملا کر برابر کرنا۔
— النَّعلَ و غیرَھا : جوتے یا چپل کو ایک دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا۔
طَرَّقَت الحامِلُ : حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا کچھ حصہ باہر آجانا اور کچھ اٹکا رہ جانا
طَرَّقَتْ بوَلَدِھا : اس کے پیٹ میں بچہ اٹکا رہ گیا۔
— الدَّجاجَۃُ و نَحْوُھا : مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا۔
— الشیءَ : اچھی طرح کوٹنا پیٹنا۔
— المَوضعَ : جگہ کو گزرگاہ بنانا، راستہ بنانا۔
— لَہٗ : کسی کے لئے راستہ بنانا۔
— طَرِیقًا : راستہ کو گزرنے کے لئے ہموار کرنا۔
تَطَرَّقَ الیہ : قرب حاصل کرنا، کسی تک جانے کا راستہ چاہنا، راہ پانا، راستہ نکال کر پہنچنا، خاموشی سے پہنچنا، پہنچنے کا راستہ ملنا۔ جیسے : تَطَرَّقَ الیہ الماءُ۔

تَطَرَّقَ الی الأمرِ : کسی کام کی راہ تلاش کرنا، یا کسی کام تک کسی طرح پہنچ جانا۔
— الیہ الشَّکُّ : دل میں شبہ پیدا ہونا
— الی موضوعٍ : کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا۔
— الی ذھنہ کذا : ذہن میں کوئی بات آنا۔
— من موضعٍ الی موضعٍ : کہیں سے کہیں پہنچ جانا۔
تَطَارَقَ : لگاتار ہونا، اونٹوں کا پے درپے آنا
اِنْطَرَقَ : مطاوع طَرَقَ : چھتنا، کٹنا، پھیلنا، بجنا، کھٹکھٹایا جانا، دھنا جانا
اِسْتَطْرَقَ الی البابِ و نَحْوِہٖ : دروازے کے راستہ پر چلنا۔
— فُلانًا : کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا۔
— فُلانًا فَحلاً : اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا۔
— فُلانًا : کسی سے منتر کی کنکری پھینکنے کو کہنا۔
الطّارِقُ : رات کو آنے والا، دروازہ کھٹکھٹانے والا (۲) کنکریوں سے منتر کرنے والا (۳) روشن ستارہ (۴) پیش آمدہ واقعہ رات کو پیش آنے والا معاملہ یا حادثہ ج : طُرَّاق (ذوی العقول کے لئے۔ طَوارِقُ غیر ذوی العقول کے لئے)۔
جَبَلُ طارِق ، جبرالٹر
الطّارِقَۃُ : آدمی کا کنبہ (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (۴) حادثہ، مصیبت ج : طَوارِقُ۔
الطِّراقُ : چمڑے کا ٹکڑا دوسرے چمڑے پر رکھا ہوا، جوتے کا پیوند، ہر چیز کی تہ جو دوسری تہ پر ہو، تہ بہ تہ چیز (۲) اونٹ کی جفتی۔

الطَّرْقُ : پیش گوئی کے لئے کنکریاں پھینکنا (۲) پھندا، جال ج : طُرُوق۔
الطِّرْقَۃُ : راستہ، عادت، طریقہ، طمع، تہ بہ تہ پتھر ج : طِرَق۔
الطُّرْقُ : کٹائی، چھتائی (۲) پھندا (۳) چربی (۴) طاقت ج : اَطْراق۔
الطَّرْقَۃُ : ایک چوٹ، ایک دفعہ کی چھتائی یا کٹائی۔ انا آتیہ فی الیَوْمِ طَرْقَتَیْن : میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں او طَرْقَۃً یا ایک دفعہ۔
الطُّرْقَۃُ : راستہ، طریقہ (۲) عادت (۳) عقیدہ و مسلک ج : طُرَقٌ۔ الطُّرَقُ : اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر۔
الطَّرَقُ : مشک کی تہ (۲) پانی رسنے کی جگہ، دلدل (۳) اونٹوں کے پیروں کے نشان ج : اَطْراق
اَطْرَاقُ البطْنِ : پیٹ کی سلوٹیں۔
الطَّرِیقُ : بمعنی المطروق (کوٹا ہوا) (۲) سڑک سے زیادہ لمبا اور چوڑا کشادہ راستہ، روٹ، روڈ (۲) صوفیاء کی کسی جماعت کا مسلک و طریقہ ج : طُرُقٌ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ : قانون مرافعات میں وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیلی کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
طَرِیقٌ اَرضِیٌّ : زمین دوز راستہ۔
— جَانِبِیٌّ : بازو کا راستہ۔
— مَسْدُود : بند راستہ۔
بطریق کذا : براہ
عن طریق کذا : براہ، ذریعہ، بواسطہ۔
الطَّرِیقَۃُ : الطَّریق۔ راستہ، مسلک و عقیدہ۔ قرآن پاک میں ہے" ویذھبا

بطَرِيقَتِكُمُ المُثلىٰ" (۲) عادت (۳) حالت وکیفیت، سیرت (۴) طرز وطریقہ، ڈھنگ (۵) واسطہ (۶) نظام سسٹم (۷) دھاری (۸) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۹) لمبا درخت خرما (۱۰) خیمہ کا ستون (۱۱) سائبان کا ستون (۱۲) قوم کا ستون، افضل واشرف آدمی (۱۳) تہ ج: طَرائق۔

طَرِيقَةُ التفكير: سوچنے کا انداز، طرزِ فکر، اندازِ فکر۔

طَرِيقَةٌ عَصَبِيَّةٌ: متعصبانہ طریقہ۔

طَرِيقَةٌ مُثلیٰ: مثالی طریقہ، مثالی مذہب ومسلک۔

بطَرِيقَةٍ كذا: فلاں طریقہ یا انداز پر

الطَّرائِقُ: مختلف تہیں (۲) مختلف اذہان و خواہشات کے لوگ یا گروہ۔

ثَوبٌ طَرائِقُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ طَرائِقُ الدَّهرِ: آفات زمانہ۔

المُستَطرَقَةُ: الاواني المُستَطرَقَةُ: چھیتنے یا کوٹ کر پھیلانے کے قابل معدنیات (۲) سائنس میں مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے

المِطراقُ: کوٹنے چھیتنے کا آلہ (۲) بہت چالو راستہ (۳) کسی شے کی نظیر و مثل ج: مَطارِيق۔

المَطارِيقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔

جاءَت الدَّوابُّ مَطارِيقَ: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔

المِطرَقُ: ہتھوڑا (۲) روئی یا اون کو دھننے کے لئے کوٹنے کا آلہ ج: مَطارِق۔

المِطرَقَةُ: المطراق۔

المَطرُوقُ: کوٹا ہوا، چھیتا ہوا (۲) مستعمل و چالو (۳) اونٹوں کا گندا کیا ہوا (پانی) (۴) نرم و

ڈھیلا (۵) کمزور عقل آدمی۔

المُنطَرِقاتُ: چھیتے یا کوٹے ہوئے معدنیات

• طَرِمَت بُيوتُ النَّحلِ ـ طَرَماً: مکھیوں کے چھتوں کا شہد سے بھرا ہوا ہونا یا بھر جانا۔ هي طَرِمَةٌ۔

ـــ العَسَلُ: شہد کا چھتہ سے بہنا۔

اَطْرَمَت اَسنانُهُ: دانتوں پر سبزی آجانا، میل آجانا۔ هي مُطرِمَةٌ۔

ـــ الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

تَطَرَّمَ فی الكلام: بات کرنے میں اٹکنا، تتلانا، گھبرا جانا۔

الطّارِمَةُ: لکڑی وغیرہ کا کیبن، کھوکھا (۲) گنبد دار کمرہ (طارم فارسی کا معرب)۔

الطُّرامَةُ: دانتوں پر جما ہوا سبز میل (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے (۳) منہ پر لگا ہوا سوکھا تھوک۔

الطِّرمُ: شہد (۲) جھاگ۔

الطُّرمَةُ: اوپر ہونٹ کا ابھار یا گڑھا ج: طِرَمٌ و طُرَمٌ۔

الطُّرمُبَةُ: پمپ، پچکاری، سرنج۔

• الطُّرموثُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔

• طَرمَحَ البناءَ: عمارت کو لمبا کرنا۔

الطِّرِمّاحُ والطُّرمُوحُ: لمبا۔

الطِّرِمّاحُ: لمبا (۲) عالی نسب (۳) پیش بیں۔

• طَرمَذَ الرَّجُلُ: ڈینگ مارنا۔

• طَرمَسَ الرَّجُلُ: ڈر سے چپ رہنا۔

ـــ الوَجهُ: چہرے کا شکن آلود ہونا۔

ـــ الكِتابَةَ: لکھے ہوئے کو مٹانا۔

ـــ اللَّيلُ: تاریک ہونا۔

الطِّرماسُ والطِّرمِسُ والطِّرمِساءُ: سخت تاریکی

الطُّرمُوسُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

• الطُّرنشُول: گل تسبیح کا درخت۔

• طَرِيَ ـ طَراوَةً وطَراءَةً: نرم و نازک ہونا، تر و تازہ ہونا۔

طَرِيَ اليه: آنا، متوجہ ہونا۔

طَرُوَ ـ طَراوَةً وطَراءَةً وطَراءً: نرم و تازہ ہونا۔

اَطْراهُ: خوب تعریف کرنا، اچھی طرح سراہنا، داد دینا۔

طَرّاهُ: تازہ کرنا، تر کرنا، خوش گوار بنانا۔

ـــ الطِّيبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔

ـــ الشيءَ: مسالے ملانا، مسالا اور خوشبو ملانا

الإطراءُ: حد سے زیادہ تعریف، مبالغہ آمیز تعریف۔

الأُطرُوانُ: آغاز شباب۔

الإطرِيَةُ: سویاں (آٹے کے میدے سے بنائے ہوئے دھاگے)۔

الطَّرِيُّ: نرم و نازک، تر و تازہ خوشگوار (۲) صاف ستھرا اور خالص ج: طِراءٌ۔

الطَّراوَةُ: تازگی، نرمی، خوش گواری۔

المُطَرّاةُ: ایک قسم کی خوشبو۔

ط ــــ ز

• الطّازَجُ: نیا، عمدہ، تازہ (تازہ کا معرب)

طازَجُ التحضير: تازہ تیار کیا ہوا۔

الطَّزاجَةُ: تازگی، عمدگی۔

• طَزَرَهُ ـ طَزراً: مکا مار کر ہٹانا۔

ط ــــ س

• الطَّسْتُ: سلفچی (ہاتھ وغیرہ دھونے کا برتن) ج: طُسُوتٌ۔

• طَسَّ فی الأرضِ والیها ـ طَسّاً: دور چلا جانا، چلتے چلتے دور نکل جانا۔

ـــ فُلاناً: نیزہ مارنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑنا اور اسے مغلوب کر دینا۔

ـــ الشيءَ فی الماءِ ونحوه: پانی وغیرہ میں غوطے دینا (۲) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، چٹکیوں سے پکڑنا۔

طَسَّسَ: زمین میں کسی جگہ جانا، چلنا۔

الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ یا اس کی ضرب۔
الطِّسَاسَةُ: پچی سازی یا سلفچی فروشی۔
الطَّسُّ: الطَّسْتُ ج: طُسُوسٌ و اَطْسَاسٌ
الطَّسَّاسُ: پچی ساز یا سلفچی فروش۔
الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اٹھتا ہوا غبار
الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) نیزے کی ایک ضرب (۳) سلفچی پچی (۴) ناخن ج: طِسَاسٌ و اَطْسَاسٌ۔
الطِّسَّةُ: سلفچی پچی ج: طِسَاسٌ و طِسَسٌ۔
•طَسَعَ فی البلادِ ـَ طَسْعًا: جانا۔
طَسِعَ ـَ طَسَعًا: بے غیرت ہونا، مفلس ہونا۔
•طَسَمَ الشیءَ ـُ طَسْمًا: مٹانا۔
ـــ ـِ طُسُومًا: مٹنا۔
طَسِمَ ـَ طَسَمًا: بدہضمی ہونا۔
الطَّسَمُ: تاریکی، غبار، آلودگی۔
طَسِمٌ من سَحَاب: تھوڑے بادل۔
الطَّسَامُ: بہت گرد۔

ط ــــــ ش

•الطَّشْتُ: الطَّسْتُ (معرب تشت) ج: طُشُوتٌ۔
•طَشَّتِ السَّمَاءُ ـِ طَشًّا و طَشِيشًا: آسمان سے ہلکا مینہ برسنا۔
ـــ المطرُ: بارش کا ہلکا پڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: زکام میں ناک سے پانی جھڑنا (۲) ناک صاف کرنا، سنکنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّشَاشُ الاَرْضَ ـُ طَشًّا: بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طُشَّ: ضعف بصر لاحق ہونا۔
ـــ الاَرْضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا
اَطَشَّتِ السَّمَاءُ: طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ: من المَطَرِ، ہلکی بارش (پھوار سے زیادہ۔ وابل اور رذاذ کے درمیان) (۲) ضعف بصر کہاوت ہے: الطَّشَاشُ و لا العَمَى: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں۔
الطُّشَاشُ: زکام کی طرح ناک کی ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت پانی بہنے لگتا ہے۔
الطُّشُّ: الطُّشَاشُ۔
الطُّشَّةُ: زکام جیسی بیماری۔
الطِّشَّةُ: چھوٹا بچہ۔
الطَّشِيشُ: ہلکی بارش۔

ط ــــــ ع

•طَعِمَ ـَ طَعْمًا و طَعَامًا: کھانا (۲) چکھنا۔
ـــ الغُصْنُ او الفَرْعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا، پیوند لگ جانا۔
ـــ الشیءَ و منه: منھ کے اگلے حصہ یا سامنے کے دانتوں سے کھانا، چکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ"
اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا پک جانا۔
ـــ المأكُولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔ جیسے: اَطْعَمَتِ الثَّمَرَةُ۔
ـــ فُلَانًا: کھلانا، چکھانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: روزی دینا، رزق عطا کرنا۔
ـــ فُلَانًا طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
ـــ فُلَانًا اَرْضًا و نَحْوَهَا: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً دینا یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
اَطْعَمَ الغُصْنَ بآخرَ من غیرِ شَجَرِه: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا، پیوند لگانا تاکہ دونوں کے جوڑ سے ایک نئے ذائقہ کا پھل پیدا ہو۔
طَاعَمَهُ: کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔
ـــ الحَمَامُ اُنْثَاه: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
ـــ الغُصْنَ: قلم یا پیوند لگانا۔
ـــ الجَسَدَ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگانا (بیماری سے بچاؤ کے لئے)۔
ـــ الخَشَبَ بالصَّدَفِ و نَحْوِه: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ یا دیگر کوئی چیز لگانا، دیوار وغیرہ پر کوئی چیز لگانا جیسے ٹائل کا چورا وغیرہ۔
ـــ بکذا: مدد پہنچانا۔
ـــ القُوَّاتِ بقُوَّاتٍ جَدِيدَةٍ: فوجوں کو نئی فوج کی کمک پہنچانا۔
اَطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہو جانا، ذائقہ دار ہونا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: پھل پک جانا کہا جاتا ہے:
فُلَانٌ لا يَطْعَمُ: فلاں کو تہذیب نہیں آتی (اصلاح کارگر نہیں ہوتی)۔
تَطَاعَمَا: باہم مل کر کھانا۔
ـــ الحَمَامَتَانِ: نر کبوتر کا مادہ کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
ـــ المُتَلَاثِمَانِ: دو بوسہ لینے والوں کا کبوتر کے جوڑے کی طرح منھ میں منھ ڈالنا۔
اِنَّهُ لَمُتَطَاعِمُ الخُلُقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ اور اچھا ہے۔
تَطَعَّمَ: مُطَاوِعُ طَعَّمَ۔
ـــ الشیءَ: چکھنا (۲) کھانا۔

تَطَعَّمَ الجَسَدُ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگنا.
— الغُصْنُ بالغُصْنِ: قلم لگنا.
— الجِدَارُ بالزُّجَاجِ وغيره: دیوار پر شیشہ وغیرہ جڑنا، لگانا.
اِسْتَطْعَمَ الشيءَ: کھانا، چکھنا (۲) مزیدار پانا.
— فُلانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا، کھانا طلب کرنا. قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا".
— فُلانًا الحَدِيثَ: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے (نمونہ دکھانے) کو کہنا.
التَّطْعِيمُ: قلم کاری (ایک درخت کے جز کو دوسرے درخت سے جوڑ کر اس کا جز بنا دینا جس سے ایک تیسری قسم پیدا ہو جائے) (۲) ٹیکہ (جسم میں کوئی مادہ داخل کر کے ازالۂ مرض کرنا) (۳) مدد، کمک.
الطَّاعِمُ: کھانے یا چکھنے والا. قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ لَا اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ يَّطْعَمُهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً" (۲) کھانا رکھنے والا (جس کے پاس کھانا ہو) رَجُلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک یا آسودہ حال جو عمدہ کھانا کھاتا ہو.
اَنَا طاعِمٌ عن طعامك: میں تمہارے کھانے سے بے نیاز ہوں.
الطَّعَامُ: کھانا، ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور جسم کی بقا کا اس پر مدار ہو. اہل حجاز اور اہل عراق عام طور پر اس کا اطلاق گیہوں پر کرتے ہیں، اشیاء خوردنی جیسے گیہوں، جو اور کھجور وغیرہ جن کو بطور انسانی خوراک استعمال کیا جاتا ہے ج: اَطْعِمَة
طَعَامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جائے کی بنا پر بلا شکار پکڑی جائیں. قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ البَحْرِ وَطَعَامُهُ".
الطَّعَّامِیُّ: کھانا فروش.
الطَّعْمُ: ذائقہ، مزہ (۲) مرغوب کھانا.
تَغَيَّرَ طَعْمُ فُلانٍ: ذائقہ یا ذوق خراب ہونا (یعنی فطری حالت بدل جانا) ذوق باقی نہ رہنا.
فُلانٌ ذو طَعْمٍ: فلاں باذوق ہے (یعنی اس میں عقل و فہم ہے).
ما هو بِذِی طَعْمٍ: بے ذائقہ شے یا بے ذوق آدمی جسے معاملات میں کوئی خاص فہم و سلیقہ نہ ہو ج: طُعُوم.
الطُّعْمُ: کھانا، خوراک (۲) مچھلی وغیرہ کا چارہ (جو شکار کے کانٹے پر مچھلی پکڑنے کیلئے لگایا جاتا ہے) (۳) آدمی کا چارہ یا خوراک یعنی اس سے کوئی چیز حاصل کرنے کا ذریعہ جیسے رشوت اور ہدیہ وغیرہ (۴) ٹیکہ (یعنی وہ دوا جو ازالۂ مرض کے لئے جسم میں داخل کی جائے ج: طُعُوم و اَطْعَام.
الطَّعِمُ: الطَّاعِمُ (۲) خوش ذائقہ.
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی، رزق، خوراک (۳) تاوان، ٹیکس، خراج (۴) مال غنیمت (۵) ذریعۂ معاش.
هو طَيِّبُ الطُّعْمَةِ و عَفِيفُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے.
هو خَبِيثُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی پاک و صاف نہیں (۶) کھانے کی دعوت (۷) مخبر کو دی گئی تاحیات پٹے کی زمین (جو مرنے کے بعد واپس مل جائے). ج: طُعَم.
الطِّعْمَةُ: ذریعۂ معاش (۲) کھانے کی ہیئت یا طریقہ ج: طِعَم
الطَّعْمِيَّةُ: قیمہ یا لوبیے کا بنا ہوا مسالے دار تلا ہوا کوفتہ.
الطَّعُومُ: (من الماشية ونحوها) وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو (۲) موٹا، فربہ. لَكَ غَثُّ هٰذَا وطَعُومُهُ: اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے ج: طُعُم.
الطَّعُومَةُ من الماشية ونحوها: وہ جانور جن کو کوئی کام لئے بغیر کھلا کر ذبح کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کیا جائے ج: طَعَائِم.
الطَّعِيمُ: الطَّعُومُ.
المِطْعَامُ: کھاؤ، بہت کھانے والا، پیٹو، بندۂ شکم (۲) رشوت خور (۳) بڑا مہمان نواز، کثرت سے ضیافت کرنے والا (مؤنث و مذکر برابر ہیں) کہتے ہیں: امرأة مِطْعَامٌ ج: مَطَاعِم.
المَطْعَمُ: کھانا (۲) کھانے کا ہوٹل ج: مَطَاعِمُ
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو. کہتے ہیں: انّك مُطْعَمٌ مَوَدَّتی: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے.
المِطْعَمُ: کھاؤ، پیٹو.
المُطَعَّمُ: قلم لگا ہوا، ٹیکہ لگا ہوا.
المُطْعِمَةُ: حلق. اخذ بمُطْعِمَةِ فُلانٍ: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا (لڑائی کے وقت ہی کہا جاتا ہے) (۲) شکار کی کمان (۳) جانور کا شکار کرنے کا پنجہ (۴) موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی.
المَطْعُومُ: خوراک (۲) خوراک دیا ہوا.
• طَعَنَ فيه و عليه بلسانه او بقوله ـَ طَعْنًا و طَعَنَانًا: کسی بات کا طعنہ دینا عیب نکالنا، کوئی برائی بیان کرنا، اعتراض کرنا، تنقید کرنا، الزام لگانا، رد و قدح کرنا، چبھتے دینا، فقرے کسنا.
— فی عِرْضِه: طنز کرنا، عزت کو داغ دار کرنا، عزت پر حملہ کرنا.

طَعَنَ فی رَأْیه او فی حُکمه: رائے یا فیصلہ کی کمزوری یا نقص ثابت کرنا۔

— فی الشیءِ: داخل ہونا یا شروع کرنا جیسے: طَعَنَ غُصنُ الشَّجَرۃِ فی الدَّارِ: درخت کی شاخ باہر سے اندر گھر کی طرف آگئی۔ طعنت المرأۃُ فی الحَیْضَۃِ: عورت کو حیض آنا شروع ہوگیا۔

— فی السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔

— فی الأرضِ و نحوها: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔

— الفَرَسُ و نحوُہُ فی عِنَانِه: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا، کھینچنا۔

— اللَّیلَ و نحوَہُ او فیه: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔

— فُلانًا و غیرَہ بالرُّمحِ طَعنًا: نیزہ مارنا، نیزے سے چوکا دینا۔

طُعِنَ: مرض طاعون میں مبتلا ہونا۔

— بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

— فی بَطنِه او جنازته: مرنے کے قریب ہونا۔

طَاعَنَهُ بکذا مُطَاعَنَۃً و طِعَانًا: باہم نیزہ زنی کرنا، نیزہ زنی میں مقابلہ کرنا

اِطَّعَنَا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔

تَطَاعَنَا: اِطَّعَنَا۔

الطَّاعِنُ: طعنہ زن، ناقد، معترض، عیب جو، الزام تراش۔

الطَّاعُونُ: طاعون، ایک وبائی بیماری (جلد میں پھوڑے کی طرح خطرناک ورم ہو کر انسان مرجاتا ہے) ج: طَوَاعِینُ۔

الطَّعَّانُ: زبردست ناقد و معترض، زبردست عیب جو، طنز و تشنیع کا خوگر (۲) زبردست نیزہ زن، چغل خور۔

الطِّعِّینُ: الطَّعَّانُ (۲) نیزہ زنی کا ماہر

الطَّعْنُ: خنجر زنی (۲) عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور عدالتِ بالا میں مرافعہ (۳) نقد و اعتراض، رد و قدح طنز، چھینٹا، پھبتی۔

الطَّعْنَۃُ: مصدر مرّہ ایک ضرب، ایک حملہ، ایک تنقید، ایک چھینٹا، ایک اعتراض (۲) نیزے کی ضرب کا نشان۔

الطَّعِینُ: المَطْعُونُ ج: طُعُنٌ۔

المِطْعَانُ: الطَّعَّانُ ج: مَطَاعِینُ۔

المَطْعَنُ: الطَّعْنُ مصدر میمی (۲) نیزہ مارنے کی جگہ (۳) عیب، نقص، قابل اعتراض بات ج: مَطَاعِن۔

المِطْعَنُ: المِطْعَان ج: مَطَاعِن۔

المَطْعُونُ: نیزہ زدہ (۲) ہدف تنقید، مجروح، عیب دار۔

ط — غ

• طُغْرَاءُ: حاکم یا کسی ادارے کا کتب و رسائل اور خطوط کی پیشانی یا سکہ پر بنا ہوا مخصوص عبارت کا نشان خاص یہ لفظ اصل میں طورغای ہے ترکی زبان سے روم و فارس میں آیا پھر اسے عربوں نے استعمال کیا۔

الطُّغْرِیُ و الطُّغْرَی: طغراء۔

الطُّغْرَائِیُّ: طغرانویس، طغراساز۔

• تَطَغَّمَ علیه: کسی کے سامنے انجان بننا

الطَّغَامُ: کمینے اور نچلے لوگ۔ طَیرٌ طَغَامٌ: چھوٹے پرندے (۲) ہر ردی اور خراب چیز

الطَّغَامَۃُ: طَغَام کا واحد۔ بے وقوف (مذکر و مؤنث برابر ہیں) ج: طَغَامٌ

الطَّغْمُ: سمندر (۲) بہت پانی۔

الطُّغْمَۃُ: دناءت، کمینگی (۲) کمزوری (۳) ردّی پن (۴) بیوقوفی۔

الطُّغْمِیَّۃُ: الطُّغْمَۃ۔

• طَغَی ۔ طَغْیًا و طُغْیَانًا: مناسب حد سے بڑھنا۔

— المَاءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے باہر ہو جانا، طغیانی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّا لَمَّا طَغَی المَاءُ حَمَلْنَاکُمْ فِی الجَارِیَۃِ"۔

— البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں طوفان آنا۔

— المَوْجُ: موج کا زور و شور سے اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔

— فُلانٌ: انتہائی سرکش ہونا، نافرمان ہونا (۲) ظلم و ستم میں حد سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَمَّا مَنْ طَغَی وَ آثَرَ الحَیَاۃَ الدُّنْیَا فَإِنَّ الجَحِیمَ هِیَ المَأْوَی"۔

— به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان ہونا

أطْغَاہُ المَالُ و السُّلطانُ: مال و اقتدار کا کسی کو سرکش بنا دینا۔

تَطَاغَی المَوجُ: موج زور و شور سے اٹھنا۔

الطَّاغوت: ظالم و سرکش، انتہائی سرکش (۲) راہ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص، حد بندگی سے تجاوز کرنے والا (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) معبود باطل خواہ انسان ہو یا جن یا بت قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَکْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالعُرْوَۃِ الوُثْقَی"۔ (۷) بت خانہ، صنم کدہ (واحد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔ ج: طَوَاغِیت و طَوَاغ۔

الطَّاغِیَۃُ: انتہائی سرکش، ظالم و جابر (تاء مبالغہ کی ہے) (۲) کڑک، دھماکہ، کڑکدار بجلی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأُهْلِکُوا بِالطَّاغِیَۃِ"۔ (۳) حد سے بڑھی ہوئی، سرکشی و نافرمانی (مصدر بروزن فاعلۃ ہے)

ج: طَوَاغ.
الطُّغْوَى: سرکشی، نافرمانی. قرآن پاک میں ہے: "کَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا"۔
الطُّغْيَانُ: حد سے بڑھی ہوئی سرکشی و نافرمانی ظلم و استبداد، شرارت (۲) سیلاب، طغیانی
الطَّغْيَةُ: ہر اونچی جگہ جہاں چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط ـــ ف

• طَفِئَتِ النَّارُ و نحوُها ـَ طَفْئًا و طُفُوءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔
— العَيْنُ: آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔
— الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔
— السِّرَاجُ: چراغ گل ہو جانا۔
— النُّورُ: روشنی ختم ہو جانا، بلب یا بتی بجھ جانا۔
— فُلَانٌ: سست پڑ جانا، بجھا بجھا ہو جانا (۲) مر جانا، چراغ زندگی گل ہونا۔
اَطْفَأَ النَّارَ او النُّورَ: آگ یا بتی وغیرہ بجھانا (۲) پیاس یا چونا بجھانا۔
— الفِتْنَةَ: فتنہ کو دبانا۔
طَفَّأَ النَّارَ و غَيْرَهَا: اَطْفَأَ۔
اِنْطَفَأَ: بجھنا، گل ہونا۔ مطاوع اَطْفَأَ۔
اِطْفَاءُ الأَنوار: بلیک آؤٹ (روشنی باہر جانے سے روکنا)۔
الاِطْفَائِيُّ: فائرمین، آگ بجھانے والا۔
الطَّفَّايَةُ: فائر انجن۔
المُطْفِئُ: آگ وغیرہ بجھانے والا۔
مُطْفِئُ الجَمْرِ: بہت ٹھنڈا دن۔
مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے۔
المُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والی شے یا ذریعہ جیسے پانی ہوا وغیرہ۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری (۲) ریکارڈ توڑ مصیبت ج: مَطَافِئُ۔
المُطْفَأُ: بجھا ہوا، بجھا بجھا، ماند (ناچمکدار یا ناچست یا ناخوش)
المِطْفَأَةُ: آگ بجھانے کا ذریعہ۔
مِطْفَأَةُ الحَرَائِقِ: فائر انجن ج: مَطَافِئ
رِجَالُ المطافئ: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے والا عملہ۔
• طَفَحَ الاِنَاءُ او النَّهْرُ او الحَوْضُ و نَحْوُهُ ـَ طَفْحًا و طُفُوحًا: برتن وغیرہ کا بھر کر کناروں سے پانی بہہ جانا، چھلکنا۔
— الكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔
— السَّكْرَانُ و نَحْوُهُ: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔
— القِدْرُ و نَحْوُهَا بِزَبَدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ نکلنا۔
— البَشَرَةُ او الجِلْدُ: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔
— العَقْلُ: مکمل ہونا۔
— المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا پورا بچہ جننا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: تیز چلنا، دوڑنا۔
— عَنْهُ: زائل ہونا، الگ ہونا۔
— مِنْهُ: تنگ اور پریشان ہونا۔
— الكَأْسُ: جام چھلکنا۔
— الاِنَاءَ و نَحْوَهُ طَفْحًا: برتن کو بھر کر چھلکا دینا، لبالب بھرنا۔
— الرِّيحُ و نَحْوُهَا الشَّيْءَ فِي الهَوَاءِ: ہوا کا کسی چیز کو اڑانا۔
اَطْفَحَهُ: چھلکانا، اوپر تک بھر کر بہانا۔
طَفَّحَهُ: اَطْفَحَهُ۔
اِطَّفَحَ القِدْرَ و نَحْوَهَا: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔
الاِطِّفَاحُ: جھاگ اتارنا۔
الطَّافِحُ: چھلکتا ہوا، لبریز، لبالب۔
الطُّفَاحَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ (۲) کناروں سے باہر نکلنے والی شے۔
الطَّفْحُ: جلدی بیماری، پھنسی، کھال کی پھٹن، بخار کی گرمی سے نکلنے والے سرخ دانے ج: طُفُوحٌ۔
الطَّفْحُ الزَّاحِفُ: جلد کے اندر تک پہنچ جانے والی پھنسی وغیرہ جو سوزش کی بنا پر پیدا ہو۔
الطَّفْحَانُ: الطَّافِحُ هِيَ طَفْحَى۔
الطَّفَّاحُ: فَرَسٌ طَفَّاحُ القَوَائِمِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔
المِطْفَحَةُ: جھاگ اتارنے کا کف گیر ج: مَطَافِح۔
• طَفَرَ اللَّبَنُ ـُ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا
— الدُّمُوعُ: آنسو ڈھلنا۔
— فُلَانٌ ـِ طَفْرًا و طُفُورًا: کودنا، چھلانگ لگانا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کے اوپر سے کود کر پار ہونا
اَطْفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: دوڑنا، تیز چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔
— الفَرَسَ و نَحْوَهُ: دوڑانا۔
طَفَّرَ اللَّبَنُ: دودھ پر خوب بالائی آنا۔
— الفَرَسَ و نَحْوَهُ النَّهْرَ و نَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا، چھلانگ لگوانا۔
اطَّفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: بہت تیز دوڑنا، بہت تیز چلنا۔
الطَّفْرَةُ: بالائی (۲) ایک چھلانگ۔
• طَفَسَ ـِ طُفُوسًا: بنا کسی ظاہری بیماری کے مر جانا۔
طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَةً: میلا کچیلا ہونا، گندا ہونا۔ هو طَفِسٌ۔
طَفَّسَ: طَفِسَ۔
• طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں پڑ کر زیر ہو جانا سپر ڈال دینا۔

طَفْطَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
الطَّفْطَافُ: جانب، کنارہ (۲) نرگھاس (۳) درخت کی تازہ شاخیں، اطراف (۴) شاخوں کے پتے۔
الطَّفْطَفَةُ: کوکھ، پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا باریک حصہ ج: طَفَاطِف۔
الطِّفْطِفَةُ: الطَّفْطَفَةُ۔
• طَفَّ الشیءُ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا، بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا، فراہم ہونا۔
— الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— منه و له الشیءُ: سامنے آکر قریب الحصول ہونا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: سبک اور تیز چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— له بحَجَرٍ و نَحْوِه: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— الحائِطَ و نَحْوَهُ ـُ طَفًّا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
— الشیءَ بيدِه او برِجْلِه: ہاتھ یا پیر سے کوئی چیز اٹھانا۔
— النَّاقَةَ و نَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کے پاؤں باندھنا۔
أَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
— عليه: کسی کو جھانکنا، محیط ہونا، اپنے دائرہ میں لے لینا۔
— النَّاقَةُ او الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
— لَه: سمجھ لینا، بھانپ لینا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
— عليه بحَجَرٍ و نَحْوِه: کسی پر پتھر مارنے کا ارادہ کرنا، پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— له السَّيْفَ و نَحْوَهُ: تلوار نکال کر ڈرانے کے لئے کسی کے سامنے کرنا، تلوار مارنے کی دھمکی دینا۔
— الشیءَ: اوپر لانا، تیرانا۔

أَطَفَّ الكَيْلَ و نَحْوَهُ: پیمانہ وغیرہ کو کناروں تک بھرنا۔
— المِكْيالَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا، ٹھیک کر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
— الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
— به الفَرَسُ و نَحْوُهُ: کسی کو لے کر گھوڑے کا کودنا۔
— به كذا: کسی چیز کے قریب لاکر مقابل کر دینا یا اس سے آگے بڑھا دینا
— على فُلانٍ: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا، زیادہ لے کر کم دینا۔
— عَلَيْه و على عِيالِه: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
— المِكْيالَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا، کم رکھنا۔
اِسْتَطَفَّ: طَفَّ۔
— السَّنامُ و نَحْوُهُ: کوہان وغیرہ کا اونچا ہونا۔
— له الشیءُ: کسی کو کوئی چیز دکھائی دینا، سامنے آنا۔
— عليه: سامنے ہونا، جھانکنا۔
الطَّافَةُ: طَافَةُ البُسْتان: باغ کے اردگرد باڑھ یا دیوار وغیرہ، احاطہ ج: طَوَافّ۔
الطَّفَافُ: طَفَافُ الشَّمْسِ: آفتاب کے قریب الغروب ہونے کا وقت۔
— من المِكْيالِ و نَحْوِه: پیمانہ کا بالائی حصہ یا بالائی حصہ کا کنارہ (۲) پیمانہ کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفافَةُ: برتن میں بچی ہوئی چیز (۲) بے حیثیت چیز، ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب، گوشہ، کنارہ (۳) دریا کا کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن خانہ ج: طُفُوفٌ۔
الطَّفَّافُ: تیز و سبک، پھرتیلا۔
الطَّفَّانُ: کناروں تک بھرا ہوا۔
الطَّفِيفُ: ناتمام، ناقص (۲) تھوڑا (۳) حقیر و معمولی شے (۴) خسیس و بخیل۔
• طَفِقَ يَفْعَلُ الشیءَ ـَ طَفَقًا و طُفُوقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا، قرآن پاک میں ہے: "وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِما مِن وَّرَقِ الجَنَّةِ"۔
— به: پالینا، حاصل کر لینا۔
أَطْفَقَهُ به: کسی چیز کے حصول میں کامیاب کرنا، مراد پوری کرنا۔
طَفَلَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها ـُ طَفْلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الشَّمْسُ طَفْلًا و طُفُولًا: ڈوبنے کے قریب ہونا (۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا (۴) طلوع کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا
— فُلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النَّباتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہو کر لمبا نہ ہونا۔
— العُشْبُ: گھاس کا نہ بڑھنا۔ هو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُولَةً و طَفَالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ ناز و نعمت ہونا۔
أَطْفَلَتِ الأُنْثَى: عورت کا بچہ جننا یا بچہ والی ہونا۔ هي مُطْفِلٌ۔
— الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔
— اللَّيْلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
— فلانٌ وغيره: طَفَلَ۔
طَفَّلَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها و طَفَّلَتِ النَّاقَةُ وَلَدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الحَيَوانُ و غَيْرُهُ: آہستہ چلنا۔

طَفَّلَ الاِبِلَ وَنَحوَها: اونٹوں کو اس لئے آہستہ چلانا کہ ان کے بچے ساتھ لگ جائیں۔
—— المَاشِيَةُ العُشبَ: گھاس کھا کر اس پر مٹی اڑا دینا۔
—— الکَلامَ: غور و فکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طفیلی بننا (۲) بچہ بننا (یعنی بچوں کے سے کام کرنا)
التَّطَفُّلُ: طفیلی پن۔
الطُّفَالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم و نازک، ملائم۔ امرأۃٌ طَفْلَۃُ الأَنَامِلِ: نرم و نازک انگلیوں والی عورت (۲) گیرو (ایک زرد و سرخ رنگ کی مٹی) ج: طُفول وطِفَال۔
الطِّفْلُ: شیر خوار نرم و نازک بچہ مطلقاً کوئی بھی بچہ انسان کا ہو یا غیر انسان کا (۲) سن بلوغ سے پہلے کا لڑکا (مفرد و مذکر کے لئے) ج: أَطْفَال۔ وَاِذَا بَلَغَ الاَطْفَالُ مِنْكُمُ الحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا۔ کبھی واحد و جمع اور مذکر و مؤنث اس میں برابر ہوتے ہیں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُخرِجُكُمْ طِفْلًا" (یہاں جمع کے لئے ہے) "أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ" (۳) کسی چیز کا جزء حسّی ہو یا معنوی (۴) چھوٹی گھاس وغیرہ (۵) آگ کا انگارہ چنگاری۔ تَطَايَرَ أَطْفَالُ النَّارِ: آگ کی چنگاریاں پھیلنا۔ هُوَ يَسْعَى فِي أَطْفَالِ الحَوَائِجِ: وہ چھوٹی ضرورتوں کیلئے کوشاں ہے۔
أَتَاهُ وَاللَّيلُ طِفْلٌ: وہ اس کے پاس ابتدائی رات میں آیا۔
رِيحٌ طِفْلَۃٌ: نرم و لطیف ہوا۔

طِفْلٌ غَيرُ شَرْعِيٍّ: ناجائز بچہ، حرامی۔
الطَّفَلُ: رات کی آمد کا وقت (۲) رات کی تاریکی (۳) قُبَیل غروبِ آفتاب کا وقت یا عصر کے بعد کا وقت غروب تک (۴) طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
طَفَلُ العَشِيِّ: غروب آفتاب کے قریب شام کا آخری وقت۔
طَفَلُ الغَدَاۃِ: طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
الطُّفُولَۃُ: بچپن، پیدائش سے بلوغ تک کا وقت۔
الطُّفُولِيَّۃُ: بچپن۔
الطُّفُولِيُّ: بچکانہ، غیر دانشمندانہ، ناپختہ۔
الطُّفَيلُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی
الطُّفَيلِيُّ: طفیلی، بن بلایا مہمان، تقریبات و مجالس اور دعوتوں میں بے بلائے شریک ہونے والا، جیسا کہ کہا جاتا ہے یہ لفظ طفیل کی طرف منسوب ہے جو کوفہ کا رہنے والا آل عبد اللہ بن غطفان کا ایک شخص تھا، وہ دعوتوں اور شادی بیاہ کی ہر تقریب میں بلا بلائے شریک ہوتا تھا، پھر ہر اس شخص کو طفیلی کہا جانے لگا جو طفیل غطفانی کی روش پر چلتا ہو۔ (۲) علم الاحیاء میں طفیلی ہر اس زندہ مخلوق کو کہا جاتا ہے جو دوسرے کے سہارے جیتا ہو، وہ دوسری شے اس کے دائرۂ وجود میں ہو یا خارج۔ (۳) زائد، دوسرے کے ساتھ نتھی جیسے درخت کی جڑ میں اُگ آنے والی زائد گھاس۔
المُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا جانور مادہ ج: مَطَافِل۔

لَيلَۃٌ مُطْفِلٌ: انتہائی سرد رات جس میں بچے سردی سے مرجائیں۔
• طَفَا الشَّيءُ فَوقَ المَاءِ ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی شے کا تیرنا، پانی کے اندر نہ جانا۔ هُوَ طَافٍ وَهِيَ طَافِيَۃ۔
—— الثَّورُ الوَحْشِيُّ: جنگلی بیل (سانڈ) کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
—— الفَرَسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
—— الظَّبيُ: زمین پر ہرن کا اچھل کود کرنا اور دوڑنا۔
—— فُلَانٌ: کسی معاملہ میں دخیل ہونا (۲) حلیم انسان کی سنجیدگی کے وقت ناسنجیدہ اور سرکش ہوجانا۔
—— فُلَانٌ فَوقَ الفَرَسِ: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا۔
—— الخُوصَۃُ فَوقَ الشَّجَرَۃِ: درخت پر ناریل کا نمودار ہونا یا شاخ کا نکلنا۔
طَفَتْ صُوَرٌ أَمَامَ العَينِ: آنکھوں کے سامنے تصویریں پھرنا۔
أَطْفَى فُلَانٌ: سطح آب پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا عادی ہونا۔
الطَّافِيَۃُ: مِنَ العِنَبِ: خوشۂ انگور میں نمایاں اور ابھرا ہوا دانہ۔ حدیث دجال میں ہے: "وَكَأَنَّ عَينَهُ عِنَبَۃٌ طَافِيَۃٌ" (۲) تیرتا ہوا برف کا تودہ۔
الطُّفَاوَۃُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ یا تیرتا ہوا روغن (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
أَصَبْنَا طُفَاوَۃً مِنَ الرَّبِيعِ: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا۔
الطُّفْوُ: باریک کونپل۔
الطُّفْيَۃُ: کھجور کی مانند ایک درخت کے پتے (۲) سانپ کی پشت پر سفید یا سیاہ یا زرد دھاری (۳) ایک زہریلا چکدار چھوٹی دم کا سانپ۔ ج: طُفًى۔ اس سانپ پر دو دھاریاں ہوتی ہیں اس لئے ذَاتُ الطُّفْيَتَينِ بھی کہا

جاتا ہے۔

ط — ق

• الطَّقْسُ: ترتیب ونظام، رسم ورواج (۲) فضا (۳) آب وہوا (۴) نصاریٰ کے یہاں مذہبی تہواروں کا نظام، مذہبی تقریب، مذہبی تہوار یا میلہ ج: طُقُوس۔

• طَقَّ ـِ طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا، پتھر پڑنے کی آواز ہونا۔

طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا ہونا یا زیادہ ہونا

— الدَّوَابُّ: سخت زمین پر پیروں کے پڑنے کی آواز نکلنا۔

— الشیءَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا، دھڑ دھڑ یا چوں چوں کی آواز نکلوانا۔

طَقٌّ: پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز، پتھر ترخنے یا چٹخنے کی آواز۔

طَقْ طَقْ: پتھروں کی مسلسل آواز ٹک ٹک کی مسلسل آواز۔

طِقٌّ: ٹک (آواز) مینڈک کے کودنے کی آواز (۲) بے قیمت چیز۔ هذا لا يُساوى طِقًّا: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

• الطَّقْمُ: سیٹ، مختلف ایسی چیزوں کا مجموعہ جو ایک ہی مقصد کیلئے استعمال کی جائیں۔

طَقْمُ أسْنانٍ: دانتوں کا سیٹ (مسوڑھا جبڑا اور دانتوں کی پلیٹ)۔

طَقْمُ ثِيَابٍ: کپڑوں کا جوڑا۔

طَقْمُ سُفْرَةٍ: لوازم دسترخوان۔

طَقْمُ شَايٍ: چائے کا سیٹ (پیالیاں چائے دان وغیرہ)

طَاقَمٌ: مجموعہ، گروپ، کارکنوں کی جماعت ج: أطْقُمٌ۔

طَاقَمُ السَّفِينَةِ والطَّائِرَةِ: جہاز کا عملہ، اسٹاف۔

ط — ل

• طَلَبَهُ ـُ طَلَبًا: چاہنا، حاصل کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا۔

طَلَبَهُ لَهُ شَيْئًا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا، آرڈر دینا۔

— اليه كذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا، اپیل کرنا، فرمائش کرنا۔

طَلَبَ منه: مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلِبَ ـَ طَلَبًا: مطلوب ہو کر دور ہونا یعنی اتنا دور ہو جانا کہ اسے تلاش کرنا پڑے

أطْلَبَ: طَلَبَ (۲) مطلوب ہو کر دور ہو جانا، اتنا دور ہونا کہ تلاش کیا جائے۔

— فُلانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا، تکمیل فرمائش میں مدد دینا۔

— فُلانًا الشيءَ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا (۲) کسی کو مانگنے یا تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔

طَالَبَهُ بِحَقِّهِ مُطَالَبَةً وطِلابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلَّبَهُ: مانگنا، تلاش کرنا (۲) وقفہ دے کر مانگنا یا تلاش کرنا۔

اِطَّلَبَهُ: طَلَبَه۔ وقفہ سے مانگنا۔

تَطَلَّبَهُ: چاہنا، مانگنا، وقفہ سے چاہنا یا مانگنا یا تلاش کرنا۔

— الأمْرُ كذا: کسی امر کا کسی شے کیلئے محتاج ومقتضی ہونا۔ جیسے: الامتحانُ يَتَطَلَّبُ منك السَّهَرَ: امتحان تم سے شب بیداری کا مقتضی ہے۔ ذوی العقول کے لئے لفظ مطالبہ عام طور پر مستعمل ہے۔ غیر ذوی العقول کے مطالبہ کو تقاضا کہا جاتا ہے اس کیلئے تطلّب مستعمل ہے۔

الطَّالِبُ: فرمائش کنندہ، خواہش مند، طلب گار، تلاش کنندہ (۲) طالب علم (کسی بھی درجہ یا مرحلہ میں ہو، عرفاً صرف سیکنڈری اسکول اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لئے بولا جاتا ہے) ج: طُلَّابٌ وطَلَبَةٌ۔

الطَّالِبُ المُتَقَدِّمُ: کسی ملازمت وغیرہ کا امیدوار۔

طَالِبُ الزَّوَاجِ: پیغام نکاح دینے والا

طَالِبُ الاسْتِئْنَافِ: مقدمہ کی اپیل کرنے والا۔

طَالِبُ حَقٍّ: کلیم والا۔

طَالِبُ المُنَاقَصَةِ: ٹینڈر والا، ٹھیکہ کی درخواست دینے والا۔

طَالِبُ وَظِيفَةٍ: ملازمت کا امیدوار۔

الطِّلابُ: مطلوب۔

الطِّلابَةُ: مطلوب۔

الطِّلْبُ: مطلوب، مطلوبہ چیز، مراد، مقصد۔ کہتے ہیں: هي طِلْبُ فُلانٍ: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے (۲) خواہشمند، طالب۔ کہتے ہیں: هو طِلْبُ نِسَاءٍ: وہ عورتوں کا متلاشی یا خواہش مند ہے۔ هي طِلْبُ رِجَالٍ: وہ عورت مردوں کی خواہشمند ہے ج: أطْلابٌ وطِلَبَةٌ۔

الطَّلَبُ: خواہش (۲) تلاش وجستجو (۳) سوال، فرمائش (۴) آرڈر فرمائش (۵) اپیل والتماس (۶) درخواست (اپلیکیشن) (۷) مطلب ومقصد (۸) مانگ، ڈیمانڈ (بازار میں کسی سامان کی اتنی مقدار کا ہونا جسے افراد خریدنا قبول کریں) ج: طَلَبَات۔

طَلَبَاتُ الدَّعْوَى: عدالتی اصطلاح میں دعوی کے اس ماحصل کا نام ہے جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔

طَلَبُ الاجْتِمَاعِ لِغَرَضٍ: جلسہ یا میٹنگ بلانا۔

— الكَلِمَةِ من أحَدٍ: تقریر کیلئے کہنا۔

— المُقَابَلَةِ واللِّقَاءِ مع أحَدٍ: ملاقات کا وقت چاہنا۔

طَلَبُ المكالمةِ التلفونية: ٹیلیفون کال بک کرنا۔
ـــ مُناقصة: ٹینڈر مانگنا۔
الطَّلَبُ البريديُّ: میل آرڈر، ڈاک کے ذریعہ حاصل ہونے والا آرڈر۔
الطَّلَبُ التجاريُّ: تجارتی آرڈر، مانگ
الطَّلَبُ الثابتُ: مستقل آرڈر، مستقل مانگ
الطَّلَبُ المُستعجَلُ: فوری آرڈر۔
طَلَبُ تعويضٍ من كذا: کسی چیز کا کلیم کرنا۔
طَلَبُ توظُّف: ملازمت کی درخواست۔
الطَّلَبُ المُؤجَّل: میعادی آرڈر۔
الطَّلَبُ النامي: بڑھتی ہوئی مانگ۔
طَلَبُ اليدِ للزّواج: شادی کی فرمائش کرنا
تحتَ الطَّلَب: حکم کے تابع۔
عندَ الطَّلب: وقت ضرورت
الطُّلْبَةُ: دور کا سفر۔
الطَّلْبةُ: ایک دفعہ کی مانگ یا طلب (۲) فریاد، عبادت۔
الطِّلْبةُ: مطلوبہ چیز، غرض، مطلب۔
أُمُّ طِلْبة: عقاب کی کنیت۔
الطِّلْبَةُ: مطلوبہ شے، مطلب و مقصد (۲) ضرورت۔
الطَّلّابُ: بڑا خواہشمند، بہت فرمائشیں کرنے والا، بڑا طلب گار، بہت تلاش کرنے والا۔
الطَّلُوبُ: الطَّلّابُ۔ بئرٌ طَلُوبٌ: گہرے پانی والا کنواں ج: طُلُبٌ۔
الطَّلِيبُ: الطالب او المطلوب۔ ج: طُلَباء وهي طَلِيبٌ و طَلِيبَة ج: طَلائِب۔
المُتطلِّب: متقاضی۔
المُتطلَّبات: تقاضے، مطالبے، مقاصد۔
المُطالِبُ: جواب دہ، ذمہ دار۔
المُطالِب بحقٍّ: دعوے دار، مدعی۔

المطالِبُ بالعَرْش: تخت کا دعویدار
المَطالِب: خواہشات، مطالبات۔ المَطالِبُ الفادِحة: بھاری مطالبات۔
المُطالَبةُ بشيءٍ: مطالبہ، حق جتا کر کسی شے کی طلب، کلیم، ڈیمانڈ، مانگ، دعویٰ
المَطْلَبُ: مقصد (۲) خواہش، طلب، مانگ مطالبہ، دعویٰ (۳) موضوع بحث بحث مسئلہ (۴) مفاد (۵) تلاش کی جگہ ج: مَطالِب۔
المَطْلَبُ القوميُّ: قومی مفاد۔
المَطْلوبُ: قابل ادائیگی (۲) مقصود و مطلوب، ضرورت کی چیز۔ المَطْلوبُ كذا: فلاں چیز کی ضرورت ہے۔
• طَلَحَ ـ طَلْحًا و طَلاحًا: چلنے یا کسی اور وجہ سے تھک جانا۔
ـــ فلانٌ طَلاحًا: بگڑنا، خراب ہونا۔
ـــ البعيرَ و نحوَهُ طَلْحًا: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا کر دینا۔
طَلِحَ المكانُ طَلَحًا: جگہ میں ببول کے بہت درخت ہونا۔
ـــ الإبلُ: ببول زیادہ کھانے سے اونٹوں کے پیٹ خراب ہونا۔ فالإبلُ طَلاحَى۔
ـــ البعيرُ: اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔ هو طَلِحٌ۔
أَطْلَحَ: طَلَحَ۔
ـــ البعيرَ و نحوَهُ: طَلَحَهُ۔
طَلَّحَ: أَطْلَحَ۔
ـــ البعيرَ و نحوَهُ: أَطْلَحَهُ۔
ـــ عليه: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطّالِح: فاسد، خراب، ناکارہ (ضد: صالح)۔
الطَّلْحُ: ببول کا درخت، کیکر کا درخت (۲) کیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ" (۳) شگوفہ۔ واحد طَلْحَة

(۴) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی (۵) کھانے سے خالی پیٹ (۶) تھکا ماندہ ج: أَطْلاحٌ۔
الطَّلْحِيَّة: کاغذ کا ایک شیٹ (فرخ ورق)۔
الطِّلْحُ: تھکا ماندہ، لاغر و کمزور (۲) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چچڑی۔ طِلْحُ مالٍ: مال کا حریص، ہر وقت مال کی فکر میں رہنے والا۔ طِلْحُ نساءٍ: ہمہ وقت عورتوں میں رہنے والا ج: أَطْلاحٌ و طِلاحٌ۔
الطَّلِيحُ: عاجز و تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور (۳) چچڑی ج: طَلْحَى وهُنَّ طَلائِحُ۔
الطَّلِيحَة: کاغذ کا ایک رم (۵۰۰ شیٹ)
المُطْلِحُ في الكلام: بہتان طراز۔
ـــ في المال: مال کا برباد کنندہ۔
• طَلَخَ الشيءَ ـ طَلْخًا: خراب کرنا، سیاہ کرنا
اطْلَخَّ الدَّمعُ: آنسو بہنا۔
الطَّلَخُ: گدلا پانی۔
الطَّلْخاءُ: بیوقوف عورت۔
• طَلَسَ بصرُهُ ـ طَلْسًا: بینائی ختم ہو جانا
ـــ بالشيءِ على وجهه: کسی چیز کو جوں کا توں لانا یا جیسے سنا ویسے ہی بیان کرنا
ـــ به في السِّجن و نحوِه: جیل میں ڈال دینا۔
ـــ الشيءَ: مٹانا، حروف اڑانا۔
ـــ الكتابَ و نحوَه: کتاب وغیرہ کی لکھائی کو بدنما اور خراب کرنا۔
طَلِسَ ـ طَلَسًا و طُلْسةً: مٹ جانا۔
ـــ الثوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا، خاکی سیاہی مائل ہونا (۲) اطلسی در یشمین ہو جانا)
طَلَّسَهُ: مبالغہ در طلسہ۔
انْطَلَسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
تَطَلَّسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
ـــ بالطَّيْلَسانِ او الطَّيْلَس او الطّالَسانِ: (طیلسان) چوغا پہننا، مشائخ کی شال اوڑھنا۔

الاَطْلَسُ: سیاہی مائل خاکی رنگ کا یا اس رنگ کا بھیڑیا (۲) چور (۳) کتا (۴) میلا کچیلا (۵) پرانا کپڑا (۶) متہم و بدکردار (۷) ہلکے رخسار والا (۸) ساٹن دریشمین کپڑا) ج: طُلْسٌ.
الاَطْلَسُ الجغرافِيُّ: اٹلس جغرافیائی نقشوں کی کتاب۔
المُحِيطُ الاَطْلَسِي: بحر اٹلانٹک۔
الطالسان: کٹنگ و سلائی کے بغیر شانوں پر ڈالا جانے والا ایک لباس۔
الطِّلْسُ من الذِّئاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا (۲) (من الثیاب) میلا کپڑا، خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی ہوئی تحریر (۴) اونٹ کی ران وغیرہ کی کھال ج: اَطْلاسٌ وطُلُوسٌ.
الطَّلْساءُ: مؤنث الاَطْلَس ج: طُلْسٌ.
الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکستری رنگ (۲) پتلا بادل ج: طُلَسٌ.
الطَّلاَّسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے تختہ سیاہ وغیرہ پر لکھی ہوئی عبارت مٹائی جائے، ڈسٹر۔
الطِّلِّيسُ: اندھا، نابینا۔
الطَّلِيسُ: اندھا، نابینا۔
الطَّيْلَسُ والطَّيْلَسَان: سبز رنگ کی شال جو مشائخ کندھوں پر ڈالتے ہیں یا اوڑھتے ہیں ج: طَيَالِسُ وطَيَالِسَةٌ
• طَلْسَمَ: منہ لگاڑنا، منہ یا سر جھکانا۔
—— السَّاحِرُ و نَحْوُهُ: جادوگر کا جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا۔ ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے (ان کے بقول) کواکب عُلویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شے کا حصول اور ناپسند شے یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔
—— الشیءَ: کسی شے پر جادو کرنا۔

الطِّلَّسْمُ: جادو، جادو کا نقش، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد کا نقش بنانا جن کے ذریعہ ساحروں کے عقیدہ کے مطابق کواکب عُلویہ کی روحانی توانائیوں کو سفلی طبائع کے ساتھ ملا کر جلب منفعت اور ازالۂ کلفت کیا جاتا ہے (۲) ہر گہری اور ناقابل فہم بات، معمہ، پہیلی، چیستاں (یونانی لفظ ہے) ج: طَلاَسِم.
فَكَّ طِلَسْمَهُ او طَلاَسِمَهُ: طلسم توڑنا، یعنی ناقابل فہم بات کو واضح اور قابل فہم بنا دینا۔
الطِّلَّسْمُ: الطِّلَسْمُ.
• طَلْطَلَ: چلتے وقت دونوں ہاتھ ہلانا۔
—— الشیءَ: ہلانا۔
الطُّلاَطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد (۳) موت۔
الطُّلاَطِلَةُ: الطُّلاَطِلُ (۲) مصیبت (۳) حلق کا کوّا یا کوّے کا گر جانا جس کی وجہ سے کھانا پینا دشوار ہو۔
الطُّلْطُلُ: دائمی بیماری ج: طَلاَطِل.
• طَلَعَ الشَّمْسُ او الكوكبُ ـــُــ طُلُوعًا: اوپر سے ظاہر ہونا، نکلنا، طلوع ہونا۔
—— منه او فيه على كذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔
—— النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفے کھلنا، نکلنا۔
—— عَلَيه: متوجہ ہونا، کسی کے سامنے اچانک آنا، حملہ کرنا۔
—— عنه: غائب ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا کہ وہ اسے نہ دیکھ سکے۔
—— السَّهْمُ ونَحْوُهُ عن الهَدَفِ: نشانہ سے ہٹ جانا، آگے نکل جانا۔
—— الشيءَ وفيه: اوپر ہونا، چڑھنا۔
—— المكانَ: پہنچنا، قصد کرنا۔

طَلَعَ على الأَمْرِ: واقف ہونا۔
أَطْلَعَ النَّخْلُ: درخت خرما کا شگوفوں والا ہونا۔ هو مُطْلِعٌ وهي مُطْلِع او مُطْلِعَة.
—— الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا، پتوں والا ہونا۔
—— الرَّامِي: نشانہ باز کا نشانہ خطا ہو کر تیر کا آگے نکل جانا۔
—— عَلَيه: طَلَعَ.
—— النَّخْلَةُ: درخت خرما کا لمبا ہونا۔
—— النَّجْمُ: ستارہ کا نمودار ہونا۔
—— الرَّجُلُ: قے کرنا۔
—— الشيءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔
—— رأسَهُ على الشيءِ: جھانک کر دیکھنا۔
—— النَّخْلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفے نکالنا۔
—— فُلاَنًا على كذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا۔
—— فُلاَنًا: عجلت کرانا۔
—— اليه مَعْرُوفًا و نَحْوَهُ: کسی کے ساتھ بھلائی وغیرہ کرنا۔
طَالَعَ الشيءَ مُطَالَعَةً وطِلاعًا: غور کر کے واقف ہونا۔
—— الكِتَابَ: پڑھنا، غور سے پڑھنا۔
—— فُلاَنًا: کسی کا جائزہ لینا۔
—— فُلاَنًا بالأَمْرِ: کسی کو کسی بات سے واقف کرانا۔
—— فُلاَنًا بكُتُبِهِ: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتابیں بھیجنا۔
طَلَّعَ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفہ آنا۔
—— الكَيْلَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کو بھرنا۔
—— الشيءَ: بلند کرنا (۲) نکالنا۔
اطَّلَعَ: اوپر سے دیکھنا، سامنے آکر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاطَّلَعَ فَرَآهُ في سَوَاءِ الجَحِيمِ".

اِطَّلَعَ عَلَى الْاَمْرِ: جاننا، واقف ہونا، باخبر ہونا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا"۔
— اِلَيْهِ: کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي اَطَّلِعُ اِلَى اِلٰهِ مُوسٰى"
— لِلْاَمْرِ: کسی کام کو کر سکنا، قادر ہونا، قابو پانا۔
— الْاَمْرَ: کسی بات کی حقیقت جاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا"۔
تَطَلَّعَ: نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔
— الْاِنَاءُ: برتن بھر جانا۔
— الْمَاءُ وَنَحْوُهُ مِنَ الْاِنَاءِ وغیرہ: پانی کا برتن کے کناروں سے نکل کر بہنا۔
— فِي مَشْيِهِ: اترا کر چلنا۔
— اِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کے ظہور یا چہرے کو دیکھنا، غور سے دیکھنا، بنظر اشتیاق دیکھنا (۲) جاننا، واقف ہونا۔
— اِلَى قُدُوْمِهِ: کسی کی آمد پر نگاہ اٹھا کر دیکھنا، کسی کی آمد کا منتظر ہونا۔ کہاوت ہے: "عَافَى اللّٰهُ رَجُلًا لَمْ يَتَطَلَّعْ فِي فَمِكَ"۔ خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِسْتَطْلَعَ الشَّيْءَ: کسی شے کے ظہور اور اس سے واقفیت کا خواہش مند ہونا، تحقیق کرنا۔
— رَأْيَهُ: مشورہ لینا، رائے جاننا، رائے پر غور کرنا۔ اِسْتَطْلَعَهُ رَأْيَهُ: کسی سے رائے لینا۔
— الشَّيْءَ: زائل کرنا، دور کرنا۔
الْاِسْتِطْلَاعُ: کھوج، تحقیق و تجسس، دیکھ بھال، انکوائری۔
الْاِسْتِطْلَاعُ الصَّحَفِيُّ: اخباری تحقیق صحافی خبر نامہ جسے ایک یا چند افراد تیار کرتے ہیں۔
الْاِسْتِطْلَاعِيُّ: تحقیقی، تحقیق و تفتیش سے متعلق۔
الْاِطِّلَاعُ: واقفیت، انفارمیشن (۲) آگاہی، نوٹس۔
التَّطَلُّعُ: اشتیاق، نگاہ شوق (۲) آرزو، امنگ۔
التَّطَلُّعَاتُ: امنگیں، توقعات۔
الطَّلَائِعُ: اوائل، ابتدائی حصے۔
الطَّالِعُ: چاند (ہلال) (۲) صبح کاذب (۳) وہ تیر جو نشانہ کے پار گرے، قسمت کا ستارہ جس کے طلوع پر منجمین حوادث کی پیش گوئی کرتے ہیں (۴) نجومیوں کا زائچہ (۵) قسمت ج: طُلَّعٌ و طَوَالِعُ۔
الطَّالِعَةُ: من الابل وغيرها: اونٹوں کی پہلی جماعت ج: طَوَالِعُ۔
الطِّلَاعُ: الاِطِّلَاعُ (۲) وہ چیز جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع و ظہور ہو ج: طُلُعٌ۔
طِلَاعُ الشَّيْءِ: کسی چیز کی مقدار، اس کا بھرا ہوا حصہ۔
طِلَاعُ الْاَرْضِ: کل زمین، زمین کی تمام چیزیں۔
طِلَاعُ الْاِنَاءِ: بھرا ہوا برتن یا برتن میں بھری ہوئی چیز۔
قَوْسٌ طِلَاعُ الْكَفِّ: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔
قَدَحٌ طِلَاعٌ: بھرا ہوا برتن۔
عَيْنٌ طِلَاعٌ: آنسو بھری آنکھ۔
الطَّلْعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) کھجور کا شگوفہ، گابھا، درخت خرما کا پہلا پھول، گیہوں کی بالی کی طرح غلاف جس میں بہت سے دانے ہوتے ہیں اور پھل لانے میں مدد دیتے ہیں۔
الطِّلْعُ: واقفیت (۲) بلند جگہ جہاں سے اِدھر اُدھر دیکھا جائے (۳) گوشہ، کنارہ ج: طُلُوعٌ و اَطْلَاعٌ۔
الطَّلْعَةُ: ظہور، دید، جھلک (۲) کھجور کے شگوفہ کا ٹکڑا (۳) چہرہ۔
الطُّلَعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظہور پذیر ہونے والا، بار بار یا بہت سامنے آنے والا (۲) بہت مشتاق، بہت توقعات قائم کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اِمْرَأَةٌ طُلَعَةٌ خُبَأَةٌ: وہ عورت جو کبھی خوب سامنے آتی ہو اور کبھی بالکل چھپ جاتی ہو۔
طُلَعَةٌ قُبَعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانکتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
نَفْسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کی بہت خواہش مند طبیعت۔
الطَّلَّاعُ: مبالغہ در طالع۔ هو طَلَّاعُ الثَّنَايَا وَالْاَنْجُدِ: تجربہ کار، نشیب فراز سے خوب واقف جو حسن تدبیر کے ساتھ امور انجام دیتا ہے۔
الطَّلِيعَةُ: من الجيش ونحوه: ہراول، فوج کے آگے رہنے والا دستہ، مقدمۃ الجیش (۲) پیش پیش رہنے والی جماعت (۳) دشمن کی سپاہ کا اندازہ لگانے اور معلومات کرنے کے لئے بھیجی جانے والی فوج کی ٹکڑی۔ هو في طليعة كذا: وہ فلاں چیز میں پیش پیش ہے، سرفہرست ہے ج: طَلَائِعُ۔
الطُّلَعَاءُ و الطُّوْلَعُ: قے۔
الْمُطَالَعَةُ: مطالعہ، پڑھائی، جائزہ، تحقیق، اسٹڈی۔
الْمَطْلَعُ: اونچی جگہ (۲) سورج یا ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى

اذا بلغ مَطلِعَ الشَّمْسِ"(۳) طلوع کا وقت۔ قرآن پاک میں ہے:"سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ"(۴) چڑھنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هذا لَكَ مَطْلَعُ الأكَمَةِ: یہ تمہارے سامنے ہے اور ظاہر ہے (۵) زینہ (۶) قصیدہ (نظم) کا پہلا شعر ج: مَطَالِع۔ مَطَالِعُ الشَّمْسِ: سورج کے طلوع ہونے کے مقامات۔ کہتے ہیں: للشَّمْسِ مَطَالِعُ و مغارِبُ۔

مَطْلَعُ الأمْرِ: کام کا وہ پہلو یا رخ جہاں سے اسے شروع کیا جائے، آغاز کار یا نقطہ آغاز (۲) سبب، ذریعہ۔

المتطلّع الى شئ: امیدوار، مشتاق، نگاہ لگائے ہوئے۔

المُطَّلِعُ: باخبر، واقف کار۔

• أَطْلَفَ فُلَانٌ: کسی کے دشمن کا انتقام باطل ہوجانا۔

— دَمَ القَتِيل: مقتول کا خون رائگاں کردینا، بدلہ نہ دلوانا۔

— مَالَ فُلَانٍ اوحَقَّهُ: کسی کے حق یا مال کو ضائع کرنا۔

— فُلَانا كذا: کسی کو کوئی چیز بخشنا، ہبہ کرنا

طَلَّفَ عَلَيه: اضافہ کرنا، بڑھانا۔

الطَّلْفُ: باطل و رائگاں (۲) بطلان وضیاع

الطَّلَفُ: الطَّلْفُ (۲) معمولی چیز (۳) بچی ہوئی فالتو چیز (۴) عطیہ، بخشش۔

الطَّلِيفُ: الطَّلْفُ (۲) مفت (۳) معمولی اور سستا۔

• طلَقَ ـُ طُلُوقًا وطَلَاقًا: آزاد ہونا، رہا ہونا، چھوٹنا۔

— المَرْأَةُ من زَوجِها طَلَاقًا: نکاح کی قید سے آزاد ہوجانا، طلاق یافتہ ہونا

— يَدُهُ بالخَيْرِ ـ طَلْقًا: سخاوت وبخشش کے لئے ہاتھ کھولنا۔

— فُلَانًا الشَّئَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

طَلِقَ ـَ طَلَقًا: دور ہوجانا۔

طَلُقَ ـُ طُلُوقَةً وطَلَاقَةً: آزاد ہونا، رہا ہونا۔

— اليَدُ: ہاتھ کشادہ (فیاض) ہونا۔

— الوَجْهُ: چہرہ کھل جانا، چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا۔

— اللِّسَانُ: زبان کا سلیس وشیریں گفتار ہونا۔

— فُلَانٌ: خندہ رو ہونا (۲) خندہ سخن ہونا، ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔

— اليَوْمُ: دن کا خوش گوار ہونا (جس میں نہ گرمی ہو نہ سردی)۔

— المرأةُ من زَوجِها طَلَاقًا: شادی کے بندھن سے آزاد ہونا، مطلقہ ہونا۔

طُلِقَت المرأةُ اوالحاملُ فی المخَاضِ: درد زہ میں مبتلا ہونا۔ هی مَطْلُوقَةٌ۔

أَطْلَقَ القَوْمُ: کسی کے اونٹوں کا پانی اور چارہ کی تلاش میں آزاد پھرنا۔

— الشَّئَ: چھوڑنا، بندھن توڑنا۔

— الأسِيرَ: رہا کرنا۔

— المَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

— خَيْلَهُ فی الحَلْبَةِ و نَحوِها: گھوڑوں کو میدان میں دوڑانا۔

— المَرْأَةَ: شادی کی قیود سے آزاد کرنا۔

— لَهُ العِنَانَ: آزاد چھوڑنا، بے لگام چھوڑنا (۲) سرپٹ دوڑانا۔

— لَهُ التَصَرُّفَ: کام کی آزادی دینا، کارروائی کا اختیار دینا۔

— الدَّوَاءُ و نَحوُهُ بَطْنَهُ: پیٹ چلانا، دستوں میں مبتلا کرنا۔

— الكَلَامَ: کسی قید کے بغیر آزادانہ بات کرنا، کلام کو مطلق رکھنا، قید نہ لگانا۔

أَطْلَقَ يَدَهُ بخَيْرٍ او غَيْرِهِ: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔

— المِدْفَعَ و نَحوَهُ: توپ وغیرہ چھوڑنا

— كذا عَلَى كذا: کسی شئے کو کوئی نام یا عنوان دینا، علامت بنانا۔

— إِشَارَةَ تَحْذِيرٍ: ہارن دینا۔

— الحُرِّيَّةَ: آزادی بحال کرنا۔

— النَّارَ و فيه و عَلَيه: فائر کرنا۔

— عليه النَّارَ او الرَّصَاصَ: کسی پر گولی چلانا، شوٹ کرنا۔

— الغَازَ: گیس چھوڑنا۔

— الكَلِمَةَ على كذا: کلمہ کا کسی چیز پر اطلاق کرنا۔

طَلَّقَهُ: أَطْلَقَهُ۔

— المَرْأَةَ: عورت کو طلاق دینا۔

— النَّخْلَةَ: درخت خرما میں قلم لگانا۔

انْطَلَقَ: رہا ہونا، آزاد ہونا (۲) کھلنا، پھیلنا (۳) چھوڑنا، چلاجانا، گزرجانا، چلنا۔

— يَفْعَلُ كذا: کرنے لگا۔

— الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ ہونا، کھلا ہوا ہونا

— النَّارُ: فائر ہونا۔

— اللِّسَانُ: رواں اور سلیس ہونا (۲) زبان چلنا، تیز ہونا۔

— الرَّصَاصُ: گولی چلنا۔

— مُسْرِعًا: سرپٹ دوڑنا۔

— التليفون: ٹیلیفون کی گھنٹی بجنا۔

— فی العَمَلِ: کام جاری رکھنا۔

— الآلَةُ: مشین چالو ہونا۔

اطَّلَقَ: انشراح ہونا۔ اطَّلَقَتْ نَفْسُهُ: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا اس کی اصل اِطْتَلَقَ ہے تاء کو طاء سے بدل کر مدغم کردیا گیا۔

تَطَلَّقَ: انْطَلَقَ، خندہ رو ہونا، ہشاش ہونا۔

— الظَّبْيُ و نَحوُهُ: ہرن وغیرہ کا تیزی

سے کسی طرف توجہ کئے بغیر گزر جانا۔
تَطَلَّقَ الخَیلُ: گھوڑوں کا دوڑ کے میدان میں آزادی کے ساتھ مقررہ حد پر پہنچنا، رو کا نہ جانا۔
—— الفَرَسُ و نَحوُہ: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔
اِستَطلَقَ: تَطَلَّقَ۔
—— بَطنُہُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔
—— الشیءَ: کسی چیز کو جلدی کرانا یا کسی چیز کی تیزی چاہنا یا چھوٹ چاہنا، چھوٹنے کو کہنا، چھڑانا، آزاد کرانا۔
—— من صاحب الدَّین کـذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا، کچھ کمی چاہنا۔
الاِستِطلَاقُ: اِستِطلَاقُ البَطن: اسہال، دستوں کی بیماری۔
الاِطلَاقُ: عموم، قطعیت۔
اِطلَاقًا: قطعاً، عموماً۔ ما عمِلتُہ اطلاقًا: میں نے اسے بالکل نہیں کیا۔
علی الاطلاق: بالعموم، عموماً، قطعی طور پر، آزادانہ، بلا تقید۔
الاِنطِلَاقُ: آزادی، رہائی (۲) دوڑ (۳) روانگی (۴) چھوٹ (۵) پھیلاؤ۔
—— فی العَمَل: کام کا تسلسل۔ انطلاقًا من کـذا: فلاں بنیاد پر، فلاں اصول کے تحت۔
انطِلَاقُ النَّار: فائرنگ۔
انطِلَاقُ القَذَائِف: گولہ باری، فائرنگ۔
انطِلاقًا من کـذا: فلاں چیز کے تحت، اس کی بنیاد پر۔
انطِلاقًا من تعالِیم الدِّین: دینی تعلیمات کے تحت، بموجب۔
الاِنطِلَاقَۃ: ایک دفعہ کی چھوٹ (۲) خاص حرکت، اقدام، تحریک۔
التَّطلِیق: رہائی، طلاق۔

الطَّالِقُ: آزاد (۲) امرأۃ طالق: مطلقہ عورت ناقۃٌ او شاۃٌ طالِقٌ: آزادانہ چرنے والی اونٹنی یا بکری ج طُلَّقٌ وطَوالِق۔
الطَّالِقَۃُ: من النِّسَاءِ او النُّوق او الشِّیاہ: الطَّالِق۔
—— من اللَّیالی: خوش گوار رات جس میں کوئی کلفت نہ ہو ج: طَوَالِق۔
الطَّلَاقُ: رہائی، آزادی، چھٹکارا، شرعاً مخصوص الفاظ کے ذریعہ زوجین کے درمیان قائم رشتۂ ازدواج یا قیدِ نکاح کو ختم کردینا۔
الطَّلَاقَۃُ: روانی، فصاحت، زبان زوری
طلاقۃ الوجہ: خندہ روئی، بشاشت، شگفتگی۔
الطَّلْقُ: آزاد، غیر مقید (۲) ہرن (۳) شکاری کتا (۴) دردِ ولادت (۵) ابرق (۶) ایک بوٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔
طَلْقُ الیَد: فراخ دست، سخی۔
طَلْقُ اللِّسان: زبان دراز، شگفتہ بیان، شیریں گفتار۔
فَرَسٌ طَلْقُ الیَدِ: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔
الوَجہُ الطَّلْقُ: ہنس مکھ اور کھلا ہوا چہرہ۔
اللِّسانُ الطَّلْقُ: تیز طرار زبان، میٹھی اور شگفتہ زبان۔
الیومُ الطَّلْقُ: خوش گوار دن۔
اللَّیل الطَّلْقُ: روشن رات۔
الہواءُ الطَّلْقُ: کھلی ہوا۔
الطَّلْقُ النَّاری: فائرنگ، شوٹنگ۔
الطِّلْقُ: غیر مقید (۲) با اختیار و آزاد (۳) حلال جائز۔ افعل کـذا طِلْقًا لك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔ اَنتَ طِلْقٌ منہ: تم اس سے بری اور آزاد ہو (۴) ہنس مکھ (چہرہ) (۵) تیز طرار یا فصیح (زبان)

الطُّلُقُ: آزاد، غیر مقید۔ بَعِیرٌ او ناقَۃٌ طُلُقٌ۔
—— من الوُجُوہ و الاَلسِنَۃ: ہنستا کھلتا ہوا (چہرہ) تیز اور چلتی ہوئی یا شگفتہ (زبان)
الطَّلَقُ: چکر، راؤنڈ، گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) حصہ (۳) آنت (۴) پیٹ کا گول حصہ ج: اَطلَاقٌ۔
الطَّلِقُ: ہنس مکھ، خندہ رو (۲) کھلا ہوا ہشاش (چہرہ) (۳) تیز و فصیح (زبان)۔
الطُّلَقُ: لِسانٌ طُلَقٌ ذُلَقٌ: تیز طرار زبان
الطَّلْقَۃُ: ایک دفعہ کی رہائی یا چھوٹ، ایک دفعہ کی طلاق، ایک دوڑ، ایک روانگی، توپ وغیرہ کے چھوٹنے کی ایک آواز (۲) خوش گوار رات۔
الطَّلْقَۃُ النَّارِیَّۃُ: فائر، توپ کی گرج، گولے کی آواز۔ ج: طَلَقَات۔
الطُّلَقَۃُ: عورتوں کو بہت طلاق دینے والا۔
الطَّلَّاقُ: الطُّلَقَۃ۔
الطِّلِّیقُ: الطُّلَقَۃ۔
الطَّلِیق: آزاد (قید سے رہا)، بے مہار، مختارِ کار (۲) آزاد کیا ہوا غلام (۳) وہ شخص جسے بلا مرضی داخلِ اسلام کیا گیا ہو۔ ج: طُلَقَاء۔ الطُّلَقَاءُ: وہ لوگ جو فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اور ان سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا۔
—— من الوجوہ: خندہ مسکراتا چہرہ، کھلا ہوا ہشاش چہرہ۔
—— من الاَلسِنۃ: تیز اور رواں زبان، فصیح و شگفتہ زبان۔
طَلِیق اللِّسان: تیز و طرار زبان والا، شگفتہ و شیریں کلام۔
طلیق الید: فراخ دست، سخی۔
طَلِیق الاِلٰہ: ہوا۔
المِطْلَاقُ: بہت طلاق دینے والا (۲) آزادانہ چرنے والی اونٹنی وغیرہ ج: مَطَالِیق۔

المُطْلَقُ: غیر مقید، غیر مشروط، غیر معین، غیر محدود (۲) عام، کامل، مکمل (۳) آزاد، بے مہار، مطلق العنان، ڈکٹیٹر (۴) ڈکٹیٹرانہ، مستبدانہ (۵) غیر استثنائی۔
مُطْلَقُ التصرُّف: مطلق العنان۔
مُطْلَقُ التَّفْویض: کامل الاختیار۔
مُطْلَقُ السَّرَاح: آزاد (رہا)۔
المُطْلَقُ: (من الاحکام) وہ حکم جس میں کوئی استثنا نہ ہو۔
—— (من الماء) فقہا کے نزدیک وہ پانی جو اپنی اصل فطرت پر باقی ہو اس میں کوئی نجاست نہ ملی ہو اور نہ اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہوا ہو۔
—— (من الخیل) وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔
مُطْلَقًا: بلا قید و شرط، آزادانہ (۲) عموماً، بلا استثناء۔ بالکل (نہیں) جیسے: ما رأیتُه مُطْلَقًا۔
المُطْلَقُ: چھوڑا ہوا، آزاد۔
المُطَلَّقَة: طلاق دی ہوئی عورت۔
المُطَلِّق: گھوڑے کی دوڑ لگانے والا۔
المُنْطَلِقُ: آزاد، رواں، تیز رو۔
المُنْطَلَقُ: مرکز، اصل، قاعدہ، دائرۂ کار، بنیاد۔
المُنْطَلَقُ الرَّئِیسِیُّ: اصل بنیاد، بنیادی ضابطہ۔
المُنْطَلَقَات: اصول، بنیادیں۔
•طَلَّ دَمُ القَتِیلِ ـِ طَلًّا و طُلُولًا: مقتول کا خون رائگاں جانا، اس کی دیت نہ لیا جانا۔
—— الأرضُ و نَحْوُها: زمین پر پھوار (ہلکی بارش) پڑنا، شبنم پڑنا۔
—— اللَّبَنُ و نَحْوُهُ: کم ہونا۔
—— دَمَ فُلانٍ ـُ طَلًّا: خون کو رائگاں کرنا، دیت نہ لینا، بدلہ لئے بغیر چھوڑ دینا

طَلَّ فُلانًا: کسی کو ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔
—— حَقَّهُ: حق کم کرنا یا حق مارنا۔
—— المَطَرُ الأرضَ و نَحْوَها: بارش برسنا۔
—— الشیءَ بالدُّهْنِ وغیرہ: تیل یا روغن ملنا، پالش کرنا۔
—— الإبلَ و نحوَها: سختی سے ہانکنا۔
طُلَّ دَمُهُ طَلًّا: حق رائگاں جانا، بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔ هو مَطْلُولٌ۔
—— الأرضُ و نَحْوُها: زمین وغیرہ پر شبنم (اوس) پڑنا۔ هي مَطْلُولَةٌ۔
طَلَّ ـَ طَلَلًا و طَلَالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔
—— فُلانٌ: خوش ہونا۔
أطَلَّ کذا و علیه: جھانکنا، اوپر سے دیکھنا سامنے آنا، قریب ہونا (۲) آگے کی طرف نکلا ہوا ہونا۔
—— علی حَقِّه: کسی کا حق کھا جانا۔
—— علیه بالأذَی و نَحْوِه: کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔
—— دَمَ القَتِیلِ: مقتول کا خون قصاص (بدلہ) لئے بغیر چھوڑنا۔
أُطِلَّ دَمُهُ: خون رائگاں جانا، بدلہ نہ لیا جانا۔
تَطَالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا، گردن اور پاؤں اٹھا کر دیکھنا۔
تَطَلَّلَت الأرضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔
اِسْتَطَلَّ علیه: جھانکنا، آگے کو نکلا ہوا ہونا۔
—— الفَرَسُ و نَحْوُهُ ذَنَبَه و بِذَنَبِه: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔
الطَّلَالَة: رونق و خوشنمائی (۲) خوشی و مسرت

(۳) ہر شے کی ذات (۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار و نشانات (۵) نازنخرہ (۶) کھنڈر (۷) ظاہری کیفیت یا شکل۔
الطَّلُّ: ہر خوش نما اور پسندیدہ چیز (۲) نازنخرہ والا (۳) پھوار (ہلکی بارش) قرآن پاک میں ہے: "فَلَمْ یُصِبْها وَابِلٌ فَطَلٌّ" (۴) شبنم (درخت کی جڑوں سے شاخوں میں آنے والی تری) (۵) دودھ (۶) سن رسیدہ، بڑی عمر کا ج: طِلالٌ و طِلَلٌ۔
الطِّلُّ: باطل (۲) سانپ۔
الطُّلُّ: دودھ (۲) خون (۳) اونٹنی کے دودھ کی قلت۔
الطَّلَلُ: کھنڈر، مکانات کے بچے کھچے آثار و نشانات (۲) پانی کی سطح۔
—— من الدَّار: اہل خانہ کی اونچی نشست گاہ (صحن خانہ میں) یا کھانا پانی وغیرہ رکھنے کی جگہ۔
—— من السَّفِینَةِ او السَّیَّارة و نحوهما: جہاز کا عرشہ یا موٹر وغیرہ کی چھت ج: أطْلالٌ و طُلُولٌ۔
الطُّلَّاءُ، الطُّلَّالُ: رائگاں خون۔
الطَّلَّةُ: عورت (۲) شبنم یا پھوار سے بھیگی ہوئی زمین (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی، آسودگی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبو دار (چیز) (۶) بیوی (۷) منظر۔
الطُّلَّةُ: دودھ کی ایک خوراک (۲) گردن ج: طُلَلٌ۔
الطَّلِیلُ، المَطْلُولُ: بلا قصاص چھوڑا ہوا خون (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (۳) پرانی چیز ج: أطِلَّةٌ و طُلُلٌ و طِلَّةٌ و هي طَلائِلُ۔
المُطِلُّ: ناپائیدار۔ أمْرٌ مُطِلٌّ: ناپختہ معاملہ جس میں ٹھیراؤ نہ ہو (۲) بلند جگہ۔

اَلْمُطِلُّ علی الشیءِ : سامنے ۔ القَصْرُ مُطِلٌّ علی الحَدِیْقَةِ ۔

اَلْمَطْلُوْلُ : شبنم سے نم جگہ (۲) جھاگ دار دودھ جو بالائی دار معلوم ہو حقیقت میں ویسا نہ ہو

• طَلَمَهُ ـُ طَلْمًا : کھلا ہوا ہاتھ مارنا ۔

ــــ الخُبْزَةَ : روٹی کو بیلن سے بیلنا ، پھیلا کر ہموار کرنا ۔

طَلَّمَ الخُبْزَةَ و نَحْوَها : بیلنا ۔

ــــ العَرَقَ عن جَبِیْنِه : پسینہ پیشانی سے پونچھنا ۔

الطُّلْمُ : روٹی کو پھیلانے (بیلنے) کی پلیٹ یا تختی ۔

الطَّلَمُ : دانتوں کا میل (جو عدم صفائی کی بنا پر پیدا ہو) ۔

الطُّلْمَةُ : بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۲) روٹی پکانے کی پتھر کی سل ۔ ج : طُلَمٌ و طُلَمٌ ۔

المِطْلَمَةُ : بیلن (جس سے روٹی کو پھیلایا اور ہموار کیا جاتا ہے) ۔

• طَلْمَسَ : طَلْسَمَ : طلسم کرنا ، جادو کرنا ، جادو کا نقش بنانا (۲) پیشانی پر بل ڈالنا منھ بگاڑنا ۔

ــــ الکِتَابَ و نَحْوَه : مٹانا ۔

اِطْلَمَّسَ اللَّیْلُ : تاریک ہونا ، تاریکی بڑھنا ۔

الطِّلِمْسَاءُ : سخت تاریکی (۲) بے نشان و بے علامت زمین (۳) پتلا بادل ۔

• طَلَا ـُ طَلْوًا و طَلَاوَةً : دیر کرنا ۔

ــــ الظَّبْیَ و نَحْوَهُ طَلْوًا : باندھنا ، قید کرنا

طَلِیَتْ اَسْنَانُهُ ـَ طَلًا : دانتوں پر زردی آجانا ۔

ــــ فَمُهُ : دانتوں پر زردی والا ہونا (۲) پیاس سے لعاب خشک ہو جانا ، منھ سوکھ جانا ۔

اَطْلَتِ الظَّبْیَةُ : ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا ۔ ھی مُطْلِیَةٌ ۔

أَطْلٰی فُلَانٌ : کسی ایک طرف گردن جھکنا ۔ کہاوت ہے : مَا أَطْلٰی نَبِیٌّ قَطُّ : کوئی پیغمبر کبھی خواہش نفس کی طرف مائل نہیں ہوئے ۔

الطَّلَا : ہر چھوٹی چیز یا اس کا چھوٹا فرد (۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے طاقتور ہونے کی عمر تک (۳) ہرنی کا بچہ (۴) منھ میں خشک ہونے والا تھوک یا دانتوں پر جم جانے والا تھوک (پیاس بھوک یا بیماری کی وجہ سے) ج : اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ و طُلِیٌّ ۔

الطُّلَاةُ : گردن ، گردن کی دیوار ج : طُلًی ۔

الطُّلَاوَةُ : رونق و بہار ، خوبصورتی ، آب و تاب (۲) دودھ یا خون کے اوپر کی جھلی (۳) منھ میں کھانے کا بقیہ ۔

الطُّلَاوَةُ : روغن ، پالش ، ملا جانے والا تیل وغیرہ (۲) پانی پر جمی ہوئی کائی (۳) تھوڑی گھاس وغیرہ ۔

الطِّلْوُ : بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری (۳) وہ رسّی جس سے ہرنی کے بچہ کو باندھا جائے ج : اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ ۔

الطُّلَوَاءُ : انتظار (۲) دیر ، تاخیر (۳) کائی ۔

الطُّلَوَانُ : بیماری وغیرہ کی وجہ سے زبان پر آنے والی سفیدی ۔

الطُّلْوَةُ : صبح کی سفیدی ج : طُلًی ۔

الطِّلْوَةُ : جنگلی جانور کا بچہ (۲) رسّی ، ڈوری یا اس کا ٹکڑا ۔ ھذا ما یُساوی طِلْوَةً : اس کی کوئی حیثیت نہیں ۔

• طَلَی الماءُ ـِ طَلْیًا و طِلَاءً : پانی پر کائی آنا ۔

ــــ الشیءَ بکذا : کسی چیز پر اس کے ظاہر کو چھپانے کے لئے کچھ ملنا ، پالش کرنا روغن پھیرنا ، ملمع کرنا ۔

ــــ اللَّیْلُ الآفاقَ و غَیْرَھا : رات کا ہر طرف تاریکی پھیلانا ۔

طَلَی فُلَانًا : گالی دینا ۔

ــــ الظَّبْیَ : ہرن کا پیر باندھ کر قید کرنا ۔

طَلَّی فُلَانٌ : گانا ۔

ــــ الشیءَ بکذا : کوئی چیز خوب ملنا ، خوب پالش یا روغن کرنا ۔

اِطَّلَی بکذا : کوئی چیز ملنا ، پھیرنا ، کوئی پالش کرنا ۔

تَطَلَّی : مطاوع طَلَّاه : پالش والا ہو جانا (۲) کھیل کود میں لگنا ، گانے بجانے میں مشغول ہونا ۔

اِنْطَلَی الشیءُ بکذا : کسی چیز پر کوئی چیز بطور پالش و روغن لگنا ، ملمع ہونا ۔

اِنْطَلَتِ الحِیْلَةُ علیه : اس پر فریب چل گیا ، تدبیر کارگر ہو گئی ۔

الطُّلَی : دودھ کی ایک خوراک ، ایک دفعہ پینے کی مقدار ۔

الطَّلَّاءُ : روغن گر ، پینٹر ، روغن یا پالش وغیرہ کرنے والا ۔

الطَّلَی : ہرن وغیرہ کا بچہ (۲) روغن یا تارکول ملا ہوا ج : اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ ۔

الطِّلَی : الطِّلَاءُ (۲) لذت ، مزہ ۔

الطِّلَاءُ : پینٹ ، روغن ، تارکول یا کالا تیل ، پالش ، ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مسالا یا سیال مادہ ، ملمع (۲) انگوروں کا پکایا ہوا رس ، شیرہ (۳) خالص چاندی (۴) ہرنی کے بچے کے پیر باندھنے کی رسّی ۔

الطَّلْیَاءُ : خارش زدہ اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جس کے بدن پر کالا تیل ملا گیا ہو (۳) حائضہ کا کرسف (پرانا خون صاف کرنے کا چیتھڑا)

الطِّلْیَانُ : دانتوں کی زردی ۔

الطُّلْیَةُ : اون یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے خارش کی جگہ روغن ملا جائے (۲) حائضہ کا چیتھڑا ، کرسف ج : طُلًی ۔

الطُّلَیَا : خارش (۲) انسان کے پہلو کا پھوڑا یا زخم

المِطْلَی : روغن یا پالش کا آلہ ، برش وغیرہ ۔

المِطْلاءُ : المِطْلَى .
المَطْلِيُّ : روغن ملا ہوا، پالش کیا ہوا (۲)
اَمْرٌ مَطْلِيٌّ : مشکل اور نا قابل حل معاملہ

ط ـــــ م

•طَمَثَت المرأةُ ـِ طَمْثًا : عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ ھی طَامِثٌ ج: طُمَّثٌ و طَوَامِث .
ـــ المرأةَ : ہم بستری کرنا قرآن پاک میں ہے "لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ" کہتے ہیں: ما طَمَثَ هذا البعيرَ حَبْلٌ : اس اونٹ کو رسی نے نہیں چھویا۔ ما طَمَثَ هذا المَرْتَعَ او هذه الرَّوْضَةَ اَحَدٌ قَبْلَنَا : اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ : حیض کا خون (۲) گندگی، میل کچیل (۳) شک۔
•طَمَحَ الماءُ ونحوُهُ ـَ طُمُوحًا و طِمَاحًا : پانی وغیرہ کا بلند ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ : سرکشی کرنا، ہٹ کرنا۔
ـــ بَصَرُهُ اليه : کسی کی طرف نگاہ اٹھنا۔
ـــ ببَصَرِهِ اليه : نظر اٹھا کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔
ـــ بأنْفِهِ : ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ـــ الى الامرِ : توقع کی نگاہ سے دیکھنا، کسی کام پہ نگاہ لگانا، توقع قائم کرنا۔
ـــ المرأةُ على زوجِها : عورت کا خاوند کو چھوڑ کر اپنے گھر چلا جانا۔
ـــ فی الطَّلَبِ : تلاش میں دور نکل جانا۔
ـــ بشیءٍ : لے جانا۔
اَطْمَحَهُ : نگاہ اٹھوانا، توقع دلانا۔
ـــ بَصَرَهُ اليه : نگاہ اٹھانا۔
طَمَّحَ الفرسُ ونحوُهُ : گھوڑے وغیرہ کا اگلی ٹانگیں اٹھانا۔
طَمَّحَ بالشیءِ فی الهواءِ : پھینک دینا۔
الطَّامِحُ : ہر بلند شے (۲) بلند پرواز، بڑی توقعات رکھنے والا (۳) جاہ طلب (۴) بلند ہمت (۵) غرض مند، بڑے خواب دیکھنے والا (۶) وہ عورت جو شوہر سے نفرت کرے اور غیر کی طرف دیکھے ج: طَوَامِح .
الطِّمَاحُ : بلندی (۲) غرور و تکبر۔
الطَّمْحَةُ : (مصدر مرّہ) ایک نگاہ بلند، توقع۔
طَمَحَات الدَّهْرِ : زمانہ کی سختیاں۔
الطَّمَّاحُ : بلند خواب دیکھنے والا، بلند پرواز، بڑی توقعات قائم کرنے والا، بلند نگاہ و دور رس انسان (۲) لالچی ہمت مؤنث
الطَّمَّاحَةُ : غیر شوہر کی طرف بار بار دائیں بائیں دیکھنے والی عورت۔
الطَّمُوحُ : الطَّامِحُ (۲) بَحْرٌ طَمُوحُ المَوْجِ : بلند موج والا سمندر۔ بِئْرٌ طَمُوحُ الماءِ : وہ کنواں جس کا پانی بلند ہو۔
الطُّمُوحُ : بلند پروازی، بلند خیالی، بلندی
المَطْمَحُ : نظر (۲) لالچ، غرض (۳) مقصد (۴) نگاہ اٹھنے کی جگہ ج: مَطَامِح .
المَطْمَحَةُ : ذریعہ یا سببِ حرص۔
المَطْمُوحُ : متوقع، مقصود۔
•طَمَرَ ـِ طَمْرًا و طُمُورًا : نیچے کی طرف چھلانگ لگانا، نیچے کودنا۔
ـــ فی الارضِ ونحوِها : زمین میں چلا جانا، دفن ہو جانا۔
ـــ علی مِطْمَارِ فُلانٍ : کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
ـــ الشیءَ طَمْرًا : ایسی جگہ یا اس طرح چھپانا کہ پتہ نہ چل سکے۔
ـــ البِئْرَ : کنویں کو پاٹنا۔
ـــ المَطْمُورَةَ : زمین دوز کوٹھی میں غلّہ وغیرہ بھرنا۔
طَمَرَ النَّارَ : آگ کو (باقی رکھنے کیلئے) دبانا۔
طَمَرَت الآثارُ : نشانات مٹنا۔
طُمِرَ فی ضِرْسِهِ : ڈاڑھ چھپنا، درد ہونا۔
طَمِرَت يَدُهُ وغيرُها ـَ طَمَرًا : ہاتھ کا ورم آلود ہونا، پھول جانا۔
اَطْمَرَهُ : طَمَرَهُ .
طَمَّرَهُ : اچھی طرح دبانا، اچھی طرح چھپانا، بالکل چھپانا (۲) تہ کرنا، لپیٹنا۔
ـــ السِّتْرَ و نحوَهُ : پردہ لٹکانا (۲) پردہ کو اکٹھا کرنا، سمیٹنا۔
ـــ الشیءَ : برباد کرنا۔
اطَّمَرَ علی فرسِهِ ونحوِهِ : پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
ـــ الشیءَ : طَمَرَهُ .
الطَّامِرُ : پسّو (۲) طامِرُ ابن طامِرٍ : نا معروف و گمنام آدمی جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو ج: طَوَامِر .
الطَّامُورُ : کاغذ وغیرہ کا پلندہ یا رول (۲) صحیفہ (کتاب یا رسالہ وغیرہ) ج: طَوَامِير
طَمَارِ : بلند و بالا مقام، بسکون راء اور بتنوین راء طَمَارٌ دونوں طرح صحیح ہے۔
بناتُ طَمَارِ : مصائب و شدائد۔
الطِّمْرُ : بوسیدہ پرانا کپڑا (۲) مفلس و نادار ج: اَطْمَار .
الطِّمِرُّ : تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
طُمُرَّةُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی۔
الطُّومَارُ : الطَّامُور ج: طَوَامِيرُ .
المِطْمَارُ : معمار کا سوت جسے باندھ کر چنائی کی جاتی ہے (اسے امام بھی کہتے ہیں) هو علی مِطْمَارِ اَبِيهِ او يَطْمِرُ علی مِطْمَارِ اَبِيهِ : وہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے (۲) بوسیدہ پرانے کپڑے پہننے والا ج: مَطَامِير .
المِطْمَرُ : معمار کا سوت (دھاگا) ج: مَطَامِر .

أَقِمِ المِطْمَرَ یا مُحَدِّثُ: حدیث کی تصحیح و تنقیح کر کے اسے ٹھیک ٹھیک بیان کرو۔
المَطْمُورُ: مدفون۔
المَطْمُورَةُ: جیل خانہ (۲) زیر زمین غلہ کا گودام، کوٹھی ج: مَطَامِیرُ۔
•طَمَسَ الشَّیءُ ـُ طُمُوسًا: صورت بدل جانا، خط و خال مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
ـــ القَمَرُ او النَّجمُ او البَصَرُ: بے نور ہو جانا۔
ـــ القَلبُ و نَحوُهُ: دل خراب ہو جانا، دل میں محفوظ رکھنے کی طاقت نہ رہنا۔
ـــ الشَّیءَ و علَیه ـِ طَمسًا: صورت بگاڑنا (۲) مٹانا، زائل کرنا۔
طَمَسَت الرِّیحُ الاَثَرَ: ہوا نے نشان مٹا دیا۔
ـــ الغَیمُ الکَوَاکِبَ: بادلوں کا ستاروں کو چھپانا۔
ـــ عَینَه و علَیها: اندھا کرنا، بینائی زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَو نَشَاءُ لَطَمَسنَا علٰی اَعیُنِهِم"۔
طَمَّسَهُ: بالکل مٹا دینا، بالکل زائل کر دینا۔ مبالغہ در طَمَسَ۔
اِنطَمَسَ: مطاوع طَمَسَ، صورت بگڑنا نشان مٹنا، زائل ہونا۔
تَطَمَّسَ: مطاوع طَمَّسَ۔
الطَّامِسُ: رَسمٌ طَامِسٌ: مٹا ہوا نشان
طَرِیقٌ طَامِسٌ: دور دراز راستہ جس میں گزرنا ممکن نہ ہو۔ نَجمٌ طَامِسٌ: بے نور ستارہ ج: طَوَامِسُ۔ رَجُلٌ طَامِسُ القَلبِ: ناسمجھ آدمی۔
الطَّمِیسُ: المَطمُوسُ (۲) نابینا۔
المَطمُوسُ: مٹا ہوا جو پڑھا نہ جا سکے نہ پڑھا جانے والا۔

•طَمطَمَ البَحرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: سمندر کے بیچ میں تیرنا یا بیچ میں ہونا۔
ـــ فی کَلَامِهِ: مبہم بات کرنا، اٹک اٹک کر بولنا۔
الطَّمَاطِمُ: ٹماٹر (ایک ترکاری)۔
الطُّمَاطِمُ: گونگا (۲) لکنت والا۔
الطُّمطَامُ: سمندر کا بیچ (۲) زبردست آگ
الطُّمطُمَانِیُّ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمطُمَانِیَّةُ: گونگا پن، لکنت۔
طُمطُمَانِیَّةُ حِمیَرَ: قبیلہ حمیر کی زبان کا مخصوص لہجہ جس میں حروف کی شکل ناگوار حد تک بدل جاتی ہے۔
الطِّمطِمُ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمطُمَةُ: گونگا پن، لکنت۔
الطُّمطُمِیُّ: الطُّمَاطِمُ۔
•طَمِعَ فیه و بِه ـَ طَمَعًا و طَمَاعًا و طَمَاعِیَةً: خواہش مند ہونا، چاہنا (۲) لالچ کرنا۔
طَمُعَ ـُ طَمَعًا و طَمَاعَةً: لالچی اور حریص ہونا، انتہائی خواہشمند ہونا۔
اَطمَعَ فُلَانًا: لالچ دلانا، لالچی بنانا، خواہش مند بنانا۔
طَمَّعَهُ: اَطمَعَهُ۔
ـــ المَطَرُ: بارش شروع ہو کر تھوڑی برسنا۔ کہاوت ہے: کَاَنَّ حَدِیثَهَا تَطمِیعُ قَطرٍ: اس نے کلام تو کیا مگر تھوڑا ہی بولی۔
تَطَمَّعَ: مطاوع طَمَّعَه: لالچ میں آنا، حریص ہونا۔
الطَّامِعُ: لالچی، حریص، خواہش مند۔
ـــ فی السُّلطَةِ او السِّیَادَةِ: اقتدار پسند
الطَّمَعُ: خواہش، لالچ (۲) امید و توقع۔ قریب الحصول شے کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے ج: اَطمَاعٌ۔

الطَّمَّاعُ: بڑا لالچی، انتہائی حریص و خواہشمند
المِطمَاعُ: الطَّمَّاعُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
ـــ من النِّسَاءِ: وہ عورت جو خود پر کسی کو قابو نہ دیتے ہوئے دیگر عورت کی خواہش دلائے ج: مَطَامِیعُ۔
المَطمَعُ: الطَّمَعُ، خواہش و حرص (۲) ذریعہ اور سبب حرص (۳) جس چیز کی خواہش یا لالچ ہو، مقصد (۴) وہ پرندہ جو دیگر پرندوں کو دھوکہ سے بلانے کے لئے جال کے بیچ میں رکھا جائے ج: مَطَامِعُ۔
المَطمَعَةُ: المَطمَعُ۔
•طَمِغَت العَینُ ـَ طَمَغًا: آنکھ کیچ والی ہونا۔
•طَمَلَ فُلَانٌ ـُ طَمْلًا و طُمُولًا: بے پرواہ ہونا۔
ـــ الجَمَلُ و غَیرُهُ: سخت چال چلنا۔
ـــ الاِبِلَ و غیرَها طَمْلًا: سختی سے ہانکنا۔
ـــ الحَصِیرَ و نَحوَهُ: چٹائی بننا اور اس میں ڈورے ڈالنا۔
ـــ الشیءَ بکذا: آلودہ کرنا، لتھیڑنا جیسے طَمَلَ الدَّمُ السَّهمَ۔
ـــ الصَّبَّاغُ الثوبَ و نَحوَهُ: گہرا رنگنا۔
ـــ الخَبَّازُ الخُبزَ: بیلن سے روٹی بیلنا، پھیلانا۔
طَمِلَ بکذا ـَ طَمَلًا: لتھڑنا، آلودہ ہونا
اَطمَلَ الکِتَابَ و نَحوَهُ: مٹانا۔
اِطَّمَلَ ما فی الحَوضِ و نَحوِهِ: حوض وغیرہ کو بالکل خالی کر دینا، ایک قطرہ نہ چھوڑنا
اِنطَمَلَ فُلَانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا، ساجھی بننا۔
الطَّامِلُ: بے حیا، بدکار۔
الطِّملُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) گلے کا ہار یا پٹکا (۴) گدلا پانی (۵) بدزبان و بے حیا آدمی (جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ اس نے

کیا کہا اور نہ یہ کہ اسے کیا کہا گیا۔ (۶) بیوقوف (۷) مفلس وغریب اور بدمزاج وبدحال (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور ج: طُمُولٌ و اَطْمَالٌ۔

الطُّمْلَةُ: حوض وغیرہ کی گاد یا گدلا بچا ہوا پانی۔

الطَّمْلَةُ: الطُّمْلَةُ۔

الطِّمْلَةُ: کمزور عورت ج: طِمَلٌ۔

الطُّمُولُ من الرِّجَال: الطِّمْلُ: بدکار و بے شرم جسے کچھ کہے کی پروا نہ ہو۔

الطَّمِيلُ: مِنَ النَّاسِ وغَيرِهِم: خون میں لت پت یا کسی برائی میں ملوث (۲) بیلن سے پھیلائی ہوئی روٹی (۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا پھلکا

الطَّمِيلَةُ: مؤنث الطَّمِيل۔

المِطْمَلَةُ: بیلن (روٹی پھیلانے کا لکڑی کا رول) ج: مَطَامِل۔

•طَمَّ الشَّيءُ ـِ طُمُومًا: کسی چیز کا زیادہ ہوکر پھیلنا اور زبردست ہوجانا جیسے: طَمَّ البَحْرُ او الماءُ۔

— الامْرُ: بڑا اور سنگین ہونا۔

— الفِتْنَةُ او الشِّدَّةُ: فتنہ وفساد کا بڑھ جانا۔

— الفَرَسُ وغيرُه في سَيرِه: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔

— الشيءَ وعليه ـُ طَمًّا: ڈھانکنا، اوپر پھیل جانا۔

— التُّرَابُ البِئرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا، کنویں کا مٹی سے پٹ جانا۔

— فُلانٌ الحُفْرَةَ بالتُّرَابِ ونَحْوِه: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کرنا، پاٹنا

— الإِنَاءَ وغَيرَهُ: اوپر تک بھرنا۔

— شَعْرَهُ: بال چوٹنا، جڑ سے اکھاڑنا۔

اَطَمَّ شَعْرُهُ: بالوں کے مونڈنے یا کاٹنے کا وقت آجانا۔

طَمَّمَ الطَّائِرُ: ٹہنی پر بیٹھنا۔

اسْتَطَمَّ شَعْرُهُ: اَطَمَّ۔

انْطَمَّ: ڈھک جانا، پٹ جانا۔

الاَطَامِيمُ: ٹانگیں۔

الطَّامُّ: بڑی (پرعظمت) چیز (۲) آب کثیر۔

الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الكُبْرَى يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الإِنسَانُ مَا سَعَى" (۲) سب سے بڑی مصیبت۔

الطَّمُّ: سمندر۔

الطِّمُّ: بہت پانی (۲) بڑی تعداد (۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ (نر) کہتے ہیں: جَاءَ هُمُ الطِّمُّ والرِّمُّ: ان کے پاس کم اور زیادہ ہر طرح کا مال آیا

الطُّمَّةُ: گمراہی، پریشانی (۲) گھاس کا ٹکڑا، حصہ۔ اکثر اطلاق خشک گھاس کے حصہ پر ہوتا ہے۔

— من النَّاسِ ونَحْوِهِم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ ج: طُمَمٌ

الطُّمُومُ: من الخيل ونحوها: تیز رفتار گھوڑا وغیرہ (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)

الطَّمِيمُ: المَطْمُومُ۔ (۲) الطُّمُومُ۔

طَمِيمُ النَّاسِ: مخلوط قسم کے لوگ (۲) لوگوں کی کثرت۔

المَطْمُومُ: ڈھانکا ہوا، پاٹا ہوا، بھرا ہوا۔

•طَمْأَنَهُ: ساکن (پرسکون) کرنا (۲) نیچے کرنا، جھکانا (۳) بے خوف ومطمئن کرنا، دلاسا دینا، اطمینان دلانا۔ طَأْمَنَه وطَامَنَهُ: بمعنی مذکور۔

اطْمَأَنَّ: ٹھہرنا، ساکن (پرسکون) ہونا۔ اطْمَأَنَّ بِهِ القَرَارُ: اسے سکون ہوگیا، وہ جم کر بیٹھ گیا، مطمئن ہوگیا۔

— الشيءُ: جھکنا، نیچا ہونا۔

— القَلْبُ ونَحْوُهُ: دل کی بے چینی دور ہونا، قرار آجانا، اطمینان ہوجانا۔

اطْمَأَنَّ المَكَانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیبی ہونا

— بالمكانِ وفيه: قیام کرنا، مسکن و وطن بنالینا۔

— عَمَّا كان يَفْعَلُه: اپنے فعل کو چھوڑ دینا۔

تَطَأْمَنَ: مُطَاوِع طَأْمَنَه، مطمئن ہونا، (۲) پست ہونا، جھکنا۔ تَطَامَنَ بلاہمزہ بھی مستعمل ہے۔

الطُّمَأْنِينَةُ: اطمینان، سکون قلب، سکون، آرام، بے فکری۔

المُطْمَئِنُّ: مطمئن، پرسکون (۲) ہموار (۳) پست۔

الأَرْضُ المُطْمَئِنَّةُ: نشیبی زمین، ہموار زمین۔

•طَمَا الشيءُ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔

— الماءُ: پانی کا بلند ہوکر نہر وغیرہ کو بھر دینا۔ پانی کی سطح بلند ہونا۔

— النَّبْتُ: لمبا ہونا۔

— النَّهْرُ ونَحْوُهُ: بھر جانا، چڑھنا۔

— به الهَمُّ ونَحْوُهُ: کسی کا غم وغیرہ بڑھ جانا۔

— بالغَوِيِّ نَفْسُهُ: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔

طَمَتْ هِمَّتُهُ: حوصلہ بلند ہونا۔

— المرأةُ بزوجِها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔

الطَّامِي: اوپر سے بہنے والا، بھرا ہوا۔

الطَّمْيُ: سیلابی گارا، تر یا خشک مٹی جو سیلاب میں بہہ کر زمین پر آجاتی ہے اور اسے غرین کہتے ہیں جو کھاد کا کام دیتی ہے۔

ط ــــ ن

•طَنَأَ ـَ طَنْئًا وطُنُوءًا: شرمانا (۲) بدکاری کرنا، زنا کرنا۔

طَنِئَ فُلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل

میں چھپانا۔
طَنِئَ الحَیوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔
—— الانسانُ: تیسرے روز کے بخار میں مبتلا ہونا (۲) بخار کی وجہ سے بڑھی ہوئی تلی والا ہونا۔ ھو طَنِئٌ۔
أَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) (زمین پر بچھے ہوئے) فرش کی طرف مائل ہونا اور سستی کے باعث اس پر سو جانا (۴) حوض کی طرف مائل ہونا اور اس کا پانی پینا۔ حَیَّۃٌ لَا تُطْنِئُ: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔
الطِّنْءُ: شک (۲) الزام (۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا ہوا پانی (۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ (۷) جنگل میں سونے کے لئے پتھروں کی بنائی ہوئی تپائی (۸) درندوں کے شکار کی دیوار (جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: أَطْنَاءٌ۔
• طَنِبَ ـ طَنَباً: ٹانگوں کا ڈھیلا اور لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ والا ہونا (یہ گھوڑے میں عیب شمار کیا جاتا ہے)۔
—— الرُّمحُ ونَحوُہُ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا، ھو اَطْنَبُ وھی طَنْباءُ ج: طُنْبٌ
أَطْنَبَ النَّھرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔
—— الرِّیحُ: گرد کے ساتھ ہوا کا تیز ہونا۔
—— الدَّوابُّ: چوپاؤں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
—— فی العَدْوِ ونَحوِہ: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔
—— فی الکلامِ او الوَصْفِ: گفتگو یا وصف میں مبالغہ سے کام لینا، حد سے بڑھ جانا۔ حد سے زیادہ تفصیل و تعریف کرنا۔
طَانَبَہ: اپنے خیمہ کی رسی دوسرے کے خیمہ کی رسی سے باندھنا، ایسے شخص کو کہتے ہیں الجارُ المُطَانِبُ۔
طَنَّبَ الشئُ: کسی چیز کا اتنا زیادہ ہونا کہ کثرت کی وجہ سے اس کا آخری حصہ دکھائی نہ دے۔
—— بالمکان: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، خیمہ زن ہونا۔
—— الخَیمۃَ ونَحوَھا: خیمہ وغیرہ میں رسیاں لگا کر ان کو باندھنا، خیمہ لگانا۔
—— السِّقاءَ ونَحوَہُ: مشک وغیرہ کو خیمہ کی کسی رسی میں لٹکانا۔
تَطَانَبَا: ہر ایک کا دوسرے کے خیمہ کی رسی سے اپنی رسی باندھنا، خیمہ باندھنے میں باہم شریک ہونا۔
الاِطْنَابُ: علم معانی میں مخصوص فائدہ کے لئے مطلب سے زیادہ الفاظ لانے کو کہا جاتا ہے، اس کا مقابل ایجاز ہے (۲) کلام میں طول (۳) تعریف میں مبالغہ۔
الاِطْنَابَۃُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) کمان کا چلہ (۴) گھوڑوں کا غول (۵) پرندوں کا جھنڈ ج: اَطَانِیب۔
خَیلٌ اَطَانِیبُ: پے در پے چلنے والے گھوڑے۔
حَاجَاتٌ اَطَانِیبُ: نہ ختم ہونے والی ضروریات۔
غَارَاتٌ اَطَانِیبُ: لامتناہی مسلسل حملے
الطُّنُبُ: خیمہ یا شامیانہ وغیرہ باندھنے کی رسی (۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے (۳) وہ پٹھا جو جسم کے جوڑوں اور ہڈیوں کو ملاتا ہے (۴) گردن کا ایک پٹھا جو گردن پھراتے وقت بڑھ جاتا ہے اور وہ دو ہوتے ہیں (طُنُبان) (۵) کنارہ، گوشہ ج: اَطْنَاب وطِنَبَۃٌ۔
اَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب کی لمبی شعاعیں۔
مَدَّتِ الشَّمْسُ اَطْنَابَھا: سورج نکلنا۔
تَقَضَّبَتْ اَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب غروب ہونا۔
الطَّنِیبُ: وہ شخص جس کے خیمہ کی رسی تمہارے خیمہ کے سامنے ہو (۲) وہ شخص جس کو پناہ دینا اور اس کی حفاظت کرنا تمہارے ذمہ ہو ج: طُنَباءُ وھن طَنَائِبُ۔
المِطْنَابُ: لشکر جرار ج: مَطَانِیب۔
المَطْنَبُ: مونڈھا ج: مَطَانِبُ۔
المِطْنَبُ: مونڈھا (۲) چھلنی (مصفاۃ) ج: مَطَانِب۔
الطُّنْبُورُ: ستار (ایک باجا) ج: طَنَابِیرُ (۲) آب پاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین (۳) چھپائی کے پروف اٹھانے کی مشین ج: طَنَابِیرُ۔
• طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بے وقوف بن جانا۔
الطُّنْبُلُ: بے وقوف، احمق، عامیہ میں اسے تَنْبَل کہتے ہیں۔
الطُّنْبُلَۃُ: شر، فساد، بیوقوفی۔
• طَنْثَرَ: چکنائی کھا کر اس سے بدن بھاری ہو جانا۔
تَطَنْثَرَ: طَنْثَرَ۔
• تَطَنَّجَ فی الکلامِ ونَحوِہ: باتوں میں طرح طرح کے انداز اختیار کرنا، کلام میں تنوع اور رنگینی پیدا کرنا۔
الطِّنْجُ: نوع، صنف (۲) فن (۳) کاپی یا نوشتہ صحیفہ ج: طُنُوج۔
• الطَّنْجَرَۃُ: تانبے پیتل وغیرہ کی دیگچی یا بگونا، پتیلی ج: طَنَاجِر۔
الطِّنْجِیرُ: الطَّنْجَرَۃ (۲) بزدل، کمینہ (۳) کنایۃً شہری آدمی کیونکہ وہ بمقابلہ دیہاتی کے تانبے وغیرہ کی پتیلی میں پکا ہوا کھاتا ہے ج: طَنَاجِیر۔
• طَنِخَ ـ طَنَخاً: موٹاپا زیادہ ہو جانا۔

طَنِخَتْ نَفْسُه : خبیث الطبع ہونا۔
أَطْنَخَهُ الدَّسَمُ : چکنائی سے بدہضمی ہوجانا (۲) موٹا کردینا۔
طَنَّخَهُ الدَّسَمُ : أَطْنَخَهُ ۔
•طَنَزَ بِه ـُ طَنْزًا : مذاق اڑانا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا، طنز کرنا۔
طَانَزَهُ : کسی کے ساتھ تمسخر و دل لگی کرنا۔
تَطَانَزُوا : باہم مذاق کرنا۔
الطَّنَّازُ : بہت مذاقی، مسخرہ، طنز و تنقید کا عادی
المَطْنَزَةُ : طنز و مذاق کی جگہ یا سبب۔ قَوْمٌ مَطْنَزَةٌ : مسخرے لوگ جو خود اپنی وقعت کھوتے ہوں ج: مَطَانِز۔
•طَنْطَنَ : ٹن ٹن کی آواز دینا، گونجنا (گھنٹی) بجنا، (مکھیوں کا) بھنبھنانا۔
الطَّنْطَانُ : شور و غل، چیخ و پکار۔ رَجُلٌ ذُو طَنْطَانٍ : شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَةُ : ستار وغیرہ بجنے کی آواز (۲) باتوں اور آوازوں کی کثرت، شور (۳) مخفی کلام، گنگناہٹ (۴) بھنبھناہٹ (۵) گھنٹی کی آواز (۶) گلے کا کوّا۔
•طَنِفَ ـَ طَنَفًا و طَنَافَةً : بگڑنا، خراب ہونا، بد باطن ہونا (۲) کم خوراک ہونا (۳) متہم ہونا۔ طَنِفَ بکذا : وہ فلاں بات میں متہم ہے، اس پر فلاں بات کا الزام ہے۔ هو طَنِفٌ۔
أَطْنَفَ : چھجے دار دروازے والا ہونا (۲) چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فُلَانٌ للأمر و نحوه : کسی معاملہ میں پڑنا۔
ــ فُلَانًا بکذا : الزام لگانا۔
ــ نَفْسَهُ الی کذا : خود کو کسی چیز کا لالچ دلانا۔
ــ البُسْتَانَ و نَحوَهُ : باغ کی کانٹوں دار باڑھ لگانا یا دیوار کا احاطہ کرنا۔
ــ الجِدَارَ : دیوار پر کانٹے (یا کانچ کے ٹکڑے وغیرہ) لگانا (تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو)۔
تَطَنَّفَ : مطاوع طَنَّفَ۔
ــ نَفْسُهُ الی کذا : طبیعت کا کسی طرف مائل ہونا، کھنچنا۔
ــ القَوْمَ و نَحْوَهُم : چڑھائی کرنا، ایک دم سب کو دبوچ لینا۔
الطَّنَفُ : پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ، عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) دروازہ، چھجا، سائبان (۳) دیوار کی کنگنی، منڈیر، کارنس ج: أَطْنَافٌ و طُنُوفٌ۔
الطُّنُفُ : الطَّنَفُ۔
المُطْنِفُ : کارنس یا چھجے والا (۲) پہاڑ پر چڑھنے والا۔
•طَنْفَسَ الرَّجُلُ : اچھا ہونے کے بعد بداخلاق ہونا (۲) بہت کپڑے پہننا۔
ــ السَّمَاءُ : آسمان پر بادل چھا جانا۔
الطِّنْفِس : ردی، خراب (۲) بدشکل۔
الطِّنْفِسَةُ : شطرنجی دری (۲) قالین، غالیچہ ج: طَنَافِس۔
الطُّنْفُسَةُ و الطِّنْفَسَةُ : الطِّنْفِسَةُ۔
•طَنْفَشَ النَّظَرَ الیه : گھور کر دیکھنا، تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطِّنْفِشُ : کمزور نگاہ آدمی۔
•طَنَّ ـِ طَنًّا و طَنِینًا : بجنا، آواز نکلنا، ٹن ٹن ہونا، گھنٹی کی سی آواز نکلنا۔
ــ الذُّبَابُ : بھنبھنانا۔
ــ النُّحَاسُ : تانبے یا پیتل کا جھن جھن کرنا
ــ العُودُ : لکڑی کا چرچرانا۔
ــ المَقْطُوعُ : کاٹی جانے والی چیز کی آواز ہونا۔
طَنَّتِ الأُذُنُ : کان بجنا، کان میں جھنجھناہٹ ہونا۔
أَطَنَّهُ : بجانا، آواز نکالنا۔
ــ سَاقَهُ : پنڈلی کاٹنا۔
طَنْطَنَ : زور سے بجنا، زور کی آواز نکلنا، مبالغہ در طَنَّ۔
الطَّنُّ : سرخ انتہائی میٹھی پختہ کھجور۔
الطُّنُّ : الطَّنُّ (۲) انسان وغیر انسان کا بدن (۲) قد، قامت (۳) لکڑیوں یا بانس وغیرہ کا گٹھڑ (۴) دھنی ہوئی روئی کا گٹھا (۵) ہزار کیلوگرام کے مساوی ایک وزن، ٹن (دس کوئنٹل) ج: أَطْنَانٌ و طِنَان۔
الطَّنَّانُ : بہت بجنے والا، زور سے بجنے والا، جھن جھن یا چرچر کرنے والا۔ ھی طَنَّانَةٌ۔
قَصِیدَةٌ طَنَّانَةٌ او طَنَّانَةٌ رَنَّانَةٌ : شہرۂ آفاق نظم یا قصیدہ، زوردار اور پراثر قصیدہ۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ : پرزور تقریر۔
الطُّنِّیُّ : بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا۔
الطَّنِینُ : گھنٹی کی آواز (۲) جھن جھن (۳) ٹن ٹن (۴) چرچراہٹ، لکڑی ٹوٹنے کی آواز، تانبے پیتل کے بجنے کی آواز، مکھیوں کی بھنبھناہٹ
قَصِیدَةٌ او خُطْبَةٌ او مَقَالَةٌ لها طَنِینٌ : فلاں نظم یا تقریر یا مقالہ کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہے۔
•طَنِیَ ـَ طَنًی : بیماری سے کمزور ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) کمزوری لاحق ہونا (۴) فسق و فجور میں مبتلا رہنا۔
أَطْنَی : أَطْنَاءً : بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) تہمت و شک کی طرف مائل ہونا۔
ــ فی فُجُورِه : بدکاری میں ہمیشہ مبتلا رہنا۔
ــ فُلَانًا : ایسی جگہ مارنا جہاں کی ضرب سے موت نہ واقع ہو۔
ــ المَرَضُ فُلَانًا : کسی کو ادھ مرا کر دینا، مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
حَیَّةٌ لا تُطْنِی : وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مرجائے۔
ضَرْبَةٌ لا تُطْنِی : مہلک وار یا چوٹ۔

أَطْنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْل: درخت یا درخت خرما کا پھل بیچنا۔

اَطَّنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْل: درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔

الطَّانِي: زناکار، بدکار ج: طُنَاة۔

الطَّنَى: بدکاری (۲) دبلاپن (بیماری) (۳) بیماری۔ رَجُلٌ طَنًى: بیمار آدمی (۴) تلی یا پھیپھڑے کا پہلو سے چمٹا ہوا ہونا یا پیاس وغیرہ کی وجہ سے پسلیوں کا پہلو سے چمٹا ہوا ہونا (۵) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھاؤ (۶) درخت کی خریداری اور کھجور کے پھل کی بطور خاص فروخت (۷) انتہائی شیریں سرخ پختہ کھجور (۸) بخار کی جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہوجائے۔

الطَّنَى: کچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط ــــــ ہ

• طَهُرَ ـُ طُهْرًا و طَهَارَةً: صاف ہونا (بے میل ہونا)، پاک ہونا (بے نجاست ہونا)، پاک وصاف ہونا (ہر عیب دار قول وفعل سے بری ہونا)۔

ـــ الحَائِضُ او النُّفَسَاءُ: خون بند ہونا، حیض ونفاس سے پاکی کا غسل کرنا۔

طَهَّرَ الشَّيْءَ بالماءِ وغيره: پانی وغیرہ سے دھوکر صاف کرنا یا پاک کرنا (۲) عیوب ونقائص سے بری کرنا (۳) نکھارنا، تطہیر کرنا

ـــ المَوْلُودَ: پیدا شدہ بچہ کی ختنہ کرنا۔

ـــ القَنَاةَ او التُّرْعَةَ: نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا، صاف کرنا۔

ـــ الجِسْمَ ونَحْوَهُ: جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا۔

اِطَّهَّرَ: تَطَهَّرَ۔ پاکی حاصل کرنا، نہانا، طہارت حاصل کرنا۔

تَطَهَّرَ: مُطَاوِع طَهَّرَه (۲) پاک ہوجانا، صاف ہوجانا، نکھرنا، تطہیر ہونا۔

الطَّاهِرُ: پاک، صاف (۲) عیب سے پاک، نکھرا ہوا، صاف ستھرا (۳) مقدس۔

طَاهِرُ الثَّوب - طَاهِرُ الذَّيْلِ وطَاهِرُ العِرْضِ: پاک دامن، بے داغ، آبرودار۔ طَاهِرُ القَلْبِ: نیک دل ج: أَطْهَارٌ وطَهَارَى (خلاف قیاس)

الماء الطَّاهِرُ: نجاست سے پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔

الطَّاهِر والطاهِرة: پاک عورت یعنی غیر حائضہ ونفساء ج: طَوَاهِر۔

الطَّهَارَةُ: پانی وغیرہ کے ذریعہ طہارت (پاکی) کا حصول۔

الطَّهَارَةُ الجِسْمَانِيَّة: بدنی پاکی (ظاہری یا معنوی نجاست سے خلو)۔

الطَّهَارَةُ النَّفْسِيَّة: ذہنی صفائی وپاکیزگی

الطُّهَارَةُ: طہارت کا بچا ہوا پانی وغیرہ۔

الطِّهَارَةُ: بچوں کو پاک کرنے کا پیشہ۔

الطُّهْرُ: حالت پاکی (نجاست اور حیض وغیرہ سے خالی ہونا) ج: اَطْهَار۔

الأَطْهَار: عورت کے ایام طہر (جن میں حیض وغیرہ نہ ہو)۔

الطُّهْرُ: الطَّاهِرُ۔ رَجُلٌ طُهْرُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: اَطْهَارٌ۔

الطَّهُوْرُ: خود پاک اور دوسرے کو پاک کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُوْرًا"۔ اس طرح ہر طہور طاہر ہے لیکن ہر طاہر طہور نہیں (۲) ذریعۂ پاکی پانی ہو یا دیگر شے (۳) ہر صاف پانی (جس میں گندگی یا گدلاپن وغیرہ نہ ہو)۔

الطَّهُورِيَّةُ: کامل طہارت وپاکیزگی۔

المَطْهَرُ: نصاریٰ کے عقیدے میں وہ جگہ جہاں موت کے بعد نفس وقتی عذاب پاکر پاک ہو جاتا ہے۔

المِطْهَرَةُ: طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ (۲) لوٹا وغیرہ جس میں پانی لے کر طہارت حاصل کی جائے (۳) وہ ظرف جس میں صفائی اور پاکی حاصل کی جائے ج: مَطَاهِر۔

المَطْهَرَةُ: المِطْهَرَة۔ صفائی اور پاکی کا ذریعہ یا سبب۔ حدیث میں ہے: "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلفَمِ"

المُطَهِّرُ: پاک کرنے والا (۲) طب میں ہر وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ پڑنے سے مانع ہو۔

• طَهَشَ فُلَانٌ ـَ طَهْشًا: ہر اس کام کو بگاڑ دینا جو ہاتھ میں لیا جائے۔

ـــ العَمَلَ: کام خراب کرنا۔

• أَطْهَفَ السِّقَاءُ: مشک کا ڈھیلا ہوجانا۔

ـــ في الكلام: روانی سے بولنا۔

ـــ لفُلَانٍ من ماله طِهْفَةً: اپنے مال میں سے کچھ حصہ دینا۔

زُبْدَة طَهْفَةٌ: ڈھیلا مکھن۔

الطِّهْفَةُ من الشيءِ: ٹکڑا، حصہ۔

الطَّهْفُ: بھوسا (۲) پناہ۔

الطَّهَاف من السَّحَاب: اونچا بادل۔

الطُّهَافَةُ: گیسو (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔

• طَهَقَ ـَ طَهْقًا: تیز چلنا۔

• طَهَلَ ـَ طَهْلًا الماءُ: پانی کا خراب اور بدبودار ہونا۔

طَهِلَ ـَ طَهَلًا وتَطَهَّلَ الماءُ: طَهَلَ۔

أَطْهَلَتِ الأَرْضُ: زمین کا تھوڑی گھاس اگانا۔

الطُّهْلَةُ: چیز کا بقیہ۔

• طَهِمَ منه: نفرت کرنا، مانوس نہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑا کرنا، موٹا کرنا۔

تَطَهَّمَ: مطاوع طَهَّمَ۔

ـــ الطَّعَامَ وغيرَهُ: ناپسند کرنا۔

ـــ منه وعنه: نفرت کرنا۔

الطَّهُمُّ : لوگ۔
الطُّهمَةُ : سیاہی مائل گندمی رنگ۔
المُطَهَّمُ : بہت موٹا (۲) پھولے ہوئے چہرے والا (۳) ہر مکمل چیز (۴) انتہائی حسین چیز (۵) شریف النسب آدمی۔
• تَطَهْمَلَ : خالی ہاتھ چلنا۔
—— لِفُلَانٍ : کوئی چیز لینے کے لئے کسی کے سامنے چال چلنا۔
الطَّهْمَلُ : بدخلقت موٹا تازہ آدمی۔ ج : طَهَامِل۔
الطِّهْلِيُّ : کالا اور ٹھگنا۔
• طَهَا اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ ـُ طَهْوًا و طُهُوًّا : مکمل پکانا۔
—— الأَمْرَ : معاملہ کو آخیر تک پہنچانا، پختہ کرنا، بہتر بنانا۔
أَطْهَى فُلَانٌ : پکانے کا ماہر ہونا۔
الطَّاهِي : باورچی، کھانا پکانے والا یا اس کا ماہر ج : طُهَاة و طُهِيٌّ و هُنَّ طَوَاهٍ۔
الطُّهَاوَةُ : خون یا دودھ کی جھلی۔
الطِّهَايَةُ : باورچی گری، کھانا پکانے کا پیشہ
الطَّهْيُ : پکانا (۲) پختگی۔
الطَّهَيَانُ : پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط ــــ و

• الطُّوبُ : پختہ اینٹ۔ واحد : طُوبَة (اس کو آجر بھی کہتے ہیں) فُلَانٌ لَا آجُرَّةَ لَه وَلَا طُوبَة : فلاں کے پاس کچھ نہیں ہے۔
الطَّوَّابُ : اینٹیں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
طُوبَة : پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوبَى : دیکھئے طیب۔
• طَاحَ ـُ طَوْحًا : ہلاک ہونا۔
—— فُلَانٌ : عقل میں فتور ہونا۔
—— فی الارض وغیرها : بھٹکنا، مارے مارے پھرنا۔
طَاحَ السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
—— بِه فَرَسُهُ : گھوڑے کا سوار کو بلا تعین منزل لے کر چلنا۔
—— الشيءُ من يَدِه : گر جانا۔
أَطَاحَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خاتمہ کرنا۔
أَطَاحَ بنظام الحكم : حکومت کا تختہ الٹنا۔
—— شَعْرَهُ : بال گرانا، کاٹنا۔
طَاوَحَهُ : کسی کے ساتھ تیر اندازی کرنا، نشانہ بازی کرنا، کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
طَوَّحَهُ : أَطَاحَهُ۔
—— الشيءَ وبه : ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا، دربدر کی ٹھوکریں کھلانا، مارے مارے پھرانا (۳) ایسی سرزمین میں بھیجنا جہاں سے واپسی نہ ہو سکے (۴) ہلاکتوں کے راستہ پر ڈالنا، خطرناک جگہوں میں پھرانا (۵) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا (۶) لاٹھی ڈنڈے سے مارنا۔
تَطَاوَحَ : دور دراز ہونا (۲) پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں : تَطَاوَحَتْ بِهِم النَّوَى : سفروں نے ان کو دور لے جا کر ڈال دیا۔
—— القومُ الأمرَ بينهم : لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
—— القومُ فُلَانًا وغيرَهُ بالضَّرْبِ ونَحْوِه : لوگوں کا کسی کے ساتھ مار پٹائی کرنا۔
تَطَوَّحَ : ہوا میں گھومنا، مصیبت میں پڑنا، تڑپنا۔
—— فی البلاد ونحوها : ملکوں یا شہروں میں سرگرداں پھرنا، مارے مارے پھرنا۔
الطَّوْحُ : دوری۔ نِيَّةٌ طَوْحٌ : دور کا ارادہ
الطَّائِحُ : سرگرداں، مارا مارا پھرنے والا م : طَائِحَة۔
الطَّوَائِحُ : حوادث ومصائب۔
المَطَاحُ : دوری کی جگہ، ہلاکت گاہ (۳) مہلک وخطرناک راستہ ج : مَطَاوِحُ
المَطَاحَةُ : المَطَاحُ۔
المِطْوَاحُ : ہوا میں پھینکنے کا آلہ (۲) لاٹھی ڈنڈا ج : مَطَاوِيحُ۔
• طَاخَهُ ـُ طَوْخًا : گالی دینا، برائی کرنا۔
• طَادَ ـُ طَوْدًا : جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ فی البلادِ ونحوها تَطْوِيدًا : ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
—— الشيءَ وبه : گھمانا، پھرانا (۲) ختم کرنا، تباہ کرنا۔
—— الشيءَ : لمبا اور اونچا کرنا۔
انْطَادَ : ہوا میں بلند ہونا، چڑھنا۔
تَطَوَّدَ : مطاوع طَوَّدَ۔ گھومنا، پھرنا۔
—— فی البلادِ : ملک میں خوب گھومنا۔
الطَّادُ : بھاری، بوجھل (۲) مشتعل (مست) اونٹ۔
الطَّوْدُ : ٹھیراؤ، جماؤ (۲) بلند اور زبردست پہاڑ (۳) تشبیہاً ہر راسخ اور بلند وعظیم چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ العَظِيمِ" (۴) پہاڑی سلسلہ، کوہستان (۵) ریت کا پہاڑ نما سلسلہ، ٹیلہ ج : أَطْوَادٌ وطِوَدَةٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ : بڑے پہاڑ سے لڑھک کر نیچے آنے والی چٹان (۲) سخت پیاس۔
المَطَادُ : ہلاکت کی جگہ یا سبب (۲) جنگل بیابان، لق ودق صحرا جس کے دونوں کناروں میں زیادہ فاصلہ ہو ج : مَطَاوِدُ
المَطَادَةُ : المَطَادُ ج : مَطَاوِدُ۔
المُنْطَادُ : بلند۔ بناءٌ مُنْطَادٌ : بلند وبالا عمارت

(۲) بڑا غبارہ یا وہ غبارہ جس کے نیچے ٹرالی بندھی ہوئی ہوتی ہے (سواری کے لئے)۔

• طَارَ الشَّیْءَ و به وحَولَه ـُ طَوْرًا و طَوَارًا: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس کے گرد گھومنا۔

لا أطُورُ به: میں اس کے پاس نہ جاؤں گا، اسے نہ کروں گا۔

طَوَّرَہ: ایک حال یا شکل سے دوسرے حال یا شکل میں لانا، بہتر تبدیلی لانا، ترقی دینا، نئے طرز پر تشکیل دینا، تشکیلِ جدید کرنا۔

تَطَوَّرَ: حالت یا ہیئت یا نوع بدلنا، تبدیل ہونا، ترقی کرنا، نئی شکل اور نیا طرز اختیار کرنا۔

التَّطَوُّرُ: تدریجی تغیر جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتا ہے، انسانی برادری یا اقدارِ انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی تبدیلی، ترقی، تشکیل نو۔ ج: تطوُّرات۔

التَّطوُّراتُ: تبدیلیاں، اتار چڑھاؤ، تغیرات

التطویر: تبدیلی، تشکیل جدید، ترقی۔

التطوُّرِیُّ: تغیر پذیر، ترقی پذیر۔

الطَّوَارُ: حد (۲) رتبہ، حیثیت۔

طِوَارُ الدَّار: گھر کا صحن۔

طِوَارُ الطَّرِیق: راستہ کے برابر کا اٹھا ہوا حصہ، فٹ پاتھ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں۔

الطَّوْرُ: دفعہ (جیسے ایک دفعہ یا دو دفعہ) (۲) کبھی (کبھی ایسا کبھی ویسا) (۳) حد (۴) وہ چیز جو کسی شے کے مقابل ہو، مثلاً کہتے ہیں: عدا او تعدی طورہ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا (۵) صنف و نوع (۶) ہیئت، حالت

ج: أطوار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا"۔

الطُّورُ: پہاڑ (۲) درخت اگانے والا پہاڑ (۳) جو کسی چیز کے مقابل یا اس کی حد پر ہو (۴) گھر کا صحن ج: أطوار۔

طُورُ سِینِینَ: صحرا سینا میں واقع ایک پہاڑ کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لئے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف ہم کلامی حاصل کیا تھا۔ جدہ سے براہ سمندر جاتے ہوئے یہ پہاڑ داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔

الطُّورَانِيُّ: خلاف قیاس طور کی طرف نسبت ہے (۲) جنگلی آدمی یا جنگلی پرندہ

ما بالدار طُورِيٌّ أو طُورَانِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔

الطُّورَةُ: طُورَةُ الدَّار: گھر کا صحن۔

الطُّوَرَةُ: الطُّورَةُ۔

الطِّوَرَةُ: الطِّيَرَةُ: بدفال، بدشگونی جس سے کوئی نتیجہ نکالا جائے۔

المُتَطَوِّرُ: ترقی یافتہ، نو تشکیل یافتہ۔

• طَاسَ ـُ طَوْسًا: چاند جیسا روشن و خوبصورت ہونا۔

— الشَّیْءَ: پیروں سے روندنا (۲) توڑنا، ریزے کرنا۔

طَوَّسَ المُصَوِّرُ و نَحْوُہُ: مور کی شکل بنانا، یا چاند جیسا حسین بنانا (۲) آراستہ اور مزین کرنا۔

تَطَوَّسَ: مطاوع طَوَّسَ۔ چاند یا مور کی شکل کا بن جانا۔

— المَرْأَةُ وغیرُها: زیب و زینت اختیار کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔

الطَّاسُ: پینے کا پیالہ، پیالی، عام لوگ اسے طاسة کہتے ہیں۔

الطَّاوُوسُ: مور (مذکر و مونث) ۔

(۲) حسین و جمیل آدمی وغیرہ (۳) سرسبز و شاداب زمین جس میں مختلف قسم کے پودے ہوں ج: أطواس وطَوَاوِيسُ۔

الطَّاوُوسُ: الطَّاوُس۔

الطُّوَاسُ: مہینہ کی آخری راتوں میں ایک رات

الطُّوسُ: چاند ج: أطْوَاسٌ۔

الطُّوسُ: دست آور دوا۔

• طَوَّشَ فُلانٌ: قرض خواہ کو ٹلانا، مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔

— فُلانًا: کسی کا خصیہ نکالنا یا آلۂ تناسل کاٹنا۔

الطَّوَاشِي: خصی کیا ہوا ج: طَوَاشِيَه۔

• طَاعَ فُلانٌ ـُ طَوْعًا: تابعدار ہونا، فرماں بردار ہونا، اشارہ پر چلنا۔

— النَّبَاتُ طَوْعًا وطَاعَةً وطَوَاعِيَةً: گھاس کا چرنے کے قابل ہونا۔

— الشَّجَرُ: درخت کے پھلوں کا ممکن الحصول ہونا، اکھٹا کیا جانا امکان میں ہونا۔

— لَهُ المُرَادُ و نَحْوُہُ: مراد وغیرہ آسانی سے پوری ہونا۔

— لِسانُه كذا و به: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔

— الغُلامُ أبَاہُ و لَه: لڑکے کا باپ کی فرماں برداری کرنا، کہا ماننا۔

— الكَلَأُ الحَيَوَانَ و لَه: جانور کو گھاس چرنا آسان ہونا جس طرح اور جہاں سے چاہے چرے۔

أطَاعَ الشَّجَرُ إطَاعَةً و طَاعَةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچنا۔

— الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آجانا، پھل توڑنا آسان ہونا۔

— النَّبَاتُ: نباتات (پھل وغیرہ) کا مباح الاستعمال ہونا۔ کہاوت ہے: اللّٰهُمَّ لا تُطِيعَنَّ بِي شَامِتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارہ میں

بامراد نہ کر۔
أَطَاعَ فُلَانًا: کسی کی فرماں برداری کرنا، کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا، اشاروں پر چلنا۔
طَاوَعَهُ فيه و عليه مُطَاوَعَةً و طِوَاعِيَةً: کسی بات میں کسی کا ہم نوا ہونا، ساتھ دینا، کسی شے کا دوسری کے موافق ہونا، اثر قبول کرنا، (غیر ذوی العقول کے لئے بمنزلہ اطاعت)
ــــ الغُصْنُ الهَوَاءَ: ٹہنی کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔
طَوَّعَ: مبالغہ در طَاعَ۔ فرماں بردار بنانا، تابع دار بنانا (۲) ماتحت اور تابع کرنا (۳) آسان کرنا (۴) رضا کار بنانا
ــــ لَه نَفْسُهُ كذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا، رضامند ہونا (کسی کے نفس کا کسی شے کو پسندیدہ بنا دینا اور اس پر رضامند کر دینا) قرآن پاک میں ہے: "فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ اَخِيهِ فَقَتَلَهُ"
اِنْطَاعَ لَه: تابع اور فرماں بردار ہونا۔
تَطَاوَعَ لِلْاَمْرِ: کسی کام کو کر سکنے کی طاقت و صلاحیت ظاہر کرنا۔
تَطَوَّعَ: نرم ہونا (۲) (بتکلف) فرماں بردار بننا (۳) نفل پڑھنا یعنی غیر مفروضہ عبادت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ" اِطَّوَّعَ تَطَوَّعَ کا مقلوب و مدغم ہے۔
ــــ لِلْجُنْدِيَّةِ وغیرہ: سپاہیانہ خدمت کے لئے رضامند ہونا، فوج میں بھرتی ہونا۔
ــــ لكذا: رضا کار بننا، رضا کارانہ خدمت انجام دینا۔
ــــ الشَّيْءَ او لَه او بِه: کسی چیز کو اپنانے رکھنے کی کوشش کرنا، رضا کارانہ طور پر انجام دینا، اپنی مرضی سے کرنا۔

اِسْتَطَاعَ الشَّيْءَ: کر سکنا، قادر و قابو یافتہ ہونا، کسی شے کا کسی کے بس اور امکان میں ہونا۔
ــــ فُلَانًا و نَحْوَهُ: کسی سے اطاعت و فرماں برداری چاہنا۔
الاِسْتِطَاعَةُ: سکت، قدرت۔
التَّطَوُّعُ: غیر واجب عمل (۲) نفلی عبادت (۳) رضا کاری، والینٹری، رضامندی
التَّطَوُّعِيُّ: رضا کارانہ۔
التَّطْوِيعُ: موافقت، رضا کار سازی، رضا کاری (متعدی) تابعیت، تسہیل کاری
الطَّائِعُ: فرماں بردار، تابع۔
الطَّاعَةُ: حکم کی بجا آوری، فرماں برداری، تسلیم و انقیاد، تقلید۔
الطَّاعَةُ العمياءُ: کورانہ تقلید۔
الطَّوَاعِيَةُ: الطَّاعَةُ۔
الطَّوْعُ: تابع، فرماں بردار۔ هو طَوْعُ يَدِكَ او طوعُ اِرادتك۔
طَوْعُ اشارتك: وہ تمہارا تابع اور پابند ہے، تمہارے اشارہ پر چلے گا۔
فَرَسٌ طَوْعُ العِنَانِ: فرماں بردار گھوڑا
فُلَانٌ طَوْعُ المَكَارِهِ: فلاں مصائب جھیلنے کا عادی ہے۔
الطَّيِّعُ: الطَّائِعُ: رَجُلٌ طَيِّعُ اللِّسَانِ: فصیح اللسان آدمی۔
طَوْعًا: خوشی سے، رضامندی سے۔
طَوْعًا او كَرْهًا: خواستہ ناخواستہ، خوشی یا ناخوشی سے۔
طَوَاعِيَةً وعن طَوَاعِيَةٍ: خوشی سے، مرضی سے۔
المُتَطَوِّعُ: رضا کار، والنٹیر، نفل عبادت کرنے والا، اپنی خوشی سے کام یا خدمت کرنے والا۔
المُسْتَطَاعُ: ممکن۔

المُسْتَطِيعُ: باہمت و باصلاحیت۔
المُطَاعُ: مخدوم جس کی فرماں برداری کی جائے۔
فِي فُلَانٍ شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخل ہے جس کی وجہ سے وہ منجانب اللہ واجب کردہ حقوق کی ادائگی نہیں کرتا۔
المُطَاوِعُ: موافق، فرماں بردار (۲) اثر قبول کرنے والا، نحویوں کے نزدیک فعل مُطَاوِع وہ فعل ہے جو کسی فعل متعدی کے ساتھ لازم ہو اور اس کے نتیجہ میں آتا ہو جیسے كَسَرَهُ فَانْكَسَرَ۔ اس نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ اِنْكَسَرَ، كَسَرَ فعل متعدی کا فعل مطاوع ہے۔
المِطْوَاعُ: بہت فرماں بردار مبالغہ کی تار کے ساتھ مِطْوَاعَةٌ بھی کہا جاتا ہے ج: مَطَاوِيعُ۔
المُطَّوِّعُ: المُتَطَوِّعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ" وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں برضا و رغبت شریک ہونے والوں کو عیب لگاتے ہیں۔
المُطَوِّعُ: فرماں بردار بنانے والا، نیک کام کا مبلغ و نگراں۔
المُطَوِّعُ للخدمة: والنٹیر، رضا کار۔
المُطَوِّعَةُ و المُطَّوِّعَةُ: رضا کارانہ طور پر جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والا۔
المُطِيعُ: فرماں بردار
المُطِيعُ للقانُونِ: قانون کا پابند۔
• طَافَ حَوْلَهُ و بِه و عَلَيْهِ و فِيهِ طَوْفًا و طَوَافًا: ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گشت لگانا۔
ــــ الخَيَالُ وغيرُه بِه او عَلَيْهِ: کسی کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، تصور اور خیال آنا (۲) خواب دیکھنا۔
ــــ الكَرَى او النَّوْمُ بِه او عَلَيْهِ: کسی کو اونگھ آنا، نیند آنے کو ہونا۔

طَافَ به علی کذا: کسی چیز پر کسی کے گرد گھومنا۔

—البلادَ: ملک میں گھومنا۔

—النّھرُ: دریا کا پانی باہر نکلنا۔

أَطَافَ به او علیه: طَافَ۔

—به: کسی کے پاس آنا، ٹھیرنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔

—الشیءَ بکذا و علیه او فیه او حَولَه: کسی شے کو کسی کے گرد گھمانا۔

طَوَّفَ حَولَهُ و به او عَلَیه و فیه تَطوِیفًا و تَطوافًا: مبالغہ در طَافَ: خوب زیادہ گھومنا بہت چکر لگانا۔

—النّاسُ و الجرادُ او غیرهما: آدمیوں یا ٹڈیوں وغیرہ کا ہر طرف چھا جانا۔

—الشیءَ و به: گھمانا، چکر لگوانا۔

اطَّافَ به و عَلَیه و حَولَه: طَافَ۔

تَطَوَّفَ به و حَولَه و فیه و علیه: گرد گھومنا، طواف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا جُنَاحَ علیه اَن یَّطَّوَّفَ بِهِمَا"۔ یَتَطَوَّف بہما۔

استَطَافَ به و حَولَه و علیه: طَافَ۔

—الشیءَ: گھمانا، چکر لگوانا

الطَّائِفُ: پہرے دار (جو رات کو گھروں وغیرہ کا چکر لگاتا ہے) (۲) خیال و تصور (جو سرسری طور پر آئے)۔

طَائِفٌ من الشّیطانِ: شیطانی وسوسہ، خیال۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا مَسَّهُم طَائِفٌ مِنَ الشَّیطٰنِ تَذَکَّرُوا"۔ (۲) خادم خاص۔ ذوی العقول کی جمع طائفون۔ غیر ذوی العقول کے لئے طوائف۔

الطَّائِفَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِن طَائِفَتَانِ مِنَ المُؤمِنِینَ اقتَتَلُوا فَاَصلِحُوا بَینَهُمَا"۔ (۲) لوگوں کی ایسی جماعت جو کسی عقیدہ یا رائے میں متفق ہو اور دوسروں سے ممتاز ہو، مذہبی فرقہ (۳) جز، ٹکڑا، (۴) علم الاحیا میں مخلوق کی صنفی اکائی جیسے جانوروں میں حشرات ایک صنفی اکائی ہے (۵) زمرہ، درجہ، کیٹاگری ج: طَوَائِفُ۔

الطَّائِفِیُّ: طائف یا طائفۃ کی طرف نسبت، فرقہ پرست (۲) فرقہ وارانہ، گروہی۔

الطَّائِفِیَّةُ: فرقہ واریت، گروہی تعصب، مذہبی تعصب۔

الطَّوَافُ: شرعاً خانۂ کعبہ کے گرد گھومنا۔

الطَّوفُ: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانیوالی دیوار (۲) ہوا بھری مشکوں کو جوڑ کر یا ڈراموں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا جانیوالا بیڑا جس کے ذریعہ نہر کو پار کیا جاتا ہے (۳) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ (۴) چوکیدار، رات کو چکر لگانے والا۔ ج: اَطوَافٌ۔

الطُّوفَانُ من کل شیءٍ: ہر شے کی غیر معمولی اور خوفناک کثرت و شدت (۲) حوادث کی کثرت و شدت (۳) زبردست پانی کا سیلاب جیسے قوم نوح علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے لئے آیا تھا۔

الطَّوَّافُ: بہت گھومنے اور بہت چکر لگانے والا (۲) مخلص خادم (۳) مشکوں کے بیڑے کا مالک (۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا۔

الطَّوَّافُ التِّجَارِیُّ: دلّال، ایجنٹ۔

المَطَافُ: گشت، ٹور (۲) گھومنے کی جگہ (۳) خانہ کعبہ کا طواف کرنے کی جگہ۔

المُطَوِّفُ: طواف کرانے والا، معلم الحجاج جو زمانۂ حج میں مناسک حج کی ادائگی میں حجاج کی رہنمائی اور ان کے قیام وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔

• طَاقَهُ ـُ طَوقًا و طَاقَةً: کسی چیز پر قادر ہونا، طاقت رکھنا۔

یُطَاقُ: قابلِ برداشت۔ لا یُطَاق: ناقابلِ برداشت۔

أَطَاقَهُ و عَلَیه و لَه: طَاقَهُ۔

طَوَّقَهُ الطَّوقَ و به: گلے میں طوق یا مالا ڈالنا۔

—ه الشیءَ و به: کسی کے لئے کوئی چیز طوق بنا دینا، قرآن پاک میں ہے: "سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ" جن چیزوں میں وہ بخل کرتے ہیں وہ چیزیں ان کے گلے میں طوق بنادی جائیں گی۔

—الجیشُ العدوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا، گھیرا ڈالنا، گھراؤ کرنا۔

—ه السّیفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔

—اللّٰهُ فلانًا اداءَ حقِّه: اللہ کا کسی کو ادائگی حق پر قادر بنانا۔

طَوَّقَتهُ نِعمَةُ اللّٰهِ: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہوا۔

طَوَّقَه بذراعیه: کسی کے گلے میں باہیں ڈالنا۔

تَطَوَّقَ: مطاوع طَوَّقَ۔ گھر جانا (۲) طوق نما بن جانا۔ جیسے: تَطَوَّقَت الحَیَّةُ و نحوها: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا (۳) طوق پہننا۔

—بالطَّوقِ و اطَّوَّقَ: طوق پہننا۔

الطَّائِقُ: طوق یا طوق نما (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔

الطَّاقُ: الطَّائِقُ (۲) عمارت کی محراب، کمان (۳) طیلسان، ریشمین شال یا چوغہ نما چادر۔ ج: اَطوَاقٌ و طِیقَانٌ۔

اَلطَّاقَةُ : قدرت، طاقت (۲) وہ کام جو مشقت سے انجام دیا جائے (۳) گچھا، مجموعہ (۴) روشندان (۵) توانائی (۶) صلاحیت۔
طَاقَةُ الاَزْهَارِ : گل دستہ۔
طَاقَةُ شَعْرٍ : بالوں کی لٹ، گچھا۔
طَاقَةُ عِيدَانٍ : لکڑیوں کا گٹھا۔
طَاقَةُ خُيُوطٍ : دھاگوں کی لچھیاں۔
طَاقَةُ حِبَالٍ : رسیوں کا گچھا۔
اَلطَّاقَةُ الذَّرِّيَّةُ : ایٹمی توانائی۔
اَلطَّاقَةُ القُصْوٰى : پوری طاقت، ایڑی چوٹی کا زور۔
اَلطَّاقَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ : برقی توانائی، الیکٹرک پاور۔
اَلطَّاقَةُ الكُلِّيَّةُ : مکمل صلاحیت۔
اَلطَّاقَةُ البَشَرِيَّةُ : افرادی طاقت، صلاحیت
اَلطَّاقَةُ المُعَطَّلَةُ : مفلوج صلاحیت۔
اَلطَّاقَةُ النَّوَوِيَّةُ : ایٹمی طاقت۔
اَلطَّاقِيَةُ : سوتی یا اونی ٹوپی۔
اَلطَّوْقُ : طاقت و قدرت (۲) طوق، ہار، مالا، پٹا (۳) گھیرا، حلقہ (۴) قمیص کا کالر (۵) درخت خرما پر چڑھنے کی رسّی کی سیڑھی (جھولا) ج: اَطْوَاقٌ۔
طَوْقُ الحَمَامِ : کبوتر کی گردن میں قدرتی طوق نما حلقہ، اسی مناسبت سے کبوتر کو ذَاتُ طَوْقٍ کہا جاتا ہے۔
اَلطَّوْقَةُ : سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔
اَلمُطَاقُ : قابل برداشت۔
اَلمُطَوَّقُ : طوق پڑا ہوا۔
اَلحَمَامُ المُطَوَّقُ : وہ کبوتر جس کی گردن میں طوق نما باریک لکیر ہو۔
اَلمُطَوِّقُ : گھراؤ کرنے والا۔
اَلمُطَوَّقَةُ : گردن والی بڑی بوتل۔
• طَالَ ـُ طُوْلاً : لمبا ہونا، اونچا ہونا۔
— عليه طَوْلاً : مہربانی کرنا، انعام دینا۔

طَالَ فُلَانًا : لمبائی میں کسی پر فوقیت لیجانا یا انعام واکرام میں بڑھ جانا۔ فُلَانٌ طُوَالٌ : فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے کہ اس پر لمبے یا مہربان لوگ فوقیت نہیں لے جا سکتے۔
طَوِلَ البَعِيرُ ـَ طَوَلاً : اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کا زیادہ لمبا ہونا۔ هو اَطْوَلُ وهي طَوْلَاءُ ج: طُوْلٌ۔
اَطَالَ عليه اللَّيْلُ وغيرُهُ : کسی پر رات لمبی ہو جانا۔
— عَلَيه : مہربانی کرنا۔
— الشيءَ وفيه : لمبا کرنا۔
اَطَالَ اللّٰهُ بَقَاءَهُ : اللہ اس کی عمر دراز کرے (دعا)
— لِفَرَسِه ونحوِه : گھوڑے وغیرہ کو کھونٹے سے باندھنا (۲) لگام ڈھیلی کرنا۔
اَطْوَلَهُ : اَطَالَهُ۔
طَاوَلَ في الشيءِ : مہلت دینا، طول دینا۔
— فُلَانًا في الطُّوْلِ او الطَّوْلِ : لمبائی یا ذرہ نوازی میں کسی پر غالب آنا یا مقابلہ کرنا۔
— فُلَانًا في الدَّيْنِ ونحوِه : قرض وغیرہ میں کسی کو ٹالنا، اور ادائگی میں تاخیر کرنا۔
طَوَّلَ الدَّابَّةَ او لَهَا : چوپائے کی رسی ڈھیلی کرنا، ڈھیل دینا۔
— لَهُ : مہلت دینا، موقع دینا۔
— الشيءَ : لمبا کرنا، طول دینا۔
— بالَه على كذا : صبر کرنا۔
تَطَاوَلَ : دراز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ العُمُرُ" (۲) لمبا بننا، دور دیکھنے کے لیے کھڑے ہو کر قد کو اونچا کرنا (۳) غرور و تکبر کرنا۔

تَطَاوَلَ اِلَى الشيءِ : دیکھنے کے لئے گردن لمبی کرنا، کسی چیز کو گردن اٹھا کر دیکھنا
— عليه بكذا : کسی پر کوئی مہربانی یا احسان کرنا۔
— عَلَيه : ظلم اور زیادتی کرنا، دست درازی کرنا (۲) کسی کے سامنے ڈھٹائی کرنا۔
— الرَّجُلَانِ : لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَطَوَّلَ : مطاوع طَوَّلَ۔ لمبا ہونا، ڈھیلا پڑنا، مہلت ملنا۔
— عليه بكذا : کسی پر کوئی مہربانی کرنا، کسی بات کا احسان کرنا۔
اِسْتَطَالَ : لمبا ہونا۔
— عليه بكذا : مہربانی اور کرم کرنا۔
— عَلَيه : زیادتی اور دست درازی کرنا
— الشيءَ : لمبا پانا یا سمجھنا۔
اَلاَطْوَلُ : طویل ترین، بہت لمبا (۲) بہت مہربان ج: اَطَاوِلُ هي طُوْلٰى ج: طُوَلٌ
اَلتَّطَاوُلُ : گھمنڈ، دست درازی۔
اَلطَّائِلُ : بہت زیادہ۔ جیسے: اموال طَائِلَةٌ (۲) بلندی (۳) قدرت (۴) احسان (۵) مہربانی، کرم (۶) مالداری، تموّل (۷) فراخی و کشادگی (۸) فائدہ (اس معنی میں ہمیشہ نفی کے بعد مذکور ہوتا ہے جیسے لَا طَائِلَ تَحْتَ كذا) ج: طَوَائِل۔
اَلطَّائِلَةُ : الطائل (۲) دشمنی (۳) بدلہ، انتقام ج: طَوَائِل۔
اَلطَّاوِلَةُ : میز (۲) چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو شطرنج کی سی دوسری بساط پر کھیلا جاتا ہے۔
طَاوِلَةٌ مَائِلَةُ السطح : ڈیسک۔
اَلطُّوَالُ : الطُّول (۲) لمبا عرصہ، سارا زمانہ

لا اُکَلِّمُہ طُوالَ الدَّھرِ: میں اس سے کبھی بھی کلام نہ کروں گا (۳) عمر۔ طَالَ طُوالُکَ: تمہاری عمر دراز ہو (دعا)۔

الطُّوالُ: لمبا۔

الطُّوالَۃُ: مویشیوں کے چارہ کا کٹھڑ۔

الطَّوْلُ: دولت مندی، مالی وسعت، نفقہ، مہر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْکُمْ طَوْلاً اَنْ یَّنْکِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ" (۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے (۳) مہربانی وکرم

الطُّوْلُ: لمبائی (قصر اور عرض کا مقابل اعیان و اعراض سب کیلئے استعمال ہوتا ہے (۲) دوسروں کے درمیان کا حصہ (۳) بلندی۔

خطُّ الطُّول: وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استوار پر اس کا مدار ہوتا ہے۔

طُولَ الیومِ: تمام دن۔

الطُّوَلُ: کسی معاملہ میں ڈھیل اور تاخیر۔

الطِّوَلُ: لمبائی (۲) جانور کو باندھ کر چرانے کی لمبی رسّی (۳) عمر (۴) لمبا عرصہ۔ طِوَلَ العُمرِ: عمر بھر۔

الطُّولیٰ: مؤنث الاَطْوَل (۲) اونچی حیثیت، بلند درجہ ج: طُوَلٌ۔

السَّبعُ الطُّوَلُ من القرآنِ: سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ نساء، سورۃ مائدہ، سورۃ انعام، سورۃ اعراف، سورۃ انفال، سورۃ برأت۔ بعض کے نزدیک سورۃ یونس بھی طوال میں شامل ہے۔

السَّبعُ الطُّوَلُ من الشِّعرِ: امرؤ القیس، زہیر، عمرو بن کلثوم، لبید، طرفہ، عنترہ اور حارث بن حلزہ کے معلقات ہیں۔

الطُّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بلند۔

الخطُّ الطُّوَّالُ: قومی شاہراہ۔ جی۔ ٹی روڈ۔

القِطارُ الطُّوّال: لمبی ٹرین جو براہ راست دور دراز مقام پر جاتی ہے۔

الطَّوَّالَۃُ: لکڑی کی مصنوعی ٹانگ جس پر مداری چلتا ہے۔

الطُّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بڑا۔

الطُّوَّلُ: لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔ سارس۔

الطَّوِیلُ: لمبا، دراز، بڑا (ضد قصیر و عریض) بلند۔ علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام بحر طویل جو کثیر الاستعمال ہے، اس کا وزن یہ ہے فَعُولُن، مَفَاعِیلُن، فَعُولُن مفاعِیلُن ج: طِوَالٌ و طِیال۔

طَوِیلُ الباعِ: سخی و فیاض (۲) طاقتور (مقابل قَصِیرُ الباعِ)۔

طَوِیلُ الیَدِ: چور، خائن (۲) دست درازی میں طاق۔

طَوِیلُ الاَجَلِ: طویل المیعاد۔

طَوِیلُ الاَمَدِ: طویل المیعاد۔

طَوِیلُ الرُّوحِ: بڑا حوصلہ مند، باہمت۔

طَوِیلُ المَدیٰ: دوررس۔

الطَّوِیلَۃُ: الطِّوَل۔ وہ ڈھیلی رسی جس سے چوپائے کو باندھ کر چرنے کے لئے چھوڑا جائے۔ اَرْخیٰ طَوِیلَۃَ الدَّابَّۃِ: اس نے جانور کی لمبی رسی کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ ج: طِوال۔

الطِّیَلُ و الطِّیَلُ و الطِّیَلَۃُ: کسی کام میں ارادی ڈھیل اور تاخیر۔

الطِّیَلَۃُ: عمر (۲) طِیلَۃَ مدّۃِ کذا: اس پورے عرصہ میں۔

المُطاوَلَۃُ: ڈھٹائی، گھمنڈ۔

المِطْوَلُ: لگام، جانور کے گلے کی رسّی ج: مَطَاوِل۔

المُتَطَاوِلُ: گستاخ، دست دراز۔

المُطَوَّلُ: لمبا کیا ہوا، مفصل۔

المُطَوِّلُ: تاخیر سے آنے والا، پیچھے رہ جانے والا

طَوَی الشَّیءَ ـِ طَیًّا: موڑنا، طے کرنا، لپیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ نَطْوِی السَّمَاءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ"۔

ـــ اللّٰہُ عُمْرَہُ: زندگی ختم کرنا۔

ـــ فُلانٌ کَشْحَہ او نَفْسَہ عن اَحَدٍ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔

ـــ کَشْحَہ علی کذا: کوئی چیز چھپانا۔

ـــ الخَبَرَ او السِّرَّ عنہ: چھپانا۔

ـــ فُؤادَہُ علی الاَمْرِ: کوئی بات دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔

ـــ بَطْنَہُ: خود کو بھوکا رکھنا۔ حدیث میں ہے: "کَانَ یَطْوِی بَطْنَہُ عن جارِہِ" وہ خود کو بھوکا رکھ کر پڑوسی کو کھلاتے تھے۔

ـــ الاَرْضَ و البِلادَ وغیرَھا: سیرو سیاحت کرنا، گھومنا، سفر کرنا، فاصلے طے کرنا، منزلیں طے کرنا۔

ـــ اللّٰہُ البَعِیدَ: بعید کو نزدیک کرنا۔

ـــ السَّیرُ الماشِیَ و نَحْوَہ: پیدل سفر کے چلنے والے کو تھکا کر دبلا کر دینا۔

ـــ فُلانٌ البِئْرَ وغیرَھا بالحِجارۃِ و نَحْوِھا: کنویں وغیرہ کی پتھر وغیرہ سے چنائی کرنا یا چھت ڈالنا، من بنانا۔

طَوِیَ السِّقاءُ و نَحْوُہ ـَ طَوًی: مشک وغیرہ کا سکڑنا۔

ـــ البَطْنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ لگ جانا، اندر کو ہو جانا، انتڑیوں کا قل ہو اللہ پڑھنا

ـــ فُلانٌ: بھوکا ہونا۔ ھو طَوٍ و طَیّانُ و ھی طَیًّا ج: طِواءٌ۔

اَطْوَی: طَوِیَ۔

طَوَّاہُ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح طے کرنا۔ مبالغہ در طَوَی۔

اطَّوَی: مطاوع طَوَّاہُ: لپٹنا، طے ہونا، مڑنا، شکن پڑنا۔

— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، کسی چیز کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔

انْطَوَی: اطَّوَی: لپٹنا، طے ہونا۔

— علی کذا: مشتمل ہونا، ایک شے کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔

— النَّاسُ علی فُلان: کسی کے گرد جمع ہونا۔

— الحَیَّةُ وغیرُھا: سانپ وغیرہ کا کنڈلی مارنا، خود کو لپیٹ کر بیٹھنا۔

تَطَوَّی: انْطَوَی و اطَّوَی: شکن پڑنا۔

الانْطِوَاءُ: (علم فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور بیش حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جائیں۔

الانْطِوَائِیَّةُ: دروں بینی، کم آمیزی۔

الانْطِوَائِیُّ ع ھ: دروں بیں، نا ملنسار، اکل کھرا، الگ تھلگ۔

الطَّاوِی: بھوکا۔

طاوِی البَطْنِ: پتلے پیٹ کا۔

الطَّایَةُ: سطح، چھت (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) عنبر پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) ٹکڑا (۵) جماعت، گروہ۔

الطَّوَی: نم دار لپٹی ہوئی مشک۔

الطَّوَی: طے کی ہوئی یا لپیٹی ہوئی چیز، دوہری چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "بالوادِی المُقَدَّسِ طُوًی": وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی طور سینا کی وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی۔

الطِّوَی: بھوک (۲) وادی طوی (۳) ٹڈی کی دم کا موڑ، تہ کا نشان، شکن ج: اَطْوَاءٌ۔

الطَّوِیُّ: المَطْوِیُّ: لپٹا ہوا، طے کیا ہوا (۲) گیہوں کا گٹھر، پولا (۳) رات کا کچھ حصہ ج: اَطْوَاءٌ (۴) لچک دار، مڑ جانے والا (۵) من دار کنواں۔

الطَّوِیَّةُ: ضمیر، دل (۲) خو، عادت ج: طَوَایا (۳) من دار کنواں۔

سَلِیمُ الطَّوِیَّةِ: نیک خو، پاک ضمیر

الطُّوَوِیَّةُ: کم آمیزی، اکل کھرا پن۔

الطُّوَایَةُ: قرائی پن۔

الطَّیُّ: تہ، اندرونی حصہ، ضمن، موڑ، سلوٹ (۲) دل کا کھوٹ، کینہ کپٹ ج: اَطْوَاءٌ (۳) علم العروض میں مستفعلن اور مَفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کرکے مستعلن اور مَفعلات رہ جانے کے بعد اسے مُفتعلن اور فاعلات میں تبدیل کرنا (۴) علم طبقات الارض میں زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی پرت کا سکڑنا اور اس کے نتیجہ میں چٹانوں کا سمٹنا (۵) فولڈنگ، مڑائی

طَیَّ کذا: فلاں چیز کے ضمن میں، ذیل میں، منسلک۔

فی طَیِّ کذا: فلاں چیز کے ساتھ، ذیل میں یا منسلک ہو کر۔

الطِّیَّةُ: نیت (۲) حاجت (۳) دور دراز جگہ (۴) ایک تہ، ایک موڑ، شکن۔

المِطْوَی: سوت یا دھاگا لپیٹنے کی چیز ج: مَطَاوٍ۔

المِطْوَاۃ: فولڈنگ (موڑا جانے والا) چھوٹا چاقو ایک پھلکے والا یا چند پھلکوں والا۔

المَطْوِی: مڑی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔

الشیءُ المَطْوِیُّ: فولڈنگ (طے کی جانے والی) چیز۔

المُنْطَوِی: لپٹنے اور طے ہونے والا۔

— علی کذا: کسی چیز پر مشتمل۔

— علی التَّمییز و التَّفرِقة: امتیاز آمیز

ط ـــــ ی

• طَابَ الشیءُ ـِ طِیبًا و طِیبَةً: پاکیزہ ہونا (۲) اچھا اور خوش گوار ہونا، عمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا (۴) حلال ہونا (۵) خوشبودار ہونا (۶) بیمار کا صحتیاب ہونا۔

— الأرضُ: زمین کا زرخیز ہونا، سرسبز ہونا۔

— نَفْسُهُ بالشیءِ: جی خوش ہونا، کوئی چیز دل کو بھانا، پسند آنا، خوشگوار ہونا۔

— عنه نَفْسًا: چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شیءٍ منه نَفْسًا": طابتْ نفسی عنه ترکًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔

أَطَابَ: اچھا اور جائز کام کرنا (۲) گندگی یا اذیت دور کرنا۔

— فی مَکْسَبِه: حلال کمائی کرنا۔

— فی کَلَامِه: اچھی اور عمدہ گفتگو کرنا۔

— للضَّیْفِ وغیرِہ: اچھی ضیافت کرنا، عمدہ کھانا وغیرہ کھلانا۔

— الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا یا پانا۔

طَایَبَهُ: کسی سے دل لگی کرنا، تفریح طبع کرنا، تفریح لینا۔

طَیَّبَ الشَّیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا (۲) جائز و حلال کرنا (۳) خوشبودار بنانا یا خوشبو ملنا

— الصَّبِیَّ وغیرَہُ: بچہ کو قریب کرنا اور اس سے دل لگی کرنا، دل بہلانا۔

— خَاطِرَہ: دل خوش کرنا، مذاق کرنا، پیار کی باتیں کرنا، تسلی دینا، اطمینان دلانا

حوصلہ افزائی کرنا۔
طَیَّبَ لِغَرِیْمِہ او غَیْرِہ نِصْفَ المال اوالدَّیْن او نَحْوَہ: قرض دار وغیرہ کے لئے قرض کی رقم آدھی کر دینا (یعنی آدھی معاف کر دینا)۔
تَطَایَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔
تَطَیَّبَ: مطاوع طَیَّبَ: عمدہ اور خوشگوار ہو جانا (۲) خوشبودار ہونا خود خوشبو ملنا، لگانا۔
— بالطِّیب: خوشبو ملنا، استعمال کرنا۔
اِسْتَطَابَ: پاک و صاف ہونا (گندگی دور کرنا) (۲) شراب پینا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو اچھا پانا یا سمجھنا۔
— القَوْمَ: آب شیریں یا کوئی اچھی چیز مانگنا۔
الاَطْیَبُ: اسم تفضیل از طَابَ۔ زیادہ اچھا، زیادہ خوش گوار ج: اطایب۔ وھی طُوبیٰ ج: طُوبَیات و طُوبٌ۔
الاَطْیَبَان: کھانا اور نکاح یا ان کی خواہش یا نیند اور نکاح یا جبی اور جوانی۔
الاَطَایِبُ: عمدہ اور پسندیدہ چیزیں۔
التَّطْوِیب: آرائش و تزیین۔
الطَّابُ: اچھی اور عمدہ چیز (۲) خوشبو۔
الطَّابَۃُ: شراب۔
الطُّوبیٰ: اسم تفضیل مؤنث۔ نیکی (۲) خیر و بھلائی سعادت۔ قرآن پاک میں ہے "طُوبیٰ لَھُم" جنت کی ہر خوش گوار چیز، بقا، لازوال، ابدی عزت، سرمدی دولت، جنت کے ایک درخت کا نام۔
طُوبَاكَ و طُوبیٰ لَكَ: خوش رہو، تمہیں سعادت نصیب ہو۔
الطِّیبُ: خوشبو (عطر وغیرہ) (۲) پاکیزگی (۳) ہر افضل و اعلیٰ شے۔ طِیبُ العَیْش وطِیبُ الحیاۃ۔ اعلیٰ و افضل زندگی یا زندگی کی حلاوت و شادمانی ج: اَطْیَابٌ وطُیُوبٌ۔
عن طِیبِ خاطِرٍ: خوشی سے، خوش دلی سے۔
الطِّیبَۃُ: من الاشیاءِ: اعلیٰ و افضل چیزیں۔ مَالٌ طِیبَۃٌ: مال حلال۔ فَعَلْتُ ذٰلِكَ بِطِیبَۃٍ: میں نے یہ خوشی سے کیا ہے۔
الطَّیَّابُ: بہت اچھا، بہت پاکیزہ (۲) شمالی ہوا۔
الطَّیِّبُ: پاکیزہ (۲) خوش گوار، لذیذ، اچھا، عمدہ (۳) حلال (۴) خوشبودار (۵) صحتمند (۶) حسین، ہر وہ چیز جس سے حواس انسانی محظوظ ہوں (۷) ہر وہ چیز جو ظاہری و باطنی گندگی اور اذیت سے پاک ہو (۸) رذائل سے پاک اور فضائل سے آراستہ شخص، کسی بات کی تصویب یا اقرار و اجابت کے موقع پر کہتے ہیں۔ طَیِّب: ٹھیک ہے جو آپ نے کہا اس کے مطابق کروں گا جو آپ نے کہا ٹھیک ہے۔
طَیِّبُ الإِزارِ وطَیِّبُ القَلْبِ: پاک باطن، نیک دل۔
طَیِّبُ النفس: نیک طبیعت۔
طَیِّبُ الخلق: نرم مزاج، خوش اخلاق
زَبُونٌ طَیِّبٌ: خوش معاملہ گاہک۔
امْرَأَۃٌ طَیِّبَۃٌ: پاک دامن عورت۔
بَلْدَۃٌ طَیِّبَۃٌ: بہتر مٹی والا شہر، پاک تربت، آفات سے محفوظ شہر۔
نَفْسٌ طَیِّبَۃٌ: قناعت پسند طبیعت۔
کَلِمَۃٌ طَیِّبَۃٌ: کراہت سے خالی خوشگوار بات۔
مَسَاكِنُ طَیِّبَۃٌ: پاکیزہ رہائش گاہیں۔
تُرْبَۃٌ طَیِّبَۃٌ: زرخیز عمدہ مٹی۔
طُعْمَۃٌ طَیِّبَۃٌ: حلال لقمہ۔
رِیحٌ طَیِّبَۃٌ: خوش گوار ہلکی ہوا۔
نَکْھَۃٌ طَیِّبَۃٌ: خوش گوار مہک۔
المَطَایِبُ: عمدہ اور خوش گوار چیزیں، اس کا واحد نہیں ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطاب اور مطابۃ ہے۔
مَطَایِبُ الحیاۃ: زندگی کے مزے۔
المَطْیَبَۃُ: خوشبو کی جگہ ج: مَطَایِبُ۔
المُتَطَیِّبُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو استعمال کرنے والا۔
المُطَیَّبُ: خوشبودار۔
المُطَیَّبُون: پانچ قبائل کو کہتے ہیں: بنو عبد مناف، بنو اسد، بنو تیم، بنو زہرہ، بنو الحارث۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبدالدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے حجابہ، رفادہ، لواء اور سقایہ، بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبدالدار اس کے لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہیں گے اور متحد رہیں گے، پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَیَّبِین کہا جاتا ہے۔
• طَاحَ ـِ طَیْحًا: تباہ و ہلاک ہونا (۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔
أَطَاحَ فلانًا: ہلاک و برباد کرنا، خاتمہ کرنا، لیجانا، دور پھینکنا۔
— شَعْرَہُ: بال اڑانا۔
طَیَّحَہُ: تباہ و برباد کرنا، ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا۔
تَطَایَحَ: بکھرنا، پھیلنا۔
الطَّیْحُ: ہل کے نیچے لگی ہوئی لکڑی۔
الطَّیْحَۃُ: پھوٹ، تفرقہ۔ اَصَابَتْھُم طَیْحَۃٌ: ان میں افتراق و انتشار پیدا ہو گیا۔
• طَاخَ ـِ طَیْخًا: قول و فعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا (۳) مغرور ہونا۔

طاخ فلانًا: برائی میں ملوث کرنا، برے ہونے کا الزام دینا۔
— الأمرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
طَیَّخَ علیه: دباؤ ڈال کر ہلاک کر دینا۔
— الهمُّ او العذابُ علیه: مصیبت وعذاب کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
— الأمرَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
— الشیءَ: سیاہ تیل ملنا، تارکول ملنا۔
— السِّمَنُ الحیوانَ: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت بڑھ جانا۔
تَطَیَّخَ: برائی سے آلودہ ہونا، برائی میں ملوث ہونا۔
الطَّائخ: نکما، گندا اور بیوقوف۔
الطَّیخ: غرور، تکبر۔
الطَّیخ: ہنسنے کی آواز۔
الطَّیخَةُ: الطّائخ (۲) فتنہ، فساد (۳) لڑائی، جنگ۔
زمن الطَّیخة: لڑائی اور فتنہ وفساد کا زمانہ۔
•طارَ الطّائرُ ونحوُهُ ـِ طَیرًا و طَیَرانًا: حرکت سے بازوؤں کا ہوا میں اٹھنا، اڑنا، پرواز کرنا۔
— طائرُهُ: غصہ ہونا۔
— غُرابُهُ: بوڑھا ہونا۔
— قلبُهُ مطارَهُ: دل کا پسندیدہ شے کی طرف مائل ہونا۔
— نفسُهُ شعاعًا: طبیعت بے چین وپریشان ہونا۔
— الشیءُ: لمبا ہونا اور پھیلنا۔
— له صِیتٌ او ذِکرٌ فی النّاسِ: لوگوں میں کسی کا چرچا ہونا، دنیا میں شہرت ہونا۔
— السِّمَنُ فی الدَّوابِّ ونحوها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا۔
— فلانٌ الی کذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، اڑ کر یا دوڑ کر جانا۔

طارَ الی بلدِ کذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
— الشیءُ عن الشیءِ ومنه: کوئی چیز کسی شے میں سے گرنا، ساقط ہونا۔
— عقلُه: ہوش اڑنا۔
أطارَ المکانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
— الطّائرَ وغیرَهُ: پرندے وغیرہ کو اڑانا۔
— النّومَ: نیند اڑا دینا۔
— المالَ ونحوَهُ بینَهُم: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔
طایَرَهُ: کسی کے ساتھ اڑنے میں مقابلہ کرنا
طَیَّرَه وبه: اڑانا، بلند کرنا۔
— رأسَه: سر قلم کرنا۔
— الخبرَ الی فلانٍ: تار بھیجنا، خبر بھیجنا
انطارَ: پھٹ جانا، دراڑ پڑنا۔
تطایَرَ: لمبا ہونا (۲) بکھرنا، منتشر ہونا۔
جیسے: تطایرَ القومُ والسَّحابُ۔
— الشَّررُ: چنگاریاں اڑنا۔
تطیَّرَ: اچھا شگون لینا، پر امید ہونا۔
— به ومنه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندہ سے نیک شگون لینے کے معنی ہیں پھر برا چھے اور برے شگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ قرآن پاک میں ہے: "وان تُصِبهُم سَیِّئَةٌ یَطَّیَّرُوا بموسیٰ ومن مَعَهُ"۔
استطارَ الشیءُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
— البرقُ: افق میں بجلی کی روشنی پھیلنا۔
— الفجرُ او الصُّبحُ او غیرُہ: فجر طلوع ہونا، صبح کی روشنی ہونا۔
— البِلیٰ فی الثَّوبِ وغیرہ: کپڑے وغیرہ کا ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا۔
— الشَّقُّ او الصَّدعُ فی الحائطِ او الزُّجاجة: دیوار میں دراڑ پڑنا، شیشہ تڑخنا یا اس میں بال آنا۔

استَطارَ الشیءَ: اڑانا۔
— السَّیفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
— السُّوقُ: بازار چڑھنا۔
اُستُطیرَ: اڑایا جانا (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جیسے پرندے کر اڑتا ہے، ہوا کی طرح لے جایا جائے (۳) خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔
— فؤادُهُ: دل اڑنا، گھبرانا۔
— الفرسُ وغیرُه: تیز دوڑنا۔
فحل مستطارٌ: مست یا مشتعل سانڈ یا نر جانور۔
الطّائرُ: پرندہ، فضا میں اڑنے والا ہر جانور (۲) وہ پرندہ وغیرہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے (۳) خیر یا شر کا حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وکُلَّ اِنسانٍ اَلزَمناهُ طائرَهُ فی عُنُقِهِ"۔ ج: اَطیار و طُیورٌ و طَیرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والطَّیرُ صافّاتٍ"۔ کہتے ہیں: کأنَّ علی رُؤوسِهِم الطَّیرَ: یعنی وہ پرسکون وسنجیدہ ہیں جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔
طارَ طائرُهُ: وہ غضبناک ہوا یا وہ تیز ہوا
ساکنُ الطّائرِ: بردبار و باوقار۔
میمونُ الطّائرِ: مبارک آدمی۔
علی الطّائرِ المیمونِ: مسافر کو بطور دعا رخصت کرتے وقت کہا جاتا ہے تمہارا سفر مبارک ہو، اچھے شگون کے ساتھ سفر کرو۔
طائرُ اللهِ لا طائرُکَ: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کو کوئی دخل نہیں۔
طائرَ اللهِ لا طائرَکَ (بالنصب): میں اللہ کا فیصلہ مانتا ہوں نہ کہ تمہارا۔
طائرُ الصِّیتِ: شہرت یافتہ، مشہور ومعروف۔
الطّائرةُ: ہوائی جہاز۔

الطائرۃ العمودیّۃ: ہیلی کاپٹر۔
الطائرۃ الحوّامۃ: ہیلی کاپٹر۔
طائرۃ قاذفۃ القنابل: بمبار جہاز۔
الطائرۃ المُغیرۃ: حملہ آور جہاز۔
الطائرۃ النفّاثۃ: جیٹ ہوائی جہاز۔
طائرۃ النقل: باربردار ہوائی جہاز، ٹرانسپورٹ جہاز۔
الطَّیرُ: پرندے۔ واحد: طائر۔
الطَّیرۃُ: اوچھاپن، بے وقاری، خفیف الحرکتی۔
طَیرۃُ الغضب والشّباب: آفتِ غضب، آفتِ جوانی۔
الطِّیَرۃُ والطِّیرۃُ: نحوست، فال، شگون، (۲) اچھا یا برا شگون لینے کی چیز۔
الطَّیریّۃ: ایک بیماری جو پرندوں خاص کر طوطے سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے۔
الطَّیَران: اڑان، پرواز۔
الطُّیوریُّ: پرندے بیچنے والا۔
الطَّیّارُ: جہازراں، پائلٹ، طیارچی (۲) تیز رفتار (گھوڑا) (۳) سونا تولنے کا کانٹا (۴) ترازو کی زبان (۵) اڑتا ہوا غبار (۶) بھاپ بن کر اڑ جانے والا (۷) سریع الزوال۔
طَیّارُ فضاءٍ: خلاباز، ہواباز۔
الطَّیّارۃُ: کاغذ کی پتنگ۔ طَیّارۃُ الصِّبیان بھی کہتے ہیں۔
الطَّیّارۃ الصّاروخیۃ: راکٹ جہاز۔
الطَّیُّورُ: ھو طَیُّورٌ فَیُّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المُستَطیر: پھیلا ہوا، عام۔ الشَّرُّ المُستَطیر: ہمہ گیر فتنہ، بدشگون آدمی۔
المَطار: ایرپورٹ، ہوائی اڈہ ج: مَطارات
مَطار التّفریغ: سامان اتارنے کا ہوائی اڈہ۔
المطار الحربیُّ: جنگی یا فوجی ہوائی اڈہ۔

مطارُ الشَّحن: سامان کے لدان کا اڈہ
المَطارۃُ: پرندوں کا مسکن (۲) چوڑے منھ کا کنواں۔
• طاسَ ـِ طَیسًا: زیادہ ہونا، بہت ہونا۔
الطَّیسُ: بہت چیز جیسے ریت پانی وغیرہ (۲) ہر کثیر النسل جانور جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ۔
• طاشَ ـِ طَیشًا و طَیَشانًا: اوچھا اور کم ظرف ہونا (۲) غیر سنجیدہ ہونا، خفیف الحرکت ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا، بے موقع مذاق کرنا، بیہودگی کرنا۔
— عَقلُہُ: بہکنا، ناسمجھی کی بات کرنا۔
— السَّھمُ و نحوُہُ عن الھدفِ: تیر وغیرہ کا نشانہ سے ہٹنا۔
— سَہمُہُ: وہ بھٹک گیا، راستہ سے ہٹ گیا۔
أطاشَہُ: بہکا ہوا بنانا، غیر سنجیدہ بنانا (۲) تیر کو نشانہ سے ہٹانا (۳) گمراہ کرنا (۴) غلطی کرانا۔
الطّائشُ: خفیف الحرکت، اوچھا، بیہودہ، کم عقل و ناسمجھ (۲) بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۳) جس کا نشانہ نہ لگتا ہو ج: طُیّاشٌ وطاشَۃٌ۔
الطَّیّاشُ: متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو (۲) جلد باز، بے سوچے کام کرنے والا۔
الطَّیشُ و الطَّیَشانُ: ناسمجھی، کم عقلی، بیہودگی، خفیف الحرکتی، اوچھاپن۔
• طاعَ ـِ طَیعًا: دیکھئے: طاعَ یطوعُ۔
یَطیعُہ و یَطیعُ لہ: فرماں بردار ہونا۔
• طافَ بہ وحولَہ و علیہ ـِ طَیفًا بمعنی طافَ یطوفُ۔
— خَیالُہُ ـِ طَیفًا: خواب میں کسی کا خیال (دشکل) آنا۔

أطافَہُ: گھمانا۔
طَیَّفَ: طَوَّفَ: (گرد) گھومنا یا گھمانا۔
تَطَیَّفَ: گھومنا (۲) گھمانا (۳) خیال وصورت خواب میں آنا (۴) طواف کرنا۔
الطائفُ: سوتے میں آنے والا، خیال، خیالی تصویر۔
الطِّیافُ: رات کی سیاہی۔
الطَّیفُ: خواب میں نظر آنے والی تصویر، خیال (۲) جنون (۳) غصہ (۴) قوس قزح اور اس کے مختلف رنگ ج: أطیافٌ
• الطَّیلَسانُ: دیکھئے طلس۔
• طامَ ـِ طَیمًا: نیکوکار ہونا۔
• طانَ فُلانٌ ـِ طَینًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا، عمدہ پلاسٹر کرنا۔
— الشیءَ: گارا پھیرنا، لتھیڑنا۔
— الجدارَ: گارے کا پلاسٹر کرنا، گارے سے لپائی کرنا۔
— الکتابَ او الرّسالۃَ او الخِطابَ: مٹی سے اس طرح مہر لگانا جس طرح لاکھ سے لگائی جاتی ہے۔
— اللہُ فُلانًا علی الخیر او الشّرِّ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلت وخصلت میں شر یا خیر رکھنا، اس کی سرشت میں داخل کرنا۔
— فیہ کذا من الصِّفاتِ: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔
أطانَہُ: طانَہُ۔
طَیَّنَہُ: اچھی طرح لتھیڑنا، گارے کی خوب لپائی کرنا، گارا خوب ملنا۔
تَطَیَّنَ: گارے مٹی میں لتھڑنا، گارے سے لیپا جانا۔ اطَّیَّنَ بالقلب والادغام بھی مستعمل ہے۔
الطِّیانۃُ: گارے کی لپائی کا پیشہ۔
الطِّینُ: گارا (پانی ڈال کر مٹی کا بنایا ہوا مسالا)

پلاسٹر کا مسالا ج : اَطْیَان۔
الطِّیْنُ الخَزَفِی : چینی مٹی جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔

الطِّیْنَۃُ : گارے کا ایک حصہ ایک خاص مقدار جو ہاتھ وغیرہ میں بیک وقت اٹھائی جائے (۲) مہر لگانے کی مٹی

(۲) فطرت، خمیر ج : طِیَنٌ۔
الطَّیَّانُ : گارا بنانے یا لیپنے والا۔
المَطِیْنُ : گارا ملا ہوا، گارے سے لیپا ہوا۔

بابُ الظّاء

الظَّاءُ: حروف ہجائیہ کا سترہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے ہیں۔

ظ ــــ أ

•ظَأَبَ فُلَانٌ ـَ ظَأْبًا: شور کرنا (۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا۔
ظاءَبَ فُلَانٌ فُلَانًا مُظَاءَبَةً: سالی (بیوی کی بہن) سے شادی کرنا۔
تَظَاءَبَ الرَّجُلَانِ: دو مردوں کا ہم زلف ہونا، ایک دوسرے کا ساڑھو ہونا۔
الظَّأْبُ: ہم زلف، ساڑھو (ایک شخص کی بیوی کی بہن سے شادی کرنے والا)۔ ج: أَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ
•ظَأَرَتِ المرأةُ والنَّاقَةُ ونَحْوُهُما علی وَلَدِ غیرِها ـَ ظَأْرًا و ظِئَارًا: عورت یا اونٹنی وغیرہ کا غیر کے بچے پر مہربان ہونا۔ ھی ظَئُورٌ و ظَئُورَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ عَلٰی عَدُوِّہٖ: دشمن پر حملہ کرنا۔
ـــ المرأةَ والنَّاقَةَ: عورت یا اونٹنی کو غیر کے بچہ پر مہربان کرنا، پرورش کرنا۔
ـــ فُلَانًا علی کذا: کسی چیز کی طرف مائل کرنا۔
ـــ فُلَانًا علی الأمرِ: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا کسی کام پر مجبور کرنا۔
أَظْأَرَهَا علی وَلَدِ غیرِها: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا، پرورش کرانا۔
ـــ فُلَانًا علی کذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا، متوجہ کرنا۔
ظَاءَرَ: دایہ (انّا) رکھنا۔
ـــ المرأةَ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ کو لینا، پرورش کرنا۔
ـــ فلانًا علی کذا: کسی کام پر لگانا، مائل و متوجہ کرنا، آمادہ کرنا (۲) کسی کام پر مجبور کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔
اِظَّأَرَتِ المرأةُ والنَّاقَةُ: غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔
ـــ لِوَلَدِہٖ ظِئْرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا، دودھ پلانے والی رکھنا۔
الظَّأْرُ: ہر چیز جو اپنے جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔
عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقت ور دشمن۔
الظِّئْرُ: دایہ (انّا) دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے اور پرورش کرنے والی عورت۔ دایہ کے خاوند کو بھی ظِئْر کہا جاتا ہے (۲) سوتیلا باپ یا پرورش کنندہ باپ (۳) محل کا ایک کونا ج: أَظْؤُرٌ و أَظْآرٌ و ظُؤُورٌ۔
الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔
الظُّؤُورُ و الظُّؤُورَةُ: دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے والی یا پیار کرنیوالی عورت یا اونٹنی۔
•ظَأَفَه ـَ ظَأْفًا: پریشان کرکے نکالنا، دھتکارنا۔
•ظاءَمَهُ مُظَاءَمَةً: کسی کا ہم زلف (ساڑھو) بننا۔
تَظَاءَمَا: دو کا آپس میں ہم زلف ہونا۔
الظَّأْمُ: ہم زلف (ساڑھو)۔

ظ ــــ ب

•الظَّبْأَةُ: لنگڑا بجو (مادہ)۔
•ظَبْظَبَ فُلَانٌ ظَبْظَبَةً وظِبْظَابًا: شور مچا کر ڈرانا، کسی بات کی دھمکی دینا۔
ظُبْظِبَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا۔
الظَّبْظَابُ: بیماری۔ ما به ظَبْظَابٌ: اسے کوئی بیماری نہیں (۲) آنکھ کے اندر کی پھنسی (۳) چہرے وغیرہ کی پھنسی (۴) عیب، دھبا (۵) درد (۶) شوروغل۔
الظَّبْظَبَةُ: شوروغل ج: ظَبَاظِبُ۔
•الظُّبَةُ: تلوار، بھالا اور خنجر وغیرہ کی دھار ج: ظُبًا وظُبَاتٌ وظُبُونَ۔
أَظْبَتِ الأرضُ: زمین کا بکثرت ہرنوں والی ہونا۔
الظَّبْيُ: ہرن ج: أَظْبٍ وظُبِيٌّ وظِبَاءٌ۔ بِه دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں یا وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔
لَاتْرُکَنَّکَ تَرْکَ الظَّبْیِ ظِلَّهُ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ آؤں گا (ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں لوٹ کر نہیں آتا)۔
الظَّبْيَةُ: ہرنی (۲) گائے (۳) بکری (۴) ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوئے ہوں ج: ظِبَاءٌ۔
المَظْبَأَةُ: أَرْضٌ مَظْبَأَةٌ: بہت ہرنوں والی زمین۔
•ظَرِبَ ـَ ظَرَبًا بکذا: چپکنا، چمٹنا۔

الظَّرِبُ: ابھرا ہوا نوک دار پتھر (۲) پھیلا ہوا پہاڑ ج: ظِرَابٌ۔ حدیث استسقا میں ہے: "اللّٰھُمَّ علی الآکامِ و الظِّرابِ و بُطونِ الأوْدِیَۃِ"۔

الظَّرِبانُ: بلّی کی طرح کا ایک جانور (جس میں بدبو ہوتی ہے) ج: ظِرَبیٰ و ظَرابین و ظَرابِیُّ۔

فَسَا بینھم الظَّرِبانُ: ان میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔

•ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّۃً: دھار دار پتھر توڑنا۔

—النَّاقَۃَ و نَحْوھا: دھاردار پتھر سے اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرنا۔

اَظَرَّ الرَّجُلُ: نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا۔

—المکانُ: جگہ کا دھاردار پتھروں والا ہونا۔ ھو مُظِرٌّ۔

الظِّرُّ: نوکیلے دھاردار پتھر۔ واحد: ظِرَّۃٌ (۲) چنگاریاں نکالنے والے سخت پتھر کے ٹکڑے (۳) چقماق کے ٹکڑے جن کو دیاسلائی کی جگہ استعمال کیا جاتا تھا (جن کو قدیم زمانہ میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کرتے تھے) ج: ظُرّانٌ و ظِرارٌ۔

الظُّرَرُ: نوکیلے تیز پتھر۔ واحد: ظُرَرَۃٌ۔

الظِّرِّیُّ: الطَّوْرُ الظِّرِّیُّ: وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات وغیرہ استعمال کئے۔

الظَّرِیرُ: نشان راہ (۲) اَرضٌ ظَرِیرَۃٌ: بہت چقماق والی یا تیز نوک دار پتھروں والی زمین ج: ظَرائرُ و اَظِرَّۃٌ۔

المِظَرَّۃُ: چقماق، چنگاریاں نکالنے والا پتھر ج: مَظارُّ۔

المَظَرَّۃُ: بہت چقماق والی زمین (۲) بہت نوک دار پتھروں والی زمین۔

•ظَرُفَ فُلانٌ ـُ ظَرْفًا و ظَرَافَۃً: تیز طبع اور ذہین ہونا (۲) چالاک و ہوشیار ہونا، چلتا پرزہ ہونا (۳) خوب رو ہونا (۴) بلیغ ہونا۔ ھو ظَرِیفٌ۔ ایک قول کے مطابق چہرہ کی ظرافت اس کا حسن ہے۔ قلب کی ظرافت اس کی فہم و فراست ہے، لسان کی ظرافت اس کی بلاغت ہے حضرت عمرؓ کا قول ہے: "اذا کان اللِّصُّ ظَرِیفًا لم یُقْطَعْ"۔

اَظْرَفَ فُلانٌ: بہت برتنوں والا ہونا، (۲) ہوشیار و چالاک اولاد والا ہونا

— بِفُلانٍ: کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا۔

— المَتاعَ: سامان کے لئے برتن یا سامان کا ظرف بنانا۔

ظارَفَہ: ہوشیاری میں مقابلہ کرنا۔

تَظارَفَ: ہوشیار بننا، چالاک بننا۔

تَظَرَّفَ: تَظارَفَ۔

اسْتَظْرَفَہُ: ہوشیار سمجھنا یا پانا (۲) خوب رو سمجھنا یا پانا۔

الظَّرْفُ: برتن، ظرف (ہر وہ چیز جس میں دوسری چیز سما جائے) (۲) لفافہ (۳) حالت (۴) دانائی، مہارت و ہوشیاری ج: ظُرُوفٌ۔

فُلانٌ نَقِیُّ الظَّرْفِ: دیانتدار

رَأیْتُ فُلانًا بِظَرْفِہِ: میں نے بعینہٖ اسے دیکھا (دوسرے کو نہیں)۔

ظَرْفُ الزَّمانِ: وہ وقفہ (وقت) جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

ظَرْفُ المکانِ: وہ جگہ جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔

الظُّرّافُ: انتہائی زیرک و چالاک، بڑا ماہر ج: ظُرَفاءُ و ظُرّافُون۔

الظَّرافَۃُ: تیزی طبع، ہوشیاری، مہارت خوبی، خوش اسلوبی۔

الظَّرْفِیَّۃُ: کسی چیز کا کسی شے میں حلول کرنا، قرار پانا حقیقۃً جیسے: الماءُ فی الکُوزِ یا مجازًا جیسے: النَّجاۃُ فی الصِّدْقِ۔

الظُّرُوفُ: احوال و کیفیات۔

الظُّرُوفُ الخَطِیرَۃُ: سنگین حالات۔

الظُّرُوفُ الدَّقِیقَۃُ: نازک حالات۔

الظُّرُوفُ العَصِیبَۃُ: پرآشوب حالات پریشان کن حالات۔

الظَّرِیفُ: ہوشیار، زیرک، تیز طبع (۲) خوب رو (۳) خوش اسلوب ج: ظُرَفاءُ۔

•ظَرَی ـِ ظَرْیًا: پانی چلنا، بہنا۔

ظَرِیَ ـَ ظَرًی: لڑکے کا زیرک ہونا۔

اِظْرَوْرَی: پیٹ پھولنا۔

الظّارِی: کاٹ کھانے والا۔

الظِّرْوَرِّی: زیرک، عقلمند۔

ظ ــــ ع

•ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظُعُونًا: روانہ ہونا، چلنا۔

اَظْعَنَہُ: روانہ کرنا، چلانا۔ اِظَّعَنَ الھَوْدَجَ: پالکی میں سوار ہونا۔

الظِّعانُ: ہودج (پالکی) کو باندھنے کی رسّی۔

الظُّعْنَۃُ: مختصر سفر ج: ظُعَنٌ۔

الظَّعُونُ: پالکی (ہودج) اٹھانے والا اونٹ (۲) باربردار اونٹ۔

الظَّعِینَۃُ: ہودہ، پالکی (۲) سواری کا اونٹ یا اونٹنی (۳) عورت یا پالکی میں بیٹھی ہوئی عورت (۴) بیوی ج: ظَعائِنُ و ظُعُنٌ و اَظْعانٌ۔

المِظْعانُ من الخَیلِ و النُّوقِ: سبک رفتار اونٹنی یا گھوڑا۔

ظ ف

• ظَفَرَ الشَّيءَ ـِ ظَفْرًا: کسی چیز میں ناخن گاڑنا، ناخن مارنا۔ ما ظَفَرَتْكَ عَيْنِي مُنْذُ زَمَانٍ: عرصہ سے میں نے تم کو نہیں دیکھا۔
ظَفِرَ الرَّجُلُ ـَ ظَفَرًا: بڑھے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ میں ناخنہ ہو جانا (ایک بیماری) هي ظَفَرَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى عَدُوِّهِ وَبِعَدُوِّهِ: دشمن پر فتحیاب ہونا، اسے زیر کرنا، مغلوب کرنا۔
ـــ بِالشَّيءِ: کوشش کے بعد حاصل کرنا۔
ظَفَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: اللہ کا کسی کو کسی پر غالب کرنا۔
اَظْفَرَ الشَّيءَ: ناخن گاڑنا۔
اَظْفَرَهُ اللّٰهُ بِعَدُوِّهِ وَعَلَيْهِ: اللہ کا کسی کو اس کے دشمن پر فتحیاب کرنا۔
ظَفَّرَ النَّبْتُ: پودے کا ناخن کے بقدر اگنا۔
ـــ الشَّيءَ وَفِيهِ: کسی چیز میں ناخن لگانا، چبھونا، ناخن گاڑنا (۲) اظفاری خوشبو لگانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا بِفُلَانٍ وَعَلَيْهِ: کسی کو کسی پر فتحیاب و غالب کرنا۔
ـــ الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔
تَظَافَرُوا عَلَى كَذَا: کسی چیز میں باہم تعاون کرنا۔
اَظْفَارُ الجِلْدِ: کھال کے کھرنڈ۔
الاَظْفَارُ: ناخنوں کے مشابہ ایک خوشبودار پودا (۲) چھوٹے ستارے۔
الاَظْفَرُ: لمبے ناخن والا (۲) بہت کامیاب
الاُظْفُورُ: ناخن، پنجہ ج: اَظَافِيرُ۔
الظَّافِرُ: کامیاب، فتح مند۔
الظُّفُرُ: ناخن ج: اَظْفَارٌ جج: اَظَافِيرُ۔ كَسَرَ اَظْفَارَهُ فِي فُلَانٍ: غیبت کرنا۔ ما بَقِيَ فِي الدَّارِ ظُفُرٌ: گھر میں کوئی نہیں رہا۔ رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفُرِ او كَلِيلُ الظُّفُرِ: بے وقعت آدمی، کمزور آدمی۔
الظَّفَرَةُ: ناخنہ (ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آ جاتی ہے)۔
الظَّفِرُ: کامیاب۔
الظَّفَرُ: کامیابی، فتحیابی، غلبہ۔
الظَّفَرُ المُظَفَّرُ: زبردست کامیابی۔
الظَّفِيرُ: کامیاب، فتح یاب۔
المِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنیوالا، بڑا کامیاب۔
المُظَفَّرُ: المِظْفَارُ۔

ظ ل

• ظَلَعَ ـَ ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
ـــ الاَرْضُ بِاَهْلِهَا: زمین کا مکینوں کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا۔ هو ظَالِعٌ وهي ظَالِعٌ وَظَالِعَةٌ۔ کہاوت ہے: لا يُدْرِكُ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيعِ: لنگڑا کر چلنے والا مضبوط جانور کی رفتار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ظَالِعٌ يَقُودُ كَسِيرًا: لنگڑا لولی ہوئی ہڈی والے کو لے کر چل رہا ہے۔ یعنی کمزور اپنے سے زیادہ کمزور کی مدد کر رہا ہے۔
الظَّالِعُ: لنگڑا کر چلنے والا (۲) متہم، الزام رسیدہ، مشکوک ج: ظُلَّعٌ۔
الظُّلَاعُ: جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔
الظَّلْعُ: پیروں کا لنگ (۲) عیب، نقص۔
اِرْبَعْ عَلَى ظَلْعِكَ: تم کمزور ہو خود پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ، کبھی تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے تم اپنی دھمکی میں حد سے نہ بڑھو۔ لا يَرْبَعُ عَلَى ظَلْعِكَ مَنْ لَيْسَ يَحْزُنُهُ اَمْرُكَ: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کی تکلیف کا احساس ہو۔
اِرْقَ عَلَى ظَلْعِكَ: تم اپنی طاقت کے بقدر کام کرو۔
قِ عَلَى ظَلْعِكَ: اپنے عیب کو چھپاؤ
• ظَلَفَهُ عَنِ الاَمْرِ ـِ ظَلْفًا: روکنا۔ ظَلَفَ نَفْسَهُ عَنْ مَا لا يَجْمُلُ: اس نے نامناسب بات سے خود کو باز رکھا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کے کھر پر مارنا۔
ـــ الاَثَرَ: نشانِ قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے نشانِ قدم پر چلنا۔
ظَلِفَتِ الاَرْضُ ـَ ظَلَفًا: زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔ هو ظَلِفٌ وهي ظَلِفَةٌ۔
ـــ المَعِيشَةُ: گذران مشکل ہونا، زندگی کا عسرت والی ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ عَنِ الشَّيءِ: باز رہنا، رک جانا۔
هو ظَلِفُ النَّفْسِ: وہ رذائل سے دور بلند طبیعت ہے۔
اَظْلَفَ الاَثَرَ: نشان مٹانا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ كَذَا: دور رکھنا، باز رکھنا۔
ظَلَّفَ عَلَى كَذَا: اضافہ کرنا، زائد ہونا
الظَّلْفُ: ضیاع۔ ذَهَبَ دَمُهُ ظَلْفًا: اس کا خون بے کار گیا۔
الظِّلْفُ: گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کا

کھر دیکھٹا ہوا ناخن) (۲) پاؤں کا نشان ج: اَظْلَافٌ وظُلُوفٌ۔

فُلَانٌ لَہُ الخُفُّ والظِّلْفُ: اس کے پاس اونٹ ہیں یا اس کے پاس اونٹ اور گھوڑے ہیں۔

جاءَت الإبلُ علی ظِلْفٍ واحدٍ: اونٹ لگاتار آئے

وَجَدَتِ الدَّابَّۃُ ظِلْفَہا: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔

وَجَدَ ظِلْفَہٗ: اس کو مراد مل گئی۔

الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) تنگیِ معاش۔

ذَهَبَ دَمُہٗ ظَلَفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

اَخَذَہٗ بِظَلَفِہٖ: اس نے سب کا سب لے لیا کچھ نہیں چھوڑا۔

الظَّلِفَاتُ: اَقَامَہُ اللّٰہُ علی الظَّلِفَاتِ: اللہ تنگی وسختی میں اسے قائم ودائم رکھے۔

الظَّلِفُ: گھٹیا باتوں سے پاک بلند طبیعت۔

الظَّلِیفُ: کھردری ناہموار جگہ (۲) سخت اور دشوار کام (۳) سختی (۴) بدحال ج: ظُلُفٌ۔

ذَهَبَ بہ ظَلِیفًا: وہ اسے مفت لے گیا یا بلا استحقاق لے گیا۔

ذَهَبَ دَمُہٗ ظَلِیفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

ھو ظَلِیفُ النَّفْسِ: بلند کردار، گھٹیا باتوں سے دور رہنے والا۔

الظَّلِیفَۃُ: اَخَذَ الشیءَ بِظَلِیفَتِہٖ: اس نے وہ چیز کل کی کل لے لی۔

•ظَلَّ الشیءُ ـِ ظَلَالَۃً: کسی چیز کا سایہ دار ہونا۔

ظَلَّ یَفْعَلُ کذا ـَ ظَلًّا وظُلُولًا: دن میں کرنا (۲) کرتے رہنا۔ ظَلَّ صَامِتًا: وہ خاموش رہا۔ ظَلَّ عَلیٰ مَوْقِفِہٖ: وہ اپنے موقف پر جما رہا۔

أَظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) دراز سایہ ہونا۔

أَظَلَّ الیَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا۔

أَظَلَّ الشَّجَرُ: درخت کا سایہ فگن ہونا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔

— الشیءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کو ڈھانک لینا۔ اَظَلَّہُ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا ذہن پر چھایا رہنا (۲) سامنے آنا، قریب ہونا۔ أَظَلَّ الشَّهْرُ والشِّتَاءُ: مہینہ یا سردی کا آجانا۔

أَظَلَّہٗ فُلَانٌ: فلاں اس کے پاس آگیا۔

ظَلَّلَ بالسَّوْطِ: ڈرانے کے لئے کوڑا مارنے کا اشارہ کرنا۔

— فُلَانًا: حفاظت میں لینا (۲) کسی کے قریب آنا۔

— بشیءٍ: کسی چیز کا سایہ دینا، کسی چیز کے ذریعہ حفاظت کرنا۔

— الغَمَامَ: بادلوں کو سایہ فگن بنانا، بادلوں کو ہر طرف پھیلانا۔

— فلانًا من الشَّمْسِ: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔

— الرَّسْمَ: تصویر یا ڈیزائن پر شیڈ ڈالنا۔

تَظَلَّلَ بالشیءِ: سایہ حاصل کرنا۔

— من الشَّمْسِ: دھوپ سے سایہ میں آنا۔

اِسْتَظَلَّ: تَظَلَّلَ۔

— بالظِّلِّ: سایہ لینا، سایہ میں بیٹھنا۔

الأَظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح ج: ظُلٌّ

الظَّلَالُ: ہر سایہ دار چیز۔

الظِّلَالُ: ظِلَالُ البَحْرِ: سمندر کی موجیں

الظَّلَالَۃُ: کسی چیز کی ذات یا نظر آنے والا حصہ، پرچھائیں۔

رَأَیْتُ ظَلَالَۃً من الطَّیْرِ: میں نے پرندوں کا جھنڈ دیکھا۔

الظِّلُّ: سایہ (سورج کی شعاعوں کی وہ روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے سے آئے) ج: ظِلَالٌ و أَظْلَالٌ (۲) ہر چیز کی پرچھائیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ، جیسے: ظِلُّ الشَّبابِ و ظِلُّ الشِّتَاءِ۔ ظِلُّ اللَّیلِ: رات کی سیاہی۔ اَتَانَا فی ظِلِّ اللَّیلِ: وہ ہمارے پاس رات کے اندھیرے میں آیا (۴) سورج کو چھپا لینے والا بادل (۵) مصورین کی اصطلاح میں تصویر کے پس منظر پر دیا ہوا سایہ (شیڈ)

الظِّلُّ المَمْدُودُ: وہ سایہ جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔

الظِّلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے۔

ھو فی ظِلِّ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت یا تربیت میں ہے۔

وَجْهُہٗ کَظِلِّ الحَجَرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔

مَشَیْتُ علی ظِلِّی وانْتَعَلْتُ ظِلِّی: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا۔

ھو یُبَارِی ظِلَّ رَأْسِہٖ: وہ اکڑتا ہے، تکبر کرتا ہے۔

مُلَاعِبُ ظِلِّہٖ: ایک پرندہ سیاہ چونچ اور سفید پیروں والا اور چتکبری پیٹھ اور بازوؤں والا۔ بَقِیتُ عندہ ظِلَّ النَّهَارِ: میں اس کے پاس سارا دن رہا۔

الظَّلَلُ : درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو، ہمیشہ سایہ میں رہنے والا ج: اَظْلَالٌ ۔
الظُّلَّةُ : سایہ دار چیز (درخت وغیرہ) (۲) سائبان، شامیانہ چھتری ج: ظُلَلٌ ۔
الظَّلِيلُ : سایہ دار ۔ ظِلٌّ ظَلِيلٌ : دائمی سایہ، گھنا سایہ ۔
الظَّلِيلَةُ : گھنا باغ (درختوں سے ڈھکا ہوا) ج: ظَلَائِل ۔
المِظَلَّةُ : ہر سایہ دار چیز (۲) چھتری (۳) خیمہ شامیانہ وغیرہ ج: مَظَالٌّ و مِظَلَّات
مِظَلَّةُ التِّلِيفُون : ٹیلیفون، فون بوتھ (ٹیلیفون کا چھوٹا سا کمرہ) ۔
المِظَلَّةُ الوَاقِيَةُ : (المِهْبَطَة) پیراشوٹ، ہوائی فوجی چھتری ۔
مِظَلَّةُ هبوطٍ : پیراشوٹ ۔
جُنْدِيُّ المِظَلَّة : چھاتہ بردار سپاہی
• ظَلَمَ ـِ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً : زیادتی کرنا، غلط روش اختیار کرنا، ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا، بدسلوکی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا، بے موقع استعمال کرنا ۔ کہاوت ہے: من اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ : جو اپنے باپ کا مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے ۔ دوسری کہاوت ہے: من اسْتَرْعَى الذِّئبَ فَقَدْ ظَلَمَ : جس نے بھیڑیئے سے رکھوالی کرائی اس نے غلطی کی کیونکہ رکھوالی بے محل ہوئی ۔ یعنی جو شخص بے ایمان آدمی کو ایمان دار سمجھتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے ۔ هو ظَالِمٌ و ظَلَّامٌ و هو وهي ظَلُوم ۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کو غلط جگہ سے کھودنا ۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کا حق مارنا، چھیننا یا اس میں کمی کرنا ۔

ظَلَمَ الطَّرِيقَ : راستہ سے ہٹنا ۔ حدیث میں ہے: "لَزِمُوا الطَّرِيقَ فلم يَظْلِمُوهُ" ۔ کہتے ہیں: ما ظَلَمَكَ عن ان تفعل كذا؟ تمہیں ایسا کرنے سے کس نے روکا ۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کو بغیر کسی بیماری کے ذبح کرنا ۔
ـــ البَحْرُ : دریا کا کناروں سے بہہ جانا
ـــ الحَلِيبَ : دودھ کو گاڑھا ہونے سے پہلے پی لینا ۔
ظَلِمَ اللَّيْلُ ـَ ظَلَمًا : رات کا تاریک ہونا ۔ هو ظَلِمٌ ۔
أَظْلَمَ اللَّيْلُ : رات کا تاریک ہونا ۔
ـــ البَحْرُ و الشَّعْرُ : سیاہ ہو جانا ۔
ـــ القَوْمُ : تاریکی میں داخل ہونا ۔
ـــ الثَّغْرُ : دانتوں کا چمک دار ہونا ۔
ـــ البَيْتَ : تاریک کر دینا ۔
ـــ فُلَانٌ عَلَيْنَا البَيْتَ : فلاں نے ہمیں دل خراش باتیں سنائیں ۔
ظَالَمَهُ مُظَالَمَةً و ظِلَامًا : کسی پر ظلم و زیادتی کرنا ۔
ظَلَّمَهُ : ظالم قرار دینا (۲) کسی پر کئے ہوئے ظلم کا ازالہ کرنا، انصاف دلانا ۔ ظَلَّمَ کا مفعول مُظَلَّم ہے ۔
تَظَالَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی کرنا ۔
ـــ المِعْزَى : بکریوں کا سینگوں سے لڑنا کہاوت ہے: نَزَلْنَا بِأَرْضٍ تَتَظَالَمُ مِعْزَاهَا : ہم ایسی سرزمین میں مقیم ہوئے جہاں (خوشحالی کی بنا پر) بکریاں شکم سیر ہو کر آپس میں اچھل کود کرتی اور لڑتی تھیں ۔
تَظَلَّمَ : شکوۂ ظلم کرنا (۲) ظلم برداشت کرنا ۔
ـــ منه : کسی کے ظلم کی شکایت کرنا ۔

تَظَلَّمَ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کے حق میں کمی کرنا، کسی کی حق تلفی کرنا ۔
اِظَّلَمَ : ظلم برداشت کرنا ۔
انْظَلَمَ : اِظَّلَمَ ۔
الظَّالِمُ : بے موقع کام کرنے والا، حق تلفی کرنے والا، ظلم و زیادتی کرنے والا، ظالم، جابر، غیر منصف (۲) ظالمانہ، غیر منصفانہ (جبکہ معنوی شے کی صفت ہو جیسے: اُسْلُوبٌ ظَالِمٌ) ۔
الظَّلَامُ : تاریکی، اندھیرا ۔
الظِّلَامُ : نَظَرَ اِلَيْهِ ظِلَامًا : ترچھی نظر سے دیکھنا ۔
الظُّلَامَةُ : مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز (۲) ظلم، ناانصافی یا شکوۂ ظلم ۔
عند فُلَانٍ ظُلَامَتِي : فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے ۔
الظَّلْمُ : دانتوں کی چمک، آب (۲) برف ج: ظُلُومٌ ۔
الظَّلْمُ : ذات (وجود) (۲) پہاڑ ج: ظُلُوم
الظَّلْمَاءُ : تاریکی ۔ لَيْلَةٌ ظَلْمَاءُ : تاریک رات
الظَّلِمَةُ : لَيْلَةٌ ظَلِمَةٌ : تاریک رات ۔
الظُّلْمَةُ : تاریکی، اندھیرا ج: ظُلَمٌ و ظُلُمَات
ظُلُمَاتُ البَحْرِ : آفاتِ دریا، مصائب و شدائد ۔
الظَّلِيمُ : مظلوم (۲) نر شتر مرغ ج: ظِلْمَانٌ ۔
الظَّلِيمَةُ : ظلماً لی ہوئی چیز ج: ظَلَائِم ۔
المِظْلَامُ : انتہائی تاریک ۔ يَوْمٌ مِظْلَامٌ : بہت سیاہ دن، أَمْرٌ مِظْلَامٌ : سخت دشوار کام ج: مَظَالِيم ۔
المُظْلِمُ : تاریک ۔ لَيْلٌ مُظْلِمٌ : اندھیری رات
نَبَات مُظْلِم : سیاہی مائل گھاس
يَوْمٌ مُظْلِمٌ : پرفتن (سیاہ) دن ۔
أَمْرٌ مُظْلِمٌ : کٹھن اور مشکل معاملہ جس کا سرا ہاتھ نہ آئے ۔

شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
لَونٌ مُظْلِمٌ: دُھم، ڈُل، بجھا ہوا رنگ۔
اَلْمَظْلِمَۃُ: اَلظُّلَامَۃ۔ ج: مَظَالِم۔

ظ ـــــ م

• ظَمِئَ ـَ ظَمأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَۃً: پیاس لگنا، سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الیہ: مشتاق ہونا۔ ھو ظَامِئٌ و ظَمِئٌ و ھو ظَمْآنُ وھی ظَمْآی و ظَمْآنَۃٌ ج: ظِمَاءٌ۔
اَظْمَأَہٗ: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
اَلظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان کا وقفہ ج: اَظْمَاءٌ۔ کہاوت ہے: لم یبْقَ منہ الا قَدْرُ ظِمْءِ الحِمَارِ: اس کی عمر بہت کم رہ گئی ہے۔ (حمار پیاس کو کم برداشت کرتا ہے اس لئے اس کا وقفہ شرب مختصر ہوتا ہے)۔
اَلظَّمَأُ: پیاس، شدت کی پیاس۔
اَلظَّمْآنُ: سخت پیاسا۔ وَجْہٌ ظَمْآنُ: ہڈیاں نکلا ہوا سوکھا چہرہ۔
اَلظَّمْآی: پیاسی (۲) رِیْحٌ ظَمْآی: خشک گرم ہوا۔ عَیْنٌ ظَمْآی: باریک پلکوں والی آنکھ۔ سَاقٌ ظَمْآی: پتلی سوکھی پنڈلی
اَلظَّمِیُٔ: پیاسا ج: ظِمَاء۔
اَلمِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِیَتِ الشَّفَۃُ ـَ ظَمًی: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
ـــ اللِّثَۃُ: مسوڑھے کا کم خون ہونا۔
ـــ العَیْنُ: آنکھ کا باریک پلکوں والی ہونا
ـــ السَّاقُ: پنڈلی کا کم گوشت ہونا۔ ھی ظَمْیَاءُ ج: ظُمْیٌ۔
الاَظْمی: ظِلٌّ اَظْمی: سیاہ سایہ۔ رُمْحٌ اَظْمی: گندمی رنگ کا نیزہ۔

ظ ـــــ ن

• الظِّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوْبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ کہتے ہیں: قَرَعَ لِہٰذَا الاَمْرِ ظُنْبُوْبَہٗ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی ج: ظَنَابِیبُ۔ قَرَعَ ظَنَابِیبَ الاَمْرِ: معاملہ کو آسان بنا یا اور اسے قابو میں کر لیا۔
• ظَنَّ الشَّیْءَ ـُ ظَنًّا: بلا یقین کسی بات کا علم ہونا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا۔ کبھی یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّھُمْ مُلَاقُوْ اللّٰہِ" کبھی اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ جیسے: ظَنَنْتُ زَیْدًا صَادِقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔ یہاں شک کے لئے ہے۔
ـــ فُلَانًا و بہ: الزام لگانا، متہم کرنا۔
اَظَنَّ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو گمان کرانا، شک میں ڈالنا۔
ـــ بہ النَّاسَ: کسی کو لوگوں کی تہمت کا نشانہ بنانا، اس کے بارہ میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّہٗ: الزام لگانا۔
تَظَنَّیَ: ظَنَّ: تیسرے نون کو کبھی الف سے بدل کر تَظَنَّیَ بھی کہتے ہیں۔
الظِّنَانَۃُ: تہمت، الزام۔
الظَّنُّ: گمان، خیال، شک، اٹکل، اندازہ (ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا) (۲) یقین ج: ظُنُوْنٌ و اَظَانِیْنُ۔
الظَّنَّانُ: بدگمان، شکی آدمی۔
الظِّنَّۃُ: تہمت، بدگمانی ج: ظِنَنٌ۔
الظَّنُوْنُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر۔
رَجُلٌ ظَنُوْنٌ: کمزور ذہن، سادہ طبیعت جس کی عقل پر اطمینان نہ ہو۔ جس کے بارہ میں اچھی رائے نہ ہو۔ بدگمانی ہو۔ (۲) بدگمان و بدظن آدمی۔
دَیْنٌ ظَنُوْنٌ: وہ قرض جس کی ادائگی کا بھروسہ نہ ہو۔
بِئْرٌ ظَنُوْنٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں یہ پتہ نہ چل سکے کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الظَّنِیْنُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر (۲) متہم، مشکوک (۳) بے نفع، بے خیر۔ ج: اَظِنَّاءُ۔
مَظِنَّۃُ الشَّیْءِ: گمان کی جگہ، وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو۔ موضع تہمت۔ ج: مَظَانّ۔
المَظَانّ: مراجع و مآخذ جن کی طرف محقق دوران تحقیق رجوع کرتا ہے۔
المَظْنُوْنَات: واحد: مَظْنُون: اغلب رائے

ظ ـــــ ہ

• ظَہَرَ الشَّیْءُ ـَ ظُہُوْرًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، سامنے آنا، نکلنا۔
ـــ علی الحَائِطِ و بِہٖ: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ـــ علی الاَمْرِ: واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّھُمْ اِنْ یَّظْھَرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجُمُوْکُمْ"۔
ـــ علی عَدُوِّہٖ و بہ: دشمن پر غالب آنا، فتح پانا۔
ـــ بِالحَاجَۃِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا، التوا میں رکھنا
ـــ عنہ العَارُ: عیب دور ہونا۔
ـــ الطَّیْرُ من بَلَدٍ الی بَلَدٍ: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔

ظَهَرَ الخِلافُ بينهم: اختلاف پیدا ہونا
— بالشیءِ: کسی چیز پر فخر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ابرا لگانا (اوپر کی پرت لگانا)، مقابل استر لگانا۔
— البیتَ والحائطَ ونحوهما: اوپر چڑھنا۔
ظَهِرَ ـ ظَهَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔ هو ظَهِرٌ وظَهِيرٌ۔
أَظْهَرَ القَومُ: لوگوں کا دوپہر کے وقت چلنا، دوپہر کے وقت میں داخل ہونا، لوگوں کو دوپہر ہو جانا۔
— الشیءَ: ظاہر کرنا، واضح کرنا، باہر نکالنا، شائع کرنا۔
— فُلانًا علی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتانا، مطلع کرنا۔
— فُلانٌ القُرآنَ وعلیه: قرآن پاک کو ازبر پڑھنا، زبانی یاد کرنا، حفظ کرنا
— فُلانًا علی عَدُوِّه: کسی کو دشمن کے خلاف مدد دینا۔
— الشیءَ: پس پشت ڈالنا۔
— الحاجةَ وبالحاجة: ضرورت کو اہمیت نہ دینا، پس پشت ڈالنا۔
ظاهَرَ بَيْنَ الثَّوبَيْنِ مُظاهَرَةً وظِهارًا: دو کپڑوں کو اوپر نیچے ملا کر پہننا، استر لگا کر پہننا (اوپر کی پرت ظِہارة اور نیچے کی پرت بِطانة کہلاتی ہے)۔
— فُلانًا: مدد کرنا۔
— امْرَأَتَهُ ومنها: عورت سے ظہار کرنا۔ یعنی یہ کہنا کہ انت عَلَیَّ کَظَهْرِ أُمِّی: تو مجھ پر اسی طرح حرام ہے جس طرح میری ماں کی پیٹھ۔ یا انتِ عَلَیَّ حَرَامٌ۔ ایسا کہنے سے زمانہ جاہلیت میں طلاق ہو جاتی تھی، اسلام نے اسے ممنوع قرار دے دیا۔
ظاهَرَ الشیءَ: ظاہر کرنا، نمائش کرنا۔
ظَهَّرَ القَومُ: دوپہر میں چلنا۔
— الحاجةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
— الصَّكَّ ونَحْوَهُ: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جس سے وہ چیک دوسرے شخص کو دیا جا سکے۔
— الشیءَ: پیچھے ہٹانا، بیک کرنا۔
تَظاهَرُوا: باہم تعاون کرنا (۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کیلئے لوگوں کا اکٹھا ہونا، مظاہرہ کرنا، جلوس نکالنا۔
— بالشیءِ: کسی بات کا دعوی کرنا۔ خلاف حقیقت بات ظاہر کرنا۔
اِسْتَظْهَرَ به: مدد مانگنا۔
— للشیءِ: محتاط ہونا۔
— الشیءَ: حفظ کرنا، بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
— لأمرٍ: کسی کام کی تیاری کرنا۔
— علیه: غالب آنا۔
الاسْتِظْهارُ: حفظ، زبانی پڑھائی (۲) غلبہ (۳) مدد طلبی۔
التَّظاهُرُ: دکھاوا۔ خلاف حقیقت اظہار
التَّظاهُرَةُ: مظاہرہ، جلوس (۲) نمائش، دکھاوا۔ ج: تَظاهُرات۔
الظَّاهِرُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) نمایاں، واضح (۳) باہر نکلا ہوا (۴) حفظ۔ کہتے ہیں: قَرَأَهُ ظاهِرًا: اس نے حفظ (بغیر کتاب) پڑھا (۴) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل
ظاهِرُ البَلَدِ: نواح شہر۔
ظاهِرًا وظاهِرِيًّا: باہر سے، ظاہری طور سے دکھلم کھلا، اعلانیہ
الظَّاهِرَةُ: بلند زمین (۲) ابھری ہوئی (آنکھ) (۳) صورتِ حال (۴) کسی بات کا ظہور، مظہر (۵) کنبہ، قبیلہ ج: ظَواهِر
الظَّاهِرَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی مظہر، فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوتی ہے اور نگاہ و تصور پر اثر انداز ہوتی ہے۔
الظَّاهِرِيَّةُ: فقہاء میں سے وہ لوگ جو ظاہر روایت پر عمل کرتے ہیں اور داؤد ابن علی بن خلف الاصبہانی (الظاهری) کی طرف منسوب ہیں۔
الظُّهَارُ: تیر کے پر کا چھوٹا پہلو (۲) کمر کا درد۔
الظِّهارُ: اپنی بیوی یا اس کے کسی عام حصہ کو اپنی حقیقی، نسبی یا رضاعی محرم عورتوں میں سے کسی کے ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ جیسے کہے انت علیّ کظهر امّی۔
الظِّهارَةُ: کسی کپڑے کے اوپر لگا ہوا دوسرا کپڑا، ابرا (نیچے کے کپڑے کو بطانہ کہتے ہیں یہ جسم سے لگا ہوا ہوتا ہے) (۲) فرش (زمین پر بچھانے کی دری ٹاٹ وغیرہ) کا بالائی رخ، بالائی سطح (۳) گدے پر بچھانے کی چادر وغیرہ۔ ج: ظَهائِر۔
الظَّهْرُ: کمر، پیٹھ (مونڈھے سے سرین تک) ج: ظُهُورٌ وأَظْهُرٌ وظُهْرانٌ (۲) بار برداری کا جانور (۳) سواری کا جانور (۴) خشکی کا راستہ (۵) زمین کا سخت اور ابھرا ہوا حصہ (۶) نظر سے اوجھل چیز۔
ظَهْرُ الشیءِ: بالائی حصہ۔
قَرَأَ القُرآنَ عن ظَهْرِ قلبه: اس نے قرآن پاک بغیر دیکھے (حفظ) پڑھا۔
أَعْطاه عن ظَهْرِ يَدٍ: اسے کسی مکافات کے طور پر نہیں از خود ہی دیا۔
هو خَفِيفُ الظَّهْرِ: وہ چھوٹے کنبہ

والا ہے ، قلیل العیال ہے ۔
ھو ثَقِیلُ الظَّھرِ : وہ کثیر العیال (بڑے کنبہ والا ہے) ۔
قَلَّبْتُ الاَمْرَ ظَھْرًا لِبَطْنٍ : میں نے معاملہ پر اچھی طرح غور کیا اور مختلف پہلوؤں سے اسے دیکھا ۔
ھُوَ یأکُلُ عن ظَھْرِ یَدَی : میں اس پر خرچ کرتا ہوں ۔
اَقَامَ بَیْنَ ظَھْرَیْھِمْ وظَھْرَانَیْھِمْ واَظْھُرِھِمْ : اس نے ان میں قیام کیا ۔
رَأیتُه بَیْنَ ظَھْرَانَی اللَّیْلِ : میں نے اسے عشاء اور فجر کے درمیان دیکھا ۔
قَلَّبَ لَه ظَھْرَ المِجَنِّ : وہ اس سے بدل گیا ، اس نے اس سے آنکھیں پھیر لیں ۔
قَتَلَهُ ظَھْرًا : اس نے اسے اچانک مار دیا ۔
لَا تَجْعَلْ حَاجَتِی بِظَھْرٍ : میری ضرورت کو پس پشت نہ ڈالو ۔
ظَھْرًا لِبَطْنٍ : الٹا ، اوندھا ۔
الظُّھْرُ : سورج کے زوال کا وقت ، دوپہر ج : ظُھُورٌ ۔

الظَّھَرُ : گھریلو سامان ۔
الظَّھَرَةُ : مدد (۲) پشت پناہی ۔
الظِّھْرَةُ : مددگار (۲) کنبہ ، اہل خانہ ۔
جَاءَنا بِظَھَرَتِه : وہ ہمارے پاس اپنے کنبہ کے ساتھ آیا ۔
الظِّھْرِیُّ : بھلائی ہوئی چیز ، نَسْیًا مَنْسِیًّا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاءَكُمْ ظِھْرِیًّا"
الظُّھُورُ : وضاحت ، خروج ۔
عِیدُ الظُّھُورِ : عیسائیوں کا ایک تہوار جو حضرت عیسیٰؑ کے ظاہر ہونے کے دن مناتے ہیں ۔
الظَّھِیرُ : مددگار ، پشت پناہ (واحد و جمع کے لئے) (۲) پیٹھ کے درد والا ۔ (۳) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک جو پیچھے کھیلتا ہے ، بیک ۔ بیک دو ہوتے ہیں جو دائیں اور بائیں کھڑے ہوتے ہیں ۔
الظَّھِیرَةُ : دوپہر ، نصف النہار ج : ظَھَائِرُ
الظَّوَاھِرُ : بلند اور سخت زمینیں ۔
المُظَاھَرَةُ : اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اظہار و اعلان ، مظاہرہ ، جلوس ، نمائش ۔

المُظَاھَرَةُ الصَّاخِبَةُ : زبردست مظاہرہ ۔
المَظْھَرُ : ہر شے کی صورت ، سامنے کی سطح ، منظر ، روپ ، روے ، کار ، شکل (۲) تعلق ج : مَظَاھِرُ ۔
المُظْھِرُ : سواری کے جانوروں والا ۔
المُتَظَاھِرُ : خلاف حقیقت اظہار کرنے والا (۲) مظاہر ، مظاہرہ کنندہ

ظ ـــــ و

•ظَافَه ـُ ظَوْفًا : دھتکارنا ، دھکے دینا ۔
ظُوفُ : ظُوفُ الرَّقَبَةِ : گردن کی کھال
تَرَكْتُه بِظُوفِ رَقَبَتِه : میں نے اسے تنہا چھوڑ دیا ۔ أَخَذْتُه بِظُوفِ رَقَبَتِه : میں نے اس کی گردن کی کھال پکڑ لی ۔
اَظْوَی : بے وقوف ہونا ۔

ظ ـــــ ی

• الظِّیَةُ : لاش (جب سڑنا شروع ہو جائے)
الظَّیُّ و الظَّیَّانُ : شہد ۔
الظَّیَّانُ : جنگلی چنبیلی (۲) ایک پودا جس کے پتوں سے رنگائی و دباغت کی جاتی ہے ۔
المَظْیَاةُ : جنگلی چنبیلی والی زمین ۔

بابُ العَین

•العَینُ: حروف ہجائیہ کا اٹھارہواں حرف۔

ع ـــــ ب

•عبأ الشیَٔ ـَ عَبْئًا: تیار کرنا، یکجا کرنا، پیک کرنا، بھرنا۔

ـــ المتاعَ: سامان باندھنا، تہ بہ تہ رکھنا، تیاری کرنا۔

ـــ الجَیْشَ: فوج بنانا، بھرتی کرنا (۲) فوج کو لڑائی کے لئے تیار کرنا، مورچہ بندی کرنا، ترتیب سے کھڑا کرنا۔ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف میں ہے: "قَالَ: عَبَأَنا رَسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیہ وسلم ببدر لیلاً"۔

ـــ الطِّیبَ: خوشبو تیار کرنا اور ملانا۔

ـــ لَهُ شَرًّا: کسی کے لئے فتنہ کھڑا کرنا۔

مَا عَبَأَ بِهِ: اس نے اس کی کوئی پروا نہیں کی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَا یَعْبَأُ بِکُمْ رَبِّی لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ"۔

عَبَّأَ المتاعَ والخَیْلَ والجَیْشَ: تیار کرنا۔

ـــ الدَّوَاءَ والسِّلْعَةَ ونَحْوَهُما: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند کرنا، پیک کرنا۔

اِعْتَبَأَ مَا عِنْدَهُ: سب کچھ لے لینا۔

ـــ الشَّرَابَ: گھونٹ بھرنا، تھوڑا تھوڑا پینا۔

التَّعْبِئَةُ: تیاری، لام بندی (۲) پیکنگ (۳) جنگ کے موقعہ پر ملکی وسائل کی فراہمی و تنظیم۔

تعبئة الجوّ لکذا: فضا کی ہمواری

تَعْبِئَةُ الجُهُود: کوششوں کو یکجا و منظم کرنا۔

تَعْبِئَةُ الشَّعْب: عوام کی ذہن سازی، کسی مقصد کے لئے تیاری و آمادگی

تَعْبِئَةُ الطَّاقات: صلاحیتوں اور توانائیوں کی مرکوزیت، یکجائیت، کام میں لانے کے لئے تحریک دینا۔

تَعْبِئَةُ القُوَی: قوتوں کو حرکت میں لانا۔

العَبَاءُ: بغیر آستین کا چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے، گون ج: أعْبِئَة۔

العَبَاءَةُ: العَبَاءُ۔

العَبْءُ: مثل، نظیر ج: أعْبَاءٌ۔

العِبْءُ: مثل، نظیر (۲) بوجھ کسی بھی چیز کا ہو (۳) بوجھ (لدا ہوا سامان) لوڈ، وزن (۴) معنوی بوجھ، ذمہ داری ج: أعْبَاءٌ۔

المَعْبَأُ: راہ، راستہ (حسّی ہو یا معنوی) کہتے ہیں: فُلَانٌ لا یُعْرَفُ مَعْبَؤُهُ: فلاں کے بارہ میں معلوم نہیں کہ اس کا کیا مسلک و مذہب ہے ج: مَعَابِئُ۔

المِعْبَأُ: ماہواری کا خرقہ، چیتھڑا۔

المُعَبَّأُ: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند، پیک شدہ، یکجا، متحدہ، مشترکہ۔

المُعَبَّأُ فی عُلْبَةٍ: ڈبے میں پیک۔

المُعَبِّئُ: پیکر، پیک کرنے والا۔

•عَبَّ الماءَ ـُ عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر ایک دم پینا۔

عَبَّ فی الماءِ او فی الإناءِ: پانی یا برتن میں منھ ڈالنا، منھ ڈال کر چوپاؤں کی طرح پینا۔ الحَمَامُ یَشْرَبُ عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منھ ڈال کر پانی پیتا ہے۔

ـــ النَّبَاتُ: گھاس کا لمبا ہونا۔

ـــ البَحْرُ عُبَابًا: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، سمندر میں زور شور سے موجیں اٹھنا۔

ـــ عُبَابُهُ: بات کرتے کرتے پھٹ پڑنا، آگے بڑھتے جانا۔

تَعَبَّبَ الشَّرَابَ: پانی یا شراب کو ڈگڈگا کر پینا (بڑے بڑے گھونٹ بھرنا، سانس لئے بغیر پیتے چلے جانا)۔

العُبَابُ: اول و نمایاں چیز۔ حدیث میں ہے: "أنَا حَیٌّ من مذحج، عُبَابُ سَلَفِهَا ولُبَابُ شَرَفِهَا" (۲) پانی کا طوفان، زبردست سیلاب، تیز لہر، دھارا، زبردست موج۔

جاؤُوا بِعُبَابِهِم: وہ سب آئے۔

العُبُّ: آستین ج: أعْبَابٌ۔

العُبْعُبُ: اچھلتا ٹھاٹھیں مارتا پانی۔

العَبُّ: اولاد (۲) آفتاب کی روشنی۔

العُبِّیَّةُ: غرور و نخوت، اتراہٹ۔

•عَبَثَ ـِ عَبْثًا: دو قسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا (عبیثہ)۔

ـــ الشیَٔ بالشیِٔ: ملانا۔

عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیل کود میں لگنا، لایعنی اور بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أفَحَسِبْتُمْ أنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا" ھو عابث وعَبِیثٌ۔

عَبِثَ بِهِ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کے حق میں بدل جانا، زمانہ کا پلٹا کھانا۔
العابث: بیہودہ کار، مذاق، تفریح باز۔
العَبِيثَةُ: دو قسم کی چیزوں کا مخلوط کھانا (دہی، کھجور اور گھی سے بھی تیار کیا جاتا ہے) (۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔ (۳) ملی جلی بکریاں یا بھیڑیں۔ مَرَرْنَا عَلَى غَنَمِ فُلَانٍ عَبِيثَةً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو باہم مخلوط تھیں۔
العَبِيثَرَانُ و العَبَوثَرَانُ: ایک قسم کا دودہ۔ دیکھئے: البُعَيثَرَانُ۔
العَبَثُ: کھیل کود (۲) بے فائدہ اور لغو کام (۳) مذاق و دل لگی، تفریح۔
عَبَثًا: یونہی، بے فائدہ اور بے مقصد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا"۔
العِبِثُ: ایک قسم کا پھول۔
• عَبَدَ اللّٰهَ ـُ عِبَادَةً و عُبُودِيَّةً: خدا کی اطاعت و فرماں برداری کرنا، عبادت کرنا، آدابِ بندگی بجالانا، عجز و انکساری کا اظہار کرنا۔ صرف خدا ہی کو مالک و خالق اور واجب الاطاعت ماننا۔
ما عَبَدَكَ عَنِّي؟ تم کو مجھ سے الگ کرنے کا باعث کیا چیز ہوئی۔
عَبِدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَةً: نادم ہونا۔ هو عَابِدٌ و عَبِدٌ۔
— عليه: کسی پر غصہ ہونا، خفا ہونا۔
— منهُ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔
— على نفسه: خود کو ملامت کرنا۔
— على الشيء: حریص و خواہشمند ہونا۔
— به: کسی کے ساتھ لگا رہنا، الگ نہ ہونا
عَبُدَ ـُ عُبُودًا و عُبُودِيَّةً: آبائی غلام ہونا۔

أَعْبَدَ القَوْمُ بِفُلَانٍ: کسی کو اکھٹا ہو کر پیٹنا۔
— فُلَانًا: غلام بنانا۔
— فُلَانًا عَبْدًا: کسی کو غلام دینا (مالک بنا دینا)۔
أَعْبِدَ بِهِ: راستہ میں کسی کی اونٹنی کا مرجانا یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَهُ: مغلوب کرنا، قابو میں لانا، تابعدار بنانا، غلام بنانا۔
— فُلَانًا: غلام بنانا۔ ارشاد باری ہے: "وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ"۔
— الطَّرِيقَ: راستہ کو ہموار کرنا۔
— السَّفِينَةَ و البَعِيرَ: کالا تیل ملنا تارکول ملنا۔
ما عَبَّدَ فُلَانٌ أَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے فوراً ہی یہ کیا۔
تَعَبَّدَ: عبادت میں لگنا، عبادت کے لئے تنہائی اختیار کرنا۔ عبادت گزار بننا۔
— فُلَانًا: غلام بنانا، غلام جیسا سلوک کرنا (۲) عبادت اور بندگی کی دعوت دینا۔
اِعْتَبَدَهُ: غلام بنانا۔
اِسْتَعْبَدَهُ: غلام بنانا۔
الاِسْتِعْبَادُ: غلامی۔
التَّعَبُّدُ: بندگی، عبادت گزاری۔
العَابِدُ: موحّد، عبادت گزار ج: عَبَدَة و عُبَّدٌ و عُبَّادٌ۔
العَبَابِيدُ: (من الخيل والناس) منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا عَبَابِيدَ: وہ مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے (۳) ٹیلے (اس کا واحد نہیں)۔
العِبَادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو سب کے سب نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے ان ہی میں سے عدی بن زید العِبادِی ہے۔
العِبَادَةُ: بطورِ تعظیم معبود کے لئے انکساری و اطاعت، بندگی، پرستش، پوجا۔ (۲) مذہبی رسوم۔
عبادةُ الأَوْثَانِ: بت پرستی۔
عبادةُ النَّارِ: آتش پرستی۔
عبادةُ النُّجُومِ: ستارہ پرستی۔
عَبَّادُ الشَّمْسِ: گل تسبیح۔
العَبْدُ: غلام، محکوم (۲) بندہ (انسان خواہ آزاد ہو یا غلام) ج: عَبِيدٌ و عُبُدٌ و أَعْبُدٌ و عِبْدَانٌ۔
العَبَدَةُ: طاقت اور موٹاپا۔ نَاقَةٌ ذَاتُ عَبَدَةٍ: موٹی طاقتور اونٹنی (۲) بقاء ٹھہراؤ۔ ما لِهٰذَا الثَّوبِ عَبَدَةٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا (۳) خوشبو پسینے کی سل۔
العَبْدِيَّةُ و العُبُودَةُ: بندگی، بندہ کی حالت و کیفیت
العُبُودِيَّةُ: غلامی (خلاف الحرية) محکومی
المُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔
المِعْبَدُ: کشتی، چھوٹا پھاوڑا ج: مَعَابِد۔
المَعْبَدُ: عبادت خانہ ج: مَعَابِد۔
المَعْبَدُ الهندوكيُّ: مندر۔
المَعْبَدُ النَّصْرَانِيُّ: گرجا، کنیسہ۔
المُعَبَّدُ: تابعدار، مغلوب (۲) غلام۔
الطَّرِيقُ المُعَبَّدُ: ہموار راستہ (۲) چالو سڑک۔
العَبَادِلَةُ: حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہم۔
العَبْدَلُ: غلام (خلاف الحرّ)۔
العَبْدَلِيُّ: ایک پودے کا نام۔
• عَبَرَ فُلَانٌ ـُ عَبَرًا: کسی کے آنسو نکلنا،

اشکبار ہونا۔

عَبَرَ القَوْمُ: مرجانا، گزرجانا۔

— النَّهرَ عَبْرًا و عُبُورًا: پار کرنا۔

— الطَّرِيقَ: راستہ طے کرنا۔

— الماءَ بِكذا: کسی ذریعہ سے پانی کو پار کرنا۔

— الكِتابَ عَبْرًا: خاموش مطالعہ کرنا

— المَتاعَ و الدَّراهِمَ: سامان یا سکوں کا وزن وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔

— الرُّؤيا عَبْرًا و عِبارةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ"۔

عَبِرَ — عَبَرًا: کسی کی آنکھ میں آنسو آنا، آنکھ سے آنسو بہنا۔ هو عابِرٌ و عَبِرٌ ج: عَبارَى۔

— العَيْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔ هي عابِرَةٌ و عَبِرَة ج: عَبارَى۔

عَبَّرَ عن ما في نَفْسِه: اظہار ما فی الضمیر کرنا، دل کی بات کہنا۔

— عن فُلانٍ: کسی کے متعلق زبان پر بات لانا۔

— به الأمرُ: کسی بات کا کسی کیلئے سنگین وسخت ہونا۔

— بفُلانٍ: کسی کو مشقت میں ڈالنا، ہلاک کرنا۔

— الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔

— فُلانًا: کسی کو رُلانا۔ عَبَّرَ عَيْنَه: آنکھ سے آنسو جاری کرانا۔

اِعْتَبَرَ الشَّيْءَ: جانچنا، پرکھنا۔

— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔

— به: کسی سے عبرت ونصیحت حاصل کرنا، سبق حاصل کرنا۔

— فُلانًا: کسی کو اہمیت وحیثیت دینا، نظر میں لانا، قدر کرنا، اعتبار کرنا۔

— فُلانًا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھ کر اس کے ساتھ علما کا سا معاملہ کرنا۔

اِعْتَبَرَ الشَّيْءَ كذا: کسی شے کو کوئی حیثیت یا صفت دینا، سمجھنا، خیال کرنا، شمار کرنا۔

اِسْتَعْبَرَ فُلانٌ: کسی کی آنکھ سے آنسو نکلنا۔

— عَيْنُه: کسی کی آنکھ کا اشک بار ہونا۔

— فُلانًا الرُّؤيا: کسی سے خواب کی تعبیر معلوم کرنا۔

الاِعْتِبارُ: فرض وتقدیر۔ أمرٌ اِعْتِبارِيٌّ: فرضی بات، مفروضہ بات (٢) حیثیت وعزت۔ رَدُّ الاِعْتِبار: حیثیت کی بحالی (٣) اہمیت واحترام (٤) حال (٥) شان (٦) خیال وشمار (٧) اثر ودخل۔

الاِعْتِبارات: حیثیات (٢) اقدار (٣) مخصوص حالات۔

يَسْتَحِقُّ الاِعْتِبارَ: لائق اعتنا، لائق توجہ، قابل احترام۔

بِهذا الاِعْتِبار: اس حیثیت سے۔

فَقَدَ الاعتبار: حیثیت ختم کرنا۔

التَّعْبِيرُ: اظہار، بیان، ترجمانی، محاورہ ج: تَعْبِيرات۔

بتعبيرٍ آخر: بالفاظ دیگر۔

العابِرُ: پار کنندہ (٢) گذشتہ (٣) چلتا ہوا، سرسری۔ عابِرُ سَبِيل: راہ گیر، مسافر ج: عابِرُو سَبِيل و عُبّارُ سَبِيل۔

العابِرَةُ: كَلِمَة عابِرَة: چلتی ہوئی بات (جو بے سوچے بوجھے کہہ دی گئی ہو) بِضاعَة عابِرَة: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔ نظرة عابِرة: طائرانہ نظر، اچٹتی نگاہ۔

عابِرَةُ المُحِيطات: گہرے سمندروں میں چلنے والا جہاز۔

العِبارَةُ: الفاظ یا کلام جس کے ذریعہ اظہار خیال کیا جائے۔ بیان، تفصیل، وضاحت، تعبیر (٢) طرز ادا، اسلوب بیان (٣) مضمون خط وغیرہ۔ بامعنی الفاظ کا مجموعہ جس کے ذریعہ مراد بیان کی جائے۔

العِبارةُ عن كذا: کوئی مراد۔ کہتے ہیں: هذا الكلامُ عبارةٌ عن كذا: اس کلام کی مراد یہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے۔

العِبارَةُ المَحْمُومَةُ: پرجوش الفاظ۔

العِبارةُ المَشْطُوبَةُ: کٹے ہوئے یا حذف کئے ہوئے الفاظ یا مضمون۔

العِبْرُ من النَّهرِ: دریا کا کنارہ، کونہ۔

— من المَجالِسِ: بھری ہوئی مجلس۔ مَجْلِسٌ عِبْرٌ۔

العُبْرُ: ہر زیادہ چیز، لوگوں کا گروہ، جم غفیر (یہ استعمال زیادہ ہے) (٢) تیز رفتار بادل (٣) عُقاب۔

أرَى فُلانٌ فُلانًا عُبْرَ عَيْنِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔

العُبْرُ و العِبْرُ: متحمل، قادر، کہتے ہیں: رَجُلٌ عُبْرُ أسْفارٍ و جَمَلٌ عُبْرُ أسْفارٍ۔ اسفار کا عادی اور متحمل آدمی یا اونٹ (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے)۔ هو عِبْرٌ لِكُلِّ عَمَلٍ: وہ ہر کام کا اہل ہے۔

العِبْرانِيُّ: یہود کی زبان (٢) ایک یہودی مرد

العِبْرانِيَّةُ: یہود کی زبان (٢) ایک یہودی عورت۔

العَبْرَةُ: ایک آنسو۔ کہاوت ہے: لَكِ مَا أبْكي و لا عَبْرَةَ بي: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو ج: عَبَرٌ۔

العِبرةُ : عبرت، نصیحت جو ماسبق سے حاصل کی جائے۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب ج: عِبَرٌ۔
العِبرِیُّ : عبرانی، یہود کی زبان (۲) ایک یہودی۔
العُبرِیُّ : دریا کے کنارہ اگنے والی گھاس۔
العِبرِیَّةُ : العِبرانیَّةُ : یہودیت (۲) یہودیوں کی زبان۔
العَبُورُ من الغَنَم : بکری کا ایک سال کا بچہ۔ الشِّعرَی العَبُورُ : جوزار کے برابر دو ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو الشِّعرَی الغُمَیصَاء کہتے ہیں۔
العَبِیرُ : مرکب خوشبو (جو چند اجزاء سے ملا کر بنائی گئی ہو)۔
قومٌ عَبِیرٌ : بڑی تعداد والی قوم، بہت لوگ۔
المَعابِرُ : کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعبَرُ : پار کرنے کا ذریعہ جیسے کشتی یا پل وغیرہ ج: مَعابِر۔
المَعبَرُ : دریا کا گھاٹ جہاں سے دریا پار کیا جاتا ہے۔ گذرگاہ ج: مَعابِر
المِعبَرَةُ : نہر وغیرہ پار کرنے کی کشتی ج: مَعابِر۔
المُعبَرُ : بہت بالوں یا بہت پروں والا پرندہ یا جانور
الغُلامُ المُعبَرُ : وہ لڑکا جسے احتلام شروع ہو جائے اور اس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔
•العَوبَرُ : چیتے کا بچہ، بھیڑیے کا بچہ۔
•عَبَسَ فُلانٌ ـِ عَبسًا وعُبُوسًا : کسی کے تیور چڑھنا، پیشانی پر بل پڑنا، شکن آلود ہونا، ترش رو ہونا، منہ بگاڑنا، چیں بہ جبیں ہونا۔ هو عَابِسٌ وعَبَّاسٌ و عَبُوسٌ۔
عَبَسَ الیومُ : دن کا سخت اور ناخوش گوار ہونا۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا : الرَّجُلُ والثَّوبُ : میلا کچیلا ہونا۔
ـــ الوَسَخُ علیه و فیه : میل خشک ہو کر جم جانا۔
ـــ الإبلُ : اونٹوں کا بول و براز ان میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "أنّه نَظَرَ الی نَعَم بنی المصطلق وقد عَبِسَت فی ابوالها و أبعارِها۔
عَبَّسَ : عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ : عَبَسَ۔
العَبَّاسُ : وہ شیر جسے دیکھ کر دوسرے شیر بھاگ جاتے ہوں (۲) وہ شخص جس کی پیشانی پر شکن پڑے رہتے ہوں بہت ترش رو۔
العَبَسُ : گھاس کی ایک قسم۔
العَبَسُ : پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹوں کی دموں پر لگ کر سوکھ گئی ہوں، گندگی، آلودگی۔
العَبُوسُ : بگڑے ہوئے چہرے والا۔ ترش رو (۲) اداس۔
الیومُ العَبُوس : بہت سخت دن، ناخوش گوار دن۔
•عَبَشَ الشیءَ ـُ عَبشًا : اصلاح کرنا۔
العَبشُ : درستگی، اصلاح۔
العَبَشُ و العُبشَةُ : غباوت، کند ذہنی۔
•عَبَطَ الثوبَ ـِ عَبطًا : پھٹنا۔
ـــ الذَّبِیحَةَ : صحت مند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
ـــ الموتُ فلانًا : کسی کی موت جوانی اور تندرستی کی حالت میں آنا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑے کو ٹھیک ہونے کی حالت میں پھاڑنا۔
عَبَطَ الأرضَ : زمین کو ایسی جگہ سے کھودنا جہاں سے پہلے نہ کھودی گئی ہو۔
ـــ الرِّیحُ وَجهَ الأرضِ : ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
ـــ التُّرابَ : مٹی اڑانا۔
ـــ النَّباتُ الأرضَ : پودے کا زمین کو پھاڑنا۔
ـــ فُلانٌ نفسَهُ و بها فی الحَربِ : اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
ـــ الفَرَسَ : دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
ـــ الضَّرعَ : تھن کو خون آلود کرنا۔
ـــ الکذبَ علیه : کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
ـــ فُلانًا : کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا هو مَعبُوطٌ۔
ـــ الدَّواهی فلانًا : کسی پر بلا سبب مصائب آنا۔
أعبَطَهُ الموتُ : جوانی اور تندرستی کی حالت میں موت آنا۔
اعتَبَطَ الذَّبِیحَةَ : عَبَطَها۔
اعتُبِطَ : بلا کسی علت و بیماری کے مرنا۔
الاعتباط الحذفَ فی "نحویوں کے نزدیک بلا سبب حذف کرنا۔
العابِطُ : کذاب، جھوٹا۔
العَبطَةُ : ماتَ عَبطَةً : جوانی اور تندرستی کی حالت میں مرنا۔
العَبِیطُ : لَحمٌ عَبِیطٌ : کچا تازہ گوشت دَمٌ عبیطٌ : تازہ خون۔ زَعفران عَبِیط : خالص و تازہ زعفران۔ رَجُلٌ عَبِیطٌ : ناپختہ عقل، نادان آدمی ج: عُبُطٌ و عِباطٌ۔
العَباطَةُ : ناپختگی، کچاپن، نادانی۔
•العَوبَطُ : مصیبت (۲) سمندر کا وہ حصہ جہاں پانی زیادہ ہو ج: عَوابِط۔

• عَبْعَبَ الجَيْشُ: فوج کا شکست کھانا
تَعَبْعَبَ الشَيْءُ: کسی چیز کا برباد کرنا۔
العُبْعُبُ: اونٹ کے بالوں سے بنا ہوا موٹا کمبل (۲) چوڑا کپڑا۔
العَبْعَابُ: اچھے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَبِقَ بِهِ الشَيْءُ ــَ عَبَقًا و عَبَاقَةً: لگنا، چپکنا۔
ــــ بِهِ الطِّيبُ: خوشبو لگ کر مہکنا۔ ھو عَبِقٌ۔
ــــ الشَيْءُ بالقَلْبِ: دل میں بیٹھنا۔
ــــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ــــ بالشيْءِ: دل دادہ ہونا، شوقین ہونا۔ ھو عَبِقٌ۔
ــــ المكانُ بالطِّيبِ: جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّيبِ: خوشبو مہکانا، خوشبو پھیلانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا (خود استعمال کرنا)۔
العَبَاقِيَةُ: چالاک و مکار، چلتا پرزا (۲) دلیر چور۔
العَبِقُ: مہکتا ہوا، خوشبودار۔ رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین و ہوشیار آدمی۔
العَبِقَةُ: امرأة عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہے۔
العَبَقَةُ: کسی شے کا بقیہ۔ کہتے ہیں: مَا فِي الإِنَاءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں ہے۔ ما بَقِيَت لهم عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
• عَبْقَرَ السَّرَابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَر: عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکنِ جنّات، پھر ہر غیر معمولی اور قابلِ تعجب مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا۔

العَبْقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔ واحد عَبْقَرَة (۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النِّساء: العَبْقَر۔
العَبْقَرِيُّ: عبقر کی طرف نسبت حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا بے مثال چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْقَرِيٌّ: غیر معمولی اوصاف کا حامل آدمی، نادرۂ روزگار۔
ثوب عَبْقَرِيّ: بے مثال، غیر معمولی خوبیوں کا کپڑا۔ حضرت عمر فاروق رضؓ کی شان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ (أو فَرْيَه)" میں نے ایسا کوئی باکمال شخص نہیں دیکھا جو ان (عمرؓ) جیسا حیرت انگیز کام کرتا ہو (۲) سردار (۳) بڑا (۴) دیباج (ریشمین کپڑا) (۵) دبیز غالیچے (جنت میں بچھے ہوئے فرش)۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ"۔
العَبْقَرِيُّ المُلْهَمُ: خداداد صلاحیتوں کا مالک۔
العَبْقَرِيَّةُ: (مصدر صناعی از عبقر) غیر معمولی، کمال، لاثانی صفت، بے مثال خصوصیت (۲) عبقری کی مؤنث (۳) نفیس کپڑا۔
• عَبَكَ ــِ عَبْكًا الشيءَ بالشيءِ: ملانا۔
العَبَكَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) رسی کی گرہ کہتے ہیں: يَبْلَى الحَبْلُ وتَبْقَى العَبَكَةُ: رسی بوسیدہ ہو جاتی ہے مگر گرہ باقی رہتی ہے۔
• عَبَلَ بِهِ ــِ عَبْلًا: لیجانا۔

عَبَلَ الشَّجَرَ: درخت کے پتے گرانا۔
ــــ الشيءَ: لوٹانا (۲) روکنا۔ کہتے ہیں: ما عَبَلَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا مانع پیش آیا (۳) کاٹنا۔ کہتے ہیں: عَبَلَتْهُ عَبُولُ: اسے موت آ گئی۔
عَبِلَ ــَ عَبَلًا: موٹا اور سفید ہونا۔ ھو عَبِلٌ۔
عَبُلَ ــُ عَبَالَةً: عَبِلَ۔ ھو عَبِلٌ۔
أَعْبَلَ: موٹا اور سفید ہونا۔
ــــ الشَّجَرُ: درخت کا لپٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
الأَعْبَلُ: سفید پہاڑ۔ حَجَرٌ أَعْبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔
العَابِلُ: من الغلمان: موٹا تازہ، عَبْلٌ۔
العَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
العَبَالَةُ: بوجھ۔ أَلْقَى عليه عَبَالَتَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
العُبَالَةُ: العَبَالَةُ۔
العَبْلُ: ہر بڑی اور موٹی چیز۔ ھو عَبْلُ الذِّرَاعين: موٹے بازوؤں والا۔
فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى: موٹے اور بھاری پیروں والا گھوڑا۔ امرأة عَبْلَةٌ: کامل الخلقت عورت۔ مضبوط کاٹھی کی عورت ج: عِبَالٌ۔
العَبَلُ: لپٹا ہوا پتا، بل دار پتا (جو پھیلا ہوا نہ ہو)۔
جاءَ بِعَبَلِه: وہ خود کو سنوارے بغیر آیا۔
العَبْلَاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان، پتھر۔
عَبُول: اسم علم برائے موت۔ امرأة عَبُول: وہ عورت جس کے بچے مر جاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک ج: مَعَابِل۔

•عَبِمَ ـُـ عَبَامَةً: بیوقوف ہونا۔

العَبام: سست (۲) تھکا ماندہ (۳) موٹا، بے عقل (۴) بزدل ج: عُبُمٌ۔

العُبَامُ: ماءٌ عُبامٌ: بہت پانی۔

العَباماءُ: بیوقوف۔

• عَبَنَ الشئُ ـُـ عبنًا: کھردرا اور موٹا ہونا۔

• العُباهِرُ: بڑا اور شاندار (۲) ہر لمبی اور نازک چیز۔

العَبْهَرُ: العُباهِرُ (۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرپور جسم والا۔ ھی عَبْهَرٌ و عَبْهَرَة۔

العَبْهَرَةُ: من النِّسَاء: حسین و خوش خلق عورت۔

• عَبْهَلَهُ: عتاب کرنا۔

ــ الابلَ: آزاد چھوڑنا۔

العَباهِلُ: آزاد اونٹ۔

العَباهِلة: وہ یمنی بادشاہ جو اسلامی دور حکومت میں آزاد چھوڑ دیئے گئے تھے۔

•عَبَا فُلانٌ ـُـ عَبْوًا: چمکدار چہرے والا ہونا، روشن رو ہونا۔

ــ المتاعَ و الجَيْشَ و نَحْوَهما: تیار کرنا، مہیا کرنا، فراہم کرنا۔

عَبّىَ المتاعَ و الجَيْشَ و نحوَهما: عباه۔

العَابِيَةُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔

العَبَايَةُ: عبا، چوغہ ج: عَبَايَات۔

عُبُوَّةُ الشئِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار مثلاً کہتے ہیں: عُبُوَّة هذه القارُورَة مِائَةُ جِرامٍ: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔ و عُبوّة كِيس القُطن قِنْطار۔

ع ـــ ت

•عَتَبَ عليه ـِـ عَتْبًا و عِتابًا و تَعْتابًا و مَعْتَبًا و مَعْتَبَةً: ملامت کرنا (۲) کسی سے اظہار ناراضگی کرنا (۳) فہمائش کرنا، سرزنش کرنا، کسی سے تعلق یا کسی پر ناز کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری کرنا تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرلے جو باعث ناگواری ہوا۔

ــ فُلانٌ عَتْبًا و عَتَبانًا و تَعْتابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر پر کودنا

ــ مَقطوعُ الرِّجْلِ: پابریدہ یا شکستہ ٹانگ والے کا لکڑی کے سہارے چلنا، بیساکھی پر چلنا۔

ــ البعيرُ و نَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا تین ٹانگوں پر اس طرح چلنا جیسے کود رہا ہو۔

ــ البَرقُ عَتَبانًا: بجلی کا لگاتار چمکنا

ــ البابَ عَتْبًا: دروازہ کی دہلی (دہلیز) پر پاؤں رکھنا۔

ما عَتَبْتُ بَابَ فُلانٍ: میں نے کسی کے دروازہ پر قدم نہیں رکھا۔

ــ من مكانٍ الى مكانٍ عَتْبًا: منتقل ہونا۔ عَتَبَ من قولٍ الى قولٍ: ایک بات سے دوسری بات پر چلا جانا۔

اَعْتَبَهُ: کسی کو ملامت و خفگی کے بعد خوش کر دینا۔ سببِ ملامت و خفگی ختم کر دینا کہاوت ہے: ما مُسِيءٌ مَنْ اَعْتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں ہے۔

ــ عن الشئِ: باز آنا، چھوڑنا۔

عَاتَبَهُ مُعاتَبَةً و عِتابًا: کسی پر عتاب کرنا، فہمائش کرنا، ملامت کرنا بر بنائے تعلق کسی بات پر اظہار ناگواری کرنا۔

عَتَّبَ فلان: دیر کرنا۔ کہتے ہیں: ماعَتَّبَ أن فعل كذا: اس نے بلا توقف یہ کیا۔

عَاتَبَ عَتَبَةً: دہلی (دہلیز) بنانا۔

ــ البابَ: دروازہ میں دہلی لگانا۔

تَعَاتَبُوا: ایک دوسرے کو معتوب کرنا، ملامت کرنا۔

تَعَتَّبَ القومُ: تَعاتبوا۔

ــ عليه: کسی کو مجرم ٹھیرانا۔ ایسے جرم کا الزام لگانا جو اس نے نہ کیا ہو۔

ــ البابَ: دروازہ کو دہلیز لگانا۔

ــ فُلانٌ لا يُتَعَتَّبُ بشئٍ: فلاں پر کوئی الزام نہیں لگایا جاتا یعنی وہ پاک و بری ہے۔

اِعْتَتَبَ عن الشئِ: کسی بات سے پھر جانا، ہٹ جانا۔

ــ الطَّرِيقَ: آسان راستہ چھوڑ کر کٹھن راستہ اختیار کرنا۔

ــ فُلانًا من نفسِه: اپنی فراست سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کرلینا

اِسْتَعْتَبَ فُلانًا: رضامندی اور خوشنودی چاہنا (۲) راضی کرنا، منانا۔

الأُعْتُوبَةُ: سببِ عتاب و ملامت ج: اَعَاتِيبُ۔

العِتْبُ: بہت عتاب کرنے والا۔

العَتَبُ: سختی، تکلیف دہ بات (۲) کمی اور بگاڑ۔ ما في مَوَدَّتِه عَتَبٌ: اس کی محبت میں کمی نہیں یا خرابی نہیں (۳) انگوٹھے سے متصل انگلی (انگشت شہادت) اور بیچ کی انگلی کے درمیان کا حصہ یا بیچ والی انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان کا حصہ (۴) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاں

سے تانت یا تار سارنگی کے کناروں تک لیجائے جاتے ہیں۔

العُتْبٰی: رضا، خوشنودی۔ کہاوت ہے: یُعاتَبُ من تُرجٰی عنده العُتْبٰی عتاب اسی پر کیا جاتا ہے جس سے سبب رضا پیدا کرنے کی امید ہو یعنی وہ اپنی غلطی کا ازالہ کرے۔ رضامندی اور خوشنودی کا سبب بن جائے۔

العَتَبَةُ: دروازہ کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) دروازہ کے اوپر والی لکڑی (۳) ہر قسم کی سیڑھی ج: عَتَبٌ (۴) سختی (۵) علم ہندسہ میں ہر وہ جسم جو دو ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔

عَتَبَةُ شیخ: درگاہ۔ آستانہ۔

العَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب و ملامت کا کوئی اثر نہ ہو۔

• عَتَّ فُلانًا ـُ عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔

— فُلانًا بالمسألة: کسی سے مانگنے میں اصرار وضد کرنا۔

— فُلانًا بالکلام: کسی بات سے جھڑکنا، ڈانٹنا۔

— کلامَه ـُ عَتَتًا: کسی کی بات کا ترش و کرخت ہونا۔ هو اَعَتُّ والکلِمةُ عَتّاءُ ج: عُتٌّ۔

عَاتَّهُ مُعَاتَّةً وعِتاتًا: بار بار کسی کو کوئی بات کہنا، جھگڑنا، تکرار کرنا۔ حدیث حسنؓ میں ہے: "اَنَّ رَجُلًا حلفَ اَیمانًا فجعلوا یُعاتّونَهُ فقال: علیه کفّارة"۔

تَعَتَّتَ فی کلامه: اپنی بات میں تردد کرنا اور اس کو جاری نہ رکھنا۔

العَتَتُ: زبان کی ترشی، کرختگی۔

• عَتُدَ الشیءُ ـُ عَتادًا وعَتادةً: موجود ہونا، تیار ہونا، مہیا ہونا، (۲) بھاری بھر کم ہونا۔

اَعْتَدَ الشیءَ: فراہم و مہیا کرنا (۲) تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً"

تَعَتَّدَ فی صَنْعَتِه: اپنی صنعت یا کام میں پختگی پیدا کرنا۔

العَتادُ: ساز و سامان، کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا ہوا سامان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "لِکُلِّ حالٍ عنده عَتادٌ"۔

عَتادُ الحَرب: سامان جنگ، اسلحہ، گھوڑے وغیرہ ج: اَعْتُدٌ و اَعْتِدَة و عُتُدٌ۔ حدیث میں ہے: "ان خالدًا جَعَلَ رَقیقَه واَعْتُدَهُ حُبُسًا فی سبیل اللہ"۔

العَتِدُ: موجود، تیار، فَرَسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر و مؤنث برابر)۔

العُتُدَة: سامان۔ خذ للأمر عُتُدَتَه: کام کے لئے اس کا سامان لے لو۔

العَتُودُ: بکری کا یک سالہ بچہ ج: اَعْتِدَة۔

العَتِیدُ: موجود، تیار۔ قرآن پاک میں ہے: "ما یَلفِظُ من قَولٍ اِلّا لَدَیهِ رَقیبٌ عَتِیدٌ" وہ جو بات زبان سے نکالتا ہے اس پر نگراں موجود رہتا ہے۔

العَتِیدَةُ: مؤنث العَتِید (۲) سنگاردان ج: عَتائِد۔

• عَتَرَ الرُّمحُ ـِ عَتْرًا وعَتَرانًا: نیزے کا لچکنا۔

العَتّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ (۴) مضبوط گھوڑا۔

العِتْرُ: اصل۔ کہاوت ہے: عادَتْ الی عِترها لَمِیسُ: لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت پر دوبارہ آجائے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو دواءً استعمال ہوتی ہے۔

العِتْرَةُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں۔ قبیلہ ایک باپ دادا کی اولاد کو کہتے ہیں یہ عترة سے چھوٹا ہوتا ہے (۲) آدمی کی نسل، اولاد، چھوٹا کنبہ (ایک باپ کی قریبی اولاد) اسے عشیرہ کہتے ہیں۔

عِتْرَة المِسْحاة: بیلچہ کا قبضہ۔

عِتْرَةُ الثَّغر: دانتوں کی نوکوں کا پتلاپن اور صفائی۔

العَتِیرَةُ: زمانہ جاہلیت میں معبودوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور ج: عَتائِر۔

المُعْتَرُّ: من الرِّجال: مضبوط پر گوشت آدمی۔

• عَتْرَسَ فی الأمر: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔

— فلانًا: ظلم و جبر کرنا۔

العِتْرِیسُ: غضبناک و متشدد۔

• عَتْرَفَ لَهُ: کسی کے ساتھ سختی برتنا۔

العِتْرِیفُ: خبیث، بدکار۔

• عَتَشَ الشیءَ ـِ عَتْشًا: موڑنا، لپیٹنا۔

• عَتَفَ ـِ الشَّعرَ عَتْفًا: بال اکھاڑنا۔

العِتْفُ من اللَّیل: رات کا ایک حصہ۔

• عَتَقَ الشیءُ ـِ عِتْقًا: پرانا ہونا۔ هو عاتِقٌ وعَتِیقٌ (۲) انتہا اختتام کو پہنچنا۔

— المالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔

عَتَقَت اليَمِينُ: قسم کا کسی پر واجب ہو جانا۔ کہتے ہیں: عَتَقَتْ عليه يَمِينٌ: اس پر قسم واجب ہو گئی۔
— العَبْدُ عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً: غلام کا آزاد ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِيقٌ ج: عُتَقَاء وهي عَتِيق و عَتِيقَة ج: عَتَائِق۔
— الفَرَسُ عِتْقًا: گھوڑے کا اعلیٰ نسل اور تیز رفتار ہونا۔
— المَالَ: مال کو ٹھیک کرنا، قابلِ استفادہ بنانا۔
— فُلانًا بفمه: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔
عَتُقَ ـُ عِتْقًا و عَتَاقَةً: پرانا ہونا، شریف الطبع ہونا، نفیس وعمدہ ہونا۔ هو عتيق و هي عَتِيق و عَتِيقَة۔
أَعْتَقَ العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ هو مُعْتَقٌ۔
— المَالَ: مال کی اصلاح کرنا (نقائص سے پاک کرنا)۔
عَتَّقَ الخَمْرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑے رکھنا۔ فالخَمْرُ مُعَتَّقَةٌ۔
العَاتِقُ: آزاد (۲) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ، کاندھا (۳) بوڑھا آدمی (۴) جوان لڑکی، پرانی شراب (۵) چوزہ (پرندے کا بچہ جبکہ اس کے پہلے کمزور بال گر کر دوسرے مضبوط بال نکل آئے ہوں ج: عَوَاتِق و عُتُقٌ۔
أَخَذَ عَلَى عاتِقِه: ذمہ لینا۔
أَلْقَى عَلَى عَاتِقِ فلان كذا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
العِتْقُ: خاندانی شرافت، نجابت (۲) نفاست وعمدگی (۳) آزادی (کی حالت) (۵) قدامت۔
العَتِيقُ: پرانا (۲) اونچی ذات کا، شریف قابل تکریم۔
الثَّوبُ العَتِيقُ: مضبوط بناوٹ کا کپڑا۔
البَيْتُ العَتِيقُ: پرانا اور قابل تکریم گھر، خانہ کعبہ ج: عُتُقٌ و عِتَاق۔
العِتَاقُ مِنَ الطَّيْرِ: شکاری پرندے
من الخَيل: اصیل وعمدہ نسل کے گھوڑے۔ الخَمْرُ العَتِيقَة: شراب کہنہ۔
المُعْتِق: آزاد کنندہ۔
المُعَتَّقَةُ: پرانی عمدہ شراب۔
•عَتَكَ فی القِتال ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا: حملہ کرنا، سوار کا لوٹ کر آنا۔
— فی الأرض: تنہا جانا۔
— عليه يَضْرِبُه: بھرپور حملہ کرنا۔
— علی يَمِينٍ فاجِرَةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔
— المَرْأَةُ علی زَوْجِها او أَبِيها: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔
— عليه بخَيْرٍ او شَرٍّ: کسی کے ساتھ بھلائی یا برائی سے پیش آنا۔
— القومُ الی موضعِ كذا: کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔
— اللَّبَنُ او النَّبِيذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہو جانا۔
— بفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگ جانا، ساتھ رہنا۔
— الطِّيبُ به: کسی کے خوشبو لگ جانا
— يَدَهُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کر رکھنا۔
— القَوْسُ: کمان کا پرانا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو جانا۔
عَتَّكَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کو کر گزرنا، کسی کام کے لئے قدم اٹھانا۔
العَاتِكُ: شریف، اونچی ذات کا (۲) (رنگوں وغیرہ سے صاف) خالص۔ بلیں۔ أَحْمَرُ عَاتِكٌ: خالص سرخ جس میں کسی دوسرے رنگ کی آمیزش نہ ہو یا گہرا سرخ (۳) ضدی، ہٹی۔
العَاتِكَةُ: مؤنث العاتك (۲) بہت خوشبو ملنے والی جس سے جلد کی سطح سرخ ہو جائے ج: عَوَاتِك۔
العَتِيكُ من الأيام: انتہائی گرم دن۔
•عَتَلَهُ ـِ عَتْلًا: بہت زور سے کھینچنا سختی کے ساتھ گھسیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ الی سَوَاءِ الجَحِيمِ": اسے پکڑو اور زور سے گھسیٹ کر جہنم کے بیچ میں ڈال دو۔
— الی السِّجْنِ: قید خانہ میں ڈالنا۔
— الشَّيْءَ: زور سے کھینچ کر اٹھانا۔
عَتِلَ إِلَى الشَّرِّ ـَ عَتَلًا: برائی یا فتنہ و فساد کی طرف دوڑنا۔ هو عَتِلٌ۔
اِنْعَتَلَ: مطاوع عَتَلَ: زور سے کھینچنا
لا أَنْعَتِلُ مَعَكَ: میں تمہارے ساتھ کھنچا کھنچا نہیں پھروں گا یعنی اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا۔
تَعَتَّلَ: لا أَتَعَتَّلُ معك: میں تمہارے ساتھ نہ کھنچوں گا۔
العَتَّالُ: قلی، حمّال۔
العَتَلَةُ: بھالی، کدال ج: عَتَلٌ۔
العُتُلُّ: ہر سخت چیز۔ رَجُلٌ عُتُلٌّ: روکھا اکھڑ مزاج آدمی۔ جَبَلٌ عُتُلٌّ: سنگلاخ پہاڑ۔
العَتِيلُ: اجیر، نوکر، خادم ج: عُتُلٌ و عُتَلاء۔ دَاءٌ عَتِيلٌ: سخت بیماری
المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔
•عَتَمَ ـِ عَتْمًا: مؤخر ہونا، دیر ہو جانا،

جیسے کہتے ہیں: عَتَمَت حاجَتُه: اس کے کام میں دیر ہو گئی، دیر لگانا، سست ہو جانا۔
عَتَمَ عن الشیءِ: کسی کام کو شروع کر کے رک جانا۔
ـــ اللَّیلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا (۲) رات کا تاریک ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ قِرىٰ ضَیفِه: مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔
اَعْتَمَ اللَّیلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا، رات کی تاریکی پھیل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: تاریکی یا ابتداء شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔
ـــ الشیءُ: مؤخر ہونا، کسی کام میں دیر لگنا۔
ـــ عنه: کام شروع کر کے رک جانا۔
ـــ الشیءَ: دیر لگانا، تاخیر کرنا۔
عَتَّمَ: تاریکی یا ابتداء شب میں داخل ہونا یا اس میں کام کرنا۔
ـــ عنه: شروع کر کے چھوڑ دینا۔
حَمَلَ عَلَیه فَما عَتَّمَ: اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا (کوئی سستی نہیں دکھائی)۔
ما عَتَّمَ اَن فَعَلَ کَذا: اس نے بلا توقف یہ کام کیا یا پھرتی سے کیا۔
ـــ الشیءَ: مؤخر کرنا، دیر لگانا۔
اِستَعْتَمَه: کسی سے دیر کرانا یا کسی کو مؤخر یا سست پانا۔
العاتِمُ: مؤخر، لیٹ۔ کہتے ہیں: اَتانا ضَیفٌ عاتِمٌ: ہمارے پاس دیر کر کے مہمان آیا (شام کے وقت آیا)، قِرىً عاتِمٌ: دیر سے لایا یا کھلایا جانے والا طعام ضیافت۔
العُتْمُ: جنگلی زیتون کا درخت (شام کے علاقہ میں پیدا ہوتا ہے)۔

عَتَمَةُ اللَّیل: (شفق کی روشنی غائب ہونے کے بعد آنے والی ابتدائی) تاریکی، رات کا ابتدائی حصہ، اوّل شب۔
العَتُومُ: عشاء کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔
العَتومَة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی
المِعتامُ: دیر کرنے والا، مؤخر، لیٹ، سست۔
مِعتامُ القِرىٰ: طعام ضیافت دیر سے پیش کرنے والا۔
المُعتِمُ: تاریک (۲) تاخیر کنندہ، سست
اللَّونُ المُعتِم: دھندلا رنگ، بجھا بجھا رنگ، ڈم۔
•عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عَتاهًا و عَتاهَةً: ناسمجھ اور کم عقل ہونا (بلا جنون)
عُتِهَ عُتاهًا و عَتاهَةً و عَتاهِیَةً: عَتِهَ۔ هو مَعتُوهٌ۔
ـــ فی الشیءِ: شوقین و دل دادہ ہونا۔
ـــ فی العلم: علم سے شغف ہونا۔
ـــ فُلانٌ فی فُلانٍ: کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا هو عاتِهٌ و عَتِیهٌ۔ دونوں کی جمع عُتَهاءُ۔
تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔
ـــ فی کَذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔ کہتے ہیں: تَعَتَّهَ فی المأکَلِ و المَلبَسِ: کھانے پہننے کا حد سے زیادہ شوقین ہونا۔
ـــ عنه: کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا
ـــ فُلانٌ: دیوانہ یا ناسمجھ بن جانا۔
العُتاهُ الشَّلَلیُّ: ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔
العُتاهُ الباکِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری۔
العَتاهَة: گمراہ لوگ (۲) ناسمجھی، کم عقلی، حماقت۔
العَتاهِیَةُ: گمراہ لوگ (۲) بے وقوف آدمی
العُتاهِیَةُ: بے وقوف۔
المُعَتَّهُ: رَجُلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل، ناسمجھ، بے ڈھنگا۔
المَعتُوهُ: ناسمجھ، کم عقل جو دیوانہ نہ ہونے کے باوجود دیوانوں سے ناسمجھی اور کم عقلی میں مشابہت رکھتا ہو۔
•عَتا ـُ عُتُوًّا و عُتِیًّا: حد سے بڑھنا (۲) سرکشی کرنا (۳) تکبر کرنا۔ هو عاتٍ ج: عُتاةٌ و عُتِیٌّ۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہونا۔
ـــ الشیءُ: ختم ہو جانا، گزر جانا (قَد بَلَغتُ مِنَ الکِبَرِ عِتِیًّا)۔
ـــ الشَّیخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔
تَعَتّىٰ: کہا نہ ماننا، نافرمانی کرنا۔
العاتی: زبردست (۲) سرکش و مغرور، نافرمان (۳) سخت اور تیز و تند ج: عُتاةٌ و عُتِیٌّ۔ لَیلٌ عاتٍ: انتہائی اندھیری رات۔
الرِّیحُ العاتِیة: تیز و تند ہوا۔
العُتُوُّ و العُتِیُّ: بڑائی، سرکشی، نافرمانی (۲) بڑھاپا، آخری حد۔ قرآن پاک میں ہے: "قَد بَلَغتُ مِنَ الکِبَرِ عِتِیًّا" میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔

ع ـــ ث

•عَثَّت العُثَّةُ الصُّوفَ ـُ عَثًّا: کیڑے کا اون کو کھالینا، کیڑا لگنا۔
ـــ الحَیَّةُ فُلانًا: سانپ کا کسی کو کاٹنا۔
عاثَّ فی الغِناءِ مُعاثَّةً و عِثاثًا: گانے میں سُر نکالنا، سریلی آواز سے گانا

تَعَاثَّ : بہانہ کرنا۔

عَثَّثَ فی غِنَائِه : عَاثَّ ۔

اَعْتَثَّهُ عِرقُ سُوْءٍ : بد اصل کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔

العَثَّاءُ : سانپ ۔

العُثَّةُ : اونی کپڑے کو لگنے والا کیڑا، چمڑے وغیرہ کو لگنے والا کیڑا ج: عُثٌّ و عُثَثٌ و عِثَاث ۔

العُثَيْثَةُ : چھوٹا کیڑا ۔ کہاوت ہے: عُثَيْثَةٌ تَقْرِمُ جِلْدًا اَمْلَسًا : چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے (یعنی اس پر اثر انداز نہیں ہو رہا ہے) اس شخص کے بارہ میں جو ایسے کام کی کوشش کرے جو اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔

• عَثَجَ ـِ عَثْجًا : دھیرے دھیرے پینا۔

العَثَجُ : رات کا حصہ (۲) لوگوں کا گروہ۔

العُثْجَةُ : لوگوں کا گروہ۔

• عَثَرَ ـُ عَثْرًا و عِثَارًا : ہٹنا، اچٹنا (۲) ٹھوکر کھا کر گر جانا، پیر پھسل کر گرنا، ٹھوکر لگنا، ٹھوکر کھانا، لغزش ہونا، کہتے ہیں: مَنْ سَلَكَ الجَدَدَ اَمِنَ العِثَارَ : جو ہموار جگہ پر چلتا ہے اسے ٹھوکر نہیں لگتی۔

— فی ثوبه : اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔

— به فَرَسُهُ : گھوڑے کا کسی کو لیے ہوئے ٹھوکر کھانا یا پھسل کر گرا دینا۔

— جَدُّهُ : کسی کی قسمت خراب ہونا، بدنصیب ہونا۔

— به الزَّمَانُ : زمانہ کا ناسازگار ہونا، کسی کو مصائب میں مبتلا کرنا۔

— عَلَى الشیءِ عَثْرًا و عُثُورًا : کسی چیز کا علم ہونا، پتہ لگنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ عُثِرَ عَلَى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا اِثْمًا" : اتفاقاً پا لینا۔

اَعْثَرَ به عند السُّلْطَانِ : سلطان سے کسی کی برائی کرنا، شکایت کرنا۔

— فُلَانًا : ٹھوکر لگوانا، پھسلانا، لغزش کرانا۔

— اللّٰه فُلَانًا : کسی کو بدنصیب بنانا۔

— عَلَى الاَمْرِ : واقف کرانا، مطلع کرنا، کسی چیز کا پتہ دینا، بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ" ہم نے ان (اصحاب کہف) کے بارہ میں مطلع کیا یا ان کا پتہ دیا۔

عَثَّرَهُ : ٹھوکر لگوانا، لغزش کرانا۔

تَعَثَّرَ : مطاوع عَثَّرَ ۔ ٹھوکر لگنا، ڈگمگانا۔

— حَظُّه : قسمت خراب ہونا۔

— لِسَانُهُ : زبان لڑکھڑانا، رکنا، زبان سے صحیح لفظ ادا نہ ہونا۔

التَّعَثُّرُ : ناکامی ۔ جیسے : تَعَثُّرُ الاجتماع وغیرہ۔

العَاثِرُ : غلط (۲) برا (۳) جھوٹا، غلط کار، نامراد ۔ الحظ العَاثِرُ : کھوٹی قسمت برا نصیب (۴) ٹھوکر کھا کر گرنے والا ج: عُثَّارٌ (۵) شکاری کا جال ج: عَوَاثِرُ ۔

العَاثُورُ : سبب لغزش (۲) ٹھوکر لگنے کی جگہ، پھسلن (۳) شیر کے شکار کا گڑھا (۴) ہلاکت، ہلاکت گاہ۔ وَقَعَ فی عَاثُورٍ : وہ ہلاکت میں پڑ گیا ۔ لَقِيتُ منه عَاثُورًا : مجھے اس سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ج: عَوَاثِير ۔

العِثَارُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) فتنہ، مصیبت (۴) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔

العَثَرُ : بارش سے سیراب ہونے والی کھیتی درخت وغیرہ۔

العَثْرَةُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) لڑائی ج: عَثَرَات ۔

حَجَرُ عَثْرَةٍ : سبب لغزش، ٹھوکر لگانے والا پتھر۔

العَثَرِيُّ : العَثَرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لیے کوشش کرے نہ آخرت کے لیے۔ حدیث میں ہے: "اَبْغَضُ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ العَثَرِيُّ" ۔

جَاءَ عَثَرِيًّا : وہ بیکار آیا۔

العَثُورُ : بہت ٹھوکریں کھانے والا، بہت غلطیاں کرنے والا ۔ الجَدُّ العَثُورُ : بہت برا نصیب۔

العِثْيَرُ : گرد و غبار (۲) مخفی نشان، ہلکا نشان

العِثْيَرَةُ : گرد و غبار۔

المَعْثَرُ : تباہ و برباد۔

• عَثْكَلَ الهَوْدَجَ : ہودہ کو جھالروں سے سجانا۔

— العِذْقُ : کھجور کے گچھے کا بھرا ہونا

— الرجلُ : آہستہ دوڑنا۔

العُثْكُول : کھجوروں یا انگوروں کا گچھا۔

• عَثَلَتْ يَدُهُ ـُ عَثْلًا : ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔

عَثِلَ ـَ عَثَلًا : بہت ہونا (۲) موٹا اور بھاری بھرکم ہونا ۔ هو عَثِلٌ ۔

العَثُولُ : کھجور کا سخت اور موٹا درخت (۲) اکھڑ، اجڈ آدمی۔

العَثَوْلِيَّةُ : لِحْيَةٌ عَثَوْلِيَّةٌ : گھنی داڑھی

العَثِيلُ : (نر) بجو۔

• عَثَمَ العَظْمُ ـِ عَثْمًا : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔

— الجُرْحُ : زخم کا اوپر سے خشک ہونا اور اندر سے نہ بھرنا ۔ زخم پر بغیر اندمال کھرنڈ آ جانا۔

— العَظْمَ : ہڈی کو ناہموار جوڑنا۔

— القِرْبَةَ و نَحْوَهَا : مشکیزہ کی

کچی سلائی کرنا۔

عَثَمَ العَظْمُ ـِ عَثْمًا: عَثَمَ۔ فالعظمُ عَثِمٌ۔

اَعْثَمَ القِرْبَةَ : عَثَمَها۔

عَثَّمَ العَظْمَ: عَثَمَهُ۔

اِعْتَثَمَ بہ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔

ـــ بِیَدِہ: ہاتھ کو جھکانا، نیچا کرنا۔

ـــ القِرْبَةَ : عَثَمَها۔

العَاثِمُ: ٹوٹی ہڈی جوڑنے والا ج: عُثَّمٌ۔

العُثْمَانُ: سپولیا، اژدہے کا بچہ، سرخاب کا بچہ۔ اَبُو عُثْمان: کالے بڑے سانپ کی کنیت۔

العَیْثَمُ: لمبا تڑنگا۔

العَیْثُومُ: بجو (۲) ہاتھی (نر اور مادہ) ج: عَیَاثِیم۔

• عَثَنَتِ النَّارُ ـُ عَثْنًا و عُثُونًا: آگ سے دھواں نکلنا۔

ـــ فُلَانٌ فی الجبل عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ الثوبَ بالطِّیب: کپڑے کو خوشبودار چیز کی اتنی دھونی دینا کہ وہ مہک جائے۔

عَثِنَ الثَّوبُ ـَ عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے مہک جانا۔ ھو عَثِنٌ۔

عَثَّنَتِ النَّارُ: عَثَنَت۔

ـــ فُلَانٌ: دھونی دینا۔

ـــ الثوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔

ـــ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ فُلَانٌ علیهم بالفَسَادِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد پھیلانا۔

العُثَانُ: دھواں (۲) گرد (اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیز کے دھویں پر ہوتا ہے) ج: عَوَاثِن۔

العَثَنُ: چھوٹا بت (۲) دھواں ج: اَعْثَانٌ۔

العَثِنُ من الطَّعَامِ: دھوئیں کی بو والا کھانا۔

المُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔

المَعْثُونُ: (من الطّعام) دھوئیں کی بو والا۔

• العُثْنُونُ: ٹھوڑی پر نیچے کی طرف اُگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال، بکرے کی داڑھی (۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال۔ مرغ کی داڑھی ج: عَثَانِینُ۔

• عَثَا ـُ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِیًّا: زبردست فساد برپا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔

عَثِیَ ـَ عُثُوًّا و عُثِیًّا و عَثَیَانًا: فساد مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ" تم مفسد بن کر زمین میں فساد نہ مچاؤ۔

الاَعْثَی: بدنما اکھڑ اور بہت بالوں والا (۲) گھنی داڑھی والا ج: عُثْوٌ و عُثِیٌّ

العَثْوَةُ: زلفِ دراز ج: عُثًی۔

ع ـــ ج

• عَجِبَ منه ـَ عَجَبًا و عُجْبًا: تعجب کرنا، حیرت کرنا۔

اَعْجَبَهُ الاَمْرُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا

ـــ الشیءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ ھو مُعْجِبٌ والشیءُ مُعْجِبٌ۔

اُعْجِبَ بہ: کسی کو کوئی چیز پسند آنا۔ دل دادہ ہونا، بنظر استحسان دیکھنا

ـــ بِنَفْسِہ: بڑائی خور ہونا، تکبر کرنا۔

کہتے ہیں: ما اَعْجَبَہ بِرَأْیِہ: وہ کتنا خود رائے اور خود پسند ہے!

عَجَّبَہُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا۔

تَعَجَّبَ: حیرت زدہ ہونا، تعجب میں پڑنا مطاوع عَجَّبَہ۔

ـــ الشیءُ فلانًا: کوئی چیز کسی کو پسند آنا۔

ـــ منہ: کسی چیز پر تعجب کرنا، اظہارِ حیرت کرنا۔

اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا، انتہائی تعجب میں پڑنا۔

الاُعْجُوبَةُ: حیرت انگیز چیز، باعث تعجب شے ج: اَعَاجِیبُ۔ شاہکار، انوکھی چیز

الاُعْجُوبَةُ المِعْمَارِیَّةُ: فن تعمیر کا شاہکار۔

التَّعَاجِیبُ: الاَعَاجِیبُ (اس کا مفرد نہیں)۔

التَّعَجُّبُ: علم نحو میں کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔ تعجب کے دو وزن ہیں: ما اَفْعَلَهُ اور اَفْعِلْ بہ۔ کہتے ہیں: ما اَحْسَنَهُ و اَحْسِنْ بہ: وہ بڑا ہی حسین یا بہت ہی اچھا ہے۔

العُجَابُ: باعثِ حیرت، تعجب خیز چیز قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ"۔

العَجَبُ: تعجب خیز، حیرت انگیز (ھذا اَمْرٌ عَجَبٌ و ھٰذِہ قِصَّةٌ عَجَبٌ) (۲) حیرت، تعجب۔

العَجَبُ العُجَابُ: بہت ہی حیرت انگیز۔

العَجَبُ العَاجِبُ: انتہائی تعجب خیز۔

العَجْبُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ (۲) دم کی جڑ۔

عَجْبُ الذَّنَبِ: دم کی جڑ کا آخری حصہ ج: اَعْجَابٌ و عُجُوبٌ۔

العُجْبُ: خود پسندی، اترانا، غرور

العَجِیبُ: حیرت انگیز، باعث تعجب، قابل تعجب، خوب، بہت خوب، انوکھا۔ عَجَبٌ عَجِیبٌ: انتہائی

تعجب خیز۔

العَجِیبَۃ: انوکھی چیز ج: عَجائب

المُعجَبُ: حیرت انگیز، قابل تعجب (۲) پسند آنے والا۔

المُعجَبُ بکذا: دل دادہ، عاشق، نازاں۔

المُعجَبُ بالذّات: خود پسند۔

• عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجَّۃً و عَجِیجًا: شور مچانا، چیخنا چلانا۔

— اِلی اللّٰہِ بالدُّعاءِ: اللہ سے بآواز بلند دعا مانگنا۔

— بالتَّلبِیَۃِ فی الحجّ: حج میں زور زور سے تلبیہ کہنا۔

— الماءُ: پانی کا سائیں سائیں کرنا، چلتے ہوئے آواز نکالنا، پانی چلنے کا شور ہونا، ٹھاٹھیں مارنا۔

— الرِّیحُ: ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔

— الطَّرِیقُ: راستہ کا بھر کر چلنا، راستہ میں لوگوں کی بھیڑ ہونا، ٹھٹ کے ٹھٹ لگنا۔ ھو عاجٌّ و عَجّاج۔

— ثَدیا الجارِیَۃ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔

اَعجَّت الرِّیحُ: عَجَّت۔

— الیومُ: دن کا تیز ہوا اور گرد و غبار والا ہونا۔

عَجَّجَ الغُبارَ: گرد اڑانا۔

— البیتَ دُخانًا: گھر کو دھوئیں سے بھر دینا، کسی چیز کا مکان میں دھواں بھر جانا۔

تَعَجَّجَ: مطاوع عَجَّجَ۔ گرد اڑنا۔

العَجاجُ: گرد، غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجہ کے لوگ۔ واحد: عَجاجَۃ

العَجاجَۃُ: گرد (۲) بہت اور بڑے اونٹ۔

لَفَّ عجاجتہ علیہم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، دھاوا بولنا۔

لَبَدَ عجاجتہُ: اپنی کسی بات سے رک جانا، باز آنا۔

العَجُّ: شور و غل، چیخ و پکار۔

العَجّاجُ: ہنگامہ خیز، بہت شور مچانے والا، غبار اڑانے والا۔

العُجَّۃُ: انڈے کا آملیٹ۔

العَجِیجُ: شور و غل، ہنگامہ۔

المِعجاجُ: ہر گرد اڑانے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔ ج: مَعاجِیجُ۔

• العُجْدُ: انگور کا دانہ، خشک انگور کا دانہ

• عَجَرَ الفرسُ ـِ عَجرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔

— الحِمارُ: گدھے کا دولتی مارنا۔

— الفرسُ و الرَّجُلُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی سے گزرنا۔

— علیہ بالسَّیفِ: تلوار سے حملہ کرنا

— علیہ: کسی کے سامنے ضد کرنا۔

— الرِّیقُ علی اَسنانِہ: رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔

— فُلانٌ عُنُقَہ: گردن موڑنا۔

— فُلانًا بالعصا: کسی کے لاٹھی ڈنڈا مار کر ورم آلود کر دینا۔

عَجِرَ ـَ عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔

— البطنُ وغیرُہ: پیٹ کا بڑا ہونا۔

ھو اَعجَرُ وھی عَجراءُ ج: عُجْرٌ۔

عاجَرَ: تیزی سے گزر جانا۔

اعتَجَرَ فُلانٌ بالعِمامَۃِ: سر پر عمامہ لپیٹ کر اس کا پلّہ منہ پر ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم دَخَلَ مکّۃَ یومَ الفتحِ مُعتَجِرًا بِعِمامَۃٍ سَوداءَ"۔

اعتَجَرَتِ المَرأۃُ: سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔

— فُلانَۃٌ بغلامٍ او جارِیَۃٍ: عورت کا مایوسی کے بعد بچہ یا بچی جننا۔

تَعَجَّرَ بطنُہُ: موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔

الاَعجَرُ: کبڑا (۲) بڑے پیٹ والا۔ ھی عَجراءُ ج: عُجْرٌ۔

العِجارُ: عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کے بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے ج: عُجُرٌ۔

العَجراءُ: کبڑی (۲) گرہوں والی لاٹھی یا ڈنڈا۔

العُجْرَۃُ: بدن کا موٹا حصہ (۲) لاٹھی یا رگوں کی گرہ ج: عُجَرٌ۔

ذَکَرَ عُجَرَہُ و بُجَرَہُ: کسی کے عیوب بیان کرنا، کھلی اور چھپی ساری باتیں کہہ دینا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "اِلَی اللّٰہِ اَشکو عُجَری و بُجَری" (۲) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو۔

جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔

العِجرَۃُ: عمامہ لپیٹنے کی شکل، طرز۔ ھو حَسَنُ العِجرَۃِ: وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے

العَجّارُ: گندھے ہوئے آٹے کا بڑا کھانیوالا

العَجاجِیرُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے

العُجرُورُ: ہوا سے ریت پر پڑی ہوئی لکیر ج: عَجارِیرُ۔

المِعجَرُ: عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔

المُعجَّرُ: عمامہ پوش۔

• عَجَرَدَهٗ: ننگا کرنا۔

العَجَرَدُ: عضو تناسل (۲) تیز و سخت (۳) ہلکا پھلکا۔

العَجَارِدُ: عضو تناسل۔

العَجَرَّد: بہادر۔

العَنجَرِدُ: بدگو عورت۔

• تَعَجرَفَ علی القوم: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا۔

— الاَمْرَ: بے سوچے کام کرنا۔

العَجرَفَةُ: اکھڑی اکھڑی باتیں، اکڑپن (۲) کام میں بگاڑ۔

عَجَارِفُ الدَّهرِ: حوادث زمانہ، گردش ہائے روزگار۔ واحد عُجرُوف

عَجَارِيفُ الدَّهرِ: عَجَارِفُه۔

العُجرُفِيَّةُ: العَجرَفَة۔

• عَجرَمَ الرجُلُ: تیز دوڑنا۔

العِجْرِمُ والعُجْرُمُ: سخت آدمی۔

العَجْرَمَةُ: اونٹوں کا ریوڑ۔

• عَجَزَت المَرْأَةُ ـِ عُجُوزًا: عورت کا بوڑھی اور عمر رسیدہ ہونا۔

— عن الشیئ عَجْزًا و عَجَزَانًا: بے بس ہونا، عاجز ہونا، تنگ آنا، زچ ہونا، کسی بات کو نہ کر سکنا۔

— فُلانٌ عن الشیئ عَجْزًا: کسی چیز میں کمزور رہنا، ناپختہ کار ہونا۔

— عن العَمَلِ: بیکار ہونا، بوڑھا ہونا ھو عَاجِزٌ ج: عَجَزَة و عَجُزٌ۔

عَجِزَ الرَّجُلُ او المَرْأَةُ ـَ عَجَزًا و عُجْزًا: عورت یا مرد کا بھاری سرین والا ہونا۔ ھو اَعجَزُ و ھی عَجْزَاءُ ج: عُجْزٌ

عَجُزَتِ المرأَةُ ـُ عُجُوزًا: عَجِزَتْ۔ ھی عَجُوزٌ و عَجُوزَةٌ ج: عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔

اَعْجَزَ فُلانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا، پکڑا نہ جانا۔

اَعْجَزَ الشیئُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا، باوجود کوشش کے حاصل نہ ہونا، تھکا ڈالنا، ناکارہ کردینا۔

— ہ فُلانٌ: کسی کا کسی کو زچ کرنا، عاجز کردینا، ناکام کردینا۔

— فُلانًا: کسی کو عاجز پانا۔

— فی الکلام: اپنے مقصد کو بہترین اسلوب سے ادا کرنا

عَاجَزَ فُلانٌ: کسی کا سبقت لے جانا، اتنا آگے بڑھنا کہ اسے پکڑا نہ جا سکے جیسے کہا جائے: طَلَبْتُه فَعَاجَزَ: میں نے اسے طلب کیا مگر وہ اتنا آگے نکل چکا تھا کہ اس تک رسائی نہ ہو سکی

— الی فُلانٍ: ا ئل ہوا متوجہ ہوا۔

— عن الحقّ الی الباطِل: حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔

— فُلانًا: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔

عَجَّزَت المَرْأَةُ: بوڑھی ہو جانا۔

— فُلانًا: عاجز و کوتاہ کار قرار دینا (۲) پست حوصلہ کرنا، ناکارہ و نکما بنانا (۳) عاجز و بے بس کرنا۔

— الشاعِرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔

الاِعْجَازُ: معجز نمائی، انتہائی فصاحت و بلاغت۔

العاجِزُ: بے بس، ناتواں، ناقص، تنگ، زچ۔ العاجز عن الدَّفع: ادائگی سے معذور۔

العِجَازَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔

العَجُزُ: پچھلا حصہ، سرین (مذکر و مؤنث) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ ج: اَعْجَازٌ۔

اَعْجَازُ النَّخْلِ: کھجور کی جڑیں، تنے

اَعْجَازُ الاُمُورِ: آخری معاملات۔

رَكِبَ فی الطَّلَبِ اَعْجَازَ الاِبِلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت اٹھانا۔

العَجْزُ: بے بسی، لاچارگی، معذوری، مجبوری، کوتاہی، کمزوری (۲) کمی، شارٹیج (۱) نقصان (۴) خامی، خرابی۔

العَجز الغِذَائِیُّ: غذائی کمی۔

العَجْزُ فی المِیزَانِيَّة: بجٹ کا خسارہ۔

عَجْزُ مِیزَانِ القُوَی: طاقت کا عدم توازن۔

العِجْزَةُ: آخری اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) ھو ابنُ عِجْزَةٍ او وُلِدَ لِعِجْزَةٍ: وہ آخری اولاد ہے۔

العَجُوزُ: بوڑھا، سن رسیدہ، بڑی بوڑھی (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: عُجُزٌ۔ ھن عُجُزٌ و عجائز (۲) شراب (۳) مصیبت (۴) کشتی (۵) راستہ (۶) ہانڈی (۷) کمان (۸) آگ (۹) موت (۱۰) کھجور کا درخت (۱۱) قبضہ (۱۲) تلوار کی میخ (۱۳) عافیت (۱۴) پرہیزگاری (۱۵) داہنا ہاتھ (۱۶) بادشاہ (۱۷) مشک (۱۸) قبلہ (۱۹) چاندی (۲۰) بچھو (۲۱) بجّو (۲۲) گورخر مادہ (۲۳) حجرہ (۲۴) باڑھ (۲۵) خط (۲۶) کتاب (۲۷) گرم ہوا (۲۸) گھی (۲۹) فلک (۳۰) کھوڑی (۳۱) رعشہ (۳۲) گدھ (۳۳) جھنڈا (۳۴) بھیڑیا (۳۵) دنیا (۳۶) عورت کی قمیص (۳۷) آفتاب کا ہالہ (۳۸) خیمہ (۳۹) بخار (۴۰) نیزہ (۴۱) لڑائی (۴۲) دوزخ (۴۳) بھوک (۴۴) بڑا پیالہ (۴۵) بیل (۴۶) توبہ (۴۷) ڈھال (۴۸) سوداگر (۴۹) گائے (۵۰) بہاؤ (۵۱) دریا (۵۲) کنواں (۵۳) خرگوش (۵۴) شیر (۵۵) سوئی (۵۶) زمین۔

أَيَّامُ العَجُوز: موسم سرما کے آخری سات دن جن میں سردی سخت ہوتی ہے، ہر دن کا خاص نام ہے (فروری کے آخری چار دن اور مارچ کے ابتدائی تین دن۔

العَجُوزَةُ: بوڑھی عورت۔

العَجزَاءُ: ریت کا اونچا ٹیلہ۔

العَجِيزَةُ: عورت کا سرین (خصوصاً) خاص)

المِعجَازُ: رات بہالی عاجز ولاچار۔ ج: معاجیز۔

المِعجَزُ: بڑا پیالہ۔

المُعجِزَةُ: وہ مافوق العادت چیز جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی کی نبوت کے ثبوت کے لئے نبی سے ظاہر کرائی جائے اور غیر نبی اس پر قادر نہ ہو (۲) عجیب و غریب شے۔

المَعجُوزُ: وہ شخص جس سے مانگنے میں اصرار کیا جائے۔

• عَجَسَ عن حاجتِه ـ عَجسًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ علی الشيءِ: مضبوطی سے پکڑنا۔

تَعَجَّسَ: دیر سے ہونا، دیر کرنا۔

ـــ الأمرَ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔

ـــ بالقوم: لوگوں کو دیر کرانا۔

ـــ الراوي: راوی کو کمزور سمجھنا۔

ـــ فلانًا عن حاجتِه: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

العِجسُ: کمان کا قبضہ۔

العُجسَةُ: رات کی تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ۔

العَجُوسُ: بھاری بادل (۲) بارش جب ہو رہی ہو

المَعجِسُ: کمان کا قبضہ۔

• عَجعَجَ: زور سے چیخنا۔ کہاوت ہے: عَجعَجَ لَمَّا عَضَّهُ الظِّعَانُ: جب اس پر حق لازم ہو گیا تو اودھم مچانے لگا۔

العَجعَاجُ: ہر آواز والے کی چیخ۔

العَجعَجَةُ: قبیلہ قضاعہ کی زبان میں ی ن کے ساتھ یا کو جیم سے بدلنا جیسے کہا جائے: ھذا راعج خرج معج (راعی) (معی) یا کو جیم سے بدل دیا گیا (۲) چیخ۔

• عَجَفَ نفسَه عن الطعام ـ عَجفًا و عُجُوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کیلئے خود نہ کھانا۔

ـــ نفسَه علی فلانٍ: کھانے میں خود پر دوسرے کو ترجیح دینا۔

ـــ نفسَه عن المقابح: برائیوں سے نفس کو روکنا۔

ـــ نفسَه: خود کو صابر و بردبار بنانا۔

ـــ نفسَه علی المریض: تیمارداری کی صعوبت برداشت کرنا، خود کو بیمار کی خدمت میں مشغول رکھنا۔

ـــ نفسَه عن فلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا، گرفت نہ کرنا۔

ـــ الدابّةَ عجفًا: چوپائے کو دبلا کرنا۔

عَجِفَ ـ عَجَفًا: دبلا ہونا۔ ھو أعجفُ و ھي عجفاءُ ج: عُجفٌ و عِجافٌ (خلاف قیاس) قرآن پاک میں ہے: "یأکلھنّ سبعٌ عِجافٌ" و ھو و ھي عَجِفٌ۔

عَجُفَ ـ عَجَفًا: عَجِفَ۔ ھو عَجِیفٌ ج: عَجفَی۔

أَعجَفَ بنفسِه علی المریض: بیمار کی تیمارداری میں لگے رہنا اور کلفت برداشت کرنا۔

ـــ الدابّةَ: دبلا کرنا۔

ـــ الرجلُ: لاغر جانوروں والا ہونا۔

عَجَّفَ نفسَه عن الطعام: دوسرے کو موقع دینے کے لئے کھانا چھوڑنا

الأعجفُ: نصلٌ أعجفُ: پتلا پھلکا

العجفاءُ: مؤنث الأعجف۔ الأرض العجفاءُ: بے کار زمین۔ لثةٌ عجفاءُ: خشک مسوڑھا۔ شفتان عجفاوان: پتلے ہونٹ۔

العَجِیفُ: لاغر، دبلا۔ ج: عَجفَی۔

• عَجِلَ ـ عَجَلًا و عَجَلَةً: جلدی کرنا، لپکنا (۲) جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا۔

ـــ إلیه: کسی کے پاس دوڑ کر آنا، جلدی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وعَجِلتُ إلیكَ ربِّ لِتَرضَی" ھو عاجلٌ و عَجِلٌ و ھو و ھي عَجُولٌ و ھو عَجلانُ و ھي عَجلَی: دونوں کی جمع عَجالَی و عِجالٌ۔

ـــ فلانًا و الأمرَ: کسی پر سبقت کرنا، کوئی کام کسی سے پہلے کرنا، کسی بات پر سبقت کرنا (یعنی اسے پہلے کرنا) قرآن پاک میں ہے: "أعَجِلتُم أمرَ ربِّکُم"

أعجَلَتِ البقرةُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔ ھي مُعجِلٌ۔

ـــ الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔

ـــ فلانًا: کسی سے جلدی کرانا، عجلت کرنے پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔

ـــ الأمرَ: کسی کام میں جلدی کرنا یا جلد انجام دینا۔

عاجَلَهُ: کسی کے ساتھ تیزی میں مقابلہ کرنا۔

ـــ فلانًا بکذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔

ـــ اللهُ فلانًا بذنبِه: اللہ کا کسی سے فوری مواخذہ کرنا، مہلت نہ دینا۔

عَجَّلَ للضیفِ: مہمان کے لئے ماحضر پیش کرنا (جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا)

عَجَّلَ فلانًا: کسی پر سبقت لے جانا، کسی سے پہلے کوئی کام کرنا (٢) کسی سے جلدی کرانا، کسی کام میں جلدی کرنے کو کہنا، اکسانا، جوش دلانا۔

—لہ مِنَ الثَّمَنِ کذا: قیمت کا کچھ حصہ فوراً دینا۔

—اللَّحمَ: گوشت کو عجلت میں پکانا۔

تَعَجَّلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔

—فلانًا: جلدی کرنے پر اکسانا۔

—الشیءَ: جلدی سے لے لینا۔

اِستَعجَلَ: جلدی کرنا، جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا، عجلت ظاہر کرنا

—فُلانًا: اکسانا، جلدی کرانا۔

الاِستِعجَال: جلد بازی، عجلت پسندی، گھبراہٹ۔

العَاجِلُ: (ضد: آجل) فوری، پیشگی، بلا تاخیر ہونے والی بات چیت، ہنگامی (٢) جلد باز (٣) تیار، ماحضر۔

عاجِلاً: فوراً، ابھی، جلدی (ضد آجِلاً: بعد میں، دیر سے)

العَاجِلَۃُ: مؤنث العاجل (٢) موجودہ وقت (٣) دنیا (ضد: الآخرۃ) قرآن پاک میں ہے: "مَنْ کَانَ یُرِیدُ العَاجِلَۃَ عَجَّلْنَا لہ فیھا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِیدُ"۔

العُجَالَۃُ: جلد تیار کی جانے والی چیز، عجلت میں میسر آنے والی چیز (٢) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔

العِجلُ: بچھڑا ج: عُجُولٌ۔

العُجلَۃُ: ماحضر، وہ کھانا جو جلدی سے پیش کیا جا سکے۔

العَجَلَۃُ: جلدی، جلد بازی، تیزی، سرعت۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَۃٍ تَھَبُ رَیثًا: کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بنجاتی ہے۔ نیز العَجَلَۃُ فُرصَۃُ العَجَزَۃِ: جلد بازی نکمے یا معذور لوگوں کا کام ہے (کہ وہ بگڑ جائے تو وہ اسے ٹھیک کرتے رہیں، مصروف آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے) (٢) پہیا، گھومنے والا گھیرا، گراری (٣) علم ریاضی میں رفتار کی تبدیلی کا اوسط، گیر (٤) رہٹ (٥) گھوڑا گاڑی گاڑی (تسمیۃ الکل باسم الجزء کے طور پر) ج: عَجَلٌ۔

عَجَلَۃُ القِیادَۃِ: اسٹیرنگ وہیل، ڈرائیونگ وہیل۔

العَجُول: گم کردہ اولاد (٢) جلد باز۔ ج: عُجُلٌ و عَجَائِلُ۔

المِعجَالُ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (٢) مختصر راستہ (٣) بہت عجلت باز ج: مَعَاجِیلُ۔ خُذْ مَعَاجِیلَ الطُّرُقِ فَإنَّھا أقرَبُ۔

المُعَجَّلُ: پیشگی، ہاتھ کے ہاتھ، فوراً پیش کیا ہوا، فوراً، ہنگامی، ارجنٹ ج: مُعَجَّلٌ۔

مُعَجَّلُ الصَّدَاقِ: بوقت نکاح نقد ادا کیا جانے والا مہر (ضد: مؤجّل)

المُستَعجَلُ: فوری، ہنگامی، ارجنٹ (٢) تیز رفتار۔

البَرِیدُ المُستَعجَلُ: ایکسپریس ڈاک

المُستَعجِلُ: عجلت باز، فوری کام چاہنے والا۔

الطَّرِیقُ المُستَعجَلَۃُ: مختصر راستہ

عَجَمَ الحَرفَ و الکِتابَ ـُ عَجمًا: نقطے یا زبر زیر پیش لگا کر ابہام رفع کرنا، نقطے لگانا، اعراب لگانا۔

—الشیءَ عَجمًا و عُجُومًا: دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی کا اندازہ لگانا۔

—فلانًا و عَجَمَ عُودَہ: آزمانا، کھرا کھوٹا جاننا۔

عَجَمَت الأمُورُ فلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔

ما عَجَمَتكَ عَینِي مُنذُ کذا: اتنے روز سے میں نے تم کو نہیں دیکھا

جَعَلَت عَینِي تَعجُمُہ: میری آنکھ اسے دیکھنے لگی اور اسے ایسا لگا کہ جیسے اس نے کبھی پہلے دیکھا ہو۔

عَجُمَ فُلانٌ ـُ عُجمَۃً: زبان میں لکنت والا ہونا۔ ھو أعجَمُ و ھی عَجماءُ ج: عُجمٌ۔

—الکلامُ: غیر فصیح ہونا۔

أعجَمَ الکلامَ: مبہم اور غیر واضح رکھنا۔ بے نقط اور بے اعراب رکھنا۔ خلاف أعرَبَ۔

—الکِتابَ: نقطے اور اعراب لگا کر واضح کرنا، ابہام رفع کرنا۔

عَجَّمَ الکِتابَ: نقطے اور اعراب لگانا۔

تَعَاجَمَ فُلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کام لینا، مراد ظاہر نہ کرنا (٢) عجمی بننا۔

عَاجَمَہُ: آزمانا، تجربہ کرنا۔ کہتے ہیں: عاجَمتُ الأمورَ و عَاجَمَتنِي الأمُورُ۔

اِستَعجَمَ: خاموشی اختیار کرنا، لاجواب ہو جانا، گونگا بن جانا۔ سَألتُہ فَاستَعجَمَ۔

—الکلامُ علیہ: کسی پر بات مخفی رہنا، واضح نہ ہونا۔

—القِراءَۃَ: پڑھنے میں دشواری محسوس کرنا۔

الأعجَمُ: گونگا، بے زبان (٢) غیر عربی (خواہ واضح کلام کرتا ہو) (٣) غیر واضح کلام کرنے والا (اگرچہ عربی ہو) ج: أعَاجِمُ و أعجَمُونَ۔

مَوجٌ أعجَمُ: بے آواز، ہلکی موج جس کے چھینٹے نہ اڑتے ہوں۔

الاَعْجَمِیُّ : الاَعْجَمُ ۔ لِسَانٌ اَعْجَمِیٌّ : وکِتَابٌ اَعْجَمِیٌّ : غیر فصیح اور غیر واضح زبان یا کتاب، غیر عربی، عجمی، اجنبی۔

العُجَامُ : کھجور وغیرہ کی گٹھلی، انار وغیرہ کے بیج، منقّا کے بیج۔

العُجَامَةُ : آزمائی ہوئی یا آزمائی جانے والی چیز۔

العَجْمُ : دم کی جڑ۔

العَجَمُ : خلاف العرب۔ واحد عَجَمِیٌّ۔ غیر عربی (خواہ عربی زبان بولتا ہو یا نہ بولتا ہو) بطورِ خاص ایرانیوں (فارسیوں) کا اسم علم (۲) گٹھلی یا بیج واحد : عَجَمَة

العُجْمُ : غیر عرب، عجمی لوگ۔

العَجْمَةُ : سخت چٹان ج : عَجَمَات۔

العُجْمَةُ : ابہام، گنجلک پن۔

العَجْمَاءُ : چوپایہ۔ حدیث میں ہے : "جُرْحُ العَجْمَاءِ جُبَارٌ : چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں ہے۔

صلاۃ عَجْمَاءُ : سری نماز جس میں جہری قراءت نہ ہو جیسے نماز ظہر وعصر (۲) ریت کا ٹیلہ ج : عَجْمَاوَات۔

العَوَاجِمُ : دانت و : عاجمة۔

المُعْجَمُ : مبہم، غیر واضح (۲) نقطہ دار یا اعراب (۳) ڈکشنری، مفردات لغت کا مجموعہ، فرہنگِ الفاظ ج : مُعْجَمَات ومَعَاجِم

حُرُوفُ المُعْجَمِ : حروف ہجائیہ۔

• عَجَنَ فُلَانٌ ـِ عَجْنًا : بڑھاپے یا موٹاپے کی وجہ سے زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھنا۔

ـــ الدَّقِيقَ و نَحْوَهُ : آٹے وغیرہ میں پانی ڈال کر ہاتھوں یا مشین سے ملانا، آٹا وغیرہ گوندھنا۔

اَعْجَنَ : بوڑھا ہونا۔

اِعْتَجَنَ الدَّقِيقَ : گوندھنا۔

عَاجِنَةُ المَكَانِ : جگہ کا بیچ۔

العَجَّانُ : آٹا گوندھنے کا پیشہ کرنے والا (۲) بے وقوف۔

العِجَانُ : گردن (۲) سرین (۳) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۴) خصیتین اور مقعد کا درمیانی حصہ ج : عُجُنٌ۔

العَجِينُ : گوندھا ہوا آٹا وغیرہ (۲) مخنث ج : عُجُنٌ۔

عَجِينُ الفَوَاكِه : پھلوں کا مربّی۔

العَجِينَةُ : آٹے کا پیڑا (۲) مخنث (۳) بے وقوف ج : عُجُنٌ۔

عَجِينَةُ الوَرَقِ : وہ تیار شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جائے۔

المِعْجَنُ : آٹا گوندھنے کا برتن، تغاری، کونڈا ج : مَعَاجِن۔

المِعْجَنُ الآلِيُّ : آٹا گوندھنے کی مشین۔

المِعْجَنَةُ : آٹا گوندھنے کا آلہ۔

المَعْجُونُ : معجون، مختلف دواؤں سے بنایا ہوا مرکب، پیسٹ، چپکانے کا مسالا ج : مَعَاجِين۔

مَعْجُونُ الاَسْنَانِ : ٹوتھ پیسٹ۔

المُعَجَّنَات : (فطائر) کیک، پیسٹری یا لُقمی وغیرہ۔

• عَجَّهُ بينهما تعجيهاً : جدائی کرا دینا۔

تَعَجَّهَ الرَّجُلُ : جاہل بننا۔

ـــ الاَمْرُ : الجھنا، پیچیدہ ہونا۔

العُجَاهِنُ : خادم (۲) باورچی (۳) جس کا نسب واضح نہ ہو (۴) جنگلی چوہا ج : عَجَاهِنَة۔

• عَجَاهُ اللَّبَنَ ـُ عَجْوًا : دودھ کی غذا دینا۔

ـــ فُلَانٌ فَاهُ : منہ کھولنا۔

ـــ الشَّیْءَ : جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔

عَجَتِ الاُمُّ الوَلَدَ : وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کی خوراک دینا۔

لَقِيَ مَا عَجَاهُ : اسے سختی و مصیبت کا سامنا ہوا۔

عَجِيَ الصَّبِيُّ ـَ عَجًا : دودھ کو بھول کر کسی اور چیز سے بہلنا۔

عَاجَى فُلَانٌ الصَّبِيَّ : بچہ کو اوپر (ماں کے سوا) دودھ پلانا (۲) دودھ بند کر کے دوسری چیز کھلانا۔

ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز سے تکلیف اٹھانا، کسی چیز پر طبع آزمائی یا زور آزمائی کرنا۔

عَجَّى وَجْهَهُ : چہرہ کو ٹیڑھا کرنا، مرجھا دینا۔

العُجَاوَةُ : وہ دودھ جس سے یتیم بچہ کی پرورش کی جائے ج : عُجًا۔

العَجْوَةُ : مدینہ منورہ کی ایک عمدہ قسم کی کھجور (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر

العَجِيُّ : بے ماں کا بچہ جو دایہ وغیرہ کے دودھ سے پرورش کیا جائے ج : عَجَايَا۔

ع ـــ د

• عَدَابٌ : باریک ریت۔

عَدَّ الدَّرَاهِمَ ـُ عَدًّا وتَعْدَادًا وعَدَّةً : گننا، شمار کرنا (۲) شمار میں لانا۔

ـــ فُلَانًا صَادِقًا : کسی کو سچا سمجھنا۔

اَعَدَّ الشَّیْءَ : تیار کرنا، مہیا کرنا۔

ـــ فُلَانًا للاَمْرِ : آمادہ کرنا۔

عَادَّهُ مُعَادَّةً وعِدَادًا : کسی پر تعداد میں بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں تعداد میں فخر کرنا (۲) جنگ میں مقابلہ کرنا۔

ـــ المَرَضُ فُلَانًا : بیماری کا عود کر آنا، لوٹ لوٹ کر آنا۔ جیسے : عَادَّتْهُ اللَّسْعَةُ : ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر مارنا۔ عَادَّتْهُ الحُمّٰى : بخار کا لوٹ کر آنا۔ حدیث میں ہے : "مَا زَالَتْ اُكْلَةُ خَيْبَرَ تُعَادُّنِی"۔

عَادَّهُمُ الشَّیْءَ : کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔

عَدَّدَ الشیئَ: شمار کرنا۔
عَدَّدَتِ النَّائِحَۃُ: نوحہ کرنے والی نے میت کے اوصاف و مناقب بیان کئے۔
ــــ الشیئَ: حساب لگانا، کسی چیز کے عدد بنانا، تعداد والا بنانا، چند در چند کرنا۔
اِعْتَدَّ: شمار میں آنا، گنا جانا۔
ــــ المرأۃُ: عدت میں ہونا (۲) عدت گزرجانا۔
ــــ بالشیئِ: شمار میں لانا، گنتی میں لانا، اہمیت دینا۔ ھذا الشیئُ لا یُعْتَدُّ بہ: یہ چیز قابل توجہ نہیں، یہ کسی گنتی میں نہیں۔
ــــ الشیئَ: حاضر کرنا، لانا۔
تَعَادَّ القَومُ: کچھ لوگوں کا کچھ کو شمار کرنا۔ آپس میں گنتی کرنا۔
تَعَدَّدَ: چند ہونا، متعدد ہونا (۲) تعداد والا ہونا۔ ھم یَتَعَدَّدُونَ عَلٰی الفٍ: وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ لَہُ: تیار ہونا، آمادہ ہونا۔
الاِسْتِعْدَادُ: جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت و صلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی، تیاری، صلاحیت۔
استعداد مبکّر: قبل از وقت تیاری۔
التَّعْدَادُ: حساب، گنتی (۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری۔
تعداد الانفس: مردم شماری۔
العَادُّ: شمار کنندہ (۲) شمار کرنے کی مشین
العِدَادُ: موت کا وقت۔ عِدَادُ الحُمّٰی: بخار ہونے کا وقت، بخار کی باری۔
بِہٖ مَرَضٌ عِدَادٌ: وقفے وقفے سے لوٹ آنے والی بیماری۔ ھو فی عِدَادِ الصَّالِحِیْنَ: وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔ اس کا شمار نیک لوگوں میں ہے۔
ایسے ہی ھو فی عِدَادِ بنی فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ میں شامل ہے۔ وہ فلاں قبیلہ کا کہلاتا ہے۔ ھٰذَا یومُ عِدَادٍ: جمعہ یا عید الاضحٰی یا عید الفطر کا دن۔
العِدُّ: وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔
حَسَبٌ عِدٌّ: قدیم نسب یا خاندان (۴) مقابل، ہم پلّہ، ہم رتبہ ج: اَعْدَادٌ۔
العُدُّ: چہرے پر نکلنے والی پھنسیوں دانوں اور مہاسوں وغیرہ کی بیماری۔
العَدَدُ: گنتی (۲) ہندسہ، نمبر (۳) تعداد، شمار ج: اَعْدَادٌ
العَدَدُ من المجلّۃ وغیرھا: رسالہ کا شمارہ۔
العَدَدُ المُمْتَازُ: خاص نمبر۔
العَدَدُ الزَّوجِیُّ: جفت نمبر۔
العَدَدُ الفَرْدِیُّ: طاق نمبر۔
العَدَد القانونِیُّ: ضابطہ کی تعداد کورم
العَدَدِیُّ: نمبری، تعداد والا، گن کر فروخت کی جانے والی شے۔
العَدَّادُ: مختلف اشیاء صرف کی مقدار جاننے کا آلہ، میٹر جیسے: عَدَّادُ الکھرباءِ والغازِ ج: عَدَّاداتٌ
العِدَّانُ: کسی چیز کا زمانہ۔
العِدَّۃُ: گنی جانے والی چیز کی مقدار، تعداد (۲) چند، کچھ (۳) مجموعہ، گروپ، جیسے: عِدَّۃُ کُتُبٍ و عِدَّۃُ رجالٍ۔ عِدَّۃُ المُطَلَّقَۃِ والمُتَوَفّٰی عنھا زَوْجُھا: وہ خاص عدت جو مطلقہ عورت یا جس کا خاوند فوت ہوگیا ہو طلاق یا وفات کے بعد از روئے شریعت بلا نکاح گزارتی ہے ج: عِدَدٌ۔
العُدَّۃُ: تیاری (۲) تیار کردہ چیز (وقت ضرورت کے لئے) ج: عُدَدٌ۔
اَخَذَ لِلْاَمْرِ عُدَّتَہُ: کسی کام کی تیاری کرنا۔ کونوا علٰی عُدَّۃٍ: تیار رہو۔
عُدَّۃُ التِّلِیفُون: ٹیلیفون سیٹ۔
عُدَّۃُ المُسْتَقْبَل: سرمایۂ مستقبل، آئندہ کام آنے والا سامان۔
عُدَّۃُ الحَرْبِ: سامان جنگ۔
العَدِیْدُ: مقابل، مثل، ہم پلّہ، جوڑی دار (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا ج: اَعْدَادٌ و عَدَائِدُ (۳) بڑی تعداد
ما اَکْثَرَ عَدِیْدَھُم: ان کی گنتی بڑی تعداد ہے! ھُم عَدِیْدُ الحَصٰی والثَّرٰی: وہ بے شمار ہیں: ھٰذا عَدِیْدُ ھٰذا: یہ تعداد میں اس جیسا ہے (۴) چند، متعدد، بہت۔
قرأتُ کُتُبًا عَدِیْدَۃً (۵) گنتی، شمار
العَدِیْدَۃُ: حصہ، قسمت ج: عَدَائِدُ
المُتَعَدِّدُ: چند
مُتَعَدِّدُ الاطراف: متعدد فریقی والا۔
المُسْتَعِدُّ: تیار، چاق چوبند، آمادہ، ریڈی
المِعْدَادُ: گنتی کا آلہ، گنتارا، شمار آموز ایک فریم جس میں تار لگے ہوتے ہیں اور تاروں میں گولیاں ہوتی ہیں جن کو گھما کر بچوں کو گنتی سکھائی جاتی ہے۔
المُعِدُّ: تیار کنندہ، سامان سے لیس۔
المُعَدُّ: تیار، سامان سے لیس۔ المُعَدُّ لکذا: مطابق، فٹ۔
المَعْدُودُ: شمار کیا ہوا یا شمار کیا جانیوالا، شمار کے قابل۔
المَعْدُودَاتُ: الاَیَّامُ المَعْدُودَاتُ: ایام تشریق، یوم نحر (قربانی کے دن) کے بعد تین دن ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ۔
المُعَدَّاتُ: آلات (۲) اسباب و ذرائع،

(۳) ساز وسامان۔
• عَدَرَ ـُ عَدْرًا و عُدْرَةً: دلیری کرنا
عَدِرَ ـَ المکانُ عَدَرًا و اعتدر: خوب سیراب ہونا، پانی زیادہ ہونا۔
اعتدرَ المطرُ: بکثرت برسنا۔
العادرُ: جھوٹا (۲) پھسلنے والا۔
العدّارُ: ملّاح۔
العَدَرُ: موسلا دھار بارش۔
• عَدَسَ فی الأرضِ ـِ عَدْسًا و عُدُوسًا و عَدَسانًا: سفر کرنا
ـــ بالبغلِ: خچر کو عدس عدس کہہ کر ڈانٹنا۔
ـــ فُلانًا: خدمت کرنا۔
عَدَسَت به المَنِیّةُ: موت آجانا (اسے موت لے گئی)۔
ـــ المواشیَ: مویشی کو چرانا۔
عُدِسَ فُلانٌ: کسی کے مہلک رسولی (گلٹی) نکلنا۔
عادَسَ الرجلُ: ہمیشہ سفر میں رہنا۔
العَدَسُ: دال مسور، مسور۔ واحد: عَدَسَةٌ۔
عَدَسْ: خچر کو ڈانٹنے کا کلمہ۔
العَدَسَةُ: رسولی، گلٹی جس سے اکثر آدمی مرجاتا ہے (۲) چشمہ وغیرہ کا شیشہ، نگاہ تیز کرنے کا شیشہ (۳) فوٹو لینے کا کیمرہ میں لگا ہوا شیشہ، کیمرہ۔
عَدَسَةُ العینِ: آنکھ میں نگاہ تیز کرنے کے لئے فٹ کیا جانے والا شیشہ (لینس)
العَدَسَةُ المُکَبِّرَةُ: کسی چیز کو بڑا کرکے دکھانے والا شیشہ۔
العَدُوسُ: من النّاسِ والدّوابِّ: بہت چلنے والا، مضبوط (مذکر و مونث دونوں کے لئے) ھو عَدُوسُ السُّرَی و ھو عَدُوسُ اللیلِ: وہ رات میں بڑا تیز رفتار ہے۔

العَدِیسَةُ: نباتات میں باریک سوراخ جس سے گیس خارج ہوتی ہے۔
• عَدَفَ ـِ عَدْفًا: تھوڑا کھانا۔ کہتے ہیں: ما عَدَفتُ الیومَ: میں نے آج تھوڑا سا بھی نہیں کھایا
تَعَدَّفَ: عَدَفَ۔
اعتَدَفَ الثوبَ: کپڑے کا ٹکڑا لینا
العَدُوفُ: تھوڑا سا عطیہ، تھوڑا چارہ۔ کہتے ہیں: ما ذُقنا عَدُوفًا: ہم نے تھوڑا سا بھی نہیں کھایا۔
العِدْفُ: لوگوں کی جماعت (۲) رات کا ایک حصہ۔
العِدْفَةُ: العِدْفُ (۲) دس سے پچاس تک کی تعداد (۳) زمین کے اندر درخت کی جڑ (۴) کسی چیز کا ٹکڑا ج: عِدَفٌ۔
العَیدَفُ: ہر چیز کا ٹکڑا۔
• عَدَقَ ـِ عَدْقًا: حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈال کر کوئی چیز تلاش کرنا۔
ـــ بظنّه: غیر یقینی طور پر کسی کام کو محض اپنی رائے سے کرنا۔
عَدِقَ ـَ عَدَقًا: عَدَقَ۔
اَعدَقَ یدَہ: کسی چیز کو تلاش کرنے کے لئے حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈالنا۔
العَدَقَةُ: ڈول نکالنے کا کانٹا (تین شاخوں والا) ج: عَدَقٌ۔
العَودَقُ و العَودَقَةُ: العَدَقَةُ ج: عُدُقٌ۔
• عَدَكَ الصُّوفَ ـُ عَدْكًا: اون دھنکنے کے لئے ڈنڈا مارنا۔
المِعدَكَةُ: اون دھنکنے کا ڈنڈا۔
• عَدَلَ ـِ عَدْلًا و عُدُولًا: ایک طرف کو ہونا، ہٹنا، جھکنا۔
ـــ عن الطّریقِ: راستہ سے ہٹنا،

انحراف کرنا۔
عَدَلَ عن الرأیِ: رائے سے رجوع کرنا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس لوٹنا، کسی چیز کی طرف آنا۔
ـــ فی أمرِہ عَدْلًا و عَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔ حق اور انصاف پر ہونا۔
ـــ فی حُکمِه: فیصلہ میں انصاف کرنا، منصفانہ فیصلہ کرنا، انصاف کرنا۔
ـــ فلانًا عن طریقِه: راستہ سے ہٹانا
ـــ فلانًا الی طریقِه: اپنے راستہ کی طرف پھیرنا، موڑنا۔
ـــ الشیءَ عَدْلًا: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔
ـــ المیزانَ: ترازو کے دونوں پلڑوں کو برابر کرنا، سیدھا رکھنا۔
ـــ السّهمَ: تیر کو سیدھا رکھنا۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کو دوسری کے برابر کرنا، اسی جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
ـــ بربّه عَدْلًا و عُدُولًا: شرک کرنا، غیر اللہ کو اس کے برابر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الَّذِینَ کَفَرُوا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُونَ"۔
ـــ فُلانًا بفُلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔
ـــ الأمتعةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا، مساوی پیکٹ وغیرہ بنانا۔
ـــ فلانًا فی المَحمِلِ: پالکی میں کسی کے ساتھ بیٹھنا۔
عَدُلَ ـُ عَدَالَةً و عُدُولَةً: عادل و منصف ہونا، انصاف پسند ہونا۔
عادَلَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بین الشّیئینِ: دو چیزوں میں

موازنہ کرنا۔

عَادَلَ الشیءَ بِالشیءِ: برابر کرنا، ایک جیسا کرنا، قائم مقام کرنا۔

— الشّھاداتِ: سندات کا موازنہ کرنا یا ایک کو دوسری کے ہم وزن قرار دینا

— فُلانًا فی المَحمَل: پالکی میں ساتھ بیٹھنا، ہم رکاب ہونا۔

— الشیءَ: موازنہ کرنا، وزن کر کے دیکھنا۔

— الأمرَ: کسی کام کو لٹکائے رکھنا، مکمل نہ کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یُعادِلُ الأمرَ و یُقسِمُہُ: وہ اپنے کام کو تھوڑا تھوڑا کرتا ہے۔

عَدَّلَ الشیءَ: درست کرنا، معتدل بنانا

— المکیالَ والمیزانَ: پیمانہ اور ترازو کو صحیح رکھنا۔

— الحکمَ او الطّلبَ: فیصلہ یا مطالبہ میں ترمیم کرنا (پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا)۔

— الشّاھِدَ او الرّاوِیَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔

— المَتاعَ: سامان کے دو برابر حصے کرنا۔

— الشِّعرَ: شعر کو صحیح وزن پہ کہنا۔

— فُلانًا: صحیح راستہ پہ گامزن کرنا۔ معتدل مزاج بنانا (۲) منصف مزاج بنانا۔

اِعتَدَلَ: بین بین ہونا (کم یا کیف میں) متوسط الحال ہونا، معتدل ہونا (۲) سیدھا اور درست ہونا (۳) بہتر اور خوش گوار ہونا (۴) برابر ہونا، یکساں ہونا۔

الماءُ المُعتَدِلُ: اوسط درجہ کا نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا۔

الجسمُ المُعتَدِلُ: نہ زیادہ لمبا نہ پست، درمیانہ قد کا یا نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا، درمیانہ بدن کا۔

تَعادَلا: دو کا برابر ہونا۔

الاِعتِدالُ: میانہ روی۔ اعتدال پسندی (ضد: تطرّف۔ انتہا پسندی) (۲) درستگی (۳) خوش گواری (۴) تمام دنیا میں شب و روز کے یکساں ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار (ربیع) اور موسم خزاں (خریف) کے پہلے دن ہوتا ہے۔

التَّعادُلُ: توازن، برابری۔

التَّعدِیلُ: ترمیم، ردوبدل (۲) ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف تبدیلی، اصلاح ج: تَعدِیلات۔

تَعدِیلُ مِیزانِ القُوی: طاقتی توازن کا درست کرنا۔

التَّعدِیلات: تبدیلیاں، اصلاحات، ترمیمات۔

اِدخالُ التَّعدِیلاتِ علی کذا: تبدیلیاں کرنا، اصلاحات کرنا

العادِلُ: انصاف پرور، منصف۔ ج: عُدُول (۲) منصفانہ، عادلانہ، مساویانہ (جبکہ معنویات کی صفت ہو جیسے: حُکمٌ عادِلٌ: منصفانہ فیصلہ۔ التَّقسِیمُ العادِلُ: مساویانہ تقسیم۔

العَدالَۃُ: (فلسفہ میں) چار مسلمہ اخلاقی قدروں (فضائل) میں سے ایک، حکمت، شجاعت، پاکدامنی، انصاف و برابری (۲) مساوات و انصاف (۳) منصف مزاجی۔

العَدلُ: انصاف، انصاف یہ ہے کہ آدمی کو اس کا واجب حق دیا جائے اور اس سے اس پہ واجب حق لیا جائے (۲) مثل، نظیر، مماثل، مقابل چیز (۳) برابری (۴) بدلہ (۵) فدیہ قرآن پاک میں ہے: "ولا یُقبَلُ منھا عَدلٌ" (۶) انصاف پرور رَجُلٌ عَدلٌ و امرأۃٌ عَدلٌ امرأۃٌ عَدلَۃٌ ایضا۔ ج: اَعدال علم النحو میں لفظ کا اپنی اصل چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنا جیسے عامر سے عمر۔

العِدلُ: مثل، نظیر، مانند (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری بڑا تھیلا، گون ج: اَعدالٌ و عُدُولٌ

العَدَلُ: دو بوروں یا گونوں کی برابری۔

العَدِیلُ: مماثل، ہم وزن یا ہم رتبہ ج: اَعدالٌ و عُدَلاءُ۔

عَدِیلُ الرَّجل: ہم زلف (ساڑھو)

العَدِیلَتان: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی ہم وزن دو بوریاں یا گونیں۔

المُتَعادِل: برابر، ہم وزن، ہم رتبہ۔

المُعادَلَۃُ: برابری، یکسانیت (۲) ایک سند کا دوسری سند سے تقابل اور قائم مقامی، موازنہ کے بعد درجہ بندی

مُعادَلَۃُ الإیراد: آمدنی میں مساوات

مُعادَلَۃُ السُّلطَۃ: اقتدار کی منصفانہ تقسیم۔

المُعتَدِل: میانہ، درمیانہ درجہ کا (۲) درست (۳) سیدھا (۴) خوش گوار۔

المُعتَدِلَۃُ: المِنطَقَۃُ المُعتَدِلَۃ جغرافیا میں وہ علاقہ جو خط استوار کے شمالی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ شمالیہ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ خط استوار کے جنوبی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ جنوبیہ کہا جاتا ہے۔

المُعَدَّلُ: سیدھا، ہموار، ہم وزن (۲) اوسط، ایورج، تناسب (۳) رفتار کا ریٹ (۴) ترمیم شدہ ج: مُعَدَّلات

مُعَدَّلُ الأُجُور: تنخواہوں کا اوسط۔
مُعَدَّلُ الاستہلاک: خرچ کا اوسط
مُعَدَّلُ تحویل العُملة: تبدیلیٔ سکّہ کا نرخ یا اس کا اوسط۔
مُعَدَّلُ التَّوالُد: اوسطِ پیدائش، شرحِ پیدائش۔
مُعَدَّلُ السُّکّان: تناسب آبادی۔
مُعَدَّلُ الوفیات: شرحِ اموات، مرنے کی رفتار۔
المُعَدَّلات: گھر کے گوشے۔
بِمُعَدَّلِ کذا: اتنے اوسط سے۔
المُعَدِّل: (۱) ہموار و برابر کرنے والا (۲) ترمیم کنندہ، اعتدال پیدا کرنے والا۔
مُعَدَّلُ النَّہار: خطِ استواء۔
المَعْدِلُ: (۱) ہٹنے کی جگہ (۲) انحراف۔ کہتے ہیں: مالَه عنه مَعْدِلٌ: وہ اس سے نہیں ہٹ سکتا۔
المَعْدُولُ: فرعی۔ اصل کو چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنے والا۔
المَعْدُولُ عنه: پہلی شکل جسے چھوڑ گیا۔
•عَدِمَ المالَ ـَـ عَدَمًا و عُدْمًا: کسی کے پاس مال نہ رہنا، گم ہونا، ضائع ہونا، مفلس ہونا۔ ہو عادِمٌ و عَدِمٌ۔ المفعول مَعْدُوم و عَدِیمٌ۔
— الشیءَ: کسی چیز سے تہی دست ہونا، گم کرنا۔ کہتے ہیں: عَدِمْتُ کلَّ ما کسبْتُ: میں نے جو کمایا وہ کھو دیا۔ کہتے ہیں: ما یَعْدَمُنی ھذا الأمرُ: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا ہے۔
أعْدَمَ فلانٌ: مفلس و کنگال ہونا۔ ہو مُعْدِمٌ و عَدِیمٌ۔
— الشیءَ فلانًا: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا، کسی کا کوئی چیز نہ پانا۔

أعْدَمَ فلانًا: مفلس و محتاج بنانا۔
— فلانًا الشیءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع کرانا، گم کرانا، محروم کرنا۔ لا أعْدَمَنی اللهُ فضْلَکَ: خدا مجھے تمہارے کرم سے محروم نہ کرے
— الجلّادُ المُجْرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا، قتل کرنا۔
— فلانًا الحیاةَ: کسی کی زندگی کا خاتمہ کرنا۔
— الشیءَ: نیست و نابود کرنا، عدم کو پہنچانا۔
— انْعَدَمَ الشیءُ: معدوم و مفقود ہونا، گم ہونا، ضائع ہونا، ناپید ہونا
الإعْدام: سزائے موت، پھانسی (جان کے بدلے جان لینے کی سزا)
العادِمُ: غیر موجود (۲) بے کار (۳) ضائع (۴) ناقابلِ وصول (قرض وغیرہ) (۵) گم شدہ (خط وغیرہ) (۶) ناقابلِ اصلاح۔
العَدَمُ: ضد: الوجود۔ نہ ہونا، فقدان (۲) غربت و افلاس۔
العُدْمُ: غربت و محتاجی۔
عَدَمُ التفات: بے توجہی۔
عَدَمُ الامتثال لأمرٍ: حکم عدولی
عَدَمُ الانسجام: بے ربطگی۔
عَدَمُ الانضباط: بے ضابطگی، ڈسپلن کا فقدان۔
عدم تقدیر الجمیل: احسان فراموشی
عَدَمُ التَّمَرْکُز: لامرکزیت۔
عَدَمُ التَّناسُق: بے ربطگی، فقدانِ یکجہتی
عَدَمُ التَّوفیق: ناکامی۔
عَدَمُ الثِّقة: بے اعتمادی۔
عَدَمُ الحَذَر: بے احتیاطی۔
عَدَمُ الحُضور: غیر حاضری۔
عَدَمُ الخِبْرة: ناتجربہ کاری۔

عَدَمُ الشَّرعیّة: عدم جواز۔
عَدَمُ الطّاقة: ناطاقتی، بے بسی۔
عَدَمُ العُنف: عدم تشدد۔
عَدَمُ الفَعّالیّة: بے اثری۔
عَدَمُ الموافقة: نامنظوری۔
عَدَمُ القبول: نامنظوری۔
عَدَمُ المَعرفة: لاعلمی۔
العَدِم: مفلس۔
العَدْماء: ویران زمین۔
العَدِیمُ: غریب و مفلس، تہی دست (۲) بے وقوف، دیوانہ (۳) کسی چیز سے خالی ج: عُدَماء۔
عَدِیمُ الخِبْرة: ناتجربہ کار۔
عَدِیمُ الحیاة: مردہ، مقتول۔
عَدِیمُ الخوف: نڈر، بیباک۔
عَدِیمُ القوّة: کمزور و ناتواں۔
عَدِیمُ النَّظِیر: بے مثال۔
عَدِیمُ الضَّرَر: بے ضرر
المَعْدُوم: ناموجود، گم شدہ۔
مَعْدُومُ الحَیاة: بے جان، مردہ۔ کہتے ہیں: ہو یَکْسِبُ المَعْدُومَ: وہ ناموجود چیز حاصل کر لیتا ہے، یعنی خوش قسمت ہے۔ حدیث میں ہے: "کلّا إنّک تَکْسِبُ المَعْدُومَ و تَحْمِلُ الکَلَّ" ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ آپ تو (مفلس کو) ناموجود چیز دلاتے ہیں اور کمزور کی مدد کرتے ہیں۔
•عَدَنَ بالمکانِ ـِـ عَدْنًا و عُدُونًا: قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
جَنّةُ عَدْنٍ: رہائش یا قیام کا باغ، بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا)۔
— البلدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا، بود و باش اختیار کرنا۔
— الأرضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

عَدَنَ الحجرَ: پتھر اکھاڑنا۔
عَدَّنَ الأرضَ: کھاد ڈالنا (۲) زمین کھودنا زمین کھود کر دھات وغیرہ نکالنا۔
ـــ به الأرضَ: زمین پر پٹخنا۔
التَّعدِینُ: کان کنی، زمین کھود کر خام معدنیات نکالنے کا کام۔
العَدَانُ: سمندر کا ساحل، دریا کا کنارہ (۲) سات سال کا عرصہ۔
العَدَانَةُ: گروہ، گروپ، فرقہ ج: عَدَانَات۔
عَدَن: یمن کا ایک شہر۔
العَدَنِيُّ: عدن کا باشندہ، عدن کا۔
العَدِینَةُ: ڈول کا پیوند۔
العَیدَانَةُ: کھجور کا لمبا درخت۔
المُعَدِّنُ: کان کن، کان سے دھات وغیرہ نکالنے والا۔
المُعَدَّنُ: کھاد ڈالا ہوا۔
المَعدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو، سرچشمہ (۲) کان، زمین کی وہ جگہ جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکالا جائے (۳) کان سے نکالی ہوئی دھات، سونا، چاندی تانبا پیتل وغیرہ ج: مَعَادِن۔
مَعدِنُ الخیرِ و الکرَم: سرچشمۂ خیر و سخاوت، وہ شخص جس کی سرشت میں بھلائی اور فیاضی داخل ہو۔
المَعدِنُ الکرِیمُ: قیمتی دھات جیسے سونا وغیرہ۔
المَعدِنِيُّ: دھات کا، معدنیاتی (۲) کان سے متعلق۔
• عَدَا ـُ عَدْوًا و عُدُوًّا و تَعدَاءً و عَدَوَانًا: دوڑنا۔
ـــ علَیه عَدْوًا و عُدُوًّا و عَدَاءً و عُدْوَانًا: زیادتی کرنا، کسی کے خلاف جارحیت کرنا۔
عَدَا اللِّصُّ عَلَی الشیئِ عَدَاءً و عَدَوَانا و عُدْوَانًا: چرانا
ـــ عَلَیه: کسی پر چھلانگ لگانا۔
ـــ فُلانًا عن الأمرِ عَدْوًا و عُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: فَمَا عَدَا مِمَّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔
ـــ الأمرَ و عنه: چھوڑنا، درگزر کرنا۔
عَدَا: سوا، علاوہ، حروفِ استثناء میں سے ہے۔ وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے منصوب بناتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے مجرور کرتا ہے اگر اس پر ما مصدریہ داخل ہو جائے تو اس کے مابعد کا نصب مفعولیت کی بنا پر واجب ہو جاتا ہے۔ مثالیں: جَاءَ القومُ عَدَا مُحَمَّدًا و عَدَا مُحَمَّدٍ و ما عَدَا مُحَمَّدًا۔
أَعْدَاهُ: دوڑانا۔
ـــ فُلانًا من مَرَضِه او خُلُقِه: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔ أَعدَاهُ بالدَّاءِ و أَعدَاهُ الدَّاءُ: بیماری لگانا۔
ـــ فلانًا: دشمن بنانا۔
عَادَاهُ مُعَادَاةً و عِدَاءً: دشمنی کرنا، دشمن بننا۔
ـــ الشَّیئَ: دور کرنا۔
ـــ الوِسَادَةَ: تکیہ کو موڑنا۔
ـــ بین اثنَینِ: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔ کہتے ہیں: عَادَی بَینَ الصَّیدَینِ: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔
عَدَّی فُلانٌ عن الأمرِ: چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں: عَدِّ عَمَّا تری: جس کو تم مناسب سمجھو چھوڑ دو۔ کہاوت ہے: عَدِّ عن هذا و خَلاكَ ذَمٌّ: تم اس کام کو چھوڑ دو تمہاری مذمت ختم ہو جائے گی۔
عَدَّی الشَّیئَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا۔
ـــ الشَّیئَ إلیه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔ جیسے: عَدَّی الرَّجُلَ او الشَّیئَ إلی الشاطئِ الآخرِ للنَّهرِ: کسی شخص یا شے کو دریا کے دوسرے کنارے تک لے جانا، پار کرنا
ـــ فُلانًا عن الأمرِ: کسی کو کسی بات سے باز رکھنا، روکنا۔
ـــ الفِعلَ: فعل کو متعدی بنانا۔
ـــ الفِعلَ الی مفعولٍ او الی مَفعُولَینِ: فعل کا ایک مفعول یا دو مفعولوں کی طرف تعدیہ کرنا، یعنی متعدی بیک مفعول یا متعدی بدو مفعول بنانا۔
اِعْتَدَی عَلَیه: ظلم و زیادتی کرنا۔
ـــ الحَقَّ و عن الحَقِّ و فوقَ الحَقِّ: حق کو چھوڑنا، منحرف ہونا۔
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا، (۲) باہم دشمنی کرنا، ایک دوسرے کا دشمن بننا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگنا۔
تَعَادَی الشَّیئُ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔ جیسے: تَعَادَی الوِسَادُ و تَعَادَی المکانُ۔
ـــ النَّوائبُ: لگاتار مصیبتیں آنا۔
ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ مَا بَینَهُم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑنا۔

تَعدّی علیہ : ظلم کرنا، زیادتی کرنا
— الشیءَ : تجاوز کرنا، الگ ہونا، بچنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
— الفعلُ : فعل کا متعدی ہونا یعنی مفعول چاہنا۔
— القانونَ : قانون کے دائرہ سے نکلنا
— علی حقوق الغیر : دوسروں کے حقوق میں دراندازی کرنا۔
اِستعداہُ : مدد مانگنا۔ جیسے کہا جائے: اِستعدیتُ الامیرَ علی فلانٍ، میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
— فلانًا : دوڑ لگوانا۔
— الفرسَ : گھوڑے کو دوڑانا۔
الاعتداءُ : زیادتی، ظلم، دشمنی، حملہ، دست درازی۔
اعتداءات : چیرہ دستیاں، زیادتیاں۔
معاہدۃ عدمِ اعتداءٍ : ناجنگ معاہدہ۔
العادی : دشمن (۲) دوڑنے والا (۳) معمولی، معمول کے مطابق، عام، روزمرہ کا (۴) ظالم (۵) حد سے تجاوز کرنے والا (۶) شیر
ج: عُداۃ۔
عادیا اللّوح : تختی کے دو کنارے۔
العادیۃُ : مؤنث العادی (۲) حملہ آور گھوڑے۔ قرآن کریم میں ہے: "والعادیاتِ ضبحًا" یہاں عادیات سے مراد راہِ خدا میں جہاد کرنے والوں کے تیز رفتار گھوڑے ہیں (۲) لڑائی کی تیاری کرنے والا، لوگوں کا گروہ (۳) توجہ ہٹانے والی چیز (۴) ظلم، شر۔ کہتے ہیں: دفعتُ عنك عادیۃَ فلانٍ
ج: عوادٍ۔
العادیّات : قدیم زمانوں کی باقیات۔
عوادی الدّھر: آفات ومصائب زمانہ

عوادی الکرمِ : بڑے درختوں کی جڑ میں لگائی جانے والی انگور کی بیل
العِدی : وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن (جمع)
العَداءُ : کسی چیز سے توجہ ہٹانے والا کام (۲) ہر چیز کی حد، کنارے (۳) دوڑ کا ایک چکر (۴) جوش (۵) مثل، مانند
عداءُ الخندقِ او الوادی : خندق یا وادی کا بیچ۔
العِداءُ : دوڑ کا ایک چکر، ایک دوڑ (۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) کسی چیز کے کنارے، حملہ (۴) دشمنی۔
العِداءُ السّافرُ : کھلی دشمنی۔
العِدائی : دشمنانہ، جارحانہ، مخالفانہ، ظالمانہ۔
العَداوۃُ : دشمنی، دوری۔
العَدّاءُ : تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا، بہت دوڑ لگانے والا۔
العَدْوی : چھوت چھات، مرض کا تعدیہ (یعنی بیمار سے بیماری کا تندرست آدمی کی طرف منتقل ہونا، بیماری لگنا)۔
العُدَواءُ : ناہموار زمین یا ناہموار و تکلیف دہ سواری (۲) دوری۔
عُدَواءُ الشُّغل : کام کے موانع۔
عُدَواءُ الشّوق : شوق کی کلفتیں۔
العَدَوانُ : تیز دوڑنے والا۔
العُدْوانُ : دشمنی، زیادتی، جارحیت، حملہ، چڑھائی (۲) گرفت، قابو۔
لا عُدْوانَ علی فلانٍ : فلاں کی کوئی گرفت یا فلاں سے کوئی مواخذہ نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فان انتھوا فلا عُدوانَ الّا علی الظّالمینَ"
العُدوانُ السّافرُ : ننگی جارحیت، کھلی دشمنی یا زیادتی۔

العُدوانُ الصّارخ : کھلی یا برملا دشمنی۔
العُدوانیُّ : دشمنانہ، جارحانہ۔
العُدْوۃُ : بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ، گوشہ قرآن پاک میں ہے: "اذ انتم بالعُدوۃِ الدّنیا وھم بالعُدوۃِ القصوی"
ج: عُدًی و عِداءٌ (۳) برابر، مانند
العِدْوۃُ : مانند، مثل (۲) برابر
العَدُوُّ : دشمن (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے) کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے۔
جمع عِدًی اور اَعداء اور جمع الجمع اَعادٍ۔
العَدِیُّ : لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
المُتعادی : ناہموار جگہ
المُتعدّی : ظالم، جارح۔
الفعل المُتعدّی : وہ فعل جو کسی حرف کی وساطت کے بغیر خود مفعول بہ کو نصب دے۔
المُعتدی : ظالم، جارح، حملہ آور۔
المُعدی : المرضُ المُعدی : دوسرے کو لگنے والی بیماری، متعدی بیماری
المَعدیُّ علیہ : نشانۂ ظلم وستم۔
المَعدی : مالی عنہ مَعدًی : میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
المَعدیۃُ : ایک کنارے سے دوسرے کنارے پار لگانے والی سواری۔ نہروغیرہ پار کرنے والی کشتی، گھاٹ کی کشتی۔
العَدَولیّۃُ : بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع ـــــ ذ

• عَذَبَ ـِ عَذبًا وعَذَبَ الاکلَ : سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔ ھو عاذبٌ و عَذوبٌ۔

عَذَبَ عنه : رُکنا، باز رہنا۔

— فُلانًا عن الشَّیٔ : روکنا، باز رکھنا

عَذِبَ الماءُ ـَ عَذَبًا : پانی کا کائی والا ہونا۔

عَذُبَ الطَّعامُ والشَّرابُ ـُ عُذُوبَةً : کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار ہونا، بآسانی حلق سے اترنے والا ہونا۔

اَعْذَبَ عنه : رُکنا، باز رہنا، باز آنا

— فلانًا عن الشیٔ : روکنا، باز رکھنا۔ اَعْذِبْ نفسَكَ عن کذا : خود کو فلاں چیز سے روکو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث میں ہے : "اَعْذِبُوا عن ذِکرِ النِّساءِ انفُسَکُم فان ذلك یَکسِرُکم عن الغزْوِ" تم خود کو عورتوں کے تذکرہ سے باز رکھا کرو کیونکہ یہ چیز تمہارے لڑائی کے حوصلہ کو ختم کر دے گی۔

— الماءَ : میٹھا کرنا۔ کہتے ہیں : اَعْذِبْ ماءَكَ وحَوضَكَ : یعنی اپنے پانی کو کائی اور دیگر خراب چیزوں سے پاک وصاف رکھا کرو۔

— القومُ : میٹھے پانی والا ہونا۔

عَذَّبَهُ : عذاب دینا، سزا دینا، تکلیف پہنچانا۔

— فُلانًا عن الشیٔ : منع کرنا، روکنا۔

— السَّوطَ : کوڑے میں پھندنا لگانا۔

اَعتَذَبَ فُلانٌ : پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔

اِستَعْذَبَ فُلانٌ : میٹھا پانی طلب کرنا

— عن الشیٔ : باز رہنا۔

— الطَّعامَ والشَّرابَ : کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار پانا، کھانا پینا مزے دار لگنا، خوش گوار محسوس ہونا

تَعَذَّبَ : سزا پانا، تکلیف اٹھانا، عذاب میں مبتلا ہونا۔

اِعْذَوْذَبَ الماءُ وغیرُهُ : خوشگوار ہونا۔

العاذِبُ : سخت گرمی کی وجہ سے کھانا چھوڑنے والا (۲) وہ شخص جس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو (۳) وہ جانور جو کھڑا ہو لیکن کھاتا پیتا نہ ہو ج : عُذُوبٌ۔

التَّعذِیبُ : ایذا رسانی۔

العَذابُ : سزا، عذاب (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو اور اس سے اذیت محسوس ہو، تکلیف، وبال جان۔ حدیث میں ہے : "السَّفرُ قطعةٌ من العذاب"۔ ج : اَعذِبَة۔

العَذْبُ : میٹھا، شیریں، خوش گوار (کھانا ہو یا پانی) الماءُ العَذْبُ آب شیریں۔ عَذْبُ اللِّسان وعَذْبُ الکلام [illegible]ں گفتار ج : عِذابٌ و [illegible]وبٌ۔

العَذَبُ : کوڑا کرکٹ۔

العَذِبُ : الماءُ العَذِبُ : کائی دار پانی۔

العَذَبَةُ : کسی چیز کا کنارہ، سرا، نوک، جیسے : عَذَبَةُ السوط وعَذَبَةُ اللِّسان، عَذَبَةُ العِمامَة. (۲) وہ رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ ترازو اٹھائی جائے ج : عَذَبٌ۔

العُذُوبَةُ : مٹھاس۔

عُذُوبَةُ الکلمات : باتوں کی مٹھاس

• عَذَرَ فُلانٌ ـِ عُذْرًا : کسی کا بہت گنہگار اور عیب دار ہونا۔

— فُلانًا فیما صَنَعَ عُذْرًا و مَعْذِرَةً : کسی کو اس کے فعل پر ملامت نہ کرنا اور اسے معذور سمجھنا بری الذمہ قرار دینا، عذر قبول کرنا معاف کرنا۔

عَذَرَ الغُلامَ والجارِیَةَ عَذْرًا : ختنہ کرنا۔

— العاذُورُ فُلانًا : کسی کے حلق میں درد ہونا۔ ھو مَعْذُورٌ۔

— لِلفَرَسِ : گھوڑے کو لگام دینا۔

اَعْذَرَ فُلانٌ : معذور ہونا۔ کہاوت ہے : اَعْذَرَ من اَنْذَرَ : جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے (۲) عذر پیش کرنا (۳) بہت گناہوں اور عیبوں والا ہونا۔

— فی الشیٔ : کوتاہی کرنا، کمی کرنا، زیادہ کوشش نہ کرتے ہوئے اس کے برعکس اظہار کرنا (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا۔

— لِلقَوم : لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا، ختنہ کی دعوت کرنا۔

— فُلانًا فیما صَنَعَ : کسی کو اس کے کئے پر معذور سمجھنا، ملامت نہ کرنا

— فُلانًا من فُلانٍ : کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔

— الغُلامَ والجارِیَةَ : لڑکے یا لڑکی کا ختنہ کرنا۔

— الفَرَسَ : گھوڑے کے لگام ڈالنا۔

— فُلانًا فی ظَهرِهِ : کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں : ضَرَبَهُ فَاَعْذَرَهُ : اسے اتنا مارا کہ اس کے نشان ڈال دیا، اسے بوجھل کر دیا۔

ضُرِبَ فَاُعْذِرَ : اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔

عَذَّرَ الغُلامُ : لڑکے کے داڑھی کا خط نکلنا، سبزہ آغاز ہونا۔

عَذَّرَ الرَّجُلُ: بہانے بنانا، کسی کام پر بے حقیقت عذر پیش کرنا۔
— فُلَانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
— القَوْمَ: ختنہ کی دعوت کرنا، ختنہ کے کھانے پر لوگوں کو مدعو کرنا۔
— الفَرَسَ: لگام دینا۔
اِعْتَذَرَ فُلَانٌ: معذور ہونا۔
— اِلَیهِ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، معذرت کرنا۔
— مِن ذَنْبِهِ و اِعْتَذَرَ عن فِعلِه: کسی جرم یا فعل سے اظہار برات کرنا اسے کرنے کی مجبوری اور ایسی علت بتانا جس سے وہ بری الذمہ ہوجائے
— مِنْ فُلَانٍ: کسی کی شکایت کرنا۔
— العِمَامَةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
اَعْتَذِرُ اِلَیكَ: میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔
تَعَذَّرَ عن الأَمْرِ: کسی کام میں دیر کرنا، پیچھے رہنا۔
— مِن الذَّنْبِ: گناہ سے بری الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا، اپنے لئے علت و دلیل پیش کرنا۔
— اِلَی فُلَانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، مجبوری بتانا۔
— عَلَیهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل و دشوار ہونا۔ ناممکن الحصول ہونا۔
— القَوْمُ عَلَی فُلَانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ کر لوگوں کا بھاگ جانا
اِسْتَعْذَرَ اِلَیهِ: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
— مِن فُلَانٍ: کسی کے سلسلہ میں عذر خواہی کرنا یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
الاِعْتِذَارُ: معذرت، معافی (٢) بہانہ حیلہ جوئی۔
العَاذِرُ: معذرت قبول کرنے والا، معاف کنندہ (٢) استحاضہ کے خون کی رگ، زخم کا نشان (٣) پاخانہ۔
العَاذُورُ: حلق کا درد، گلے کی تکلیف، سوزش۔ کہتے ہیں: لَقِیتُ مِنهُ عَاذُورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی
العِذَارُ: عِذَارُ الغُلَامِ: لڑکے کی داڑھی یا رخسار کے برابر کا حصہ، مجازاً رخسار (٢) گھوڑے کے منھ پر آئی ہوئی لگام، رخسارہ (٣) ختنہ کا کھانا (٤) نیزے یا پھلکے کی دو نوکیں (٥) شرم و حیا (٦) باگ ڈور ج: عُذُرٌ
خَلَعَ فُلَانٌ عِذَارَهُ: بے حیائی اختیار کرنا، شرم کو بالائے طاق رکھنا، کج رو ہونا، آوارہ ہونا۔
لَوَی عنه عِذَارَهُ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا، سرکشی کرنا۔
فُلَانٌ شَدِیدُ العِذَارِ و مُسْتَمِرُّ العِذَارِ: پختہ عزم و باحوصلہ ہے۔
عِذَارَا الحَائِطِ والطَّرِیقِ والوَادِی: دو کنارے، دو طرفین۔
عِذَارٌ مِن النَّخْلِ والشَّجَرِ والرَّمْلِ: کھجور کے درختوں یا دیگر درختوں اور ریت کی لمبی لائن، پٹی، دھاری۔
غَرَسَ فِی کَرْمِهِ عِذَارًا مِن الشَّجَرِ: اس نے انگوروں کے باغ میں درختوں کی باڑ لگائی۔
العُذْرُ: دلیل اعتذار، وہ دلیل جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی مجبوری ظاہر کی جائے (٢) بہانہ، حیلہ، حجت (٣) غلبہ (٤) بکارت ج: اَعْذَارٌ۔
العَذْرَاءُ: کنواری، باکرہ ج: عَذَارَی و عَذَارٌ۔ دُرَّةٌ عَذْرَاءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی، درنا سفتہ، کنایہ از باکرہ
رَمْلَةٌ عَذْرَاءُ: دوشیزہ جس کے ساتھ وطی نہ کی گئی۔
العُذْرَةُ: بکارت، دوشیزگی (٢) حلق کی تکلیف (٣) پیشانی (٤) گھوڑے کی پیشانی کے بال (٥) بالوں کی لٹ ج: عُذَرٌ۔
العَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔ عَذِرَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔ حدیث میں ہے: "الیَهُودُ اَنْتَنُ خَلْقِ اللهِ عَذِرَةً" (٢) گیہوں کا خراب حصہ (٣) روئی۔
العُذْرِیُّ: پاک دامن۔ بنو عُذْرَه کی طرف نسبت ہے جو پاکدامنی میں مشہور قبیلہ تھا۔
العَذِیرُ: العاذر (٢) پشت پناہ مددگار (٣) قابل عذر کام ج: عُذُرٌ کہتے ہیں: عَذِیرَكَ مِن فُلَانٍ: اسے لاؤ جو تمہارا عذر تسلیم کرے۔
مَن عَذِیرِی مِن فُلَانٍ؟ اس کے معاملہ میں میرا عذر سننے والا کون ہے؟ جو مجھے اس کے سزا دینے پر ملامت نہ کرے
المُتَعَذِّرُ: دشوار، ممنوع، ناممکن۔
المَعْذِرَةُ: وہ دلیل جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے۔ عذر، بہانہ، معافی ج: مَعَاذِیرُ و مَعَاذِرُ۔
المَعْذُورُ: مختون (٢) قابل معافی، جس کا عذر قبول کیا جائے
•عَذَفَ مِن الطَّعَامِ والشَّرَابِ ـــ عَذْفًا: چکھنا، تھوڑا سا کھانا یا پینا،

ھو عاذِفٌ۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ عَذفًا و لا عُذُوفًا و لا عُذافًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
السَّمُّ العاذِفُ: زہر قاتل۔
العُذُوفُ: تھوڑا سا کھانا۔ ماذُقتُ عَذُوفًا: میں نے کچھ بھی نہیں چکھا۔
•العُذافِرُ: شیر (۲) مضبوط اونٹ۔ ج: عَذافِرة۔
•عَذَقَ النَّخلَةَ ــِ عَذقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔
ــ فُلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔
ــ بِشَرٍّ او قَبِیحٍ: کسی کے شر یا برائی کی تشہیر کرنا۔
عَذَّقَ النَّخلَةَ: عَذَقَها۔
العَذقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔ حدیث میں ہے: "لا والَّذِی اَخرَجَ العَذقَ من الجَرِیمَة" ای اَنبَتَ النَّخلَةَ مِن النَّواةِ۔ ج: عِذاق و اَعذُقٌ۔
العِذقُ: شاخوں والی ٹہنی (۲) کھجوروں کا گچھا (۳) خوشۂ انگور، انگور کھایا ہوا خوشہ۔ ج: اَعذاق و عُذُوقٌ۔ (۴) عزت۔ کہتے ہیں: فی بَنی فُلانٍ عِذقٌ کُهَلٌ: فلاں قبیلہ میں بہت زیادہ عزت ہے۔
العَذِقُ: چرب زبان، ہوشیار، ماہر و تجربہ کار۔ طِیبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔
العَذَقَةُ: بکری کے گلے میں پڑی ہوئی اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے برخلاف ہو۔
•عَذَلَه ــِ عَذلًا و عَذَلًا و تَعذالًا: ملامت کرنا۔ کہاوت ہے: سَبَقَ السَّیفُ العَذَلَ: تلوار اپنا کام کر چکی اب ملامت کا وقت گزر گیا۔ ھو عاذِلٌ ج: عُذَّلٌ و عُذّالٌ و عَذَلَةٌ وھی عاذِلَةٌ ج: عَواذِلُ۔
عَذَّلَه: بہت ملامت کرنا، بری طرح لتاڑنا۔
اِعتَذَلَ: ملامت قبول کرنا، لائق ملامت ہونا، معتوب ہونا۔
ــ الیَومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔
ــ علَی الشیءِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
تَعاذَلُوا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔
تَعَذَّلَ: قابل ملامت ہونا، معتوب ہونا، ملامت قبول کرنا۔
العاذِلُ: رگ استحاضہ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے ج: عُذُلٌ۔
العُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔
•عَذلَجَ السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
ــ الوَلَدَ: عمدہ غذا دینا۔
عَیشٌ عِذلاجٌ: خوشحال زندگی
العُذلُوجُ: عمدہ غذا سے پرورش شدہ بچہ۔
المُعَذلَجُ: بھرے ہوئے خوبصورت جسم والا۔
•عَذَمَ الفَرَسُ ــِ عَذمًا: گھوڑے کا کاٹنا۔
ــ الرَّجُلُ عن نفسه: اپنی مدافعت کرنا۔
ــ فُلانًا: ملامت کرنا۔
اَعذَمَه عن نفسِه: اپنا دفاع کرنا۔
العَذُومُ: بہت کاٹ کھانے والا (۲) بہت ملامت کرنے والا ج: عُذُم۔
العَذّامُ: العَذُوم۔
العَذِیمَةُ: ملامت (۲) ایسی کھجور کا درخت جس میں گٹھلی نہ ہو۔
•عَذا البَلَدُ ــُ عَذوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔ الاَرضُ العاذِیَةُ او العَذِیَةُ: اچھی آب و ہوا والی زمین۔
عَذِیَ ــَ عَذًی: جگہ کا پانی سے دور اور صحت بخش ہونا۔
اِستَعذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔
العَذاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ پانی، آلودگی اور وبا سے دور علاقہ، خوش گوار موسم والا علاقہ ج: عَذَواتٌ و عَذًا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا: "اِن کُنتَ لابُدَّ نازِلًا بالبَصرَةِ فانزِل عَذَواتِها و لا تَنزِل سُرَّتَها" اگر تمہیں بصرہ شہر میں ٹھہرنا ضروری ہو تو اس کے بیچ علاقہ میں نہ ٹھہرو، اس کے عمدہ آب و ہوا والے مقامات میں ٹھہرو۔
العِذیُ: وہ زمین جو صرف بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔
العَذِیَةُ: العَذاة۔

ع ر

•عَرِبَ ــَ عَرَبًا: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔
ــ المَعِدَةُ: معدہ خراب ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صلی اللہ علیه وسلم فقال: اِنَّ ابن اخی عَرِبَ بَطنُه فقال: اِسقِهِ عَسَلًا"
ــ الجُرحُ: زخم کا سوجنا، زخم میں پیپ پڑنا (۲) زخم اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔
ــ المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کیلئے پسندیدہ ہونا۔
ــ الماءُ: پانی کا صاف ہونا۔ ھو عَرِبٌ

وعَرِبٌ۔
عَرِبَ النَّهرُ و نَحوُہٗ: زیادہ پانی والا ہونا۔ ھو عارِبٌ۔
عَرُبَ ـُ عُرُوبًا و عُرُوبَةً و عَرابَةً و عُرُوبِيَّةً: فصیح اللسان ہونا۔ عربی الاصل ہونا
اَعْرَبَ فُلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا (خواہ عرب ہو یا غیر عرب)
— الكَلامَ: کلام کو واضح کرنا (۲) عربی قواعد کے مطابق کلام کرنا، عربی زبان کے قواعد منطبق کرنا، اجرا کرنا۔
— بِمُرادِہ: مقصد ظاہر کرنا۔
— عن حاجَتِه: اظہار ضرورت کرنا، اپنی ضرورت صاف ظاہر کرنا۔
— الاسمَ الاَعْجَمِيَّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح بولنا، ادا کرنا۔
— فی البَيْعِ: بیعانہ دینا، معاملہ طے ہو جانے پر قیمت کا کچھ حصہ اس طرح دینا کہ وہ اصل قیمت میں سے وضع کر لیا جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّ عامِلَه بِمَكَّةَ اشْتَرىٰ دارًا لِلسِّجْنِ بِاَرْبَعَةِ آلافٍ واَعْرَبُوا فيها اَرْبَعَ مائَةٍ"۔
— الكَلِمَةَ: اعراب لگانا۔
عَرَّبَ المُشْتَرِي: خریدار کا بائع کو بیعانہ دینا (قیمت کا پیشگی کچھ حصہ دینا)
— عن صاحِبِه: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔
— عنه لِسانُه: کسی کی زبان کا صاف اور فصیح ہونا۔
— الكَلامَ: واضح کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو عربی زبان سکھانا۔
— الاِسْمَ الاَعْجَمِيَّ: عجمی لفظ کو عربی بنانا، عربی زبان میں شامل کرنا۔
— مَنْطِقَهٗ: اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔
عَرَّبَ فُلانًا: کسی کے کلام کو برا قرار دیکر اس کا جواب دینا۔
— عَلَيه: کسی کی بات کو غلط قرار دینا اور اس کے نقائص بیان کرنا۔
— المَقالَ وغیرَہ: تعریب کرنا، عربی زبان میں ترجمہ کرنا۔
— الشيءَ: عربیانا، عربی جیسا بنانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو ذبح کرنا (۲) گھوڑا خریدنا۔
تَعَرَّبَ: عربوں جیسا ہونا، عربوں جیسے اخلاق و عادات اختیار کرنا (۲) جنگل میں مقیم ہونا اور اعرابی (دیہاتی) بن جانا۔
— المَرأةُ لِزَوجِها: بیوی کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔
اِسْتَعْرَبَ: عرب بنجانا (غیر عرب کا عربوں میں شامل ہو کر خود کو عرب سمجھنا)
الاَعْرابُ: دیہات کے رہنے والے عرب، بدو جو بارشوں اور سبزہ والے مقامات میں سکونت پذیر ہوتے ہیں۔ واحد: اَعْرابِيٌّ۔
الاِعْرابُ: عربی الفاظ کے اواخر میں لاحق ہونے والا تغیر بشکل رفع (پیش) نصب (زبر) جر (زیر) جزم (سکون)۔ یا لفظ کی آخری حرکت۔
التَّعْرِيبُ: عربیانا، عربی زبان میں منتقل کرنا، عربی میں ترجمہ کرنا۔
العارِبَةُ: عَرَبٌ عارِبَةٌ: خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے آثار و نشانات مٹ چکے جیسے عاد، ثمود، جدیس ان کو العَرَبُ البائِدَۃ کہتے ہیں۔
العِرابُ: خَيْلٌ عِرابٌ: خالص عربی گھوڑے (خلاف البَراذِین) اِبِلٌ عِرابٌ: خالص عربی اونٹ (خلاف البخاتی) واحد: عَرَبِيٌّ
العَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے ج: اَعْرُبٌ۔
العَرَبِيُّ: عرب کا باشندہ (۲) عربوں سے متعلق (۳) عربی زبان سے متعلق (۴) عربی یعنی غیر عجمی۔
العَرَبِيَّةُ: مؤنث العربی۔ اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ: عربی زبان۔ الاُمَّةُ العَرَبِيَّةُ: عرب قوم۔ صرف العَرَبِيَّةُ بھی بمعنی عربی زبان استعمال ہوتا ہے۔
العَرْباءُ: عَرَبٌ عَرْباءُ: خالص اور اصلی عرب۔
العَرَبانِيُّ: عربی زبان بولنے والا غیر عربی۔
العَرَبَةُ: تیز رو دریا (۲) نفس جان (۳) گاڑی دو یا تین یا چار پہیوں والی (۴) دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۵) ویگن۔ ریل گاڑی کا ڈبا ج: عَرَباتٌ۔
عَرَبَةُ ترامواي: ٹرام گاڑی جو بجلی سے لوہے کی ائی پٹری پر چلتی ہے۔
عَرَبَةُ سِكَّةِ الحَدِيد: ریل کا ڈبا، ویگن، بوگی۔
عَرَبَةُ العَفْش: سامان کی گاڑی، لگیج وین
عَرَبَةٌ لِلجَرِّ: ٹرالی، چھوٹی گاڑی سامان وغیرہ کی۔
عَرَبَةُ البَرِيد: ڈاک گاڑی، ریل گاڑی میں میل وین۔
عَرَبَةُ الاَكل: ڈائننگ کار، کھانے کا ڈبا
عَرَبَةُ الاَمْتِعَة: لگیج وین، سامان کا ڈبا
عَرَبَةُ الاَطْفال: بچوں کی گاڑی۔
عَرَبَةُ اُجْرَة: کرایہ کی گاڑی
عَرَبَةٌ جَوِّيَّةٌ: خلائی گاڑی۔
عَرَبَةُ الحَمّال: قلی کا ٹھیلا
عَرَبَةُ البِضاعَة: سامان کا ڈبا، لگیج ویگن
عَرَبَةُ الصِّهْرِيج: پانی کا ٹینکر۔
عَرَبَةُ الطَّعام: کھانے کا ڈبا، ڈنر کار۔

عَرَبَةُ ترولی، عَرَبَةٌ صَغِيرَة: ٹرالی
عَرَبَةُ مِدفَع: توپ گاڑی۔
عَرَبَةُ المُستَشفیٰ: ایمبولینس، ہسپتال کی گاڑی۔
عَرَبَةٌ مُغَطَّاة: بند گاڑی۔
عَرَبَةُ النَّقل: بار بردار گاڑی۔
— النَّقل بِسِكَّة الحديد: ریلوے ویگن۔
عَرَبَةُ النَّوم بِسِكَّة الحديد: ریلوے سلیپنگ کار، رات کو مسافروں کے سونے کا ڈبّا۔
العَرَبِيُّ: گاڑی بان۔
العُربُونُ: بیعانہ، قیمت کا وہ پیشگی دیا جانے والا حصہ جو بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے۔
العَربِين: ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے۔
العَرُوبُ: اپنے شوہر کی محبوب بیوی ج: عُرُبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلنَاهُنَّ أَبكَارًا عُرُبًا أَترَابًا"
العَرُوبَةُ: العَرُوبُ۔ يَومُ العَرُوبَة: زمانہ جاہلیت کا یوم جمعہ۔
العُرُوبَةُ: عربیت، عرب قوم کی خصوصیات واوصاف سے متصف ہونا۔
العُرُوبِيَّة: العُرُوبَة۔
العَرِيبُ: ما بالدَّارِ عَرِيبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
المُتَعَرِّبَةُ: من العَرَب: بنو قحطان بن عابر جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔
المُستَعرِبَة: من العَرَب: حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
المُعرِبُ: اظہار کنندہ۔
المُعرَبُ: با اعراب، واضح (۲) خلاف المبنی

جو ہر حرکت کو قبول کر لیتا ہو۔
المُعَرِّبُ: عربی میں ترجمہ کرنے والا۔
المُعَرَّبُ: عربی زبان میں منتقل کیا ہوا، عربی میں ترجمہ کیا ہوا، عربی بنایا ہوا۔
الاسمُ المُعَرَّبُ: غیر عربی لفظ جسے عربی شکل دیدی گئی ہو۔ جیسے: ریشم سے إبرِيسَم۔
• عَربَدَ الرَّجُلُ: بد اخلاق ہونا، خرمستی کرنا، شرارت کرنا، فساد پھیلانا۔
— السَّكرَانُ عَلَى النَّاس: نشہ والے کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
فُلَانٌ عَربَدَ عَلَى أَصحَابِه
عَربَدَةَ السَّكرَان: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو مدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
العِربِيدُ: اودھم مچانے والا، خرمستیاں کرنے والا۔
العِربِد: سخت چیز۔
• عَربَسَ فُلَانًا: پریشان کرنا (۲) آڑے آنا
تَعَربَسَ: پریشان ہونا۔
• عَربَشَ و تَعَربَشَ الجِدَارَ و نحوه: چڑھنا۔
• عَربَنَ فُلَانًا: بیعانہ (قیمت کا کچھ پیشگی حصہ) دینا۔
العُربُونُ: دیکھئے عرب۔
• عَرَتَ الرُّمحُ ـِ عَرتًا: نیزے کا سخت ہونا۔
— البَرقُ و نَحوُهُ: بجلی وغیرہ چمکنا
العَرتَبَةُ: ناک (۲) ناک کا نرم حصہ (۳) اوپر والے ہونٹ کا بیچ کا گڑھا۔
العَرتَمَةُ: العَرتَبَة۔
• عَرَجَ الشَّيءُ ـُ عُرُوجًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ هو عَرِيجٌ۔
— فُلَانٌ: پیر میں لنگ والا ہونا جبکہ یہ لنگ پیدائشی نہ ہو، بیماری یا چوٹ

کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
عَرَجَ فِي السُّلَّمِ و عَلَيهِ: سیڑھی یا زینہ پر چڑھنا۔
— بالشَّيءِ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
عُرِجَ بالرُّوحِ والعَمَلِ: روح اور عمل کو اوپر لے جایا جانا، جذبہ و عمل کو ترقی دیا جانا۔
عَرِجَ ـَ عَرَجًا و عَرَجَانًا: پیدائشی لنگڑا ہونا (۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔ هو أَعرَجُ وهي عَرجَاءُ ج: عُرجٌ۔
— الشَّمسُ عَرَجًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
أَعرَجَ فُلَانًا: لنگڑا بنا دینا (۲) کسی کے پیر میں لنگ پیدا کرنا۔
عَرَّجَ عَلَيه: کسی طرف مائل ہونا، مڑنا۔
— بالمكانِ: مقیم ہونا، ٹھہرنا۔
— الشَّيءَ: جھکانا، موڑنا، ٹیڑھا کرنا، کہتے ہیں: عَرَّجَ البناءَ و النَّهرَ و الخَطَّ۔
— الثَّوبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
انعَرَجَ الشَّيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں مڑنا۔ کہتے ہیں: انعَرَجَ النَّهرُ و الطَّرِيقُ۔
— الشَّمسُ: قریب الغروب ہونا۔
— القومُ عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹنا، راستہ سے ہٹ کر دوسری طرف چلنا، بھٹکنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑا بننا، لنگڑے کی طرح چلنا۔
تَعَرَّجَ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔ تَعَرَّجَ البِنَاءُ و تَعَرَّجَ النَّهرُ۔
الأَعرَجُ: لنگڑا (۲) کوّا۔
التَّعَارِيجُ: تَعَارِيجُ النَّهرِ: دریا کے موڑ۔
العَرجَاءُ: لنگڑی (۲) بجّو۔

الْعُرْجَةُ: لنگڑاپن (٢) مڑنے کی جگہ۔

الْعَرِيجُ: بلند و بالا (٢) غیر مستحکم معاملہ۔

الْمِعْرَاجُ: زینہ، سیڑھی، چڑھنے کا ذریعہ (٢) چڑھنے کی جگہ (٣) شب معراج (لیلۃ الاسراء) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ، سواری ج: مَعَارِجُ و مَعَارِيجُ۔

الْمُنْعَرَجُ: وادی، نہر یا راستہ کا موڑ ج: مُنْعَرَجَات

• عَرْجَنَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر کھجور کی شاخوں یا خوشوں کی شکل بنانا

الْعُرْجُونُ: کھجوروں کا گچھا (٢) کھجور کی شاخ (٣) کھجور کے گچھے کی ٹیڑھی جڑ جو درخت پر خشک ہو کر باقی رہتی ہے ج: عَرَاجِينُ

• عَرَدَ ـُ عُرُودًا: دانت یا پودے کا اگنا اور بڑا ہو کر مضبوط ہونا۔

— الْحَجَرَ عَرْدًا: پتھر کو دور پھینکنا۔

عَرِدَ ـَ عَرَدًا: بھاگ جانا (٢) بیماری کے بعد مضبوط ہونا۔

اَعْرَدَ الشَّجَرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا

عَرَّدَ النَّجْمُ: ستارے کا وسط آسمان سے متجاوز ہو کر مائل بغروب ہونا۔

— فُلَانٌ: بھاگ جانا۔

— عن قِرْنِه: جوڑی دار کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔

— عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا۔

— السَّهْمُ فِي الرَّمِيَّةِ: تیر کا نشانہ کو پار کر جانا۔

— فُلَانٌ بِحَاجَةِ فُلَانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔

الْعَرَادَةُ: ٹڈی کی مادہ۔

الْعَرْدُ: بہت سخت۔

الْعُرُدُّ: بہت سخت۔

الْعَرَّادَةُ: چھوٹا منجنیق (ایک قدیم قلعہ شکن آلہ حرب جسکے ذریعہ پتھر پھینکے جاتے تھے)۔

الْعَرِيدُ: طور طریقہ، عادت۔ کہتے ہیں: هذا عَرِيدُهُ۔

• عَرْدَسَهُ: پچھاڑنا۔

الْعَرَنْدَسُ: بڑا سیلاب، بڑا شیر۔ عِزٌّ عَرَنْدَسٌ: پائدار عزت۔

• عَرَّتِ الْإِبِلُ ـِ عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔

— الظَّلِيمُ عِرَارًا: شتر مرغ کا آواز نکالنا، چیخنا۔

— فُلَانًا ـُ عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا، عیب لگانا، برائی کرنا، ناگوار بات کہنا (٢) تکلیف دینا۔

— عَرَّهُ بِشَرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، برائی سے پیش آنا، بدسلوکی کرنا

— الْأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

عَرَّ ـَ عَرَرًا و عُرُورًا: خارش زدہ ہونا هو أَعَرُّ و هي عَرَّاءُ ج: عُرٌّ۔

عَارَّ الظَّلِيمُ مُعَارَّةً و عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔

— بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا۔

— فُلَانًا: کسی سے لڑنا، تکلیف پہنچانا، جنگ کرنا۔

عَرَّرَ الْأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا

اِعْتَرَّ فُلَانًا و اعْتَرَّ بِهِ: کسی سے سوال کئے بغیر طالب احسان ہونا۔

تَعَارَّ فُلَانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں بدلنا۔

اِسْتَعَرَّهُم الْجَرَبُ: خارش پھیلنا۔

الْعَارُّ: منحوس آدمی (٢) بے کوہان اونٹ (٣) قوم کے لئے بے عزتی کا سبب بننے والا۔

الْعَرَارُ: جنگلی نرگس۔ واحد: عَرَارَةٌ (٢) خون کا بدلہ۔

الْعُرَارُ: گناہ، قصور۔

الْعَرَارَةُ: بد خلقی، بد مزاجی (٢) سختی (٣) نرینہ اولاد جننے والی عورتیں۔ تَزَوَّجَ فِي عَرَارَةِ النِّسَاءِ: اس نے نرینہ بچے جننے والی عورتوں میں شادی کی۔

الْعُرُّ: کھجلی، خارش۔

عُرَّا الوادي: وادی کے دو کنارے۔

الْعَرَّى: عیب دار عورت۔

الْعَرَّةُ: سختی (٢) خراب کھجور کا درخت۔

الْعُرَّةُ: کھجلی (٢) جنون، پاگل پن۔ بِهِ عُرَّةٌ: اس کو جنون ہے (٣) جرم (٤) لاٹھی کی گانٹھ (٥) گندگی (٦) کوہان کی چربی۔ هو عُرَّةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے۔

الْعَرِيرُ: من الرِّجَالِ: پردیسی آدمی، اجنبی (من الحديث) حدیث غریب

الْمُعْتَرُّ: غریب و محتاج (٢) ملاقاتی مہمان (٣) بلا سوال بخشش کا خواہاں قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ"

الْمَعَرَّةُ: تکلیف و اذیت (٢) ناگوار بات (٣) تاوان، جرمانہ (٤) دیت (خون بہا) (٥) گناہ (٦) سختی (٧) خارش زدہ جگہ (٨) عیب (٩) گالی (١٠) ایک شہر کا نام۔

مَعَرَّةُ الجَيْشِ: لشکر کا کہیں مقیم ہو کر اس مقام کے لوگوں کی فصل وغیرہ بلا اجازت کھانا۔

• عَرَزَ الشَّيْءَ ـِ عَرْزًا: سختی سے کھینچنا۔

— الرَّجُلَ: ملامت کرنا۔

عَرِزَ ـَ عَرَزًا الشَّيْءُ: سخت ہونا (٢) سکڑ جانا۔

عَرَّزَ الشَّيْءَ: سکوڑنا (٢) چھپانا۔

عَارَزَهُ: کسی سے دشمنی کرنا (٢) کسی کی مخالفت کرنا۔

— الشَّيْءُ: سکڑ جانا۔

تَعارَزَ الشيئُ : سکڑ جانا۔
أعرَزَ الشيئَ : بگاڑنا، خراب کرنا۔
تَعَرَّزَ عليه الأمرُ : دشوار ہونا۔
اِستَعرَزَ الرَّجلُ : سخت ہونا۔
— الشيئُ : سکڑ جانا۔
العِرزالُ : شیر کا مسکن (۲) جنگل میں شیر سے بچنے کے لئے درختوں کی پناہ گاہ (۳) مشکیزہ یا ناشتہ دان کا منہ (۴) لوگوں کا گروہ ج : عَرازِیل۔
•عَرِسَ عن الشيئِ ـَ عَرَسًا : چھوڑنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
— البعیرَ : بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ ھو عارِسٌ و عَرّاسٌ۔
عَرِسَ فُلانٌ ـَ عَرَسًا : اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا، بھونچکا ہونا (۳) بر سر بیکار رہنا۔ ھو عَرِسٌ۔
— الشيئُ : سخت ہونا۔ عَرِسَ الشَّرُّ بینَهُم : لوگوں میں دنگا فساد جاری رہنا۔
— بالشيئِ : کسی چیز سے مانوس ہونا اور اس سے چمٹے رہنا۔
— الصَّبیُّ بأُمِّه : بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا
أعرَسَ المُسافِرُونَ : آرام کیلئے آخر شب میں قیام کرنا۔
— فُلانٌ : شادی کرنا، رخصتی کرنا (دولہن لانا) شب زفاف منانا (۲) ولیمہ کرنا۔
— بالمرأةِ : بیوی کے ساتھ خلوت کرنا، ہم بستری کرنا۔
— الشيئَ : مانوس ہونا اور لگے رہنا۔
عَرَّسَ المُسافِرُونَ : أعرَسوا۔
تَعَرَّسَ لِامرأتِه : اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
اِعتَرَسَ القومُ عنه : کسی کے پاس سے منتشر ہونا، بکھرنا۔
عَرائِسُ النِّیلِ : نیلوفر کی ایک قسم۔
العَرّاسُ : اونٹ کے چھوٹے بچے بیچنے والا۔
العِرِّیسُ : شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں، کچھار۔
العِرِّیسَةُ : العِرِّیسُ۔
العِرسُ : دولہا (۲) دولہن۔ ھو عِرسُها : وہ اس عورت کا شوہر ہے۔ ھی عِرسُهُ : وہ اس مرد کی بیوی یا دولہن ہے۔ ھما عِرسانِ : وہ دونوں دولہا دولہن ہیں ج : أعراس۔
ابن العِرس : نیولا ج : بناتُ العِرس (مذکر و مؤنث کے لئے)۔
العُرسُ : زفاف، رخصتی، شادی، برات (۲) ولیمہ کا کھانا، دعوت ولیمہ۔ ج : أعراسٌ
العَرُوسُ : دولہا ج : عُرُسٌ (۲) دلہن ج : عَرائِسُ
العَرُوسَةُ : دلہن (۲) بچیوں کی گڑیا
العَرِیسُ : دولہا ج : عِرسانٌ۔
المِعرَسُ : بہت شادیاں کرنے والا (۲) ڈرائونگ کا ماہر ڈرائیور۔
المُعَرَّسُ : آخر رات میں مسافر کی اقامت گاہ
•عَرَشَ فُلانٌ ـِ ـُ عَرشًا : جانوروں کا باڑا بنانا، ٹٹی (چھپر وغیرہ) بنانا۔
— بالمکان ـُ عُرُوشًا : قیام کرنا۔
— العَرشَ : تخت بنانا۔
— الکَرمَ عَرشًا و عُرُوشًا : لکڑیوں یا بانس کے ٹٹے پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرِشَ ـَ عَرَشًا : حیران ہونا۔
— بِغَرِیمِه : اپنے قرض دار کو سخت پکڑنا۔
— عنه : بھر جانا۔
عَرَّشَ فُلانٌ : باڑا بنانا۔
— الطّائِرُ : پرندہ کا اوپر اٹھ کر پروں کا سایہ کرنا۔
— الأمرُ عنه : کسی کا کام مؤخر ہو جانا کسی کا کام پیچھے رہ جانا۔
— الکَرمَ : انگور کی بیل لکڑی یا ٹٹی پر چڑھانا
— البیتَ : گھر کی چھت بنانا۔
اِعتَرَشَ فُلانٌ : باڑا بنانا (۲) ٹٹی بنانا۔
— العِنَبُ العَرِیشَ و علی العَرِیشِ : انگوروں کا ٹٹی پر چڑھ کر لٹکنا۔
تَعَرَّشَ بالمکانِ : قیام کرنا، ٹھیرنا۔
العَرشُ : ملک، بادشاہت (۲) تخت شاہی تخت سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے : "ولَها عَرشٌ عَظِیمٌ" (۳) اصل و بنیاد، باگ ڈور۔ استوی المَلِکُ علی عَرشِه : تخت سلطنت پر بیٹھنا، ملک کی باگ ڈور سنبھالنا۔ ثُلَّ عَرشُه : ہوا اکھڑنا، بے عزت ہونا، سلطنت کمزور ہونا (۴) چھت (۵) شامیانہ، خیمہ، سائبان (اکثر استعمال بانس کے سائبان یعنی چھپر کے لئے ہوتا ہے) (۶) ٹٹی، لکڑی یا لوہے کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے (۷) پیر کے اوپر کا حصہ ج : عروش و أعراشٌ
عَرشُ الطّائِرِ : گھونسلا۔
عَرشُ القومِ : قوم کا سردار و منتظم امور
العُرشُ : گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان۔ کہتے ہیں : نفث فی عُرشِهِ : کان میں بات کہنا۔ عُرشا العُنُقِ : گردن کے دو کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے ج : أعراشٌ۔
العَرِیشُ : ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ، چھپر، سائبان، شیڈ (۲) جانوروں کا باڑا (۳) انگور کی بیل کی ٹٹی (۴) چھت

ج: عُرُشٌ۔
العَرِيشَةُ: ہودہ، اونٹ پر رکھنے کی پالکی ج: عَرائِش۔
المُعَرَّشُ: ٹٹی یا جالی پر چڑھی ہوئی (انگور کی بیل) (۲) سایہ دار جگہ جس پر کوئی چھت ہو۔
المَعْرُوشُ: المُعَرَّشُ۔
• عَرِصَتِ السَّماءُ ـِ عَرَصًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔
عَرِصَ البَرقُ ـَ عَرَصًا: بجلی چمکنا۔
ــــ الصِّبيانُ: بچوں کا کھیل کود میں مست ہونا۔
ــــ فُلانٌ: چست ہونا، مگن ہونا، هو عَرِصٌ و هي عَرِصَةٌ۔
أَعرَصَ: تڑپنا، ڈگمگانا۔
عَرَّصَ اللَّحمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ میں مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔
اعتَرَصَ: مضطرب ہونا، تھرتھرانا، پھڑکنا (۲) چست ہونا (۳) مگن ہونا۔
العَرّاصُ: بجلی اور کڑک والا بادل (۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار (۴) بہت پراگندہ۔
العَرصَةُ: صحن خانہ (۲) گھروں کے درمیان کشادہ کھلی جگہ جس میں عمارت نہ ہو (۳) مٹی کا پختہ توا یا تنور میں لگائی ہوئی لوہے کی گول پلیٹ (لوہے کا تنور) ج: عراص
المِعْراصُ: نیا چاند۔
• عَرْصَفَهُ عَرْصَفَةً: لمبائی میں کسی چیز کو کھینچ کر پھاڑنا۔
العُرصُوفُ و العِرصَافُ: پالان کی میخ ج: عَراصِيف۔
• العَرْصَمُ: بسیارخور (۲) خوش۔
العِرْصَمُ: طاقتور شیر (۲) دبلا آدمی (۳) مضبوط آدمی۔
العِرصامُ والعُراصِمُ: شیر۔
العُرصُومُ: بخیل۔
• عَرَضَ الشيءُ ـِ عَرْضًا و عُرُوضًا: ظاہر و نمایاں ہونا، سامنے آنا، پیش آنا کہتے ہیں: عَرَضَ له أمرٌ و عَرَضَ له عارِضٌ: اسے کوئی بات یا ضرورت پیش آگئی (۲) امکان میں ہونا، آسان ہونا جیسے: عَرَضَ له الصَّيدُ و عَرَضَ له الخَيرُ۔
ــــ له فِكرٌ: کوئی خیال آنا۔
ــــ الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ و مدینہ اور ان کے اطراف میں آنا۔
ــــ بسِلعَتِه: سامان کا تبادلہ کرنا
ــــ له عارِضٌ من الحُمّى: بخار ہونا۔
ــــ له عارِضٌ: رکاوٹ پیش آنا۔ کہتے ہیں: سِرْتُ فَعَرَضَ لي في الطَّرِيقِ عارِضٌ۔
ــــ الشيءَ: پیش کرنا، ظاہر کرنا، سامنے لانا۔
ــــ الكِتابَ: کتاب کو زبانی پڑھنا۔
ــــ عليه شيئًا: کسی کو کوئی چیز دکھانا، کسی کے لئے کوئی چیز پیش کرنا۔
ــــ البِضاعَةَ للبيع: بیچنے کے لئے سامان باہر نکالنا، دکھانا۔
ــــ الجُندَ: فوج کی نمائش کرنا، سڑکوں سے گزارنا۔
ــــ الدّابَّةَ على الحَوضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض وغیرہ پر لانا۔
ــــ الجُندَ عَرْضَ عَينٍ: فوج کا جائزہ لینا، یہ جاننا کہ کون حاضر ہے کون غائب (۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا۔
عَرَضَ لَهُ من حَقِّه شيئًا: کسی کو اپنے حصہ میں سے کچھ دینا۔
ــــ القَومَ على السَّيفِ: لوگوں کو تلوار کی دھار پر رکھنا، مار ڈالنا۔
ــــ القَومَ على النّارِ: لوگوں کو آگ میں جلانا۔
ــــ الشيءَ: کسی چیز کے کنارہ پر مارنا (۲) کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔
ــــ الحَصِيرَ: چٹائی بچھانا۔
ــــ العُودَ على الإناءِ: لکڑی کو برتن کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک رکھنا۔
ــــ عُرْضَ فُلانٍ: وہ فلاں کی چال چلا، فلاں کا طریقہ اختیار کیا۔
لا تَعرِضْ عِرْضَ فُلانٍ: فلاں کی برائی نہ کر، بے عزتی نہ کر۔
عُرِضَ و عُرِضَ له: کسی کا دیوانہ ہو جانا یا پاگل ہو جانا۔
عَرُضَ ـُ عِرَضًا و عَراضَةً: چوڑا ہونا۔ هو عَرِيضٌ و عُراضٌ ج: عِراضٌ۔
الدُّعاءُ العَرِيضُ: لمبی چوڑی دعا بڑی دعا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعاءٍ عَرِيضٍ"۔
أَعرَضَ الشيءُ: ظاہر ہونا، سامنے آنا (۲) چوڑا ہونا، کشادہ اور ڈھیلا ہونا جیسے: أَعرَضَ الثَّوبُ۔
ــــ في الشيءِ: کسی چیز کے اندر آجانا
ــــ في العِلمِ: علم میں دست گاہ حاصل کرنا، صاحب نظر ہونا۔
ــــ لَهُ الشيءُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا کہتے ہیں: أَعرَضَ لَكَ الصَّيدُ فارْمِهِ: شکار تمہارے بس میں ہوگیا ہے تم اسے نشانہ بناؤ۔

اَعْرَضَ لَكَ الخَيْرُ: تمہارے
لئے بھلائی کرنا ممکن ہوگیا۔
اَعْرَضَ عنه: منھ پھیرنا، روگردانی کرنا،
ارشاد باری ہے: "وَ اِذَا اَنْعَمْنَا
عَلَى الاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰى
بِجَانِبِهٖ" بے رخی اختیار کرنا، منحرف
ہونا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا۔
--- فلانٌ فی المکارِم: بہت نیکوکار
ہونا، بڑی خوبیوں کا مالک ہونا۔
--- الشیءُ: چوڑا کرنا۔
--- المسألةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا اور
شرح و بسط سے بیان کرنا (۲) لمبا چوڑا
سوال کرنا۔ کہاوت ہے: اَعْرَضْتَ
القِرْفَةَ: تم نے اپنے الزام
میں سارے قبیلہ کو ملوث کر دیا۔
عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا:
راستہ کے ایک طرف چلنا۔
--- فلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ
ہو جانا (۲) کسی بات میں مقابلہ کرنا (۳)
مخالفت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا،
آڑے آنا، کٹ حجتی کرنا، ردوقدح کرنا
--- فلانًا فی السَّیرِ: چلنے میں کسی کے
ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرنا، برابری
کرنا۔
--- الکِتابَ بالکتاب: مقابلہ کرنا، ایک
کی عبارت کو دوسرے سے ملانا۔
--- بمثلِ صَنِیعِه: کسی کی ہو بہو نقل
اتارنا، مقابلہ کرنا۔
--- الجنازة: راستہ میں سے جنازہ کے
ساتھ ہونا (یعنی ابتدا سے ساتھ نہ آنا)
--- فلانًا بمتاعٍ: کسی سے سامان کا تبادلہ
کرنا۔
--- فی القضاءِ: عدالت متعلقہ کے غائبانہ
فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ
کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست
کرنا۔
عَرَّضَ الشیءَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی میں
کوئی چیز نصب کرنا یا پھیلانا، رکھنا
جیسے: عَرَّضَ الرُّمحَ و عَرَّضَ
العُودَ عَلَی الاِنَاءِ۔
--- فلانًا لکذا: کسی کو کسی شے کی
زد میں لانا، نشانہ بنانا۔ جیسے:
عَرَّضَهٗ لِلذَّمِّ وَ الخَطَرِ۔
--- له بالقول: اشارۃً مبہم بات
کرنا (صراحت نہ کرنا)
--- بفلانٍ و لهٗ: کسی پر پھبتی کسنا،
عیب لگانا، چھینٹا دینا۔
--- القومَ عُرَاضَةً و عَرَّضَهَا لَهُم:
اپنے لوگوں کو سفر سے واپسی پر ہدیہ دینا
--- فلانًا من مالِه بکذا: اپنے
مال میں سے کسی کو کچھ دینا۔
--- الرَّجُلُ: اچھی رائے
والا ہونا۔
--- المتاعَ: سامان کو سامان کے بدلہ
فروخت کرنا۔
--- فلانًا او شیئًا لشیءٍ: کسی شے
کے سامنے لانا، سامنا کھڑا کرنا۔
--- النَّفسَ للموتِ: خود کو موت
کے منھ میں ڈالنا۔
اِعتَرَضَ الشیءُ: چوڑائی میں ہونا جیسے
نہر یا راستہ میں عرضًا لکڑی وغیرہ
ہوتی ہے۔
--- دُونَهٗ: حائل ہونا، رکاوٹ بننا،
سدِّ راہ ہونا، آڑے آنا۔
--- لَهٗ: رکاوٹ بننا، آڑے آنا (۲)
سامنے آنا، پیش آنا۔
--- عَلَیهِ: نکیر کرنا، نکتہ چینی کرنا، کسی
کے قول یا فعل میں غلطی نکالنا۔
--- له بشیءٍ: کسی کے سامنے آکر کوئی
چیز مارنا اور اسے ختم کر دینا۔
اِعتَرَضَ الشیءَ: پیش کرنا، سامنے لانا،
دکھانا، جیسے: اِعتَرَضَ المتاعَ
للبیع۔
--- القائدُ الجُندَ: کمانڈر کا فوجوں
کو ایک ایک کر کے دیکھنا، جائزہ لینا۔
--- عِرْضَ فلانٍ: کسی میں عیب نکالنا
کسی کی عزت پر حملہ کرنا۔
تَعَارَضَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا،
باہم ٹکرانا (۲) ایک دوسرے کے برعکس
ہونا۔
--- الشیءُ مع المَصَالِحِ: مفادات
کے خلاف ہونا، منافی ہونا۔
تَعَرَّضَ الشیءَ و لَه: درپے ہونا،
کرتے رہنا، لگے رہنا۔ کہتے ہیں:
تَعَرَّضَ لِلمَعرُوفِ۔
--- فلانٌ لکذا: کسی چیز کی زد میں آنا،
نشانہ بننا۔
--- للأمرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، مداخلت
کرنا۔
--- الشیءُ: ٹیڑھا ہونا۔ تَعَرَّضَ الرَّجُلُ
فی سَیرِهٖ: ٹیڑھا میڑھا چلنا۔
--- البلدُ للأخطارِ: ملک کو خطرات
درپیش ہونا۔
--- للمرضِ: بیماری میں مبتلا ہونا۔
اِستَعرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔
--- فلانًا: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی
فرمائش کرنا۔
--- الجُندَ: جائزہ لینا، فوج کا معاینہ
کرنا۔
--- القومَ: کوئی امتیاز کئے بغیر مار ڈالنا
کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔
--- المسألةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا (۲)
نظرثانی کرنا (۳) تبصرہ کرنا۔ کہا جاتا ہے:
اِستَعرَضَ یُعطی مَن اَقبَلَ
وَ اَدبَرَ: وہ بلا سوال ہر آنے جانے

والے کو دینے لگا۔
الاسْتِعْرَاضُ: جائزہ، تبصرہ، تحقیق، نظرثانی
الإعْرَاضُ عن كذا: بے اعتنائی، روگردانی۔
التَّعَارُضُ: اختلاف، ٹکراؤ، تضاد۔
التَّعَرُّضُ: چھیڑ، ٹکراؤ، پیچھا (۲) عدالتی اصطلاح میں کسی کے قبضہ کے خلاف قانونی کارروائی، امتناعی کارروائی
التَّعْرِيضُ: چھینٹا، کسی خاص بات کی طرف اشارہ، کسی پر رکھ کر بات کرنا، مبہم بات۔
العَارِضُ: افق میں پھیلا ہوا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا" (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا ایک حصہ، رخسار۔ هُمَا عَارِضَان۔ هو خفيف العَارِضَيْن ہلکی داڑھی والا (۵) گردن کی سطح (۶) پیش آمدہ مصیبت (۷) درپیش معاملہ (۸) عارضی، غیر ذاتی (۹) رکاوٹ، مانع عَرَضَ لَهُ عَارِضٌ: اسے کوئی مانع پیش آگیا (۱۰) دانتوں کی کچلی (۱۱) واقعہ ج: عَوَارِض۔
امرأة نَقِيَّةُ العَوَارِضِ: چمکدار دانتوں والی عورت۔
العَارِضَةُ: رخسار کا بالائی حصہ (۲) دانتوں کی کچلی، سامنے کے دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہوتے ہیں (۳) دروازہ کے اوپر کی لکڑی (۴) شہتیر یا لوہے کا گارڈر جس پر کڑیاں رکھی جاتی ہیں ج: عَوَارِض (۵) عمدہ کلام یا رائے، فی البدیہہ کلام۔ هو قَوِيُّ العَارِضَة: صاحب بیان اور قادر الکلام۔
العَوَارِضُ: علم میکانیات میں مادہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں۔
إجَازَةٌ عَارِضَةٌ: رخصت اتفاقی جو ملازم کسی ہنگامی ضرورت کے لئے لیتا ہے۔
عَارِضَةُ الأزْيَاءِ: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نئے نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے
العُرَاضَةُ: سفر سے آنے والے کی طرف سے دیا جانے والا ہدیہ۔
العَرْضُ: سامان (۲) درہم و دینار کے علاوہ ہر چیز اور سامان۔ کہتے ہیں: اَخَذْتُ فی هذه السِّلْعَة عَرْضًا: میں نے اس سامان کے بدلہ سامان لیا (۳) چوڑائی، پھیلاؤ (خلاف طول) (۴) نمائش، اظہار (۵) پیش کش، آفر (۶) پہاڑ (۷) بڑی فوج، بڑا لشکر (۸) سپلائی، فراہمی۔
عَرْضُ حالٍ: عرضی، افسر یا حاکم کو کسی مقصد سے پیش کی جانے والی درخواست ج: عُرُوضٌ وعِرَاضٌ و اَعْرَاضٌ۔
العَرْضُ العَسْكَرِيُّ: فوجی پریڈ (۲) فوجی مظاہرہ اور جائزہ۔
العَرْضُ المُوجَزُ: مختصر جائزہ۔
عَرْضُ الفيلم: فلم شو۔
عَرْضُ القَضِيَّة علی المَحْكَمَة: دعویٰ دائر کرنا، مقدمہ چلانا۔
العِرْضُ: بدن (۲) جان، نفس (۳) آبرو (۴) نسبی شرافت (۵) بو (کسی بھی قسم کی ہو) (۶) بڑا بادل، زبردست گھٹا (۷) شاداب وادی ج: اَعْرَاضٌ
العُرْضُ: کسی چیز کا کنارہ، پہلو (۲) دامن کوہ (۳) تلوار کا چپٹا حصہ۔
عُرْضُ العُنُقِ والوجه: گردن اور چہرہ کی ایک جانب۔ نَظَرَ اليه عن عُرْضٍ: اسے گوشۂ چشم سے دیکھا۔ خرجوا يَضْرِبُونَ النَّاسَ عن عُرْضٍ: ایک طرف سے کوئی لحاظ کئے بغیر سب کو مارنا۔ ضَرَبَ به عُرْضَ الحائِط: ایک طرف ڈال دینا یعنی نظر انداز کرنا۔
عُرْضُ البَحْرِ والنَّهْرِ: دریا کا بیچ
عُرْضُ الحَدِيثِ: بات چیت کا بڑا حصہ۔
عُرْضُ النَّاس: اکثر لوگ، لوگوں کی بڑی اکثریت۔ عام لوگ۔ هو مِن عُرْضِ النَّاسِ: وہ عوام میں سے ہے
نَاقَةٌ عُرْضُ أسْفَارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی۔
العُرُضُ: نَظَرَ اليه عن عُرُضٍ: گوشۂ چشم سے دیکھا۔
العَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ۔ عارضی چیز۔ سرسری (۲) تھوڑا یا بہت سامان دنیا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الحَيَاةِ الدُّنْيَا" (۳) علم منطق میں وہ چیز جو قائم بالغیر ہو خود اس کا وجود نہ ہو، خلاف جوہر (۴) علامات مرض جن کا مریض احساس کرتا ہے (۵) صفت، خاصہ (۶) اتفاقی چیز (۷) بخشش، غنیمت ج: أعْرَاض۔
عَرَضًا: یونہی، اتفاقاً، بے سوچے جیسے جَاءَ هذا الرَّأْيُ عَرَضًا۔ عُلِّقْتُها عَرَضًا: اتفاقی طور پر وہ سامنے آگئی تو اس پر میرا دل آگیا۔
العَرَضِيُّ: اتفاقی، عارضی، غیر جوہری، غیر ذاتی۔

مَسئلة عَرَضِيّة: موضوع سے خارج بات.

العَرَضِيّة: علم نباتات میں غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں وغیرہ.

العُرضة: نشانہ، ہدف۔ جعله عُرضةً لشيء: کسی چیز کا نشانہ بنانا کسی چیز کی زد میں لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔ هو عُرضةٌ للشرّ: وہ فتنہ پر قابو پانے کی طاقت رکھتا ہے

العُرضِيّة: خودداری، نخوت۔ فلان فيه عُرضِيّة.

مَشى الفرسُ العُرضِيّة: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا.

العَروض: علم اوزان شعر (۲) شعر کے مصرعہ اول کا آخری جز ج: أعاريض (۳) گوشہ، کنارہ (۴) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۵) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ (۶) مفہوم و مصداق (کلام) کہتے ہیں: عرفت هذا في عَروض كلامه. هذه المسألة عَروضُ هذه: یہ مسئلہ اس جیسا ہے (۷) ضرورت.

العَريض: چوڑا، کشادہ۔ دعاءٌ عَريض: لمبی چوڑی دعا.

العَريضة: عرضی، درخواست (۲) شکایت نامہ جو حاکم یا قاضی کو دیا جائے.

عَريضة الدعوى: عرضی دعویٰ، مقدمہ دائر کرنے کی درخواست ج: عرائض

المُعارَضة: مخالفت، رکاوٹ، اعتراض (۲) کسی کی غیر موجودگی میں کیے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور نظر ثانی کرانے کا طریقہ (۳) اپوزیشن حزب اختلاف۔ حِزب المُعارَضة: حزب مخالف (۴) مزاحمت.

المُعارَضة العلنيّة: کھلم کھلا مخالفت

مُعارَضة المحامي: وکیل کا قانونی اعتراض جرح.

المُعارَضة الشَّعبيّة: عوامی مزاحمت

المُعارَضة البنّاءة: تعمیری اختلاف.

المُعارِض: مخالف، مقابل.

المُعارِض لشيء: برعکس، برخلاف، بے جوڑ، بے تک.

المُعارِضون والمؤيِّدون: مخالف و موافق لوگ.

المُعترِض: نکتہ چیں (۲) مخالف و معترض (۳) پیش آمدہ، درپیش.

العبارة المُعترِضة: درمیان کلام میں آنے والی تشریحی عبارت.

المِعراض: توریہ (۲) مصداق کلام مفہوم کہتے ہیں: عرفت هذا في معراض كلامه. (۳) تیر کا درمیانی موٹا حصہ۔ ج: مَعاريض. حدیث میں ہے: "إنّ في المعاريض لمندوحةً عن الكذب": توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا جا سکتا ہے

المَعرِض: نمائش گاہ، نمائش ہال، شوروم

مَعرِض الشيء: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ ج: مَعارِض. في مَعرِض كذا: فلاں چیز کے ذیل میں، دوران.

المِعرَض: دولہن کا لباس ج: مَعارِض و مَعاريض. الألفاظ معاريض المعاني: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں.

المُعرَّض من الكلام: مبہم کلام.

المَعروض: پیش کردہ چیز، دکھائی جانے والی چیز ج: مَعروضات.

غُرفة المَعروضات: شوروم

• عَرَطَ عِرضَ فلانٍ ـُ عَرطًا: کسی کی غیبت کرنا.

اعترط عِرضَ فلان: عرط.

— الرجلُ: دور چلا جانا.

• عُرعُرة كلّ شيء: بالائی حصہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) بوتل کی ڈاٹ ج: عَراعِر.

العَرعَر: ایک قسم کا پودا.

العُراعِر: شریف، سردار (۲) موٹا اونٹ ج: عَراعِر. العَراعِر: کوہان کے کنارے.

العارورة: منحوس آدمی، گندا آدمی. بے کوہان اونٹ

• عَرَفَ فلانٌ على القوم ـُ عِرافةً: کسی کا قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا، تدبیر و انتظام کرنا

— الشيءَ ـِ عِرفانًا و عِرِفّانًا و مَعرِفةً: کسی حاسّہ کے ذریعہ جاننا، شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا، واقف ہونا۔ هو عارِف و عَريف وهو وهي عَروف وهو عَروفة (تا مبالغہ کی ہے).

— لفلانٍ ما صنع: کسی کے احسان یا فعل کا بدلہ دینا، احسان شناس ہونا.

— للأمر عُرفًا: برداشت کرنا۔ هو عارِف وعَروف وعَروفة.

— بذنبه: اپنے جرم کا اقرار کرنا.

— الفرسَ: گھوڑے کے بال (ایال) کاٹنا.

عُرِفَ فلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا۔ هو معروف.

عَرِفَ ـَ عَرَفًا: خوشبو چھوڑ دینا، هو عَرِف.

— الدِّيكُ: مرغ کا کلغی دار (تاجدار) ہونا۔ هو أعرف وهي عرفاء ج: عُرف.

عَرُفَ ـُ عَرافةً: قوم کا نگراں و منتظم

ہونا، سردار ہونا (۲) کلاس کا مانیٹر ہونا (۳) عالم و باخبر ہونا (۴) بہت خوشبودار ہونا۔

اَعْرَفَ الطَّعَامُ: خوشبودار ہونا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا گردن کے لمبے بالوں والا ہونا۔

عَرَّفَ الحُجَّاجُ: حاجیوں کا عرفات میں قیام کرنا۔

— الاِسْمَ: معرفہ بنانا۔

— الشَّيْءَ: خوشبودار بنانا (۲) سجانا۔

— الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔

— عَلَيْهِم عَرِيفًا: منتظم بنانا، نگراں مقرر کرنا، مانیٹر بنانا۔

— فُلَانًا بِكَذَا: کسی کو کسی چیز میں مشہور کرنا، تشہیر کرنا، روشناس کرانا۔

— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتانا، واقف کرانا۔

— فُلَانًا بِفُلَانٍ: تعارف کرانا۔

— الكَاهِنُ: کاہن کا پیش گوئی کرنا۔

اعْتَرَفَ بِالشَّيْءِ: اقرار کرنا، ماننا، تسلیم کرنا (۲) منظور کرنا۔

— إِلَيْهِ: کسی سے اپنا تعارف کرانا یعنی نام و مشغلہ وغیرہ بتانا۔

— لِلأَمْرِ: برداشت کرنا، صبر کرنا۔

— القَوْمَ: خبر گیری کرنا۔

— بِالجَمِيلِ: احسان شناس ہونا۔

— إِلَى الكَاهِنِ: کاہن سے کسی معاملہ کی حقیقت دریافت کرنا۔

— بِالدَّوْلَةِ: ملک کو تسلیم کرنا۔

— بِالشَّهَادَةِ: ڈگری منظور کرنا۔

تعارفوا: ایک دوسرے سے واقف ہونا۔

تَعَرَّفَ: معرفہ بنجانا (۲) کسی چیز کو کوشش سے پہچاننا، پتہ چلانا۔

— إِلَيْهِ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا، کسی کی پہچان میں آنا۔

تَعَرَّفَ مَا عِنْدَهُ: کسی کے پاس کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان جانا، شناخت کرلینا۔

اسْتَعْرَفَ فُلَانًا وَإِلَيْهِ: کسی سے متعارف ہونا یعنی اجنبی ہو کر آنا اور پھر اسے اپنا نام وغیرہ بتا کر تعارف کرانا۔

الأَعْرَافُ: جنت و دوزخ کے درمیان حد فاصل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَادَى أَصْحَابُ الأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ" (۲) عُرْفٌ کی جمع۔

عُرْفُ الجَبَلِ وَنَحْوِهِ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی یا بلندی (۲) چہار دیواری فصیل۔

الأَعْرَفُ: کلغی والا، گردن کے بالوں والا۔

أَعْرَافُ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ: ابتدائی ہوائیں یا بادل۔

التَّعْرِيفُ: کسی چیز کے اوصاف و خواص کا بیان، تعریف (۲) تعارف (۳) اصطلاح ج: تعریفات۔

التَّعْرِيفَةُ: اشیاء کی قیمتوں، کام اور نقل و حمل کی اجرتوں کی تفصیلی فہرست، نرخ نامہ۔

العَارِفُ: واقف، آشنا۔ العارف بالشيء: واقف کار، عالم، باخبر (۲) صابر۔

العَارِفُ بِالجَمِيلِ: احسان شناس

العَارِفُ بِاللهِ: خدا شناس، ولی۔

العَارِفَةُ: احسان ج: عَوَارِف (۲) عارف کی تانیث۔

العِرَافَةُ: نجومی کا پیشہ، کہانت

العَرَّافُ: نجومی (ستارے دیکھکر لوگوں کے احوال بتانے والا)، کاہن (۳) عرقوں کا طبیب۔

العَرْفُ: (ہر قسم کی) بو۔ اکثر استعمال خوش بو کے لئے ہوتا ہے۔

العَرْفُ الشَّذِيُّ: مہکتی ہوئی خوشبو۔

العُرْفُ: رواج، دستور، مروجہ طریقۂ کار (۲) اصطلاح (۳) شناسا (خلاف النُّکر) (۴) اقرار۔ کہتے ہیں: لَهُ عَلَيَّ مِائَةٌ عُرْفًا: میرے ذمہ اقراری طور پر سو واجب ہیں (۵) گھوڑے کی گردن کے بال (۶) مرغ کی کلغی (مرغ کے سر پر گوشت کا لمبا ٹکڑا) (۷) بلند جگہ۔ پہاڑ وغیرہ کی پشت (۸) سمندر کی موج ج: أَعْرَاف۔ العُرْفُ الدبلوماسی: سفارتی قاعدہ۔

عُرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔

عُرْفًا: عام طور پر، رواجاً۔

طَارَ الطَّيْرُ عُرْفًا: پرندے آگے پیچھے اڑے۔ جَاءَ القَوْمُ عُرْفًا: لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔

العِرْفُ: صبر، برداشت۔

العَرْفَةُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔

العُرْفَةُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل ج: عُرَف۔

عَرَفَات: مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ (۲) مکہ سے بارہ میل دور ایک مقام جہاں حاجی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو قیام کرتے۔

يَوْمُ عَرَفَات: ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں وقوف عرفہ ہوتا ہے۔

العَرْفَاءُ: مؤنث أَعْرَف (۲) بجو۔

قُلَّةٌ عَرْفَاءُ: بلند چوٹی۔

عَرَفَةُ: عرفات۔

العُرْفِيُّ: رواجی، مروجہ، دستوری،

(٢) اصطلاحی ۔ الحکم العُرفیُّ:
مارشل لا ۔ وہ نظام حکومت جو ہنگامی
ضرورت کے تحت برقراری امن
کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ
کر قائم کیا جائے ۔
العَرُوفُ: بڑا صابر، مستقل مزاج ۔
العَرُوفَةُ: بڑا عالم، بہت جانکار ۔
العَرِیفُ: واقف کار، کسی چیز سے باخبر
(٢) قوم کا سردار، منتظم (٣) مدرسہ
میں کلاس مانیٹر ج: عُرَفاءُ ۔
عَرِیفُ الحَفلِ: صدر مجلس، معلن،
اناؤنسر ۔ اَمرٌ عَرِیفٌ: مشہور بات
عَرِیفُ الصَّفِّ: کلاس مانیٹر (طلبہ
اور استاذ کے درمیان رابطہ رکھنے
والا اور استاد کے مفوضہ امور
جماعت انجام دینے والا ۔
المَعرَفُ: چہرہ، چہرے کے محاسن ۔
المَعارِفُ: خط وخال ۔ ھی حَسَنَةُ
المَعارِفِ: وہ خوبصورت ہے (٢)
چہرہ اور اس کے نمایاں حصے ۔ حَیّا
اللّٰہُ المَعارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان
کو زندہ رکھے ۔ اللہ ان کے چہروں
کو بارونق رکھے ۔ غَطَّوا مَعارِفَہُم:
انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانک لیا
(٢) شناسا اور واقف کار لوگ ۔
ھو مِن المَعارِفِ: وہ مشہور
لوگوں میں سے ہے ۔ ھاجَتْ
مَعارِفُ فُلانٍ: کسی کا کسی سے
تعلق منقطع کرنا ۔ خَرَجْنا مِن
مَجاھِلِ الاَرضِ الی مَعارِفِھا:
ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف
مقامات میں آگئے (٣) ملنے جلنے والے
جان پہچان کے لوگ ۔ ھو مِن
مَعارِفِ فُلانٍ: وہ فلاں کے
ملنے والوں میں سے ہے ۔ احباب

میں سے ہے (٤) علوم ۔
المُعتَرَفُ بہ: تسلیم شدہ، منظور شدہ ۔
المَعرَفَةُ: پرندہ یا گھوڑوں کے گردن کے
بالوں کی جگہ ۔
المَعرِفَةُ: حقیقت سے واقفیت، علم کامل (٢)
شناسائی، آشنائی ۔ ج:
مَعارِف ۔
مَعرِفَةُ الجَمِیلِ: احسان شناسی
المَعرُوفُ: بھلائی، احسان، حسن سلوک،
عطیہ، نیکی (ہر وہ فعل جس کی خوبی
عقلاً و شرعاً ثابت ہو) خلاف المنکر
(٢) مشہور (خلاف المجہول) (٣)
وہ شخص جس کی ہتھیلی پر پھوڑا ہو ۔
اَرضٌ معروفةٌ: خوشبودار زمین
المُعَرَّفُ: معرفہ بنایا ہوا (خلاف المنکّر)
• العَرفَجُ: ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے
العَرافِجُ: وہ ریت جس میں سے راہ نہ ہو ۔
العُرفُطُ: ایک قسم کی گھاس ۔
• عَرَقَ فی الاَرضِ ـ عُرُوقاً:
زمین پر سفر کرنا (٢) زمین میں راسخ
ہونا ۔
ـــ العَظمَ ـ عَرقاً و مَعرَقاً:
ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا
گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا
عَرَقَتہُ السِّنُونُ: بڑھاپے
نے اسے کمزور کر دیا ۔ عَرَقَتہُ
الخُطُوبُ: مصائب نے اس
کو دبلا کر دیا ۔
رَجُلٌ مَعرُوقٌ: جس کی ہڈیاں
نکل آئی ہوں، بدن پر گوشت
نہ رہا ہو ۔
عَرِقَ ـ عَرَقاً: پسینہ آنا ۔ ھو
عَرقانُ ۔
ـــ الحائطُ والاَرضُ: زمین میں نمی
آنا، دیوار تر ہونا، پسینہ کی طرح

پانی کے باریک قطرے ٹپکنا ۔ ھو
عَرِقٌ و عَرقانُ ۔
عُرِقَ الرَّجُلُ: کم گوشت ہونا، دبلا پتلا
ہونا ۔
عَرُقَ ـ عَراقَةً: قدیم عظمت والا
ہونا ۔ ھو عَرِیقٌ ۔
اَعرَقَ الجِسمُ: بدن پر پسینہ آنا ۔
فالجِسمُ مُعرِقٌ ۔
اَعرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں
کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا ۔
ـــ فُلانٌ: ملک عراق میں آنا ۔
ـــ فُلانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت
والا ہونا ۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو پسینہ دلانے
کے لئے دوڑانا ۔
ـــ الشَّرابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا
ـــ الاِناءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا
عارَقَہُ: کسی سے خاندانی شرافت میں
مقابلہ کرنا ۔
عَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا
زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا ۔
ـــ ہ: پسینہ دلانا، پسینہ میں شرابور
کرنا ۔
ـــ الاِناءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا ۔
ـــ الشَّرابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا
ـــ بالرُّخامِ: سنگ مرمر لگانا، ماربل
لگانا ۔ ھو مُعَرِّقٌ بکذا ۔
اِعتَرَقَ العَظمَ: ہڈی سے گوشت
اتارنا ۔
تَعَرَّقَ الشَّجَرُ: اَعرَقَ ۔
ـــ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا
کہتے ہیں: تَعَرَّقَتہُ السِّنُونُ و
تَعَرَّقَتہُ الخُطُوبُ: زمانہ اور
مصائب نے اسے دبلا کر دیا ۔
ـــ فُلاناً: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر

زمین پر ٹپکنا۔
تَعَرَّقَ بالرُّخامِ: ماربل یا سنگ مرمر لگانا
اِستَعرَقَ: گرمی کی زد میں آنا، خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا (۲) پسینہ لانے والی دوا پینا۔
— الشَّجَرُ: درخت کا جڑ پکڑنا۔
العِراقُ: (من البحرِ والنَّهرِ) سمندر یا دریا کا ساحل (طولاً) (۲) ملک عراق
—: (من الدار) صحن۔
— من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔
— من الظُّفرِ: ناخن کے ارد گرد کا حصہ۔
— من الرِّیش: پروں کا اندرونی حصہ، جوف۔
— من الحشا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت ج: اَعرِقَةٌ و عُرُقٌ۔
العِراقانِ: کوفہ و بصرہ۔
العُراقُ: وہ ہڈی جس کا گوشت اتار لیا گیا ہو (۲) صاف پانی۔
عُراقُ الغَیثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔
العَراقَةُ: اصالت، خاندانی اصلیت خاندانی شرافت و عظمت۔
العُراقَةُ: صاف پانی (۲) زوردار بارش، موسلا دھار بارش۔ ج: عُراق۔
العَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت لگا رہ گیا ہو ج: عِراق۔
العِرقُ: جڑ، اصل، ہر شے کی اصل (۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے (۳) شور و بنجر زمین (۴) شہتیر جس پر چھت اٹھائی جائے (۵) تھوڑی چیز۔ عِرقٌ من ماءٍ: تھوڑا پانی۔ عِرقٌ من حُمُوضَةٍ ہلکی سی ترشی۔ عِرقٌ من مُلُوحَةٍ: معمولی سی نمکینی (۶) چھوٹا پہاڑ (۷) دشوار گذار پہاڑ (۸) دودھ (۹) کثیر اولاد (۱۰) ریت کی باریک اور لمبی دھاری۔ ج: عُرُوق و اَعْراق و عِراقٌ کہاوت ہے: تَدارَکَتْهُ اَعراقُ صِدْقٍ او سَوءٍ: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آرہی ہے۔
عِرقُ السُّوسِ: ایک پودے کا نام جسے بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی جڑوں کو پیس کر مشروب بھی بنایا جاتا ہے۔ ملٹھی۔
عِرقُ الحُمْرَةِ: ایک قسم کی بوٹی۔
عِرقُ الذَّهَبِ: لمبی مرچ۔
عِرقٌ مُسْهِل: ایک دست آور بوٹی
عِرقُ النَّسا: ران سے شروع ہونے والا جوڑوں کا درد۔
العَرَقُ: پسینہ (جلد کے مسامات سے خارج ہونے والا پانی) (۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر و عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (۳) دواؤں سے کشید کیا ہوا پانی۔ عرق (۴) اینٹوں یا کچی اینٹوں یا پتھروں کی چنی ہوئی ایک لائن۔ ردّا۔ کہتے ہیں: بَنَی البانی عَرَقًا او عرقین: معمار نے ایک ردّا یا دو ردّے چنے (۵) گھوڑوں یا پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۶) مزدور یا کارکن کی اجرت یا تنخواہ (۷) ایک دفعہ کی دوڑ، چکر۔ کہتے ہیں: جَرَی الفَرَسُ عَرَقًا او عَرَقَینِ: گھوڑے نے ایک یا دو راؤنڈ لئے، چکر لگائے۔
عَرَقُ الخِلالِ: محبت کا سبب بننے والی چیز جیسے ہدیہ وغیرہ۔
عَرَقُ الحائطِ والاَرضِ: تری۔
تَجَشَّمتُ لَهُ عَرَقَ القِربَةِ: میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔
العَرْقاةُ: اصل، نسب (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے۔
العِرقَةُ: العَرقاةُ ج: عِرَقٌ۔
العَرَقَةُ: دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی لائن (ردّا) (۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی (۳) چمڑے کا تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج: عَرَقٌ۔
العُرَقَةُ: بہت پسینہ والا۔ رجلٌ عُرَقَةٌ: ہر وقت پسینہ میں شرابور رہنے والا۔
العَرَقَةُ: پہاڑی راستہ۔
العَرْقُوَةُ: ریت کا ٹیلہ (۲) ڈول اٹھانے کی رسّی۔
العَرْقُوتان: ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل میں ہوتی ہیں۔
العَرَقِیَّةُ: عمامہ کے نیچے کا (عرق چوس) یا ٹوپی (۲) گھوڑے وغیرہ کی زین کے نیچے کا نمدہ۔
العَرِیقُ: شریف النسل آدمی یا اعلیٰ نسل گھوڑا۔ غلامٌ عریق: دبلا پتلا چست لڑکا (۲) کمینہ اولاد (۳) راسخ، جس کی جڑ مضبوط ہو (۴) پرانا، قدیم۔
عَرِیقُ النَّسَبِ: عالی نسل۔
المَعْرُوقُ: کم گوشت والا، دبلا (۲) ماربل

ڈالا ہوا فرش وغیرہ۔
المِعْرَقُ: عرق چوس کپڑا، بنیان وغیرہ جو پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری وغیرہ ج: مَعارِق۔
• عَرْقَبَ الدَّابَّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا (۲) کھڑا کرنے کے لئے کونچیں اٹھانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا حیلہ کرنا۔
تَعَرْقَبَ: وعدہ خلافی میں مشہور وعدہ خلاف عُرقوب نامی شخص کے مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: مَواعِیدُہٗ مَواعِیدُ عُرْقُوبٍ: اس کے وعدے ایسے ہی جھوٹے ہیں جیسے عُرقوب کے وعدے ہوتے تھے۔ (۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
ـــ لخَصْمِہ: اپنے مقابل کو دھوکہ میں رکھنا، ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا اسے علم نہ ہو سکے۔
ـــ عن الأمْرِ: اعراض کرنا، روگردانی کرنا۔
ـــ المَطِیَّةَ: پیچھے سے سوار ہونا۔
العُرْقُوبُ: انسان کی ایڑی کے اوپر کا پٹھا (۲) جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، کونچ، ہر چوپائے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرقوبان اور اگلی ٹانگوں کے دونوں گھٹنوں کو رُکبتان کہتے ہیں (۳) وادی کا موڑ، گھماؤ (۴) تنگ پہاڑی راستہ ج: عَراقِیبُ۔ عَراقِیبُ الأمُورِ: معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں
• عَرْقَصَ الغُلامُ: لڑکے کا ناچنا۔
ـــ الحَیَّةُ: سانپ کا رینگنا۔
• عَرْقَلَ عَلَیْہِ کَلامَہٗ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، بات کو الجھانا۔

عَرْقَلَ علی فُلانٍ: اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا
ـــ الأمْرَ: دشوار بنانا، کام میں روڑے اٹکانا، رکاوٹیں پیدا کرنا۔
ـــ الحَرَکَةَ: آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالنا، دشوار بنانا۔
ـــ المَساعِیَ: کوششوں میں رخنہ ڈالنا۔
ـــ المَسِیرَةَ: راہ میں رکاوٹ ڈالنا۔
تَعَرْقَلَ الأمْرُ: کام میں رکاوٹ پڑنا، دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔
العَراقِیلُ: رکاوٹیں، دشواریاں، رخنہ اندازیاں، اڑنگے۔ واحد: عَرْقَلَة۔ إقامَةُ العَراقِیلِ: رکاوٹیں کھڑی کرنا۔
العِرْقانُ: گمراہ، کج رو۔
العِرْقِیلُ: انڈے کی زردی۔
العَرْقَلَی: نازو انداز کی چال۔
• عَرَكَ الجِلْدَ و نَحْوَہٗ ـُـ عَرْکًا: رگڑنا۔
ـــ الشَیْءَ: ملنا، مل کر مٹا دینا، مانجھنا
ـــھُم فی الحَرْبِ: جنگ میں حملہ کرنا
ـــ فلانًا الدَّھْرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنانا، مانجھ دینا۔
ـــہ الحَرْبُ: جنگ کا پیس ڈالنا۔
ـــ الماشِیَةُ الأرْضَ: زمین کو چارے سے خالی کر دینا
ـــ بجنبہ ذَنْبَ فُلانٍ: کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔
ـــ الأذی بجنبہ: تکلیف اٹھانا
عَرَکَت المَرْأةُ: حائضہ ہونا۔
عَرُکَ فُلانٌ ـُـ عَرْکًا: جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا۔ ھو عَرِكٌ۔
عارَکَہٗ مُعارَکَةً و عِراکًا: لڑنا، جنگ کرنا، مزاحمت کرنا۔

اِعْتَرَکُوا: بھیڑ کرنا، ٹڈ بھیڑ ہونا، باہم ٹکرانا، لڑنا، برسرِ پیکار ہونا۔
اِعْتَرَکَت الإبِلُ علی الماءِ: پانی پر اونٹوں کا ازدحام ہونا۔
تَعارَکُوا فی القِتالِ و الخِصامِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِراكُ: پانی پر اونٹوں کا ہجوم۔ کہتے ہیں: أوْرَدَ إبِلَہُ العِراكَ: وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا (۲) لڑائی جنگ، رسّا کشی۔
العَرْكُ: جانچ، آزمائش۔
العَرَكُ: شور، آواز۔
العَرِكُ: جنگ جو، پہلوان، بہادر۔
العَرْکَةُ: ایک دفعہ۔ لَقِیتُہٗ عَرْکَةً بَعْدَ عَرْکَةٍ: میں نے اس سے بار بار ملاقات کی (۲) لڑائی کا ایک دَور (۳) ایک رگڑ، ایک ضرب۔
العُرَکَةُ: تکلیف برداشت کرنیوالا۔
العَرَکِیُّ: مچھلی کا شکاری، مچھیرا ج: عَرَك
العَرُوكُ: چھوٹے کوہان والے اونٹ
العَرِیكُ: باہم گتھا ہوا ریت۔
العَرِیکَةُ: کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳) طبعیت، مزاج، نفس، جی، عادت لَیِّنُ العَرِیکَةِ: نرم مزاج، فرمانبردار نرم خو۔ شَدِیدُ العَرِیکَةِ: سخت مزاج ج: عَرائِك
المُعْتَرَكُ: میدانِ کارزار (۲) اکھاڑا۔
مُعْتَرَكُ المَنایا من السِّنِینَ: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
المَعْرَكُ: میدان جنگ، اکھاڑا ج: مَعارِك۔
المَعْرَکَةُ: لڑائی کا میدان (۲) لڑائی، دنگا، فساد (۳) مہم (۴) گرما گرمی
المَعْرَکَةُ الانتخابِیَّةُ: الیکشنی مہم انتخابی مہم۔

المَعْرَكَة الشَّرِسَة: گھمسان کی لڑائی۔
مَعْرَكَة طاحِنَة بھی کہتے ہیں۔
المَعْرَكَة الطائِفِيَّة: فرقہ وارانہ فساد ج: مَعارِك۔
المَعْرُوك: بھیڑ والی جگہ (۲) وہ جگہ جس کا چارہ جانوروں نے کھا کر صاف کر دیا ہو۔ الرَّمْلُ المَعْرُوك: ایک دوسرے میں گھسا ہوا (تہ بہ تہ) ریت۔
• عَرْكَسَ الشيءُ: تہ بہ تہ ہونا۔
— الشيءَ: تہ بہ تہ کرنا۔
اِعْرَنْكَسَ: تہ بہ تہ ہونا، جمع ہونا۔
— الشَّعْرُ: بالوں کا سخت کالا ہونا۔
• عَرَمَ فُلانٌ ـُ عَرَمًا: سخت و متشدد ہونا (۲) بدباطن ہونا (۳) شریر ہونا
— فُلانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
— الصَّبِيُّ أُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
— الكِتابَ: جلد باندھنا۔
عَرِمَ الشَّيْءُ ـَ عَرَمًا وعُرْمَةً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔
هو أَعْرَمُ و هي عَرْماءُ ج: عُرْمٌ
عَرُمَ فُلانٌ ـُ عَرامَةً وعُرامًا: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا۔
عارَمَهُ: لڑنا جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشَّيْءَ: خلط ملط کرنا۔
اِعْتَرَمَ: عَرَمَ۔ اِعْتَرَمَتِ الفِتْنَةُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ: عَرَمَ۔ تَعَرَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گوشت سے خالی ہو جانا۔
الأَعْرَمُ: رنگ برنگی، متلون مزاج (۲) بھیڑ و بکری کا ریوڑ (۳) غیر مختون ج: عُرْمان۔
العارِمُ: يَوْمٌ عارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔ أَمْرٌ عارِمٌ: سخت معاملہ
خُلُقٌ عارِمٌ: بری عادت، بدخوئی (۲) بدخو آدمی ج: عَوارِم
العُرامُ: درخت کی چھال (۲) ہانڈی اور دیگچی کا میل (۳) فوج کی کثرت اور سختی (۴) بدخلقی۔
العَرِمُ: زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب۔ قرآن پاک میں ہے: فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ (۲) شریر سخت (۳) جنگلی چوہے (جو سیل عرم کا سبب بنے)۔
العَرَمُ: چکناہٹ۔
العَرَمُ: ایک سیاہی کا ہونا جس میں سفیدی ملی ہو
العَرْماءُ: الأعرم کا مونث (۲) چتی دار سانپ
العُرامُ: دیگچی کا میل (۲) گوشت (۳) گاہے ہوئے گیہوں کا کھلیان جسے اٹا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرْمَةُ: کھلیان، گاہے ہوئے گیہوں کا ڈھیر جس کا بھس الگ نہ ہوا ہو۔ ج: عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ: العُرْمَةُ ج: عَرَمٌ (۲) کھانے کی بو۔
العَرِمَةُ: وادی کا بند، پشتہ جو اس کی چوڑائی میں بنایا گیا ہو۔ (۲) سخت بارش ج: عَرِمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا ج: عُرَماءُ۔
• العَرَمْرَمُ: زبردست، کثیر۔ جَيْشٌ عَرَمْرَمٌ: بھاری لشکر
• عَرْمَسَ الجِسْمُ: سخت ہونا۔
العِرْمِسُ: چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
• العَرْمُوشُ: خوشہ جس کے انگور توڑ لئے گئے ہوں۔
• عَرْمَضَ الماءُ: پانی کا کائی سے ڈھک جانا۔
العِرْمِضُ: کائی۔
• عَرَنَتِ الدّارُ ـُ عِرانًا: گھر کا دور ہونا۔
عَرَنَ السِّهامَ ـُ عَرْنًا: ترتیب سے رکھنا۔
— على الشيءِ: عادی ہونا۔
عَرِنَ البَعيرُ ـَ عَرَنًا: اونٹ کا پاؤں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَعْرَنَ فُلانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عارَنَ فُلانًا مُعارَنَةً وعِرانًا: کسی سے جنگ کرنا، لڑنا۔
العارِنُ: شیر۔
العِرانُ: دور واقع مکان (۲) نوکدار کیل (۳) اونٹ کی گردن میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
العَرَنُ: گوشت، پکا ہوا گوشت (۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سُم کے کنارہ کی ہڈی کا سخت ورم۔
العَرِينُ: شیر کا مسکن، کچھار (۲) بجو، بھیڑیے اور اژدہا کا مسکن (۳) درندوں کے رہنے کی جگہ (۴) درختوں کا جھنڈ (۵) گھر کا صحن (۶) شہر کا میدان ج: عُرُنٌ (۷) عزت و شوکت
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ (۲) ناک کا ابھرا ہوا سخت حصہ (۳) ناک ج: عَرانِين۔ شُمُّ العَرانِينِ: خوددار و باعزت لوگ، اونچی ناک والے
عَرانِينُ القَوْمِ: سرداران قوم۔
• العِرْناسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ (۲) لوہے یا لکڑی کی سلاخ جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے یا تکلا جس سے سوت کاتا جاتا ہے ج: عَرانِيس۔

عَرَانِيسُ الذُّرَةِ: مکی یا جوار کا بھٹا۔ بھٹے کی لائنیں جس میں دانے ترتیب سے لگے ہوتے ہیں۔

عَرَاهُ الدَّاءُ ـُ عَرْوًا: بیماری لاحق ہونا، اچانک کوئی تکلیف ہو جانا

—— الأَمْرُ: بات پیش آنا، سامنے آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔

—— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔

عُرِيَ فُلَانٌ: کسی کو بخار کی سردی لگنا (ابتداء)، بخار کی سردی سے کانپنا۔

—— هَوَاهُ إِلَى كَذَا: کسی کا مشتاق ہونا

—— إلى الشئ: کسی شے کو بھیجنے کے بعد اس کی تکلیف محسوس کرنا۔

أَعْرَى القَمِيصَ او الكُوزَ ونَحْوَهما: کرتے وغیرہ میں کاج بنانا۔

—— صَدِيقَه: مدد نہ کرنا۔

عَرَّى القَمِيصَ ونَحْوَهُ: کاج بنانا

—— الشَّئَ: یونہی چھوڑنا، نظرانداز کرنا

اعْتَرَاهُ الشئُ: پیش آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔

العِرْوُ: گوشہ، کونہ ج: أَعْرَاءٌ۔ هو عِرْوٌ من هَذَا الأمر: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔ عِرْوٌ منه: اس سے خالی ہے۔

العُرَوَاءُ: پہلی دفعہ لگنے والی بخار کی سردی، کپکپی (۲) سخت سردی میں غروب آفتاب کے وقت کی ٹھنڈ۔

العُرْوَةُ: کپڑے وغیرہ میں بنایا ہوا کاج (۲) لوٹے اور جگ وغیرہ کا دستہ، قبضہ (۳) رسی کا پھندا (۴) کڑا، حلقہ (۵) قابل اعتماد چیز (۶) ذریعہ اتحاد (۷) وہ درخت سردی میں جس کے پتے نہ گرتے ہوں (۸) عمدہ مال (۹) ہار کے کڑے (حلقے) (۱۰) شہر کے نواحی حصے، گردوپیش (۱۱) لوگوں کی جماعت (۱۲) شیر (۱۳) جھاڑی ج: عُرًى۔

العُرْوَةُ الوُثْقَى: مضبوط حلقہ، مجازًا مضبوط ذریعہ اتحاد، اتحاد کی رسی قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بالعُرْوَةِ الوُثْقَى"۔

العُرَى: فوجی کمانڈر (جمع) (۲) علم الزراعۃ میں ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں۔ جیسے آلو سال میں دو مرتبہ لگایا جاتا ہے۔

العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔ اللَّيلَةُ العَرِيَّةُ: ٹھنڈی رات۔

العَرِيَّةُ: العَرِيُّ۔

عَرِيَ من ثِيَابِه ـَ عُرْيًا وعُرْيَةً: برہنہ ہونا، ننگا ہونا هو عارٍ وعُرْيَانُ۔

—— من العَيْبِ: بے عیب ہونا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا

—— بَدَنُهُ مِنَ اللَّحْمِ: دبلا ہونا۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کا بے زین ہونا

أَعْرَى فُلَانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔

—— فُلَانٌ صَدِيقَه: دوست سے کنارہ کش ہونا، مدد نہ کرنا۔

—— فُلَانا ثَوْبَه ومن ثَوْبِه: برہنہ کرنا، کپڑے اتروانا۔

عَارَى القَوْمُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا، ننگی پیٹھ سواری کرنا۔

عَرَّى فُلَانا ثَوْبَه ومن ثَوْبِه: کپڑے اتروانا، ننگا کرنا۔

—— فُلَانا من الأَمْرِ: چھٹکارا دلانا

—— من السِّلَاحِ: نہتا کرنا۔

تَعَرَّى من ثِيَابِه: ننگا ہونا، کپڑے اتارنا۔

—— من شئٍ: چھٹکارا پانا، الگ ہونا۔

اعْرَوْرَى الفَرَسُ: گھوڑے کا زین سے خالی ہونا، ننگی پیٹھ ہونا۔

اعْرَوْرَى الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔

—— الفَرَسَ: ننگی پیٹھ پر سوار ہونا۔

فُلَان يَعْرَوْرِي ظُهُورَ المَهَالِك: خطرات مول لینا، مصائب سے دوچار ہونا۔

—— أَمْرًا قَبِيحا: برا کام کرنا۔

التَّعْرِيَةُ: فطری عوامل جیسے حرارت، پانی، ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر اندازی۔

العارِي: برہنہ (ننگا)، نہتا، خالی۔ عارِي الأَقْدام: برہنہ پا۔ عارِي الرأس: برہنہ سر۔ العاري من العيب: صحیح وسالم ج: عُرَاةٌ۔

العَارِيَةُ: ادھار، قرض (۲) عارضی طور پر لی ہوئی چیز (۳) مصنوعی چیز۔

العَرَى: آڑ، چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) گوشہ، کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔ نَزَلَ بعَرَى فُلانٍ: وہ فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔

العُرْيُ: فَرَسٌ عُرْيٌ: بے زین گھوڑا۔ عُرْيَانٌ صرف انسان کیلئے۔ اس طرح رَجُلٌ عُرْيٌ بھی نہیں کہا جائے گا۔ ج: أَعْرَاء۔

العُرْيَةُ: برہنگی۔

العَرَاءُ: کھلی جگہ جہاں کوئی آڑ نہ ہو، خلا ج: أَعْرَاءٌ۔

العَرَاةُ: میدان، مکان کا صحن (۲) سردی کی شدت۔

العُرْيَانُ: ننگا (۲) عُرْيَانُ النَّجِيِّ: کچے پیٹ کا جو اپنے بھید کو نہ چھپا سکے۔

العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔

العَرِيَّةُ: ٹھنڈی ہوا (۲) کھجور کا درخت جس کا پھل مالک نے دوسرے کو

کھانے کے لئے دیدیا ہو۔ نَخْلُهُم عَرَایَا: ان کے کھجوروں کے درخت ہبہ شدہ ہیں۔
المَعَارِی: مَعْرًی کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ ہاتھ اور پیر (۲) بچھانے کے فرش فروش (۳) وہ جگہیں جہاں روئیدگی نہ ہو۔
المُعَرَّی: برہنہ (۲) بے غلاف (۳) کھلا ہوا (۴) کِتَابٌ مُعَرًّی: بے حاشیہ کتاب۔ مُصْحَفٌ مُعَرًّی: بغیر ترجمہ قرآن پاک۔

ع ز

• عَزَبَ الشَّیْءُ ـُ عُزُوبًا: دور ہونا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔
— فُلَانٌ عُزْبَةً و عُزُوبَةً: غیر شادی شدہ ہونا، کنوارا ہونا۔ ھو عازب ج: عُزَّابٌ۔
— المَرْأَةُ الرَّجُلَ عَزْبًا: عورت کا مرد کے کاموں کا انجام دینا۔
اَعْزَبَ: دور ہونا۔
— الشَّیْءَ: دور کرنا۔
— المَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا مرد کے کاموں کو انجام دینا۔
تَعَزَّبَ فُلَانٌ: کنوارا رہنا۔ تَعَزَّبَ زَمَانًا ثُمَّ تَاَهَّلَ: وہ ایک عرصہ تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کرلی عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہے
الاَعْزَبُ: کنوارا، مجرد، بے شادی شدہ) یہ استعمال قلیل ہے۔ زیادہ بہتر اس کے بجائے عَزَبٌ ہے (۲) اہل وعیال سے دور۔
العَازِبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) جس کی بیوی نہ ہو۔

العَازِبَةُ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔
العَزَبُ: کنوارا مرد یا عورت۔ اِمْرَأَةٌ عَزَبَةٌ: کنواری عورت۔ ج: اَعْزَابٌ۔
العِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے اردگرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں۔
العَزِیبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) رنڈوا ج: اَعْزَابٌ
المِعْزَابُ: جانوروں کو دور لے جاکر چرانے والا۔
المِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصہ تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے، شادی کے بغیر زندگی گزارنے والا۔
المِعْزَبَةُ: لونڈی (۲) بیوی۔
• عَزَجَ الرَّجُلَ ـُ عزجًا: دھکا دینا۔
— الاَرْضَ: بیلچہ سے زمین کو الٹ پلٹ کرنا۔
• عَزَرَ فُلَانًا ـِ عَزْرًا: ملامت کرنا (۲) مدد کرنا۔
— عن الشَّیْءِ: روکنا، ہٹانا، واپس کرنا۔
— فلانا علی فرائض الدِّیْنِ: دین کے فرائض سے واقف کرانا، باخبر کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔
عَزَّرَهُ: روکنا، لوٹانا (۲) قاضی (منصف اور جج) کا حد شرعی سے کم کی سزا دینا (۳) تعظیم وتکریم کرنا (۴) مدد دینا، پشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ"۔
عَزَّرَهُ عَلٰی فَرَائِضِ الدِّیْنِ وَ اَحْکَامِهٖ: دین کے فرائض واحکام سے واقف کرانا۔
التَّعْزِیْرُ: (شرعًا) حد سے کم سزا، گوشمالی فہمائش۔ جیسے گالی دینے والے کی سزا (جبکہ اس نے تہمت نہ لگائی ہو ورنہ حدّ قذف جاری ہوگی)۔
(۲) سزا ج: تَعْزِیْرَات۔
العَزُوْرُ: بد اخلاق۔
العَزْوَرَةُ: ٹیلہ (۲) مؤنث عزور۔
العَزَائِرُ: لکڑیاں بقایا سوختہ (جمع ہے اس کا واحد نہیں)۔
العَزِیْرُ والعَزَائِر: کٹی ہوئی گھاس کی قیمت۔
• عِزْرَائِیْلُ: ملک الموت، ایک فرشتہ کا نام۔
• عَزَّ فُلَانٌ ـِ عِزًّا وعِزَّةً و عَزَازَةً: طاقتور ہونا (۲) صاحب عزت ہونا۔
— فُلَانٌ علی فُلَانٍ: کسی سے برتر ہونا۔
— الشَّیْءُ: کم یاب ہونا۔
— الاَمْرُ عَلَیْهِ: شاق اور مشکل ہونا گراں گزرنا۔ عَزَّ عَلَیَّ اَنْ تَفْعَلَ کَذَا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا (۲) محبوب ولپندیدہ ہونا۔ ھو عَزِیْزٌ ج: اَعِزَّةٌ واَعِزَّاءُ وعِزَازٌ۔
— المَاءُ: بہنا۔
— فُلَانًا ـُ عَزًّا: کسی پر غلبہ پانا زیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ اَکْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ"۔

أَعَزَّهُ: مضبوط و طاقتور بنانا (۲) محبت کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔ کہتے ہیں: أُعْزِزْتُ مِما اَصَابكَ: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔ اَعْزِزْ عَلَيَّ بَذلكَ: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔ حضرت علیؓ نے جب حضرت طلحہؓ کو قتل کیا ہوا پایا تو فرمایا: اَعْزِزْ عَلَيَّ ابا محمد اَنْ اَرَاكَ مُجَدَّلاً تَحْتَ نُجُوم السَّماء: ابو محمدؓ میرے لیے یہ بات انتہائی شاق ہے کہ میں تم کو ستاروں کے نیچے پچھڑا ہوا دیکھوں

عَازَّهُ: عزت میں کسی سے مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا (۲) غالب ہونا۔

عَزَّزَهُ: مضبوط و طاقتور بنانا، تقویت پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثنين فكذّبوهما فعَزَّزْنَا بثالث" مستحکم کرنا (۲) بڑھانا، ترقی دینا (۳) رتبہ بڑھانا، (۴) کنفرم کرنا، تکمیل کرنا۔

— الماءُ الأرضَ: پانی کا مٹی کو جما کر ایسا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔

اِعْتَزَّ بہ: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا، سربلند ہونا (۲) قوت حاصل کرنا، خود کو کسی کی وجہ سے طاقتور سمجھنا۔

تَعَزَّزَ فُلانٌ: مضبوط و طاقتور ہونا۔

— لَحْمُهُ: گوشت کا ٹھوس ہونا، سخت ہونا۔

— بہ: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا (۲) تقویت و مدد حاصل کرنا۔

اِسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا۔

— بِحَقِّ فُلانٍ: کسی کا حق مار لینا۔

— عَلَيه: غالب ہونا۔

— عَلَيه المَرَضُ: بیماری کا سخت حملہ ہونا، بیماری بڑھ جانا۔

— اللّٰہُ بفُلانٍ: موت دینا۔

اسْتُعِزَّ بالعليل: بیمار کا مرض بڑھ جانا

الأَعَزُّ: عزیز ترین، پیارا، محبوب ترین ھی عُزّیٰ۔

التَّعْزِيزُ: کمک، مدد، تقویت۔

العَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی نہ ٹھیرتا ہو

العَزَّاءُ: بڑی بوندوں والی بارش (۲) سختی، سخت سال۔

العُزّیٰ: عرب کے قبیلہ بنو کنانہ اور قریش کے بت کا نام (۲) بنو غطفان کا ببول کا ایک درخت تھا جس کے پاس وہ ایک گھر بنا کر اس کی عبادت کرنے لگے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں حضرت خالد بن ولیدؓ کو بھیجا، انہوں نے اُس گھر کو منہدم کر دیا اور درخت کو جلا ڈالا۔

العِزُّ: عزت و آبرو (۲) طاقت، غلبہ (۳) شدت (۴) سخت بارش۔

العَزَّةُ: ہرنی کا بچہ۔

العِزَّةُ: طاقت و غلبہ، بڑائی، غیرت و حمیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ العِزَّةُ بالاِثْمِ" جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کی بڑائی اور حمیت اسے گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے (۲) کمیابی (۳) سختی (۴) آبرو، وقعت، اعزاز۔

صَاحِبُ العِزَّةِ: بلند رتبہ آدمی کا لقب۔ عالیجناب، عزت مآب۔

العَزِيزُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک، غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو (۲) طاقتور (۳) کمیاب (۴) سخت (۵) معزز (۶) محبوب و پیارا (۷) مصر کے حاکم کا قدیم لقب۔

عَزِيزُ الجانبِ: طاقتور، بارسوخ و با اقتدار آدمی۔

عَزِيزُ المَنالِ: ناقابل گرفت، ناقابل حصول۔

عَزِيزُ النَّفْسِ: خوددار (۲) بلند حیثیت (۳) عالی ظرف۔

المُعْتَزُّ بكذا: سربلند (۲) کسی چیز پر نازاں۔

المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ اپنی مرضی سے عزت عطا کرنے والا۔

المِعْزَازُ: سخت بیماری میں مبتلا۔

المَعْزُوزَة: وہ زمین جس پر سخت بارش ہوئی (۲) سختی۔

• عزطَ المرأةَ ـُ عزطًا: جماع کرنا۔

• عَزَفَت نَفْسُهُ عن الشيءِ ـِ عُزُوفًا: دل پھرنا، بے رغبت ہونا، کنارہ کش ہونا۔ ھو وھی عَزُوفٌ۔ ھو عَزُوفٌ عن اللَّهو: اسے کھیل و تفریح سے دلچسپی نہیں۔

— فُلانٌ عَزْفًا و عَزِيفًا: باجے گاجے سے شوق رکھنا، گنگنانا، گانا۔

— الشيءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا جیسے عَزَفَتِ الرِّيحُ و عَزَفَتِ القَوسُ۔ ھو عازِفٌ و عَزّافٌ۔

— السَّلامَ الوَطَني: قومی ترانہ کی دھن بجانا۔

— المُوسِيقَى: موسیقی کا دھن بجانا، باجا بجنا۔

— علی آلةِ الطَّرَب: باجا بجانا۔ (سارنگی وغیرہ)۔

أَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا، ہوا کی سرسراہٹ سننا۔

عَزَّفَ الشيءُ: آواز نکلنا۔

تَعَازَفُوا: مل کر اشعار پڑھنا، ایک دوسرے کو رجز یہ اشعار سنانا (۲) باہم فخر

کرنا (۳) ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
الْعَازِفُ : باجا بجانے والا، گویّا، موسیقار، گانے بجانے کا ماہر، سارنگیا۔
الْعَزَّافُ : گویا (جس کا پیشہ گانا بجانا ہو) سحاب عزّاف۔ گرج دار بادل
الْعَزُوفُ : جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو (۲) الگ تھلگ رہنے والا
الْعَزِيفُ : ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز ہوا کی سرسراہٹ (۲) گرج (۳) گرجدار آواز۔
الْمِعْزَفُ : باجا، ساز، آلہ موسیقی، سارنگی وغیرہ ج: مَعَازِف۔
الْمِعْزَفَةُ : الْمِعْزَفُ۔
الْمَعْزُوفَةُ : موسیقی کا ایک قطعہ۔
• عَزَقَ الْاَرْضَ ـِ عَزْقًا : زمین پھاڑنا کھودنا، کھود کر پانی نکالنا۔
— الْحَقْلَ : کھیت کی مٹی کو ہلکا ہلکا کھود کر ہموار کرنا۔
— فُلَانًا ضَرْبًا : کسی کو خوب پیٹنا۔
عَزِقَ خُلُقُهُ ـَ عَزَقًا : بدمزاج و بداخلاق ہونا۔ هو عَزِق و هي عَزِقَة ج: عُزُقٌ۔
— بِهِ الشَّيْءُ : چپکنا، لگنا۔
اَعْزَقَ فُلَانٌ : بیلچہ یا کدال چلانا۔
الْمُتَعَزِّقُ : بد اخلاق۔
الْعَزِيقُ : پست زمین۔
الْعَزُوقُ : بہت سخت مزاج، بدخو (۲) بخیل۔
الْعَزَقَةُ : واشر، نٹ۔
الْمِعْزَقُ : زمین کھودنے کے اوزار، پھاوڑا بیلچہ، کدال ج: مَعَازِق۔
الْمِعْزَقَةُ : الْمِعْزَقُ۔
• عَزَلَهُ ـِ عَزْلًا : کسی کام سے الگ کرنا
— عَنْ مَنْصِبِهِ : عہدہ سے ہٹانا۔
— الشَّيْءَ : چھٹائی کرنا، غیر جنس کو نکالنا جیسے گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔
عَزَلَ الْمَرْضَى عَنِ الْاَصِحَّاءِ : بیماروں کو تندرستوں سے دور رکھنا
اِعْتَزَلَ الشَّيْءَ وعنه : الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، دور ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ"۔
اِنْعَزَلَ عنه : الگ ہونا، ہٹنا۔
تَعَازَلَ الْقَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا، الگ ہونا۔
تَعَزَّلَ الشَّيْءَ وعنه : اِعْتَزَلَ۔
الْاِعْتِزَالُ : کنارہ کشی، گوشہ نشینی، علیحدگی (۲) اہل سنت والجماعت کے مسلک سے بعض متکلمین کی مخالفت اور علیحدگی۔
الْاِنْعِزَالُ : علیحدگی، گوشہ نشینی، یکسوئی کنارہ کشی۔
الْاِنْعِزَالِيَّةُ : علیحدگی پسندی۔
الْاِنْعِزَالِيُّوْنَ : علیحدگی پسند رجحان کے حامل۔
الْاَعْزَلُ : ریت کا الگ تھلگ ڈھیر (۲) نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہو (۳) نہ برسنے والا بادل ج: عُزْلٌ و عُزَّلٌ۔
الْعَازِلُ : فاصل، جدا کرنے والا۔
الْعَازِلُ الْكَهْرَبَائِيُّ : بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل
الْعَزَلُ : برطرفی، علیحدگی (۲) کمزوری۔
الْعُزْلُ : الْاَعْزَلُ ج: اَعْزَالٌ۔
الْعَزْلَاءُ : اَعْزَلُ کی تانیث (۲) مشکیزہ وغیرہ سے پانی کے گرنے کی جگہ۔ ج: عَزَالٍ و عَزَالَى۔ اَرْسَلَتِ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا : آسمان نے پانی برسایا۔ اَرْخَتِ الدُّنْيَا عَزَالِيَهَا : دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
الْعُزْلَةُ : گوشہ نشینی، کنارہ کشی۔
الْمُعْتَزِلَةُ : متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت والجماعت سے اختلاف کرتا تھا۔ اس فرقہ کا سربراہ واصل ابن عطا تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصریؒ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔ یہ اہل سنت، شیعہ اور خوارج سب سے الگ ہے۔ واحد: مُعْتَزِلِيٌّ۔
الْمِعْزَالُ : نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں، خالی ہاتھ (۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا (۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (۴) کمزور (۵) احمق ج: مَعَازِيلُ۔
الْمَعْزِلُ : علیحدگی کی جگہ، خلوت خانہ (۲) بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنے کی جگہ بِمَعْزِلٍ عن كذا : جدا، الگ، دور۔
الْمَعْزُوْلُ : برطرف، برخاست شدہ (۲) علیحدہ، الگ تھلگ۔
• عَزَمَ فُلَانٌ ـِ عَزْمًا و عُزْمًا و عَزِيمَةً و عَزِيمًا و عَزْمَةً و مَعْزَمًا : کوشش کرنا (۲) صبر اور برداشت کرنا کہتے ہیں: مَالِيْ عَنْكَ عَزْمٌ : مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
— الْاَمْرَ وعليه : کسی کام کا تہیہ کرنا، ٹھان لینا، کوشش کے ساتھ لگ جانا، پختہ ارادہ کرنا۔
— الْاَمْرُ : ضروری اور لازم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ"۔
— اللّٰهُ لَهُ : اللہ کا کسی کو طاقت اور برداشت عطا کرنا۔
— عَلٰى فُلَانٍ : کسی کو قسم دینا (۲) سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔

عَزَمَ الرَّاقِی : عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) کا جھاڑ پھونک کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
— فُلانا علی امر : اکسانا، تاکید کرنا
عَزَّمَ الرَّاقِی : جھاڑ پھونک کرنے والے کا عمل کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
اِعْتَزَمَ للأمر : کسی کام کے لئے کمربستہ ہونا، برداشت سے کام لینا، جھیلنا۔
— الأمرَ وعلَیه : پختہ ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— فُلانٌ الطَّرِیقَ : بے رکے راستہ طے کرنا، طے کر ڈالنا۔
— الفَرَسُ فی عِنانِه : سرکشی کرنا۔
العَازِمُ : پختہ ارادے والا، کمربستہ۔
اَمْرٌ عازِمٌ : وہ کام جس کا تہیہ کرلیا گیا ہو۔
تَعَزَّمَ الأمرَ : عَزَمَه۔
العَزَّامُ : ارادہ کا پکا، ٹھان لینے والا، (۲) انتہائی پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ : تہیہ، پختہ ارادہ (۲) ضبط و تحمل
اولو العَزْم من الرُّسُل : اللہ کے وہ پیغامبر جنہوں نے دعوت الی اللہ کی راہ میں کمال ضبط و تحمل سے کام لیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ"۔
العَزْمَةُ : حق واجب۔ کہتے ہیں: هذا عَزْمَةٌ من عَزَمَاتِ اللّٰهِ۔
ماله عَزْمَة : اس میں صبر و استقلال نہیں۔
العُزْمَةُ : قبیلہ، خاندان ج: عُزَمٌ۔
العَزْمِیُّ : باوفا، پابند عہد (۲) کشمش کی کھل بیچنے والا۔
العَزِیْمُ : تیز دوڑ (۲) مستقل مزاج آدمی
العَزِیْمَةُ : پختہ ارادہ، تہیہ، حوصلہ، وہ کام جس کا پختہ ارادہ کیا گیا ہو، وہ کام جس کا کیا جانا لازم ہو۔ ضد رخصة (۲) تعویذ، منتر، جھاڑ پھونک ج: عَزَائِمُ۔
عَزَائِمُ اللّٰهِ : اللہ کے مقرر کردہ فرائض اور حقوق واجبہ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی رُخْصَةٌ كما یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی عَزَائِمُه"۔ جس طرح اللہ کو فرائض کی ادائگی پسند ہے ایسے ہی یہ بھی پسند ہے کہ اس کی طرف سے دی ہوئی رخصتوں (سہولتوں) پر بھی عمل کیا جائے۔
• عَزَا فُلَانًا الی فُلَانٍ ـُ عَزْوًا و عَزْیًا : منسوب کرنا، نسبت کرنا۔
— الخَبَرَ الی صاحِبِه : خبر دینے والے کے حوالہ سے خبر دینا۔
— فُلانٌ الی فلانٍ و لَه : (غلط یا صحیح طور پر) کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِیَ ـَ عَزَاءً : صبر کرنا، تسلّی پانا۔
هو عَزٍ و عَزِیٌّ۔
عَزَّاهُ : صبر دلانا، تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، غم بھلانا، تعزیت کرنا۔
اِعْتَزَی الی فُلَانٍ : منسوب ہونا (صحیح یا غلط) متعلق ہونا۔
تَعَازَی القَوْمُ : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزَّی فُلَانٌ تَعَزِّیًا : صبر سے کام لینا، تسلی پانا، غم بھولنا، صبر آجانا
— الی فُلَانٍ : منسوب ہونا۔
— العَرَبِیُّ : کسی عرب کا اپنے قبیلہ کو مدد کے لئے پکارنا۔
الاعْتِزَاءُ : انتساب (۲) جنگ میں کوئی خاص علامت۔
التَّعْزِیَةُ : دلاسا، تسلی ج: تعازی۔
خِطَابُ التَّعْزِیَةِ : تعزیت نامہ۔
العَزَاءُ : صبر، تسلی، تعزیت۔
العِزَةُ : فرقہ، گروہ ج: عِزًی و عِزُونَ قرآن پاک میں ہے: "عن الیَمِینِ و عن الشِّمالِ عِزِیْنَ"۔
العِزْوَةُ : انتساب، نسبت (۲) فریاد مدد کے لئے پکار۔
العِزْیَةُ : العِزْوَةُ۔
العَزِیُّ : صابر۔
المَعَزَّی : مقام تعزیت۔

ع ـــــــ س

• عَسَبَهُ ـِ عَسْبًا : جفتی کرانے کے لئے سانڈ کو کرایہ پر دینا۔
اَعْسَبَ الذِّئْبُ : بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
— فُلانٌ فُلانا جَمَلَهُ : کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریةً دینا۔
اِسْتَعْسَبَ منه : نفرت کرنا۔
— الفَرَسُ : گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا
— من الشیءِ : برا سمجھنا، نفرت کرنا۔
— جَمَلَهُ : کسی سے اس کا اونٹ عاریةً لینا
العَسْبُ : سانڈ کا مادۂ منوی (۲) نسل اولاد۔ قَطَعَ اللّٰهُ عَسْبَهُ : اللہ اس کی نسل کو مٹا دے۔
العَسِبُ : رَاسٌ عَسِبٌ : پراگندہ سر (جس میں کنگھا وغیرہ عرصہ سے نہ کیا گیا ہو)۔
العَسَبَةُ : پہاڑ کی کھوہ، شگاف۔
العَسِیبُ : (عَسِیبُ الذَّنَبِ) دم کی ہڈی یا دم پر بال اگنے کی جگہ (۲) (من القَدَمِ والرِّیشِ) پیر یا پر کا

لمبائی والا حصہ (۳) پتے توڑی ہوئی
کھجور کی شاخ (۴) پہاڑ کا شگاف
ج: اَعْسِبَۃٌ و عُسُبٌ و عُسْبان
عَسِیبَۃُ الذَّنَب : عَسِیبُہ ۔
• الیَعْسُوبُ : شہد کی مکھیوں کی
رانی (یہ حقیقت میں مادہ ہے)
عرب اسے نر سمجھتے تھے اسی لئے بعض
معاجم میں اس کے معنی بادشاہ کے
لکھے گئے ہیں۔
یَعْسُوبُ القَوْم : سردارِ قوم، سرآوردہ
شخص ج: یَعَاسِیبُ
• العَوْسَجُ : ایک کانٹے دار پودا۔ واحد:
عوسجۃ۔
العَسْجَدُ : سونا، جواہر۔
• عَسَرَ الزَّمانُ ـُ عَسْرًا : زمانہ کا
سخت ہونا۔
ـــ المرأۃُ : دشوار ولادت والی ہونا۔
دشواری سے ولادت ہونا۔
ـــ المَدِینَ : قرض دار سے اس کی
تنگ دستی میں قرض مانگنا، قرض دار
کو پریشانی میں ڈالنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
عَسِرَ الأمْرُ ـَ عَسَرًا : دشوار ہونا،
مشکل ہونا۔
ـــ الزَّمانُ : زمانہ کا سخت ہونا۔ ھو
عَسِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے :
"مُہْطِعِینَ اِلَی الدَّاعِ یَقُولُ
الکافِرُونَ ھٰذا یَوْمٌ عَسِرٌ"
ـــ فُلانٌ : معاملات میں تنگ دل اور
سخت ہونا (۲) کھبّا ہونا یعنی ہر کام
بائیں ہاتھ سے کرنا۔ ھو اَعْسَرُ و
ھی عَسْرَاءُ ج: عُسْرٌ و عُسْرانٌ
ـــ علیہ الأمْرُ : دشوار ہونا، الجھن کا
باعث ہونا۔
عَسُرَ الأمْرُ ـُ عُسْرًا و عَسارَۃً :
مشکل و دشوار ہونا۔
عَسُرَ الزَّمانُ : سخت اور کٹھن ہونا
قرآن پاک میں ہے: "وکانَ یَوْمًا
عَلَی الکافِرِینَ عَسِیرًا"
ـــ علیہ فُلانٌ : کسی کی مخالفت کرنا۔
اَعْسَرَ فُلانٌ : مفلس و تنگ دست ہونا،
بدحال ہونا۔
ـــ المرأۃُ : عورت کا دشوار ولادت
والی ہونا۔
ـــ المَدِینَ : تنگ دستی میں قرض مانگنا
پریشان کرنا، تنگ کرنا۔
عَاسَرَہُ : کسی کے ساتھ سختی کا برتاؤ
کرنا، پریشان کرنا۔
عَسَّرَ علیہ : کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا،
کسی کو تنگی میں ڈالنا۔
ـــ عَلی فُلانٍ : مخالفت کرنا۔
ـــ الأمْرَ : مشکل و دشوار بنانا۔
ـــ فُلانًا : کسی کے پاس بائیں طرف
سے آنا۔
اِعْتَسَرَہُ : مجبور کرنا، زبردستی کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ : جانور پر سدھائے بغیر
سوار ہونا۔
ـــ من مالہ : زبردستی کسی کا مال
لینا، کسی کے مال میں خیانت کرنا۔
ـــ الکلامَ : بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الأمْرُ : سنگین ہونا۔
ـــ البَیِّعانِ او الزَّوجانِ : بائع
و مشتری یا خاوند و بیوی کا باہم
اختلاف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے :
"وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ
لَہٗ اُخْرٰی"
تَعَسَّرَ الأمْرُ : مشکل و دشوار ہونا۔
اِسْتَعْسَرَ الأمْرُ : مشکل و دشوار ہونا۔
ـــ الأمْرَ : مشکل پانا یا مشکل سمجھنا
الأعْسَرُ : کھبّا (بائیں ہاتھ سے کام کرنیوالا)
اَعْسَرُ یَسَرٌ : دونوں ہاتھوں سے کام
کرنے والا۔ ھی عَسْراءُ یَسَرَۃٌ۔
حَمَامٌ اَعْسَرُ : وہ کبوتر جس کے
بائیں بازوؤں پر سفیدی ہو۔
یَوْمٌ اَعْسَرُ : سخت دن۔
العَسْرَاءُ : اَعْسَرُ کی تانیث (۲) اگلا
سفید پیر۔
العَسَرُ : دشوار، مشکل۔
العُسْرُ : تنگ دستی، بدحالی۔
العُسْرَۃُ : تنگ دستی، مالی پریشانی، ادائگی
قرض سے بے بسی۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاِنْ کانَ ذُو عُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ
اِلٰی مَیْسَرَۃٍ"
جَیْشُ العُسْرَۃِ : غزوۂ تبوک میں
مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَۃُ العُسْرَۃِ : تنگی و پریشانی کا
وقت۔ قرآن پاک میں ہے: "والانصارِ
الَّذِینَ اتَّبَعُوْہُ فی سَاعَۃِ
العُسْرَۃِ"
العُسْرٰی : اَعْسَرُ کی تانیث۔ تنگی،
بدحالی (۲) سنگین معاملہ یا صورتِ حال
قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا مَنْ
بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی وَکَذَّبَ بِالحُسْنٰی
فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلعُسْرٰی"
العَسِیرُ : مشکل، دشوار، سخت۔
المُعْسِرُ : قرض دار پر بحالتِ تنگی تقاضا
کرنے والا، قرض دار کا ناطقہ بند
کرنے والا۔
المُعْسِرُ : مفلس و تنگ دست، تنگ حال،
غریب، دیوالیہ۔
المَعْسَرَۃُ : تنگ دستی، مالی پریشانی۔
المَعْسُورُ : تنگ دستی۔
• عَسَّ فُلانٌ ـُ عَسًّا : رات کو پہرہ دینا۔
حفاظت کے لئے رات کو گشت لگانا،
مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانا۔ ھو عاسٌّ۔

عَسَّ خَبَرُہ عن فُلانٍ: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
— صَاحِبَہٗ: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اِعْتَسَّ: عَسَّ۔
— الشیءَ: رات کے وقت کسی شے کی جستجو کرنا، فرمائش کرنا یا قصد کرنا (۲) پتہ لگانا۔
— الاَثَرَ: نشان پر چلنا۔
العَاسُّ: رات کا پہرے دار، چوکیدار، سراغ رساں ج: عَسَسٌ وعُسَّاسٌ و عَسَسَۃٌ۔
العَسُّ: جَاءَ بالشیءِ من عَسِّہ و بَسِّہ: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہیں تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ ج: عِسَاسٌ واَعْسَاسٌ و عِسَسَۃٌ۔
العَسَّاسُ: رات کا بڑا پہرے دار، بڑا کھوجی
العَسُوْسُ: شکار کا متلاشی (۲) نڈر عورت جسے مردوں سے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔
العَسِیْسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: تلاش کی جگہ۔ ھو قَرِیْبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے
• عَسْعَسَ اللَّیْلُ: رات ہو جانا، رات کا تاریک ہونا۔
— الذِّئْبُ: بھیڑیے کا رات کو گھومنا۔
— السَّحَابُ: بادل کا رات کو نزدیک آنا
— الاَمْرَ: کسی بات کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔
— الشیءَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئْبُ و نَحْوُہ: بھیڑیے وغیرہ کا رات میں شکار تلاش کرنا۔
العَسْعَاسُ: ہر ہلکی پھلکی چیز۔
• عَسَفَ عَلٰی فُلانٍ و لِفُلانٍ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔ ھو یَعْسِفُ ضَیْعَتَہٗ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
عَسَفَ الطَّرِیْقَ: اللٹپ چلنا، بے سمجھے چلنا۔
— عن الطَّریق: راستہ سے ہٹنا۔
— فی الاَمْرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
— فُلانًا: ظلم کرنا، سختی سے پیش آنا، گرفت کرنا، تشدد برتنا (۲) بیگار لینا۔ ھو عَاسِفٌ و عَسَّافٌ و عَسُوْفٌ۔
— المرأۃَ: عورت پر زور زبردستی کرنا، عزت لوٹنا۔
— الدَّمْعُ الجُفُوْنَ: آنسوؤں کا اِدھر اُدھر بہنا۔
— فی الاَمْرِ: بے تدبیری سے کام کرنا
اَعْسَفَ فُلانٌ: رات میں اللٹپ چلنا، بے راہ چلنا، بے سوچے چلنا (۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا
عَسَّفَہٗ: تھکا ڈالنا، مشقت میں ڈالنا۔
اِعْتَسَفَ الطَّرِیْقَ و عن الطَّرِیْقَ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ چلنا۔
— فُلانًا: کسی پر ظلم وتشدد کرنا (۲) کسی سے کام لینا، بیگار لینا۔
اِنْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ فی الکلام: کلام میں تکلف سے کام لینا (ایسے معنی مراد لینا جس پر الفاظ کی دلالت واضح نہ ہو) بے جا بات کرنا، دھاندلی کرنا (۲) بے سوچے بولنا۔
— الطَّرِیْقَ و عنہ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ ہونا۔
— فُلانًا: کسی پر ظلم وتشدد کرنا۔
التَّعَاسِیْفُ: رُکُوْبُ التَّعَاسِیْفِ: بے راہ رو ہونا، غلط راہ پر چلنا۔
التَّعَسُّفُ: تکلف، بے جا دھاندلی۔ تشدد، ظلم، بے راہ روی، بے جا بات
التَّعَسُّفِیُّ: ظالمانہ، پر تشدد، تشدد آمیز
العَاسِفُ: نَاقَۃٌ عَاسِفٌ: سانس کی بیماری والی اونٹنی ج: عواسف۔
العُسَافُ: اونٹ کی ایک بیماری جس میں سانس زیادہ آتا ہے۔
العَسَّافُ: بڑا ظالم۔
العَسْفُ: ظلم وتشدد۔
العَسُوْفُ: بہت متشدد، ظالم۔
العَسِیْفُ: بیگاری، خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ بہت کام لیا جائے ج: عُسَفَاءُ و عِسَفَۃٌ۔
• عَسِقَ بہ ـ عَسَقًا: چمٹنا، لگنا (۲) دل دادہ ہونا۔
— عَلَیہ: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا
تَعَسَّقَ بہ وعَلَیہ: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بدمزاجی، تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
العَسِیْقَۃُ: بہت پانی ملی خراب شراب۔
• عَسْقَلَ السَّرابُ: سراب کا چمکنا۔
العَسْقَلُ: سراب (۲) سانپ کی چھتری (۳) بادل کا ٹکڑا ج: عَسَاقِل۔
عَسْقَلَانُ: ملک شام کا ایک ساحلی شہر (۲) سر کا بالائی حصہ۔
العُسْقُوْلُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم ج: عَسَاقِل وعَسَاقِیل۔
• عَسْکَرَ القَوْمُ بالمکانِ: بڑا وُڈالنا خیمہ زن ہونا، اکٹھا ہونا، کیمپ لگانا
— اللَّیْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا، رات کا تاریکی میں ڈوبنا۔
— الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
العَسْکَرُ: فوج، لشکر (۲) جم گھٹ (۳) ہر چیز کا بہت سا حصہ، کثرت، بھیڑ، ہجوم جیسے: عَسْکَرٌ من الرجال والخیل۔

ج: عَساکِرُ۔ انجلَت عنه
عَساکِرُ الھُموم: اس کے غموں
کے بادل چھٹ گئے، غموں کا بوجھ ہلکا
ہوگیا۔
عَسکَرُ اللّیل: رات کی تاریکی۔

العَسکَران: شَہِدتُ العَسکَرَین:
میں منٰی اور عرفات میں حاضر ہوا۔
العَسکَرَۃُ: سختی ومصیبت۔ وَقَعُوا
فی عَسکَرَۃٍ۔
العَسکَرِیُّ: فوجی سپاہی (۲) فوجی، ملٹری
کا (سویلین۔ مدنی کا مخالف)۔
المُعَسکَرُ: فوجی بارک، کیمپ، بلاک،
چھاؤنی ج: مُعَسکَرات۔
مُعَسکَرُ اعتِقالٍ: نظر بندی کیمپ،
عارضی قید خانہ۔
المُعَسکَرُ الاشتِراکِیُّ: کمیونسٹ بلاک
(کمیونزم کے نظریات والے ممالک کا
سیاسی یا نظریاتی اتحاد) المُعَسکَرُ
الشُیُوعِیُّ۔ ضد: المُعَسکَرُ الرّاسمالِیُّ
مُعَسکَرُ الشّرق: مشرقی بلاک، مشرقی
ملکوں کا سیاسی اتحاد۔
مُعَسکَرُ الغَرب: مغربی ممالک کا سیاسی
یا نظریاتی اتحاد۔
•عَسَلَ الماءُ ـِ عَسلاً وعُسُولاً
وعَسَلاناً: پانی میں ہوا سے لہریں
اٹھنا، تھرتھرانا۔ ھو عَاسِلٌ و
عَسُولٌ و عَسّالٌ۔
ــ الرُّمحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا
لہرانا۔
ــ الذِّئبُ و الفرَسُ: بھیڑیے
اور گھوڑے کا جھومتے ہوئے دوڑنا
ــ الطّعامَ عَسلاً: کھانے کی چیز میں
شہد ملانا یا شہد سے تیار کرنا۔
ــ فُلاناً: کسی کے لئے بطور سالن شہد
پیش کرنا (۲) کسی کی تعریف میں
رطب اللّسان ہونا، خوب تعریف
کرنا (مکھن لگانا)۔
عَسَلَ اللہُ فُلاناً: لوگوں میں کسی کو
محبوب بنانا۔ حدیث میں ہے:
"اذا اَرادَ اللہُ بِعَبدٍ خَیراً
عَسَلَہُ فی النّاسِ"
عَسَّلَت النَّحلُ: مکھیوں کا شہد
نکالنا، یا بنانا۔
ــ النّائمُ: ہلکی نیند سونا۔
ــ الطّعامَ: شہد ملانا، شہد سے میٹھا
کرنا۔
ــ القَومَ: لوگوں کو شہد دینا یا شہد
کھلانا۔
ــ اللہ فُلاناً: اللہ کا کسی کو لوگوں میں
نیک شہرت بنانا۔
اِستَعسَلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔
العَاسِلُ: شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا
ج: عُسَّلٌ و عَواسِلُ و عُسلانٌ
مکانٌ عاسِلٌ: شہد والی جگہ۔
ماءٌ عاسِلٌ: متحرک پانی۔ الرَّجُلُ
العاسِلُ: نیکوکار، ثناخواں،
رطب اللّسان۔ الرُّمحُ العاسِلُ:
تھرتھراتا ہوا نیزہ۔
العَاسِلَۃُ: خَلِیَّۃٌ عاسِلَۃٌ: شہد
بھرا (مکھیوں کا) چھتّا۔
العَسّالُ: شہد نکالنے والا، شہد کا چھتّا توڑنے
والا (۲) شہد فروش۔
العَسّالَۃُ: شہد کی مکھیوں کا چھتّا (۲)
شہد کی مکھیاں (۳) شہد کی مکھیاں
پالنے کا بکس۔
العَسَلُ: شہد (مذکر و مؤنث دونوں
طرح مستعمل ہے) اس کا اطلاق
اس خالص شہد پر بھی ہوتا ہے جو
مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں اور
اس پر بھی جو کھجور یا گنے سے بنایا
جاتا ہے ج: اَعسالٌ و عُسلانٌ
و عُسُولٌ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ علی
اَعسالِ اَبیہ: فلاں اپنے باپ
کے اخلاق وعادات پر ہے۔
العَسَلُ الاَسوَدُ: قند، لال شکر جو
گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔
شَہرُ العَسَلِ: ماہ عروسی، شادی
کا ابتدائی مہینہ، ہنی مون۔
العَسَلِیُّ: شہد کا، شہد جیسا، میٹھا۔
العِسلُ: ھو عِسلُ مالٍ: وہ مال
کے تصرف میں مدبر و منتظم ہے۔
العَسلَۃُ: شہد کا ایک بستہ ٹکڑا۔ کہتے
ہیں: ما اَعرِفُ لہ مَضرِبَ
عَسلَۃٍ: میں اس کی اصل ونسل سے
واقف نہیں۔ ما تَرکَ لہ مَضرِبَ
عَسلَۃٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس
کا حسب ونسب ہی ملیا میٹ کر دیا۔
العَسِیلُ: عطار کی صافی جس سے وہ
عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے۔
ج: عُسُلٌ۔
المَعسَلَۃُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا ج:
مَعاسِل۔
المَعسُولُ: شہد ملا ہوا، شہد جیسا شیریں
کلامٌ مَعسُولٌ: میٹھی باتیں، میٹھا
بول۔
مَعسُولُ الکلام: شیریں گفتار
آدمی۔ ھی مَعسُولَۃُ الکلام:
شیریں گفتار و نغمہ خیز خاتون۔
مَعسُولُ المَواعِید: وعدے
کا پکا، اوقات کا پابند۔
•عَسلَجَت الشّجَرَۃُ: درخت پر نرم
وسبز شاخیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
العُسلُجُ والعُسلُوجُ: نرم وسبز شاخ، کونپل
ج: عَسالِیجُ۔

•عَسلَطَ الرَّجلُ: بے ربط بولنا،
کَلَامٌ مُعَسلَطٌ: بے ربط باتیں
•العَسلَقُ: سراب (۲) بھیڑیا (۳) شیر
(۴) خوشتر مرغ (۵) شکاری (۶) بدہیئت
(۷) چست وچالاک (۸) دراز گردن (۹)
درندہ لومڑی ج: عَسالِق۔
•عَسِمَ ـِ عَسَمًا: لالچ کرنا، حریص
وخواہشمند ہونا۔
أمرٌ لا يُعسَمُ فيه: غیر دلچسپ
بات، غیر اہم معاملہ جس کے لئے کوشش
نہ کی جائے۔
ـــ فُلانٌ عَسمًا وعُسُومًا: روزی
کمانا۔
ـــ فی الأمرِ: کوشش کرنا۔
ـــ عَينُهُ: آنکھ بہنا، آنسو نکلنا۔
ـــ بِنفسِه وسطَ القومِ: لوگوں میں
بے پرواہ ہوکر گھس پڑنا۔
عَسِمَتِ القَدَمُ والكَفُّ ـَ عَسَمًا:
ہاتھ یا پاؤں کا خشک ہوکر مڑ جانا۔
فالرجلُ أعسَمُ والمرأةُ عَسماءُ
ج: عُسمٌ۔
أعسَمتْ عينُه: عَسَمَتْ۔
ـــ يدَهُ: ہاتھ کو خشک کر دینا۔
ـــ فلانًا: دینا۔
اعتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَاسِمُ: بال بچوں کے لئے محنت سے روزی کمانے والا
العَسَمُ: سوکھی روٹی ج: عُسُومٌ۔
العَسمَةُ: لقمہ، نوالہ۔ کہتے ہیں: ماذُقتُ
الا عَسمةً۔
العَسمِیُّ: بال بچوں کے لئے روزی کمانیوالا
المَعسِمُ: خواہش ودلچسپی۔ ما فی هذا
الأمرِ مَعسِمٌ۔
•عَسِنَ الكلأُ ـَ عَسَنًا فی الدَّابَّةِ:
گھاس کا ہضم ہوکر جانور کو موٹا کرنا۔
عَسِنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ ہضم
ہونے سے موٹا ہونا۔
تَعَسَّنَ الشیءَ: کسی چیز کا پتہ لگانا،
نشان یا سراغ تلاش کرنا۔
ـــ أباهُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
أعسَنَ المكانُ: جگہ کا کچھ سبزی اگانا۔
العَسَنُ: چربی (۲) بالوں کی لمبائی اور
خوبصورتی (۳) جانور کا موٹاپا۔
العِسنُ: مشابہ، مانند، نظیر۔
العُسنُ: موٹاپا (۲) چربی۔
أعسانُ الشیءِ: نشانات واثرات
کہتے ہیں: هو علی اعسانٍ من
أبیه: وہ اپنے باپ کی طرح ہے۔
•العَسَنْجُ: نر شتر مرغ۔
•عَسَتْ يدُه ـُ عُسُوًّا: کام کاج
کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہوجانا
عَسا فلانٌ عَسْوًا وعُسُوًّا و
عَساءً وعُسِيًّا: بڑا ہونا، عمر رسیدہ
ہونا۔
ـــ النَّباتُ وغیرُهُ عَساءً و
عُسُوًّا: گھاس پھونس کا موٹا اور
خشک ہونا۔
ـــ اللیلُ: رات کا انتہائی تاریک
ہونا۔
عَسِیَ النَّباتُ ـَ عَسًا وعُسِيًّا
وعَساءً: عَسا۔
(عَسَى) افعال مقاربہ میں سے رجاو امید
کے معنی میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے:
"عَسٰی رَبُّكُم اَنْ يُّهلِكَ
عَدُوَّكُم" امید ہے تمہارا رب
تمہارے دشمن کو ہلاک کر دیگا۔
عَسِیَ فلانٌ والنَّباتُ ـَ عَسًی:
بڑا ہونا۔
أعسَی: ما أعساهُ بكذا: وما
أعسِ به۔ فعل تعجب بمعنی ما
أخلقَهُ به وأخلِقْ به: وہ
اس کا کتنا اہل ولائق ہے۔
العاسِی: سخت مزاج۔
العَسِیُّ: هو عَسِیٌّ أن يَفعلَ كذا:
وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع ــــ ش

•عَشِبَ المكانُ ـَ عَشَبًا و
عَشابَةً: کسی جگہ پر گھاس اگنا۔
ـــ الخبزُ وغیرُه: روٹی وغیرہ کا سوکھ
جانا۔ هو عَشِبٌ۔
عَشُبَ المكانُ ـُ عَشابَةً: جگہ کا
سبز گھاس والی ہونا، سرسبز ہونا۔
هو عاشِبٌ وعَشیبٌ والأرضُ
عاشِبةٌ وعَشیبةٌ۔
أعشَبَ المكانُ: سبز گھاس والا ہونا۔
ـــ القومُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ المكانُ: أعشَبَ۔
اعتَشَبَتِ الإبلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الإبلُ: ہری گھاس چرنا۔
اعشَوشَبَ المكانُ والقومُ: سبز
گھاس والا ہونا۔
العاشِبُ: سرسبز، ہری گھاس والا (۲)
ہری گھاس کھانے والا (۳) ہری گھاس
پر زندہ رہنے والا ج: عَواشِب
التَّعاشِیبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے
(اس کا واحد نہیں) أرضٌ تَعاشیبُ:
رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَشابَةُ: ہریالی، سبز گھاس کی کثرت۔
العَشّابُ: گھسیارا، گھاس فروش بہت
ہرا بھرا۔
العُشبُ: ہر گھاس (جب تک سبز ہو۔
زرد ہونے کے بعد حشیش کہا
جاتا ہے) ج: أعشابٌ۔
العُشبَةُ: عُشب کا واحد۔ ایک تنکا۔

المِعْشَابُ: اَرْضٌ مِعْشَابٌ: بہت ہریالی والی زمین ج: مَعَاشِیْبُ۔

• عَشَرَ فُلَانٌ ـ عَشْرًا: عشر (دسواں حصہ) لینا (۲) نو کو دس کرنا۔

۔۔۔ القَوْمَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا۔

۔۔۔ القَوْمَ ـ عَشْرًا و عُشُوْرًا: لوگوں سے ان کے مال کا دسواں حصہ لینا۔

۔۔۔ المَالَ: مال کا عشر (دسواں حصہ بطور ٹیکس) لینا۔ ھو عَاشِرٌ۔

عَشَرَنَ الشیءَ: کسی چیز کی تعداد بیس کرنا۔

اَعْشَرَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُھَا: اونٹنی وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا۔

۔۔۔ القَوْمُ: دس کی تعداد میں ہونا۔

عَاشَرَہُ: کسی کے ساتھ مل جل کر رہنا، ساتھ زندگی گزارنا۔

عَشَّرَ الحِمَارُ: گدھے کا ایک دفعہ بار بار رینگنا، آواز نکالنا۔

۔۔۔ الغُرَابُ: کوّے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا

۔۔۔ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا

۔۔۔ العَدَدَ: عدد کو دس کرنا، دس سے کم کو دس کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں:
اَللّٰھُمَّ عَشِّرْ خُطَایَ: اے خدا میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں عطا فرما۔

۔۔۔ القَوْمَ: لوگوں کے مال میں سے عشر لینا

۔۔۔ المَالَ: مال کا عُشر (دسواں حصہ) لینا۔

۔۔۔ الشیءَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا۔

اِعْتَشَرَ القَوْمُ: لوگوں کا مل جل کر رہنا۔

تَعَاشَرُوْا: مل جل کر رہنا۔ باہم زندگی گزارنا ہم صحبت ہونا۔

العَاشُوْرُ: محرم کا دسواں دن۔

عَاشُوْرَاءُ: العَاشُوْرُ۔

العَاشُوْرَاءُ: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے

عُشَارَ: دس دس جیسے جاءَ القَوْمُ عُشَارَ۔

العُشَارَۃُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: عُشَارات۔

صَارَ القَوْمُ عُشَارَاتٍ: لوگ منتشر ہوگئے۔

العُشَارِیُّ: ثَوْبٌ عُشَارِیٌّ: دس ہاتھ لمبا کپڑا۔ غُلَامٌ عُشَارِیٌّ: دس سالہ لڑکا۔

العِشْرُ: العُشَارَۃُ ج اَعْشَارٌ۔

العَشْرُ: مفرد ہونے کی صورت میں عَشَرَۃ کی تانیث ہے یعنی معدود دس تک اگر مذکر ہو تو عَشَرَۃ آئے گا جیسے عَشَرَۃُ رجالٍ۔ اور اگر معدود مؤنث ہو تو عَشْرُ آئے گا جیسے عَشْرُ نِسْوَۃٍ۔

العُشْرُ: دسواں حصہ (۲) اُس زمین کی زکوٰۃ جس کے مالکان نے عُشر کی ادائگی کی شرط پر اسلام قبول کرلیا ہو ج: عُشُوْرٌ و اَعْشَارٌ۔

قِدْرٌ اَعْشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہوجانے والی ہانڈی وغیرہ۔

الاِعْشَارِیُّ: دس حصوں پر تقسیم ہونے والا۔ النِّظَامُ الاِعْشَارِیُّ۔

العُشْرِیُّ: وہ چیز جس کا دسواں حصہ لیا جائے۔

ارض عُشْرِیَّۃٌ: عشری زمین (۲) اعشاری۔

العُشَرَاءُ مِنَ النُّوقِ و نَحْوِھَا: دس ماہ کی حاملہ اونٹنی وغیرہ۔ ج: عِشَارٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"۔

العَشَرَۃُ: دس (۲) دہائی۔ نو تک معدود اگر مذکر ہو تو اس کے لئے لایا جاتا ہے جیسے عَشَرَۃُ رجالٍ (مقابل عَشْرُ نِسْوَۃٍ) یہ اس وقت ہے جبکہ عدد مفرد ہو۔ اگر عدد مرکب ہو جیسے تیرہ چودہ وغیرہ تو تذکیر و تانیث میں اکائی معدود کے مخالف اور دہائی مطابق ہوگی جیسے ثَلَاثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا اور ثَلَاثَ عَشْرَۃَ امرأۃ الخ

العِشْرَۃُ: صحبت، اختلاط، آپس داری۔

العِشْرِیُّ: اجتماعیت پسند، اختلاط پسند، ملنسار۔

العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا (۲) عُشری زمین کا دسواں حصہ ٹیکس وصول کرنے والا۔

عَشُوْرَاءُ: عَاشُوْرَاءُ۔

عِشْرُوْنَ: بیس۔

العِشْرُوْنَ: بیسواں۔ الاجتماع العشرون والجَلْسَۃ العِشْرُوْن

العَشِیْرُ: العُشْرُ ج: اَعْشِرَاءُ (۲) شوہر، بیوی (۳) ہم صحبت، میل جول رکھنے والا، دوست، رشتہ دار ج: عُشَرَاءُ۔

العَشِیْرَۃُ: آل اولاد، قبیلہ، باپ کی طرف کے قریبی رشتہ دار، ایک باپ کی اولاد۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الاَقْرَبِیْنَ"۔ ج: عَشَائِرُ۔

المِعْشَارُ: دسواں حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا اٰتَیْنٰھُمْ"۔ ج: مَعَاشِیْرُ۔

المَعْشَرُ: ایک طرز کے لوگ، جماعت جس کے مشاغل و احوال ایک جیسے ہوں جیسے: مَعْشَرُ الطُّلَّابِ و مَعْشَرُ التُّجَّارِ۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰمَعْشَرَ الجِنِّ وَالاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ" (۲) اہل و عیال، رشتہ دار ج: مَعَاشِرُ۔

مَعُشَرَ : دس دس ۔ جَاءَ القَومُ مَعُشَرَ : لوگ دس دس آئے ۔

•عَشَزَ ـِ عَشَزَانًا : کٹی ہوئی ٹانگ والے کی طرح چلنا ۔

ـــ علٰی عَصَاہُ : لاٹھی کا سہارا لینا ۔

العَشُوزُ : دشوار راستہ ج: عشاوز ۔

•عَشَّ الطَّائِرُ ـُ عَشًّا : پرندے کا گھونسلے میں رہنا ۔

ـــ الشیءَ : تلاش کرنا (۲) اکٹھا کرنا ۔

ـــ القَمِیصَ : پیوند لگانا ۔

ـــ المَعْرُوفَ : بھلائی میں کمی کرنا ۔

عَشَّ بَدَنُہُ ـَ عَشَشًا وعَشَاشَۃً و عُشُوشَۃً : بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا ۔

اَعَشَّ اللّٰہُ بَدَنَہ : بدن کو دبلا کرنا ۔

ـــ فلانًا عن حاجَتِہ : کسی کو اس کے کام پر اکسانا ۔

ـــ الظَّبیَ وغیرَہُ : ہرن وغیرہ کو پریشان کرنا ۔

عَشَّشَ الطَّائِرُ : پرندے کا گھونسلا بنانا

ـــ الاَرْضُ و الکَلأُ : زمین اور گھاس کا سوکھنا ۔

ـــ الخُبْزُ : روٹی کا خراب ہونا، پھپھوندی لگ جانا ۔

ـــ فُلانٌ الخُبْزَ : روٹی کو خراب ہونے دینا ۔

اِعْتَشَّ الطَّائِرُ : عَشَّشَ ۔

اِنْعَشَّ القَمِیصُ : کرتے میں پیوند لگنا ۔

العُشُّ : آشیانہ، گھونسلا (جو درخت پر ہو) اگر پہاڑ یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وَکْن اور وُکْر کہتے ہیں ۔ ج: اَعْشَاشٌ و عُشُوشٌ و عِشَشَۃ و عِشَاش ۔

العَشُّ : گھونسلا ج : اَعْشَاشٌ و عِشَاش

(۲) ہاتھ و پیر کی پتلی ہڈیوں والا ۔

العَشَّۃُ : کم شاخوں والا کھجور کا درخت

المَعَشُّ : مطلب ج : مَعَاشٌ ۔

المَعَشَّۃُ : سخت زمین ج : مَعَاشٌ ۔

المُعَشَّشُ : پرندے کے گھونسلے کی جگہ

•العَشْعَشُ : تہ بہ تہ بنا ہوا گھونسلا، ج : عَشَاعِش ۔

العُشْعُشُ : العَشْعَشُ ۔

•عَشِقَہُ ـَ عِشْقًا وعَشَقًا و مَعْشَقًا : دل سے چاہنا، انتہائی محبت کرنا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا هو عاشِق و هی عَاشِق و عَاشِقَۃٌ ۔

ـــ بالشیءِ : چمٹنا، لگے رہنا ۔

عَشَّقَ الشَّیءَ بآخر : ایک شے کو دوسری سے جوڑنا، اس میں داخل کرنا جیسے بجلی کا پلگ ہولڈر میں لگانا ۔

تَعَشَّقَ : عاشق بننا، کسی سے اظہار عشق و محبت کرنا ۔

ـــ فُلَانَۃَ : عاشق ہونا، دل دینا ۔

العَاشِقُ : عاشق، فریفتہ، محبت میں دیوانہ، چاہنے والا، محبّ صادق ج : عُشَّاقٌ ۔

التَّعشِیقَۃ : معاشقہ ۔

العِشْقُ : غایتِ محبت، فریفتگی، انتہائی چاہت ۔

العِشِّیقُ : انتہائی عاشق، محبت میں دیوانہ، عشق باز ۔

العُشُقُ : پھولوں کے پودوں کی دیکھ بھال کرنے والا ۔

العَشَقَۃُ : درخت پیلو ج : عَشَقٌ ۔

العَشِیقُ : العاشق (۲) معشوق محبوب

العَشِیقَۃُ : معشوقہ، محبوبہ ۔

•عَشِمَ فُلَانٌ ـَ عَشَمًا وعَشَمَۃً : لالچ کرنا، حرص کرنا ۔

عَشِمَ الشَّیءُ عَشَمًا و عُشُومًا : سوکھنا ۔

تَعَشَّمَ الشَّیءُ : خشک ہونا ۔

عَشَّمَہ : امید دلانا، لالچ دلانا ۔

الاَعْشَمُ : دو رنگا (جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں) (۲) خشک درخت (۳) عمر رسیدہ ۔ مؤنث عَشْمَاءُ ۔ شَجَرَۃ عَشْمَاءُ : وہ درخت جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو ۔

العَشْمُ : حرص، لالچ ۔ خُبْزٌ عَشِمٌ : خراب یا سوکھی روٹی ۔

العَشَمَۃُ : لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا ۔

•عَشَنَ ـُ عَشْنًا : اٹکل سے بات کہنا، تخمینہ لگانا ۔

اِعْتَشَنَ فُلَانًا : کسی پر ناحق حملہ کرنا ۔

العُشَانُ والعُشَانَۃُ : گری ہوئی ردی کھجوریں (۲) کھجور کی شاخ کی جڑ ۔

•عَشَا ـُ عَشْوًا : رات کو نظر نہ آنا، رتوندا ہونا (۲) ایک آنکھ خراب ہونے کی بنا پر صرف دوسری سے ہلکا ہلکا دیکھنا، رتوندے والے کی طرح دیکھنا (۳) نگاہ کمزور ہونا ۔

ـــ عن الشیءِ : کسی چیز کو نگاہ کی کمزوری کے باعث نہ دیکھ پانا (۲) صرفِ نظر کرنا اور گزر جانا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ"

ـــ فلانًا : کسی کا قصد کرنا ۔

ـــ النَّارَ و الیہا عَشْوًا وعُشُوًّا : رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کے پاس پہنچنا ۔

ـــ فُلانًا : کسی کو رات کا کھانا کھلانا ۔

عَشِیَ ـَ عَشًا و عشاوۃ : شب کور ہونا ۔ هو عَشٍ و هی عَشِیَۃ و هو اَعْشٰی و هی عَشْوَاءُ ج: عُشْوٌ

عَشِيَ فُلَانٌ: رات کو کھانا کھانا۔
— عَلَيه: کسی پر ظلم کرنا۔
اَعْشَى فُلَانًا: رات کا کھانا کھلانا (۲) رتوندے میں مبتلا کرنا (یعنی رات کو نہ دیکھنے والا بنانا)۔
— فُلَانًا الشَيءَ: دینا۔
عَشَّاهُ: رات کا کھانا کھلانا۔
— عن فُلَانٍ: کسی پر مہربانی کرنا۔
اعتَشَى فُلَانٌ: اول شب میں چلنا۔
— النَّارَ وبِهَا: آگ کو دیکھ کر اس کا قصد کرنا۔
تَعَاشَى: خود کو رتوندے والا بنانا (یہ ظاہر کرنا کہ اسے رات کو نظر نہیں آتا ہے)
— عنه: کسی سے تغافل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
تَعَشَّى: رات کا کھانا کھانا۔ کہاوت ہے: تَغَدَّ به قَبلَ اَن يَتَعَشَّى بِكَ: تم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تم کو رات کا کھانا کھلائے یعنی احسان مول لینے سے بچو۔
اِستَعشَاهُ: پریشان پانا۔
— النَّارَ: آگ سے راہنمائی حاصل کرنا۔
الاَعْشَى: شب کور، ضعیف البصر، رتوندے والا۔ ج: عُشُو۔
العَشَاءُ: رات کا کھانا (مقابل غداء) ڈنر
العِشَاءُ: رات کی ابتدائی تاریکی۔ مغرب سے مکمل تاریکی تک کا وقت۔
العِشَاءَان: مغرب وعشاء۔
العَشَاوَةُ: شب کوری۔
العَشْوَاءُ: مؤنث الاَعْشَى۔ هو يَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ: وہ الل ٹپ کام کرتا ہے، بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے (وہ اس اونٹنی کی طرح بے راہ چلتا ہے جیسے سامنے نظر نہ آتا ہو) (۲) تاریکی۔ کہتے ہیں: هم فی عَشْوَاءَ من اَمرِهم: وہ اپنے معاملہ میں بھٹکے ہوئے ہیں، کوئی راہ نہیں ملتی۔ رَكِبَ العَشْوَاءَ: اس نے بے سوچے سمجھے کام کیا۔
العَشْوَةُ: ابتدائی رات سے چوتھائی رات کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ: تاریکی (۲) آگ کا شعلہ (۳) بے سوچے اقدام۔
العَشِيُّ: زوالِ آفتاب سے غروب تک کا وقت، سہ پہر، شام (۲) نماز مغرب کے بعد سے پوری تاریکی تک کا وقت، وقت عشاء۔ غُدُوًّا و عَشِيًّا: صبح وشام۔ صَلَاتَا العَشِيِّ: ظہر وعصر کی نماز۔
العَشِيَّةُ: العَشِيُّ ج: عَشَايَا۔

ع ـــ ص

•عَصَبَ الاَسنَانُ ـِ عَصْبًا و عُصُوبًا: دانتوں کا میلا ہونا۔
— علَى الشَيءِ عَصْبًا و عِصَابًا: پکڑنا۔
— به: گھیرنا، ارد گرد جمع ہونا۔ جیسے عَصَبَ القومُ به۔
— الرِّيقُ بِفَمِه: منہ کا لعاب خشک ہو جانا، منہ خشک ہو جانا۔
— الرِّيقُ فَاهُ: منہ میں خشکی آنا (لعاب کا منہ کو خشک کر دینا)۔
— الشَيءَ عَصْبًا: موڑنا، طے کرنا (۲) باندھنا۔
— رَأسَهُ بالعِصَابَةِ: سر پر پٹی باندھنا
— الشَّجَرَةَ: درخت کی منتشر شاخوں کو باندھ کر پتے جھٹکنا۔
— الاَمْرُ القَومَ: کسی معاملہ کا سنگینی کی بنا پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— القُطْنَ و الصُّوفَ: روئی اور اون کا تنا۔
عَصَبَ الغُبَارُ رَأسَهُ: سر پر گرد جمنا۔
— الشَيءُ: چمٹنا، لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحمُ ـَ عَصَبًا: گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا۔ هو عَصِبٌ
— القَومُ به عَصْبًا: کسی کے گرد اکٹھا ہونا، احاطہ کرنا۔
عَصَّبَهُ: پٹی باندھنا۔
— القَومُ فُلَانًا: سردار بنانا۔
— فُلَانًا: بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
عَصَّبَتهُ السِّنُونَ: زمانہ نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
— فُلَانًا بالسَّيفِ: پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اِعتَصَبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— بالتَّاجِ: اپنے سر پر تاج رکھنا۔
— بالعِمَامَةِ: سر پر پگڑی باندھنا، عمامہ رکھنا۔
— القَومُ: لوگوں کا گروہ بن جانا، پارٹی بن جانا، دھڑا بندی کرنا۔
اِنعَصَبَ: سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ: خود اپنے پٹی باندھنا۔
— القَومُ علَيهم: کسی کے مقابلہ میں گروہ بندی کرنا، کسی کے خلاف تعصب برتنا۔
— فُلَانٌ: متعصب ہونا (یعنی کسی کے خلاف جذبہ رکھتے ہوئے اپنے فکر وعقیدے اور اپنے گروہ کی حمایت میں سخت ہونا)۔
— لَه و مَعَهُ: کسی کا طرف دار ہونا، طرف داری کرنا۔
— فی مَذهبه: اپنے مسلک وعقیدے میں سخت ہونا۔
اِعصَوصَبَ القَومُ: ایک دھڑا یا گروہ بن جانا۔
— الشَّرُّ و الاَمرُ: سخت ہونا۔

التَّعَصُّبُ: بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی (بات صحیح ثابت ہو جانے پر بھی نہ ماننا) (۲) مذہبی کٹرپن، مذہبی گروہ بندی۔
العِصَابُ: پٹی۔
العُصَابُ: ذہنی اور دماغی اضطراب۔
العِصَابَةُ: پٹی (۲) عمامہ، پگڑی (۳) تاج (۴) جماعت، ٹولہ، گروہ، گھوڑوں کی ٹکڑی، پرندوں کا جھنڈ۔ ج: عَصَائِبُ۔
العِصَابة الحاكمة: حکمراں ٹولہ۔
عصابة الإجرام: جرائم پیشہ ٹولہ۔
العَصْبُ: علم العروض میں مُفَاعَلَتُنْ کے لام کو ساکن کرکے مُفَاعَلْتُنْ بنا دینا (۲) پگڑی، عمامہ (۳) ایک قسم کی چادر (۴) منہ میں خشک ہونے والا تھوک۔
العَصَبُ: پٹھا، گوشت کے اندر اعضاء جسم کے جوڑوں کو باندھنے والی پٹی (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے۔ ج: أَعْصَابٌ۔
العَصَبَةُ: ایک قسم کا درخت ج: عَصَبٌ
العُصْبَةُ: جماعت، گروہ، جتھا (انسان گھوڑوں اور پرندوں کا) قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ"، ٹولہ، لیگ۔ ج: عُصَبٌ۔
العُصْبَةُ الاسلامية: مسلم لیگ۔
العَصَبَةُ: جتھا، جماعت (۲) ایک پٹھا، ریشہ
عَصَبَةُ الرَّجُلِ: اولاد اور باپ کی طرف کے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ (واحد اور جمع دونوں کے لئے) (۲) علم الفرائض میں عصبہ وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے حصہ پہنچتا ہو۔
العَصَبِيُّ: زود رنج، منفعل المزاج، ذرا سی بات سے متأثر ہونے والا (۲) اپنی جماعت یا ہم مذہب لوگوں کا حامی و مددگار، متعصب، فرقہ پرست۔
العَصَبِيَّةُ: منفعل المزاجی، زود رنجی، اشتعال، غصہ (۲) تعصب، اپنے لوگوں یا ہم مذہب و ہم مسلک لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ، یا بیجا حمایت (فرقہ پرستی) دھڑا بندی، دینی غیرت و حمیت، مذہبی یا نظریاتی طرف داری، بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی۔
العَصِيبُ: يَوْمٌ عَصِيبٌ: انتہائی گرم یا ہولناک دن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ"۔
وَقْتٌ عَصِيبٌ: پرآشوب زمانہ، ہنگاموں کا دور۔
المُتَعَصِّبُ: جتھا بند، گروہی یا مذہبی طرف داری کا جذبہ رکھنے والا (۲) غیرت مند، باحمیت، کٹر مذہبی۔
المُعَصَّبُ: سردار (۲) غریب و فقیر (۳) تاج دار۔
المَعْصُوبُ: بہت بھوکا (۲) سبک تلوار (۳) پٹی بندھا ہوا۔
مَعْصُوبُ الخَلْقِ: اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں۔
مَعْصُوبُ العَيْنَيْنِ: آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے۔
المَعْصُوبَةُ مِنَ النِّسَاءِ: گٹھے ہوئے جسم والی۔
• عَصَدَ السَّهْمُ ـُ عُصُودًا: تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا۔
ـــ العَصِيدَةَ ـِ عَصْدًا: آٹے گھی کا حلوا یا حریرہ بنانا۔
عَصَدَ الشَّيْءَ: موڑنا۔ فالشیٔ معصود و عَصِيدٌ۔
ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
أَعْصَدَ العَصِيدَةَ: عصیدہ (آٹے اور گھی کا حلوا) بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ: موڑنا۔
العَصِيدَةُ: آٹے اور گھی کا حلوا، حریرہ ج: عَصَائِدُ۔
المِعْصَدُ: عصیدہ کو پکاتے وقت ہلانے کا چمچہ وغیرہ ج: مَعَاصِدُ۔
• عَصَرَ الشَّيْءَ ـِ عَصْرًا: عرق یا رس یا تیل وغیرہ نکالنا، جیسے: عَصَرَ الفَاكِهَةَ۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو نچوڑنا۔
ـــ الدُّمَّلَ: پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔
ـــ الرَّكْضُ الفَرَسَ: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔
ـــ الحَرُّ العُودَ: گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ كَذَا: روکنا۔
أَعْصَرَ: وقت عصر میں داخل ہونا۔
ـــ الفَتَاةُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔
أُعْصِرَ القَوْمُ: لوگوں پر بارش ہونا، لوگوں کے لئے بارش ہونا۔
عَاصَرَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ایک زمانہ میں رہنا، ہم عصر ہونا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
عَصَّرَ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشے نکلنا۔
ـــ الفَتَاةُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: خوب نچوڑنا، بار بار نچوڑنا (۲) نئے زمانہ کے مطابق بنانا، عصری بنانا، ماڈرن بنانا۔
اعْتَصَرَ بِالمَاءِ: گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا

پانی پینا۔
اعتصرَ من الشیٔ: کوئی چیز لینا۔
— بہ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
— الشیٔ: نچوڑنا۔
— العصیرَ: رس نکالنا۔
انعصرَ: نچڑنا۔
تعصّرَ الشیٔ: نچڑنا، نچوڑا جانا۔
— فلانٌ: رونا (۲) عصری ہونا، ماڈرن ہونا، نئے زمانہ کا ہونا۔
الاِعصارُ: بگولا (انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی شکل میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے) ہوا کا سخت جھونکا، طوفانِ ہوا، آندھی۔ ج: اعاصیرُ۔ کہاوت ہے: ان کنتَ ریحًا فقد لاقیتَ اِعصارًا: زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم تر کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ نہیں کیونکہ تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصارُ: وقت۔ کہتے ہیں: جاءَ علی عِصارٍ من الدھرِ: وہ کسی لمحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا عرق یا رس۔
العُصارۃُ: عرق، رس، جوس (۲) خلاصہ، نچوڑ، حاصل۔ اشتفَّ عُصارۃَ ارضی: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔ ھو کریمُ العُصارۃِ: وہ سخی وکریم ہے۔ (۲) پھوک، عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا بھوسا یا چھلکے۔
العَصرُ: وقت عصر، سہ پہر (دن کا آخری حصہ سورج کے سرخ ہو جانے تک) (۲) نماز عصر (نماز کے معنی میں مؤنث اور دوسرے معنی میں مذکر و مؤنث) (۳) زمانہ، عرصہ (۴) وقت (۵) دور عصر بمعنی دور کی نسبت کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات و تغیرات کی طرف کی جاتی ہے جیسے: عصرُ دولۃٍ مغولیّۃٍ: مغلوں کا دور حکومت۔ عصرُ الخلفاءِ العبّاسیّین: خلفائے عباسیہ کا دور۔ عصرُ الحضارۃ: دور تمدن۔ عصرُ الذّرّۃ: ایٹمی دور وغیرہ (۲) علم طبقات الارض میں اس طویل عرصہ کو کہتے ہیں جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے۔
العصرُ الآلیُّ: مشینی دور۔
العصرُ الحدیدیُّ: لوہے کا دور۔
العصرُ الذّھبیُّ: زریں دور، عہد زریں۔
عصرُ الذّرّۃ: ایٹمی دور۔
عصرُ الظّلمۃ: تاریک دور۔
العصرُ الحدیثُ: دور حاضر۔
العصرُ البائد: عہد پارینہ۔
العصرانِ: صبح و شام (۲) شب و روز۔
عصرًا: شام کو، عصر کے وقت جیسے جاءَ عصرًا۔
فریدُ العصرِ: یکتائے روزگار۔
وحیدُ العصرِ: یکتائے زمانہ۔
العصریُّ: موجودہ دور کا، نیا، ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ۔
العُصرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔ جاءَ ولکن لم یجئ لِعُصرٍ: وہ آیا مگر صحیح وقت پر نہیں آیا۔ نامَ وما نامَ لعُصرٍ: اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ (۲) گرد، غبار۔
العَصَرۃُ: زبردست گرد و غبار۔
العُصرۃُ: پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: بلَّ اللہ المطرُ ثیابہ حتّی صارت عُصرۃً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگو دیئے کہ وہ نچوڑ کے قابل ہوگئے۔
العَصّارُ: رس نکالنے اور بیچنے والا۔
العَصّارۃُ: تیل یا عرق یا رس نکالنے کی مشین، نچوڑنے کا آلہ، کپڑے سکھانے کی مشین۔
عَصّارۃُ قصبِ السُّکّر: کولہو جس سے گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔
العَصیرُ: رس، جوس، عرق، تیل، نچوڑ، خلاصہ۔
عَصیرُ الفواکہِ: پھلوں کا رس، جوس
عَصیرُ الوردِ: آب گل۔
المِعصارُ: عرق یا رس وغیرہ نکالنے کا آلہ، مشین ج: مَعاصیرُ۔
المُعاصِرُ: ہم عصر۔
المُعاصرۃُ: ہم عصری۔
المُعتصَرُ: کریمُ المعتصَرِ: سخی و فیاض
المِعصَرُ: تیل وغیرہ نکالنے کی مشین، کولہو ج: مَعاصِرُ۔
المُعصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکی، سن شباب کو پہنچنے والی لڑکی۔
المِعصَرۃُ: المِعصَرُ ج: مَعاصِرُ۔
المَعصَرۃُ: تیل نکالنے کا کارخانہ، آئل مل
المُعصِراتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "وانزلنا من المُعصِراتِ ماءً ثجّاجًا" واحد: مُعصِرۃٌ۔
• العُصعُصُ: دم کی جڑ ج: عَصاعِصُ۔
العُصعُصۃُ: پٹھوں کا درد۔
العُصعُوصُ: العُصعُصُ ج: عَصاعیصُ
• عصفتِ الرّیحُ ـِ عصفًا وعُصوفًا: ہوا کا تیز چلنا، آندھی آنا، طوفان آنا فالرّیح عاصِفٌ وعاصفۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "جاءَتھا ریحٌ

عَاصِفٌ ج: عَوَاصِفُ وهي
عَصُوفٌ عَصَفَت بهم الحَرْبُ:
جنگ نے ان کو تباہ کر دیا۔ عَصَفَ
بهم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو ہلاک
کر دیا۔
عَصَفَ السائِرُ: چلنے والے کا تیز رفتار
ہو جانا۔ عَصَفَت النَّاقَةُ: اونٹنی
تیز رفتار ہو گئی۔
ـــ الشيءُ: مائل ہونا، جھکنا۔
ـــ الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔
ـــ به الغَضَبُ: آگ بگولا ہونا۔
أَعْصَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا، آندھی
اور طوفان بننا۔ هي مُعْصِفٌ و
مُعْصِفَةٌ۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشے دار ہونا، کاٹنے
کے لائق ہونا۔
ـــ المكانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: ہلاک و گمراہ ہونا۔
العَاصِفُ: آندھی والا، تیز ہوا والا۔ يَوْمٌ
عَاصِفٌ ولَيْلَةٌ عَاصِفَةٌ۔
سَهْمٌ عاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے
والا تیر۔
العَاصِفَةُ: تیز ہوا، آندھی ج: عَوَاصِف
عاصِفةٌ رَعْدِيَّةٌ: طوفان برق و باد
العاصِفةُ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی طوفان۔
العُصَافَةُ: خوشے سے گرے ہوئے تنکے
(۲) بھوسا، تنکوں کا چورا۔
العَصْفُ: العُصَافَةُ۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ"۔ "فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَأْكُولٍ"۔ (۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل
کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔
العَصْفَةُ: العُصَافَةُ (۲) شراب کی بو
(۳) ہوا کا ایک جھونکا۔
العصيف: تیز ہوا۔

العَصُوفُ: تیز ہوا ج: عُصُفٌ۔
العَصِيفَةُ: العُصَافَةُ (۲) وہ پتے جن
میں خوشہ ہوتا ہے (۳) وہ پتے جو
پھل کے اوپر سے ہٹتے ہیں (جن کے
نیچے سے پھل نکلتا ہے)۔
• عَصْفَرَ الثَّوبَ وغَيْرَهُ: عصفر
سے رنگنا۔ تَعَصْفَرَ: زرد ہو جانا۔
العُصْفُرُ: ایک زرد رنگ کی بوٹی جس
سے رنگائی کی جاتی ہے۔
العُصْفُورُ: چڑیا، چھوٹا پرندہ مؤنث
عُصْفُورَة (۲) گھوڑے کی پیشانی
میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی
ہیں ج: عَصَافِيرُ۔
نَقَّتْ عَصَافِيرُ بَطْنِه: اسے
بھوک لگ رہی ہے۔ طَارَتْ
عَصَافِيرُ رَأْسِهِ: وہ مغرور ہو گیا۔
العُصْفُورَةُ: مؤنث العصفور (۲)
لکڑی کی چٹخنی۔
عُصْفُورَةُ الجَمَلِ: وہ لکڑی جس سے
پالان کے سرے باندھتے ہیں۔
العُصْفُورِيُّ: من الجِمالِ: دو
کوہان والا اونٹ۔
العُصْفُورِيَّةُ: گل خیرو جو چھوٹی چڑیا
کی شکل کا ہوتا ہے۔
• العُصْقُولُ: ٹڈی ج: عَصَاقِيلُ
• عَصَلَ العُودَ ونَحْوَهُ ـُ عَصْلًا:
لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عَصِلَ الشَّيْءُ ـَ عَصَلًا: سختی کے
ساتھ ٹیڑھا ہونا، اینٹھنا۔ جیسے
عَصِلَتْ ساقُه: اس کی ٹانگ
ٹیڑھی ہو گئی۔ وعَصِلَ ذَنَبُ
الفَرَسِ: گھوڑے کی دم ٹیڑھی
ہو گئی۔ عَصِلَ النَّابُ: سامنے
کا دانت مڑ گیا۔ هو أَعْصَلُ
وهي عَصْلاءُ ج: عُصْلٌ۔

أَمْرٌ أَعْصَلُ: ٹیڑھا اور پیچیدہ معاملہ
عَصَّلَ فُلانٌ: دیر کرنا۔
ـــ العُودَ ونَحْوَهُ: لکڑی کو ٹیڑھا
کرنا۔
العَصَلُ: آنت ج: أَعْصَال (۲) ٹیڑھا پن
العِصْلُ: العَصَلُ۔
العَصْلاءُ من النِّساءِ: سوکھی ہوئی
دبلی عورت۔
المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس
سے درخت کی شاخوں کو ہلایا جاتا
ہے (۲) ہاکی کا بلا ج: مَعَاصِيلُ۔
المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا
کرنے والا۔
العُنْصُلُ: جنگلی لہسن۔
• عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا
ہونا، مضبوط جسم کا ہونا۔
العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا، ڈیل ڈول
کا آدمی۔
العَصْلَبِيُّ: العَصْلَبُ۔
• عَصْلَجَ الشَّيْءُ: سخت ہونا، دشوار و
مشکل ہونا۔
العَصْلَجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔
• عَصَمَ اليه ـِ عَصْمًا: کسی کی پناہ
لینا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے
رسی کا پھندا لگانا، باندھنا۔
ـــ اللهُ فُلانًا من الشَّرِّ والخَطاءِ
عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا،
محفوظ رکھنا۔
ـــ الشيءَ: روکنا، حفاظت کرنا۔
عَصِمَ الحَيَوانُ ـَ عَصَمًا وعُصْمَةً:
دونوں ہاتھوں یا ایک ہاتھ میں کچھ
سفیدی اور باقی حصہ کا سیاہ یا سرخ
ہونا۔ ایسے جانور کو کہا جائیگا
أَعْصَمُ۔ هي عَصْماءُ ج: عُصْمٌ۔

کہتے ہیں: ظَبیٌ اَعْصَمُ وفَرَسٌ اَعْصَمُ وغُرَابٌ اَعْصَمُ: وہ کوا جس کی چونچ اور پیر سرخ ہوں۔
اَعْصَمَ بہ: پکڑنا، تھامنا۔
— بالفَرَسِ: سر کے بال پکڑنا۔
— بِفُلانٍ: کسی کی پناہ لینا۔
— اَلقِرْبَۃَ: مشک کو باندھنا۔
اِعْتَصَمَ بہ: پناہ لینا، کسی کا دامن تھامنا، پکڑنا، ساتھ لگنا۔
— بِحَبْلِ اللّٰہِ: اللہ کے دین پر مضبوطی سے جمنا۔
— بالصَّبْرِ: برداشت سے کام لینا۔
— بالصَّمْتِ: خاموشی اختیار کرنا۔
— الطَّلَبَۃُ و نَحْوُھم بِمَعْھَدِھم طلبہ وغیرہ کا اسٹرائک کرنا، دھرنا دینا۔
اِنْعَصَمَ: محفوظ ہونا، پناہ میں ہونا۔
اِسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا، حفاظت کا ذریعہ اختیار کرنا، گناہ سے بچنا۔
— بہ: پناہ لینا، مضبوطی سے تھامنا
العَاصِمَۃُ: شہر (۲) دارالسلطنت، مرکز یا صوبہ کا پایۂ تخت ج: عواصِمُ
العِصَامُ: وہ رسّی جس سے مشک کو باندھ کر اٹھایا جاتا ہے (۲) تسمہ، ڈوری (۳) پیٹی (۴) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ، دستہ ج: عُصُمٌ و اَعْصِمَۃ۔ کہاوت ہے: ماوراءَكَ یا عِصَامُ: کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔ نعمان بن منذر کے دربان کا نام عصام تھا اس سے نعمان نے پوچھا تھا کہ عصام کیا خبر لے کر آئے ہو۔
العِصَامِیُّ: ذاتی عظمت والا (سیلف میڈ) اس کے مقابل ہے العِظَامِیُّ یعنی خاندانی عظمت والا۔ اسی وجہ سے بطور تلقین کہا جاتا ہے کُنْ عِصَامِیًّا لا عِظَامِیًّا یعنی خود اپنے اندر کمال پیدا کر محض خاندانی عظمت پر نازاں نہ ہو یہ بھی عصام کی طرف منسوب ہے جو شاہ حیرہ نعمان بن منذر کا دربان تھا اور اس نے اپنی صلاحیتوں سے ترقی کر کے بڑا رتبہ حاصل کیا تھا
العِصْمَۃُ: ایک خداداد ملکہ جو انسان کو بدی پر قدرت کے باوجود اس سے باز رکھتا ہے۔ پاک دامنی، حفاظت بے گناہی، معصومیت، گناہ سے باز رہنے کی صفت تامہ (۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے شوہر جب چاہے ختم کر دے، اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الكَوَافِرِ" یعنی تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان کو برقرار نہ رکھو (۳) ہاتھ کا کنگن۔
المِعْصَمُ: کلائی جس میں کنگن پہنا جاتا ہے ج: مَعَاصِمُ۔
سَاعَۃُ المِعْصَم: ہاتھ کی گھڑی۔
المَعْصُومُ: گناہ سے محفوظ، بے گناہ۔
المَعْصُومِیَّۃ: بے گناہی، پاک دامنی۔
• عَصَاہُ ـُ عَصْوًا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، لاٹھی سے پیٹنا۔
— فُلانًا: لاٹھی کے مقابلہ میں کسی پر غالب آنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔
عَصِیَ بِالعَصَا ـَ عَصًا: پٹا کھیلنا، لاٹھی چلانا، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے خاص طریقہ پر کھیلنا۔
اَعْصَی الکَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔
عَاصَاہُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔ عَاصَاہُ فَعَصَاہُ: اس نے اس کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کیا اور اس پر بازی لے گیا۔ اس کے ساتھ لٹھ بازی کی اور اس پر غالب ہو گیا۔
اِعْتَصَی عَلَی العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔
— الشَّیْءَ: لاٹھی بنا لینا، لاٹھی کے طور پر استعمال کرنا۔
العَصَا: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (مؤنث) اس کا تثنیہ عَصَوَان ہے ج: عِصِیٌّ و اَعْصٍ (۲) پنڈلی کی ہڈی (۳) زبان۔ العِصِیُّ المَمْلُوحَۃُ: چھوٹے ڈنڈوں کی شکل کی نمکین روٹیاں۔
— اَلْقَی عَصَاہُ: قیام کرنا، ترک سفر کرنا۔
رَفَعَ عَصَاہُ: چلنا، قیام ترک کرنا۔
شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا، جماعت سے بغاوت کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
شَقَّ عَصَا الطاعۃ: نافرمانی کرنا۔
اِنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا
صُلْبُ العَصَا و شَدِیْدُ العَصَا: متشدد۔
قَرَعَ لَہُ العَصَا: سختی سے متنبہ کرنا ہوشیار کرنا، کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَت لِذِی الحِلْم: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔
رَأْسُ العَصَا: چھوٹا سر۔
عَبِیْدُ العَصَا: ذلیل لوگ جو لاٹھی کھائے بغیر حرکت سے باز نہ آئیں، ڈنڈے کے یار۔ لاتوں کے بھوت۔
ضَعِیفُ العَصَا: کمزور طبیعت والا
لَیِّنُ العَصَا: نرم طبیعت والا۔
قَشَرَ لَہ العَصَا: کسی سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنا۔

عَصَا الرَّاعِي: ایک قسم کی بیل جیسی گھاس۔
العَصَّاءُ: نافرمان، گنہگار۔
العُصَيَّةُ: چھوٹی سی لاٹھی، چھڑی۔ کہاوت ہے: إنَّ العَصَا مِنَ العُصَيَّةِ: سنگین بات چھوٹی سی بات سے پیدا ہوتی ہے۔
عَصَاهُ ـِ مَعْصِيَةً وعِصْيَانًا: نافرمانی کرنا، حکم کی خلاف ورزی کرنا۔ هو عاصٍ و عَصَّاءٌ و عَصِيٌّ۔
عَاصَاهُ: مخالفت کرتے رہنا، نافرمانی کرتے رہنا۔
اعْتَصَتِ النَّوَاةُ: گٹھلی کا سخت ہوجانا
تَعَصَّى عَلَيْهِ: کسی کے خلاف سر اٹھانا، بغاوت و نافرمانی کرنا۔
اسْتَعْصَى عليه: تَعَصَّى۔
ــــ الشيءُ: مشکل ہونا، بے قابو ہونا۔
العِصْيَانُ: نافرمانی، بغاوت، حکم عدولی
العِصْيَانُ المَدَنِيُّ: سول نافرمانی۔
العِصْيَانُ المُسَلَّحُ: مسلح بغاوت۔
المَعْصِيَةُ: گناہ، خطا ج: مَعَاصِي۔

ع ــــ ض

• عَضَبَ عن الأمرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا، چھوڑنا۔
ــــ الشيءَ: کاٹنا، بددعا کے لئے کہا جاتا ہے: مالَهُ عَضَبَهُ اللهُ: اسے کیا ہوگیا خدا اس کا ناس کرے۔ کہاوت ہے: إنَّ الحاجةَ يَعْضِبُهَا طَلَبُهَا قَبْلَ وَقْتِهَا: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔
ــــ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا کان چیرنا۔

عَضَبَ فُلانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ــــ فُلانًا بِلسانِهِ: گالی دینا۔
ــــ المَرَضُ فُلانًا: بیماری کا کسی کو (طویل عرصہ تک لاحق رہ کر) بے حرکت کردینا۔
ــــ فُلانا بالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا
ــــ فُلانا بالعَصا: لاٹھی مارنا۔
عَضِبَ ذو الأُذُنِ ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔
ــــ ذُو القَرْنِ: سینگ والے کا کٹے ہوئے سینگ والا ہونا۔ هو أَعْضَبُ و هي عَضْبَاءُ ج: عُضْبٌ۔ حدیث میں ہے: "نَهَى أن يُضَحَّى بالأعْضَبِ القَرْنِ": کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع کیا گیا ہے۔
عَضُبَ السَّيْفُ ـُ عُضُوبًا و عُضُوبَةً: تلوار کا تیز ہونا۔
ــــ اللِّسَانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو عَضْبٌ۔
أَعْضَبَ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی کے کان چیرنا۔
عَاضَبَهُ: کسی کو روکتے رہنا، مسلسل رکاوٹ ڈالنا۔
انْعَضَبَ القَرْنُ: سینگ ٹوٹنا۔
الأَعْضَبُ: چھوٹے ہاتھ والا (۲) بے یار و مددگار (۳) اکیلا جس کا بھائی نہ ہو۔ ج: عُضْبٌ۔
العَضَّابُ: بہت گالی دینے والا، بہت کاٹنے والا۔
العَضْبُ: تیز تلوار یا زبان۔
المَعْضُوبُ: کمزور (۲) لنجا۔
• عَضْبَرَ الكَلْبُ: کتے کا شیر جیسا ہوجانا

العِضَبَارَةُ: دھوبی کا تختہ جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹتا ہے۔
• عَضَدَهُ ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد دینا، حمایت کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ــــ الشَّجَرَةَ و نَحْوَهَا ـِ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ حرمت مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: "نَهَى أن يُعْضَدَ شَجَرُهَا": حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔
عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو کی تکلیف والا ہونا، کسی کے بازو میں درد ہونا۔
عُضِدَ: کسی کے بازو میں درد و تکلیف ہونا۔
عَاضَدَهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔
اعْتَضَدَ بِهِ: تقویت حاصل کرنا۔
ــــ الشيءَ: گود میں لینا، بغل میں دبانا۔
عَضَّدَهُ: پشت پناہی کرنا، مدد دینا۔
ــــ السَّهْمُ: تیر کا دائیں بائیں نکلنا۔
تَعَاضَدَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا، ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا، متحد ہونا
تَعَضَّدَهُ: گود یا بغل میں لینا۔
اسْتَعْضَدَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ــــ الشَّجَرَةَ: کاٹنا۔
الأَعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔
العَضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔
العِضَادُ: بازوبند، بازو پر باندھی جانے والی چیز زیور یا تعویذ وغیرہ (۲) درانتی (۳) اونٹ کے بازو کا نشان۔

العِضَادَةُ: راستہ کا کنارہ (۲) مسافت پیما آلہ کی متحرک کہنی۔
عِضَادَتا النِّيْرِ: جانوروں کے جوئے کے دونوں طرف کی دو لکڑیاں۔
عِضَادَتا البَابِ: چوکھٹ کے دو بازو
عِضَادَتا الرَّجُلِ: آدمی کے دو رفیق اور معاون۔
العُضَادِيُّ: موٹے بازو والا۔
العَضُدُ: درخت کو لگایا جانے والا قلم گابھا۔
العَضُدُ: بازو، مونڈھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ، ہاتھ ج: اَعْضَاد۔
اَعْضَادُ المَزَارِعِ: کھیتوں کی حدود (۲) مددگار، پشت پناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا"۔ (۳) گوشہ۔
فَتَّ فِي عَضُدِهِ: کمزور کرنا، طاقت گھٹانا، کسی کے اعوان وانصار کو منتشر کرنا۔ شَدَّ عَضُدَهُ: مدد دینا، پشت پناہی کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ"۔ (۴) انگور کی بیل کی شہ جس پر لوہے کی سلاخیں پھیلی ہوتی ہیں۔
العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں ج: اَعْضَاد و عُضُودٌ۔
المِعْضَادُ والمِعْضَدُ: درانتی (۲) بازو بند۔
اليَعْضِيْدُ: ایک طرح کی سبزی۔
•العَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف (۴) سدا بہار ایک بوٹی جو پتلی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ج: عَضَارِس
•عَضَّهُ و بِهِ و عَلَيْهِ ـ عَضًّا و عَضِيْضًا: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا، مضبوطی سے تھامنا۔ حدیث میں ہے: "عليكم بسُنَّتي وسُنَّةِ الخُلَفَاءِ من بعدي عَضُّوا عليها بالنَّواجذ"۔ میرے اور میرے بعد میرے خلفا کے طریقہ پر کاربند رہو اس پر سختی کے ساتھ قائم رہو۔
عَضَّهُ فلانًا بلِسَانِهِ: برائی اور مذمت کرنا، برائی کے ساتھ نام لینا۔
ـــ على يَدِهِ حَنَقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔
ـــ الزَّمَانُ الرجل: زمانہ کا کسی پر سختی کرنا، مصائب میں مبتلا کرنا
ـــ عَلَى يَدِهِ: نادم وشرمندہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ"۔
اَعَضَّتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا الشيءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔
عَضَّضَ الشيءَ: زور کے ساتھ دانتوں سے کاٹنا یا پکڑنا۔
العَاضُّ: بَعِيْرٌ عَاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز (۲) بھاری درخت ج: عُضُضٌ۔
العِضَاضُ: سختی جھیلنے کا عادی۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹوں دار درخت
العَضُوضُ: کٹ کھنا، بہت کاٹنے والا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔ مُلْكٌ عَضُوضٌ: ملک جس میں ظلم و زیادتی ہو۔ حدیث میں ہے: "والخِلَافَةُ بَعْدِي ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثم يكون مُلْكٌ عَضُوضٌ" (۲) سخت زمانہ
كَلْبٌ عَضُوضٌ: بڑا کاٹنے والا کتا ج: عُضُضٌ و عِضَاضٌ۔
•عَضَلَ بِهِ الأَمْرُ ـ عَضْلًا: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے لئے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کو ظلماً شادی سے روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ"۔
ـــ فلانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔
عَضِلَ ـ عَضَلًا: موٹے پٹھے والا ہونا هو عَضِلٌ۔
اَعْضَلَتِ الوَالِدَةُ: حاملہ کی ولادت دشوار ہونا۔ هي مُعْضِلٌ: مشکل سے بچہ جننے والی۔
ـــ الأَمْرُ: معاملہ سخت اور مشکل ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
ـــ الدَّاءُ الأَطِبَّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز و ناکام بنا دینا۔
ـــ فُلَانًا وبه الأَمْرُ: کسی بات کا کسی کو عاجز و پریشان کر دینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَعْضَلَ بِي اَهْلُ الكُوْفَةِ ما يَرْضَوْنَ بِاَمِيْرٍ ولا يَرْضَاهم اميرٌ": اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے نہ تو کوئی امیران کے لئے قابل قبول ہے اور نہ ہی کوئی امیران کو پسند کرتا ہے۔
عَضَّلَتِ الوَالِدَةُ بولدها: بچہ جننے والی کا اپنے بچہ کی پیدائش میں دشواری محسوس کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا عاجز و ناکارہ ہونا
ـــ الأَرْضُ باهلها: کثرت کی بنا پر

زمین کا اپنے باشندوں پر تنگ ہونا
عَضَلَ فُلَانًا و عَلَیه : کسی کو پریشان کرنا اور اس کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا، کسی کی راہ مارنا۔
__ المرأةَ : نکاح سے روکنا (ظلماً)
تَعَضَّلَهُ الدَّاءُ : بیماری کا تھکا دینا۔
اِسْتَعْضَلَ الشیءُ : سخت اور دشوار ہونا۔
العُضَالُ : نا قابل حل۔ انتہائی دشوار
دَاءٌ عُضَالٌ : لاعلاج بیماری۔
العَضَلُ : بڑا چوہا ج: عِضْلَانٌ۔
العَضَلَةُ : پٹھا جس سے جسم میں حرکت ہوتی ہے ج: عَضَلٌ و عَضَلَات
العَضَلِیُّ : پٹھوں سے متعلق، مضبوط پٹھوں والا۔
المُعْضِلُ : دشوار، سخت۔
المُعْضِلَةُ : تنگ راستہ (۲) نا قابل حل مسئلہ (۳) مشکل معاملہ (۴) مصیبت
المُعْضِلَات : مشکلات، دشواریاں۔
• العَضْمُ : گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ ج: عِضَامٌ و اَعْضِمَة و عُضُمٌ۔
• عَضِهَتِ الإبلُ ـَ عَضَهًا : اونٹوں کا ببول کھانا۔
__ الرَّجُلَ : تہمت لگانا، گالی دینا۔
__ العِضَاهَ : ببول کاٹنا۔
اَعْضَهَ القومُ : لوگوں کے اونٹوں کا ببول کھانا۔
__ الأرضُ : زمین کا بکثرت ببول والا ہونا۔
__ الرَّجُلَ : تہمت لگانا۔
عَضَّهَ العِضَاهَ : ببول کے درخت کاٹنا
العَاضِهُ : زہریلا سانپ جس کا کاٹا فوراً مر جائے (۲) ببول کھانے والی اونٹنی
العَاضِهَة : العَاضِهُ۔

العِضَاهُ : چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔ واحد: عِضَاهَة۔
العَضِیهَةُ : وہ زمین جس میں بکثرت خاردار درخت ہوں (۲) جھوٹا الزام، افترا پردازی ج: عَضَائِه
• عَضَا الشیءَ ـُ عَضْوًا : حصے بخرے کرنا۔
عَضَّى الشیءَ : عَضَاهُ۔
__ القومَ : لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَةُ : حصہ، ٹکڑا (۲) فرقہ، گروہ (۳) جھوٹ ج: عِضُونَ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَا اَنْزَلْنَا عَلَى المُقْتَسِمِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلُوا القُرْآنَ عِضِيْنَ"
العُضْوُ : بدن کا حصہ جیسے ہاتھ، پیر، کان وغیرہ (۲) کسی جماعت وغیرہ کا رکن ممبر۔ هي عُضْوٌ و عُضْوَة ج: اَعْضَاء۔
العُضْوُ العَامِلُ : فعال ممبر۔
العُضْوُ الدَّائِمُ : مستقل ممبر۔
العُضْوُ الفَخْرِيُّ : اعزازی ممبر۔
العُضو المراقِب : مشاہد ممبر۔
العُضْوِيَّة : ممبری، رکنیت۔
عُضْوِيَّة شَرَف : اعزازی ممبری۔
العُضْوِيَّة الفَخْرِيَّةُ : اعزازی ممبری

ع ___ ط

• عَطَبَ ـُ عَطْبًا و عُطُوبًا : نرم و لچک دار ہونا۔
عَطِبَ ـَ عَطَبًا : ہلاک و برباد ہونا ضائع ہونا (۲) خراب ہونا، بگڑنا بے کار ہونا۔
__ البَعِیرُ و الفَرَسُ : اونٹ اور گھوڑے کا تھکنا۔
__ عَلَیه : کسی سے سخت ناراض ہونا، کسی پر انتہائی غصہ کرنا۔
اَعْطَبَهُ : ہلاک و برباد کرنا، ضائع کرنا
عَطَّبَ الكَرْمُ : انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
__ الشَّرَابَ : شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اِعْتَطَبَ فُلَانٌ : ہلاک ہونا۔
__ النَّارَ : آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ : روئی۔ واحد: عُطْبَةٌ۔
العُطْبَةُ : چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
العَطَبُ : ہلاکت، ضیاع، خرابی، بگاڑ خامی۔ سَرِیعُ العَطَب : جلد خراب ہونے والا۔
الأعْطَابُ البَشَرِيَّةُ : بشری خامیاں، نقائص۔
المَعْطَبُ : ہلاکت گاہ، بگاڑ اور خرابی کی جگہ ج: مَعَاطِب۔
• العُطْبُلُ : جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت (۲) لمبی گردن والی ہرنی ج: عَطَابِل۔
العُطْبُولُ : العُطْبُلُ (۲) دراز قامت مرد (۳) لمبی گردن والا ج: عَطَابِيل
• عَطِرَ ـَ عَطَرًا : خوشبودار ہونا، کسی کا معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
عَطَّرَهُ : خوشبودار بنانا، معطر کرنا۔
تَعَطَّرَ : معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَتِ البِنْتُ : لڑکی کا شادی نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے یہاں رہنا۔
اِسْتَعْطَرَ : عَطِرَ۔
العَاطِرُ : خوشبودار، مہک دار (۲) خوشبو کا عادی ج: عُطُرٌ۔
العِطَارَةُ : عطر سازی، عطر فروشی، عطاری (۲) پنسار ہٹا۔
العِطْرُ : خوشبو جو بدن یا کپڑوں پر مل جائے

(۲) ست ، روح (۳) خلاصہ ج :
عُطُورٌ و اَعْطَارٌ (۴) وہ بوٹی یا لکڑی
وغیرہ جس سے عطر (خوشبودار تیل)
کشید کیا جائے ۔
العَطِرُ : خوشبودار (خواہ خوشبو لگائی ہو یا نہیں)
العَطَّارُ : عطر فروش (۲) عطرساز (۳) پنساری
عطار جو کھانے کے مسالے وغیرہ فروخت
کرتا ہے ۔
المُتَعَطِّرُ : خوشبودار ۔
المِعْطَارُ : بہت خوشبو استعمال کرنے والا
(مرد ہو یا عورت) ہر وقت معطر
رہنے والا ج : مَعَاطِیر ۔
المِعْطِیرُ : المِعْطَار ۔
المُعَطَّرُ : خوشبو لگائے ہوئے ، خوشبو سے
مہکا ہوا ۔
عَطْرَدَةٌ : سامان فراہم کرنا ، دینا ۔
عُطَارِدُ : آفتاب سے نزدیک ایک سیارہ
جو نو ستاروں میں سے ایک ہے اس
کو ہندی میں بدھ اور فارسی میں دبیر
فلک کہتے ہیں ۔
العُطْرُودُ : سامانِ ضرورت ، سامانِ جنگ
• عَطَسَ الرَّجُلُ ـِ عَطْسًا و عُطَاسًا
چھینک آنا ، چھینکنا (۲) ہلاک ہونا ۔
ـــ الصُّبْحُ : صبح کی سپیدی نمودار ہونا
عَطَّسَهُ : چھینک دلانا ۔
العَاطِسُ : چھینکنے والا (۲) سامنے سے آنے
والا ہرن (۳) صبح ۔
العَاطُوسُ : ناس ، ہلاس ۔
العَطْسَةُ : چھینک (۲) مثل ۔ کہتے ہیں :
فُلَانٌ عَطْسَةُ فُلَانٍ : فلاں تو
ہو بہو فلاں ہے ۔
العَطُوسُ : من الرِّجال ۔ مردِ میدان
جسے لڑائی جھگڑے کے وقت آگے
رکھا جاتا ہو ۔
المَعْطِسُ : ناک ج : مَعَاطِس ۔

المُعَطَّسُ : مقہور و مغلوب ۔
• عَطِشَ ـَ عَطَشًا : پیاس لگنا ، پیاسا
ہونا ۔ هو عَاطِشٌ و عَطْشَانُ
و عَطِشٌ و هي عَاطِشَةٌ و
عَطِشَةٌ و عَطْشَى و عَطْشَانَةٌ
اليه : مشتاق ہونا ۔
اَعْطَشَ الرَّجُلُ : کسی کے مویشیوں کا
پیاسا ہونا ۔
ـــ فُلَانًا : پیاسا کرنا ، پیاس لگانا ۔
عَطَّشَهُ : اَعْطَشَهُ ۔
تَعَطَّشَ : پیاسا بننا ۔
العُطَاشُ : پیاس کی بیماری (جس میں
پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی)
العَطَشُ : پیاس ۔
المُتَعَطِّشُ : پیاسا ۔
المَعْطَشُ : پیاس کا وقت ۔
المَعْطَشَةُ : وہ زمین جہاں پانی نہ ہو
ج : مَعَاطِشُ ۔
المِعْطَاشُ : بہت پیاسا ۔
• عَطَّ الثَّوبَ ـُ عَطًّا : لمبائی یا
چوڑائی میں پھاڑنا ۔
ـــ فُلَانًا الى الارض : زمین پر پٹخنا
اور غالب آجانا ۔
عَطَّطَ الثَّوبَ : عَطَّهُ ۔
اِعْتَطَّ الشَّيءَ : پھاڑنا ۔
اِنْعَطَّ الثَّوبُ : کپڑا پھٹنا ۔
ـــ العُودُ : لکڑی کا مڑ جانا ۔
تَعَطَّطَ الثَّوبُ : پھٹنا ۔
• عَطْعَطَ القَومُ : کسی کے کسی پر غالب
ہونے کے وقت "عِيطِ عِيطِ" کہنا ۔
ـــ الكَلَامَ : بات کو خلط ملط کرنا ۔
ـــ الذِّئبَ : بھیڑیے کو "عَاطِ عَاطِ"
کہنا ۔
العَطْعَطَةُ : لڑائی کی چیخ و پکار ، شور و غل ۔
• عَطَفَ ـِ عَطْفًا و عُطُوفًا : مائل

ہونا ، جھکنا ، مڑنا ۔ عَطَفَتِ الظَّبْيَةُ :
ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا ۔
عَطَفَ الى نَاحِيَةٍ : کسی طرف متوجہ ہونا ،
کسی پہلو کی طرف پھر جانا ۔
ـــ فُلَانٌ عن كذا : ہٹنا ، پھرنا ،
اعراض کرنا ۔
ـــ النَّاقَةُ على وَلَدِهَا : اونٹنی کا اپنے
بچہ پر مہربان ہونا اور اس کا دودھ
بڑھ جانا ۔
ـــ عَلَيه : کسی پر مہربان و مشفق ہونا ، شفقت
کرنا (۲) حملہ کرنا ، لوٹ کر حملہ کرنا ۔
ـــ الشَّيءَ عَطْفًا : جھکانا ، موڑنا ۔
ـــ اللَّفْظَ على سَابِقِه : کسی حرف کے
ذریعہ لفظ کو پہلے کے تابع کرنا (حکم
میں شریک کرنا) ۔
ـــ اللهُ قَلْبَ السُّلْطَانِ و بِقَلْبِه
عَلَى رَعِيَّتِه : اللہ کا بادشاہ کو رعایا
پر مہربان کرنا ۔
ـــ عِنَانَ الفَرَسِ : لگام پھیرنا ۔
ـــ الوِسَادَةَ : تکیہ کو دوہرا کرنا ۔
عَطَّفَ الشَّيءَ : جھکانا ، ٹیڑھا کرنا ۔
ـــ فُلَانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ وبه :
کوٹ پہنانا (سردی وغیرہ سے بچنے
کے لئے فوقانی لباس پہنانا ، اوڑھانا)
ـــ النَّاقَةَ على وَلَدِهَا : اونٹنی کو اس
کے بچہ پر مہربان بنانا ۔
اِعْتَطَفَ العِطَافَ و به : کوٹ پہننا ،
لباس پہننا ، اوڑھنا ۔
ـــ الثَّوبَ او الرِّدَاءَ : اوڑھنا ، اس
میں لپٹ جانا ۔
ـــ السَّيفَ و القَوسَ : تلوار یا کمان
اٹھانا ۔
اِنْعَطَفَ : جھکنا ، مڑنا ۔
تَعَاطَفَ القَومُ : باہم ہمدرد ہونا ، ایک
دوسرے سے محبت و تعلق رکھنا ۔

تَعَاطَفَ فُلَانٌ فِی مِشْیَتِه : اترا کر چلنا، فخریہ انداز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَعَطَّفَ : جھکنا، مڑنا۔
ـــ عَلَیه : شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی سے ہمدردی کرنا، کسی پر احسان کرنا۔
ـــ العِطَافَ و بِه : کوٹ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَهُ : رحم کی درخواست کرنا، شفقت و مہربانی کا طالب ہونا۔
العَاطِفُ : ملانے والا (۲) مہربان (۳) حرف عطف (۴) ازار۔
التعاطُفُ مع احد : کسی کے ساتھ ہمدردی۔
العَاطِفَةُ : رشتہ، رشتہ داری (۲) تعلق، رابطہ (۳) شفقت، مہربانی، جذبہ (ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شئے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے۔
العَاطُوفُ : شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سر والی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ : چادر (۲) اون وغیرہ کا کوٹ جو سردی سے بچاؤ کے لئے کپڑوں پر پہنا جاتا ہے ج: عُطُفٌ و اَعْطِفَةٌ
العَطَّافُ : خوش اخلاق (۲) بڑا مہربان (۳) پست حوصلہ لوگوں کی حمایت و حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطَفُ : ایک پودا جس کے پتے نہیں ہوتے، لپٹنے والی بیل۔
العَطْفُ : جھکاؤ، میلان (۲) مہربانی، شفقت، ہمدردی، تعلق (۳) حرف عطف کے ذریعہ کسی لفظ یا جملہ کو سابق کے ساتھ جوڑنا اور اس کے حکم میں شریک کرنا۔
عَطْفُ بَیَانٍ : یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ : یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو (جو دونوں کو ملانے کا کام دے)۔
العِطْفُ : کنارہ (ہر چیز کا پہلو) (۲) انسان کے سر سے کولہے تک کا حصہ (۳) راستہ کا بیچ (۴) راستہ کا بالائی حصہ ج : اَعْطَاف و عِطَاف و عُطُوفٌ۔
ثَنَی عِطْفَهُ : منہ پھیرنا، بے توجہ ہونا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِی عِطْفِه : وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
عَاشَ فِی اَعْطَافِ النَّعِیم : اس نے آسودہ زندگی گزاری (یعنی نعمتوں کے سائے میں پرورش پائی)۔
العَطُوفُ : انتہائی مشفق و مہربان (۲) پس ماندہ لوگوں کا حامی و مددگار (۳) اپنے شوہر سے محبت رکھنے والی بیوی (۴) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
العَطِیفُ : زود اطاعت عورت۔
المِعْطَفُ : کپڑوں پر پہنا جانے والا کپڑا یا اوڑھی جانے والی چادر وغیرہ (۲) کوٹ ج: مَعَاطِف۔
المُتَعَاطِفُ مع فلان : ہمدرد۔
المِعْطَفُ الواقی من المَطَر : واٹر پروف کوٹ۔
المَعْطِفُ : گلا۔
المُنْعَطَفُ : وادی یا راستہ وغیرہ کا موڑ ج: مُنْعَطَفَاتٌ۔
• عَطِلَ ـ عَطَلًا و عُطْلًا و عُطُولًا : خالی ہونا، جیسے : عَطِلَتِ المرأةُ : عورت بے زیور ہو گئی۔ هِیَ عَاطِلٌ ج : عَوَاطِل و عُطَّلٌ۔
عَطِلَ الرَّجُلُ : بے کار (بے مشغلہ) ہونا یعنی کام کی طاقت کے باوجود کام نہ کرنا یا کام نہ ملنا۔
عَطِلَت الاِبِلُ : اونٹوں کا بغیر چرواہے کے ہونا۔
عَطَّلَ الاِبِلَ و نَحْوَها : اونٹوں کو چرنے کے لئے بلا چرواہا چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"۔
ـــ البِئْرَ : کنویں پر پانی کے لئے جانا چھوٹنا استعمال چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ بِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَ قَصْرٍ مَشِیدٍ"۔
ـــ المرأَةَ : عورت کا زیور اتارنا۔
ـــ الشیءَ : چھوڑنا، بے کار کر ڈالنا، جیسے عَطَّلَ الدَّارَ (۲) بے کار کرنا (ضائع کرنا یا خراب کرنا)، جیسے : عَطَّلَ المَاكِينَةَ : مشین کو بے کار کر دیا۔
ـــ الشَّرِیعَةَ : شریعت پر عمل چھوڑنا۔
ـــ الثُّغُورَ : سرحدوں کو بلا حفاظت چھوڑنا، فوج نہ لگانا۔
ـــ العَمَلَ : کام بند کرنا، کام میں رکاوٹ ڈالنا، موقوف کرنا۔
ـــ المَجْلِسَ : ملتوی کرنا، برخواست کرنا
ـــ الجَرِیدَةَ : اخبار بند کرنا۔
ـــ القُدُرَاتِ : صلاحیتوں کو بیکار کر دینا
ـــ الطَّابِعَ البَرِیدِیَّ : ڈاک ٹکٹ منسوخ کرنا۔
تَعَطَّلَ : بیکار ہونا (بے مشغلہ) (۲) خراب ہونا، کام نہ کرنا۔
ـــ المرأَةُ : عورت کا بلا زیور رہ جانا، زیور کا ضائع ہو جانا۔
التَّعْطِیلُ : التواء، بے کاری، موقوفی، رکاوٹ۔
العَاطِلُ : بے کار (بے مشغلہ) ج: عُطَّال (۲) خراب جیسے مشین وغیرہ (۳) خالی جیسے

زیور سے خالی عورت ج: عَوَاطِل۔
العَطَلُ : بے کاری (۲) گردن ج: اَعْطَالٌ
(۳) قد و قامت، جسم کی ساخت۔
ما اَحْسَنَ عَطَلَه : وہ کتنا خوش قامت ہے۔
العُطْلُ : بے زیور عورت (۲) مال یا ادب سے خالی ج: اَعْطَالٌ۔
العُطْلَةُ : بے کاری۔ فُلَانٌ يَشْكُو العُطْلَةَ (۲) تعطیل، چھٹی (۳) خالی وقت، فرصت۔
العَطْلاءُ : بے زیور عورت۔
المُتَعَطِّلُ : بے کار۔
المُعَطَّلُ : بے کار، موقوف، رکا ہوا مفلوج ٹھپ، بے روزگار۔
المِعْطَالُ : عادۃً بے زیور رہنے والی عورت
العَطِيلُ : کھجور کے خوشہ کا تنہ۔
العَيْطَلُ : دراز گردن والا۔ امرأة عَيْطَلٌ : دراز گردن والی حسین عورت۔
• عَطَنَتِ الإِبِلُ ـِ عُطُونًا : پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔
ـــ الجِلْدَ عَطْنًا : کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا (تاکہ وہ نہ سڑے) هو مَعْطُونٌ و عَطِينٌ۔
ـــ التِّبْلَ و نَحْوَه : سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا۔
عَطِنَ الجِلْدُ ـَ عَطَنًا : نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد کھال کا سڑنا۔ هو عَطِنٌ و هِيَ عَطِنَةٌ۔
اَعْطَنَ الإِبِلَ : اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھانا۔
عَطَّنَ : اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔
ـــ الإِبِلُ : عَطَنَتْ۔
ـــ الجِلْدَ : عَطَنَه۔
ـــ الإِبِلَ : اَعْطَنَها۔
اِنْعَطَنَ الجِلْدُ : عَطِنَ۔

تَعَطَّنَتِ الإِبِلُ : عَطَنَتْ۔
العِطَانُ : گوبر یا نمک وغیرہ جس میں چمڑے کو سڑنے سے بچانے کے لئے محفوظ کیا جائے۔
العَطَنُ : پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ، بدبو، تعفن۔ ضَرَبَتِ الإِبِلُ بِعَطَنٍ : اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔ ضَرَبَ فُلَانٌ بِعَطَنٍ : کسی کا اپنے اونٹوں کو سیراب کر کے پانی کے پاس ٹھہر جانا۔ فُلَانٌ وَاسِعُ العَطَنِ : فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کو انگیز کر لیتا ہے، سخی اور دولت مند ہے، اس کی ضد ضَيِّقُ العَطَنِ ہے۔
العَطِينُ : بدبودار (۲) گوبر یا نمک میں ڈالی ہوئی کھال۔
المَعْطِنُ : سیراب ہو کر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ، تالاب کے پاس بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ ج: مَعَاطِن۔
المَعْطُونُ : العَطِينُ۔
• عَطَا الشَّيْءَ و إِلَيْهِ ـُ عَطْوًا : لینا۔
ـــ عِرْضَ أَخِيه : آبروریزی کرنا۔ حدیث میں ہے: " أَرْبَى الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ أَخِيه بِغَيْرِ حَقٍّ "۔
ـــ إِلَيْهِ يَدَهُ : کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا
ـــ فُلَانًا : کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔
اَعْطَى البَعِيرُ : تابعدار ہونا۔
ـــ فُلَانٌ بِيَدِه : کسی کا فرماں بردار ہونا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ : دینا۔
ـــ الكَلِمَةَ لِاَحَدٍ : کسی کو بولنے کا موقع دینا۔

عَاطَاهُ الشَّيْءَ مُعَاطَاةً و عِطَاءً : دینا۔
عَطَّاهُ : کسی سے جلدی کرانا۔
تَعَاطَى الرَّجُلُ : کوئی چیز اوپر سے لینے کے لئے پیروں کی انگلیوں پر کھڑے ہو کر ہاتھ بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَتَعَاطَى فَعَقَرَ "۔
ـــ القَوْمُ : لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، جھگڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ : لینا، استعمال کرنا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی کام میں منہمک ہونا۔
تَعَطَّى : بخشش مانگنا، عطیہ طلب کرنا (۲) جلدی کرنا۔
ـــ الأَمْرَ : کسی کام میں مشغول ہونا۔
اِسْتَعْطَى : بخشش مانگنا
العَطَاءُ : بخشش، عطیہ، پیش کش ج: اَعْطِيَةٌ جج: اَعْطِيَات (۲) ٹینڈر ج: عطاءات (۳) کارکردگی۔
اَعْطِيَاتُ المُلُوكِ : شاہی عطیات۔
اَعْطِيَاتُ الجُنْدِ : سپاہیوں کا روزینہ
العَطِيَّةُ : عطیہ ج: عَطَايَا۔
المُسْتَعْطِي : بھکاری۔
المِعْطَاءُ : فیاض و سخی جو خوب دیتا ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَعَاطٍ و مَعَاطِيُّ۔
المُعْطَيَاتُ : منطق و فلسفہ میں وہ مسلم قضایا جن کے ذریعہ قضایا مجہولہ کا علم ہو۔ (۲) کسی چیز کے نتائج، ماحصل۔

ع ـــ ظ

• عَظَرَ السِّقَاءَ و نَحْوَه ـِ عَظْرًا : مشک وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : ناپسند کرنا۔
اَعْظَرَهُ الشَّرَابُ : شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔
العِظَارُ و العِظَارَةُ : شراب پینے کی زیادتی جو

معدے کو خراب کرے، شراب سے
پرشکمی۔
العَظَّارِیُّ: نرٹڈیاں۔
العَظُورُ: شراب سے پرشکم ج: عُظُرٌ۔
• عَظَّهُ بالأَرضِ ـُ عَظًّا: زمین سے
چمٹادینا، لگادینا۔
— الحَربُ و الزَّمانُ فُلانًا: جنگ یا
زمانہ کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعاظَّةً و عِظاظًا: جنگ میں
ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
— فُلانًا: کسی سے لڑنا اور لڑائی میں خود سر
ہوجانا۔
عَظَلَتِ السِّباعُ و الكِلابُ و الجرادُ
و نحوُها ـُ عَظْلاً: درندوں اور
ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر چڑھنا
عَاظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها مُعاظَلَةً و
عِظالاً: عَظَلَت۔
— بالكلامِ: مشکل اور پیچیدہ بنانا گھما پھرا
کر بات کرنا۔
— الشَّاعِرُ فی شِعرِه: نظم کے بعض
اشعار کو وضاحتِ مفہوم کیلئے دوسرے
کا محتاج بنانا، بیت کے قافیہ کو مابعد پر اس
طرح معلق کرنا کہ خود اس کے مستقل معنی نہ رہیں۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
— السِّباعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
اعتَظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
— القومُ علی الماءِ: پانی پر بھیڑ لگانا۔
تعاظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها: عَظَلَت۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
— فُلانٌ: چھوٹی موٹی چیز کی جستجو کرنا۔
• تَعَظْلَمَ اللَّيلُ: رات کا بہت تاریک ہو
العِظْلِمُ: نیل یا اس کا پودا (۲) سخت تاریک
رات۔
العُظْلُمَةُ: گہری تاریکی
• عَظَمَهُ ـِ عَظْمًا و عَظَمَةً: کسی کی
ہڈیوں پر ضرب لگانا۔
عَظَمَ الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا
عَظُمَ الشیءُ ـُ عِظَمًا و عَظامَةً: بڑا
ہونا۔
— الرَّجُلُ: شاندار ہونا۔ هو عَظیمٌ
ج: عِظام و عُظَماءُ و هو عُظامٌ
و عُظّامٌ۔
— الأمرُ علیه: شاق و دشوار ہونا۔
أعظَمَ الأمرُ: اہم ہونا، سنگین ہونا۔
— القولُ او الأمرُ الرَّجُلَ: کسی بات
کا کسی کو ڈرا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
— الشیءَ: بڑا بنانا، شاندار بنانا (۲) بڑا
جاننا۔
— الكلبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی ڈالنا۔
عَظَّمَهُ: بڑا بنانا، شاندار بنانا، بڑا یا شاندار
سمجھنا، بڑھانا، بڑا درجہ دینا، تعظیم
و احترام کرنا۔
— الشَّاةَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کرنا
تَعاظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (خلاف حقیقت)۔
— الأمرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام
دشوار ہونا، سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔
استَعظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (مغرور ہونا)۔
— الأمرَ: بڑا اور بھاری سمجھنا (۲) ناگوار
پانا، اجنبی محسوس کرنا۔
— الشیءَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے
کی گدی۔
العِظامِیُّ: خلاف العِصامِیِّ۔ اباؤ اجداد
پر فخر کرنے والا (ذاتی صلاحیت سے
کورا)۔
العُظّامَةُ: العِظامَةُ۔
العَظْمُ: ہڈی ج: عِظام و أَعظُمٌ (۲)
کسی چیز کا بڑا حصہ (۳) ہل میں لگا ہوا
نوک دار لوہا۔
العَظْمَةُ: ہڈی کا ٹکڑا۔
عُظْمُ الشیءِ: اکثر حصہ۔
عَظْمُ الطَّریقِ: سیدھا راستہ،
درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ: شان و شوکت، وقار (۲)
بڑائی، اہمیت (۳) نخوت و غرور،
اترابٹ (۴) زبان یا بازو کا موٹا
حصہ۔
العَظَمَةُ الكاذِبَةُ: بناوٹی شان
عَظَمات القوم: سربرآوردہ
لوگ۔
صاحِبُ العَظَمَةِ: اعلیٰ حضرت،
ہز مجسٹی، بادشاہ کے لئے تعظیمی
لقب۔
العَظَموتُ: غرور و نخوت، بڑائی۔
العَظْمِیُّ: ہڈی کا (۲) سفیدی مائل رنگ کا
کبوتر۔
العَظیمُ: بڑا (۲) پرشوکت، باوقار (۳) اہم،
زبردست (۴) بڑا انسان ج: عُظَماءُ۔
العَظیمَةُ: مؤنث العَظیم (۲) مصیبت،
آفت (۳) مشکل معاملہ ج: عَظائِمُ۔
المُعظَمُ: بڑا یا اکثر حصہ جیسے کہا جائے
مُعظَمُ سُكّانِ البَلَدِ أغنیاءُ
ملک کے بیشتر باشندے مال دار ہیں۔
ج: مَعاظِمُ۔
المَعاظِمُ: حقوق، قابل رعایت حدود۔
المُتَعَظِّمُ: بڑائی خور، متکبر۔
المُعَظَّمُ: بڑا، قابل تعظیم۔
• عَظاهُ ـُ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر بری
چیز پلانا۔ کہتے ہیں: لَقّاهُ اللهُ ما عَظاهُ:
اللہ نے اسے مہلک چیز دی (۲) رنج پہنچانا
(۳) خیر سے روکنا۔
العَظاءَةُ: چھپکلی کی ایک قسم
• عَظِیَ الجَمَلُ ـَ عَظًی: عنظوان کھانے
سے پیٹ پھول جانا۔

العُنظُوانُ: ایک تلخ پودا جس کے کھانے سے اونٹ کا پیٹ پھول جاتا ہے۔

ع ـــــ ف

•عَفَتَهُ ـِ عَفْتًا: موڑنا (۲) توڑنا اس طرح کہ ٹکڑے الگ نہ ہوں جیسے: عَفَتَ يَدَهُ و عُنُقَهُ۔
ـــ كلامه و فی كلامه: لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا اور بات کا طرز بگاڑنا۔ هو عَفَّاتٌ۔
ـــ فلانًا من حاجته: کام سے روکنا
عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بے عقل ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھلنے والا ہونا (۳) کھبّا ہونا (ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنے والا ہونا) هو اَعْفَتُ و هى عَفْتَاءُ ج عُفْتٌ۔
العِفِتَّانُ: رَجُلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی
العَفِيتَةُ: حریرہ، دلیا ج: عَفَائِتُ۔
المِعْفَتُ: ہر شے کو موڑنے اور توڑنے والا
•عَفَجَهُ بالعصا ـِ عَفْجًا: سر یا کمر پر لاٹھی مارنا۔
عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔ هو عَفِجٌ و اَعْفَجُ و هى عَفِجَةٌ و عَفْجَاءُ۔
تَعَفَّجَ فی مَشْيِه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔
العَفْجُ: آنت ج: اَعْفَاجٌ و عِفَجَةٌ۔
المِعْفَاجُ و المِعْفَجَةُ: لاٹھی (۲) کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔
المِعْفَجُ: بے وقوف جس کے قول و فعل میں بے تکاپن ہو۔
•عَفَدَ ـِ عَفْدًا و عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر کودنا۔
اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے قصد سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔

•عَفَرَهُ ـِ عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔
ـــ الزَّرْعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔
عَفِرَ ـَ عَفَرًا: مٹیالا ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔
ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا خاکی رنگ کا ہونا هو اَعْفَرُ و هى عَفْرَاءُ ج: عُفْرٌ۔
عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے: "فَقَالَ: مالونُها؟ فقالَتْ: سُودٌ۔ فقال: عَفِّرِي"
ـــ المرأةُ فی الفِطام: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔
ـــ الشَّئَ: خاک آلود کرنا، مٹی لتھیڑنا۔
ـــ اللَّحْمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔
ـــ النَّخْلَ: کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہونا
ـــ الزَّرْعَ: کھیتی پر کیڑا مار دوائیں چھڑکنا (۲) خوشے چننا۔
عَافَرَهُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی لڑنا
ـــ فی الشَّئِ: کسی چیز کو مقصد برآری کا ذریعہ بنانا۔
اِعْتَفَرَ الشَّئُ: خاک آلود ہونا۔
ـــ الشَّئَ: خاک آلود کرنا۔
اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا (۲) کسی چیز کا خاک آلود ہونا۔
تَعَفَّرَ: اِنْعَفَرَ۔
الاَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔ کہاوت ہے: بَاتَ علی قَرْنِ اَعْفَرَ: اس نے کرب و بے چینی میں رات گزاری۔
العَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح (۲) چقماق بنانے کا درخت۔
العُفَارِيَةُ: جُرا، بد باطن۔
العَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: اَعْفَارٌ (۳) کھیتی کی پہلی سیرابی۔
العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: اَعْفَارٌ کَلَامٌ لا عَفَرَ فيه: آسان کلام۔
العِفْرُ: العُفَارِيَةُ: نر خنزیر۔
العُفْرُ: بہادر (۲) سخت موٹا ج اَعْفَارٌ و عِفَارٌ (۳) دوری، فاصلہ (۴) درازیِ زمانہ (۵) قلتِ ملاقات۔ کہتے ہیں ما تأتينا الا عن عُفْرٍ: تم ہمارے پاس بہت کمی کے ساتھ آتے ہو (۶) مندا بازار (۷) مہینہ کی ساتویں آٹھویں نویں شب۔
العُفْرُ: فاصلہ، امتدادِ زمانہ۔
العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو (۲) مہینہ کی تیرہویں شب۔
العِفْرَاةُ: انسان کے سر کے بیچ میں اگنے والے بال (۲) شیر اور مرغ وغیرہ کی گدی کے بال۔
العُفْرَةُ: مٹیالا پن، خاکستری رنگ (۲) شیر یا مرغ کی گدی کے بال۔
العَفَرَةُ: العِفْرَاةُ۔
العِفِرُّ: خبیث و مکار۔ اَسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔
العِفِرِّيُّ: العِفِرُّ۔
العُفُرَّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔
العِفِرِّيْنُ: چالاک و پختہ کار آدمی، کامل و پکا آدمی۔ لَيْثُ عِفِرِّيْنَ: شیر۔
العِفْرِيَةُ: سخت و طاقتور (۲) بد باطن، خبیث۔
ـــ من الدِّيكِ: مرغ کی گردن کے بال
ـــ من الانسانِ و الدَّابَّةِ: پیشانی یا گدی کے بال۔ جَاءَ فُلانٌ نافِشًا عِفْرِيَتَهُ: وہ غصہ میں بھرا ہوا آیا۔

العَفَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفَّارَةُ: عَفَّارَةُ المَساحِيق: پاؤڈر ڈسٹر (پاؤڈر چھڑکنے کا کپڑا وغیرہ)۔
العَفِيرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (۲) دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت
زَرْعُ العَفِيرِ: سیرابی سے پہلے زمین میں ڈالے ہوئے بیج۔
المُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المُعَفَّرُ: خاک آلود، مٹی میں لتھڑا ہوا۔
المَعْفُورَةُ: وہ منڈی یا بازار جس کا سامان پڑے پڑے گرد آلود ہو گیا ہو۔
•اليَعْفُورُ: مٹیالے (بھورے) رنگ کا ہرن (۲) گاؤخر کا بچہ (۳) رات کا حصہ ج: يَعَافِيرُ۔
•تَعَفْرَتَ: مکار وخبیث ہونا۔
العَفْرَتَةُ: مکاری، شیطنت، خباثت
العِفْرِيتُ: مکار وخبیث (۲) شیطان (۳) بھوت، دیو، جن (۴) چالاک ترین ج: عَفَارِيتُ۔
•عَفْرَسَ: پچھاڑنا، مغلوب کرنا۔
•عَفَارِمِ و عَفَارِم عليك: شاباش۔
•العَفَارُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔ واحد: عَفَارَةٌ۔
العُفَارَةُ: روئی کا ڈوڈا۔
•عَفَسَهُ ـِ عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
— عن حاجته: کسی کو اس کے کام سے باز رکھنا (۲) قید کرنا، بند کرنا۔
— الشيءَ: حقیر وبے وقعت بنانا۔
عَافَسَ الأُمورَ مُعافَسَةً و عِفَاسًا: کاموں میں لگنا، نمٹانا، انجام دینا۔
اعْتَفَسَ القَوْمُ: پچھڑنا (۲) باہم کشتی لڑنا، گتھم گتھا ہونا۔
انْعَفَسَ فى الماءِ: غوطہ لگانا۔
انْعَفَسَ فى التُّرَابِ: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوا: باہم کشتی لڑنا۔
العِفَاسُ: فساد۔
المَعْفُوسُ: قیدی۔
•عَفَشَ الشيءَ ـِ عَفْشًا: جمع کرنا۔
الأَعْفَشُ: کمزور نگاہ والا۔
العَفْشُ الزَّائِدُ على المُصَرَّحِ بِهِ: مقررہ مقدار سے زائد سامانِ مسافر۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ به على تَذْكِرَةِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے لے جانے کی اجازت ہو۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ به مَجَّانًا على تَذْكِرَةِ السَّفَرِ: ٹکٹ پر جس سامان کے لے جانے کی چھوٹ ہو
عَفْشُ يَدٍ: ہاتھ کا سامان (جو مسافر اپنے ہاتھ میں لے کر چلے)۔
العُفَاشَةُ من النَّاسِ: بے فیض لوگ، جن سے کسی کو کوئی فائدہ نہ ہو۔
•عَفَصَ الشيءَ ـِ عَفْصًا: طے کرنا، موڑنا (۲) اکھاڑنا۔
— اليَدَ: ہاتھ مروڑ دینا۔
— القَارُورَةَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا، سربند چڑھانا۔
عَفِصَ الطَّعَامُ ـَ عَفَصًا و عُفُوصَةً: کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا، کسیلا ہونا۔
أَعْفَصَ القَارُورَةَ: ڈاٹ لگانا، غلاف چڑھانا۔
— الحِبْرَ: روشنائی میں (گاڑھا کرنے کے لئے) مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
اعْتَفَصَ حَقَّهُ منه: اپنا حق کسی سے وصول کرنا۔
العِفَاصُ: کارگ، ڈاٹ، ڈاٹ کے اوپر کا غلاف، سربند (۲) چرواہے کے کھانے کا تھیلا۔
العَفْصُ: مازو (۲) مازو کا درخت (ایک قسم کی دوا ہے جو کسی سیال شے کو خشک اور گاڑھا کر دیتی ہے) اس کی روشنائی اور گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
العَفِصُ: کڑوا، کسیلا، گاڑھا۔
العُفُوصَةُ: کسیلا پن، تلخی۔
•عَفَطَتِ العَنْزُ او الضَّأنُ ـِ عَفَطَانًا: بھیڑ بکری کا چھینکنا۔ هو لا يُساوى عَفْطَةَ عَنْزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
— الرَّاعِى بِغَنَمِهِ عَفْطًا: چرواہے کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا اور بلانا۔
— بِشَفَتِهِ: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز نکالنا۔
— فى كلامه: عربی میں غیر عربی طرز پر بولنا۔ هو عافِطٌ و عَفَّاطٌ۔
•عَفَّ ـِ عِفَّةً و عَفَافًا: ناجائز یا ناپسندیدہ قول وفعل سے بچنا (۲) پاک دامن ہونا۔ هو عَفٌّ و عَفِيفٌ ج: أَعِفَّةٌ و أَعِفَّاءُ۔ هم أَعِفَّةُ الفَقْرِ یعنی وہ غربت کے باوجود سوال سے بچتے ہیں۔ هى عَفَّةٌ و عَفِيفَةٌ۔
— اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا
أَعَفَّهُ اللّٰهُ: پاک دامن بنانا، بری اور ناجائز بات سے محفوظ رکھنا۔
— الشَّاةَ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَهُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: پاک دامن بننا (۲) پاک دامن ہونا (۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اسْتَعَفَّ: عَفَّ (۲) پاک دامن ہونے کی

خواہش رکھنا، برائی سے بچنا۔

العُفَافَةُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (دوہنے کے بعد) (۲) کثرت کے بعد تھوڑا ہونے والا دودھ۔

العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی

العِفَّةُ: پاکدامنی، پارسائی (۲) خواہشاتِ نفسانی سے بچنے کا جذبہ یا ملکہ (۳) برارت۔

العَفِيفَةُ: پاکدامن عورت (۲) نیک خاتون ج: عَفَائِفُ۔

•عَفَقَ فُلانٌ ـِ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا (۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا اور پھر سو جانا۔

ـــ فُلانًا بالسَّوْطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔

ـــ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔

ـــ العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔

ـــ العَازِفُ الوَتَرَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے دبانا۔

أَعْفَقَ: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔

عَافَقَهُ مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکا دینا۔

ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر نقصان پہنچانا۔

عَفَّقَ الغَنَمَ بَعْضَهَا علی بَعْضٍ: بکریوں کو اکٹھا کر کے سامنے کی طرف ہانکنا۔

اِعْتَفَقَ الشیءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا۔

ـــ القَوْمُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا۔

ـــ الأَسَدُ فَرِيسَتَهُ: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔

اِنْعَفَقَ فی حَاجَتِهِ: اپنے کام کو جلدی کرنا۔

تَعَفَّقَ بِهِ: کسی کی پناہ لینا۔

المِعْفَاقُ: رَجُلٌ مِعْفَاقُ الزیارة: کثرت سے ملاقات کرنے والا، بکثرت آنے جانے والا۔

•عَفِكَ ـَ عَفَكًا و عُفْكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔ ھو عَفِكٌ و عَفِيكٌ و أَعْفَكُ۔

عَفَكَ الكلامَ ـِ عَفْكًا: بے تکا بولنا۔

•عَفَلَ الكَبْشَ ـُ عَفْلًا: دنبے کو موٹا پا اور دبلا پن جانچنے کیلئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔

عَفِلَتِ المَرْأَةُ و النَّاقَةُ ـَ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کے رحم سے گول غدود نکلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: مرد کی مقعد میں گول غدود پیدا ہونا۔ ھو أَعْفَلُ و ھی عَفْلاءُ ج: عُفْلٌ۔

عَفَّلَ: دُبر یا رحم سے نکلنے والے غدود کو داغ دے کر علاج کرنا۔

العَافِلُ: لمبے لباس پر چھوٹا لباس پہننے والا

العَفَلُ: دنبے کے خصیتین اور آس پاس کی چربی (۲) دنبے کی وہ جگہ جسے ہاتھ لگا کر موٹاپا اور دبلا پن دیکھتے ہیں (۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔

العَفْلاءُ: وہ عورت جس کی فرج ورم کی وجہ سے تنگ ہو۔

العَفَلَةُ: عورت کے رحم یا مرد کی دبر میں نکلنے والا ابیضہ نما غدود۔

•عَفَنَ الشیءُ ـِ عَفْنًا: سڑانا، بدبودار کرنا۔

عَفِنَ الشیءُ ـَ عَفَنًا و عُفُونَةً: سڑنا، خراب ہونا، پھپھوندی لگنا، بدبودار ہونا۔ ھو عَفِنٌ و عَفِينٌ

أَعْفَنَ فُلانٌ: کسی کی کھال میں سوراخ پڑجانا۔

ـــ الشیءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔

عَفَّنَ الشیءَ: سڑانا، خراب کرنا۔

تَعَفَّنَ: سڑنا، بدبودار ہونا، خراب ہو جانا پھپھوندی لگ جانا۔

العَفَنُ: سڑاند، بدبو، تعفن (۲) تعفن کا سبب بننے والی گھاس ج: أَعْفَان

العُفُونَةُ: العَفَنُ۔

المُتَعَفِّنُ: بدبودار، سڑاند والا۔

•عَفَا الأَثَرُ ـُ عَفْوًا و عُفُوًّا و عَفَاءً: نشان مٹنا۔

ـــ الشیءُ: پوشیدہ ہونا۔

ـــ الأَرْضُ: گھاس کا زیادہ ہو کر زمین کو ڈھانک دینا۔

ـــ الماءُ: پانی کا صاف رہنا، گدلا کرنے والی چیز کا اس میں نہ ملنا۔

ـــ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔

ـــ الشیءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا

ـــ لَهُ بِمَالِهِ: کسی کو اپنے خرچ سے بچے ہوئے مال میں سے دینا

ـــ عَن ذَنْبِهِ و عنهُ ذَنْبَهُ و لَهُ ذَنْبَهُ: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔

ـــ عنه: معاف کرنا، درگذر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَفَا اللهُ عنكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُم"۔

أَعْفَى فُلانٌ: زائد مال کو خرچ کرنا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کا صحتیاب ہونا۔

ـــ فُلانًا مِنَ الأَمْرِ: سبکدوش کرنا، بری الذمہ کرنا۔

ـــ اللهُ فُلانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا، عافیت عطا کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: دینا۔

ـــ الشَّعْرَ و نَحْوَهُ: بال وغیرہ کو باقی رکھنا، نہ کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى"۔

ـــ فُلانًا مِن الضَّرِيبَةِ: ٹیکس سے مستثنیٰ کرنا۔

ـــ مِن الوظيفة: ملازمت سے سبکدوش کرنا۔

عَافَاهُ اللهُ مُعَافَاةً و عِفَاءً و عَافِيَةً:

امراض وآفات سے محفوظ رکھنا، خیریت اور عافیت سے رکھنا (۲) صحت وعافیت عطا کرنا۔

عافَتِ الدَّوْلَةُ فلانًامن الجُنْدِيَّة مُعافَاةً: حکومت کا کسی کو فوجی بھرتی سے مستثنیٰ رکھنا یا مستثنیٰ کرنا۔

عَفَّى فُلانٌ علی ما کانَ منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔

— الحَیوانَ: جانور کے بالوں کا زیادہ اور لمبا ہونا۔

— الرِّیحُ الاَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔

— فُلانٌ الشَّعَرَ: بالوں کو چھوڑنا (نہ کاٹنا)

اعْتِفَاءٌ: بخشش لینے کے لئے آنا۔

— الإبِلُ الیَبِیْسَ: سوکھی گھاس کو ٹی بھگ کر کھانا۔

تَعَافَی: صحتیاب ہونا (مکمل طور پر)۔

— الشیْءَ: چھوڑنا۔

تَعَفَّی الشَّیْءُ: مٹ جانا، زائل ہونا۔

اسْتَعْفَی مُکَلِّفَهُ: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا، معذرت کرنا، معافی چاہنا

— الإبِلُ الیَبِیْسَ: اعْتَفَتْهُ۔

الإعْفاءُ: استثنا، سبکدوشی۔

العَافِي: معاف کنندہ (۲) زائل، مٹا ہوا (۳) راہنما (۴) پانی کے گھاٹ پر آنے والا (۵) مہمان (۶) طالبِ احسان وکرم، سوال کنندہ ج: عُفاةٌ۔

العَافِیَةُ: تندرستی، مکمل صحت، خیریت، سکون قلب وجسم (۲) مہمان (جمع) (۳) بخشش چاہنے والے (۴) روزی کے متلاشی (خواہ وہ انسان ہوں یا مویشی یا پرندے)

واحد: عافٍ۔

العَفَا (من البلاد) آزاد وخود مختار ملک

العَفاءُ: زوال، ہلاکت۔ علی الدُّنیا العَفاءُ: دنیا ہلاک ہونے والی ہے

(۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کا پھولا، آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔

العِفاءُ: زیادہ اور لمبے بال و پر۔

العِفاءَةُ: شترمرغ کے گھنے بال۔

العُفاوَةُ: (من کل شیٔ) ہر شے کا عمدہ اور منتخب حصہ (۲) دیگچی کا جھاگ (۳) دیگچی میں بچا ہوا شوربا۔

العَفْوُ (من المال) خرچ سے زائد مال قرآن پاک میں ہے: "وَیَسْأَلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ العَفْوَ"۔

— (من الماء) وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا بہتر و منتخب حصہ (۳) بھلائی، احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو ج: عِفاءٌ و اَعْفاءٌ۔

عَفْوًا: (مفعول مطلق) معاف کیجئے۔

العَفْوِیُّ: زائد، خودرو (گھاس وغیرہ)

العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا، سخی وفیاض قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا"۔

المُتَعافِي: صحتیاب۔

المُسْتَعْفِي: طالبِ استثناء، طالبِ عفو وکرم

المُعْفِي: معاف کنندہ، مستثنیٰ کنندہ۔

المُعْفَی من کذا: مستثنیٰ، سبکدوش۔

ع ـــ ق

عَقَبَتِ الإبِلُ ـُ عُقُوبًا: اونٹوں کا ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔

— فُلانٌ علی فُلانَةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔

— فُلانًا عَقْبًا: کسی کے پیچھے آنا، جانشین ہونا (۲) ایڑی پر مارنا۔

— الشَّیْءَ: پٹھے (تانت) سے باندھنا۔

عَقِبَ النَّبْتُ ـَ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔

عُقِبَ فُلانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔

اَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔

— الإبِلُ: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔

— الاَمْرُ: کسی کام کا خوش انجام ہونا۔

— بین الشَّیْئَیْنِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔

— عن الاَمْرِ: چھوڑنا، رکنا، رجوع کرنا۔

— فُلانًا فی الرَّاحِلَةِ والعَمَلِ وغیرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اس کے بعد اپنا نمبر لینا)۔

— فُلانًا باحسانِهِ: اچھا بدلہ دینا۔

— الطائفُ فُلانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔

— الشَّیْءُ کذا: کوئی نتیجہ نکلنا۔

عَاقَبَ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔

— فُلانًا: کسی کے بعد آنا۔

— فی الرَّاحلة و العَمَلِ: سواری یا کام میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اپنی باری لینا)

— فُلانًا بذنبِهِ مُعاقَبَةً وعِقَابًا: سزا دینا۔

عَقَّبَ فُلانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیروی کرنا، جستجو یا پیچھا کرنا۔

— فلانٌ فی الصَّلوة: نماز کے بعد دوسری نماز یا دعا وغیرہ کے لئے بیٹھنا۔

— فی الاَمْرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا

— علی فُلانٍ: کسی کی گرفت کرنا، عیوب ونقائص بیان کرنا، تنقید وتبصرہ کرنا، نکتہ چینی کرنا۔

— عَلَیه: کسی کے پاس واپس آنا، لوٹنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلّٰی مُدْبِرًا وَلَمْ یُعَقِّبْ"۔

عَقَّبَ القاضی علی حُکمِ سَلَفِه: قاضی (جج) کا اپنے پیش رو کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللّٰہُ یَحکُمُ لا مُعَقِّبَ لِحُکمِه"۔

— فُلانا: کسی کا جانشین ہونا۔

— فُلانا حَقَّهُ: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔

— الشیئَ: تانت سے باندھنا (۲) ایک شے کے بعد دوسری لانا۔

— الجَیشَ: فوج کے کچھ حصہ کو واپس کر کے دوسروں کو ان کی جگہ لانا۔

اِعتَقَبَ القومُ علیه: تعاون کرنا۔

— مِن کذا نَدامَةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا، ندامت کا منھ دیکھنا۔

— فلانا: قید کرنا (۲) جانشین ہونا۔

— البائعُ السِّلعَةَ: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا، روکے رکھنا۔

— القومُ الشیئَ: باری باری لینا، باہم استعمال کرنا۔

— فُلانا خیرا او شرًّا بِما فَعَلَ: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ لینا

تَعاقَبَ الشَّیئانِ: یکے بعد دیگرے ہونا حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلّٰهِ مَلائِکَةً یَتَعاقَبُونَ فِیکُم"۔

— القومُ فی الشیئِ او الامرِ: کسی کام میں باری مقرر کرنا، نمبروار کام کرنا۔

— علی الشیئِ: کسی بات میں تعاون کرنا

— الامرُ: کسی کام کا پے در پے ہونا، لگاتار اور مسلسل ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار بھلائی کرنا۔

— مِن امرِه: اپنی بات پر نادم ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانًا: کسی کی گرفت کرنا (۲) کسی کی ٹوہ میں لگنا، کسی کے عیوب تلاش کرنا کہتے ہیں: تَعَقَّبَ عَورَةَ فُلانٍ او عَثرَتَه: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔

— عن الخبرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔

— الشیئَ: ایڑی پر پہنچنا۔

اِستَعقَبَ منه خیرًا او شرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا، کسی بات کا نتیجہ چاہنا۔

— فُلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔

الأَعقابُ: اینٹوں کے ردّوں کے درمیان کا بھراؤ (اس کا واحد نہیں)۔

التَّعاقُبُ: علم الاحیاء میں اوپر سے نیچے یا اس کے برعکس اعضائے نباتاتی کا مسلسل نشوونما (۲) تسلسل۔ بالتَّعاقُبِ: مسلسل، لگاتار۔

التَّعقیبُ: تبصرہ، تنقید، نکتہ چینی۔

التَّعَقُّبُ: تلاش، تعاقب، پیچھا۔

العاقِبُ: سب کے اخیر میں آنے والا، خاتمہ (۲) جانشین، قائم مقام افسر (۳) قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۴) جزائے خیر۔

العاقِبَةُ: اولاد، نسل (۲) جزائے خیر، نیک بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ، انجام، نتیجہ ج: عَواقِبُ۔

العُقابُ: عقاب، ایک شکاری پرندہ جس کی نگاہ انتہائی تیز اور پنجے مضبوط ہوتے ہیں ... مثال دیجاتی ہے۔ اَبصَرُ من عُقابٍ: عقاب سے زیادہ تیز نگاہ۔ لفظاً مؤنث ہے لیکن معنًی نر اور مادہ دونوں کے لئے ہے ج: اَعقُبٌ و عِقبانٌ۔

العُقُبُ: ہر شے کا آخر، خاتمہ، انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "هو خیرٌ ثَوابًا وخیرٌ عُقبًا"۔ جِئتُ فی عُقُبِ الشَّهرِ: میں مہینہ کے اخیر میں آیا ج: اَعقابٌ۔ عُقبُ السِّیجارة: سگریٹ کا گل۔

عُقبُ الجَمالِ: حسن کے اثرات۔

العَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے ج: اَعقابٌ۔

العَقِبُ: ایڑی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) بیٹا، اولاد (۴) پوتا، پوتا پوتی جو باقی رہیں ج: اَعقابٌ۔ جاءَ عَقِبَهُ و بِعَقِبِه: وہ اس کے بعد آیا۔ رَجَعَ علی عَقِبِه: وہ الٹے پاؤں فورًا لوٹا (جس راستہ سے آیا تھا اسی سے فورًا واپس ہوگیا) وَطِئُوا عَقِبَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نشانِ قدم پر چلے۔ فُلانٌ مُوَطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔

العُقبیٰ: آخرت، دربارۂ الٰہی (۲) ہر شے کا آخر، انجام (۳) بدلہ، جزا (۴) بدل۔

العُقبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) بدل (۳) باری، نمبر (۴) کھانے کے بعد آخری چیز جیسے مٹھائی وغیرہ (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) شب و روز (۷) حسن و جمال کی نشانی، ہیئت ج: عُقَبٌ۔

فُلانٌ یَستَقی علی عُقبَةِ آلِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔

ما یَفعَلُ ذٰلِکَ الا عُقبَةَ القَمَرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے

العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ، گھاٹی ج: عِقابٌ (۲) دشواری، رکاوٹ۔

العَقُوبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔

العُقوبَةُ: سزا ج: عقوبات۔

قانونُ العُقوبات: قانونِ تعزیرات۔

عُقوبَةُ الإعدام: سزائے موت۔

العُقُوبَةُ الجِنائِيَّةُ : فوجداری سزا۔
العُقُوبَةُ المالِيَّةُ : جرمانہ۔
العَقِيبُ : ہر بعد میں آنے والی شے۔ اگلا۔
المُتَعاقِبُ : لگاتار، پے در پے، مسلسل
مُتَعاقِباً : آگے پیچھے، نمبروار، لگاتار
المُعاقِبُ : سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا (۳) نمبر پر کام کرنے والا (۴) بعد میں آنے والا۔
المِعْقابُ : وہ عورت جو عادۃً ایک بار بچہ اور دوسری بار بچی کو جنم دے۔
المُعَقِّبُ : مبصر، ناقد، عیب جو (۲) ٹال مٹول کرنے والا مقروض (۳) اخیر میں آنے والا۔
جاءَ مُعَقِّباً : وہ اخیر دن میں آیا۔
المُعَقِّباتُ : دن اور رات کے فرشتے۔ قرآن پاک میں ہے: "لہ مُعَقِّباتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللهِ" (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
• اليَعاقِبَةُ : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کا قائل اور یعقوب برازعی کا پیرو کار ہے جو ملک شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے۔
اليَعْقُوبُ : نر چکور۔
اليَعْقُوبِيَّةُ : اليَعاقِبَةُ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک وعقیدہ۔
العُقْبُولُ : سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عشق وعداوت کا بقیہ (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی ج: عَقابِيلُ
العَقابِيلُ : آفات ومصائب۔
• عَقَدَ السّائِلُ ـِ عَقْداً : سیال شے کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہو جانا یا جم جانا۔
ـــ الزَّهْرُ : پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا
ـــ لِفُلانٍ على البَلَدِ : کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔

عَقَدَ الحَبْلَ و نَحْوَهُ : گرہ لگانا۔
ـــ ناصِيَتَهُ : غصہ ہو کر شر پر آمادہ ہونا
ـــ طَرَفَيِ الحَبْلِ و نَحْوِه : رسّی وغیرہ کے دو سروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا
ـــ البِناءَ : عمارت کو مسالے سے پختہ کرنا (۲) عمارت میں ڈاٹ لگانا، محراب بنانا
ـــ التّاجَ فَوْقَ رَأْسِه : سر پر تاج جمانا
ـــ اليَمِينَ و البَيْعَ و العَهْدَ : قسم، بیع اور عہد کو پختہ کرنا۔
ـــ قَلْبَه على الشَّيءِ : پابند ہونا۔
ـــ النِّيةَ والعَزْمَ على شيءٍ : تہیہ کرنا۔
ـــ البَيْعَ مع أحَدٍ : کسی سے بیع کا معاملہ کرنا۔
ـــ الصَّفْقَةَ مع احدٍ : کسی سے تجارتی معاملہ کرنا۔
ـــ لِسانَهُ : زبان بند کرنا۔
ـــ فَصْلاً : (کتاب میں) فصل قائم کرنا۔
ـــ جَلْسَةً : میٹنگ کرنا۔
ـــ النَّدْوَةَ : سیمنار کرنا۔
ـــ اتفاقاً مع فلان : معاہدہ کرنا۔
ـــ موتمراً صَحَفِيًّا : پریس کانفرنس بلانا۔
ـــ المُفاوَضاتِ : بات چیت کرنا۔
عَقِدَ الشَّيءُ ـَ عَقَداً : الجھا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : گرہ دار زبان والا ہونا، لکنت والا ہونا۔
ـــ اللِّسانُ : زبان کا بند ہونا، رکنا، هو أعْقَدُ و عَقِدٌ وهي عَقِدَة و عَقْداءُ۔
أعْقَدَ السّائِلَ : سیال شے کو گاڑھا کرنا یا جمانا (ٹھنڈا کر کے یا گرم کر کے)
عاقَدَهُ : کسی سے معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَهُ : گاڑھا کرنا، جمانا۔

عَقَّدَ البَيْعَ واليَمِينَ : بیع یا قسم کو خوب پختہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الأيْمانَ"۔
ـــ العَسَلَ و نَحْوَهُ : شہد وغیرہ کو گاڑھا کرنا۔
ـــ الكَلامَ : مغلق اور ناقابل فہم بنانا، پیچیدہ بنانا۔
ـــ الطَّبِيخَ : سالن وغیرہ کو پکا کر گاڑھا کرنا، پانی خشک کرنا۔
اعْتَقَدَ الشَّيءُ : سخت اور ٹھوس ہو جانا، پختہ ہو جانا، بستہ ہو جانا۔
ـــ الإخاءُ بينهما : دوستی اور بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
ـــ الحَبْلَ و نَحْوَه : گرہ لگانا۔
ـــ التاجَ فَوْقَ رأسِه : تاج جمانا۔
ـــ الدُّرَّ و نَحْوَه : موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الأمْرَ : یقین کرنا، سچا جاننا، دل سے ماننا، ضمیر کا اس پر مطمئن ہونا
ـــ ضَيْعَةً و عَقاراً و مَتاعاً : حاصل کرنا، مالک ہونا، جمع کرنا۔
ـــ الشيءَ كذا : خیال کرنا، سمجھنا۔
انْعَقَدَ : مطاوع عَقَدَ جیسے انْعَقَدَ الحَبْلُ : رسّی میں گرہ لگ جانا۔
ـــ البِناءُ او اليَمِينُ : پختہ ہونا۔
ـــ الشَّرابُ : گاڑھا ہو جانا۔
تَعاقَدَ القَوْمُ : باہم معاہدہ کرنا۔
تَعَقَّدَ الخَيْطُ و نَحْوُهُ : الجھنا، گرہ پڑنا۔
ـــ الرَّمْلُ : ریت کا جم جانا، تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ السَّحابُ وقَوْسُ قُزَحَ في السَّماءِ : آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔
ـــ الثَّرَىٰ : تر مٹی کا نالیوں کی طرح دھاریوں دار ہو

تَعَقُّدَ الْاِخَاءُ: بھائی چارہ مستحکم ہو جانا۔
ـــ الکلامُ: ناقابل فہم اور مغلق ہونا
الاعتِقاد: یقین، پختہ خیال، تصدیق، ایمان رائے۔
الاعتقادُ السَّائِدُ: عام خیال یا رائے
التَّعاقُدُ: معاہدہ۔ تَعَاقُدِیٌّ: معاہدہ سے متعلق۔
التَّعْقِیدُ: الجھاؤ، پیچیدگی، اغلاق، اہل بیان کے نزدیک کلام کو ایسے طریقہ پر ادا کرنا کہ پیچیدہ ترکیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو۔ اسے تعقید لفظی کہا جاتا ہے۔ یا ایسے طریقہ پہ کلام کرنا جس میں حقیقت سے دور کا تعلق رکھنے والے مجاز کا استعمال کیا گیا ہو یا ایسا کنایہ استعمال کیا گیا ہو جو بعیدۃ اللزوم ہو (یعنی اس سے مکنی عنہ کا لزوم ثابت نہ ہوتا ہو) اس کو تعقید معنوی کہا جاتا ہے۔
العَاقِدُ: جَاءَ عاقِدًا عنقَه: وہ غرور سے گردن موڑتا ہوا آیا۔
العاقدات: جادوگر عورتیں۔
العَقْدُ: عمارت کی ڈاٹ، محراب (۲) عہد (۳) بیع، شادی یا کسی کام کا معاہدہ جس میں طرفین معاہدے کی شرائط کے پابند ہوتے ہیں (۴) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی خدمت کا پابند ہو (۵) اعداد کی دہائی جیسے دس بیس، تیس الخ ج: عُقُودٌ۔
صِیَغُ العُقُودِ: معاہدات کی مخصوص عبارتیں اور الفاظ جیسے شادی و بیع وغیرہ میں کہا جائے زَوَّجْتُكَ و بِعْتُكَ كذا۔
العِقْدُ: ہار ج: عُقُودٌ۔
اجتماعُ عِقد النَّاس: لوگوں کا اجتماع ہو جانا۔
العُقْدَةُ: گرہ، گتھی، ناقابل حل مسئلہ

(۲) پودے کی ساق پہ پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) علم نفسیات میں کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بنجاتی ہے (۴) علم جغرافیہ میں سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی ۱۸۵۲ میٹر ہوتی ہے (۵) کسی چیز کی روک، سہارا، مضبوطی کا ذریعہ (۶) جماعت، حضرت علیؓ نے اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "هذا جَزَاءُ مَن تَرَكَ العُقْدَةَ" (۷) شہر کی حکومت حکمرانی، صوبہ کی گورنری۔ اسی سے ہے "هَلَكَ أَهْلُ العُقْدَةِ" (۸) زبان کی گرہ، بندش، لکنت جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِن لِسَانِي" (۹) مملوکہ زمین و جائداد یا مال و اسباب (۱۰) بہت درختوں اور سبزے والی زمین۔ اسی سے ہے "عَشِّ إِبِلَكَ بِتِلْكَ العُقْدَةِ" تم اپنے اونٹوں کو بوقت شام فلاں زمین میں چراؤ (۱۱) ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ" (۱۲) کلام میں ابہام و اغلاق (۱۳) ہاتھ کی شکستگی کا ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھا دیا گیا ہو۔ کہتے ہیں: جَبَرَتْ يَدُه على عُقْدَةٍ ج: عُقَدٌ۔ تَحَلَّلَتْ عُقْدَتُهُ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ العُقْدَةُ النَّفْسِيَّةُ: ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔
العَقَدَةُ: زبان کی جڑ (موٹا حصہ)۔
العَقَّادُ: عاقد کا مبالغہ (۲) دھاگے اور گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا، بساطی، تسبیح اور ہار وغیرہ بنانے یا بیچنے والا۔
العِقَادَةُ: بساطی کا پیشہ۔
العَقِیدُ: گاڑھا، بستہ (۲) گرہ دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل۔ ایک فوجی عہدہ دار (۴) مُعاہد (معاہدہ کرنے والا) فُلانٌ عَقِیدُ كَرَمٍ: فلاں طبعاً سخی ہے۔ فُلَانٌ عَقِیدُ لُؤْمٍ: فلاں طبعاً کمینہ ہے۔
العَقِیدَةُ: ایسا فیصلہ یا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو۔ اعتقاد، پختہ خیال، یقین کامل، ناقابل تردید نظریہ، مذہباً کسی بات کا پختہ یقین و اعتقاد جس کا عمل سے کوئی تعلق نہ ہو جیسے خدا کے وجود اور پیغمبروں کی بعثت کا عقیدہ ج: عقائِدُ۔
العَقَائِدِیٌّ: نظریاتی عقائد سے متعلق۔
العُنْقُودُ: خوشہ انگور وغیرہ ج: عَنَاقِیدُ۔
المُعْتَقَد: عقیدہ ج: مُعْتَقَدات۔
المُعْتَقِدُ: ارادت مند، مرید۔
المُتَعَاقِدُ: معاہدہ کا فریق۔
المُتَعَقِّد: پیچیدہ، الجھا ہوا (۲) بستہ۔
المِعْقادُ: بچوں کے گلے میں ڈالنے کا تعویذ وغیرہ کی لڑی۔
المَعْقِدُ: گرہ لگانے کی جگہ یا لنگی و پاجامہ باندھنے کی جگہ۔ هو مِنِّی مَعْقِدُ الإزارِ: وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ ج: مَعَاقِدُ۔
المُعَقَّدُ: گرہ دار، الجھا ہوا، پیچیدہ۔ كَلَامٌ مُعَقَّد: مغلق کلام۔
المُعَقِّدُ: گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر (۲) پیچیدگی پیدا کرنے والا (۳) گاڑھا کرنے والی چیز۔
المَعْقُودُ: بستہ، گرہ دار۔ بناءٌ مَعْقُودٌ: ڈاٹ

یا محراب دار عمارت۔
• عَقَرت المرأةُ والرّجلُ ـِ عَقرًا
و عُقرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ
ہونا۔ هو و هي عاقِرٌ هم عُقرٌ
وهُنّ عُقرٌ و عَواقِرُ.
— النّخلَ عَقرًا: کھجور کے درخت کو
اوپری سرے سے کاٹنا۔
— البعيرَ: اونٹ کو بوقت ذبح قابو میں کرنے
کے لئے ایک ٹانگ کاٹ دینا تاکہ وہ گر جائے
— الحيوانَ: ذبح کرنا۔
— السّرجُ و الرّحلُ الظّهرَ: زین
اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
— الكلبُ الولدَ: کتے کا کاٹنا۔
— الرّجلَ عن حاجته: کام سے روکنا
عَقِرَ الرّجلُ ـَ عَقرًا: حیران و ششدر
ہو کر کھڑے رہ جانا اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
— المرأةُ عَقارًا: بانجھ ہونا۔
أعقَرَ فلانٌ: بہت جائداد والا ہونا، اراضی
کی ملکیت والا ہونا۔
— الرّحلُ و السّرجُ الظّهرَ: زین
اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
— اللهُ رحِمَ المرأةِ: اللہ کا عورت کے
رحم کو ناقابل حمل بنا دینا، عورت کو بانجھ
کر دینا۔
عاقَرَ الخمرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔
— فلانًا: سخاوت وفیاضی کے مظاہرہ کے
طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے
مقابلہ کرنا اور اس حد تک سلسلۂ ذبح
جاری رکھنا کہ ایک دوسرے کو عاجز
کر دے۔ ایسا مقابلہ زمانہ جاہلیت میں
ہوتا تھا، اسلام نے اس کی ممانعت
کر دی۔
انعقَرَ ظهرُ الدّابّةِ: چوپائے کی پیٹھ
زخمی ہونا۔
— البعيرُ و الفرسُ: اونٹ اور
گھوڑے کی تلوار سے کونچیں کٹ
جانا۔
تعاقَرَ الرّجلان: اونٹوں کے ذبح میں
باہم مقابلہ کرنا۔
تعقّرَ فلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔
— ظهرُ الدّابّةِ: پیٹھ کا زخمی ہونا۔
— شحمُ النّاقةِ: اونٹنی کی چربی کا
گٹھا ہوا ہونا۔
— الغيثُ: بارش کا جاری رہنا۔
— النّبتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
العاقِرُ: بانجھ عورت ج: عَواقِر (۲)
بے اولاد مرد (۳) بے پر پرندہ (جس
کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اُگتے
ہوں) (۴) بنجر زمین جس پر گھاس
نہ اُگتی ہو (۵) بے نتیجہ شے (۶) کٹ کھنا۔
عاقِرُ قَرحا: عقرقرحا، ایک بوٹی جو بطور
دوا استعمال ہوتی ہے۔
العَقارُ: غیر منقولہ جائداد، جاگیر، زمین گھر
وغیرہ ج: عقارات۔
العقارُ الحرُّ: فری جائداد جس سے
سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور
وہ کسی کی خالص ملکیت ہو (۲) ہر
منتخب وعمدہ چیز۔
العُقارُ: شراب (۲) ہر عمدہ چیز۔
العَقرُ: ضرب کا نشان (جو چوپائے کی
ٹانگوں پر ہوتا ہے) (۲) ہر چیز کی
اصل، جڑ (۳) محلہ (۴) بانجھ پن۔
جَدعًا له و عَقرًا: بددعا، وہ
برباد ہو۔
العُقرُ: ہر چیز کی اصل (۲) گھر کا درمیانی
حصہ (۳) لوگوں کا محلہ (۴) عمدہ
گھاس (۵) اُس عورت کا مہر جس سے
شبہ میں وطی کر لی گئی ہو (۶) نظم و
قصیدہ کے عمدہ ترین اشعار ج:
أعقارٌ۔
بيضةُ العُقرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
العُقرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ
پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا ج: أعقارٌ
العُقرةُ: بانجھ پن۔
العُقَرَةُ: منع حمل کی تدبیر میں مستعمل
ایک منکا۔ امرأة عُقَرةٌ: بانجھ عورت
جس کے رحم میں ایسی بیماری ہو جس
کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو۔ کہا جاتا ہے:
عُقرةُ العلمِ النسيانُ۔
العقّارُ: عاقر کا مبالغہ (۲) اصل دوا (دوا
کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) ج: عقاقيرُ.
عقّارٌ مضادٌّ للجراثيم: جراثیم کش
دوا۔
العَقورُ: مبالغہ عاقِر: بہت زخمی کرنیوالا،
کٹ کھنا (جانور) كلبٌ عَقورٌ: بڑکایا
کتا۔
العَقيرُ- المعقورُ: زخمی، کونچیں کٹا ہوا
جانور (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
ج: عَقرى (۲) لاولد مرد جس میں بچہ
پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔
العَقيرةُ: زخمی کیا ہوا شکار وغیرہ (۲) کٹی
ہوئی پنڈلی (۳) آواز ج: عقائِرُ۔
المُعقِرُ: بہت جائداد والا۔
المَعقَرةُ: بہت بچھوؤں والی زمین۔
• عَقرَبَ المكانُ و الأرضُ: جگہ کا
بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقرَبُ: بچھو (اکثر مؤنث ہوتا ہے) (۲)
آسمان کے برجوں میں سے ایک برج کا
نام (۳) جوتے کا تسمہ (۴) سردی کی
شدت، نر و ج: عقاربُ۔
عقربُ البحرِ: ایک سمندری مچھلی جس کی
بعض انواع زہریلی ہوتی ہیں۔
العقاربُ: چغلخوریاں، سختیاں۔
عقربا السّاعةِ: گھڑی کی دو سوئیاں۔
العقرباءُ: بچھو کی مادہ۔

العَقرَبَۃُ : بچھو کی مادہ (۲) کاٹھی کی کنڈی (زین اور کجاوہ میں ہوتی ہے)۔
العُقرُبانُ : نر بچھو۔
المُعَقرَبُ : ٹیڑھا مڑا ہوا (۲) گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
• عَقَشَ العُودَ : لکڑی کو موڑنا۔
— المالَ : مال اکٹھا کرنا۔
• عَقَصَت المَرأَۃُ شَعرَھا ـِ عَقصًا : بالوں کی چوٹی بنانا، بالوں کو گوندھنا، بالوں کو سر کے اوپر اکھٹا کر کے باندھنا
— الزُّنبارُ : بھڑ کا کاٹنا۔
— اَمرَہٗ : پیچیدہ بنانا، الجھانا۔
عَقِصَ التَّیسُ و نحوُہ ـَ عَقَصًا : مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
— اَسنانُ الرَّجُلِ : آدمی کا مڑے ہوئے اور اندر کی طرف گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا
— الرَّجُلُ : بخیل ہونا، بدمزاج ہونا۔
— الدَّابَّۃُ علٰی صاحِبِھا : چوپائے کا ہٹ کرنا، مالک کی مرضی کے خلاف رک کر کھڑا ہو جانا۔ ھو اَعقَصُ و ھی عَقصاء ج: عُقصٌ۔
عَقَّصَ اَمرَہٗ : معاملہ کو الجھانا۔
العِقاصُ : موباف، بالوں کو باندھنے کا بند (کپڑے کی دھجی وغیرہ) ج: عُقُصٌ۔
العَقِصُ : جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو (۲) اوجھ کی گردن (نلی)۔
العِقصَۃُ : زلف، بالوں کی بندھی ہوئی لٹ ج: عِقَصٌ و عِقاصٌ۔
المُعاقَصَۃُ : مقابلہ آرائی، کشمکش۔
المِعقاصُ : مڑے ہوئے سینگوں والی بکری
المِعقَصُ : ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ ج: مَعاقِصُ۔
المُعَقِّصُ : ڈنک مارنے والا۔
المَعقُوصُ : ڈسا ہوا۔
• عَقعَقَ : ایک کوے نما پرندہ کا بولنا۔
العَقعَقُ : کوے کی شکل کا ایک پرندہ۔
العَقعَقَۃُ : عقعق کی آواز (۲) کاغذ یا نئے کپڑے کی آواز۔
• عَقَفَ الشیءَ ـِ عَقفًا : موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عُقِفَت الشّاۃُ : پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری لگنا۔
عَقَّفَہٗ : عَقَفَہٗ۔
اِنعَقَفَ الشیءُ : مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔
تَعَقَّفَ الشیءُ : اِنعَقَفَ۔
الاَعقَفُ : ٹیڑھا مڑا ہوا ج: عُقفٌ۔
العُقافُ : بکری کے پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری
العَقفاءُ : وہ سریا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (اس سے کوئی چیز کھینچی جائے)
العُقّافَۃُ : لمبی لکڑی جس کا ایک سرا کوئی چیز کھینچنے کے لئے مڑا ہوا ہو۔
المَعقُوفُ : ایک قسم کی صلیب جو نازیوں کا شعار اور طرّۂ امتیاز تھی (۲) مڑا ہوا، ٹیڑھا۔
• عَقَّتْ اُنثَی الحَیوانِ ـُ عَقَقًا و عَقاقًا : مادہ جانور کا حاملہ ہونا۔
— البرقُ ـُ عَقًّا : بجلی کا پھٹنا (اس کی شعاعوں کا بادلوں میں پھیلنا)۔
— فُلانٌ : عقیقہ کرنا (نومولود بچہ کے پیدائشی بال کاٹنا)۔
— القَومُ بِسَھمِھِم : خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔
العُقصَۃُ : سینگ کی گرہ ج: عُقَصٌ۔
العَقِصَۃُ : جما ہوا ریت کا ٹیلہ جس میں راستہ نہ ہو۔
العَقِیصُ : بخیل (۲) اکھڑ، تندخو۔
العُقَیصاءُ : چھوٹی اوجھ۔
العَقِیصَۃُ : بالوں کی لٹ، چوٹی ج: عَقائِصُ و عِقاصٌ۔

عَقَّ عن وَلَدِہٖ : بچہ کا ساتواں روز کا ہو جانے پر اس کی طرف سے قربانی کرنا
— ثَوبَہٗ : کپڑا پھاڑنا۔
— الرِّیحُ السَّحابَ : ہوا کا بادلوں کو پھاڑنا اور منتشر کرنا۔
— اَباہُ عَقًّا و عُقُوقًا و مَعَقَّۃً : نافرمانی کرنا، بدسلوکی کرنا، واجب خدمت انجام نہ دینا۔ ھو عاقٌّ و عَقٌّ و عَقُوقٌ۔
— رَحِمَہٗ : قطع تعلق کرنا۔
اَعَقَّتِ النَّخلَۃُ و الکَرمَۃُ : کھجور کے درخت یا انگور کی بیل کی جڑوں سے شاخیں نکلنا۔
— فُلانٌ : نافرمان و سرکش ہونا۔
— المَرأَۃُ : عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔
— الماءَ : پانی کو کڑوا کر دینا۔
عاقَّہٗ : مخالفت کرنا۔
اِعتَقَّ السَّحابُ : بادل پھٹنا۔
— المُعتَذِرُ : بہت زیادہ معذرت کرنا۔
— فُلانٌ السَّیفَ : تلوار سونتنا۔
اِنعَقَّ الثَّوبُ و الغُبارُ و السَّحابُ : پھٹنا۔
— البَرقُ : بجلی کا بادلوں میں چمکنا، بادلوں میں شعاعیں پھیلنا۔
— الوادِی : وادی کا گہرا ہونا۔
— العُقدَۃُ : گرہ کا مضبوط ہونا۔
العُقاقُ (من الماءِ) انتہائی کھارا پانی۔
العَقُّ : نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔
العَقَقُ : بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی (۲) نافرمان لڑکا۔
العِقّانُ : عِقّانُ الکُرُومِ و النَّخِیلِ : انگور کی بیل یا کھجور کے درخت کی جڑ سے نکلنے والی شاخیں۔

العَقَّةُ: زمین میں گہرا گڑھا (۲) بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی۔
العَقُوقُ: حاملہ گھوڑی وغیرہ۔
الأَبْلَقُ العَقُوقُ: ان ہونی بات کے لئے کہا جاتا ہے کیونکہ ابلق گھوڑے (مذکر) کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہو سکتا، کہتے ہیں: كَلَّفْتَنِي بَيْضَ الأَنُوقِ وَالأَبْلَقَ العَقُوقَ: تم نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے۔ یعنی ایسے کام کا حکم دیا ہے جو میرے لئے ناممکن العمل ہے۔ ج: عُقُقٌ وعِقَاقٌ۔
العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ (۲) قطع تعلق کرنے والے، رشتہ داری ختم کرنے والے۔
العَقِيقُ: سرخ رنگ کا ایک قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔ سرخ ہیرا۔ واحد: عَقِيقَةٌ۔ (۲) وادی جسے قدیم زمانہ میں سیلاب نے وسیع کر دیا ہو ج: أَعِقَّةٌ (۳) انسان یا چوپاؤں کے نوزائیدہ بچوں کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں
العَقِيقَةُ: ہر نوزائیدہ بچے کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں (انسان کے ہوں یا چوپایوں کے) (۲) بادل میں بجلی کی باقی ماندہ چمک (۳) لمبا گڑھا ج: عَقَائِقُ۔
العَقَائِقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔ کہاوت ہے: سَلُّوا عَقَائِقَ كَالعَقَائِقِ: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔
• عَقَلَ ـِ عَقْلاً: سمجھنا۔
ـــ الغُلَامُ: سمجھ دار ہو جانا، کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے قابل ہو جانا، عقل آ جانا، بالغ ہونا۔ کہتے ہیں: مَا فَعَلْتُ هٰذَا مُنْذُ عَقَلْتُ: جب سے مجھے عقل (سمجھ) آئی میں نے یہ کام نہیں کیا۔
ـــ إِلَيْهِ عَقْلاً وعُقُولاً: کسی کی پناہ میں آنا۔
عَقَلَ الظِّلُّ عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھنا (تاکہ وہ بیٹھا رہے اٹھ نہ سکے)۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرا دینا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔
ـــ القَتِيلَ: مقتول کی دیت دینا۔
ـــ عَنْ فُلَانٍ: کسی کی طرف سے تاوان یا دیت دینا۔
ـــ لَهُ دَمَ فُلَانٍ: کسی سے دیت لے کر قصاص چھوڑ دینا۔
ـــ الدَّوَاءُ البَطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا ـُ عَقْلاً: عقل فہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
عَقِلَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ ـَ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی ٹانگ والا ہونا۔ هُوَ أَعْقَلُ وهِيَ عَقْلَاءُ ج: عُقْلٌ۔
عَاقَلَهُ: سمجھ بوجھ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
عَقَّلَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: ذاتی کام سے روکنا۔
ـــ فُلَانًا: عقل مند بنانا، سمجھ دار بنانا۔
أَعْقَلَ فُلَانًا: کسی کو عقلمند پانا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی پر ایک سال کی زکوٰۃ واجب ہو جانا۔
اِعْتَقَلَ بَطْنُهُ: قبض ہو جانا۔
اِعْتَقَلَ لِسَانُهُ: زبان بند ہو جانا۔ اُعْتُقِلَ لِسَانُهُ بھی کہتے ہیں۔
ـــ مِنْ دَمِ فُلَانٍ: کسی کی دیت لینا، کسی سے دیت لینا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت سے باز رکھنا۔
ـــ الشُّرْطَةُ المُتَّهَمَ: پولس کا ملزم کو گرفتار کرنا، مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا، نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
ـــ الدَّوَاءُ البَطْنَ: دوا سے قبض ہو جانا دوا کا قبض کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر گرا دینا۔
ـــ الرَّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔
ـــ فُلَانٌ رُمْحَهُ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔
تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: عقل مند بننا (حقیقت میں عقلمند نہ ہونا)۔
ـــ القَوْمُ دَمَ القَتِيلِ: مقتول کی دیت باہم مل کر دینا۔
تَعَقَّلَهُ عَنْ حَاجَتِهِ: ضرورت سے روکنا
ـــ الشَّيْءَ: سمجھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کسی کام میں سمجھ سے کام لینا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کا پاؤں ران سے ملا کر باندھنا۔
ـــ الدَّوَاءُ بَطْنَهُ: دوا کا قبض کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔
ـــ الرَّحْلَ أَوِ السَّرْجَ: کجاوہ یا زین پر ٹانگ موڑ کر رکھنا۔
اِسْتَعْقَلَهُ: عقلمند سمجھنا۔
العَاقِلُ: عقلمند، دانشمند، سمجھدار، بالغ ج: عُقَّالٌ وعُقَلَاءُ۔ هِيَ عَاقِلَةٌ وعَاقِلٌ وهُنَّ عَوَاقِلُ (۲) دیت دینے والا (۳) دانش مندانہ

جیسے رَأیٌ عاقِل۔
عَاقِلَةُ الرَّجُلِ: عصبہ کسی کے باپ کیطرف کے رشتہ دار جو دیت کی ادائگی میں شریک ہوں۔
العَاقُول: ایک خاردار پودا جس پر سرخ رنگ کے پھول آتے ہیں (۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ پانی دشوار ہو (۳) مبہم معاملہ ج: عَواقِیل۔
العِقَالُ: اونٹ کا پیر باندھنے کی رسّی (۲) جوان اونٹنی (۳) سربند (سر کے رومال پر رکھنے کے لئے ریشم یا اون کا موٹا ڈوری کا چوکور ڈبل حلقہ ج: عُقُل۔
عِقَالُ المِئِینَ: وہ شریف و معزز آدمی کہ اگر اسے قید کرلیا جائے تو اس کی رہائی کے لئے سیکڑوں اونٹوں کا فدیہ ادا کیا جائے۔
العُقَّالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنادیتی ہے۔ دَاءُ ذُو عُقَّالٍ: لاعلاج بیماری۔
العُقَّیلی: ردی چیز، ناپختہ پھل۔
العَقْلُ: قوت ادراک جس سے غیر محسوسات کا ادراک کیا جاتا ہے، ایک باطنی نور جس سے غیر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے، غیر اختیاری غریزہ و جبلت کے مقابل ایک باطنی قوت جو اختیاری طور پر اشیاء کا ادراک کرتی ہے اسی وجہ سے کہتے ہیں: انسانٌ عاقِلٌ، غور و فکر، استدلال اور تصورات و تصدیقات کو ترکیب دے کر نتیجہ نکالنے والی قوت، وہ قوت جس سے اچھے برے، خیر و شر اور حق و باطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے۔ عقل، سمجھ، قوت تمییز، قوت ادراک (۲) حافظہ (۳) دل (۴) قلعہ، حفاظت گاہ، پناہ گاہ (۵) دیت (تاوانِ خون) (۶) بندش، گرہ، ج: عُقُولٌ۔
العَقلُ الآلِیُّ او الالکترونِیُّ: مشینی دماغ، کمپیوٹر۔
العَقلانِیَّةُ: معقولیت (۲) عقلیت پسندی
العُقْلَةُ: بند یا تسمہ وغیرہ جس سے باندھا جائے (۲) گنے کی پوری (دو گانٹھوں کے درمیان کا حصہ) یا بانس وغیرہ کی گرہ (۳) لکڑی یا لوہے کی چھڑ جسے دو طرف سے رسّی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے اور اسے پکڑ کر ورزش کی جاتی ہے (۴) انگور وغیرہ کی پود یعنی وہ شاخ جو کسی جگہ بونے کے لئے الگ کرلی گئی ہو۔ عُقْلَةُ التَّرِیْض: رسّی کا ورزشی پھندا۔
العَقْلِیُّ: عقلی، ذہنی، منطقی، استدلالی۔
العَقْلِیَّةُ: ذہنیت، انداز فکر، دماغ۔
العَقُولُ: بہت دانشمند، بڑا سمجھدار (۲) قابض دوا (۳) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے افراز یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب۔
العَقِیلُ: بمعنی مَعْقُول۔
العَقِیلَةُ: پردہ نشین خاتون، شریف بیوی، بیگم (۲) سردار قوم ج: عَقَائِلُ۔
المُعتَقَلُ: عارضی قید خانہ، نظر بندی کی جگہ
المُعْتَقَلُونَ: نظر بند لوگ، گرفتار شدگان
المَعْقِلُ: پناہ گاہ، بلند قلعہ یا پہاڑ ج: مَعَاقِل۔
المَعْقُلَةُ: خون بہا، تاوان۔ کہتے ہیں: صَارَ دَمُهُ مَعْقُلَةً عَلى قَومِهِ: فلاں کے خون کا تاوان قوم پر واجب ہوگیا۔
المَعْقُولُ: سمجھا ہوا، قابل فہم (۲) بندھا ہوا (۳) عقل (۴) قبض کا مریض۔
علم المعقولات: وہ علم جس میں عقل کے ذریعہ اشیاء کے ادراک پر بحث کی جائے۔
•عَقِمَت المرأةُ والرَّجُلُ ـُ عَقْماً و عُقْماً: عورت کا یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔
ـــ اللّٰهُ المرأةَ او الرَّجُلَ: اللہ کا کسی کو بانجھ (ناقابل اولاد بنادینا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاءُ عَقِيمًا"۔
عَقِمَ ـَ عَقَماً: عَقَمَ۔
عُقِمَتِ المرأةُ او الرَّجُلُ ـُ عُقْماً: عَقَمَ۔ هو عَقِيمٌ ج: عُقَمَاءُ و عِقَامٌ و هي عَقِيمٌ ج: عَقَائِمُ و عُقُمٌ۔
رِيحٌ عَقِيمٌ: بے بارش ہوا۔ يَوْمٌ عَقِيمٌ: بے خیر و برکت دن۔
عَاقَمَهُ: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
عَقَّمَ الشيءَ: جراثیم ختم کرنا۔ مَاءٌ مُعَقَّمٌ: وہ پانی جس کا جراثیم ختم کرکے صاف کردیا گیا ہو (۲) بے اثر و بے نتیجہ بنانا، بے کار کردینا۔
ـــ المرأةَ والرَّجُلَ: نس بندی کرنا، ناقابل اولاد بنادینا۔
اِعْتَقَمَ اليه: کسی کے پاس آنا جانا۔
ـــ فی الأمرِ: کسی کام میں دخل دینا۔
التَّعْقِيمُ: جراثیم کشی (۲) نس بندی۔
العُقَامُ: بے فائدہ۔ يَومٌ عُقَامٌ: سخت دن۔ حَرْبٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے۔ دَاءٌ عُقَامٌ: لاعلاج بیماری۔
العَقَامُ: العُقَامُ۔ رَجُلٌ عَقَامٌ: بے اولاد آدمی (جس کے اولاد نہ ہوتی ہو)۔
العُقْمُ: بانجھ پن (۲) عدم افادیت، مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو۔

العَقِيمُ: ناقابل تولد، بانجھ (۲) بے نتیجہ، بے فائدہ، رَجُلٌ عَقِيمٌ وامرأة عَقِيمٌ: عورت یا مرد جس کو کسی خرابی یا بڑھاپے کی بنا پر اولاد نہ ہوتی ہو۔
المَعْقِمُ: ہڈیوں کا جوڑ (۲) ریڑھ کی ہڈیوں کے مہرے ج: مَعاقِم۔
•العَقَنْقَلُ: وسیع وعریض وادی (۲) تہ بتہ ریت کا ٹیلہ۔
•عَقَا الرجُل ـُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے سوت جاری کرنا (جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے)۔
ــــ فُلانٌ الأمْرَ: برا سمجھنا۔
ــــ فُلانًا: روکنا۔
عَقَى المَولُودُ ـِ عَقْيًا: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ کرنا۔
اَعْقَى الشئُ: تلخ ہونا۔
ــــ فُلانٌ: اکڑوں بیٹھنا۔
ــــ فُلانٌ الشئَ: کسی چیز کو کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔
عَقَّى الطَّائِرُ: بلند اڑان بھرنا۔
ــــ المولُودَ: نومولود بچہ کو گھٹی پلانا۔
اَعْتَقَى الرَّجُلُ: کنویں کی ایک جانب سے پانی جاری کرنا جبکہ تلی سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔
ــــ فُلانٌ: بات میں سے بات نکالنا۔
العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا میدان ج: عَقًا۔
العَقْوَةُ: العَقَاةُ ج: عِقَاءٌ۔
العِقْيُ: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ جو پیدائش کے بعد نکلتا ہے ج: اَعْقَاءٌ۔
العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو مٹی یا ریت وغیرہ سے الگ اور صاف ہو۔

ع ـــــ ك

•عَكَبَ ـُ عُكُوبًا: جم گھٹ ہونا، بھیڑ لگنا جیسے عَكَبَ النَّاسُ والطَّيْرُ وعَكَبَت الجماعَةُ۔
ــــ القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا، ہانڈی کا جوش مارنا۔
عَكِبَ فُلانٌ ـَ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی قریب قریب انگلیوں والا ہونا (۳) موٹے ہونٹ اور موٹے جبڑے والا ہونا۔ هو اَعْكَبُ وهي عَكْبَاءُ ج: عُكْبٌ۔
عَكَّبَت النَّارُ: آگ کا دھواں دینا۔
اعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔
ــــ الغُبارَ: گرد اڑانا۔
تَعَكَّبَتْهُ الهُمُومُ: کسی پر غموں کا سوار ہونا
العَاكِبُ: بھیڑ، ازدحام، انبوہ ج: عُكُوبٌ
العُكَابُ: غبار، گرد (۲) دھواں (۳) ہانڈی کا جوش، بھاپ۔
العَكُّوبُ: گرد وغبار (۲) ایک خاردار سبزی جو پکی اور کچی دونوں طرح کھائی جاتی ہے۔
•عَكَدَ اِلَيهِ ـِ عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا
ــــ الأمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔
عَكِدَ البَعِيرُ والضَّبُّ ـَ عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔
عَكِدَ بِه: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ هو عَكِدٌ وهي عَكِدَةٌ۔
اَعْكَدَ اِلَيهِ: کسی کی پناہ لینا۔
اعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا، چمٹنا۔
اسْتَعْكَدَ البَعِيرُ والضَّبُّ: اونٹ اور گوہ کا موٹا ہونا۔

اسْتَعْكَدَ الطَّائِرُ والضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندہ یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔
ــــ الماءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔
العُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ (۲) طاقت (۳) گوہ کا بل (سوراخ) ج: عُكَدٌ۔
العَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ ج: عَكَدٌ (۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ (۳) روئی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پیر۔
المَعْكُودُ: ٹھیرا ہوا، قیام پذیر (۲) ممکن (۳) خراب نہ ہونے والا دیر پا کھانا۔
•عَكَرَ ـُ عَكْرًا وعُكُورًا: مائل ہونا، لوٹنا۔ عَكَرَ عَلَى الشئِ: مائل و متوجہ ہونا۔
ــــ عليه الزَّمانُ بخَيرٍ: کسی پر زمانہ کا مہربان ہونا۔
ــــ به بَعِيرُهُ: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل وعیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔ هو عاكِرٌ وعَكّارٌ۔
عَكِرَ الماءُ ونحوُهُ ـَ عَكَرًا: پانی وغیرہ کا گدلا ہونا۔ هو عَكِرٌ وهي عَكِرَةٌ
فُلانٌ يصْطادُ في الماءِ العَكِرِ: فلاں معاملات کی گڑبڑی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔
ــــ المِسْرَجَةُ: چراغ میں میل یا تیل کی گاد کا جم جانا۔
اَعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلہ والا ہونا۔
ــــ السَّنامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔
ــــ اللَّيلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
ــــ الشئَ: گدلا کرنا۔
عَكَّرَ الشئَ: مکدر کرنا، گدلا کرنا۔
ــــ صَفْوَ شئٍ: بے لطف کرنا، مزہ کرکرا کر دینا۔ *
ــــ الجوَّ: فضا کو مکدر کرنا۔

اعتکرَ فلانٌ: آنا جانا، آنا اور لوٹنا۔
— علی الشیٔ: مائل و متوجہ ہونا۔
— علی فلانٍ: حملہ کرنا۔
— القومُ فی الحربِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
— الشیٔ: بہت ہونا، ڈھیر لگنا۔
— اللیلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
— الرِّیحُ: ہوا کا گرد اڑانا۔
— الشبابُ: جوانی کا برقرار رہنا۔
تعاکرَ القومُ: لڑائی میں رل مل جانا۔
العَکَرُ: گدلا پن (۲) اونٹوں کا بڑا گروہ۔
العِکْرُ: جڑ (۲) عادت، خصلت۔
العَکَرُ: مٹی (۲) ہر چیز کی گاد، تلچھٹ (۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔
العَکَرَۃُ: اونٹوں کا گلہ، ڈار (۲) زبان کی جڑ ج: عَکَرٌ۔
• العِکْرِشُ: ایک پودا جس پر کھوکھلی نلکیاں نمایاں ہوتی ہیں۔ بطور سبزی کھائی جاتی ہیں۔
• عِکْرِمُ اللیلِ: رات کی سیاہی۔
العِکْرِمَۃُ: کبوتری۔
• عَکَزَ بالشیٔ ـِ عَکْزًا: کسی چیز سے راہنمائی حاصل کرنا۔
— علی عُکّازتِہ: لاٹھی یا ڈنڈے کا سہارا لینا۔
— الرُّمحَ: نیزے کو زمین میں گاڑنا۔
تعکَّزَ علی عُکّازتِہ: لاٹھی کا سہارا لینا۔
— قوسَہ: کمان کو لاٹھی بنا لینا۔
العُکّازُ: عصا، چھڑی، لاٹھی یا ڈنڈا جس پر چلتے وقت سہارا لیا جائے ج: عَکاکیزُ۔
العُکّازۃُ: العُکّازُ۔
• عَکَسَ الشیٔ ـِ عَکْسًا: الٹنا، الٹا کرنا (آخر کو شروع میں لانا) (۲) عکاسی کرنا، ترجمانی کرنا (۳) عکس ڈالنا۔

عَکَسَ الکلامَ: بات کو پلٹنا، متکلم کی مراد کے خلاف کرنا یا الفاظ کو مقدم و مؤخر کرنا۔
— الدابّۃَ: چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔
— الراکبُ الدابّۃَ: سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
— علی فلانٍ امرَہ: کسی کا معاملہ اسی کی طرف لوٹا دینا، واپس کر دینا۔
— الشیٔ: زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔
— الدابّۃَ عَکْسًا و عِکاسًا: چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔
— مسألۃً: کسی مسئلہ کی ترجمانی کرنا، سامنے لانا۔
— القضیّۃَ (فی المنطق): قضیہ میں عکس جاری کرنا۔
عاکسہُ: کسی کے برخلاف کام کرنا، پریشان کرنا، ستانا (۲) ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کو پکڑنا (۳) چھیڑ خوانی کرنا۔
انعکسَ الشیٔ: الٹنا (آخر کا اول ہو جانا) پلٹنا (۲) اثر انداز ہونا، منعکس ہونا، عکس پڑنا، سایہ پڑنا۔
تعکّسَ فی مِشیتِہ: رینگ کر چلنا۔
تعاکسَ: پلٹ جانا، متضاد ہونا۔
انعکاسُ شیٔ: پرتو، پرچھاواں، سایہ، عکس، اثر ج: انعکاسات۔
العاکسُ: Commutator برقی مبادل، ایک آلہ جسے برقی رو کی سمت لوٹانے کے لئے یا بلاواسطہ رو کو یا بالواسطہ یا اس کے برعکس کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔
العِکاسُ: چوپائے کی نکیل کو ٹانگ سے باندھنے کی رسی۔
العکّاسُ: ترجمان۔
العَکْسُ: کسی چیز کا الٹا (۲) پرتو، سایہ، پرچھاواں، ترجمانی (۳) ناراضگی (۴) چوپائے کو بھوکا رکھنا (۵) علم منطق میں قضیہ کے دو طرفوں میں ایسی تبدیلی جس سے ایک اور قضیہ بن جائے جو صدق میں پہلے قضیہ کے مساوی ہو (۶) علم بدیع میں کلام کے ایک جزء کو دوسرے جزء پر مقدم کرنا اور پلٹ دینا جیسے عاداتُ السادات کو پلٹ کر سادات العادات کہا جائے (۷) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا عکس ہے۔ یہ اس وقت ہے جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کیلئے مقدمہ بن جائے۔
علی عَکْسِ ذلک: اس کے برخلاف
العَکْسِیُّ: الٹا، مخالف، شعاعوں یا عکس سے بنا ہوا، شعاعی، انعکاسی، پرچھائیں دار
عَکْسِیُّ الاتّجاہِ: پرانے خیال کا، رجعت پسند بیک ورڈ۔
العَکِیسُ: شوربا ملایا ہوا دودھ (۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دبا دی جاتی ہے تاکہ اس سے دوسری شاخ نمودار ہو، قلم
العَکِیسَۃُ: بہت سے اونٹ (۲) اندھیری رات
المُعاکِسُ: مخالف، جوابی، برعکس۔ الہجومُ المُعاکِسُ: جوابی حملہ۔ العملیّۃُ المُعاکِسۃُ: جوابی کارروائی۔
المُعاکسۃُ: مخالفت (۲) چھیڑ خوانی۔
المَعْکُوسُ: الٹا، پلٹا ہوا۔
• عَکَشَتِ العنکبوتُ ـِ عَکْشًا: مکڑی

کا جالا تننا۔
عَكَشَ علَی الشيءِ: مائل ہونا، جھکنا
— الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
عَكِشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ ۔ عَكَشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا گھنا ہونا، مڑا ہوا ہونا۔
— الرَّجُلُ: بے قبض ہونا۔ ھوعَكِشٌ وھی عَكِشَةٌ۔
عَكَّشَ الخُبْزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھوئی لگ کر خراب ہو جانا۔
تَعَكَّشَ الشَّعْرُ والنَّبَاتُ: عَكِشَ۔
— الشيءُ: سکڑنا، سمٹنا۔
— الأَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
— العَنكَبُوتُ: مکڑی کا جالا تننے کیلئے اپنے پیروں کو سمیٹنا۔
العُكَاشَةُ والعُكَّاشَةُ: مکڑی۔
•عَكَصَهُ ۔ عَكْصًا: لوٹانا، باز رکھنا۔
عَكِصَ ۔ عَكَصًا: بد اخلاق ہونا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا سرکش ہونا۔
— الرَّمْلَةُ: ریت کا دشوار گزار ہونا ھو عَكِصٌ۔
تَعَكَّصَ به: کسی چیز میں بخل کرنا۔
•عَكَظَ الشيءَ ۔ عَكْظًا: رگڑنا، جیسے عَكَظَ الأَدِيمَ بالدِّبَاغِ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا۔
— خَصْمَهُ بالحُجَجِ: بدمقابل کو دلائل سے مغلوب کرنا۔ وعَكَظَهُ فی المُفَاخَرَةِ: فخریہ مقابلہ میں کسی کو مغلوب کرنا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو بند کرنا۔
عَاكَظَهُ: کسی کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا اور ٹلا دینا۔
عَكَّظَهُ عن حَاجَتِهِ: ضرورت سے روکنا۔
— عليه حَاجَتَهُ: ضرورت

میں کمی کر دینا، واجبی ضرورت سے کم دینا۔
تَعَاكَظُوا: باہم شعرگوئی میں مقابلہ اور فخر ومباہات کرنا، باہم جھگڑنا (۲) باہم خرید وفروخت کرنا۔
تَعَكَّظَ أَمْرُهُ و عَلَيهِ أَمْرُهُ: کسی کیلئے کوئی کام دشوار ومشکل ہو جانا۔
— القَومُ فی مَكَانِ كذا: اپنے معاملات پر غور کرنے کے لئے اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا۔
عُكَاظُ: مقام نخلہ اور طائف کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے ایک بازار یا میلے کا نام جس میں عرب لوگ جمع ہو کر شعر وشاعری میں مقابلہ اور ایک دوسرے پر عزت وشرف اور کمالات میں بازی لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ یہ بازار ذیقعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر ۲۰ ذیقعدہ تک جاری رہتا تھا (مذکر ومونث)۔
•عَكَفَ فی المكانِ ۔ عَكْفًا وعُكُوفًا: کسی جگہ ٹھہرنا، قیام کرنا۔
— فی المَسْجِدِ: عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا، اعتکاف کرنا۔
— عَلَى الشيءِ: متوجہ ہونا یا رہنا، مشغول رہنا (۲) پابند ہونا، عادی ہونا۔
— القَومُ حَولَهُ: لوگوں کا کسی کے گرد حلقہ بنانا، گھیر ڈالنا، چکر لگانا۔
عَكَفَ الطَّيرُ حولَ القَتِيلِ: مقتول کے گرد پرندے کا منڈلانا۔
— فُلَانًا على كذا عَكْفًا: کسی کام پر لگائے رکھنا، متوجہ رکھنا، مشغول رکھنا۔
— فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کو اس کی مراد ومقصد سے باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "والهَدْيَ

مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّه"۔
عَكَّفَ الشيءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
— الشَّعَرَ: بالوں کو موڑنا، گھونگھریالا بنانا۔
— القَومَ عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
اعْتَكَفَ فی المكانِ: مقیم ہونا۔
— فی المَسْجِدِ: مسجد کے ایک گوشہ میں بہ نیت عبادت مقیم ہونا، ٹھہرنا۔
— علَى الشيءِ: متوجہ ہونا، لگا رہنا۔
تَعَكَّفَ فی المكانِ: مقیم ہونا۔
الاعتِكَافُ: بہ نیت عبادت مسجد میں قیام
العَاكِفُ عَلَى الشيءِ: متوجہ، مشغول، کسی کام میں لگا رہنے والا۔
العَكِفُ: گھونگھریالے بال۔
•عَلَّكَ الحَرُّ ۔ عَكًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
— اليَومُ: دن کا گرم اور گھٹن والا ہونا، حبس ہونا۔
— الرَّجُلُ: کسی جگہ بند ہو کر رہنا۔
— بالأَمْرِ: کسی کام کو بار بار کر کے زچ ہو جانا، تھک جانا، عاجز آ جانا۔
— فُلَانًا بالقَولِ ۔ عَكًّا: کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کے زچ کرنا، پریشان کرنا۔
— فُلَانًا بِشَرٍّ: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کر دینا۔
— فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: ضرورت سے روکنا۔
— فُلَانًا بِالحُجَّةِ: دلیل سے مغلوب کرنا
— الحُمَّى فُلَانًا: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور کمزور کر دینا۔
— الكَلَامَ: وضاحت کرنا
— الحَدِيثَ من غَيرِهِ: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا۔

عَلِقَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العِکَاکُ: گھٹن والی سخت گرمی، گرمی اور حبس۔ یَوْمٌ عِکَاکٌ: حبس والا گرم دن۔ مکان عِکَاکٌ: حبس والی گرم جگہ۔
العَکَکُ: العِکَاکُ۔
العَکُّ: العِکَاکُ (یوم عَکٌّ)۔
العَکَّۃُ: حبس والی سخت گرمی (۲) تپتی ہوئی ریت (۳) بخار کی سردی، بخار کا آغاز۔
عَکَّۃُ: فلسطین کا ایک شہر۔
العُکَّۃُ: العَکَّۃُ (۲) گھی کا مشکیزہ ج: عُکَکٌ و عِکَاکٌ۔
العَکِیکُ: حبس والا اور گرم۔
• عَکَلَ علیہ الأمرُ ـُ عَکْلاً: کوئی کام مبہم اور مشتبہ ہوجانا، الجھن کا باعث ہونا۔
—ـ فُلانٌ فی الأمرِ: کسی معاملہ میں اپنی طرف سے کوئی بات کہنا، رائے زنی کرنا۔
—ـ الشّیءَ: بکھری ہوئی شے کو اکھٹا کرنا۔
—ـ الدّابّۃَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو سے ملاکر باندھنا
—ـ المَتاعَ: تہ بہ تہ رکھنا۔
• عَکِلَتِ المِسْرَجۃُ و نحوُھا ـَ عَکَلاً: چراغ کی تہ میں گاد جم جانا۔
أعْکَلَ علیہ الأمرُ: کسی کے لئے کوئی بات مشتبہ ہوجانا، واضح نہ ہونا۔
اعْتَکَلَ الرّجُلُ: الگ تھلگ ہونا (۲) ٹکرا کر پچھڑ جانا (۳) دو بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔
—ـ علیہ الأمرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا
العَاکِلُ: بخیل (۲) چھوٹے قد والا ج: عُکَّلٌ۔
العِکَالُ: چوپائے کے بازو کو باندھنے کی رسّی۔
العِکْلُ: کمینہ ج: أعْکَالٌ

العَوْکَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (۲) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو (۳) بیوقوف عورت۔
العَوْکَلَۃُ: العَوْکَلُ۔
• عَکَمَ ـِ عَکْمًا: موٹا ہونا۔
—ـ فُلانٌ: انتظار کرنا۔
—ـ المَتاعَ: سامان کو رسّی سے باندھنا (۲) سامان کی گٹھڑی باندھنا (۳) گون میں سامان رکھنا۔
—ـ الدّابّۃَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا (گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلے کو کہتے ہیں وہ دو ہوتے ہیں) (۲) چوپائے کا منہ باندھنا۔
—ـ عن الأمرِ: باز رہنا، نہ کرنا۔
—ـ فلانا عن کذا: باز رکھنا۔
أعْکَمَ فُلانًا: کسی کو سامان باندھنے میں مدد دینا، بندھوانا۔
عَکَّمَتِ الدّابّۃُ: موٹا ہوجانا۔
اعْتَکَمَ القومُ: چوپایوں پر بورے (گون) رکھنے کے لئے تیار کرنا۔
—ـ الشّیءُ: ڈھیر لگ جانا۔
العِکَامُ: باندھنے کی رسّی، ڈوری وغیرہ ج: عُکُمٌ۔
العِکْمُ: کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (۲) کنوئیں کی چرخی ج: أعْکَامٌ۔
العَکّامُ: چوپاؤں پر بورے (گون) لادنے والا
• عَکِنَتِ الجاریۃُ: پرگوشت اور سلوٹ دار پیٹ والی ہونا۔
تَعَکَّنَ البطنُ: پیٹ کا سلوٹ دار ہونا، لٹک دار گوشت والا ہونا۔
—ـ الشّیءُ: اکھٹا ہوکر سلوٹیں پڑنا، پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے سلوٹ دار ہونا
العَکْناءُ من الجواری: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی کنیز یا لڑکی۔
العُکْنَۃُ: پیٹ کی سلوٹ ج: عُکَنٌ و أعْکَانٌ۔
العِکَانُ: گلا۔

• عَکَتِ الدّابّۃُ ـُ عَکْوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا اور فربہ ہونا۔
—ـ الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
—ـ فُلانٌ بإزارِہ: ازار باندھنے کی جگہ کو بڑا اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔
—ـ الضَّبُّ و نحوُہ ذَنَبَہ و بذَنَبِہ: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
—ـ الرّجُلُ ذَنَبَ الدّابّۃِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
—ـ الشّیءَ: باندھنا۔
—ـ فُلانا فی الحدید: کسی کو جکڑ بند کرنا، قید کرنا۔
—ـ المرأۃُ شَعْرَھا: بالوں کو نہ لٹکانا، اوپر باندھے رکھنا۔
• عَکِیَ فُلانٌ بإزارِہ ـَ عَکْیًا: ازار کی جگہ کو سخت کرنا۔
—ـ فُلانٌ: مرجانا۔
أعْکَی فُلانٌ: عَکَی۔
عَکَّی فُلانٌ: عَکَی۔
—ـ علی السّیفِ و الرُّمحِ: تلوار یا نیزے پر تانت باندھنا
—ـ الدُّخَانُ: دھواں اوپر چڑھنا۔
الأعْکَی: دم کی سخت جڑ والا (۲) بھرے بھرے پہلوؤں والا۔
العَاکِی: سوت (دھاگے) بیچنے والا (۲) خالص دودھ کا شوقین۔
العَکْوَۃُ: دم کی جڑ (۲) زبان کی جڑ (۳) سفید تانت (سفید پٹھوں کو چیر کر رسّی کی طرح بل دیا ہوا) (۴) چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کی درز ج: عُکًا۔
العُکْوَۃُ: العَکْوَۃُ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ، موٹائی (۳) موٹی گدی جو ازار کی جگہ کو سخت کرنے کے لئے باندھی جائے،

پٹی (۴) ازار بند کی گرہ (۵) کا تتے وقت نکلنے سے لٹکتا ہوا دھاگا ج: عُكَا و عِكَاءٌ
العَكِيُّ: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع ــــ ل

• عَلِبَ الشيءُ ـَ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔ جیسے: عَلِبَ اللَّحْمُ۔
ــ اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
ــ الشيءَ عَلْبًا و عُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا، دبا کر گڑھا ڈالنا۔
ــ السَّيْفَ و نَحْوَهُ: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشيءُ ـَ عَلَبًا: خشک اور سخت ہوجانا۔
ــ يَدُهُ: ہاتھ موٹا ہوجانا۔
ــ الحَيَوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا، بیماری کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
ــ السَّيْفُ: تلوار کی دھار میں دندانے پڑجانا۔
عَلِبَ الرَّجُلُ: بڑھاپے سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا، لٹکی ہوئی گردن والا ہونا۔
عَلَّبَ الرَّجُلُ: ڈلیا یا ڈبا بنانا (۲) بطور ڈلیا یا بطور برتن کوئی چیز استعمال کرنا۔
ــ السَّيْفَ و نَحْوَهُ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
ــ الشيءَ: دبا کر نشان ڈالنا (۲) پیک کرنا (۳) پیکٹ بنانا۔
ــ الفاكِهَةَ و اللَّحْمَ و الخُضَرَ: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکا کر ڈبوں میں بند کرنا، پیک کرنا۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ و الجِلْدُ: گوشت اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا خستہ نہ ہونا۔
اِسْتَعْلَبَ اللَّحْمُ: بدبودار ہونا۔
ــ البَقْلَ: سبزی ترکاری کو خشک اور سخت پانا۔
ــ الماشِيَةُ البَقْلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا، منہ نہ لگانا۔
اِعْلَنْبَى الدِّيكُ و الكَلْبُ و نَحْوُهُما: مرغ اور کتے وغیرہ کا شر پر آمادہ ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
العَلْبُ: سخت اور ٹھوس چیز (۲) دبانے یا کاٹنے کا نشان (۳) بنجر زمین۔ ج: عُلُوبٌ۔
العِلْبُ (من الارض) سخت و بنجر زمین (۲) روکھا اور سخت دل آدمی (۳) وہ جگہ جہاں بیر کے درخت کثرت سے اگتے ہوں ج: عُلُوب۔
العَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم اور سخت بدن (پہاڑی بکرا یا گوہ) (۲) بنجر زمین (۳) سخت مزاج اور بے مروت آدمی
العِلْباءُ: گردن کا لمبا پٹھا (یہ دو ہوتے ہیں۔ دائیں اور بائیں) لفظ مذکر ہے تثنیہ عِلْباوانِ اور عِلْباءانِ۔
تَشَنَّجَ عِلْباءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا ج: العَلابِيُّ۔
العُلْبَةُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال سے بنا ہوا دودھ دوہنے کا برتن (۲) تتوں وغیرہ سے بنی ہوئی ڈلیا، ٹوکری (۳) دستے دار برتن (۴) ٹین یا دھات وغیرہ سے بنا ہوا ڈبا یا ڈبیہ، بکس ٹن (۵) پیکٹ ج: عُلَبٌ و عِلابٌ۔
عُلْبَةُ أَلْوانٍ: رنگوں کا ڈبا، کلر بکس۔
عُلْبَةُ التُّرُوسِ: گیر بکس۔
عُلْبَةُ صَفِيحٍ: کنستر، ڈولچہ۔
عُلْبَةُ سَجائِرَ: سگریٹ بکس، سگریٹ کی پیکٹ۔
عُلْبَةُ كِبْرِيتٍ: ماچس بکس، ماچس کا پیکٹ۔
عُلْبَةُ نَشُوقٍ: ناس یا ہلاس کی ڈبیہ۔
العَلِبَةُ: لکڑی یا درخت کی گانٹھ ج: عِلَبٌ
المُعَلَّبُ: ڈبے میں بند، پیک شدہ
المُعَلَّبات: ڈبوں میں بند کھانے (۲) پیک شدہ اشیاء۔
المَعْلُوبُ: ہموار راستہ۔
• عَلْبَى: دیکھئے عَلَب۔
• عَلَثَ الزَّنْدُ ـِ عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ــ الشيءَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔
عَلِثَ القَوْمُ ـَ عَلَثًا: لوگوں کا آپس میں لڑنا۔
ــ بِهِ: لگنا، چمٹنا، ساتھ رہنا۔ عَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ۔
عالَثَهُ: کسی سے برسرپیکار رہنا۔
اِعْتَلَثَ فُلانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب ہونا۔
ــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ غَيْرُ مُعْتَلِثِ الزِّنادِ: بیوی کو منتخب کر کے لانے والا۔ فُلانٌ مُعْتَلِثُ الزِّنادِ: بلا انتخاب بیوی لانے والا۔
ــ الشيءَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا (۲) ملانا۔
ــ زَنْدًا: چقماق کو بغیر پرکھے لینا (یہ جانے بغیر کہ وہ آگ نکالے گی یا نہیں)۔
العُلاثَةُ: مخلوط کی ہوئی دو چیزیں (۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھا کرنے والا آدمی۔
العَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں (نکال کر پھینکنے کے قابل) ملی ہوئی چیزیں (۲) گیہوں اور جو سے بنا ہوا کھانا۔
العَلِثُ: بے کار دبے فائدہ شیر (۲) جو شخص باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو۔

العُلْثَةُ: سہارے کے قابل روزی یا خوراک۔
العَلْثَى: قَتَلَ النَّسْرَ بالعَلْثَى: یہ اس وقت بولتے ہیں جب گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملادی جائے جو اس کی ہلاکت کا باعث ہو۔
العَلِيثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِيثَةُ: العَلِيث۔
• عَلَجَ الغُلَامُ وغيرُه ـُ عَلْجًا و عُلُوجًا: لڑکے کا موٹا یا مضبوط ہونا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا ببول کھانا۔
— النَّاقَةُ عَلَجَانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
— فُلَانًا عَلْجًا: غالب ہونا۔
عَلِجَ ـَ عَلَجًا: سخت ہونا۔
عَالَجَ الشيءَ مُعَالَجَةً و عِلَاجًا: کسی چیز کی مشق کرنا، بار بار کرنا، لگے رہنا۔
— المَرِيضَ: علاج کرنا۔
— الأَمْرَ: کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، انجام دینا (۲) معاملہ کو نمٹانا، حل نکالنا، حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
— المَوْضُوعَ: کسی مضمون پر طبع آزمائی کرنا، کوشش کے ساتھ لکھنا، قلم اٹھانا
— الحَدِيدَ: لوہے وغیرہ کو بار بار گرم اور ٹھنڈا کر کے اعتدال پر لانا۔
— فُلَانًا: کسی سے مقابلہ میں غالب آنا۔
— الشَّكْوَى: شکایت کا ازالہ کرنا۔
— عنه: دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الإبلَ: اونٹ کو ببول کھلانا۔
اعْتَلَجَ القومُ: آپس میں لڑنا بھڑنا۔
— الأَرْضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
— المَوْجُ: موج کا ٹکرانا۔
— الهَمُّ فی صَدْرِ فُلانٍ: غم کا لہریں مارنا
— الرَّمْلُ: ریت کا اکٹھا ہونا۔
تَعَالَجَ: دوا استعمال کرنا، اپنے لئے تدبیر و دوا کرنا۔
تَعَالَجَ القومُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا۔
تَعَلَّجَ الرَّمْلُ: اعتلج۔
— الجِلْدُ: کھال کا موٹا ہونا۔
اسْتَعْلَجَ الجِلْدُ: تَعَلَّجَ۔
— فُلانٌ: سخت اور بھاری بدن ہونا (۲) بڑھی ہوئی ڈاڑھی والا ہونا۔
العَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر ج: عَوَالِجُ۔ دعا والی حدیث میں ہے: "وما تَحْوِيهِ عَوَالِجُ الرِّمَالِ" اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہیں۔
العِلَاجُ: علاج، دوا، تدبیر۔
العِلْجُ: اکھڑ خشک مزاج آدمی (۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا، گاؤخر ج: عُلُوجٌ و أَعْلَاجٌ۔
العَلِجُ من الرِّجال: مضبوط اور ہمسروں کو بکثرت پچھاڑنے والا (۲) معاملات کو سلجھانے والا، مدبّر۔
العُلَجُ من الرجال: العَلِجُ۔
العَلَجُ: ایک جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور خوشبودار زرد رنگ کے پھول ہوتے ہیں (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
العُلْجَانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ (۲) کانٹوں دار درخت۔
العَلُوجُ: پیامبر، پیغام۔
العَلَجَانُ: جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور زرد خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔
المُعَالَجَةُ: طبع آزمائی، دوا، علاج (۲) جھگڑا، نزاع۔
المُعَالَجَةُ المِثْلِيَّةُ: ہومیوپیتھک علاج۔
• العَلْجَمُ: پانی سے بھرا ہوا بڑا تالاب (۲) لمبا اونٹ یا لمبا جنگلی گدھا ج: عَلَاجِم
العُلْجُمُ: بہت سیاہ۔
العُلْجُومُ: بہت سیاہ (۲) پر گوشت گدھی (۳) بے انتہا پانی (۴) نرمینڈک (۵) نر بطخ ج: عَلَاجِيم۔
• عَلِدَ الشيءُ ـَ عَلَدًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔
العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر ٹھوس اور سخت چیز (۳) صحرائے سینا میں پیدا ہونے والی گھاس جسے جانور کھاتے ہیں ج: أَعْلَادٌ۔
• عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزَانًا: گھبرانا، ڈرنا۔
— الی الشیءِ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
أَعْلَزَهُ الوَجَعُ: درد کا کسی کو بے چین کرنا۔
— الشيءَ: پریشان و عاجز کرنا۔
العِلَّوْزُ: درد شکم (۲) جلد آنے والی موت (۳) دیوانگی۔
• عَلَسَ ـِ عَلْسًا: کھانا پینا۔
— الرَّجُلُ: شور مچانا۔
— الإبلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا (اس کا استعمال اکثر منفی ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما عَلَسَ شيئًا: اسے کچھ نہیں ملا)۔
عَلَّسَ الدَّاءُ: بیماری کا سخت ہو جانا۔
— فُلانٌ: شور مچانا۔
ما عَلَّسوا ضَيْفَهم: انہوں نے مہمان کو کچھ نہیں کھلایا۔
العُلَاسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: ما اكَلْتُ اليومَ عُلَاسًا۔
العَلْسُ: کھانے اور پینے کی چیز۔
العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت (۲) گیہوں کی ایک قسم جس میں کئی دانے یکجا ہوتے ہیں (۲) مسور۔
العَلَسِيُّ: سخت آدمی۔
العَلُوسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ اليومَ عَلُوسًا۔
العَلِيسُ: گھی میں تلا ہوا گوشت وغیرہ (۲) بھنے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
• عَلِصَتِ التُّخَمَةُ فی بَطْنِه: بدہضمی سے پیٹ میں درد ہونا۔

العِلَّوصُ : بدہضمی اور دردِ شکم (۲) بھیڑیا
• عَلَصَهُ ـِ عَلصًا : اکھاڑنے کیلئے ہلانا۔ جیسے: عَلَّصَ الوَتِدَ و نَحوَهُ : میخ وغیرہ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
• عَلَطَ البعیرَ ـُ عَلطًا : اونٹ کو داغ لگانا، اور اس سے کوئی نشان بنانا البَعِیرُ مَعلُوطٌ۔
ـــ الرَّجُلَ بِقَبِیحٍ : برائی کرنا، کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا، بدنام کرنا۔
عَلَّطَ البَعِیرَ : عَلَطَهُ (۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ فالبَعِیرُ مُعَلَّطٌ۔
اِعتَلَطَهُ و بِهِ : کسی سے جھگڑنا، لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوسَ : کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعلَوَّطَ الشیءَ : کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
ـــ البَعِیرَ : اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا۔
ـــ فُلانٌ الاَمرَ : بے سوچے کوئی کام کرنا
الاِعلِیطُ : گردن کی کسی جانب علامت (چوڑائی میں کھینچی ہوئی لکیر وغیرہ) (۲) وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں (۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
العَالِطُ : شَاعِرٌ عَالِطٌ : باکمال شاعر جو بہترین اشعار کہتا ہو۔
العِلَاطُ : گردن کا سائڈ (۲) گردن میں بنی ہوئی نشانی، علامت (۳) گلے میں پڑی ہوئی رسّی، پٹا ج: اَعلِطَةٌ و عُلُطٌ۔
العَلطُ : گردن کی کسی جانب داغ کا نشان (۲) سیاہ لکیر جو عورت خوبصورتی کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے۔
الاَعلَاطُ من الکَوَاکِبِ : بے نام ستارے
العُلطَةُ : سیاہ لکیر جو عورت زینت کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) گلے کا پٹہ ج : عُلَطٌ۔ العُلطَتَانِ : پرندوں کی گردن کے دو نشان۔
. عَلْ عَلْ : بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ : ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔
العَلعَالُ : ذَکَرُ القنابر : نر چکاوک ایک پرندہ جس کو چنڈول بھی کہتے ہیں۔
العَلعَلُ : العَلعَالُ (۲) معدے کی طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلعُولُ : بدی (۲) گڑبڑی (۳) جنگ۔
• عَلَفَ الرَّجُلُ ـِ عَلفًا : بہت پینا
ـــ الحَیَوانَ : چارہ کھلانا، گھاس دانہ کھلانا۔ الحَیَوانُ مَعلُوفٌ و هِیَ مَعلُوفَةٌ و عَلِیفٌ۔
اَعلَفَ الطَّلحُ : ببول کے درخت پر پھل آنا
ـــ الحَیَوانَ و الطَّیرَ : جانور کو گھاس ڈالنا، پرندے کو دانہ ڈالنا۔
عَلَّفَ الطَّلحُ : ببول کے درخت پر پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
ـــ الحَیَوانَ و نَحوَهُ : جانور وغیرہ کی گھاس دانے کی دیکھ بھال کرنا۔ هو مُعَلِّفٌ۔
اِعتَلَفَت الدَّابَّةُ وغیرُها : چوپائے وغیرہ کا چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ : گھاس چارہ، گھاس کی جگہ تلاش کرنا۔
اِستَعلَفَت الدَّابَّةُ وغیرُها : ہنہنا کر چارہ مانگنا۔
العُلَفُ : ایک یمنی درخت جس کے پتے انگور کے سے ہوتے ہیں اور اسے سکھا کر سرکے کے بجائے گوشت میں ڈال کر پکاتے ہیں۔
العِلفُ : العُلُفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ : جانوروں کا کھانا، گھاس، چارہ دانہ ج: عُلُوفَةٌ و اَعلَافٌ و عِلَافٌ۔
العُلفِیُّ : کھیتی کاٹنے کے وقت پہرے دار کا چھپر وغیرہ۔
العَلَّافُ : چارہ فروش، گھسیارا۔
العُلَّفُ : ببول کا پھل یا پھلی جسے اونٹ کھاتے ہیں۔ واحد: عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ : لوبیا اور مسور جیسے پودوں کے پھل۔
العَلُوفَةُ : العَلَفُ ج: عُلُفٌ (۲) وہ جانور جسے چراگاہ نہ بھیجا جائے اور موٹا کرنے کے لئے چارہ ہی کھلایا جائے۔
العَلِیفُ : وہ چوپایہ جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ نہ بھیجا جائے ج: عَلَائِف۔ هِیَ عَلِیفَةٌ ج: عَلَائِف
المِعلَفُ : چارہ کی جگہ، چارہ کا کونڈا وغیرہ ج: مَعَالِفُ۔
المَعلُوفُ : فربہ، گھاس کھا کر موٹا ہونے والا جانور۔
• العُلفُوفُ : پر گوشت، سخت مزاج عمر رسیدہ (۲) لمبے اور گھنے بالوں والا، ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَلِقَ الصَّبِیُّ ـُ عَلُوقًا : بچہ کا انگوٹھا یا انگلیاں چوسنا۔
ـــ البَهِیمَةُ الشَّجَرَ عَلقًا : چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : فخر و مباہات کے موقع پر کسی پر فوقیت لیجانا اور اپنی برتری ثابت کرنا (۲) گالی دینا، بدگوئی کر کے تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: عَلَقَه بِلِسَانِه۔
عَلِقَت البَهِیمَةُ ـَ عَلَقًا و عَلَاقَةً و عُلُوقًا : جانور کے حلق میں پانی پیتے ہوئے جونک کا چمٹ جانا اور جم کر پکڑ لینا۔
عَلِقَ الشیءُ الشیءَ و بِهِ : کسی چیز کا کسی چیز میں اٹک کر پھنس جانا، چمٹنا، لگنا، وابستہ ہونا۔

عَلِقَ الشَّوکُ الثوبَ و بہ: کپڑے میں کانٹا گھس جانا۔
— الظَّبْیُ بالحِبالَۃِ: ہرن کا جال میں پھنس جانا۔
— الأُنثیٰ بالجَنِین: مادہ کا حاملہ ہونا
— فُلانٌ فُلانًا و بہ: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
— اَمرَہٗ: اپنے معاملہ سے واقف ہونا۔
— یَفعَلُ کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
عُلِقَ الانسانُ وغَیرُہٗ: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ ھو مَعْلُوق۔
اَعلَقَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔ فالصَّائِد مُعلِق۔
— الرَّجُلُ: جونک لگانا (جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے)۔
— فُلانٌ: اچانک عمدہ مال پانا۔
— ظُفرَہٗ بالشیءِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا چبھانا۔
— الشیءَ بالشیءِ: لٹکانا، اٹکانا۔
— السَّیفَ وغَیرَہٗ: تلوار وغیرہ لٹکانے کے لئے دستہ لگانا یا تسمہ باندھنا۔
عالَقَہٗ: کسی سے قیمتی چیز دل میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام گلے میں ڈال کر اتر جانا۔
— الشیءَ بالشیءِ و عَلَیہ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، لٹکانا۔ جیسے عَلَّقَ الثَّوبَ علی المِشْجَب: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔
— بابًا علی دَارِہٖ: گھر پر چوکھٹ لگانا، دروازہ لگانا۔
— اَمرَہٗ: اپنے کام کو لٹکائے رکھنا، انجام نہ دینا۔
— القاضِی الحُکمَ: جج یا منصف کے فیصلہ کو قطعیت نہ دینا، تعویق (پینڈنگ) میں ڈالنا۔

عَلَّقَ علی البَہِیمَۃِ: چوپائے کو جو وغیرہ کھلانا۔
— علی کلامِ غیرِہٖ: تبصرہ کرنا، رائے زنی کرنا (۲) تشریح و وضاحت کرنا، اصلاح کرنا۔
— الاَہَمِّیَّۃَ علی شیءٍ: اہمیت دینا
— المَسئُولِیَّۃَ علی فُلانٍ: کسی پر ذمہ داری ڈالنا۔
— علی کتابٍ: کتاب کی شرح یا حاشیہ لکھنا۔
عُلِّقَ فُلانٌ امرأۃً: عورت سے محبت کرنا، فریفتہ ہونا۔
اِعتَلَقَہٗ و بہ: کسی کو بہت چاہنا، بے پناہ محبت کرنا۔
تَعَلَّقَ الشَّوکُ بالثَّوبِ: کانٹا گھسنا
— الوَحْشُ و الظَّبیُ بالحِبالَۃِ: ہرن وغیرہ کا جال میں پھنسنا۔
— الاِبلُ: اونٹ کا عَلْقی کھانا۔
— الشَّیءَ: لٹکانا، اٹکانا۔
— فُلانًا و بہ: کسی سے محبت کرنا، کہاوت ہے: "لَیسَ المُتَعَلِّقُ کالمُتَأَنِّقِ": تھوڑے پر قناعت کرنے والا اور حسب منشا پیٹ بھرنے والا برابر نہیں ہیں۔
الاَعالِیقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز۔
التَّعلِیقَۃُ: کتاب کا حاشیہ، وضاحتی نوٹ ج: تعلیقات۔
عَلاقِ: اسم فعل (امر) بمعنی تَعَلَّقْ۔
العَلاقُ: چوپایوں کی خوراک بننے والے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز، قبل طعام ناشتہ۔ زیادہ تر منفی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے۔ ما ذُقْنا عَلاقًا، ما فی الارضِ عَلاقٌ۔
العَلاقَۃُ: تعلق، ربط، دوستی (۲) دل میں بیٹھی ہوئی محبت (۳) گزر بسر کا ذریعہ جیسے صنعت وغیرہ (۴) بقدر کفایت معاش (۵) علم البیان میں وہ مناسبت جو کنایہ و مجاز میں معنی اصلی اور معنی مرادی کے درمیان ہوتی ہے۔ ج: عَلائِق۔
العَلاقَاتُ: تعلقات، روابط۔
العِلاقَۃُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کا حلقہ۔
العَلَقُ: چمڑے کی دباغت میں کام آنے والا پودا (۲) نفیس اور قیمتی چیز (۳) تھیلا ج: اَعلاق۔
العِلقُ: ہر دل پسند نفیس چیز ج: اَعلاق و عُلُوق (۲) تھیلا۔ ھو عِلقُ علمٍ: وہ علم کا دلدادہ ہے۔ ھو عِلقُ شَرٍّ: وہ شر پسند ہے۔
العَلَقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک کا وسیلہ بنیں (۴) کسی چیز سے الجھ کر کپڑے میں پیدا ہونے والی پھٹن۔ (۵) کپڑے سے لگی ہوئی چیز (۶) چمڑے وغیرہ کا تسمہ جس سے تلوار وغیرہ لٹکائی جائے (۷) راستہ کا بڑا حصہ (۸) جونک جو سڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور خون چوستی ہے، اور جانور کے حلق میں پانی پیتے وقت پھنس جاتی ہے۔ واحد: عَلَقَۃٌ (۹) گاڑھا یا بستہ خون۔ قرآن پاک میں ہے: "خَلَقَ الاِنسانَ مِن عَلَقٍ"۔
العَلَقَۃُ: بستہ خون کا ٹکڑا جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "ھو الَّذی خَلَقَکُم مِّن تُرابٍ ثُمَّ مِن نُّطفَۃٍ ثُمَّ مِن عَلَقَۃٍ"۔
العَلْقیٰ: ایک درخت جو سخت گرمی میں بھی ہرا رہتا ہے، اس کے پتے نازک اور شاخیں لمبی ہوتی ہیں۔
العِلقَۃُ: نفیس و قیمتی کپڑا (۲) پیدائش کے

بعد بچہ کا پہلا کپڑا (۳) بلا جیب و آستین کرتا (۴) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کے کام آنے والا پودا۔

العُلقَۃُ: درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بن سکیں (۲) بقدر کفایت اسباب زندگی (۳) نفقہ کی چیز وہ تھوڑا کھانا جو کھانے سے پہلے کھایا جائے۔ لَہُ فِی ھٰذا المال عُلقَۃٌ: اس کا اس مال میں کچھ حصہ ہے۔ لَمْ یَبْقَ عندہ عُلْقَۃ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے (۴) ایک درخت جو موسم سرما میں اونٹوں کیلئے موسم بہار آنے تک سہارے کا کام دیتا ہے (۵) تعلق۔ لَہُ بفلانٍ عُلقَۃ: اسے فلاں سے تعلق ہے (۶) وہ چیز جسے پکڑ کر سہارا لیا جائے ج: عُلَق۔

العُلَّیق: درخت پر لپٹنے والی ایک گھاس جس کا پھل توت کے مانند ہوتا ہے۔

العُلَیقی: العُلَّیق۔

العَلُوقُ: نر اونٹ کا مادہ منویہ، نطفہ (۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے (۳) جانوروں کا چارہ (۴) وہ عورت جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو پسند نہ کرتی ہو۔

ما بالنّاقۃِ عَلُوق: اونٹنی کے دودھ نہیں ہے۔

العَلِیقُ: جانور کا چارہ۔

العَوالِق: دریائی جانور اور نباتات۔

المِعلاق: بلیغ زبان (۲) لٹکانے کی چیز کھونٹی وغیرہ (۳) لٹکایا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ

— من الرِّجال: بہت جھگڑالو کٹ حجت

المَعْلقَۃ: رَجُلٌ ذو مَعْلقۃ: ہر حاصل شدہ چیز سے دلچسپی لینے والا

المُعَلَّقۃ: وہ عورت جس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو، بیچ ادھر لٹکی عورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تمیلوا کُلَّ المَیلِ فتذروھا کالمُعلَّقَۃِ" تم اس سے بالکلیہ کنارہ کش نہ ہو کر اسے معلقہ بنا کر چھوڑ دو (۲) مُعلَّقات کا واحد۔ زمانۂ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد جن کو کعبہ پر لٹکا یا گیا تھا۔

المُعَلِّق: حاشیہ نویس (۲) تبصرہ نگار۔

المُعَلَّق: آویزاں۔ الجِسرُ المُعلَّق: جھولا پل۔

المَعْلُوقُ: جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے (۲) گوشت یا انگور وغیرہ جن کو لٹکایا گیا ہو۔

• عَلقَمَ الطّعامَ: کڑوی چیز ملانا۔

العَلقَم: ہر کڑوی چیز جیسے اندرائن حنظل

العَلقَمَۃُ: حنظل کا ٹکڑا (۲) تلخی، کڑواہٹ

• عَلَكَ العِلكَ وغیرہ ـُ عَلکًا: گوند وغیرہ چبانا۔

— الدّابۃُ اللِّجامَ: چوپائے کا لگام چبانا۔

— نابَہ: دانت پیسنا۔

عَلَّكَ مالَہ: مال کی اچھی تدبیر کرنا۔

— یدَیہ علی مالِہ: بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا، خرچ نہ کرنا۔

— العَجینَ: آٹے کو خوب گوندھنا۔

العالِكُ: طعامٌ عالِكٌ: سختی سے چبایا جانے والا کھانا

العَلاكُ: چبانے کی چیز۔ ما ذُقتُ عَلاکًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔

العُلاكُ: العَلاك۔

العِلكُ: درخت کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے ج: عُلوك و اَعلاك۔ واحد: عِلکَۃٌ۔

العَلِكُ: طعامٌ عَلِكٌ: چبانے میں سخت یا لیس دار کھانا۔

العَلِکَۃ: وہ زمین جس میں پانی نزدیک ہو (۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔

العَلّاكُ: گوند بیچنے والا۔

• عَلَّ ـِ عَلًّا و عَلَلًا: دوسری دفعہ یا لگاتار پینا۔

— فُلانٌ عَلًّا: بیمار ہونا۔ ھو عَلِیل ج: اَعِلّاء۔

— فُلانًا ـُ عَلًّا: دوسری دفعہ پلانا یا لگاتار پلانا۔

— فُلانًا ضربًا: کسی کی خوب پٹائی کرنا، مسلسل مارنا۔ ایک تابعی سے اس شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا جس نے کسی کو مار کر ہلاک کر دیا۔ فرمایا: "اذا عَلَّہُ ضَربًا فَفِیہ القَوَدُ"۔

عُلَّ الانسانُ عِلَّۃً: بیمار ہونا۔ ھو مَعلُولٌ۔

اَعَلَّ القومُ: دوبارہ پانی پیے ہوئے اونٹوں والا ہونا۔

— الرَّجُلَ و نَحوَہُ: دوسری بار یا لگاتار پانی پلانا۔

— الشَّیءَ: عیب دار کرنا۔

— الاِبِلَ: اونٹوں کو سیرابی سے پہلے واپس لے جانا۔

— اللّٰہُ فُلانًا: بیمار کرنا۔ مفعول مُعَلٌّ و عَلِیل۔ مَعلول اس جگہ نادر الوقوع ہے۔

عَلَّلَ فُلانٌ: بار بار پلانا (۲) یکے بعد دیگرے پھل توڑنا۔

— فُلانًا بِطَعامٍ و غیرہ: کھانے وغیرہ میں مشغول کر دینا، بہلانا۔

— الشّیءَ: کسی چیز کی علت اور وجہ بیان کرنا، دلیل سے ثابت کرنا، تعلیل کرنا۔

— الکَلِمَۃَ: لفظ میں تعلیل کی صورت بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔

— فُلانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا،

هو مُعَلَّلٌ.

عَلَّ النَّفْسَ بكذا: دل بہلانا.

اِعْتَلَّ: دوسری بار پینا، بار بار پینا.

— الرَّجُلُ و نحوُهُ: بیمار ہونا.

— فُلانٌ بشيءٍ: دلیل یا عذر پیش کرنا، وجہ اور سبب بنانا.

— بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہونا، بہلنا.

— الكَلِمَةُ: کلمہ کا حرف علت والا ہونا. فالكَلِمَةُ مُعْتَلَّةٌ.

— الجُزْءُ: علم عروض میں جزء کو علت لاحق ہونا.

— فُلانًا و عليه بِعِلَّةٍ: کسی پر الزام لگانا (۲) کسی کام سے روکنا.

تَعالَّتِ المرأةُ من نِفاسِها: عورت کا نفاس سے پاک وصاف ہونا

— الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّه: بچہ کا پستان سے تمام دودھ چوس لینا.

— فُلانًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا.

تَعَلَّلَتِ المرأةُ من نِفاسِها: نفاس سے پاک وصاف ہونا.

— الرَّجُلُ: دلیل وحجت بیان کرنا، کسی بات کا بہانہ کرنا

— بالأمرِ: کسی کام میں مشغول ہوکر اسی پر بس کرنا.

الإعْلالُ: حرف علت والے کلمہ میں تغیر کا بیان.

التَّعِلَّةُ: بہلاوا، وہ چیز جس میں وقتی طور پر مشغول کر کے کسی طرف سے توجہ ہٹائی جائے.

التَّعْلِيلُ: کسی چیز کی علت کا بیان (۲) وہ علت جس کے ذریعہ معلول پر استدلال کیا جائے. اسے برہان لمّی کہتے ہیں (۳) حجت بازی، بہانہ بازی (۴) فعل میں حرف علت کے باعث ہونے والا تغیر (۵) کلمہ میں تعلیل کی وجہ کا بیان.

العُلالَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) صبح وشام کی گھڑ دوڑ کے وسط والی دوڑ یا دوڑ کے گھوڑے، کبھی ان تینوں وقت کی دوڑ یا تینوں وقت کی دوڑ کے گھوڑوں کو علالہ کہا جاتا ہے (۴) دوڑ کے بعد دوڑ.

العَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا (۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا (۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) دبلا نحیف وکمزور (۵) کمزور چچڑی (۶) بے خیر وبرکت آدمی ج: عِلالٌ.

العَلَلُ: دوسری دفعہ کی سیرابی. کہتے ہیں: شَرِبَ عَلَلًا بعدَ نَهَلٍ

العَلَّةُ: بہلاوا، دل بہلانے کی چیز (۲) سوکن ج: عَلّاتٌ.

بنو العَلّاتِ: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد. حدیث میں ہے: "الأنبياءُ أولادُ علّاتٍ". یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہوتی ہیں. اس کے مقابل بَنُو الأخْيافِ ہیں یعنی ایک ماں اور کئی باپ کی اولاد ہے.

العِلَّةُ: باعث تشویش، بیماری (۲) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ چیز جس سے مستقل طور پر کوئی دوسری چیز صادر ہو یا اس کے ساتھ کسی شے کے ملنے سے کوئی چیز صادر ہو وہ علت ہے اور صادر ہونے والی چیز معلول لہ ہے. یہ علت فاعلیہ یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ ہوتی ہے (۳) ہر شے کا سبب (۴) علماء عروض کے یہاں علت اس تغیر کو کہتے ہیں جو اسباب واوتاد اور خاص طور پر ضروب کو لازماً لاحق ہوتا ہے (۵) سبب (۶) حجت، عذر (۷) عیب (۸) حرف یا فعل کا نقص (۹) اصل ج: عِلّاتٌ و عِلَلٌ.

جرى هذا الأمرُ على عِلّاتِه: وہ کام ہر حال میں جاری رہا باوجود خامیوں کے انجام پذیر ہوا. حروفُ العِلَّةِ: واؤ، الف، یا.

العَلُولُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا ج: عُلُلٌ.

العَلِيلُ: بیمار ج: أعِلّاءُ.

العَلِيلَةُ: بار بار خوشبو لگانے والی عورت، بیمار عورت ج: عَلائِلُ

المُعْتَلُّ: بیمار (۲) حرف علت والا لفظ.

المُعَلُّ: بیمار (۲) دوسری بار پلایا ہوا.

المُعَلَّلُ: جس لفظ کی وجہ علت بیان کی گئی ہو

المَعْلُولُ: جس میں تعلیل کی گئی ہو (۲) بیمار

• عَلَمَهُ ـُ عَلْمًا: شناخت کا نشان لگانا (۲) علم میں کسی پر فوقیت لے جانا.

— شَفَتَهُ ـِ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا.

عَلِمَ فُلانٌ ـَ عَلَمًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا. هو أعْلَمُ و هي عَلْماءُ ج: عُلْمٌ.

— الشيءَ عِلْمًا: جاننا، واقف ہونا، پہچاننا قرآن پاک میں ہے: "لا تَعْلَمُونَهُمُ اللّهُ يَعْلَمُهُمْ".

— الشيءَ و به: خوب جاننا، محسوس کرنا.

هو عالِمٌ ج: عُلَماءُ. حقیقت تک پہنچنا. قرآن پاک میں ہے: "قالَ يا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِما غَفَرَ لِي رَبِّي".

— الشيءَ حاصِلًا: یقین کرنا، تصدیق کرنا جیسے کہا جائے عَلِمْتُ العِلْمَ نافعًا. قرآن پاک میں ہے: "فإنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤمِناتٍ".

أعْلَمَ نَفْسَهُ او فَرَسَهُ: جنگ میں خود پر یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا.

أَعْلَمَ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔

— فُلَانًا الخَبَرَ وبِهِ: کوئی بات بتانا، خبر دینا، اطلاع دینا۔

— علَى كذا من كِتابٍ وغيرِه: کتاب وغیرہ کے کسی حصہ پر نشان لگانا، الفاعِل مُعْلِمٌ والمَفْعُول مُعْلَمٌ

— فُلَانًا الأمْرَ حاصِلًا: کسی کو کسی معاملہ سے واقف کرانا۔

عَالَمَهُ: کسی سے علم میں مقابلہ کرنا۔

عَلَّمَ نَفْسَهُ: خود پہ جنگ کی علامت لگانا

— لَهُ علَامَةً: کسی کے لئے نشان مقرر کرنا۔ الفاعِل مُعَلِّمٌ والمَفْعُولُ مُعَلَّمٌ۔

— فُلَانًا الشيءَ تَعْلِيمًا: تعلیم دینا، سکھانا

اعْتَلَمَ البَرْقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔

— الشيءَ: جاننا، واقف ہونا۔

تَعَالَمَ فُلَانٌ: علم و واقفیت کا اظہار کرنا، واقف کار بننا، عالم بننا۔

— الجَمِيعُ الشيءَ: سب کا مل کر علم حاصل کرنا یا کسی چیز کو جاننا۔

تَعَلَّمَ الأمْرَ: اچھی طرح جاننا، سیکھنا (۲) تعلیم حاصل کرنا (۳) تعلیم یافتہ ہونا۔

تَعَلَّمْ: بصیغۂ امر بمعنی اعْلَمْ۔ اس کے دو مفعول ہوتے ہیں اور اکثر أنَّ اور اس کے مابعد پر داخل ہوتا ہے جیسے تَعَلَّمْ أنَّ لِلصَّيْدِ غِرَّةً: تم کو یہ بات جان لینی چاہیے کہ شکار کی بھی ایک چال ہوتی ہے

اسْتَعْلَمَهُ الخَبَرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا، انکوائری کرنا۔

الاسْتِعْلَامَاتُ: معلومات (حاصل شدہ)

مَكْتَبُ الاسْتِعْلَامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔

الإعْلَامُ: اطلاع، ابلاغ، نشر و اشاعت، خبر رسانی (۲) نوٹس۔

وَسَائِلُ الإعْلَامِ: ذرائع ابلاغ

الإعْلَامُ الشَّرْعِيُّ: سمن عدالت۔

الإعْلَامِيُّ: اطلاعاتی، ابلاغی۔

التَّعْلِيمُ: تعلیم، تہذیب۔

التعليم الابتدائيُّ: بیسک تعلیم۔

التَّعْلِيم الإجْبَارِيُّ: لازمی تعلیم

التَّعْلِيم الثَّانَوِي: سیکنڈری تعلیم۔

التَّعْلِيم الثَّانَوِيُّ المُتَوَسِّط: جونیر سیکنڈری تعلیم۔

التعليمُ العَالي: اونچی تعلیم، ہائر ایجوکیشن

التَّعْلِيم المُخْتَلِط: مخلوط تعلیم۔

التَّعْلِيمات: ہدایات، ارشادات، احکام۔

العَالَمُ: دنیا، جہان، تمام مخلوق (۲) مخلوق کی ایک قسم جیسے: عَالَمُ الحَيَوان عَالَمُ النَّبات: جانوروں کی دنیا، نباتات کی دنیا ج: عَوَالِم و عَالَمُونَ۔

العَالَمُ الثَّالِثُ: تیسری دنیا، ترقی پذیر ممالک۔

العَالَمُ الحُرُّ: آزاد دنیا (غیر کمیونسٹ ممالک)۔

العالم الخَارِجيُّ: بیرونی دنیا۔

العَالَمُ الرَّأسمالِيُّ: سرمایہ داروں کی دنیا۔

العَالَمُ النَّامِي: ترقی پذیر دنیا۔

العَالَمُ المُتَقَدِّم: ترقی یافتہ دنیا۔

العَالَمِيُّ: بین الاقوامی۔

العَالَمِيَّةُ: بین الاقوامیت۔

العَالِمُ: صاحب علم، تعلیم یافتہ۔

العَالِمُ بالأمْرِ: واقف کار، ماہر۔

العَالِمُ الطَّبِيعيُّ: سائنسداں۔

عُلَماءُ الطَّبِيعة: سائنسداں۔

عُلَماءُ الحَفْرِيَّات: کھدائی کے ماہرین

عُلَمَاءُ الذَّرَّة: ایٹمی سائنسداں۔

العَلَامَةُ: نشان (۲) نشان راہ، سنگ میل (۳) لیبل، مارک (۴) ٹوکن (۵) اشارہ (۶) مرض کی علامت خاص (۷) زمینوں کے درمیان کا فصل ج: عَلَائِمُ وعلامات (۸) دھات یا ٹین کی تختی جسے کاٹ کر حروف یا نقش دوسری چیز پر اتارے جاتے ہیں۔

العلامَة التِّجَارِيَّةُ: ٹریڈ مارک، خاص تجارتی نشان۔

العَلَامة المُمَيِّزَةُ: بیج، نشانِ امتیاز۔

علامَةُ المُرُور: ٹریفک سگنل، راہ گیری کا اشارہ۔

علامَةُ الحَصْر: بریکٹ، قوسین۔

عَلَائِمُ شيءٍ: آثار۔

عَلَائِمُ الخَيرِ: آثار نیک۔

عَلَائِمُ الشَّرِّ: آثار بد۔

عَلَامَ: (علی ما) کس بات پر، کس وجہ سے۔

العُلَامِيُّ: زیرک و ہوشیار۔

العَلَّامُ: بڑا عالم (۲) لوگوں کے نسبوں سے واقفیت رکھنے والا، ماہرِ انساب، اس کے اخیر میں کبھی تاکید مبالغہ کے لئے تار بڑھا دی جاتی ہے کہتے ہیں: فُلان علَّامَةٌ

العُلَّامُ: بڑا عالم، خوب واقف (۲) باز (شکاری پرندہ) (۳) مہندی۔

العُلَّامَةُ: سنگ میل، نشان راہ۔

العَلَمُ: العَالَم۔

العِلْمُ: ادراکِ حقیقت، علم (ضد: جہل) واقفیت، تعلیم (۲) خدا تعالیٰ کا نور جسے وہ اپنے جس بندے کے قلب میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (۳) علم کلی اور مرکب کے ادراک کا نام ہے اور جزئی اور بسیط کے ادراک کو معرفت کہا جاتا ہے، اسی بنا پر عَرَفْتُ اللهَ کہا جائے گا عَلِمْتُ اللهَ کہنا صحیح نہ ہوگا (۴) علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعۂ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی خاص جہت سے متعلق ہوں علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات،

عِلم الآثار وغیرہ ج: عُلُومٌ۔
عِلم الاجتماع: علمِ معاشرت، عمرانیات۔
عِلمُ الاقتصاد: علم اقتصادیات۔ ایسے اصول وضوابط کا علم جس کے ذریعہ مال کے حصول وصرف کی تدبیر کی جائے۔
علم الاَحیاء: بیالوجی۔ زندہ کائنات و مخلوقات سے متعلق اصولی معلومات (علم الحیاۃ)۔
عِلم الإحصاء: شماریات، اعداد و شمار سے متعلقہ تفصیلات کا علم۔
عِلمُ ترکیب الاَدوِیَۃ: فنِ دواسازی، فارمیسی۔
علم النفس: سائکالوجی۔
علم طبقات الارض: جیالوجی۔
علم الظَّواھِر الجَوّیّۃ: علم موسمیات۔
عِلمُ الفِلاحَۃ: علم زراعت۔
عِلمُ الھَندَسَۃِ: جیومیٹری وہ علم جس میں خطوط وابعاد، سطوح وزوایا اور مادی کمّیات ومقادیر سے بلحاظ خواص اور بلحاظ باہمی تعلق بحث کی جاتی ہے۔
عِلْمًا بِاَنَّ: یہ جانتے ہوئے، یہ مانتے ہوئے کہ
عن عِلمٍ: واقف ہوتے ہوئے۔
العِلمِیُّ: علمی، تعلیمی (۲) سائنس سے متعلق۔
العُلَمَاءُ: سائنس داں۔
علماء الدین: مذہبی علماء۔
العُلُومُ: سائنس، علم طبعیات۔ جس میں خواص اشیاء کی معرفت کے ساتھ تجربہ ومشاہدہ بھی شامل ہے۔
العلومُ الإداریۃ: انتظامی امور ومعاملات کا علم۔
العُلُومُ السُّلُوکیَّۃ: علوم سلوک وتصوف۔
عُلُومُ العَرَبِیَّۃ: عربی زبان سے متعلقہ علوم جیسے نحو وصرف، معانی وبیان، بدیع اور شعر وخطابت۔
العَلَمُ: پرچم، جھنڈا، جھنڈی (۲) علامت، نشانی (۳) نشانِ راہ (۴) دھاری، نقش (۵) سردارِ قوم، نمایاں شخص (۶) پہاڑ ج: اَعلامٌ۔
العَلمَانِیُّ: (عَلْمٌ بمعنی عالَم کی طرف منسوب) غیر مذہبی، سیکولر۔
العَلمَانِیَّۃُ: سیکولرازم، مذہبی تقیدات سے آزاد رہنے کا نظریہ۔ یہ نظریہ کہ تعلیم اور نظام حکومت خالص دنیوی اور اخلاقی ہو، اس میں مذہبی عقائد کو دخل نہ ہو۔
العَلَمَۃُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن۔
العَلِیمُ: وسیع علم والا ج: عُلَمَاء۔
العَیلَامُ: نر بجّو۔ ج: عَیَالِیم۔
العَیلَمُ: العَیلَامُ (۲) بہت پانی والا کنواں ج: عَیَالم۔
المَعلَمُ: نشانِ راہ (۲) مقام۔ خَفِیَت مَعَالِمُ الطَّرِیق: راستے کے نشانات مٹ گئے (۳) مارک، خصوصی نشان) ج: مَعَالِم۔
المَعَالِمُ الاَثَرِیَّۃ: دورِ قدیم کے آثار ونشانات
المُعَلِّمُ: معلم، مدرس، ماسٹر، اتالیق (۲) وہ شخص جس میں کسی فن کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔
المُعَلَّمُ: نشان زد (۲) سکھایا ہوا (۳) خداداد صلاح وخیر کا مالک۔
المُعَلِّمَۃُ: استانی۔
المَعلُومُ: نشان زد (۲) مقررہ۔
المَعلُومَاتُ: ڈاٹا، معلومات۔
المَعلُومِیَّۃ: واقفیت، اطلاع۔
• العِلهَادُ: کتا ہوا سوت (دھاگا) لپیٹنے کی چکری ج: عَلَامِدَۃ وعَلَامِیدُ
• عَلَنَ الاَمرُ ـِ عُلُونًا: نمایاں ہونا، پھیلنا، شائع ہونا (ضد: خَفِی)
عَلِنَ الاَمرُ ـَ عَلَنًا وعَلَانِیَۃً: عَلَن ھو عَلِنٌ وعَلِینٌ۔
اَعلَنَہُ وبہ: ظاہر کرنا، مشتہر کرنا۔
ـــ المَحکَمَۃُ او النِّیَابَۃُ: عدالت یا مقامی انتظامیہ کا کسی کو حاضری کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا۔
ـــ اعلانًا: اشتہار دینا (۲) نوٹس دینا۔
ـــ الشیءَ: شائع کرنا، ظاہر ونمایاں کرنا، مشتہر کرنا۔
عَالَنَہُ وبہ مُعَالَنَۃً وعِلَانًا: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا یا کرنا، اعلانیہ طور پر کہنا۔
ـــ الفِعلَ: کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔
عَلَّنَہُ: اَعلَنَہُ۔
اعتَلَنَ الاَمرُ: ظاہر ہونا۔
استَعلَنَ الاَمرُ: ظاہر ہونا (۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الإِعلَانُ: اشتہار (۲) اعلان واظہار، انکشاف (۳) اطلاع، نوٹس (۴) ڈکلریشن بیان، اعلامیہ۔
الإِعلَانُ الصَّغِیر: ہینڈبل، چھوٹا اشتہار
الاِعلَانُ الرَّسمِیُّ: سرکاری اعلان۔
الإِعلَانُ المُلصَقُ علی الجدار: دیواری پوسٹر۔
إِعلَانُ حُضُورٍ الی المَحکَمَۃِ: سمن عدالت
الإِعلَانُ المُصَوَّرُ: باتصویر اشتہار۔
الإِعلَانُ المُشتَرَکُ: مشترکہ اعلامیہ۔
الاِعلَانُ القَضَائِیُّ: عدالتی نوٹس۔
الإِعلَانُ الیَدَوِیُّ: ہینڈبل۔
لَوحَۃُ الإِعلَانَات: نوٹس بورڈ۔
شَرِکَۃُ إِعلَانَاتٍ: اشتہارات کی ایجنسی یا کمپنی۔
العَلَانِیَۃُ: ظاہر، کھلا ہوا (ضد: السر)
رَجُلٌ عَلَانِیَۃٌ: وہ شخص جس کی بات کھلی اور ظاہر ہو۔
عَلَانِیَۃً: کھلم کھلا، علی الاعلان (مقابل سِرًّا: خفیہ طور پر)۔

عَلَناً: کھلے طور پر۔ مقابل سِرًّا۔
العَلَنِیُّ: ظاہر، کھلا ہوا۔
العُلَنَةُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، بکثرت افشا راز کرنے والا، جس کے پیٹ میں بات نہ کھپتی ہو۔
• اَعْلَنبَی: (دیکھئے: علب)۔
• عَلِهَ ـَ عَلَهًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا، گھبرا کر چلا جانا (۲) بدفطرت ہونا (۳) بھوکا ہونا (۴) رنجیدہ ہونا (۵) قابلِ ملامت ہونا۔ ھو عَلِهٌ و عَلْهَانُ۔ ھی عَلْهَی ج: عِلَاهٌ و عَلَاهَی۔
العِلْهَاءُ: نیزے وغیرہ کی ضرب سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جانے والا اون کا ڈبل کپڑا۔
العَالِهُ: اِمْرَأَةٌ عَالِهٌ: ناعاقبت اندیش عورت
العَلَهُ: رنج (۲) حرص وطمع۔
• عَلَا الشیءُ ـُ عُلُوًّا: بلند ہونا، اوپر ہونا۔ ھو عالٍ و عَلِیٌّ۔
ـــ النَّهارُ: دن چڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ فی الارض: مغرور و متکبر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ"۔
ـــ فُلَانٌ بالامرِ: کسی کام کو ہاتھ میں لینا، کسی کام کو خود سنبھالنا۔
ـــ الشیءَ و عَلَیه و فیه: اوپر چڑھنا۔
ـــ الرَّجُلَ: غالب آنا، زیر کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: سوار ہونا۔
ـــ بالسَّیف: تلوار مارنا۔
ـــ فُلَانٌ حاجَتَه: ضرورت سے آگاہ ہونا، پورا کرنا
ـــ بالشیءِ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
عَلِیَ فی الشَّرَفِ ـَ عَلَاءً: عزت و مرتبہ میں بلند ہونا۔ ھو عَلِیٌّ۔
اَعْلَی عن الشیءِ: اترنا جیسے اَعْلَی عن الدَّابَّةِ۔
ـــ الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا (۲) چڑھنا

اَعْلَی فُلَانًا: ترقی دینا، اوپر اٹھانا۔
عَالَی الشیءَ: بلند کرنا۔
ـــ الشیءَ و بہ: کسی چیز پر چڑھنا۔
عَالِ عَنَّا: ہمارے پاس سے دور ہو۔
عَلَّی الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
ـــ علی ظَهرِ الدَّابَّةِ: سواری پر بٹھانا۔
ـــ المَتَاعَ عن الدَّابَّةِ: سامان اتارنا۔
اِعْتَلَی الشیءُ: بلند ہونا۔
ـــ النَّهارُ: دن چڑھنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر غالب آنا۔
ـــ العَرْشَ: تخت نشین ہونا۔
تَعَالَی فُلَانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
ـــ المَرْأَةُ: نفاس یا بیماری سے پاک وصاف ہونا۔
تَعَالَ (یا هذا) آ، تَعَالَیْ یا هذه۔ تَعَالَیَا، تَعَالَوْا، تَعَالَیْنَ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ یٰاَهْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ"، "فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ"۔
تَعَلَّی الشیءُ: اونچی ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ من نِفاسِها او مَرَضِها: خونِ نفاس سے پاک یا بیماری سے صحتیاب ہونا یا افاقہ پذیر ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: تدریجاً اوپر چڑھنا۔
ـــ عنه: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔
اِسْتَعْلَی النَّهارُ: بلند ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بتدریج بلند ہونا۔
ـــ الکَلِمَةُ لِسَانَهُ: کسی لفظ کا زبان زد ہونا، بکثرت زبان پر آنا۔
ـــ الشیءَ: چڑھنا۔
ـــ فُلَانًا و عَلَیه: غالب ہونا۔

اِسْتَعْلَی حَاجَتَه: ضرورت کو پورا کرنا۔
اِعْلَوْلَی الشیءَ: چڑھنا۔
الاِسْتِعْلَاءُ: بلندی۔
الاَعْلَی: بلندتر، بلند رتبہ، بالا۔
القائد الاعلی: سپریم کمانڈر۔
اَعْلَاهُ: اوپر، ابھی ابھی۔ المذکورُ اعلاه: مذکورہ بالا۔
اَعَالِی المدینة: شہر کے بالائی حصے، اطراف شہر
العَالِی: بلند۔ عَالِی الکَعْبِ: شریف و معزز
اَتَیْتُه من عالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔ هذا عالٍ: یہ بہت خوب ہے، بالکل ٹھیک ہے۔
العَالِیَةُ: ہر بلند چیز، ہر چیز کا بلند حصہ (۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ (۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ (۴) وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے۔ ج: عَوَالٍ۔
عَوَالِی المدینة: مدینہ کے بالائی حصے کی بستیاں۔
البابُ العالِی: دربار (شاہی)
عَلُ: اوپر بمعنی فوق، اَتَیْتُه من عَلٍ او من عَلُ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العُلَا: عزت و سربلندی (۲) عُلْیَا (اسم تفضیل مؤنث) کی جمع۔
العَلَاءُ: عزت و سربلندی۔
العِلَاوَةُ: ہر زائد چیز، اضافہ، زیادتی (۲) اونٹ پر لدان کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ ج: عَلَاوَی (۳) زائد کام کا معاوضہ، الاؤنس۔
العِلَاوَةُ الدَّوْرِیَّةُ: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت متعینہ میں دیا جائے
عِلَاوَةُ التَّرْقِیَةِ: ترقی الاؤنس، گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانیوالا اضافہ۔

عِلَاوَةٌ ماهِيَّةٌ: تنخواہ میں اضافہ۔
عِلَاوَةُ التَّرَمُّل: بیوگی الاؤنس۔
عِلَاوَةُ الدَّرَجَة: گریڈ الاؤنس۔
عِلَاوَةٌ علی السِّعْر: مقررہ نرخ پر اضافہ، زائد چارجنگ۔
عِلَاوَةُ غَلاءِ المَعِيْشَةِ: گرانی الاؤنس
عِلَاوَةً علی کذا: مزید برآں، علاوہ ازیں
الْعِلِّيَّةُ: بالاخانہ، چوبارہ، دوسری منزل یا اس سے اوپر والی منزل کا کمرہ ج: عَلَالِيُّ۔
عِلِّيَّةُ القَوم: اونچے درجہ کے لوگ، سربرآوردہ لوگ۔
الْعِلِّيُّ: بلند ترین جگہ یا بلند ترین درجہ (۲) بلند تر جگہ کا باشندہ (۳) بلند ترین درجہ کا آدمی ج: عِلِّيُّونَ (ضد: سِفْلِيُّونَ)
الْعِلِّيُّونَ: جنت کے اعلیٰ مقام کا نام (۲) ساتواں آسمان (۳) بلند درجہ یا مقام کے لوگ۔
الْعُلْوُ من كلِّ شیءٍ: ہر شے کا بلند حصہ کہتے ہیں: قَعَدْتُ عُلْوَهُ وفی عُلْوِه۔
الْعِلْوَةُ: بلند جگہ۔
الْعُلُوُّ: شان و شوکت، جبر و خودسری۔ قرآن پاک میں ہے: " لا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فی الأرضِ وَ لا فَسَادًا "
الْعُلْيَا: أعلیٰ کی تانیث، بلند، اونچی۔ حدیث میں ہے: " اليَدُ العُلْيَا خَيْرٌ من اليَدِ السُّفْلَى " ج: عُلَى۔
الْعَلْيَاءُ: ہر بلند چیز (۲) اونچی جگہ (۳) آسمان (۴) پہاڑ کی چوٹی وغیرہ (۵) عزت و شرافت
الْعَلِيُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بلند (۲) سخت و مضبوط (۳) بلند رتبہ ج: عِلْيَةٌ۔
عِلْيَةُ القَوم: سربرآوردہ لوگ۔
الْمُتَعَالِ: بہت بلند (عیب وغیرہ سے بلند)
الْمَعْلَاةُ: رفعت و عزت، بلند رتبہ، ج: المَعَالِي۔
مَعَالِي فُلان و صاحب المَعَالِي: عزت مآب۔ وزراء اور ان کے ہم رتبہ لوگوں کا تعظیمی لقب۔
الْمُعَلَّى: جوئے کا ساتواں تیر، بازی جیتنے پر اس کے سات حصے واجب ہو جاتے ہیں اور ہارنے کی صورت میں اس پر سات حصے واجب ہو جاتے ہیں۔
الْمُعَلِّي: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔
• عَلْوَنَ الكتابَ عَلْوَنَةً و عِلْوَانًا: کتاب کا عنوان (نام) مقرر کرنا۔
— الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
الْعِلْوَانُ: کتاب کا نام (۲) خط کا پتہ اسی کو عُنوان بھی کہتے ہیں۔
• عَلَى الشیءَ و عَلَيه و فيه ـِ عَلْيًا و عُلِيًّا: چڑھنا۔ هو عالٍ و عَلِيٌّ۔
عَلَّى الكتابَ: کتاب کا نام مقرر کرنا۔
عَلَى: حرف جر بمعنی پر یا اوپر (فوق) قرآن پاک میں ہے: " وَ عَلَيْهَا و عَلَى الفُلْكِ تُحْمَلُونَ " (۲) قریب کی جگہ پر (یعنی کسی چیز کے آس پاس کی چیز کی فوقیت پر دلالت کرنے کے لئے۔ قرآن پاک میں ہے: " أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى " یعنی او أجدُ على كل مكانٍ يَقْرُبُ من النَّارِ: یا آگ کے قریب کسی جگہ پر میں راہنمائی پاؤں (۳) معنوی فوقیت کے لئے جیسے قرآن پاک میں ہے: " وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ " (۴) بمعنی مع۔ قرآن پاک میں ہے: " وَآتَى المَالَ عَلَى حُبِّهِ " اس نے مال اس کی چاہت کے باوجود دے دیا (۵) بمعنی عن۔ جیسے
نحیف شاعر کے قول: اذا رَضِيَتْ عَلَيَّ بنو قُشَيْرٍ میں۔ اصل ہے اذا رَضِيَتْ عنِّی (۶) بمعنی لام تعلیل قرآن پاک میں ہے: " وَلِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَى ما هَدَاكُمْ " ای لِهِدَايَتِهِ إيَّاكُم (۷) بمعنی فی۔ قرآن پاک میں ہے: " وَ دَخَلَ المَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ من أهلِهَا " ای فی حين غَفْلَةٍ (۸) بمعنی من جیسا کہ ارشاد باری ہے: " الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ " ای اذا اكتالوا مِنَ النَّاسِ (لوگوں سے پیمانے کے ذریعہ لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں) (۹) بمعنی با، جیسے کہ: اِرْكَبْ عَلَى اسمِ اللهِ" ای بِسمِ اللهِ۔ (۱۰) برائے استدراک (سابقہ کلام سے پیدا شدہ غلط فہمی کے ازالہ کے لئے) جیسا کہ کہا جائے " فُلانٌ عَاصٍ عَلَى أَنَّهُ لا يَيْأَسُ من رَحْمَةِ اللهِ " فلاں گنہگار ہے لیکن وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں (۱۱) برائے لزوم جیسے: عَلَيكَ انْ تَفْعَلَ كذا، عَلَيكَ بِكذا: تمہیں فلاں چیز پر عمل کرنا چاہئے۔ عَلَيَّ بِه: یہ مجھے دو۔ عَلَيكَ فُلانًا: تم کو فلاں کے ساتھ رہنا چاہئے۔ عليكَ بِكذا: تمہارے لئے یہ ضروری ہے۔ ان صورتوں میں یہ اسم فعل ہے۔
عَلَى القِياسِ: اندازہ کے مطابق (۲) ناپ کے مطابق۔
عَلَى ضَوءِ كذا: فلاں چیز کی روشنی میں۔
عَلَى مَا: کس بنا پر، کیوں۔
عَلَى أَنَّ: علاوہ ازیں (۲) باوجودیکہ (۳) تاہم (۴) اس کے ساتھ ساتھ۔
عَلَى وَجْهِ اللهِ: اللہ کی رضا کے لئے۔

عَلٰی یَدِ فُلَانٍ: فلاں کے ہاتھوں یا فلاں کے ذریعہ۔
عَلٰی عَھدِ فُلَانٍ: فلاں کے دور میں
عَلٰی وشْكِ كذَا: بالکل قریب۔
يُغَنِّي عَلَى العُود: وہ سارنگی پر گاتا ہے۔
يَرْقُصُ عَلَى المُوسِيقى: وہ موسیقی کے ساتھ ساتھ (اس کے مطابق) ناچتا ہے۔
لا عَلَيكَ: تم سے کوئی مواخذہ نہیں۔ کوئی حرج نہیں، تم کوئی فکر نہ کرو
عَمِلَ عَلَى كِبَرِ سِنِّهٖ كذا: اس نے بڑھاپے کے باوجود ایسا کیا۔
أُحَدِّثُكَ كذا عَلَى أنْ تَستُرَہ: میں تم کو فلاں بات اس شرط پر بتاؤں گا کہ تم اس کو چھپاؤ۔
كانت الدَّائِرَةُ عَلَيهِم: لڑائی کا پانسہ ان لوگوں کے خلاف رہا۔
حُكِمَ عَلَيهِ: اس کے خلاف فیصلہ کیا گیا
خَرَجَ عَلَى فُلَانٍ: اس کے خلاف بغاوت کی۔
عَمِلَ عَلَى أمْرِ فلانٍ: فلاں کے حکم کے مطابق کام کیا۔

ع ــــ م

•عَمَتَ فُلَانٌ ـِ عَمْتًا: اندھادھند لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، چلانا۔
ـــ الصُّوفَ: کاتنے کے لئے اون کی پونی بنانا۔
ـــ حَبْلَ القَتِّ: گھاس کی رسی کو بل دینا، بٹنا۔ الحَبلُ مَعْمُوتٌ و عَمِيتٌ۔
ـــ فُلَانًا: مغلوب کرنا۔
عَمَّتَ: زور سے لاٹھی چلانا (۲) رسی کو خوب بٹنا (۳) پوری طرح مغلوب کرنا۔

العَمِيتُ: دلیر و ہوشیار (۲) زیرک و قوی الحافظہ عالم ج: أعْمِتَة۔
العَمِيتَةُ: اون کی پونی ج: عُمُتٌ و أعمِتَةٌ۔
• عَمَجَ ـِ عَمْجًا: تیز چلنا، لپکنا۔
ـــ الرَّجُلُ: پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ: پیچ و تاب کھانا، بل کھانا، دائیں بائیں مڑنا۔ جیسے تَعَمَّجَ السَّيلُ فِي الوادي و تَعَمَّجَت الحَيَّةُ
• عَمَدَ الشيءَ ـِ عَمْدًا: سہارا دینا (۲) مضبوط کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: موٹے بانس وغیرہ سے مارنا۔ مَا عَمَدَكَ؟ تم کیوں رنجیدہ ہو۔
ـــ الشيءَ و للشيءِ و إليه: کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: کمزور و دبلا کرنا۔
ـــ السَّقْفَ: چھت کو ستونوں سے مضبوط کرنا، چھت کے لئے ستون بنانا۔
عَمِدَ البَعِيرُ ـَ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کا ورم آلود کوہان والا ہونا (۲) اونٹ کا ایسے کوہان والا ہونا جو باہر سے ٹھیک اور اندر سے کھوکھلا ہو فالبَعِيرُ عَمِدٌ۔ کہتے ہیں: عَمِدَتْ أَلْيَتَاہُ مِنَ الرُّكُوبِ: اس کے کولہے سواری کی وجہ سے ورم آلود ہوگئے
ـــ الثَّرَى: تر مٹی کا بارش سے تہ بہ تہ ہوکر سکڑ جانا، بستہ ہوجانا۔
ـــ الإنسانُ: بیماری سے کمزور ہوجانا۔
ـــ الخُرَاجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کے باعث پھوٹ جانا اور کیل نہ نکلنا۔
أعْمَدَ البِناءَ و نحوَہ: عمارت کیلئے ستون بنانا، ستون کا سہارا دینا، ٹیکی لگانا، تھم لگانا، پشتہ لگانا۔
عَمَّدَ الخَيمَةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا

عَمَّدَ القَومُ فُلانًا: کسی کو سردار بنانا (۲) گاؤں کا مکھیا یا پردھان بنانا (۳) چیرمین یا میئر بنانا۔
ـــ السَّيلَ: سیلاب روکنے کے لئے پشتہ بنانا، بند باندھنا (پانی اکٹھا کرنے کیلئے)
ـــ الشَّوقُ فُلانًا: شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
ـــ الطِّفلَ: عیسائیوں کے یہاں بچہ کو بپتسمہ لگانا (مقدس پانی کے چھینٹے دیکر عیسائی بنادینا) فالطِّفلُ مُعَمَّدٌ۔
اعْتَمَدَ الشيءَ و عليه: سہارا لینا، ٹیک لگانا (۲) اصل اور بنیاد بنانا۔
ـــ فُلانًا و عليه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا، اعتبار کرنا۔
ـــ الشيءُ شيئًا و عليه: کسی چیز کا کسی شے پر دار و مدار ہونا۔
ـــ الشيءَ: قصد کرنا (۲) جاری کرنا۔
ـــ الأمرَ: کسی معاملہ کی منظوری دینا، اس کے اجرا کا حکم دینا۔ جیسے اعتَمَدَ الرَّئِيسُ مَبْلَغًا لِغَرَضٍ: افسر یا حاکم کا کسی مقصد کے لئے رقم منظور کرنا
انْعَمَدَ: مطاوع عَمَدَہ۔ سہارا ملنا، سہارے والا یا ستون والا ہوجانا (۲) ستون یا سہارے پر قائم ہوجانا جیسے انعَمَدَت الخَيمَةُ عَلَى عِمَادٍ
تَعَمَّدَ الشيءَ و لَه: قصد کرنا (۲) کوئی کام دیدہ و دانستہ کرنا۔
الاعْتِمَادُ: بھروسہ، اعتبار (۲) ساکھ (۳) فنڈ (۴) قرض (۵) منظوری۔
اعْتِمَادٌ طَوِيلُ الأجَلِ: طویل المیعاد قرض۔
اعتمادٌ قَصِيرُ الأجَلِ: مختصر المیعاد قرض
الاعتمادُ الكُلِّيُّ عَلَى شيءٍ: مکمل بھروسہ مکمل دار و مدار۔
الاعتِمَادُ المَصْرِفِيُّ: بنک قرض۔

اعتمادُ میزانیّۃ : بجٹ کی منظوری ۔

اوراقُ اعتمادٍ : کاغذات نمائندگی، سفارتی اسناد۔

خِطابُ اعتمادٍ : اتھارٹی لیٹر، تعارف نامہ، پرچۂ اعتبار (۲) ہنڈی، مالی رقعہ۔

الاعتمادُ علی النّفس: خود پر بھروسہ کرنا۔

العِمادُ: ستون، سہارے کی چیز، سہارا، کھمبا، شہ (۲) سربراہ فوج ۔ فُلانٌ رفیعُ العِمادِ : فلاں خاندانی شرافت والا ہے ج: عُمُدٌ (۳) بپتسمہ (عیسائی بچہ کو مقدس پانی کا چھینٹا دے کر باضابطہ عیسائی بنانے کی رسم) ۔

العِمادَۃُ : بلند عمارتیں (مذکر ومؤنث دونوں طرح درست ہے) ج: عِمادٌ ۔ أهلُ العماد : بلند وبالا عمارتوں والے (۲) پرنسپل شپ، ڈین شپ ۔

العَمْدُ : قصد ۔ فَعَلَہُ عَمْدًا وعن عمد : اسے قصدًا کیا ۔ فَعَلَہُ عَمْدًا علَی عَینٍ وعَمْدَ عَینٍ: محنت و یقین کے ساتھ کام کیا۔

القَتْلُ العَمْدُ : قتلِ عمد شریعت اسلامی میں وہ قتل ہے جو قاتل کسی ہتھیار یا ہتھیار جیسی کسی چیز سے قصد وارادہ کے ساتھ کرے ۔ القتلُ شِبہُ العَمْدِ: شِبہ قتل عمد یہ ہے کہ بالقصد کسی ایسے آلہ سے ہلاک کرے جس سے عمومًا ہلاکت واقع نہ ہوتی ہو۔

عَمْدًا وعن عَمْدٍ : جان بوجھ کر، دیدہ ودانستہ ۔

العَمِدُ : وہ جگہ جو بارش سے تر ہوگئی ہو یا تر مٹی ۔ هو عَمِدُ الثَّرَی: وہ بڑا فیاض ہے ۔

العُمْدَۃُ : سہارا اور ٹیک لگانے کا ذریعہ (۲) فوج کا کمانڈر (۳) حاکم شہر، چیرمین ج: عُمَدٌ (۳) اصطلاح نحو میں فضلہ (زائد لفظ) کا مقابل ہے یعنی وہ لفظ جس کا کلام سے حذف کرنا درست نہ ہو۔

عُمْدَۃُ القَرْیَۃِ : گاؤں کا چودھری، پردھان، مکھیا ۔

عُمْدَۃُ المَدِینَۃِ : میئر، کسی شہر قصبہ یا موضع کا اعلیٰ منتظم ۔

ــــ المَدْرَسَۃِ : مدرسہ کا ذمہ دار اعلیٰ ۔

العَمُودُ : قابل اعتماد سردار قوم (۲) آسمان میں چمکنے والا بگولا (۳) صبح کی کرن، (۴) سہارا (۵) ستون، کھمبا، موٹا بانس، نَل، کڑی وغیرہ (۶) علم ہندسہ میں ہر وہ قطعہ جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گنا زیادہ ہو ج: أعمِدَۃ و عُمُدٌ و عَمَدٌ ۔

عَمُودُ البَطْنِ : کمر ۔ ضَرَبَہ علَی عَمُودِ بَطْنِہ : اس کی کمر پر مارا ۔

عَمُودُ الأمْرِ : معاملہ کی اصل ۔ کہتے ہیں : اِسْتَقَامُوا علَی عَمُودِ رَأیِهم : وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے ۔

عَمُودُ الإدارَۃِ : چلاؤ دھرا، مشین کی وہ لاٹھ جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچاتی ہے ۔

عَمُودُ الإشارۃِ : سگنل پول، وہ کھمبا جس پر راستہ کھلنے اور بند ہونے کی علامت لگی ہوئی ہو ۔

عَمُودُ الشِّعْرِ : قافیہ، وزن و اسلوب میں عربوں کا موروثی طریقہ ۔

عَمُودُ الطَّعامِ وغیرہ : کھانے کے برتنوں یا دیگر اشیاء کی ستون نما گڈی لاٹ ۔

عَمُودُ المِیزانِ : ترازو کی ڈنڈی ۔

عَمُودُ التِّلِغْرافِ : ٹیلیگراف پول ۔

عَمُودُ الصَّحِیفۃِ : اخبار کا کالم ۔

عَمُودُ السَّرِیرِ : تخت یا پلنگ کا پایہ ۔

العَمُودُ الفِقْرِیُّ : ریڑھ کی ہڈی ۔

عمودُ القنطرۃ : پل کا ستون ۔

تاجُ العَمُودِ : ستون کا تاج نما بالائی حصہ ۔

قاعِدَۃُ العَمُودِ : ستون کی کرسی ۔

العَمُودِیُّ : ستون نما، سیدھا ۔ الخطُّ العَمُودِیُّ : زاویہ قائمہ بنانے والا ستون ۔ طائرۃ عَمُودِیّۃ : ہیلی کاپٹر

العَمِیدُ : سردار، منتظم، افسر، سربراہ (۲) کالج کا پرنسپل، فیکلٹی ڈین (۳) انتہائی کمزور بیمار جو تکیوں کے سہارے بغیر بیٹھ نہ سکتا ہو (۴) بیمارِ عشق (۵) بریگیڈیر جنرل، ایک بڑا فوجی عہدہ (ایک بڑی فوجی جماعت کا سالارِ اعلیٰ جس میں کم وبیش دس ہزار یا اس سے زیادہ سپاہی اور چھوٹے افسر ہوتے ہیں) ج: عُمَداء ۔

المَعْمُودِیّۃُ : نصاریٰ کی ایک تقریب جس میں عیسائی عالم بچہ پر اس پانی کے چھینٹے دیتا ہے جس پر وہ انجیل کے کچھ فقرے پڑھ کر دم کرتا ہے ۔ ان فقروں کو آیۃ التنصیر کہتے ہیں ۔ مسلمانوں کے یہاں بچے کے کان میں جس طرح اذان کے کلمات کہے جاتے ہیں اسی طرح عیسائیوں کے یہاں یہ عمل ہوتا ہے ۔

المُعْتَمَدُ : قابل اعتماد، مستند، مصدقہ، نمائندہ مختار (۲) کمشنر ۔

المُعْتَمَدُ السِّیاسِیُّ : سفیر، سفارتی نمائندہ ۔

المَعْمُودُ : بپتسمہ دیا ہوا بچہ ۔

المُعَمَّدُ : المَعْمُودُ ۔

• عَمَرَ الرَّجُلُ ـُ عَمْرًا : لمبی عمر پانا، دراز عمر ہونا ۔

— المَالُ : مال کی بہتات ہونا ۔

— المَنْزِلُ بِأَهْلِهِ : مکان آباد ہونا، مکان میں رونق ہونا ۔ هو عَامِرٌ ۔

— اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا ۔

— فُلَانٌ الدَّارَ : مکان بنانا، فالدَّار مَعْمُورَة ۔

— القَوْمُ المَكَانَ : لوگوں کا کسی جگہ بسنا، رہائش اختیار کرنا، فالمکان مَعْمُورٌ ۔

— المَالَ عُمُورًا و عُمْرَانًا : مال کا اچھا انتظام کرنا ۔ هو عَامِرٌ ۔

عَمُرَ المَالُ ـُ عَمَارَةً : بہت زیادہ ہونا ۔ هو عَمِيرٌ ۔

اَعْمَرَ فُلَانٌ الْاَرْضَ : آباد پانا ۔

— فُلَانًا : کسی کو عمرہ کرانا ۔

— فُلَانًا دَارًا : کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا ۔

— فُلَانًا المَكَانَ : کسی کو آباد کرنا، بسانا

عَمَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا ۔ هو مُعَمَّرٌ ۔

— المَنْزِلَ : گھر آباد کرنا ۔ بطور دعا کہتے ہیں : عَمَّرَ اللّٰهُ بِكَ مَنْزِلَكَ ۔

— الْاَرْضَ : آباد کرنا یعنی عمارتیں بنا کر ان میں لوگوں کو بسانا ۔

— نَفْسَهُ : اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا، یا محدود مقدار متعین کرنا ۔

— فُلَانًا دَارًا : کسی کو گھر میں بسانا ۔

اُعَمِّرُكَ اللّٰهَ اَن تَفْعَلَ كَذَا : میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو ۔

— المِصْبَاحَ : لیمپ وغیرہ میں ہوا بھرنا ۔

اِعْتَمَرَ : پگڑی باندھنا (۲) عمرہ کرنا ۔

— الْاَمْرَ : قصد کرنا ۔

تَعَمَّرَ : عمرہ کرنا ۔

اِسْتَعْمَرَهُ فِي المَكَانِ : کسی کو کسی جگہ بسانا، آباد کرنا ۔ ارشاد باری ہے : "هُوَ الَّذِي اَنْشَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا"

— الْاَرْضَ : زمین کو آباد کرنا، زمین کیلئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا، نئی آبادیاں قائم کرنا ۔

— دَوْلَةٌ دَوْلَةً اُخْرٰى : ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نوآبادی بنانا ۔

عَوْمَرَ القَوْمُ : شور و غل مچانا ۔

— النَّاسَ : لوگوں کو کسی جگہ قید کرنا ۔

الاِسْتِعْمَارُ : سامراج، نوآبادکاری، نوآبادیات قائم کرنے اور دوسری حکومتوں کو اپنے ماتحت رکھنے کا نظام اور ذہنیت ۔

الاِسْتِعْمَارِيُّ : سامراجی ۔

الاِعْمَارُ : آبادکاری ۔

العَامِرُ : آباد، پررونق

العَمَارُ : گل ریحان جس کے ذریعہ بادشاہ کو عَمَّرَكَ اللّٰهُ کہہ کر سلامی دی جاتی تھی (۲) وہ پھول جن سے محفل شراب سجائی جاتی ہے اور جب کوئی داخل محفل ہو تو ان پھولوں سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے (۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا (۴) پگڑی ٹوپی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے

العَمَارَةُ : پگڑی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے (۲) چھت کی سجاوٹ کا کپڑا ج : عَمَائِرُ و عَمَارٌ ۔

العُمَارَةُ : معمار کی مزدوری ۔

العِمَارَةُ : خراب (ویرانی) کی نقیض) آبادی (۲) عمارت (۳) چہار دیواری یا کانٹوں وغیرہ کی باڑھ جس سے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ (۵) بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور بہت سی منزلیں ہوں ج : عَمَائِرُ ۔

فَنُّ العِمَارَةِ : عمارت سازی کا فن ۔

العَمْرُ : جینے کا عرصہ، عمر ج : اَعْمَار (۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُورٌ (۴) لمبے درخت (۵) عمدہ کھجور ۔ واحد : عَمْرَة (۶) کان کے بالائی حصہ میں لٹکایا جانے والا زیور، بالی وغیرہ (۷) قسم دینے کے لئے کہا جاتا ہے : عَمْرَكَ اللّٰهَ افْعَلْ كَذَا : تو خدا کے نام پر ایسا کر ۔ قسم ہے تجھے ایسا کر ۔

لَعَمْرُكَ : بربنا ابتداء مرفوع ہے اس کی خبر محذوف ہے ۔ اصل یہ ہے لَعَمْرُكَ قَسَمِي : تجھے میری قسم ہے ۔

العُمْرُ : عمر، جینے کا عرصہ ج : اَعْمَارٌ (۲) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُورٌ ۔

عُمْرُ النِّصْفِ : ایٹمی سائنس میں اتنے وقت کو کہتے ہیں جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے ۔

العَمْرُ : عورتوں کے سر ڈھانکنے کا کپڑا (۲) دین، مذہب ۔

العُمَرَانِ : ابوبکر و عمر رضہ ۔

العُمُرُ : العُمْر ج : اَعْمَار ۔

العُمْرَانُ : آبادی، تہذیب و تمدن، شہریت (۲) تعمیر، عمارت، کثرت باشندگان ۔

عِلْمُ العُمْرَانِ : علم معاشرت ۔

العَمْرَةُ : سر پر رکھی جانے والی شے پگڑی، ٹوپی وغیرہ (۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ ۔ ابو عمرة : بھوک اور افلاس کی کنیت

العُمْرَةُ : ایک عبادت ہے حج کے ساتھ اور اس سے الگ مدت غیر معینہ میں کیجاتی ہے

اصطلاح شریعت میں عمرہ مخصوص افعال کے ساتھ بیت اللہ کا قصد ہے۔ اسے حج اصغر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے چار افعال ہیں۔ احرام، طواف، سعی اور حلق (یا قصر) ج: عُمَرٌ (۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس جانا۔

العَمْرَتَانِ: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔

العُمْرٰی: ایک معاملہ جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا مالک اصلی کی زندگی بھر کے لئے دی جاتی ہے۔ موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

العُمْرِیُّ (مِنَ الشَّجَرِ) پرانے درخت (۲) نہر وغیرہ کے پاس کھڑے بیر کے پرانے درخت۔

العَمَّارُ: بہت صوم وصلوٰۃ والا (۲) متحمل مزاج (۳) باوقار۔

العُمَّارُ: گھروں میں رہنے والے جن۔ واحد: عامر۔

المُسْتَعْمِرُ: سامراج، نوآبادکار۔

المُسْتَعْمَرُ: نوآباد، نوآبادیت کے ماتحت۔

المُسْتَعْمَرَةُ: نوآبادی، کالونی، جاگیر۔ وہ ملک یا علاقہ جس پر غیر ملکی حکمران بن کر اس سے منافع حاصل کریں یا اس سے باہر رہ کر اپنے سیاسی اثر ورسوخ یا فوجی تسلط کی بنا پر اس سے منافع حاصل کریں وہ حصۂ زمین جس پر غیر ملکی جماعت قابض ہو اور اس کا سیاسی تعلق اس جماعت کے وطن کے ساتھ ہو۔ ج: مُسْتَعْمَرَاتٌ

مُسْتَعْمَرَةُ الاِسْتِيطَانِ: نوآبادی یا نئی بستی جہاں حکمران ملک کے لوگوں کو لاکر آباد کیا جائے۔

مُسْتَعْمَرَةُ التَّاجِ: شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔

المُسْتَعْمَرَةُ المُسْتَقِلَّةُ: خودمختار نوآبادی

المِعْمَارُ: بہت آباد کرنے والا (۲) معمار، راج۔

المِعْمَارِیُّ: بلڈنگ انجینیر، فن عمارت سازی کا ماہر۔

المَعْمَرُ: آباد وشاداب مکان۔ نَزَلَ فُلَانٌ فِی مَعْمَرِ صِدْقٍ: فلاں آباد وپسندیدہ جگہ مقیم ہوا۔

المُعَمَّرُ: قدیم، عمر رسیدہ، دراز عمر۔

المَعْمُورَةُ: بنا ہوا مکان، احاطہ (جن میں آبادی ہو یا نہ ہو)، آباد مکان واحاطہ (۲) زمین کا آباد حصہ۔

• العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز (۲) بدمزاج وطاقتور (۳) مکار وبدباطن۔

العُمْرُودُ: ہر لمبی چیز۔

• العَمَرَّسُ: سخت ومضبوط آدمی (۲) سخت رفتار (۳) سخت دن (۴) قوی وبدمزاج۔

العُمْرُوسُ: مضبوط وموٹا لڑکا (۲) دُنبہ ج: عَمَارِيسُ۔

• عَمَرَطَ الشَّیْءَ: لینا۔

العُمْرُوطُ: چور لٹیرا۔

• عَمَسَ الكِتَابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔

ـــ الشَّیْءَ: چھپانا۔ کہتے ہیں: عَمَسَ عَلَيْهِمُ الخَبَرَ وَنَحْوَهُ: ان سے خبر وغیرہ چھپائی۔

ـــ عَلَيْهِ الأَمْرَ: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

عَمِسَ الكِتَابُ ـَ عَمَسًا: عَمَسَ۔

ـــ اليَوْمُ: سخت وتاریک ہونا۔

عَمُسَ اليَوْمُ ـُ عَمَاسَةً وعُمُوسَةً: عَمِسَ۔

أَعْمَسَ الشَّیْءَ: چھپانا، ظاہر نہ کرنا۔

عَامَسَهُ: کسی سے رازداری کی بات کرنا، (۲) رازداری برتنا دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔

عَمَّسَ عَلَيْهِ الأَمْرَ: خلط ملط کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

تَعَامَسَ عَنِ الشَّیْءِ: تجاہل برتنا، چشم پوشی کرنا۔

ـــ عَلیٰ فُلَانٍ: کسی کے لئے معمّا بن جانا۔

العَمَاسُ: ایسا سخت معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آتا ہو (۲) سخت لڑائی ج: عُمُسٌ۔

العَمُوسُ: بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا، (۲) سنگین معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آئے ج: عُمُسٌ۔

العَمِيسُ: سخت لڑائی (۲) سنگین معاملہ ج: عُمُسٌ۔

• عَمَشَ فُلَانًا ـِ عَمْشًا: بلاارادہ لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

عَمِشَ فُلَانٌ ـَ عَمَشًا: کمزور نگاہ ہونا، چوندھیانا، آنکھوں سے پانی جاری رہنے والا ہونا۔ هُوَ أَعْمَشُ وَهِیَ عَمْشَاءُ ج: عُمْشٌ۔

ـــ جِسْمُ المَرِيضِ: بیماری کے بعد تندرستی کا بحال ہونا۔

ـــ فِيهِ الكَلَامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔ فُلَانٌ تَعْمَشُ فِيهِ المَوْعِظَةُ: فلاں آدمی پر نصیحت اثرانداز ہوتی ہے۔

عَمَّشَ عَنِ الشَّیْءِ: چشم پوشی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی نگاہ کی کمزوری دور کرنا، چندھیاپن ختم کرنا۔

ـــ اللّٰهُ المَرِيضَ: بیمار کو صحتیاب کرنا

اسْتَعْمَشَهُ: بے وقوف سمجھنا۔

الأَعْمَشُ: چوندھا، کمزور نگاہ ج: عُمْشٌ

العَمْشُ: مفید صحت چیز (۲) مناسب وموافق چیز جیسے هٰذَا الطَّعَامُ عَمْشٌ لَكَ۔

العَمَشُ: چندھیاہٹ، ضعف بصر۔

العُمْشُوشُ: انگور کا وہ خوشہ جس میں سے کچھ دانے کھا لئے گئے ہوں۔

• عَمُقَتِ البئرُ عُمُقًا و عَمَاقَةً: کنویں کا گہرا ہونا۔
— الفِکرۃُ: گہری سوچ ہونا۔
— المکانُ و نحوُہُ: دور یا لمبا ہونا
هو عَمِيق وهي عَمِيقَةٌ ج: عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشيءَ: گہرا کرنا۔
— الرأيَ: تمام پہلوؤں کو دیکھنا، خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ في الأمرِ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا، اس کے تمام پہلوؤں پر نگاہ ڈالنا
— في البحثِ والرأيِ: خوب غور و فکر کرنا، خوب سوچ بچار کرنا۔
— في کلامِہ: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی، نیچے کی طرف کا لمبا فاصلہ (۲) وادی (۳) جنگلات کے اطراف و اکناف ج: أَعْمَاقٌ۔ أَعْمَاقُ الأرضِ: اطراف و جوانب۔
العُمَقِيُّ: رَجُلٌ عُمَقِيُّ الكلامِ: جس کے کلام میں گہرائی ہو۔
• عَمِلَ ـَ عَمَلًا: قصداً کوئی فعل کرنا (۲) کام کرنا (۳) پیشہ کرنا (۴) بنانا، تیار کرنا (۵) مصروف ہونا۔ هو عَامِل ج: عُمَّالٌ۔
— فُلانٌ علَى الصَّدَقَةِ: صدقہ کی وصولیابی کا کام کرنا، محصّل بننا قرآن پاک میں ہے: "إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا"
— لِلسُّلْطَانِ عَلَى بَلَدٍ: بادشاہ کی طرف سے کسی علاقہ کا گورنر یا افسر بننا۔
— علی أمرٍ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
— لِحِسابِ فُلانٍ: کسی کے مفاد میں کام کرنا۔
— البرقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
— فیہ: اثر انداز ہونا۔

عَمِلَ بِالأمرِ: حکم کے مطابق کام کرنا۔
— الكَلِمَةُ في كلِمةٍ أخرى: ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ پر اثر انداز ہونا، اعراب دینا۔
عَمِلَ الإنسانُ والآلَةُ: انسان یا مشین کا اپنا اپنا کام انجام دینا۔
أَعْمَلَهُ: عامل (حاکم گورنر) بنانا (۲) کارکن بنانا۔
— فُلانًا: کام کی اجرت دینا۔
— الآلَةَ: مشین سے کام لینا۔
— الرأيَ: رائے یا مشورہ پر عمل کرنا۔
— المِقَصَّ علی شيءٍ: قینچی چلانا۔
— ذِهْنَهُ في کذا: کسی بات یا کام میں ذہن کو مشغول کرنا، غور و فکر کرنا۔
— الکلِمةَ: کلمہ کو دوسرے کلمہ میں عامل بنانا۔
عَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ کرنا لین دین کرنا (۲) سلوک کرنا، برتاؤ کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
عَمَّلَهُ: کام کی اجرت دینا۔
— علَی البَلَدِ: شہر کا حاکم بنانا۔
— علَی القومِ: قوم کا سردار بنانا۔
اِعْتَمَلَ فُلانٌ: اپنے لئے کام کرنا (۲) اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا۔
تَعَامَلَا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فُلانٌ لِکذا: بہ تکلف کوئی کام کرنا۔
— من أجلِ فُلانٍ وله وفي حَاجَاتِه: کسی کے لئے کوشش و محنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَهُ: عامل (حاکم) بنانا (۲) کسی سے کام لینا۔
— الثوبَ و نحوَہ: کام میں لانا، استعمال کرنا۔
— الآلَةَ: مشین چلانا۔

اِسْتَعْمَلَ الرأيَ: مشورہ پر عمل کرنا۔
— أَحَدًا لِغرضٍ: آلہ کار بنانا۔
العَامِلُ: کاریگر (۲) مزدور (۳) کارکن، کارندہ (۴) محصّل زکوٰۃ ج: عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ (۵) نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ (۶) علم النحو میں وہ ہے جو الفاظ کے اعراب پر اثر انداز ہو۔ یہ دو ہوتے ہیں لفظی اور معنوی۔ لفظی جیسے کَتَبَ الدَّرْسَ میں الدرسَ کے نصب کا عامل کتبَ فعل ہے۔ عامل معنوی جیسے الرَّجُلُ ظریفٌ میں الرَّجُلُ کے رفع کا عامل ابتداء (مبتدا ہونا) ہے (۷) محرک، سبب (۸) علم الحساب میں وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے۔ ج: عَوَامِل۔
عامِلُ التِّلفون: ٹیلیفون آپریٹر۔
عامِلُ المِصْعَدِ: لفٹ مین۔
عامِلُ الزَّمَنِ: وقت کا عامل، ٹائم فیکٹر۔
العَامِلَةُ: کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور جیسے بیل اونٹ وغیرہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) نیزے کا پھل سے متصل اوپر کا حصہ ج: عَوَامِل۔
العِمَالَةُ: مزدوری، کارندے کی اجرت (۲) مزدوری (پیشہ) (۳) کاریگری (۴) ایجنٹ گری، ایجنسی، دلالی (۵) خیانت، دھوکہ دہی۔
العُمَالَةُ: العِمَالَة۔
العَمَلُ: ارادی فعل (۲) کام (۳) ہنر (۴) مشغلہ (۵) کارروائی، اقدام (۶) عمل، ایکشن، ورک (۷) مرکز کے ماتحت انتظامی علاقہ جیسے ضلع کی تحصیل (۸) محنت ج: أَعْمَالٌ۔
العَمَلُ الاجتماعيُّ: سوشل ورک، معاشرے کی خدمت۔

العَمَلُ البَنَّاءُ: تعمیری کام (مقابل تخریبی)
العَمَلُ التَّأدِیبِيُّ: تادیبی کارروائی۔
العَمَلُ الجَادُّ: سنجیدہ اور ٹھوس کام۔
العَمَلُ الجَبَّارُ: زبردست کام۔
العَمَلُ الحَازِمُ: پختہ عزم سے کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الحُرُّ: آزادانہ کام، آزادانہ پیشہ
العَمَلُ الرَّتِیبُ: روٹین ورک، معمول کے مطابق انجام دیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الرَّابِحُ: نفع بخش کاروبار۔
العَمَلُ السِّرِّيُّ: خفیہ کارروائی۔
العَمَلُ الشَّرِیفُ: معزز مشغلہ۔
العَمَلُ العَبْقَرِيُّ: شاہکار، اختراعی نمود پر مبنی کام جس میں جدت وابتکار ہو۔
العَمَلُ العُدْوَانِيُّ: جارحانہ کارروائی
العَمَلُ الفِدَائِيُّ: سرفروشانہ جدوجہد
العَمَلُ الکِتَابِيُّ: محرری، منشی گری۔
العَمَلُ اللَّا اخلَاقِيُّ: غیر اخلاقی کارروائی
العَمَلُ المُبَاشِرُ: براہ راست اقدام، ڈائرکٹ ایکشن
العَمَلُ المُرْهِقُ: دشوار کام۔
العَمَلُ المَدْفُوعُ بِالسَّاعَةِ: کسی وقتی محرک کے تحت کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
العَمَلُ المُکَثَّفُ: زبردست کارروائی۔
العَمَلُ المُوَحَّدُ: مشترکہ کارروائی۔
العَمَلُ المَیْدَانِيُّ: فیلڈ ورک۔
العَمَلُ الوَحْدَوِيُّ: متحدہ کارروائی۔
العَمَلُ الیَدَوِيُّ: دست کاری۔
العَمَلِيُّ: عمل پذیر، قابل عمل (۲) عملی، ضد: (فکری۔ نظریاتی)۔
عَمَلِیًّا: عملی طور پر۔
الأعْمَالُ: کارروائیاں (۲) کاروبار، کام کاج
أعْمَالُ اِرهَابِیَّة: دہشت پسندانہ کارروائیاں
أعْمَالُ شَغَبٍ: ہنگامے، فسادات، غنڈہ گردی۔

أعْمَالُ العُدْوَانِ: جارحانہ کارروائیاں
أعْمَالُ عُنْفٍ: پرتشدد کارروائیاں۔
الأعْمَالُ الفَوْضَوِیَّةُ: لاقانونیت۔
الأعْمَالُ المَکْتَبِیَّةُ: دفتری کام۔
الأعْمَالُ الهَدَّامَةُ: تخریبی کام۔
رَجُلُ الأعْمَالِ: مصروف آدمی (۲) بزنس مین۔
العَمْلَةُ: غلط کام جیسے چوری، خیانت وغیرہ (۲) ایک دفعہ کا عمل۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (۲) نقد، سکہ، کرنسی ج: عُمْلَات۔
العُمْلَةُ العُشْرِیَّةُ: اعشاری سکہ۔
العُمْلَةُ الأجْنَبِیَّةُ: غیر ملکی سکہ۔
العُمْلَةُ الجَیِّدَةُ: کھرا سکہ۔
العُمْلَةُ الزَّائِفَةُ: کھوٹا سکہ۔
العُمْلَةُ السَّهْلَةُ: سافٹ کرنسی، ہلکا سکہ (لوٹ وغیرہ)
العُمْلَةُ الصَّعْبَةُ: ہارڈ کرنسی۔
العُمْلَةُ المُتَدَاوِلَةُ: سکہ رائج الوقت
العُمْلَةُ المُجَمَّدَةُ: وہ سکہ جس کا چلن بند کر دیا گیا ہو۔
العُمْلَةُ المُسَاعِدَةُ: معاون سکہ، عارضی سکہ۔
العُمْلَةُ الوَرَقِیَّةُ: کاغذی کرنسی، نوٹ
العُمْلَةُ الحُرَّةُ: آزاد کرنسی۔
العُمْلَةُ مُحْکَمَةُ التَّزْیِیفِ: ناقابل شناخت کھوٹا سکہ۔
العَمَلِیَّةُ: کارروائی، آپریشن (۲) کارگزاری، ہر وہ عمل جس کا کوئی اثر و نتیجہ برآمد ہو۔
عَمَلِیَّةُ ابتِزَازٍ: بلیک میل، ناروا طریقہ پر کسی دباؤ کے تحت کوئی مطالبہ کرنا
عَمَلِیَّةُ اِنتَاجٍ: پیداواری کارگزاری
—— انتِحَارِیَّةٌ: اقدام خودکشی۔
—— التَّوْلِیدِ: عمل پیدائش۔
—— جِرَاحِیَّةٌ: سرجیکل آپریشن عمل جراحی

آپریشن۔
عَمَلِیَّةٌ جَسُورَةٌ: جرأت مندانہ اقدام۔
—— استِکْشَافٍ: تحقیقاتی کارروائی، عمل سراغ رسانی۔
—— النَّسْفِ: تخریبی کارروائی۔
العُمَّالُ: لیبرس، مزدور (۲) حکام، کارندے واحد: عامل۔
عُمَّالُ الحُکُومَةِ: سرکاری کارندے
عُمَّالُ الإدَارَةِ: انتظامی عملہ، اسٹاف۔
عُمَّالُ الإنْقَاذِ: بچاؤ عملہ
العُمَّالُ العَرَضِیُّونَ: عارضی اسٹاف عارضی کارکنان و مزدور۔
عُمَّالُ السِّکَّةِ الحَدِیدِیَّةِ: ریلوے اسٹاف۔
العُمَّالُ العَاطِلُونَ او المُعَطَّلُونَ: بے روزگار مزدور و ملازمین۔
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف کار رہنے والا۔
العَمُولُ: کام کا دھنی، عادی (۲) بہت کمائی کرنے والا، کماؤ فرد۔
العُمُولَةُ: کمیشن، دلال کی اجرت، آڑھت (آڑھتی کا کمیشن) ہر وہ رقم جو کام کے بدلے کوئی فرد یا ادارہ معاوضہ/خدمت کے طور پر لیتا ہے۔ یَعمَلُ فُلَانٌ بِالعُمُولَةِ: فلاں کمیشن پر کام کرتا ہے
العَمِیلُ: ایجنٹ، کسی کے لئے خاص معاوضہ لے کر کام کرنے والا (۲) آڑھتی، ایجنٹ ج: عُمَلَاءُ۔
العَوَامِلُ: اسباب و محرکات۔
المُستَعْمَلُ: استعمال شدہ۔
المُعَامَلَةُ: معاملہ، سلوک، برتاؤ۔
المُعَامَلَةُ بِالمِثْلِ: ادلہ بدلہ کرنا۔
المُعَامَلَاتُ: امور دنیا سے متعلق شرعی احکام جیسے بیع و شرا وغیرہ۔
المَعْمَلُ: فیکٹری، کارخانہ، مل (۲) تجربہ گاہ،

ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ،
لیبارٹیری ج: مَعَامِل ۔
اَلمَعمُولُ : دودھ، شہد اور برف سے
بنا ہوا شربت (۲) تیار کردہ چیز (۳)
اثر۔ وہ لفظ جس پر کسی عامل اعراب
کا اثر ہو۔
اَلمَعمُولُ بِهٖ : جاری، زیر عمل ۔
• عَملَسَ فِی سَیرِہٖ : لپکنا، تیز چلنا ۔
اَلعَمَلَّسُ : تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا
(۲) خبیث کتا یا بھیڑیا ۔
• عَملَقَ المَاءُ : کم ہونا ۔
—— المَاءُ فِی الحَوضِ : تالاب میں
پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا ۔
العِملَاقُ : بھاری بھرکم انسان یا درخت
وغیرہ۔ فُلَانٌ عِملَاقٌ فِی الأَدَبِ
او السِّیاسَةِ : ادب و سیاست میں
بلند قامت ماہر و ممتاز ج: عَمَالِیق
و عَمَالِقَة و عَمَالِق ۔
العِمَالِقَة : عملاق ابن لاوذ بن ارم بن سام
بن نوح کی اولاد میں سے ایک قوم کا نام
• عَمَّ الشَّیءُ ـُ عُمُومًا : عام ہونا، پھیلنا،
ہر جگہ یا ہر فرد کے لئے ہونا ۔
—— النَّبَاتُ : نباتات کا لمبا ہونا ۔
—— الرَّجُلُ عُمُومَةً : چچا بن جانا ۔
—— القَومَ بِالعَطِیَّةِ عُمُومًا : سب
لوگوں کو عطیہ دینا ۔
—— المَطَرُ الأَرضَ : تمام زمین پر بارش
ہوئی ۔
—— رَأسَهٗ عَمًّا : پگڑی باندھنا ۔
أَعَمَّ الرَّجُلُ : شریف و کثیر چچاؤں والا
ہونا (۲) سب کے لئے صاحب خیر
و فیض ہونا۔ ھو مُعِمٌّ ۔
عَمَّمَ القَومُ فُلَانًا أَمرَهُم : لوگوں
کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا ۔
—— الشَّیءَ : عام کرنا، پھیلانا (ضد خَصَّصَ)

عَمَّمَ فُلَانًا : پگڑی باندھنا ۔
اِعتَمَّ الرَّجُلُ : عمامہ (پگڑی) سر پر لپیٹنا
—— الشَّابُّ : لمبا اور کامل ہونا ۔
—— النَّبتُ : پودے کا مکمل ہو کر کلی لانا
تَعَمَّمَ الرَّجُلُ : سر پر پگڑی لپیٹنا ۔
—— الآكَامُ بِالنَّبتِ : ٹیلوں پر سب جگہ
نباتات دردیدگی پھیلنا ۔
—— فُلَانًا : کسی کو چچا کہہ کر پکارنا ۔
اِستَعَمَّ الرَّجُلُ : اپنے سر پر عمامہ باندھنا
—— فُلَانًا : کسی کو چچا بنا لینا ۔
الأَعَمُّ : بہت عام (۲) بڑا مجمع ۔
العَامُّ : عام، پھیلا ہوا، مروجہ، جنرل ۔
العَامَّةُ مِنَ النَّاسِ : عوام (خلاف :
الخَاصَّة) ج: عَوَامُّ ۔ جَاءَ القَومُ
عَامَّةً : سب لوگ آئے ۔
العَامِّیُّ : عوامی (۲) وہ زبان جو عربی کلام
کی اصل سے ہٹ کر عوام استعمال
کرتے ہیں ۔
العَامِّیَّةُ : عوامی زبان (خلاف الفُصحٰی)
العِمَامَةُ : سربلند، پگڑی ج: عَمَائِم ۔
أَرخٰی فُلَانٌ عِمَامَتَهٗ : خوشحال
ہونا ۔
العَمُّ : چچا ج: أَعمَامٌ و عُمُومَةٌ
(۲) لوگوں کی بڑی جماعت (۳) پوری
گھاس (۴) کھجور کے لمبے درخت ۔
العَمَمُ : کثرت و ہجوم (۲) ہر مکمل اور عام
چیز (۳) جس کا فیض عام ہو۔ فُلَانٌ
عَمَمُ خَیرٍ : وہ بڑا فیاض ہے ۔
العُمَمُ : جسم، جوانی اور مال کی تکمیل ۔
اِستَوٰی الشَّبَابُ عَلٰی عُمُمِهٖ :
مکمل جوانی آگئی ۔
العَمَّةُ : پھوپھی ج: عَمَّات ۔
العِمَّةُ : عمامہ، پگڑی (۲) عمامہ باندھنے
کی ہیئت، طرز۔ فُلَانٌ حَسَنُ
العِمَّةِ : فلاں عمدہ پگڑی باندھتا ہے

العُمُومُ : سب، تمام، عُمُومُ الهِندِ :
کل ہند، آل انڈیا (مثلاً)
العُمُومَةُ : چچا کا رشتہ، چچا بھتیجے کا رشتہ،
ددھیال۔ جیسے اُخُوَّة و اُبُوَّة
و بُنُوَّة ۔
العَمِیمُ : ہرا کھیتی اور کثیر چیز (۲) ہر مکمل اور
لمبی چیز (۳) عام ج: عُمٌّ ۔ ھی عَمِیمَة
ج: عَمَائِمُ ۔
العَمِیمَةُ : لمبے قد کی عورت یا لمبا کھجور کا
درخت ۔
المُعتَمُّ : دستار بند ۔
المُعَمَّمُ : دستار بند، لوگوں کا منتخب کردہ
کارپرداز سردار ۔
• عَمَنَ بِالمَكَانِ ـِ عَمنًا : قیام کرنا ۔
ھو عَامِنٌ و عُمُونٌ ج: عُمَّنٌ
عُمَانُ : سلطنت عمان جو بحر ہند اور خلیج عربی
پر جنوب مشرق میں واقع ہے ۔ اس کا
دار الحکومت مسقط ہے (منصرف اور
غیر منصرف دونوں طرح صحیح ہے) ۔
عَمَّانُ : ملک شام کا ایک شہر، جو شرق اردن
کے ملک بنجانے کے بعد اس کا دار الحکومت
بن گیا (منصرف و غیر منصرف)
• عَمِهَ ـَ عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهًا :
راستہ بھٹک کر پریشان ہونا کہ کہاں
جائے۔ ھو أَعمَهُ و عَمِهٌ و ھی
عَمهَاءُ و عَمِهَةٌ ۔
—— فِی الأَمرِ : متردد ہونا، صحیح نتیجہ پر
نہ پہنچ پانا۔ ھو عَامِهٌ ج: عُمَّهٌ ۔
عَمِهَ ـَ عَمَهًا و عَمَهَانًا و عُمُوهَةً :
عَمَهَ۔ ھو أَعمَهُ و عَمِهٌ و ھی
عَمهَاءُ و عَمِهَةٌ ج: عُمهٌ ۔
—— الأَرضُ : بے نشان ہونا
عَمَهَ فِی ظُلمِهٖ : چھپا ہوا ظلم کرنا ۔
العَمَهُ : بھٹکنے کی حیرانی و پریشانی، تردد (۲)
بے بصیرتی، اندھاپن (۳) بے حسی ۔

عدم تمیز۔

• عَمِیَ الماءُ و العَمَاءُ ـ عَمْیًا: پانی برسنا، بادل کا برسنا۔

—— المَوْجُ: موج کا جھاگ وغیرہ پھینکنا۔

—— البَعِیْرُ بلُعَابِه: رال ٹپکانا۔

—— اِلی کذا: ٹھیک طور پر جانا۔

عَمِیَ فُلَانٌ ـ عَمًی: نابینا ہو جانا (دونوں آنکھوں کی بینائی بالکل ختم ہو جانا) هو اَعْمٰی ج: عُمْیٌ و عُمْیَان وهی عَمْیَاءُ ج: عُمْیٌ۔

—— القَلْبُ او الرَّجُلُ: بے بصیرت ہو جانا، صحیح راہ نہ پانا۔ هو اَعْمٰی وهی عَمْیَاءُ ج: عُمْیٌ۔ وهو عَمٍ وهی عَمِیَةٌ ج: عَمُون۔ هو وهی من قوم عَمِیْنَ۔

—— علیه و عنه الاَخْبَارُ والاُمُورُ: پوشیدہ ہونا، مخفی رہنا۔ ارشاد باری ہے: "فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الاَنْبَاءُ یَوْمَئِذٍ"۔

—— علیه طَرِیْقُه: راہ یاب نہ ہونا، اپنا راستہ دکھائی نہ دینا۔

—— فُلَانٌ عَمَایَةً: بے راہ روی میں حد سے بڑھ جانا۔

اَعْمَاهُ: اندھا کرنا، بینائی سے محروم کرنا (۲) بے بصیرت بنا دینا۔

عَمَّاهُ: اندھا اور بے بصیرت بنانا (۲) گمراہ کرنا، حق سے آنکھیں پھیر دینا۔

—— علیه الشیءَ: کسی سے کوئی چیز پوشیدہ رکھنا یا کرنا، پیچیدہ بنا دینا، معمّا بنا دینا۔

—— الکلامَ: مغلق اور مبہم بنانا۔

—— العَمَاءُ الهِلَالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا۔ فالهلال مُعَمًّی۔

تَعَامٰی: اندھا بننا (۲) کم عقل بننا (ظاہر نہ کہ حقیقۃً)۔

تَعَمّٰی: اندھا ہو جانا، بصیرت اور بصارت کھو دینا۔

الاَعْمَیَان: سیلاب اور (جلتی ہوئی) آگ کہتے ہیں: اَعُوْذُ باللّٰهِ من الاَعْمَیَیْنِ۔

العَامِی: جسے راستہ نظر نہ آتا ہو (۲) لمبا آدمی ج: اَعْمَاءٌ۔

الاَعْمَاءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام و نشان نہ ہو۔

العَمَاءُ: بادل۔

العَمَاءَةُ: گمراہی، باطل پرستی۔

العَمْیَاءُ: اندھی (۲) عقل سے کوری۔

الطَّاعةُ العَمْیَاءُ: اندھی تقلید۔

المُعَمّٰی: معما، چیستان ج: مُعَمَّیَات۔

ع —— ن

• عَنْ: حرف جر، متعدد معانی کے لئے آتا ہے (۱) مجاوزت جیسے تَرَحَّلَ عن مکانِ کذا۔ (۲) بدل جیسے: لا تَجْزِیْ نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَیْئًا۔ (۳) برائے تعلیل جیسے: ما فَعَلَ ذلک اِلَّا عن اضطرار۔ (۴) بمعنی بعد جیسے: عن اور عَمَّا قلیلٍ تری (۵) بمعنی علی جیسے: اَحْبَبْتُ الاحسانَ الی الفقراءِ عن کَثْرَةِ الصَّلٰوةِ: میں نے نماز کی کثرت پر غریبوں کے ساتھ احسان کو ترجیح دی (۶) بمعنی جانب جیسے: جَلَسَ عن یَسَارِه۔ (۷) برائے مفارقت جیسے: ذَهَبَ عَنَّا: وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ (۸) بمعنی ترک جیسے: مات عن وَلَدَیْنِ: وہ دو لڑکے چھوڑ کر مرا (۹) مصاحبت فَعَلْتُ هذا عن رِضًی او عن اِذْنِکَ: میں نے خوشی سے کیا (۱۰) برائے تاکید جمع جیسے: قُتِلُوا عن آخرِهم: وہ سب کے سب اول تا آخر مارے گئے (۱۱) برارت جیسے: تعالَی اللّٰه عَمَّا یَصِفُوْنَ: اللہ ان کے بیان کردہ اوصاف سے بری و پاک ہے (۱۲) برائے نقل کلام جیسے: حَدَّثَ عن فُلانٍ: اس نے فلاں سے روایت نقل کی۔

• عَنَبَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور آنا۔

العَانِبُ: انگور بردار۔

العُنَابُ: لمبا اور گول پہاڑ۔

العِنَبُ: انگور ج: اَعْنَابٌ۔

عِنَبُ الذِّئْب: روئی کے پودوں کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل پھیکا اور انگور نما ہوتا ہے۔

العَنْبَا: آم۔

العُنَّابُ: عناب (ایک یونانی دوا)۔

• العَنْبَرُ: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے کے بعد مہکتا ہے یا آگ پر ڈالنے سے خوشبو نکلتی ہے۔ سمندری جانور کے پیٹ سے بطور فضلہ خارج ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی مچھلی جو سانپ کی شکل سے قریب ہوتی اور خوشبودار مادہ خارج کرتی ہے (۳) گودام (۴) کارخانہ (۵) سپاہیوں کی بارک ج: عَنَابِر۔

• عَنِتَ الشیءُ ـ عَنَتًا: خراب ہونا۔

—— فُلانٌ: مصیبت و مشقت میں پڑنا تکلیف اٹھانا۔ ارشاد باری ہے: "لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ علیه ما عَنِتُّمْ": تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغامبر آیا ہے جس کے لئے وہ تکلیف وہ صورت جس میں تم مبتلا ہو بہت گراں اور شاق ہے (۲) کسی گناہ کا مرتکب ہونا۔

عَنِتَ العَظمُ : ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا. فالعظمُ عَنِتٌ .

اَعْنَتَهُ : سختی و مصیبت میں مبتلا کرنا، قرآن پاک میں ہے: " وَلَوْشَاءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ".

—— المریضَ : بیمار کو نقصان پہنچانا.

عَنَّتَهُ : کسی پر سختی کرنا اور تکلیف و مشقت میں ڈالنا.

تَعَنَّتَهُ : تکلیف دینا، کسی کے لئے تکلیف و لغزش کا خواہاں ہونا، مصیبت کھڑی کرنا، پریشان کرنا.

—— الرَّجُلَ وعلیه : مشکل بات پوچھ کر پریشان کرنا.

العَنَتُ : غلطی (۲) زنا. قرآن پاک میں ہے: " ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ " (۳) معاندانہ ہٹ دھرمی.

التَّعَنُّتُ : ڈھٹائی، شرارت.

العَنُوتُ : دشوار گذار ٹیلہ.

• عَنْتَرَ الذُّبَابُ الاَزْرَقُ : نیلی مکھی کا بھنبھنانا.

—— فُلَانٌ : لڑائی میں بہادر ہونا (۲) سختیاں جھیلنا، سختیوں کی راہ پر چلنا.

—— فُلَانًا بالرُّمحِ : نیزہ مارنا.

العَنْتَرُ : نیلی مکھی. واحد: عَنْتَرَة.

• عَنَجَ الشیءَ ـُ عَنْجًا : کھینچنا. عَنَجَ رَأْسَ البَعیرِ : اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا.

—— البَعیرَ : اونٹ کی نکیل کو کہنی سے باندھ کر چھوٹا کردینا.

—— الدَّلْوَ : رسی سے ڈول کھینچنا.

اَعْنَجَ فُلَانٌ : کسی کا پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا، ان میں یقین و وثوق حاصل کرنا.

—— البَعِيرَ : اونٹ کی نکیل کہنی سے باندھنا

العِنَاجُ : اونٹ کی لگام (۲) بڑے ڈول کے نیچے باندھی جانے والی رسی یا تسمہ (۳) پیٹھ یا جوڑ، معاملہ کی اصل. ج: اَعْنِجَة و عُنُجٌ. کہتے ہیں: هذا قولٌ لا عِنَاجَ له: یہ بات بے سوچے سمجھے کہی ہوئی ہے.

• عَنْجَدَ العِنَبُ : انگور کا خراب منقّی بننا.

العَنْجَدُ : خراب منقّی.

العُنْجُهُ : بڑا سیہی (ایک جانور جس کے بدن پر کانٹے ہوتے ہیں).

العُنْجُهِيُّ : بڑائی خور، متکبر.

العُنْجُهِيَّةُ : بڑائی، کروفر، روکھاپن (۲) موٹا جھوٹا کھانا پینا اور معمولی رہن سہن.

• عَنَدَ عنه ـِ عَنْدًا و عُنُودًا : کسی کے پاس سے ہٹ جانا، دور ہو جانا.

—— النَّاقَةُ : اونٹنی کا اونٹوں سے الگ ہو کر چرنا.

—— العِرْقُ او الجُرحُ : رگ یا زخم سے خون بہنا اور خشک نہ ہونا.

—— فُلَانٌ : تکبر کرنا، حد سے زیادہ سرکش و نافرمان ہونا. ضدی اور ہٹ دھرم ہونا.

—— جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا، نہ ماننا. هو عَانِدٌ ج: عُنَّدٌ وعَنَدَةٌ. وهو عَنُود و عَنِيد ج: عُنُدٌ وهي عَنُود ج: عُنَّدٌ وهي عَانِدٌ و عَانِدَةٌ ج: عَوَانِد.

اَعْنَدَ العِرْقُ والجُرحُ : عَنَدَ.

—— اَنْفُهُ : ناک سے بہت خون بہہ جانا.

—— فُلَانٌ القَيْءَ و فیه : لگاتار قے کرنا.

عَانَدَ فُلَانٌ مُعَانَدَةً و عِنَادًا : جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانا، مخالفت کرنا.

—— فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا، مخالفت کرتے رہنا، آڑے آنا، دشمنی رکھنا.

تَعَانَدَ الخَصْمَانِ : دو فریق کا جھگڑنا، باہم مخالفت و دشمنی رکھنا.

اِسْتَعْنَدَ البَعیرُ و الفَرَسُ : سرکشی کرنا، قابو میں نہ آنا.

—— فُلَانًا من بَیْنِ القَوْمِ : لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا.

—— السِّقَاءَ : مشک کو جھکا کر اس کے منھ سے پانی پینا.

—— القَيْءُ او الدَّمُ فُلَانًا : کسی پر خون اور قے کا غلبہ ہونا، خون اور قے کا کثرت سے آنا.

—— عَصَاهُ : لوگوں میں لاٹھی گھمانا.

العَانِدُ : حق کا مخالف، سرکش (۲) کسی ایک رخ پر زیادہ چلنے والا. ج: عُنَّدٌ. دَمٌ عَانِدٌ : ایک سمت بہنے والا خون.

العِنَادُ : مخالفت، ہٹ، ضد، سرکشی، نافرمانی، دشمنی، ہٹ دھرمی. بعنادٍ : سختی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ.

العِنَادِيَّةُ : سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ یہ وہم و خیال ہے.

عِنْدَ : پاس، نزدیک (خیال وظن) (۲) جب جس وقت. ظرف مکان برائے موجود و حاضر چیز جیسے: عندی کتابٌ. جبکہ وہ اس گھر میں ہو جہاں تم ہو (۳) برائے شے قریب جیسے: عندی کتاب اس وقت کہا جائے جبکہ تم اپنے کام کی جگہ ہو اور کتاب تمہارے گھر میں ہو (اور وہ دونوں قریب قریب ہوں) (۴) برائے شے غائب جیسے: عندی کتاب اس وقت کہا جائے جبکہ کتاب تمہاری ملکیت میں تو ہو لیکن وہ کسی اور کے پاس مستعار گئی ہوئی ہو، اسی مناسبت سے کہا جاتا ہے: عِندہ اَخْبارٌ وعندہ

خَيْرٌ او شَرٌّ:
(۲) ظرف زمان کے لئے جب کہ اس کی اضافت زمانہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نَهَضْتُ عِنْدَ الفَجْر۔ بمعنی حکم یا ظن جیسے: هذا أَفْضَلُ عندی من ذلك۔ یعنی اسے میں اس سے بہتر سمجھتا ہوں۔ یہ معرب ہے اور ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے۔ کبھی صرف من حرف جر کے ذریعہ اس پر کسرہ بھی آتا ہے جیسے: ساَخْرُجُ من عِنْدِكَ ظُهْرًا ذَهَبْتُ الی عنده یا لعنده، کہنا درست نہیں۔
عِنْدَئِذٍ: تب، اس وقت۔
عِنْدَما: جب، جس وقت۔
عندی: میرے پاس، میری ملکیت میں، میرے خیال میں۔
العِنْدِيَّةُ: سوفسطائیہ فرقہ کی ایک جماعت جس کا عقیدہ ہے کہ اشیا کی حقیقت محض خیالی چیز ہے واقعی نہیں چنانچہ ان کے نظریہ کے مطابق انسان کو جماد تصور کرنا جائز ہے۔
العَنَدُ: جانب، کنارہ۔
العُنُدُ: کونا۔
العَنُودُ: انتہائی ضدی، بڑا سرکش۔ عَقَبَةٌ عَنُودٌ: دشوار گزار گھاٹی۔ سَحَابَةٌ عَنُودٌ: موسلادھار برسنے والا بادل۔ القِدْحُ العَنُودُ: جوئے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کا رخ اختیار کرے ج: عُنُدٌ۔
• عَنْدَلَ العَنْدَلِيبُ: بلبل کا چہکنا
العَنْدَلِيبُ: بلبل ج: عَنادِل۔
• العَنْدَمُ: دم الاخوین۔
• عَنَزَ عنه ـُ عَنْزًا و عُنُوزًا: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ فُلانًا عَنْزًا: نیزہ یا چھری مارنا۔

أَعْنَزَهُ: جھکانا (۲) ہٹانا۔
اعْتَنَزَ: دور ہونا۔
ـــ عن الشيءِ: الگ ہونا، چھوڑنا۔
تَعَنَّزَ: اعْتَنَزَ۔
اسْتَعْنَزَ: اعْتَنَزَ۔
العَنْزُ: بکری (۲) ہرنی ج: أَعْنُزٌ و عُنُوزٌ (۳) پانی میں چٹان ج: عُنُوزٌ (۴) ریتیلی اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَةُ: نیچے پھل لگا ہوا ڈنڈا، چھڑی جس سے بوڑھے ٹیک لگاتے ہیں۔ (۲) کلہاڑی کی دھار ج: عَنَزٌ و عَنَزاتٌ۔
العَنَزِيُّ: بنو عنزہ کا ایک فرد جو شجر سلم کے پھل لانے کے لئے سفر پر گیا تھا لیکن واپس نہ آیا۔ اس سے ناممکن الحصول شے کے لئے کہاوت مشہور ہو گئی۔ کہتے ہیں: لا أَفْعَلُ كذا حتى يؤُوبَ القارِظُ العَنَزِيُّ۔ یعنی میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ: چھوٹے سر والا (۲) کم گوشت چہرے والا (۳) جنگی (بکرے جیسی) ڈاڑھی والا۔
• عَنَسَتِ البِنْتُ البِكْرُ ـُ عَنْسًا و عُنُوسًا و عِناسًا: کنواری لڑکی کا بلوغ کے بعد عرصہ تک بلا شادی گھر بیٹھے رہنا۔ ھی عانِس ج: عُنُسٌ و عُنَّسٌ و عَوانِسُ۔
ـــ الرَّجُلُ: مرد کا بلا شادی کئے بوڑھا ہو جانا (اکثر استعمال عورتوں ہی کے لئے ہے)۔
عَنِسَ ـَ عَنَسًا: ہر وقت آئینہ دیکھتے رہنے کا عادی ہونا۔
أَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
ـــ الشيءَ: بدل دینا جیسے أَعْنَسَتِ السِّنُّ وَجْهَ فُلانٍ: عمر نے فلاں کا چہرہ بدل دیا۔
أَعْنَسَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر میں سفید بال ہو جانا، بڑھاپا آ جانا۔
عَنَّسَتِ البِنْتُ البِكْرُ: عَنَسَتْ۔
ـــ البِنْتَ البِكْرَ أَهْلُها: شادی کی عمر نکلنے تک لڑکی والوں کا لڑکی کو شادی سے روکے رکھنا۔
العِناسُ: آئینہ ج: عُنُسٌ۔
العَنْسُ: پانی میں کھڑی چٹان (۲) بمعنی عَنْز: بکری۔ (۳) عقاب (۴) طاقتور اونٹنی ج: عِناسٌ و عُنُوسٌ۔
• عَنَشَ العُودَ ـِ عَنْشًا: موڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ: تکلیف پہنچانا (۲) غصہ دلانا۔
عانَشَهُ مُعانَشَةً و عِناشًا: لڑائی میں مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
اعْتَنَشَهُ: لڑائی کے لئے کسی سے بھڑنا۔
تَعانَشا: باہم گلے لگنا۔
تَعَنَّشَ المالَ: ہر طریقہ سے مال اکٹھا کرنا۔
الأَعْنَشُ: بھینگا۔
• أَعْنَصَ الرَّجُلُ: سر پہ ادھر ادھر بچے ہوئے چند بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ: اصل، جڑ (۲) نسب۔ فُلانٌ كريمُ العُنْصُرِ: فلاں شریف النسب ہے، اعلیٰ خاندان کا ہے (۳) مادہ جو کسی جسم کو تشکیل دیتا ہو (۴) وہ مادہ ابتدائی جو کیمیاوی طور پر تحلیل ہو کر چھوٹی شکل اختیار نہ کر سکتا ہو (۵) نسل (قومیت) جیسے سامی وغیرہ۔ قدماء کے نزدیک عناصر چار ہیں: آگ، ہوا، پانی، مٹی، موجودہ دور میں عناصر کی تعداد کئی سو بتائی جاتی ہے۔ العَناصِرُ: افراد قوم جیسے فسادی عناصر وغیرہ۔
العُنْصُرِيَّةُ: قومی اور نسلی تعصب، نسل پرستی۔
العُنْصُرِيُّ: مادی (۲) نسلی (۳) نسل پرستانہ۔

•العُنصُلُ: جنگلی پیاز۔ اسے بَصَل الفار بھی کہتے ہیں، بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

العِنصَاةُ: تھوڑی منتشر چیز۔ جیسے بال یا گھاس وغیرہ ج: عَنَاصٍ (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) اونٹوں یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔

العُنصُوَةُ: العِنصَاة ج: عَنَاصٍ۔

•العُنظُبُ: ایک قسم کی ٹڈی۔

•العُنظَابُ: زرد رنگ کی بڑی ٹڈی ج: عَنَاظِب۔

•عَنظَی بہ: کسی کو برا کہنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

•العُنظُوَانُ: ایک ترش گھاس جسے اونٹ زیادہ کھالیتا ہے تو پیٹ میں درد ہو جاتا ہے (۲) ٹڈی (۳) شریر و بدزبان۔

•عَنعَنَ فُلَانٌ عَنعَنَةً: ہمزہ کو عین کی طرح بولنا (یہ بنو تمیم کی لغت ہے)۔

—الرَّاوِی: راوی کا عن فُلان وعن فُلان کہہ کر روایت نقل کرنا۔

•عَنُفَ بہ و علیہ ـُ عُنفًا و عَنَافَةً: کسی کے ساتھ تشدد برتنا، سختی کرنا (۲) ملامت کرنا، شرم دلانا، سرزنش کرنا۔ ھو عَنِیف ج: عُنُفٌ۔

أَعنَفَہُ: عَنُفَ بہ و علیہ۔

عَنَّفَہُ: أَعنَفَہُ: سخت و سست کہنا، سرزنش کرنا۔

اِعتَنَفَ الأَمرَ: سختی سے نمٹنا، کسی معاملہ میں سختی برتنا (۲) کوئی کام پہلے سے کچھ جانے بغیر ہاتھ میں لینا۔

—الشَّیءَ: ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔ جیسے: اِعتَنَفَ الطَّعَامَ۔

—فُلَانٌ المَجلِسَ: مجلس سے الگ ہو جانا۔

العُنفُ: سختی، تشدد۔

العَنفَةُ: کوئی آڑ جو پانی کی زوردار ٹکر سے گھوم کر مشین کو چلائے (۲) کھیت کی دو لائنوں کے درمیان کا فاصلہ۔

عُنفُوَانُ الشَّیءِ: ابتدا، آغاز۔

عُنفُوَانُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی، نوجوانی، بھرپور جوانی۔

•العَنفَقُ: قلت اور ہلکاپن۔

العَنفَقَةُ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے تھوڑے بال ج: عَنَافِق

•عَنَقَہُ ـُ عَنقًا: گردن پر مارنا۔

—الکَلبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی اور موٹی گردن والا ہونا۔ ھو أَعنَقُ و ھی عَنقَاءُ ج: عُنقٌ۔

ھَضبَةٌ عَنقَاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ

—الکَلبُ: کتے کے گلے میں سفید ڈورا ہونا۔

أَعنَقَ الرَّجُلُ: دراز گردن ہونا۔

—الزَّرعُ: کھیتی کا لمبی بالوں والا ہونا۔ خوشے والا ہونا۔ ھو مُعنِقٌ و ھی مُعنِقَةٌ۔

—الھَضبَةُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔

—الدَّابَّةُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ ھو و ھی مُعنِقٌ و ھی مُعنِقَةٌ۔

—الثُّرَیَّا: ثریا کا غائب ہونا۔

—الکَلبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

—فُلَانٌ فُلَانًا شَیئًا: کسی کی گردن میں کوئی چیز ڈالنا۔

عَانَقَہُ مُعَانَقَةً و عِنَاقًا: گلے ملنا، معانقہ کرنا، بغل گیر ہونا، ہم کنار ہونا۔

—عِنَاقًا حَارًّا: گرمجوشی سے گلے ملنا۔

عَنَّقَ طَلعُ النَّخلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔

—البُسرَةُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہو جانا۔

—فُلَانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا، دبانا۔

اِعتَنَقَ الرَّجُلَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔

اِعتَنَقَ الأَمرَ: کسی کام پر لگنا، اپنانا۔

—دِینًا: مذہب اختیار کرنا۔

—رَأیًا او مَبدَأً: رائے یا اصول اپنانا

تَعَانَقَا: محبت سے باہم گلے ملنا۔

تَعَنَّقَ الیَربُوعُ او الأَرنَبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا

العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا بل۔

العَنَاقُ: ولادت سے ایک سال تک کا بھیڑ بکری کا بچہ ج: أَعنُقٌ و عُنُقٌ و عُنُوقٌ (۲) بلی سے قدرے بڑا سرخ رنگ کا ایک شکاری جانور۔

العِنَاقُ: معانقہ، ملاپ، پیار۔

العُنُقُ: گردن (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ جیسے کہا جائے: وُلِدَ فی عُنُقِ الصَّیفِ۔ أَخَذَ بِعُنُقِ السِّتِّینَ: وہ ساٹھ سال کے ابتدائی حصہ میں ہے (۳) لوگوں کا گروہ۔ جَاءَ النَّاسُ عُنُقًا عُنُقًا: گروہ گروہ ہو کر آئے۔ کَانَ ذٰلِکَ عَلَی عُنُقِ الدَّھرِ: فلاں بات ابتدائی زمانہ میں تھی۔ لِفُلَانٍ عُنُقٌ فِی الخَیرِ: فلاں پہلے ہی سے بھلائی کرتا ہے ج: أَعنَاقٌ۔

الأَعنَاقُ: بڑے لوگ، رؤسا۔ حدیث میں ہے: "لَا یَزَالُ النَّاسُ مُختَلِفَةً أَعنَاقُھُم فِی طَلَبِ الدُّنیَا" لوگوں کے سردار دنیا کی طلب میں اختلاف کرتے رہیں گے۔

العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ رفتار۔

العَنقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔

العَنِیقُ: بغل گیر، ہم کنار۔ بَاتَ خَیَالُ طَیفِکَ لِی عَنِیقًا: رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔

المُعَانِقَةُ: پودے کی ساق سے ملی ہوئی کونپل۔

المِعْنَاقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا ج: مَعَانِيق
المِعْنَقَةُ: پٹا، طوق ج: مَعَانِق۔
المُعْنِقُ: ٹھوس اور اونچی زمین جس کے ارد گرد نشیب ہو۔
• العَنْقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔
العُنْقُودُ: دیکھئے (عقد)۔
• العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ (۲) درخت خرما کا بیچ والا حصہ۔
• عَنْقَشَ فُلَانٌ: کسی چیز سے چمٹنا۔
تَعَنْقَشَ: سخت ہونا، بل کھانا۔
العِنْقَاشُ: کمینہ (۲) دیہاتوں میں پھیری لگانے والا تاجر۔
• عَنَكَ الرَّمْلُ ـُ عَنْكًا و عُنُوكًا: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہونا۔ فالرَّمْلُ عَانِكٌ ج: عُنُكٌ۔ هي عَانِكَةٌ۔ ج: عَوَانِكُ۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا، لوٹ کر دوبارہ حملہ کرنا۔
ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا، بھٹنا۔
ــــ المرأةُ علی زوجِها: خاوند کی نافرمانی کرنا، کہا نہ ماننا۔
ــــ المرأةُ علی ابيها: اطاعت نہ کرنا۔
أَعْنَكَ: ریت کے تودہ پر چلنا اور اس میں پھنس کر راہ نہ پانا۔
عَنَّكَهُ: تنگی و مشقت میں ڈالنا، سختی کا برتاؤ کرنا۔
اِعْتَنَكَ: أَعْنَكَ۔
تَعَنَّكَ الرَّمْلُ: ریت کا ڈھیر لگنا۔
العِنْكُ (من كل شيء): ہر چیز کا بڑا بھاری حصہ (۲) رات کا ایک حصہ ج: أَعْنَاكٌ۔
العَنِيكُ: ریت کا ٹیلہ ج: عُنُكٌ۔
العَنْكَبُ: مکڑی (۲) نر مکڑی ج: عَنَاكِب
العَنْكَبَةُ: مادہ مکڑی۔

العَنْكَبُوتُ: مکڑی (مؤنث و مذکر)۔ ج: عَنْكَبُوتَات و عَنَاكِبُ و عَنَاكِيبُ۔
• عَنْكَشَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا گنجان اور خشک ہونا۔
ــــ الشَّعْرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔
تَعَنْكَشَ: عَنْكَشَ۔
العَنْكَشُ: بناؤ سنوار سے بے پرواہ۔
• عَنَّمَ البَنَانَ: انگلیوں کے پوروں کو ایک سرخ پودے سے رنگنا۔
العَنَمُ: ایک پودا جس کا پھل سرخ اور رنگائی کے کام آتا ہے (۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعہ انگور کی بیل ٹٹیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: عَنَمَةٌ۔
العَنَمَةُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔
• عَنَّ لہ الشيءُ ـِ عَنًّا و عُنُونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، دکھائی دینا، پیش آنا۔ لا أفعلُ ذلك ما عَنَّ نَجْمٌ في السَّماءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر آئے گا میں وہ کام نہ کروں گا۔
ــــ لہ الأمرُ او بفكرہ الأمرُ: ذہن میں کوئی بات آنا۔
ــــ عن الشيءِ: لوٹنا، ہٹنا، منہ موڑنا۔
ــــ الفرسَ او اللِّجامَ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔
ــــ الكِتابَ: کتاب کا عنوان لگانا، نام رکھنا۔
عُنَّ الرجلُ عُنَّةً: نامرد ہونا (بیماری وغیرہ کے باعث جماع پر قادر نہ رہنا)۔
هو مَعْنُونٌ و عَنِينٌ و عِنِّينٌ۔
امرأةٌ عِنِّينَةٌ: وہ عورت جو مرد کی خواہش مند نہ ہو۔
أَعَنَّتِ السَّماءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔
ــــ الفرسَ او اللِّجامَ: گھوڑے کو لگام دینا، لگام میں تسمہ لگانا۔
أَعَنَّ الكتابَ لكذا: کتاب کو کسی چیز کے زیر اثر لانا۔
أُعِنَّ الرَّجُلُ: نامرد ہونا۔
عَانَّهُ مُعَانَّةً و عِنَانًا: آڑے آنا، مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا۔
عَنَّنَ الكتابَ: عنوان لگانا۔
ــــ المرأةُ شَعْرَها: سر کے اگلے حصے کے دونوں جانب بالوں کو گوندھ کر ایک خاص شکل دینا۔
ــــ الفرسَ او اللِّجامَ: لگام لگانا۔
أَعْتَنَّ لہ الشيءُ: ظاہر ہونا، سامنے نظر آنا۔
ــــ لہ ما عِنْدَ القومِ: قوم کی خبر ملنا۔
تَعَنَّنَ الرَّجُلُ: مرد ہوتے ہوئے عورتوں سے کنارہ کش رہنا۔
الأَعْنَانُ: اطراف و جوانب (۲) درختوں کے کنارے۔
العَنَانُ: آسمان جو سامنے نظر آئے (۲) بادل (۳) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔
عَنَانُ السَّماءِ: بلندی آسمان۔ واحد: عَنَانَةٌ۔
العِنَانُ: لگام کی ڈوری جس سے جانور کو پکڑا جاتا ہے۔ لگام، مہار ج: أَعِنَّةٌ۔
أَطْلَقَ لہ العِنَانَ: بے مہار چھوڑنا، آزادی دینا۔ طويلُ العِنانِ: بڑا اور با اثر آدمی۔ قَصِيرُ العِنانِ: بے فیض۔ أَبِيُّ العِنانِ: خوددار۔ ذَلَّ عِنانُهُ: قابو میں ہونا۔ هما يَجْرِيانِ في عِنانٍ: وہ خوبیوں میں برابر ہیں۔
أَرْخَى من عِنانِهِ: پریشانی دور کرنا۔
بينهما شَرِكَةُ عِنانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شرکت ہے۔
عِنَانُ الدَّارِ: گھر کا ارد گرد۔
العَنُّ: کنارہ ج: أَعْنَانٌ۔
العَنَنُ: العَنُّ ج: أَعْنَان۔

العَنَّانُ: بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا، دوڑ کا ماہر
فُلَانٌ عَنَّانٌ علی آنفِ القومِ: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔
العَنَّانُ عن الخیرِ: بھلائی میں پیچھے، سست۔
العُنَّةُ: نامردی (جماع پر عدم قدرت) (۲) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ (۳) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز ج: عُنَنٌ و عِنان۔ لَقِیتُه عَیْنَ عُنَّةٍ: مجھے وہ بلا طلب مل گیا، سامنے آگیا۔ اَعْطَیْتُه ذلك عَیْنَ عُنَّةٍ: میں نے اسے بطور خاص وہ چیز دی دوسرے ساتھیوں کو چھوڑ کر
المِعَنُّ: ہر بات میں دخل دینے والا (۲) شستہ بیان مقرر۔
المَعْنُونُ: دیوانہ۔
• عَنْوَنَ الکتابَ عَنْوَنَةً و عِنْوَانًا: عنوان لگانا، نام رکھنا (۲) کتاب پر دیباچہ لکھنا۔
— الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
— الصَّحِیفَةَ: سرخی لگانا۔
العُنْوان: نام، سرخی (۲) دیباچہ (۳) پتہ، ایڈریس، ہر وہ شے جس سے دوسری بات کا پتہ لگایا جائے۔
عُنْوَانٌ بِحَرْفٍ کبیرٍ: بڑی سرخی۔
عُنْوَانٌ بَرْقِیٌّ: تار کا پتہ۔
العُنْوَانُ الرَّئِیسِیُّ: شاہ سرخی، اخبار وغیرہ کی پہلی اور اہم سرخی۔
عُنْوَانُ الشَّرِکَةِ: فرم کا نام۔
صَفْحَةُ العُنْوانِ: ٹائٹل پیج۔
المُعَنْوَنُ: مضمون جس کا عنوان لکھا جائے۔
المُعَنْوَنُ باسمِ فُلَانٍ: کسی کے نام سے منسوب۔

• عَنَا ـُ عُنُوًّا: ذلت سے جھکنا، تابعدار ہونا (۲) قیدی ہو جانا۔
— للحقِّ: حق کو تسلیم کرنا، حق کے سامنے جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَنَتِ الوُجُوهُ لِلْحَیِّ القَیُّومِ"
— الدَّمُ أو الماءُ: بہنا۔
— الأمرُ به: کسی پر کوئی بات آپڑنا۔
— علیه الأمرُ: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔
— الأمرُ فلانًا: کوئی بات کسی سے متعلق ہونا، اس سے غرض ہونا۔
— الشیءَ عَنْوَةً: بزور کوئی چیز لینا۔
هو عانٍ ج: عُنَاةٌ۔ هی عانِیَةٌ ج: عَوَانٍ۔
عَنَی به الأمرُ ـِ عَنْیًا: کوئی معاملہ کسی کو پیش آجانا۔
— الشیءَ: ظاہر کرنا۔
— بالقولِ کذا عَنْیًا و عِنَایَةً: کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا، مطلب لینا، مراد لینا۔
اَعْنِی به کذا: اس سے میرا مطلب یہ ہے، میری مراد یہ ہے۔
— الأمرُ فلانًا عَنْیًا و عِنَایَةً: کسی کے لئے کوئی کام اہم ہونا، متعلق ہونا۔ حدیث میں ہے: "من حُسْنِ اِسْلامِ المرءِ تَرْکُه مَا لا یَعْنِیه"
— بِأمْرِ فُلَانٍ و عَنَاهُ اَمْرُه: کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا، توجہ دینا یا اس میں دل چسپی لینا۔
عَنِیَ ـَ عَنًا و عَنَاءً: تھکنا، تکلیف اٹھانا، مصیبت میں پڑنا۔
— الرَّجُلُ: قید ہونا، پھنسنا۔
هو عَانٍ ج: عُنَاةٌ۔
— فُلانٌ بالأمرِ: کسی کام پر متوجہ

اور اس میں مشغول ہونا۔ هو عَنٍ به۔
عُنِیَ بالأمرِ عَنْیًا و عِنَایَةً: توجہ دینا، مشغول ہونا۔ اہتمام کرنا۔ هو مَعْنِیٌّ به۔
اَعْنَتِ الارضُ النَّبَاتَ: و اَعْنَی الغَیْثُ النَّبَاتَ: زمین یا بارش کا گھاس اگانا۔
مَا اَعْنَتِ الارضُ شَیْئًا: زمین نے کچھ نہیں اگایا۔
— الرَّجُلَ: تابع کرنا، قید کرنا۔
— الأمرُ فلانًا: تھکا دینا، کلفت و مشقت میں ڈالنا (۲) متعلق ہونا (۳) اہم ہونا۔
عَانَاهُ: سختی جھیلنا، تکلیف اٹھانا، سامنا کرنا، دوچار ہونا۔
— فُلانًا: جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا
— المالَ: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔
— الهُمُومُ فُلانًا: غموں کا کسی کو ستانا
عَنَّاهُ: دشواری میں ڈالنا۔
— الکتابَ: کتاب کا نام رکھنا۔
اِعْتَنَی الأمرُ: پیش آنا۔
— فُلانٌ بالأمرِ: اہمیت دینا، توجہ دینا۔
— بالشیءِ: حفاظت کرنا۔
تَعَنَّی الرَّجُلُ: تھکنا، تکلیف اٹھانا (۲) اونٹ کا بول و براز لگ جانا۔
— فی الأمرِ: میانہ روی اختیار کرنا۔
— الأمرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا۔
— الحُمَّی فُلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔
الاعتناءُ: توجہ، اہتمام، پرواہ۔
عَدَمُ الاعتناءِ به: بے اعتنائی، لاپرواہی، بے توجہی۔
التَّعْنِیَةُ: اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹ کو ملا جاتا ہے۔ (۲) قضاء حاجت کے وقت

تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری۔
العَانِی : ذلیل (۲) قیدی۔ حدیث میں ہے: "عُودُوا المَرضٰی وفُکُّوا العَانِیَ" بیماروں کی مزاج پرسی کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔
العَانِیَۃُ : مؤنث العانی ج: عَوَانٍ۔ حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا اللّٰہَ فِی النِّسَاءِ فَاِنَّھُنَّ عِندَکُم عَوَانٍ" تم عورتوں کے بارہ میں خدا سے ڈرو (ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ) کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں (قیدیوں کی طرح ہیں)
العِنَا : گوشہ، کنارہ، جانب (۲) مختلف قبائل کے لوگوں پر مشتمل گروہ۔ ج: أَعنَاءٌ۔ أَعنَاءُ السَّمَاءِ: آسمان کے گوشے۔ جَاءَنَا أَعنَاءٌ مِنَ النَّاسِ: ہمارے پاس مختلف لوگ آئے۔
العَنَاءُ: کلفت، مشقت، تکان۔
العِنَایَۃُ: توجہ، اہتمام۔
العِنَایَۃُ الالٰہِیَّۃُ: اللہ کی تکوینی تدبیر
العِنْوُ: گوشہ، کنارہ۔
المُعَانَاۃُ: تکلیف، پریشانی۔
المُعَانِی من کذا: پریشان۔
المَعْنَی: مطلب، مفہوم، مضمون جس پر لفظ کی دلالت ہو (۲) حقیقت۔
شئٌ لا مَعنَی لہ: بے مقصد، بے حقیقت ج: مَعَانٍ۔
المَعَانِی: صفات محمودہ۔ فُلانٌ حَسَنُ المَعَانِی: وہ اچھے اوصاف کا حامل ہے۔ علم المعانی: (علوم بلاغت میں سے ایک) وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی لفظ کے وہ احوال معلوم کئے جاتے ہیں جن سے وہ لفظ مقتضاء حال کے مطابق ہو جاتا ہے۔

المَعَانِی: مطالب، حقائق، جذبات۔
مَعَانِی العَطفِ والرِّعَایَۃِ: جذباتِ شفقت وعنایت۔
مَعنَاۃُ الکلام: کلام کا مفہوم ومطلب
المَعنَوِیُّ: مطلب سے متعلق، خلاف اللفظی روحانی (خلاف المادّی) (۲) معنوی (خلاف الحسی)۔
المَعنَوِیَّۃُ: حوصلہ، مورال (فوج وغیرہ کا) ذہنی رویہ۔
الرُّوحُ المَعنَوِیَّۃُ: جذبۂ خود اعتمادی، اخلاقی جذبہ، مورل۔
المَعنَوِیَّۃُ المُرتَفِعَۃُ: بڑھا ہوا حوصلہ
المَعنِیُّ: مفہوم، مضمون۔
المَعنِیُّ بِشئٍ: متعلقہ۔
المَعنِیُّ بِأَمرٍ: مشغول، متوجہ، متعلق۔
الأَطرَافُ المَعنِیَّۃُ بِقَضِیَّۃٍ: کسی مسئلہ کے متعلقہ فریق۔
المُعتَنِی بکذا: توجہ دینے والا۔

ع ـــ ہ

عَہِدَ الی فلانٍ ـَ عَہدًا: وصیت کرنا، ذمہ داری سپرد کرنا (۲) قسم دینا۔
ـــ الیہ بالأَمرِ وفیہ: کسی سے کسی بات کا عہد کرنا، کسی کو کسی بات کا پابند کرنا، کوئی کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا، ٹھیکہ دینا۔
ـــ الشئَ: واقف ہونا۔ الأَمرُ کما عَہِدتَ: بات وہی ہے جس سے تم واقف ہو۔
ـــ فُلانًا: واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کرنے کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا۔
ـــ فُلانًا بِمَکانِ کذا: کسی سے کسی مقام پر ملاقات کرنا۔ ھو عَہِدٌ
ـــ وَعْدَہُ: وعدہ پورا کرنا۔

عُہِدَ المَکانُ: موسم کی ابتدائی بارش ہونا فالمکانُ مَعہُودٌ۔
أَعہَدَہُ: امان دینا، ضمانت دینا۔
عَاہَدَہُ: معاہدہ کرنا، امان دینا، کسی بات کا عہد کرنا، وعدہ کرنا، عہد وپیمان کرنا، حلیف بنانا۔
ـــ نَفسَہُ علی شئٍ: خود پر کوئی بات لازم کرنا، خود کو کسی بات کا پابند کرنا، تہیہ کرنا، دل میں ٹھان لینا۔
اعتَہَدَہُ: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
تَعَاہَدَا: باہم معاہدہ کرنا، ایک دوسرے کا حلیف ہونا۔
ـــ الشئَ: دیکھتے رہنا، دیکھ بھال کرنا۔
تَعَہَّدَ بِالشئِ: پابند ہونا، ٹھیکہ لینا۔
ـــ الشئَ: دیکھ بھال کرنا۔
ـــ لہ بکذا: کسی بات کا ضامن بننا، ذمہ داری لینا۔
اِستَعہَدَ من صاحبِہ: کسی سے وعدہ لینا، شرط کرنا، عہد لینا (۲) کسی بات کا عہد کرانا، نقصان کا ذمہ دار ٹھیرانا۔
ـــ فُلانًا من نَفسِہ: کسی کو بغرضِ حفاظت اپنی جان کو لاحق ہونے والے حوادث کا ضامن بنانا۔
التَّعَہُّدُ: ذمہ داری، نگہداشت، دیکھ بھال، ٹھیکہ۔
العِہَادُ: موسم کی پہلی بارش۔ واحدہ عَہدَۃٌ (۲) اس بارش کی جگہ۔
العِہَادَۃُ: العِہَادُ۔
العَہدُ: علم واقفیت۔ عَہدِی بہ أَنَّہ کذا: میرے علم میں وہ ایسا ہے۔
(۲) وصیت، سونپی ہوئی ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبِعَہدِ اللّٰہِ أَوفُوا"
(۳) زمانہ، دور۔ ھو حَدِیثُ العَہدِ: حال کا، نیا نیا۔ ھو حدیث

العَہۡدِ بالایمان: وہ حال ہی میں ایمان لایا ہے۔ علی عَہۡدِ فُلانٍ: فلاں کے دور میں۔
(۴) قسم۔ عَلَیَّ عَہۡدُ اللہ لَاَفۡعَلَنَّ کذا: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ ایسا ضرور کروں گا۔
(۵) فرمانِ شاہی، ماتحت حکام کے نام شاہی حکم نامہ۔
(۶) وفا، وعدہ۔ ھو ثابت العَہۡدِ: وہ باوفا اور پابندِ وعدہ ہے۔
(۷) امان و ضمانت۔ اَعۡطَاہُ عَہۡدًا: اس نے اسے امان دی۔
(۸) عہد و پیمان، قبول کردہ ذمہ داری قطعَ عَہۡدًا علی نَفۡسِہ: اس نے یہ ذمہ لیا ہے۔ متی عَہۡدُكَ بفُلانٍ: تم نے اسے کب دیکھا ہے۔ فیما اَعۡہَدُ: میری دانست میں، جیسا کہ مجھے معلوم ہے۔ ھو قریبُ العَہۡدِ: وہ نیا ہے، نو عمر ہے، نئی پیداوار ہے۔ من عَہۡدٍ قریب: حال ہی میں، کچھ عرصہ ہوا، منذُ عَہۡدٍ بَعِید: پرانے زمانہ میں۔ نَقۡضُ العَہۡدِ: عہد شکنی، وعدہ خلافی۔ ج: عُہُودٌ، عِہاد۔
(۹) وجود۔ العَہۡدُ الذہنیّ و الخارجیّ: ذہن یا خارج میں موجود شے، وجودِ ذہنی یا وجودِ خارجی۔
العَہۡدُ البائدُ: عہدِ رفتہ۔
العَہۡدُ الجَدِیۡدُ: عیسائیوں کی کتاب مقدس بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لکھے گئے۔
العَہۡدُ القَدِیۡمُ: عیسائیوں کی مقدس کتاب بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے لکھے گئے۔ وَلِیُّ العَہۡدِ: جانشین بادشاہ۔

العَہِدُ: نگرانِ امور، مناصب و اقتدار کا طالب، جاہ پسند۔
العَہۡدَۃُ: بارش کے بعد بارش ج: عِہادٌ۔
العُہۡدَۃُ: معاہدہ، حلف نامہ، بیع نامہ (۲) ذمہ داری۔ عَلَی فُلانٍ فی ھذا عُہۡدَۃٌ: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے (۳) بیع صحیح ہونے کی ضمانت، مبیع کے بے عیب ہونے کی ضمانت، خبر صحیح ہونے کی ضمانت۔ عُہۡدَۃُ الخَبَرِ علی راوِیہ: خبر صحیح ہونے کا ضامن اس کا بیان کنندہ ہے (۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء (۵) امین (۶) نقص و عیب۔ فیہ عُہۡدَۃٌ لم تُحۡکَم: اس میں خامی ہے جس کو ٹھیک نہیں کیا گیا ہے۔
العَہِیۡدُ: معاہدہ کرنے والا، عہد کرنیوالا، (۲) جس سے معاہدہ یا عہد کیا گیا ہو (۳) قدیم، پرانا۔ مؤنث عَہِیۡدَۃ۔ قَرۡیَۃٌ عَہِیۡدَۃٌ: بہت پرانی بستی۔
المُتَعَہِّدُ: ذمہ دار (۲) نگراں (۳) ٹھیکیدار تعہد کار (۴) پابندِ عہد، وفادار۔
المُعاہِدُ: معاہدہ کنندہ، کسی ذمہ داری کو قبول کرنے والا، کسی بات کا عہد کرنیوالا
المُعاہَدُ: حلیف جس سے عہد یا معاہدہ کیا گیا ہو۔
المُعاہَدَۃُ: دو طرفوں کے درمیان کسی بات کا عہد و پیمان، معاہدہ، دو حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ۔
مُعاہَدَۃُ عَدَمِ الاعتداء: ناجنگ معاہدہ۔
المَعۡہَدُ: خاص مقصد کی مجلس (۲) ادارہ (تعلیمی یا تحقیقی) ج: مَعاہِدُ۔
مَعۡہَدُ البُحُوثِ: ادارۂ تحقیقات۔
مَعۡہَدُ الدِّراساتِ العُلیا: اعلیٰ تعلیم کا ادارہ۔
مَعۡہَدُ البُعُوثِ: طلبہ کو باہر بھیجنے کا ادارہ
المَعۡہُودُ: معلوم، مقررہ، معروف۔
المَعۡہُودُ الیہ بکذا: کسی بات کا پابند اور ذمہ دار۔

• عَہَرَ ـَ عُہُورًا: بدکار ہونا۔
ـــ المرأۃَ و الیہا عُہُورًا و عِہارَۃً: زنا کرنا۔ ھو عاہِرٌ ج: عُہّارٌ۔ ھی عاہِرٌ و عاہِرَۃٌ ج: عاہِرات و عَواہِرُ۔
عاہَرَھا: عَہَرَھا۔
العَہارَۃُ: بدکاری، زناکاری۔
العَہۡرُ: بدکاری، فحاشی، زناکاری۔
العِہۡرُ: العَہۡرُ۔

• العاہِلُ: شاہنشاہ، ملکِ اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمراں ہو ج: عَواہِل۔
العاہِلِیَّۃُ: مملکت، شہنشاہیت۔

• عَہَنَ الشیءُ ـُ عَہۡنًا: قائم رہنا۔ مال عاہِنٌ: دیر پا مال (۲) موجود و حاضر ہونا۔ طَعامٌ و شَرابٌ عاہِنٌ: موجود کھانا پانی۔
ـــ فی العَمَلِ: کوشش کرنا، محنت کرنا۔
ـــ بالمکانِ عُہُونًا: قیام کرنا۔
ـــ النَّخۡلَۃُ: کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
ـــ لہ مُرادَہُ: کسی کی مراد جلد پوری کرنا
ـــ القَضِیۡبُ ـِ عَہۡنًا و عُہُونًا: شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا یا ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العاہِنُ: موجود، ج: عَواہِن۔ اَلۡقَی الکلامَ علی عَواہِنِہ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
العِہۡنُ: مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی اون

(۲) اون کی پونی یا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ" اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح نرم ہوجائینگے ج: عُهُون۔ فُلَانٌ عِهْنُ مَالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔

ع ــــ و

• عَاثَهُ عن الأمرِ ـُ عَوْثًا: کسی کام سے ہٹاکر حیران وسرگرداں کردینا۔
عَوَّثَهُ عن الأمرِ: عَاثَه عنه۔ روکنا، رکاوٹ ڈالنا، توجہ ہٹادینا۔
تَعَوَّثَ: حیران ہونا۔
المَعَاثُ: راستہ، طریقہ (۲) کشادگی۔
إِنَّ لی عن هذا الأمرِ لَمَعَاثًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے، چارۂ کار ہے۔

• عَاجَ ـُ عَوْجًا: لوٹنا۔
ـــ عن الأمرِ: الگ ہونا، ہٹ جانا۔
فُلَانٌ مَا يَعُوجُ عن الشيءِ: فلاں باز نہیں آتا ہے۔ ما عاج بكلامِ فلان: اس نے فلاں کے کلام کی پروا نہیں کی۔
ـــ بالمكانِ وفيه: قیام کرنا۔
ـــ على المكانِ: کسی جگہ کی طرف مڑنا۔
ـــ الشيءَ عَوْجًا و عِيَاجًا: موڑنا، جھکانا۔ عَاجَ رَأْسَ البَعِيرِ بالزِّمَامِ لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ العُودُ و نحوُهُ ـَ عَوَجًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
ـــ الأرضُ: ناہموار ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ: ٹیڑھا اور پیچدار ہونا۔
ـــ الإنسانُ عِوَجًا: بداخلاق ہونا، کج رو ہونا، غلط عقیدے والا ہونا۔
قَوْلٌ غيرُ ذِي عِوَجٍ: بےعیب بات جس میں کجی نہ ہو: "قُرْآنًا عَرَبِيًّا غيرَ ذِي عِوَجٍ"۔ هو أَعْوَجُ وهي عَوْجَاءُ ج: عُوجٌ
عَوَّجَ العُودَ و نحوَهُ: ٹیڑھا کرنا۔
ـــ العَصَا و نحوَها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
ـــ فُلَانًا عن الشيءِ: روکنا، ہٹانا۔
انْعَاجَ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔
ـــ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العُودُ و نحوُهُ: ٹیڑھا ہونا، مڑجانا۔
ـــ بالمكانِ و عليه: کسی جگہ مڑنا۔
اعْوَجَّ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو مُعْوَجٌّ۔
الأَعْوَجِيَّاتُ: اعوجی گھوڑے۔ بنو ہلال کے گھوڑے کی طرف منسوب جس کا نام أَعْوَج تھا۔
العَاجُ: ہاتھی کا دانت۔ واحد: عَاجَة۔
العَاجِيُّ: ہاتھی کے دانت کا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت کا تاجر، ہاتھی دانت کا کاریگر۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے، جس کا رخ کیا جائے۔
المُتَعَوِّجُ: ٹیڑھا۔
المُعَوَّجُ: ٹیڑھا۔

• عَادَ إليه، وله، وعليه ـُ عَوْدًا و عَوْدَةً: لوٹنا، واپس ہونا، دوبارہ آنا، بحال ہونا۔ هو عَائِدٌ ج: عُوَّاد و عُوَّدٌ و هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِد۔ المفعول مَعُود۔
ـــ الرَّجُلُ او البَعِيرُ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ كذا: تبدیل ہوجانا۔ جیسے عَادَ فُلَانٌ شيخًا۔
عَادَ الشيءَ: باربار آنا یا کرنا۔
ـــ الشيءُ فُلَانًا: باربار لاحق یا طاری ہونا۔ جیسے: عَادَهُ الشَّوْقُ او الحَنِينُ۔
ـــ العَلِيلَ عَوْدًا و عِيَادَةً: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔
ـــ الطَّبِيبُ المَرِيضَ: برائے علاج بیمار کا معاینہ کرنا۔
ـــ الى الأمرِ عَوْدًا: دوبارہ کرنا۔
ـــ عليه الأمرُ بكذا: کسی کام کا کسی کے حق میں کوئی نتیجہ نکلنا۔
ـــ المَجَلَّةُ و نحوُها للصُّدُورِ: رسالہ وغیرہ دوبارہ جاری ہونا۔
ـــ المياهُ الى مجاريها: حالات معمول پر آنا۔
لَمْ يَعُدْ بالإمكانِ: ممکن نہیں رہا۔
لَمْ يَعُدْ مَوْضِعَ تقديرِهِ: وہ اس کی نگاہوں سے گرگیا۔
أَعَادَهُ: لوٹانا، دوبارہ کرنا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ الى مكانِهِ: کسی شے کو اس کی جگہ پہنچادینا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو باربار برداشت کرنا۔
فُلَانٌ مَا يُبْدِئُ و مَا يُعِيدُ: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے (اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے)۔ رأيتُ فُلَانًا مَا يُبْدِئُ و مَا يُعِيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا کہ وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔
عَاوَدَهُ مُعَاوَدَةً و عِوَادًا: کسی کے پاس سے جاکر لوٹنا، کسی بات کو لوٹ کر کرنا، یا کسی بات کا لوٹ آنا۔ جیسے: عَاوَدَتْهُ الحُمَّى: اسے بخار لوٹ آیا۔ عَاوَدَ مَا كَانَ فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔ عَاوَدَهُ بالمسألةِ: باربار

سوال کیا۔
عَاوَدَ الشیءَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
— الکرۃَ: گیند کو دوبارہ پھینکنا۔
— فلانا بالسؤال: باربار پوچھنا۔
عَوَّدَ الانسانَ والحیوانَ الشیءَ: عادی بنانا، عادت ڈالنا۔
عَیَّدَ: عید میں ہونا، عید منانا (۲) جشن منانا۔
اِعْتَادَہٗ: عادی ہونا۔
— الشیءُ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز بار بار آنا، لاحق ہونا، پیش آنا۔
تَعَوَّدَ الشیءَ: عادی ہونا۔
اِسْتَعَادَہٗ: واپس بلانا۔
— فُلَانًا الشیءَ: کسی سے دوبارہ کوئی کام کرانا۔
— الشیءَ: واپس لینا، بحال کرنا۔
الاعادۃ: واگذاری۔
اِعادۃُ الاِسکان: بازآبادکاری۔
اعادۃَ النظر فی شیءٍ: نظرثانی۔
الاَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔ ھذا اَعْوَدُ علیك۔
العَائِدُ: سالانہ بچت (یعنی وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصہ میں آتا ہے) ج: عوائد (۲) سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹی کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔
العائد الصافی: خالص بچت۔
العائدُ الضَّخمُ: زبردست منافع۔
العَائدۃ: بھلائی، ہمدردی۔ ما اکثرَ عائدۃَ فلانٍ علی قومہ: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بڑی ہی ہمدردی اور بھلائی ہے ج: عَوَائِد
عَاد: عرب بائدہ کا ایک شخص (۲) عاد کے نام سے مشہور ایک پرانا عرب قبیلہ۔
العَادۃ: عادت (۲) معمول ج: عَادٌ و عادات و عَوَائِد۔
عادۃً: عام طور پر۔
فوقَ العادۃ: غیر معمولی، ہنگامی، خلاف معمول۔
اجتماعٌ فوقَ العادۃ: غیرمعمولی اجلاس
العَادِیُّ: قدیم (مجد عادیٌّ: خاندانی عظمت) (بئر عادیۃ: پرانا کنواں) معمولی (معمول کے مطابق) عام، قدرتی، رائج (۲) قدیم عمارت وغیرہ۔
العادیّات: آثار قدیمہ، پرانی عمارتیں، کھنڈرات۔
عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ۔
العَوَادُ: لطف وکرم، مہربانی۔ کہتے ہیں: عُدْ فانّ لك عندنا عَوَادًا حسنًا: تم لوٹ کر آؤ تمہارے لئے ہمارے پاس لطف وکرم کا مقام ہوگا۔
العَوَائِد: چنگی، ٹیکس۔
العَوَائدُ الجُمرُکیّۃ: کسٹم ڈیوٹی۔
عَوَائِدُ الاَملاك: جائداد ٹیکس۔
عوائدُ الدّلالۃ: نیلامی فیس، دلالی کی اجرت۔
عَوَائِدُ المُرُور: ٹول ٹیکس (راستہ یا پل پار کرنے کا ٹیکس)۔
العَوْدُ: واپسی۔ رَجَعَ عودًا علی بَدءٍ و رَجَعَ عودَہ علی بَدْئِہ: وہ فوراً ہی واپس آگیا۔ لكَ العَوْدُ: تم کو (فلاں) معاملہ میں رجوع کرنا چاہئے یا رجوع کا حق ہے۔ العَوْدُ اَحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے (۲) انتہائی بڑھا اونٹ یا بکری وغیرہ جس میں کچھ زندگی کی رمق ہو (۳) پرانا عام راستہ۔
العَوْدَۃ: واپسی (مصدر مرہ)۔
العُوْدُ: ہر لکڑی (موٹی ہو یا پتلی، تر ہو یا خشک) کہاوت ہے: رَکِبَ وَاللہِ عُوْدٌ عُوْدًا: فساد پھوٹ پڑا (۲) ایک خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے (۳) سارنگی (ایک باجا) ج: اَعْوَاد و عِیْدَانٌ۔
عُوْدُ الثِّقاب: ماچس کی تیلی۔
عَجَمَ عُوْدَہٗ: آزمانا، تجربہ کرنا۔
العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا (۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَۃُ: بیمارپرسی، ملاقات (۲) مطب، ڈسپنسری، ڈاکٹر یا حکیم کے بیماروں کو دیکھنے کی جگہ۔
العِیْدُ: لوٹ کر آنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق ومحبت، خوشی، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ۔ ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج: اَعْیَادٌ۔
العِیدُ الاَلفیُّ: جشن ہزار سالہ۔
العِید المِئوِیُّ: جشن صد سالہ۔
عیدُ رأس السَّنَۃ: جشن نوروز۔
العِید السَّنَوِیُّ: جشن سالانہ۔
عِیدُ المیلاد: جشن ولادت، جنم دن۔
العیدُ الفِضّیُّ: سلور جوبلی۔
العیدُ الوطنیُّ: قومی تہوار۔
المَعَادُ: اخروی زندگی (۲) انجام۔
المَعَادَۃُ: نوحہ خوانی کی جگہ ج: مَعَاوِد۔ خَرَجُوا الی المَعَاوِدِ: وہ نوحہ گاہوں میں گئے۔
المُعَاوَدَۃ: عوارض یا کیفیات امراض کا ختم ہو جانے کے بعد ظہور، واپسی۔
المُعْتَادُ: رائج، معمولی، عام۔ کالمعتاد: حسب عادت، معمول کے مطابق۔
المُعِید: ماہر و آزمودہ کار، معاملہ فہم (۲) معاون مدرس (باضابطہ مدرس بننے سے پہلے کی حیثیت) (۳) ریڈر، اسسٹنٹ پروفیسر (۴) مدرس کا معاون جو طلبہ کے سامنے درس

کی مزید وضاحت کرتا ہے۔
اَلْمِیْعَادُ: مقررہ وقت ج: مَوَاعِید۔
مَوَاعِیدُ الْقِطَار: ریلوے ٹائم (ٹیبل)۔
•عَاذَ بہ ـُ عَوْذًا و عِیَاذًا: کسی کی پناہ میں آنا، کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔ جیسے: اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ: میں شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔
ــــ بہ: ساتھ رہنا، لگا رہنا۔
ــــ النَّاقَةُ و نَحْوُھا عُؤُوذًا و عِیَاذًا: نئی بچے والی ہونا۔ ھی عائِذ ج: عُوذٌ و عُوذَانٌ۔
اَعَاذَہُ بِاللہِ: اللہ کی پناہ میں دینا، اسماء باری تعالیٰ کے ذریعہ حفاظت کرنا۔
عَوَّذَہُ: اَعَاذَہُ۔ (۲) کسی کو تعویذ باندھنا یا گلے میں ڈالنا (۳) کسی کے لئے تعویذ کرنا۔
تَعَاوَذَ الْقَوْمُ فِی الْحَرْبِ: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا، باہم اعتماد کرنا۔
تَعَوَّذَ بِہٖ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، جیسے: تَعَوَّذَ بِاللہِ۔
اِسْتَعَاذَ بہ: پناہ لینا، پناہ چاہنا، حفاظت میں آنا۔ جیسے: اِسْتَعَاذَ بِاللہِ۔
اَلْعَوَائِذُ: چار ستارے جن کے بیچ میں رُبَعْ نامی ستارہ ہوتا ہے۔
اَلْعَوْذُ: پناہ، پناہ گاہ۔ فُلَانٌ عَوْذٌ لِبَنِی فُلَانٍ۔ عَوْذٌ بِاللہِ مِنْکَ: تجھ سے خدا کی پناہ۔
اَلْعُوْذَةُ: تعویذ، گنڈا وغیرہ جو دفعِ امراض یا دفعِ سحر و جنون وغیرہ کے لئے آیات قرآنی یا اسمارِ باری تعالیٰ لکھ کر یا پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے ج: عُوَذٌ۔

اَلْعُوَّذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑوں میں یا سایہ فگن پتھر کے نیچے اگنے والی گھاس۔
اَلْعِیَاذُ: پناہ، حفاظت۔ اَلْعِیَاذُ بِاللہِ منہ: میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔
اَلْمَعَاذُ: پناگاہ، پناہ۔ مَعَاذَ اللہِ و مَعَاذَ وَجْہِ اللہِ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں ج: مَعَاوِذ۔
اَلْمَعَاذَةُ: اَلْعُوْذَةُ۔ مَعَاذَةَ اللہِ و مَعَاذَةَ وجہ اللہ: خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔
اَلْمُعَوِّذُ: تعویذ گنڈا کرنے والا (۲) پناہ میں دینے والا، پناہ کی دعا دینے والا۔
اَلْمُعَوِّذَتَانِ: قرآن پاک کی دو سورتیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو دفعِ سحر وغیرہ کے لئے اکسیر ہیں۔
اَلْمُعَوَّذُ: تعویذ لٹکانے کی جگہ (۲) گھروں کے آس پاس اونٹوں کی چراگاہ۔
•عَارَ الْاِنسَانَ وَغَیْرَہُ ـُ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔
ــــ الشیءَ: ضائع کر دینا۔
عَوِرَتْ عَیْنُہُ ـَ عَوَرًا: آنکھ کی بینائی جاتی رہنا۔ ھی عَوْرَاءُ (عارَت تَعَارُ بھی کہتے ہیں)۔
ــــ الرَّجُلُ: ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا، کانا ہو جانا۔ ھو اَعْوَرُ وھی عَوْرَاءُ ج: عُوْرٌ۔
اَعْوَرَ الشیءُ: سامنے آنا، امکان میں ہونا، جیسے: اَعْوَرَ لَہُ الصَّیْدُ۔
ــــ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: مرد یا عورت کا ستر (چھپے ہوئے اعضا) کھلنا۔
ــــ مَنْزِلُ فُلَانٍ: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔
ــــ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کی کسی جگہ کا کھل کر تلوار یا نیزے کی زد میں ہو جانا

اَعْوَرَ فُلَانًا: کانا کر دینا۔
اَعَارَہُ الشیءَ اِعَارَةً و عَارَةً: عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا، مدت متعینہ تک استعمال کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا۔
ــــ الشیءَ اھتمامًا: توجہ دینا۔
عَاوَرَہُ الشیءَ: عاریۃً دینا۔
ــــ فُلَانًا الشیءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں اس جیسا ہی رویّہ اختیار کرنا۔
ــــ الشَّمْسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔
عَوَّرَہُ: کانا بنا دینا۔
ــــ فُلَانًا عن الاَمْرِ: کسی کام سے باز رکھنا، ہٹا دینا۔
ــــ عَلَیہِ اَمْرَہُ: کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔
اِعْتَوَرُوا الشیءَ: کسی چیز کو باری باری لینا، باہم لینا دینا۔
تَعَاوَرُوا الشیءَ: کسی چیز کو باہم لینا، استعمال کرنا۔ تَعَاوَرَتِ الرِّیَاحُ رَسْمَ الدَّارِ: ہواؤں نے ہر چہار جانب سے گھر کے نقوش ونشانات کو آلیا (مٹا دیا)۔
تَعَوَّرَ الْکِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔
ــــ القَوْمُ الشیءَ اعتوروہ: کسی چیز کو باری باری لینا یا باہم لینا دینا۔
ــــ فُلَانٌ العَارِیَةَ: بطور عاریت (مانگی ہوئی چیز) کوئی چیز لینا یا مانگنا۔
اِعْوَارَّتِ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی ختم ہونا
اِعْوَارَّ فُلَانٌ: کانا ہو جانا۔
اِعْوَرَّتِ العَیْنُ و اِعْوَرَّ فُلَانٌ: کانا ہو جانا۔
اِسْتَعَارَ الشیءَ منہ: عارضی طور پر (عاریۃً) کسی سے کوئی چیز مانگنا (استعارہ ایاہ بھی کہتے ہیں)۔

الاستِعارَۃُ: علم البیان میں استعارہ یہ ہے
کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی جگہ کسی مشابہت
کی بنا پر استعمال کیا جائے اور اس کا کوئی
قرینہ موجود ہو۔ جیسے لفظ اَسد کا استعمال
شجاع کے لئے استعارہ ہے۔ دونوں
میں مشابہت کا علاقہ ہے اور انسان کیلئے
اسد نہ ہوسکنا اس استعارے کا
قرینہ ہے کہ درحقیقت وہ شخص اَسَد
نہیں ہے۔ لفظ اَسَد اس کے لئے
بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے (۲)
وہ لفظ جو بطور استعارہ کسی دوسرے
لفظ کی جگہ استعمال ہو (۳) عاریۃً کتاب
لینے کا دستخط شدہ فارم جو بطور سند
لائبریری میں محفوظ رہتا ہے۔

الاَعْوَرُ: کانا (۲) ردی اور خراب چیز
(۳) غلط راہنما (۴) جس کا کوئی بھائی
اس کے والدین سے نہ ہو (۵) مٹی ہوئی
کتاب ج: عُوْرٌ (۶) کوّا (۷) ہوئی آنت
کا ابتدائی حصہ ج: اَعاوِر۔

العَائِرُ: آنکھ کی کنک، آنکھ کو تکلیف دینے
والی چیز (۲) وہ تیر جس کا پھینکنے والا
نامعلوم ہو۔

العَائِرَۃُ: کثرت۔ لَہُ من المَالِ عَائِرَۃُ
عَیْنَیْنِ: اس کے پاس مال کی بہت
کثرت ہے (گویا آنکھ اسے دیکھے تو
وہ کثرت کی بنا پر اسے تکلیف دے)
(۲) کنک والی آنکھ ج: عوائر۔ العوائر
من الجراد: بکھری ہوئی ٹڈیاں۔

العَارُ: دیکھئے (عیر)۔

العَارَۃُ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز۔ کہتے
ہیں: کُلُّ عَارَۃٍ مُسْتَرَدَّۃٌ: عارضی طور
پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوتی ہے۔

العَارِیَۃُ: مانگے کی چیز، مستعار لی ہوئی چیز
(۲) قرض ج: عَوَارٍ۔

العَارِیَّۃُ: العاریۃ ج: عَوَارِیُّ۔

العُوَارُ: عیب (۲) پھٹن (کپڑے کی)۔

العَوَرُ: بھدا پن، بھونڈا پن۔

العَوِرُ: بدطینت، بدکردار (۲) لاوارث
اور لامحافظ شے۔

العَوْرَاءُ: کانی (۲) برا لفظ (۳)
برا فعل۔ عَجِبْتُ مِمَّنْ یُؤْثِرُ
العوراءَ علی العَیْنَاءِ: مجھے
اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھتی آنکھ
پر کانی آنکھ کو ترجیح دی یعنی اچھا کام
چھوڑ کر برا کام کیا۔

العَوْرَۃُ: عیب، خامی، خرابی (۲) ہر وہ
مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس
سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو۔
قرآن پاک میں ہے: "یَقُوْلُوْنَ
اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ وَمَا ھِیَ
بِعَوْرَۃٍ" وہ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر
شگاف دار ہیں حالانکہ وہ شگاف دار
نہیں ہیں (۳) ہر وہ حصہ جسم جسے
انسان کراہت یا شرم کی بنا پر چھپاتا
ہے۔ قابل پوشیدگی اعضاء جسم ستر
ج: عَوْرَات۔

العُوَّارُ: آنکھ کا تنکا، کنک، تکلیف دینے
والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز۔ ج:
عَوَاوِیْرُ (۲) کمزور و بزدل، ڈر
کر بھاگ جانے والا (۳) راستے سے
ناواقف۔

المُعَارُ: چھریرا گھوڑا۔ (۲) مستعار دی ہوئی چیز

المُعْوِرُ: ڈراؤنی جگہ، خطرناک جگہ (۲)
بدطینت آدمی، بدباطن (۳) بے نگہبان
چیز (۴) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال
چونٹ دیئے گئے ہوں۔

المُسْتَعَارُ: عاریۃً لی ہوئی چیز (۲) عارضی
(۳) جعلی، فرضی، مصنوعی۔ الوَجْہُ
المُسْتَعَارُ: مصنوعی چہرہ، کھوٹا۔

المُسْتَعِیْرُ: عاریۃً مانگنے والا، وہ شخص
جس کے پاس کوئی چیز عارضی طور پر ہو
(۲) قرض دار۔

المُعِیْرُ: عاریۃً دینے والا (۲) قرض خواہ۔

• عَازَہُ الشیءُ ـُ عَوْزًا: ضرورت
کی چیز سے محروم ہونا، کسی چیز کا محتاج
ہونا اور اسے نہ پانا۔

عَوِزَ الشیءُ ـَ عَوَزًا: ضرورت کے
باوجود کسی شے کا نایاب ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: ضرورت مند ہونا، مفلس
و بدحال ہونا، ھو اَعْوَزُ وھی
عَوْزَاءُ ج: عُوْزٌ۔

ـــ الاَمْرُ: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔

اَعْوَزَ الشیءُ: ناپید ہونا، کمیاب ہونے
کی بنا پر نہ ملنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

ـــ الشیءُ فُلَانًا: کسی کے پاس ضرورت
کے باوجود کوئی چیز نہ ہونا (۲) کسی میں
کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: یُعْوِزُہُ
المَالُ او العِلْمُ او الشَّجَاعَۃُ۔

ـــ الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس
و غریب بنا دینا۔

ـــ المَطْلُوْبُ فُلَانًا: مطلوبہ چیز کا کسی کو
عاجز و بے بس کر دینا اور کامیابی نہ ہونا

اُعْوِزَ فُلَانٌ: عَوِزَ۔

العَوْزُ: دانۂ انگور۔ واحد: عَوْزَۃ۔

العائزُ: مفلس۔

العَوَزُ: ضرورت و احتیاج، تہوت،
غربت و افلاس۔ کہاوت ہے:
سِدَادٌ مِن عَوَزٍ: ضرورت کو
پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے لئے
بولا جاتا ہے یعنی یہ تھوڑی چیز افلاس
سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا (۲) بچہ کو لپیٹنے کا
کپڑا ج: مَعَاوِزُ۔

المِعْوَزَۃُ: المِعْوَزُ (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے

کپڑے کی حفاظت کرے ج: مَعاوِز
و مَعاوِزَة۔
المُعوِزُ: جس کے پاس ضرورت کی چیز نہ
ہو، مفلس۔
• عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات
کو گشت کرنا۔ ھو عائِس وعَوّاسٌ
ـــ علی عِیالِه عَوْسًا: اہل وعیال
کے لئے محنت کرکے کمانا۔
ـــ مالَه عَوْسًا وعِیاسَةً: مال کا
بہتر بندوبست کرنا۔ ھو عَائِس۔
عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت
دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنے
والا ہونا۔ ھو اَعْوَسُ وھی
عَوْساءُ ج: عُوسٌ۔
العُوَاسَةُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوّاسُ: بہت گشت لگانے والا۔
• العَوْسَجُ: دیکھئے (عسج)۔
• عَاصَ الاَمْرُ ـِ عَوْصًا: دشوار
و پیچیدہ ہونا، مشکل ہونا۔
ـــ الکلامُ: بات کا ناقابل فہم اور پیچیدہ
ہونا۔ ھو عَوِیصٌ۔
عَوِصَ الاَمْرُ والکلامُ ـَ عَوَصًا:
عَاصَ۔ ھو اَعْوَصُ و ھی
عَوْصاءُ ج: عُوصٌ۔
اَعْوَصَ بخَصْمِه و علَیه: مقابل کو
مشکل میں ڈالنا۔
ـــ فی الکلام: مشکل بات کہنا۔
عَوَّصَ: کسی قول و عمل پر قائم نہ رہنا (۲)
مشکل بات کہنا، ناقابل فہم کلام کرنا۔
اِعْتَاصَ علَیه الاَمْرُ: دشوار ہونا۔
ـــ فی الکَلامِ: کلام کو پیچیدہ بنانا۔
العَوْصاءُ: سختی، ضرورت، مصیبت۔ اَصَابَتْهُم
عَوْصاءُ: ان پر مصیبت آئی (۲) مشکل
لفظ۔ المُشکِلَةُ العَوْصاءُ: پیچیدہ مسئلہ
العَوِیصُ: مشکل، دشوار، ناقابل فہم۔

العَوِیصَةُ: دشواری، مصیبت۔
العَوِیصات: مشکلات، مصائب
(۲) مغلقات۔
• عَاضَهُ بکذا و عنه و منه ـُ
عَوْضًا: بدلہ دینا، ہرجانہ دینا، معاوضہ
دینا۔ ھو عَائِضٌ۔
اَعَاضَهُ منه: کسی کو کسی چیز کا عوض (بدل)
دینا۔
ـــ عن الضَّرَرِ: نقصان کا تاوان دینا
عَاوَضَهُ: معاوضہ دینا، نقصان کا بدلہ
دینا۔
ـــ فُلانًا فی البیع و الاَخْذِ و
الاِعْطاء: کسی کو فروختگی اور لین دین
میں ہرجانہ یا بدلہ دینا۔
عَوَّضَهُ منه: کسی کو کسی چیز کا عوض دینا
عَوَّضَهُ مِن هِبَتِه خَیْرًا: اس
نے اسے اس کے ہبہ کا اچھا بدل دیا۔
اعتاضَ منه: عوض اور بدل لینا۔
ـــ فلانًا: بدل یا عوض مانگنا۔
ـــ عنه الشیءُ: کسی چیز کا دوسری کے
بدلہ میں آنا، بدل اور عوض بننا۔
تَعَاوَضَ القَوْمُ: حالت کا خراب ہونے
کے بعد سدھرنا۔
تَعَوَّضَ منه: بدلہ لینا، عوض لینا۔
ـــ فلانًا: عوض یا بدل مانگنا۔
اِسْتَعَاضَهُ و منه: عوض (بدل) مانگنا
التَّعوِیضُ: معاوضہ، الاؤنس (۲) ہرجانہ
تلافی، تاوان ج: تعویضات
تَعوِیضُ البَطالَة: بیکاری الاؤنس۔
تَعوِیضٌ عن الخسائِرِ: تاوانِ
نقصان، نقصانات کا بدل یا معاوضہ
عَوْضُ، عَوْضَ، عَوْضِ: کبھی بھی،
اَبَدًا کی طرح مستقبل کے استغراق
کے لئے ظرف ہے لیکن نفی کے ساتھ
خاص ہے۔ جیسے لا اَفْعَلُه

عَوْضَ العائِضِین: میں یہ کام کبھی
کبھی نہیں کروں گا، اضافت کی صورت
میں معرب ہوتا ہے جیسے مثال مذکور
میں اور بغیر اضافت مبنی برضمہ یا برفتح
یا برکسرہ ہوتا ہے (۲) کبھی زمانۂ ماضی
کے استغراق کے لئے قَطُّ کے معنی میں
آتا ہے جیسے: ما رَأَیْتُ مِثْلَهُ
عَوْضُ: میں نے اس جیسا کبھی نہیں
دیکھا۔
العِوَضُ: بدل، بدلہ ج: اَعْوَاضٌ۔
عِوَضًا عن کذا: فلاں چیز کے بجائے۔
شیءٌ لا یُعَوَّضُ: ناقابل تلافی۔
المُعاوَضَةُ: بدل، معاوضہ۔
المَعُوضَةُ: عوض، بدل۔
• عاطَتِ العُنُقُ ـُ عَوْطًا: گردن کا
مناسب طور پر لمبا ہونا۔ عاطَتِ المرأةُ:
عورت کا دراز گردن ہونا۔
ـــ المرأةُ والنّاقَةُ: بانجھ نہ ہونے
کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا۔
ھی عائِطٌ ج: عُوطٌ وعَوائِطُ۔
اعتاطَتِ المرأةُ والنّاقَةُ: عاطت۔
• عافَ الطائِرُ ـُ عَوْفًا: پرندے کا
کسی چیز پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے
منڈلانا۔ عافَ الذُّبابُ علَی
القَذَرِ: گندگی پر مکھی کا بار بار اڑ کر
آنا۔ ھو عائِفٌ۔
العُوافُ: رات کے وقت ہاتھ آنے والا
شکار یا اس طرح کی کوئی چیز۔
العُوافَةُ: العُوافُ۔
العَوْفُ: حال، کیفیت۔ نَعِمَ عَوْفُهُ:
اس کا حال بہتر ہے۔
• عاقَهُ عن الشیءِ ـُ عَوْقًا: روکنا،
باز رکھنا۔ ھو عائِقٌ ج: عُوقٌ
ذوی العقول کے لئے اور غیر ذوی العقول
کے لئے عَوائِقُ۔ ھی عائِقَةٌ،

ج: عَوَائِق .
عَوَائِقُ الدَّهْرِ: واقعات وحوادث
عَوَّقَهُ عن كذا: عَاقَه .
اعتاقَهُ: عاقَهُ .
تَعَوَّقَ: رکنا، التوا میں پڑنا .
ـــ فُلانا: عَاقَهُ .
عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز (کائیں کائیں)
العَوَقُ: بھوک .
العَائِقُ: مانع، رکاوٹ . نباتات کو بڑھنے سے روکنے والی رکاوٹ ج: عَوَائِق
العَوَائِقُ الطَّبِيعِيَّة: فطری رکاوٹیں جیسے نبات کے لئے پتھر .
العَوَائِقُ المُصْطَنَعَة: مصنوعی رکاوٹیں
العُوَاقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ کی آواز .
عَوَّاقَةُ القِطَار: ٹرین بریک .
العَوْقُ: توجہ ہٹانے والی بات، رکاوٹ (۲) بھلائی سے کورا آدمی (۳) وادی کا کونا، نکڑ . ج: أَعْوَاق .
العَوَقُ: العَائِق ج: أَعْوَاقٌ .
العُوَقُ: العائِقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہتی ہو
العِوَقُ: العَوْقُ .
العَوْقَةُ: لوگوں کو بھلائی سے روکنے والا
العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ، بہت رکاوٹ ڈالنے والا .
العَيُّوقُ: ثریا کے پیچھے نکلنے والا ستارہ جو جوزا سے پہلے طلوع ہوتا ہے .
يَعُوقُ: زمانۂ جاہلیت کے بت کا نام .
المُعَوِّقُ: رکاوٹ ڈالنے والا، مانع .
المُعَوِّقَات: رکاوٹیں، مشکلات، موانع .
المُعَوَّقُونَ: معذور لوگ .
•عَاكَ عليه ـُ عوكا و مَعَاكًا: حملہ کرنا . هو عائِكٌ .
ـــ به: پناہ لینا .

عَاكَ مَعَاشَه: روزی کمانا .
تَعَاوَكَ القَومُ: باہم لڑنا .
اعتوَكَ: ہجوم کرنا .
العَوكُ . ما به عوك: اس میں کوئی حرکت نہیں .
•عَالَ الميزانُ ـُ عَوْلًا: دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا .
ـــ في الميزانِ: تول میں خیانت کرنا، کم تولنا .
ـــ السَّهمُ: نشانہ پر نہ لگنا .
ـــ الحَكَمُ: ثالث کا اپنے فیصلہ میں بد دیانتی کرنا، کسی ایک کے ساتھ ناانصافی کرنا .
ـــ أَمْرُ القَومِ: معاملہ سنگین ہو جانا .
ـــ الأَنْصِبَاءُ (في الميراث) حصوں میں مقررہ مقدار پر ایسا اضافہ کرنا جس کی وجہ سے شرکاء کے حصوں کی قیمت کم ہو جائے .
ـــ الرَّجُلُ عِيالَه: بال بچوں کی پرورش کرنا، ضروری اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا . هو عائِلٌ .
حدیث میں ہے: "وابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ" .
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام بوجھ بننا .
عِيلَ صَبْرُهُ: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا، بے برداشت ہو جانا . هو مَعُولٌ
أَعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، بہت بال بچوں والا ہونا، کثیر العیالی سے پریشان ہونا، مفلس ہونا (۲) چیخ چیخ کر رونا، واویلا کرنا . هو مُعِيلٌ .
عَوَّلَ: بارش سے بچاؤ کی چھتری بنانا (۲) گریہ وزاری کرنا، واویلا مچانا .
ـــ عليه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا (۲) کسی سے مدد چاہنا . عَوَّلْنَا على

فُلانٍ في حاجَتِنا فَوَجَدْنَاه نِعْمَ المُعَوَّلُ: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا .
عَوَّلَ على السَّفَرِ: سفر کے لئے کمربستہ ہونا .
ـــ على أمرٍ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا .
ـــ الشَّيءُ على آخرَ: دارومدار ہونا .
الإِعَالَة: کثیر العیالی (۲) مفلسی .
التَّعْوِيلُ: واویلا (۲) گریہ وزاری (۳) کمربستگی (۴) اعتماد و بھروسہ .
العَائِلُ: ایسا پودا یا نبات جس سے کوئی دوسرا خودرو پودا یا نبات اپنی غذا حاصل کرے اور اس کا سہارا لے (۲) کنبہ پرور، عیال دار (۳) غریب و مفلس ج: عُيَّلٌ و عَالَة .
العَائِلَةُ: گھرانہ، کنبہ، خاندان، فیملی (وہ افراد جو ایک گھر میں ایک ساتھ رہتے ہوں، جیسے باپ، ماں، اولاد اور ان کے قریبی رشتہ دار) یہ فاعِلَة بمعنی مَفْعُولَة ہے یعنی عائِلَة بمعنی معولة ہے .
العائِليّ: خاندانی، خانگی، ازدواجی .
العَالَةُ: پھونس یا درخت کی شاخوں سے بارش سے بچاؤ کے لئے بنایا ہوا چھپر یا چھتری .
العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے (۲) بال بچوں کی روزی (۳) آہ وزاری، واویلا (۴) علم المیراث میں فریضہ پر ایسی زیادتی جس کے باعث تمام حصوں میں کمی واقع ہو جائے .
العِوَلُ: بھروسہ (۲) امداد طلبی (۳) معتمد علیہ
فُلانٌ عِوَلِي مِنَ النَّاسِ: لوگوں میں سے فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے .

العَوْلَةُ: گریہ وزاری، واویلا (۲) سوزشِ عشق ومحبت ج: عِوَلٌ.
العَوِيْلُ: واویلا، گریہ وزاری، آہ وبکا.
العَيِّلُ: اہل وعیال، اہل خانہ جن کی معاشی کفالت مرد کے ذمہ ہو (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: عِيَالٌ وعَيَائِلُ وعَالَةٌ. کبھی عيّل سے مراد جمع اور عیال سے مراد فردِ واحد ہوتا ہے کہتے ہیں: هو عِيالٌ على غيره: وہ دوسروں کا دست نگر ہے وہ دوسروں کے سہارے جیتا ہے خود مکتفی نہیں ہے۔
المُعَالُ: زیرِ کفالت۔
المِعْوَلُ: کدال، گینتی، ایک آلہ جس کا دھاتی سرا عموماً خمیدہ اور نوک دار ہوتا ہے۔ اسے مٹی اور پتھر وغیرہ کھودنے اور توڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
المُعَوَّلُ: بھروسہ۔
المُعَوَّلُ عليه: معتمد علیہ، جس پر دارو مدار ہو۔
•عَامَ في الماءِ ـُ عَوْمًا: تیرنا۔ هو عَائِمٌ و عَوّامٌ۔
— السَّفِينَةُ في البَحْرِ: کشتی کا دریا میں چلنا۔
— الإبِلُ في البَيْدَاءِ: جنگل میں چلنا۔
— النُّجُومُ في السَّماءِ: آسمان میں چلنا
— الفَرَسُ: سبک رفتار سے چلنا، ہوا میں اڑنا۔
أَعْوَمَ: کسی پر ایک سال گزرنا (۲) ابتدا سال میں ہونا۔
عَاوَمَت النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔
— فُلانًا مُعَاوَمَةً وعِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔
عَوَّمَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ اور ایک سال کم پھل آنا۔

عَوَّمَ فُلانٌ: کٹی کھیتی کے پولے بنا کر رکھنا۔
— النَّخْلَةُ: عاومت۔
— السَّفِينَةَ: کشتی کو پانی میں چلانا۔
العَائِمُ: تیراک (۲) تیرتی ہوئی یا تیرنے والی چیز۔
البُيُوتُ العَائِمَةُ: تیرتے ہوئے مکانات، بوٹ ہاس۔
العَامُ: سال ج: أَعْوَامٌ۔
العَامَةُ: کٹی کھیتی کا گٹھر (۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی ج: عَامٌ و عُوَمٌ۔
العُومَةُ: پانی میں تیرنے والا کیڑا (۲) تیز رفتار ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔
عَومًا و بالعَومِ: تیر کر۔
العَوّامُ: زبردست تیراک۔
العَوّامَةُ: سطح آب پر کھڑا ہوا لکڑی وغیرہ کا مکان (۲) سطح آب پر تیرتا ہوا گولا یا مچھلی کے کانٹے کے ساتھ ڈور میں بندھی ہوئی لکڑی (ڈوبکی) جس کے پانی میں ڈوبنے سے مچھلی کے پھنس جانے کا پتہ چلتا ہے۔
•عَوَّمَ القَوْمُ: دیکھئے (ع م ر)۔
•عانت المرأةُ ـُ عَوْنًا: ادھیڑ عمر ہونا۔
— البَقَرَةُ عُؤُونًا: درمیانہ عمر کی ہونا
أَعَانَهُ على الشيءِ: مدد دینا۔
— فلان منه: چھڑانا۔
عَاوَنَهُ مُعَاوَنَةً وعِوَانًا: مدد کرنا۔
عَوَّنَت المَرْأَةُ والبَقَرَةُ: عانت۔
— فُلانًا: مدد دینا۔
تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔
اسْتَعَانَ فُلانٌ فُلانًا وبه: مدد طلب کرنا، امداد چاہنا۔
الإِعَانَةُ: امداد (وہ رقم جو حکومت کسی ادارہ کو برائے ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے)، گرانٹ، سبسڈی۔
الإعانةُ المالِيَةُ: مالی مدد۔
الإعانةُ العينيّةُ: سامان کی مدد۔
الإعانةُ المعنويّةُ: اخلاقی مدد۔
الإعانةُ الدِّراسيّةُ: اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ۔
الاسْتِعَانَةُ: مدد خواہی، امداد طلبی۔
التَّعَاوُنُ: امداد باہمی (واسطہ کے بغیر فرد کا جماعت سے اور جماعت کا فرد سے اشتراکِ عمل جس میں ایک دوسرے کا مفاد ملحوظ ہوتا ہے)۔
التَّعَاوُنِيُّ: امداد باہمی کا (۲) معاونت کرنے والا۔
العَانَةُ: گورخر کا ریوڑ (۲) پیڑو۔ پیٹ کے نیچے فرج کے ارد گرد کے بال ج: عُوْنٌ
العَوَانُ: متوسط العمر، ادھیڑ عمر عورت یا چوپایہ ج: عُوْنٌ۔ حَرْبٌ عَوَانٌ: وقفہ وقفہ سے ہونے والی تباہ کن جنگ۔
العَوْنُ: مددگار، ہر معاون چیز (مذکر و مؤنث) ج: أَعْوَانٌ۔
المُتَعَاوِنَةُ: فربہ اور عمر رسیدہ عورت۔
المَعَانَةُ: العَوْنُ۔
المُعَاوِنُ: مددگار (۲) مددگار افسر، اسسٹنٹ (۲) ہیلپر (۳) شریک کار۔
المِعْوَانُ: بڑا مددگار ج: مَعَاوِين۔
المَعُوْنُ: العَوْنُ۔
المَعُوْنَةُ: مددگار (۲) مدد، امداد۔ ج: مَعَاوِنُ۔
المُعِين: مددگار، اسسٹنٹ۔
•عَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِيَةُ ـُ عَوْهًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا، بیماری لاحق ہونا۔ هو عَائِهٌ۔
أَعَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِيَةُ: آفت زدہ ہونا۔
— الرَّجُلُ: آفت زدہ مویشیوں یا آفت زدہ

کھیتی والا ہونا۔
عَوَّهَ الزَّرْعُ او الماشِيَةُ: اَعاهَ۔
— الانسانَ: مبتلائے مصیبت کرنا۔
العَاهَةُ: مویشیوں یا کھیتی پر آنے والی آفت، بیماری، مصیبت ج: عاهات
• عَوَى الكَلْبُ والذِّئْبُ وابنُ آوى ـِ عُوَاءً: تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا۔ هو عاوٍ وعَوَّاء
— القومَ: لوگوں کو فساد پر آمادہ کرنا۔
— الشيءَ: موڑنا، خم دینا۔
— الحبلَ والشَّعرَ: رسی یا بالوں کو بل دینا۔
— عن فلانٍ: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاهُمْ: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوَّى عن الرَّجُلِ: کسی کا دفاع کرنا، اس کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا
— الشيءَ تَعْوِيَةً: موڑنا، خم دینا۔
اِعْتَوَى الكلبُ ونحوُهُ: عَوَى۔
— الشيءَ: موڑنا، بل دینا۔
اِنْعَوَى الشيءُ: مڑنا، جھکنا۔
تعاوَتِ الكِلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا
— بنو فلانٍ على فلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
اِسْتَعْوَاهُمْ: لوگوں سے فریاد کرنا، مدد چاہنا (۲) فساد کے لئے آمادہ کرنا۔
— الكلبَ ونحوَهُ: کتے وغیرہ کو بھونکانا
— فلانًا: کسی سے رسی یا بالوں کو بل دلوانا
العَوَّاءُ: بہت بھونکنے والا کتا (۲) چاند کی ایک منزل۔
العُوَاءُ: بھونکنے کی آواز۔
العَوِيُّ: بھیڑیا۔
العَوَّةُ: شور وغل (۲) نشانِ راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی رہبری کے لئے نصب کیا جائے۔

المُعَاوِيَةُ: لومڑی اور کتے کا پلا (۲) کتے کی خواہش مند کتیا۔

ع ــــ ى

• عَابَ الشيءُ ـِ عَيْبًا وعَابًا: عیب دار ہونا۔
— الشيءَ: عیب دار کرنا، خامی یا خرابی پیدا کرنا۔ هو عائبٌ. المفعولُ مَعِيبٌ ومَعْيُوبٌ۔
— فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، کسی کا عیب یا نقص بیان کرنا، برائی اور مذمت کرنا۔
عَيَّبَهُ: عیب دار بنانا (۲) عیب لگانا، برائی کرنا، کسی کی خامیاں بتانا۔
— العَيْبَةَ: ٹوکری بنانا، زنبیل بنانا
تَعَيَّبَهُ: کسی میں عیب نکالنا، معیوب کرنا۔
العَابُ: عیب، برائی ج: اَعْيَابٌ و عُيُوبٌ۔
العِيَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَيْبُ: داغ، خامی، بگاڑ، خرابی، نقص، برائی ج: عُيُوبٌ۔
العَيْبَةُ: عیب (۲) پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری یا زنبیل (۳) چمڑے کا بکس یا تھیلا (۴) آدمی کے بھید کی جگہ۔ فُلانٌ عَيْبَةُ فُلانٍ: فلاں آدمی فلاں کا رازدار ہے ج: عِيَبٌ وعِيَابٌ۔ حدیث میں ہے: "الانصارُ كَرِشِي وعَيْبَتِي"۔
عِيَابُ الوُدِّ: قلوب اور سینے۔
كادَتْ عِيَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے یعنی محبت ختم ہونے لگی۔
العُيَبَةُ: لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا بڑا عیب جو۔
العَيَّابُ: العُيَبَةُ۔
العَيَّابَةُ: العَيَّابُ۔

المَعَابُ: عیب، برائی، خرابی (۲) عیب کی جگہ ج: مَعَايِب۔
المَعَابَةُ: العَيْبُ ج: مَعَايِبُ۔
المَعِيبُ: عیب یا نقص یا خرابی کی جگہ (۲) عیب وخرابی کا زمانہ (۳) عیب دار، معیوب۔
المُعَيِّبُ: زنبیل ساز۔
• عَاثَ ـِ عَيْثًا وعُيُوثًا وعَيَثَانًا: فساد پھیلانا، بگاڑ اور خرابی پیدا کرنا۔
— في المال: فضول خرچی سے مال برباد کرنا۔
— الذِّئْبُ في الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا، پھاڑ ڈالنا۔
هو عَيْثَان وهي عَيْثَى ج: عَيَاثَى۔
عَيَّثَ في الوعاءِ وغيرهِ: کوئی چیز نکالنے کے لئے بغیر دیکھے برتن میں ہاتھ پھیرنا۔
تَعَيَّثَتِ الابلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
• العَيْثَمُ: دیکھئے (عثم)۔
العائثُ: شیر۔
العَيُوثُ والعَيَّاثُ: بڑا فسادی۔
• عَاجَ بِهِ ـِ عَيْجًا: بھروسہ کرنا (۲) پرواہ کرنا (اکثر منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما عاجَ بقولهِ)۔ ما عاجَ بالشيءِ: پسند نہ کرنا۔ شَرِبَ الدَّواءَ فما عاجَ بهِ: اس نے دوا پی مگر اس دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔
• العِيَادَةُ: دیکھئے (عود)
العِيدُ: دیکھئے (عود)
• عَيْدَنَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا بہت لمبا ہونا۔
العَيْدَانَةُ: انتہائی طویل کھجور کا درخت ج: عَيْدَانٌ۔
• العَيْدَهُ: خشک طبع خود دار آدمی (۲) حق بات نہ ماننے والا۔

العَیدَاۃُ : العَیدَۃُ۔
• عَارَ ـِ عَیرًا و عَیَرَانًا: شش وپنج کے ساتھ آنا جانا. عَارَ الرَّجُلُ فی الاَرضِ: زمین پر حیران وسرگرداں پھرنا.
— القَصِیدَۃُ: نظم وقصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا.
— فی القَومِ: لوگوں میں فساد کرانا.
— فُلانًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، مذمت کرنا، ھو عَائِرٌ و عَیَّارٌ
— الشَّیئَ: ضائع کرنا، تلف کرنا.
أَعَارَہُ: برائی کرانا، عیب نکلوانا (۲) موٹا کرنا. ھو مُعَارٌ.
أَعْیَرَ النَّصلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا.
عَایَرَ بَینَ المِکیَالَینِ مُعَایَرَۃً و عِیَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا، ناپ تول کرنا.
— المِکیَالَ و المِیزَانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسری سے ملا کر جانچنا.
عَیَّرَہُ: کسی کو برے فعل سے شرم دلانا، طعنہ دینا، کسی کے فعل یا حال کو قابلِ مذمت قرار دینا، عیب لگانا۔ جیسے: عَیَّرَہُ الجَھلَ و بالجَھلِ: اس نے اسے جہالت کا طعنہ دیا.
تَعَایَرُوا: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا.
العَائِرَۃُ: مؤنث العَائِر۔ شَاۃٌ عَائِرَۃٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو.
العَارُ: ہر باعثِ شرم بات، عیب، طعنہ، ج: أَعیَارٌ.
العِیَارُ: مقدار و وزن جاننے کا ذریعہ یا سرکاری کسوٹی، ناپ، وزن، باٹ ج: عِیَارَاتٌ۔
عِیَارُ النُّقُودِ: سکہ کی خالص معدنی مقدار جو ان کی وزن کے سلسلہ میں بنیاد ہوتی ہے.
العِیَارُ النَّارِیُّ: بندوق یا ریوالور کی گولی ج: عِیَارَاتٌ۔
العَیرُ: گدھا. کہاوت ہے: إن ذَھَبَ عَیرٌ فَعَیرٌ فی الرِّبَاطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ موجود شے کی بنا پر ضائع ہو جانے والی چیز کی پرواہ نہ کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے.
(۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ (۳) پھلکے میں پڑی ہوئی لمبی لکیر (۴) درخت کے پتے میں ابھری ہوئی لمبی لکیر ج: أَعیَارٌ
الأَعیَارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں کچھ تابناک ستارے.
العِیرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ وغیرہ لایا جائے. کہاوت ہے: فلان لا فی العِیرِ ولا فی النَّفِیرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں.
العَیَّارُ: بہت گھومنے والا، آوارہ اور بے شرم آدمی، نفس کا بندہ (۲) جرِّ ثقیل، کرین، وزن اٹھانے کا آلہ.
المُعَارُ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستہ سے ہٹ جائے.
المَعَایِرُ: معایب، عیوب.
المُعَایَرَۃُ: ناپ تول کی جانچ.
المِعیَارُ: وزن، پیمانہ (۲) کسوٹی (۳) ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہیے ج: مَعَایِیرُ.
العُلُومُ المِعیَارِیَّۃُ: علم المنطق، علم الاخلاق، علم الجمالیات وغیرہ.
المِعیَارِیُّ: وزنی، کسوٹی پر پرکھا ہوا، نمونہ کا.
• أَعیَسَ الزَّرعُ: کھیتی کا خشک ہونا.
تَعَیَّسَتِ الإِبِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا.
الأَعیَسُ من الإِبِلِ: سفید و بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ، ج: عِیسٌ.
العَیسَاءُ: مؤنث الأَعیَس ج: عِیسٌ.
• عَاشَ ـِ عَیشًا و عِیشَۃً و مَعَاشًا: زندہ رہنا، زندگی گزارنا، جینا. ھو عَائِشٌ. عَاشَ فُلانٌ: زندہ باد (نعرہ).
— شیئًا: کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہنا، زندگی کا جزء بنانا.
— القَضِیَّۃَ: مسئلہ کے تمام تاریخی پہلوؤں سے واقف ہونا.
— علی کذا: کسی چیز کے سہارے جینا، کسی چیز کو خوراک وغذا بنالینا.
أَعَاشَہُ: زندگی بسر کرانا. أَعَاشَہُ اللہُ عِیشَۃً رَاضِیَۃً: اللہ نے اس کی خوش گوار زندگی گزروائی.
عَایَشَہُ: کسی کے ساتھ رہنا، کسی کے ساتھ زندگی گزارنا.
عَیَّشَہُ: أَعَاشَہُ.
تَعَایَشُوا: مل جل کر زندگی گزارنا.
تَعَیَّشَ: زندہ رہنے کی کوشش کرنا، اسبابِ زندگی کے حصول کی کوشش کرنا.
التَّعَایُشُ: بقاء باہم.
التَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ: پر امن بقاء باہم.
العَائِشُ: خوش حال.
العَائِشَۃُ: مؤنث العَائِش.
العَیشُ: زندگی، گزر بسر (۲) گزر بسر کا سامان جیسے کھانا پینا آمدنی وغیرہ (۳) روٹی، چپاتی (۴) کھانا، غذا. کہتے ہیں: عَیشُ بَنِی فُلانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کا کھانا پانی دودھ ہے.
العِیشَۃُ: زندگی کی نوعیت، زندگی میں انسان کا حال. عَاشَ فُلانٌ عِیشَۃً

صِدْقٍ وعِیْشَةَ سوء: فلاں نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری۔
عِیْشَةُ الْکِفَافِ: بقدر گزر بسر زندگی۔
العَیَّاشُ: بہت بہتر حال والا، بہت خوش عیش (۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا۔
الْمُتَعَیِّشُ: قابل گزر بسر سامان والا۔
المَعَاشُ: روزی، بسر کا سامان کھانے پینے اور زندگی کا ضروری سامان (۲) روزی تلاش کرنے کا مقام یا زمانہ (۳) پنشن، سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کرکے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ۔ مَعَاشُ تقاعُد بھی کہتے ہیں۔
المَعِیْشَةُ: روزینہ (کھانا پینا آمدنی وغیرہ) اسباب زندگی، ذریعہ گزر بسر۔ ج: مَعَایِشُ۔ مَعَائِشُ (خلاف قیاس) بھی مستعمل ہے۔ قرآن پاک کی آیت: "وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ" میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے۔
• العِیْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ (۲) گنجان گھنے درخت (۲) اصل، نسل۔ کہتے ہیں: هو من عِیْصِ بنی فُلانٍ: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے کہاوت ہے: عِیْصُكَ مِنْكَ وإن کان أَشِبًا: تمہاری اصل تمہارے لئے ہے خواہ وہ خاردار ہو ج: أَعْیَاصٌ و عِیَاصٌ۔
المِعْیَاصُ: ہٹ دھرم، مشکل الحصول۔
المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ۔
• عَاطَتِ العُنُقُ ـِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبا ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ والنَّاقَةُ عَیْطًا وعِیَاطًا: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا (۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے۔ هی عَائِطٌ ج: عِیْطٌ وعُیَّطٌ۔
عَیِطَ ـَ عَیَطًا: لمبی گردن والا ہونا۔ هو أَعْیَطُ وهی عَیْطَاءُ ج: عِیْطٌ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا۔
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ: لمبی گردن والی ہونا۔
ــــ العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہنا یا گوند سا بن جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا۔
ــــ القَوْمُ: چیخنا چلانا۔
العَائِطُ: چیخنے والا ج: عِیْطٌ وعُیَّطٌ۔
عَائِطٌ عِیْطٌ: بہت چیخ و پکار والا۔
العِیَاطُ: چیخ و پکار (۲) رونا۔
عِیْطِ (مبنی علی الکسر) شریر بچوں کا شور۔
العِیْطُ: عمدہ اور جوان اونٹ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا۔
• العَیْطَلُ: دیکھئے (عطل)۔
• عَافَتِ الطَّیْرُ ـِ عَیْفًا وعِیَافَةً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا۔
ــــ الطَّیْرَ عِیَافَةً: نیک یا بدفال لینے کے لئے پرندے کو آواز دے کر اڑانا۔ هو عَائِفٌ۔
ــــ الطَّعَامَ أو الشَّرَابَ ـَ عَیْفًا وعِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا، نفرت کرنا، گھن کرنا۔
أَعَافَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کا پانی کو اچھا نہ پاکر چھوڑ دینا۔
اعْتَافَ: توشہ سفر لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ کرنا، پرندہ اڑاکر فال بتانا۔
ــــ الشَّیْءَ: کراہت و نفرت سے چھوڑ دینا، گھن کرنا۔
تَعَیَّفَ: پیش گوئی کرنا (۲) پرندہ اڑاکر فال نکالنے کا پیشہ کرنا۔
العَائِفُ: ناپسند کرنے والا۔
العِیَافَةُ: پرندوں کو اکسا کر ان کی آوازوں اور گزرگاہوں سے اچھا یا برا شگون لینے کا پیشہ (۲) گمان، اندازہ، وجدان۔
العُیُفَةُ: عمدہ اور چھٹا ہوا مال۔
العَیُوْفُ: بہت نفرت یا گھن کرنے والا، (۲) وہ اونٹ جو پیاسے ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دیں۔
العَیْفُ: ناپسندیدگی، کراہت۔
المَعِیْفُ: ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑا ہوا۔
المُتَعَیِّفُ: شگون لینے والا۔
• عَاقَهُ ـِ عَیْقًا: روکنا (۲) توجہ ہٹانا۔
عَیَّقَ فی صَوْتِهِ: آواز نکالنا۔
العَیُوْقُ: پانی کا حصہ۔
العَیْقَةُ: کھلی زمین، صحن (۲) ساحل سمندر دریا کا کنارہ ج: عَیْقَاتٌ۔
العَیُّوْقُ: دیکھئے (عوق)
• عَاكَ ـِ عَیَکَانًا: مونڈھے ہلاکر چلنا۔
• عَالَ فُلانٌ ـِ عَیْلًا وعَیْلَةً: محتاج ہونا (۲) کثیر العیال ہونا۔ هو عَائِلٌ ج: عَالَةٌ وعُیَّلٌ۔ هو عَیِّلٌ ایضا۔
ــــ فی الأرضِ عَیْلًا وعُیُوْلًا: زمین پر گھومنا۔
ــــ فی مِشْیَتِهِ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔ هو عَائِلٌ وعَیَّالٌ۔
ــــ المِیْزَانُ: ترازو کا کم زیادہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ: زیادتی کرنا۔
ــــ الشَّیْءُ فُلانًا عَیْلًا: محتاج و بے بس بنا دینا۔
ــــ الضَّالَّةَ عَیْلًا وعَیَلانًا: گم گشتہ شے کے بارہ میں پتہ نہ ہونا کہ کہاں تلاش کرے۔
ــــ کَلامَهُ: اپنا کلام ایسے شخص کے سامنے رکھنا

جس کی نہ اسے خواہش ہو نہ سروکار۔

أَعَالَ الرَّجُلُ : کثیر العیال ہونا، کنبہ دار ہونا۔

— الشَّيْءَ : تلاش کرنا۔ أَعَالَ الذِّئْبُ وَالْأَسَدُ وَالنَّمِرُ وَالصَّائِدُ : شکار تلاش کرنا۔ هو مُعِيلٌ۔

أَعْيَلَ : کثیر العیال ہونا۔ هو مُعْيِلٌ۔

عَيَّلَ : بڑے کنبہ والا ہونا۔

— عِيَالَهُ : بال بچوں کی کفالت کرنا، اخراجات برداشت کرنا، پرورش کرنا۔

— القَوْمَ : بے یار و مددگار چھوڑنا۔

تَعَيَّلَ فِي مَشْيِهِ : جھومنا، مٹکنا، اترانا

العَائِلَةُ : دیکھئے (عول)۔

العَالَةُ : فقر و فاقہ، غربت۔

العَيْلَةُ : غربت، ضرورت۔

العَيِّلُ : اہل خانہ، بال بچے، زیر کفالت افراد خانہ ج: عِيَالٌ۔ عنده كذا وكذا عَيِّلًا : اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں (۲) غریب و مفلس۔

العَيِّل کے لئے دیکھئے (العول)۔

المُعِيلُ : کنبہ دار، کثیر العیال۔

المُعَيَّلُ : عیال دار (۲) شکار کی تلاش میں گھومنے والا شیر۔

• عَامَ الرَّجُلُ ـِ عَيْمًا وَعَيْمَةً وَعِيَامًا : دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہو جانا (۳) پیاسا ہونا۔ هو عَيْمَانُ وهي عَيْمَى ج: عِيَام وعَيَامَى۔

أَعَامَ القَوْمُ : اونٹوں کے گم ہو جانے کے باعث دودھ سے محروم رہنا۔

— اللّٰهُ فُلَانًا : اللہ کا کسی کے اونٹوں کو فنا کر کے دودھ سے محروم رکھنا۔

أُعْتَامَ الرَّجُلُ : عمدہ مال چھانٹ کر لینا۔

اعْتَامَ الشَّيْءَ : قصد کرنا۔

العَيَامُ : دن۔ سِرْتُ العَيَامَ كُلَّهُ : میں سارے دن چلا۔

العَيْمَانُ : دودھ کا خواہش مند۔

العَيْمَةُ : دودھ کی بڑھی ہوئی خواہش (۲) پیاس کی شدت۔

العِيمَةُ : (من كل شيء) ہر شے کا عمدہ حصہ ج: عِيَمٌ۔

• عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَيْنًا : کنواں کھودنے والے کا چشموں تک پہنچنا۔ حَفَرْتُ حَتَّى عِنْتُ : میں نے اتنی کھدائی کی کہ چشمہ تک پہنچ گیا۔ مَاءٌ مَعِينٌ : آب جاری۔

— المَاءُ او الدَّمْعُ : بہنا۔

— البِئْرُ : کنویں کا پانی زیادہ ہونا۔

— عَلَى القَوْمِ : لوگوں کی جاسوسی کرنا۔

— فُلَانًا : آنکھ پر مارنا، زخمی کرنا۔

— الحَاسِدُ فُلَانًا : کسی حاسد کا نظر لگانا۔ عَائِنٌ : نظر لگانے والا مبالغہ کے لئے مِعْيَانٌ وَعَيُونٌ۔

المَعِينُ والمَعْيُونُ : جس کو نظر لگائی گئی ہو۔

— القَوْمَ وَلَهُمْ عِيَانَةً : لوگوں کا جاسوس بننا یعنی ان کے لئے جاسوسی کرنا (۲) لوگوں کے خلاف مخبری کرنا۔

عَيِنَ ـَ عَيْنًا وَعِينَةً : کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔ هو أَعْيَنُ وهي عَيْنَاءُ ج: عِينٌ۔ حُورٌ عِينٌ : خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔

أَعَانَ الحَفَّارُ : چاہ کن کا چشمہ تک پہنچنا۔

— الحَاسِدُ الشَّيْءَ : کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے گھور کر دیکھنا۔

أَعْيَنَ الحَفَّارُ : أَعَانَ۔

عَايَنَهُ مُعَايَنَةً وَعِيَانًا : آنکھوں سے دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔ لَقِيتُهُ عِيَانًا وَمُعَايَنَةً : میں نے اسے بالیقین دیکھا۔ کہاوت ہے : لَيْسَ الخَبَرُ كَالعِيَانِ : خبر کا درجہ چشم دید کے برابر نہیں۔

عَيَّنَ الرَّجُلُ : ادھار لینا یا دینا۔

— التَّاجِرُ : ایک خاص مدت کے وعدہ پر مقررہ قیمت پر سامان فروخت کر کے اسی مجلس میں (سودے بیچنے کے لئے) کم قیمت پر نقد خرید لینا۔

— الشَّجَرُ : سرسبز ہونا اور کلی نکلنا۔

— القِرْبَةَ : مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے پہلی مرتبہ پانی ڈالنا۔

— الثَّوْبَ : آنکھ جیسے گول نقش بنانا۔

— اللُّؤْلُؤَةَ : موتی میں سوراخ کرنا۔

— الحَرْبَ بَيْنَهُمْ : لڑائی کرانا۔

— الشَّيْءَ : متعین اور خاص کرنا۔

— المَالَ لِفُلَانٍ : کسی کے لئے بعینہ کوئی مال سکہ وغیرہ مخصوص کرنا۔

— فُلَانًا : کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔

— عَلَيْهِ : کسی کے خلاف مخبری کرنا، حاکم یا بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب و جرائم اس کی موجودگی یا غیبوبت میں بیان کرنا۔ کہتے ہیں : أَتَيْتُ فُلَانًا فَمَا عَيَّنَ لِي بِشَيْءٍ وَمَا عَيَّنَنِي شَيْئًا : میں فلاں کے پاس آیا مگر اس نے مجھے کوئی چیز نہیں دی۔

— فُلَانًا فِي وَظِيفَتِهِ : کسی کا کسی اسامی (ملازمت وعہدہ) پر تقرر کرنا۔

— فلانا لأمرٍ : نامزد کرنا۔

— الحُدُودَ : سرحدیں مقرر کرنا۔

— حارسًا قضائيًّا على كذا : رسیور (سرکاری نگراں) مقرر کرنا۔

— لَجْنَةً لأمرٍ : کمیشن بٹھانا۔

عیّنَ وَصِیًّا: جانشین مقرر کرنا۔
— مَوعِدًا مع اَحَدٍ لِلزِّیارۃِ: کسی کو ملاقات کا وقت دینا۔
— العَینَ: حرف عین لکھنا۔
— علَی السَّارِقِ: متہم لوگوں میں سے چور کو متعین کرنا۔
اعْتَانَ القَومَ وَلَہُم: خبر لے کر آنا۔
— لَہُم مَنزِلًا خِصْبًا: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
— لَہُم: پیش رو اور راہنما بننا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی چھانٹ لینا (۲) ادھار لینا
تَعَیَّنَ الرَّجُلُ: قرض لینا (۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
— علیہ الشیءُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا
— الشیءَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
— القومُ عَینًا: اپنا جاسوس بنانا۔
— الشیءُ: لازم و مقرر ہونا، نامزد ہونا۔
— فی وَظِیفَۃٍ: ملازمت پر لگنا، آسامی پر آنا۔
التَّعیِین: نامزدگی، تعیین و تخصیص (۲) تقرر (۳) راشن (سپاہی کا)۔
العَائِنُ: نظر لگانے والا (۲) جاری جیسے: ماءٌ عَائِنٌ۔ ما بالدَّارِ عَائِنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَائِنَۃُ: مؤنث العائن۔ عَائِنَۃُ بنی فُلَانٍ: مال و دولت۔ رأیتُہ اوّلَ عَائِنَۃٍ و اَدنیٰ عَائِنَۃٍ: اسے ہر شے سے پہلے دیکھا۔ مَا بِالدَّارِ عَائِنَۃٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَینُ: آنکھ (۲) زمین سے جاری ہونیوالا چشمۂ آب۔ قرآن پاک میں ہے "فیہِمَا عَینَانِ تَجرِیَانِ" ح: اَعیُنٌ و عُیُونٌ (۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس، مخبر (۶) سپہ سالار (۷) فوج کا ہراول دستہ، مقدمۃ الجیش (۸) بڑا اور معزز آدمی، سربرآوردہ (۹) کسی چیز کی ذات اس کا عین۔ کہتے ہیں: ھُو ھُو عَینًا: وہ بالکل وہی ہے۔ او بعَینہ: وہ وہی ہے۔ جَاءَ خَالِدٌ عَینُہ: خالد بذاتِ خود آیا (۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) اشتَرَیتُ بالعَینِ لَا بالدَّینِ: میں نے نقد خریداری کی ادھار نہیں ح: اَعیَانٌ (۱۱) ہر موجود چیز۔ جیسے: بِعتُہ عَینًا بعَینٍ: میں نے موجود شے کو نقد بیچا۔ کہاوت ہے: لَاتَطلُبْ اَثَرًا بَعدَ عَینٍ: اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش بے سود ہے (۱۲) ہر نوع کی عمدہ چیز۔ ھذہ القَصِیدَۃُ من عُیُونِ الشِّعرِ: یہ عمدہ قصائد میں سے ہے (۱۳) بدنظری۔ بہ عَینٌ: اسے نظر ہے (۱۴) شعاع آفتاب (۱۵) گھٹنا (۱۶) قسم یا نوع۔ ذَکَرَ الحقَّ بِعَینِہ: اس نے وضاحت کے ساتھ حق ظاہر کیا۔ لَقِیتُہ عَینًا بعَینٍ: میں اس سے کھلے طور پر ملا۔ ھو عَبدُ عَینٍ و صَدِیقُ عَینٍ: وہ سامنے کا (دکھاوے کا) خادم یا دوست ہے۔ فَعَلَہ علی عَینٍ و علی عَینَینِ و علی عَمدِ عَینٍ و علی عَمدِ عَینَینِ: یقین و سنجیدگی سے کیا۔ نَعِمَ اللّٰہُ بِكَ عَینًا: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ ٹھنڈی رکھے۔ یعنی اس کی محبت و تعلق تمہارے ساتھ قائم رہے۔ لَقِیتُہُ اَوَّلَ عَینٍ: وہ مجھے سب سے پہلے ملا (اس سے پہلے کوئی چیز دکھائی نہیں دی) اَنتَ علٰی عَینِی: میری نگاہ میں تمہاری عزت ہے یا تم میری حفاظت و نگرانی میں ہو قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُصنَعَ علٰی عَینِی" تاکہ تمہاری تربیت و پرورش میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ لَقِیتُہ عَینَ عُنَّۃٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَینُ البَقَرِ: ایک پودے کا نام۔
عَینُ الجَمَلِ: اخروٹ (بطور تشبیہ)۔
عَینُ السَّمَکَۃِ: جلدی امراض میں جوتے وغیرہ سے انگلیوں میں پیدا ہونے والی گانٹھ یا کسی وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار۔
عَینُ الثَّورِ: برج ثور میں ایک بڑے ستارے کا نام۔
عَینُ الھِرِّ: ایک قسم کا پیمانہ (۲) ایک قیمتی پتھر
العَینُ العَارِیَۃُ: بے چشمہ آنکھ۔
عَینُ العَطفِ: نگاہِ شفقت۔
عَینُ الشَّمسِ: قرص آفتاب۔
مَدَی العَینِ: تاحد نگاہ۔
بُعْدَ العَینِ: حدود نگاہ میں۔
علَی الرَّأسِ والعَینِ: بڑی خوشی سے، بسر و چشم۔
شَاھِدُ عَینٍ او عِیانٍ: چشم دید گواہ
نَزَلَ مِن العَینِ: نگاہوں سے گر گیا
العِینَۃُ: عمدہ چیز (۲) قرض (۳) جنگی سامان۔
ثَوبٌ عِینَۃٍ: خوش نما کپڑا۔
العِیَانُ: مشاہدہ۔ شَاھِدُ عِیَانٍ: عینی شاہد، چشم دید گواہ۔ بَدَا لِلعِیَانِ: وہ سامنے آگیا۔
العِیَانِیُّ: ظاہر۔
العَیُونُ: سخت نظر لگانے والا ح: عِینٌ و عُیُنٌ۔
العَینِیُّ: عینی، آنکھوں دیکھا (۲) غیر منقول (چشم دید)۔

العَيِّنُ : جلد رو پڑنے والا (۲) وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔

العَيِّنَةُ : کسی چیز کا نمونہ جو اسی میں سے لیا جائے۔

العُوَيْنَةُ : چشمہ، عینک۔

المَعَانُ : منزل، مقام۔ هم منك بِمَعَانٍ : وہ لوگ ایسے مقام پر ہیں جہاں تم ان کو دیکھ سکتے ہو۔

المُعَايَنَةُ : مشاہدہ، جانچ پڑتال۔

المُعْتَانُ : پیشوائے قوم، سبزہ اور پانی تلاش کرنے والا۔

المِعْيَانُ : بہت نظر لگانے والا ج: مَعَايِين

المَعْيُونُ : من الماءِ۔ زمین پر نظر آنے والا آب جاری۔

المَعِينُ : آب جاری جو دکھائی دے۔

المُعِينُ : مددگار (۲) نظر لگانے والا۔

المُعَيَّنُ : مقرر (۲) نامزد (۳) محدود (۴) وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔

—— فی مَنْصَب : کسی عہدہ پر مامور۔

—— من الأَثْوَاب : وہ کپڑا جس پر وحشی آنکھوں جیسے دائرے بنے ہوئے ہوں (۲) علم الہندسہ میں ایسی مسطح شکل کا نام جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور متساوی ہوں۔

• عَاهَ المَالُ والزَّرْعُ ـــ عَيْهًا : آفت زدہ ہونا، نقصان میں آنا۔

عِيهَ المَالُ والزَّرْعُ : عاه - هو مَعِيهٌ و مَعْيُوهٌ۔

أَعْيَهَ القَوْمُ : آفت زدہ مال و کھیتی والا ہونا۔

عَيَّهَ بالرَّجُل : زور سے پکارنا۔

العَائِهَةُ : چیخ، پکار۔

العَاهَةُ : آفت، مصیبت۔

• عَيَّ فی مَنْطِقه ـــ عِيًّا و عَيَاءً : کلام سے عاجز ہونا، مراد واضح نہ کر سکنا

عَيَّ بأَمْرِه و عَيَّ عن حُجَّتِه : اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز رہنا، تھک جانا۔

—— الأَمْرَ و بالأَمْرِ : ناواقف ہونا۔

هو عَيٌّ ج: أَعْيَاءٌ - و هو عَيِيٌّ ج: أَعْيِيَاءُ - و هو عَيَّانٌ و هی عَيَّا ج: عَيَايَا۔

عَيِيَ ـــ عَيًّا : عاجز رہنا، تھکنا۔

أَعْيَا الرَّجُلُ او البَعِيرُ فی سَيْرِه : حد سے زیادہ تھکنا، تھک کر چور ہو جانا۔

أَعْيَاهُ السَّيْرُ : تھکا دینا، عاجز کرنا۔

—— عليه الأَمْرُ : کسی کے لئے کوئی معاملہ انتہائی دشوار ہو جانا۔

—— الدَّاءُ الطَّبِيبَ : بیماری کا معالج کو لاچار کر دینا، علاج سے عاجز کر دینا۔

عَايَا فُلَانٌ : ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔

—— صَاحِبَهُ : ساتھی کو بات سمجھنے سے عاجز بنا دینا۔ یعنی ایسی بات کرنا جس کا وہ کوئی مطلب نہ سمجھ سکے۔

عَيَّا الرَّجُلُ : عَايَا۔

—— صَاحِبَه : عاياه۔

تَعَايَا الرَّجُلُ : خود کو نا قادر الکلام ظاہر کرنا، کلام سے عاجز ظاہر کرنا (جبکہ ایسا نہ ہو)۔

—— بالأَمْرِ : کام کو پختہ نہ کر سکنا۔

—— عليه الأَمْرُ و تعاياه الأَمْرُ : کسی کے لئے کام دشوار اور نا قابل عمل ہونا۔

تَعَيَّا بالأَمْرِ و عليه الأَمْرُ : کام کا دشوار ہونا، اس کی انجام دہی سے عاجز رہنا۔

اسْتَعْيَا بالأَمْرِ : عاجز رہنا، نہ کر سکنا۔

الأُعْيِيَّةُ : پہیلی یا معمہ جس کا حل کرنا دشوار ہو اور ساتھی اس کے سمجھنے سے عاجز ہوں۔

العَيَاءُ : لا علاج بیماری۔

العِيُّ : مفید مطلب کلام سے عجز و بے بسی، کلام پر عدم قدرت، افہام مقصود پر عدم قدرت۔

المُعْيِي : عاجز و درماندہ۔

بابُ الغَین

• الغَینُ: حروف ہجائیہ کا انیسواں حرف.

غ ——— أ

الغازُ: گیس (مادّے کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں وہ عام طور پر شفاف ہوتا ہے اور وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اس میں سما کر اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسے ہوا آکسیجن وغیرہ).

الغازُ السّامُّ: زہریلی گیس.

الغازُ الطّبیعیُّ: قدرتی گیس.

غازُ الخَردَل: جنگ وغیرہ میں کام آنے والی ایک زہریلی گیس.

غازالاستِصباح: روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس

غازُ الفَحم: چولھوں میں کام آنے والی یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس جو مختلف گیسوں کا مخلوط ہوتی ہے.

الغازُ المُسیلُ للدُّمُوع: اشک آور گیس.

غازٌ فی البطنِ: پیٹ کی گیس، ریاح.

الغازُوزة: خوشبودار رنگ کی آمیزش والا ایک قسم کا شربت مشروب جس میں کاربن ڈائی آکسائڈ ملی ہوتی ہے.

غ ——— ب

• غَبَّتِ الماشِیةُ فی الوِردِ ـِ غِبًّا: ایک دن چھوڑ کر پانی پینا.

— الحُمّٰی علی المحمُوم: ایک دن چھوڑ کر بخار آنا، تیسرے دن بخار آنا.

— الرَّجُلُ فی الزِّیارة: کبھی کبھی ملاقات کرنا، وقتًا فوقتًا ملنا، تیسرے دن ملاقات کرنا. کہا گیا ہے: زُرْ غِبًّا تَزدَدْ حُبًّا: ناغہ کر کے ملا کرو اس سے تمہاری محبت بڑھے گی.

غَبَّ الأمرُ: آخری مرحلہ میں ہونا.

— الطّعامُ غَبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبةً: سڑ جانا، خراب ہو جانا.

— فُلانٌ عندہ غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا.

— الرّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا، رائے کے تمام پہلوؤں کو سوچنا.

أَغَبَّ القومُ: کسی کے مویشی کا ایک دن ناغہ کر کے پانی پینا.

— الحَلُوبةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا

— الطّعامُ: سڑنا، خراب ہونا.

— عندہ: کسی کے پاس رات گزارنا.

— القومَ: ایک دن ناغہ کر کے ملنا.

— الحُمّٰی فُلانًا و علیہ: کسی کو تیسرے دن بخار آنا.

— الشیءُ فُلانًا: کسی پر کوئی چیز آپڑنا.

— فُلانٌ لا یُغِبُّنا عطاؤُہ: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے.

غَبَّبَ الطّعامُ: سڑنا، خراب ہونا.

— فُلانٌ فی الأمرِ: حد سے نہ بڑھنا، بڑھ چڑھ کر کسی کام میں حصہ نہ لینا.

— الشّاةَ: ایک دن ناغہ کر کے دوہنا.

التَّغبِبةُ: جھوٹی گواہی.

الغِبُّ: (من کل شیءٍ): انجام، خاتمہ (۲) بمعنی کبھی کبھار یا بعد جیسے جاءَ غِبَّہُ: وہ اس کے بعد آیا.

حُمّٰی غِبٍّ و حُمّٰی الغِبِّ: تیسرے دن کا بخار. ماءٌ غِبٌّ: گہرا پانی ج: أغبابٌ.

الغُبُّ: سمندر کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آجائے (۲) وادی ج: أغبابٌ و غُبّانٌ. کہتے ہیں: أصابنا مطرٌ سالَ منہ الغُبّانُ: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ نکلا.

الغَبَبُ: آدمی یا گائے یا مرغ کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت ج: أغبابٌ.

الغُبّةُ: بقدر گزر بسر سامان، تھوڑی سی خوراک.

الغَبِیبُ: باسی گوشت (۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا نالا.

الغَبِیبةُ: صبح کا دودھ جس میں شام کا دودھ ملا کر اگلے دن بلو لیا جائے.

المَغَبّةُ: انجام، خاتمہ، نتیجہ. کہتے ہیں: لِهٰذا الأمرِ مَغَبّةٌ طَیِّبةٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے.

المُغَبَّبُ: ثورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت جھول کر لٹکا ہوا ہو.

• غَبَثَ الشیءَ ـِ غَبْثًا: ملانا جیسے: غَبَثَ الزُّبدَ بالعَسَل: مکھن شہد میں ملایا.

غَبِثَ اللّونُ ـَ غَبَثًا و غُبثةً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا. ھو أغبَثُ و ھی غَبثاءُ ج: غُبثٌ.

اَغبَثُ: غبث.

الغَبِیثةُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو ج: غبائِثُ.

• غَبَجَ المَاءَ ـَ غَبْجًا: لگا تار گھونٹ بھرنا، غٹ غٹ پینا۔

الغُبْجَةُ: گھونٹ۔

• غَبَرَ ـُ غُبُورًا: ٹھیر جانا، باقی رہنا (۲) گزر جانا۔

غَبِرَ الشیءُ ـَ غَبَرًا و غُبْرَةً: گرد آلود ہونا (۲) مٹیالے رنگ کا ہونا۔ ھو أَغْبَرُ و ھی غَبْرَاءُ ج: غُبْرٌ۔

— الجُرْحُ غَبَرًا: مواد نکلے بغیر زخم کا بظاہر مندمل ہو کر پھوٹ پڑنا۔ ھو غَبِرٌ۔

أَغْبَرَ: گرد اڑانا۔

— الشیءُ: مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔

— فی حَاجَتِهِ: اپنے کام کے لئے کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا۔

غَبَّرَ: گرد اڑانا (۲) گرد آلود کرنا۔

— فی وَجْهِهِ: آگے نکل جانا۔

— الضَّیْفَ: مہمان کو ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں کھلانا۔

تَغَبَّرَ: گرد آلود ہونا۔

— النَّاقَةَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا

— من المَرْأَةِ وَلَدًا: لڑکا حاصل کرنا

اغْبَرَّ الشیءُ: گرد آلود ہونا۔

— الیَوْمُ: دن کا غبار آلود ہونا، غبار چھایا ہوا ہونا، بہت غبار آلود ہونا۔

— الأَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔

الأَغْبَرُ: جانے والا، مٹنے والا۔ کہتے ہیں: لَا یَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنْیَا فَإِنَّهُ أَغْبَرُ: تم کو دنیا کی عزت کا دھوکہ نہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ فنا ہو جانے والی ہے (۲) بھیڑیا ج: غُبْرٌ۔ الجُوعُ الأَغْبَرُ: سخت بھوک۔

الغَابِرُ: باقی ماندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الغَابِرِینَ": سوائے اس کی عورت کے جو گھر میں رہ جانے والوں میں سے تھی اور وہ ہلاک ہو گئے۔ غابِرُ بَنِی فُلَانٍ: قبیلہ کا بقیہ آدمی (۲) زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: كان ذلك فی الزَّمَنِ الغابِرِ۔

الغُبَارُ: گرد (باریک مٹی یا راکھ) (۲) ایک لطیف رسم الخط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعہ بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے طَلَبَ فُلَانًا فما شَقَّ غُبَارَهُ: فلاں کو تلاش کیا مگر اسے نہ پایا۔

الغُبَارُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی راکھ (ایٹمی تابکاری ذرات جو ہوا اڑا کر لے جاتی ہے) جو دھماکہ کی جگہ سے اڑ کر دور دراز مقامات پر گرتے اور وہاں کی ہر چیز کو زبردست نقصان پہنچاتے ہیں۔

الغُبَارِیَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش۔

الغُبَّرُ: ہر چیز کا آخر اور بقیہ۔ غُبَّرُ اللَّیْلِ: رات کا آخری حصہ۔ غُبَّرُ المَرَضِ: بیماری کے باقی اثرات۔ تھن میں باقی ماندہ دودھ اور بقیہ خون حیض کے لئے اس کا زیادہ استعمال ہے۔ کہتے ہیں: نَاقَةٌ بِهَا غُبَّرٌ: ایسی اونٹنی جس کے تھن میں بچا ہوا دودھ ہے ج: غُبَّرَات۔

الغُبْرُ: الغُبَّرُ ج: أَغْبَارٌ۔

الغَبَرُ: الغُبار (۲) بقا (۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔

الغَبْرَاءُ: زمین۔ حدیث میں ہے: "مَا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ أَصْدَقَ لَهْجَةً من أبی ذَرٍّ": ابوذرؓ سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (۲) السَّنَةُ الغَبْرَاءُ: قحط کا سال۔ بنو الغَبْرَاءِ و بنو غَبْرَاءَ: فقیر و محتاج لوگ۔

جَاءَ علی غَبْرَاءِ الظَّهْرِ: اسے کچھ نہ ملا۔

تركه علی غبراء الظّهر: اسے مفلسی کی حالت میں چھوڑ دیا۔

الغُبْرَانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں ج: غَبَارِین۔

الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔

الغَبَرَةُ: الغُبَارُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وُجُوهٌ یَوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔

الغُبْرُورُ: خاکستری رنگ کی چڑیا۔

الغُبَیْرَاءُ: مکئی کی شراب (۲) ایک قسم کا پودا جو اکثر سجاوٹ کے لئے بویا جاتا ہے۔

المِغْبَارُ: وہ درختِ خرما وغیرہ جس پر گرد جمی ہوئی ہو۔

المُغْبَرُّ: گرد آلود۔

المُغَبِّرَةُ: لا الٰہ الا اللہ وغیرہ کا ورد کرنے والے لوگ۔

• غَبَسَ اللَّیْلُ ـُ غَبْسًا: تاریک ہونا

غَبِسَ اللَّیْلُ ـَ غَبَسًا و غُبْسَةً: تاریک ہونا۔ ھو أَغْبَسُ و ھی غَبْسَاءُ ج: غُبْسٌ۔

أَغْبَسَ اللَّیْلُ: تاریک ہونا۔

الغَبَسُ: تاریکی (۲) خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ۔

الغُبْسَةُ: الغَبَسُ۔

• غَبَشَ فُلَانًا ـِ غَبْشًا: دھوکہ دینا۔

— فُلَانًا عن حَاجَتِهِ: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ ھو غَابِشٌ۔

غَبِشَ اللَّیْلُ ـَ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی تاریکی میں صبح کی سفیدی مل جانا، رات کا قریب الختم ہونا۔

— الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔ ھو أَغْبَشُ و غَبِشٌ

وھی غَبْشَاءُ وغَبْشَةٌ۔
اَغْبَشَ اللَّيْلُ: غَبِشَ۔
الغَبَشُ: رات کا آخری حصہ (۲) اخیر شب کی تاریکی۔
الغُبْشَةُ: اخیر شب کی تاریکی (۲) چوپایوں کے رنگوں میں گہری سیاہی
•غَبِصَتِ العَيْنُ ـَ غَبَصًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا زیادہ سفید میل (کیچ) والی ہونا۔ ھی غَبْصَاءُ ج: غُبْصٌ۔ غَبِصَ الانسانُ: زیادہ میل کی آنکھ والا ہونا۔ ھو اَغْبَصُ ج: غُبْصٌ۔
الغَبَصُ: گوشۂ چشم کا سفید میل۔
•غَبَطَ الحَيَوانَ ـِ غَبْطًا: جانور کو ہاتھ سے ٹٹول کر موٹاپا یا پتلا پن جانچنا
ــــ فُلانًا: رشک کرنا، کسی کی ترقی یا خوش حالی کو دیکھ کر اس کے زوال کو نہ چاہتے ہوئے اپنے لئے اُس جیسی کی آرزو کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَقُوْمُ مَقَامًا يَغْبِطُنِي فيه الاَوَّلُوْنَ والآخِرُوْنَ"۔ میں ایسے مقام پر ہوں گا جسے دیکھ کر اگلے پچھلے سب مجھ پر رشک کریں گے۔ ھو غَابِطٌ ج: غُبَّطٌ۔
غَبِطَ فُلانًا ـَ غَبْطًا: غَبَطَهُ۔
غُبِطَ غِبْطَةً: خوش حال ہونا، مگن ہونا، ھو مَغْبُوطٌ۔
اَغْبَطَ فُلانٌ الغَبِيطَ على الدَّابَّةِ: جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا۔
ــــ عليه الحُمّى: کسی کو بخار رہنا۔
اِغْتَبَطَ: خوش حال ہونا، خوش ہونا۔
اُغْتُبِطَ: اِغْتَبَطَ۔
الغَابِطُ: رشک کنندہ۔
الغَبْطُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر ج: غُبُوطٌ۔
الغِبْطَةُ: رشک، کسی کے اچھے حال جیسی اپنے لئے خواہش یا تمنا، خوشی وشادمانی

الغَبِيطُ: کجاوہ یا پالکی جو خواتین کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہے (۲) کشادہ زمین جس کے دو کنارے بلند ہوں (۳) ٹیلوں کو کاٹ کر گزرتا ہوا نالا (۴) چوپائے پر لادا جانے والا مٹی یا کھاد کا بورا یا تھیلا۔ ج: غُبُطٌ۔
المُغْتَبِطُ: خوش، خوش حال۔
المغبوط: جس پر رشک کیا جاتے۔ خوش قسمت۔
•غَبْغَبَ فُلانٌ: خرید وفروخت میں گڑبڑ کرنا، خیانت کرنا۔
الغَبْغَبُ والغَبَبُ: بکری، گائے اور مرغی کی گردن کے نیچے لٹکی ہوئی کھال (جبڑے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت) ج: غَبَاغِبُ۔
•غَبَقَهُ ـِ غَبْقًا: شام کی شراب پلانا۔
ــــ الماشِيَةَ: مویشی کو رات کے وقت پانی پلانا یا دوہنا۔
غَبَّقَهُ: غَبَقَهُ۔
اِغْتَبَقَ: شام کی شراب پینا۔
ــــ الماشِيَةَ: غَبَقَهَا۔
تَغَبَّقَ الماشِيَةَ: غَبَقَهَا۔
الغَبْقَانُ: شام کی شراب پینے والا۔ ھی غَبْقَى ج: غَبَاقَى۔
الغَبُوقُ: شام کی شراب (۲) رات یا شام کو دوہا جانے والا دودھ ج: غَبَائِقُ۔ کہتے ہیں: هذه النَّاقَةُ غَبُوقِي: یہ اونٹنی رات کو دودھ دیتی ہے۔
المُغْتَبَقُ: مصدر میمی بمعنی الاِغْتِبَاق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔
•غَبَنَهُ فی البیع ـِ غَبْنًا: فروخت میں دھوکہ دینا، خفیہ طور پر نقصان پہنچانا۔
ــــ الثَّوْبَ: دوہری سلائی کرنا (۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا، چنٹ دے کر سینا۔
غَبَنَ الشيءَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا
ــــ الرَّجُلَ: کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ اسے احساس تک نہ ہو۔
غَبِنَ رأيُهُ ـَ غَبْنًا: رائے کا ناقص وکمزور ہونا۔ غَبِنَ الرَّجُلُ رأيَهُ: اپنی رائے میں کمزور ہوگیا۔
ــــ الشيءَ غَبْنًا: بھول جانا۔
اِغْتَبَنَ الشيءَ: بغل یا چنٹ میں چھپانا۔
تَغَابَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دھوکا دینا، نقصان پہنچانا۔
ــــ لَهُ: اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکا کھا جائے
التَّغَابُنُ: دھوکا دہی، فریب خوردگی۔ يَوْمُ التَّغَابُنِ: قیامت کا دن۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ"۔ یوم التغابن قیامت کے دن کو اس لئے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ سے جو عہد وپیمان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اُس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آجائیگا۔
الغَبْنُ: نقصان رسانی، دھوکا دہی۔
الغَبَنُ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے (۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں (۳) دھوکہ، نقصان۔
الغَبِينَةُ: دھوکہ، نقصان۔ لَحِقَتْهُ فی تِجَارَتِهِ غَبِينَةٌ: اسے تجارت میں دھوکا ہوا۔
المَغْبِنُ: بغل (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: مَغَابِنُ۔
المَغْبُونُ: ٹھگا گیا جانے والا۔
•غَبِيَ الشيءُ عن فُلانٍ وعليه ومنه ـَ غَبًا وغَبَاءً وغَبَاوَةً: کسی سے کوئی بات چھپی رہنا اور اس سے

واقفیت نہ ہونا (۲) ذہن سے نکل جانا یا ذہن میں نہ آنا۔

غَبِیَ فُلانٌ الشیءَ و عنہُ: ناواقف ہونا، سمجھ نہ پانا۔ ھو غَبِیٌّ ج: اَغْبِیاءُ۔ لا یَغْبَی عَلَیَّ مَا فَعَلْتَ: تمہارا کیا مجھ سے چھپا نہیں رہے گا۔ اُدْخُلْ فِی النَّاسِ فَاِنَّہُ اَغْبَی لَکَ: لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔

اَغْبَتِ السَّمَاءُ: یکایک زور سے برسنا۔

غَبَّی الشیءَ: چھپانا۔ غَبَّاہ عن الشیءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا یعنی الگ رکھا۔

— البئرَ: کنوئیں کے منھ کو بند کرکے اس پر مٹی ڈال دینا۔

— الشعرَ: بالوں کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔

تَغَابَی فُلانٌ: بے وقوف بننا، ناسمجھ بننا۔ تَغَابَی الشیءَ و عنہ: کسی چیز سے غفلت برتنا، ناسمجھی کا اظہار کرنا

الاَغْبَی: غُصْنٌ اَغْبَی: گھنی شاخ ج غُبْیٌ۔

الغَبَاءُ: کند ذہنی، بے وقوفی، نادانی (۲) زمین سے پوشیدگی کی چیز جیسے مٹی وغیرہ کی آڑ (۳) گرد و غبار (۴) کسی چیز کو چھپانے کے لئے ڈالی جانے والی مٹی۔

الغَبَاوَةُ: بے وقوفی، ناسمجھی، کند ذہنی، کم عقلی (۲) غفلت۔

الغَبْوَةُ: غفلت، ناسمجھی۔

الغَبْیَاءُ: شَجَرَة غَبْیَاءُ: گھنا درخت۔

الغَبْیَةُ: بارش کا زبردست چھینٹا (۲) پانی کی بڑی بوچھار (۳) دھول گرد۔

الغَبِیُّ: کند ذہن، نابلد، ناواقف، بے وقوف ج: اَغْبِیاءُ۔

المَغْبَاةُ: مٹی سے ڈھکا ہوا گڑھا جو شکار کے لئے کھودا جائے۔

غ ـــــ ت

• غَتَّ الطَّعَامُ و الکَلامُ ـُ غَتًّا: خراب ہونا۔

— المِیزَابُ فی الحَوضِ: حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔

— الشَّارِبُ المَاءَ: منھ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔

— فُلانًا فی المَاءِ: غوطہ دینا۔

— اللّٰہُ القَومَ فی العَذَابِ: اللہ کا قوم کو سخت عذاب میں مبتلا کرنا۔

— فُلانٌ الضَّحِکَ: منھ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔

— فُلانًا: کلفت و مشقت میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "فَاَخَذَنِی جِبْرِیْلُ فَغَتَّنِی حتی بَلَغَ مِنِّی الجَهْدُ" حضرت جبریلؑ نے مجھے پکڑ کر اتنا زور سے دبایا کہ میرا جسم چور ہوگیا۔

— بالکَلامِ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا، تکلیف دہ بات کہنا۔

— الدَّابَّةَ بالسَّوطِ: کوڑا مارنا۔

غُتَّ فُلانٌ: دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔ ھو مَغْتُوتٌ۔

غَتَّتَ الطَّعَامَ: کھانا خراب کر دینا۔

اُغْتُتَ الطَّعَامَ: بگاڑ دینا۔

• غَتِلَ المَکَانُ ـَ غَتَلاً: کسی جگہ بہت سے درخت اگنا۔

• غَتَمَ الحَرُّ ـِ غَتْمًا: گرمی کا سخت ہونا اور دم گھوٹنا۔

غَتِمَ ـَ غَتَمًا و غُتْمَةً: صاف نہ بول سکنا، صاف عربی نہ بولنا۔ ھو اَغْتَمُ ج: غُتْمٌ و اَغْتَامٌ۔ وھی غَتْمَاءُ ج: غُتْمٌ۔

اَغْتَمَ فُلانٌ الزِّیَارَةَ: کثرتِ ملاقات سے اکتا جانا۔

اَغْتَتَمَ الرَّجُلُ: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔

الغَتَمُ: سانس گھٹنے والی گرمی۔

المَغْتُومُ: گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ـــــ ث

• غَثَّ الجُرْحُ ـِ غَثًّا: زخم میں پیپ اور مواد پیدا ہو جانا۔

— اللَّحْمُ و الشَّیءُ ـُ غَثَاثَةً و غُثُوثَةً: گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا۔ ھو غَثٌّ و غَثِیثٌ۔

— الشَّاةُ: بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔ ھی غَثَّةٌ۔

— حَدِیثُ القَومِ: لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔

— الرَّجُلُ فی المَنْطِقِ: بدکلامی کرنا، گھٹیا بات کرنا۔ ھو غَثٌّ۔

اَغَثَّ: غَثَّ۔

— الرَّجُلُ اللَّحْمَ: خراب گوشت خریدنا۔

غَثَّثَ: آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔ کہتے ہیں: غَثَّ بَعِیرِی ثُمَّ غَثَّثَ: میرا اونٹ دبلا تھا پھر آہستہ آہستہ موٹا ہوگیا۔

اِسْتَغَثَّ الجُرْحَ: زخم کا مواد نکال کر دوا لگانا۔

الغَثُّ: دبلا (خلاف السَّمِین) ھو لا یَعْرِفُ الغَثَّ مِنَ السَّمِینِ: اسے دبلے موٹے (اچھے برے) کی پہچان نہیں (۲) ردی اور خراب چیز۔

الغُثَّةُ: دبلی بکری (۲) بقدر گزر بسر سامان (۳) چراگاہ کی تھوڑی چیز۔

الغَثِیثُ: بے کار و بے فائدہ (۲) زخم کا مواد، پیپ اور کچ لہو وغیرہ (۳) زخم کا مردہ گوشت۔

الغَثِیثَةُ: الغَثِیثُ (۲) عقل کی خرابی۔

کہتے ہیں: لَبِسْتُه علی غَثِیْثَةٍ فیه: اس کی کم عقلی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔

• غَثَرَ المکانُ بالنَّباتِ ـُ غَثْرًا: کسی جگہ زیادہ گھاس اُگنا۔

غَثِرَ الطَّائِرُ والثَّوْبُ ـَ غَثَرَةً: مٹیالا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بے وقوف ہونا۔ هو اَغْثَرُ و هی غَثْرَاءُ ج: غُثْرٌ۔

اَغْثَرَ الشَّجَرُ: درخت سے گوند جیسا سیال مادہ نکلنا۔

اِغْثَارَّ الثَّوْبُ: بہت روئیں دار ہونا، کپڑے کے پھوسڑے نکلنا۔

تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔

الاَغْثَرُ: بہت روئیں دار کپڑا، بہت پھوسڑے دار (۲) کائی ج: غُثْرٌ۔

الغُثْرُ: کپڑے کا روواں، پھوسڑا۔

الغَثْرَاءُ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

الغَثْرَةُ: خوش حالی وشادابی۔ هم فی غَثْرَةٍ من العَیْشِ: وہ فراخ زندگی گزار رہے ہیں۔

الغَثَرَةُ: ملے جلے چھوٹے درجہ کے لوگ (۲) کثرت۔ علیه غَثَرَةٌ من مالٍ: اس کے پاس مال کا (وافر) حصہ ہے۔

الغَیْثَرَةُ: الغَثَرَةُ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔ تَرَکْتُ القومَ فی غَیْثَرَةٍ: میں نے لوگوں کو ملا جلا چھوڑا۔

المِغْثَارُ: درخت سے نکلنے والا بدبودار شہد جیسا میٹھا گوند کی طرح سیال مادہ ج: مَغَاثِیْرُ۔

المِغْثَرُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِرُ

المُغْثُورُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِیْرُ۔

• غَثْغَثَ القومُ: بغیر ہتھیاروں کے معمولی لڑائی لڑنا۔

ـــ فُلَانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔

غَثْغَثَ الشیءَ: رگڑنا، ملنا۔

• غَثَمَ له من المالِ ـِ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔

ـــ الشیءَ: گڈمڈ کرنا، ملانا۔

غَثِمَ الرَّجُلُ ـَ غَثَمًا و غُثْمَةً: بالوں کی سیاہی پر سفیدی غالب ہونا۔ هو اَغْثَمُ و هی غَثْمَاءُ ج: غُثْمٌ

الغَثْمَةُ: قسط۔ غَثَمَ له من المالِ غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔

الغُثْمَةُ: سیاہی آمیز سفیدی۔

المَغْثُومُ: ملاوٹ والی چیز، مخلوط۔

• غَثْمَرَ مالَهُ: مال خراب کرنا۔

ـــ الشیءَ: خلط ملط کرنا، ملانا۔

المُغَثْمِرُ: حقوق ہڑپ کرنے والا، حقوق پامال کرنے والا۔

المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا (۲) بے چھنا اور ناصاف غلہ وغیرہ۔

• غَثَا الوادِی ـُ غَثْوًا و غُثُوًّا: وادی کا زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہونا

ـــ المَسِیلُ: نالے کا کوڑے سے اٹ جانا۔ هو غَاثٍ۔

ـــ نَفْسُهُ ـِ غَثْیًا و غَثَیَانًا: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ بِالسَّحَابِ: آسمان پر بادل آنا، آسمان کا ابر آلود ہونا۔

ـــ الکلامَ: گڈمڈ کردینا، خلط مبحث کرنا۔

غَثِیَتِ النَّفْسُ ـَ غَثًی و غَثَیَانًا: جی متلانا۔

ـــ الاَرْضُ بالنَّباتِ: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔

ـــ الکلامَ غَثْیًا: گڈمڈ کردینا۔

الغُثَاءُ: کوڑا کرکٹ۔ وہ پتے تنکے اور جھاگ وغیرہ جو سیلاب کے ساتھ بہہ کر آتے ہیں (۲) ہانڈی کا جھاگ۔ واحد: غُثَاءَةٌ ج: اَغْثَاءٌ۔

غُثَاءُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔

غ ـــ ج

• الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جس کی اپنی کچھ روایات و رسوم زندگی ہیں، تجارت پر اس کا گزر بسر ہے، مختلف براعظموں میں پائی جاتی ہے واحد: غَجَرِیٌّ۔

غ ـــ د

• غَدَّ البَعِیْرُ ـِ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔

غُدَّ البَعِیْرُ: طاعون میں مبتلا ہونا۔ هو مَغْدُودٌ۔

اَغَدَّتِ الاِبِلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔

ـــ القَوْمُ: قوم کا طاعون زدہ اونٹ والی ہونا۔

ـــ علیه: غصہ سے پھول جانا، انتہائی غضبناک ہونا۔ هو وهی مُغِدٌّ۔

اُغِدَّ البَعِیْرُ: غُدَّ۔ هو مُغَدٌّ۔

الغُدَدُ: اونٹ کا طاعون، گلٹی ج: غِدَادٌ

الغُدَّةُ: الغُدَدُ (۲) گوشت کی گرہ جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ابھر آتی ہے۔ غدود ج: غُدَدٌ و غَدَائِدُ۔

الغُدَّةُ الغِرَائِیَّةُ: مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے۔

الغُدَدَةُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔

المِغْدَادُ: غصیلا (مذکر و مونث دونوں کے لئے)۔

• غَدَرَ الرَّجُلُ ـِ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔

ـــ فُلَانًا و به غَدْرًا و غَدَرَانًا: کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا، عہد شکنی

کرنا، غداری کرنا، دھوکہ دینا۔ هو
غَادِرٌ ج: غُدَرَةٌ ۔ هو غَدَّارٌ و
غُدُورٌ: بطور ندا کہا جاتا ہے ایک
کے لئے یا غُدَرُ اور جمع کے لئے
یا آل غُدَر ۔ هي غَادِرَة ج:
غَوَادِر. و هي غَدُورٌ و غَدَّارَة
غَدَرَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو خراب غذا
دینا۔
غَدِرَ الرَّجُلُ ـَ غَدَرًا: تالاب کا پانی
پینا۔
ــــ المَكَانُ: کسی جگہ بہت پتھر اور دراڑیں
ہونا جن سے جانور پار نہ ہو سکیں یا
بہت دل دل ہونا۔ هو أَغْدَرُ و
هي غَدْرَاءُ ج: غُدْرٌ۔
ــــ عن أَصْحَابه: پیچھے رہ جانا۔
ــــ فُلَانٌ: بھائیوں کے مرنے کے بعد
تنہا رہ جانا۔ هو غَدِرٌ۔
ــــ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
أَغْدَرَهُ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔
کہتے ہیں: أَعَانَنِي فُلَانٌ فَأَغْدَرَ
لَهُ ذلكَ في قَلْبِي مَوَدَّةً: فلاں
نے میری مدد کی، اس کے اس فعل نے
میرے دل میں اس کی محبت قائم کر دی۔
هو مُغْدِرٌ۔
ــــ الشيءَ: پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
ــــ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
غَادَرَهُ مُغَادَرَةً و غِدَارًا: چھوڑنا،
باقی رکھنا، بچانا۔
ــــ المَكَانَ الى مَكَان: کسی جگہ سے
کسی جگہ کے لئے روانہ ہونا۔
اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا، چوٹی بنانا۔
تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا (۲) لوگوں سے پتھریلی
جگہ میں ملنا۔
اِسْتَغْدَرَ المَكَانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب
ہونا، جوہڑ ہونا۔

الغَادِرُ: دھوکہ باز، بے وفا ج: غَدَرَة
الغَادِرَة: بقیہ۔ به غَادِرَة مِن
مَرَض: اس کی کچھ بیماری باقی ہے
غَدَارِ: مبنی علی الکسر۔ ندا کے ساتھ
خاص بے عورت کے لئے بولا جاتا
ہے یا غَدَارِ: اے بے وفا،
فریبی۔
الغُدَارَةُ: کسی شے کا بقیہ۔
الغَدَّارُ: بے ایمان، بڑا دھوکہ باز،
بڑا بے وفا، غدار۔
الغَدَّارَةُ: توڑے دار بندوق، چھوٹی
رائفل۔
الغَدَرُ: پتھریلی اور دراڑوں دار جگہ
جس کا پار کرنا جانوروں کے لئے
دشوار ہو (۲) نہر کا کیچڑ جو پانی ختم
ہونے کے بعد رہ جاتا ہے ج:
أَغْدَارٌ۔
رَجُلٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی
میں ثابت قدم رہنے والا۔ مَا
أَثْبَتَ غَدَرَهُ: وہ کتنی بے خطا
زبان والا ہے!! فَرَسٌ ثَبْتُ
الغَدَرِ: ثابت قدم گھوڑا جو پھسلواں
جگہ قائم رہے۔
الغَدْرُ: دھوکا، بے وفائی، خیانت،
عہد شکنی، بے ایمانی۔
الغُدُرَةُ: الغُدَارَةُ ج: غُدَرٌ۔
الغُدْرَةُ: الغُدَارَةُ۔
الغُدَرَةُ: بہت بے وفا، دھوکہ باز۔
الغَدْرَةُ: غَدْرٌ کا واحد (۲) شے کا
بقیہ۔ عَلَى بَنِي فُلَانٍ غَدْرَةٌ
مِن صَدَقَةٍ: فلاں قبیلہ پر صدقہ
کا کچھ حصہ باقی (واجب الاداء) ہے۔
الغَدِيرُ: کچا تالاب، جوہڑ، وہ پانی جو
سیلاب کے بعد کسی جگہ اکٹھا ہو جاتا
ہے (۲) چھوٹی نہر ج: غُدُرٌ و

غُدُرٌ و غُدْرَانٌ۔
الغَدِيرَةُ: گھاس اور پودوں والا قطعہ
زمین ج: غُدْرَان (۲) بالوں کا جوڑا
یا چٹیا ج: غَدَائِر۔
• غَدَفَ له في العَطَاءِ ـِ غَدْفًا:
فیاضی سے دینا، خوب دینا۔
أَغْدَفَ اللَّيْلُ: تاریکی پھیلنا۔
ــــ البَحْرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔
ــــ الخَاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا مختون کی
پوری کھال کاٹ دینا۔
ــــ المَرْأَةُ قِنَاعَهَا: چہرے پر نقاب
لٹکانا۔
ــــ الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ عَلَى الصَّيْدِ:
شکار پر جال ڈالنا۔
غَادَفَ القَوْمُ مُغَادَفَةً و غِدَافًا:
فراخی کی زندگی بسر کرنا، آسودہ حال
ہونا۔
اِغْتَدَفَ منه: کسی سے بہت لینا۔
ــــ الثَّوْبَ: کپڑا کاٹنا۔
اِغْدَوْدَفَ اللَّيْلُ: رات کا اگر تاریکی پھیلا دینا۔
الغَادُوفُ: چپو۔
الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو سیاہ
اور بڑے ہوتے ہیں (۲) لمبے گھنے کالے
بال ج: غِدْفَانٌ۔
الغُدَافِيُّ: سیاہ (غداف کی طرف منسوب)
لَيْلَةٌ غُدَافِيَّةُ الإِهَاب: تاریک
رات۔
الغَدَفُ: خوش حالی، نعمت، آسودگی۔
هم في غَدَفٍ مِن العَيْش:
وہ بہت آسودہ حال ہیں، مزے کی
زندگی گزار رہے ہیں۔
الغُدْفَةُ: (غُطْفَة) عرب دیہاتی
عورتوں کا نقاب۔
الغِدْفَةُ: لوہے وغیرہ کا غلاف۔
الغَدَفَةُ: الغِدْفَةُ۔

المِغْدَفُ: چپو.

• غَدِقَتِ الأرْضُ ـِ غَدَقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا.

غَدِقَتِ الأرْضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں بہت پانی ہونا.

ـــ المَطَرُ: خوب بارش ہونا.

ـــ العَيْنُ: چشمہ میں خوب پانی ہونا.

ـــ الأرْضُ: زرخیز ہونا.

ـــ العَيْشُ: زندگی کا فراخ ہونا، اسبابِ زندگی کی فراوانی ہونا. هو غَدِقٌ.

عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس.

اَغْدَقَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا.

ـــ العَيْنُ: چشمہ سے پانی ابل پڑنا.

ـــ الأرْضُ: زرخیز ہونا، شاداب ہونا.

ـــ المالُ على شيءٍ: کسی چیز میں مال کی بہتات ہونا.

المُغْدِقُ: کثیر، بے دریغ.

اغْدَوْدَقَ: اَغْدَقَ. اغْدَوْدَقَ المَطَرُ واغْدَوْدَقَتِ العَيْنُ.

غَيْدَقَ: اغْدَوْدَقَ.

ـــ الرَّجُلُ: بہت رال (لعاب) والا ہونا

الغَدَقُ: بے انتہا و بکثرت پانی. قرآن پاک میں ہے: "لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا" (۲) تر گھاس.

الغَيْداقُ: نرم و نازک لڑکا (۲) فیاض و سخی آدمی (۳) لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) کشادہ اور فراخ زندگی.

الغَيْدَقُ: من الغِلمانِ والعَيْشِ: الغَيْداقُ.

• غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا

تَغَدَّنَ الغُصْنُ: لچک دار ہونا (۲) جھومنا جھکنا.

اغْدَوْدَنَ الشيءُ: لمبا اور گھنا ہونا.

ـــ الشَّجَرُ: نرم و نازک اور لچکنے والا ہونا.

ـــ النَّبْتُ: سیرابی کی کثرت سے سیاہی مائل اور ہرا بھرا ہونا. هو مُغْدَوْدِنٌ.

الغُدَانِيُّ: نازک جوان، ابھرتا جوان

الغَدَنُ: نیند، اونگھ.

الغُدُنَّةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت

الغَدَوْدَنُ: نازک جوان، ابھرتا جوان

المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدَنُ (۲) سیاہ و نرم بال.

الغَدَنُ: ڈھیلاپن، نرمی.

• غَدَا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلا جانا، روانہ ہونا. اُغْدُ عَنِّي: میرے پاس سے چلا جا.

ـــ عَلَيْهِ غَدْوًا و غُدُوًّا وغُدْوَةً: کسی کے پاس سویرے آنا.

ـــ الى كذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا

ـــ يَفْعَلُ كذا: کرنے لگا.

ـــ بمعنی صارَ: ہونا. صارَ الشيءُ كذا: چیز ایسی ہوگئی.

غَدِيَ ـَ غَدًا و غَدَاءً: ناشتہ کرنا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا. هو غَدْيانٌ و غَدْيانٌ وهي غَدْيانَةٌ و غَدْيا.

غاداهُ: کسی کے پاس صبح سویرے آنا. غادَيْتُه مع صِياحِ الدِّيكِ.

غَدّاهُ: صبح یا دوپہر کا کھانا کھلانا.

اغْتَدى عَلَيْهِ: غاداهُ.

تَغَدّى: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا کہتے ہیں: "اُدْنُ فَتَغَدَّ": قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ. جواب میں کہا جاتا ہے: ما بي تَغَدٍّ ولا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش نہ شام کے کھانے کی.

الغادِي: صبح کو آنے یا جانے والا.

الغادِيَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل (۲) صبح کی بارش ج: غَوادٍ.

الغَدُ: کل (آئندہ) (۲) مستقبل (وہ دن جو دور ہو لیکن اس کی آمد متوقع ہو).

الغَدُ الأفْضَلُ: شاندار مستقبل.

الغَداءُ: ناشتہ. قرآن پاک میں ہے: "آتِنَا غَدَاءَنَا" (۲) دوپہر کا کھانا لنچ. ج: اَغْدِيَةٌ.

الغَداةُ: صبح، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان کا وقت ج: غَدَوات.

الغُدْوَةُ: الغَداةُ ج: غُدًا و غُدُوٌّ

الغُدُوُّ والرَّواحُ: آمد و رفت.

المَغْدَى: صبح کو آنے کی جگہ. ما تَرَكَ من أبِيهِ مَغْدًى ولا مَراحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی شباہت نہیں چھوڑی.

المَغْداةُ: المَغْدَى.

غ ـــ ذ

• غَذَّ الجُرْحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہنا، زخم بہنا.

ـــ العِرْقُ: رگ سے خون بہہ کر نہ رکنا.

ـــ الشيءَ ـُ غَذًّا: کم کرنا. هو غاذٌّ.

اَغَذَّ الجُرْحُ والعِرْقُ: غَذَّ.

ـــ السَّيْرَ: تیز چلنا.

الغاذُّ: آنکھ کی بلا انقطاع بہنے والی ایک رگ.

الغاذَّةُ: بچے کے سر میں متحرک باریک جھلی جو بعد میں سخت ہو جاتی ہے (یافوخ کہلاتی ہے)

الغَذِيذَةُ: زخم کی پیپ و کچ لہو.

• اغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا.

الغَذِيرَةُ: آٹے پر دودھ ڈال کر گرم پتھر پر بنایا جانے والا ایک کھانا.

• غَذْرَمَ الكلامَ: گڑبڑ ہونا، گڈمڈ اور غیر مرتب ہونا.

ـــ الشيءَ: اندازے سے بیچنا.

تَغَذْرَمَ الرجلُ يَمِينًا: بلا جھجک

قسم کھانا.

تَغَذْرَمَ الشیءَ: کھانا.

الغُذَارِمُ: آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کے لئے صفت.

المُغَذْرَمُ: اچھی بری ملی ہوئی گھاس.

•غَذَمَهُ ـَ غَذْمًا: حریص ہوکر کھانا جلدی جلدی بے صبری سے کھانا.

ـــ الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّهِ: تھن کا پورا دودھ پی لینا.

اَغْذَمَ الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّهِ: غَذَمَهُ.

اِغْتَذَمَ الفَصِیلُ: غَذَمَ.

ـــ فلانٌ الشیءَ: بے صبری سے لینا.

تَغَذَّمَ الشیءَ: اِغْتَذَمَهُ. کہتے ہیں: هو یَتَغَذَّمُ کلَّ شیءٍ: وہ ہر چیز صفاچٹ کر جاتا ہے.

الغُذَامَةُ: دودھ کی بڑی مقدار.

الغُذَمُ: پیٹو، ہر چیز کھا جانے والا.

الغُذْمَةُ: الغُذَامَةُ (۲) مویشیوں کی ایک ٹکڑی (۳) بھورا پن ج: غُذَمٌ کہتے ہیں: اَصابُوا من مَعْرُوفِهِ غُذَمًا: اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا.

الغُذَمَةُ: بئرٌ غُذَمَةٌ: بہت پانی والا کنواں.

الغَذَمَةُ: الغُذَامَةُ: مویشیوں کا ایک گلہ ج: غَذَمٌ.

•غَذْمَرَ: غصہ سے چیخنا (۲) کسی معاملہ میں بلا تحقیق ٹانگ اڑانا (۳) اپنی قوم کے بارہ میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ ہی اس سے سرتابی کیا جائے

ـــ الشیءَ: خلط ملط کرنا (۲) اندازے سے فروخت کرنا.

تَغَذْمَرَ: غصہ سے کچھ کا کچھ بولنا اور چیخنا چلانا.

الغُذَامِرُ: بہت پانی.

الغَذْمَرَةُ: چیخ وپکار، ڈانٹ ڈپٹ

•غَذَا الماءُ والعِرْقُ ـُ غَذْوًا: پانی یا پسینہ بہنا.

ـــ العِرْقُ: رگ سے خون بہنا.

ـــ الجُرْحُ: زخم کا رسنا، بہتے رہنا.

ـــ الجملُ بَوْلَهُ وببولِهِ: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا.

ـــ الرَّجُلُ والحیوانُ غَذْوًا وغَذَوَانًا: دوڑنا، تیز چلنا.

ـــ الطَّعامُ المولُودَ غِذاءً: کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا، سوٹ کرنا.

ـــ الصَّبِیَّ باللَّبَنِ: دودھ سے بچہ کو پالنا، دودھ کی غذا دینا.

ـــ فلانًا الطَّعامَ: کھانا کھلانا. هو غاذٍ ج: غُذَاةٌ. هی غَاذِیَةٌ ج: غَوَاذٍ.

غَذَّی العِرْقُ: رگ سے خون بہنا.

ـــ الجملُ ببولِهِ: تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا.

ـــ المولودَ: پرورش کرنا، غذا دینا.

ـــ العَقْلَ: عقل کو بڑھانا.

ـــ الانسانَ والحیوانَ: خوراک بہم پہنچانا، وہ چیز کھلانا جس سے پرورش ہو، غذا دینا.

اِسْتَغْذَاهُ: سختی سے پچھاڑنا.

اِغْتَذَی: غذا لینا.

تَغَذَّی بشیءٍ: خوراک بنانا، پرورش پانا، غذا بنانا.

التَّغْذِیَةُ: غذا رسانی، پرورش.

الغَاذِی: غاذِی مالٍ: مدبر مال یعنی اس کو صحیح خرچ کرنے والا یا صحیح تصرف کرنے والا (۲) غذا دینے والا

الغَاذِیَةُ: دیکھئے (غذذ)

الغِذَاءُ: غذا، کھانا، خوراک. وہ اشیاء خورد ونوش جن پر جسم کے نشو ونما کا دارومدار ہو ج: اَغْذِیَة. الاَغْذِیَة اشیاء خوردنی.

غِذَاءُ الحِمْیَةِ: پرہیزی کھانا.

الغَذِیُّ: وہ بچہ جو ماں کے علاوہ دوسرے دودھ سے پرورش پائے.

الغَذَوَانُ: تیز گھوڑا (۲) بدزبان.

المُغَذِّی: خوراک بہم پہنچانے والا، حیات بخش طاقت بخش.

غ ـــ ر

•غَرَبَت الشَّمْسُ ـُ غُرُوبًا: سورج کا ڈوب جانا، چھپ جانا (مغرب میں)

ـــ فلانٌ: غائب ہونا، دور ہونا.

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا چلے جانا.

ـــ عنه: دور ہو جانا، الگ ہونا. اُغْرُبْ عنّی: میرے پاس سے دور ہو جا.

ـــ فُلانٌ غَرْبًا وغُرْبَةً: وطن سے دور ہونا.

غَرِبَ الشیءُ ـَ غَرَبًا: سیاہ ہو جانا.

ـــ العَیْنُ: آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا.

ـــ الشَّاةُ والفَرَسُ: بال گرنے کی بیماری میں مبتلا ہونا (داءُ الغَرَبِ)

غَرُبَ عن وَطَنِهِ ـُ غَرَابَةً وغُرْبَةً: بے وطن ہونا، پردیسی ہونا.

ـــ الکلامُ غَرَابَةً: نامانوس ہونا. خفی المراد ہونا، ناقابل فہم ہونا. هو غَرِیبٌ ج: غُرَبَاءُ. هی غَرِیبَةٌ ج: غَرَائِبُ.

اَغْرَبَ: مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا (۳) روانہ ہونا، سفر میں جانا (۴) انوکھا اور عجیب کام کرنا.

ـــ فی کلامِهِ: ناقابل فہم بات کرنا، نامانوس بات کرنا، انوکھا پن پیدا کرنا.

اَغْرَبَ فِی الْاَرْضِ: دور دراز چلا جانا۔
رَمٰی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا
— فِی الضِّحْكِ: بہت ہنسنا۔
— الرَّجُلُ الْاَسْمَرُ: سانولے رنگ والے کو گورے رنگ کا بچہ پیدا ہونا
— فُلَانٌ: مال دار اور خوش حال ہونا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَغْرَبَ المال: مال زیادہ ہوگیا۔ اَغْرَبَت الحال: حال اچھا ہوگیا۔
— الشیئَ: ہٹانا، دور کرنا۔
— الحَوضَ: بھرنا۔
— الفَرَسَ: دوڑانا یہاں تک کہ مر جائے
اَغْرَبَ المریضُ: بیمار کا بہت تکلیف میں ہونا
غَرَّبَ فی الاَرْضِ: سفر کرتے ہوئے دور تک چلا جانا۔
— القَومُ: مغرب کی طرف جانا۔
— المرأۃُ السَّمْرَاءُ: سانولے رنگ کی عورت کا گورے بچے جننا۔
— الوَحْشُ فی مَغَارِبِهَا: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپ جانا۔
— فُلَانًا: دور کرنا، وطن سے نکالنا، جلا وطن کرنا، شہر بدر کرنا۔
— الدَّهْرُ فُلَانًا وعلَیه: زمانہ کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا (۲) حقوق شہریت سے محروم ہونا (۲) تیز اور پھرتیلا ہونا (۳) غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اِغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا"۔
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا، پردیسی بننا۔
اِسْتَغْرَبَ فی الضِّحْكِ: حد سے زیادہ ہنسنا۔
— علَیه الضِّحْكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا اور بہت ہنسنا۔
اِسْتَغْرَبَ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
— الشیئَ: عجیب اور نامانوس پانا یا سمجھنا، کسی شے پر تعجب کرنا، تعجب کی نگاہ سے دیکھنا۔
الاِسْتِغْرَابُ: حیرت، نامانوسیت۔
الاِغْتِرَابُ: وطن سے دوری، بے وطنی۔
بَدَلُ الاغتراب: دوری وطن کا لاؤنس۔
الغَارِبُ: کندھا (۲) اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ (۳) ہر چیز کا بلند حصہ ج: غَوَارِبُ۔ غَوَارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔ حَبْلُكِ علَی غَارِبِكِ: تو آزاد ہے جہاں چاہے جا۔ یہ جملہ طلاق کے لئے بھی کنایہ ہے۔
الغَارِبَانِ: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔
الغُرَابُ: کوا۔ اس کی بہت سی انواع ہیں جیسے: اَسْوَد، اَبْقَع، الزَّاغ الغُدَافُ، الاَعْصَمُ۔ ہر ایک کو اس کے حرف میں دیکھا جائے۔ عرب لوگ کوے سے بری فال لیتے تھے اگر وہ سفر پر روانگی سے قبل بول پڑتا تھا۔ اسے غُرَابُ البین کہتے تھے یعنی جدائی کی فال لیتے تھے۔ کوے کے بعض اوصاف سے تشبیہ دی جاتی ہے جیسے سیاہی، سویرے جاگنا، احتیاط، دوری۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بَكَّرَ بُكُورَ الغُرَابِ۔ فُلَانٌ اَحْذَرُ من الغُرَابِ۔ دُونَ هذا شَیْبُ الغراب: (یہ کوے سے بھی زیادہ کالا ہے)۔ طَارَ غُرَابُهُ: وہ بوڑھا ہوگیا اَرْضٌ لا یَطِیرُ غُرَابُهَا: زرخیز زمین، شاداب زمین ج: غِرْبَانٌ واَغْرُبٌ واَغْرِبَة۔
— من كل شیئٍ: ہر شے کا اول حصہ، نوک (۲) دھار جیسے: غُرَابُ الفَأسِ وغُرَابُ السَّیْفِ وغیرہ۔
غُرَابُ البَیْنِ: برے شگون والا کوا۔
الغَرَابَةُ: ندرت، اجنبیت، ابہام، تعجب۔
الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت (۲) مغربی سمت میں واقع ممالک (یورپ امریکا) اس کے مقابل ہیں: بِلَادُ الشَّرْقِ (۳) ہر شے کا ابتدائی حصہ، نوک، دھار۔ جیسے: غَرْبُ الفَأس والسِّكِّین ونحو ذلك۔ (۴) معاملات میں مستعدی اور بڑھا ہوا انہماک (۵) تیزی جیسے: فی لِسَانِه غَرْبٌ۔ واَخَافُ علیه غَرْبَ الشَّبَاب، مجھے اس کی پرزور جوانی کا ڈر ہے۔ سَیْفٌ غَرْبٌ: تیز دھار تلوار۔ فَرَسٌ غَرْبٌ: تیز رو گھوڑا (۶) بیل کی کھال سے بنایا ہوا بڑا ڈول (چرس) (۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ (۹) گوشۂ چشم اگلا اور پچھلا (۱۰) رال (لعاب) کی کثرت (۱۱) کا اچھالا (۱۲) آنسو بہانے والی رگ (۱۳) آنکھ کے اندرونی یا بیرونی گوشہ کا ورم (۱۴) آنکھ کی پھنسی (۱۵) دوری ج: غُرُوبٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَهُ سَهْمُ غَرْبٍ وسَهْمٌ غَرْبٌ: اسے ایسا تیر لگا جس کے مارنے والے کا پتہ نہیں۔
غَرْبًا: جانب مغرب میں۔
غَرْبًا وشَرْقًا: مشرق و مغرب میں۔
الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی (۳) بڑا پیالہ (۴) شراب (۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے (۶) ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام اور مصر میں دو الگ الگ قسم کے درختوں کا نام ہے (۷) بکری کو لگنے والی بیماری

جس میں آنکھوں کے بال گرنے لگتے ہیں۔
بِعَيْنِهِ غَرَبٌ: اس کی آنکھ سے آنسو مسلسل بہتے رہتے ہیں۔
الغَرْبَةُ: دوری، جدائی (۲) تیزی۔
الغُرْبَةُ: دوری، بے وطنی، پردیس، جلاوطنی، حالت سفر (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِيُّ: مغربی، مغربی ممالک کا رہنے والا یا مغربی ممالک سے متعلق، مغربی طرز کا، یوریین۔ مقابل الشَّرقيّ۔ البلادُ الغَرْبِيَّةُ: مغربی ممالک (۲) وہ درخت جسے آفتاب کی حرارت بوقتِ غروب پہنچے۔
الغَرِيبُ: اجنبی، غیر ملکی، پردیسی (۲) نامانوس (۳) عجیب، انوکھا۔ الكَلِمَةُ الغَرِيبَةُ: مشکل یا نامانوس لفظ ج: غُرَبَاءُ۔
الغَرِيبَةُ: عجیب بات یا واقعہ (۲) ہتھ چکی ج: غرائب۔
المُتَغَرِّبُ: پردیسی، مسافر۔
المُسْتَغْرَبُ: غیر مانوس، اجنبی۔
المَغْرِبُ: سورج چھپنے کی جگہ (۲) سورج چھپنے کا وقت (۳) سورج چھپنے کی جہت۔
بلادُ المَغْرِبِ: شمالی افریقہ کے ممالک وہ ممالک جو افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ہیں: لیبیا، ٹیونس، الجزائر، مراکش۔ مَمْلَكَةُ المَغْرِبِ: الجزائر کے جانب مغرب بلاد المغرب کے آخری حصہ میں واقع حصۂ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحرِ اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہے: مراکش۔
المَغْرِبَانِ: مشرق و مغرب۔
المَغْرِبِيُّ: مراکشی یا شمالی افریقہ کے ممالک کا رہنے والا۔ ج: مَغَارِبَة۔
المُغْرِبُ: ہر وہ چیز جو انوکھی ہو۔ عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَةٌ و عَنْقَاءُ

سُغْرُبٍ: ایک بڑا پرندہ جو بہت لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض موہوم اور فرضی ہے۔
المُغَرَّبُ: شأوٌ مُغَرَّبٌ: دور دراز کی منزل۔ کہتے ہیں: هَلْ مِن مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ؟: کیا تم کو دور دراز کی کوئی خبر ملی ہے؟
الغِرْبِيبُ: انگور کی عمدہ قسم (۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا (۳) بہت کالا۔ أَسْوَدُ غِرْبِيبٌ (بطور تاکید) بہت ہی کالا ج: غَرَابِيبُ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وغَرَابِيبُ سُودٌ"۔
• غَرْبَلَ في الأرضِ: گھومنا۔
— الحَبَّ ونَحْوَهُ: چھاننا۔
— القَوْمَ: قتل کرنا، کچل دینا۔
— البَلَدَ والنَّاسَ: چھان بین کرنا کہاوت ہے: مَن غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوهُ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔
الغِرْبَالُ: چھلنی (۲) دف (۳) چغلخور، پیٹ کا کچا ج: غَرَابِيلُ۔
العَظْمُ الغِرْبَالِيُّ: ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی۔
المُغَرْبَلُ: چھنا ہوا، صاف (۲) چیدہ آدمی (۳) مقتول (۴) پھولا ہوا۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا، غلے صاف کرنے والا۔
• غَرِثَ ــَ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ هو غَرْثَانُ۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَهُ۔ دیکھئے (ر ب ک) ج: غَرْثَى و غَرَاثَى و غِرَاثٌ و هي غَرْثَى ج: غِرَاثٌ۔

امْرَأَةٌ غَرْثَى الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرَّثَهُ: بھوکا رکھنا۔
الغَرِثُ والغَارِثُ: بھوکا۔
• غَرِدَ الطَّائِرُ والإنسانُ ــَ غَرَدًا: گانا گانا، نغمہ سرائی کرنا، پرندے کا چہچہانا۔ هو غَرِدٌ و غِرِّيدٌ۔
أَغْرَدَ الطَّائِرُ والإنسانُ: غَرِدَ۔
— الطَّائِرُ الإنسانَ: پرندے کا گانے سے مست بنانا، جھما دینا۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ قُمْرِيًّا فَأَغْرَدَنِي: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا۔
غَرَّدَ الطَّائِرُ والإنسانُ: غَرِدَ۔
اسْتَغْرَدَهُ: کسی سے گانا سننا، گوانا۔
الأُغْرُودَةُ: گانا ج: أَغَارِيدُ۔ طَائِرٌ او مُغَنٍّ مُسْتَمْلَحُ الأَغَارِيدِ: دل آویز گویّا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس سے تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات ج: غِرَادٌ۔
الغَرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر ج: غِرَادٌ۔
المُغَرِّدُ: گویّا، مغنی۔
• غَرَّ الرَّجُلُ ــِ غَرَارَةً و غِرَّةً: بھولا اور سیدھا سادہ ہونا، سادہ لوح ہونا، ناتجربہ کار اور معاملات سے ناواقف ہونا۔ هو غِرٌّ۔
— المَاءُ: پانی خشک ہو جانا۔
— فُلَانًا ــُ غَرًّا و غُرُورًا: دھوکہ دینا، بہکانا، باطل چیز کا لالچ دینا، بے جا امید دلانا۔ جیسے: غَرَّهُ الشَّيْطَانُ ونَحْوُهُ و غَرَّتْهُ الدُّنْيَا۔ هي غَرُورٌ و هو مَغْرُورٌ و غَرِيرٌ۔ کہتے ہیں: مَا غَرَّكَ بِكَذَا؟: تجھے فلاں چیز پر ڈھٹائی کے لئے کس چیز نے آمادہ کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا الإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الكَرِيمِ"۔

غَرَّ فُلَانًا: کسی کی غفلت یا سادگی سے فائدہ اٹھا کر مطلب نکالنا۔
—الطَّائِرُ فَرْخَهُ غَرًّا و غِرَارًا: پرندہ کا اپنے بچہ کو چوگا دینا۔
غَرَّ ـ غَرَرًا و غَرَارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) گھوڑے کا سفید پیشانی والا ہونا۔ کہتے ہیں: غَرَّ الوَجْهُ و غَرَّ الفَرَسُ۔
—الرَّجُلُ: معزز اور با اثر ہونا (۲) بلند کردار ہونا۔ هو اَغَرُّ وهي غَرَّاءُ ج: غُرٌّ (۳) سیدھا سادہ ہونا، بھولا بھالا ہونا، زیرک نہ ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔ هي مُغَارٌّ ج: مَغَارٌّ۔
—التَّحِيَّةَ: سلام میں کمی کرنا۔
—الطَّائِرُ اُنْثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّرَبه تَغْرِيرًا و تَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا، خطرے کا نشانہ بنانا۔ غَـرَّرَ بِنَفْسِه ومَالِه: خود کو اور اپنے مال کو تباہی کے راستہ پر ڈال دیا۔
—الغُلَامُ: بچے کا پہلا دانت نکلنا۔ غَرَّرَتْ ثَنِيَّتَا الغُلَامِ: بچہ کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
—الطَّيْرُ: بازو اٹھا کر اڑنے کیلئے تیار ہونا
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِغْتَرَّ فُلَانٌ: غافل ہونا، بے خبر رہنا۔
—بكذا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔
—فُلَانًا: کسی کی غفلت چاہنا۔
—الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو بے خبری میں بات پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفَرَسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔ کہتے ہیں: تَغَرَّرَ الفَرَسُ وتَحَجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اِسْتَغَرَّ: اِغْتَرَّ۔
—فُلَانًا: بے خبری میں آنا (۲) غافل اور بے خبر پانا (۳) بھولا سمجھنا۔
الاَغَرُّ: روشن رو، خوبصورت، سفید و تابناک۔ يَوْمٌ اَغَرُّ و لَيْلَةٌ غَرَّاءُ ج: غُرٌّ۔
الاِغْتِرَارُ: فریب خوردگی۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار (۲) نمونہ، طرز۔ ضَرَبَ نِصَالَه عَلَى غِرَارٍ وَاحِدٍ: اس نے ایک ہی نمونہ پر تیروں کے پھل بنائے ضَرَبَ عَلَى غِرَارِه: وہ اس کے طریقہ پر چلا (۳) تھوڑی نیند وغیرہ ما ذُقْتُ النَّوْمَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔ ما لَبِثْتُ عِنْدَه الا غِرَارًا: میں اس کے پاس بہت کم ٹھیرا۔ جَاءَنَا عَلَى غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔ لَبِثَ اليَوْمُ غِرَارَ شَهْرٍ: دن مہینہ کی طرح لمبا ہو گیا (۴) نماز کے ارکان کا نقص ج: اَغِرَّةٌ۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) نوعمری، نوخیزی۔ کہتے ہیں: كان ذلك على غَرَارَتي وہ بات میری کم سنی کی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری، بڑا تھیلا ج: غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین کی دراڑ، شگاف (۳) کپڑے یا چمڑے کی تہ کا نشان، سلوٹ۔ طَوَى الثَّوْبَ عَلَى غَرِّه: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا، طے کیا۔ طَوَيْتُ فُلَانًا عَلَى غَرِّه: میں نے اسے بلا انکشاف اپنے حال پر چھوڑ دیا (۴) چوگا جو پرندہ اپنی چونچ سے چوزے کو دیتا ہے ج: غُرُورٌ۔
الغِرُّ: سادہ لوح، جلد دھوکہ میں آجانے والا، بھولا بھالا، سیدھا سادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) مؤنث کیلئے غِرَّةٌ بھی آتا ہے ج: اَغْرَارٌ و غِرَارٌ۔
الغُرُّ: سیاہ جسم اور سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، جو اکثر تالابوں اور جوہڑوں پر بیٹھتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واحد غُرَّاءُ۔
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيْعُ الغَرَرِ: ان چیزوں کی فروخت کا نام جن کا پورا علم بائع اور خریدار کو نہ ہو اور نہ مبیع کے حصول کا مکمل یقین ہو جیسے پانی میں موجود مچھلیوں کی بیع یا ہوا میں اڑنے والے پرندوں کی بیع۔
حَبْلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسّی۔
الغُرَّةُ: ہر چیز کا پہلا اور عمدہ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی (۳) ہر شے کی روشنی، چمک، سفیدی ج: غُرَرٌ۔
غُرَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا پہلا دن۔
—من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک
—من الاَسْنَانِ: دانتوں کی چمک۔
—من الرَّجُلِ: آدمی کا چہرہ۔
—من القوم: معزز و سربرآوردہ۔
—من المتاع: اعلیٰ اور منتخب سامان۔
الغُرَرُ: قمری مہینہ کی پہلی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: غفلت (بحالت بیداری)، بے خبری بھولا پن، سیدھا پن، ناتجربہ کاری، سادہ لوحی ج: غِرَرٌ۔
الغُرُورُ: دھوکہ کا ذریعہ، دنیا اور اس کی زوال پذیر دولت، شیطان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَغَرَّكُمْ بِاللهِ الغَرُورُ"۔

(۲) بڑا فریب ساز، دھوکہ باز (۳) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِیْرُ: سادہ لوح، ناتجربہ کار جوان ج: أَغِرَّةٌ و أَغِرَّاءُ (۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی (۴) ضامن و کفالت کنندہ، نگرانِ کار ج: غُرَّانٌ۔ کہتے ہیں: أَنَا غَرِیْرُكَ مِنْ فُلَانٍ: میں تم کو فلاں کے بارہ میں بربنائے تجربہ آگاہ کرتا ہوں۔ أَنَا غَرِیْرُكَ مِنْ هٰذَا الأَمْرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا ضامن ہوں کیونکہ مجھے تجربہ ہے۔

الغُرَیْرُ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا چھوٹے کالے پیروں والا ایک گوشت خور جانور (۲) سانڈا وٹ۔ عرب کہتے ہیں: أَثْمَنُ مِنْ غُرَیْرٍ۔

الغُرُورُ: دھوکہ۔

المُغَارُّ: تھوڑے دودھ والی اونٹنی۔ مُغَارُّ الکَفِّ: بخیل۔

المَغْرُورُ: فریب خوردہ۔

المَغْرُورُ بِنَفْسِهِ: خود فریبی میں مبتلا۔

• غَرَزَتِ الجَرَادَةُ ـِ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گھسانا

ـــ الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ: داخل کرنا، گاڑنا، چبھونا۔ کہتے ہیں: غَرَزَ الإِبْرَةَ فِی الثَّوْبِ۔ وغَرَزَ العُوْدَ فِی الأَرْضِ غَرَزَ الرَّاکِبُ رِجْلَهُ فِی الغَرْزِ لِیَرْکَبَ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پیر رکھنا۔

غَرُزَ ـُ غَرْزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرماں بردار اور ہم رکاب ہونا۔

أَغْرَزَ الوَادِی: وادی کا غرز نامی پودے اگانا۔

ـــ الشَّیْءَ: غَرَزَهُ۔

غَرَّزَ: غَرَزَ۔

ـــ الغَنَمَ: بکری کا درمیان میں ایک دفعہ دودھ نکالنا موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔

اِغْتَرَزَ رِجْلَهُ فِی الغَرْزِ: رکاب میں پیر رکھنا، ڈالنا۔

التَّغْرِیْزُ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جانے والا کھجور وغیرہ کا پودا ج: تَغَارِیْزُ۔

الغَارِزُ: هُوَ غَارِزٌ فِی سِنَتِهِ: وہ انجان و ناواقف ہے۔

الغَرْزُ: رکاب (جس میں پیر ڈال کر سوار ہوتے ہیں)۔ حدیث میں ہے: "کَانَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الغَرْزِ یُرِیْدُ السَّفَرَ یَقُوْلُ: بِسْمِ اللّٰهِ" کہتے ہیں: اِلْزَمْ غَرْزَ فُلَانٍ: اس کے تابع رہو۔ اُشْدُدْ یَدَیْكَ بِغَرْزِهِ: تو اس کا دامن تھام لے۔
(۲) زمین میں گڑی ہوئی چیز (۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو بلانے کے لئے لگائی جائے ج: غُرُوْزٌ۔

الغَرَزُ: ایک قسم کا پودا جس کی جڑیں شاخیں پھیلتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں۔

الغَرِیْزَةُ: جبلت، فطرت، خصلت، ایک خلقی خودکار تحریک جو انسان وحیوان میں بنیادی ضرورتوں کی تسکین کے لئے ہوتی ہے ج: غرائز۔

المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرِزُ: گاڑنے کی جگہ، چبھونے کی جگہ۔ کسی بھی چیز کے گڑے ہوئے ہونے کی جگہ۔ جیسے: مَغْرِزُ الضِّلَعِ و الضِّرْسِ والرِّیْشَةِ ج: مَغَارِزُ

المَغْرُوْزُ: گڑا ہوا، چبھا ہوا (۲) فطری طبعی

• غَرَسَ الشَّجَرَ و نَحْوَهُ ـِ غَرْسًا: درخت لگانا، بونا۔ الشَّجَرُ مَغْرُوْسٌ و غَرِیْسٌ و غَرْسٌ۔ کہتے ہیں: غَرَسَ فُلَانٌ عِنْدِی نِعْمَةً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔

أَغْرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔

اِغْتَرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَهُ۔

اِنْغَرَسَ: پودے کا لگ جانا۔

الغِرَاسُ: لگایا ہوا یا لگایا جانے والا پودا وغیرہ (۲) درخت لگانے کا وقت۔

الغِرَاسَةُ: کھجور کے درخت کی پود۔

الغَرْسُ: بویا ہوا درخت، پودا۔ کہتے ہیں: أَنَا غَرْسُ یَدِهِ: میں اس کا پروردہ ہوں۔ ج: غِرَاسٌ و أَغْرَاسٌ

الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ، پود، بیج (۲) نومولود بچہ کے سر پہ باریک جھلی ج: أَغْرَاسٌ۔

الغَرِیْسُ: المَغْرُوْسُ۔

الغَرِیْسَةُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی مرحلے کا پودا (۲) بوئی جانے والی گٹھلی (۳) پودا زمین میں دوسری جگہ لگائے جانے سے جڑ پکڑنے تک ج: غَرَائِسُ و غِرَاسٌ۔

المَغْرِسُ: درخت یا پودا لگانے کی جگہ ج: مَغَارِسُ۔

المَغْرُوْسُ: لگایا ہوا پودا وغیرہ۔

• غَرَضَ فُلَانٌ ـِ غَرْضًا: سویرے پانی کے پاس آنا۔

ـــ السِّقَاءَ و نَحْوَهُ: مشک وغیرہ بھرنا۔ (۲) دودھ کے مشکیزے کو ہلا کر جھاگ آنے پہ نکال کر پلانا۔

ـــ الشَّیْءَ: تازہ چننا۔

ـــ لَهُ غَرِیْضًا: تازہ دودھ پلانا۔

ـــ الشَّیْءَ: روکنا۔ غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔

غَرِضَ اِلیه ـَ غَرَضًا : مشتاق ہونا.
— منه : اکتا جانا، تنگ آجانا۔ غَرِضَ بالمُقَام : وہ قیام سے تنگ آگیا۔ هو غَرِضٌ.
غَرُضَ الشَّیءُ ـُ غِرَضًا و غَرَاضَةً : تازہ ہونا۔ هو غَرِیْضٌ.
اَغْرَضَ الرَّجُلُ : اپنے قول وفعل کو با مقصد بنانا یا اس سے غرض وابستہ رکھنا۔ هو مُغْرِضٌ.
— لِلقَومِ غَرِیْضًا : تازہ آٹا گوندھ کر کھلانا، باسی نہ کھلانا.
— فُلانٌ الغَرَضَ : مقصد پالینا.
— الرَّجُلَ : تنگ کرنا، اکتا دینا.
— الإناءَ ونَحوَهُ : بھرنا.
غَرَّضَ : تازہ گوشت کھانا (۲) تفریح و دل لگی کرنا.
— الشیءَ : تازہ چھانٹ کرلینا۔ کہتے ہیں: غَرِّض فی سِقائِك : اپنے مشکیزے کو نہ بھر.
اغْتَرَضَ الشَّیءَ : تازہ لینا.
انْغَرَضَ الغُصْنُ : شاخ کا مڑ کر ٹوٹ جانا (مگر الگ نہ ہونا).
تَغَرَّضَ الغُصْنُ : ٹوٹ جانا، ٹوٹ کر لٹک جانا، مڑ جانا.
الإغْرِیْضُ : کھجور کے شگوفے سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید شے ج: اَغَارِیْضُ.
الغَارِضُ : صبح سویرے پانی پر آنے والا۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُهُ غَارِضًا : میں اس کے پاس دن کی ابتدا میں آیا (۲) لمبی ناک ج: غُرَّضَانٌ.
الغَرْضُ : کجاوہ کی پٹی (۳) وادی کا نامکمل حصہ ج: غُرْضَانٌ (۴) جھول، سلوٹ تہ ج: غُرُوضٌ و اَغْرَاضٌ۔ کہتے ہیں: طَوَیْتُ الثَّوبَ علی غُرُوضِه : میں نے کپڑے کو اس کی تہوں پر لپیٹا جیسا تھا اسے ویسا ہی چھوڑ دیا.
الغَرَضُ : نشانہ (۲) مقصد، مراد، منشا (۳) ضرورت ج : اَغْرَاضٌ.
الاَغْرَاضُ : مقاصد.
— السِّلْمِیَّةُ : پرامن مقاصد.
الغَرَضِیَّةُ : تعصب، جانبداری.
الغُرْضَانِ (فی الأَنفِ) : ناک کے بانسے کے دونوں طرف ڈھلوان حصے.
الغَرِیْضُ : تروتازہ (گوشت وغیرہ) (۲) ہر سفید اور تروتازہ چیز (۳) ہر عمدہ گانا (۴) عمدہ گویا (۵) وہ پانی جس پر سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی.
الغَرِیْضَةُ : کچی توڑی ہوئی ککڑی وغیرہ.
المُغْرِضُ : غرض مند، خود غرض.
المَغْرِضُ : اونٹ کا تنگ (پیٹی) باندھنے کی جگہ ج : مَغَارِض.
المَغْرُوضُ : بارش کا پانی.
• غَرْغَرَ الرَّجُلُ : غرارہ کرنا (پانی یا دوا حلق میں ڈال کر گھمانا)۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: غَرْغَرَ بالماءِ والدَّواء.
— الرُّوحُ : گلے میں دم اٹکنا اور آواز نکلنا.
— القِدْرُ : ہانڈی کے کھولنے کی آواز نکلنا، غرغر کرنا.
— اللَّحْمُ : گوشت کے پکنے کی آواز نکلنا
تَغَرْغَرَ بالماءِ او الدَّواءِ : پانی یا دوا کا غرارہ کرنا.
— عَیْنَاهُ : آنسو ڈبڈبانا.
الغِرْغِرُ : افریقی مرغی.
الغَرْغَرَةُ : پانی یا دوا کا غرارہ (۲) غرارہ کی دوا.
• غَرَفَ الغَرْفَ والشَّیءَ ـِ غَرْفًا : کاٹنا (۲) موڑنا (۳) لکڑی وغیرہ توڑنا.
غَرَفَ النَّاصِیَةَ : پیشانی کے بال توڑنا
— الجِلْدَ : غَرْف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا.
— الماءَ ونَحوَهُ بِیَدِه او بالمِغْرَفَةِ : ہاتھ یا ڈونگے سے پانی وغیرہ نکالنا، چلّو سے پانی پینا۔ هو غارِفٌ ج : غُرَّفٌ وهی غارِفَةٌ ج : غَوَارِفُ.
اَغْرَفَ الاَسَدُ : شیر کا اپنے مسکن (جھاڑیوں) میں داخل ہونا.
اغْتَرَفَ الماءَ بِیَدِه : چلّو سے پانی لینا قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا مَن اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِه"، اغْتَرَفَ منه : اس میں سے چلّو بھرا، ہاتھ ڈال کر نکالا.
انْغَرَفَ الشَّیءُ : چلّو میں آجانا (۲) ہاتھ یا ڈونگے وغیرہ میں پانی وغیرہ آجانا (۳) مڑنا (۴) ٹوٹنا.
تَغَرَّفَهُ : پوری چیز لے لینا.
الغَارِف : چلّو سے پانی وغیرہ لینے والا.
الغَارِفَةُ : تیز رفتار اونٹنی (۲) اونٹنی کی پیشانی کے چھوٹے چھوٹے بال۔ ج : غَوَارِفُ.
الغُرَافَةُ : چلّو یا ڈونگے وغیرہ سے لی ہوئی چیز، چلّو بھر پانی وغیرہ.
الغَرَّافُ : بہت چلّو بھرنے والا (۲) لمبے ڈگ والا گھوڑا (۳) بہت پانی والی نہر (۴) زبردست بارش والا بادل.
الغَرْفُ : چمڑے کو رنگنے کا ایک پودا جو جزیرۂ عرب، مصر و افریقہ اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے، اس کے نوکیلے لمبے پتے ہوتے ہیں اور نارنگی رنگ کا گودے دار پھل ہوتا ہے.
الغَرَفُ : ایک قسم کا پودا۔ واحد : غَرَفَة
الغُرْفَةُ : پانی وغیرہ کا چلّو، چلّو بھر پانی، چمچہ بھر پانی وغیرہ ج : غِـرَافٌ.

(۲) بالاخانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وهم فى الغُرُفاتِ آمِنُون": کمرہ، چیمبر، روم، دیوان ج: غُرَفٌ وغُرُفات۔

غُرْفَةُ الإسْعاف: طبی امدادی روم۔

— الاسْتِقبال: ملاقاتی کمرہ، دیوان خانہ بیٹھک، ڈرائنگ روم۔

الغُرْفَةُ التِّجارِيَّةُ: ایوان تجارت، چیمبر آف کامرس (تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور و مصالح پر غور و خوض کرتی ہے)۔

غُرْفَةُ الرَّاحَة: آرام کا کمرہ۔

الغُرْفَةُ الزِّراعِيَّة: منتخب کاشتکاروں کی جماعت جو امورِ زراعت پر غور کرتی ہے (۲) ایوانِ زراعت۔

غُرْفَةُ الطَّعام: ڈائننگ روم، کھانے کا کمرہ

— العَمَلِيّات (فى الحرب): وہ کمرہ جہاں سے جنگی کارروائیوں کی نگرانی وغیرہ کی جائے۔

— العَمَلِيّات الجراحِيَّة: کمرہ عمل جراحی سرجیکل آپریشن روم۔

— القِيادَة: کمان روم، جنگی احکام جاری کرنے کا کمرہ۔

— المُراقَبَة: کنٹرول روم۔

— المُصَوِّر: اسٹوڈیو۔

الغُرُوفُ: بِئرٌ غَرُوفٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ سے پانی نکالا جائے دَلْوٌ غَرُوفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول۔

الغَرِيْفُ: گھنا درخت (۲) بڑا ڈول جس میں بہت پانی آئے (۳) درختوں کا جھنڈ، جھاڑی۔

الغَرِيْفَةُ: الغَرِيْفُ (۲) تلوار کے نیچے کا چمڑا۔

المِغْرَفَةُ: کف گیر، ڈوئی، بڑا چمچہ، مگا، ڈونگا ج: مَغارِف۔

• غَرِقَ فى الماءِ ـَ غَرَقًا: ڈوبنا، غرق ہو کر ہلاک ہو جانا۔ هوغَرِقٌ و غارِقٌ و غَرِيقٌ ج: غَرْقى (یہ صرف غریق کی جمع ہے)۔

— فى الدَّين او البَلْوَى: حد سے زیادہ منہمک اور ڈوبا ہوا ہونا۔

— السَّفِينَةُ: کشتی کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔

— الأرْضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔

أغْرَقَ فى الشَئ: حد سے بڑھنا۔

— الرَّامى فى القوسِ: تیرانداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔

— فى الماءِ ڈبونا، غرق کرنا، خوب بھگونا۔

— الكأسَ: لبالب بھرنا۔

— أعْمالَهُ الصّالِحَةَ: گناہوں کے ارتکاب سے نیک اعمال کو ضائع کرنا۔

غارَقَهُ: قریب ہونا، نزدیک آنا۔

غَرَّقَ الرَّامى فى القَوسِ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔

— الشئَ فى الماءِ: ڈبونا۔

— السوقَ بالبضاعة: بازار کو سامان سے بھر دینا۔

اغْتَرَقَ النَّفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔

— البَعِيرُ الحِزامَ: اونٹ کا پیٹ بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔

— فُلانَةُ نَظَرَ القَومِ: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔

— الفَرَسُ الخَيلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔ کہتے ہیں: تَجارَيْنا فَاغْتَرَقَ فرسى حَلْقَةَ فَرَسِه: ہم برسرِ پیکار ہوئے تو میرا گھوڑا اس کے حلقہ کو چیر کر نکل گیا۔ خاصَمَنى فَاغْتَرَقْتُ حَلْقَتَه: وہ مجھ سے لڑا مگر میں لڑائی میں اس پر غالب آ گیا۔

اسْتَغْرَقَ فى الضِّحْكِ: بہت ہنسنا، ہنستے ہنستے پیٹ دکھ جانا، بہت ہنسی آنا

— الشئَ: احاطہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا (۲) کل لے لینا۔

— البَعِيرُ الحِزامَ: اونٹ کا تنگ (پیٹی) کو کس لینا۔

— العَمَلُ الوَقْتَ: وقت لینا۔ هذا العَمَل يَسْتَغْرِقُ ساعةً: اس کام میں ایک گھنٹہ لگے گا۔

— فى النَّوم: بے خبر سونا، محو خواب ہونا

اغْرَوْرَقَت العَينُ: آنکھ میں آنسو بھرنا

الاسْتِغْراقُ فى الشئ: حد سے زیادہ انہماک، مشغولیت۔

الإغْراقُ: (اقتصادی اصطلاح) غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلہ میں ارزاں مال فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (۲) کسی چیز میں مبالغہ۔

الغارِق: غوطہ زن، ڈوبتا ہوا یا ڈوب کر مر جانے والا (۲) کسی سوچ وغیرہ میں ڈوبا ہوا۔

الغَرَقُ: ڈوبنے کا فعل یا حالت (۲) زوردار کمان کشی۔

الغَرِيقُ: ڈوبنے والا، ڈوب کر مرنے والا (۲) منہمک، مشغول و مصروف۔

المُسْتَغْرِقُ: ہمہ گیر، محیط۔

• غَرْقَأَتِ الدَّجاجَةُ: مرغی کا کچا انڈا ڈالنا۔ غَرْقَأَتِ البَيضَةُ: کچا انڈا گرنا۔

الغِرقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔
• الغُرقُدُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔
• غَرقَلَ الرَّجُلُ: سر پر ایک دم پانی ڈالنا۔
— البَیضَةُ و البِطِّیخَةُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہوجانا
الغِرقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔
• غَزِلَ الصَّبِیُّ — غَزَلًا: بچہ کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔
— العَامُ: زرخیز و سرسبز ہونا۔
— العَیشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ ھو اَغزَلُ و ھی غَزلاءُ ج: غُزلٌ
— الرَّجُلُ: ڈھیلا اور سست ہونا۔ فھو غَزِلٌ۔
الغُزلَةُ: بچہ کی ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال، قلفہ ج: غُزَلٌ۔
الغَزِلُ: ڈھیلا ڈھالا، سست۔
• غَرِمَ — غُرمًا و غَرَامَةً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا، کسی کی طرف سے ادائگی کا ذمہ لینا۔ جیسے: غَرِمَ الدِّیَةَ والدَّینَ: وہ دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض ادا کرنے کا ذمہ دار ہوا یا ادائگی کی (۲) جرمانہ ہونا۔
— فی التِّجَارَةِ: نقصان اٹھانا۔
اَغرَمَهُ: ادائگی کا ذمہ دار بنانا (۲) جرمانہ کرنا۔
اُغرِمَ بالشیءِ: فریفتہ ہونا۔ ھو مُغرَمٌ۔
اِنَّ فُلانًا لَمُغرَمٌ بِکذا: فلاں اس چیز کا دل دادہ ہے۔
غَرَّمَهُ: جرمانہ کرنا (کسی تاوان یا بطورِ سزا عائد کردہ مقررہ رقم کی ادائگی کا ذمہ دار ٹھیرانا قرض وغیرہ (جس کی ذمہ داری لی ہو) کی ادائگی کا ذمہ دار ٹھیرانا، جرمانہ عائد کرنا۔
الغَارِمُ: حدیث میں ہے: "الدَّینُ مَقضِیٌّ و الزَّعِیمُ غَارِمٌ: قرض کی ادائیگی از بس ضروری ہے اور اس کا ضامن اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے ج: غُرَّامٌ۔
الغَرَامُ: عشق، شیفتگی، فریفتگی (۲) لازمی اور دائمی عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا"۔
الغَرَامَةُ: نقصان، خسارہ (۲) جرمانہ (بدل نقصان) (۳) جرمانہ (بطور سزا) کہتے ہیں: حَکَمَ القَاضِی عَلیٰ فُلانٍ بالغَرَامَةِ۔
الغُرمُ: ادا کی جانے والی چیز (۲) مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والے نقصان۔
الغَرِیمُ: قرض خواہ (۲) قرض دار ج: غُرَمَاءُ۔
المَغرَمُ: الغَرَامَةُ ج: مَغَارِمُ۔ حدیث میں ہے: "اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ المَغرَمِ والمَأثَمِ: میں گناہوں اور معصیتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
المُغرَمُ: قرضوں میں جکڑا ہوا۔
المُغرَمُ بشیءٍ: عاشق و فریفتہ کہ جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
• غَرِنَ العَجِینُ عَلَی الاِنَاءِ — غَرَنًا: برتن پر آٹا لگ کر خشک ہوجانا۔
— الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔ ھو غَرِنٌ
الغِرْیَنُ: حوض میں جمے ہوئے پانی کے جھاگ (۲) وہ مٹی جو سیلاب میں بہہ کر آتی اور زمین پر خشک یا تر باقی رہتی ہے (۳) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ریزے بھیگنے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں۔
الغِرْیَنُ: الغِرْیَنُ۔ کہتے ہیں: اَتیٰ بالطِّرْیَنِ و الغِرْیَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔
• غَرنَقَ: آنکھ لڑانا۔
الغُرَانِقُ: طویل العمر پودا (۲) حسین و نازک نوجوان ج: غَرَانِیقُ و غَرَانِقُ۔
اِمرَأَةٌ غُرَانِقَةٌ: حسین عورت۔
الغُرنُوقُ: الغُرَانِقُ (۲) سارس سے مشابہ ایک آبی پرندہ ج: غَرَانِیق
• غَرَا الرَّجُلُ — غَروًا: تعجب کرنا
— الشیءَ: مسالہ سے جوڑنا، گوند یا سریش سے چپکانا۔
— السِّمَنُ قَلبَهُ: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔
غَرِیَ بِه — غَرًا و غَرَاةً: کسی چیز پر لٹو ہونا، دل آجانا، دل گرفتہ ہونا
— فُلانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔
— الغَدِیرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا
اَغرَی بَینَ القَومِ: لوگوں میں فساد کرانا، لڑائی کرانا۔
— الانسَانَ وغَیرَہ بالشیءِ: کسی چیز کی رغبت دلانا، اس کے لئے اکسانا، لالچ دلانا۔
— الوَلَدَ بالفَضِیلَةِ: بھلائی اور حسن عمل پر آمادہ کرنا، تلقین کرنا۔
— الکَلبَ بالصَّیدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا، شکار پر آمادہ کرنا۔
— العَدَاوَةَ بَینَهُم: دشمنی پیدا کرنا لڑائی کی آگ بھڑکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَغرَینَا بَینَهُمُ العَدَاوَةَ و البَغضَاءَ اِلَی یَومِ القِیَامَةِ"۔
اُغرِیَ بِه: فریفتہ ہونا، ناسمجھی کے ساتھ کسی چیز کی خواہش کرنا
غَارَاهُ مُغَارَاةً و غِرَاءً: کسی سے حجت بازی کرنا، جھگڑا کرنا۔
غَرَّی الشیءَ: سریش سے جوڑنا یا سریش

لگانا، ملنا۔
غُرِیَ بِہ : فریفتہ ہونا۔
الاِغْرَاءُ : (علم النحو میں) مخاطب کو کسی امر محمود پر متنبہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو جیسے کہا جائے : اَخَاکَ اَخَاکَ المُرُوْءَۃَ وَالنَّجْدَۃَ یعنی تم کو اپنے بھائی کا خیال کرنا چاہئے تم کو مدد و مروت سے کام لینا چاہیے (۲) اکساہٹ ترغیب برانگیختگی۔
الغِرا : کاغذ وغیرہ جوڑنے کا گوند یا سریش، لکڑی وغیرہ جوڑنے کا پیسٹ، مسالا ج : اَغْرَاء۔
الغِرَاءُ : الغِرا۔
الغَرْوُ : تعجب۔ لاَ غَرْوَ : کوئی تعجب نہیں
الغَرَوِیُ : الغَرْوُ۔
الغَرَوِیُّ : گوند یا سریش سے متعلق۔
الغَرَوَانِیُّ : سریش جیسا مسالا۔
الغَرِیُّ : سرخ رنگ (رنگائی کا) (۲) ایک بت کا نام جس پر خون ملا جاتا تھا (۳) خوبصورت۔
الغَرَایَۃُ : گوند دانی۔
المِغْرَاۃُ : گوند دانی (۲) چپکانے کا آلہ۔
المُغْرِی : محرک، اشتعال انگیز (۲) اشتیاق انگیز
المُغْرَی : اکسایا ہوا، شوق دلایا ہوا۔

غ ــــ ز

•غَزُرَ ـُ غَزَارَۃً و غُزْرًا : بہت ہونا، کثیر اور بے پایاں ہونا، کہاوت ہے : مَا طَابَ وَ نَزُرَ خَیْرٌ مِمَّا خَبُثَ وَ غَزُرَ : تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار والی خراب چیز سے بہتر ہے۔ ھو غَزِیْرٌ ج : غِزَارٌ
اَغْزَرَ القَوْمُ : کسی جماعت کے اونٹوں اور بکریوں کا زیادہ اور دودھ دینے والا ہونا۔ اَغْزَرَ اللّٰہُ مَالَہ : خدا اس کے مال میں ترقی دے۔
اَغْزَرَ المعروفَ : بہت سخاوت کرنا
غَازَرَ فُلَانٌ : زیادہ لینے کی خواہش میں تھوڑا دیدینا۔
غَزَّرَ : دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جب کہ دودھ کم ہو جائے)۔
اِسْتَغْزَرَ : غَازَرَ۔
ــــ الشیءَ : کسی چیز کی زیادہ مقدار چاہنا (۲) تھوڑا دے کر زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔ مقولہ ہے : الخَرَاجُ عَمُوْدُ الملكِ وَمَا اسْتُغْزِرَ بِمِثْلِ العَدْلِ وَلَا اسْتُنْزِرَ بِمِثْلِ الجَوْرِ۔
الغَزْرُ : کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔
الغَزَارَۃُ : کثرت، بہتات۔
غَزَارَۃُ العِلمِ : وسعت علم۔
المُغْزِرَۃُ : ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔
المَغْزُوْرُ : بارش سے خوب سیراب جگہ۔
•غَزَّ فُلَانٌ بِفُلَانٍ ـُ غَزًّا : اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو چننا، مخصوص کرنا۔
ــــ بالقرابۃِ والاولادِ والجیرانِ : بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔
ــــ الثوبَ او الجسمَ بالاِبْرَۃِ ونحوِھا : ہلکے سے سوئی چبھونا۔
اَغَزَّتِ الشجرۃُ : درخت کا سخت گھنا اور کانٹوں دار ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃُ : حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ فھی مُغِزٌّ
غَازَّہُ : کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔
اِغْتَزَّ بہ : کسی کو مخصوص کرنا۔
تَغَازُّوا الشیءَ : کسی چیز میں جھگڑنا۔
الغُزُّ : ایک ترکی قبیلہ۔ واحد : غُزِّیٌّ۔
غَزَّۃُ : فلسطین کا ایک شہر۔
الغَزَّازُ : سب سے تعلق رکھنے والا۔
•غَزْغَزَ : بلاخواہش منھ کے دونوں طرف سے کھانا (۲) کسی چیز میں مسلسل سوئی وغیرہ چبھونا، چوکے دینا۔
•غَزَلَ الصُّوفَ والقُطْنَ ونحوَھما ـِ : روئی اون وغیرہ کا تنا، دھاگے بنانا۔
غَزِلَ ـَ غَزَلًا : عورتوں سے بات چیت کرنے اور ان سے پینگیں بڑھانے کا رسیا ہونا۔ ھو غَزِلٌ۔
اَغْزَلَ : چرخہ چلانا۔
ــــ الظَّبْیَۃُ : ہرنی کو بچہ ہونا۔ ھی مُغْزِلٌ۔
غَازَلَ المرأۃَ : عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا اور اظہار محبت کرنا۔
ــــ فُلَانٌ الاَرْبَعِیْنَ : چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔
اِغْتَزَلَ القُطْنَ : غَزَلَہ۔
تَغَزَّلَ بالمرأۃِ : عشق بازی کرنا۔
الغَزَالُ : ہرنی کا بچہ، ہرن ج : غِزْلَۃٌ و غِزْلَانٌ۔
الغَزَالَۃُ : مؤنث الغزال۔ ہرنی (۲) طلوع ہوتا ہوا سورج (۳) چاشت کا اول وقت ج : غَزَالَاتٌ۔ کہتے ہیں : اَتَیْتُہ غَزَالَۃَ الضُّحَی و غَزَالَاتِ الضُّحَی : اول وقت چاشت میں آیا۔
الغَزْلُ : کاتا ہوا (سوت) ج : غُزُوْلٌ۔
المَغْزَلُ : کاتنے کی جگہ ج : مَغَازِلُ۔
المِغْزَلُ : سوت کاتنے کا چرخہ یا تکلا۔ کاتنے کی مشین ج : مَغَازِلُ۔
مَغَازِلُ النَّوْرَجِ : غلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔

• غَزَا العَدُوَّ ـُ غَزْوًا وغَزَوَانًا: لڑنے کے لئے دشمن کی طرف جانا اور لوٹنے کے لئے ان کے ملک میں گھسنا، جہاد کرنا۔ ھو غازٍ ج: غُزَاۃٌ و غُزًّی و غُزِیٌّ۔

— الشیءَ غَزْوًا: طلب کرنا، چاہنا۔ کہتے ہیں: عرفتُ ما یُغْزَی من ھٰذا الکلامِ: میں اس کلام کا مقصد سمجھ گیا۔

— الشیءُ: چھا جانا۔ جیسے: غزت البضاعۃُ الاَجنبیّۃُ الاَسواقَ۔

— فُلانٌ بفُلانٍ: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔

اَغْزَاہ: حملہ کے لئے تیار کرنا۔

— فُلانًا: کسی کو قرض میں مہلت دینا، ادائگی کو مؤخر کر دینا۔

غَزَّاہُ: اَغْزَاہ۔

اِغْتَزَاہ: ارادہ کرنا۔

— بفلانٍ: ساتھیوں سے کسی کو خاص کرنا۔

الغازِی: حملہ آور مجاہد ج: غُزَاۃ۔

الغَزَاۃُ: ایک سال تک کی لڑائی برخلاف غزوۃ وہ ایک دفعہ کی لڑائی کو کہا جاتا ہے

الغَزْوُ: حملہ، لڑائی۔

— العَقائِدِیُّ: نظریاتی یلغار۔

غَزْوُ الفضاءِ: خلا پیمائی، فضائی تسخیر۔

الغَزْوَۃُ: حملہ، یورش، جہاد ج: غَزَوَات

الغِزْوَۃُ: مطلوب چیز۔

المَغْزَی: لڑائی، حملہ (۲) لڑائی کا میدان (۳) غازی کی منقبت، تعریف (۴) مقصد مراد، ماحصل (۵) معنویت (۶) خلاصہ، نتیجہ ج: مَغَازٍ۔

المَغْزَاۃُ: حملہ، لڑائی ج: مَغَازٍ۔

غ ــــ س

• غَسَرَ علی الغَرِیمِ ـُ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا، تقاضا کرنا۔

تَغَسَّرَ الاَمْرُ: الجھنا، مبہم ہونا۔

— الغَزْلُ: سوت کا الجھ جانا۔

— الغَدِیرُ: تالاب پر ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔

الغَسِرُ: الجھا ہوا معاملہ یا دھاگا۔

الغَسَرُ: ہوا کا تالاب میں لا کر ڈالا ہوا کوڑا، تنکے وغیرہ۔

• غَسَّ خُطْبَۃَ الخَطِیبِ ـُ غَسًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔

— فُلانًا فی الماءِ: غوطہ دینا۔

غُسَّ البَعِیرُ: اونٹ کو بیماری لگنا۔

اِنْغَسَّ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔

الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری

غَسَّانُ: ایک یمنی قبیلہ جو ملک شام پر حکمرانی کرتا تھا۔

الغُسُّ: کمزور اور کمینہ آدمی ج: اَغْسَاسٌ وغُسُوسٌ وغِسَاسٌ۔

• غَسَقَ اللَیلُ ـِ غَسْقًا وغُسُوقًا وغَسَقَانًا: رات کا تاریک ہونا

— القَمَرُ: گہن کی وجہ سے تاریک ہونا

— عَیْنُہُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— السَّمَاءُ: آسمان کا تاریک ہو کر برسنا

— اللَّبَنُ: تھن سے دودھ گرنا۔

— الجُرْحُ: زخم سے پیلا پانی نکلنا۔

اَغْسَقَ اللَّیلُ: غَسَقَ۔

— فُلانٌ: رات کی ابتدائی تاریکی میں ہونا

— المُؤَذِّنُ: رات کی ابتدائی تاریکی (غسق) تک مغرب کی اذان مؤخر کرنا۔

الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے (۲) چاند جب کہ گہن آلود ہو کر تاریک ہو جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن شرِّ غَاسِقٍ اِذا وَقَبَ"

الغَسَاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خراب خون و پیپ۔

الغَسَّاقُ: الغَسَاقُ۔ ارشاد باری ہے "اِلا حَمِیمًا وغَسَّاقًا" ایک قرات غَسَاقًا بھی ہے۔

الغَسَقُ: رات کی تاریکی (۲) گیہوں وغیرہ میں مل جانے والے کالے دانے

• غَسَلَ الشیءَ ـِ غَسْلًا: دھونا (پانی سے میل دور کرنا) کہتے ہیں: غَسَلَ اللّٰہُ حَوبَتَہُ: اللہ نے اسے گناہ سے پاک کر دیا۔

— فُلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مار کر تڑپا دینا زور سے کوڑا مارنا۔

غَسَّلَ الاَعْضَاءَ: خوب دھونا۔

— المَیِّتَ: مردے کو نہلانا، صاف کرنا۔

اِغْتَسَلَ بالماءِ: نہانا، غسل کرنا۔

اِنْغَسَلَ الشیءُ: دھل جانا، صاف ہو جانا

الغَاسِلُ: کپڑا دھونے والا، غسل دینے والا۔

الغَاسُولُ: دھو کر صاف کرنے کی چیز جیسے کوئی گھاس یا صابن وغیرہ (۲) خطمی۔

الغَسَّالُ: دھوبی، کپڑا دھونے والا (۲) مردوں کو غسل دینے والا۔

الغَسَّالَۃُ: مؤنث الغَسَّال۔ دھوبن، کپڑے دھونے والی (۲) کپڑے دھونے کی مشین (۳) برتن دھونے کی مشین۔

الغَسَّالَۃُ الآلِیَّۃُ: خودکار واشنگ مشین۔

— الکَہرَبائِیَّۃُ: بجلی کی واشنگ مشین

الغُسَالَۃُ: دھوون، وہ میل جو دھلائی کرنے سے نکلتا ہے۔

الغَسُولُ: دھو کر صاف کرنے والی چیز، صابن، سرف وغیرہ (۲) نہانے کا پانی۔

الغُسْلُ: غسل، پورے بدن پر پانی کا بہانا (۲) صابن وغیرہ ج: اَغْسَالٌ۔

الغِسْلُ: الغَسُولُ۔

الغِسْلَةُ: الغَسُولُ (۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ ۔

الغِسْلِینُ: میل وغیرہ جو دھونے سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کی کھالوں سے نکل کر بہنے والی پیپ وغیرہ ۔ ارشادِ باری ہے: "وَلا طَعَامٌ اِلّا مِنْ غِسْلِیْنٍ"۔

الغَسُولُ: الغَسُولُ ۔

الغَسِیلُ: بمعنی مَغْسُول ۔ دھلائی کے کپڑے، دھلے ہوئے کپڑے ۔

مِشْبَكُ الغَسِیلِ: کلاتھ پن، کپڑا پکڑنے کی چمٹی ۔

المُغْتَسَلُ: غسل خانہ (۲) نہانے کا پانی قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ"۔

المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ، دھوبی کا گھاٹ ج: مَغَاسِلُ ۔

المَغْسِلُ: دھونے کا ٹب یا حوض جو دیوار سے ملحق ہو (۲) سلفچی (۳) لانڈری ۔ ج: مَغَاسِل ۔

المَغْسَلَةُ: دھلائی کی دوکان یا عام جگہ لانڈری (۲) میت کو نہلانے کا تختہ ۔

المِغْسَلَةُ: دھلائی مشین، دھونے کا آلہ، لکڑی وغیرہ ۔

• غَسَمَ اللَّیْلُ ـُ غُسُومًا: تاریک ہونا ۔

اَغْسَمَ اللَّیْلُ: تاریک ہونا ۔

ــــ القَوْمُ: تاریکی میں داخل ہونا ۔

الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بدلی (بادل کا ٹکڑا) ج: اَغْسَامٌ ۔

الغُسْمَةُ: بادل کا ٹکڑا ج: غُسَمٌ ۔

• غَسَنَهُ ـُ غَسْنًا: چبانا ۔

الغُسَانُ: دل کے آخری گوشے ۔

الغَسَّانُ: الغُسَانُ ۔ کہتے ہیں: لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْ غَسَّانِ قَلْبِكَ: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے (۲) جوانی کی تیزی، جوبن ۔ کہتے ہیں: كَانَ ذٰلِكَ فِی غَسَّانِ شَبَابِهِ: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا ۔ مَا اَنْتَ مِنْ غَسَّانِهِ: تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو ۔

الغَسَّانِیُّ: بہت خوبصورت ۔

الغُسْنَةُ: بالوں کا گچھا، لٹ ج: غُسَنٌ

الغَیْسَانُ: جوانی کی تیزی، جوبن ۔

• غَسَا اللَّیْلُ ـُ غُسُوًّا: رات کا تاریکی لے کر آنا ۔

غَسِیَ اللَّیْلُ ـَ غَسًی: تاریک ہونا

اَغْسَی اللَّیْلُ: غَسَا ۔

ــــ الرَّجُلُ: تاریکی میں داخل ہونا ۔ کہتے ہیں: اَغْسِ مِنَ اللَّیْلِ: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کو اول وقت نہ چل ۔

ــــ اللَّیْلُ فُلَانًا: رات کی تاریکی کا کسی کو لپیٹ میں لینا ۔

الغُسُوُّ: بعد مغرب اور اس کے بعد رات کی تاریکی ۔

غ ــــ ش

• غَشَّ صَدْرُهُ ـِ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ کپٹ ہونا ۔

ــــ صَاحِبَهُ ـُ غَشًّا: دھوکہ دینا، دل میں چھپی بات کے برعکس ظاہر کرنا ۔ غیر مفید چیز کو مفید بنا کر پیش کرنا ھو غَاشٌّ ج: غُشَّاشٌ و غَشَشَةٌ ۔

ــــ الشیءَ: جعلی بنانا، کھوٹ ملانا، ملاوٹ کرنا ۔

اَغَشَّهُ: دھوکہ میں ڈالنا ۔

ــــ عن حَاجَتِهِ: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا اور اس سے باز رکھنا ۔

غَشَّشَهُ: زبردست دھوکہ دینا ۔

اغْتَشَّهُ: کسی کے بارہ میں دھوکہ کا گمان کرنا، اس کو دھوکہ باز سمجھنا ۔

اسْتَغَشَّهُ: جعل ساز یا دھوکہ باز قرار دینا یا سمجھنا ۔

الغِشَاشُ: اول و آخر تاریکی (۲) گدلا پانی (۳) تھوڑی نیند (۴) عجلت و جلد بازی ۔ لَقِیتُهُ عَلَی غِشَاشٍ: میں اس سے عجلت میں ملا ۔

الغَشَشُ: گدلا گھاٹ (۲) گدلا پانی ۔

الغِشُّ: دھوکہ جعل سازی، ملاوٹ، کھوٹ، خیانت، غداری ۔

غِشَاشًا و عَلَی غِشَاشٍ: جلدی سے

الغَشَّاشُ: بڑا دھوکہ باز، جعل ساز، بڑا ملاوٹی ۔

المَغْشُوشُ: غیر خالص، غیر اصلی، ملاوٹ والا، کھوٹا، جعلی (۲) فریب خوردہ ۔

لَبَنٌ مَغْشُوشٌ: پانی ملایا ہوا دودھ

ذَهَبٌ مَغْشُوشٌ: کھوٹ ملایا ہوا سونا ۔

• غَشَمَ الحَاطِبُ ـِ غَشْمًا: لکڑہارے کا رات کو اچھی بری سوچے بغیر لکڑیاں (ایندھن) اکٹھی کرنا ۔

ــــ الرَّجُلَ ـِ غَشْمًا: بے سوچے کام کرنا، ظلم ڈھانا ۔ هو غَاشِمٌ و غَشُومٌ ۔

تَغَاشَمُوا: ایک دوسرے پر ظلم ڈھانا ۔

الاَغْشَمُ: پرانا خشک پودا ۔

الغَاشِمُ: ظالم و جابر، غاصب ۔

الغَشُومُ: دوسروں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے لے لینے والا (۲) لڑائی جنگ

نَاقَةٌ غَشُومٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے ۔

الغشیم : نادان و ناتجربہ کار، بھولا بھالا۔
المِغْشَمُ : دلیر اور اپنی بات پر اٹل (۲) بڑا ظالم، خودسر۔
• غَشَمَ السَّیلُ : سیلاب آنا۔
— فُلانٌ : حق و ناحق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جو دل میں آئے کرنا۔
تَغَشَّمَ لَهُ : کسی پر سخت غصہ کرنا۔
— السَّیلُ او الجَیشُ : آنا۔
— الشیءَ : زبردستی لینا۔
الغَشَمْشَمُ : المِغْشَمُ (۲) بڑا ظالم۔
• غَشِیَ اللَّیلُ ـ غَشًا : تاریک ہونا۔
— الفَرَسُ وغَیرُہُ : بدن میں سے تمام سر کا سفید ہونا۔ ھو اَغْشَی و ھی غَشْوَاءُ۔
— الاَمرُ فلانًا غَشًا و غَشْیًا : کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا، لاحق ہونا۔
— فلانًا الموتُ : فلاں کو موت نے آپکڑا۔
غَشِیَهُ الموجُ او العذاب : وہ موج یا عذاب میں پھنس گیا۔ غَشِیَهُ النُّعاسُ : اونگھنا، نیند غالب آنا۔
— المکانَ غِشْیانًا : کسی جگہ آنا۔
— الاَمرَ : کسی کام میں لگ جانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ : کسی پر کوڑے برسانا۔
غُشِیَ علَیه غَشْیَةً و غَشْیًا و غَشَیانًا : بے ہوش ہو جانا۔ ھو مَغْشِیٌّ علَیه۔
اَغْشَی اللَّیلُ : رات اندھیری ہو جانا۔
— اللّٰهُ علَی بَصَرِہ : اللہ کا کسی کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا۔
— فُلانًا الاَمرَ : کسی کام میں لگانا۔
— فلانًا : اپنے پاس بلانا۔
غَشَّی الشیءَ و علَیه : ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔
غَشَّی اللّٰهُ علَی بَصَرِہ (۲) احاطہ میں لینا، کور کرنا۔
— فُلانًا الاَمرَ : کسی کو کسی کام میں لگانا۔
— فُلانًا بالسَّوطِ او السَّیفِ : زور شور سے کوڑا یا تلوار مارنا، اچھی طرح خبر لینا۔
تَغَشَّی الشیءُ : ڈھک جانا۔
— الشیءَ فلانًا : ڈھانک لینا۔
— فُلانٌ بثوبه : کپڑے کو اوڑھ لینا۔
— المرأةَ : جماع کرنا۔
اِسْتَغْشَی ثَوبَهُ و بِثَوبه : کپڑے کو اچھی طرح اوڑھ لینا کہ نہ کچھ سنائی دے اور نہ دکھائی دے۔
الغَاشِی : ڈھانکنے والا۔
الغَاشِیَةُ : پردہ، ڈھکنا (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان (۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں (۷) باری باری آنے والے دوست احباب، ملاقاتی اور حاضر باش لوگ (۸) پیٹ کی اندرونی بیماری (۹) سخت ترین سزا
الغِشَاءُ : پردہ، ڈھکنا، غلاف، جھلی (۲) جلد (۳) کیپسول ج : اَغْشِیَةٌ۔
الغِشَاوَةُ : پردہ، جھلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ عَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ"۔ یہ فِعالَة کے وزن پر اسم آلہ ہے۔ وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔
الغَشْیَةُ : غشی، بے ہوشی (بوقت موت)
المُغَشِّیُّ : ڈھکا ہوا۔
المَغْشِیُّ علَیه : بے ہوش۔
المُغَشَّی : ڈھانکا ہوا، لپٹا سپٹا۔

غ ـــــ ص

• غَصَبَ الشیءَ ـ غَصْبًا : جبراً اور قہراً کوئی چیز لے لینا۔ جیسے : غَصَبَ مالَه : لوٹ لینا۔ ھو غَاصِبٌ ج : غُصَّابٌ۔
— المرأةَ : عصمت دری کرنا، زنا بالجبر کرنا۔
— الجِلدَ : کھال کے بال اڑانا۔
— فُلانًا علی شیءٍ : مجبور کرنا۔
اِغْتَصَبَ الشیءَ : غَصَبَه۔
الغَاصِبُ : لٹیرا، جابر، زبردستی قبضہ جمانے والا (۲) زنا بالجبر کرنے والا ج : غُصَّابٌ۔
المَغْصُوبُ : جبراً لی ہوئی چیز (۲) جس سے جبراً کوئی چیز لی گئی ہو (۳) مجبور۔
• غَصَّ بالماءِ ـ غَصًّا و غَصَصًا : پانی حلق میں اٹکنا، اچھو لگنا۔ ھو غَاصٌّ و غَصَّانُ۔
— المکانُ باَهلِه : جگہ کا کھچا کھچ بھر جانا، جگہ تنگ ہو جانا، پر ہو جانا۔
اَغَصَّهُ : اچھو لگوانا۔
— علیهم الاَرضَ : زمین تنگ کرنا۔
اِغْتَصَّ : اچھو لگ جانا، حلق میں اٹک جانا
الغَاصُّ و المغتصُّ : بھرا ہوا، پر۔
الغُصَّةُ : گلے میں اٹک جانے والی کھانے یا پینے کی چیز یا لقمہ، اچھو (۲) رنج و غم ج : غُصَصٌ۔
• غَصَنَ الغُصنَ ـ غَصْنًا : شاخ کاٹنا۔
— الشیءَ : لے لینا۔
— فُلانًا عن حاجتِه : روکنا، اپنا کام پورا نہ کرنے دینا۔ کہتے ہیں : ما غَصَنَكَ عَنِّی ؟ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا۔
اَغْصَنَ العُنقُودُ : خوشۂ انگور کے دانے بڑے ہونا۔
— الشَّجَرُ : درخت کی شاخیں نکلنا
غَصَّنَ العُنقُودُ : اَغْصَنَ۔
الغُصْنُ : ٹہنی، شاخ (پتلی ہو یا باریک) ج : غُصُونٌ و اَغْصَانٌ۔
الغُصَیْنَةُ : چھوٹی سی شاخ۔
غُصْنُ الذَّهَب : ایک پودے کا نام۔

غ ـــــ ض

• غَضِبَ علَیه ـ غَضَبًا : کسی پر

غصہ ہونا، ناراض ہونا اور انتقام کا
ارادہ کرنا۔ ہو غَضِبٌ و ھی
غَضِبَۃٌ۔ ہو غَضْبَانُ و ھی
غَضْبیٰ۔ ہو غَضْبَانٌ (بالتنوین)
و ھی غَضْبَانَۃٌ۔ جمع مذکر کے لئے
غِضَابٌ۔ مؤنث کے لئے غَضَابیٰ۔
غَضِبَ لَہ: کسی کی حمایت میں کسی پر بگڑنا۔
— من لا شیئٍ: بلاوجہ غصہ ہونا۔
اَغْضَبَہٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔
غَاضَبَ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے
پر غصہ ہونا۔
— فُلانًا: کسی سے ناراض ہو کر الگ
ہو جانا، ترک تعلق کرنا۔
تَغَضَّبَ علیہ: غصہ ہونا، خفا ہونا،
بگڑنا۔ اَغْضَبْتُہٗ فَتَغَضَّبَ: میں
نے اسے غصہ دلایا اسے غصہ آگیا۔
الغُضَابیُّ: بدمزاج، ناملنسار۔
الغَضِبُ: غصیلا، جلد خفا ہونے والا۔
الغَضَبُ: غصہ، خفگی، ناراضگی۔
الغَضُوبُ: بہت تیز مزاج، ذرا سی بات
پر غصہ ہونے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)
المَغْضُوبُ علیہ: جس سے ناراضگی ہو
(۲) وہ کافر جو عناد و سرکشی کے باعث
ایمان نہ لاکر خدا کی ناراضگی اور اس
کے عذاب کا مستحق ہے۔
•غَضَرَ علیہ ـِ غَضْرًا: مہربان ہونا
(۲) ناراض ہونا (عامی)
— عنہ: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ما غَضَرْتُ
عن صَوْبی: میں اپنی جہت سے
نہیں ہٹا۔ ما غَضَرَ عن شَتْمِی:
اس نے میری برائی میں پس و پیش نہیں کیا
— الشیئَ: کاٹنا۔
— لہ من مالہ: اپنے مال میں سے
کچھ حصہ اسے دیا۔
— الرَّجُلَ: بند رکھنا، روکنا۔ اَرَدْتُ
اَنْ آتِیَكَ فَغَضَرَنی اَمْرٌ:
میرا تمہارے پاس آنے کا ارادہ تھا
مگر ایک مانع پیش آگیا۔
غَضَرَ الجِلْدَ: چمڑے کو اچھی طرح صاف
کرنا یا رنگنا۔
— اللہُ فُلانًا ـُ غَضْرًا: کسی کے
رزق میں فراخی پیدا کرنا۔
غَضِرَ الرَّجُلُ بالمالِ والسَّعَۃِ
و الاَھْلِ ـَ غَضَرًا: تنگ دستی
کے بعد آسودہ حال ہونا، مال و متاع
اور اہل و عیال کی نعمت سے
مالامال ہونا۔ ہو غَضِرٌ۔
— عن الشیئِ: ہٹ جانا، چھوڑنا۔
غَضُرَ ـُ غَضَارَۃً: آسودہ حال ہونا
عیش و آرام میں ہونا۔
— النَّبَاتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ ہو
غَاضِرٌ و غَضِیْرٌ۔
اغْتَضِرَ: جوان مرجانا۔
تَغَضَّرَ عنہ: پھر جانا، الگ ہونا۔
الغَاضِرُ: وہ چمڑا جس کی دباغت اچھی
طرح کی گئی ہو۔
الغَضَارُ: چکنی ہرے رنگ کی ٹھیکری
جسے نظر بد سے بچنے کے لئے استعمال
کیا جاتا تھا (۲) باریک ترمٹی جس سے
چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں (۳)
باریک مٹی سے بنائے ہوئے برتن۔
الغَضَارَۃُ: شادابی، آسودگی۔ اِنَّھُمْ
لفی غَضَارَۃٍ من العَیْشِ
و فی غَضَارَۃِ عَیْشٍ: وہ عیش
و آرام کی زندگی گزار رہے ہیں۔
(۲) ہرے رنگ کی چکنی مٹی۔
الغَضْرَاءُ: وہ زمین جس میں ہرے
رنگ کی خالص چکنی مٹی ہو۔ ھُمْ
فی غَضْرَاءِ عَیْشٍ و فی
غَضْرَاءَ من العَیْشِ: وہ فراخی
و آسودگی میں ہیں۔
•الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم و کمزور
ہڈی ج: غَضَارِیْفُ۔
•غَضَّتِ المرأۃُ ـِ غَضَاضَۃً و
غُضُوضَۃً: جلد کا پتلا ہو کر خون چمکنا۔
— النَّبَاتُ وغَیْرُہٗ: ترو تازہ ہونا۔ ہو
غَضٌّ و غَضِیْضٌ، و ھی غَضَّۃٌ۔
— بَصَرَہٗ و صَوْتَہ وغیرھما ـُ
غَضًّا و غِضَاضًا و غَضَاضَۃً: پست
کرنا، نیچا کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے
غَضَّ من بَصَرِہ و من صَوْتِہ:
اس نے نگاہ نیچی کی اور آواز پست کی۔
قرآن پاک میں ہے "واغْضُضْ من
صَوْتِكَ" ہو غَاضٌّ۔
— الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی بنا پر
نگاہ نیچی کرنا۔
— طَرْفَہٗ عن فُلانٍ: چشم پوشی کرنا۔
قابل مؤاخذہ بات پر مؤاخذہ نہ کرنا۔
— الغُصْنَ: شاخ توڑ کر لٹکی چھوڑنا۔
— فُلانًا و غَضَّ منہ: حیثیت کم کرنا،
بے قدری کرنا، التفات نہ کرنا۔
— فُلانًا حَقَّہٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا
لا اَغُضُّكَ دِرْھَمًا: میں تمہارا ایک
درہم بھی کم نہ کروں گا۔
اَغَضَّ الشیئُ: کم ہونا۔
غَضْغَضَ فُلانٌ: تازہ چیز کھانا (۲) کسی کی
ذلت ہونا، عیب لاحق ہونا۔
— الشیئُ: ترو تازہ ہونا۔
اغْتَضَّ منہ: کسی کی حیثیت گھٹانا۔
انْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
— الصَّوْتُ: آواز پست ہونا۔
الغُضَاضُ: سر اور چہرے کے سامنے کا
حصہ یا بالائی حصہ۔
الغَضَاضَۃُ: تازگی (۲) نزاکت (۳) ذلت،
عیب، نقص۔ کہتے ہیں: لا غَضَاضَۃَ

عَلَيكَ فِي هذا الفِعلِ: اس فعل سے تمہاری کوئی ذلت نہیں۔ یا تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر ترو تازہ، شگفتہ، نرم و نازک (جیسے: غض الوجہ)۔
الغُضَّةُ: ذلت، عیب، خامی۔
الغَضِيضُ: نکلتا ہوا شگوفہ (۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ (۳) تر و تازہ (۴) ذلیل و عیب دار ج: اَغِضَّاءُ و اَغِضَّةٌ۔
المَغَضَّةُ: عیب و نقص، ذلت۔
المُغِضُّ: گھنا، تر و تازہ (۲) ناقص۔
غَضْغَضَ الماءَ: پانی کم کرنا۔
تَغَضْغَضَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
• غَضَفَ الفَرَسُ ونَحوُهُ ـِ غَضْفًا: بے اندازہ دوڑنا۔
ـــ العَيشُ غُضُوفًا: فراخ و کشادہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غاضِفٌ
ـــ العُودَ والشيءَ: توڑ کر موڑنا۔
ـــ الكَلبُ اُذُنَهُ: کتے کا اپنے کان ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ الشيءُ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا
غَضِفَت الاُذُنُ: کان کا ڈھیلا ہونا
غَضِفَت الاَشفارُ: پلکیں لٹکنا۔
ـــ السَّهمُ: تیر کے پر کا موٹا ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا سیاہ اور تاریک ہونا
ـــ العامُ: سال کا زرخیز ہونا، پھل والا ہونا خوش حالی کا ہونا۔
ـــ العَيشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔ هو اَغضَفُ وهي غَضفاءُ ج: غُضْفٌ۔
اَغضَفَت الثَّمرةُ: پھل کا نیچے لٹکنا۔
ـــ النَّخلةُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔ هي مُغضِفٌ ومُغضِفةٌ
ـــ السَّماءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔

اَغضَفَ اللَّيلُ: سیاہ اور تاریک ہونا۔
غَضَّفَهُ: توڑ کر موڑنا (شاخ وغیرہ)۔
انْغَضَفَ العُودُ: ٹوٹ کر مڑ جانا۔
ـــ اُذُنُهُ: کان کا (غیر خلقی طور پر) لٹک جانا۔
ـــ القَومُ في الغُبارِ: گرد و غبار میں داخل ہونا۔
ـــ البِئرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
ـــ الضَّبابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: مطاوع غَضَّفَ۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈل مارنا۔
ـــ عليهم اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔
ـــ عليهم الدُّنيا: آسودگی لے کر آنا
ـــ عليه: متوجہ ہونا، مہربان ہونا۔
ـــ البِئرُ: کنویں کے کنارے گر جانا۔
الغاضِفُ: لٹکے ہوئے کانوں والا کتا (۲) آسودہ حال آدمی یا زندگی م: غاضِفَة
الغَضَفُ: درخت خرما جیسا ایک درخت جس کی چھال سے جھولیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔
• غَضفَرَ الشيءُ: بھاری ہونا۔
الغُضافِرُ: شیر۔
الغَضفَرُ: خشک مزاج، روکھا آدمی۔
• غَضَنَت النّاقةُ بِوَلَدِها ـُ غَضْنًا و غِضانًا: ناتمام بچہ جننا۔ جس کا رواں یا اعضاء نمایاں نہ ہوئے ہوں۔ هو غَضِينٌ۔
ـــ فلانًا: روکنا۔ ما غَضَنَكَ عَنّا: ہمارے پاس آنے سے کس بات نے روکا۔
غَضِنَت العَينُ ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا، سلوٹ دار ہونا
ـــ الجَبهةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا
اَغضَنَت السَّماءُ: مسلسل پانی برسانا۔

اَغضَنَ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔
ـــ عليه الحُمّى: بخار کا مسلسل رہنا
ـــ عليه اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔
غاضَنَ عَينَهُ: اظہار رشک کے لئے آنکھ کو سمٹا ہوا بنا لینا۔
ـــ المرأةَ: آنکھ لڑانا، آنکھ مار کر اشارے سے اظہار عشق و محبت کرنا۔
غَضَّنَت السَّماءُ: اَغضَنَت۔
ـــ النّاقةُ بولدها: غَضَنَت۔
ـــ الشيءَ: موڑ کر سلوٹیں ڈالنا، شکن ڈالنا۔ دَخَلتُ على فُلانٍ فَغَضَّنَ لي مِن جَبهَتِهِ: میں فلاں کے قریب پہنچا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشيءُ: مڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
الاَغضَنُ: آنکھ سمیٹنے والا یا سمٹی ہوئی آنکھ والا۔
الغَضْنُ: کپڑے یا کھال وغیرہ کی سلوٹ، شکن ج: غُضُون (۲) تھکان، مشقت
في غُضُونِ كذا: دوران۔ اثناء جاء في غُضُونِ كلامِهِ كذا۔
غُضُونُ الاُذُنِ: کان کی سلوٹیں۔
غَضَنُ العَينِ: آنکھ کی بیرونی کھال۔
الغَضَنَةُ: چیچک کی پھنسی کا چھلکا۔
الغَضِينُ: اونٹنی کا جنا ہوا ناتمام بچہ۔
المُتَغَضِّنُ: شکن آلود۔
المُغَضَّنُ: شکن آلود۔
• الغَضَنفَرُ: شیر (۲) بھاری بدن والا۔
• غَضَا اللَّيلُ ـُ غَضْوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
ـــ على الشيءِ: کسی بات پر خاموش ہونا۔

غَضِيَت الاَرْضُ ـَـ غَضًى: زمین کا جھاؤ کے بہت درختوں والی ہونا۔
غَضِیَ الرَّجُلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔
ــــ البَعِیْرُ: غَضا (جھاؤ) کھا کر اونٹ کو تکلیف ہونا۔
اَغْضَی اللَّیْلُ: تاریکی پھیل جانا۔
ــــ فُلانٌ: و اَغْضَی جُفُونَه و اَغْضَی عَینه: آنکھ بند کرنا، جھپکانا۔
ــــ عنه طَرْفَه: نگاہ پھیر لینا، کنارہ کش ہونا، چشم پوشی کرنا۔
ــــ عَلَی الشیءِ: کسی چیز کو برداشت کرنا اور خاموشی اختیار کرنا۔
ــــ عَیْنًا علَی قَذًی: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضَی عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا
الاِغْضَاءُ: چشم پوشی (۲) بے توجہی۔
الغَاضِی: آسودہ حال آدمی (۲) تاریک (رات) (۳) عمدہ (چیز) م: غاضِیَة۔
الغَاضِیَة: انتہائی تاریک رات (۲) روشن اور بڑی آگ۔
الغَضَی: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ اَهْلُ الغَضَی: باشندگانِ نجد (چونکہ وہاں اس درخت کی کثرت ہے) (۲) جھاڑی۔
الغَضْیَاءُ: کثیر جھاؤ والی زمین۔

غ ـــــــ ط

•الغُطْرَةُ: سر کو باندھنے کا عربی رومال (الكُوفِيَّة)۔
•غَطْرَسَ علَی اَقْرَانِه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا، تکبر کرنا، خود پسند ہونا، اکڑنا۔
ــــ فُلانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ: غَطْرَسَ (۲) غصہ ظاہر کرنا (۳) اندھا دھند راستہ پر چلنا۔
تَغَطْرَسَ فی مِشْیَتِه: اکڑ کر چلنا، ناز و ادا سے چلنا، اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
الغِطْرِسُ: ظالم متکبر ج: غَطَارِسُ۔
الغِطْرِیْسُ: الغِطْرِسُ ج: غَطَارِیْسُ
الغَطْرَسَةُ: تکبر، غرور، خود پسندی۔
•غَطْرَشَ فُلانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔ هو مُغَطْرِشٌ و هی مُغَطْرِشَةٌ۔ فُلانٌ آذَانُه عن الحق مُغَطْرِشَة: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فُلانٌ: خود کو کسی بات سے بلند سمجھنا، نظر انداز کرنا۔
•غَطْرَفَ: فضول کام کرنا، تکبر کرنا، اکڑنا
تَغَطْرَفَ: غَطْرَفَ (۲) مغرورانہ انداز میں چلنا۔
الغُطَارِفُ: شریف سردار۔
الغِطْرَافُ: الغُطَارِفُ ج: غَطَارِیْفُ و غَطَارِفَة۔
•غَطَسَ فی الماءِ ـِـ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا، ڈوبنا۔
ــــ فی بَحْرٍ من اَنْعُمِ اللهِ: اللہ کی نعمتوں میں مست ہونا، مزے اڑانا۔
ــــ فی الاِنَاءِ: برتن سے منہ لگا کر پینا
ــــ الشیءَ فی الماءِ: ڈبونا، ڈبکی دینا۔
غَطَّسَهُ فی الماءِ: غوطہ دینا، خوب ڈبونا
تَغَاطَسَ القَومُ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
ــــ الرَّجُلُ: غافل بننا، غفلت برتنا۔
الغَاطِسُ: تاریک (لَیْلٌ غاطِسٌ) (۲) کشتی یا جہاز کا وہ حصہ جو پانی میں رہتا ہے۔
الغِطَاسُ: نصرانیوں کے یہاں بچہ کی ماءِ المعمودیہ (مقدس پانی) سے تطہیر کی تقریب (۲) مسیح علیہ السلام کی عملِ تعمید کی یادگار جشنِ معمودیہ جسے قبطی لوگ مناتے ہیں۔ دیکھئے (ع م د)
الغَطَّاسُ: غوطہ خور (پیشہ ور) (۲) پانی میں ڈبکی لگانے والا۔
الغَطْسُ: غوطہ خوری۔
الغَطْسَةُ: ڈبکی، غوطہ۔
الغَطِیْسُ: کالا۔ اَسْوَدُ غَطِیْسٌ: بہت کالا۔
المَغْطِسُ: نہانے کا ٹب جو غسل خانہ میں رہتا ہے ج: مَغَاطِسُ۔
•غَطَشَ اللَّیْلُ ـِـ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
ــــ فُلانٌ غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ ـَـ غَطَشًا: کمزور نگاہ والا ہونا هو اَغْطَشُ و غَطِشٌ و هی غَطْشَی و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ ج: غُطْشٌ۔
ــــ البَصَرُ: بینائی کمزور ہونا۔
ــــ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
فَلَاةٌ غَطْشَی و غَطْشَاءُ: گھنا جنگل جہاں اندھیرا رہتا ہو۔
اَغْطَشَ اللَّیْلُ و البَصَرُ: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔
ــــ اللهُ اللَّیْلَ: تاریک کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا"
غَطَّشَ الشیءَ: واضح کرنا، بتانا۔ کہتے ہیں: غَطِّش لی شیئًا۔
تَغَاطَشَ عنه: انجان بننا (۲) جان بوجھ کر اندھا بننا۔
تَغَطَّشَتْ عَیْنُهُ: نگاہ کمزور ہونا، روشنی ختم ہو جانا۔
اغْطَاشَّ البَصَرُ: نگاہ بتدریج گھٹنا۔

الغَطَشُ: نگاہ کی کمزوری، تاریکی۔

• غَطَّ فی النَّومِ ـِ غَطًّا و غَطِیطًا: نیند میں خرّاٹے لینا۔

ــــ النَّائِمُ او المَذْبُوحُ او المَخنُوقُ سونے یا ذبح ہونے یا دم گھٹنے والے کی آواز نکلنا۔

ــــ القِدرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔

ــــ الشیءَ فی الماءِ: ڈبکی دینا، غوطہ دینا۔

ــــ الشیءَ: زور سے دبانا، دبا کر نچوڑنا

اِنْغَطَّ فی الماءِ: ڈوبنا، غوطہ کھانا۔

تَغَاطَّ القَومُ فی الماءِ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا، ڈبونا۔

الغُطَاطُ: آخر رات کی سیاہی اور صبح کی ابتدائی روشنی ملی ہوئی، فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔

الغَطِیطُ: خرّاٹوں کی آواز (۲) ہانڈی کے جوش مارنے کی آواز۔

الغُطَیطَةُ: کہر، دھند۔

• غَطْغَطَتِ القِدرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

ــــ علَیه النَّومُ: نیند کا غلبہ ہونا۔

ــــ البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں موجیں اٹھنا۔

تَغَطْغَطَ البَحرُ: غَطْغَطَ۔

ــــ الشیءُ: بکھر جانا، برباد ہو جانا۔

الغَطْغَطَةُ: ہنڈیا کا جوش (۲) سمندر کا جوار بھاٹا۔

الغَطَاغِطُ: بکری کے مادہ بچے۔

• غَطِفَ العَیشُ ـَ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا، خوش گوار ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا (۲) بھووں کے کم بالوں والا ہونا۔

هو اَغْطَفُ وهی غَطْفَاءُ ج: غُطْفٌ۔

• غَطَلَتِ السَّماءُ ـُ غَطْلًا: ابر آلود ہونا

غَطَلَ اللَّیلُ ـَ غَطَلًا: تاریک ہونا

اِغْطَالَّ الشیءُ: ڈھیر لگنا۔

غَیطَلَ الرجُلُ: بہت جانوروں والا ہونا۔

• غَطْمَطَ البَحرُ: موجیں مارنا، ہنڈ کا جوش مارنا۔

ــــ السَّیلُ: سیلاب کی آواز آنا۔

الغَطْمَطُ: بڑا سمندر۔

غَطَا اللَّیلُ ـُ غَطْوًا و غُطُوًّا: تاریک ہونا، اور ہر طرف اندھیرا چھا جانا۔

ــــ الشیءَ و علَیه غَطْوًا: پردہ پوشی کرنا۔

اَغْطَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخوں کا لمبا ہو کر زمین پر پھیل جانا۔ هی غَاطِیَةٌ (خلاف قیاس)۔

ــــ الکَرمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔

ــــ الشیءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔ کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ أَغْطِ علَی قَلبِه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے

غَطَّاهُ: چھپانا، ڈھانکنا، پردہ پوشی کرنا (۲) احاطہ کرنا، کور کرنا۔

ــــ اللَّیلُ فُلانًا: رات کی تاریکی کا اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

ــــ الاَخبَارَ: خبریں جمع کرنا، کور کرنا

ــــ المَوقِفَ: صورتِ حال کو چھپانا۔

ــــ النَّفَقَاتِ: اخراجات کو پورا کرنا۔

ــــ النَّقصَ: کمی کو پورا کرنا۔

تَغَطَّی: چھپ جانا، پردہ پڑ جانا۔

ــــ بِه: کسی کی آڑ میں چھپ جانا۔

اِغْتَطَی: تَغَطَّی۔

التَّغْطِیَةُ: پردہ پوشی، گھراؤ، احاطہ۔

الغَاطِیَةُ: انگور کی بیل۔

الغِطَاءُ: ڈھکنا، غلاف، پردہ، سرپوش، کور ج: اَغْطِیَةٌ۔

غِطاءُ الفِراشِ: بچھانے کی چادر، پلنگ پوش۔

غِطاءُ المائِدَةِ: میز پوش۔

غِطاءُ المِدْخَنَةِ: چمنی کیپ۔

الغِطاءُ الجوِّی: فضائی چھتری، فضائی بیڑا جو آسمان پر چھا جاتا ہے، بہت سے ہوائی جہاز جو دشمن کی طرف پیش قدمی کرتی ہوئی برّی فوج کے اوپر دفاع کے لئے پرواز کرتے ہیں۔

الغِطَایَةُ: زنانہ تحتانی زائد کپڑے۔

الغَطَوَانُ: کثرت وحفاظت۔ إنَّه لَذُو غَطَوَانٍ: وہ صاحب شوکت واقتدار ہے۔

الغَطَیَانُ: سمندری سیلِ آب۔

المَغْطِیُّ: پوشیدہ۔ مَغْطِیُّ القِنَاعِ: گم نام۔

المُغَطَّی: ڈھکا ہوا، پوشیدہ۔

المُغَطِّی: پردہ پوش، کور کنندہ۔

غ ــــ ف

• غَفَرَ الجَرِیحُ او المَرِیضُ ـِ غَفْرًا: بیمار کی بیماری لوٹ آنا، زخم کا دوبارہ ہرا ہو جانا۔

ــــ العَاشِقُ: دلاسے کے بعد عاشق کا دوبارہ مبتلائے کیفیات عشق ہونا۔

ــــ الشیءَ: چھپانا۔ غَفَرَ الشَّیبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔

ــــ المَتَاعَ فی الوِعاءِ: کسی ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔

ــــ اللّٰهُ لَهُ ذَنبَهُ غَفْرًا و غُفْرَانًا و مَغْفِرَةً: گناہ چھپانا اور معاف کرنا۔ هو غَافِرٌ۔ برائے مبالغہ غَفُورٌ و غَفَّارٌ۔

غَفَرَ الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مالِ تجارت کا بازار میں پھیل کر سستا کر دینا، مندا کر دینا.
غَفِرَ الثَّوبُ ـَ غَفَرًا: روئاں ابھرنا، روئیں دار ہونا.
— الجُرحُ: زخم کا دوبارہ تازہ ہو جانا.
— المَرِيضُ: بیمار کی بیماری عود کر آنا.
غُفِرَ المَرِيضُ: بیمار کا دوبارہ بیمار ہو جانا
اَغفَرَ الرِّمثُ او العُرفُطُ: رمث اور عرفط نامی پودوں سے گوند نکلنا
— النَّخلُ: خام کھجوروں پر چھلکا آ جانا.
— الاَرضُ: ہری کونپلیں نکل آنا.
— اُنثیٰ تَيسِ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا.
— المَتَاعَ فِي الوِعَاءِ: برتن میں سامان بند کرنا، چھپانا.
— الشَّيبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا.
اِغتَفَرَ لَهُ ذَنبَهُ: گناہ معاف کرنا.
تَغَافَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا یا ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا.
تَغَفَّرَ: گوند پودوں سے اکٹھا کرنا.
اِستَغفَرَ اللّٰهَ ذَنبَهُ و مِن ذَنبِهِ و لِذَنبِهِ: اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہنا.
اِغفَارَّ الثَّوبُ: کپڑے کا روئاں نکلنا، روئیں دار ہونا.
الغَافِرُ: معاف کنندہ.
الغُفَارُ: گردن وغیرہ کا روئاں، چھوٹے چھوٹے بال جو عورتوں کی پنڈلیوں وغیرہ پر نکل آتے ہیں.
الغِفَارُ: رخسار کا نشان.
الغَفَّارُ: بہت معاف کرنے والا، خدا کی صفت
الغِفَارَةُ: عورتوں کے سر کا رومال جو سر کے صرف اگلے اور پچھلے حصہ کو ڈھانپتا ہے

(۲) تہ بہ تہ بادل (۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا اضافی حصہ (۴) ڈھکنا ج: غَفَائِر.
الغَفَّارَةُ: علمائے یہود کا لباس، پادری کا جبہ
الغَفَرُ: پیٹ (۲) گردن وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے بال ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ. (۳) کپڑے کا روئاں. واحد: غَفَرَةٌ (۴) چاند کی منزلوں میں سے پندرہویں منزل (برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے).
الغِفرُ: گائے کا بچھڑا.
الغُفرُ: پہاڑی بکرے کا نر بچہ ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ.
الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اُگنے والے پودے (جو چڑیوں جیسے دکھائی دیتے ہیں) (۲) چھوٹی چھوٹی گھاس ج: اَغفَارٌ و غُفُورٌ.
الغَفِرُ: رَجُلٌ غَفِرُ القَفَا: گدی پر اگے ہوئے بالوں والا.
الغُفرَانُ: درگذر، معافی، بخشش.
الغُفرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ (۲) ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے. اِغفِرُوا هٰذَا الشَّيئَ بِغُفرَتِهِ: اس چیز کو اس کے ڈھکن سے ڈھانکو یعنی مناسب اور باجوڑ چیز سے اس کو درست کرنا.
الغَفِيرُ: الغُفَارُ (۲) بہت - جَمٌّ غَفِيرٌ: بڑا مجمع. کہتے ہیں: جَاءَ القَومُ جَمًّا غَفِيرًا و جَمَّاءَ غَفِيرًا و جَمَّ الغَفِيرِ و جَمَّاءَ الغَفِيرِ و الجَمَّاءَ الغَفِيرَ: لوگ اچھے اور برے بڑے اور چھوٹے سب کے سب آئے (۳) پہرے دار، چوکیدار.
الغَفِيرَةُ: ڈھکنا (۲) کثرت و زیادتی.

(۳) مَا عِندَهُم غَفِيرَةٌ: ان کے یہاں معافی کا کوئی خانہ نہیں.
المِغفَارُ: کھانے کا گوند جو عرفط پودے سے نکلتا ہے ج: مَغَافِير.
المِغفَرُ: ٹوپی کے نیچے کا خود جو زرہ سے جڑا ہوا ہوتا ہے ج: مَغَافِر.
المِغفَرَةُ: المِغفَرُ ج: مَغَافِرُ.
المَغفِرَة: معافی، بخشش.
المَغفُورُ: المِغفَارُ.
المَغفُورُ لَهُ: معاف کیا ہوا.
• غَافَصَ فُلَانًا مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا. اَخَذَ الشَّيئَ مُغَافَصَةً: بزور کوئی چیز لینا.
الغَافِصَةُ: زمانہ کی مصیبت ج: غَوَافِصُ.
• اِغتَفَّتِ الدَّابَّةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا، موسم بہار کا تھوڑا چارہ ملنا
— فُلَانًا: تھوڑی سی چیز دینا.
تَغَفَّفَتِ الدَّابَّةُ: اِغتَفَّت.
— الاِنَاءَ و الضَّرعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ پانی یا دودھ نکالنا.
الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتّا.
الغِفَّانُ: وقت. جَاءَ عَلَى غِفَّانِهِ: وہ اپنے وقت پر آیا.
الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ منہ سے عجلت میں لے لیتا ہے (۳) موسم بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک.
غُفَّةُ الاِنَاءِ والضَّرعِ: برتن یا تھن میں باقیماندہ پانی یا دودھ.
• غَفَقَ فُلَانٌ ـِ غَفقًا: اچانک بلا بولنا.
— فُلَانٌ: اچانک آموجود ہونا.
— الرَّجُلُ: بار بار بکثرت پینا.

غَفَقَ فُلَانٌ غَفْقَةً : لوگوں کی باتیں سنتے سنتے سونا۔
غَفَّقَ : لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا۔
اِغْتَفَقَ بہ : گھیر لینا۔
تَغَفَّقَ الشَّرَابَ : بار بار بکثرت پینا۔
الغَفْقُ : متوسط درجہ کی بارش۔
•غَفَلَ عن الشیءِ ــُ غُفُولاً و غَفْلَةً : غافل ہونا، عدم توجہ اور قلت احتیاط کی بنا پر بھول جانا۔
ــ الشیءَ : بے توجہی اور غفلت کی بنا پر کسی چیز کو چھوڑ دینا (۲) چھپانا۔ ھو غَافِلٌ ج : غُفُولٌ و غُفَّلٌ۔
اَغْفَلَ الشیءَ : غافل ہونا، بے توجہی برتنا نظرانداز کرنا۔
ــ الدَّابَّةَ : جانور پر داغ نہ لگانا۔
ــ فُلَانًا عن الشیءِ : غافل کرنا، ذہن سے نکلوا دینا، بھلوا دینا۔
ــ فُلَانًا : کسی کو بے خبری میں جا لینا (۲) کسی کو غافل کہنا (۳) کسی سے اس کی مشغولیت کے وقت سوال کرنا اور فراغت کا انتظار نہ کرنا۔
غَفَّلَ فُلَانًا : غافل بنانا یا غافل قرار دینا (۲) کسی کی بے خبری یا مشغولیت کے وقت حمایت کرنا، اس کا کام کرنا۔
ــ الشیءَ : بھولنا، غافل رہنا۔
تَغَافَلَ : قصداً غفلت برتنا، بے توجہی اور لاپرواہی برتنا (۲) خود کو بے خبر اور غافل ظاہر کرنا۔
ــ عنه : کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا، (۲) بے اعتنائی برتنا۔
تَغَفَّلَ فُلَانًا : بے خبری میں آنا (۲) کسی کے بے خبر ہونے کی تاک میں رہنا۔
ــ فُلَانًا عن کذا : بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَغْفَلَهُ : غفلت سے فائدہ اٹھانا، غفلت کے وقت کا منتظر رہنا۔
الاِغْفَالُ : بے توجہی، کنارہ کشی۔
الغَفِلُ : غافل، بھولا ہوا۔
الغُفْلُ : بے فیض اور بے ضرر آدمی (۲) نا معلوم النسب آدمی (۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان۔ کہتے ہیں : قِدْحٌ غُفْلٌ۔ قِدَاحٌ غُفْلٌ و اَغْفَالٌ (۴) بے نشان و بے علامت جگہ، غیر آباد (۵) بے داغ و بے نشان چوپایہ وغیرہ کہتے ہیں : اِبِلٌ اَغْفَالٌ (۶) ناتجربہ کار آدمی (۷) بارش سے خالی زمین (۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو (۹) وہ شعر جس کا قائل معلوم نہ ہو (۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف معلوم نہ ہو۔ ج : اَغْفَالٌ۔ غُفْلٌ من التَّارِیخِ : تاریخ سے خالی۔
الغَفَلُ : فراخی، آسودگی۔ کہتے ہیں : فُلَانٌ فی غَفَلٍ من عَیْشِہٖ۔
الغَفْلَةُ : بے خبری۔ علی غَفْلَةٍ منه : اس کی بے خبری میں۔
الغُفْلِیَّةُ : مجہول الاسم ہونا، بے علامت و بے نشان ہونا۔
المُغَفَّلُ : بے وقوف، بے دانش و کم زور دماغ
•غَفَا ــُ غَفْوًا و غُفُوًّا : تھوڑا سا سونا اونگھنا، ہلکی نیند سونا۔
ــ الشیءُ علی الماءِ : پانی کے اوپر تیرنا۔
اَغْفَی فُلَانٌ : غَفَا (۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ــ الشَّجَرُ : شاخیں لٹکنا۔
الاِغْفَاءَةُ : ہلکی سی نیند، غفلت۔
الغَفَا : کھلیان کا بھوسا (۲) گیہوں کا چھلکا
الغَفْوَةُ : ہلکی سی نیند (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
الغَافِی : ہلکی نیند سونے والا، تیرنے والی چیز۔
غَفَی البُرَّ و نحوَہ ــِ غَفْیًا : گیہوں کو صاف کرنا، بھوسا وغیرہ الگ کرنا۔
غَفِیَ ــَ غَفًی : اونگھنا۔
اَغْفَی فُلَانٌ : کھلیان کے بھوسے پر سونا۔
ــ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز غلہ وغیرہ میں کوڑا کرکٹ ہونا۔
ــ البُرَّ و نحوَہ : گیہوں وغیرہ صاف کرنا
غَفَّی الطَّعَامَ : صاف کرنا۔
اِنْغَفَی الشیءُ : ٹوٹ جانا۔
ــ البُرُّ و نحوُہ : گیہوں وغیرہ کا صاف ہو جانا۔
الغَفَی : کھلیان میں پڑا ہوا بھوسا (۲) گیہوں میں ملا ہوا کوڑا (تنکے، گونے وغیرہ) (۳) ہر ردی اور خراب چیز (۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری (ایک قسم کا گرد جو کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روکتا ہے) (۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھلکا (۶) وہ اونٹ جن کو باہر نکال دیا جائے (۷) نچلے درجہ کے لوگ ج : اَغْفَاءٌ۔
الغُفَاءُ : چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے (۲) کھجور کو لگنے والی بیماری جس سے وہ خراب ہو جاتی ہے۔
الغُفَاءَةُ : آنکھ کی پتلی کی سفیدی (۲) گیہوں وغیرہ میں ملے ہوئے گونے تنکے وغیرہ۔
الغَفْیَةُ : بلندی جہاں پانی نہ پہنچے۔

غ ــــ ق

•غَقَّ غِقٌّ : ابلنے اور جوش مارنے کی آواز (۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز۔
غَقَّ القَارُ و القِدْرُ و نحوُھما ــِ غَقًّا و غَقِیقًا : تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز کرنا۔

غَقَّ الصَّقْرُ: باز (شکرے) کا اپنی آواز کو باریک کر کے نکالنا۔
ـــ الطَّائِرُ غَقِيقًا: بولنا، آواز نکالنا۔
ـــ الماءُ غَقًّا و غَقِيقًا: کشادگی سے تنگی کو یا برعکس چلتے ہوئے پانی کا آواز نکالنا۔ هو غَاقٌّ۔ مبالغہ غَقَّاقٌ۔
الغَقْغَقَةُ: ابابیل نما پہاڑی چڑیاں۔
غَقْغَقَ الصَّقْرُ: باز کا باریک آواز میں بولنا۔
الغَقُّ: شکرے کی ایک خاص قسم کی آواز
الغَقِيقُ: پانی کے تنگ یا کشادہ جگہ میں داخل ہونے کی آواز

غ ـــــ ل

• غَلَبَهُ و عليه ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً: زیر کرنا، غالب ہونا، فتح پانا، قابو پانا، کسی پر اقتدار حاصل کرنا۔
ـــ فُلانا علَى الشيءِ: کوئی چیز کسی سے زبردستی لے لینا۔ هو غالِبٌ ج: غَلَبَةٌ و هو غَلَّابٌ۔
ـــ علَى فلانٍ الكرمُ وغيره: کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
ـــ علَيه الحُمْرَةُ او الصُّفْرَةُ: کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ـَ غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔
ـــ الحَدِيقَةُ: باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔ هو اَغْلَبُ و هي غَلْبَاءُ ج: غُلْبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَدَائِقَ غُلْبًا"۔
غُلِبَ علَى الشيءِ: جبرًا کوئی چیز لینا۔ غُلِبَ علَى أمْرِهِ: کسی معاملہ میں مجبور ہونا۔
غَالَبَهُ مُغَالَبَةً و غِلَابًا: ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا، نیچا دکھانا۔
غَلَّبَهُ علَيه: غالب کرنا، قابو یافتہ کرانا۔
ـــ علَى بَلَدٍ: زبردستی قبضہ کرانا۔
غَلَّبَ: غُلِبَ۔

غُلِّبَ علَى صَاحِبِه: ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کیا جانا۔
تَغَالَبُوا علَى البَلَدِ: غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا
تَغَلَّبَ علَى بَلَدٍ: کسی ملک یا شہر پر زبردستی قبضہ کرنا۔
اُسْتُغْلِبَ علَيه الضَّحِكُ: کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اغْلَوْلَبَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا
ـــ الحَدِيقَةُ: باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: بہت ہونا، افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ: موٹی گردن والا (۲) اکثر۔ علَى الاَغْلَب و فی الاَغْلَب۔ اکثر، بسا اوقات، بیشتر، زیادہ تر (۳) شیر۔
الاَغْلَبِيَّةُ: اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ المُطْلَقَةُ: مطلق اکثریت۔ رائے شماری اور ووٹنگ میں حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافہ کے ساتھ
الاَغْلَبِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: تناسبی اکثریت، ووٹ حاصل کرنے میں ایک امیدوار کی دوسرے امیدوار کے مقابلے میں معمولی زیادتی یا اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ السَّاحِقَةُ: زبردست اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ الضَّئِيلَةُ او الضَّعِيفَةُ: معمولی اکثریت۔
التَّغْلِيبُ: عربی قواعد کی رو سے دو ایسے لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح اور غلبہ دینا کہ جن میں باہمی ربط پایا جاتا ہو۔ جیسے: اَبَوَان میں اَبٌ کو اُمٌّ پر اور المَشْرِقَان میں مغرب پر مشرق کو ترجیح دیدی گئی۔

ایسے ہی حضرت ابو بکر رضؓ اور حضرت عمر رضؓ کو عُمَران سے تعبیر کیا گیا ہے۔
الغَالِبُ: غالب، فاتح، قابض، قابو یافتہ با اقتدار۔ غالِبًا یا فی الغَالِب: اکثر و بیشتر، آئے دن، عمومًا۔
الغَالِبِيَّةُ: اکثریت۔
الغَلَبَةُ: غلبہ، اقتدار، قابو، فتح، کثرت۔
العَلَمُ بالغَلَبَةِ: عربی قواعد میں غلبۂ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے خاص مفہوم کی تعیین جس میں وضع کو دخل نہ ہو جیسے الکتاب سے مراد کتاب اللہ۔ اصحابِ شریعت کے یہاں۔ اور سیبویہ کی کتاب اہل لغت عربی کے یہاں ہے۔
الغَلَّابُ: بہت غلبہ حاصل کرنے والا۔
المُغَلَّبُ: غالب قرار دیا ہوا، مغلوب۔
• غَلَتَ ـُ غَلْتًا: بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ ـَ غَلَتًا: غلطی کرنا (حساب میں)
اغْتَلَتَهُ: بے خبری میں لینا۔
تَغَلَّتَه: اغْتَلَتَه۔
الغَلْتَةُ: اول شب۔
• غَلَثَ الشيءَ بالشيءِ ـِ غَلْثًا: ایک کو دوسری میں ملانا۔ جیسے غَلَثَ الشَّعِيرَ بالحنطة و اللَّبَنَ بالماءِ۔
غَلِثَ فی الحَرْبِ ـَ غَلَثًا: لڑائی میں سخت ہونا۔ هو غَلِثٌ۔
ـــ بالشيءِ: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ غَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ: بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر پھاڑتا رہا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا نگلی ہوئی چیز اگلنا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کو کھانے پینے سے نشہ ہونا (۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔

اَغْلَثَ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔

اِغْتَلَثَ الزَّنْدُ: غَلِثَ۔

—الشیءَ: ملانا۔

—للقوم غُلْثَةً: جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔

تَغَلَّثَ بہ: تعلق و محبت رکھنا۔

الغَلْثُ: غَلْثُ الحُلم: خواب میں دیکھی ہوئی غیر یقینی شے۔

الغَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کوڑا۔

الغَلِیثُ: گیہوں اور جو کی روٹی (۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی، ملاوٹ کا کھانا۔

المُغَلَّثُ: ایسے درد میں مبتلا جو نہ صاحب فراش بنائے اور نہ اس کی اصل وجہ معلوم ہو (۲) اشیاءِ خوردنی جن میں ان کو خراب کرنے والی چیزیں شامل ہوں جیسے گیہوں میں مٹی اور گونے۔

•غَلَجَ الفرسُ ـِ غَلْجًا و غَلَجَانًا: گھوڑے کا برابر ایک رفتار پر چلنا۔

—الحِمارُ: گدھے کا پانی پی کر زبان ہونٹ پر پھیرنا۔ ھو مِغْلَجٌ۔

تَغَلَّجَ و تَغَلَّجَ علیہ: زیادتی کرنا۔

الأُغْلُوجُ: نرم شاخ ج: الأَغَالِیجُ۔

الغُلْجُ: جوانی کا عمدہ حصہ۔

•اَغْلَسَ القومُ: رات کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔

غَلَّسَ القومُ: رات کے آخری حصہ میں چلنا۔

—فُلانٌ بالصَّلٰوۃِ: آخر شب کی تاریکی (غَلَس) میں نماز پڑھنا۔

—القومُ الماءَ: اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔

الغَلَسُ: صبح کی روشنی سے مخلوط اخیر رات کی تاریکی، پو پھٹنے کا وقت، تڑکا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یُصَلِّی الصُّبحَ بغَلَسٍ"۔

الغَلِیسُ: گورخر۔

•غَلَصَہٗ ـُ غَلْصًا: گلا گھونٹنا۔

غَلْصَمَہٗ: حلق کاٹنا، حلق پکڑنا۔ کہتے ہیں: ھُنَّ مُغَلْصَمَاتٌ: وہ بندھی ہوئی گردن والیاں ہیں۔

الغَلْصَمَۃُ: سر اور گردن کے درمیان کا گوشت ج: غَلَاصِمُ۔

•غَلِطَ ـَ غَلَطًا: غلطی کرنا۔ غَلِطَ فی الأمرِ او الحِسَابِ او فی المَنْطِقِ۔ ھو غَلْطَانُ۔

اَغْلَطَہٗ: غلطی کرانا۔

غَالَطَہٗ مُغَالَطَۃً و غِلَاطًا: کسی سے غلطی کرانے کی کوشش کرنا، غلطی کرا دینا، دھوکا دینا، غلطی میں مبتلا کرنا۔

غَلَّطَہٗ: غلط قرار دینا (۲) یہ کہنا کہ تم نے غلطی کی (۳) غلطی میں مبتلا کرنا۔

الأُغْلُوطَۃُ: وہ چیز جس کے ذریعہ غلطی میں مبتلا کیا جائے یا وہ مبہم غیر واضح بات جس سے مغالطہ دیا جائے، مغالطہ آمیز بات ج: اَغَالِیطُ۔

الغَالِطُ والغَلْطَانُ: غلطی کرنے والا۔

الغَلْطَۃُ: ایک دفعہ کی غلطی ج: غَلَطَات

غَلْطَۃٌ مَطْبَعِیَّۃٌ: چھپائی کی غلطی۔

غَلْطَۃٌ کِتَابِیَّۃٌ: لکھائی کی غلطی۔

الغَلَّاطُ: بہت غلطی کرنے والا۔

الغَلُوطُ: مَسْأَلَۃٌ غَلُوطٌ: مغالطہ آمیز مسئلہ۔

المُغَالِطُ: مغالطہ انگیز۔

المُغَالَطَۃُ: فریب، دھوکہ دہی، غلط دلیل۔

المِغْلَاطُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔

المَغْلَطَانِیُّ: لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔

المَغْلَطَۃُ: الأُغْلُوطَۃُ۔

المَغْلُوطُ فیہ: جس میں غلطی کی گئی ہو۔

•غَلُظَ الشیءُ ـُ غِلَظًا و غِلْظَةً: موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا (خلاف رَقَّ)۔

غَلَظَ الشیءُ ـِ غِلَظًا و غِلْظَةً: غَلُظَ

—الزَّرعُ: کھیتی کا تیار ہو کر دانہ پڑ جانا۔

—الرَّجُلُ: سخت اور مضبوط ہو جانا۔

—الأرضُ: زمین کا سخت ہونا (خلاف سَہُلَ)۔

—الخُلُقُ والطَّبعُ والقَولُ و الفِعلُ والعَیشُ: عادت، مزاج، قول و فعل اور زندگی کا سخت ہونا۔

—علیہ و لہ: کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الکُفَّارَ والمُنَافِقِینَ واغْلُظْ عَلَیھِم"۔ ھو غَلِیظٌ ج: غِلَاظٌ و ھو غُلَاظٌ و ھی غَلِیظَةٌ ج: غِلَاظٌ و غَلَائِظُ۔

اَغْلَظَ الشیءَ: موٹا پانا (۲) موٹا خریدنا

—الیَمِینَ والقَولَ: سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔

—لہٗ فی القَولِ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔

غَالَظَہٗ: دشمنی رکھنا۔ بَینَھُمَا مُغَالَظَةٌ

غَلَّظَہٗ: موٹا کرنا، گاڑھا کرنا، سخت کرنا۔

—الیَمِینَ: قسم کو سخت اور مضبوط کرنا (تاکیدی کلمات کے ذریعہ)۔ فالیَمِینُ مُغَلَّظَةٌ۔

—علیہ فی الیَمِینِ: کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا۔

اِسْتَغْلَظَ النَّبَاتُ والشَّجَرُ: موٹا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَہٗ فَآزَرَہٗ فَاسْتَغْلَظَ"۔

—الزَّرعُ: کھیتی کا بڑا ہو کر دانہ پڑ جانا۔

—الشیءُ: موٹا یا گاڑھا یا سخت ہونا۔

اسْتَغْلَظَ الشَّیْءُ : موٹا یا سخت یا گاڑھا پانا (۲) موٹا یا سخت پاکر اس کی خریداری چھوڑ دینا۔

الغُلَاظُ : گاڑھا، موٹا، سخت۔

الغِلَاظَةُ : سختی مزاج، اکھڑ پن۔

الغَلْظُ : ناہموار کھردری جگہ۔

الغِلْظَةُ : موٹا پن، گاڑھا پن، کھردرا پن، سختی (۲) دشمنی۔ بینھما غِلْظَةٌ : ان میں دشمنی ہے۔

الغَلِیظُ : موٹا، گاڑھا، سخت (خلاف رقیق: باریک، پتلا)۔ اَمْرٌ غَلِیظٌ : سخت اور مشکل معاملہ۔ عَذَابٌ غَلِیظٌ : دردناک سزا۔ مَاءٌ غَلِیظٌ : کڑوا پانی طَعَامٌ غَلِیظٌ : موٹا معمولی کھانا۔ عَھْدٌ غَلِیظٌ : پختہ عہد و پیمان۔

غَلِیظُ القَلْبِ و غَلِیظ الکَبِد : سخت دل آدمی۔

غَلِیظُ القَوْلِ : سخت کلام آدمی۔

غَلِیظُ الرَّقَبَةِ : موٹی گردن والا (۲) سرکش آدمی۔

المُسْتَغْلَظُ : موٹا حصہ۔ کہتے ہیں : طَعَنَهٗ فی مُسْتَغْلَظِ ذِرَاعِهٖ : اس کے بازو کے موٹے حصہ پر نیزہ مارا۔

المُغَلَّظَةُ : الدِّیَةُ المُغَلَّظَةُ : سخت قسم کا خون بہا (جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے)۔

•غَلْغَلَ : تیز چلنا۔

—— الشَّیْءَ فی الشَّیْءِ : پیوست کرنا (کہ دونوں چیزیں ایک معلوم ہوں)۔

تَغَلْغَلَ : تیز چلنا۔

—— فی الشَّیْءِ : سختی سے داخل ہونا، سرایت کرنا، پیوست ہوجانا۔ تَغَلْغَلَ المَاءُ فی الشَّجرۃ و الإیمانُ فی القلب

—— فُلَانٌ : مشک و عنبر کا عطر لگانا۔

الغَلْغَلُ : زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ ج : غَلَاغِلُ۔

الغَلْغَلَةُ : شور، ملی جلی آوازیں۔

المُغَلْغَلُ : داخل شدہ، پیوست۔

المُغَلْغَلَةُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا خط یا پیغام۔

•غَلَفَ الشَّیْءَ ـِ غَلْفًا : غلاف چڑھانا، کور چڑھانا (۲) ڈھانکنا، غلاف وغیرہ میں بند کرنا۔ (۳) لفافہ میں رکھنا، ڈالنا۔

غَلِفَ ـَ غَلَفًا : فطری طور پر غلاف دار ہونا، ڈھکا ہوا اور بند ہونا۔

—— الصَّبِیُّ : بچہ کا غیر مختون ہونا۔

—— قَلْبُهٗ : ہدایت نہ پانا گویا اس کے دل پر غلاف چڑھا ہوا ہے، ہدایت پہنچنے کا راستہ نہیں۔ ھو اَغْلَفُ وھی غَلْفَاءُ ج : غُلْفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: " قُلُوبُنا غُلْفٌ" ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے اس لئے ہم صحیح بات نہیں سمجھتے۔

غَلَّفَ الشَّیْءَ : غَلَفَهٗ۔

تَغَلَّفَ : غلاف دار ہونا، کور چڑھنا، غلاف یا لفافہ میں بند ہوجانا۔

الاَغْلَفُ : عَامٌ اَغْلَفُ : بہت خوشحالی اور زرخیزی کا سال۔ عَیْشٌ اَغْلَفُ : آسودہ اور فراخ زندگی۔

التَّغْلِیفُ : کورنگ، پیکنگ، بند کرنے اور غلاف چڑھانے کا عمل۔

الغِلَافُ : ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ شیشی یا بوتل، تلوار اور کتاب کا کور، غلاف، میان (۲) لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے (۳) کلی کی جھلی، انڈوں کا چھلکا ج : غُلُفٌ۔

غِلَافُ اللِّحَافِ : ابرہ، لحاف کے اوپر کا کپڑا۔

الغَلْفُ : ایک پودا جس سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔

الغُلْفَةُ : عضو تناسل کی اگلے حصہ پر مڑھی ہوئی کھال جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے، ختنہ کی کھال ج : غُلَفٌ۔

الغُلْفَتَانِ : مونچھوں کی دونوں طرفیں۔

المَغْلُوفُ : لفافہ میں بند، غلاف چڑھا ہوا۔

المُغَلَّفُ : لفافہ میں بند، پیک (۲) لفافہ (۳) انڈے کی جھلی ج : مُغَلَّفَات۔

•غَلَقَ البابَ ـِ غَلْقًا : دروازہ بند کرنا

غَلِقَ البابُ ـَ غَلَقًا : دروازہ مشکل سے کھلنا۔

—— الرَّهْنُ غَلَقًا و غُلُوقًا : رہن رکھی ہوئی چیز کا ضبط ہوجانا، رہن رکھنے والے کا (مقررہ مدت میں رہن نہ چھڑا سکنے پر) رہن کی واپسی کے حق سے محروم ہوجانا (اور مرہون چیز کا مرتہن کے قبضہ میں چلے جانا)۔ یہ صورت زمانۂ جاہلیت میں تھی، اسلام نے اسے ختم کردیا۔

—— الجَانِي و الأسِیرُ : مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دیا جانا۔ ھو غَلِقٌ۔

—— فُلَانٌ : تنگ دل ہونا، بے برداشت ہوجانا۔ کہاوت ہے: إیَّاكَ والغَلَقَ و الضَّجَرَ و القَلَقَ : تم کو تنگ دلی، اکتاہٹ اور پریشان ہونے سے بچنا چاہئے۔

—— الشَّیْءُ فی الشَّیْءِ : پھنس جانا۔

اَغْلَقَ علیه الأمْرُ : کسی بات کا مبہم رہنا

—— البابَ : دروازہ بند کرنا (زنجیر یا چٹخنی وغیرہ کے ذریعہ) لاک کرنا۔ ھو مُغْلَقٌ۔

—— فُلَانًا علی شیءٍ یَفْعَلُهٗ : کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔

—— القَاتِلَ : قاتل کو مقتول کے ورثہ کے حوالہ کرنا (کہ وہ اس کے خون کے بارہ میں اپنا فیصلہ کریں)۔

—— الأمْرُ فُلَانًا : بہت زیادہ ناراض کرنا۔

أَغْلَقَ ظَهْرَ الْبَعِيْرِ: اونٹ کی پیٹھ کو لادان کی کثرت سے زخمی کر دینا۔
— ظَهْرَهُ بِالذُّنُوْبِ: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا، انتہائی گنہگار ہونا۔
— الرَّهْنَ: رہن کی چیز کو مرتہن کا حق قرار دینا (مرتہن: جس کے پاس رہن رکھا گیا ہو)۔
— الْعَيْنَ عَنْ كَذَا: چشم پوشی کرنا۔
— شَيْئًا عَلٰى فُلَانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کے دروازے بند کرنا۔
— الْمَطَارَ وَالْإِذَاعَاتِ: ہوائی اڈہ اور ریڈیو اسٹیشن بند کرنا۔
غَالَقَ عَلَى الشَّيْءِ: شرط لگانا، بازی لگانا
غَلَّقَ الْأَبْوَابَ: زور سے بند کرنا۔
اِنْغَلَقَ الْبَابُ: دروازہ بند ہونا (۲) کھلنا لاک ہوجانا۔
اِسْتَغْلَقَ الْبَابُ: سختی سے بند ہوجانا، تالا لگ جانا۔
— الْمَسْأَلَةُ: مشکل ہوجانا۔
— الرَّجُلُ: زبان بند ہوجانا، زبان کو تالا لگ جانا (بول نہ سکنا)۔
— عَلَيْهِ الْكَلَامُ: کسی کے لئے بات مبہم ہونا، سمجھ میں نہ آنا۔
— فُلَانًا فِي بَيْعَتِهِ: کسی کے لئے فروخت شدہ چیز کی واپسی کا دروازہ بند کرنا۔
الْإِغْلَاقُ: (علم الاقتصاد میں) صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندشِ استفادہ
الْإِغْلِيْقُ: چابی ج: أَغَالِيْقُ۔
الْغَلِقُ: ناقابل فہم بات، مغلق بات۔
الْغَلَقُ: بندش، تالا۔
الْمِغْلَاقُ: تالا ج: مَغَالِيْقُ۔
الْمِغْلَقُ: الْمِغْلَاقُ ج: مَغَالِقُ۔
الْمُغْلَقُ: مبہم (۲) بند، مسدود۔
• غَلَّ الْمَاءُ بَيْنَ الْأَشْجَارِ غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔
غَلَّ بَصَرُ فُلَانٍ: راہ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔
— فِي الشَّيْءِ: گھس جانا۔
— الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: داخل کرنا، گھسانا
— الْمَفَاوِزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچنا۔
— الدُّهْنَ أَوِ الطِّيْبَ فِي رَأْسِهِ: سر میں تیل یا خوشبو جڑوں تک پہنچانا
— فُلَانًا: ہتھکڑی ہاتھ میں ڈالنا، گلے میں لوہے کا طوق ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ"۔
— الْغِلَالَةَ: بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
— فُلَانٌ غُلُوْلًا: خیانت کرنا، چپکے سے کوئی چیز اپنے سامان میں ملا لینا، دھوکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"۔
— صَدْرُهُ غِلًّا وَغَلِيْلًا: دل میں بغض و کینہ بھرا ہوا ہونا۔
غُلَّ غُلَّةً: بہت پیاسا ہونا۔ غُلَّتْ يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ: بخیل ہونا۔ هُوَ غَلِيْلٌ وَمَغْلُوْلٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ۔ غُلَّتْ أَيْدِيْهِمْ"۔
غَلَّ الْبَعِيْرُ غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے واپس آجانا۔ هُوَ غَالٌّ۔
أَغَلَّ الرَّجُلُ: خیانت کرنا، مال غنیمت کی تقسیم میں اپنا حصہ چپکے سے زائد کر لینا
— الضَّيْعَةُ: زمین کا غلہ اگانا۔
— عَلٰى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے پاس غلہ لانا۔
— الْجَازِرُ فِي الْجِلْدِ: قصاب کا چمڑے سے اچھی طرح گوشت وغیرہ صاف نہ کرنا۔
أَغَلَّ فُلَانًا: خائن بنانا۔
غَلَّلَهُ بِالْغَالِيَةِ: مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
— الْغِلَالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
اِغْتَلَّ فُلَانٌ بِالْغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑوں کے نیچے کچھ پہننا۔
هُوَ مُغْتَلٌّ إِلَيْهِ: وہ اس کا مشتاق ہے۔
اِنْغَلَّ فِي الشَّيْءِ: گھس جانا۔
تَغَلَّلَ فِي الشَّيْءِ: گھس جانا۔
— بِالْغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا
اِسْتَغَلَّ الضَّيْعَةَ: زمین کا غلہ وصول کرنا، زمین سے غلہ حاصل کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے غلہ مانگنا (۲) اپنے اثر و رسوخ کی بنا پر کسی سے ناحق فائدہ اٹھانا۔
— الشَّيْءَ: فائدہ اٹھانا (۲) ناجائز فائدہ اٹھانا، غلط استعمال کرنا۔
— الْقُوَّةَ: طاقت کا غلط استعمال کرنا
— الْفُرْصَةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کا استحصال کرنا، اپنے خاص مقصد کے لئے استعمال کرنا۔
— الْأَغْلَبِيَّةَ: اکثریت کا استحصال کرنا۔
الْاِسْتِغْلَالُ: ناجائز استعمال، استحصال (۲) حصول منفعت۔
الْغَالُّ: ہموار و کثیر درختوں والی وادی ج: غُلَّانٌ۔
الْغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کر مل جائے۔
الْغِلَالَةُ: نیچے پہننے کا کپڑا جیسے بنیان، انگیا وغیرہ (۲) زرہ کے دو حلقوں کو ملانے والا پن ج: غَلَائِلُ۔

الغِلُّ : دل میں چھپا ہوا بغض وکینہ، دل کا حسد وکھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ"

الغُلُّ : قیدی یا مجرم کے ہاتھ کی بیڑی یا گلے میں پڑا ہوا لوہے کا طوق ج: اَغْلَالٌ (۲) پیاس کی شدت وحرارت۔

الغَلَلُ : پیاس کی شدت وحرارت (۲) درختوں کی جڑوں میں بہنے والا پانی (۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر (۴) کھال اتارتے ہوئے اس پر لگا رہنے والا گوشت ج: اَغْلَال۔

الغَلَّةُ : زمین کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی (۲) اناج (۳) گھر کے کرایہ وغیرہ کی آمدنی ج: غَلَّاتٌ و غِلَالٌ۔

الغُلَّةُ : پیاس کی گرمی وشدت (۲) نیچے پہننے کا کپڑا (۳) لوٹے جگ وغیرہ کے منھ پر باندھا جانے والا چھوٹا کپڑا (۴) انسان کے لئے پردہ پوشی کی چیز ج: غُلَلٌ۔

الغَلُوْلُ : پیٹ میں پہنچنے والا کھانا، پانی۔ کہاوت ہے: نِعْمَ الغَلُوْلُ شَرَابٌ شَرِبْتُهُ اَوْ طَعَامٌ طَعِمْتُهُ: میں نے جو کھانا کھایا اور جو پیا وہ بہت عمدہ اور موافق مزاج تھا۔

الغَلِيْلُ : شدت کی پیاس، پیاس کی شدت وحرارت (۲) غصہ۔ شَفَى فُلَانٌ غَلِيْلَهُ : فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت ج: غَلَائِل۔

المُسْتَغِلُّ : نفع کار، استحصال کنندہ (۲) سرمایہ کار (۳) موقع شناس آدمی

المُسْتَغَلُّ : آمدنی، فائدہ ج: مُسْتَغَلَّات استحصال کیا جانے والا، ناروا استعمال کیا جانے والا۔

المُغِلُّ : رَجُلٌ مُغِلٌّ : حسد وکینہ کو چھپائے رکھنے والا (۲) بارآور نفع بخش نتیجہ خیز، غلہ اگانے والا (کھیت)۔

المَغْلُوْلُ : سخت پیاسا (۲) حاسد وکینہ ور (۳) ہتھکڑی لگایا ہوا، طوق پہنا ہوا، مقید (۴) چرایا ہوا۔

المُغَلَّلُ : مقید، طوق پڑا ہوا۔

• غَلَمَ الاِنْسَانَ ـُ غَلْمًا : پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔

—— الاَدِيْمَ : چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانکنا

غَلِمَ الاِنْسَانُ وغَيْرُهُ ـَ غَلَمًا و غُلْمَةً : جماع کی زیادہ شہوت والا ہونا، شہوت پرست ہونا۔ غَلِمٌ و مِغْلِيْمٌ وهی غَلِمَةٌ و مِغْلِيْمٌ۔

اَغْلَمَهُ الشَّيْءُ : شہوت پیدا کرنا۔

اِغْتَلَمَ الاِنْسَانُ وغَيْرُهُ : شہوت (خواہش جماع) بڑھنا۔

—— الغُلَامُ : لڑکے کا بالغ ہونا۔

—— البَحْرُ : سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، زبردست موجیں اٹھنا۔

الغُلَامُ : نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں (۲) پیدائش سے جوان ہونے تک کی عمر کا لڑکا (۳) مرد (مجازا) (۴) خادم، نوکر ج: غِلْمَانٌ و غِلْمَةٌ۔

الغُلَامِيَّةُ : لڑکپن، نوجوانی۔ کہتے ہیں: جَاوَزَ حَدَّ الغُلَامِيَّةِ (۲) لڑکوں جیسی شکل بنانے والی لڑکی۔

الغُلْمَةُ : شدید شہوت۔

الغُلُوْمَةُ : نوجوانی، بلوغ (۲) جنسی شہوت کہتے ہیں: هو غُلَامٌ بَيِّنُ الغُلُوْمَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔

الغُلُوْمِيَّةُ : الغُلَامِيَّة۔

الغَيْلَمُ : کچھوا (نر) (۲) کشادہ پیشانی اور گھنے بالوں والا آدمی (۳) کنویں میں پانی کا سوت، چشمہ۔ ما بالدَّارِ غَيْلَمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

المِغْلِيْمُ : بہت شہوت پرست (مذکر ومؤنث)

• غَلَنَ الشَّبَابُ ـِ غَلْنًا : جوانی کا جوش مارنا

غُلْوَانُ الشَّبَاب : جوش جوانی، چستی۔

• غَلَا السِّعْرُ وغَيْرُهُ ـُ غُلُوًّا و غَلَاءً : بھاؤ وغیرہ کا تیز ہو جانا، بڑھ جانا (۲) حد سے زیادہ ہو جانا۔ هو غَالٍ و غَلِيٌّ

—— النَّبْتُ : پودے کا بڑا اور گھنا ہونا۔

—— فی الاَمْرِ والدِّيْنِ : غلو کرنا، تشدد ہونا۔ هو غَالٍ ج: غُلَاةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَغْلُوْا فِی دِيْنِكُمْ"

—— الدَّابَّةُ فی سَيْرِهَا : چوپائے کا مناسب رفتار سے زیادہ تیز چلنا۔

—— بالدَّابَّةِ عَظْمٌ : چوپائے کا موٹا ہونا۔

—— السَّهْمُ وغيره غَلْوًا و غُلُوًّا : تیر وغیرہ کا بلند ہو کر نشانہ سے دور چلا جانا

—— بالسَّهْمِ : تیر کو بہت دور پھینکنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔

اَغْلَى الكَرْمُ : انگور کی بیل کا لمبا اور گھنا ہونا۔

—— الكَرْمَ : نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔

—— الشَّيْءَ : گراں پانا۔

—— السِّعْرَ : بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔

غَالَى فی الاَمْرِ غِلَاءً و مُغَالَاةً : مبالغہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

—— الشَّيْءَ و بِهِ : گراں قیمت پر خریدنا

غَلَّى السِّعْرَ : نرخ بڑھانا، گراں کرنا۔

اِغْتَلَى الشَّيْءُ : بڑھ جانا

—— البَعِيْرُ و نَحْوُهُ فی سَيْرِهِ : اچھی

رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَغَالَى فِي الأمرِ تَغَالِيًا: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔
—فِي البَيعِ: گراں بیچنا۔ بِعْتُهُ بِالتَّغَالِي: میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔
—القَومُ بِالسِّهَامِ: باہم تیراندازی کرنا۔
اِسْتَغْلَى الشَّيْءَ: مہنگا پانا، مہنگا سمجھنا، گراں محسوس کرنا۔
الأَغْلَى: بیش قیمت۔
الغَالِي: مہنگا، گراں (۲) گراں قیمت (خلاف الرَّخِيص) کہتے ہیں: بِعْتُهُ بِالغَالِي: میں نے اسے گراں بیچا (۳) فربہ گوشت۔
الغَلَاءُ: مہنگائی، گرانی۔
الغَلَاءُ الفَاحِشُ: ہوش ربا گرانی، حد سے بڑھی ہوئی گرانی۔
غَلَاءُ المَعِيشَةِ: وسائل حیات کی گرانی
الغُلْوَاءُ: الغُلُوُّ۔
غُلْوَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، گرمی۔
الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ، تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ تک کا فاصلہ ج: غِلَاءٌ و غَلَوَاتٌ۔
•غَلَتِ القِدْرُ و نَحْوُهَا ـِ غَلْيًا و غَلَيَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، کھولنا، ابلنا۔
غَلَى الرَّجُلُ: غصہ سے کھول جانا، آگ بگولا ہو جانا۔
أَغْلَى المَاءَ: کھولانا، ابالنا، جوش دینا۔ أَغْلَى القِدْرَ و نَحْوَهَا۔ هو مُغْلٍ و هي مُغْلَاةٌ۔
غَلَّى فُلَانٌ: دور سے سلام کا اشارہ کرنا۔
—المَاءَ: کھولانا، جوش دینا، ابالنا۔
—فُلَانًا بِالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔
تَغَلَّى بِالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو ملنا۔

الغَالِيَةُ: مشک و عنبر وغیرہ سے بنی ہوئی خوشبو۔
الغَلَّايَةُ: سماور، پانی گرم کرنے کا برتن
الغَلْيُ و الغَلَيَانُ: جوش، ابال، کھولن۔
المِغْلَى و المِغْلَاةُ: دور کے فاصلے پر پھینکا جانے والا تیر۔
المُغْلَى: جوش دیا ہوا، کھولا ہوا، گرم۔
مُغْلَى الأَعْشَابِ: جوشاندہ۔

غ ـــــ م

•غَمَتَ الطَّعَامُ فُلَانًا ـِ غَمْتًا: کھانے کا مرغن (ثقیل) ہونے کی بنا پر بھاری پن اور بدہضمی پیدا کر دینا۔
—الشَّيْءَ: ڈھانکنا (۲) ڈبونا۔
غَمِتَ الرَّجُلُ ـَ غَمْتًا: کھانے کے بھاری پن سے بدہضمی ہو جانا۔
•غَمَجَ ـِ غَمْجًا المَاءَ: لگاتار پانی کے گھونٹ بھرنا۔
الغُمْجَةُ: گھونٹ ج: غُمَجٌ۔
•غَمَدَ السَّيْفَ ـِ غَمْدًا: تلوار میان میں رکھنا۔ هو مَغْمُودٌ۔
أَغْمَدَ السَّيْفَ: غَمَدَهُ۔
—الأَشْيَاءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔
غَمَّدَ فُلَانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا۔
—فُلَانٌ فُلَانًا كَذَا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا، کسی چیز سے ڈھانکنا۔
اِغْتَمَدَ فُلَانٌ اللَّيْلَ: رات میں داخل ہونا، کسی کو رات ہو جانا۔
تَغَمَّدَ فُلَانًا: ڈھانکنا۔
—اللهُ فُلَانًا بِرَحْمَتِهِ: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا (رحمت کی بارش کرنا)۔
—الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔ پیمانہ کو بھرنا
الغَامِدُ: سامان لدی ہوئی کشتی۔
الغَامِدَةُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی

(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔
الغِمْدُ: تلوار کی میان ج: غُمُودٌ و أَغْمَادٌ۔
الغَمْدِيَّةُ: کیڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں۔ اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں۔
•غَمَرَهُ ـُ غَمْرًا: بلند ہو کر ڈھانپ لینا، چہار طرف سے گھیر لینا، ہر طرف پھیلنا (پانی وغیرہ کا)۔
—بِفَضْلِهِ: احسانات کی بارش کرنا، کسی پر خوب نوازشیں کرنا۔
غَمِرَتِ اليَدُ ـَ غَمَرًا: ہاتھ میں گوشت یا چکناہٹ کی بو ہونا، بساند آنا۔
غَمِرَ عِرْضُهُ: آبرو کو بٹا لگنا، عزت داغدار ہونا۔
—صَدْرُهُ عَلَيَّ فُلَانٍ: کسی کے خلاف سینہ میں بغض رکھنا، دل میں کسی کے خلاف کینہ بھرا ہوا ہونا۔
—الرَّجُلُ: ناتجربہ کار اور سیدھا سادہ ہونا۔ هو غَمِرٌ۔
غَمُرَ المَاءُ ـُ غَمَارَةً و غُمُورَةً: پانی کا چڑھنا، زیادہ ہو کر گرد و پیش کو ڈھانپ لینا۔
—الرَّجُلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ هو غُمْرٌ۔
أَغْمَرَهُ: ڈھانپنا، چھپانا۔
غَامَرَ فُلَانٌ: خطرات مول لینا، خود کو مصائب و مشکلات میں ڈالنا۔
—بِنَفْسِهِ: جان کی بازی لگانا، جان پر کھیلنا، مہم جو ہونا، طالع آزمائی کرنا۔
—فُلَانًا: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔
غَمَّرَ الرَّجُلُ: غَامَرَ۔ هو مُغَمِّرٌ۔
—المَرْأَةُ وَجْهَهَا بِالغُمْرَةِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا
اِغْتَمَرَتِ المَرْأَةُ: چہرے پر زعفران ملنا
—الرَّجُلُ فِي المَاءِ: پانی میں ڈوبنا۔

اغتمر الماءُ الشئَ: ڈھانپنا، گھیر لینا۔ جَیْشٌ یَغْتَمِرُ کُلَّ شَیْءٍ: ہر چہار جانب پھیلا ہوا لشکر، لشکر جرار

—السُّکْرُ فُلانًا: نشہ کا عقل پر چھا جانا نشہ میں دھت ہونا۔

انْغَمَرَ فی الماءِ: ڈوبنا۔

تَغَمَّرَتِ المرأۃُ: اغتمرت (۲) سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا

—الماشیۃُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔

الغامِرُ: کثیر (۲) غیر آباد زمین جس پر پانی یا ریت زیادہ ہونے کی بنا پر کاشت نہ کی جاسکے، (خلاف العامِر)۔

الغُمارُ: غُمارُ النّاس: بڑا ہجوم بہت بڑا مجمع یا بھیڑ۔

غِمارُ القدم: ایک بیماری جو سرد پانی میں پیر کو زیادہ عرصہ تک رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

الغَمْرُ: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف الضَّحل)۔ غَمْرُ البحر: سمندر کا بڑا حصہ یا گہرا حصہ (۲) ڈھیلا اور بدن پوش لباس (۳) گوشت مچھلی وغیرہ کی تیز بساند (۴) پرجوش اور تیز رو گھوڑا ج: غُمُورٌ و اَغْمارٌ (۵) چھپا ہوا کینہ۔

رَجُلٌ غَمْرُ الرِّداءِ: بہت سخی۔

رَجُلٌ غَمْرُ الخُلُقِ: وسیع الاخلاق

رَجُلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار، بھولا آدمی

لَیْلٌ غَمْرٌ: بہت تاریک رات۔

الغِمْرُ: کینہ، دل کا کھوٹ ج: غُمُورٌ (۲) پیاس ج: اَغْمارٌ۔

الغُمْرُ: زعفران (۲) زعفران وغیرہ سے بنی ہوئی منھ کو ملنے کی خوشبو ج: اَغْمار

الغَمَرُ: کینہ، کھوٹ ج: غُمُورٌ۔

غَمَرُ النّاس: لوگوں کی بھیڑ، بڑا مجمع (۲) ناتجربہ کار سیدھا آدمی ج: اَغْمارٌ

الغُمَرُ: چھوٹا پیالہ جس سے ہم سفر لوگ تھوڑا تھوڑا پانی پی لیتے ہیں (پانی کم ہونے پر پیالہ میں کنکری ڈال کر اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے) ج: اَغْمارٌ۔ کہتے ہیں: بَلَّتِ الإبلُ اَغْمارَھا: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔

الغَمْرَۃُ: سختی، مصیبت (۲) بھیڑ، کثرت (۳) بہت پانی (۴) زبردست گمراہی ج: غُمَرٌ و غِمارٌ و غَمَرات۔

غَمَراتُ الموت: موت کے وقت کی تکلیف، جانکنی۔ کہاوت ہے: غَمَراتٌ ثُمَّ یَنْجَلِیْنَ: سختیاں ہیں سو چھٹ جائیں گی، مصائب کے ازالہ کی امید پر صبر کی تلقین کیلئے کہا جاتا ہے۔

الغُمْرَۃُ: الغُمْرُ ج: غُمَرٌ۔

الغَمِیرُ: بہت پانی (۲) بہت۔ ھٰذا شَیْءٌ کثیرٌ غَمِیْرٌ: یہ بہت کثرت سے ہے ج: غِمارٌ (۳) پودا جو پودے کی جڑ میں اگ آئے ج: اَغْمِرَۃ

المُغامِرُ: جانباز، مہم جو۔

المُغامَرَۃُ: جانبازی، خطرناک اقدام، مہم جوئی، طالع آزمائی۔

المُغامَرات العسکریۃ: فوجی مہم بازیاں، عسکری مہمات۔

الغَمِیرَۃُ: ایک طرح کی گھاس (۲) گھوڑوں کو کھلایا جانے والا جو کا چارہ (۳) سوکھی برسیم (گھاس)۔

المُغْتَمِرُ: مدہوش، نشہ میں چور۔

المُغْتَمَرُ: چھلکے والا گیہوں۔

المُغَمَّرُ: زعفران میں رنگا ہوا (کپڑا) (۲) ناتجربہ کار، اناڑی (آدمی) (۳) چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینے والا جس کی مقدار کنکری ڈال کر متعین کی گئی ہو

المَغْمُورُ: غیر معروف، گمنام (آدمی)، (خلاف المعروف) (۲) ڈھکا ہوا، (۳) مٹی سے دبا ہوا (۴) مغلوب و مقہور

—بالدَّیْنِ: قرض میں دبا ہوا۔

—بالماءِ: زیر آب، پانی میں ڈوبا ہوا، پانی سے گھرا ہوا، ڈھکا ہوا۔

• غَمَزَتِ الدّابَّۃُ ــِ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا۔

—بِفُلانٍ: چغلی کھانا، برائی کرنا۔

—علیٰ فُلانٍ: بدنام کرنا، افترا پردازی کرنا۔

ھُوَ غامِزٌ و غَمّازٌ۔

—الکَبْشَ وغیرہ بیدہ: دنبے وغیرہ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھنا کہ وہ موٹا ہے یا دبلا۔

—التِّینَ ونحوَہُ: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگاکر دیکھنا کہ وہ پکا ہے یا کچا کہتے ہیں: غَمَزَ المُثَقِّفُ القَناۃَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔

—فُلانًا بالعَیْنِ او الجَفْنِ او الحاجِبِ: کسی کی طرف آنکھ یا ابرو سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا

—زِرَّ الجَرَسِ ونحوِہ: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ ہاتھ سے دبانا۔

اَغْمَزَ الرَّجُلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہوجائے۔

—فُلانًا وفیہ: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت گھٹانا۔

اِغْتَمَزَ الرَّجُلُ ما فَعَلَہُ غَیْرُہ: دوسرے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے، تنقیص کرنا۔

—الکَلِمَۃَ: کمزور سمجھنا۔

تَغامَزَ القَوْمُ: آنکھوں یا ہاتھوں سے

ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا،
آنکھ مارنا۔
الغَمْزُ: کمزور آدمی (۲) بہت سے کمزور
لوگ (۳) ردی مال (نکمے اونٹ، بکریاں)
ج: اَغْمَازٌ۔ رَجُلٌ غَمْزٌ و من
قومٍ غَمْزٍ و اَغْمَازٍ: نچلے درجے کے لوگ۔
الغَامِزُ: آنکھ سے اشارہ کرنے والا، نیزے
کی آزمائش کرنے والا۔
الغَمَّازُ: غامز کا مبالغہ (۲) مچھلی کے
کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی
سی لکڑی وغیرہ جو پانی پر تیرتی ہے اور
جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے
پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے۔
لبلبی (۳) بانسری وغیرہ کے سوراخ
کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ
الغَمَّازَۃُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے
سے گداز معلوم ہو۔
الغَمْزُ: اشارۂ چشم و ابرو۔
الغَمْزَۃُ: ایک دفعہ کا اشارہ۔
الغَمِیْزُ: عیب۔ ما فیہ غَمِیْزٌ: اس
میں کوئی عیب نہیں (۲) کوتاہ کاری،
اناڑی پن، کم عقلی۔
الغَمِیْزَۃُ: الغَمِیز۔ ما فیہ غَمِیْزَۃٌ:
اس میں کوئی عیب نہیں۔
المَغْمَزُ: عیب (۲) طعن و تنقید کا محل یا
گنجائش۔ ما فیہ مَغْمَزٌ لغامزٍ:
ناقد کے لئے اس پر تنقید کی کوئی گنجائش
نہیں ج: مَغَامِز۔
المَغْمُوْزُ: عیب لگایا ہوا، متہم۔ ھو
مَغْمُوْزٌ فی نَسَبِہ او دِینہ۔
• غَمَسَ النَّجْمُ ـِ غُمُوْسًا: ستارہ
کا غروب ہونا۔
ــــ الطَّعْنَۃُ: نیزے کے وار کا آر پار
ہو جانا۔
ــــ الشیءَ فی الماءِ و نحوِہ غمسًا: ڈبونا،
غوطہ دینا۔ غَمَسَ اللُّقْمَۃَ فی
الإدامِ: سالن میں لقمہ ڈبونا۔
غَمَسَ الیَمِیْنُ الکاذِبَۃُ صاحِبَہا
فی الإثْمِ: جھوٹی قسم کا قسم کھانے
والے کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غَامَسَ: لڑائی یا خطرات میں کود پڑنا،
ــــ فُلانًا: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ
کرنا۔
ــــ القومَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ
مل جانا۔
ــــ الأمْرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُرْبَہُ: پینے میں کمی کرنا۔
اِغْتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، گھس جانا
ــــ فی الأمْرِ: مستغرق ہونا۔
اِنْغَمَسَ فی الماءِ: اِغْتَمَسَ۔
تَغَامَسَ القومُ: ایک دوسرے کو
پانی میں غوطہ دینا۔
الغَامِسُ: غوطہ زن۔
الغَمَّاسَۃُ: گوشت میں گھس کر آر پار
ہو جانے والے نیزے کا وار (۲)
مرغابی۔
الغَمُوْسُ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ
(۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے
والی چیز۔ الیَمِیْنُ الغَمُوْسُ: جھوٹی
قسم جو قسم کھانے والے کو گناہ گار بنائے
حدیث میں ہے: "الیَمِیْنُ الغَمُوْسُ
تَذَرُ الدِّیَارَ بَلاقِعَ" جھوٹی قسم
آبادیوں کو ویرانے بنا دیتی ہے۔ ج:
غُمُسٌ۔
الغَمِیْسُ: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی
(۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا
جا سکے (۳) درختوں کے درمیان چھوٹی
نالی (۴) تاریک (رات) (۵) پوشیدہ
الغَمِیْسَۃُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ۔
المَغْمُوْسُ: ڈوبا ہوا، مستغرق۔
المُغَامِسُ: خطرات مول لینے والا۔
• غَمَصَہُ ـِ غَمْصًا: حقیر سمجھنا، کوئی
حیثیت نہ دینا۔
ــــ النِّعْمَۃَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا، ناشکری
کرنا۔
ــــ علیہ قولًا قالَہُ: کسی کی بات میں
برائی پیدا کرنا، عیب نکالنا۔ لا تَغْمِصْ
عَلَیَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ العَیْنُ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا
چیپڑ (کیچ) والی ہونا، آنکھ میں چیپڑ آنا۔
ــــ فُلانٌ: چیپڑ دار آنکھ والا ہونا۔ ھو
اَغْمَصُ و ھی غَمْصَاءُ ج: غُمْصٌ
اِغْتَمَصَہ: غَمَصَہ۔
الغَمَصُ فی العَیْنِ: آنکھ کی کیچ، چیپڑ۔
المُتَغَمِّصُ من الخَبَرِ: ایسی خبر سے
خوش ہونے والا جس کے غلط ہونے کا
اندیشہ ہو۔
الغُمَیْصَاءُ: برج جوزا کے برابر دو روشن
ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو
عَبُور کہتے ہیں۔
• غَمَضَ المکانُ ـُ غُمُوضًا: جگہ کا
اتنا زیادہ نیچا ہونا کہ اس کی کوئی چیز
دکھائی نہ دے۔
ــــ الشیءُ و الکلامُ: پوشیدہ ہونا،
غیر واضح ہونا۔ ھو غامِضٌ۔
ــــ الدَّارُ: گھر کا سڑک سے دور ہونا۔
ــــ عَیْنَہُ و غَمَضَ فُلانٌ: نیند آنا۔
ــــ الخَلْخَالُ فی السَّاقِ: پنڈلی میں
(موٹاپے کی وجہ سے) پازیب کا دھنس
جانا۔
ــــ الکَعْبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا
ــــ فُلانٌ فی الأرضِ غَمْضًا و
غُمُوضًا: دور جا کر غائب ہو جانا۔
ــــ عنہ فی البَیْعِ او الشِّراءِ ـِ غَمْضًا:
خرید و فروخت میں نرمی برتنا، رعایت کرنا

غَمُضَ المكانُ ـُ غَماضَةً وغُمُوضَةً: بہت پست اور نیچا ہونا۔
ـــ الشیءُ والکلامُ: غیر واضح ہونا، خفی اور دقیق ہونا۔
اَغمَضَتِ الفَلاةُ: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
ـــ فُلانٌ فی السِّلعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرانا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ" تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لوگے۔
ـــ فُلانٌ عن فُلانٍ: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت و نرمی برتنا۔
ـــ عن الشیءِ: درگذر کرنا، اعراض کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ـــ عَینَیهِ: آنکھیں بند کرنا (۲) سونا۔
ـــ عنه طَرفَهُ: چشم پوشی کرنا۔
ـــ العَینُ فُلانًا: حقیر گردانا۔
ـــ فُلانٌ النَّظَرَ: صحیح رائے دینا۔
ـــ المَیّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فُلانٌ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ـــ علی الأمرِ: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
ـــ عن الشیءِ: درگذر کرنا، نظر انداز کرنا۔
ـــ فی البَیعِ: فروخت میں رعایت برتنا۔
ـــ عَینَیهِ: آنکھیں بند کرنا۔
ـــ المَیِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
ـــ الکَلامَ: مبہم اور غیر واضح بنانا۔
اغتَمَضَ البَرقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔
ـــ عَینَاهُ و اغتَمَضَ هو: سوجانا۔
کہتے ہیں: اَتانی ذٰلِكَ علی اغتِماضٍ: وہ بات میرے ذہن میں سوچ اور تکلف کے بغیر آئی۔ یا یہ چیز مجھے بلا مشقت مل گئی۔

اغتَمَضَ عن الإساءَةِ: گستاخی معاف کرنا۔
انغَمَضَ طَرفُهُ: آنکھ بند ہونا۔
تَغامَضَ: پلکیں مل جانا (بظاہر آنکھیں بند ہونا) (۲) آنکھ لگ جانا، سوجانا
الغَامِضُ: پوشیدہ خفی المراد، دقیق و مبہم، ناقابل فہم (۲) پست (۳) غیر مشہور جیسے حَسَبٌ غامِضٌ (۴) گمنام جیسے رَجُلٌ غامِضٌ (۵) پر گوشت، موٹا (ٹخنا)۔
الخَلخَالُ الغامِضُ: پنڈلی کو بھر دینے والی پازیب۔
السِّرُّ الغامِضُ: سربستہ راز۔
الغَامِضَةُ: پوشیدہ بات ج: غَوامِض۔
الدَّارُ الغامِضَةُ: سڑک سے ہٹا ہوا گھر۔ غوامض الإبل: چھوٹے اونٹ۔
الغِماضُ: نیند۔ کہتے ہیں: ما اکتَحَلتُ غِماضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغَمضُ: بہت نشیبی زمین جس کی کوئی چیز دکھائی نہ دیتی ہو (۲) غیر واضح، خفی
ج: اَغماض و غُموضٌ۔
الغُمضُ: نیند۔ ما اکتَحَلتُ عَینُهُ غُمضًا: اسے نیند نہیں آئی۔
الغَمضَةُ: آنکھ کی جھپک۔ فی غَمضَةِ عَینٍ: پلک جھپکتے۔
الغُمَّیضَةُ و الغُمَّیضاءُ (الاستغمایة) آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔
الغُمُوضُ: ابہام (۲) پستی، خفا، غیر یقینی صورت حال۔
المَغمَضُ: نشیبی زمین ج: مَغامِض۔
المُغمِضاتُ و المُغَمِّضاتُ: بڑے گناہ جن کا ارتکاب جان بوجھ کر کیا جائے۔
ـــ من اللَّیلِ: رات کی تاریکیاں، گھٹا ٹوپ اندھیرے۔

المُغَمَّضُ من الکلامِ: غیر واضح بات۔
• غَمَطَ فُلانًا ـِ غَمطًا: حقیر سمجھنا۔
ـــ النِّعمَةَ: ناشکری و ناقدری کرنا۔
ـــ الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا
ـــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کرنا۔
غَمِطَهُ ـَ غَمطًا: غَمَطَ۔
ـــ العَافِیَةَ: خوشحالی کی ناقدری کرنا۔
ـــ النِّعمَةَ: ناشکری کرنا۔
ـــ الحَقَّ: جانتے ہوئے حق کا انکار کرنا۔
اَغمَطَ علیه الشیءُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لگے رہنا، برقرار و مسلسل رہنا جیسے اَغمَطَت علیه الحُمَّی: اسے مسلسل بخار رہا۔ اَغمَطَ المَطَرُ و اَغمَطَتِ السَّماءُ بالمَطَرِ: بارش ہوتی رہی۔
غامَطَ فی الشُّربِ: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اغتَمَطَ الشیءَ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی نشان و علامت باقی نہ رہے
ـــ فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
ـــ فلانًا بالکلامِ: گفتگو میں کسی پر غالب آکر اسے زیر کر دینا۔
تَغَمَّطَ علیه التُّرابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمطُ: نشیبی اور پست زمین۔
• غَمغَمَ الثَّورُ: بیل کا ڈکر ڈکر کارنا۔
ـــ الأبطالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا، آوازیں نکالنا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا دودھ کے لئے پستان سے منہ لگا کر رونا۔
ـــ الکلامَ: مبہم بات کرنا، بڑبڑانا، منہ ہی منہ میں کچھ کہنا۔
تَغَمغَمَ: بڑبڑانا، مبہم بولنا۔
ـــ الغَرِیقُ تَحتَ الماءِ: ڈوبے ہوئے

کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمْغَمَةُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا شور (۲) بیلوں کی خوف کے وقت کی آواز (۳) مبہم بات، بڑبڑاہٹ ج: غَماغِمُ۔
التَغَمْغُمُ: الغَمْغَمَةُ۔
• غَمَقَتِ الأَرْضُ ـُ غَمْقًا: جگہ کا تر اور نم ہونا، مرطوب ہونا (۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ سے قریب ہونا۔
—— النَّبَاتُ: نباتات کا نمناکی (رطوبت) سے خراب ہوکر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ الأَرْضُ او النَّبَاتُ ـَ غَمَقًا: نمناک اور مرطوب ہونا۔
—— البَلَدُ: ملک یا شہر کا مرطوب آب وہوا والا ہونا، بہت پانی والا ہونا۔ هو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ الأَرْضُ ـُ غَمْقًا: غَمِقَتْ
الغَامِقُ: سیاہی مائل یا گہرا (رنگ)۔
الغَمَقُ: نمی، تری، رطوبت، شبنم۔
الغَمَقَةُ: شیروں کی ایک بیماری۔
المَغْمُوقُ: مرض غمقہ میں مبتلا۔
• غَمَلَ النَّبَاتُ ـُ غَمْلًا: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر متعفن اور خراب ہوجانا۔
—— الأَمْرَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
—— فُلَانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
—— البُسْرَ: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانکنا۔
—— الأَدِيمَ: چمڑے کو ڈھیلا کرنے کیلئے ریت میں دبانا۔
—— العِنَبَ فِى الزَّبِيلِ: انگوروں کو زبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غَمِلَ النَّبْتُ ـَ غَمَلًا: پودے کا آپس میں الجھ کر متعفن ہوجانا۔
—— الجُرْحُ: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہوجانا۔

اَغْمَلَ إِهَابَهُ: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہوجائے۔
اِنْغَمَلَ الأَدِيمُ: چمڑے کا ریت میں دبانے سے بدبودار اور ڈھیلا ہوجانا۔
تَغَمَّلَ النَّبَاتُ: غَمِلَ۔
المَغْمُولُ: ریت میں دبایا ہوا (۲) گمنام۔
• الغُمْلُولُ: درختوں سے ڈھکی ہوئی وادی ج: غَمَالِيلُ۔
• الغُمَالِجُ: غیر مستقل مزاج آدمی (۲) تر بانس (۳) جلد بڑھنے والا درخت (۴) ایک پودا۔
الغَمْلَجُ والغَمَلَّجُ: متلوّن مزاج (جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو)۔
• الغَمَلَّسُ: ڈھیٹ اور بدخو (بھیڑیے کی صفت)۔
• غَمَّ اليَوْمُ ـُ غَمًّا وغُمُومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔ هو غَامٌّ وغَمٌّ ومِغَمٌّ۔
—— الشىءَ غَمًّا: ڈھانپنا، چھپانا۔ جیسے غَمَّ القَمَرُ النُّجُومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا، ماند کردیا۔
—— الثَّوْرَ ونَحْوَهُ: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل وغیرہ کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
—— فُلَانًا: رنج پہنچانا، مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا۔
غُمَّ عَلَيْهِ الهِلَالُ: چاند کا بادلوں میں یا کہر میں چھپ جانا، چاند اور کسی کے درمیان بادل یا کہر کا حائل ہوجانا، چاند کا کسی کو بادل کی وجہ سے دکھائی نہ دینا، حدیث میں ہے "صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا"۔
—— عَلَيْهِ الخَبَرُ: کسی سے خبر کا مخفی رہنا مبہم اور مشتبہ ہونا۔

غَمَّ ـَ غَمَمًا: بہت لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا (جن سے پیشانی تنگ ہوجائے) یہ بالوں کا ایک عیب ہے۔ هو أَغَمُّ وهي غَمَّاءُ ج: غُمٌّ۔ فُلَانٌ أَغَمُّ الوَجْهِ وأَغَمُّ القَفَا: بیوقوف ہے
—— السَّحَابُ: بادلوں کا گھنا ہونا، درمیان میں خلا نہ ہونا۔
أَغَمَّتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
أَغَمَّ اليَوْمُ: سخت اور گھٹن والا ہونا۔ هو مُغِمٌّ۔
—— الأَرْضُ: بہت نباتات والی ہونا، بہت روئیدگی والی ہونا۔
مَا أَغَمَّكَ لِي ومَا أَغَمَّكَ إِلَيَّ ومَا أَغَمَّكَ عَلَيَّ؟ تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا۔
غَامَّهُ: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا ایک دوسرے کو رنجیدہ کرنا۔
اِغْتَمَّ: ڈھک جانا (۲) غمگین ہونا (۳) دم گھٹنا۔
—— النَّبْتُ: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
اِنْغَمَّ: ڈھک جانا (۲) رنجیدہ ہونا۔
الغَامُّ: يَوْمٌ غَامٌّ۔ انتہائی گرم دن (۲) غمناک دن، یوم الحزن۔
الغُمَامُ: زکام۔
الغَمَامُ: گھٹا، ابر (ملے ہوئے بادل)۔
الغَمَامَةُ: بادل ج: غَمَائِمُ، غَمَامٌ۔
حَبُّ الغَمَامِ: اولے۔ هو يَفْتَرُّ عن مِثْلِ حَبِّ الغَمَامِ: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَةُ: جانور کے منہ پر باندھنے کا چھینکا (۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں کی پٹی، گھوڑے کی آنکھوں کا پردہ۔ ج: غَمَائِمُ۔
الغَمُّ: رنج، غم، ملال ج: غُمُومٌ۔
يَوْمٌ غَمٌّ: سخت گرم دن، غم کا دن

الغَمَّاءُ: زمانہ کی آفت، مصیبت، پریشانی
کہاوت ہے: مِثْلُكَ يَكْشِفُ
الغَمَّاءَ: تم جیسا آدمی سختی زمانہ کو
دور کر دیتا ہے۔ اِنَّهم لَفِي غَمَّاءَ
من الاَمْرِ: وہ لوگ مشکل معاملہ
میں الجھے ہوئے ہیں (۲) مہینہ کی آخری
رات۔ کہتے ہیں: صُمْنَا لِلغَمَّاءِ یعنی
چاندوالی رات میں بادل کی وجہ سے
چاند نظر نہ آنے کی بنا پر ہم نے روزہ رکھا۔
الغُمَّةُ: رنج، غم (۲) گھی کے برتن کی تلی۔ اَمْرٌ
غُمَّةٌ: مبہم و پیچیدہ معاملہ۔ اِنَّه
لَفِي غُمَّةٍ من اَمْرِہ: وہ اپنے معاملہ
میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں مل
رہی ہے۔ سَارُوا فِی اَرْضٍ غُمَّةٍ:
وہ تنگ جگہ میں چلے۔ صُمْنَا لِلغُمَّةِ:
چاند کی رویت کے بغیر ہم نے روزہ رکھا
ج: غُمَمٌ۔
الغَمَّى: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے
والی سخت صورت حال (۲) گرد آلودگی
(۳) تاریکی۔ لَيْلَةٌ غَمَّى: وہ رات
جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند
دیکھا نہ جاسکے۔
الغُمَّى: آفت و مصیبتِ زمانہ۔ کہتے ہیں:
اِنَّهم لَفِي غُمَّى مِنْ اَمْرِهِم:
وہ مشکل معاملہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔
الغَمِيمُ: گرم کر کے گاڑھا کیا ہوا دودھ۔
المُغِمُّ: انتہائی گرم (دن)، ابر آلود (آسمان)،
غمناک۔
المُغِمَّةُ: اَرْضٌ مُغِمَّةٌ: بہت نباتات
والی زمین۔
المُغَمْغِمُ: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔
المَغْمُومُ: غمگین، رنجیدہ۔ رُطَبٌ
مَغْمُومٌ: ترو تازہ رکھنے کے لئے
بھڑلی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور (۲)
زکام میں مبتلا (۳) ابر آلود۔

• غَمَنَ الجِلْدَ ـُ غَمْنًا: چمڑے کو
اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا
ـــ البُسْرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے دبانا
ـــ فُلَانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
غُمِنَ فی الاَرْضِ: زمین میں داخل کیا جانا۔
اِنْغَمَنَ فی الاَرْضِ: زمین میں گھسنا، دفن
ہونا (۲) گدر کھجور کی پال لگنا۔
الغُمْنَةُ: عورت کے چہرے پر ملنے کی
خوشبو یا پاؤڈر وغیرہ۔
• غَمَا البَيْتَ ـُ غَمْوًا ـِ غَمْيًا:
گھر کی چھت ڈالنا۔
غُمِيَ عليه غَمًى: بے ہوشی طاری
ہونا۔ هو مَغْمِيٌّ عليه۔
ـــ اللَيْلُ و اليَوْمُ: رات یا دن بھر
ابر چھایا رہنا جس سے نہ سورج
دکھائی دے اور نہ چاند۔
اُغْمِيَ عليه: غشی طاری ہونا، بے ہوش
ہونا۔ هو مُغْمًى عليه۔
ـــ اللَيْلُ و اليومُ: غُمِيَ۔
ـــ عليه الخَبَرُ: خبر پوشیدہ رہنا۔
ـــ عليه الهِلَالُ: بادل یا کہر کی وجہ
سے چاند نہ دیکھ سکنا۔
غَمَّى البَيْتَ: چھت ڈالنا۔
ـــ الشيءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔
الإِغْمَاءُ: غشی، بے ہوشی۔
الإِغْمَاءَةُ: ایک دفعہ کی غشی۔
الغِمَاءُ: مکان کی چھت ج: اَغْمِيَة۔
الغَمَى: مکان کی چھت (۲) ہر چیز کا بلند
حصہ، چوٹی (۳) گھوڑے پر پسینہ لانے
کے لئے ڈالا جانے والا کپڑا (۴) رہٹ
یا کولہو وغیرہ میں چلنے والے جانور کے
منھ کا پردہ (جو چکر سے بچانے کے لئے
باندھ دیا جاتا ہے) (۵) بے ہوشی۔
رَجُلٌ غَمًى و رِجَالٌ غَمًى و
امْرَأَةٌ غَمًى۔ بے ہوش، قریب المرگ
ج: اَغْمَاءٌ۔ کہتے ہیں: کان عَلَى
السَّمَاءِ غَمًى: آسمان پر چاند دیکھنے
کے درمیان بادل حائل تھا۔
الغُمْيَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا
کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جاسکے۔
الاُسْتُغْمَايَةُ: آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔

غ ـــ ن

الغَنْبُ: بہت سامالِ غنیمت۔
الغُنْبَةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا ٹھوڑی
پر دائرہ نما لکیر ج: غُنَبٌ۔
• غَنِثَ الرجلُ ـَ غَنَثًا: سانس
لے کر پینا۔
تَغَنَّثَ الشيءُ: بوجھل ہونا۔
• غَنِجَتِ المرأةُ ـَ غَنَجًا: شوہر کو
نخرہ دکھانا، ناز نخرے کرنا، ادائیں
دکھانا۔ هي غَنِجَةٌ و مِغْنَاجٌ۔
تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَت۔
غَنَّجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو لاڈ پیار میں بگاڑنا۔
الاُغْنُوجَةُ: ادا، نخرا، لاڈ پیار کی بات یا
حرکت ج: اَغَانِيجُ۔
الغُنَاجُ: ناز نخرہ۔
الغِنَاجُ: جسم کے گدے ہوئے حصہ پر لگانے کا
کاجل۔
الغُنْجُ: ناز نخرہ (۲) آنکھوں کا سُرمگیں پن،
چہرہ کا محبوبانہ انداز۔
الغَنِجُ: ناز نخرے والا (۲) بناوٹی ہنسی
ہنسنے والا م: غَنِجَةٌ۔ و هي
غُنُوجَةٌ و غَنَّاجَةٌ: شیریں ادا
عورت۔
الغَنْجَةُ: خارپشت، سیہی۔
المِغْنَاجُ: ناز نخرہ والی عورت۔
المُغْنِجُ: کمزوری کا اظہار کرنے والا (۲)
ناز و انداز سے قدم اٹھانے والا۔
المُغَنَّجُ: لاڈ پیار میں بگاڑا ہوا۔

•الغُنْدُرُ: گداز جسم نوجوان جھبیلا۔
الغُنْدُوْرُ: الغُنْدُرُ۔
•غَنِصَ ـَ غَنَصًا: تنگ سینہ والا ہونا۔
الغُنُوصِیَّۃُ: پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے مفکرین کی ایک جماعت کا نظریہ جو دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ہے۔
•غَنَظَ ـِ غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہوکر بچ جانا، بال بال بچنا۔
ـــ الامرُ فُلانًا: کسی کے لئے کام کا مشکل ہونا، باعث مشقت ہونا۔
الغِنَاظُ: سخت پریشانی ومشقت، رنج وغم
المَغْنُوظُ: غمگین۔
•غَنِمَ الشیءَ ـَ غُنْمًا: حاصل کرنا، پالینا (۲) غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلاَلاً طَيِّبًا"۔
اَغْنَمَہُ الشیءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنا دینا، غنیمت حاصل کرا دینا۔
غَنَّمَہُ: عطا کرنا، مال غنیمت دینا (۲) حصہ سے زائد دینا۔
اِغْتَنَمَ الشیءَ: غنیمت (مال مفت) سمجھنا (۲) فائدہ اٹھانا۔
ـــ الفُرْصَۃَ: موقع غنیمت جاننا، موقع سے فائدہ اٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشیءَ: غنیمت جاننا، ہاتھ سے نہ جانے دینا جیسے کہا جائے کہ فلانٌ یتغنّم الامرَ: وہ مال غنیمت کی طرح فلاں معاملہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔
الغَانِمُ: مال غنیمت پانے والا، فائدہ اٹھانے والا۔
الغُنْمُ: بلامشقت کسی شئے کا حصول (۲) مالِ غنیمت، مال مفت (دشمن سے قہراً لیا ہوا مال) (۳) فائدہ۔ مقولہ ہے: الغُنْمُ بالغُرْمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے۔ یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ج: غُنُوْمٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریاں (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے) ج: اَغْنَامٌ وغُنُوْمٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا، بکریوں کا چرواہا یا نگراں۔
الغَنِیْمَۃُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مال، مالِ مفت، بلامشقت حاصل شدہ چیز۔ ج: غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ: الغَنِیْمَۃُ ج: مَغَانِمُ۔
•غَنَّ ـَ غَنًّا وغُنَّۃً: غنغنانا، ناک سے آواز نکالنا، خنخنانا۔ ھو اَغَنُّ وھی غَنَّاءُ ج: غُنٌّ۔
ـــ الرَّوْضَۃُ او الوادِی: باغ یا وادی کا گھنے اور زیادہ درختوں والا ہونا جہاں مکھیوں کی کثرت سے ان کی بھنبھناہٹ سنی جائے، سرسبز وشاداب ہونا۔
اَغَنَّتِ الرَّوْضَۃُ او الوادی: کثیر اور گنجان درختوں والا ہونا۔ ھو مُغِنٌّ وھی مُغِنَّۃٌ۔
ـــ الذُّبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔ ھو مُغِنٌّ وھی مُغِنَّۃٌ۔
ـــ الارضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَ: گھنا اور گنجان بنانا، زیادہ درختوں والا بنانا۔
الغُنَّۃُ: ناک میں بولنے کی آواز، گنگناہٹ، بھنبھناہٹ۔
الغَنَّاءُ: الرَّوْضَۃُ الغَنَّاءُ: زیادہ درختوں والا، گھنا اور گنجان باغ۔
•غَنِیَ فُلانٌ ـَ غِنًی وغَنَاءً: مال دار ہونا۔ ھو غَانٍ وغَنِیٌّ۔
ـــ عن الشیءِ: بے نیاز ہونا، اس کی ضرورت واحتیاج نہ ہونا۔
ـــ المَکانُ: جگہ کا آباد ہونا۔
ـــ بالمکانِ: قیام کرنا۔
ـــ القَوْمُ فی دِیَارِھِمْ: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔ کہتے ہیں: غَنِیْتُ لكَ مِنّی بالمَوَدَّۃِ والبِرِّ: میں نے تم سے تعلق وہمدردی برقرار رکھی ہے۔
ـــ المرأۃُ بزوجِھا غِنًی وغُنْیَانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ اور مطمئن ہونا۔
اَغْنَی الشیءُ: کوئی چیز کافی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ عن فلانٍ: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا (حفاظت وکفالت میں کسی دوسرے سے بے نیاز کرنا) ما یُغْنِی عنكَ ھذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع رساں نہ ہوگی، اس سے تم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا: مال دار کرنا۔
ـــ عنہ غَنَاءَ فُلانٍ ومَغْنَاہُ ومَغْنَاتَہُ: وہ اس کے قائم مقام ہوگیا۔
غَنَّی تَغْنِیَۃً: گانا گانا، ترنم سے شعر وغیرہ پڑھنا۔
ـــ الحَمَامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
ـــ فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی کی تعریف کرنا، گن گانا، مدح سرائی کرنا (۲) برائی کرنا ہجو کرنا۔
ـــ بالمرأۃِ: عورت سے عشق بازی کرنا، عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا: مال دار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الرَّکْبَ بِفُلانٍ: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا
ـــ فُلانًا الشِّعْرَ وبالشِّعْرِ: کسی کو

ترنم سے شعر سنانا۔
غَنّیٰ الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اِغْتَنیٰ: مال دار ہو جانا۔
تَغَانیٰ: مال دار ہونا (۲) ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنّیٰ: مال دار ہونا۔
— بالمرأۃ: عورت سے عشق بازی کرنا۔
— الحمامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
— بالشِّعر: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا۔
اِسْتَغْنیٰ: مال دار ہونا۔
— عنه: بے نیاز ہونا۔
— به: کسی چیز پر اکتفا کرنا، کافی سمجھنا
— اللّٰهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا، بے نیاز کرنے کی درخواست کرنا
الاُغْنِیَةُ: گانا، گیت، نغمہ ج: اَغَانٍ
الاُغْنِیّةُ: الاُغْنِیَةُ ج: اَغانِیُّ۔
الغَانی: مال دار، متموّل۔ رَجُلٌ غَانٍ عن کذا: بے نیاز۔
الغَانِیَةُ: پیکر حسن و جمال جو زیب و زینت سے بے نیاز ہو (۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن ج: غَوَانٍ۔
الغَنَاءُ: تموّل، مال داری، دولت مندی (۲) نفع، کفایت۔ هذا الشئُ لا غَنَاءَ فیه: یہ چیز بے فائدہ ہے۔
الغِنَاءُ: گانا، گیت، نغمہ، موسیقی کے ساتھ ہو یا بلا موسیقی۔
الغِنَائِیَّةُ: موسیقی کی نقاب اور سُروں پر کھیلا جانے والا منظوم مکالماتی ڈرامہ۔
الغِنیٰ: مال داری، تموّل، مالِ کفالت۔
شئٌ لا غِنیٰ عنه: ضروری چیز جس کے سوا چارہ کار نہ ہو، ناگزیر۔
ماله عنه غِنیً: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔ اس کے لئے اس کے بنا چارہ نہیں، ناگزیر ہے۔

الغُنْیَانُ: مالَه عنه غُنْیانٌ: اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الغَنِیُّ: مال دار، متموّل (۲) باری تعالےٰ کا ایک نام۔ وہ کسی شے میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
الغَنِیُّ عن الشئِ: بے نیاز۔ غَنِیٌّ عن البَیانِ کذا: یہ بات محتاجِ بیان نہیں۔
الغَنِیُّ بکذا: مالا مال، معمور، مکتفی۔
مَکْتَبَةٌ غَنِیَّةٌ بالکُتُبِ: کتابوں سے بھرا ہوا مکتبہ۔
الغُنْیَةُ: مالِ کفایت، تموّل، مال داری
المُسْتَغْنِی: مال دار۔
— عن شئٍ: بے نیاز۔
المَغْنیٰ: اقامت گاہ، منزل ج: مَغَانٍ۔
ماله عنه مَغْنیً: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔
المُغْنِی: باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ وہ ہے جو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔
المُغَنِّی: گویّا، گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ — ھ

• غَهِبَ عنه — غَهَبًا: غافل ہونا، فراموش کر دینا، ذہن سے نکل جانا۔
اَغْهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اِغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔
الغَهَبُ: اَصَابَ شَیْئًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادہ کے کوئی چیز پا لینا۔
الغَیْهَبُ: تاریکی (۲) انتہائی اندھیری رات (۳) بہت کالا گھوڑا وغیرہ آسْوَدُ
غَیْهَبٌ: بہت کالا (۴) سست اور موٹی عقل والا، بدھو (۵) غافل و کمزور ج: غَیَاهِبُ۔

الغَیْهَبَةُ: لڑائی کا شور و ہنگامہ۔

غ — و

• غَاثَهُ اللّٰهُ — غَوْثًا: مدد کرنا۔
اَغَاثَهُ: مدد کرنا، امداد کرنا۔ اَغَاثَهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِه: اللہ ان کی سختی و پریشانی کو دور فرمائے اور ان پر رحمت برسائے۔
غَوَّثَ الرَّجُلُ: ہائے مدد ہائے مدد کہہ کر پکارنا۔ (ضُرِبَ فُلانٌ فَغَوَّثَ)
استغاثه و به: کسی کی مدد مانگنا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
الاستِغَاثَةُ: مدد طلبی، فریاد (۲) نحویوں کے نزدیک اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا اذا آفت میں مدد دے، مستغاث بہ (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوح اور مستغاث لہ کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے، جیسے کہا جائے یا لَلّٰه لِلمسلمین: اے اللہ مسلمانوں کی مدد کر، اور اگر مستغاث لہ کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر کبھی مِن جارّہ بھی داخل ہوتا ہے جیسے: یا لَلرِّجالِ ذوی الاَلْبابِ مِن نَفَرٍ: اے اہل خرد تم ایسے شخص کے خلاف اٹھ کھڑے ہو (جو ایسا ہے)۔
الاِغَاثَةُ: مدد، ریلیف، فریاد رسی۔
لَجنةُ الاغاثة: ریلیف کمیٹی۔
صُندوق الاغاثة: ریلیف فنڈ
الغَوْثُ: مدد، امداد، ریلیف، بوقتِ مصیبت مدد کے لئے کہا جاتا ہے: وَاغَوْثَاه: مدد مدد۔
الغَوِیْثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِیَاثُ: سامانِ مدد، امداد۔
المُغَاثُ: مدد کیا ہوا (۲) ایک قسم کا پودا

جس کی جڑیں باریک کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر زچہ کو بطور دوا و غذا پلائی جاتی ہیں۔

المَغُوثُ: جس کی مدد کی گئی۔

المَغُوثَةُ: مدد، امداد ج: مَغَاوِث۔

المُغِيث: فریادرس، مددگار۔

•غَاجَ فِی مِشْيَتِه ـُ غَوْجًا: چلتے ہوئے بل کھانا، مڑنا، لچکنا، کچھ جھک کر چلنا۔

تَغَوَّجَ فِی مِشْيَتِه: غَاجَ۔

الغَوْجُ: نیند کی وجہ سے سست و ڈھیلا، ج: غُوجٌ۔ فَرَسٌ غَوْجُ اللَّبَانِ: چوڑے سینہ والا۔

•غَارَ المَاءُ ـُ غَوْرًا و غُؤُوْرًا: پانی کا زمین میں اترنا، گہرا ہونا، گہرائی میں پہنچنا۔

— عَيْنُهُ: آنکھ کا دھنس جانا۔

— الشَّیءُ فِی الشَّیءِ: گھس جانا۔ مقولہ ہے: غُرْتَ فِی غَيْرِ مَغَارٍ: تم نے غلط راہ اختیار کی ہے۔

— الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: غروب ہونا

— فِی الأَمْرِ: گہرائی میں جانا، غور کرنا، باریک بینی سے کام لینا۔

— اللّٰهُ القَوْمَ بِخَيْرٍ غِيَارًا: اللہ کا بارش اور شادابی سے نوازنا، نفع پہنچانا۔ دعا ہے: اَللّٰهُمَّ غُرْنَا مِنْكَ بِغَيْثٍ او بِخَيْرٍ: اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما۔

اَغَارَ فُلَانٌ: پست (نشیبی) زمین میں آنا (۲) چال وغیرہ تیز کرنا، جلدی کرنا (۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔

— فِی الأَرْضِ: روئے زمین کا سفر کرنا۔

— القَوْمَ و بِهِم و اِلَيْهِم: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔

— عَلَيْهِم: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، یورش کرنا، حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔

هو مُغِيرٌ۔

اَغَارَ الحَبْلَ: رسی کو خوب بٹنا۔

غَاوَرَ القَوْمُ مُغَاوَرَةً و غِوَارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔

— العَدُوُّ القَوْمَ: قوم پر دشمن کا حملہ کرنا۔

غَوَّرَ المَاءُ: پانی کا زمین میں اتر جانا، گہرائی میں پہنچنا۔

— فُلَانٌ: نشیبی زمین پر آنا۔

— عَيْنُه: آنکھ دھنسنا۔

— الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: چھپنا۔

— النَّهَارُ: دن ڈھلنا، سورج ڈھلنا، زوال کا وقت ہونا۔

تَغَاوَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔

اِسْتَغَارَ فُلَانٌ: موٹا ہو جانا، چربی چڑھنا۔

— القَرْحَةُ: زخم پر ورم ہونا۔

— عَلَيْهِم: حملہ کرنا۔

الإِغَارَةُ: حملہ، یورش، یلغار۔

الغَائِرُ: گہرا (۲) زمین میں اترا ہوا (۳) دھنسا ہوا (۴) نکتہ آفریں، دقیقہ سنج

الغَائِرَةُ: نصف النہار، دوپہر۔

النَّظْرَةُ الغَائِرَةُ: گہری نظر۔

الغَارُ: پست جگہ، نشیب (۲) پہاڑ وغیرہ میں تراش کر بنایا ہوا مکان وغیرہ (۳) گڑھا، کھوہ، غار (۴) بڑا مجمع، لشکر جرار (۵) دونوں جبڑوں کے درمیان کا گڑھا۔ التقی الغاران: دونوں لشکر ٹکرا گئے (۶) ایک پودا جو مکانوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے ج: غِيرَانٌ۔

الغَارَانِ: خانۂ چشم کی دو ہڈیاں (ہڈیوں کے گڑھے جن میں آنکھیں لگی ہوئی ہیں) (۲) شکم و فرج۔ کہتے ہیں: المرءُ يَسْعَى لِغَارَيْه: آدمی دو چیزوں کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے پیٹ اور شہوت نفس کے لئے۔

الغَارَةُ: دشمن پر حملہ، یورش، دھاوا (۲) حملہ آور گھوڑے۔

الغَارَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی حملہ۔

شَنَّ عَلَى العَدُوِّ الغَارَةَ: حملہ کرنا، دھاوا بولنا، یلغار کرنا۔

الغَوْرُ: پست زمین۔ سَبَرَ غَوْرَه: گہرائی ناپنا یعنی حقیقت و اصلیت سے واقف ہونا، جانچنا (۲) غار، نشیبی زمین (۳) پہاڑ میں تراشا ہوا مکان ج: اَغْوَارٌ و غِيرَانٌ۔ فُلَانٌ بَعِيدُ الغَوْرِ: چالاک و ہوشیار۔ مَاءٌ غَوْرٌ: گہرا پانی، گہرائی میں اترا ہوا پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ"

المَغَارُ: پہاڑ کا غار، کھوہ ج: مَغَارَات

المُغَارُ: یورش گاہ جہاں ہلہ بولا جائے یا گھوڑوں سے چڑھائی کی جائے۔

المَغَارَةُ: المَغَارُ۔

المِغْوَارُ: بڑا جنگ جو دشمنوں پر خوب حملے کرتا ہو، دلیر، شجاع ج: مَغَاوِيرُ

المُغِيرُ: حملہ آور، یورش کنندہ۔

المُغِيرِيَّةُ: مغیرہ بن سعید العجلی کی طرف منسوب ایک فرقہ۔

•غَازَه ـُ غَوْزًا: قصد کرنا۔

غَوَّزَ المَادَّةَ: مادہ کو کیمیاوی طریقہ پر گیس میں تبدیل کرنا، گیس بنانا۔

الاَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔

الغَازُ: گیس (۲) پٹرول ج: غازات (دیکھئے غاز)

غَازُ الفحم: کوئلہ گیس۔

الغازُ الخانِقُ: مہلک گیس جس سے سانس گھٹ جائے۔
الغازُ السّامُّ: زہریلی گیس۔
الغازُ الطَّبِیعِیُّ: قدرتی گیس۔
غازُ التَّدفِئَة: گرم کرنے کی گیس، ہیٹنگ گیس۔
غازُ الوَقُود: جلانے والی (پکانے کیلئے استعمال کی جانے والی گیس۔
غازُ الاستِصباح: روشنی میں کام آنے والی گیس۔
نورُ الغاز: گیس کی روشنی۔
قِناعُ الغازات السّامّة: گیس ماسک، گیس سے بچاؤ کا نقاب۔
مِقیاسُ ضَغطِ الغازات: فشار پیما۔ گیس کے دباؤ کا پیمائشی آلہ۔
الغازِیُّ: گیس کا، گیس جیسا۔
الغازُوزة: دیکھئے (غ ا ز)
•غاصَ فی الماءِ ـُ غَوصًا: پانی میں غوطہ لگانا۔
ــفی البَحرِ علی اللُّؤلُؤ: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔ کہتے ہیں: ما غاصَ غَوصَةً الاّ اَخرَجَ دُرَّةً: وہ ہر غوطہ میں کوئی موتی ضرور نکال لاتا ہے۔
ــعلی المَعانی: مضامین کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَغُوصُ علی حقائقِ العِلْمِ و مَا اَحسَنَ غَوصَهُ علیها: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ هو غائِصٌ ج: غُوّاصٌ و غاصَةٌ وهي غائِصَة۔ و هو غوّاصٌ ایضًا۔
غَوَّصَهُ فی الماءِ: غوطہ دینا، ڈبونا (۲) کسی سے غوطے لگوانا۔

الغَوّاصُ: غوطہ خور، غوطہ لگانے والا، سمندر سے غوطہ لگا کر موتی نکالنے والا (۲) تدبیر معاش میں مہارت والا۔
الغَوّاصَةُ: غوطہ خور کشتی یا جہاز، آبدوز ج غَوّاصات۔
الغِیاصَةُ: غوطہ زنی کا پیشہ۔
المُتَغَوِّصَةُ: غیر حائضہ عورت جو جماع سے بچنے کے لئے شوہر سے جھوٹ کہے کہ وہ حائضہ ہے۔
المَغاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ، موتی نکالنے کی جگہ (۲) پنڈلی کے اوپر کا حصہ۔
المُغَوِّصَةُ: المُتَغَوِّصَةُ۔
•غاطَ فی الشیءِ ـُ غَوطًا: داخل ہو کر غائب ہوجانا۔ جیسے: غاطَ فی الوادِی۔
ــفی الماءِ: غوطہ لگانا۔
ــفی الرَّمْلِ: دھنسنا۔ هذا رَمْلٌ تَغُوطُ فیه الاَقدامُ۔
ــالشیءُ: زمین میں اترنا۔
اَغاطَ بِئرَهُ: کنویں کو گہرا کرنا۔
غَوَّطَ البِئرَ: کنویں کو گہرا کھودنا۔
تَغاوَطا فی الماءِ: باہم غوطہ لگانا، غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا۔
الغائِطُ: کشادہ نشیبی زمین۔ کنایۃً کہتے ہیں: ذَهَبَ اِلَی الغائِطِ و جاءَ مِنه۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوجاءَ اَحَدٌ مِّنکُم مِّنَ الغائِطِ" (۲) پاخانہ (۳) کنایۃً پاخانہ کرنا (۴) پاخانہ کرنے کی جگہ ج: غُوطٌ و غِیاطٌ۔
الغاطُ: جماعت۔ کہتے ہیں: ما فی الغاطِ مِثلُه: جماعت میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) کشادہ پست زمین ج: اَغواطٌ و غِیطانٌ۔
الغَوطُ: غائط کے مقابلہ میں زیادہ پست وسیع وعریض جگہ ج: اَغواطٌ و غِیاط و غِیطانٌ۔
الغَوطَةُ: پست زمین۔
الغُوطَةُ: سرسبز و شاداب جگہ۔ اسی سے ہے غُوطَةُ دِمَشق۔
الغُوَیطُ: گہرا۔ اناءٌ غُوَیط و بِئرٌ غُوَیطَةٌ۔
الغُوَیطَةُ: گہری۔
الغَیطُ: کشادہ ہموار زمین۔ قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق غائط کے بجائے غیط بھی پڑھا گیا ہے۔ "اَوجاءَ اَحَدٌ مِنکُم من الغَیطِ"۔ اہل مصر کھیت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ج: غِیطان۔
•الغاغَةُ: ایک قسم کا پودا۔
الغَوغاءُ: شور وغل، ہنگامہ (۲) بازاری قسم کے عام لوگ (۳) مائل بہ پرواز ٹڈی
•غالَهُ ـُ غَولاً: ہلاک کرنا (۲) کسی کو بے خبری میں ہلاک کردینا۔
ــالخَمرُ: شراب کا کسی کو مدہوش کردینا۔
ــالاَرضُ: زمین کا کسی کو ہڑپ کرجانا۔
ــالغُولُ: بے راہ ہوجانا، آسیب زدہ ہو کر بھٹک جانا۔
غاوَلَ: چال وغیرہ میں عجلت کرنا۔
ــالاَعداءَ: دشمنوں کی طرف حملہ میں پیش قدمی کرنا، دشمنوں پر حملہ میں سبقت لے جانا۔
اِغتالَهُ: اچانک یا بے خبری میں مار ڈالنا۔
ــالخَمرُ فُلانًا: مدہوش کردینا۔
تَغَوَّلَ الاَمرُ: معاملہ مشکل ہوجانا، بگڑ جانا، غیر مانوس ہوجانا۔

تَغَوَّلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہونا۔
— الْأَرْضُ بِفُلَانٍ: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہوجانا۔
— الْغِيلَانُ الْقَوْمَ: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔
الاغتيال: دھوکہ کا قتل، قتل ناگہانی اچانک حملہ۔
الاغتيالُ السياسيُّ: سیاسی قتل۔
الغَائِلُ: ہلاک کنندہ (۲) حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کر نکل جائے (۲) اچانک آپڑنے والی مصیبت۔
الغَائِلَةُ: فتنہ، فساد، بگاڑ (۲) مکار وچالاک (۳) مصیبت ج: غَوَائِل
الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سرور یا نشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ" (۲) بیابان کی دوری۔ مَفَازَةٌ ذَاتُ غَوْلٍ: دور افتادہ بیابان (۳) مشقت کہتے ہیں: هَوَّنَ اللهُ عَلَيْكَ غَوْلَ هذا الطَّرِيقِ: اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو دور کرے، آسان کرے (۴) مٹی کی بڑی مقدار۔
الغُولُ: آفت ناگہانی، حادثہ، مصیبت، ہلاکت۔ کہتے ہیں: غالَتْ فُلَانًا غُولٌ (۲) جن، بھوت (مختلف شکلوں میں ظاہر ہونے والا) چھلاوہ۔ غول بیابانی (عربوں کے نظریہ کے مطابق شیاطین کی ایک قسم جو بیابان میں مختلف شکلوں میں آکر لوگوں کو بھٹکا دیتی یا ہلاک کردیتی ہے ج: أَغْوَال وغِيلَان (۳) ہر وہ چیز جو عقل زائل کردے (۴) موت (۵) سانپ۔
الغِيلَةُ: قتل ناگہانی۔ قَتَلَهُ غِيلَةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔
المَغَالَةُ: چھپا ہوا بغض، کینہ (۲) بدی، شر۔ فُلَانٌ قليلُ المَغَالَةِ: فلاں کم شر انگیز ہے (۳) ہلاکت گاہ۔
المِغْوَلُ: پتی چھڑی جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے)، آلۂ ہلاکت ج: مَغَاوِل۔
• غَوَى ـِ غَيًّا وغَوَايَةً: سخت گمراہ ہونا، گمراہی میں آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى" (۲) نامراد ہونا۔ هو غاوٍ وغَوِيٌّ وغَيَّانُ ج: غُوَاةٌ وغَاوُون وهي غَاوِيَةٌ ج: غَاوِيَات۔
— الرَّضِيعُ: شیرخوار بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا۔
— الشَّيْطَانُ فُلَانًا: شیطان کا کسی کو گمراہ کرنا، نامراد کرنا۔
أَغْوَاهُ: سخت گمراہ کرنا، ورغلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا"
غَوَّاهُ: أَغْوَاهُ۔
— اللَّبَنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔
تَغَاوَى القَوْمُ: فتنہ وفساد میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔
— عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا (ہلاک کریں یا نہ کریں)۔
— الطَّيْرُ عَلَى الشَّيْءِ: پرندہ کا کسی شے پر منڈلانا۔
اسْتَغْوَاهُ بالأَمَانِيِّ الكَاذِبَةِ: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا، بہکانا۔
الإغْوَاءُ: بہکاوا، پھسلاوا۔
الأَغْوَاءُ: أَغْوَاءُ الظَّلَامِ: تاریکی کا پردہ (جو انسان کو چھپالے)۔
الأُغْوِيَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کو پکڑنے کا گڑھا۔ ج: أَغَاوِيُّ۔
الغَاوِي: گمراہ، دھوکہ باز، شیطان۔
الغَاوِيَةُ: پانی کی مشک۔
الغَوِيُّ: گمراہ، نامراد۔
الغَيُّ: سخت گمراہی۔ سَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا: وہ جلد ہی اپنی بے راہ روی کا مزہ چکھیں گے۔
الغِيَّةُ: وَلَدُ الغِيَّةِ: حرامی، ولد الزنا مقابل وَلَدُ رِشْدَةٍ: ثابت النسب لڑکا۔
المَغْوَاةُ: گمراہی کا مقام ج: مَغَاوٍ۔
المُغْوِي: گمراہ کن۔
المُغْوِيُّ: گمراہ، بھولا بھٹکا۔ بِتُّ مُغْوِيًّا: میں نے بھوکے تنہا رات بسر کی۔
المُغَوَّاةُ: گمراہی کی جگہ (۲) درندوں کے شکار کا گڑھا۔

غ ـــــ ی

• غَابَ ـِ غَيْبًا وغَيْبَةً وغُيُوبَةً وغِيَابًا: پوشیدہ ہونا (خلاف شَهِدَ) غائب وغیر حاضر ہونا، غیر موجود ہونا (خلاف حَضَرَ)۔ هو غَائِبٌ ج: غُيَّبٌ وغُيَّابٌ۔
— عن بلاده: مسافر ہونا۔
— الشَّمْسُ وغيرها: غروب ہونا، چھپنا۔
— الشيءُ في الشيءِ: کسی چیز میں گم ہوجانا۔
— عنه الأمرُ: کسی سے کوئی بات مخفی ہونا۔
— وَعْيُ فُلَانٍ أو حِسُّهُ غَيْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔
— عن صَوَابِه: ہوش اڑنا،

عقل وہوش کھو بیٹھنا۔
غَابَ فُلَانًا غِیْبَۃً: پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
اَغَابَ الْقَوْمُ: قوم کا غروب ہونے یا غائب ہونے کی جگہ پر آنا۔
—الْمَرْأَۃُ: عورت کا مفقود الخبر شوہر والی ہونا، عورت کے شوہر کا گھر سے غائب ہونا۔ ھِیَ مُغِیْبٌ وَمُغِیْبَۃٌ
اَغْیَبَتِ الْمَرْأَۃُ: عورت کے شوہر کا لاپتا اور مفقود الخبر ہونا۔ ھِیَ مُغْیِبٌ
غَایَبَہٗ مُغَایَبَۃً وَغِیَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کرنا (خلاف خاطَبَہ) کہتے ہیں: اَنَا مَعَکُمْ لَا اُغَایِبُکُمْ۔
غَیَّبَہٗ وعنہ: چھپانا (۲) غائب کرنا، غیر حاضر کرنا، دور بھیج دینا۔
غَیَّبَہٗ غَیَابُہٗ: اسے اس کی قبر میں دفن کر دیا گیا۔
اِغْتَابَہٗ: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
تَغَیَّبَ: دور چلا جانا، مسافر ہونا۔ (۲) غیر حاضر ہو جانا۔
—عنہ الْاَمْرُ: کسی بات کا مخفی رہنا
تَغَایَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا غائب ہو جانا، موجود نہ رہنا۔
الْاِغْتِیَابُ: غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
التَّغَیُّبُ: غیر حاضری۔
الْغَائِبُ: غیر موجود، غیر حاضر، پوشیدہ۔
الْغَائِبُ بِالْاِجَازَۃِ: رخصت پر۔
الْغَابَۃُ: گھنا جنگل ج: غَابٌ وَغَابَاتٌ
الْغَابَاتُ الْغَارِقَۃُ: قدیم زمانہ کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الْغَیَابُ: قبر (۲) درخت کی جڑیں۔
الْغِیَابُ: غیر حاضری۔
الْغِیَابِیُّ: غروب، غیر حاضری سے متعلق، غائبانہ
اَلْحُکْمُ الْغِیَابِیُّ: غائبانہ فیصلہ جو ملزم کی عدم موجودگی میں کیا گیا ہو۔
الْغَیَابَۃُ: ہر چیز کی تہ، تلی، گہرائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَلْقُوْہُ فِیْ غَیَابَۃِ الْجُبِّ"
غَیَابَۃُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑیں۔
غَیَابَۃُ اَرْضٍ: زمین کا زیریں حصہ، گڑھا وغیرہ۔ کہتے ہیں: وَقَعُوْا فِیْ غَیَابَۃٍ مِّنَ الْاَرْضِ۔
الْغَیْبُ: غیر موجودگی (خلاف الشہادۃ) (۲) غائب اور پوشیدہ چیز (مصدر بمعنی اسم فاعل خواہ وہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ" وہ بے دیکھی چیز پر ایمان لاتے ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم نہیں صرف انبیاء علیہم السلام کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے
ج: غُیُوْبٌ۔ تَکَلَّمَ عَنْ ظَہْرِ الْغَیْبِ: اس نے دکھائی نہ دینے والی جگہ سے کلام کیا۔ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ وَّرَاءِ الْغَیْبِ: میں نے مخفی جگہ سے آواز سنی۔
غَیْبًا: پس پشت۔ عدم موجودگی میں۔
غَیْبًا وَمَشْہَدًا: خلوت وجلوت میں
الْغَیْبَۃُ: دوری، جدائی، پوشیدگی (۲) عدم موجودگی۔ کہتے ہیں: اَوْحَشَتْنِیْ غَیْبَۃُ فُلَانٍ: فلاں کی غیر موجودگی سے مجھے وحشت ہوئی۔ قَدْ اَطَلْتَ غَیْبَتَکَ: تم زیادہ عرصہ دور رہے۔
الْغِیْبَۃُ: غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
الْغَیْبَانُ: وہ نباتات جن کو دھوپ نہ لگی ہو
الْغَیْبُوْبَۃُ: الْغَیْبَۃُ۔
الْمُغْتَابُ: غیبت کنندہ (۲) جس کی غیبت کی گئی ہو۔
الْمَغِیْبُ: غائب ہونے یا چھپنے کی جگہ، غائب ہونے یا چھپنے کا وقت جیسے: مَغِیْبُ الشَّمْسِ۔
الْمُغِیْبُ وَالْمُغِیْبَۃُ: وہ عورت جس کا شوہر گھر سے مفقود و غائب ہو۔
الْمُغَیِّبُ: الْعَقَّارُ الْمُغَیِّبُ: بے ہوش کرنے والی بوٹی (دوا)۔
• غَاثَ اللّٰہُ الْبِلَادَ ـِ غَیْثًا وَغِیَاثًا: ملک پر بارش برسانا۔
اَغَاثَ اللّٰہُ عِبَادَہٗ: اللہ کا بندوں کی دعا قبول کرنا۔
—الدَّاعِیَ: پکارنے والے کی بات سننا، داعی کی آواز پر لبیک کرنا۔
الْاِغَاثَۃُ: مدد، ریلیف۔ دیکھئے (غوث)
الْغِیَاثُ: دیکھئے (غوث)۔
الْغَیْثُ: بارش، رحمت کی بارش، مجازاً آسمان، بادل اور گھاس۔ ج: اَغْیَاثٌ وَغُیُوْثٌ۔
الْغَیْثُ الْمُغِیْثُ: عام بارش۔
ذُبَابُ الْغَیْثِ: شہد کی مکھیاں
الْغَیِّثُ: موسلا دھار بارش والا بادل۔
الْمَغِیْثُ: بارش سے سیراب جگہ (دیکھئے: غوث)۔
• الْغَیْثَرَۃُ: دیکھئے (غ ث ر)۔
• غَیِدَ ـَ غَیَدًا: اٹھلانا، بل کھانا۔ ھُوَ اَغْیَدُ وَھِیَ غَیْدَاءُ ج: غِیْدٌ۔
تَغَایَدَ: غَیِدَ۔
الْاَغْیَدُ: نازک اور لچکدار پودا (۲) اٹھلانے والا، نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا۔
الْغَادَۃُ: نرم و نازک لڑکی (۲)

تروتازہ درخت۔
الغَیدَانُ : غَیدَانُ الشَّبَابِ :
آغازِ جوانی، ابھرتی جوانی۔
•غَیدَقٌ : دیکھئے (غ د ق)۔
الغَیدَاقُ : دیکھئے (غ د ق)۔
الغَیدَقُ : دیکھئے (غ د ق)۔
•غَارَہُ ـِ غَیرًا و غِیَارًا : نفع پہنچانا
جیسے : غَارَ اللّٰہُ القَومَ بِالخَیرِ
و الرِّزْقِ۔ وغَارَھُم بِالمَطَرِ۔
— اَھلَہُ : بال بچوں کے لئے کھانے پینے
کا سامان لانا، لے جانا۔
— الرَّجُلُ علَی المَرْأَةِ وھی عَلیہ
ـَ غَیرَۃً و غَارَ فُلَانٌ من فُلَانٍ
علی امرأتِہ : مرد کا عورت پر اور
عورت کا مرد پر غیرت کھانا۔ یعنی شوہر
کا یہ پسند نہ کرنا کہ اس کی بیوی اپنے
حسن و زینت کا اظہار کسی غیر کے سامنے
کرے یا غیر شوہر کی تعریف و توصیف
میں رطب اللسان ہو ایسے ہی عورت
کو اس پر ناگواری ہونا کہ اس کے
شوہر کی توجہ کسی غیر کی طرف ہو۔ ھو
غَیرَانُ وھی غَیرَی ج : غَیَارَی
و ھو وھی غَیُورٌ ج : غُیُرٌ و ھو
غَیَّارٌ وھی غَیَّارَۃٌ و ھو وھی
مِغْیَارٌ ج : مَغَایِیر۔
غَارَ منہ : کسی سے غیرت آنا، شرم آنا۔
اَغَارَ الرَّجُلُ زَوجَتَہُ : غیرت دلانا (دوسری
شادی وغیرہ کرکے بیوی کو ناگواری و
ناپسندیدگی کا جوش دلانا)۔
غَایَرَہُ مُغَایَرَۃً و غِیَارًا : تبادلہ کرنا
جیسے : غَایَرَہُ بِالسِّلعَۃِ : سامان
کا تبادلہ کیا (۲) مخالفت کرنا (۳) برعکس
ہونا، ماسوا ہونا، غیر ہونا۔
غَیَّرَ فُلَانٌ عن بَعِیرِہ : اپنے اونٹ
کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔ کہتے ہیں :
نَزَلَ القَومُ یُغَیِّرُونَ۔
غَیَّرَ الشَّیئَ : کسی چیز کو بدلنا (اس کی
جگہ دوسری لانا) جیسے : غَیَّرتُ
دَابَّتِی و ثِیَابِی (۲) وصف وغیرہ
بدلنا۔ جیسے : غَیَّرتُ دَارِی : میں
نے مرمت و زینت سے اپنا مکان
بدل دیا (۳) تغیر پذیر بنانا۔
— علَی الجُرحِ : زخم کی پٹی بدلنا۔
— العُملَۃَ : سکہ بدلنا۔
— المَسَارَ : رخ تبدیل کرنا۔ جیسے :
غَیَّرَ مَسَارَ الطَّائِرَۃِ : اس نے
ہوائی جہاز کا رخ یا راستہ بدل دیا۔
اِغتَارَ : فائدہ اٹھانا (۲) کھانے کا سامان
لانا۔ کہتے ہیں : خَرَجَ فُلَانٌ
یَغتَارُ لِاَھلِہ۔
تَغَایَرَتِ الاَشیَاءُ : ایک دوسرے
کے برخلاف ہونا، مختلف ہونا۔
تَغَیَّرَ : مطاوع غَیَّرَ : بدل جانا۔
التَّغیِیرُ و التَّغَیُّرُ : تبدیلی ذات یا تبدیلی
وصف و حال۔
الغِیَارُ : تبادلہ (۲) باہر سے لایا ہوا کھانے
کا سامان (۳) ذمیوں کا نشان
امتیاز۔ جیسے مجوسیوں کے لئے زنار
جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔
قِطَعُ الغِیَارِ : فالتو پرزے جو پرانے
پرزوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔
غَیرُ : سوا، علاوہ (۲) خلاف، ضد (۳) نہیں
اسم بمعنی اِلَّا (برائے استثناء) جیسے :
جَاءَ القَومُ غَیرَ خَالِدٍ : خالد
کے علاوہ سب لوگ آئے۔ اس صورت
میں اس کا اعراب اِلَّا کے بعد والے
اسم کا ہوگا (۴) اسم بمعنی سوا (علاوہ)
جیسے : مَرَرتُ بِغَیرِکَ : میں تمہارے
علاوہ دوسرے آدمی کے پاس سے
گزرا۔ ھٰذَا غَیرُکَ : یہ تمہارے
علاوہ ہے (۵) بمعنی لَیسَ۔ جیسے :
کَلَامُکَ غَیرُ مَفہُومٍ : تمہاری
بات قابل فہم نہیں ہے۔ ان دونوں صورتوں
کا اس کا اعراب سابق عامل کے مطابق
ہوگا (۶) اسم بمعنی لَا۔ جیسے : فَمَنِ
اضْطُرَّ غَیرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ : اصل
اس طرح ہے : فَمَنِ اضطُرَّ جَائِعًا
لا بَاغِیًا و لا عَادِیًا۔ غَیرَ نَاظِرِینَ
اِنَاہُ۔ غَیرَ مُحِلِّی الصَّیدِ۔ اس
صورت میں غَیرَ حال ہونے کی بنا پر
منصوب ہوگا (۷) برائے صفت جیسے :
غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیہِم۔ اس
وقت اس کا اعراب موصوف کے مطابق
ہوگا۔ آیت میں غیرالخ الَّذِینَ کی
صفت ہے جو مجرور ہے۔
غیر کے لئے اضافت لازم
ہے، الا یہ کہ اس سے پہلے لَیسَ یا لا ہو
اور اضافت سمجھ میں آرہی ہو۔ جیسے :
قَبَضتُ عَشَرَۃً لَیسَ غَیرُ
او لا غَیرُ۔
جَاءَ بِبَنَاتِ غَیرٍ : اس نے جھوٹی
باتیں کیں۔
فَعَلَہُ غَیرَ مَرَّۃٍ : اس نے ایک
سے زائد مرتبہ وہ کام کیا۔
عِندِی غَیرُ کِتَابٍ : میرے پاس
ایک سے زائد کتاب ہے۔
الغَیرُ : اجنبی، دوسرا، غیر (۲) برعکس، مختلف
مُغَایِر (۳) تبدیلی (۴) اصطلاح قانون
میں مقدمہ کا تیسرا فریق۔
غَیرُ اعتِیَادِیٍّ : غیر معمولی، خصوصی۔
غَیرَ اَنَّ : لیکن، الا یہ کہ، تاہم، پھر بھی، اس
کے باوجود۔
غَیرُ تَامِّ الخَلْقِ : ناتمام (بچہ)۔
غَیرُ تَامِّ الصُّنعِ : نامکمل، ناقص ساخت والا۔
غَیرُ ثَابِتٍ : ناپائدار، غیر مستقل۔

غَیْرُ جَدِیْد : سیکنڈ ہینڈ، مستعمل، پُرانا۔
غَیْرُ خاضِع : آزاد۔
غَیْرُ خاضِع لِلرُّسُوم او لِلمُکُوس: کسٹم (چنگی) معاف (سامان)۔
غیرُ ذلك : اس کے علاوہ۔
غیر سَائِغ : نامرغوب، بدمزہ، نامقبول۔
غَیْرُ صَالِح : ناقابل، نااہل (۲) اَن فِٹ (۳) جو کھانے کے قابل نہ ہو (پھل وغیرہ)۔
غَیْرُ عَادِیّ : غیر معمولی، خصوصی۔
غَیْرُ عَصْرِیّ : پرانا، آؤٹ آف ڈیٹ۔
غَیْرُ طَبِیْعِیّ : غیر فطری، معمول کے خلاف۔
غَیْرُ عادِل : غیر منصفانہ۔
غَیْرُ عَمَلِیّ : ناقابل عمل۔
غیرُ رسمی : غیر سرکاری۔
غیرُ کاف : ناکافی۔
غَیْرُ کُفْو ولکذا : بے جوڑ۔
غیرُ لائِق : نامناسب۔
غَیْرُ مألوف : نامانوس، ناپسندیدہ
غَیْرُ مُباشِر : ان ڈائرکٹ، بالواسطہ۔
غَیْرُ مَبْتُوت فیه : غیر فیصلہ شدہ۔
غَیْرُ مُتَثَقِّف : بے پڑھا لکھا، غیر مہذب، غیر تعلیم یافتہ۔
غَیْرُ مُجْز : ناکافی۔
غَیْرُ مُرْتاح : غیر مطمئن، ناشاد۔
غَیْرُ مُرَخَّص : بے لائسنس۔
غیرُ مُسْتَدِیم : عارضی، ناپائدار۔
غیرُ مُسْتَرِیح : غیر مطمئن، بے آرام۔
غَیْرُ مُسَدَّد : غیر ادا شدہ۔
غَیْرُ مَشْرُوع : ناجائز، غیر قانونی۔
غَیْرُ مُصَرَّح بِه : بے اجازت، بے لائسنس۔
غَیْرُ مُشْتَهًی : نامرغوب۔
غَیْرُ مَضْمُون : غیر یقینی، بے ضمانت۔
غَیْرُ مُطابِق : نامساعد، ناموافق۔
غَیْرُ مُعَبَّأ : کھلا ہوا، پیک نہ کیا ہوا (سامان)۔
غَیْرُ مَعْلُوم التَّارِیخ : بلا تاریخ، جس پر تاریخ نہ ہو۔
غیر مَفْصُول فِیه : جس کا فیصلہ نہ ہوا ہو، معرض التوا میں۔
غَیْرُ مَقْرُوء : پڑھا نہ جانے والا، غیر واضح
غَیْرُ مُنْتَظَر : غیر متوقع۔
غَیْرُ مَنْظُور : بے سوچا سمجھا۔
غَیْرُ مُنَفَّذ : غیر تعمیل شدہ۔
غَیْرُ مَوْثُوق بِه : ناقابل اعتماد۔
غَیْرُ مُؤَهَّل : ان فٹ، نااہل، ناقابل
لا غَیْرُ : فقط، محض، بس۔
مِن غَیر : بغیر، بلا۔
علی غَیْرِ العَادَة : خلاف معمول
الغِیَرُ : غِیَرُ الدَّهْر : زمانہ کے احوال وحوادث۔ کہتے ہیں : لا أرانی اللّٰهُ بِكَ غِیَرًا : خدا تمہاری وجہ سے میرا حوادثِ زمانہ سے سامنا نہ کرائے۔ اس کا مفرد غِیَرَة ہے۔ بعض کے نزدیک یہ خود مفرد لفظ ہے۔ ج : أغیارٌ۔
الغَیْرَةُ : اپنی محبوب یا محترم شے پر کسی کی دست درازی کے خلاف جوش وناگواری (۲) اپنی بیوی کے دوسرے مرد کی طرف رجحان یا اس کے برعکس پر جوش وناگواری، غیرت، حمیت، نخوت، رشک، شرم۔
الغَیْرِیَّةُ : دو چیزوں میں مغایرت، اختلاف (۲) اجنبیت، غیریت (خلاف أنانِیَّة)۔
الغَیُورُ : بہت غیرت مند، بہت نخوت والا، اپنے جذبات ومعتقدات کے خلاف بات کو گوارا نہ کرنے والا۔
التَّغَایُرُ : دو چیزوں کا اختلاف۔
التَّغَیُّرُ : تبدیلی ج : تَغَیُّرات۔
التَّغْیِیرُ : تبدیلی ج : تغییرات۔
المُتَغَایِرُ : وہ چیز جس کے اجزاء باہم مختلف ہوں۔
المُتَغَیِّرات : نئی صورتِ حال، نئے تقاضے۔
المُغَایِرُ لَهُ : مخالف، برعکس۔
المَغِیرُ والمَغْیُورُ : بارش سے سیراب جگہ
المِغْیَارُ : بہت غیرت مند ج : مغاییرُ۔
المُغِیرُ : حملہ آور۔
المُغَیِّرُ : مُغَیِّرُ التُّرُوس : گیر، موٹر میں رفتار بدلنے کا آلہ۔
• غَیِسَ ـَ غَیَسًا : نرم ونازک ہونا غَیِسَت المَرْأَةُ وغَیِسَ الشَّعرُ۔ هو أغیَسُ وهی غَیْسَاءُ ج : غِیسٌ۔ لِمَّةٌ غَیْسَاءُ : گھنی زلف۔
الغَیْسَانُ : جوانی کا جوبن، اٹھتی جوانی۔ فُلانٌ یتَقَلَّبُ فی غَیْسَانِ شَبَابِه : فلاں بہار جوانی میں مست ہے۔
الغَیْسَانِیُّ : خوبصورت۔
• غَاضَ الماءُ ـِ غَیْضًا ومَغَاضًا ومَغِیضًا : پانی کا زمین میں اتر جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الدِّرَّةُ : دودھ رک جانا، کم ہو جانا
ـــ ثَمَنُ السِّلْعَة : سامان کی قیمت کم ہو جانا، گر جانا۔
ـــ الکِرَامُ : شریف لوگوں کا فقدان ہونا۔ غَاضَ الکِرَامُ غَیْضًا وفَاضَ اللِّئَامُ فَیْضًا : شریف لوگوں کا فقدان ہو گیا اور رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔
ـــ اللّٰهُ الثَّمَنَ والماءَ : اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔ غِیضَ الماءُ : پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ هو مَغِیضٌ۔
أغَاضَ الماءَ والثَّمَنَ : پانی یا قیمت کو کم کرنا۔
غَیَّضَ الأسَدُ : شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ الماءَ والثَّمَنَ : کم کرنا۔

غَيَّضَ دَمْعَهُ: آنسو روکنا، کم گرانا۔
انْغَاضَ الْمَاءُ: پانی اتر جانا۔
الْغَيْضُ: اسقاط شدہ نامکمل بچہ (۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت (۳) تھوڑی مقدار۔ اَعْطَاهُ غَيْضًا مِن فَيْضٍ: اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الْغِيضُ: شگوفہ۔
الْغَيْضَةُ: جھاڑی (۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ ج: غِيَاضٌ و اَغْيَاضٌ
الْمَغِيضُ: پانی اترنے کی جگہ۔
• غَاطَ فِي الْوَادِي ـِ غَيْطًا: وادی میں داخل ہونا۔
ـــ فِي الْاَرْضِ: زمین میں غائب ہو جانا
غَايَطَ مُغَايَطَةً: اختلاف رائے، جھگڑا۔ بَيْنَهُمَا مُغَايَطَةٌ: ان میں چپقلش ہے۔
الْغَيْطُ: کھیت (۲) باغ ج: غِيطَانٌ
الْغَيْطَانِيُّ: کھیت والا، باغ والا۔
• غَاظَهُ ـِ غَيْظًا: سخت ناراض کرنا، بہت غصہ دلانا۔
اَغَاظَهُ: غَاظَهُ۔
غَايَظَهُ: غَاظَهُ۔
ـــ صَاحِبَهُ فِي الْعَمَلِ: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا (اس جیسا کام کرنا)
غَيَّظَهُ: غصہ سے بھڑکانا، سخت غصہ دلانا۔
اغْتَاظَ: غصہ سے بھڑکنا، ناراض ہونا، برہم ہونا۔ اغْتَاظَ عَلَى صَاحِبِهِ: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا۔ اغْتَاظَ مِن كَذَا: اسے فلاں بات پر غصہ آیا۔ اغْتَاظَ مِن لَا شَيْءٍ: اسے خواہ مخواہ غصہ آیا۔ (مطاوع غَاظَ)
تَغَيَّظَ: مطاوع غَيَّظَ۔ کہتے ہیں:
غَيَّظَهُ فَتَغَيَّظَ: اسے غصہ دلایا تو وہ غصہ میں آگیا (۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
تَغَيَّظَ النَّارُ: آگ بھڑکنے کی آواز ہونا قرآن پاک میں ہے: "اِذَا رَاَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا"
ـــ الْهَاجِرَةُ: دوپہر کا سخت گرم ہونا
الْغَيْظُ: سخت غصہ، برہمی، ناراضگی۔
الْمُغْتَاظُ: برہم، سخت برہم، ناراض۔
الْمَغِيظُ: الْمُغْتَاظُ (۲) غصہ کا سبب۔
• غَافَتِ الشَّجَرَةُ ـِ غَيْفَانًا: درخت کی شاخوں کا جھومنا۔
غَيِفَ الشَّجَرُ ـَ غَيَفًا: غَافَ۔
ـــ الْاِنْسَانُ: ہاتھ پیروں کا ڈھیلا پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا هو اَغْيَفُ وهي غَيْفَاءُ ج: غِيفٌ۔
اَغَافَ الشَّجَرَةَ: جھکانا۔
غَيَّفَ: بزدلی سے بھاگ جانا، ڈر کر بھاگ جانا۔ کہتے ہیں: حَمَلَ فُلَانٌ فِي الْحَرْبِ فَغَيَّفَ۔
ـــ عَنِ الْاَمْرِ: رک جانا، پیچھے ہٹنا۔
تَغَيَّفَ الشَّجَرُ: غَافَ۔
ـــ الرَّجُلُ وَالْفَرَسُ: جھومنا
ـــ عَنِ الْاَمْرِ: رک جانا۔
الْاَغْيَفُ: عَيْشٌ اَغْيَفُ: آسودہ زندگی۔
الْغَافُ: میٹھے پھلوں کا ایک درخت۔
• غَيِقَ فِي رَأْيِهِ: فیصلہ پر قائم نہ رہنا رائے میں پختہ نہ ہونا، پس و پیش میں پڑنا۔
ـــ مَالَهُ: مال ضائع کرنا خراب کرنا
ـــ الشَّيْءُ بَصَرَهُ: نگاہ کو پھرا دینا۔
تَغَيَّقَ بَصَرُهُ و تَغَيَّقَتِ الْعَيْنُ: آنکھ میں ظلمت آجانا، نگاہ پر تاریکی چھا جانا۔
غَاقِ: کوّے کی آواز۔
الْغَاقُ: ایک آبی پرندہ جو مچھلیوں کو کھاتا ہے (بطخ نما) واحد: غَاقَةٌ
• غَالَتِ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا ـِ غَيْلًا: زمانہ حمل کا دودھ پلانا۔
ـــ الشَّيْءُ غِيَالًا و غِيَالَةً و غُئُوْلًا: چرانا۔
ـــ فُلَانًا كَذَا و كَذَا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
اَغَالَتِ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا: غَالَتْهُ۔ هي مُغِيلٌ والطِّفْلُ مُغَالٌ۔
ـــ الْغَنَمُ: بھیڑوں کا سال میں دو مرتبہ بیانا (بچے دینا)۔
اَغْيَلَتِ الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا: غَالَتْهُ هي مُغْيِلٌ و هو مُغْيَلٌ۔
غَيَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔
اغْتَالَ الْغُلَامُ: موٹا تازہ ہونا۔
ـــ السَّاعِدُ: بازو کا پُرگوشت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ وَلَدَهُ: بچہ کی شیرخواری کے زمانہ میں اس کی ماں سے صحبت کرنا۔
ـــ فُلَانًا: دھوکہ سے بے خبری میں مار ڈالنا۔
تَغَيَّلَ الْقَوْمُ: دولت مند ہونا (۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: گھنا اور سایہ دار ہونا۔
ـــ الْاَسَدُ الشَّجَرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنا لینا۔ هو مُتَغَيِّلٌ
الْاَغْيَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم کا۔
الْغَيْلُ: زمانہ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ (۲) آب رواں، (۳) شاندار اور موٹا تازہ (لڑکا) (۴) قریب دکھائی دینے والی دور زمین

(۴) گھنا اور گنجان درخت ج: اَغْیَال وغُیُولٌ.

الغِیْلُ: پانی والی وادی (۲) شیر کا مسکن، (۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جا سکے، بن جنگل. ج: غُیُولٌ و اَغْیَالٌ.

غَیْلَانَ: اُمّ غَیْلان: کیکر کا درخت جسے الطلح بھی کہتے ہیں.

الغَیْلَةُ: بڑی اور موٹی عورت.

الغِیلَةُ: دھوکہ، دھوکہ کا قتل. قَتَلَه غِیلَةً: اسے دھوکہ سے مار ڈالا. (۲) زمانہ حمل میں دودھ پلانے کا عمل. کہتے ہیں: اَضَرَّتِ الغِیلَةُ بولدِ فُلَانٍ.

المَغْیَلُ: جنگل یا جھاڑی میں زیادہ رہنے والا شیر.

المِغْیَال: گھنا درخت.

• الغَیْلَمُ: دیکھئے (غلم).

• غَامَت السَّمَاءُ ـِ غَیْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا.

ــــ الیَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا.

ــــ فُلَانٌ اِلَی المَاءِ غَیْمًا وغَیَمَانًا: سخت پیاس لگنا. ھو غَیْمَانٌ وھی غَیْمَی.

اَغَامَت السَّمَاءُ: غَامَتْ.

ــــ القَوْمُ: ابر و بادل میں ہونا.

اَغْیَمَت السَّمَاءُ: غَامَت.

ــــ القَوْمُ: سخت پیاس لگنا (۲) ابر و بادل میں ہونا.

غَیَّمَت السَّمَاءُ: غَامَت.

الغَائِمُ: ابر آلود. السماء غائِمة والیومُ غائِمٌ.

الغَیْمُ: ابر، بادل ج: غُیُومٌ وغِیَامٌ.

شَجَرٌ غَیْمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو.

الغَیْمَةُ: بادل کا ٹکڑا (۲) سخت پیاس.

الغَیُومُ: یومٌ غَیُومٌ: ابر والا دن.

المَغْیُومُ: الیومُ المَغْیُوم: بہت ابر والا دن.

• غَانَت السَّمَاءُ ـِ غَیْنًا: ابر آلود ہونا (۲) پانی برسانا، بارش ہونا.

ــــ النَّفْسُ: جی متلانا.

غِینَ علَی الرَّجُلِ: بھول اور غفلت طاری ہونا.

ــــ بِفُلَانٍ: بے ہوش ہونا.

ــــ بِه: قرض کا کسی کو گھیر لینا.

ــــ علی قَلْبِه: خواہش نفس کا سوار ہونا.

غَیِنَت الشَّجَرَةُ ـَ غَیَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا. ھی غَیْنَاءُ ج: غِینٌ.

ــــ الوَادِی: گھنے درختوں والی ہونا.

ھو اَغْیَنُ ج: غِینٌ.

اُغِینَ علَی قَلْبِه: غِینَ علی قلبه.

ــــ بالرجل: بے ہوشی طاری ہونا.

ــــ بِه: قرض کا کسی کو جکڑ بند کرنا.

الغَانَةُ: تانت کے سرے کا حلقہ.

الغَیْنُ: بمعنی غَیْم (۲) گھنے اور گنجان درخت.

الغَیْنَةُ: پہاڑ کے گھنے درخت جنکے پاس پانی نہ ہو یا بے آب ہموار زمین.

الغِیْنَةُ: جھاڑی (۲) لاش میں سے نکلنے والی پیپ.

• الغَیْهَبُ: دیکھئے (غهب).

• اَغْیَا الرَّجُلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا.

ــــ الاَمْرُ: کسی کام کا تکمیل کو پہنچنا.

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کی دوڑ کی حد کو پہنچنا.

ــــ علیه السَّحَابُ: بادل کا کسی پر سایہ فگن ہونا.

اَغْیَا الغَایَةَ: حد کا نشان مقرر کرنا یا علامت نصب کرنا.

غَایَا فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ کسی مقصد میں شریک ہونا.

غَیَّا الغَایَةَ: علامت انتہا نصب کرنا (۲) حد مقرر کرنا.

ــــ فُلَانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا (۲) کسی کے لئے کسی کام کی حد مقرر کرنا.

ــــ الشیءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا.

ــــ الرَّایَةَ: جھنڈا گاڑنا.

تَغَایَا: تَغَایَوا علیه حتّی قَتَلُوهُ: اس کو سب نے اکٹھا ہو کر مار ڈالا.

الغَایَةُ: انتہا، آخر، منتہا، کنارہ، مقصد (۲) حد (۳) آخری کنارہ (۴) پرچم، ج: غَایٌ وغَایَاتٌ.

غَایَتُكَ اَنْ تَفْعَلَ کذا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے.

فُلَانٌ بَعِیدُ الغَایَةِ: فلاں صائب الرائے ہے، پختہ رائے رکھنے والا ہے.

غَایَةُ الاَمْرِ: مقصد، فائدہ.

الغَایَةُ الشَّرِیفَةُ: اعلیٰ مقصد.

لِغَایَةِ کذا: اس حد تک (۲) اس کے اندر اندر.

لِلغَایَةِ: بے حد، بے انتہا، انتہائی جیسے مسرور للغایة.

الغَیَایَةُ: ہر سایہ دار چیز جیسے بادل، گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ ج: غیایات.

الغِیَّةُ: دیکھئے (غوی).

المُغَیَّا: وہ چیز جس کی حد مقرر کی گئی ہو، جیسے مقصد بنایا گیا ہو. کہتے ہیں: الغَایَةُ لا تَدْخُلُ فی المُغَیَّا: حد، حد والی چیز (محدود) میں داخل نہیں.

بابُ الفاء

• الفاءُ: حروفِ ہجائیہ کا بیسواں حرف. اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔ اس کا کوئی عمل نہیں ہے۔ اس کا استعمال متعدد طریقوں پر ہے۔ (۱) عاطفہ: یہ تین معنی کے لئے آتی ہے (الف) ترتیب، اس کی دو صورتیں ہیں۔ ترتیب معنی یعنی معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بلا توقف لاحق ہونا۔ جیسے ارشاد باری ہے: "خَلَقَكَ فَسَوّاكَ"۔ ترتیب بیان۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي"۔ (ب) برائے تعقیب۔ یعنی فاء کے مدخول کا مدخول علیہ کے بعد اور اس کے نتیجہ میں آنا۔ جیسے ارشاد باری ہے۔ "ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا"۔ بمعنی واو۔ جیسے: امرئ القیس کا قول: بِسِقْطِ اللِّوَى بينَ الدَّخولِ فَحَوْمَلِ. (ج) سببیت یعنی فاء کا ماقبل مابعد کے لئے سبب ہو جیسے: فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ (یہاں وکز سبب ہلاکت ہے) فا یہاں جملے کے عطف کے لئے ہے۔ اور اگر فاء محض نفی یا طلب کے بعد واقع ہو تو اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جاتا ہے۔ جیسے: لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا۔ اور جیسے: زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ. یہاں فعل مضارع بتقدیر "اَن" منصوب ہوتا ہے۔

نیز فاء عطف صفت کے لئے بھی آتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ"۔ مالِئُونَ صفت ہے اس کا عطف لَآكِلُونَ پر ہے۔

(۲) جملہ شرطیہ میں جزاء پر وجوباً داخل ہوتی ہے اگر شرط و جزاء اداۃ شرط کی وجہ سے مستقبل کے لئے ہو اور جواب واقع پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے ارشادِ باری ہے: "وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"۔ ایسے ہی اگر اس کی دلالت حرفِ شرط کی تاثیر کے بغیر مستقبل پر ہو جیسے آیت "وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ"۔ اور "مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ"۔ اور "وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ"۔ اور "إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ"۔ چاروں آیتوں میں حرف شرط کی وجہ سے زمانہ آئندہ پر دلالت نہیں ہے۔

(۳) زائدہ۔ برائے تاکید کلام جیسے ارشاد باری ہے: "قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ"۔ "كُلُّ رَجُلٍ يَدْخُلُ الدَّارَ أَوْ فِي الدَّارِ فَلَهُ دِرْهَمٌ"۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ.

(۴) برائے استیناف۔ جیسے كُنْ فَيَكُونُ

ترجمے: پھر، بس، اس وجہ سے، چنانچہ اس کے بعد، بعد ازاں۔

يَوْمًا فَيَوْمًا: دن بدن۔ سَنَةً فَسَنَةً: سال بسال۔

ف ـــــ أ

• الفَالُوذُ: دیکھئے (فلذ).

• افْتَأَتَ بِرَأْيِهِ وبِأَمْرِهِ افْتِيَاتًا و افْتِيَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، من مانی کرنا۔ اپنی بات میں منفرد ہونا

ـــ عَلَيْهِم بِرَأْيِهِ: لوگوں پر اپنی رائے تھوپنا، اپنی رائے کا پابند بنانا۔

ـــ عَلَيْهِ القَوْلَ: کسی کے خلاف بات گھڑنا افترا پردازی کرنا۔

• فَأَدَهُ ـــ فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔

ـــ الدَّاءُ: دل پر بیماری کا حملہ ہونا،

وفَادَهُ الخَوْفُ: دل پر خوف طاری ہونا۔

فَأَدَ الخُبْزَ او اللَّحْمَ: بھوبل (گرم راکھ) میں پکانا۔

فَئِدَ ـــ فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا (۲) دل پر چوٹ لگنا، دل پر حملہ ہونا۔

افْتَأَدَ القَوْمُ: گوشت بھوننے کے لئے

آگ جلانا۔

أفْتَأدَ الخُبزَ و اللَّحمَ: گرم راکھ (بھوبل) میں پکانا یا دبا کر بھوننا۔

تَفَأَّدَتِ النَّارُ: آگ جلنا، بھڑکنا۔

الفُؤادُ: دل۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا كَذَبَ الفُؤَادُ مَا رَأىٰ"۔ ج: أفْئِدَة۔ فارِغُ الفُؤاد: بے غم، بے حزن وملال (۲) بدحال، غیر مطمئن، بے چین۔ آیت: "وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسىٰ فَارِغًا"۔ آیت کریمہ میں بعض مفسرین نے یہ دوسرے معنی لئے ہیں۔

من صَمِيمِ الفُؤاد: تہ دل سے۔

الفَئِيدُ: آگ پر بھونی ہوئی چیز، بھوبل پر پکائی ہوئی روٹی یا گوشت وغیرہ (۲) آگ (۳) بزدل۔

المِفْأدُ والمِفْأدَةُ: آگ پر سینکنے اور بھوننے کی سیخ (۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑ۔ ج: مَفَائِيدُ و مَفَائِدُ۔

المَفْؤُودُ: دل کا مریض جس کا دل مجروح ہو (۲) آگ یا بھوبل (گرم راکھ) پر بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔

• فَأَرَ ـَ فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا

ـــ الشيءَ: دفن کرنا، چھپانا۔

فَئِرَ المكانُ ـَ فَأَرًا: کسی جگہ بہت چوہے ہونا۔ ھو فَئِرٌ۔

ـــ الطعامُ او الشرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ ھو فَئِرٌ۔

الفَأْرُ: چوہا (چھوٹا ہو یا بڑا) ج: فِئْرَان۔ فَارٌ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔

فَأْرُ الغَيط: جنگلی چوہا۔

فَأْرُ المِسْكِ: مشک کا نافہ۔

الفَأْرَةُ: ایک چوہا (۲) چوہیا (۳) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار۔

الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔

المَفْأَرُ: بہت چوہوں والی جگہ۔

• فَأَسَ الخَشَبَةَ ـَ فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے کلہاڑی مارنا (۲) سر کے پچھلے حصہ پر چوٹ مارنا۔

الفَأْسُ: کلہاڑی (۲) کدال، پھاوڑا ج: أفْؤُسٌ و فُئُوسٌ۔

فَأْسُ اللِّجام: لگام کا لوہا جو منہ میں رہتا ہے۔

فَأْسُ الفَم: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔

فَأْسُ الرأس: گدی کے پاس سر کا کنارہ

• فَأْفَأَ: بات کرتے وقت فا فا کی آواز بار بار نکالنا۔ ھو فَأْفَأٌ و فَأْفَاءٌ۔

• فَأَقَ ـَ فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔

فَئِقَ ـَ فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد کا مریض ہونا۔ ھو فَئِقٌ۔

تَفَأَّقَ الشيءُ: فراخ و کشادہ ہونا۔

الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ

الفَأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کا درد۔

الفُؤَاقُ و الفُوَاقُ: ہچکی۔

• فَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ فیال کھیل کھیلنا (مٹی میں کوئی چیز چھپا کر اسے دو حصوں میں تقسیم کر کے ذہن آزمائی کے لئے پوچھنا کہ وہ چیز کس حصہ میں ہے)۔

فَأَّلَهُ بالشيءِ: کسی چیز سے پرامید کرنا، نیک شگون لینے کو کہنا۔ فال نکلوانا۔

افْتَأَلَ بالشيءِ: نیک شگون لینا، اچھا گمان کرنا (۲) پرامید ہونا۔

تَفاءَلَ به: نیک شگون لینا، اچھی توقع قائم کرنا، پرامید ہونا (۲) برکت حاصل کرنا۔

تَفَأَّلَ به: مطاوع فَأَّلَ۔

الفَأْلُ و الفَالُ: فال نیک، خوشخبری، اچھی توقع، نیک شگون (قول یا فعل جس سے اچھے نتیجہ کی توقع کی جائے) (۲) فال بد یا خراب توقع۔ کہتے ہیں: لا فَأْلَ عليكَ: تم کو (خدا کرے) کوئی نقصان نہ پہنچے ج: أفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔

الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل۔ ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں پر تقسیم کر کے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے؟

التفاءل: نیک شگون۔

المُتَفائِلُ: پرامید، رجائی (ضد: قنوطی)۔

المُفائِلُ: فِئال کھیلنے والا۔

• فَأَمَ من الماءِ ـَ فَأْمًا: سیراب ہونا

ـــ في الماءِ: پانی کی جگہ منہ ڈال کر پینا۔

ـــ الحيوانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔

أفْأَمَ الدَّلْوَ و نحوَهُ: پھیلانا، بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ: کشادہ کرنا۔

فَأَّمَ الرَّحْلَ: پالان کو بڑھانا۔

ـــ السَّرْجَ او الدَّلْوَ: کشادہ کرنا۔

الفِئَامُ: جماعت، گروہ (۲) ہودج میں بچھ جانے والا کپڑا ج: فُؤُمٌ۔

الفُؤْمَةُ: ٹکڑا ج: فُؤَمٌ۔ کہتے ہیں: قَطَعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

• فَأَى رأسَهُ ـَ فَأْوًا و فَأْيًا: سر پھاڑنا۔

انْفَأَى: پھٹنا۔

تَفَأَّى الشيءُ: پھٹنا، دراڑ پڑنا۔

الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی۔

الفِئَةُ: گروہ، جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ"۔ (۲) اشیاء کی قسم، زمرہ، کلاس، درجہ جیسے: فِئَةُ النَّقْدِ: سکہ کی قسم یا

زمرہ جیسے: من فئة عشرين و من فئة عشرة: بیس یا دس کا نوٹ۔ الفِئَةَ الكبيرَة والصَّغِيرَة: چھوٹے یا بڑے سکوں کی قسم۔ ج: فِئَاتٌ و فِئُونٌ۔

فِئَةُ النَّاس: طبقہ، درجہ۔

• الفازلين: ویسلین۔

• الفَانُوسُ: دیکھئے: فنس۔

ف ـــــ ب

• فِبرَاير: ماہ فروری۔

ف ـــــ ت

• فَتِئَ ـ فَتْأً: ما فتِئَ بمعنی مَا زَالَ. برابر، مسلسل۔ مَا فَتِئَ يَفْعَلُ كَذا: وہ ایسا کرتا رہا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا تَاللهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوسُفَ": انہوں نے کہا خدا کی قسم تم برابر یوسف کو یاد کرتے رہو گے۔ اس آیت میں تَفْتَؤُ سے پہلے اور تاللهِ قسم کے بعد نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن وہ ملحوظ ہے۔

• فَتَّهُ ـ فَتًّا: (روٹی) چورنا، ریزے ریزے کرنا، انگلیوں سے توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ هُوَ فَاتٌّ و المَفعُول مَفْتُوتٌ و فَتِيتٌ و فَتُوتٌ۔

ـــ فِي عَضُدِهِ: طاقت ختم کرنا، کمزور کرنا

ـــ وَرَقَ اللَّعِب: تاش کے پتے بانٹنا، (تقسیم کرنا درا رجہ)۔

فَتَّتَ: ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بالکل چورا کر دینا۔

انْفَتَّ: مطاوع فَتَّهُ۔ چورا ہو جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تَفَتَّتَ: بالکل چورا ہو جانا، ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا۔ مطاوع فَتَّتَهُ۔

الفُتَاتُ: چورا، ریزہ، بُرادہ۔

الفَتُّ: چٹان کا شگاف (۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا۔ ج: فُتُوتٌ۔

الفَتَّةُ و الفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر (۲) ثرید (شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے)۔

الفَتُوتُ: ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز (۲) چوری ہوئی روٹی۔

الفَتِيتُ: الفَتُوتُ (۲) گر گر کر ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز۔

الفَتِيتَةُ: ریزہ، روٹی وغیرہ کا ٹکڑا، ج: فَتَائِت۔

المَفْتُوتُ: چورا کیا ہوا، ٹوٹا ہوا۔

• فَتَحَ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ ـ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالحَقِّ"۔

ـــ عَلَيهِ: بھولے ہوئے کی راہنمائی کرنا (۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔

ـــ عَلَى القَارِي: قاری کو لقمہ دینا، بھولی ہوئی چیز یا غلط پڑھی ہوئی چیز کو صحیح پڑھ کر بتانا۔

ـــ المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا (کتاب، دروازہ یا بکس وغیرہ)۔

ـــ الطَّرِيقَ: راستہ سے گزرنے کی اجازت دینا، راستہ بنانا یا کھولنا۔

ـــ الجَلْسَةَ: میٹنگ کا آغاز کرنا۔

ـــ فِي المِيزَانِيَّةِ اعْتِمَادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا۔

ـــ حِسَابًا فِي البنك: کھاتہ کھولنا

ـــ اعْتِمَادًا مَالِيًّا لِعَمَلٍ: فنڈ کھولنا، فنڈ قائم کرنا۔

ـــ لِفُلَانٍ قَلْبَهُ: کسی کو رازدار بنانا کسی پر اطمینان کرنا، کسی کیلئے دریدل وا کرنا۔

فَتَحَ البَلَدَ: ملک یا شہر پر قبضہ کرنا۔

ـــ اللهُ قَلْبَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے شرح صدر کرنا، مطمئن کرنا۔

ـــ الاحْتِمالاتِ: امکانات پیدا کرنا۔

ـــ بَابَ التَرَقِّي أَمَامَ أَحَدٍ: کسی کے لئے ترقی کا دروازہ کھولنا۔

ـــ بَابَ الحِوَارِ مع أَحَدٍ: کسی کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا، سلسلۂ جنبانی شروع کرنا۔

ـــ البَخْتَ: قسمت بتانا۔

ـــ البَصَائِرَ: آنکھیں کھولنا۔

ـــ الثَّغَرَاتِ: رخنے ڈالنا، شگاف پیدا کرنا، دراڑیں ڈالنا۔

ـــ السِّكَّةَ الحَدِيدِيَّةَ: ریلوے چالو کرنا۔

ـــ مَظَارِيفَ العَطَاءَاتِ: ٹنڈر کے لفافے کھولنا۔

ـــ المِلَفَّ: فائل کھولنا، فائل پر کارروائی شروع کرنا۔

ـــ النُّورَ الكَهْرَبَائِيَّ: لائٹ کا سوئچ کھولنا۔

ـــ المَوْضُوعَ: کوئی موضوع سامنے لانا۔

ـــ القَنَاةَ: پانی کی نالی نکالنا۔

ـــ اللهُ عَلَيهِ: خدا کا کسی کی مدد کرنا (۲) علم و معرفت کے دروازے کھولنا۔

ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو زبر لگانا۔

ـــ السِّعْرَ: قیمت کھولنا، متعین کرنا۔

ـــ الفَأْلَ: فال نکالنا، شگون لینا۔

ـــ عَلَيهِ سِرَّهُ: کسی پر اپنا بھید ظاہر کرنا۔

فَاتَحَهُ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی سے بات کا آغاز کرنا یا معاملہ کا کسی سے آغاز کرنا (۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔

فَاتَحَ فُلَانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا
فَتَّحَ الْاَبْوَابَ: دروازے بالکل کھولنا
پوری طرح سے کھول دینا۔
اِفْتَتَحَ الْبَابَ وَنَحْوَهُ: کھولنا۔
— الْعَمَلَ: آغاز کرنا، افتتاح کرنا۔
اِفْتَتَحَ دَوْرَةَ الْمَجْمَعِ اَوِ الْمَجْلِسِ
مجلس یا علمی ادارہ کے اجلاس کا
افتتاح کیا۔ اِفْتَتَحَ الْكَلَامَ بِاسْمِ اللّٰهِ:
اللہ کے نام سے شروع کیا۔
اِنْفَتَحَ الْبَابُ: دروازہ کھلنا (۲) کسی
چیز کا وسیع و کشادہ ہونا۔
— الشَّیْءُ عَنِ الشَّیْءِ: زائل ہونا،
ہٹنا، الگ ہونا۔
تَفَاتَحَا كَلَامًا بَیْنَهُمَا: آپس میں دو
آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔
تَفَتَّحَ: مطاوع فَتَّحَ: بالکل کھل جانا
— الْاَكْمَامُ عَنِ النَّوْرِ: کلیوں کا کھلنا
غلاف سے نکلنا۔
— اللَّوْزَةُ عَنِ الْقُطْنِ: روئی کا
شگوفے سے نمودار ہونا۔
— فِی الْكَلَامِ: بات کو پھیلانا، اپنی بات
کو کھل کر وضاحت سے کہنا۔
— الرَّجُلُ: شیخی بگھارنا فخر کرنا۔
اِسْتَفْتَحَ الْبَابَ: دروازہ کھولنا (۲)
کھلوانا۔
— فُلَانًا: مدد مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ
جَبَّارٍ عَنِیدٍ"۔
— فُلَانٌ عَلَی فُلَانٍ بِاَحَدٍ: کسی
کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
— الْمَجْلِسَ وَنَحْوَهُ: آغاز کرنا۔
الْاِسْتِفْتَاحُ: حَرْفُ الْاِسْتِفْتَاحِ:
نحویوں کے نزدیک اَلَا ہے (۲) صبح
کی پہلی بکری۔
الْاِفْتِتَاحُ: آغاز، افتتاح۔

الْاِفْتِتَاحُ الرَّسْمِیُّ: باضابطہ افتتاح
الْاِفْتِتَاحِیُّ: ابتدائی۔
الْاِفْتِتَاحِیَّةُ: ایڈی ٹوریل، اداریہ۔
الْاِنْفِتَاحُ: توسع، کشاد۔
الْفَاتِحُ: فتحمند، فاتح، چمکیلا (رنگ)۔
فَاتِحُ الْبَخْتِ: قسمت بتانے والا۔
الْفَاتِحَةُ: سورۂ الحمد (قرآن پاک کی
ابتدائی سورت) (۲) ہر شے کا آغاز،
ابتدا، اول ج: فَوَاتِح۔
فَاتِحَةُ الْكِتَابِ: مقدمہ، پیش لفظ۔
الْفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ جھگڑوں کا تصفیہ
بَیْنَهُمَا فِتَاحَاتٌ: ان کے آپس
میں جھگڑے یا مقدمہ بازیاں ہے۔
الْفَتَاحَةُ: مدد۔
الْفَتَّاحُ: اسماء باری تعالیٰ میں سے ہے
(چونکہ وہی رزق و رحمت کے دروازے
بندوں کے لئے کھولتا ہے اور فیصلے
کرتا ہے) (۲) فاتح کا اسم مبالغہ (۳)
قاضی (۴) بڑا فاتح (۵) ایک سیاہ
پرندہ جو دم بہت زیادہ ہلاتا ہے
ج: فَتَاتِیحُ۔
الْفَتَّاحَةُ: ڈبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔
الْفَتْحُ: ایسی حرکت جس سے منہ کھل جاتا
ہو (۲) غلبہ، فتح (۳) فیصلہ (۴) مدد
(۵) روزی (۶) دریاؤں کا بہتا ہوا
پانی (۷) پہلی بارش ج: فُتُوحٌ۔
الْفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔ بَابٌ فُتُحٌ:
کشادہ دروازہ یا کھلا رہنے والا
دروازہ۔ قَارُوْرَةٌ فُتُحٌ: بغیر ڈاٹ
کی (کھلی ہوئی) بڑے منہ کی بوتل۔
الْفَتْحَةُ: نصب کی اصل علامت (زبر)
(۲) مصدر مرہ: ایک دفعہ کا کھولنا۔
الْفُتْحَةُ: کشادگی (۲) مال یا علم وغیرہ
جس پر فخر کیا جائے ج: فُتَحٌ۔
الْفُتُوحُ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

الْمِفْتَاحُ: کنجی، چابی ج: مَفَاتِیح۔
مِفْتَاحُ اِنْطِلَاقِ الْعَرَبَةِ: گاڑی
اسٹارٹ کرنے کی چابی۔
مِفْتَاحُ بَدْءِ حَرَكَةِ السَّیَّارَةِ: اسٹارٹر،
موٹر کو حرکت میں لانے والا آلہ۔
مِفْتَاحُ التَّرْجِیعِ (فِی الْآلَةِ الْكَاتِبَةِ)
وہ کی جس سے رولر کو پیچھے کیا جاتا ہے۔
مِفْتَاحُ حَلِّ الْاُسْطُوَانَةِ الدَّاخِلِیَّةِ
(فِی الْآلَةِ الْكَاتِبَةِ) پیپر ریلیز۔
مفتاح حَلِّ الْهَامِشِ: مارجن ریلیز۔
مِفْتَاحُ الشِّفْرَةِ: خفیہ تحریر کی کنجی۔
مِفْتَاحُ صَمُوْلَةٍ: نٹ بولٹ کی چابی۔
الْمِفْتَاحُ الْكَهْرَبَائِیُّ: بجلی کا سوئچ۔
الْمِفْتَاحِیُّ: ریلوے کا کانٹا بدلنے والا۔
الْمِفْتَحُ: کنجی (۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر
ج: مَفَاتِحُ و مَفَاتِیح۔
• فَتَخَهُ ـَ فَتْخًا: نرم یا ڈھیلا کر کے
موڑنا (فَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلِهِ فِی
جُلُوْسِهِ) انگلیوں کو پیر کے اوپری حصہ کی طرف موڑنا
حدیث میں ہے: "اَنَّهُ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ
جَافَی عَضُدَیْهِ عَنْ جَنْبَیْهِ
وَفَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَیْهِ"۔
فَتِخَ ـَ فَتَخًا: ڈھیلا ہونا، مڑنا۔
— الْكَفُّ وَالْقَدَمُ: ہتھیلی اور پیر کا
نرم ہو کر پھیلنا۔
— الرَّجُلُ وَالْاَسَدُ وَغَیْرُهُمَا:
ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔ هُوَ اَفْتَخُ
وَهِیَ فَتْخَاءُ ج: فُتْخٌ۔ هُوَ
اَفْتَخُ الطَّرْفِ: افسردہ چشم۔
— الرِّجْلَانِ: ٹانگوں کا کم گوشت اور
لمبی ہڈی والا ہونا۔
اَفْتَخَ: سست و ڈھیلا ہونا، سانس
پھولنا۔
فَتَّخَ اَصَابِعَهُ: فَتَخَهَا۔

تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلا پہننا۔
الفَتَخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ (۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ) ج: فُتُوخٌ۔
الفَتخَاءُ: ڈھیلے اور کمزور جوڑوں والی اونٹنی (۲) نرم بازوؤں والا عقاب (۲) شہد نکالنے کے لئے استعمال کی جانے والی لچکدار کرسی نما ڈولی۔
الفَتخَةُ: چھلا (۲) بلا نگینہ انگوٹھی (جو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنی جاتی ہے ج: فَتَخٌ و فُتُوخٌ۔
• فَتَرَ ـُ فُتُورًا: (سختی کے بعد) نرم ہو جانا (۲) (تیزی کے بعد) ہلکا اور ڈھیلا پڑ جانا، (چستی کے بعد) سست پڑ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ"۔
ـــ المَفَاصِلُ: جوڑوں کا ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
ـــ المَاءُ السَّاخِنُ: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا یعنی حرارت ختم ہو جانا، نیم گرم رہ جانا۔
ـــ الجِسْمُ: بدن کا سست ہونا۔
ـــ البَرْدُ: سردی کم ہو جانا۔
ـــ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔
ـــ عن العَمَلِ: کام میں کوتاہی کرنا، کام میں سستی کرنا۔
ـــ إِلَى الشَّيءِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا، سکون محسوس کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ فَتَرَ إِلَى سُنَّتِي فَقَدْ نَجَا"۔
أَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ ہونا۔
ـــ الدَّاءُ ونَحْوُه فُلَانًا: کمزور کرنا، مضمحل اور سست کر دینا۔
فَتَّرَ: فَتَرَ۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔
فَتَّرَ الشَّيءَ الحَارَّ: گرم شے کو ہلکا کرنا، نیم گرم کرنا، تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ المُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ، لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ"۔
ـــ العَامِلَ: کارکن سے کوتاہی کرانا، کام میں سستی کرانا۔
ـــ الشَّرَابُ الجِسْمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کرنا۔
اِسْتَفْتَرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا تازہ دم ہونا، ستانا۔
الفَاتِرُ: نیم گرم، ہلکا گرم (۲) پست ہمت (آدمی) (۳) سست و ڈھیلا (جسم)
الطَّرْفُ الفَاتِرُ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)۔
الفَاتُورَةُ: مطلوبہ چیز کا بل، بجک، کیش میمو (۲) نمونہ ج: فَوَاتِير۔
فَاتُورَةُ المَصَارِيفِ: بیجک اخراجات
فَاتُورَةٌ مُصَدَّقٌ عَلَيْهَا: تصدیق شدہ بل۔
فَاتُورَةٌ مُسْتَحَقَّةُ الدَّفْعِ: واجب الادا بل۔
الفُتَارُ: نشہ یا غشی کی ابتدائی حالت۔
الفَتْرُ: کمزوری۔
الفِتْرُ: انگشت شہادت اور انگوٹھے کے سروں کے درمیان کا فاصلہ (کھولنے کے بعد)۔ ج: أَفْتَارٌ۔
الفُتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔
الفَتْرَةُ: کمزوری، ڈھیلا پن (۲) دو زمانوں کے درمیان کا عرصہ (۳) دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَهْلَ الكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ" (۴) کھیل یا کام کا درمیانی وقفہ، پیریڈ، انٹرول۔
فَتْرَةُ الحُمَّى: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ (جس میں بخار نہ ہو)
فَتْرَةُ الرَّخَاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور (جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں و نرخوں میں تیزی ہو)۔
فَتْرَةُ ازْدِهَارٍ: فروغ گل اور بہار کا زمانہ۔
فَتْرَةُ الانْتِقَالِ: عبوری دور۔
فَتْرَةُ التَّعْتِيمِ: بلیک آؤٹ کا وقت (جو فضائی حملہ کے دوران ہوتا ہے)
فَتْرَةُ الخُطَّةِ: منصوبہ کی مدت۔
الفَتْرَةُ الدَّقِيقَةُ: نازک دور۔
الفَتْرَةُ الفَاصِلَةُ: انٹرول، درمیانی وقفہ آرام، بریک۔
فَتْرَةُ المُعَانَاةِ: مصائب کا دور۔
الفَتَرَاتُ المُتَقَارِبَةُ: قریب قریب وقفے۔
الفَتَرَاتُ المُتَقَطِّعَةُ: مختلف اوقات مختلف وقفے۔
الفُتُورُ: سستی، اضمحلال (۲) نیم حرارت (۳) آنکھوں کا خمار۔
فُتُورُ الجِسْمِ: کمزوری۔
فُتُورُ الوُدِّ: دوستی و تعلق میں سرد مہری۔
فُتُورُ الهِمَّةِ: پست ہمتی۔
المُتَفَتِّرُ: وقفہ جاتی، وقفہ وار، وقتاً فوقتاً ہونے والا (خلاف مستمر)۔
• فَتَشَ عن الشَّيءِ ـِ فَتْشًا و فَتْشَةً: کسی چیز کو پوچھنا، ڈھونڈنا، تحقیق و تفتیش کرنا۔
فَتَّشَ الشَّيءَ وعنه: تحقیق و تفتیش کرنا، پوچھ تاچھ کرنا۔
ـــ الأُمُورَ والأَعْمَالَ: جانچ پڑتال کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔

فَتَّشَ المَكَانَ: تلاشی لینا۔
التَّفْتِيشُ: تحقیق، تلاش و جستجو، پوچھ تاچھ
(۲) جانچ پڑتال، معاینہ۔
ـــ الحِسابَ: حساب کی جانچ کرنا۔
الفَتَّاشُ: بہت کھود کرید کرنے والا، تحقیق و تفتیش کرنے والا۔
المُفَتِّشُ: سرکاری وغیر سرکاری کاموں کا معاینہ اور دیکھ بھال کرنے والا، انسپکٹر، اگزامنر۔
المُفَتِّشُ الأَوَّلُ: چیف انسپکٹر
مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ چیکر۔
المُفَتِّشُ الثَّانِي: سب انسپکٹر۔
مُفَتِّشُ الضَّرَائِبِ: انکم ٹیکس انسپکٹر
المُفَتِّشُ العَامُّ: انسپکٹر جنرل۔
• فُوتُوغرافِيٌّ: عکسی۔ صُورَة فُوتوغرافِيَّة: عکسی تصویر۔
• فَتَقَ الشيءَ ـُ فَتْقًا: چیرنا، بیچ میں سے دو کرنا، پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا"
ـــ الثَّوْبَ: ٹانکے نکالنا، ادھیڑنا، دھاگے الگ الگ کرنا۔
ـــ المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنا۔
ـــ القُطْنَ و نَحْوَهُ: روئی دھننا۔
ـــ الكَلَامَ: بات کو پختہ کرنا، پھیلانا۔
ـــ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ڈالنا۔
فَتِقَ ـَ فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو فَتِقٌ (۲) شگاف پڑنا، پھٹن والا ہونا۔ هو أَفْتَقُ و هي فَتْقَاءُ۔
أَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا، پھٹنا
ـــ الشَّمْسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔

أَفْتَقَ فُلَانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے گرد و پیش بارش ہوئی ہو (۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہونا (جیسے فاقہ، قرض، مرض وغیرہ)۔
فَتَّقَ: دراڑ ڈالنا، بخیہ ادھیڑنا۔ مبالغہ در فَتَقَ۔
اِنْفَتَقَ: پھٹنا، شق ہونا۔
تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا، ادھڑنا۔
ـــ المَاشِيَةُ: مویشیوں کا موٹا ہونا۔
ـــ بِالكَلَامِ: گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ: کھجور کی چھال کی سفید جڑ (۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانیوالا خمیر کا پیڑا (۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی شعاعِ آفتاب (۴) دوا کا مرکب۔
الفَتْقُ: پھٹن، دراڑ، شگاف (۲) جماعت کی پھوٹ، باہمی اختلاف (۳) وہ جگہ جس کے ارد گرد بارش ہوئی ہو (۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ ج: فُتُوقٌ۔
الفَتَقَةُ: وہ جگہ جس پر بارش نہ ہو اور اس کے ارد گرد ہو۔
الفَتِيقُ: فصیح و چرب زبان (۲) روشن صبح (۳) پھٹا ہوا، چرا ہوا۔
المَفْتَقُ: پھٹن کی جگہ، دراڑ کی جگہ۔
المُفَتِّقَةُ: موٹا ہونے کے لئے کھایا جانے والا مسالوں اور تیل و شہد کا معجون
المَفْتُوقُ: پھٹا ہوا (۲) ہرنیا کا مریض۔
• فَتَكَ ـِ فَتْكًا: جو دل چاہے بے دھڑک کرنا، نفس کا بندہ ہونا۔
ـــ بِهِ: دھوکہ سے مار ڈالنا، علی الاعلان مار ڈالنا، ہلاک کرنا (۲) حملہ کرنا، گرفت میں لینا۔
ـــ فِي الخُبْثِ: بدی میں آگے بڑھنا۔
ـــ فِي سُلُوكِهِ: طرزِ عمل میں بے حیا ہونا۔
أَفْتَكَ بِهِ: فَتَكَ۔
فَاتَكَ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، (۲) مہارتِ فن میں مقابلہ کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَّكَ القُطْنَ: روئی دھنا۔
تَفَتَّكَ بِأَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں خود رائے ہونا (کسی سے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
الفَاتِكُ: بے دھڑک (۲) مہلک ج: فُتَّاكٌ۔
فَاتِكُ القَلْبِ: دلیر، کر گزرنیوالا
الفَتَّاكُ: بڑا مہلک، قاتل، سفاک۔
الفَتْكُ: ہلاکت، دھوکہ یا غفلت کا قتل (۲) دلیری، بے دھڑک پن۔
• فَتَلَ الحَبْلَ وغَيْرَهُ ـِ فَتْلًا: رسی کوڑا وغیرہ کو بٹنا، بل دے کر مضبوط کرنا۔ هو مَفْتُولٌ و فَتِيلٌ۔
ـــ فُلَانًا عن رَأْيِهِ: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا، باز رکھنا۔
ـــ وَجْهَهُ عَنْهُمْ: منہ پھیرنا۔
فَتِلَ ـَ فَتَلًا: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔ هو أَفْتَلُ و هي فَتْلَاءُ ج: فُتْلٌ۔
ـــ ذِرَاعُهُ: مضبوط پٹھوں والا ہونا۔
أَفْتَلَ السَّلَمُ و السَّمُرُ: ببول اور بیری پر پھل آنا۔
فَتَّلَ الشيءَ: خوب بٹ دینا، مضبوط کرنا
اِنْفَتَلَ: رسی وغیرہ کا بٹ جانا، بل چڑھنا بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
ـــ عن رَأْيِهِ: رائے سے ہٹ جانا، اپنے خیال کو چھوڑ دینا۔
ـــ عن حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ کرنا چھوڑ دینا۔
ـــ وَجْهُهُ عنهم: منہ پھر جانا۔
تَفَتَّلَ: مطاوع فَتَّلَ، خوب بٹ جانا،

مضبوط ہو جانا، بل پڑنا۔

الفَتَّالُ: بہت بٹ دینے والا، رسی بنانیوالا

الفَتْلُ: مضبوطی (۲) بل، بٹ (۳) درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔

الفَتْلَةُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف (۲) درخت کا سکڑا ہوا یا مڑا ہوا ایک پتا (۳) رسّی کا ایک بل، بٹ (۴) روئی یا ریشم کا ایک دھاگا، ڈوری (۵) ہاتھ کے پٹھے کی سختی (۶) کیکر کے درخت کا پھل (۷) کھجور کی گٹھلی کے بیج کی جھلی (مجازاً معمولی شے) کہتے ہیں: مَا اَغنَی عنه فَتلَةً: اس نے اسے ایک رتی بھر بھی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الفَتِیلُ: بمعنی مَفتُول۔ بٹا ہوا، بل دار (۲) انگلیوں سے مروڑی ہوئی یا بٹی ہوئی شے جیسے دھاگا یا میل کی بتی (۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ یا جھلی (۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (۵) بدن کے میل کی بتی (۶) معمولی چیز سے کنایہ جیسے: "لَا یُظلَمُونَ فَتِیلاً": انکے ساتھ ذرا بھی زیادتی نہیں کی جائے گی ج: فَتَائِل۔

فَتِیلُ الجُرُوحِ: زخموں میں چڑھائی جانے والی بتی۔

فَتِیلُ الانفِجار: دھماکہ کی بتی، آتشیں فتیلہ۔

فَتَائِلُ الانفِجار المَزرُوعَة: زمین میں بچھائی ہوئی دھماکے دار بتیاں۔

الفَتِیلَةُ: چراغ کی بتی ج: فَتَائِل۔

المَفتُولُ: بٹا ہوا (دھاگا یا رسّی)

مَفتُولُ العَضَلِ: مضبوط پٹھوں والا، طاقتور، گٹھے ہوئے بدن والا۔

المِفتَلُ: رسّی بٹنے کی چرخی۔

المُفتَتَلُ: خوب بٹا ہوا دھاگا یا مضبوط بٹی ہوئی رسّی وغیرہ۔

المُفتَلَةُ: بھوسی، چوکر۔

• فَتَنَ المَعدِنَ ـِ فَتنًا و فُتُونًا: سونے چاندی اور دیگر معدنیات کو جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔

فَتَنَتهُ النَّارُ: آگ نے اسے پگھلا دیا

ــــ فُلَانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِینَ فَتَنُوا المُؤمِنِینَ وَالمُؤمِنَاتِ ثُمَّ لَم یَتُوبُوا فَلَهُم عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُم عَذَابُ الحَرِیقِ" (۲) آزمائش میں ڈالنا۔ آزمائش کیلئے سختی میں ڈالنا۔ ارشاد باری ہے: "اَوَلَا یَرَونَ اَنَّهُم یُفتَنُونَ فِی کُلِّ عَامٍ مَرَّةً اَو مَرَّتَینِ" (۳) گمراہ کرنا (۴) گرفتار مصیبت کرنا

فَتَنَهُ بشيءٍ او فیه: کسی چیز میں مبتلا کرنا، کسی چیز سے آزمانا۔

ــــ الشیءُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مسحور کرنا، فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔ فَتَنَتهُ المَرأَةُ: عورت نے اسے اپنا دیوانہ بنا لیا، دام عشق میں پھنسا لیا۔

ــــ فُلَانًا عن الشیءِ: ہٹانا، باز رکھنا بھٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاحذَرهُم اَن یَفتِنُوكَ عَن بَعضِ مَا اَنزَلَ اللهُ اِلَیكَ" ھو فَاتِنٌ وفَتَّانٌ والمفعول مَفتُونٌ و فَتِینٌ۔

فَتَّنَهُ: مبالغہ در فَتَنَ۔ زبردست آزمائش کرنا، زبردست تکلیف دینا، وغیرہ۔

اُفتُتِنَ بالاَمرِ: کسی کام کا دلدادہ ہونا کوئی کام پسند آنا۔

اُفتُتِنَ بالمَرأَةِ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔

ــــ فُلَانًا: فتنہ اور آزمائش میں ڈالنا

تَفَاتَنَ الرِّجَالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔

الفَاتِنُ: گمراہ کن (۲) مسحور کن جیسے: جَمَالٌ فَاتِنٌ (۳) عاشق و فریفتہ بنانے والا۔

الفَتَّانُ: شیطان (۲) بڑا فتین، شرانگیز (۳) سحر انگیز (۴) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔ حدیث میں ہے: "المُسلِمُ اَخُو المُسلِمِ یَسَعُهُمَا المَاءُ وَالشَّجَرُ وَ یَتَعَاوَنَانِ عَلَی الفَتَّانِ" مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، ان دونوں کیلئے پانی اور سایہ مشترکہ ہوتا ہے اور وہ چور کے مقابلہ میں ایک ہو جاتے ہیں۔ (۵) سنار (زیور بنانے والا)۔

الفَتَّانَانِ: درہم و دینار۔

فَتَّانَا القَبرِ: منکر اور نکیر۔

الفَتَّانَةُ: فَتَّان کی تانیث (۲) کسوٹی۔

الفِتنَةُ: سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں پگھلا کر جانچ (۲) آزمائش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَبلُوكُم بِالشَّرِّ وَالخَیرِ فِتنَةً" ہم تم کو آزمائش کے لئے خیر و شر میں مبتلا کریں گے (۳) گمراہی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَن یُرِدِ اللهُ فِتنَتَهُ فَلَن تَملِكَ لَهُ مِنَ اللهِ شَیئًا" (۴) فتنہ و فساد، ہنگامہ (۵) فریفتگی، پسندیدگی گرویدگی (۶) دیوانگی (۷) جنگ (۸) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَیَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنهُ ابتِغَاءَ الفِتنَةِ" (۹) عذاب قرآن پاک میں ہے: "ذُوقُوا فِتنَتَكُم"

هذا الّذى كُنتُم به تَستَعجِلُون"۔

فِتنةُ الصَّدرِ: وسوسہ ج: فِتَنٌ۔

الفِتنَةُ الطّائفِيّةُ: فرقہ وارانہ فساد۔

الفِتنَةُ العمياءُ: زبردست ہنگامہ۔

الفُتنَةُ: کیکر کا درخت۔

الفَتِينُ: سیاہ پتھروں والی زمین۔

المَفتُونُ بشيئٍ: دیوانہ، گرویدہ، عاشق گرفتار محبت (۲) فتنہ، فساد (مصدر بروزن مفعول) قرآن پاک میں ہے۔ "بِأَيِّكُمُ المَفتُونُ" (۳) مصیبت زدہ (۴) آزمائش میں پڑا ہوا۔

• فَتاهُ ـُ فَتوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔

فَتُوَ ـُ فَتاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّةً: جوان ہونا، جواں مرد ہونا۔

فَتِيَ ـَ فَتًى و فَتاءً: فَتُوَ۔

أفتَى فى المسألةِ: شرعی حکم بیان کرنا (۲) قانونی رائے دینا۔

فاتاهُ: جوانمردی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے شرعی حکم معلوم کرنا، فیصلہ چاہنا۔

فُتِّيَتِ البنتُ: لڑکی کو، اس کے اندر دور طفولت کے آخری دور میں ایسی علامات کے ظہور کے بعد جن سے اس کا بچپنے سے خارج ہونا ثابت ہو، جوان قرار دیا جانا۔

تَفاتَى المرءُ: جوان بننا (جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا)۔

ـــ القومُ الى المُفتي: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا، فتوی لینے کے لئے جانا۔

تَفَتَّى: جوان ہو جانا (۲) جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا ساطرز اختیار کرنا)۔

ـــ البنتُ: لڑکی کا جوان ہو جانا۔

ـــ الصَّغيرةُ او ذاتُ السِّنِّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا ساطرز اختیار کرنا)۔

استفتاهُ: کسی مسئلہ میں شرعی حکم یا قانونی رائے یا صرف رائے معلوم کرنا۔

الاستفتاءُ: فتوی طلبی (۲) رائے طلبی (۳) استصواب رائے۔

استفتاءُ الناخبين و استفتاءُ الشّعب: رائے شماری، ریفرینڈم

الاستفتاءُ العامُّ: عام رائے شماری۔

الإفتاءُ: فتوی دہی، رائے دہی۔

الفَتَى: نوجوان (مراہقت اور رجولت کے درمیان کا) قرآن پاک میں ہے: "قالُوا سَمِعنَا فتًى يَذكُرُهُم يُقالُ لَهُ إبراهِيمُ" (۲) سخی (۳) بہادر (۴) خادم۔ قرآن پاک میں ہے: "قالَ لِفَتاهُ آتِنا غَداءَنا" تثنیہ فَتَيانِ و فَتَوانِ ج: فِتيانٌ و فِتيَةٌ و فُتُوٌّ و فُتِيٌّ۔ و هى فَتاة ج: فَتَيات۔

الفُتُوَّةُ: نوجوانی (۲) بہادری (۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی و شجاعت پیدا کرنے کا نظام (۴) داداگیری کرنے والا (دادا)

الفَتوَى: شرعی یا قانونی سوال کا جواب شرعی یا قانونی فیصلہ ج: فَتاوٍ و فَتاوَى۔

دارُ الفَتوَى: دار الافتاء

الفُتيا: الفَتوَى۔

الفَتِيُّ: جوان (انسان ہو یا جانور) ج: فِتاءٌ و أفتاءٌ۔

المُستَفتِي: فتوی لینے والا، شرعی فیصلہ چاہنے والا۔

المُستَفتَى عليه: وہ مسئلہ جس پر رائے لی گئی ہو۔

المُفتِي: شرعی حکم بیان کرنے والا، شرعی فیصلہ دینے والا ج: المُفتُون۔

ف ـــ ث

• فَثَأَ اللَّبَنُ ـَ فَثْأً و فُثُوءًا: دودھ کھولنا، جوش آنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا۔

ـــ الحارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا، گرمی کم کرنا۔

ـــ القِدرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم کرنا، کم کرنا۔

ـــ غَضَبَهُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔

ـــ البارِدَ: ٹھنڈی چیز کی ٹھنڈک ختم کرنا (گرم کر کے)۔

ـــ فُلانًا عن رأيِه: کسی کی رائے بدلنا، خیال و رائے سے روکنا۔

فَثِئَ الرَّجُلُ ـَ فَثَأً: غصہ کم ہونا۔

ـــ الغَضَبُ فُثُوءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔

أفثَأَ الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہو جانا۔

ـــ السَّماءُ: آسمان صاف ہونا۔

ـــ بالمكان: قیام کرنا۔

ـــ القومُ لِلمَريضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپا کر اس پر پانی ڈالنا (بھاپ کے سامنے بیمار کو کھڑا کر کے پسینہ لانا)۔

• فَثَّ الحارَّ بالبارِدِ ـُ فَثًّا: گرم شے کو ٹھنڈی چیز ڈال کر ٹھنڈا کرنا، جوش کم کرنا۔

ـــ وِعاءَ التَّمرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔

افتَثَّهُ: مغلوب و ذلیل کرنا۔

انفَثَّ: مطاوع فَثَّ: گرم چیز کا ٹھنڈی چیز سے جوش کم ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ من الهَمِّ: غم ہلکا ہونا، غم سے چھٹکارا پانا۔

الفَثُّ: حنظل کا درخت۔ واحد: فَثَّة

•فَتَحَ الشیءَ ـُ فَتْحًا: کم کرنا۔

___ البِئرَ و نَحوَها: کنواں وغیرہ خالی کرنا، فُلانٌ بَحرٌ لا یُفتَحُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔ ماءٌ لا یُفتَحُ: اتھاہ پانی، یعنی جس کی گہرائی کا پتا نہ ہو۔

___ الحارَّ بالبارِدِ: گرم کو ٹھنڈے پانی وغیرہ سے ٹھنڈا کرنا، حرارت کم کرنا

أفتَحَ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہونا، تھکان سے ہانپنے لگنا۔

الفاتِحُ: حاملہ اونٹنی۔

•فَتَدَ دِرعَهُ: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔

الفَتائِدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل۔

•الفاثُورُ: جاسوس (۲) طشت (۳) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر وغیرہ کی کھانے کی میز

•فَثَغَ رأسَهُ ـَ فَثْغًا: سر توڑنا۔

•فَجَأَهُ الأمرُ ـَ فَجْئًا و فَجاءَةً و فُجاءَةً: اچانک پیش آنا، غیر متوقع طور پر آنا۔

فاجَأَهُ مُفاجَأةً و فِجاءً: فَجَأَهُ۔

فُوجِئَ بِشَیءٍ: دوچار ہونا، اچانک کوئی چیز سامنے آنا۔

الفَجأَةُ: اچانک پیش آنے والی بات، غیر متوقع معاملہ یا صورتِ حال۔

الفُجاءَةُ: الفَجأَةُ۔ مَوتُ الفَجأَةِ والفُجاءَةِ: انسان پر طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔

الفُجائِیُّ: اچانک، ناگہانی، اتفاقی، غیر متوقع۔

فَجأَةً: اچانک (غیر متوقع طور پر)

المُفاجَأَةُ: ناگہانی واقعہ یا صورتِ حال نئی بات، غیر متوقع حادثہ ج: مُفاجَآت

المُفاجِئُ: ہنگامی، غیر متوقع، ناگہانی، پیش آمدہ (معاملہ)

•فَجَّ ـُ فَجًّا: دونوں ٹانگوں کو کھولنا (دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا)۔

___ القَوسَ: کمان کو کھینچنا۔

___ الأرضَ: زمین کو اچھی طرح پھاڑنا

___ الرَّجُلُ او الدّابَّةُ ـَ فَجَجًا و فَجِیجًا: ٹانگوں کے درمیان کشادگی والا ہونا، ٹانگیں چوڑی کرکے چلنا۔

___ القَوسُ: کمان کا تانت کھنچنا، لمبا ہونا۔ هو أفَجُّ و هی فَجّاءُ ج: فُجٌّ۔

أفَجَّ: کشادہ راستہ پر چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔

___ حافِرُ الفَرَسِ و نَحوِهِ: گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔ هو مُفِجٌّ (یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے)

___ ما بینَ رِجلَیهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا، دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔

___ الأرضَ بالمِحراثِ: زمین میں خوب ہل چلانا، ہل کے ذریعہ اچھی طرح پھاڑنا۔

فاجَّ مُفاجَّةً و فِجاجًا و فاجَّ رِجلَیهِ و فاجَّ ما بینَ رِجلَیهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔

افتَجَّ: وسیع راستہ پر چلنا۔

انفَجَّتِ القَوسُ: کمان کا کھنچنا (تانت اور کمان کے بیچ میں فاصلہ زیادہ ہوجانا)۔

تَفاجَّ: ٹانگوں کو قصداً چوڑا کرنا۔

___ النّاقَةُ لِلحَلَبِ: اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کرلینا۔

الإفجِیجُ: کشادہ وادی۔

الفُجاجُ: کشادہ راستہ۔

الفَجاجَةُ: کچاپن، ناپختگی (۲) کچا پھل۔

الفَجُّ: طویل کشادہ راستہ ج: فِجاجٌ و أفِجَّةٌ۔

الفِجُّ: کچا، ناپختہ۔

الفَجَّةُ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، راستہ۔

•فَجَرَ ـُ فَجرًا و فُجُورًا: بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا، بدکار ہونا، گناہ کرنا، بدکاری کرنا۔

___ أمرُ القَومِ: معاملہ بگڑنا۔

___ فی یَمِینِهِ: جھوٹی قسم کھانا۔

___ الرّاکِبُ عن سَرجِهِ: زین سے ایک طرف کو جھکنا۔

___ فُلانٌ عن الحَقِّ: حق سے پھرنا۔

___ من مَرَضِهِ: بیماری سے شفا پانا۔

___ القَناةَ: نہر جاری کرنا، نہر نکالنا۔

___ الماءَ: پانی نکلنے کا راستہ بنانا، چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالُوا لَن نُؤمِنَ لَكَ حَتّى تَفجُرَ لَنا مِنَ الأرضِ یَنبُوعًا"۔

___ اللهُ الفَجرَ: فجر طلوع کرنا۔

أفجَرَ: وقت فجر میں داخل ہونا (۲) گناہ کرنا، بدکاری کرنا (۳) حق سے پھرنا

___ فُلانًا: کسی کو بدکار پانا۔

___ الیَنبُوعَ: چشمہ جاری کرنا۔

فاجَرَ مُفاجَرَةً و فِجارًا: کسی کے ساتھ مل کر بدکاری کرنا۔

فَجَّرَ الأرضَ: مبالغہ در فَجَرَ، چشمہ یا پانی جاری کرنا۔

___ الأرضَ عُیُونًا: چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَفَجَّرنا الأرضَ عُیُونًا"۔

___ القَذِیفَةَ و نَحوَها: بم چھوڑنا، آتشیں گولہ وغیرہ کا دھماکہ کرنا۔

___ النَّهرَ: نہر جاری کرنا۔

فَجَّرَ الثَّوْرَةَ : انقلاب برپا کرنا۔
— الفَضَائِحَ : رسوا کن امور کا انکشاف کرنا، اسکینڈل منظر عام پر لانا۔
— قَنَابِلَ دُخَانٍ : دھوئیں کے گولے چھوڑنا۔
— المَوْقِفَ : صورتِ حال کو دھماکہ خیز بنانا، صورتِ حال بگاڑنا۔
— الوَضْعَ : صورتِ حال بگاڑنا۔
— الخِلَافَاتِ بين القوم : اختلافات پیدا کرنا۔
— فُلَانًا : فاجر و گنہگار قرار دینا۔
افْتَجَرَ الكَلَامَ : اپنی طرف سے بات بنانا یا گھڑنا۔
انْفَجَرَ : مطاوع فَجَرَ : پھٹ پڑنا (۲) آتشیں گولہ وغیرہ کا پھٹنا، پٹاخا چھوٹنا (۳) نہر یا پانی یا چشمہ جاری ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الحَجَرَ. فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا"
— فُلَانٌ بَاكِيًا : پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
— الصُّبْحُ : صبح نمودار ہونا۔
— اللَّيْلُ عنه : رات ختم ہو کر صبح ہو جانا
— العَدُوُّ عليهم : لوگوں پر دشمن کا زبردست دھاوا بولنا، ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔
— عليهم الدَّوَاهِي : مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔
— الخِلَافُ : اختلافات پھوٹ پڑنا۔
— غَضَبًا : غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— النِّزَاعُ : جھگڑا اٹھ کھڑا ہونا۔
انفجرت المَعْرَكَةُ : لڑائی چھڑنا۔
— ينابيعُ الشيءِ من كذا : کسی چیز کے سوت جاری ہونا، آغاز ہونا
— المَعَارِكُ الطَّائِفِيَّةُ : فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑنا۔
انفجرت الاشْتِبَاكَاتُ : جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہونا۔
تَفَجَّرَ : مطاوع فَجَّرَ۔
— المَاءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ جاری ہونا، نہریں جاری ہونا قرآن پاک میں ہے : "وَاِنَّ من الحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ منه الأنْهَارُ"
— الصُّبْحُ : صبح نمودار ہونا۔
الانْفِجَارُ : دھماکہ ج : انفجارات۔
الانْفِجَارُ الذَّرِّيُّ : ایٹمی دھماکہ۔
الانْفِجَارِيُّ : دھماکہ خیز۔
التَّفْجِيرُ : دھماکہ خیزی (۲) پانی یا نہر وغیرہ جاری کرنے کا عمل، دھماکہ
التَّفْجِيرُ الذَّرِّيُّ : ایٹمی دھماکہ
مَوَادُّ التَّفْجِيرِ : دھماکہ خیز اشیاء
الفَاجِرُ : بدکار، گناہوں میں نڈر، بے دھڑک بدکاری کرنے والا، بدمعاش (۲) جھوٹی قسم کھانیوالا ج : فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِنَّ الفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ" نیز "أُولَئِكَ هُمُ الكَفَرَةُ الفَجَرَةُ"
الفَاجِرَةُ : تانیث الفاجر : فاحشہ عورت
اليَمِينُ الفَاجِرَةُ : جھوٹی قسم۔
فَجَارِ : بمعنی فجور (اسم مبنی غیر منون ہے) فاجرة سے معدول ہے اور صرف بوقت ندا استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یا فَجَارِ۔
الفِجَارُ : حَرْبُ الفِجَارِ : قریش و حلفائے قریش اور ہوازن کے درمیان ہونے والی لڑائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں شرکت فرمائی اس وقت آپ کی عمر تقریباً بیس سال تھی۔ أيَّامُ الفِجَارِ : مقدس مہینوں کے چار دن جن میں اسلام سے پہلے عربوں نے جنگ کی۔
الفَجْرُ : صبح کا اجالا (جو رات کی تاریکی کے ختم پر ہوتا ہے) یہ دو ہیں۔ ایک لمبی شکل میں اسے کاذب کہتے ہیں، دوسرا افق میں پھیلا ہوا، اسے صادق کہتے ہیں (۲) آغاز و ابتدار، طلوع (۳) صاف و کھلا راستہ۔
فُجَرُ : فاجر کا مبالغہ، یہ صرف ندا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے : يا فُجَرُ !
فَجْرَةٌ : جھوٹ، گناہ (بغیر تنوین) ترکیب فلانٌ فَجْرَةٌ : زبردست جھوٹ بولنا :
الفُجْرَةُ : پانی جاری ہونے کی جگہ۔
فُجْرَةُ الوَادِي : وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔
الفُجُورُ : بدکاری، زنا۔
انْغَمَسَ في الفُجُورِ : بدکاری میں مبتلا ہونا۔
الفَجُورُ : بڑا بدکار۔
المُتَفَجِّرُ : دھماکہ خیز، آتشیں۔
المُتَفَجِّرَاتُ : دھماکہ خیز اشیاء، آتشیں مادے۔ بارودی سرنگیں، بارودی گولے یا پٹاخے وغیرہ۔
• فَجَسَ ـُ فَجْسًا : بدکار ہونا (۲) مغرور ہونا۔
تَفَجَّسَ : فَجَسَ۔
• فَجَعَهُ ـَ فَجْعًا : سخت تکلیف پہنچانا دل دکھانا۔ هو فَاجِعٌ۔ الأمْرُ الفَاجِعُ : تکلیف دہ بات۔
فُجِعَ في شيءٍ و به : کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔
فَجَّعَهُ : سخت تکلیف دینا، بہت دل دکھانا، مصیبت میں ڈالنا۔

تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا، دکھی ہونا۔
—— لِفُلانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا، کسی کی تکلیف پر خود تکلیف محسوس کرنا۔
التَّفَجُّعُ: دکھ، دردمندی۔
الفَاجِعُ: دردناک، اندوہناک، دل دوز (۲) بے دردانہ (۳) صفت غالبہ۔ برائے غراب البین (جدائی کی علامت سمجھا جانے والا کوا)۔
رَجُلٌ فَاجِعٌ: حسرت وافسوس کرنے والا۔
الأمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
امْرَأَةٌ فَاجِعٌ: گرفتار رنج و مصیبت عورت (۲) مال و اولاد کے فقدان کی مصیبت میں گرفتار عورت۔
الفَاجِعَةُ: (مال یا محبوب شے کے فقدان کے سبب آنے والی) مصیبت، اندوہناک حادثہ، دردناک واقعہ ج: فَوَاجِع
الفَجُوعُ: الفاجع۔ مَوْتٌ فَجُوعٌ: سخت تکلیف دہ موت، اذیت ناک موت
الفَجِيعَةُ: الفَاجِعَةُ ج: فَجَائِع۔
المُتَفَجِّعُ: دردمند (۲) دکھی۔
المُفْجِعُ: الفَاجِعُ۔
• فَجْفَجَ: بغیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔ هو فَجْفَاجٌ و فُجَافِجٌ۔
• فَجِلَ الشيءُ ـَ فَجَلاً: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔
فَجَّلَ الشيءَ: چوڑا کرنا۔
افْتَجَلَ أمْرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا۔ (افتجر کی ایک تعبیر)۔
الأفْجَلُ: اپنے دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا
الفَاجِلُ: جوا کھیلنے والا۔
الفَجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: مولی یا مولیاں۔ واحد: فُجْلَةٌ
• فَجَمَ السكّينَ ـُ فَجْمًا: چھری پر دندانے ڈالنا۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا هو أفْجَمُ وهي فَجْمَاءُ ج: فُجْمٌ۔
انْفَجَمَ الوادي: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوادي: کشادہ ہونا۔
الفُجْمَةُ: فُجْمَةُ الوَادِي: وادی کی کشادہ جگہ۔
• فَجَا البابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
—— الشيءَ: کشادہ کرنا۔
—— القَوْسَ: کمان کا تانت کھینچنا۔
فَجِيَ ـَ فَجًا: اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔ هو أفْجَى وهي فَجْوَاءُ ج: فُجْوٌ۔
أفْجَى الرَّجُلُ: اہل وعیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّى الشيءَ: کھولنا، ظاہر کرنا۔
—— عنه الشيءَ: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔
الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی خلا، کھلی جگہ ج: فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَات۔
فَجْوَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔
الفَجْوَاءُ: الفَجْوَةُ۔

ف ـــ ح

• فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
—— عن الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
—— في الأرْضِ: کھوج لگانا۔
افْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
—— مَا عِنْدَ فُلانٍ: کسی کے پاس موجود شے کی ٹوہ لگانا۔
فَحِثُ الكَرِشِ: اوجھ سے متصل تہ بہ تہ جوف دار شے ج: أفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شے کا حصہ۔
• فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔
هو أفْحَجُ وهي فَحْجَاءُ ج: فُحْجٌ۔
أفْحَجَ عَنِ الأمْرِ: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
—— حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہتے وقت دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ در فَحِجَ: پاؤں کے اگلے حصہ کا بہت قریب اور ایڑیوں کا بہت دور ہونا۔
—— رِجْلَيه: ٹانگوں کو پھیلانا۔
انْفَحَجَتْ سَاقَاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا، ٹانگوں کا چوڑا ہونا۔
• فَحَّتِ الأفْعَى ـِ فَحًّا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
—— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
فَحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی۔
فَحِيحُ الأفْعَى: سانپ کی پھنکار۔
• فَحَسَ الماءَ ـَ فَحْسًا: ہاتھ میں لے کر اور زبان سے چاٹنا۔
—— الشَّعِيرَ: جَو کوٹ کر دانے نکالنا۔
• فَحَشَ القَوْلُ او الفِعْلُ ـُ فُحْشًا: قول وفعل کا انتہائی برا ہونا، قابل مذمت ہونا۔
—— الأمْرُ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحَشَ۔
—— عَلَى من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔
أفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا یا کرنا۔
—— عليه في المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، فحش گوئی کرنا۔
فَحَّشَ بالشيءِ: برائی کرنا، خراب کہنا۔

تَفَاحَشَ: دانستہ فحش بات کہنا یا کرنا قصداً فحش کار و فحش گو بننا۔
— القَوْمُ: ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا۔
— الأَمْرُ: کسی معاملہ کا انتہائی گندہ اور خراب ہونا۔
تَفَحَّشَ: فحش گو یا فحش کار بننا (۲) برائی کرنا، برا اور خراب قرار دینا۔
الفَاحِشُ: بد، برا، مذموم (۲) گندا (۳) ناقابل سماعت یا ناقابل تسلیم (۴) قابل مذمت (۵) سخت، زبردست جیسے غَبَنٌ فَاحِشٌ (۶) حد سے بڑھا ہوا۔
الفَاحِشَةُ: فاحش کی تانیث (۲) برا اور قابل نفرت قول یا فعل، گندی بات، گندا کام، بدکاری، گندہ ذہنی ج: فَوَاحِش۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ" (۳) بدکار و بے حیا عورت۔
الفُحْشُ: برا اور گندا قول و فعل، خراب اور بھونڈی بات (۲) برائی، قباحت بدزبانی، بدفعلی۔
الفَحَّاشُ: بہت سخت (۲) بڑا بدزبان بڑا بدفعل۔
الفَحْشَاءُ: الفُحْشُ: بدکاری، انتہائی مذموم حرکت، بدفعلی، گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالفَحْشَاءِ"
المُتَفَحِّشُ: بدزبان، بے شرم۔
• فَحَصَت القَطَاةُ ـ فَحْصًا: سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
— عن الأَمْرِ: انتہائی تحقیق جستجو کرنا تفتیش کرنا، کھود کرید کرنا۔
— الأَرْضَ: زمین کھودنا۔

فَحَصَ الشيءَ: جانچ پڑتال کرنا، سراغ لگانا، ٹیسٹ کرنا، چیک کرنا
— الطَّبِيبُ المَرِيضَ: بیمار کا معاینہ کرنا، بیماری کی تشخیص کے لئے نبض وغیرہ دیکھنا۔
— الكِتَابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو گہری نظر سے دیکھنا، چھان بین کرنا۔
— البَوْلَ وغَيْرَهُ: پیشاب وغیرہ ٹیسٹ کرنا۔
افْتَحَصَ عنه: کھود کرید کرنا، تحقیق کرنا
تَفَحَّصَ: غور سے معاینہ کرنا، اچھی طرح جانچنا، اچھی طرح چیک کرنا۔
الأُفْحُوصُ: سنگ خوار مرغ یا مرغی کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا ج: أَفَاحِيصُ۔
الفَاحِصُ: جانچ کنندہ، معاینہ کنندہ، ٹیسٹ کنندہ (۲) انسپکٹر (۳) تجسس آمیز
النَّظْرَةُ الفَاحِصَةُ: تجسس آمیز نگاہ
فَاحِصُ الحسابات: آڈیٹر حسابات
الفَحْصُ: جانچ، تحقیق و تفتیش، چیکنگ ٹیسٹنگ (۲) سروے (۳) معاینہ۔
الفَحْصُ الطِّبِّيُّ: ڈاکٹری معاینہ، چیک اپ۔
الفَحْصُ الجِسْمَانِيُّ العَامُّ: جنرل چیک اپ، جسم کا مکمل طبی معاینہ۔
الفَحْصُ الشَّامِلُ: مکمل سروے، عام جائزہ۔
الفَحْصُ العَامُّ: جنرل سروے۔
الفَحْصَةُ: ٹھوڑی یا رخساروں کا گڑھا (۲) ایک دفعہ کی جستجو، ایک معاینہ
المَفْحَصُ: دیکھئے: أُفْحوص ج: مَفَاحِصُ۔
• فَحْفَحَ: خراٹے لینا (۲) آواز بیٹھنا (۳) بہت بولنا۔ هو فَحْفَاحٌ۔

• فَحَلَ الإِبِلَ و نَحْوَهَا ـ فَحْلًا: اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (طاقتور نر اونٹ) چھوڑنا۔
أَفْحَلَ فُلَانٌ: سانڈ بنانا، پالنا۔
— فُلَانًا فَحْلًا: کسی کو عاریۃً سانڈ دینا (جفتی وغیرہ کے لئے)
افْتَحَلَ فُلَانًا بَعِيرًا: عاریۃً سانڈ دینا
تَفَحَّلَ: سانڈ جیسا ہونا، سانڈ بننا۔
— الشَّجَرُ: درخت پر پھل آنا بند ہو جانا۔
اسْتَفْحَلَ الأَمْرُ: سنگین اور سخت ہو جانا بڑھ جانا، بڑا اور طاقتور ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: مادہ درخت خرما کا نر بن جانا بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ: نرپن، سانڈپن، مردمی۔
الفُحَّالُ: نر درخت خرما ج: فَحَاحِيلُ
الفَحْلُ: ہر طاقتور نر جانور، سانڈ۔ ج: فُحُولٌ و أَفْحُلٌ۔
الفَحْلُ و الأُنْثَى: نر و مادہ۔
الشاعِرُ الفَحْلُ: قادر الکلام شاعر
فُحُولُ العُلَمَاء: بلند پایہ اہل علم، ماہرین علم و فن۔
فُحُولُ الشُّعَرَاء: بلند پایہ قادر الکلام، اہل سخن۔
الفَحْلَةُ: تیز طرار مردوں کی سی خصلت رکھنے والی عورت، زبان دراز عورت۔
الفِحْلَةُ: مردمی، نرپن۔
الفُحُولَةُ: الفِحَالَةُ۔
الفَحِيلُ: مکمل مرد یا سانڈ۔
الفَحْلُ الفَحِيلُ: شریف النسب آدمی۔
المتفحِّلُ: وہ درخت جس پر پھل نہ لگتا ہو۔
• فَحَمَ الصَّبِيُّ ـ فَحْمًا و فُحُومًا: روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
— فُلَانٌ: ساکت و لاجواب ہو جانا۔

فَحُمَ الشئُ ـُ فُحُومًا و فُحُومَةً: سیاہ ہونا۔ ھو فاحِمٌ و فَحِیْمٌ

اَفْحَمَ القَوْمُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا

— البُکاءُ الصَّبِیَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔

— الخَصْمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا، ساکت ولاجواب کر دینا۔

— الهَمُّ و نَحْوُهُ فُلانًا: فکر وغم کا نشاطِ طبع کو ختم کر دینا، مضمحل کر دینا۔

فَحَّمَ الخَشَبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔

— الشَّیَٔ: کوئلہ سے کالا کرنا۔

الفَاحِمُ: سیاہ فام: اَسْوَدُ فاحِمٌ: انتہائی کالا، سیاہ فام۔

الفِحَامَةُ: کوئلہ فروشی (۲) کوئلہ نکالنے یا فروخت کرنے کا پیشہ۔

الفَحَّامُ: کوئلہ فروش، کوئلہ کا کارکن۔

الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ ج: فِحَام و فُحُومٌ۔

الفَحْمُ النَّبَاتِیُّ: لکڑی کا کوئلہ۔

الفَحْمُ الحَجَرِیُّ: پتھر کا کوئلہ۔

الفَحْمُ العُضْوِیُّ: کاربن۔

الفَحْمِ المَعدِنیُّ: کان سے نکلا ہوا کوئلہ

قَلَمُ فَحْمٍ: کالی پنسل۔

الفَحْمَةُ: انتہائی شدید تاریکی، گھٹا ٹوپ اندھیرا، گھپ اندھیرا۔

الفَحِیْمُ: الفَاحِمُ۔

المُفْحَمُ: دلیل کے سامنے لاجواب، خاموش، عاجز وساکت۔

المُفْحِمُ: مسکت، لاجواب کنندہ۔ الجَوَابُ المُفْحِمُ: مسکت جواب۔

المَفْحَمَةُ: پتھر کے کوئلہ کی جگہ ج: مفاحِمُ

• فَحَا بکلامِه الی کذا و کذا ـُ فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی شے کی طرف اشارہ کرنا، خاص مطلب مراد لینا۔

فَحّیٰ بکلامه الی کذا: اپنے کلام سے بطورِ خاص کوئی مطلب یا کوئی مضمون مراد لینا۔

فَحّیَ الطَّعَامَ: کھانے میں بہت مسالے ڈالنا۔

فَاحَاهُ: کسی کو مخاطب کر کے اپنا مطلب سمجھانا۔

الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مسالا (مرچ زیرہ وغیرہ) ج: اَفْحَاءٌ۔

الفَحْوَی: فَحْوَی القَوْلِ: مطلب، مراد، مقصد، معنی، مصداق، مدعا ج: فَحَاوٍ و فَحَاوَی۔

الفَحْوَةُ: موم سمیت شہد کا ایک ٹکڑا۔

الفَحِیَّةُ: سوپ، ہلکا شوربا۔

ف ــــ خ

• فَخَتَتِ الفاخِتَةُ ـَ فَخْتًا: فاختہ (پرندہ) کا بولنا، کوں کوں کرنا۔

— الاِنْسَانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔

— الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگچی سے گوشت کی بوٹی کو ہاتھ سے نکالنا۔

— الشیَٔ: کاٹنا جیسے فَخَتَ رَأْسَه بالسَّیفِ۔

— السَّقْفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔

فَخَّتَتِ الفَاخِتَةُ: فاختہ کا زیادہ یا زور زور سے کوں کوں کرنا۔

تَفَخَّتَ الاِنْسَانُ: فاختہ کی طرح بہت اترا کر چلنا (برائے مبالغہ)۔

الفَاخِتَةُ: فاختہ۔ کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جو بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے ج: فَوَاخِت۔

الفَخْتُ: شکاری کا پھندا (۲) چھت کے گول سوراخ (۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔

• فَخِجَ الرَّجُلُ ـَ فَخَجًا: تکبر کرنا۔

• فَخَّتْ رِجْلَاهُ ـَ فَخَخًا: ٹانگوں کا ڈھیلا ہونا۔ ھو اَفَخُّ و ھی فَخَّاءُ ج: فُخٌّ۔

فَخَّتِ الاَفْعَی ـِ فَخًّا و فَخِیْخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔

— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔

الفَخُّ: پھندا، جال، ذریعۂ شکار (۲) چال، دھوکا ج: فِخَاخٌ و فُخُوخٌ

• فَخَذَهُ ـَ فَخْذًا: ران پر مارنا، ران کو زخمی کرنا۔

فَخَّذَ بَیْنَ القَوْمِ: تفریق کرنا۔

— الرَّجُلُ عَشِیْرَتَه: اپنے قبیلہ کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔ ایک ایک کر کے اپنے تمام قبیلوں کو پکارنا یا بلانا۔

تَفَخَّذَ عن الاَمْرِ: کسی کام سے رکنا پیچھے ہٹنا۔

الفَخْذُ و الفَخِذُ: ران (مؤنث) (۲) قبیلے کی ایک شاخ ج: اَفْخَاذٌ

• فَخَرَ الرَّجُلُ ـَ فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنی یا اپنی قوم کی خوبیوں پر ناز کرنا، فخر کرنا، فوقیت جتانا (اپنے لئے کسی خوبی کو ذریعہ اعزاز سمجھنا) (۲) تکبر کرنا، غرور کرنا۔ ھو فَاخِرٌ و فَخُورٌ۔

— الرَّجُلَ ـُ فَخْرًا: فوقیت لیجانا (فخر کی باتوں میں)۔

فَخِرَ ـَ فَخَرًا: بڑائی خورہونا، ناک والا ہونا۔ ھو فَخِرٌ۔

اَفْخَرَ فُلانًا علی فُلانٍ: کسی کو دوسرے پر ترجیح و فوقیت دینا۔

فَاخَرَهُ مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی کے مقابلہ میں اپنی برتری ثابت کرنا، کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔ ھو مُفَاخِرٌ و فِخِّیرٌ۔

فَخَّرَهُ علیه: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔

اُفْتَخَرَ بِکَذا: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
تَفاخَرَ: بڑا بننا، بڑائی جتانا۔
ـــ القَوْمُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں کسی بات پر فخر کرنا۔
اِسْتَفْخَرَ الطِّینُ: مٹی کا (پک کر) ٹھیکری بن جانا۔
ـــ الشَّیْئَ: نفیس و فائق سمجھنا یا پانا، شاندار پانا یا سمجھنا۔
الاِفْتِخارُ: فخر ومباہات، اظہار عزوشان۔
الفاخِرُ: ہر عمدہ اور نفیس چیز، شاندار، بھڑک دار، پرشوکت، اعلیٰ قسم کا، بیش قیمت، ڈیلکس، فینسی (۲) قابل فخر، قابل عزت۔ کہتے ہیں: نبات فاخِرٌ۔ ثوبٌ فاخِرٌ۔ سیّارۃ فاخِرۃ۔
الفاخُورُ: کوزہ گر، کمہار، مٹی کے برتن بنانے یا بنا کر بیچنے والا۔
الفاخُورَۃُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ۔
الفِخارَۃُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
الفَخّارُ: آگ میں پکا کر بنائے جانے والے مٹی کے برتن وغیرہ۔ ٹھیکری، ٹھیکرا پکائی ہوئی مٹی۔
الفَخّارِیُّ: کمہار، مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔
الفَخُورُ: انتہائی فخر کناں۔
المُفْتَخِرُ: فخر کناں، نازاں۔
المُفْتَخَرُ: قابل فخر، قابل عزت۔
المَفْخَرُ و المَفْخَرَۃُ: قابل فخر کام، کارنامہ، شاندار کام ج: مَفاخِر۔
• فَخَزَ ـ فَخْزًا: تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
• فَخْفَخَ: بے بنیاد فخر کرنا۔
الفَخْفَخَۃُ: بلاوجہ فخر (۲) کورے کاغذ یا کورے کپڑے کی حرکت کی آواز، کھڑکھڑاہٹ۔
• فخل۔ تَفَخَّلَ: عمدہ کپڑے پہننا

(۲) علم و وقار ظاہر کرنا۔
• فَخُمَ ـ فَخامَۃً: عظیم الشان ہونا (۲) بڑا اور بھاری بھرکم ہونا، زبردست ہونا۔
ـــ المَنْطِقُ: کلام کا فصیح ہونا۔ ھو فَخْمٌ ج: فِخامٌ۔
فَخَّمَہُ: بلند رتبہ بنانا، قدر ومنزلت بڑھانا، تعظیم کرنا۔
ـــ الحَرْفَ: حرف کو پُر کر کے پڑھنا۔
تَفَخَّمَہُ: فَخَّمَہُ۔
الفَخْمُ: بڑا، شاندار، عظیم الشان، زبردست، باوقار۔
الفَخامَۃُ: عظمت، شان وشوکت، بڑائی، بلندی رتبہ (۲) ایک تعظیمی لقب جو اضافت کے ساتھ عالیجناب عالی مرتبت، عزت مآب کے معنی میں سربراہ مملکت وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: فَخامَۃُ رئیس الجمہوریۃ۔
الفَیْخَمانُ: بڑا اور سربرآوردہ شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔
المُفَخَّمُ: بڑا، بلند رتبہ، معظم، شاندار

ف ـــ د

• فَدَحَہُ الحِمْلُ ـ فَدْحًا: سامان یا قرض وغیرہ کا کسی کو گرانبار کرنا، بوجھل کرنا۔
ـــ الأمْرُ: کسی معاملہ کا کسی کو زیر بار کرنا۔ ھو فادِحٌ
اِسْتَفْدَحَ الأمْرَ: پریشان کن اور دشوار پانا، بھاری اور بوجھل محسوس کرنا۔
الفادِحُ: گرانبار، بوجھل، بھاری، دشوار
الخَسارَۃُ الفادِحَۃُ: زبردست نقصان۔
المَطالِبُ الفادِحَۃ: بھاری مطالبات
الفادِحَۃُ: مصیبت ج: فَوادِحُ۔
الفَداحَۃُ: گرانباری، بھاری پن، بوجھ
• فَدَخَ الشَّیْئَ ـ فَدْخًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو) جیسے: فَدَخَ الرَّأْسَ و فَدَخَ البُسْرَ۔
• فَدَّ ـ فَدًّا و فَدِیدًا: سخت آواز ہونا، شور مچنا۔
ـــ الطّائِرُ: پرندے کا پھڑپھڑانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا (۲) خوشی و مسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پڑنا۔
فَدَّدَ الرَّجُلُ: متکبرانہ چال چلنا (۲) خرید و فروخت میں شور وغل کرنا۔
الفَدّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا (۲) تکبر کے ساتھ چلنے والا (۳) سینکڑوں سے ہزار تک اونٹوں کا مالک۔
الفَدّادَۃُ: مینڈک (۲) فَدّاد کی مؤنث
الفَدّادُونَ: چرواہے، اونٹوں یا گائے بیل کے مالکان، کاشتکار۔
الفَدِیدُ: شور وغل، آواز۔
• فَدَرَ ـ فَدْرًا و فُدُورًا: سست پڑنا، ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا، پھنس جانا (۲) موٹا اور بڑا ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا
ھو فادِرٌ ج: فُدُرٌ و ھی فادِرٌ ج: فَوادِرُ۔
فَدِرَ ـ فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔ ھو فَدِرٌ۔
أفْدَرَ: فَدَرَ۔
فَدَّرَ: فَدَرَ۔
ـــ الحِجارَۃَ: پتھروں کے چھوٹے بڑے

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَفَدَّرَ الحَجَرُ: ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
الفَادِرُ: عمررسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرَةُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ: الفَادِرُ ج: فُدُورٌ۔
الفَدِرُ: کمزور اور جلد ٹوٹ جانیوالی لکڑی
الفِدْرَةُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا، (گوشت کا) ٹکڑا، (کھجوروں کی) ڈھیری، (رات کا) حصہ ج: فِدَرٌ۔
الفُدَرَةُ: قوم سے الگ رہنے والا۔
الفَدُورُ: الفَادِرُ ج: فُدُرٌ۔
المَفْدَرَةُ: اَرْض مَفْدَرَةٌ: بہت پہاڑی بکروں والی زمین
•اَفْدَسَ الرَّجُلُ: کسی کے دروازہ پر مکڑیوں کے جالے ہونا، یا مکڑیاں ہونا۔
الفُدُسُ: مکڑی ج: فِدَسَةٌ۔
الفَيْدَسُ: بڑا مٹکا۔
الفَيْدُوسُ: سیر و تفریح، چھٹی۔
•فَدَشَ فُلانًا ـُ فَدْشًا: سر پھوڑنا
•فَدِعَ ـَ فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا: فَدِعت قَدَمُه اويَدُه۔ هو اَفْدَعُ و هي فَدْعَاءُ ج: فُدْعٌ
فَدَّعَهُ: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں کی کجی (جو اکثر پیر یا کلائی میں ہوتی ہے اور جوڑوں کی ہڈیاں بظاہر اپنی جگہ سے سرکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں)۔
•فَدَغَ الشيءَ ـَ فَدْغًا: توڑنا (خصوصاً جوف دار چیز کو بطور خاص)۔
ـــ الطَّعَامَ: گھی سے تر بہ تر کرنا، بگھارنا۔
اِنْفَدَغَ الشيءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہوجانا (۲) پھوٹ جانا، ٹوٹ جانا (اخروٹ وغیرہ کا)۔
المِفْدَغُ: پھوڑنے یا توڑنے کی چیز ج: مَفَادِغُ۔

•فَدْفَدَ: آواز نکلنا (۲) زمین پر خوشی اور مستی سے بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار و کشادہ چٹیل زمین۔
الفَدْفَدَةُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔
•فَدَمَ فَاهُ و علَى فيه ـِ فَدْمًا: منہ بند کرنا، برتن کا منہ ڈھانکنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: منہ بند لگانا، سر بند لگانا۔
ـــ الإبْرِيقَ: لوٹے کے منہ پر کپڑا باندھنا (تاکہ پانی صاف ہوکر نکلے)۔
ـــ المَجُوسِيُّ فَمَهُ: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں عبادۃً منہ باندھنا۔
فَدُمَ ـُ فُدُومَةً و فَدَامَةً: کم فہم ہونا (۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا، (۳) موٹا ہونا۔ هو فَدْمٌ ج: فِدَامٌ
اَفْدَمَهُ: فَدَمَهُ۔
فَدَّمَ: مبالغہ در فَدَمَ۔
ـــ الإبْرِيقَ و نَحْوَه: لوٹے یا جگ وغیرہ کا منہ اچھی طرح باندھنا۔
ـــ فاهُ وَ عَلَيه: منہ بند لگانا، منہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے منہ پر سر بند باندھنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو خوب لال کرنا۔ هو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: اونٹ کے منہ کا چھینکا، منہ بند (۲) برتن کے منہ پر باندھا جانیوالا کپڑا
الفِدَامَةُ: الفِدَامُ۔
الفَدْمُ: رَجُلٌ فَدْمٌ: کم فہم، غیر قادر الکلام (۲) تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ج: فِدَامٌ۔
المُفَدَّمَاتُ: مٹکے (۲) برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
•فَدَّنَ الإبِلَ و نَحْوَها: موٹا کرنا۔
الفَدَّانُ: جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے (۲) ہل میں جتی ہوئی بیلوں کی جوڑی (۳) ایک ایکڑ زمین (چار ہزار دو سو مربع میٹر) ج: فَدَادِينُ (۴) ہل۔
الفَدَنُ: محل ج: اَفْدَانٌ۔
الفَادِنُ: معمار کا ساہل جس سے چنائی کی سیدھ اور درستگی جانچی جاتی ہے ج: فَوَادِنُ۔
•فَدَاهُ ـِ فَدًى و فِدًى و فِدَاءً: فدیہ دینا، کسی کو مال کے بدلہ قید وغیرہ سے چھڑانا، جان بچانا۔ کہتے ہیں: فَدَاهُ بماله: اس پر اپنا مال قربان کیا یا بطور فدیہ اپنا مال دیا۔ هو فَادٍ ج: فُدَاةٌ۔
المَفْدِيُّ: جسے مال دیکر چھڑایا گیا۔
ـــ بحَيَاتِه او بنَفْسِه: کسی پر جان نثار کرنا۔
اَفْدَى: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔
ـــ صَبِيَّهُ: بچہ کو نچانا۔
ـــ فُلانًا اَسِيرَهُ: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاهُ مُفَادَاةً و فِدَاءً: کسی کا فدیہ دینا (۲) فدیہ لے کر اسے آزاد کرنا۔
ـــ الأسْرَى عِنْدَ العَدُوِّ: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاهُ بنَفْسِه: کسی پر اپنی جان قربان کرنا (۲) کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
افْتَدَى: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
ـــ بالشيءِ: کوئی چیز فدیہ میں دینا، قربان کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَوْ اَنَّ لَهُمْ ما فی الاَرْضِ جَمِيعًا و مِثْلَهُ مَعَهُ لافْتَدَوْا بِه"۔
ـــ منه بكذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔

افتدی الاسیرَ: قیدی کو مال کے بدلہ چھڑانا۔ افتدت المرأۃُ نفسہا من زوجہا: عورت نے فدیہ دے کر شوہر سے چھٹکارا حاصل کرلیا۔

تفادی القومُ: ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا یا فدا ہونا۔

___ الشیئَ من کذا: بچنا یا اس کی تدبیر کرنا۔

الفادِی: نجات دہندہ، فدیہ دے کر جان بچانے والا۔

الفِداءُ: جان بچانے یا آزاد کرانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ، مالِ فدیہ بدل جان خلاصی (۲) فدیہ، بدل تقصیر، عبادت میں کوتاہی یا غلطی کا بدل جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے جیسے روزہ کا کفارہ یا حالت احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے یا سر منڈانے کا کفارہ (۳) قربانی۔ فِداکَ ابی و امّی و فِدًی لکَ ابی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ قربان جائیو آپ کے۔ کبھی فعل محذوف ہوتا ہے۔ جیسے: بأبی فلان: فلاں پر میرا باپ قربان ہو۔

الفِدائیُّ: مجاہد اسلام (۲) مجاہد وطن (۳) رضاکار، جاں نثار، جانباز سپاہی کمانڈو ج: فِدائیُّونَ۔

الفِدائِیَّۃُ: جہاد فی سبیل اللہ یا جہاد آزادی (۲) قربانی، جانبازی (۳) حبِّ دین، حبّ وطن، فداکاری، فدائیت، حد سے بڑھی ہوئی محبت۔

الفِدیَۃُ: الفِداءُ ج: فِدًی و فِدیات۔

الفَداءُ: کھجور یا جو وغیرہ کا ڈھیر ج: اَفدِیَۃ

المَفدِیُّ: جس کو مال کے بدلہ چھڑایا گیا ہو (۲) جس پر جان قربان ہو۔

المُفَدّٰی: جس پر جان قربان ہو، محبوب خلائق

ف ــــ ذ

• فَذّ عن اَصحابِہ ـِ فَذًّا: ساتھیوں سے الگ تھلگ ہوجانا، الگ ہوکر اکیلا اور تنہا رہ جانا۔

___ عن نُظَرائِہ: اپنے ہم رتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔ ہو فاذّ و فذّ۔

___ فُلانًا: سختی سے دھتکارنا۔ ہو فاذّ

اَفَذّتِ الشّاۃُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔ ھی مُفِذٌّ۔ یہ اس وقت کہا جائیگا جبکہ اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچے جننے کی ہو۔

___ القومُ: لوگوں کا تنہا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔

تَفَذَّذَ بالامرِ او برأیِہ: اپنی مرضی پر چلنا، اپنی رائے میں سب سے الگ ہونا۔

استفَذَّ بالامرِ او برأیِہ: اپنے معاملہ یا رائے میں الگ تھلگ ہونا، من مانی کرنا۔

الاَفَذُّ: وہ تیر جس پر پر نہ ہو۔

الفاذُّ: الفَذُّ۔

الفاذّۃُ: الکلِمۃُ الفاذّۃُ: شاذ اور نادر الوقوع لفظ۔

الفُذاذَی: جاءَ القومُ فُذاذَی: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفُذاذُ: جاءَ القومُ فُذاذًا: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

الفَذُّ: اکیلا، تنہا، یکتا، منفرد، بے مثال (۲) جوئے کا پہلا تیر (۳) الگ تھلگ (۴) بکھری ہوئی کھجوریں ج: اَفذاذٌ و فُذُوذٌ۔ کہتے ہیں جاءَ القومُ اَفذاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔

الفَذّۃُ: شاذ، منفرد۔

الفُذّاذُ: الفُذاذُ۔

المِفذاذُ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔

• فَذلَکَ الحِسابَ: حساب چکانا، حساب سے فارغ ہوجانا۔ اس کی اصل "فذلِکَ کذا و کذا" ہے۔

الفَذلَکَۃُ: خلاصہ، لب لباب (۲) کل میزان کل حساب۔

ف ــــ ر

• الفَرأُ: گورخر۔ کہاوت ہے: کُلُّ الصَّیدِ فی جوفِ الفَرَا: یعنی ہر شکار گورخر سے کم درجہ ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لیے جو دوسروں سے مستغنی کردے ج: فِراءٌ و اَفراءٌ۔

الفَراءُ: الفَرأُ۔

الفَرِیُّ: اَمرٌ فَرِیٌّ: گھڑا ہوا یا بڑا معاملہ

• فَرَتَ ـُ فَرتًا: بدکار ہونا۔

فَرِتَ الرجلُ ـَ فَرَتًا: کم عقل ہوجانا رائے کمزور ہوجانا۔

فَرُتَ الماءُ ـُ فُرُوتۃً: بہت میٹھا ہونا۔ ہو فُرات۔

الفُراتُ: بہت میٹھا۔ ماءٌ فُراتٌ و نَہرٌ فُراتٌ (۲) عراق کا ایک دریا

الفُراتانِ: دریائے دجلہ و فرات۔

• فَرتَکَ: قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔

___ الشیئَ: ریزہ ریزہ کرنا۔

___ النسیجَ و نحوَہ: کپڑے وغیرہ کو ادھیڑ کر خراب کرنا۔

• فَرتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔

___ فی کلامِہ: شقیں نکالنا، طول دینا۔

فَرتَنَی: زناکار عورت (۲) باندی۔

الفُرتُنَی: بجو کا بچہ (۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔

• فَرِثَتِ الحُبلٰی ـُ فَرَثًا : حمل کی وجہ سے جی متلانا ۔
ـــ الكَرِشَ : اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو باہر نکالنا ۔
ـــ وِعَاءَ التَّمرِ : کھجور کی ٹوکری وغیرہ کو کھول کر کھجوریں بکھیر دینا ۔ مقولہ ہے : فَرَثَ الحُبُّ كَبِدَهُ : محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے کر دیئے ۔
فَرِثَ الرَّجُلُ ـَ فَرَثًا : شکم سیر ہونا ۔
شَرِبَ علی فَرَثٍ : اس نے شکم سیر ہونے کے بعد (شراب) پی ۔ ھو فَرِثٌ ۔
ـــ القَومُ : تتر بتر ہونا ، شیرازہ بکھرنا ۔
اَفْرَثَ الكَرِشَ : اوجھ کو چاک کر کے اس کی آلائش و فضلے کو باہر نکالنا ۔
ـــ الرَّجُلَ : الزام لگانا ، ذات کو مجروح کرنا ۔
ـــ اَصحَابَهُ : چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا ، لوگوں کی ملامت کا نشانہ بنانا ۔
انفَرَثَتِ الحُبلٰی : فَرِثَتْ ۔
تَفَرَّثَ القَومُ : منتشر ہونا ، تتر بتر ہونا ۔
ـــ الحُبلٰی : حاملہ کا جی متلانا ۔
الفُرَاثَةُ : اوجھ میں بھرا ہوا فضلہ ، گوبر وغیرہ ج : فُرُوثٌ ۔
الفَرثُ : اوجھ میں بھرا ہوا گوبر ، لید (۲) گوبر نکلنے کے بعد صاف شدہ اوجھ ج : فُرُوث ۔ قرآن پاک میں ہے : نُسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۔
الفَرِثُ : شکم سیر ۔ المَكَانُ الفَرِثُ : وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار ۔
• فَرَجَ بَينَ الشَّيئَينِ ـِ فَرجًا : دو چیزوں میں فصل کرنا ، کشادگی کرنا ۔

فَرَجَ الشَّیءَ : کھولنا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھاڑنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ" ۔
ـــ القَومُ لَه : لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا ، جگہ دینا ۔
ـــ اللّٰهُ الغَمَّ عن فلانٍ : اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم دور کرنا ۔ اللّٰہ فَارِجٌ والغَمُّ مَفرُوجٌ و الشخص مفروج عنه ۔
فَرِجَ ـَ فَرَجًا : کھلا ستر والا ہونا ، ڈرپوک و بزدل ہونا ۔ ھو فَرِجٌ (۲) بڑے کولھوں والا ہونا ۔
ـــ ثَنَايَاهُ : اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا ۔ ھو اَفرَجُ وھی فَرجَاءُ ج : فُرجٌ ۔
فَرُجَ ـُ فَرَاجَةً : بھانڈا پھوڑ ہونا ، راز محفوظ نہ رکھنا ۔
اَفرَجَ الغُبَارُ : گرد و غبار زائل ہونا ۔
ـــ القَومُ عن المَكانِ : لوگوں کا کسی جگہ سے چلا جانا ، اخلا کرنا ۔
ـــ عن الحَبِيسِ : قیدی کو رہا کرنا
ـــ اُفرِجَ عن الاَسِيرِ : قیدی کا رہا ہونا ۔
ـــ عن المَالِ : مال چھوڑ دینا ۔
ـــ الدَّجَاجَةُ : مرغی کا چوزوں والی ہونا ۔
فَرَّجَ الشیءَ : کشادہ کرنا ، کھولنا (لغتِ دارجہ میں فَرَّجَ : تماشا دکھانا)
ـــ اللّٰهُ الغَمَّ : تکلیف دور کرنا ۔
اِنفَرَجَ الشیءُ : کشادہ ہونا ۔
ـــ ما بينَ الشَّيئَينِ : دو چیزوں کے درمیان فصل ہونا ، کشادگی ہونا
ـــ الغَمُّ والكَربُ : رنج و کلفت دور ہونا ۔
ـــ فُلانٌ من ضِيقِه : پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا ۔

تَفَرَّجَ الرَّجُلُ بكذا وعليه : کسی چیز سے تفریح کرنا ، مشاہدہ سے خوش ہونا ، تماشا دیکھنا ۔
ـــ الغمّ ونحوه : زائل ہونا ۔
تَفَارِيجُ الاَصَابعِ وغيرها : انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ ۔ واحد : تِفرَاجٌ ۔
التَّفرِجَةُ : خلا ، جھروکا ، روشن دان ج : تَفَارِيج ۔
الفَرجُ : دو چیزوں کے درمیان کشادگی ، کشادہ جگہ ، فاصلہ ، شگاف ، پھٹن ، درز ، سوراخ ج : فروج قرآن پاک میں ہے : "وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ" ان آسمانوں میں شگاف یا پھٹن نہیں ہے (۲) سرحد (۳) چوپائے کی ٹانگوں کا فاصلہ ۔ کہتے ہیں : جَرَتِ الدَّابَّةُ مِلءَ فُرُوجِهَا : چوپایہ پوری طاقت سے چلا (۴) دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ ، کنایۃً شرم گاہ (یہی استعمال غالب ہے) قرآن پاک میں ہے : "وَالَّتِي اَحصَنَت فَرجَهَا" ۔
فُرُوجُ الاَرضِ : اطرافِ زمین ، نواح
الفَرَجُ : مصیبت کے بعد راحت ، ازالۂ کلفت ۔ اُمُّ الفَرَجِ : قیمہ بھرا سموسا ۔
الفُرُجُ : بھانڈا پھوڑ آدمی ، پیٹ کا کچا جو راز نہ چھپا سکے ۔
الفُرجَةُ : دو چیزوں کے درمیان درز ، شگاف یا فاصلہ ، وسعت ، خالی جگہ (۲) سکون ، غم کے بعد راحت (۳) تماشا حسین یا دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے ۔
الفَرَجِيَّةُ : لمبی آستینوں کا جبہ جو علمارِ دین پہنتے ہیں ۔
الفَرُّوجُ : بچہ کا کرنا (۲) چوزہ ج : فَرَارِيجُ

الفَرِيحُ : تانت سے الگ کمان (۲) کثرتِ ولادت سے تنگ آجانے والی عورت (۳) ظاہر و باہر، وسیع و کشادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
المُتَفَرِّجُ : تماشبین، تفریح باز، نظارہ کرکے خوش ہونے والا، دل بہلانے والا۔
المُنفَرِجُ : کشادہ۔
المُفْرِجُ : بہت چوزوں والی (مرغی)۔
المُفْرَجُ : صحرا میں قتل کیا جانے والا جس کا قاتل معلوم نہ ہو (۲) بے مال و اولاد آدمی۔
المُفَرَّجُ : بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا (۲) لنگھا
المُنفَرِجَةُ : الزَّاوِيَةُ المُنفَرِجَةُ : علم ہندسہ میں وہ زاویہ جو نوے درجہ سے زائد ہو۔
المَفْرُوجُ : کھلا ہوا، کشادہ کیا ہوا۔
• الفِرجَارُ : پرکار، دوشاخہ نوک دار قلم جس سے دوائر کھینچے جاتے ہیں۔ خَطٌّ فِرجَارِيٌّ : دائرہ، گول لکیر۔
• فَرجَنَ الدَّابَّةَ : جانور کو کھریرا کرنا، کھریرے سے رگڑ کر بدن صاف کرنا۔
— الثَّوبَ و نَحوَهُ : کپڑے وغیرہ کو برش کرنا، برش سے صاف کرنا۔
الفِرجَونُ : جانوروں کے بدن پر پھیرنے کا برش (کھریرا) (۲) کپڑے پر پھیرنے کا برش۔
• فَرِحَ ـــ فَرَحًا : راضی ہونا، حدیث میں ہے "اللّٰہُ اَشَدُّ فَرَحًا بتَوبَةِ عَبدِہِ"
— بکذا : خوش ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَيَومَئِذٍ يَفرَحُ المُؤمِنُونَ بِنَصرِ اللّٰہِ"
— الرَّجُلُ : نعمت وغیرہ پر اترانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ قَالَ لَهُ قَومُهُ لَاتَفرَحْ اِنَّ اللّٰہَ لَايُحِبُّ الفَرِحِينَ - ذٰلِكُم بِمَا كُنتُم تَفرَحُونَ فِي الاَرضِ بِغَيرِ الحَقِّ"، ھو فَرِحٌ و فَرحَانُ و فَارِحٌ و ھی فَرِحَةٌ و فَرحَیٰ و فَرحَانَةٌ و فَارِحَةٌ۔
اَفرَحَهُ : خوش کرنا (۲) قرض کا بوجھل بنانا (۳) مغموم کرنا۔
فَرَّحَهُ : خوش کرنا، فرحت بخشنا۔
الفَرَحُ : خوشی (۲) تقریب شادی (یہ مجازی معنی ہیں) ج: اَفرَاحٌ۔ اِقَامَةُ الاَفرَاحِ : خوشیاں منانا۔
الفَرِحُ : خوش، شاداں۔
الفَرحَةُ : خوشی، خوشخبری۔
الفَرحَةُ الغَامِرَةُ : زبردست خوشی۔
المُفرِحُ و المُفَرِّحُ : خوش کن۔
المُفرَحُ : قرض میں دبا ہوا جو ادائگی کے قابل نہ ہو۔
المِفرَاحُ : بہت خوش۔
• اَفرَخَ الطَّائِرُ : چوزہ نکالنا، چوزوں والا ہونا۔
— البَيضَةُ : انڈے کا پھٹ کر چوزہ نکالنا (انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا)
— الزَّرعُ : پودے کی شاخیں نکلنا۔
— فُؤَادُهُ : دل سے خوف دور ہونا۔
— رُوعُهُ : دل سے غم دور ہونا۔
— الاَمرُ : معاملہ کا واضح ہونا، انجام ظاہر ہونا۔
— اللّٰہُ رَوعَ فُلَانٍ : اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا۔
— القَومُ بَيضَتَهُم : اپنا بھید ظاہر کرنا۔
فَرَّخَ الطَّائِرُ و البَيضَةُ و الزَّرعُ : اَفرَخَ۔
— القَومُ : ذلیل و مرعوب ہونا۔
— الاَمرُ : گنجلک ہونے کے بعد واضح ہو جانا، انجام و نتیجہ ظاہر ہونا۔
بَاضَ فِي رَأسِهِ الشَّيطَانُ و فَرَّخَ : شیطان نے اسے بہکالیا اور گمراہ کر دیا۔
اِستَفرَخَ الطَّائِرَ : پرندے کے چوزے نکلوانا۔
الفَرخُ : پرندہ کا بچہ، چوزہ (۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ (۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت (۴) ذلیل و زیر فرمان آدمی (۵) وہ پودا جس کا دانا ظاہر ہو گیا ہو (۶) دماغ کا اگلا حصہ (۷) کاغذ کا تختہ (شیٹ) ج: اَفرُخٌ و اَفرَاخٌ و فُرُوخٌ۔ فِرَاخُ الشَّجَرَةِ : درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں
الفَرخَةُ : پرندہ کا مادہ بچہ (۲) چوڑی آنی۔
الفَرُّوخُ : وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔
المَفَارِخُ : بچے نکلوانے کی جگہیں۔ واحد: مَفرَخٌ و مَفرَخَةٌ۔
• فَرَدَ ـــ فُرُودًا : تنہا ہونا، یکتا ہونا۔
— بالاَمرِ و الرَّأیِ : کسی معاملہ میں منفرد ہونا۔ الگ رائے رکھنا، کسی غیر کے ساتھ شریک نہ ہونا۔
— عن الشیءِ : الگ ہونا۔
اَفرَدَتْ اُنثَی الحَیَوَانِ : مادہ جانور کا (خلاف عادت) ایک بچہ جننا۔ ھی مُفرِدٌ۔
— بالاَمرِ : کسی معاملہ میں منفرد ہونا، اپنی مرضی پر چلنا۔
— الشیءَ : الگ کرنا (۲) ایک فرد بنانا۔
— اِلَیهِ رَسُولًا : کسی کے پاس قاصد بھیجنا۔
— بَابًا لکذا فی الکتابِ : کتاب میں کسی مضمون کے لئے الگ باب قائم کرنا۔
فَرَّدَ الرَّجُلُ : فقیہ ہونا (۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزیں ہونا

حدیث میں ہے: "طُوبٰی لِلْمُفَرِّدِینَ"۔
فَرَّدَ بِرَأْیِہٖ: ہٹ دھرم ہونا، اپنی رائے پر چلنا، دوسرے کی بات نہ ماننا۔
ـــ الذَّهَبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا (ہار میں)۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا، افراد بنانا۔
ـــ الأشْیَاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
اِنْفَرَدَ بِالأمْرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا، کسی کو شریک نہ کرنا۔
ـــ بِنَفْسِہٖ: الگ تھلگ ہونا، خلوت میں ہونا۔
ـــ بِالسُّلْطَةِ: تنہا اقتدار کا مالک ہونا۔
تَفَرَّدَ بِالأمْرِ: کسی کام کو تنہا کرنا (۲) کسی کام میں منفرد ہونا، یکتا اور بے مثل ہونا
اِسْتَفْرَدَ بِالأمْرِ او الرَّأْیِ: کسی معاملہ یا رائے میں سب سے الگ ہونا/منفرد ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا (۲) کسی کو تنہا پانا (۳) منفرد و یکتا پانا۔
ـــ الغَوَّاصُ دُرَّةً کذا: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا یا ایک ملا۔
ـــ الشَّیْءَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا الگ کرنا (۲) بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الإفْرَادُ: (نحو میں) تثنیہ یا جمع نہ ہونا، واحد ہونا (۲) (فقہ میں) ایک احرام میں حج و عمرہ کو جمع نہ کرنا، الگ الگ احرام باندھنا۔
الفَارِدُ: منفرد، الگ تھلگ۔ ثَوْرٌ فَارِدٌ: گلہ سے الگ تھلگ رہنے والا بیل۔ شَجَرَةٌ فَارِدَةٌ او فَارِدٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔ نَاقَةٌ فَارِدَةٌ: چارے پانی میں الگ رہنے والی اونٹنی۔ شَاةٌ فَارِدَةٌ: دودھ نکالنے کے لئے بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری (۲) عمدہ اور نہایت سفید شکر (چینی) ج: فوارد۔
الفَوَارِدُ: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرَادَ: تنہا۔ جَاءَ القَوْمُ فُرَادَ و فُرَادًا و فُرَادَی: لوگ ایک ایک کر کے آئے۔ یکے بعد دیگرے آئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَی کَمَا خَلَقْنَاکُمْ أوَّلَ مَرَّةٍ"۔
الفَرْدُ: ایک، تنہا، اکیلا، قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَأنْتَ خَیْرُ الوَارِثِینَ" (۲) طاق (مقابل جفت) (۳) مفرد (۴) شخص، فرد (۵) بے مثال و بے نظیر آدمی وغیرہ۔ منفرد (۶) ہر جوڑے کا ایک فرد (۷) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ (۸) ڈاڑھی کی ایک جانب (۹) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: أفْرَادٌ۔ عَدَدٌ فَرْدٌ: طاق عدد۔ فَرْدًا فَرْدًا: ایک ایک (۱۰) پستول (لغت دارجہ) ج: فُرُود۔ فَرْدٌ بِسَاقِیَةٍ: ریوالور کہتے ہیں: عَدَدْتُ الجَوْزَ او الدَّرَاهِمَ أفْرَادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔ لَقِیتُهُ فَرْدَیْنِ: میں اس سے اس طرح ملا کہ صرف ہم دو ہی تھے، میں اس سے الگ ملا۔ أفْرَادُ النُّجُومِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرْدُ: انسان وغیرہ کا ایک فرد ج: أفْرَادٌ و فِرَادٌ۔ جَاءَ القَوْمُ فِرَادًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَرْدَانُ: فرد۔ مؤنث فَرْدَی ج: فُرَادَی۔
الفَرْدَةُ: اکیلی، تنہا، ایک، بے مثال (مؤنث الفرد)۔
الفُرْدَةُ: درختوں کا جھنڈ ج: فُرُدَات
الفُرْدَةُ: بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا
الفَرْدِیَّةُ: انفرادیت پسندی، جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ (۲) فرد کی خود مختاری اور اس پر ریاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ۔
الفَرَّادُ: موتی بیچنے والا، موتی بنانے والا۔
الفَرُودُ: ایک فرد۔
الفُرُودُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے۔
فُرُودُ النُّجُومِ: ستاروں کے افراد
الفَرِیدُ: یکتا، بے مثال، تنہا (۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے (۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں۔ واحد: فَرِیدَة
الفَرِیدَة: نفیس اور بیش قیمت موتی، ج: فَرَائِد۔
المِفْرَادُ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفْرَدُ: جنگلی بیل، سانڈ (۲) غیر مرکب وہ لفظ جس کا جز اس کے جز معنی پر دلالت نہ کرتا ہو۔ ایک، اکیلا۔ واحد (مقابل تثنیہ و جمع) ج: مفردات۔
بِمُفْرَدِہٖ: تنہا، بلا مددگار۔
المُفْرَدَاتُ: الفاظ غیر مرکب (۲) کسی چیز کی تفصیلات، آئٹمس جیسے مُفْرَدَاتُ المِیزَانِیَّةِ: بجٹ کی مدیں یا آئٹمس
المُتَفَرِّدُ: کسی چیز میں منفرد، یک و تنہا (۲) خود رائے۔ سب سے الگ۔
المُنْفَرِدُ: اکیلا، علیحدہ، تنہا، یکتا۔
• فَرْدَسَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا ٹٹی پر چڑھانا۔
ـــ قِرْنَهُ: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمْرِ و نَحْوَہٗ: کھجور وغیرہ

کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: رَجُلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش، وسعت۔
الفُرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازم والا باغ (مذکر ہے۔ کبھی مؤنث بھی آتا ہے) (۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ (۳) سرسبز وشاداب وادی (۴) جنت (آخرت کا ایک باغ) ج: فَرَادِيسُ (بعض اہل لغت کے نزدیک یہ لفظ معرب ہے)۔
•فَرَّ ـِ فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا، فرار ہونا ھو فَارٌّ و فُرُورٌ و فُرُورَةٌ و فَرَّارٌ (۲) دوڑنا۔
— اليه: پناہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَفِرُّوا إِلَى اللهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ"
— الفارِسُ: مرنے کے لئے لمبا چکر لگانا
— الدَّابَّةَ ـُ فَرًّا و فِرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔ مقولہ ہے: إِنَّ الجَوَادَ عَيْنُهُ فِرَارُهُ: اصیل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ یعنی کسی کے ظاہر سے باطن سمجھ میں آرہا ہو تو اس کی جانچ کی ضرورت نہیں۔
— الأمْرَ وعنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملہ میں غور کرنا۔
فُرَّ فُلانٌ: آزمایا جانا۔ کہتے ہیں: فُرِرْتُ عن ذَكَاءٍ: میری ذہانت کو آزمایا گیا۔ و فُتِّشْتُ عن تَجْرِبَةٍ: میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
— فُلانٌ عما فى نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
أَفَرَّت الدَّوَابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
— فُلانًا و نَحْوَهُ: دوڑانا (۲) بھگانا

أَفَرَّ رَأْسَهُ بالسَّيْفِ: تلوار سے سر پھاڑنا۔
فَارَرْتُهُ: میں نے اس کا حال پوچھا اس نے میرا حال پوچھا۔
افْتَرَّ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— فُلانٌ: (اگلے دانت ظاہر کرکے) مسکرانا۔
— الثَّغْرُ: دانت کھلنا۔
— عن الثغر: دانت کھول کر مسکرانا۔
— عن أَسْنَانِهِ ضَاحِكًا: دانت کھول کر ہنسنا۔
— الشيءَ: ناک میں چڑھانا۔
تَفَارَّ القَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔
الفُرَارُ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھا کر موٹی ہو گئی ہو۔
الفِرَارُ: بھاگ، دوڑ۔ لاذَ بالفِرار: راہ فرار اختیار کرنا۔
الفُرُّ: کسی چیز کا منتخب حصہ۔ کہتے ہیں: هذا فُرُّ مالى (۲) سربرآوردہ شخص۔ کہتے ہیں: هو فُرُّ قومه
الفَرَّاءُ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفَرَّارُ: (زئبق) پارہ۔
الفُرَّةُ: الفُرُّ۔
الفِرَّةُ: هي حَسَنَةُ الفِرَّةِ: وہ حسین مسکراہٹ والی عورت ہے۔
الفَرِّيُّ: شکست خوردہ فوجی دستہ۔ كَتِيبَةٌ فَرِّيٌّ۔
الفَرِيرُ: الفُرَارُ۔
المَفَرُّ: جائے فرار، جائے پناہ (۲) فرار کہتے ہیں: لا مَفَرَّ منه۔
•فَرَزَ الشيءَ ـِ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا، ایک شے کو دوسری اشیا سے یا ایک جز کو دوسرے اجزا سے الگ کرنا۔
فَرَزَ النَّصِيبَ: حصہ الگ کرنا۔
— مَسَامُّ الجسد العَرَقَ والغُدَّةُ اللُّعَابَ: مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔ فَرَزَه منه وعنه دونوں طرح استعمال ہے۔
— القُطْنَ ونحوه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علاحدہ کرنا
أَفْرَزَهُ: فَرَزَهُ۔
— فُلانًا بشيءٍ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا، اس کے لئے مخصوص کرنا۔
— الصَّيْدُ الصَّائِدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شَرِيكَهُ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا، اس سے الگ ہو جانا۔
فَرَّزَ عليه برأيه تَفْرِيزًا و تَفْرِزَةً: کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا قطعی فیصلہ کرنا۔
افْتَرَزَ الأمْرَ: کسی معاملہ کو اپنی رائے سے انجام دینا، اس میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِكَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کر کے الگ الگ ہو جانا۔
الإِفْرِيزُ: دیوار کی کارنس، چھجا، ج: أَفَارِيزُ۔
الفَارِزُ: كَلامٌ فَارِزٌ: دو ٹوک بات صاف اور فیصلہ کن بات۔
الفَارِزَةُ: ریت میں آنے جانے کا راستہ
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان کا نشیب (۲) علیحدگی، چھٹائی۔
فَرْزُ الخطابات: خطوط (ڈاک) کی چھٹائی۔
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ ج: أَفْرَازٌ و

فُرُوزٌ۔
فَرّازُ الحَلِیبِ: کریم نکالنے کی مشین۔
الفَرْزَةُ: سخت جگہ کا شگاف۔
الفِرْزَةُ: الفِرْزُ۔
المَفْرَزُ: جدا ہونے کی جگہ۔
المَفْرَزَةُ: سپاہیوں کی ٹولی ج: مَفارِز
المَفْرُوزُ: الگ کیا ہوا، دوسروں سے جدا، چھانٹا ہوا۔
• الفَرَزْدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے و: فرزدقة (۲) اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب جس کا نام ہمام تھا ج: فَرازِق و فَرازِد (یہ لفظ فارسی ہے اس کی اصل پرازدہ ہے)۔
• الفُرْزُعَةُ: گھاس کا گٹھا ج: فَرازِع۔
• فَرْزَلَهُ: قید کرنا۔
الفِرْزِلُ: قید (۲) ہتھکڑی (۳) لوہا کاٹنے کی قینچی۔
• فَرْزَنَ فی كذا: غور کرنا۔
تَفَرْزَنَ: (شطرنج میں) پیادہ کا ملکہ بننا۔
الفِرْزانُ: شطرنج کی ملکہ ج: فَرازِینُ۔
• فَرَسَ الأَسَدُ فَرِیسَتَهُ ـِ فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو پھاڑ ڈالنا۔
ـــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی گردن توڑنا (دم نکلنے سے پہلے، یہ اسلام میں ممنوع ہے)۔
ـــ الأَمْرَ فِراسَةً: بھانپ لینا، تاڑ جانا سمجھ جانا، تہ کو پہنچ جانا۔ هو فَارِسٌ
فَرُسَ ـُ فَراسَةً و فُرُوسَةً و فُرُوسِیَّةً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا، سواری کا ماہر ہونا، شہ سوار ہونا
هو فَارِسٌ بالخَیلِ۔
ـــ فُلانٌ: معاملہ فہم ہونا۔ هو فارِسٌ بالأَمْرِ: اسے معاملہ میں بصیرت ہے۔
أَفْرَسَ الرَّاعِی: چرواہے کی غفلت سے اس کی بکری کو بھیڑیے کا پھاڑ کھانا۔

أَفْرَسَ فلانٌ الأَسَدَ دابَّتَهُ: کسی کا جان بچانے کے لئے اپنا جانور شیر کے آگے کر دینا، شیر کے لئے اپنے جانور کو شکار بنا دینا۔
فَارَسَهُ مُفارَسَةً و فِراسًا: شہ سواری میں کسی سے مقابلہ کرنا
فَرَّسَ الأَسَدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں چیر پھاڑ سے تباہی مچانا۔
ـــ الأَسَدَ الشیءَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے سامنے کرنا۔
افْتَرَسَ فَرِیسَتَهُ: شکار کو پھاڑ ڈالنا۔
تَفَرَّسَ فلانٌ: شہ سوار بننے کی نقل کرنا۔
ـــ فی الشیءِ: غور سے دیکھنا، پہچاننے کی کوشش کرنا۔
ـــ فیه الخَیرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا۔
الأَفْرَسُ: هو أَفْرَسُ بالأُمُورِ: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر
الفَارِسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر، شہ سوار، مردمیدان ج: فَوارِس و فُرْسانٌ۔ الفُرْسانُ فی الجَیْشِ: گھڑ سوار فوجی (۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار۔
فَارِسُ: ملک فارس کے باشندے واحد: فَارِسِیٌّ (۲) ملک فارس جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔
الفَارِسِیَّةُ: فارسی زبان، ایرانیوں کی زبان۔
الفِراسَةُ: قیافہ شناسی، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، سمجھ، دانائی حدیث میں ہے "اتَّقُوا فِراسَةَ المُؤمِنِ فَإِنَّهُ یَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ" (۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے جیسے "فِراسَتِی فی فُلانٍ

الصَّلاحُ": فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے۔
الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا (۲) بڑی سمجھ اور فراست والا، بہت تاڑنے اور بھانپنے والا، صاحب بصیرت، اندر تک کی خبر لانے والا۔
الفَرَسُ: گھوڑا، گھوڑی (مذکر و مؤنث) ج: أَفْراسٌ و فُرُوسٌ۔ حِصانٌ نر اور حِجْر مادہ کو کہتے ہیں کبھی مادہ کے لئے فَرَسَةٌ بھی آتا ہے۔ فرس کی جمع غیر لفظ سے خیل آتی ہے۔ جمع قلت أَفْراس اور تین سے زیادہ کے لئے جمع کثرت فُرُوسٌ آتی ہے۔
مقولہ ہے۔ هُما كَفَرَسَی رِهانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں اور برابر رہیں۔
فَرَسُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔
فَرَسُ الرِّهانِ: دوڑ کا گھوڑا۔
فَرَسُ النَّبِیِّ: ٹڈا۔
فَرَسُ النَّهْرِ: پانی میں رہنے والا ایک جانور، دریائی گھوڑا۔
الفَرْسَةُ: کمر میں کوبڑ نکالنے والی ایک بیماری (۲) گردن کا پھوڑا۔ أَصابَتْهُ فَرْسَةٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہوگیا۔
الفَرِیسُ: مقتول، شیر وغیرہ کا چیرا پھاڑا ہوا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں: بَقَرَةٌ فَرِیسٌ و ثَوْرٌ فَرِیسٌ ج: فَرْسَی (۲) رسی کے کنارہ پر بندھا ہوا لکڑی کا کڑا۔
الفَرِیسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار یا جسے درندے کھاتے ہیں ج: فَرائِس
المُفْتَرِسُ: خون خوار، درندہ۔
المَفْرُوسُ: کبڑا، ٹوٹی ہوئی کمر یا ٹوٹی

ہوئی گردن والا۔
• فَرسَخَ الشیءُ: زائل ہونا، چلا جانا۔ جیسے: فَرسَخَ البَردُ والمرَضُ والحُمّٰی۔
الفَرسَخُ: شگاف، درمیان کی خالی جگہ (۲) لمبا دن یا لمبی رات (۳) ایک قدیم پیمانۂ مسافت مساوی تین میل انگریزی (دیکھئے میل) (۴) نہ ختم ہونے والی کثیر شے ج: فَراسِخ۔
المُفَرسَخُ: ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے: سَراویلُ مُفَرسَخَةٌ: ڈھیلی شلوار و پاجامہ
• الفِرسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر (حافر الفرس اور قدم الانسان کی طرح) ج: فَراسِن۔
المُفَرسَنُ: پرگوشت چہرے والا آدمی۔
• فَرَشَ النَّباتُ ـِ فَرشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا، بچھنا۔
— الشیءَ ـِ فَرشًا و فِراشًا: بچھانا زمین پر پھیلانا۔
— الطّائرُ جَناحَیه: پروں کو پھڑپھڑانا دونوں بازو کو پھیلانا۔
— لِفُلانٍ بِساطًا او نَحوَه: کسی کے اکرام و ضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا
— الدّارَ و نَحوَها بالحِجارَة و نَحوِها: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا، پتھروں کا فرش کرنا۔
— الأمرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔
— فُلانًا اَمرَہٗ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
اَفرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔
— الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔
کہتے ہیں: ما اَفرَشَ عنه: وہ اس سے دور نہیں ہوا، علاحدہ نہیں ہوا۔
— الشَّجَّةُ الرَّأسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں بال ڈالنا۔

اَفرَشَ فُلانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا
— السَّیفَ: تلوار کو تیز کرنا، دھار کو پتلا کرنا۔
— فُلانًا بِساطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا بچھانا۔
فَرَّشَ الطّائرُ: بازو پھڑپھڑانا، پھیلانا۔
— الزَّرعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔
— الدّارَ: گھر میں فرش لگانا۔
— فُلانًا بِساطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔
اِفتَرَشَ الشیءُ: بچھنا، پھیلنا۔
— الثَّوبَ و نَحوَہٗ: کپڑے وغیرہ کا بستر (بچھونا) بنانا (بطور بستر استعمال کرنا)۔
— السَّماءُ القَومَ: پانی برسانا۔
— فُلانًا: کسی کو زمین پر گرا کر اوپر چڑھنا۔
— لِسانَہٗ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔
— اَثَرَہٗ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا۔
— عِرضَہٗ: بے عزتی کرنا۔
اِنفَرَشَ الشیءُ: پھیلنا، بچھنا۔
تَفَرَّشَ الطّائرُ: فَرَّشَ۔
الفَراشُ: تتلی، پروانا۔ واحد فَراشَةٌ بیوقوفی میں مقولہ مشہور ہے: اَطیَشُ من فَراشَةٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف (بلا وجہ اپنی جان دینا ہے) (۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔
فَراشُ اللِّسان: زبان کے نیچے کا گوشت۔
فَراشُ الظَّهر: پسلیوں کے بالائی حصے کے آگے کی جگہ۔
الفِراشُ: گھر کے بچھانے کے کپڑے وغیرہ فرنیچر، گدّا، بچھونا، فرش (دری شطرنجی، قالین وغیرہ) (۲) گھر (۳) پرندے کا گھونسلا (۴) منہ کے اندر زبان کی جڑ۔ ج: فُرُشٌ و اَفرِشَة۔
طَریحُ الفِراشِ: صاحب فراش
الفَراشَةُ: ایک تتلی، پروانہ (۲) کم عقل آدمی، اوچھا آدمی (۳) پتلی ہڈی (۴) لوہے کی پن، پتلا لوہا (۵) حوض میں بچا ہوا تھوڑا پانی (۶) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی (۷) تالے کی چھڑ۔ ج: فَراشٌ۔
الفِراشَةُ: چپراسی گیری، فرش وغیرہ بچھانے کی خدمت یا پیشہ، گھریلو نوکری۔
الفَرّاشُ: گھر کا نوکر، فرش وغیرہ بچھانے اور صفائی کرنے والا، دفتر کا چپراسی (۲) ٹینٹ والا، فرش فروش اور شادی بیاہ کے موقع کا سامان کرایہ پر دینے والا۔
الفَرشُ: گھر کا سامان، فرنیچر (فرش، گدے، کرسیاں، قالین وغیرہ) (۲) کھلی اور کشادہ جگہ (۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ (۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل (۵) چھوٹے جانور جو سامان لادنے کے قابل نہ ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الاَنعامِ حَمُولَةً وَّ فَرشًا"۔
فَرشُ المَسائلِ: مسائل کی تفصیل و وضاحت، بسط و شرح۔
فَرشُ البائعِ المُتَجَوِّلِ: پھیری لگانے والے کا خوانچہ۔
الفَرشَةُ: گدّا، بیڈ۔
فَرشَةُ قَشٍّ: پھونس بھرا گدا۔
الفُرشَةُ و الفُرشاةُ: برش۔ ج: فَرائِش
فُرشَةُ الثِّیابِ: کپڑے صاف کرنے کا برش۔
فُرشَةُ الاَسنانِ: دانتوں کا برش۔

فُرْشَةُ المَسْحُوقِ او البودرة : پاؤڈر چھڑکنے کا برش .

فُرْشَةُ الحِلاقَه : حجامت کا برش .

فُرْشَةُ البُوْيَة : پینٹ برش .

فُرْشَةُ رِيشٍ : پروں کا (آرٹ) برش .

فُرْشَةُ فَنَّانٍ : آرٹسٹ کا برش یا قلم .

الفَرِيْشُ : بچھایا ہوا ، بچھایا جانیوالا فرش وغیرہ (۲) زمین پر گری گھاس یا پودا وغیرہ ۔ هي فَرِيْشَة ج : فَرَائِشُ (۳) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا

المُفَرَّشُ : بے کوہان اونٹ .

المِفْرَشُ : موٹے کپڑے ، دری وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) میز پوش .

مِفْرَشُ السُّفْرَة : خان پوش .

مِفْرَشُ السَّرِيْرِ : پلنگ پوش .

المِفْرَشَةُ : چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا خانپوش (۲) کجاوہ کا گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے .

المَفْرُوشُ : پھیلا ہوا ، بچھا ہوا (۲) پختہ بنا ہوا جیسے المَفْرُوشُ بالحَجَرِ (۳) فرنیچر اور گھریلو سامان سے آراستہ .

المَفْرُوشَاتُ : گھریلو سامان ، فرنیچر .

المَفْرُوشَةُ : ناقَةٌ مَفْرُوشَةُ الرِّجلِ : ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی .

• فَرْشَحَ فَرْشَحَةً : دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا .

— الدَّابَّةُ : چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا .

تَفَرْشَحَ : فَرْشَحَ .

الفِرْشَاحُ : پھیلا ہوا کھر (۲) نہ برسنے والا خالی بادل (۳) لمبی چوڑی زمین .

• فَرَصَ الثوبَ ونحوَه ـِ فَرْصًا : کپڑا وغیرہ لمبائی میں پھاڑنا (۲) پھاڑنا کاٹنا .

— الحَذَّاءُ النَّعلَ : جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا .

فَرَصَ الحَيَوَانَ : جانور کے شانہ پر مارنا

— الفُرْصَةَ : موقع پانا .

فَرِصَ فَرَصًا : شانہ کے گوشت میں درد ہونا .

أَفْرَصَتِ الفُرْصَةُ فُلانًا : کسی کو موقع ملنا . أَفْرَصَهُ الأمْرُ : کسی کو کسی کام کا موقع ملنا ، کوئی کام ممکن ہونا .

فَارَصَهُ في الشيءِ : کسی چیز میں کسی کے ساتھ باری مقرر کرنا ، باری باری لینا یا کرنا .

افْتَرَصَ الفُرْصَةَ : موقع غنیمت جاننا ، موقع پانا .

— فُلانًا ظُلمًا : کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا .

تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَهُمْ : کنویں کی باری مقرر کرنا ، باری باری پانی نکالنا .

تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ : موقع پانا .

الفَرَاصُ : سخت .

الفَرْصُ : کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی .

الفَرْصَاءُ : حوض کے ایک طرف کھڑی ہو کر حوض کے پاس جگہ خالی ہونے کا انتظار کرنے والی اونٹنی .

الفَرْصَةُ : ریڑھ کی ہڈی کی بیماری جس سے کوبڑ نکل آتا ہے ج : أَفْرِصَةٌ (۲) فَرْصٌ کا واحد .

الفُرْصَةُ : پانی پر لوگوں کی مقررہ باری (۲) موقع ، چانس (۳) تعطیل (۴) وقت ج : فُرَصٌ ۔ کہتے ہیں : جاءَتْ فُرْصَتُكَ من البئرِ وجاءَتْ فُرْصَتُكَ من السَّقْيِ : کنویں سے پانی لینے یا سینچائی کی تمہاری باری آگئی .

انْتَهَزَ الفُرْصَةَ : موقع حاصل کرنا ، پانا . موقع سے فائدہ اٹھانا . إعطاءُ الفُرْصَةِ وإتاحتها : موقع دینا .

تضييع الفُرصَة : موقع گنوانا .

الفُرْصَةُ من الفَرَسِ : گھوڑے کی سبقت ، عادت ، قوت .

الفُرْصَةُ السَّعِيْدَة : مبارک موقع .

الفُرْصَةُ المواتِية : مناسب موقع .

الفُرْصَةُ المُتَاحَةُ : میسر یا حاصل شدہ موقع .

الفُرْصَةُ المُتَكافِئَةُ : مناسب موقع .

الفُرْصَةُ النَّادِرَة : نادر موقع .

الفَرِيْصُ : کسی کے ساتھ باری باری کام کرنے والا .

الفَرِيْصَةُ : کنویں وغیرہ کے پانی کا نمبر ، باری (۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے . یہ دونوں طرف ہوتا ہے جنہیں فَرِيْصَتَان کہتے ہیں . علم التشریح میں سینے کے عضلات کا نام ہے ج : فَرِيْصٌ وفَرَائِصُ . فُلانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَة فلاں مضبوط اور بہادر ہے . ارْتَعَدَتْ فرائِصُه : وہ گھبرا گیا ، لرز اٹھا ، ڈر سے اس کے شانہ کا گوشت پھڑکنے لگا .

المِفْرَاصُ : لوہا یا دیگر معدنیات کاٹنے کا آلہ ، چھینی (۲) جفت ساز کی چمڑا کاٹنے کی لمبی چھری . مقولہ ہے : بَيْنَ فَكَّيْه مِفْرَاصُ الخَفَاجِي : اس کے جبڑوں کے درمیان (زبان نہیں) خفاجی کی قینچی ہے . یعنی وہ زبان دراز ہے .

المِفْرَصُ : المِفْرَاصُ .

• الفِرْصَادُ : انگور کا بیج (۲) لال رنگ (۳) شہتوت (پھل یا درخت) .

• فَرَضَ الشيءُ ـُ فُرُوضًا : وسیع ہونا .

فَرَضَ العودَ ونحوَہ وفیه ـِ فَرْضًا : لکڑی وغیرہ میں چھید کرنا، چول بنانا۔ هو فَارِض و العُودُ مَفرُوضٌ۔
—الأَمْرَ : لازم کرنا۔ فَرَضَه علیه : فرض کرنا، ضروری قرار دینا، کسی کی منشا کے بغیر کوئی کام سپرد کرنا، سرمڑھنا، تھوپنا۔
—له : کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا، حصہ مقرر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ من حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ۔"
—له فی العَطَاءِ : عطیہ کا حصہ مقرر کرنا یا دینے کا وقت مقرر کرنا۔
—القَاضِی فَرِیْضَةً : قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔
—الأَحْكَامَ العُرْفِیةَ علَى البلادِ : ملک میں مارشل لا نافذ کرنا۔
—الإِرَادَةَ علی قومٍ : اپنی مرضی یا رائے تھوپنا، مسلط کرنا۔
—الرِّقَابَةَ علَى شيءٍ : نگرانی قائم کرنا سنسر قائم کرنا۔
—الحَظْرَ علَى شيءٍ : پابندی لگانا، روک لگانا۔
—حَظْرَ التَّجَوُّل : کرفیو لگانا۔
—الحِطَارَ علی مَبْنًی : کسی عمارت کا گھراؤ کرانا، پہرا بٹھانا۔
—الضَّرَائِبَ علَى كذا : ٹیکس لگانا۔
—العُقُوبَةَ علی المُعْتَدِی : جارح و حملہ آور کے لئے سزا مقرر کرنا۔
—القَرَارَ علی الدَّولَةِ : ملک پر فیصلہ تھوپنا۔
—القیودَ علَى الصَّحِیفَةِ : اخبار پر پابندیاں لگانا۔
—المُقَاطَعَةَ علَى قومٍ : بائیکاٹ کرنا
—النِّظَامَ علی بلدٍ : نظم و نسق قائم کرنا

فَرَضَ النِّظَامَ الإِقْطَاعِیَّ : جاگیردارانہ نظام قائم کرنا۔
—الهَیْبَةَ علی قومٍ : رعب قائم کرنا، دھاک بٹھانا۔
—الهَیْمَنَةَ علی بلدٍ : بالادستی قائم کرنا، چودھراہٹ جمانا۔
فَرُضَ الحَیَوَانُ ـُ فَرَاضَةً : جانور کا بوڑھا ہونا، هو فَارِضٌ وهی فَارِضٌ و فَارِضَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ۔"
أَفْرَضَ لِفُلَانٍ : حصہ مقرر کرنا، روزینہ (تنخواہ یا عطیہ) مقرر کرنا۔
—المَالُ : مال میں زکوٰۃ واجب ہونا (مقدار نصاب کو پہنچنے کے باعث) مال کا قابل ادائگی زکوٰۃ ہونا۔
—فُلَانًا : کسی کو مقررہ حصہ دینا۔
فَرَّضَ : مبالغہ در فَرَضَ۔
افْتَرَضَ الجُنْدُ : سپاہیوں کا مقررہ روزینہ لینا، تنخواہ وغیرہ لینا۔
—الشيءَ : فرض کرنا، لازم کرنا۔
—فُلَانًا : مقررہ حصہ یا روزینہ دینا۔
—البَاحِثُ : محقق کا کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی بات فرض کرلینا
علَى سَبِیلِ الإِفْتِرَاضِ : بالفرض، فرض کر لینے کی صورت میں
الافْتِرَاضَاتُ : مفروضات۔
الفَارِضُ : علم الفرائض (میراث) کا عالم، ماہر (۲) موٹا، پرانا ج: فُرَّضٌ۔
الفَرَائِضُ : (واحد: فَرِیْضَةٌ) وراثت کی شرعی تقسیم کے اصول و ضوابط کا علم، علم المیراث۔
الفِرَاضُ : نہر کا دہانہ (۲) چقماق سے نکلنے والا شعلہ۔

الفَرَّاضُ : علم الفرائض کا ماہر، وارثین کے حصص کی شرعی تقسیم کا ماہر۔
الفَرْضُ : لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چول، سوراخ ج: فِرَاضٌ و فُرُوضٌ (۲) بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل یا قانون (۳) انسان کا خود پر لازم کیا ہوا عمل یا ضابطہ و پابندی (۴) کسی مسئلہ یا قضیہ کے حل کے لئے بطور دلیل و استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مفروضہ) (۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ (۶) بے پر اور بے پھل تیر (۷) ڈھال ج: فُرُوضٌ۔
الفَرْضُ المَدْرَسِیُّ : ہوم ورک، اسکول کا وہ کام جو گھر پر کرنے کے لئے دیا جائے
الفَرْضُ المَنْزِلِیُّ : گھریلو مقررہ کام ج: فُرُوضٌ۔
الفَرْضِیُّ : فرض کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا، بے حقیقت۔
الفُرْضَةُ من النَّهْرِ : دریا کا دہانہ (۲) دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے، دریا کا گھاٹ (۳) سمندر کی بندرگاہ جہاں جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں (۴) دوات میں روشنائی کی جگہ (۵) دیوار کا شگاف (۶) لکڑی وغیرہ کا چھید، چول (۷) چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے (۸) پہاڑ کی نشیبی جگہ ج: فُرَضٌ و فِرَاضٌ۔
الفَرَضِیُّ : علم الفرائض کا عالم و ماہر (فریضة کی طرف منسوب)۔
الفَرِیْضُ : الفَرَّاض (۲) زیادہ عمر کے اونٹ (۳) وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔
الفَرِیْضَةُ : بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل اور قانون (اللہ کی مقرر کردہ وہ حد جس کا بندوں کو پابند کیا گیا ہو

یا اس سے روکا گیا ہو) (۲) کسی انسان کے ذمہ لازم قرار دیا ہوا کام یا حصہ مال زکوٰۃ (۳) روزینہ اور تنخواہ (۴) ڈیوٹی فرض، فریضہ (۵) میراث ج: فَرَائِض (۶) عمر رسیدہ چوپایہ۔

اَلمِفْرَاضُ: چول کاٹنے کی چورسی چھینی، کاٹنے کا اوزار ج: مَفَارِیْضُ۔

اَلمِفْرَضُ: اَلمِفْرَاضُ ج: مَفَارِض۔

اَلْمُفَرَّضَةُ: ثَنَایَاہ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔

اَلمَفْرُوضُ: چھیدا ہوا، چول دار (۲) مقررہ فرض کیا ہوا (۳) مفروضہ (ذہنی طور پر سوچا ہوا)۔

•فَرَطَ ـُ فُرُوطًا وفَرْطًا: جلدی کرنا، عجلت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَا رَبَّنَا اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا اَوْ یَّطْغٰی" ان دونوں نے کہا کہ اے پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہماری سزا میں جلدی کرے گا یا زیادتی کریگا۔

ـــ منہ کَلَامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔

ـــ منہ خَیْرٌ او شَرٌّ: کسی سے کوئی اچھائی ظہور پذیر ہونا یا برائی سرزد ہونا۔

ـــ منہ الشیءُ: نکل جانا، ضائع ہوجانا

ـــ اِلَی سَیْفِہ: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا، جلدی سے تلوار سونت لینا۔

ـــ علیہ فی القَول: کسی کو بیجا بات کہنا، کسی کو سخت وسست کہنا۔

ـــ فی الاَمْرِ: کوتاہی کرنا۔

ـــ القومَ ـِ فَرْطًا و فَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ ھو فَارِطٌ ج: فُرَّاطٌ (زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں ہے)۔

فَرَطَ اِلَیہ رَسُولًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں عجلت کرنا۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدًا: چھوٹے بچے سے محروم ہوجانا (یعنی چھوٹی عمر میں بچہ کا فوت ہوجانا)۔

ـــ لَہُ وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔

ـــ العِقْدَ والعُنْقُودَ ونَحْوَھُما: ہار کے موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا۔

اَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد یا مقدار مقررہ سے تجاوز کرنا (۲) اپنے خاص مقصد کے لئے قاصد بھیجنا۔

ـــ بِیَدِہ اِلی سَیْفِہ: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

ـــ عَلَیہ: کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا جَرَمَ اَنَّ لَھُمُ النَّارَ وَ اَنَّھُمْ مُفْرَطُوْنَ" بالیقین ان کو آگ (دوزخ) میں ڈھکیلا جائے گا اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔

ـــ اَمْرَہُ وفی اَمْرِہ: اپنے کام کو بعجلت کرنا، اپنے کام میں عجلت کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔ جیسے اَفْرَطُوہُ اِلَی المَاءِ۔

ـــ الحَوْضَ: حوض کو اوپر تک بھرنا (کہ کناروں سے پانی باہر نکل جائے)۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدًا: سن بلوغ کو پہنچنے سے قبل ہی بچہ سے محروم ہوجانا (یعنی اس بچہ کا مرجانا)۔

ـــ الشیءَ: بھول جانا۔

ـــ فُلَانًا فی الخُصُومَۃِ: جھگڑے میں کسی کی ہمت افزائی کرنا۔

فَارَطَ فُلَانًا مُفَارَطَۃً وفِرَاطًا: کسی سے مقابلہ کرنا، سبقت لے جانا یا لے جانے کی کوشش کرنا۔

فَرَّطَ الشیءَ وفیہ: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰہِ" (۲) چھوڑ دینا، غفلت برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تَوَفَّتْہُ رُسُلُنَا وَ ھُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ"

ـــ البِئْرَ: کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا۔

ـــ فُلَانًا: آگے بڑھانا۔

ـــ فی الخُصُومَۃِ: جھگڑے میں ہمت افزائی کرنا۔

ـــ اَلَیہ رَسُولًا: قاصد بھیجنا۔

اِفْتَرَطَ اِلَیہ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کی طرف بڑھنا یا کسی سے بڑھنا مقولہ ہے: فُلَانٌ مُفْتَرِطُ السِّجَالِ اِلَی العُلَا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔

ـــ فُلَانٌ وُلْدًا: فلاں شخص کے بچے چھوٹی عمر ہی میں مرگئے۔

اِنْفَرَطَ الشَّیءُ: ضائع ہوجانا، ختم ہوجانا بکھر جانا، منتشر ہوجانا۔ جیسے: اِنْفَرَطَ عِقْدُ الاِجْتِمَاعِ: میٹنگ برخاست ہوگئی۔

تَفَارَطَ القَومُ: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشَّیءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: آگے بڑھنا، عجلت کرنا

ـــ الھُمُومُ فُلَانًا: کسی کو غموں کا لاحق ہونا۔

ـــ القَطَا المَاءَ: طائر قطا کا پانی پر دوڑ کرآنا

تَفَرَّطَ الشیءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَتِ العِشاءُ: عشاء کی نماز کا وقت بلا ادا گزر گیا (۲) آگے نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَ الفرسُ الخَیلَ۔

الاِفراط: زیادتی، بہتات، حد سے تجاوز۔

الاِفْرَاط والتَّفْرِیط: حد اعتدال سے تجاوز، اور غفلت و کوتاہی۔

التَّفْرِیطُ: کسی چیز کا ضیاع، کمی، کوتاہی، حد سے زیادہ کمی۔

الفَارِطُ: پیش رو، آگے بڑھ جانے والا، پہلے چلا جانے والا، پانی پر قافلہ سے پہلے پہنچ جانے والا ج: فُرَّاطٌ (۲) زبان سے جلدی میں نکل جانے والا لفظ (۳) ضائع شدہ چیز۔

الفُرَاطَۃُ: چند قبیلوں کا مشترک پانی جس پر جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت پانی حاصل کرے۔ کہتے ہیں: الماءُ بینھم فُرَاطَۃٌ: پانی ان کے درمیان مشترک ہے مسابقت کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔

الفَرَّاطَۃُ: مکئی کے دانے نکالنے کی مشین

الفَرْطُ: حد سے تجاوز، شدت و زیادتی من فَرْطِ شَغَفِہ بہ او کُرْھِہٖ لہ: اس کے ساتھ حد سے زیادہ دلچسپی یا حد سے زیادہ نفرت کی بنا پر (۲) وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو ج: اَفْرُطٌ و اَفْرَاطٌ۔

الفُرْطُ: دامن کوہ ج: اَفْرَاطٌ۔ اَفْرَاطُ الصَّباح: صبح کی سپیدی۔

الفَرَطُ: آگے بڑھنے والا، پہلے پہنچنے والا یا والے (واحد و جمع سب کے لئے) رَجُلٌ فَرَطٌ و قَومٌ فَرَطٌ (۲) پانی کے مقامات میں پہلا مقام (۳) انسان کو پیشگی ملنے والا اجر یا عمل۔ مرنے والے بچے کی دعا میں کہا جاتا ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا: اے خدا! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ کام آنے والا ذریعۂ اجر بنا (۲) وہ معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ کوتاہی کرکے اسے ضائع کردے۔ (۳) عجلت، جلدبازی۔

الفُرُطُ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو (۲) متروک و ضائع شدہ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّبَعَ ھَوَاہُ وَکَانَ اَمْرُہٗ فُرُطًا"۔

الفُرُطِیُّ: بے قابو آدمی یا اونٹ۔

الفِرِّیطُ: فضول خرچ۔

المُفْرَطُ: منہ تک بھرا ہوا (۲) متروک۔

المُفْرِطُ: حد سے بڑھنے والا۔

المُفَرِّطُ: کوتاہ کار (۲) فضول خرچ۔

مَفَارِطُ البَلَدِ: اطراف شہر۔

• فَرْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا، چوڑا کرنا۔ جیسے: رَغِیفٌ مُفَرْطَحٌ، رَأْسٌ مُفَرْطَحٌ۔ چوڑا سر۔

• فَرْطَسَ الخِنْزِیرُ: ناک کو لمبا کرنا

الفِرْطَاسُ: اَنْفٌ فِرْطَاسٌ: چپٹی ناک۔

الفُرْطُوسَۃُ (من الخنزیر): سور کی ناک ج: فَرَاطِیسُ۔

• الفَرْطُوْنَۃُ: طوفان، آندھی۔

• فَرُعَ الشیءُ ـــ فَرَاعَۃً: اونچا ہونا، لمبا ہونا۔ ھو فَارِعٌ۔

ـــ الشیءَ فَرْعًا و فُرُوعًا: کسی شے پر چڑھنا۔

ـــ قَومَہُ: عزت و وجاہت میں اپنے لوگوں سے بڑھ جانا۔

ـــ الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔

ـــ فَرَسَہُ: گھوڑے کو قابو میں کرنا۔

فَرَّعَ بَیْنَ المُتَخَاصِمِیْنَ: دو فریقوں میں صلح کرانا، فیصلہ کرنا۔

ـــ البِکْرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا

• فَرِعَ ـــ فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَفْرَعُ و ھی فَرْعَاءُ ج: فُرْعٌ و فُرْعَانٌ۔

اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔

ـــ فی قومہ: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا

ـــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا۔

ـــ بنو فُلانٍ: سب سے پہلے کسی قبیلہ کے اونٹوں کا بچہ جننا، اونٹوں اور چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع ہونا (۲) پہلے بچے کو ذبح کرنا۔

ـــ النَّعَمُ: جانور کا پہلا بچہ جننا۔

ـــ المرأۃُ: عورت کا ولادت سے پہلے خون دیکھنا۔

ـــ القَوْمُ من سَفَرِھِم: سفر سے خلاف معمول واپس آجانا۔

ـــ الحَدِیْثَ و الاَمْرَ: شروع کرنا۔ کہتے ہیں: نِعْمَ مَا اَفْرَعْتَ: تم نے جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے۔ بِئْسَ مَا اَفْرَعَ بِہٖ فُلانٌ: فلاں نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے۔

ـــ اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو زخمی کرنا۔

ـــ الاَرْضَ: زمین میں گھومنا۔

اُفْرِعَ بِسَیِّدِ بنی فُلانٍ: فلاں قبیلہ کے سردار کو پکڑ کر مار دیا گیا۔

ـــ الضَّبُعُ الغَنَمَ او فی الغَنَمِ: بجو کا بکریوں میں تباہی مچانا۔

فَارَعَ الرَّجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار اٹھانا، اپنے ذمہ لینا۔

فَرَّعَ فُلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرنا۔

ـــ بَیْنَ المُتَخَاصِمِیْنَ: دو لڑنے

والے فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانا، صلح کرانا
فَرَّعَ فی قومِہ: دراز ہونا، نمایاں ہونا۔
—من الأصلِ المَسَائِلَ: قاعدہ یا دلیل سے فروعی (جزوی) مسائل نکالنا تخریج کرنا۔ فُلانٌ حَسَنُ التَّفرِيعِ لِلمَسَائِلِ: فلاں مسائل کی فروع (شاخیں اور شقیں) نکالنے کا ماہر ہے۔
—الجَبَلَ وفی الجَبَلِ: چڑھنا۔
—من الجَبَلِ: پہاڑ سے اترنا۔
—الأرضَ و فیھا: زمین میں چکر لگانا۔
افتَرَعَ البِكرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
—الأمرَ: آغاز کرنا، پہلے پہل کرنا۔
تفَرَّعَ الشیءُ: پھیلنا، شاخیں نکلنا، شاخوں والا ہونا۔
—الأغصانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا، پھیلنا۔
—المَسَائلُ: مسائل کی کسی اصل کے تحت شقیں اور شاخیں نکلنا۔
—منه: کسی کی شاخ ہونا۔
—علَيه كذا: کسی چیز کا نتیجہ نکلنا، کسی چیز پر کوئی دوسری چیز مبنی ہونا، مرتب ہونا۔
—الشیءَ: چڑھنا، بلند ہونا۔
—القَومَ: اپنی قوم میں نمایاں ہونا، سب پر فوقیت لے جانا۔
استَفرَعَ الشیءَ: شروع کرنا (۲) پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔
الأفرَعُ: بہت بالوں والا۔ ھی فَرعاءُ ج: فُرعٌ۔
التَّفرِيعُ: تشقیق و تخریج (کسی اصل کے تحت جزئیات کا استخراج) (۲) اصلاح و ترقی (۳) تقسیم۔
الفَارِعُ: بلند۔ فَارِعُ الطُّولِ: بہت بلند (۲) محافظ ج: فَرَعَةٌ و ھُنَّ فَوارِعُ
الفَارِعَة: پہاڑ کا بلند حصہ ج: فوارع۔

الفَرَّاعَةُ: کلہاڑی، کاٹنے کا اوزار۔
الفَرْعُ: ہر چیز کا بلند حصہ۔ نَزَلُوا فَرْعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا۔ فُلانٌ فَرْعُ قَومِہ: فلاں اپنی قوم میں بلند رتبہ یا سربرآوردہ ہے (۲) پورے بال (۳) کسی چیز کی شاخ برانچ، سیکشن، جزو، حصہ ج: فُرُوعٌ۔
فُرُوعُ المسألة: مسئلہ کی شقیں جو اس سے پیدا ہوں۔ وہ جزئیات جو کسی ضابطہ و دلیل کی بنا پر اس مسئلہ سے نکالے جائیں، اس کا مقابل اصول ہے۔ اصول وہ مسائل جن سے بذریعہ قیاس کسی دلیل کی بنا پر دیگر مسائل اخذ کئے جائیں۔ فروع وہ مسائل جو کسی عقلی دلیل و ضابطہ کے تحت اصول سے نکالے جائیں۔
فُرُوعُ الرَّجُلِ: آدمی کی اولاد۔
فُرُوعُ الشَّجَرَة: درخت کی ٹہنیاں۔
الفَرْعُ المَحَلِّيُّ: لوکل شاخ (کسی تنظیم، جماعت یا ادارہ کی)۔
الفَرْعِيُّ: شاخ کا (۲) جزوی۔
الفَرعَةُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الفَرَعُ: اونٹنیوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے (جن کو زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے) ج: فُرُعٌ و فِراعٌ
الفَرَعَةُ: جوتے کے اوپر کا تسمہ۔
الفُرَيعاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
المِفرَعُ: صلح کرانے والا ج: مَفارِع۔
مُفرَعُ الكَتِفِ: چوڑے مونڈھوں والا
• الفُرعُلُ: بجو کا بچہ ج: فَرَاعِل۔
• فَرعَنَ فَرعَنَةً: تکبر کرنا، سرکش و جابر ہونا

چالاک و مکار ہونا۔
فَرعَنَ فُلاناً: کسی سے ظلم و جبر کرانا، سرکش و خود سر کسی کو بنانا۔
تَفَرعَنَ النَّبَاتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا۔
—فُلانٌ: فرعون بننا، فرعون جیسے اخلاق کا ہونا (۲) مغرور و سرکش ہونا۔
فِرعَونُ: زمانۂ قدیم میں مصر کے بادشاہ کا لقب (اس کی اصل یرعو ہے جس کے معنی عظیم گھر کے ہیں) (۲) ہر ظالم و سرکش کا لقب ج: فَرَاعِنَة۔
• فَرَغَ الشیءُ ـُ فَرَاغاً و فُرُوغاً: خالی ہونا جیسے: فَرَغَ الإناءُ۔
—الفُؤَادُ: دل نکلنا (بے قرار ہونا)۔
—الصَّبرُ: صبر کی طاقت نہ رہنا۔
—من الشیءِ: فارغ ہونا، پورا کرنا۔
—إلی الشیءِ و لَهُ: قصد کرنا، بطور وعید کہتے ہیں: لأفرُغَنَّ لك: میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔ تمہاری ضرور خبر لوں گا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَفرُغُ لَكُم أيُّهَا الثَّقَلانِ"۔
فَرُغَ الفَرَسُ ـُ فَرَاغَةً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا۔ ھو فَرِيغٌ و ھي فَرِيغ و فَرِيغَة۔
—الطَّعنَةُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا۔
أفرَغَ الإنَاءَ: برتن خالی کرنا۔
—الشیءَ: انڈیلنا، برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا جیسے: أفرَغَ المَاءَ والإدَامَ
—الدِّمَاءَ: خون بہانا۔
—الذَّهَبَ والفِضَّةَ و نَحوَهما: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی إذا جَعَلَهُ نَاراً قَالَ آتُونِي أُفرِغْ عليه قِطراً"۔
—علَيه الصَّبرَ: کسی کو صبر دینا،

قوت برداشت عطا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا"

فَرَّغَ الشيءَ: خالی کرنا۔ جیسے: فَرَّغَ الإناءَ و فَرَّغَ المكانَ۔

— ما في الإناءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا، گرانا۔

— الشحنةَ: جہاز سے سامان اتارنا۔

— حمولةَ الطائرة: ہوائی جہاز کا سامان اتارنا۔

— البضاعةَ إلى البرِّ: خشکی پر سامان اتار کر لانا۔

افترغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا۔

تفرَّغَ مِنَ الشُّغلِ: کام سے فارغ ہوجانا (۲) کام کو چھوڑ دینا، سبکدوش ہوجانا۔

— لهُ: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا (اس کام میں منہمک ہوجانا) وقف ہوجانا

استفرغَ فلانٌ: قے کرنا۔

— جُهودَهُ في كذا: کسی کام میں پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔

الأفرغُ: چوڑا سوراخ کر دینے والا نیزہ م: فرغاء۔

الإفراغُ: دھاتوں کی ڈھلائی۔

الاستفراغُ: قے۔

التفرُّغُ لشيءٍ: کسی چیز میں محویت یا اس میں انہماک۔

التفريغُ: سامان اتارنے کا عمل۔

الفارغُ: خالی۔ القولُ الفارغُ: بے معنی بات۔ القلبُ الفارغُ: دل بے قرار، صبر و قرار سے خالی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا"

الفراغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ، خلا، فراغت

الفراغُ من العمل: بے کاری۔

وقتُ الفراغ: فرصت یا چھٹی کا وقت

الفِراغُ: ڈول کا کنارہ جس سے پانی گرایا جائے (۲) چمڑے کا بہت بڑا ٹب، بڑ تن (۳) بے پر یا بے تانت کمان (۴) اتنا بڑا برتن جسے اٹھایا نہ جاسکے ج: أفرِغَةٌ

رَجُلٌ فِراغٌ: تیز چلنے والا آدمی۔

ناقةٌ فِراغٌ: بے نشان و بے داغ لگی اونٹنی۔

الفراغةُ: گھبراہٹ، بے چینی۔

الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ۔ أصابَتْهُ طعنةٌ ذاتُ فَرْغٍ: اسے بڑا کاری وار لگا جس سے خون بہہ رہا ہے ج: فُروغٌ۔ ذَهَبَ دَمُهُ فَرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

الفِرْغُ: ذَهَبَ دَمُهُ فِرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔

الفُرُغُ: إناءٌ فُرُغٌ: خالی برتن۔

قوسٌ فُرُغٌ: بغیر تانت کی کمان

الفريغُ: کشادہ اور چوڑا، وسیع و عریض (۲) تیز چھری یا تیر وغیرہ

رَجُلٌ فَرِيغٌ: تیز طرار یا زبان دراز آدمی۔ طعنةٌ فَرِيغٌ وفَرِيغةٌ: خوں چکاں کشادہ وار یا ضرب۔

المستفرِغُ: کشادہ قدموں سے چلنے والا گھوڑا (۲) قے کرنے والا۔

المُفرِغُ: دھاتیں ڈھالنے والا۔

المُفرَغُ: پگھلا کر ڈھالی ہوئی دھات۔

المُفرَّغُ: دِرهَمٌ مُفرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم۔

الآلةُ المُفرِّغةُ: جزوی خلا پیدا کر دینے والا پمپ، خلا پمپ۔

المُفرَغةُ: حلقةٌ مُفرَغةٌ: غیر منقطع سلسلہ، شیطانی چکر، بدی کا تسلسل۔

المفروغُ منه: مکمل یا ختم شدہ۔

• فَرْفَحَ: دل یا پودے کا کھلنا۔

الفَرْفَحُ: نرم و چکنی زمین۔

• فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا (۲) بدن کو جھٹکنا۔

— فلانٌ: کم عقل ہونا (۲) عورتوں کی پالکی بنانا (۳) حماقت کی طرف دوڑنا۔

— في كلامِهِ: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا۔

— الشيءَ: خوب پھاڑنا، چیرنا۔

— الذئبُ الشاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔

— فلانًا و لهُ: بے عزتی کرنا، برا کہنا، مذمت کرنا۔ حدیث عون بن عبداللہ میں ہے: "ما رأيتُ رجلاً يُفرفِرُ الدنيا فرفرةَ هذا الأعرجِ" یعنی ابو حازم سے زیادہ دنیا کی مذمت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ هو فرفارٌ۔

الفُرافِرُ: بے وقوف و کم اندیش (۲) بکری بھیڑ یا جنگلی گائے کا بچہ (۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے۔ کہتے ہیں: أسدٌ فُرافِرٌ و فُرافِرةٌ (۴) بالغ لڑکا (۵) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔

الفَرْفارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) عورتوں کی ایک سواری، پالکی۔

الفُرْفُرُ: چھوٹی گوریا (چڑیا)۔

الفُرفورُ: جوان لڑکا (۲) چھوٹی گوریا۔

الفِرفيرُ: تیز سرخ۔ جوهرٌ فِرفيريٌّ: بہت سرخ رنگ کا ہیرا وغیرہ۔

• الفِرفيرين: صفر (ایگ منٹ) جو ہیموگلوبین میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

البولُ الفِرفيرينيُّ: پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو۔

• فَرَقَ بينَ الشيئينِ ـُ فَرْقًا و فُرْقانًا: دو چیزوں کو الگ کرنا،

فرق کرنا، امتیاز کرنا۔

فَرَقَ بَيْنَ الْخُصُومِ: لڑنے والوں کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ"۔

— بَيْنَ الْمُتَشَابِهَيْنِ: دو یکساں چیزوں کا فرق بیان کرنا (کہ وہ کس وجہ سے حقیقۃً باہم مختلف ہیں)۔

— لَهُ عَنِ الْاَمْرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا، وضاحت کرنا۔

— لَهُ الطَّرِيْقُ اَوِ الرَّاْىُ: ظاہر ہونا

— الشَّيْءَ: پھاڑنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ"۔

— اللّٰهُ الْكِتَابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا اور کھول کر بیان کرنا۔ ارشاد ہے: "وَقُرْاٰنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهُ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ"۔

— فُلَانًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کو ڈرانا۔

— الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹ کرنا۔

— الشَّعْرَ: بالوں کی مانگ نکالنا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا درد زہ والی ہونا۔

— الْمَرْاَةَ: عورت کو بچہ جنے کے بعد یخنی دینا۔

فَرِقَ ـ فَرَقًا: وفرق منه، گھبرانا، بہت ڈرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ"۔

— عَلَيْهِ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ ھو فَرِقٌ۔

— فُلَانٌ: سمندر کی موج میں گھسنا (۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا (۳) چھدرے دانتوں والا ہونا (دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا) فَرِقَتِ الْاَسْنَانُ: دانتوں کا چھدرا (فاصلہ دار) ہونا۔

فَرِقَتِ الدَّابَّةُ: چوپایے کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا۔

— الْبَعِيْرُ: اونٹ کا پھیلے ہوئے کھروں والا ہونا (۲) چوڑی پیشانی والا ہونا، (دونوں سینگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا) (۳) خصیتین کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا۔

— الْفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا۔

— الدِّيْكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا (کلغی کے درمیان چوڑائی اور فاصلہ کی وجہ سے دو کلغیاں دکھائی دینا) کہتے ہیں: فَرِقَ عُرْفُ الدِّيْكِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ میں سے چرا ہوا ہونا (جس سے دو معلوم ہوں)۔ ھو اَفْرَقُ وھی فَرْقَاءُ ج: فُرْقٌ۔

اَفْرَقَ الْعَلِيْلُ: بیمار کا صحتیاب ہونا

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہو جانا (۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گیابھن نہ ہونا۔

— فُلَانًا: گھبرانا، ڈرانا۔

— الرَّجُلُ غَنَمَهُ: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا۔

— اِبِلَهُ العام: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا۔

— النُّفَسَاءَ: بچے کی پیدائش کے بعد زچہ کو یخنی پلانا۔

— الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔

فَارَقَهُ مُفَارَقَةً وفِرَاقًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، جدا ہونا، خیرباد کہنا

فَارَقَ فُلَانًا مِنْ حِسَابِهِ عَلٰى كَذَا وَكَذَا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا اور علیحدگی اختیار کر لینا۔

فَارَقَتِ الرُّوْحُ الْجَسَدَ: روح پرواز کرنا، مرجانا۔

— النَّوْمُ الْعَيْنَ: نیند اچٹ جانا۔

فَرَّقَ بَيْنَ الْقَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، منتشر کرنا۔

— بَيْنَ الْمُتَشَابِهَيْنِ: باہم ممتاز کرنا فرق و امتیاز کی وجوہ بتانا۔

— الْقَاضِىْ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ: زوجین کی ایک دوسرے سے علیحدگی کا فیصلہ کرنا۔

— الشَّيْءَ: ٹکڑے کرنا، تین تیرہ کرنا، بکھیرنا۔

— اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ: اللہ کا قرآن کریم کو حصوں (ٹکڑوں) کی شکل میں نازل کرنا۔

— الْاَشْيَاءَ: تقسیم کرنا۔

— الصَّبِيَّ: بچہ کو ڈرانا۔

اِفْتَرَقَ الْقَوْمُ: الگ الگ ہو جانا (۲) باہم پھوٹ پڑ جانا۔

اِنْفَرَقَ عَنْهُ الشَّيْءُ: الگ ہونا (۲) پھٹنا (۳) کسی دوسری چیز سے نکل کر نمودار ہونا۔

— الصُّبْحُ: صبح کی روشنی نمودار ہونا۔

تَفَارَقَ الْقَوْمُ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔

تَفَرَّقَ الشَّيْءُ تَفَرُّقًا وتَفِرَّاقًا: بکھر جانا، تین تیرہ بارہ باٹ ہو جانا۔

— الرَّجُلَانِ: ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا

اَفْرِيْقِيَّةُ: افریقہ (براعظم) دیکھئے: (ا۔ف۔ر)۔

التَّفَارِيْقُ: منتشر اجزا، ٹکڑے، حصے، قسطیں۔ اَخَذَ حَقَّهُ بِالتَّفَارِيْقِ: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا (۲) ریزگاری چھوٹے سکے (۳) خوردہ، ریٹیل، (خلاف جملہ)

کھوک ۔

التَّفْرِيقُ : جدائی کا عمل، حساب میں تقسیم کا عمل خلاف جمع (۲) جدائی (۳) فرق وامتیاز

بالتَّفْرِيقِ : تفصیل کے ساتھ (۲) قسط وار (۳) خوردہ یا ٹکڑے ٹکڑے کرکے ۔

بَاعَ بالتَّفْرِيقِ : ریٹیل میں بیچا، خلاف بالجُمْلَة ۔

التَّفْرِقَةُ : جدائی، پھوٹ (۲) امتیاز ۔

التَّفْرِقَةُ العُنْصُرِيَّةُ : نسلی امتیاز ۔

الفَارِقُ : فرق (دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز)، وجہ امتیاز، خط فاصل، حد ج: فَوَارِقُ (۲) فرق وامتیاز کرنے والا (۳) مانگ نکالنے والا ج: فُرَّاق ۔

الفَارُوقُ : باطل سے حق کو ممتاز کرنیوالا، امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ کا لقب (۲) بہت ڈرپوک ۔

الفَارُوقَةُ : بہت ڈرپوک ۔

الفِرَاقُ : جدائی، علیحدگی (اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہے) (۲) روانگی رخصت ۔

الفَرْقُ : فرق، وجہ امتیاز، خصوصیت (۲) بالوں کی مانگ (۳) سکہ کی باہمی تبدیلی کا فرق (۴) حساب کی اصطلاح میں بیلنس، باقی ج: فُرُوقٌ (۵) جدائی، علیحدگی ۔

الفِرْقُ : پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ البَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ العَظِيمِ" (۲) پہاڑی، اونچا ٹیلہ (۳) سمندر کی بڑی لہر، بڑی موج (۴) ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا، حصہ سیکشن (۵) ریوڑ، ڈار، گلہ ۔

الفَرَقُ : ڈر، گھبراہٹ ۔

الفَرِقُ والفَرُوقُ : پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک ۔

الفُرْقَانُ : قرآن پاک میں ارشاد باری ہے: "تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا" (۲) حجت وبرہان، دلیل قاطع (۳) حق وباطل کو جدا کرنے والی ہر چیز، ہر بات ۔

الفِرْقَةُ : انسانوں کا گروہ، جماعت، گروپ ج: فِرَق ۔

فِرْقَةُ الأَلْعَاب : کھیلوں کی ٹیم، پارٹی ۔

فِرْقَةُ التَّمْثِيل : ڈرامہ گروپ، ایکٹنگ کرنے والی پارٹی ۔

فِرْقَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ : فوج کا ایک ڈویژن (۲) فوجی ٹیم ۔

فِرْقَةُ المُوسِيقَا : میوزک گروپ ۔

فِرْقَةُ المَطَافِي : فائر بریگیڈ، آگ بجھانے کا عملہ ۔

فِرْقَة فی المَدْرَسَة : کلاس کا سیکشن ۔

الفُرْقَةُ : جدائی، علیحدگی ۔

الفَرُوقُ : بہت ڈرپوک ۔

الفَرِيقُ : بڑی جماعت، پارٹی، ٹیم (فرقہ کے مقابلہ میں فریق بڑی جماعت) ۔ (۲) جدائی اختیار کرنے والا (۳) آگے بڑھ جانے والا گھوڑا (۴) نائب امیر البحر، لفٹننٹ جنرل، ج: أَفْرِقَاءُ وأَفْرِقَةٌ ۔

فَرِيقٌ أَوَّلُ : لفٹننٹ جنرل ۔

فَرِيقٌ (فی الأَلْعَاب الرِّيَاضِيَّة) :

فَرِيقٌ رِيَاضِيٌّ : کھیل کی ٹیم ۔

فَرِيقٌ فی دَعْوَى : مقدمہ کا فریق ۔

فَرِيقٌ فی عَقْدٍ : معاہدہ کا فریق ۔

فَرِيقٌ (فی القُوَّاتِ البَحْرِيَّةِ) : وائس ایڈمرل، نائب امیر البحر ۔

الفَرِيقُ المُهَاجِمُ : حملہ آور گروپ، گیند پھینکنے والا گروپ ۔

المَفْرِقُ : جدائی کا مقام، نقطۂ انفصال، مرکز انفصال ج: مَفَارِقُ ۔

المَفْرِقُ (من الرَّأْسِ) سر میں بالوں کی مانگ، مانگ نکالنے کی جگہ ۔

المَفْرِقُ (من الطَّرِيق) راستے کا وہ مقام جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو ۔

مَفْرِقُ الطُّرُق : وہ جگہ جہاں سے کئی راستے الگ ہوتے ہوں، چوراہا ۔

مَفَارِقُ الحَدِيث : حدیث یا گفتگو کے واضح پہلو ۔ وَقَفْتُهُ عَلَى مَفَارِقِ الحَدِيث : میں نے اسے گفتگو یا حدیث کے واضح پہلوؤں سے باخبر کیا ۔

الفَرْقَدُ : قطب شمالی کے قریب کا ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور اس سے مسافر راہ نمائی حاصل کرتے ہیں اسے النَّجْمُ القُطْبِي بھی کہا جاتا ہے ۔ اس کے قریب اسی جیسا ایک چھوٹا ستارہ اور ہے ۔ ان دونوں کو فَرْقَدَان کہا جاتا ہے (۲) بچھڑا (گائے کا بچہ) ج: فَرَاقِد

الفُرْقُودُ : الفَرْقَدُ، ج: فَرَاقِيد ۔

فَرْقَعَ الشيءُ فَرْقَعَةً : چٹخنا، چٹخنے کی آواز ہونا، دھماکہ ہونا، پٹاخے وغیرہ پھٹنے کی آواز ہونا ۔

ـــ الشيءَ : پھوڑ کر دھماکہ کرنا ۔

ـــ الأَصَابِعَ : انگلیاں چٹخانا ۔

ـــ فُلانًا : گردن اس طرح مروڑنا کہ اس کی آواز ہو ۔

افْرَنْقَعَ : پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا ۔

ـــ الأَصَابِعُ : انگلیاں چٹخنا ۔

ـــ القَوْمُ عن الشيءِ : الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا ۔

تَفَرْقَعَتِ الأَصَابِعُ : انگلیوں کا چٹخنا ۔

الفَرْقَعَةُ : دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز (۲) چٹخنے کی آواز (۳) گرج دار آواز (۴) آتش گیر مادہ کا دھماکہ، پٹاخے وغیرہ کی آواز ۔

المُفَرْقَعَاتُ: (بفتح القاف) دھماکہ خیز چیزیں، دھماکہ سے پھٹنے والی چیزیں، پٹاخے، گولے وغیرہ۔

• فَرَكَ الشَّيْءَ ــُـ فَرْكًا: ہاتھ سے ملنا رگڑنا، کھرچنا۔

ــــ الحِمَّصَ و فَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے مل کر باریک چھلکا اتارنا۔

ــــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا۔ هو فَارِكٌ و الثَّوْبُ و نَحْوُهُ مَفْرُوكٌ و فَرِيكٌ۔

فَرِكَ ــَـ فَرْكًا: (خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے) متنفر ہونا، بغض رکھنا هو و هي فَارِكٌ۔

اَفْرَكَ السُّنْبُلُ: گیہوں وغیرہ کی بال (خوشہ) کامل کر دانے نکالنے کے قابل ہوجانا، پکنے کے قریب ہوجانا۔

اِنْفَرَكَ الشَّيْءُ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہوجانا، جھڑ کر صاف ہوجانا، ملا جانا، رگڑا جانا، کھرچا جانا۔

ــــ المَنْكِبُ: مونڈھا اترنا، ڈھیلا پڑنا۔

تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ فِي كَلَامِهِ و مِشْيَتِهِ: ہیجڑے کا چلتے ہوئے یا بولتے ہوئے مٹکنا بدن کے جوڑوں کو ہلانا۔

اِسْتَفْرَكَ الحَبُّ فِي السُّنْبُلَةِ: خوشہ میں دانوں کا سخت اور موٹا ہوجانا پکنے کے قریب ہونا۔

الفَرِكُ: چھلکا اتری ہوئی چیز یا چھلکا اترے ہوئے دانے یا وہ چیز جس کا چھلکا ملنے سے اتر جائے۔

الفَرِيكُ: ملا ہوا، رگڑا ہوا، کھرچا ہوا، ملنے یا رگڑنے یا کھرچنے کے قابل، مل کر چھلکا اتارا ہوا۔ بمعنی المَفْرُوكُ (۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی (کچیا گیہوں یا مکئی) کچیا گیہوں اور مکئی جسے بھون کر سکھا کر پکایا جائے (۳) زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)

الفَرِيكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)۔

المَفْرُوكُ: الفَرِيكُ (۲) جس کے مونڈھے کی ہڈی اتر گئی ہو۔

المَفْرُوكَةُ: دودھ اور مکھن مکئی میں ملا کر بنایا جانے والا مصر کا دیہاتی کھانا۔

الفَرَاكُ: (معرب لفظ) فراک (ایک خاص لباس)۔

المِفْرَكُ: پیچ کش ج: مَفَارِكُ۔

• فَرَمَ اللَّحْمَ ــُـ فَرْمًا: قیمہ کرنا (۲) کاٹنا۔

اَفْرَمَ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

الأَفْرَمُ: وہ بچہ جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔

الفَرَمَانُ: (دخیل لفظ) فرمان، شاہی حکمنامہ ج: فَرَامِينُ۔

فَرْمَةُ الطَّبعِ: پریس کا فرمہ۔

الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین۔

المَفْرُومُ: اللَّحْمُ المَفْرُومُ: کٹا ہوا گوشت، قیمہ۔

المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَةُ۔

• الفَرْمَلَةُ: (ضابطةٌ و كمّاحة العربية) بریک ج: فَرَامِلُ

الفَرْمَلَةُ التَّالِفَةُ: فیل (ناکارہ) بریک (خلاف عاملة)۔

فَرْمَلِجِيُّ القِطَارِ: بریک مین ریل گاڑی کو بریک لگانے والا۔

• الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور (۲) بھٹی (۳) نان بائی کی دوکان (۴) بسکٹ بنانے کا تنور یا کارخانہ (بیکری) ج: أَفْرَانٌ۔

الفُرْنُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی بھٹی۔

الفَارِنَةُ: تنور لگانے والی عورت۔

الفَرَّانُ: تنور والا، بسکٹ بنانے والا، نان بائی

الفُرْنِيُّ: تنور والا، بیکری والا۔

الفُرْنِيَّةُ: شیرمال، باقرخوانی (دودھ، گھی شکر ڈال کر بنائی ہوئی تنوری روٹی) (۲) میٹھا بسکٹ ج: فُرْنِيٌّ۔

فَرْنَجَ: انگریز جیسا بنانا۔

تَفَرْنَجَ: انگریز جیسے اخلاق و اطوار اختیار کرنا۔

الفِرِنْدُ: تلوار (۲) آبِ شمشیر (۳) سرخ گلاب (۴) انار کا دانہ۔ سَيْفٌ فِرِنْدٌ بے مثل تلوار، چمکتی ہوئی تلوار ج: فَرَانِد۔

الإِفْرِنْدُ: تلوار کا جوہر، نقش و نگار ج: إِفْرِنْدَات

• فَرَنْسَا: فرانس۔

• الفَرَنْسِيُّ: فرانس کا باشندہ، فرانسیسی

الفَرَنْكُ: فرانسیسی سکہ، فرانک ج: فرنكات۔

• فَرِهَ ــَـ فَرَهًا: اکڑ بازیا زندہ دل ہونا۔ هو فَرِهٌ و هي فَرِهَةٌ

فَرُهَ ــُـ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین وجمیل ہونا (۲) پھرتیلا اور چست ہونا (۳) ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو فَارِهٌ۔ قرآن حکیم میں ہے: "وَ تَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ": تم مہارتِ فن کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ج: فُرْهٌ و فُرَّهٌ۔

أَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا بچہ جننا (۲) عمدہ چیز اپنانا، لینا۔

ــــ المَرْأَةُ: عورت کا حسین بچے جننا۔

فَرَّهَ: أَفْرَهَ۔

اِسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا، چھانٹنا۔

اَفْرَہُ : فُلَانٌ اَفْرَہُ مِن فُلَانٍ : فلاں فلاں سے زیادہ روشن رو ہے۔
اَلْاَفْرَہُ : بہت ماہر و ہوشیار۔
اَلْفَارِہُ : ماہر و ہوشیار (۲) پھرتیلا اور چاق چوبند۔
اَلْفَارِھَۃُ : خوبصورت جوان لڑکی ج: فَوَارِہُ۔
اَلْفَرَاھَۃُ : چستی و چالاکی (۲) مہارت (۳) خوبصورتی۔
فَرْھَدَ الْغُلَامُ : لڑکے کا اچھی کاٹھی والا ہونا، اچھا اور بھرپور جسم کا ہونا (۲) دوڑتے دوڑتے سانس چڑھ جانا، پھول جانا۔
ـــ نَفَسُہُ : دل گرفتہ یا آزردہ خاطر ہونا۔
تَفَرْھَدَ الْغُلَامُ : خوبصورت اور موٹا ہونا
اَلْفُرْھُدُ : گٹھے ہوئے اچھے بدن کا لڑکا (۲) شیر کا بچہ۔
اَلْفُرْھُودُ : اَلْفُرْھُدُ ج: فَرَاھِیدُ
• فَرَّی الثِّیَابَ : کپڑوں پر پوستین لگانا۔ ھِیَ مُفَرَّاۃٌ۔
اِفْتَرَی فَرْوًا : پوستین پہننا۔
اَلْفَرَا : جنگلی گدھا۔ دیکھئے (فرأ)۔
اَلْفَرَّاءُ : پوستین ساز، پوستین فروش۔
اَلْفَرْوُ : ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جس سے دباغت کے بعد گرم کپڑا بنایا جاتا ہے، پوستین لگا کپڑا، پوستین سنجاب ج: فِرَاءٌ۔
اَلْفَرْوَۃُ : بال دار چمڑا۔ فَرْوَۃُ الرَّأْسِ : سر کی بال سمیت کھال۔ فَرْوَۃُ الذِّئْبِ، فَرْوَۃُ الْاَرْنَبِ، فَرْوَۃُ الثَّعْلَبِ ج: فِرَاءٌ۔
اَبُو فَرْوَۃَ : ایک پودا جس کی پھلی بھون کر کھائی جاتی ہے اس کا نام قَسْطَل ہے مصر میں ابوفروہ کہتے ہیں۔
• فَرَی الشَّیْءَ ـِ فَرْیًا : پھاڑنا، چیرنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
فَرَی الْفَرِیَّۃَ : توشہ دان بنانا۔
ـــ الْکَذِبَ : جھوٹ گھڑنا، کسی کے متعلق جھوٹی بات کہنا، تہمت لگانا۔
ـــ الْاَرْضَ : زمین پر چلنا، گزرنا۔
فَرِیَ ـَ فَرًی : بھونچکا ہونا، ششدر رہ جانا۔
اَفْرَی الشَّیْءَ : پھاڑنا، چاک کرنا۔
ـــ فُلَانًا : بہت زیادہ ملامت کرنا۔
ـــ الْاَوْدَاجَ : گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاہُ : فَرَی کا مبالغہ۔ اچھی طرح چاک کرنا (۲) باریک ریزے کرنا۔
اِفْتَرَی الْقَوْلَ : بات گھڑنا۔
ـــ عَلَیْہِ الْکَذِبَ : کسی پر تہمت لگانا، کسی کے متعلق غلط بات گھڑنا۔
اِنْفَرَی الشَّیْءُ : پھٹنا، چرنا، چاک ہونا
تَفَرَّی الشَّیْءُ : پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ تَفَرَّی عَنْہُ ثَوْبُہُ : کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا۔ تَفَرَّی اللَّیْلُ عَنْ صُبْحِہِ : رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔
ـــ الْعَیْنُ : چشمہ پھوٹ آنا، چشمہ سے پانی جاری ہونا۔
ـــ الْاَرْضُ بِالْعَیْنِ : زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔
اَلْاِفْتِرَاءُ : بہتان تراشی، الزام۔
اَلْفِرْیَۃُ : جھوٹ، جھوٹا الزام ج: فِرًی۔
اَلْفَرِیُّ : گھڑی ہوئی بات (۲) حیرت انگیز بات، عجیب بات۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا یَا مَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا"۔ فُلَانٌ یَفْرِی الْفَرِیَّ : فلاں عجیب و غریب اور عمدہ کام کرتا ہے (۲) بات گھڑنے والا آدمی۔
اَلْمُفْتَرِی : بہتان طراز، الزام تراش۔
اَلْمُفْتَرَی : من گھڑت، بے بنیاد۔

ف ـــــ ز

• فَزَرَ الثَّوْبَ وَنَحْوَہُ ـِ فَزْرًا : پھاڑنا، چاک کرنا (۲) بوسیدہ کر دینا
ـــ الشَّیْءَ : شگاف ڈالنا، ٹکڑے کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ : جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔
فَزِرَ ـَ فَزَرًا : پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہو جانا۔ ھُوَ اَفْزَرُ وَھِیَ فَزْرَاءُ ج: فُزْرٌ۔
اَفْزَرَ الشَّیْءَ : پھاڑنا۔
فَزَّرَ الشَّیْءَ : پھاڑنا، پارہ پارہ کرنا۔
اِنْفَزَرَ الثَّوْبُ : پھٹنا (۲) پرانا ہونا۔
تَفَزَّرَ : پھٹنا، پارہ پارہ ہونا۔
اَلْفَازِرُ : سیاہ چیونٹی جس میں سرخی بھی ہو۔
اَلْفَازِرَۃُ : ریگستان کا قدرتی راستہ (جو زمین کے شگاف جیسا ہو)۔
اَلْفَزَارَۃُ : چیتے کی مادہ۔
اَلْفِزْرُ : بکری کا بچہ (۲) شیر ببر کا بچہ چیتے کا بچہ
اَلْفَزْرَاءُ : بھرے ہوئے جسم کی لڑکی۔ (۲) قریب البلوغ لڑکی۔
اَلْفُزْرَۃُ : سینہ یا کمر میں بڑا ابھار ج: فُزَرٌ
اَلْفِزْرَۃُ : مؤنث اَلْفِزْرِ۔ پھٹن، رخنہ، ج: فِزَرٌ وَفُزُورٌ۔
اَلْمَفْزُورُ : کبڑا، کوزپشت۔
• فَزَّ ـِ فَزًّا : گھبرانا، ڈرنا، بے چین ہونا، تڑپنا (۲) جست لگانا، کودنا۔
ـــ عَنِ الْاَمْرِ : کنارہ کش ہونا، الگ ہو جانا چھوڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ فَزَازَۃً وَفُزُوزَۃً : پھرتیلا اور چالاک ہونا۔
ـــ الْجُرْحُ فَزًّا وَفَزِیزًا : زخم سے

مواد بہنا.

فَزَّ فُلَانًا ـــ فَزًّا : گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا، پریشان کردینا.

اَفَزَّہٗ : فَزَّہٗ.

تَفَازًّا : باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو ہرانا، غالب آنے کی کوشش کرنا.

اِسْتَفَزَّہٗ الْخَوْفُ : خوف طاری ہو جانا

ـــ فُلَانًا : جوش دلانا (۲) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۳) گھر سے نکال دینا (۴) ہلکا اور ذلیل سمجھنا.

الاِسْتِفْزَازُ : اشتعال انگیزی (۲) تخویف (۳) اضطراب انگیزی.

الفَزُّ : ہلکا آدمی (۲) بے وزن اور حقیر آدمی (۳) جنگلی گائے کا بچہ ج : اَفْزَازٌ.

الفَزَّۃُ : اضطرابی حالت کی چھلانگ، گھبراہٹ کی جست.

• فَزِعَ فُلَانٌ ـــ فَزَعًا : خوف زدہ ہونا، خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا.
ھو فازِعٌ ج : فَزَعَۃٌ.

ـــ القَوْمَ : مدد کرنا، فریاد رسی کرنا.

فَزِعَ ـــ فَزَعًا : ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا ھو فَزِعٌ.

ـــ اِلَیہ : ڈر کر کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا.

ـــ مِن نَوْمِہٖ : بیدار ہونا، گھبرا کر اٹھنا

اَفْزَعَہٗ : ڈرانا، خوف زدہ کرنا (۲) مدد کرنا، فریاد رسی کرنا. اَفْزَعَہٗ لَمَّا فَزِعَ : جب وہ گھبرایا تو اس کی مدد کی اور گھبراہٹ دور کی، جب اس نے فریاد کی تو اس کی فریاد رسی.

ـــ مِن نَوْمِہٖ : جگانا، بیدار کرنا.

فَزَّعَہٗ : اَفْزَعَہٗ.

فُزِّعَ عنہ : خوف اور گھبراہٹ دور ہونا. قرآن حکیم میں ہے: "حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِہِمْ".

الفازِعُ : خوف زدہ ج : فَزَعَۃٌ.

الفَزَّاعَۃُ : بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانے والا (۲) بہت ڈرانے اور خوف دلانے والا، کھیت کاگ، دھوکا.

الفَزَعُ : خوف، گھبراہٹ، پریشانی، فریاد رسی، پناہ گیری. انصار رضی اللہ عنہم کے بارہ میں حدیث نبوی ہے: "اِنَّکُمْ لَتَکْثُرُوْنَ عِنْدَ الفَزَعِ وَتَقِلُّوْنَ عِنْدَ الطَّمَعِ": مددطلبی کے وقت (مدد کیلئے) تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور (اپنے) فائدہ کے وقت (حصول منفعت کے لئے) تم بہت تھوڑے ہوتے ہو (۲) ڈراؤنی چیز ج : اَفْزَاعٌ.

الفَزِعُ : فریاد رس، مددگار (۲) فریادی طالب مدد (۳) خائف و پریشان.

الفُزَعَۃُ : خوفناک آدمی جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں.

الفُزَعَۃُ : بہت ڈرپوک، بزدل.

المُفَازِعُ : فریادی (۲) فریاد رس.

المُفَزَّعُ : جس کا خوف دور کر دیا گیا ہو (۲) بزدل، لرزہ براندام.

المُفْزِعُ : بھیانک، خوفناک.

المَفْزَعُ : مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے).

المَفْزَعَۃُ : المَفْزَعُ (۲) ڈراؤنی چیز، بھیانک اور خوفناک چیز یا جگہ.

فَزْفَزَہٗ : ڈرانا، دھتکارنا.

ف ـــ س

• فَسَأَ الثَّوْبَ ـــ فَسْأً : کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا، پھسکانا.

ـــ عن الاَمْرِ : روکنا.

فَسِئَ ـــ فَسَأً : ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا. ھو اَفْسَأُ وھی فَسْآءُ ج : فُسْءٌ.

فَسَّأَ الثَّوْبَ تَفْسِئَۃً وتَفْسِیْئًا : پارہ پارہ کرنا، خوب پھاڑنا، پھسکانا.

تَفَسَّأَ الثَّوْبُ : پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، پھسکنا (۲) پرانا ہونا.

المَفْسُوْءُ : سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا.

• الفُسْتَانُ : فراک، لیڈی گاؤن، عورتوں کا ایک لباس ج : فَسَاتِیْنُ.

• الفُسْتُقُ : پستہ، پستہ کا درخت.

الفُسْتُقِیُّ : پستئی رنگ کا.

• فَسَحَ لَہٗ فی المَجْلِسِ ـــ فَسْحًا : کسی کو بیٹھنے کی جگہ دینا (خود سمٹنا اور دوسرے کے لئے کشادگی کرنا) قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی المَجَالِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ".

ـــ لَہُ الاَمِیْرُ فی السَّفَرِ : سفر کی اجازت دینا.

ـــ الخُرْزَتَیْنِ وَنَحْوَھُمَا : دو سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا، لمبا لمبا ٹانکا لگانا.

ـــ الشَّیْءَ : پھیلانا. جَمَلٌ مَفْسُوْحُ الضُّلُوْعِ : کشادہ پسلیوں والا اونٹ.

فَسُحَ المَکَانُ ـــ فَسَاحَۃً : کشادہ ہونا ھو فَسِیْحٌ.

اَفْسَحَ المَکَانَ : کشادہ کرنا.

فَسَّحَ المَکَانَ : کشادہ کرنا.

ـــ لِفُلَانٍ اَنْ یَّفْعَلَ کَذَا : کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا.

اِنْفَسَحَ المَکَانُ : کشادہ ہونا.

ـــ صَدْرُہٗ : اطمینان قلب ہونا، منشرح ہونا.

ـــ طَرْفُہٗ : نگاہ دوڑنا، دور تک جانا، وسیع النظر ہونا، بلا رکاوٹ نگاہ کا دور تک جانا.

تَفَاسَحَ القَوْمُ : لوگوں کا کھل کر بیٹھنا، باہم کشادگی پیدا کرنا.

تَفَسَّحَ المَكانُ : جگہ کا کھلا ہوا اور کشادہ ہونا ۔

ــــ فُلانٌ : جگہ میں گنجائش چاہنا ، بیٹھنے کے لئے جگہ چاہنا (۲) کام سے چھٹی چاہنا ۔

ــــ لہ فی المَجلِسِ : کسی کے لئے بیٹھنے کی گنجائش نکالنا ، جگہ دینا ۔ قرآن حکیم میں ہے : "اِذَا قِیلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوا فِی المَجَالِسِ فَافسَحُوا یَفسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ" ۔

الفَسحُ : کشادگی ، گنجائش (۲) پاسپورٹ (ملک سے باہر جانے کا اجازت نامہ)

الفُسُحُ : کشادہ ، وسیع ۔ منزل فُسُحٌ ۔

رَجُلٌ فُسُحٌ : وسیع الصدر آدمی ۔

الفُسحَۃُ : کشادگی ، گنجائش ، جگہ (۲) وقفہ آرام و تفریح ، چھٹی ج: فُسَحٌ

الفُسحَۃُ بین ساعاتِ الدرسِ تعلیمی گھنٹوں کا درمیانی وقفہ

الفُسحَۃُ فی العَرَبَۃِ : گاڑی میں گنجائش ، جگہ ۔

الفُسحَتان : نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ ۔

الفَسِیحُ : کشادہ ، وسیع ۔

الفَیسَحیُ : قدموں کی کشادگی ۔ ہو یَمشی الفَیسَحیَ : وہ کشادہ قدموں سے چلتا ہے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہے ۔

• فَسَخَ الرَّجُلُ ـــَ فَسخًا : ناواقف و کمزور ہونا ۔

ــــ الرَّأیَ : کسی معاملہ میں کسی رائے کو بے اثر اور غیر مفید کر دینا ۔

ــــ الاَشیاءَ : تین تیرہ کرنا ، الگ الگ کرنا

ــــ الشیءَ : توڑنا ، ختم کرنا ، بے اثر و بے نتیجہ بنانا ۔

ــــ البیعَ او العَقدَ : بیع یا معاہدہ کو ختم کرنا ، منسوخ کرنا ، کالعدم کرنا ۔

فَسَخَ المَفصِلَ : جوڑ کو (شکستگی کے بغیر) اپنی جگہ سے ہٹا دینا ، سرکانا ۔

ــــ الثَّوبَ عن نَفسِہ : اپنے کپڑے اتارنا ، اتار پھینکنا ۔

فَسِخَ الرَّأیُ و نَحوُہُ ـــَ فَسَخًا : فاسد اور غیر مفید ہونا ۔ ہو فَسِخٌ

اَفسَخَ القُرآنَ : بھول جانا ۔

فَاسَخَہُ البَیعَ : کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا یا کسی کے ساتھ بیع یا معاملہ کے فسخ پر متفق ہونا ۔

اِنفَسَخَ الشیءُ : فسخ ہونا ، منسوخ ہونا ، ختم ہونا ، ٹوٹ جانا ، الگ ہو جانا ، اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔

ــــ المَفصِلُ : جوڑ کا سرک جانا (ہاتھ وغیرہ اتر جانا) ۔

ــــ الخِطبَۃُ : منگنی ٹوٹ جانا ۔

تَفَاسَخَ البَیِّعانِ البَیعَ و نَحوَہُ : بائع اور مشتری کا فسخ بیع پر متفق ہونا ۔

ــــ الاَقاوِیلُ : اقوال کا متضاد ہونا ۔

تَفَسَّخَ الشیءُ : اِنفَسَخَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، عناصر ترکیبی کا الگ الگ ہو جانا ۔

ــــ الشَّعرُ عن الجِلدِ : بال اڑ جانا

ــــ اللَّحمُ عن العَظمِ : ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا ، الگ ہو جانا ۔

ــــ المَادَّۃُ العُضوِیَّۃُ : جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔

ــــ الفَأرَۃُ فی الماءِ : چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ، گل جانا ، مذکورہ چاروں احوال : بال جھڑنا ، عضو الگ ہونا ، ہڈی سے گوشت الگ ہونا ، پانی میں گر کر ٹکڑے ہو جانا ، مردے کے ساتھ خاص ہیں

ــــ الفَصِیلُ تحتَ الحِملِ الثَّقِیلِ : اونٹ کے بچہ کا وزن کے نیچے دب جانا ، اسے اٹھا نہ پانا ۔

الفَاسِخُ : منسوخ و کالعدم کرنے والا ، (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا ۔

الفَسخُ : کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد کا حصول نہ کر سکے (۲) عقلی و بدنی کمزوری ، (۳) منسوخی ، کالعدمی ۔

الفَسِیخُ : فسخ شدہ ، کالعدم قرار دیا ہوا (۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے ۔

المَفسُوخُ : الفسیخ

• فَسَدَ اللَّحمُ او اللَّبَنُ او نَحوُہُما ـــُ فَسَادًا : خراب ہونا ، بگڑنا سڑنا ، ناقابل استعمال ہونا (خلاف صلح) ۔

ــــ العَقدُ و نَحوُہُ : معاہدہ وغیرہ کالعدم ہو جانا ، باطل ہونا ۔

ــــ الرَّجُلُ : آدمی کا بگڑ جانا ، حدود عقل و حکمت سے تجاوز کر جانا ۔

ــــ الاُمُورُ : معاملات بگڑ جانا ، افراتفری پیدا ہونا ، نظام میں خلل پڑنا ۔ قرآن حکیم میں ہے : "لَو کَانَ فِیہِمَا اٰلِہَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا" اگر ان (زمین و آسمان) میں متعدد خدا ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا ۔ ہو فَاسِدٌ و فَسِیدٌ ج: فَسدَی ۔

اَفسَدَ الرَّجُلُ : آدمی کا بگڑنا ، خراب ہونا حدود عقل و حکمت سے باہر ہو جانا ۔

ــــ الشیءَ : بگاڑنا ، خراب کرنا (۲) بے نفع اور بے نتیجہ بنانا ، ناکام بنانا ، باطل کرنا ، صحیح بنیاد سے ہٹا دینا ، غلط کرنا ۔

ــــ فی الاَرضِ : زمین میں خرابی اور بگاڑ پھیلانا ، فساد مچانا ۔

فَاسَدَ الرَّجُلُ رَہطَہُ : اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا ۔

فَسَّدَہُ : مبالغہ در فَسَدَ ۔ بالکل بگاڑ دینا ۔

بہت خراب کرنا، بالکل ختم کر ڈالنا، بالکلیہ زائل کرنا۔

تَفَاسَدَ الْقَوْمُ: باہم قطع تعلق کرنا، ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔

اِسْتَفْسَدَ الشَّیْءَ: بگاڑنے کی کوشش کرنا۔

— الزَّرْعَ: کھیتی کو خراب کرنے والا عمل کرنا۔

— الْاَمْرَ: خراب پانا یا خراب سمجھنا۔

— الرَّجُلُ رَهْطَهٗ: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا۔

الْاِفْسَادُ: فساد انگیزی، خلل اندازی، ابطال۔

الْفَاسِدُ: خراب، بگڑا ہوا، سڑا ہوا، بے اثر، بے نتیجہ (۲) باطل، غیر صحیح، غیر صالح (۳) بدیا، بداطوار۔

الْفَسَادُ: بگاڑ، خرابی، تعفن (۲) کرپشن، ابتری، گڑبڑی (۳) قحط و خشک سالی. قرآن پاک میں ہے: "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِی النَّاسِ" (۴) ضرر رسانی قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا" (۵) بداخلاقی بداطواری۔

الْمُفْسِدُ: فساد انگیز (۲) بداطوار (۳) باطل اور مخرب۔

الْمَفْسَدَةُ: خرابی، نقصان (۲) سبب خرابی باعث فساد ج: مَفَاسِد. هٰذَا الْاَمْرُ مَفْسَدَةٌ لِكَذَا: یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان کا باعث ہے

• فَسَرَ الشَّیْءَ ـُ فَسْرًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا۔

— الطَّبِيْبُ: پیشاب ٹیسٹ کرنا پیشاب کی جانچ سے بیماری کا پتہ چلانا۔

فَسَّرَ الشَّیْءَ: اچھی طرح ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا، مراد بتانا۔

فَسَّرَ آيَاتِ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ: آیات قرآن کے احکام و مطالب اور اسرار و حکم بیان کرنا، لفظی اور معنوی تحقیق کرنا مراد باری تعالیٰ بیان کرنا۔

— الشَّیْءَ بِكَذَا: کسی چیز کے خاص معنی لینا۔

اِسْتَفْسَرَهٗ عَنْ كَذَا وَاسْتَفْسَرَهٗ كَذَا: کسی سے کسی چیز کی وضاحت کرانا، وضاحت چاہنا۔

التَّفْسِرَةُ: شرح و وضاحت (۲) قارورہ (پیشاب کی اتنی مقدار جسے ڈاکٹر ٹیسٹ کرتا ہے)۔

التَّفْسِيْرُ: شرح و وضاحت، تفسیر قرآن جس میں قرآن حکیم کے احکام و مطالب اسرار و حکم اور عقائد و تعلیمات کا بیان مقصود ہو (۲) تاویل مراد۔

حَرْفُ التَّفْسِيْرِ: اَیْ اور اَنْ۔ اَیْ سے مبہم شئی کی تفسیر کی جاتی ہے جیسے: هٰذَا عَسْجَدٌ اَیْ ذَهَبٌ اور اَنْ سے قول کی مراد بیان کی جاتی ہے جیسے: نَادَيْتُكَ اَنِ افْعَلْ كَذَا: اَنِ افْعَلْ نَادَيْتُكَ کی تفسیر و وضاحت ہے یعنی میری ندا اور پکار کا مقصد اس کام کے کرنے کا حکم دینا تھا۔

الْمُفَسِّرُ: قرآن کریم کے علوم، اسرار و حکم اور احکام و مطالب جاننے اور بیان کرنے کا ماہر۔

الْفُسْطَاطُ: اون کا بنا ہوا خیمہ، ڈیرہ، تمبو، ٹینٹ (۲) مصر کا قدیم شہر فسطاط جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا (۳) لوگوں کا گروہ، جماعت ج: فَسَاطِيْطُ۔

الْفَسِيْطُ: ناخن کا تراشہ (۲) کھجور وغیرہ کی پینڈی میں چپکی ہوئی چیز۔

• فَسْفَسَ فُلَانٌ: بہت بے وقوف ہونا۔

فَسَافِسُ: ایک بدبودار کیڑا۔

الْفَسْفَاسُ: بہت بے وقوف (۲) کند تلوار (۳) نالیوں میں اگنے والی ایک گھاس

الْفِسْفِسُ: رنگ برنگ پتھر وغیرہ کے نقش و نگار والا گھر۔

الْفُسَيْفِسَاءُ: پچی کاری، سنگ مرمر یا مختلف رنگ کے پتھر کے ٹکڑوں کو جوڑ کر دیوار یا فرش کی تزئین کاری، موزیک۔

• فَسَقَ كُلُّ ذِی قِشْرٍ ـُ فِسْقًا وَفُسُوْقًا: ہر چھلکے والی چیز کا چھلکے سے باہر نکلنا۔ فَسَقَتِ الرُّطَبَةُ عَنْ قِشْرِهَا وَالْفَأْرَةُ عَنْ جُحْرِهَا: پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے اور چوہیا کا بل سے باہر ہونا۔

— فُلَانٌ: نافرمان ہونا، حدود شریعت سے تجاوز کرنا، خیر و فلاح کے راستہ سے ہٹ جانا۔

— عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ: اپنے رب کا نافرمان ہونا، اطاعت خداوندی سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ. هُوَ فَاسِقٌ ج: فَسَقَةٌ وَفُسَّاقٌ وَفَاسِقُوْنَ وَهِیَ فَاسِقَةٌ ج: فَاسِقَاتٌ وَفَوَاسِقُ۔

فَسَّقَهٗ: فاسق قرار دینا۔

اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَةُ: باہر نکلنا۔

الْفَاسِقُ: نافرمان، بدکار، راہ حق سے دور

الْفَاسُوْقُ: کیڑا مکوڑا۔

الْفَاسِقِيَّةُ: ٹیڑی ازم، پگڑی باندھنے کا ایک طریقہ۔

فَسَاقِ: یا فَسَاقِ کہہ کر عورت کو پکارنا بمعنی یا فَاسِقَةُ (یہ صرف بوقت ندا کہا جاتا ہے)

الْفَسَّاقُ: پرلے درجہ کا بدکار، بڑا نافرمان

الْفِسِّيْقُ: بڑا فاسق و بدکار۔

الفِسقُ: نافرمانی۔
الفُسَّقُ: بڑا نافرمان۔
الفُسُوقُ: نافرمانی، راہِ حق سے انحراف
الفِسقِيَّةُ: فوارہ، عام طور پر مدور حوض میں لگا ہوا فوارہ ج: فَسَاقِيُّ (د)
• فَسَكَلَ الفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا۔
— الرَّجُلُ: اخیر میں تابع بن کر آنا (۲) حقیر و ذلیل ہونا، پچھ لگو ہونا۔
الفُسكُولُ: گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا ج: فَسَاكِيلُ۔
• فَسَلَ الفَسِيلَ ـ فَسلاً: پودا لگانا پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر یا جڑ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگانا، روپنا۔
فَسُلَ الرَّجُلُ ـ فَسَالَةً وفُسُولَةً: حقیر ہونا، بزدل ہونا۔
أَفسَلَ الفَسِيلَةَ: پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا زمین سے نکال کر دوسری جگہ گاڑنا، لگانا۔
فَسَّلَ الشَّيءَ: گھٹیا یا کھوٹا بنانا یا قرار دینا
— الرَّجُلَ: سست بنانا، چستی ختم کرنا۔
افتَسَلَ النَّبَاتَ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ روپنا
الفَسَالَةُ: کمزوری (۲) رائے کی خرابی (۳) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری۔
الفُسَالَةُ من الحَدِيدِ وغيرِه: لوہے کا برادہ (جو کوٹتے پیٹتے وقت گرتا ہے)۔
الفَسلُ: انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے، انگور کی پود یا قلم (۲) ہر ردی اور گھٹیا چیز ج: أَفسُلٌ وفُسُولٌ۔ رَجُلٌ فَسلٌ: بے مروت آدمی۔ دِرهَمٌ فَسلٌ: کھوٹا درہم۔
الفُسُولَةُ: بے مروتی، ضعف (۲) نشوونما روکنے والی بیماری۔

الفَسِيلَةُ: چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے، کھجور کی قلم، یا پود ج: فَسِيلٌ و فَسَائِلُ۔
• فَسَا ـ فَسوًا و فُسَاءً: بلا آواز ریح خارج کرنا، پھسکی چھوڑنا۔
تَفَاسَى: اخراج ریح کے لئے سرین اٹھانا۔
الفُسَاءُ: بلا آواز گوز، پھسکی۔
الفَسوَةُ: ایک دفعہ کا اخراج ریح۔
المَفسَى: ریح نکلنے کی جگہ، دبر۔
الفَاسِيَاءُ: گبریلا۔

ف ــــ ش

• فَشَجَ ـ فَشجًا: پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
فَشَّجَ: ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا۔
تَفَشَّجَ: فَشَجَ۔
• فَشَخَ فُلانًا ـ فَشخًا: طمانچہ مارنا
— الصِّبيَانُ في لَعِبِهِم: بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور آپس میں مار دھاڑ کرنا۔
فَشَّخَ الرَّجُلُ: جوڑ ڈھیلا چھوڑنا (۲) تھک کر چور ہونا۔
تَفَشَّخَ: جوڑ ڈھیلے ہونا۔
• فَشَرَ ـ فَشرًا: شیخی بگھارنا، گپ کرنا
الفُشَارُ: شیخی، گپ۔
• فَشَّ ـ فَشًّا: آہستہ پھونک مارنا (۲) جی متلانا۔
— الوَرَمُ: سوجن کم ہونا، اترنا۔
— القِربَةَ ونحوَها: مشکیزے وغیرہ کو کھول کر اندر کی ہوا نکال دینا۔ غضبناک آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: لَأَفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطبِ: میں تمہارا غصہ اس طرح نکال ڈالوں گا جس طرح مشکیزہ سے ہوا نکال دیجاتی ہے۔

فَشَّ عَلَيهِ: غصہ کم کرنا۔
— الضَّرعَ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا
— القُفلَ: تالا بغیر چابی کھولنا۔
أَفَشَّ القَومُ: تیزی سے نکلنا۔
انفَشَّت القِربَةُ ونحوُها: مشکیزہ وغیرہ کے اندر کی ہوا نکل جانا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا برتن سے بہنا۔
— الرِّيحُ: مشکیزہ وغیرہ سے ہوا نکلنا۔
— الجُرحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔
— عِلَّةُ فُلانٍ: بیماری دور ہوجانا۔
— فُلانٌ عن الأَمرِ: کام میں کوتاہی کرنا، سستی برتنا، چھوڑ دینا۔
— الأَنفُ: ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارہ کا اٹھا ہوا ہونا۔
الفَاشُوشُ: کمزور رائے والا۔
الفَشُّ: بے وقوف (۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر (۳) جوہڑ جہاں بارش وغیرہ کا پانی اکٹھا ہوتا ہے ج: فِشَاشٌ۔
الفَشَّاشُ: بغیر چابی مقفل چیزوں کو کھولنے کا ماہر (۲) جیب کترا۔
الفِشَّةُ: پھیپھڑا۔
الفَشُوشُ: بے کار چیز (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو (۳) وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو۔
الفَشِيشُ: مشکیزے وغیرہ سے ہوا نکلنے کی آواز۔
فَشِيشُ الأَفعَى: خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز۔
• فَشَطَ ـ فَشطًا: شیخی بگھارنا۔
الفَشَّاطُ: بڑا گپ باز۔
• فَشِعَتِ الذُّرَةُ ـ فَشَعًا: مکئی کا اوپر سے خشک ہوجانا۔
• فَشَعَ الشيءُ ـ فَشعًا: پھیلنا۔
— الشيءَ: اوپر ہونا، ڈھانکنا۔
— بالسَّوطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔

فَشِغَت الثَّنِيَّةُ ـ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔ هو اَفْشَغُ و هي فَشْغَاءُ

فَاشَغَ فُلَانًا بالاَمْرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔

فَشَّغَهُ: اچھی طرح ڈھانکنا، بالکل گھیر لینا (۲) طاقت سے کوڑا مارنا۔

ـــ النَّوْمُ فُلَانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا

اِنْفَشَغَ الشَّيْءُ: بہت ہونا، پھیلنا۔

تَفَشَّغَ: پھیلنا، ہر طرف پھیلنا۔ تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو گھیر لینا۔

ـــ الشَّيْبُ فُلَانًا و تَفَشَّغَ الشَّيْبُ فيه: بڑھاپا پھیلنا، ظاہر ہونا۔

ـــ الوَلَدُ: اولاد زیادہ ہونا، پھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ بُيُوتَ الحَيِّ: محلہ کے گھروں کے درمیان اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔

ـــ الدَّيْنُ فُلَانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا

ـــ الرَّجُلُ: موٹا کھردرا کپڑا پہننا۔

الاَفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے سینگوں والا مینڈھا۔

الفُشَاغُ: مشک کا پیوند (چمڑے کا وہ ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے) (۲) چوب چینی یا ایک جنگلی بیل جس کا تنا خاردار ہوتا ہے۔ اور یہ گرم اور معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے۔

الفِشَاغُ: کاہلی، سستی (۲) زمانۂ جاہلیت کے عقد کا ایک طریقہ۔ یہ کہ دو شخص آپس میں یہ طے کرتے تھے کہ ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے شادی کرے گا اور یہ تبادلہ مہر کے قائم مقام ہوگا۔

الفُشَّاغُ: چوب چینی۔

الفُشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے

المِفْشَغُ: گھوڑے کو روکنے والا (۲) ساتھی سے بدسلوکی کرنے والا۔

المُفْشِغُ: بے فیض، بے نفع۔

• فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔

ـــ في قوله: حد سے زیادہ جھوٹ بولنا (۲) غیر کی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا۔

الفَشْفَاشُ: کمزور بنا ہوا باریک سوت کا کپڑا۔ سَيْفٌ فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا، شیخی بگھارنے والا (۳) ایک قسم کی گھاس۔

• فَشَقَ الشَّيْءَ ـ فَشْقًا: توڑنا۔

فَشِقَ ـ فَشَقًا: دوڑنا (۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے کسی ایک کے انتخاب میں پس و پیش سے دونوں کا ہاتھ سے نکل جانا۔ هو فَشِقٌ۔

ـــ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا هو اَفْشَقُ و هي فَشْقَاءُ ج: فُشْقٌ۔

فَاشَقَهُ: کسی کے پاس اچانک آنا۔

تَفَشَّقَ الرَّجُلُ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔

• الفَشَكَةُ: کارتوس ج: فَشَكَات و فَشَكٌ (یہ لفظ دخیل ہے)۔ بَيْتُ الفَشَكِ: کارتوس بکس۔

• فَشَلَ لِحْيَتَهُ ـ فَشْلًا: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا، بال ادھر ادھر کرنا

فَشِلَ ـ فَشَلًا: ڈھیلا اور سست پڑنا، پیچھے رہ جانا، بزدلی دکھانا، بزدل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ" کہتے ہیں: دُعِيَ اِلَى القِتَالِ فَفَشِلَ: اسے لڑائی کیلئے بلایا گیا تو پیچھے رہ گیا یا اس نے بزدلی دکھائی۔

فَشِلَ عَنِ الاَمْرِ: کسی بات میں ہمت ہارنا، ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا۔

ـــ في عَمَلِه: ناکام ہونا۔ هو فَشِلٌ و فَشْلٌ ج: اَفْشَالٌ۔

ـــ في الامتحانِ: فیل ہونا۔

ـــ في المعركةِ: لڑائی میں ہارنا۔

ـــ الخُطَّةُ: منصوبہ فیل ہونا۔

تَفَشَّلَ الماءُ: پانی بہنا۔

ـــ الرَّجُلُ: پرائے لوگوں میں منتخب عورت سے اس لئے شادی کرنا کہ اولاد دبلی نہ ہو۔

اَفْشَلَهُ: فیل کرنا، ناکام بنانا (۲) کمزور و بزدل بنانا۔

الفِشْلُ: پالکی کا پردہ (۲) پالکی میں بچھا ہوا کپڑا ج: فُشُولٌ۔

الفَشْلُ و الفَشِلُ: ناکام، نامراد (۲) بزدل، کم ہمت، ہمت ہار جانے والا، ج: اَفْشَالٌ۔

الفَيْشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ) (۲) ہر گول اور چکنی چیز کا سرا، نوک ج: فَيَاشِلُ۔

• فَشَا ـ فَشْوًا و فُشُوًّا: ظاہر ہونا، پھیلنا، عام ہونا۔

ـــ عليه اُمُورُهُ: معاملات کا بے قابو ہونا، کسی ایک کو گرفت میں نہ لے سکنا۔

ـــ الاَنْعَامُ: جانوروں کی کثرت ہونا۔

اَفْشَاهُ: پھیلانا، شائع کرنا، عام کرنا۔

ـــ السِّرَّ: راز کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔

ـــ اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: اللہ کی جانب سے کسی کو اتنا زیادہ مال و دولت دیا جانا کہ وہ اس میں مشغول ہو کر آخرت کو بھلا بیٹھے۔

تَفَشَّى الشَّيْءُ: پھیلنا، وسیع ہونا۔

تَفَشَّی الخَبَرُ : خبر پھیلنا۔
ـــ المَرَضُ القَومَ وبِهِم : بیماری پھیلنا۔
ـــ القَرحَةُ : ناسور یا اکسر کا پھیل جانا
التَّفَشِّی : (علم القرات میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منہ میں ہوا پھیلنا، اس کا حرف ایک حرف ہے یعنی شین۔
الفَاشِی : عام، پھیلا ہوا (۲) ظاہر و منکشف کھلا ہوا (راز وغیرہ)
الفَاشِیَةُ : اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِیُّ : فاشس ازم کا ماننے والا، فاشسٹ
الفَاشِیَّةُ : فسطائیت، ایسا نظام حکومت جس کا سربراہ کوئی آمر مطلق ہو جس کی خصوصیت معاشی و معاشرتی طبقہ بندی ہو، جارحانہ قومی پالیسیاں نسل پرستی کے زیر اثر ترتیب دی جائیں۔
الفَشَاءُ : مال میں اضافہ اور کثرت (۲) مال۔
الفَشوَةُ : عورت کا عطردان۔
المُتَفَشِّی : پھیلا ہوا، عام، ظاہر و باہر۔

ف ـــ ص

• فَصَحَهُ الصُّبحُ ـَ فَصحًا : کسی پر صبح کی روشنی غالب ہونا۔
فَصُحَ اللَّبَنُ ـُ فَصحًا و فَصَاحَةً : دودھ کا خالص اور بغیر جھاگ کے ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : سلاست و شستگی کے ساتھ بولنا، خوش بیان اور شگفتہ کلام ہونا، فصیح ہونا۔ فَصُحَ الأَعجَمِیُّ : غیر عرب کا فصیح عربی زبان بولنا، غلطی نہ کرنا۔ هو فَصُحَ ج : فِصَاحٌ۔ وهو فَصِیحٌ۔ ج : فُصَحَاءُ، هي فَصِیحَةٌ ج : فَصَائِحُ۔
أَفصَحَ الصُّبحُ : صبح ہو جانا، صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
ـــ الأَمرُ : واضح اور صاف ہونا۔

أَفصَحَ النَّهَارُ : دن کا بادل اور ٹھنڈک سے خالی ہونا۔
ـــ عن مُرَادِهِ : اپنی مراد بتانا، اپنا مقصد ظاہر کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ : شگفتہ بیان ہونا، صاف گو ہونا، صاف بات کہنا، فصیح کلام کرنا۔
ـــ النَّصَارَی : نصرانیوں کی عید فصح آجانا
فَصَّحَ : مبالغہ در فَصُحَ : بہت فصیح ہونا، بہت کھول کر بیان کرنا، بہت فصاحت سے بولنا۔
تَفَاصَحَ فِی کَلَامِهِ : اپنے کلام میں فصاحت لانے کی کوشش کرنا، فصیح بننا (یعنی مظاہرۂ فصاحت کرنا)۔
تَفَصَّحَ الرَّجُلُ : فصاحت بڑھ جانا۔
ـــ فِی کَلَامِهِ : بہ تکلف فصاحت کا اظہار کرنا، فصیح بننے کی کوشش کرنا۔
الفَصَاحَةُ : سلاست، روانی کلام، خوش بیانی، کلام کے الفاظ کا ابہام واجنبیت اور ترکیب کی خرابی سے محفوظ ہونا۔
الفِصحُ : وہ دن جس میں نہ گھٹا ہو اور نہ سردی (۲) یہودیوں کی مصر سے نکلنے کی یادگار، عیسائیوں کے یہاں ان کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا جشن یہ عید کبیر سے مشہور ہے، ایسٹر۔
الفَصِیحُ : رَجُلٌ فَصِیحٌ : صاف و شستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام خوش گفتار کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔
کَلَامٌ فَصِیحٌ : رواں اور سلیس گفتگو خوش گفتاری، شستہ بیانی، واضح اور صاف کلام۔ لِسَانٌ فَصِیحٌ : صاف و شستہ زبان، شیریں اور عمدہ زبان۔ لَبَنٌ فَصِیحٌ : بےجھاگ خالص دودھ۔

المُفصِحُ : کھلا دن (جس میں بادل نہ ہو)۔
• فَصَخَ عن العَمَلِ ـَ فَصخًا : کام میں لاپروائی برتنا۔
ـــ الخَشَبَ وغَیرَهُ : اکھیڑنا۔
الفَصِیخُ : کمزور رائے والا۔
• فَصَدَ العِرقَ ـِ فَصدًا و فِصَادًا : رگ کھولنا۔
ـــ المَرِیضَ : فصد لگانا یعنی اس کی رگ کو کھول کر فاسد خون نکالنا۔
ـــ النَّاقَةَ : اونٹنی کی رگیں کھول کر خون نکالنا (پینے کے لئے زمانۂ قحط میں خون نکالتے تھے) مقولہ ہے : لم یُحرَمْ القِرَی مَن فُصِدَ لَهُ : جس کیلئے رگ کھولی گئی وہ ضیافت سے محروم نہیں رہا یعنی اسے کچھ نہ کچھ تو مل ہی گیا۔
ـــ لَهُ عَطَاءً : عطیہ دینا۔
أَفصَدَت الشَّجَرَةُ : درخت میں کونپلیں نکلنا۔
فَصَّدَ : مبالغہ در فَصَدَ۔
ـــ السَّیلُ الأَرضَ : سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
ـــ الشَّیءَ : تھوڑے پانی سے تر کرنا، تھوڑے پانی میں کسی چیز کو بھگونا۔
افتَصَدَ : فَصَدَ۔
انفَصَدَ الدَّمُ ونَحوُهُ : بہنا۔
تَفَصَّدَ الدَّمُ : خون بہنا۔
ـــ الجَبِینُ عَرَقًا : پیشانی سے پسینہ بہنا۔ کہتے ہیں : جَاءَ یَتَفَصَّدُ جَبِینُهُ عَرَقًا۔
الفَاصِدُ : فصد لگانے والا۔
الفَاصِدَانِ : چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ۔
ابو فَصَادَةَ : ممولا (کیڑے کھانے والا ایک چھوٹا پرندہ)۔
الفَصدُ : رگ کھول کر فاسد خون نکالنے کا عمل۔

الفُصْدَةُ و الفَصِيْدَةُ : خون میں ملی ہوئی کھجوریں۔

الفِصَادَة : خون کا بہاؤ۔

الفَصَّادُ : فصد لگانے والا۔

الفَصِيْدُ : فصد لگایا ہوا (۲) آنت اور خون ملا کر بھونا ہوا۔

المِفْصَدُ : فصد لگانے کا آلہ، نشتر۔

• فَصَّ الجُرْحُ ـِ فَصِيْصًا : زخم کا کچھ مواد نکلنا۔

ـــ العَرَقُ : پسینہ ٹپکنا۔

ـــ الجُنْدَبُ فَصًّا و فَصِيْصًا : ٹڈے کا آواز نکالنا۔

ـــ الشَيْءَ : الگ کرنا، کھینچ کر نکالنا۔

اَفَصَّ اليه من حَقِّه شَيْئًا : کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔

فَصَّصَهُ : مبالغہ در فَصَّهُ۔

ـــ الخَاتَمَ : انگوٹھی میں نگینہ لگانا۔

اُفْتَصَّ الشَيْءَ : الگ کرنا، دوسری چیز میں سے نکالنا، اکھاڑ کر الگ کرنا۔

اِنْفَصَّ منه : الگ ہو جانا۔

اِسْتَفَصَّ : نکالنا۔ ما استَفَصَّ منه شيئًا : وہ اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔

الفَصُّ : ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۲) انگوٹھی وغیرہ کا نگینہ (۳) لیموں کی قاش، لہسن کی گانٹھ کا جوا (۴) آنکھ کی پتلی (۵) کسی معاملہ کی اصل اور حقیقت (۶) سیال چیز کا بلبلہ (۷) پہیے کا دھرا ج : فُصُوْصٌ و اَفُصٌّ۔ مقولہ ہے : فُلانٌ حَزَّازُ الفُصُوص : فلاں آدمی صائب الرائے اور بابصیرت ہے

الفَصَّاصُ : نگینہ ساز، نگینہ جڑنے یا بیچنے والا۔

الفَصِيْصُ : چکنی گٹھلی۔

المُفَصَّصُ : نگینہ لگی ہوئی (انگوٹھی وغیرہ)۔

• فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نَحْوَهَا ـَ فَصْعًا : تر کھجور کو دو انگلیوں سے مل کر چھلکا اتارنا

فَصَعَ الصَّبِيُّ قُلْفَتَهُ : بچہ کا حشفہ (عضو تناسل کے اگلے حصہ) سے کھال ہٹانا۔

ـــ العِمَامَةَ عن رَأْسِه : پگڑی اتارنا سرکانا، سر کو کھولنا۔

ـــ الشَيْءَ عن الشَيْءِ : نکالنا، اکھاڑنا

ـــ له بشيءٍ : عطا کرنا۔

فَصِعَ الرَّجُلُ : آدمی کا بودار ہونا۔

ـــ له بِمَالٍ : مال دینا۔

ـــ الشَيْءَ من غَيْرِه : نکالنا۔

اُفْتَصَعَ الغُلامُ : لڑکے کا عضو مخصوص کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا۔

ـــ حَقَّهُ : بزور اپنا سارا حق وصول کرنا

اِنْفَصَعَ الشَيْءُ : سرکنا، ہٹنا۔

ـــ الشَيْءُ من غَيْرِه : نکلنا۔

تَفَصَّعَ : مطاوع فَصَّعَ۔

الاَفْصَعُ : وہ لڑکا جس کے حشفہ کی کھال ہٹی ہوئی اور حشفہ کھلا ہوا ہو۔

الفَصْعَانُ : گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا۔

الفُصْعَةُ : ختنہ سے پہلے بچے کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔

• فَصْفَصَ فُلانٌ : یقینی خبر لانا۔

ـــ دَابَّتَهُ : چوپائے کو برسیم حجازی نام کی گھاس کھلانا۔

تَفَصْفَصُوْا عنه : لوگوں کا جدا ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔

الفُصَافِصُ : طاقتور آدمی۔

الفِصْفِصُ (مصر میں) الفِصَّةُ (ملک شام میں) طویل العمر ایک گھاس جسے برسیم حجازی کہا جاتا ہے۔

الفِصْفِصَةُ : الفِصْفِصُ ج : فَصَافِصُ

• فَصَلَ الكَرْمُ ـُ فُصُوْلًا : انگور کی بیل میں دانہ پڑنا۔

ـــ القَوْمُ عن البَلَدِ : شہر سے نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے : "فلمّا فَصَلَ طَالُوتُ بالجُنُوْدِ"۔

فَصَلَ بين الشَّيْئَيْنِ ـِ فَصْلًا و فُصُوْلًا : دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔

ـــ الحَاكِمُ بين الخَصْمَيْنِ : مقدمہ کے دو فریقوں کے درمیان قاضی کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔

ـــ الشَيْءَ عن غَيْرِه : الگ کرنا، جدا کرنا

ـــ الشَيْءَ : کاٹنا۔

ـــ الخَطِيْبُ و نحوه القَوْلَ : مقرر وغیرہ کا دو ٹوک بات بیان کرنا، باوزن کلام کرنا۔

ـــ المولودَ عن الرَّضَاعِ فَصْلًا : بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ـــ الفَصِيْلَ عن اُمِّه : دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کو ماں سے الگ کرنا، دور کرنا۔

ـــ اسمَ التِّلْمِيذِ : نام خارج کرنا۔

ـــ التِّلْمِيْذَ عن المَدْرَسَةِ : اخراج کرنا۔

ـــ الخِيَاطَةَ : سلائی ادھیڑنا۔

ـــ العِبَارَةَ الى فِقْرَاتٍ : مضمون کے پیراگراف بنانا، چھوٹے حصوں پر تقسیم کرنا

ـــ العَامِلَ عن الوَظِيْفَةِ او العَمَلِ : کارکن کو کام سے ہٹانا، نوکری سے برطرف کرنا۔

فَاصَلَ شَرِيْكَهُ : اپنے ساجھی سے ساجھا توڑ لینا، شرکت ختم کرنا۔

فَصَّلَ الشَيْءَ : الگ الگ ٹکڑے کرنا مختلف حصوں اور درجوں میں بانٹنا۔

ـــ الكَلَامَ : تفصیل کرنا، الگ الگ حصوں میں تقسیم کرنا۔

ـــ الاَمْرَ : واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "قَدْ فَصَّلْنَا الاٰيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ"۔

ـــ القَصَّابُ الشَّاةَ : قصاب کا بکری کے

ٹکڑے کرنا، اعضا الگ الگ کرنا۔

فَصَّلَ الخَيَّاطُ الثَّوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا، کٹنگ کرنا۔

— العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے بیچ میں دوسرے رنگ کا موتی پرو کر نمایاں کرنا فالعِقْدُ مُفَصَّلٌ۔

افتَصَلَت المَرْأَةُ رَضِيعَهَا: شیرخوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

— النَّخْلَةَ عن مَوضِعِهَا: کھجور کے پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا

انْفَصَلَ الشَّيْءُ: کٹنا، جدا ہونا، الگ ہونا (خلاف اتصل) شگاف پیدا ہونا۔

— القَومُ عن مكانٍ كذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔

— عن الجماعة وغيرها: الگ ہو جانا۔

— الخياطةُ: سلائی ادھڑنا، ٹانکے نکل جانا۔

تَفَصَّلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

تَفَاصَلَت الأَشْيَاءُ: ایک دوسرے سے الگ ہونا، باہم فاصلہ ہونا۔

اِسْتَفْصَلَ الشَّيْءَ: کٹوانا، الگ کرانا (۲) تفصیل و وضاحت چاہنا۔

الانْفِصَالُ: علیحدگی۔

الانفصالِيَّةُ: علیحدگی پسندی۔

الانفصالِيُّون: علیحدگی پسند لوگ۔

التَّفْصِيلُ: وضاحت، تفصیل (۲) تقسیم (۳) کاٹ تراش ج: تَفَاصِيل۔ تَفْصِيلاً و تَفْصِيلِيًّا: تفصیل سے، وضاحت کے ساتھ، مفصل طور پر۔

تَفْصِيلَةٌ: خاص طرز کی کٹنگ۔

التَّفَاصِيلُ: تفصیلات (۲) مفردات۔

الفَاصِلُ: قطعی، فیصلہ کن (۲) دو چیزوں کا فرق، دو چیزوں میں حد فاصل، آڑ، مصنوعی دیوار، پارٹیشن کی دیوار۔

الحُكْمُ الفاصِلُ: فیصلہ قطعی، ناقابل تنسیخ فیصلہ۔

الفَاصِلَةُ: مؤنث الفاصل۔ ہار کے دو مہروں کے درمیان کا خاص قسم کا مہرہ (۲) علامت اعشاریہ، اعشاری کسر اور کامل عدد کے درمیان کی علامت (٫) جیسے (۶٫۱۵) پندرہ صحیح ایک بٹا چھ (۳) علم العروض میں ان تین متحرک حرفوں کی شکل کو کہتے ہیں جن کے ساتھ چوتھا حرف ساکن ہو۔ جیسے: كَتَبَتْ۔ یہ فاصلہ صغریٰ کہلاتا ہے۔ اگر چار متحرک حرفوں کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو تو اس شکل کو فاصلہ کبریٰ کہا جاتا ہے۔ جیسے: سَمِعَهُمْ۔ ج: فَوَاصِل۔

الفَاصُولِيَة و الفَاصُولِيَاءُ: ایک قسم کی ترکاری جو خشک و تر پکا کر کھائی جاتی ہے، سیم۔

الفِصَالُ: بچے کی دودھ چھڑائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا"۔

الفَصَّالُ: بہت تیز (۲) حصول انعام کیلئے لوگوں کی تعریف میں رطب اللسان۔

الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ (۲) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ (۳) دو ہڈیوں کا جوڑ (۴) شاخ۔ کہتے ہیں: لِلنَّسَبِ أُصُولٌ وَفُرُوعٌ (۵) سال کے چار موسموں میں سے ایک، فصل ربیع، فصل گرما، فصل خریف، فصل سرما (۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ (۷) ڈرامہ کی ایک فصل، ایک پارٹ۔ کہتے ہیں: تَمْثِيلِيَّةٌ ذَاتُ أَرْبَعَةِ فُصُولٍ (۸) اسکول کی کلاس (الصَّفّ) (۹) کلاس روم، درسگاہ (۱۰) صحیح اور قطعی بات (۱۱) فیصلہ (۱۲) مدرسہ سے اخراج (۱۳) علیحدگی، جدائی، فصل (۱۴) ملازمت سے برطرفی۔

يَوْمُ الفَصْلِ: فیصلہ کا دن، قیامت کا دن۔ فَصْلُ الخِطَابِ: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن بات، دو ٹوک اور آخری بات، خطیب کا خطبہ کے بعد اما بعد کہنا۔

الفَصْلُ الإِضَافِيُّ: اسپیشل کلاس، خصوصی سبق کی جماعت۔

الفَصْلُ بدون إِخْطَارٍ سَابِقٍ: بلانوٹس اخراج یا برطرفی۔

الفَصْلُ المَدْرَسِيُّ: اسکول ٹرم، اسکول کا تعلیمی وقت، تعلیمی درجہ۔

الفَصْلُ في الخُصُومَاتِ: مقدمات کا فیصلہ۔

الفَصْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کسی رسالہ وغیرہ سے اخذ کردہ بحث مضمون یا اقتباس (۳) علامات املا میں سے ایک جو درمیان عبارت لگائی جاتی ہے (،) کاما، واو معکوس، یہ علامت چند باہم مربوط جملوں یا کسی شے کے انواع و اقسام کے درمیان یا لفظ منادیٰ کے بعد لگائی جاتی ہے۔

الفَصْلَةُ المَنْقُوطَةُ: (؛) بانقطہ واو معکوس۔ یہ دو جگہ استعمال ہوتا ہے (۱) طویل جملوں کے درمیان۔ جیسے: إِنَّ النَّاسَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى الزَّمَانِ الَّذِي عُمِلَ فِيهِ العَمَلُ؛ وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى مِقْدَارِ جُودَتِهِ۔ (۲) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ ان میں سے دوسرا جملہ پہلے جملہ کے لئے سبب ہو۔ سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهُ؛ لِأُنْجِزَ بَعْضَ الأَعْمَالِ۔

الفَصِيْلُ: اونٹنی یا گائے کا وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا کر ماں سے الگ کر دیا گیا ہو (۲) شہر کی چہار دیواری شہر پناہ کے قریب یہ بمقابلہ سُور چھوٹی ہوتی ہے ج: فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ و فِصَالٌ

الفَصِيْلَةُ: اعضاء جسم کا ایک ٹکڑا (۲) ران کے گوشت کا پارچہ (۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو، سب سے زیادہ قریب باپ دادا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوَدُّ المُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِی مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْهِ وَصَاحِبَتِهِ وَاَخِیْهِ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ" (۴) گروپ، حیوانات اور نباتات کی تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات پائی جاتی ہوں (۵) فوج کی کمپنی۔

الفَیْصَلُ: فیصلہ کرنے والا حق و باطل میں امتیاز کرنے والا فیصلہ (۲) حاکم، قاضی، جج (۳) فیصلہ کن (القَوْلُ الفَیْصَلُ) (۴) حتمی اور قطعی (قَضَاءٌ فَیْصَلٌ) (۵) با اختیار و با اقتدار (حُکُوْمَةٌ فَیْصَلٌ) (۶) تیز، کارگر (طَعْنَةٌ فَیْصَلٌ) (سَیْفٌ فَیْصَلٌ) ج: فَیَاصِلُ۔ الفَیْصَلِیُّ: قاضی، جج۔

المِفْصَالُ: بہت فیصلے کرنے کا عادی۔

المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ (چونکہ اس میں سورتیں زیادہ ہونے کی بنا پر درمیانی فصل زیادہ ہیں) (۲) تفصیل کے ساتھ کی گئی بات، تفصیلی (خلاف اجمالی) (۳) کاٹا ہوا کپڑا وغیرہ (۴) وہ ہار جس کے ہر دو مہروں کے درمیان الگ قسم کا مہرہ ہو۔

المُفَصِّلَةُ: قبضہ (جو کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں لگایا جاتا ہے اور اس پر کواڑ گھومتا ہے) ج: مُفَصِّلَاتٌ۔

المَفْصِلُ: جوڑ (جسم کی ہر دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ) (۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ (۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے۔ ج: مَفَاصِلُ۔

دَاءُ المَفَاصِلِ: جوڑوں کے درد کی بیماری، گٹھیا۔

المَفْصِلِیَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے جانور جیسے بچھو، مکڑی اور کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

المِفْصَلُ: زبان۔

المَفْصُوْلُ: جدا، علیحدہ کیا ہوا۔

• فَصَمَ الشَّیْءَ ـِ فَصْمًا: چیرنا، پھاڑنا (۲) علیحدہ کئے بغیر توڑنا (۳) موڑنا، کمان نما کرنا۔

ــــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

اَفْصَمَ الشَّیْءُ: زائل ہو جانا، ختم ہو جانا سلسلہ بند ہونا۔ جیسے: اَفْصَمَ الحَرُّ و المَطَرُ۔

ــــ عنه الحُمّٰی: بخار اتر جانا۔

فَصَّمَهُ: زور سے پھاڑنا، زور سے توڑنا۔

انْفَصَمَ الشَّیْءُ: ٹوٹنا (بغیر الگ ہوئے)

ــــ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔

ــــ العُرْوَةُ: کڑا یا کڑی ٹوٹنا، سلسلہ منقطع ہونا، رابطہ ٹوٹنا، تعلق ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا" تو اس نے ایسا مضبوط کڑا پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔

ــــ ظَهْرُهُ: کمر ٹوٹنا۔

ــــ الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔

ــــ المَطَرُ: بارش تھم جانا، بند ہونا۔

تَفَصَّمَ الشَّیْءُ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا، پھٹ جانا، کٹ جانا۔

الاِنْفِصَامُ: جدائی، انقطاع، علیحدگی۔

الفَصْمَةُ: دراڑ، شگاف۔

الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا یا ریزہ۔

الفَصِیْمُ: فَأْسٌ فَصِیْمٌ: بڑی کلہاڑی کلہاڑا (۲) شَیْءٌ فَصِیْمٌ: ٹوٹی ہوئی چیز۔

المُنْفَصِمُ: منقطع (۲) الگ۔

• فَصَی الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ و عنه ـِ فَصْیًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا جیسے: فَصَی اللَّحْمَ عَنِ العَظْمِ و نَحْوَ ذٰلِكَ۔

اَفْصَی مِنَ الاَمْرِ: خیر یا شر سے الگ ہونا۔

ــــ المَطَرُ: بارش بند ہو جانا۔

ــــ عَنْهُ البَرْدُ او الحَرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا۔

ــــ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا، شکاری کا بے شکار رہنا۔

فَصَّاهُ منه و عنه: الگ کرنا یا رہائی دلانا

ــــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت چھڑانا۔

انْفَصَی اللَّاصِقُ مِنْ غَیْرِهِ: لگی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔

ــــ اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت الگ ہو جانا۔

تَفَصَّی مِنَ الشَّیْءِ و عَنْهُ: چھٹکارا پانا، رہائی پانا جیسے: تَفَصَّی مِنَ الدُّیُوْنِ۔

ــــ اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتر جانا۔

ــــ الشَّیْءَ: چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔

الفَصِیَّةُ: موسم کا معتدل وقت۔ یَوْمُ الفَصِیَّةِ: معتدل دن (۲) چھٹکارا، رہائی، خلاصی۔

ف ـــ ض

• تَفَضَّحَ الجِسْمُ : بدن کا گوشت پھول کر سلوٹیں پڑنا (۲) پسینہ سے شرابور ہونا
ـــ الشیئُ : کشادہ ہونا۔
ـــ الرَّأسُ عَرَقًا : سر سے پسینہ بہنا۔
الفَضِیخُ : پسینہ۔
• فَضَحَهُ ـ فَضْحًا : رسوا کرنا، بدنام کرنا، عیب کشائی کرنا۔ ھو فاضِحٌ و ھی فاضِحَۃٌ۔ (۲) کھولنا، ظاہر کرنا۔ جیسے: فَضَحَہُ النَّھارُ۔
ـــ القَمَرُ النُّجُومَ : چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا۔
ـــ الصُّبحُ : صبح ہونا۔
فَضِحَ ـ فَضَحًا : کچھ سفید ہونا۔
أفضحَ النَّخلُ : درخت خرما کا سرخ یا زرد پھل لانا۔
افتَضَحَ الرَّجُلُ : کسی کے عیب کھلنا، بدنام و رسوا ہونا، جگ ہنسائی ہونا، بے عزت ہونا۔
ـــ الأمرُ : بھانڈا پھوٹنا، راز کھلنا، پول کھلنا، انکشاف ہونا۔
تَفَاضَحَ الرَّجُلانِ : ایک دوسرے کو بدنام و بے عزت کرنا، عیب کھولنا۔
الفَاضِحُ : رسوا کن، بدنام کنندہ (۲) صبح
الفِعْلُ الفَاضِحُ : شرمناک فعل۔
الفَضَّاحُ : بہت شرمناک (۲) بھانڈا پھوڑ دینے والا، انتہائی رسوا کن۔
الفَضحُ : بدنامی، رسوائی، بے عزتی۔
الفَضِیحُ : ظاہر مکشوف (۲) بدنام
الفَضِیحَۃُ : بدنامی، رسوائی (۲) عیب، اسکینڈل ج: فَضائح۔
المَفضَحَۃُ : سبب رسوائی، شرمناک فعل ج: مَفاضِح۔
المَفضُوحُ : بدنام، رسوا، بے عزت۔

• فَضَخَ الشیئَ الأجوفَ ـ فَضْخًا : کھوکھلی چیز پھاڑنا، توڑنا۔ ضَرَبَ الرأسَ فَفَضَخَهُ : سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا۔
ـــ العینَ : آنکھ پھوڑنا۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا۔
أفضَخَ العُنْقُودُ : انگور کے خوشہ کا پک کر نچوڑنے کے قابل ہو جانا۔
افتَضَخَ الشیئَ الأجوفَ : کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا۔ کہتے ہیں: لا تَفتَضِخْ : لا تفتضخ۔
انفَضَخَ : مطاوع فَضَخَ۔
ـــ الشَّیئُ : چوڑا اور کشادہ ہونا۔
ـــ السِّقاءُ و ھو مَلآنُ : مشک کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا۔
ـــ فُلانٌ : پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ـــ الدَّلوُ : ڈول کا چھلکنا۔
ـــ العَینُ : آنکھ پھوٹ جانا۔
ـــ القارُورَۃُ : بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا۔
الفَضِیخُ : شیرۂ انگور، انگور کا رس (۲) کچی کھجور کی شراب (جسے آگ نہ لگائی جائے (۳) پانی ملا ہوا پتلا دودھ
المِفضَخَۃُ : شراب بنانے کا برتن (۲) بڑا ڈول ج: مَفاضِخ۔
• فَضَّ الشیئَ ـ فَضًّا : منتشر کرنا، تحلیل کرنا، کھولنا، حل کرنا۔
ـــ المالَ علی القومِ : تقسیم کرنا۔
ـــ خاتَمَ الکِتابِ : خط وغیرہ کی مہر توڑنا۔
ـــ الکِتابَ و فَضَّ الخاتَمَ عن الکِتابِ : خط کی مہر توڑنا، خط کھولنا
ـــ الماءَ : پانی بہانا۔

فَضَّ اللُّؤلُؤَۃَ و نَحوَھا : سوراخ کرنا
ـــ عُذرَۃَ المَرأۃِ : بکارت زائل کرنا۔
ـــ ما بَینَھُما : باہمی رشتہ منقطع کرنا۔
ـــ الأمرَ : معاملہ ختم کرنا، فیصلہ کرنا۔
ـــ الاجتِماعَ : جلسہ برخاست کرنا۔
ـــ الاشتِباکَ بین المُتحارِبَینِ : برسرپیکار فریقوں کے تصادم کو روکنا۔
ـــ الدُّمُوعَ : آنسو بہانا۔
ـــ النِّزاعَ : جھگڑا چکانا۔
ـــ اللّٰہُ فاہُ : (بددعا) خدا اس کے دانت گرائے، وہ ٹھیک بول نہ سکے بطور دعا کہتے ہیں: لا یَفضُضِ اللّٰہُ فاہُ : خدا اس کے دانت صحیح و سالم رکھے یعنی عمدہ کلام کرتا رہے۔
فَضَّضَ الشیئَ : چاندی کا ملمع کرنا (۲) چاندی سے آراستہ کرنا۔
افتَضَّ : فَضَّ۔
انفَضَّ الشیئُ : ٹوٹنا، زائل ہونا، منقطع ہونا کھلنا، بہنا۔
ـــ الجَمعُ : مجمع منتشر ہونا۔ قرآن کریم میں ہے: "وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیظَ القَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِکَ"
لا فُضَّ فُوکَ : تمہارا منہ سلامت رہے۔
الفاضَّۃُ : آفت ج: فَواضُّ۔
الفُضاضُ : ٹوٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے طارَتْ عِظامُہُ فُضاضًا : اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے۔
الفُضاضَۃُ : الفُضاضُ۔
الفَضُّ : منتشر مجمع، بکھرے ہوئے لوگ۔
خَرَزٌ فَضٌّ : بکھرے ہوئے مہرے۔
الفَضَضُ : کسی چیز کے ٹکڑے، ریزے (۲) پانی کے چھینٹے۔ أصابَهُ فَضَضٌ من الماءِ۔
الفَضَّۃُ : اوپر تلے پڑے ہوئے بڑے پتھر

یا چٹانیں (۲) کالے پتھروں والی اونچی زمین ج: فِضَاضٌ ۔
الفِضَّةُ : چاندی ج: فِضَضٌ وفِضاضٌ
الفِضِّيُّ : چاندی کا، سلور کا۔
الفِضِّيَّاتُ : چاندی کے برتن وغیرہ۔
العِيدُ الفِضِّيُّ : سلور جوبلی، سالگرہ پچیس یا پچاس سال بعد منائی جانے والی تقریب۔
الفَضِيضُ : ادھر ادھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ (۲) چشمہ سے نکلنے والا یا آسمان سے برسنے والا پانی (۳) بہت پانی والی جگہ (۴) منھ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی۔
المِفْضَاضُ : ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری
المِفَضُّ و المِفَضَّةُ : المِفْضَاضُ۔
المُفَضَّضُ : چاندی کی پالش کیا ہوا۔
المَفْضُوضُ : شکستہ (۲) حل یا تحلیل کردہ (۳) منتشر کیا ہوا (۴) کھولا ہوا۔
• فَضْفَضَ الشيءُ : کشادہ ہونا، ڈھیلا ڈھالا ہونا (کرتا، زرہ وغیرہ)۔
ـــ العَيْشُ : زندگی فراخ ہونا۔
ـــ الثَّوبَ : کشادہ کرنا، ڈھیلا کرنا۔
تَفَضْفَضَ بَوْلُ النَّاقَةِ : اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا۔
الفَضْفَضَةُ : کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔
الفَضْفَاضُ : بہت پانی (۲) سخی اور فیاض (آدمی) (۳) کشادہ اور ڈھیلا (کپڑا)، آسودہ (زندگی)، کثرتِ باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی (زمین)۔
الفَضْفَاضَةُ : بہت پانی والا (بادل)۔
السَّحَابَةُ الفَضْفَاضَةُ ۔
• فَضَلَ الشيءُ ـُ فَضْلاً : ضرورت سے زائد ہونا، باقی بچنا۔ مقولہ ہے: أَنْفِقْ من مَالِكَ ما فَضَلَ : تمہارا مال جتنا زائد از ضرورت ہو اسے خرچ کرو۔ خُذْ هذا الذي فَضَلَ مِمَّا أَنْفَقْتَ : تمہارے خرچ کے بعد جو بچا ہے وہ لے لو۔
فَضَلَ فُلانٌ على غيرِه : احسان وکرم یا فضل وکمال میں دوسرے پر فوقیت لے جانا۔ فاضَلَ غيرَهُ فَفَضَلَهُ : کرم واحسان میں دوسرے سے مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا۔ هو فاضِلٌ ج: فُضَلاءُ۔
فَضُلَ الشيءُ ـُ فُضُولاً : اعلیٰ درجہ کا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : بلند کردار ہونا، باکمال ہونا۔
أَفْضَلَ عليه : کسی پر مہربان ہونا، کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، حسن سلوک کرنا۔
ـــ من الشيءِ : بچانا، باقی رکھنا۔
ـــ عليه في الحَسَبِ والشَّرَفِ : خاندانی عزت وبلندی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
فَاضَلَهُ مُفَاضَلَةً وفِضَالاً : فضل وکمال یا احسان وکرم میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ : ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
فَضَّلَهُ على غيرِه : دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا دوسرے سے بڑھا ہوا اور فائق سمجھنا۔
ـــ الشيءَ : پسند کرنا، چند چیزوں میں سے کوئی ایک چھانٹنا۔
تَفَاضَلَ القومُ : فضل وکمال میں باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا یا اپنی برتری کا دعویٰ کرنا۔
تَفَضَّلَ : کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا۔
ـــ عليه : کرم کرنا، مہربانی کرنا (۲) کسی پر اپنی برتری اور فوقیت جتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا هَذَا إِلاَّ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ"۔
ـــ على غيرِه : کسی پر قدر ومنزلت میں فوقیت لے جانا، فائق وبرتر ہونا۔
تَفَضَّلْ : مہربانی فرمائیے (۲) تشریف لائیے، آئیے۔
ـــ بالجُلُوسِ : تشریف رکھئے۔
ـــ بالصُّعُودِ : اوپر تشریف لائیے۔
ـــ بالدُّخُولِ : اندر تشریف لائیے۔
ـــ بالخُرُوجِ : باہر تشریف لائیے۔
اِسْتَفْضَلَ من الشيءِ : بچانا، باقی رکھنا۔
ـــ الشيءَ : حصہ سے زائد لینا۔ کہتے ہیں: أَخَذَ حَقَّهُ واسْتَفْضَلَ أَلْفًا : اس نے اپنا حق لینے کے بعد ایک ہزار زیادہ لئے۔
التَّفْضِيلُ : ترجیح (۲) پسندیدگی۔
التَّفَاضُلُ : کمی وبیشی، تفاوت۔
الأَفْضَلُ : ممتاز، بہت باکمال، سب سے زیادہ باکمال، بہتر جمع تکسیر أَفَاضِلُ۔ جمع تصحیح أَفْضَلُونَ۔ م: فُضْلَى۔ ج: فُضَلٌ و فُضْلَيَاتٌ۔
الأَفْضَلِيَّةُ : امتیاز، ترجیح۔
الفَاضِلُ : صاحب فضیلت، صاحب فضل وکمال، بلند کردار، بلند اخلاق ج: فُضَلاءُ (۲) زائد از ضرورت باقی، فاضل، فالتو (۳) فضیلت کی ڈگری رکھنے والا، ماہر عالم۔
الفَاضِلَةُ : مؤنث الفاضل (۲) نعمت عظمیٰ ج: فَوَاضِلُ۔

فَوَاضِلُ المَالِ: زمین کا غلہ (۲) مویشیوں کا دودھ اور اون (۳) منافع تجارت۔

الفِضَالُ: گھر میں کام کاج کے وقت پہننے کا ایک سادہ کپڑا (مرد وعورت دونوں کے لئے)۔

الفُضَالَۃُ: بقیہ، فالتو۔

الفَضلُ: احسان (جو ابتداً بلا علت داعیہ ہو) (۲) مہربانی، کرم، نوازش (۳) کمال، امتیاز (۴) فضیلت (۵) اضافہ، زیادتی (۶) بقایا، بقیہ (۷) نفع، ضرورت سے زیادہ مال ج: فُضُولٌ۔

فَضلُ الزِّمَامِ: لگام کا کنارہ ج: فُضُول فی یَدِہ فَضلُ الزِّمَامِ: اس کے ہاتھ میں لگام کا کنارہ ہے۔ الفَضلُ فی اَمرِ کذا یَعُودُ علی فُلانٍ: فلاں کام کا سہرا فلاں کے سر ہے۔ یعنی اس کام میں فلاں کے حسن کردار کو دخل ہے۔

فَضلاً عن کذا: چہ جائیکہ، علاوہ اس کے۔ فُلانٌ لَا یَملِکُ دِرهَمًا فَضلاً عن دِینَارٍ: اس کے پاس تو درہم بھی نہیں چہ جائیکہ دینار ہو یعنی جب درہم کا ہی فقدان ہے تو دینار کا فقدان تو اس سے زائد ہے۔

بِفَضلِکُم: آپ کے طفیل۔ مِن فَضلِکَ: براہ کرم، پلیز۔

مِن فَضلِ فُلانٍ: فلاں کے طفیل فلاں کی بدولت۔

الفُضُلُ: گھریلو کام کے وقت پہننے کا سادہ کپڑا پہنے ہوئے عورت یا مرد۔ کہتے ہیں: اِمرَأۃٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔

الفَضلَۃُ: کسی چیز کا بقیہ، بچی ہوئی چیز، پس خوردہ (۲) بدن سے نکلنے والا بول و براز ج: فَضَلاتٌ و فِضَالٌ

الفُضُولُ: بے کار چیز۔ هذا مِن فُضُولِ القَولِ: یہ لغو اور بیکار بات ہے (۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت (۳) اطباء کے نزدیک وہ چیز جو بلا علاج بدن سے خارج ہو (۴) بلا ضرورت عمل۔ حِلفُ الفُضُولِ: قبائل قریش کے درمیان ہونے والا ایک معاہدہ جس میں طے پایا تھا کہ مکہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور تاوقتیکہ اس کا حق واپس نہ لیا جائے ظالم کے خلاف رہیں گے۔ اسلام سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دار عبد اللہ بن جدعان میں اس معاہدہ میں شرکت فرمائی اور ارشاد فرمایا: "مَا اُحِبُّ اَنَّ لِی بِہ حُمرَ النَّعَمِ": مجھے اس معاہدہ کے بدلہ میں اگر اعلیٰ قسم کے اونٹ دیئے جائیں تو وہ مجھے پسند نہ ہوں گے۔

الفُضُولِیُّ: غیر متعلق اور بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا، خواہ مخواہ کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، (۲) شریعت اسلامی میں وہ شخص جو نہ ولی ہو نہ وصی، نہ اصیل اور نہ وکیل (ایک غیر متعلق آدمی)۔

الفَضِیلَۃُ: حسن اخلاق کا بلند درجہ (خلاف رَذِیلَۃ) خوبی، اخلاقی بلندی، بلند کرداری، بلندی رتبہ، وصف امتیازی (۲) ترجیح، برتری فوقیت (۳) گریجویشن، فاضل کی ڈگری ج: فَضَائِل۔

فَضِیلَۃُ فُلانٍ و صَاحِبُ الفَضِیلَۃِ فُلانٌ: ایک تعبیر جو احتراماً علماء و مشائخ کے ناموں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

فَضِیلَۃُ الشَّیءِ: خصوصیت، امتیاز (۲) کسی چیز کا مطلوبہ فعل و کارکردگی۔

فَضِیلَۃُ السَّیفِ: تلوار کا مطلوبہ فعل اور وہ اچھی طرح کاٹنا ہے۔ فَضِیلَۃُ العَقلِ: عقل کا متعینہ کام وہ صحیح طور پر سوچنا ہے ج: فَضَائِل۔

اُمَّہَاتُ الفَضَائِلِ: بنیادی فضائل چار ہیں۔ حکمت، عفت (پاک دامنی) شجاعت، عدل۔

المُفَاضَلَۃُ فی الاَسعَارِ: نرخوں میں کمی بیشی۔

المِفضَالُ: بڑا اکرم فرما اور مہربان (۲) بڑا سخی اور انتہائی فیاض۔

المُفضِلُ: بہت خوبی والا، بہت بہتر۔

المُفَضَّلُ: مراعات یافتہ (۲) ترجیح یافتہ (۳) پسندیدہ، ممتاز۔

المُفَضَّلُ لَدَی الجَمِیعِ: سب کی پسند کا، عوام وخواص میں مقبول۔

• فَضَا المَکَانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کھلا اور کشادہ ہونا (۲) خالی ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ بالمَکَانِ فَضوًا: کسی جگہ درختوں کا بہت ہونا۔

ـــ فُلانٌ دَرَاهِمَہُ: درہموں کو ہتھیلی سے باہر رکھنا، کھلا رکھنا۔

اَفضَی المَکَانُ: فَضَا۔

ـــ فُلانٌ: کھلی جگہ میں جانا۔

ـــ اِلَی فُلانٍ: کسی کے پاس پہنچنا۔

ـــ الاَمرُ بہ اِلَی کذا: کسی کو کسی حد پر لے آنا یا نتیجہ پر پہنچانا۔ هذا الکَلامُ یُفضِی اِلَی کذا مِنَ النَّتَائِجِ: یہ کلام اس نتیجہ پر پہنچائے گا۔

ـــ السَّاجِدُ بِیَدِہ اِلَی الاَرضِ: سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیوں

کو زمین پر رکھنا۔

اَفْضٰی اِلٰی فُلَانٍ بِالسِّرِّ: کسی کو اپنا راز بتانا۔

— اِلَی الْمَرْأَۃِ: عورت سے خلوت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَیْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰی بَعْضُکُمْ اِلٰی بَعْضٍ"۔

— المکانَ: کشادہ کرنا (۲) خالی کرنا۔

— بالتصریح: بیان دینا۔

الفاضِی: کشادہ، خالی (۲) بے کار (۳) آزاد (۴) کاہل (۵) زائد از ضرورت۔

تَفَضّٰی: خالی ہونا، کشادہ ہونا۔

الفَضَا: تنہا، اکیلا۔ سَهْمُهٗ فَضًا: اکیلا تیر۔ بَقِیْتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا۔ تَرَکْتُ الاَمْرَ فَضًا: میں نے کام کو نا پختہ چھوڑ دیا۔ اَمْرُهُمْ فَضًا بَیْنَهُمْ: ان کا معاملہ برابری کا ہے (کوئی ان میں بڑا چھوٹا نہیں)۔

الفَضَاءُ: کھلا میدان، خالی زمین، کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن (۳) فضا، خلا (۴) ستاروں کے درمیان کی مسافت جس کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ج: اَفْضِیَۃ۔

مَرْکَبَۃُ الفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔

المُفْضَاۃُ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہو گئی ہو، بکارت زائل ہو گئی ہو۔

ف ـــ ط

• فَطَأَ بِهٖ عَنْ رَاْیِهٖ ـ فَطْئًا: رائے سے ہٹانا، رائے بدلوانا، فیصلہ بدلوانا۔

— الشَّیْءَ: توڑنا، چٹخانا۔

— الرَّجُلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا۔

— بِهِ الاَرْضَ: زمین پر پٹکنا

— القَوْمَ: خلاف منشا بوجھ لادنا، خلافِ مرضی کسی کام کا مکلف کرنا۔

— ظَهْرَ بَعِیْرِهٖ وَ نَحْوِہٖ: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ کی کمر جھکا دینا۔

فَطِئَ الرَّجُلُ ـ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسنا اور سینہ باہر کو نکلنا، آگے نکلے ہوئے سینہ والا ہونا (۲) چپٹی ناک والا ہونا۔ هو اَفْطَأُ وهی فَطْآءُ ج: فُطْءٌ۔

— البَعِیْرُ: اونٹ کا جھکی ہوئی کمر والا ہونا

اَفْطَأَ الرَّجُلُ: خوش حال ہونا، مالدار ہونا (۲) بد خلق ہو جانا (خوش اخلاقی کے بعد)۔

— فُلَانًا: کھلانا۔

تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا۔

— عنه: پیچھے ہٹنا، سستی برتنا، ہمت ہارنا۔

— عن القوم: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا

فاطَأَ بِهِ الاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا۔

الفُطْأَۃُ: پیٹھ کا دھنساؤ اور سینہ کا ابھار

• فَطَحَ الشَّیْءَ ـ فَطْحًا: چوڑا کرنا، چپٹا کرنا۔

— القَلَمَ: قلم بنانا، تراش کر آگے سے چوڑا یا چپٹا کرنا۔

— فُلَانًا بِالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔ کہتے ہیں: "فَطَحَ ظَهْرَہٗ"۔

— المَرْأَۃُ بِالوَلَدِ: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

فَطِحَ ـ فَطَحًا: چوڑا یا چپٹا ہونا۔ کہتے ہیں: فَطِحَ الرَّأْسُ۔ هو اَفْطَحُ۔ فَطِحَتِ القَدَمُ وَ الاَرْنَبَۃُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا۔ هی فَطْحَاءُ۔

— النَّخْلُ: درخت خرما کا قلم لگنا (۲) پھل لانے کے قابل ہونا۔

فَطَّحَ: خوب چوڑا یا خوب چپٹا کرنا۔

— الحَدِیْدَۃَ: لوہے کو پیٹ کر چوڑا اور ہموار کرنا۔

الاَفْطَحُ: چوڑا، چپٹا (۲) ٹیڑھے ہاتھ والا۔ ٹیڑھے پاؤں والا۔

الفِطَحْلُ: زبردست سیلاب (۲) بھاری بھرکم پُر گوشت (۳) بڑا عالم (۴) عہد انسانی سے پہلے کا زمانہ ج: فَطَاحِل

• فَطَرَ نَابُ البَعِیْرِ وَ نَحْوِہٖ ـ فَطْرًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا۔

— النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا، اُگنا۔

— الشَّیْءَ: پھاڑنا۔

— الاَمْرَ: آغاز کرنا، ایجاد کرنا۔

— اللّٰهُ العَالَمَ: اللہ کا دنیا کو پیدا کرنا، ابتداءً وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضَ حَنِیْفًا" (قول بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام)۔

— العَجِیْنَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی ٹیکانا (خمیر نہ اٹھنے دینا) اسے فطیری روٹی کہتے ہیں مقابل خمیری روٹی۔

— الاَجِیْرُ الطِّیْنَ: کاری گر جیس پیدا کیے بغیر گارا ملنا۔

— النَّاقَۃَ وَ نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کو انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنا۔

اَفْطَرَ الصَّائِمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ افطار کرنا (ختم کرنا) (۲) افطار کے وقت میں داخل ہونا (افطار کا وقت ہو جانا)۔

— فُلَانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا۔

— عَلَی الرُّطَبِ وَ نَحْوِہٖ: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا۔ بطور ناشتہ یا افطار استعمال کرنا۔

— الشَّیْءُ الصَّوْمَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا۔ هٰذَا العَمَلُ یُفْطِرُ الصَّائِمَ: یہ فعل روزہ دار کا روزہ فاسد

کر دے گا۔
فَطَّرَ الشيئَ: زور سے پھاڑنا، مبالغہ در فَطَرَ۔
— الصَّائِمَ: روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو افطاری دینا، روزہ افطار کرنے کا سامان دینا۔
اِفْتَطَرَ الأَمْرَ: فَطَرَهٗ۔
اِنْفَطَرَ الشَّيْئُ: پھٹنا، شق ہونا، قرآن حکیم میں ہے: "إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ"۔
— الغُصْنُ: شاخ کے پتے نکلنا۔
تَفَطَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، دراڑیں پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ"۔
تَفَطَّرَتِ اليَدُ او القَدَمُ: ہاتھ پیر پھٹنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلَّم قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ"۔
— الثَّوْبُ: کپڑے کے ٹکڑے ہو جانا۔
— الأرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین پھٹ کر گھاس یا پودا اگنا۔
الإِفْطَارُ: روزہ کشائی (۲) افطاری۔
التَّفَاطِيرُ: موسم ربیع کی ابتدائی بارش کے بعد اگنے والے نباتات (۲) صبح کی سپیدی (۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والے دانے (چھوٹی پھنسیاں)
الفَاطِرُ: پیدا کرنے والا، خالق (خدا) (۲) جس کے دانت نکل آئے ہوں (۳) نا روزہ دار۔
الفُطَارُ: تازہ بنی ہوئی غیر صیقل شدہ تلوار (کند جو نہ کاٹ سکے)۔
الفُطَارِيُّ: نکما بے فیض آدمی (جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان)۔
الفَطْرُ: پھٹن، شگاف ج: فُطُورٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَارْجِعِ البَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ"۔
الفِطْرُ: روزہ کشائی، اختتام روزہ (۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔ رَجُلٌ فِطْرٌ و قَوْمٌ فِطْرٌ: بے روزہ۔
عِيدُ الفِطْرِ: ماہ رمضان کے بعد کی عید۔
زَكٰوةُ الفِطْرِ: عید الفطر کے دن صاحب نصاب مسلمانوں پر واجب صدقہ جو غریبوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے، صدقۂ فطر۔
الفُطْرُ: انگور کے ابتدائی دانے (۲) زمین سے اگنے والے مختلف الاقسام وہ پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ ان میں کچھ بطور سبزی کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ حشروم، کھمبی، کلاہ باراں۔ واحد: فُطْرَةٌ ج: أَفْطَارٌ و فُطُورٌ (۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہتے وقت کا تھوڑا دودھ
الفِطْرَةُ: فطرہ (صدقۂ فطر) (۲) وہ پیدائشی حالت یا صفت و کیفیت جس پر ہر موجود کا وجود ابتداء سے قائم ہوتا ہے۔ فطرت، نیچر، فطری حالت (۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ" (۴) فلاسفہ کی اصطلاح میں فطرت سلیمہ اس استعداد و صلاحیت کا نام ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کی تمیز اور ان کے بارہ میں صحیح فیصلہ کیا جا سکے ج: فِطَرٌ۔
الفِطْرِيَّةُ: نیچریت، یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلّت میں تجربہ و تلقین کے قبل ہی سے موجود ہیں۔
الفَطُورُ: غروب آفتاب کے بعد روزہ دار کا افطار (۲) صبح کی ناشتہ خوری۔
الفُطُورُ: افطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولتا ہے (۲) صبح کا ناشتہ، صبح کے ناشتے کا سامان۔
الفَطِيرُ: ہر نا پختہ چیز جو عجلت میں لے لی جائے۔ خُبْزٌ فَطِيرٌ: فطیری (غیر خمیری) روٹی۔ رَأْيٌ فَطِيرٌ: خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔
الفَطِيرَةُ: نیم پختہ روغنی تنوری روٹی، کچوری، پراٹھا، کیک، پیسٹری اس کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ج: فَطَائِرُ۔
الفَطَائِرِيُّ: کیک پیسٹری بنانے یا بیچنے والا۔
الفَطِيرَةُ المَحْشُوَّةُ بلَحْمٍ: قیمہ بھری کچوری، لقمی، سموسا وغیرہ۔
• فَطَسَ ـِ فَطْسًا و فُطُوسًا: بلا ظاہری علت کے مر جانا۔
— الحَدِيدَ فَطْسًا: لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔
— فُلَانًا بِالكَلِمَةِ: روبرو بات کرنا کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا۔
فَطِسَ ـَ فَطَسًا: چپٹی ناک والا ہونا۔ هو أَفْطَسُ و هي فَطْسَاءُ ج: فُطْسٌ۔
فَطَّسَ: مبالغہ در فَطَسَ: بہت چپٹا کرنا (۲) مار ڈالنا، گلا گھونٹنا۔
الفَطْسَةُ: مہندی کا ایک بیج (۲) بطور تعویذ پہنا جانے والا منکا۔
الفَطَسَةُ: ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا ٹیڑھا پن (۲) سور کی تھوتھنی۔
الفِطِّيسُ: لوہار کا گھن، بڑا ہتھوڑا (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔
الفِطِّيسَةُ: سور کی تھوتھنی (۲) آدمی یا گھر

والے جانور کا ہونٹ۔

• فَطَمَ العُودَ او الحَبلَ ـِ فَطمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا۔

ـــ فُلانًا عن عادَتِهِ: کسی کی کوئی عادت چھڑانا۔

ـــ المُرضِعُ الرَّضِيعَ: دودھ پلانے والی (دایہ) کا بچہ کا دودھ چھڑانا۔ ھی فَاطِمٌ و فَاطِمَةٌ۔

اَفطَمَ الرَّضِيعُ: بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا۔

اِنفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا۔

ـــ عن الشیءِ: رک جانا، باز رہنا۔

فَاطِمَةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا نام جن کا لقب زہراء ہے

الفَاطِمِيَّةُ: مملکت فاطمی۔ ایک مسلم حکومت جس کے حکمراں (خلفاء) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ اس کا قیام مغرب اور مصر میں ۳۵۹ھ میں عمل میں آیا تھا۔

الفِطَامُ: دودھ چھڑائی، دودھ چھڑانے کا عمل یا زمانہ۔

الفَطِيمُ: دودھ چھڑایا ہوا (بچہ یا بچی) ج: فُطُمٌ۔

المَفطُومُ: الفَطِيمُ۔

الفَوَاطِمُ: خلفاء دولت فاطمیہ۔

• فَطِنَ الأَمرَ ـَ فِطنَةً: جان لینا، تاڑ جانا، بھانپ لینا۔

فَطِنَ ـُ فَطَنًا و فِطنَةً و فَطَانَةً: زیرک ہونا، سمجھدار ہو

ـــ لِلأَمرِ و بِهِ و اِلَيهِ: پورے طور پر سمجھ جانا، اچھی طرح جان جانا، متنبہ ہونا۔ ھو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ۔

فَاطَنَهُ فی الکلامِ: سمجھنے یا سمجھانے کے لئے کسی سے کلام میں مراجعت کرنا

فَطَّنَهُ: سمجھ دار بنانا، سمجھانا، زیرک و ہوشیار بنانا۔

فَطَّنَهُ لِلأَمرِ و بِهِ: واقف کرانا، باخبر بنانا۔

تَفَطَّنَ: فَطِنَ۔ سمجھنا، تاڑنا۔

الفَاطِنُ: زیرک، سمجھدار، ہوشیار۔

الفَطَانَةُ: سمجھ، قوت فہم، زیرکی، ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد۔

الفِطنَةُ: الفَطَانَةُ (۲) مہارت و ہوشیاری ج: فِطَنٌ۔

الفَطِنُ و الفَطِينُ: ہوشیار، زیرک، سمجھ دار۔

• فَطَا الدَّابَّةَ ـُ فَطوًا: تیز ہانکنا

ف ـــ ظ

• فَظَّ ـَ فَظَظًا و فَظَاظَةً: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا۔ ھو فَظٌّ۔

اِفتَظَّ البَعِيرَ: اونٹ کی اوجھ کو چاک کرکے اس کا پانی نچوڑنا، صحراء میں عرب مسافر اونٹوں کو پانی پلاکر ان کے منہ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کرسکیں اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں۔

الفَظُّ: اکھڑ، بدمزاج، سخت کلام آدمی، ج: اَفظَاظٌ (۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا ج: فُظُوظٌ۔

الفَظَاظَةُ: بدخلقی، سخت کلامی، اکھڑپن

• فَظِعَ بِالأَمرِ و مِنهُ ـَ فَظَعًا و فَظَاعَةً: کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا، گھبرا جانا۔

فَظُعَ الأَمرُ ـُ فَظَاعَةً: بہت برا ہونا، قبیح اور قابل نفرت ہونا۔

اَفظَعَ الأَمرُ: ناگفتہ بہ ہونا، بھیانک ہونا انتہائی برا ہونا۔ ھو مُفظِعٌ۔

ـــ فُلانًا: برے کام میں ڈالنا، امر قبیح میں مبتلا کرنا۔

اُفظِعَ الأَمرَ: برا اور قابل نفرت پانا۔

ـــ الأَمرُ فُلانًا: مشکل میں ڈالنا، خوف زدہ کردینا۔

فَظَّعَ الأَمرَ: بھیانک بنا دینا، بہت برا بنا دینا۔

اِستَفظَعَ الأَمرَ: بہت برا اور بھیانک سمجھنا یا پانا۔

الفَظَعُ: گھبراہٹ، ڈر (۲) قباحت۔

الفَظَاعَةُ: بھونڈاپن، قباحت، کراہت۔

الفَظِعُ و الفَظِيعُ: بھیانک، ہولناک، قبیح و مکروہ، قابل نفرت۔

الفَظَائِعُ: بھیانک یا گھناؤنے مظالم۔

ف ـــ ع

• فَعَلَ الشیءَ ـَ فِعلًا و فَعَالًا: کرنا، بنانا، کام کرنا۔

ـــ بِفُلانٍ کذا: کسی کے ساتھ کوئی سلوک کرنا۔

اِفتَعَلَ الشیءَ: گھڑنا، جعلی اور فرضی بنانا

ـــ علیه الکَذِبَ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، افتراء پردازی کرنا۔

اِنفَعَلَ: مطاوع فَعَلَ۔ ہوجانا (۲) انجام پانا (۳) مشتعل ہونا۔ ھو مُنفَعِلٌ۔

ـــ بکذا: متاثر ہونا۔

تَفَاعَلَ: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا (۲) باہم گھل مل جانا، ہم آہنگ ہونا۔

الأُفعُولَةُ: ناگوار و عجیب بات۔ ج: اَفَاعِيلُ۔

الانفِعَالُ: تاثر، اشتعال، ناراضگی، زود رنجی، بیش حساسیت۔

الانفِعَالُ العَاطِفِيُّ: جذباتی تاثر۔

التَّفَاعُلُ: باہمی تال میل، باہمی اثراندازی جوابی عمل (ری ایکشن)

التفاعُلُ مع احدٍ: ہم آہنگی.
التّفاعُلُ الكيمياوِيُّ: دیکھئے (کیمیا)
تَفاعُلُ الشَّيْئَيْنِ: ایک دوسرے پر اثرانداز ہونا.
التَّفاعِيلُ: علم العروض میں شعر کا وزن کرنے کے مخصوص الفاظ. جیسے: فعولن، ومفاعلتن مستفعلن.
الفَاعِلُ: کام کرنے والا، کارکن، انجام دہندہ (۲) قادر، مؤثر (۳) بڑھئی (۴) مزدور (۵) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جس کی طرف ماقبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو.
الفَاعِلِيَّةُ: اثرانداز ہونے کی کیفیت یا صلاحیت، کارکردگی، قوتِ کار، تاثیر (۲) جستی، مستعدی (۳) فاعل ہونا، فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت.
الفَعَالُ: ایک آدمی کا اچھا یا برا کارنامہ (۲) قابل تعریف کام (۳) کرم. هو حَسَنُ الفَعَالِ: وہ اچھے کارنامے انجام دیتا ہے.
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کارنامہ (اچھا یا برا) (۲) کلہاڑی، ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ ج: فُعُلٌ.
الفَعَّالُ: مؤثر، تیز، مستعد.
الفَعَّالِيَّةُ: تاثیر، تیزی، مستعدی، صلاحیت کار، مؤثر کارکردگی.
فَعَالِيَّةُ الاتِّفاقِيَّةِ: معاہدہ کے اثرات صلاحیت.
الفِعْلُ: فعل (۲) عمل، کارروائی (۳) تاثیر (۴) علم النحو میں وہ لفظ جو حدث (نئی بات) پر مع زمانہ دلالت کرے ج: فِعال وافْعالٌ.
الفعل المنعكس: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدودی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے، ردعمل، ری ایکشن
فِعْلاً: عملاً، فی الواقع، عملی طور پر. بالفِعل: عملاً، فی الواقع، درحقیقت، واقعۃً.
الفَعْلَةُ: ایک دفعہ کا عمل، فعل، اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل وعمل پر ہوتا ہے. غلط حرکت. قرآن کریم میں ہے: "وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الكَافِرِينَ".
الفَعَلَةُ: مزدور لوگ، کارکنان و: فاعِل
الفِعْلِيُّ: موجود (مقابل ممکن)، عملی.
الفِعْلِيَّةُ: واقع میں موجود ہونا.
المُفَاعِلُ: ری ایکٹر، جوابی عمل کرنے والا، ایک مادہ کے دوسرے مادہ پر اثرانداز ہونے کا نظام.
المُفَاعِلُ الذَّرِّيُّ او النَّوَوِيُّ: ایٹمی ری ایکٹر. ایک ایسا سسٹم جس میں یورانیم کے جوہری ذرات کو مسلسل خودخیز انشقاق وانتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک خاص توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے، اور اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں.
المُفَاعَلَةُ: جوابی عمل، ری ایکشن.
المُفْتَعَلُ: جعلی، گھڑا ہوا، مصنوعی (بےحقیقت) (۲) نوایجاد جس کا پہلے نمونہ نہ ہو. جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے ایک بڑا یا نیا کام کیا.
المَفْعُولُ: فاعل کا اثر قبول کرنے والا، (۲) نتیجہ، اثر (۳) معمول بہ. سَارِي المَفْعُولِ: اثرانداز، نافذ العمل.
المَفْعُولِيَّةُ: اثرپذیری، مفعول یا متأثر ہونے کی صلاحیت، کیفیت.
المُنْفَعِلُ: متأثر، مشتعل، ناراض.
• فَعَمَ الإِنَاءَ ـ فَعْمًا: لبالب بھرنا.
فَعِمَهُ الطِّيبُ ـ فَعَمًا: خوشبو کا کسی کو مہکا دینا (اس کی ناک میں خوشبو پہنچ جانا).
فَعُمَ الإِنَاءُ ـ فَعَامَةً وفُعُومَةً: بھر جانا.
ـــ السَّاعِدُ ونَحْوُهُ: بازو کا گوشت سے پر ہونا، گٹھا ہوا ہونا. هو فَعْمٌ.
فَعُمَتِ المَرْأَةُ: اچھی ساخت والی ہونا. هي فَعْمَةٌ.
أَفْعَمَ الإِنَاءَ: برتن کو اوپر تک بھرنا.
ـــه الخَبَرُ مَسَرَّةً او مَسَاءَةً: خبر کا خوشی یا غم میں ڈبا دینا.
ـــ المِسْكُ البَيْتَ: مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا. هو مُفْعَمٌ.
فَعَّمَ الإِنَاءَ: اوپر تک بھرنا.
الأَفْعَمُ: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا.
الفَعْمُ: وَجْهٌ فَعْمٌ: بھرا ہوا چہرہ. جَارِيَةٌ فَعْمٌ: گٹھے ہوئے بدن کی عورت. فَعْمُ الأَوْصَالِ: پرگوشت (موٹے) اعضا والا. حَيٌّ فَعْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا (آباد) محلہ.
المُفْعَمُ: بھرا ہوا، لبریز.
• فعي: افْعَى فُلانٌ: اچھائی کے بعد برا ہو جانا، بھلائی کرنے کے بعد بدی پر اتر آنا.
فَعَّى الشَّيْءَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا (یہ اونٹ کی مخصوص نشانی ہوتی تھی)
تَفَعَّى فُلانٌ: بدی پر آمادہ ہونا (۲) بدخلق ہونا.
الأَفْعَى: خبیث زہریلا سانپ جو چتکبرا ہوتا ہے، اس کی گردن باریک اور سر چوڑا ہوتا ہے ج: أَفَاعٍ.
الأُفْعُوَانُ: نر زہریلا سانپ ج: أَفَاعٍ
المَفْعَاةُ: أَرْضٌ مَفْعَاةٌ: زہریلے

سانپوں والی زمین۔
المُفَغَّاةُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ (۲) برائے امتیاز سانپ کی شکل کے نشان والا اونٹ وغیرہ۔

ف — غ

•فَغَرَ فَمَهُ ـ فَغْرًا: منہ کھولنا۔
اَفْغَرَ فَاهُ: منہ کھولنا۔
اِنْفَغَرَ الفَمُ: منہ کھلنا۔
— النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرُ فَاهُ: منہ کھولے ہوئے۔
الفَاغِرَةُ: کباب چینی۔
فَغَارِ: طَعْنَةٌ فَغَارٌ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغْرَةُ: وادی کا دہانہ ج: فُغَرٌ۔
المَفْغَرَةُ: کشادہ زمین (۲) پہاڑ کا شگاف، کھوہ (کہف سے چھوٹا)۔
•فَغَمَ النَّوْرُ ـ فَغْمًا وفُغُومًا: کلی کھلنا۔
— الرَّائِحَةُ اَنْفَهُ: بو کا ناک میں بھر جانا۔
— الرَّائِحَةُ زُكَامَ المَزْكُومِ: زکام والے کے زکام کو بو کا کھول دینا، بہا دینا۔
فَغِمَ بِالشَّيءِ ـ فَغَمًا: کسی چیز کا حریص اور شوقین ہونا۔
— بِالمَكَانِ: قیام کرنا، برقرار رہنا۔ هو فَغِمٌ۔
اَفْغَمَ البَيْتَ: گھر کو خوشبو سے بھر دینا، سارے گھر کو مہکا دینا۔
— فُلَانًا: شوق دلانا۔ هو مُفْغَمٌ بِهِ: وہ اس کا دلدادہ ہے، حریص ہے۔
فَغَّمَهُ: مسالوں سے خوشبودار بنانا۔
اِفْتَغَمَ و اِنْفَغَمَ الزُّكَامُ: زکام کھلنا، بہنا۔
تَفَغَّمَ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَغَمُ: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے۔
الفُغْمُ: ٹھوڑی (دائیں بائیں کناروں سمیت) (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک۔
الفَغْمَةُ (من الطِّيبِ): خوشبو کی مہک
المَفْغُومُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا آدمی۔
•فَغَا الشَّجَرُ ـ فَغْوًا: درخت کی کلیاں کھلنا۔
— الشيءُ: خوشبو اٹھنا، پھیلنا۔
— جِسْمَهُ: حنا سے معطر کرنا، بدن کو خوشبو ملنا۔
فَغِيَ التَّمْرُ ـ فَغًى: کھجور کی گھٹلی کا موٹا ہو جانا۔ کھجور کا خراب ہو جانا۔ هو فَغٍ۔
اَفْغَى الشَّجَرُ: درخت کی کلی کھلنا۔
— التَّمْرُ او البُسْرُ: فَغِيَ۔
اَفْغَتِ النَّخْلَةُ: کچی کھجور کی گھٹلی کا موٹا ہو جانا، درخت خراب ہو جانا
— فُلَانٌ: کسی کا خوب رونق کے بعد بدصورت ہو جانا (۲) اطاعت گزار ہونے کے بعد نافرمان ہو جانا (۳) مالداری کے بعد غریب ہو جانا۔
— الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا، خراب حصہ نکالنا۔
الفَاغِيَةُ: خاص طور پر حنا کی کلی (عامۃ الناس اس کے پھل کو کہتے ہیں) (۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی (۳) خوشبو۔
الفَغِيُّ: خراب کچی کھجور (۲) ہر ردی چیز
الفَغْوُ: الفَاغِيَةُ۔
الفَغْوَةُ: پھول (۲) خوشبو۔
المَفْغُوُّ: حنا کی خوشبو لگائی ہوئی چیز۔

ف — ق

•فَقَأَ العَيْنَ ـ فَقْأً: آنکھ پھوڑنا۔
— البَثْرَةَ و نَحْوَهَا: پھنسی پھوڑے کو چیر کر مواد نکالنا، پھنسی کو پھوڑنا۔
— حَبَّ الرُّمَّانِ وغيره: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفْقَأَ فُلَانٌ: بیماری کے باعث اندر گھسے ہوئے سینہ والا ہونا۔
فَقَّأَ: زور سے چیرنا، مکمل طور پر چیرنا، پھوڑنا (۲) زور سے دبا کر رس نکالنا۔
اِنْفَقَأَ: پھٹنا، چرنا۔
تَفَقَّأَ: مطاوع فَقَّأَ: زور سے پھٹنا، بالکل چر جانا، بالکل پھوٹ جانا۔
— النَّبَاتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
— السَّحَابَةُ عن مَائِهَا: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا، زور سے برسنا۔
— فُلَانٌ شَحْمًا: کسی پر اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِيَاءُ: ولادت کے وقت بچے کے سر پر نکلنے والا پانی (۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ج: فُقُوءٌ
الفَقَّاءَةُ: برسنے کے قریب وہ بادل جس میں نہ کڑک ہو نہ چمک۔
المُفَقِّئَةُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں
•فَقَحَ النَّبَاتُ ـ فَقْحًا: کلی آنا، پھول کھلنا۔
— الجَرْوُ و نَحْوُهُ: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ۔ کہتے ہیں: فَقَّحْنَا وَصَأْصَأْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔

تَفَاقَحَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا۔
تَفَقَّحَ الشَيءُ: کھلنا (پھول یا کلی وغیرہ کا)
الفُقَّاحَةُ: شگوفہ، کھلتے وقت کا پھول ج: فُقَّاحٌ۔
الفُقَّاحِيَّةُ: حُلَّةٌ فُقَّاحِيَّةٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ، پوشاک
الفَقْحَةُ: ہتھیلی۔
• فَقَدَ الشَيءَ ـِ فَقْدًا و فِقْدَانًا: کسی کے پاس سے کوئی چیز گم یا ضائع ہو جانا۔ فَقَدَ الكِتَابَ: اس کی کتاب کھوئی گئی۔ فَقَدَ المَالَ وغَيرَهُ: اسے مال میں گھاٹا ہوا یا مال کھو بیٹھا۔ فَقَدَ الصَّدِيقَ و فَقَدَتِ المَرأةُ زَوجَهَا: دوست یا خاوند سے محروم ہو جانا، بانجھ ہو بیٹھنا۔ هو فَاقِد والمفعول مَفْقُودٌ و فَقِيدٌ۔
___ الأعْصَابَ: بے قابو ہو جانا، ہوش اڑ جانا۔
أَفْقَدَهُ الشَيءَ: کسی کی کوئی چیز گم کرا دینا، ضائع کرا دینا، کسی کو کسی چیز سے محروم کر دینا۔
اِفْتَقَدَ الشَيءَ: فَقَدَهُ (۲) گم ہونے پر تلاش کرنا۔ شاعر نے کہا:
"وَفِي اللَّيلَةِ الظَّلْمَاءِ يُفْتَقَدُ البَدْرُ"
تَفَاقَدَ القَوْمُ: بعض کا بعض کو کھو دینا۔
تَفَقَّدَ الشَيءَ: گم شدہ کو تلاش کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَفَقَّدَ الطَّيرَ فَقَالَ مَالِيَ لا أرَى الهُدْهُدَ"
فَقَدَ الاِتِّزَانَ: توازن (بیلنس) کھو بیٹھنا
___ الأمَلَ: ناامید ہو جانا۔
___ الآدَمِيَّةَ: انسانیت سے دور ہو جانا۔
___ الثِّقَةَ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

فَقَدَ السَّيطَرَةَ عَلَى شَيءٍ: کسی چیز پر کنٹرول باقی نہ رہنا، کنٹرول سے باہر ہو جانا۔
___ الهَيبَةَ: بے وقار ہو جانا۔
___ الوَعْيَ: بے ہوش ہو جانا، بے برداشت ہو جانا، ہوش قابو میں نہ رہنا۔
تَفَقَّدَ أحوَالَ القَومِ: حالات کا جائزہ لینا، چھان بین کرنا
اِسْتَفْقَدَهُ: کسی کی کمی محسوس کرنا، کم پانا۔
الفَاقِدُ: وہ عورت جس کا شوہر یا لڑکا یا قریبی رشتہ دار مر گیا ہو۔
ظَبيَةٌ فَاقِدٌ، بَقَرَةٌ فَاقِدٌ: وہ ہرنی یا گائے جس کے بچہ کو درندہ نے کھا لیا ہو۔ فَاقِدُ الإحسَاسِ: بے حس، سرد مہر۔ فَاقِدُ الكِيَانِ: بے جان، بے حیثیت۔
الفَقْدُ والفِقْدَانُ: محرومی، کمی۔
الفَقِيدُ: مرحوم، متوفی، گم شدہ، ضائع شدہ۔ مَاتَ فُلانٌ غَيرَ فَقِيدٍ: فلاں کی موت اس طرح آئی کہ اس کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقِيدُ المِثَالِ: بے نظیر، بے مثال۔
المَفْقُودُ: گم شدہ، ضائع شدہ۔
• فَقَرَ الأرضَ ـُ فَقْرًا: کھودنا۔
___ البِئرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا۔
___ الخَرَزَ: مہروں میں سوراخ کرنا
___ الشَيءَ: توڑنا۔
___ الرَّجُلَ ونَحوَهُ: ریڑھ کی ہڈی کو توڑنا، مہرے توڑنا۔
فَقَرَتْهُ الدَّاهِيَةُ: مصیبت نازل ہونا۔
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی بنا پر ریڑھ کی ہڈی میں درد والا ہونا

هو فَقِرٌ و فَقِيرٌ۔
فَقُرَ ـُ فَقْرًا: غریب و مفلس ہونا، نادار ہونا۔
أَفْقَرَ الظَّهرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا۔
___ الصَّيدُ فُلانًا: شکار کا قریب ہو کر شکار کیے جانے کا موقع دینا۔
___ فُلانًا دَابَّتَهُ: کسی کو اپنا جانور مستعار دینا۔
___ فُلانًا أرضًا: کسی کو زراعت کے لئے عاریۃً زمین دینا۔
___ اللهُ فُلانًا: کسی کو غریب بنانا۔
فَقَّرَ الشَيءَ: مبالغہ در فَقَرَ۔
___ لِلفَسِيلَةِ: کھجور کے پودے کیلئے گڑھا کھودنا۔
اِفْتَقَرَ: غریب و مفلس ہونا۔
___ إلى الأمرِ: کسی چیز کا محتاج ہونا۔
تَفَاقَرَ: غریب و نادار بننا یعنی اس کا اظہار کرنا (حقیقت کے برخلاف)۔
تَفَقَّرَتِ الأرضُ: زمین بہت گڑھوں والی ہونا
الفَاقِرَةُ: مصیبت ج: فَوَاقِر۔
فَقَارُ الجَوزَاءِ: برج جوزا کے ستارے
ذو الفَقَارِ: حضرت علیؓ کی تلوار کا لقب۔
الفَقَارَةُ: ریڑھ کی ہڈی، سر سے سرین کے قریب تک عظمی زنجیر کا ایک حلقہ۔ ان حلقوں کی تعداد انسان میں تینتیس ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بارہ کمر میں پسلیوں کے درمیان، پانچ پیٹ میں، پانچ سرین میں اور چار سرین کی جڑ میں ج: فَقَارٌ۔
الفَقَارِيُّ: ریڑھ کی ہڈی سے متعلق۔
الفَقْرُ: تہی دستی، غربت، افلاس، محتاجی، ناداری ج: مَفَاقِر (خلاف قیاس)

(۲) شگاف، سوراخ (۳) حرص (۴) غم
ج: فُقُورٌ۔
فَقْرُ الدَّمِ: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی، قلت خون، انیمیا۔
الفَقْرَةُ: ریڑھ کی ہڈی ج: فَقَرَات۔
الفِقْرَةُ: ریڑھ کی ہڈی (۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے وغیرہ پر لگا ہوا جھنڈا (۳) کلام کا ایک جملہ (۴) مضمون کا ایک حصہ (۵) شعر کا ایک مصرعہ (۶) پیراگراف (۷) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون
ج: فِقَرٌ و فِقْرَاتٌ۔
ما اَحْسَنَ فِقَرَ کلامِہ: اس کے نکتے کتنے وقیع ہیں۔ زِدْتُ فی کلامِہ او شِعْرِہ فِقْرَةً: میں نے اس کے کلام یا شعر میں ایک نکتہ کا اضافہ کیا، ایک جملہ یا فقرہ بڑھایا۔
الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کہیں سے پودا اکھاڑ کر لگایا جائے۔
فُقْرَةُ القَمِيصِ: کرتے کا گریبان، ج: فُقَرٌ۔
الفَقِيرُ: وہ شخص جس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو (۲) نہر کے پانی نکلنے کا راستہ (۳) معمولی روزی کا مالک، غریب مفلس، محتاج (۳) درویش ج: فُقَرَاءُ و فُقُرٌ۔
المَفَاقِرُ: اسباب غربت و محتاجی۔ سَدَّ اللّٰہُ مَفَاقِرَہُ: اللہ اس کو مالدار کرے۔
المُفَقَّرُ: مضبوط ریڑھ کی ہڈی والا (۲) فرمانبردار مرد۔
• فَقَسَ ـِ فُقُوسًا: اچانک مرجانا (۲) اچھلنا، کودنا۔
ـــ فلانًا عن الاَمْرِ فَقْسًا: کسی کام سے بری طرح ہٹانا، روکنا۔
ـــ الطَّائِرُ بَيْضَتَہُ: چوزہ نکالنے کیلئے پرندہ کا اپنے انڈے کو توڑنا۔

فَقَسَ الحَيَوانَ: جانور کو مار ڈالنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا
ـــ الفَخُّ الطَّيْرَ: پھندے کا پرندے کو اپنی پکڑ میں لے لینا، پھندا لگ جانا
انْفَقَسَ الشَّيْءُ: پلٹنا، الٹنا۔
تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کے کھینچنا۔
الفَقُّوسُ: مصر میں ایک قسم کی ککڑی (۲) شام میں ایک قسم کا تربوز۔
المِفْقَاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے پر چھوتے ہی گر جاتی ہے، پھندے کی اسپرنگ۔
• فَقَشَ البَيْضَةَ ونَحْوَهَا ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا۔
• فَقَصَ: فَقَسَ۔
الفَقُّوصُ: ایک بڑی ککڑی۔
• فَقَطَ الحِسَابَ: حساب کو لفظ فقط لکھ کر یا کہہ کر پورا کرنا اور بند کرنا۔
فَقَطْ: بس، صرف۔ فَحَسْبُ کے معنی ہیں۔ اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں کہ اب گویا اس کے بعد کچھ نہیں (دیکھئے: قَطْ)۔
• فَقَعَ اللَّوْنُ ـَ فَقْعًا و فُقُوعًا: رنگ کا صاف ہونا، چمکدار ہونا، رنگ کا کھلا ہوا زرد ہونا، بالکل زرد ہونا۔ اس کا غالب استعمال زرد رنگ کی صفائی اور چمک کے لئے ہوتا ہے اَصْفَرُ فَاقِعٌ۔
ـــ الشَّيْءَ: پھاڑنا۔ فَقَعَتْہُ الفَوَاقِعُ: اس پر دردناک مصیبتیں آئیں۔
فَقَّعَ فُلَانٌ: بے تکی باتیں کرنا۔
ـــ الاَدِيمَ: کھلے ہوئے رنگ سے چمڑے کو رنگنا، چٹکیلی رنگائی کرنا۔
ـــ الخُفَّ: جوتے میں چونچ لگانا۔

فَقَّعَ المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا۔
ـــ وَرَقَةَ الوَرْدِ: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔
ـــ الشَّيْءَ المَنْفُوخَ: پھونک بھری ہوئی چیز پر ہاتھ مارنا جس سے وہ آواز کے ساتھ پھٹ جائے۔
اِنْفَقَعَ الشَّيْءُ: پھٹنا۔
تَفَاقَعَتْ عَيْنُہُ: آنکھ میں سفید میل آ جانا، سفید ہو جانا۔
تَفَقَّعَتِ الوَرَقَةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا۔
ـــ الاَصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت چٹخنے کی آواز آنا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا خشک ہو کر سخت ہو جانا ھو مُتَفَقِّعٌ۔
الاَفْقَعُ: الفَاقِعُ۔
الفَاقِعُ: صاف و چمکدار و بھڑک دار زرد رنگ کا، (اصفر۔ زرد رنگ کے لئے زیادہ مستعمل ہے) ج: فَوَاقِعُ۔
الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت ج: فَوَاقِعُ۔
الفَقْعُ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔ مقولہ ہے: فَقْعَةٌ بِقَرْقَرٍ: نشیبی زمین کی سانپ کی خراب چھتری۔ ذلیل آدمی کو کہتے ہیں ج: اَفْقُعٌ و فُقُوعٌ۔
الفَقَّاعُ: انتہائی بدباطن، شریر۔
الفُقَّاعُ: جو کی شراب جس میں بلبلے اٹھنے لگیں۔
الفَقَّاعِيُّ: جو کی شراب بیچنے والا۔
الفُقَّاعَةُ: پانی وغیرہ کا بلبلہ ج: فَقَاقِيعُ۔
• فَقْفَقَ الماءُ: ٹپکنے یا گرتے وقت پانی کی آواز ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فی کلامِہ: بے تکی باتیں کرنا
الفَقْفَاقُ: بے فائدہ بولنے والا، جھکی آدمی
• فَقَّ الشَّيْءَ ـُ فَقًّا: کشادہ ہونا، بیچ میں سے کھلنا، کشادگی ہونا۔

فَقَّ الشَّيْءَ ـُ فَقًّا: کھولنا۔ فَقَّ الْبَابَ وَ نَحْوَهُ: دروازہ کھولنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا۔

اِنْفَقَّ الشَّيْءُ: کھلنا، شگاف والا ہونا۔

الْفَقَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔

• فَقَلَ الْبَيْدَرَ ـُ فَقْلًا: کھلیان میں غلہ پھیلانا۔

اَفْقَلَ الْمَكَانُ: سرسبز ہونا۔

الْفَقْلُ: سرسبزی۔

الْمِفْقَلَةُ: غلہ پھیلانے کا آلہ۔

• فَقَمَ فُلَانًا ـُ فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا۔

فَقِمَ الرَّجُلُ ـَ فَقَمًا وَ فَقْمًا: ناہموار جبڑوں والا ہونا (یعنی ایک جبڑا باہر کو نکلا ہوا ہونا اور دوسرے کا اندر کو ہونا) هو اَفْقَمُ وهي فَقْمَاءُ ج: فُقْمٌ۔

ـــ الْإِنَاءُ وَغَيْرُهُ: بھر جانا۔ اَصَابَ مِنَ الطَّعَامِ حَتّٰى فَقِمَ: اس نے اتنا کھایا کہ بدہضمی ہو گئی۔

ـــ الْاَمْرُ: کسی معاملہ کا صحیح نہ چلنا، سخت ہو جانا۔

فَقُمَ الْاَمْرُ ـُ فَقَامَةً وَفُقُومًا: سنگین اور خطرناک ہو جانا۔

تَفَاقَمَ الْاَمْرُ: سنگین ہو جانا، بڑھ جانا، شدت اختیار کرنا، اضافہ ہونا (شر اور ضرر بڑھنے کے لئے آتا ہے)۔

الْاَفْقَمُ: باہر نکلے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹیڑھا اور خلاف مفاد (معاملہ)۔

الْفُقْمُ: جبڑا (هما فُقْمَانِ) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ۔

الْفُقْمَةُ: ایک قسم کی دودھ پلانے والی سمندری مچھلی۔

• فَقِهَ الْاَمْرَ ـَ فَقْهًا وفِقْهًا: اچھی طرح سمجھنا، ادراک کرنا، تہہ اور حقیقت تک پہنچنا۔

فَقِهَ عنه الكلامَ و نَحْوَهُ: کسی کی بات کو سمجھ لینا۔ هو فَقِهٌ۔

فَقُهَ ـُ فَقَاهَةً: تیز فہم ہونا، قانون داں ہونا، فقیہ (شریعت کا ماہر) ہونا۔

اَفْقَهَهُ الْاَمْرَ: کسی کو سمجھانا۔

فَاقَهَهُ: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھ جانا۔

فَقَّهَهُ: فقیہ اور قانون داں بنانا۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی بات سے باخبر کرنا۔

تَفَقَّهَ: فقیہ اور قانون داں بن جانا۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی بات کی گہرائی میں پہنچنا غور کر کے سمجھنا۔

ـــ فِي الْاَمْرِ: کسی بات کے علم کا ماہر ہونا، فہم و ادراک حاصل کرنا، صاحب بصیرت ہونا۔

الْفَقَاهَةُ: سمجھ بوجھ، علم شریعت کی مہارت، قانون دانی۔

الْفِقْهُ: علمی مہارت، فہم و فراست (۲) علم، بطور خاص شریعت اسلامی اور اصول دین کا تفصیلی علم۔

فِقْهُ اللُّغَةِ: علم اللسان، علم لسانیات

الْفَقِيهُ: صاحب فہم عالم، اصول شریعت اور احکام شریعت کا عالم ماہر (۲) قرآن پاک پڑھنے اور پڑھانے سکھانے والا (۳) قانون داں ج: فُقَهَاءُ

ف ك

• فَكَرَ فِي الْاَمْرِ ـِ فَكْرًا: غور کرنا، سوچنا، حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا (قليل الاستعمال)

اَفْكَرَ فِي الْاَمْرِ: فَكَرَ فيه۔ هو مُفْكِرٌ۔

فَكَّرَ فِي الْاَمْرِ: خوب غور کرنا، خوب سوچنا، نتیجہ نکالنے کے لئے معلومات ذہنی کو عقلی طور پر ترتیب دینا (کثیر الاستعمال)

فَكَّرَ فِي الْمُشْكِلَةِ: مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے غور و فکر کرنا۔ هو مُفَكِّرٌ

ـــ فُلَانًا بِالْاَمْرِ: کسی کو کوئی بات سمجھانا، دل میں لانا۔

اِفْتَكَرَ: یاد کرنا (دل میں آجانا یا د آجانا)

ـــ فِي الْاَمْرِ: غور کرنا۔

تَفَكَّرَ فِي الْاَمْرِ: اِفْتَكَرَ۔

الْفَاكُورَةُ: کھڑکی کی چٹخنی۔

التَّفْكِيرُ: سوچ، غور، کسی مسئلہ کے حل کے لئے عقل سے کام لینا (۲) سوچنے کا ڈھنگ، نظریہ۔

الْفِكْرُ: مجہول چیز کی معرفت کے لئے معلوم چیزوں کی عقلی ترتیب (۲) خیال، نظر، نقطہ نظر، رائے۔ لِي فِي الْاَمْرِ فِكْرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے: مَا لِي فِي الْاَمْرِ فِكْرٌ: اس معاملہ میں میری کوئی رائے نہیں ہے یا کوئی سروکار نہیں ہے ج: اَفْكَارٌ۔

الْفَكْرُ: لَيْسَ لِي فِي هٰذَا الْاَمْرِ فَكْرٌ: مجھے نہ اس کی ضرورت ہے اور نہ پرواہ

الْفِكْرَةُ: خاص خیال، سوچی ہوئی رائے، نظریہ، نئی تجویز، نیا خیال، کسی چیز کا ذہنی تصور ج: فِكَرٌ۔

الْفِكْرَةُ الْبَسِيطَةُ: سادہ لوحی اور عدم غور و فکر پر مبنی آئیڈیا۔

الْفِكْرَةُ الثَّابِتَةُ: ٹھوس آئیڈیا۔

الْفِكْرَةُ الْحَكِيمَةُ: دانشمندانہ خیال۔

الْفِكْرِيُّ: نظریاتی، فکری، تخیلاتی۔

فِكْرِيًّا: نظریاتی طور پر۔

الْفِكْرَى: الْفِكْرُ ج: فِكْرَيَات۔

الْفِكِّيرُ: بہت سوچ بچار کرنے والا۔

الْمُفَكِّرُ: دانشور، سوچ کر مسائل کا حل نکالنے والا، مفکر۔

المُفَكِّرَةُ: نوٹ بک (۲) یادداشت میمورنڈم
— اليَوْمِيَّةُ: روزنامچہ، روزانہ کی ڈائری
مُفَكِّرَةُ جَيْبٍ: پاکٹ نوٹ بک۔
• فَكَّ الشَّيْءَ ـُ فَكًّا: کھولنا، ڈھیلا کرنا، اجزاء الگ الگ کرنا۔
— الارتباطَ: علیحدگی کرنا، رابطہ ختم کرنا۔
— الحِصَارَ: ناکہ بندی ختم کرنا، محاصرہ توڑنا۔
— الحُزْنَ: غم دور کرنا۔
— الحُزْمَةَ: پیکٹ کھولنا۔
— النُّقُوْدَ: بڑے سکّہ کو چھوٹے سکوں سے بدلنا، ریزگاری بنانا۔
— الآلَةَ: مشین کھولنا، پرزے الگ کرنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ وغیرہ کھولنا۔
— العَظْمَ او المَفْصِلَ: ہڈی یا جوڑ الگ کرنا۔
— الغُلَّ اوالقَيْدَ: بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
— الأَسِيْرَ: قیدی کو رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔
— الرَّهْنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
— اِدْغَامَ الحَرْفَيْنِ: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا، دونوں کو الگ الگ کرنا۔
— الخَتْمَ: مہر توڑنا۔
— اللُّغْزَ او المَسْأَلَةَ: معمّا یا مسئلہ حل کرنا۔
— يَدَهُ: ہاتھ کھولنا۔
— المِسْمَارَ اللَّوْلَبِيَّ: پیچ دار کیل کھولنا۔
— رَقَبَتَهُ: قیدی کو رہا کرنا، غلام کو آزاد کرنا۔
فَكَّ المَفْصِلُ ـِ فَكًّا: جوڑ ڈھیلا ہوجانا اور کمزور ہوجانا۔
— العَظْمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

فَكَّ الفَكُّ: جبڑا ٹوٹ جانا، سرک جانا۔
— الرَّجُلُ: ڈھیلا پڑجانا، کسی کی شخصیت کمزور ہوجانا۔ هو اَفَكُّ وهي فَكَّاءُ۔
اَفَكَّ الظَّبْيُ مِنَ الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا۔
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ۔ بالکل الگ کرنا، تمام اجزاء یا پرزے کھول ڈالنا۔
— العُرَى: شیرازہ بکھیرنا، پارہ پارہ کرنا، خلفشار پیدا کرنا۔
افْتَكَّ الرَّهْنَ: رہن چھڑانا۔
انْفَكَّ الشَّيْءُ: جدا ہونا، الگ ہونا۔
— العُقْدَةُ و نَحْوُهَا: گرہ وغیرہ کھل جانا۔
— عَظْمُ المَفْصِلِ: جوڑ کی ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔
مَا انْفَكَّ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرتا رہا (فعل مضارع پر داخل ہوکر اس کے فاعل سے مسلسل صدور پر دلالت کرتا ہے۔
تَفَكَّكَ: پرزوں یا اجزاء کا ڈھیلا ہوجانا، الگ الگ ہوجانا، جوڑ کھل جانا (۲) بے قابو ہوجانا۔
— المُجْتَمَعُ: دراڑیں پڑنا، کمزور ہونا
— عَنِ المُجْتَمَعِ: معاشرہ سے کٹنا۔
— شَخْصِيَّةُ فُلَانٍ: کسی کی شخصیت کمزور ہونا، اثر و رسوخ ختم ہوجانا
— فِي المَشْيِ و الكَلَامِ: چلنے یا بولنے میں ڈانوا ڈول ہونا۔
اسْتَفَكَّ العُقْدَةَ او المُشْكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا۔
الأَفَكُّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا۔ م: فَكَّاءُ ج: فُكٌّ (۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ ج: فُكُوْكٌ
التَّفَكُّكُ: ڈھیلا پن، انتشار و خلفشار، بکھراؤ، رخنہ، پھوٹ۔
التَّفَكُّكُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹوٹ پھوٹ۔

الفَاكُّ: بہت بے وقوف (۲) بوڑھا، ج: فَكَكَةٌ۔
الفِكَاكُ: وہ رقم وغیرہ جس کے ذریعہ رہن چھڑایا جائے یا قیدی کو چھڑایا جائے، بدل رہائی۔
الفَكُّ: جبڑا، دانتوں کے نکلنے کی جگہ ج: فُكُوْكٌ (بعض علماء لغت کے نزدیک اس کے معنی زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات کے بھی ہیں)۔
المِفَكُّ: پیچ کش، پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ ج: مَفَاكُّ۔
المَفْكُوْكُ: کھلا ہوا۔
• الأَفْكَلُ: کپکپی، لرزہ۔ اَخَذَهُ اَفْكَلُ: اسے (خوف یا سردی کی وجہ سے) کپکپی آگئی، لرزہ طاری ہوگیا۔
• فَكِنَ فِي الأَمْرِ ـَ فَكْنًا: کسی کام میں لگے رہنا، چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہونا۔
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر کف افسوس ملنا، اس کے ضائع ہوجانے پر افسوس کرنا۔
— فِي الأَمْرِ: غور کرنا۔
الفُكْنَةُ: گزری ہوئی بات پر پچھتاوا۔ افسوس و پشیمانی۔
• فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنس مکھ ہونا، مذاق ہونا۔
— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔ هو فَكِهٌ وفَاكِهٌ۔
اَفْكَهَتِ النَّاقَةُ ونَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھاکر دودھ زیادہ دینا۔
فَاكَهَهُ: کسی سے ہنسی مذاق کرنا۔

فَكَّهَ القَوْمَ: پھل لاکر دینا (۲) چٹکلے سنانا، تفریح کی باتیں سنانا۔
تَفَاكَهَ القَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق۔
تَفَكَّهَ: میوہ کھانا، پھل کھانا۔
— الرَّجُلُ: شرمسار ہونا، نادم ہونا۔ قرآن پاک کی آیت "فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ" میں تفکہون کی تفسیر تَنَدَّمُون (شرمساری) سے کی گئی ہے۔
— منه: کسی بات پر تعجب کرنا۔
— بالشَّئِ: لطف اندوز ہونا، تفریح لینا، مزے لینا، مزاحیہ انداز میں ذکر کرنا۔ کہتے ہیں: "تَرَكْتُ القَوْمَ يَتَفَكَّهُونَ بِفُلانٍ"۔
الأُفْكُوهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز بات ج: أَفَاكِيهُ۔
الفَاكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) عیش اڑانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ"۔
الفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش۔
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل (۲) مٹھائی ج: فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِيُّ: میوہ فروش۔
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی، ہنسی مذاق، تفریحی بات، چٹکلا۔
الفُكَاهِيُّ: دلچسپ، مزاحیہ۔
الفَكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) مذاقی، لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
فُلانٌ فَكِهٌ بِأَعْرَاضِ النَّاسِ: فلاں لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
الفَكِيهَةُ: الفُكَاهَةُ۔
الفَيْكَهَانُ: بہت مسخرہ، تفریح باز۔

ف ــــ ل

• فَلَتَ الشَّئُ ـِ فَلْتًا: قبضہ سے نکلنا، چھٹکارا پانا۔ هو فَالِتٌ۔
أَفْلَتَ منه: چھٹکارا حاصل کرنا، بچ نکلنا، ہاتھ وغیرہ سے چھوٹ جانا۔
— الشَّئَ: چھوڑ دینا، نکلنے دینا، جیسے أَفْلَتَ الحَبْلَ مِن يَدِهِ۔
أُفْلِتَهُ الشَّئُ: چیز کا قبضہ سے نکلنا
— الزِّمَامُ: لگام چھوٹ جانا۔
فَالَتَهُ مُفَالَتَةً وفِلاتًا: اچانک کسی کے پاس آجانا، کوئی چیز اچانک درپیش ہوجانا۔
فَلَّتَهُ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
افْتَلَتَ الأَمْرَ: کسی کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا۔
— الكَلامَ: برجستہ بولنا۔
— الشَّئَ: جلدی سے لے لینا، چھین لینا۔
— الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی چیز اچانک درپیش ہوجانا۔ جیسے: افْتَلَتَهُ المَوْتُ: اسے اچانک موت آگئی۔
انْفَلَتَ: چھوٹ جانا، رہا ہوجانا (۲) ایک دم جان چھوٹ جانا۔
تَفَلَّتَ منه: ایک دم چھوٹ جانا۔
— عليه: کسی پر حملہ کرنا۔
اسْتَفْلَتَ الشَّئَ مِن يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھین لینا۔
الإِفْلاتُ: رہائی، چھٹکارا، جاں خلاصی (۲) زوال، ازالہ۔
الفَلَتُ: تیز رفتار شیردل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ: شیردل مضبوط آدمی (۲) تیز رفتار شیردل گھوڑا م: فَلَتَانَةٌ (۳) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی ج: فِلْتَانٌ۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات، لغزش۔ حَدَثَ هذا فَلْتَةً: یہ یونہی ہوگیا، جلدی میں زبان سے نکل گیا۔ هذا مِن فَلَتَاتِ اللِّسَانِ: یہ سبقت لسانی سے ہوا، یہ زبان کی لغزشوں میں سے ہے۔
الفَلَتِيُّ والفِلاتِيُّ: گناہوں سے نہ بچنے والا۔
الفَلُوتُ: چھوٹی چادر جس کے پلّے اوڑھنے والے کے بدن پر نہ مل سکیں یا چکنی ہونے کی بنا پر بدن پر نہ ٹھیر سکے۔
• فَلَجَ ـُ فَلْجًا وفَلَجَ بِحَاجَتِهِ: اپنے مقصد میں کامیاب ہونا۔
— بِحُجَّتِهِ: اپنی دلیل سے دوسرے کو مغلوب کردینا۔ فَلَجَتْ حُجَّتُهُ: اس کی دلیل کارگر ہوئی۔
— الشَّئَ: دو ٹکڑے کرنا، چیرنا، پھاڑنا
— الحَرَّاثُ الأَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: ہل چلانے والے کا زمین کو جوتنا، الٹ پلٹ کرنا۔
— الطَّعَامَ ونَحْوَهُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔
— الوَالِي الجِزْيَةَ على القَوْمِ: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
— بِقَلْبِ فُلانٍ: کسی کا دل چھین لینا۔
— لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ ونَحْوُهُ ـَ فَلَجًا وفَلْجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔ فَلِجَ ثَغْرُهُ وفَلِجَتْ أَسْنَانُهُ: دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ هو أَفْلَجُ وهي فَلْجَاءُ ج: فُلْجٌ
فُلِجَ الرَّجُلُ: کسی پر فالج گرنا۔ هو مَفْلُوجٌ۔
أَفْلَجَ فُلانًا على خَصْمِهِ: کسی کو مقابل پر غالب کرنا۔
— اللهُ حُجَّتَهُ: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت وقائم کردینا، موثر بنانا۔
فَالَجَهُ: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

فَلَّجَ الطَّعَامَ و نحوَهُ بَينَهُم: لوگوں میں کھانا وغیرہ خوب تقسیم کرنا۔
ـــ الاَمْرَ: غور وفکر کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ اَسْنَانَهَا: بغرضِ زینت کسی تدبیر سے دانتوں کو الگ الگ کرنا۔
تَفَلَّجَ: پاؤں وغیرہ کا پھٹنا (۲) شگاف پڑنا۔
ـــ الاَسْنَانُ: دانتوں کا فاصلہ دار ہونا
الفَالِجُ: ایک مرض جو جسم کے آدھے حصہ کو طولاً بے حس اور بے حرکت کر دیتا ہے (۲) دوکوہان والا بڑا اونٹ ج: فَوَالِجُ
الفَلَجُ: ندی، چھوٹی نہر ج: فُلُوجٌ۔
الفِلْجُ: ہر چیز کا آدھا حصہ (۲) لوگوں کی ایک صنف ج: فُلُوجٌ۔
الفُلُجُ: باغ کو سیراب کرنے والی نہر ج: فُلْجَانٌ۔
الفَلَجَاتُ: کھیت (جمع)۔
الفُلْجَةُ: کامیابی، مقصد برآری۔
الفَلُوجَةُ: کھیتی کے لئے تیار کی ہوئی زمین ج: فَلَالِيجُ۔
الفَلِيجَةُ: خیمہ کا ایک حصہ۔
المُفَلَّجُ: رَجُلٌ مُفَلَّجُ الثَّنَايَا: علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔ اُمورٌ مُفَلَّجَةٌ غیر منظم اور بے ترتیب کام۔
المَفْلُوجُ: فالج زدہ۔
•فَلَحَ ــَـ فَلَاحًا: مقصد میں کامیاب ہونا۔
ـــ بِالقَوْمِ فَلَاحَةً: لوگوں میں خرید وفروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مفید ثابت کرنے کی کوشش کرنا، فریب دینے کی کوشش کرنا۔
ـــ فِي البَيْعِ: خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کی قیمت میں اضافہ کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ فَلْحًا: پھاڑنا، چیرنا۔
ـــ الاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کھیتی کے لئے زمین جوتنا، زمین میں ہل چلانا، پھاڑنا

فَلِحَ ــَـ فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ فَلِحَت شَفَتُهُ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَفْلَحُ وھی فَلْحَاءُ ج: فُلْحٌ۔ کبھی رَجُلٌ فَلْحَاءُ بھی کہا جاتا ہے جیسے: عنترة العبسي کو عَنْتَرَةُ الفَلْحَاء کا لقب دیا گیا ہے۔
اَفْلَحَ: بامراد و کامیاب ہونا (۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ اَفْلَحَ المُؤْمِنُونَ"۔
اِنْفَلَحَت الشَّفَةُ اَوِ اليَدُ: ہونٹ یا ہاتھ کا پھٹنا۔
فَلَّحَ بِهِ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) کسی کے ساتھ چال چلنا۔
تَفَلَّحَ: اِنْفَلَحَ۔ تَفَلَّحَت اليَدُ و الشَّفَةُ: سردی کی وجہ سے ہاتھ اور ہونٹ پھٹنا۔
اِسْتَفْلَحَ بِاَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں کامیاب ہونا (۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا۔
الاَفْلَاحُ: قَوْمٌ اَفْلَاحٌ: کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)۔
الفَالِحُ: کامیاب۔
الفَلَاحُ: کامیابی، مطلب برآری (۲) بقا۔ کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُ ذٰلِكَ فَلَاحَ الدَّهْرِ: جب تک زمانہ باقی ہے میں یہ کام نہیں کروں گا۔
الفِلَاحَةُ: کاشتکاری (زمین کی جتائی، بوائی اور سینچائی وغیرہ کا کام انجام دینے کا پیشہ)
الفَلْحُ: شق، پھٹن ج: فُلُوحٌ۔
الفَلَّاحُ: کاشتکار، زراعت پیشہ (۲) کشتی کا ملاح، جہاز کا کپتان ج: فَلَّاحُونَ
الفِلْحُ: دیہات۔ الفِلْحِيُّ: دیہاتی۔
الفُلْحَةُ: نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
المَفْلَحَةُ: کامیابی کا سبب ج: مَفَالِحُ۔
•تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ: طفیلی بننا (۲) ضد کرنا، اصرار سے مانگنا۔
الفِلْحَاسُ: قبیح، بدشکل۔
الفَلْحَسُ: لالچی، حریص (۲) سوال میں ہٹ کرنے والا۔ فَلْحَسٌ: بنی شیبان کے ایک شخص کا نام جو بہت اصرار کے ساتھ سوال کرتا تھا۔ اسلئے کہا جانے لگا: فُلَانٌ اَسْأَلُ مِن فَلْحَسٍ۔
•فَلَخَ ــَـ فَلْخًا: پھاڑنا (۲) واضح کرنا۔
فَلَّخَهُ: کسی کو مارنا۔
الفَيْلَخُ: منہ چکی ج: فَيَالِخُ۔
•فَلَذَ الشَّيْءَ ــِـ فَلْذًا: کاٹنا۔ فَلَذَ لَهُ مِن مَالِهِ: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا
فَالَذَهُ: کسی سے کسی بات پر مناظرہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا۔
فَلَّذَ الشَّيْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
اِفْتَلَذَ الشَّيْءَ: کاٹنا۔
ـــ مِنْهُ حَقَّهُ: اس سے اپنا حق چھین لینا۔ اِفْتَلَذَ لَهُ قِطْعَةً مِن مَالِهِ: اس نے اپنے مال کا ایک حصہ اسے دیدیا۔
ـــ فُلَانًا مَالَهُ: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔
الفَالُوذُ و الفَالُوذَجُ: فالودہ۔
الفِلْذُ: اونٹ کا جگر ج: اَفْلَاذٌ۔
الفِلْذَةُ: جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا ج: فِلَذٌ و اَفْلَاذٌ۔
فِلْذَةُ كَبِدٍ: جگر گوشہ۔ اَفْلَاذُ الاَكْبَادِ: اولاد۔ اَفْلَاذُ الاَرْضِ: زمین کے خزانے
الفُولَاذُ: فولاد (مضبوط لوہا) جو دیگر عناصر معدنیہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے
المُفَلْوَذُ: فولاد کا بنا ہوا۔ جیسے: سَيْفٌ مُفَلْوَذٌ۔
•الفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ایک بھاری چمکدار دھات (۲) بھاری اور سخت و مضبوط آدمی (۳) سخت بخیل (۴) آہنی ٹکڑا جس

پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے
• فَلَسَ من الشیءِ ۔ فَلْسًا: تہی دست ہونا، الگ ہونا، بے تعلق ہونا۔ ھو فَلِسٌ من الخَیْرِ: اس میں بھلائی نہیں ہے، وہ بے فیض ہے
اَفْلَسَ فُلانٌ: مفلس ہو جانا، دیوالیہ ہو جانا، فراخی کے بعد تنگی آجانا۔ ھو مُفْلِسٌ ۔ ج: مُفْلِسُوْنَ ومَفَالِيْسُ
ـــ فُلانًا: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا۔
فَلَّسَ القاضی فُلانًا: قاضی کا کسی کو مفلس قرار دینا، کسی کے دیوالیہ ہونے کا اعلان کرنا۔
الإفْلاسُ: دیوالیہ پن، ناکامی، تاجر کی وہ حالت و پوزیشن جو قرضوں کی ادائیگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔
الفَلْسُ: مچھلی کا سفنا (کمر کی کھال پر گول چھلکا، کھرنڈ) (۲) سونے چاندی کے ماسوا دھاتوں کا ڈھلا ہوا قدیم سکہ جو پہلے درہم کے چھٹے حصے کے مساوی ہوتا تھا، اب عراق و کویت وغیرہ میں دینار کے ہزارویں حصہ کے برابر ہے یعنی ایک دینار کے ہزار فلس ہوتے ہیں ج: فُلُوسٌ (۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر۔
الفُلْسُ: نامرادی، ناکامی۔
الفَلَّاسُ: ریزگاری تبدیل کرنے والا، دینار کے فلوس دینے والا، صراف۔
المُفَلَّسُ: فلس یا مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔
المُفْلِسُ: کنگال، نادار، دیوالیہ، تہی دست غریب۔
فِلَسْطِيْنُ و فَلَسْطُوْنُ: ملک فلسطین۔
• فَلْسَفَ الشیءَ: عقلی طور پر کسی چیز کی وضاحت کرنا، حکمت بیان کرنا۔
تَفَلْسَفَ: فلسفیانہ طریقہ اختیار کرنا، کسی چیز کی وضاحت میں عقلی انداز اپنانا حکمت آمیز بات کرنا (۲) فلسفی بننا (یعنی فلسفی ہونے کا دعوی یا مظاہرہ کرنا)۔
الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول و علل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح کا علم، پہلے تمام علوم پر اس کا اطلاق ہوتا تھا، موجودہ دور میں اس کا اطلاق صرف علم منطق، علم الاخلاق، علم جمالیات اور علم ماوراء الطبیعہ پر ہوتا ہے (۲) موجوداتِ خارجیہ کے احوالِ واقعی کا حسب طاقتِ بشری علم (۳) کسی چیز کی مخفی علت و حکمت۔
الفَلْسَفَةُ الطبیعیَّةُ: سائنس فزکس
الفَلْسَفِیُّ: علم فلسفہ کا ماہر، صاحب حکمت (۲) عقلی، حکمت آمیز، فلسفیانہ۔
الفَیْلَسُوْفُ: الفَلْسَفِیُّ ج: فَلاسِفَةٌ
المُتَفَلْسِفُ: فلسفہ کا دعویدار۔
• اَفْلَصَ الحَبْلُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے رسی چھوٹ جانا (۲) رہائی پانا، چھٹکارا پانا۔
فَلَّصَہٗ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوڑ دینا، چھٹکارا دینا، رہائی کرانا۔
تَفَلَّصَ الحَبْلُ من یَدِہٖ: ہاتھ سے چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا۔
• فَلَطَ عن الشیءِ ۔ فَلْطًا: دہشت زدہ ہونا۔
فَالَطَہٗ: اچانک کسی سے آملنا۔
اَفْلَطَہٗ الاَمْرُ: کسی بات کا اچانک پیش آنا، دہشت زدہ کرنا۔
افْتُلِطَ بالاَمْرِ: کسی بات کے پیش آجانے سے حیران رہ جانا۔
الفَلَطُ: غیر متوقع بات۔
الفِلاطُ: حیرانی، دہشت زدگی۔
الفُلْطُ: (معرب) وولٹ، برقی طاقت کی ایک اکائی۔
الفُلْطِيَّةُ: (معرب) وولٹیج، حرکت دینے والی برقی قوت۔
• فَلْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، چوڑا کرنا، چپٹا کرنا
ـــ الخُبْزَ و القُرْصَ: روٹی یا ٹکیہ کو بڑا کرنا (پھیلانا) ھو مُفَلْطَحٌ۔
الفِلْطَاحُ: المُفَلْطَحُ۔ پھیلا کر بڑا کیا ہوا، چپٹا، چوڑا۔
• فَلَعَ الشیءَ ۔ فَلْعًا: پھاڑنا۔ فَلَعَ رَأْسَہٗ بالسَّیْفِ۔
فَلَّعَہٗ: فَلَعَہٗ۔
اِنْفَلَعَ الشیءُ: پھٹنا۔ اِنْفَلَعَتِ البَیْضَةُ عن الفَرْخِ: انڈا پھٹ کر چوزہ نکلا
تَفَلَّعَ الشیءُ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔ تَفَلَّعَتِ القَدَمُ: پاؤں پھٹنا۔
الفَلْعُ: پیروں وغیرہ کی پھٹن۔
الفِلْعَةُ: کوہان کا ایک ٹکڑا ج: فِلَعٌ۔
الفَالِعَةُ: بڑی مصیبت ج: فَوَالِعُ۔
الفَلُوْعُ: سیف فَلُوْعٌ: تیز تلوار۔
المُفَلَّعُ: چمڑے کے ٹکڑوں سے بنا ہوا۔
• فَلَغَ رَأْسَہٗ ۔ فَلْغًا: سر توڑنا، کچلنا۔
تَفَلَّغَ الشیءُ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔
• فَلْغَمُوْنُ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش۔
• فَلْفَلَ الطَّعامَ: مرچ ڈالنا، چٹپٹا کرنا۔
ـــ فَاہُ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔
ـــ الأُرْزَ: چاول کو پھریرا پکانا۔
تَفَلْفَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا بہت گھونگریالا ہونا۔
ـــ حَلَمَاتُ الضَّرْعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔
ـــ فی سَیْرِہٖ: اتراتے ہوئے چلنا۔
الفُلْفُلُ: مرچ۔ واحد: فُلْفُلَةٌ۔
المُفَلْفَلُ: مرچوں والا، چٹپٹا (۲) بہت گھونگریالا (۳) مرچ جیسے دھبوں والا۔

الفُلَیفِلَۃُ: ایک قسم کی مرچ جس میں تیزی نہیں ہوتی (۲) مرچ کی طرح کی ایک نبات

• فَلَقَ الشَّیءَ ـِ فَلْقًا: پھاڑنا، دو ٹکڑے کرنا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الحَبَّ عن النَّبات: اللہ نے دانہ کو پھاڑ کر پودا نکالا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الصُّبحَ: اللہ نے صبح کو ظاہر کیا (رات کو پھاڑ کر صبح کو نمودار کیا)۔

ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے شگوفہ کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔

اَفْلَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا انتہائی بلیغ کلام کہنا۔ شعر میں ندرت پیدا کرنا۔ ھو مُفْلِقٌ۔

ـــ فی الاَمْرِ: کام میں مہارت دکھانا۔

فَلَّقَ الشَّیءَ: خوب پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِفْتَلَقَ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بڑا ہونا

ـــ فی عَدْوِہٖ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔

اِنْفَلَقَ الشَّیءُ: پھٹنا۔

ـــ اللَّیلُ عن الصُّبحِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ـــ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بھاری ہونا

ـــ فی عَدْوِہٖ: معمول سے زیادہ تیز دوڑنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا

تَفَیْلَقَ الغُلامُ: موٹا اور بھاری ہونا (۲) دوڑنے میں زور لگانا۔

الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی جگہ۔

فَالِقُ الحَبِّ و النَّوٰی: دانہ اور گٹھلی کو پھاڑ کر پودا نکالنے والی ذات، خدا۔

فَالِقُ الاِصْبَاحِ: رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح لانے والی ذات، خدا۔

الفِلَاقُ: پھٹا ہوا دودھ (جو ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔

الفُلَاقَۃُ: ٹکڑا ج: فُلَاقٌ۔

الفَلْقُ: پھٹن، شگاف (۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور وغیرہ کا تنا، ہر ایک کو فلق کہتے ہیں (۳) سر کے بالوں کی مانگ ج: فُلُوقٌ۔

الفِلْقُ: عجیب و غریب بات (۲) دو شاخہ کھجور وغیرہ کا تنا، ہر شاخ کو فلق کہتے ہیں۔

الفَلَقُ: صبح، تڑکا (رات کی تاریکی کے فوراً بعد کا اجالا) (۲) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ (۳) مجرم کو قید کرنے والی لکڑی (جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے تھے، ان میں مجرم کا پیر داخل کر کے مقید کر دیا جاتا تھا)۔

الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔

الفِلْقَۃُ: ٹکڑا، پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: فِلَقٌ۔

الفَلَقَۃُ: لکڑی (۲) ٹکٹکی جو کوڑے ملنے کے لئے مجرم کے پیروں میں باندھی جاتی تھی۔

الفَلَقِیُّ: عجیب و غریب بات۔

الفُلَّیقُ: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔

الفَلِیقُ: عجیب و غریب معاملہ (۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ (۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ۔

الفَلِیقَۃُ: عجیب بات۔

الفَیْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ جو تقریباً پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہو (۲) تعجب خیز بات (۳) مصیبت (۴) چالاک اور شور مچانے والی عورت ج: فَیَالِقُ۔

المِفْلَاقُ: برائیوں کا خوگر، بداطوار، کمینہ ج: مَفَالِیقُ۔

المُفْلِقُ: بلیغ و خوش کلام (شاعر)۔

المُفَلَّقُ: گٹھلی نکالا ہوا پھل (جسے سکھایا جائے)

المَفْلُوقُ: پھٹا ہوا، منقسم۔

• فَلْقَحَ ما فی الاِناءِ: برتن کا سب کچھ پی جانا۔

تَفَلْقَحَ: ضرورت سے زیادہ بوجھل ہونا۔

ـــ الی النَّاسِ: لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا۔

الفَلْقَحُ و المُفَلْقَحُ: ضرورت سے زیادہ بوجھل (۲) ہنس مکھ۔

• فَلَکَ ثَدْیُ الفَتَاۃِ ـُ فَلْكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ فَلَكَت الفَتَاۃُ: ابھرواں گول پستان والی ہونا۔ ھی فَالِكٌ ج: فَوَالِكُ۔

فَلِكَ ـَ فَلَكًا: خشک جوڑوں والا ہونا کسی کے جوڑوں کا سوکھ جانا (۲) کسی کے کولہے کا بڑا ہونا، بڑے کولہے والا ہونا۔ ھو فَلِكٌ۔

اَفْلَكَ الرَّجُلُ فی الاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا، اس پر لگے رہنا۔

ـــ الفَتَاۃُ: گول پستان والی ہونا۔ ھی مُفْلِكٌ۔

فَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاۃِ: پستان کا خوب ابھرواں گول ہونا۔

ـــ فُلانٌ فی الاَمْرِ: اَفْلَكَ۔

ـــ الفَصِیلَ: اونٹنی کے بچے کی دودھ سے روکنے کے لئے زبان باندھنا۔

تَفَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاۃِ: لڑکی کے پستان کا ابھرواں گول ہونا۔

اِسْتَفْلَكَ ثَدْیُ الفَتَاۃِ: لڑکی کے پستان کا گول ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الفَلَاكَۃُ: غربت، تنگ دستی۔

الفُلْكُ: کشتی (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے)۔

الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا گول ٹیلہ (۲) سمندر کی گول اور تیز

موج، بھنور (۳) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار ج: اَفْلَاك.

عِلْمُ الْفَلَكِ: وہ علم جو اجرام سماوی کے مقام، جسامت، حرکات، کیفیت اور ساخت سے متعلق ہے.

الفَلْكَةُ: زمین کا ابھرا ہوا گول ٹکڑا (۲) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول حصہ (۴) اونٹ کے بچے کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گچھا (۵) چرخے کا دکڑا.

الفَلَكِيُّ: علم الفلک کا ماہر، ماہر فلکیات، فلکیات سے تعلق رکھنے والا، علم ہیئت سے متعلق.

الفُلَيْكَةُ: چھوٹی کشتی.

المُفْلُوكُ: غریب، تنگ دست ج: مَفَالِيك.

• فُلْكُلُور: عوامی روایات یا کہاوتیں.

• فَلَّ عن فُلَانٍ عَقْلُهُ ـِ فُلُولًا: عقل زائل ہو کر لوٹ آنا.

ـــ السَّيْفَ ـُ فَلًّا: دھار توڑنا، دندانے ڈال دینا، کھنڈا کر دینا.

فَلَّ السَّيْفُ ـَ فَلَلًا: تلوار میں دندانے پڑ جانا، دھار خراب ہو جانا، کھنڈا ہو جانا هو اَفَلُّ.

اَفَلَّتِ الْاَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا، زمین پر پانی نہ برسنا.

ـــ الْقَوْمُ: بنجر زمین پر آنا.

ـــ فُلَانٌ: کسی کا مال ضائع ہو جانا.

فَلَّلَ السَّيْفَ: تلوار میں بہت دندانے ڈالنا بالکل کھنڈا کر دینا.

ـــ الْقَوْمَ: شکست دینا.

ـــ الثَّغْرَ: دانتوں کو تیز اور صاف کرنا.

اُفْتَلَّ السَّيْفُ: دھار ٹوٹ جانا، کھنڈا ہو جانا.

اِنْفَلَّ السَّيْفُ: تلوار کی دھار خراب ہونا.

اِنْفَلَّ الْقَوْمُ: لوگوں کا شکست کھانا.

تَفَلَّلَ السَّيْفُ: مطاوع فَلَّلَ. دھار بالکل خراب ہو جانا. تَفَلَّلَتْ مَضَارِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار خراب ہو جانا.

ـــ الْقَوْمُ: شکست خوردہ ہونا.

اِسْتَفَلَّ السَّيْفَ: تلوار میں دندانے ڈالنا، دھار خراب کرنا.

ـــ الشَّيْءَ الصُّلْبَ: ٹھوس چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں یا آٹھواں.

الْاَفَلُّ (من السَّيْفِ) کھنڈی، دندانے دار تلوار.

الْفَلَلُ: کھنڈاپن.

الْفَلُّ: تلوار کا دندانہ (۲) کسی چیز کا الگ ہو جانے والا حصہ (۳) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے جیسے دھاتوں کا برادہ، آگ کی چنگاریاں ج: فُلُولٌ (۴) شکست خوردہ (واحد و جمع کیلئے) (۵) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو (۶) خالی. فُلَانٌ فَلٌّ من الْخَيْرِ ج: فُلُولٌ و اَفْلَالٌ.

الْفِلُّ: بنجر زمین جہاں روئیدگی نہ ہو (۲) باریک بال. واحد: فِلَّةٌ.

الْفِلَّةُ: شیشی کی ڈاٹ (۲) دِلًا.

الْفُلُّ: چنبیلی جیسا پھول، چنبیلی کی ایک قسم

الْفُلَّى: شکست خوردہ فوجی دستہ.

الْفَلِّيَّةُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر بارش ہوتی ہو ج: فَلَالِيُّ.

الْفَلِيلُ: دندانہ دار، کند.

الْمَفْلُولُ و الْمُنْفَلُّ: کند، کھنڈا.

• اِفْتَلَمَ اَنْفَهُ: ناک کاٹنا.

تَفَيْلَمَ الْغُلَامُ: موٹا ہونا.

الْفَيْلَمُ: بھاری بھرکم (آدمی)، لمبا تڑنگا (۲) بڑا بھاری (کام)، بہت گھنٹ (۳) بڑی زلف (۴) بڑا کنگھا (۵) چوڑے منھ کا کنواں ج: فَيَالِمُ.

الْفِيلْمُ: فوٹو کی فلم، ریل (۲) ریکارڈ کرنے کا ٹیپ (۳) فلم، پکچر ج: اَفْلَام.

الْفِيلْمُ الْاَخْبَارِيُّ: نیوز ریل.

الْفِيلْمُ الْمُلَوَّنُ: رنگین فلم.

الْفِلِّيْنُ: ایک قسم کے درخت کی چھال جس سے شیشیوں کی ڈاٹ بنائی جاتی ہے.

• فُلَانٌ: عاقل مذکر کے نام کا کنایہ. مؤنث فُلَانَةُ (غیر منصرف) کبھی مذکر کے لئے فُلُ اور مؤنث کے لئے فُلَاةُ و فُلَةُ کہا جاتا ہے. اس کا استعمال بوقتِ ندا زیادہ ہے. کبھی غیر انسان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس وقت الف لام کا اضافہ کیا جاتا ہے. جیسے: رَكِبْتُ الْفُلَانَ. کنایہ گھوڑے سے ہے. حَلَبْتُ الْفُلَانَةَ: کنایہ اونٹنی سے ہے.

الْفَلَنْكَةُ: ریلوے پٹری کا سلیپر.

• الْفَلْهَدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا الْفُلْهُودُ: الْفُلْهُدُ.

• فَلَاهُ بالسَّيْفِ ـُ فَلْوًا و فِلَاءً: کسی کے سر پر تلوار مارنا.

ـــ رَأْسَهُ: سر میں جوئیں تلاش کرنا جوؤں سے سر کو صاف کرنا.

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کی تربیت کرنا، ادب سکھانا

ـــ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا

فَلَى رَأْسَهُ ـِ فَلْيًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا، سر کی جوئیں نکالنا (۲) چوٹ لگانا، کاٹنا.

ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا.

ـــ الْاَمْرَ: غور و فکر کرنا.

ـــ الرَّجُلَ فی ذَكَائِهِ: ہوشیاری میں کسی کی آزمائش کرنا.

ـــ الْخَبَرَ: خبر کی جانچ پڑتال کرنا.

ـــ الشِّعْرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا.

فَلَى القَضِيَّةَ: کسی معاملہ پر خوب غور کرنا۔
فَلِيَ ـ فَلاً: کٹ جانا۔
اَفْلَى القَوْمُ: جنگل میں جانا۔
ـــ الفَرَسُ او الاَتَانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا (۲) دودھ چھڑانے کے قابل بچہ والی ہونا۔ ھی مُفْلٍ و مُفْلِيَةٌ۔
ـــ الصَّبِيَّ و الرَّضِيعَ: دودھ چھڑانا
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔
فَلَّى الشَّعْرَ او الثَّوبَ او نَحْوَهما: بالوں یا کپڑوں وغیرہ کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا، جوئیں دیکھنا۔
اِفْتَلَى القَوْمَ: لوگوں کے درمیان آنا
ـــ الرَّضِيعَ او الصَّبِيَّ: دودھ چھڑانا
ـــ المَكَانَ: چرنا یا چراگاہ بنانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کا بچہ جننا۔
تَفَالَتِ النِّسَاءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں دیکھنا۔
تَفَالَى فُلَانٌ: جوئیں تلاش کرانا (تلاش کی خواہش کرنا)۔
ـــ رَأسُهُ: کسی کے سر میں جوئیں تلاش کرنے کی ضرورت ہونا۔
تَفَلَّى فُلَانٌ: بالوں یا کپڑوں کی جوئیں صاف کرنا۔
اِسْتَفْلَى فُلَانٌ: تَفَالَى۔
الفَالِيَةُ: سفید دھبوں والا سیاہ گبریلا (۲) چھری (۳) بندوق کی نالی۔
فَالِيَةُ الاَفَاعِي: شر کا پیش خیمہ۔
الفَلَاةُ: بیابان (ایسا ویرانہ، جنگل جہاں دور دور تک سبزہ اور پانی نہ ہو) ج: فَلاً و فَلَوَاتٌ۔
الفَلَّايَةُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی۔
الفِلَايَةُ و التَّفْلِيَةُ: جوؤں کی صفائی
الفِلْوُ و الفَلُوُّ: گدھے کا بچہ (جحش) (۲) گھوڑے کا بچہ (المُهْرُ) جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا وہ ایک سال کا ہو گیا ہو ج: اَفْلَاءٌ۔
الفُلَيَّةُ: ایک مصری بوٹی جو خوشبودار ہوتی ہے اور اس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے

ف ـــ م

•الفَمُ: منہ، دہانہ جیسے: فَمُ القِرْبَةِ و فَمُ التُّرْعَةِ و فَمُ الوادی ج: اَفْمَامٌ (دیکھئے: فوہ)۔
فَمُ السِّيجَارَةِ: سگریٹ ہولڈر۔

ف ـــ ن

•فَنْجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔
الفِنْجَالُ: ڈنڈی دار قہوہ کی چھوٹی پیالی ج: فَنَاجِيلُ۔
الفِنْجَانُ: الفِنْجَالُ ج: فَنَاجِينُ
الفِنْجَانَةُ: الفِنْجَانُ۔
•فَنَخَ العَظْمَ ـ فَنْخًا: ہڈی کو (ظاہری چھٹن کے بغیر) توڑنا، چورہ کرنا۔
ـــ رَأسَهُ: سر توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا۔
ـــ العَقْدَ او العَزْمَ: معاہدہ یا ارادے کو پورا نہ کرنا۔
فَنَّخَ: مبالغہ در فَنَخَ۔
الفَنِيخُ: کمزور ڈھیلا آدمی (۲) کمزور بوڑھا آدمی۔
المِفْنَخُ: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
•فَنْخَرَ: نتھنے پھلانا (۲) مغرور ہونا۔
الفُنْخُرُ و الفُنَاخِرُ: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
•فَنِدَ ـ فَنَدًا: بڑھاپے سے کمزور عقل ہو جانا، سٹھیانا، مخبوط الحواس ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا یا کرنا۔
اَفْنَدَ: فَنِدَ۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا، تغلیط کرنا، تکذیب کرنا۔
ـــ الكِبَرُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کی غور و فکر کی صلاحیت کو کمزور کر دینا۔
فَنَّدَ فی الشَّرَابِ: شراب میں مست رہنا، شراب کا خوگر ہونا۔
ـــ فُلَانًا: جھٹلانا، غلط کار ٹھیرانا، ملامت کرنا، سٹھیایا ہوا قرار دینا، مخبوط الحواس ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا قول ہے: "لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُونِ"۔
ـــ رَأىَ فُلَانٍ: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا۔
ـــ الفَرَسَ: دبلا اور چھریرا کر دینا۔
اُفْتُنِدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا۔
تَفَنَّدَ فُلَانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا
اَفَنْدِی: صاحب، جناب، مسٹر، اعزازی لقب جو مصر پر ترکوں کی حکومت کے زمانہ میں رائج ہوا (ترکی لفظ)۔
الفَنَدُ: گروہ (۲) کمزوری عقل، کھوسٹ پن۔
الفِنْدُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بڑا بھاری پتھر، مجازاً بھاری بھر کم آدمی یا چیز کو بھی کہتے ہیں۔ (۲) زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو (۳) درخت کی ٹہنی ج: اَفْنَادٌ۔
الفِنْدَةُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے
المُفْنَدُ: کمزور رائے والا (۲) مخبوط الحواس (۳) باطل قرار دیا ہوا۔
المُفَنِّدُ: تغلیط و تکذیب کنندہ۔
•الفُنْدُقُ: قیام کا ہوٹل، سرائے، ج: فَنَادِقُ۔
الفُنْدُقَانِيُّ: ہوٹل یا سرائے کا مالک۔
الفُنْدَاقُ: رجسٹر آمد و خرچ ج: فَنَادِيقُ۔
•الفَنَارُ: (منار کا محرف) لائٹ ہاؤس۔

وہ بلند مینار یا برج جس پر لگی ہوئی روشنی سے سمندروں میں جہازوں کی راہنمائی کی جاتی ہے ج: فَنَارات۔

• فَنَسَ ـِ فَنَسًا: چغلی کھانا۔

الفَانُوسُ: چغلخور (۲) قندیل، لالٹین (جو کھمبوں یا دیواروں میں نصب کی جاتی ہے) ج: فَوَانِيسُ۔

الفانوسُ الزِينِيُّ: آرائش وسجاوٹ کا فانوس۔

فانوس السَّيَّارَات الخَلْفِيُّ: موٹر کار کا پچھلا لیمپ (ی)۔

الفَنَسُ: مفلسی، غریبی۔

• فَنَّشَ فِی الأَمْرِ: سستی کرنا۔

ـــ عن الأَمْرِ: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔

• الفِنطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹنکی جو جہاز وغیرہ میں نصب ہوتی ہے (۲) سیال چیزوں کا لمبا برتن، ڈرام ج: فَنَاطِيسُ

• فَنِعَ الرَّجُلُ ـَ فَنَعًا: مالدار ہوجانا (۲) فیاض وسخی ہونا۔ ھو فَنِعٌ و فَنِيعٌ۔

ـــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اچھی شہرت ہونا، نیک نام ہونا۔

الفُونُغْرَافُ و الفُنُغْرَاف: (الحاکی) گرامفون (جس پر ریکارڈ چڑھا کر گانا وغیرہ سنا جاتا ہے)۔

اسْطُوَانَةُ الفُنُغْرَاف: گرامفون ریکارڈ۔

طَبلَةُ الفُنغرَاف: ساؤنڈ بکس۔

• فَنِقَ ـَ فَنَقًا: آسودہ زندگی بسر کرنا، عیش کرنا۔

اَفْنَقَ فُلَانٌ: تنگ دستی کے بعد خوشحال ہونا۔

فَنَّقَهُ: عیش کرانا، نازونعمت سے پالنا۔

تَفَنَّقَ: نازونعمت میں پلنا، عیش کرنا۔

تَفَنَّقَ فِی أَمْرِ كذا: کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) خوشنمائی کرنا، کمال دکھانا

الفَنِيقُ: سانڈ اونٹ (۲) خوشنما، عمدہ ج: فُنُقٌ۔

الفَنِيقَةُ: نازونعمت کی پروردہ عورت (۲) بوری، بڑا تھیلا ج: فَنَائِق

• فَنَكَ فِی الأَمْرِ ـُ فُنُوكًا: کسی کام میں لگے رہنا، کسی بات پر اٹل رہنا۔

ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔

اَفنَكَ فِی الأَمْرِ: فَنَكَ۔

فَنَّكَ فِی الأَمْرِ: انتہائی مشغول رہنا کسی کام کو ہرگز نہ چھوڑنا۔

الإِفْنِيكُ: پرندے کی دم اگنے کی جگہ

الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی کھال سب سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے (۲) تعجب خیز چیز۔

الفِنكُ: رات کا حصہ (۲) دروازہ۔

الفَنِيكُ: ٹھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی داڑھی کے ملنے کی جگہ (۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ (۳) جانور کی دم اگنے کی جگہ (۴) ایک زہریلا صاف کرنے والا محلول۔

المُتَفَنِّكَةُ: بے وقوف عورت۔

• الفَنِلَّةُ: فلانیل کپڑے کی ایک قسم۔

• فَنَّ فُلَانٌ ـِ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا۔ ھو مِفَنٌّ وفَنَّانٌ۔

ـــ الرَّجُلَ ـُ فَنًّا: تھکانا، تکلیف دینا۔

ـــ فُلانًا فِی البَيْعِ: بیع میں دھوکہ دینا

ـــ الشَّیءَ: سجانا، مزین کرنا۔

ـــ الدَّيْنَ: قرض کو ٹالنا۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔

اَفَنَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا۔

فَنَّنَ الثَّوبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا (۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگا باریک اور کوئی موٹا ہونا۔

ـــ الشَّیءَ: مختلف قسمیں کرنا، مختلف انداز پر پیش کرنا، مخلوط ومتنوع بنانا، فن وار کرنا، گونا گوں کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: کلام میں تنوع کرنا، مختلف خوبیاں پیدا کرنا۔

ـــ الرَّأْیَ: رائے کو بدلتے رہنا، رائے پر قائم نہ رہنا۔

اَفْتَنَّ فِی القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، باتیں بنانا۔

ـــ فِی الخُصُومَةِ: جھگڑے کو بڑھاوا دینا، طرح طرح کی شقیں نکالنا۔

ـــ الحِمَارُ الوَحْشِیُّ بِأُتُنِهِ: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔

تَفَنَّنَ الشَّیءُ: گونا گوں ہونا، متنوع ہونا، نوع بہ نوع ہونا، رنگ برنگ ہونا۔

ـــ فِی القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، تنوع پیدا کرنا، خوش اسلوبی سے کلام کرنا، بات کو دلکش انداز میں پیش کرنا۔

ـــ فِی الأَمْرِ: ماہر ہونا، فنکار ہونا۔

ـــ فِی السَّیْرِ: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔

اسْتَفَنَّ فَرَسَهُ: گھوڑے کو مختلف چال چلانا۔

الأُفْنُونُ: گنجان شاخ (۲) فن کی خاص نوع ج: أَفَانِينُ۔

أَفَانِينُ الكَلَامِ: اسالیب کلام۔

الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق وتعلیم سے حاصل ہوتی ہے

(٢) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد و ضوابط کا مجموعہ (٣) جذبات و احساسات کو ابھارنے والے وسائل بطور خاص جمالیاتی حس کو ابھارنے والے اسباب و وسائل، جیسے تصویر کشی، موسیقی، شعر (٤) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے۔ (٥) کمال، ہنر (٦) ڈھنگ، طریقہ (٧) عملی علم (٨) کرتب، فن (٩) نوع (١٠) آرٹ (١١) معزز پیشہ ج: فُنُوْنٌ۔

فَنُّ البَیعِ: سیلز مین شپ، پیشۂ فروختگی، فروختگی کا ہنر۔

فَنُّ التَّمْثِیلِ: فن اداکاری۔

فَنُّ وضعِ التَّصامِیمِ: ڈیزائن سازی

الفَنُّ: فَنُّ علومٍ: ماہر علوم۔

الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ ج: اَفْنَانٌ قرآن پاک میں ہے: "ذَوَاتَا اَفْنَانٍ"

الفَنَّاءُ: شَجَرَۃٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت۔

الفَنَّانُ: فن کار، ماہر، آرٹسٹ، خداداد فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشاپرداز، موسیقار، مصوّر، ایکٹر (اداکار) (٢) جنگلی گدھا۔

الفُنُونُ الجَمِیلَۃُ: فنون لطیفہ جیسے تصویر سازی، سنگ تراشی، منظر کشی وغیرہ

الفَنِّیُّ: ماہر فن (٢) فنی، ٹیکنیکل۔

الفَیْنانُ: شاخوں والا۔ شَعْرٌ فَیْنانٌ: حسین لمبے بالوں والا۔

المِفَنُّ: باکمال فن کار، ایجادات کا خوگر۔

المَفَنُّ: فن کار کی عمل گاہ، آرٹ ہاؤس۔

المُتَفَنِّنُ: گوناگوں اوصاف کا حامل تنوعات و ایجادات کرنے والا (٢) مختلف علوم کا ماہر، ہرفن مولا۔

المُفَنَّنَۃُ: بدخلق بوڑھی عورت۔

الفَنْوَاءُ: گھنے بالوں والی عورت۔

• فَنِیَ الشَّیْءُ ـ فَنَاءً: ناپید ہو جانا، برباد ہو جانا، معدوم ہو جانا۔

ــــ فُلانٌ: بہت بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب ہونا، قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہونا

ــــ فی الشَّیْءِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، انتھک کام کرنا، کسی کام کی نذر ہو جانا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَفْنی فی عَمَلِہٖ۔ ھو فانٍ۔

اَفْنَی الشَّیْءَ: فنا کرنا، ختم کرنا، گنوا دینا

فَانَاہُ: دل جوئی کرنا، خاطر داری کرنا۔

تَفَانَی القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا۔

ــــ فی العَمَلِ: انتھک کام کرنا، کسی کام کے لئے مرمٹنا، جان لڑا دینا۔

الاَفْنَی: شَعْرٌ اَفْنَی: گھنے خوبصورت بال۔ رَجُلٌ اَفْنَی: لمبے اور بہت بالوں والا۔ ھی فَنْوَاءُ۔

الاَفْنَاءُ: غیر معروف اور نامعلوم النسب لوگ۔

الفَانِی: زوال پذیر، مٹ جانے والا (٢) بہت بوڑھا۔

لاَ یَفْنَی: لازوال۔

التَّفَانِی: سرفروشی، جاں نثاری۔

الفَنَاءُ: ہلاکت، بربادی، خاتمہ (ضد: بقاء)۔ دار الفناء، دنیا (خلاف دار البقاء)۔

الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن ج: اَفْنِیَۃٌ۔

الفَنَاۃُ: گو ج: فَنًا۔

ف ـــــ ہ

• فَہَدَ لِفُلانٍ ـ فَہْدًا: پس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

فَہِدَ الرَّجُلُ ـ فَہَدًا: تیندوے کی طرح بہت نیند والا ہونا (٢) اپنے فرائض کی ادائیگی میں سست و کاہل ہونا

فَہِدَ عَنِ الاَمْرِ: غافل ہونا۔ ھو فَہِدٌ

الاُفْہُودُ: بھرپور جسم کا موٹا تازہ جوان لڑکا۔

الفَہْدُ: تیندوا، چیتے کی طرح کا درندہ، کثرت نوم میں اس کی مثال دی جاتی ہے کہتے ہیں: ھو اَنْوَمُ مِنْ فَہْدٍ (٢) غافل و سست ج: اَفْہُدٌ و فُہُودٌ۔

الفَہْدَۃُ: تیندوے کی مادہ (٢) گھوڑے کے سینہ پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت (٣) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی (دونوں طرف ہوتی ہے)۔

الفَہَّادُ: تیندووں کو پالنے والا، ان سے واقفیت رکھنے والا (٢) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔

الفَوْہَدُ: دیکھئے: اُفْہُود۔

• اَفْہَرَ فُلانٌ: مٹاپے سے جسم کا ناہموار ہونا، جگہ جگہ گوشت کا ابھرا ہوا ہونا۔

ــــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا سست ہونا اور لنگ دار ہونا۔

فَہِرَتِ الدَّابَّۃُ: اَفْہَرَتْ۔

تَفَہَّرَ فی الکَلامِ: مبسوط کلام کرنا کھل کر بات کرنا، خوب باتیں ملانا۔

ــــ فی المالِ: مال دار ہونا۔

الفِہْرُ: پتھر (مذکر و مؤنث) (٢) دوا بنانے (پیسنے) کا چکنا پتھر ج: اَفْہَارٌ و فُہُورٌ

الفُہْرُ: یہودیوں کا ایک تہوار جو مارچ کی چودھویں اور پندرھویں تاریخوں میں منایا جاتا ہے (عبرانی تقویم کے مطابق)

الفِہْرَۃُ: پتھر کا ٹکڑا۔

المَفَاہِرُ: سینہ کا گوشت۔

• فَہْرَسَ الکِتابَ: کتاب کے مضامین کی فہرست بنانا۔

الفِہْرِسُ: کتاب کے مندرجات و مضامین

کی فہرست جو شروع یا آخر میں لگائی جاتی
ہے (۲) کتابوں کی فہرست جس میں خاص
ترتیب کے ساتھ کتابوں اور ان کے
مصنفین کے نام درج کئے جاتے
ہیں (فارسی لفظ فہرست کا معرب).
الفِہْرِسْتُ : فہرس (فارسی لفظ).
• فَہَضَ الشیءَ ـــ فَہْضًا : توڑنا.
• فَہْفَهَ الرَّجُلُ فَہْفَہَةً : زبان بند
ہو جانا، بولنے پر قادر نہ رہنا (۲) الفاظ
کے حروف کو بار بار دہرانا (۳) بلند
رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا.
الفَہْفَہُ : بولنے سے عاجز.
• فَہِقَ الإناءُ و الحوضُ ـــ فَہَقًا
و فُہُوقًا : لبالب بھرنا.
أفْہَقَ الإناءَ وغیرہ : بھرنا.
تَفَہَّقَ الشیءُ : کشادہ ہونا.
ـــ فی الکلام : کھل کر اچھا کلام کرنا، مزین
اور پرتکلف کلام کرنا، باتیں ملانا.
تَفَیْہَقَ فی کلامه : بڑھا چڑھا کر بات
کرنا. حدیث میں ہے: "إنَّ أبغضکم
إلیَّ الثَّرثارُونَ المُتَفَیْہِقُونَ".
ـــ فی مِشْیَتِہ : اکڑ کر چلنا، اتراتے
ہوئے چلنا.
ـــ علیه بمالٍ وغیرہ : کسی کے سامنے
مال پر اکڑنا، یا مال پر فخر کرنا. ھو
مُتَفَیْہِقٌ.
الفَہْقَةُ : گردن کی ہڈی کا سرے ملا ہوا
مہرہ ج: فِہَاقٌ.
الفَیْہَقُ : (من کل شیءٍ) کشادہ.
مفازۃٌ فَیْہَقٌ : جنگل بیابان،
لق ودق صحرا.
• فَہِمَہُ ـــ فَہْمًا : سمجھنا، صحیح تصور
کرنا. ھو فاہِمٌ و فَہِمٌ و فَہِیْمٌ
ج: فِہَامٌ.
ـــ عن فلانٍ و منه : کسی سے کوئی بات
اخذ کرنا.
فَہُمَ الرَّجُلُ : سمجھ دار ہونا. ھو
فَہِیْمٌ.
أفْہَمَ الأمرَ : سمجھانا، ذہن نشین کرنا.
کہاوت ہے: قَلَّ مَن أُوتی
أن یَفْہَمَ و یُفْہِمَ.
فَہَّمَهُ الأمرَ : اچھی طرح سمجھانا، سمجھانے
کی کوشش کرنا، ذہن نشین کرانا.
تَفَاہَمَ : بتدریج سمجھنا.
ـــ القومُ : ایک دوسرے کو سمجھانا.
ـــ القومُ علی أمرٍ : کسی بات پر
سمجھوتہ کرنا.
تَفَہَّمَ الکلامَ : اچھی طرح سمجھنا، کھلے
دل سے سمجھنا (۲) تھوڑا تھوڑا سمجھنا
اِسْتَفْہَمَهُ : کسی سے سمجھانے کی درخواست
کرنا.
ـــ من فلانٍ عن الأمرِ : کسی سے
کوئی بات دریافت کرنا.
الفَاہِمُ : سمجھ جانے والا.
التَّفَاہُمُ : اتفاق رائے، یکجہتی، سمجھوتہ.
سُوءُ التَّفَاہُمِ : غلط فہمی.
الفَہْمُ : سمجھ، سمجھ بوجھ (۲) نتائج اخذ
کرنے کی پختہ ذہنی استعداد (۳)
معنی کا صحیح تصور.
الفَہَامَةُ : الفَہْمُ.
الفَہَّامَةُ : بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا،
خوب سمجھنے والا.
الفَہِیمُ : سمجھدار ج: فُہَمَاءُ.
المُتَفَہِّمُ : امور کی صحیح سمجھ رکھنے والا.
المَفْہُومُ : مراد، مقصد، کسی کلی معنی کی وضاحت
کرنے والی خصوصیات و صفات کا
مجموعہ.
• فَہَّ ـــ فَہًّا و فَہَاہَةً : بول
نہ سکنا (۲) زبان کا لغزش کرنا.
ـــ الشیءَ و عنه فَہًّا : بھول جانا،
ھو فَہٌّ و فَہَّةٌ و فَہِیْہَةٌ.
أفَہَّهُ اللّٰهُ : عاجز بنانا، ناقادر الکلام بنانا
ـــ فلانٌ فلانًا عن حاجتِه : کسی کو
اس کا کام بھلا دینا، اس سے غافل کر دینا
فَہَّهَهُ اللّٰهُ : أفَہَّهُ.
الفَہَاہَةُ : عجز، ناقادر الکلامی، بندشِ زبان
(۲) لغزشِ زبان.
الفَہُّ و الفَہِیْہُ : عاجز و درماندہ، کلام
سے عاجز (۲) غافل.
الفَہَّةُ : الفَہَاہَةُ.
• فَہَا فلانٌ ـــ فَہْوًا : زبان کی کمزوری
کے بعد خوش گفتار ہو جانا، زبان کا
صاف ہو جانا.
ـــ فؤادُ فلانٍ : دل دھڑکنا اور کسی
چیز کے پیچھے تیزی سے جانا.
ـــ عن الشیءِ : بھولنا، غافل ہونا.
أفْہَی فلانٌ : کمزور رائے والا ہونا،
قوت فیصلہ نہ رکھنا (۲) اپنی رائے ظاہر کرنا.
الأفْہَاءُ : بیوقوف لوگ.

ف ـــ و

• فَاتَ الأمرُ ـــ فَوْتًا و فَوَاتًا : کسی
کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا.
ـــ فلانٌ : گزر جانا.
ـــ الأمرُ فلانًا : کسی کا کوئی کام رہ جانا
پھر اسے نہ کر سکنا (۲) کوئی چیز چھوٹ جانا
پھر اسے نہ پا سکنا. جیسے: فاتَتْهُ
الصَّلوۃ او الرَّکعةُ الأولی
من الصَّلوۃِ. فاتَهُ القِطارُ:
اس کی ٹرین چھوٹ گئی.
ـــ الشیءُ : ضائع ہونا، ختم ہو جانا، چھوٹ
جانا. فاتَه أن یَّفعلَ کذا : وہ
ایسا نہ کر سکا. فاتَه أن یَّذکُرَ :
اسے بتانا یاد نہ رہا. فاتَتْهُ الفُرصةُ :
موقع ہاتھ سے نکل گیا.

فَاتَ فُلَانًا فِی کَذا و بِکَذا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
اَفَاتَهُ الاَمْرُ: کسی کا کام چھڑوانا (اس کا وقت گزروانا) جیسے: اَفَاتَهُ الدَّرْسَ والصَّلٰوۃَ والقِطَارَ والوَقْتَ: وقت نکلوا دینا۔
فَوَّتَهُ الشَّیْئَ: فوت کرا دینا، وقت نکلوا دینا (۲) ضائع کرا دینا۔
اِفْتَاتَ فِی الاَمْرِ: خود رائے ہونا، ذی رائے سے مشورہ لئے بغیر کام کرنا۔
— علیه فی الاَمْرِ: کسی پر اپنی رائے تھوپنا، زیادتی کرنا۔ فُلَانٌ لَا یُفْتَاتُ عَلَیْهِ: فلاں ایسا ہے کہ اس کے مشورہ کے بغیر کام نہیں کیا جا سکتا۔
— الکَلَامَ: بات گھڑنا، بات بنانا۔
— عَلَیْهِ القَوْلَ: کسی کے خلاف جھوٹ بات کہنا، افترا پردازی کرنا۔
تَفَاوَتَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں میں (مقدار کے لحاظ سے) فرق ہونا، کم و بیش ہونا۔
— الرَّجُلَانِ: کردار و عمل میں ایک دوسرے سے مختلف ہونا، دونوں میں فرق ہونا
— الخَلْقُ: مخلوق کا یکساں نہ ہونا، باہم مختلف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا تَرٰی فِی خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن تَفَاوُتٍ"۔
تَفَوَّتَ الشَّیْئُ: کسی چیز میں یکسانیت نہ ہونا، گڈ مڈ اور ناہموار ہونا۔
— علیه فی الرَّأیِ: اپنی رائے میں کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔ اپنی مرضی تھوپنا
— علیه فی ماله: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا، اپنی رائے چلانا۔
التَّفَاوُتُ: فرق، اختلاف، کمی و بیشی۔
الفَائِتُ: گذشتہ (۲) فوت شدہ (۳) گزر جانے والا، چھوٹ جانے والا (۴) زوال پذیر، عارضی۔
الفَائِتَةُ: چھوٹی ہوئی نماز (جو وقت پر ادا نہ کی گئی ہو) ج: فَوَائِت۔
الفَوَاتُ: ضیاع، خاتمہ، موت۔
فَوَاتُ الاَوَانِ: ضیاعِ وقت، ہاتھ سے نکلا ہوا وقت، موقع۔
مَوْتُ الفَوَاتِ: اچانک موت
الفَوْتُ: ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: اَفْوَاتٌ۔ مقولہ ہے: جَعَلَ اللّٰهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِهِ وفَوْتَ یَدِهِ: اللہ نے اسے روزی دکھا کر محروم رکھا، وہ اسے حاصل نہ کر سکا۔ هُوَ مِنِّی فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
• فَاجَ المِسْكُ ـُ فَوْجًا: مشک کا اپنی خوشبو پھیلانا۔
— النَّهَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
اَفَاجَ القَوْمُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہو کر گزرنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو گروہ بنا کر بھیجنا، تھوڑے تھوڑے بھیجنا۔
الفَائِجُ: گروہ، ٹکڑی۔
الفَائِجَةُ: ریت وغیرہ کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ زمین ج: فَوَائِجُ
الفَوْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت، گروہ ج: فُؤُوج و اَفْوَاجٌ جج: اَفَاوِج
اَفْوَاجًا: گروہ گروہ کر کے، تھوڑے تھوڑے جوق در جوق۔
• فَاحَ الشَّیْئُ ـُ فَوْحًا و فَوَحَانًا: بو پھیلنا (اچھی یا بری)۔
— المِسْكُ و العِطْرُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
— رَائِحَةُ الاَمْرِ: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
— الشَّجَّةُ: سر کے زخم یا فریکچر کا بہنا۔
فَاحَ القِدْرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔
اَفَاحَ: (خون) بہانا (۲) (ہنڈیا کو) ابالنا۔
تَفَاوَحَ الزَّهْرُ: پھولوں کی خوشبو مہکنا
الفَوْحُ: بو کا پھیلنا (۲) گرمی کی شدت۔
• فَاخَتْ رِیحُ المِسْكِ ـُ فَوْخًا و فَوَخَانًا: مشک کی خوشبو کا خوب پھیلنا (جس سے سانس متاثر ہونے لگے)۔
— الرِّیحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔
• فَادَ المَالُ ـُ فَوْدًا: مال کا صاحبِ مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فُلَانٌ المَالَ: مال حاصل کرنا، مخصوص طریقہ سے اکٹھا کرنا۔
— فُلَانًا المَالَ: مال دینا۔
— فُلَانًا کَذا: فائدہ پہنچانا۔
تَفَوَّدَ الوَعِلُ فَوْقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اِسْتَفَادَ المَالَ وغیرہ: حاصل کرنا، نفع اٹھانا۔
الفَائِدَةُ: پائدار مال، حاصل شدہ مال (۲) حاصل شدہ علم وغیرہ، نفع، فائدہ (۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر دیا جانے والا منافع، سود ج: فَوَائِد
الفَوْدُ: کنپٹی (کان سے ملا ہوا سر کا کنارہ) کنپٹی کے بال (یہ دونوں کانوں کے پاس ہوتے ہیں) کہتے ہیں: حَلَّ الشَّیْبُ بِفَوْدَیْهِ: اس کا بڑھاپا شروع ہو گیا۔ لِفُلَانٍ فَوْدَانِ: فلاں کی دو چوٹیاں ہیں ج: اَفْوَاد۔ (۲) کنارہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بَیْنَ فَوْدَیِ الوَادِی: وہ وادی کی دو جانبوں میں آئے۔ اَلْقَتِ العُقَابُ فَوْدَیْهَا عَلَی الهَیْثَمِ: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزہ پر پھیلا دیئے (۳) گون (بڑا تھیلا)

قَعَدَ بَيْنَ الفَوْدَيْنِ: وہ دونوں گونوں کے بیچ میں بیٹھا۔ جَعَلَ الصَّحِيفَةَ فَوْدَيْنِ: اس نے اخبار کی دو تہ کی (اوپر کا آدھا نچلے آدھے پر رکھ کر تہ کیا)۔

المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔ هو مِفْوَادٌ مِتْلَافٌ: وہ مال کماتا بھی بہت ہے اور کھوتا بھی بہت ہے۔

المُفِيدُ: نفع بخش (۲) مال دار۔

المُسْتَفَادُ: حاصل شدہ، حاصل کردہ۔

• فَارَ المَاءُ ـُ فَوْرًا و فَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا، ابلنا، پھوٹ پڑنا۔ هو فَوَّارٌ۔

— الدَّمُ: خون کھولنا۔

— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابلنا

— النَّارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا۔

— الغَضَبُ: انتہائی غضبناک ہونا، غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

— العِرْقُ: رگ کا پھول جانا۔

— المِسْكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کا مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

أَفَارَ القِدْرَ و غَيْرَهَا: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔

فَوَّرَ: أَفَارَ۔

الفَائِرُ: جوش مارنے والا، پر جوش، ابلتا ہوا، بھرا ہوا۔ فار فَائِرُهُ: پارہ چڑھنا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

الفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز، اُبال، جوش۔

الفَارُ: انسان کا پٹھا۔

الفَارَةُ: بڑھئی کا رندا (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک دان۔

الفَوْرُ: ہر چیز کا ابتدائی وقت، ابتدائی حالت (۲) گرمی کی شدت (۳) جانب مغرب غروب آفتاب کے بعد شفق کی بقیہ سرخی۔ فَوْرًا۔ عَلَى الفَوْرِ: ابھی، ہاتھ کے ہاتھ، جلدی ہی، القد فوراً، فی الفور۔ أَتَيْتُ مِنْ فَوْرِي: میں ابھی آیا۔ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِنْ فَوْرِي و فَوْرًا و فَوْرَ وُصُولِي: میں نے ابھی ابھی، آتے ہی فوراً (آنے کی حرارت میں اور سکون کی برودت سے قبل) یہ کام کیا۔

الفُوْرُ: ہرن (اس لفظ سے واحد نہیں) کہاوت ہے: لَا أَفْعَلُ ذٰلِكَ مَا لَأْلَأَتِ الفُوْرُ: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہ کروں گا۔ یعنی کبھی نہ کروں گا۔

الفَوْرَةُ: گرمی کی شدت، تیزی (۲) جوش (۳) غصہ (۴) لوگوں کا مجمع (۵) دن کا اول حصہ۔ أَتَيْتُهُمْ فِي فَوْرَةِ النَّهَارِ: میں دن نکلتے ہی ان کے پاس آیا (۶) پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ

الفَوَّارُ: زور سے اُبلتا ہوا، جوش مارتا ہوا، کھولتا ہوا۔

الفَوَّارَةُ: (من المَاءِ). فوارہ، چشمہ، سوتا (۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ، ابال، (۳) سرین کا سوراخ ج: فَوَّارَات

الفِيَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا۔

الفِيرَةُ: زچہ کو کھلایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔

الفَيُّورُ: تیز طرار اور مشتعل مزاج آدمی۔

• فَازَ فُلَانٌ بِالخَيْرِ ـُ فَوْزًا و مَفَازًا و مَفَازَةً: اچھی چیز حاصل کر لینا، پالینا، حصول میں کامیاب ہونا۔

— بِكَأْسٍ: ٹرافی جیت لینا۔

— بِانْتِخَابٍ: الیکشن جیتنا۔

— الاقْتِرَاحُ بِقَبُولٍ: تجویز کا منظور ہونا۔

فَازَ الفَرِيقُ بِبُطُولَةٍ: ٹیم کا چیمپین شپ حاصل کرنا۔

— فَرِيقٌ عَلَى فَرِيقٍ: ایک ٹیم کا دوسری ٹیم پر بازی لے جانا۔

— مِنَ الشَّرِّ: فتنہ سے نجات پانا۔

— قِدْحُ المَيْسِرِ: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا۔

أَفَازَهُ اللّٰهُ بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرنا، چیز (محنت کے نتیجہ میں) عطا کرنا۔

فَوَّزَ الرَّجُلُ: جنگل میں داخل ہونا (۲) سفر کے لیے روانہ ہونا (۳) ہلاک ہونا۔

تَفَوَّزَ: روانہ ہونا۔

الفَائِزُ: کامیاب، بامراد۔ الفَائِزُ بِجَائِزَةٍ: انعام یافتہ۔

الفَائِزَةُ: کامیابی کا ذریعہ، پسندیدہ چیز۔ فَازَ بِفَائِزَةٍ: اسے من پسند چیز مل گئی۔

الفَازَةُ: دو کھمبوں یا ایک کھمبے والا شامیانہ

المفاز: بے آب و گیاہ صحرا۔

المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات (۳) جنگل، بے آب و گیاہ چٹیل میدان (۴) ہلاکت گاہ ج: مَفَاوِز۔

• فَاشَ ـُ فَوْشًا: پانی کی سطح پر تیرنا۔

فَوَّشَهُ: تیرانا۔

• فَاوَضَ: مذاکرات کرنا۔

فَاوَضَهُ فِي الأَمْرِ مُفَاوَضَةً: تصفیہ طلب معاملہ پر بات چیت کرنا، کسی مسئلہ پر گفت و شنید کرنا۔

— فِي الحَدِيثِ: کسی موضوع پر تبادلہ خیال کرنا۔

— فِي المَالِ: سرمایہ کاری میں شریک ہونا۔

فَوَّضَ الأَمْرَ إِلَيْهِ: سپرد کرنا، سونپنا، کسی معاملہ میں تصرف کا اختیار دینا،

مختار بنانا۔
فَوَّضَتِ المرأۃُ زواجھا: بلا مہر شادی کرلینا۔
تفاوَضا: باہم کسی مسئلہ پر گفتگو کرنا۔
الفَوضَی: (قوم فوضی) لاوارث لوگ جن کا کوئی سربراہ نہ ہو، (۲) غیر منظم، بے اصول، انتشار، لاقانونیت افراتفری۔ اَمرُھم فَوضَی و مالُھم فَوضَی و متاعُھم فَوضَی ان کے معاملات اور مال و متاع منتشر و بے ضابطہ ہیں۔ جس کا جو دل چاہتا ہے کرتا ہے یا وہ سب ان امور میں برابر ہیں۔
الفَوضَۃُ: بات چیت۔
الفَوضَوِیَّۃُ: انارکزم، لاقانونیت، لاحکومیت، بے ضابطگی، بے اصولی، افراتفری، حالتِ انتشار، بدنظمی، ایک سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات و معاملات استوار کرنے کا قائل ہے
الفَوضَوِیُّ: انارکسٹ، بے نظمی اور بے ضابطگی پسند، لاقانونیت کا حامی، انتشار پسند (۲) بدنظمی کا شکار، بدنظمی کا
التَّفاوُضُ: تصفیہ طلب مشورہ، بات چیت
التَّفویضُ: اختیار، اتھارٹی (۲) وارنٹ (۳) سپردگی، حوالگی۔
التَّفویضُ الشَّرعِیُّ: قانونی اختیار، پاور
التَّفویضُ الکتابِیُّ: (للبنك لدفع مَبالغ مُعَیَّنۃٍ) بنک آرڈر (جس کے تحت رقم کی ادائگی کی جائے)۔
التَّفویضُ المُطلَقُ: مکمل اختیار، فل پاور
رَجُلٌ مُطلَقُ التَّفویضِ: فل پاور کامل الاختیار آدمی۔
المُفاوَضَۃُ: گفت و شنید، بامقصد بات چیت، تصفیہ طلب مسئلہ یا معاہدہ وغیرہ سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کی جائے
ج: مُفاوَضات۔
شِرکۃُ المُفاوَضَۃِ: فقہ میں اس شرکت کو کہتے ہیں جس میں دونوں فریق مال و تصرف دونوں میں برابر ہوں۔
المفاوَضاتُ الثُّنائِیَّۃُ: دو فریقی بات چیت، مذاکرات۔
المُفاوَضاتُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری بات چیت۔
مفاوَضاتُ السَّلام والمُفاوَضاتُ السِّلمِیَّۃُ: امن بات چیت۔
المُتَفاوِضُ: گفتگو کرنے والا۔
المُتَفاوِضُ المُباشِرُ: براہ راست گفتگو میں حصہ لینے والا یا گفتگو کرنے والا۔
المُفَوَّضُ: افسر مختار، قائمقام افسر، ناظم الامور، سفارتی نمائندہ
الوَزیرُ المُفَوَّضُ: غیر ملک میں اپنے ملک کی سفارتی نمائندگی کرنے والا، افسر اعلی جس کا درجہ ناظم الامور سے بلند اور سفیر سے کم ہوتا ہے، دوسرے درجہ کا سفیر۔
مُفَوَّضُ الشُّرطَۃ: پولس کمشنر۔
مُفَوَّضُ الحُکومَۃ: کمشنر۔
المُفَوَّضُ السّامِی: ہائی کمشنر۔
المُفَوَّضِیَّۃُ: دوسرے درجہ کا سفارتخانہ لیگیشن۔

• فَوَّطَہُ: کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا، تولیہ یا اس جیسا کپڑا بدن پر ڈال دینا، موٹے کپڑے کی چھوٹی لنگی پہنانا (کام کرتے وقت لباس کے بچاؤ کے لئے)۔
الفُوطَۃُ: کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی یا ٹانگوں پر باندھا جانے والا کپڑا (۲) ہاتھ یا برتن صاف کرنے کا کپڑا، منھ صاف کرنے کا کپڑا، تولیہ، کھانا کھاتے وقت ٹانگوں پر ڈالا جانے والا تولیہ (۳) اسکولی بچیوں کا بالاپوش ج: فُوَطٌ۔
الفُوطِیُّ: (من الالوان) دھندلا نیلا رنگ، ہلکے نیلے رنگ کا۔
الفُوَطِیُّ: تولیہ یا لنگی بافی سے متعلق۔
الفَوّاطُ: تولیے اور لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔

• فاظَتْ نَفسُہُ ـــ فَوظًا: دم نکل جانا
ـــ الرَّجُلُ: مرجانا۔

• فاعَ الطِّیبُ ـــ فَوعًا: خوشبو مہکنا۔
الفَوعَۃُ: مہک، خوشبو کی مہک (۲) زہر کی تیزی۔
فَوعَۃُ الشَّبابِ: آغاز جوانی۔
فَوعَۃُ النَّھارِ او اللَّیلِ: ابتدائی حصہ

• فاغَ ـــ فَوغًا: مہکنا۔
الفَوغَۃُ: مہک۔
الفائِغَۃُ: انتہائی تیز خوشبو۔

• فافَ بہ ـــ فَوفًا: (ذرہ برابر بھی چیز نہ دینے کے موقع پر) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے ناخنوں کو ملا کر یہ کہنا (نہ اتنا) یعنی میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوفُ: گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے پودا اگتا ہے (۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا (۳) دھاری دار منقش باریک کپڑے (۴) روئی کے پھوئے، (۵) معمولی سی چیز۔ واحد: فُوفَۃٌ
ما ذاقَ فوفًا: اس نے کچھ نہیں کھایا۔
المُفَوَّفُ: بُردٌ مُفَوَّفٌ: دھاری دار باریک چادریں۔

• فَاقَ ـــ فُوَاقًا: لمبا اور بھونڈا زور سے سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
ـــ النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ اکٹھا ہونا۔
ـــ بِنَفْسِه عند المَوْتِ: مرجانا۔
ـــ الشیءَ فَوْقًا و فُوَاقًا: (۱) اوپر ہونا (۲) آگے بڑھنا (۳) غالب آنا (۴) برتری حاصل کرنا۔
ـــ أَصْحَابَهُ: ساتھیوں پر فوقیت لیجانا ان سے برتر ہوجانا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا (۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَّهْمُ ـــ فَوَقًا: تیر کے پھل کا ٹوٹا ہوا ہونا، خم دار ہونا۔ ھی فَوْقَاءُ ج: فُوْقٌ۔
اَفَاقَ فُلَانٌ: اصلی حالت پر آنا۔
ـــ السَّكْرَانُ من سُكْرِهِ: مدہوش کا نشہ سے ہوش میں آنا، نشہ دور ہونا
ـــ المَجْنُونُ من جُنُونِهِ: دیوانہ کو ہوش آنا، دیوانگی دور ہونا۔
ـــ النَّائِمُ من نَوْمِهِ: بیدار ہونا۔
ـــ الغَافِلُ من غَفْلَتِهِ: غفلت سے ہوش آنا، غافل کی غفلت دور ہونا۔
ـــ الزَّمَانُ: قحط کے بعد زمانہ کا آسودگی والا ہونا، زمانہ کا پر بہار ہونا۔
ـــ عن فُلَانٍ النُّعَاسُ: نیند غائب ہونا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا (۲) توڑنا۔ اَفَاقَ بالسَّهْمِ بھی کہتے ہیں
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار (چٹکی) لگانا
ـــ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کو تھوڑا تھوڑا (رک رک کر) دودھ پلانا۔
ـــ فُلَانًا علی غیرِه: فوقیت دینا۔
اِفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب ومفلس ہونا۔

اِنْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: دبلا ہوجانا (۲) ہلاک ہوجانا۔
تَفَوَّقَ علی قومِه: اپنی قوم سے آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا (۲) بڑائی جتانا۔
ـــ شَرَابَهُ: ٹھیر ٹھیر کر پینا۔
ـــ الأَمْرَ: کام کو وقفہ وقفہ سے کرنا (مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا)
اِسْتَفَاقَ: اصل حالت پر آنا، ہوش میں آنا، بیماری سے صحت پر آنا۔
التَّفَوُّقُ: برتری، فوقیت، بالاتری، مہارت۔
الفَائِقُ: اعلیٰ، ممتاز، برتر، بلند، ج: فَوَقَةٌ (۲) پشت اور گردن کے جوڑ کی جگہ (۳) ہر نوع کی عمدہ اور بہتر چیز
الفَاقُ: کھانے سے بھرا ہوا بڑا پیالہ، زیتون کا پکا ہوا تیل، جنگل، لمبے قد کا آدمی
الفَاقَةُ: غربت، محتاجی، بھوک۔
الفُوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت (۲) دوہنے والے کے تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت (۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہوکر تھن میں دوبارہ اکھٹا ہونے والا دودھ (۴) راحت و سکون۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ"۔
الفُوَاقُ، الفَوَاقُ (۲) جان کنی کے وقت کی ہچکی (۳) (مرض یا نشہ، جنون وغیرہ سے) افاقہ، ہوش (۴) جان کنی کی کیفیت (۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا (۶) ہچکی۔
فَوْقَ: ظرف مکان (ضد تحت) بلندی وارتفاع کے بیان کے لئے، اضافت کی صورت میں منصوب ہوتا ہے جیسے السَّمَاءُ فَوْقَ الأَرْضِ (۲) برائے زیادتی جیسے: العَشَرَةُ فَوْقَ التِّسْعَةِ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ"۔ (۳) برائے افضلیت جیسے: رَأْيُ فُلَانٍ فَوْقَ رَأْيِ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ"۔ اگر لفظاً مضاف نہ ہو صرف معنیً مضاف ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے: السَّمَاءُ من فَوْقُ: آسمان (ہمارے) اوپر ہے۔
الفُوْقُ: چکر (راؤنڈ) (۲) کلام کا خاص ڈھنگ (۳) منھ کھلنے کی جگہ، منھ کا جوف (۴) تیر کا سوفار (چٹکی) جہاں کمان کا تانت ٹکتا ہے۔ یہ دو ہوتے ہیں ج: فُوَقٌ و اَفْوَاقٌ (۵) قسمت نصیب۔ کہتے ہیں: هو أَعْلَاهُمْ فُوقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے (۶) پہلا راستہ۔ کہتے ہیں: مَا ارْتَدَّ علی فُوقِهِ: وہ واپس نہیں آیا۔
الفُوْقَةُ: تیر کا سوفار (چٹکی) ج: فُوَقٌ
الفِيقَةُ: دوبارہ دوہنے کے درمیان تھن میں جمع شدہ دودھ ج: فِيَقٌ و فِيقٌ و أَفْوَاقٌ و أَفَاوِيقُ۔
أَتَيْتُهُ فِيقَةَ الضُّحَى: میں اس کے پاس شروع چاشت میں آیا، صبح کو آیا۔
الأَفَاوِيقُ: (من السَّحَابِ) بادل جو اکٹھے ہو کر وقفہ وقفہ سے برسیں۔
ـــ من اللَّيْلِ: رات کا اکثر حصہ۔
خَرَجُوا بَعْدَ أَفَاوِيقَ من اللَّيْلِ: وہ رات کا اکثر حصہ گزرنے کے بعد نکلے۔
المُتَفَوِّقُ: برتر، بالاتر، ممتاز، ماہر،

غالب، آگئے۔
المُفَوَّق: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب
المُفِیق: صحتیاب، باہوش، بیدار (۲) بلیغ (شاعر)۔
•الفُولُ: لوبیا (ایک ترکاری)۔
الفَوَّالُ: لوبیا فروش۔
الفُولاذُ: فولاد، اسٹیل (معرب)۔
•الفُومُ: لہسن (۲) روٹی کا ٹکڑا جو ہاتھ سے توڑا جائے۔
الفُومَةُ: خوشہ (۲) ہر ایسے غلّے کا دانا جس سے روٹی پکتی ہے (۳) دو انگلیوں سے لی جانے والی چیز، چٹکی بھر چیز ج: فُومٌ و فُوَمٌ۔
•الفُونُ: راج ہنس۔
•الفُونُوغِراف: گرامفون۔
•فَاهَ بالقَولِ ـ فَوهًا: بولنا، منھ سے کوئی لفظ یا بات نکالنا، هذا امرٌ ما فُهتُ به وما فُهتُ عنه: یہ بات میں نے زبان سے نہیں نکالی۔
فَوِهَ ـ فَوَهًا: چوڑے منھ والا ہونا، فراخ دہن ہونا (۲) ہونٹوں سے نکلے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو اَفوَهُ و هي فَوهَاءُ ج: فُوهٌ۔
فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا
فَوَّهَ الطَّعامَ او الشَّرابَ: کھانے پینے کی چیز میں مسالا ڈالنا، خوشبو وغیرہ ڈالنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو فُوَّہ بوٹی سے رنگنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کا منھ چوڑا کرنا۔
تَفَاوَهَ القَومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّهَ بالکلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے لفظ یا بات نکالنا۔
ـــ المکانَ: جگہ کے دہانہ میں داخل ہونا، سوراخ میں داخل ہونا۔

الفَاهُ: رَجُلٌ فَاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا، کچے پیٹ کا آدمی۔
الفُوهُ: منھ ج: اَفوَاهٌ (اِنفتحَ فُوهُ. فتحَ فَاهُ. خرجَ من فِیهِ) (۲) خوشبو (۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالا ج: اَفَاوِیهُ۔
الفُوهَةُ: منھ، دہن (۲) سوراخ، مدخل ج: فوهات۔
فُوهَةُ البُرکان: آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔
الفَوَهُ: منھ کی چوڑائی، کشادگی۔
الفَوهَاءُ: چوڑے منھ والی، بڑے دہن یا سوراخ والی۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ فَوهَاءُ، طَعنَةٌ فَوهَاءُ، بِئرٌ فَوهَاءُ، مَحَالَةٌ (سیپ) فَوهَاءُ۔
الفُوَّهُ: بات (۲) چغلی (۳) ایک دراز عمر بوٹی جس کی ساق سرخ ہوتی ہے، ریشم اور اون کی رنگائی میں استعمال کی جاتی ہے۔
الفُوَّهَةُ: ہر چیز کا دہانہ، داخل ہونے کا راستہ، سوراخ ج: فُوَّهات قَعَدَ علی فُوَّهَةِ الطَّرِیقِ والنَّهرِ والوادِی والبُرکانِ (۲) چغلی۔ هو یخافُ فُوَّهَةَ النَّاسِ. اِنَّهُ لَذُو فُوَّهَةٍ: وہ چغلخور ہے۔
المُتَفَوِّهُ: زبان سے بات نکالنے والا۔
المُفَوَّهُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) بلیغ خَطِیبٌ مُفَوَّهٌ: قادر الکلام، بلیغ مقرر (۳) مسالے دار (کھانا) (۴) خوشبو دار (کھانا یا مشروب)۔

ف ـــــ ی

•فَاءَ ـ فَیئًا: لوٹنا، باز آنا، اصل حالت پر آنا، جیسے: فَاءَ عن غَضَبِهِ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔
فَاءَ الی حِلمِهِ: وہ سنجیدہ ہوگیا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا جانب مغرب سے جانب مشرق آنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
ـــ علی ذی الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ الی امرَأَتِهِ: کفارہ قسم دے کر بیوی سے رجوع کرنا، زوجیت کا تعلق بحال کرنا۔
اَفَاءَ الظِّلُّ: سایہ پھیلنا (یہ زوال شمس کے بعد ہوتا ہے)۔
ـــ الامرَ: لوٹانا۔
ـــ علیه الخیرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
ـــ علیه المالَ: کسی کے لئے مال کو فئ (غنیمت جو دشمن سے بلا قتال حاصل ہو) بنانا کسی کی طرف مال کو غنیمت (فئ) قرار دینا، بطور غنیمت مال دینا۔
ـــ فُلانًا علی الامرِ: کسی کو پہلے کام سے ہٹا کر دوسرے کام پر لگانا، ڈیوٹی تبدیل کرنا۔
فَیَّأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ دار ہونا۔
ـــ الرِّیاحُ الزَّرعَ ونَحوَهُ: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو حرکت میں لانا۔
ـــ المَرأَةُ شَعرَها: عورت کا اتراہٹ سے بالوں کو گھمانا، ہلانا۔
تَفَیَّأَتِ الشَّجَرَةُ: سایہ دار ہونا۔
ـــ فُلانٌ علی الشَّجَرَةِ و بالشَّجَرَةِ ونَحوِها: درخت وغیرہ سے سایہ حاصل کرنا، سایہ لینا
ـــ الظِّلالُ: سایہ کا الٹ پلٹ ہونا، اِدھر اُدھر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَتَفَیَّأُ ظِلالُهُ عن الیَمِینِ

والشمائل سُجَّدًا لِلّٰهِ"
تَفَيَّأَ الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔
— المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا: عورت کا خاوند کے سامنے اٹھلانا، دہرا ہونا۔
— فُلَانٌ الأَخْبَارَ: خبریں ٹوہنا، خبروں کی تلاش میں رہنا
اسْتَفَاءَ: لوٹنا۔
— المَالَ: مال بطور غنیمت لینا۔
— الأَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
التَّفْيِئَةُ: سایہ۔
دَخَلَ علی تَفْيِئَةِ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیچھے آیا۔
الفَيْءُ: زوال شمس کے بعد مشرق کی طرف پھیلنے والا سایہ (۲) خراج (محصول) (۳) بلا جنگ حاصل ہونے والا مالِ غنیمت ج: أَفْيَاءٌ و فُيُوءٌ۔
الفَيْئَةُ: رجوع (اسم مرّہ) کہتے ہیں: فَاءَ إِلَى اللّٰهِ فَيْئَةً حَسَنَةً: اس نے بہتر طور پر خدا کی طرف رجوع کیا، اچھی طرح توبہ کی (۲) وقت، دیر جَاءَ بَعْدَ فَيْئَةٍ: وہ کچھ دیر بعد آیا (۳) مخصوص موسموں میں ترکِ مکان کرکے آنے اور جانے والے پرندے
المُفَاءُ: بطور فئے (غنیمت) لیا جانیوالا مال
المُفِيءُ: فئی لینے والا۔
المَفْيَأَةُ: سایہ دار جگہ۔
• الفِيتَامِين: کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جانے والا مقوی اور حیات بخش عنصر، وٹامن، ج: فِيتَامِينَات (د)۔
الفِيتُو: ویٹو، حق تنسیخ، دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے (ویٹو کرنے) کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو

سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں، یہ ہیں امریکا، برطانیہ، فرانس، چین، روس (سوویت یونین کے ٹوٹ جانے کے بعد روس کو یہ پوزیشن دی گئی ہے۔ ۱۹۹۱ء)۔
• فَاجَ ـِ فَيْجًا: پھیلنا۔
— الدَّابَّةُ بِرِجْلَيْهَا: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ هِيَ فَيَّاجَةٌ۔
أَفَاجَ: جلدی کرنا، دوڑنا۔
الفَائِجُ والفَائِجَةُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین ج: فَوَائِجُ
الفَيْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) بادل ج: فُيُوجٌ۔
• فَاحَ المِسْكُ ـِ فَيْحًا وفَيَحَانًا: مشک کا مہکنا۔ فَاحَتْ رَائِحَةُ المِسْكِ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔
— الشَّجَّةُ و فَاحَتِ الشَّجَّةُ بِالدَّمِ: زخم سے خون نکلنا۔
— الحَرُّ: گرمی تیز و سخت ہونا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
— الرَّبِيعُ: موسم ربیع کا سرسبز و شاداب ہونا۔ فَاحَتِ البِلَادُ: ملک کا آسودہ ہونا۔
فَاحَ ـَ فَيَحًا: کشادہ ہونا، پھیلنا، (قیاس سے فَيِحَ يَفْيَحُ ہوتا لیکن یہ خلاف قیاس ہے)۔ فَاحَ المَكَانُ و فَاحَ البَحْرُ وفَاحَتِ المَفَازَةُ وفَاحَتِ الدَّارُ و فَاحَتِ الرَّوْضَةُ: وسیع و کشادہ ہونا، هو أَفْيَحُ وهي فَيْحَاءُ ج: فِيحٌ۔
أَفَاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔
— القِدْرَ: ہانڈی کو جوش آنے دینا۔
— فُلَانٌ: ٹھنڈا ہونا، گرمی سے سکون

پانا۔ کہتے ہیں: أَفِحْ عَنْكَ مِنْ حَرِّ الظَّهِيرَةِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔
فَيَّحَ الشَّيْءَ: خوب بکھیرنا، خوب پھیلانا (مال و دولت) لٹا دینا، برباد کر دینا
لو مَلَكْتُ الدُّنيا لفَيَّحْتُهَا فی يوم واحد: اگر میں دنیا کا مالک ہو جاتا تو ایک ہی دن میں تقسیم کر دیتا۔
الفَيْحَاءُ: مسالے دار سوپ (شوربا) (۲) بصرہ، دمشق اور طرابلس شام کا لقب۔
الفَيَّاحُ: بڑا فیاض و سخی۔
الفَيَّاحَةُ: نَاقَةٌ فَيَّاحَةٌ: بڑے تھنوں اور کثیر دودھ والی اونٹنی۔
• فَادَتْ لِفُلَانٍ فَائِدَةٌ ـِ فَيْدًا: نفع (سود) حاصل ہونا۔
— المَالُ لِفُلَانٍ: کسی کا مال قائم رہنا
— فُلَانٌ: اتراتے ہوئے چلنا۔
— الشَّيْءَ: بچنا، احتیاط برتنا، الگ ہونا
— المَرْأَةُ الطِّيبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔
— الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا۔
أَفَادَ فُلَانٌ عِلْمًا او مالًا: علم یا مال حاصل کرنا۔
— من فلانٍ علمًا: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
— فُلَانًا عِلْمًا او مَالًا: کسی کو علم و دولت سے مستفید کرنا (طلب و سعی کے بعد) عطا کرنا (۲) کسی چیز کا فائدہ پہنچانا۔
— المَلَّةَ عن الخُبْزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔
تَفَايَدَا بالمالِ او بالعلم: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔
تَفَيَّدَ: ناز نخرہ دکھانا، اتراتے ہوئے چلنا

(۲) کسی چیز سے احتیاط کی بنا پر الگ ہونا۔
اِسْتَفَادَ مَالاً: مال حاصل کرنا۔
— بالشیئِ: فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا۔
— من فُلانٍ علمًا وغیرہ: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
الاستِفَادَة: کسب فائدہ یا فیض۔
الاِفَادَةُ: فیض رسانی، افادیت (۲) فیض، فائدہ، نفع (جو دوسرے کو پہنچایا جائے)
الفَائِدَةُ: فائدہ، نفع، بینک وغیرہ کا مقررہ فیصد منافع (سود) ج: فَوَائِد
الفَائِدَةُ المُرَكَّبَةُ: سود در سود۔
الفَائِدَةُ المُسْتَحَقَّةُ: واجب الادا سود
الفائدةُ الصَّافِيَةُ: خالص سود۔
الفَيْدُ: زعفران کا پتّا (۲) زعفران کا محلول (۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال۔
الفَيَّادُ: ناز نخرے سے چلنے والا، تمکنت سے چلنے والا (۲) شیر (۳) الّو (۴) جو چیز جس قدر بھی جا سکے لے لینے والا۔
• الفَيْرُوزَجُ: فیروزہ، نیلے رنگ کا قیمتی پتھر اسی سے ہے: لَوْنٌ فَيْرُوزِيٌّ: فیروزی رنگ۔
المُسْتَفِيدُ: (بنک وغیرہ سے) رقم لینے والا۔
• الفَيْرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتیں اور بعض امراض پیدا کرتی ہیں، وائرس۔
ازٌ و انفازٌ: علیحدگی اختیار کرنا۔
الفَيْزُ: مضبوط پٹھوں والا۔
• فَاشَ الرَّجُلُ ــ فَيْشًا: شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا، بڑائی مارنا۔
— فُلانٌ فَيْشُوشَةٌ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
فَايَشَ فُلانٌ: لڑائی میں خالی دھمکیاں دینا، گیدڑ بھبکی دینا۔
— فُلانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے شیخی بگھارنا یا کسی کے مقابلہ میں بے حقیقت فخر کرنا۔

فَيَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَايَشَ القَوْمُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔
تَفَيَّشَ عنه: کمزوری اور بے بسی کی بنا پر پلٹ جانا۔
— الشیئَ: کسی چیز کا بے فائدہ اور بے بنیاد دعوی کرنا۔
الفَيْشَةُ: سر کا بالائی حصہ ج: فَيْشٌ۔
الفِيْشَةُ: لڑکن، پلگ۔
فِيشَةُ التِّلِيفُون: ٹیلیفون پلگ۔
فِيشَةُ الكَهْرَبَاءِ: بجلی کا پلگ۔
الفَيُوشُ: (من الرجال) ڈینگ مارنے والا، جھوٹا دعوی یا جھوٹا فخر کرنیوالا۔
الفَيَّاشُ: بہت ڈینگیں مارنے والا (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا (۳) بلند کردار سردار۔
• فَاصَ من الأمرِ ــ فَيْصًا: ہٹنا۔ کہتے ہیں: ما استَطَعْتُ اَنْ اَفِيصَ عنه: میں اس سے ہٹ نہیں سکا۔
اَفَاصَ الصَّيْدُ مِن يَدِهِ: شکار کا ہاتھ سے نکل جانا، چھوٹ جانا۔
— الكلامَ: بات کو صاف کرنا۔
— يَدُهُ: ہاتھ کا کوئی چیز پکڑنے سے کھل جانا، ہاتھ کھلتے ہی چیز نکل جانا۔
المَفِيصُ: ما لَهُ منه مَفِيصٌ: اسے اس بات سے مفر نہیں، چھٹکارا نہیں
• فَاضَ المَاءُ ــ فَيْضًا و فُيُوضًا و فَيَضَانًا: پانی کی روانی آنا، کثرت سے بہنا۔ هو فَائِضٌ و فَيَّاضٌ۔
— النَّهْرُ و فَاضَ السَّيْلُ: دریا میں طغیانی آنا، سیلاب آنا۔
— الإناءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا۔
— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
— الشیئُ: بہت ہونا۔

فَاضَ الخَيْرُ: فیض عام ہونا۔
— الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
— صَدْرُهُ بالسِّرِّ فَيْضًا: راز ظاہر کرنا، دل میں راز نہ رکھ سکنا۔
— عليه الدِّرْعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا۔
— نَفْسُهُ او روحُهُ: روح پرواز کرنا۔
— كَأْسُهُ: جام چھلکنا۔
— بِمَكْنُونِ صَدْرِهِ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
اَفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الى مِنًى: وقوفِ عرفہ کے اختتام پر حجاج کا منی لوٹنا۔
— القومُ في الحديثِ: بات چیت کو لمبا کرنا، مفصل گفتگو کرنا، گفتگو میں مشغول رہنا۔
— بالشیئِ: پھینکنا، دھکیلنا۔
— اَصْحَابُ المَيْسِرِ القِدَاحَ و افاضوا بها و عَلَيها: جوا کھیلنے والوں کا تیروں کو مخصوص طریقہ سے پھینکنا، بازی لگانا۔
— اللّٰهُ الخَيْرَ: اللہ کا خیر و برکت عام کرنا۔
— الإناءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا۔
— المَاءَ على جَسَدِهِ: بدن پر پانی ڈالنا۔
— دَمْعَهُ: آنسو بہانا۔ اَفَاضَتِ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
— بِكَلِمَةٍ: زبان سے لفظ نکالنا۔
— عليه: کسی پر بازی لے جانا۔
اِسْتَفَاضَ الخَبَرُ: خبر عام ہونا۔
— القومُ في الحديثِ: گفتگو میں مشغول رہنا، مسلسل یا مفصّل گفتگو کرنا۔

اُستَفَاضَ الوادی شَجَرًا: وادی کا درختوں سے بھر جانا۔

الاِفَاضَۃُ: حجاج کی وقوف عرفہ کے بعد روانگی (واپسی)۔ طَوَافُ الاِفَاضَۃِ: وہ طواف جو قربانی کے دن حجاج منیٰ سے مکہ جاکر کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس آجاتے ہیں۔

الاِستِفَاضَۃُ: فراوانی، پھیلاؤ، اشاعت

الفَائِضُ: سرمایہ پر سرمایہ دار کا مقررہ منافعہ (سود) (۲) کثیر یا زائد شے (۳) فالتو، ضرورت سے زیادہ (۴) جاری۔

الفَائِضُ الغِذائیُّ: زائد از ضرورت غذائی ذخیرہ۔

الفَیضُ: بہت زیادہ۔ کہتے ہیں: اَعطَانَا غَیضًا من فَیضٍ: اس نے بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔ رَجُلٌ فَیضٌ: نفع رساں آدمی۔ فَرَسٌ فَیضٌ: تیز رفتار گھوڑا (۲) کثرت، فراوانی، ریل، پیل (۳) نفع، فائدہ، خیر و برکت ج: فیوضٌ (۴) فیاضی فراخی۔

غَیضٌ من فَیضٍ: بہت میں سے تھوڑا، دریا میں سے ایک قطرہ۔

الفَیَضَانُ: طغیانی، سیلاب، طوفان، بہاؤ، پانی کا زور۔

الفَیُوضُ: کشادہ۔ دِرعٌ فَیُوضٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

الفَیَّاضُ: فائضٌ کا مبالغہ۔ نَہرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا۔ رَجُلٌ فَیَّاضٌ: بہت سخی، دریا دل۔

المُفَاضُ: حَدِیثٌ مُفَاضٌ ومُفَاضٌ فیہ: شائع اور عام بات۔ دِرعٌ مُفَاضَۃٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔

• فَاظَ فُلَانٌ ـِ فَیظًا و فُیُوظًا: مرنا ـــ نَفسُہُ و رُوحُہُ: جان نکلنا، مرنا

اَفَاظَہُ اللّٰہُ: کسی کو موت دینا۔

الفَائظ: سود، نفع۔

الفَایِظجیُّ: سود خور۔

الفَیظُ: موت۔ حَانَ فَیظُہُ: اس کے مرنے کا وقت آگیا، اس کی موت آگئی۔

• الفَیفُ: جنگل، بیابان، وسیع و عریض کھلا میدان (۲) دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں کی زمین ج: اَفیَافٌ و فُیُوفٌ۔

الفَیفَاءُ: الفَیفُ۔ ج: الفَیَافِی۔

• فَاقَ ـِ فَیقًا: جان جان آفریں کے سپرد کرنا۔

اَفیَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا کمال دکھانا۔

• فَالَ رَأیُہُ ـِ فَیلًا و فُیُولًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا، یوں بھی کہا جاتا ہے: فَالَ الرَّأیُ و فَالَ فی رَأیِہ۔

فَایَلَہُ مُفَایَلَۃً و فِیَالًا: مٹی میں کوئی چیز چھپا کر دو ڈھیریوں میں تقسیم کرکے بطور آزمائش پوچھنا کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔ فیال کھیل کھیلنا۔

فَیَّلَ رَأیَہُ: کمزور اور غلط قرار دینا۔

تَفَیَّلَ رَأیُہُ: رائے کمزور ہونا (۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا اپنی حد تک طویل ہوجانا۔

اِستَفیَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا۔

الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت (۲) ران کی ایک رگ۔

الفَائِلَتَان: سرین اور رانوں کے درمیان گوشت کے دو لوتھڑے۔

الفَالُ: (دیکھئے: فَألٌ)۔

الفِیَالُ: (دیکھئے: فِئَال)۔

• الفِیلُ: ہاتھی ج: اَفیَالٌ و فِیَلَۃٌ۔

دَاءُ الفِیل: فیل پا، پاؤں سوجنے کی بیماری۔

الفِیلَۃُ: ہتھنی، ہاتھی کی مادہ۔

آذَانُ الفیل: ایک پودا۔

اَصحَابُ الفِیل: ابرہہ حبشی کے لشکری جنہوں نے اسلام سے پہلے مکہ پر حملہ کیا تھا۔ اللہ کے حکم سے یہ لشکر معجزاتی طور پر تباہ ہوگیا تھا۔

الفَیَّال: مہاوت، ہاتھی بان ج: فَیَّالَۃٌ

فَیِّلُ الرَّأیِ: کمزور رائے والا۔

فَیِّلُ اللَّحمِ: موٹا تازہ آدمی۔

تَفَیلَقَ: دیکھئے: فَلَقَ۔

• الفَیلَقُ: دیکھئے: فلق۔

• الفَیلم: دیکھئے: فلم۔

• فَانَ الرَّجُلُ ـِ فَینًا: آنا۔

الفَینَۃُ: وقت۔ کہتے ہیں: اَزُورُہُ الفَینَۃَ بَعدَ الفَینَۃِ۔ بینَ الفینۃِ و الفَینَۃِ۔ فَینَۃً بَعدَ فَینَۃٍ: میں اس سے وقتاً فوقتاً ملوں گا یا ملتا ہوں۔

الفَینَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا مؤنث: فَینَانَۃٌ۔ شَعرٌ فَینَانٌ: لمبے بال۔

• تَفَیہَقَ: دیکھئے: فَہِقَ۔

الفَیہَقُ: دیکھئے: فَہِقَ۔

باب القاف

• القافُ: حروف تہجی کا اکیسواں حرف۔ اس کا مخرج گلے کے کوّے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ بعض عرب ملکوں کی عامی زبان میں اس کا تلفظ مختلف ہو گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور کہیں گاف (فارسی) اور بعض جگہ چ (فارسی) بھی۔

ق ـــــ أ

• قَأَبَ الطَّعَامَ او الشَّرابَ ـ قَأْبًا: برتن کا کھانا یا پانی سب چٹ کر جانا۔
قَئِبَ من الشَّرابِ ـ قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا، پانی وغیرہ خوب پینا۔
القَئُوبُ: بہت پینے والا۔
المِقْأَبُ: بہت پینے والا۔
القِئْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔

ق ـــــ ب

• قَبَّ النَّبَاتُ او اللَّحْمُ او نحوُهُما ـِ قَبًّا: خشک ہو جانا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم خشک ہونا، مندمل ہونا
ـــ الظَّهْرُ: کمر کی چوٹ کے اثرات ختم ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: گنبد بنانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور وغل کرنا، ہنگامہ کرنا۔
ـــ ذُو النَّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔
ـــ نَابُهُ: دانت کی آواز آنا۔
ـــ جوفُ الفَرَسِ: گھوڑے کے پیٹ کی آواز آنا، گھوڑے کا پیٹ بولنا۔
قَبَّ القُبَّةَ ـُ قَبًّا: گنبد بنانا۔
ـــ الشیءَ: کوئی چیز کاٹنا (۲) کسی چیز کے کنارے سمیٹ کر گنبد کی طرح بنانا۔
ـــ بطْنَهُ: پیٹ کو دبا کر گول کر دینا
قَبَّ ـَ قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا، نازک کمر والا ہونا۔
هو أَقَبُّ وهي قَبَّاءُ ج: قُبٌّ
قَبَّ کے بجائے کبھی قَبِبَ بھی کہا جاتا ہے۔
أَقَبَّ السَّفَرُ الفَرَسَ: سفر کا گھوڑے کو دبلا کر دینا۔
قَبَّبَ: مبالغہ در معانی قَبَّ۔
ـــ البیتَ: گھر پر گنبد بنانا۔
ـــ الشیءَ: قُبّہ دار بنانا، قُبّہ نما بنانا، گنبد کی شکل کا بنانا۔
تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا (۲) گنبد والا یا گنبد نما ہو جانا۔
القَابَّةُ: بارش کی بوند (۲) بادل کی گرج
القُبَابُ: تیز تلوار (۲) موٹی اور بڑی ناک
القَبُّ: لوگوں کا سردار، سربرآوردہ (۲) سانڈ اونٹ (۳) قوی الباہ آدمی (۴) چرخی کا سوراخ (۵) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا (۶) بڑی اور سخت لگام (۷) ترازو کی ڈنڈی ج: أَقْبُبٌ۔
القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔
القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر۔
القُبَّةُ: گنبد (۲) چھوٹا خیمہ یا شامیانہ جو اوپر سے گول ہو ج: قِبَابٌ و قُبَبٌ۔
القُبَّةُ الزَّرْقَاءُ: نیلگوں گنبد، آسمان۔
القِبَةُ: بکری کی مینگنی کی تھیلی ج: قِبَاتٌ
القُبِّيُّ: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔
القِبَةُ: (من الشَّاة) القِبَةُ ج: قِبَاتٌ
القَبِيبُ: سوکھی ہوئی گھاس، پودا (۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز (۲) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز (۳) ایک طرح کی پنیر
المُقَبَّبُ: گنبد دار یا گنبد نما۔ حَافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کھر۔
المُقَبَّبَةُ: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔
المَقْبُوبَةُ: گنبد نما یا گنبد دار۔
• القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ۔ واحد: قَبَجَةٌ۔
• قَبَحَ اللهُ فُلانًا ـَ قَبْحًا وقُبوحًا: اللہ کا کسی کو ہر اچھائی اور بھلائی سے دور رکھنا۔ هو مَقْبُوحٌ: قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ"۔
ـــ لَهُ وَجْهَهُ: کسی کو قَبَحَهُ اللهُ (خدا برا بنائے) کہہ کر بد دعا کرنا۔
ـــ الشیءَ قَبْحًا: کسی شے کو اس کے اندر کی چیز نکالنے کے لئے توڑنا۔ جیسے: قَبَحَ البَثْرَةَ: مواد نکالنے کے لئے پھنسی کو پھوڑنا۔ قَبَحَ البَيْضَةَ: زردی وغیرہ نکالنے کے لئے انڈے کو توڑنا۔
قَبُحَ الشیءُ ـُ قُبْحًا وقَبَاحَةً: (ضد: حَسُنَ) خراب ہونا، بدنما ہونا، برا ہونا، بدصورت ہونا۔

أَقْبَحَ فُلَانٌ: برا کام کرنا، بری بات کہنا
قَابَحَهُ: کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا، بد کلامی کرنا۔
قَبَّحَهُ: برا بنانا، بدصورت کرنا (۲) بھلائی سے دور کرنا۔
— وَجْهَهُ: کسی کو برا کہنا۔
— لَهُ وَجْهَهُ: کسی کے کام کو ناپسند کرنا، برا ٹھیرانا۔
— عَلَيْهِ فِعْلَهُ: کسی کے کام کی قباحت ظاہر کرنا، مذمت کرنا۔
— البَثْرَةَ: پھنسی کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
اِسْتَقْبَحَهُ: برا سمجھنا۔
القَبِيحُ: کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ (۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ: حُسْن کی ضد۔ بدصورتی، بدنمائی، برائی، خرابی (قول و فعل اور شکل و صورت سب کے لئے) (۲) ذوق سلیم پر گراں بار ج: مَقَابِحُ (خلافِ قیاس)۔
قُبْحًا لَهُ: (بطور بد دعا) تف ہے اس پر، اس کا برا ہو۔
القَبَاحَةُ: برائی، خرابی، بدصورتی۔
القَبِيحُ: حَسَن کی ضد۔ ذوق سلیم پر بھاری چیز، برا، خراب، بدنما، بدصورت، عیب دار (۲) بدزبان (۳) شرعاً ناپسندیدہ (۴) عرفاً ناپسندیدہ ج: قِبَاحٌ و قَبَاحَى و قَبْحَى۔
القَبِيحَةُ: برائی، عیب، خرابی، باعثِ شرم بات یا کلام، کمینگی ج: قَبَائِحُ و قِبَاحٌ۔
المَقَابِحُ: برائیاں افعال و اقوال کی خلاف قیاس قُبْح کی جمع۔
• قَبَرَ المَيِّتَ ـُ قَبْرًا: مردہ کو قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔
أَقْبَرَ فُلَانًا: کسی کے لئے قبر بنانا؛ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ"۔
أَقْبَرَ القَوْمَ: مقتول کو دفن کرنے کیلئے اس کی قوم کے حوالہ کرنا۔
القُبَّارُ: شکاری کا رات کا چراغ (۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے اکٹھا ہونے والا مجمع۔
القُبَّرُ: چنڈول (پرندہ) واحد: قُبَّرَةٌ
القَبْرُ: مردے کو دفن کرنے کی جگہ، قبر ج: قُبُورٌ و أَقْبُرٌ۔
القُبَّرُ: سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے (۲) چنڈول پرندہ۔
القَبُورُ: جلد جلد بار آور ہونے والا درخت خرما (۲) نشیبی جگہ۔
القَبْرِيَّةُ: قبر کا کتبہ۔
المَقْبَرَةُ: قبرستان (۲) قبر ج: مَقَابِرُ
المَقْبَرِيُّ: نگران قبرستان۔
• قَبَسَ النَّارَ ـِ قَبْسًا: آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
— النَّارَ أَوِ الكَهْرَبَاءَ: آگ یا بجلی کا شعلہ لینا، شعلہ نکالنا۔
— العِلْمَ: علم حاصل کرنا۔
— الرَّجُلَ عِلْمًا أَوْ نُورًا: کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔ ھو قَابِسٌ ج: أَقْبَاسٌ
أَقْبَسَهُ: کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا (۲) علمی فائدہ پہنچانا۔
اِقْتَبَسَ نَارًا: آگ لینا، شعلہ لینا۔
— فُلَانًا: کسی سے آگ مانگنا۔ اِقْتَبَسَ منه بھی کہا جاتا ہے۔
— منه عِلْمًا: کسی سے علم حاصل کرنا، علمی استفادہ کرنا۔ کہتے ہیں: جِئْتُ لِأَقْتَبِسَ من أَنْوَارِكَ: میں آپ کے انوار علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ"۔
الاِقْتِبَاسُ: نقل کردہ یا اخذ کردہ عبارت و مضمون، تراشہ ج: اقتباسات۔
القَابِسُ: پلگ (جس کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جاتا ہے)۔
القَابُوسُ: خوبصورت و خوب رو مرد۔
القَبَسُ: آگ (۲) آگ کا شعلہ، انگارہ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ"۔ حُمَّى قَبَسٍ: تعدی کی بنا پر آنے والا بخار، مقابل حُمَّى عَرَضٍ: جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ: شعلہ، انگارہ جو آگ میں سے لیا جائے۔ مقولہ ہے: مَا زُرْتُكَ إِلَّا كَقَبَسَةِ العَجْلَانِ: میں نے تم سے سرسری ملاقات کی ہے۔
القَوَابِسُ: علم اور بھلائی سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ: وہ لکڑی جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ۔
المَقْبِسُ: پلگ ہولڈر جس میں پلگ کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ پہنچایا جاتا ہے (۲) لکڑی کی جلتی ہوئی جگہ ج: مَقَابِس
المِقْبَسُ: جس سے آگ جلائی جائے، آگ اٹھانے کا آلہ، چمٹا وغیرہ۔
المُقْتَبَسُ: انگارہ (۲) کتاب وغیرہ کا اقتباس ج: مُقْتَبَسَاتٌ۔
• قَبَصَ ـِ قَبْصًا: تیز دوڑنا۔
— الغُلَامُ: لڑکے کا جوان ہونا۔
— الشَّيْءَ: انگلیوں کے کناروں سے کوئی چیز لینا، کناروں سے پکڑ لینا، چٹکی سے لینا۔
— الرَّجُلَ وغَيْرَهُ: کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا، رکاوٹ کا سبب بننا۔

قَبَصَ الشَّارِبَ : پینے والے کو سیرابی سے پہلے روک دینا، سیراب نہ ہونے دینا

قَبِصَ ـــ قَبَصًا : چست اور پھرتیلا ہونا (۲) درد جگر میں مبتلا ہونا. ھو قَبِصٌ

ـــ الرَّجُلُ : بڑے سر والا ہونا. ھو اَقْبَصُ و ھی قَبْصَاءُ. اَقْبَصُ الرأسِ : بڑے سر والا. ھَامَةٌ قَبْصَاءُ : بڑی کھوپڑی ج : قُبْصٌ.

تَقَبَّصَ الشیئَ : انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، لینا.

اقْتَبَصَ من اَثَرِہ قَبْصَةً : کسی کے نشانِ پا کی چٹکی بھر یا مٹھی بھر مٹی لینا.

انْقَبَصَ : سکڑنا، منقبض ہونا.

تَقَبَّصَ الجَرَادُ علی الشَّجَرِ : ٹڈیوں کا درخت پہ جمع ہونا.

ـــ الحَبْلُ : رسّی کا نہ پھیلنا.

القَابِصَةُ : جماعت، گروہ ج : قَوَابِص

القَبَصُ : درد جگر.

القِبْصُ : لوگوں کی بڑی تعداد. مقولہ ہے. ھم فی قِبْصِ الحَصَی : وہ لاتعداد ہیں (۲) ریت کا بڑا ڈھیر (۳) چیونٹیوں کا بڑا اور بھاری گروہ (۴) اصل. کَرِیمُ القِبْصِ : شریف النسل.

القَبِصُ : سکڑا ہوا. حَبْلٌ قَبِصٌ : سکڑی ہوئی رسّی.

القَبَصُ : درد جگر (۲) سر کا بڑا پن.

القَبْصَةُ : چٹکی بھر چیز، مٹھی بھر چیز (۲) بڑی ٹڈی.

القَبِیصُ : مٹی کا ڈھیر (۲) تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو.

المِقْبَصُ : گھوڑوں کو لائن میں کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسّی ج : مَقَابِص.

• قَبَضَ الشیئَ و عَلَیه ـــ قَبْضًا : ہاتھ سے پکڑنا، ہاتھ میں لینا (۲) قبضہ میں لینا. جیسے : قَبَضَ الدَّارَ او الاَرْضَ.

قَبَضَ اللِّصَّ و عَلَیه : چور کو پکڑنا، گرفتار کرنا.

ـــ علَیه الرِّزْقَ : کسی کی روزی میں تنگی کر دینا.

ـــ المَالَ : مال وصول کرنا، مال پر قبضہ کرنا.

ـــ علی الشیئ : دبوچنا.

ـــ یَدَہ عن الشَّیئ : دست کش ہونا، ہاتھ ہٹا لینا، ہاتھ میں نہ لینا

ـــ یَدَہُ عن النَّفَقَةِ : خرچ نہ دینا، خرچ سے ہاتھ کھینچ لینا.

ـــ یَدَہ عن المَعْرُوفِ : بھلائی سے رکنا. قرآن پاک میں ہے : "وَیَنْهَوْنَ عن المَعْرُوفِ و یَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَهُمْ" وہ دوسروں کو بھلائی سے روکتے ہیں اور خود بھی رکتے ہیں

ـــ الشَّیئَ : طے کرنا، لپیٹنا.

ـــ الظِّلَّ : سایہ مٹانا، ہٹانا قرآن پاک میں ہے : "ثُمَّ قَبَضْنَاہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَسِیْرًا"

ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَیه : اڑنے کیلئے بازو سمیٹنا (پر تولنا) قرآن پاک میں ہے : "اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ و یَقْبِضْنَ"

ـــ عَلَی الصَّحِیفَةِ : اخبار ضبط کرنا.

ـــ عَلَی نَاصِیَةِ الاَحْوَالِ : صورت حال پر قابو پانا.

ـــ البَطْنَ : پیٹ کے لئے قابض ہونا.

ـــ قِیْمَةَ الشِّیْكِ : چیک کیش کرانا، چیک کی رقم وصول کرنا.

قُبِضَ فُلَانٌ : روح قبض ہونا، مرنا یا مرنے کے قریب ہونا. ھو مَقْبُوضٌ : (مردہ یا جاں بلب).

اَقْبَضَ السَّیْفَ و نَحْوَہُ : تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا.

ـــ فُلَانًا المَتَاعَ : کسی کو سامان پر قابض کرنا.

قَابَضَهُ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا.

قَبَّضَ الشَّیئَ : اکٹھا کرنا، سمیٹنا (۲) اپنے قبضہ میں لینا.

قَبَّضَ وَجْهَهُ : چہرہ پر شکن ڈالنا (۲) بھوں سکوڑنا.

ـــ فُلَانا المَالَ : کسی کو مال پر قبضہ دلانا (۲) مال کسی کے سپرد کرنا.

اقْتَبَضَ الشَّیئَ : قبضہ میں لینا، لینا، پکڑنا.

ـــ المَتَاعَ لِنَفْسِه : اپنے لئے سامان لینا

ـــ منه المَالَ : کسی سے مال وصول کرنا

انْقَبَضَ الشَّیئُ : اکٹھا ہونا، سمٹنا، سکڑنا

ـــ البَطْنُ : قبض ہو جانا.

ـــ صَدْرُہُ : دل تنگ ہونا.

ـــ المَالُ : وصول شدہ ہونا.

ـــ الرَّجُلُ علی نَفْسِه : کسی کی زندگی اجیرن ہونا، تنگ ہو کر گوشہ نشیں ہونا.

ـــ عن الشیئ : ناک بھوں چڑھانا، نفرت کرنا، کسی چیز سے گھٹن ہونا.

ـــ عن القَوْمِ : لوگوں سے الگ تھلگ ہونا.

ـــ فی حَاجَتِه : اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا.

تَقَابَضَ المُتَبَایِعَانِ : بائع کا قیمت کو اور خریدار کا سامان کو وصول کر لینا.

تَقَبَّضَ الشَّیئُ : سکڑنا، سلوٹیں پڑ کر اکٹھا ہو جانا.

ـــ الاَسَدُ : جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا.

ـــ الجِلْدُ : کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا.

تَقَبَّضَ علی الامرِ: کسی کام میں تن دہی کے ساتھ لگ جانا۔
ـــ عنہ: کسی چیز سے منقبض اور متنفر ہونا
الانْقِبَاضُ: گھٹن۔ ضد: انبساط۔
القَابِضُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔ ھو القابضُ الباسطُ (۲) قبض کرنے والی دوا یا غذا (۳) وصول کنندہ، گیرندہ۔
القَبْضُ: قبضہ ملکیت۔ صارَ الشیئُ فی قَبْضِہ: چیز اس کی ملکیت میں آگئی (۲) پکڑ، گرفتاری۔ اَلْقَی علیہ القَبْضَ: اسے گرفتار کر لیا (۳) وصولیابی۔
القَبَّاضُ: بہت قابض (۲) سخت گرفت کرنے والا۔
القَبْضَۃُ: مٹھی بھر چیز۔ کہتے ہیں: اعطاہُ قَبْضَۃً من تمرٍ او سویق۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّن اَثَرِ الرَّسُولِ"۔ (۲) تلوار کا دستہ (۳) مقبوضہ۔ صارَ الشیئُ قَبْضَتَہُ و فی قَبْضَتِہ: وہ چیز اس کے قبضہ میں آگئی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالاَرْضُ جمیعًا قَبْضَتُہُ یومَ القیامۃِ"۔
القُبْضَۃُ: مٹھی، مٹھی بھر چیز (۲) مقبوضہ شئی۔
القُبَضَۃُ: مضبوطی کے ساتھ تھامنے والا۔
رَجُلٌ قُبَضَۃٌ رُفَضَۃٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا آدمی (۲) اونٹوں کو قابو میں کرکے حسب منشا چرانے والا چرواہا (۳) بکریوں کو قریب قریب کرکے چرانے والا چرواہا۔ راعٍ قُبَضَۃٌ رُفَضَۃٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو ان کو سمیٹ کر یکجا رکھتا ہے اور چراگاہ ملنے پر ان کو وہاں پھیلا دیتا ہے (اکٹھا کرنے اور پھیلانے پر قابو یافتہ)۔
القَبِیضُ: تیز رفتار (جلد قدم اٹھانے والا) چوپایہ (۲) اپنے فن میں لگا رہنے والا، ہنرمند ماہر کاریگر۔ (۳) سکڑا ہوا، سمٹا ہوا۔
المَقْبِضُ: وصولیابی کی جگہ (۲) دستہ (جسے پکڑ کر کوئی چیز اٹھائی جائے) ج: مَقَابِضُ۔
المِقْبَضُ و المِقْبَضَۃُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا دستہ ج: مَقَابِض۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل، گھٹا ہوا، جو بے تکلف نہ ہوتا ہو یا منشرح نہ ہوتا ہو۔ ضد: مُنبسط (۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل و حرکت سے گریزاں رہتا ہو۔
المَقْبُوضُ: وصول شدہ، ملکیت یا قبضہ میں ہونے والا۔
المَقْبُوضُ علیہ: گرفتار
المَقْبُوضَاتُ النَّقْدِیَّۃُ: نقد وصولیابیاں۔
• قَبَطَ الشیئَ ــ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
ـــ الشیئَ بغیرِہ: ملانا، مخلوط کرنا۔
القِبْطُ: (یونانی لفظ) قدیم مصری باشندے آج کل مصر کے عیسائیوں کو کہا جاتا ہے ج: اَقْبَاطٌ۔
القِبْطِیُّ: قبط کا ایک فرد۔
القُبْطِیَّۃُ: (خلاف قیاس قبط کی طرف منسوب) مصر کی بنی ہوئی عمدہ پاپلین ج: قَبَاطِیُّ و قُبَاطِیُّ۔
القُبَّاطُ و القُبَّیْطُ و القُبَّیْطَاءُ: ایک قسم کی مصری مٹھائی، تلوں کی مصری ریوڑی۔
القُبْطَانُ: (معرب) کپتان۔
• قَبَعَ القُنْفُذُ ــ قُبُوعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا اپنے کپڑے میں سر ڈالنا
ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا چمک کر غائب ہو جانا
ـــ الرَّاکِعُ: رکوع کرنے والے کا رکوع میں بہت جھکنا۔
ـــ فُلَانٌ: تکان سے سانس چڑھنا۔
ـــ فی الشیئِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
قَبَعَ فی الارضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
ـــ عن اَصْحَابِہ: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
ـــ الجُوَالِقَ: گون یا بورے کے کنارہ کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا (اس کے اندر کی چیز آسانی سے نکالنے کیلئے)
ـــ فی مکانِہ: اپنی جگہ جمنا، دھرنا دینا۔
اِقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کرکے پینا۔
قَبَّعَ الشیئَ: اکھاڑنا۔
اِنْقَبَعَ فُلَانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ فی وَکْرِہ: پرندہ کا گھونسلے میں جانا۔
القَابِعَۃُ: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والے کے پیچھے ہوں ج: قَوَابِعُ۔ پیچھے رہ جانے والے گھوڑے۔
القُبَاعُ: سیہی (۲) بڑا پیمانہ۔
القُبَّاعُ: بہت خوف زدہ، بزدل (سور)۔
القُبَّعَۃُ: بچوں کی ایک ٹوپی (۲) ہیٹ (انگریزی ٹوپی)
القُبَّیْعَۃُ القِنِّیْعَۃُ: خنزیر کی ناک کا بانسہ۔
القَبْعُ: بگل (۲) پیالی۔
القُبْعَۃُ: پھول کی کٹوری۔
القَبُّوعَۃُ: ایک ادنی ٹوپی۔
القُبَعُ: سیہی (جنگلی چوہا)۔

القُبْعَةُ : اِمْرَأَةٌ قُبَعَةٌ طُلَعَةٌ : کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔

القَبِيعَةُ : تلوار وغیرہ کے قبضہ کے کنارہ پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی۔

القَوْبَعُ : تلوار کے دستہ کے کنارہ کا لوہا یا چاندی (۲) ایک پرندہ جس کے پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور چونچ پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔

• قَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهُما قَبْقَبَةً و قَبْقَابًا : نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا، بلبلانا (گلے میں آواز گھمانا) (۲) دانت پیسنے کی آواز نکلنا۔

ـــ الرَّجُلُ : الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔ هـو قَبْقَابٌ۔

تَقَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهما : قَبْقَبَ۔

القُبَاقِبُ : بے سوچے بہت بولنے والا اجھکی آدمی جو غلط صحیح کی بھی پرواہ نہ کرے۔

القَبْقَابُ : کھڑاؤں ج : قَبَاقِيبُ۔

قَبْقَابُ الزَّحْلَقَةِ : پھسلنے کی کھڑاؤں

قَبْقَابُ الفَرْمَلَةِ : بریک لگانے کا پیڈل۔

• قَبَلَ ـُ قَبْلًا : آنا۔ قَبَلَ اللَّيْلُ او الشَّهْرُ او العَامُ : رات یا مہینہ یا سال کا آنا۔

ـــ الرِّيحُ : ہوا چلنا۔

ـــ عَلَى العَمَلِ : کام میں جلدی کرنا۔

ـــ المَكَانَ : جگہ کے سامنے ہونا۔ کہتے ہیں: قَبَلْتُ الجَبَلَ مَرَّةً و دَبَرْتُهُ مَرَّةً : کبھی میں پہاڑ کے سامنے ہوتا تھا یا پہاڑ میرے سامنے ہوتا تھا اور کبھی میری پیٹھ اس کی طرف ہوتی تھی۔

قَبَلَتِ المَاشِيَةُ الوَادِيَ : مویشی نے وادی کا رخ کیا۔

ـــ النَّعْلَ : جوتے میں تسمہ لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ : پیوند لگانا۔

قَبِلَ بِفُلَانٍ ـَ قَبَالَةً : کسی کی کفالت کرنا، کسی کا ضامن ہونا۔

ـــ القَابِلَةُ الوَلَدَ : دایہ کا بچہ جنانا (یعنی بوقت پیدائش بچے کو ذمہ داری کے ساتھ لینا۔

ـــ الشَّيْءَ قَبُولًا : خوش دلی سے لینا، قبول کرنا۔ جیسے : قَبِلَ الهَدِيَّةَ و نَحْوَها۔ و قَبِلَ اللّٰهُ دُعَاءَ فُلَانٍ : اللہ نے فلاں کی دعا قبول کی

ـــ العَمَلَ : کام کو پسند کرنا، تسلیم کرنا، کام پر لگنا۔

ـــ الخَبَرَ : خبر کی تصدیق کرنا۔

ـــ فُلَانٌ قَبَلًا : بھینگی نظر والا ہونا۔ هو أَقْبَلُ۔ قَبِلَتْ عينه : آنکھ کا بھینگا ہونا۔

ـــ الدَّوْلَةَ عُضْوًا : ملک کو ممبر مان لینا۔

ـــ المُرَافَعَةَ : اپیل منظور کرنا۔

لَا يَقْبَلُ التَّخْفِيضَ : ناقابل تخفیف۔

قَبُلَ الرَّجُلُ ـُ قَبْلًا : کفیل ہونا، ضامن ہونا۔

أَقْبَلَ : آنا۔ أَقْبَلَ الرَّكْبُ : قافلہ آگیا۔ أَقْبَلَ العَامُ : سال آگیا۔

ـــ بالشَّيْءِ : دل کھول کر دینا۔

ـــ الأَرْضُ بِالنَّبَاتِ : زمین کا سرسبز ہونا۔

ـــ بِفُلَانٍ و أَدْبَرَ بِهِ : آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا (گھمانا)۔

ـــ عَلَى العَمَلِ و نَحْوِهِ : کسی کام پر لگ جانا، متوجہ ہوجانا۔ أَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَيْهِ : دنیا اسے پورے طور پر مل گئی۔

ـــ عَيْنَ فُلَانٍ : بھینگے جیسا کر دینا۔

أَقْبَلَ فُلَانًا الشَّيْءَ : کوئی چیز کسی کے سامنے کرنا۔

ـــ المَاشِيَةَ الوادِيَ : مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا (وادی کے سامنے لانا)۔ أَقْبَلْنَا الرِّمَاحَ نَحْوَ القَوْمِ : ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیئے۔

ـــ فُلَانًا الطَّرِيقَ : کسی کو راستہ دکھانا۔

ـــ المَحْصُولُ : پیداوار زیادہ ہونا۔

ـــ إليه : کسی کے سامنے آنا۔

قَابَلَهُ : کسی کے آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا، ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ : ایک شے کو دوسری سے ملانا، مقابلہ کرنا۔

ـــ الكِتَابَ بِالكِتَابِ : کتاب کا کتاب سے ملان کرنا۔

ـــ الفِعْلَ بِمِثْلِهِ : بالمثل عمل کرنا۔

ـــ الشَّرَّ بِالشَّرِّ : بدی کا جواب بدی سے دینا۔

ـــ الاِحْتِيَاجَاتِ : ضروریات سامنے آنا ضروریات سے نمٹنا۔

ـــ الاِقْتِرَاحَ بِالرَّفْضِ : تجویز مسترد کرنا۔

ـــ الخَطَرَ : خطرہ کا سامنا کرنا۔

ـــ الشَّغَبَ بِحَزْمٍ و شِدَّةٍ : غنڈہ گردی کے ساتھ سختی اور حکمت سے نمٹنا۔

ـــ فُلَانًا بِحَفَاوَةٍ بَالِغَةٍ : کسی کا پرجوش استقبال کرنا، کسی سے بڑے تپاک سے ملنا۔

ـــ العَمَلَ بِالعَرْقَلَةِ : کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

قَبَّلَهُ : چومنا، بوسہ دینا۔

ـــ العَامِلَ العَمَلَ : کارکن کو معاہدہ کے تحت کام پر لگانا۔

اِقْتَبَلَ الرَّجُلُ : بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔

اقْتَبَلَ أَمْرَه: اپنا کام از سرِ نو کرنا۔
— الْخُطْبَةَ: برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلاً: باہم رو در رو ملنا، ایک دوسرے کے سامنے یا بالمقابل ہونا۔
تَقَبَّلَ بِه: کسی کا تکفّل کرنا۔
— الشَّيْءَ: قبول کرنا، خوش دلی سے لینا
— اللّٰهُ الأَعْمَالَ: اللہ کا اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا"۔
— اللّٰهُ الدُّعَاءَ: اللہ کا دعا کو قبول کرنا اور مطلوبہ شے عطا کرنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: کسی سے خوش ہونا اور کسی کا متکفل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ"۔
اِسْتَقْبَلَهُ: کسی کے سامنے ہونا (۲) کسی کا استقبال کرنا، خوش آمدید کہنا۔
— الأَمْرَ: کسی کام کو از سرِ نو کرنا۔
— الحَالَاتِ: حالات کو انگیز کرنا۔
الاسْتِقْبَالُ: خوش آمدید، آمنا سامنا (۲) زمانۂ آئندہ۔
جِهَازُ الاسْتِقْبَال: ریسیور، ریڈیو، وہ مشین جس کے ذریعہ ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات اور خبریں وغیرہ حاصل کی جائیں۔
حُجْرَةُ الاسْتِقْبَال: کمرۂ ملاقات، ریسپشن روم۔
حُرُوفُ الاسْتِقْبَال: وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانۂ آئندہ کے لئے خاص کر دیتے ہیں حالت اثبات میں سین اور سوف اور حالت نفی میں لن ہے۔
يَوْمُ الاسْتِقْبَال: یوم ملاقات (جو کسی خاندان کی طرف سے متعین کیا ہوا ہو۔

حَفْلَةُ الاسْتِقْبَال: خیر مقدمی جلسہ یا تقریب جو کسی بڑے آدمی کی آمد پر اس کے اعزاز میں منعقد کیا جائے۔
الإِقْبَال: آمد، توجہ۔
الإِقْبَالُ عَلَى شَيْءٍ: کسی چیز کی مقبولیت مانگ، دلچسپی۔
إِقْبَالًا وَإِدْبَارًا: آتے جاتے۔
التَّقْبِيلُ: بوس و کنار۔
القَابِلُ: منظور کنندہ، قبول کنندہ (۲) آئندہ (۳) تصدیق کنندہ (۴) کسی چیز کے لائق۔
القَابِلَةُ: دایہ جو زچہ کو بوقت پیدائش مخصوص مدد پہنچاتی ہے ج: قَوَابِل۔
قَوَابِلُ الأَمْرِ: کام کے ابتدائی حالات و واقعات۔ أَخَذْتُ الأَمْرَ بِقَوَابِلِه: میں نے معاملہ کو ابتدائی حالات ہی میں اپنے ہاتھ میں لیا، اسے میں نے مکمل طور پر سنبھالا۔
القَابِلِيَّةُ: قبول کرنے کی صلاحیت، اثر پذیری، استعداد (یہ مصدر صناعی ہے)۔
القَابُولُ: دو مکانوں یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ، ج: قَوَابِيل۔
القِبَالُ: پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت (۲) چپل کا تسمہ۔ رَجُلٌ مُنْقَطِعُ القِبَال: بری رائے رکھنے والا۔
ما هو لهم في قِبَالٍ ولا دِبَارٍ: وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے، اسے کسی شمار میں نہیں لاتے۔
القُبَالُ: ہر شے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔ قُبَالَةُ الدَّابَّةِ: چوپائے کی پیشانی۔

القَبَالَةُ: اقرار نامہ، ضمانت، کفالت، ذمہ داری
نَحْنُ فِي قَبَالَةِ فُلَانٍ: ہم فلاں کے زیر ضمانت یا زیر معاہدہ ہیں، (ریاسة کے مقابلہ میں قبالة عارضی اور کم درجہ ہے)۔
القِبَالَةُ: کفالت وضمانت (۲) دایہ گری (۳) ذمہ داری، ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبَالَةُ: راستہ کا سامنے والا حصہ۔
قُبَالَةَ فُلَانٍ: کسی کے سامنے، بالمقابل۔
قَبْلُ: ظرف زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضد: بَعْدُ) یہ لفظ مبہم ہے اضافت کے بغیر مفہوم واضح نہیں ہوتا اضافت لفظاً ہو جیسے: جَاءَ فُلَانٌ قَبْلَ فُلَانٍ - دَارِي قَبْلَ دَارِه یا اضافت تقدیراً ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "لِلّٰهِ الأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ"۔ اضافت کے وقت منصوب اور بلا اضافت مبنی علی الضمّ ہوتا ہے۔
قَبْلَ المِيعَاد: قبل از وقت۔
قَبْلًا ومن قَبْلُ: قبل ازیں، پیش تر، پہلے، سابق میں۔ من ذِي قَبْلٍ: پہلے سے۔
القُبْلُ: قصد۔ إِذَا أُقْبِلُ قُبْلَكَ: (اگر ایسا ہے تو) میں تمہاری طرف متوجہ ہوں گا۔
القُبُلُ: ہر چیز کا اگلا حصہ، حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق قرآن پاک میں ہے: "إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ"۔ اگر ان کا کرتا آگے کی طرف سے پھٹا ہوا ہے تو اس عورت نے سچ کہا (۲) پہاڑ کا دامن (۳) وقت کا ابتدائی حصہ جیسے كَانَ ذٰلِكَ فِي قُبُلِ الصَّيْفِ: یہ بات موسم گرما کے شروع ہی میں

ہوئی تھی (۴) عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔ رَأَيْتُهُ قُبُلاً: میں نے اسے صاف دیکھا، کھلا ہوا دیکھا

القِبَلُ: طاقت، دست رس۔ مَالِی بِه قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔ قرآن پاک میں حضرت سلیمانؑ کے قول کی حکایت ہے: "اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا" لوٹ جاؤ ان کے پاس اب ہم ان کے پاس ایسی فوجیں لے کر آئیں گے جن کا ان کی ایک نہ چلے گی۔ (۲) جہت، کونا، گوشہ (۳) نزد، قرب، جیسے لِی قِبَلَ فُلَانٍ دَيْنٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔ لِی فِی قِبَلِه كَذَا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے اَصَابَهُ هٰذَا الْاَمْرُ مِن قِبَلِه: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی۔

مِن ذِی قِبَلٍ: آئندہ جیسے اَفْعَلُ ذٰلِكَ مِن ذِی قِبَلٍ۔ لَا اُكَلِّمُكَ اِلٰی عَشْرٍ مِن ذِی قِبَلٍ: میں تم سے آئندہ دس دن تک نہیں بولوں گا۔

قِبَلَ فُلَانٍ: فلاں کے سامنے، فلاں کی موجودگی میں۔ مِن قِبَلِه: اس کی طرف سے۔

القُبَلُ: رَأَيْتُهُ قُبَلاً: میں نے اسے بالمقابل دیکھا، میرا اس کا سامنا ہوا۔

القَبَلُ: آنکھ کا بھینگا پن (۲) کھلا راستہ، صاف راستہ (۳) بالمقابل ہونے والا، زمین کا ابھار (پہاڑ، ٹیلہ وغیرہ) (۴) پہاڑ کا دامن (۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے (۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس (۷) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینہ پر چمکتا ہو ج: اَقْبَال۔

القُبْلَةُ: بوسہ (۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان ج: قُبَلٌ۔

قُبْلَةُ الحُمّٰی: بخار والے کے منھ پر نکلنے والی پھنسی۔

القِبْلَةُ: جہت، سمت، رخ۔ کہتے ہیں: مَا لِكَلَامِه قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ ہی نہیں ہے: اَيْنَ قِبْلَتُكَ تمہاری سمت کیا ہے؟ (۲) خانۂ کعبہ (مسلمان اسے اپنی نمازوں کی جہت وسمت بناتے ہیں، اس کی طرف رخ کرتے ہیں)۔ مَا لَهُ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں، وہ غلطاں و پیچاں ہے (۳) توجہ گاہ۔ قِبْلَةُ الْاَنْظَارِ: مرکز توجہ۔ کہتے ہیں: اِجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً: تم اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔ آمنے سامنے بناؤ یا قبلہ رخ بنایا کرو۔

القِبْلِیُّ: جنوبی (۲) مصر کا بالائی حصہ۔

القَبَلَةُ: نظر یا محبت کا تعویذ (۲) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو زینت کے لئے عورت کے سینہ پر یا گھوڑے کے سینہ پر لگایا جاتا تھا۔

القَبُوْلُ: مقبولیت، پسندیدگی، منظوری تسلیم (۲) حسن وخوبی (۳) بادِ صبا ج: قَبَائِل (۴) صلاحیت و توجہ (۵) مدرسہ وغیرہ میں داخلہ۔ اِمْتِحَانُ القَبُوْلِ: امتحان داخلہ۔

القُبُوْلُ: القَبُوْلُ۔

القُبُوْلُ العَامُّ: عام مقبولیت۔

القُبُوْلُ الجُزْئِیُّ: جزوی منظوری۔

القَبِيْلُ: نسل (۲) جماعت (۳) پیروکار، متبعین۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ" (۴) مماثل قسم۔ خُذْ هٰذَا وَمَا كَانَ مِن قَبِيْلِه: یہ اور جو اس جیسا ہو اسے لے لو (۵) کفیل وضامن۔ قرآن پاک میں قبیل کے یہ معنی لئے گئے ہیں: "اَوْ تَأْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيْلاً" (۶) سردار قوم (سید سے چھوٹا) مذکر و مؤنث دونوں کے لئے ج: قُبُلٌ۔

مِن هٰذَا القَبِيْل: اس طرح کا، اس جیسا، اس قسم کا (۲) اس نقطہ نظر سے۔

القَبِيْلَةُ: ایک باپ یا ایک دادا کی اولاد، قبیلہ، خاندان، کنبہ (۲) نباتات اور جانوروں کی قسم (۳) قمیص کے استر کا ٹکڑا (۴) لگام کا تسمہ (۵) کھوپڑی کی ہڈی ج: قَبَائِلُ۔ ثَوْبٌ قَبَائِل: بوسیدہ کپڑے۔

قَبَائِلُ الرَّحْلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔

قَبَائِلُ الشَّجَرَةِ: شاخیں۔

القَبِيْلِیُّ والقَبَلِیُّ: قبیلہ کا، خاندانی، قبائلی۔

المُقَابَلُ: شریف نسل کا، نجیب الطرفین۔

المُقَابِلُ: عوض، بدلہ (۲) سامنے، بالمقابل اشْتَرَيْتُ الكِتَابَ مُقَابِلَ دِرهَمٍ۔ دَارُه مُقَابِلٌ لِدَارِی (۳) جانب، سمت۔

مُقَابِلُ الحُضُوْرِ: حاضری فیس۔

مُقَابِلَ كَذَا وَفِی مُقَابِلِ كَذَا: فلاں چیز کے عوض یا اس کے بدلہ میں۔

بِلَا مُقَابِلٍ: مفت۔

المُقَابَلَةُ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکتے ہوئے چھوڑ دیئے جائیں، آگے کی طرف لٹکانا (۲) علم البدیع میں صنعت مقابلہ دو یا زیادہ معانی کے برعکس معانی ترتیب وار لانا جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلاً وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا" یہاں ضحک کے مقابلہ میں بکا اور قلیل کے مقابلہ میں کثیر لایا گیا ہے (۳) مقابلہ،

ملاقات، انٹرویو۔
اَلْمُقَابَلَةُ الدَّافِئَةُ: گرم جوش ملاقات
اَلْمُقَابَلَةُ العَاجِلَةُ: فوری ملاقات۔
اَلْمُقَابَلَةُ مع اَحَدٍ: کسی سے انٹرویو۔
اِجْرَاءُ مقابلةٍ مع اَحَدٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
اَلْمُقَابَلَةُ الصَّحَفِيَّةُ: اخباری انٹرویو
اَلْمُقَابَلَةُ التِّلِفِزْيُونِيَّةُ: ٹیلی ویژن انٹرویو۔
اَلْمُقَابَلَةُ الشَّخْصِيَّةُ: نجی ملاقات
اَلْمُقْبِلُ: آئندہ۔
اَلْمُقْبِلُ اِلى فُلَانٍ: کسی کے سامنے آنیوالا
اَلْمُقْبِلُ على اَحَدٍ: کسی کی طرف متوجہ ہونے والا۔
اَلْمُقْبَلَةُ: اَرْضٌ مُقْبَلَةٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو (ہر جگہ نہ ہوئی ہو)۔
اَلْمُقْتَبَلُ: قبول کیا ہوا (۲) پیوند لگا ہوا۔
مُقْتَبَلُ الشَّبَاب: ابتدائی جوانی، بھرپور جوانی کا دور۔ هو فی مُقْتَبَل العُمْرِ: وہ نوخیز ہے، نوعمر ہے۔
اَلْمُسْتَقْبَلُ: آئندہ زمانہ۔ المُسْتَقبل الزَّاهِرُ: روشن مستقبل۔ فی المُسْتَقْبَلِ: آگے، آئندہ۔
اَلْمَقْبُولُ: منظور شدہ، پسندیدہ۔ (۲) قابل قبول (۳) داخل (مدرسہ) (۴) امتحان میں کامیابی کا دوسرا درجہ۔
• قَبَنَ ـِ قُبُونًا: نفع بخش کام کے لئے کہیں جانا، سفر کرنا۔
اَقْبَنَ فُلَانٌ: شکست کھانا (۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشَّیْءَ: کانٹے سے تولنا۔
اَلْقِبَانَةُ: کانٹے پر تولنے کا کام۔
اَلْقَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک پلڑے کا کانٹا جس کے اوپر ایک لمبی چھڑ ہوتی ہے جس پر خانے اور نمبر ہوتے ہیں اور اس میں ایک کڑا لگا ہوتا ہے وزن کے جھکاؤ سے کڑا جس نمبر پر آکر رکتا ہے وہی وزن معتبر ہوتا ہے (۲) محافظ، نگراں۔ فُلَانٌ قَبَّانٌ علی فُلَانٍ۔
القَبَّانِیُّ: کانٹے سے تولنے والا، کانٹے سے تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
القَبِیْنُ: دوسروں سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
• قَبَاهُ ـُ قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
ـــ الزَّعْفَرَانَ ونَحْوَهُ: زعفران وغیرہ کو پودوں سے توڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: موڑنا، کمان کی طرح کرنا۔
ـــ البِنَاءَ: عمارت بلند کرنا۔
• قَبَّیَ الثَّوْبَ: کپڑے کی قبا بنانا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
اِنْقَبَی: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّی الشَّیْءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: قبا پہننا۔ تَقَبَّی قَبَاءَهُ۔
القَابِیَاءُ: کمینہ۔ بَنُو قَابِیَاءَ: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القَابِیَةُ: زعفران جمع کرنے والی۔
القِبَا: قِبَا القَوْسِ: کمان کا آدھا حصہ۔ بَیْنَهُمَا قِبَا قَوْسَیْنِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ۔
القَبَاءُ: چوغہ، ایک ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے ج: اَقْبِیَةٌ۔
القِبَةُ: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار ڈاٹ (۲) گول گنبد دار کمرہ (۳) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھا جاتا ہے ج: اَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا تہ خانہ (۲) تنور کا گڑھا۔
المَقْبُوُّ: اکٹھا کیا ہوا۔
المَقْبِیُّ: موٹا، چربی دار۔

ق ـــــ ت

• قَتَبَهُ ـُ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
اَقْتَبَ البَعِیْرَ: اونٹ پر چھوٹا پالان باندھنا، کجاوہ باندھنا۔
ـــ الیَمِیْنَ: قسم کو سخت کرنا۔
ـــ فُلَانًا یَمِیْنًا: کسی کو سخت قسم دینا۔ مقولہ ہے: ارفُق به ولا تُقْتِبْ علیه فی الیمین: اس پر رحم کرو اور اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
ـــ الدَّیْنُ فُلَانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کرنا۔
قَتَّبَهُ تَقْتِیْبًا: جھکانا۔ هو مُقَتَّبٌ۔
مُقَتَّبُ الکَاهِلِ: جھکے ہوئے مونڈھے والا۔
التَّقْتِیْبُ: جھکاؤ، ٹیڑھاپن، خم۔
القَتَبُ: کجاوہ جو کوہان کے بقدر ہو، پالان ج: اَقْتَابٌ۔
القَتِبُ: مشتعل مزاج، تنگ دل آدمی۔
القِتْبُ: القَتَبُ (۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے) (۳) رہٹ سے متعلق سامان (۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں ج: اَقْتَاب۔
القَتَبُ: جھکاؤ، کبڑاپن۔ اَبو قَتَب: کبڑا
القِتْبَةُ: آنت ج: قِتَبٌ۔
القَتُوبَةُ: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پر پالان رکھے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَةَ فی الإِبِلِ القَتُوبَةِ": کام میں لگنے والے اونٹوں پر صدقہ واجب نہیں۔
• قَتَّ فُلَانٌ ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔

قَتَّ بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا (چغلی لگائے یا نہ لگائے)۔

— فُلانًا: خفیہ طور پر کسی کا پیچھا کرنا تاکہ اس کا مقصد معلوم کیا جاسکے)۔

— الحَدِيْثَ: فساد پھیلانے کی غرض سے باتیں لوگوں تک پہنچانا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

— أَثَرَ الشَّيْءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا

— الشَّيْءَ: مہیا کرنا (۲) کم کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا اکٹھا کرنا۔ هو قَتَّاتٌ و قَتُوْتٌ۔

قَتَّتَ الأَحَادِيْثَ: فساد کی غرض سے باتیں ادھر ادھر پہنچانا۔

— الأَفَاوِيَهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈالنا، مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا

— الزَّيْتَ: زیتون کے تیل میں خوشبودار تیل ملانا۔

القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ (۲) اسپست، ایک جنگلی دانہ جو کوٹ کر پکانے کے کام آتا ہے۔ واحد: قَتَّةٌ۔

القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی باتیں سننے والا (چغلی لگائے یا نہ لگائے) (۲) چغلخور۔

• قَتِدَتِ الإِبِلُ ـــ قَتَدًا: قتاد (خاردار درخت) کھانے سے اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا۔ هي قَتِدَةٌ

قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلانے کے بعد اونٹوں کو کھلانا

القَتَادُ: ایک سخت درخت جس کے کانٹے سوئی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس سے عمدہ قسم کا گوند بنایا جاتا ہے۔ مِن دُوْنِهِ خَرْطُ القَتَادِ: مشقت کے بعد حاصل ہونے والی چیز کے بارہ میں مثل مشہور ہے (کانٹے اور پتے توڑنے سے پہلے قتاد کاٹنا پڑے گا جو مشکل ہے)۔

القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی ج: أَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔

• قَتَرَ فُلانٌ ـــ قَتْرًا: تنگ حال ہونا، غربت زدہ ہونا۔

— عَلَى عِيَالِهِ: آل اولاد پر خرچ میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِيْنَ إِذَا أَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا"۔

— اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔

— لِلأَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے)۔

— الشَّيْءَ والأَمْرَ: کام پہ لگے رہنا۔

— الشَّيْءَ: کسی شئے کو اس کی ایک جانب رکھنا (۲) اجزاء کو باہم ملانا۔

— الدِّرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔

قَتِرَ البَخُوْرُ واللَّحْمُ وغَيْرُهُ ـــ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔

أَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگی معاش ہونا، تنگ حال ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَى المُقْتِرِ قَدَرُهُ"۔

— المَرْأَةُ: عورت کا عود کی دھونی لینا۔

— الصَّائِدُ أَوِ الصَّيْدُ: شکاری یا شکار کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا، گھات میں بیٹھنا۔

— اللّٰهُ رِزْقَ فُلانٍ: کسی کی روزی کم کرنا، رزق میں کمی کرنا۔

— النَّارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔

— الصَّائِدُ فِي قُتْرَتِهِ: شکاری کا شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔

قَتَّرَ عَلَى عِيَالِهِ: اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا، بخل سے کام لینا۔

قَتَّرَ الشِّوَاءُ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔

— الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو خوب پھیلانا، خوب مہکانا۔

— الصَّيَّادُ لِلأَسَدِ: شکاری کا شیر کی گھات میں بیٹھنا۔

— الأَشْيَاءَ و بَيْنَ الأَشْيَاءِ: چیزوں کو یکجا کرنا، اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ يَرْمِي والنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَتِّرُ بَيْنَ يَدَيْهِ: ابوطلحہؓ تیر چلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے تیروں کو اکٹھا اور چلانے کے لئے تیار کر رہے تھے۔

— فُلانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔

اِقْتَتَرَ الرَّجُلُ: شکار کے لئے ٹٹی کی آڑ میں ہونا۔

تَقَاتَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔

تَقَتَّرَ فُلانٌ: غضبناک ہو کر لڑائی کیلئے تیار ہو جانا۔

— لِلصَّيْدِ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا

— عنه: ہٹ جانا، دور ہو جانا۔

— فُلانًا: غافل پا کر فریب دینے کی کوشش کرنا۔

التَّقْتِيْرُ: کنجوسی، بہت تھوڑی خوراک۔

القَاتِرُ: کمزور (۲) ہلکا کجاوہ۔

القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی چراہند، خاص قسم کی خوشبو، جلتی ہوئی ہڈی یا عود وغیرہ کی خوشبو۔

القَتْرُ: کنجوسی، گزر کے قابل خوراک۔

القُتْرُ: کنارہ، گوشہ ج: أَقْتَارٌ۔

القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا نرسل وغیرہ ج: قِتَرٌ۔ ابنُ قِتْرَةٍ: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔

القُتْرَةُ: افلاس، تنگ دستی (۲) باغ میں پانی آنے کی نالی یا سوراخ (۳) دروازہ کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہوکر دروازہ بند ہوجاتا ہے (۴) زرہ کا حلقہ (کڑی) (۵) تندور کا حلقہ (۶) آر پار طاقچہ، روشندان، حدیث میں ہے: "مَن اطَّلَعَ مِنْ قُتْرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدَرٌ" (۷) شکاری کی ٹٹی گھات جس کی آڑ میں وہ شکار کرتا ہے، ج: قُتَرٌ۔

القَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف یا کرب و بےچینی کے وقت آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔

القَتُورُ: کنجوس آدمی۔

القَتِيرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے (۲) زرہ (۳) بڑھاپے کی ابتدا۔

• قَتَعَ ـَ قُتُوعًا: ذلیل ہونا، تابع فرمان ہونا۔

قَاتَعَهُ: کسی سے جنگ کرنا، لڑائی کرنا۔

القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔

القَتَعُ: کیڑے (کیسے بھی ہوں) (۲) لکڑی کو کھانے والا لال کیڑا۔ واحد: قَتَعَةٌ۔

القَتَعَةُ: ذلیل، حقیر، جی حضوری کرنے والا۔

• قَتَلَهُ ـُ قَتْلًا: مار ڈالنا، قتل کرنا، ختم کر دینا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کے شر کو دفع کرنا۔

ـــ جُوعَهُ او عَطَشَهُ: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ زائل کرنا۔

ـــ غَلِيلَهُ: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الخَمْرَ: شراب میں (تیزی کم کرنے کے لئے) پانی ملانا۔

ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ عِلْمًا: خوب تحقیق کرکے جاننا

ـــ فُلَانًا بِأَخِيهِ: کسی کو اپنے بھائی کے بدلہ میں مارنا۔

ـــ نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔

ـــ شَخْصِيَّتَهُ: شخصیت یا حیثیت فنا کرنا۔

أَقْتَلَهُ: قتل کے لئے پیش کرنا۔

قَاتَلَهُ مُقَاتَلَةً وقِتَالًا: لڑنا، جنگ کرنا (۲) مزاحمت کرنا، دھکا دینا، نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے بارہ میں حدیث میں ہے: "قَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ": اسے ہٹاؤ یا مزاحمت کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی پر خدا کا لعنت بھیجنا، ملعون و مردود بنانا، بددعا کے لئے قرآن میں ہے: "قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ"۔ قَاتَلَهُ اللّٰهُ: اس پر خدا کی مار پڑے (بددعا) قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت دے وہ کتنا خوش بیان ہے (دعا اور مدح کے لئے)۔

قَتَّلَ فُلَانًا: بری طرح قتل کرنا، صورت بگاڑ دینا، ذلیل کرنا، قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہوجانے والا دل۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں میں مار دھاڑ کرنا، قتل عام کرنا۔

اقْتَتَلَ القَوْمُ: باہم مار دھاڑ کرنا، لڑنا

ـــ النِّسَاءُ فُلَانًا: عورتوں کا کسی کو دام عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔

ـــ الجِنُّ فُلَانًا: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔

اقْتُتِلَ الرَّجُلُ: عشق سے دیوانہ ہونا۔

تَقَاتَلَ القَوْمُ: باہم لڑنا۔

تَقَتَّلَ القَوْمُ: باہم جنگ کرنا (۲) ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ لِحَاجَتِهِ: اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔

ـــ لِلْمَرْأَةِ: عورت کا تابع ہونا، بیوی کا غلام ہونا۔

ـــ فِي مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک کر چلنا۔

ـــ المَرْأَةُ لِلرَّجُلِ: مرد کے سامنے اتنا سنگار کرنا اور ادائیں دکھانا کہ وہ عاشق ہوجائے۔

اسْتَقْتَلَ: قتل کئے جانے کیلئے خودسپردگی کرنا۔

ـــ فِي الأَمْرِ: جان توڑ کوشش کرنا۔

القَتَالُ: جان (۲) جان کا بقایا۔ أَصَابَ قَتَالَهُ: اس کی جان کو تکلیف پہنچائی (۲) گوشت، چربی۔ دَابَّةٌ ذَاتُ قَتَالٍ: موٹا تازہ (لحیم شحیم) جانور بَقِيَ مِنْهُ قَتَالُهُ: اس کی ہڈیاں نکل آئیں (دبلے پن سے)۔

القِتْلُ: ہم پلہ، ہمسر، مماثل۔ هُمَا قِتْلَانِ: وہ دونوں ہم پلہ ہیں (۲) واقف کار، کسی کام کا ماہر۔ إِنَّهُ لَقِتْلُ شَرٍّ: وہ شر خوب جانتا ہے، وہ بڑا شریر ہے ج: أَقْتَالٌ۔

القِتْلَةُ: قتل کی ہیئت یا نوعیت۔

القَاتِلُ: مہلک، تباہ کن۔

القَتُولُ: بہت قتل کرنے والا ج: قُتُلٌ و قُتَّلٌ۔

القِتَالُ: لڑائی، جنگ، معرکہ۔

القِتَالُ العَنِيفُ: گھمسان کی جنگ۔

المُقَاتِلُ: جنگجو (۲) لڑاکا (۳) سپاہی، لڑنے والا ج: مُقَاتِلَةٌ۔

المُقَاتِلَاتُ: لڑاکا ہوائی جہاز۔

المُقَاتِلَاتُ قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار

لڑاکا طیارے۔
المُقَاتَلَةُ: جنگ، لڑائی۔
المُقَتَّلُ: کام یا بار برداری سے تھکا ماندہ (۲) جہاں دیدہ، تجربہ کار۔
المُقْتَتَلُ: میدان جنگ، میدان کارزار۔
المَقْتَلُ: میدان جنگ (۲) زمانۂ جنگ (۲) قتل گاہ (۳) سبب قتل۔ کہتے ہیں: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: زبان آدمی کی ہلاکت کا سبب ہے (۴) قتل، ہلاکت ج: مَقَاتِل۔ وَلِّنِي مَقَاتِلَكَ اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
المَقْتَلَةُ: معرکہ، کارزار۔
المَقْتُولُ: قتل کردہ، ہلاک شدہ۔
• قَتَمَ ـُ قُتُومًا: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا، بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ الغُبَارُ: غبار کا سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ ـَ قَتَمًا و قُتُومًا: قَتَمَ. هو اَقْتَمُ وهي قَتْمَاءُ۔
اَقْتَمَ الشيءُ: بھورے یا غبار کے رنگ کا ہونا۔
ـــ اليَوْمُ: دن کا بہت غبار آلود ہونا۔
الاَقْتَمُ: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا، بھورا۔ هي قَتْمَاءُ ج: قُتْمٌ
القَاتِمُ: سیاہ، سیاہی مائل یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا۔ اَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ۔ اَحْمَرُ قَاتِمٌ: گہرا سرخ ج: قَوَاتِم۔
القَتَامُ: سیاہ گرد۔ ارْتَفَعَ القَتَامُ حَتَّى خَفِيَتِ الاَعْلَامُ: کالا غبار اتنا پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے
القَتَمُ: گرد، غبار (۲) گرد و غبار والی ناگوار ہوا۔

القُتْمَةُ: سرخی مائل یا گرد آلود رنگ (۲) ہلکی سیاہی۔
• قَتَنَ المِسْكُ او الدَّمُ ـُ قُتُونًا: مشک یا خون کا خشک ہوجانا، تازگی ختم ہوکر سیاہی آجانا۔
قَتُنَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ ـُ قَتَانَةً: خوراک کم ہوکر کمزور و دبلا ہوجانا هو وهي قَتِينٌ۔
اَقْتَنَ: قَتُنَ۔
القَتِينُ: چھچھڑی (۲) دبلا پتلا (۳) پتلا (نیزے کا پھل)۔
• قَتَا فلانًا ـُ قَتْوًا: خدمت کرنا۔ فُلَانٌ يَقْتُو المُلُوكَ: فلاں بادشاہوں کی خدمت کرتا ہے۔
اقْتَوَى فلانٌ: خادم بن جانا۔
المَقْتَوِيُّ: خادم ج: مَقَاتِيَة و مَقْتَوُونَ۔
المَقْتَوِينُ: (من النَّاس) صرف کھانے کے بدلہ لوگوں کی خدمت کرنے والے (اس میں مذکر و مؤنث، واحد و تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ مَقْتَوِينٌ وامْرَأَةٌ مَقْتَوِين ورَجُلَانِ مَقْتَوِين ورِجَالٌ مَقْتَوِين ونِسَاءٌ مَقْتَوِين۔

ق ـــ ث

• اَقْثَأَ المَكَانُ: جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
ـــ القَوْمُ: قوم کا بہت کھیروں والا ہونا
القِثَّاءُ: کھیرا، لکڑی کے مشابہ، مصر میں اسے خیار، عَجُّور اور فَقُّوس کہتے ہیں۔
المَقْثَأَةُ: کھیرے اگنے کی جگہ (۲) بہت کھیرے اگانے والی زمین۔

قَثَّ الشيءَ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔ قَثَّ فُلَانٌ مَالًا۔ جَاءَ يَقُثُّ مَعَهُ دنيا عَرِيضَةً: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا لایا یعنی دنیا کا بہت مال و متاع ساتھ لایا (۲) ہٹانا سرکانا۔ جیسے: قَثَّ السَّيْلُ هَشِيمَ النَّبَاتِ: سیلاب گھاس پھونس بہالایا۔
اقْتَثَّ الشيءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، سرکا دینا، جیسے: اقْتَثَّ الحَجَرَ واقْتَثَّ القَوْمَ عن اَصْلِهِمْ: لوگوں کو ان کی اصل سے ہٹا دیا۔
القُثَاثُ: سامان۔ جَاءَ القَوْمُ بِقُثَاثِهِمْ: لوگ اپنے سامان کے ساتھ آئے۔
القَثَاثُ: چلغوزہ۔
القَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
القَثِيثُ: کھجور کے درخت کی پود (۲) انگور یا کھجور کے درختوں کی ادھر ادھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
القَثِيثَةُ: القَثَاثَةُ۔
المِقَثَّةُ: بچوں کا ایک کھیل، کوئی چیز زمین میں تھوڑی سی گاڑ کر ایک چوڑی لکڑی سے اسے اکھاڑتے ہیں۔
• قَثَمَ فُلَانٌ في مِشْيَتِهِ ـِ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
ـــ لِفُلَانٍ من مَالِهِ: مال دینا۔
ـــ الشيءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اقْتَثَمَ الشيءَ: قَثَمَه (۲) بالکل جڑ نکال دینا، جڑ سے اکھاڑنا۔
قَثِمَ ـَ قَثَمًا: شیر کے پاخانہ میں لتھڑ جانا
قَثِمَ ـُ قَثْمًا و قَثَامَةً: گرد آلود ہونا
القَاثِمُ: معطی۔
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اقثم: آہستہ چل

(۲) بجو کی مادہ (چونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔

القُثَمُ: بہت سخی، فیاض (۲) گٹھے ہوئے بدن کا (۳) بجو (نر)

القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا ج: قُثُمٌ

• قَثَا ـُـ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جسکی ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو جیسے ککڑی کھیرا وغیرہ۔

ـــ المَالَ وغیرَہ: اکٹھا کرنا۔

اقْتَثَى المَالَ وغیرَہُ: قثاہ۔

ق ـــــ ح

• قَحَبَ الجَمَلُ او الفَرَسُ ـُـ قَحْبًا و قُحَابًا: کھانسنا۔ وقَحَبَ الرَّجُلُ (بھی مستعمل ہے)

ـــ الرَّجُلُ: خبث وشرارت سے کھانسنا۔

ـــ المَرْأَۃُ: بدکار وزناکار ہونا۔

قَاحَبَتِ المَرْأَۃُ: زناکار ہونا۔

قَحَّبَ: مبالغہ در قحب۔

تَقَحَّبَتِ المَرْأَۃُ: زناکار ہونا۔

القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی، اندرونی خرابی۔

القَحْبُ: کھانسنے والا بوڑھا ج: قِحَابٌ۔

القَحْبَۃُ: کھانسنے والی بڑھیا (۲) پیٹ کی مریضہ (۳) زانیہ (زمانۂ جاہلیت میں زانیہ کھانس کر اپنے طلب گاروں کو بلاتی تھی) ج: قِحَابٌ

• قَحَتَ الشَّیءَ ـَـ قَحْتًا: سالم چیز لے لینا، پوری یا کل لے لینا۔

قَحَّ ـُـ قُحُوحَۃً و قَحَاحَۃً: خالص ہونا (۲) کھانسی آنا۔

القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔ اعرابیٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی شہری خو بو جس کے پاس نہ آئی ہو۔ صَارَ الی قُحَاحِ الاَمْرِ: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔

القُحُّ: خالص۔ کَرِیْمٌ قُحٌّ: انتہائی شریف۔ لَئِیْمٌ قُحٌّ: خالص کمینہ عَبْدٌ قُحٌّ: خالص غلام ج: اَقْحَاحٌ

• قَحَدَ البَعِیرُ ـَـ قَحَدًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔ نَاقَۃٌ قَحِدَۃٌ و مِقْحَادٌ: بڑے کوہان والی اونٹنی ج: مقاحید۔

اَقْحَدَ البَعِیرُ: قَحَدَ۔

القَحَدَۃُ: اونٹ کا کوہان یا اس کی جڑ

القَحَدَۃُ و المَقْحَدَۃُ: کوہان کی جڑ

القَحَادُ: تنہا آدمی جس کے نہ بھائی، بہن ہو نہ اولاد۔

• قَحَرَ الرَّجُلُ او البَعِیرُ ـَـ قُحُورًا: ایسا بوڑھا ہونا کہ کچھ جوانی وطاقت باقی ہو

القَحَارِیَۃُ: مضبوط کاٹھی کا آدمی یا اونٹ

القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی کی سی طاقت ہو ج: اَقْحُرٌ و قُحُورٌ۔

قَحَزَ الرَّجُلُ ـَـ قَحْزًا: ڈر کر اچھلنا

ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِہ: گر پڑنا۔

ـــ بہ: پچھاڑنا۔ ضَرَبَہ فَقَحَزَہُ: اسے پٹخنی دے کر زمین پر گرا دیا۔

ـــ السَّهْمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا

ـــ الرَّامِی السَّهْمَ: تیر کو ٹھیک سے نہ پھینکنے کی وجہ سے اس کا سامنے ہی گر جانا

ـــ فُلَانًا وغیرَہُ عن المَاءِ: پانی کے پاس سے ہٹانا۔ هو قَاحِزٌ۔

قَحَّزَہ: کدانا، اچھالنا۔

ـــ لہ الکلامَ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔

القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی۔

القُحَّازَۃُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ

القَاحِزَاتُ: سختیاں۔

• قحش: قَاحَشَ: سخت زندگی بسر کرنا۔

• قَحَصَ ـُـ قَحْصًا: تیزی سے گزرنا، کسی کو لات مارنا۔

ـــ برجلہ سَبَقَہُ قَحْصًا: وہ اس پر دوڑ میں سبقت لے گیا۔

اَقْحَصَہُ و قَحَّصَہُ: کسی کام یا کسی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔

• قَحَطَ المَطَرُ ـَـ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔

ـــ البَلَدُ: ملک کا قحط زدہ ہونا۔

ـــ العَامُ: سال کا خشک گزرنا، اس میں بارش نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا، خشک سالی ہونا۔

اَقْحَطَ: قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَقْحَطَ القَوْمُ او البَلَدُ۔ هو مُقْحَطٌ۔

ـــ اللّٰہُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین کو خشک کر دینا، قحط ڈال دینا۔

القَاحِطُ: خشک۔

القَحْطُ: خشک سالی، بارش کا فقدان اور زمین کی خشکی (۲) (خیر کا) فقدان۔

قَحْطُ الرِّجَالِ: شخصیات کا فقدان، اچھے یا ماہرین فن کا فقدان۔

القَحِطُ: قحط زدہ (جگہ)۔

المِقْحَطُ: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔

المَقْحَطَۃُ: قحط، خشک سالی۔ هم فی مَقْحَطَۃٍ: وہ قحط میں مبتلا ہیں۔

• قَحَفَ المَطَرُ ـَـ قَحْفًا: بارش کا یکایک تیز ہو کر ہر چیز کو بہا لے جانا۔

ـــ الاِنْسَانَ: کھوپڑی پر مارنا، کھوپڑی توڑ دینا۔

ـــ الاِنَاءَ و قَحَفَ ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ کھا اور پی لینا۔

ـــ الرُّمَّانَۃَ: انار کو چھیلنا۔

قَاحَفَہُ: کسی کے ساتھ پیالے میں شراب پینا (۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا زمانۂ جاہلیت میں جب کوئی کسی کو

انتقاماً قتل کرتا تو مقتول کی کھوپڑی میں دل کی تشفی کے لئے شراب پیتا تھا۔

اِقْتَحَفَ مَا فِي الْاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ کھا پی لینا۔

—السَّيْلُ النَّبَاتَ: سیلاب کا نباتات کو اکھاڑ کر بہالے جانا۔

—قَحْفًا من رَأْسِ فُلَانٍ: کھوپڑی کا کوئی حصہ توڑنا۔

اَلْقَاحُوفُ و الْقَاحُوفَةُ: بیلچہ، کدال، کھرپا، چھاج۔

اَلْقُحَافُ: سَيْلٌ قُحَافٌ: تیز رو بڑا سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔

اَلْقُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا ثرید وغیرہ (۲) کوڑا کرکٹ جو سیلاب بہا کر لے جائے۔

اَلْقِحْفُ: کھوپڑی کا ایک حصہ (ان آٹھ حصوں میں سے ایک جن سے مل کر پیالہ نما کھوپڑی بنتی ہے) اسی کے اندر دماغ ہوتا ہے (۲) کھوپڑی سے الگ ہونے والا ٹکڑا (۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا (۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن، پیالہ (۵) انار کا چھلکا ج: اَقْحَافٌ۔ مَالَهُ قِدٌّ و لا قِحْفٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔

اَلْقَحْفَاءُ: عَجَاجَةٌ قَحْفَاءُ: سب کچھ اڑا کر لے جانے والا غبار یا آندھی۔

اَلْقُحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے

اَلْمِقْحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا الگ کیا جائے (۲) چھاج ج: مَقَاحِفُ

قَحْقَحَ الصَّوْتُ: گلے میں آواز گھومنا، بازگشت ہونا

قَحِلَ الشَّيْءُ ـ قَحْلًا و قَحَلًا: خشک ہونا جیسے: قَحِلَ الْعُودُ و الْجِلْدُ۔

—الشَّيْخُ: بوڑھے کی کھال سوکھ جانا، ہڈیاں نکل آنا۔

قَحِلَتِ الْاَرْضُ: زمین کا خشک ہونا، بنجر ہونا۔ هو قَحْلٌ و قَحِلٌ۔

اَقْحَلَ الشَّيْءَ: خشک کرنا، سکھانا۔

اَقْحَلَهُ الصَّوْمُ: روزے نے اسے کمزور کر دیا۔

—الْقَحْطُ الْمَاشِيَةَ: مویشیوں کو قحط کا سکھا دینا، دبلا کر دینا۔

قَاحَلَهُ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

تَقَحَّلَ: قَحِلَ (۲) لباس وغیرہ میں سادگی برتنا، موٹا جھوٹا لباس پہننا

اَلْقَاحِلُ: خشک، سوکھا، بنجر عُودٌ و جِلْدٌ و مَكَان قَاحِلٌ۔

الْاَرْضُ الْقَاحِلَةُ: بنجر اور خشک زمین۔

اَلْقُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے ان کی کھال سوکھ جاتی ہے۔

اَلْقَحْلُ و الْقُحُولَةُ: خشکی۔

« قَحَمَ ـُ قُحُومًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔

—فِي الْاَمْرِ و عليه: کسی کام میں انجام سوچے بغیر کود پڑنا۔ هو قَاحِمٌ۔

—اليه ـ قَحْمًا: قریب ہونا۔

—الْمَنَازِلَ و الْمَفَاوِزَ: منزلوں اور جنگلوں کو طے کرتے چلے جانا، کہیں قیام نہ کرنا۔

اَقْحَمَ اَهْلُ الْبَادِيَةِ: جنگل میں رہنے والوں کا قحط کی وجہ سے اپنی جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔

—فُلَانًا فِي الْاَمْرِ: بے سوچے کسی کو کسی کام میں لگا دینا۔

—فُلَانًا الْمَكَانَ: کسی جگہ میں داخل کرنا، گھسانا، ڈھکیلنا۔

اُقْحِمَ الْبَعِيرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا ظاہر کرنا جس کو وہ نہ پہنچا ہو (مثلاً دو دانت کا ہے لیکن ڈیل ڈول کی وجہ سے چار دانت کا معلوم ہو)۔

قَحَّمَهُ فِي الْاَمْرِ: اَقْحَمَه۔

—نَفْسَه فِي الشَّيْءِ: خود کو بے سوچے کسی چیز میں ڈال دینا، کود پڑنا، دخیل ہونا۔

—الْفَرَسُ فَارِسَهُ: گھوڑے کا سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔

اِقْتَحَمَ النَّجْمُ: ستارہ غائب ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔

—الْمَكَانَ: کسی جگہ زبردستی گھسنا، دھاوا بولنا۔

—الْاَمْرَ الْعَظِيمَ: انجام سے بے پرواہ ہو کر کسی بڑے کام کا بیڑا اٹھانا، کسی کام میں بے پرواہ ہو کر لگ جانا، خطرہ کے کام میں لگنا۔

—عَقَبَةً او وَهْدَةً: کسی گھاٹی یا گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا، پوری طاقت کے ساتھ پار کرنے کے لئے چھلانگ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ"۔

—الشَّيْءَ: حقیر سمجھنا۔

—الْمَخَاطِرَ: خطرات مول لینا، خطرہ کے مقامات میں کود پڑنا۔

اِنْقَحَمَ فِي الْاَمْرِ: کسی کام میں خطرہ اور پریشانی سے بے پرواہ ہو کر لگ جانا، گھس جانا، کود پڑنا، پھنس جانا

تَقَحَّمَتِ الدَّابَّةُ بِرَاكِبِهَا: جانور کا سوار کو لئے ہوئے ادھر ادھر بھاگنا، کھڈ وغیرہ میں گرا دینا۔

—الْاَمْرَ الْعَظِيمَ: بڑے کام کا بوجھ اٹھانا، بیڑا اٹھانا، دشواری اور مشقت کے ساتھ بڑے کام کا ذمہ لینا۔

اَلْقَحَامَةُ: انتہائی بڑھاپا۔

اَلْقَحْمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور (۲) بوڑھا دبلا گھوڑا ج: قِحَامٌ۔

القَحمَةُ : کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو ج: قِحَامٌ
القُحمَةُ : دشوار اور بڑا کام جس کے انجام دینے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو (۲) قحط (۳) گناہ گاری ج: قُحَمٌ
قُحَمُ الطَّرِیقِ : راستہ کا دشوار گذار حصہ یا دشوار گذار راستہ۔ القُحَمُ مِنَ الشَّهرِ : آخری تین راتیں۔
القُحُومُ : القُحَمُ۔
المِقحَامُ : مصائب جھیلنے والا، مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، خطرات مول لینے والا۔
المَقَاحِمُ : ہلاکتیں، پرخطر مقامات اس کا مفرد (خلاف قیاس) قَحمَةٌ ہے۔
المُقحَمَةُ : لَفظَةٌ مُقحَمَةٌ : زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو ج: مُقحَمَات۔
المُقتَحِمُ : جنگل میں پیدا ہونے والا بدو (۲) خطرناک جگہوں میں گھس جانے والا (۳) کمزور۔

• قَحَا المَالَ ـُ قَحوًا : سارا مال لینا۔
ـــ الدَّوَاءَ : دوا میں گل بابونہ ملانا، الدَّوَاءُ مَقحُوٌّ۔
اَقحَتِ الاَرضُ : زمین کا گل بابونہ اگانا
اِقتَحَى المَالَ : سارا مال لے لینا۔
الاُقحُوَانُ : گل بابونہ (ایک دوا) ج: اَقَاحِیُّ و اَقَاحٍ۔ رَأَیتُ اَقَاحِیَّ الاَمرِ : میں نے معاملہ کے مبادی اور شروعات دیکھیں (دیکھئے اُقحوان باب الہمزہ میں)۔
القُحوَانُ : الاُقحُوَانُ۔
المِقحَاةُ : کدال، بیلچہ۔

ق ـــــ د

• قَدَحَ الدُّودُ فِی الشَّجَرِ او الاَسنَانِ ـَ قَدحًا : درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا اور ان کا کھوکھلا ہو جانا۔
قَدَحَ شَرَرًا : چنگاریاں نکالنا۔
ـــ بِالزَّندِ : پتھر کو پتھر سے (چقماق کو پتھر سے) رگڑ کر آگ نکالنا۔
ـــ النَّارَ مِنَ الزَّندِ : چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ الزَّندَ : آگ نکالنے کے لئے چقماق کو پتھر سے رگڑنا۔
ـــ الشَّیءُ فِی صَدرِہِ : کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
ـــ فِی عِرضِ اَخِیهِ : عزت پر حملہ کرنا، عیب نکالنا، ہتک عزت کرنا، طعن و تشنیع کرنا، کیڑے نکالنا۔
ـــ القِدحَ : پھل لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
ـــ الطَّبِیبُ العَینَ : آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
ـــ القِدرَ : ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
ـــ خِتَامَ الاِنَاءِ : برتن کی بندش کو توڑنا، کھولنا۔
قَادَحَهُ : کسی سے مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعن و تشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الفَرَسَ : گھوڑے کو چھریرا کرنا، دبلا کرنا۔
اِقتَدَحَ بِالزَّندِ : چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ الاَمرَ : کسی معاملہ پر غور و فکر کرنا، نتیجہ برآمد کرنے کی کوشش کرنا۔
تَقَادَحَا : باہم مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا، عیب نکالنا۔
اِستَقدَحَ زَندَہ : چقماق وغیرہ سے آگ نکالنا۔

القَادِحُ : آگ نکالنے والا، معترض، طعنہ زن، نکتہ چین کرنے والا (۲) لکڑی میں دراڑ، پھٹن (۳) دانتوں کی سیاہی، میل (۴) درخت، لکڑی اور دانتوں میں کیڑے یا گھن لگنے کی بیماری (۵) بدبو، سڑاند۔
القَادِحَةُ : لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن ج: قَوَادِحُ۔
القِدَاحَةُ : چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ
القِدحُ : جوے کا تیر جس پر کبھی لا اور نعم بھی لکھا ہوتا تھا (۲) بے پر اور بلا پھل کا تیر (۳) حصہ (۴) سوراخ، ج: اَقدَاح و قِدَاحٌ و اَقدُحٌ اَبصِر وَسمَ قِدحِكَ : خود کو پہچان۔ صَدَقَهُم وَسمَ قِدحِهِ : اس نے حق بات کہی۔
لَهُ القِدحُ المُعَلَّى : اس کا بڑا حصہ ہے۔
القَدحُ : مذمت، طعن و تشنیع، عیب جوئی، اتہام (۲) لکڑی یا دانت کا کیڑا۔
القَدَحُ : پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ، گلاس جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ڈنڈی دار ہوتا ہے (۲) عندہ کا ایک پیمانہ (۳) مقدار معلوم کرنے کا پیمانہ ج: اَقدَاحٌ۔
القِدحَةُ : تدبیر امور۔
القَدحَةُ : چقماق سے آگ نکالنے کا عمل۔
القَدَّاحُ : پیالہ ساز (۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے (۴) کلی کھلنے سے قبل (۵) آنکھ کا سفید خراب پانی نکالنے والا ڈاکٹر۔

القَدَّاحَةُ : چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۲) چقماق کا وہ پتھر جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) معدنیات کا بنا ہوا چقماق، لائٹر۔

قَدَّاحَةُ السَّجَائِرِ : سگریٹ لائٹر۔

القَدُوحُ : مکھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے۔ کہتے ہیں : بِئْرٌ قَدُوحٌ : وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔

القُدُوحُ : پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد نہیں)۔

القَدِيحُ : ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے دیگچی کی کھرچن فی اَسْفَلِ القِدْرِ قَدِيحٌ : دیگچی میں بچا ہوا شوربا ہے۔

المُتَقَادِحُ : شَجَرٌ مُتَقَادِحٌ : نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے۔ زَنْدَاكَ لِلْمُتَقَادِحِ : طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے۔

المِقْدَاحُ : چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے، چقماق کا پتھر (۲) چقماق۔

المَقْدَحُ : تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی جڑ فٹ کی جائے۔

المِقْدَحُ و المِقْدَحَةُ : المِقْدَاحُ (۲) چمچہ۔

• قَدَّ القَلَمَ او الثَّوْبَ و نَحْوَهُما ـُـ قَدًّا : لمبائی میں پھاڑنا قرآن پاک میں ہے : "وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ" لمبائی میں کاٹنا

قُدَّ فُلَانٌ : پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا

قَدَّدَ الشَّيْءَ : لمبائی میں پوری طرح پھاڑنا۔

ـــ اللَّحْمَ : بوٹیاں کرنا، ٹکڑے کرنا، (۲) پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔

انْقَدَّ الثَّوْبُ او الجِلْدُ او نَحْوُهُ : پھٹنا، لمبائی میں پھٹ جانا کٹ جانا

تَقَدَّدَ الشَّيْءُ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا (۲) سوکھ جانا۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہو جانا۔

القَدَّادُ : سیہی، جنگلی چوہا۔

القُدَادُ : درد شکم۔

قَدْ : حرف تاکید، فعل ماضی پر داخل ہو کر وقوع فعل کی تاکید کرتا ہے جیسے : قَدْ حَضَرَ صَاحِبِي : میرا ساتھی حاضر ہو گیا ہے، (۲) فعل مضارع پر داخل ہو کر وقوع فعل میں شک یا احتمال کے معنی پیدا کرتا ہے، جیسے : قَدْ يَحْضُرُ اَخِي : ہو سکتا ہے کہ میرا بھائی آئے، (۳) وقوع فعل کی تقلیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے : قَدْ يَجُودُ البَخِيلُ : کبھی بخیل بھی سخاوت کر جاتا ہے (۴) برائے تکثیر جیسے : قَدْ يَجُودُ الكَرِيمُ : سخی آدمی خوب فیاضی کرتا ہے (۵) اسم فعل بمعنی یکفی جیسے : قَدْنِي دِرْهَمٌ : مجھے ایک درہم کافی ہے۔

القَدُّ : مقدار۔ هذا علَى قَدِّ ذَاكَ : یہ اس کے برابر ہے، (۲) قد، قامت، مناسب لمبائی (۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) پیدائش کے وقت کی بکری کے بچہ کی کھال ج : اَقُدٌّ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ

القِدُّ : لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز (۲) چمڑے کا تسمہ، باریک تسمہ جس کے ذریعہ جوتے کی سلائی کی جاتی ہے (۳) چمڑے کا برتن (۴) کوڑا، ج : اَقُدٌّ۔

القُدُّ : ایک سمندری مچھلی جس کے جگر کے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے

القِدَّةُ : پھاڑی یا کاٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا تسمہ (۲) مختلف الخیال لوگوں کی جماعت فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے : "كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا" (۳) چنائی یا پلاسٹر کو ہموار کرنے کی معمار کی لکڑی کی پٹی، ج : قِدَدٌ۔

القَدِيدُ : گوشت کا لمبا پارچہ جسے نمک لگا کر دھوپ میں سکھایا گیا ہو (۲) بالوں کا بنا ہوا لباس (۳) پرانا کپڑا۔

المَقَدُّ : ہموار جگہ (۲) راستہ، طریقہ۔ هو مُسْتَقِيمُ المَقَدِّ : وہ صحیح راستہ پر ہے۔

المِقَدُّ و المِقَدَّةُ : کاٹنے کی چھری۔

المَقْدُودُ : لمبائی میں کاٹا ہوا، لمبائی میں پھاڑا ہوا۔

المَقْدُودَةُ : جَارِيَةٌ مَقْدُودَةٌ : خوش قامت لڑکی۔

• قَدَرَ عليه ـِـ قُدْرَةً : قابو یافتہ ہونا، قادر ہونا، طاقت رکھنا۔

ـــ الشَّيْءَ قَدْرًا : اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، حیثیت دینا۔

ـــ فُلَانًا : قدر کرنا، رتبہ دینا، تعظیم کرنا قرآن پاک میں ہے : "وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ"

ـــ الاَمْرَ : کسی معاملہ کو نمٹانے کی تدبیر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ : ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا، اور اس کی مقدار یا درجہ مقرر کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الاَمْرَ علَى فُلَانٍ : اللہ کا کسی معاملہ کو کسی کے لئے مقدر کرنا اور اس کے حق میں فیصلہ کر دینا۔

ـــ الرِّزْقَ عليه : کسی کے رزق میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے :

"وَاَمَّا اِذَا ما ابْتَلاهُ فَقَدَرَ علیه رِزْقَهُ"

قَدَرَ اللَّحْمَ: گوشت ہنڈیا یا دیگچی میں پکانا۔

— لہ الشیئَ: مقدر کرنا، متعین کرنا۔

قَدِرَ الشیئُ ـ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا

— الرَّجُلُ: کوتاہ قد ہونا۔

— العُنُقُ: چھوٹی گردن ہونا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگیں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔ ھو اَقْدَرُ وھی قَدْرَاءُ ج: قُدْرٌ۔

اَقْدَرَہُ اللّٰہُ علی الاَمْرِ: قادر بنانا، قدرت وقابو دینا۔

قَادَرَہُ: کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا، طاقت وصلاحیت میں مقابلہ کرنا۔ فُلانٌ یُقَادِرُنی: فلاں قدرت وطاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔

قَدَّرَ فُلانٌ: کسی کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور وفکر سے کام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ" زرہ کی تیاری میں سمجھ بوجھ سے کام لو یعنی اس کے حلقوں کو اچھی طرح فٹ کرو۔

— الشیئَ: اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، تخمینہ کرنا، حساب لگانا (۲) قیمت لگانا (۳) درجہ دینا۔

— الشیئَ بالشیئِ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا، دوسری شے کے ذریعہ کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔

— اللّٰہُ الاَمْرَ علیہ ولَہُ: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقدر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کر دینا

— فُلانًا علی الشیئِ: قادر بنانا۔

— فُلانًا: عزت کرنا، قدر کرنا، سراہنا۔

— اَمْرَ کذا وکذا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔

اِقْتَدَرَ علی الشیئِ: قادر ہونا، قابو پانا

— القَوْمُ: دیگ وغیرہ میں گوشت پکانا

اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا۔ قَدَرْتُ الثَّوْبَ فَانْقَدَرَ: میں نے کپڑے کی پیمائش کی تو وہ پیمائش یا اندازہ کے مطابق ہوا۔

تَقَادَرَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا، باہم برابری چاہنا۔

تَقَدَّرَ علیہ الاَمْرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا، اس کی قسمت میں لکھا جانا۔

— علیہ الثَّوْبُ: کسی کے بدن میں کپڑے کا فٹ ہونا۔

— لہ الاَمْرُ: مقدار متعین ہونا، ممکن ہونا، آسان وسہل ہونا۔

اِسْتَقْدَرَ اللّٰہَ خَیْرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی التجا کرنا، خیر مقدر کرنے کی دعا کرنا۔

التَّقْدِیرُ: اندازۂ ایزدی، فیصلۂ الٰہی، اندازہ، تخمینہ (۲) قیاس (۳) اکرام وتعظیم (۴) قدر افزائی (۵) درجہ (امتحان وغیرہ میں کامیابی کا درجہ) (۶) خراج عقیدت خراج تحسین (۷) معیار (۸) اہمیت (۹) نشانہ، مقررہ تخمینہ (۱۰) خیال، قیاس، نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا لفظوں سے حذف کر دینا اور نیت میں رکھنا۔ متکلمین کے نزدیک اشیاء کو پیدا کرنے سے پہلے ان کی حد بندی کرنا۔

تَقْدِیرُ الاِیرادات: حساب آمدنی۔

التَّقْدِیرُ التَّعَسُّفِیُّ: غیر منصفانہ تخمینہ۔

التَّقْدِیرُ الصَّادِقُ: صحیح اندازہ، صحیح خیال۔

التَّقْدِیرِیُّ: قیاسی، تخمینی، خیالی، فرضی۔

التَّقْدِیرَاتُ: نشانے، اندازے، پیمانے۔

تَقْدِیرَاتُ التَّخْطِیط: منصوبہ بندی کے نشانے۔

القَادِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور صفت (۲) صاحب استطاعت، صاحب قدرت (۳) ہانڈی میں گوشت پکانے والا۔

القَادِرَةُ: بَیْنَنَا لَیْلَةٌ قَادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے

القَدَّارُ: پانی گرنے کی جگہ نصب کیا جانیوالا پتھر۔

القِدَارُ: قدرت۔

القُدَارُ: متوسط القامت شخص۔

القَدْرُ: مقدار، تعداد۔ ھُمْ قَدْرُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں۔ جاءَ الشیئُ علی قَدْرِ الشیئِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق آئی (۲) مساوی، برابر: ھذا قَدْرُ ذاکَ: یہ اس کے برابر ہے (۳) وقار وعزت، قدر ومنزلت۔ لَہٗ عِنْدِی قَدْرٌ: اس کی میرے یہاں قدر وعزت ہے (۴) درجہ، حیثیت، قدر وقیمت۔ ج: اَقْدَارٌ۔ سُورَةُ القَدْرِ: قرآن پاک کی ایک سورت (اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِی لَیْلَةِ القَدْرِ)۔ لَیْلَةُ القَدْرِ: رمضان مبارک کی ایک مقدس رات جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ القَدْرُ الکافِی: ضرورت کے مطابق مقدار۔ بِهٰذَا القَدْرِ: اتنا۔

القِدْرُ: ہانڈی، دیگچی، دیگ، پکانے کا برتن (مؤنث) ج: قُدُورٌ۔

قِدْرُ القَلْیِ: فرائی پین۔

القِدْرُ الکاتِمَةُ: کوکر، بند دیگچی جس میں بھاپ سے بہت جلد کھانا پک جاتا ہے۔

القَدَرُ: مقدار (۲) کسی شے کے مقررہ حالات وکیفیات۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاہُ بِقَدَرٍ" (۳) کسی چیز کا وقت یا جگہ جو منجانب اللہ مقرر کر دیا گیا ہو

(۴) فیصلۂ خداوندی جو بندوں کے لئے کردیا گیا ہو، تقدیرِ الٰہی ج: اَقْدَارٌ

اَلقَدْرَاءُ: مناسب سائز کا کان.

اَلقُدْرَۃُ: طاقت، سکت، توانائی (۲) کسی کام کی قدرت واستطاعت، کرنے یا چھوڑنے کا اختیار (۳) صلاحیت (۴) دولت ومتموّل۔ رَجُلٌ ذو قُدْرَۃٍ: متموّل اور خوشحال آدمی ج: قُدُرَاتٌ

اَلقُدْرَۃ الحِصَانِیَّۃ: ہارس پاور، گھوڑے کے بقدر طاقت.

اَلقُدْرَۃ الشِّرَائِیَّۃ: قوت خرید.

اَلقُدْرَۃ علی التصرف: اختیار.

اَلقُدْرَۃ علی العَمَل: کام کی صلاحیت

اَلقُدْرَۃ المالِیَّۃ: مالی استطاعت.

اَلقُدُرَاتُ الخَلَّاقَۃ: تخلیقی صلاحیتیں.

اَلقُدُرَات النَّوَوِیَّۃ: ایٹمی توانائیاں

اَلقَدَرَۃُ: دو درختوں کے درمیان متعینہ حد وفاصلہ۔ غَرَسَ علی القَدَرَۃِ: اس نے متعینہ فاصلہ پر درخت لگایا.

اَلقَدَرِیُّ: تقدیر کو نہ ماننے والا.

اَلقَدَرِیَّۃُ: تقدیرِ خداوندی کا منکر ایک فرقہ جو بندے کو اپنے افعال کا خالق مانتا ہے (مقابل جبریّۃ).

اَلقَدِیْرُ: مکمل قدرت والا، صاحبِ قدرت ہر کام کو ایسے صحیح اندازے سے کرنیوالا جس کی حکمت مقتضی ہو، اس سے کم وبیش نہ ہو۔ اور یہ وصف چونکہ صرف خدا ہی کی ذات کے ساتھ خاص ہے اس لئے قدیر صرف اللہ ہی کی صفت ہے۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے قدیر آج کل صاحب فن اور اعلیٰ صلاحیت والے کے لئے مجازاً استعمال کرتے ہیں (۲) دیگچی میں پکایا ہوا کھانا.

اَلمُقْتَدِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور اس کی صفت، طاقتور، قدرتِ کاملہ رکھنے والا

اَلمِقْدَارُ: عدد پیمائش، ناپ تول اور سائز میں مماثل شے۔ مقدار (۲) درجہ، حیثیت (۳) تقدیر، فیصلۂ الٰہی ج: مَقَادِیرُ (۴) آلۂ تعیین اوقات (ساعۃ) گھڑی.

اَلمِقْدَارُ الکافی للشیئِ: نصاب، دوا وغیرہ کا کورس، جلسہ وغیرہ کا کورم.

بِمِقْدَارٍ مَّا: کتنا ہی، کسی بھی مقدار میں.

اَلمَقْدُرَۃُ: القُدْرَۃ.

اَلمَقْدُوْرُ: طے شدہ، مقدر کیا ہوا، قسمت میں لکھا ہوا (۲) اندازہ کیا ہوا (۲) بقدرِ استطاعت (۳) طاقت، قدرت، بس، اختیار (۴) گنجائش.

اَلمُقَدَّرُ: فرض کردہ (۲) تقدیر میں لکھا ہوا (۳) اندازہ کیا ہوا، تخمینہ کیا ہوا (۴) پوشیدہ جو لفظاً ظاہر نہ ہو.

اَلمُقَدِّرُ: تخمینہ لگانے والا (۲) مقدر کرنے والا، قسمت میں لکھنے والا (خدا).

مُقَدِّرُ الاَثْمَان: قیمتوں کی تعیین کرنیوالا

• قَدُسَ ـُ قُدُسًا: پاک ہونا (۲) بابرکت ہونا (۳) بے داغ ہونا.

قَدَّسَ الرَّجُلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا.

— لِلّٰہِ تَقْدِیْسًا: خود کو اللہ کے لئے پاک کرنا (۲) اللہ کی پاکی بیان کرنا. (۳) خدا کی تعظیم وتکریم کرنا، اس کی عظمت کا اقرار کرنا۔ قرآن پاک میں فرشتوں کا قول ہے: "وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ"

— اللّٰہَ: اللہ کو ان تمام چیزوں سے بلند وبری ماننا جو اس کی شانِ معبودیت کے منافی ہیں، خدا کی تقدیس کا قائل ہونا.

— اللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پاک وصاف بنانا اور اس کو برکت عطا کرنا.

تَقَدَّسَ: پاک ہونا (۲) اللہ کا ہر عیب سے بلند وپاکیزہ ہونا۔ ھو مُتَقَدِّسٌ.

اَلتَّقْدِیْسُ: تعظیم، پاکیزگی.

تَقْدِیْسُ الاِنسانِیَّۃ: احترام انسانیت

اَلقَادِسُ: بڑی کشتی (۲) بیت الحرام (۳) اندلس کا ایک جزیرہ (۴) روک لگانے کے لئے پانی میں ڈالا جانے والا پتھر (تاکہ اونٹ زیادہ پانی پی سکے).

اَلقَادُوْسُ: چکی میں غلہ ڈالنے کا قیف نما برتن جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے، رہٹ میں پانی اٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اٹھا کر اوپر کی طرف چھوڑ دیتی ہے.

اَلقُدَاسُ: بڑی عظمت (۲) چاندی کے موتی نما دانے.

اَلقَدَاسَۃُ: پاکی (۲) برکت (۳) عظمت.

اَلقُدَّاسُ: عیسائیوں کے یہاں مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پر دی جانے والی نذر ونیاز (۲) عیسائیوں کی نماز ج: قَدَادِیْسُ.

اَلقُدُّوْسُ: عیوب ونقائص سے پاک ومنزہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے، پاک وبے عیب ذات.

اَلقِدِّیْسُ: عیسائیوں کے نزدیک اللہ کا مقبول بندہ (عیسائی مومن) جو پاک وبلند کردار رہا ہو م: قِدِّیْسَۃٌ.

اَلقُدْسُ: برکت۔ حَظِیْرَۃُ القُدْسِ: شریعت، جنت (۲) وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے (۳) پاک جگہ، بیت المقدس اور شلیم (یروشلم).

اَلقُدُسُ: القُدْسُ. (۲) پاک (۳) پاکی

اَلرُّوحُ القُدُسُ: (مسلمانوں کے یہاں) پاک روح یعنی جبریل علیہ السلام (۲) عرب عیسائیوں کے یہاں اقانیم ثلاثہ

میں سے اقنوم ثالث (تثلیثِ مقدس کا تیسرا فرد)۔

قُدُسُ الاَقْدَاس: (یہودیوں کے یہاں) یہودی عبادت خانہ "قبۃ الہیکل" کی سب سے زیادہ مقدس جگہ جہاں یہودی عالم دین سال میں ایک مرتبہ داخل ہوتا ہے۔

القُدْسُ: چھوٹا پیالہ (۲) سلفچی، تسلا۔

القَدِیْسُ: موتی، قیمتی پتھر۔

القَدُوْسُ بالسَّیْفِ: تلوار سے سخت حملہ کرنے والا۔

القَدُّوْسُ والقُدُّوْسُ: بہت پاک، بابرکت، بے عیب، ذاتِ باری تعالیٰ جو جملہ نقائص سے پاک ہے۔ باری تعالیٰ کا نام۔

القِدِّیسُ: پاک (۲) عیسائیوں کے یہاں ولی، خدا رسیدہ بزرگ ج: قِدِّیْسُوْنَ م: قِدِّیْسَۃٌ۔

المَقْدِسُ: پاک جگہ، مقدس جگہ۔

بَیْتُ المَقْدِس: فلسطین میں واقع شہر یروشلم (۲) حرم قُدس۔

المَقْدِسِیُّ: بیت المقدس سے نسبت رکھنے والا (۲) عیسائیوں کے یہاں بیت المقدس کی زیارت کرنے والا۔

المُقَدَّسُ: قابل تعظیم، پاک وصاف، بابرکت۔ البَیْتُ المُقَدَّسُ: بیت المقدس۔

المُقَدَّسِیُّ: بیت المقدس کی طرف منسوب۔

الکتابُ المُقَدَّسُ: یہودیوں کے یہاں عہدِ قدیم، وہ مقدس صحیفے جو حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل لکھے گئے (۲) عیسائیوں کے یہاں عہد قدیم وجدید جو حضرت مسیح علیہ السلام سے پہلے اور ان کے بعد لکھے گئے۔

المُقَدِّسُ: راہب، یہودیوں کا عالم (۲) زائر قدس۔

المُقَدَّسَۃُ: الاَرْضُ المُقَدَّسَۃُ: مبارک سرزمین (فلسطین کا علاقہ)

• قَدَعَ الفَرَسُ ـَـ قَدْعًا: دوڑنا۔

ـــ الفَحْلَ و قَدَعَ اَنْفَہُ: سانڈ کی ناک پر کوئی چیز مارنا (لوٹانے کے لئے) فَحْلٌ لا یُقْدَعُ اَنْفُہُ: اعلیٰ نسل سانڈ۔

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کیلئے لگام کھینچنا۔

ـــ فُلانًا عن الشیءِ: روکنا۔

ـــ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو پانی میں اتارنا، پانی میں دھکیلنا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو جاری کرنا۔

ـــ الخَمْسِیْنَ من عُمُرِہٖ: عمر کا پچاس سال سے تجاوز کرنا۔

ـــ من الشَّراب: پینے کی چیز کو گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔

ـــ عنہ الذُّبَابَ بکذا: کسی چیز سے مکھیوں کو اڑانا، ہٹانا۔

قَدِعَ الرَّجُلُ وغیرُہ ـَـ قَدَعًا: رکنا (۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوج جانا۔ ھو قَدِعٌ۔ قَدِعَت عَیْنُہٗ: آنکھ کا ابل پڑنا (۳) زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نگاہ کمزور ہو جانا۔

ـــ لَہُ الخَمْسُوْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا، یا پچاس سال کی عمر کو پہنچنا۔

اَقْدَعَہٗ: روکنا۔ اَقْدَعَ لِسَانَہٗ: زبان بند کرنا۔

قَادَعَہٗ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا (۲) گھوڑے اور سوار کے بیچ لگام میں کھینچا تانی ہونا۔

اِنْقَدَعَ: رکنا، باز رہنا۔

ـــ عن الشیءِ: کسی چیز سے شرمانا۔

تَقَادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے نہ دینا، باہم کھینچا تانی کرنا۔

ـــ الفَرَاشُ فی النَّارِ: پروانوں کا آگ پر پے در پے گرنا۔

ـــ الذُّبَابُ فی المَرَق: مکھیوں کا شوربے میں لگاتار گرنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔

تَقَدَّعَ لَہٗ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ برائی یا لڑائی پر آمادہ ہو جانا، تیار ہو جانا۔

القَدِعُ: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح تیز چلتا ہو (۲) انتہائی کھارا یا خراب پانی جو پیا نہ جا سکے۔

القَدَعُ: نگاہ کی کمزوری (کثرت گریہ سے)

القِدْعَۃُ: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر ہے (۲) اونی کپڑا۔

القَدِعَۃُ: کم گو شرمیلی عورت۔

القَدُوْعُ (من النِّساءِ): نک چڑھی عورت (۲) شرمیلی کم گو عورت (۳) وہ گھوڑا جس کی رفتار کم کرنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو یعنی بہت تیز رفتار۔

المِقْدَعَۃُ: مورچھل (مکھیاں ہٹانے کا پنکھا) (۲) لاٹھی ڈنڈا وغیرہ جس سے اپنا دفاع کیا جائے۔

المُقَدَّعُ: جھری دار، شکن آلود۔

• قَدَفَ الماءَ ـِـ قَدْفًا: پانی چلو سے لینا

القُدَافُ: چلو بھر پانی (۲) مٹی کا گھڑا (۳) بڑا پیالہ۔

• قَدَمَ فُلانٌ ـُـ قُدُمًا: آگے آنا، آگے بڑھنا، آگے ہونا، پیش ہونا۔

ـــ ـُـ قَدَمًا: بہادر ہونا۔ ھو قَدُوْمٌ ومِقْدَامٌ۔

ـــ القومَ قَدْمًا و قُدُوْمًا: آگے آگے ہونا، آگے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَقْدُمُ قَوْمَہٗ یَوْمَ القِیَامَۃِ"

قَدِمَ علی الأمرِ ـَ قُدُومًا: کسی کام پر لگنا، متوجہ ہونا.
— علی العَیبِ: عیب کو پسند کرنا.
— الی الأمرِ: متوجہ ہونا، قصد کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِمْنَا إِلٰی مَا عَمِلُوا من عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا".
— من سَفَرِہ: سفر سے لوٹنا.
— البَلَدَ: شہر یا ملک میں داخل ہونا.
هو قادِم ج: قُدُوم و قُدَّامٌ
قَدُمَ الشیءُ ـُ قِدَمًا و قَدَامَةً: پرانا ہونا۔ هو قَدِیمٌ ج: قُدَمَاءُ و قُدَامَی۔ هی قَدِیمَةٌ ج: قَدَائِم
اَقْدَمَ فلانٌ: آگے آنا، آگے بڑھنا.
— علی العَمَلِ: کام کی تکمیل میں جلدی کرنا، تیز رفتاری سے کام انجام دینا، کام کی جرأت کرنا.
— فلانٌ علی العَیبِ: اپنے عیب کو پسند کرنا (یعنی اسے دور کرنے کی ضرورت نہ سمجھنا).
— فُلانًا: کسی کو آگے کرنا.
— فُلانا علی الأمرِ: کسی سے فوراً کام شروع کرانا.
— فُلانا علی قِرْنِہ: کسی سے اس کے مقابل پر فوراً حملہ کرانا، دھاوا بلوانا.
— فُلانًا البَلَدَ: کسی کو شہر میں بلانا.
قَدَّمَ فلانا: آگے کرنا، سامنے کرنا، پہلے بھیجنا.
— الشیءَ الی غیرہ: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا.
— الرَّجُلَ الی الأمرِ: کوئی کام شروع کرنا، پیش قدمی کرنا.
— فُلانا علی غَیرہ: کسی کو کسی پر ترجیح دینا.
— الاحتجاجَ الیہ: کسی سے احتجاج کرنا

قَدَّمَ الاستقالَةَ الی فُلانٍ: استعفا پیش کرنا.
— الثَّمَنَ الی فلانٍ: پیشگی قیمت دینا (۲) قیمت ادا کرنا.
— التَّضْحِیاتِ: قربانیاں دینا.
— الیہ عَرْضًا: کسی کو پیش کش کرنا.
— الکِتابَ: کتاب کا دیباچہ لکھنا. قَدَّمَ الکِتابَ بِمُقَدِّمَةٍ.
— لہ والیہ التَّسْہِیلاتِ: کسی کو سہولتیں بہم پہنچانا.
— عَرِیضَةً الی: پٹیشن داخل کرنا.
— فَاتُورَةً الی: بل پیش کرنا.
— فُلانًا لفُلانٍ: کسی کا کسی سے تعارف کرانا.
— فُلانا الی الحاضِرِین: حاضرین سے تعارف کرنا.
— لائِحَةَ الاتِّہاماتِ: چارج شیٹ لگانا.
— المِیزانِیَةَ الی: بجٹ پیش کرنا.
— الوَقتَ ساعةً: وقت کو ایک گھنٹہ (مثلا) مقدم کرنا.
— السّاعَةَ: گھڑی کو آگے کرنا.
— التَّقرِیرَ عن کذا: رپورٹ دینا
— التَّنازُلاتِ: رعایتیں دینا.
— التَّوصِیاتِ الی فلانٍ: سفارشات پیش کرنا.
— الشَّکوَی الی: شکایت کرنا.
— الدَّعْمَ والعَوْنَ لفُلانٍ: کسی کو امداد و تعاون پیش کرنا.
— شِیکًا بمبلغ کذا: کسی رقم کا چیک دینا.
— ضمانا بکذا: کسی بات کی ضمانت دینا.
تَقادَمَ الشیءُ: پرانا ہونا. مع تَقادُمِ الزَّمَنِ: مرور زمانہ کے ساتھ.

تَقَدَّمَ فلانٌ: آگے بڑھنا، آگے ہونا (۲) ترقی کرنا.
— الیہ: کسی کے پاس آنا، قریب ہونا.
— الی فُلانٍ بکذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس کا مطالبہ کرنا. فُلانٌ یَتَقَدَّمُ بَینَ یَدَی أبِیہ: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرانے یا نہ کرانے میں عجلت کرتا ہے.
— القَومَ و علیہم: لوگوں سے منصب و مرتبہ میں آگے بڑھ جانا، فوقیت لیجانا
— بَینَ یَدَی فُلانٍ: کسی کے سامنے پیش ہونا.
— الی المَحْکَمَةِ: حاضر عدالت ہونا.
— الی الاختبارِ: امتحان میں بیٹھنا.
— الیہ بکذا: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا.
— بالإبلاغِ الی الشُّرطَةِ: پولس میں رپورٹ کرنا.
— فُلانٌ فی أمرٍ: کسی معاملہ میں پیش رفت کرنا.
استَقدَمَ القَومَ: آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا.
— فُلانًا: کسی کو بلانا، بلوانا، طلب کرنا
فُلانٌ مُستَقدِمٌ اِلَیَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے.
— فُلانا الی المَحْکَمَةِ: حاضر عدالت کرانا.
— فُلانٌ: آگے آنا (۲) آگے بڑھنا، کا خواہشمند ہونا، ترقی چاہنا.
الإقْدامُ علی العَمَلِ: کسی کام کیلئے آمادگی، کام کا آغاز، کام میں مشغولیت پیش قدمی، جرأت.
الأقْدَمُ: بہت پرانا، قدیم ترین.
الأقْدَمِیَّةُ: اولیت، سینیارٹی.
الأقْدَمِیَّةُ العَسکَرِیَّةُ: فوجی برتری.
التَّقادُمُ: خاتمہ مدت مطالبہ، قانون کی

اصطلاح میں اس متعینہ مدت کو کہتے ہیں جس کے گزر جانے پر صاحب حق کا مطالبہ ساقط ہو جاتا ہے یا وہ ساقط التنفیذ ہو جاتا ہے۔

التَّقْدِیْمُ: تعارف، پیش کش، ترجیح، ترقی (دوسرے کی)

التَّقَدُّمُ: ترقی، پیش رفت، پیش قدمی، (۲) پہل (۳) بارج۔ اَحْرَزَ تَقَدُّمًا: ترقی کرنا، پیش رفت کرنا۔

التَّقْدِمَةُ: پیش لفظ (۲) ہدیہ، نذرانہ (۳) پیش کش۔

التَّقَدُّمِیُّ: ترقی پذیر، ترقی پسند۔

القَادِمُ: انسان کا سر (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) اگلا، آئندہ۔ الیوم او العامُ القادِمُ۔

القَادِمَانِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سرے ج: قوادم۔

القَادِمَةُ: فوج کا ہراول دستہ (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصے کے چار پروں میں سے ایک ج: قَوَادِمُ۔

القُدَّامُ: لوگوں میں سب سے زیادہ عالی مقام، سربرآوردہ۔

قُدَّامَ: ظرف مکان بمعنی اَمَامَ، سامنے، آگے، پہلے۔

القِدَمُ: زمانۂ قدیم۔ کانَ کذا قِدَمًا: وہ پہلے زمانہ میں ایسا تھا، وہ پہلے ہی سے ایسا تھا۔

القِدَمُ: قدامت، پرانا پن، کہنگی۔ مِنَ القِدَمِ و القِدَمِ: پہلے ہی سے، پہلے زمانہ ہی سے۔ مُنْذُ القِدَمِ: قدیم زمانہ سے۔ قِدَمًا و قِدَمًا: پرانے زمانہ میں، بہت پہلے۔

القُدُمُ: پیش رفت، پیش قدمی (۲) بہادر آدمی۔ مَضَی قُدُمًا: وہ برابر آگے بڑھتا گیا۔

قُدُمَ: ظرف بمعنی الی الامام: آگے کی طرف هو یَمْشِی القُدُمَ و یَمْشِی فی الحَرْبِ القُدُمَ: وہ آگے بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یا آگے آگے چلتا ہے۔

القَدَمُ: پاؤں، قدم (مؤنث ہے کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے) ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے (۲) فٹ، ایک گز کا تہائی حصہ (۳) بھلائی یا برائی میں اولیت، فوقیت، سبقت۔ لِفُلانٍ قَدَمٌ فی العِلْمِ او الکَرَمِ: فلاں علم و کرم میں سبقت لئے ہوئے ہے۔ قَدَمُ صِدْقٍ و قَدَمُ کَرَمٍ: بہترین اولیت۔ قرآن پاک میں ہے: "و بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ"۔ لَہٗ عِنْدَ فُلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے (۴) اچھا یا برا کیا ہوا فعل (۵) بہادر جنگجو جو پیچھے ہٹنے کا نام نہ لے (اس میں مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ قَدَمٌ، اِمْرَأَةٌ قَدَمٌ، رِجَالٌ قَدَمٌ و نِسَاءٌ قَدَمٌ ج: اَقْدَامٌ۔ مقولہ ہے: وَضَعَ قَدَمَہٗ فی العَمَلِ: اس نے عملی قدم اٹھایا۔ جَعَلَ دِمَاءَھُمْ تَحْتَ قَدَمَیْہِ: ان کا خون معاف کر دیا۔ اِجْعَلْہُ تَحْتَ قَدَمَیْكَ: اسے معاف کر۔ علیٰ قَدَمِ المساواۃ: برابری کے ساتھ۔

القَدِمُ: بہت اقدام کرنے والا، بہادر۔

القُدْمَةُ: سبقت، پہل (۲) جنگ میں دشمن کے خلاف بھرپور اقدام، دلیری جرأت۔

القَدَمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت (۲) بہادر عورت (۳) چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں (۴) لمبائی ناپنے کا ایک آلہ۔

قَدَمَةُ العَمُوْدِ: ستون کی کرسی (نچلا حصہ)

القَدَمِیَّةُ: فیس (ڈاکٹر وغیرہ کی) (۲) پیدل۔

القُدَمِیَّةُ: مغرورانہ چال۔ یَمْشِی القُدَمِیَّةَ: وہ مغرورانہ چال چلتا ہے۔

القَدُوْمُ: بہت آگے بڑھنے والا، بہادر، جنگجو، ج: قُدُمٌ (۲) بڑھئی کا تیشہ، بسولا (جس سے لکڑی تراشی جاتی ہے) (مؤنث) ج: قَدَائِم و قُدُمٌ۔

القُدُوْمُ: آمد۔

القَدِیْمُ: پرانا، کہنہ ج: قُدَمَاءُ و قُدَامَی متکلمین کے نزدیک وہ ذاتِ موجود جس کے وجود کی ابتدا نہیں (یہ اللہ تعالیٰ کا نام یا اس کی صفت ہے)۔

قَدِیْمًا: پہلے، پہلے زمانہ میں، پہلے زمانہ سے

القَیْدَامُ: آگے، سامنے۔ جلستُ قَیْدَامَهُ (۲) ہر شے کا اول اور اگلا حصہ۔

المُتَقَدِّمُ: ترقی یافتہ، پیش رو، آگے بڑھنے والا، سامنے آنے والا۔

المُتَقَدِّمُ فی العُمْرِ: عمر رسیدہ۔

المُتَقَدِّمُ ذِکْرُہٗ: مذکورہ بالا۔

المَقَادِمُ: بھیڑوں کے پاؤں۔

المِقْدَامُ و المِقْدَامَةُ: بہادر، لڑائی میں سب سے آگے رہنے والا ج: مَقَادِیْمُ۔

المُقْدِمُ: دلیر، اقدام کرنے والا۔

المَقْدَمُ: آنے کا وقت (۲) آنا، آمد، ظہور (مصدر میمی) قَدِمَ خَیْرَ مَقْدَمٍ۔

المُقَدِّمُ: باری تعالیٰ کا نام کیونکہ وہی تمام چیزوں کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتا ہے، تعارف کرانے والا، پیش کنندہ۔

مُقَدِّمُ عُمّالٍ : اورسیر (۲) فورمین۔
مُقَدِّمُ العطاء ٹنڈر دینے والا۔
مُقَدِّمُ الطَّلَب او العَرِيضَةِ : درخواست دہندہ، درخواست گزار۔
المُقَدَّمُ : ہر چیز کا اگلا اور سامنے کا حصہ، فرنٹ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) پیش کردہ آگے کیا ہوا، سامنے لایا ہوا (۴) ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ (۵) ایک فوجی عہدہ میجر، لیفٹننٹ کرنل۔
المُقَدِّمَةُ : ہر چیز کا اگلا حصہ (۲) پیشانی (۳) پیش خیمہ، تمہید۔
مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ : فوج کا ہراول دستہ وہ دستہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ فی مُقَدِّمَةِ كذا : آگے آگے۔ هو فی مُقَدِّمة الحركة : وہ تحریک میں پیش پیش ہے۔
مُقَدِّمَةُ الكِتاب : پیش لفظ۔
مُقَدِّمَةُ الكلام : کلام کی تمہید۔
مُقَدِّماتُ الشیٔ : تمہیدات، آثار۔
• القادِنُ : خاتون۔
القَدْنُ : کافی۔ قَدْنُ زَيْدٍ دِرهَمٌ : زید کو ایک درہم کافی ہے۔
• قَدا ـُ قَدْوًا : قریب ہونا۔
ـــ الفَرَسُ ونحوُهُ : گھوڑے وغیرہ کا تیز چلنا۔
ـــ الطَّعامُ : کھانے کا خوش ذائقہ ہونا، خوشبودار ہونا۔
اَقْدَى فُلانٌ : سفر سے آنا (۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا (۳) بوڑھا ہونا، مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المِسْكُ : مشک کا مہکنا۔
قَادَاهُ : فُلانٌ لا يُقادِيه اَحَدٌ : اس کا کوئی مقابل وہم پلہ نہیں، اس کی ٹکر کا کوئی نہیں۔
تَقَدَّى الرّاكِبُ عَلَى الدّابّةِ : راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔ تَقَدَّتِ الدّابّةُ بفلانٍ : سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا۔
تَقَدَّى فُلانٌ : غرور سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
اِقْتَدَى بِه : پیروی کرنا، کسی کی طرح عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِه"۔
الاِقْتِداءُ : پیروی، اتباع۔
القادِيَةُ : چھوٹی جماعت یا گروہ جو کسی کے پاس سب سے پہلے آئے۔ اَتَتْنا قادِيَةٌ مِّنَ النّاسِ : لوگوں کی پہلے آنے والی جماعت ہمارے پاس آئی۔
ج : قَوادٍ۔
القادِيانِيَّةُ : ایک مذہبی فرقہ جو مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی متوفی ۱۹۰۸ء کی طرف منسوب ہے۔ خود کو مسلمان کہتا ہے مگر علماء اسلام نے اسے بالاتفاق خارج از اسلام قرار دیا ہے۔
القَدَا : خوشبو۔ ما اَطْيَبَ قَدا اللَّحْمِ : گوشت کی خوشبو بہت ہی عمدہ ہے۔
القِدَى : مقدار۔ هو مِنّی قِدَى رُمْحٍ : وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلہ پر ہے۔
القَداةُ : القدا۔
القَداوَةُ : القدا۔
القِدَةُ : نمونہ جس کی پیروی کی جائے، پیشوا، ماڈل۔
القِدْوُ : جڑ، تنا جس سے شاخیں پھیلتی ہیں۔
القَدْوَى : استقامت۔
القُدْوَةُ : القدو، اسوہ، قابل اتباع نمونہ (۲) پیشوا، ماڈل، آئیڈیل۔
القِدْوَةُ : نمونہ، اسوہ۔ فُلانٌ قُدْوَةٌ : فلاں پیشوا ہے۔ لی بكَ قُدْوَةٌ : مجھے تم سے راہنمائی حاصل ہوتی ہے، تم میرے پیشوا ہو۔
القَدِى والقَدِيُّ : خوش ذائقہ اور خوشبودار کھانا۔ طَعامٌ قَدٍ وقَدِيٌّ
المُقْتَدِى : پیروکار (۲) وہ شخص جو امام کی اقتدا کرے خواہ اقتدا کرنے والا مدرک ہو یا لاحق ہو یا مسبوق ہو۔
المُقْتَدَى : جس کی پیروی کی جائے، پیشوا

ق ـــ ذ

• قَذَحَهُ ـَ قَذْحًا : گالی دینا۔
ـــ لَه بالشَّرِّ : کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
قَاذَحَهُ : کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
• قَذَّهُ ـُ قَذًّا : کاٹنا (۲) برابر کرنا۔
ـــ الرِّيشَةَ : تیر کو صاف کرنا، اطراف کے پر کھرچنا۔
ـــ السَّهْمَ : تیر میں پر لگانا۔
ـــ فُلانًا : کسی کی گدی پر مارنا۔
اَقَذَّ السَّهْمَ : تیر کو پر لگانا۔
قَذَّذَ الشَّیٔ : برابر کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ : بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القومُ : لوگوں کا منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ : وہ تیر جس پر پر لگے ہوئے ہوں (۲) سیدھا سادہ جس میں عیب وکجی نہ ہو
ج : قُذٌّ وقِذاذٌ۔
القاذُّ والقاذَّةُ : فُلانٌ فی قِتالِه ما يَدَعُ شاذًّا ولا قاذًّا وما يَدَعُ شاذَّةً ولا قاذَّةً : فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذاذَةُ : تراشے ہوئے بال یا پر، کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے، سونے چاندی وغیرہ کے ٹوٹ کر گرے ہوئے ریزے ج : قُذاذاتٌ۔

القُذّانُ: پرندہ کے دونوں بازوؤں کی سفیدی (۲) کنپٹی کی سفیدی، بڑھاپے کی علامت۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے تیار کیا ہوا گدھ وغیرہ پرندہ کا پر۔ حدیث میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ من كان قبلكم حَذْوَ القُذَّةِ بالقُذَّةِ": تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کے مطابق ایسے ہی چلو گے جیسے تیار کیا ہوا تیر دوسرے تیر کے مطابق ہوتا ہے۔ دو چیزوں میں مکمل یکسانیت کے لئے ضرب المثل ہے (۲) انسان اور گھوڑے کا کان ج: قُذَذٌ و قِذّانٌ۔
المَقَذُّ: سر کی گدی (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ والمِقَذَّةُ: پروں کو صاف کرنے کی چھری۔
المُقَذَّذُ: پھرتیلا آدمی۔ رَجُلٌ مُقَذَّذٌ: جسم و لباس کو بہتر رکھنے والا، سنوارنے والا۔
•قَذِرَ الشيءَ ـَ قَذَرًا: گندا کرنا۔
قَذِرَ ـَ قَذَرًا: میلا ہونا، گندا ہونا۔ هو قَذِرٌ۔
— الشيءَ: میلا یا گندا پانا، گندا ہونے کی وجہ سے نفرت کرنا، گھن کرنا، الگ رہنا۔
قَذُرَ ـُ قَذارَةً: قَذِرَ۔ هو قَذُرٌ۔
قَذَّرَهُ: میلا اور گندا کرنا۔
اَقْذَرَهُ: گندا پانا (۲) کسی کو تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَهُ: گھن کرنا، گندگی کی وجہ سے الگ رہنا۔
استقذرَ الشيءَ: میلا یا گندہ سمجھنا، گندا پانا، گھن اور نفرت کرنا۔
القاذُورَةُ: میل کچیل، گندگی، کوڑا کرکٹ، (۲) برا فعل (۳) برے الفاظ۔ حدیث میں ہے: "فمن اَصابَ من هذه القاذورةِ شيئًا فليستتِرْ بِستْرِ الله": جو شخص اس خراب لفظ کا استعمال کرے اُسے خدا کی پناہ لینی چاہئے (۳) غیر ملنسار زیادہ بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔ (۴) غیر مکلف آدمی جو کوئی بات کرنے یا کہنے میں بے پرواہ ہو، من چلا ج: قاذُورات۔
القَذَرُ: میل، گندگی، پاخانہ ج: اَقْذارٌ
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرّا، برائیوں سے بہت بچنے والا۔
القَذُورُ: رَجُلٌ قَذُورٌ: بدخلقی کی بنا پر لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مردوں سے کنارہ کش عورت (۳) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: رَجُلٌ مَقْذَرٌ: وہ آدمی جس سے لوگ ملنا پسند نہ کرتے ہوں، اچھوت۔
المَقاذِرُ: گندگیاں۔
المُقَذِّرُ: فواحش کا مرتکب۔
•القُذْرُوفُ: عیب ج: قَذاريف
•قَذَعَهُ ـَ قَذْعًا: فحش بات کہنا، گالی دینا۔
— بالعصا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
— عن الامرِ: روکنا، ہٹانا۔
اَقْذَعَهُ ولَهُ: بری گالی دینا۔
— بلسانِه: کسی سے زبان زوری کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
— القولَ: بری بات کہنا۔
— الشيءَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قاذَعَهُ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔
— له بالشرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا، کسی سے لڑنے پر تیار ہونا۔
الاَقْذَعُ: بڑی خراب بات۔ مَنْطِق اَقْذَعُ: خراب گفتگو۔
القَذِيعُ من الكلام: فحش بات۔
القَذِيعَةُ: بہت بری گالی، فحش اور گندی بات، بدزبانی۔
المُقَذِّعاتُ: مغلظات، فحش کلامی۔ رَماهُ بالمُقَذِّعاتِ: اس نے اس کے خلاف فحش گوئی کی، مغلظات بکیں۔
المُقْذِعُ: طعن و تشنیع سے پُر ہجو۔
المُقْذِعاتُ: مغلظات، بری گالیاں۔
•القُذْعُمِلَةُ: معمولی چیز (۲) پستہ قد خسیس عورت۔ ما في السماءِ قُذْعُمِلَةٌ: آسمان میں تھوڑا سا بھی بادل نہیں۔
•قَذَفَ بالحجرِ و بالشيءِ ـِ قَذْفًا: پتھر وغیرہ زور سے پھینکنا۔ قَذَفَه، پھینکنا
— البحرُ بما فيه: دریا کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر پھینکنا۔
— بِقولِه: بے سوچے سمجھے بات کہنا۔
— بالشيءِ على فلانٍ: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ نَقْذِفُ بالحقِّ على الباطِلِ فَيَدْمَغُه": ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے گا۔
— فلانًا بالشيءِ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا، جھوٹ یا کسی برائی کی طرف منسوب کرنا۔
— فيه الشيءَ: کہیں کوئی چیز ڈالنا، پھینکنا
— فلانًا في البحرِ او نحوِه: دریا یا سمندر میں پھینک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اقْذِفِيهِ في التابوتِ فاقْذِفِيهِ في اليَمِّ"۔
— المُحصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی

تہمت لگانا۔

قَذَفَ السَّفِينَةَ: کشتی کھینا۔

— القَنابِلَ: بمباری کرنا۔

— القُنْبُلَةَ الذَّرِّيَّةَ: ایٹم بم مارنا۔

— النّارَ: آگ برسانا۔

— البُرْكانُ الحُمَمَ: آتش فشاں کا لاوا ابالنا، پھینکنا۔

— القُوّاتِ الى مكانٍ: فوجیں جھونکنا۔

— الكُرَةَ نَحْوَ الهَدَفِ: شوٹ کرنا، (فٹ بال میں) گیند کو گول کی طرف اچھالنا۔

تَقاذَفُوا بالحِجارةِ: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔

— القَوْمُ بالشتائِمِ: لوگوں کا باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو باہم گالی دینا۔

— الفَرَسُ فی جَرْيِهِ: تیز رفتار ہونا

تَقاذَفَت بِهِم الفَلَواتُ: وہ بیابانوں میں ٹکریں مارتے پھرے

تَقاذَفَت بِهِم الأمْواجُ: موجوں نے انہیں ادھر ادھر دھکیل دیا۔ تَقاذَفَت بِهِم الأبْوابُ: وہ دروازے کھٹکھٹاتے پھرے (ان کے لئے کوئی دروازہ نہ کھلا، دروازے انہیں دھکیلتے رہے)۔

انْقَذَفَ الحَجَرُ ونَحْوُهُ: قَذَفَ کا فعل مطاوع۔ پھینکا جانا۔

الأَقْذافُ: محل کے کنگورے۔

القاذِفُ: پھینکنے والا (۲) تہمت لگانے والا۔

قاذِفَةُ القَنابِلِ: بمبار جہاز ج: قاذِفات

قاذفات بعيدة المَدَى: دور مار بمبار جہاز۔

القِذافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکے جانے والی چیز (پتھر) گولا وغیرہ (۲) تیز رفتاری۔ مَفازَةٌ قِذافٌ: لق و دق صحرا۔ ناقَةٌ قِذافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔

القَذّافُ والقَذّافَةُ: پتھر پھینکنے کا قدیم جنگی آلہ (منجنیق) (۲) گوپیا (رسّی کا بنا ہوا آلہ جس میں پتھر یا مٹی کی گولی رکھ کر زور سے گھما کر پھینکتے ہیں) (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز دور پھینکی جائے (۴) دور مار کمان۔

القِذِّيفَى: سنگ باری۔ بَيْنَهُمْ قِذِّيفَى: ان کے درمیان سنگ باری ہو رہی ہے۔ (۲) زبردست بدکلامی، دشنام طرازی

القَذَفُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔ (۳) دور دراز۔ مَفازَةٌ قَذَفٌ: لمبا چوڑا بیابان، لق و دق صحرا۔ مَنْزِلٌ قَذَفٌ: دور دراز منزل۔ نِيَّةٌ و نَوًى قَذَفٌ: بلند ارادہ۔ فَلاةٌ قَذَفٌ: وسیع و عریض جنگل بیابان جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے اور وہ بھٹکتے پھریں۔

القُذُفُ: القَذَفُ۔

القَذْف: تہمت۔

قذف الحجارة: سنگ باری۔

قَذْفُ القنابل: بمباری۔

القُذْفَةُ: القَذَفُ ج: قُذُفٌ و قِذافٌ و قُذُفات (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ، پہاڑ کی چوٹی۔ بَلَغَ قُذُفَةَ الجَبَلِ و قُذُفاتِهِ و أقْذافَهُ: وہ پہاڑ کے دور دراز حصوں پر پہنچا (۲) کنگورہ (۳) بالکونی گیلری۔

القَذُوفُ: دور دراز (۲) تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔

القَذِيفَةُ: پھینکی جانے والی چیز گولہ وغیرہ (۲) کارتوس (۳) بری گالی، بدکلامی ج: قَذائِف۔

القَذِيفَةُ المِدْفَعِيَّةُ: توپ کا گولہ۔

القَذِيفَةُ النّارِيَّةُ: بم، آتشیں گولہ، پٹاخہ۔

قَذِيفَةُ اليَدِ: ہتھ گولہ، دستی گولہ۔

القَواذِفُ المُضادَّةُ لِلدَّبّابات: ٹینک شکن راکٹ۔

المُتَقاذِفُ: تیز دوڑنے والا، تیز رو۔ فَرَسٌ مُتَقاذِفٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سَيْرٌ مُتَقاذِفٌ: تیز چال۔

المَقاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔ فُلانٌ يَقْذِفُ بِنَفْسِهِ المَقاذِفَ: فلاں خود کو ہلاکتوں میں ڈالتا ہے۔ قَذَفَتْ بِنا المَفازَةُ المَقاذِفَ: جنگل بیابان نے ہمیں ہلاکت گاہوں میں پہنچا دیا۔

المِقْذافُ: کشتی کھینے کا چپو ج: مَقاذِيفُ (۲) گوپیا وغیرہ جس سے پتھر پھینکا جائے

المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا موٹا جیسے کہیں سے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو (۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔

المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ (۲) کشتی کا چپو ج: مَقاذِفُ۔

المَقْذُوفُ: دور پھینکا ہوا، دور پھینکا جانے والا گولہ ج: مَقْذُوفات۔

مَقْذُوفاتُ البُرْكانِ: کوہ آتش فشاں سے نکلنے والا لاوا، آتشیں مادہ۔

• قَذَلَ فُلانٌ ـُ قَذْلاً: ظلم و جور کرنا

— فی الأمْرِ: کوشش کرنا۔

— فُلانًا: گدی پر مارنا (۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔

القاذِلُ: پیچھے لگانے والا۔

القَذالُ: گدی، گدی سے اوپر سر کا آخری حصہ۔ القَذالانِ: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔ قَذالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ ج: قُذُل و أقْذِلَة۔

القَذَلُ: عیب، نقص.

• قَذَمَ لَه من العطاءِ ـِ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا.

قَذِمَ مِنَ الماءِ ـَ قَذَمًا و قُذْمَةً: پانی کا گھونٹ لینا.

اِنْقَذَمَ: تیز چلنا.

القُذَامُ: کشادہ. بئرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں.

القِذَمُ: بہت داد و دہش والا.

القُذُمُ: سخی لوگ.

القُذْمَةُ (من الماءِ) گھونٹ.

القَذُومُ: بہت پانی والا کنواں ج: قُذُمٌ

القَذِيمَةُ: دوسرے کو دیا جانے والا مال کا حصہ.

• قَذِيَ الشيءُ ـَ قَذْيًا و قَذًى: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا.

ـــ العينُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا (۲) آنکھ میں کنک (تنکا یا ذرہ) گرنا.

اَقْذَت عينُهُ: قَذَتْ. هي مُقْذِيَةٌ

اَقْذَى عينَهُ: آنکھ میں کنک ڈالنا، تکلیف پہنچانا (۲) آنکھ سے کنک نکالنا.

قَاذَاهُ: بدلہ دینا.

قَذَّى عينَهُ: اَقْذاها. هي مُقَذَّاةٌ

اِقْتَذَى الطائرُ: پرندہ کا آنکھ سے کیچ نکالنا.

الاَقْذاءُ: نچلے درجے کے لوگ.

القَاذِيَةُ: وہ پہلی جماعت جو کسی کے پاس آئے ج: قَوَاذِي.

القَذَى: قَذَاة کی جمع، تنکا یا ذرہ جو آنکھ میں گرجائے (۲) آنکھ کی کیچ اور چیپڑ.

هو يُغضي على القَذَى: وہ ذلت وکلفت برداشت کرتا ہے، شکوہ نہیں کرتا ج: اَقْذاءٌ و قُذِيٌّ.

القِذَى: باریک مٹی، آنکھ میں گرنے والے باریک مٹی کے ذرات ج: اَقْذاءٌ و قُذِيٌّ

القَذَاةُ: خون وغیرہ جو اونٹنی اور بکری بچہ کی پیدائش سے پہلے یا بعد خارج کرتی ہے (۲) آنکھ یا پانی وغیرہ میں گرنے والا تنکا یا ذرہ، کنک ج: قَذًى. فُلانٌ قَذَاةٌ في عَينِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث کلفت ہے.

القَذِي: رَجُلٌ قَذِي العَينِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں (کنک) تنکا یا ذرہ گرگیا ہو.

ق ـــــ ر

• قَرَأَ الكتابَ ـَ قِرَاءَةً و قُرْآنًا: پڑھنا، کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کا زبان سے اظہار کرنا یا صرف الفاظ پر غور کرنا، زبان سے اظہار نہ کرنا. دوسرے طرز کی پڑھائی کو قراءۃ صامِتَةٌ (خاموش قرات) کہتے ہیں.

ـــ الآيَةَ من القرآنِ: قرآن پاک کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا هو قارِئٌ ج: قُرَّاءٌ.

ـــ عليه السلامَ قِرَاءَةً: کسی کو سلام پہنچانا.

ـــ عليه الكتابَ: پڑھ کر سنانا.

ـــ عليه الدَّرسَ: کسی سے سبق پڑھنا.

ـــ عليه العِلمَ: کسی سے علم حاصل کرنا.

ـــ بِبُطْءٍ: آہستہ پڑھنا.

ـــ الشيءَ قَرْءًا و قُرْآنًا: یکجا کرنا، اکھٹا کرنا.

اَقْرَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا حائضہ ہونا (۲) حیض سے پاک ہونا. هي مُقْرِئٌ

ـــ الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا.

ـــ النُّجُومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا.

اَقْرَأَتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا.

ـــ فُلانًا: پڑھانا، پڑھوانا. هو مُقْرِئٌ. اَقْرَأَهُ القُرآنَ: قرآن پاک پڑھانا. اَقْرَأَهُ السَّلامَ: سلام پہنچانا.

قَارَأَهُ مُقَارَأَةً و قِرَاءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا.

قَرَّأَ المَرْأَةَ: عورت کو (عدت گزرنے کے لئے) پاک ہونے تک روکے رکھنا. هي مُقَرَّأَةٌ.

اِقْتَرَأَ القُرآنَ و الكِتابَ: پڑھنا.

تَقَرَّأَ: (۱) عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ بننا.

اِسْتَقْرَأَهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا.

ـــ الأمرَ: تحقیق کرنا، چھان بین کرنا.

الاِسْتِقْرَاءُ: چھان بین، تلاش وتتبع، کسی کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا.

اَقْرَأُ: سب سے بہتر قاری.

القارِئُ: قرات کنندہ (۲) عبادت گزار ج: قُرَّاءٌ.

القُرْآنُ: اللہ کا وہ کلام جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور وہ مصاحف میں لکھا ہوا ہے (۲) قرات. قرآن پاک میں ہے "فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ" ہم جب اسے پڑھیں تو تم بھی اس کی پڑھائی کا اتباع کرو یعنی ساتھ ساتھ پڑھو.

القِرَاءَةُ: پڑھائی، پڑھنے کا طرز.

القِرَاءَةُ و الكِتابَةُ: پڑھائی لکھائی.

القُرْءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی (۳) قافیہ ج: اَقْرَاءٌ و قُرُوءٌ و اَقْرُؤٌ.

اَقْرَاءُ الشِّعْرِ: شعر کے قافیے، شعر کے طریقے اور اس کی بحریں.

القُرَّاءُ: عبادت گزار، زاہد۔
القَرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقرَأَۃُ: مسجد یا مزار میں حفاظ قرآن کے بغرض تلاوت جمع ہونے کی جگہ ج: مَقَارِئ۔
المِقرأُ: پڑھنے کے لئے کتاب وغیرہ کا اسٹینڈ ڈیسک، رحل ج: مَقَارِی۔
المَقرُوءُ: پڑھا ہوا (۲) پڑھا جانے والا (صاف و واضح)۔ غیر مَقرُوءٍ: نہ پڑھا جانے والا، غیر واضح۔
المُقرِئُ: پڑھانے والا (۲) قاری۔
• قَرَبَ السَّيفَ ـُـ قَرْبًا: تلوار کیلئے میان تیار کرنا، تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
ــــ الإبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشيءَ ـَـ قُربًا و قُربانًا: کسی چیز سے قریب و نزدیک ہونا (۲) لگ جانا، مل جانا۔ شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے لاَ تَقرَبهُ: اس کے نزدیک بالکل نہ ہونا، اس کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ تَقرَبُوا الزِّنیٰ"۔
ــــ الرَّجُلُ زَوجَتَہ: خاوند کا بیوی سے ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ تَقرَبُوهُنَّ حَتّیٰ یَطهُرنَ"۔
ــــ الرَّجُلُ: کوکھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
قَرُبَ الشيءُ ـُـ قَرَابَةً و قُربًا و قُربَةً و قُربیٰ و مَقرَبَةً: قریب ہونا۔ قَرُبَ منه و اليه: قریب ہونا
أقرَبَتِ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هي مُقرِبٌ ج: مَقَارِبُ۔
ــــ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھوٹنے کے قریب ہونا۔
ــــ المُستَقِي الإناءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
أقرَبَ فُلانًا قِرَابًا: کسی کے لئے میان بنانا۔
ــــ السَّيفَ والسِّكِّينَ: تلوار و چھری کے لئے میان تیار کرنا یا میان میں داخل کرنا۔
قَارَبَ الإناءَ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔ الإناءُ قَربَانُ۔ مؤنث: قَربیٰ۔ کہتے ہیں: إناءٌ قَربَانُ و قَصعَةٌ قَربیٰ۔
ــــ فلانٌ في أُمُورِه: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا، حد سے نہ بڑھنا۔
ــــ الخَطوَ: قدم ملانا، قدم ملا کر چلنا، پاس پاس قدم رکھنا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قَرَّبَ فُلانٌ: کسی کا کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دلکی چال چلنا یا کم رفتار سے دوڑنا۔ جاءَ فُلانٌ یُقَرِّبُ به فَرَسُهُ: فلاں آدمی کو اس کا گھوڑا دوڑتا ہوا لایا
ــــ الشيءَ: نزدیک کرنا۔
قَرَّبَهُ منه و اليه و قَرَّبَهُ عِندَهُ: کسی کو اپنے قریب کرنا، مقرب بنانا۔
ــــ القُربَانَ: قربانی پیش کرنا، ذبیحہ وغیرہ کرنا جس سے اللہ کی خوشنودی اور تقرب حاصل ہو، نذر و نیاز پیش کرنا۔
ــــ الكَاهِنُ فلانًا: عیسائیوں کے یہاں کسی کو قربانی کی چیز دینا۔
ــــ قِرَابًا: میان تیار کرنا۔
ــــ شُقَّةَ الخِلافِ: اختلاف کی خلیج کم کرنا۔
قَرَّبَ بَينَ وِجهَتَيِ النَّظَرِ: دو نقطۂ نظر کو ملانا، دونوں کے بعد کو دور کرنا۔
اقتَرَبَ القَومُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
ــــ الوَعدُ: وعدہ پورا ہونے کا وقت نزدیک آنا۔
ــــ منه: کسی سے قریب ہونا۔
تَقَارَبَا: ایک کا دوسرے سے قریب ہونا
ــــ الزَّرعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت نزدیک ہونا۔
ــــ الوَعدُ: وعدہ کا وقت آجانا۔
تَقَرَّبَ إليه: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا (۲) کسی کا مقرب اور خاص بننا، تقرب حاصل کرنا، تعلق قائم کرنا، خوشنودی حاصل کرنا۔
ــــ إلی اللهِ بالأعمالِ الصَّالِحَةِ: اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ سے قربت حاصل کرنا۔
استَقرَبَهُ: کسی کو قریب اور اپنا سمجھنا (۲) کسی کو قریب بلانا یا قریب ہونے کے لئے کہنا۔
الأقرَبُ: نزدیک تر، قریبی رشتہ دار ج: أقَارِبُ۔
التَّقرِيبَاتُ: کنواں کھودنے کے وقت پانی نکلنے کے آثار (تر مٹی یا کنکریاں)۔
التَّقرِيبُ: اندازہ، گھوڑے کی دلکی چال
التَّقرِيبِيُّ: قریبی حالت، مقدار یا جگہ۔
تَقرِيبًا، بالتَّقرِيبِ: لگ بھگ، تقریبًا۔
القَارِبُ: چھوٹی کشتی (ڈونگی) (۲) رات کو پانی تلاش کرنے والا (۳) کشتی نما پتے کا پیالہ (جس میں کھانا کھایا جائے) ج: قَوَارِبُ۔
القَارِبُ البُخارِيُّ: دخانی کشتی، اسٹیمر۔
القِرَابُ: تلوار وغیرہ کی میان، کیس، غلاف ج: قُرُبٌ و أقرِبَةٌ (۲) مسافر کا

چمڑے کا توشہ دان۔

القُرابُ: نزدیک۔ ما هو بعالمٍ ولا قُرابِ عالِمٍ: وہ عالم تو کیا ہوتا عالم کے قریب (مشابہ) بھی نہیں ہے۔ علم کے پاس پھٹکا بھی نہیں ہے (۲) تقریباً، لگ بھگ۔ مَعَهُ الفُ دِرهَمٍ او قُرابُهُ: اس کے پاس ایک ہزار یا اس کے لگ بھگ درہم ہیں۔ اَتَيتُهُ قُرابَ العَشِيّ و قُرابَ اللَّيلِ: میں اس کے پاس تقریباً رات کے وقت آیا۔

القَرابَةُ: رشتہ داری، آپس داری۔ هُمْ ذَوُو قَرابَتِي و ذوو قرابة مِنّي: وہ میرے رشتہ دار ہیں۔

القِرابَةُ: اگلے دن پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر۔

القُرابَةُ: قریب قریب، لگ بھگ۔ قُرابَةُ كذا: تقریباً اتنا، اس کے بقدر، اس کے قریب، کسی چیز کے بقدر یا اس کے اندازہ کے مطابق۔

القُرْبُ: نزدیکی (۲) رشتہ داری، نسبی رشتہ۔ بَيْنِي و بَيْنَهُ قُرْبٌ: میرے اور اس کے درمیان رشتہ داری ہے (۳) پہلو، کوکھ ج: اَقْراب۔

القَرَبُ: القِرابَةُ: وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو (۲) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔

القُرْبَى: القَرابَةُ۔

قربان: بھرنے کے قریب (برتن)

القُرْبانُ: قربانی یا نذر و نیاز جس کے ذریعہ اللہ کا تقرب اور اس کی خوشنودی مطلوب ہو (۲) بھینٹ (۳) بادشاہ کا مصاحب اور درباری ج: قَرابِين

القُرْبَةُ: مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی (۲) رشتہ داری۔ بيني و بينه قُرْبَةٌ (۳) نیک اعمال جن سے خدا کی خوشنودی اور قربت حاصل ہو، کار ثواب، نیک کام، ذریعۂ تقرب۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ" ج: قُرَبٌ و قُرُبات۔

القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ، مشک، مٹی کی صراحی ج: قِرَبٌ۔ لَقِيتُ منه عِرْقَ القِرْبَةِ: مجھے اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔

القَرَنْبَى: ایک لمبی ٹانگوں والا گبریلا جیسا کیڑا۔

القَرِيبُ: نزدیک (مکان و زمان یا مرتبہ میں)۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ" (۲) نسباً نزدیک، رشتہ دار، اپنا ج: اَقْرِباءُ و قَرابَى۔ مَكانٌ قَرِيبٌ و محلّةٌ قَرِيبٌ و هما وهم وهُنّ قريبٌ۔ جاؤوا قَرابَى: وہ ایک دوسرے کے قریب قریب آئے۔ (۳) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔

القَرِيبُ من دَرَجَةٍ بعيدةٍ: دور کا رشتہ دار۔

قريبُ العَهْدِ بشيءٍ: وہ چیز جس سے تعلق پر عرصہ نہ گزرے۔ قَرِيبُ العَهْدِ بالاِسلامِ: قریبی زمانہ میں اسلام قبول کرنے والا، جس نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہو۔ في القَرِيبِ العاجِلِ: جلد ہی۔

قَرِيباً: جلد ہی، عنقریب، کچھ عرصہ پہلے

القَرِيبَةُ: قرابت والی، تقرب والی

القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر قابو نہ پایا جاسکے (کثرت کی بنا پر اس کا مقابلہ نہ کیا جاسکے)۔

المُتَقارِبُ: پست قد آدمی (۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن فعولن آٹھ دفعہ ہے (۳) باہم قریب۔

المُقارِبُ: اوسط درجہ کا (نہ عمدہ اور نہ ردی)۔

المقارَبُ: درمیانی قیمت یا درمیانی درجہ کا

المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔

المَقْرَبَةُ: القَرابَةُ (۲) مختصر راستہ (۳) بڑی سڑک تک پہنچانے والی گلی یا ذیلی راستہ (۴) مسافر خانہ، مسافروں کے آرام کی منزل (۵) رشتہ ج: مَقارِب۔

المُقْرِبُ: جننے کے قریب حاملہ۔

المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی (۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بنا پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔

المُقَرِّبُ: تقریب سے اسم فاعل۔

المُقَرِّبات: تقربات۔

المُقَرَّبُونَ: قریبی تعلق والے، تقرب والے۔

• القَرَبُوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ (یہ دو ہوتے ہیں) ج: قَرابِيس

• قَرِتَ الدَّمُ ـُ قُرُوتاً: خون کا خشک ہونا، نیل پڑنا۔ قَرِتَ الظُّفُرُ: ناخن کے نیچے خون جم جانا ـــ الرَّجُلُ: خاموش ہونا۔

قَرِتَ الرَّجُلُ و قَرِتَ وجهُهُ ـَ قَرَتاً: غصہ یا غم سے چہرے کا رنگ بدلنا۔

القَرِتُ: خشک پالا، برف۔

• قَرَتَهُ الاَمرُ او الغَمُّ ـُ قَرْتاً: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔

قَرَتَ ـِ قَرْتاً: محنت کرنا۔

• قَرَحَهُ ـــ قَرْحًا: زخمی کرنا۔
ـــ فُلَانًا بالحقّ: کسی حق کی بنا پر کسی کو خوش آمدید کہنا، صدق دل سے استقبال کرنا۔
قَرِحَ ـــ قَرَحًا: کسی کے جسم پر زخم ظاہر ہونا پھنسیوں کے سبب یا ہتھیار کی وجہ سے۔ کہا جاتا ہے:
قَرِحَ جِلْدُهُ
ـــ قَلْبُهُ من حُزْنٍ: دل دکھنا، غم کی وجہ سے دل میں زخم پڑنا۔
ـــ الحیوانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر سفیدی ہونا۔ هو أقْرَحُ۔
ـــ الرَّوْضَةُ قُرْحَةً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرْحَاءُ۔
ـــ ذو الحافِرِ قَرْحًا: گھوڑے یا سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قارِحٌ۔
ـــ للشّئِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔
أقْرَحَ فُلَانٌ: پھوڑے پھنسی یا زخموں والا ہونا۔
ـــ ذُو الحافِرِ: سم والے جانور کا پانچ سال کا ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
قَارَحَهُ: سامنا کرنا۔ لَقِيَهُ مُقارَحَةً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا۔
قَرَّحَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کی نوکیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
ـــ سِنُّ الصَّغِیرِ: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔
ـــ الجِسْمَ: بدن کو زخمی کرنا۔
ـــ الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا (سوئی سے نیل یا سرمہ بھر کر نشان ڈالنا)
اقْتَرَحَ بِئْرًا: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو یا جہاں پانی نہ ملے۔

اقْتَرَحَ الأمْرَ: کسی سے معلوم کیے بغیر اپنے ذہن سے کوئی بات نکالنا، ایجاد کرنا۔
ـــ الکلامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہہ کلام کرنا، نئی بات نکالنا۔
ـــ الشئَ: پسند اور منتخب کرنا۔
ـــ الرَّأیَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔
ـــ علیه کذا: کسی کے سامنے کوئی بات لانا کوئی تجویز پیش کرنا
ـــ تعدیلا علی شئٍ: کسی چیز کی ترمیم پیش کرنا۔
ـــ علیه صوت کذا و کذا: کسی کے لئے کوئی مخصوص آواز تجویز کرنا۔
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔
ـــ فُلانٌ لِلأمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، اسے کرتے رہنا۔
الاقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور وفکر، نئی بات، فی البدیہہ کلام ج: اقْتِرَاحاتٌ۔
الاقتراحُ البَدِیلُ: متبادل تجویز۔
اقتراحُ تَعْدِیلٍ: تجویز ترمیم۔
اقتراحٌ لَم یُصَوَّتْ علیه: وہ تجویز جس پر رائے نہ لی گئی ہو۔
الأقْرَحُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید دھبا ہو ج: قُرْحٌ۔
القَارِحُ: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو ج: قَوَارِحُ وقُرَّحٌ وهي قارِحٌ وقارِحَةٌ (۲) ہر سم والے جانور کے اوپر نیچے کے اگلے آٹھ دانتوں سے متصل چار کچلیوں میں سے ایک (۳) پورے قد کا اونٹ (۴) حاملہ اونٹنی (۵) تجربہ کار۔
القَرَاحُ: ہر خالص چیز جیسے: ماءٌ قَرَاحٌ

(۲) کاشت کے لئے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو ج: أقْرِحَة۔
القَرْحُ: زخم (۲) پھوڑا، پھنسی (۳) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش (۴) کنویں کا پہلا پانی ج: قُرُوح۔
القَرِحُ: زخم والا، پھوڑا پھنسی والا (۲) خارشی اونٹ۔
القُرْحُ: پھوڑے پھنسی سے محفوظیت۔
القَرْحَةُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو ج: قَرْحٌ و قُرُوحٌ
ذو القُرُوح: امرأ القیس شاعر کا لقب۔
القُرْحَةُ، القَرْحَةُ (۲) گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے درمیان سفید دھبا۔ هو قُرْحَةُ أصْحَابِهِ: وہ اپنے ساتھیوں میں نمایاں ہے۔
القُرْحَانُ: وہ اونٹ جسے کبھی خارش نہ ہوئی ہو (۲) وہ شخص جو کبھی پھوڑے پھنسی میں مبتلا نہ ہوا ہو (واحد و جمع سب کے لئے) (۳) وہ شخص جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو۔
القُرَاحِيُّ: جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو
أنتَ قُرْحَانٌ وقُرَاحِيٌّ مِن أمْرِ کذا: تو فلاں معاملہ سے الگ تھلگ ہے (۲) وہ شخص جو ہمیشہ آبادی میں رہتا ہو کبھی جنگل میں نہ نکلتا ہو۔
القُرَاحِيَّتَانِ: دونوں پہلو، دونوں کوکھ
القَرِیحُ: زخمی ج: قَرْحَى (۲) صاف و خالص پانی ج: أقْرِحَةٌ۔
قَرِیحُ السَّحابِ: بادل سے برستا ہوا پانی ج: أقْرِحَةٌ۔
القَرِیحَةُ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ (۲) قَرِیحَةُ البِئْرِ: کنواں کھودتے ہوئے سب سے پہلے نکلنے والا پانی (۳) قریحة الانسان: انسان کی طبیعت

وفطرت جس پر اس کی تخلیق ہوئی ہو
(۴) ایک ایسا فطری ملکہ جس کے ذریعہ شاعر اور انشا پرداز اپنے کلام کی تخلیق کرتا ہے یا کوئی نئی رائے اور خیال پیش کرتا ہے، عقل ملکہ، ذہنِ رسا فطری ملکہ ج: قَرَائِح۔

المُقْتَرِحُ: تجویز کنندہ۔

المُقْتَرَحُ: تجویز (جو ابھی زیرِ بحث ہو) ج: مُقْتَرَحَات۔

المُقْتَرَحُ المُوَافَقُ عَلَيه: پاس شدہ تجویز۔

المَقْرُوحُ: واضح راستہ جس پر آمد و رفت کے نشانات ہوں (۲) زخم خوردہ۔

• قَرَدَ المَالَ وقَرَدَ لِعِيَالِه ـِ قَرْدًا: مال اکٹھا کرنا، اہل و عیال کے لئے مال کمانا۔

قَرِدَ البَعِيرُ ـَ قَرَدًا: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ هو قَرِدٌ۔

— الشَّعْرُ والصُّوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔

— الأَدِيمُ: چمڑے کا خراب ہو جانا۔

— فُلَانٌ: عجزِ لسانی سے رک کر خاموش ہونا۔

— لِسَانُ فُلَانٍ: زبان کا اٹکنا، ہکلانا

— أَسْنَانُهُ: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔

— فَمُهُ: چھوٹے دانتوں والا ہونا (جو مسوڑھوں سے لگے ہوئے ہوں)۔

أَقْرَدَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔

— فُلَانٌ: خاموشی اختیار کرنا، جان چرا لینا، مردہ ہونے کا اظہار کرنا (۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش رہنا۔

— إلى فُلَانٍ: کسی کا تابع ہونا، خود کو حوالہ کر دینا (جس طرح وہ اونٹ اس کوّے کا تابع ہو جاتا ہے جو اس کے جسم پر اتر کر اس کی چچڑیاں پکڑتا ہے اور اسے راحت ملتی ہے)۔

قَرَّدَ فُلَانٌ وقَرَّدَ إلى فُلَانٍ: کسی کے تابع ہونا۔

— البَعِيرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا

— فُلَانًا: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔

تَقَرَّدَ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔

— الدَّقِيقُ ونَحْوُهُ: آٹے میں (گوندھتے وقت) گٹھلیاں پڑنا، پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے "ذُرِّي الدَّقِيقَ وأَنَا أُحَرِّكُ لِئَلَّا يَتَقَرَّدَ" تو آٹے کو اوپر سے ڈال میں اسے ہلاؤں گا تاکہ اس میں گٹھلیاں نہ پڑیں۔

القُرَادُ: چچڑی (ایک قسم کا کیڑا جو جوں کی طرح جانوروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے) واحد: قُرَادَةٌ (۲) پستان کی نوک ج: قِرْدَانٌ۔

القِرْدُ: بندر ج: أَقْرَادٌ وقُرُودٌ و قِرَدَةٌ۔

القَرَدُ: اونٹ یا بکری کی جھڑی ہوئی اون (۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ (۳) عجزِ گویائی، ضعفِ اظہار۔

القَرَّادُ: بندر سدھانے والا، بندر کا تماشا دکھانے والا، مداری۔

القَرُودُ: تابع و پر سکون (۲) چچڑی نکالے جانے سے پرسکون۔

• قَرْدَحَ فُلَانٌ: چھوٹا ہو جانا، ماتحت ہونا، حقیر و ذلیل بن جانا۔

اِقْرَنْدَحَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: شر کیلئے تیار ہونا۔ هو مُقْرَنْدِحٌ۔

— لِفُلَانٍ: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔

القُرْدُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا کونا حصہ۔ اس کا نام تُفَّاحَةُ آدم ہے۔

القُرْدُوحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔

• القَرْدَدُ: ہموار سخت اونچی زمین۔

القُرْدُودُ: القَرْدَدُ ج: قَرَادِيدُ۔

القُرْدُودَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: قَرَادِيدُ۔

القِرْدِيدَةُ: سخت گفتار آدمی (۲) کمر کے بیچ کی لکیر ج: قَرَادِيدُ۔

القِرْدَعُ: اونٹوں اور مرغیوں کی جوئیں، چچڑیاں۔ واحد: قِرْدَعَةٌ۔

القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔

• قَرَّ ـِ قَرِيرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا جیسے: قَرَّ الطَّائِرُ والطَّائِرَةُ والحَيَّةُ۔

— عَلَيْهِ المَاءَ قَرُورًا: پانی ڈالنا۔

قَرَّ اليَوْمُ ـِ قَرًّا: دن کا ٹھنڈا ہونا

— بِالمَكَانِ قَرًّا وقَرَارًا وقُرُورًا: قرار پانا، قیام کرنا جیسے: قَرَرْتُ فِي هَذَا المَكَانِ طَوِيلًا (۲) پرسکون و مطمئن ہونا۔

قَرَّ اليَوْمُ ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔

— عَيْنُهُ: آنکھ ٹھنڈی ہونا، خوش اور راضی ہونا، مطمئن ہونا۔ هو قَرِيرُ العَيْنِ۔ قَرَّ بِهَذَا الأَمْرِ عَيْنًا: تم اس کام سے خوش اور مطمئن ہو جاؤ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ"۔

— رَأْيُهُ عَلَى كَذَا: کسی بات پر رائے جمنا۔

أَقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا (۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔ حدیث براق میں ہے: "أَنَّهُ اسْتَصْعَبَ ثُمَّ ارْفَضَّ وأَقَرَّ"۔

پہلے وہ بے قابو رہا پھر پسینہ آکر ڈھیلا پڑ گیا پھر بالکل فرمانبردار ہو گیا۔

اَقَرَّ بالحقِّ ولَہ: حق کا اقرار کرنا، تسلیم کرنا، ماننا۔

— علی نَفْسِہ بالذَّنْبِ: اپنے گناہ کا اعتراف کرنا۔

— الشیءَ فی المکانِ: قائم و ثابت کرنا، برقرار رکھنا۔

— العَامِلَ علی العَمَلِ: کارکن کو کام پر لگانا، کام سے مطمئن ہو کر لگائے رکھنا۔

— الرَّأْیَ: رائے یا تجویز مان لینا، پاس کرنا۔

— الرَّأْیَ علی کذا: کسی بات پر رائے قائم کرنا۔

— اللّٰہُ عَیْنَہٗ: خدا کا کسی کو خوش کرنا، بامراد بنانا۔

— لَہ الکلامَ: کسی کو بات سمجھانا۔

— الطَّائِرَ فی عُشِّہٖ: پرندہ کو گھونسلے میں سکون سے رہنے دینا۔

— الرَّجُلُ: سکون و قرار پانا۔

— القَرارَ: قرار داد پاس کرنا۔

— وَقْفَ اِطْلَاقِ النَّارِ: فائر بندی کو منظوری دینا۔

— الدُّسْتُوْرَ: دستور پاس کرنا۔

قَارَّہٗ: کسی کے ساتھ ٹھیرے رہنا، کسی کے ساتھ رہنا، موافقت کرنا۔ اَنَا لَا اُقَارُّکَ علی مَا اَنْتَ علیہ: تم جس چیز پر قائم ہو میں اس میں تمہارے ساتھ متفق نہیں۔ حدیث میں ہے: "قَارُّوا الصَّلٰوۃَ": نماز میں سکون کے ساتھ رہو، نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔

قَرَّرَ الشیءَ فی المکانِ: جمانا، قائم کرنا۔

— الشیءَ فی مَحَلِّہٖ: کسی چیز کو اس کی جگہ برقرار رکھنا۔

قَرَّرَ الطَّائِرَ فی وَکْرِہٖ: پرندہ کو اس کے گھونسلے میں رہنے دینا۔

— العَامِلَ علی عَمَلِہٖ: کارکن کو اس کے کام پر باقی رکھنا یا کام پر متعین کرنا۔

— فُلانًا بالذَّنْبِ: کسی سے اعتراف جرم و گناہ کرانا۔

— فُلانًا علی الحقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرانا، منوالینا۔

— عِنْدَہُ الخَبَرَ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابل یقین بنا دینا

— المَسْأَلَۃَ اَوِ الرَّأْیَ: کسی مسئلہ وغیرہ کی وضاحت و تحقیق کرنا۔

— فی نَفْسِہٖ: دل میں ٹھان لینا۔

— اَنْ یَفْعَلَ کذا: کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا۔

— الشیءَ غیرَ صَالحٍ لکذا: کسی چیز کو ان فٹ کرنا، غیر موزوں قرار دینا۔

— الشیءَ: طے کرنا، متعین کرنا، ثابت کرنا، قائم رکھنا، قائم کرنا، فیصلہ کرنا قرار دینا۔

— المَصِیْرَ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام متعین کرنا، حقِّ خود ارادیت کا تعیّن کرنا۔

اِقْتَرَّ الشیءُ: قرار پانا، سکون سے ہونا، ٹھیرا ہوا ہونا۔

— فُلانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔

— القِدْرُ: دیگچی کو زیادہ پکا کر جلا دینا اور تلی کو لگا دینا۔

— القُرَّۃَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا۔

تَقَارَّ فی المکانِ: قائم و برقرار رہنا، جم جانا۔ فُلانٌ مَا یَتَقَارُّ فی مکانٍ: فلاں کسی جگہ نہیں جمتا ہے حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "فَلَمْ اَتَقَارَّ اَنْ قُمْتُ": میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہو گیا۔

تَقَرَّرَ الاَمْرُ: طے پانا، ثابت و قائم ہونا۔

— الرَّأْیُ او الحُکْمُ: رائے پاس ہونا فیصلہ ہو جانا، قرار پانا۔

— الشیءُ: متعین ہونا، جمنا، قرار پانا۔

اِسْتَقَرَّ بالمکانِ: قرار پانا، قیام پذیر ہونا، کسی جگہ سکون سے رہنا۔

الاِقْرَارُ: اقرار (۲) اعتراف، بیان، ڈکلریشن

الاِقْرارُ الکِتَابِیُّ (بِقَسَمٍ) بیان حلفی۔

الاِقْرارُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری تصدیق۔

الاِسْتِقْرارُ: ٹھیراؤ، استحکام، سکون، امن و امان۔

تَقْرِیْرُ المُتَابَعَۃِ: جائزہ رپورٹ۔

تَقْرِیْرُ المُرَاجِعِ: آڈیٹر رپورٹ۔

تَقْرِیْرُ المُعَایَنَۃِ: سروے رپورٹ۔

التَّقْرِیْرُ: کسی معاملہ کی وضاحت و تحقیق، رپورٹ ج: تَقَارِیْرُ۔

القَارُّ: ٹھیرا ہوا، سکون پذیر (۲) ٹھنڈا۔

القَارَّۃُ: ہموار وسیع زمین (۲) براعظم (خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک آباد ہوں)۔

القَارَّۃُ الآسْیَوِیَّۃُ: براعظم ایشیا۔

القَارَّۃُ الاَفْرِیْقِیَّۃُ: براعظم افریقہ۔ القَارَّۃُ السَّوْداءُ بھی کہتے ہیں۔

القَارَّۃُ الاُوْرُبِّیَّۃُ: براعظم یورپ۔

القَارُوْرَۃُ: بوتل، شیشی (۲) عورت (نزاکت سے تشبیہ کی بنا پر)۔ حدیث شریف ہے: "رِفْقًا بالقَوَارِیْرِ": عورتوں کے ساتھ نرمی برتو۔ ج: قَوَارِیْرُ۔

القَرَارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے (۲) تلی (۳) تہ (۴) سکون و اطمینان، ٹھیراؤ، جماؤ (۵) قیام گاہ، سکون و راحت کی جگہ (۶) فیصلہ، فرمان (۷)، قرار داد،

پاس شدہ تجویز، ریزولیوشن (۸) موسیقی کی آخری لے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔

دارالقَرَار: آخرت۔ صَارَ الأَمْرُ إِلَى قَرَارِهِ: معاملہ اپنی حد کو پہنچ گیا۔

أَهْلُ القَرَار: شہری لوگ (مقابل أَهْلُ البَدْو)۔

قَرَارُ الاِتِّهَام: فردِ جرم۔

قَرَارٌ بالإِجْمَاع: متفقہ فیصلہ۔

قَرَارٌ باللُّوم: قرار دادِ مذمت۔

قَرَارُ الأَغْلَبِيَّة: اکثریتی فیصلہ۔

القَرَارُ الأَخِيْرُ: الٹی میٹم، آخری حکم۔

قَرَارٌ بقَانُونٍ: قانون کا فیصلہ۔

القَرَارُ الجَائِرُ او التَّعَسُّفِيُّ: ظالمانہ فیصلہ۔

القَرَارُ الجَرِيْءُ: جرأت مندانہ فیصلہ۔

القَرَارُ الجُمْهُورِيُّ: عوامی فیصلہ۔

القَرَارُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری حکم، فرمان، آرڈیننس۔

القرار العَبْقَرِيُّ: انتہائی دانشمندانہ یا بے مثال فیصلہ۔

القَرَارُ القَضَائِيُّ: عدالتی فیصلہ۔

قَرَارُ المُحَكِّم: پنچایتی فیصلہ، ثالث یا حکم کا فیصلہ۔

القَرَارَةُ: دیگچی میں پکانے کے بعد ڈالا جانے والا پانی (دیگچی کو جلنے سے بچانے کے لئے) (۲) گہرائی (۳) پانی ٹھہرنے کی نشیبی جگہ (۴) نشیبی باغ، ج: قَرَارٌ۔ إِنَّ فُلَانًا لَقَرَارَةُ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔ قَرَارَةُ النَّفْس: دل کی گہرائی۔

القُرَارَةُ: ہانڈی یا دیگچی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ، تلچھٹ، کھرچن۔

القَرَارِيُّ: درزی، قصاب، کاریگر۔

القَرُّ: سردی، ٹھنڈک (۲) ٹھنڈا۔ يَوْمُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن (چونکہ اس دن لوگ منیٰ یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں) (۳) ہودج، اونٹ کا کجاوہ۔

القُرُّ: ٹھنڈک۔ وَقَعَ بقُرِّهِ: اس نے اپنی مراد پالی، اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی (۲) قرار کی جگہ (۳) قرار و سکون۔

القِرَّةُ: لَيْلَةٌ قِرَّةٌ: ٹھنڈی رات۔ أَصَابَتْهُمْ قِرَّةٌ: ان کو جاڑا چڑھ گیا۔

القِرَّةُ: ٹھنڈک (۲) کسی کو لگنے والی سردی (بشکل بیماری)۔

القُرَّةُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو (خوشی حاصل ہو)۔ قُرَّةُ العَيْنِ: آنکھ کی ٹھنڈک، باعثِ تسکین۔ فُلَانٌ فِي قُرَّةٍ مِنَ العَيْشِ: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے (۲) دیگچی کی تلی میں لگا ہوا کھانا، تلچھٹ، کھرچن۔ ابو قُرَّة: گرگٹ۔

قُرَّةُ العَيْنِ: کاہو، ایک قسم کی سبزی۔

القُرُورُ: غسل کا ٹھنڈا پانی (۲) خوشی سے نکلنے والا ٹھنڈا آنسو (۳) وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔

المُسْتَقِرُّ: قرار پذیر، جما ہوا۔

المُسْتَقَرُّ: قرار، جماؤ، ٹھہراؤ (۲) وقت مقرر۔ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے (۳) جائے قیام، مرکز۔ صَارَ الأَمْرُ إِلَى مُسْتَقَرِّهِ: معاملہ اپنی آخری جگہ پہنچ گیا۔

المَقَرُّ: ٹھہراؤ کی جگہ، جائے قرار، جائے قیام ٹھکانا، مقام، مرکز، ج: مَقَارُّ۔ اذْكُرْنِي فِي المَقَارِّ المُقَدَّسَةِ: مجھے مقاماتِ مقدسہ میں یاد رکھئے (۲) کسی جماعت یا تنظیم کا صدر مقام، ہیڈ کوارٹر، ج: مَقَرَّاتٌ۔

المَقَرُّ الرَّئِيسِيُّ: ہیڈ کوارٹر، صدر مقام

مَقَرُّ العَمَل: ڈیوٹی اسٹیشن یا پلیس۔

المُقَرِّرُ: رپورٹر، کسی معاملہ کی تحقیق و تفتیش کے بعد صحیح صورتِ حال سے آگاہ کرنے والا (۲) کسی جماعت یا مجلس کا ترجمان، روئداد جلسہ قلمبند کرنے والا ممبر۔

المُقَرَّرُ: طے شدہ (۲) فیصلہ، پاس شدہ تجویز (۳) تعلیمی نصاب (کسی متعینہ مرحلہ میں پڑھائے جانے والے مضامین یا کتابیں) ج: مُقَرَّرَاتٌ۔

المُقَرَّرُ التَّعْلِيمِيُّ او الدِّرَاسِيُّ: نصاب تعلیم، کورس۔

المَقَرَّةُ: چھوٹا حوض، ٹب۔

المَقْرُورُ: ٹھنڈا۔ يَوْمٌ مَقْرُورٌ: ٹھنڈا دن۔ رَجُلٌ مَقْرُورٌ: سردی جس پر اثر کر گئی ہو۔

• قَرَسَهُ البَرْدُ ـِ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا، سردی کا ہاتھ پیروں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔

ـــــ المَاءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا برف جیسا بنا دینا۔

قَرِسَ البَرْدُ ـَ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔

ـــــ الإِنْسَانُ: سخت سردی میں مبتلا ہونا، ہاتھ پیر ٹھٹھر کر کام کے قابل نہ رہنا۔

ـــــ أَصَابِعُهُ: انگلیاں ٹھٹھر جانا، اکڑ جانا، سن ہو جانا۔

أَقْرَسَ العُودُ: سخت سردی سے لکڑی کا ٹھٹھر جانا، پانی خشک ہو جانا۔

ـــــ البَرْدُ أَصَابِعَهُ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔ أَقْرَسَهُ البَرْدُ: کسی کی انگلیوں کو سردی کا سن کر دینا۔

ـــــ المَاءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا،

منجمد کردینا، برف جیسا کردینا.

قَرَّسَ الشَّیْءَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا.

—— الماءَ فی الاناءِ: پانی کو جما دینا.

—— قَرِیْسًا: منجمد شے بنانا، برف بنا دینا.

القَارِسُ: سخت ترین سردی. اَصْبَحَ الماءُ قَارِسًا: پانی بالکل سرد ہوگیا، برف ہوگیا.

القُرَاسُ: مضبوط اور بڑا اونٹ.

القَرْسُ: سخت سردی. لَیْلَۃٌ ذَاتُ قَرْسٍ: انتہائی سرد رات، برفیلی رات

القِرْسُ: القُرْسُ (۲) چھوٹے مچھر یا پسّو.

القَرَسُ: ہر منجمد چیز (۲) سخت سردی.

القَرِیْسُ: منجمد. اَصْبَحَ الماءُ قَرِیْسًا: پانی برف ہوگیا (۲) ٹھنڈا کیا ہوا اور جمایا ہوا کھانا (کھانے کی چیز) جیسے: سَمَكٌ قَرِیْسٌ: جمی ہوئی پختہ مچھلی.

• قَرَشَ الشَّیْءَ ـِ قَرْشًا: ادھر ادھر سے اکٹھا کرکے ملانا.

—— لِعِیَالِہٖ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا

—— مِنَ الطَّعَامِ: تھوڑا سا کھانا لینا.

—— فِی مَعِیْشَتِہٖ: گزر بسر میں تنگی کرنا

—— الشَّیْءَ: کاٹنا، توڑنا.

قَرِشَ ـَ قَرَشًا وقُرُوشَۃً: (سرخ وسفید ہونے کی بنا پر) دہکتے ہوئے چہرے والا ہونا.

اَقْرَشَتِ الشَّجَّۃُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اس طرح کہ وہ چکنا چور نہ ہو.

—— فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی سے چغلی کھانا، کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرانا.

—— فُلَانٌ: مالدار ہونا.

قَرَّشَ بَیْنَ القَوْمِ: چغلخوری کرنا، لوگوں کو باہم لڑوانا.

—— لِعِیَالِہٖ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا.

قَرَّشَ فُلَانًا: کسی کو قریش خاندان کا سمجھنا، قریش کی طرف منسوب کرنا

اِقْتَرَشَ لِاَهْلِہٖ: کمائی کرنا.

—— الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا.

—— فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغلخوری کرنا.

تَقَارَشَ القَوْمُ: باہم نیزہ زنی کرنا.

—— الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرانا اور آواز نکلنا.

تَقَرَّشَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا.

—— فُلَانٌ فِی مَعِیْشَتِہٖ: روزی میں تنگی کرنا.

—— لِاَهْلِہٖ وعِیَالِہٖ: اپنے اہل وعیال کے لئے مال جمع کرنا اور کمانا.

—— الرَّجُلُ: قریشی بننا، قریش کی طرف منسوب ہونا، قریش کی مشابہت اختیار کرنا (۲) برائیوں سے دور رہنا

—— الرِّمَاحُ: اِقْتَرَشَتْ.

—— المَالَ والمَتَاعَ: جمع کرنا.

—— الشَّیْءَ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب (الاول فالاول) سے لینا.

القَرِیْشُ: ادھر ادھر سے سمٹی ہوئی چیز ج: قُرُوشٌ.

القِرْشُ: ایک قسم کی مچھلی (۲) ایک سکہ جو مختلف عرب ملکوں میں مختلف قیمتوں کا ہوتا ہے. سعودی عرب میں ریال کا بائیسواں حصہ، ترکی میں دو پنس کا، عراق میں لیرہ کا چھوٹا حصہ بمنزلہ ہندوستانی پیسہ، مصر میں جنیہ گنی کا دسواں حصہ ج: قُرُوشٌ.

قُرَیْشٌ: ایک مشہور عرب قبیلہ جو مضر سے تعلق رکھتا ہے. مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے معاملات کا منتظم رہا. اسی قبیلہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلق رکھتے ہیں. اس کی طرف نسبت قُرَشِیٌّ وقُرَیْشِیٌّ ہے.

القَرْشَۃُ: گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز (۲) اخروٹ ہلانے کی آواز.

القِرْوَاشُ: طفیلی (بن بلایا مہمان) (۲) بڑے سر والا آدمی.

القَرِیْشُ: سخت (۲) کم چکنا خشک پنیر

المُقَرِّشَۃُ: سخت قحط کا سال.

المُقْرِشُ: مالدار.

• القِرْشَبُّ: پیٹو، بسیار خور ج: قَرَاشِبُ.

• قَرَصَہٗ ـُ قَرْصًا: کسی کے بدن میں چٹکی بھرنا (انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے حصہ کو پکڑ کر دبانا). کہتے ہیں: قَرَصَہٗ بِاِصْبَعِہٖ وقَرَصَ جِلْدَہٗ وقَرَصَ لَحْمَہٗ.

—— بِظُفُرِہٖ: ناخن چبھانا، ناخن سے کھال پکڑنا.

—— البُرْغُوثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا

—— الحَیَّۃُ: سانپ کا کاٹنا.

—— البَرْدُ فُلَانًا: سردی کا تکلیف دینا.

—— الشَّرَابُ ونَحْوُہٗ اللِّسَانَ قَرْصًا وقُرُوْصَۃً: کسی مشروب وغیرہ (تیز چیز) کا زبان کو لگنا یا کاٹنا، منہ کاٹنا.

—— العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، ٹکیہ بنانا (پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے).

—— بِلِسَانِہٖ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا.

قَرِصَ الرَّجُلُ ـَ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا.

—— اللَّبَنُ: دودھ کا کھٹا ہونا.

قَارَصَہٗ: ایک دوسرے کو چرکے لگانا، بدکلامی سے پیش آنا. کان بَیْنَہُمَا

مُقَارَصَات: ان میں نوک جھونک رہتی تھی، ان میں باہم نفرت وعداوت رہتی تھی۔

قَرَّصَ: زور سے کاٹنا، زور سے چٹکی بھرنا۔

—العَجِينَ: روٹی بنانے کے لئے گندھے ہوئے آٹے کی گول ٹکیاں بنانا پیڑے بنانا۔

—المَاءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔

تَقَارَصَا: ایک دوسرے کو بدزبانی سے ایذا دینا (۲) ایک دوسرے کے چٹکی بھرنا۔

القَارِصُ: تکلیف دہ (۲) بدکلام، بدزبان (۳) لب دوز کھٹا دہی (۴) پسّو جیسا کاٹنے والا ایک کیڑا۔

القَارِصَة: مؤنث القارص (۲) تکلیف دہ لفظ، ج: قَوَارِص۔

القَرَّاصِيَا: ایک قسم کا سوکھا آڑو۔

القَرَّاصُ: بہت تکلیف دہ۔ لِجَامٌ قَرَّاصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام

القُرَّاصُ: گزنہ (ایک دوا) (۲) ایک قسم کی روئیں دار گھاس جس کو چھونے سے ہاتھ میں جلن ہو جاتی ہے (۳) زرد پھول اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانوں والی ایک گھاس، جو بابونہ کی غذا (۴) أَحْمَرُ قُرَّاصِيٌّ: انتہائی سرخ۔

الفَرْصُ: نیش زنی۔

القُرْصُ: ٹکیہ، گول ٹکڑا، گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں۔

قُرْصُ دَوَاءٍ: دوا کی گولی، ٹیبلیٹ۔

قُرْصُ دَوَّامٍ: پھرکی۔

قُرْصُ سُكَّرٍ: شکر کی ٹکیہ۔

قُرْصُ الشَّمْسِ: سورج کا چمکتا ہوا روشن نظر آنے والا گولا۔

قُرْصُ النَّحْلِ: شہد کی مکھی کا چھتّا

قُرْصُ الهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل۔

ادَارَةُ قُرْصِ الهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل گھمانا۔

القُرْصَةُ: گول چھوٹی روٹی ج: قُرَصٌ

القَرْصَةُ: ڈنک، ایک دفعہ ڈنک مارنا (۲) چٹکی۔

القَرُوصُ: تکلیف دہ، نیش زن۔

لِجَامٌ قَرُوصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام۔ القَرُوصَةُ: گرس (۱۲ دستے) (معرب گرس کا)۔

المِقْرَاصُ: خم دار چھری، چمٹا، چمٹی۔

المُقَرَّصُ: ٹکیہ کی شکل کا، گول (۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا (۳) ٹکیہ کی شکل کا گول زیور۔

المِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن، ج: مَقَارِصُ۔

قَرْصَعَ فُلَانٌ: سکڑنا، سمٹنا، چھپنا (۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔

—المَرْأَةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔

—الكِتَابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْصَعَت المَرْأَةُ: بری طرح چلنا۔

اِقْرَنْصَعَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑوں میں لپٹنا۔

قَرْصَمَهُ: کاٹنا، توڑنا۔

القُرْصَانُ: قزاق، سمندری ڈاکو، ج: قَرَاصِنَة۔

القَرْصَنَةُ: قزاقی، بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی، سمندری ڈاکہ زنی۔

قَرَضَ الشَّيْءَ ـِ قَرْضًا: کترنا، کاٹنا (قینچی یا دانت سے)۔

قَرَضَ بِنَابِهِ: دانت مارنا۔ قَرَضَت الفَأْرَةُ: چوہے کا کاٹنا۔

—المَكَانَ: جگہ سے ہٹ جانا، گزرنا، بچ کر نکلنا، کترا جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ" اور جب وہ (سورج) چھپتا ہے تو ان (اصحاب کہف) کو بائیں جانب چھوڑ کر گزر جاتا ہے۔

—فُلَانًا: بدلہ دینا۔

—الشِّعْرَ: شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

—رِبَاطَهُ: مرجانا۔

—فِي سَيْرِهِ: چلتے ہوئے دائیں بائیں ہونا۔

أَقْرَضَهُ: قرض دینا۔ أَقْرَضَهُ المَالَ وَغَيْرَهُ وأَقْرَضَهُ مِن مَالِهِ۔

قَارَضَهُ مُقَارَضَةً وقِرَاضًا: قرض دینا (۲) تجارت کے لئے مال دے کر متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شرکت کرنا (نفع ونقصان دونوں میں شریک ہونا)۔ مضاربت کرنا (۳) اچھا یا برا بدلہ دینا (زیادہ استعمال برے بدلہ کے لئے ہے)۔

—فُلَانًا الزِّيَارَةَ: کسی سے ملاقات کا تبادلہ کرنا اسلئے ملنا کہ وہ بھی ملے

اِقْتَرَضَ مِن فُلَانٍ: قرض لینا۔

—عِرْضَهُ: کسی کی غیبت کرنا۔

اِنْقَرَضَ الشَّيْءُ: منقطع ہونا، ختم ہونا۔

—القَوْمُ: قوم کا نیست ونابود ہو جانا، صفحۂ ہستی سے مٹ جانا۔

تَقَارَضَا الشَّيْءَ اَو الاَمْرَ: تبادلہ کرنا لین دین کرنا۔ هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاءَ: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ الخَصْمَانِ يَتَقَارَضَانِ النَّظَرَ: ایک دوسرے کو بنظر عناد دیکھنا۔ القَوْمُ يَتَقَارَضُونَ الشِّعْرَ:

لوگ باہم شعر گوئی کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو شعر سنا رہے ہیں۔
اِسْتَقْرَضَ منه: کسی سے قرض طلب کرنا (۲) قرض کا تقاضا کرنا۔
الاِسْتِقْرَاضُ: قرضہ طلبی۔
الاِقْرَاضُ: قرضہ دہی۔
الاِنْقِرَاضُ: خاتمہ، انقطاع، معدومیت
التَّقْرِيْضُ: شاعری۔
القَارِضُ: حَيَوان قَارِضٌ: دانتوں سے کترنے والا جانور، چوہا وغیرہ ج: قَوَارِضُ۔
القُرَاضَةُ: کترن، کترنے اور کاٹنے کے بعد گرے ہوئے ریزے، ٹکڑے (۲) مال کا ردی حصہ۔
قُرَاضَةُ الذَّهَب و الفِضَّة: سونے چاندی کے ذرات، برادہ
قُرَاضَةُ الثَّوب: کترن، تراشے، کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفَأرِ: چوہے کے کترے ہوئے ریزے۔
القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا (۲) اون کترنے والا کیڑا۔
القَرْضُ: ادھار، قرض (وہ مال جو مدتِ معینہ میں واپسی کی شرط پر دیا جائے) (۲) وہ کام جس کا بدل مطلوب ہو (۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی، اچھا یا برا عمل۔
القَرْضُ الحَسَنُ: وہ قرض جو کسی نفع یا تجارتی فائدہ کے بغیر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا" اللہ کو قرض حسن دو (یعنی اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں اس کے احکام کے موافق خرچ کرنا ہی اس کو قرض حسن دینا ہے ج: قُرُوضٌ۔

قَرْضٌ بِدُونِ ضَمَانٍ: غیر ضمانتی قرض۔
قَرْضٌ بِفَائِدَةٍ: سودی قرض، لون
قَرْضٌ طَوِيلُ الأَجَل: طویل المیعاد قرض۔
قَرْضٌ قَصِيرُ الأَجَل: مختصر المیعاد قرض۔
قَرْضٌ بِضَمَانٍ: ضمانتی قرض۔
القِرْضُ: قرض۔
القَرِيْضُ: شعر۔
المِقْرَاضُ: قینچی، قینچی کا ایک پھلکا، ج: مَقَارِيض (۲) ٹکٹ چیک کرنے کا کٹر (۳) قینچی کی طرح تیز زبان۔ لِسَانُ فُلَانٍ مِقْرَاضُ الأَعْرَاضِ: فلاں کی زبان لوگوں کی بے آبروئی کرتی ہے۔
المِقْرَضُ: ابن مِقْرَض: نیولے جیسا ایک جانور۔
• قَرْضَبَ فُلَانٌ: حریص ہو کر کھانا (۲) خشک چیز کھانا۔
___ الشَّيْءَ: سختی سے کاٹنا۔
___ اللَّحْمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
___ الذِّئبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو چٹ کر جانا، مسلم کھا جانا۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص و ندیدہ (۲) چور (۳) شیر (۴) ہڈی تک کو کاٹ دینے والی تیز تلوار ج: قَرَاضِبَةٌ۔
القُرَاضِبُ: ہر چیز کو ہڑپ کر جانے والا۔
القِرْضِبُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا وغیرہ چھان، بورا، چھانٹ۔
• قَرْضَمَ الشَّيْءَ: کاٹنا، لے کر چل دینا
• قَرَطَ الكُرَّاثَ و نحوَه: گندنا (لہسن جیسی ترکاری) کو چھوٹا چھوٹا کاٹنا، کترنا۔
قَرِطَت المِعْزَى ـ قَرَطًا: بکری کا

کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا هو اَقْرَطُ و هي قَرْطَاءُ ج: قُرْطٌ
قَرَّطَ الجَارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
___ السِّرَاجَ: چراغ کا گل جھاڑنا۔
___ الكُرَّاثَ و نَحْوَه فِي القِدْرِ: گندنا (ترکاری) کو ٹکڑے کرکے ہانڈی میں ڈالنا۔
___ فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا، اس طرح بھی کہتے ہیں: قَرَّطَ الفَرَسَ عِنَانَهُ۔
___ الخَيْلَ: گھوڑے کو تیز جو کڑی بھرنے پر اکسانا، تیز دوڑانے کی کوشش کرنا
___ عَلَى فُلَانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
___ عليه فِي الطَّلَبِ: کسی سے مطالبے میں سختی کرنا۔
___ إليه رَسُولًا: کسی کے پاس عجلت میں قاصد بھیجنا۔
___ بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ اٹھنا۔
تَقَرَّطَتِ الجَارِيَةُ: بالیاں پہننا۔
القَارِيْطُ: اٹلی کا بیج۔
القِرَاطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ، لو (۳) آگ۔
القُرَاطَةُ: چراغ کی بتی کا گل (جلا ہوا حصہ جسے کاٹ دیا جاتا ہے)۔
القُرْطُ: کان کا زیور، بالی، جھمکے وغیرہ، ج: اَقْرَاطٌ و قِرَاطٌ و قُرُوطٌ و قِرَطَةٌ (۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ (۴) برسیم جیسی ایک گھاس
قُرْطَا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القِرْطُ: گندنا (لہسن کی شکل کی سبزی) کی ایک قسم۔
القِيْرَاطُ: وزن اور پیمائش کی ایک مقدار جو مختلف زمانوں میں بدلتی رہی ہے،

اب وزن میں مساوی چار دانہ گندم ہوتے
ہیں مساوی تین دانہ گندم۔ پیمائش میں ہر
چیز کا چوبیسواں حصہ، زمین کی پیمائش
میں ایک سو پچھتر میٹر (۲) ڈھائی سینٹی میٹر
(۳) انچ۔
• قَرِطَبَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔ قَرْطَبَ
عَلَیْہِ: کسی پر غصہ ہونا (۲) تیز دوڑنا
— فُلَانًا: گدی کے بل گرانا۔ طَعَنَہٗ
فَقَرْطَبَہٗ: اسے نیزہ مار کر چت گرا دیا
— الجَزُوْرَ: مذبوح جانور کی ہڈیاں
اور گوشت کاٹنا۔
تَقَرْطَبَ: گدی کے بل گرنا۔
القُرَاطِبُ: بہت زیادہ کاٹنے والی شے مثلاً تلوار۔
القُرْطُبُ: جنگلی گلاب۔
القُرْطُبِیُّ: تلوار۔
قُرْطُبَۃُ: اندلس کا مشہور شہر جہاں
مسلمانوں نے عرصہ تک حکمرانی کی۔
• قَرْطَسَ: نشانہ بنانا، نشانہ پہ پہنچنا۔
تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔
القِرْطَاسُ: نشانہ۔ رَمٰی فَقَرْطَسَ:
اس نے تیر پھینکا تو وہ نشانہ پر لگ گیا
(۲) لکھنے کا کورا کاغذ (۳) کاغذ کی شیٹ
(تختہ) (۴) ایک مصری چادر (۵) جوان
اونٹنی، دراز قد گوری لڑکی (۶) وہ
چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ
ہو (۷) قیف نما مڑا ہوا کاغذ (جس میں
دانے وغیرہ رکھ کر دیتے ہیں)۔ ج:
قَرَاطِیْسُ۔
القِرْطَاسِیَّۃُ: اسٹیشنری، لکھنے کا سامان
• القَرْطَفُ والقَرْطَفَۃُ: سرخ مخمل کی
چادر۔
• قَرْطَقَہٗ: کرتا پہنانا۔
تَقَرْطَقَ: کرتا پہننا۔
القُرْطُقُ: کرتا۔
• القَرْطَلُ والقَرْطَلَۃُ: ٹوکری، تھیلا۔

القِرْطَالَۃُ: پالان کے نیچے کا خوگیر۔
• قَرْطَمَ الشَّیْءَ: کاٹنا۔
— الخَفَّافُ الخُفَّ: موزہ ساز کا
موزہ کی چونچ بنانا۔
— الشَّیْءَ: پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
القُرْطُمُ: زرد رنگ کے دانے جو بطور
مسالا یا کھانے کو رنگین کرنے کے لئے
استعمال کئے جاتے ہیں، تخم عصفر،
کڑکے بیج، اس سے سرخ رنگ بھی
بنایا جاتا ہے۔
القُرْطُمَانُ: ماش کے مشابہ ایک غلہ
کا نام۔
المُقَرْطَمُ: خِفَافٌ مُقَرْطَمَۃٌ: وہ
موزے جن کے کناروں پر دوہری
پٹی سلی ہوئی ہو۔
• قَرَظَ القَرَظَ ـ قَرْظًا: قرظ درخت
کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔ خَرَجَ یَقْرُظُ:
وہ قرظ توڑنے کے لئے نکلا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کی قرظ کے پتوں سے
صفائی اور رنگائی کرنا، دباغت دینا
قَرَظَ السِّقَاءَ ونَحْوَہٗ: مشک
وغیرہ کو قرظ کے پتوں سے دباغت
دینا۔
قَرُظَ فُلَانٌ ـ قَرَظًا: (معمولی
حیثیت کے بعد) بلند رتبہ ہو جانا۔
قَرَّظَ فُلَانًا: تعریف کرنا، سراہنا۔
— الکِتَابَ: کتاب پر تبصرہ کرنا، اس
کی خصوصیات و محاسن بیان کرنا۔
تَقَارَظَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
کہتے ہیں: ھُمَا یَتَقَارَظَانِ۔
التَّقْرِیْظُ: تعریف، کتاب پر تبصرہ۔
القَارِظُ: قرظ کے پتے جمع کرنے والا۔
کہاوت ہے: لَا یَکُوْنُ ذٰلِکَ
حَتّٰی یَؤُوْبَ القَارِظَانِ: ایسا
کبھی نہیں ہوگا۔

القَرَّاظُ: درخت قرظ کے پتے بیچنے والا،
برگ سلم کا تاجر۔
القَرَظُ: درخت قرظ یا سلم (کیکر کے مشابہ
درخت) جس کے پتوں سے چمڑے کی
دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: قَرَظَۃٌ
قرظ درخت اور پتے دونوں کیلئے
مستعمل ہے۔
القَرَظَۃُ: ایک قسم کا پھل۔
القَرَظِیُّ: اَدِیْمٌ قَرَظِیٌّ: قرظ سے دباغت
دی گئی کھال۔
• قَرَعَ الشَّیْءَ ـ قَرْعًا: چوٹ لگانا،
(۲) بذریعہ قرعہ کوئی چیز لینا۔
— البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
— رَاحِلَتَہٗ بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
— المُسِیْءَ بالعَصَا وبالمِقْرَعَۃِ:
مجرم کو لاٹھی یا ڈنڈے سے پیٹنا۔
— الدَّلْوُ البِئْرَ: ڈول کا کنویں سے
(پانی نہ ہونے کی بنا پر) ٹکرانا، آواز
نکالنا۔
— الدَّھْرُ بِقَوَارِعِہٖ: زمانہ کا مصیبتیں
ڈھانا۔
— فُلَانًا اَمْرٌ: اچانک کسی کو کوئی بات
پیش آنا۔
— بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا، بھالا مارنا۔
— الدَّابَّۃَ بِلِجَامِھَا: جانور کو لگام
کھینچ کر روکنا، قابو میں کرنا۔
— فُلَانًا بالحَقِّ: کسی پر حق نکالنا۔
— سَاقَہٗ لِلْاَمْرِ: کسی کام کیلئے کوشاں
ہونا اور اس کے لئے پختہ عزم کرنا۔
— لَہُ العَصَا: آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا، مقولہ
ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِی
الحِلْمِ: اس شخص کے لئے بولا جاتا
ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہو جائے۔
— عَلَیْہِ سِنَّہٗ: کسی چیز پر ندامت سے
دانت پیسنا۔

قَرَعَ صِفَاتِهِ: کسی کے عیوب ظاہر کرنا۔
— الطَّبْلَ: ڈھول پیٹنا، بجانا۔
— ضمیرَہ: ضمیر کو جھنجھوڑنا، ملامت کرنا۔
قَرِعَ الفِناءُ ـَ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ سے خالی ہونا۔
— مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔
— فُلانٌ: گنجا ہونا۔ هو اَقرَعُ و هي قَرعاءُ ج: قُرعٌ و قُرعانٌ۔
— النَّعامَةُ: بڑھاپے سے شتر مرغ کے سر کے بال گرنا۔
— الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا (جس سے بال گرجاتے ہیں)۔ هو قَرِعٌ و قَرِيعٌ ج: قَرعَى۔
اَقرَعَ الغائصُ والمائحُ: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
— المُسافِرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا۔
— الى الحَقِّ: حق پہ آجانا۔
— عن الشيءِ: باز رہنا، رک جانا۔
— بَينَ القَومِ: لوگوں میں قرعہ ڈالنا (۲) لوگوں سے کسی چیز پر قرعہ ڈلوانا۔
— فُلانًا عن كذا: روکنا۔ اَقرَعَ له روکنا، متنبہ کرنا۔
— فُلانًا: کلام سے مغلوب کرنا (۲) قرعہ میں مغلوب کرنا، محروم بنانا۔
— الدّابّةَ: جانور کا لگام کھینچ کر روکنا
اَقرَعَ الدّابّةَ بِلِجامِها: جانور کو لگام کھینچ کر قابو میں کرنا۔
— الفَحلَ: اونٹوں سے دور رکھنے کیلئے سانڈ کے پیروں میں رسّی باندھنا۔
— فُلانًا: کسی کو اپنا عمدہ مال دینا۔
— فُلانًا فَحلًا: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔
— نَعلَهُ: جوتے پر بھدا پیوند لگانا۔

اَقرَعَ دارَهُ آجُرًّا: گھر میں اینٹوں کا فرش لگانا۔
قارَعَ الأبطالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیر زنی کرنا، تلواروں سے مقابلہ کرنا۔
— القَومُ: قرعہ اندازی کرنا۔ قارَعَهُ فَقَرَعَه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو اسے مغلوب کردیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہوگیا۔
— فُلانًا بالرُّمحِ وغَيرِه: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فُلانًا: لعن طعن سے کسی کو اذیت پہنچانا (۲) دھمکانا۔
— المَكانَ: جگہ کو خالی چھوڑنا۔
— الأقرَعَ: گنجے کا علاج کرنا۔
اِقتَرَعُوا على شيءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا (۲) کسی چیز کے لئے ووٹ ڈالنا، رائے دینا۔ اِقتَرَعُوا فيما بَينَهُم: آپس میں قرعہ اندازی کرنا
اِقتَرَعَ الشيءَ: پسند کرنا، چھانٹنا۔
— ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے خلاف ووٹ ڈالنا۔
تَقارَعَ القَومُ: قرعہ اندازی کرنا (۲) باہم لڑنا، ایک دوسرے کو زدوکوب کرنا۔
— القَومُ بالسُّيوفِ او الرِّماحِ: تلواروں یا نیزوں سے باہم مقابلہ کرنا، لڑنا۔
تَقَرَّعَ الجِلدُ: کھال کا گنجے پن کے قریب ہونا، کھال کا چھلنا۔
— الرَّجُلُ: بےچینی سے کروٹیں بدلنا
اِستَقرَعَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
الأقرَعُ: گنجا (آدمی) (۲) چھال اتری ہوئی (لکڑی) (۳) بہت سخت۔

تُرسٌ اَقرَعُ وسَيفٌ اَقرَعُ: سخت و مضبوط ڈھال اور تلوار ج: اَقارِعُ و قُرعٌ۔
الاِقتِراعُ: قرعہ اندازی (۲) ووٹنگ، رائے دہی، رائے شماری، استصواب رائے، پرچہ اندازی۔
الاِقتِراعُ السِّرِّيُّ: خفیہ ووٹنگ۔
الاِقتِراعُ العَلَنِيُّ: کھلی ووٹنگ۔
الاِقتِراعُ المُفرَدُ: انفرادی ووٹنگ
القارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت، حادثہ
قَرَعَتهُم قَوارِعُ الدَّهرِ: ان پر زمانہ کے مصائب ٹوٹ پڑے ج: قَوارِعُ۔ قَوارِعُ الرِّجلِ: زبان درازیاں۔
قارِعَةُ الطَّرِيقِ: وسط راہ۔
القُراعُ: بال جھڑنے کی بیماری، گنجاپن
القَرّاعُ: لمبی چونچ کا ایک پرندہ جو لکڑی میں سوراخ کرکے کیڑے نکالتا ہے (۲) ڈھال (۳) سخت و ٹھوس۔
القَرّاعَةُ: چقماق، لائٹر۔
القَرعُ: کدو، لوکی۔ واحد: قَرعَةٌ۔ اس کے لئے دُبّاء کا لفظ زیادہ مستعمل ہے۔
القَرَعُ: گنج کی بیماری، گنجاپن (۲) اونٹ کے بچوں کی پھنسیوں کی بیماری (۳) زمین کا سپاٹ حصہ جہاں گھاس وغیرہ نہ اگتی ہو (۴) اونٹوں کی خارش (۵) خالی پڑی ہوئی شترگاہ، اونٹوں کا خالی باڑہ (۶) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ: بےچین جسے نیند نہ آتی ہو (۲) خراب ناخن والا۔ رَجُلٌ قَرِعٌ وظُفرٌ قَرِعٌ۔
القَرعاءُ: مؤنث الأقرَعِ (۲) باغ یا چراگاہ جس کی گھاس مویشیوں نے

صاف کردی ہو ۔ ج : قُرْعٌ ۔ جَاءَ فُلَانٌ بِالسَّوْءَةِ الْقَرْعَاءِ: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا ۔ (۳) مال و اسباب تباہ کرنے والی آفت (۴) خراب ناخن ۔

الْقَرْعَةُ : ایک چوٹ ، ایک دفعہ کی تنبیہ یا کھٹکھٹاہٹ ۔

الْقُرْعَةُ : حصہ (۲) قرعہ (۳) ووٹ ۔ كَانَتْ لَهُ الْقُرْعَةُ اِذَا قَارَعَ اَصْحَابَهُ : وہ جب بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا اسی کے نام قرعہ نکلتا تھا یعنی وہی ان پر مقابلہ میں غالب رہتا تھا ۔ اِلْقَاءُ الْقُرْعَةِ : قرعہ ڈالنا ۔

الْقَرَعَةُ : سر کے بال اڑنے کی جگہ ، گنج کی جگہ ۔ ضَرَبَهُ عَلَى قَرَعَةِ رَأْسِهِ : اس کی گنجی کھوپڑی پر ضرب لگائی (۲) ڈھال ۔

الْقَرِعَةُ : بنجر (زمین) ۔

الْقَرُوْعُ : وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے (۲) تھوڑے پانی والا کنواں

الْقَرِيْعُ : جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا نر اونٹ جس کی نسل عمدہ ہو (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ ج : قَرْعَى (۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا (۵) سردار ۔ فُلَانٌ قَرِيْعُ دَهْرِهِ : وہ اپنے زمانہ کا بڑا آدمی ہے ۔

قَرِيْعُ الْكَتِيْبَةِ : فوجی دستہ کا افسر ۔

الْمِقْرَاعُ : داغ دینے کا آہنی آلہ (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی ۔

الْمُقَرِّعَةُ : آفت زمانہ ، مصیبت ۔

الْمَقْرَعَةُ : کدو کا کھیت ۔ اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ : کدو اگانے والی زمین ۔

الْمِقْرَعَةُ : کھٹکھٹانے یا مارنے کی چھڑی ، کوڑا (۲) بچوں کے مکتب میں استاد کی چھڑی ج : مَقَارِعُ ۔

الْمَقْرُوْعُ : جوان اونٹ (۲) سردار (۳) گنجا ۔

• قَرَفَ ـِ قَرْفًا : جھوٹ بولنا (۲) جھوٹ سچ ملانا ، گڑبڑ کرنا ۔

ـــ لِعِيَالِهِ : ادھر ادھر سے اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا ۔

ـــ الشَّيْءَ : گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی میں عیب نکالنا ۔

ـــ فُلَانًا بِكَذَا : کسی بات کا الزام لگانا ۔

ـــ الْجِلْدَ : کھال چھیلنا (۲) زخم کا کھرنڈ اتارنا ۔

ـــ الشَّجَرَةَ : درخت کی چھال اتارنا ۔

ـــ الذَّنْبَ : گناہ کرنا ۔

قَرِفَ ـَ قَرَفًا : بیماری کے قریب ہونا ۔ اَخْشَى عَلَيْكَ الْقَرَفَ : مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم کو بیماری نہ لگ جائے ۔

اَقْرَفَ الرَّجُلُ او الفَرَسُ : مخلوط نسل کا ہونا (باپ عربی اور ماں غیر عربی یا برعکس) ۔

ـــ وَجْهُ فُلَانٍ : چہرہ کا سرخ چتیوں والا ہونا ۔

ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کے قریب آنا یا اس کے ساتھ مل کر بدنمائی پیدا کرنا ۔

ـــ فُلَانًا : برائی کرنا ۔

ـــ الْمَرَضُ الرَّجُلَ : کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا ۔ مرض کا تعدیہ ہونا ۔

اَقْرَفَهُ الْمَرِيْضُ : بیمار نے اسے چھوت لگا دیا ۔

قَارَفَ الشَّيْءَ : کسی چیز کے قریب ہونا اور اس میں مبتلا یا ملوث ہونا ۔

ـــ الذَّنْبَ وَ الْخَطِيْئَةَ : گناہ یا غلطی میں مبتلا اور آلودہ ہونا ۔

قَارَفَ الْجَرَبُ الْبَعِيْرَ : اونٹوں کو خارش لگنا ۔

اِقْتَرَفَ : کمانا ۔

ـــ لِعِيَالِهِ : بال بچوں کے لئے کمائی کرنا

ـــ الْمَالَ : مال اپنے پاس رکھنا ۔

ـــ الذَّنْبَ : گناہ کا مرتکب ہونا ، ارتکاب جرم کرنا ۔

ـــ فُلَانٌ من مَرَضِ فُلَانٍ : کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا ۔

تَقَرَّفَتِ الْقَرْحَةُ : زخم کا کھرنڈ اتر جانا ۔

اِسْتَقْرَفَ منه : متنفر ہونا ۔

الْقَرَافَةُ : قبرستان (مصر میں قبرستان کا مجاور ایک یمنی قبیلہ تھا اسی کے نام پر یہ لفظ برائے قبرستان مستعمل ہو گیا) ۔

الْقُرَافَةُ : درخت کا بکل ، چھال ۔

الْقَرْفُ : سرخ چمڑا ۔ اَحْمَرُ قَرِفٌ : گہرا سرخ ۔

الْقِرْفُ من كل شيءٍ : ہر چیز کی اوپر کی پرت (۲) درخت کا بکل ، چھال (۳) انار وغیرہ کا چھلکا (۴) روٹی کا پاپڑ (۵) تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ (۶) زمین سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں (۷) مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ (۸) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش ۔

الْقَرَفُ : آلودگی (۲) چھوت ، تعدیہ مرض (۳) وبا (۴) بیماری کی واپسی (۵) الزام تہمت ج : قِرَافٌ ۔

الْقِرْفَةُ : دارچینی کی ایک قسم (جو کھانوں میں بطور خوشبو استعمال ہوتی ہے) (۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا دباغت کا مسالا ، کھرنڈ (۳) کمائی (۴) بدنمائی ، عیب (۵) تہمت (۶) نشانہ تہمت ۔ کہتے

ہیں: فُلَانٌ قِرفَتِي۔ بنو فُلانٍ قِرْفَتِي: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلہ کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے (میرا کام ان سے ہو سکتا ہے)۔

القَرُوفُ: بڑا باغی و سرکش ج: قُرُفٌ۔

المَقْرَفُ: وہ جگہ جہاں سے چھلکا یا چھال یا کھرنڈا تار لیا گیا ہو۔

المُقْتَرِفُ لِلذَّنْبِ: مرتکب جرم۔

المُقْرِفُ: ناپسندیدہ (چہرہ) (۲) کمینہ بدذات (۳) وہ آدمی یا گھوڑا جس کے ماں باپ میں سے ایک عربی اور دوسرا غیر عربی ہو۔

• قَرْفَصَ: اکڑوں بیٹھنا (دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھ کر بیٹھنا)

القُرْفُصَاءُ: اکڑوں بیٹھک (سرین کے بل بیٹھ کر دونوں رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کا پنڈلیوں کے اوپر حلقہ بنانا)۔

• قَرْفَطَ: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر چلنا۔

اقْرَنْفَطَ: سکڑنا، سمٹنا۔

• قَرْفَلَ الطَّعَامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا

المُقَرْفَلُ: لونگ پڑا ہوا، لونگ والا۔

• قَرِقَ ـِ قَرَقًا: فضول بات کرنا۔

قَرَقَتِ الدَّجَاجَةُ ـُ قَرْقًا: مرغی کا کڑکڑانا (انڈے سیتے وقت بولنا)۔

قَرِقَ ـَ قَرَقًا: میدان میں چلنا۔

قَرَّقَ: مذاق کرنا، شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔

قَرَّقَ الدَّجَاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

انْقَرَقَ الشَّيْءُ: پھٹ جانا۔

القَرْقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز

القِرَقُ: ہموار میدان (۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔

القَرَقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔

القُرْقَةُ: مرغی کی کڑکڑاہٹ۔

• قَرْقَرَ فِي ضِحْكِهِ قَرْقَرَةً وَقَرْقَرِيرًا: کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا۔

— الشَّرَابُ فِي حَلْقِهِ: گلے میں پینے کی چیز کا غٹ غٹ کرنا۔

— البَطْنُ: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا، پیٹ گڑگڑانا۔

— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا خاص قسم کی آواز نکالنا (جیسے شیشی میں پانی اوپر سے ڈالنے کی آواز)۔

القُرَاقِرُ: خوش گلو حدی خواں (اونٹوں کو عمدہ آواز سے گانا گا کر ہنکانے والا)

القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ۔

القُرَاقِرِيُّ: بہت بلند آواز والا۔ حَادٍ قُرَاقِرِيٌّ: بہت خوش آواز حدی خواں۔

القَرْقَارُ و القَرْقَارَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ (۲) لمبی گردن کا برتن۔

القَرْقَرُ: نرم نشیبی زمین (۲) ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں نہ پتھر (۳) شہر کا گرد و نواح۔

القَرْقَرَةُ: کبوتر کی آواز غٹرغوں (۲) پیٹ کی آواز، قراقر (۳) زور کی ہنسی قہقہہ (۴) چہرے کی کھال۔

القُرْقُورُ: لمبی اور شاندار بڑی کشتی، ج: قَرَاقِيرُ۔

القَرْقِيُّ: لمبی گردن والا برتن۔

• القِرْقِسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر (۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔

القَرْقُوسُ: سخت اور صاف میدان جہاں درخت نہ ہوں۔

• القَرْقُوشَةُ: خستہ روٹی یا بسکٹ

• قَرْقَضَ عَلَى اسنانه: دانت پیسنا۔

• قَرْقَفَ المَبْرُودُ: سردی زدہ کا لرزنا

قَرْقَفَتْ ثَنَايَاهُ: دانت بجنا۔

قَرْقَفَ الحَمَامُ و الفَحْلُ فِي الهَدِيرِ: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا۔

— البَرْدُ فُلَانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔

تَقَرْقَفَ: سردی سے کانپنا اور دانت بجنا

القَرْقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی

القِرِلِّي: ایک چھوٹے جسم کا پرندہ جو تیز نگاہ چوکنا اور شکار اچک لینے کا ماہر ہوتا ہے۔ اس کو مُلَاعِبُ ظِلِّهِ کہتے ہیں۔

• قَرِمَ الصَّغِيرُ ـَ قَرْمًا و قُرُومًا و قَرَمَانًا: بچہ کا دودھ چھوٹ جانے کے بعد تھوڑی غذا کھانا سیکھنا۔

— الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔

— الشَّيْءَ: چھلکا اتارنا۔

— فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، برا کہنا، گالی دینا۔

قَرِمَ الفَحْلُ ـَ قَرَمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہو جانا (جس سے کوئی کام نہ لیا جائے)۔

— اللَّحْمَ و إِلَيْهِ: گوشت کی خواہش ہونا، گوشت کھانے کا شوق ہونا۔ هو قَرِمٌ۔

أَقْرَمَ الفَحْلَ: نر اونٹ (سانڈ) کو سواری اور بار برداری سے فارغ رکھ کر پالنا

قَرَّمَهُ: دودھ چھڑانے کے دوران کھانا سکھانا

— القِدْحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا۔

تَقَرَّمَ الصَّغِيرُ: بچہ کا تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا (کھانا سیکھنا)۔

اسْتَقْرَمَ الفَحْلُ: نر اونٹ کا آزاد سانڈ بن جانا۔

القِرَامُ: نقشیں پردہ (۲) مختلف رنگوں کا موٹا اونی کپڑا جس کا پردہ بنایا جاتا ہے

اور ہودج میں بچھایا جاتا ہے۔ ج: قُرُمٌ۔

اَلْقُرَامَۃُ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔

اَلْقَرْمُ: وہ نر اونٹ جو سواری یا بار برداری سے فارغ کرکے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے (۲) بڑا سردار ج: قُرُومٌ۔

اَلْقُرْمُ: ایک درخت جو سمندر کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

اَلْقَرَمُ: گوشت کی خواہش اور شوق (۲) چھوٹے اونٹ (۳) چھوٹے بکری کے بچے۔

اَلْقَرْمَۃُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔

اَلْمِقْرَمُ و اَلْمِقْرَمَۃُ: نقشیں پردہ۔

• قَرْمَدَ الشَّيْئَ: پالش یا رنگ کرنا، کسی مسالے سے مزین و آراستہ کرنا

ـــ اَلْحَائِطَ بِالْجَصِّ: دیوار پر چونے سرخی کا پلاسٹر کرنا (۲) ٹائل لگانا۔

ـــ اَلثَّوْبَ بِالزَّعْفَرَانِ اَوِالطِّیْبِ: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا (کپڑے کو اس میں تر کرنا)۔

ـــ اَلْبِنَاءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر کی بنانا۔

ـــ اَلْاَرْضَ: زمین پر پختہ فرش کرنا، چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا، ٹائل بچھانا

ـــ اَلشَّيْئَ: اوپر اٹھانا (۲) تنگ کرنا۔

ـــ اَلْکِتَابَ: باریک حرفوں میں لکھنا

اَلْقَرْمَدُ: خوبصورتی کے لئے لگائی جانے والی چیز۔ جیسے زعفران، چونا یا کوئی دیگر مسالا (۲) لال پختہ اینٹ (۳) کھپریل (۴) ٹائل (۵) پلاسٹر کا مسالا

اَلْقُرْمُوْدُ: پہاڑی بکرے کا بچہ ج: قَرَامِیْدُ۔

اَلْقِرْمِیْدُ: اَلْقَرْمَدُ (۲) مکان کی منزل ج: قَرَامِیْدُ۔

اَلْمُقَرْمَدُ: پلاسٹر کیا ہوا (۲) پختہ (۳) ٹائل یا کھپرا لگایا ہوا (۴) زعفران یا خوشبو ملا ہوا۔

اَلْقِرْمِزُ: گہرا سرخ رنگ (مادہ جس سے رنگائی ہوتی ہے) بعض کا خیال ہے کہ قرمز چٹائی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔ قِرْمِزِيٌّ: سرخ رنگ کا

ـــ اَللَّوْنُ الْقِرْمِزِيُّ: سرخ رنگ

• قَرْمَشَ الشَّيْئَ: جمع کرنا، سمیٹنا (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

اَلْقِرْمِشُ: طرح طرح کے لوگ۔

• قَرْمَصَ الْقِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منہ کا گڑھا بنانا (۲) اس گڑھے میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔

تَقَرْمَصَ: تنگ منہ والے گڑھے (قرماص) میں داخل ہونا۔

اَلْقِرْمَاصُ: سردی سے بچنے کے لئے زمین میں کھودا ہوا گڑھا جو اوپر سے چھوٹا اور اندر سے قدرے کشادہ ہوتا ہے (سردی کی زمینی پناہ گاہ)۔ (۲) کبوتر کا گھونسلا (۳) بھوبھل میں روٹی پکانے کی جگہ ج: قَرَامِیْصُ۔ قَرَامِیْصُ ضَرْعِ النَّاقَۃِ: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔

اَلْقِرْمِصُ: اَلْقِرْمَاصُ ج: قَرَامِصُ

اَلْقُرْمُوْصُ: اَلْقِرْمِصُ (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا ج: قَرَامِیْصُ۔

• قَرْمَطَ فِیْ خَطْوِہٖ: چھوٹے قدم رکھنا۔

ـــ الدَّابَّۃُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔

قَرْمَطَ الْکَاتِبُ فِیْ کِتَابَتِہٖ: سطریں اور حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْمَطَ: فرقۂ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا

اَلْقُرْمُوْطُ: جھاؤ کے درخت کا لال پھل جو انار کی شکل کا ہوتا ہے اور گولائی میں پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) ایک دریائی مچھلی جو اندر سے سرخ ہوتی ہے اور پسند نہیں کی جاتی۔

اَلْقَرَامِطَۃُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا۔ اس کا اہم نظریہ اور مقصد حصول مساوات تھا۔

اَلْقَرْمَطِيُّ: فرقۂ قرامطہ کا ایک فرد۔

• قَرْمَلَ: زمین پر پٹخنا، پچھاڑنا۔

اَلْقِرْمِلُ: چھوٹے اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ (۳) عورت کا موباف (بالوں وغیرہ کی ڈوری) جس سے وہ بالوں کو گوندھتی ہے ج: قَرَامِلُ۔

اَلْقَرْمَلَۃُ: تیز زرد رنگ کے پھول والا چھوٹا سا پودا جس سے معمولی چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: ذَلِیْلٌ عَاذَ بِقَرْمَلَۃٍ: ذلیل آدمی نے اپنے سے بھی زیادہ معمولی آدمی کی مدد لی ج: قَرْمَلٌ۔

• قَرَنَ الْفَرَسُ ـُ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدم کو اگلے قدموں کے نشانات پر رکھ کر دوڑنا۔ ھو قُرُوْنٌ۔

ـــ الْبُسْرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔

ـــ الشَّيْئَ بِالشَّيْئِ و قَرَنَ بَیْنَہُمَا قَرْنًا و قِرَانًا: دو چیزوں کو ملانا، جیسے: قَرَنَ الْحَجَّ بِالْعُمْرَۃِ: حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا۔

ـــ بَیْنَ ثَوْرَیْنِ: ایک جوئے میں دو بیلوں کو جوتنا۔

قَرَنَ بینَ عملَین : دو کام ایک ساتھ کرنا۔

— الشئَ الی الشئِ : ایک شے کو دوسری سے مربوط کرنا، ملانا، باندھنا۔

— فلانًا : کسی کے سر کے کناروں پر مارنا

— البعیرَین : دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔

قَرِنَ فلانٌ ـَ قَرَنًا : ملی ہوئی بھووں والا ہونا۔ ھو اَقرَنُ۔ و ھی قَرناءُ الحاجبَین۔ (۲) سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا ھو اَقرَنُ و ھی قَرناءُ ج: قُرنٌ۔

اَقرَنَ فلانٌ : دو چیزوں کو ملانے والا، دو کاموں کو ایک ساتھ کرنے والا ہونا۔ جیسے دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا (۲) نیزہ کی نوک اوپر کر لینا تاکہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔

— الطِّیرُ وجهُ الغلامِ : لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔

— الثُّریّا : ثریا کا وسطِ آسمان میں بلند ہونا۔

— الدَّمُ فی العِرقِ : رگ میں خون زیادہ ہو کر پھول جانا۔

— الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔

— لِلشئِ : کسی چیز کی طاقت رکھنا، کسی چیز پر قابو پانا۔

— علی غریمِه : قرض دار کو تنگ کرنا

— بینَ الحجِّ والعُمرةِ : حج اور عمرہ کو ملانا، ایک ساتھ ادا کرنا۔

— فلانًا : کسی کا ہم پلہ ہونا۔

— القِرنَ : ہم پلہ مقابل پر غالب آنا۔

اَقرَنَ الصَّیادُ : ایک فائر سے دو شکار کرنا۔

قَارَنَهُ مُقارَنةً و قِرانًا : کسی کے ساتھ ہونا، کسی کے ساتھ ملنا۔

— بینَ القومِ : لوگوں میں برابری کرنا۔

— بینَ الزَّوجَینِ قِرانًا : دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا۔

— الشئَ بالشئِ : ایک شے کا دوسری سے مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا

— بینَ الشیئَینِ او الاَشیاءِ : چند چیزوں کو ملا کر ان میں سے ہر ایک کی حیثیت یا وزن جاننا، موازنہ کرنا۔ ھو مُقارِنٌ۔

قَرَّنَ الاَسارَی : قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔ قرآن پاک کی آیت: "وآخرینَ مُقَرَّنینَ فی الاَصفادِ" میں مفسرین نے یہی معنی لئے ہیں۔

— المُجرِمینَ فی القِرانِ : مجرموں کو ایک رسی میں باندھنا۔

تَقَرَّنَ الشئُ بِغَیرِه : مل جانا، ساتھ ہو جانا۔

تَقَرُّنًا : ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔

تَقارَنَ الشیئانِ : ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔

اِستَقرَنَ لِلاَمرِ : کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔

— فلانٌ لِفلانٍ : اپنے نزدیک کسی کا ہم پلہ اور برابر رتبہ کا ہونا

— الدَّمُ فی العِرقِ : خون کا رگ میں زیادہ ہونا۔

— الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پک کر نرم ہونا، غصہ ہونے والے کو کہتے ہیں: قد استقرنتَ و اَرَدتَ ان تنفقئَ علیَّ : تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔

الاقترانُ : اتصال، میل جوڑ، شادی۔

القارِنُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کرنے والا (۲) تیر اور تلوار سے مسلح۔

قارونُ : ایک مالدار یہودی کا نام۔

القَرّانُ : شیشی، بوتل۔

القِرانُ : ایک احرام میں حج و عمرہ کی ادائیگی (۲) ازدواجی تعلق، شادی، میل ملاپ (۳) جانور کو کھینچنے کی رسی (۴) قیدی کو باندھنے کی رسی ج: قُرُنٌ۔

القَرانیا : ایک درخت جس کا پھل کھایا جاتا ہے اور بطور زینت اسے لگایا جاتا ہے۔

القُرانیُّ : اونٹ کی کھال سے بنائی ہوئی تانت۔ جاءوا قُرانَی : وہ جمع ہو کر آئے۔

القَرنُ : سینگ (۲) انسان اور شیطان کے سر کا کنارہ (جہاں جانور کا سینگ ہوتا ہے) (۳) قوم کا سردار (۴) تلوار یا چھلکے کی دھار، سورج کی پہلی کرن (۵) پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی (۶) ٹاٹی کے سر کا بال (وہ دو ہوتے ہیں) (۷) لوبیے وغیرہ کا غلاف، پھلی (جس میں بیج یا دانے ہوتے ہیں) (۸) صاف چکنا پتھر جس پر کوئی نشان نہ ہو (۹) دوڑ کا ایک پھیرا، چکر۔ عدا الفرسُ قرنًا او قرنَینِ فعرِقَ : گھوڑے نے ایک یا دو ہی چکر لگائے تھے کہ اسے پسینہ آگیا (۱۰) سو سال کا عرصہ، صدی (۱۱) ایک صدی کے لوگ، نسل (۱۲) عورت کی زلف (۱۳) زمانہ

امراۃٌ قرنٌ : بہادری میں یکتا عورت ج: قُرونٌ۔ وحیدُ القَرنِ : گینڈا (اس کا ایک ہی

سینگ ہوتا ہے)۔ ذوالقَرْنَیْن: مختلف اقوال میں سے ایک قول کے مطابق مشہور یونانی فاتح سکندر مقدونی اور دوسرے قول کے مطابق بانیِ سلطنتِ ایران۔

القِرْنُ للاِنسان: انسان کا بہادری میں ہم پلہ، علم و ہنر وغیرہ میں ہم رتبہ، ہم سر، اسی جیسا، عمر میں برابر برابر کا، ٹکر کا، جوڑی دار، مماثل، عورت کے لئے بھی قِرنٌ ہی کہا جائے گا ج: اَقْرَانٌ۔

القَرَنُ: وہ رسی جس میں ایک ساتھ دو اونٹ باندھے جائیں ج: اَقْرَانٌ، (۲) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔

القُرْنَةُ: بلند کنارہ، تلوار کی دھار۔

القَرْنَاءُ: وہ سانپ جس کے سر پر سینگ نما دو ابھار ہوتے ہیں۔

القَرْنَانُ: بےغیرت آدمی (بیوی وغیرہ کے معاملے میں)۔

القَرْنُوَةُ: ایک سرخی مائل پتوں کی ہری بوٹی (۲) ایک سینگ کی شکل کی ترکاری

القَرْنِیَّةُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ

القَرُونُ: نفس، جان، جی۔ اَسْمَحَتْ قَرُونُهُ: (کسی کام کے لئے) اس کے نفس نے اس کا ساتھ دیا۔ (۲) وہ جانور جسے چلتے وقت جلد پسینہ آ جائے (۳) وہ گھوڑے یا اونٹ جن کے پچھلے پیر اگلے پیروں کے نشانات پر پڑتے ہوں (بڑے بڑے قدموں سے دوڑنے والے) (۴) وہ اونٹ جن کو ایک دفعہ دوہنے سے دو برتن بھر جاتے ہوں (۵) ضرورت۔ اَخَذَ قَرُونَهُ مِنَ الاَمْرِ: اس نے فلاں معاملے میں اپنی ضرورت کو پورا کر لیا۔

القَرُونَةُ: نفس، جان۔ اَسْمَحَتْ قَرُونَتُهُ: اس کا نفس (دل) اس کا تابع ہو گیا (۲) لوبیے جیسی ایک ترکاری جسے بطور استعمال کرتے ہیں۔

القَرِینُ: ساتھی، مصاحب، ہم نشین جوڑی دار، خاوند (۲) ملا ہوا، متصل (۳) وہ اونٹ جو دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہو (۴) قیدی ج: قُرَنَاءُ

القُرَیْنَاءُ: لوبیا۔

القَرِینَةُ: نفس، جان (۲) بیوی، بیگم

قَرِینَةُ الکَلَامِ: کلام کی مراد متعین کرنے والی لفظی یا احوالی علامت۔

المُقَارِنُ: متصل (۲) مصاحب (۳) موازنہ کنندہ (۴) ہم وزن، ہم رتبہ مماثل۔

المُقَارَنَةُ: مقابلہ (۲) مصاحبت (۳) موازنہ (۴) دو چیزوں کا ملان۔

الاَدَبُ المُقَارِنُ: تقابلی ادب

المِقْرَنُ: بیلوں کا جوا ج: مَقَارِن۔

المَقْرُونُ: ملا ہوا، متصل، کسی کے ساتھ لگا رہنے والا (شیطان)

المَقْرُونَةُ: قریب قریب پہاڑوں کا سلسلہ (۲) آٹے، گھی اور بادام کا بنا ہوا ایک حلوا۔

• قَیْرَوَان: کارواں (۲) نالا۔

قَیْرُوَانُ: شمالی افریقہ کا ایک مشہور شہر

• القَرْنَبُ: جنگلی چوہا۔

• قَرْنَسَ الدِّیْکُ: مرغے کا مقابل مرغے سے ڈر کر بھاگ جانا۔

— السَّقْفَ والبَیْتَ: چھت اور مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں کی سی شکل بنانا۔

القِرْنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا حصہ (۲) چرخے کا تکلا۔

القُرْنَاسُ: کاتنے کے لئے لپیٹی جانے والی اون کا گولا ج: قَرَانِیسُ۔

القَرَانِیسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ

المُقَرْنَسُ: وہ چھت جو سیڑھی نما بنائی گئی ہو۔

• القَرَنْفُلُ: لونگ۔ واحد: قَرَنْفُلَة

قَرَنْفُلِیُّ اللَّوْنِ: لونگ کے رنگ کا، سرخ گلابی۔

• قَرِهَ الجِلْدُ ـَ قَرَهًا: کھال کا چھلنا (۲) مار کی کثرت سے سیاہ ہونا، نیل پڑ جانا۔ هو اَقْرَهُ وهی قَرْهَاءُ ج: قُرْهٌ۔

القَارِهُ: خشک جلد۔

• قَرَهْ جُوز: گتے یا باریک لکڑی کی چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان حرکت دیتا ہے۔ اور خود بول کر یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ بول رہی ہے۔

• قَرَا فُلَانًا ـُ قَرْوًا: کسی کا قصد کرنا (۲) کسی پر نگاہ رکھنا اور اس کے کاموں کی نگرانی کرنا۔

— الاَمْرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔

— البِلَادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا

— الاَرْضَ: زمین میں گھوم کر یکے بعد دیگرے لوگوں کے حالات کا جائزہ لینا۔

— بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلے۔ ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔ هو قَارٍ و هی قَارِیَةٌ ج: قُوَارٍ۔

• قَرِیَ فُلَانٌ ـَ قَرْیًا وقَرًی: دانتوں کے درد کی وجہ سے سی کی باچھوں کا ورم آلود ہونا۔

— کُلُّ مُجْتَرٍّ قَرْیًا: جگالی والے جانور کا کھانے کو منہ کے گوشہ میں اکٹھا کرنا۔

— فُلَانٌ فی شِدْقِهِ شَیْئًا: گوشۂ لب (منہ کے ایک طرف) کوئی چیز چھپانا جیسے بادام وغیرہ۔

قَرَی الشیءَ: جمع کرنا۔ جیسے: قَرَی الماءَ فی الحوضِ۔
—الضَّیفَ قِریً و قَرَاءً: مہمان کی ضیافت وتکریم کرنا۔
قَرِیَت النَّاقۃُ ــَـ قَرًا: اونٹنی کا مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والی ہونا۔ ھی قَرْوَاءُ۔ جَمَلٌ اَقْرَی: مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والا اونٹ۔
اَقْرَی فُلانٌ: کسی کو کمر کے درد کی شکایت ہونا۔ (۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا (۳) ضیافت چاہنا (۴) قریہ نشیں ہونا۔
—النَّاقۃُ: اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہوجانا۔ ھی مُقْرٍ۔
اِقْتَرَی فُلانٌ: ضیافت کا خواہشمند ہونا۔
—الاَمْرَ: کسی کام پر نگاہ رکھنا۔
—البِلادَ: ملک میں تفتیش حال کے لئے گھومنا، جانکاری حاصل کرنا۔
—بنی فُلانٍ: کسی قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔
—الضَّیفَ: مہمان کی ضیافت کرنا۔
—فُلاناً: کسی سے ضیافت چاہنا، بطور مہمان کھانا طلب کرنا۔
تَقَرَّی البِلادَ: ملک کے ہر ہر علاقہ میں تفتیش حال کے لئے جانا۔
—المِیاہَ: پانی کی کھوج کرنا، تلاش کرنا۔
اِسْتَقْرَی الدُّمَّلُ: پھوڑے میں پیپ پڑنا۔
—فُلانٌ: ضیافت کا طالب ہونا۔
—فُلاناً: کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔
—الاَشْیاءَ: چیزوں کا جائزہ لینا (ان کے خواص وکیفیات جاننے کی سعی کرنا۔
—البِلادَ: ملک کا جائزہ لینا، حالات جاننے کے لئے دورہ کرنا۔

اِسْتَقْرَی بنی فُلانٍ: قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس تفتیش حال کے لئے جانا۔
اِقْرَوْرَی فُلانٌ: کسی کی لمبی کمر ہونا۔
القارِی: گاؤں کا باشندہ۔
القارَاۃُ: مرکزی شہر۔
القارِیَۃُ: مرکزی شہر (۲) کوہان کی چوٹی یا اس کا نچلا حصہ (۳) نیزے وغیرہ کی دھار، نوک (۴) ایک پرندہ جس کی ٹانگیں چھوٹی، چونچ لمبی اور کمر ہرے رنگ کی ہوتی ہے عرب کے بادیہ نشین اس کو متبرک سمجھتے تھے اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے تھے (۵) سنگین معاملہ ج: قَوارٍ۔
القَرَا: کمر (۲) کمر کا بیچ (۳) ٹیلہ کی پشت ج: قِرْوانٌ و اَقْراءٌ۔
القَرْوُ: چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے برابر میں چوپایوں کو پانی پلانے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا چھوٹا برتن (۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھلاوٹ (۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔ جیسے رأیتُ القومَ علی قَرْوٍ واحدٍ۔ ھو ما زال علی قَرْوٍ واحدٍ ج: اَقْراءٌ و اَقْرٍ و اَقْراءُ الشِّعرِ: شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں (۶) ایک چھوٹے ریشے والی عمدہ لکڑی جس کا فرنیچر بنایا جاتا ہے۔ اوک۔ اَصْبَحَت الارضُ قَرْواً واحداً: زمین پر پانی کی ایک سطح ہوگئی۔ تَرَکْتُ الارضَ قَرْواً واحداً: میں نے

زمین کو ایسا چھوڑا کہ اس پر ہر سو پانی برس رہا تھا۔
القَرْوَی: طبیعت، عادت (۲) پہلی حالت یا پہلا طریقہ۔ کہتے ہیں: عادَ فُلانٌ الی قَرْوَاہُ۔
القَرْوانِیُّ: وہ آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی موٹی ہوگئی ہو (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
القَرَوِیُّ: (خلاف قیاس) قریۃ کی طرف منسوب، دیہاتی، گاؤں کا باشندہ۔
القِرَی: طعامِ ضیافت (۲) حوض میں اکٹھا کیا ہوا پانی۔
القِرْیُ: ہر وہ چیز جو ایک ڈھنگ پر ہو ج: اَقْراءٌ۔
القَراءُ: ضیافت۔
القَرْیَۃُ: بستی، ایسی جامع آبادی جس میں ضروریات زندگی فراہم ہوں۔ جو شہروں کے قریب ہوتے ہیں (۲) شہر (۳) قصبہ (۴) گاؤں ج: قُرًی (خلاف قیاس)۔
قَرْیَۃُ النَّمْلِ: چیونٹیوں کا مسکن۔
القَرْیَتانِ: مکہ معظمہ اور طائف قرآن پاک میں ہے: "وقالوا لولا نُزِّلَ ھٰذا القرآنُ علی رَجُلٍ من القَرْیَتَیْنِ عَظیمٍ"۔
اُمُّ القُرَی: مکہ معظمہ (۲) مرکزی شہر
اُمُّ القِرَی: آگ۔
القَرِیُّ: مہمان نواز م: قَرِیَّۃٌ (۲) بلندی سے باغ میں آنے والی نالی ج: اَقْراءٌ و قُرْیانٌ (۳) ایک طریقہ پر رہنے والی چیز۔ کہتے ہیں: ما زالَ علی قَرِیٍّ واحدٍ ج: اَقْراءٌ۔
القَرِیَّۃُ: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (۲) چیونٹیوں کا مسکن (۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی (۴) وہ سوراخدار

لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے (۵) ہودہ کے اوپر لگی ہوئی لکڑی ج: قَرَایا۔

المَقْرَی: حوض جس میں پانی جمع ہوتا ہو (۲) ٹیلہ کی چوٹی ج: المَقَارِي۔

المِقْرَی: مہمان نواز۔ اِنَّ فُلانًا لَمِقْرَی لِلضُّیُوفِ: فلاں بڑا مہمان نواز ہے (۲) ضیافت کا برتن (۳) ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔ ج: مَقَارٍ۔

المِقْرَاءُ: بڑا مہمان نواز (مذکر و مؤنث)

ق ـــــــ ز

• قَزَحَ ـَ قَزْحًا: بلند ہونا۔

ـــ الشِّعْرُ: بال بڑھنا۔

ـــ نُفَّاخَاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔

ـــ القِدرُ قَزْحًا و قَزَحَانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔

ـــ القِدرَ قَزْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔

قَزَّحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی بہت سی شاخیں ہو جانا۔

ـــ القِدرَ: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔

ـــ الحَدِيثَ: (جھوٹ کے بغیر) بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔

تَقَزَّحَ النَّبَاتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔

التَّقَازِيحُ: مسالے، مسالوں کے اجزا (اس کا واحد نہیں)۔

التَّقْزِيحُ: کتے کے بچے کے مانند کوئی چیز۔

القَازِحُ: مہنگا۔

القَازِحَةُ: پانی کا بلبلہ ج: قَوَازِحُ۔

قُزَحُ: قَوْسُ قُزَحَ: (دیکھئے قوس) (۲) شیطان (۳) بادلوں کا فرشتہ۔

القِزْحُ: مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے ج: اَقْزَاحٌ

القِزْحُ: سانپ کی بیٹ (۲) پیاز کا بیج (۳) مسالا۔

القَزْحُ: کتے کا پیشاب۔

القَزَّاحُ: مسالے یا بیج بیچنے والا۔

القُزَحِيَّةُ: آنکھ کی پتلی۔

المِقْزَحَةُ: مسالہ دان، وہ برتن جس میں مسالے رکھے جاتے ہیں۔

• قَزَّ الرَّجُلُ ـِ قَزًّا: کودنے کے لئے تیار ہونا، اچھلنا۔

ـــ نَفْسُهُ الشيءَ و عنه قَزَازَةً: گھن کرنا، نفرت کرنا۔

تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیبوں سے نفرت کرنا اور دور رہنا۔

ـــ من الشيءِ: گھن کرنا، نفرت کرنا جیسے: تَقَزَّزَ من اَكلِ الضَّبِّ: اسے گوہ کا گوشت کھانے سے گھن آئی۔

القَازُوزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی (جس کے نیچے ڈنڈی ہوتی ہے اور اوپر سے منہ چوڑا ہوتا ہے) (۲) مشروبات پینے کا گلاس (۳) طشت (۴) میٹھا سوڈا واٹر، گیس کے پانی اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (جو بوتلوں میں بند ہوتا ہے)۔

القُزُّ: عیبوں اور گناہوں سے نفرت کرنے والا، پرہیز گار (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔

القَزُّ: خام ریشم جو ابھی کویا (ریشم کے کیڑے کے خول) سے نکلا ہو۔ دُودُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔

القَزَّازُ: ریشم بیچنے والا (۲) ریشم کی بنائی کرنے والا (۳) شیشہ بیچنے والا (دارجہ)

القَزَازُ: شیشہ (۲) بڑا اژدہا۔

القِزَازَةُ: بوتل (دارجہ)

القُزَازُ: پاکبازی کی بنا پر گناہوں سے دور

القَزَّةُ: چھلانگ، جست۔

القَزِّيَّةُ: ریشم کے کیڑوں کی مختلف قسمیں جو مختلف درختوں پر ہوتے ہیں۔

القَوَازِيزُ: بوتلیں۔

• قَزَعَ الفَرَسُ والبَعِيرُ والظَّبْيُ ـَ قَزْعًا و قُزُوعًا: گھوڑے، اونٹ اور ہرن کا تیز دوڑنا۔

قَزِعَ الكَبْشُ ونَحْوُهُ ـَ قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچے کے بال مونڈ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا۔ هُوَ اَقْزَعُ و هِيَ قَزْعَاءُ ج: قُزْعٌ۔

اَقْزَعَ لَهُ فِي المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بد کلامی کرنا، کسی کو سخت و سست کہنا

ـــ الرَّجُلَ وغَيْرَهُ: کسی کو کسی خاص کام کے لئے مخصوص کر دینا (کوئی دوسرا کام نہ لینا)۔

قَزَّعَ: بہت تیز دوڑنا۔

تَقَزَّعَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ کیلئے تیار ہو جانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا چھٹ جانا، بکھر جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں بال رہ جانا۔

قَوْزَعَ الدِّيكُ: مرغے کی گردن کے بال گر جانا۔

الاَقْزَعُ: گنجا مینڈھا۔

القُزْعَةُ: بچے کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ (۲) سر کے بیچ میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال، سر کے بیچ بالوں کی چوٹی۔

القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھر گئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے

ٹکڑے یا سر میں منتشر بال (۲) فصل ربیع میں جانور کی گرنے والی اون (۳) پتلے پر والا تیر (۴) سب سے چھوٹا پر (۵) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ واحد: قَزَعَةٌ.

القَزَعَةُ: دھجی، کپڑے کا ٹکڑا. مَا عِنْدَهُ قَزَعَةٌ: اس کے پاس کپڑے کی دھجی بھی نہیں یعنی وہ مفلس ہے.

المُقَزَّعُ: پھرتیلا، تیز رفتار (۲) تھوڑے بال والا آدمی یا گھوڑا (۳) وہ شخص جو صرف خوشخبری ہی دینے کے لئے مخصوص کیا گیا ہو (۴) وہ شخص جس کا سارا مال تباہ ہو گیا ہو اور صرف چھوٹے اونٹ رہ گئے ہوں.

• قَزَلَ ـِ قَزْلًا وقَزَلَانًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے آدمی کی طرح چلنا.

قَزِلَ ـَ قَزَلًا: بری طرح لنگڑا ہونا (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا. هو أَقْزَلُ وهي قَزْلَاءُ ج: قُزْلٌ.

الأَقْزَلُ: بھیڑیا.

الأَقْزَلَانِ: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال ج: أَقَازِل.

• قَزَمَهُ ـُ قَزْمًا: عیب لگانا، برائی کرنا.

قَزِمَ ـَ قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا. هو قَزَمٌ وقُزُمٌ.

تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا.

الأَقْزَامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسطِ افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے. بالشتیے، بونے.

القِزَامُ: کمینے. قَوْمٌ قِزَامٌ: کمینے لوگ.

القُزَامُ: وہ شخص جس پر کوئی غالب نہ آسکے (۲) جلدی کی موت.

القَزْمُ: رَجُلٌ قَزْمٌ: ٹھنگنا، بونا (۲) گھٹیا، کمینہ.

القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد، بالشتیا (مذکر و مؤنث اور واحد وغیرہ سب کے لئے) کبھی مؤنث، تثنیہ اور جمع بھی استعمال ہوتا ہے ج: أَقْزَام.

القَزِمُ: القَزَمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی ج: أَقْزَام.

القَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت (۲) چھوٹی خراب بکری.

• القِزَانُ: تانبے کی دیگ (۲) پیتل کا سماور (ترکی لفظ).

• قَزَا ـُ قَزْوًا: عیب و گناہ سے بچنا.

ـــ بِعَصَاهُ الأَرْضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا (نوک سے نشان ڈالنا).

أَقْزَى: عیب دار ہو جانا.

قَزَّاهُ: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا.

القَزْوُ: سنجیدہ آدمی.

القُزَةُ: دم کٹا سانپ ج: قُزَات.

القُوزِيُّ: بھیڑ کا بچہ (دارج).

ق ــــــ س

• قَسَبَ الماءُ ـِ قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا.

قَسُبَ ـُ قُسُوبًا: ٹھوس اور سخت ہونا. هو قَسْبٌ وقَسِيبٌ.

القَسْبُ: خشک کھجور (واحد قَسْبَةٌ).

القُسُوبُ: چمڑے کا موزہ.

القَيْسَبَةُ: ایک پودا جس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے. ج: قَيَاسِبُ.

• قَسَحَ ـَ قَسَاحَةً: سخت ہونا.

قَاسَحَهُ: کسی کے ساتھ سختی کرنا.

• قَسَرَ فُلَانًا ـِ قَسْرًا: زیر کرنا، مغلوب کرنا.

قَسَرَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر مجبور کرنا.

اقْتَسَرَهُ: کسی پر غالب ہونا، مغلوب کرنا.

ـــ عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا.

القَسْرُ: جبر (۲) غلبہ.

قَسْرًا: جبرًا، زبردستی.

القَسْرِيُّ: جبری، غیر اختیاری.

قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا.

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا اور بہت ہونا.

القَسْوَرُ: شیر (۲) مضبوط و جوان لڑکا (۳) تیر انداز شکاری ج: قَسَاوِرَة.

القَسْوَرَةُ: شیر (۲) غالب و طاقتور (۳) ہر سخت چیز ج: قَسَاوِرُ وقَسَاوِرَة.

• قَسَّ فُلَانٌ ـُ قُسُوسَةً: پادری بن جانا.

ـــ قَسًّا: چغل خوری کرنا.

ـــ الحَدِيثَ: کسی بات کو بطورِ چغلی کہنا.

ـــ القَوْمَ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا.

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کی جستجو کرنا، ٹوہ لگانا.

ـــ الرَّجُلُ مَا عَلَى العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا.

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو اچھی طرح چرانا.

تَقَسَّسَ الشَّيْءَ: تلاش و جستجو کرنا.

ـــ النَّاسَ بِاللَّيْلِ: چپکے سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا.

القَسُّ: عیسائی پادریوں کا ایک درجہ جو شماس اور اسقف کے درمیان ہوتا ہے، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (۲) کاہن (۳) ماہر. فُلَانٌ قَسُّ إِبِلٍ: فلاں اونٹوں کا ماہر ہے ج: قُسُوس.

القَسَّاسُ: چغل خور.

القِسِّیُّ : مصروشام میں قسّ کے بنے جانے والے کپڑے جن پر ترنج کی شکلیں ہوتی تھیں۔
القِسِّیْسُ : القَسُّ ج: قَسَاوِسَة و قَسَاقِسَة و قِسِّیسُوْنَ۔
القِسِّیسِیَّةُ : پادری کا منصب۔
القُسُوسَةُ : پادری کا عہدہ۔
القُسَاسُ : کوڑا کرکٹ (۲) آرمینیا کا ایک پہاڑ جس میں لوہے کی کان ہے سُیُوفٌ قُسَاسِیَّةٌ اسی نسبت سے کہا جاتا ہے۔
• قَسَطَ فُلَانٌ ـِ قِسْطًا: انصاف کرنا۔
ــ قَسْطًا و قُسُوطًا : ناانصافی کرنا حق سے انحراف کرنا۔ ھو قَاسِطٌ ج: قُسَّاط و قَاسِطُون۔
قَسِطَتْ العُنُقُ ـَ قَسَطًا و قُسُوطًا: گردن کا سوکھ جانا۔
ــ العِظَامُ : بوجہ لاغری خشک ہو جانا۔
ــ الرُّكْبَةُ: بوجہ خشکی مڑنے کے قابل نہ رہنا۔
ــ الفَرَسُ : گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا۔ ھو اَقْسَطُ و ھی قَسْطَاءُ ج: قُسْطٌ۔
اَقْسَطَ : انصاف کرنا، منصف ہونا۔ اَقْسَطَ فی حُکْمِهِ: منصفانہ فیصلہ کرنا۔
ــ بَیْنَهم و اِلَیْهِم: لوگوں کے ساتھ تقسیم وغیرہ میں انصاف کرنا۔ ھو مُقْسِطٌ۔
قَسَّطَ الشیءَ: ٹکڑے اور حصے کرنا۔
ــ الدَّیْنَ : قرض کی قسطیں کرنا، یعنی متعینہ وقفوں میں قرض کی متعینہ مقدار ادا کرنا، قسط وار ادا کرنا۔
ــ الشیءَ علی مُدَّةٍ : کسی چیز کی کچھ مدت کے لئے قسطیں مقرر کرنا۔
ــ النَّفَقَةَ علی عِیالِهِ : اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔

اقتَسَطُوا المالَ بینَهم : مال کو آپس میں بانٹنا، باہم تقسیم کر لینا۔
تَقَسَّطُوا الشیءَ بینَهم : کسی چیز کو آپس میں برابر برابر تقسیم کرنا۔
القِسْطُ : انصاف (۲) منصفانہ یہ مصدر بطور صفت بھی برائے واحد وجمع استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: مِیزَانٌ قِسْطٌ و مِیزَانَانِ قِسْطٌ و مَوَازِینُ قِسْطٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَضَعُ المَوَازِینَ القِسْطَ لِیَومِ القِیَامَةِ" منصفانہ ترازو، صحیح تولنے والی ترازو (۳) ترازو (۴) پانی وغیرہ کی مقدار (۵) حصہ (جو کسی کے لئے مقرر کیا گیا ہو) جیسے: وَفَّاهُ قِسْطَهُ: اس نے اس کا حصہ پورا دیدیا (۶) واجب الادا رقم کا مقررہ حصہ، کسی چیز کا جزء۔ قِسط من الرَّاحة: کچھ آرام ج: اَقْسَاطٌ۔
قِسْطُ الاکتتاب: چندہ کی قسط۔
بالاَقساطِ و تقسیطًا: قسطوں میں۔
القُسْطُ : ہندوستان میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی جو بطور دوا اور بطور بخور استعمال کیجاتی ہے
قُسْطُ الرِّجل: سخت ونہ مڑنے والی ٹانگ والا۔
القَسْطَاءُ : رِجْلٌ قَسْطَاءُ: ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے ملجاتی ہو اور دونوں پیر الگ الگ ہو جاتے ہوں، ٹیڑھی ٹانگ۔
المُقْسِطُ : انصاف پرور، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ عادل، انصاف کنندہ (۲) منصفانہ، عادلانہ (اگر غیر ذوی العقول کی صفت ہو تو یہ ترجمہ ہوگا)۔
• القِسْطَاسُ : بالکل صحیح ترازو۔

قرآن پاک میں ہے: "وَزِنُوا بِالقِسْطَاسِ المُسْتَقِیمِ"
• قَسْطَرَ الدَّرَاهِمَ: پرکھنا۔
القَسْطَارُ: درہم وغیرہ (سکہ) پرکھنے والا، صرّاف۔
القَسْطَرَةُ: مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب، کیتھیٹر۔
القَسْطَرِیُّ : بھاری بھرکم ج: قَسَاطِرَة
القَسْطَلُ: لڑائی کے میدان کا غبار (۲) ایک درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے۔
القَسْطَلَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ۔
قَسْطَلَةُ الماءِ: پانی چلنے کی آواز۔
القَسْطَلانِیَّةُ: شفق کی سرخی (۲) گرد وغبار کی کثرت۔
• قَسْقَسَ فی السَّیرِ: چلتے چلتے تھک جانا
ــ لَیلَهُ اَجْمَعَ: ساری رات نہ سونا۔
ــ عن اَمرِ النَّاسِ: لوگوں کا حال معلوم کرنا۔ ھو قَسْقَاسٌ۔
ــ الشیءَ: حرکت دینا۔ جیسے: قَسْقَسَ العَصَا۔
ــ ما علی المائدة: دسترخوان پر موجود کھانا کھالینا۔
تَقَسْقَسَ اَصْوَاتَهُم باللَّیلِ: چوری سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔
القَسْقَاسُ: ہوشیار و مستعد رہنما (۲) بھوک کی شدت (۳) ایک قسم کی سبزی (۴) پانی کی نالی میں اگنے والی بدبودار گھاس جس پر سفید پھول نکلتا ہے۔
• قَسَمَ الشیءَ ـِ قَسْمًا: تقسیم کرنا حصے کرنا، ٹکڑے کرنا، اجزاء بنانا (۲) دو حصے کرنا۔
ــ بَینَ القَومِ: لوگوں کو ان کا حصہ دینا، لوگوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم کرنا

قَسَمَ اللّٰہُ الرِّزْقَ: اللہ کا رزق میں حصہ مقرر کرنا۔
ـــ القَوْمُ الشیئَ بَیْنَھُمْ: لوگوں کا آپس میں کوئی چیز بانٹ لینا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
ـــ الدَّھْرُ القَوْمَ قَسْمًا: زمانہ کا کسی قوم کو منتشر کر دینا، شیرازہ بکھیر دینا۔
ـــ فُلَانٌ اَمْرَہٗ: اپنے کام کی انجام دہی کے طریقہ پر غور کرنا، خاکہ بنانا۔
قَسُمَ الوَجْہُ ـُ قَسَامَۃً وقَسَامًا: چہرہ کا حسین ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: خوبصورت ہونا۔ ھو قَسِیْمٌ وقَسِیْمُ الوَجْہِ ج: قُسُمٌ۔
اَقْسَمَ اِقْسَامًا ومُقْسَمًا: قسم کھانا حلف اٹھانا۔
ـــ باللّٰہِ: خدا کی قسم کھانا۔ ھو مُقْسِمٌ۔
ـــ علی المُصْحَفِ: قرآن کی قسم کھانا
ـــ بِیَمِیْنِ الوَلَاءِ لِاَحَدٍ: کسی کے لئے حلف وفاداری اٹھانا۔
قَاسَمَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے اپنا حصہ لینا، دونوں میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا حصہ لینا۔
ـــ فُلَانًا المَالَ: کسی سے اپنا حصہ مال لے لینا، بٹوا لینا۔ ھو قَسِیْمُہٗ۔
ـــہ الحُزْنَ والفَرَحَ: کسی کے ساتھ شریک غم یا شریک مسرت ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو قسم دینا، قسم کھلانا (۲) کسی کے لئے قسم کھانا۔
قَسَّمَ الشیئَ: تقسیم کرنا، بانٹنا، حصے اور ٹکڑے کرنا۔
ـــ المَالَ بینھم: لوگوں میں مال تقسیم کرنا۔ قَسَّمُوا المَالَ بَیْنَھُمْ: انہوں نے آپس میں مال تقسیم کر لیا۔
قَسَّمَ القَوْمَ: لوگوں کو منتشر کرنا، ان میں تفریق کرنا، پھوٹ ڈالنا۔
قَسَّمَھُمُ الدَّھْرُ: زمانہ نے ان کو تتر بتر کر دیا۔
ـــ الھُمُوْمُ فُلَانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر یا پریشان حال کر دینا
ـــ الشیئَ: خوبصورت بنانا۔ ھو مُقَسَّمٌ۔ وشیئٌ مُقَسَّمٌ: حسین گل کاری حسین نقش ونگاری
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹنگ کرنا۔
ـــ العِبَارَۃَ اِلٰی فِقْرَاتٍ: مضمون کے پیراگراف (مستقل اور مکمل جملے) بنانا۔
ـــ المِنْطَقَۃَ اِلٰی وَحَدَاتٍ اِدَارِیَّۃٍ: علاقہ کو متعدد انتظامی اکائیوں پر تقسیم کرنا۔
ـــ الاَعْمَالَ اِلٰی اَقْسَامٍ اِدَارِیَّۃٍ: کاموں کو مختلف انتظامی شعبوں پر تقسیم کرنا۔
اِقْتَسَمَ فُلَانٌ: غور کرنا، دو باتوں میں غور کرکے فرق کرنا یا ایک کو ترجیح دینا۔ کہتے ہیں: تَرَکْتُ فُلَانًا یَقْتَسِمُ۔
ـــ القَوْمُ: ایک دوسرے کو قسم دینا، باہم حلف اٹھانا۔
ـــ القَوْمُ الشیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹنا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
اِنْقَسَمَ الشیئُ: تقسیم ہو جانا، حصوں میں بٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
تَقَاسَمَ القَوْمُ: باہم قسم کھانا، لوگوں میں قسما قسمی ہونا۔ تَقَاسَمُوْا بِاللّٰہِ: ان سب نے خدا کی قسم کھائی۔
تَقَاسَمَ القَوْمُ الشیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹ لینا۔
تَقَسَّمَ القَوْمُ: لوگوں میں پھوٹ پڑنا، لوگوں کا بکھر جانا۔
ـــ القَوْمُ الشیئَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم تقسیم کرنا۔
ـــ الدَّھْرُ القَوْمَ: زمانہ کا لوگوں کو بکھیر دینا، ادھر ادھر کر دینا۔
ـــ الھُمُوْمُ فُلَانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خیال کر دینا۔
اِسْتَقْسَمَ فُلَانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا (۳) دو معاملوں پر غور و فکر کرنا کہ کس کو ترجیح دے۔
ـــ فُلَانًا بِاللّٰہِ: کسی سے خدا کی قسم کھانے کو کہنا۔
الاِنْقِسَامُ: پھوٹ، اختلاف، تفرقہ خلفشار ج: انقسامات
الاِسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعہ قسمت شناسی زمانۂ جاہلیت (قبل الاسلام) میں عرب کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کے لئے تیروں سے قرعہ نکالتے تھے جن پر افعل (کر) لا تفعل (نہ کر) لکھا ہوتا تھا، جس کے حق میں جو تیر نکل آتا وہ اسی کو اپنے معبود (بت) کا مشورہ سمجھ کر اس کے مطابق عمل کرتا تھا۔ کاہنوں کے پاس بھی قسمت بتانے والے یہ تیر رہتے تھے۔ لوگ ان سے معلوم کیا کرتے تھے۔
الاُقْسُوْمَۃُ: قسمت، نصیب ج: اَقَاسِیْمُ۔
التَّقْسِیْمُ: بٹوارہ، تقسیم (۲) اجزاء کاری۔
تَقْسِیْمُ العَمَلِ: تقسیم کار۔
القَسَامُ: حسن وجمال (۲) طلوع آفتاب

کا وقت جو بہت حسین ہوتا ہے۔
القَسَامَۃُ: حسن وجمال، خوبصورتی (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کر کے لینے والے لوگ (۴) قسم، حلف برداری، مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پاتے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے تھے۔ اگر پورے پچاس نہ ہوتے تو جتنے موجود ہوتے وہ پچاس قسمیں کھاتے تھے، اور شرط یہ تھی کہ ان میں نہ کوئی بچہ ہو نہ عورت نہ دیوانہ نہ غلام۔ یا وہ قبیلے والے جن پر قتل کا الزام ہوتا تھا قسم کھاتے تھے کہ انہوں نے قتل نہیں کیا۔ اگر مدعی حلف اٹھاتے تھے تو وہ خوں بہا کے حق دار ہوتے تھے اور اگر متہم لوگ (مدعی علیہ) حلف اٹھا لیتے تھے تو ان پر دیت واجب نہ ہوتی تھی۔ کہتے ہیں: حَکَمَ القَاضِی بِالقَسَامَۃِ: قاضی نے حلف اٹھانے کا فیصلہ سنایا۔
القُسَامَۃُ: مقسِّم کا حصہ (جو وہ راس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرے)۔
القِسَامَۃُ: تقسیم کاری، تقسیم کرنے کا کام۔
القَسَامِیُّ: کپڑے کو ابتداءً تہ کرنے والا (تاکہ اس کے نشانات پر اگلی تہ ہو) (۲) اچھا، خوبصورت۔
القَسْمُ: تقسیم (مصدر) ھٰذَا یَنْقَسِمُ قَسْمَیْنِ: اس کی دو تقسیمیں ہوتی ہیں یہ دو طرح تقسیم ہوتا ہے (۲) حصہ۔ ھٰذَا یَنْقَسِمُ قِسْمَیْنِ: اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں یا دو حصے ہوتے ہیں (۳) عطیہ عِنْدَہٗ قَسْمٌ یَقْسِمُہٗ: اس کے پاس جو مال بخشش ہے وہ اسے تقسیم کرتا ہے۔ اس کی جمع نہیں ہے (۴) رائے۔ فُلَانٌ جَیِّدُ القَسْمِ: فلاں اچھی رائے والا ہے (۵) شک (۶) بارش (۷) پانی (۸) عادت، اخلاق (۹) حقیقت بنجانے والا خیال وگمان۔
حَصَاۃُ القَسْمِ: تقسیم آب کی کنکری۔ عرب جب سفر میں ہوتے تھے تو پانی کی قلت کی بنا پر پانی کی مساویانہ تقسیم کے لئے ایسا کرتے تھے کہ برتن میں ایک کنکری ڈال دیتے تھے اور اس پر پانی ڈالتے تھے جب کنکری کے اوپر پانی آجاتا تھا تو اسے ایک آدمی پی لیتا تھا اسی طرح باری باری سب اپنا حصہ پی لیتے تھے۔ کنکری کے ڈوب جانے کے بقدر پانی کی مقدار ایک آدمی کا حصہ ہوتی تھی۔
القَسَّامُ: بہت تقسیم کرنے والا، قسمتوں اور حصوں کا بنانے اور طے کرنے والا۔
القِسْمُ: حصہ (۲) نصیب (۳) قسمت (۴) ٹکڑا، جزء، پارٹ (۵) نوع، (۶) شعبہ، محکمہ ج: اَقْسَامٌ۔
القِسْمُ الفَرْعِیُّ: ذیلی شعبہ۔
القَسَمُ: قسم، حلف (اپنے قول کو مضبوط کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کا نام لینا یا اپنے عقیدہ کے مطابق کسی طاقتور شے کا ذکر کرنا اور اپنی بات کی سچائی کا یقین دلانا) ج: اَقْسَامٌ۔
القِسْمَۃُ: تقسیم (۲) حصہ، نصیب ج: قِسَمٌ (۳) علم الحساب میں عمل تقسیم عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء (حصے) بنانا۔ پہلے عدد کو مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں اور اس کا نتیجہ حاصل قسمت کہلاتا ہے۔
القَسُومَۃُ: عطر فروش کی صندوقچی۔
القَسِمَۃُ: حسن وجمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خط وخال، لکیریں یا نشانات (۴) عطار کی نقشین صندوقچی ج: قَسِمَاتٌ
القَسُومُ: نَوًی قَسُومٌ: سب کو بکھیر دینے والی جدائی یا سفر۔
القَسِیمُ: حصہ لینے والا، حصہ بٹوانے والا، حصہ دار (۲) حصہ، نصیب (۳) کسی چیز کا ٹکڑا، جزء ج: اَقْسِمَاءُ۔ قسیم کی جانے والی شے۔ مَقْسَمٌ، تقسیم شدہ ہر حصہ دوسرے کا قسیم اور مقسم کا قِسم کہلاتا ہے۔
القَسِیمَۃُ: رسید وغیرہ کا مثنیٰ (۲) واؤچر (۳) دستاویز کی نقل، کاپی (۴) وہ سلپ (کاغذ کا پرزہ) جو رجسٹر وغیرہ سے پھاڑ کر کسی کو دیا جاتا ہے، کوپن (۵) زمین کا پلاٹ ج: قَسَائِمُ۔
قَسِیمَۃُ اِیْدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید (کریڈٹ سلپ)
قَسِیمَۃُ الطَّلَبِ: آرڈر فارم جو آرڈر بک سے پھاڑ کر دیا جاتا ہے)۔
المُقَاسَمَۃُ: مشارکت، باہمی تقسیم۔
المُقَسَّمُ: موزوں اور حسین۔ فُلَانٌ مُقَسَّمُ الوَجْہِ: فلاں خوبرو ہے (۲) تقسیم شدہ منقسم، شعبے اور محکمے بنایا ہوا (۳) غمگین۔
المُقَسَّمُ اِلٰی دَوَائِرَ: متعدد محکموں پر منقسم
المَقْسَمُ: تقسیم کی جگہ (۲) وہ شے جس کی قسمیں بنائی گئی ہوں، جس کے حصے بنائے گئے ہوں (۳) تقسیم ج: مَقَاسِمُ
المَقْسَمُ: نصیب، مقدر کیا ہوا حصہ۔
المُقْسِمُ: حلف بردار۔

اَلمُقسَمُ: حلف، قسم (۲) حلف برداری کی جگہ۔

• اَقسَنَ الرَّجُلُ و اَقسَنَت یَدُہٗ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔

• قَسَا الجِسمُ ـُ قَسوًا و قَسَاوَۃً: بدن کا خشک اور سخت ہو جانا۔

ــــ قَلبُہٗ: دل کا بے حس ہونا، دل کا نرمی اور رحم سے خالی ہو جانا، آدمی کا بے رحم ہو جانا۔ ھو قَاسٍ و قَسِیٌّ و ھي قَاسِیَۃٌ و قَسِیَّۃٌ۔

ــــ الاَرضُ: زمین کا بنجر ہو جانا۔

ــــ الیَومُ او العام: دن یا سال کا سخت ہونا (سخت حوادث والا ہونا)

اَقسَی قَلبَہٗ: دل کو سخت و بے رحم کر دینا

اَقسَت السَّیِّئَاتُ قَلبَہٗ: گناہوں نے اس کے دل کو سخت کر دیا۔

قَاسَی الاَمرَ الشَّدِیدَ: سخت بات کو جھیلنا (اس کی تکلیف برداشت کرکے ازالہ کی تدبیر کرنا)۔

ــــ الاَلَمَ: تکلیف اٹھانا، جھیلنا۔

الاَقسَی: بہت سخت۔ اَقسَی من الصَّخرِ: پتھر سے زیادہ سخت۔

القَاسِي: سخت، پتھر جیسا (۲) بے رحم، سخت دل (۳) پختہ۔ شَرطٌ قَاسٍ۔ تَجرِبَۃ قَاسِیَۃ: تلخ تجربہ۔

القَسوَۃُ و القَسَاوَۃُ: ہر شے کی سختی، شدت (۲) بے رحمی، دل کی سختی، سنگ دلی۔

القَسِیُّ: سخت (۲) پتھر جیسا (۳) سنگ دل آدمی۔ سَارَ القَومُ سَیرًا قَسِیًّا: لوگوں نے تکلیف دہ سفر کیا (۴) حقیر چیز

المَقسَاۃُ: سختی کا سبب، سنگدلی کا سبب الذَّنبُ مَقسَاۃٌ لِلقَلبِ: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔

• قَسوَرَ: دیکھیے (قسر)۔

القَسوَرُ و القَسوَرَۃُ: دیکھیے مقسر۔

ق ـــــ ش

• قَشَبَ الشيءَ بالشيءِ ـِ قَشبًا: کسی چیز میں کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔

ــــ الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو زہر پلانا۔

ــــ بِعَیبِ نَفسِہٖ: دوسرے کو اپنا عیب لگانا (دوسرے کی ایسی برائی کرنا جو خود اپنے اندر موجود ہو۔

ــــ بِسُوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔

ــــ فُلَانًا رِیحُ کذا: کسی چیز کی بو کا کسی کو تکلیف دینا۔

ــــ السَّیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ ھو قَشِیبٌ۔

قَشُبَ الثَّوبُ و نَحوُہٗ ـُ قَشَابَۃً: کپڑے کا صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔

ــــ السَّیفُ: تلوار کا تازہ صیقل کی ہوئی ہونا۔ ھو قَشِیبٌ۔ ج: قُشُبٌ و قُشبَانٌ۔

اَقشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا (اچھی بری کی تمیز نہ کرنا)۔

قَشَّبَ الشيءَ: کسی چیز میں آمیزش کرکے خراب کر دینا۔ جیسے: قَشَّبَ الطَّعَامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ ھو مُقَشَّبٌ۔

ــــ بِسُوءٍ: عیب دار بنانا، برائی میں ملوث کرنا۔

ــــ فُلَانًا رِیحُ الشَّيءِ: کسی کو کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔

القِشبُ: زنگ (۲) کھانے کا ردی حصہ (۳) جان (۴) زہر ج: اَقشَابٌ۔

القَشَابَۃُ: نظافت و نفاست، عمدگی

القَشِبُ: نیا۔

القَشَبُ: زہر ج: اَقشَابٌ۔

القَشِیبُ: نیا، پاکیزہ، صاف ستھرا (۲) چمکدار جاذب نظر ج: قُشُبٌ۔ سَیفٌ قَشِیبٌ: تازہ صیقل کی ہوئی تلوار۔

• قَشَدَ ـِ قَشدًا: کسی چیز کا پرت ہٹانا کھولنا، کپڑا یا کھال اتارنا، برہنہ کرنا۔

اِقتَشَدَ السَّمنَ: گھی جمع کرنا۔

القُشَادَۃُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ

القِشدَۃُ: بالائی، کریم (۲) ایک بہت دودھ والی گھاس۔

• قَشَرَ الشيءَ ـِ قَشرًا: چھیلنا، پھل وغیرہ کا چھلکا اتارنا۔

قَشِرَ الرَّجُلُ ـَ قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ ھو اَقشَرُ و ھي قَشرَاءُ (۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا

ــــ الثَّمَرُ: پھل کے چھلکے کا موٹا ہو جانا ھو قَشِرٌ۔

قَشَّرَ الشيءَ: چھیلنا۔

اِقتَشَرَ الرَّجُلُ: برہنہ ہونا۔

اِنقَشَرَ الشيءُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔

تَقَشَّرَ: چھلنا، چھلکا اترنا۔

ــــ الطِّلَاءُ: روغن یا پالش اترنا۔

القَاشِرُ: چھیلنے والا۔

القَاشِرَۃُ: کھال چھیل دینے والی رگڑ یا چوٹ (۲) صفائی کے لیے چہرے کو رگڑنے والی عورت۔

القَاشُورُ و القَاشُورَۃُ: ہر چیز کو متاثر کر دینے والا قحط کا سال۔

القَاشُورُ: منحوس (۲) گھڑ دوڑ کا آخری گھوڑا۔

القُشَارُ: سانپ کی کھال (جو اتار لی گئی ہو) سانپ کی کینچلی۔

القُشَارَۃُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے، چھیلن، چھلکوں کے ریزے۔

القِشرُ: چھلکا (۲) زخم کا کھرنڈ (۳) درخت

وغیرہ کا بکل، چھال، جھلّی (۴) بدن پوش کپڑا ج: قُشُورٌ.
قِشْرُ الرَّغِيف: روٹی کا پاپڑ.
قِشْرُ البَيَاض: دریائے نیل کی ایک مچھلی
القَشِرُ: بہت چھلکوں والا.
القَشْرَاءُ: اپنی کھال اتارنے والا سانپ، وہ سانپ جو کینچلی بدلتا ہو.
القِشْرَةُ: ایک چھلکا، ایک کھرنڈ، ایک جھلی (۲) بدن پوش باریک کپڑا.
القُشْرَةُ: سخت بارش جس سے زمین کی مٹی اتر جائے، سطح زمین صاف ہو جائے.
القَشُورُ: چہرہ صاف کرنے والی دوا، (ابٹنا، پاوڈر).
القَشُورُ: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو.
القَشِيرُ: بہت چھلکوں والا.
المِقْشَرُ: اصرار سے مانگنے والا.
المِقْشَرَةُ: چھیلنے کا آلہ، پھل وغیرہ چھیلنے کی چھری.
المُقَشَّرُ: برہنہ (۲) چھلا ہوا.
المَقْشُورُ: بے چھلکا، چھلا ہوا.
المَقْشُورَةُ: وہ عورت جس کے چہرہ پر رنگ صاف کرنے کی دوا لگائی گئی ہو ابٹنا یا پاوڈر ملا گیا ہو.
• قَشَّ النَّبَاتُ ــُ قَشًّا: نباتات کا سوکھ جانا.
ـــ الانسانُ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۲) دسترخوان سے کھانے کی ممکنہ مقدار سمیٹ لینا (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھانا.
ـــ الحَيَوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا
ـــ القَومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہونا.
ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِه: بیماری سے شفایاب ہونا، چنگا ہونا.

قَشَّشَ الشيءَ: ادھر ادھر سے سمیٹنا (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے
ـــ المكانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا.
أَقَشَّت البِلادُ: ملک یا شہروں میں خشکی زیادہ ہونا۔ هي مُقِشَّة
قَشَّشَ: ادھر اُدھر سے کھانے کی ٹوہ میں رہنا (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو کھانا سمیٹ لینا.
تَقَشَّشَ: قَشَّشَ.
ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِه: صحتیاب ہونا.
ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا
القُشَاشُ: ادھر ادھر سے اٹھائی ہوئی چیز.
القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا (۲) گری پڑی چیز اکھٹی کرنیوالا، کباڑیا.
القَشُّ: گھاس پھوس (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) خراب کھجور (۴) گیہوں اور چاول کا بھوسا، گیہوں کا بُھس، پھوس، چاول کی پرالی ج: قُشُوش.
القَشَّةُ: ایک تنکا یا تھوڑا سا پھوس
القَشِيشُ: سانپ کے چلنے کی آواز (۲) کوڑا کرکٹ (۳) پڑی ہوئی چیز جو اٹھالی جائے.
المِقَشَّةُ: جھاڑو
المُقَشْقَشَةُ: سبز شیشے کا برتن.
• قَشَطَ الشيءَ عن الشيءِ ـِ قَشْطًا: ایک شے کو دوسری کے اوپر سے کھینچنا، اتارنا کسی چیز کی اوپر والی پرت اتارنا جیسے: قَشَطَ الخَشَبَ: لکڑی کی سطح سے کھردرا حصہ صاف کرنا، چھیلنا.

قَشَطَ القِشْدَةَ: دودھ سے بالائی اتارنا
ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا.
قَشَّطَهُ: کسی کو لوٹ لینا.
انقَشَطَت السَّمَاءُ: آسمان کا صاف ہونا. انْقَشَطَ الرجُل: برہنہ ہو جانا.
تَقَشَّطَت السَّمَاءُ: انْقَشَطَت
تَقَشَّطَ الرجُلُ: برہنہ ہو جانا.
القُشَاطُ: نرد کے کھیل میں ہار جیت کے حساب کی کالی یا سفید کنکری (۲) چمڑے کا تسمہ ج: أَقْشِطَة
قُشْطَةُ اللَّبن: بالائی.
قُشَاطُ الطَّاوِلَة: میز پر رکھنے کا پتھر کا ٹکڑا.
المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار، رندہ وغیرہ ج: مَقَاشِطُ.
• قَشَعَت الرِّيحُ الغَيمَ ـَ قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا.
ـــ النُّورُ الظَّلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا.
ـــ القَومَ: منتشر کرنا، تیرہ تین کرنا.
أَقْشَعَ السَّحَابُ: بادل چھٹنا، پھٹ کر گزر جانا، کھل جانا.
ـــ القَومُ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا.
ـــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا.
ـــ الرِّيحُ الغَيمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا، بادلوں کو اڑا لے جانا.
انقَشَعَ عنه الشيءُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا.
ـــ الظَّلامُ عن الصُّبح: صبح ہونے پر تاریکی کا چھٹ جانا (گویا تاریکی صبح پر چھائی ہوئی تھی وہ ہٹ گئی اور صبح نمودار ہو گئی).

انقشعَ الهمُّ عن القلبِ : دل کا رنج دور ہونا۔
— السّحاب عن الجوّ : بادل کا فضا سے ہٹ جانا، آسمان صاف ہونا، کھلنا۔
— القومُ : منتشر ہونا، ادھر ادھر پھیل جانا۔
— عن الماءِ : پانی کے پاس سے چلے جانا۔
— اللّیلُ : رات ختم ہو جانا یا رات کا اخیر ہونا۔
— البلاءُ عن البلادِ : ملک سے بلا (مصیبت) ٹل گئی۔
— الغشاوۃُ عن العین : آنکھوں سے پردہ ہٹنا۔
القِشاعُ : دھجی، بوسیدہ ٹکڑا۔
القُشاعۃ : ناک کی رینٹ۔
تقشّعَ عنه الشیءُ : زائل ہونا ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
القَشعُ : کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہ (۲) حمام کا کوڑا (۳) احمق (۴) شترمرغ کا پر۔
القِشعُ : اُڑنے والا بچھڑا ہوا بادل (۲) حمام کا کوڑا کرکٹ۔
القَیشعُ : غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی ایک بات پر قائم نہ رہتا ہو (۲) خشک۔
القَشعۃُ : چمڑے کا گھر (خیمہ) پرانے خشک چمڑے کا ٹکڑا ج : قِشاعٌ (۲) خشک مٹی کا ٹکڑا (۳) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آجانے والی مٹی جو پھینک دی جائے ج : قِشعٌ (۴) خشک کھال (۵) پرانی خشک کھال کا ٹکڑا بادل کا چھوٹا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے ج : قِشاعٌ (۶) شمال سے آنے والی ہوا (۷) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے بہت کم ہو گیا ہو (۸) نر بجو (۹) زنبیل۔
القَیشیعُ : منتشر، متفرق (گھاس)۔
• اقشعرَّ جلدُہٗ : کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ آنا، رونگٹے کھڑے ہونا
— جلدُہٗ من الجرب : خارش کی وجہ سے جلد کا خشک ہو جانا، کھردرا ہونا۔ ھو مُقشعِرٌّ۔
— الارضُ : زمین پر پانی نہ برسنا۔
— النباتُ : نباتات کو پانی نہ ملنا۔
— السنۃُ : کسی سال کا قحط والا ہونا قحط سالی ہونا، سوکھا پڑنا۔
تقشعرَ الرجلُ : اقشعرَّ جلدُہ
الاقشعرارُ : کپکپاہٹ، لرزہ۔
القَشاعِرُ : مُقشعِرٌّ کی جمع۔
القُشاعِرُ : کھردرا۔
القُشعریرۃُ : کپکپی، لرزہ۔
قُشعریرۃُ الحُمّٰی : بخار کا لرزہ۔
• القِشعامُ : عمر رسیدہ آدمی یا گدھ (۲) بہت بڑا نر گدھ۔
القِشعامۃُ : پھندا
القَشعَمُ : القِشعامُ (۲) ہر بڑی اور پرانی یا عمر رسیدہ چیز۔
اُمُّ قَشعمٍ : لڑائی (۲) موت (۳) مصیبت (۴) بجو (۵) مکڑی (۶) ذلت (۷) چیونٹیوں کا گھر۔
القِشعَمُ : القَشعَمُ۔
• قَشِفَ فلانٌ ـ قَشَفًا : پراگندہ حال ہونا، بد ہیئت ہونا، گندا ہونا (۲) تنگ دست ہونا (۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندہ ہونا، کھردرا ہونا۔ ھو قَشِفٌ۔
قَشُفَ ـ قَشافۃً : قَشِفَ۔ ھو قَشِفٌ و قَشفٌ۔
قشّفَ اللهُ عیشَہٗ : خدا کا کسی کی زندگی کو تنگ اور دشوار کرنا۔
تقشّفَ فلانٌ : قصداً راحت و لذت ترک کرنا، نفس کشی کرنا، زاہدانہ زندگی گزارنا تنگ حال رہنا۔
الاَقشفُ : عامٌ اَقشفُ : پریشانی اور سختی کا سال، قحط کا سال۔
القَشفُ : موسم سرما میں جلد کا کھردرا پن اور اس پر جمنے والا میل کچیل۔
القَشِفُ و القَشَفُ : میلا کچیلا، بدحال، گندہ جلد۔
التقشُّفُ : (تنعّم کی ضد) تنگ حالی، زاہدانہ طرز زیست، موٹا جھوٹا چلن، سادگی، نفس کشی، معمولی زندگی۔
• قَشقَشَ اللحمُ علی المقلی او فی القِدرِ : فرائی پین یا دیگچی وغیرہ میں گوشت پکنے کی آواز آنا۔
— القطرانُ الجربَ : قطران (تارکول یا اسی کی طرح کا تیل) کا خارش کو ختم کر دینا۔
تقشقشَ الجرحُ : زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
• قَشَمَ فلانٌ ـ قَشمًا : بہت خوراک ہونا، بہت کھانا۔
— الطعامَ : اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
— الخوصَ : کھجور کی شاخ کو بٹنے کے لئے چیرنا۔
اقتشمَہٗ : ادھر ادھر سے کھانا۔
القَشامُ : اون کی چھچڑی۔
القُشامُ : کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا جائے
القُشامۃُ : القُشامُ۔
القَشمُ : خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جاتی ہے (۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہونے والا گوشت۔
القَشیمُ : خشک ترکاری ج : قُشُمٌ۔
• قَشا العودَ وغیرہ ـ قَشوًا : لکڑی

کو چھیلنا۔
قَشَا الحَبَّةَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
أَقشَى فُلَان: تموّل کے بعد غریب ہو جانا
قَشَّى العُودَ وغیرہ: چھیلنا۔ ھو مُقَشٍّ والعُودُ مُقَشًّى۔
— الحَبَّةَ: دانہ کو خول سے نکالنا۔
— فُلَانًا عن حاجَتِه: ضرورت سے روکنا، ضرورت پوری نہ ہونے دینا۔
تَقَشَّى الشیءُ: چھل جانا، چھلکا اتر جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القَشَاوَةُ: لمبا راستہ۔
القَشوَانُ: دبلا کمزور آدمی۔
القَشوَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سنگار کا سامان رکھتی ہیں۔ ج: قَشَوَات و قِشَاءٌ (۲) زچہ کا کھانا۔
القِشوِيَّةُ: چھلکوں کی ٹوکری۔
المَقشُوُّ: چھیلا ہوا۔
المُقَشَّى: چھیلا ہوا۔

ق ـــ ص

• قَصَبَ الشیءَ ـِ قَصبًا: کاٹنا۔
— الجَزَّارُ الشَّاةَ: قصاب کا بکری کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قَاصِبٌ و قَصَّابٌ۔
— فُلَانًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
أَقصَبَ الزَّرعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
— المَكَانُ: جگہ کا سرکنڈوں والی ہونا، نرسل والی ہونا، بانس والی ہونا۔
— فُلَانًا عِرضَهُ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔

قَصَّبَ: أَقصَبَ۔
— شَعرَهُ: بالوں کو بل دینا، گھنگھریالے بنانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو تہ کرنا (۲) سونے چاندی کے فیتوں سے مزین کرنا، گوٹا ٹھپا لگانا۔
— فُلَانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
اِقتَصَبَ الزَّرعُ: ڈنٹھل نکل آنا، نرسل نکل آنا، ڈنٹھل یا نرسل والا ہو جانا۔
— الشیءَ: کاٹنا۔
التَّقصِيبَةُ: بالوں کی خمیدہ زلف گیسو، بل دار گچھا ج: تقاصِيبُ
القَاصِبُ: بانسری بجانے والا۔ ج: قُصَّابٌ (۲) زور دار گرج۔
القِصَابَةُ: قصاب کا پیشہ (۲) بانسری بجانے کا فن (۳) وادی کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر (۴) آنت کی تانت ج: أَقصَابٌ۔
القُصُبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا پتلا کھوکھلا اور گانٹھ دار ہو، اس میں پوری اور گرہ ہو، بانس، سرکنڈا، نے، نرسل (۲) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ (۳) ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کی ہڈیاں (۴) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی (۵) سونے چاندی وغیرہ کی نلکی (۶) پھیپھڑے کی نالیاں، سانس کی نالیاں (سب کا واحد قَصَبَة ہے) (۷) لتر یا سن کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا، سلک (۸) گوٹا، ٹھپا (سونے چاندی کے فیتے) جو خوبصورتی کے لئے زنانہ کپڑوں پر

ٹانکے جاتے ہیں۔
أَحرَزَ قَصَبَ السَّبقِ: فوقیت حاصل کرنا، کامیاب ہو جانا، گوئے سبقت لے جانا، اس کی اصل یہ ہے کہ عرب دوڑ کے میدان میں ایک بانس گاڑ دیتے تھے، پھر دوڑ میں جو آگے رہتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
قَصَبُ السُّكَّرِ: گنّا۔
القَصبَاءُ: بانس کا جھنڈ (۲) بانس کا جنگل، سرکنڈے یا نرسل والی جگہ۔
القَصَبَةُ: خمیدہ زلف، بالوں کی ٹیڑھی لٹ لپٹا ہوا گچھا ج: قَصَبَات۔
القَصَبَةُ: درخت کی پوری یا نلکی جس کے دونوں طرف گرہ ہو (۲) گودے دار کھوکھلی، گول ہڈی (۳) انگلی کی ہڈیاں (۴) ناک کا بانسا (۵) سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ناک کا زیور (۶) ملک کی بڑی آبادی، مرکزی شہر (۷) صدر مقام (۸) محل (۹) قلعہ کا درمیانی کھلا ہوا حصہ (۱۰) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ (مصر میں تین میٹر سے کچھ زائد کا ہوتا ہے)، نلکی، پوری، ایک نرسل ج: قَصَبٌ و قَصَبَات۔
قَصَبَةُ الرِّئَةِ: سانس کی نالی۔
القَصَّابُ: قسائی (۲) بانسری بجانے والا، (۳) بانس کی بانسری بنانے والا (۴) زمین کی پیمائش (سروے) کرنے والا۔
القَصَّابَةُ: زمین توڑ کر کھیتی کے لئے ہموار کرنے کا آلہ (جسے بیل کھینچتے ہیں اور وہ موٹر سے بھی چلتا ہے)۔
القُصَّابَةُ: لپٹا ہوا بالوں کا گچھا، گھنگھریالے بالوں کی زلف (۲) نلکی پائپ، ٹیوب (۳) بانسری (۴) آنتوں سے بنائی ہوئی ہموار تانت ج: قُصَّابٌ۔

القَصِیبَۃُ : مڑا ہوا بالوں کا گچھا، خمیدہ زلف (۲) نلکی ج: قَصَائِبُ ۔
المَقْصَبَۃُ : بانس اور نرسل اگنے کی جگہ، سرکنڈوں کی جگہ۔ اَرْضٌ مَقْصَبَۃٌ : وہ زمین جہاں بہت بانس پیدا ہوتے ہوں۔
المُقَصَّبُ : گوٹا ٹھپا لگا ہوا (کپڑا) (۲) زربفت (کپڑا)، زرق برق کپڑا (۳) زر کیا ہوا (کپڑا)، سونے چاندی کے تاروں سے کاڑھا ہوا۔
المُقَصِّبُ : دوڑ میں آگے رہنے والا (۲) جھاگ دار دودھ۔
• قَصَدَ الطَّرِیقُ ـِ قَصْدًا : راستہ کا سیدھا ہونا۔
ـــ الشَّاعِرُ : نظمیں تیار کرنا، قصیدے تیار کرنا۔
ـــ لَہٗ و اِلَیہ : کسی کے پاس ارادہ کرکے جانا۔ قَصَدَہٗ : کسی کا رخ کرنا، کسی کے پاس جانا۔
ـــ فی الاَمْرِ : کسی کام میں درمیانہ راہ اختیار کرنا (افراط و تفریط نہ کرنا)
ـــ فی الحُکْمِ : غیر جانب دارانہ فیصلہ کرنا منصفانہ فیصلہ کرنا۔
ـــ فی النَّفَقَۃِ : خرچ میں اعتدال سے کام لینا نہ حد سے زیادہ فیاضی کرنا نہ کنجوسی کرنا۔
ـــ فی مَشْیِہٖ : اعتدال سے چلنا، سیدھی چال چلنا۔
ـــ الشیئَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ المکانَ : کسی جگہ کا رخ کرنا، کسی جگہ جانا۔
ـــ الرَّجُلَ : ارادہ کرنا (۲) دل میں سوچنا
اَقْصَدَ السَّھْمُ : تیر کا نشانہ پر لگنا۔
ـــ الشَّاعِرُ : شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا۔

اَقْصَدَ فُلَانًا : کسی کے صحیح نشانوں پر نیزہ مارنا۔ عَضَّتْہُ الحَیَّۃُ فَاَقْصَدَتْہُ : سانپ نے اس کو صحیح جگہ ڈنک مارا کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک ہوگیا۔
قَصَّدَ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ : شاعر کا شعر یا نظم کو درست کرنا، منقح کرنا۔
ـــ العُودَ : لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا۔
اِقْتَصَدَ فی اَمْرِہٖ : کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا (نہ غلو کرنا نہ کوتاہی کرنا) جیسے اِقْتَصَدَ فی النَّفَقَۃِ : خرچ میں کفایت شعاری کرنا، بچت کرنا مناسب طریقہ پر خرچ کرنا (فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچنا)
ـــ فُلَانٌ : مناسب قد و قامت کا ہونا (نہ بھاری بھرکم نہ دبلا پتلا)
ـــ الشَّاعِرُ : شاعر کا سخن سازی میں مشغول رہنا، شعر بناتے یا کہتے رہنا۔ ھو مُقْتَصِدٌ۔
اِنْقَصَدَ العُودُ : لکڑی ٹوٹنا۔
تَقَصَّدَ العُودُ : ٹوٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، کرچیں ہونا۔
الاِقْتِصَادُ : میانہ روی، اعتدال، کفایت، بچت۔ علم الاقتصاد : وہ علم جس میں پیداوار اور اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جائے (مال کے حصول اور اس کے خرچ کی مناسب تدبیر کرنے کا فن) علم معاشیات۔
الاِقْتِصَادُ فی النَّفَقَۃِ : کفایت شعاری بچت۔
الاِقْتِصَادِیُّ : معاشی (۲) اقتصادیات سے متعلق (۳) علم معاشیات کا ماہر، ماہر اقتصادیات۔
الحَالَۃُ الاِقْتِصَادِیَّۃُ : معاشی حالت، مالی پوزیشن۔
الاقتصادیّات : معاشیات۔
القَاصِدُ : قصد کنندہ (۲) پیام رساں، ایلچی (۳) بے مشقت اور آسان (سفر) کہتے ہیں: بیننا و بین الماءِ لیلۃٌ قَاصِدَۃٌ : ہمارے اور پانی کے درمیان ایک رات کا آسان اور سیدھا سفر ہے (۴) ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر۔
القَاصِدُ الرَّسُولِیُّ : خاص ایلچی، پیغمبرانہ یا بادشاہانہ نمائندہ ج: قَوَاصِد۔
القَصْدُ : ہدایت، راہ یابی، راہ راست ھو علی القَصْدِ و علی قَصْدِ السَّبِیلِ : وہ راہ یاب یا ہدایت یافتہ ہے (۲) راستہ کی سیدھ، سیدھا راستہ طَرِیقٌ قَصْدٌ : سیدھا راستہ، آسان و سیدھا راستہ (۳) معتدل الرَّجُلُ القَصْدُ : متوسط جسامت کا (نہ موٹا نہ دبلا) (۴) سامنے۔ ھو قَصْدَكَ : وہ تمہارے سامنے ہے (۵) تھوڑا۔ اَعْطَاہُ قَصْدًا : اسے تھوڑا دیا (۶) خشک گوشت (۷) ارادہ، توجہ، رخ (۸) میانہ روی (۹) مقصد۔ الیكَ قَصْدِی : میں تمہارے پاس آرہا ہوں۔
قَصْدُ السَّبِیلِ : سیدھا راستہ۔ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیلِ : سیدھا راستہ بتانا اللہ کا کام ہے۔
القَصِدُ : درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)۔
القَصَدُ : بھوک (۲) نرم و نازک (ٹہنی)
القِصْدَۃُ : ٹکڑا، کھچ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: قِصَدٌ۔
القَصُودُ : موٹا گودا۔
القَصِیدُ و القَصِیدَۃُ : عربی شاعری میں سات یا اس سے زیادہ اشعار پر مشتمل نظم، نظم (۲) نظم کی وہ قسم جس

میں کسی کی تعریف یا ہجو ہو، اس کے
پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے
آخری مصرعے میں قافیے کا التزام
ہو ج: قَصَائِدُ (۲) گودے والی
ہڈی (۳) درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)
اَلمَقْصِدُ: جائے قصد، منزل ج: مَقَاصِد
اَلمَقْصَدُ: رخ، توجہ۔ اَلَیْکَ مَقْصَدِی
میرا رخ تمہاری طرف ہے یعنی تم ہی میرا
مقصود ہو۔
اَلمَقْصُود: جس کا قصد کیا جائے۔
اَلمُقْصِدُ: بیمار ہوتے ہی مرجانے والا۔
• اَلقَصْدِیْرُ: قلعی، رانگا یا رانگ جس سے
تانبے وغیرہ کے برتنوں پر قلعی کی جاتی ہے
(۲) برتنوں وغیرہ پر ٹانکا لگانے کا مسالا
• قَصَرَ عن الاَمْرِ ـُ قُصُورًا: کسی
کام سے عاجز رہنا، عاجز ہو کر چھوڑ
دینا۔
ــــ السَّہْمُ عن الہَدَفِ: تیر کا نشانہ
پر نہ پہنچنا۔
ــــ الطَّعَامُ: کھانا کم پڑجانا (۲) گراں
ہوجانا۔
ــــ النَّفَقَۃُ بالقَومِ: خرچ کا لوگوں
کو منزل تک پہنچانے کے لئے کافی
نہ ہونا۔
ــــ عنہ الغَضَبُ: کسی کا غصہ فرو ہونا
ــــ الشیءَ ـِ قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا
کرنا۔
ــــ القَیْدَ: جانور کے پیر کی رسّی کو تنگ
کرنا۔
ــــ لَہُ من قَیْدِہ: بیڑی کو چھوٹا کرنا،
دونوں پیروں کو ملانا۔
ــــ الصَّلٰوۃَ و منہا: شرعی رخصت
کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت
پڑھنا، قصر کرنا۔
ــــ الشَّعْرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا (جڑ سے
نہ کاٹنا جو حلق کہلاتا ہے)۔
قَصَرَ الشیءَ علی الاَمْرِ: کسی شے
کو کسی معاملہ پر منحصر کرنا۔
ــــ الشیءَ علی کذا: کسی شے کو
کسی چیز تک محدود کرنا۔ جیسے:
قَصَرَ الدَّعْوَۃَ علی الاَعْضَاءِ
دعوت ممبران تک محدود رکھنا (۲)
ایک شے کو دوسری میں محصور کرنا۔
ــــ دَرَّ نَاقَتِہ علی فَرَسِہ: اونٹنی
کا دودھ اپنے گھوڑے کیلئے مخصوص
کرنا۔
ــــ غَلَّۃَ اَرْضٍ کذا علی عِیَالِہ:
کسی زمین کا غلہ اپنے اہل وعیال
کے لئے مخصوص کرنا
ــــ الشیءَ علی نَفْسِہ: کسی چیز کو
اپنے تک محدود رکھنا یا اپنے لئے
خاص کرنا، یا اپنے لئے روکنا۔
ــــ الشیءَ: روکنا، پابند کرنا۔ جیسے:
قَصَرَ نَفْسَہ علی کذا: خود
کو کسی چیز کا پابند کرنا، اپنے کو اس
میں محصور کرلینا (دوسری طرف توجہ
نہ دینا)۔
ــــ الدَّارَ: گھر کو دیواروں سے محفوظ
کرنا۔
ــــ الثَّوبَ قَصْرًا و قِصَارَۃً: کپڑے
کو دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا
ــــ اللَّونَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑا دینا۔
ــــ السِّتْرَ: پردہ کو لٹکانا۔
قَصِرَ ـَ قَصَرًا: گردن کے درد میں
مبتلا ہونا، درد کی وجہ سے ٹیڑھی
گردن والا ہونا۔ ھو قَصِرٌ و
اَقْصَرُ و ھی قَصِرَۃٌ و قَصْرَاءُ
قَصُرَ الشیءُ ـُ قِصَرًا و قِصْرًا
و قَصَارَۃً: لمبائی میں چھوٹا ہونا،
کوتاہ ہونا، ٹھگنا ہونا، چھوٹے قد
کا ہونا۔ ھو قَصِیْرٌ ج: قِصَارٌ و
قُصَرَاءُ۔ و ھی قَصِیْرَۃٌ ج: قِصَار
و قِصَارَۃ۔
اَقْصَرَ عن الشیءِ: باز رہنا، قدرت
کے باوجود نہ کرنا، چھوڑ دینا۔
ــــ الشیءَ: چھوٹا کرنا (لمبائی میں)، لمبائی
کم کرنا۔
ــــ الکلامَ: کلام کو مختصر کرنا۔
قَصَّرَ فُلانٌ عن الاَمْرِ: کسی کام سے
عاجز و بے بس ہونا، عاجز ہو کر چھوڑ
دینا، کسی کام کو کرنے میں ناکام رہنا
ــــ فی الاَمْرِ: کسی کام میں سستی برتنا،
کوتاہی کرنا۔
ــــ فی العَطِیَّۃِ: داد و دہش میں کمی کرنا
عطیہ کم کردینا۔ ھو مُقَصِّرٌ۔
ــــ الشیءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔
ــــ الصَّلٰوۃَ: نماز میں قصر کرنا، چار رکعت
کے بجائے دو رکعت پڑھنا۔
ــــ شَعْرَہُ و من شَعْرِہ: تھوڑے
تھوڑے بال کاٹنا (جڑ سے صاف
نہ کرنا)۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑا دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا
ھو مُقَصِّرٌ۔
اِقْتَصَرَ علی الشیءِ: کسی چیز پر انحصار کرنا۔
ــــ الشیءَ: لمبائی کم کرنا۔
ــــ اَثَرَ الشیءِ: کسی چیز کے نشان ڈھونڈنا،
نشانات کی ٹوہ لگانا۔
تَقَاصَرَ عن الاَمْرِ: قاصر رہنا، چھوڑ
دینا (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا، خود کو
قصداً عاجز ظاہر کرنا، چھوٹا بتانا۔
ــــ نَفْسُ فُلانٍ: طبیعت کا کمزور ہونا
دل چھوٹا ہونا۔
ــــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا، کم ہونا۔
تَقَوْصَرَ الرَّجُلُ: آدمی کا گٹھا ہوا ہونا۔
اِسْتَقْصَرَہُ: چھوٹا سمجھنا، کوتاہ کار خیال کرنا

الاقتصارُ: کمی، محدودیت، اکتفا۔
التَّقصِیرُ: کوتاہی، بے توجہی، لاپرواہی (۲) عیب ج: تقصیرات۔
القَاصِرُ: نابالغ، کم عمر (ضد: الرَّاشد) (۲) (فعل) لازم، ضد (متعدی)
قَاصِرُ الیَد: کوتاہ دست (۲) کنجوس۔
القَاصِرَةُ: مؤنث القاصِر (۲) امرأۃ قاصِرَةُ الطَّرفِ: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَعِندَهُم قَاصِرَاتُ الطَّرفِ عِينٌ" (۳) نابالغ لڑکی۔
القُصَارُ: آخری حد، آخری درجہ، زیادہ سے زیادہ (یہ کہ) قُصَارُكَ أَنْ تَفعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو کہ...، تم کو زیادہ سے زیادہ یہ کرنا چاہیے۔
القُصَارَى: آخری حد، آخری درجہ۔ قُصَارَاكَ أَنْ تَفعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
قُصَارَى القَول: خلاصۂ کلام مختصر یہ کہ...
القِصَارَةُ: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔
القُصَارَةُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا یا جو کر (۲) غلہ گاہنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے جو گاہنے سے الگ نہ ہو سکے ہوں (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا (۴) گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب خانہ کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔
قُصَارَةُ الأَرضِ: زمین کا نا زرخیز ٹکڑا۔
القَصرُ: مد کی ضد، عدم کشش (۲) کوتاہی (۳) عجز و بے بسی (۴) آخری درجہ۔ آخری حد۔ قَصرُكَ أَنْ تَفعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو (۵) محل (کشادہ اور شاندار مکان) کوٹھی ج: قُصُورٌ (۶) رات کا ابتدائی وقت، شام: أَتَيتُهُ قَصرًا۔
القَصرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔ مَسحُوقُ القَصرِ: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا پاؤڈر۔
القَصرُ الحُكُومِيُّ أوِ الجُمهُورِيُّ: گورنمنٹ ہاؤس۔
القَصرُ الرِّئَاسِيُّ وقَصرُ الرِّئَاسَةِ: صدارتی محل، راشٹرپتی بھون۔
القَصرُ المَلَكِيُّ: شاہی محل۔
قَصرُ الضِّيَافَةِ: شاہی یا سرکاری مہمان خانہ۔
القَصرِيَّةُ: (۱) پیشاب کا برتن، (۲) گملا۔
القِصَرُ: ضد طول، کوتاہ قامتی، ٹھگناپن، چھوٹا پن۔
القَصَرُ: گردن کا درد۔
القَصِرُ: اینٹھی ہوئی گردن والا۔
القَصْرَةُ: صرف۔ أَبلِغ هذا الكلامَ بَنِي فُلَانٍ قَصْرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچاؤ اور لوگوں کو نہیں (۲) قربت۔ هو ابن عمي قَصْرَةً: وہ میرا قریبی نسب والا چچازاد بھائی ہے۔
القَصَرَةُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ ج: قَصَرٌ وأَقصَارٌ (۳) پرندے کی دم کی جڑ (۴) کھجور کے تنہ کا نچلا موٹا حصہ (۵) لکڑی کا ٹکڑا، ڈنڈا (۶) لوہے کا ٹکڑا (۷) چھلنی میں باقی رہ جانے والا جو کر (۸) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا (۹) بیج کا چھلکا (۱۰) سستی، کاہلی۔
القَصَّارُ: کپڑے کی سفید کاری کرنے والا۔
القُصُورُ: خامی خرابی (۲) کوتاہی (۳) بے بسی (۴) کم عمری۔
القُصُورُ الذَّاتِيُّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا، تعطلِ اعضا۔
القَصُورَةُ: گھر میں روکے رکھی جانے والی عورت (۲) دولہن کا کمرہ۔
القَصِيرُ: وہ سیل آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے، وادی کی شاخوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں وغیرہ سے اس کا بہاؤ ہو (۲) لمبائی میں چھوٹا، پست قد ناٹا ج: قِصَارٌ۔ الأحاديثُ القِصَارُ: مختصر اور مفید باتیں۔
قَصِيرُ النَّسَبِ: (تعارف کے لئے مختصر نسب والا) کسی کا باپ اتنا مشہور ہو کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادا پردادا تک انتساب کی ضرورت پیش نہ آئے)۔
فَرَسٌ قَصِيرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر (قریب) رکھا جاتا ہو۔
قَصِيرُ العِلمِ: کم علم۔
قَصِيرُ البَاعِ: بے بضاعت، کمزور۔
القَصِيرَةُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ ج: قَصِيرَات وقَصَائِرُ۔ هو ابن عَمِّي قَصِيرَةً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
القُصَيرَى: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر اور نیچے کے سرے (وہ دو ہوتے ہیں) قُصَيرَيَانِ۔
قُصَيرَاكَ أَنْ تَفعَلَ كَذَا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔
القَوصَرَّةُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔
المُقتَصَرُ: مختصر۔

اُلْمُقْتَصِرُ علی الشیءِ: منحصر۔
الْمُقَصِّرُ: کوتاہ کار، سستی اور غفلت برتنے والا۔
ــــ عن الاَمْرِ: کسی کام میں فیل، ناکام
اُلْمُقَصَّرُ: چھوٹا کیا ہوا، کم کیا ہوا۔
الْمِقْصَرُ و الْمِقْصَرَۃ: دھوبی کی موگری
الْمَقْصِرُ: شام۔ الْمَقَاصِرُ: شام کے آخری لمحات۔
اُلْمُقَاصِرُ: بالمقابل محل والا۔ ھو مُقَاصِرِی اس کی کوٹھی میری کوٹھی کے سامنے ہے
الْمَقْصَرَۃُ: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت ج: مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا کنارہ ج: مَقَاصِیر (جمع خلاف قیاس ہے)۔
الْمَقْصُوْرُ: دھلا ہوا (۲) کم، چھوٹا، پست قد
الْمَقْصُوْرُ علی شیءٍ: کسی چیز میں محدود، منحصر۔
الْمَقْصُوْرَۃُ: گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین پاک دامن عورت ج: مَقْصُوْرات۔ قرآن پاک میں ہے: "حُوْرٌ مَقْصُوْرَاتٌ فی الْخِیَامِ" (۲) گھر میں یا بڑے ہال میں گراؤنڈ فلور کے اوپر کا چھوٹا کمرہ، کوٹھڑی، کیبن، باکس، خلوت کا کمرہ (جو ہوٹل یا سینما گھر وغیرہ میں ہوتا ہے (۳) وہ شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو (۴) وسط صحن میں دولہن کا کمرہ (جو پردوں وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) (۵) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے ج: مَقَاصِیرُ و مَقَاصِرُ (۶) امام کے کھڑا ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: اَبْلَغُ ھذا الکلامَ بَنِی فُلانٍ مَقْصُوْرَۃً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچا دو دیگر لوگوں کو نہیں۔ ھو ابن

عَمِّی مَقْصُوْرَۃً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
مَقْصُوْرَۃُ الصَّحَفِیِّیْن: پریس گیلری جہاں اخبار نویس بیٹھتے ہیں۔
مَقْصُوْرَۃٌ فی الْقِطَارِ: ریل کے ڈبے کا کیبن۔
• قَصَّتِ الْفَرَسُ ـُ قَصًّا: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
ــــ الثَّوْبَ وغیرَہٗ: قینچی سے کاٹنا، کترنا، (ناخن وغیرہ) کاٹنا۔
ــــ ما بَیْنَہُمَا: باہمی تعلق ختم کرنا۔
ــــ الشَّیْئَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَالَتْ لِاُخْتِہٖ قُصِّیْہِ"۔
ــــ اَثَرَہٗ: کسی کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا
خَرَجَ فُلانٌ قَصًّا و قَصَصًا فی اِثْرِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے پیچھے پیچھے چلا۔
ــــ الْقِصَّۃَ: واقعہ بیان کرنا۔
ــــ علیہ الرُّؤْیَا: کسی سے خواب بیان کرنا۔
ــــ علیہ خَبَرَہٗ: کسی کو صحیح خبر دینا، کسی کو اپنا واقعہ بتانا۔
اَقَصَّ فُلانٌ من نَفْسِہٖ: طالب قصاص کو اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
ــــ من غَرِیْمِہٖ: کسی سے قصاص لینے کا موقع پالینا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا مادہ کا حمل ظاہر ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو قصاص (بدلہ) کا موقع دینا (۲) کسی کا کسی سے بدلہ لینا جیسے اَقَصَّ الاَمِیرُ فُلانًا من فلانٍ
قَاصَّہٗ مُقَاصَّۃً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار

دے کر حساب چکانا (۲) کسی کو ترکی بترکی جواب دینا یا کارروائی کرنا۔
قَصَّصَ الشَّعْرَ و الظُّفْرَ: بال اور ناخن کاٹنا، کترنا۔
ــــ الصَّوْتَ: آواز منقطع کرنا۔
ــــ دَارَہٗ: اپنے گھر کا پلاسٹر کرنا، گھر کو چونے وغیرہ سے پینٹ کرنا۔
اقْتَصَّ فُلانٌ: بدلہ لینا، قصاص لینا۔
ــــ فُلانًا و اقْتَصَّ اَثَرَہٗ: کسی کا پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کو جوں کا توں بیان کرنا۔
تقاصَّ الْقَوْمُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا، آپس میں لین دین کر کے حساب چکانا۔
تَقَصَّصَ اَثَرَہٗ: کسی کے پیچھے چلنا۔
ــــ اَثَرَ الْقَوْمِ: لوگوں کے نقش پا پر چلنا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کی جستجو کرنا۔
ــــ الکلامَ: یاد کرنا۔
اِسْتَقَصَّہٗ: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا (۲) قصہ سنانے کی فرمائش کرنا۔
الاُقْصُوْصَۃُ: مختصر واقعہ، چھوٹی کہانی ج: اَقَاصِیْصُ۔
التَقَاصُّ: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ: قصہ گو جو قصہ یا کہانی اصل کے مطابق بیان کرے (یعنی اس کی ترتیب اور جملہ تفصیلات وجزئیات ملحوظ رکھنے والا (۲) افسانہ نویس، واقعہ نویس، اسٹوری تیار کرنے والا (۳) قصص بیان کرنے والا واعظ خطیب ج: قُصَّاصٌ۔
الْقُصَاصُ: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں۔
الْقِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ، انتقام (جیسے جان کے بدلہ جان، زخم کے بدلہ زخم) سزا، جرمانہ۔
الْقُصَاصَۃُ: کترن، چھانٹن، تراشہ ج: قُصَاصَاتٌ

قُصَاصَةُ الصُّحُفِ: اخبارات کی کٹنگ تراشہ۔

قُصَاصَةُ الوَرَقِ: کاغذ کی کترن، کتر۔

القَصُّ: تراش، کتر چھانٹ، کٹنگ (۲) سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں (۳) کتری ہوئی اون وغیرہ (۴) چونا یا چونا ملا ہوا پلاسٹر کا مسالا۔

القَصَصُ: بیان واقعہ (۲) بیان کردہ خبر (۳) نشان، نشانِ پا۔

القَصَّاصُ: قصہ گو، قصہ نویس (۲) بکریوں وغیرہ کے بال کترنے والا۔

القَصَّاصَةُ: کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین

قَصَّاصَةُ الشَّعْرِ: بال کاٹنے کی مشین

القِصَّةُ: لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا ایک جملہ (۳) بات چیت، گفتگو (۴) معاملہ (۵) خبر، واقعہ (۶) حال (۷) داستان، ناول خیالی ہو یا واقعی یا ملی جلی لیکن اس میں تفصیلات وجزئیات ہوں (قصہ نویسی کے فن میں کہانی لکھنے کے مخصوص اصول وضوابط ہیں)۔
ج: قِصَصٌ۔

القِصَّةُ الخِيَالِيَّةُ: گھڑی ہوئی کہانی (۲) فرضی افسانہ۔

القِصَّةُ الأُسْطُورِيَّةُ: من گھڑت افسانہ، دیومالائی داستان۔

القِصَّةُ البُولِيسِيَّةُ: جاسوسی کہانی۔

القِصَّةُ الطَّوِيلَةُ: ناول۔

القِصَّةُ القَصِيرَةُ: افسانہ۔

القِصَّةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ افسانہ۔

القَصَّةُ: کاٹ، کاٹنے کی ساخت۔

القُصَّةُ: بالوں کی لٹ، گچھا (۲) پیشانی کے بال ج: قُصَصٌ وقِصَاصٌ۔

القَصِيصُ: کاٹا ہوا، تراشا ہوا (۲) سینہ کا بالوں والا حصہ۔

القَصِيصَةُ: القِصَّةُ ج: قَصَائِصُ۔

المِقَصُّ: قینچی (دراصل مقص قینچی کے ایک پھل کو کہتے ہیں۔ مِقَصَّان دو کو ملاکر قینچی بنتی ہے) ج: مَقَاصُّ

المَقَصُّ: پاؤں کا نشان، علامت۔

المُقَصَّصُ: پیشانی پر بالوں والا (۲) بڑے سینہ والا۔

المَقْصُوصَةُ: سوراخ دار کفچہ جس سے گوشت کے پارچے دیگچی سے نکالے جاتے ہیں۔

• القَصْطَلُ: دیکھیے قسطل۔

• قَصَعَ الرَّجُلُ ـَ قَصْعًا: پانی کے گھونٹ بھرنا۔

— الدَّابَّةُ الجِرَّةَ: جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منہ میں واپس لے جانا۔

— فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا (۲) کسی کی تذلیل وتحقیر کرنا۔

— الغُلَامَ: بچہ کے سر پر تھپڑ مارنا۔

— اللّٰهُ شَبَابَهُ: اللہ کا کسی کی جوانی کو روک دینا، بڑا نہ ہونے دینا نشوونما روکنا۔

— الرَّحَى الحَبَّ: چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا، دلہ درا کرنا۔

— القَمْلَةَ وَنَحْوَهَا: ناخن سے جوں وغیرہ مارنا۔

— اليَرْبُوعُ جُحْرَهُ: جنگلی چوہے کا اپنے بل میں چھپ جانا۔

— الرَّجُلُ البَيْتَ: گھر ہی میں رہنا، گھر سے باہر نہ جانا۔

— وقَصَعَ المَاءُ فُلَانًا: پانی کا کسی کی پیاس بجھانا۔

— الشَّيْطَانُ فِي قَفَاهُ: کسی کو غصہ آنا اور بداخلاقی پر اتر آنا۔

— الجُرْحُ بِالدَّمِ: زخم کا خون سے بھر جانا۔

قَصِعَ الغُلَامُ ـَ قَصَعًا: لڑکے کے جوان ہونے میں دیر ہونا، نشوونما رک جانا، اٹھان نہ ہونا۔

قَصُعَ ـُ قَصَاعَةً: قَصِعَ۔

القَاصِعَاءُ: جنگلی چوہے کا کھودا ہوا بل جس میں داخل ہو کر وہ اسے بند کرلیتا ہے۔ ج: قَوَاصِعُ۔

القَصْعُ: ناخن کی داب یا رگڑ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔

القَصْعَةُ: بادیہ، بڑا پیالہ (پھیلا ہوا) ج: قِصَعٌ و قِصَاعٌ وقَصَعَاتٌ۔

القَصَّاعُ: پیالے بنانے والا۔

المِقْصَعُ: تیز تلوار۔

• قَصَفَ الرَّعْدُ ـِ قَصْفًا وقَصِيفًا: زوردار گرج ہونا۔

— الرَّجُلُ: کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔

— بِاللَّهْوِ واللَّعِبِ: کھیل کود میں لگنا۔

— العُودَ ونَحْوَهُ قَصْفًا: توڑنا۔

— المَكَانَ بِالقَنَابِلِ: بمباری کرنا، گولہ باری کرنا، کسی جگہ کو بموں اور گولوں سے توڑنا، تباہ کرنا۔

— بِالصَّوَارِيخِ: راکٹ مارنا، راکٹوں سے حملہ کرنا۔

— الأَهْدَافَ: نشانوں یا ٹھکانوں پر گولے برسانا، بمباری کرنا۔

— قَصْفًا مُرَكَّزًا: جم کر بمباری کرنا، ٹھیک نشانہ پر بمباری کرنا۔

قَصِفَ العُودُ ـَ قَصَفًا: لکڑی کا نرم وکمزور ہونا۔ هو قَصِفٌ و أَقْصَفُ۔

— النَّبْتُ: پودے کا لمبائی کی وجہ سے ٹیڑھا ہوجانا۔

أَقْصَفَ الشَّجَرُ: درخت کا پتلا ہونا۔

اَقصَفَ عن الشیءِ: عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔
انقَصَفَ الشیءُ: ٹوٹ کر الگ ہو جانا
—القومُ عن الشیءِ: کسی چیز کو عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔
—القَومُ: لوگوں کا ہجوم ہونا، بھیڑ لگانا
—علی الشیءِ: کسی چیز پر یکے بعد دیگرے آنا یا ازدحام کرنا۔
تَقَاصَفَ القومُ علی الشیءِ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگانا۔
تَقَصَّفَ الشیءُ: ٹوٹ جانا۔
—القومُ علی الشیءِ: کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا۔
—القَومُ: زور زور جھگڑنا، زور زور سے دھمکیاں دینا۔
—فُلانٌ علی الطَّعامِ: کھانے کے دوران شور و شغب کے ساتھ موج مستی کرنا۔
الاَقصَفُ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا، ج: قُصف۔
القَاصِفُ: زوردار گرج۔ الرِّیح
القاصِفُ: تیز و گونجدار ہوا۔ ج: قَوَاصِف۔
القَصفُ: کھیل، تفریح، عیش و عشرت (۲) کھانے پینے کی رنگینیاں (۳) کھیل کا اعلان اور شور (۴) شکست و ریخت تباہی (۵) گونج (۶) گرج (۷) گولہ باری بمباری (۸) کھانے پینے کی مشغولیت
قَصفُ الاماکنِ بالقنابلِ: گولہ باری
القَصفُ الصَّارُوخِیُّ: راکٹوں سے حملہ
قَصفُ طَیرانٍ: فضائی گولہ باری۔
القَصفُ العَشوَائِیُّ: اندھا دھند گولہ باری۔
القَصفُ الکثیفُ: سخت گولہ باری
القَصفُ المُرکَّزُ: ٹھیک نشانہ پر گولہ باری۔

القَصفُ المِدفَعِیُّ: توپوں کی گولہ باری
القَصِفُ: ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹ جانے والا۔ رَجُلٌ قَصِفٌ: غیر مستقل مزاج آدمی، کم ہمت یا بے عزم آدمی۔
قَصِفُ البطنِ: بھوک برداشت نہ کرنے والا، بھوک لگتے ہی بے جان سا ہو جانے والا، ڈھیر ہو جانے والا۔
القَصفَةُ: لوگوں کی بھیڑ، دھکم دھکا (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو (۳) ریت کا علیحدہ شدہ ٹکڑا۔
القَصِیفُ: درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا۔
المَقصِفُ: سائڈ بورڈ (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (۳) اسٹال، کھانے پینے کی چیزوں کا کاؤنٹر (جو اسکولوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے) ج: مَقَاصِفُ۔
• قَصقَصَ الشیءَ: توڑنا (۲) کترنا۔
القُصَاقِصُ: طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھگنا موٹا طاقتور آدمی۔
قُصَاقِصَا الوَرِکَینِ: کولہوں کے بالائی حصے ج: قَصَاقِصُ۔
القَصقَصُ: سینہ پر بال اگنے کی جگہ۔
• قَصَلَ الشیءَ ـِ قَصلاً: زور سے کاٹنا۔ ھو مَقصُول و قَصِیلٌ
—الحِنطَةَ: گیہوں گاہنا (بیل چلاکر دانوں سے بھوسا الگ کرنا)۔
—الدَّابَّةَ: ہرا چارہ کھلانا۔
—عُنُقَه: گردن پر مارنا۔
اَقصَلَ الزَّرعُ: کھیتی کا پک جانا، کاٹنے کا وقت آجانا۔
اقتَصَلَ الشیءُ: کٹنا۔
—الشیءَ: کاٹنا۔
انقَصَلَ: کٹنا، منقطع ہونا۔

تَقَصَّلَ: ٹکڑے ہونا، کٹنا۔
القُصَالَةُ: گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا وغیرہ، پچھوڑن (۲) ردی چیز۔ ما ھُوَ الا قُصَالَةٌ وحُثَالَةٌ وہ تو بہت معمولی اور حقیر ہے، یا بے نفع ہے۔
القِصلُ: القُصَالَة (۲) بے ثبات اور کم ہمت آدمی۔
القَصلَةُ: القُصَالَةُ (۲) نرم و نازک درخت ج: قَصلٌ۔
القَصِیلُ: کھیت سے کاٹا ہوا ہرا چارہ۔
المِقصَلُ: تیز تلوار (۲) تیز طرار زبان، قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان۔
المِقصَلَةُ: قتل کی سزا پانے والے کی گردن اڑانے کا آلہ ۱۷۸۹ء کے فرانسیسی انقلاب کے زمانہ میں اس کا زیادہ استعمال کیا گیا ج: مَقَاصِل۔
• قَصَمَ فُلانٌ ـِ قَصماً: مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہو جانا۔
—الشیءَ: توڑنا، توڑ کر الگ کرنا (۲) ہلاک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَم قَصَمنَا مِن قَریَةٍ کَانَت ظَالِمَةً"۔
—اللّٰہُ عُمُرَ الظَّالِمِ و قَصَمَ اللّٰہُ ظَھرَ الظَّالِمِ: خدا کا ظالم پر آفت نازل کرنا۔
قَصِمَت ثَنِیَّتُه ـَ قَصَماً: کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا۔ ھو اَقصَمُ وھی قَصمَاءُ ج: قُصمٌ
—الرَّجُلُ: کمزور و ڈرپوک ہونا۔
—الرُّمحُ: نیزہ کا ٹوٹ جانا۔ ھو قَصِمٌ۔
انقَصَمَ: ٹوٹ جانا۔
تَقَصَّمَ: ٹوٹ جانا۔

القاصِمُ: بے مقصد پورا کئے راستہ سے لوٹ آنے والا۔
القاصِمَۃُ: مصیبت۔ نَزَلَت بِہِم قاصِمَۃُ الظَّہرِ: ان پر سخت مصیبت آپڑی۔
القُصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا۔
القَصماءُ: وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں ج: قُصمٌ۔
القَصمَۃُ: زینہ کی ایک سیڑھی۔ ھذہ الدَّرجَۃ فیہا ثلاثون قَصمَۃً اس زینہ میں تیس سیڑھیاں ہیں۔ (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے۔
القَصِیمُ: جلد ٹوٹ جانے والا۔
القَیصُومُ: ایک قسم کا پودا جو جنگلات میں پیدا ہوتا ہے۔ فُلانٌ یَمضَغُ الشِّیحَ والقَیصُومَ: فلاں خالص بدو یعنی دیہاتی ہے۔
• قَصمَلَ الرَّجُلُ: قدم ملا کر چلنا۔
— الطَّعامَ: سارا کھانا کھا جانا۔
— الشَّیءَ: توڑنا۔
— فُلانًا: زمین پر پٹکنا، دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
القَصمَلَۃُ: دانتوں کی بیماری، ڈاڑھ دانت میں کیڑا لگنے کی تکلیف۔
• قَصَا عنہ ـُ قَصوًا و قُصُوًّا: دور ہونا۔ ھو قاصٍ ج: اَقصَاءٌ۔
اَقصَی الشَّیءَ: دور کرنا (۲) کسی چیز کے اخیر یا انتہا کو پہنچنا۔ نَزَلنَا مَنزِلاً لا تُقصِیہِ الإبِلُ: ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے۔
— فُلانًا عن المَنصِبِ: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا۔
قَاصَاہُ مُقَاصَاۃً: کسی سے دوری اختیار کرنا، دور رہنا۔
تَقَصَّی المکَانَ: کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا یعنی منزل مقصود پر پہنچنا۔
— الاَمرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچنا، چھان بین کرنا، کھوج لگانا۔
— المسألَۃَ: مسئلہ کی تحقیق کرنا، تہ تک پہنچنا۔
— الاَمِیرُ الجُنُودَ: امیر کا فوجیوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا۔
— الرَّأیَ العامَّ: رائے عامہ معلوم کرنا
اِستَقصَی الاَمرَ: کسی معاملہ کی تحقیق میں آخری حد کو پہنچنا، انتہائی تحقیق کرنا، دور کا پتہ لانا۔
الاَقصَی: دور دراز ج: اَقَاصٍ۔ فلان بالمکانِ الاَقصَی: فلاں دور دراز مقام پر ہے (۲) وہ اونٹ یا بکری جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
اَقصَی الشیءِ: آخر، انتہا، آخری درجہ۔ باَقصَی حَدٍّ: زیادہ سے زیادہ۔ باَقصَی سُرعَۃٍ: انتہائی تیزی سے۔ اَقَاصِی البِلادِ: ملک کے دور دراز علاقے، دور دراز ممالک۔
الاِستِقصاءُ والتقصّی: چھان بین، تحقیق، ریسرچ، سروے۔
استقصاءُ الرأیِ: رائے شماری۔
القاصِی: دور، ایک طرف پڑا ہوا آدمی یا جگہ۔
القاصِیَۃُ: دور افتادہ (آدمی یا جگہ) (۲) ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری۔
القَصَا: گھر کا صحن۔ حَطنی القَصَا: میرے پاس سے دور ہو۔
القَصَاءُ: القَصَا۔
القَصواءُ: مؤنث الاَقصَی (بکری یا اونٹنی یا جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو
القُصوَی: مؤنث الاَقصَی۔ فُلانٌ فی النَّاحِیَۃِ القُصوَی: دور افتادہ گوشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذ اَنتُم بِالعُدوَۃِ الدُّنیَا وَھُم بِالعُدوَۃِ القُصوَی" (۲) وادی کا کنارہ (۳) بعید مقصود۔
الغَایَۃُ القُصوَی: منتہائے مقصود۔
الضَّرُورَۃُ القُصوَی: سخت ضرورت بڑی ضرورت۔
القَصِیُّ: بعید، دور۔ رَمَیتَ المَرمَی القَصِیَّ: تو گمان اور بات کی تاویل میں زیادہ آگے بڑھ گیا ج: اَقصَاءٌ۔
القَصِیَّۃُ: عمدہ نسل کی اونٹنی (۲) خبیث قسم کی اونٹنی، اضداد میں سے ہے۔
المَقصُوُّ: شاۃ مَقصُوَّۃٌ: کن کٹی بکری
المُقَصَّاۃُ: کان کا کنارہ کٹی ہوئی اونٹنی۔

ق ـــ ض

• قَضِئَ السِّقاءُ ـَ قَضأً: مشک کا سڑنا بدبودار ہونا۔
— العَینُ: آنکھ کا سرخ ہو کر گوشے ڈھیلے پڑ جانا۔
القُضأۃُ: شرم وغیرت (۲) عیب (۳) بگاڑ، خرابی۔
القَضِئُ: خراب، بدبودار۔
• قَضَبَہُ ـِ قَضبًا: کاٹنا۔
— الدَّابَّۃَ: سدھانے سے پہلے سواری کرنا۔
— فُلانًا: کسی کے چھڑی مارنا۔
اَقضَبَتِ الاَرضُ: زمین کا بکثرت درختِ قَضب اگانا (۲) بہت پودوں والی ہونا۔

قَضَّبَت الشَّمْسُ: سورج کی شعاعوں کا شاخوں کی طرح پھیلنا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
— الكَرْمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔
اِقْتَضَبَ الشيءَ: کاٹنا، (بات) کاٹنا كَانَ يُحَدِّثُنَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَاقْتَضَبَ حَدِيْثَهُ۔
— الكلامَ: برجستہ اور فی البدیہہ بولنا، (۲) مختصر کرنا۔
— الدَّابَّةَ: سدھائے بغیر سواری کرنا
— فُلَانًا: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔
اِنْقَضَبَ: کٹنا، الگ ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔ جیسے: اِنْقَضَبَ الكوكبُ من مكانِه هو مُنْقَضِبٌ۔
تَقَضَّبَ الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
— الشَّمْسُ: سورج کی لمبی لمبی شعاعیں پھیلنا۔
القاضِبُ: کاٹنے والا۔
القَاضِبَةُ: ما فی فَمِه قاضِبَةٌ: اس کے منہ میں دانت نہیں۔
القُضَابَةُ: کسی چیز کا کاٹا ہوا جز (۲) درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں، شاخوں کا تراشہ۔
القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) ترو تازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناسپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں (۴) ایک قسم کی گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔
القَضْبَةُ: شاخ، نبع درخت کا تیر (۲) تازہ کاٹ کر کھائی جانے والی سبزی۔
المِقْضَبُ: شاخ تراش قینچی۔
المُقْتَضَبُ: مختصر (۲) برجستہ (۳) وہ جانور جسے ابھی سدھایا نہ گیا ہو (۴) شعر کی ایک بحر۔
القِضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کی ایک ٹکڑی، گلہ (۲) دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹ۔
القَضَّابُ و القَضَّابَةُ: تیز تلوار (۲) معاملات کا پکا اور اس پر قادر آدمی۔
القَضِيبُ: کٹی ہوئی شاخ (۲) شاخ (۳) لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے (۴) بہت تیز تلوار ج: قُضْبَانٌ۔
• قَضَّ النَّبِيعُ و الوَتَرُ ـِ قَضِيضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔
— الجدارَ ـُ قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔
— الشيءَ: کوٹنا، توڑنا (۲) سوراخ کرنا۔
— الوَتِدَ: کھونٹی یا میخ اکھاڑنا۔
— الخيلَ عليهم: لوگوں پر گھوڑوں کا دباؤ ڈالنا، گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔
قَضَّ الطَّعامُ ـَ قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔
— الفِراشُ و الثَّوبُ وغيرُهما: کھردرا اور ناہموار ہونا (کنکریوں اور مٹی کے ذرات گرنے کی وجہ سے)
— الدِّرْعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بنا پر کھردرا ہونا۔ هي قَضَّاءُ۔
— المَضْجَعُ: خوابگاہ یا بستر کا کنکریوں دار (ناہموار) ہونا، آرام دہ نہ ہونا، بے آرام اور بے چین کرنے والا ہونا۔
اَقَضَّ المكانُ وغيرُه: جگہ وغیرہ کا کنکریوں والا ہونا، کھردرا اور تکلیف دہ ہونا۔
اَقَضَّ الرَّجُلُ: بے چینی کی بنا پر نیند نہ آنا۔
— عليه المَضْجَعَ: کسی کی نیند حرام کرنا خوابگاہ یا بستر کو کھردرا یا ریتیلا بنانا تکلیف دہ اور پریشان کن بنانا۔
— فُلَانٌ الشيءَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات (کنکریاں) بنانا۔
— اللّٰهُ مَضْجَعَه: راتوں کی نیند اڑا دینا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
اِنْقَضَّ الشيءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا، انقضَّت اَوْصالُه: جوڑ جوڑ الگ ہو جانا، پرخچے اڑنا۔
— الجدارُ: دیوار گرنا۔
— الطّائرُ: پرندہ کا تیزی سے نیچے آنا
— الخيلُ على الأعداءِ: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا، حملہ کرنا۔ قَضَضْنا عليهم الخيلَ فانقضَّت عليهم: ہم نے ان پر گھوڑوں کو چڑھایا تو وہ گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے۔
تَقَضَّضَ الطّائرُ: کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔
تَقَضَّى تَقَضِّيًا: آخری ضاد کو یاء سے بدل کر بھی مستعمل ہے۔
انقاضَّ الجدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا، گرنے کے قریب ہونا۔
استقضَّ المَضْجَعَ: کھردرا اور تکلیف دہ پانا۔
الأَقَضُّ: کنکریوں والی جگہ (۲) گتھی ہوئی زرہ ج: قُضٌّ۔ هي قَضَّاءُ۔
القِضَاضُ: تہ بہ تہ چٹان۔ واحد: قَضَّةٌ
القَضُّ: طعامٌ قَضٌّ: کرکرا کھانا، خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔
مَكانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ جاءَ القومُ بِقَضِّهِم

و قَضِيضِهِمْ . وجاءُوا قَضُّهُمْ
وقَضِيضُهُمْ . وجاءوا قَضَّهُمْ
وقَضِيضَهُمْ واَتوني قَضُّهُمْ
بِقَضِيضِهِمْ . رَأَيتُهم قَضَّهُم
بقَضِيضِهِمْ . مررتُ بهم
قَضِّهم بقَضِيضِهِمْ . ان سب
جگہوں پر جمیعہم کے معنی ہیں
وہ سب کے سب آئے ۔ میں نے
ان سب کو دیکھا ۔ میں ان سب کے
پاس سے گزرا ۔ قَضٌّ بڑی کنکریوں
کو کہتے ہیں اور قَضِیض چھوٹی کو ۔
مطلب یہ کہ وہ سب چھوٹے اور بڑے
کسی رو کی طرح آئے ۔ قَضٌّ بصورتِ
نصب مصدر یا حال ہے اور
بصورتِ ضمہ تاکید کُلُّہم کے
قائمقام ہے ۔

القَضَضُ : بستر پر پڑی ہوئی مٹی یا کنکریاں
واحد : قَضَّةٌ ۔

القَضَّةُ : ایک دفعہ (۲) قِضَاض کا
واحد ۔ سنگریزہ چٹان (۳) کنکریوں کے
ریزے ، چھوٹی چھوٹی کنکریاں (۴)
سوت کا چھوٹا گولا (۵) کسی چیز کا
بقیہ ۔ اَرْضٌ قَضَّةٌ : بہت کنکریلی
زمین ، بہت پتھریلی زمین ۔

القِضَّةُ : ریتیلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند
ٹیلہ ہو (۲) دوشیزگی (۳) چھوٹی کنکریاں
ج : قِضَاتٌ ۔

القَضِيضُ : کھال اور تانت کھینچنے کی آواز
(۲) چھوٹی کنکریاں ۔

المِقَضُّ : پتھر توڑنے کا اوزار ، ہتھوڑی ۔

• قَضَعَهُ ـَ قَضْعًا : مغلوب کرنا ، زیر
کرنا (۲) تابع بنانا ۔

انْقَضَعَ القَوْمُ : لوگوں کا منتشر ہونا ، الگ
الگ ہونا ۔

تَقَضَّعَ القَوْمُ : منتشر ہونا ، الگ الگ ہونا ۔

تَقَضَّعَ الرَّجُلُ عن قومه : اپنی
قوم سے الگ ہونا ۔

التَّقَضِيعُ : پیٹ میں شدید مروڑ ۔

القُضَاعُ والقُضَاعَةُ : آٹے کی گرد
(۲) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی ۔

القُضَاعَةُ : چیتا ، تیندوا ۔

• قَضُفَ ـُ قَضَافَةً وقَضِيفًا :
بغیر بیماری کے پتلا دبلا ہونا ۔ هو
قَضِيفٌ ج : قُضَفَاءُ وقِضَافٌ

القَضَفَةُ : باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک
چٹان کی طرح دکھائی دے ۔ ج :
قَضَفٌ وقِضَافٌ ۔

القَضْفَةُ : ریت کا ٹیلہ جس کے بیچ میں
نشیب ہو ۔

القَضِيفَةُ : دبلی پتلی عورت ۔

• قَضْقَضَتِ العِظَامُ : توڑتے وقت
ہڈیوں کی آواز ہونا ۔

ـــ الشيءَ : توڑنا ، چورہ کرنا ۔

تَقَضْقَضَ الشيءُ : ٹوٹنا ، ٹکڑے
ٹکڑے ہونا ، بکھرنا ، منتشر ہونا ۔
جیسے : تَقَضْقَضَ القَوْمُ ۔

القُضَاقِضُ : اَسَدٌ قُضَاقِضٌ :
طاقتور شیر جو ہر چیز کو توڑ کر اپنے
شکار تک پہنچنے کی قدرت رکھتا ہو

القَضْقَاضُ : ایک قسم کی گھاس ۔

• قَضِمَ الشيءَ ـَ قَضْمًا : دانتوں
کے کناروں سے کوئی چیز کترنا یا
کاٹ کھانا ۔

قَضِمَتِ السِّنُّ ـَ قَضَمًا : دانت
کا کنارہ ٹوٹنا ۔

ـــ الرَّجُلُ : آدمی کے دانت کا کنارہ
ٹوٹا ہوا ہونا ۔ هو اَقْضَمُ و
هي قَضْمَاءُ ج : قُضْمٌ و هو
قَضِمٌ و هي قَضِمَةٌ ۔

ـــ السَّيفُ : تلوار کا کنارہ ٹوٹنا ،
دھار جھڑنا ۔ هو قَضِمٌ و قَضِيمٌ

اَقْضَمَ القَوْمُ : زمانۂ قحط میں لوگوں کا
تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا ۔

ـــ الدَّابَّةَ واَقْضَمَ الدَّابَّةَ القَضِيمَ :
جانور کو جو کھلانا ۔

قَاضَمَ مُقَاضَمَةً : سامان تھوڑا تھوڑا
خریدنا (چھوٹے چھوٹے پیکٹ یکے بعد
دیگرے لینا ، ایک دم گٹھڑی نہ باندھنا

اسْتَقْضَمَ القَوْمُ : زمانۂ قحط میں کچھ غلہ
یا کھانے کی اشیاء اکٹھی کرنا ۔

القَضَامُ : دانتوں کے کناروں سے کتری ہوئی
چیز ۔ مَا ذُقْتُ قَضَامًا : میں نے کچھ
نہیں کھایا ۔

القُضَّامُ : کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے
کی بنا پر خشک ہونے لگے یا اس کا پھل
خشک ہو جائے اور کم ہو جائے ۔ واحد
قُضَّامَةٌ ج : قَضَاضِيمُ ۔

القُضْمَةُ : مَا ذُقْتُ قُضْمَةً : میں نے
کچھ نہیں کھایا ۔

القَضِيمُ : القَضَام ۔ ما ذُقْتُ قَضِيمًا
(۲) بچھانے کا چمڑا (۳) سفید چربی کا غذ
(وہ سفید چمڑا جو لکھنے کے کام آتا ہے)
(۴) وہ تلوار جس کی دھار کہنگی کی
بنا پر جھڑ گئی ہو (۵) سفید کاغذ (۶)
جو کا چارہ ج : قُضُمٌ واَقْضِمَةٌ ۔

• قَضَى ـِ قَضْيًا وقَضَاءً وقَضِيَّةً :
فیصلہ کرنا ، طے کرنا ، مقدمہ کا حکم سنانا

ـــ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ : متنازع فریقین
کا فیصلہ کرنا ، معاملہ طے کرنا ۔

ـــ عليه : کسی کے خلاف فیصلہ کرنا ۔

ـــ لَهُ : کسی کے حق میں فیصلہ کرنا ۔

ـــ بكذا : کسی بات کا فیصلہ کرنا جیسے
قضى على الجاني بالسِّجْنِ :
مجرم کے خلاف قید کا فیصلہ کیا ، قید
کی سزا دی ۔ هو قَاضٍ ج : قُضَاةٌ

قَضَی اللّٰہُ : اللہ کا حکم دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِیَّاہُ"۔
— اِلَیهِ : کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَضَیْنَا اِلٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ فِی الْكِتَابِ"۔
— الصَّلوٰةَ : نماز ادا کرنا (۲) نماز کی قضا کرنا (وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا)
— الحَجَّ والدَّیْنَ : حج یا قرض ادا کرنا۔ قَضَی المَدِیْنُ الدَّائِنَ دَیْنَہ : قرض دار نے قرض خواہ کو اس کا قرض ادا کر دیا۔
— عَبْرَتَهُ : آنسو خشک کرنا (یعنی آنسو اتنے بہانا کہ وہ باقی نہ رہیں)۔
— الشیْءَ : کوئی چیز بنانا، اس کی صفات و کیفیات خاص اندازہ سے مقرر کرنا
— حَاجَتَهُ : ضرورت پوری کرنا (یعنی اپنا مقصد پا لینا)۔
— اَجَلَهُ : مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔
— نَحْبَهُ : عمر پوری کرنا، مرجانا۔ قَضَی فُلَانٌ : مرجانا۔ ضَرَبَه فَقَضَی عَلَیه : اس کی اتنی پٹائی کی کہ اس کا خاتمہ کر دیا۔
— عَلَی شیْءٍ : فنا کرنا، ختم کرنا۔
لَا اَقْضِی منه العَجَبَ : مجھے اس پر کوئی تعجب نہیں (اس معنی میں منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
قَاضَاہُ مُقَاضَاةً : کسی پر مقدمہ دائر کرنا
— فُلَانًا اِلَی الحاکم : حاکم کے پاس کسی کے خلاف مقدمہ لے جانا، انصاف چاہنا۔
— عَلَی مَالٍ وَنَحْوِہ : کسی سے صلح کرنا
قَضَّی حَاجَتَهُ تَقْضِیَةً : ضرورت کو پورا کرنا۔
— الاَمِیْرُ فُلَانًا : کسی کو قاضی بنانا، منصف یا جج مقرر کرنا۔
قَضَّی اَمْرَہُ : اپنا حکم نافذ کرنا۔
اِقْتَضَی الدَّیْنَ : قرض کا تقاضا کرنا، قرض کا مطالبہ کرنا۔
— اَمْرًا : کسی بات کا مقتضی ہونا، طالب ہونا۔ جیسے : اِفْعَلْ مَا یَقْتَضِیْهِ کَرَمُكَ : تمہارے کرم کا جو تقاضا ہو تم وہ کرو۔
— منه حَقَّهُ وَعَلَیه : کسی سے اپنا حق لینا۔
— الاَمْرُ الوُجُوْبَ : امر سے وجوب ثابت ہونا، وجوب کا مقتضی ہونا۔
— الحالُ کذا : حال کا کسی بات کا مقتضی ہونا۔ اس کا تقاضا کرنا، مستلزم ہونا۔
اِنْقَضَی الشَّیْءُ : ختم ہونا، منقطع ہونا، گزر جانا، پورا ہو جانا۔ اِنْقَضَتِ المُدَّةُ۔
— اَجَلُهُ : مدت پوری ہو جانا۔
— نَحْبُهُ : موت آجانا۔
تَقَاضَاہُ الدَّیْنَ : کسی سے اپنا دیا ہوا قرض مانگنا، قرض کا تقاضا کرنا (۲) کسی سے اپنا قرض وصول کر لینا۔
— الشیْءَ : (الواجب) وصول کرنا (۲) طلب کرنا۔
— مُرَتَّبًا : تنخواہ پانا۔
تَقَضَّی الشیْءُ : ختم ہو جانا۔
— عُمْرُہُ : عمر پوری ہو جانا۔
اِسْتَقْضَی السُّلْطَانُ فُلَانًا : سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا : کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا، یا منصبِ قضا کے لئے طلب کرنا۔
— فُلَانٌ الدَّیْنَ : قرض کی ادائیگی کا مطالبہ یا تقاضا کرنا۔
الاِقْتِضَاءُ : وقتی یا طبعی تقاضا، لزوم، طلب (معنویات میں اس کا استعمال ہے جیسے : حالَتُكَ تَقْتَضِیْ اَنْ تَسْتَرِیْحَ۔ عِنْدَ الاِقْتِضَاءِ : وقت ضرورت۔
الاِنْقِضَاءُ : اختتام۔
القَاضِیْ : معاملات کو نافذ اور طے کرنے والا، پورا کرنے والا (۲) فیصلہ کن (۳) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات و معاملات طے کرنے والا قاضی (۴) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج، حاکم عدالت، مجسٹریٹ جو لوگوں کے معاملات قانون کے مطابق طے کرتا ہے اور ان کے مقدمات کے فیصلے کرتا ہے ج : قُضَاةٌ۔
القَاضِیْ عَلَی الشیْءِ : خاتمہ کنندہ
السُّمُّ القَاضِیْ : زہر قاتل۔
قَاضِی القُضَاةِ : چیف جسٹس، سب سے بڑا حاکم عدالت۔
قَاضِی الاِسْتِئْنَافِ : اپیل جج۔
قَاضِی التَّحْقِیْقِ : افسر تحقیقات۔
قَاضِی الصُّلْحِ : چھوٹے درجہ کا مجسٹریٹ
قَاضِی الاُمُوْرِ المُسْتَعْجَلَةِ : اسپیشل مجسٹریٹ جو ہنگامی امور کا فیصلہ کرتا ہے
القَاضِی العُرْفِیُّ : ثالث، پنچ۔
القَاضِی المَدَنِیُّ : سول جج۔
قَاضِی الجنایات : فوجداری مقدمات کی سماعت کرنے والا جج۔
القَاضِیَةُ : موت۔ اَتَتْ علیه القَاضِیَةُ : اسے موت آگئی۔
الضَّرْبَةُ القَاضِیَةُ : مہلک ضرب۔
القَضَاءُ : فیصلہ (جج منٹ) (۲) ادائیگی، انجام دہی، اتمام (۳) قاضی کا منصب (۴) عدالتی حکم (۵) تقدیر، نوشتہ، قسمت،

حکم خداوندی (۲) ضلع وغیرہ ج: اَقْضِیَۃٌ
رِجالُ القَضَاءِ: فصلِ مقدمات کرنے والی ججوں کی جماعت۔
قَضَاءً و قَدَرًا: اتفاقاً، غیرارادی طور پر (قسمت میں لکھے ہوئے کی بنا پر)۔
وَقَعَ ھذا الحادِثُ قَضَاءً و قَدَرًا: یہ واقعہ قدرتی طور پر پیش آیا اس کا سبب معلوم نہیں۔
عَقِیدَۃُ القَضَاءِ والقَدَرِ: یہ عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات و حوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔
بالقَضَا والقَدَرِ: حکم خداوندی کے مطابق، بربنائے قسمت۔
دَارُ القَضَاءِ: عدالت، کچہری۔
کُرسِیُّ القَضَاءِ: کرسی عدالت
الحَارِسُ القَضَائِیُّ: قرقی کرنے والا، عدالتی نگران کار۔
القَضَائِیُّ: عدالتی۔
القَضِیُّ: فیصلہ (۲) منقّی (۳) منقّی کے بیج۔
القُضَاۃُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔
القَضِیَّۃُ: فیصلہ (۲) مقدمہ (وہ مسئلہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لیجایا جائے) مختلف فیہ یا نزاعی مسئلہ۔
(۳) منطق میں موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں صدق لذاتہ اور کذب لذاتہ دونوں کا احتمال ہو۔
ج: قَضَایا۔
القَضِیَّۃُ الجِنَائِیَّۃُ: مقدمۂ فوجداری۔
القَضِیَّۃُ المَدَنِیَّۃُ: مقدمۂ دیوانی، سول کیس۔

القَضِیَّۃُ العِلْمِیَّۃُ: علمی مسئلہ۔
القَضِیَّۃُ الخَاسِرَۃُ: ہارا ہوا کیس
القَضِیَّۃُ الکَبِیرَۃ: بڑا مسئلہ یا مقدمہ۔
القَضِیَّۃُ المُشْتَرَکَۃُ: مشترکہ معاملہ
القَضِیَّۃُ المعروضَۃُ لِلبحث: زیر بحث مسئلہ یا مقدمہ۔
القَضِیَّۃُ غیرالمَفْصُول فیہا: التوار میں پڑا ہوا غیر فیصلہ شدہ کیس۔
اَوْقَفَ القَضِیَّۃَ: مقدمہ کو روکنا، تاریخ لگانا، التوا میں ڈالنا۔
حَفِظَ القَضِیَّۃَ: مقدمہ شامل مسل کرنا۔
شَطَبَ القَضِیَّۃَ: مقدمہ خارج کرنا۔
القَضَایا: مسائل، نزاعی معاملات، جھگڑے، مقدمات و: القضیۃ۔
القَضَایا الدَّوْلِیَّۃ: بین الاقوامی مسائل۔
القَضَایا الشَّخْصِیَّۃ: پرسنل معاملات
القَضَایا المُعَقَّدَۃ: پیچیدہ مسائل
المُقْتَضِی لشیءٍ: طالب، متقاضی۔
المُقْتَضَی: وہ چیز جس کی طلب کیجائے جس کا تقاضا ہو، ضرورت۔
بِمُقْتَضَی کذا: فلاں چیز کی رو سے یا اس کے مطابق۔
المُقْتَضَیات: لوازم، ضروریات۔
المَقْضِیُّ: فیصلہ شدہ۔
المَقْضِیُّ لہ: جس کے حق میں فیصلہ کیا گیا ہو۔
المَقْضِیُّ علیہ: جسکے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

ق ـــ ط

• قَطَبَ فُلَانٌ ـ قُطُوبًا: تیوری چڑھانا، ماتھے پر شکن پڑنا، ناک بھوں چڑھانا۔ رَاَیْتُہ غَضْبَانَ قَاطِبًا: میں نے اسے غضبناک اور تیوری چڑھائے ہوئے پایا۔
قَطَبَ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں کسی چیز کی آمیزش کرنا۔ ھو قاطِبٌ و قَطُوبٌ والمَفعول مَقْطُوبٌ و قَطِیبٌ۔
ـــ الشيءَ قَطْبًا: جمع کرنا (۲) کاٹنا۔
ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الرجلَ: غصہ دلانا۔
اَقْطَبَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب میں آمیزش کرنا۔
قَطَّبَ الرَّجُلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا یا شکن پڑنا، منہ بنانا۔
ـــ بَیْنَ عَیْنَیْہ و مَابَیْنَ عَیْنَیْہ: ماتھے پر شکن ڈالنا، تیوری چڑھانا۔
ـــ وَجْھَہُ: منہ بگاڑنا، ترش رو ہونا ناک بھوں چڑھانا۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں آمیزش کرنا۔
الاِسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں (شمالی اور جنوبی) کی یکجائیت (جیسے مقناطیس میں ہوتی ہے) اور بجلی میں مثبت و منفی دو متضاد حالتوں کا وجود۔
التَّقْطِیبُ: ترش روئی، چہرہ کا بگاڑ۔
القَاطِبُ: ناک بھوں چڑھانے والا (۲) اکٹھا کرنے والا۔
قَاطِبَۃً: سب، تمام۔ جَاءَ القَوْمُ قَاطِبَۃً: سبھی مل جل کر آئے۔
القِطَابُ: امتزاج آمیزہ، مخلوط و مرکب (۲) گریبان کے دونوں حصے کے ملنے کی جگہ۔ اَدْخَلَ یَدَہ فی قِطَابِ جَیْبِہ: اس نے اپنا ہاتھ گریبان میں دے لیا۔

اَلْقُطَابَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔

اَلْقُطْبُ: محور، مدار، دُھرا (جس پر پہیا گھومتا ہے) (۲) چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۳) محور کا کنارہ (۴) ہر شے کا قوام اور اس کے اجزائے ترکیبیہ جن پر اس کا مدار ہو۔ (۵) نیزہ کا پھل (۶) ایک قسم کی گھاس (۷) سربرآوردہ چوٹی کا آدمی، محورِ قوم ج: قُطُوب واَقطاب وقِطَبَة۔ زمین کے دو قطب ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی (اہلِ جغرافیہ کے نزدیک) اَلنَّجْمُ الْقُطْبِيُّ الشمالِیُّ: وہ روشن ستارہ جو بَناتِ نعش (دبِّ اصغر) کی دم کے کنارہ پر واقع ہے۔ یہ کرۂ ارض کے قطب شمالی کی سمت میں ہے اس لئے اسی سے جہت شمال معلوم کی جاتی ہے، قطب نما ستارہ (جدی اور فرقدین کے درمیان واقع ہے) اسی سے قبلہ کے رخ کی تعیین کی جاتی ہے، اہلِ ہندسہ کے نزدیک متحرک کرہ پر ایک نقطۂ ثانیہ ہے۔

دَارَتْ رَحَى الْحَرْبِ علٰی قُطْبِها: جنگ زوروں پر شروع ہوگئی۔

اَلْقُطْبَةُ: چکی کی میخ جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۲) کرۂ ارض کا کنارہ یا قطب۔

اَلْقَطُوْبُ: تیوری چڑھائے ہوئے، ترش رو، منہ بگاڑے ہوئے (۲) شیر۔

اَلْقَطِيْبُ: شراب یا مشروب جس میں آمیزش ہو، ملاوٹ والی شراب۔

اَلْمَقْطُوْبُ: اَلْقَطِيْبُ۔

مُقَطَّبُ الجبين: شکن آلود پیشانی والا

• قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغَيْرُهما ـُ قَطْرًا و قَطَرَانًا وقُطُورًا: پانی یا آنسو وغیرہ کے قطرے ٹپکنا۔

قَطَرَ الصَّمْغُ مِن الشَّجَرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔

ــــ فی الاَرْضِ قُطُورًا: کسی جگہ جانا، تیز چلنا۔

ــــ الماءَ والدَّمْعَ وغَيْرَهما من السَّوائِلِ قَطْرًا: سیال چیزوں کو ٹپکانا، بہانا۔

ــــ القَطُورَ فی العَيْنِ: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ الصَّمْغَ من الشَّجَرِ: اللہ کا درخت سے گوند نکالنا۔

ــــ فُلانًا: زور سے زمین پر پٹخنا۔

قَطَرَهُ فَرَسُهُ: اسے اس کے گھوڑے نے پہلو کے بل گرا دیا۔

مَا قَطَرَكَ علينا؟ تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی۔

ــــ الاِبِلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ ھی مَقْطُورَة (ترتیب وار یا لائن سے کھڑے ہوئے)

ــــ البَعِيرَ الی غَيْرِه: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔

ــــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو اونٹوں کی قطار سے ملانا۔

ــــ العَرَبَةَ: ریلوے بوگی کو ریل گاڑی (ٹرین) جوڑنا۔

ــــ البَعِيرَ: اونٹ کو تارکول ملنا۔

ــــ الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔ ھو مَقْطُورٌ۔

اَقْطَرَ النَّبْتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔

ــــ الماءُ وغَيْرُهُ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، بوندیں آنا۔

اَقْطَرَ الماءَ والدَّمْعَ وغَيْرَها: ٹپکانا تھوڑا تھوڑا بہانا۔

ــــ الماءَ فی الحَلْقِ واَقْطَرَ الدَّوَاءَ فی العين: حلق میں پانی اور آنکھ میں دوا ڈالنا۔

ــــ الاِبِلَ وغَيْرَها: اونٹوں کو لائن میں لگانا، قطار میں کھڑا کرنا۔ ھی مُقْطَرَة۔

ــــ فُلانًا فَرَسُهُ: پہلو کے بل گرا دینا

قَطَّرَ الماءَ والدَّمعَ وغيرهما من السَّوَائِلِ: قطرہ قطرہ بہانا ٹپکانا

ــــ السَّائِلَ: سیال چیز کو مقطر کرنا (اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہوجائے عرق کشید کرنا۔

ــــ الاِبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو قطار میں لگانا۔

قُطِّرَ: قُطِّرَ اللُّصُوصُ فی المِقْطَرَة: چوروں کو مقطرہ میں کھڑا کرنا (مقطرہ ایک لکڑی کو کہتے ہیں جس میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں، مجرموں کے پاؤں ان سوراخوں میں داخل کرکے مقید کر دیا جاتا ہے)۔

تَقَاطَرَ القَوْمُ: لوگوں کا ٹپکا لگانا، گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا، تانتا بندھنا۔

ــــ الماءُ والدَّمْعُ وغيرهما من السَّوَائِلِ: پانی وغیرہ کا لگاتار ٹپکنا۔

ــــ كُتُبُ فُلانٍ: کسی کے لگاتار خطوط آنا، کتابیں منظر عام پر آنا۔

ــــ الدَّمْعُ والماءُ: جھڑی لگنا۔

تَقَطَّرَ فُلانٌ: اوپر سے کود پڑنا، خود کو اوپر سے گرانا۔

ــــ بِفُلانٍ فَرَسُهُ: گھوڑے کا کسی کو پہلو پر گرا دینا۔

تَقَطَّرَ الرَّجُلُ عن كذا: پیچھے رہ جانا۔
— الرَّجُلُ: لڑائی کے لئے تیار ہونا
اِسْتَقْطَرَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا، عرق نکالنا، نچوڑنا
— فُلانٌ الخَيْرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔
الاِسْتِقْطَار: قرنبیق سے عرق کشید گی، آلہ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشید کرنے کا عمل۔
التَّقْطِيْرُ: عرق کشید گی (۲) پانی کی صفائی (۳) مشین کے ذریعہ سیال چیز کو بھاپ بنا کر تبرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔
القَاطِرُ: ٹپکنے والا گوند، ٹپکانے والا۔
القَاطِرَةُ: ریلوے انجن۔
القِطَارُ: اونٹوں کی قطار، لائن۔ جاءت الإبل قِطَارًا: اونٹ لائن اور ترتیب سے آئے (۲) ریل گاڑی (ٹرین) ج: قُطُرٌ۔
قِطَارُ البَضَائِع: مال گاڑی۔
قِطَارُ الرُّكَّاب: پاسنجر گاڑی۔
القِطَارُ السَّرِيع: اکسپریس گاڑی۔
القِطَارُ الطَّوَّال: لمبے روٹ کی گاڑی۔
القِطَارُ المُتَوَقِّف فی جَمِيع المحطّات: ہر اسٹیشن پر رکنے والی لوکل گاڑی۔
القِطَارُ البَطِيْئ: سست رفتار (پاسنجر) گاڑی۔
القِطَارَةُ: اونٹوں کی لائن بندی، لائن، قطار۔ حدیث عمارہ میں ہے: "اَنَّهُ مَرَّتْ بِهِ قِطَارَةُ جِمَالٍ"۔
القُطَارَةُ: قطرہ یا ٹپکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔ فی الإناءِ قُطَارَةُ ماءٍ برتن میں تھوڑا سا پانی ہے۔
القُطَارِيُّ: کالا زہریلا ناگ۔

القَطْرُ: بارش، بوندیں (۲) قطرے ٹپکا ہوا پانی یا آنسو وغیرہ، ٹپکنے یا قطرہ قطرہ گرنے والی چیز۔ واحد: قَطْرَةٌ ج: قِطَارٌ۔
القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔
القَطَرُ: کسی چیز کی وزن کردہ وہ مقدار جس کے ذریعہ باقی کا حساب بغیر وزن کئے کر لیا جائے (مثلاً غلہ کی ایک بوری کا جو وزن ہو بقیہ بوریوں کو اسی کے مطابق سمجھ لیا جائے اور ہر بوری کو نہ تولا جائے)
القُطْرُ: گوشہ، جانب، کونہ، کنارہ قرآن پاک میں ہے: "اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوا" اگر تم آسمان کے کناروں سے پار ہو سکتے ہو تو پار ہو جاؤ (امر تعجیزی ہے) (۲) ملک (مختلف شہروں اور آبادیوں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو) (۳) عود اگر کی لکڑی (۴) انسان کا پہلو، ایک جانب۔ جَمَعَ فُلانٌ قُطْرَيْهِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا (۵) گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ ج: اَقْطَارٌ۔
قُطْرُ الدَّائِرَةِ: علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو دو برابر حصوں پر تقسیم کرتے ہوئے ان کے مرکز سے گزر جائے۔ وہ خط جو دائرہ کے مرکز سے گزر کر محیط تک پہنچ جائے۔
اَقْطَارُ العَالَم: اطرافِ عالم (۲) دنیا کے ممالک۔
القَطْرَةُ: بوند، قطرہ، ڈراپ (۲) ایک دفعہ (۳) نقطہ (۴) آنکھ میں ڈالنے کی دوا ج: قَطَرَات۔ رَمَاهُ اللهُ بِقَطْرَةٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی یا اللہ اس پر مصیبت ڈال دے۔ قَطْرَةُ العَيْن: آنسو
القَطَّارَةُ: پچکاری، ڈراپر جس سے آنکھ میں دوا ڈالی جاتی ہے۔
القِطْرَانُ و القَطِرَانُ: ایک سیال سیاہ مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے، مثل تارکول۔
القَطُوْرُ: بہت بارش والا بادل (۲) آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔
المُقَاطَرَةُ: دیکھئے: القَطْر۔ اَكْرَاهُ مُقَاطَرَةً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔
المِقْطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ، چوبی (ایک لکڑی میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں جن میں چوروں یا مجرموں کے پیر داخل کر دیئے جاتے ہیں) (۲) دھونی دینے کی انگیٹھی، دھونی دان، عود دان ج: مَقَاطِر
المَقْطُوْرُ: جس پر تارکول ملا گیا ہو۔
اَرْضٌ مَقْطُوْرَة: وہ زمین جس پر بارش ہوئی ہو۔
المَقْطُوْرَةُ: ٹریلر (گاڑی)۔
• تَقَطْرَبَ: تیزی سے سر ہلانا۔
القُطْرُبُ: ماہر چور (۲) خاردار پودا جس پر گیہوں کے سے دانے ہوتے ہیں اور وہ پاس سے گزرنے والے سے چمٹ جاتے ہیں (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے (۴) مالیخولیا (دماغی بیماری) (۵) بھوت (۶) چھوٹا جن (۷) چھوٹا کتا ج: قَطَارِبُ۔
قَطَرَنَ البَعِيْرَ: اونٹ کو تارکول ملنا، تارکول جیسی دوا ملنا۔ هو مُقَطْرَنٌ۔

القَطِرانُ : اونٹوں کی خارش کی سیاہ دوا، چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر خارشی اونٹوں کو ملا جاتا ہے یہ تارکول جیسا ہوتا ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "سَرَابِيلُهُم مِن قَطِرَانٍ"۔ (۲) تارکول۔ وہ سیاہ سیال مادہ جو لکڑی اور کوئلہ وغیرہ سے نکالا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

قَطَّ السِّعْرُ ـِ قَطًّا و قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا، نرخ بڑھنا۔

قَطَّ الشيءَ ـُ قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا، تراشنا، قلم کا قط رکھنا (۲) مطلقاً کاٹنا (۳) نقش کرنا۔

ـــ البَيطارُ حافِرَ الدَّابَّةِ: سلوتری (جانوروں کا ڈاکٹر) کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔

ـــ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

قَطَّ الشَّعْرُ ـَ قَطَطًا و قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو قَطٌّ و قَطَطٌ۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعْرِ و قَطَطُ الشَّعْرِ۔

قَطَّطَ الخَرَّاطُ الشيءَ: خراد کا کسی چیز کو خرادنا (خراد پر چڑھا کر ہموار وصاف کرنا) تراشنا۔

اِقْتَطَّ الشيءَ: چوڑائی میں کٹنا۔ قَطَّ فَاقْتَطَّ: اس نے کاٹا وہ کٹ گیا۔

ـــ الشيءَ: چوڑائی میں کاٹنا۔

اِنْقَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔

الأَقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔

قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے (حَسْبِي)

القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ، مثال، نقش (۴) بہت گھونگریالا پن (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ ج: أَقِطَّةٌ۔

القَطَائِطُ: گروہ (جمع) جاءَتِ الخَيلُ قَطَائِطَ۔

قَطْ: اس لفظ کے تین احوال ہیں (۱) زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے ظرفِ زمان (اس صورت میں قَطُّ قاف مفتوح اور طار مشدّد مضموم ہوگی اور اس سے زمانۂ ماضی کی نفی کی جائے گی۔ جیسے: مَا فَعَلْتُ هٰذَا قَطُّ: میں نے یہ کبھی نہیں کیا) (۲) بمعنی حَسْبُ (کافی صرف) (اس صورت میں قاف مفتوح اور طار ساکن ہوگی اور شروع میں فار کا اضافہ کیا جائے گا) (فَقَطْ) قَرَأْتُ هذا فقط: میں نے صرف یہ پڑھا ہے۔ فار کے بغیر شاذ ونادر استعمال ہے (۳) اسم فعل بمعنی يَكْفِي (اس صورت میں یار متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ کیا جائے گا) "قَطْنِي" كَفَانِي و قَطْكَ: كَفَاكَ۔ مذکورہ تین احوال کی دیگر وجوہ کا بیان نحو کی مطول کتابوں میں مذکور ہے۔

القَطُّ: چھوٹے گھونگریالے بال۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعْرِ: چھوٹے اور گھونگریالے بالوں والا ج: أَقْطَاطٌ و قِطَاط۔

القِطُّ: بلا (۲) نصیب، قسمت (۳) حساب کا رجسٹر (۴) عام کتاب ج: قِطَاط و قِطَطَةٌ۔

القَطَطُ: چھوٹے گھونگریالے (بال) رَجُلٌ قَطَطٌ او جَعْدٌ قَطَطٌ انتہائی بخیل آدمی۔

القَطَّاطُ: خراد کرنے والا (مشین سے لکڑی لوہے وغیرہ کی چھلائی صفائی کرنے والا)۔

القِطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ۔ هَاتِ قِطَّةً مِن البِطِّيخِ: مجھے آدھا تربوز دو یا تربوز کی قاش دو۔

القِطَّةُ: بلی۔

القُطَيطَةُ: غار کے کنارہ کا بالائی حصہ ج: قَطَائِط۔

القُطَيطَةُ: بلی کا بچہ

المَقَطُّ (مِن الفَرَسِ) گھوڑے کی پسلیوں کے سرے کا منتہا۔

المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔

المِقَطَّةُ: المِقَطُّ۔

المَقْطُوطُ: قط لگایا ہوا (قلم)۔

• قَطَعَت الطَّيرُ ـَ قُطُوعًا: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک جانا هي قَوَاطِع (آنے جانے والے مہاجر پرندے)۔

ـــ الرَّجُلُ بِحَبْلٍ قَطْعًا: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔

ـــ بِرَأْيِهِ: رائے میں قطعیت کو پہونچنا۔

ـــ الشيءَ قَطْعًا: کاٹنا، جدا کرنا۔

ـــ النَّخْلَةَ و نَحْوَهَا: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھل توڑنا۔

ـــ النُّخَالَةَ مِنَ الدَّقِيقِ: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔

ـــ الصَّدِيقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔

ـــ رَحِمَهُ: رشتہ دار سے قطع تعلق کرنا هو قُطْعٌ و قُطَعَةٌ۔

ـــ الصَّلٰوةَ: نماز توڑنا، باطل کرنا۔

ـــ النَّهْرَ: دریا کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ پر جانا (پار کرنا)۔

ـــ فُلَانًا بِالحُجَّةِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا، مغلوب کرنا۔

ـــ لِسَانَهُ: کسی کی زبان بند کرنا، خاموش کرنا۔

قَطَعَ الطَّرِيقَ: رہزنی کرنا، ڈاکہ ڈالنا چوری کی بنا پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔
۔۔۔ فُلَانًا عن حقّ فُلَانٍ: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔
۔۔۔ فی القولِ: بات کو پختہ کرنا، یقین و وثوق کے ساتھ کہنا۔
۔۔۔ بینَهما: دو کے درمیان اختلاف کرانا
۔۔۔ الأملَ: امید ختم کرنا۔
۔۔۔ التیّارَ الکهربیَّ: بتی بجھانا، لائٹ آف کرنا، کرنٹ کاٹنا، بتی بجھانے کے لئے سوئچ دبانا۔
۔۔۔ تذکرةً الی محلٍّ: کسی جگہ کا ٹکٹ دینا، ٹکٹ کاٹنا۔
۔۔۔ خطَّ التموین: سپلائی لائن کاٹنا
۔۔۔ الاتّصالَ: رابطہ ختم کرنا، کنکشن کاٹنا، تعلق توڑنا۔
۔۔۔ دابِرَ القومِ: خاتمہ کرنا، جڑ اکھاڑنا
۔۔۔ الرِّحلةَ: سفر پورا کرنا، دورہ ختم کرنا۔
۔۔۔ العلاقاتِ: تعلقات منقطع کرنا۔
۔۔۔ عقلَهُ: کسی کو قائل کرنا۔
۔۔۔ فُلانًا عن کذا: محروم کرنا۔
۔۔۔ علیه قولَه: کسی کی بات کاٹنا، کسی کی بات میں دخل اندازی کرنا۔
۔۔۔ فیه الکلامُ: کسی پر کلام مؤثر ہونا
۔۔۔ علیه الطَّریقَ: کسی کا راستہ روکنا
۔۔۔ العَهْدَ: عہد و پیمان کرنا۔
۔۔۔ الغاباتِ: جنگلات کاٹنا۔
۔۔۔ المسافةَ: فاصلہ طے کرنا۔
۔۔۔ کلمةَ فُلانٍ بالتَّصفیقِ: مقرر کی تقریر کو بیچ میں تالیاں بجاکر روک دینا۔
۔۔۔ الوقتَ: وقت کاٹنا، ٹائم پاس کرنا۔
۔۔۔ المُکالمةَ التلیفونیّةَ: ٹیلیفون کال کاٹنا۔
۔۔۔ المُواصلاتِ: ذرائع آمد و رفت یا رابطے منقطع کرنا۔
قَطَعَ المراحلَ: مرحلے طے کرنا۔
۔۔۔ النَّظرَ عن کذا: قطع نظر کرنا، نظر انداز کرنا۔
۔۔۔ فُلانًا بالقطیعِ: کسی کو چھڑی مارنا
۔۔۔ الحوضَ: حوض کو آدھا بھر کر چھوڑ دینا۔
۔۔۔ له قِطْعَةً من المالِ: کسی کو مال کا کچھ حصہ دینا۔
۔۔۔ السیّدُ علی عبدِه: آقا کا اپنے غلام پر ٹیکس لگانا۔
۔۔۔ الثَّوبُ فُلانًا: کپڑے کا کسی کے مطابق ہونا (فٹ ہونا)۔
قَطِعَتْ یدُهُ ـَ قَطَعًا: کسی کا ہاتھ کٹ جانا (کاٹنے یا بیماری کی وجہ سے)۔ هو أقطعُ وهی قطعاءُ۔
قَطُعَ الرَّجُلُ ـُ قَطاعَةً: قدرت گویائی نہ ہو پانا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔
قُطِعَ بِفُلانٍ: کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ قُطِعَ به: کسی کی امید منقطع ہو جانا، کسی کا راستہ مسدود ہو جانا، کسی کے مقصد میں رکاوٹ پڑنا۔ هو مقطوعٌ به۔
أقْطَعَ النَّخلُ: کھجور کے درخت کا پکنے کے قریب ہونا، پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
۔۔۔ الدَّجاجةُ: مرغی کا انڈے دینا بند کرنا۔
۔۔۔ السَّماءُ بموضعِ کذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا، کہتے ہیں: أمطرتِ السَّماءُ ببلدِ کذا وأقطعتْ ببلدِ کذا: کسی شہر میں پانی برسا کسی میں نہیں۔
أقْطَعَ القومُ: بارش سے محروم رہنا
۔۔۔ ماءُ البئرِ: کنویں کا پانی ختم ہوجانا
۔۔۔ فُلانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا، دلیل کامیاب نہ ہونا۔
۔۔۔ خصمَهُ بالحُجّةِ: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔
۔۔۔ فُلانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔ أقطعهُ النَّهرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔
۔۔۔ فُلانًا أرضًا: کسی کو زمین دینا (مالک بنا دینا)، الاٹ کرنا۔
۔۔۔ فلانًا أغصانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔
۔۔۔ فُلانًا معاشًا: پنشن دینا۔
قاطَعَ فُلانًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، بائیکاٹ کرنا۔
۔۔۔ القومَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا، لین دین اور معاملات ختم کرنا۔
۔۔۔ بضائعَ القومِ ومُنتَجاتِهم: قوم کے سامان اور مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا۔
۔۔۔ الرَّجُلانِ بسیفیهما: دو آدمیوں کا اپنی تلواروں کو مقابلہ کر کے دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔ یوں بھی کہتے ہیں: قاطعَ فُلانٌ فُلانًا بسیفیهما۔
۔۔۔ فُلانًا علی کذا وکذا من الأجرِ والعملِ ونحوِهما: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا (ٹھیکہ دینا) یا کسی سے کام وغیرہ کی مقدار متعین کر کے معاملہ سونپنا۔
۔۔۔ کلامَهُ: کسی کی بات کو کاٹ کر اپنی بات کہنا۔
قَطَّعَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زور سے کاٹنا، مبالغہ در قطع۔

قَطَّعَ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا یعنی مقررہ اوزان پر فٹ کرنا۔
— الخَمْرَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا
— الفَرَسُ الجَرْیَ: گھوڑے کا مستی میں آکر طرح طرح کی چال چلنا ھو فَرَسٌ مُقَطِّعُ الجَرْیِ۔
— الجَوادُ الخَیْلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
— من الشیءِ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا، حصہ الگ کرنا، کٹوتی کرنا۔
— من الرَّاتِبِ شیئًا: تنخواہ سے کوئی حصہ وضع کرنا۔
— من المالِ: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
اِنْقَطَعَ الشیءُ: کٹنا، منقطع ہونا، وقت گزر جانا ختم ہوجانا۔ جیسے: اِنْقَطَعَ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی ختم ہو گئی۔
— الکلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہونا، کلام جاری نہ رہنا۔
— النَّهرُ: دریا کا خشک ہوجانا۔
— الی فُلانٍ: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا، کسی کا ہو رہنا۔
— الحَبلُ: رسی ٹوٹ جانا۔
— التیّارُ: کرنٹ ختم ہوجانا، (بجلی کی) لائن چلی جانا۔
— التیّارُ الکهربیُّ: بجلی غائب ہوجانا
— إرسالُ التِّلفازِ ونحوہ: ٹیلیویژن وغیرہ کی لائن کٹنا۔
— حَرَکَةُ المُرورِ: ٹریفک بند ہونا، آمدورفت بند ہونا۔
— العَلاقَةُ بفُلانٍ: کسی سے تعلق ختم ہو جانا۔
— حِبالُ شیءٍ: ذرائع ختم ہونا۔
— النَّفَسُ: سانس بند ہونا، سانس نہ آنا۔
انْقُطِعَ بفُلانٍ: کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا، رک جانا۔ ھو مُنْقَطَعٌ بہ۔
تَقاطَعَ الشیءُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہوجانا۔
— القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہوجانا۔ تَقاطَعَتْ أرحامُهم: ان کے رشتے ٹوٹ گئے تعلقات ختم ہو گئے۔
تَقَطَّعَ الشیءُ: پارہ پارہ ہوجانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
— أمرُهم بینَهم: کسی معاملہ میں باہمی اختلاف ہوجانا۔
— بهم الأسبابُ: راہیں مسدود ہوجانا، ذرائع ختم ہوجانا، عاجز و بے بس ہوجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَقَطَّعَت بهم الأسبابُ"
اِسْتَقْطَعَهُ: کسی سے جاگیر مانگنا، زمین کا قطعہ مانگنا۔
— ثوبًا: کسی سے کپڑا کٹوانا۔
الأقْطاعُ: ثوبٌ أقطاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
الإقطاعُ: جاگیرداری، جاگیردارانہ نظام (حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے کا ایک سسٹم) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارہ میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔
الإقطاعَةُ: فوجی وغیرہ کو بخشی ہوئی زمین۔
الإقطاعیُّ: جاگیردار، زمیندار، وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین و جائداد کا مالک مختار ہو۔
الأقْطَعُ: ٹنڈا، دست بریدہ ج: قُطْعٌ و قُطْعانٌ (۲) بہرا۔
الأُقْطوعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کے پاس بھیجے۔
الاسْتِقْطاعاتُ: مال میں سے وضع (منہا) کردہ حصے۔
الاقتطاعُ: وضع کردگی، کٹوتی۔
الانْقِطاعُ: بندش، رکاوٹ، اختتام، خاتمہ علیحدگی، جدائی۔
التَّقْطیعُ: پیٹ کی مروڑ (۲) انسان کا قدوقامت (۳) ساخت، سائز (۴) اوزان شعر پر شعر کا انطباق، شعر کی چھوٹے ٹکڑوں پر تقسیم ج: تَقاطیعُ خط وخال (۵) سڑک کا موڑ۔
تَقاطُعُ الشَّوارِعِ: چوراہا۔ نُقْطَةُ التَّقاطُعِ: مرکز اتصال۔ (ریلوے) جنکشن۔
القاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا کاٹا جائے۔ قَطَعَ الأدیمَ علی القاطِعِ۔ (۲) تیز (تلوار)، فیصلہ کن اور آخری (بات) (۳) کھٹا دودھ (۴) کم اثر والی (دوا)، قینچی (۵) کاٹنے والا، کٹنگ کرنے والا۔
قاطِعُ الطَّریقِ: رہزن، ڈاکو، بالجبر راہ گیروں سے سامان چھیننے والا ج: قُطَّعٌ و قُطّاعٌ۔ قاطِعُ التَّذاکِرِ: کنڈیکٹر۔
القاطِعَةُ: سردی اور گرمی میں منتقل ہونے والے پرندے ج: قواطِع۔
القِطاعُ: (من اللیل) اول سے تہائی رات تک کا حصہ (من الدّائِرَۃ) دائرہ کا وہ جز جو قُطر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔ (گول دائرہ کا چوتھائی) (۲) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ (۳) علیحدہ کیا ہوا کاموں کا حصہ، سیکٹر، زمرہ، سیکشن، شعبہ مثلاً: القِطاعُ الصِّناعیُّ: صنعتی زمرہ، صنعتی میدان۔ القِطاعُ الزِّراعیُّ:

زرعی زمرہ یا سیکٹر ج: قطاعات .
زَمَنُ قِطاعِ النَّخلِ: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت.
وَقتُ قِطاعِ الطَّیر: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کا زمانہ.
القُطاعَۃُ: تراشہ، کاٹا ہوا حصہ (۲) کاٹتے وقت گرنے والے ریزے، برادہ، چورہ، کترین، دھجیاں، کاغذ کی کٹنگ چھیلن.
القَطّاعُ: بہت کاٹنے والا، دوست سے قطع تعلق کرنے والا (۲) رشتہ داری ختم کرنے والا، بہت بے تعلق آدمی (۳) کٹر، کاٹنے کا اوزار (۴) عمارت کے پتھر تراشنے والا.
سَیفٌ قَطّاعٌ: تیز تلوار.
القَطّاعِی: خردہ، ریٹیل. بَاعَ بالقَطّاعِی: اس نے خردہ میں بیچا.
تاجِرُ القَطّاعِی: خردہ فروش.
القَطّاعَۃُ: ندی پر پار کرنے کے لئے رکھا ہوا شہتیر (۲) ہتھوڑا یا کلہاڑا.
القُطعُ: پیٹ کا درد، مروڑ (۲) مٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش.
القَطعُ: کاٹ، تراش (۲) کٹنگ (کاٹنے کا طرز) (۳) سائز ج: اَقطاعٌ.
قَطعُ الطُّرُق: راہ زنی، راستے کی لوٹ.
قَطعُ العَلائِق: قطع تعلق، بے تعلقی.
قَطعًا: بالکل نہیں (۲) بیشک، یقینا.
القَطعِیُّ: حتمی، فیصلہ کن، یقینی.
القِطعُ: درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۲) رات کا ایک حصہ. قرآن پاک میں ہے:
فَاَسرِ بِاَھلِكَ بِقِطعٍ مِّنَ اللَّیلِ.
(۳) نیزہ کا چھوٹا اور چوڑا پھل ج: اَقطاعٌ و قُطُوعٌ (۴) خوگیر یا موٹی چادر جو سوار کے نیچے بچھائی جاتی ہے (۵) نقش ونگار والا کپڑا (۶) کپڑے کا ٹکڑا ج: اَقطاعٌ.
القِطعَۃُ: ٹکڑا، کٹا ہوا حصہ، پارٹ، پیس، کوپن ج: قِطَعٌ.
قِطعَۃُ اَرضٍ: زمین کا پلاٹ ج: قِطَعٌ
قِطعَۃُ الغِیار: مشین کا فالتو پرزہ (جو خراب پرزے کی جگہ لگایا جاتا ہے).
القِطَعُ النَّقدِیَّۃُ: ریزگاری، چھوٹے سکے.
القِطعَۃُ من الشِّعر: سات یا دس یا اس سے کچھ کم اشعار.
القُطعَۃُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ ج: قُطَعٌ.
القَطَعَۃُ: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے ج: قَطَعات.
القَطُوعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) پارٹیشن، عارضی یا مستقل آڑ جو جگہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ج: قَواطِیع (۳) وہ اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے.
القُطُوعُ: مصیبت، خطرہ، افلاس.
القَطُوعُ و القَطُوعَۃُ: بوسیدہ چٹائی
القَطِیعُ: المَقطُوعُ: کٹا ہوا (۲) درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں. (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا (چھڑی نما) کوڑا (۵) بکریوں کا ریوڑ جانوروں کا گلہ ج: قُطعانٌ و قِطاعٌ (۶) مثل، نظیر، مشابہ. ھو قَطِیعُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے (اخلاق اور قد و قامت میں). ھٰذا الثَّوبُ قَطِیعُ ھٰذا: یہ کپڑا اس جیسا ہے (۷) سانس کا مریض. رَجُلٌ قَطِیعُ القِیامِ: فلاں موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہیں ہو سکتا. فُلانٌ قَطِیعُ اللِّسانِ: فلاں آدمی بے زبان ہے (کم گو ہے، زبان دراز نہیں) (ضد: سَلِیطُ اللِّسان).
اِمرَأۃٌ قَطِیعٌ: مشکل سے کھڑی ہونے والی سست عورت. اِمرَأۃٌ قَطِیعُ الکَلام: جو زبان دراز نہ ہو.
القُطَیعاءُ: بکھراؤ. اِتَّقُوا القُطَیعاء: لڑائی میں تم باہم افتراق اور بکھراؤ سے بچو.
القَطِیعَۃُ: قطع تعلق، بے تعلقی، رشتہ داروں سے علیحدگی اور ترک تعاون (۲) کسی چیز کا ٹکڑا (۳) جاگیر (زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے) ج: قَطائِع.
القَواطِعُ (من الطُّیُور) مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور کسی موسم میں کہیں اور چلے جائیں (۲) اگلے درمیانی تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں.
المُتَقَطِّعُ: الگ تھلگ، پارہ پارہ شدہ. مُتَقَطِّعًا: رک رک کر، وقفہ سے.
المُقاطَعَۃُ: علیحدگی، بائیکاٹ (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ.
المِقطاعُ: دوستی اور تعلق برقرار رکھنے والا
المُقَطَّعُ: (من الحدید) ہتھیار بنا ہوا لوہا (۲) آزمودہ کار آدمی (۳) زیور بنا ہوا سونا (جیسے کڑے اور بالیاں وغیرہ) (۴) کاٹ سل کر تیار ہونے والے کپڑے (۵) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے).
المُقَطَّعات: نقشین چادریں.
مُقَطَّعاتُ الکَلام: کلام کے منتخب حصے
مُقَطَّعاتُ الشِّعر: منتخب اشعار.
مُقَطَّعاتُ الشَّیءِ: کسی چیز کے وہ اجزاء

جن پر اس کی تقسیم ہو۔

اَلمَقْطَعُ : ہر چیز کا آخر، منتہی یا کنارہ (۲) نہر کو پار کرنے کی جگہ (۳) حرف کا مخرج وہ یا مفتوح ہوگا۔ جیسے کَتَبَ تین مقاطع (مفتوح حروف) سے مرکب ہے یا مُغْلَق جیسے بَلْ یا قَدْ دونوں ایک حرفِ متحرک اور ایک ساکن سے مرکب ہیں (۴) کاٹنے یا کٹنے کی جگہ (۵) وہ مشروب جس کا آخری حصہ لذیذ ہو کہتے ہیں: شَرَابٌ لَذِيذُ المَقْطَعِ (۶) وہ جگہ جہاں کلام ختم ہو یا رک جائے، وقف کی جگہ ج: مَقَاطِعُ۔

اَلمَقْطَعُ لِعُبُورِ القِطَارِ: ریلوے کراسنگ پھاٹک۔

مَقْطَعُ الطُّرُقِ: چوراہا۔

لِمِقْطَعُ : کاغذ کاٹنے کا چاقو (لکڑی، پلاسٹک یا دھات وغیرہ کا) (۲) کٹنگ، کا نمونہ جس کے مطابق کپڑا یا چمڑا کاٹا جائے (۳) رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ سَيْفٌ مِقْطَعٌ: تیز تلوار

لمُقْطَعُ : بے عمل اور بے کار آدمی جس کا نہ کوئی مشغلہ ہو اور نہ کمائی (۲) وہ آدمی جس کے مماثل لوگوں کو حصہ دیا جائے مگر اسے محروم رکھا جائے (۳) اہل وعیال سے دور بے وطن آدمی (۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔

اَلقُطَعُ : وہ شخص جس کی حجت ناکام ہو چکی ہو

اَلقُطَعَةُ : سبب انقطاع، ترک تعلق کا سبب۔ الهَجْرُ مَقْطَعَةٌ لِلوُدِّ: لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہوتی ہے۔

اَلمُنْقَطِعُ : فُلَانٌ مُنْقَطِعُ القَرِينِ، فِي السَّخَاءِ وَنَحْوِهِ: فلاں سخاوت میں بے مثال ہے۔ فُلَانٌ مُنْقَطِعُ العِقَالِ فِي الشَّرِّ وَالخُبْثِ: وہ شرارت وخباثت میں بے لگام ہے۔

اَلمُنْقَطَعُ : (مِنَ الوَادِي وغیرہ) وادی کا آخری سرا۔

اَلمَقْطُوعُ بِهِ : فیصلہ شدہ، حتمی۔

قَطَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ قِطَافًا: چوپائے کا سست ہونا، آہستہ چلنا۔ هو اَقْطَفُ مِنْ اَرْنَبٍ: وہ خرگوش سے بھی زیادہ سست طبع ہے۔

— الشَّيْءَ ـِ قَطْفًا وقِطَافًا: کاٹنا (۲) اچکنا۔

— الثَّمَرَ قَطْفًا: پھل توڑنا۔

— رَأْسَهُ ورُؤُوسَ الجَرَادِ: سر الگ کرنا۔

— وَجْهَهُ: خراش لگانا۔

قَطُفَتِ الدَّابَّةُ ـُ قُطُوفًا: چوپائے کا سست رفتار ہونا۔

اَقْطَفَ الكَرْمُ: انگور توڑنے کا وقت آجانا۔

— القَوْمُ: لوگوں کی انگور کی بیلیں پک جانا اور پھل توڑنے کے لائق ہو جانا۔

قَطَّفَهُ: مبالغہ در قَطَفَ۔

— المَاءَ فِي الخَمْرِ: شراب میں پانی ملانا۔

اِقْتَطَفَ: قَطَفَ۔

— الكَلَامَ: کلام کا نچوڑ نکالنا۔

— مُعَسَّلَتَهُ: شہد کے چھتے سے سارا شہد نکال لینا۔

القَطَائِفُ: میٹھی لقمیاں، میٹھے سموسے (۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

القِطَافُ، القَطَافُ: پھلوں کی ترائی کٹائی (۳) پھلوں کے توڑنے کا موسم۔

القُطَافَةُ: درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔

القِطْفُ: ٹوٹے ہوئے پھل یا پھول (۲) توڑتے وقت کا (تازہ) انگور کا گچھا خوشہ۔ حدیث میں ہے: يَجْتَمِعُ النَّفَرُ عَلَى القِطْفِ فَيُشْبِعُهُمْ: لوگ انگوروں کے خوشوں کے پاس اکٹھے ہو جاتے ہیں تو وہ ان کو شکم سیر کر دیتے ہیں ج: قِطَافٌ وقُطُوفٌ۔

القَطَفُ: نشان، اثر (۲) ایک پہاڑی ساگ، پالک (۳) ایک مضبوط لکڑی کا درخت واحد: قَطَفَةٌ۔

القِطْفَةُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔

القَطُوفُ: سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپایہ۔ غُلَامٌ قَطُوفٌ بھی کہتے ہیں ج: قُطُفٌ۔

القَطِيفُ: توڑا ہوا پھل۔

القَطِيفَةُ: جھالر دار چادر یا کمبل (۲) مخمل (۳) مخمل جیسا سوتی کپڑا ج: قَطَائِفُ وقُطُفٌ۔

قَطِيفَةُ المَفْرُوشَاتِ: بلش، فرش کا ایک دبیز مخمل نما کپڑا۔

المِقْطَفُ: پھل چن کر رکھنے کی ٹوکری (۲) کھیتی وغیرہ کے کام کا ٹوکرا ج: مَقَاطِفُ۔

المِقْطَفُ: پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔

المُقَطَّفَةُ: چھوٹے قد کا آدمی۔

المُقْتَطَفُ: اقتباس، منتخب مضمون ج: مُقْتَطَفَاتٌ۔

● قَطْقَطَتِ السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

— القَطَاةُ والحَجَلَةُ: قطا اور چکور

کا بولنا۔ هِيَ مُقَطْقِطَةٌ۔

تَقَطْقَطَ الرَّجُلُ: لاپرواہ ہونا، خودسر ہونا (۲) کسی جگہ جانا۔

—— الدَّلْوُ فِي الْبِئْرِ: کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا۔

الْقَطْقَاطُ: تیز رفتار۔

الْقِطْقِطُ: لگاتار بارش، جھڑی (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔

الْمُقَطْقَطُ: چھوٹی تیز لوک۔

• قَطَلَهُ ــُ قَطْلاً: کاٹنا (۲) گردن پر مارنا۔ هُوَ مَقْطُولٌ وَ قَطِيلٌ

قَطَّلَهُ: ٹکڑے کرنا (۲) پچھاڑنا۔

تَقَطَّلَ الْجِذْعُ: تنہ کا جڑ سے کٹ جانا۔

الْقَطِيلُ: کٹا ہوا۔

الْقَطِيلَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے۔ تولیہ وغیرہ۔

الْمِقْطَلَةُ: کاٹنے کا اوزار۔ ج: مَقَاطِل۔

• قَطَمَهُ ــِ قَطْمًا: دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا، چکھنا۔ کہتے ہیں: اِقْطِمْ هٰذَا الْعُوْدَ فَانْظُرْ مَا طَعْمُهُ: اس لکڑی کو کاٹ کر دیکھو کیا ذائقہ ہے۔

—— الشَّيْءَ بِأَطْرَافِ أَسْنَانِهِ: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا۔

—— الْفَصِيلُ النَّبْتَ: اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصہ میں گھاس دبانا۔ (جبکہ اسے کھانا اچھی طرح نہ آتا ہو)

قَطِمَ ــَ قَطَمًا: گوشت کی خواہش والا ہونا۔ هُوَ قَطِمٌ۔

—— الصَّقْرُ إِلَى اللَّحْمِ: شکرہ کا گوشت کی خواہش کرنا۔

قَطَّمَ الشَّارِبُ: پینے والے کا مشروب کو چکھ کر برا منہ بنانا۔

الْقُطَامُ: شکرہ (جو گوشت بہت کھاتا ہو)

الْقُطَامِيُّ: تیز نظر، شکرہ (۲) معاملات میں خودسر، ہٹیلا، دوسروں کی رائے نہ ماننے والا (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بنا پر منہ بنائے۔

الْقَطَامِيُّ: شکرہ۔

الْقُطَامَةُ: منہ سے کاٹ کر ڈال دیجانے والی چیز۔

الْقَطِيمَةُ: روٹی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ

الْمِقْطَمُ: باز (شکاری پرندہ) کا پنجہ ج: مَقَاطِمُ۔ اَنْشَبَ فِيهِ الْبَازِي مِقْطَمَهُ: باز نے اس کے پنجہ گڑو دیا۔

الْمُقَطَّمُ: مصر کے شہر قاہرہ کے جانب مشرق میں واقع ایک پہاڑ۔

• الْقِطْمِيرُ: کھجور کی گٹھلی پر چڑھی ہوئی باریک جھلی (۲) حقیر و معمولی چیز مَا أَصَبْتُ مِنْهُ قِطْمِيرًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔

• قَطَنَ فِي الْمَكَانِ وَ بِهِ ــُ قُطُونًا: رہنا، آباد ہونا، بسنا۔

—— الرَّجُلَ: دھوکہ دینا۔

قَطِنَ ظَهْرُهُ ــَ قَطَنًا: کمر جھکنا۔ هُوَ أَقْطَنُ۔

قَطَّنَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل میں گرہیں نمودار ہونا۔

—— فُلَانًا: بسانا، کسی جگہ آباد کرنا۔

الْقَاطِنُ: رہائش پذیر، ساکن، باشندہ مقیم۔

الْقَطَّانُ: روئی کا تاجر۔

الْقِطَانُ: ہودج کی لکڑی ج: قُطُنٌ۔

الْقَطَانَةُ: ہانڈی۔

الْقُطْنُ: روئی، کپاس ج: أَقْطَانٌ۔

الْقَطَنُ: پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی پیٹھ کا نچلا حصہ۔

قَطَنُ النَّارِ: آگ کا پجاری (مجوسیوں آتش پرستوں کی) آگ کا منتظم ج: اَقْطَانٌ۔

الْقِطْنَةُ: جگالی کرنے والے جانور کی پرت دار اوجھڑی۔

الْقُطْنَةُ: روئی کا ٹکڑا، پھایہ۔

الْقَطِنَةُ: دونوں کولہوں کے درمیان کا گوشت۔

الْقُطْنِيُّ: روئی کا۔ النَّسِيجُ الْقُطْنِيُّ: سوتی کپڑا۔

الْقُطْنِيَّةُ: غلہ اور دالیں وغیرہ جو پکانے کے لئے گھر میں محفوظ کی جائیں ج: قَطَانِيُّ۔

الْقَطِينُ: قَطِينُ الدَّارِ: اہل خانہ، مکان کے مکین۔

قَطِينُ اللّٰهِ: حرم خداوندی کے باشندے ساکنان حرم ج: قُطُنٌ (۲) نوکر چاکر، خدام و مصاحبین (واحد و جمع دونوں کے لئے، یا اس کی جمع قُطُنٌ ہے)۔

الْقَطِينَةُ: اہل خانہ، اہل خاندان۔

الْقَيْطَانُ: ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری۔

الْقَيْطُونُ: خواب گاہ، شبستان۔

الْمَقْطَنَةُ: روئی کا کھیت۔

الْيَقْطِينُ: وہ پودا جس کا تنہ (ساق) نہ ہو جیسے ککڑی، کھیرا، کدو (۲) کدو کی بیل (۳) گول کدو یا گھیا کدو (آخری استعمال زیادہ ہے) واحد يَقْطِينَةٌ

• قَطَا ــُ قَطْوًا وَ قُطُوًّا: بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا۔

—— الْقَطَاةُ: قطا کا بولنا۔

تَقَطَّى: دیر کرنا، سست رفتار ہونا۔

—— لِأَصْحَابِهِ: ساتھیوں کو فریب دینا

—— الْفَرَسَ: گھوڑے کے آخری حصہ پر

سوار ہونا۔
تقطّى بوجهه عنه: کسی سے منہ پھیرنا
القَطَى: بکریوں کی ایک بیماری۔
القطاةُ: فاختہ کی ایک قسم، بھٹ، تیتر۔
ج: قَطًى و قَطَوات (٢) پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
القَطَوَانُ: بھاری قدموں سے چلنے والا، قدم ملاکر چلنے والا۔
القَطَوطَى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلتا ہو۔

ق ــــ ع

• قَعَّبَ كلامَهُ وفيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔
ـــ الشيءَ: پیالہ نما بنانا۔
القَعْبُ: بڑا اور موٹے دل کا پیالہ ج: قِعَابٌ واَقْعُبٌ (٢) قَعْبُ الكلام: کلام کی گہرائی۔
القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔
القَعِيبُ: بڑی تعداد۔
المُقَعَّبُ: پیالہ نما۔
• قَعْبَلَ: زمین پر پاؤں مارتے ہوئے چلنا (ایسے جیسے زمین کھود رہا ہو)۔
القَعْبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔
القِعْبِلُ، القُعْبُلُ۔
القُعْبُول: بکرے کی ڈاڑھی۔
المُقَعْبَلُ: رَجُلٌ مُقَعْبَلُ القَدَمَيْن: وہ شخص جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے حصے دور دور ہوں۔
• قَعَثَ لَهُ مِنَ الشيءِ ـَ قَعْثًا وقَعْثَةً: کسی کو تھوڑی چیز دینا
ـــ الشيءَ قَعْثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
اَقْعَثَ فی مالِهِ: فضول خرچی کرنا۔
ـــ فی العَطِيَّةِ وله فی العَطِيَّةِ والعَطِيَّةَ: کسی کو خوب دینا۔

اِنْقَعَثَ الشَّجَرُ ونَحْوُهُ: اکھڑ جانا
ـــ البِناءُ: عمارت کا جڑ سے گرنا، جڑ تک گر جانا۔
القُعَاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔
القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا زبردست بارش، موسلادھار بارش۔
• قَعَدَ ـُ قُعُودًا: (کھڑے ہوئے کا) بیٹھنا۔
ـــ الفَسِيلَةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔
ـــ لِلاَمْرِ: کسی کام پر توجہ دینا اور اس کے لئے تیار ہونا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو (کھڑے ہوئے کو) بٹھانا (٢) حوصلہ پست کرنا۔
ـــ بِقِرْنِهِ: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
ـــ عَنِ الاَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔
ـــ المَرْأَةُ عَنِ الحَيْضِ وَالوَلَدِ: کسی عورت کو نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور ایک سال نہ آنا
ـــ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنے لگا
ـــ لَهُ: کسی کی تاک میں ہونا۔
قَعِدَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ ـَ قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔
هو اَقْعَدُ۔
اَقْعَدَ بِالمَكانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
اُقْعِدَ فُلانٌ وجَمَلٌ: ایسی بیماری لگنا جو چلنے سے روک دے۔
اَقْعَدَ فُلانًا: بٹھانا۔
ـــ الهَرَمُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو اپاہج کرنا، چلنے پھرنے سے معذور کر دینا۔
ـــ فُلانًا آباؤُهُ: آباؤاجداد کی خست و دنائت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔
ـــ فُلانٌ اَباهُ: کسی کا اپنے باپ کو

کسب معاش سے بے فکر کر دینا، خود ذمہ لینا۔
قاعَدَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، کسی کا ہم نشین ہونا۔
قَعَّدَهُ عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔
ـــ اَباهُ: باپ کو آرام سے بٹھا دینا اور خود کسب معاش وغیرہ میں لگنا، باپ کی کفالت کرنا۔
ـــ القاعِدَةَ: ضابطہ بنانا۔
اِقْتَعَدَ الدّابَّةَ ونَحْوَها: چوپائے کو سواری بنانا۔
ـــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔
تَقاعَدَ عَنِ الاَمْرِ: کسی کام کو نظرانداز کرنا، دلچسپی نہ لینا، چھوڑ بیٹھنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو حق سے روکنا، کسی کا حق نہ دینا
ـــ المُوَظَّفُ عَنِ العَمَلِ: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا، سبکدوش ہونا۔
تَقَعَّدَهُ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ـــ مَوْلاهُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجالانا۔
ـــ عَنِ الاَمْرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا، دست بردار ہونا۔
الاِقْعادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری، اپاہج پن، گٹھیا۔
التَّقاعُدُ: ریٹائرمنٹ، ترک عمل، سبکدوشی، پنشن یابی۔
مَعاشُ التَّقاعُدِ: پنشن، وظیفہ
القاعِدُ: بیٹھنے والا، سست ج: قُعُودٌ
القاعِدُ عَنِ الاَمْرِ: کام میں سست پست ہمت۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يَسْتَوِي القاعِدُونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ والمُجاهِدُونَ فی سَبِيلِ اللهِ" (٢) وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو جسکے

اولاد نہ ہوتی ہو یا جس کا شوہر نہ رہا ہو ج: قَوَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ" (۳) غلہ سے بھرا ہوا گون (بوری).

الْقَاعِدَةُ: عمارت کی بنیاد (۲) ضابطہ (امر کلی جس پر جزئیات منطبق کی جائیں) (۳) عمارت کی کرسی (۴) نمونہ طرز (۵) اڈہ ج: قَوَاعِد.

قَاعِدَةُ الْبِلَادِ: ملک کا صدر مقام.

الْقَاعِدَةُ الثَّابِتَةُ: مقررہ ضابطہ.

الْقَاعِدَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری اڈہ.

الْقَاعِدَةُ الْجَوِّيَّةُ: فضائی اڈہ.

الْقَاعِدَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی اڈہ

الْقَاعِدِيٌّ: بنیادی، اصولی.

الْقُعَادُ: اپاہج پن، چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری. کہتے ہیں: بِهِ قُعَادٌ (۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری.

الْقِعَادُ: بیوی.

الْقَعَدُ والْقَعَدَةُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے، گھروں میں بیٹھے رہ جانے والے. خوارج کے ایک فرقہ کا نام جو تحکیم کو برحق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہیں تھا.

الْقِعْدَةُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد کی بیٹھک (جلسہ). بِئْرٌ قِعْدَةٌ: وہ کنواں جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو. ذو الْقِعْدَة: قمری سال کا گیارہواں مہینہ. یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ عرب لوگ اس مہینہ میں گھر بیٹھ جاتے تھے، نہ سفر کرتے تھے نہ لڑائی وغیرہ ج: ذَوَاتُ الْقِعْدَة.

الْقُعْدَةُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زین وغیرہ (۲) چوپایہ کی سواری جس پر وہ اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہے (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا گدھا.

الْقُعَدَةُ: سست آدمی جو اپاہجوں کی طرح پڑا رہتا ہو.

قُعَدَةٌ ضُجَعَةٌ: ہر وقت پڑا رہنے والا یا بیٹھے رہنے والا.

الْقُعْدِيُّ: عاجز، معذور، نکما، سست و کاہل.

الْقَعَدِيُّ: خوارج کا نظریۂ قَعَد رکھنے والا.

الْقَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ (۲) نوجوان اونٹ ج: أَقْعِدَة و قُعُدٌ.

الْقَعِيدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الْيَمِينِ وعن الشِّمَالِ قَعِيدٌ" (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں.

قَعِيدُ النَّسَبِ: جد اکبر سے قریبی تعلق والا. کہتے ہیں: قَعِيدَكَ لَتَفْعَلَنَّ كَذَا: میں تم کو باپ کی قسم دیتا ہوں کہ تم ایسا ضرور کرو.

قَعِيدَكَ اللّٰهَ: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو.

الْقَعِيدَةُ: عورت (۲) بیٹھنے کی پتوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری، تھیلا ج: قَعَائِدُ.

الْمُتَقَاعِدُ: پنشنر، ریٹائرڈ، وظیفہ یاب

الْمَقْعَدُ: (مصدر) بیٹھک، بیٹھنا. قرآن پاک میں ہے: "فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰهِ" (۲) بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، بینچ ج: مَقَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ".

الْمَقْعَدُ الطَّوِيلُ: بینچ. مَقْعَدُ الْقَاضِي: کرسی عدالت. هُوَ مِنِّي مَقْعَدَ الْقَابِلَةِ وَمَقْعَدَ الْخَاتِنِ: وہ مجھ سے بہت قریب ہے.

مَقْعَدُ السِّرْوَالِ: پاجامہ کا رومال.

مَقَاعِدُ الْمَجْلِسِ النِّيَابِيِّ: پارلمنٹری سیٹیں.

الْمُقْعَدُ: اپاہج، چلنے پھرنے سے معذور (۲) لنگڑا (۳) تنا ہوا ابھرواں پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں (۵) وہ اشعار جن کے ہر بیت میں زحاف ہو (علم عروض میں زحاف بحروں کے ارکان کے تغیر کو کہتے ہیں)

مُقْعَدُ الْأَنْفِ: بڑی ناک والا.

مُقْعَدُ الْحَسَبِ: غیر معزز آدمی، معمولی خاندان کا آدمی.

مُقْعَدُ النَّسَبِ: چھوٹے نسب والا.

الْمَقْعَدَةُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قَطَا (بھٹ یا تیتر) کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑنا نہ جانتا ہو (۳) مینڈک (۴) پاخانہ کرنے کا برتن.

الْمُقْعَدَةُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۲) بے پانی کا کنواں.

الْمُقْعَدَاتُ: قطا کے چھوٹے بچے.

الْقُعْدُدُ والْقُعْدَدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی.

• قَعَرَتِ الشَّاةُ ـــ قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا.

ـــ الْبِئْرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا.

ـــ الشَّجَرَةَ وَنَحْوَهَا: جڑ سے

اکھاڑنا۔

قَعَرَ الإناءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔

— فُلانًا: پچھاڑنا۔

قَعُرَت البئرُ وغیرُھا ـُ قَعارَةً: کنواں گہرا ہونا۔

قَعَّرَ: گہرائی میں جانا (مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے) (۲) حلق پھاڑنا، چیخ کر بولنا۔

— البئرَ ونحوھا: گہرا کرنا۔

— الشيءَ: کسی چیز میں تلی لگانا۔

انقعر: جڑ سے اکھڑ جانا۔ ھو مُنقَعِرٌ قرآن پاک میں ہے "تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ.

— الرَّجُلُ عن مالٍ لَهُ: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔

تَقَعَّرَ: اُلٹ جانا، پچھڑ جانا (۲) گہرا ہونا (۳) تلی دار ہونا، بگڑا ہوا ہونا (ضد تحدّب)۔

— فی کلامِه: کلام کی گہرائی میں جانا (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔

القَعْرُ: ہر کھوکھلی چیز کی نچلی سطح، پیندا، تلی، آخری تہ، گہرائی۔ جلَسَ فی قَعْرِ بیته: وہ گوشہ نشین ہوگیا، گھر ہی میں رہنے لگا۔

قَعْرُ الفَم: منھ کا اندرونی حصہ۔

القَعْرانُ: گہرا۔ إناءٌ قَعْرانٌ۔

القَعْرَةُ: قَصْعَةٌ قَعِرَةٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کو ڈھانکنے کے بقدر چیز ہو

القَعْرَةُ: وہ چیز جو پیالہ کی تلی کو ڈھانک لے

القُعْرَةُ: گڑھا۔

القَعُورُ: گہرا جس کی تلی دور ہو۔

القَعِیرُ: گہرا۔ ھی قَعِیرَةٌ (مؤنث کے لئے قَعِیرٌ بھی ہے)۔

المِقْعارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔

قَدَحٌ مِقْعارٌ: گہرا پیالہ۔

المُقَعَّرُ: گہرا (۲) تلی یا پیندے والا۔

• قَعَسَ الشيءُ ـَ قَعْسًا: پیچھے ہونا، پیچھے کی طرف لوٹنا۔

— الشيءَ: موڑنا۔

قَعِسَ ـَ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا (کبڑے پن کی ضد)۔

— الفرسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصہ کا اونچا ہونا۔

— فُلانٌ: باعزت ہونا، مضبوط ہونا، ھو أقعَسُ وھی قَعْساءُ ج: قُعْسٌ۔

تقاعَسَ: سینہ نکالنا۔

— عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا ہمت نہ کرنا۔

— عن المسئولیّةِ: ذمہ داری سے ہٹنا، ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہونا، سست پڑنا۔

— الفرسُ ونحوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قابو سے باہر ہونا۔

— العِزُّ: عزت کا پائیدار و مستحکم ہونا۔

تَقَعَّسَت الدَّابَّةُ: چوپائے کا جم کر کھڑا ہو جانا۔

اقْعَنْسَسَ الرَّجُلُ: سینہ باہر نکلنا اور پیٹھ اندر ہونا (۲) پیچھے ہونا پیچھے لوٹنا۔

— الفرسُ ونحوُهُ: تقاعَسَ

القُعاسُ: گردن کا خم (بیماری) جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے (۲) بکریوں کی ایک بیماری۔

القَعْسُ: سڑی ہوئی مٹی۔

القَعْساءُ: عِزَّةٌ قَعْساءُ: پائیدار و مستحکم عزت۔

• قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔

تَقَعْسَرَ علیه: کسی پر قابو یافتہ ہونا۔

— الشيءَ: سختی سے پکڑنا۔

القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔

القَعْسَرِيُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) قدیم عِزٌّ قَعْسَرِيٌّ: پرانی یا خاندانی عزت و بلندی۔

• قَعَشَ البناءَ وغیرَہ ـَ قَعْشًا: گرانا، منہدم کرنا۔

— الشيءَ: جمع کرنا۔

— العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔

القَعْشُ: ہودج نما عورتوں کی پالکی۔

• قَعَصَهُ ـَ قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔

قُعِصَت الدّابّةُ: چوپائے کو سینہ کی بیماری ہونا۔ قُعِصَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں، ھو مَقعُوصٌ۔

قَعِصَت الشّاةُ ـَ قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ ھی قَعُوصٌ۔

قاعَصَهُ: کسی کو زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

القُعاصُ: سینہ کی بیماری۔

• قَعْضَبَهُ: بیخ و بن سے اکھاڑنا۔

القَعْضَبُ: سخت اور دلیر۔

القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔

• قَعِطَ الشيءُ ـَ قَعَطًا: خشک ہونا۔

— فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) زور سے چیخنا۔

— علی غریمِه: مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔

— الشيءَ: کھولنا (۲) ضبط کرنا۔

— فُلانًا: دھتکارنا، باہر نکالنا۔

— الدّابّةَ: زور سے ہنکانا۔

قَعَطَ ـَ قَعْطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔

اقْعَطَ فُلانٌ: زور سے چیخنا۔

— القومُ عنه: کسی کے پاس سے

ہٹ جانا۔
اَقْعَطَ فِی القَوْلِ: فحش گوئی کرنا۔
—فِی اَثَرِہٖ: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
—فُلانًا: کسی کی توہین و تذلیل کرنا۔
قَعَّطَ فِی القَوْلِ: بیہودہ بات کرنا۔
—عَلَی غَرِیْمِہٖ: قرض دار سے بشدت تقاضا کرنا۔
—الدَّابَّۃَ: سختی سے ہانکنا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا، سخت ہونا۔
—السَّحَابُ: بادل کھل جانا۔
القَعَّاطُ: بڑا متکبر۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
• قَعَّہٗ ـ قَعًّا: کسی سے نڈر ہوکر بولنا۔
اَقَعَّ القَوْمُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پہنچ لگانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھاری پانی۔
القُعُّ: القُعَاعُ۔
قَعَفَہٗ ـ قَعْفًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
—المَطَرُ الحِجَارَۃَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹا دینا۔
—فِی الاِنَاءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔
—الدَّابَّۃُ التُّرَابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا
قَعِفَ ـ قَعْفًا: گرنا۔
اِقْتَعَفَ الشَّیْءُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔
اِقْتَعَفَ البِنَاءُ و اِقْتَعَفَ الجُرُفُ: عمارت جڑ سے گر جانا، پانی کا کنارہ گر جانا۔
—المَطَرُ الحِجَارَۃَ: بارش کا پتھروں کو اکھاڑ دینا۔
—الشَّیْءَ: بے تابی سے لینا۔
القَاعِفُ: شدید بارش۔

القُعَافُ: سَیْلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
• قَعْفَزَ فِی المَشْیِ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
—لَہُ الکَلَامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا، اونٹ کا بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اس طرح بیٹھنا جیسے کودنے کے لئے تیار ہو۔
• قَعْقَعَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں حرکت کی بنا پر زوردار آواز ہونا، کڑکنا، گرج ہونا، گونج ہونا، جھنکار ہونا
—الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
—السِّلَاحُ: ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔
—فِی الاَرْضِ: سفر کرنا، جانا۔
—الشَّیْءَ اليَابِسَ و قَعْقَعَ بِہٖ: خشک چیز کو ہلا کر آواز نکالنا۔
—القِدَاحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا پھرانا۔
قَعْقَعَتْ عُمُدُ القَوْمِ: لوگوں کا رخت سفر باندھنا، شد رحال کرنا۔
فُلانٌ لَا یُقَعْقَعُ لَہٗ بِالشِّنَانِ: فلاں نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشَّیْءُ: زور کی آواز پیدا ہونا گونجنا (۲) حرکت کرنا (۳) ڈولنا۔
—بِہِمِ الزَّمَانُ: لوگوں کے لئے زمانہ کا ناسازگار ہونا۔
القُعَاقِعُ: کڑک دار، بہت آواز والا
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے (۲) ہتھیاروں کی آواز، جھنکار (۳) کپکپی کا بخار (۴) سوکھی کھجور (۵) دشوار گذار راستہ

القُعْقُعُ: سفید و سیاہ لمبی دم کا کوا، عقعق۔
القَعْقَعَۃُ: کڑک، گرج، گونج، جھنکار، سخت چیز کے حرکت ہونے یا حرکت دینے کی آواز (۲) سفید و سیاہ دم والے کوے کی آواز ج: قَعَاقِعُ۔
• أَقْعَلَ: شگوفہ کا کھلنا۔
اِقْتَعَلَ: شگوفے یا پھول چننا۔
القُعَالُ: انگور کا شگوفہ۔
القَاعِلَۃُ: بلند پہاڑ۔
القَعِیْلُ: نر خرگوش۔
القَوْعَلَۃُ: پہاڑی، ٹیلہ۔
• قَعَمَ السِّنَّوْرُ ـ قَعْمًا: بلّی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ ـ قَعَمًا: طاعون جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوکر فوراً ہی مرجانا۔
—الاَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔ قَعِمَ فَمُہٗ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَقْعَمُ و ھِیَ قَعْمَاءُ ج: قُعْمٌ۔
القُعْمَۃُ: مال کا منتخب حصہ چھٹا ہوا بہترین مال ج: قُعَمٌ۔
اَقْعَمَہٗ: سانپ کا ڈس کر فوراً ہی مار ڈالنا۔
• قَعِنَ الاَنْفُ ـ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔ ھو اَقْعَنُ ج: قُعْنٌ
القَعْنُ: آٹا گوندھنے کی لگاری، کونڈا
قَعْنَبَ الاَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔
• اِقْعَنْبَی الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا
القُعْنُبُ: ٹیڑھی ناک۔
• قَعِیَ ـ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ ھو اَقْعَی و ھِیَ قَعْوَاءُ ج: قُعْیٌ۔
اَقْعَی فِی جُلُوْسِہٖ: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
—الکَلْبُ وَ نَحْوُہٗ: کتے وغیرہ کا

پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔
اَقْعَی الْاَنْفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
ـــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو واپس لیجانا۔
القَعْوُ: لکڑی کی چرخی (جس پر رسّی گھومتی ہے)۔
القَعْوَةُ: چڈھا، ران کی جڑ۔
القَعْوَانِ: لکڑی یا لوہے کے دو ٹکڑے جن کے درمیان محور پر چرخی گھومتی ہے ج: قُعِیٌّ۔
القَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی
• قَعْوَلَ: اس طرح چلنا جیسے قدموں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق ـــــ ف

• قَفِئَتِ الْاَرْضُ ـَ قَفْئًا: کسی زمین کے نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہوجانا۔
• قَفَحَ عَنِ الشَّيْءِ و قَفَحَهُ ـَ قَفْحًا: نفرت کرنا، بُرا سمجھنا، ناپسند کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا
• قَفَخَ ـَ قَفْخًا: مارنا (کھوکھلی شے پر)۔
القَفِيخَةُ: ایک قسم کا کھانا۔
• قَفَدَ لِفُلَانٍ ـِ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
ـــ فُلَانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ كُلُّ ذِي عُنُقٍ ـَ قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کمزور ہو کر جوڑ ڈھیلے پڑجانا (۲) پنجوں کے بل چلنا۔ هو أَقْفَدُ و هي قَفْدَاءُ ج: قُفْدٌ۔
• قَفَرَ الْاَثَرَ ـُ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَ الْمَالُ ـَ قَفَرًا: مال کم ہونا۔

قَفِرَ الرَّأْسُ: سر کے بال کم ہونا۔ هو قَفِرٌ۔
ـــ الْمَرْأَةُ: کم گوشت (دبلی) ہونا هي قَفِرَةٌ۔
ـــ الطَّعَامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔
اَقْفَرَ الرَّجُلُ: بیابان کی طرف جانا (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا (۴) اہل وعیال سے الگ ہوکر تنہا رہنا۔
ـــ الطَّعَامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔
ـــ الْمَكَانُ مِنَ النَّاسِ والرَّأْسُ مِنَ الشَّعْرِ: خالی ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ الْبَلَدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الْاَثَرَ: نشان تلاش کرنا، نشان پر چلنا۔
تَقَفَّرَ الْاَثَرَ: اِقْتَفَرَ۔
القَفَارُ: خالی، ویران، اجاڑ، بے آب گیاہ (۲) روکھی (روٹی) بے سالن کھانا۔
القَفْرُ: بے آب وگیاہ زمین، غیر آباد و ویران جگہ۔ دَارٌ قَفْرٌ: خالی گھر نَزَلْنَا بِبَنِي فُلَانٍ فَبِتْنَا القَفْرَ: ہم نے فلاں قبیلہ کے یہاں قیام کیا لیکن انھوں نے ہماری ضیافت نہیں کی (۲) جفتی کے لئے ماں سے الگ کیا جانے والا بیل۔ ج: قِفَارٌ
القَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔
الْمِقْفَارُ: خالی یا ویران جگہ۔
الْمُقْفِرُ: بال بچوں سے الگ رہنے والا (۲) ویران جگہ کی طرف جانے والا (۳) خالی، ویران۔
• قَفَزَ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ ـِ قَفْزًا و قَفَزَانًا: کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔

قَفَزَ فُلَانٌ: مرنا۔
قَفِزَ الْفَرَسُ ـَ قَفَزًا: گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا هو أَقْفَزُ۔
تَقَافَزُوا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کودنا، چھلانگیں لگانا۔
تَقَفَّزَتِ الْمَرْأَةُ بِالْحِنَّاءِ: عورت کا ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا۔
القَافِزُ: چھلانگ مارنے والا۔
القَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک ج: قَوَافِزُ۔
القَفْزُ: چھلانگ۔
القَفْزَةُ: ایک جست، ایک چھلانگ۔
القِفِزَّى: اچھل کود۔
القُفَّازُ: دستانہ ج: قَفَافِيزُ۔
القُفَّيْزَى: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں
القَفِيزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار ملکوں میں مختلف ہوتی رہی ہے مصر میں جدید استعمال کے مطابق سولہ کیلوگرام کے برابر کوئی چیز یا ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز (۲) تالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ ج: اَقْفِزَةٌ و قُفْزَانٌ۔
• قَفَسَ الرَّجُلُ ـِ قَفْسًا: مرنا
ـــ الشَّيْءَ: زبردستی بطور غصب چھیننا
ـــ فُلَانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔
ـــ الظَّبْيَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ ـَ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ هو أَقْفَسُ و هي قَفْسَاءُ ج: قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجُلَانِ بِشُعُورِهِمَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا۔

الاَقْفَشُ: ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔ عَبْدٌ اَقْفَشُ: کمینہ غلام۔ ھی قَفْشَاءُ ج: قُفْشٌ

•قَفَشَ الرَّجُلُ ـِ قَفْشًا: کھانے میں چست و سرگرم ہونا، تیزی سے کھانا۔

ـــ الشَّیْءَ: لینا۔

ـــ فُلَانًا بالعصا او بالسَّیْفِ: کسی کو لاٹھی یا تلوار مارنا۔

ـــ النَّاقَۃَ: تیزی سے دوہنا۔

اِقْتَفَشَ العَنْکَبُوتُ و نَحْوُہُ: مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔

اِنْقَفَشَ العَنْکَبُوتُ و نَحْوُہُ: اِقْتَفَشَ۔

القَفْشُ: بسرعت کھانے کی ایک کیفیت (۲) چھوٹا موزہ۔

القَفَشُ: بدکار چور۔

•قَفَصَ ـِ قَفْصًا: پھرتیلا اور چلبلا ہونا (۲) چڑھنا، بلند ہونا۔

ـــ الاَشْیَاءَ: چیزوں کو ادھر ادھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔

ـــ الظَّبْیَ: ہرن کی ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔

ـــ الیَعْسُوبَ: شہد کی مکھیوں کے سردار کو دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔

ـــ المَرَضُ او البَرْدُ فُلَانًا: تکلیف دینا۔

قَفِصَ الفَرَسُ ـَ قَفَصًا: گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا

ـــ فُلَانٌ: معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔

ـــ اَصَابِعُ فُلَانٍ من البَرْدِ: سردی سے انگلیوں کا ٹھٹھر جانا، سکڑ جانا۔ ھو قَفِصٌ ج: قَفْصَی۔

قَفَّصَ الظَّبْیَ و نَحْوَہُ: ہرن وغیرہ کی ٹانگیں ملا کر باندھنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا

تَقَافَصَ الشَّیْءُ: گتھ جانا، ملا ہوا ہونا

تَقَفَّصَ: سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔

القَافِصَۃُ: بہت اونچی پہاڑی ج: قَوَافِصُ۔

القُفَاصُ: ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سوکھ جاتے ہیں۔

القِفَاصَۃُ: پنجرے بنانے کا پیشہ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکریاں بنانے کا کام۔

القَفَصُ: پنجرہ ج: اَقْفَاصٌ (۲) غلہ وغیرہ رکھنے اور منتقل کرنے کا برتن۔

قَفَصُ الاتّہام او قَفَصُ المُجْرِمِین: عدالتی کٹہرا جس میں ملزمان کھڑے ہوتے ہیں۔

القَفَّاصُ: پنجرے بنانے والا۔

القَفِیصُ والقَفِیصَۃُ: ہل کے اجزا میں سے ایک آہنی جز۔

المُقَفَّصُ: بندھی ہوئی ٹانگوں والا (۲) دھاری دار کپڑا (۳) پنجرہ میں بند (پرندہ)۔

•قَفَطَہُ بِخَیْرٍ ـِ قَفْطًا: اچھا بدلہ دینا، انعام دینا۔

القُفْطَانُ: آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے

•قَفَعَہُ ـَ قَفْعًا بالمِقْفَعَۃِ: چھڑی مارنا۔

ـــ فُلَانًا عن کذا: کسی چیز سے روکنا۔

قَفِعَ فُلَانٌ ـَ قَفَعًا: ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا ہونا۔

قَفِعَ الاُذُنُ: کان کا سکڑنا اور کنارے بل جانا۔

ـــ الرِّجْلُ: پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا (نیچے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا)۔

ـــ الکَبْشُ او الشَّاۃُ: مینڈھے یا بکری کا چھوٹی دم والا ہونا۔ ھو اَقْفَعُ و ھی قَفْعَاءُ ج: قُفْعٌ

قَفَّعَ البَرْدُ او الدَّاءُ اَصَابِعَہُ: سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا یا خشک کر دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: (کھجور کے پتوں کی) ٹوکری میں رکھنا۔

اِنْقَفَعَ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔

ـــ عن الشَّیْءِ: رک جانا۔

تَقَفَّعَ فُلَانٌ: قَفِعَ (۲) سکڑنا۔

القُفَاعُ: انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔

القَفْعُ: سنگ بار آلۂ جنگ، قدیم زمانہ میں موجودہ ٹینک کی طرح ایک گاڑی ہوتی تھی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے یا قلعہ کی دیوار میں نقب لگاتے تھے۔

القَفْعَاءُ: انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔

القَفْعَۃُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری کنڈی جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے ج: قِفَاعٌ۔

المِقْفَعَۃُ: انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔

•قَفَّ الشیءُ ـِ قَفًّا و قُفُوفًا: سکڑنا۔

ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔

ـــ الشَّعْرُ: ڈر کی وجہ سے بالوں کا

کھڑا ہو جانا۔
قَفَّ الصَّیرَفِیُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر درہم چرالینا۔
— الاَرْضُ: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا
— فُلانٌ: خوف زدہ ہونے سے کپکپی طاری ہو جانا۔
اَقَفَّتِ العَینُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہونا۔
— السَّائِمَةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
القَفُّ: کسی چیز کی پشت۔
القُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والا زمین کا بلند حصہ (۳) زبردست سیاہ بادل، کالی گھٹا (۴) کلہاڑی کا سوراخ (جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے) (۵) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
القَفَّافُ: انگلیوں میں چوری سے درہم دبالینے والا صراف (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
القَفَّانُ: جماعت، گروہ (۲) کسی چیز کا وقت، موسم (۳) کسی چیز کی انتہائی کھوج۔ اَتَیتُهُ علی قَفَّانِ ذٰلِكَ: میں اس کے پاس فلاں چیز کے پیچھے آیا۔
القَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ، کپکپی۔
القُفَّةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ڈلیا، زنبیل (۲) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال عراق میں ہوتا ہے (۳) پھل رکھنے کا ٹوکرا۔
القِفَّةُ: بخار کی سردی، لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
القَفِیفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔

• قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
— النَّبتُ: نبات کا سوکھ جانا۔
تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔
القَفقَافُ: سوکھی گھاس۔
القَفْقَفُ: جبڑا۔ تثنیہ: قَفْقَفَانِ۔
قَفْقَفَا الطَّائِرِ و الظَّلِیمِ: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
• قَفَلَ الفَرَسُ ـِ قُفُولاً: گھوڑے کا چھریرا ہونا۔
— الجِلدُ او الشَّجَرُ: کھال یا درخت کا سوکھ جانا۔
— من السَّفَرِ و نَحوِهِ: لوٹنا۔
— فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
— الطَّعَامَ قَفْلاً: کھانے کی چیزوں کا ذخیرہ کرنا (۲) گراں بیچنے کے لئے اسٹاک کرنا۔
— الشَّیءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔
— القَومَ بِعَینِهِ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
اَقْفَلَ الجَیشُ: فوج کا واپس ہونا۔
— البَابَ: دروازہ بند کرنا، تالا لگانا۔
— القَومَ من مَبْعَثِهِم: لوگوں کو سفر سے واپس بلانا (جہاں بھیجے گئے تھے وہاں سے)۔
— علی کذا: کسی بات پر لوگوں کو اکٹھا کرنا، متحد کرنا۔
— فی الطَّرِیقِ: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
— الشَّیءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
— الصُّنبُورَ و النُّورَ: پانی کی ٹونٹی یا لائٹ بند کرنا۔
— المؤسَّسَةَ والحساب: ادارے یا حساب کو بند کرنا۔
اَقْفَلَ العَطَشُ او الصَّومُ فُلاناً: پیاس یا روزہ کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
— الحَدِیثَ مع احَدٍ: کسی سے بات چیت بند کرنا۔
— المَالَ: یکبارگی کل مال دیدینا۔
تَقَفَّلَ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
قَفَّلَ: بند کرنا، تالا ڈالنا۔
استقفلت یدا فُلان: بخیل ہونا۔
القَافِلُ: دبلا (۲) سفر سے لوٹنے والا (۳) خشک (کھال)۔
القَافِلَةُ: سفر میں جانے والی یا سفر سے واپس آنے والی بہت سے لوگوں کی جماعت جو زاد راہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامان ضرورت لئے ہوئے ہو۔ کارواں ج: قَوَافِل
القَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
القَفْلُ: سوکھا درخت۔
القُفْلُ: تالا، قفل (۲) کنجوس ج: اَقْفَالٌ و قُفُول۔
القَفْلَةُ: یکبارگی بہت مال دینے کا عمل۔
القُفَلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا، پیٹ میں بات رکھنے والا (۲) صحیح گمان کرنے والا جس کا گمان ہمیشہ صحیح ہوتا ہو۔
القَفِیلُ: خشک کھال یا خشک درخت (۲) کوڑا (۳) زنگ کھائی۔
القِیفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔
المُتَقَفِّلُ: رَجُلٌ مُتَقَفِّلُ الیَدَینِ: کمینہ بخیل۔
المُقْفَلُ: بند، تالا لگا ہوا۔
مُقْفَلُ الیَدَینِ: انتہائی کنجوس۔
• قَفَنَ الرَّجُلُ ـُ قُفُوناً: مرنا۔
— الکَلبُ: کتے کا کسی چیز میں منھ ڈالنا
— الشَّیءَ قَفْناً: کسی چیز پر لاٹھی یا کوڑا مارنا

قَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَھا: بکری وغیرہ کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
— رَأْسَهُ: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ رَأْسَهُ: سر بالکل الگ کر دینا۔
اِقْتَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَھا: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
القَفَّانُ: محاسبہ کرنے والا سربراہ (۲) ایک قسم کی ترازو۔ دیکھئے: قَبَّان۔
القَفَنُ والقَفَنَّ: گدی، سر کا پچھلا حصہ۔
القِفَنُّ: گنوار، اکھڑ، اجڈ۔
القَفِيْنَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری یا اونٹنی۔
• قَفَاهُ ـُ قَفْوًا: کسی کی گدی پر مارنا
— الشَّاةَ و نَحْوَھا: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
— الشیئَ او الاَثَرَ: پیچھا کرنا، پیچھے پڑنا، ٹوہ میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ"۔
— اللهُ اَثَرَهُ: اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا دینا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کو کسی معاملہ کیلئے خاص کرنا۔
— فُلَانًا: بری تہمت لگانا۔
— السَّيْلُ العُشْبَ: سیلاب کا گھاس کو مرجھا دینا، خراب کر دینا۔
• قَفِيَ ـِ قَفْيًا: قَفَا۔
اَقْفَى الرَّجُلَ: چیدہ و پسندیدہ کھانا کھانا۔
— بِهٖ: اعزاز کرنا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کام کے لئے کسی کو مخصوص کرنا۔
— فُلَانًا علی غَيْرِهٖ: کسی پر ترجیح دینا۔
قَفَّى علَى الشیئِ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پانا یا اسے دور کرنا۔

قَفَّى الشِّعْرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔
— فُلَانًا و بِهٖ: کسی کے پیچھے چلانا۔ نقش قدم پر چلانا۔
قَفَّى علَى اَثَرِهٖ بِفُلَانٍ: کسی کے پیچھے کسی کو چلانا، پیچھے لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَفَّيْنَا علٰى آثَارِهِمْ بِعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ"۔
اِقْتَفَاهُ: کسی کے پیچھے چلنا، نقش قدم پر چلنا۔
— الشیئَ: منتخب کرنا۔
— فُلَانًا بِاَمْرٍ: کسی کو کسی کام کیلئے منتخب کرنا، مخصوص کرنا۔
— بِفُلَانٍ: کسی کا تابع ہو جانا، کسی کے ساتھ مخصوص و وابستہ ہو جانا
تَقَافَى النَّاقَةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا
— الاَكَمَةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی پر بہتان لگانا۔
تَقَفَّى بِهٖ: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا۔
— الدَّابَّةَ بالعَصَا: چوپائے کو پیچھے سے گدی پر مارنا۔
— فُلَانًا: کسی کے پیچھے چلنا، تابع ہونا
— الشیئَ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔
اِسْتَقْفَاهُ: لوٹنے کے لئے کسی کا پیچھا کرنا۔
التَّقْفِيَةُ: قافیہ بندی، کلام کی آخری حرف سے مطابقت۔
القَافِيَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخری حصہ (۳) شعر میں وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر کے دو ساکن حرفوں میں ایک سے ملا ہوا ہو جیسے یُذْمَمِ۔ (فعل مضارع مجزوم) میں یا متحرک ہے اور اس سے ملی ہوئی ذال ساکن اول اور میم ثانی آخری حرف ساکن ہے

جیسا کہ زہیر کے شعر:
وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ
علٰی قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ
میں ہے، بابیت کا آخری کلمہ ج: قَوَافٍ۔
القَفَا: گدی (گردن کا پچھلا حصہ (مذکر و مؤنث) قَفَاءٌ بالمد بھی بولا جاتا ہے (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ ج: اَقْفَاءٌ و قُفِيٌّ۔
لَا اَفْعَلُهُ قَفَا الدَّهْرِ: میں یہ کبھی نہیں کروں گا۔
رُدَّ الشَّيْخُ علٰی قَفَاهُ و رُدَّ قَفًا: زیادہ بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: ترجیح (۲) ضیافت کا سامان (۳) مہمان کی آؤ بھگت۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بہائی ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ ھو قِفْوَتِی کہتے ہیں (۲) سامانِ ضیافت۔
القُفْيَةُ: شکار کے لئے شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِيُّ: مہمان معزز (۲) طعام ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی، اعزاز کنندہ۔
القَفِيَّةُ: خصوصیت (۲) کونہ، گوشہ (۳) گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری۔ ھو قَفِيَّةُ آبَائِهٖ: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیرو کار ہے
• قَفَى الرَّجُلَ ـِ قَفْيًا: گدی پر مارنا
المُقَفِّي: قافیہ بند۔
• القَاقُلَّةُ: الايچی (دانہ اور بوٹی)۔

ق ـــ ل

• قَلَبَ الشیئَ ـِ قَلْبًا: الٹنا، پلٹنا (نیچے کا اوپر کرنا، دائیں کا بائیں کرنا،

اندر کا باہر کرنا یا اس کے برخلاف) برعکس کرنا، اوندھا کرنا (۲) حالت بدلنا۔
قَلَبَ الْاَمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ : الٹ پلٹ کر دیکھنا (جانچنا، آزمانا)۔
— التَّاجِرُ السِّلْعَةَ : سامان کو خوب جانچنا۔
— عَيْنَه وحملاقه : غصہ ہونا آنکھ دکھانا۔
— فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ : کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا اِلَيْه : موت دینا۔
— لِلْقَوْمِ قَلِيْبًا : کنواں کھودنا۔
— الدَّاءُ فُلَانًا : بیماری کا دل پر اثر کرنا۔
— الْقَوْمَ : لوگوں کو واپس کرنا۔
— الْمُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ : معلم کا بچوں کو گھر واپس بھیجنا۔
— الْاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ : کاشت کیلئے زمین کریدنا، زمین میں ہل چلانا۔
قَلِبَ الرَّجُلُ ــ قَلَبًا : الٹے ہوئے ہونٹ والا (ڈھیلے لٹکے ہوئے ہونٹ والا) ہونا۔ قَلِبَتِ الشَّفَةُ بھی کہا جاتا ہے۔ هُوَ اَقْلَبُ وَهِيَ قَلْبَاءُ ج: قُلْبٌ۔
قُلِبَ فُلَانٌ : بیماری دل کا شکار ہونا۔ هُوَ مَقْلُوْبٌ۔
— الدَّابَّةُ : چوپائے کا دل کی بیماری سے مرجانا۔
اَقْلَبَ الْخُبْزُ : تنور یا توے پر روٹی کا الٹے جانے کے قابل ہونا۔
— الْقَوْمُ : لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہوجانا۔
— الْعِنَبُ : انگور کا اوپر سے خشک ہوجانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔

اَقْلَبَ الْخُبْزَ : روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔
اَقْلَبَهُ اللّٰهُ اِلَيْه : اللہ کا کسی کو موت دینا۔
قَلَّبَ الشَّيْءَ : اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا بالکل پلٹ دینا۔
— الْاُمُوْرَ : معاملات کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا، چھان بین کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ"۔
— كَفَّيْهِ : کفِ افسوس ملنا، نادم ہونا
— الْاَمْرَ عَلٰى وُجُوْهِهِ الْمُخْتَلِفَةِ مختلف پہلوؤں پر غور کرنا۔
— الْمَوَازِيْنَ : توازن بگاڑنا۔
اِنْقَلَبَ : پلٹنا، الٹنا، اوندھا ہونا، برعکس ہونا، الٹا ہونا (۲) لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ"۔
— ظَهْرًا لِبَطْنٍ : پلٹ جانا، نیچے اوپر ہوجانا، زیروزبر ہوجانا۔
تَقَلَّبَ فِى الْاُمُوْرِ : معاملات کو حسب منشا چلانا، کرتا دھرتا ہونا۔
— فُلَانٌ يَتَقَلَّبُ فِى اَعْمَالِ السُّلْطَانِ وَفِى نَعْمَائِهِ : فلاں سلطان کے معاملات اور انعام واکرام میں دخیل ومختار ہے (جو چاہتا ہے کرتا ہے)
— فِى الْبِلَادِ : ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
— الشَّيْءُ : پلٹنا، متغیر ہونا۔ قَلَّبَ کا فعل مطاوع۔
— الرَّجُلُ فِى الْفِرَاشِ : بستر پر کروٹیں بدلنا، بے کل اور بے چین ہونا۔

الْاِنْقِلَابُ : تبدیلی (۲) نظام حکومت کی اچانک تبدیلی (سیاسی یا فوجی) انقلاب (۳) جغرافیا دانوں کے نزدیک وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں، اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں وہ سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔
التَّقَلُّبُ : تبدیلی، گردش، غیر مستقل مزاجی "اتار چڑھاؤ"۔ تَقَلُّبَاتُ الدَّهْرِ : انقلابات زمانہ، تغیرات زمانہ، گردش ہائے روزگار۔
الْقَالِبُ : سرخ رنگ والی کھجور (۲) پلٹنے والا (۳) سانچہ، نمونہ۔ شَاةٌ قَالِبُ لَوْنٍ : بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔
الْقَالَبُ : سانچہ جس میں معدنیات کو ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے، نمونہ ج: قَوَالِبُ۔
الْقُلَابُ : دل کی بیماری۔
الْقَلْبُ : دل، کبھی عقل، دماغ اور روح کو بھی کہتے ہیں ج: قُلُوْبٌ۔
قَلْبُ الشَّيْءِ : ہر شے کا اندرونی حصہ جوف، وسط، خالص جز، مغز، خلاصہ
قَلْبُ الشَّجَرِ : درخت کا اندرونی نرم حصہ۔
قَلْبُ النَّخْلَةِ : کھجور کے درخت کا جوف۔
رَجُلٌ قَلْبٌ : خالص نسب آدمی (واحد وجمع مذکر ومؤنث سب کے لئے)
جِئْتُكَ بِهٰذَا الْاَمْرِ قَلْبًا : میں تمہارے پاس محض اس کام کیلئے

آیا ہوں۔
اَفْعَالُ القُلُوب: وہ افعال جن میں شک اور یقین کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو نصب دیتے ہیں۔ شک اور یقین کا تعلق چونکہ قلب سے ہوتا ہے اس لئے ان افعال کو افعال القلوب کہتے ہیں۔ یہ افعال سات ہیں۔ عَلِمَ رَأَی، وَجَدَ، زَعَمَ۔ برائے یقین۔ حَسِبَ، ظَنَّ، خَالَ۔ برائے شک۔
القَلْبُ: درخت کا اندرونی مغز، گودا، کھجور کے درخت کا اندرونی نرم گودا (۲) ایک لڑکی کا ہاتھ کا زیور (کنگن) عَرَبِیٌّ قُلْبٌ: خالص عرب ھی قُلْبٌ و قُلْبَۃٌ۔
القَلَبَۃُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل۔
القُلْبَۃُ: سرخی۔
القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا، بہت الٹ پلٹ کرنے والا (۲) غیر مستقل مزاج۔ رَجُلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ و حُوَّلِیٌّ قُلَّبِیٌّ: آزمودہ کار و چالاک معاملات کے الٹ پھیر اور انجام دہی کا ماہر۔
القَلُوبُ: القُلَّبُ۔
القَلِیبُ: کنواں (مؤنث و مذکر) ج: قُلُبٌ و اَقْلِبَۃٌ۔
المُتَقَلِّبُ: کروٹیں بدلنے والا، بے کل، بے چین (۲) تغیر پذیر (۳) الٹ پلٹ ہونے والا، پلٹنے والا۔
مُتَقَلِّبُ الاَطْوَار: تغیر پذیر احوال والا۔
المِقْلَبُ: کدال (زمین کھودنے کا اوزار) ج: مَقَالِبُ۔
المَقْلَبُ: مکر و فریب، چال ج: مَقَالِبُ
المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ کَلَامٌ مَقْلُوبٌ: الٹی بات، برعکس بات۔ بالمَقْلُوبِ: برخلاف، برعکس۔
المُنْقَلِبُ: الٹا ہوا، بدلا ہوا۔
المُنْقَلَبُ: انجام (۲) مدار (۳) واپسی کی جگہ (۴) آئندہ زندگی۔
قَوْلَبَ الشیءَ: سانچہ میں ڈھالنا۔
• قَلِتَ ـَ قَلَتًا: ہلاکت میں پڑنا، خطرہ میں پڑنا (۲) خراب ہونا، بگڑنا
ــــ فُلَانٌ: دبلا پتلا ہونا۔ ھو قَلِتٌ
اَقْلَتَہُ: ہلاکت میں ڈالنا۔ اَقْلَتَہُ السَّفَرُ البَعِیدُ (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔
ــــ الاُنْثٰی: عورت یا مادہ کے بچے نہ جینا۔ ھی مُقْلِت۔
القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔
قَلْتُ السَّیْلِ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو۔
قَلْتُ العَیْنِ: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔
قَلْتُ الخَاصِرَۃِ: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔
قَلْتُ الرُّکْبَۃِ: خاص گھٹنا۔
رَجُلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا آدمی ج: قِلَات۔
القَلْتَۃُ: ناک کے نیچے اور دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
المِقْلَاتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو ج: مَقَالِیتُ۔
المَقْلَتَۃُ: ہلاکت گاہ، مہلک مقام، خوفناک جگہ ج: مَقَالِت۔
• قَلِحَت السِّنُّ ـَ قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔
السِّنُّ قَلْحَاءُ۔ الرَّجُلُ اَقْلَحُ ج: قُلْحٌ وھو قَلِحٌ وھی قَلِحَۃ
قَلَّحَ الرَّجُلَ والدَّابَّۃَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔
تَقَلَّحَ الرَّجُلُ: میلے کپڑوں والا ہونا
ــــ البِلَادَ: کسب معاش کے لئے ملکوں یا شہروں میں جانا۔
الاَقْلَحُ: گبریلا، بھونرا، گوبر کا کیڑا (۲) آزمودہ کار آدمی ج: قُلْحٌ۔
القُلَاحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل
القِلْحُ: گندا کپڑا۔
المُقَلَّحُ: تجربہ کار۔
• قَلَخَ الشَّجَرَ ـَ قَلْخًا: اکھیڑنا۔
قَلَخَ البَعِیرُ: اونٹ کا بڑبڑانا، بلبلانا
قَلَّخَہُ بالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
ــــ النَّبْتُ: پودے کا تنا مضبوط ہونا۔
• قَلَدَ الشیءَ ـِ قَلْدًا: موڑنا۔
ــــ الحَدِیدَۃَ: لوہے کو پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔
ــــ الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔
ــــ الماءَ فی الحوضِ ونَحْوِہ: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔
ــــ الحُمّٰی فُلَانًا: کسی کو روزانہ بخار آنا۔
ــــ الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
ــــ فُلَانًا السَّیْفَ: کسی کے گلے میں تلوار ڈالنا۔
اَقْلَدَ البَحْرُ عَلَیْہِم: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
اِقْتَلَدَ الماءَ: پانی کا چلو لینا۔
قَلَّدَہُ القِلَادَۃَ: گلے میں ہار ڈالنا ہار پہنانا۔
ــــ الحَیَوَانَ: جانور کو پٹا پہنانا۔
ــــ البَدَنَۃَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔

قَلَّدَ فُلَانًا السَّيْفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔
__ فُلَانًا نِعْمَةً: کوئی عطیہ دینا یا کوئی بھلائی کرنا۔
__ قِلَادَةَ سَوْءٍ: کسی کی ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو، ہمیشہ کے لئے رسوا کر دینا۔
__ فُلَانًا الأَمْرَ او العَمَلَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا۔
__ فُلَانًا: تقلید کرنا، بلا دلیل پیروی کرنا، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا (۲) کسی کی نقل اتارنا۔ جیسے: قَلَّدَ القِرْدُ الانْسَانَ۔
__ فُلَانًا المَسْئُولِيَّةَ: ذمہ داری سونپنا۔
__ فُلَانًا القَضَاءَ: کسی کو منصبِ قضا پر فائز کرنا، عہدۂ قاضی سپرد کرنا۔
قُلِّدَ الشَّيْخُ حَبْلَهُ: بوڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابلِ التفات ہونا۔
قُلِّدَ حَبْلَهُ: اسے آزاد چھوڑ دیا گیا۔
تَقَلَّدَ القِلَادَةَ: ہار پہننا، اپنے گلے میں ہار ڈالنا۔
__ السَّيْفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔
__ الأَمْرَ: کام کا ذمہ لینا، برداشت کرنا، سنبھالنا۔
__ المَنْصِبَ: عہدہ سنبھالنا۔
__ بِفُلَانٍ: کسی کے نقشِ قدم پر چلنا۔
اِقْلَوَّدَهُ النُّعَاسُ: اونگھ آنا، نیند کا غلبہ ہونا۔
تَقَالَدَ القَوْمُ المَاءَ: پانی پر باری باری آنا۔
الاِقْلِيدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی کنجی ج: اَقَالِيدُ (۳) گردن ج: اَقْلَادٌ۔

التَّقَالِيدُ: رسم و رواج، رسوم، قدیم روایات و آداب۔ واحد تقلید۔
التَّقْلِيدُ: بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی (۲) نقل (۳) سپردگی۔
التَّقْلِيدُ الأَعْمَى: اندھی تقلید۔
التَّقْلِيدُ المُتَّبَعُ: مروجہ رسم یا روایت
التَّقْلِيدِيُّ: روایتی، روایات و رواج پر مبنی، ٹریڈیشنل۔
التَّقَالِيدُ الوِرَاثِيَّةُ: خاندانی روایات۔
القِلَادُ: تانبے یا پیتل کا تار جو ہار میں استعمال کیا جائے۔
القِلَادَةُ: ہار، نیکلس (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جاتا ہے (۳) جانور کے گلے کا پٹا ج: قَلَائِدُ۔
قَلَائِدُ الشِّعْرِ: زندۂ جاوید اشعار۔
القَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل دے کر بنایا ہوا کنگن ج: اَقْلَادٌ و قُلُودٌ
القِلْدُ: سینچائی کے لئے پانی کا مقررہ حصہ۔ کہتے ہیں: سَقَيْنَا اَرْضَنَا قِلْدَهَا۔ سَقَتْنَا السَّمَاءُ قِلْدًا كُلَّ اُسْبُوعٍ: آسمان نے ہر ہفتہ کسی قدر ہم پر پانی برسایا (۲) بخار کی باری کا دن۔ ج: اَقْلَادٌ۔
اَعْطَيْتُهُ قِلْدَ اَمْرِي: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔
القِلْدَةُ: گھی کی تلچھٹ، کھچور۔
القَلْدَةُ: ناک کے نیچے موچھوں کے درمیان کا گڑھا۔
القِلْدَاءُ: (ناقة) لمبی گردن والی اونٹنی۔
القَلُّودُ: بہت پانی والا کنواں۔
القِلِّيدُ: خزانہ۔
القَلِيدُ: فیتہ، تسمہ۔ حَبْلٌ قَلِيدٌ: بٹی ہوئی رسی۔

المِقْلَادُ: خزانہ (۲) کنجی ج: مَقَالِيدُ قرآن پاک میں ہے: "لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ"۔ اَلْقَيْتُ اِلَيْهِ مَقَالِيدَ الاُمُورِ: میں نے کاموں کی ذمہ داریاں اسے سونپ دیں۔ ضَاقَتْ عَلَيْهِ المَقَالِيدُ: اس کے معاملات پیچیدہ ہو گئے، وہ پریشانی میں پڑ گیا۔
المِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) ہٹوا (۳) پیمانہ (۴) درانتی (۵) چابی ج: مَقَالِدُ و مَقَالِيدُ۔ رَجُلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔ ضَاقَتْ مَقَالِدُهُ: معاملات پریشان کن ہونا۔ مَقَالِيدُ الاُمُورِ: کاموں کی ذمہ داریاں۔
مَقَالِيدُ الحُكْمِ: حکومت کی باگ ڈور۔
المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۳) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔
المُقَلِّدُ: پیروکار (۲) نقال۔
مُقَلَّدَاتُ الشِّعْرِ: ہمیشہ یاد رکھے جانے والے اشعار۔
المَقْلُودُ: الحَبْلُ المَقْلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سِوَارٌ مَقْلُودٌ: بٹا ہوا کنگن
• قَلَزَ الجَرَادُ ــِ قَلْزًا: ٹڈی کا دم کو زمین میں گاڑنا۔
__ فُلَانٌ: لنگڑا ہونا، لنگڑانا۔
__ العُصْفُورُ وَنَحْوُهُ: چڑیا وغیرہ کا اچھلنا، پھدکنا۔
__ فُلَانٌ: چسکی لے کر پینا۔
__ بِالشَّيْءِ: پھینکنا۔
__ فُلَانًا: کسی کو مارنا۔
__ فُلَانًا اَقْدَاحًا: کسی کو پیالوں سے گھونٹ بھروانا۔
قَلَّزَ الجَرَادُ: ٹڈی کا دم کو زمین میں خوب دھنسانا۔

اِقْتَلَزَ الکَاسَ : گلاس سے گھونٹ بھرنا
تَقَلَّزَ : چست ہونا، پھرتیلا ہونا۔
___ الوَعِلُ : پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القُلَّزُ : رَجُلٌ قُلَّزٌ : ہلکا اور کمزور آدمی
القُلُزُّ والقِلِزُّ : سخت آدمی (۲) وہ تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو۔
• قَلْزَمَ فُلَانٌ : شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔
___ الشیءَ : نگلنا، ہڑپ کرنا۔
تَقَلْزَمَ فُلَانٌ : بخل سے مرجانا۔
___ الشیءَ : قَلْزَمَهُ۔
القِلْزِمُ : کمینہ۔
القُلْزُمُ : مصر کا قدیم شہر جہاں اب نہر سویس تعمیر کیا گیا ہے۔
بَحْرُ القُلْزُم : بحر احمر۔
القَلْزَمَةُ : کمینگی، شور شرابا۔
• قَلَسَتْ نَفْسُهُ ـِ قَلْسًا : جی متلانا طبیعت کا مالش کرنا۔
___ الرَّجُلُ قَلْسًا و قَلَسَانًا : کھانا پینا اندر سے منہ کو آنا (لیکن قے نہ ہونا)۔
___ الاِنَاءُ وغیرُہٗ : برتن بھرنا، چھلکنا
___ البَحْرُ بالزَّبَدِ : سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
___ الطَّعْنَةُ بالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
___ فُلَانٌ قَلْسًا : بہت نبیذ پینا (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا
___ السَّحَابَةُ النَّدَی : بادل کا پھوار برسانا۔
___ النَّحْلُ العَسَلَ : مکھی کا شہد اگلنا
قَلَّسَ الرَّجُلُ : سجدہ کرنا۔
___ لِفُلَانٍ : کسی کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑا ہونا، فرماں بردار ہونا، جھکنا۔
___ فُلَانٌ : دف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشے کرنا۔

قَلَّسَ القَوْمُ : حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
___ فُلَانًا : کسی کو ٹوپی اڑھانا۔
تَقَلْنَسَ : ٹوپی اوڑھنا۔
الاَنْقَلِیسُ : سانپ نما مچھلی۔
القَالِسُ : وہ شخص جس کے منہ تک پیٹ سے کھانا وغیرہ نکل آئے۔
القَلْسُ : قے (۲) کشتی کا رسا۔ ج : اَقْلَاسٌ۔
القَلَّاسُ : ٹوپیاں بنانے والا، کلاہ ساز (۲) بَحْرٌ قَلَّاسٌ : جھاگ پھینکنے والا، بحر زخار۔
القَلَنْسُوَةُ : (مختلف شکلوں اور قسموں کی) ٹوپی ج : قَلَانِسُ وقَلَانِیسُ وقَلَاسٍ و قَلَاسِیُّ۔
القَلِیسُ : شہد۔
المُقَلِّسُ : لوگوں کی تفریح کے لئے تماشے کرنے والا، بہروپیا، مسخرا
• قَلَصَ الشیءُ ـِ قُلُوصًا : سکڑنا ملنا۔
___ الثَّوْبُ بَعْدَ الغَسْلِ : کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا
___ الظِّلُّ عنه : سایہ ہٹنا، کم ہونا۔
___ الشَّفَةُ : ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا
___ البِئْرُ او الغَدِیرُ : کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہو جانا۔
___ القَوْمُ : لوگوں کا اکٹھے ہو کر چلنا۔
___ الرَّجُلُ : جانا۔
___ نَفْسُهُ : جی متلانا۔
اَقْلَصَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا۔
قَلَّصَ الشیءُ : سکڑنا، سمٹنا۔
___ الدِّرْعُ : زرہ کا گھٹنا، سمٹنا۔
___ الدَّوَابُّ : جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔

قَلَّصَ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ : لڑائی وغیرہ میں دو شخصوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔
___ ثَوْبَهُ : اپنا کرتا یا کپڑا اوپر کو اٹھانا
تَقَلَّصَ الشیءُ : سمٹنا، سکڑنا۔
___ الظِّلُّ : سایہ کم ہونا۔
___ الاِنْتَاجُ : پیداوار کم ہونا۔
___ النُّفُوذُ : اثر و رسوخ کم ہونا۔
___ الفَجْوَةُ : خلا کم ہونا، قرب ہونا۔
___ التِّجَارَةُ : کاروبار میں کمی آنا۔
القَلْصَةُ : کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی ج : قَلَصٌ۔
القَلَّاصُ : جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا (۲) اوپر اٹھنے والا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
القَلُوصُ : گٹھے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی (نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے) (۲) شتر مرغ کا بچہ (۳) حُباری پرندہ کا چوزہ ج : قِلَاصٌ وقَلَائِصُ عرب نوعمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ : فَرَسٌ مُقَلِّصٌ : لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القَلِیصُ : اوپر اٹھا ہوا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
المِقْلَاصُ : جوان اونٹنی کو دوہنے والا (۲) موسم گرما میں فربہ ہو جانے والی اونٹنی۔
• القَلَطِیُّ : سرکش و خبیث آدمی۔
القَلِیطُ : فوطوں کی پھلاوٹ، سوجن۔
القَلِیطُ : پھولے ہوئے فوطوں والا (۲) غرور سے منہ پھلانے والا۔
القَلِیطَةُ : القَلِیطُ۔
• قَلَاوُوظ : پیچ دار کیل۔

قَلُوطَ المسمارَ: پیچ دار کیل بنانا۔
• قَلَعَهُ ـَ قَلْعًا: اکھاڑنا۔
قَلَعَ الرَّاكِبُ ـَ قَلَعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔
— المُصَارِعُ: کشتی میں پہلوان کا نہ جمنا، پیر اکھڑنا۔ کہتے ہیں: قَلِعَتْ قَدَمُهُ هو قَلِعٌ۔
اَقْلَعَ الشَّيْءُ: ہٹ جانا، زائل ہوجانا۔
— السَّحَابُ: بادل چھٹنا یا کھلنا۔
— السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا، قرآن پاک میں ہے: "یا سَمَاءُ أَقْلِعِي"
— الغُمَّةُ: حزن و پریشانی دور ہونا۔
— عن الأمرِ: رکنا، چھوڑنا۔
— عنه الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔
— المَلَّاحُ السَّفِينَةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔
— المَدِينَةَ: شہر کو قلع بند کرنا (قلع کی طرح محفوظ کرنا)
— اَصْحَابُ السَّفِينَةِ: کشتی والوں کا روانہ ہونا۔
— الطَّائِرَةُ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈہ سے پرواز کرنا۔
قَلَّعَهُ: جڑ سے اکھیڑنا۔
— الوَالِي فُلَانًا: حاکم کا کارندہ کو معزول کرنا۔
اِقْتَلَعَه: اکھیڑنا، چھیننا، جڑ سے نکالنا۔
— جُذُورَ الشَّيْءِ: جڑیں اکھیڑنا، کسی چیز کا قلع قمع کرنا۔
— السُّلْطَةَ من اَحَدٍ: اقتدار چھیننا۔
اِنْقَلَعَ: اکھڑنا (۲) معزول ہونا (۳) اکھڑ کر گر جانا۔
— البَعِيرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔

تَقَلَّعَ فِي مِشْيَتِهِ: آگے کی طرف توازن کے ساتھ چلنا (جیسے اوپر سے دباؤ کے ساتھ آرہا ہو) (۲) اکھڑ جانا۔ مطاوع قَلَّعَ۔
الإقْلَاعُ: روانگی (۲) خاتمہ (۳) ترک
القِلَاعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُعٌ۔
القُلَاعُ: جانور کو اچانک لاحق ہونے والی مہلک بیماری (۲) چیخی ہوئی مٹی۔ واحد: قُلَاعَةٌ (۳) بچوں کی بیماری جو کبھی بڑوں کو بھی ہوجاتی ہے۔ منہ اور حلق کی پھنسیاں، چھالے
القُلَاعَةُ: میدان میں کھڑی ہوئی تنہا چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے کسی جگہ سے اکھاڑا جائے رَمَاهُ بِقُلَاعَةٍ: اسے دلیل سے خاموش کردیا۔
القَلْعُ: چرواہے کی ضروریات کا تھیلا (۲) معمار کی بسولی ج: قُلُوعٌ۔
تَرَكْتُهُ فِي قَلْعٍ من حُمَّاه: میں اس کے پاس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔
القِلْعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُوعٌ وقِلَاعٌ وقِلَعَةٌ۔
القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔
القَلَعُ: بخار اترنے کا وقت (۲) خارش والی کھال سے جھڑنے والی خشکی (پپڑی)۔
القَلِعُ: شَيْخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا۔
القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ محل قلعہ، گڑھی (۲) کھجور کا اکھاڑا ہوا پودا (۳) جڑ سے اکھاڑا ہوا درخت وغیرہ ج: قِلَاعٌ و قُلُوعٌ۔
القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا، ج: قِطَعٌ۔

القُلْعَةُ: کمزور آدمی (۲) زین پر نہ جما رہنے والا (۳) اکھاڑا جانے والا درخت (۴) زائل ہونے والا مال (۵) مانگا ہوا مال، عارضی مال۔ الدُّنيا دَارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔ هو عَلَى قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔ هو مَجْلِسُ قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ مَنْزِلُنَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں ہے
القَلْعِيُّ: سفید سیسہ، رانگ، قلعی کرنے کا مسالا۔
القَلَّاعُ: سپاہی (۲) بادشاہ سے لوگوں کی شکایتیں کرنے والا (۳) کفن چور، (۴) جھوٹا (۵) ڈاڑھ اکھاڑنے والا۔
القَلُوعُ: قَوْسٌ قَلُوعٌ: وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے ج: قُلُعٌ۔
المِقْلَاعُ: پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ، گوپھن، گوپیا ج: مَقَالِيعُ۔
المِقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کا آلہ۔
المَقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کی جگہ ج: مَقَالِعُ
المَقْلُوعُ: اچانک بیماری سے مرنے والا (مرض قلاع کا شکار)۔
• تَقَلْعَثَ فِي مَشْيِهِ: اس طرح چلنا جیسے کیچڑ وغیرہ میں دھنسا ہوا نکلتا ہے۔
• اِقْلَعَدَّ و اِقْلَعَتَّ و اِقْلَعَطَّ الشَّعْرُ: بالوں کا سخت گھنگھریالا ہونا
المُقْلَعِطُّ: گھنگھریالے بالوں والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا۔
القَلْعَطَةُ: بالوں کا انتہائی گھونگھریالا پن
• اِقْلَعَفَّ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔

• قَلَفَ الشَّجَرَةَ وغَيْرَهَا ـِ قَلْفًا: درخت کا بکل اتارنا، چھال اتارنا۔

ــــ الظُّفْرَ: ناخن جڑ سے اکھاڑنا۔

ــــ الخَاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنے والے کا حشفہ کی کھال کاٹنا، ختنہ کرنا۔

ــــ الدَّنَّ ونَحْوَهُ: مٹکے وغیرہ کے منھ کی مٹی اتارنا۔ ھو مَقْلوف وقَلیف۔

ــــ السَّفِینَةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تار کول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔ ھو مَقْلُوفٌ وقَلِیفٌ۔

قَلِفَ ـَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا (۲) حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ ھو اَقْلَفُ ج: قُلْفٌ۔

قَلَّفَ السَّفِینَةَ: کشتی کے تختوں کو رسی سے جوڑ کر تار کول ملنا اور اس کو تیار و قابلِ استعمال بنانا۔

اِقْتَلَفَ الظُّفْرَ: ناخن اکھاڑنا۔

اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُهُ: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔

اَقْلَفُ: غیر مختون ج: قُلْفٌ۔

القِلافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسّی سے جوڑ کر درزوں میں تار کول بھرنے کا پیشہ۔

القُلافَةُ: چھلکا، چھال (۲) نباتات کی کلی کی جڑ کے پتوں کا گچھا۔

القَلَفُ: ناہموار کھردری جگہ۔

القُلْفَةُ: عضوِ تناسل کی بڑھی ہوئی کھال (جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے)۔ ج: قُلَفٌ۔

القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔

القَلِیفُ: القُلْفَةُ (۲) کھجور رکھنے کی بڑی ٹوکری (۳) خشک میوہ (۴) وہ مٹکا جس کی اوپر سے مٹی اتار دی گئی ہو۔

المَقْلُوفُ: القَلِیف۔

• القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اڑنے والے ذرّات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹ جانے والی مٹی۔

• قَلَقَ الشیءَ ـِ قَلْقًا: ہلانا۔

ــــ الهَمُّ وغَیْرُہ فُلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین و بے کل کرنا۔ پریشان کرنا۔

قَلِقَ ـَ قَلَقًا: کسی ایک جگہ قرار پذیر نہ ہونا (۲) کسی ایک حال پہ قائم نہ رہنا (۳) پریشان و مضطرب ہونا۔ ھو قَلِقٌ۔

اَقْلَقَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔

ــــ الهَمُّ فُلانًا: بے چین و بے قرار کرنا، پریشان کرنا۔

ــــ الشیءَ: حرکت دینا۔

القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، پریشانی، اداسی، تشویش، آزردگی۔

القَلَقُ البَالِغ: زبردست تشویش۔

القَلَقُ العَمِیق: گہری تشویش۔

القَلِقُ: مضطرب، پریشان، بے چین، بے قرار، بے کل، اداس۔

المِقْلاقُ: بہت پریشان (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المُقْلِقُ: تشویشناک، پریشان کن، اضطراب انگیز۔

القُلْقَاسُ: اروی (ایک ترکاری)۔

• قَلْقَلَ فِي الأَرْضِ: سفر کرنا، گھومنا۔

ــــ الشیءَ: حرکت دینا، جھنجھوڑنا، (۲) پریشان کرنا۔

ــــ الحُزْنُ دَمْعَهُ: غم کا کسی کے آنسو بہانا۔

تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا (۲) ملکوں میں پھرنا (۳) پریشان ہونا۔

القُلاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔

فَرَسٌ قُلاقِلُ: تیز رفتار گھوڑا۔ (۲) لوگوں کا ہمدرد و بڑا مددگار۔

القَلْقَلَةُ: اضطراب، بے اطمینانی، پریشانی ج: قَلاقِل (۲) علم التجوید میں حرفِ ساکن کو بولتے وقت خفیف حرکت دینا۔ ایسے حروف کا مجموعہ قطب جد ہے۔

اَحْدَثَ قَلْقَلَةً: تشویش پیدا کرنا۔

المُقَلْقَلُ: بے چین، پریشان، غیر مطمئن۔

• قَلَّ الشیءُ ـِ قِلَّةً: کم ہونا، تھوڑا ہونا (۲) کم یاب ہونا۔ ھو یَقِلُّ عن کذا: وہ اس سے کم درجہ ہے، گھٹا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شے کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: قَلَّمَا یَزُوْرُنَا فُلانٌ: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ اس صورت میں قَلَّ اپنے بعد والے اسم کو رفع نہیں دیتا۔ تقدیرِ عبارت یہ ہوگی: قَلَّتْ زِیَارَتُه اِیَّانَا۔ قَلَّمَا: بہت کم شاذ و نادر۔

ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا مال کم ہونا (۲) پست قامت و کم گوشت ہڈی والا ہونا۔

ــــ الشیءُ قُلُولاً: بلند ہونا۔

ــــ الشیءَ قَلاًّ: اٹھانا، بلند کرنا۔

اَقَلَّ فُلانٌ: مفلس و غریب ہونا (۲) تھوڑی چیز لانا۔

ــــ الشَّیءَ ومنه: کم کرنا، کمی کرنا۔

ــــ فِعْلَ کذا: بالکل نہ کرنا۔

ــــ الشیءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ" (۲) اٹھا کر لے جانا، منتقل کرنا۔

اَقَلَّ الطَّائِرَةُ فلانا الی بلدٍ: ہوائی جہاز کا کسی کو لے جانا.
قَالَلْتُ لَهُ العطاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا.
قَلَّلَ الشیءَ: کم کرنا.
— فی عینه: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم یا معمولی ظاہر کرنا (جبکہ حقیقتاً ایسا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "وَ یُقَلِّلُکُمْ فی اَعْیُنِہِمْ".
— من شأنه: حیثیت گھٹانا.
تَقَلَّلَ الشیءَ: کم سمجھنا.
اِسْتَقَلَّ: بلند ہونا. جیسے: استقلَّ الطائرُ فی طیرانه.
— النَّبَاتُ: نباتات کا بڑھنا، اونچا ہونا.
— الشَّمْسُ: سورج چڑھنا، دن چڑھنا.
— القَوْمُ: گزرنا، روانہ ہونا.
— فُلَانٌ واستقلَّ بامرِہ: مستقل بالذات ہونا، خود مختار ہونا.
— الدَّوْلَةُ: حکومت کا آزاد و خود مختار ہونا، اقتدار اعلیٰ کا مالک ہونا. جس میں کسی دوسری حکومت کا دخل نہ ہو.
— الشیءَ: کم سمجھنا (۲) اٹھانا، لیجانا.
— الرِّعْدَةُ فلانًا: کسی پر کپکپی طاری ہونا.
— عَرَبَةً وغیرَها: گاڑی وغیرہ پر سفر کرنا.
— غَضَبًا: غصہ سے اٹھ کھڑا ہونا.
— برأیه: اپنی رائے میں آزاد ہونا.
الاِقْلَالُ والتقلیل: کمی.
الاِسْتِقْلَالُ: آزادی، خود مختاری (۲) خود اختیاریت.
— عن کذا: علیحدگی.

الاَقَلُّ: کم سے کم، کم درجہ. عَلَی الاَقَلِّ: کم سے کم.
الاَقَلِّیَّةُ: اکثریت کے مقابل کم تعداد والا گروپ یا قوم ج: اَقَلِّیَاتٌ.
القِلَالُ: انگور کی بیل کو اٹھانے والی لکڑیاں.
القُلَالُ: تھوڑا ج: قُلُلٌ.
قِلَالَةُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی.
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی (۳) تھوڑا مال.
القُلُّ: کم، تھوڑا (شیءٌ قُلٌّ) تھوڑا مال (۲) چھوٹے جسم کا آدمی. رَجُلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی. هو قُلُّ ابنُ قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں.
القَلَّةُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ، بیماری یا غربت کے بعد ابھار و ترقی.
القِلَّةُ: کمی. ضد: الکثرة - (۲) کم یابی ج: قِلَلٌ.
قِلَّةُ اختبارٍ: ناتجربہ کاری.
قِلَّةُ استہلاکٍ: کھپت میں کمی.
قِلَّةُ الخِبْرَةِ: ناتجربہ کاری.
قِلَّةُ السُّکَّانِ: آبادی کی کمی.
قِلَّةُ الاَدَبِ: بے ادبی.
قِلَّةُ العِلْمِ: ناواقفیت.
القُلَّةُ: پانی کی صراحی (۲) کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ ج: قُلَلٌ و قِلَالٌ.
القَلِّیَّةُ: گرجا جیسی عمارت ج: قَلَالِیُّ.
القَلِیلُ: تھوڑا، کم (۲) کمیاب (۳) کوتاہ و دبلا جسم کا آدمی (۴) معمولی ج: اَقِلَّاءُ و قُلُلٌ. قومٌ قلیلٌ: تھوڑے لوگ. قلیل بمعنی عدم بھی آتا ہے.
قَلِیلُ الاَدَبِ: بے ادب.

قَلِیلُ الخَیْرِ: بے نفع، بے فیض.
ما اَخَذْتُ منه قلیلةً ولا کثیرةً: میں نے اس سے کچھ نہیں لیا. صرف نفی کی صورت میں ہائے سکت آئے گی.
القُلَّی: کوتاہ قد لڑکی.
المُسْتَقِلُّ: خود مختار، اپنے معاملات میں منفرد و آزاد.
المُقَلَّلُ: وہ تلوار جس کی موٹھ کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کا ٹکڑا لگا ہوا ہو.
• قَلَمَ العُودَ و نحوَہ ـِ قَلْمًا: لکڑی وغیرہ تراشنا، تھوڑا حصہ کاٹنا.
— القَلَمَ ونحوَه: تراشنا، قلم کی نوک بنانا، قط رکھنا.
— الظُّفْرَ ونحوَه: ناخن کاٹنا. مَقلومُ الظُّفْرِ: کمزور آدمی.
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ. کاٹنا.
— ظُفْرَہ: کمزور کرنا، ذلیل کرنا.
— الشَّجَرَةَ: بڑھی ہوئی یا سوکھی شاخیں کاٹنا (نشوونما کے لئے).
الاِقْلِیمُ: قدیم لوگوں نے روئے زمین کو سات حصوں پر تقسیم کیا تھا ہر حصہ کو اقلیم کہتے تھے (ہفت اقلیم) (۲) ملک جیسے: اقلیم الهند، اقلیم الیمن (۳) وہ بڑا علاقہ جس کی آب و ہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو. جیسے: اقلیم شمالی اور اقلیم جنوبی (۴) صوبہ ج: اَقَالِیمُ.
الاِقْلِیمِیُّ: علاقائی، صوبائی، ملکی.
القَالِمُ: کنوارا، مجرد ج: قَلَمَةٌ.
القَلَمُ: قلم، لکھنے کا آلہ ج: اَقْلَامٌ و قِلَامٌ (۲) قینچی و قلینچی کا ایک پھلکا. (قلمان درحقیقت قینچی ہے).

قلم بے تراشا ہو تو قَصَبَة وَيَرَاعَةٌ
کہلاتا ہے (۳) جوے اور قرعہ میں لوگوں
کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جَفَّ القَلَمُ بِكَذَا: فیصلہ ہو
جانا، طے پا جانا (۴) خطّ (لکھائی)
کا طرز جیسے: القَلَمُ النَّسخِيُّ:
خطِ نسخ (۵) شعبہ، صیغہ، محکمہ، دفتر
(۶) حسابی بد (۷) لمبی لکیر۔
قَلَمُ الإدَارَةِ: محکمۂ انتظامی۔
— الاستعلامات: دفتر معلومات۔
— التَّحرِير: ادارۂ تحریر۔
— التَّحصِيل: محکمۂ وصولیابی۔
— التَّسجِيل: رجسٹری آفس۔
— المُخَابَرَات: محکمۂ سراغ رسانی
— الكُتَّاب: صیغۂ محررین۔
قَلَمُ اردُوَازٍ: سلیٹ پنسل۔
قَلَمُ قَصَبٍ: نرسل کا قلم۔
قَلَمُ الحِبْرِ: فونٹین پن۔
قَلَمُ الرَّصَاص: پنسل، لیڈ پنسل۔
قَلَمُ جَدْوَلٍ: خط کش۔
قَلَمُ كُوبِيَة: نقل بنانے کا قلم۔
القُلَامَةُ: کترن، تراشہ جو ناخن یا لکڑی
وغیرہ تراشنے کے وقت گرتا ہے۔
قُلَامَةُ الظُّفْرِ: ناخن کا تراشہ (۲) معمولی
اور حقیر شے۔ لَمْ يُغْنِ عَنِّي قُلَامَةَ
ظُفْرٍ: اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں
پہنچایا۔
المِقْلَامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ (۲)
قینچی ج: مَقَالِيمُ۔
المَقْلَمُ: دو پوریوں کے درمیان کی گرہ
ج: مَقَالِمُ۔
المِقْلَمَةُ: قلم دان (۲) پنسل باکس ج:
مَقَالِمُ۔
مَقَالِمُ الرُّمْحِ: نیزے کی گرہیں۔
أَبُو قَلَمُون: بیچ رنگا (کپڑا) (۲) ایک
حالت پر قائم نہ رہنے والا (آدمی)۔
المُقَلَّمُ: تراشا ہوا (۲) دھاری دار کپڑا
المُقَلَّمَةُ: بے شوہر عورت۔
المَقْلُومُ: کمزور (۲) ذلیل۔
مُقَلَّمُ الظُّفْرِ: ذلیل و حقیر۔
• القَلَنْسُوَةُ: دیکھئے (قلس)۔
• قَلَتِ الدَّابَّةُ ـُـ قَلْوًا:
جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
— الصَّبِيُّ القُلَةَ او الكُرَةَ: گلی یا
گیند کو ڈنڈا مارنا، گلی ڈنڈا یا گیند
بلا کھیلنا۔
— الشَّيءَ: پکانا۔
قَلَى الحَبَّ واللَّحمَ ونَحوَهُما
ـِـ قَلْيًا: دانوں یا گوشت وغیرہ
کو فرائی پین، کڑھائی یا کڑچھے میں
بھوننا، پکانا، تلنا، فرائی کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
— فُلَانًا قِلًى: کسی سے متنفر
ہو کر ترک تعلق کرنا، کسی کو ناپسند
کرتے ہوئے چھوڑ دینا قرآن پاک میں ہے:
"مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى"۔
تَقَالَيَا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّى الشَّيءُ الى نَفْسِي: کسی کے
نزدیک کوئی چیز مبغوض و قابلِ
نفرت ہونا۔
— فُلَانٌ: بستر پر تلملانا، بے چینی سے
کروٹیں بدلنا۔
اقْلَوْلَى الطَّائِرُ: بلندی پر اڑنا۔
— فُلَانٌ فِي الجَبَلِ ونَحوِهِ:
پہاڑ پر چڑھ کر اوپر سے نیچے دیکھنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے سوار کو
لے کر تیز چلنا۔
— فُلَانٌ: روانہ ہونا (۲) بے چین
ہو کر کروٹیں بدلنا (۳) اپنی جگہ
سے ہٹنا۔
اقْلَوْلَى فِي أَمْرِهِ: اپنے کام میں تیز و
مستعد ہونا، عجلت کرنا۔
القُلَةُ: گلی (چھوٹی سی لکڑی بقدر
یک بالشت، بیچ سے قدرے
موٹی اور دونوں کناروں سے
نوک دار اسے زمین پر رکھ کر ڈنڈے
کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے)۔
القَلَّاءُ: بھڑبھونجا، چنے وغیرہ بھوننے والا
(۲) کڑھائی یا فرائی پین بنانے والا۔
القَلَّاءَةُ: کڑھائیاں یا فرائی پین بنانے
کی جگہ۔
القِلْوُ: ہر ہلکی چیز (۲) چلنے میں مضبوط
چوپایہ۔
قِلْوَانِيٌّ: القلی نما، نائٹروجن رکھنے والی اساسی
اشیا، بہ اصطلاح ان نائٹروجن آمیز مرکبات
کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو زندہ پودوں
میں ہوتے ہیں۔ جیسے: مارفین، کیفین۔
قِلْيٌ: قلی، جو پودوں کی راکھ سے حاصل ہوتا
ہے۔ جیسے: سوڈیم، پوٹاشیم
وغیرہ۔
القَلِيَّةُ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی چیز (۲)
بگھار جو خوشبو کے لئے پکی ہوئی چیز پر
دیا جاتا ہے (۳) گوشت یا کلیجی کا شوربہ
(۴) راہب کا عبادت خانہ، گرجا۔
ج: قَلَايَا۔
المَقْلَى: بھنائی کی جگہ، جہاں چنے وغیرہ
بھونے جاتے ہیں۔ بھاڑ ج:
المَقَالِي۔
المِقْلَى: بھوننے یا تلنے کا برتن، فرائی پین،
کڑچھا، کڑھائی (۲) گلی کا ڈنڈا ج:
المَقَالِي۔
المِقْلَاةُ: المِقْلَى۔
المَقْلِيُّ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی یا بگھاری
ہوئی چیز۔

المَقْلِيَّات: تلی ہوئی چیزیں، تلن جیسے پھلکی یا سموسے وغیرہ۔

ق م

• قَمَأَتِ المَاشِيَةُ ـُ قُمُوءًا و قُمُوءَةً: جانور کا موٹا ہونا۔

— الرَّجُلُ بالمكانِ قَمْئًا: قیام کرنا۔

قَمُؤَ الرَّجُلُ ـُ قَمَاءَةً وقَمَاءً: نگاہوں میں حقیر وچھوٹا ہونا۔

أَقْمَأَ القَوْمُ: موٹے مویشی والا ہونا

— بالمكانِ: قیام کرنا۔

— المَرْعَى المَاشِيَةَ: چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔

— الشيءُ فُلانًا: کوئی چیز پسند آنا۔

— فلانٌ الشيءَ: تحقیر و تذلیل کرنا۔

اِقْتَمَأَ الشيءَ: جمع کرنا۔

تَقَمَّأَ الشيءَ: (١) تھوڑا تھوڑا جمع کرنا (٢) چھانٹ کر اچھا حصہ لینا۔

قَامَأَهُ المَكانُ: جگہ کا راس آنا۔

القَمْءُ: وہ جگہ جہاں موٹا ہونے تک مویشی ٹھہرے رہیں۔

القَمَاءَةُ: خوش حالی، آرام۔

القَمِيءُ: ذلیل، حقیر، کم درجہ ج: قِمَاءٌ

• قَمَحَ عن الماءِ ـَ قُمُوحًا: جانور کا سیراب ہو کر یا نفرت سے پانی پینا چھوڑ کر منہ اوپر اٹھا لینا۔

قَمِحَ الحَبَّ ونحوَهُ ـَ قَمْحًا: گولی نگلنے یا پھنکی پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔

— الشَّرَابَ: سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔

أَقْمَحَ السُّنْبُلُ: گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔

— القَمْحُ: گیہوں پک جانا۔

أَقْمَحَ الرَّجُلُ: ذلت کی بنا پر آنکھ بند کر کے سر اٹھا لینا۔

— بأنفِهِ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔

— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سوار کا جانور کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔

— الغُلُّ الأَسِيرَ: طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہو کر سر اٹھا دینا۔

الأسيرُ مُقْمَحٌ: قرآن پاک میں ہے: "فَهِيَ إِلَى الأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ"

— الرَّجُلَ الحَبَّ: گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔

قَامَحَ الحَيَوَانُ عن الماءِ: قَمَحَ نَاقَةٌ مُقَامِحٌ (من إبل قِمَاحٍ) سیرابی یا نفرت کی وجہ سے پانی چھوڑ کر سر اٹھانے والی اونٹنی یا اونٹ۔

اِقْتَمَحَ البُرُّ: گیہوں پک جانا۔

— الحَبَّ ونحوَهُ: گولی وغیرہ پھانکنے (نگلنے) کے لئے ہاتھ میں لے کر منہ تک لیجانا۔

— الشَّرَابَ: پانی وغیرہ پینے کیلئے سر اوپر کرنا۔

تَقَمَّحَ الحَبَّ ونحوَهُ: گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منہ میں ڈالنا۔

— الشَّرَابَ: پانی وغیرہ کو ناگواری کے ساتھ پینا (اچھا نہ لگنے کی بنا پر)

القَامِحُ: کسی سبب سے پانی کو پسند نہ کرنے والا۔

القُمَاحُ: جانوروں کی بیماری جس کی وجہ سے وہ پانی سے رک جاتا ہے۔

القِمَاحُ: مُقَامِحٌ کی جمع (بحذف زوائد) وہ اونٹنی جو پانی کے پاس جا کر پانی نہ پیے اور سر اٹھا لے۔

القَمْحُ: گیہوں (بُرّ اور حِنطہ بھی کہتے ہیں)۔

القَمْحَةُ: گیہوں کا دانہ (٢) آدھی رتی وزن۔

القَمَّاحُ: گندم فروش۔

القُمْحَةُ: پانی یا ستو کی منہ بھر مقدار

القُمَّحَانُ: زعفران۔

القَمِيحَةُ: پھنکی، سفوف۔

القَمْحِيُّ: گندمی رنگ کا۔

• القَمَحْدُوَةُ: گدی کے اوپر کی ہڈی ج: قَمَاحِدُ۔

• قَمَدَ ـُ قَمْدًا و قُمُودًا: خوددار ہونا، بڑائی کی بنا پر رکنا، باز رہنا

قَمِدَ ـَ قَمَدًا: لمبے قد یا موٹی گردن کا ہونا۔ هو أَقْمَدُ و قُمُدٌّ وهي قَمْدَاءُ و قُمُدَّةٌ۔

• قَمَرَ فُلانًا ـِ قَمْرًا: جوئے میں کسی کو ہرانا، فخر یا کسی مقابلے میں غالب آنا، فوقیت لے جانا۔ قَمَرَتْ فُلانَةُ قَلْبَهُ: فلاں عورت نے اپنے اوپر فریفتہ کر لیا، اس کا دل موہ لیا۔

— الطَّيْرَ: رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔

قَمِرَتِ اللَّيْلَةُ ـَ قَمَرًا: رات کا چاند سے روشن ہونا۔

— فُلانٌ: چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا (٢) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکا چوند کرنا، دکھائی نہ دینا۔

— الرَّجُلُ وغيرُهُ: بالکل سفید ہونا، چاند کی طرح چمکنا، روشن ہونا

— الكَلأُ والماءُ وغيرُهُما: گھاس اور پانی وغیرہ کا بہت ہونا هو قَمِرٌ۔

— الإبلُ: پانی سے سیر ہونا۔

اَقْمَرَ الهلالُ : ہلال کا قمر یعنی چاند بن جانا (جو مہینہ کی تیسری تاریخ سے شروع ہوتا ہے)۔
— اللَّيْلَةُ : رات کا چاند سے روشن ہونا چاند والی ہونا۔ لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ : چاندنی رات۔
— القَوْمُ : لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔
— التَّمْرُ : کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔
— الإِبِلُ وَنَحْوُها : اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔
قَامَرَهُ مُقَامَرَةً وقِمَارًا : کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔
— على شيءٍ : کسی چیز کی بازی لگانا
— على كيانِه : اپنے وجود کو داؤں پر لگانا، جان کی بازی لگانا۔
قَمِرَ القَمَرُ : چاند کا مکمل ہونے سے پہلے ایک باریک گول دائرہ میں محصور ہونا۔
— الطَّيْرَ : شکار کرنے کے لئے رات کو اندھا کر دینا، چندھیا دینا۔
تَقَامَرُوا : باہم جوا کھیلنا۔
تَقَمَّرَ : چاند کی روشنی یا چاندنی رات میں باہر نکلنا، سفر کرنا۔
— فُلانًا : کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔
— الصَّيْدَ : شکار کو دھوکا دینا، دھوکے سے شکار کرنے کی کوشش کرنا۔
— عَدُوَّهُ : دشمن کو حملہ کرنے کے لئے دھوکا دینا اور تاک میں لگنا۔
الأَقْمَرُ : وَجْهٌ أَقْمَرُ : چاند سا مکھڑا، چاند کی طرح روشن چہرہ ج : قُمْرٌ
القِمَارُ : ہر وہ کھیل جس میں کوئی بازی لگائی گئی ہو کہ جیتنے والا ہارنے والے سے فلاں چیز لے گا، جوا، سٹا، تاش وغیرہ جس میں مذکورہ شرط بدھی گئی ہو۔

القَامِرُ : جوئے باز۔
القَمَرُ : چاند، دو راتیں گزرنے کے بعد تیسری رات سے آخر ماہ تک قمر کہلاتا ہے ج : أَقْمار۔ قمر ایک چھوٹا جرم سماوی (آسمانی جسم) ہے جو اپنے سے بڑے کوکب (روشن ستارہ) کے گرد گھومتا ہے اور اس کے تابع ہوتا ہے۔ ایک چاند زمین کے تابع ہے اور اس کے گرد گھومتا ہے دوسرے چاند مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں اور ان کے تابع ہیں۔
القَمَرُ الصِّنَاعِيُّ : مصنوعی چاند جو خلا میں زمین کے گرد گھوم کر زمین پر واقع خلائی مرکز کو جمع کردہ معلومات ارسال کرتا ہے۔ پہلا مصنوعی چاند ۴ / اکتوبر ۱۹۵۷ء کو چھوڑا گیا۔
قَمَرُ الدِّينِ : خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ۔ کہا جاتا ہے : استرعى مالَهُ القَمَرَ : یہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنا مال رات میں بغیر کسی نگراں کے کھلا چھوڑ دے۔
القَمَرَانِ : چاند اور سورج۔
الشُّهُورُ القَمَرِيَّةُ : وہ مہینے جن کا حساب زمین کے گرد چاند کے چکروں سے لگایا جاتا ہے: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الاخری، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذی الحجہ۔
القَمِرُ : روشن۔ لَيْلٌ قَمِرٌ : چاندنی رات یا روشن رات۔
القَمْرَاءُ : چاند کی روشنی۔ اللَّيْلَةُ القَمْرَاءُ : چاندنی رات ج: قُمْرٌ
القُمْرَةُ : انتہائی سفید رنگ یا سبزی مائل سفیدی۔

القُمْرِيُّ : قمری، فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ ج : قُمْرٌ۔ مونث قُمْرِيَّةٌ ج : قَمَارِيُّ۔
القَمَرِيُّ : چاند جیسا، چاند سے متعلق۔
الحُرُوفُ القَمَرِيَّةُ : وہ حروف جن کے ساتھ الف لام کا تلفظ کیا جائے جیسے : مِنَ القلم ضد : الحروف الشَّمْسِيَّة۔
القُمَيْرُ : قمر کی تصغیر چھوٹا چاند جو مہینہ کے اول و آخر میں ہوتا ہے۔
القَمِيرُ : جوئے کا شریک جوئے باز، قمار باز۔ هو قَمِيرُ فُلانٍ : وہ قمار بازی میں فلاں کا ساتھی ہے۔
المُقَامِرُ : جوئے باز، سٹے باز، بازی لگانے والا، داؤں پر لگانے والا۔
المُقَامَرَةُ : جوا، داؤں پیچ۔
المُقَامَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ : سیاسی داؤ پیچ۔
المَقْمُورُ : مغلوب (۲) شر، مکروہ چیز
المُقْمِرُ : روشن۔ اللَّيْلُ المُقْمِرُ : چاندنی رات۔
• قَمَزَ الشَّيْءَ ـِ قَمْزًا : چٹکیوں سے پکڑنا، لینا (۲) آدمی کا کودنا۔
أَقْمَزَ الرَّجُلُ : بے فائدہ مال حاصل کرنا۔
القَمَزُ : ردی مال۔
قَمَّزَهُ : گدانا۔
القَمْزَةُ : راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول ج : قُمَزٌ
• قَمَسَهُ في الماءِ ـِ قَمْسًا : پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔ قَمَسَ به في الماء : پانی میں غوطہ دینا۔
— الرَّجُلُ قَمْسًا وقُمُوسًا : پانی میں غوطہ لگانا۔

اَقْمَسَ الكَوكَبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا، غروب ہو جانا۔
ـــ فُلَاناً فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔
قَامَسَ غَيْرَهُ: غوطہ خوری میں مقابلہ یا باہم فخر کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔
ـــ حُوتاً: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے سابقہ پڑنا یا مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فی المکان: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔
اِنْقَمَسَ الكَوكَبُ: ستارہ کا غروب ہونا۔
ـــ فی الماءِ: پانی میں چھلانگ لگانا۔
تَقَامَسَ الصِّبْیَانُ فی الماءِ: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
القَامِسُ: غوطہ خور۔
القَامِسَةُ: مصیبت ج: قَوَامِسُ۔
القَامُوسُ: بڑا سمندر (۲) فیروز آبادی کے مشہور لغت کا نام (۳) توسعاً ہر کتاب لغت (ڈکشنری) کو کہا جانے لگا ج: قَوَامِيسُ۔
القَمَّاسُ: غوطہ خور۔
القُمَّسُ: معزز سردار (۲) عیسائیوں کے یہاں کنیسہ کا ایک عہدہ دار جو قس سے اوپر ہوتا ہے ج: قَمَامِسُ وقَمَامِسَةٌ (یونانی لفظ)۔
القَمُوسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَومَسُ: معزز سردار، امیر۔
• قَمَشَ الشَّیءَ ـُ قَمْشاً: ادھر ادھر سے اکھٹا کرنا۔
ـــ الرِّيحُ ما علَی وَجهِ الاَرضِ: ہوا کا چیزوں کو اکھٹا کر دینا۔
قَمَّشَهُ: خوب سمیٹنا، خوب اکھٹا کرنا۔
اِقْتَمَشَهُ: ادھر ادھر سے اکھٹا کرنا۔
ـــ الطَّعامَ: جیسا کھانا ملے کھالینا۔
تَقَمَّشَ: جوملے کھالینا۔
ـــ عمدہ لباس پہننا۔ ھو مُتَقَمِّشٌ
القُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں (۲) نچلے درجہ کے لوگ (۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا کپڑا (۴) سفر وحضر کی ضروریات (۵) گھریلو سامان ج: اَقْمِشَةٌ۔
قُمَاشُ البَیتِ: گھریلو سامان۔
قُمَاشُ النَّاسِ: گھٹیا لوگ۔
القُمَاشُ الجَاهِزُ: سلا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: آئل کلاتھ، موم چڑھا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ القُطْنِيُّ: سوتی کپڑا۔
القُمَاشَةُ: کپڑا (۲) کپڑے کا ٹکڑا۔
القُمْشُ: ہر خراب وردی چیز ج: قُمَاشٌ۔
القَمَّاشُ: بزاز، پارچہ فروش (۲) ردی فروش، کباڑیا۔
• قَمَصَتِ الدَّابَّةُ ـِ قَمْصاً وقِمَاصاً: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔
ـــ فُلَانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
ـــ البَحرُ بالسَّفِينَةِ: سمندر کی موجوں کا جہاز یا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قَامَصَ الصَّبِيُّ غَيْرَهُ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کا کرتا بنانا، کاٹنا
ـــ فُلَاناً: کرتا پہنانا۔
تَقَامَصَ الصِّبْیَانُ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
تَقَمَّصَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، پلٹیاں کھانا۔
ـــ القَمِيصَ: کرتا پہننا۔
ـــ شَخْصِيَّةَ غَيْرِهِ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے آدمی کی نقالی کرنا۔
ـــ لِبَاسَ العِزِّ: عزت حاصل کرنا۔
ـــ الوِلَايَةَ او الاِمَارَةَ: امیر یا والی کا منصب حاصل کرنا۔
القِمَاصُ: پریشانی، بے چینی۔
القَمَصَةُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر ج: قَمَصٌ۔
القُمَّصُ: دیکھئے: القُمَّسُ۔
القَمِيصُ: قمیص، کرتا (۲) دل کا غلاف (۳) دوپٹا، اوڑھنی (۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی ج: اَقْمِصَةٌ و قُمْصَانٌ۔
القُمْصَانُ الرِّجَالِيَّةُ: مردانہ کرتے
القُمْصَانُ فی قِیَاسَاتٍ مُختَلِفَةٍ: مختلف سائزوں کے کرتے۔
• قَمَطَ الشَّیءَ ـِ قَمْطاً: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
ـــ المَولُودَ: نومولود بچے کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
ـــ الاَسِيرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکھٹے کرکے رسی سے باندھنا۔
ـــ الحَیَوَانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
ـــ الاِبِلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا۔
قَمَّطَ الاَسِيرَ والحَیَوَانَ: ہاتھ پیر باندھنا (بوقت ذبح)۔
القَامِطَةُ: شکنجہ یا کوئی آلہ جس سے

مسالا لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے۔

القِمَاطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسّی (۲) کپڑے کا ٹکڑا جس میں نومولود بچہ کو لپیٹا جاتا ہے، نہالچہ ج: اَقْمِطَةٌ وقُمُطٌ.

القِمْطُ: وہ رسّی جس سے بکری کو (ذبح کرتے وقت) ہاتھ پیر باندھے جائیں ج: اَقْمَاطٌ.

القَمَّاطُ: رسیاں بنانے والا (۲) بچوں کے نہالچے یا پوتڑے بنانے والا (۳) چور ج: قُمَّاط.

القَمِيطُ: پورا، مکمل۔ مَرَّبِنَا حَولٌ قَمِيطٌ: ہمیں ایک سال پورا ہو گیا

• قَمطَرَ الشیءُ: اکٹھا ہونا۔

— العَدُوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔

— الشیءَ: جمع کرنا۔

— القِربَةَ و نَحوَھا: مشکیزے وغیرہ کو بھر کر بند سے منھ بند کرنا۔

اِقمَطَرَّ: سمٹنا، جمع ہونا، سکڑنا۔ ھو مُقمَطِرٌّ.

— الیَومُ اَوالشَرُّ: سخت ہونا۔

— لِلشَرِّ: فتنہ وفساد کے لئے تیار ہونا۔

— عَلَیهِ الاَشیاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکھٹی ہونا، ڈھیر لگنا۔

القُمَاطِرُ: سمٹا ہوا، سکڑا ہوا (۲) سخت یا منحوس (دن)، بڑا فتنہ۔

القِمَطرُ: کتابوں کا تھیلا یا بستہ (۲) کاغذات وغیرہ رکھنے کا باکس ج: قَمَاطِرُ.

القِمَطرِیُّ: پٹھوں کے گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال۔ مَشیُ القِمَطرِیِّ: وہ بھاری قدموں سے چلا۔

القَمطَرِیرُ: سخت، کربناک، تکلیف دہ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا یَومًا عَبُوسًا قَمطَرِیرًا".

• قَمَعَ الشَرَابَ ــَ قَمعًا: پینے کی چیز کا حلق میں آسانی سے اترنا۔

— فی البَیتِ و نَحوِہِ: کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا۔

— فُلانًا: کسی کے کنڈی دار ڈنڈا مارنا (۲) سر کے اوپر مارنا (۳) ارادہ سے باز رکھنا (۴) مغلوب و تابع کرنا۔

— البَردُ النَّبَاتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا، مرجھا دینا۔

— الاِنَاءَ: برتن میں (سیال چیز ڈالنے کے لئے) قیف لگانا۔

— القِربَةَ: مشکیزے کے منھ کو باہر کی طرف موڑنا۔

— سَمعَهُ لِفُلانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، کسی کی بات غور سے سننا۔

— الشیءَ: ازالہ یا صفایا کرنا۔

— الافکارَ: آزادیٔ رائے سلب کرنا

— الحُرِّیَّةَ: آزادی ختم کرنا۔

— ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سارا پانی لے لینا یا پی لینا۔

— البُسرَةَ: کھجور کی بیندی الگ کرنا۔

قَمِعَت عَینُهُ ــَ قَمعًا: چندیاٹ سے نگاہ کمزور ہونا، آنکھ کا ورم آلود ہونا۔

— الظَّبیَةُ و نَحوُھا: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی وجہ سے سر ہلانا۔

— الفَرَسُ: گھوڑے کا ڈرنا (۲) ایک گھٹنے کا اٹھا ہونا دوسرے کا پتلا ہونا۔

قَمِعَ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچہ کا کوہان اٹھنا۔ ھو قَمِعٌ. سَنَامٌ قَمِعٌ: اونچا کوہان۔

قَمَّعَت البُسرَةُ و نَحوُھا: کھجور وغیرہ کی بیندی الگ ہو جانا۔

— المرأۃُ بَنَانَها بالحِنَّاءِ: انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔

اِقتَمَعَ السِّقَاءَ: مشک کا سوراخ منھ سے لگا کر پانی وغیرہ پینا۔

— ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ لے لینا یا سب پی لینا۔

— الشیءَ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔

اِنقَمَعَ: غائب ہونا، پردہ کی اوٹ میں آنا۔

— فی البَیتِ: بھاگ کر گھر میں گھسنا، خلوت نشیں ہونا۔

تَقَمَّعَت الظَّبیَةُ و نَحوُھا: ہرنی وغیرہ کو مکھی کا کاٹنا یا ناک میں گھسنے کی وجہ سے سر ہلانا۔

— فی البَیتِ: بھاگ کر گھسنا۔

— الرَّجُلُ: پریشان ہونا، ذلیل ہونا

— الشیءَ: چنی ہوئی چیز لینا۔

— الحِمَارُ: مکھی بھگانے کے لئے سر کو ہلانا۔ تَرَکتُ فُلانًا یَتَقَمَّعُ: میں نے فلاں کو مکھیاں اڑاتے چھوڑا (یعنی بغیر مصروف)۔

الاَقمَعُ: بڑے نرخرے والا (۲) وہ گھوڑا جس کا ایک گھٹنا بڑا ہو۔ (۳) وہ شخص جس کی آنکھ کے گوشے پر ورم ہو۔ عُرقُوبٌ اَقمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ

القَامِعُ: خاتمہ کرنے والا، دافع۔

القَامُوعُ: مخروطی شکل کا ستون ج: قَوَامِیعُ.

الْقِمْعُ : قیف (۲) أَقْمَاعُ الْقَوْمِ : وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں یا ان سنی کر دیتے ہوں ۔ ایسے لوگوں کے لئے اہلِ عرب یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں : وَيْلٌ لِأَقْمَاعِ الْقَوْمِ (۳) زرد چھلکے والا انار (۴) گلاب کے پھول کی پینڈی جو پودے پر لگی رہ جائے ج : اَقْمَاع ۔

الْقِمَعُ : قیف ۔ کہا جاتا ہے : فُلَانٌ قِمَعُ أَخْبَارٍ : یعنی وہ خبروں کی ٹوہ میں رہتا ہے اور ان کی چرچا کرتا ہے ج : اَقْمَاعٌ ۔

الْقَمَعُ : گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹاپن (۲) نرخرے کی باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی (۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی (۴) نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی ۔

الْقَمْعُ : سرکوبی فرو کرنا، کچلنا (بغاوت وغیرہ) ۔

الْقَمْعُ الْعَسْكَرِيُّ : فوجی سرکوبی ۔

الْقَمْعَةُ : چنی ہوئی منتخب چیز (۲) آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی ۔

الْقَمَعَةُ : سر (۲) کوہان کا اوپر کا سرا (۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی (۴) گوشۂ چشم کی سرخی یا ورم ۔ قَمَعَةُ الذَّنَبِ : دم کی نوک ۔ ج : قَمَعٌ (۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے ، اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے ج : قَمَعٌ ، مَقَامِعُ (خلاف قیاس) ۔

الْقَمِيعَةُ : چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا ابھار (۲) دم کی نوک ج : قَمَائِعُ ۔

الْمِقْمَعَةُ : مڑے ہوئے کنارہ والا لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا جس سے ہاتھی وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے مارا جاتا ہے گرز ۔ ج : مَقَامِعُ ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ"

الْمَقْمُوعُ : منتخب ، چنا ہوا (مال) (۲) بدہضمی کا مریض (۳) مغلوب ۔

• قَمْعَلَ النَّبْتُ : پودے کا غلاف یا کلی والا ہونا ۔

— الرَّجُلُ : قبیلہ کا سردار ہونا ۔

الْقِمْعَالُ : سردار قوم ، چرواہوں کا سردار

الْقُمْعُلُ : تنگ منہ ہانڈی ۔

الْقُمْعُولُ : بڑا پیالہ ج : قَمَاعِيلُ ۔

الْقُمْعُولَةُ : پودے کی کلی کا غلاف ، کونپل ، کلی ج : قَمَاعِيلُ ۔

• قَمْقَمَ الشَّيْءَ : جمع کرنا ۔

تَقَمْقَمَ : پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا

— الشَّيْءَ : کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا

الْقَمْقَامُ : سمندر ۔ وَقَعَ فِي قَمْقَامٍ مِنَ الْأَمْرِ : بڑے معاملہ میں پھنسنا ۔ عَدَدٌ قَمْقَامٌ : بڑی تعداد (۲) بڑا ، فیض رساں اقتدار کا مالک آدمی ۔

الْقُمْقُمُ : تانبے یا چاندی کی بوتل ، گلاب پاش (۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا چھوٹے منہ کا گھڑا سماوار (۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل ج : قَمَاقِمُ ۔

الْقُمْقُمَةُ : دو دستوں کا تانبے یا پیتل کا گول برتن (صراحی نما) ، جو زینت کے لئے عام طور پر میز پر سجایا جاتا ہے ج : قَمَاقِمُ ۔

• قَمِلَ الثَّوْبُ أَوِ الرَّأْسُ ـَ قَمَلًا : کپڑے یا سر میں جوئیں ہو جانا

قَمِلَ الرَّجُلُ : بہت بونا ہونا ۔ هُوَ قَمِلٌ وَ هِيَ قَمِلَةٌ ۔

— الْقَوْمُ : تعداد زیادہ ہونا ۔

— وَأَقْمَلَ الْمَرْعَى : چراگاہ سبزے کا سیاہی مائل ہونا ۔ ایسا منظر پیش کرنا کہ جوئیں پھیلی ہوئی ہیں ۔

قَمَّلَ الرَّأْسُ : سر کا بہت جوؤں والا ہونا ۔

تَقَمَّلَ الرَّجُلُ : آدمی کا قدرے موٹا ہونا ۔

الْقَمْلَةُ : جوں ج : الْقَمْلُ ۔

الْقُمَّلُ : چیچڑی جو لاغر اونٹ کو چمٹتی ہے (۲) چھوٹی چیونٹی (۳) گیہوں کی بالوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا کیڑا جو ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے قرآن پاک میں ہے : "فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ"

الْمِقْمَلُ : وہ آدمی جو تنگ دستی کے بعد مالدار ہو ۔

• قَمَّتِ الشَّاةُ وَنَحْوُهَا ـُ قَمًّا : بکری کا سطح زمین پر جو ملے کھانے کے لئے منہ مارنا ۔

— الْبَيْتَ وَنَحْوَهُ : جھاڑو دینا ۔

— مَا عَلَى الْخِوَانِ : دسترخوان پر جو کچھ ہو کھا جانا ۔

قَمَّمَ النَّجْمُ : ستارہ کا سر کی سیدھ میں آ جانا ۔

— الشَّاةُ : بکری کا کوڑا کھانا ۔

اقْتَمَّتِ الشَّاةُ الْحَبَّ : بکری کا دانہ کو تلاش کرنا ۔

— فُلَانٌ مَا عَلَى الْخِوَانِ : دسترخوان کا صفایا کر دینا (سب کچھ کھا جانا)

— الشَّيْءَ : کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا ۔

— الْعِدْلَ : بوری کو جانور کے اوپر

سے بغیر ٹھیرے اتار لینا۔

تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔

ـــ الجَبَلَ: چوٹی پر پہنچنے کے لئے پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ قِرْنَهُ: مقابل یا ہم سر سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔

القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ ج: قُمَامٌ

القِمَّةُ: چوٹی، ہر چیز کی آخری بلندی (۲) بدن۔ اَلْقَى عليه قِمَّتَهُ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔ جَاءَ القَوْمُ القِمَّةَ: سب لوگ آئے ج: قِمَمٌ۔

القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی۔ ج: اَقِمَّةٌ۔

المِقَمُّ: دستر خوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔

المَقَمَّةُ: کوڑے دان، کوڑا خانہ۔

المِقَمَّةُ: جھاڑو (۲) پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ ج: مَقَامُّ۔

• قَمِنَ بكذا ـَ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا، اہل ہونا۔

قَمُنَ بكذا ـُ قَمَانَةً: قَمِنَ

تَقَمَّنَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔

ـــ مُوَافَقَتَهُ: کسی کی موافقت و رضامندی چاہنا۔

القَمِنُ: کسی کام کے لائق، مناسب، هما قَمِنَانِ۔ هم قَمِنُونَ م: قَمِنَةٌ۔

القَمَنُ: نزدیک۔ داری قَمَنٌ من دارِه۔ (۲) تیز رفتار (۳) لائق، اہل هو قَمَنٌ لَه و به (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں)۔

القَمِينُ: کسی چیز کے مناسب، لائق (۲) نزدیک ج: قُمَنَاءُ (۳) حمام کی بھٹی، غسل خانہ کی انگیٹھی، اینٹیں پکانے کی بھٹی، بھٹا، پزاوہ ج: قَمَائِنُ۔

المَقْمَنَةُ: هذا الأمرُ مَقْمَنَةٌ لِذلك۔ یہ بات اس کے مناسب ہے۔ اس کا تثنیہ و جمع نہیں۔

• قَمَهَ البَعِيرُ ـَ قُمُوهًا: اونٹ کا سر اٹھا لینا اور پانی نہ پینا۔ هو قَامِهٌ ج: قُمَّهٌ۔

ـــ الشَّيْءُ فى المَاءِ: کسی چیز کا کبھی پانی میں ڈوبنا اور کبھی اوپر آجانا

ـــ الشَّيْءَ فى المَاءِ: کبھی ڈبونا کبھی نکالنا۔

ـــ الرَّجُلُ: جدھر منھ اٹھے ادھر چلے جانا، بلا تعیین منزل گھومنا۔

قَمِهَ ـَ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا۔ دیکھئے: قہم۔

تَقَمَّهَ فى الأَرْضِ: جدھر منھ اٹھے ادھر جانا، آوارہ پھرنا، بادیہ پیمائی کرنا، سڑکیں ناپنا۔

• قَمَتِ الإِبِلُ ـُ قُمُوًّا وقَمْيًا: اونٹوں کا موٹا ہونا۔

قَمَى فُلَانٌ إِلى البَيْتِ: گھر میں جانا

ـــ الدَّارَ قَمْيًا: صفائی کرنا۔

اَقْمَى الرَّجُلُ: پتلے پن کے بعد موٹا ہو جانا (۲) فتنوں سے بچنے کیلئے خانہ نشین ہو جانا۔

ـــ عَدُوَّهُ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا

قَامَاهُ الرَّجُلُ وغيرُه: کسی کو کوئی آدمی یا چیز راس آنا، موافق مزاج ہونا۔

القَامِيَةُ: گھٹیا درجہ کی عورت۔

المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔ سایہ دار جگہ۔

ق ـــ ن

• قَنَأَ الشَّيْءُ ـَ قُنُوءًا: کسی چیز کا بہت سرخ ہونا۔ هو قَانِئٌ۔

ـــ اللِّحْيَةَ من الخِضَابِ: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔

ـــ أَطْرَافُ الجَارِيَةِ بالحِنَّاءِ: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔

ـــ الجِلْدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔

ـــ لِحْيَتَهُ قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

قَنِئَ الأَدِيمُ ـَ قُنُوءًا: چمڑے کا سڑ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: مرنا۔

اَقْنَأَ الأَدِيمَ: چمڑے کو خراب کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور کسی کے بس میں ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا، مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔

قَنَّأَ: گہرا سرخ ہونا یا کرنا۔ مبالغہ در قَنَأَ۔

القَانِئُ: بہت سرخ۔ أَحْمَرُ قَانٍ: گہرا سرخ۔

المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو۔ سایہ دار جگہ۔

المَقْنُوءَةُ: المَقْنَأَةُ۔

• قَنَبَ الزَّهْرُ ـِ قَنْبًا وقُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج غروب ہونا (افق سے بالکل غائب ہو جانا)۔

ـــ الرَّجُلُ فى بَيْتِه: داخل ہونا۔

قَنَبَ العنبَ: انگور کی بیل کے زائد حصہ کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا کسی افسر یا قرض خواہ سے چھپنا (۲) چلتے چلتے دور نکل جانا۔
—الخَیلُ نَحوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا (جن کی تعداد سو سے کم ہوتی ہے)۔
قَنَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا۔
—الزَّهرُ: پھول کا اپنے غلاف سے نکلنا۔
—الخَیلُ نَحوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا جمع ہو کر دستہ بنجانا
—شَجرَ العِنَبَ: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا (تاکہ پھل بڑھ سکے)۔
تَقنَّبَ فِی بیتہ: داخل ہونا۔
—الخَیلُ نحوَ العَدُوِّ: قَنَّبَ۔
القَانِبُ: تیز رو چیٹھی رساں، ڈاکیا۔
القُنابُ: خوشہ کا پوست، ڈوڈا۔
القِنابُ: القُنابُ (۲) شیر کا پنجہ (۳) شیر کے پنجہ کی اوپر والی کھال۔
قِنَابُ القَوسِ: کمان کی تانت۔
القُنْبُ: کسی چیز کا غلاف، ڈھانکنے والی چیز، نباتات کی جھلی (۲) شیر کے پنجہ کا غلاف (۳) بڑا بادبان ج: قُنُوبٌ۔
القُنَّابَۃُ: القُنابُ۔
القُنَّبُ: سن کا درخت جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، پٹ سن۔
القُنَّبُ الهِندِیُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے بھنگ بنائی جاتی ہے۔
القَنِیبُ: لوگوں کے گروہ (۲) گھرے بادل گہری گھٹا۔
القَنِیبُ: تیز رو چیٹھی رساں۔
المِقنَبُ: شکاری کا تھیلا (۲) سو سے کم گھوڑوں کا دستہ جو یورش کے لئے اکٹھا ہو ج: مَقَانِبُ۔
• القُنبُرَۃُ: دیکھئے قُبَّرَۃ چنڈول۔
• القُنَّبِیطُ: گوبھی، اسے القرنبیط بھی کہتے ہیں۔
• قَنبَعَ فِی بَیتِہ: گھر میں چھپنا۔
—الشَّجرَۃُ او البَقلَۃُ: درخت یا سبزی کے پھل یا پھول کا غلاف کے اندر رہنا۔
—فُلانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف (۲) گیہوں کی بال کا غلاف (۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ ھی قُنبُعَۃٌ۔
القُنبُعَۃُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے (۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا۔
• قَنبَلَ فُلانٌ: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلہ کے ساتھ رہنا، سوشل یا سماجی ہو جانا۔
القَنابِلُ: موٹا اور سخت آدمی، لدھڑ آدمی، بڑے سر والا۔
القَنبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت جس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ کا گروہ ج: قَنابِل۔
القُنبُلُ: سخت ٹھوس آدمی (۲) چلبلا بڑے سر کا لڑکا۔
القَنبَلَۃُ: القَنبَلُ ج: قَنابِل۔
القُنبُلَۃُ: بم، گولا ج: قَنابِلُ۔
القُنبُلَۃُ الذَّرِّیَّۃُ: ایٹم بم۔
—الزَّمَنِیَّۃُ: ٹائم بم (مقررہ وقت پر پھٹنے والا بم)۔
—الصَّارُوخِیَّۃُ: راکٹ بم۔
—المُسِیلَۃُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور گولا، آنسو گیس کا گولا۔
—الهَیدرُوجِینِیَّۃُ: ہائڈروجن بم
—المَوقُوتَۃُ: ٹائم بم۔
قُنبُلَۃُ الغازِ المُسِیلِ لِلدُّمُوعِ: آنسو گیس کا گولا۔
• قَنَتَ ـُ قُنُوتًا: خدا کا فرمانبردار ہونا، خدا کے لئے کمال انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔ ھو قَانِتٌ ج: قُنَّتٌ وھی قَانِتَۃ
—اللّٰہَ ولَہُ: اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: وَمَن یَّقنُتْ مِنکُنَّ لِلّٰہِ وَرَسُولِہٖ وَتَعمَلْ صَالِحًا نُّؤتِهَا اَجرَهَا مَرَّتَینِ، (۲) نماز میں قیام ودعا کو دراز کرنا، انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ نماز میں کھڑا ہونا۔
—لَہٗ: کسی کے سامنے عاجزی وانکساری کرنا۔
—المَرأۃُ لِزَوجِهَا: خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔ ھی قَنُوتٌ۔
قَنِتَ ـَ قَنَاتَۃً: کم خوراک ہونا۔ ھو وھی قَنِیتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں لمبا قیام کرنا (۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا (۳) مسلسل حج کرنا (۴) اللہ کے لئے عاجزی وانکساری کرنا (۵) دشمن کیلئے بد دعا کرنا۔
قَنَّتَت المَرأۃُ لِزَوجِهَا: عورت کا خاوند کی انتہائی اطاعت گزار ہونا۔
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا (۳) دین پر ثابت قدمی۔
القَانِتُ: فرماں بردار و اطاعت گذار بندہ ج: قُنَّتٌ۔
القَنِیتُ: کم خوراک آدمی۔
القَنُوتُ: خاوند کی تابعدار عورت۔
القِنِّیتُ: کہتے ہیں: سِقَاءٌ قِنِّیتٌ یعنی وہ مشکیزہ جس سے پانی بالکل نہ رسے۔

• قَنْثَلَ الرَّجُلُ: چلتے ہوئے مٹی اڑانا۔
• الْقُنْجُلُ: ملازم، غلام۔
• قَنِحَ الشَّارِبُ ـَ قَنَحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا، منہ پھیر لینا۔
ــــ من الشَّرَابِ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
ــــ العُوْدَ والغُصْنَ ونَحْوَهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
ــــ البَابَ: دروازہ کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔ هو مَقْنُوحٌ۔
اَقْنَحَ البَابَ: قَنَحَه۔
قَنَّحَ البَابَ: دروازہ پر لکڑی کی چٹخنی نما لمبی ڈنڈی لگانا۔
تَقَنَّحَ من الشَّرَابِ: سیراب ہونے کے بعد ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا۔
القُنَّاحُ: دروازہ کی چٹخنی۔
القُنَّاحَةُ: دروازہ بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے سوراخ میں داخل کیا جاتا ہے۔ (۲) وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جائے۔
• قَنَدَ السَّوِيْقَ ـُ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا۔
اَقْنَدَ السَّوِيْقَ: ستو میں شکر ملانا۔
قَنَّدَ السَّوِيْقَ: قَنَدَه۔
القَنْدُ: قند، گنے کی شکر۔
المَقْنُودُ و المُقَنَّدُ: میٹھا، قند ملا ہوا۔
القِنْدَأْوُ: ہلکا آدمی (۲) تیز رفتار اونٹ
قَدُوْمٌ قِنْدَأْوَةٌ: تیز بسولا، تیز کلہاڑی۔
القَنْدَةُ: قند کا ٹکڑا۔

القِنْدِيْدُ: قند، شکر (۲) حالت (۳) شراب (۴) عنبر (۵) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی میں کام آنے والی ایک گھاس) (۶) مشک (۷) کافور ج: قَنَادِيْدُ۔
• قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
ــــ فی الارض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، گھومنا۔
القُنْدُسُ: ایک چپٹی دم والا آبی جانور جس کی پوستین بنائی جاتی ہے۔ سگِ آبی، دریائی کتا۔
• قَنْدَلَ فُلَانٌ: بڑے سر کا ہونا (۲) سست اور ڈھیلی چال والا ہونا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القَنْدَلُ: القُنَادِلُ۔
القِنْدِيْلُ: قندیل، لالٹین، فانوس ج: قَنَادِيْلُ۔
• القِنْزُ: گھڑا۔
القُنْزُعُ: سر کے اردگرد کے بال (۲) مرغ کی کلغی۔
القَنْزَعَةُ: سر کے اردگرد کے بال (۲) بچے کے سر پر چھوڑا ہوا بالوں کا گچھا ج: قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: بہت چھوٹے قد کی عورت (۲) مرغ وغیرہ کی کلغی ج: قَنَازِعُ۔
• اَقْنَسَ فُلَانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل، نسل، نژاد۔ انَّه لَكَرِيْمُ القِنْسِ: وہ بڑا ہی شریف النسب یا اعلیٰ نسل کا ہے (۲) سر کا بالائی حصہ ج: قُنُوسٌ۔
القَنَسُ: تھوڑی سی قے۔
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ (۲) خود کا بالائی حصہ (۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی (۴) راستہ کا بیچ ج: قَوَانِسُ

• قَنْسَرَتْهُ السِّنُّ او الشَّدَائِدُ: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَابِسُ: سخت۔
القِنْسْرُ: عمر رسیدہ، بوڑھا (۲) پرانا۔
• قَنَصَ الصَّيْدَ ـِ قَنْصًا: شکار کرنا۔
اِقْتَنَصَ الصَّيْدَ: قَنَصَه۔
ــــ السُّلْطَةَ: اقتدار حاصل کرنا، چھیننا
تَقَنَّصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القَانِصُ: شکاری ج: قُنَّاصٌ۔
القَانِصَةُ: پرندے کا پوٹا (۲) شکاری پرندہ ج: قَوَانِصُ۔
القَوَانِصُ: شکاری لوگ (صرف جمع)۔
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔
القَنَّاصُ: شکاری۔
القَنَّاصَاتُ: پیچھا کرنے والے جہاز۔
القَنِيْصُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور (۳) شکاری لوگ۔
القُنْصُلُ: کونسل، ایک ملک کا دوسرے ملک میں نمایندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرتا اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے۔ اول درجہ کا نمایندہ، کامل الاختیار سفیر، دوسرے درجہ کا نمایندہ (لیگیشن مین) بااختیار ناظم الامور، تیسرے نمبر پر کونسل ہوتا ہے۔ اسی طرح درجۂ نمائندگی بھی تین ہیں۔ السِّفارة۔ المُفَوَّضِيَّة۔ القُنْصُلِيَّة۔ حسب وسعتِ تعلقات کوئی درجۂ نمائندہ کسی ملک میں قائم کیا جاتا ہے۔ سفارت خانہ کبھی اپنا نمائندہ ایک ہی

ملک کے کسی علاقہ میں کاموں کی وسعت کے باعث مامور کرتا ہے، وہ بھی کونسل کہلاتا ہے اور اس کا دفتر قُنْصُلِیَّۃ کونسلیٹ کہلاتا ہے۔

بِنْتُ الْقُنْصُل: مصر میں پیدا ہونے والا ایک پودا۔

اَلْقُنْصُلُ الْعَامُّ: کونسل جنرل۔

اَلْقُنْصُلِیُّ: کونسل سے متعلق۔

اَلْقُنْصُلِیَّۃُ: کونسلیٹ، دفتر سفارت قونصل خانہ۔

• قَنَطَ یِ قُنُوطًا: انتہائی مایوس ہونا بالکل ناامید ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا" هو قانِطٌ و قَنُوطٌ۔

قَنِطَ سَ قُنُوطًا و قَنَاطَةً: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ جیسے قول تعالیٰ "لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللهِ"

اَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔

قَنَّطَهُ: مایوس کرنا۔

• قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا (۲) ڈھیروں مال جمع کرنا۔

— عَلَيْهِ: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا، جانے کا نام نہ لینا۔

— البِنَاءَ: پل جیسی محراب یا ڈاٹ والی عمارت بنانا، عمارت میں کمان دار ڈاٹ لگانا

اَلْقِنْطَارُ: ایک مقدار وزن جو مختلف ملکوں میں الگ الگ ہے۔ مصر میں قنطار سو رطل کا ہوتا ہے اور ایک رطل چوالیس اعشاریہ نو سو اٹھائیس کیلوگرام (۹۲۸،۴۴) کا ہوتا ہے (۲) مال کثیر ج: قَنَاطِيرُ۔

اَلْقَنْطَرَةُ: کمان نما ڈاٹ کا پل، کماندار ڈاٹ (۲) بلند عمارت ج: قَنَاطِرُ

اَلْمُقَنْطَرُ: بِنَاءٌ مُقَنْطَرٌ: ڈاٹ والی عمارت (۲) ڈھیر لگی ہوئی چیز۔ اَلْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ: انبار کے انبار۔ ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔

• قَنَعَتِ الْإِبِلُ وَالْغَنَمُ ـَ قُنُوعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں یا اپنے مالکوں کا رخ کرنا۔

— الشَّاةُ: بکری کا تھن ابھر جانا

— فُلَانٌ قُنُوعًا: اپنے حصہ یا تھوڑی چیز پر اکتفا کرنا، مطمئن ہو جانا، زائد کی خواہش نہ کرنا (۲) عاجزی سے مانگنا، جو ملے لے لینا، اصرار نہ کرنا۔ هو قانِعٌ و قَنِيعٌ۔

— اِلَى فُلَانٍ: کسی کا مکمل تابع و ماتحت ہونا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا

قَنِعَ ـَ قَنَعًا و قَنَاعَةً: جو ملے اس سے مطمئن اور خوش ہو جانا

هو قَانِعٌ ج: قُنَّعٌ۔ وهو قَنِيعٌ ج: قُنَعَاءُ۔ وهو قَنِعٌ و قَنُوعٌ۔ وهي قَنِيعَةٌ و قَنِيعٌ ج: قَنَائِعُ

اَقْنَعَتِ الشَّاةُ: بکری کا بھرے ہوئے تھن والی ہونا (۲) بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔

— البَعِيرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر بڑھانا۔

— فُلَانٌ بِيَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا، ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا (ختم نماز پر)۔

— فُلَانًا الشَّيْءُ: مطمئن کرنا، قائل کرنا تسلیم کرانا، منوانا، لاجواب کرنا۔

أَقْنَعَ الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کا رخ چراگاہ کی طرف کرنا یا ان کے تھان (ٹھکانے) کی طرف کرنا، لے جانا۔

— رَأْسَهُ وَعُنُقَهُ: عاجزی اور انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔

— حَلْقَهُ وَفَمَهُ: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔

— الإِنَاءَ: برتن کو پانی وغیرہ نکالنے کے لئے ترچھا کرنا، جھکانا۔

قَنَّعَهُ: مطمئن کرنا، رضامند کرنا، قانع کرنا، قائل کرنا۔

— المَرْأَةَ: عورت کو دوپٹہ اڑھانا۔

— رَأْسَ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔

— فُلَانًا بِالسَّيْفِ اَوِ السَّوْطِ اَوِ العَصَا: کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا (حملہ کرنا)۔

تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا یا قانع ہونا (۲) کپڑے میں لپٹنا۔

— المَرْأَةُ: اوڑھنی اوڑھنا، نقاب اوڑھنا، گھونگھٹ کرنا۔

— فِي السِّلَاحِ: ہتھیار بند ہونا۔

اِقْتَنَعَ بِشَيْءٍ: قانع ہونا، مطمئن ہونا، اکتفا کرنا، بس کرنا۔

— بِالفِكْرَةِ وَالرَّأْيِ: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا، قائل ہونا۔

الاِقْتِنَاعُ بِالشَّيْءِ: اکتفا، تسلیم و رضا رضامندی (۲) (اپنی) تسلی و تشفی۔

الاِقْنَاعُ: (کسی کی) تسلی، تشفی۔

الاِقْنَاعِيُّ: اطمینان بخش، تسلی بخش، قابل تسلیم۔ حُجَّةٌ اِقْنَاعِيَّةٌ: قابل تسلیم دلیل۔

الاِقْنَاعِيَّةُ : مطمئن وقائل کرنے کی صلاحیت.

القَانِعُ : قناعت پسند، مطمئن، راضی (۲) قوم کا خادم اور ان کا کارندہ (۳) اصرار نہ کرنے والا مسکین سائل (جو دی ہوئی چیز پر قناعت کرلے).

القِنَاعُ : اوڑھنی، دوپٹہ (۲) نقاب، آنچل، سرپوش (۳) دل کی جھلی، (۴) بڑھاپا ج: قُنُعٌ و اَقْنِعَةٌ.

کَشَفَ القناع عن الشئی : انکشاف کرنا.

قِناعُ التَّنَکُّرِ : (منہ پر لگانے کا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا) مصنوعی چہرہ.

— التَّسَتُّرِ : برقع.

— الوقایۃ : گیس وغیرہ سے بچاؤ کا نقاب جو پورے چہرے کو ڈھانک لیتا ہے.

قِناعُ الغَازِ : گیس ماسک گیس سے حفاظت کا نقاب.

القَنَاعَةُ : تھوڑے پر صبر واکتفا، رضامندی، یقین، انشراح.

القَنَاعِيَّةُ : اقرار، قناعت پسندی، تسلیم ورضا کا ذہن.

القِنْعُ : ہتھیار، کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا یا پھل رکھا جاتا ہے (۲) سخت وبلند زمین کا نرم وہموار حصہ (۳) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اگتے ہوں (۴) ریت کا ٹیلہ (۵) جھڑ ج: اَقْنَاعٌ و قِنَعَةٌ.

القُنْعُ : بھونپو، ہارن.

القَنَعُ : صبر، تھوڑے پر قناعت.

القِنْعَةُ : بلند جگہ ج: قِنَعٌ ج: قِنْعَان

القُنْعَةُ : سوال (۲) روشندان.

القَنَعَةُ : پہاڑ یا کوہان کی چوٹی.

القُنْعَانُ : رَجُلٌ قُنْعَانٌ : لوگوں کو اپنی رائے سے مطمئن کرنے والا جس کی رائے اور فیصلہ پر اعتماد کیا جائے (۲) تھوڑے پر قناعت کرنے والا (یہ لفظ مذکر ومؤنث اور مفرد وجمع سب کے لئے ہے)

القَنُوعُ : صابر وشاکر جو معمولی چیز پر خوش ہو جائے.

المُقْتَنِعُ بشئی : مطمئن، راضی.

المُقْنِعُ : تسلی واطمینان بخش. جیسے: اسلوب مُقْنِعٌ (۲) قائل کنندہ، لاجواب کرنے والا.

المَقْنَعُ : منصف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے (۲) قابل تسلیم رائے یا بات.

المُقَنَّعُ : ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۲) خود پوش (۳) نقاب پوش.

• قَنِفَتِ الاُذُنُ ـ قَنَفًا : کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا. فالرَّجُلُ اَقْنَفُ والمَرْأَةُ والاُذُنُ قَنْفَاءُ.

اَقْنَفَ : بڑے لشکر والا ہونا (۲) ڈھیلے کانوں والا ہونا (۳) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا.

القِنَافُ : بڑی ناک والا (۲) بڑے سر اور بڑی داڑھی والا (۳) سخت ولمبے جسم والا.

القَنِيفُ : لوگوں کے گروہ (۲) بہت پانی والا بادل (۳) کم خوراک آدمی ج: قُنُفٌ.

• تَقَنْفَذَ القُنْفُذُ : سیہی کا سکڑنا

القُنْفُذُ : سیہی، خاردار چوہا (۲) گھنے نباتات کی جگہ (۳) ریت کا لمبا سلسلہ ج: قَنَافِذُ. اِنَّہٗ لَقُنْفُذُ لَیْلٍ : وہ رات کو نہیں سوتا. مَا ھُوَ اِلَّا قُنْفُذُ لَیْلٍ : وہ چغلخور ہے.

• قَنْفَشَةٌ : جلدی جلدی سمیٹنا.

تَقَنْفَشَ : سکڑنا، سمٹنا.

القُنَافِشُ : پھیلی ہوئی ناک والا.

المُقَنْفِشُ : بدوضع لباس والا.

• تَقَنْفَعَتِ القُنْفُذَةُ : سیہی کا سمٹنا

القُنْفُعَةُ : سیہی کا مادہ.

• قَنَقَ : کسی جگہ ٹھہرنا.

القُنَاقُ : قیام، ٹھیراؤ، مسافر کی قیام گاہ.

• قَنِمَ الجَوْزُ ـ قَنَمًا : اخروٹ کا خراب ہونا. ھو قَانِمٌ.

— الفَرَسُ : گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہو جانا اور میلا ہو جانا

— اللَّحْمُ وغَیْرُہٗ : سڑ جانا، بدبودار ہو جانا. ھو قَنِمٌ.

القَنَمَةُ : خراب تیل وغیرہ کی بدبو.

الاُقْنُومُ : شخص، اصل ج: اَقَانِیْم.

الاَقَانِیْمُ الثَّلَاثَةُ : عیسائیوں کے نزدیک تین اقانیم ہیں: اَب (باپ) ابن (بیٹا) روح القدس (فرشتہ).

• قَنَّ الشَّیْءَ ـ قَنًّا : تجسس کی نگاہ سے دیکھنا، نگاہوں سے تلاش کرنا

اِقْتَنَّ قِنًّا : غلام بنانا (۲) خاموش ہو کر سر جھکانا.

— الرَّحْلُ : اونٹ کی کمر سے کجاوے کا نہ ہٹنا.

اِسْتَقَنَّ بالاَمْرِ : کسی کام میں خودمختار ہونا، کسی کام میں دوسرے کا محتاج نہ ہونا.

— الرَّجُلُ : دودھ پینے کیلئے بکریوں کے ساتھ رہنا.

القَانُونُ : (رومی لفظ) ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ، قاعدہ، ضابطہ، آئین، اصطلاح میں قانون اس

امر کلّی کو کہتے ہیں کہ جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں (۲) اصل (۳) سنطور (ایک آلۂ موسیقی)

التقنین: قانون سازی.

قانون الاحوال الشَّخصیَّة: پرسنل لا

قانون البِلاد: ملکی قانون.

قَانونُ الجزاءِ: ضابطۂ تعزیرات.

قَانون العقوبات: ضابطۂ فوجداری

القَانونُ الجنائِیُّ: ضابطۂ فوجداری

القانونُ التوجیہیُّ: راہنما ضابطہ.

قانونُ صیانَة الاَمنِ الداخلِیّ: میسا کا قانون.

قانون الطَّوارِیٔ: ایمرجنسی قانون.

القَانون القَضائیُّ: آئین عدالت.

القانون المَدَنِیُّ: سول لا، شہری قانون.

القانونُ العُرفِیُّ: الحکم العُرفی: مارشل لا.

القَانون العَامُّ: قانون عامہ، کامن لا

مَشرُوعُ القانُون: مسودہ قانون بل.

القانونیَّة: قانونی حیثیت، جواز.

القُنُّ: مرغی خانہ.

قُنُّ القَمِیص: قمیص کا کف.

القَنَانَةُ والقُنُونَةُ: غلامی.

القُنَّةُ: ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ ج: قُنَنٌ وقِنانٌ.

القِنَّةُ: رسّی کی ایک لڑی (۲) کھجور کی رسی کی لڑی ج: قِنَنٌ.

القِنِّینَةُ: بوتل، بڑی شیشی ج: قَنانٍ وقَنانِیُّ.

القِنقِنُ: زیر زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر. ج: قَناقِن.

• قَنا لَونُ الشیءِ ـُ قُنُوًّا: سرخ ہونا. ھو قَانٍ.

— فُلانًا: کسی کو کفایت بھر سامانِ گزر اوقات دینا.

— فُلانًا قِنَاوَةً: بدلہ دینا، مکافات دینا.

— اللّٰہُ الشیءَ قَنوًا: پیدا کرنا.

قَنَی الشیءَ ـِ قَنیًا: کمانا، جمع کرنا

— الغَنَمَ وغیرَھا: بکریوں وغیرہ کو اپنے استعمال کے لئے مخصوص کرنا (ان کی تجارت نہ کرنا).

— فُلانًا: رضامند کرنا.

— الحَیاءُ فُلانًا اَن یَفعَلَ کذا: حیا کا کسی کام سے روکنا.

— فُلانٌ الحَیاءَ: حیادار ہونا، شرم وحیا پر قائم رہنا.

قَنِیَ فُلانٌ ـَ قِنًا: راضی ہونا.

— بشیءٍ: کسی چیز سے خوش اور مطمئن ہونا.

— الاَنفُ قَنًا: ناک کے بانسہ کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا.

— الشَّجرةُ: لمبا ہونا. ھو اَقنَی وھی قَنواءُ ج: قُنوٌ

— الحیاءَ قَنوًا: حیادار رہنا.

اَقنَتِ السَّماءُ: بارش رکنا، آسمان سے پانی برسنا بند ہو جانا.

— الصَّیدُ فُلانًا ولِفُلانٍ: شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا یعنی شکار ممکن ہونا.

— فُلانًا: کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا (۲) خوش کرنا، راضی ومطمئن کرنا. قول تعالیٰ: "وَاَنَّہٗ ھُوَ اَغنَی وَاَقنَی".

قَانَی الشیءُ لَہٗ: کسی کے پاس کوئی چیز رہنا، کسی کی کوئی چیز برقرار رہنا جیسے: قَانَی لَکَ عَیشٌ ناعِمٌ تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے.

قَانَی الشَّیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کو موافق آنا، راس آنا.

— الشَّیءُ الشیءَ: ایک شے کا دوسری میں ملنا.

— الشیءَ بالشَّیءِ: ملانا.

— الصُّوفَ بالحَریرِ والبیاضَ بالصُّفرَةِ: اون میں ریشم اور سفیدی میں زردی ملانا.

— المالَ: مال کی تدبیر وانتظام کرنا.

قَنَّی الحَیاءَ: شرم وحیا پر قائم رہنا.

— القَناةَ: نہر کھودنا.

— اللّٰہُ فُلانًا: کسی کو مالدار کرنا، حسب خواہش مال ومتاع عطا کرنا.

اقتَنَی الشیءَ: حاصل کرنا، کمانا، کارآمد چیز جمع کرنا.

تَقَنَّی: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا.

استَقنَی الحَیاءَ: حیا کا دامن پکڑے رہنا، حیادار رہنا.

الاِقنَاءَةُ: اِقنَاءَةُ الحائِطِ: دیوار کا کونا جس پر اصلی سایہ پڑے.

القَانِی: سرخ. اَحمَرُ قانٍ: گہرا سرخ

القِنَاءُ: کھجور کا خوشہ، گچھا ج: اَقناءٌ وقُنیانٌ وقِنوان.

قَناءُ الحائطِ: الاِقناءَة.

القَنَاةُ: کھوکھلا نیزہ (۲) نیزے کا ڈنڈا (۳) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا یا لاٹھی (۴) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی چینل ج: قَنَوات. قَنًا (یہ اسم جنسی جمعی ہے).

قَناةُ السُّوَیس: نہر سوئز.

القَنَّاءُ: نیزے بنانے اور بیچنے والا (۲) نالے اور نہریں کھودنے والا.

القِنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا ج: اَقْنَاءٌ و قِنْوَان. قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ".
القِنْوَةُ: کمائی، محنت سے حاصل کی ہوئی چیز. لَهُ غَنَمٌ قِنْوَةٌ. اس کے پاس خالص اپنی بکریاں ہیں.
القِنْيَةُ: القِنْوة.
القَنِيُّ: اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں یا اونٹ (نسل بڑھانے یا دودھ پینے کے لئے).
المُقْتَنَى: حاصل شدہ، جمع کردہ.
المَقْنَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو.
المُقَنِّي: القَنَاء.

ق ـــــ ہ

• قَهِبَ ـــ قَهَبًا: بھورے رنگ کا ہونا. هو قَهِبٌ واَقْهَبُ وهي قَهِبَة و قَهْبَاءُ.
اَقْهَبَ عن الطَّعام: کھانا نہ کھانا کھانے کی خواہش نہ ہونا.
الاَقْهَبان: ہاتھی اور بھینس.
القُهَابِيُّ: سفید.
القُهْبَةُ: بھوراپن، خاکی رنگ.
• قَهَدَ في مَشْيِه ـــ قَهْدًا: پاؤں ملا کر چلنا، چھوٹے قدم اٹھانا.
القَهْدُ: خوش نما چھوٹی گائے (۲) نیل گائے کا بچھڑا (۳) نرگس کی کلی ج: قِهَادٌ.
• قَهَرَهُ ـــ قَهْرًا: کسی پر غالب ہونا مغلوب کرنا، مجبور کرنا، زیر کرنا هو قاهِرٌ وقَهَّارٌ. اَخَذَهم قَهْرًا: زبردستی پکڑنا یا ساتھ لینا. فَعَلَهُ قَهْرًا: مجبورًا (بے رضامندی) کام کیا. رَجُلٌ او شيءٌ لا يُقْهَر: ناقابل تسخیر
قَهَرَتِ النَّارُ اللَّحْمَ: آگ کا گوشت کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کردینا.
اَقْهَرَ الرَّجُلُ: کسی کا زور زبردستی اور مغلوبیت سے دوچار ہونا. (۲) مغلوب ساتھیوں والا ہونا. ـــ فُلانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا
قَاهَرَهُ: کسی کو مغلوب کرنے کی کوشش کرنا (۲) سخت سلوک کرنا.
القَاهِرُ: غالب (۲) زبردست.
القَاهِرَةُ: دریائے نیل کے جانب مشرق میں مشہور شہر جو مصر کا دارالسلطنت ہے. المعزلدین اللہ الفاطمی نے اسے آباد کیا تھا، آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر اور دنیا کے چند بڑے شہروں میں شمار کیا جاتا ہے. القُوَّةُ القاهِرَةُ زبردست طاقت.
القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ.
القُهْرَةُ: زبردستی مجبوری. اَخَذْتُ فُلانًا قُهْرَةً: میں نے فلاں کو مجبوری میں پکڑا. هو قُهْرَةٌ لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کا قہر و جبر سہتا ہے.
القَهْرَةُ: شریر عورت ج: قَهَرَات
القَهْرُ: زور، دباؤ، زبردستی (۲) مجبوری (۳) غلبہ (۴) مغلوبیت.
القَهْرُ العَسْكَرِيُّ: فوجی دباؤ.
القَهْرُ السِّياسِيُّ: سیاسی دباؤ.
قَهْرًا: زبردستی، بزور: اَخَذَهُ قَهْرًا (۲) مجبوری: اَعْطاه قَهْرًا
القَهْرِيُّ: جبری، لازمی، لاارادی، غیراختیاری.
الظُّرُوفُ القَهْرِيَّةُ: مجبور کن حالات.
القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ: زبردست طاقت
القَهَّارُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک. وہ ذات جو سب پر غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی طاقت نہ روک سکے. خدا تعالیٰ.
المَقْهُورُ: مغلوب، مجبور، تابع.
القَهْرَمُ: ٹھگنا آدمی.
القَهْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا میر منشی جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے.
القَهْرَمَانَةُ: گھر کی منتظمہ، مربیہ. قولِ منقول ہے: "المَرْأَةُ رَيْحَانَةٌ ولَيْسَتْ بقَهْرَمَانَةٍ".
• قَهْقَرَ: الٹے پاؤں لوٹنا، منہ پھیرے بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا.
تَقَهْقَرَ: قَهْقَرَ (۲) شکست کھا کر لوٹنا (۳) پیچھے ہٹنا (انحطاط پذیر ہونا).
القَهْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا پتھر.
القَهْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی. فُلانٌ يَمْشِي القَهْقَرَى: فلاں الٹے پاؤں لوٹتا ہے.
القَهْقَرَةُ: حِنْطَةٌ قَهْقَرَةٌ: ہرا ہونے کے بعد سیاہ پڑجانے والا گیہوں ج: قَهْقَرٌ.
• قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: زور سے ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا، ٹھٹا مارنا.
القَهْقَهَةُ ج: ٹھٹا.
• قَهِلَ جِلْدُهُ ـــ قَهَلًا: کھال خشک ہوجانا، سکڑ جانا.
ـــ فُلانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ صفائی کرنا (۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے ناشکری کرنا.

تَفَہَّلَ الرَّجُلُ : کھال خشک ہونا اور حال خراب ہو جانا۔

— فُلَانٌ : غسل اور صفائی نہ کرنا (۲) آہستہ چلنا (۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا۔

— صَوْتُہٗ : آواز نرم و کمزور ہونا۔

• فَہِمَ ـَ فَہَمًا : بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش نہ ہونا، بھوک اڑنا۔ ھو فَہِمٌ۔

اَفْہَمَ عن الشَّیْءِ : نفرت کرنا۔

— عن الطَّعَامِ او الشَّرَابِ : کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔

— السَّمَاءُ : آسمان سے بادل چھٹنا۔

— فی الشَّیْءِ : کسی بارہ میں چشم پوشی کرنا۔

• قَہَّ ـِ قَہًّا : ہنسنا۔

اَقْہَی فُلَانٌ : مسلسل قہوہ پینا، قہوہ نوشی کا عادی ہونا۔

— عن الطَّعَامِ : کھانا کھانے سے رکنا، کھانے کا ارادہ نہ کرنا۔

القَہْوَۃُ : قہوہ (چائے کی طرح کا ایک گرم مشروب جو کافی کے بیج سے بنایا جاتا ہے) (۲) شراب (۳) خالص دودھ (۴) بو (۵) شادابی (۶) قہوہ خانہ چائے خانہ۔

المَقْہَی : قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ چائے وغیرہ دیگر مشروبات بھی دستیاب ہوتے ہیں۔

قَہِیَ ـَ قَہْیًا : کھانے کی خواہش نہ ہونا۔ کہتے ہیں : قَہِیَ عَنِ الطَّعَامِ والشَّرَابِ۔

— الشَّیْءُ فُلَانًا عَنِ الطَّعَامِ : کسی چیز کا کھانے کی خواہش نہ ہونے دینا۔

القَاہِی : زاد راہ رکھنے والا (۲) تیز فہم آدمی

ق ـــــ و

• قَابَ الاَرْضَ ـُ قَوْبًا : زمین کو گولائی میں کھودنا۔

— الطَّائِرُ بَیْضَتَہٗ : پرندے کا انڈے کو توڑنا۔

قَوَّبَ الشَّیْءَ : جڑ سے اکھاڑنا۔

— الاَرْضَ : زمین کو گولائی میں کھودنا

— الجَرَبُ جِلْدَ البَعِیرِ : خارش کا اونٹ کی کھال پر جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔

اِنْقَابَ المَکَانُ : کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔

— الاَرْضُ : زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا یا پڑ جانا۔

— البَیْضَۃُ : انڈے کا ٹوٹ جانا۔

تَقَوَّبَتِ الاَرْضُ والبَیْضَۃُ : زمین اور انڈے کا پھٹ جانا۔

— من الرَّأْسِ مَوَاضِعُ : سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔

— الشَّیْءُ : جڑ سے اکھڑ جانا۔

— الاَسْوَدُ من الحَیَّاتِ : کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔

القَائِبَۃُ : چوزہ۔

القَابُ : مقدار (۲) کمان کے وسط سے کنارہ تک کا فاصلہ۔ یہ دو ہوتے ہیں۔ کنایۃً تھوڑا فاصلہ، قرب۔

بَیْنَہُمَا قَابُ قَوْسَیْنِ : ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔ وہ دونوں بہت قریب ہیں قرآن پاک میں ہے "فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی" سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔ قوسین سے مراد قوس کے دو قاب (کنارے) ہیں۔ اصل عبارت قَابَیْ قَوْسٍ ہے، اسے پلٹ دیا گیا۔ عَلٰی قَابِ قَوْسَیْنِ : بہت قریب۔

القُوْبُ : انڈا (۲) چوزہ ج : اَقْوَابٌ۔

القُوْبَاءُ والقُوَبَاءُ : داد، ایگزیما کھجلی جیسی جلدی بیماری۔

القُوْبَۃُ : القُوْبَاءُ (۲) انڈے کا چھلکا ج : قُوَبٌ۔

القُوَبَۃُ : داد (۲) مستقل خانہ نشین۔

القُوْبِیُّ : چوزے کھانے کا شوقین (۲) چوزہ۔

المُتَقَوِّبُ : وہ شخص جس کے بدن سے خارش نے جگہ جگہ سے بال اڑا دیئے ہوں (۲) کھال اترا ہوا سانپ۔

• قَاتَ الرَّجُلَ ـُ قَوْتًا : بقدر سد رمق کھلانا، کفالت کرنا۔

اَقَاتَ فلانًا : کسی کو اس کے گزارے کے بقدر اس کی خوراک دینا

— الشَّیْءَ : قادر ہونا، قابو پانا۔

اِقْتَاتَ الشَّیْءَ : غذا بنانا، بطور خوراک کوئی چیز استعمال کرنا۔

— لِلنَّارِ : آگ میں ایندھن ڈالنا (۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔

تَقَوَّتَ بالشَّیْءِ : غذا بنانا، کھانا کسی چیز کو کھا کر گزارہ کرنا۔

اِسْتَقَاتَہٗ : غذا یا خوراک مانگنا۔

القَاتُ : ایک نشہ آور نبات ہے اسے شای العرب بھی کہتے ہیں۔

القَائِتُ : گزارے کے بقدر چیز۔

القُوْتُ : بدن کی بقا کے لئے ضروری اشیاء خوردنی، غذا، خوراک، کھانا آب ودانہ ج : اَقْوَاتٌ۔

القِیْتُ والقِیْتَۃُ : القُوْتُ۔

المُقِیْتُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی

ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا" (۲) خوراک و روزی عطا کرنے والا (۳) غذا بخش۔

• فَاحَ الجُرْحُ ـُـ فَوْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔

فَاوِحَةٌ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا۔

• فَاحَ البَطْنُ ـُـ فَوْحًا: بیماری کی وجہ سے پیٹ کا خراب ہونا۔

• قَادَ الدَّابَّةَ ـُـ قَوْدًا و قِيَادًا و قِيَادَةً: جانور کی نکیل یا لگام یا رسی پکڑ کر آگے آگے چلنا۔ (سَاقَ کی ضد) آگے سے چلانا۔

— القَاتِلَ إلى مَوْضِعِ القَتْلِ: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔

— الجَيْشَ قِيَادَةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایات دینا، ضروری انتظامات کرنا۔

— الأُمَّةَ و الجَمَاعَةَ: قیادت کرنا، راہنمائی کرنا۔

— خُطَاهُ: قدم آگے بڑھانا۔

— السَّيَّارَةَ: موٹر چلانا۔

قَوِدَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـَـ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔ هو أَقْوَدُ وهي قَوْدَاءُ ج: قُودٌ

أَقَادَهُ خَيْلًا: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔

— القَاتِلَ بالقَتِيلِ: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔

اِقْتَادَ الدَّابَّةَ: قَادَهَا۔

— المُتَّهَمَ إلى المَخْفَرِ: ملزم کو پکڑ کر تھانہ لے جانا۔

— النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر اس پر ٹوٹ پڑنا۔

اِنْقَادَ: مطاوع قَادَ کھنچنا، پیچھے پیچھے چلنا، ساتھ ہو لینا۔

— لِلأَمْرِ: کہا ماننا، فرماں برداری کرنا (۲) کسی کام کے لئے آمادہ ہونا

— لِفُلانٍ: تابع ہونا، سر تسلیم خم کرنا

— الطَّرِيقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔

تَقَاوَدَ الرَّجُلانِ: دو شخصوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔

— الإِبِلُ و نَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔

— المَكَانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔

اِسْتَقَادَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔

— فُلانٌ: حقیر و ذلیل ہونا۔

— لِفُلانٍ: تابع ہونا، فرماں بردار ہونا۔

— الأَمِيرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا، مطالبہ کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَقَادَ الأَمِيرَ مِنَ القَاتِلِ. فَأَقَادَهُ مِنْهُ۔

— فُلانٌ مِمَّنْ آذَاهُ: برابر کا بدلہ لینا۔

الأَقْوَدُ: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا (۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا (۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور (۴) سخت گردن والا آدمی (۵) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ۔

الاِنْقِيَادُ: اطاعت، تقلید و پیروی، تسلیم و رضا، ماتحتی، ذلت۔

الاِنْقِيَادُ الأَعْمَى: کورانہ تقلید۔

القَائِدُ: سپہ سالار، کمانڈر، جنرل (۲) راہنما، لیڈر، سربراہ، گائڈ، (۳) ٹیم یا جماعت کا کپتان ج: قَادَةٌ و قُوَّادٌ (۴) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔

القَائِدُ الأَعْلَى: سپریم کمانڈر، کمانڈر انچیف، سپہ سالار اعظم۔

قَائِدُ الأُسْطُولِ: بیڑے کا کمانڈر۔

القَائِدُ العَامُّ: کمانڈر انچیف۔

قَائِدُ الطَّائِرَةِ: جہاز کا پائلٹ، کیپٹن۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ رِيَاضِيَّةٍ: کپتان۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ مُوسِيقِيَّةٍ: بینڈ ماسٹر، میوزک پارٹی کا ذمہ دار۔

قَائِدُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر۔

قَائِدُ المُرُورِ: ٹریفک افسر۔

القَائِدَةُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ (۲) آگے رہنے والے اونٹ۔

القَؤُودُ: فَرَسٌ قَؤُودٌ: تابع دار گھوڑا۔

القَادُ: مقدار، فاصلہ۔ هو مِنِّي قَادُ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے بقدر فاصلہ پر ہے۔

القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی ٹکڑی جس پر سواری نہ کی جائے اور ضرورت کے لئے محفوظ رکھا جائے

القَوَدُ: قصاص، بدلۂ خون (مقتول کے بدلہ قاتل کا قتل)۔

القَوَّادُ: قائد کا مبالغہ (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال۔

القِيَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے، لگام۔

سَلِسُ القِيَادِ: تابعدار، بآسانی قابو میں آنے والا (۲) ہلکا، دھیما (۳) آسان۔ أَعْطَى فُلانٌ القِيَادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔

القِيَادَةُ: کمان، راہنمائی، لیڈرشپ،

کپتانی۔
القِيادَةُ الاجتماعِيّةُ: سوشل راہنمائی
— الشَّعبِيَّةُ: عوامی راہنمائی، قیادت
— العُليا: ہائی کمان۔
— المُرتَبِكَةُ: انتشار ذہنی میں مبتلا قیادت۔
— الحكيمةُ: دانش مندانہ قیادت
قِيادَةُ سَيّارَةٍ: موٹر ڈرائیوری۔
قيادَةُ الثَّورَةِ: کمانِ انقلاب۔
القِيادِيُّ: راہنمایانہ، قیادت سے متعلق
القَيدُ: (اصل قَيِّدٌ ہے) فَرَسٌ قَيِّدٌ: تابعدار گھوڑا۔
القَيِّدَةُ: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکا دیا جائے۔
بَعيرٌ قَيِّدٌ: تابعدار اونٹ۔
المَقادَةُ: أعطاهُ مَقادَتَهُ: اس نے خود کو فلاں کے حوالہ کر دیا، اس کا تابع ہوگیا۔
المِقوَدُ: جانور کو آگے سے لے چلنے کی رسی، لگام۔
مِقوَدُ السَّيّارَةِ: موٹر کا اسٹیرنگ (وہ گول ہنڈل جس سے موٹر کو کنٹرول کیا جاتا ہے) ج: مَقاوِدُ۔
المُقَوَّدُ: لمبا پہاڑ۔
المُقَوَّدُ: تابعدار، پیچھے پیچھے چلنے والا۔
المُنقادُ لَه: کسی کا فرماں بردار، تابعدار۔
• قارَ ـُ قَورًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
— الصَّيدَ: شکار کو دھوکا دینا۔
— الشيءَ: کسی چیز کا بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
— فُلانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
— الصَّبِيَّةَ: بچی کی ختنہ کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہونا، هو أقوَرُ وهي قَوراءُ ج: قُورٌ۔

قَوِرَتِ الدّارُ وغيرُها: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا۔ هي قوراءُ۔ البَيتُ أقوَرُ
قَوَّرَ الشيءَ: بیچ میں سوراخ کرنا، بیچ میں سے گول کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: بیچ میں سے گول کٹنا۔
— السَّحابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
— الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اِقوَرَّ فُلانٌ: کسی کی کھال کا سکڑ جانا اور بڑھاپے سے کمر جھک جانا۔
— الجِلدُ: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
— الأرضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہو جانا، روئیدگی سے خالی ہو جانا۔
الأقوَرُ: لَقِيتُ مِنه الأقوَرِينَ: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّقوِيرُ: گولائی، گول تراش (۲) (فن تعمیر) مجوّف گولائی، مجوف موڑ۔
القارُ: تارکول، کشتی کو ملا جانے والا سیاہ روغن۔ يومُ ذي قارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کا واقعہ۔
القارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ چھوٹا پہاڑ (۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین ج: قارٌ وقُورٌ وقِيرانٌ (۴) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عربی قبیلہ۔ مثل مشہور ہے: قد أنصَفَ القارَةَ من راماها: قبیلہ قارہ کے ساتھ جس نے تیراندازی میں مقابلہ کیا اس نے انصاف کیا (یعنی اس کی مہارت سے اسے سبق ملا)
القُوارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا یا گول سوراخ (۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا (۳) لکڑی تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا، گول ٹاکی۔
القَوّارَةُ: کفچہ، ایک ڈاکٹری اوزار۔
المِقوَرَةُ: گول سوراخ کرنے کا آلہ، گول ٹکڑا تراش کر نکالنے کا اوزار
المُقَوَّرُ: گول ٹکڑوں میں کاٹا ہوا (۲) تارکول ملا ہوا۔
• قَوَّزَ النَّبتُ: روئیدگی کا بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البَيتُ: گھر منہدم ہو جانا۔
القَوزُ: ریت کا بلند ٹیلہ ج: أقوازٌ وقِيزانٌ۔
• قَوزَعَ: دیکھئے (قزع)
• قاسَ الشيءَ على غيرِه وبه ـُ قَوسًا وقِياسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا یعنی دونوں کو ایک درجہ دینا۔ ایک کی ظاہری یا معنوی مقدار دوسری کے برابر کرنا
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو أقوَسُ وهي قَوساءُ۔
قَوَّسَ الشيءُ: مڑنا۔
— الشيخُ: بوڑھے کی کمر جھکنا، کبڑا ہونا
— السَّحابَةُ: بادل کا خوب برسنا۔
— الشيءَ: کمان کی شکل کا بنانا، موڑنا
تَقَوَّسَ الشيءُ: کمان کی طرح مڑ جانا۔
— قَوسَهُ: اٹھانا۔
— الشَّيبُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کر دینا۔
اِستَقوَسَ الشيءُ: مڑنا، کمان کی طرح ہو جانا۔
الأقوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ (۲) پر آشوب زمانہ۔ لَيلٌ أقوَسُ: بہت تاریک رات (۳) تجربہ کار

چالاک آدمی ۔
القَوْسُ : (مذکر و مؤنث) کمان، کمان نما ڈاٹ یا کوئی اور چیز ج: اَقْوَاسٌ وقِسِیٌّ ۔
رَمَوْا اَعْدَاءَهُمْ عن قَوْسٍ وَاحِدَةٍ : انہوں نے متحد ہوکر دشمنوں پر تیر برسائے (۲) دائرہ کا ایک ٹکڑا (۳) ذراع (ہاتھ) جس سے کوئی چیز ناپی جائے (۴) آسمان کا نواں برج ۔
قَوْسُ قُزَحَ : یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے ۔ بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس اس کا سبب ہے ۔
قَوْسُ النَّصْرِ : سڑکوں پر کھڑی کی جانے والی خیر مقدمی مزین محراب، استقبال یا کسی جشن کے موقعہ پر بنایا جانے والا بانس وغیرہ کا دروازہ ۔
قَوْسُ القَنْطَرَةِ : پل کے نیچے کی ڈاٹ
قَوْسُ نَبْلٍ : تیر کمان ۔
قَوْسُ النَّدْفِ : روئی دھننے کا کمان نما آلہ ۔
القُوْسُ : راہب خانہ (۲) شکار خانہ جہاں سے شکاری شکار کرتا ہے ۔
القَوْسَانِ (هِلَالَا الحَصْرِ) بریکٹ ( ) ، علامت حصر ۔
قَوْسَانِ مَعْقُوفَانِ : اسکوائر بریکٹ [ ] ۔ بین القوسین : بریکٹ میں ۔
القُوْسِيُّ : لمبا (دن) (۲) دشوار (زمانہ) (۳) دور دراز (شہر یا ملک) ۔
القَوَّاسُ والقَيَّاسُ : کمان ساز (۲) کمان بردار (۳) خاص وردی والا پادری یا سفیر کا خادم (۴) شکاری ۔

المُقَاوِسُ : دوڑ کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا ۔
المِقْوَسُ : کمانیں رکھنے کا بکس وغیرہ (۲) دوڑ کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسّی (۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کیجاتی ہے
٭تَقَوْصَرَ : دیکھئے (قصر)
القَوْصَرَّةُ : دیکھئے (قصر)
٭قَاضَ البناءَ ـُ قَوْضًا : منہدم کرنا، گرانا ۔
ــــ الخَيْمَةَ : خیمہ اکھاڑنا، گرانا ۔
قَوَّضَ البِنَاءَ : ڈھانا، گرانا ۔
ــــ الصُّفُوفَ : صفیں درہم برہم کرنا
ــــ المَجَالِسَ : مجلسوں کو منتشر کرنا ۔
بَنَى فُلَانٌ ثُمَّ قَوَّضَ : اس نے بنایا اور توڑ دیا یعنی پہلے اچھائی کی پھر بدی پر اتر آیا ۔
اِنْقَاضَ البِنَاءُ : منہدم ہونا، گرنا ۔
تَقَوَّضَتِ الصُّفُوفُ والمَجَالِسُ صفوں اور مجلسوں میں انتشار پیدا ہونا ۔
ــــ فُلَانٌ : آنا اور چلے جانا ٹھہراؤ اختیار نہ کرنا ۔
٭القَوْطُ : بکریوں کا ریوڑ ج: اَقْوَاطٌ
القَوْطَةُ : کھجوروں کا ٹوکرا ۔
القُوْطَةُ : ٹماٹر ۔
القَوَّاطُ : بکریوں کا چرواہا، گلہ بان
٭قَاعَ فُلَانٌ ـُ قَوْعًا : پیچھے رہ جانا، پیچھے رہنا (۲) واپس لوٹنا ۔
تَقَوَّعَ فُلَانٌ : خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک جھک کر چلنا
ــــ الحِرْبَاءُ الشَّجَرَةَ : گرگٹ کا درخت پر چڑھنا ۔
القَاعُ : پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار و مسطح زمین جہاں بارش کا پانی ٹھہرتا ہوا اور وہاں گھاس اگ جاتی ہو یہ زمین کبھی میلوں لمبی ہوتی ہے، چٹیل میدان (۳) تلی ج: اَقْوَاعٌ وقِيعَانٌ وقِيعٌ وقِيعَةٌ ۔
القَاعَةُ : گھر کا صحن (۲) بڑا ہال جس میں تقریبات اور تقریروں وغیرہ کے اجتماعات کئے جاسکیں ج: قَاعَاتٌ
قَاعَةُ المُؤْتَمَرِ : کانفرنس ہال ۔
قَاعَةُ الاستقبال : ریسپشن ہال ۔
قَاعَةُ المَحْكَمَةِ : کمرۂ عدالت ۔
القُوَاعُ : نرخرگوش ۔
القَوْعُ : کھجوریں سکھانے کا فرش ج: اَقْوَاعٌ ۔
القَوَّاعُ : چلانے والا بھیڑیا ۔
٭قَافَ اَثَرَهُ ـُ قَوْفًا وقِيَافَةً : پیروی کرنا، نشانات قدم پر چلنا ۔
هو قَائِفٌ ج: قَافَةٌ ۔
اِقْتَافَ اَثَرَهُ : قَافَهُ ۔
تَقَوَّفَ اَثَرَهُ : قَافَهُ ۔
ــــ فُلَانًا فی المَجْلِسِ : مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور بتانا کہ ایسے نہیں ایسے کہو ۔
ــــ علیه مَالَهُ : کسی پر اس کے مال کے بارہ میں روک لگانا ۔
الاَقْوَفُ : هو اَقْوَفُ للأثر : وہ بڑا واقف کار ہے، بڑا کھوجی ہے ۔
القَافُ : ایک حرف کا نام، قاف (۲) گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال ۔
القَائِفُ : آثار کا تتبع کرنے والا اور اس کی معرفت رکھنے والا، بچے کے اعضاء کو دیکھ کر فراست سے نسب بتانے کا ماہر ج: قَافَةٌ ۔
القُوفُ : کان کے اوپر کا حصہ (۲) گردن

اور گدی کے درمیان والے گڑھے کے بال۔ اَخَذَهُ بِقُوفِ رَقَبَتِه: اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِیَافَةُ: قیافہ شناسی، ایک علم جس میں خدوخال اور علامات سے بھلا برا پہچان لیا جاتا ہے۔ آثار کے تتبع اور معرفت کا ہنر۔
• قَاقَتِ الدَّجَاجَةُ ـ قَوْقاً: مرغی کا کڑکڑ کرنا۔
القَاقُ: لمبی گردن کا آبی پرندہ (۲) لمبا (۳) بہت زیادہ لمبا (۴) بے عقل۔
القَاوُوْقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔
القُوْقَةُ: گنج (۲) گنجا (۳) الّو (جو غیر آباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے) عام لوگ اسے اُمّ قُوَیق کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
• قَوْقَأَتِ الدَّجَاجَةُ: کڑکڑ کرنا
قَوْقَتِ الدَّجَاجَةُ قِیْقَاءً و قَوْقَاةً: انڈے دینے کے وقت کڑکڑانا۔
• المُقَوْقِسُ: اسلام سے پہلے مصر اور اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب ہوتا تھا (۲) کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جس کی گردن میں سفید و سیاہ طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
• القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا ایک جانور جو بحر و بر دونوں جگہ رہتا ہے، گھونگھا۔
القَوْقَعِیَّاتُ: نرم جسم کے سیپ والے جانوروں کا ایک گروہ گھونگھے کی نسل کے جانور۔
• قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا، کوہ پیمائی کرنا۔
القَاقُلَّةُ: بڑی یا چھوٹی الائچی۔ مصر میں الصبّہان اور عراق میں حبّ الھال کہتے ہیں۔
القاقُلّی: ایک قسم کا پودا۔

• قَالَ ـ قَوْلاً و مَقَالاً و مَقَالَةً: کہنا، بولنا۔ ھو قَائِلٌ وقَالٌ۔ قَائِلٌ کی جمع قَالَةٌ۔ مجازاً قول کو اظہارِ حال کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اس صورت میں فاعل غیر متکلم شئے ہوتی ہے۔
جیسے: قالت لَهُ العَیْنَانِ: آنکھوں نے اس سے کہا کے بجائے کہیں گے کہ آنکھوں سے ایسا معلوم ہوا۔ آنکھوں کا حال ایسا بتا رہا تھا۔
—— برأسه: سر سے اشارہ کرنا۔
—— لَهُ: کسی سے کچھ کہنا، بات کرنا
—— علَیه: کسی کے خلاف بولنا، کسی پر بہتان باندھنا، الزام لگانا۔
—— عنه: کسی کے متعلق خبر دینا، کسی کی طرف سے کچھ کہنا۔
—— فیه: کسی چیز میں کوشش کرنا (۲) کسی کے بارہ میں کوئی بات کہنا۔
—— به: کسی بات کا قائل ہونا، اس کا نظریہ اور عقیدہ رکھنا، رائے رکھنا، قول کے بعد قائل کا جملہ بطور حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے جیسے کہا جائے: قَالَ إنّي عَبْدُ اللّٰه اور معنیً ذکر کیا جاتا ہے جیسے: قَالَ إنَّه عَبْدُ اللّٰهِ۔ دونوں صورتوں میں جملہ پر قول کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا ہے، اس وقت اپنے بعد مبتدا اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ أتَقُولُ المُسَافِرَ قَادِماً الیَوْمَ: کیا تمہارا خیال ہے کہ مسافر آج آئے گا؟
أقْوَلَهُ یا أقَالَهُ مالَمْ یَقُلْ: کسی کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے نہ کہی ہو، غلط بات منسوب کرنا، کسی کے متعلق بے بنیاد دعوی کرنا۔

أقْوَلَ فُلَاناً: کسی کو کوئی بات سکھانا، کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَهُ فِي الأمْرِ: کسی سے بحث و مباحثہ کرنا، کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا حجت بازی کرنا (۲) معاملہ یا معاہدہ کرنا (۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا۔
قَوَّلَهُ: کسی کی طرف بے بنیاد بات منسوب کرنا (۲) کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
تَقَاوَلُوا فِي الأمْرِ: کسی سلسلہ میں باہم گفتگو کرنا، حل طلب بات چیت کرنا۔
تَقَوَّلَ علیه قَوْلاً: کسی پر الزام لگانا، کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الأقَاوِیْلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالیَمِیْنِ"
القَائِلُ بِشَیْءٍ: کسی چیز کا عقیدہ رکھنے والا، رائے رکھنے والا۔
التِّقْوَالَةُ: لسّان، زبان زور، بہت بولنے والا۔
التَّقَوُّلَاتُ: من گھڑت باتیں۔
القَالُ: بمعنی قول۔ القِیْلُ والقَالُ: فضول باتیں جن سے لوگوں کے درمیان جھگڑا پیدا ہو۔ نَهَی النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ علیه وَسَلَّمَ عن القیل والقالِ۔ قِیْلَ وقَالَ ماضی کے صیغہ سے بھی آتا ہے (۲) بمعنی قائل جیسے: رَجُلٌ قَالٌ: بہت بولنے والا (۳) گلی (دو نوکی بیچ سے موٹی چھوٹی سی لکڑی جسے بچے ڈنڈے سے اچھالتے ہیں) (۴) گلی کا ڈنڈا ج: قِیْلَانٌ۔
القَالَةُ: لوگوں میں مشہور بات، عام چرچا

(اچھا ہو یا برا)، چہ می گوئیاں ۔
القَولُ : بات، کلام (۲) رائے (۳) اعتقاد ونظریہ ج: اَقْوال واَقَاوِیْلُ ۔
القَولُ المأثُورُ : کہاوت، مشہور بات ضرب المثل ۔
القَولِیَّۃُ ج: شور وغوغا ۔
القَیْلُ : زمانۂ جاہلیت میں ملوکِ یمن کا لقب ج: اَقْوال واَقْیال ۔
القِیْلُ : بات، قول ۔
القِیْلُ وَالقَالُ : دیکھئے: القَالُ ۔ حجت بازی، لغو بحث ومباحثہ، لفظی تکرار ۔
المَقَالُ : قول، کلام ۔
المَقَالُ الافتِتَاحِیُّ : اداریہ، ایڈیٹوریل
المَقَالَۃُ : قول، کلام، مضمون (۲) عقیدہ ونظریہ، مسلک جس پر کوئی شخص کاربند ہو (۳) اخبار یا رسالہ میں شائع کیا جانے والا مضمون، مقالہ بحث ۔
المَقَالَۃُ الانشائِیَّۃُ : تخلیقی مضمون ۔
المَقَالَۃُ الرئیسِیَّۃُ (فِی الصَّحِیفۃ او المَجَلَّۃ) مرکزی مضمون ۔
المَقَالَۃُ القَصِیرۃ (فِی الصَّحِیفۃ) مختصر مضمون، (اداریہ اور مرکزی مضمون کے علاوہ) ۔
المُقَاوَلَۃُ : ٹھیکہ، دو شخصوں یا دو فریق کے درمیان ایک معاہدہ جس کی رو سے ایک فریق دوسرے کے کام کو متعینہ مدت میں مقررہ معاوضہ پر انجام دینے کی ذمہ داری لیتا ہے
بالمُقَاوَلَۃ : ٹھیکہ پر ۔ الشُغلُ بالمُقَاوَلَۃ : ٹھیکہ داری ۔
المُقَاوِلُ : ٹھیکہ دار، کانٹریکٹر ۔ المُقَاوِلُ علی عَمَلٍ : کسی کام کا ٹھیکہ دار ۔
المِقْوَالُ : لسّان، بہت باتونی ۔
المِقْوَلُ : باتونی، بہت بولنے والا (۲) زبان ج: مَقَاوِلُ و مَقَاوِلۃ ۔
المُقَوَّلَۃُ : بار بار زبان پر آنے والی بات، مشہور بات، زبان زدِ عوام ۔
القُولَنجُ : قولنج (ایک بیماری جس میں پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے اور فضلات وریاح کا خروج دشوار ہوجاتا ہے) ۔
القُولُون : باریک آنت اور سیدھی آنت کا جوڑ، معاء غلیظ، شرحہ، بڑی آنت ۔
قَامَ ـُ قَوْمًا وقِیامًا وقَوْمَۃً : کھڑا ہونا، سیدھا ہونا (۲) چلتے ہوئے رک جانا ۔
ـــ الأمرُ : اعتدال پر آنا، متوازن ہونا (۲) سدھرنا، درست ہونا ۔
ـــ الحقُّ : حق واضح اور ثابت ہونا
ـــ قائِمُ الظَّهِیرَۃ : زوال کا وقت ہونا ۔
ـــ میزانُ النَّہارِ : آدھا دن ہوجانا
ـــ الماءُ : راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا اور نکلنے کا مخرج نہ پانا ۔
ـــ المتاعُ بکذا : سامان کی کوئی قیمت متعین ہوجانا ۔ ھذا الشیءُ قامَ بثَمَنِ کذا : یہ اتنی قیمت میں پڑا ۔
ـــ الأمرُ : کوئی سلسلہ قائم ہونا، وجود میں آنا، ہونا ۔
قامت الصَّلوۃ : نماز شروع ہونا، نماز کا وقت ہوجانا، نماز کے لئے جماعت کا کھڑا ہوجانا ۔
ـــ الحرکۃُ : تحریک چلنا، شروع ہونا ۔
ـــ المبَارَاۃُ فی کذا : میچ ہونا، کھیل وغیرہ کا مقابلہ ہونا ۔
ـــ السَّاعَۃُ : قیامت آنا ۔
قامت قائمۃٌ : ہنگامہ ہونا (۲) وزن یا حیثیت ہونا ۔
ـــ لہ قائمۃٌ : کسی کا وزن اور حیثیت ہونا (۲) کسی طرف سے مزاحمت باقی رہنا ۔
ـــ السُّوقُ : بازار چلنا، گرم ہونا ۔
ـــ بالأمرِ : انجام دینا، ذمہ دار ہونا ۔
ـــ بالواجب : فریضہ ادا کرنا ۔
ـــ بالاتِّصال : رابطہ قائم کرنا ۔
ـــ بالاقتِحام : دھاوا بولنا ۔
ـــ بأمُورِ الجماعۃِ اوالمَعہد : جماعت یا ادارہ چلانا ۔
ـــ ببحثٍ علمِیٍّ : ریسرچ کرنا ۔
ـــ بتفتیشٍ : چیکنگ کرنا ۔
ـــ بالجمیل نحوَ اَحدٍ : کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا ۔
ـــ بالفحص : جانچ کرنا ۔
ـــ بالمُخَاطَرَۃ : خطرہ مول لینا ۔
ـــ بالمُغَامَرَۃ : مہمات انجام دینا، خطرناک کام کرنا ۔
ـــ مُعْرِضٌ : نمائش ہونا، لگنا ۔
ـــ علَی الأمرِ : کسی کام میں مشغول رہنا، پابندی اور دوام کے ساتھ لگا رہنا ۔
ـــ علی اِدارۃِ مَعْہدٍ : کسی ادارہ کا انتظام وانصرام کرنا ۔
ـــ بمُظَاہَرۃٍ : جلوس نکالنا ۔
ـــ مَقَامہ : قائمقام ہونا ۔
ـــ بالوَعْدِ : وعدہ پورا کرنا ۔
ـــ للأمرِ : کسی کام کو سنبھالنا، اٹھ کھڑا ہونا، تیار ہونا ۔
ـــ علی اَہلہ : اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، کفالت کرنا، خرچ اٹھانا ۔
ـــ علیہ : کسی کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا
اَقَامَ بالمَکانِ : قیام کرنا، ٹھہرنا (۲) سکونت اختیار کرنا ۔
ـــ فُلانًا مِن مَکانہ : اٹھا دینا،

کھڑا کر دینا، ہٹا دینا۔

أَقَامَ الشَّیْءَ : باقی رکھنا (۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا (۳) سیدھا کرنا۔

—— الصَّلٰوۃَ : نماز کو اس کے جملہ ارکان وشرائط یا حقوق اور تقاضوں کے مطابق ادا کرنا، تعدیل ارکان کرنا نیز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا۔

—— لِلصَّلٰوۃِ : نماز کے لئے تکبیر کہنا، نماز کا وقت ہو جانے کا اعلان کرنا۔

—— العُوْدَ والبِنَاءَ وَنَحْوَهُمَا : سیدھا کرنا۔

—— الشَّرْعَ : شریعت پر عمل کرنا، احکامِ شریعت بجالانا۔

—— لِلْعَمَلِ : کسی کام کا جوش دلانا۔

—— فُلَانًا مَقَامَ أَحَدٍ : قائم مقام بنانا۔

—— الدَّلِیْلَ عَلٰی شَیْءٍ : دلیل پیش کرنا، کسی چیز کا ثبوت دینا۔

—— عَلٰی شَیْءٍ : ثابت قدم رہنا، اس چیز کو برقرار رکھنا۔

—— لَهُ وَزْنًا : کسی کو اہمیت دینا۔

—— عَرْضًا : نمائش لگانا، شو کا انتظام کرنا

—— مِهْرَجَانًا : جشن منانا۔

—— حَفْلَةً : جلسہ کرنا، پارٹی دینا۔

—— الحَفْلَ تَکْرِیْمًا لِفُلَانٍ : کسی کے اعزاز میں پارٹی دینا۔

—— الدَّعْوٰی عَلٰی فُلَانٍ : کسی کے خلاف دعویٰ دائر کرنا، مقدمہ کرنا۔

—— السَّلَامَ : امن قائم کرنا

قَاوَمَهُ : کسی کے ساتھ قیام کرنا، کسی کے ساتھ کھڑا ہونا (۲) کشتی وغیرہ میں مقابلہ کرنا، کسی کے سامنے ڈٹنا، آڑے آنا، مزاحمت کرنا۔

—— فِی حَاجَةٍ : کسی کام میں ساتھ دینا

قَوَّمَتِ الشَّاةُ : بکری کو قُوَام بیماری لاحق ہونا (دیکھئے: قوام)۔

—— المُعْوَجَّ : سیدھا کرنا۔

—— الأَخْلَاقَ : اخلاق درست کرنا۔

—— السِّلْعَةَ : قیمت لگانا۔

تَقَاوَمُوْا فِی الحَرْبِ : لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا، دوش بدوش کھڑا ہونا (۲) ایک دوسرے کے خلاف کھڑا ہونا۔

—— الشَّیْءَ فِیْمَا بَیْنَهُمْ : آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔

تَقَوَّمَ الشَّیْءُ : سیدھا ہونا۔ قَوَّمْتُهُ فَتَقَوَّمَ (۲) قیمت مقرر ہو جانا۔

شَیْءٌ مُقَوَّمٌ وَمُتَقَوِّمٌ : قیمت لگی ہوئی چیز۔

اِسْتَقَامَ الشَّیْءُ : سیدھا ہونا، درست ہونا، صحیح راستہ پر آجانا (۲) ثابت قدم ہونا۔

الاِسْتِقَامَةُ : درستگی، راست روی، ثابت قدمی۔

الإِقَامَةُ : قیام، رہائش، سکونت (۲) تکبیر۔ الإِقَامَةُ المُؤَقَّتَةُ : عارضی سکونت۔

التَّقْوِیْمُ : اصلاح، سیدھا کرنا (۲) کلینڈر، دن اور ماہ وسال سے وقت کا حساب لگانے کا عمل۔

تَقْوِیْمُ السَّنَةِ : جنتری، کیلنڈر ج : تَقَاوِیْم۔

تَقْوِیْمُ البُلْدَانِ : جغرافیہ سے متعلق رہنما کتاب جس میں ممالک کے جائے وقوع طول وعرض اور آب وہوا وغیرہ دیگر احوال بیان کئے جائیں۔

القَائِمُ : سیدھا (۲) اٹھتا ہوا (۳) جما ہوا، ٹھہرا ہوا، کھڑا ہوا ج : قُوَّام وقُیَّم۔

قَائِمُ السَّیْفِ : تلوار کا قبضہ۔

دِیْنَارٌ قَائِمٌ : ایک قیمت پر برقرار رہنے والا دینار۔

قَائِمُ المَاءِ : پانی کی اونچی ٹنکی جہاں سے مختلف جگہوں پر پانی پہنچایا جاتا ہو۔

القَائِمُ بِالأَعْمَالِ : قائم مقام افسر، ناظم الامور (۲) قائم مقام سفیر۔

القَائِمُ بِعَمَلٍ : کسی کام کا ذمہ دار۔

القَائِمُ بِنَفَقَاتِهِ : خود کفیل۔

القَائِمُ بِفَرْزِ الأَصْوَاتِ : ووٹ شمار کرنے والا افسر۔

القَائِمُ بِذَاتِهِ : خود مختار (۲) بلا سبب وعلت موجود رہنے والی ذات

القَائِمُ مَقَامٍ۔ القَائِمَّقَام : ڈپٹی کمشنر (۲) تحصیل دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل (ایک فوجی عہدہ)

القَائِمُوْنَ عَلَی الأُمُوْرِ والإِدَارَةِ : منتظمین۔

القَائِمَةُ : تلوار کا دستہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) تخت یا میز کا پایہ (۴) عمارت کا ستون بطور استعارہ انسان کی ٹانگ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے (۵) فہرست، فرد، لسٹ، انڈیکس، کیٹلاگ، جدول۔ ج : قَوَائِم۔

الزَّاوِیَةُ القَائِمَةُ : نوّے درجہ کا زاویہ۔

العَیْنُ القَائِمَةُ : وہ آنکھ جس کی بینائی زائل ہو گئی ہو۔

قَائِمَةُ الأَسْعَارِ : نرخ نامہ، قیمتوں کی فہرست۔

—— الاِنْتِظَارِ : ویٹنگ لسٹ (وہ کاغذ جس میں ٹکٹ وغیرہ کے امیدوار

کا ترتیب وار نام لکھا ہوا ہو)۔

قَائِمَۃُ اَصْنَافِ المَأكُولاتِ: کھانوں کی فہرست جو بڑے ہوٹلوں میں ہوتی ہے۔ مینو۔

— الحِسَابِ: آمد و خرچ کا گوشوارہ، نقشۂ حساب۔

— الجَرْدِ: تجارتی چٹھا، تجارتی سامان کی فہرست۔

— المَوجُودَاتِ: موجود سامان کی فہرست۔

— التَّکَالِیفِ: فہرستِ اخراجات، کسی کام کی لاگت کی تفصیل۔

— الصَّادِرَاتِ: برآمدات کی فہرست

— النَّاخِبِینَ: ووٹر لسٹ۔

— الوَفَیَاتِ: فہرستِ اموات۔

القَائِمَۃُ الاِنْتِخَابِیَّۃُ: ووٹر لسٹ۔ انتخابی فہرست۔

القَائِمَۃُ السَّوْدَاءُ: بلیک لسٹ۔

القَامَۃُ: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جو چھ فٹ کا ہوتا ہے اور سمندروں کی گہرائی ناپنے کے لئے بالعموم استعمال ہوتا ہے ج: قامات

القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے وہ کھڑا نہیں ہو پاتا۔

القَوَامُ: اعتدال، معتدل، اوسط درجہ کا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا"۔ رُمْحٌ قَوَامٌ: سیدھا نیزہ۔ قَوَامُ الانسانِ: قد و قامت، ڈیل ڈول، کاٹھی، خوش قامتی (خوشنما لمبائی)۔

القِوَامُ: کسی چیز کے وجود و بقاء کا سامان، اجزاء ترکیبیہ، عناصر (۲) سہارا، بنیاد۔ اصل، مدار علیہ جس پر کسی چیز کی بقاء کا انحصار ہو (۳) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۴) مددگار، (۵) کثافت (۶) قِوَامُ المعجون وغیرہ: شکر وغیرہ کا شیرہ جس سے وہ قائم رہے۔

قِوَامُ اَہْلِ البَیْتِ: اہل خانہ کا کفیل گزر بسر کا سہارا۔

قِوَامُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی جان، اصل الاصول، ضروری انتظام۔

قِوَامُ الانسانِ: بقدر کفایت روزی، بقاء حیات کے لئے ضروری خوراک۔

قِوَامُ الوَفْدِ: ارکان وفد۔

القِوَامَۃُ: انتظام، مالی انتظام (۲) کفالت و ذمہ داری۔

القَوْمُ: عوام، لوگ، لوگوں کی وہ جماعت جس میں باہمی کوئی جامع رشتہ پایا جاتا ہو۔ جیسے زبان یا مذہب وغیرہ (۲) قبیلہ، قوم، برادری، خاص مردوں کی جماعت

قَومُ الرَّجُلِ: رشتہ دار، ہم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔

القَوْمَۃُ: رکوع اور سجدے کے درمیان قیام (۲) انسان کا قد (۳) کسی کام کا اقدام و حرکت

قَامُوا قَوْمَۃً وَاحِدَۃً: وہ سب ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے۔

القَوْمِیُّ: قوم پرست، وہ شخص جو اپنی قوم کی مدد اس کے مختلف حالات میں اپنا فرض سمجھتا ہو، نیشنلسٹ (۲) قومی، وطنی، عوامی، نیشنل۔

العِیدُ القَوْمِیُّ: قومی تہوار۔

الزَّعِیمُ القَوْمِیُّ: نیشنل لیڈر۔

القَوْمِیَّۃُ: قومیت، مذہبی یا وطنی یا لسانی رشتہ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جذباتیت کو اس میں زیادہ دخل ہوتا ہے، نیشنلٹی، نیشنل ازم۔

القَوَّامُ: خوش قامت، اچھے ڈیل ڈول کا (۲) اچھا منتظم و مدبر (۳) نگران، محافظ ذمہ دار۔

القَوَّامُونَ علی النِّسَاءِ: عورتوں کے محافظ و نگراں کار۔

القَوِیمُ: معتدل، سیدھا (۲) خوش قامت ج: قِوَامٌ۔

القِیَامُ: قیام، ٹھہراؤ، جماؤ، اٹھاؤ (۲) نماز میں سیدھا کھڑا ہونا (خلاف قعود) بے داری، جاگنا، کھڑا ہونے کی حالت

قِیَامُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی بنیاد اور شرطِ بقاء۔

القِیَامَۃُ: کفالت و ذمہ داری۔ یَومُ القِیَامَۃِ: قیامت کا دن جس میں مخلوقات کو حسابِ اعمال کے لئے زندہ کیا جائے گا۔

القِیمَۃُ: کسی چیز کی حیثیت، وزن، قدر و قیمت (۲) معیار (۳) لاگت (۴) ثمن، قیمت (۵) آدمی کا قد ج: القِیَمُ۔

مَا لِفُلانٍ قِیمَۃٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، فلاں آدمی میں استقلال نہیں، کسی ایک بات پر قرار نہیں۔

القِیمَۃُ الاَسَاسِیَّۃُ: اصل قیمت۔

— الاِسْمِیَّۃُ: دکھاوے کی قیمت۔

قِیمَۃُ الاِیجَارِ: کرایہ۔

القِیمَۃُ الثَّابِتَۃُ: متعینہ قیمت (۲) ٹھہری ہوئی قیمت۔

قِیمَۃُ الجَائِزَۃِ: انعام کا زر قدر۔

القِیمَۃُ السُّوقِیَّۃُ: بازاری قیمت۔

القِیمَۃُ الکُلِّیَّۃُ: ٹھوک قیمت۔

القِیمَۃُ المُعْلَنَۃُ: اعلان کردہ قیمت۔

القِیمَۃُ المُطْلَقَۃُ: عام قیمت۔

شَیْءٌ لاَ قِیمَۃَ لَہُ: بے وقعت، بے حیثیت، غیر معیاری۔

فَقَدَ القِیمَةَ: اس کی حیثیت ختم ہو گئی۔
القِیَمُ: قدریں، اقدار۔
القِیَمُ الاَخْلاقِیَّةُ: اخلاقی قدریں۔
القِیَمُ الاِنْسَانِیَّةُ: انسانی قدریں۔
القِیَمُ العُلْیا: اعلیٰ اقدار۔
القِیَمُ الخُلُقِیَّةُ الفَاضِلَةُ: اعلیٰ اخلاقی قدریں۔
قِیَمُ الأُسْرَة: خاندانی روایات۔
القَیُّومُ: وہ ذات جو اپنے بل پر ہمیشہ خود قائم رہے اور اپنے ماسوا ہر شے کی نگراں و محافظ ہو (۲) محافظ و نگراں (۳) باری تعالیٰ کے اسمارِ حسنیٰ میں سے ایک اسم۔
القَیِّمُ: سربراہ (۲) نگران کار (۳) متولی و منتظم (۴) سیدھا، معتدل (۵) قیمتی، وزن دار بیش قیمت، گراں بہا۔ کِتابٌ قَیِّمٌ: قیمتی کتاب۔
قَیِّمُ الأُمُورِ: منتظم، کارپرداز، کرتادھرتا۔
القَیِّمُ علَی الأَمْرِ: نگراں کار، ذمہ دار۔
قَیِّمُ القَوْمِ: راہنما، لیڈر، قائد۔
قَیِّمُ المرأَة: شوہر۔
القَیِّمَةُ: الأُمَّةُ القَیِّمَةُ: راست باز معتدل امت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَذٰلِكَ دِینُ القَیِّمَةِ" (قیمۃ کا موصوف امۃ محذوف ہے) اور یہی راہ ہے مضبوط و راست باز لوگوں کی۔
المستقیم: سیدھا، راست رو۔
المَقَامُ: دونوں پاؤں رکھ کر کھڑے ہونے کی جگہ (۲) مجلس، نشست گاہ (۳) جگہ، مقام (۴) لوگوں کی جماعت (۵) پوزیشن، مرتبہ، حیثیت درجہ (۶) عزت (۷) رہائش گاہ۔
المَقَامَةُ: لوگوں کی جماعت (۲) مجلس (۳) وعظ یا تقریر (۴) مسجّع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں، ادبی لطیفوں اور وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو جیسے مقامات حریری اور مقامات بدیع الزمان ہمدانی وغیرہ۔
المُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ
المُقَامَةُ: المُقَامُ۔
المِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔
المُقَاوِمُ: مزاحمت کار، مقابل، مخالف
المُقَاوَمَةُ: مقابلہ، مخالفت، مزاحمت
المُقَاوَمَةُ الشَّعْبِیَّةُ: عوامی مقابلہ، عوامی مزاحمت۔
المُقَوِّمُ: قیمت لگانے والا۔
المُقَوَّمُ: قیمت لگا ہوا۔
المُقَوِّمَاتُ: بنیادی اجزاء، لوازم، عناصر، اجزائے ترکیبیہ۔
مُقَوِّمات الحیاة: لوازم زندگی۔
مُقَوِّمات النَّصْر: کامیابی کے بنیادی اسباب و ذرائع۔
المُقَوَّمات: قیمتی اشیاء۔
المُقِیمُ: قیام پذیر (۲) دائمی (۳) رہائش پذیر (۴) قائم۔
• القَوْنَةُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔
القَاوُونُ: ایک قسم کا زرد بڑا پھل میٹھا اور خوشبودار، پپیتا، خربوزہ۔
• قَوَّهَ بصاحِبِه: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔
___ بالصَّیْدِ وعَلَیهِ: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔
تَقَاوَهَ الرَّجُلانِ: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جا سکے۔
القَاهُ: عزت و جاہ (۲) آسودہ زندگی۔
إِنَّهُ لَفِی عَیْشٍ قَاهٍ: وہ تو واقعی بڑا آسودہ حال ہے۔
القَاهِیُّ: آسودہ حال آدمی۔
القُوهَةُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہو گیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی مٹھاس باقی ہو۔
القُوهِیُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔
• قَوِیَ ـ قُوَّةً: طاقتور ہونا، کام کی طاقت رکھنا، قادر ہونا۔ ھو قَوِیٌّ۔ ج: أَقْوِیَاءُ۔
___ علَی الأَمْرِ: کسی کام کو کر سکنا، کسی کام کی طاقت رکھنا، قابو پانا، ہمت کرنا۔
___ قَوًی: سخت بھوکا ہونا۔ ھو قَوٍ۔
___ المَطَرُ: بارش رک جانا۔
___ الحَبْلُ والوَتَرُ: تانت یا رسّی کی لڑیوں کا پتلا موٹا ہونا (یکساں نہ ہونا)۔ ھو قَوٍ۔
___ الدَّارُ قَوًی وقَوَاءً وقَوَایَةً: گھر کا مکینوں سے خالی ہونا۔
أَقْوَی الرَّجُلُ: غریب و محتاج ہونا (۲) بیابان میں قیام کرنا (۳) کھانا اور زادِ راہ ختم ہو جانا (خالی ہاتھ رہ جانا) (۴) بھوکا ہونا اور کچھ ساتھ نہ ہونا (خواہ وہ اپنے گھر پر بہتر حال میں رہتا ہو)۔
___ الدَّارُ: گھر خالی ہو جانا، ویران ہونا۔
___ فی الشِّعْرِ: شعر کو مختلف قافیوں والا بنانا۔
___ الحَبْلَ او الوَتَرَ: رسّی اور تانت کے بعض لڑیوں کو موٹا کرنا (۲) رسّی اور تانت کو مضبوط کرنا۔ فھو مُقْوِیٌ۔
قَاوَاهُ: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور

اس پر غالب آجانا (کشتی میں) قابو پانا
قَوَّى الرَّجُلَ او الشَّيْءَ : طاقتور بنانا مضبوط کرنا (۲) جمانا (۳) تائید کرنا۔
اِقْتَوَى : طاقتور ہونا، طاقت بڑھنا۔
— عَلَى فُلَانٍ : سرزنش کرنا، عتاب کرنا۔
— الشَّيْءَ : اپنے لئے خاص کرنا۔
— شَيْئًا بِشَيْءٍ : تبادلہ کرنا، بدلنا۔
— الشُّرَكَاءُ المَتَاعَ بَيْنَهُمْ : شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خرید لینا۔
تَقَاوَى فُلَانٌ : رات کو بھوکا رہنا (۲) طاقتور بننا (خلاف واقعہ)۔
— القَوْمُ الدَّلْوَ : لوگوں کا ڈول سے ہونٹ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
— الشُّرَكَاءُ المَتَاعَ بَيْنَهُمْ : اِقْتَوَوْ
تَقَوَّى : مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔
اِسْتَقْوَى : طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِي : گیہوں وغیرہ کے بیج۔
التَّقْوِيَةُ : طاقت افزائی (۲) نشاط انگیزی، ہمت افزائی، پشت پناہی۔
القَاوِي : بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِيَةُ : انڈا (۲) کم بارش والا یا بے بارش سال (۳) ویران (گھر)۔
القَوَاءُ : بے آب وگیاہ (بنجر) زمین، چٹیل میدان۔ أَرْضٌ قَوَاءٌ : ویران یا بنجر زمین۔ مَنْزِلٌ قَوَاءٌ : ویران قیام گاہ، غیر مانوس مقام (۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین ج : أَقْوَاء۔
القَوَايَةُ : بنجر زمین، چٹیل میدان۔
القُوَّةُ : طاقت (خلاف الضعف) زور سختی، ہمت (۲) جسمانی طاقت، تندرستی (۳) توانائی (۴) فوجی طاقت فوج (۵) رسّی کی لڑی (۶) دباؤ (۷) اجسام ساکنہ کو متحرک یا متغیر کرنے والی طاقت مشینی ہو یا فطری ج : قُوًى و قُوَّاتٌ۔ رَجُلٌ شَدِيدُ القُوَى : تندرست وتوانا آدمی۔
القُوَّةُ الآلِيَّةُ : مشینی طاقت۔
القُوَّةُ الأَرْضِيَّةُ : زمینی فوج۔
القُوَّةُ البَرِّيَّةُ : زمینی (بری) فوج
القُوَّةُ البَشَرِيَّةُ : افرادی طاقت۔
قُوَّةُ البوليس او الشُّرْطَةِ : پولس فورس۔
القُوَّةُ الشِّرَائِيَّةُ : قوت خرید۔
القُوَّةُ الصَّاعِدَةُ : بڑھتی ہوئی طاقت
القُوَّةُ الحصانية : ہارس پاور۔
القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ۔ القَاهِرَةُ او الخَارِقَةُ : زبردست طاقت۔
القُوَّةُ الجَوِّيَّةُ : ایرفورس، فضائی فوج۔
قُوَّةُ الأَمْنِ : سیکورٹی فورس، حفاظتی فوج یا پولس۔
قُوَّةُ الطَّوَارِئِ : ہنگامی فوج۔
قُوَّةُ الطَّيَرَانِ : ہوائی فوج۔
قُوَّةُ الرَّدْعِ : مانع (جنگ) فوج۔
قُوَّةُ السَّلَامِ : امن فوج۔
القُوَّةُ المُنْتَظِمَةُ : باضابطہ فوج۔
القُوَّةُ الاِحْتِيَاطِيَّةُ : ریزرو فوج۔
القُوَّةُ المُعَارِضَةُ : مخالف طاقت
بِالقُوَّةِ : بزور، بزور طاقت۔ (۲) بالفعل کی ضد (امکان وقدرت میں)
القُوَّاتُ : فوجیں۔
القُوَّاتُ المُسَلَّحَةُ : ہتھیار بند یا مسلح افواج۔
قُوَّاتُ الاِحْتِلَالِ : قابض فوجیں۔
قُوَّاتُ الاحتياط : ریزرو فوجیں۔
قُوَّاتُ الأَمْنِ الدَّوْلِيَّةُ : بین الاقوامی حفاظتی فوج۔
قُوَّاتُ الأَمْنِ المَرْكَزِيَّةُ : مرکزی حفاظتی فوج، سینٹرل سیکورٹی فورسز
قُوَّاتُ الجَيْشِ : افواج۔
القُوَّاتُ الغَازِيَةُ : حملہ آور فوجیں۔
القُوَّاتُ غَيْرُ النِّظَامِيَّةِ : بے قاعدہ افواج۔
القُوَّاتُ النِّظَامِيَّةُ : باضابطہ افواج۔
قُوَّاتُ المِحْوَرِ : مرکزی فوجیں۔
القُوَّاتُ المُنْهَكَةُ : تھکی ہوئی فوجیں۔
القَوِيُّ : اللہ تعالیٰ کا نام، مضبوط، طاقتور زوردار (۲) تندرست وتوانا ج : أَقْوِيَاءُ (۳) تیز جیسے : شاي قويٌّ (۴) قادر (۵) مقوّی، توانائی سے بھرپور جیسے : غِذَاءٌ قَوِيٌّ (۶) وہ حرف جو حرف لین نہ ہو۔
القُوِيُّ : انڈے سے نکلتا ہوا چوزہ۔
القِيُّ : چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِي : بَلَدٌ مُقْوٍ : وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو (۲) خالی، ویران۔
المُقَوِّي : طاقت بخش، نشاط انگیز، ٹانک، طاقت بخش دواء ج : مُقَوِّيَاتٌ
المُقَوَّى : مضبوط۔ الوَرَقُ المُقَوَّى : کارڈ بورڈ، دفتی۔

ق ــــــ ی

• قَاءَ مَا أَكَلَ ـِ قَيْئًا : قے کرنا، کھایا ہوا اگل دینا۔ هو قَاءٍ۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ : نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
— الأَرْضُ مَا حَوَتْ : زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔
— الأَرْضُ الكَمْأَةَ : زمین کا برساتی گھاس (کھمبی) اگانا۔

ثَوْبٌ يَقِئُ الصِّبْغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا۔

اَقَاءَهُ: قے کرانا، کھایا پیا اگلوانا۔

قَيَّأَهُ: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔

تَقَيَّأَ: قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا۔

استقاء و اِسْتَقْيَأَ: قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا۔

القَيْءُ: الٹی، قے، متلی، معدے سے نکلا ہوا کھانا پانی۔

القَيُوءُ: جسے بہت الٹیاں ہوتی ہوں بہت قے کرنے والا (۲) قے لانے والی دوا۔ شَرِبْتُ القَيُوءَ فَمَا قَيَّأَنِي: میں نے قے لانیوالی دوا پی مگر اس سے قے نہیں ہوئی۔

المُقَيِّئُ: قے لانے والی دوا۔

القُيَاءُ: قے کی کثرت۔

• القِيثَارُ و القِيثَارَةُ: گٹار، بربط، ایک باجہ کا نام۔

• قَاحَ الجُرْحُ ـِ قَيْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔

اَقَاحَ الجُرْحُ: پیپ پڑنا۔

— الرَّجُلُ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔

قَيَّحَ الجُرْحُ: قَاحَ۔

تَقَيَّحَ الجُرْحُ: قَاحَ۔ المُتَقَيِّحُ: پیپ پڑا ہوا۔

القَيْحُ: پیپ۔ قَيْحِيٌّ: پیپ دار۔

• قَادَهُ ـِ قَيْدًا: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔

قَيَّدَهُ: پاؤں میں بیڑی ڈالنا، مقید و پابند کرنا، کام سے روکنا۔

— بالاِحْسَانِ: احسان کے بوجھ تلے دابنا۔

— التَّعَبُ فُلَانًا: تکان کا کام سے روکنا۔ نَاقَةٌ مُقَيَّدَةٌ: تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔

قَيَّدَ العِلْمَ بالكتابِ: علم کو کتاب میں محفوظ کرنا۔

— الخَطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا، اعراب لگانا

— الشَّيْءَ فِي دَفْتَرٍ او وَرَقَةٍ: درج رجسٹر کرنا، کاغذ وغیرہ پر نوٹ کرنا، قلم بند کرنا۔

— الاسْمَ: نام لکھنا۔

تَقَيَّدَ: پاؤں میں بیڑی لگنا، پابند ہونا مقید ہونا، درج ہونا، نوٹ ہونا، قلم بند ہو جانا، رک جانا۔

— بالمَوَاعِيدِ: اوقات کی پابندی کرنا۔

— بالقَرَارَاتِ: فیصلوں کا پابند ہونا۔

التقييد: اندراج، رجسٹریشن، انٹری۔

القَيْدُ: بیڑی، پیروں میں ڈالی جانے والی رکاوٹ، بندھن (۲) بندش شرط، پابندی۔ ج: اَقْيَادٌ و قُيُودٌ۔ فَرَسٌ قَيْدُ الاَوَابِدِ: انتہائی تیز رو گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے (۳) اعراب (زبر زیر پیش وغیرہ) ما على هذا الحرفِ قَيْدٌ: اس حرف پر اعراب نہیں ہے (۴) فاصلہ، مسافت۔ بَيْنَهُمَا قَيْدُ رُمْحٍ۔ على قَيْدِ خَطْوَةٍ: ایک قدم کے فاصلہ پر (۵) انٹری، اندراج۔

القَيْدُ المُزْدَوِجُ: ڈبل انٹری، دوہرا اندراج۔

قَيْدَ التَّنْفِيذِ: زیر عمل، زیر تنفید۔

قَيْدَ المُنَاقَشَةِ: زیر بحث۔

القُيُودُ: پابندیاں۔ فَرْضُ القُيُودِ: پابندیاں لگانا۔ رَفْعُ القُيُودِ: پابندیاں ہٹانا۔

قُيُودُ الاَسْنَانِ: مسوڑھے۔

القِيدُ: مقدار و فاصلہ۔ بَيْنَهُمَا قِيدُ رُمْحٍ: ان کے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ ہے۔

المُتَقَيِّدُ بشيءٍ: پابند۔

المُقَيَّدُ: پابند (۲) پازیب پہننے کی پیروں میں جگہ (۳) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں ج: مَقَايِيد

شِعْرٌ مُقَيَّدٌ: (خلاف مطلق) وہ شعر جس کا حرف آخر (روی) ساکن ہو (۲) خلاف مُرْسَل یعنی وہ شعر جو علم عروض کے قواعد و بحور کے مطابق ہو۔ مُرْسَلٌ: وہ شعر جو مذکورہ ضوابط کا پابند نہ ہو۔

المُقَيِّدُ: اندراج کنندہ، رجسٹرار۔

• قَيَّرَ السَّفِينَةَ وغيرَها: کشتی کو تارکول ملنا۔

القَارُ و القِيرُ: تارکول (۲) تارکول جیسا کالا روغن جسے کشتی پر ملتے ہیں۔

القَيَّارُ: تارکول فروش۔

القَيْرَوَانُ: لشکر کا بڑا حصہ (۲) گھوڑوں کا گروہ (۲) قافلہ (۳) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر۔

القِيرَاطُ: قیراط۔ درہم کے بارہویں حصے کے برابر وزن ج: قَرَارِيط۔

• قَاسَ الشيءَ بِغَيْرِهِ وعلى غيرِه واليه قَيْسًا و قِيَاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا، ناپنا، قیاس کرنا، ایک شے کو دوسری شے کا ہم وزن یا ہم صفت یا ہم رتبہ سمجھنا، ایک شے کو دوسری کے

مطابق بنانا۔

قَاسَ الطَّبِیبُ الشَّجَّۃَ قَیسًا: زخم کی گہرائی جانچنا۔

— الخَیَّاطُ الثَّوبَ علی بدنہ: درزی کا کسی کے بدن کے مطابق کپڑا لینا، ناپنا (۲) کپڑا پہن کر دیکھنا کہ بدن پر ٹھیک ہے یا نہیں۔

— الشیءَ بالمقیاسِ: پیمانہ سے ناپنا۔

— الحَرَارَۃَ بالمیزانِ: تھرمامیٹر سے بخار دیکھنا۔

— الغَیرَ بِمَقَایِیسِہ: دوسرے کو اپنے اوپر قیاس کرنا۔

— المسأَلَۃَ بِغَیرِھا: ایک مسئلہ کو دوسرے پر قیاس کرنا، اس کا حکم دینا۔

قَایَسَ الشیءَ قِیَاسًا و مُقَایَسَۃً: اندازہ کرنا، ناپ تول کرنا، پیمائش کرنا۔

— الشیءَ بکذا و الی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا، دوسری چیز کے مطابق حیثیت دینا۔

— بَینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔

— فُلَانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔

قَیَّسَ الشیءَ بِغَیرِہ و علیہ: کسی چیز کو دوسری پر قیاس کرنا۔

اِقتَاسَ الشیءَ بِغَیرِہ و علیہ: ایک کو دوسری شے پر قیاس کرنا۔

— بأَبِیہِ: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔

اِنقَاسَ: پیمائش ہو جانا، اندازہ میں آنا، اندازہ ہو جانا، قیاس میں آنا۔

تَقَایَسَ القَومُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد و ضروریات بتانا۔

القَاسُ: فاصلہ۔ بَینَھُمَا قَاسُ رُمحٍ۔

القِیَاسُ: پیمائش، ناپ (۲) اٹکل، اندازہ (۳) سائز (۴) قاعدہ ج: قیاسات۔

بالقیاسِ: اندازًا۔

القِیَاسُ الطبیعیُّ: طبعی یا پورا پیمانہ۔

علی القیاس: نمونہ یا اندازہ کے مطابق، قاعدہ کے مطابق، کسی شے کا اس کے مشابہ چیز سے ملان و مقابلہ (۲) علم النفس میں ایک عقلی عمل جس کے تحت کلّی سے اس کے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہنی انتقال ہوتا ہے (۳) علم منطق میں وہ قول جو دو یا دو سے زیادہ ایسے قضیوں سے مرکب ہو کہ اس کے تسلیم کرنے سے ایک اور قول تسلیم کرنا ضروری ہو جائے جیسے کہا جائے: کلّ ذی اُذُنٍ من الحیوانِ یَلِدُ و السُّلَحفَاۃُ ذَاتُ اُذُنٍ: ہر کان والا جانور بچے جنتا ہے۔ کچھوا کان والا جانور ہے اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا ضروری ہوگا کہ کچھوا بچے جنتا ہے (۴) علم الفقہ میں کسی علتِ مشترکہ کی وجہ سے فرع کو اصل پر محمول کرنا جیسے خمر کی حرمت اصل ہے اور اس کی فرع ہر نشہ آور چیز ہے اس لئے ہر نشہ آور چیز کو شراب پر محمول کرکے اسے حرام کہا جائے گا۔ کیونکہ شراب اور نشہ آور چیز دونوں میں علتِ مشترکہ سُکر (نشہ) ہے۔

القِیَاسِیُّ: قیاس کے مطابق، نسبتی، نارمل، حسب معمول، منطقی قاعدہ کے مطابق۔

الرَّقمُ القِیَاسِیُّ: ریکارڈ، کسی کام کا آخری درجہ۔

ضَرَبَ رَقمًا قیاسیًّا: ریکارڈ قائم کرنا۔

قِیَاسِیًّا: قیاس سے، قاعدہ سے۔

القَیسُ: سختی۔ قَیسُ: عرب کا ایک مشہور قبیلہ۔ اُمُّ قَیسٍ: گدھ۔

القِیسُ: مقدار۔ ھذہ خَشَبَۃٌ قِیسُ اِصبَعٍ: یہ لکڑی انگلی کے برابر ہے۔

القَیَّاسُ: پیمائش کنندہ (۲) بہت قیاس کرنے والا۔

— للاَرَاضِی: سروے کنندہ۔

القَیَّاسَۃُ: بڑی بادبانی کشتی (دا)

المُقَایَسَۃُ: اندازہ، تخمینہ، خیال، تفصیلی خاکہ۔

المُقَایَسَۃُ التقریبیَّۃُ: سرسری اندازہ رف اسٹیمیٹ۔

المِقیَاسُ: پیمائش کا آلہ یا ذریعہ (۲) ناپ تول کا آلہ (۳) مقدار (۴) معیار (۵) اسکیل، پیمانہ ج: مَقَایِیسُ۔

مِقیاسُ الحَرَارَۃِ: تھرمامیٹر۔

مِقیَاسُ الزَّلَازِلِ: زلزلہ پیما۔

مِقیَاسُ الضَّغطِ: پریشر دیکھنے کا آلہ۔

مِقیَاسُ الضَّغطِ الجَوِّیِّ: بادپیما۔

مقیاسُ المطرِ: بارش کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ۔

المَقِیسُ: جس کا اندازہ کیا گیا، ناپا گیا۔

المَقِیسُ علیہ و الیہ و بہ: وہ چیز جس پر قیاس کیا گیا، جیسے نمونہ اور پیمانہ بنایا گیا۔

• قاصَتِ السِّنُّ ــِ قَیصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔

قَاصَت البَطنُ : پیٹ کا ہلنا ۔
انْقَاصَت السِّنُّ : دانت ٹوٹنا ۔
ـــ البِنَاءُ والبئرُ و الرَّملُ : نیچے گر جانا ، ڈھے جانا ۔
• القَیْصَرُ : روم و روس کے بادشاہوں کا قدیم لقب ج : قَیَاصِرَۃ ۔
• قَاضَ الشَّیْءُ ـِ قَیْضًا : پھٹنا ۔
ـــ الجِدَارُ : دیوار گرنا ، ڈھینا ۔
ـــ السِّنُّ : دانت ہلنا ۔
ـــ الفَرْخُ البَیْضَۃَ : چوزے کا انڈے کو توڑنا ۔
ـــ فُلَانًا بِالشَّیْءِ : کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا ۔
ـــ فلانا بِفُلَانٍ : کسی کو کسی کے مشابہ بنانا ۔
قَایَضَ فُلَانًا قِیَاضًا و مُقَایَضَۃً : کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا ۔
تقایَضَا : آپس میں تبادلہ کرنا ۔
قَیَّضَ اللّٰہُ لَہُ کذا : اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا ، مقدر کرنا ۔
ـــ اللّٰہُ فُلَانًا لِفُلَانٍ : اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا ، مامور کرنا ۔
اقْتَاضَ الشَّیْءَ : جڑ سے اکھاڑنا ۔
انقاضَ الجِدَارُ او الکَثِیبُ : دیوار یا ریت کا ڈھیر گر جانا یا اس میں دراڑ پڑ جانا ۔
ـــ الرَّکِیَّۃُ او السِّنُّ : کنویں یا دانت کا پھٹ جانا ۔
ـــ البَیْضَۃُ : انڈے کا ٹوٹ جانا (بال آنا اور چھلکا الگ نہ ہونا) ۔
تَقَیَّضَ الجِدَارُ او الکَثِیبُ : دیوار یا ریت کے تودہ کا گر جانا ۔
ـــ البَیْضَۃُ و نَحوُھا : انڈے وغیرہ کا ٹوٹ جانا ، ٹکڑے ہو جانا
ـــ الشَّیْءُ لَہُ : کوئی چیز مقدر ہونا ، یا کسی کے لئے سبب بننا ۔
تَقَیَّضَ فُلَانٌ اَبَاہُ : باپ کے مشابہ ہونا ۔
القَیْضُ : انڈے کا سوکھا چھلکا (٢) مساوی ، برابر ۔ ھذا قَیْضُ لِھٰذا : یہ اس کے برابر ہے ۔ ھُمَا قَیْضَانِ : یہ دونوں مساوی ہیں ۔
القِیضَۃُ : ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا ج : قِیَضٌ ۔
القَیِّضُ : تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک (٢) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کر کے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغ لگایا جاتا ہے ۔
المُقَایَضَۃُ : تبادلہ ۔
المَقِیضَۃُ : بہت پانی والا (کنواں) ۔
• قَاظَ الیَومُ ـِ قَیْظًا : دن کا بہت گرم ہونا ۔ ھو قَائِظ ۔
ـــ القَومُ بالمکانِ : گرمی کے زمانہ میں کسی جگہ قیام کرنا ۔
قَایَظَہُ مُقَایَظَۃً و قِیَاظًا : کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا ، موسم گرما میں کسی کے ساتھ رہنا ۔
قَیَّظَ بِمَوضِعِ کذا : کسی جگہ موسم گرما گزارنا ۔
ـــ فُلَانًا الطَّعَامُ او الثَّوبُ : کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا ۔
اقْتَاظَ بِمَوضِعِ کذا : موسم گرما گزارنا ۔
القَائِظُ : موسم گرما گزارنے والا (٢) سخت گرم (دن) ۔
القَیْظُ : گرمی کا شباب ، سخت گرمی (٢) گرمی کا موسم ج : اَقْیَاظ و قُیُوظ
القَیْظِیُّ : موسم گرما کی پیداوار ۔
المَقِیظُ و المَقْیَظُ : موسم گرما گزارنے کا مقام (ٹھنڈی جگہ) ۔
المَقِیظَۃُ : موسم گرما تک ہری بھری رہنے والی جگہ ۔
• قَاعَ الخِنزِیرُ ـِ قَیْعًا : سور کا چلانا
• قَیَّفَ و تَقَیَّفَ اَثَرَہُ : نشان کی ٹوہ لگانا ، پیچھا کرنا ، تعاقب کرنا ۔
• قَاقَت الدَّجَاجَۃُ ـِ قَیْقًا : مرغی کا کڑکڑانا ۔
القِیْقُ : بے عقل ، احمق (٢) کبوتر جیسا ایک پرندہ جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں اور وہ بہت بولتا ہے ، اسے ابو زریق کہتے ہیں ۔
القِیقَاءَۃُ : سخت زمین ، موٹی ریت والی زمین ج : القَوَاقِی و القَیَاقِی وَالقِیقُ (٢) کھجور کی کلی کا غلاف ج : قَیْقَاءٌ ۔
القِیْقِیَۃُ : انڈے کے اوپر کے چھلکے سے لگی ہوئی اندرونی جھلی ۔
• قَالَ ـِ قَیْلًا : دوپہر کو سونا ، دوپہر کو آرام کرنا ۔ ھو قَائِلٌ ج : قُیَّلٌ و قُیَّالٌ (٢) دوپہر کو دودھ پینا ۔
ـــ فُلَانًا البَیْعَ : کسی سے بیع کا معاملہ ختم کرنا ۔
اَقَالَ البَیْعَ او العَھْدَ : بیع یا عہد فسخ کرنا ، توڑنا ، ختم کرنا ۔
ـــ اللّٰہُ عَثْرَتَہُ : اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا ۔
ـــ فُلَانًا من عَمَلِہِ : کسی کو کام سے ہٹانا ، برطرف کرنا ، سبکدوش کرنا
ـــ الشَّیْءَ : قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا ۔ حدیث شریف میں ہے : "کَانَ لَا یُقِیلُ المَالَ" یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو

مال صبح کو آتا اسے فوراً ہی خرچ کر دیتے اور دوپہر تک اٹھا نہ رکھتے تھے
قَایَلَهٗ: کسی سے عوض و بدل لینا یا دینا تبادلہ کرنا۔
قَیَّلَهٗ: دوپہر کو سیراب کرنا، پلانا۔
اُقْتَالَ فُلَانٌ: دوپہر کو پینا۔
— شَیْئًا بِشَیْءٍ: بدلنا۔
تَقَایَلَ الْبَیِّعَانِ: فریقین (بائع و مشتری) کا معاملہ بیع و شرا فسخ کرنا
تَقَیَّلَ: دوپہر کو سونا (۲) دوپہر کو پینا (۳) دوپہر کو دودھ دوہنا۔
— الْمَاءُ فِی الْمُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکٹھا ہو جانا۔
— اَبَاهُ: شکل وصورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔
— مَنْ کَانَ قَبْلَهٗ مِنَ الْمُلُوْكِ: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔
اُسْتَقَالَ: و اسْتَقَالَ عَمَلَهٗ: سبکدوشی چاہنا، کسی کام سے مستعفی ہونا۔
— عَثْرَتَهٗ: اپنی غلطی کی معافی چاہنا۔
— هُ الْبَیْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کو کہنا۔
الاِسْتِقَالَةُ: استعفا۔ قَدَّمَ

اِسْتِقَالَتَهٗ مِنَ الْخِدْمَةِ: کسی کا ملازمت سے استعفا پیش کرنا
الْاِقَالَةُ: فسخ (۲) معزولی، برطرفی (۳) معافی۔
اِقَالَةُ الْوَزَارَةِ: وزارت کی برطرفی۔
الْقَائِلَةُ: دوپہر (۲) دوپہر کا سونا۔
الْقِیْلُ: دیکھئے (قول)۔
الْقَیْلُوْلَةُ: دوپہر کی تھوڑی نیند یا دوپہر کا (بغیر سوئے ہوئے) آرام۔
الْمُسْتَقِیْلُ: استعفا دہندہ۔
الْمَقَالُ: قیلولہ (۲) قیلولہ کی جگہ۔
الْمِقْیَالُ: دَوْحَةٌ مِقْیَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔
الْمَقِیْلُ: قیلولہ کی جگہ۔
مَقِیْلُ الْحِقْدِ: سینہ۔ طَعَنَهٗ فِی مَقِیْلِ حِقْدِهٖ: اس کے سینہ پر نیزہ مارا۔
• قَیَّمَ الشَّیْءَ تَقْیِیْمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا۔
• قَانَ ـِ قَیْنًا: لوہار ہونا، لوہار کا پیشہ کرنا۔
— الْحَدِیْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے

کوٹنا پیٹنا، اس کی کوئی چیز بنانا۔
قَانَ الشَّیْءَ: درست کرنا، اصلاح کرنا۔
— الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةُ: عورت کا عورت کو آراستہ کرنا، اس کا سنگار کرنا
قَیَّنَهٗ: سجانا۔ قَیَّنَتِ الْمَاشِطَةُ الْعَرُوْسَ: خادمہ نے دولہن کا سنگار کیا، اسے سجایا۔
اُقْتَانَ: آراستہ ہونا، سجنا۔ اِقْتَانَ الرَّجُلُ وَ النَّبْتُ وَ الرَّوْضَةُ خوش منظر ہونا، حسین ہونا۔
تَقَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، خوبصورت ہونا۔ تَقَیَّنَتِ الْعَرُوْسُ وَالنَّبْتُ۔
الْقَیْنُ: لوہار، توسعًا ہر کاری گر ج: اَقْیَانٌ وَ قُیُوْنٌ (۲) غلام ج: قِیَانٌ۔
الْقَیْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔
الْقَیْنَةُ: باندی (کاری گر ہو یا نہ ہو) زیادہ تر استعمال بمعنی مغنیہ ہے ج: قِیَانٌ (۲) خادمہ، کنیز، مشاطہ
الْمُقَیِّنَةُ: خادمہ، عورتوں کا سنگار کرنے والی عورت۔

بابُ الکاف

الکافُ: حروفِ ہجائیہ کا بائیسواں حرف زبان کی جڑ اور تالو کے درمیان اس کا مخرج ہے۔ یہ جارّہ بھی ہوتا ہے اور غیر جارّہ بھی۔ اگر جارّہ ہو تو متعدد معانی کے لئے آتا ہے مثلاً برائے تشبیہ جیسے: خالد کالاَسَد۔ برائے تاکید لَیْسَ کَمِثْلِه شَیْءٌ اس کی تقدیری عبارت یوں ہے۔ لَیْسَ شَیْءٌ مِثْلَهُ۔ غیر جارّہ کی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیر منصوب و مجرور جیسے: نَصَحَكَ و مِنكَ بِزَمَادٌ عَلَكَ رَبُّكَ (۲) برائے خطاب جیسے: اسمِ اشارہ پر لگنے والا کاف۔ ذٰلِكَ و تِلْكَ۔ باضمیرِ منصوب منفصل جیسے: إِيَّاكَ و إِيَّاكُمَا۔ نیز بعض اسماءِ افعال میں آنے والا۔ جیسے: رُوَيْدَكَ۔

ك ـــــ أ

• الکَاکَاو: ایک امریکی درخت جس کے بیجوں کے پاؤڈر سے مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے، کوکو کا درخت۔

• كَئِبَ ـــ كَآبَةً: شکستہ خاطر ہونا، غمگین ہونا، دل گیر ہونا، افسردہ ہونا هو كَئِبٌ و كَئِيبٌ۔

• أَكْأَبَ فُلَانًا: دل گیر کرنا، مغموم کرنا، دل توڑنا، رنج پہنچانا۔

اِكْتَأَبَ: كَئِبَ۔

ـــ وَجْهُ الأَرْضِ: زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا۔ رَمَادٌ مُكْتَئِبُ اللَّوْنِ: سیاہی مائل راکھ، کالی راکھ

الكَآبَةُ: رنج و غم، حزن و ملال۔

الكَئِيبُ: غمگین، دل شکستہ، دل گیر۔

الكَأْبَاءُ: انتہائی شدید غم۔

المُكْتَئِبُ: رنجیدہ خاطر، غمگین۔

• كَأَدَ عَلَيه الأَمْرُ ـــ كَأْدًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔

تَكَاءَدَه الأَمْرُ: کسی کے لئے کوئی کام دشوار و سخت ہونا، مشکل ہونا۔

تَكَأَّدَهُ الأَمْرُ: پریشان کن ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز میں دقت محسوس کرنا، بمشکل انجام دینا۔

أَكْوَأَدَ الشَّيْخُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا، رعشہ ہونا۔

الكَأْدَاءُ: سختی، رنج۔ عَقَبَةٌ كَأْدَاءُ: دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

الكُوَدَاءُ: رنج یا تکان کی وجہ سے سانس کی گھٹن یا لمبا سانس۔

الكَؤُودُ: عَقَبَةٌ كَؤُودٌ: دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

• الكَأْسُ: پیالہ، گلاس، جام جو شراب سے بھرا ہوا ہو (مؤنث) (۲) شراب ج: أَكْؤُسٌ و كُؤُوسٌ۔ بطورِ استعارہ ہر تکلیف دہ معاملہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ كَأْسًا من الذُّلِّ و الفُرْقَةِ و المَوتِ: اسے جامِ ذلت یا جامِ فرقت یا جامِ فنا پلایا۔

كَأْسُ الزَّهْرَةِ: گل کا غلاف۔

• كَأَصَهُ ـــ كَأْصًا: ذلیل کرنا، زیر کرنا

ـــ الشَّيْءَ: خوب کھانا، پینا۔

• كَأْكَأَ: بزدل ہونا، پیچھے ہٹنا۔

تَكَأْكَأَ: كَأْكَأَ (۲) لوگوں کا بھیڑ لگانا (۳) بولنے میں اٹکنا، بول نہ سکنا۔

الكَأْكَاءُ: انتہائی بزدلی (۲) چور کی دوڑ۔

المُتَكَاكِي: پست قد آدمی۔

• كَأَلَ ـــ كَأْلًا و كَأْلَةً و كُؤُولَةً: قرض کے بدلہ قرض کوئی چیز لینا۔

• كَأَنَّ: حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع کرتا ہے (۱) اگر اس کی خبر جامد ہو تو تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے: كَأَنَّ مُحَمَّدًا أَسَدٌ (ای محمد کالاَسَد) (۲) اگر اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو تو ظن کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے كَأَنَّكَ فَاهِمٌ: خیال ہے کہ تم سمجھ گئے۔ و كَأَنَّكَ كُنْتَ معي: ایسا لگتا ہے جیسے تم میرے ساتھ تھے (۳) برائے تقریب جیسے: كَأَنَّكَ بالشتاءِ مُقْبِلٌ۔ تمہارے پاس سردی جلد آنے والی ہے۔

كَأَيِّنْ: یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا ای باتنوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے۔ اس کی تنوین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔ جیسے: كَأَيِّنْ رَجُلًا لَقِيتُ۔ كَأَيِّنْ من رَجُلٍ لَقِيتُ۔ اس کے بعد اکثر مِن آتا ہے

اس کی دو شکلیں مشہور ہیں کاَیِّن اور کائِن استفہام کے معنی میں بہت کم استعمال ہے جیسے کأیّ تَقْرأُ سورةَ الاحزاب : تم کتنی مرتبہ سورۂ احزاب پڑھتے ہو۔

ک ـــ ب

• کَبَّهٗ لِوَجْهِهٖ وعلی وجهه ـُ کَبًّا : اوندھا کرنا منہ کے بل گرانا، الٹنا۔ حدیث میں ہے: "هَل یَکُبُّ النَّاسَ عَلٰی مَنَاخِرِهِم فی النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ" : لوگوں کو آگ میں جو چیز منہ کے بل گرنے کا سبب بنے گی وہ صرف ان کی زبان سے نکلے ہوئی باتیں ہوں گی۔

ـــ فُلَانًا : پچھاڑنا، زمین پر پٹخ دینا۔

ـــ الاِنَاءَ : برتن کو اوندھا کرنا۔

اَکَبَّ علَی الشَّیْءِ : کسی شے پر متوجہ ہونا، کسی چیز میں منہمک ہونا۔

ـــ لِلشَّیْءِ : کسی چیز کی طرف جھکنا۔

ـــ فُلَانٌ : بچھڑنا، شکست کھانا۔

ـــ عَلٰی وَجْهِهٖ : اوندھا ہونا، الٹا ہونا، سرنگوں ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا علٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ"۔

ـــ الرَّجُلُ : دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا۔

کَبَّبَ الغَزْلَ : سوت کا گولا بنانا، دھاگوں کا گولا بنانا۔

ـــ الکَبابَ : کباب بنانا۔

انکَبَّ علَی الشَّیْءِ : متوجہ ہونا، مشغول رہنا۔

ـــ لِوُجْهِهٖ : الٹا ہونا، اوندھا ہونا

تَکَابَّ القَوْمُ علَی الشَّیْءِ : کسی چیز کے پاس لوگوں کا اژدحام ہونا، بھیڑ ہونا۔

تَکَبَّبَ الرَّمْلُ : ریت کا نمی سے جم کر تودہ بن جانا، تہ بہ تہ ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ : اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا

الکَبَابُ : گوشت کے کباب۔

الکَبَابَةُ ج : کباب چینی (ایک دوا)۔

الکَبَّةُ ج : لوگوں کی جماعت، جانوروں کا گروہ (۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ یا ایک ہلّہ، ایک حملہ۔ لَقِیْتُهٗ فی الکَبَّةِ : میں نے اس کا بھیڑ میں مقابلہ کیا، یا ملا (۳) سردی کی لہر، سردی کا شباب۔

الکُبَّةُ : الکَبَّةُ (۲) بوجھ۔ اَلْقٰی علَیه کُبَّتَهٗ : اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) سوت یا دھاگوں کا گولا یا لچھی یا ریل (۴) آبلے کی طرح کی گلٹی (۵) طاعون (۶) تاش میں پان کا پتا، قیمہ کا کوفتہ۔

الکُبَیْبَةُ ج : قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر بنایا ہوا کوفتہ۔

المِکْبَابُ : بہت زیادہ نیچی نگاہ رکھنے والا زمین کی طرف بہت نگاہ رکھنے والا

مِکَبُّ الخیط او الغزل : دھاگوں کی ریل (دھاگا لپٹی ہوئی نلکی)۔

• کَبَتَ فُلَانٌ فُلَانًا ـِ کَبْتًا : سخت ناراض کرنا (۲) ذلیل ورسوا کرنا (۳) دبانا۔

ـــ اللّٰهُ العَدُوَّ : دشمن کو اس کے غیظ وغضب کے باوجود پیچھے ہٹا دینا (ایک نہ چلنے دینا) قرآن پاک میں ہے: "لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْ یَکْبِتَهُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَائِبِیْنَ"۔

ـــ فُلَانٌ غَیْظَهٗ اَوْ شَهْوَتَهٗ : اپنے غصہ اور خواہش نفس کو دبانا، اس پر قابو پانا۔

کَبَتَ الحَقِیْقَةَ : چھپانا۔

ـــ الدَّوَافِعَ الطَّبِیْعِیَّةَ : فطری جذبات کو دبانا۔

اکْتَبَتَ : انتہائی غمگین یا غضبناک ہونا۔

انْکَبَتَ : دبنا، چھپنا، قابو میں ہونا (۲) ذلیل ورسوا ہونا (۳) پیچھے ہٹنا۔

المُکْتَبِتُ : بہت غمگین، بہت غضبناک

• کَبَثَتِ الحَرَارَةُ اللَّحْمَ ـُ کَبْثًا : گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا۔ هو مکبوث۔

کَبِثَ اللَّحْمُ ـَ کَبَثًا : گوشت خراب ہونا، سڑ جانا۔

کَبَّثَ السَّفِیْنَةَ : کشتی کو زمین کی طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری کشتی میں منتقل کرنا۔

الکَبَاثُ : اراک پودے کا پھل۔

الکَبِیْثُ : گرمی سے خراب شدہ گوشت۔

• کَبَحَ الدَّابَّةَ ـَ کَبْحًا : چوپائے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا، بریک لگانا، روکنا۔

ـــ السَّیَّارَةَ و نَحْوَهَا : موٹر وغیرہ کو بریک لگا کر روکنا۔

ـــ عن حاجَتِه : کام سے روکنا۔

ـــ الحَائِطُ السَّهْمَ : دیوار کا تیر کو (جذب نہ کرکے) الٹا پھینکنا۔

ـــ جِمَاحَ اَحَدٍ : سرکشی کو دور کرنا، مزاج درست کر دینا، مغلوب کرنا۔

ـــ العَوَاطِفَ : جذبات پر قابو پانا۔

کَابَحَهٗ مُکَابَحَةً : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا کہنا۔

الکَابِحُ : بدشگونی کی چیز ج : کَوَابِحُ

الکَبَّاحَةُ : بریک (موٹر وغیرہ کا)

الکَبْحُ : بریک (فعل بمعنی روک) ضبط،

قابو، کنٹرول (۲) مزاحمت۔
المِلْبَخُ: بریک ج: مَکَابِخُ۔
• کَبَدَہٗ ــ کَبْدًا: جگر پر مارنا۔
ـــ البردُ وغیرہٗ القومَ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا، تکلیف رساں ہونا۔
ـــ فُلانًا او الامرَ: قصد کرنا۔
کُبِدَ: کسی کے جگر میں درد ہونا۔ ھو مَکْبُودٌ۔
کَبِدَ ــ کَبَدًا: درد جگر میں مبتلا ہونا، درد جگر سے پریشان ہونا۔
ـــ الشیءُ: کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔
ـــ فُلانٌ: اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔ ھو اَکْبَدُ وھی کَبْدَاءُ ج: کُبْدٌ۔
کَابَدَ الامرَ کِبَادًا و مُکَابَدَۃً: کسی کام میں مصیبت جھیلنا، تکلیف و مشقت اٹھانا۔
تَکَبَّدَ: گاڑھا اور بستہ ہونا۔
ـــ الامرَ: ارادہ کرنا (۲) مشقت کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا یا بصعوبت برداشت کرنا۔
ـــ الشمسُ السماءَ: سورج کا سر پر آجانا، وسط آسمان میں ہو جانا۔
ـــ الفلاۃَ: جنگل سے پار ہو جانا۔
ـــ الخسارۃَ: نقصان اٹھانا۔
کَبَّدَہٗ الخسائرَ: اسے نقصانات پہنچائے
ـــ فُلانًا: مشقت میں ڈالنا۔
الکُبَادُ: جگر کی بیماری، درد جگر۔
الکَبَّادُ: ایک پھل نارنگی کے مشابہ جس کا مربّا بنایا جاتا ہے۔
الکَبُّودُ: فوجیوں اور پہرے داروں کا سرخی کا کوٹ جس کے ساتھ سر کا ٹوپ جڑا ہوا ہوتا ہے ج: کَبَابِیدُ۔
الکَبَدُ: مشقت، دقت، تکلیف۔ لَقِیَ فُلانٌ من ھذا الامرِ کَبَدًا: فلاں نے اس معاملہ میں تکلیف اٹھائی۔
الکَبِدُ: جگر، کلیجہ (مونث ومذکر) الاعداءُ سُودُ الاَکبادِ: دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔ فُلانٌ تُضْرَبُ الیہ اَکبادُ الابلِ: فلاں کی ایسی شخصیت ہے کہ طالب علم وغیرہ کے لئے اُس کے پاس جایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کا وسط بیچ، اس کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: الشمسُ فی کَبِدِ السماءِ (۳) کمان کے پر تلے کے دو کناروں کے درمیان کا حصہ۔ کَبِدُ الارضِ: زمین کے سونے چاندی وغیرہ کے ذخیرے۔ حدیث میں ہے: "وتُلقِی الارضُ افلاذَ کَبِدِھا" زمین اپنے خزانے باہر کردے گی۔ ج: اَکْبَادٌ و کُبُودٌ۔
اُمُّ وَجَعِ الکَبِدِ: جگر کے امراض میں کام آنے والی ایک یورپین گھاس۔
اَفلاذُ الکَبِدِ: جگر پارے، بچے، اولاد۔
الکِبْدُ: الکَبِدُ ج: اَکْبَادٌ و کُبُودٌ
الکَبْدَاءُ: آسمان کا بیچ، وسط (۲) ہاتھ کی چکی۔
الکُبَیْدَاءُ: وسط آسمان۔
المُکَابِدُ: مصائب جھیلنے والا، مشقت اٹھانے والا۔
• کَبِرَہٗ فی السِّنِّ ــ کِبَرًا: کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔ فُلانٌ یَکْبُرُنِی سَنَۃً: فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ ھو کابِرٌ۔
کَبِرَ الرَّجلُ او الحَیوانُ ــ کِبَرًا: عمر رسیدہ ہونا، بڑی عمر کا ہونا۔ ھو کَبِیرٌ ج: کِبَارٌ و کُبَرَاءُ۔ ھی کَبِیرَۃٌ ج: کِبَارٌ
کَبُرَ ــ کِبَرًا و کُبْرًا و کَبَارَۃً: شان و مرتبہ میں بڑا ہونا، جسامت یا حجم میں بڑا ہونا۔ کَبُرَ الامرُ: معاملہ بڑا یا سنگین ہونا۔ ھو کَبِیرٌ و کُبَارٌ ج: کِبَارٌ۔ رَجُلٌ کُبَارٌ و کُبَّارٌ: بمعنی کبیر۔
ـــ علیہ الامرُ: شاق گزرنا، گراں ہونا، دشوار محسوس ہونا۔
اَکْبَرَتِ المرأۃُ: بڑا بچہ جننا۔
ـــ الشیءَ: بڑا پانا، بڑا سمجھنا۔
ـــ فُلانًا: تعظیم کرنا۔
کَابَرَ فُلانٌ فُلانًا: کسی کے سامنے بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں بڑا بننا، یہ کہنا کہ میں تم سے بڑا ہوں۔
ـــ فُلانًا علی حَقِّہٖ: کسی کے حق کا انکار کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
ـــ فی الخبرِ او الحقِّ: خبر یا حق کے سلسلہ میں بغض و عناد سے کام لینا، غلط خبر دینا، حق تلفی کرنا۔
کُوبِرَ علی مالِہٖ: کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔ ھو مُکَابَرٌ علیہ۔ کہا جاتا ہے: کُوبِرَ القولُ فأبَی وعُولِجَ فقسا۔
کَبَّرَ الشیءَ: بڑا کرنا، بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔
ـــ فُلانٌ تکبیرًا: بطور تعظیم اللہ اکبر کہنا (۲) نعرۂ تکبیر بلند کرنا (۳) تعظیم کرنا (۴) ضرورت سے زیادہ اہمیت دینا، مبالغہ سے کام لینا (۵) بڑا قرار دینا (۶) ترقی دینا۔
ـــ عمرَہٗ: عمر زیادہ بتانا۔
تَکَابَرَ فُلانٌ: بڑا بننا (عمر یا رتبہ میں خود کو بڑا سمجھنا یا بڑا ظاہر کرنا)۔
تَکَبَّرَ: بڑا بننا، بڑائی کی بنا پر حق ماننے سے انکار کرنا (۲) غرور و تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

استکبر: عناد و تکبر کی وجہ سے حق کو نہ ماننا۔
— الشیءَ: بڑا سمجھنا، کسی کے نزدیک کوئی چیز بلند رتبہ ہونا۔
الاَکبَرُ: سب سے بڑا۔ اکبرُ قومِه: اپنی قوم کا سربراہ (۲) نسباً جداعلیٰ سے قریب۔ جاءَ فُلانٌ اکبرَ النَّهارِ: وہ دن چڑھے آیا ج: اَکابِر۔
اَکابِرُ القوم: سربر آوردہ لوگ، بڑے لوگ۔
التَّکبِیرُ: اللہ کی بڑائی، اللہ اکبر کی صدا ج: تکبیرات۔
تکبیراتُ التَّشرِیقِ: ایام تشریق میں کہی جانے والی تکبیریں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الا اللہ واللہُ اَکبرُ اللہُ اکبر و لِلّٰہِ الحَمدُ۔
الکابِرُ: کبیر، بڑا۔ وَرِثتُ المَجدَ کابِرًا عن کابِرٍ: میں نے اپنے آباؤ اجداد سے یا نسلاً بعد نسلٍ عزت پائی ہے (۲) آقا، سردار (۳) جداعلیٰ، پڑدادا، مورث اعلیٰ۔
الکُبّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا۔ قولہ تعالیٰ: وَمَکَرُوا مَکرًا کُبّارًا۔
الکِبرُ: عظمت، شان (۲) بڑائی، تکبر۔ قولہ تعالیٰ وَالَّذِی تَوَلّٰی کِبرَهٗ مِنهُم لَهٗ عَذابٌ عَظِیمٌ (۳) کسی شے کا بڑا حصہ
الکُبرُ: شرافت و بلندی۔ هو کُبرُ قومِهِ: وہ اپنی قوم کا معزز آدمی ہے یا عمر میں سب سے بڑا ہے یا نسب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ فی یَدِهٖ کُبرُ قومِهِ: اس کے ہاتھ قوم کی باگ ڈور ہے، بیشتر لوگ اس کے ساتھ ہیں۔
الکَبَرُ: یک رخا ڈھول ج: کِبارٌ و اَکبارٌ (۲) ایک پودا جس کی جڑ بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور اس کی ساق نمک لگا کر کھائی جاتی ہے۔

الکُبرَةُ: بڑا گناہ۔ فُلانٌ کُبرَةُ وَلَدِ أَبَوَیهِ: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)
الکَبرَةُ: بڑھاپا۔ عَلَت فُلانًا کَبرَةٌ: فلاں پر بڑھاپا آگیا۔
الکِبرِیاءُ: (مؤنث) تکبر، بڑائی، عظمت، اطاعت سے بالاتری کا احساس، عزت نفس (۳) اقتدار، حکومت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَکُونَ لَکُمَا الکِبرِیاءُ فِی الاَرضِ"۔
الکَبِیرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، صاحب عظمت و اقتدار (۲) بڑا (رتبہ، عمر اور جسامت میں) (۳) چیف، جنرل ج: کِبارٌ و کُبَراءُ (۴) صغیر کے برخلاف ہر بڑی شے۔
کَبِیرُ الاُمَناءِ: چیف سکریٹری (۲) ناظم اعلیٰ۔
کَبِیرُ العَدَدِ: بھاری تعداد والا۔
کَبِیرُ الکُتّابِ: ہیڈ کلرک۔
کَبِیرُ المُمَثِّلِین: سینیر نمائندہ
کَبِیرُ المَقامِ: بلند رتبہ۔
کَبِیرُ المُهَندِسِینَ: چیف انجینیر
کَبِیرُ الوُزَراءِ: چیف منسٹر، وزیر اعلیٰ
کَبِیرُ الوَزنِ: بھاری وزن والا۔
الکَبِیرَةُ: کبیر کی تانیث، بڑی (۲) وہ بڑا گناہ جس کی شرعاً بالصراحت ممانعت کی گئی ہو جیسے: قتلِ نفس وغیرہ ج: کَبائِرُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِینَ یَجتَنِبُونَ کَبائِرَ الاِثمِ وَالفَواحِشَ اِلّا اللَّمَمَ"۔
المُتَکَبِّرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بڑا، عظمت و اقتدار والا یا تمام صفاتِ مخلوقات سے بلند و ارفع (۲) مغرور و متکبر۔
المُکَبِّرُ: تکبیر کہنے والا۔
مُکَبِّرُ الصَّوتِ: لاؤڈ اسپیکر۔
المُکابِرُ: مخالف و معاند۔
المَکبِرَةُ: عمر کی بڑائی۔
المُکابَرَةُ: مخالفت، عناد، سینہ زوری۔
الکُوبرِي: (دا) پل۔
الکُوبرِیُّ العائِمُ: تیرتا ہوا پل (کشتیوں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا ہوا پل)۔
• کَبرَتَهٗ: گندھک ملنا۔
الکِبرِیتُ: گندھک، سلفر (۲) ماچس۔
کِبرِیتُ عَمُودٍ: گندھک کی بتی۔
عُودُ الکِبرِیتِ: دیا سلائی ج: اَعوادُ الکِبرِیتِ۔
الحامِضُ الکِبرِیتِیُّ: گندھک کا تیزاب۔
المُکَبرَتُ: گندھک ملایا ہوا، گندھک ملا ہوا، لگایا ہوا (۲) گندھک ملی ہوئی سیال شے۔
• کَبَسَ البِئرَ و نَحوَها کَبسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔
— الشیءَ: دابنا، دبانا، بھینچنا۔
— علی فُلانٍ او دارَ فُلانٍ: کسی شخص یا اس کے مکان پر حملہ کرنا اور گھیرے میں لینا، ہلا بولنا، چھاپہ مارنا۔
— النّاصِیَةَ الجَبهَةَ او الاَرنَبَةَ الشَّفَةَ العُلیا: سر کے اگلے حصہ کا پیشانی کی طرف اور ناک کی پھنگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
— رَأسَهٗ فی ثَوبِهٖ کُبُوسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔
— علی فُلانٍ: کسی پر دباؤ ڈالنا، زور دینا، اثر ڈالنا۔
— السَّنَةَ بیومٍ: سال میں ایک دن کا اضافہ کرنا۔

كَبِسَ فُلَانٌ ـَ كَبَسًا : کسی کے سر کا آگے کو نکلا ہوا ہونا اور پیشانی کا اندر کو ہونا۔ هُوَ اَكْبَسُ وَهِيَ كَبْسَاءُ۔

قَدَمٌ كَبْسَاءُ : بیچ سے اٹھا ہوا بھاری پیر۔

كَبَّسَ عَلَيْهِم : لوگوں میں بے خطر گھس جانا، دھاوا بولنا۔

— الجَسَدَ : بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔

تَكَبَّسَ الرَّجُلُ : اپنے گریبان میں سر دینا۔

— عَلَى الشَّيْءِ : ہلہ بولنا، بے پرواہ ہو کر گھس جانا۔

الكَابُوسُ : سونے کی حالت میں آدمی کو خوف ودہشت کے ساتھ یوں محسوس ہونا جیسے کسی نے اسے دبالیا ہے اور وہ نہ ہل سکتا ہو۔

الكَابِسَةُ : اَرْنَبَةٌ كَابِسَةٌ : اوپر کے ہونٹ پر جھکا ہوا ناک کا بانسہ۔

الكِبَاسَةُ : کھجوروں کا مکمل گچھا ج: كَبَائِسُ

الكَبَّاسُ : دبانے کی مشین، پریس (کاغذ روئی اون وغیرہ کے لئے) (۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر چڑھایا جاتا ہے (۳) شکنجہ۔

الكُبْسُ : كُبْسُ الكَهْرَبَاءِ : فیوز ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔

الكِبْسُ : وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے ج: اَكْبَاسٌ۔

الكَبْسُ : داب، دباؤ، پریشر۔

الكَبِيسُ : کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبایا جاتا ہے۔

الكَبِيسَةُ : السَّنَةُ الكَبِيسَةُ : لیپ کا سال یعنی عیسوی سن کا وہ سال جس کے اعداد چار سے تقسیم ہو جائیں اس سال فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے، یہ ہر چار سال میں آتا ہے۔ درمیان کے تین سالوں میں یہ مہینہ اٹھائیس دن کا ہوتا ہے۔

المِكْبَسُ : کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین، دستی پریس (۲) شکنجہ۔

مِكْبَسُ الطِّبَاعَةِ : رول دار شکنجہ۔

المِكْبَسُ البُخَارِيُّ : اسٹیم پریس۔

مِكْبَسٌ لِاَخْذِ صُوَرِ المُسْتَنَدَاتِ : کاپینگ پریس، نقل کاغذات بنانے کی مشین۔

المُكَبِّسُ : ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا، بدن کی مالش کرنے والا

المَكَابِيسُ : وہ لوگ جو دوسروں کے گھروں میں اکثر گھس آتے ہوں۔

المُكَبِّسُ : سرنگوں، اکثر سر جھکائے رہنے والا۔

المَكْبُوسُ : دبایا ہوا، پریس کیا ہوا، شکنجہ میں کسا ہوا۔

الكَبْسُولَةُ : دوا کا کیپسول (۲) بم یا گولہ میں جلد آگ پکڑنے والا جز جس کے آگ پکڑنے سے آتش گیر مادہ پھٹتا اور دھماکہ ہوتا ہے۔

• كَبَشَ الشَّيْءَ ـِ كَبْشًا : مٹھی میں لینا۔

كَبَّشَ الزَّرْعَ : کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔

الكَبَّاشُ : مینڈھوں والا۔

الكَبْشُ : کسی بھی عمر کا مینڈھا (اس کی مادہ ضَأْنٌ ہے) (اس کے مڑے ہوئے بڑے سینگ ہوتے ہیں، اگر اس کی دم گول چکی کی طرح بھاری ہو تو دنبہ کہلاتا ہے اسے عربی میں خَرُوف کہتے ہیں (۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (۳) قلعوں پر سنگ باری کا قدیم آلہ ج: اَكْبُشٌ وَاَكْبَاشٌ وَكِبَاشٌ وَكُبُوشٌ (۴) قوم کا سردار۔

الكُبْشَةُ : دیگچی وغیرہ سے سالن یا کھانا نکالنے کا بڑا چمچہ، کفگیر (۲) مصدر مرّہ ایک مشت (کوئی چیز)۔

كُبْشَةُ الثِّيَابِ : کپڑے کا بگ۔

• كَبَعَ ـَ كُبُوعًا : ذلیل ہونا، تابع ہونا۔

كَبَّعَ الشَّيْءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الكُبَعُ : ایک سمندری مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے اسے جَمَلُ البَحْرِ بھی کہتے ہیں۔

• كَبْكَبَ فُلَانًا : الٹنا، پچھاڑنا۔

— الشَّيْءَ : الٹ پلٹ کرنا (۲) غار یا گڑھے میں ڈھکیل دینا، قرآن پاک میں ہے: "فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالغَاوُونَ"۔

— المَوَاشِيَ : مویشی کو چاروں طرف سے گھیر کر یکجا کرنا۔

تَكَبْكَبَ القَوْمُ : اکٹھا ہونا، جم گھٹ ہونا۔

الكَبْكَبُ : باہم متحد جماعت۔

الكَبْكَبَةُ : باہم متحد جماعت۔

الكُبَاكِبُ : گٹھے ہوئے بدن کا۔

• كَبَلَ الاَسِيرَ ـِ كَبْلًا : قیدی کے پاؤں میں بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔

— الرَّجُلَ : قید کرنا جیل یا حوالات میں بند کرنا۔

— غَرِيمَهُ الدَّيْنَ : قرض خواہ کے قرض کی ادائگی کو ٹالنا، تاخیر کرنا۔

— يَمِينَهُ عَلَى كَذَا : کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔

كَابَلَ الدَّيْنَ : قرض میں دیر کرنا۔

— الغَرِيمَ : قرض خواہ کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ادائگی دین میں بہانہ بازی کرنا۔

— فِي شِرَاءِ الدَّارِ : مکان خریدنے میں اس لئے تاخیر کرنا کہ دوسرا شخص خرید لے تو اسے حق شفعہ کے ذریعہ خریدے۔

كَبَّلَ الْاَسِيْرَ: قیدی کے بیڑی ڈالنا.
— الغُلَّ فی یَدَیْہِ: ہاتھوں میں ہتھکڑی لگانا.
— الرَّجُلَ: قید کرنا جیل وغیرہ میں بند کرنا
الکابُولُ: شکار کا جال (۲) علم ہندسہ میں وہ لمبی لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو.
الکَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی ج: اَکْبُلٌ و کُبُولٌ و اَکْبَالٌ (۲) موٹا معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے (۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے. یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (۴) ڈول کا کنارہ جہاں چمڑا مڑا ہوا ہوتا ہے (۵) بہت بالوں کی پوستین
المُکَبَّلُ: جکڑبند، بندھا جکڑا، بیڑی پڑا ہوا ہتھکڑی لگا ہوا.
• کَبَنَ فُلانٌ ــِ کَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا.
— عن الشیءِ: الگ ہونا، باز رہنا، ہٹ جانا.
— الشیءَ ــِ کَبْنًا: ہٹانا، روکنا. کَبَنَ عنہ لِسانَہٗ: اس نے اس کے بارہ میں زبان بند کر لی.
— ھَدِیَّتَہٗ عن جِیْرَانِہٖ و مَعَارِفِہٖ: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دیدینا.
— الثَّوْبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا.
اَکْبَنَ لِسانَہٗ عنہ: زبان روکنا کسی کے بارہ میں کف لسان کرنا.
اِکْبَانَّ اِکْبِنَانًا: سمٹنا، سکڑنا.
الکُبَانُ: اونٹوں کی بیماری.

الکِبْنُ: ڈول کا کنارہ، ڈول کا موڑ کر سلا ہوا کنارہ.
الکُبُنُّ: بخیل، کنجوس.
الکَبِیْنَۃُ: جہاز کا کیبن، چھوٹا کمرہ، ساحل پر بنا ہوا کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتار کر رکھتا ہے ج: کَبَائِنُ
المَکْبُونُ: کبان کی بیماری والا اونٹ، چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا ج: مکابین.
رجل مَکْبُونُ الاصابعِ: مضبوط اور سخت انگلیوں والا الامر دم، مکبونۃ
• کَبَا الحَیَوانُ ــُ کَبْوًا و کُبُوًّا: جانور کا منہ کے بل گرنا.
— الرَّجُلُ کَبْوًا و کَبْوَۃً: ٹھوکر کھانا.
— الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ نکالنا، چقماق کا بے آگ ہونا.
— النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا. کَبَتِ النَّارُ: آگ پر راکھ چھا جانا، آگ کا راکھ میں دب جانا.
— السَّھْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا.
— وَجْھُہٗ او لَوْنُہٗ: غصہ یا مٹی لگنے سے چہرے کا رنگ بدل جانا.
— لَوْنُ الصُّبْحِ والشَّمْسِ: روشنی کم ہونا، رنگ پھیکا ہونا.
— النَّبْتُ: نباتات کا خشک ہونا.
— الغُبَارُ: گرد اٹھنا.
— الکُوزَ: پیالہ کو پانی گرا کر خالی کرنا.
اَکْبَی الرَّجُلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا.
— وَجْھَہٗ: اپنے چہرے کو بدلنا.
— الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں وغیرہ کو مرجھا دینا.
کَبَّی النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا.
— الثَّوْبَ: دھونی دینا.
اِکْتَبَی علی المِجْمَرَۃِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عوددان پر دھونی کے لئے جھکنا. عوددان سے دھونی لینا.
تَکَبَّی علی المِجْمَرَۃِ: عودان سے دھونی لینا.
اِنْکَبَی: منہ کے بل گرنا، ٹھوکر کھا کر گرنا، لڑکھڑانا.
الکابِی: سطح زمین پر نہ ٹھیرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ. فُلانٌ کابِی الرَّمَادِ: فلاں بہت راکھ والا ہے (اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے اس لئے راکھ بھی زیادہ ہوتی ہے) یعنی وہ بڑا مہمان نواز ہے (۲) غُبارٌ کابٍ: بلند گرد. لَونٌ کابٍ: ہلکا رنگ.
الکابِیَۃ: راکھ میں دبی ہوئی (آگ).
الکِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ ج: اَکْبَاءٌ.
الکِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم ج: کُبًا.
الکَبْوَۃُ: ٹھوکر، لغزش. کہاوت ہے: لکلِّ جَوادٍ کَبْوَۃٌ: ہر اچھے گھوڑے کو ٹھوکر لگتی ہے (۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف.
حدیث میں ہے: "ما عَرَضْتُ الاسلامَ علی اَحَدٍ الا کانت عندہ لہ کَبْوَۃٌ غیرَ ابی بکرٍ فانہ لم یَتَلَعْثَمْ" میں نے جس کسی کو بھی اسلام کی دعوت دی اسے اس وقت توقف ہوا لیکن ابوبکرؓ کو ذرا تامل نہیں ہوا.
الکُبْوَۃُ: عوددان، دھونی دان، انگیٹھی جس سے دھونی دیجائے.

ك ــــ ت

• الکَتْأَۃُ: ایک ترکاری کے بیج.
• کَتَبَ الکِتابَ ــُ کَتْبًا و کِتابًا

وَكِتَابَةً: لکھنا، تحریر کرنا۔ ھو کَاتِبٌ ج: کُتَّاب وَ کَتَبَةٌ۔

کَتَبَ الکِتَابَ: تصنیف کرنا۔

— الکِتَابَ: عقد نکاح کرنا۔

— السِّقَاءَ وَ نَحْوَهُ: مشک وغیرہ کو دوہرے ڈورے سے سینا۔

— القِرْبَةَ: مشکیزہ کے منھ پر بند باندھنا۔

— اللّٰهُ الشَّیْءَ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا، فرض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِن قَبْلِکُمْ" (۲) ضروری قرار دینا۔ جیسے: کَتَبَ اللّٰهُ علی عبادِهِ الطَّاعَةَ وَ علی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ۔

— لہ بکذا: کسی بات کی وصیت کرنا

اَکْتَبَهُ: لکھنا سکھانا (۲) کاتب پانا۔

— فُلَانًا القَصِیْدَةَ وَ نَحْوَهَا: کسی کو نظم وغیرہ کا املا کرانا، بول کر لکھوانا

کَاتَبَ صَدِیْقَهُ: خط وکتابت کرنا۔

— السَّیِّدُ العَبْدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ اسے جب قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کر دے گا تو آزاد ہو جائے گا۔ فالسَّیِّدُ مُکَاتِبٌ والعَبْدُ مُکَاتَبٌ۔

کَتَّبَ فُلَانًا: لکھنا سکھانا (۲) لکھوانا۔

— الکَتَائِبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔

اُکْتُتِبَ الرَّجُلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج رجسٹر کرانا۔

— فی عَمَلٍ مِن اَعْمَالِ البِرِّ او المَالِ: کسی کار خیر کے لیے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا، اس میں شریک ہونا ممبر بننا۔

— الکِتَابَ لِنَفْسِهِ: کاپی کرنا، اپنی نقل کر کے پیش کرنا۔ جیسے: قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوْا اَسَاطِیْرُ الاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَهَا" (۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا۔

اُکْتُتِبَ بمالٍ فی عملٍ کذا: چندہ دینا۔

— فی مَجَلَّةٍ وغیرِها: ممبر بننا، خریدار بننا، مالی حصہ لینا۔

تَکَاتَبَ الصَّدِیْقَانِ: دو دوستوں کا آپس میں خط وکتابت کرنا۔

تَکَتَّبُوْا: (فوجی دستوں کا) اکھٹا ہونا، گھوڑوں کے دستوں کا اکھٹا ہونا

اِسْتَکْتَبَهُ: کسی سے املا کروانے کی فرمائش کرنا، لکھوانا (۲) کسی کو محرر و منشی بنانا، کاتب بنانا۔

— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔

الاِکْتِتَابُ (فی مَجَلَّةٍ وغیرِها) کسی رسالہ وغیرہ کی خریداری، ممبری، (۲) چندہ ج: اِکْتِتَابَات۔

— فی عملِ البِرِّ: کسی کار خیر میں شمولیت، چندہ۔

الکَاتِبُ: انشا پرداز، مضمون نگار، نثر نگار (۲) مؤلف و مصنف (۳) دفتر کا منشی، محرر، کلرک ج: کُتَّابٌ وکَتَبَةٌ۔

کَاتِبُ الاِخْتِزَالِ: مختصر نویس، اسٹینوگرافر

کَاتِبُ الاُسْتَاذِ: کھاتہ نویس۔

کَاتِبُ الافْتِتَاحِیَّةِ: اداریہ نگار۔

الکَاتِبُ الاَوَّلُ: ہیڈ کلرک، میر منشی۔

کَاتِبُ الحِسَابَاتِ: اکاؤنٹنٹ، محاسب

کَاتِبُ الحِفْظِ: فائلنگ کلرک، محافظ خانہ کا محرر یا ذمہ دار۔

الکَاتِبُ الرِّوَائِیُّ و الکَاتِبُ القِصَصِیُّ: ناول نگار، افسانہ نگار۔

کَاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ سکریٹری، پیش کار

کَاتِبُ العَدْلِ: رجسٹرار، وثیقہ نویس۔

کَاتِبُ العُقُوْدِ: عریضہ نویس، معاملات کے وثائق لکھنے والا (۲) رجسٹرار۔

الکَاتِبُ عَلَی الآلَةِ: ٹائپسٹ۔

کَاتِبُ المراسلات: مراسلہ نویس۔

الآلَةُ الکَاتِبَةُ: ٹائپ رائٹر، ٹائپنگ مشین۔

الکِتَابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، کتاب (۲) خط (۳) رسالہ (چھوٹی کتاب) (۴) قرآن کریم (۵) توریت (۶) انجیل (۷) سیبویہ کی نحو کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب (۸) فیصلہ، حکم، اسی معنی میں یہ قول ہے: "لَاَقْضِیَنَّ بَیْنَکُمَا بِکِتَابِ اللّٰهِ" میں تمہارے درمیان اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کروں گا (۹) وقت مقررہ (۱۰) قدر، تقدیر۔

اُمُّ الکِتَاب: سورۂ فاتحہ۔

اَهْلُ الکِتَاب: یہود و نصاریٰ۔

کِتَابُ الزَّوَاجِ: نکاح نامہ۔

الکِتَابُ السَّنَوِیُّ: سال نامہ، یربک۔

کِتَابُ الطَّلَاقِ: طلاق نامہ۔

الکِتَابُ المَدْرَسِیُّ: کلاس بک، درسی کتاب۔

کِتَابُ المُطَالَعَةِ: ریڈنگ بک، مطالعہ کی کتاب۔

الکِتَابُ المُقَدَّسُ: توریت و انجیل۔

کِتَابُ اللّٰهِ: قرآن کریم۔

الکِتَابِیُّ: تحریری (۲) اہل کتاب کا ایک فرد۔ العَمَلُ الکِتَابِیُّ: تحریری کام

الغَلْطَةُ الکِتَابِیَّةُ: تحریر کی غلطی۔

الکِتَابَةُ: لکھائی، تحریر (۲) نقش خط، ہینڈ رائٹنگ (۳) انشا پردازی، مضمون نویسی (۴) مال معین کی ادائیگی کے بعد غلام کی آزادی کا معاہدہ۔

کِتَابَةُ الاِخْتِزَالِ: مختصر نویسی، اسٹینوگرافی،

شارٹ ہینڈ۔
الکتابۃُ السِّرِّیَّۃ: خفیہ تحریر۔
کتابۃُ القصّۃ القَصِیرۃ: افسانہ نویسی
کتابۃُ القصّۃ الطَّویلۃ: ناول نویسی
وَرَقُ الکتابۃ: رائٹنگ پیپر۔
اَدَوَات الکتابۃ: اسٹیشنری، لکھائی کا سامان۔
الکِتْبَۃُ: حالت (۲) فرض یا رزق وغیرہ میں حصہ واشتراک (۳) کتاب کی نقل۔
الکُتَّابُ: بچوں کی تعلیم کا مکتب جس میں حفظ قرآن اور لکھائی پڑھائی کا انتظام ہو ج: کتاتِیبُ۔
الکَتِیبَۃُ: فوج (۲) فوج کا بڑا دستہ (بٹالین) جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (سوایا)
الکُتَیِّبُ: کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ ج: کُتَیِّبات
الکُتُبِیُّ: کتب فروش، بک سیلر۔
المُکاتِبُ: نامہ نگار (اخبارات کا نمائندہ جو باہر سے اپنے اخبار کو مراسلے اور خبریں بھیجتا ہے (۲) خط وکتابت کرنے والا (۳) غلام کو مقررہ رقم ادا کرنے کے بعد آزاد کرنے کا معاہدہ کرنے والا (آقا)۔
المکاتَبُ: وہ غلام جس نے اپنے آقا سے رقم مقرر کرکے آزادی حاصل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔
المکاتبۃ: خط وکتابت (۲) آقا اور غلام کے درمیان معاہدہ جس کے تحت غلام مقررہ رقم کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد آزاد ہو جاتا ہے۔
المَکْتَبُ: کتابت گھر، لکھنے کی جگہ (۲) تعلیم گاہ مکتب (۳) لکھنے کی میز، ڈیسک (۴) تاجر یا کسی بھی پیشہ ور کا دفتر ج: مَکَاتِب۔
مَکْتَبُ الاِستِعْلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
مَکْتَبُ البَرِید: پوسٹ آفس، ڈاکخانہ
مکتبُ البَرِید العامّ: جنرل پوسٹ آفس۔

مَکْتَبُ السَّفَرِیات: ٹریول ایجنسی۔
مکتبُ التَّذاکِر: ٹکٹ گھر، بکنگ آفس
مَکْتَبُ التَّسْجِیل: رجسٹری آفس۔
مکتبُ تَسْجِیل العُقُود: رجسٹرار آفس جہاں بیع وغیرہ کی رجسٹری ہوتی ہے۔
مَکْتَبُ التَّوظِیف: ملازمت یا روزگار دلانے والا محکمہ، امپلائمنٹ آفس
مَکْتَبُ الجُمْرُک: چنگی خانہ، کسٹم آفس
المَکْتَبُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری دفتر۔
المَکْتَبُ الرَّئِیسِیُّ: صدر دفتر، ہیڈ آفس۔
مَکْتَبُ العَمَل او العُمَّال: لیبر آفس
المَکْتَبُ الفَرْعِیُّ: ذیلی دفتر، برانچ آفس سب آفس۔
المَکْتَبَۃُ: کتب خانہ جہاں کتابیں فروخت ہوتی ہیں (۲) اسٹیشنری ہاؤس جہاں لکھنے کا سامان فروخت ہوتا ہے (۳) لائبریری، کتب خانہ۔ ج: المَکْتَبَات۔
المَکْتَبَۃُ العامَّۃ: پبلک لائبریری۔
المَکْتَبِیُّ: اسکول یا مدرسہ ومکتب سے متعلق (۲) دفتری۔
المُکَتِّبُ: لکھنا سکھانے والا۔
المُکْتَتِبُ: کسی رسالہ وغیرہ کا ممبر یا کسی کار خیر میں شریک اور چندہ دہندہ۔
المُکْتَتَبُ: جس کا نام درج رجسٹر ہو۔
المَکْتُوبُ: خط، تحریر ج: مکاتیب۔
المَکْتُوبَۃُ: دن رات کی پانچ فرض نمازیں
• کَتَّت القِدْرُ ـ کَتًّا وکَتِیتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کُت کُت کی آواز نکالنا، بھد بھدانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آہستہ چلنا (۲) تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔

کَتَّت فُلانًا: رنج پہنچانا، مجبور کرنا، تکلیف پہنچانا۔
ـــ الکلامَ فی اُذُنِہ ـ کَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو شمار کرنا، اکثر استعمال منفی ہوتا ہے۔ لا یُکَتُّ: بے شمار، لاتعداد۔ جیسے: اَتانا بجَیشٍ ما یُکَتُّ۔
اَکَتَّ الکلامَ فی اذنہ: کان میں کہنا۔
اِکْتَتَّ الحَدِیثَ من اَحَدٍ: کسی سے بات سننا۔
تَکَاتَّ النّاسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الکَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔ رَجُلٌ کَتٌّ وامْرَأۃٌ کَتٌّ۔
الکَتَّۃُ: ہریالی، شادابی (۲) ردی اور معمولی مال۔
الکَتِیتُ: ابلنے کی آواز (۲) اونٹ کی بڑبڑاہٹ
کَتِیتُ الیَدَیْنِ: بخیل۔
الکَتِیتَۃُ: ایک قسم کا حلوا۔
• کَتَحَ فُلانًا ـ کَتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان پڑ جائے جیسے: کَتَحَ وَجْہَہُ بالحَصَی۔
ـــ الرِّیحُ فُلانًا: ہوا کا کسی پر مٹی اڑا کر ڈالنا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
ـــ الطَّعامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
ـــ الدَّبَی الاَرضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الکَتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
• کَتْخُدا: (ترکی) گورنر کا سکریٹری۔
• الاَکْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان بھری ہوئی ہو۔
الکَتَدُ: کندھوں کے درمیان کا حصہ ج: اَکْتَادٌ وکُتُودٌ۔ خرجوا

عَلَيْنَا اَكْتَادًا و اَكْدَادًا : وہ ہمارے مقابلہ پر گروہ در گروہ نکلے۔

الكَتِدُ : الكَتَدُ ج: اكتاد۔

• اَكْتَرَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا، بڑے کوہان والی ہونا۔

الكَتَرُ : ہر چیز کا بیچ، درمیانی حصہ (۲) نشہ والے کی سی چال (۳) چھوٹا بیہودہ (۴) بڑا اور اونچا کوہان (۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار۔

الكِتْرُ : کوہان۔

الكَتْرَةُ : کوہان، لڑکھڑاہٹ، نشہ والے کی سی چال۔

• كَتِعَ الرَّجُلُ ــ كَتَعًا : سکڑنا (۲) لنجا ہونا، مڑی ہوئی انگلیوں والا ہونا۔

—— بالشیءِ : لے جانا۔

—— فی الاَرْضِ كُتُوعًا : دور نکل جانا۔

الاَكْتَعُ : مڑی ہوئی انگلیوں والا، لنجا ج: كُتْعٌ۔

(۲) تاکید کے لئے اَجْمَعُ کا تابع ہوکر استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاءَ الجَيْشُ اَجْمَعُ اَكْتَعُ : پوری کی پوری فوج آئی۔

كُتَاعٌ : ما بالدَّارِ كُتَاعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

الكُتَعُ : ذلیل و کمینہ آدمی ج: كِتْعَانٌ و كُتَعٌ (۲) تاکید میں جُمَعُ کا تابع۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُ القَوْمَ جُمَعَ كُتَعَ۔

الكَتْعَاءُ : لونڈی، باندی (۲) تاکید کے لئے جَمْعَاءَ کا تابع۔ کہتے ہیں: اِشْتَرَيْتُ الدَّارَ جَمْعَاءَ كَتْعَاءَ : میں نے سارا کا سارا گھر خرید لیا۔

الكُتْعَةُ : شیشی کا کنارہ (۲) چھوٹا ڈول ج: كُتَعٌ و كِتَاعٌ۔

الكَتِيعُ : کمینہ (۲) حَوْلٌ كَتِيعٌ : پورا سال ما بالمَوْضِعِ كَتِيعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

• كَتَفَ الرَّجُلُ ــ كَتْفًا و كَتِيفًا : کندھا ہلاتے ہوئے آہستہ چلنا۔

كَتَفَ الطَّائِرُ كَتْفًا و كَتَفَانًا : پرندہ کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملا کر اڑنا۔

—— فُلَانًا : کندھے پر مارنا، کندھے پر زخم ڈالنا جیسے: كَتَفَ السَّرْجُ الدَّابَّةَ : زین کا چوپائے کے کندھے کو زخمی کرنا۔

—— فُلَانًا كَتْفًا و كِتَافًا : کسی کی مشکیں کسنا، پیچھے لیجا کر ہاتھ باندھنا۔

—— الاِنَاءَ كَتْفًا : برتن کو لوہے وغیرہ کے پتر سے جوڑنا۔

—— البَابَ : دروازہ کو چٹخنی لگانا، چٹخنی سے بند کرنا۔

—— الاَمْرَ : ناپسند کرنا۔

—— الرَّحْلَ : کجاوہ کے کناروں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنا۔

—— فی الاَمْرِ : نرمی برتنا۔

كَتِفَ الرَّجُلُ ــ كَتَفًا : چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا۔

—— الحَيَوَانُ : جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا۔ هو اَكْتَفُ وهی كَتْفَاءُ ج: كُتْفٌ

كَاتَفَهُ فی الاَمْرِ و علی الاَمْرِ : کسی کام میں کسی کے دوش بدوش ہونا، مدد اور تعاون کرنا۔

كَتَّفَ الرَّجُلَ : دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسّی سے باندھنا، مشکیں کسنا۔

تَكَاتَفَ القَوْمُ : آپس میں تعاون کرنا، کندھے سے کندھا ملانا، دوش بدوش ہونا۔

تَكَتَّفَ : دونوں ہاتھ سینہ پر رکھنا۔ جیسے: تَكَتَّفَ فی صَلَاتِهِ۔

—— الخَيْلُ : گھوڑوں کا چلنے میں کندھے اوپر کرنا۔

الاَكْتَفُ : وہ شخص یا جانور جس کے کندھے میں درد ہو (۲) وہ گھوڑا جس کے کندھوں کے بیچ کا حصہ چوڑا یا اٹھا ہوا ہو ج: كُتْفٌ۔

الكَاتِفُ : ناپسند کرنے والا۔

الكُتَافُ : ہتھیلی کا درد۔

الكِتَافُ : باندھنے کی رسّی وغیرہ، مشکیں کسنے کی رسّی ج: اَكْتِفَةٌ و كُتُفٌ۔

الكَتِفُ : کندھا، مونڈھا، شانہ، دوش (انسان و حیوان دونوں کا ہوتا ہے اور لفظ مؤنث ہے)۔ کہاوت ہے: اِنَّهُ لَيَعْلَمُ مِنْ اَيْنَ تُؤْكَلُ الكَتِفُ یہ مثل ایسے چالاک آدمی کے لئے بولی جاتی ہے جو کاموں سے اچھی طرح نمٹنا جانتا ہے (۲) سہارا استون۔ بَنَی فی الحَائِطِ كَتِفًا : اس نے دیوار کو ستون کا سہارا دیا ج: اَكْتَافٌ۔

الكِتْفُ : الكَتِفُ ج: اَكْتَافٌ۔

الكَتَفُ : مونڈھوں میں درد کی وجہ جانوروں کی لنگڑاہٹ۔

الكَتِيفُ : برتن کا لوہے کا دستہ (۲) دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی، چٹخنی ج: كُتُفٌ۔

الكَتِيفَةُ : دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی، چٹخنی ج: كَتِيف (۲) کینہ (۳) لوگوں کی جماعت (۴) لوہار کا چمٹا جس سے وہ لوہا پکڑتا ہے ج: كَتَائِف۔

الكُتُفَانُ : پہلی مرتبہ اڑنے والی ٹڈیاں۔

المُكْتَافُ : وہ جانور جس کا شانہ زمین سے زخمی ہوگیا ہو (۲) چوڑے کندھوں والا آدمی یا گھوڑا۔

المَكْتُوفُ : دست بستہ۔

مَكْتُوفُ الاَيْدِی : وہ شخص جس کی مشکیں کس دی گئی ہوں، بے بس۔

• کَتْکَتَ الرَّجُلُ : جلدی جلدی بہت بولنا، بہت زبان چلانا (۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا (۳) آہستہ ہنسنا ۔
— فی ضِحْکِہٖ : بہت ہنسنا ۔ ھو کَتْکَاتٌ
تَکَتْکَتَ : آہستہ چلنا یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا ۔
الکَتْکُوتُ : مرغی کا چوزہ ۔
• کَتَلَہٗ ـُ کَتْلاً : روکنا ۔ ما کَتَلَكَ عنّا؟ ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا چیز مانع ہوئی ۔
کَتِلَ الشَّیْءُ ـَ کَتَلاً : چمٹنا، چپکنا، لگنا ۔
— جِلْدُ الحِمارِ : گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا (زمین پر لوٹتے ہوئے) ۔
— الجِسْمُ : بدن کا سخت ہونا ۔
کَتَّلَہٗ : کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا، اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا ۔
اِنْکَتَلَ : تیز چلنا ۔
تَکَتَّلَ القَصِیرُ الغَلِیظُ فی مَشْیِہٖ : گٹھڑی نما آدمی کا لڑھکتے ہوئے چلنا ۔
— النّاسُ : لوگوں کا دھڑا بننا (کسی ایک نظریہ اور مقصد کے تحت متحدہ گروپ بننا) (۲) کسی چیز کا اکٹھا ہونا، گرہ بننا ۔
التَّکَتُّلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی ۔
التَّکْتِیلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی (۲) علم الاقتصاد میں پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی ۔
الکَتَالُ : جسم کا ٹھوس پن، سختی (۲) بوجھ، وزن ۔ اَلْقَی علیہ کَتَالَتَہٗ : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) طاقت وقوت (۴) جی، جان (۵) گوشت (۶) بوجھ، سامانِ رسد (۷) وہ ضرورت جو پوری کی جائے (۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس (۹) بدحالی، تنگ دستی ۔
الکُتْلَۃُ : کسی چیز کا ڈھیر، انبار، مٹی کا تودہ ۔ کسی بھی چیز کا یکجا جمع شدہ حصہ (۲) کسی رائے اور نظریہ پر متحد لوگوں کی جماعت (۳) کسی ایک رائے اور نظریہ پر متفق ممالک کا اتحاد، بلاک، پیکٹ ج: کُتَلٌ ۔
الکُتْلَۃُ الاسلامیّۃُ : اسلامی بلاک ۔
الکُتْلَۃُ الآسیویّۃُ : ایشین بلاک ۔
کُتْلَۃُ خَشَبٍ : لکڑی کی گانٹھ ۔
کُتْلَۃُ لَحْمٍ : گوشت کا بڑا ٹکڑا، یا گوشت کی بڑی گانٹھ ۔
کُتُولُ الأرْضِ : زمین کا بلند حصہ ۔
الکَتِیلَۃُ : کھجور کا وہ درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو ج: کَتَائِلُ ۔
المُکَتَّلُ : گٹھے ہوئے بدن کا ٹھگنا آدمی ۔
المِکْتَلُ : کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرا یا ٹوکری ج: مَکَاتِلُ ۔
المِکْتَلَۃُ : المِکْتَلُ ۔
• کَتَلُوج : انواع اشیاء کی فہرست جس میں اشیاء کے نمونے اور فوٹو بھی ہوتے ہوں جیسے درزی اور بڑھئی یا دیگر کاری گروں کے پاس ہوتا ہے ۔
• کَتَمَ السِّقَاءُ ـُ کُتُومًا وکِتَامًا : مشک میں دودھ وغیرہ کا رکا رہنا، بہنے سے رکنا ۔
— الفَرَسُ الرَّبْوَ کَتْمًا : گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا ۔
— الشَّیْءَ کَتْمًا وکِتْمَانًا : چھپانا، پوشیدہ رکھنا ۔ ھو کَاتِمٌ وکَتَّامٌ وکَتَّامَۃٌ وکَتُومٌ ۔ کبھی کتم کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے : کَتَمْتُ فلانًا الحَدِیثَ : میں نے فلاں سے بات چھپائی ۔ مفعول اول پر بطور جواز کبھی مِن کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے کَتَمْتُ مِن فلانٍ الحدیثَ ۔
— نَفْسَہٗ : دم چرانا ۔
کَاتَمَ بِسِرِّہٖ مِن فُلانٍ : راز چھپانا ۔
کَاتَمَ فُلانًا العَدَاوَۃَ : کسی کی دشمنی کو چھپائے رکھنا ۔
کَتَّمَ الشَّیْءَ : بہت چھپانا، انتہائی راز میں رکھنا، کسی کو ہوا نہ لگنے دینا ۔
اِکْتَتَمَ السَّحَابُ : بادل کا گرج دار نہ ہونا ۔
— الحَدِیثَ : بات کو صیغۂ راز میں رکھنا ۔
تَکَاتَمَ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے سے رازداری برتنا، ایک دوسرے سے چھپانا ۔
اِسْتَکْتَمَہٗ الخَبَرَ والسِّرَّ : کسی سے خبر یا راز چھپائے رکھنے کو کہنا ۔
التَّکَتُّمُ : رازداری ۔
الکَاتِمُ : پوشیدہ رکھنے والا ۔ سِرٌّ کَاتِمٌ : سربستہ راز ۔ کاتم بمعنی مکتوم ہے ۔
کَاتِمُ السِّرِّ : سکریٹری (۲) پرائیویٹ سکریٹری ۔
الکَاتِمَۃُ : مؤنث الکاتِم (۲) القِدْرُ الکَاتِمَۃُ : کوکر ۔
کُتَامُ البَطْنِ : قبض ۔
الکَتَمُ : ایک پودہ جس کے بیج سے قدیم زمانہ میں روشنائی بنائی جاتی تھی اور بالوں کو خضاب کیا جاتا تھا ۔
الکُتَمَۃُ : اپنے راز کو بہت چھپانے والا، بہت گہرا آدمی ۔
الکَتُومُ : الکُتَمَۃُ ج: کُتُمٌ ۔ سَحَابٌ کَتُومٌ : بے گرج بادل (۲) بڑا رازدار (۳) اپنی بات کسی کو نہ بتانے والا ۔
الکَتِیمُ : سِقَاءٌ کَتِیمٌ : وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ نکلتا ہو ۔
خَرْزٌ کَتِیمٌ : ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے ۔
المَکْتُومُ : پوشیدہ، صیغۂ راز میں ۔
المَکْتُومَۃُ : ایک قسم کا عربی تیل جس میں زعفران ملائی جاتی ہے ۔
مَکْتُومُ البَطْنِ : قبض کا مریض ۔

• کَتِنَ الشیءُ ـَ کَتَنًا: میلا ہونا۔ جیسے: کَتِنَ الثَّوبُ (۲) آلودہ ہونا، لیس دار ہو جانا، چپک جانا۔ کَتِنَتْ مَشَافِرُ الدَّابَّۃِ من اکل العُشْبِ: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہو گئے، گھاس جانور کے ہونٹوں پر چپک گئی اور وہ اس سے کالے ہو گئے۔

ــــ الوَسَخُ علی الشیءِ: کسی چیز پر میل لگ جانا، چپک جانا۔

ــــ البَیْتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہو جانا۔

اَکْتَنَہُ بِہٖ: کسی چیز کو کسی چیز سے چپکانا، آلودہ کرنا۔

الکَتِنُ: میلا کچیلا۔

الکَتَنُ: دھوئیں کی سیاہی (۲) جانور کے ہونٹوں کی سیاہی (۳) میل کچیل۔

الکَتَّانُ: سن (۲) سن کا ریشہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (۳) کائی۔ لَیْسَ الماءُ کَتَّانَۃٌ: پانی پر کائی آگئی (۴) گھر میں دھوئیں کا نشان۔

بِزْرُ الکَتَّانِ: السی کا بیج۔

زَیْتُ الکَتَّانِ: السی کا تیل۔

نَسِیجٌ من الکَتَّانِ: سنی کا کپڑا، سوتی کپڑا۔

الکَتَّانِیُّ: کتان کا، السی کا۔ النَّسِیجُ الکَتَّانِیُّ: سلک، سنی کا کپڑا۔

الکَتُونُ: امْرَأَۃٌ کَتُونٌ: بے آبرو عورت۔

ک ـــ ث

• کَثَأَ اللَّبَنُ ـَ کَثْئًا: دودھ کا پانی کے اوپر آجانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔

ــــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا۔

ــــ القِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔

اُکْتُنِئَتِ اللِّحْیَۃُ: داڑھی کا گھنی ہونا۔

الکُثْأَۃُ والکَثْأَۃُ من اللَّبَنِ: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے (۲) سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ وغیرہ۔

• کَثَبَ الشیءُ والقومُ ـِ کَثْبًا: جمع ہونا۔ کہا جاتا ہے: کَثَبَ القومُ۔ (۲) کم ہونا۔ جیسے کَثَبَ اللَّبَنُ۔

ــــ فی المکانِ: داخل ہونا۔

ــــ الشیءَ: قریب سے جمع کرنا۔

ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے پیچھے ہونا۔

ــــ الصَّیْدُ فُلَانًا: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا۔

ــــ التُّرَابَ: مٹی اڑانا۔

ــــ علیہ: حملہ کرنا۔

اَکْثَبَ الشیءُ: قریب ہونا۔ اَکْثَبَتْ اَطْمَاعُھُمْ: ان کی خواہشات سامنے آگئیں۔

ــــ الصَّیْدُ لَہٗ: شکار کا قریب ہونا۔

کَاثَبَ القومَ: لوگوں کے قریب آنا۔

کَثَّبَ الشیءُ: کم ہونا۔ جیسے: کَثَّبَ اللَّبَنُ۔

اِنْکَثَبَ الشیءُ: اکٹھا ہونا (۲) پانی وغیرہ کا گرنا۔

الکاثِبَۃُ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

الکُثَّابُ: کثیر۔

الکَثَبُ: قرب، نزدیکی۔ رَمَاہُ مِنْ کَثَبٍ وعن کَثَبٍ: قریب سے اس کو نشانہ بنایا۔ ھو کَثَبَکَ: وہ تمہارے قریب ہے۔ (یہ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)۔

الکُثْبَۃُ: تھوڑی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ (۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین ج: کُثَبٌ۔

الکُثَّابُ: بغیر پیکان اور بغیر پر کا تیر۔

الکَثِیبُ: ریت کا لمبا ڈھیر، ٹیلہ ج: اَکْثِبَۃٌ وکُثُبٌ وکُثْبَانٌ۔

• کَثَّ الشَّعْرُ ـِ کُثُوثَۃً وکَثَاثَۃً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا۔ ھو کَثٌّ وھی کَثَّۃٌ۔

رَجُلٌ کَثُّ اللِّحْیَۃِ وکَثِیثُھَا: گھنی داڑھی والا ج: کِثَاثٌ۔

ــــ الشیءُ: گاڑھا اور موٹا ہونا۔

کَثَّ الشَّعْرُ ـَ کَثَثًا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔ ھو اَکَثُّ وھی کَثَّاءُ ج: کُثٌّ۔ رَجُلٌ اَکَثُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْیَۃٌ کَثَّاءُ: گھنی داڑھی۔

اَکَثَّ الشیءُ: کَثَّ۔

الکَاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی کے زمین پر بکھر جانے والے دانے جو اگلی فصل پر اگ آتے ہیں۔

الکَثِیثُ: گھنا، گنجان، گاڑھا۔

کَثِیثُ اللِّحْیَۃِ: گھنی داڑھی والا۔

• کَثَجَ من الطَّعامِ ـُ کَثْجًا: بقدر ضرورت کھانا۔

ــــ الحُبُوبَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ غلہ لے جانا۔

• کَثَحَ الشیءَ ـَ کَثْحًا: اکٹھا کرنا (۲) بکھیرنا۔

ــــ الرِّیحُ التُّرَابَ علیہ: ہوا کا کسی پر مٹی اڑانا۔

کَثَحَ عن شیءٍ: کھولنا۔ کَثَحَتْہُ الرِّیحُ: ہوا نے اسے ظاہر کر دیا۔

تَکَاثَحَ القومُ بالسُّیُوفِ: آپس میں تلوار چلانا۔

الکَثْحَۃُ من النَّاسِ: لوگوں کا چھوٹا گروہ۔

• كَاثَرَهٗ ـُ كَثْرًا: کسی سے تعداد میں بڑھ جانا. هو كَاثِرٌ. كَاثَرُوْهُمْ فَكَثَرُوْهُمْ: انہوں نے ان سے تعداد میں مقابلہ کیا تو وہ بڑھ گئے.

كَثُرَ الشيئُ ـُ كُثْرًا و كَثْرَةً: بہت ہونا (خلاف قَلَّ، تھوڑا ہونا). هو كَثْرٌ و كَثِيْرٌ و كُثَارٌ.

أَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت دولت مند ہونا (۲) بہت پھلانا.

— الشيئَ: کثیر بنانا، تعداد بڑھانا.

— من الشيئِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا. أَكْثَرَ اللّٰهُ فِيْنَا مِثْلَكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے.

كَاثَرَهٗ: کسی سے کثرت و زیادتی تعداد میں مقابلہ کرنا. كَاثَرُوْهُمْ فَكَثَرُوْهُمْ

كَثَّرَ الشيئَ: کثیر و زیادہ کرنا، بہت تعداد کرنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا.

تَكَاثَرَتْ أَمْوَالُهٗ: کسی کا مال و دولت بہت ہونا.

— القَوْمُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا.

— الشيئَ: بہت سمجھنا.

تَكَثَّرَ بشيئِ غَيْرِهٖ: دوسرے کی چیز پر اترانا، فخر کرنا.

— من الشيئِ: کسی چیز کو زیادہ لینا، زیادہ لینے کا خواہشمند ہونا. مثل مشہور ہے: تَقَلَّلْ من العِلْمِ لِتَحْفَظَ و تَكَثَّرْ منه لِتَفْهَمَ: یاد کرنے کے لئے علم تھوڑا حاصل کرو. سمجھنے کیلئے زیادہ علم حاصل کرو.

تَكَوْثَرَ الشيئُ: بہتات ہونا، بہت زیادہ تعداد میں ہونا.

اِسْتَكْثَرَ الشيئَ: زیادہ سمجھنا، زیادہ محسوس کرنا، بہت پانا.

— من الشيئِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا، کوئی چیز زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا.

الأَكْثَرُ: نصف سے زائد. على الأَكْثَرِ: زیادہ تر. أَكْثَرَ فَأَكْثَرَ: زیادہ سے زیادہ. أكثر من اللازم: ضرورت سے زیادہ.

الأَكْثَرِيَّةُ: اکثریت (خلاف الاقلية) مجازی.

الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ او الغَالِبَةُ: بھاری اکثریت.

الأَكْثَرِيَّةُ البَسِيْطَةُ: معمولی اکثریت (رائے دینے والوں کی نصف سے زائد تعداد).

الأَكْثَرِيَّةُ المُطْلَقَةُ: کامل اکثریت.

الأَكْثَرِيَّةُ الخَاصَّةُ: مخصوص اکثریت (جس کی تعداد متعین ہو).

الأَكْثَرِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: تناسبی اکثریت (جو اقلیت کے مقابلہ میں اکثر ہو).

الكُثَارُ: بہت. فی الدّارِ كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں

الكَثَرُ: کھجور کا شگوفہ.

الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ (۲) مالِ کثیر. مَا لَهٗ قُلٌّ وَلَا كُثْرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (نہ تھوڑا نہ بہت). الحَمْدُ لِلّٰهِ على القُلِّ والكُثْرِ: اللہ کا ہر حال میں شکر ہے کمی میں بھی کثرت میں بھی.

الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی (۲) غایت کرم و مہربانی.

الكُثْرَى: نبیذ وغیرہ کی زیادتی.

الكَثِيْرُ: بہت، وافر، زیادہ. نِسَاءٌ كَثِيْرٌ و كَثِيْرَةٌ و كثيرات.

كَثِيْرًا: مفعول مطلق محذوف کی صفت. جیسے: نَصَحْتُ كثيرا (نصحا كثيرا) كَثِيْرًا مَّا: برائے تکثیر فعل جیسے: زُرْتُكَ كثيرا ما و لا تَزُوْرُنِيْ: میں نے بہت دفعہ تم سے ملاقات کی لیکن تم ملاقات نہیں کرتے.

الكَثِيْرَاءُ: ایک قسم کی گھاس.

الكَوْثَرُ: بڑی تعداد (۲) بڑی بھلائی، خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) کثرۃ سے ماخوذ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد ہے. خیر کثیر وہ تمام نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں عطا فرمائیں اور جو آخرت میں عطا کی جائیں گی (تفسیر مفسرین) (۵) جنت کے ایک دریا کا نام جس کی خاک خالص مشک، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے.

المِكْثَارُ: باتونی، بسیار گو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی.

المُكْثِرُ: بہت مالدار.

المَكْثُوْرُ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب (۲) تہی دست ہو کر لوگوں کا مقروض.

مَكْثُوْرٌ عَلَيْهِ: قرضوں سے بوجھل، وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں.

المِكْثِيْرُ: المِكْثَارُ.

• كَثَعَ اللَّبَنُ ـَ كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آجانا.

— الشَّفَةُ كَثْعًا و كُثُوْعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا.

كَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ كَثَعًا: ہونٹ کا سرخ ہو جانا. رَجُلٌ أَكْثَعُ: سرخ ہونٹ والا.

كَثَّعَ اللَّبَنُ: كَثَعَ.

— الأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا.

— القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا.

کَثَّعَ الجُرحُ : زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا

الکُثْعَۃُ : مٹی (تر) گارا ۔

الکُثْعَۃُ : دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھاپن (۲) ہنڈیا کا جھاگ (۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا گڑھا ۔

المُکَثَّعَۃُ (امرأۃ) : وہ عورت جس کے ہونٹوں یا مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا ہو

• کَثُفَ الشیئُ ـُ کَثَافَۃً : گنجان ہونا (۲) گاڑھا ہونا (۳) گھنا ہونا (۴) موٹا ہونا (۵) کثیف ہونا (۶) گتھا ہوا ہونا ۔ ھو کَثِیفٌ و کُثَافٌ

کَثَّفَ الشیئَ : گاڑھا کرنا (۲) سخت یا موٹا کرنا (۳) گھنا کرنا (۴) زیادہ کرنا بڑھانا ۔

ـــ الجُھُودَ : کوششوں کو تیز کرنا ۔

ـــ النَّشاطَ : سرگرمی بڑھانا ۔

تَکَاثَفَ الشیئُ : گھنا ہونا ، زیادہ ہونا ۔

ـــ السَّحَابُ : بادل گہرا ہونا ۔

اِستَکْثَفَ الشیئُ : گاڑھا اور سخت ہو جانا یا موٹا ہو جانا ۔

ـــ الشیئَ : گھنا یا گاڑھا پانا یا سمجھنا ۔

التَّکَثُّفُ : گھناپن (۲) بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور ۔

الکَثَافَۃُ : گاڑھاپن ، گھناپن ، شدت ، سختی ، کثرت ، زیادتی ۔

کَثَافَۃُ السُّکَّانِ و الکَثَافَۃُ السُّکَّانِیَّۃُ کثرت آبادی ، اضافہ آبادی ۔

الکَثْفُ : جماعت ۔ جاءَ فِی کَثْفٍ من الجَیشِ : وہ فوج کی ایک جمعیت کے ساتھ آیا ۔

الکَثِیفُ : گھنا ، گہرا ، گاڑھا ، سخت ، موٹا ، دبیز ، کثیر ، گنجان ۔

المِکْثَافُ : کثافت پیما ، ایک آلہ جسے سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے ۔

المُکَثِّفُ : گیس سے سیال حالت میں تحویل کرنے والا آلہ ۔

المُکَثَّفُ : گھنا ، بہت گھنا ، بہت گاڑھا ۔

الجُھُودُ المُکَثَّفَۃُ : زبردست کوششیں ۔

• الکِثْکِثُ : پتھر کے ریزے (۲) مٹی (۳) کٹی ہوئی مٹی ۔

بِفِیہِ الکِثْکِثُ : بددعا کے لئے کہا جاتا ہے ۔ اس کا منہ خاک آلود ہو

• الکَوثَلُ و الکَوشَلُ : کشتی کا دنبالہ (پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے) ۔

الکَاثُولِیك : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کا متبع ہے ، رومن کیتھولک ۔

• کَثَمَ الشیئَ ـِ کَثْمًا : اکٹھا کرنا ۔

ـــ فُلَانًا عن الأمرِ : باز رکھنا ۔

ـــ القِثَّاءَ و نَحوَہُ : ککڑی وغیرہ منہ میں دیکر توڑنا ۔

ـــ الأثَرَ : نشانِ قدم پر چلنا ، پیروی کرنا

کَثِمَ الرَّجُلُ ـَ کَثَمًا : شکم سیر ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا ھو أکْثَمُ ۔

أکْثَمَ فی مَنزِلِہ : اپنے گھر میں چھپنا ، روپوش ہونا ۔

ـــ القِربَۃَ : مشک کو بھرنا ۔

اِنکَثَمَ : رنجیدہ ہونا ۔

ـــ عن وجہ کذا : پھر جانا ، ہٹ جانا ۔

تَکَثَّمَ : توقف کرنا ، رکنا (۲) پریشان و حیران ہونا (۳) دوہرا ہونا ۔

ـــ فی مَنزِلِہ : اپنے گھر میں روپوش ہونا

الأکْثَمُ : کشادہ راستہ ۔

وَطْبٌ أکْثَمُ : دودھ سے بھرا ہوا برتن ۔

الکُثْمَۃُ : گل دستہ ۔

ک ـــ ج

• کَجَّ الصَّبِیُّ ـُ کَجًّا : بچہ کا کجہ کھیل کھیلنا

الکُجَّۃُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دیکر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں ۔

ک ـــ ح

• کَحَبَ الکَرمُ : بیل پر انگور نکلنا ۔

الکَاحِب : بہت ۔

الکَحَبُ : کچا انگور ۔

کَحَّ ـُ کَحًّا : کھانسنا ۔

الکُحُّ : خالص (ہر شے) قَمحٌ کُحٌّ و عَرَبِیٌّ کُحٌّ و عربیۃٌ کُحَّۃٌ ج : اَکْحَاحٌ ۔

الکُحَّۃُ : کھانسی ۔

الکُحَحُ : بہت بوڑھی عورتیں ۔

الکُحکُحُ : بوڑھی عورت ۔

• کَحَصَ الأثَرُ ـَ کُحُوصًا : نشان مٹنا

ـــ فُلانٌ : پیٹھ پھیر کر جانا ۔

ـــ الظَّلِیمُ : شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا ۔

ـــ بِرِجلِہ کَحصًا : پاؤں سے کوئی چیز کریدنا اور جانچنا ۔

ـــ الأرضَ : زمین کریدنا ، گرد اڑانا ۔

ـــ الشیئَ : کوٹنا ، باریک کرنا ۔

ـــ البِلَی الأثَرَ : پرانا پن یا قدامت و کہنگی کا نشان کو مٹانا ، گمنام کرنا ۔

الکَاحِصُ : پیر مارنے والا ، پیر مار کر دیکھنے والا (۲) أثَرٌ کَاحِصٌ : مٹا ہوا نشان

• کَحَطَ الطَّعامُ ـَ کَحْطًا : غلہ وغیرہ کا کمیاب ہونا ۔

• الکُحُوفُ : اعضاء جسم ۔

• کَحَلَ العَینَ ـَ کَحْلًا : آنکھوں میں سرمہ لگانا ۔ ھی مَکْحُولَۃ

وکَحِيل و كَحِيلة :ثانی کی جمع کَحَلِي اور آخری کی جمع کَحَائِل
كَحَلَ فُلانا : کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا ھو کاحِلٌ۔
— السُّهَادُ عَيْنَيْه : نیند اڑنا۔
كَحِلَتِ العَيْنُ ـَ كَحَلاً : پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا، پلکوں کا سیاہ ہونا۔
كَحِلَ الرَّجُلُ : سرگیں آنکھوں والا ہونا۔ هو اَكْحَلُ وهي كَحْلاءُ۔
كَحَّلَ العَيْنَ : کحلها۔
— البناءَ : عمارت کی اینٹوں پر ٹیپ کرنا یا اینٹوں کے نشان بنانا۔
— الرَّجُلَ : کسی کی آنکھ میں سرمہ ڈالنا (۲) آنکھ کا علاج کرنا۔
اكْتَحَلَتِ المَرْأَةُ : سرمہ لگانا۔ ما اكْتَحَلَتْ عَيْنِي بِكَ : میں نے تجھے نہیں دیکھا۔ ما اكْتَحَلَتْ عَيْنِي بِغُمْضٍ : مجھے نیند نہیں آئی۔
تَكَحَّلَتِ المَرْأَةُ : اكتحلت۔
الأكْحَلُ : بازو کی ایک رگ کا نام جس کی فصد کی جاتی ہے۔
الكِحَالُ : سنگ سرمہ، سرمہ۔
الكَحْلُ : قحط سالی۔
الكَحَّالُ : سرمہ بیچنے والا (۲) آنکھ کا علاج کرنے والا۔
الكُحْلُ : سرمہ یا آنکھ میں ڈالی جانے والی کوئی بھی خشک دوا۔
الكَحْلاءُ : بہت سیاہ آنکھوں والی، سرگیں (۲) سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی (زیادہ اون والی بکری) (۳) گاؤزبان کا پودہ (۴) ایک قسم کی مچھلی ج: كُحْلٌ
الكُحْلُ و الكُحْلَةُ : تعویذ کا مہرہ یا منکا۔
الكُحْلَةُ : گاؤزبان ج: اكاحِلُ (۲) اینٹوں کی ٹیپ۔
الكُحْلِيُّ : سرمہ بنانے والا (۲) سرمئی (رنگ)

سیاہی مائل نیلا رنگ۔
الكُحُولُ : الکوہل، ایک بے رنگ، آتش گیر، اڑ جانے والا اسیال جو میٹھا سوں خصوصاً گلوکوز سے بذریعہ تخمیر بنایا جاتا ہے، جو شراب کی اصل ہے ج: كُحُولات۔
الكُحُولِيُّ : الکوہل ملا ہوا۔
الكُحَيْلُ : رقیق کالا پٹرول جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے، گندھک، تارکول۔
المِكْحَالانِ : کہنی کے نچلے حصہ میں ابھری ہوئی دو ہڈیاں۔
المِكْحَالُ والمِكْحَلُ : سرمہ کی سلائی ج: مَكاحِل۔
المُكْحُلَةُ : سرمہ دانی۔
•كَحْلَلَ المُرَكَّبَ كَحْلَلَةً : کسی مرکب کو پانی کے بجائے الکوہل سے تحلیل کرنا۔
•كَحِيَ الشيءُ ـَ كَحْيًا : خراب ہو جانا

ك ــــــ خ

•كَخَّ الرَّجُلُ ـِ كَخًّا وكَخِيخًا : خراٹے لینا۔
كِخْ كِخْ : بچہ کو کسی ایسی چیز کے لینے سے روکنا جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو۔
•الكِخْيا : سکریٹری۔

ك ــــــ د

•كَدَأَ النَّبْتُ ـَ كَدْأً و كُدُوءًا : نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا (۲) پانی نہ ملنے سے نشوونما نہ ہونا۔
— البَرْدُ الزَّرْعَ : سردی کا کھیتی کو مرجھا کر زمین سے لگا دینا، اس کے نشوونما کو روک دینا۔
كَدَّأَ البَرْدُ الزَّرْعَ تَكْدِئَةً : أكْدَأَهُ

الكَادِئَةُ : أرْضٌ كادِئَةٌ : کم اگانے والی زمین، وہ زمین جس میں نباتات سست رفتاری سے بڑھیں۔
•الكَدَبُ : نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی واحد : كَدَبَةٌ۔
الكَدِبُ : الكَذِبُ۔ دَمٌ كَدِبٌ : تازہ خون۔ قرآن پاک میں ہے ایک قراءۃ کے مطابق "وجاءوا على قميصه بدم كدب" (ذال کے بجائے دال) وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے پر تازہ خون لگا ہوا لائے۔
المَكْدُوبَةُ : گوری صاف ستھری عورت
•كَدِجَ الرَّجُلُ ـَ كَدْجًا : بقدر کفایت پینا۔
•كَدَحَ فِي العَمَلِ ـَ كَدْحًا : محنت کرنا، مشقت اٹھانا، جانفشانی سے کام کرنا، انتھک کوشش کرنا۔
— لِنَفْسِه : اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا
— لِعِيالِه : محنت سے اپنے بال بچوں کے لئے روزی کمانا۔
— الرِّيحُ : ہوا کا کنکریاں اڑانا۔
— بِأَسْنانِه : دانتوں سے کاٹنا۔
— وَجْهَ فُلانٍ : کسی کا منہ نوچنا، خراش لگانا، بدنما داغ لگانا۔
— وَجْهَ الأَمْرِ : کام بگاڑ دینا۔
— رَأْسَهُ بِالمُشْطِ : بالوں میں کنگھا کرنا، کنگھے سے بالوں کو علاحدہ علاحدہ کرنا
— الجِلْدَ : کھال چھیلنا۔
اكْتَدَحَ لِعِيالِه : روزی کمانا۔
تَكَدَّحَ الجِلْدُ : کھال کو خراش لگنا، نوچا جانا، کھال چھل جانا۔ سَقَطَ مِنَ السَّطْحِ فَتَكَدَّحَ جِلْدُهُ۔
الكَدْحُ : خراش یا دانت لگنے کا نشان ج: كُدُوحٌ۔ (۲) محنت و مشقت، جانفشانی

كَدَحَ الذِهْنَ: ذہنی کاوش۔

الكَادِحُ: محنت کش۔ الطَّبَقَةُ الكَادِحَةُ: محنت کش یا مزدور طبقہ۔

• كَدَّ فُلَانٌ ــُ كَدًّا: کام میں مضبوط ہونا (۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا، اس پر اٹل رہنا (۳) روزی تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو کام لینے میں درازنفسی سے تھکا دینا۔

ـــ لِسَانَهُ بالكَلَامِ: بولنے سے اپنی زبان کو تھکا دینا۔

كَدَّ قَلْبَهُ بالفِكْرِ: سوچ سے اپنے ذہن پر بوجھ ڈالنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر میں کنگھا کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ وجِلْدَهُ بالأَظْفَارِ: ناخنوں سے سر اور کھال کو خوب کھجانا، بری طرح کھجانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو بُری طرح نکال باہر کرنا۔

ـــ الشيءَ: ہاتھ سے کھینچنا (سیال شے ہو یا منجمد)

أَكَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔

كَادَّهُ: کسی سے مقابلہ کرنا۔

اِكْتَدَّ: أَكَدَّ۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے محنت کرانا۔

ـــ الشيءَ: ہاتھ سے چھین لینا۔

اِسْتَكَدَّهُ: محنت پر اکسانا، کسی سے محنت کرانا، مشقت کا کام کرانا۔

أَكْدَادٌ و أَكَادِيدُ: رَأَيْتُ القَوْمَ أَكْدَادًا و أَكَادِيدَ: لوگوں کو جماعتوں اور گروہوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)۔

قَوْمٌ أَكْدَادٌ: تیزرفتار لوگ۔

الكُدَادَةُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن (۲) گھی کی گاد، تلچھٹ ج: أَكِدَّة

الكَدُّ: محنت، کاوش۔

الكَدُودُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو (۲) بڑا محنتی، جفاکش

الكَدِيدُ: موٹی تہ کی زمین (۲) کھروں کے نشان والی زمین (۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اڑنے لگے (۴) موٹا پسا ہوا نمک (۵) وادی نما زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔

المِكَدُّ: کنگھا۔

المَكْدُودُ: تھکا ماندہ (۲) مغلوب، مقابلہ میں ہارا ہوا۔

• كَدَرَ الماءَ ونَحوَهُ ــُ كَدْرًا: پانی وغیرہ انڈیلنا، گرانا۔

كَدِرَ الماءُ ــَ كَدَرًا: گدلا ہونا۔

ـــ العَيْشُ: زندگی ناخوش گوار ہونا، بےلطف و بےمزہ ہونا، تلخ ہونا۔

ـــ نَفْسُه: طبیعت مکدر ہونا۔

ـــ اللَّوْنُ: رنگ کا مٹیالا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔ هو أَكْدَرُ و هي كَدْرَاءُ ج: كُدْرٌ۔

كَدُرَ الماءُ ــُ كَدَارَةً و كُدُورَةً: گدلا ہونا۔ هو كَدِيرٌ۔ كَدُرَ عَيْشُهُ و كَدُرَت نَفْسُهُ: مکدر ہونا۔

كَدَّرَ الماءَ: گدلا کرنا۔

ـــ عَيْشَهُ: زندگی کا مزہ کرکرا کرنا، کسی کی زندگی کو مکدر و بےلطف کرنا۔

ـــ فُلَانًا: مکدر کرنا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا۔

ـــ فُلانًا: رنج پہنچانا، تکلیف دینا۔

اِنْكَدَرَ فی سَيْرِه: تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔

ـــ عليه القَوْمُ: کسی پر ٹوٹ پڑنا، جھپٹ پڑنا۔

ـــ النُّجُومُ: ستاروں کا بکھرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ"۔

تَكَادَرَت العَيْنُ فی الشيءِ: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔

تَكَدَّرَ الماءُ: گدلا ہونا۔

تَكَدَّرَت مَعِيشَةُ فُلانٍ: زندگی تنگ و تلخ ہونا، روزگار میں تنگی ہونا۔

ـــ فُلانٌ: مکدر ہونا، برا ماننا، ناراض ہونا۔

اِكْدَرَّ اللَّوْنُ: مٹیالا ہونا۔

الأَكْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔ بَنَاتُ أَكْدَرَ: جنگلی گدھے

الكَادِرُ: خصوصی تربیت یافتہ کلیدی عملہ یا گروپ ج: كوادر (معرب)۔

الكُدَارَةُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔

الكَدَرُ: تکدر، ناگواری، پریشانی، ملال، رنج (۲) گدلاپن (۳) تلخی۔

الكَدِرُ: گدلا، میلا، غیرصاف۔

الكُدْرَةُ: مٹیالاپن، سیاہی مائل رنگ، سانولا رنگ۔

الكَدَرَةُ: حوض کا کیچڑ (۲) پانی کے اوپر جمی ہوئی کائی وغیرہ (۳) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اڑنے والی گرد ج: الكَدَرُ

الكُدْرِيُّ: پتلا بادل (۲) مٹیالے رنگ کا چنڈول۔

• كَدَسَ الحَصِيدَ والتَّمرَ والدَّرَاهِمَ ــِ كَدْسًا: ڈھیر لگانا۔

ـــ الخَيْلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو کھینچتے ہوئے چلنا۔

ـــ الدَّابَّةُ وغيرُها كَدْسًا و كُدَاسًا: جانور کا چھینکنا۔

ـــ به الأَرْضَ كَدْسًا: پٹخنی دے کر زمین سے سٹا دینا۔

كَدَّسَ الشيءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔

تَكَادَسَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان و گھنا ہونا۔

تَكَدَّسَتِ الخَيْلُ: گھوڑوں کا چلنے

ہوئے ایک دوسرے کو بھینچنا۔
تَكَدَّسَ فُلَانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خود سری کے ساتھ چلنا (۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا۔
—الاشیاءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
—السکّانُ: آبادی بڑھنا، گھنی ہونا۔
—الفرسُ: ایسے چلنا جیسے بوجھ تلے دبا ہوا ہو، بوجھل چال چلنا۔
الكُدَاسُ: غلّہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے (۲) اکٹھا کیا ہوا برف (۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
الكُدَاسَةُ: ڈھیر، انبار۔
الكُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: اَكْدَاسٌ۔
اَكْدَاسُ الشیءِ: انبار، ڈھیر کے ڈھیر۔
المُكَدَّسُ: انبار لگا ہوا، ڈھیر لگا ہوا۔
•كَدَشَ لِعِيَالِهِ ـِ كَدْشًا: بال بچوں کے لئے روزی کمانے کی تدبیر و محنت کرنا۔
—من فُلَانٍ شَيْئًا: کسی سے کوئی چیز پانا۔
—الشیءَ: دانتوں سے کاٹنا۔
—فُلَانًا: نوچنا، خراش لگانا۔
—الإبلَ: اونٹوں کو سختی سے ہانکنا، بھگانا، کھدیڑنا۔
اَكْدَشَ بِخَبَرٍ: تھوڑی خبر دینا (۲) خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
—من فُلَانٍ شَيْئًا: کسی سے کچھ پانا۔
اِكْتَدَشَ من فُلَانٍ شَيْئًا: اَكْدَشَ
تَكَدَّشَ فُلَانٌ: پیچھے سے دھکا کھا کر گر جانا
الكَدْشُ: خراش، زخم۔
الكَدَّاشُ: بھکاری، فقیر۔ رَجُلٌ كَدَّاشٌ بہت کمائی کرنے والا۔
الكُدْشَةُ: مَابِهِ كُدْشَةٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
الكَدِيشُ: غیر اصیل گھوڑا، ٹٹو۔
•اَكْدَفَتِ الدَّابَّةُ: جانور کے سموں یا پاؤں کی آواز سنائی دینا۔
الكَدْفَةُ: جانور کے ٹاپوں کی آواز (۲) ناقابل التفات آواز۔
•كَدَمَ فُلَانًا ـِ كَدْمًا: منھ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا۔ هو كَدَّامٌ وكَدُومٌ۔
—الصَّيْدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا۔ ناقابل حصول شے کی جستجو کے لئے کہاوت ہے: "كَدَمَ فی غیر مَكْدَمٍ"۔
اُكْدِمَ الأَسِيرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھا جانا۔
تَكَادَمَ الفَرَسَانِ: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا۔
الكُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اگ آتی ہیں (۳) بدن کے کسی حصہ کا ورم جو کپڑا گرم کر کے سنکائی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے۔
الكُدَامَةُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ۔ بَقِی من مَرْعَانَا كُدَامَةٌ: ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے۔
الكَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون ج: كُدُومٌ۔
الكَدَمُ: الكَدْمُ۔
الكَدْمَةُ: نشان، داغ۔ ما بالبَعِيرِ كَدْمَةٌ: اونٹ پر داغ نہیں ہے۔
المُكْدَمُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل وغیرہ (۲) موٹے کانچ کا پیالہ
المُكَدَّمُ: دانت سے کاٹا ہوا، زخمی۔
•الكَدْمِيُومُ: دو دھاتوں یا ایک دھات اور کسی اور چیز کو ملانے کا کیمیاوی مسالا۔
•كَدَنَ بِثَوْبِهِ ـُ كَدْنًا: کپڑے کا پٹکا باندھنا۔
كَدِنَ ـَ كَدَنًا: لحیم شحیم ہونا، مضبوط و طاقتور ہونا۔ هو كَدِنٌ۔
—النّباتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد جڑیں باقی رہ جانا۔ هذه النّباتاتُ كَدِنَةٌ۔
كَوْدَنَ فی مَشْيِهِ كَوْدَنَةً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا۔
الكِدَانُ: ڈول کو سیدھا رکھنے کیلئے بیچ میں باندھی جانے والی رسی وغیرہ
الكَدَانَةُ: عیب، خرابی۔ مَا اَبْيَنَ الكَدَانَةَ فيه: اس کا عیب بہت ہی کھلا ہوا ہے (۲) نااہلی۔
الكِدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ کی جگہ ڈالا جائے یا پردہ نشین پر ڈالا جائے (۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی ج: كُدُونٌ۔
الكَدِنُ: كَدِنُ النّباتِ: موٹی اور سخت جڑوں والی نباتات کی قسم۔
الكِدْنَةُ: کثرت لحم و شحم، فربہی۔ رَجُلٌ ذو كِدْنَةٍ: موٹا اور مضبوط آدمی
الكِدْنَةُ: کوہان۔
الكَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا (۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر۔
•كَدَهَ الشیءَ ـَ كَدْهًا: توڑنا۔ هو كادِهٌ ج: كُدَّهٌ۔
—الحَجَرُ ونحوُهُ فُلَانًا: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا۔
—شَعْرَهُ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھے سے مانگ نکالنا۔
اَكْدَهَ العَمَلُ: کام کا کسی کو تھکا دینا
كَدَّهَهُ: كَدَهَهُ۔

تَكَدَّهَ الشیءُ: ٹوٹ جانا۔
الكَدَّةُ: خراش، رگڑ۔
•كَدَتِ الأرضُ ـُ كَدُوًّا وكُدُوًّا
زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا، زمین
سے دیر سے سبزہ اگنا۔ هی كَادِيَةٌ ج:
كَوَادٍ۔
ـــ الزَّرْعُ وغيرُهُ: کھیتی کا خراب ہوجانا،
اس کی روئیدگی خراب ہوجانا۔
ـــ البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کاشت کو
خراب کر دینا، سطح زمین سے اوپر نہ نکلنے دینا۔
ـــ الشیءَ كِداءً: روکنا، کاٹنا۔
ـــ وَجْهَهُ كَدْوًا: منہ کھسوٹنا۔
كَدِيَ بالعَظْمِ ـَ كَدًا: ہڈی گلے
میں اٹکنا۔
ـــ الفَصِيلُ: اونٹنی یا گائے کے دودھ
چھڑائے ہوئے بچہ کا دودھ پینے
سے پیٹ خراب ہوجانا۔
ـــ الكلبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس
جانا۔
الكادِي: سست رفتار پانی (۲) کھجور کے
درخت جیسا ایک درخت۔
•كَدَى الرَّجُلُ ـِ كَدْيًا: کسی کو
دینے میں بخل کرنا، کمی کرنا۔
كَدِيَ المِسْكُ ـَ كَدًى: مشک
کی خوشبو ختم ہوجانا۔ هو كَدٍ و
كَدِيٌّ۔
ـــ أصابِعُهُ: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں
شل ہوجانا، دکھ جانا۔
ـــ المَعْدِنُ: کان میں جوہر (سونا وغیرہ)
نہ پیدا ہونا یا نہ نکلنا۔
أكْدَى الحافِرُ: کھدائی کرنے والے
کا کھودتے کھودتے سخت زمین تک
پہنچنا۔
ـــ فُلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا (۲) اصرار کے
ساتھ مانگنا، بھیک مانگنا (۳) بخل کرنا۔

قرآن پاک میں ہے: "وَأعْطَى قَلِيلًا
وَّأكْدَى" (۴) خوشحالی کے بعد
غریب و مفلس ہونا (۵) ناکام رہنا،
مقصد حاصل نہ کرسکنا، مغلوب ہونے
والے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے:
أكْدَتْ أظْفارُكَ: تیرے ناخن
کند رہے تو کچھ نہ کرسکا۔
ـــ المَطَرُ: بارش کم ہونا۔
ـــ المَعْدِنُ: کان میں جواہرات کا وجود پذیر
نہ ہونا۔
ـــ العامُ: قحط سالی ہونا۔
ـــ فُلانًا عن شیءٍ: باز رکھنا۔
كَدَّى فُلانٌ: بھیک مانگنا۔
تَكَدَّى فُلانًا: عطیہ طلب کرنا۔
الكادِيَةُ: زمانہ کی سختی (۲) سردی کی شدت
الكَدَى: جنگل۔
الكَداةُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر ج: الكَدَى۔
الكُدايَةُ: الكَداةُ۔
الكُدْيَةُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس
پر پھاوڑا وغیرہ اثر نہ کرے۔ ج:
كُدًى (۲) گداگری، بھیک مانگنے
کا پیشہ۔ بَلَغَ النّاسُ كُدْيَةَ
فُلانٍ: لوگ بخشش میں فلاں کی
آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب اس
نے دینا بند کردیا۔
المُكْدِي: بھکاری۔
المُكَدِّي: بھکاری۔

ك ـــ ذ

•كَذَبَ ـِ كَذِبًا وكِذْبًا وكِذابًا:
جھوٹ بولنا، خلاف واقعہ خبر دینا (۲)
غلطی ہوجانا۔ كَذَبَ الظَّنُّ:
غلط گمان ہونا۔ كَذَبَ السَّمْعُ
وكَذَبَتِ العَيْنُ: کان کا غلط
سننا یا سننے میں غلطی ہونا آنکھ کا غلط

دیکھنا، مشاہدہ میں غلطی ہوجانا۔ هو
كاذِبٌ ج: كَذَبٌ۔ هی كاذِبَةٌ
ج: كَوَاذِبُ۔
كَذَبَ الرَّأیُ: رائے غلط ہوجانا۔
ـــ الشیءُ: کسی چیز کی توقع غلط ہوجانا،
جیسے: كَذَبَ البَرْقُ: بجلی کا نہ چمکنا
(چمکنے کی توقع پوری نہ ہونا)۔ كَذَبَ
الطَّمَعُ: خواہش پوری نہ ہونا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف غلط بات کہنا، کسی
پر الزام لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا، غلط خبر دینا
ـــ فُلانًا الحَدِيثَ: کسی سے غلط بات
کہنا۔
كَذَبَتْ فُلانًا نَفْسُهُ: کسی کے دل کا
دھوکا کھانا، دل میں بڑی بڑی آرزوئیں
آنا، بڑے بڑے خواب دیکھنا۔ كَذَبَ
نَفْسَهُ: اس نے خود کو دھوکا دیا۔
كَذَبَتْ عَيْنُهُ: اس کی نگاہ نے
دھوکا کھایا۔
أكْذَبَهُ: کسی کو جھوٹا پانا (۲) کسی کا جھوٹ
ظاہر کرنا (۳) جھوٹ بلوانا۔
كاذَبَ فُلانًا مُكاذَبَةً وكِذابًا:
ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔
كَذَّبَ بالأمْرِ تَكْذِيبًا وكِذّابًا:
کسی بات کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَكَذَّبَ بِهِ
قَوْمُكَ وَهُوَ الحَقُّ"۔
ـــ عن أمْرٍ أرادَهُ: اپنی بات سے پیچھے
ہٹنا، پورا نہ کرنا۔ جیسے: حَمَلَ عليه
فما كَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ
کیا اور ڈٹا رہا۔
ـــ السِّلاحُ: ہتھیار کا کام نہ کرنا، گولا
نہ چھوٹنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
ما كَذَّبَ أن فَعَلَ كذا: اس

نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی، اس نے ایسا کر دکھایا۔

كَذَّبَ الوَقَائِعَ: واقعات کو جھٹلانا۔

— المَزَاعِمَ: دعووں کی تردید کرنا۔

تَكَاذَبُوا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا، غلط بات کہنا۔

تَكَذَّبَ: جھوٹی بات کرنا، جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔

— فُلَانًا و عَلَيْهِ: کسی کو جھوٹا کہنا۔

الأُكْذُوبَةُ: جھوٹ، جھوٹی خبر ج: أَكَاذِيبُ۔

التَّكَاذِيبُ: تَكَاذِيبُ العَرَبِ: عربوں کی من گھڑت باتیں، گھڑے ہوئے افسانے، لغو، بیہودہ باتیں، اساطیر۔

الكَاذِبُ: جھوٹا ج: كُذَّبٌ۔

الكَاذِبَةُ: عاقبة اور عافية کی طرح قائمقام مصدر (ک ذ ب کا) جھوٹ (۲) جی، نفس ج: كَوَاذِبُ۔

الكَذِبُ: (خلاف صدق) جھوٹ۔

الكَذْبَةُ: مصدر مرہ۔ ایک جھوٹ۔

كَذْبَةُ أَبْرِيلَ: اپریل فول (ماہ اپریل کی اول تاریخ کو بعض لوگ تفریحاً دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لئے غلط خبر دیتے ہیں) اسے سَمَكَةُ أَبْرِيلَ بھی کہتے ہیں۔

الكَذَّابُ: بہت جھوٹا۔ جوهر كَذَّابٌ: کھوٹا جوہر، بے حقیقت جوہر۔

الكَذُوبُ: كذاب۔ مثل مشہور ہے: إنْ كُنْتَ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا: اگر تو بہت جھوٹا ہے تو بہادر بھی بن (۲) نفس ج: كُذُبٌ۔

المَكْذَبَةُ: جھوٹ ج: مَكَاذِبُ۔

المَكْذُوبُ و المَكْذُوبَةُ: جھوٹ ج: مَكَاذِيبُ۔

• كَذَّ الشَّيْءُ ـُ كَذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔

أَكَذَّ القَوْمُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا۔

الكَذَّانُ: نرم پتھر۔ واحد: كَذَّانَةٌ۔

أَكْذَى الشَّيْءُ: سرخ ہونا۔

— الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔

الكَاذِي: سرخ (۲) ایک خوشبودار تیل۔

كَذَا: (۱) یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔ بمعنی مثل، ایساہی۔ عَلِمْتُ عَلِيًّا فَاضِلًا و عَلِمْتُ أَخَاهُ كَذَا: کبھی اس پر ہائے تنبیہ داخل ہوتی ہے۔ جیسے: أَهَكَذَا عَرْشُكِ (۲) کبھی یہ مرکب واحد لفظ بنجاتا ہے اور اس کے ذریعہ نامعلوم شئے کا کنایہ کیا جاتا ہے، جیسے: فَعَلْتُ كَذَا و كَذَا: میں نے یہ یہ کیا یا ایسے ایسے کیا (یہاں صراحت مقصود نہیں مجملاً بتانا ہے) کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: اشْتَرَيْتُ كَذَا كِتَابًا و كَذَا و كَذَا قَلَمًا: میں نے اتنی کتابیں اور اتنے اتنے قلم خریدے كَتَبْتُ كَذَا و كَذَا صَحِيفَةً: میں نے اتنے اتنے صحیفے لکھے۔ اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ جیسے امثلہ مذکورہ میں، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا۔

كَذَلِكَ: ایسے ہی۔ كَذَلِكُمْ: ایسے ہی۔ کاف تشبیہ اور آخر میں اسم اشارہ پر کاف زائد ہے۔ یہ کاف بعد والے جملے میں فاعل کے مطابق کبھی برائے تاکید و تنبیہ مفرد و جمع لایا جاتا ہے۔

ک ر

• كَرَبَ فُلَانٌ ـُ كَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا (۲) درخت کھجور کے تنہ سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا (۳) کھجور کے تنہ کے قریب سے چنی ہوئی کھجوریں اٹھا کر کھانا۔

كَرَبَ الشَّيْءُ ـُ كُرُوبًا: نزدیک آنا

— الشَّمْسُ لِلْمَغِيبِ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ كَرَبَ يَفْعَلُ كَذَا و كَذَا و كَرَبَ أَنْ يَفْعَلَهُ: کرنے کے قریب ہونا (افعال مقاربہ میں سے ہے)

— فُلَانًا الأَمْرُ و الغَمُّ و العِبْءُ: کسی معاملہ یا غم یا بوجھ کا پریشانی اور تکلیف میں مبتلا کرنا، کلفت میں ڈالنا۔ هو مَكْرُوبٌ۔

— الحَبْلَ وغَيْرَهُ ـُ كَرْبًا: رسی وغیرہ کو بٹنا، بل دینا۔

— الأَرْضَ كَرْبًا و كِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا، ہل چلانا

— الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔

أَكْرَبَ الرَّجُلُ: دوڑنا۔

— الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔

— الأَمْرُ: قریب الوقوع ہونا۔

— الإِنَاءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔

— فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔

— القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔

الإِكْرَابُ: عجلت، تیزی۔ خُذْ رِجْلَيْكَ بِالإِكْرَابِ: تم تیز چلو۔

اكْتَرَبَ لِكَذَا: بے چین و پریشان ہونا (۲) مغموم ہونا۔

الكِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔ واحد: كَرَبَةٌ۔

الكُرَابَةُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں

سے اٹھائی ہوئی کھجوریں۔ ج: اَکْرِبَة
الکَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ
(۲) ڈول کے دستہ کے بیچ میں باندھی
جانے والی چھوٹی رسی (جو مضبوطی کیلئے
باندھی جاتی ہے) ج: اَکْرَابٌ۔
الکَرْبُ: غم، رنج و ملال، بے چینی، پریشانی
ج: کُرُوبٌ۔
الکُرْبَةُ: الکَرْبُ ج: کُرَبٌ۔
الکَرَبَةُ: گول لکڑی جس میں خیمہ یا شامیانہ
کے بانس کا سرا دے کر اسے باندھا
جاتا ہے۔ ج: کَرَبٌ۔
الکَرُوبِیُّونَ: مقرب بارگاہ الٰہی فرشتے
ان ہی میں سے بعض مفسرین کے نزدیک
جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام
ہیں۔ یہ عبرانی لفظ ہے جس کی اصل
کَرُبیم ہے۔
الکَرِیبُ: المَکْرُوبُ (۲) بانس کی گرہ (۳)
نان بائی کا بیلن (۴) بے آب وگیاہ زمین
الکَرِیبَةُ: مصیبت ج: کَرَائِب۔
المِکْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔
المُکْرَبُ: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ (۲)
مضبوط رسی، مضبوط عمارت یا گھوڑا یا
جوڑ۔
المَکْرُوبُ: بے چین، پریشان، غم زدہ۔
• الکَرْبَاجُ: کوڑا۔
• کَرْبَسَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی
کی طرح چلنا۔
تَکَرْبَسَ مِن ظَہرِ فَرَسِہ: گھوڑے
کی پیٹھ سے گرنا۔
الکِرْبَاسُ: موٹا کپڑا (سوتی) (۲) شراب
چھاننے کا موٹا کپڑا وغیرہ ج: کَرَابِیس۔
• کَرْبَشَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے شخص
کی طرح چلنا (۲) چھلانگ لگانے کے لئے
جانور کا ٹانگیں سکیڑنا۔
ـــ کوئی شے لے کر باندھنا۔

تَکَرْبَشَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔
• کَرْبَنَ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلانٌ: کیچڑ یا دلدل میں چلنا۔ جاءَ
یَمْشِی مُکَرْبِلاً: وہ اس طرح آیا
جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو (۲) پانی میں
گھسنا۔
الکِرْبَالُ: روئی دھننے کی کمان ج: کَرَابِیل
الکَرْبَلَةُ: پاؤں کی نرمی، گداز پن (۲)
علم النباتات میں پھول میں موجود
عضو تانیث۔
• الکَرْبُونُ: کوئلہ جیسا سیاہ مادہ۔
• الکَرِیتُ: سَنَةٌ کَرِیتٌ وحَولٌ
کَرِیتٌ: پوری تعداد والا سال
ایسے ہی شَهرٌ کَرِیتٌ ویَومٌ
کَرِیتٌ۔
• کَرَثَهُ الأمرُ وغیرُہ ـُ کَرْثًا:
کسی بات کا مشقت میں ڈالنا،
گراں بار ہونا۔ هو کارِثٌ۔
أکْرَثَهُ الأمرُ وغیرُہ: کَرَثَهُ۔
اِکْتَرَثَ لَه: کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔
ما أکْتَرِثُ لَه: مجھے اس کی
پرواہ نہیں، مجھے اس کا کچھ غم نہیں
أراكَ لا تَکْتَرِثُ لِذلِكَ:
میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کو اس بات
کی کوئی پرواہ نہیں، کوئی فکر نہیں
(اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال
ہوتا ہے)۔
الإکْتِرَاثُ لأمرٍ: کسی بات کی فکر، رنج
عَدَمُ الاِکْتِرَاثِ لِشیءٍ: بے
پروائی، بے توجہی۔
الکَارِثَةُ: زبردست حادثہ، بڑی مصیبت
ہولناک واقعہ ج: کَوَارِثُ۔
کَرَثَتْهُ الکَوَارِثُ: مصائب و
حوادث نے اسے سخت پریشانی میں
ڈال دیا۔

الکُرَّاثُ: ایک طویل العمر درخت جو آسٹریلیا
اور جنوبی افریقہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے
الکُرَّاثُ: گیندنا، ایک تیز بو والی سبزی جس
کی بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ
ہوتی ہیں۔ اسی قسم کی ایک سبزی: الکُرَّاثُ
المِصرِیُّ والکُرَّاثُ الشّامِیُّ کہلاتی
ہے۔
الکَرِیثَةُ: غم انگیز معاملہ۔
• کَرِجَ الشیءُ ـَ کَرَجًا: خراب ہو جانا،
پھپھوندی لگ جانا۔ جیسے: کَرِجَ الخُبزُ
الکُرَّجُ: لکڑی کا گھوڑا جس پر چڑھ کر بچے
کھیلتے ہیں اور وہ ہلتا ہے۔
الکُرَّاجَةُ: سائیکل۔
• الکَرْخُ: راہب کا گھر۔
• کَرَخَ الماءَ ـُ کَرْخًا: پانی کو اس کی
جگہوں پر لے جانا
• کَرَدَهُ ـُ کَرْدًا: دھتکارنا، باہر
نکالنا (۲) روکنا۔
الکَرْدُ: گردن کی جڑ۔ أخَذَہ بِکَرْدِہ:
اس نے اس کی گردن پکڑ لی۔
الکُرْدُ: وسطی ایشیا میں رہنے
والی ایک قوم جو ترکی ایران اور
عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی
ہوئی ہے۔ الکُرْدِیُّ: کرد قوم
کا فرد ج: أکْرَادٌ۔
الکِرْدِیدُ: تھیلے کے دونوں جانب بچی
ہوئی کھجوریں ج: کَرَادِیدُ۔
الکِرْدِیدَةُ: باہم ملی ہوئی کھجوروں کا
ایک ٹکڑا (۲) کھجور رکھنے کا پتوں کا
تھیلا۔
• کَرْدَحَ الرَّجُلُ: ٹھگنے کی طرح دوڑنا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔
تَکَرْدَحَ فی عَدْوِہ: ٹھگنے کی طرح
دوڑنا۔
الکِرْدِحُ: بڑھیا (۲) مضبوط مرد۔

الکُرادِحُ: پست قد۔
الکِرْداحُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنے والا۔
•کَرْدَسَ القائدُ الخَیلَ او الجَیْشَ: گھوڑوں کو مختلف ٹکڑیوں میں تقسیم کرنا، فوج کو دستوں پر تقسیم کرنا۔
تَکَرْدَسَ الرَّجُلُ: سمٹنا، سکڑنا۔
الکُرْدُوسُ: ہر بڑی اور مکمل ہڈی (۲) مغز والی ہڈی کا سرا (۳) ہر دو ہڈیاں جو ایک جوڑ پر اکٹھی ہوں جیسے مونڈھے، گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں ج: کَرادِیسُ
الکُرْدُوسَةُ: گھوڑے اور لشکر کی بڑی جماعت ج: کَرادِیسُ۔
•الکِرْدانُ: گلے کا ہار، پٹا (۲) موسیقار کا آٹھواں سُر۔
الکُرْدُونُ: پٹکا (۲) احاطہ۔
الکَرْدِینالُ: عیسائی عالم جو پوپ کا مشیر ہوتا ہے ج: کَرادِلَةُ۔
•کَرَّ الرَّجُلُ او الفَرَسُ ـِ کَرِیرًا: آدمی یا گھوڑے کے سینہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی آواز ہوتی ہے۔
ـــ فُلانٌ ـُ کُرُورًا: لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔ ھو کَرّارٌ و مِکَرٌّ۔
ـــ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کا حملے کیلئے لوٹنا، دوبارہ حملہ کرنا۔
ـــ الشیءَ کَرًّا: لوٹانا۔
ـــ اللَّیلُ والنَّهارُ: دن رات کا باربار آنا۔
ـــ علی العَدُوِّ: دشمن پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
ـــ عنه: کسی کے پاس سے لوٹنا۔
ـــ علیه الحَدِیثَ: کسی کے سامنے بات دہرانا۔

کَرَّرَ راجعًا: لوٹ کر آنا۔
کَرَّرَ الشیءَ تَکْرِیرًا و تَکْرارًا: باربار دہرانا، اعادہ کرنا۔
ـــ النِّفْطَ او البِتْرُولَ: پٹرول صاف [illegible]
ـــ الدَّعْوَةَ لِعَمَلٍ: اصرار کرنا۔
تَکَرَّرَ ـ کذا: کوئی چیز کسی کے سامنے باربار آنا، باربار ہونا۔
التَّکْرارُ: اعادہ۔
التَّکْرِیرُ: صفائی، تنقیہ (۲) ریہرسل۔
مَعْمَلُ التَّکْرِیرِ: ریفائنری، تیل صاف کرنے کا کارخانہ۔
الکَرُّ: خلاف الفَرِّ۔ حملہ (۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسّی (۲) کشتی کے بادبان کی رسّی ج: کُرُورٌ۔
الکُرُّ: اہل عراق کا ایک پیمانہ ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کے بقدر پیمانہ۔
الکَرَّةُ: واپسی (۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح وشام (هما کَرَّتانِ) (۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش (۵) ایک دفعہ، باری۔
الکَرِیرُ: گرد کی وجہ سے گلو گرفتگی (آواز کا بیٹھنا)
المَکَرُّ: میدان جنگ۔
المِکَرُّ: فَرَسٌ مِکَرٌّ مِفَرٌّ: فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو، میدان جنگ کا ماہر گھوڑا۔
•کَرَزَ ـِ کُرُوزًا: داخل ہونا (۲) غار وغیرہ میں روپوش ہونا۔
ـــ اِلَیهِ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ ھو کارِزٌ۔
کارَزَهُ وعنه: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
ـــ اِلَی المَکانِ: کسی جگہ جلدی سے جاکر روپوش ہونا۔
کارَزَ فی المَکانِ: چھپنا۔
ـــ اِلی ثِقَةٍ من اِخْوانٍ و مالٍ و غِنًی: مائل ہونا۔
کَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور اسے کھلانا۔
الکُرازُ: بوتل، شیشی ج: کِرْزانٌ۔
الکَرَزُ: ایک درخت جس کا پھل آڑو جیسا ہوتا ہے۔
الکُرْزُ: چرواہے کا تھیلا جس میں وہ اپنا کھانا اور سامان رکھتا ہے۔ (۲) بوری، غلہ کی بوری ج: اَکْرازٌ و کِرَزَةٌ۔
•کَرْزَمَ الرَّجُلُ: دوپہر کے وقت کھانا
الکَرْزَمَةُ: دوپہر کا کھانا۔
•کَرِسَ الرَّجُلُ ـَ کَرَسًا: علم سے مالامال ہونا، سینہ میں بہت علم لئے ہوئے ہونا۔ ھو کَرِسٌ۔
کَرَّسَ الشیءَ: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا۔
ـــ البِناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
ـــ الشیءَ لکذا: کسی چیز کو مخصوص کرنا
ـــ نَفْسَه علی شیءٍ: کسی چیز کے لئے خود کو وقف کرنا، اس پر خود کو لگائے رکھنا۔
ـــ الجُهُودَ: کوششیں مخصوص وتیز کرنا۔
ـــ الاحْتِلالَ: قبضہ مضبوط کرنا۔
ـــ الهَیْمَنَةَ علی شیءٍ: کنٹرول قائم رکھنا، مضبوط کرنا۔
انْکَرَسَ علیه: کسی پر اوندھا ہوجانا۔
ـــ فی الشیءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔
تَکارَسَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، چمٹا ہوا ہونا تہ بتہ ہونا۔
تَکَرَّسَ الشیءُ: تَکارَسَ۔
ـــ اُسُّ البِناءِ: عمارت کی بنیاد سخت ہو

الکُرَّاسَةُ: کتاب کا حصہ۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ الکُرَّاسَةُ عَشْرُ وَرَقَاتٍ وَهٰذَا الکِتَابُ عِدَّةُ کَرَارِيسَ. قَرَأْتُ کُرَّاسَةً من کتاب کذا۔ (۲) کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ (۳) کاپی ج: کَرَّاسٌ وَکَرَارِيسُ وَکُرَّاسَاتٌ

الکِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول و براز اور ان سے آلودہ مٹی۔ ج: اَکْرَاسٌ۔

الکِرْسَاءُ: گنجان اور گھنے درختوں والی زمین۔

الکُرْسِيُّ: تخت (۲) چارپائی (۳) کرسی (۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ ج: کَرَاسِيُّ۔

کُرْسِيُّ الأُسْتَاذِيَّةِ: پروفیسر کی مسند۔

کُرْسِيُّ الأُسْقُفِ: پادری کا مستقر۔

کُرْسِيٌّ بِلَا ظَهْرٍ: اسٹول۔

کُرْسِيٌّ بِمَسَانِدَ: آرام کرسی۔

کُرْسِيُّ خَيْزُرَانٍ: بید کی بنی ہوئی کرسی

کُرْسِيُّ العَمُودِ او التِّمْثَالِ: ستون کا نچلا پھیلا ہوا حصہ، مجسمہ کا چبوترہ

کُرْسِيُّ قَشٍّ: موڑھا، سرکنڈوں یا بانس کی آرام کرسی۔

کُرْسِيُّ القَضَاءِ: عدالت کی کرسی۔

کُرْسِيُّ قُمَاشٍ: کپڑے کی آرام کرسی۔

کُرْسِيُّ المَمْلَکَةِ: سلطنت کا پایۂ تخت۔

کُرْسِيُّ المُلك: تخت شاہی۔

کُرْسِيٌّ هَزَّازٌ: متحرک گھومنے والی کرسی

المُکَرَّسُ: جوان، پست قد۔

المُکَرَّسَةُ: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو۔

• کَرْسَعَ فُلَانًا: گٹے کے کن انگلی کی طرف والے کنارہ پر تلوار مارنا۔

الکُرْسُوعُ: گٹے کا کنارہ جو کن انگلی کے قریب ابھرا ہوا ہوتا ہے (۲) بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی (۳)

کُرْسُوعُ القَدَمِ: پیر اور پنڈلی کا جوڑ، ٹخنہ کا جوڑ (یہ لفظ مذکر ہے) ج: کَرَاسِيعُ۔

المُکَرْسَعُ: گٹے کی کن انگلی کی طرف والی ابھری ہوئی ہڈی والا (یہ عورت اور مرد دونوں کے جسم کا عیب ہے)۔

• الکُرْسُفُ: روئی۔

الکُرْسُفِيُّ: روئی کی طرح سفید شہد۔

• الکُرْسَنَّةُ: ایک قسم کا پودا جسے گائے کھاتی ہے۔ اس کا بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے اسے گاؤدانہ کہتے ہیں۔

• کَرِشَ الرَّجُلُ ـ کَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا۔

— الجِلْدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑ جانا۔

کَرَّشَ فُلَانٌ: چہرے پر شکن پڑنا۔ کرشہ (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا۔

تَکَرَّشَ وَجْهُهُ: چہرے کی کھال سکڑنا تیور چڑھنا، بل پڑنا۔

— النَّاسُ: اکٹھا ہونا۔

اِسْتَکْرَشَ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا

— الوَجْهُ: چہرہ پر بل پڑنا۔

— إِنْفَحَةُ الجَدْيِ: بکری کے بچہ کی آنت کا اوجھ بن جانا (اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے)۔

الأَکْرَشُ: بڑے پیٹ والا۔ ھی کَرْشَاءُ

الکِرْشُ: جگالی کرنے والے جانوروں کی اوجھ جو انسان کے معدے کی طرح ہوتی ہے (مؤنث) ایک قسم کی گھاس جس سے مصر و شام میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں ج: اَکْرَاشٌ وَکُرُوشٌ۔

الکَرِشُ: الکِرْشُ۔

کِرْشُ الرَّجُلِ: ساتھی اور مصاحب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الأَنْصَارُ کَرِشِي وَعَيْبَتِي انصار میرے مخلص ساتھی اور ہم راز ہیں ج: اَکْرَاشٌ وَکُرُوشٌ۔

الکَرْشَاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں۔

الکُرَيْشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کا قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے، کریب۔

الکُرَيْشَةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا۔

المُکَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا۔

• کَرَصَ الشَّيْءَ ـ کَرْصًا: کاٹنا، ہاتھ سے نچوڑنا۔

کَرَّصَ: ترش دودھ کا پنیر کھانا۔

الکَرِيصُ: ترش دودھ سے بنایا ہوا پنیر۔

المِکْرَصُ: دودھ دوہنے کا برتن۔

• کَرَّظَ فِي عِرْضِ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا

• کَرَعَ فِي المَاءِ او الإِنَاءِ ـ کَرْعًا وَکُرُوعًا: منہ ڈال کر پانی پینا۔

— النَّخْلَةُ وَغَيْرُهَا: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا۔ ھی کارِعَةٌ۔

— الوَحْشَ وَغَيْرَهُ کَرْعًا: پنڈلی پر تیر مارنا۔

کَرِعَتِ السَّاقُ ـ کَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا۔

— فُلَانٌ: پنڈلی میں درد ہونا (۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا۔ هو أَکْرَعُ۔

أَکْرَعَ القَوْمُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا

(۲) بارش کے پانی پر اونٹوں کو لانا۔
تَکَرَّعَ: اکارع پر پانی بہانا، توسعاً نماز کے لئے وضو کرنا، ہاتھ پیر دھونا۔
آکَارِعُ الارض: زمین کے اطراف کنارے
الکَارِعاتُ: پانی میں کھڑے ہوئے درخت
الکَرِیْعُ: اوک سے پانی پینے والا۔
فَرَسٌ مُکْرَعُ القوائم: مضبوط ٹانگوں والا گھوڑا۔
الکُرَاعُ: آدمی کے گھٹنے سے نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ (۲) گائے اور بکری کے کم گوشت پنڈلی کا پتلا حصہ (مذکر و مؤنث) ج: اَکْرُعٌ و اَکَارِعُ مقولہ ہے: لَا تُطْعِمِ العبدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّرَاعِ: غلام کو پائے نہ کھلاؤ ورنہ وہ دست کے گوشت کی خواہش کرے گا (۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعہ کا نام (۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جاسکے۔
الکُرَاعِیُّ: گائے یا بکری کے پائے بیچنے والا
الکَرَعُ: بارش کا پانی جسے منہ ڈال کر پیا جائے۔ شَرِبْنَا الکَرَعَ: ہم نے بارش کا پانی منہ لگا کر پیا (۲) چوپایوں کے پائے، ہاتھ پیر۔
المَکْرَعُ: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔
• کَرَفَ الشیءَ ـــ کَرْفًا و کِرَافًا: سونگھنا۔
ـــ الحمارُ: گدھے کا پیشاب سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرَّافُ: عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
الکِرْفُ: ایک چمڑے کا ڈول۔
• کَرْفَأَتِ القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا
ـــ القومُ: لوگوں کا مخلوط ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ وغیرُہ: بالوں کا گھنا ہونا
تَکَرْفَأَ السَّحابُ: بادل کا تہ بہ تہ ہونا، گہرا ہونا۔
تَکَرْفَأَ الشَّعْرُ وغیرُہ: کَرْفَأَ۔
ـــ القومُ: مخلوط ہونا۔
• الکَرَفْسُ: اجوائن، اجوائن کا درخت
• کَرْکَتِ الدَّجاجۃُ: انڈے دینے سے رکنا، کڑک ہوجانا۔
الکَرَّاکۃُ: نہریں صاف کرنے کی مشین۔
لکُرْکُ: پوستین کا لباس، سمور کا کوٹ
الکُرْکِیُّ: سارس (آبی پرندہ) ج: کَرَاکِیُّ
الکُرَیْكُ: نانبائی کا لمبا کفچہ جس سے تندور میں روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (۲) کھودنے کا بیلچہ، کدال (۳) موٹر کا پہیا اوپر اٹھانے کا آلہ، جیک۔
• الکَرْکَدَّنُ: گینڈا (ایک سینگ کا بھاری جثہ والا جانور جو ہندوستان و افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے)۔
• کَرْکَرَ: زور سے ہنسنا (قہقہہ کی طرح)
ـــ فی الضَّحِكِ: ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوجانا۔
ـــ النّارجیلۃُ: ناریل کا پانی بولنا۔
ـــ بالدَّجاجۃِ: مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
ـــ فلانًا عن الشیءِ: روکنا۔
ـــ الشیءَ: بار بار دہرانا (۲) اکھٹا کرنا۔ جیسے: کَرْکَرَتِ الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا نے بادلوں کو یکجا کردیا۔
ـــ الرَّحَی: چکی چلانا۔
ـــ الحَبَّ: غلہ پیسنا۔
تَکَرْکَرَ: ہوا کے دوش پر گھومنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا نالی میں لوٹنا۔
ـــ فی اَمْرِہ: متردد ہونا۔
المُکَرْکَرُ: ایک آبی پرندہ۔
الکَرْکَرَۃُ: پیٹ میں گونجنے والی آواز، گڑ گڑاہٹ، قراقر (۲) زور کی ہنسی
الکِرْکِرَۃُ: سم والے جانور کا سینہ۔ بَرَكَ علی کِرْکِرَتِہ: وہ سینے کے بل بیٹھا (۲) لوگوں کی جماعت، ج: کَرَاکِرُ۔
• کَرْکَسَ فلانٌ: تردد کرنا (۲) بیڑی پہنے ہوئے کی طرح چلنا (۳) نیچے کی طرف لڑھکنا۔
ـــ الشیءَ: بار بار لوٹانا، دہرانا۔
ـــ الدّابّۃَ وغیرَھا: جانور کے پیر باندھنا۔
تَکَرْکَسَ: لڑھکنا، نیچے آنا۔
المُکَرْکَسُ: کنیز زادہ۔
• الکُرْکُمُ: مصطگی (۲) ہلدی۔
الکُرْکُمانُ: مویشیوں کے چارہ کی ایک قسم
المُکَرْکَمُ: ہلدی سے رنگا ہوا۔
• کَرَمَہُ ـــ کَرْمًا: فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: کَارَمَہُ فَکَرَمَہُ: اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آگیا۔
کَرُمَ فلانٌ ـــ کَرَمًا و کَرَامَۃً: سخی اور کشادہ دل ہونا۔ ھو کَرِیْمٌ ج: کِرَامٌ و کُرَمَاءُ۔ ھی کَرِیْمَۃٌ ج: کَرَائِمُ (۲) ضد لَؤُمَ۔ عالی ظرف ہونا، شریف الطبع ہونا، صاحب عزت ہونا۔
ـــ الشیءُ: بیش بہا ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا خوب ابھرنا، زمین کا زرخیز و شاداب ہونا، نباتات خوب اگانا۔
اَکْرَمَ الرَّجُلُ: شریف اولاد والا ہونا، کسی کی اولاد کا شریف ہونا۔
ـــ فلانًا: عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار دینا۔

أَكْرَمَ نَفْسَهُ عن الشَّائنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا، گناہوں سے بچانا۔

كَارَمَ فُلَانًا: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا، اپنی سخاوت کی برتری ثابت کرنا (۲) کسی کے ساتھ فیاضانہ سلوک کرنا۔

— الرَّجُلَ: کسی کو ایسی چیز کا ہدیہ دینا جس پر وہ انعام دے، کسی سے اعزاز کی قیمت وصول کرنا۔

كَرَّمَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا۔ كَرَّمَ الْمَطَرُ بھی کہتے ہیں۔

— فُلَانًا: عزت کرنا، عزت بخشنا، رتبہ بلند کرنا، فضیلت وفوقیت عطا کرنا۔

تَكَارَمَ عن الشيئ: بچنا، دامن بچانا، ملوث نہ ہونا۔

تَكَرَّمَ عن الشيئ: آلودہ ہونے سے بچنا پاک باز ہونا۔

— الرَّجُلُ: سخی بننا، فراخ دل بننا۔

— عليه: کسی پر مہربانی کرنا، نوازنا۔

تَكَرُّمًا منك: از راہ کرم، مہربانی فرماکر

اِسْتَكْرَمَ الشيئَ: کسی چیز کی عمدگی اور نفاست چاہنا، عمدہ اور بیش قیمت چیز چاہنا۔ (۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔

— العَقَائِلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔

الإِكْرَامُ: احترام، مہمان کی خاطر مدارات۔

الإِكْرَامِيَّةُ: عطیہ (۲) بڑے آدمی (بیرسٹر وغیرہ) کا محنتانہ۔

إِكْرَامًا لَهُ: کسی کے اعزاز میں۔ إِكْرَامًا لِوُجُودِهِ۔

إِكْرَامًا لِخَاطِرِ فُلَانٍ: فلاں کی دلداری کے لئے۔

الأُكْرُومَةُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار۔

التَّكْرُمَةُ: اعزازی مسند یا نشست جو تخت وغیرہ پر مہمان کے لئے مخصوص کی جائے، تکیہ۔

التَّكْرِيمُ: اعزاز۔

تَكْرِيمًا لِأَحَدٍ: کسی کے اعزاز میں۔

تَكْرِيمِيٌّ: اعزازی۔

الكُرَامُ: الكريم۔

الكَرَامَةُ: کرامت یعنی وہ خلاف عادت فعل جس میں نہ تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کا ظہور اللہ کے حکم سے اس کے نیک بندوں (اولیاء اللہ) کے ذریعہ ہوتا ہے (۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن (۳) عزت، شرافت (۴) سخاوت وفیاضی (۵) وقار، حیثیت

لِفُلَانٍ عَلَيَّ كَرَامَةٌ: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔ اَفْعَلُ ذٰلِكَ وكَرَامَةً لَكَ: میں ایسا تمہارے اعزاز میں کر رہا ہوں۔ نَعَمْ و حُبًّا و كَرَامَةً: میں آپ کی عزت کرتا ہوں، کسی کام کے لئے آمادگی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ بہت اچھا، سرآنکھوں پر، بخوشی۔

الكُرَّامُ: صاحب کرم، فیاض وسخی، شرافت پسند۔

الكَرَمُ: سخاوت، فیاضی، کشادہ دلی (۲) مہربانی (۳) رَجُلٌ كَرَمٌ: کریم وسخی (آخری معنی میں مفرد وجمع اور مذکر ومؤنث سب برابر ہیں۔ مصدر بمعنی وصف ہے) أَرْضٌ كَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین (۴) عفوودرگذر

كَرَمُ الأَخْلَاقِ و كَرَمُ النَّفْسِ: عالی ظرفی۔

الكَرْمُ: انگور کی بیل، انگور۔ اِبْنَةُ الكَرْمِ: شراب ج: كُرُومٌ۔

الكُرْمُ: اَفْعَلُ ذلك وكُرْمًا لك: میں یہ تمہاری خاطر کر رہا ہوں۔

نَعَمْ وحُبًّا و كُرْمًا: جی میرے دل میں آپ کی عزت ہے، میں یہ کام بطیب خاطر کروں گا۔

الكَرَّامُ: انگور کے باغ کا محافظ۔

الكَرَمَةُ: انگور کی ایک بیل (۲) سرین کی ہڈی کا سرا۔

الكَرِيمُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات میں سے ایک۔ بڑا سخی وفیاض جس کی بخشش وعطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو (۲) درگذر کرنے والا، وسیع الظرف ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ اور قابل قدر ہو (۳) شریف الطبع (ضد لئیم) معزز (۴) مہمان نواز (۵) قیمتی، بیش قیمت (۶) مہربان۔

وَجْهٌ كَرِيمٌ: پاکیزہ چہرہ۔ كِتَابٌ كَرِيمٌ: مفید وپسندیدہ کتاب۔

قَوْلٌ كَرِيمٌ: عمدہ بات، باوقار کلام۔ رِزْقٌ كَرِيمٌ: اچھی یا حلال روزی۔ حَجَرٌ كَرِيمٌ ومَعْدِنٌ كَرِيمٌ: قیمتی اور نفیس پتھر یا دھات

وَجْهُ الكَرِيمِ: اللہ کا باجمال و باجلال چہرہ۔

كَرِيمُ الأَصْلِ: شریف النسل، اعلیٰ ذات کا۔

كَرِيمُ المَحْتِدِ: شریف النسب، اعلیٰ ذات کا۔

الكَرِيمَانِ: حج وجہاد۔

الكَرِيمَةُ: کریم کی تانیث، خاندانی آدمی۔ فُلَانٌ كَرِيمَةُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم میں شریف ومعزز آدمی ہے (تاء مبالغہ کی ہے)۔ مقولہ ہے: اذا اتاكم كريمة قوم فاكرموه (۲) ناک، ہاتھ، کان، داڑھی۔

كَرِيمَةُ الرَّجُلِ: بیٹی، صاحبزادی ج: كَرَائِمُ۔ كَرَائِمُ الأَمْوَالِ: عمدہ اور قیمتی مال۔

الکَرِیْمَتَان: دونوں آنکھیں۔
المِکْرَامُ: بہت مہمان نواز، بہت فیاض
المُکَرَّمُ: قابلِ تعظیم۔
المَکْرُمَۃُ: قابلِ قدر کام، کارنامہ، سخاوت
بھلائی (۲) فراخ دلانہ عطیہ، عطیۂ گرامی
(۳) بلندیٔ کردار ج: مکارِم۔
مکارِمُ الاَخْلَاقِ: اخلاقی قدریں، اخلاقی
بلندیاں۔ حدیث میں ہے: بُعِثْتُ
لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخْلَاقِ۔
اَرْضٌ مَکْرُمَۃٌ: زرخیز زمین۔
المَکْرُمَۃُ: اَرْضٌ مَکْرُمَۃٌ: عمدہ اور
زرخیز زمین۔
الکُرُنْبُ: کرم کلّا، بند گوبھی۔
• کَرَنَفَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے تنہ پر
باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا
کھجور کے تنہ کو ہموار و صاف کرنا۔
— فُلَانًا بالعصَا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا
مارنا۔
— الشیءَ بالسَّیفِ: تلوار سے کاٹنا۔
الکُرْنَافُ: کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے
بعد تنہ پر باقی رہجانے والے حصے۔
واحد: کُرْنَافَۃٌ۔
الکُرْنَافَۃُ: بندوق کا پچھلا حصہ۔
اَنفٌ مُکَرْنِفٌ: موٹی ناک۔
• کَرِہَ الشَّیءَ ـَ کُرْھًا و کَرَاھَۃً
و کَرَاھِیَۃً: نفرت کرنا، ناپسند کرنا
برا سمجھنا (ضد: احب) الفاعِل
کارِہ والمفعول مَکْرُوہ (کریہ)
کَرُہَ الاَمْرُ والمَنْظَرُ ـُ کَرَاھَۃً
و کَرَاھِیَۃً: برا اور بدنما ہونا۔
ھو کَرِیْہٌ۔
اَکْرَھَہٗ علَی الاَمْرِ: کسی کام پر مجبور
کرنا۔
کَرَّہَ اِلیہ الاَمْرَ: کسی کے دل میں کسی
کام کی نفرت بٹھانا، کسی کے لئے کوئی
کام ناپسندیدہ بنانا، کسی کو کسی
کام سے متنفر کرنا۔ ضد: حَبَّبَ۔
تَکَارَہَ الشیءَ: نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اظہارِ نفرت کرنا۔ فَعَلَ ذٰلِكَ
مُتَکَارِھًا: اس نے یہ کام بادلِ
ناخواستہ کیا، مرضی کے خلاف کیا۔
تَکَرَّہَ الشیءَ: نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اِسْتَکْرَہَ الشیءَ: نفرت کرنا، بُرا
سمجھنا، برا پانا۔
— فُلَانَۃً: عورت کو بدکاری پر
مجبور کرنا۔
الاِکْرَاہُ: جبر، زبردستی، تشدد۔ سَرِقَۃٌ
بِاِکْرَاہ: ڈاکہ زنی۔
الکَرَاھَۃُ و الکَرَاھِیَۃُ: ناگواری،
ناپسندیدگی (۲) برائی، خرابی، نفرت
بغض، دشمنی (۳) شرعاً کسی فعل کی
ممانعت کے بغیر اس کا ترک اولیٰ
ہونا۔ دیکھئے: مکروہ۔
الکراھِیَۃ العُنْصُرِیَّۃ: نسلی نفرت
الکَرْھَاءُ: گدی کا بالائی گڑھا۔
الکُرْہُ: تنفر (۲) ناگواری، ناپسندیدگی
(۳) مشقت و پریشانی، بیگار (۴) وہ
کام جو کسی سے زبردستی لیا جائے
(۴) ناپسندیدہ۔ شَیءٌ کُرْہٌ:
ناپسندیدہ چیز، بری چیز (۵) ذہنی
تکلیف جو جبرًا کام لینے سے ہو۔
الکَرْہُ: الکُرْہُ۔ جسمانی یا خارجی مشقت
سختی، تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَوَضَعَتْہُ کُرْھًا"۔
کُرْھًا: جبرًا، مجبورًا، بادلِ ناخواستہ۔
عَلیٰ کُرْہٍ و عَنْ کَرَاھِیَۃٍ:
مجبورًا، ناگواری کے ساتھ۔
الکَرِیْہُ: المکروہ۔ بدنما، برا،
ناپسندیدہ، قابلِ نفرت۔
کَرِیْہُ الرَّائِحَۃِ: بدبودار۔
کَرِیْہُ الطَّعْمِ: بدذائقہ۔
کَرِیْہُ المَنْظَرِ: بدشکل، بدنما۔
رَائِحَۃٌ کَرِیْھَۃٌ: بدبو
الکَرِیْھَۃُ: مؤنث الکریہ (۲) جنگ
یا جنگ کی شدت، گھمسان کی لڑائی
شَھِدَ الکَرِیْھَۃَ: اس نے
خوفناک جنگ میں شرکت کی (۳)
آفت، مصیبت ج: کَرَائِہُ۔ لَقِیْتُ
دُوْنَہٗ کَرَائِہَ الدَّھْرِ: میں
نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانہ
کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَکْرَہُ: ناپسندیدہ بات، گرانبار شے
ج: مَکَارِہ۔ لَقِیْتُ دونَہٗ مَکَارِہَ
الدَّھْرِ: میں نے اس تک پہنچنے
کے لئے تکلیفیں اٹھائیں۔
المَکْرُوْہُ: ناپسند، بدنما، برا (۲) وہ
فعل جس سے شرعاً روکا نہ گیا ہو لیکن
اس کا ترک اولیٰ قرار دیا گیا ہو، اس
کی دو قسمیں ہیں مکروہ تحریمی اور مکروہ
تنزیہی۔ اول وہ ہے جو حرام سے
زیادہ قریب ہو اور ثانی وہ ہے جو
حلال سے زیادہ قریب ہو۔
المَکْرُوْھَۃُ: شدت و سختی۔ رَجُلٌ
ذُوْ مَکْرُوْھَۃٍ: سخت و متشدد
آدمی۔
• کَرَا الغُلَامُ ـُ کَرْوًا: گیند سے
کھیلنا۔
— الکُرَۃَ و بِھَا: گیند سے کھیلنا،
گیند کو اچھالنے کے لئے بلّا وغیرہ مارنا
— الاَرْضَ: زمین کھودنا۔
— الشیءَ: گول کرنا، کروی بنانا۔
— البِئْرَ: کنویں کا منہ درختوں سے بنانا
• کَرَی النَّھْرَ ـِ کَرْیًا: نہر میں نیا
گڑھا کھودنا۔
— الاَرْضَ: کھودنا۔

کَرِیَ الرَّجُلُ ـَ کَرِیً: سونا۔ ھو
کَرٍ وکَرِیٌّ وکَرْیَانُ۔ اَصْبَحَ
فُلَانٌ کَرْیَانَ الْغَدَاۃِ: فلاں
دن چڑھے تک سوتا ہے۔ ھی
کَرِیَۃٌ۔
اَکْرَی: کم ہونا۔ اَکْرَی الرَّجُلُ:
کسی کا مال یا توشہ کم ہو جانا۔
— الدَّارَ او الدَّابَّۃَ: گھر یا چوپایہ
کرایہ پر دینا۔
کَارَاہُ مُکَارَاۃً وکِرَاءً: کرایہ پر دینا
ھو مُکَارٍ۔
اِکْتَرَی الدَّارَ وغَیْرَھا: کرایہ پر لینا۔
تکَارَی الدَّارَ وغَیْرَھا: کرایہ پر لینا
اِسْتَکْرَی الدَّارَ وغَیْرَھا: کرایہ
پر لینا۔
الکَرَی: اونگھ، نیند ج: اَکْرَاءٌ۔
الکَرَی: قبریں (واحد: کُرْوَۃ یا کُرْیَۃ
ہے)
الکِرَاءُ: کرایہ، اجرت۔
الکُرَۃُ: ہر گول جسم۔ الکُرَۃُ الاَرْضِیَّۃُ:
کرہ ارض، زمین کا گول جسم (۲) گیند
ج: کُرَات۔
کُرَۃُ السَّلَّۃِ: باسکٹ بال۔
کُرَۃُ الصَّوْلَجَانِ: خمیدہ لکڑی اور
گیند کا کھیل، ہاکی۔
کُرَۃُ التِّنِسِ: ٹینس، ایک کھیل جس میں
جال باندھ کر تانت کے بلّے سے گیند
پھینکتے اور اچھالتے ہیں۔
کُرَۃُ الشَّبَکَۃِ: نیٹ بال۔
الکُرَۃُ الطَّائِرَۃُ: والی بال۔
کُرَۃُ الطَّاوِلَۃِ: ٹیبل ٹینس۔
کُرَۃُ القَدَمِ: فٹ بال۔
کُرَۃُ اللَّعِبِ: گیند (جس سے کھیلا جائے)
کُرَۃُ المِضْرَبِ او المِضْرَبِ: ٹینس
الکَرَوَانُ: لمبی چونچ اور بھورے رنگ
کا ایک پرندہ جو کبوتر کا ہم شکل اور
خوش آواز ہے۔ اس کے بارہ میں کہا
جاتا ہے کہ رات کو وہ نہیں سوتا۔
الکِرْوَۃُ: کرایہ، مزدوری، اجرت۔
الکَرْوِیَا والکَرَوِیَاءُ: زیرہ۔
الکُرَوِیُّ: گول، گیند نما۔
الکَرِیُّ: کرایہ پر کام کرنے والا، اجیر،
مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور
دینے والا ج: اَکْرِیَاءُ۔
المُکَارِی: خچر اور گدھے کرایہ پر دینے والا
ج: مُکَارُوْنَ۔
المُسْتَکْرِی: کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا

ک ـــــ ز

•کَزِبَ مُشْطُ الرِّجْلِ ـَ کَزَبًا:
پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا
ہوا ہونا۔
الکُزْبُ: تلچھٹ، کھلی۔
الکَوْزَبُ: کنجوس وتنگ دل۔
المَکْزُوْبَۃُ: سیاہ وسفید رنگ۔
•الکُزْبُرَۃُ والکُزْبَرَۃُ: دھنیا
(پودا) (۲) دھنیا (بیج)۔
•کَزَّ الشَّیْءَ ـُ کَزًّا: تنگ کرنا۔
کَزَّ الشَّیْءُ ـِ کَزَازَۃً وکُزُوْزَۃً:
سردی سے مرجھا جانا، سکڑ جانا،
خشک ہو جانا۔
— الوَجْہُ: شکل خراب ہونا۔
— فُلَانٌ کَزَازًا وکَزَازَۃً: بے فیض
وبے نفع ہونا۔ ھو کَزٌّ وَرَجُلٌ
کَزُّ الیَدَیْنِ: کنجوس۔
کُزَّ فُلَانٌ: کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ
طاری ہونا۔ ھو مَکْزُوْزٌ۔
اَکَزَّہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو لرزہ میں مبتلا
کرنا۔ ھو مَکْزُوْزٌ۔
اِکْتَزَّ الرَّجُلُ: سکڑنا۔
التَّکَزُّزُ: جبڑے بند ہونے کی بیماری جس
سے منہ نہیں کھلتا۔
الکَازُوْزَۃُ: دیکھئے: قازوزۃ۔
الکَزَازُ: خشکی، سکڑن (۲) بخل۔
الکُزَازُ: جوڑوں کی اینٹھن (۲) لرزہ،
کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا زیادہ
خون نکلنے سے طاری ہوتی ہے (۳)
ایک مہلک بیماری جو مجروح کے
زخموں کو مٹی لگ جانے سے پیدا
ہو جاتی ہے۔
الکَزُّ: مصدر بمعنی صفت، سکڑا ہوا۔
جیسے: وَجْہٌ کَزٌّ۔ قَوْسٌ کَزَّۃٌ
کَزُّ الیَدَیْنِ: بخیل ج: کُزٌّ۔
الکَزَزُ: بخل، کنجوسی۔
•کَزَمَ فُلَانٌ ـِ کَزْمًا: منہ بند کر کے
خاموش ہو جانا۔
— الشَّیْءَ الصُّلْبَ ـِ کَزْمًا: سخت چیز
کو دانتوں سے زور لگا کر کاٹنا (۲)
اگلے دانتوں سے توڑ کر کھانے کیلئے
گری وغیرہ نکالنا۔
کَزِمَ فُلَانٌ ـَ کَزَمًا: کسی چیز پر
سبقت سے ڈرنا۔ ھو کَزِمٌ (۲)
بہت کھانا، بری طرح کھانا (۳) چھوٹی
ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔
(۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے
بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا
اندر کو دبا ہوا ہونا۔ اَنْفٌ اَکْزَمُ
وَیَدٌ کَزْمَاءُ۔
اَکْزَمَ فُلَانٌ: سکڑنا۔
کَزَّمَ: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا،
خشک کر دینا۔
تَکَزَّمَ الفَاکِہَۃَ: پھل کو بن چھلا کھانا
الکَزَمُ: تنگ ہتھیلی اور چھوٹی انگلیوں
والا۔
الکَزَمُ: ناک اور انگلیوں کا چھوٹا پن۔

الکَزَمُ: ڈرپوک، آگے نہ بڑھنے والا۔
الکَزْمان: بہت زیادہ اور بری طرح کھانے والا کہ لوگ اسے ناپسند کریں
•کَزَیَ الرَّجُلُ ــ کَزْیًا: طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ک ـــــ س

•کَسَبَ لِاَھْلِہٖ ــ کَسْبًا: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا، روزی فراہم کرنا۔
ـــ الشیئَ: اکٹھا کرنا، حاصل کرنا۔
ـــ المَالَ: دولت کمانا۔ ھو کاسِبٌ ج: کَسَبَۃٌ وھو کَسَّابٌ وکَسُوْبٌ
ـــ الاِثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ سے گرانبار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یَکْسِبْ خَطِیْئَۃً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُھْتَانًا وَ اِثْمًا مُّبِیْنًا"۔
ـــ فلانًا مالاً او عِلمًا او غیر ذلک: کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔
ـــ فُلانًا الی صَفِّہٖ: کسی کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہونا۔
اَکْسَبَ فُلانًا مالاً او عِلمًا: کسی کو تحصیل علم اور حصول زر میں مدد دینا۔ مال یا علم حاصل کرانا۔
ـــ الشیئَ: دلانا، عطا کرنا۔ جیسے اَکْسَبَ البِنَاءَ۔
اِکْتَسَبَ المَالَ: مال کمانا۔
ـــ فُلانٌ: تصرف کرنا، کوشش کرنا۔
ـــ الاِثْمَ: گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ کا ارتکاب کرنا، قرآن پاک میں ہے "لَھَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ"۔
ـــ الشیئَ: حاصل کرنا۔
ـــ اِعْجَابَ النَّاسِ: لوگوں کی داد و تحسین وصول کرنا۔

اِکْتَسَبَ الوَقْتَ: مہلت پانا۔
ـــ المُبَارَاۃَ: میچ جیتنا، کھیل وغیرہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرنا۔
تَکَسَّبَ: کوشش سے حاصل کرنا، کمائی کرنا۔
ـــ المالَ: مال کمانا۔
ـــ من الشِّعْرِ: شعر گوئی سے کمانا، شعر گوئی کو ذریعہ آمدنی بنانا۔
الاِکْتِسَابُ: حصول (۲) کمائی (۳) محنت جد و جہد۔
الکَاسِبُ: محنت کش، کمائی کرنے والا م: کاسِبَۃ ج: کَوَاسِبُ۔
ابُو کاسِب: بھیڑیا۔
الکَسْبُ: کمائی، تحصیل، حصول (۲) کمائی بمعنی کمائی ہوئی چیز، مال، آمدنی
فُلانٌ طَیِّبُ الکَسْبِ: فلاں کی کمائی پاک وصاف ہے (۳) نفع، فائدہ (۴) کامیابی۔
کَسْبٌ غیرُ شَرْعِیٍّ وغیرُ مَشْرُوْعٍ: ناجائز آمدنی۔
الکُسْبُ: تیل کی تلچھٹ (۲) بنولوں کی کھلی (۳) تلوں کا پھوک (بھوسا جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
الکَسَّابُ والکَسُوْبُ: بہت کمانے والا۔
الکَوَاسِبُ: انسان یا پرندوں کے اعضا۔
المَکْسِبُ: کمائی (۲) ذریعہ آمدنی (۳) منفعت ج: مَکَاسِبُ۔
المَکَاسِبُ: مفادات، منافع، فوائد، (۲) کامیابیاں۔
•الکُسْتُبَانُ: کشتبان۔
•کَوْسَجَ فُلانٌ: چھدری داڑھی والا، کم بالوں والا ہونا (۲) بالوں سے خالی رخساروں والا ہونا۔
تَکَوْسَجَ فُلانٌ: ناقص ہونا۔ کہاوت ہے: من طالت لِحْیَتُہٗ تَکَوْسَجَ عَقْلُہٗ: جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے یا وہ زیادہ عقلمند نہیں ہوتا۔
الکَوْسَجُ: وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ ج: کَوَاسِجُ (۴) ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی یہ پھاڑ کھانے والی ہوتی ہے اور گرم علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔
•کَسَحَ البَیْتَ ــ کَسْحًا: جھاڑو دینا۔
ـــ الرِّیْحُ الاَرْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔
ـــ البِئْرَ او النَّھْرَ: صاف کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کا صفایا کر دینا، بیخ کنی کرنا، مٹا دینا۔
ـــ الشیئَ: صاف کر دینا، زائل کرنا۔
ـــ من مالِ فُلانٍ ما شاءَ: کسی کے مال میں سے جتنا چاہے لینا۔
کَسِحَ ــ کَسَحًا وکُسَاحًا وکُسَاحَۃً: بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا ھو اَکْسَحُ وھی کَسْحَاءُ ج: کُسْحٌ وکُسْحَانٌ۔ وھو کَسْحَانُ وکَسِیْحٌ ومُکَسَّحٌ۔
اِکْتَسَحَ الشیئَ: صفایا کرنا، سب لے لینا لیجانا، ہڑپ کر جانا (۲) ایک شے کا دوسری شے کو لپیٹ میں لینا، بہا لیجانا
ـــ القَوْمَ: لوگوں کا سارا مال لوٹ لے جانا۔
ـــ البالوعۃ ونحوھا: نالی وغیرہ صاف کرنا۔
الاَکْسَحُ: لنجا، بے حس ہاتھ پاؤں والا
الکَاسِحُ: تباہ کن، صفایا کرنے والا، صفائی کرنے والا۔
الکَاسِحَۃُ: بلڈوزر، ملبہ صاف کرنے کی مشین۔

كَاسِحَةُ الأَلْغَام: بارودی سرنگیں صاف کرنے کی مشین۔
الكُسَاحُ: اونٹ کے پاؤں کا لنگ (۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری۔
الكُسَاحَةُ: کوڑا (جھاڑن) جو جھاڑو کے بعد اکٹھا ہوتا ہے۔
الكَسِحُ: بے نفع آدمی جو تمہاری طلب پر بربنا عجز مدد نہ کر سکے۔
المِكْسَحُ والمِكْسَحَةُ: جھاڑو۔
المُكَسَّحُ: پاؤں میں لنگ کا مریض (۲) ہموار تراشیدہ ٹہنی یا لکڑی۔
المَكْسُوحُ: چھیل کر صاف کی ہوئی چیز۔
•كَسَدَ الشيءُ ــُ كَسَادًا وكُسُودًا: کسی چیز کا گاہک نہ ہونا یا کم ہونا، نہ چلنا، مانگ نہ ہونا۔ هو كَاسِدٌ وكَسِيدٌ۔
ــــ السُّوقُ: بازار مندا ہونا، بازار میں اشیاء کی فروخت کم ہونا (ضد: نَفَقَتِ السُّوقُ) هي كَاسِدٌ وكَاسِدَةٌ۔
سِلْعَةٌ كَاسِدَة: نہ چلنے والا سامان، نہ بکنے والا سامان۔
ــــ التِّجَارَةُ: کاروبار مندا ہونا، کاروبار کا کمزور ہونا۔
كَسُدَ الشيءُ ــُ كَسَادًا وكُسُودًا: كَسَدَ۔ هو كَسِيدٌ۔
أَكْسَدَ القَوْمُ: مندے بازار والا ہونا لوگوں کا کساد بازاری میں مبتلا ہونا
ــــ الشيءَ: مندا کرنا، کسی چیز کی مانگ یا چلت کم کر دینا۔
الكَاسِدُ: (ضد: رَائِج) غیر چالو، وہ چیز جس کی بازار میں مانگ نہ ہو، جس کے گاہک نہ ہوں (۲) نہ بکنے والا (سودا)۔
الكَسَادُ: مندا پن (ضد رواج) کساد بازاری

(۲) نا مقبولیت۔
كَسَادٌ حَادٌّ: زبردست مندا۔
الكَسِيدُ: کھوٹا (سکہ) (۲) گھٹیا (سودا) (۳) مندا۔
•كَسْدَرَ: آوارہ ہونا۔
•كَسَرَ فُلَانٌ مِن طَرْفِهِ وعَلَى طَرْفِهِ ــِ كَسْرًا: نگاہ کو قدرے نیچی کرنا۔
ــــ الشيءَ: سخت چیز توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ کرنا۔ هو كَاسِرٌ ج: كُسَّرٌ۔ وهي كَاسِرَة ج: كَوَاسِرُ۔ والشيءُ مَكْسُورٌ وكَسِيرٌ۔ اخیر کی جمع: كَسْرَى وكَسَارَى۔
ــــ مِن ثَوْرَتِهِ: تیزی کم کرنا، زور کم کرنا۔
ــــ حُمَيَّا الخَمْرِ بِالمِزَاجِ: کچھ ملا کر شراب کی تیزی کم کرنا۔
ــــ مِن بَرْدِ المَاءِ وحَرِّهِ: پانی کی ٹھنڈک یا حرارت کم کرنا۔
ــــ الكِتَابَ عَلَى فُصُولٍ: کتابوں کو چند فصلوں پر مرتب کرنا، فصلوں میں تقسیم کرنا۔
ــــ مَتَاعَهُ: سامان کا ایک ایک حصہ کر کے بیچنا، ایک ایک ٹکڑا کر کے بیچنا، خوردہ بیچنا، ریٹیل بیچنا۔
ــــ الوِسَادَ: تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔
ــــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ: پرندہ کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔
ــــ الطَّائِرُ كُسُورًا: لوٹ پڑنا، جھپٹا مارنا۔ بَازٌ كَاسِرٌ وعُقَابٌ كَاسِرٌ: شکاری شکرا یا عقاب۔
ــــ الرَّجُلَ عَن مُرَادِهِ: کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔

كَسَّرَ القَوْمَ: لوگوں کو شکست دینا۔
ــــ الشِّعْرَ: شعر کا وزن درست نہ کرنا۔
ــــ الحَرْفَ: حرف کو زیر دینا۔
ــــ الوَصِيَّةَ: وصیت کے خلاف کرنا، کالعدم کرنا۔
ــــ الاِحْتِكَارَ: اجارہ داری ختم کرنا۔
ــــ الحَاجِزَ: رکاوٹ دور کرنا۔
ــــ الحَلْقَةَ: حصار یا حلقہ توڑنا۔
ــــ الرَّقْمَ القِيَاسِيَّ: ریکارڈ توڑنا
ــــ الصَّمْتَ: سکوت توڑنا۔
ــــ القَرَارَ: قرارداد یا فیصلہ کی خلاف ورزی کرنا۔
ــــ المَبْدَأَ: اصول شکنی کرنا۔
ــــ شَرَفَهُ: کسی کی آبرو ریزی کرنا، عزت کو بٹا لگانا، بدنام کرنا۔
ــــ شَوْكَتَهُ: شان گھٹانا۔
كَسِرَ ــَ كَسَرًا: کاہل اور سست ہونا
كَسَّرَ الشيءَ: بالکل توڑنا، چورہ کرنا
ــــ الاِسْمَ: اسم کی جمع تکسیر بنانا (وہ جمع جس میں واحد کا وزن باقی نہ رہے)۔
انْكَسَرَ الشيءُ: ٹوٹنا (۲) کسی چیز کا زور کم ہونا (۳) سردی یا گرمی کا ہلکا پڑنا۔
ــــ العَسْكَرُ: لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا۔ فالعَسْكَرُ مَكْسُورٌ (مُنْكَسِرٌ نہیں کہا جائے گا)۔
ــــ الشِّعْرُ: شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا
ــــ العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔
ــــ عَنِ الشيءِ: عاجز رہنا۔
ــــ العَطَشُ: پیاس بجھنا۔
تَكَسَّرَ: مطاوع كَسَّرَهُ۔ ریزہ ریزہ ہو جانا، ٹکڑے ہو جانا (۲) شکن پڑ جانا۔
ــــ فِي المَشْيِ: نخروں کی طرح چلنا،

ایسی چال چلنا جس میں نسوانیت یا نسوانیت کی جھلک ہو۔

الاِنکِسار: شکست (۲) عاجزی، بے بسی (۳) تخفیف، ہلکا پن۔

التَّکَسُّر: شکستگی (۲) ڈھیلا پن (۳) زنخا پن (۴) ناز و ادا (۵) شکن، جھری، سلوٹ

الاِکسِیر: دیکھئے (اک س) روح خلاصہ

الکاسِر: ٹوٹ پڑنے والا، جھپٹا مارنیوالا، حملہ آور۔ عُقابٌ کاسِرٌ: حملہ آور عقاب ج: کُسَّر م: کاسِرَۃٌ ج: کَواسِر۔

الکاسُور: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔

الکَواسِر: شکاری پرندے۔

الکُسار: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیسے: کُسارُ الزُّجاج والعود والخُبز۔ کانچ یا لکڑی یا روٹی کے ٹکڑے۔

الکُسارَۃُ: لکڑی یا روٹی یا کانچ کا چورہ برادہ۔

الکِسر: گھر کا گوشہ (۲) ہر چیز کا کونہ۔ ج: اَکسار و کُسُور۔

الکَسر: الکسر (۲) ٹکڑا، جزء، حصہ (۳) تھوڑی چیز (۴) ایک عدد کا ناتمام حصہ جیسے آدھا یا پانچواں یا چھٹا حصہ (وغیرہ) اس کا مقابل عدد صحیح ہے ج: کُسُور (۵) شکست و ریخ (۶) کریک۔

الکَسرُ العُشرِیُّ: اعشاری اجزاء جیسے دس بیس تیس وغیرہ۔

ضَرَبَ الحُسّابُ الکُسُورَ بعضَها ببعضٍ: حساب دانوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔

الکَسرَۃُ: شکست، ہار۔ وَقَعَت علی القوم الکَسرَۃُ: لوگ ہار گئے۔

فلانٌ بعینِہ کَسرَۃٌ مِنَ السَّهَرِ: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔ رَجُلٌ ذو کَسَراتٍ: ہر چیز میں دھوکا کھانے والا یا نقصان اٹھانے والا آدمی۔

الکِسرَۃُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا، ریزہ

الکِسرَۃُ من الخُبز: روٹی کا ٹکڑا ج: کِسَر۔

المِکسارَۃُ: سروتا، اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ۔

الکُسُورُ من الجلد والثَّوب: کھال یا کپڑے کی سلوٹ، شکن۔

اَرضٌ ذاتُ کُسُورٍ: اونچی نیچی زمین (۲) وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (آخری معنی میں اس لفظ کا مفرد استعمال نہیں ہوتا۔

الکَسِیر: شکستہ۔

کَسِیرُ الخاطِر: شکستہ دل، رنجیدہ

المُتَکَسِّر: زنخے کی سی چال ڈھال والا۔

المُکاسِر: پڑوسی جس کا گھر سے گھر ملا ہوا ہو۔ فلانٌ مُکاسِرِی: فلاں میرا پڑوسی ہے۔

المَکسِر: ٹوٹنے کی جگہ (۲) شکستگی۔ عُودٌ صُلبُ المَکسِر: تجربہ سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی، توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی۔

فلانٌ طَیِّبُ المَکسِر: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونیوالا آدمی

المُکَسَّر: الجمعُ المُکَسَّرُ: وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

المُکَسَّراتُ: اخروٹ، بادام وغیرہ جو سختی سے ٹوٹتے ہیں (۲) وادی کی وہ گھاٹیاں جہاں سیلاب آگیا ہو۔

المَکسُور: شکستہ، کمزور۔ صَوتٌ مَکسُورٌ: دھیمی اور کمزور آواز۔

عسکر مَکسُور: شکست خوردہ فوج

• کَسَّ الشیءَ ـ کَسًّا: کوٹ کر باریک کرنا، خوب کوٹنا۔

کَسَّ الرَّجُلُ ـ کَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔ ھو اَکَسُّ۔ وھی کَسّاءُ ج: کُسٌّ۔

تَکاسَسَ: قصدًا نچلے جبڑے کو آگے کرنا اور اوپر کے جبڑے کو پیچھے کرنا۔

الکَسِیس: پتھروں پر خشک کرکے چورا کیا ہوا گوشت (جو اسفار میں کام آتا ہے) (۲) جوار مکئی سے بنی ہوئی شراب۔

• کَسَعَ فلانًا ـ کَسعًا: کسی کے سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔

___ القومَ بالسَّیفِ: لوگوں کا پیچھا کرکے تلوار مارنا، تلوار سے ڈھکیلتے ہوئے پیچھا کرنا۔

___ الشیءَ بکذا وکذا: تابع کرنا

وَرَدَتِ الخَیلُ یَکسَعُ بعضُها بعضًا: گھوڑے پانی پر ایک دوسرے کو ڈھکیلتے ہوئے آئے۔

___ فلانًا بما ساءَہ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا، دھتکارنا۔

اِکتَسَعَتِ الخَیلُ بأذنابِها: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔

___ الکلبُ: دم کو ٹانگوں میں دبا لینا

___ الفَحلُ: سانڈ کا اپنی دم کو رانوں پر مارنا۔

تَکَسَّعَ فی ضَلالِہ: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔

الاَکسَعُ: حَمامٌ اَکسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔

الکُسعَۃُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا،

سفید نکتہ (۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا (۳) روٹی کا ٹکڑا، ج: کُسُعٌ

المُکَسَّعُ : رَجُلٌ مُکَسَّعٌ غیر شادی شدہ مرد۔

• کَسَفَتِ الشَّمسُ ـِ کُسُوفًا: سورج کو گہن لگنا (روشنی غائب ہوجانا)

ـــ الوَجْهُ : چہرہ بدل جانا، چہرہ زرد ہوجانا، پیلا پڑجانا۔

ـــ الرَّجُلُ : نگاہ نیچی ہوجانا۔

ـــ بَصَرَہٗ : نگاہ نیچی کرنا۔

ـــ بَصَرُہٗ : آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔

ـــ بَالُہٗ : بدحال ہونا۔

ـــ أَمَلُہٗ : امید منقطع ہونا۔

ـــ الشیءَ کَسفًا : ڈھانکنا۔

ـــ الرَّجُلَ : شرمندہ کرنا، رسوا کرنا (۱)۔

ـــ الشَّمسُ النُّجُومَ : سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔

ـــ الشیءَ : منقطع کرنا۔

أَکسَفَ القَمَرُ الشَّمسَ : چاند کا سورج کی روشنی کو چھپا لینا۔

ـــ الحُزنُ فُلانًا : غم کا کسی کے چہرے کو بدل دینا، رنگ اڑا دینا۔

کَسَّفَ الشیءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَکَسَّفَ : سورج کا گہن زدہ ہونا۔

اِنکَسَفَ : سورج کو گہن لگنا۔

ـــ الرَّجُلُ : شرمندہ ہونا، بے نور ہونا۔

الکَاسِفُ : یَومٌ کَاسِفٌ : بڑا ہولناک دن، سخت مصیبت کا دن۔

رَجُلٌ کَاسِفٌ : غم سے نڈھال و پراگندہ حال۔ کَاسِفُ البَالِ : خستہ حال، آزردہ خاطر، پریشان حال

کَاسِفُ الوَجهِ : ترش رو، تیوری چڑھائے ہوئے۔

الکِسفَۃُ : کسی چیز کا ٹکڑا ج: کِسَفٌ و کِسْفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَو تُسقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمتَ عَلَینَا کِسَفًا"

الکُسُوفُ : گہن، سورج اور زمین کے درمیان چاند کے حائل ہونے کی بنا پر سورج کی روشنی غائب ہوجانا یا کم ہوجانا (اسی طرح خُسُوفُ القَمَرِ ہوتا ہے)۔

الکَسِیفَۃُ : ٹکڑا۔

• کَسکَسَ الشیءَ : خوب کوٹنا، باریک کرنا۔

الکَسکَسَۃُ : مؤنث کی ضمیر (کاف) کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔ جیسے : أَعطَیتُکِ کے بجائے أَعطَیتُکِس کہا جائے۔ قبیلہ ہوازن کا استعمال ہے۔

الکُسکُسِیُّ : دلے ہوئے گیہوں کا بنایا ہوا ایک کھانا جو بھاپ پر پکتا ہے اور مراکشی لوگ استعمال کرتے ہیں۔

• کَسِلَ عَنِ الشیءِ ـَ کَسَلاً : ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا درست نہ ہو، ڈھیلا اور سست پڑنا سست ہونا۔ هُوَ کَسِلٌ وَکَسلَانُ ج: کُسَالَی وَکَسلَی۔ وَهِیَ کَسِلَۃٌ وَکَسلَی وَکَسلَانَۃٌ۔

أَکسَلَ الأَمرُ الرَّجُلَ : سست کردینا

کَسَّلَہٗ : أَکسَلَہٗ۔

تَکَاسَلَ : سست بننا، سستی کرنا۔

اِستَکسَلَ المُتَکَاسِلَ : سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔

الکَسلَانُ : سست، کاہل ج: کُسَالَی۔

المِکسَالُ : بہت کاہل و سست (۲) نرم و نازک لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔

المَکسَلَۃُ : سستی کا سبب ج: مَکَاسِل۔ الفَرَاغُ مَکسَلَۃٌ : بے کاری سستی کا سبب بنتی ہے۔ فُلانٌ لَا تُکسِلُہٗ المَکَاسِلُ : فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔

• کَسَمَ ـِ کَسمًا : معاش کے لئے محنت و کوشش کرنا۔

ـــ الحَربَ : جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ الشیءَ الیَابِسَ : سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا، باریک کرنا۔

الأُکسُومُ : گھنے نباتات کا باغ ج: أَکَاسِمُ و أَکَاسِیمُ۔

الکَسمُ : ہاتھوں کو لگا رہنے والا چورہ (۲) طریقہ، رواج، فیشن (دارجۃ)

الکَسُومُ : محنتی اور کاموں میں مستعد۔

• کَسَا فُلانًا ثَوبًا ـُ کَسوًا : کسی کو کپڑا دینا یا پہنانا۔

ـــ الشیءَ بالثَّوبِ وغیرہ : چڑھانا، مڑھنا۔

ـــ بالاسمنتِ : سمنٹ کا پلاسٹر کرنا۔

کَسِیَ ـَ کَسًا : کپڑا پہننا۔

اِکتَسَی : کپڑا پہننا۔

ـــ الأَرضُ بالنَّبَاتِ : زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔

تَکَسَّی بالکِسَاءِ : کپڑا اوڑھنا، پہننا۔

اِستَکسَاہُ : کسی سے کپڑا مانگنا۔

الکِسَاءُ : لباس، تن پوش، ڈریس، اوڑھنے کی چادر، کمبل وغیرہ ج: أَکسِیَۃٌ۔

الکِسَاءُ والغِذَاءُ : روٹی کپڑا۔

الکُسوَۃُ : تن پوش، بدن ڈھانپنے کا کپڑا، یا زیبائش کا کپڑا ج: کُسًا۔

الکَاسِی : لباس پہنے ہوئے، تن پوش ج: کُسَاۃ۔ خلاف عارٍ ج: عُرَاۃٌ۔

المَکسُوُّ بشیءٍ : کسی چیز سے ڈھکا ہوا، چھپا ہوا۔ المَقعَدُ مَکسُوٌّ بالقُمَاشِ المُشَمَّعِ : بنچ پر ریگزین چڑھی ہوئی ہے۔

ک ـ ش

•کَشَأَ اللَّحْمَ ـَ کَشْأً : گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ ھو کَشِیءٌ۔
ـــ الطَّعَامَ : کھانے کی چیز کو ککڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔
ـــ الشَّیْءَ : چھیلنا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّیْفِ : کسی کو تلوار مارنا
کَشِیءَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ کَشَأً و کَشَاءً : شکم سیر ہونا۔ ھو کَشِیءٌ و کَشِیءٌ۔
ـــ یَدُہُ : ہاتھ کی کھال کا موٹا ہوجانا، پھٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ السِّقَاءُ : مشک کا چمڑا اچھل جانا۔
اَکْشَأَ : خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔
تَکَشَّأَ الأَدِیْمُ : کھال چھل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ : کھانے سے سیر ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ : سوکھا ہوا گوشت کھانا۔
الکَشِیءُ : بھنا ہوا پختہ گوشت۔
الکُشْأَۃُ : عیب۔
•الکُشْتِبَانُ : انگشتانہ (فارسی)۔
•کَشَحَ القَوْمُ عَنِ المَاءِ ـَ کَشْحًا : پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہوجانا۔
ـــ لِفُلَانٍ بِالعَدَاوَۃِ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، دشمنی رکھنا۔
ـــ الدَّابَّۃُ : چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کو کھدیڑنا، دھتکارنا۔
ـــ البَعِیْرَ : اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔
ـــ فُلَانًا : کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔
ـــ العُوْدَ : لکڑی کو چھیلنا۔
کَشِحَ ـَ کَشَحًا : پہلو میں درد ہونا۔

کَاشَحَہُ : دشمنی رکھنا۔
کَشَّحَ العُوْدَ : چھیلنا۔
اِنْکَشَحَ القَوْمُ عَنِ المَاءِ وغیرہ : لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہوجانا۔
الکَاشِحُ : شدید دشمن۔
الکِشَاحُ : پہلو کا داغ۔
الکَشَاحَۃُ : مقاطعہ، بائیکاٹ (۲) چھپی دشمنی۔
الکَشْحُ : پہلو (کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ) (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار ج: کُشُوح۔ طَوَی کَشْحَہُ عَلَی الأَمْرِ : کسی بات کو چھپانا، پردہ ڈالنا۔ طَوَی عَنْہُ کَشْحَہُ چھوڑنا، بے توجہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا
الکَشَحُ والکُشَاحُ : پہلو کی بیماری (ذات الجنب)
المِکْشَاحُ : کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار۔
المَکْشُوحُ : پہلو کی بیماری والا۔
•کَشَدَ الشَّیْءَ ـِ کَشْدًا : دانتوں سے کاٹنا، دانتوں سے ٹکڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَۃَ : اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔
اَکْشَدَ : دودھ سے مکھن نکالنا۔
الکَاشِدُ : اہل وعیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا، نسبی تعلق قائم رکھنے والا
الکُشْدَۃُ : مکھن۔
الکَشُوْدُ : الکَاشِد۔
•کَشَرَ عَنْ اَسْنَانِہٖ ـِ کَشْرًا : دانت نکالنا (ظاہر کرنا)، ہنستے یا مسکراتے وقت دانت نکالنا۔
ـــ فُلَانٌ لِصَاحِبِہٖ : اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔
ـــ السَّبُعُ عَنْ نَابِہٖ : درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔

کَشَرَ العَدُوُّ عَنْ اَنْیَابِہٖ : دشمن کا دانت پیسنا، درندے کی طرح کاٹ کھانے کو دوڑنا۔
کَاشَرَہُ : کسی کے سامنے ہنسنا، بے تکلفی سے پیش آنا۔
کَشَّرَ : خوب دانت نکالنا (۲) ترش رو ہونا (دارجۃ)۔
الکِشْرُ : خوشہ جس کا پھل کھالیا گیا ہو۔
الکُشْرِیُّ : چاول اور دال کی کھچڑی
المُکَاشِرُ : الجَارُ المُکَاشِرُ : قریبی پڑوسی۔
•کَشَّتِ الأَفْعَی ـِ کَشِیْشًا : سانپ کی جلد کی باہم رگڑ سے آواز نکلنا۔ (۲) سانپ کا پھنکارنا۔
ـــ الجَمَلُ : اونٹ کا بلبلانا۔
ـــ القِدْرُ : ہنڈیا میں جوش آنا۔
ـــ الثَّوْبُ بَعْدَ الغَسْلِ : کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
ـــ فُلَانٌ مِنْ کَذَا : کسی چیز سے ڈرنا
•کَشَطَہُ عَنْہُ ـِ کَشْطًا : ہٹانا، الگ کرنا۔ جیسے : کَشَطَ الجِلْدَ عَنِ الذَّبِیْحَۃِ : کھال اتارنا۔
ـــ الجُلَّ عَنِ الفَرَسِ : گھوڑے کی جھول اتارنا۔
ـــ عَنْ اَسْرَارِہٖ : بھید کھولنا۔
ـــ الحَرْفَ : مٹانا، کھرچنا۔
ـــ عُلَالَۃَ اللَّبَنِ : دودھ کے جھاگ کو اکٹھا کرنا، بالائی کی تہ لگانا۔
ـــ عَنِ الشَّیْءِ کَذَا : ڈھکن وغیرہ اتارنا۔
اِنْکَشَطَ : زائل ہونا، دور ہونا۔ مطاوع کَشَطَہُ۔
ـــ الرَّوْعُ : کسی کا خوف دور ہونا۔
تَکَشَّطَ السَّحَابُ : بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا۔

الکَشّاطُ: قصائی۔

• کَشَفَ الشیءَ و عنه ـِ کَشْفاً: کھولنا پردہ ہٹانا، ڈھکن کھولنا۔

ــــ الأمرَ و عنه: انکشاف کرنا، ظاہر کرنا

ــــ اللّٰہُ غَمَّهُ: رنج و تکلیف دور کرنا قرآنِ پاک میں ہے: "رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا العَذَابَ اِنَّا مؤمِنُونَ"۔

ــــ الکَوَاشِفُ فُلاناً: انکشافات بد نے اسے رسوا کر دیا۔ اس کی بداعمالیوں نے اس کا بھانڈا پھوڑ دیا۔

ــــ علیه الطَّبِیبُ: معالج کا بیمار کو دیکھنا اور مرض کی تشخیص کرنا۔

ــــ السِّترَ او القِنَاعَ: کسی چیز سے نقاب یا پردہ اٹھانا، کھولنا۔

ــــ عن السِّرِّ: افشاءِ راز کرنا۔

ــــ عن اللُّغزِ: معمہ حل کرنا۔

ــــ عن الموهبة: صلاحیت جانا۔

ــــ الحَرْبُ عن سَاقِیهَا: لڑائی کا بھڑک اٹھنا۔

کَشِفَ فُلانٌ ـَ کَشَفاً: کھلی ہوئی پیشانی والا ہونا، سر کا اگلا حصہ کھلنا۔ (۲) لڑائی میں بے ڈھال کے ہونا (۳) لڑائی میں سر پر خود نہ رکھنا (۴) لڑائی میں شکست کھانا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا۔ ھو اَکْشَفُ ج: کُشْفٌ

اَکْشَفَ فُلانٌ: اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔

کَاشَفَهُ بالأمرِ: کسی کو کوئی بات بتانا، کسی پر کسی معاملہ کا انکشاف کرنا۔

ــــ بالعَدَاوَةِ: کسی سے کھلم کھلا دشمنی کرنا، دشمنی کا اظہار کرنا۔

کَشَّفَ: مبالغہ در کَشَفَ (۲) فہرست بنانا

اَکْتَشَفَتِ المَرْأةُ: عورت کا حد سے زیادہ اظہارِ زینت کرنا۔

اِکْتَشَفَ الأمرَ: کوشش سے انکشاف کرنا (۲) پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا (۳) سراغ لگانا، جستجو کرنا، دریافت کرنا، پتہ چلانا۔

اِنْکَشَفَ الشیءُ: کھلنا، ظاہر ہونا، پتہ چلنا۔ مطاوع کَشَفَ۔

تَکَاشَفَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔

تَکَشَّفَ الشیءُ: منکشف ہونا، کھلنا

ــــ فُلانٌ: کسی کا بھانڈا پھوٹنا، پول کھلنا، رسوا ہونا، قلعی کھلنا۔

ــــ البَرْقُ: آسمان میں بجلی پھیلنا۔

ــــ الأرضُ: زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔

ــــ النِّقَابُ عن وَجْهِه: حقیقت بے نقاب ہونا۔

اِسْتَکْشَفَ عَنْهُ: کسی سے کسی کا انکشاف کرانا، بات ظاہر کرنے کو کہنا۔ (۲) جستجو کرنا، کسی کی تلاش کرنا۔

الاِکْتِشَافُ: نیا انکشاف، ظہور۔

الاِکْتِشَافَاتُ: نئی تحقیقات، ایجادات نئی دریافت۔

الاِکْتِشَافَاتُ العِلْمِیَّةُ: علمی تحقیقات

طَائِرَةُ اِکْتِشَافٍ: سراغ رساں جہاز۔

الکَاشِفُ: اظہار کنندہ، مُظْہِر (۲) ازالہ کنندہ ج: کَشَفَةٌ۔

الکَوَاشِفُ: رسوا کن امور، عیوب، باعث شرم کام، کچا چٹھا۔

الکَشْفُ: مخبری، جاسوسی، اسکاؤٹنگ ایک عالمگیر نظام جس کے تحت لوگوں یا طلبہ کو خدمت خلق کے جذبے سے سرشار کر کے خود اعتمادی کے ساتھ امداد باہمی کے اصول پر کام کا عادی بنایا جاتا ہے مدارس کی رضاکارانہ خدمت خلق تنظیم جس کے تحت مختلف مقامات کے تربیتی اسفار کئے جاتے ہیں اور کیمپ لگا کر ان میں مظاہرۂ خدمت کیا جاتا ہے (۲) اظہار، انکشاف (۳) فہرست، چارٹ، شیٹ (۴) رپورٹ (۵) معاینہ، جانچ (۶) نئی دریافت، نئی تحقیق ج: کشوفٌ۔

کَشْفُ الاجور: تنخواہوں کا نقشہ، پے شیٹ۔

کَشْفُ البَخْتِ: قسمت بینی (۲) نجومی کا نقشہ جسے دیکھ کر وہ لوگوں کی تقدیر کے لکھے کا انکشاف کرتا ہے۔

کَشْفُ حِسابٍ: گوشوارہ، آمد و خرچ کی تفصیل کا نقشہ (۲) بل۔

الکَشْفُ الطِّبِّیُّ: طبی رپورٹ۔

کَشْفُ المُحْتَوَیَاتِ: فہرست مندرجات

کَشْفُ الحِجَابِ: بے نقابی، بے پردگی۔

کَشْفُ النِّقَابِ: نقاب کشائی۔

الکَشَّافُ: اسکاؤٹ بوائے، جماعت خدمت خلق کا ایک رضاکار ج: الکَشَّافَةُ (۲) دشمن کی مخبری اور جاسوسی کرنے والی جماعت۔

کَشَّافُ الضَّوْءِ: بیٹری، ٹارچ۔ النُّورُ

الکَشَّافُ: سرچ لائٹ۔ الفِتْیَانُ

الکَشَّافَةُ: اسکاؤٹ جوان، جماعت خدمت خلق کے جوان۔

الکِشَافَةُ: اسکاؤٹنگ، دشمن کی مخبری جاسوسی، خدمت خلق کا کام۔

الکَشْفَاءُ: جَبْهَةٌ کَشْفَاءُ: وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو

المِکْشَافُ: ذریعہ انکشاف، آلۂ انکشاف

مِکْشَافُ الضَّوْءِ: بیٹری، ٹارچ۔

المِکْشَافُ الکَهْرَبِیُّ: آلۂ برق پیما، بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا برقی آلہ (الکٹروسکوپ)۔

المکشوف: واشگاف، کھلا ہوا، واضح۔

• الکَشْكُ دودھ اور آٹے کا خشک کیا ہوا آمیزہ جسے وقتِ ضرورت حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے یا نمک ڈال کر دلیے کی طرح کھاتے ہیں۔

الکُشْكُ: (معرب)۔ قصرِ شاہی (۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھری، پہریدار کا کیبن۔

کُشْكُ التلیفون: ٹیلیفون بوتھ، ٹیلیفون کا کیبن۔

کُشْكُ الدَّیْدَبَان: دربان (پہریدار) کا کیبن۔

کُشْكُ الکتب: بک اسٹال۔

• الکَشْکُولُ: بھکاری کا جھولا (۲) اخبارات و رسائل کا مرقع۔

• کَشْکَشَ فُلانٌ: بھاگنا۔

— الأفعیٰ: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔ بِئْرٌ لا یُکَشْکِشُ ماؤُھا: وہ کنواں جس کا پانی (نکالنے سے) ختم نہ ہوتا ہو۔

— الثوبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا۔

الکَشْکَشَۃُ: عرب کے قبیلہ بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ جس میں وہ مؤنث کے کافِ خطاب کو شین سے بدلتے تھے جیسے: علیكِ کے بجائے علیشِ بعض نے کہا ہے کہ کافِ خطاب کے بعد کسی حرف کا اضافہ کرتے تھے۔ جیسے: علیكِ کے بجائے علیکِش۔

• کَشَمَ أنفَهُ ـُ کَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔

— القثّاءَ او الجزرَ: ککڑی یا گاجر کو سختی کے ساتھ کھانا۔

کَشِمَ ـَ کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا۔ ھو أکْشَمُ۔

اِکْتَشَمَ أنفَهُ: جڑ سے ناک کاٹنا۔

• کَشَّمَ: رونے کے قریب ہونا۔

کَشَّمَ أنفَهُ: ناک توڑنا۔

الکُشَامُ: برا آدمی۔

• الکِشْمِشُ: کشمش۔ کِشْمِشَۃ: ایک دانہ کشمش۔

• کَشَاہُ ـُ کَشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

ك ـــــ ص

• کَصَّ ـِ کَصًّا وکَصِیصًا: ڈر خوف سے دبک جانا، سمٹ جانا (۲) مصیبت کے وقت کمزور ہو جانا

أکَصَّ فُلانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔

الکَصِیصُ: خوف و گھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ و تاب (۴) ٹڈی کی آواز۔

• کَصَمَ ـِ کَصْمًا وکُصُومًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آنا۔

— الشیءَ کَصْمًا: دانتوں سے کاٹنا

— الرَّجُلَ: سختی سے ہٹانا۔

ك ـــــ ظ

کَظَبَ ـُ کُظُوبًا: موٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔

• کَظَرَ القوسَ ـُ کَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔

— الزَّنْدَۃَ: چقماق میں دندانہ بنانا۔

الکُظْرُ: گردہ کی چربی (۲) گردوں سے چربی اتارنے کے بعد خالی جگہ (۳) اڈرینل گلینڈ (۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ ج: کِظَارٌ۔

الکُظْرَۃُ: گردہ کے پاس کی جگہ جہاں سے چربی اتاری گئی ہو۔

• کَظَّ المَسِیلُ بالماءِ ـُ کَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا (پانی کا بہاؤ کم ہو جانا)۔

— الحَبْلَ: رسی کو باندھنا۔

— الطعامُ او الشرابُ الحیوانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اسے سانس لینا دشوار ہو جائے۔

— الغیظُ صدرَہُ: سینہ کا غیظ و غضب سے بھر جانا۔

— الأمرُ فلانًا: رنج و تکلیف پہنچانا۔

— فُلانٌ خَصْمَہُ: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جاسکے۔

کَاظَّہُ: عرصہ تک کسی کے مقابلہ پر ڈٹے رہنا، عرصہ تک کسی کو تنگ کئے رکھنا

— فُلانًا فی الحَرْبِ: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔

اِکْتَظَّ: بھرنا، بہت بھرنا، پر ہونا، کھچا کھچ بھرنا۔ جیسے: اِکْتَظَّ المکانُ بالناسِ۔ اِکْتَظَّ الوادی بالسیلِ اِکْتَظَّ بَطْنُہُ بالطعامِ: اس کا پیٹ اوپر تک بھر گیا۔

— من الطعامِ: کھانے کی زیادتی سے جی متلانا، طبیعت خراب ہونا، سانس نہ آنا۔

تَکَاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہونا۔

— القومُ: لوگوں کا دشمنی میں حد سے بڑھنا۔

الکِظَاظُ: تکان، سختی (۲) دل کی گھٹن، رنج و غم (۳) عداوت۔

الکِظُّ: رَجُلٌ کِظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔

الکِظَّۃُ: بدہضمی، شکم پری کی تکلیف ج: أکِظَّۃٌ۔

الکظیظ : شکم سیر (۲) پُر، بھرا ہوا۔
المکظوظ : شکم پری کی تکلیف میں مبتلا، بدہضمی کا مریض (۲) پر، بھرا ہوا۔
المُکتظّ : پر، بھرا ہوا۔
• کظکظ السقاءَ : مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اٹھنا، پھولنا۔
تکظکظ عند الاکل : شکم سیر ہونے کی بنا پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔
• کظمَ السقاءَ ـِ کظماً : مشک کو بھر کر منھ بند کرنا۔
ـــ مجری الماءِ : پانی کے راستہ کو بند کرنا
ـــ الرجلُ غیظَہٗ و علیٰ غیظہ : کسی کا اپنے غصہ کو ضبط کرنا، پی جانا (یہ ضبط معاف کرنے کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں) ھو کاظمٌ و کظیمٌ۔ کظمہُ الغیظُ : غصہ نے اسے دبا لیا۔ فھو کظیمٌ و مکظومٌ۔
ـــ نفسَہٗ : سانس روکنا۔
ـــ البعیرَ : اونٹ کو نکیل ڈالنا۔
کظَمَ ـُ کظوماً : خاموش رہنا۔
الکاظمُ : خاموش (دل کا حال چھپانے والا) (۲) غصہ ضبط کرنے والا، غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے والا، دل کی کیفیت کو چھپانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "والکاظمین الغیظ"۔ ج: کُظّمٌ۔
الکِظامُ : بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔
اخذ بکظام الامر : قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الکِظامۃُ : بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔ (۲) اونٹ کی نکیل (۳) وادی کا دہانہ (۴) دو کنوؤں کے درمیان کی نالی (۵) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا (جو ترازو کی ڈنڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے)۔
الکَظَمُ : سانس کی نالی ج: اکظام و کِظام۔ اخذ بکظمہ : اس نے سانس لیا۔
الکظیمُ : دل کا حال چھپانے والا (۲) رنجیدہ، دکھی، دل ہی دل میں گھٹنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وابیضت عیناہ من الحزن فھو کظیم"۔ (۳) غصہ سے گلے میں پھندا لگا ہوا (۴) دروازہ بند کرنے کا موسلا یا چٹخنی وغیرہ۔ انھا لکظیمُ الخلخال : اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے اس کی آواز سنائی نہیں دیتی (یہ اس وقت جبکہ پنڈلی پر گوشت ہو)۔
الکظیمۃُ : بھر ماس ج: کظائم۔
المکظومُ : دکھی، مصیبت زدہ (۲) غصہ سے حلق میں پھندا لگا ہوا۔
• کظا لحمُہٗ ـُ کظواً : گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا، گٹھے ہوئے جسم کا ہونا
تکظّی لحمُہٗ سِمَناً : موٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا، اٹھا ہوا ہونا

ک ـــ ع

• کعبت الفتاۃُ ـُ کعوباً : لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی کعابٌ و کاعبٌ۔ اخیر کی جمع کواعبُ۔
ـــ الثدیُ : پستان ابھرنا۔
ـــ فلاناً ـَ کعباً : کسی کے خشک حصۂ بدن (جیسے سر وغیرہ) پر مارنا۔
ـــ الاناءَ وغیرَہٗ : بھرنا۔
اکعب الرجلُ : تیز چلنا۔
کعّبت الفتاۃُ : لڑکی کا سینہ ابھرنا۔
و کعّب ثدیُھا : لڑکی کا پستان ابھرنا۔
کعّب الشیءَ : چوکور بنانا (۲) مکعّب (شش گوشہ) بنانا۔
ـــ العددَ : کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
ـــ الاناءَ : برتن کو بھرنا۔
ـــ الثوبَ : خوب لپیٹنا، طے کرنا۔
تکعّب ثدی الفتاۃ : پستان ابھرنا
التکعیبۃُ : انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر بانس وغیرہ کا جال۔
التکعیبیّۃُ : فن تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے
الکاعبُ : ابھرے ہوئے پستان والی نوجوان لڑکی یا ابھرا ہوا پستان ج: کواعبُ۔
الکعبُ : ٹخنہ پنڈلی اور سر کا جوڑ (اسی کو عامۃ الناس عقب کہتے ہیں) (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) بانس یا گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ ج: کعوبٌ و کعابٌ (۴) نرد (کھیل) کا نگینہ، مہرہ (۵) شان و عظمت (۶) جوتے کی ایڑی۔ رجلٌ عالی الکعب بلند رتبہ آدمی، کامیاب و فتحیاب آدمی۔ ذھب کعبُھم : ان کی عزت جاتی رہی۔ اعلی اللّٰہ کعبَھم اللہ ان کی عزت بڑھائے۔
الکعبۃُ : مکہ معظمہ میں خانۂ خدا (۲) ہر چہار گوشہ گھر ج: کعباتٌ و کعابٌ۔
الکُعبۃ : لڑکی کی بکارت، دوشیزگی۔
کعبُ جلدٍ : چمڑے کا پشتہ (جو کتاب کی جلد میں لگایا جاتا ہے)۔
کعب المستندات : کاغذات کا پیڈ۔
المکعّبُ : بیل بوٹے والا کپڑا یا چادر، پھول دار چادر یا کپڑا (۲) ہر وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط

ہوں، شش گوشہ جسم، علم الحساب میں کسی عدد کو اس کے چہار گنے سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد جیسے ثمانیہ (آٹھ) دو کا مکعب (چہار گنا ہے)۔ لمبائی، چوڑائی اور اونچائی میں برابر چیز۔
• کَعْبَرَهُ بِالسَّیْفِ: تلوار سے کاٹنا۔
تَکَعْبَرَ: مطاوع کَعْبَرَهُ: تلوار سے کٹنا۔
الکُعْبُرَةُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ، پوری کی گرہ (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز (۴) سر کی جڑ (۵) ران کا سرا (۶) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا (۷) گیہوں صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا ج: کَعَابِر۔
کُعْبُرَةُ الکَتِفِ: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔
الکُعْبُورَةُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز ج: کَعَابِیرُ۔
• کَعْبَسَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، ہلکے ہلکے دوڑنا۔
• اَکْعَتَ فُلانٌ: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلے جانا۔
الکُعَیْتُ: ایک چڑیا ج: کِعْتَان۔
• کَعْتَرَ فِی مَشْیِهِ: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔
• کَعِرَ الصَّبِیُّ ـ کَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا۔ هو کَعِرٌ و اَکْعَرُ۔
ـــ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی کا بننا شروع ہونا۔
اَکْعَرَ البَعِیرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔
الکَعْسُ: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی، انگلی کے پوروں کی ہڈیاں ج: کِعَاسٌ

• کَعَصَ ـ کَعْصًا: کھانا۔
کَعْطَلَ بِیَدِهِ: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا۔
• کَعَّ فُلانٌ ـ کَعًّا و کُعُوعًا و کَعَاعَةً: کمزور و بزدل ہونا۔ هو کَعٌّ و کَاعٌّ۔ آخری کی جمع کَاعَّةٌ۔
اَکَعَّ فُلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا، ہمت پست کرنا۔
ـــ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، اس کے راستہ سے باز رکھنا۔
ـــ فِی کَلامِهِ: بات کرتے ہوئے رکنا
الکَعْکُ: (فارسی کا معرب) کیک، پیسٹری۔
• کَعْکَعَ فِی کَلامِهِ: بات کرتے ہوئے رکنا۔
ـــ فُلانًا: خوف زدہ کرنا، بزدل بنانا (۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستہ سے روکنا۔
تَکَعْکَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔
• کَعَمَ البَعِیرَ ـ کَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا۔ هو کَعِیمٌ و مَکْعُومٌ۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کا منہ بند کرنا، باندھنا۔
ـــ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا، خوف سے زبان بند ہو جانا۔
کَاعَمَهَا: منہ کا بوسہ لینا (۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔
الکِعَامَةُ و الکِعَامُ: منہ بند، جانور کے کاٹنے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کا کپڑا یا رسی وغیرہ۔

• کُعْنِبَ قَرْنُ التَّیْسِ: بکرے کے سینگ کا گول مڑا ہوا ہونا۔ هو مُکَعْنَبٌ۔

ك ـــــ ف

• کَفَأَ الإِنَاءَ ـ کَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔
ـــ القَوْمُ عَنِ الشَّیْءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔
اَکْفَأَ الإِنَاءَ: کَفَأَهُ۔
ـــ فِی سَیْرِهِ: راہ راست سے ہٹنا۔
ـــ فِی الشِّعْرِ: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدل لینا یا کسی اور درجہ سے وزن تبدیل کر دینا (روی: شعر کا آخری حرف جس پر نظم یا قصیدہ تیار کیا جاتا ہے)۔
ـــ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑنا۔
ـــ لَهُ: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔
ـــ الخِبَاءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔
کَافَأَهُ عَلَی الشَّیْءِ مُکَافَأَةً و کِفَاءً: بدلہ دینا، کَافَأَهُ بِصُنْعِهِ: اس کے عمل کا اسے صلہ یا بدلہ دیا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے برابری کرنا، کسی کا ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: مدافعت و مقابلہ کرنا۔ لَنَا ظُلَّةٌ نُکَافِئُ بِهَا عَیْنَ الشَّمْسِ: ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعہ ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔
ـــ فُلانٌ بَیْنَ فَارِسَیْنِ بِرُمْحِهِ: دو گھوڑ سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔
کَفَّأَ الإِنَاءَ: کَفَأَهُ۔

اکْتَفَأَ لَوْنُهٗ : رنگ بدلنا۔
—— الإنَاءَ : برتن کو الٹنا۔
انْکَفَأَ علی الشیءِ : مائل ہونا، متوجہ ہونا
انْکَفَأَت المرأۃ علی وَلَدِھا
تُرْضِعُهٗ : عورت اپنے بچہ کو دودھ پلانے کے لئے متوجہ ہوئی۔
—— عنه : پھرنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
—— الیه : لوٹنا۔ جیسے : انکفأ الی وَطَنِه
—— لَوْنُهٗ : رنگ بدلنا۔
—— الانَاءُ : الٹنا، اوندھا ہونا۔
—— القَوْمُ : لوگوں کا شکست کھانا۔
تَکَافَأَ الشَّیْئَانِ : دو چیزوں کا برابر ہونا، ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔ تکافأ القومُ۔
تکافُأتِ الفُرَصُ : یکساں مواقع ملنا۔
تَکَفَّأَ فی مِشْیَتِه : اتراتے ہوئے چلنا، جھومتے اور مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَکَفَّأَت بِهِم الأمْوَاجُ : موجوں کا ادھر سے ادھر پھینکنا، موجوں کا ہچکولے دینا۔
—— لَوْنُهٗ : رنگ بدلنا۔
اسْتَکْفَأَهٗ شَجَرَۃً : کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
—— فُلاناً الشَّرَابَ : کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا الٹوانا۔
الإکْفاءُ : شاعر کا حرف روی کو بدل بدل کر لانا چنانچہ کہیں لام کہیں میم کہیں دال وغیرہ۔
التَّکافُؤُ بین الشَّیْئَین : دو چیزوں میں برابری، یکسانیت۔
الکُفْءُ : مماثل، برابر (۲) ہم پلہ، ہم رتبہ (۳) اہل، لائق، قابل (۴) باصلاحیت
ج : اَکْفَاءٌ و کِفَاءٌ۔
الکِفَاءُ : مماثل، برابر۔ لا کِفَاءَ له : اس کا کوئی برابر کا نہیں۔

(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے
ج : اَکْفِئَةٌ۔
الکَفَاءَۃُ : طاقت و عزت میں برابری (۲) شادی میں مرد و عورت کے حسب و نسب اور مذہب وغیرہ میں یکسانیت اور برابری۔
—— لِلعَمَلِ : کام کی طاقت و صلاحیت قابلیت، اہلیت۔
الکَفَاءَۃُ الادَارِیَّۃ : انتظامی صلاحیت
کَفَاءَۃُ الأدَاءِ : کارکردگی کی صلاحیت
الکفاءۃُ الانتاجِیَّۃ : پیداواری صلاحیت
الکَفَاءَۃُ الحَرْبِیَّۃ والقِتَالِیَّۃ : جنگی صلاحیت۔
الکَفَاءَۃُ العالیة : اعلیٰ صلاحیت۔
کَفَاءَۃُ المُسْتَخْدَم : ملازم کی لیاقت
الکفاءۃُ المُمْتَازَۃ : برتر صلاحیت۔
الکُفْأَۃُ : کسی چیز کی یک سالہ پیداوار۔
کُفْأَۃُ الأرْضِ : سالانہ کاشت۔
کُفْأَۃُ الشَّجَرِ : درخت کا سالانہ پھل
کُفْأَۃُ الغَنَمِ : وَهَبَ لَه کُفْأَۃَ غَنَمِه : ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوءُ : الکُفْءُ۔
الکَفِیءُ : الکُفُوءُ۔ مماثل و یکساں (۲) وادی کا بیچ۔
کَفِیءُ اللَّوْنِ : پھیکے اور بدلے ہوئے رنگ کا۔
کِفْءُ الوَادِی : وادی کا اندرونی حصہ
مُکْفَأُ اللَّوْنِ : بدلے ہوئے رنگ کا، پھیکے رنگ کا۔
مُکْتَفِئُ اللَّوْنِ : بدلے ہوئے رنگ کا۔
المُکافَأَۃُ : محنتانہ، فیس، معاوضہ (۲) الاؤنس (۳) وظیفہ (۴) انعام

ج : مُکافآت۔
مُکافَأَۃُ الخِدْمَۃ : محنتانہ، صلہ۔
المکافأۃ السَّنَوِیَّۃ : سالانہ وظیفہ۔
المکافأۃ المالیَّۃ : نقد انعام۔
المکافِئُ : انعام دینے والا۔
• کَفَتَ الشیءُ ـِ کَفْتاً : الٹ پلٹ ہونا، الٹا سیدھا ہونا۔
—— الطَّائِرُ وغیرُهٗ : پرندے وغیرہ کا سمٹ کر تیز اڑنا۔
—— فُلاناً : کسی کا رخ پھیرنا۔
—— الشیءَ والیه : کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
—— المَتَاعَ : سامان اکٹھا کرنا۔
—— ذَیْلَهٗ : اپنا دامن سمیٹنا۔
—— اللّٰهُ فُلاناً : کسی کو موت دینا، خدا کی طرف سے کسی کی موت آنا۔
کَفَّتَ الشیءَ والیه : اپنے ساتھ ملانا، اپنے ساتھ لینا۔
—— الدِّرْعَ بالسَّیْفِ : زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اکْتَفَتَ المالَ : سارا مال لے لینا۔
انْکَفَتَ الرَّجُلُ : آدمی کا سکڑنا، سمٹنا (۲) لوٹنا، پھر جانا۔
—— الفَرَسُ : گھوڑے کا دبلا ہونا۔
—— القَوْمُ الی مَنَازِلِهِم : لوگوں کا اپنے گھروں کو واپس ہونا۔
تَکَفَّتَ الثَّوْبُ : کپڑے کا سمٹنا۔
—— فی سَیْرِہ : تیز چلنا۔
الکِفَاتُ : اَرْضٌ کِفَاتٌ : زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین، زندوں اور مردوں کا سنگم۔ قرآن پاک میں ہے : "اَلَمْ نَجْعَلِ الأرْضَ کِفَاتاً"۔
مَوْضِعٌ کِفَاتٌ : وہ جگہ جہاں کوئی چیز اکٹھی کی جائے (۲) جمع شدہ چیز۔
مات کِفَاتاً : وہ جلد مر گیا۔

الکَفْتُ: رَجُلٌ کَفْتٌ: تیز اور پھرتیلا آدمی (۲) موت۔

الکُفْتُ من الخَیْلِ: بہت اچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے۔

الکُفْتَةُ: (معرب) کوفتہ۔

الکَفِیْتُ: رَجُلٌ کَفِیْتٌ: دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان۔

المُکَفِّتُ: دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو۔

الکَفَّاتُ: شیر۔

• کَفَحَ الشَّیْءَ ـَ کَفْحًا: کسی چیز کا ڈھکن اتارنا، سرپوش اتارنا۔

— فُلَانًا: کسی سے روبرو ملنا۔

— بالعَصَا: ڈنڈا مارنا۔

— لِجَامَ الدَّابَّةِ: جانور کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا۔

— الدَّابَّةَ باللجام: لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔

کَفِحَ عنه ـَ کَفَحًا: بزدل ہونا۔

اَکْفَحَ فُلَانًا عنه: ہٹانا، دفع کرنا۔

کَافَحَهُ: کسی کا سامنا کرنا، مقابلہ کرنا۔

— القَوْمُ أَعْدَاءَ هُم: لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا، بغیر ڈھال وغیرہ لئے ٹکرانا۔

— قِرْنَهُ: اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

— الأَطِبَّاءُ الأَمْرَاضَ: ڈاکٹروں کا بیماریوں سے نبرد آزما ہونا، ان کے ازالہ کی تدابیر سے ان کا مقابلہ کرنا۔

— البِطَالَةَ: بیکاری کا مقابلہ کرنا یعنی روزگار کی فراہمی کی تدابیر کرنا۔

— الأُمُوْرَ: کاموں کو خود انجام دینا۔

تَکَافَحَ المُقَاتِلُوْنَ: لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہو کر لڑنا۔

— الکِبَاشُ: مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا

الکِفَاحُ: لڑائی (۲) مقابلہ (۳) جد وجہد (۴) دفاع۔

الکِفَاحُ المُسَلَّحُ: مسلح جد وجہد۔

کِفَاحُ المُسْلِمِیْنَ فی کذا: کسی سلسلہ میں مسلمانوں کا جہاد، جد وجہد۔

کِفَاحُ التَّحْرِیْر: جنگ آزادی۔

الکِفَاحُ النَّامی: بڑھتی ہوئی جد وجہد

الکِفَاحُ من اَجْلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کی جد وجہد۔

لَقِیْتُهُ کِفَاحًا: میں اس کے روبرو ہوا۔

الکَفِیْحُ: مثل، نظیر، مماثل، مساوی (۲) ہم بستر (۳) اچانک آنے والا مہمان

المُکَافِحُ: مقابل، مجاہد۔

المُکَافَحَةُ: مقابلہ (۲) مدافعت، مزاحمت ازالہ، دفعیہ۔

• کَفَرَ الرَّجُلُ ـُ کُفْرًا وکُفْرَانًا: کافر ہونا، کفر کرنا، وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کو نہ ماننا، انکار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوا لِلَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِیْلَنَا"۔

— باللّٰه او بنِعْمَةِ اللّٰه: خدا یا اس کے انعام کا انکار کرنا، نہ ماننا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ"۔ "وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ هُمْ یَکْفُرُوْنَ"۔

کَفَرَ نِعْمَةَ اللّٰه: کفرانِ نعمت کرنا ناشکری کرنا۔ هو کَافِرٌ ج: کُفَّارٌ وکَفَرَةٌ۔ هو کَفَّارٌ ایضا۔ هو وهی کَفُوْرٌ ج: کُفُرٌ۔ وهی کَافِرَةٌ ج: کَوَافِرُ۔

— بکذا: کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا، برأت ظاہر کرنا۔

کَفَرَ الشَّیْءَ وعلیه کَفْرًا: چھپانا، ڈھانکنا، جیسے: کَفَرَ الزَّارِعُ البِذْرَ بالتُّرَابِ کسان نے بیج مٹی میں چھپا دیا۔ هو کَافِرٌ۔

— التُّرَابُ مَا تَحْتَهُ: مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا۔

اَکْفَرَ غَیْرَهُ: کسی کو کافر کہنا، کافر قرار دینا، کفر کا الزام دینا۔

— من یُطِیْعُهُ: فرماں بردار کو نافرمان بنانا۔

کَفَّرَ لِسَیِّدِهِ: اپنے آقا کے سامنے تعظیما سر جھکا کر دست بستہ کھڑا ہونا۔

— عن یَمِیْنِهِ: قسم کا کفارہ دینا، تدارک کرنا۔

— الشَّیْءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔

— فُلَانًا: کسی کو کافر قرار دینا یا یہ کہنا کہ تو نے کفر کیا، تو کافر ہو گیا۔

— اللّٰهُ عنه الذَّنْبَ: اللہ کا کسی کے گناہ کو معاف کرنا۔

تَکَفَّرَ بالشَّیْءِ: کسی چیز میں لپٹ جانا، کسی چیز کو اوڑھنا اور اس سے خود کو ڈھانکنا۔

— فی سِلَاحِهِ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیار میں داخل ہونا۔

التَّکْفِیْرُ: اثباتِ کفر، الزام کفر۔

— عن شَیْءٍ: تدارک (۲) کفارہ دہی۔

الکَافِرُ: خدا کا منکر، نبوت کا منکر، شریعت کا منکر یا تینوں چیزوں کا بیک وقت منکر، بے ایمان ج: کُفَّارٌ وکَفَرَةٌ (۲) کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف ج: کَوَافِرُ (۳) تاریکی (۴) ایسا علاقہ جہاں سے کسی کا گزر نہ ہوتا ہو (۵) کسی جگہ روپوش آدمی۔

الکَافُوْرُ: ایک خوشبودار درخت جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے

اس کو کافور کہتے ہیں۔ بطور دوا اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ج: کوافیر۔

الکَفَرُ: رات کی تاریکی اور سیاہی (۲) قبر (۳) مٹی (۴) چھوٹا مشکیزہ (۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (۶) گاؤں، چھوٹی بستی ج: کُفُور۔

الکُفْرُ: خدا کا انکار، دیدہ و دانستہ انکار، بے ایمانی (۲) ناشکری (۳) کشتیوں کو ملا جانے والا تار کول (۴) ایرانیوں کی اپنے بادشاہ کی تعظیم۔

الکَفَرُ: کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔

الکُفْرَانُ: کفر (۲) ناشکری۔

الکَفَّارَۃُ: وہ نیک کام (جیسے خیرات وروزہ وغیرہ) جو گناہ گار اپنے گناہ کی تلافی کیلئے کرتا ہے اور خدا سے معافی چاہتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں جو کتب فقہ میں دیکھی جائیں۔

المُکَفَّرُ: وہ بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جا سکے (۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی و مالی مصیبت میں مبتلا شخص (۳) ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔

المُکَفِّرُ عن الذَّنب: معاف کنندہ، خدا۔

المَکْفُوْرُ: چھپا ہوا، پوشیدہ، ڈھکا ہوا، اَثَرٌ مَکْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اڑا کر مٹا دیا ہو۔ عَمَلٌ مَکْفُورٌ: ناقابل ستائش کام۔

• کَفَّ عن الاَمْرِ ـُ کَفًّا: رکنا، باز آنا یا باز رہنا۔

— بَصَرُہٗ: بینائی ختم ہو جانا، نابینا ہو جانا ھو مَکْفُوفٌ ج: مکافیف۔ ھو کَفِیف ایضاً ج: اَکِفَّاءُ۔

کَفَّ الثَّوبَ: کپڑے کو ترپنا، بخیہ کرنا۔

— الشَّیءَ: گوتھنا، اجزا کو باہم ملانا، یکجا کرنا۔

— الرِّجْلَ بِخِرْقَۃٍ: پاؤں پر دھجی باندھنا۔

— القِبْلَۃَ: قبلہ کے ایک گوشہ کو اختیار کرنا۔

— مَاءَ وَجْہِہٖ: آبرو بچانا۔

— فُلانًا عن الاَمْرِ: روکنا، باز رکھنا

— الاِنَاءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔

— العَامِلُ عن اداءِ الوَظِیفَۃِ: ڈیوٹی انجام دینے سے قاصر رہنا، ڈیوٹی انجام نہ دینا۔

کُفَّ بَصَرُہٗ: نابینا ہونا، ھو مکفوف

انکَفَّ عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

تَکَافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔

تَکَفَّفَ السَّائِلُ: سائل کا مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا۔

— الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔

— عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا، کسی کام کو چھوڑ دینا۔

— الشَّیءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لینا

— النَّاسَ: لوگوں سے ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

کَفَّفَ الثَّوبَ بالحَرِیرِ وغیرہ: کپڑے پر ریشم وغیرہ کی گوٹ لگانا، کپڑے کے دامن، گریبان اور آستینوں پر ریشمین کپڑے کی گوٹ لگانا، مزین کرنا، کام بنانا۔

اِسْتَکَفَّ الشَّیءُ: گول ہونا۔

— الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، گول دائرہ کی شکل میں لپٹنا۔

— الشَّجَرُ والشَّعْرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔

— القَوْمُ الشَّیءَ وبالشَّیءِ وحول الشَّیءِ: کسی چیز کے ارد گرد جمع ہونا، گھیرا ڈالنا۔

اِسْتَکَفَّ الشَّیءَ: ہاتھ میں لینا، ہتھیلی پر رکھنا۔

— النَّاسَ: لوگوں کے آگے بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔

— فُلانًا عن الشَّیءِ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا، باز رہنے کیلئے کہنا۔

— عَیْنَہٗ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔

— الشَّیءَ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔

— عَیْنَہٗ: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔

— النَّاسُ بِہٖ: لوگوں کا کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

الکَافُّ: رَجُلٌ کَافٌّ: خود کو کسی کام سے باز رکھنے والا۔

کَافَّۃً: سب، بلا استثناء۔ جَاءَ النَّاسُ کَافَّۃً: وَقَاتِلُوا المُشْرِکِینَ کَافَّۃً کَمَا یُقَاتِلُونَکُم کَافَّۃً۔ (۲) الکافَّۃُ: بوڑھی اونٹنی۔

الکَفَافُ: مثل، مانند، مطابق۔ ھذا کَفَافُ ذٰلِکَ: یہ اس کے مانند یا مطابق ہے، مقدار میں اسی جیسا ہے (۲) بقدر ضرورت روزی (ضرورت سے کم نہ زیادہ)۔

کَفَافًا: برابر (نہ لینا نہ دینا) لَیْتَنِی اَخْرُجُ من ھذا کَفَافًا: کاش کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پا لیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان (میری محنت یا مال کے مثل ہی مل جاتا)

دَعْنِي كَفَافِ: تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا یعنی تو مجھ سے برابر کا معاملہ کر لے۔

الكِفَافُ: کسی چیز کے گرد حلقہ، کپڑے کا حاشیہ، گوٹ، پلّہ (۲) تلوار کی دھار ج: اَكِفَّةٌ۔

الكَفُّ: ہتھیلی (انگلیوں سمیت)، ہاتھ کا اندرونی حصہ ج: كُفُوفٌ و اَكُفٌّ (۲) خرفہ کا ساگ (۳) علم عروض میں ساتویں ساکن حرف کو حذف کر دینا۔ جیسے: مَفَاعِيلن اور فاعلاتن سے نون کا حذف۔

الكَفَفُ (من الرِّزْق) گزارے کے لائق معاش، بقدر ضرورت روزی (۲) کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں جن میں نیل یا سرمہ بھرا جاتا ہے۔

الكِفَّةُ: ہر گول چیز (۲) گودنے کا حلقہ یا گول لکیر (۳) شکاری کا جال، پھندا (۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا، ترازو کا پلڑا (یہ دو ہوتے ہیں) ج: كِفَفٌ و كِفَاف

الكُفَّةُ: ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ (۲) کپڑے کی گوٹ، قمیص کے دامن کی کنی (۳) قمیص کا چاک (جو دائیں بائیں ہوتا ہے) (۴) دن اور رات باہم ملنے کی جگہ (مشرق میں یا مغرب میں) جِئْتُهُ فِي كُفَّةِ اللَّيْلِ: میں اس کے پاس رات کے شروع میں یا اخیر میں آیا (۵) درخت کا آخری حصہ (۶) زرہ کا نچلا حصہ ج: كُفَفٌ و كِفَافٌ۔

الكَفُوفُ: بوڑھی اونٹنی جس کے دانت بڑھاپے سے گھس گئے ہوں۔

الكَفِيفُ: نابینا۔

المَكْفُوفُ: نابینا۔

• كَفْكَفَ دَمْعَهُ: بار بار آنسو پونچھنا

— فُلَانًا عن الشَّيْءِ: باز رکھنا۔

تَكَفْكَفَ عنه: لوٹنا، باز رہنا۔

• كَفَلَ فُلَانٌ ـُ كَفْلًا و كُفُولًا: مسلسل روزہ رکھنا (۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔ هو كَافِلٌ ج: كُفَّلٌ (۲) روکھی (بغیر سالن) روٹی کھانا۔

— الرَّجُلَ و بالرَّجُلِ كَفْلًا و كَفَالَةً: کسی کا ضامن ہونا، کفیل و ذمہ دار ہونا۔ كَفَلَ المَالَ و كَفَلَ عنه المَالَ لِغَرِيمِه: کسی کے مال کا ضامن ہونا، کسی کی طرف سے اس کے قرض خواہ کو مال ادا کرنے کا ذمہ لینا، ضمانت لینا۔ هو كَافِلٌ ج: كُفَّلٌ و هو و هي كَفِيلٌ ج: كُفَلَاءُ

— الصَّغِيرَ: بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات کا ذمہ دار ہونا، بچہ کی کفالت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ"۔

— الكَفِيلُ المُتَّهَمَ: ضامن کا مجرم کی ضمانت لینا۔

— لَهُ حِمَايَةً: کسی کی حفاظت کی ذمہ داری لینا۔

— نَفَقَةَ فُلَانٍ: کسی کے خرچ کی ذمہ داری لینا، خرچ اٹھانا۔

أَكْفَلَ فُلَانًا المَالَ: کسی کو مال کا ضامن بنانا۔

— فُلَانًا مَالَهُ: کسی کو اپنے مال کا محافظ و کفیل بنانا، کسی کی حفاظت میں اپنا مال دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ هٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا"۔

كَافَلَهُ: کسی سے معاہدہ کرنا، معاملہ طے کرنا (۲) کسی کا پڑوسی بننا۔

كَفَّلَ فُلَانًا المَالَ: کسی کو مال کا محافظ و ذمہ دار بنانا۔

— فُلَانًا الصَّغِيرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا"۔

اِكْتَفَلَ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کو اپنے سرین کے کنارہ پر رکھنا۔

— البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔

تَكَفَّلَ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا، کسی چیز سے نمٹنا۔

— بِالدَّيْنِ: قرض کی ادائگی کا ذمہ دار ہونا۔

— البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔

الكَفَالَةُ: ضمانت، گارنٹی، ذمہ داری، پرورش، تکفل ج: كَفَالَاتٌ۔

بِكَفَالَةٍ: ضمانت پر۔ أُفْرِجَ عنه بِكَفَالَةٍ: اسے ضمانت پر رہا کیا گیا۔

الكَفَلُ: انسان اور چوپائے کا سرین۔ ج: اَكْفَالٌ۔

الكِفْلُ: حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا" (۲) مثل، گنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ" وہ تم کو اپنی رحمت کا دوچند یا دگنا حصہ دے گا (۳) بیلوں کے جوے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑے کا ٹکڑا (۴) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے

والی نئی اون (۵)، لوگوں پر گراں بار ہونے
والا آدمی (جو اپنا اور اپنے سامان کا
بوجھ دوسروں پر ڈال دے) (۶) جو گھوڑے
کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو ج: اَلْکُفُلُ
الکَفِیْلُ: مماثل، ہم پلہ۔ مَا لِفُلَانٍ کَفِیْلٌ
اس کا کوئی مماثل و مقابل نہیں (۲)
ضامن (۳) ذمہ دار و کفالت کنندہ
ج: کُفَلَاءُ مؤنث اور جمع دونوں کے لیے بھی
کَفِیْل مستعمل ہے۔
کَفِیْل بکذا: کسی چیز کے لیے ضامن و موثر
المَکْفُوْلُ: جس کی ضمانت لی گئی یا دی گئی ہو
(۲) جس کی پرورش کی جائے، زیر کفالت
زیر حفاظت، زیر پرورش (۳) گارنٹی
کی چیز۔
الشیءُ المَکْفُوْلُ بوَصْفٍ: وہ چیز
جس کے کسی وصف کی ضمانت دی گئی ہو
• کَفَنَ الصُّوْفَ ـِ کَفْنًا: اون کاتنا۔
ــــ المَیِّتَ: مردہ کو کفن پہنانا۔
ــــ الخُبْزَۃَ فی الجَمْرِ: روٹی کو بھوبل
یا انگاروں پر رکھنا۔
کَفَّنَ: مبالغہ در کَفَنَ۔
تَکَفَّنَ بکذا: کسی چیز میں چھپنا۔
الکَفَنُ: مردہ کا لباس، کفن ج: اَکْفَانٌ
الکَفْنُ: بے نمک کھانا۔
الکَفْنَۃُ: زمین پر پھیلنے والی ایک گھاس
المُکَفَّنُ و المَکْفُوْنُ: کفن پہنایا
ہوا مردہ۔
• اِکْفَهَرَّ الرَّجُلُ: تیوری چڑھنا۔
ــــ اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا
ــــ النَّجْمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ
کا چمکنا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور سیاہ ہونا
ــــ الجَوُّ: فضا کے تیور بدلنا، موسم خراب
ہونا، فضا ابر آلود ہونا۔
ــــ السَّمَاءُ: کالی گھٹا چھانا۔

اِکْفَهَرَّ الوَجْهُ: چہرہ اداس ہونا۔
المُکْفَهِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز (۲) کالا اور گہرا
بادل (۳) بے حیا چہرہ (۴) تیوری
چڑھا ہوا، ترش رو۔ عَامٌ مُکْفَهِرٌّ:
قحط کا سال۔
• کَفَاہُ الشیءُ ـِ کِفَایَۃً: کافی ہونا
کفایت کرنا، دوسری چیز سے بے نیاز
کرنا۔ هو کَافٍ و کَفِیٌّ۔
بسا اوقات فاعل پر باء زائد لگائی
جاتی ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا۔ وَکَفٰی
بِاللّٰهِ شَهِیْدًا" "اللہ" فاعل ہے
اور شَهِیْدًا و وَکِیْلًا تمیز ہیں
یعنی اللہ کی وکالت اور شہادت
بندہ کے لئے کافی ہے دوسرے
کی وکالت و شہادت سے بے نیاز
کر دیتی ہے۔
ــــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی معاملہ میں کسی
کی قائم مقامی کرنا یعنی اس کا کام
خود انجام دینا اور اسے بے نیاز
کر دینا۔ کَفَاہُ مُؤُوْنَتَه: اسے
اس کی مشقت سے بچا لیا۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا فُلَانًا او شَرَّ فُلَانٍ:
اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کے شر
سے بچانا، محفوظ رکھنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ":
تو اللہ تم کو ان سے محفوظ رکھے گا۔
اِکْتَفٰی بالشیءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا،
اس پر قانع ہو کر دوسری چیز سے
بے نیاز ہو جانا۔
ــــ بالأَمْرِ: کسی معاملہ میں قدرت
ہونا، خود کفیل ہونا۔
تَکَفّٰی النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اِسْتَکْفَاہُ الشیءَ: کسی سے بقدر
کفایت کوئی چیز چاہنا۔ اِسْتَکْفَیْتُهُ

الشیءَ فَکَفَانِیْهِ: میں نے اس سے
بقدر کفایت چیز چاہی تو اس نے مجھے
اس چیز میں مستغنی کر دیا، میری
ضرورت پوری کر دی۔
الاِکْتِفَاءُ: قناعت، آسودہ خاطری۔
الاِکْتِفَاءُ الاِقْتِصَادِیُّ: معاشی
خود کفالت، معاشی آسودگی۔
الاِکْتِفَاءُ الذَّاتِیُّ: خود کفالت، کسی
ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی
ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا
الکِفَایَۃُ: بقدر ضرورت شے (۲) بے نیازی
قناعت۔
الکُفْیُ: وہ چیز جس کے ذریعہ قناعت اور
بے نیازی حاصل ہو۔ هٰذَا رَجُلٌ
کُفْیُکَ من رَجُلٍ: یہ شخص تم کو
دوسرے سے بے نیاز کرنے والا اور
تمہارے لئے کافی ہے (یہ مفرد و تثنیہ
و جمع مذکر اور مؤنث سب کیلئے ہے)
کاف کی تینوں حرکتیں ہیں پیش، زبر، زیر
الکُفْیَۃُ: بقدر کفایت روزی۔ قَنِعْتُ
بالکُفْیَۃِ: میں بقدر کفاف روزی سے
مطمئن ہوں ج: الکُفٰی۔
المُکْتَفِی بشیءٍ: قانع کسی شے پر اکتفا کرنے والا۔
• کَوْکَبَ الحَدِیْدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا
ــــ الحَصٰی: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔
الکَوْکَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک (۲)
ہتھیاروں سے لیس آدمی (۳) سن بلوغ
کو پہنچنے والا لڑکا۔ غُلَامٌ کَوْکَبٌ:
خوب رو لڑکا (۴) کسی چیز کا بڑا حصہ
جیسے: کَوْکَبُ العُشْبِ و کَوْکَبُ
الماءِ و کَوْکَبُ الجَیْشِ (۵) آنکھ
کی سفیدی (۶) میخ، کیل (۷) تلوار (۸)
کشادہ وادی (۹) پہاڑ (۱۰) باغیچہ کی
کلیاں (۱۱) کنویں کا چشمہ (۱۲) رات کے
وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے۔

مقولہ ہے: ذَهَبُوا تَحْتَ كُلِّ كَوْكَبٍ وہ منتشر ہو گئے ج: كَوَاكِب۔ يَوْمٌ ذُو كَوَاكِب: پر مصائب دن (گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے)۔

الكَوْكَبُ: علم الفلک میں سورج کے گرد گھومنے والا اور اس سے روشنی حاصل کرنے والا آسمانی جرم، سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں: عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپٹون، پلوٹون۔ حَجَرُ الكَوْكَبِ: مقناطیس۔

كَوْكَبُ الأَرْضِ: زمین کا وہ خطہ جو دوسرے سے مختلف ہو۔

الكَوْكَبَةُ: ستارہ یا بطور خاص ستارہ زہرہ۔ علم الفلک میں ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے جیسے ایک مجموعہ کا نام النَّسْرُ الطَّائِرُ (اڑتا ہوا گدھ)، النَّسْرُ الوَاقِعُ (بیٹھا ہوا گدھ)۔ (۲) لوگوں کی جماعت، گروہ، ٹکڑی، سواروں کا دستہ۔

المُكَوْكَبُ: وہ شخص جس کی آنکھ میں پھولا ہو (۲) تاروں بھرا آسمان۔

ک ــــ ل ــــ

•كَلَأَ الدَّيْنُ ـ كَلْئًا: قرض کی ادائگی میں دیر ہونا۔ ھو كَالِئٌ و كَالٍ۔

ــ بَصَرَهُ فِي الشَّيْءِ: بار بار دیکھنا

ــ اللّٰهُ فُلَانًا كَلْئًا وَكِلَاءً وَكِلَاءَةً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ" کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کرتا ہو۔

أَكْلَأَتِ الأَرْضُ: زمین میں بہت گھاس اگنا۔

ــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔

ــ فِي الدَّيْنِ: قرض کی ادائگی میں دیر کرنا۔

ــ عَيْنَهُ: آنکھ کو تھکا دینا۔

كَالَأَهُ: نگرانی کرنا۔

كَلَّأَ فُلَانًا: بیعانہ لینا۔

ــ فِي الأَمْرِ: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کر لینا۔

ــ إِلَيْهِ فِي الأَمْرِ: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔

ــ فُلَانًا: روکنا، قید کرنا۔

ــ السَّفِينَةَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارہ پر لگانا۔

اكْتَلَأَتْ عَيْنُهُ: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔

ــ مِنْهُ: بچنا، احتیاط برتنا۔

ــ الكُلْأَةَ: بیعانہ وصول کرنا۔

تَكَلَّأَ: بیعانہ وصول کرنا۔

اسْتَكْلَأَ فُلَانٌ: قرض لے کر اس کی ادائگی میں تاخیر چاہنا۔

ــ الأَرْضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔

الكَلَأُ: خشک یا تر گھاس ج: أَكْلَاءٌ۔

الكِلَاءَةُ: حفاظت۔ فِي كِلَاءَةِ اللّٰهِ: خدا حافظ۔

الكُلْأَةُ: بیعانہ، ادھار۔

الكَلَّاءُ: بندرگاہ، گودی، کشتیوں یا جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ

الكَلُوءُ: رَجُلٌ كَلُوءُ العَيْنِ: بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔ عَيْنٌ كَلُوءٌ: بیدار آنکھ۔

المَكْلَأَةُ: أَرْضٌ مَكْلَأَةٌ: بہت گھاس والی زمین۔

المُكَلَّأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔

المَكْلُوءُ: محفوظ۔

•كَلَبَ الفَرَسَ ـ كَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔

كَلِبَ الكَلْبُ ـ كَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا ھو كَلِبٌ۔

ــ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ: دیوانہ کتے وغیرہ کا کاٹا ہوا ہونا۔ ھو كَلِيبٌ ج: كَلْبَى (۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا (۳) سخت پیاسا ہونا۔

ــ الشَّجَرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو کر راہ گیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا۔ ھو كَلِبٌ

ــ السَّيْرُ عَلَى الأَسِيرِ: تسمہ کا خشک ہو کر قیدی کو کاٹنا (تکلیف دینا)۔

ــ الدَّهْرُ عَلَى أَهْلِهِ: زمانہ کا اہل زمانہ پر مصائب لانا، سخت ہونا

ــ العَدُوُّ وكَلِبَ السَّائِلُ: دشمن یا سائل کا سخت گیر ہونا۔

ــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔

ــ عَلَيْهِ: کسی پر غصہ ہونا (بے وقوفی کے مظاہرے کے ساتھ)۔

كُلِبَ كِلَابًا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا۔ ھو مَكْلُوبٌ۔

كَالَبَهُ: کسی سے دشمنی کرنا، تنگ کرنا۔

كَلَّبَ الأَسِيرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔

ــ الكَلْبَ ونَحْوَهُ: کتے کو سدھانا، شکاری بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ"

اكْتَلَبَ فُلَانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا

کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔

تَکَالَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

— القوم علَی الأمرِ: کسی کام کی بہت خواہش کرنا، کسی بات کا بہت حریص ہونا۔

— القوم علی الشیءِ: کسی چیز پر حریص کتوں کی طرح ٹوٹ پڑنا، جھپٹنا

اِسْتَکْلَبَ الرَّجُلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔

اَلتَّکَالُبُ علی الشیءِ: کسی چیز پر کتوں کی طرح دھاوا، کسی چیز کی بے انتہا حرص۔

الکَالِبُ: کتوں کو سدھانے والا (۲) شکاری کتوں کا مالک (۳) کتوں کا گروہ۔

الکَلْبُ: کتا (۲) کاٹنے والا درندہ۔ ج: کِلَابٌ و اَکْلُبٌ (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی شے باندھی جائے جیسے رسّی دھاگا (۴) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے (۵) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون (۶) چکی کے دھرے کا لوہا (۷) ٹیلہ کا کنارہ (۸) کتے کی ہم شکل مچھلی۔

لِسَانُ الکَلْبِ: ایک قسم کی گھاس۔

حَشِیْشَۃُ الکَلْبِ: ایک قسم کا پودا

اُمُّ الکَلْبِ: خاردار زرد پتوں والی بدبودار جھاڑی۔

ابنُ الکَلْبِ: بدمعاش، بطور گالی استعمال کرتے ہیں۔

کَلْبُ البَحْرِ: شارک مچھلی۔

کَلْبُ البَرِّ: بھیڑیا۔

کَلْبُ المَاءِ: اود بلاؤ۔

کَلْبُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کمر کے بیچ کی لکیر۔ اِستَوٰی علٰی کَلْبِ فَرَسِہٖ: وہ اپنے گھوڑے پر ٹھیک سوار ہو گیا۔

الکَلَبُ: کتے کی دیوانگی (۲) شرارت۔

دَفَعْتُ عَنْکَ کَلَبَ فُلَانٍ: میں نے تم سے فلاں کا شر دور کر دیا (۳) سردی کی شدت۔

الکَلِبُ: لالچی (۲) دیوانہ (کتا) (۳) بیوقوف

الکَلْبَۃُ: کتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔

اُمُّ کَلْبَۃَ: بخار۔

الکَلْبَتَانِ: لوہار کا زنبور جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے (۲) دانت نکالنے کا زنبور (۳) فن جراحی کی چمٹی۔

الکُلْبَۃُ: ہر چیز کی شدت، سختی (۲) تنگ حالی، معاشی تنگی (۳) قحط (۴) سردی کی شدت (۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف، نیچے کے بال۔

الکَلِبَۃُ: اَرْضٌ کَلِبَۃٌ: وہ زمین جس کی گھاس پودا پانی نہ ملنے کے باعث خشک ہو گیا ہو (۲) وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔

الکَلْبِیَّۃُ: رواج و روایت سے بالا ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ سنسزم۔

الکَلْبِیُّوْنَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار (۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا نظریہ اور اصول مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔

الکَلَّابُ: شکاری کتوں کا مالک (۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا۔ ج: کلالیبُ

الکُلَّابُ: مہمیز (سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے یعنی بھگانے کے لئے اس کے پہلو پر مارتا ہے) (۲) خم دار تین نوک کی لوہے کی سلاخ جو کوئی پھنسی ہوئی چیز نکالنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے کنویں سے ڈول نکالنے کا کانٹا (۳) باز کا پنجہ (۴) درخت کا کانٹا (۵) دانت اکھاڑنے کا زنبور۔ ج: کَلَالِیْبُ۔

الکَلِیْبُ: کتوں کا گروہ۔

المُکَالِبُ: جبری، دلیر۔

المُکَلَّبُ: سدھایا ہوا شکاری کتا (۲) بیڑی ڈالا ہوا قیدی۔

المَکْلَبَۃُ: وہ جگہ جہاں کتے بکثرت ہوں۔

• کَلَتَ الشیءَ ـِ کَلْتًا: جمع کرنا (۲) پھینکنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔

الکُلْتَۃُ: ہر تھوڑی چیز (۲) کھانے وغیرہ کا مقررہ حصہ۔

• کَلْثَمَ وَجْہُہٗ: کسی کے چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔

الکُلْثُوْمُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا (۲) جھنڈے کے سرے پر ریشم کا ٹکڑا۔

• الکَلِجُ: بہادر (۲) سخی۔

الکُلَّجُ: طاقتور لوگ۔

• کَلَحَ فُلَانٌ ـَ کُلُوْحًا: تیوری چڑھا ہوا ہونا، ترش رو ہونا، شکن آلود چہرے والا ہونا۔ ھو کالِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَھُمْ فِیْھَا کَالِحُوْنَ"۔

— الوَجْہُ وکَلَحَ فی وَجْہِ غیرہ: کسی کو دیکھ کر تیور چڑھنا۔

اَکْلَحَہُ الھَمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کے چہرے کو کمزوری کی بنا پر بے رونق اور پھیکا کر دینا۔

كالحه: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا، کسی کے ساتھ برسرِ پیکار ہونا.

كَلَحَ وَجْهَهُ: تیور چڑھانا، چہرے پر شکن ڈالنا، ناگواری سے منہ بنانا.

— فِي وَجْهِ الصَّبِيِّ: بچہ کو گھبرا دینا.

تَكَلَّحَ: كَلَحَ (۲) مسکرانا (۳) بجلی کا لگاتار چمکنا.

الكَالِحُ: بگڑے ہوئے چہرے والا، ترش رو (۲) سخت، پریشان کن. دَهْرٌ كَالِحٌ و شِتَاءٌ كَالِحٌ (۳) کھلے ہوئے ہونٹوں والا، جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں اور دانت دکھائی دیتے رہیں.

كَلَاحِ: مبنی بر کسر، قحط کا سال (اسم علم)

الكُلَاحَةُ: تیوری چڑھے ہوئے کی نظر.

الكَلَحَةُ: منہ اور اس کے ارد گرد کا حصہ.

• كَلَدَ الشَّيْءَ ـِ كَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے رکھنا، تہ بہ تہ رکھنا، ڈھیر کرنا

كَلَّدَ الشَّيْءَ: كَلَدَهُ.

تَكَلَّدَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا، سمٹ کر یکجا ہونا.

— فُلَانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا، گٹھے ہوئے بدن کا ہونا.

الكَلَدُ: سخت جگہ (جہاں کنکریاں نہ ہوں) واحد: كَلَدَةٌ.

• اِكْلَأَزَّ الرَّجُلُ: سمٹنا.

— البَازِي: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا، پر سمیٹ کر تیار ہونا.

كَلَزَ الشَّيْءَ ـِ كَلْزًا: جمع کرنا.

كَلَّزَ الشَّيْءَ: سمیٹنا، اکٹھا کرنا.

الكِلَزُّ: مضبوط پٹھوں والا.

• كَلَسَ البِنَاءَ ـِ كَلْسًا: عمارت پر چونے کا پلاسٹر کرنا، چونا پھیرنا.

كَلِسَ ـَ كَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا

كَلَّسَ: چونے سے عمارت کو پختہ کرنا، مضبوط پلاسٹر کرنا، خوب چونا پھیرنا.

كَلَّسَ عَلَى قِرْنِهِ: مد مقابل پر پختگی سے حملہ کرنا.

— عَنْ قِرْنِهِ: مقابل سے ڈر کر بھاگنا.

تَكَلَّسَ: عمارت پر پلاسٹر ہو جانا، چونے سے پختہ ہو جانا (۲) بہت تیز دوڑنا (۳) چونے جیسا بن جانا.

الكِلْسُ: چونا جو پتھر کو جلا کر بنایا جاتا ہے

الكِلْسِيُّ: چونے کا.

الكَلَّاسُ: چونا فروش (۲) چونا بنانے والا (۳) چونے کا پلاسٹر کرنے والا.

الكَلَّاسَةُ: چونا بنانے کی جگہ.

التَّكَلُّسُ: کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیاوی عمل کاری.

المُتَكَلِّسُ: تیز دوڑنے والا.

• كَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائگی حقوق میں دیر کرنا.

الكَلْسِيُومُ: کیلشیم، چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے.

• كَلِعَ الوَسَخُ عَلَيْهِ ـَ كَلَعًا: میل خشک ہو کر جم جانا. كَلِعَ رَأْسُهُ: اس کے سر میں میل جم گیا. كَلِعَ الإِنَاءُ: برتن پر میل جم گیا. هو كَلِعٌ.

— رِجْلُهُ: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا

أَكْلَعَهُ الوَسَخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا، میل چڑھنا.

الكُلَاعُ: میل کی خشکی اور اس کا جمنا (۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی.

الكُلَاعِيُّ: بہادر.

الكَلَعُ: سخت ترین خارش.

الكَلِعُ: میلا کچیلا آدمی. هي كَلِعَةٌ.

الكِلْعُ: خشک مزاج اور بد نما آدمی ج: كِلَعَةٌ.

• كَلِفَ المَاشِيَةَ ـَ كَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا.

كَلِفَ وَجْهُهُ ـَ كَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا، داغ دھبے پڑنا. هو أَكْلَفُ وهي كَلْفَاءُ ج: كُلْفٌ.

— الشَّيْءَ وبه: دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا، شوقین ہونا. هو كَلِفٌ.

— الأَمْرَ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، برداشت سے کام لینا، تنگی برداشت کرنا.

أَكْلَفَهُ به: کسی کو کسی چیز کا عاشق و دلدادہ بنانا.

كَلَّفَهُ أَمْرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا، کسی کام پر مامور کرنا (۲) کسی پر مشکل اور بامشقت کام لازم کرنا.

— الأَمْرُ فُلَانًا كَذَا مِنَ الجُهْدِ والمَالِ: کسی کام کا کسی سے مخصوص محنت اور مال کا مقتضی ہونا، کسی کام پر محنت و مال صرف ہونا جیسے: كَلَّفَنِي هذا العَمَلُ مالًا كثيرًا: اس کام پر مجھے بہت مال خرچ کرنا پڑا. كَلَّفَ هذا البِنَاءُ مَصَارِيفَ كثيرةً: اس عمارت پر بہت لاگت آئی.

— الأَمْرَ أو الشَّيْءَ كَذَا مِنَ الجُهْدِ أو المَالِ: کسی کام کی انجام دہی یا کسی چیز کے حصول میں محنت و مال خرچ کرنا

— عَلَى اسْمِ فُلَانٍ أَرْضًا: کسی کے نام زمین کرنا، کسی کے نام زمین کی رجسٹری کرنا.

— بالأَمْرِ: کسی کام کا حکم دینا یا مکلف کرنا.

تَكَلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا.

— الأَمْرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا، کلفت و مشقت برداشت کرنا، تکلفا کرنا.

— الشَّيْءَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا، تکلفاً کوئی چیز لینا.

التَّکلِیفُ بالأمْر: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت (۲) کسی کام کی پابندی (۳) دوسرے پر عائد ذمہ داری ج: تکالیف.

التکالیفُ: کسی چیز کے اخراجات، لاگت، کاسٹ (۲) مشقتیں.

التکالیف الثّابتة: مستقل اخراجات.

التکالیف المُضَافَة: زائد (اضافی) اخراجات.

أمْرُ التکلیف: پابند کئے جانے کا حکم جو پابند کرنے والا جاری کرتا ہے حکم نامہ.

التَّکْلِفَةُ: کلفت و مشقت. حَمَلَ الشيءَ تَکْلِفَةً: اس نے فلاں چیز کا تکلفاً بوجھ اٹھایا (۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ، لاگت.

بَاعَهُ بِسِعْرِ التَّکْلِفَةِ: اس نے بلا نفع لاگت یا خرید پر بیچ دی.

التَّکْلِفَةُ الأساسِیَّةُ: بنیادی خرچ، اصل لاگت.

التَّکْلِفَةُ الفِعْلِیَّةُ: فوری خرچ.

تَکْلِفَةُ الفُرْصَةِ البَدِیْلَةِ: عوضی کا خرچ.

التَّکْلِفَةُ المُبَاشِرَة: اصل لاگت.

الکَلَفُ: چھائیں، چھیپ (۲) خاص قسم کی تیز سرخی جو خون وغیرہ کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے (۳) سفید داغ.

الکَلِفُ: عاشق و دلدادہ (۲) فریفتہ.

الکَلِفُ بشيءٍ: شوقین، دلدادہ.

الکُلْفَةُ: سیاہ و سرخ رنگ، بھوراپن (۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور صرفہ (۳) لاگت (۴) چہرے پر چھا جانے والا سرخ و مٹیالا رنگ (۵) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے (۶) تکلف

رَفَعَت الصَّدَاقةُ الکُلْفَةَ بَیْنَهُمَا: دوستی نے ان کے آپسی تکلف کو بالائے طاق رکھدیا (۷) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے والے ریشم کے باریک ٹکڑے ج: کُلَفٌ.

الکَلَّافُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور پرورش کرنے والا.

الکَلُوفُ: دشوار و محنت طلب کام.

المُتَکَلِّفُ: تکلف برتنے والا، تصنع و بناوٹ سے کام لینے والا، دل کی بات کے خلاف اظہار کرنے والا.

المِکْلافُ: عورتوں کا عاشق.

المُکَلَّفُ: وہ بالغ مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں (۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا، کلفتیں مول لینے والا (۳) پابند حکم (۴) ذمہ دار (۵) ٹیکس دہندہ.

المُکَلَّفُ باسْمِهِ او علی اسمِهِ: کسی کے نام رجسٹرڈ ہونے والی (زمین وجائداد).

المُکَلَّفَةُ: کھیوٹ. وہ سرکاری کاغذ جس میں کاشت کار سے متعلقہ زمین کی پیمائش اور پیداوار وغیرہ کا حساب درج ہوتا ہے (۲) بندوبست نامہ زراعتی رجسٹر جس میں زمینوں کا حساب، نوعیت اور مالکان و کاشت کاران کے نام درج ہوں.

المُکَلَّف بالضَّرائب: وہ شخص جس پر ٹیکس کی ادائگی واجب ہو.

• الکُلاکِل: ٹھنگنا اور سخت موٹا آدمی

الکَلْکَالُ و الکَلْکَلُ: سینہ (۲) ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ.

الکَلْکَلَةُ: جماعت ج: کَلاکِل.

• کَلَّ ـِ کُلُولاً و کَلالَةً: کمزور ہونا.

ـــ السَّیْفُ و نَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا کند ہونا، دھار خراب ہونا. هو کَلِیْلٌ و کَلٌّ.

ـــ فُلانٌ: تھکنا، قوی مضمحل ہونا. هو کالٌّ.

ـــ بَصَرُهُ او لِسَانُهُ: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا، کمزور ہونا، اچھی طرح نہ دیکھ سکنا، صحیح نہ بول سکنا. هو کَلِیْلٌ.

ـــ عن الأمْر: کسی کام کو نہ کرسکنا، مشکل محسوس کرنا.

ـــ الرِّیْحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا.

ـــ کَلًّا و کَلالَةً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والد یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے.

ـــ الوارِثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا (یعنی وارث کا میت سے باپ یا اولاد کے علاوہ کوئی اور رشتہ ہونا).

أکَلَّ فُلانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا، تھکے ہوئے جانور والا ہونا.

ـــ غَیْرَهُ: تھکا دینا، کمزور کردینا، سست رفتار کردینا، مدھم کردینا، جیسے: أکَلَّ الرَّجُلُ فَرَسَه و أکَلَّهُ السَّیْرُ و أکَلَّ البُکاءُ بَصَرَهُ.

کَلَّلَ السَّیْفُ وغَیْرُهُ: بالکل کند ہونا، دھار بالکل اڑ جانا.

ـــ فُلانٌ: کسی کا اہل وعیال کو خطرناک جگہ پر چھوڑ کر چلے جانا جہاں ان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو.

ـــ فی الأمْر: کسی کام کے لئے کوشاں ہونا کوشش کرکے اسے انجام دینا.

ـــ عن الأمْر: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا.

كَلَّ عَلَيه بالسَّيفِ : کسی پر تلوار کا حملہ کرنا ۔
ـــ فُلانًا الاِكْلِيلَ : تاج اوڑھانا (۲) سہرا باندھنا ۔
ـــ الشَّيءَ : کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا ۔
اَكْتَلَّ الغَمَامُ بالبَرْقِ واَكْتَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ : بادل کا بجلی سے چمکنا ۔
اَنكَلَّ السَّيفُ : تلوار کی دھار اڑنا ۔
ـــ فُلانٌ : ہنسنا ، مسکرانا ۔
ـــ البَرْقُ : دھیمی دھیمی بجلی چمکنا ۔ انكَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ : بجلی سے بادل کا ہلکا سا چمکنا ۔
تَكَلَّلَ الشَّيءَ بالشَّيءِ : کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا ۔ تَكَلَّلَ الشَّيءُ الشَّيءَ بھی کہا جاتا ہے ۔
الاِكْلِيلُ : تاج (۲) جواہر سے آراستہ ٹیکا (۳) ناخن کے گرد کا گوشت (۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا (۵) پھولوں کا گلے کا ہار ج : اَكَالِيلُ ۔
اِكْلِيلُ الجَبَلِ : ایک قسم کی بوٹی جو مسالے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے
اِكْلِيلُ المَلِكِ : ایک قسم کا پودا ۔
الكَلَالَةُ : وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو اس کی وارث ہو بلکہ اس کا وارث قرابتی ہو جیسے بھائی بہن وغیرہ قرآن پاک میں ہے : يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الكَلَالَةِ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ :
كُلٌّ : سب ، تمام ، سارے ، سب کے سب ، ہر ایک ۔ یہ لفظ اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جیسے : كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (استغراق افراد) كُلُّ المسلم على المسلم حرام دَمُهُ و مَالُهُ وعِرضُه (استغراق اجزاء کی مثال) ۔ مذکورہ حالت میں لفظ کے اعتبار سے یہ مفرد مذکر ہوتا ہے معنی کے لحاظ سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مذکر و مؤنث ہوتا ہے جیسے : كل امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ المَوْتِ (۲) اگر كُلّ کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرف زمان ہوتا ہے جیسے : اَوَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ (۳) کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے جیسے : هو العَالِمُ كل العَالِم (۴) کبھی تاکید کے لئے آتا ہے جیسے : فَسَجَدَ المَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ ۔
كَلَّا : ہرگز نہیں ، روکنے اور تنبیہ کرنے کیلئے
الكَلُّ : حالت ۔ باتَ بِكَلِّ سُوءٍ : اس نے بری حالت میں رات گزاری ۔
الكَلُّ : جس کا نہ باپ ہو نہ اولاد (۲) دوسرے پر بوجھ ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے : "هو كَلٌّ على مَوْلَاهُ" (۳) بھاری اور بے فائدہ (۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت ۔
الكَلَّةُ : کند تلوار ۔
الكُلَّةُ : گیند (۲) گولا ، کانچ کی گولی ج : كُلَلٌ (۳) تاخیر ۔
الكِلَّةُ : مچھر دانی ، باریک کپڑا ج : كِلَلٌ ۔
الكَلِيلُ : کمزور و تھکا ماندہ ۔
ذِئْبٌ كَلِيلٌ : سست بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو ۔
كَلِيلُ البَصَرِ : کمزور نگاہ ۔
كَلِيلُ الظُّفُرِ : کمزور ۔
كَلِيلُ الفَهْمِ : کند ذہن ۔
كليل الحَدِّ : کند ، بے دھار ، کھنڈا ۔
الكُلِّي : (مقابل جزئی) وہ مفہوم جس کے افراد بہت سے ہو سکتے ہوں خواہ بروقت پائے جائیں یا نہ پائے جائیں یا ایسے اصول جو بہت افراد پر صادق آئیں ۔ منطق میں یہ پانچ ہیں : جنس ، نوع ، فصل ، خاصہ ، عرض عام ۔
الكُلِّيَّةُ : عمومیت ، مجموعی حصہ (۲) کالج ۔ ج : كُلِّيَّات ۔
كُلِّيَّةً ، بالكُلِّيَّةِ : پورے طور پر ، قطعی طور پر
بكُلِّيَّتِهِ : سب ، تمام ، پورا ۔
اَخَذَ بِكُلِّيَّتِهِ : اس نے اسے سب کا سب لے لیا ۔
المُكَلُّ : وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں ۔
اَنْطَلَقَ مُكِلًّا : وہ اس بات سے بے پرواہ ہو کر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے ۔
المُكَلَّلُ : غَمَامٌ مُكَلَّلٌ : وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو (۲) رَجُلٌ مُكَلَّلٌ : تاج پہنایا ہوا ، سہرا باندھے ہوئے ۔
سَحَابٌ مُكَلَّلٌ : بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل ۔
المُكَلَّلَةُ : رَوْضَةٌ مُكَلَّلَةٌ : کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ ۔ جَفْنَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالسَّدِيفِ : وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں ۔
• كَلَمَهُ ـِ كَلْمًا : زخمی کرنا ۔ هو مكلوم وكَلِيمٌ ۔ كليم کی جمع كَلْمَى ۔

كَالَمَهُ: کسی سے مخاطب ہونا، گفتگو کرنا۔

كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا: کسی سے خطاب کرنا، کسی کو مخاطب بنانا، کسی سے بولنا، کلام کرنا (۲) بہت زخمی کرنا۔

تَكَالَمَ الْمُتَقَاطِعَانِ: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔

تَكَلَّمَ: بولنا، بات کرنا۔ تَكَلَّمَ كَلَامًا حَسَنًا: اس نے اچھی بات کی۔ تَكَلَّمَ مَعَهُ۔

ـــ بِلُغَةٍ: کسی زبان میں بات کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ: مذمت کرنا۔

ـــ فِيهِ: تعریف کرنا۔

التِّكْلَامُ والتِّكْلَامَةُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔

الْكَلَامُ: بات، قول، باتیں، اقوال، گفتگو اصل معنی مفید آوازیں، متکلمین کے نزدیک وہ قائم بالنفس (دل میں موجود) معنی جن کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ فِي نَفْسِي كَلَامٌ: میرے دل میں ایک بات ہے۔ نحویوں کی اصطلاح میں مرکب مفید (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الشِّتَاءُ۔ یا شبہ جملہ جیسے: یا عَلِيُّ۔

الْكَلَامُ الرَّائِعُ: شاندار گفتگو۔

الْكَلَامُ الْمُذْهِلُ: حیرت انگیز باتیں۔

الْكَلَامُ الْفَارِغُ: فضول باتیں۔

الْكَلَامُ الْمُزَخْرَفُ: چکنی چپڑی باتیں۔

الْكَلَامُ الْمَعْسُولُ: میٹھی میٹھی باتیں۔

الْكَلَامُ الْمُنَمَّقُ: پرشوکت کلام۔

الْكَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم ج: كُلُومٌ وكِلَامٌ۔

الْكَلِمَةُ والْكِلْمَةُ: ایک لفظ۔ نحویوں کے نزدیک وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا چند حرف کا مجموعہ ہو (۲) جملہ یا کامل المفہوم عبارت۔ جیسے کلمہ توحید لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ میں اور كَلِمَةُ اللهِ میں اس کا حکم وارادہ مفہوم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا - وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا" (۳) طویل کلام، تقریر، خطبہ، مقالہ، قصیدہ، پیغام۔

الْكَلِمَةُ الْإِذَاعِيَّةُ: نشری تقریر۔

كَلِمَةُ الْإِعْجَابِ: کلمہ تحسین۔

كَلِمَةُ التَّحْرِيرِ: اداریہ، ایڈیٹوریل

كَلِمَةُ الشُّكْرِ: سپاسنامہ۔

كَلِمَةً كَلِمَةً: لفظ بہ لفظ، حرف بحرف

الْكَلِمَاتُ الْعَوِيصَةُ او الْغَرِيبَةُ: مشکل الفاظ۔

الْكَلِيمُ: زخمی (۲) ہم کلام، بات کرنیوالا (۳) نیابت میں گفتگو کرنے والا (۴) مقرر (۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب (وہ اللہ سے ہم کلام ہوئے تھے)۔

الْكِلِّيمُ: بڑا قالین ج: أَكْلِمَةٌ۔

الْمُتَكَلِّمُ: گفتگو یا کلام کنندہ (۲) دین کے موضوع پر کلام کرنے والا، علم کلام کا ماہر۔

الْمُكَلَّمُ: گفتگو کا مقام۔

الْمُكَالَمَةُ: گفتگو، بات چیت۔

الْمُكَالَمَةُ التِّلِيفُونِيَّةُ او الْهَاتِفِيَّةُ: ٹیلیفون کال۔

الْمَكْلُومُ: زخمی۔

• كَلَاهُ ـ كَلْيًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔

كَلِيَ ـ كَلًى: گردے کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کسی کے گردے پر چوٹ لگ کر درد ہونا۔

كَلَّى الرَّجُلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔

اكْتَلَى الرَّجُلُ: درد گردہ میں مبتلا ہونا

ـــ غَيْرَهُ: کسی کے گردے پر چوٹ لگانا۔

الْكُلْيَةُ: گردہ۔ كُلْوَةٌ بھی کہتے ہیں ج: كُلًى

الْكُلَوِيُّ: گردہ کا، گردے سے متعلق۔

كُلَى الطَّائِرِ: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔

كُلَى الْوَادِي: اطراف وادی۔

غَنَمٌ حُمْرُ الْكُلَى: دبلی بکریاں۔

كِلَا: دونوں، اسم مقصور۔ لفظ مفرد ہے معنیً مثنّیٰ ہے۔ اس کی معرفہ کی طرف اضافت لازمی ہے۔ اور اس کے دو استعمال ہیں ایک یہ کہ ضمیر کی طرف مضاف کیا جائے۔ جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - رَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا اس صورت میں مثنّیٰ مقصور کا اعراب دیا جائے گا۔ دوسرا استعمال یہ ہے کہ اسے اسم ظاہر کی طرف مضاف کیا جائے جیسے: جَاءَ كِلَا الرَّجُلَيْنِ وقَرَأْتُ كِلَا الْكِتَابَيْنِ۔ ان حالات میں آخر کا الف باقی رہنا لازم ہے۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجع ہوگی جیسے: كِلَا الصَّدِيقَيْنِ أَحْسَنَ الْمَوَدَّةَ۔ معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹتی ہے: كِلَا الصَّدِيقَيْنِ أَحْسَنَا الْمَوَدَّةَ۔

كِلْتَا: كِلَا کی تانیث۔ مثنّیٰ مؤنث کی طرف اضافت کی جاتی ہے۔ اس کے احکام بھی كِلَا ہی کی طرح ہیں۔

كَلَّا: یہ لفظ چار معنی کے لئے آتا ہے (۱) ردع وزجر (روکنے اور ڈانٹنے کے لئے) ہرگز نہیں، باز آؤ یہی زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ أَصْحَابُ مُوسٰى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ - قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ" گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تم اپنے اس قول سے باز آجاؤ (ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا) (۲) رد اور نفی دونوں کیلئے

ایک شے کی تردید اور دوسری کا اثبات
کرتا ہے جیسے وہ بیمار جو معالج کے مشورہ
و ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے کہے :
شَرِبْتُ مَاءً: میں نے پانی پیا،
اس پر معالج کہے کَلَّا یا کَلَّا، بل
شَرِبْتَ لَبَنًا او اَکَلْتَ خُبْزًا:
یعنی تم جو کہہ رہے ہو کہ میں نے پانی پیا
ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے یا دودھ
پیا ہے یا روٹی کھائی ہے (جو تمہارے
لئے ممنوع تھی) (۳) بمعنی اَلَا تنبیہ کیلئے
جو ابتدا کلام میں آتا ہے۔ جیسے: کَلَّا
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی اَنْ رَّاٰہُ
اسْتَغْنٰی۔ یہ اس وقت ہے جبکہ اس
سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جس کا
مقتضیٰ زجر اور نفی ہو (۴) حَقًّا کے
معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے
ساتھ آتا ہے جیسے: وَمَا هِیَ اِلَّا
ذِکْرٰی لِلْبَشَرِ۔ کَلَّا وَالْقَمَرِ۔
چاند کی قسم یقینا، واقعۃً (ایسا ہی ہے)۔

ك ـــــ م

• کَمْ: کتنا، کس مقدار میں، کتنی تعداد میں (۲)
بہت۔ یہ دو حرفی لفظ مبنی علی السکون
ہے۔ اس کے ذریعہ مبہم تعداد و مقدار
معلوم کی جاتی یا بیان کی جاتی ہے۔
اس کے ابہام کو دور کرنے کے لئے ممیز
کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں
ہیں۔ ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا
ہے، اس کی تمیز مجرور مفرد یا جمع ہوتی
ہے جیسے کَمْ فَاضِلٍ عَرَفْتُ و
کَمْ کُتُبٍ قَرَأْتُ۔ یعنی مجھے فضلاء
کی بڑی تعداد کا علم ہوا اور میں نے
بہت سی کتابیں پڑھیں۔ کبھی تمیز پر من
جارہ آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے:
"کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً کَثِیْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" دوسری
قسم استفہامیہ بمعنی اَیُّ عَدَدٍ ہے
کسی چیز کی تعداد (کم یا زیادہ) معلوم
کرنے کے لئے۔ جیسے: کَمْ فَاضِلًا
عَرَفْتَ؟ کَمْ کِتَابًا قَرَأْتَ؟
اس دوسری صورت میں کم کی تمیز
مفرد منصوب ہوتی ہے۔

کَم: کلمہ مِیٹر کا مخفف۔

• کَمَا: جیسے، جیسا۔ کماھو: وہ جیسا
ہے۔ جوں کا توں، وہ جیسا بھی ہے
کما ینبغی: جیسے مناسب ہو۔
کما یلی: حسب ذیل طریقہ پر۔
کما یأتی: حسب ذیل طریقہ پر۔

کَمَأَ القَوْمَ ـ کَمْأً: سانپ کی چھتری
کھبی کھلانا۔
کَمِیَٔ ـ کَمَأً: ننگے پاؤں ہونا۔
ـــ رِجْلُهُ و یَدُهُ مِنَ الْبَرْدِ و
الْعَمَلِ: کام یا سردی کی وجہ سے
ہاتھ اور پاؤں پھٹ کر کھبی کی طرح
ہو جانا۔
ـــ عَنِ الْاَخْبَارِ: خبروں سے ناواقف
ہونا۔
اَکْمَأَ الْمَکَانُ: کسی جگہ سانپ کی چھتری
بہت ہونا۔
ـــ الْقَوْمَ: سانپ کی چھتری نامی سبزی
کھلانا۔
ـــ السِّنُّ فُلَانًا: درازیٔ عمر کا کسی کو
بوڑھا کر دینا۔
تَکَمَّأَتْ عَلَیْهِ الْاَرْضُ: زمین کا
کسی کو ڈھانک لینا۔
ـــ فُلَانٌ: سانپ کی چھتریاں چننا۔
ـــ فِی اَرْضِ فُلَانٍ: کسی کی زمین میں
سانپ کی چھتریاں چننا۔
ـــ الشَّیْءَ: ناپسند کرنا۔
اَلْکَمْءُ: سانپ کی چھتری، کھبی ج: اَکْمُؤٌ
واحد: کَمْأَةٌ۔
اَلْکَمْأَةُ: اَلْکَمْءُ۔ اسم جمع یا واحد یا دونوں
کے لئے۔
اَلْکَمَّاءُ: سانپ کی چھتریاں فروخت کرنیوالا
(۲) سانپ کی چھتریاں چننے والا۔
اَلْمَکْمَأَةُ: وہ جگہ جہاں سانپ کی چھتریاں
بہت ہوں۔

• اَلْکَمْبِیَالَةُ: ہنڈی، وہ رقعہ جس میں
قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ
مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست
یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا، ڈرافٹ،
بل ج: کَمْبِیَالَات۔
کَمْبِیَالَةٌ خَالِیَةٌ من اسم الْمُسْتَفِیْد:
بغیر نام کا ڈرافٹ۔

• کَمُتَ الْفَرَسُ ـ کُمَاتَةً و کُمْتَةً:
سیاہی مائل سرخ ہونا۔
اَکْمَتَ الْفَرَسُ: کَمُتَ۔
کَمَّتَ الثَّوْبَ: کپڑے کو سرخ سیاہی مائل
رنگ میں رنگنا، تیز کتھئی رنگ میں رنگنا۔
اَکْمَتَّ الْفَرَسُ: کَمُتَ۔
اَلْکُمْتَةُ: سرخی مائل سیاہ رنگ، کتھئی رنگ
اَلْکُمَیْتُ: سیاہ و سرخ رنگ کا گھوڑا (مذکر
و مؤنث دونوں کے لئے)، یہ اَکْمَت کی
ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے ج: کُمْتٌ
(۲) شراب۔

• کَمْتَرَ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔
ـــ الشَّیْءَ: بھرنا۔
ـــ الْقِرْبَةَ و نَحْوَهَا: مشک وغیرہ کو
بند باندھنا۔
ـــ الْقَصِیْرُ: پست قد کا دوڑنا۔
اَلْکُمْتُرُ و الْکُمَاتِرُ: موٹا اور پست قد،
سخت و مضبوط۔

• اَلْکُمَّثْرٰی: ناشپاتی، و: کُمَّثْرَاةٌ

• کَمَحَ الدَّابَّةَ بِاللِّجَامِ ـ کَمْحًا:
چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھیرانا یا اس کا سر

اٹھوانا.
أَكْمَخَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا.
— الدَّابَّةَ: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا
أُكْمِخَ فُلانٌ: غرور و تکبر سے سر اونچا کرنا.
الكَامِخُ: گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا، سائیس ج: كَمَخَةٌ.
الكَمّاخَةُ: بریک (فرملة).
الكَوْمَخُ: بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام سخت ہو جائے۔ فَمٌ كَوْمَخٌ: دانتوں سے بھرا ہوا منھ۔ رَجُلٌ كَوْمَخٌ: بڑے کولہوں والا.
•كَمَخَ بِأَنْفِهِ ـ كَمْخًا وكُمَاخًا: تکبر کرنا، ناک چڑھانا.
— الفَرَسَ بِاللِّجامِ: كَمَحَ.
أَكْمَخَ الرَّجُلُ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا.
— الكَرْمُ: انگور کی بیل پر پتے نکلنا.
الكَامَخُ: سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز، سرکہ وغیرہ کی چٹنی، اچار ج: كَوَامِخُ.
•كَمَدَ لَوْنُهُ ـ كَمْدًا: رنگ خراب ہو جانا، صفائی اور رونق نہ رہنا.
— القَصّارُ الثَّوْبَ كَمْدًا وكُمُودًا: دھوبی کا کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا
— فُلانًا: کسی کے حصۂ جسم کی سنکائی کرنا، ورم کی جگہ گرم کر کے کپڑا رکھنا.
كَمِدَ الشَّيءُ ـ كَمَدًا: رنگ بدل جانا
— الثَّوْبُ: پرانے پن سے کپڑے کا رنگ پھیکا ہو جانا یا بدل جانا.
— الرَّجُلُ: کسی کا اپنے غم کو چھپانا (۲) بہت زیادہ رنجیدہ ہونا. هو كَامِدٌ و كَمِدٌ وكَمِيدٌ.
أَكْمَدَ الحُزْنُ فُلانًا: رنج و غم کا کسی کو دکھی بنانا، افسردہ خاطر کرنا.
— الغَسّالُ والقَصّارُ الثَّوْبَ: کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا.
— العُضْوَ: کسی عضو پر ورم وغیرہ ہو کرنے کے لئے گرم کر کے کپڑا رکھنا.
كَمَّدَ العُضْوَ: أَكْمَدَهُ.
الكِمَادُ والكِمَادَةُ: وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے ورم آلود جگہ پر گرم کر کے رکھا جاتا ہے، سنکائی کرنے کا کپڑا، ٹکورنے کی دھجی.
الكُمْدَةُ: رنگ کا تغیر اور بے رونقی (۲) رنج و غم.
•الكَمْرُ: وہ کھجور جو درخت پر پک کر تر طب نہ بنی ہو، نیچے گر کر بنی ہو.
•كَمَزَ الشَّيءَ ـ كَمْزًا: کسی تر چیز کو دونوں ہاتھوں میں لے کر گول کرنا جیسے لڈو یا آٹے کا پیڑا.
الكُمْزَةُ: انگلیوں کے پوروں سے پکڑ کر لئے جانے والی چیز (۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر (۳) مٹی یا ریت کا ٹیلہ ج: كُمَزٌ.
•كَمَسَ ـ كُمُوسًا: ترش رو ہونا تیوری چڑھا ہوا ہونا.
الكُمْسَارِيُّ: کنڈیکٹر، بس وغیرہ میں ٹکٹ دینے والا.
كُمْسَارِيُّ القِطارِ: گارڈ، گاڑی کا محافظ
الكِيمُوسُ: کاف کے باب کے اخیر میں دیکھئے
تغذیہ و ہضم سے متعلق ایک چیز.
الكِيمُوسِيَّةُ: دیکھئے: كِيمُوس.
•كَمِشَ الزّادُ ـ كَمَشًا: زاد راہ ختم ہو جانا.
— فُلانًا بالسَّيفِ: تلوار سے ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا کاٹنا.
— النّاقَةَ: اونٹنی کے تھن باندھنا تاکہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے.
كَمُشَ في أَمْرِهِ ـ كَمَشًا: کسی معاملہ میں پختہ عزم ہو کر جلدی کرنا.
كَمُشَ في السَّيْرِ وغيرِه ـ كَمَاشَةً: کوشش کر کے تیز چلنا. هو كَمُشٌ وكَمِيشٌ.
كَمُشَ الرَّجُلُ: بہادر ہونا. هو كَمِيشٌ.
— المَرأَةُ: چھوٹے پستان والی ہونا.
— النّاقَةُ: اونٹنی کے تھن چھوٹے ہونا.
— الخُصْيَةُ: خصیہ کا چھوٹا ہونا.
أَكْمَشَ في السَّيْرِ وغيرِه: پھرتی اور تیزی کے ساتھ چلنا.
— الشَّيءَ: عجلت سے کوئی چیز کرنا.
— بالنّاقَةِ: اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا
كَمَّشَ الحادِي الإِبِلَ: حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا.
— فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا.
— ذَيْلَهُ: دامن سمیٹنا.
انكَمَشَ في أَمْرِهِ: کسی معاملہ میں تیزی کرنا.
— الفَرَسُ في سَيْرِهِ: تیز چلنا.
— الجِلْدُ أو النَّسِيجُ: کھال یا کپڑے کا سکڑنا، سمٹ کر اکٹھا ہونا، سلوٹ پڑنا.
تَكَمَّشَ: انكَمَشَ.
الانكِمَاشُ: سکڑاؤ (۲) تفریط زر.
انكِمَاشُ الطَّلَبِ: کسی چیز کی مانگ اور ڈیمانڈ میں کمی، مقبولیت میں کمی.
انكِمَاشُ العُمْلَةِ: سکہ کے چلن میں کمی.
انكِمَاشُ النُّقُودِ الوَرَقِيَّةِ: نوٹوں کے چلن میں کمی.
الأَكْمَشُ: اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا، کمزور نگاہ آدمی (۲) پست قد آدمی.
الكَمْشُ: چھوٹا تھن.
الكَمْشَةُ (من الإناث) چھوٹے پستان والی عورت، چھوٹے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ
خُصْيَةٌ كَمْشَةٌ: چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ.
الكَمّاشَةُ: موچی کا زنبور، بڑھئی کا زنبور، کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے والا اوزار.
الكَمِيشُ: رَجُلٌ كَمِيشُ الإِزارِ: کسی کام

میں پھرتیلا اور مستعد آدمی۔
• کَمَعَ فِی الإِنَاءِ ـَ کَمْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔
—— الرَّجُلُ وغیرُہ فِی الماءِ: پانی میں اترنا۔
—— الدَّابَّةُ: آہستہ آہستہ چلنا۔
—— قَوَائِمَ الدَّابَّةِ: ٹانگیں کاٹنا۔
کَامَعَ المَرْأَةَ: حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔
اِکْتَمَعَ الإِنَاءَ: منہ لگا کر پانی پینا۔
الکِمْعُ: ساتھ سونے والا، ہم خواب، ہم بستر (۲) مقام، جگہ۔ فُلَانٌ فِی کِمْعِهِ: فلاں اپنے گھر میں ہے (۳) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قبا (آگے کھلا ہوا) لمبا کرتا، اچکن نما لباس (۵) وادی کا کنارہ۔
الکَمِعُ: ہاں میں ہاں ملانے والا، خوشامدی۔
الکَمِیْعُ: ہم خواب، ساتھ سونے والا۔ بَاتَ السَّیْفُ کَمِیْعِی: رات کو تلوار میرے ساتھ رہی۔
المُکَامِعُ: ہم راز اور رفیقِ ہم دم۔
• کَمْکَمَ الشَّیْءَ: چھپانا۔
تَکَمْکَمَ فِی ثِیَابِهِ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا، کپڑے اوڑھ لینا۔
الکُمْکَامُ: گٹھے ہوئے بدن کا پست قد آدمی (۲) ایک قسم کا درخت یا اس کی چھال۔
• کَمَلَ الشَّیْءُ ـُ کُمُولًا: مکمل ہونا، کامل ہونا، پورا ہونا۔ هُوَ کَامِلٌ۔
کَمُلَ ـُ کَمَالًا: باکمال ہونا، صفاتِ کمال سے متصف ہونا۔
أَکْمَلَ الشَّیْءَ: پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "الیَوْمَ أَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ"۔
کَمَّلَ الشَّیْءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا۔
اِکْتَمَلَ الشَّیْءُ: پورا ہونا، کامل ہونا۔
—— العَدَدُ: تعداد پوری ہونا۔

اِکْتَمَلَتِ الصُّوْرَةُ عن کذا: کسی چیز کی تصویر مکمل ہو کر سامنے آنا۔
تَکَامَلَ الشَّیْءُ: بتدریج مکمل ہونا، کمال پذیر ہونا۔
—— الأَشْیَاءُ: چند چیزوں کا باہم مل کر پورا ہونا۔
تَکَمَّلَ الشَّیْءُ: مکمل ہونا۔
اِسْتَکْمَلَ الشَّیْءَ: پورا کرانا (۲) پورا کرنا۔
التَّکَامُلُ: یکجہتی، یکسانیت، چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون، ایسی چند چیزوں میں تکمیلی تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو۔
التَّکْمِلَةُ: تتمہ، وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔
الکَامِلُ: مکمل، پورا، تمام (۲) باکمال، جامع الصفات یا اوصافِ حسنہ کا حامل ج: کَمَلَةٌ (۳) شعری ایک بحر جس کا وزن چھ مرتبہ مُتَفَاعِلُنْ ہے۔ کَامِلُ الصَّلَاحِیَّاتِ: مختار کل۔
الکَمَلُ: الکامل (اس کا تثنیہ ہوتا ہے اور نہ جمع)۔ أَعْطَاهُ حَقَّهُ کَمَلًا: اسے اس کا پورا حق دیا۔
الکَمَالُ: تمام۔ لَكَ کَمَالُ الشَّیْءِ: پوری چیز تمہاری ہے (۲) خوبی، وصف تکمیلی۔
الکَمِیْلُ: مکمل، پورا، سب۔
المُتَکَامِلُ: مختلف اجزا سے کمال پذیر شے۔
مُتَکَامِلُ الأَبْعَادِ: ہمہ جہت مکمل چیز۔
المِکْمَلُ: خیر یا شر میں کمال رکھنے والا۔ بہت باکمال، کامل الصفات۔
• کَمَّ النَّاسُ ـِ کَمًّا وکُمُوْمًا: لوگوں کا جمع ہونا۔
—— الشَّیْءَ ـُ کَمًّا: ڈھانکنا، چھپانا، منہ بند کرنا۔ جیسے: کَمَّ الدَّنَّ: مٹکے کا منہ بند کر دیا۔

کَمَّ الشَّهَادَةَ: گواہی کو پوشیدہ رکھنا۔
—— البَعِیْرَ: اونٹ کے منہ پر تھوتھنی چڑھانا (تاکہ وہ کسی کو نہ کاٹے)۔
أَکَمَّتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔
—— قَمِیْصَهُ: کرتے میں آستین لگانا
کَمَّمَتِ النَّخْلَةُ: شگوفہ دار ہونا۔
—— الشَّیْءَ: چھپانا، بند کرنا، منہ بند کرنا
—— النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو رطب دار بنانے کے لئے کپڑا اڑھا دینا۔
—— الدَّنَّ ونَحْوَهُ: مٹکے وغیرہ کا منہ بند کرنا۔
—— فَمَ الحَیَوَانِ: جانور کے منہ پر جالی لگانا، چھینکا لگانا۔
—— القَمِیْصَ: قمیص میں آستین لگانا۔
تَکَمَّمَ بِثِیَابِهِ: اپنے کپڑوں میں لپٹنا، کپڑے اوڑھنا۔
الکِمَامُ: جانور کے منہ کی جالی، چھینکا، تھوتھنی (۲) گھوڑے کا منہ بند یا سر بند ج: أَکِمَّةٌ۔
کِمَامُ الوِقَایَةِ من الغازات السَّامَّةِ: زہریلی گیس سے بچاؤ کا چہرہ پوش، گیس ماسک۔
الکِمَامَةُ: الکمام (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۳) کلی کا غلاف (۴) گدھے یا اونٹ کی ناک کا پردہ (جو مکھیوں کے کاٹنے سے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے)، تھوتھنی ج: کَمَائِمُ۔
الکُمُّ: آستین ج: أَکْمَامٌ وکِمَمَةٌ (۲) کلی کا غلاف ج: أَکْمَامٌ۔ أَکْمَامُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کے قلب کو ڈھانکنے والی شاخیں وغیرہ۔
کُمُّ السَّبُعِ: درندے کے پنجوں کی جھلی۔
الکَمُّ: مقدار۔

الکِمُّ: پھل کا شگوفہ (۲) کھجور کے گابھے یا شگوفے کی کٹوری (۳) کسی بھی پھل کا غلاف ج: اَکْمَامٌ.
الکُمَّةُ: کسی شے کو ڈھانکنے والا غلاف نما ظرف (۲) سر کی گول ٹوپی.
کُمَّةُ المِصْبَاح: لمپ شیڈ.
الکَمِّيَّةُ: مقدار.
المِکَمُّ: ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹڑا، ہینگا.
المِکَمَّةُ: کھوپنی، منھ بند، منھ کی جالی.
المَکْمُوْمُ: کھجور کا وہ درخت جس میں شگوفہ کا غلاف نمودار ہو جائے.
•کَمَنَ فی المکانِ ـُـ کُمُوْنًا: چھپنا.
ــــ لَهُ: کسی کے تاک یا گھات میں بیٹھنا.
ــــ النَّاقَةُ لِقَاحَهَا: اونٹنی کا جفتی کو چھپانا. هی کَمُوْنٌ.
کَمِنَتْ عَيْنُهُ ـَـ کُمْنَةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے آنکھ میں اندھیرا آنا، ورم آلود پلکوں والی ہونا.
اِکْتَمَنَ: پوشیدہ ہونا.
تَکَمَّنَ: چھپنا، گھات میں بیٹھنا.
الکَمْنَةُ: گھات.
الکامِنُ: پوشیدہ.
القُوَّةُ الکامنة: مستور طاقت.
الکَمُّوْنُ: زیرہ. الکَمُّوْنُ البَرِّيُّ: کالا زیرہ.
الکَمُّوْنُ الحُلْوُ: سونف.
الکُمْنَةُ: بیماری کی وجہ سے آنکھ کی تاریکی، بے بصری، بے نوری (جبکہ ظاہر ٹھیک ہو)، آنکھ کی بیماری جس میں پلکیں سوج کر خشک ہو جاتی ہیں.
الکَمِيْنُ: جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ (۲) کسی معاملہ کا ناقابل فہم ابہام والتباس. هذا أَمْرٌ فيه کَمِيْنٌ: اس معاملہ میں کوئی بات ضرور ہے جو سمجھ میں نہیں آ رہی ہے.
المُکْتَمِنُ: پوشیدہ (غم وغیرہ) (۲) غمگین.

المَکْمَنُ: کمین گاہ، چھپنے کی جگہ ج: مَکَامِن.
الکَمَنْجَةُ والکَمَانُ: دوتارہ، سارنگی.
•کَمِهَ النَّهَارُ ـَـ کَمَهًا وکَمِهَتِ الشَّمْسُ: دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا، دھندلا ہونا، تاریک ہو جانا.
ــــ الرَّجُلُ: اندھا ہو جانا، چوندھیانا، کور چشم ہونا. هو أَکْمَهُ وهی کَمْهَاءُ (۲) عقل جاتی رہنا (۳) رنگ بدل جانا (۴) متردد و پریشان ہونا.
ــــ بَصَرُهُ: نگاہ جاتی رہنا، چوندھیانا.
تَکَمَّهَ فی الأرضِ: روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا، بے مقصد گھومنا، آوارہ پھرنا.
الأَکْمَهُ: پیدائشی اندھا. کَلَأٌ أَکْمَهُ: بہت زیادہ گھاس جس کا سرا ہاتھ نہ آئے.
الکامِهُ: آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد اور منزل متعین نہ ہو.
الکَمَهُ: پیدائشی اندھاپن، کور چشمی.
المُکَمَّهُ: وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں.
•کَمْهَلَ: سفر کے لئے کپڑے اکھٹے کر کے باندھنا.
ــــ علی فُلانٍ: کسی کے حق کا انکار کرنا، حق روکنا، ادا نہ کرنا.
ــــ الحَدِيْثَ: بات صاف نہ کرنا، گھما پھرا کر بات کرنا.
تَکَمْهَلَ الشیءُ: اکھٹا ہونا.
المُکَمْهَلُ: روئی جس میں بیج موجود ہوں.
•کَمَى اليه ـِـ کَمْيًا: کسی کے سامنے آنا.
ــــ نَفْسَهُ: زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا. هو کامٍ ج: کُمَاةٌ.
ــــ الشَّهَادَةَ: گواہی چھپانا.
ــــ فُلانًا ما فی ضَمِيْرِهِ: کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا.
أَکْمَى فُلانٌ: لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا.
ــــ مَنْزِلَهُ: اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا.

أَکْمَى الشَّهَادَةَ: گواہی چھپانا.
ــــ علی الأمرِ: پختہ ارادہ کرنا.
اِکْتَمَى: پوشیدہ ہونا.
اِنْکَمَى: پوشیدہ ہونا، چھپنا.
تَکَمَّى فی سِلاحِهِ: ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا، ہتھیار بند ہونا.
ــــ الشیءَ: چھپانا.
ــــ الفِتَنُ القَوْمَ: لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا.
ــــ قِرْنَهُ: اپنے مقابل کا قصد کرنا.
ــــ البَطَلُ القَوْمَ: بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا.
الکَمِيُّ: ہتھیار بند، زرہ پوش، پیش قدمی کرنے والا بہادر (مسلح ہو یا غیر مسلح) (۲) اپنے راز کا محافظ ج: أَکْمَاءٌ.
المُکْتَمِي: ہتھیار بند.

ک ــــ ن

•کَنَبَ فُلانٌ ـُـ کُنُوْبًا: غربت کے بعد مالدار ہونا.
ــــ الشیءُ: دبیز اور موٹا ہونا، سخت اور کھردرا ہونا.
ــــ الشیءَ فی جِرَابِهِ ـِـ کَنْبًا: اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا. هو کانِبٌ.
کَنِبَتْ يَدُهُ من العَمَلِ ـَـ کَنَبًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہو جانا.
أَکْنَبَ الشیءُ: سخت ہونا، کھردرا ہونا. هو مُکْنِبٌ. أَکْنَبَتِ اليَدُ: سخت محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا.
ــــ عليه بَطْنُهُ: پیٹ کا سخت ہو جانا اور تکلیف دینا.
ــــ عليه لِسَانُهُ: کسی کی زبان کا ساتھ نہ دینا، بند ہو جانا، رک جانا.
الکانِبُ: شکم سیر.

الکِنَابُ: کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔

الکَنَبُ: ہاتھ، پیر، کھر وغیرہ کا کھردرا پن، سختی۔

الکَنَبَۃُ: صوفہ جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں، تکیہ دار بنچ۔

الکَنِیبُ: سوکھا درخت (۲) وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔

المِکْنَبُ والمُکْنِبُ: وہ شخص جس کے ہاتھ سخت کام کی وجہ سے کھردرے ہو گئے ہوں (۲) سخت (کھر)۔

المُکَنَّبُ: پست قد۔

• الکِنْبَارُ: ناریل کے ریشوں کی رسّی۔

الکِنْبِرَۃُ: ناک کا موٹا بالنسا۔

• کَنَتَ فُلَانٌ فِی خَلْقِہٖ ـُ کُنُوتًا: طاقتور ہونا۔

کَنِتَ السِّقَاءُ ـَ کَنَتًا: مشک کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا متعفن ہونا۔ ھو کَنِیتٌ و قَنِیتٌ۔

اُکْنُنِتَ الرَّجُلُ: ماتحت اور تابع دار ہونا (۲) خوش و راضی ہونا۔

الکُنْتِیُّ: سخت و طاقتور (۲) بڑا بوڑھا۔

• الکَنْتِینُ: کینٹین۔ درس گاہ یا فوجی چھاؤنی وغیرہ میں خورد و نوش کی اشیا فروخت کرنے کی جگہ (معرب)۔

الکَنِیتُ: پانی روکنے والی مشک۔

الکِنْتَال: کوئنٹل (معرب)۔

• کَنَدَ الشَّیْءَ ـُ کَنْدًا: کاٹنا۔

ـــ النِّعْمَۃَ کُنُودًا: نعمت کی ناشکری کرنا۔ ھو و ھی کَنُودٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُودٌ"۔

الکِنْدَۃُ: پہاڑ کا ٹکڑا۔

الکَنُودُ: ناشکرا، ناسپاس جو خدا کو ملامت کرتا ہو، اس کے انعامات فراموش کر کے صرف مصائب کا ذکر کرتا ہو (۲) بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔

الکُنَادِرُ: سخت و موٹا اور پست قد آدمی (۲) موٹی گاؤ خر۔ حِمَارٌ کُنَادِرٌ۔

کَنَدَا: کنیڈا، ایک ملک۔

الکَنَدِیُّ: کنیڈا کا رہنے والا۔

الکِنْدَارَۃُ: کوہان دار مچھلی۔

الکُنْدُرُ: الکُنَادِرُ۔ جمع کے لئے کہا جائیگا فِتْیَانٌ کَنَادِرَۃٌ: مضبوط و موٹے بدن کے نوجوان (۲) لوبان جس کی دھونی دی جاتی ہے۔

الکُنْدُرَۃُ: سخت و بلند زمین (۲) وہ جگہ جو باز کے بیٹھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔

• کَنَّرَ فُلَانٌ: بھاری اور بھدا ہونا۔

الکُنَارُ: بیر۔

الکَنَارِیُّ: ایک خوش آواز پرندہ (بلبل جیسا)۔

الکِنَّارَۃُ: لکڑی، شاخ (۲) عورتوں کے بجانے کی ڈھولکی یا باجہ ج: کَنَانِیرُ

• کَنَزَ المَالَ ـِ کَنْزًا: مال زمین میں دفن کرنا (۲) جمع کرنا، محفوظ رکھنا۔ ھو کَانِزٌ وکَنَّازٌ والمَالُ مَکْنُوزٌ و کَنِیزٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوقُوا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُونَ"۔

ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا (دبا کر چھوٹا کرنا)۔

ـــ الاِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔

ـــ الرُّمْحَ: نیزہ کو زمین میں گاڑنا۔

اُکْتُنِزَ الشَّیْءُ: اکھٹا اور بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا ہونا۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔

ـــ الکِتَابُ: کتاب کا فوائد سے بھرپور ہونا

اُکْتُنِزَ المَالَ: جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔

الکَنَازُ: کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔

الکِنَازُ: پر گوشت اور طاقتور۔ جَارِیَۃٌ و نَاقَۃٌ کِنَازٌ ج: کُنُزٌ وکِنَازٌ (مفرد کے وزن پر)۔

الکَنَّازُ: بہت مال جمع کرنے والا، ذخیرہ اندوز

الکَنْزُ: زمین میں دبا ہوا مال، مدفون خزانہ (۲) وہ چیز جس میں مال رکھ دیا گیا ہو۔ ج: کُنُوزٌ۔

المُکْتَنِزُ: گٹھا ہوا، ٹھکا ہوا، بھرپور۔

المَکْنَزُ: ذخیرہ گاہ، مال دبانے کی جگہ ج: مَکَانِزُ۔

• کَنَسَ الظَّبْیُ ـِ کُنُوسًا: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ ھو کَانِسٌ ج: کُنَّسٌ و کُنُوسٌ۔

ـــ النُّجُومُ کُنُوسًا: ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھیر کر واپس آجانا۔ ھی کَانِسَۃٌ ج: کُنَّسٌ۔

الجَوَارِی الکُنَّسُ: تمام ستارے یا چلنے والے ستارے، چھپ جانے والے ستارے۔

ـــ المَکَانَ ـُ کَنْسًا: جھاڑو دینا، جھاڑو سے صفائی کرنا۔

ـــ النَّاسَ: صفایا کرنا۔ مَرُّوا بِہِم فَکَنَسُوھُمْ: ان کے پاس سے گذرے تو ان کا صفایا کر دیا۔

ـــ فِی وَجْہِ فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا

ـــ اَنْفَہُ: مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا

اُکْتَنَسَ الظَّبْیُ: ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔

تَکَنَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

ـــ المَرْأَۃُ: عورت کا ہودہ میں داخل ہونا

ـــ الظَّبْیُ: کَنَسَ۔

الکِنَاسُ: درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ ج: کُنُسٌ و اَکْنِسَۃٌ۔

الكُنَاسَةُ: کوڑا جو جھاڑو سے اکٹھا ہوتا ہے (۲) کوڑا خانہ۔
الكَنَّاسُ: جاروب کش، بھنگی۔
الكَنْسُ: صفائی، آرائش۔
الكَنِيسُ: یہودیوں کا عبادت خانہ۔
الكَنِيسَةُ: یہود و نصاری کا عبادت خانہ گرجا (۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے اور اس پر کپڑے سے سایہ کرکے بنایا جاتا ہے ج: کنائس۔
المَكْنَسُ: گرمی میں جنگلی جانوروں کی جھاڑیوں کی پناہ گاہ۔
المِكْنَسَةُ: جھاڑو ج: مَكَانِسُ۔
•كَنَشَ الكِسَاءَ ـُ كَنْشًا: چادر وغیرہ کے کنارے بٹنا۔
ـــ السِّوَاكَ الخَشِنَ: نئی کھردری مسواک کو نرم کرنا۔
الكُنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔
الكُنَاشَةُ: وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں (۲) نوٹ بک، یادداشت کی کاپی
•كَنَظَهُ الأَمْرُ ـُ كَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔
الكُنْظَةُ: تنگی، پریشانی۔
•كَنَعَ الشَّيءُ ـَ كَنْعًا و كُنُوعًا: سوکھ کر سمٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ العُقَابُ: عقاب کا شکار پر دوڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ هي كَانِعَةٌ۔
ـــ النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: نزدیک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: شرم و ندامت سے سر جھکانا، (۲) سوال کے وقت حقیر بن جانا۔ هو كَانِعٌ۔
ـــ عن الأَمْرِ: کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
ـــ عن الطَّرِيقِ: راہ سے ہٹنا۔

كَنِعَ فِي الشَّيءِ: خواہش و طمع کرنا۔
ـــ المِسْكُ بالثَّوبِ: کپڑے سے مشک چپک جانا اور رچ جانا۔
كَنِعَ الشَّيءُ ـَ كَنَعًا: لگا رہنا (۲) خشک ہو کر سکڑ جانا، اینٹھنا۔
ـــ فُلَانٌ: پچھڑ جانا۔ هو كَنِعٌ (۲) بے حرکت ہو جانا۔ هو أَكْنَعُ و هي كَنْعَاءُ ج: كُنْعٌ۔
أَكْنَعَتِ العُقَابُ: كَنَعَتْ۔
ـــ فُلَانٌ: کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا حقیر بن جانا، حقارت سے سوال کرنا۔
ـــ الإِبِلَ إِلَيهِ: اونٹوں کو اپنے سے قریب کرنا۔
ـــ أَصَابِعَهُ أو يَدَهُ: انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
كَنَّعَ عن الشَّيءِ: انحراف کرنا، الگ ہونا۔
ـــ أَصَابِعَه أو يَدَهُ: أَكْنَعَهَا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
ـــ فُلَانًا بالسَّيفِ: کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں
اكْتَنَعَ القَومُ: جمع ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: رات قریب آنا۔
ـــ عليه: مہربان ہونا۔
تَكَنَّعَ فُلَانٌ: قلعہ بند ہونا، کسی جگہ محفوظ ہونا۔
ـــ يَدَاهُ و رِجْلَاهُ: زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑنا اور خشک ہونا
ـــ منه: نزدیک ہونا۔
ـــ به: اٹکنا، لٹکنا، چمٹنا۔
ـــ الأَسِيرُ في قِدِّهِ: قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا سمٹنا۔
الأَكْنَعُ: وہ شخص جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں (۲) ناقص و ناتمام (کام) ج: كُنْعٌ۔
الكَانِعُ: کم ظرف اور چھوٹا بنجانے والا۔
أَسِيرٌ كَانِعٌ: تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔ رَجُلٌ كَانِعٌ: وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الكِنْعُ: پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الكَنِيعُ: راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا (۲) شکستہ دست، ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا (۳) سخت بھوک۔
رَجُلٌ كَنِيعٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَكْنُوعُ: جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں۔
•كَنَفَ الكَيَّالُ ـُ كَنْفًا: ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا تنگی و پریشانی کی بنا پر اپنا مال محفوظ کر لینا۔
ـــ عن الشَّيءِ: ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔ هو كَانِفٌ۔
ـــ الشَّيءَ عنه: روکنا، کوئی چیز کسی کو نہ دینا۔
ـــ الشَّيءَ: حفاظت کرنا، محفوظ کرنا۔
فُلَانٌ مَخْذُولٌ لا تَكْنُفُهُ من اللهِ كَانِفَةٌ: فلاں کے مقدر میں رسوائی لکھی جاچکی اس کو اللہ سے کوئی چیز بچا نہیں سکتی۔
ـــ فُلَانًا و بِفُلَانٍ: کسی کو اپنے گھر کا فرد بنا لینا، اپنے میں شامل کر لینا۔
ـــ يَدَهُ: ہاتھ کا چلو بنانا۔
ـــ الكَنِيفَ كَنْفًا و كُنُوفًا: بیت الخلا بنانا، پردہ کی آڑ بنانا۔
ـــ الدَّارَ: گھر میں بیت الخلا بنانا۔

كَنَفَ الإِبِلَ والغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا، تھان بنانا۔

— لِلإِبِلِ: اونٹوں کے لئے تھان بنانا۔

أَكْنَفَ الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔

— فُلاناً: کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔ جیسے: أَكْنَفَهُ الصَّيْدَ: اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔

كَانَفَهُ: مدد دینا۔

كَنَّفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کا احاطہ کرنا۔

اِكْتَنَفَ القَوْمُ: بیت الخلا بنانا (۲) اونٹوں کا تھان یا باڑھ بنانا۔

— النَّاقَةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔

— فُلاناً: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا (۲) گھیرنا۔

تَكَنَّفَهُ: اكتنفه۔

الكَانِفَةُ: پناہ، دشمن سے بچاؤ کی آڑ۔

انْهَزَمُوا فَمَا كَانَتْ لَهُمْ كَانِفَةٌ: انہوں نے اس طرح شکست کھائی کہ ان کو کوئی پناہ گاہ نہ مل سکی۔

الكُنَافَةُ: سویاں (دودھ کے ساتھ یا چینی کے قوام کے ساتھ)۔

الكَنَفُ: کسی چیز کا کنارہ (۲) سایہ (۳) کنارہ، بازو، پہلو (۴) حفاظت، حمایت (۵) گود۔ فِي كَنَفِ اللهِ: اللہ کی حفاظت میں اور خدا حافظ بوقت الوداع دعا۔ ج: أَكْنَافٌ۔ كَنَفَا الرَّجُلِ: آدمی کا دایاں اور بایاں پہلو۔

كَنَفُ الطَّائِرِ: پرندہ کا بازو۔

كَنَفُ اللهِ: اللہ کی رحمت، اس کا سایہ، اس کی حفاظت، پردہ پوشی۔

الكِنْفُ: ہر وہ ظرف جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، تھیلا، بیگ وغیرہ۔

الكَنَفَانِيُّ: سویاں بنانے اور بیچنے والا۔

الكَنُوفُ: اونٹوں کے پہلو میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ تھلگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے (۳) ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری ج: كُنُفٌ۔

الكَنِيفُ: پردہ، آڑ (۲) ڈھال۔ تُرْسٌ كَنِيفٌ: مضبوط ڈھال (۳) گھر کے دروازے کا پردہ (۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنایا ہوا اونٹوں اور بکریوں کا تھان، باڑھ (۵) بیت الخلاء ج: كُنُفٌ۔

المُكْنَفُ: رَجُلٌ مُكَنَّفُ اللِّحْيَةِ: بڑی داڑھی والا۔

• كَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا (۲) داڑھی کی جڑ کا ورم آلود ہونا۔

• كَنْكَنَ فُلانٌ: بھاگ جانا (۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔

الكُنْكَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل۔

• كَنَّ الشَّيْءُ ـِ كُنُوناً: پوشیدہ ہونا، چھپ جانا۔

— الشَّيْءَ ـُ كَنّاً: چھپانا، دھوپ سے بچانا (لڑکی کو) نظروں سے بچانا۔

أَكَنَّ الشَّيْءَ: چھپانا، دل میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ"۔

كَنَّنَ الشَّيْءَ: بہت چھپانا۔

اِكْتَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

اكْتَنَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا حیا سے چہرہ ڈھانکنا، پردہ کرنا۔

— الشَّيْءَ: چھپانا۔

اسْتَكَنَّ الشَّيْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، — گھر واپس آنا یا جانا۔

الكَانُونُ: چولہا، اسٹوو (۲) بھاری بھرکم آدمی (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے ج: كَوَانِينُ۔

كَانُونُ الأَوَّلُ: ماہ دسمبر۔

كَانُونُ الثَّانِي: ماہ جنوری۔

الكَانُونَةُ: چولہا۔

الكِنَانُ: ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو، غلاف، پردہ ج: أَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ"۔

الكِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا تھیلا، ترکش ج: كَنَائِنُ (۲) سرزمین مصر (مجازاً)

الكِنُّ: الكِنَانُ (۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے، پناہ گاہ ج: أَكْنَانٌ وأَكِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالاً وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الجِبَالِ أَكْنَاناً"۔ (۳) گھونسلا (۴) گھر ج: أَكْنَانٌ۔

الكَنَّةُ: بہو (بیٹے کی بیوی) (۲) بھاوج (بھائی کی بیوی) ج: كَنَائِنُ۔

كُنَّةُ (البَابِ): دروازے کا گھونگھٹ، دروازے کا شیڈ، سائبان (۲) دیوار کا کنگورہ، چھجا (۳) خواب گاہ، اندرون خانہ چھوٹی کوٹھڑی (۴) گھر میں دیوار کی الماری یا طاقچہ ج: كِنَانٌ۔

الكِنَّةُ: پوشیدگی، حفاظت، پردہ۔

الكَنِينُ: پوشیدہ۔

المُسْتَكِنَّةُ: کینہ، بغض۔

المَكْنُونُ: آنکھوں سے دور، پوشیدہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ" (۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ"۔

•كَنَهَ الأَمْرَ ـُ كَنْهًا: حقیقت جاننا، اصل تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
أَكْنَهَ الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا۔
اكْتَنَهَ الأَمْرَ: حقیقت پالینا، معاملہ کی تہ کو پہنچنا۔
الكُنْهُ: کسی شے کی حقیقت، جوہر، اصلیت (۲) تہ، آخری حد۔ بَلَغْتُ كُنْهَ هٰذَا الأَمْرِ: میں اس معاملہ کی تہ کو پہنچ گیا۔ أَعْرِفُهُ كُنْهَ المَعْرِفَةِ: میں اس سے پوری طرح واقف ہوں (۳) مقدار۔ فَعَلَ فَوْقَ كُنْهِهِ اسْتِحْقَاقِهِ: اپنے استحقاق سے زیادہ اس نے کیا (۴) وقت، موقع فَعَلْتُ هٰذَا الشَّيْءَ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ: میں نے ایسا بے موقع کیا۔
أَدْرَكَ كُنْهَ الشَّيْءِ: اس نے فلاں چیز کی حقیقت کو پالیا۔
•الكَنَهْوَرُ: پہاڑ جیسے بادل، بہت بڑا سفید بادل۔ واحد: كَنَهْوَرَةٌ۔
•كَنَهْفَ: دیکھئے (کہف)۔
•كَنَى عَنْ كَذَا ـِ كِنَايَةً: صراحت کے بجائے اشارۃً بات کرنا، ایک لفظ بول کر اس کا غیر بدلول مراد لینا، کسی بات کو ایسے لفظ سے ظاہر کرنا جو اس کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو اور اس سے استدلال کیا جاتا ہو جیسے: كَثِيرُ الرَّمَادِ بول کر سخی مراد لیا جائے۔ هُوَ كَانٍ۔
ــــ الرَّجُلَ بِأَبِي فُلَانٍ وَأَبَا فُلَانٍ كُنْيَةً: نام دینا، کنیت دیا۔
أَكْنَاهُ وَكَنَّاهُ بِكَذَا: کسی کو کوئی کنیت یا لقب نام دینا۔
اكْتَنَى بِكَذَا: کسی نام سے موسوم ہونا، اپنا نام رکھنا، اپنی کوئی کنیت اختیار کرنا۔
تَكَنَّى فُلَانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کیلئے اپنی کنیت کا بتانا (۲) پوشیدہ ہونا۔

تَكَنَّى بِكَذَا: کوئی کنیت یا لقب اختیار کرنا، اپنا کوئی نام رکھنا۔
الكِنَايَةُ: کنایہ، اشارہ۔ علم البیان میں وہ لفظ جس کے معنیٰ کا کوئی لازم (متعلق) مراد لیا جائے اور اصلی معنیٰ مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو معنیٰ اصلی مراد لینے سے مانع ہو، اس کی چند قسمیں ہیں (۲) موصوف کا کنایہ جیسے: أُمَّةُ الدَّوْلَارِ (ڈالروں والی قوم) بول کر امریکا مراد لیا جائے۔ امریکا موصوف ہے اس کا بیان أُمَّةُ الدَّوْلَارِ سے کیا گیا ہے جو اس کا ایک لازم (متعلق) ہے۔ نیز جیسے: النَّاطِقُونَ بِالضَّادِ بول کر عرب مراد لئے جائیں یا عربی زبان بولنے والے مراد لئے جائیں (۳) صفت کا کنایہ۔ جیسے: نَظَافَةُ اليَدِ بول کر عفت وامانت کا ارادہ کیا جائے، ہاتھ کی صفائی صفت ہے اور اس کا لازم عفت وامانت ہے (۴) صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ۔ جیسے: الذَّكَاءُ مِلْءُ عَيْنِ هٰذَا الرَّجُلِ: اس کی آنکھ سراپا ذکاوت ہے۔ رجل موصوف اور ذکاء صفت دونوں مذکور ہیں مگر ان کی نسبت کو صراحۃً یوں نہیں کہا گیا۔ هٰذَا الرَّجُلُ ذَكِيٌّ بلکہ اس نسبت کا اظہار ایک ایسے لفظ سے کیا گیا جو اس کا لازم ہے یعنی جب کسی میں ذکاوت ہوگی تو وہ آنکھوں میں نمایاں ہوگی۔
الكُنْيَةُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا کوئی مقرر کردہ نام۔ جیسے: ابو الحسن، امّ الخیر وغیرہ اس کے شروع میں لفظ اب، ابن

بنت، اخ، اخت، عمّ، عمّة، خال، خالة میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے کنیت کو نام اور لقب کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے بغیر بھی اس کا مقصد صاحب کنیت کی شان وعظمت کا اظہار ہوتا ہے اور معززین کے لئے خاص ہے۔ بعض حیوانات کی اجناس کے لئے کنیت استعمال کیجاتی ہے جیسے شیر کے لئے ابو الحارث بجّو کے لئے أُمّ عامر وغیرہ (۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو ج: كُنًى۔

ك ـــــ ه

•كَهِبَ لَوْنُهُ ـَ كَهَبًا وَكُهْبَةً: سیاہی مائل بھورا ہونا۔ هُوَ أَكْهَبُ وَهِيَ كَهْبَاءُ ج: كُهْبٌ۔
اكْهَابَّ لَوْنُهُ: سیاہی مائل بھورے رنگ کا گہرا ہونا (۲) رنگ تبدیل ہوجانا۔
الكَهْبُ: بڑی عمر کا اونٹ یا بڑی عمر کی بھینس۔
الكُهْبَةُ: گہرا مٹیالا رنگ، سیاہی مائل بھورا رنگ۔
•كَهَدَ فُلَانٌ ـَ كَهْدًا وَكَهَدَانًا: کسی چیز کی مانگ پر اصرار کرنا (۲) تھک کر چور ہوجانا۔
ــــ فِي المَشْيِ: تیز چلنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو تیز چلانا، دوڑانا۔
أَكْهَدَ فُلَانًا: تھکا دینا، مشقت میں ڈالنا
اكْوَهَدَّ الشَّيْخُ وَالفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔
الكَهْدَاءُ: باندی، کنیز (کیونکہ وہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے)۔
الكَهْوَدُ: أَتَانٌ كَهْوَدُ اليَدَيْنِ:

تیز رفتار گدھی۔
اَلْكَوْهَدُ : بڑھاپے سے کانپنے والا۔
• كَهَرَ النَّهَارُ ـَ كَهْرًا : دن چڑھنا كَهَرَ الضُّحَى بھی کہتے ہیں۔
ــــ الْحَرُّ : گرمی سخت ہونا۔
ــــ فُلَانٌ : ہنسنا۔
ــــ الْغُلَامُ : لڑکے کا کھیلنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کو روکنا یا اس پر زبردستی کرنا (۲) ترش روئی سے پیش آنا (تحقیر کی بنا پر)۔
ــــ الْقَوْمَ : خسرو داماد کی کا رشتہ قائم کرنا۔
اَلْكُهْرُوْرُ وَالْكُهْرُوْرَةُ : تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔
• كَهْرَبَ مَسْقَطَ الْمَاءِ : پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ : برقانا، کسی چیز میں بجلی کی طاقت بھرنا۔
ــــ الْأَسْلَاكَ : تاروں میں بجلی دوڑانا
ــــ الْمَصْنَعَ وَغَيْرَهُ : کارخانہ کی مشینوں کو بجلی سے چلانا۔
ــــ الْخَطَّ الْحَدِيْدِيَّ : ریلوے لائن کو بجلی دار بنانا، اس پر ٹرین کو بجلی سے چلانا۔
ــــ الشَّيْءَ أَوِ الشَّخْصَ : کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا (جو کبھی جان لیوا بھی ہو جاتا ہے)۔
تَكَهْرَبَ : بجلی پیدا ہونا (۲) بجلی والا ہونا بجلی سے چلنے والا ہونا۔
اَلْكَهْرَبَاءُ وَالْكَهْرَبَا : بجلی، یہ دراصل ایک درخت سے نکلنے والا زرد رنگ کا گوند جیسا مادہ ہے جس میں جذب و کشش کی طاقت پہلی بار دریافت کی گئی جو رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور تنکوں وغیرہ کو کھینچ لیتی ہے (۲) ایک ایسا فطری محرک جو عام طور پر مخصوص حالات میں رگڑ یا تولید حرارت یا عمل کیمیاوی کی بنا پر جذب و کشش کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔
اَلْكَهْرَبَائِيُّ : برقی عمل کا ماہر، بجلی سے متعلق علوم کا ماہر (۲) بجلی کا کام کرنے والا (۳) الیکٹریکل، برقی، بجلی سے متعلق۔
اَلْكَهْرَبَائِيَّةُ : برقی طاقت، بجلی۔
اَلْكَهْرَبَةُ : بجلی کا حصول (کسی بھی ذریعہ سے ہو) (۲) بجلی بھرنے کا عمل، بجلی چارجنگ (۳) بجلی کا شاک، جھٹکا۔
اَلْمُكَهْرَبُ : بجلی دوڑایا ہوا۔
اَلْكَهْرَمَانُ : عنبر، ایک سخت پیلی یا سرخی مائل رکازی رال۔
• اِكْتَهَفَ : غار میں رہنا۔
تَكَهَّفَ : غار میں رہنا۔
ــــ الْجَبَلُ : پہاڑ میں بڑے بڑے غار ہونا۔
ــــ الْبِئْرُ : پانی کا کنوئیں کی تلی کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔
ــــ الرِّئَةُ : سِل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔
كَنْهَفَ عَنْهُ : کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا (نون زائد ہے)۔
اَلْكَهْفُ : پہاڑ میں تراشا ہوا گھر (۲) پہاڑ کا بڑا غار ج : كُهُوْفٌ (غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف اس سے زیادہ وسیع ہوتا ہے)۔ پناہ گاہ۔ فُلَانٌ كَهْفُ قَوْمِهِ۔ أَصْحَابُ الْكَهْفِ : حضرت عیسٰی علیہ السلام سے پہلے کے سات موحد نوجوان جو ایک غار میں آکر سوئے تھے جن کا ذکر قرآن پاک کی سورۂ کہف میں اس طرح ہے: "إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا، فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا" الخ
• كَهْكَهَ : ہنسنے، بانسری بجانے، اونٹ کے بلبلانے، شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل، سردی زدہ کے ہاتھ کو سانس سے گرم کرنے کی آواز۔
كَهْكَهَ الْمَقْرُوْرُ : سردی زدہ کا ہاتھ منھ پر رکھ کر سانس لینا (۲) شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا (۳) آدمی کا قہقہ لگانا، بانسری بجانا۔
تَكَهْكَهَ عَنْهُ : کسی چیز سے عاجز رہنا۔
اَلْكُهَاكِهُ : وہ شخص جو ہنستا ہوا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔
اَلْكُهْكَاهُ : کمزور۔
اَلْكُهْكَاهَةُ : خوف زدہ، سہما ہوا (۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔
• كَاهَلَ فُلَانٌ : ادھیڑ عمر ہونا (۲) شادی کرنا، شادی شدہ ہونا۔
اِكْتَهَلَ : كَاهَلَ۔
ــــ النَّعْجَةُ : دنبی کی عمر پوری ہو جانا
ــــ النَّبْتُ : پودے کی لمبائی مکمل ہو کر کلیاں نمودار ہو جانا۔
ــــ الرَّوْضَةُ : باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔
تَكَهَّلَ النَّبَاتُ : نباتات کی لمبائی مکمل ہو جانا۔
اَلْكَاهِلُ : کندھے اور گردن کی جڑ تک کے درمیان کا حصہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) کندھا، مونڈھا۔ فُلَانٌ كَاهِلُ بَنِي فُلَانٍ : فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا اور مددگار ہے۔ إِنَّهُ لَشَدِيْدُ الْكَاهِلِ : مضبوط و طاقتور (۳) گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ (اس حصہ میں چھڈی کے

فقرے (حلقے) ہوتے ہیں (۴) غضبناک آدمی کی آواز (۵) مست سانڈ کی آواز
إِنَّهُ لَذُو كَاهِلٍ: وہ آواز والا یا طاقتور ہے ج: كَوَاهِل. كَوَاهِلُ اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیان شب تک رہتے ہیں۔
الْكَهْلُ: ادھیڑ عمر کا، تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر کا آدمی ج: كُهُولٌ وكُهَّلٌ وكُهْلَانٌ. طَارَلَهُ طَائِرٌ كَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا۔
الْكُهْلُولُ: سخی وکریم۔
الْكُهُولَةُ: ادھیڑ عمری۔
• كَهَمَ الرَّجُلُ ـُ كَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کرسکنا، لڑائی نہ کرسکنا۔ ہو كَهَامٌ۔
ـــ السَّيْفُ: تلوار کا کند ہوجانا۔ ہو كَهَامٌ وكَهِيمٌ۔
ـــ الشَّدَائِدُ الرَّجُلَ كَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا، بے ہمت کر دینا، بزدل بنا دینا۔
كَهُمَ بَصَرُهُ ـُ كَهَامَةً: نگاہ کمزور ہوجانا، ہلکا ہوجانا۔
ـــ لِسَانُهُ: زبان بند ہوجانا، بولنے پر قدرت نہ رہنا۔ ہو كَهَام وكَهِيمٌ
أَكْهَمَ بَصَرُهُ: نگاہ کمزور ہونا۔
كَهَّمَتْهُ الشَّدَائِدُ: مصائب کا کسی کو بالکل پست ہمت اور کمزور کر دینا۔
تَكَهَّمَ فُلَانٌ: كَهَمَ (۲) فتنہ کی زد میں آنا
الْكَهَامُ: کند (تلوار)، بند یا کلام سے عاجز (زبان)، بزدل وکم ہمت (آدمی) عمر رسیدہ مفلس۔
• كَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔
الْكَهْمَسُ: پست قد (۲) بدشکل (۳) شیر

(۴) بھیڑیا (۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
• كَهَنَ لَهُ ـَ كَهَانَةً: غیب کی خبر دینا (اٹکل سے آئندہ کی باتیں بتانا) ہو كَاهِنٌ ج: كُهَّانٌ وكَهَنَةٌ۔ كَهَنَ لَهُمْ: کاہنوں والی بات کہنا۔
كَهُنَ ـُ كَهَانَةً: کاہن بن جانا یا کہانت کا مزاج وطبیعت کا ایک حصہ بن جانا
كَاهَنَهُ: کسی کی طرف مائل ہونا، جانبداری کرنا۔
تَكَهَّنَ لَهُ: كَهَنَ: کاہن جیسی بات کہنا۔
الْكَاهِنُ: غیب دانی کا مدعی، بہت دقیق علمی معلومات کا حامل، پیش گوئی کرنے والا (۲) نجومی، جوتشی (۳) کسی کا خصوصی کارندہ (۴) یہود ونصاریٰ کے نزدیک درجۂ کہنوت تک پہنچا ہوا (کہنوت: ایک مذہبی منصب) راہب یہود ونصاریٰ کے علاوہ دیگر غیر مسلموں کے یہاں مذہبی عالم جو مذہبی رسوم ادا کرانے اور چڑھاوے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔ پروہت، مَہَنت (سادھوؤں کا سردار)، حُلْوَانُ الْكَاهِنِ: کاہن کا نذرانہ، اس کے کام کا محنتانہ۔
الْكَاهِنُ الْهِنْدُوكِيُّ: ہندوؤں کا مذہبی پیشوا۔ مندر کا پجاری، پنڈت۔
سَجْعُ الْكُهَّانِ: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔
الْكِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔
الْكَهَنُوتُ: کاہن کا منصب۔
رِجَالُ الْكَهَنُوتِ: یہود ونصاریٰ وغیرہ کے مذہبی علما۔
كَهَّ ـِ كَهًّا: بوڑھا ہونا۔
ـــ السَّكْرَانُ فِي وَجْهِ مَنْ يَسْتَنْكِهُهُ: نشہ والے کا اسے

سونگھنے والے کے منہ پر سانس چھوڑنا
كَهَّ ـُ كُهُوهًا: سانس لینا۔
الْكَهَّةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی (۲) بڑھیا (۳) بوڑھی اونٹنی (دبلی ہو یا موٹی)۔
• كَهِيَ فُلَانٌ ـَ كَهًى: کمزور و بزدل ہونا (۲) منہ کی بدلی ہوئی بو والا ہونا گندہ دہن ہونا (۳) چھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ ہو أَكْهَى۔
أَكْهَى فُلَانٌ: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔
ـــ عَنِ الطَّعَامِ: کھانے سے باز رہنا کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔
أَكْهَى فُلَانًا أَنْ يُكَلِّمَهُ: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا، اس سے ہم کلامی کو باعثِ عزت سمجھنا۔
الْأَكْهَى: بے شگاف پتھر (۲) گندہ دہن (۳) بزدل۔
الْأَكْهَاءُ: شرفا۔
الْكَهَاةُ: بوڑھی اور موٹی اونٹنی۔

ک ـــ و

• كَابَ ـُ كَوْبًا: گلاس سے پینا، بے دستے کے کوزے سے پینا۔
كَوِبَ ـَ كَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ ہو أَكْوَبُ وهي كَوْبَاءُ ج: كُوبٌ۔
كَوَّبَ الشَّيْءَ: موگری سے کوٹنا۔
الْكُوبُ: بے دستہ کا کوزہ، گلاس، پیالہ پیالی ج: أَكْوُبٌ وأَكْوَابٌ۔
الْكُوبَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی موگری (۲) سارنگی جیسا ایک آلۂ موسیقی (۳) نرد یا شطرنج (۴) گلاس، پیالہ۔
الْكُوبَرِيُّ: پل۔
الْكُوبُونُ: (قسیمة) کوپن۔
• كَوَّتَ الزَّرْعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے

نکل آنا۔
الکَوثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہوئے ہوں (۲) جوتا (سلیپر)۔
الکُوثَۃُ: سرسبزی، خوش حالی۔
• تَکَوثَرَ: دیکھئے: کثر۔
الکَوثَرُ: دیکھئے: کثر۔ خیر کثیر (۲) جنت کی ایک نہر کا نام۔
• الکَوثَلُ: دیکھئے: کثل۔ جہاز کا پچھلا حصہ۔
• کَاحَ فُلَانًا ـُ کَوحًا: لڑائی میں کسی پر غالب ہو جانا۔
ــــ الشیئَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا
کَاوَحَہُ: کسی سے جنگ کرنا، گالی گلوچ کرنا، کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
کَوَّحَہُ: لڑائی میں کسی پر مکمل غلبہ حاصل کرنا (۲) ذلیل کرنا۔
ــــ الزِّمَامُ البَعِیرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔
تَکَاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
الکَاحُ: دامن کوہ ج: کُیُوحٌ وَ اَکْیَاحٌ
کِوَاحُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم۔
• الکُوخُ: جھونپڑی، پھونس اور بانس کا بنا ہوا مکان، معمولی مکان ج: اَکْوَاخٌ کھیت میں کاشت کار کا مچان، جھونپڑا۔
• کَادَ یَفْعَلُ کَذَا: کرنے کے قریب ہونا۔
مَا کَادَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ ایسا کرنے بھی نہ پایا تھا۔ یَکَادُ البَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ، اور یَکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْئُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ۔
کَادَ: فعل ماضی ناقص ہے اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا مضارع منصوب بأن ہوتی ہے۔ یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کا اثبات اثباتِ مقاربت اور نفی نفیِ مقاربت ہوتی ہے۔ کبھی کَادَ اَرَادَ کے معنی میں

ہوتا ہے، اسی بنا پر بعض مفسرین کی رائے میں "اَکَادُ اُخْفِیْھَا" میں اسے چھپانا چاہتا ہوں۔ یہی معنی ہیں۔ عَرَفَ فُلَانٌ مَا یُکَادُ مِنْہُ: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا چاہا جا رہا ہے۔ بعض اہل زبان نے کُدْتُ افعل کذا بضم کاف بھی استعمال کیا ہے۔
کَادَ فُلَانًا عَنِ الشیئِ ـُ کَوْدًا وَ مَکَادًا: روکنا۔
ــــ بِنَفْسِہ: جان دینا۔
کَوَّدَ الشیئَ: جمع کر کے ڈھیر لگانا۔
اَکْوَادَّ الشَّیْخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا، رعشہ پیدا ہو جانا۔
الکُودَۃُ: مٹی یا اور کسی چیز کا ڈھیر ج: اَکْوَادٌ
المَکَادَۃُ: لَا مَھَمَّۃَ لِی وَلَا مَکَادَۃَ: نہ میرا ایسا ارادہ ہے اور نہ میں اس کے قریب ہوں اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا: لَا وَلَا مَکَادَۃَ وَلَا مَھَمَّۃَ، وَلَا مَکَادًا وَلَا مَھَمًّا: نہ دینے کا ارادہ ہے اور نہ اس کے قریب کی کوئی بات ہے۔
• کَوْدَنَ فِی مَشْیِہ: دیکھئے: کدن
• کَوَّذَ الإِزَارَ: ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے گوشت کے اوپر گرنا۔
ــــ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی آدمی کی ران اور کولہے کے درمیان ڈنڈا مارنا۔
الکَاذَۃُ: ران کے بالائی حصہ کا ابھرا ہوا گوشت۔ (ھُمَا کَاذَتَانِ) ج: کَاذٌ وَ کَاذَاتٌ۔
الکَاذَانُ: موٹا ڈیل ڈول کا آدمی۔
الکَاذِیُّ: دیکھئے (کذو)۔
الکُوذَانُ: الکَاذَانُ۔
• کَارَ فِی مِشْیَتِہ ـُ کَوْرًا: تیز چلنا۔

کَارَ الکَارَۃَ: کمر پر گٹھڑی اٹھانا۔
ــــ الأَرْضَ: کھودنا۔
اَکَارَ عَلَیْہِ: کسی کو کمزور و ذلیل سمجھنا۔
کَوَّرَ الشیئَ: گول لپیٹنا۔
ــــ العِمَامَۃَ: سر پر پگڑی لپیٹنا، باندھنا عمامہ کو پیچ یا بل دینا۔
ــــ المَتَاعَ: سامان کی گٹھڑی باندھنا۔
ــــ اللّٰہُ اللَّیْلَ عَلَی النَّھَارِ وَالنَّھَارَ عَلَی اللَّیْلِ: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُکَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّھَارِ وَیُکَوِّرُ النَّھَارَ عَلَی اللَّیْلِ"۔
ــــ فُلَانًا: پچھاڑنا (۲) نیزہ مار کر گرانا۔
کُوِّرَتِ الشَّمْسُ: سورج کی روشنی سمیٹ کر گول بنا دیا جانا (۲) روشنی دھیمی ہو جانا یا بالکل ختم ہو جانا۔
اِکْتَارَ الرَّجُلُ: پھیپڑ جانا۔ کہتے ہیں: کَوَّرَہُ فَاکْتَارَ۔
ــــ الفَرَسُ: دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھا لینا۔
ــــ النَّاقَۃُ: جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھا لینا۔
ــــ لِفُلَانٍ: گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔
ــــ الشیئُ: کوئی چیز اوپر نیچے ڈالنا۔
تَکَوَّرَ الرَّجُلُ: تیار و آمادہ ہونا۔
ــــ الجَبَلُ: پہاڑ گر جانا۔
ــــ السَّائِلُ: سیال چیز کا ٹپکنا۔
ــــ الشیئُ: پھیر دار ہونا، چکر دار ہونا۔
ــــ العِمَامَۃُ: پگڑی بندھ جانا، پگڑی کا چکر دار ہونا، لپٹ جانا۔
الکَارَۃُ: کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی
الکِوَارُ: شہد کی مکھیوں کا صندوق۔
الکِوَارَۃُ: الکِوَارُ (۲) عورت کے سر پر باندھنے یا رکھنے کا رومال۔

الکَوْرُ: اونٹوں یا گایوں کا بڑا ریوڑ، گلہ (۲) زیادتی، کثرت۔ کہتے ہیں: نَعُوذُ باللّٰہِ من الحَوْرِ بعدَ الکَوْرِ: زیادتی (رزق) کے بعد کمی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) عمامہ کا ایک پھیر (چکر) ج: اَکْوَارٌ۔
الکُوْرُ: لوہار کی بھٹی، مٹی کی انگیٹھی (۲) اونٹ کا کجاوہ ج: اَکْوَارٌ و کِیرانٌ (۳) بھڑوں کا چھتا ج: اَکْوَارٌ (۴) معدنیات پگھلانے کی مشین، بھٹی۔
الکُوْرَۃُ: علاقہ، پرگنہ جس میں بہت سے گاؤں شامل ہوں (۲) قصبہ (۳) صوبہ (۴) ضلع (۵) گول (گول لپٹی ہوئی چیز) ج: کُوَرٌ۔
الکُوَارَۃُ: شہد کی مکھیوں کے لئے ٹہنیوں یا مٹی کا بنایا ہوا گھروندا یا شہد مع موم۔
المِکْوَرُ: رَجُلٌ مِکْوَرٌ۔ انتہائی فحش گو، بدکار
المِکْوَرُ: پگڑی۔
المَکْوَرِیُّ: رذیل و کمینہ۔
•الکُوْرَمَۃُ: غلہ محفوظ رکھنے کی زمین دوز جگہ۔
•کَازَ ـُ کَوْزًا: کوزہ (ڈنڈی دار پیالہ) سے پینا۔
ــــ الشیءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
اکْتَازَ: اکْتَازَ الماءَ: کازَ۔
تَکَوَّزَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
الکُوْزُ: ڈنڈی دار پیالہ، مگ، ڈونگا (۲) مکئی کی بال ج: کِیزَان۔
المُکَوَّزُ: رَجُلٌ مُکَوَّزُ الرَّأْسِ: لمبے سر والا۔
•الکَوْزَبُ: دیکھئے (کزب)۔
•کَاسَ الانسانُ ـُ کَوْسًا: ایک پیر پر چلنا۔
ــــ الحیوانُ: جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔
ــــ العَقِیرُ: سر کے بل گرنا۔
ــــ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

کاس فی سَیرہ: آہستہ چلنا۔
ــــ فی البیعِ: قیمت کم کرنا۔ کہتے ہیں: لَا تَکُسْنِی یا فُلانُ فی البَیْعِ۔
ــــ فُلانًا: سر کے بل گرانا۔
اَکَاسَ فُلانًا: کاسَہٗ۔
کَوَّسَہٗ: کسی کو سر کے بل گرانا، الٹا کر دینا۔
اکْتَاسَہٗ عن حاجتہ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔
تَکَوَّسَ لَحْمُہٗ: کسی کا گوشت چڑھا اور گٹھا ہوا ہونا۔
ــــ العُشْبُ و نحوُہٗ: گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔
تَکَوَّسَ الرَّجُلُ: سرنگوں ہونا۔
الکاسُ: کأسٌ کا مخفف۔ گلاس، پیالہ
الکَوْسُ: سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا اس کا قرب۔
الکُوْسُ: ڈھول (۲) بڑھئی کا پیمانہ (مثلث، تکونا) زاویہ جس سے لکڑی کے چار زاویوں کی برابری معلوم کی جاتی ہے۔ آجکل اسے مُثَلَّث کہتے ہیں۔ ج: کُوسات۔
الکَوْسَاءُ: اَرْضٌ کَوْسَاءُ: گھنی اور گنجان گھاس والی زمین۔ ج: کُوْسٌ۔
الکُوْسَۃُ: گھیا، کدو۔
الکَوَسِیُّ: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا یا اگلی چھوٹی ٹانگوں والا۔
المَکَاسُ: سانپ کے کنڈلی مارنے کی جگہ۔
المِکْوَسُ: چکی کا پتھر ٹھیک کرنے کی چھینی۔
•کوسج و تکوسج والکوسج: دیکھئے (کسج)۔
•کاشَ عنہ ـُ کوشًا: بہت گھبرانا۔

•کَاعَ الکلبُ ـُ کَوْعًا: کتے کا ریت پر گرمی کی شدت سے کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا، اگلی ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔
ــــ عن الشیءِ ـَ (مثل خافَ یَخافُ) کسی چیز سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔
کَوِعَ فُلانٌ ـَ کَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا (۲) خشک کلائی والا ہونا (۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ ھو اَکْوَعُ وھی کَوْعَاءُ۔
کَوَّعَہٗ بالسَّیفِ: تلوار کی ضربوں سے کسی کی کلائیوں کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔
تَکَوَّعَتْ یَدُہٗ: ہاتھ ٹیڑھا ہو جانا۔
الکَاعُ: کن انگلی کی طرف کلائی کا کنارہ (اسے کُرسوع بھی کہتے ہیں) ج: اَکْوَاعٌ۔
الکُوْعُ: انگوٹھے کی طرف والا کلائی کا کنارہ ج: اَکْوَاعٌ۔
•کَافَ الادیمَ ـُ کَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔
کَوَّفَ الرَّجُلُ: شہر کوفہ میں آنا۔
ــــ الشیءَ: ایک طرف کرنا، ہٹانا۔
ــــ الادیمَ: چمڑا کاٹنا۔
ــــ الکافَ: حرف کاف لکھنا، بنانا۔
تَکَوَّفَ الرَّجُلُ: اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف منسوب ہونا، کوفی بنجانا۔
ــــ القومُ: لوگوں کا گول دائرہ کی طرح اکٹھا ہونا۔
الکُوفَی: النَّاسُ فی کُوفَی من اَمرِھِم: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ اور گڈمڈ ہے۔
الکُوفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ (۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ کہتے ہیں: النَّاسُ فی کوفانٍ من

أَمْرُهم: لوگوں کا معاملہ پریشان کن اور اضطراب انگیز ہے۔

الكُوفَانُ: الكُوفَانُ (۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ (۳) سخت آفت، بڑا فتنہ (۴) تکلیف و مشقت (۵) شان و شوکت۔

الكُوفِيُّ: کوفہ کا باشندہ ج: کوفیون۔

الخَطُّ الكوفِيُّ: اہل کوفہ کا رسم الخط۔

الكوفيُّون: کوفہ کے علم نحو کے قدیم ماہر علماء

الكوفِيَّةُ: سر کو لپیٹنے کا رومال (جس پر عقال بھی رکھا جاتا ہے) عرب عام طور پر اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ رومال سر اور گردن دونوں کو لپیٹنے کے لئے ہوتا ہے۔

• كَوْكَبٌ: دیکھئے (ككب)۔

الكوكبُ والكوكبة: دیکھئے (ككب)۔

• الكوكُ: بجھا ہوا پتھر کا کوئلہ، صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔

الكوكايين: ایک مخدّر دوا جو کوکا پودے سے نکالی جاتی ہے، کوکین۔

• تَكَوَّلَ القَوْمُ: مجمع لگنا۔

— علی فُلانٍ: گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا اور پیچھا نہ چھوڑنا۔

اُنكالوا عليه: تَكَوَّلُوا۔

الأَكْوَلُ: پہاڑ کی طرح بلند زمین ج: أَكَاوِل

الكُولَانُ: نرسل کی قسم کا ایک آبی درخت دیکھئے (اَسَل)۔

• الكُولايا: کولایا درخت کی چھال جو ایک قسم نباتاتی شکر سیپونین پر مشتمل ہوتی ہے۔

• كَوِمَ الشيءُ ـَ كَوَمًا: بڑا ہونا خاص طور پر اونٹ کے کوہان کا بڑا ہونا کہتے ہیں: كَوِمَ البَعِيرُ، هو أَكْوَمُ و النَّاقةُ كَوْمَاءُ ج: كُومٌ۔

كَوَّمَ الشيءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔

تَكَوَّمَ الشيءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔

اُكْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کناروں پر بیٹھنا۔

الكَوْمُ: مٹی، ریت یا غلہ وغیرہ کا چوٹی دار ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ ج: أَكْوَامٌ وكِيمَانٌ۔

الكُومَةُ: ڈھیر، ڈھیری ج: كُوَمٌ۔

الكَوْمَةُ: الكَوْمُ۔

الكومخ: دیکھئے (كمخ)۔

• كَانَ الشيءُ ـُ كَوْنًا وكِيَانًا وكَيْنُونَةً: وجود میں آنا، ہونا، واقع ہونا۔ هو كائِنٌ۔ المفعول مَكُوْنٌ۔

كَانَ: تھا (۲) ہے (۳) ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ اس کے تین احوال ہیں (۱) اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور ناقصہ کہلاتا ہے جیسے: كان زَيْدٌ قائِمًا: زمانۂ ماضی میں زید کے لئے قیام ثابت کر رہا ہے یہ اسم کے لئے خبر کے دوام ثبوت یا انقطاع کا قرینہ کے مطابق فائدہ دیتا ہے اس کے چند معنی ہیں (الف) بمعنی صَارَ (ہونا) قرآن پاک میں ہے: "وَسُيِّرَتِ الجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا" (ب) بمعنی استقبال۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا" (ج) بمعنی حال۔ قرآن پاک میں ہے: "كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ" (د) بمعنی تسلسل زمانہ یعنی خبر کا ثبوت اسم کے لئے زمانۂ ماضی، حال اور استقبال تینوں میں بلا انقطاع ہو جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا" اللہ غفور و رحیم ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مفسرین کی اصطلاح میں اس تیسری قسم کو کان مستمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

(۲) صرف اسم پر داخل ہو اور معنی مکمل ہو جائیں اسے کان تامّہ کہتے ہیں اور اس کے معنی ثَبَتَ یا وَقَعَ کے ہوتے ہیں۔ مثال اول كَانَ اللّٰهُ و لا شيءَ مَعَهُ۔ دوسرے کی مثال مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ومَالم يَشَأْلَم يَكُنْ: اللہ جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا۔

(۳) تیسرے یہ کہ وسط کلام یا آخر کلام میں برائے تاکید زائد ہو۔ اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا اور نہ کسی واقعے یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے جیسے زَيْدٌ كَانَ مُنْطَلِقٌ و زَيْدٌ مُنْطَلِق كَانَ۔ ان مثالوں میں کان زائدہ ہے۔ نہ اس کا کوئی عمل ہے اور نہ معنی، نیز کان زائدہ فعل ماضی ہی آتا ہے شاذ و نادر فعل مضارع آتا ہے۔ کان بمعنی ينبغي بھی آتا ہے۔ جیسے: ماكان لكم أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا۔ انقطاع زمانۂ ماضی کیلئے بھی آتا ہے: بمعنی تھا۔ جیسے: كَانَ في المَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ۔ ظرف مکان کو مفعول بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے: كُنْتُ الكوفَةَ: میں کوفہ میں تھا۔ كان لكَ أَنْ تفعل كذا: تم ایسا کر سکتے تھے۔ كان يَفْعَلُ كذا: وہ ایسا کرتا تھا۔ كان ما كَانَ: جو کچھ بھی ہو۔ ہرچہ باداباد۔ أَيُّ مَن كَانَ: جو شخص بھی ہو۔

دَخَلَ الأمْرُ في خَبَرِ كان: فلاں معاملہ ختم ہوا۔ صَارَ الى كَانَ: وہ مر گیا

كَانَ على فُلانٍ كذا أكْوِنًا وكِيانًا: کسی

چیز کا ذمہ دار ہونا۔
لَا يَكُونُ: افعال استثنا میں سے ہے۔
جیسے: جَاءَ القَوْمُ لَا يَكُونُ زَيْدًا
اس صورت میں یکون کا اسم ہمیشہ
ضمیر ہوتا ہے۔ مثال مذکور کے معنی یہ
ہوئے۔ لَا يَكُونُ الآتِی زَيْدًا۔
كَوَّنَ الشَّيءَ: وجود میں لانا۔ چند چیزوں کو
جوڑ کر کوئی چیز بنانا (۲) پارٹی یا مجلس
وغیرہ بنانا، (ادارہ وغیرہ) قائم کرنا۔
ــــ اللّٰهُ الشَّيءَ: عدم سے وجود میں لانا،
پیدا کرنا، وجود بخشنا۔
اِكْتَانَ الشَّيءُ: ہونا، واقع ہونا۔
ــــ بہ: کسی کا کفیل و ذمہ دار ہونا۔
تَكَوَّنَ الشَّيءُ: بننا، وجود میں آنا، جڑنا، مرکب
ہونا۔ كَوَّنَهُ فَتَكَوَّنَ (۲) متحرک ہونا۔
عرب کسی مبغوض کے متعلق کہتے ہیں: لَا
كَانَ وَلَا تَكَوَّنَ: نہ وہ پیدا ہونا
اور نہ حرکت کرتا (۳) کسی کی شکل و صورت
اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ رَآنِی
فِی المَنَامِ فَقَدْ رَآنِی، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ
لَا يَتَكَوَّنُنِی" جس نے مجھے خواب میں
دیکھا حقیقۃً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان
میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔
اِسْتَكَانَ: عاجز و ذلیل ہونا۔
ــــ لہ: کسی کا تابع ہونا، کسی کے سامنے
اظہارِ عجز و انکساری کرنا۔
التَّكْوِيْنُ: تخلیق، اللہ تعالیٰ کی جانب سے
کسی چیز کا عدم سے وجود میں لانا۔
الكَائِنُ: موجود (۲) واقع (۳) وجود پذیر۔
الكَائِنُ الحَيُّ: مخلوق، زندہ وجود۔
الكَائِنَةُ: حادثہ، واقعہ ج: كَوَائِن و
کائنات۔
الكَائِنَاتُ: موجودات۔
الكَانُونُ: دیکھئے (کنن)۔
الكَوْنُ: وجود، ہستی (۲) عالم کون، عالم وجود

(۳) حدوث و وقوع جیسے تاریکی
کے فوراً بعد روشنی کا وقوع و ظہور
اگر یہ وقوع و ظہور بتدریج ہو تو اسے
حرکت کہا جاتا ہے (۴) مادہ
میں کسی نئی شکل کا حصول جیسے
تر مٹی کا لوٹے وغیرہ کی شکل اختیار
کرنا (۵) مادہ کے جوہر کی اپنے سے
اعلیٰ نوع میں تبدیلی۔ اس کا مقابل
یعنی مادہ کے جوہر کی اپنے سے ادنیٰ میں
تبدیلی فساد کہلاتی ہے۔
الكَوْنَانِ: دنیا و آخرت۔
سَيِّدُ الكَوْنَيْنِ: سردارِ دوجہاں
(جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
الكَوْنِيُّ: عالمی، کائناتی۔
الكِيَانُ: فطرت، طبیعت (۲) وجود، ہستی
(۳) ڈھانچہ۔
الكِيَانُ المُتَمَيِّزُ: مخصوص و نمایاں وجود و حیثیت
الكِيَانُ الوَطَنِيُّ: قومی یا ملکی وجود یا ڈھانچہ۔
الكِيْنَةُ: حالت۔ بَاتَ فُلَانٌ بِكِيْنَةِ
سَوْءٍ: فلاں نے برے حال میں رات
بسر کی۔
المَكَانُ: مرتبہ، پوزیشن۔ فُلَانٌ رَفِيعُ
المَكَانِ: فلاں بلند رتبہ ہے (۲) جگہ،
موقع (۳) گنجائش۔ لَيْسَ لَه مَكَانٌ
فِی البَيْتِ ج: اَمْكِنَةٌ۔
مَكَانُ اَخْذِ الاَصْوَاتِ: پولنگ بوتھ،
ووٹ ڈالنے کی جگہ۔
مَكَانُ تَقَاطُعِ الطُّرُقِ: چوراہا۔
مَكَانُ الحَادِثِ: جائے واردات۔
مَكَانُ تَرْبِيَةِ الحيوان: جانور پالنے
کا فارم۔
مَكَانٌ لِوُقُوفِ المَرْكَبَاتِ: گاڑیاں
کھڑی کرنے کی جگہ، پارکنگ کی جگہ۔
مَكَانٌ مُخَصَّصٌ لِلاِعْلَانِ: اشتہار
کی جگہ۔

المَكَانُ المَرْمُوقُ: نمایاں حیثیت۔
المَكَانُ المُوحِشُ: وحشتناک جگہ۔
مَكَانُ المِيلَادِ اَوِ المَوْلِدِ: جائے پیدائش۔
المَكَانَةُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن (۲) جگہ،
مقام۔ ارشاد باری ہے: "وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ" یعنی
ان کی جگہ۔
المَكَانَةُ الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی پوزیشن۔
مَكَانَكُمْ: ٹھیرو، اپنی جگہ رہو۔
المَكِيْنُ: رتبہ والا، صاحب حیثیت۔ فُلَانٌ
مَكِيْنٌ عِنْدَ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں
ہے: "اِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ
ذِی قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی العَرْشِ مَكِيْنٍ"
• كَاهَهُ ـَ كَوْهًا: کسی کے منھ کی بو سونگھنا
كَوِهَ الرَّجُلُ ـَ كَوَهًا: حیران ہونا۔
تَكَوَّهَتْ عَلَيهِ اُمُوْرُهُ: کسی کے معاملات
کا دگرگوں ہونا، کاموں کا پھیل کر بے قابو
ہونا۔
• كَوَّى فِی البَيْتِ كَوَّةً: گھر کی دیوار میں
روشندان بنانا۔
تَكَوَّى: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔
الكَوُّ: دیوار کا روشندان۔
الكَوَّةُ: الكَوُّ ج: كَوَّاتٌ وكِوَاءٌ وكُوًی۔
• كَوَاهُ ـِ كَيًّا وكَيَّةً: لوہا تپا کر کھال
کو داغ دینا، آگ یا لوہے سے جلانا۔
قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يُحْمٰی
عَلَيهَا فِی نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰی بِهَا
جِبَاهُهُمْ"۔
ــــ الثَّوْبَ: کپڑے پر پریس کرنا، استری
پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِعَيْنِهِ: گھور کر دیکھنا، تیز
نظروں سے دیکھنا۔
ــــ العَقْرَبُ فُلَانًا: بچھو کا ڈسنا۔
كَاوَاهُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اِكْتَوٰی: مطاوع كَوٰی۔ داغی ہونا، داغ

لگ جانا، آگ سے جل جانا۔
اکْتَوَی فُلَانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا (۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔
تَکَوَّی بالشَّیْءِ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔
—الرَّجُلُ بجَسَدِ امْرأَتِه: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔
اسْتَکْوَی فُلَانًا: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔
الکَاوِیَاءُ: داغ دینے کا لوہا (۲) کپڑوں پر پھیرنے کی استری۔
الکَاوِی: داغ لگانے والا، جلانے والا۔
الصُّودا الکَاوِیَة: سوڈا کاسٹک
الکَوَّاءُ: داغ لگانے کا پیشہ کرنے والا (۲) کپڑوں پر پریس کرنے والا (دھوبی وغیرہ) (۳) دشنام طراز، گالی گفتار کرنے والا۔
الکَیَّةُ: داغ کی جگہ (۲) داغ۔ من فُلَانٍ فی القَلْبِ کَیَّةٌ: فلاں کی طرف سے دل پر ایک داغ ہے۔
المِکْوَاةُ: داغنے کا لوہا (۲) استری، کپڑوں کی پریس ج: مَکَاوٍ۔
المَکْوِیُّ: پریس کیا ہوا (۲) داغ دیا ہوا۔

ک ــــــ ی

.کَیْ: تاکہ، حرف ناصب برائے تعلیل فعل مضارع پر داخل ہو کر ان مقدرہ کی وجہ سے اسے نصب دیتا ہے اور فعل کی علّت بیان کرتا ہے۔ جیسے ارشاد باری ہے: "لِکَیْ لَا تَأْسَوْا عَلٰی مَافَاتَکُمْ" (۲) کبھی حرف جر بمعنی الی ہوتا ہے جیسے: سَأَجْتَهِدُ کَیْ أَنْ أَنْجَحَ: میں محنت کروں گا تا آنکہ کامیاب ہو جاؤں الی أَنْ أَنْجَحَ کے معنی میں ہے۔ کیف کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: کَیْ تَجْنَحُوْنَ وَلَظَی الهَیْجَاءِ تَضْطَرِمُ: تم باہر کیسے جاؤ گے جبکہ لڑائی کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ ما استفہامیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے: کَیْمَ (کَیْمَا) جِئْتَ: تم کیوں آئے۔ اکثر اس کا استعمال لام کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: جِئْتُ لِکَیْ تَنْصُرَنِی۔
کَیْ لَا: ایسا نہ ہو۔
کَیْمَا و لِکَیْمَا: تاکہ۔
.کَاءَ عن الأمْرِ ـِ کَیْئًا و کَیْئَةً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا، الگ رہنا۔
أَکَاءَهُ إِکَاءً و إِکَاءَةً: کسی کو ایسے کام سے روکنا جس کا اس نے ارادہ کیا ہو۔
الکَاءُ: بزدل، کمزور دل۔
الکَیْءُ و الکِیْءُ: الکَاءُ۔
.کَیَّتَ الجَهَازَ: سامان مختصر و ہلکا کرنا
—الوِعَاءَ: برتن کو بھرنا۔
کَیْتَ و کَیْتَ و کَیْتِ و کَیْتُ: بمعنی کذا و کذا: کسی واقعہ یا حادثہ کو کنایہ اور اشاروں سے بتانے کے لئے کہ ایسا ایسا ہوا۔ یہ ہمیشہ مکرر ہی استعمال ہوتا ہے۔
.کَاحَ فیه السَّیْفُ ـِ کَیْحًا: تلوار کا کسی چیز پر اثر انداز ہونا، نشان ڈالنا۔
کَیِحَ ـَ کَیَحًا: موٹا اور کھردرا ہونا۔ هو أَکْیَحُ و هی کَیْحَاءُ ج: کِیْحٌ
أَکَاحَ: کَاحَ۔ ما أَکَاحَ فیه السَّیْفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔
—فُلَانًا: ہلاک کرنا۔
الکَاحُ: دامن کوہ، پہاڑ کا زیریں حصہ ج: أَکْیَاحٌ و کُیُوحٌ۔
الکِیْحُ: الکَاحُ۔
.کَادَ الغُرَابُ ـِ کَیْدًا و مَکِیْدَةً: کوے کا طاقت سے آواز نکالنا۔
—الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نکالنا۔
کَادَ بنَفْسِه: دم نکلتے وقت (حالت نزع میں) تکلیف جھیلنا۔
—فُلَانًا: دھوکا دینا، چال چلنا، مکر کرنا (۲) برائی کا ارادہ کرنا، نقصان کا ارادہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَتَاللّٰهِ لَأَکِیْدَنَّ أَصْنَامَکُمْ"۔
—القَوْمَ: جنگ کرنا۔
—الشَّیْءَ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
—اللّٰه: اللہ کی جانب سے بندوں کے اعمال پر جزاء کی تدبیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا و أَکِیْدُ کَیْدًا"۔
کَایَدَهُ: کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا، چالبازی کرنا۔
اکْتَادَهُ: دھوکا دینا، مکر کرنا۔
تَکَایَدَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کو فریب دینا، باہم مکر کرنا۔ فی فُلَانٍ تَکَایُدٌ فلاں آدمی میں تشدد ہے۔
الکَائِدُ: فریبی، دھوکہ باز، چالباز۔
الکَیْدُ: ایذا رسانی کا خفیہ ارادہ، خفیہ تدبیر، فریب، دھوکا، چال، مکر۔ اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد ہوگا مخلوق کے اعمال پر برحق جزا کی تدبیر (۲) لڑائی، جنگ غَزَا فُلَانٌ فلَمْ یَلْقَ کَیْدًا: فلاں حملہ آور ہوا مگر اسے لڑائی کا سامنا نہ کرنا پڑا ج: کُیُوْدٌ۔
الکَیَّادُ: بڑا چالاک، فریبی، مکار۔
المَکِیْدَةُ: فریب، دھوکا، چال ج: مَکَایِد
.کَارَ الفَرَسُ ـِ کَیَارًا: گھوڑے کا دم اٹھا کر دوڑنا۔ هو کَیِّرٌ۔
أَکَارَ علیه یَضْرِبُهُ: وہ مارنے کے لئے اس کی طرف بڑھا، وہ اسے پیٹنے کیلئے آیا
تَکَایَرَ الرَّجُلَانِ: باہم زدوکوب کرنا۔
الکِیْرُ: لوہار کی دھونکنی (چمڑے وغیرہ کا پمپ جس سے بھٹی کی آگ سلگائی جاتی ہے)۔

ج: أَكْيَارٌ و كِيَرَة -

•الكِيْرُوسِين: پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال، مٹی کا تیل۔

•كَاسَ الوَلَدُ ـِ كَيْسًا و كِيَاسَةً: عاقل ہونا (۲) ذہین و تیز فہم ہونا، تیز طبع ہونا۔ هو كَيِّسٌ و كَيْسٌ۔ ج: أَكْيَاسٌ و كَيَسَةٌ و كَيْسَى۔ و هو أَكْيَسُ و هي الكُوسَى و الكَيْسَى و هنّ الكُوسَى و الكُوسَيَات۔

ـــ فُلَانًا: کسی پر ذہانت میں فوقیت لے جانا۔

أَكَاسَ و أَكْيَسَ الإِنسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ هو مُكْيِسٌ و هي مُكْيِسَةٌ۔

كَايَسَهُ: کسی سے عقل و دانش میں مقابلہ کرنا۔

ـــ في البَيْعِ: فروخت میں مقابلہ کرنا۔

كَيَّسَهُ: عقل مند بنانا، زیرک بنانا۔

تَكَيَّسَ فُلَانٌ: عقلمند اور زیرک بننا (۲) سمجھ دار و ذہین ہونا۔

الكُوسَى: الكَيْس۔ جیسے: الحُسْنَى بمعنی الحُسْن۔

الكِيَاسَةُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ اور سلیقہ، ذکاوت و ذہانت، فہم و فراست، عقل و دانش۔

الكَيْسُ: سخاوت (۲) ذہانت (۳) عقل و دانش (۴) سمجھ بوجھ ج: كُيُوسٌ۔

الكِيْسُ: تھیلا، بوری (۲) تھیلی (۳) بٹوا، پرس (۴) روپوں یا دراہم وغیرہ سے بھری ہوئی تھیلی ج: أَكْيَاسٌ و كِيَسَةٌ (۵) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ ہوتا ہے۔

كَيْسَانُ: غداری، دھوکا، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا کیونکہ یہ غدر کا خاص نام ہے، اس کی کنیت ابو کیسان ہے۔ أُمُّ كَيْسَان: گھٹنے کا لقب ہے۔

كِيسُ الغَاز: گیس بیگ، گیس سے بچاؤ کا منہ پر چڑھانے کا غلاف۔

كِيسُ النُّقُود: منی بیگ، بٹوا۔

كِيسٌ لِلإِرْسَالِيَّات: میل بیگ، ڈاک کا تھیلا۔

الكَيِّسُ: زیرک، عقلمند، ہوشیار، ذہین و فہیم۔

المِكْيَاسُ: امرأة مِكْيَاسٌ: ذہین اولاد جننے والی عورت ج: مَكَايِيس

•كَاصَ الرَّجُلُ ـِ كَيْصًا و كُيُوصًا: کسی بات کی ہمت نہ کرنا، پیچھے ہٹ جانا، عاجز رہنا (۲) تیز چلنا۔ مَرَّ يَكِيصُ: وہ تیزی سے گزر گیا۔

ـــ من الطَّعامِ و الشَّرابِ: خوب کھانا پینا۔ كَاصَ عند فُلَانٍ من الطَّعامِ ماشاءَ: اس نے فلاں کے یہاں جتنا چاہا کھایا۔

ـــ طَعَامَهُ: تنہا کھانا۔

كَايَصَهُ: کسی چیز پر لگے رہنا، مشق کرنا۔

الكَيْصُ: سخت بخل۔

الكَيِّصُ: بد اخلاق (۲) کنجوس و کمینہ (۳) مغرور و سرکش (۴) قوی الاعصاب مرد

•كَاعَ عنه ـِ كَيْعًا و كَيْعُوعَةً: کسی سے ڈر کر پیچھے ہٹنا۔ هو كَاعٍ و كَائِعٌ ج: كَاعَةٌ۔

•كَافَ الشَّيْءَ ـِ كَيْفًا: کاٹنا۔

كَيَّفَ الشَّيْءَ: کاٹنا (۲) کسی چیز کی خاص کیفیت اور حالت مقرر کرنا (۳) شکل دینا۔

ـــ الهَوَاءَ: مشین کے ذریعہ کسی جگہ کا درجۂ حرارت تبدیل کرنا۔

ـــ الحُجْرَةَ و غيرَها بالهَوَاءِ: ایئر کنڈیشنڈ بنانا۔

كَيَّفَ السِّيَاسَةَ: سیاست کو کوئی رخ دینا۔

ـــ الشَّيْءَ مع كذا: ہم آہنگ بنانا۔

انْكَافَ الشَّيْءُ: کٹنا۔

تَكَيَّفَ الشَّيْءُ: کسی خاص کیفیت و حالت پر ہونا، کوئی خاص کیفیت پیدا ہونا۔

ـــ الهَوَاءُ: درجۂ حرارت بدلنا (سردی میں بڑھنا اور گرمی میں کم ہونا)۔

ـــ المَكَانُ بالهَوَاءِ: کسی جگہ کا ایئر کنڈیشنڈ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز میں کمی کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ مع كذا: ہم آہنگ ہونا۔

تَكْيِيفُ الهَوَاءِ او تَكْيِيفُ المَكَانِ بالهَوَاءِ: ایئر کنڈیشنڈ بنانا، ایئر کنڈیشننگ

كَيْفَ: کیسے، کیسا، کیونکر، کس طرح۔ مبنی علی الفتح اسم ہے، یہ اکثر و بیشتر استفہام حقیقی کے لئے آتا ہے جیسے: كَيْفَ أَنْتَ یا استفہام غیر حقیقی کے لئے جو بمعنی استعجاب ہوتا ہے جیسے قولِ تعالیٰ "كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللهِ" بطورِ تعجب کہا جا رہا ہے کہ تم کیسے اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم اس کی تمام نشانیاں دیکھ رہے ہو۔

اگر كَيْفَ کے بعد اسم ہو تو وہ محل خبر میں ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: كَيْفَ زَيْدٌ؟

اگر اس کے بعد فعل ہو تو یہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بنا پر محل نصب میں ہوتا ہے جیسے: كَيْفَ جَاءَ زَيْدٌ

کبھی شرط کے لئے بھی آتا ہے اور ایسے دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے جو لفظاً اور معنًی یکساں ہوں وہ مجزوم نہیں ہوتے جیسے: كَيْفَ تَصْنَعُ أَصْنَعُ: جیسا تم کرو گے ایسا ہی میں کروں گا۔

کَیْفَمَا بمعنی کَیْفَ . بہرکیف .

کَیْفَمَا کَانَ: جیسا یا جیسے بھی ہو، کسی طرح بھی، جس طرح بھی ہو.

الکَیْفُ: کیفیت، حالت.

الکَیْفِیَّۃُ: (مصدر صناعی از کیف یا ر نسبت اور تا ر کے اضافہ کے ساتھ یہ تا ر اسمیت سے مصدریت میں منتقل کرنے کے لئے ہے) حالت کیفیت (۲) صورت (۳) صفت (۴) نوعیت. اگر اس کا تعلق ذوی العقول کے ساتھ ہو تو اس کو ذہنی یا نفسیاتی کیفیت کہا جاتا ہے جیسے علم اور حیاۃ کہ وہ انسان کے نفس کا حال اور کیفیت ہے. اگر یہ اپنی جگہ راسخ ہو جائے تو ملکہ کہا جاتا ہے، راسخ نہ ہو تو وہ کیفیت حال کہلاتی ہے. مثلاً: کتابت، ایک کیفیت ہے جو انسان کے ساتھ خاص ہے جب یہ ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے اسے حال کہا جاتا ہے اور جب یہ راسخ اور کامل ہو جاتی ہے تو اسے ملکہ کہا جاتا ہے. ایسے ہی کاتب ایک وہ شخص ہے جو لکھنا جانتا ہے خواہ وہ لکھائی کیسی ہی ہو اور ایک وہ کاتب ہے جو فن کتابت میں مہارت و ملکہ رکھتا ہو.

مُکَیِّفُ الْھَوَاءِ: ایرکنڈیشن مشین جو گرمی میں درجہ حرارت کم کرتی ہے اور سردی میں بڑھاتی ہے ج: مُکَیِّفَات

الْمُکَیِّفُ او الْمُکَیَّفُ بالھواء: ایرکنڈیشنڈ

•کَالَ الزَّنْدُ ــ کَیْلاً و مَکَالاً: چقماق سے آگ نہ نکلنا.

ــ البُرَّ وغیرہ: گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانہ سے ناپنا، اس کے دو مفعول ہوتے ہیں. جیسے: کِلْتُ فُلَانًا الطَّعَامَ: میں نے فلاں کو کھانے کی چیز یا غلہ ناپ کر دیا. کبھی مفعول اول پر الف لام داخل ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے: کِلْتُ لَہُ الطَّعَامَ. ھٰذَا الطَّعَامُ لا یَکِیْلُنِی: یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں.

کَالَ الصَّیْرَفُ الدَّرَاھِمَ: صراف کا درہموں کا وزن کرنا، تولنا.

ــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا یا ناپنا.

ــ الفَرَسَ بغیرہ: ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا.

کِیْلَ وکُوْلَ القَمْحُ: پیمانہ سے ناپنا. ھو مَکِیْلٌ و مَکُوْلٌ.

کَایَلْتُ فُلَانًا: میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا، پیمائش کی. انا وھو مُکَایِلَانِ.

ــ الرَّجُلُ صَاحِبَہُ: کسی کے ساتھ اسی جیسا معاملہ کرنا، اسی جیسی بات کہنا (۲) گالی گلوچ میں کسی سے بڑھ جانا.

ــ الفَرَسُ الفَرَسَ: گھوڑے کا گھوڑے سے مقابلہ کرنا، باہم مسابقہ کرنا.

ــ فُلَانًا صَاعًا بِصَاعٍ: برابر کا معاملہ کرنا، ترکی بہ ترکی جواب دینا (۲) بدلہ دینا.

کَیَّلَ فُلَانٌ: بزدل ہونا.

ــ لِفُلَانٍ البُرَّ: کسی کو پیمانہ سے اچھی طرح وزن کر کے گیہوں دینا.

اکْتَالَ منہ وعلیہ: کسی سے اپنے لئے خود ناپ کر لینا. کَالَ الْمُعْطِی واکْتَالَ الآخِذُ: دینے والے نے ناپ کر دیا اور لینے والے نے ناپ کر لیا. قرآن پاک میں ہے: وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ: ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بربادی ہو کہ وہ جب خود دوسروں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں.

تَکَایَلَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے لئے ناپنا (۲) باہم گالی گلوچ کرنا (۳) انتقام میں باہم برابری کرنا.

تَکَیَّلَ: میدان جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہونا.

الکِیَالَۃُ: کَیَّال (ناپ تول کرنے والا) کی اجرت، پیشہ ناپ تول.

الکَیْلُ: لکڑی یا لوہے وغیرہ کا پیمانہ، ناپ (۲) چقماق کی چنگاریاں. ج: اَکْیَالٌ.

الکَیْلَۃُ: ناپنے کا ایک برتن جو آٹھ قدح (دو مد) کے برابر ہوتا ہے ج: کَیْلَات.

الکَیْلَجَۃُ: اہل عراق کا ایک پیمانہ جو ایک ثمن کم دو من ہوتا ہے ج: کَیَالِجَۃ و کَیَالِج.

الکِیْلَۃُ: پیمانہ کی یا پیمائش کی نوعیت، ہیئت. مثل مشہور ہے: اَحَشَفًا وسُوْءَ کِیْلَۃٍ: کھجوریں بھی خراب اور ناپ بھی غلط. دو نقصان ایک ساتھ جمع ہونے پر بولا جاتا ہے.

الکَیَّالُ: غلہ ناپنے کا پیشہ کرنے والا.

الکَیِّلُ: سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا

برادہ، لوہے کا برادہ۔
الکَیُّولُ: جنگ کی آخری لائن (۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ۔
المِکْیَالُ: پیمانہ، ناپ ج: مکاییل۔
المَکِیلُ والمکولُ: ناپ کردی جانے والی چیز، کیلی چیز۔
• الکیلو: یہ لفظ تنہا ہو تو معنی ایک ہزار (اجزاء) کسی چیز کے ساتھ مرکب ہو تو اس چیز کے ایک ہزار اجزا مراد ہوں گے جیسے: کیلوغرام: ایک ہزار گرام۔ کیلو متر: ایک ہزار میٹر۔ عِشرُون کیلو مِتراً: و ثلاثۃ کیلومِتراتٍ یعنی مرکب کو مفرد قرار دیکر تمیز کے قاعدے کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔
کِیلوجرام او غِرام: ایک ہزار گرام
کیلوفُولت: ایک ہزار وولٹ (کیلو وولٹ) بجلی۔
کِیلولِتر: کلولیٹر، ایک ہزار لیٹر۔
کیلومِتر: کلومیٹر، ایک ہزار میٹر۔
کیلووات: کلوواٹ (ایک ہزار واٹ)۔
• الکَیْلُوسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدہ میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔

الکیماوِیُّ: کیمیائی۔
• الکِیمیَاءُ: تدبیر و مہارت، چالاکی و ہوشیاری، کیمیا، خاصیاتِ اشیاء کا علم، معدنیات کو سونے میں تبدیل کرنے کا علم، متقدمین کے نزدیک بعض معدنیات کا دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ان کے نزدیک علم الکیمیا اس علم کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں۔ اور خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کر دیا جائے۔ متاخرین کے نزدیک وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب وتحلیل معلوم کئے جائیں جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔
الکیمیائیُّ والکِیمیَاوِیُّ: علم کیمیا کا ماہر، کیمیا داں، کیمیا کے قواعد و قوانین کو عملی شکل دینے کا ماہر ج: کِیمیائیُّون وکیمیاوِیُّون
التَّفَاعُلُ الکیمیائِیُّ: مادہ کا مادہ پر اثر انداز ہوکر اس کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دینا، کیمیائی جوابی عمل۔ مادہ میں حرارت یا بجلی کے ذریعہ پیدا ہونے والا کیمیائی تغیر۔

• الکَیْمُوسُ: وہ غذائی خلاصہ جسے آنتیں اپنے اندر سے گزرتے وقت جذب کرلیتی ہیں۔
الکَیْمُوسِیّۃ: کھانے کی ضرورت
• کَانَ ـِ کَیْناً: ذلیل وتابع ہونا۔
أکَانَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو ذلیل وحقیر کرنا، عاجز و تابع بنانا۔
اکْتَانَ: رنجیدہ ہونا، آزردہ خاطر ہونا (اور دل کی کیفیت کو چھپانا)۔
اسْتَکَانَ: عاجز و تابع ہونا۔
ـــ لَہٗ: کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، حد سے زیادہ عجز وانکساری کرنا۔
الکِیْنَۃُ: بیر (۲) ضمانت۔
المِسْتَانُ: ضامن و کفیل۔
• کَاھَہٗ ـِ کَیْھاً: کسی کے منھ کی بو سونگھنا۔
الکَیِّہُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آچکا ہو (۲) بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔
• کِیَھْکُ: قبطی مہینوں کا چوتھا مہینہ۔

بابُ اللام

ل ـــــــ أ

• اَللَّامُ: حروفِ ہجائیہ کا تئیسواں حرف برائے، لئے۔

اَللَّامُ الْمُفْرَدَةُ: یہ لام (عاملہ) جارّہ اور جازمہ ہوتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

۱- عاملہ جارّہ - ہر اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: لِزَیدٍ و لِعَمروٍ۔ لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے: یَا لَلّٰہِ۔ یائے متکلم کے علاوہ تمام اسمار ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے: لَنَا وَلَکُم وَلَہُم وغیرہ۔ یار متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے: لِی۔ لام جارہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) برائے استحقاق - یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْعِزَّۃُ لِلّٰہِ وَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْاَمْرُ لِلّٰہِ۔ اللہ ذات ہے اور حمد وغیرہ معانی ہیں جن کا استحقاق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

(۲) برائے اختصاص جیسے: اَلْجَنَّةُ لِلْمُؤْمِنِیْن۔

(۳) (الف) برائے ملکیت - جیسے: لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

(ب) برائے تملیک - جیسے: وَهَبْتُ لِزَیْدٍ دِیْنَارًا۔ یا شبہ تملیک جیسے: "جَعَلَ لَکُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا"۔

(۴) برائے تعلیل جیسے: لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ۔ استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے: یَا لَزَیْدٍ لِعَمْرٍو۔ ایسے ہی وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطۂ اَن اسے نصب دیتا ہے جیسے: "وَاَنْزَلْنَا اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ"۔

(۵) نفی کی تاکید کے لئے - یہ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ مَا کَانَ یا لَمْ یَکُنْ ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے جیسے: "وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ"۔ "وَلَمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ"۔ دونوں آیتوں میں مَا کَانَ اور لم یکن اور لیطلعکم میں ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے وہی مسند الیہ ہے۔ اکثر نحوی اسے لام جحود سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے

(۶) بمعنی ۔ الی ۔ جیسے: بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا۔ (أی اَوْحٰی الیہا)

(۷) بمعنی عَلٰی (استعلاء حقیقی کے لئے) جیسے: یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ (ای عَلَی الْاَذْقَانِ) (استعلاء مجازی کے لئے) جیسے: وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا (ای فالإِسَاءَۃُ علی النفس)۔

(۸) بمعنی "فی" جیسے: وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ (ای فی یوم القِیَامَة)۔

(۹) بمعنی "عن" جیسے: وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ کَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَیْهِ۔ ای قَالَ الکافرون عن الذین اٰمنوا۔ کافروں نے ان لوگوں کے بارہ میں کہا جو ایمان لائے۔

(۱۰) برائے صَیرُورۃ (تبدیلی حال وصفت) اسے لام العاقبت اور لام المآل بھی کہا جاتا ہے فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَکُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا۔ ان کو آل فرعون نے اٹھا لیا جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ آل فرعون کے لئے دشمن و باعث اذیت بن گئے۔ لِیکُونَ میں لام تعلیل کا نہیں آل فرعون کا انجام اور آخری حال بتانے کے لئے ہے۔

(۱۱) برائے قسم و تعجب (معًا) یہ اللہ تعالیٰ کے اسم کے ساتھ خاص ہے جیسے: لِلّٰہِ یَبْقٰی عَلَی الْاَیَّام

ذُوحِیدِ۔ بخدا اٹیڑھی نگاہ والے کا برقرار رہنا التعجب خیز ہے۔

(۱۲) صرف تعجب کے لئے اور یہ ندا میں استعمال ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

فَیَالَکَ مِنْ لَیْلٍ کَأَنَّ نُجُومَہُ
بِکُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِیَذْبُلِ

اور غیر ندا میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:

شَبَابٌ وَشَیْبٌ وَافْتِقَارٌ وَثَرْوَۃٌ
فَلِلّٰہِ ھٰذَا الدَّھْرُ کَیْفَ تَرَدَّدَا

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے: مَا اَضْرَبَ زَیْدًا لِعَمْرٍو وَمَا اَحَبَّہُ لِبَکْرٍ عمر پر زید کی کتنی مار پڑتی ہے اور وہ بکر سے کس قدر محبت کرتا ہے!!

ضرب کا تعدیہ عمر کی طرف اور حب کا تعدیہ بکر کی طرف بواسطہ لام ہے۔

(۱۴) برائے تاکید۔ یہ لام زائد ہوتا ہے۔ اور اس کی چند قسمیں ہیں:

ا۔ فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَنْ مضمرہ کی بنا پر نصب دیتا ہے اور زائد ہوتا ہے جیسے: اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ۔ اور: وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ۔ دونوں جگہ لام کے کوئی معنی نہیں۔

ب۔ لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرتا ہو جو مؤخر ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: ھُدًی وَرَحْمَۃٌ لِلَّذِیْنَ ھُمْ لِرَبِّھِمْ یَرْھَبُوْنَ۔ یا عامل فرع ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: مُصَدِّقًا لِمَا مَعَھُمْ۔

۲۔ عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا، اس کی حرکت کسرہ ہے لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے جیسے: فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ: ان کو میرے حکم پر لبیک کہنا چاہئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہئے۔ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے: ثُمَّ لْیَقْضُوْا۔

۳۔ غیر عاملہ۔ یہ سات ہیں:

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک مضمون جملہ کی تاکید دوسرے فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص۔ یہ دو جگہ آتا ہے ایک مبتداء کے شروع میں جیسے: لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَھْبَۃً۔ دوسرے اِنَّ کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اسم ہو جیسے: اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَاءِ۔

۲۔ مضارع ہو جیسے: اِنَّ رَبَّکَ لَیَحْکُمُ بَیْنَھُمْ۔

۳۔ ظرف ہو جیسے: وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔

(۲) لام زائدہ۔ مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے: اُمُّ الْحُلَیْسِ لَعَجُوْزٌ شَھْرَبَۃٌ۔ ام الحلیس بہت بوڑھی عورت ہے۔

اَنَّ کی خبر پر جیسے ایک قرأت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قول: اِلَّا اَنَّھُمْ لَیَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ۔

لٰکِنَّ کی خبر پر جیسے: وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ حُبِّھَا لَعَمِیْدٌ۔

اَرٰی کے مفعول ثانی پر جیسے: اَرَاکَ لَشَاتِمِیْ بعض کے نزدیک۔

(۳) لام الجواب۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(ا) لام جواب لو جیسے: لَوْکَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا۔

(ب) لام جواب لولا جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ۔

(ج) لام جواب قسم جیسے: تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلَیْنَا۔

(۴) حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب (جزا) شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَۃُ اور اللَّامُ الْمُوَطِّئَۃُ بھی کہا جاتا ہے جیسے قول باری ہے: "لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَھُمْ"

(۵) لام "ال" جیسے: الرَّجُلُ وَنَحْوُہٗ۔

(۶) اسماء اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشار الیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے۔ اس کی اصل سکون ہے۔ جیسے: تِلْکَ لیکن ذٰلِکَ میں اس پر کسرہ التقاء ساکنین کی وجہ سے آیا ہے۔

(۷) لام التعجب (غیر جارہ) جیسے: لَظَرُفَ زَیْدٌ۔ زید بڑا ذہین ہے یا کتنا ذہین ہے! بمعنی مَا اَظْرَفَہٗ۔ ایسے ہی لَکَرُمَ زَیْدٌ۔ بمعنی مَا اَکْرَمَہٗ۔

● **لا**: یہ تین طرح استعمال ہوتا ہے:

(۱) نافیہ۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔ عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اس وقت اسے لا التَّبْرِئَۃ کہتے ہیں۔ جیسے لَا صَاحِبَ جُوْدٍ مَمْقُوْتٌ:

کوئی بھی سخی آدمی مبغوض نہیں ہوتا۔
ب۔ عاطفہ ہو اور لیس کا عمل کرتا ہو جیسے سعد بن مالک کا قول:
مَنْ صَدَّ عن نيرانها
فأنا ابنُ قَيْسٍ لا بَرَاحُ
لیس براح کے معنی میں۔
ج۔ عاطفہ ہو جیسے: جاءَ زَيْدٌ لا عَمْرٌو۔
د۔ نعم کا مقابل نفی کیلئے جیسے: أَجَاءَكَ زَيْدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے لا۔ عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے ورنہ اصل یہ ہے لا لَمْ يَجِئْ۔
ھ۔ مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔ اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً۔ تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔ جیسے لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ۔ یہ معرفہ کی مثال ہے۔ نکرہ کی مثال: لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ۔ نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔ فعل ماضی کی مثال: "فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّى"۔
(۲) ناہیہ۔ یہ طلب ترک کے لئے ہوتا ہے فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے جیسے: لَا تَذْهَبْ۔ لَا تَخْرُجْ۔
(۳) زائدہ۔ یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا أَلَّا تَتَّبِعَنِ۔ جب تم نے ان کو گمراہ پایا تو میری پیروی کرنے سے تمہیں کس چیز نے روکا۔ یہاں لا زائدہ مؤکدہ ہے۔
اللاإرادی: غیر ارادی۔
اللَّاسِلْكِيُّ: بے تار، برق، وائرلیس۔
رِسَالَةٌ لَا سِلْكِيَّةٌ: وائرلیس پیغام۔
• لَاتَ: اداۃ نفی۔ نحویوں کے نزدیک یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تار تانیث یہ لَيْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اکثر اس کا اسم محذوف ہوتا ہے نیز اس کا دخول اوقات و ازمان پر زیادہ ہوتا ہے جیسے: وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ۔ اس وقت چھٹکارا اور مخلصی نہیں۔ لا کا اسم محذوف ہے۔ ای لات الحِينُ حِينَ مَنَاصٍ۔ شاعر کا قول ہے:
نَدِمَ الْبُغَاةُ وَلَاتَ سَاعَةَ مَنْدَمٍ
وَالْبَغْيُ مَرْتَعُ مُبْتَغِيهِ وَخِيمُ
ای لَاتَ السَّاعَةُ سَاعَةَ مَنْدَمٍ۔ باغی بے وقت نادم ہوئے اور بغاوت کا انجام برا ہے۔
• اللَّازَوَرْدُ: ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشئی رنگ کا ہوتا ہے بطور زینت اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
• لَأَطَهُ ـ لَأْطًا: کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا، اصرار کرنا (۲) اصرار کے ساتھ مقتضی ہونا، طالب ہونا (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔
ــــ بِسَهْمٍ: کسی کو تیر مارنا۔
لَأَطَهُ بِالْعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
ــــ عَلَيْهِ: کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
ــــ فِي مُرُورِهِ: کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔
• لَأَظَهُ ـ لَأْظًا: مغموم کرنا (۲) دھتکارنا۔
• لَأَفَ الطَّعَامَ ـ لَأْفًا: اچھی طرح کھانا۔
• أَلْأَكَهُ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔ کہتے ہیں: أَلِكْنِي (أَلْكِنِي) إِلَى فُلَانٍ؛ فلاں کو میرا پیغام پہنچا دو۔
اِسْتَلْأَكَ لَهُ: کسی کا پیغام لیجانا۔
الْمَلْأَكُ: پیغام (۲) فرشتہ (مَلْأَكٌ کی ہمزہ کو حذف کر کے اس کی حرکت لام کو دیدی گئی مَلَكٌ بمعنی فرشتہ ہو گیا) ج: مَلَائِكُ وَمَلَائِكَةٌ
الْمَلْأَكَةُ: پیغام۔
• لَأْلَأَ النَّجْمُ أو الْبَرْقُ: ستارہ کا جھلملانا، بجلی کوندنا، چمکنا۔
ــــ بِعَيْنِهِ: آنکھ نکالنا، گھور کر دیکھنا۔
ــــ الثَّوْرُ بِذَنَبِهِ: بیل کا دم ہلانا۔
ــــ النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
ــــ النَّوَائِحُ: نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
ــــ الدَّمْعَ: موتی کی طرح رخساروں پر آنسوں ٹپکانا۔
تَلَأْلَأَ النَّجْمُ أو الْبَرْقُ: جھلملانا، چمکنا۔
ــــ وَجْهُهُ: چہرہ چمک اٹھنا۔
ــــ النَّارُ: آگ کی لپٹیں اٹھنا۔
اللَّأْآءُ: موتی فروش۔
اللَّأْلُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَةُ: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا

کام (جڑنا بیچنا وغیرہ)۔

اللألاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی، چمک، دمک۔

اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ واحد: لُؤْلُؤَۃ۔
ج: لآلِئ۔

اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔ لَوْنٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔

• لَأَمَهُ ـ لَأْمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
— الشیءَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
— بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں کو ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
— الجُرْحَ والصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا، زخم پر پٹی باندھنا، درز یا پھٹن یا شگاف کو بند کرنا۔

لَؤُمَ فُلانٌ ـ لُؤْمًا ولَآمَةً: کم ذات ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا (۲) خسیس و بخیل ہونا، کم ظرف ہونا۔ هو لَئِیم ج: لِئَامٌ و لُؤَمَاءُ۔ وهي لَئِیمَة ج: لِئَامٌ

آلْأَمَ فُلانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا (۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنا، جوڑنا۔
— الجُرْحَ بالدَّوَاءِ: زخم کو دوا سے بھرنا۔
— الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔

لَاءَمَهُ الأمرُ: موافق و مطابق ہونا، راس آنا، فٹ ہونا۔
— الجَوُّ: آب و ہوا موافق آنا۔
— بَیْنَ الفَرِیقَیْنِ: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
— بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں مطابقت کرنا، دونوں کو یکجا کرنا۔
— الشیءَ: ٹھیک کرنا۔

لَأَّمَ الرَّجُلَ: کمینہ قرار دینا۔
لَأَّمَ الشیءَ: ٹھیک کرنا۔

اِلْتَأَمَ الشیءُ: جڑنا، ٹھیک ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا (۲) متحد و متفق ہونا۔
— الجُرْحُ والصَّدْعُ: زخم اور شگاف بھر جانا، ٹھیک ہو جانا۔
— الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، مل کر ایک ہو جانا۔
— الرَّجُلانِ: باہم صلح کرنا۔

هذا کلامٌ لا یَلْتَئِمُ علی لِسانی: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہوتا ہے۔
— المَجْلِسُ: محفل یا مجلس جم جانا، مجمع اکٹھا ہونا۔

تَلاءَمَ القَوْمُ: متحد و متفق ہونا۔
— الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا ملنا، جڑنا
— الکلامُ: کلام کا مرتب ہونا۔

تَلأَّمَ: التأمَ۔
— فُلانٌ لأمتَهُ: زرہ وغیرہ پہننا

استلأمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
— فُلانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا، زرہ وغیرہ پہننا۔
— الجُنْدِیُّ: زرہ پہننا۔

اللُّؤْمُ: کمینگی، تنگ ظرفی، گھٹیا پن، خساستِ طبع، بخل (تین چیزوں کا مجموعہ: خاندانی نچلاپن، ذلتِ نفس، بخلِ طبع)۔

اللأْمُ: شیءٌ لأمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز (۲) درست اور ٹھیک (۳) ہر سخت چیز۔

اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح، اتفاق و اتحاد (۲) مشابہ، مثل، مانند۔ فُلانٌ لِئْمُ فُلانٍ: فلاں فلاں کا ہم شکل ہے ج: آلام۔

اللأمانُ واللُّؤْمانُ: کمینہ، ذلیل، (صرف ندا کے ساتھ مستعمل ہے) کہتے ہیں: یا لُؤْمانُ!

اللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار ج: لأمٌ و لُؤَمٌ۔

اللُّؤْمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربنائے عمدگی بخل کیا جائے (۳) کاشتکاری کے اوزار۔

اللَّئِیمُ: کمینہ، رذیل، تنگ ظرف، کنجوس گھٹیا درجہ کا (۲) مشابہ، ہم شکل۔
هو لَئِیمُهُ: وہ اس کی شبیہ ہے
ج: لِئامٌ و آلامٌ۔

اللُّمَةُ: (اس کی اصل لُؤْمٌ ہے)۔ مانند مثل (۲) شکل (۳) ہم عمر، بچپن کا ساتھی (۴) تین سے دس تک افراد کی جماعت
ج: لُمات۔

المَلأمُ والمِلأمُ: کمینوں کی طرف سے عذر خواہی کرنے والا۔

المُلأَّمُ: زرہ پوش۔

المُلائِمُ: مناسب، موزوں، مطابق (۲) رائٹ، درست، فٹ۔

المُلاءَمَةُ: مطابقت، مناسبت، موزونیت۔

• لأَى فُلانٌ ـ لأْيًا: سستی کرنا، دیر کرنا (۲) رک جانا، بندھ جانا، محبوس ہو جانا۔

اَلْأَى فُلانٌ: سختی و مصیبت میں پھنسنا
لأَى فی حاجتِهِ: اپنے کام میں سست ہونا۔

اِلْتَأَى فُلانٌ: دیر کرنا (۲) مفلس و تنگ دست ہونا۔
— علیه الحاجةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔

اللَّأْوَاءُ: مفلسی، تنگ دستی (۲) بیماری کی شدت۔
اللَّأْيُ: سختی، دشواری، مشقت۔ فَعَلَ ذٰلِكَ بَعْدَ لَأْيٍ: اس نے وہ کام بڑی صعوبت وکلفت کے بعد انجام دیا
لَأْيًا عَرَفْتُ الشَّيْءَ: بڑی مشکل سے میں نے پہچانا یا جانا۔
اللَّأْيُ: سختی، محنت ومشقت (۲) لوگوں سے احتیاج۔ ج: اَلْآءٌ۔
اللَّاؤُونَ: اسم موصول بمعنی اَلَّذِين.
جَاءَ اللَّاؤُونَ فَعَلُوا كَذَا: جن لوگوں نے فلاں کام کیا وہ آئے۔ کبھی تخفیف کے لئے نون حذف کرکے اللّاءُو کہا جاتا ہے۔
• اللَّائِي: اسم موصول بمعنی اللَّواتي۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِسَائِكُمْ"

ل ـــــ ب

• لَبَأَ الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا ـ لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی (ولادت کے بعد کا گاڑھا دودھ) نکالنا کھیس نکالنا۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی (کھیس) پلانا۔
ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو کھیس کھلانا۔
ـــ اللِّبَأَ: کھیس (وہ گاڑھا دودھ جو بچہ کی پیدائش کے بعد تین دن تک نکلتا ہے) پکانا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ: کھانے کی زیادتی کرنا، زیادہ کھانا۔
ـــ الْفَسِيلَ وَغَيْرَهُ مِنَ الأَغْرَاسِ: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔
اَلْبَأَ: لَبَأَ۔

لَبَأَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (کھیس یا پیوسی) پیدا ہو جانا۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔
ـــ بِالْحَجِّ: حج کرنے والے کا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا۔
اَلْتَبَأَ الرَّاعِي الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا: چرواہے کا پیوسی دوہنا (گائے وغیرہ کا بچہ دینے کے بعد گاڑھا دودھ نکالنا)۔
ـــ فُلَانٌ: پیوسی پینا۔
ـــ لِبَأَ فُلَانٍ: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔ بنو فُلَانٍ لَا يَلْتَبِئُونَ فَتَاهُمْ: فلاں قبیلہ والے اپنے لڑکے کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔
اللِّبَأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ (پتلا ہونے تک) کھیس، پیوسی ج: اَلْبَاءٌ۔
اللَّبُوَّةُ: شیرنی ج: لَبُوٌّ ولَبُوَّات
اللَّبْوَةُ: اللَّبُوَّةُ۔ ج: لَبَوَاتٌ۔
• لَبَّ ـ لَبَابَةً: عقلمند ہونا۔ هو لَبِيبٌ ج: اَلِبَّاءُ۔
ـــ بِالْمَكَانِ ـ لَبًّا ولُبُوبًا: قیام کرنا، برقرار رہنا۔ هو لَبٌّ (مصدر بمعنی صفت)۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔
ـــ اللَّوْزَ: بادام توڑنا، بادام کی گری نکالنا۔
اَلَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا۔
ـــ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز سامنے آنا۔
ـــ بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جم جانا، کسی کام پر لگے رہنا۔

اَلَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا تاکہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے هو مُلِبٌّ۔
ـــ السَّرْجَ: زین میں تنگ لگانا (زین میں تسمہ لگانا جس سے جانور کے سینہ پہ باندھنے سے زین اپنی جگہ سے نہیں ہٹتی)۔
ـــ دَارِي دَارَ فُلَانٍ: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا، بالمقابل ہونا۔
لَبَّبَ الْحَبُّ: دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا (۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑکر کھینچنا۔ صَرَخَ إِلَيْهِم وَلَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا ڈالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑکر کھینچنا۔
تَلَبَّبَ فُلَانٌ: لڑائی کے لئے کمربستہ ہونا، آستین چڑھانا (۲) لڑائی کیلئے ہتھیار بند ہونا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا گریبان پکڑکے کھینچنا۔
اِسْتَلَبَّ الرَّجُلَ: کسی کی عقلمندی آزمانا کسی کی عقل کا امتحان لینا۔
التَّلْبِيبُ: گریبان (سینہ کے اوپر والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) ج: تَلَابِيبُ۔ اَخَذَ فُلَانٌ بِتَلْبِيبِ فُلَانٍ وبِتَلَابِيبِهِ: گریبان پکڑنا۔
اللَّبَابُ: کہتے ہیں: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی بات نہیں، کوئی حرج نہیں کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے کے وقت کہا جاتا ہے۔ یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔
اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ، خلاصہ،

جوہر، مغز، گودا، گری (۲) باریک پسا ہوا آٹا۔

لُبَابُ الجَوزِ واللَّوزِ: اخروٹ اور بادام کی گری۔

لُبَابُ القَومِ: برگزیدہ شخص، شریف ومنتخب سردار۔

حَسَبٌ لُبَابٌ: خالص نسب۔

عَيشٌ لُبَابٌ: فراخ زندگی۔

اللَّبَبُ: سینہ کا بالائی حصہ (۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا باریک ریت (۳) ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ (۴) زین اور کجاوہ کو روکنے کیلئے باندھا جانے والا تسمہ (تنگ) ج: اَلْبَابٌ (۵) دل۔ اِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ: وہ نرم دل ہے۔

فُلانٌ فی لَبَبٍ رَخِيٍّ: فلاں امن وسلامتی اور خوشحالی میں ہے، خوشحال ہے۔

اللُّبُّ: ہر چیز کا خالص ومنتخب حصہ (۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت (۳) مغز وجوہر (۴) عقل (۵) بادام و اخروٹ وغیرہ کی گری ج: اَلْبَابٌ وَاَلُبٌّ وَاَلْبُبٌ (آخری جمع شعر میں مستعمل ہے)۔

لُبُّ الاَرضِ: علم الارضیات میں: سطح زمین کو محیط چٹانی پٹی۔

لُبُّ الوَرَقِ: وہ خمیر شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔

لُبُّ الخُبزِ: روٹی کا بیچ کا حصہ۔

اللَّبَّةُ: سینہ اور گردن کے درمیان ہار پہننے کی جگہ، گلا (۲) گلے کا ہار، ہار کا عمدہ موتی یا جوہر ج: لَبَّاتٌ ولِبَابٌ۔

اللَّبِيبُ: دانشمند، عقلمند (۲) لبیک کہنے والا ج: اَلِبَّاءُ۔

اللَّبِيبَةُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا، وہ کپڑا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔

لَبَّيكَ ولَبَّيهِ: ای لُزُومًا لِطَاعَتِكَ (میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں) او اِلبَابًا بَعدَ اِلبَابٍ واِقَامَةً بَعدَ اِقَامَةٍ واِجَابَةً بَعدَ اِجَابَةٍ: میں مسلسل مقیم ہوں یا میں برابر تیری پکار کو سن رہا ہوں یا یہ معنی ہیں: اِتِّجَاهِي اِلَيكَ وقَصدِي واِقبَالِي علیٰ اَمرِكَ: میرا رخ تیری طرف ہے۔ میں تیرے حکم پر اپنی توجہ اور ارادہ کئے ہوئے ہوں۔ لَبَّيكَ میں لَبَّي مصدر منصوب ہے (لَبٌّ بمعنی اِقامة وحضور ولزوم۔ اس کو برائے تاکید معنی مثنیٰ بنا کر کاف ضمیر خطاب کی طرف مضاف کیا گیا ہے) اے خدا میں تیرے سامنے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ (بمعنی مسلسل) مقیم وموجود ہوں۔

لَبَّيكَ يا سَيِّدِي: جناب میں حاضر ہوں۔

المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ، گردن کا نچلا اور سینہ کا بالائی حصہ۔

المَلبُوبُ: صاحب عقل وخرد۔

•لَبِثَ بالمَكانِ ـَ لَبْثًا ولُبْثًا: ٹھہرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَبِثَ فی السِّجنِ بِضعَ سِنِينَ" هو لابِثٌ ولَبِثٌ۔

ما لَبِثَ اَن فَعَلَ كَذا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، اس نے فوراً ایسا کیا۔

اَلْبَثَهُ: ٹھہرانا، مقیم کرانا۔

اَلْبِثْ عن فُلانٍ: تم فلاں کا انتظار کرو تاکہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو۔

لَبَّثَ: انتظار کرنا۔ کہاوت ہے: لَبِّثْ قَلِيلاً يُدرِكِ الهَيجَا حَمَلٌ: ذرا ٹھہرو کہ لڑائی زوروں پر آجائے۔

ـــ فُلانًا: ٹھہرانا، مقیم کرنا۔

تَلَبَّثَ بالمَكانِ: قیام کرنا، ٹھہرنا۔

اِستَلْبَثَهُ: کسی سے توقف یا دیر کرانا، رکنے اور ٹھہرنے کو کہنا (۲) سست پانا۔

اللُّبْثَةُ: تھوڑا توقف۔ لی علی هذا الاَمرِ لُبْثَةٌ: مجھے اس معاملہ میں تامل اور کچھ توقف ہے۔

اللَّبِيثَةُ: مختلف قبائل کی جماعت ج: لَبَائِثُ۔

•لَبَجَ فُلانًا بالعَصا ـُ لَبْجًا: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

ـــ بِفُلانٍ الاَرضَ: زمین پر ٹپکنا۔

لُبِجَ بالرَّجُلِ: کھڑے کھڑے گر جانا۔

اللَّبِيجُ: مقیم۔ حَيٌّ لَبِيجٌ: مقیم وقرار پذیر قبیلہ۔

•لَبَخَ جَسَدُهُ ـُ لُبُوخًا: بدن موٹا ہونا، پُر گوشت ہونا۔ هو لَبِيخٌ وهی لَبَاخِيَةٌ۔

ـــ فُلانًا لَبْخًا: گالی دینا (۲) پیٹنا (۳) مار ڈالنا۔

لَبَّخَ علی العُضوِ عِندَ الاَلَمِ: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پلٹس باندھنا، لیپ کرنا۔

تَلَبَّخَ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔

اللَّبْخُ: مصری کیکر کا درخت۔

اللَّبْخَةُ: پلٹس، پھوڑے وغیرہ پر پکا کر

لگائی جانے والی دوا (گرم یا ٹھنڈی)

اللَّبِیخَۃُ: مشک کا نافہ۔

• لَبَدَ بالمکانِ ـُ لُبُوْدًا: قیام کرنا، چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔

— الشیئُ بالأرضِ: چمٹ جانا چپک جانا۔

— الشیئُ بالشیئِ: گتھ جانا۔

— الصُّوفَ ـِ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔

لَبِدَ بالمکانِ ـَ لَبَدًا: قیام کرنا۔

— الشیئُ: چپکنا۔

— الطائرُ بالأرضِ: پرندہ کا زمین پر بیٹھے رہنا۔ رہنے کی جگہ بنالینا۔

اَلْبَدَ بالمکانِ: قیام کرنا۔

— الشیئُ بالشیئِ: گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا

— الشیئُ بالشیئِ: چپکانا۔

— الفرسَ: گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔

— السَّرجَ: زین میں نمدہ لگانا۔

— رأسَہُ عند الدُّخول بالباب: دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔

لَبَّدَ الشیئَ بالشیئِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ مضبوطی سے چپکانا، جوڑنا، تہ جمانا، ٹھوس بنادینا۔

— المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جمادینا (کہ اس میں پاؤں نہ دھنسیں)۔

— شَعْرَہُ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا، ایک دوسرے میں گوندھنا

— الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔

التَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوُھما: اون یا بالوں کا گتھ جانا، باہم چپک جانا۔

— الشَّجرۃُ: بہت پتوں والا ہونا۔

تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونحوُھما: التَبَدَ۔

تَلَبَّدَ الطائرُ بالأرضِ: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔

— فلانٌ: دیکھ کر تاڑ لینا۔

— الأرضُ بالمطرِ: بارش سے زمین کا ٹھوس ہوجانا، مٹی جم جانا۔

— السَّماءُ بالغیوم: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

اللَّابِدُ: شیر۔ مالٌ لابِدٌ: بہت مال ج: لُبَّدٌ۔

اللُّبَادَی: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔

اللَّبَّادُ: نمدہ ساز۔

اللُّبَّادَۃُ: نمدہ کا سرپوش جو بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔

اللَّبْدُ: اون۔ مالَہُ سَبَدٌ و لا لَبَدٌ: اس کے پاس نہ بال ہیں نہ اون یعنی نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔ اس کے پاس کچھ نہیں۔

اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال (نمدہ وہ کپڑا کہلاتا ہے جو اون یا بالوں کو جما کر (پانی سے بھگو کر) بنایا جاتا ہے یا وہ اونی کپڑا جو گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ (۲) بچھانے کا ایک فرش ج: اَلْبادٌ ولُبُودٌ۔

اللِّبْدُ من الرِّجال: گوشہ نشین اور معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔

اللُّبَدُ: بہت سا مال۔ قرآن پاک میں ہے: "اَھْلَکْتُ مالًا لُبَدًا"۔

لُبَدٌ: لقمان کے گدھوں میں سے آخری گدھ (یہ منصرف ہے)۔

ابو لُبَد: شیر۔

اللِّبْدَۃُ: نمدہ بنائی اون یا بال (۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔ شیر کا ایال۔ ھو اَمْنَعُ من لِبْدَۃِ الأسَدِ (کہاوت) وہ شیر کے ایال سے بھی زیادہ محفوظ و مضبوط ہے (۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی، سر ڈھانکنے کا کپڑا ج: اَلْبادٌ ولُبُود ولِبَدٌ۔

اللُّبُدَۃُ: اللِّبْدَۃ ج: لُبَدٌ۔

اللَّبُود: چیچڑی۔

اللَّبِیدُ: توبرا، بڑی بوری۔

المُتَلَبِّدُ بالغیوم: ابر آلود۔

المُلْبِدُ: غریب و مفلس (۲) زمین سے چمٹا ہوا۔

• لَبَزَ ـِ لَبْزًا: حریص ہو کر کھانا، بہت بڑھ چڑھ کر کھانا۔

— فی الطَّعام: کھانے میں ہاتھ مارنا۔

— فلانًا: خوب پیٹنا (۲) پس پشت ڈالنا

— الشیئَ: پاؤں سے روندنا۔

• لَبَسَ علیہ الأمرَ ـِ لَبْسًا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ اور پیچیدہ بنانا خلط ملط کرنا (کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جائے)۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَلْبِسُوا الحقَّ بالباطلِ" حق کو باطل میں ملا کر گڈمڈ نہ کرو۔

لَبِسَ الثَّوبَ ـَ لُبْسًا: پہننا۔

— الحیاءَ: شرم کرنا۔

— قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔

— النَّاسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔

— فلانٌ فلانۃَ عُمْرَہُ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا

— فلانًا علی ما فیہ: کسی کو نباہنا، اس کی کوئی بات برداشت کرنا۔

— علی کذا اُذُنَہُ: کسی کی بات ان سنی کرنا، نظر انداز کرنا۔

جاءَ فلانٌ لابسًا اُذُنَیْہِ: فلاں

غافل بن کر آیا۔

اَلْبَسَ علیہ الامرُ: مشتبہ اور مخلوط ہونا، الجھا ہوا اور پیچیدہ ہونا۔

— الشیءُ الشیءَ: ڈھانکنا۔ جیسے: اَلْبَسَ النَّباتُ الاَرضَ: نبات نے زمین کو ڈھانک لیا، زمین پر ہر جگہ ہریالی پھیل جانا۔

— الغیمُ السَّماءَ: آسمان پر گھٹا چھا جانا۔

— فلانًا الثَّوبَ: کپڑا پہنانا۔

لَابَسَہٗ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا (۲) میل ملاپ کے ذریعہ اس کے دل کی بات معلوم کر لینا، رازداں بنجانا۔

— عَمَلَ کذا: کوئی کام برابر کرنا، کسی کام پر لگے رہنا۔

لَبَّسَ الامرَ علیہ: کسی پر کوئی بات مشتبہ اور گڈمڈ ہونا، واضح نہ ہونا۔

— فُلانٌ: تدلیس و تلبیس کرنا، حقیقت چھپانا، (عیب) چھپانا، مغالطہ دینا

— علیہ الامرَ: کسی پر کوئی چیز واضح نہ ہونے دینا، مشتبہ بنانا، پیچیدہ بنانا۔

اِلْتَبَسَ الظَّلامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔

— علیہ الامرُ: مشتبہ ہونا، مشکل ہونا، مشکوک ہونا، پیچیدہ ہونا، الجھنا۔

اُلْتُبِسَ بہ: عقل میں فتور آنا۔

تَلَبَّسَ بالثَّوبِ: کپڑا پہننا، اوڑھنا۔

— بالامرِ: کسی کام میں پھنسنا، لگنا، ملوث ہونا۔

— بہ الامرُ: کسی کو کوئی بات درپیش ہونا، کوئی معاملہ کسی سے متعلق ہوجانا۔

— بدمِہ ولحمِہ الحُبُّ: کسی کی محبت کسی کے رگ و ریشہ میں سرایت کرنا۔

تَلَبَّسَ الطعامُ بالیدِ: کھانا ہاتھ کو لگنا، چپک جانا۔

ذَهَبَ من الدُّنیا و لَم یَتَلَبَّسْ منہا بشیءٍ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔

الاِلْتِبَاسُ: اشتباہ، دشواری، اشکال، پیچیدگی، گڑبڑی، الجھاؤ۔

التَّلْبِیسُ: حقیقت کا اخفاء اور خلافِ حقیقت کا اظہار، مکر و فریب۔

اللِّبَاسُ: پوشاک، لباس، بدن پوش کپڑے ج: اَلْبِسَۃٌ و لُبُسٌ۔ (۲) زوجین (خاوند و بیوی) ہر ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "ھُنَّ لِباسٌ لَکُمْ و اَنتُمْ لِباسٌ لَھُنَّ" (۳) ہر چیز کا پردہ، غلاف۔

لِباسُ النَّورِ: کلی کا غلاف۔

لِباسُ التَّقْوٰی: ایمان یا حیا یا عملِ صالح۔

لِباسُ السَّہرۃِ: رات کا لباس۔

اللِّباسُ التَّامُّ: فل ڈریس، مکمل پوشاک۔

اللِّباسُ الرَّسْمِیُّ: یونیفارم، سرکاری وردی، مخصوص لباس۔

اللِّباسُ الجاھِزُ: تیار (سلے ہوئے) کپڑے۔ الاَلْبِسَۃُ الجاھِزَۃُ

اللَّبَّاسُ: طرح طرح کے کپڑے پہننے والا، بہت لباس والا (۲) دجل و تلبیس کرنے والا (حقیقت چھپانے والا) معاملات کو پیچیدہ اور مشکل بنانیوالا۔

اللَّبَّاسَۃُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا لوہے وغیرہ کا چمچہ۔

اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط (۲) پہنی جانے والی چیز (۳) التباس و اشتباہ۔

اللِّبْسُ: پہننے کی چیز ج: لُبُوسٌ۔

لِبْسُ الکَعْبَۃِ: خانہ کعبہ کا غلاف (۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔

اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ، عدم وضوح، الجھاؤ، اشکال۔ فی اَمرِہ لُبْسٌ اس کے معاملہ میں گڑبڑ ہے، صاف نہیں ہے۔

اللِّبْسَۃُ: التباس و اشتباہ کی نوعیت و حالت۔ لِکُلِّ زَمانٍ لِبسَۃٌ: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی ہوتی ہے (۲) پہننے کا انداز و طریقہ۔

اللُّبْسَۃُ: شبہ۔ فی حدیثہ لُبْسَۃٌ: اس کی بات صاف نہیں ہے۔ مشکوک ہے۔

اللَّبُوسُ: لباس، پہننے کی چیز۔ کہتے ہیں: اِلْبَسْ لِکُلِّ حالَۃٍ لَبُوسَہا: ہر حال کے مناسب لباس پہنو، جیسا موقع ویسی بات باتیں کرو ج: لُبُسٌ (۲) زرہ قرآن پاک میں ہے: "وعَلَّمْناہُ صَنْعَۃَ لَبُوسٍ لَکُمْ لِتُحْصِنَکُمْ مِن بَأْسِکُمْ"۔ رَجُلٌ لَبُوسٌ: بہت لباس پہننے والا (۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے

اللُّبُوسَۃُ واللَّبُوسَۃُ: شبہ، اشتباہ۔ فی کلامِہ لُبُوسَۃٌ: اس کی بات میں الجھاؤ اور پیچیدگی ہے، ابہام ہے۔

اللَّبِیسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا، بہت مستعمل۔ حَبلٌ لَبِیسٌ: کثرت استعمال سے گھسی ہوئی رسی ج: لُبُسٌ۔ دارٌ لَبِیسٌ:

پرانا گھر ج: لَبَائِس (۲) مانند، مثل، نظیر۔ لَيْسَ لَهُ لَبِيسٌ: اس کی نظیر نہیں۔ هو لَبِيسُ فُلَانٍ: وہ فلاں جیسا ہے۔

اَلْمُتَلَبِّسُ: مبہم، مشتبہ۔

اَلْمُتَلَبِّسُ بكذا: مبتلا، آلودہ۔

اَلْمُتَلَبِّسُ بالجَرِيْمَةِ: جرم میں ملوث

اَلْمُلَابَسَات: حالات (۲) متعلقات۔

اَلْمَلَابِسُ: کپڑے۔ واحد: مَلْبَسٌ

اَلْمَلَابِسُ الجاهِزَةُ: سلے ہوئے (ریڈی میڈ) کپڑے۔

اَلْمَلَابِسُ التَّحْتَانِية: نیچے پہننے کے کپڑے۔

اَلْمَلَابِسُ الرِّجَالِيَّةُ: مردانہ کپڑے۔

اَلْمَلَابِسُ الْمَدَنِيَّةُ: شہری لباس۔

اَلْمُلَبَّسُ: الجھا ہوا، مشتبہ (۲) بادام بھری ہوئی مٹھائی وغیرہ، شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ واحد: مُلَبَّسَةٌ ج: مُلَبَّسَاتٌ۔

اَلْمَلْبَسُ: لباس ج: مَلَابِسُ۔

اِنَّ فِيهِ لَمَلْبَسًا: اس میں نفع یا تفریح کی چیز ہے۔ اس میں فائدہ ہے۔

اَلْمَلْبُوْسُ: لباس، کپڑا ج: مَلَابِيْسُ۔

اَلْمَلْبُوْسُ بالجِنِّ: آسیب زدہ۔

• لَبَطَ فُلَانًا ـِ لَبْطًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹکنا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: لَبَطَ بِهِ الْاَرْضَ۔

لُبِطَ بِفُلَانٍ: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔ هو مَلْبُوْطٌ بِهِ۔

اِلْتَبَطَ فُلَانٌ: زمین پر لوٹنا، تڑپنا۔

— فی اَمْرِهِ: پریشان ہونا۔

— القَوْمُ بِهِ: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔

تَلَبَّطَ: پچھڑنا، زمین پر گرنا (۲) کسی معاملہ میں الجھنا، حل نہ نکلنا۔

تَلَبَّطَ فی اَمْرِهِ: حیران و پریشان ہونا

اَللَّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔

• لَبِقَ فُلَانٌ ـَ لَبَقًا: ہوشیار و ماہر ہونا، خوش طبع ہونا، ظریف الطبع ہونا (۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔

— الثَّوْبُ والاَمْرُ بِفُلَانٍ: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق و مناسب ہونا۔

لَبُقَ ـُ لَبَاقَةً: خوش طبع ہونا، بذلہ سنج ہونا، ہر کام میں ماہر ہونا۔

لَبَّقَ الثَّرِيْدَ وغيرَهُ: ثرید وغیرہ ملانا اور نرم کرنا۔ حدیث میں ہے: "فَصَنَعَ ثَرِيْدَةً ثُمَّ لَبَّقَهَا"۔

اَللَّبَاقَةُ: مہارت، خوش اسلوبی، لیاقت، ہوشیاری، بذلہ سنجی، خوش طبعی، ظرافت۔

اَللَّبَقُ: لیاقت (۲) ہوشیاری، خوش طبعی

اَللَّبِقُ واللَّبِيْقُ: ہوشیار و ماہر (۲) خوش طبع، ہنس مکھ، بذلہ سنج، نکتے اور چٹکلے چھوڑنے والا۔

اَلْمُلَبَّقُ: تر و نرم کیا ہوا، آراستہ۔

• لَبَكَ الشَّیْءَ والاَمْرَ ـُ لَبْكًا: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ملانا (۲) الجھانا۔

— السَّوِيْقَ بالعَسَلِ: ستو میں شہد وغیرہ ملانا۔

لَبِكَ الاَمْرُ ـَ لَبَكًا: مبہم و مشتبہ ہونا، معاملہ الجھنا۔ هو لَبِكٌ۔

اَلْبَكَ فُلَانٌ: فحش کلامی کرنا، بدکلام و بدزبان ہونا۔

— فی مَنْطِقِهِ: کلام میں غلطی کرنا۔

لَبَّكَ الشَّیْءَ: مخلوط کرنا، ملا جلا کرنا۔

اِلْتَبَكَ الاَمْرُ: معاملہ الجھنا، دشوار ہونا، کسی رخ پر نہ آنا، گڑبڑ ہونا۔

تَلَبَّكَ الاَمْرُ: اِلْتَبَكَ۔

— المِعْدَةُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔

اَلتَّلَبُّكُ المِعَوِيُّ: بدہضمی، دیر ہضمی۔

اَللَّبْكُ: ملی ہوئی (مخلوط) چیز۔ فَعْل بمعنی مفعول ہے۔

اَللَّبْكَةُ: مخلوط چیز، الجھن۔ وَقَعَ فی لَبْكَةٍ: وہ الجھن میں پڑ گیا۔

اَللَّبِيكُ: اَمْرٌ لَبِيكٌ: مشتبہ اور مبہم معاملہ۔

اَللَّبِيكَةُ: کھجور، تازہ مکھن یا گھی یا تیل ملا کر بنایا ہوا مالیدہ (جسے پکایا نہیں جاتا)۔

• لَبْلَبَ به وعليه: محبت و شفقت کرنا، لاڈ پیار کرنا جیسے: لَبْلَبَتِ الشَّاةُ ونحوها بولدها: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو چاٹنا۔

لَبَالِبُ الغَنَمِ: بکریوں اور بھیڑوں کا شور اور آوازیں۔

اَللَّبْلَابُ: ایک پودا جس کی بیل کھیتی پر چڑھتی ہے، عشق پیچاں۔

اَللُّبْلُبُ: ذبح۔

• لَبَنَهُ ـُ لَبْنًا: دودھ پلانا۔ هو لَابِنٌ والمفعول مَلْبُوْنٌ۔

لَبِنَتْ ـَ لَبَنًا: پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا۔ هی لَبِنَةٌ۔

اَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔ هی مُلْبِنَةٌ۔

— القَوْمُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هم مُلْبِنُوْنَ۔ لَابِنُوْنَ بھی کہتے ہیں۔

لَبَّنَ الرَّجُلُ: اینٹیں بنانا۔

— القَمِيْصَ: قمیص میں کالر بنانا (۲) گریبان کی دو پٹیاں لگانا جن میں سے ایک میں بٹن اور دوسری میں

کاج ہوتے ہیں۔ کرتے کا گریبان بنانا۔

اَلتَّبَنَ الرَّضِيعُ: دودھ پینا۔

تَلَبَّنَ فُلَانٌ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔

اِسْتَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کیلئے دودھ مانگنا۔

اَلتَّلْبِينَةُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملا کر بنایا ہوا حریرہ حدیث میں ہے: "اَلتَّلْبِينَةُ مَجَمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ" تلبینہ بیمار کی دلجوئی کا ذریعہ ہے۔

اَللَّابِنُ: بہت دودھ والا (۲) دودھ والا۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) ج: لَوَابِنُ۔

اَللَّبَّانُ: دودھ فروش (۲) اینٹیں بنانے والا (۳) اینٹیں بیچنے والا۔

اَللَّبَانُ: دونوں پستانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔

اَللِّبَانُ: رضاعت، شیرخواری۔ هُوَ اَخُوهُ بِلِبَانِ اُمِّهِ: وہ اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔ بِلَبَنِ اُمِّهِ نہیں کہا جائے گا۔ لبن صرف اونٹنی، بکری وغیرہ چوپایوں کے دودھ کے لئے استعمال ہوگا۔

لِبَانُ السَّفِينَةِ: کشتی کھینچنے کا رسّا۔

اَللُّبَانُ: لوبان، صنوبر، ایک قسم کا گوند جو دھونی کے کام آتا ہے۔

لُبَانُ الْعَذْرَاءِ: میگنیشیا، جلاب آور سمندری نمک۔

اَللِّبَانَةُ: دودھ مکھن کی دوکان۔ ملک ڈیری۔

اَللُّبَانَةُ: حاجت، ضرورت، خواہش طعام (فاقہ کے علاوہ) شکم پری کی حاجت۔ کہتے ہیں: مَا قَضَيْتُ مِنْهُ لُبَانَتِي: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا، میری نیت نہیں بھری ج: لُبَانٌ۔

قَضَى لُبَانَتَهُ: اس نے اپنی ضرورت پوری کی۔

اَللَّبَنُ: دودھ (انسان اور جانور کا) یہ اسم جنس جمعی ہے، تھوڑے یا ایک نوع یا ایک وقت کے دودھ کو لَبَنَةٌ کہتے ہیں۔ حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "دَرَّتْ لَبَنَةُ الْقَاسِمِ" قاسم (کے پینے کا دودھ) بڑھ گیا ج: اَلْبَانٌ۔

لَبَنُ الشَّجَرَةِ: درخت کا سفید پانی (دودھ)۔

لَبَنُ اللَّوْزِ وغیرہ: شیرہ بادام وغیرہ

لَبَنُ عُلَبٍ: ڈبوں کا خشک دودھ۔

اَللَّبَنُ الْمُعَلَّبُ: بند ڈبے کا دودھ

اَللَّبَنُ الْحَامِضُ: کھٹا دودھ، دہی

اَللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی۔

اَللَّبَنُ الزَّبَادِيُّ: دہی۔

اَللَّبَنُ الْمَخِيضُ اَوِ الْمَمْخُوضُ: چھاچھ، بلویا ہوا (مکھن نکالا ہوا) دودھ۔

اَللَّبَنُ الْمَثْلُوجُ: آئس کریم۔

اِبْرِيقُ اللَّبَنِ: دودھ دان۔

مِسْمَارُ اللَّبَنِ: دودھ کی کیل یا کیلیں (کھیس)۔

سِنُّ اللَّبَنِ: بچپن کے دودھ پینے کے دانت۔

مِيزَانُ اللَّبَنِ: شیرپیما، دودھ جانچنے کا آلہ۔

اَبْيَضُ كَاللَّبَنِ: سفید دودھ جیسا۔

اَلْحَامِضُ اللَّبَنِيُّ: لبنی ترشہ۔

اَللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں۔ واحد: لَبِنَةٌ۔

اَللَّبِنَةُ الْاُولٰى: خشت اول۔

لُبْنَى: ملک شام کے پہاڑوں میں پایا جانے والا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے۔ عَسَلُ اللُّبْنَى: لبنی کا دودھ۔

لُبْنَانُ: ملک شام کا ایک پہاڑ (۲) ایک مشہور پہاڑی عرب ملک جو جغرافیائی طور پر ملک شام کا حصہ ہے اس کا پایہ تخت بیروت ہے۔

اَللَّبْنَةُ: قمیص کا گریبان (ایک پٹی) کالر

اَللِّبْنَةُ: قمیص کا گریبان (دو پٹیوں میں سے ایک)۔ کالر ج: لِبَنٌ۔

اَللَّبُونُ: دودھ والا جانور (جس کے تھنوں میں دودھ اترا ہوا ہو)۔ ج: لُبْنٌ ولَبَائِنُ۔ کہتے ہیں: كَمْ لُبْنُ غَنَمِكَ؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟

اِبْنُ اللَّبُونِ: اونٹنی کا دو سالہ بچہ جو تیسرے سال میں آگیا ہو۔ هِيَ ابْنَةُ لَبُونٍ وبِنْتُ لَبُونٍ (یہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس عرصہ میں اونٹنی دوسرا بچہ دیدیتی ہے اور اس کے دودھ اتر آتا ہے) ج: بَنَاتُ لَبُونٍ (نر اور مادہ دونوں کے لئے)

اَللَّبِينُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔

اَلْمِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی (۲) دودھ دوہنے کا برتن (۳) دودھ رکھنے کا برتن (۴) اینٹوں کا سانچہ (۵) اینٹوں کے اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔ ج: مَلَابِنُ۔

اَلْمُلَبَّنُ: ایک قسم کا دودھ کا حلوا۔

اَلْمَلْبَنَةُ: دودھ کی ڈیری، مکھن اور دودھ کا کارخانہ ج: مَلَابِنُ (۲) دودھ بڑھانے والی گھاس۔

اَلْمِلْبَنَةُ: دودھ دان۔

اللَّبوۃُ: دیکھئے (لبأ)۔
•لَبِیَ من الطَّعامِ ـَ لَبْیًا: زیادہ کھانا
لَبّیٰ بالحَجِّ: حج میں لَبَّیکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیکَ کہنا۔ اے رب میں حاضر ہوں، حاضر ہوں (دیکھئے لَبَّ میں لَبَّیکَ)
—الرَّجُلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا، حاضر ہوں، موجود ہوں کہنا (دیکھئے: لَبَبَ میں) کسی خدمت یا تعمیل حکم کے لئے آمادگی ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

ل ــــــ ت

•لَتَأَہٗ فی صَدْرِہٖ ـَ لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔
—فُلانًا بِسَہْمٍ او حَجَرٍ: کسی کے تیر یا پتھر مارنا۔
—الشیئَ بِعَیْنِہٖ: گھورنا، گھور کر دیکھنا۔
—الشیئَ: کم کرنا۔
•لَتَبَ بالشیئِ ـُ لُتُوبًا: چپکنا، چمٹنا۔
—فی الشیئِ: جم جانا، قائم رہنا، ھو لاتِبٌ۔
—فُلانًا و عَلَیہ لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
—ثَوْبَہٗ: کپڑا ہمیشہ پہنے رہنا جیسے اتارنے کا ارادہ ہی نہ ہو۔
اَلْتَبَ عَلَیہ الاَمْرَ: لازم کرنا۔
اِلْتَتَبَ الثَّوبَ: لَتَبَہٗ۔
المَلاتِبُ: پرانے کپڑے۔
المِلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کے لئے گوشہ نشین رہنے والا۔
•لَتَّ السَّوِیقَ و نَحْوَہٗ ـُ لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا۔
—العَجِینَ و نَحْوَہٗ: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا، بھگونا۔
فُلانٌ یَلُتُّ و یَعْجِنُ: وہ بہت بولتا اور باتیں بناتا ہے۔
لَتَّ الشیئَ: چورہ کرنا، پیسنا۔
—الحَصیٰ: کنکریاں کوٹنا، باریک کرنا۔
اللّاتُ و اللّاتُّ: زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف کا طائف میں ایک بت تھا یا نخلہ میں قریش کا بت تھا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَرَأَیْتُمُ اللّاتَ والعُزّیٰ"۔
اللُّتاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال (۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔
•لَتَحَہٗ ـَ لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا (زخمی نہ کرنا) نیل ڈالنا۔
—عَیْنَہٗ: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا
—فُلانًا بِبَصَرِہٖ: تیز نظر سے دیکھنا۔
—فُلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا، سب کچھ لے لینا۔
لَتِحَ ـَ لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ ھو لَتْحانُ و ھی لَتْحیٰ۔
اللّاتِحُ: رَجُلٌ لاتِحٌ: دانا، چالاک چلتا پرزہ۔
اللُّتّاحُ: اللّاتِحُ۔
قَوْمٌ لُتّاحٌ: عقلمند اور چالاک لوگ۔
اللِّتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ، لیٹر مساوی ایک ہزار سنٹی میٹر مکعب ج: لِتْرات۔
•اللَّتْلَتَۃُ: یمین غموس (۲) بیکار بات لاحاصل کلام (۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔
•لَتَمَ مَنْحَرَ البَعِیرِ و فی مَنْحَرِہٖ ـِ لَتْمًا: اونٹ کے گلے پر نیزہ مارنا
لَتَمَ الشیئَ بِیَدِہٖ: کسی چیز پر ہاتھ مارنا۔
—الرَّجُلَ بالسَّہْمِ: تیر مارنا۔
اللَّتْمُ: نیزہ کا زخم۔
•اللّاتِینیُّ: لاتینی یہ لاتیوم کی طرف منسوب ہے، وہ اٹلی کا ایک ہموار علاقہ ہے۔
لِسانٌ لاتِینیٌّ و لُغَۃٌ لاتِینیّۃٌ: لاتینی زبان یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔
اللَّتِی، اللَّتِ، اللَّتْ: اسم موصول معرفہ مبہم۔ یہ ظاہری شکل سے ہٹ کر الّذی اسم موصول کی تانیث ہے ج: اللّاتی واللّاتِ واللَّواتی و اللَّواتِ و اللّائی۔ اس کا تثنیہ اللَّتانِ و اللَّتَیْنِ و اللَّتا، ان کی تصغیر اللَّتَیّا و اللُّتَیّا ہے۔
اللَّتی و اللَّتَیّا: چھوٹی بڑی مصیبت وَقَعَ فُلانٌ فی اللَّتَیّا و الّتی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل ــــــ ث

•لَثَّ بالمَکانِ ـِ لَثًّا: قیام کرنا۔
—المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔
—عَلَیہ: اصرار کرنا، جمے رہنا، مصر ہونا، ہٹنے کا نام نہ لینا۔
اَلَثَّ: لَثَّ۔
•لَثَدَ المَتاعَ ـِ لَثْدًا: سامان ترتیب سے رکھنا۔
اللِّثْدَۃُ: مقیم جماعت۔
•لَثَطَ فُلانًا ـِ لَثْطًا: آہستہ مارنا، پھینکنا۔
•اللِّثَۃُ: دانتوں کی جڑوں سے مسوڑھے کا ملا ہوا حصہ۔

الأَلْثَغُ: ہکلا مؤنث: لَثْغاءُ ج: لُثْغٌ
• لَثِغَ ـ لَثَغًا: توتلا ہونا، تُتلانا، ثقیل اللسان ہونا، صاف نہ بولنا، حروف بدل کر بولنا جیسے سین کو ثا، را کو غین بولنا۔ ھو اَلْثَغُ وھی لَثْغاءُ ج: لُثْغٌ۔
تَلاثَغَ: قصدًا تتلانا، ہکلا بننا، توتلا بننا۔
اللُّثْغَةُ: ہکلاپن، تتلاپن۔
• لَثِقَ الیومُ ـ لَثَقًا: دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا۔
ـــ ثیابُہُ: کپڑے تر ہو جانا۔
ـــ الطائرُ: پرندے کا پر بھیگنا۔ ھو لَثِقٌ۔
ـــ الأرضُ: زمین تر ہونا۔
اَلْثَقَ الشیءَ: بھگونا، تر کرنا۔
لَثَّقَ الشیءَ: خراب کرنا، تباہ کرنا۔
اِلْتَثَقَ الشیءُ: بھیگنا، تر ہونا۔
تَلَثَّقَ الشیءُ: اِلْتَثَقَ۔
اللَّثَقُ: تری، نمی (۲) گارا، کیچڑ۔
اللَّثِقُ: تر، نمناک۔
لَثْلَثَ بالمکانِ: قیام کرنا۔
ـــ الغَیْمُ والسَّحابُ: گھٹا اور بادلوں کا کسی ایک جگہ گھومتے رہنا۔
ـــ فی الأمرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، فیصلہ نہ کر پانا۔
ـــ فلانًا فی التُّرابِ ولَثْلَثَ الشیءَ: مٹی میں آدمی یا کسی چیز کو الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ کلامَہ وفیہ: گول مول یا مبہم بات کرنا، صاف نہ بولنا۔
ـــ الرَّجُلَ عن حاجتِہ: کام سے روکنا۔
ـــ علیہ: مصر ہونا، اڑے رہنا۔ کہتے ہیں: لَثْلِثُوا بِنا: ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو۔
تَلَثْلَثَ بالمکانِ: کسی جگہ رکے رہنا، ٹھیرے رہنا۔
ـــ الغَیْمُ والسَّحابُ: بادلوں کی آمد و رفت رہنا۔
ـــ فی الأمرِ: متردد رہنا، دیر کرنا۔
ـــ فی التُّرابِ: مٹی میں لوٹ لگانا۔
اللَّثْلاثُ واللَّثْلاثَۃُ: سست و متردد، وہ شخص جس سے جب بھی کوئی توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے۔
• لَثَمَ فَمَ المرأۃِ ـ لَثْمًا: عورت کے منہ کا بوسہ لینا۔
ـــ الإبریقَ: لوٹے یا جگ کا منہ بند کر کے تھوڑا کھلا چھوڑنا۔
لاثَمَ المرأۃَ: عورت سے بوسہ بازی کرنا، منہ سے منہ ملانا، بوسہ لینا۔
لَثَّمَ فاہُ: منہ ڈھانکنا، ڈھاٹا باندھنا، کپڑے سے منہ لپیٹنا اور تھوڑا کھلا رکھنا۔
اِلْتَثَمَتِ المرأۃُ: عورت کا منہ پر کپڑا لپیٹنا، نقاب اوڑھنا، ڈھاٹا باندھنا
تلاثَمَا: ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔
تَلَثَّمَتِ المرأۃُ: ڈھاٹا باندھنا، نقاب اوڑھنا۔
اللِّثامُ: ڈھاٹا، نقاب، وہ کپڑا جو ناک اور سر کے ارد گرد لپیٹا جائے، آنچل، گھونگھٹ ج: لُثُمٌ۔
اللَّثْمَۃُ: بوسہ ج: لَثَمات۔
المَلْثَمُ: ناک اور اس کا گرد و پیش (۲) بوسہ کی جگہ۔
المُلَثَّمُ: ڈھاٹا باندھے ہوئے، نقاب پوش
المُلَثَّمُونَ: مراکشی لوگ جو ناک اور سر ڈھانکے رکھتے تھے اور ان کی حکومت افریقہ اور اندلس میں قائم تھی۔
• لَثِیَتِ الشجرۃُ ـ لَثًی: درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا۔ ھی لَثِیَۃٌ۔
ـــ الشیءُ: تر ہونا۔ ھو لَثٍ۔
ـــ خُفُّ البعیرِ: پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا
ـــ الثوبُ وغیرُہ: کپڑے وغیرہ کا پسینہ میں تر ہو کر میلا ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ من الطِّینِ: پاؤں کا گارا مٹی میں لت پت ہو جانا، لتھڑ جانا۔
اَلْثَی الشجرۃُ: درخت سے گوند یا گوند جیسا چپچپا مادہ بہنا۔
ـــ الشجرۃُ ماحولَہا: درخت کا اپنے گرد و پیش کو تر کر دینا۔
ـــ فلانًا: کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا۔
تَلَثَّی الشجرُ: درخت سے گوند بہنا
اللَّثَی: درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح شیرہ (۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ۔
اللَّثاۃُ: حلق کا کوا۔
اللِّثَۃُ: مسوڑھا ج: لِثاتٌ ولِثًی ولِثِیٌّ۔
الحروفُ اللِّثَوِیَّۃُ: ث، ذ، ظ یہ حروف مسوڑھے ہی سے نکلتے ہیں۔

ل ـــ ج

• لَجَأَ إلی الشیءِ والمکانِ ـ لَجَأً ولُجُوءًا: پناہ لینا، ذریعۂ حفاظت بنانا۔
ـــ إلی فلانٍ: کسی کا سہارا لینا، کسی سے تقویت حاصل کرنا۔
ـــ عنہ: کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف

رجوع کرنا۔
لَجَأَ اِلَی الشیٔ: کسی چیز پر مجبور ہونا کسی چیز کو مجبور ہو کر اختیار کرنا۔
اَلْجَأَ اَمْرَہُ اِلَی اللّٰہِ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کرنا۔
— فُلَانًا: محفوظ و مامون کرنا، پناہ دینا
— فُلَانًا من الشّیٔ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت میں لینا۔
— فُلَانًا اِلی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَّأَہُ اِلی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
— مَالَہ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔ مقولہ ہے: ولاتکونُ التَّلْجِئَۃُ اِلَّا اِلی الوارثِ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر مال کی منتقلی وارثوں ہی کی طرف ہوتی ہے۔
اِلْتَجَأَ اِلَیہ: پناہ لینا (۲) سہارا لینا (۳) اپیل کرنا۔
— عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ اِلَیہ: سہارا لینا (۲) پناہ لینا۔
— عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
— من القوم: ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔ حدیث کعبؓ میں ہے: "مَنْ دَخَلَ دِیْوَانَ المُسْلِمِیْنَ ثم تَلَجَّأَ مِنْہُم فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قُبَّۃِ الاِسْلَامِ" جو شخص مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا پھر اس سے الگ ہو گیا تو وہ دائرۂ اسلام ہی سے خارج ہو گیا۔
الاِلْتِجَاءُ: پناہ گزینی۔
التَّلْجِئَۃُ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کے لئے وراثت کی تخصیص۔

اللَّاجِئُ: پناہ گزیں ج: لَاجِئُوْن۔
اللَّجَأُ: پناہ گاہ (۲) بیوی (۳) وارث ج: اَلْجَاءٌ۔
المُلْتَجِئُ: پناہ گزیں۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) سہارا (۴) حمایتی، محافظ (۵) کیمپ ج: مَلَاجِئُ۔
مَلْجَأُ الایتام: یتیم خانہ۔
مَلْجَأُ العُمْیَان: اندھوں کی پرورش گاہ
• لَجِبَ القَوْمُ ـ لَجَبًا: شور و غل کرنا۔
— البحرُ: سمندر کا موجزن ہونا
— المَوْجُ: موج اٹھنا۔ ھو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور (۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
اللَّجِبُ: تلاطم خیز، موجزن (۲) شور مچانے والا۔
• لَجَّ فی الاَمْرِ ـ لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا، چھوڑنے کو تیار نہ ہونا، ضد کرنا، پیچھے پڑنا۔
— فی الاَمْرِ ـ لَجَاجًا و لَجَاجَۃً: کسی کام پر لگے رہنا، اس سے ہٹنے کو تیار نہ ہونا، اڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ رَحِمْنَاھُمْ وَ کَشَفْنَا مَا بِھِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فی طُغْیَانِھِمْ" اگر ہم ان پر رحم کر کے ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ پھر بھی اپنی سرکشی میں برابر لگے رہیں گے۔ ھو لَجُوْجٌ و لَجُوْجَۃٌ و ھی لَجُوْجٌ۔
— بِھِم الھَمُّ و النِّزَاعُ: جھگڑے یا غم کا جاری رہنا، برقرار رہنا۔
— فلانٌ: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا بہت جھگڑالو ہونا۔

لَجَّ القَوْمُ: لوگوں کا شور و غل کرنا۔
— فی الخُصُوْمَۃِ: دشمنی نہ چھوڑنا پیچھے پڑنا۔
اَلَجَّ القَوْمُ: پانی کے گہرے حصہ میں داخل ہونا، سفر کرنا (۲) شور و غل کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَہُ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا، جھگڑے سے باز نہ آنا۔
لَجَّجَتِ السَّفِیْنَۃُ: گہرے پانیوں میں جہاز یا کشتی کا داخل ہونا۔
اِلْتَجَّ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا
— الارضُ بالسَّرَابِ: زمین پر سراب کا تلاطم خیز دریا کی موجوں کی طرح ہونا۔
— الظَّلَامُ: اندھیرے کا مخلوط و ملتبس ہونا۔
— الاَصْوَاتُ: شور ہونا، آوازوں کا مخلوط ہونا۔
— الاَمْرُ و المَوْجُ: سنگین اور متلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ مَتَاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بنانا، اپنا ہونے کا دعوی کرنا
اِسْتَلَجَّ مَتَاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
— بِیَمِیْنِہ: اپنی قسم پر اڑنا اور اس گمان سے کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے
الاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔ کہتے ہیں: عُوْدٌ اَلَنْجَجٌ۔
اللَّاجُّ: دیکھئے لَجُوْج۔
اللُّجَاجُ: بَحْرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر، بہت گہرا سمندر۔
اللَّجَاجَۃُ: اصرار، ہٹ، ضد، چڑچڑاپن (۲) جھگڑا۔ مقولہ ہے: فی فُؤَادِہ لَجَاجَۃٌ: اس کے دل میں بھوک

کی دھڑکن ہے۔

اللُّجُّ : اتھاہ پانی (جس کی گہرائی کا پتہ نہ ہو)۔

لُجُّ البَحْرِ : سمندر کا عرض، پھیلاؤ، پہنائی۔

لُجُّ اللَّيْلِ : رات کی زبردست تاریکی۔

اللُّجَّةُ : ٹھاٹھیں مارتا ہوا گہرا پانی، بھنور، گرداب ج : لُجٌّ و لُجَجٌ و لِجَاجٌ۔ فُلَانٌ لُجَّةٌ واسِعَةٌ : فلاں بحر ناپیدا کنار ہے، سمندر کی طرح وسیع معلومات کا حامل ہے۔

لُجَّةُ الأمْرِ : کسی معاملہ کی گہرائی اور وسعت، پیچیدگی، خطرات مقولہ ہے : كأنَّ عَيْشَه لُجَّةٌ : اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔

اللَّجَّةُ : شوروغل، ہنگامہ۔ سَمِعْتُ لَجَّةَ النَّاسِ : لوگوں کا شور، ملی جلی آوازیں۔

اللَّجُوجُ : ضدی، ہٹی، جھگڑالو، جم چچڑ۔

اللُّجِّيُّ : تلاطم خیز، بے پایاں، گہرا، اتھاہ، قرآن پاک میں ہے : "او كظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ"۔

المَلْجُوجُ عليه : وہ چیز جس پر اصرار کیا جائے۔

المِلْجَاجُ : بہت ضدی، بہت جھگڑالو۔

• اللَّجَحُ : پلکوں کا موٹاپن اور ان پر گوشت کی زیادتی (۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔

اللُّجْحُ : اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔

لُجْحُ العينِ : آنکھ کا گڑھا ج : ألْجَاحٌ۔

• لَجِذَ الكَلْبُ ـ لَجْذاً : کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

لَجِذَ الكلبُ الإناءَ : کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

ـــ الماشِيَةُ الكَلأَ : مویشی کا زبان کے کنارہ سے گھاس کھانا۔

ـــ السَّائِلُ فُلاناً : سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا زیادہ مانگنا۔

المِلْجَاذُ : وہ جانور جو منہ کے اگلے حصہ سے گھاس کھاتا ہو (دانتوں سے کھانا مشکل ہونے کی بنا پر)۔

المَلْجُوذُ : نَبْتٌ مَلْجُوذٌ : وہ پودا یا گھاس جو چھوٹی ہونے کی وجہ سے دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائی جائے۔

• لَجَفَ الظَّبْيُ وغيرُه في الكِناسِ ونَحْوِه ـ لَجْفاً : ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی وغیرہ میں گڑھا کھودنا

لَجِفَتِ البِئْرُ ـ لَجَفاً : کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ ھی لَجْفَاءُ۔

لَجَّفَ الشيءَ : کسی چیز کو پہلوؤں یا گوشوں سے کشادہ کرنا۔

ـــ القَوْمُ مِكْيالَهم او بِئْرَهم : پیمانے یا کنویں کے نچلے حصہ کو وسیع کرنا۔

تَلَجَّفَتِ البِئْرُ : کنویں کے اندرونی کناروں سے مٹی ہٹ جانا، پانی سے مٹی کا کٹا ہوا ہونا۔

اللِّجَافُ : دروازہ کی دہلی (دہلیز) ج : ألْجِفَةٌ و لُجُفٌ۔

اللَّجَفُ : ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا، یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ (۲) وادی کا بیچ ج : ألْجَافٌ۔

اللُّجْفَةُ : پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز اور اوپر کی لکڑی۔ (لُجْفَتا الباب) دروازہ کے دو بازو (دائیں بائیں لمبی لکڑیاں) (۳) چوکھٹ۔

اللَّجِيفَةُ : لَجيفَةُ البابِ : دروازہ کا پہلو۔

لَجْلَجَ فُلانٌ : اٹک اٹک کر بولنا، غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاجٌ۔

ـــ الشيءَ في فيه : کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔ کہتے ہیں : لَجْلَجَ اللُّقْمَةَ في فيه۔

ـــ فُلاناً عن الشيءِ : کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔

تَلَجْلَجَ الشيءُ : (دل میں) کوئی بات بار بار آنا۔ حضرت ابوموسیٰؓ کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مکتوب میں ہے : "الفَهْمَ فيما تَلَجْلَجَ في صَدْرِكَ" : تمہارے دل میں جو بات بار بار آئے اسے اچھی طرح سمجھو۔

اللَّجْلاجُ : توتلا، ہکلا، جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو، کٹی کٹی بات کرنے والا۔

اللَّجْلَجُ : ناپائدار، غیر واضح، مشتبہ، مقولہ ہے : الحَقُّ أبْلَجُ والباطِلُ لَجْلَجٌ : حق واضح اور باطل مشتبہ ہوتا ہے۔

• ألْجَمَ الدَّابَّةَ : جانور کے لگام لگانا

ـــ الماءُ فُلاناً : پانی کا منہ تک آنا۔

ـــ فُلاناً عن حاجَتِه : کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ فُلاناً : کسی کے منہ میں لگام ڈالنا، کسی کا منہ بند کرنا، بولنے سے روکنا۔ تَكَلَّمَ فَأَلْجَمْتُه۔

لَجْمَةُ الماءِ : پانی منہ تک آنا۔

اللِّجَامُ : لگام (اصل میں وہ لوہا جو

گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے، پھر
اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو
تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے)۔ ج:
اَلْجِمَة وَلُجُمٌ وَلُجُمٌ۔ لفظ
لِجامَه، محنت وتھکان کی وجہ
سے اپنے کام کو چھوڑ دینا۔
اللَّجَّامُ: لگام ساز، لگام فروش۔
اللَّجَمَةُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ
(۲) بلند جگہ (۳) وادی کا دہانہ۔
اللُّجْمَةُ: زمین کے لئے علم (۲) مسطح پہاڑ (جو
بہت اونچا نہ ہو) (۳) وادی کا کنارہ
ج: الجام۔
المُلْجَمُ والمُلَجَّمُ والمَلْجُوم: لگام
لگایا ہوا۔
• لَجَنَ فی المَشْیِ ـُ لُجُونًا:
بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ
چلنا۔ هو وهی لَجُونٌ۔
ــ وَرَقَ الشَّجَرِ ونَحْوَهُ لَجْنًا:
پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں
کا چارہ تیار کرنا۔
لَجِنَ ـَ لَجَنًا: میلا ہونا۔
ــ المُشْطُ فی رَأْسِه: میل کی وجہ
سے سر میں کنگھا اٹکنا، بالوں کی جڑ
تک نہ پہنچنا۔
ــ بِه: اٹکنا، چمٹنا، لگنا۔
لَجَّنَ الوَرَقَ: کاغذ کو کوٹ کر لیسدار
کرنا۔
تَلَجَّنَ الشیءُ: لیسدار ہونا۔
ــ الرَّأْسُ: سر دھو کر بھی میل صاف
نہ ہونا (۲) سر میں میل جمنا۔
اللَّجْنَةُ: کمیٹی، بورڈ، کمیشن۔ ج:
لِجان۔
لَجْنَةُ إِتِّصال: رابطہ کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإِخْتِيار: سلیکشن کمیٹی، افراد
کے انتخاب کی کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإِدارَة: انتظامی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الاِسْتِشارِيَّة: صلاح کار
کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإستقبال۔ مجلس استقبالیہ
لَجْنَةُ الإِشْراف: نگراں بورڈ۔
لَجْنَةُ اَعْمال: تیاری کمیٹی۔
لَجْنَةُ الاِغاثَة: ریلیف کمیٹی۔
لَجْنَةُ الاِقْتِراحات: مجلس مضامین
تجاویز کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإِمتيازات: مراعات کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الإِنْتِخابِيَّة: الیکشن کمیٹی۔
لَجْنَةُ الإِسْعاف: ریلیف کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ التّابِعَة: سب کمیٹی، ذیلی
کمیٹی۔
لَجْنَةُ التَّحْرِير: مجلس ادارت۔
لَجْنَةُ تحضير جَدْوَلِ الأَعْمال
ایجنڈا تیار کرنے والی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّة: تیاری
کمیٹی، مجلس استقبالیہ۔
لَجْنَةُ التَّنْسِيق: کوآرڈینیشن کمیٹی،
ہم آہنگی پیدا کرنے والی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ التَّنْفِيذِيَّة: مجلس عاملہ
انتظامی کمیٹی۔
لَجْنَةُ التوجيه: رہنما کمیٹی۔
لَجْنَةُ الثَّقافَة: کلچرل کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الخاصَّة: اسپیشل کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الدّائِمَة: مستقل کمیٹی۔
لجنة الصِّياغَة: مجلس مضامین،
ڈرافٹنگ کمیٹی۔
لَجْنَةُ الضيافة: میزبان کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ العادِيَة: عمومی کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ القَضائِيَّة: عدالتی کمیشن
لَجْنَةُ العَمَل: ایکشن کمیٹی۔
لَجْنَةُ فَحْص: جانچ کمیٹی۔
اللَّجْنَةُ الفَرْعِيَّة: ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَةُ القَبُول: داخلہ کمیٹی، وہ
مجلس جو امیدواروں کا امتحان
لے کر یا شرائط دیکھ کر داخلہ منظور
کرتی ہے۔
لَجْنَة المتابَعَة: جائزہ کمیٹی۔
لَجْنَةُ المُحَلَّفِين: جیوری، ججوں کی
جماعت۔
اللَّجْنَةُ المُخْتَلِطَة: مشترکہ کمیٹی۔
لَجْنَة مَنْعِ الأَسْلِحَة: اسلحہ بندی
کمیشن۔
لَجْنَةُ المَواضِيع: سبجیکٹ کمیٹی،
مجلس مضامین۔
اللَّجْنَةُ المُؤَقَّتَة: عارضی کمیٹی۔
لَجْنَةُ نَزْعِ السِّلاح: تخفیفِ
اسلحہ کمیشن۔
اللَّجْنَةُ الوِزارِيَّة: وزارتی کمیٹی۔
لَجْنَةُ الهُدْنَة: امن کمیٹی، مصالحت
کمیٹی۔
اللُّجَيْنُ: چاندی۔
اللَّجِينُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ
(۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں
پانی ملا کر بنایا ہوا چارہ۔

ل ـــ ح

• لَحَبَ الطَّرِيقُ ـُ لُحُوبًا:
راستہ واضح اور نمایاں ہونا۔
ــ مَتْنُ الفَرَسِ: گھوڑے کی
پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔
ــ فُلانٌ: سیدھا گزر جانا۔
ــ الطَّرِيقَ لَحْبًا: راستہ کو واضح
کرنا، نشان وغیرہ ڈالنا۔
ــ الشیءَ: کسی چیز پر چوٹ یا تراش
یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
ــ فُلانًا بالسَّوْط: کوڑے کا نشان
ڈالنا۔

لَحَبَ اللَّحْمَ: لمبائی میں کاٹنا، پارچے بنانا۔
ــــ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
لَحِبَ فُلَانٌ ـــ لَحَبًا: بڑھاپے اور کمزوری سے دبلا ہونا۔
ــــ لَحْمُه: دبلا ہونا۔
لَحَّبَ الطَّرِيْقَ: راستہ واضح کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔
اِلْتَحَبَ الطَّرِيْقَ: راستہ پر چلنا۔
اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔
اللَّحْبُ: اللَّاحِبُ۔
المِلْحَبُ: فصیح زبان (۲) بدزبان و دریدہ دہن آدمی (۳) کاٹنے کی چھری وغیرہ
المُلَحَّبُ (الطریق): واضح (راستہ)۔
المَلْحُوبُ: المُلَحَّبُ۔
• لَحَجَ الیه ـــ لَحْجًا: کسی کی پناہ لینا، کسی کی طرف مائل ہونا۔
لَحِجَ السَّيْفُ وغيرُه ـــ لَحَجًا: تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا، نہ نکلنا۔ هو لَحِجٌ۔
ــــ الخَاتَمُ فی الإِصْبَعِ: انگلی میں انگوٹھی پھنس جانا۔
ــــ بالمكانِ: کسی جگہ چھپنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔
ــــ فی الأمْرِ: کسی معاملہ میں پڑنا، دخل دینا۔
ــــ بَيْنَهُمْ شَرٌّ: لڑائی ہوجانا، فتنہ وفساد پیدا ہونا۔
ــــ الشَّيْءُ: تنگ ہونا۔ هو لَحِجٌ۔
ــــ اللَّحْيُ: ڈاڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔ هو اَلْحَجُ۔
لَحْوَجَ عليه الأمْرَ: کسی کے لئے کوئی بات الجھادینا، پیچیدہ بنادینا۔
اَلْحَجَه اِلَيه: اپنی طرف مائل کرنا، اپنی پناہ دینا۔
لَحَّجَ عليه الخَبَرَ: کسی کو غلط خبر دینا۔
اِلْتَحَجَ اِلَيْه: کسی کی طرف مائل ہونا۔
ــــ فُلَانًا الی ذٰلك الأمْرِ: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا یا اس کی طرف مائل کرنا۔ کہتے ہیں: اَتَى فُلَانٌ فُلَانًا فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَه مُؤَمَّلًا ولا مُلْتَحَجًا: فلاں فلاں کے پاس آیا مگر اس کی خواہش وامید پوری نہ ہوئی۔
تَلَحَّجَ عليه الأمْرَ: دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔
اِسْتَلْحَجَ البَابُ او القُفْلُ: دروازہ یا تالے کا نہ کھلنا۔
اللُّحُجُ: آنکھ کی پھنسیاں۔
المَلْحَجُ: پناہ گاہ (۲) تنگ جگہ۔ ج: مَلَاحِجُ۔
المَلْحُوجَةُ: خِطَّةٌ مَلْحُوجَةٌ: ٹیڑھا راستہ (۲) پہاڑ کا تنگ راستہ ج: مَلَاحِيجُ۔
• لَحَّتِ القَرَابَةُ بيننا ـِ لَحًّا: قریبی رشتہ داری ہونا۔ هو ابنُ عَمِّي لَحًّا: وہ قریب کے رشتہ سے میرا چچازاد بھائی ہے۔ هو ابن عَمٍّ لَحٌّ۔ نکرہ بھی مستعمل ہے اور یہ عمٍّ کی صفت ہے۔ مؤنث اور تثنیہ وجمع بھی اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔
لَحِحَتْ عَيْنُهُ ـــ لَحَحًا: آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ هو اَلَحُّ وهي لَحَّاءُ ج: لُحٌّ۔
اَلَحَّ السَّحَابُ: بادل کا برستے رہنا۔
ــــ فُلَانٌ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر مصر ہونا، اڑنا، برقرار رہنا۔
ــــ عليه بالمَسْأَلَةِ: اصرار کے ساتھ مانگنا، مانگنے میں ضد کرنا، پیچھے پڑ کر مانگنا، سر ہوجانا۔
اَلَحَّ علی المُطَالَبَةِ بِدَيْنٍ: قرض کا سخت تقاضا کرنا۔
ــــ الحِذَاءُ عَلَى الإِصْبَعِ: جوتے کا انگلی کو کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو مِلْحَاحٌ۔
تَلَحَّحَ عليه: اَلَحَّ۔
الإِلْحَاحُ: اصرار، جماؤ، برقراری۔
اللَّاحُّ: مَكَانٌ لَاحٌّ: تنگ جگہ۔ وادٍ لَاحٌّ: گنجان درختوں والی وادی۔
اللَّحَّةُ: خُبْزَةٌ لَحَّةٌ: سوکھی روٹی۔
اللَّحُوحُ: ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔
اللُّحْوُحُ: ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے۔
المِلْحَاحُ: اللَّحُوحُ۔ سَحَابٌ مِلْحَاحٌ: مسلسل برسنے والا بادل۔
• لَحَدَ ـــ لَحْدًا: میانہ روی سے ہٹنا راہ راست سے ہٹنا منحرف ہونا۔
ــــ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔
ــــ اِلَيْه: کسی کی طرف مائل ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: ظلم وستم کرنا۔
ــــ فی الدِّيْنِ: مذہب پر طعن کرنا، اس کی برائی کرنا، مذہب سے بیزار ہونا۔
ــــ عَلَيَّ فی شَهَادَتِه: گنہگار ہونا۔
ــــ اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔
ــــ المَيِّتَ: مردہ کو لحد میں رکھنا، دفن کرنا۔
اَلْحَدَ السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ــــ فُلَانٌ: حق سے منحرف ہوکر اس میں بے بنیاد باتیں داخل کرنا، ملحد ہونا۔
ــــ اِلَيه: مائل ہونا۔
ــــ فی الحَرَمِ: حرم کی بے حرمتی کرنا،

منع کی ہوئی باتوں کا ارتکاب کرنا،
حدود کو توڑنا۔
اَلحَدَ فی الدِّیْن: دین میں طعنہ زنی
کرنا، دین کی طرف غلط باتیں منسوب
کرنا، دین کے بارہ میں غلط تاویل کرنا
قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ
یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا لَا
یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا" جو لوگ ہماری
آیات کے بارہ میں کج بیانی سے کام لیتے
ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔
ـــ الرَّجُلُ: کٹ حجتی کرنا، بحثنا،
جھگڑنا۔
ـــ اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔
ـــ المَیِّتَ: لحد میں دفن کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کی اہانت و تحقیر کرنا۔
کسی کے متعلق ناحق بات کہنا۔
اِلتَحَدَ الیہ: کسی کی طرف مائل ہونا،
کسی کی پناہ لینا۔ ھو مُلْتَحِد۔
ـــ فی الدِّیْنِ: دین میں کتر بیونت کرنا،
مذہب میں عیب نکالنا، طعنہ زنی کرنا
الاِلْحَادُ: بے دینی، کفر، مذہب بیزاری
اللَّاحِدُ: قَبْرٌ لَاحِدٌ: لحد (بغلی)
والی قبر۔
اللَّحْدُ: قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے
کا گڑھا، اسے بغلی کہتے ہیں بغلی قبر
(۲) قبر ج: اَلحَادٌ و لُحُوْدٌ۔
اللَّحَّادُ: گورکن، بغلی بنانے والا، قبر
کھودنے والا۔
اللَّحُوْدُ: مائل (۲) ڈھلوان کنواں۔
المُلْحَدُ: لحد، بغلی قبر۔
المُلْحِدُ: دین سے منحرف، بے دین،
مذہب پر طعنہ زنی کرنے والا ج: مُلْحِدُوْن
و مَلاحِدَۃ۔
• لَحِزَہ ۔ لَحْزًا: کسی کے سامنے اصرار
کرنا یا کسی چیز پر مصر ہونا۔

لَحِزَ فُلانٌ ۔ لَحْزًا: کنجوس و
بخیل ہونا (۲) تھڑدلا ہونا، تنگ ظرف
ہونا۔ ھو لَحِزٌ و لَحْزٌ۔
تَلاحَزَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے
خلاف بولنا، گفتگو میں باہم مقابلہ
کرنا۔
ـــ الصِّبْیانُ: بچوں کا تک بندی میں
مقابلہ کرنا، بیت بازی کرنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا گتھا ہوا ہونا۔
تَلَحَّزَ فُلانٌ: لَحِزَ۔
ـــ عنہ: پیچھے ہونا، مؤخر ہونا، لیٹ
ہونا (۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے
سمیٹ کر تیار ہونا۔
ـــ فَمُہٗ: انار وغیرہ ترش چیز کھانے
سے منہ میں پانی بھر آنا۔
المَلْحَز: آبنائے ج: مَلاحِز۔
• لَحِسَ الاِناءَ ۔ لَحْسًا:
برتن کو انگلی سے چاٹنا یا زبان سے
چاٹنا۔
ـــ الدُّوْدُ الصُّوْفَ: کیڑے کا
اون کو چاٹ لینا، کھالینا۔
ـــ الجَرادُ الخَضِرَ والشَّجَرَ:
ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو
کھالینا۔
اَلحَسَتِ الاَرْضُ: زمین کا پہلی
مرتبہ گھاس اگانا۔
ـــ المَاشِیَۃَ: مویشی کو تھوڑا چارہ
کھلانا۔
اِلتَحَسَ منہ حَقَّہٗ: کسی سے
حق لینا۔
اللَّاحِسَۃُ: سَنَۃٌ لَاحِسَۃٌ: سخت
یعنی قحط کا سال جس میں گھاس
دانہ بالکل نہ رہے۔ ج: لَوَاحِسُ
اَصَابَتْھُمْ لَوَاحِسُ: ان پر
سخت سال (قحط کے سال) آئے

اللَّاحُوْسُ: منحوس (گویا وہ قوم کو کھا جانے
والا ہے) (۲) حریص۔
اللَّحَسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی،
اگنے والی نوکیں، کونپلیں۔
اللُّحْسَۃُ: مالَكَ عندی لُحْسَۃٌ:
تمہارے لئے میرے پاس کچھ بھی نہیں۔
اللَّحَاسَۃُ: شیرنی۔
اللَّحُوْسُ: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا
شیدائی۔
اللَّحُوْسُ: بہت حریص اور بسیار خور
آدمی۔
المِلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے
اسے اڑالے جانے والا (۳) بہادر
ج: مَلاحِس۔
المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی
(۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ
ج: مَلاحِس۔
تَرَکْتُہٗ بِمَلاحِسِ البَقَرِ:
میں نے اسے ایسے بیابان میں
چھوڑا جہاں جنگلی گائے بچے
جنتی ہے۔
المَلْحُوْسُ: بنجر جگہ، چٹیل۔
• لَحَصَ فی الاَمْرِ ۔ لَحْصًا: کسی
کام میں لگنا، پھنسنا۔
ـــ فُلانًا عن کذا: کسی چیز سے
روکنا اور حوصلہ پست کرنا۔
لَحِصَتْ عَیْنُہٗ ۔ لَحَصًا: آنکھ
کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا (۲)
پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا۔
لَحَّصَ فی الاَمْرِ: تنگی اور سختی برتنا،
مقولہ ہے: کانَ مَنْ مَضٰی لَا
یُفَتِّشُوْنَ عن ھذا و لا
یُلَحِّصُوْنَ: اگلے لوگ اس معاملہ
کی تفتیش اور کھود کرید نہیں کرتے تھے
ـــ فلانًا عن کذا: روکنا اور

ہمت پست کرنا۔
لَحَّصَ الکِتَابَ: کتاب کو مستحکم ومنضبط کرنا۔
اَلتَحَصَ الاَمْرُ: سخت ہونا، سنگین ہونا۔
ــــ عَيْنُهٗ: آنکھ چپکنا۔
ــــ الاِبْرَةُ: سوئیں کا ناکا بند ہونا۔
ــــ فُلانًا الی الاَمْرِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
ــــ فُلانًا عن کذا: روکنا، حوصلہ پست کرنا۔
ــــ الشَیءُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا، چمٹ جانا۔
ــــ البَیْضَةَ و نَحْوَھا: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
ــــ الذِّئْبُ عَیْنَ الشَّاةِ: بھیڑیے کا بکری کی آنکھ پھوڑ کر اس کے اندر کا پانی اور خون پی جانا۔
لَحَاصِ: سختی ومصیبت (۲) قحط کا سال
اَلْمَلْحَصُ: پناہ گاہ۔
•لَحَطَ المَکَانَ ــ لَحْطًا: جھاڑو سے صفائی کرکے پانی چھڑکنا۔ ھو لاَحِطٌ۔
اَلتَحَطَ: غصہ ہونا۔
•لَحَظَه بالعَین والیه ــ لَحْظًا ولَحَظَانًا: کسی کو کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ھو لاَحِظٌ ولَحَّاظٌ وھی لاَحِظَةٌ مُقْلَةٌ لاَحِظَةٌ: دیکھنے والی آنکھ ج: لَوَاحِظُ۔ مقولہ ہے: اَنَا عندہ مَحْفُوظٌ مَحْظُوظٌ بِعَیْنِ العِنَایَةِ مَلْحُوظٌ: اس کی مجھ پر نگاہ کرم ہے۔
ــــ البَعِیْرَ لَحْظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا، داغ دینا۔

لاَحَظَهٗ مُلاَحَظَةً ولِحَاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کو تکنا (۲) لحاظ کرنا، خیال رکھنا، نگہداشت کرنا، نگرانی کرنا۔
ــــ علیه کذا: کسی کی کوئی بات نوٹ کرنا، کوئی رائے قائم کرنا۔
تَلاَحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللاَّحِظَةُ: آنکھ ج: لَوَاحِظ۔
اللِّحَاظُ: کنپٹی سے متصل گوشۂ چشم ج: لُحُظٌ۔
اللَّحَّاظُ: کن انکھیوں سے دیکھنے کا عادی۔
اللَّحْظَةُ: ایک نظر، سرسری نظر (۲) لمحہ، پل، آن، آنکھ جھپکنے کے بقدر مختصر وقفہ، ذراسی دیر۔ سَکَتَ عن الکلام لَحْظَةً: وہ ذراسی دیر خاموش رہا۔ ج: لَحَظات۔
اَلْمُلاَحِظُ: نگراں (۲) سپرنٹنڈنٹ اوورسیر (۳) آبزرور، مشاہد۔
اَلْمُلاَحَظَةُ: دزدیدہ نگاہی (۲) نوٹ، رائے (۳) علمی گرفت (۴) تبصرہ (۵) نگرانی (۶) مشاہدہ (۷) تاثر (۸) قابل غور بات (۹) اشارہ، ریمارک، تعلیق ج: مُلاَحَظات۔
اَلْمُلاَحَظَةُ عن شیءٍ: کسی چیز کے بارہ میں تاثر، رائے، خیال یا تعلیق وتبصرہ۔
اَلْمَلْحَظُ: دزدیدہ نگاہی (۲) دزدیدہ نگاہ ڈالنے کی جگہ ج: مَلاَحِظ۔
اَلْمَلْحُوظُ: قابل دید۔
اَلْمَلْحُوظَةُ: نوٹ، تنبیہ، کسی کتاب وغیرہ میں خامی، غلطی یا سہو پر توجہ دلانے والے کلمات، قابل لحاظ یا توجہ طلب بات کی اضافی تشریح۔
•لَحَفَ القَمَرُ ــ لَحْفًا: چاند کا

کم روشنی کے مرحلہ میں داخل ہونا، آخری راتوں میں ہونا۔
لَحَفَ فُلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑھانا، ڈھانکنا۔ مقولہ ہے: لَحَفَه فَضْلَ لِحَافِه: اسے اپنے لحاف کا بچا ہوا حصہ دیا یعنی بخشش و عطیہ کا بچا ہوا مال دیا، یا اس نے اپنے لحاف کا زائد حصہ دیا یعنی زیادہ عطیہ دیا۔
ــــ النَّارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
ــــ اللَّحْمَ عن الحَیَوانِ: جانور کا گوشت اتارنا۔
ــــ فُلانًا بجُمْعِ کَفِّه: کسی کو مکا مارنا
ــــ فُلانًا سَهْمًا: کسی کو تیر مارنا۔
ــــ اللِّحَافَ: لحاف ورضائی بنانا۔
اَلْحَفَ السَّائِلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا ضد کرکے مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لاَ یَسْأَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا": وہ لوگوں سے چمٹ کر یا پیچھے پڑ کر نہیں مانگتے۔
ــــ فلانٌ: زمین پر تکبر اور اتراہٹ سے ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
ــــ به: کسی کو نقصان پہنچانا۔
ــــ فُلانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
ــــ ضَیْفَه: اپنا لحاف (سردی میں بطور ایثار) مہمان کو دینا۔
ــــ شَارِبَه: موچھ کو بہت زیادہ کاٹنا۔
ــــ فُلانًا الثَوْبَ: کسی کو کپڑا پہنانا، کپڑا اڑھانا۔
لاَحَفَهٗ: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا، تعاون کرنا۔
لَحَّفَ فُلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
اِلتَحَفَ لِحَافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔

اَلتَحَفَ بِاللِّحَافِ وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
ـــ الدَّابَّةُ بالسِّمَن: جانور کا فربہ ہونا۔
تَلَحَّفَ لِحَافًا: لحاف اوڑھنا۔
اللِّحَافُ: اوورکوٹ وغیرہ، چادر یا کمبل وغیرہ، روئی بھری ہوئی رضائی یا لحاف ج: لُحُفٌ۔
اللُّحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔
المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ، ہلکی گرم رضائی، چادر یا کمبل ج: مَلَاحِف۔
المِلْحَفَةُ: المِلْحَف (۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔
•لَحِقَ الفَرَسُ ـ لُحُوقًا ولَحِقَ بَطْنُهُ: دبلا اور چھریرا ہونا۔
ـــ الثَّمَنُ فُلَانًا: کسی پر قیمت لازم ہوجانا۔
ـــ اليَمِينُ فُلَانًا: قسم کو پورا کرنا کسی کے ذمہ ہوجانا۔
ـــ بِهِ لَحَقًا ولِحَاقًا: پالینا، کسی سے جا ملنا۔
ـــ بِهِ لُحُوقًا: چمٹنا، پیچھے پڑنا، پیچھے لگنا، کسی کے تابع ہونا، لاحق ہونا۔
اَلْحَقَ بِهِ: کسی کو پالینا، کسی تک پہنچ جانا دعا رقنوت میں ہے: "اِنَّ عَذَابَكَ الجِدَّ بِالكُفَّارِ مُلْحِق" تیرا واقعی عذاب کفار کو لپیٹ میں لے کر رہے گا۔
ـــ فُلَانًا بِهِ: کسی کو کسی کے تابع کرنا، وابستہ اور متعلق کرنا۔ مقولہ ہے: اَلْحَقَ القَائِفُ الوَلَدَ بِأَبِيهِ: قیافہ شناس نے لڑکے کو اس کے باپ کے تابع کر دیا یعنی علامات دیکھ کر یہ بتا دیا کہ وہ اسی کا بیٹا ہے۔
ـــ فُلَانًا فُلَانًا: کسی کو کسی سے ملانا، تابع اور وابستہ کرنا، پیچھے لگانا۔

اَلْحَقَ الشَّيْءَ بِكَذَا: وابستہ کرنا نتھی اور منسلک کرنا (۲) شامل کرنا، اضافہ کرنا۔
ـــ التِّلْمِيذَ بِالمَدْرَسَةِ: داخل کرنا داخلہ دینا یا داخلہ دلانا۔
اَلْتَحَقَ بِهِ: کسی سے جا ملنا (۲) چمٹنا، چپکنا (۳) شامل ہونا (۴) منسلک و وابستہ ہونا۔
ـــ بِالمَدْرَسَةِ: داخلہ لینا۔
ـــ بِالخِدْمَةِ: نوکری پر لگنا۔
لَاحَقَهُ: پیچھا کرنا، مداخلت کرنا، پکڑنے کی کوشش کرنا۔
لَاحَقَهُ بِهَجَمَاتٍ: تابڑ توڑ حملے کرنا
تَلَاحَقَتِ المَطَايَا ونَحْوُهَا: سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے کو پالینا، ایسے ہی کہا جاتا ہے: تَلَاحَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔
ـــ الأَخْبَارُ والأَحْوَالُ: خبروں اور حالات میں تسلسل ہونا۔
اِسْتَلْحَقَ فُلَانًا: کسی کو نسبًا اپنی طرف منسوب کرنا، اپنے خاندان میں شامل کرنا۔
الاِلْتِحَاقُ: شمولیت (۲) انتساب، (۳) داخلہ (۴) انسلاک و وابستگی۔
الإِلْحَاقُ: (متعدی) داخلہ (۲) شمولیت (۳) انسلاک و وابستگی (۴) جوڑ، تعلق، وابستگی۔
التَّلَاحُقُ: تسلسل، یکے بعد دیگرے۔
اللَّاحِقُ: اگلا (ضد: سابق) بعد میں یا پیچھے آنے والا (۲) وابستہ، منسلک تابع۔
ابو لاحق: باز۔
اللَّاحِقَةُ: دوسری بار کا پھل،

ج: لَوَاحِقُ۔
المِلْحَاقُ: تیز رو اونٹنی جس سے اونٹ آگے نہ نکل سکیں (۲) تیزی سے تیر پھینکنے والی کمان۔
اللَّحَقُ: اگلی چیز کے بعد آنے والی شے (۲) کتاب وغیرہ کا ضمیمہ (۳) بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ سے متعلق تفصیلی احکام (۳) کسی کی طرف منسوب غیر نسبی لڑکا، (۴) وادی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہوجانے کے بعد بیج ڈال دیا جائے ج: اَلْحَاق۔
المُلْحَقُ: ضمیمہ، تتمہ (۲) اضافہ (۳) اضافی (۴) تابع (۵) شامل ج: مُلْحَقَات (۶) سفارت خانہ میں مخصوص کام انجام دینے والا افسر (اٹاچی) جیسے پریس اٹاچی وغیرہ (۷) کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ کی تفصیلات پر مشتمل ضمیمہ (۸) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
المُلْحَقَات: متعلقات، ضمیمے، تتمے۔
الاِمْتِحَانُ المُلْحَق: امتحان ضمیمہ سپلیمنٹری امتحان۔
•لَحَكَ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ ـ لَحْكًا: کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا، چپکانا،
ـــ الوَلَدَ: بچہ کے منھ میں دوا ڈالنا۔
لَاحَكَ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: جوڑنا، چپکانا کہتے ہیں: لُوحِكَ فَقَارُ ظَهْرِهِ: اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔
تَلَاحَكَ الشَّيْءُ: کسی چیز کا گتھا ہوا اور اس کے اجزا کا ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔ جیسے: تَلَاحَكَ البُنْيَانُ: عمارت کا مستحکم ہونا۔ هو مُتَلَاحِك۔
دَابَّةٌ مُتَلَاحِكَةٌ: مضبوط اور

طاقتور جانور۔
لَحْكَةٌ و لَحكاءُ: ایک قسم کی چھپکلی۔
الملَاحِكُ: تنگ گذرگاہیں۔
لَحْلَحَ القَومُ: کسی جگہ جم جانا۔
تَلَحْلَحَ القَومُ: جم جانا۔
— عن المكانِ: ہٹ جانا۔
اللَّحْلَحُ: تنگ جگہ۔
خُبْزَة لَحْلَحٌ: سوکھی روٹی۔
لَحَمَ الشئَ ـُ لَحْمًا: جوڑنا، ٹانکا لگانا، مسالے سے جوڑنا جیسے لَحَمَ الصَّائغُ الفضَّةَ والذَّهبَ: سنار کا سونے چاندی کو جوڑنا۔
— الأَمْرَ: ٹھیک کرنا، پختہ کرنا۔
— العَظْمَ ـَ لَحْمًا: ہڈی کا گوشت اتارنا۔
— القَومَ: گوشت کھلانا۔ هو لَاحِمٌ
لَحِمَ بالمكانِ ـَ لَحَمًا: کسی جگہ پھنس جانا، گڑجانا، پیوست ہونا، چپک کر رہ جانا۔
— الرَّجُلُ: گوشت خور ہونا، گوشت کھانے کی بہت خواہش رکھنا (۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا، دردِ شکم میں مبتلا ہونا۔ هو لَحِمٌ۔
— الصَّقْرُ و نَحْوُه: شاہین وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش رکھنا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو گوشت تک اثر کرنے والی چوٹ لگانا (۲) کسی سے بہت نزدیک ہونا، بالکل مل جانا۔
لَحُمَ فُلانٌ ـُ لَحَامَةً: فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا۔ هو لَحِيمٌ
لَحُمَت الدَّابَّةُ لَحَامَةً ولُحُومًا: پرگوشت اور فربہ ہونا۔
أَلْحَمَ الرَّجُلُ: آدمی کا فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا (۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

أَلْحَمَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
— بالمكانِ: مقیم ہونا، چپک کر رہ جانا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا رک کر کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
— الشئَ: جوڑنا، ٹانکا لگانا۔
— الثَّوبَ: کپڑا بننا۔ مقولہ ہے: أَلْحِمْ ما أَسْدَيْتَ: جو تم نے شروع کیا اسے پورا کرو۔
— القَومَ: گوشت کھلانا، مقولہ ہے: أَلْحَمَهُ عِرْضَ فُلانٍ: کسی سے کسی کو سب وشتم کرانا، گالی دینے کا موقع دینا۔
— بَصَرَه كذا: کسی چیز کو تیز نظر سے دیکھنا۔
— بَيْنَ بَنِي فُلانٍ شَرًّا: کسی قبیلہ یا خاندان میں فتنہ کھڑا کرنا۔
— الشِّعْرَ: شعر تیار کرنا۔
— فُلانًا الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا
لَاحَمَ الصَّدْعَ: شگاف بند کرنا، درز بند کرنا۔
— بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: دو چیزوں کو ملانا
— الشئَ بالشئِ: چپکانا۔ هو مُلَاحِمٌ۔
حَبْلٌ مُلاحَمٌ: مضبوط رسی۔
اِلْتَحَمَ الجُرْحُ: زخم بھرنا۔
— الحَرْبُ: لڑائی سخت ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
— الجَيْشَانِ: دو فوجوں میں جھڑپ ہونا، باہم گتھم گتھا ہونا۔
تَلَاحَمَت الأَشْيَاءُ: چند چیزوں کا باہم مل جانا، جڑ کر ایک ہو جانا۔
— الشَّجَّةُ: زخم کا گوشت ہموار ہو جانا زخم ٹھیک ہو جانا۔
اِسْتَلْحَمَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔

اِسْتَلْحَمَ الطَّرِيقُ: راستہ کا کشادہ ہونا
— الخَطْبُ فُلانًا: مصیبت کا کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا۔
— الشئَ: پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
— الرَّجُلُ الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔
اُسْتُلْحِمَ فُلانٌ: لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔
الالْتِحامُ: اندمال (زخم) (۲) ملاپ، جوڑ، اتحاد (۳) اتحاد (اشیاء) (۴) علم الاحیاء میں مختلف النوع اعضاء کا اتحاد۔
التَّلاحُمُ: یگانگت (۲) اتحاد و تعاون، (۳) جوڑ، تعلق، یکجہتی۔
اللَاحِمُ: گوشت خور جانور یا پرندہ، ج: لواحم (۲) گوشت والا۔
اللِّحَامُ: معدنیات جوڑنے کا مسالا، ٹانکا (جیسے رانگ وغیرہ) (۲) ویلڈنگ
اللِّحَامُ بالكَهْرَباءِ: بجلی کا ٹانکا۔
اللِّحَامَةُ: ویلڈنگ (۲) ٹانکا لگانے کا کام یا پیشہ، جوڑنے کا کام۔
اللَّحَّامُ: ویلڈر، ٹانکا لگانے والا (۲) گوشت فروش (قصاب)۔
اللَّحْمُ: گوشت (۲) ہر چیز کا گودا، ج: أَلْحُمٌ و لُحُومٌ
أَكَلَ لَحْمَ فُلانٍ: کسی کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا"
اللَّحْمُ المَفْرُومُ: قیمہ۔
اللَّحِمُ: البَيْتُ اللَّحِمُ: بہت گوشت والا گھر (۲) غیبت کا گڑھ۔ وہ مکان جس میں لوگوں کی بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بَازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے والا

یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔

اَللَّحَمَةُ: گوشت کا ٹکڑا (۲) باز کے شکار کئے ہوئے جانور کا وہ گوشت جو اسے کھلایا جاتا ہے (۳) کپڑے کا بانا (عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے، اس کا مقابل سَدَی (تانا) ہوتا ہے) (۴) رشتہ داری۔

اَللُّحْمَةُ: باز کے شکار میں سے باز کا حصہ (۲) سر وغیرہ کی کھال (۳) گوشت کی جھلی (۴) کپڑے کا بانا (۵) رشتہ داری بَیْنَہُمْ لُحْمَةُ نَسَبٍ: ان میں خاندانی رشتہ ہے ج: لُحَم۔

اَللَّحِیْمُ: موٹا، گوشت چڑھا ہوا (۲) مطابق۔ ھٰذا لَحِیْمُ ذٰلِكَ یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔

اَلْمُتَلَاحِمُ مع شَیْءٍ: باجوڑ، مطابق

اَلْمُتَلَاحِمَةُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔

اَلْمُلَاحَمُ: مضبوط بٹی ہوئی (رسّی)۔

اَلْمُلْتَحِمُ: متحد (۲) علم الاحیاء میں دیگر نوع کے عضو سے جڑا عضو۔

اَلْمُلْتَحِمَةُ: آنکھ کے ہپوٹے کا اندرونی پردہ۔

اَلْمُلْحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا (۲) گوشت پر پلا ہوا (۳) قبیلے کے ساتھ ملا ہوا (۴) قیدی۔

اَلْمَلْحَمَةُ: گھمسان کی جنگ، خون ریزی (۲) میدان کارزار (۳) واقعہ نویسی کا فن جس کے مخصوص قواعد و اصول ہیں، نثر یا نظم میں لکھی ہوئی کہانی جس میں بادشاہوں اور بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے یا افسانے بیان کئے جاتے ہیں، رزمیہ داستان ج: مَلَاحِم۔

• لَحَنَ فی کَلَامِہٖ ـَ لَحْنًا: کلام میں اعرابی اور نحوی غلطی کرنا، غلط بولنا۔ ھو لَاحِنٌ وَلَحَّانٌ۔

— الرَّجُلُ: اپنی زبان میں بولنا، اپنی بولی بولنا۔

— بِلَحْنِ بنی فُلَانٍ: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔

— لَہٗ لَحْنًا: کسی سے اشارے سے بات کرنا (کہ اس کے علاوہ دوسرا نہ سمجھ سکے) حدیث میں ہے: "اِذَا انْصَرَفْتُمَا فَالْحَنَا لِی لَحْنًا" جب تم واپس ہو تو مجھ سے اشارہ سے بتانا صراحت نہ کرنا

— اِلَیہِ: کسی کا قصد کرنا، متوجہ ہونا۔

— القَوْلَ عنہ: کسی کی بات سمجھنا۔

لَحِنَ فُلَانٌ ـَ لَحَنًا: اپنی دلیل کے ہر پہلو یا نشیب و فراز سے واقف ہونا، سمجھ دار ہونا، حدیث میں ہے: "لَعَلَّ بَعْضَکُمْ اَنْ یَّکُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِہٖ من بَعْضٍ"

— قَوْلَہٗ لَحَنًا: بات سمجھنا۔ ھو لَحِنٌ۔

اَلْحَنَ فی کَلَامِہٖ: کلام میں غلطی کرنا

— فُلَانًا القَوْلَ: کسی کو بات سمجھانا

لَاحَنَہٗ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا (کہ دوسرا نہ سمجھ سکے)۔

لَحَّنَ فی قِرَاءَتِہٖ: ترنم یا لے سے پڑھنا۔

— الاُغْنِیَةَ: مخصوص لے سے گانا، گانا گانا، گانے میں سُر پیدا کرنا، لے نکالنا، گانے کی کمپوزنگ کرنا (دھن بنانا، صدا بندی کرنا)۔

— فُلَانًا: کسی کی غلطی نکالنا، غلط کلام کرنے والا قرار دینا۔

اَللَّاحِنُ: غلط عربی بولنے والا۔

اَللَّحْنُ: نغمہ، ترنم، وہ مخصوص آواز جو موسیقی میں نکالی جاتی ہے، شعر، طرز ادا، لہجہ، سُر، لے۔ فُلَانٌ لَا یَعْرِفُ لَحْنَ ھٰذا الشِّعْرِ: فلاں اس شعر کے پڑھنے کا طرز نہیں جانتا (۲) زبان (لغت)۔ ھٰذا کلامٌ لَیْسَ من لَحْنِی ولا من لَحْنِ قومی۔ یہ کلام نہ میری اور نہ میرے قبیلہ کی زبان میں ہے (۳) اعرابی یا نحوی غلطی ج: اَلْحَانٌ ولُحُوْن

لَحْنُ القَوْلِ: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَتَعْرِفَنَّہُمْ فی لَحْنِ القَوْلِ"

اَللَّحَنُ: زبان (لغت)، روایت ہے: اِنَّ القُرْآنَ نَزَلَ بِلَحْنِ قُرَیْشٍ: قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے (۲) ذکاوت و ہوشیاری

اَللُّحَنَةُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔

اَلْمَلَاحِنُ: پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔

• لَحَا الشَّجَرَةَ والعَصَا ـُ لَحْوًا: درخت یا لاٹھی کو چھیلنا، چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔

— فُلَانًا: ملامت کرنا (۲) سخت و سست کہنا۔ ھو لَاحٍ وھی لَاحِیَةٌ والمفعول مَلْحُوٌّ۔

لَحَی الشَّجَرَةَ والعَصَا ـَ لَحْیًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔

— اللّٰہُ فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو برا اور ملعون بنانا، کسی کو اپنی رحمت سے دور کرنا۔ المفعول مَلْحِیٌّ و مَلْحِیَّةٌ۔

اَلْحَی العُوْدُ: شاخ یا لکڑی کے چھیلنے کا وقت آنا۔

اَلْحَی فُلَانٌ : قابل ملامت کام کرنا۔
لَاحَاهُ مُلَاحَاةً وَلِحَاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، کسی کو لعنت ملامت کرنا، گالی گفتار کرنا۔
اَلْتَحَی الرَّجُلُ : داڑھی والا ہونا، بارش ہونا (۲) داڑھی چھوڑنا، داڑھی رکھنا
ــــ الغُلَامُ: لڑکے کے داڑھی نکل آنا
ــــ العُوْدَ وَنحوَہ : چھال یا چھلکا اتارنا۔
تَلَاحَی الرَّجُلَانِ : باہم گالی گلوچ کرنا، باہم جھگڑنا۔
تَلَحَّی فُلَانٌ : پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی کے نیچے رکھنا۔
الاَلْحَی : رَجُلٌ اَلْحَی : لمبی یا بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحَاءُ : ہر چیز کا چھلکا (۲) درخت وغیرہ کی چھال۔ مقولہ ہے: لَا تَدْخُلْ بَیْنَ العَصَا وَلِحَائِهَا: تو ایسے دو شخصوں کے درمیان نہ گھس جو باہم ایک قالب اور ایک جان ہوں یا ایسے لوگوں میں چغلخوری نہ کر کیونکہ تجھے اس میں ناکامی ہوگی جس طرح لاٹھی اور اس کے چھلکے کے درمیان گھسنے کی کوشش لاحاصل ہوگی (۳) گردے اور دماغ کی بالائی پرت ج: اَلْحِیَةٌ وَلُحِیٌّ
لِحَاءُ التَّمْرَةِ : کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔
اللَّحْیُ: انسان وغیرانسان کی ٹھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ یہ دو حصے ہوتے ہیں۔ لَحْیَانِ تثنیہ ہے (۲) ہر ڈاڑھی والے انسان یا جانور کا جبڑا۔ یہ بھی دو ہڈیاں اوپر نیچے ہوتی ہیں جن میں دانت ہوتے ہیں ج: اَلْحٍ وَلُحِیٌّ وَلِحَاءٌ۔
اللِّحْیَانُ : تھوڑا پانی، سیلاب کے بنائے ہوئے گڑھے۔

اللِّحْیَانِیُّ : رَجُلٌ لِحْیَانِیٌّ : لمبی ڈاڑھی والا، بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحْیَةُ : داڑھی (دونوں رخساروں اور ٹھوڑی کے بال) ج: لِحًی وَلُحًی۔
لِحْیَةُ التَّیْسِ : ایک مولی جیسی ترکاری جسے پکا کر کھایا جاتا ہے یا اس کا پودا، اسے قومی بھی کہتے ہیں۔
لِحْیَةُ الحِمَارِ وَلِحْیَةُ الرَّاعِی وَلِحْیَةُ المِعْزَی: پودوں کے نام۔
المِلْحَاةُ : چھال اتارنے کا اوزار، چھری وغیرہ۔

ل ــــ خ

• لَخَّ فی کلامہ ـُ لَخًّا: عجمی طرز پر غیر واضح کلام کرنا۔
ــــ الخَبَرَ : خبر معلوم کرنا، کھوج لگانا
ــــ فُلَانًا : کسی کے طمانچہ مارنا۔
لَخِخَتْ عَیْنُهُ ـَ لَخَخًا : چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔
التَخَّ العُشْبُ : گھاس کا گھنا ہونا اور زیادہ ہونا۔
ــــ الوَادِی : وادی کا گنجان درختوں والی ہونا۔
ــــ علَیهِ الاَمْرُ: کوئی معاملہ کسی کے لئے پیچیدہ ہوجانا، حل نہ نکلنا هو مُلْتَخٌ۔ سَکْرَانُ مُلْتَخٌ: مدہوش نشہ والا جو کوئی بات نہ سمجھ سکے، مخبوط الحواس شرابی۔
تَلَاخَّ الوَادِی : وادی کا تنگ اور گنجان درختوں والی ہونا۔
• اللَّخَّةُ : ناک۔ اِمْرَأَةٌ لَخَّةٌ: گندی اور بدبودار عورت۔
اللَّخْوَخُ : اَصْلُ لَخْوَخٍ: معیوب نسل والا۔

لَخَبَهُ ـُ لَخْبًا : طمانچہ مارنا۔
اللَّخْبُ : گوگل کا درخت۔
• لَخِصَتْ عَیْنُهُ ـَ لَخَصًا : موٹے پپوٹے والا ہونا، سوجے ہوئے پپوٹوں والا ہونا۔ لَخِصَ الاِنسانُ بھی کہا جاتا ہے۔ هو اَلْخَصُ وهی لَخْصَاءُ ج: لُخْصٌ۔
لَخَّصَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا، جوہر نکالنا۔
ــــ القَوْلَ : بات کو مختصر کرنا، تلخیص کرنا، خلاصہ نکالنا (۲) بیان کرنا، وضاحت کرنا۔ کہتے ہیں: لَخِّصْ لِی خَبَرَكَ : تم اپنے واقعہ کی مجھ سے تفصیل بیان کرو۔ الشَّیْءُ والقَوْلُ مُلَخَّصٌ۔
التَّلْخِیصُ : خلاصہ اختصار کی ہوئی چیز ملخص۔
اللَّخِصُ : ضَرْعٌ لَخِصٌ: پر گوشت تھن جس سے بمشکل دودھ نکالا جا سکے۔
اللَّخَصَةُ : آنکھ کے اندر کا گوشت، ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ ج: لِخَاصٌ۔
المُلَخَّصُ : خلاصہ، جوہر، ماحصل۔
• لَخَفَ فُلَانًا ـَ لَخْفًا: بہت زور سے مارنا، سخت پٹائی کرنا۔
ــــ عَیْنَهُ : آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
اللِّخَافَةُ : دھار دار باریک پتھر۔
اللَّخْفُ : پتلا مکھن (غیر منجمد)۔
اللَّخَفَةُ : سفید باریک چوڑا پتھر ج: لِخَافٌ۔
• اللَّخْلَخَانِیُّ : صاف نہ بولنے والا۔
اللَّخْلَخَانِیَّةُ : لکنت۔ جیسے اَتَانَا رَجُلٌ فیہ لَخْلَخَانِیَّةٌ (۲) حذف حرف جیسے : مَاشَاءَ اللّٰهُ کو بعض اعرابی

مَشَا اللہ کہتے ہیں۔
لَخَمَ الشَّیْءَ ـُ لَخْمًا: کاٹنا۔
— وَجْهَهُ: طمانچہ مارنا۔
— فُلَانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا مقولہ
ہے: بہ لَخْمَةٌ: اس کی طبیعت
بوجھل ہے۔
لَاخَمَهُ مُلَاخَمَةً ولِخَامًا: کسی
کو طمانچے لگانا، پے در پے تھپڑ مارنا،
یا ایک دوسرے کو طمانچے لگانا، باہم
طمانچے بازی کرنا۔
اِلْتَخَمَ: بھاری کام میں لگنا۔
اللِّخَامُ: تھپڑ، طمانچہ۔
اللُّخْمُ: ایک سمندری مچھلی جس کی
دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور وہ ہر
چیز کو کاٹتی ہوئی گزر جاتی ہے۔
اللَّخْمَةُ: سستی اور افسردگی۔ بالرَّجُلِ
لَخْمَةٌ: وہ سست وافسردہ ہے۔
اللُّخْمَةُ: بہت افسردہ اور سست۔
• لَخِنَ السِّقَاءُ ـَ لَخَنًا: مشک
کا بدبودار ہونا۔
— الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: عورت یا
مرد کے بدن سے بدبو آنا ان جگہوں
کا بدبودار ہونا جہاں پسینہ اور میل
جمع ہو جاتا ہے جیسے بغل کنج ران
وغیرہ)۔ هو لَخِنٌ والْأَلْخَنُ
وهي لَخِنَةٌ و لَخْنَاءُ۔
— الرَّجُلُ: بدکلام ہونا، فحش گوئی
کرنا۔ هو الْأَلْخَنُ وهي لَخْنَاءُ
ج: لُخْنٌ۔ بطور گالی کہا جاتا ہے
یا ابنَ اللَّخْنَاءِ۔
اللَّخَنُ: ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل
کی کھال کے اندر کی سفیدی۔
• لَخَاهُ ـُ لَخْوًا: ناک یا منہ میں
دوا ڈالنا۔
لَخِيَ ـَ لَخًا: بیہودہ گو ہونا، بکواس
کرنا۔
لَخِيَ الشَّيْءُ: ٹیڑھا ہونا۔
— اللَّحْيُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ
ٹیڑھا ہونا۔
— البَطْنُ: پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا
ہونا۔
— العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر
والا حصہ نیچے والے سے لمبا ہونا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا
دوسرے سے بڑا ہونا۔ لَخِيَت
العُلْبَةُ والجَفْنَةُ: ڈبے یا
پیالے کا ٹیڑھا ہونا۔ هو الْأَلْخَى
وهي لَخْوَاءُ ج: لُخْوٌ۔
أَلْخَاهُ: کسی کے ناک یا منہ میں دوا داخل
کرنا۔
اِلْتَخَى فُلَانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا
— الصَّبِيُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی
ہوئی روٹی کھانا۔
اللَّخَاءُ واللَّخَا: ناک میں دوا چڑھانے
کا آلہ۔
اللِّخَاءُ: (ماں کے دودھ کے علاوہ)
بچے کی غذا۔
المِلْخَى والمِلْخَاءُ: اللَّخَاءُ۔

ل ــــــ د

• لَدَّ فُلَانًا ـُ لَدًّا: کسی سے بہت
جھگڑنا، سخت دشمنی رکھنا (۲) کسی
سے جھگڑے میں غالب ہو جانا۔ هو
لَدٌّ ولَادٌّ ولَدُودٌ۔
— المَرِيضَ لَدًّا ولُدُودًا:
بیمار کی زبان ایک طرف کرکے دوسری
طرف دوا ڈالنا۔ هو لَادٌّ و
المَفْعُولُ مَلْدُودٌ۔
لَدَّهُ بِاللَّدُودِ ولَدَّهُ اللَّدُودَ:
کسی کے منہ میں زبان کے ایک جانب
دوا ڈالنا۔
لَدَّ فُلَانًا عن الأَمْرِ: روکنا۔
لَدَّ ـَ لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا (۲)
سخت دشمن ہونا۔ هو الْأَلَدُّ وهي
لَدَّاءُ ج: لُدٌّ۔
لَادَّهُ: دشمنی کرنا، جھگڑنا۔
— بہ: کسی کا ناطقہ بند کرنا (۲) دشمنی
میں بہت بڑھ جانا (۳) ٹلانا (۴) زبان
کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا
منہ کے گوشہ سے دوا پلانا۔
لَادَّهُ مُلَادَّةً ولِدَادًا: کسی کے ساتھ
سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔
— عنہ: کسی کا دفاع کرنا، کوئی چیز
دفع کرنا۔
لَدَّدَهُ: پریشان کر دینا، حیرانی میں ڈالنا۔
— بہ: بدنام کرنا۔
اِلْتَدَّ فُلَانٌ: دوا نگلنا، دوا حلق سے
اتارنا۔
— عنہ: ہٹنا، ایک طرف ہونا، کہتے
ہیں: مالَہُ عنہ مُحْتَدٌّ ولا مُلْتَدٌّ:
اس کو اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔
تَلَدَّدَ: حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا
(۲) ٹھہرنا، قیام کرنا۔
الأَلَدُّ: جھگڑالو (۲) جانی دشمن ج: لُدٌّ
ولِدَادٌ۔
اللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا، ناحق شدید
دشمنی۔ فُلَانٌ فيه لَدَدٌ: اس
کے مزاج میں دشمنی اور جھگڑا ہے۔
بَيْنِي وبَيْنَهُ لَدَدٌ: مجھ میں اور
اس میں زبردست دشمنی یا جھگڑا ہے۔
اللَّدُودُ: بڑا جھگڑالو۔ عَدُوٌّ لَدُودٌ:
زبردست دشمن (۲) منہ کے ایک
گوشہ سے ڈالنے کی دوا (۳) منہ اور
حلق کا درد ج: أَلِدَّةٌ۔
اللَّدِيدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانیوالی

دوا (۲) گردن کا بیرونی حصہ۔

لَدِيدَا الفَمِ: منہ کے دو کنارے

اللدیدان: کانوں کے نیچے گردن کے دو کنارے (۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔

نَزَلَ لَدِيدَى الوادي: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا ج: اَلِدَّةٌ

اللَّدِيدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔

اَلْمُتَلَدَّدُ: گردن۔

اَلْمَلْدُودُ: وہ شخص جس کے منہ میں ایک گوشہ سے دوا ڈالی جائے۔

•لَدَسَهُ بِيَدِهِ ضـ لَدْسًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، کسی کے ہاتھ مارنا۔

— بحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔

اَلْدَسَتِ الأرضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔

لَدَّسَ الخُفَّ او الحافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔

اللَّدِيسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی

المِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر ج: مَلادِسُ۔

•لَدَغَتْهُ الحَيَّةُ ـ لَدْغًا و تَلْدَاغًا: سانپ کا ڈسنا، ڈنک مارنا هي لادِغَةٌ وهو مَلْدُوغٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) لَدِيغٌ ج: لَدْغَى و لُدَغاءُ۔

— فُلانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا، تکلیف دہ بات کہنا۔ اَصَابَهُ منه ذُبابٌ لادِغٌ: اس کی جانب سے اسے بڑی سخت تکلیف پہنچی۔

اَلْدَغَ فُلانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔

اللَّدّاغَةُ: لوگوں کی آبرو ریزی کا عادی

اللَّدِيغُ والمَلْدُوغُ: مار گزیدہ۔

المِلْدَغُ: رَجُلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن و تشنیع کا عادی۔

•لَدَمَ الشيءَ ـِ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔

— فُلانًا: طمانچہ مارنا (۲) ایسی چیز اٹھا کر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔ هو لادِمٌ ج: لَدَمٌ۔ لَدَمَتِ المَرْأَةُ صَدْرَهَا وَ وَجْهَهَا: عورت کا منہ اور سینہ پیٹنا، ماتم کرنا۔

— الثَّوبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ میں پیوند لگانا، ٹھیک کرنا۔

اَلْدَمَتْ عليه الحُمَّى: کسی کو ہمیشہ بخار رہنا۔

لَدَّمَ الثَّوبَ والخُفَّ: کپڑے اور موزہ میں پیوند لگانا، مرمت کرنا۔

اِلْتَدَمَ الرَّجُلُ: بے چین ہونا، پریشان ہونا۔

—تِ المَرْأَةُ: منہ اور سینہ پیٹنا۔

— فُلانًا: کسی کو مارنا، دھکا دینا۔

تَلَدَّمَ الثَّوبُ: پرانا ہو کر پیوند لگانے کے قابل ہو جانا۔

— الرَّجُلُ الثَّوبَ: پیوند لگانا۔

اللِّدامُ: پیوند (وہ کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعہ پیوند کاری کی جائے)۔

اللَّدَمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز۔

فُلانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: فلاں بے وقوف ہے۔

اللَّدَمُ: یہ لفظ باہمی عہد و پیمان کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ عرب کہتے ہیں: اللَّدَمُ اللَّدَمُ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔

اللَّدِيمُ: بوسیدہ کپڑا۔ ثَوبٌ لَدِيمٌ: پیوند لگا کر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔

المِلْدامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر۔ ج: مَلادِيمُ۔

المُلَدَّمُ: ثَوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا

المِلْدَمُ: المِلْدامُ (۲) لحیم شحیم بیوقوف

اُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔ اَخَذَتْهُ اُمُّ مِلْدَمٍ: اسے بخار چڑھ گیا۔

•لَدُنَ الشيءُ ـُ لَدَانَةً ولُدُونَةً: نرم ہونا، لچکدار ہونا۔ هو لَدْنٌ ج: لُدْنٌ ولِدانٌ وهي لَدْنَةٌ ج: لِدانٌ۔

امْرَأَةٌ لَدْنَةٌ: پرشباب و گداز عورت۔ قَناةٌ لَدْنَةٌ: لچکدار نیزہ یا چھڑی۔

— اَخْلاقُهُ: اخلاق کا اچھا اور نرم ہونا، خوش اخلاق و نرم مزاج ہونا۔ فُلانٌ لَدْنُ الخَلِيقَةِ: فلاں نرم مزاج ہے۔

لَدَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔

— ثَوبَهُ: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔

— فُلانًا في الأمرِ: کسی معاملہ میں پھنسائے رکھنا، دیر لگوانا۔

تَلَدَّنَ في الأمرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، دیر لگانا، توقف کرنا۔

— في حاجَتِهِ: اپنے کام میں دیر کرنا

— عليه: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، دیر کرانا۔

— عليه راحِلَتُهُ: سواری کے جانور کا کسی کو دیر کرانا اور نہ چلنا۔

— الرَّجُلُ: عذر پیش کرنا اور رک جانا۔

— بالمكانِ: قیام کرنا۔

اللَّدَّنُ: خراب پکا ہوا کھانا۔

اللَّدْنُ: نرم و لچکدار۔

اللُّدْنَةُ: ضرورت، حاجت۔

لَدُنْ: پاس، نزد۔ ظرف زمان و مکان غیر منصرف، بمعنی عِنْدَ، لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ عند مکان و غیر مکان دونوں

جگہ آتا ہے جیسے: لی عندَ فُلانٍ
مَالٌ یعنی میرا مال اس کے ذمہ ہے۔
لَدُن فُلانٍ نہیں کہا جائے گا کیونکہ
لدن اس صورت میں کہا جائے گا
جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ اور
یہ برخلاف عند صرف حاضری کے لئے
استعمال ہوتا ہے کہتے ہیں: لَدَیَّ
مَالٌ۔ یہ اس وقت کہا جائے گا جبکہ مال
حاضر ہو (عندی مالٌ میں یہ ضروری
نہیں کہ مال فی الوقت موجود ہو، صرف
ملکیت اور قبضہ میں ہونا کافی ہے)۔
لَدُن کے ساتھ اگر یار متکلم ملجائے
تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے
جیسے: لَدُنِّی۔ نون وقایہ کے بغیر کم استعمال
ہے۔ جیسے: لَدُنِی۔
العِلْمُ اللَّدُنِّیُّ: علم ربانی جو بذریعہ
الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔
مِن لَدُنْهُ: خاص اور بلا واسطہ اس
کے پاس سے۔ من عنده میں یہ قرب
وخصوصیت نہیں ہے۔ آتَیْنَاهُ مِن
لَدُنَّا عِلماً: ہم نے اسے خاص اپنے
پاس سے علم دیا۔
اللَّدِیْنَةُ: پلاسٹک، مختلف شکلوں میں ڈھل
جانے والا ایک مادہ ج: لَدائِن
•اَلْدَی فُلانٌ: زیادہ ہم عمروں والا
ہونا۔
اللِّدَةُ: ہم عمر ج: لِدَاتٌ۔
•لَدَی: پاس، سامنے ظرف مکان،
بمعنی عندَ۔ کبھی زمانہ کے لئے بھی
استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: جِئتُكَ
لَدَی طُلُوعِ الشَّمسِ۔ یہ اسم جامد
ہے۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس
کا الف یار سے بدل جاتا ہے جیسے:
لَدَیْهِ ولَدَیْكَ: کلام میں یہ لفظ
مستقل حیثیت رکھتا ہے اسی لئے اسے
مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔
جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَدَیْنَا
کِتَابٌ یَنْطِقُ بِالحَقِّ"
لَدَیْكَ فُلاناً: برائے اغرا
بولا جاتا ہے یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا
چاہیے۔

ل ــــــ ذ

•لَذَجَهُ ـَ لَذْجاً: اصرار کے
ساتھ مانگنا۔
ـــ الماءَ فی حَلْقِهِ: گھونٹ پینا،
گھونٹ بھرنا۔
لَذَّ الشیءُ ـَ لَذاذاً ولَذاذَةً:
مزیدار ہونا، ذائقہ دار ہونا، خوش ذائقہ
ہونا۔ هو لَذٌّ ولَذِیذٌ۔
عَیشٌ لَذٌّ: خوش گوار زندگی
شَرابٌ لَذٌّ: خوش ذائقہ مشروب
ج: لِذٌّ ولِذاذٌ وهی لَذَّةٌ۔
قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْهَارٌ
مِّنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِینَ"
ـــ الشیءَ وبِالشیءِ لَذّاً: مزیدار
پانا، کسی چیز میں مزہ آنا، لذت حاصل
کرنا، لطف لینا۔
لَذَّذَهُ: ذائقہ دار بنانا، مزیدار بنانا۔
اِلْتَذَّ الشیءَ وبِهِ: کسی چیز سے لطف
لینا، مزہ لینا، کسی چیز میں لطف آنا۔
تَلاذَّ الرَّجُلُ والمرأةُ: ایک دوسرے
سے لطف اندوز ہونا۔
تَلَذَّذَ الشیءَ وبِهِ: مزہ لینا، لطف لینا
لطف اندوز ہونا۔
اِستَلَذَّ الشیءَ وبِهِ: لطف حاصل
کرنا، لذت محسوس کرنا، مزے لینا۔
اللَّذُّ: لذیذ ومزیدار۔ رَجُلٌ لَذٌّ:
خوش گفتار (۲) نیند۔
اللَّذَّةُ: مزہ، ذائقہ کی عمدگی، لطف
(۲) کیف وسرور، راحت، خوشی ج: لَذّات
المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ ج: مَلاذُّ
المَلَذَّةُ: خواہش ج: مَلاذُّ ومَلَذّاتٌ
•لَذَعَ الطّائرُ ـَ لَذْعاً: پرندہ کا
پھڑپھڑا کر بازوؤں کو کچھ حرکت دینا۔
ـــ فُلانٌ برأیهِ وذَکائهِ: اپنی فہم
وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔
هو لَوْذَعِیٌّ۔
ـــ النّارُ الشیءَ: آگ کا کسی چیز کو
جلا ڈالنا۔
ـــ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔
ـــ القَیحُ القَرحَةَ: پیپ کا زخم میں
جلن وسوزش پیدا کرنا۔
ـــ الحُبُّ قَلبَهُ: محبت کا دل کو جلانا
تڑپانا۔
ـــ فُلاناً بِلِسانِهِ وقَولِهِ: زبان
سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔
التَذَعَ: درد سے تڑپنا۔
التَذَعَتِ القَرحَةُ: زخم میں ٹیس
ہونا، کھولن ہونا۔
تَلَذَّعَتِ النّارُ: آگ بھڑکنا۔
ـــ فُلانٌ: تیز اور ذہین ہونا (۲) غصہ سے
زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔ کہتے
ہیں: کَلَّمْتُهُ فاذا هو غَضبانُ
یَتَلَذَّعُ۔
ـــ الغُلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال
چلنا۔
اللّاذِعُ: تیز، طَعامٌ لاذِعٌ: تیز مرچ یا
تیز مسالے دار کھانا، منہ جلانے والا،
چٹپٹا (۲) تکلیف (کلام)، چبھتی ہوئی
بات۔
اللّاذِعَةُ: تکلیف دہ بات ج: لَواذِع
لَواذِعُ الکلامِ: تکلیف دہ باتیں،
تلخ باتیں۔
اللَّذّاعُ: مبالغہ در لاذِعٌ بہت تیز،

بہت تکلیف دہ۔ فُلانٌ مَذّاءٌ لَذّاعٌ وعدہ خلاف۔

اللَّذَعُ: منہ جلانے والی نبیذ۔

اللَّوْذَعُ و اللَّوْذَعِيُّ: ذہین و ہوشیار، صاحب فہم و فراست، خوش بیان و خوش گفتار، جی دار و پختہ مزاج۔

• لَذَّ لَذَّ فُلانٌ: کام میں تیز و پھرتیلا ہونا

• لَذِمَهُ و بالمکانِ ـ لَذَمًا و لُذُومًا: برقرار رہنا، قیام کرنا۔

— بالشیءِ: کسی چیز پر دل آنا، فریفتہ ہو کر اس کی خواہش رکھنا۔

اَلْذَمَ بالمکانِ: کسی جگہ ٹھیرے رہنا۔

— فُلانًا الشیءَ و بہ: کسی کو کسی چیز کا دلدادہ بنانا، فریفتہ کرنا، کسی کے دل میں کسی چیز کی خواہش اور لگن پیدا کرنا۔

اللُّذَمَةُ: کسی چیز سے چمٹا رہنے والا، اس سے الگ نہ ہونے والا۔

المِلْذَمُ: بہادر۔

• اللاذَنُ: ایک قسم کا پودا جس سے گوند نکلتا ہے جسے بطور خوشبو اور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• لَذِيَ بالامرِ ـ لَذًى: لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

الَّذِي: اسم موصول مبہم، مبنی، معرفہ، اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کی اصل لَذِي ہے اس پر الف لام داخل کر دیا گیا ہے جو کبھی جدا نہیں ہوتا اس کا تلفظ مختلف ہے۔ الَّذِی، اللَّذِ، اللَّذْ اور اللَّذِيّ۔ اس کی جمع دو طرح ہے۔ (۱) الَّذِينَ حالت رفع اور نصب و جر میں (۲) اللَّذِي بحذف نون، بعض نے حالت رفع میں اللَّذُون بھی کہا ہے۔

تثنیہ اللَّذانِ و اللَّذانِّ و اللَّذا حالت رفع میں۔ اللَّذَيْنِ حالت نصب و جر میں۔

ل ـــــ ز

• لَزَبَ الشیءُ ـُ لُزُوبًا: جما رہنا، ھو لازِبٌ۔ کہتے ہیں: صارَ الامرُ ضَرْبَةَ لازِبٍ: کسی معاملہ کا مسلط ہو جانا، ضروری ہو جانا (۲) سخت ہونا۔

— الطِّینُ: مٹی کا لیس دار ہونا سخت اور چپکنے والا ہونا۔

— بالشیءِ: چپکنا، چمٹنا۔

— العامُ: قحط والا ہونا۔

— العقربُ فُلانًا لَزْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ الطِّینُ ـَ لَزَبًا: لیس دار ہونا، گتھا ہوا ہونا، چپکنے والا ہونا

— الشیءُ: تنگ ہونا (۲) کم ہونا۔ ھو لَزِبٌ۔ طریق لَزِبٌ: تنگ راستہ۔ عیشٌ لَزِبٌ: تنگ زندگی ج: لِزابٌ۔

لَزُبَ الشیءُ ـُ لَزْبًا و لُزُوبًا: گتھنا، اجزا کا باہم پیوست ہونا۔

— الطِّینُ و نحوُہ: تر مٹی (یا گارے) کا لیس دار ہونا، چپکنے والا ہونا۔

تَلازَبَ الشیءُ: انبار لگنا، ڈھیر لگنا۔

اللّازِبُ: لیس دار، چپکنے والا۔

اللِّزْبُ: تنگ راستہ۔

اللَّزْبَةُ: سختی، مصیبت، قحط۔

اَصابَتْھم لَزْبَةٌ: ان پر قحط آیا

ج: لِزَبٌ و لَزَباتٌ و لَزْباتٌ۔

المِلْزابُ: بڑا بخیل۔

• لَزِجَ الشیءُ ـَ لَزَجًا و لُزُوجًا و لُزُوجَةً: کھنچ کر بڑھنا، لیس دار ہونا۔

لَزِجَ الشیءُ بالشیءِ: چپکنا، لگنا۔ کان فیہ وَدَکٌ یَعْلَقُ بالیدِ وغیرِھا اس میں چکناہٹ تھی جو ہاتھ وغیرہ کو لگتی تھی۔ لَزِجَ العَسَلُ بِاِصْبَعِہ: شہد اس کی انگلی کو لگ گیا یا چپک گیا۔

— بالشیءِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا۔ ھو لَزِجٌ۔

تَلَزَّجَ الشیءُ: لیس دار ہونا۔

— الطَّعامُ او الطِّیبُ: کھانے کی چیز یا عطر کا گاڑھا اور لیس دار ہونا، تار دار ہونا، تار اٹھنا۔

— البَقْلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی بنا پر ایک دوسرے پر جھکنا۔

— شَعْرُ الرأسِ: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا (میل سے گتھ جانا)۔

اللَّزِجَةُ: رَجُلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ کو چمٹے رہنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا۔

اللُّزُوجَةُ: لیس، چپچپاہٹ (جیسے تار کول یا شہد وغیرہ میں ہوتا ہے)، تار، قوام جو شیرے وغیرہ میں ہوتا ہے

• لَزَّہ ـُ لَزًّا و لِزازًا: باندھنا، چپکانا۔

— بہ الشیءُ: کوئی چیز لگ جانا، چپک جانا، چمٹ جانا۔

— الشیءَ بالشیءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، جوڑنا (۲) ایک شے کے لئے دوسری کو لازم کرنا۔

— بِفُلانٍ: کسی سے وابستہ ہونا، کسی کے ساتھ کسی کو جوڑ دینا۔

— الشیءَ: کسی شے کے اجزا کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔

— البعیرَیْنِ و غیرَھما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔

لَزَّ الْبَابَ: دروازہ بند کرنا۔
— فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
— فُلَانًا اِلٰی کَذَا: کسی بات پر مجبور کرنا
اَلَزَّ الشَّیْءَ: چپکانا (۲) باندھنا۔
لَازَّہٗ مُلَازَّۃً وَلِزَازًا: کسی کے ساتھ لگا رہنا، چمٹا رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔
لَزَّزَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔
اِلْتَزَّ بِالشَّیْءِ: چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
تَلَزَّزَ الشَّیْءُ: گٹھا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا، گتھا ہوا ہونا۔
اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی۔
لِزَازُ خُصُوْمَۃٍ: بڑا جھگڑالو، مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا، غالب آنے والا۔
لِزَازُ مَالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔
لِزَازُ شَرٍّ: فتنہ وفساد سے باز نہ آنیوالا
جَعَلْتُ فُلَانًا لِزَازًا لِفُلَانٍ: میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل و نمائندہ بنادیا ہے یا میں نے فلاں کو فلاں کی مخالفت ختم کرانے کے لئے اس کے پیچھے لگا دیا ہے۔
اللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا۔ فلان کَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے۔
اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔
لِزُّ شَرٍّ: کنجوس بخیل۔
اللِّزَزُ: دروازہ کی چٹخنی۔
اَلْمِلَزُّ: سخت جھگڑالو، مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔ رَجُلٌ مِلَزٌّ وَامْرَأَۃٌ مِلَزٌّ۔
•لَزِقَ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ ـــ لُزُوْقًا: چپکنا، چمٹنا، چپکنے والے مسالے سے جڑ جانا (۲) مل جانا (درمیان میں خلا نہ رہنا) لَزِقَتِ الرِّئَۃُ بِالْجَنْبِ پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ ھُوَ لَازِقٌ وَھِیَ لَازِقَۃٌ۔
اَلْزَقَہٗ بِالشَّیْءِ: چپکانا۔
لَازَقَہٗ مُلَازَقَۃً وَلِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا، چپکے رہنا۔ ھُوَ جَارِیْ مُلَازِقِیْ: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے۔
لَزَّقَ الشَّیْءَ: چپکانا (۲) کام کو چلتا ہوا کرنا، ناپختہ کرنا۔
اِلْتَزَقَ الشَّیْءُ بِالشَّیْءِ: چپکنا، لگنا۔
تَلَازَقَ الشَّیْئَانِ: ایک دوسرے سے چپکنا، باہم جڑنا، چپکنا۔
اللَّازُوْقُ: مرہم کا پھایہ جو زخم کو ٹھیک کرکے ہی اترتا ہے (۲) دوا کا پلاسٹر (۳) زخم کو بچائے رکھنے کا پلاسٹر۔
اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز، لئی یا گوند یا پیسٹ یا سریش۔
لِزَاقُ الذَّھَبِ۔ لِزَاقُ الْحَجَرِ
لِزَاقُ الرُّخَامِ: خاص قسم کے پتھروں سے بنائی جانے والی دوائیں
اللَّزَّاقُ: چپکنے والا کاغذ۔
اللِّزْقُ: لَازِقٌ۔ چپکنے والا۔ ھٰذَا لِزْقُ ھٰذَا: وَبِلِزْقِہٖ: یہ اس کے برابر ہے متصل ہے۔
اللَّزْقَاءُ: اُذُنٌ لَزْقَاءُ: وہ کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔
اللَّزْقَۃُ: دوا کا پلاسٹر۔
اللُّزَیْقَی: بارش سے دورات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی (۲) بارش سے مٹی میں پیدا ہونے والی چپچپاہٹ۔
اللَّزُوْقُ: اللَّازُوْقُ۔
اللَّزِیْقُ: چپکا ہوا (۲) متصل۔ ھُوَ لَزِیْقُ ھٰذَا۔
•لَزِمَ الشَّیْءُ ـــ لُزُوْمًا: برقرار رہنا، لازم ہوجانا، ضروری ہوجانا۔
— کَذَا مِنْ کَذَا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا، لازم آنا، نتیجہ نکلنا۔
— الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی پر کوئی چیز واجب ولازم ہونا، ضروری ہونا، جیسے لَزِمَہُ الْغُرْمُ: اس پر تاوان لازم ہوگیا۔ لَزِمَہُ الطَّلَاقُ اس پر طلاق واجب ہوگئی۔
— الْعَمَلَ: کام پر لگے رہنا۔
— الْمَرِیْضُ السَّرِیْرَ: بیمار کا صاحبِ فراش ہوجانا۔ چارپائی سے نہ اٹھ پانا
— الْغَرِیْمَ وَبِہٖ: قرض دار کے پیچھے پڑنا
— الصَّمْتَ: خاموشی اختیار کرنا۔
— بَیْتَہٗ: خانہ نشین ہونا۔
— جَانِبَ الْحَذَرِ: احتیاط برتنا۔
— الْحَذَرَ فِیْ کَذَا: احتیاط سے کام لینا
اَلْزَمَ الشَّیْءَ: قائم رکھنا، لازم و واجب کرنا۔
— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا پابند کرنا، ذمہ کرنا۔ جیسے: اَلْزَمَہُ الْمَالَ وَالْعَمَلَ وَالْحُجَّۃَ: کسی کو مال دینے یا کام کرنے یا دلیل دینے کا پابند کرنا۔ اَلْزَمَہٗ بِہٖ: کسی کو کسی کے ساتھ لگانا، پابند کرنا۔ اَلْزَمَ خَصْمَہٗ: اپنے مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔
لَازَمَہٗ مُلَازَمَۃً وَلِزَامًا: وابستہ رہنا، ساتھ لگا رہنا، کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنا۔
— الْغَرِیْمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا، اس کا پیچھا نہ چھوڑنا۔
— فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔
اِلْتَزَمَ الشَّیْءَ اَوِ الْاَمْرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا پابند ہونا، ذمہ لینا، ٹھیکہ لینا،

خود پر لازم کرلینا، ذمہ دار بن جانا۔
اِلْتَزَمَ فُلَانٌ لِلدَّوْلَةِ: حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا۔ ھو مُلْتَزِم
__ الْعَمَلَ: کام کی ذمہ داری لینا۔
__ بِشَیْءٍ: کسی چیز کی پابندی کرنا، پابند ہونا۔
__ بِسِیَاسَةٍ: کسی پالیسی پر چلنا۔
__ بِعَمَلٍ مُعَیَّنٍ: متعینہ کام کا ٹھیکہ لینا، پابند ہونا۔
اِسْتَلْزَمَ الشَّیْءَ: لازم اور ضروری سمجھنا (۲) مقتضی ہونا، درکار ہونا۔
الاِلْتِزَامُ: پابندی (۲) فریضہ (۳) اجارہ داری، ٹھیکہ (۴) ذمہ داری (۵) مجبوری (۶) وابستگی (۷) کنسیشن (حکومت کی جانب سے دی جانے والی رعایت) (۸) لگان (خراج) ادا کرنے کی ذمہ داری ج: التزامات۔
التزامات تَعَاقُدِیَّة: شرائط معاہدہ، پابندیاں۔
التزاماتُ فُلَانٍ: معمولات، اپنی مقررہ کردہ پابندیاں۔
فَرضُ الالتزامات علی فلانٍ: پابندیاں عائد کرنا، شرائط لگانا۔
الإلْزَامُ: جبر۔
الإلْزَامِیُّ: جبری، لازمی۔
اِلْتِزَامًا: پابندی سے (۲) ٹھیکہ پر (۳) معاہدہ پر (۴) مجبوراً۔
اللَّازِمَةُ: ضرورت کی چیز، متعلقہ چیز۔ ج: لوازم (۲) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں کسی برہان قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ (۳) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اس کی خصوصیت بنجاتی ہے۔
اللِّزَامُ: بہت چمٹا رہنے والا، ثابت و قائم

قرآن پاک میں ہے: "فَسَوْفَ یَكُونُ لِزَامًا" (۲) موت (۳) حساب (۴) فیصلہ۔
اللُّزَمَةُ: رَجُلٌ لُزَمَةٌ: کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا، پیچھا نہ چھوڑنے والا۔
اللَّوَازِمُ: ضروریات، سامان۔
لَوَازِمُ السَّفَرِ: ضروریات یا سامان سفر
المُلَازِمُ: غیر منفک، ہمیشہ ساتھ رہنے والا (۲) مصاحب۔
المُلَازِمُ الأَوَّلُ: (ایک فوجی عہدہ) فرسٹ لیفٹیننٹ۔
المُلَازِمُ الثانی: سیکنڈ لیفٹیننٹ۔
الملازِمُ له: تابع، ماتحت، متعلق۔
مُلَازِمُ الفِرَاشِ: سخت بیمار، صاحب فراش
المُلَازِمَةُ: دائمی وابستگی، مصاحبت، رفاقت۔
المُلْتَزِمُ: زمین کا خراج (لگان) دینے کا پابند (۲) معاہد (۳) اجارہ دار، ٹھیکہ دار، ذمہ دار۔
المُلْتَزَمُ: پابند، مجبور۔
المِلْزَمُ: شکنجہ (۲) پروف (وہ پہلا مطبوعہ کاغذ جو برائے تصحیح مشین سے نکالا جائے۔
المَلْزَمَةُ: کتاب وغیرہ کا ایک جزء (فارم) جو ۲ یا ۴ یا ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔
المَلْزُومِیَّةُ: ذمہ داری، مجبوری، پابندی
•لَزَنَ القَوْمُ ـُ لَزْنًا: لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔ لَزَنَ القَوْمُ علی البِئْرِ: کنویں پر لوگوں کی بھیڑ سے جگہ تنگ ہو جانا۔
تَلَازَنَ القَوْمُ: لَزَنُوا۔
الأَلْزَنُ: سخت (زمانہ)
اللَّزْنُ: سختی و تنگی۔ اَصَابَهُمْ لَزْنٌ

مِنَ العَیْشِ: ان پر زندگی تنگ ہو گئی۔ مَاءٌ لَزِنٌ: تھوڑا پانی۔ مَنْهَلٌ لَزِنٌ: بھیڑ والا چشمہ۔
اللَّزْنَةُ: اللَّزْنُ۔ تنگی اور سختی کا سال ج: لِزَنٌ۔
اللِّزْنَةُ: اللَّزْنَةُ ج: لِزَنٌ۔

ل ــــ س

•لَسَبَتْهُ العَقْرَبُ ونحوها ـِ لَسْبًا: بچھو کا کاٹنا۔ ھو لا سِبٌ بَاتَ البَعُوضُ یَلْسِبُنَا: رات بھر ہمیں مچھر کاٹتے رہے۔
__ فُلَانًا سَوْطًا وبه: کسی کو کوڑا مارنا۔
__ بِلِسَانِهِ: گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ ھو لا سِبٌ ولَسَّابَةٌ۔
لَسِبَ به ـَ لَسَبًا: چپکنا۔
__ العَسَلَ ونحوه: چاٹنا۔
اَلْسَبَهُ عَقْرَبًا ونحوه: بچھو وغیرہ سے کٹوانا، ڈسوانا، کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔
اللَّسُوبُ: ما تَرَكَ لَسُوبًا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔
•لَسَدَ الفَصِیلُ ونحوه أُمَّه ـِ لَسْدًا: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
__ الشَّیْءَ: چاٹنا۔ لَسَدَتِ الوَحْشِیَّةُ وَلَدَهَا: جنگلی مادہ کا اپنے بچہ کو چاٹنا
•لَسَّ الشَّیْءَ ـُ لَسًّا: کھانا (۲) چاٹنا
لَسَّتِ الدَّابَّةُ الحَشِیشَ: چوپائے کا گھاس چاٹ جانا، چرنا (ہونٹوں سے کھالینا)
فُلَانٌ یُلِسُّ لی الأَذَی: فلاں مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے
اَلَسَّتِ الأَرْضُ: زمین کی پہلی روئیدگی

نمودار ہونا۔
اَلَسَّ النَّبَاتُ: گھاس کا نوچنے اور پکڑنے کے قابل ہو جانا۔
اللُّسَاسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جا سکے۔
اللَّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
•لَسَعَتْهُ العَقْرَبُ ـَ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
اَتَتْنِي منه اللَّوَاسِعُ: مجھے اس کی طرف سے بڑی تکلیف دہ باتیں سننے کو ملیں۔ هو مَلْسُوع وهي مَلْسُوعَة۔ وهو وهي لَسِيْغٌ ج: لَسْعَى ولُسَعَاءُ۔
— فلانا بلسانه: کسی کو برا کہنا، طعنہ دینا، گالی دینا۔
— فَمَه الفُلْفُل: منہ میں مرچ لگنا۔
اَلْسَعَهُ عَقْرَبًا: بچھو سے ڈسوانا (کاٹنے کے لئے اس پر چھوڑنا)
— بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں لڑائی کرانا
اللَّسَّاعُ: نیش زن، بدزبان، طعنہ زن، تکلیف دہ باتیں کرنے والا۔
اللُّسَعَةُ: اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوْعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
اللَّسِيعُ والمَلْسُوعُ: ڈسا ہوا، بچھو کا کاٹا ہوا۔
المِلْسَعُ: ماہر و ہوشیار راہبر۔
•لَسِقَ به ـَ لَسَقًا: چپکنا (۲) اونٹ کا پیاس سے چپکے ہوئے پھیپھڑوں والا ہونا۔
اَلْسَقَه بشيءٍ: چپکانا۔
— فلانًا بفلانٍ: ساتھ لگانا۔
اللَّسِيْقُ: ساتھی، ساتھ لگا ہوا، ساتھ لگا رہنے والا (۲) متصل۔

اللَّسِيقُ: اللِّسْق۔
•لَسَمَ الشيءَ ـُ لَسْمًا: چکھنا۔
لَسِمَ ـَ لَسَمًا: بول نہ سکنا۔
اَلْسَمَهُ الشيءَ: چکھانا۔
•لَسَنَ فلانًا ـُ لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا، برائی کرنا، برائی سے یاد کرنا۔
— فُلانا: زبان زوری میں کسی پر اپنی برتری کی بنا پر غالب آنا۔
لاسَنَهُ فَلَسَنَه: زبان زوری یا خوش بیانی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اسے مغلوب کرنا۔
— اللِّيْفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ فُلانٌ ـَ لَسَنًا: فصیح و بلیغ ہونا، زبان زور و خوش گفتار ہونا
هو لَسِن وهي لَسِنَة۔ وهو اَلْسَنُ وهي لَسْنَاءُ ج: لُسْنٌ
اَلْسَنَ فُلانٌ: فصیح اللسان ہونا، خوش بیان ہونا (۲) کثیر الکلام ہونا، لسّان ہونا۔
— فُلانا قوله اور رِسَالَتَهُ: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
اَلسِنِّي فُلانا و اَلسِنْ لي فلانا كذا و كذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
— عن فُلانٍ: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لاسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں یا فصاحت میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ بحث کرنا، زبان زوری کرنا بحث و تکرار کرنا، كانت بينهما مُلاسَنَة: ان میں جھڑپ یا بحث ہوئی۔
لَسَّنَ فُلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
— الشيءَ: کسی چیز کی، زبان کی طرح

نوک بنانا۔ جیسے: لَسَّنَ الحِذاءَ، جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک دار بنانا۔ هو مُلَسَّنٌ۔
قَدَم مُلَسَّنَة: لطیف و قدرے لمبا پیر۔
لَسَّنَ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکالنا۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
— علَى فُلانٍ: کسی کے متعلق جھوٹ بولنا، کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: زبان (منہ میں گوشت کا ایک متحرک ٹکڑا جو بولنے، نگلنے اور ذائقہ چکھنے کا کام دیتا ہے) ج: اَلْسِنَة واَلْسُنٌ و لُسُنٌ (۲) بولی (زبان) قرآن پاک میں ہے: " فانما يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِك " (۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی (۴) خبر (۵) پیغام۔ کہتے ہیں: اَتَتْنِي منه لِسَانٌ: میرے پاس اس کا پیام آیا یا خبر آئی (۶) دلیل و حجت۔ فلانٌ يَنْطِقُ بِلِسَانِ اللّٰه: فلاں اللہ کی عطا کردہ حجت و دلیل سے بولتا ہے (۷) تعریف، تبصرہ تذکرہ۔ لِسانُ النَّاسِ عليه حَسَنَة: لوگوں کا اس پر اچھا تبصرہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاجْعَل لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الآخِرِينَ": بعد میں آنے والوں میں میری حقیقی تعریف یا ذکر خیر جاری فرما۔
لِسَانُ الحَالِ: زبان حال، ترجمان، ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔
لِسانُ الصِّدقِ: سچی تعریف، اچھا تذکرہ۔
لِسَانُ القَوم: قوم کا ترجمان، نمائندہ۔
لِسَانُ الحِذَاءِ: جوتے کی اوپر کی چونچ۔

لِسانُ المِيزانِ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔ ترازو کا کانٹا، ترازو کے دستے کی سوئی۔

لِسانُ النّارِ: آگ کا لمبا شعلہ، لو، لپٹ

طَفِئَ لِسانُ النّارِ: آگ کی لو یا شعلہ ختم ہو گیا۔

لِسانُ المِزمارِ: علم تشریح الاعضاء میں زبان کی جڑ میں لگی ہوئی جھلی جو نگلتے وقت حلق کے راستہ کو بند کرتی ہے۔

لِسانُ الثَّورِ: ایک پودا۔

لِسانُ الحَمَلِ: ایک پودا۔

لِسانُ العَصافِيرِ: ایک پودا۔

لِسانُ العُصفورِ: میکرونی کی ایک قسم۔

ذو لِسانَينِ: منافق، دوغلا، فریبی۔

طَلاقَةُ اللِّسانِ: خوش بیانی، زبان کی روانی۔

مَعقودُ اللِّسانِ: جس کی زبان بند ہو، جس سے بات نہ ہو سکے، مہر بلب۔

اللِّسنُ: کلام (۲) زبان (بولی) لِكُلِّ قَومٍ لِسنٌ: ہر قوم کی ایک زبان (بولی) ہوتی ہے (۳) زبان (منھ والی)۔

اللَّسِنُ: زبان کی طرح نوک دار (۲) خوش بیان فصیح الکلام۔

اللَّسَنُ: فصاحت و بلاغت، شیریں بیانی، خوش گفتاری۔

المَلسُونُ: رَجُلٌ مَلسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ـــ ش

•لَشلَشَ فُلانٌ: خوف کے وقت بہت بے قرار ہونا، پریشان ہونا۔

اللَّشلاشُ: بزدل اور بے قرار، مضطرب و پریشان۔

•لَشا فُلانٌ ـُـ لَشواً: خسیس و کم ظرف ہو جانا۔

لَاشاهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو فنا کرنا، معدوم کرنا۔

تَلاشَى: معدوم ہونا، ناپید ہو جانا۔

ـــ الصَّوتُ: آواز گم ہونا۔

المُتَلاشِي: معدوم، ناپید۔

ل ـــ ص

•لَصِبَ الجِلدُ بِاللَّحمِ ـَـ لَصَباً: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔

ـــ الخاتَمُ فِي الإِصبَعِ: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا، نہ ہلنا۔

ـــ السَّيفُ فِي الغِمدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔ هُوَ مِلصابٌ۔

التَصِبَ الشَّيءُ: تنگ ہونا۔

اللّاصِبَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔ ج: لَواصِبُ۔

اللِّصبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ ج: لُصُوبٌ و لِصابٌ۔

اللَّصِبُ: کنجوس و بد اخلاق۔

لَصَّ الشَّيءَ ـُـ لَصّاً: چرانا (۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔

ـــ البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔ هُوَ مَلصُوصٌ۔

لَصَّ فُلانٌ ـَـ لَصَصاً و لُصُوصِيَّةً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔

ـــ المَرأَةُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔

ـــ الجَبهَةُ: پیشانی تنگ ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔

ـــ الشّاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هُوَ أَلَصُّ وَ هِيَ لَصّاءُ ج: لُصٌّ۔

تَلَصَّصَ فُلانٌ: بار بار چوری کرنا (۲) چور بننا (۳) تجسس کرنا، خفیہ طور سے کوئی بات معلوم کرنا۔

ـــ عَلى فُلانٍ: کسی کی جاسوسی کرنا، کسی کے حالات خفیہ طور پر معلوم کرنا۔

اللَّصُّ: چور ج: لُصُوصٌ و لِصَصَةٌ۔

اللُّصُّ: اللِّصُّ ج: لُصُوصٌ۔ هِيَ لَصَّةٌ ج: لَصّاتٌ و لَصائِصُ

اللُّصُوصِيَّةُ: چوری، ڈکیتی (۲) داڑھوں یا مونڈھوں کی باہمی نزدیکی

المَلَصَّةُ: أَرضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والا علاقہ۔

•لَصَغَ الجِلدُ ـَـ لَصغاً و لُصُوغاً: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔

•لَصَفَ لَونُهُ ـِـ لَصفاً و لَصِيفاً: رنگ چمکنا۔

ـــ البَعِيرُ لَصفاً: اونٹ کا کانٹوں دار درخت (لصف) کھانا۔

اللّاصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔

اللَّصَفُ: سفید پھول والا ایک خاردار درخت۔

•لَصِقَ الشَّيءُ بِغَيرِهِ ـَـ لَصَقاً و لُصُوقاً: چپکنا، چمٹنا۔ هُوَ لاصِقٌ و لَصّاقٌ۔

أَلصَقَ الشَّيءَ بِالشَّيءِ: چپکانا، جوڑنا، اٹکانا، چسپاں کرنا۔

لاصَقَهُ: کسی سے چمٹے رہنا، ساتھ لگے رہنا، تعلق رکھنا۔

التَصَقَ بِهِ: چپکنا، وابستہ ہونا، لگنا، جڑنا۔

تَلاصَقا: باہم ملنا، باہم جڑنا۔

الإِلصاقُ: چسپیدگی (۲) وابستگی (۳) اتصال

حَرْفُ الْاِلْصَاق: بار۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ" اپنے سروں کا مسح کرو، ہاتھ پھیرو۔
الْاِلْتِصَاقُ: تعلق، وابستگی۔
اللَّصُوقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا (۲) زخم پر باندھی ہوئی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: هو لِصْقِي وبِلِصْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔ بِلِصْقِ الحائط دیوار سے ملا ہوا۔
اللُّصُوقُ: اللَّصُوقُ۔
اللَّصِيقُ: منہ بولا بیٹا (۲) متصل۔ هو لَصِيقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔
جَارٌ لَصِيقٌ: قریبی پڑوسی۔
الْمُلْصَقُ: متبنّیٰ، منہ بولا بیٹا (۲) ملحق، متصل (۳) چسپاں۔
• لَصْلَصَ الشيءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ جیسے: لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفَمِ: ڈاڑھ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔ لَصْلَصَ الوَتِدَ: کیل اکھاڑنے کے لئے اسے ہلانا۔
لَصَا المرأةَ ـُ لَصْوًا: تہمت لگانا برا بھلا کہنا۔

ل ـــ ض

• لَضْلَضَ: بار بار ادھر ادھر دیکھنا۔
اللُّضْلَاضُ: دَلِيلٌ لُضْلَاضٌ: ماہر راہبر۔
• لَضَمَهُ ـِ لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا، پیچھے پڑنا۔

ل ـــ ط

• لَطَأَ بالشيءِ ـَ لَطْئًا: چمٹنا، چپکنا۔
ـــ بالأرضِ: زمین سے لگ جانا۔
لَطَأَ فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
لَطِئَ بالأرضِ ـَ لُطُوءًا: زمین سے چمٹنا، لگنا۔
ـــ لِسانُهُ: زبان خشک ہونا۔
اللَّاطِئَةُ: دماغ تک پہنچ جانے والا زخم (۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا (۳) سر پہ مڑھی ہوئی چھوٹی ٹوپی (۴) دوپلی ٹوپی (طاقية بھی اسے کہتے ہیں)۔
المِلْطَأُ والمِلْطَاءَةُ: سر کی ہڈی کا پردہ
• لَطَثَ الشيءُ ـُ لَطْثًا: خراب ہونا، بگڑنا۔
ـــ فلانًا او الشيءَ: تھپڑ مارنا کھلا ہوا ہاتھ مارنا یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
ـــ فلانًا بحَجَرٍ: پتھر مارنا۔
ـــ الأمرُ فلانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔ لَطَثَهُ الحِمْلُ بوجھ اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگیا۔
تَلَاطَثَ القومُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
ـــ المَوْجُ: موج کا اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
المَلَاطِثُ: بدن کے وہ حصے جو وزن یا چوٹ سے ٹکرا رہے ہوں۔
• لَطَخَهُ بكذا ـَ لَطْخًا: لتھیڑنا، لت پت کرنا، آلودہ کرنا جیسے: لَطَخَ ثوبَه بالمِدادِ۔
ـــ فلانًا بسُوءٍ: بدنام کرنا۔
ـــ فلانًا بأمرٍ قبيحٍ: کسی کو برے کام میں ملوث کرنا۔
ـــ سُمْعَةَ فلانٍ: کسی کی حیثیت وشہرت کو داغدار کرنا۔
لَطَّخَهُ: خوب لتھیڑنا، خوب آلودہ کرنا۔
تَلَطَّخَ الشيءُ بكذا: آلودہ ہونا، ملوث ہونا، گندہ ہونا۔
ـــ فلانٌ بأمرٍ قبيحٍ: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔ في السماءِ لَطْخٌ من سَحابٍ: آسمان میں تھوڑے بادل ہیں۔ سَمِعْتُ لَطْخًا من خَبَرٍ: میں نے خبر کا کچھ حصہ سنا (۲) بیوقوف، کودن۔
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا (۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَةُ: رَجُلٌ لُطَخَةٌ: بیوقوف وبے نفع آدمی۔
اللَّطِّيخُ: بیوقوف۔
اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
• لَطَسَهُ ـُ لَطْسًا: چوڑی چیز سے مارنا (۲) طمانچہ مارنا۔
ـــ فلانًا بالحجرِ ونحوِهِ: پتھر وغیرہ مارنا۔
ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ: پتھر سے پتھر توڑنا۔
ـــ الشيءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا (۲) پیروں سے خوب روندنا۔ هو لَطَّاسٌ۔
لَاطَسَهُ: کسی چیز سے آلودہ ہونا۔
تَلَاطَسَتِ الأمواجُ: موجوں کا ٹکرانا۔
المِلْطَاسُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (۲) گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَلَاطِيس۔
• لَطَّ بالأمرِ وغيرِه ـُ لَطًّا: کسی کام وغیرہ میں لگے رہنا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

لَطَّ الشیءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔
— علیہ: پردہ ڈالنا۔
— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— عنہ الخبرَ و علیہ: کسی سے خبر چھپاکر غلط اطلاع دینا۔
— السِّترَ او الحِجابَ: پردہ لٹکانا۔
— حَقَّہٗ و عن حقہ: کسی کے حق کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
— الشیءَ و بہ: کسی چیز کو چپکانا یا کسی چیز سے چپکانا۔
— فلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
— فُلانٌ ـِ لَطَطًا: کسی کے دانت آگے سے گھس کر جڑیں رہ جانا، دانت ٹوٹ جانا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھو اَلَطُّ۔
اَلَطَّ الرَّجُلُ: جھگڑے وغیرہ میں سخت ہونا، معاملہ میں سخت ہونا۔
— الامرَ علیہ: کسی سے کوئی بات پوشیدہ رکھنا۔
— حَقَّہٗ: حق نہ ماننا۔
— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— الحِجابَ: پردہ ڈالنا (لٹکانا)
— القبرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی مدد کرنا۔
اِلتَطَّتِ المرأۃُ: عورت کا چھپنا، پردہ کرنا۔
— بالمِسکِ: مشک ملنا۔
— الشیءَ: چھپانا۔
تَلَطَّطَ حَقَّہٗ: حق کا انکار کرنا (کبھی تَلَطّٰی بھی بولا جاتا ہے)۔
اللَّاطُّ: خبیث، بدباطن، بدمعاش۔
المِلطَاطُ: پہاڑ کے اوپر کا کنارہ (۲) پہاڑ کا دامن (۳) منھ چکی (۴) چکی کا دستہ (۵) وادی کا کنارہ (۶) ساحل سمندر دریا کا کنارہ (۷) ساحل کا راستہ (۸) بہت چالو راستہ (۹) گھر کا صحن (۱۰) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۱) دماغ تک پہنچنے والا زخم۔
• لَطَعَ الشیءَ ـَ لَطعًا: چاٹنا، ھو لاطِع و لَطّاعٌ۔
— الکلبُ او الذئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی پینا۔
— فلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔
— فُلانًا بالعصا: لاٹھی مارنا۔
— عَینَہٗ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
لَطِعَت الاَسنانُ ـَ لَطَعًا: دانتوں کا گھس کر ان کی جڑیں رہ جانا۔
— شَفَۃُ الزِّنجیِّ: زنگی کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ ھو اَلطَعُ وھی لَطعاءُ ج: لُطعٌ
— الشیءَ: پتلا ہونا۔
— الشیءَ لَطعًا: چاٹنا۔
— فُلانًا: پشت پر لات مارنا۔
اِلتَطَعَ الشیءَ: زبان یا انگلی سے چاٹنا۔ التطعَ ما فی الاِناءِ او الحوضِ: برتن یا حوض کا سب پانی پی لینا۔
اللَّطَعُ: تالو ج: اَلطاعٌ۔
اللُّطَعُ: رَجُلٌ لُطَعٌ: کمینہ۔
اللُّطَعَۃُ: روئی کے کیڑے کے انڈے جو وہ پتوں پر نکالتا ہے ج: لُطَعٌ۔
• لَطَفَ بہ و لہ ـُ لُطفًا و لَطَفًا: کسی پر رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی برتنا۔ "اللّٰہ لطیفٌ بعبادہ" اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ ھو لَطِیفٌ بھذا الامرِ: وہ اس معاملہ سے دلچسپی رکھتا ہے
لَطُفَ الشیءُ ـُ لُطفًا و لَطافَۃً: ہلکا اور نازک ہونا (ضد: کثُفَ) جیسے: الھواءُ جِسمٌ لطیفٌ۔ (۲) پتلا اور باریک ہونا، نازک ہونا (ضد: خَشُنَ) فَتاۃٌ ذاتُ خَلقٍ لَطِیفٍ: نازک اندام لڑکی (ضد: خَشِن: اکھڑ) چھوٹا اور پتلا ہونا (ضد: غلظ) عُودٌ لطیفٌ چھوٹی سی شاخ یا لکڑی۔ لَطُفَ عنہ: کسی سے چھوٹا ہونا۔ ھو لَطِیفٌ ج: لِطافٌ و لُطَفاءُ وھی لَطِیفَۃٌ ج: لِطافٌ و لَطائِفُ۔
اَلطَفَ لَہٗ فی القولِ و فی المسألۃِ: کسی سے نرمی کے ساتھ کلام یا سوال کرنا۔
— فُلانًا بکذا: کسی کو کوئی چیز تحفہ میں دینا (۲) کسی پر کوئی مہربانی کرنا کہتے ہیں: کم اَتحَفَ و اَلطَفَ: اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت کرم کیا۔
— الشیءَ بجَنبِہٖ: پہلو سے لگانا۔
لاطَفَہٗ: کسی کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آنا، دل داری کرنا، دل بہلانا، چمکارنا، لاڈ پیار کرنا، نرمی برتنا، نرمی سے بات کرنا۔
لَطَّفَ الکتابَ وغیرَہٗ: کتاب وغیرہ کے مضامین کو دقیق و ژولیدہ بنانا (۲) کتاب وغیرہ کو چٹکلے دار بنانا (۳) خط کا مضمون دقیق و غامض بنانا۔
— الاَلَمَ: تکلیف کم کرنا۔

لَطَّفَ الشیءَ : نرم اور ہلکا یا لچکدار بنانا

ـــ الذَّنْبَ : جرم کو ہلکا کرنا .

ـــ الحکم : فیصلہ کو لچکدار بنانا .

ـــ الإجراء : کارروائی ٹھیک طور پر کرنا .

تَلاطَفَ القَومُ : ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آنا ، باہم میل ملاپ کرنا ، ایک دوسرے پر مہربان ہونا .

ـــ فی الاَمْرِ : کسی معاملہ میں باہم مروت برتنا ، رواداری سے کام لینا .

تَلَطَّفَ لِلْاَمْرِ وفیه وبه : کسی معاملہ میں نرمی برتنا .

ـــ بِفُلانٍ : کسی کے ساتھ میٹھا بن کر یا نرمی سے پیش آ کر بھید معلوم کرنا ، ترکیب سے مل کر راز معلوم کرنا . قرآن پاک میں ہے : " وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا " : اسے ترکیب سے حال معلوم کرنا چاہئے اور وہ کسی کو تمہارا سراغ نہ دے .

ـــ فُلانٌ : نرم و عاجز بننا ، مہربان و مشفق بننا ، اظہار شفقت کرنا ، نرمی کا برتاؤ کرنا .

اِسْتَلْطَفَ الشیءَ : کسی چیز کو اپنے سے قریب کرنا ، پہلو سے لگانا (۲) نرم و نازک یا دقیق و لطیف پانا یا سمجھنا .

ـــ فُلانًا : کسی سے مہربانی کی درخواست کرنا ، نرمی برتنے کی درخواست کرنا

اللَّطافَةُ : سبک پن ، نزاکت (ضد : کثافت) (۲) باریکی (ضد : غلاظت) (۳) خوش مزاجی (۴) لچک (۵) نرمی (۶) الفاظ کی نرمی و نزاکت .

اللُّطْفُ : نرمی ، مہربانی ، احسان (۲) ہدیہ ، تحفہ . اَهْدَی اِلَيه لَطَفًا . ما اَكْثَرَ تُحَفَهُ وَاَلْطافَه : اس کے تحائف اور مہربانیاں کس قدر ہیں !! (۳) تھوڑا کھانا وغیرہ . ج : اَلْطاف . هٰؤُلاءِ لَطَفُ فُلانٍ : یہ لوگ فلاں کے احباب و اقربا ہیں جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں .

اللُّطْفُ : اللہ کی توفیق اور اس کی حفاظت (۲) انسان کی مہربانی ، شفقت و کرم (۳) خوش مزاجی ، نرمی (۴) کام میں لچک ، نزاکت ج : اَلْطافٌ .

اللُّطْفَةُ : ہدیہ ، تحفہ .

اللَّطِيفُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک ، بندوں پر مہربان اور ان کا محافظ (۲) تمام چیزوں کے حقائق و اسرار سے واقف (۳) غامض اور گہرا (کلام) (۴) نازک اور پیاری (رشتے) (۵) مہربان و نرم خو ، خوش مزاج انسان (۶) ہلکا پھلکا (۷) خوش گوار (فضا وغیرہ) (۸) پیارا بچہ (۹) عمدہ ، خوب (کلام)

الجِنْسُ اللَّطِيفُ : عورتوں سے کنایہ صنف نازک .

اللَّطِيفَةُ : مؤنث اللَّطيف (۲) خوشگوار نکتہ ، دلچسپ بات ، چٹکلہ ، مزیدار بات ج : لَطائِف .

جارِيَةٌ لَطِيفَةُ الخَصْرِ : نازک اندام لڑکی ج : لطائف .

اللَّواطِفُ : سینہ سے قریب کی پسلیاں .

المُلاطِفُ : خوش طبع ، مشفق ، خوش طبعی اور دلداری کرنے والا .

المُلاطَفَةُ : دلداری ، خوش طبعی (۲) لاڈ پیار ، چمکار .

المُلَطِّفُ : تسکین بخش .

• لَطَمَهُ ـِ لَطْمًا : تھپڑ مارنا ، طمانچہ لگانا (چہرے یا بدن پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا) لَطَمَت المرأةُ وَجْهَهَا : عورت کا اپنا منھ پیٹنا .

لَطَمَ الشیءَ بالشیءِ : چپکانا (۲) آمیزش کرنا . لَطَمَتْنی منه رائِحَةٌ : مجھے اس کی بو لگ گئی .

لاطَمَهُ مُلاطَمَةً ولِطامًا : ایک دوسرے کے تھپڑ مارنا ، تھپڑ بازی کرنا .

لَطَّمَهُ : زور سے طمانچہ لگانا ، زور سے تھپڑ مارنا . هو مُلَطَّم .

ـــ الكِتابَ : خط پر مہر لگانا .

التَطَمَت الاَمْواجُ : موجوں کا باہم ٹکرانا .

ـــ القَومُ : ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا

تَلاطَمَت الاَمْواجُ : التطمت .

ـــ القَومُ : لوگوں کا باہم ٹکرانا (۲) باہم طمانچے لگانا .

تَلَطَّمَ وَجْهُهُ : چہرہ گرد آلود ہونا .

التَّلاطُمُ : تصادم ، موجوں کا ٹکراؤ .

اللَّطِيمُ : طمانچہ رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے ماں باپ بچپن میں مر گئے ہوں (۳) گھڑ دوڑ کا نواں گھوڑا ج : لُطُمٌ .

اللَّطِيمَةُ : مشک دان . فاحَت اللَّطِيمَةُ : مشک دان سے خوشبو مہکنا . كَاَنَّ فاها لَطِيمَةُ تاجِرٍ : اس کا منھ مشک دان کی طرح معطر ہے (۲) مشک بردار تجارتی قافلہ ج : لَطائِم .

المُلَطَّمُ : کمینہ ، شرافت سے دور .

المَلْطَمُ : رخسار ، گال ج : مَلاطِم .

مَلْطَمُ البَحْرِ : سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام .

• لَطَا ـُ لَطْوًا : چٹان یا غار کی پناہ لینا .

لَظِيَ ـَ لَظًى: زمین سے چمٹ کر رہ جانا وہاں سے نہ ہلنا۔

تَلَظَّى على العَدُوِّ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر ان کے مال کا کوئی حصہ لے کر آگے کی راہ لینا۔

اللَّطَاةُ: زمین (۲) جگہ (۳) پیشانی یا اس کا بیچ۔ کہتے ہیں: بَيَّضَ اللّٰهُ لَطَاتَكَ: خدا تمہاری پیشانی روشن کرے۔ (۴) تم سے نزدیک رہنے والے چور (اس لفظ کا واحد نہیں) (۵) بوجھ۔ اَلْقَى عليه لَطَاتَهُ: اس پر اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔

اَلْقَى لَطَاتَه وبِلَطَاتِه: پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا

فُلَانٌ لَايَعْرِفُ قَطَاتَه من لَطَاتِه: اسے اپنے اگلے پچھلے کی خبر نہیں، بیوقوف ہے ج: اللَّطَى۔

اللُّطَاطُ: چور یا وہ چور جو تم سے قریب ہوں۔

المِلْطَى والمِلْطَاءُ والمِلْطَاة: سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کی جھلی۔

ل ـــــ ظ

• لَظَّ بِه ـُ لَظًّا: قائم رہنا، چمٹے رہنا، کوئی کام کرتے رہنا، لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

ـــ عليه: کسی کو چمٹ کر رہ جانا، پیچھا نہ چھوڑنا، ہٹ اور ضد کرنا۔

ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بھگانا۔ هو لَاظٌّ ومِلْظَاظ۔

اَلَظَّ بِه: لَظَّ۔ حدیث میں ہے: "اَلِظُّوْا بِيَاذَا الجَلَالِ و الاِكْرَام": یا ذوالجلال والاکرام کا ورد رکھو، یہ دعا کرتے رہو۔

اَلَظَّ بالمكان: قیام کرنا۔

ـــ بفُلَانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

ـــ عليه: کسی کے ساتھ رہنا (۲) چمٹے رہنا، مصر رہنا، اصرار کرنا۔

ـــ المَطَرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔

لَاظَّ فی الحَرْبِ مُلَاظَّةً ولِظَاظًا: لڑائی جاری رکھنا۔

تَلَاظُّوْا فِی الحَرْبِ مُلَاظَّةً و لِظَاظًا: (دونوں مصدر فعل کی نوع سے الگ ہیں) برسرپیکار رہنا

ـــ الفُرْسَانُ: گھڑ سواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا، پیچھا کرنا۔

تَلَظَّظَت الحَيَّةُ: سانپ کا غصہ سے سر ہلانا۔

اللَّظُّ: متشدد و سخت مزاج آدمی۔

المِلْظَاظُ: ضدی، سخت اصرار کرنے والا

رَجُلٌ مِلْظَاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی

المِلَظُّ: ضدی، ہٹی۔

المُلِظَّةُ: اصرار آمیز خط یا پیغام۔

• لَظْلَظَت الحَيَّةُ رأسَها: غصہ سے سانپ کا سر ہلانا۔

تَلَظْلَظَت الحَيَّةُ: لَظْلَظَت۔

اللَّظْلَاظُ: سخت مزاج و تندخو (۲) خوش گفتار، فصیح۔

يَوْمٌ لَظْلَاظٌ: گرم دن۔

• لَظِيَت النَّارُ ـَ لَظًى: آگ بھڑکنا شعلہ زن ہونا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔

لَظَّى النَّارَ: آگ بھڑکانا، تیز کرنا۔

التَظَت النَّارُ: آگ سے شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا، بھڑکنا۔

التَظَى فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا غصہ سے آنکھیں لال ہونا، غصہ سے بھڑکنا۔

تَلَظَّت النَّارُ: آگ بھڑکنا، شعلے اٹھنا۔

تَلَظَّى الحَرُّ: گرمی سے آگ برسنا۔

ـــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔

تَلَظَّت المَفَازَةُ: صحرا میں گرمی سے شعلے اٹھنا، آگ برسنا۔

اللَّظَى: آگ کی لپٹ، شعلہ (جس میں دھواں نہ ہو)۔

(لَظَى): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)

ل ـــــ ع

• لَعَبَ الصَّبِیُّ ـَ لَعْبًا: بچے کے منہ سے رال ٹپکنا۔

لَعِبَ ـَ لَعِبًا ولِعْبًا: کھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ"۔ (۲) بیکار و بے مقصد کام کرنا، تفریح کرنا (ضد: جَدَّ: سنجیدہ کام کرنا)۔

ـــ بالشیءِ: کسی چیز کو کھیل بنانا۔

ـــ فِی الدِّين: مذہب کا مذاق اڑانا قرآن پاک میں ہے: "وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا ولَهْوًا"۔

لَعِبَت بِهِم الهُمُوْمُ: لوگوں کا تفکرات کی زد میں آنا۔

ـــ الرِّيْحُ بالمَنْزِلِ: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔

لَعِبَ القِمَارَ: جوا کھیلنا۔

ـــ عليه: ٹھگنا، آنکھوں میں دھول جھونکنا۔

ـــ فی الامرِ: کھیل سمجھنا۔

ـــ بالسَّيْفِ: پٹا کھیلنا۔

ـــ بالنَّارِ: آتش بازی کرنا۔

ـــ بدورِ كذا: پارٹ یا کردار ادا کرنا۔

لَعِبَ بعقله : جھانسا دینا، جل دینا
اَلْعَبَ الصَّبِیَّ : کِھلانا (۲) کھلونا دینا، کھیل میں لگانا۔
لَاعَبَہُ مُلَاعَبَۃً و لِعَابًا : کسی کے ساتھ کھیلنا، اٹھکھیلیاں کرنا، تفریح لینا۔
لَعَّبَ الرَّجُلَ : کھیلنا۔
— القِرْدَ و نَحْوَہ : بندر وغیرہ کو نچانا، بندر سے کھیل کرانا۔
— فُلَانًا : کھیل میں لگانا۔
— فلانًا علیٰ اَصَابِعِہ : انگلیوں پر نچانا۔
تَلَاعَبَ : کھیلنا، کھلواڑ کرنا۔
— الرِّیحُ بِالْمَنْزِلِ : ہوا کا مکان کے نشان کو مٹا دینا، خراب کر دینا۔
تَلَعَّبَ فُلَان : بار بار کھیلنا۔
تَلَعَّبَت بِہِم الْهُمُوم : تفکرات و پریشانیوں نے انہیں بار بار ستایا۔
الْاُلْعُبَانُ : کھلاڑی، تفریح باز (۲) مکار و داؤں کھیلنے والا۔
الْاُلْعُوبَۃُ : کھلونا (۲) کھیل (۳) جس کا مذاق اڑایا جائے، جس سے تفریح لیجائے۔ بَیْنَہُم اُلْعُوبَۃٌ : ان میں کھیل ہو رہا ہے۔ ھٰذہ اُلْعُوبَۃ حَسَنَۃ : یہ عمدہ کھیل ہے ج : اَلَاعِیب۔
الْاَلْعَابُ : واحد : لَعِب۔ کھیل۔
اَلْعَابُ خِفَّۃِ الْیَدِ : ہاتھ کی صفائی کے کھیل، شعبدہ بازی۔
الْاَلْعَابُ الرِّیَاضِیَّۃ : ورزشی کھیل
الْاَلْعَابُ النَّارِیَّۃ : آتش بازی
التَّلْعَابُ : کھیل۔
التِّلْعَابُ : کھلاڑی، بہت کھیلنے والا، کھیل کود کا شوقین۔
التِّلْعَابَۃُ : التِّلْعَاب۔

اللَّاعِبُ : کھلاڑی (کھیل کا ماہر)
اللُّعَابُ : رال، منہ سے بہنے والا پانی
لُعَابُ البزر : شیرہ۔
اللُّعَابِیُّ : لعاب دار، لیس دار۔
لُعَابُ الشَّمْس : سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز تمازت آفتاب۔ سال لُعَابُ الشَّمْس : گرمی میں شدت ہونا
لُعَابُ النَّحْل : شہد۔
اللَّعِبُ : کھیل (۲) تفریح (۳) مذاق وتمسخر ج : اَلْعَاب۔
لَعِبُ السَّیْف : تلوار کا کھیل، پٹا، تیغ بازی۔
اللُّعْبَۃُ : کھلونا، کھیل جو کھیلا جائے۔ جیسے شطرنج، نرد وغیرہ (۲) ہر وہ چیز جس سے کھیلا جائے، دل بہلایا جائے (۳) گڑیا (۴) وہ بیوقوف جس کا مذاق اڑا کر ہنسا جائے۔
رَجُلٌ لُعْبَۃ : لوگوں کے لئے کھلونا بننے والا بے وقوف (۵) کھیل کی باری کہتے ہیں لِمَنِ اللُّعْبَۃ؟ کسی کی باری ہے؟ فَرَغَ مِن لُعْبَتِہ : وہ اپنی باری پوری کر چکا ج : لُعَب
لُعْبَۃُ الْغُمَیْضَۃ : آنکھ مچولی۔
اللِّعْبَۃُ : کھیل کی قسم، کھیل کا طریقہ۔
اللُّعَبَۃُ : بہت کھیلنے والا، کھیل کا شیدائی کھلاڑی۔
اللَّعَّابُ : بہت کھیلنے والا، کھلاڑی، تفریح باز (۲) بازی گر، کھیل تماشہ کا پیشہ کرنے والا، جیسے سپیرا، بندر والا (الحاوی والقرّاد)
اللَّعُوبُ : امرأۃ لَعُوب : ناز و انداز والی عورت، بہت تفریح باز عورت، بہترین اداکیں دکھانے والی عورت ج : لَعَائِب

الْمُلَاعِبُ : کھیل کا ساتھی، چھیڑ چھاڑ اور تفریح کرنے والا، دھوکے باز۔
الْمُلَاعَبَۃُ : باہم تفریح، کھیل کود۔
الْمَلْعَبُ : کھیل کا میدان، اسٹیڈیم (۲) تھیٹر، تماشہ گاہ ج : مَلَاعِب۔
مَلَاعِبُ الرِّیَاح : ہوا کے راستے۔
تَرَکْتُہ فی مَلَاعِب الجِنّ : میں نے نامعلوم جگہ پر اسے چھوڑا۔
مُلَاعِبُ ظِلِّہ : سفید پیٹ، چھوٹی گردن اور ہرے بازوؤں والا جنگلی پرندہ۔
الْمِلْعَبَۃُ : بچوں کے کھیل کا بے آستین کا کرتا۔
الْمَلْعُوبُ : جس کی رال بہتی ہو۔
. لَعِثَ ـ لَعَثًا : سست ہونا۔
لَعْثَمَ فی الْاَمْرِ : توقف کرنا، ہچکچانا، جھجکنا، پس و پیش کرنا، تامل کرنا۔
تَلَعْثَمَ : لَعْثَمَ۔
. لَعَجَ الضَّرْبُ فُلَانًا ـ لَعْجًا : مار کا تکلیف دینا، کھال میں سوزش پیدا کرنا۔
— الْحُبُّ وَالشَّوْقُ فُؤَادَہُ : اشتیاق و محبت کا دل کو جلا ڈالنا، دل میں ٹیس پیدا کرنا۔
— الْہَمُّ فی الصَّدْرِ : غم سے دل مضطرب و بے چین ہونا، سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔
اَلْعَجَ النَّارَ فی الحَطَب : ایندھن میں آگ جلانا، سلگانا۔
لَاعَجَہُ الْاَمْرُ : کسی معاملہ کا بے چین و پریشان کرنا۔
اِلْتَعَجَ الرَّجُلُ : غم سے بیمار پڑ جانا، غم کی آگ میں جلنا۔
اللَّاعِجُ : دل سوز (محبت) ھَمٌّ لَاعِجٌ : دل سوز غم، جذبۂ محبت جذبۂ اشتیاق ج : لَوَاعِج۔
لَوَاعِجُ الْحُبّ : جذبات محبت،

آتش محبت ۔ بہ لاعج الشوق
و لواعجہ : وہ آتش اشتیاق میں
جل رہا ہے ۔
• لَعَزَہٗ ــَ لَعْزًا : اونٹنی کا اپنے بچہ کو
چاٹنا ۔
• لَعَسَہٗ ــَ لَعْسًا : منھ سے کاٹنا۔
لَعِسَت الشَّفَۃُ ــُ لَعَسًا : ہونٹ
کا اندر سے کالا ہونا (عربوں کے
یہاں یہ وصف پسندیدہ تھا) ھی
لَعْسَاءُ ج : لُعْسٌ ۔
ــــ النَّبَاتُ : نباتات کا بہت اور گھنا
ہونا (یہ سیرابی کی وجہ سے سیاہی
مائل دکھائی دیتی ہے) ۔
تَلَعَّسَ فُلَانٌ : حرص کے ساتھ کھانا
اللَّعَسُ : ہونٹ کے اندر کی پسندیدہ
سیاہی ۔
اللُّعْسَۃُ : ہونٹوں کے اندر کی سیاہی
کا رنگ ۔ کہتے ہیں : فی شَفَتَیہا
لُعْسَۃٌ ۔
اللَّعُوْسُ : ماذُقت لَعُوسا : میں
نے کچھ نہیں چکھا ۔
اللَّعْوَسُ : حریص و ندیدہ ، کھاؤ پیر (۲)
بھیڑیا ج : لَعَاوِسُ ۔
المَلْعُوْسُ : لَحْمٌ مَلْعُوْسٌ : ناپختہ
سرخ گوشت ۔
• لَعِصَ علینا ــَ لَعَصًا : سخت و
دشوار ہونا ، مشکل ہونا (۲) کھانے
پینے میں بہت حریص ہونا ۔
تَلَعَّصَ : لَعِصَ ۔
• لَعَطَہٗ بالنَّار ــَ لَعْطًا : گردن پر
آگ کا داغ لگانا ۔ لَعَطَ الشَّاۃَ :
بکری کو داغ لگانا ۔
ــــ فُلَانًا بِأَبْیَاتٍ : اشعار میں کسی کی
ہجو اور مذمت کرنا ۔
ــــ فُلَانًا بِحَقِّہٖ : کسی سے اس کا حق
دینے میں ٹال مٹول کرنا ، دیر کرنا ۔
مَرَّ لَاعِطًا : دیوار یا پہاڑ کے برابر
سے گزرنا ۔
اَلْعَطَ فُلَانٌ : پہاڑ کی جڑ میں چلنا
اللُّعْطُ : اَلْعَاط کا واحد ۔ حبشیوں کے
چہرے پر بنائے ہوئے خطوط (لکیریں)
حَبَشِیٌّ مَلْعُوطٌ : وہ حبشی جس
کے چہرے پر خطوط ہوں ۔
اللُّعْطُ : دیوار یا پہاڑ کی جڑ میں جگہ ۔
مَشٰی فی لُعْطِ الجَبَلِ : وہ
پہاڑ کے زیریں حصہ میں چلا ۔
اللَّعْطَاءُ : وہ بکری جس کی گردن کی
چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ
سفید ہو ۔
اللُّعْطَۃُ : سیاہی مائل سرخی ۔ بِوَجْھِہ
لُعْطَۃٌ : اس کے چہرے پر سیاہی مائل
سرخی ہے ۔ رَأَیتُ بہ لُعْطَۃً
کَلُعْطَۃِ الصَّقْرِ : میں نے اس پر
شکرے جیسی تیز سرخی دیکھی (۲) زرد یا
سیاہ لکیر جو عورت سجاوٹ کے لئے
اپنے رخسار پر کھینچتی ہے (۳) گلے کا بال
• لَعٌ : لغزش کرنے والے کو کہا جاتا ہے
یعنی خدا تیری لغزش کو معاف کرے ۔
اَلَعَّتِ الاَرْضُ : زمین کا ابتدائی روئیدگی
والی ہونا ۔
تَلَعَّی العَسَلُ : شہد میں تار اٹھنا ،
لیس دار ہونا (اصل میں تَلَعَّعَ
ہے) ۔
ــــ اللُّعَاعَ : کاسنی کھانا ۔
اللُّعَاعُ : کاسنی ۔
اللُّعَاعَۃُ : کاسنی کا ایک پتا ۔ مقولہ ہے :
اِنَّمَا الدُّنْیَا سَاعَۃٌ وَمَتَاعُھَا
لُعَاعَۃٌ : دنیا ایک گھنٹے کے برابر ہے
اور اس کا سامان کاسنی کے ایک پتے
کے برابر ہے جو جلد مرجھا جاتا ہے ۔
یعنی دنیا اور اس کا مال و متاع بہت
بے ثبات ہے (۲) ہر چیز کا بقایا تھوڑا حصہ
بَقِیَ فی الاِنَاءِ لُعَاعَۃٌ : برتن میں
بہت تھوڑی چیز باقی ہے ۔ مَا بَقِیَ
فی الدُّنْیَا اِلَّا لُعَاعَۃٌ : دنیا میں
کچھ نہیں رہا (۳) شراب یا مشروب کا
ایک گھونٹ ۔
لُعَاعَۃُ الاِنَاءِ : برتن کی چیز کا جوہر (۲)
شادابی (۳) دنیا ۔
اللَّعَّاعَۃُ : غیر موزوں ترنم یا لحن والا ۔ مُطْرِبٌ
لَعَّاعَۃٌ : ناموزونی سے گانے والا
گویا (موسیقار) ۔
اللَّعَّۃُ : پاک دامن جاذب رو عورت ،
چلبلی اور شوخ عورت جو تم سے اظہار
تعلق کرے لیکن دور رہے ۔
• لَعِقَ العَسَلَ و نَحْوَہٗ ــَ لَعْقًا :
انگلی یا زبان سے چاٹنا ۔ ھو لَاعِقٌ
ج : لَعَقَۃٌ ۔
لَعَقَۃُ الدَّمِ : عرب کے چند قبائل ،
عبد الدار ، مخزوم ، عدی ، سہم ، جمح ،
ان سب نے آپس میں عہد و
پیمان کیا تھا اور اونٹ ذبح کرکے
اس کا خون چاٹا تھا یا خون میں انگلیاں
ڈبوئی تھیں ۔
لَعِقَ فلان اِصْبَعَہٗ : کنایہ موت سے ۔
لَعُوقَ فی عَمَلِہٖ : کام میں پھرتی اور
تیزی کرنا ۔
اَلْعَقَہُ العَسَلَ وغیرہ : چٹوانا ۔
ــــ النَّسَّاجُ الثَّوْبَ : کپڑا بننے والے
کا کپڑے میں ہلکا سوت لگانا ۔
لَعَّقَہُ العَسَلَ وغیرہ : چٹوانا ۔
اِلْتَعَقَ لَوْنُہٗ : رنگ بدل جانا ۔
اللُّعَاقُ : چاٹنے والی چیز جو منھ میں لگی
رہ جائے ۔ کہتے ہیں : مَا فی فِیِّ
لُعَاقٌ من طَعَامِك و مَن

فَضْلِكَ: میرے منھ میں تمہارے
کھانے یا تمہارے کرم کا ذرا سا بھی
کچھ باقی نہیں ہے۔
اَللُّعقَةُ: سبز گھاس کا باقی ماندہ۔ مَا
فی الْاَرْضِ لَعقَةٌ من رَبِیعٍ:
زمین میں موسم بہار کا کوئی اثر باقی
نہیں ہے۔ رَجُلٌ وَعِقَةٌ لَعِقَةٌ
کمینہ بدخو۔
اللُّعقَةُ: انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔
اللَّعُوقُ: کم عقل۔
اللَّعُوقُ: چاٹنے کی چیز، چاٹنے کی دوا
(۲) تھوڑا توشہ۔ مَا مَعنا الّا لَعُوقٌ
ہمارے پاس بہت تھوڑی چیز ہے۔
اِلْمِلعَقَةُ: چمچہ ج: مَلَاعِقُ۔
• لَعَلَّ: شاید (۲) تاکہ (۳) امید ہے
کہ، ممکن ہے کہ (۴) کیا؟ حرف
مشبہ بالفعل، ابتداء کلام میں آتا ہے
اس میں متعدد لغات ہیں۔ عَلَّ
(بحذف لام اول) اس کے ساتھ کبھی
نون وقایہ لگتا ہے۔ جیسے لَعَلّی
کے بجائے لَعَلَّنی وعَلّی وعَلَّنی۔
اس کے متعدد معانی ہیں۔ مشہور یہ
ہیں:
(۱) ترجّی: ایسی چیز کی توقع جس
کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس میں
خواہش شامل ہو۔ جیسے: لَعَلَّ
الجوُّ مُعتَدِلٌ غداً، ولَعَلَّ
الحبیبَ قادمٌ غداً۔
(۲) الاشفاق: کسی ناگوار بات
کی توقع جیسے: لَعَلَّ الجوادَ یکبو:
ممکن ہے گھوڑا ٹھوکر کھا کر گر جائے
لَعَلَّ المَرِیضَ یَقضِی: شاید
بیمار فوت ہو جائے۔
ترجّی اور تمنّی میں یہ فرق ہے کہ
تمنّی کسی شے کے حصول کی پسندیدگی
کا نام ہے خواہ تم کو اس کے حصول کی توقع
ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن
شے سے ہوتا ہے جیسے لَیتَ
المُسافِرَ قادِمٌ اور محال سے بھی ہوتا ہے
جیسے لیتَ الشبابَ یعودُ۔ جب کہ
ترجّی کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں
میں مختلف ہے۔
(۳) کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے
جیسے قرآن پاک میں ہے: "فقُولَا
لَهُ قَولاً لَیِّناً لَعَلَّهُ یتذکّرُ
او یَخشی"۔
(۴) کبھی استفہام کے لئے آتا ہے
جیسے: لَعَلَّ زَیداً قادمٌ؟
کیا زید آنے والا ہے؟ استفہامی
معنی کی وجہ سے اس کے ساتھ فعل
کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن
پاک میں ہے: "لَا تَدرِی لَعَلَّ
اللّٰهَ یُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ
اَمراً"۔ تجھے کیا معلوم کہ خدا
اس کے بعد کوئی نئی بات ہی پیدا
کر دے؟
یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب
اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کی خبر
فعلی ہو تو وہ اَن کے ساتھ زیادہ
آتی ہے اور عسی کے معنی
پر محمول کی جاتی ہے۔ جیسے لَعَلَّكَ
یَوماً اَن تُلِمَّ مُلِمَّةٌ۔ بہت
ممکن ہے کہ تم کو کسی دن کسی مصیبت
کا سامنا کرنا پڑے۔ حرفِ تنفیس
(فعل مضارع پر داخل ہونے والا
سین) کے ساتھ مل کر کم آتی
ہے جیسے:
فَقُولا لَها قَولاً رَفِیقاً لَعَلَّها
سَتَرحَمُنی من زَفرَةٍ وعَوِیلِ
اس سے نرم بات کہو ممکن ہے کہ
وہ مجھ پر ترس کھا کر آہ وبکا سے چھٹکارا
دے۔
اس کے ساتھ کبھی (ما) آتا ہے تو
اسے عمل سے روک دیتا ہے اور اس
وقت یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے
جیسے:
اَعِد نظراً یاعبدَ قَیسٍ لَعَلَّما
اضاءت لكَ النّارُ الحِمارَ المُقَیَّدا
اے عبد قیس دوبارہ دیکھ توقع ہے
کہ آگ کی روشنی تیرے بندھے ہوئے
گدھے کا پتہ دیدے۔
• لَعلَعَ السَّرابُ: سراب کا چمکنا۔
ــــ الرَّعدُ: گرج ہونا۔
ــــ فُلانٌ من كُلِّ شَیءٍ: ہر چیز
سے تنگ اور پریشان ہونا۔
ــــ بالعاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے یا
لغزش کرنے والے کو لَعْ لَعْ
کہنا یعنی بطور دعا یہ کہنا خدا تیری
لغزش کو معاف کرے یا ٹھوکر سے
محفوظ رکھے۔
ــــ العَظمَ ونَحوَهُ: ہڈی وغیرہ
توڑنا۔
تَلَعلَعَ من الجُوعِ: بھوک سے
تڑپنا، بلبلانا۔
ــــ من العَطَشِ: پیاس کی وجہ
سے بلبلانا۔
ــــ فُلانٌ: کسی کا بیماری وغیرہ کی وجہ
سے کمزور ہو جانا۔
ــــ الاِبِلُ فی کَلَاءٍ ضَعِیفٍ: ہلکی
گھاس کو اونٹوں کا تلاش کر کے کھانا
ــــ السَّرابُ: چمکنا۔
ــــ الکَلْبُ: کتے کا پیاس کی وجہ سے
زبان نکالنا۔
ــــ بفُلانٍ: کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا
(دیکھئے لَعْ لَعْ)۔

تَلَعْلَعَ العسلُ : شہد میں لیس پیدا ہونا۔

اللَّعْلاعُ : بزدل ۔

اللَّعْلَعُ : سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک حجازی درخت ۔

لَعْ لَعْ : ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا، یا لغزش پر زجر و توبیخ ۔

اللَّعْلَعَةُ : سراب کی شعاع ، چمک ۔

• لَعْمَظَ اللَّحْمَ لَعْمَظَةً ولِعْمَاظًا : منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا۔

— فُلانٌ : کھانے کا حریص ہونا، طفیلی بننا ۔

اللِّعْمَاظُ : بے بنیاد بات بتانے والا۔

اللَّعْمَظُ : کھانے کا حریص و ندیدہ ج: لَعَامِظُ ۔

اللُّعْمُوظُ واللُّعْمُوظَةُ : اللَّعْمَظُ (۲) طفیلی (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا ج : لَعَامِيظُ ۔

• لَعَنَهُ اللهُ ـ لَعْنًا : اللہ کا کسی کو خیر سے دور اور محروم کرنا، لعنت کرنا هو مَلْعُون ج: مَلَاعِين، رَجُلٌ لَعِين و امرأة لَعِين اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لَعِينَة کہا جائے گا۔

— الكَلْبَ او الذِّئبَ : کتے یا بھیڑیے کو دھتکارنا۔

— فُلانٌ غَيْرَهُ : کسی پر لعنت بھیجنا لَعْنَةُ اللهِ عليك کہنا۔

— نَفْسَهُ : خود پر لعنت بھیجنا، یہ کہنا کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو۔

— فُلانًا : برا بھلا کہنا، ذلیل اور رسوا کرنا۔ هو لاعِنٌ ولَعَّانٌ۔

لاعَنَ فُلانًا : کسی کے مقابلہ میں لعنت کرنا، لعنت میں مقابلہ کرنا۔

لاعَنَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ مُلاعَنَةً ولِعانًا : مرد کا اپنی بیوی سے لعان کرنا یعنی بیوی پر زنا کی تہمت کی حد سے بذریعہ لعان خود کو بری الذمہ ٹھیرانا۔

لاعَنَ الحاكِمُ بَيْنَهُما : قاضی کا دو فریق کے درمیان ملاعنت پر فیصلہ کرنا یعنی ہر ایک یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت اور تو جھوٹا ہو تو تجھ پر خدا کی لعنت ہو۔

لَعَّنَهُ : کسی کو خوب لعن طعن کرنا۔

اِلْتَعَنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔

— فُلانٌ : خود پر لعنت بھیجنا۔

تَلاعَنَا و تَلاعَنَ القَوْمُ : باہم لعنت کرنا، ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا۔

— الزَّوْجانِ : زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعہ لعان اپنے دعوے کو سچا ثابت کرنا۔

— فُلانٌ يَتَلاعَنُ عَلَيْنا : فلاں ہمیں ہنسی مذاق کر کے تکلیف پہنچاتا ہے۔

تَلَعَّنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت کرنا۔

اللَّاعِنُ : لعن طعن کرنے والا۔ اَمْرٌ لاعِنٌ : باعث لعنت و ملامت کام حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ" دو قابل لعنت کاموں سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ نیز سایہ کی جگہ قضاء حاجت نہ کرو۔

اللِّعانُ : شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی کی طرف زنا کی نسبت کرنے یعنی اسے زنا سے متہم کرنے میں سچا ہوں اور پانچویں قسم یہ ہو کہ وہ کہے کہ اگر وہ اپنے اس دعوے میں جھوٹا ہو تو وہ خدا کی لعنت کا مستحق ہو، پھر بیوی چار دفعہ خاوند کے جھوٹا ہونے پر قسم کھائے اور اس کی پانچویں قسم یہ ہو کہ اگر وہ سچا ہو تو وہ (بیوی) خدا کے غضب کی مستحق ہو۔ یہ کہنے پر وہ حد زنا سے بری ہو جائے گی۔

اللَّعْنُ : لعنت، پھٹکار، خدا کی مار۔

اَبَيْتَ اللَّعْنَ : زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام و اکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بلند و بالا ہو۔ اَبَى يَابَى کے معنی کسی چیز سے بربنائے نخوت اجتناب کرنے کے ہیں

اللَّعْنَةُ : عذاب۔ اَصَابَتْهُ لَعْنَةٌ مِنَ السَّماءِ : اس پر خدا کا عذاب آیا۔

اللُّعْنَةُ : اپنے شر کی بنا پر لوگوں کی لعنت کا نشانہ بننے والا۔ کہتے ہیں : لاتَكُنْ لُعْنَةً على اَهْلِ بَيْتِكَ : تو اپنے خاندان کے لئے لعنت ملامت کا سبب نہ بن ج: لُعَنٌ۔

اللُّعَنَةُ : لوگوں کو بہت لعنت کرنیوالا ج: لُعَنٌ۔

اللَّعِينُ : شیطان (۲) ملعون، قابل لعنت (۳) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا دھوکے کا مصنوعی آدمی۔ اسے فَزَّاعَة بھی کہتے ہیں، ڈراوا (۴) بھیڑیا۔

المَلْعَنَةُ : قابل لعنت و ملامت فعل ج: مَلاعِنُ۔ حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا المَلاعِنَ الثَّلاثَ: التَّغَوُّطَ على قارِعَةِ الطَّرِيقِ او فِي ظِلِّ الشَّجَرَةِ او جانِبِ النَّهْرِ" تین قابل لعنت چیزوں سے

بچو: عام راستہ یا درخت کے سایہ یا دریا کے برابر پاخانہ کرنے سے (کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے)

المَلْعُونُ: پھٹکارا ہوا، دھتکارا ہوا، (۲) قابل لعنت۔

• اَلْعَی ثَدْیُ الْاُنْثٰی: حمل کی بنا پر عورت کے پستان کی ساخت بدلنا

الاَلْعَاءُ: انگلیوں کی ہڈیاں۔

اللاَّعِی: معمولی سی چیز سے ڈرنے والا، انتہائی ڈرپوک۔

اللاَّعِیَۃُ: زرد پھول والا دامن کوہ کا پودا۔

اللَّعَا: حریص و بدنیت۔

لَعًا: ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا ر لَعًا لِفُلَانٍ: فلاں کو خدا محفوظ رکھے، اوپر اٹھائے۔ برائے بد دعا ر کہتے ہیں: لَا لَعًا لَكَ: خدا تیرا ناس کرے، تجھے نہ اٹھائے۔

اللَّعْوُ: بدمزاج (۲) رذیل و بے نفع آدمی (۳) حریص و لالچی ج: لِعَاءٌ۔

اللَّعْوَۃُ: کتیا۔ اِمْرَاَۃٌ لَعْوَۃٌ وَكَلْبَۃٌ وَ ذِئْبَۃٌ لَعْوَۃٌ: کھانے کی حریص جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے ج: لِعَاءٌ (۲) سر پستان کے ارد گرد کی سیاہی۔

لَعْوَۃُ الْجُوعِ: بھوک کی شدت۔

• لَعْوَقَ: دیکھئے (لعق)

اللَّعْوَقُ: دیکھئے (لعق)

ل ــــــ غ

• لَغَبَ فُلَانٌ ـ لَغْبًا و لُغُوبًا: بہت تھک جانا۔ ھو لاغِبٌ۔

ـــ علی القوم لَغْبًا: لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔

ـــ القومَ: جھوٹی بات کرنا، کہنا۔

لَغِبَ ـ لَغَبًا: تھک کر چور ہونا

اَلْغَبَہُ: تھکا دینا، تکان سے چور کرنا۔ اَلْغَبَہُ السَّیْرُ: سفر کے تکان نے نیم جان کر دیا، بری طرح تھکا دیا۔

لَغَّبَہُ السَّیْرُ: سفر کا تھکا دینا۔

ـــ الدَّابَّۃَ: جانور پر بوجھ لاد کر اسے تھکا دینا۔

تَلَغَّبَہُ السَّیْرُ: چلنے سے تھک جانا۔

تَلَغَّبَت بِهِم الْقِفَارُ و تَلَغَّبَتْهُم الْاَسْفَارُ: جنگل بیابانوں اور سفروں نے ان کو تھکا ڈالا۔

ـــ سَیْرَ الْقَوْمِ: لوگوں کو اتنا چلانا کہ وہ تھک جائیں۔

ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو تھکا ہوا پانا۔

ـــ الحَیَوانَ: جانور کو اتنا بھگانا کہ وہ تھک جائے۔

ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا

اللاَّغِبُ: تھکا ماندہ۔

اللَّغْبُ: خراب بات۔ اَكْفُفْ عَنَّا لَغْبَكَ: ہم سے اپنی بیہودہ گفتگو بند کرو۔ (۲) کمزور و بیوقوف (۳) سامنے کے دو دانتوں کے درمیان کا گوشت۔

اللَّغْبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔

اللَّغُوبُ: کمزور و بیوقوف۔

اللَّغُوبَۃُ: کم عقلی، بیوقوفی۔

اللَّغِیب: خراب تراشا ہوا (قلم)۔

• لَغَدَہُ ـ لَغْدًا: کسی کے تالو سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔

ـــ فُلَانًا عن حَاجَتِہ: روکنا۔

ـــ اُذُنَہ: سیدھا کرنے کے لئے کان کھینچنا۔

لَاغَدَہُ: کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی فعل سے روکنا۔

اَلتَّغَدَۃُ: لَاغَدَہُ۔

تَلَغَّدَ فُلَانٌ: غیظ و غضب سے بھرنا

اللُّغْدُ: تالو اور گردن کی اندرونی دیوار کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوا ج: اَلْغَادٌ۔ کہتے ہیں: ھو من الاَوْغَادِ ضَخْمُ الْاَلْغَادِ: وہ بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں سے ہے۔

اللُّغْدُوْدُ: اللُّغْدُ ج: لَغَادِیْدُ۔ عِلْجٌ ضَخْمُ اللَّغَادِیْدِ: وہ جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت پھولا ہوا ہو۔

اللِّغْدِیْدُ: اللُّغْدُوْدُ ج: لَغَادِیْد

• لَغَزَ الیَرْبُوعُ اَجْحَارَہ ـ لَغْزًا: جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو پیچدار کھودنا۔

ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو اس کی اصل شکل سے ہٹانا، معمّا بنانا۔

ـــ فی کلامہ: بات گھما پھرا کر کرنا، بات کو معمّا یا چیستاں بنانا (جس کو سمجھنے کے لئے عقل لڑانے کی ضرورت ہو)۔ پیچیدہ اور الجھی ہوئی بات کرنا۔

اَلْغَزَ الیَرْبُوعُ اَجْحَارَہُ: لغزھا۔

ـــ کلامہ و فیہ: اپنے کلام کو پیچیدہ اور معمّا بنانا (مراد کو چھپا کر خلاف مراد ظاہر کرنا)، پہیلی کہنا۔

ـــ فی یمینہ: قسم میں مغالطہ دینا۔

لَاغَزَہُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، پہیلی یا چیستاں نما کلام کرنا۔

لَغَّزَ کلامہ و فیہ: کلام کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔

ـــ فی یمینہ: قسم میں مغالطہ دینا، فریب دینا (محلوف لہ سے حقیقت

چھپا کر یہ ظاہر کرنا کہ وہ جو کہہ رہا ہے وہی حقیقت ہے)۔

الْأُلْغُوزَةُ: معمّا، چیستاں، وہ کلام جس سے مغالطہ دیا جائے ج: الْأَغَيزُ۔

اللُّغْزُ: گوہ، چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پہیلی، چیستاں، معمّا، پیچیدہ بات ج: أَلْغَازٌ۔ اللُّغْزُ الْغَامِضُ: ناقابلِ حل معمّا۔

اللَّغَّازُ: لوگوں کی غیبت کرنے والا، لگائی بجھائی کرنے والا۔

• لَغْوَسَ: تیز کھانا، جلدی جلدی کھانا

— الطَّعَامُ: کھانے کا کچا رہنا۔

اللَّغْوَسُ: کھانے میں تیز رفتار (۲) عیش و عشرت میں مست (۳) وہ نرم و تر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے

• لَغَطَ الْقَوْمُ ـ لَغْطًا وَلُغَاطًا: لوگوں کا شور کرنا، طرح طرح کی ناقابلِ فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔ هو لاغط ج: لُغَّطٌ۔

— الْقَطَا أو الْحَمَامُ لَغِيطًا: طائر قطا اور کبوتر کا غٹرغوں کرنا، آواز نکالنا۔

أَتَيْتُهُ قَبْلَ لَغِيطِ الْقَطَا و قبل القطا اللَّاغِطِ: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔

أَلْغَطَ الْقَوْمُ: شور مچانا۔

— الْقَطَا او الْحَمَامُ: آواز نکالنا۔

لَغَّطَ الْقَوْمُ: شور مچانا۔

اللَّغْطُ: شور و غل، ہنگامہ، ناقابلِ فہم مخلوط آوازیں ج: أَلْغَاطٌ۔

• لَغَفَ فُلَانٌ ـ لَغْفًا: ظلم کرنا (۲) تیز نظر سے دیکھنا، آنکھیں نکال کر دیکھنا، جیسے: لَغَفَ الْأَسَدُ

الْإِنَاءَ: برتن چاٹنا۔

لَغِفَ مَا فِي الْإِنَاءِ ـ لَغْفًا: برتن کی چیز کو چاٹنا۔

لَغِفَ الطَّعَامَ: جلدی سے کھالینا۔

أَلْغَفَ فُلَانٌ: لَغَفَ۔

— فِي السَّيْرِ: تیز چلنا (۲) چوروں کا ساتھی بن جانا۔

— بِعَيْنِهِ: گوشۂ چشم سے دیکھنا۔

— عَلَى الرَّجُلِ: کسی کے ساتھ بہت بدکلامی کرنا۔

— الصَّبِيَّ لُقْمَةً: بچہ کو لقمہ نگلوانا

لَاغَفَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

— الْمَرْأَةَ: عورت کا بوسہ لینا۔

تَلَغَّفَ الطَّعَامَ: مٹھی بھر کر کھانا منہ میں رکھنا اور نگل جانا، مٹھیاں بھر کر جلدی جلدی کھانا۔

اللُّغْفَةُ: لقمہ۔ أَلْغِفْنِي لُغْفَةً: مجھے ایک لقمہ کھلاؤ۔

اللَّغِيفُ: مصاحبین و مخلصین (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو ان کے سامان وغیرہ کی حفاظت تو کریں مگر چوری نہ کریں (۳) دوسروں کی کتابوں سے مضامین چرا کر اپنی طرف منسوب کرنے والا ج: لُغَفَاءُ

اللَّغِيفَةُ: آٹے کی لپسی، حریرہ (۲) دلیا۔

الْمُلْغِفَةُ: بے غیرت چوروں کا گروہ۔

• لَغْلَغَ طَعَامَهُ: کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔

— ثَرِيدَهُ: ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔

اللَّغْلَغَةُ: لکنتِ کلام۔ فی کلامه لَغْلَغَةٌ۔

• لَغَمَ فُلَانٌ ـ لَغْمًا: اپنے ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر دینا (۲) پوشیدہ بات کرنا، مخفی کلام کرنا۔

— الْمَرْأَةَ: عورت کا ناک منہ چومنا۔

لَغَمَ الْجَمَلُ لُغَامَةً: اونٹ کا جھاگ نکالنا۔

لَغِمَ فُلَانٌ ـ لَغْمًا وَلَغَمًا: غیر یقینی خبر معلوم کرنا (۲) کسی شے سے متعلق غیر یقینی خبر دینا۔

لُغِمَ بِالطِّيبِ: کسی کی ناک اور منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ هو مَلْغُومٌ

أَلْغَمَ الذَّهَبَ وَمَا شَابَهَهُ: سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔

لَغَّمَهُ بِالطِّيبِ وَنَحْوِهِ: کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا

— الْمَكَانَ: کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا، آتشیں مادہ چھپانا۔

اِلْتَغَمَ الذَّهَبُ وَنَحْوُهُ: سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔

تَلَغَّمَ بِالطِّيبِ: ناک منہ پر خوشبو لگانا۔

— الْقَوْمُ بِالْكَلَامِ: لوگوں کا باتیں کرتے ہوئے ناک منہ ہلانا۔

اللُّغَامُ: اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔

اللَّغَمُ: تھوڑی خوشبو (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم افواہ جس سے اضطراب پیدا ہو (۴) بارودی سرنگ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا یا اور کوئی زد پڑتی ہے تو وہ دھماکہ سے پھٹ کر تباہی مچاتا ہے ج: أَلْغَامٌ۔

اللَّغِيمُ: راز۔

الْمَلْغَمُ: ناک اور منہ اور ران کا اردگرد، مجازًا منہ ج: مَلَاغِمُ۔

• أَلْغَانَ النَّبْتُ: پودے وغیرہ کا لمبا ہو کر مڑ جانا، نباتات کا گھنا ہونا۔

— الْأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس

والی ہونا۔
اللَّغَمُ: جوشِ جوانی۔
اللُّغْنُ: حلق کے کوے کا کنارہ۔ ج: اَلْغَانٌ۔
اللُّغْنُونُ: اللُّغْنُ ج: لَغَانِين
• لَغَا فی القولِ ــ لَغْوًا: غلط بولنا کلام میں غلطی کرنا۔
ــ فلان لَغْوًا: لغو و بیہودہ بات کرنا، بیکار بات کرنا۔ هو لاغٍ
ــ بکذا: زبان سے کوئی بات کہنا کلام کرنا، بولنا۔
ــ عن الصَّواب و عن الطَّرِيق: حق یا راستہ سے ہٹنا۔
ــ الشیءُ: لغو و باطل ہونا، بیکار و بے معنی ہونا (۲) باطل ہونا۔
لَغِی فی القولِ ــ لَغًا: غلطی کرنا
ــ بالأمرِ: کسی معاملہ سے دلچسپی رکھنا، کسی چیز کا شیدائی ہونا۔
ــ بالشیءِ: کسی چیز کو پکڑے رہنا، اس سے متعلق رہنا، الگ نہ ہونا۔
ــ بالماءِ و الشَّرابِ: پانی وغیرہ بکثرت پینا اور سیر نہ ہونا۔
ــ الطائرُ بصوتِه: پرندہ کا گانا
اَلْغَی الشیءَ: کالعدم کرنا، کینسل کرنا، بے اثر کرنا، باطل قرار دینا، ختم کرنا
ــ القانونَ: قانون منسوخ کرنا۔ ابن عباس کی حدیث میں ہے: "کان ابنُ عباسٍ رضؓ يُلغِی طلاقَ المُكْرَه"
ــ الرَّقابةَ عن شیءٍ: سنسرشپ (نگرانی) اٹھانا۔
ــ اوراقَ النُّقود من فئة ألفٍ: (مثلاً) سو روپے کے نوٹ بند کرنا
ــ الحَظْرَ عن شیءٍ: پابندی اٹھانا۔
ــ المُرافَعَةَ: اپیل خارج کرنا۔

اَلْغَی المُرَتَّبَ: وظیفہ بند کرنا۔
ــ الزِّيارةَ لِدَولةٍ: کسی ملک کا دورہ منسوخ کرنا۔
ــ من العددِ کذا: کچھ تعداد کم کرنا۔
لَاغاهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، مزاح کرنا۔ کہتے ہیں: إنَّ فرسَكَ لَمُلاغِی الجَرْیِ: تمہارا گھوڑا تو دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی ٹھیک طور پر نہیں دوڑ رہا ہے۔
اِسْتَلْغَاهُ: بلوانا، بولنے کی فرمائش کرنا، کلام کرانا۔ کہتے ہیں: إذا أردتَ أن تسمعَ من الأعرابِ فاستَلْغِهم: اگر تو عرب کے بادیہ نشینوں سے کچھ سننا چاہے تو ان کو بولنے پر آمادہ کر۔
ــ فلانًا: کسی سے لغو و بیہودہ بات کرانا۔
الإلغاءُ: منسوخی، خاتمہ، ابطال (۲) علم النحو میں یہ ہے کہ ان افعالِ قلوب میں جو متعدی بدو مفعول ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظًا و محلًا ختم کر دیا جائے۔ جیسے: العِلْمُ نافعٌ عَلِمْتُ، و العِلمُ عَلِمْتُ نافعٌ۔ یہ جائز ہے واجب نہیں۔
اللَّاغِی: بیہودہ گو، بے سوچے سمجھے بات کرنے والا۔ (۲) غلط بولنے والا (۳) متکلم (۴) کالعدم، باطل، منسوخ ختم، بند، بیکار، بے اثر۔
اللَّاغِيَةُ: بیکار و بے فائدہ بات۔
کَلِمَةٌ لاغِيَةٌ: بیہودہ اور بری بات۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَسْمَعُ فِيهَا لاغِيَةً"۔ ج: اللَّوَاغِی۔
اللَّغَا: غلط و بیہودہ بات۔ تَكَلَّمَ باللَّغَا: اس نے فضول بات کی

(۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ تھوڑا حصہ جو شمار میں نہ آئے اور شاملِ حساب نہ ہو (۳) گری پڑی چیز، معمولی سامان (۴) آواز۔
اللُّغَةُ: زبان (وہ آوازیں جن کے ذریعہ اقوامِ عالم اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرتی ہیں) ہر قوم کا خاص تعبیری مجموعۂ الفاظ ج: لُغًی و لُغَاتٌ۔
سَمِعْتُ لُغَاتِهِم: میں نے ان کی باتیں سنیں جن میں اختلاف تھا۔
اللُّغَةُ الاصطلاحِيَّةُ: کوڈ، خاص رمز۔
لُغَةُ الرُّمُوزِ: خفیہ زبان جس کو مخصوص لوگ ہی سمجھ سکیں۔
لُغَةُ الشِّفْرَةِ: خفیہ زبان۔
اللُّغَةُ العامِّيَّةُ: عام بول چال یا ہر ملک کی مقامی عام زبان۔
لُغَةُ المَوْلِدِ: مادری زبان۔
اللُّغَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری زبان۔
اللُّغَةُ الوَطَنِيَّةُ: قومی زبان، ملکی زبان۔
عِلْمُ اللُّغَةِ: الفاظ کے معانی اور ان کے اشتقاقات کے جاننے کا علم
کِتابُ اللُّغَةِ: ڈکشنری۔
اللُّغَوِیُّ: ماہر زبان، ماہر السنہ (۲) لغت یا زبان سے متعلق۔
اللَّغْوُ: بے کار، بے فائدہ، غلط، بیہودہ اور بے سوچے سمجھے زبان سے نکلی ہوئی بات (۲) بیع یا دیت میں مال کی وہ مقدار جو کسی شمار و حساب میں نہ آئے (۳) ردی سامان۔
اللَّغْوُ فی اليَمِينِ: وہ قسم جس پر قلب کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ جیسے کوئی کہے: لا و اللهِ یا بلی و اللهِ۔ یمین اللغو:

دیکھئے: (یمین)۔
اَلْمُلْغٰی: منسوخ، کالعدم ختم، بند، ناقابل عمل قرار دیا ہوا۔
• لَغُوَس: دیکھئے (لغس)۔

ل ـــــ ف

• لَفَأَ العُودَ ـَ لَفْأً ولَفَاءً: لکڑی کو چھیلنا۔
— العَظْمَ: ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔
— اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
— الرِّيحُ السَّحَابَ عن وَجْهِ السَّمَاءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کرنا۔
— الرِّيحُ التُّرَابَ عن وَجْهِ الارض: ہوا کا سطح زمین سے مٹی اڑا کر ادھر ادھر بکھیر دینا۔
— فُلانًا: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔
لَفَأْتُ الابلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔
— فُلانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا (اضداد)۔
— فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی سے پیٹنا۔
لَفِئَ الشیءُ ـَ لَفَأً: باقی رہنا، بچنا
اَلْفَأَ الشیءَ: باقی رکھنا، بچانا۔
اِلْتَفَأَ العُودَ: لکڑی چھیلنا۔
اللَّفَاءُ: تھوڑی چیز (۲) حق سے کم مقدار و تعداد۔ فُلانٌ لا یَرْضَی من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ: فلاں کامل حق چھوڑ کر تھوڑے اپنے پر راضی نہیں (۳) مٹی۔
اللَّفْأَةُ: گوشت کا ٹکڑا (اس کا اسم جمع لَفْءٌ ہے)۔
اللَّفِيئَةُ: بلا ہڈی گوشت کا ٹکڑا ج: لَفَايَا۔
• لَفَتَ الشيءَ ـِ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں بائیں موڑنا، ادھر ادھر کرنا۔ اَخَذَ بِعُنُقِهِ فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر ادھر موڑا۔
— فُلانًا عن الشیءِ: ہٹانا، پھیرنا منحرف کرنا، توجہ ہٹانا۔
— رِدَاءَهُ علی عُنُقِهِ: کسی کی چادر کو اس کی گردن میں ڈال کر موڑنا۔
— الکَلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔
— نَظَرَهُ واهتمامَهُ وانتباهَهُ الی کذا: کسی بات پر توجہ دلانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کا حلوا بنانا یا دلیہ اور لپسی کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا
— الرَّاعِي المَاشِيَةَ: چرواہے کا مویشی کو اندھا دھند مارنا، ایک طرف سے ڈنڈا برسانا جس میں یہ پرواہ نہ ہو کہ کس کے لگا کس کے نہیں۔
— الرِّيشَ علی السَّهْمِ: تیر پر جیسے بن پڑے ویسے پر لگانا (موزونیت کا خیال نہ کرنا)
— الکَلامَ: کیفما اتفق بے سوچے سمجھے کلام کرنا، الل ٹپ بولنا۔
— اللِّحَاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔
— فُلانًا بالشیءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
لَفِتَ الرَّجُلُ ـَ لَفَتًا: بیوقوف ہونا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا، کھٹو ہونا (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا تاکہ ہر چیز کو موڑ ڈالے۔
لَفِتَ التَّيْسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔
هو اَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ ج: لُفْتٌ
لَفَّتَ الشیءَ: موڑنا۔
اِلْتَفَتَ الی الشیءِ: متوجہ ہونا۔
— بِوَجْهِهِ يَمْنَةً او يَسْرَةً: دائیں یا بائیں طرف منہ کرنا، کسی طرف چہرہ کرنا۔
— عنه: بے توجہی اور بے التفاتی کرنا، منہ پھیرنا۔
تَلَفَّتَ الی الشیءِ: متوجہ ہونا، کسی چیز کی طرف منہ اٹھا کر دیکھنا۔
الالتِفَاتُ: توجہ۔
الالتِفَاتَةُ: ایک نظر، ایک نگاہ، توجہ، التفات۔
الالتفاتةُ الکریمةُ: نگاہ کرم۔
اللَّافِتُ: توجہ طلب۔
اللَّافِتَةُ: سائن بورڈ (دکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) ج: لَوَافِتُ و لافتات۔
لافِتَةُ التَّحْذِيرِ: سگنل، حفاظتی آگاہی کا بورڈ یا بینر۔
لافِتَةُ التَّرْحِيبِ: خیر مقدمی یا استقبالیہ بینر وغیرہ۔
اللَّفَّاتُ: بیوقوف و بدمزاج۔
اللِّفْتُ: شلغم (۲) پہلو، جانب، توجہ۔
لِفْتُهُ معكَ: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے، اس کی جانبداری تمہارے ساتھ ہے۔ لا تَلْتَفِتْ لِفْتَ فُلانٍ: اس کی طرف نہ دیکھ (۳) بیوقوف عورت (۴) گائے۔
اللَّفُوتُ (من النِّساءِ): بار بار ادھر ادھر دیکھنے والی عورت (۲) وہ

عورت جو اپنے خاوند کے بجائے اپنے
دوسرے خاوند کے لڑکے کی طرف
زیادہ متوجہ اور مشغول رہتی ہو (۳)
وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ نہ
جمتی اور ٹھیرتی ہو اور اس کا ارادہ
اپنے خاوند کے بجائے غیر مرد سے
تعلق قائم کرنے کا ہو (۴) چغلخور
عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ نکالنے
والے کو تنگ کرتی ہو اور کاٹ
لیتی ہو۔
اَللَّفْتَةُ: توجہ، التفات (لَفَتَ ۔
لَفْتًا سے مصدر مرہ) ایک نظر۔
اَللَّفِيتَةُ: گاڑھا آٹے اور گھی کا حریرہ
یا دلیا۔
اَلْمُتَلَفِّت: ادھر ادھر نگاہ دوڑانے والا۔
اَلْمُتَلَفِّتَةُ: سر سے متصل کندھے کی ہڈی
کا بالائی حصہ۔
• اَلْفَجَ فُلَانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی
کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا (۲)
مفلس ہو جانا۔
— فُلَانًا: کسی کو ایسے شخص سے سوال
کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو
اَلْفَجَنِي الى ذلك الاضْطِرَارُ:
مجبوری نے مجھے فلاں بات کے لئے
مجبور کیا۔
اِسْتَلْفَجَ فُلَانٌ: اَلْفَجَ (۲) ڈر سے
دل نکلا جانا۔
اَللَّفَجُ: ذلت۔
اَللَّفَجُ: بارش وغیرہ کے پانی بہنے کی جگہ۔
اَلْمُلْفَجُ و الْمُسْتَلْفَجُ: مفلس، لاغری
یا بیماری کے باعث زمین سے لگا
رہنے والا۔
• لَفَحَتْهُ النَّارُ او السَّمُومُ ۔ لَفْحًا
و لَفَحَانًا: آگ یا لو کا چہرے کو
جھلسنا۔ ھی لَافِحَةٌ ج: لَوَافِحُ

وهی لافحٌ و لَفُوحٌ ایضا۔
لَفَحَ فُلَانًا بِالسَّيْفِ لَفْحًا:
کسی کو ہلکے سے تلوار مارنا۔
اَللَّافِحُ: حَرٌّ لَافِحٌ: سخت گرمی،
منہ جھلس دینے والی گرمی۔
اَللَّفْحُ: گرمی، آنچ، تمازت۔
اَللُّفَّاحُ: ایک طبی بوٹا جو ملک شام
کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔
• لَفَخَهُ علی رَأْسِه ۔ لَفْخًا:
سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَه فی
رأسه بھی کہتے ہیں۔
— البَعِيرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات
مارنا، ٹھوکر مارنا۔
• لَفَظَ بالكلام ۔ لَفْظًا: لفظ بولنا،
الفاظ ادا کرنا۔
— بالشیء: زبان سے کچھ کہنا۔
— الشیءَ: پھینکنا، ایک طرف ڈالنا۔
— الرَّجُلُ: مر جانا۔
— نَفْسَهُ: روح کا پرواز کرنا، دم نکلنا،
مر جانا۔
— الشیءَ من فِيه و بِه: منہ
سے کوئی چیز نکالنا، پھینکنا۔ ھو
لَافِظٌ و ھی لَافِظَة۔ لافظة
کی جمع: لَوَافِظ۔ المفعول
لفيظ و مَلْفُوظٌ۔
لَفَظَتِ البلادُ اَھْلَهَا: ملک نے
اپنے باشندوں کو باہر نکال پھینکا
لَفَظَتِ الحَيَّةُ سُمَّهَا: سانپ
نے اپنا زہر نکالا۔
— البَحْرُ الشیءَ: سمندر کا کوئی چیز
ساحل پر پھینک دینا۔
— النَّفَسَ الأخِيرَ: آخری
سانس چھوڑنا، دم نکل جانا۔
تَلَفَّظَ بالكلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان
سے الفاظ نکالنا۔

اَلتَّلَفُّظُ: تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی
ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے
اعضا تشکیل دیتے ہیں)۔
اَللَّافِظَةُ: سمندر (چونکہ وہ اپنے اندر کی
چیزوں کو ساحل پر پھینکتا ہے) (۲)
چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (جو
اپنے جوف سے باہر نکالتا ہے) (۳)
چکی (چونکہ وہ آٹا پیس کر باہر پھینکتی
ہے) (۴) مرغا (چونکہ وہ چونچ سے
دانا اٹھا کر مرغی کے سامنے پھینکتا ہے)
کہاوت ہے: أَسْمَحُ من لَافِظَةٍ:
وہ مرغے سے زیادہ سخاوت والا
ہے (۵) دنیا (چونکہ وہ اپنی مخلوقات
کو آخرت کی طرف پھینک رہی ہے)۔
اَللُّفَاظُ: پھینکی ہوئی چیز۔
اَللُّفَاظَةُ: پھینکی ہوئی چیز (۲) باقی ماندہ
چیز (۳) تھوڑی سی بچی ہوئی چیز (۴)
دسترخوان وغیرہ کی جھاڑن۔ ما بَقِی
اِلَّا لُفَاظَةٌ: جھاڑن کے علاوہ کچھ
نہیں بچا۔
اَللَّفْظُ: لفظ، کلمہ، بول (۲) کلام، زبان
سے نکلنے والے کلمات، اللہ کی طرف
لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی لَفْظُ اللهِ
بمعنی اللہ کا کلام نہیں کہا جاتا، کَلِمَةُ
اللهِ کہا جاتا ہے ج: اَلْفَاظ۔
اَللَّفِيظ: پھینکی ہوئی چیز، جھاڑن۔
اَلْمَلْفَظُ: زبان سے نکلنے والے الفاظ کا
مجموعہ، کلام ج: مَلَافِظ۔
اَلْمَلْفُوظُ: بولا ہوا، زبان سے نکلا ہوا
کلمہ یا کلام ج: مَلْفُوظَات۔
• لَفَعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ ۔ لَفْعًا:
پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل
جانا۔
— الشَّيْبُ لِحْيَتَهُ: داڑھی پر
بالوں کی سفیدی پھیل جانا، داڑھی کے

بال سفید ہو جانا، بڑھاپے کا سر یا داڑھی کو سفید کر دینا۔
لَفَعَتِ النَّارُ فُلَانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔
لَفَعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
— رَأْسَهُ: سر ڈھانکنا۔
— الْمَرْأَةَ: عورت کو اپنے سے چمٹا لینا، عورت سے پوری طرح لپٹ جانا۔
التفع بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا۔
— الْأَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہونا۔
التفعت الْأَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا، زمین پر ہریالی اور پودوں وغیرہ کا پھیل جانا۔
تَلَفَّعَ فُلَانٌ: بڑھاپا چھا جانا، ہر طرف بالوں پر سفیدی پھیل جانا۔
— بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا، کپڑے کو اوڑھنا۔
— الشَّجَرُ بالورق: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا، درخت کا پتوں کی چادر اوڑھ لینا۔
تَلَفَّعَتِ الْمَرْأَةُ بِمِرْطِهَا: عورت کا چادر اوڑھنا۔
— الْحَرْبُ بالشَّرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔
— النَّارُ: آگ کا لپٹیں مارنا۔
تَلَفَّعْنَا عَلَى جَيْشِ الْعَدُوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔
اللِّفَاعُ: پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مفلر (سر کو لپیٹنے کا لمبا کپڑا)۔
اللِّفَاعَةُ: کرتے کا پیوند۔
اللَّفِيعَةُ: کرتے کا پیوند۔
الْمِلْفَعَةُ: بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا، چادر یا کمبل۔
• لَفَّتِ الْأَشْجَارُ ـِ لَفًّا: درختوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
لَفَّ فِي الْأَكْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا، مختلف قسم کے کھانے ملا کر کھانا۔
— الشَّيْءَ: طے کرنا، لپیٹنا۔
— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: لپیٹنا، جوڑنا، ملانا، اکٹھا کرنا، باندھنا، پیک کرنا۔
— الْمَيِّتَ فِي أَكْفَانِهِ: مردے کو کفن کے کپڑوں میں لپیٹنا۔
— الْكَتِيبَتَيْنِ ولَفَّ الْكَتِيبَةَ بالْأُخْرَى: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔
— فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا، حق روکنا۔
لَفَّ فُلَانٌ ـَ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا (۲) لکنت والا ہونا، سست کلام ہونا (رک رک کر بولنا اور جب بولے تو زبان سے پورا منھ بھر جائے) (۳) بازو کی رگ کا مڑا ہوا ہونے کی بنا پر کام کے قابل نہ رہنا۔
— فِي الْأَكْلِ: طرح طرح کے کھانے ملا کر خوب کھانا، بری طرح کھانا۔
— لَفًّا ولَفَفًا: دونوں رانوں کا مٹاپے کی وجہ سے ملا ہوا ہونا۔ (عربوں کے یہاں یہ صفت مردوں میں مذموم اور عورتوں میں ممدوح ہے) هو أَلَفُّ وهي لَفَّاءُ ج: لُفٌّ۔
لَفَّ الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا ہونا
أَلَفَّ فُلَانٌ رَأْسَهُ: اپنا سر اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا، چھپا لینا۔
— الطَّائِرُ رَأْسَهُ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔
لَافَّ الْقَوْمُ الْقَوْمَ: لوگوں کا دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
— الصَّقْرُ الصَّيْدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبوچ لینا
— الطَّيَّارُ طَائِرَةَ عَدُوِّهِ: ہوا باز کا دشمن کے ہوائی جہاز پر جھپٹ کر بمباری کرنے کے لئے گھیر کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔
لَفَّفَهُ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح لپیٹنا، اچھی طرح پیک کرنا۔
الْتَفَّ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا، گنجان ہونا، گھنا ہونا (۲) لپٹنا، طے ہونا (۳) بل کھانا۔
— الشَّجَرُ بالْمَكَانِ: جگہ کا درختوں کی کثرت سے تنگ ہو جانا، درختوں کا گنجان ہو کر جگہ کو تنگ کر دینا۔
— بِثَوْبِهِ: اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) میں لپٹنا، اسے اوڑھ لینا۔
— عَلَيْهِ الْقَوْمُ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
— الْغُلَامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہو جانا
تَلَافُّوا: باہم مل جانا۔ کہتے ہیں: مَا تَصَافُّوا حَتَّى تَلَافُّوا: انہوں نے صف بندی ہی نہیں کی کہ وہ باہم ملتے (یعنی ملے نہیں)۔
تَلَفَّفَ فِي ثَوْبِهِ: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔
— الْقَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کے پاس لوگوں

کا اکٹھا ہونا۔
تَلَفَّفَ لَهُ عَلَى حَنَقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ وغضب رکھنا۔
الاِلْتِفَافُ: اتصال، گنجان پن، گھنا پن (۲) باہم اختلاط۔
الاَلَفُّ: کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔
التَّلَافِيفُ: گنجان گھاس۔ فِي أَرْضِهِم تَلَافِيفُ مِن عُشْبٍ: ان کی زمین میں گنجان گھاس اور گھنی نباتات ہیں
وَفِي الأَرْضِ تَلَافِيفُ مِنَ النَّبَاتِ: زمین میں نباتات کے بہت مخلوط قطعے ہیں (اس کا واحد نہیں)۔
اللِّفَافَةُ: پیر وغیرہ پر لپیٹنے کی پٹی، لپیٹنے کا کپڑا (۲) پیکٹ ج: لَفَائِف (۳) سگریٹ (۴) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔
لفائف القلوب: لَفَائِفُ النَّبَاتِ: نبات پر چڑھا ہوا چھلکا، غلاف، دل کے اوپر کی چربی۔
هَمٌّ يُذِيبُ لَفَائِفَ القُلُوبِ: دل کی چربی کو پگھلا دینے والا غم۔
لِفَافَةُ التَّبْغِ: سگریٹ۔
لِفَافَةُ السَّاقِ: پنڈلی بند۔
اللَّفُّ: حَدِيقَةٌ لَفٌّ: گھنا باغ۔
جَاؤُوا بِلَفِّهِم: وہ سب مل جل کر آئے۔ جَاؤُوا وَمَن لَفَّ لَفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
جَاؤُوا فِي لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے
اللِّفُّ: لوگوں کی صنف وقسم۔ عِندَهُ أَلْفَافٌ مِنَ النَّاسِ: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں (۲) جمع شدہ لوگ۔ كُنَّا لِفًّا: ہم سب ایک جگہ جمع تھے (۳) گروہ (۴) پارٹی فِي لِفِّ مَن كُنتَ؟ تم کس گروہ

یا پارٹی میں تھے؟ (۵) اِدھر اُدھر سے اکٹھا کیا ہوا سامان یا اِدھر اُدھر سے اکٹھا کئے ہوئے لوگ۔ جیسے جھوٹے گواہ (۶) گھنا اور گنجان باغیچہ، چمن (۷) گھنے درختوں والا باغ۔
حَدِيقَةٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ ج: أَلْفَافٌ وَلُفُوفٌ۔
جَاؤُوا وَمَن لَفَّ لِفَّهُم: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
اللَّفُّ وَالنَّشْرُ: بست وکشاد
اللَّفّ والنشر المرتّب: لف ونشر مرتب، کسی مسئلہ کے اجمال میں جو ترتیب ہو وہی تفصیل میں ملحوظ رکھی جائے۔
اللّفّ والنشر غير المرتب: اس کے برعکس ہوتا ہے۔
اللَّفَفُ: پٹھے کی موچ۔
اللَّفَّاءُ: موٹی رانوں والی عورت۔ (۲) گھنا باغیچہ۔
بَابٌ لَفَّافٌ: گھومنے والا دروازہ
اللِّفَّةُ: حَدِيقَةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔
جَاءَ القَوْمُ بِلِفَّتِهِم: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔
اللَّفِيفُ: مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ، مخلوط مجمع یا ملے جلے مختلف قسم کے لوگ (جن میں شریف ورذیل فرماں بردار ونافرمان، کمزور و توانا سب ہی طرح کے ہوں) قرآن پاک میں ہے: "جِئْنَا بِكُم لَفِيفًا"، ہم تم سب کو (ہر طرح کے لوگوں کو) ملا کر لائیں گے۔ جَاؤُوا بِلَفِيفِهِم وَجَاؤُوا فِي لَفِيفٍ:

وہ اکٹھے ہو کر آئے (۲) گھنے درخت۔
طَعَامٌ لَفِيفٌ: وہ کھانا جس میں دو یا زیادہ قسمیں ہوں ج: أَلْفَافٌ قرآن پاک میں ہے: "وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا"، گھنے باغات۔ (۳) علم الصرف میں لفیف وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مقرون: جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَوَى ونَوَى۔ دوسری مفروق: وہ وہ ہے جس میں دونوں حروفِ علت کے درمیان کوئی اور حرف ہو۔ جیسے وَعَى او وَقَى:
اللَّفِيفَةُ: اونٹ کی کمر کا گوشت (۲) لپٹی ہوئی چیز (۳) بیڑی یا سگریٹ۔
لَفِيفَةُ التَّبْغِ: سگریٹ، بیڑی۔ ج: لفائف۔
المِلْفَافُ: ڈھیکلی، پہیا در دھرا، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں) (۲) لپیٹنے کی چیز، پیک کرنے کی چیز (۳) اوڑھنے کی چیز (چادر یا کمبل)۔
المِلَفُّ: اوڑھنے کی رضائی یا لحاف وغیرہ (۲) فائل (ترتیب دیا ہوا مختلف کاغذات کا مجموعہ) ریکارڈ (۳) سوراخ کرنے کا آلہ (لفت داچ)
المِلَفُّ الفَرْعِيُّ: ذیلی فائل۔
المَلْفُوفُ: انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے (۲) لپٹا ہوا، بندھا ہوا، بند، پیک شدہ
• لَفَقَ الثَّوْبَ ـِ لَفْقًا وَلَفَقَ بَيْنَ الثَّوْبَيْنِ: دو کپڑوں کو ملا کر (دوہرا کر کے) سینا (۲) دوہرا کر کے

ٹانکے بھرنا۔
لَفَقَ الکلامَ: کلام کو باطل سے آراستہ کرنا، اپنی طرف سے بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا، بات گھڑنا۔ فالکلامُ ملفوق۔
ــــ الامرَ: کسی بات کا متلاشی ہونا اور نہ پانا۔ لَفَقَ فلانٌ: کسی کا اپنی طلب و تلاش میں ناکام رہنا۔
لَفِقَ الشیءَ ـَ لَفقًا: کسی چیز کو پا کر لے لینا۔ لَفِقَ یفعلُ کذا: وہ کرتا رہا۔
لَفَّقَ فلانٌ: کسی بات کو چاہنا اور حاصل نہ کرسکنا۔
ــــ الشِقّتین: دو ٹکڑوں کو ملا کر سینا، اسی مناسبت سے فقہ میں التّلفیق فی المسائل کی اصطلاح مستعمل ہے۔
ــــ بین الثوبین: دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔
ــــ الحدیثَ: بات کو باطل سے مزین کرنا، سخن سازی کرنا۔ ھو مُلَفِّق: وہ بات گھڑنے والا ہے۔
ــــ التُّھمۃَ: الزام تراشنا۔
ــــ الاَخبارَ: خبریں گھڑنا۔
تلافَقَ القومُ: لوگوں کے حالات و معاملات کا درست ہونا، سازگار ہونا۔
تَلَفَّقَ ما بینَھما: باہم تعلق ہونا، دونوں کے درمیان ربط ہونا۔
ــــ بہ: کسی سے آملنا، ساتھ لگنا۔
التِّلفاقُ: دو کپڑے جو ملا کر سیے جائیں، دو پاٹ کی چادر وغیرہ۔
التَّلفیقُ: جعل سازی، ظاہری بناوٹ فریب، مغالطہ۔
التّلفیقۃ: من گھڑت کہانی، (۲) سلائی۔
اللِّفاقُ: التِّلفاقُ: دو کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفاق (پاٹ) کہا جاتا ہے۔
اللَّفّاقُ: مطلوبہ چیز نہ پانے والا، مقصد میں ناکام۔
اللِّفقُ: چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں، ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد لِفق نہیں کہا جائے گا ج: لِفَاق۔
اللِفقان: دو متحد الاحوال شخص۔ لازم ملزوم جو ایک دوسرے سے الگ نہ ہو، چولی دامن کے ساتھی
ھٰذا لِفقُ فلانٍ: یہ فلاں کا ساتھی اور رفیق ہمدم ہے۔
• لَفلَفَ فی ثوبِہ: کپڑے میں لپٹنا، کپڑا اوڑھنا۔
ــــ فلانٌ: عجز لسانی کا شکار ہونا، ہکلا کر بولنا، بولنے سے عاجز ہونا بولتے وقت زبان کا پورے منہ میں پھیل جانا (۲) خوب سیر ہو کر کھانا، زیادہ سے زیادہ کھانا (۳) کلائی کا رگ کے مڑا ہوا ہونے کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
بلسانہ لَفلفۃٌ: اس کی زبان میں لکنت ہے۔
ــــ الموضوعَ: مسئلہ کو لپیٹ دینا۔
تَلَفلَفَ بثوبہ: کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا، لپٹ جانا۔
اللَّفلافُ: رجلٌ لَفلافٌ: کمزور آدمی
اللَّفلَفُ: اللَّفلافُ۔
• لَفاہ حقّہٗ ـُ لَفوًا: کسی کے حق کو کم کرنا۔
ــــ اللّحمَ عن العظمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
اَلفاہُ: پانا (۲) اتفاقاً ملنا۔
تلافَی الشیءَ: تدارک کرنا (سابقہ خامی کو دور کرنا)۔
ــــ التّقصیرَ: کوتاہی کی تلافی کرنا۔
ھذا اَمرٌ لایُتَلافٰی: یہ بات ناقابل تلافی ہے۔ جاءَ بالعملِ المُتَنافی ثمّ لم یتعقبہُ بالتّلافی اس نے مخالفانہ کام کیا پھر اس کی تلافی نہیں کی۔
ــــ الشرَّ قبلَ استفحالہ: فتنہ کے پھیل جانے سے پہلے اس کا انسداد کرنا۔
التّلافی: نقصان یا کسی غلطی اور جرم کا بدل، عوض، تلافی (۲) تدبیر تدارک، انسداد (۳) بدلہ خون۔
اللَّفی: پھینکی ہوئی چیز ج: اَلفاءٌ۔
اللَّفاءُ: ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِیَ فلانٌ من الوفاءِ باللَّفاءِ: فلاں کامل شے یا حق کو چھوڑ کر معمولی حصہ پر راضی ہوگیا (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ریزے۔

ل ــــ ق

• لَقَّبَہٗ بکذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
تلاقَبَ القومُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو برے ناموں سے چڑانا۔
تَلَقَّبَ بکذا: کوئی لقب اختیار کرنا۔
اللَّقَبُ: اصل نام کے علاوہ تعارف یا تعظیم یا تحقیر کے لئے کوئی دوسرا نام

رکھنا۔ تحقیر کے لئے ہو تو یہ شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ" تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو۔ کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے: اَخْفَش اور جَاحِظ۔ یہ دونوں برے وصف ہیں مگر یہ علم بن گئے ہیں اس لئے ان کے برے معنی باقی نہیں رہے ج: اَلْقَابٌ۔

اَلْجَارُ اَحَقُّ بِصَقَبِهٖ وَالْمَرْءُ اَحَقُّ بِلَقَبِهٖ: پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

لَقِحَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا ـَ لَقَحًا وَ لَقَاحًا: اونٹنی کا حاملہ ہونا، گابھن ہونا۔ هِيَ لَاقِحٌ ج: لُقَّحٌ وَلَوَاقِحُ هِيَ لَقُوحٌ یہ بھی بمعنی لَاقِحٌ ہے ج: لُقُحٌ۔

— النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پیوند دار ہو جانا، بار دار ہو جانا، نر درخت کے اتصال سے پھل آنے کے قابل ہو جانا۔

— الْحَرْبُ اَوِ الْعَدَاوَةُ: لڑائی یا دشمنی کا فرو ہونے کے بعد تیز ہو جانا هِيَ لَاقِحٌ۔

— الزَّرْعُ: کھیتی کا دانہ دار ہو جانا، دانہ پڑ جانا۔

اَلْقَحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

— الْفَحْلُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن (حاملہ) کرنا۔

— النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت میں پیوند لگانا، قلم لگانا، نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا، ہواؤں کا درختوں کو بار دار کرنا (پھل کے لئے تیار کرنا)۔

اَلْقَحَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ هِيَ مُلْقِحَةٌ وَ لَاقِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ" ہم نے ہواؤں کو مینھ برسانے والی بنا کر بھیجا۔

— الرِّيحُ الشَّجَرَ وَالنَّبَاتَ: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو نر کے زیرے عضو تانیث میں نر دانے کو منتقل کرنا۔

— بَيْنَهُمْ شَرًّا: لوگوں میں فساد برپا کرنا، فتنہ پھیلانا۔

لَقَّحَ النَّخْلَةَ: درخت خرما میں پیوند لگانا، قلم لگانا۔

— جِسْمَ الْاِنْسَانِ اَوِ الْحَيَوَانِ: انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا (۲) انجکشن لگانا۔

جَرَّبَ الْاُمُوْرَ فَلَقَّحَتْ عَقْلَهٗ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربے نے اس کی عقل کو تیز اور نتیجہ خیز کر دیا۔

فُلَانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ: فلاں مہذب و تجربہ کار ہے۔

— فُلَانًا بِلِقَاحٍ: ٹیکا یا انجکشن لگانا۔

— النَّبَاتَ: نر اور مادہ کو ملا کر بار آور کرنا۔

تَلَقَّحَ فُلَانٌ عَلٰى فُلَانٍ: کسی کو ایسی بات کا مجرم گردانا جو نہ اس نے کیا ہو اور نہ کہا ہو، کسی پر الزام لگانا

اِسْتَلْقَحَتِ النَّخْلَةُ وَنَحْوُهَا: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا، گابھا لگنے کا وقت آ جانا۔

اَلتَّلْقِيحُ: درختوں کی پیوند کاری، قلم کاری (۲) عمل بار آوری، حمل کاری (۳) انجکشن (فعل)۔

اَلتَّلْقِيحُ بِاللِّقَاحِ: حمل کاری (۲) قلم کاری (۳) انجکشن۔

اَلتَّلْقِيحُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی حمل کاری مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا عمل۔

تَلْقِيحُ الْعُقُوْلِ: عقل و دانش کی فکر خیزی کا عمل۔

اَللَّاقِحُ: ج: لَوَاقِحُ: وہ ہوائیں جو نر اور مادہ درختوں کو بار دار کرتی ہیں (۲) حاملہ مادائیں۔

اَللَّقَاحُ: نر کا مادۂ منویہ، نطفہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے نر دانہ جو مادہ کے عضو میں پہنچایا جائے (۳) انجکشن، ٹیکا یعنی وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا سوئی بدن کے کسی حصہ میں داخل کی جائے (۴) گابھ، قلم جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔

لَقَاحُ الْجُدَرِيِّ: چیچک کا ٹیکا۔

جَاءَنَا زَمَنُ اللَّقَاحِ: ہمارے یہاں گابھ لگانے کا وقت آ گیا۔

قَوْمٌ لَقَاحٌ وَحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قوم یا قبیلہ جو زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کے ماتحت نہیں ہوا اور نہ ان کو مملوک بنایا جا سکا نہ قیدی۔

اَللِّقَاحُ: نر اونٹ یا نر گھوڑے وغیرہ کا مادۂ منویہ۔

اَللَّقَاحِيَّةُ: بدن میں مختلف پودوں کے زر دانہ سے ہو جانے والی حساسیت، الرجی۔

اللَّقحُ واللَّقَحُ: حمل - امرأۃ سَرِیْعَۃ اللَّقح: وہ عورت جس کے جلد حمل ٹھیر جائے (۲) مادہ جانور یا مادہ نبات کا حمل (بار آور ہونے کی کیفیت) (۳) مادۂ منویہ (۴) ٹیکا (دوا) (۵) انجکشن (دوا)۔

اللَّقحَۃُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: لِقاحٌ۔

اللِّقحَۃُ: اللَّقحَۃُ (۲) طبیعت۔ اِنَّ لی لِقحَۃً تُخبرنی عن لِقاحِ النَّاسِ: میری طبیعت مجھے لوگوں کے لقاح کا پتہ دیتی ہے (۳) دودھ پلانے والی عورت (انّا، دایہ) ج: لِقحٌ و لِقاحٌ۔

المُلقِحُ: عقیم کے برخلاف، وہ شخص جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو

المُلقَحُ: پیوند لگا ہوا، گابھ لگا ہوا۔

المُلقَحَۃ: گابھن (اونٹنی)۔

المُلَقَّحُ: ٹیکا لگایا ہوا، گابھ لگایا ہوا رَجُلٌ مُلقَّحٌ: آزمودہ کار شخص۔

الملاقِیحُ: مائیں (حمل والیاں) واحد: مَلقوحۃ (۲) نر کا گابھن کرنے کا مادّہ (۳) پیٹ کا بچہ (جنین)۔

• لَقِسَہ ـُ لَقْسًا: کسی کی برائی کرنا، عیب لگانا۔ ھو لاقِسٌ ولَقّاس

لَقِسَتْ نَفْسُہُ اِلی الشّیءِ ـَ لَقَسًا: کسی چیز کی خواہش ہونا، طبیعت کا کسی چیز کا تقاضا کرنا۔

— نَفْسُہُ من الشّیءِ: کسی چیز سے جی متلانا (۲) طبیعت سست ہونا، کسلمند ہونا۔ ھی لَقِسَۃٌ۔

— بہ: تاڑ لینا، سمجھ جانا۔

لاقَسَہُ: برے القاب سے یاد کرنا، کسی میں عیب نکالنا۔

تلاقَسَ القومُ: باہم گالی گلوچ کرنا، سب وشتم کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔

تَلَقَّسَتْ نَفْسُہُ من الشّیءِ: کسی چیز کی وجہ سے دل تنگ ہونا، کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔

اللاقِسُ: خارش، کھجلی۔

اللَّقَسُ: خارش، کھجلی۔

اللَّقِسُ: لوگوں میں عیب نکالنے والا، برا لقب دے کر مذاق اڑانے اور فساد انگیزی کرنے والا، عیب جو مفسد اور چھچھورا (۲) متلون مزاج جو ایک حال پر قائم نہ رہتا ہو۔

المُلاقِسُ: مستقل مزاج۔

• لَقَصَ الشّیءُ جِلدَہ ـُ لَقْصًا: کسی چیز کا کھال کو جلا دینا۔

لَقِصَ فلانٌ ـَ لَقَصًا: تنگ ہونا (۲) جی متلانا۔

التَقَصَ فلانٌ: گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔

— الشّیءَ: لے لینا۔

اللَّقِصُ: شر پسند (۲) بسیار گو، باتونی

• لَقَطَ الشّیءَ ـُ لَقْطًا: زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ ھو لاقِطٌ و لَقّاطٌ و لَقّاطَۃٌ - مفعول مَلْقوطٌ و لَقیطٌ۔

— الطّائرُ الحَبَّ: پرندے کا دانا چگنا۔

— العلمَ من الکُتُبِ: کتابوں سے مضامین اخذ کرنا۔

— اُصُولَ الشَّعرِ: چمٹی سے بال چونٹنا، اکھاڑنا۔

— المَنظرَ او الصُّورَۃَ: کیمرے سے فوٹو کھینچنا۔

لاقَطَہُ مُلاقَطَۃً و لِقاطًا: کسی کے بالمقابل ہونا، محاذات میں ہونا

اِلتَقَطَ الشّیءَ: زمین سے اٹھانا۔ (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پالینا، ملجانا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَالتَقَطَہُ آلُ فِرعَونَ" کہتے ہیں: لَقِیتُہُ التِقاطًا: میں نے بلا توقع اسے پایا، وہ مجھے خلاف توقع مل گیا (۳) اِدھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا۔ فلانٌ یَلتَقِطُ کلامَ النّاسِ: فلاں ادھر ادھر سے لوگوں کی باتیں جمع کرتا ہے یعنی چغلخوری کرتا ہے۔ عرب چغل خور کے بارہ میں کہتے ہیں: اِنّ عندکَ دِیکًا یلتَقِطُ الحَصی: دیکھو تمہارے یہاں ایک ایسا مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔ یعنی تمہاری مجلس میں چغل خور بیٹھتا ہے۔

— الصُّورۃَ: کیمرہ سے فوٹو لینا۔

تَلَقَّطَ الشّیءَ: ادھر ادھر سے چگنا، اکھٹا کرنا۔

الاَلقاطُ: اوباش لوگ۔ جاءَنا اَسْقاطٌ من النّاسِ واَلقاطٌ: ہمارے پاس گرے پڑے گھٹیا لوگ آئے۔ قَومٌ اَلقاطٌ: متفرق لوگ۔

اللّاقِطُ: کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔

اللّاقِطَۃُ: لکلّ ساقِطۃٍ لاقِطۃٌ: ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ہے اور اس کا پھیلانے والا ہے یا ہر غیر مرغوب فیہ شے کا کوئی نہ کوئی خواہشمند و رغبت رکھنے والا ہے۔ یا ہر گری پڑی چیز

کا بھی کوئی نہ کوئی قدردان ہوتا ہے۔
لاقِطَۃُ الحَصَی: پرندے کا پوٹا۔
اللُّقَاطُ: درانتی سے بچ کر نیچے گرنے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔
اللِّقَاطُ: زمین سے خوشے اٹھانے کا کام
اللُّقَاطُ: نیچے سے اٹھائے جانے والے خوشے۔
اللُّقَاطَۃُ: زمین سے اٹھائی جانے والی چیز (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی بھی اٹھا سکے ج: لُقَاطٌ۔
اللَّقَطُ: زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں: وجدتُ فی المَعدِنِ لَقَطًا۔ ج: اَلْقَاطٌ۔
اللَّقْطَۃُ: فلم وغیرہ کے کسی منظر (سین) کا فوٹو کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔
اللَّقَطَۃُ: لَقَط کا واحد۔ زمین پر گرا ہوا خوشہ یا پھل یا کان میں سونے چاندی کا ایک ٹکڑا۔
اللُّقَطَۃُ: زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز (۲) کان میں موجود مٹھی بھر سونے کا ٹکڑا۔
اللَّقِیطُ: راستہ میں پڑا ہوا نومولود بچہ جس کا باپ معلوم نہ ہو، راستہ سے اٹھایا ہوا بچہ۔
اللَّقِیطَۃُ: رذیل و گھٹیا درجہ کا مرد یا عورت ج: لَقَائِط۔
المِلْقَاطُ: چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھانے کی چمٹی ج: مَلاقِیط۔

المِلْقَطُ: المِلْقاطُ۔
مِلْقَطُ النَّارِ: چمٹا، دست پناہ۔
المَلْقَطُ: کان (۲) مطلب، مطلوب چیز ج: مَلاقِطُ۔ اصبحت مَرَاعینا مَلاقِطَ من الجَدبِ: ہماری چراگاہیں قحط و خشکی کا مطلوب بن گئی ہیں۔ یعنی سوکھ گئی ہیں ان میں ہریالی نہیں۔
المَلْقُوطُ: اللَّقِیط ج: مَلاقِیط۔
•لَقَعَ الشیءَ ـَ لَقْعًا: پھینکنا۔
ــــ فُلانًا بعَینِہِ: کسی کو نظر بد لگانا۔
ــــ بالکَلام: کلام میں کسی پر غالب ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو عیب لگانا، کسی کی طرف برائی منسوب کرنا، برائی کرنا
التِّلِقَّاعُ: بہت عیب بیان کرنے والا، بڑا بدگو۔
اللُّقَعَۃُ: خالی باتیں بنانے والا، فضول و بیہودہ گو، عیب جو۔
اللَّقَّاعُ: سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے، واحد: لَقَّاعَۃٌ۔
اللُّقَّاعَۃُ: بے وقوف (۲) لوگوں کو برے لقب دینے والا۔
المِلْقَاعُ: بڑی فحش گو عورت۔
•لَقِفَ الشیءَ ـَ لَقْفًا ولَقَفَانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا، اچکنا، کیچ کرنا (۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا قرآن پاک میں ہے: "وَاَلْقِ مَا فِی یَمِینِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا" تمہارے دائیں ہاتھ میں جو (ڈنڈا) ہے اسے ڈال دو وہ ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو پکڑ کر نگل جائے گا۔
لَقَّفَ الفَرَسُ فی عَدْوِہِ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔

لَقَّفَ فُلانًا الشیءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے
ــــ الطَّعَامَ: کھانا نگلنا۔
ــــ فُلانًا الطَّعَامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
اِلْتَقَفَ الشیءَ: جلدی سے لے لینا، اچک لینا، جھپٹ لینا۔
تَلَقَّفَ الشیءَ: اِلتَقَفَہُ۔
ــــ الکَلامَ من فِیہِ: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
ــــ الطَّعَامَ: نگلنا۔
اللَّقْفُ: رَجُلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی چیز کو تیزی سے اچک لے (۲) وہ شخص جو اپنے سے کہی جانے والی بات کو فورًا سمجھ جائے (۳) ماہر و زود فہم، کبھی صرف رَجُلٌ لَقْفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے (یعنی اس سے پہلے ثقف مذکور نہیں ہوتا)۔
اللَّقِفُ: رَجُلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ: ثَقْف لَقْفٌ۔
اللَّقِیفُ: ھو ثَقِیفٌ لَقِیفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ
•لَقَّ عَینَہُ ـُ لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ ھو لاقٌّ ج: لَقَقَۃٌ
اللَّقُّ: زمین کا شگاف (۲) بہت باتونی آدمی
اللَّقَاقُ: رَجُلٌ لَقَّاقٌ بَقَّاقٌ: بہت باتونی آدمی۔
•لَقْلَقَ اللَّقْلاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
ــــ الحَیَّۃُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
ــــ لِسانُ فُلانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں جماؤ نہ ہونا (یعنی الفاظ کا صاف نہ نکلنا)۔
ــــ نَظَرَہُ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔

لَقْلَقَ الشیئَ: حرکت دینا، ہلانا۔
تَلَقْلَقَ الشیئُ: ہلنا، حرکت کرنا۔
اللَّقْلاقُ: سارس (ایک لمبی چونچ اور لمبی ٹانگوں والا پرندہ)
اللَّقْلَقُ: اللَّقْلاقُ (۲) زبان۔ حرکۃ لَقْلَقَةً: اس نے اپنی زبان ہلائی
اللَّقْلَقَةُ: زبان میں رکاوٹ، ہکلاہٹ (۲) غیر متوازن آواز جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔ للنَّوائحِ لَقْلَقَةٌ ج: لَقالِقُ۔
• لَقَمَ الطَّرِيقَ وغيرَهُ ـُ لَقْمًا: راستہ وغیرہ روکنا، ناکہ بند کرنا، دہانہ بند کرنا۔
لَقِمَ الشیئَ ـَ لَقْمًا: تیزی سے کھانا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کرنا۔
ــ اللُّقْمَةَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
اَلْقَمَهُ الطَّعامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا لقمہ لقمہ کرکے کھلانا۔
اَلْقَمْتُهُ اُذُنِي فَصَبَّ فيها كلامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔
اَلْقَمَهُ الحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کا منہ بند کردینا، خاموش کردینا۔
لَقَّمَهُ الطَّعامَ: کسی سے لقمے بنوانا، لقمہ لقمہ کھلانا، جلدی جلدی کھانا کھلوانا
ــ البَعِيرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا (اگر وہ اسی طریقہ کا عادی ہو)۔
اِلْتَقَمَ الشیئَ: نگل جانا، قرآن پاک میں ہے: " فَالْتَقَمَهُ الحُوتُ وهو مُلِيمٌ "۔
ــ اُذُنَهُ: کسی کے کان میں بات کہنا، سرگوشی کرنا۔
تَلَقَّمَ الشیئَ: ہڑپ کرلینا، جلدی سے کھا لینا۔
اَلتِّلْقامُ والتِّلْقامَةُ: بہت یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا، پیٹو، کھاؤ پیر۔
اللَّقَمُ: صاف اور نمایاں راستہ۔ خُذْ هذا اللَّقَمَ: تم یہ راہ اختیار کرو
اللَّقِمُ: رَجُلٌ لَهِمٌ لَقِمٌ: اپنے مدمقابل لوگوں پر غالب آنیوالا
اللُّقْمَةُ: لقمہ، نوالہ ج: لُقَمٌ۔
اللَّقْمَةُ: لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار، ایک نوالہ۔
اللَّقِيمُ: ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز
• لَقِنَ فُلانٌ ـَ لَقَنًا و لَقانَةً: ذہین و عقلمند ہونا۔
ــ المَعْنَى: سمجھنا۔ هو لَقِنٌ۔
لَقَّنَهُ الكلامَ: کسی سے اعادہ کرانے کے لئے کوئی بات کہنا، سکھانا، بتانا بالمشافہ سمجھانا، بار بار سنا کر ذہن میں بٹھانا، ذہن نشین کرانا۔
ــ المُمَثِّلَ على المَسْرَحِ: اداکار کو اسٹیج پر آہستہ سے بتانا، یاد دلانا یا مقرر وغیرہ کو آہستہ اور اشارہ سے یاد دلانا۔
ــ المُحْتَضَرَ: مرنے کے قریب ہونے والے کے سامنے شہادتین پڑھنا تاکہ وہ بھی اپنے منہ سے پڑھے۔ حدیث میں ہے: "لَقِّنُوا موتاكم شَهادَةَ اَنْ لا اِلهَ اِلّا اللهُ"۔ یہاں موتیٰ سے مراد لب دم (مرنے کے قریب ہونے والے) لوگ ہیں۔
ــ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات زور سے کہنا جسے مردہ قبر میں سوال کرنے والے دو فرشتوں کو جواب میں کہے۔
تَلَقَّنَ الشیئَ والكلامَ: سمجھنا، اچھی طرح ذہن نشین کرلینا، سیکھنا۔
اللَّقانَةُ: زود فہمی، ذہانت، عقلمندی
اللَّقَنُ: تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن۔
اللَّقِنُ: ذہین و فہیم۔ هو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
المُلَقَّنُ: جسے تلقین کی جائے، بار بار سمجھایا جائے۔
المُلَقِّنُ: یاددہانی کرانے والا، تلقین کنندہ
• لَقاهُ اللهُ ـُ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
لُقِيَ لَقْوَةً: کسی کو لقوہ ہوجانا۔ هو مَلْقُوٌّ۔
اللَّقْوَةُ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہوجاتا ہے، لقوہ (۲) تیز رو اور پھرتیلا عقاب ج: لِقاءٌ والِقاءٌ
• لَقِيَهُ ـَ لِقاءً و تِلْقاءً ولُقْيانًا ولُقْيَةً: کسی سے ملاقات ہونا، سامنے سے آتا ہوا پانا، کسی کو کچھ اتفاقًا مل جانا، پانا، ملنا (۲) واسطہ پڑنا۔
ــ مَصِيرًا سَيِّئًا: برا حشر ہونا۔
ــ تَجاوُبًا: رسپانس ملنا۔
ــ حَفاوَةً: اعزاز ہونا۔
ــ استِجابَةً عامَّةً: عام تائید پذیرائی حاصل ہونا، رسپانس ملنا۔
ــ جَزاءَ عَمَلِهِ: کئے کی سزا پانا۔
ــ فُلانٌ رَبَّهُ: مرجانا، خدا کو پیارا ہوجانا۔
اَلْقَى الشیئَ: ڈالنا، پھینکنا۔ اَلْقِهِ من يَدِكَ: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے، نیچے ڈال دے۔
اَلْقِ به من يَدِكَ (معنی مذکور)
ــ اِلَيهِ المَوَدَّةَ و بالمَوَدَّةِ: کسی سے محبت کرنا، تعلق قائم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " تُلْقُونَ اِلَيْهِمْ بالمَوَدَّةِ "۔
ــ اللهُ الشيئَ في القلوبِ: اللہ کا دلوں

میں کوئی بات ڈالنا۔
اَلْقَی الْقُرآنَ: قرآن نازل کرنا۔
— المَتَاعَ علی الدَّابَّۃِ: جانور پر سامان لادنا۔
— علَیه القَولَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا املا کرانا۔
— إلیه القَولَ و بالقَولِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
— إلیه بالاً: کسی کو اہمیت دینا، کسی کی بات پر دھیان دینا، توجہ سے سننا۔
— الیه الکَلِمَۃَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا، پیغام بھیجنا۔
— السَّمْعَ وإلی فُلانٍ السَّمْعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
— إلیه السَّلامَ: کسی کو سلام کرنا۔
— الکَلِمَۃَ علی الحاضِرین: حاضرین کے سامنے تقریر کرنا۔
— علی الطُّلّاب الدَّرْسَ: طلبہ کو سبق پڑھانا۔
— عنه: ڈسمس کرنا، غیر اہم گردانا۔
— علیه سؤالاً: کسی سے سوال کرنا
— علیه شَیْئاً: کسی کے سامنے کوئی چیز ڈالنا۔
— علی عاتِقِه شَیْئاً: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
— الحَبْلَ علی الغارِب: آزاد چھوڑنا
— القَبْضَ علی فُلانٍ: گرفتار کرنا
— الشِّقاقَ بَیْنَهم: لوگوں میں اختلاف کرانا، پھوٹ ڈالنا۔
— الأوامِرَ لَه و الیه: کسی کے نام احکام جاری کرنا۔
— خُطْبَۃً: تقریر کرنا۔
— الرُّعْبَ فی القُلوب: دلوں میں خوف پیدا کرنا۔

اَلْقَی عَصَا التَّرحالِ: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
— الشیءَ فی رَوْعِه: دل میں ڈالنا۔
— المسئولیّۃَ او المُهِمَّۃَ او التَّبعۃَ علی اَحَدٍ: ذمہ ڈالنا
— بِنَفْسِه فی اَمْرٍ: کسی معاملہ میں پڑنا، مبتلا ہونا۔
— بِنَفْسِه بَیْنَ انیابِ المَوْتِ: خود کو موت کے منھ میں ڈالنا۔
لاقَاهُ مُلاقاۃً و لِقاءً: ملاقات کرنا، اتفاقاً یا اچانک کسی سے ملنا، استقبال کرنا۔
— اللّٰهَ: اللہ کے حساب اور اس کی پکڑ میں آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَظُنُّونَ اَنَّهُم مُلاقُو رَبِّهِم" ان کو یقین ہے کہ ان کو خدا کے حساب سے سابقہ پڑیگا
هو مُلاقٍ۔
— بَیْنَ الرَّجُلَیْن: دو آدمیوں میں بے تعلقی کے بعد ملاپ کرانا۔
— بَیْنَ طَرَفَی القَضِیب: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔
هو جاری مُلاقِیَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
— المَصاعِبَ: مشقتیں برداشت کرنا۔
لَقّاهُ الشیءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ جیسے: وَلَقّاهُمْ نَضْرَۃً وَ سُرُوراً: اور ان کو تازگی اور سرور عطا کیا۔
لَقّاهُ الشیءَ فَلَقِیَهُ: اس کے پاس چیز بھیجی تو اس نے لے لی۔
اِلتَقَیَا: ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا، ٹکرانا (۲) باہم ملنا

اِلتَقَی الجَمْعانِ والجَیْشانِ والشَّیْئانِ: دو گروہوں، لشکروں یا چیزوں کا باہم مل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ البَحْرَیْنِ یَلْتَقِیانِ بَیْنَهُما بَرْزَخٌ لَا یَبْغِیانِ"۔
اِلتَقَی الشیءَ: پانا، حاصل کرنا۔
اِلتَقَتِ العَیْنانِ: آنکھیں چار ہونا۔
تَلاقَیا: دو کا باہم ملنا (۲) آمنے سامنے ہونا۔
تَلَقَّی الشیءَ: پانا، حاصل کرنا۔
— الشیءَ منه: وصول کرنا۔
— العِلْمَ عن فُلانٍ: کسی سے علم حاصل کرنا۔
— الدَّرْسَ من فُلانٍ: کسی سے سبق پڑھنا۔
— فُلاناً: کسی کا استقبال کرنا۔
— البَلاغَ: اطلاع پانا۔
— التَّحِیَّۃَ: سلامی لینا۔
— مُکالَمَۃً تلیفونِیَّۃً: ٹیلیفون کال وصول کرنا۔
— التَّدْرِیبَ: تربیت حاصل کرنا۔
— الدَّعْوَۃَ: دعوت ملنا۔
تَلَقَّتِ المرأۃُ: حاملہ ہونا۔ هی مُتَلَقٍّ۔
اِستَلْقَی علی ظَهْرِه: چت لیٹنا۔
الاِلتِقاءُ: ملاپ، مڈبھیڑ، آمنا سامنا، اجتماع، ٹکراؤ۔
اِلتِقاءُ السّاکِنَیْن: ایک کلمہ میں دو ساکن حرفوں کا اجتماع۔
الأُلْقِیَّۃُ: پیش کی ہوئی پہیلی۔ کہتے ہیں: اُلْقِیَتْ علیه والیه الأُلْقِیَّۃُ: فلاں کے سامنے پہیلی کہی گئی (تاکہ وہ اسے حل کرے)
(۲) آفت نہ ماننا ج: الاَلاقِیُّ۔

لَقِيْتُ مِنهُ الأَلاقِيَّ : مجھے اس کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّلاقِيُّ : چند چیزوں یا شخصوں کا اتصال باہمی ملاقات ، آمنا سامنا ٹکراؤ۔
يَوْمُ التَّلاقِي : قیامت کا دن۔
التِّلْقاءُ : ملاقات ، سامنا (لَقِيَ کا مصدر)
يَسُرُّنِي تِلْقاءُكَ ۔
تِلْقاءَ : (توسعاً مصدر کو ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیدیا گیا) کسی چیز کے بالمقابل ، جانب ، طرف ، جیسے : تَوَجَّهَ تِلْقاءَ فُلانٍ : وہ فلاں کی طرف متوجہ ہوا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقاءَ مَدْيَنَ"۔
تِلْقائِيًّا : اپنی طرف سے (کسی کے کہے بغیر) جیسے : فَعَلَ ذلك تِلْقائِيًّا : اس نے خود ایسا (اپنی طرف سے) ایسا کیا (۲) خود بخود۔ تَحَرَّكَ الشيءُ تلقائِيًّا۔
من تِلْقاءِ نَفْسِه : اپنی طرف سے اپنے آپ۔
التِّلْقائِيُّ : خود کار (۲) خود بخود ہونے والا یا والی۔
اللَّقَى : پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) اٹھائی ہوئی چیز ، پائی ہوئی چیز ج : أَلْقاءُ
اللَّقاةُ : (من الطريق) راستہ کا بیچ
اللِّقاءُ : ملاقات ، مڈبھیڑ ، اجتماع ، مقابلہ
اللِّقاءُ الصَّحَفِيُّ : پریس انٹرویو۔
لِقاءَ كذا : بدلہ ، عوض۔
اللِّقاءات : ملاقاتیں۔
اللَّقِيُّ : جائے اجتماع ، دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ ، ہر ایک کو لَقِيٌّ کہا جائے گا۔
(۲) آمنے سامنے والا۔ م : لَقِيَّة۔
هما لَقِيّان : وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں۔ هو شَقِيٌّ لَقِيٌّ : اسے برابر برائی سے واسطہ پڑتا رہتا ہے

المُلْتَقَى : جائے اجتماع ، سنگم (۲) اجتماع ، سیمینار ج : مُلْتَقَيات۔
مُلْتَقَى النَّهْرَيْن : دو دریاؤں کا سنگم۔
مُلْتَقَى الطُّرُق : چوراہا ، کراسنگ ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ
مُلْتَقَى الخُطُوط والفروع : جنکشن
المَلْقَى : پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ پر شکاری سے بچنے کی جگہ ج : الملاقي۔ (۳) ملنے کی جگہ۔
مَلاقِي الفَرْج : فرج کی تنگ جگہ (دونوں ملے ہوئے کنارے) امرأةٌ ضَيِّقَةُ المَلاقِي : وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو۔
المُلْقَى : پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ۔
مُلْقَى الكُناساتِ : کوڑا پھینکنے کی جگہ۔
فِناؤُهُ مُلْقَى الرِّحال : وہ بڑا مہمان نواز ہے (اس کے صحن میں قافلوں کے کجاوے اتار کر رکھے جاتے ہیں)۔
المُلَقَّى : رَجُلٌ مُلَقًّى : آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو۔ کہتے ہیں : الشُّجاعُ مُوَقًّى والجَبانُ مُلَقًّى : بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہم کنار رہتا ہے۔

ل ــــ ك

•لَكَأَهُ بالسَّوْطِ ـ لَكْئًا : کسی کو کوڑا مارنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو پورا حق دینا۔ کہتے ہیں : لَعَنَ اللّٰهُ أُمًّا لَكَأَتْ بِهِ : خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا۔

لَكِئَ بالمكانِ ـ لَكَأً : کسی جگہ قیام کرنا۔
تَلَكَّأَ عليه : کسی کے سامنے عذر پیش کرنا ، بہانہ کرنا۔
ـــ عنه : کسی چیز میں توقف کرنا ، جھجکنا پس وپیش کرنا ، کسی چیز سے ہچکچانا
•لَكَثَهُ ـ لَكْثًا ولِكاثًا : ہاتھ مارنا یا پیر مارنا۔
لَكِثَ الوَسَخُ عليه وبه ـ لَكَثًا : میل جم جانا۔
اللُّكاثُ : چونے کا چمکدار چکنا پتھر۔
اللُّكاثِيُّ : انتہائی گورا آدمی۔
اللُّكَثُ : برتن کے کنارہ پر جمنے والا دودھ کا میل۔
•لَكِدَ عليه الوَسَخُ وبه ـ لَكَدًا : میل جم جانا۔
ـــ الشيءُ بِفِيه : کسی کے منھ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا۔
ـــ شَعْرُهُ من الوَسَخ : بالوں کا میل سے آلودہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ : کنجوس ہونا۔ هو لَكِدٌ۔
لاكَدَ الغُلَّ : بیڑی کو ٹھیک رکھنے کی کوشش کرنا (تاکہ اس کی اذیت سے بچے)۔
ـــ قَيْدَهُ : اپنی بیڑی کو ساتھ لئے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا بیڑی کے ساتھ لڑکھڑاتے ہوئے چلنا
ـــ فُلانٌ فُلانًا : کسی کا کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
التَكَدَهُ وبه : کسی کے ساتھ لگ کر الگ نہ ہونا۔
تَلَكَّدَ الشيءُ : کسی چیز کے اجزا کا پیوست ہونا ، گتھنا ، جمنا ، چمٹنا۔
ـــ به الوَسَخُ : میل لگنا ، چمٹنا۔
ـــ فُلانٌ : گوشت سے بھرا ہوا اور

ٹھکا ہوا ہونا۔
الاَلْکَدُ: غیر قوم کا کمینہ آدمی جو ساتھ لگا رہتا ہو۔
المِلْکَدُ: کوٹنے کا دستہ۔
•لَکَزَہٗ ـُ لَکْزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا، گھونسا مارنا۔
لَاکَزَہٗ: ایک دوسرے کے مکا مارنا۔
تَلَاکَزَا: ایک دوسرے کے گھونسا مارنا
تَلَکَّزَ علیہ: کسی پر نکتہ چینی کرنا۔
اللَّکِزُ: بخیل۔
اللِّکَازُ: دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا چیتھڑا۔
المُلَکَّزُ: در بدر پھرنے والا ذلیل آدمی
•لَکَشَہٗ ـُ لَکْشًا: کسی کے مکا یا گھونسا مارنا۔
•لَکَعَ فُلَانٌ ـَ لَکْعًا: کھانا پینا۔
ــ الصَّبِیُّ: بچہ کا ماں کا دودھ پیتے وقت پستان کو ٹکر مارنا۔
ــ الرَّجُلُ الشَّاۃَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا
ــ العَقْرَبُ فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈسنا۔
ــ الرَّجُلَ: برا بھلا کہنا، سخت و سست کہنا۔
لَکِعَ ـَ لَکَعًا و لَکَاعَۃً: کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا۔ ھو اَلْکَعُ و ھی لَکْعَاءُ
ــ علیہ الوَسَخُ لَکَعًا: میل جمنا، لگنا۔
لَکُعَ ـُ لَکَاعَۃً و لَکَعًا: کمینہ اور بیوقوف ہونا۔ ھو لَکِیْعٌ۔
لَکَاعِ: عورت کی تحمیق کے لئے کہتے ہیں: یا لَکَاعِ! اری کمینی، اری بیوقوف۔
اللُّکَعُ: کمینہ، ندا کے وقت کہتے ہیں: یا لُکَعُ! مرد کے لئے کہتے ہیں: یا

ذَوِی لُکَعَ۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آئے گی کیونکہ اَلْکَعُ سے معدول ہے (۲) بیوقوف (۳) ہکلا، تتلا، بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم دَخَلَ علٰی فَاطِمَۃَ فَقَالَ: اَثَمَّ لُکَعُ" کیا اس جگہ بچہ ہے (یعنی حسن یا حسین)
اللُّکَعَۃُ: کمینی عورت۔
المَلْکَعَانُ: کمینہ، کہتے ہیں: یا مَلْکَعَانُ ارے کمینے۔ عورت کے لئے یا مَلْکَعَانَۃُ اری کمینی۔
•لَکَّہٗ ـُ لَکًّا: کسی کی گدی پر مکا مارنا
ــ الشَّیْءَ: ملانا، مخلوط کرنا (۲) دبانا
ــ اللَّحْمَ: گوشت ہڈی سے الگ کرنا
اِلْتَکَّ: ملنا، باہم پیوست ہونا، ایک دوسرے کے اندر گھسنا۔
ــ الوُرَّادُ علی المَنْھَلِ: پانی کے چشمہ یا گھاٹ پر دھکم دھکا ہونا، ہجوم کرنا۔
ــ فی حُجَّتِہٖ: اپنی دلیل میں دیر کرنا
ــ فی کَلَامِہٖ: غلطی کرنا۔
اللِّکَاکُ: ہجوم، بھیڑ۔
اللَّکُّ: ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس سے الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے (۳) لاکھ (سو ہزار) (۴) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ)
اللَّکِیْکُ: پر گوشت گٹھے ہوئے بدن والا۔ فَرَسٌ لَکِیْکُ اللَّحْمِ: گٹھے ہوئے جسم کا گھوڑا۔ عَسْکَرٌ لَکِیْکٌ: بھاری لشکر جو ایک دوسرے پر گرا جا رہا ہو (۲) تارکول ج: لِکَاکٌ۔

•لَکَمَہٗ ـُ لَکْمًا: کسی کے مکا مارنا (۲) دھکا دینا۔
ــ السَّیْلُ عُرْضَ الجَبَلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
لَاکَمَہٗ مُلَاکَمَۃً: کسی کے ساتھ مکے بازی کرنا۔
تَلَاکَمَا: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔
اِلْتَکَمَ: طمانچہ مارنا۔
اللَّکْمَۃُ: مکا، گھونسا ج: لَکَمَاتٌ
المِلْکَمُ: رَجُلٌ مِلْکَمٌ: بڑا مکے باز
المُلَاکَمَۃُ: مکے بازی، باکسنگ۔
المُلَاکِمُ: مکے باز، باکسر۔
•لَکِنَ فُلَانٌ ـَ لَکَنًا و لُکْنَۃً: اٹک اٹک کر بولنا، ہکلا ہونا، صحیح زبان بولنے پر قادر نہ ہونا۔ ھو اَلْکَنُ، ھی لَکْنَاءُ ج: لُکْنٌ۔
تَلَاکَنَ فی کَلَامِہٖ: ہنسانے کے لئے ہکلا کر بولنا۔
لٰکِنْ: لیکن۔ اصل میں لَاکِنْ ہے۔ (لکھنے میں الف حذف کر دیا گیا ہے، تلفظ میں نہیں) اس کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ یہ مثقلہ سے مخفف بنا یا گیا ہو، اسے حرف ابتدا کہتے ہیں اور یہ عمل نہیں کرتا اور جملہ اسمیہ وفعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے؛ دوسرے یہ کہ وضعًا مخفف ہو پس اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرفِ ابتدا رہے اور حرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے: وَلٰکِنْ کَانُوْا ھُمُ الظَّالِمِیْنَ۔ اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا (۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو

جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرو
اور اگر کہا جائے قَامَ زَیْدٌ اور
اس کے بعد لٰکن لایا جائے تو اسے
حرفِ ابتداء مان کر اس کے بعد
جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا:
لٰکِنْ عَمْرٌو لَمْ یَقُمْ (۲)
دوم یہ کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ
ہو۔ یہی اکثر نحویوں کا قول ہے۔
لٰکِنَّ: لیکن، یہ حرف ہے، اسم کو
رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور
استدراک کے معنی دیتا ہے، یعنی
اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف حکم
ثابت کرتا ہے۔ اس لئے ضروری
ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو
جو اس کے مابعد کے برخلاف ہو
جیسے: ما ھذا شاعِرًا لٰکِنَّهُ
کاتِب۔ یا اس کی ضد ہو۔ جیسے:
ما ھذا اَبْیَضَ لٰکِنَّهُ اَسْوَدُ
کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے
جیسے: مَا زَیْدٌ شُجَاعًا لٰکِنَّهُ
کَرِیْمٌ۔ شجاعت اور کرم دونوں
میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے
شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا
وہم ہوتا تھا اس لئے لٰکنه کریم
کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔
یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے:
لَوْجَاءَنِی لَاَکْرَمْتُهُ لٰکِنَّهُ
لَمْ یَجِیْءُ۔
یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اِنَّ کی طرح ہمیشہ
تاکید کے لئے آتا ہے۔
اس لفظ کی حقیقت کے بارہ میں کہا
گیا ہے کہ بسیط ہے (مرکب نہیں)
لیکن فراء نحوی کا کہنا ہے کہ یہ لٰکِنْ
اور اَنْ سے مرکب ہے اَنْ کا ہمزہ
برائے تخفیف حذف کر دیا گیا ہے

اور نون نون میں مدغم ہو گیا، کبھی
اس کا اسم حذف بھی کر دیا جاتا ہے
جیسے متنبی کا شعر:
وَمَا کُنْتُ مِمَّنْ یَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ
وَلٰکِنَّ مَن یُّبْصِرْ جُفُوْنَكِ یَعْشَقُ
لَکِیَ: تاکہ۔
لَکِیَ بہ ۔ لَکًی: فریفتہ اور دلدادہ
ہونا (۲) لگا رہنا۔
—— بالمکان: قیام کرنا۔
اللَّاکِیُ: اللَّائِكُ: کی کا مقلوب۔
• لَمْ: نہیں۔ یہ حرف جزم ہے فعل مضارع
کی نفی کر کے اسے ماضی کے معنی میں
بدل دیتا ہے جیسے: لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یَذْهَبْ۔ اس پر ہمزہ استفہام
بھی داخل ہوتا ہے اس وقت نفی
ایجاب میں تبدیل ہو جاتی ہے اور
معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے
کے ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا
ہے۔ جیسے: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟
کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا
واؤ آ جاتا ہے۔ جیسے: اَفَلَمْ
اَقُلْ لَكَ؟ اَوَلَمْ اُؤَدِّبْكَ؟
اِنْ لَمْ: اگر نہیں جیسے: وَاِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَهُ۔
مَا لَمْ: جب تک: جیسے: لَا تَخْرُجْ
مَا لَمْ اَرْجِعْ: جب تک میں نہ
لوٹوں تم باہر نہ نکلنا۔
لِمَ و لِمَا و لِمَاذَا: کیوں، کس لئے۔
• لَمَّهُ ۔ لَمًّا: سب لے لینا۔
مقولہ ہے: مَا یَلُمُّ فَمُهُ بِکَلِمَةٍ:
وہ کسی بری بات کو برائی نہیں سمجھتا۔
اَلْمَأَ عَلَیْهِ: مشتمل ہونا۔
—— اللِّصُّ عَلَی الشَّیْءِ: چور کا کوئی
چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ

ثَوْبِی فَمَا اَدْرِی مَنْ اَلْمَأَ بِہٖ:
میرا کپڑا گم ہو گیا نہ معلوم اسے کون چرا
کر لے گیا۔
اَلْمَأَ عَلَیْهِ حَقَّهٗ: کسی کے حق کا انکار
کرنا، اسے تسلیم نہ کرنا۔
—— بِمَا فِی الْجَفْنَةِ: پیالہ کے سارے
کھانے کو اپنا لینا، دوسرے کو نہ کھانے
دینا۔
—— الدَّوَابُّ الْمَکَانَ: چوپایوں کا کسی
جگہ کو چٹیل بنا دینا۔ لَا اَدْرِی اَیْنَ
اَلْمَأَ مِنْ بِلَادِ اللّٰهِ۔ پتہ نہیں کہاں
چلا گیا۔
اِلْتَمَأَ بِمَا فِی الْجَفْنَةِ: پیالہ کا کھانا
اپنے لئے خاص کر لینا، دوسرے کو نہ
لینے دینا۔
اِلْتُمِیَ لَوْنُهٗ: رنگ بدلنا۔
تَلَمَّأَتِ الْاَرْضُ بِہٖ وَعَلَیْهِ:
زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔
—— بِمَا فِی الْجَفْنَةِ: پیالہ کا سب
کھانا اپنے لئے خاص کر لینا۔
اَلْمَلْمُوْءَةُ: کوئی چیز لینے کی جگہ (۲)
شکاری کا پھندا یا جال۔
• لَمَجَ الشَّیْءَ ۔ لَمْجًا: کھانا۔
—— الصَّبِیُّ اُمَّهٗ: بچہ کا دودھ پینا
لَمَّجَ فُلَانًا: کھانے سے پہلے وقت گذاری
یا تکریم کے لئے کچھ کھلانا، ناشتہ
کرانا۔ کہتے ہیں: مَا لَمَّجُوْا
ضَیْفَهُمْ بِشَیْءٍ:
تَلَمَّجَ فُلَانٌ: کھانے سے پہلے
بطورِ شغل کچھ کھانا (۲) کھانا یا پینے
کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عِنْدَنَا
بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس
کچھ نہیں کھایا۔
—— بِالطَّعَامِ: کھانے کا مزہ لینا۔
اللَّمَاجُ: کھانے کی معمولی چیز یا تھوڑی

چیز۔ ما ذُقْتُ شَمَاجًا وَلَا لَمَاجًا میں نے بالکل کچھ نہیں کھایا۔

اللَّمِجُ : رَجُلٌ لَمِجٌ : خوب کھانے پینے والا، کھانے پینے کا شوقین۔ سَمِجٌ لَمِجٌ : بدشکل۔

اللُّمْجَةُ : کھانے سے پہلے بطور شغل کھائی جانے والی چیز، ناشتہ ج : لُمَجٌ۔

اللَّمُوجُ : اللَّمَاجُ۔

اللَّمِيجُ : کھانے کا بڑا شوقین (۲) بسیار خور سَمِيجٌ لَمِيجٌ : بھدّا، بدشکل۔

المُلَمَّجُ : نرم و چکنا۔

• لَمَحَ البَصَرُ ـَـ لَمْحًا و تَلْمَاحًا : نگاہ اٹھنا۔ لَمَحَهُ بِبَصَرِہ : کسی چیز پر نگاہ ڈالنا، نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔

— إِلَيه : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔ نظر چرا کر دیکھنا۔ هو لَامِحٌ ج : لُمَّاحٌ۔ وهو لَمَّاحٌ ولَمُوحٌ۔

— الشيءُ : چمکنا۔

اللُّمَّاحُ : تیز نظر شکرے۔

أَلْمَحَ الشيءَ وإليه : سرسری طور پر دیکھنا (۲) چوری سے دیکھنا۔

— المَرْأَةُ من وَجْهِهَا : عورت کا اپنے چہرے کی جھلک دکھانا۔

لَامَحَهُ مُلَامَحَةً : دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔

اِلْتَمَحَهُ : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔

اِلْتُمِحَ بَصَرُهُ : نگاہ جاتی رہنا۔

لَمَّحَ إليه : اشارہ کرنا۔

الأَلْمَحِيُّ : ہر چیز پر بکثرت نظر اٹھانے والا، بہت چمکدار۔

اللَّامِحُ : چمکدار ستارہ۔ فُلَانٌ لَامِحُ عِطْفَيْه : فلاں خود بیں اور خود پسند ہے۔

اللَّمْحُ : سرسری نگاہ۔ لَأُرِيَنَّكَ لَمْحًا باصِرًا : میں تم کو اچھی طرح دکھا دوں گا (بتا دوں گا) بطور وعید کہا جاتا ہے۔

كَلَمْحِ البَصَرِ : چشم زدن، پلک جھپکتے ہی۔

اللَّمْحَةُ : سرسری نظر، اچٹتی نگاہ۔ رَأَيْتُهُ لَمْحَةَ البَرْقِ : میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ فی فُلَانٍ لَمْحَةٌ من أَبِيه : فلاں میں اپنے باپ کی شباہت ہے۔

اللَّمَّاحُ : بہت چمکدار، أَبْيَضُ لَمَّاحٌ : بہت چمکدار۔

المَلَامِحُ : چہرے کے اچھے یا برے آثار و نقوش، خدوخال (۲) کسی چیز کے نمایاں آثار۔ علامات (۳) مشترکہ علامات و نقوش جو ایک دوسرے کے مشابہ ہوں۔ واحد : لَمْحَةٌ (خلاف قیاس)

مَلَامِحُ المُسْتَقْبَلِ : مستقبل کے آثار

• لَمَخَهُ ـَـ لَمْخًا : طمانچہ مارنا۔

لَامَخَهُ مُلَامَخَةً ولِمَاخًا : کسی کے طمانچے مارنا یا ایک دوسرے کے طمانچہ مارنا۔

تَلَمَّخَ بكلامٍ قَبِيحٍ : بری باتیں کرنا

• لَمَدَ لَهُ ـُـ لَمْدًا : کسی کے سامنے فروتنی کرنا۔

اللُّمْدَانُ : عاجزی اور انکساری کرنے والا۔

• لَمَزَهُ ـِـ لَمْزًا : مارنا (۲) ڈھکیلنا (۳) کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا (۴) آنکھ، سر یا ہونٹ کے اشارہ کے ساتھ آہستہ سے کچھ کہنا۔

— الشَّيْبُ فُلَانًا : کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔

لَامَزَهُ : کسی کے ساتھ پہیلیوں کے انداز میں بات کرنا۔

اللُّمَزَةُ : عیب جو، غیبت کرنے والا، لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

اللَّمَّازُ : لوگوں کے عیب بیان کرنے والا، بدگوئی کرنے والا (۲) چغلخور، سخت نکتہ چیں۔

• لَمَسَهُ ـُـ لَمْسًا : چھونا، ہاتھ لگانا، ٹٹولنا۔ هو لَامِسٌ۔

— المَرْأَةَ : عورت سے صحبت کرنا۔ لِكَذَا شُعَاعٌ يَكَادُ يَلْمِسُ البَصَرَ : فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔

لَامَسَهُ مُلَامَسَةً ولِمَاسًا : کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، چھونا (۲) ایک دوسرے سے ملنا۔

— المَرْأَةَ : صحبت کرنا، ہمبستری کرنا۔

اِلْتَمَسَ الشيءَ : چاہنا، تلاش کرنا۔

— منه شيئًا : مانگنا، طلب کرنا، درخواست کرنا، اپیل کرنا۔

تَلَمَّسَ الشيءَ : ڈھونڈنا، تلاش و جستجو کرنا، کسی چیز کی ٹوہ میں رہنا

— عُذْرًا : بہانہ تلاش کرنا۔

— الأَصْوَاتَ : انتخاب میں کنویسنگ کرنا، اپنے حق میں رائے ہموار کرنا۔

الاِلْتِمَاسُ : درخواست، اپیل، طلب، فرمائش (۲) مقدمہ کی اپیل، فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل۔ اِلْتِمَاسُ إِعَادَةِ النَّظَرِ : نظر ثانی کی اپیل۔

اللَّامِسُ : امرأةٌ لا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ : بدکار عورت۔ فُلَانٌ لَا يَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ : غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کر سکے۔

اللَّمَاسَةُ : شدید ضرورت، قریبی ضرورت

اللُّمَاسَةُ : اللَّمَاسَةُ .

اللَّمْسُ : حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ (قوتِ لامسہ) اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت، رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے۔

اللمسة : (الاخيرة) فائنل ، ٹچ .

اللَّمْسُ المَنْبُوذُ : چھوت چھات، چھونے کو ناپسند کرنے کا ایک نظریہ .

اللَّمُوسُ : لے پالک، منہ بولا بیٹا .

اللَّمِيسُ : گداز جسم عورت، نازک اندام .

المُلْتَمِسُ : درخواست کنندہ، اپیل کنندہ (مدعی) .

المُلْتَمَسُ : مدعیٰ علیہ جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے (۲) درخواست ج : مُلْتَمَسَاتٌ .

المَلْمَسُ : چھونے کی جگہ (۲) (مصدر میمی) چھونا .

المَلْمُوسُ : چھویا ہوا (۲) محسوس، نمایاں قابل لحاظ .

مكانة ملموسة : نمایاں حیثیت .

المَلْمُوسَات : قوت لامسہ کی ادراک کردہ چیزیں، جیسے حاسہ کی ادراک کی ہوئی چیزیں، محسوسات .

• لَمَصَ العَسَلَ و شِبْهَهُ ـُ لَمْصًا : شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا .

— فُلانًا : کسی کی چٹکی بھرنا (۲) کسی کا منہ چڑانا، نقل اتارنا، عیب لگانا .

أَلْمَصَ الشَّجَرُ : درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا .

— الكَرْمُ : بیل کے انگور پک جانا، نرم ہو جانا .

اللَّامِصُ : انگور کی بیلوں کا نگراں .

اللَّمْصُ : فالودہ .

اللُّمَّصُ : فالودہ .

اللَّمُوصُ : جھوٹا فریبی، دھوکہ باز (۲) غیبت کرنے والا .

• لَمَطَهُ بالرُّمحِ ـُ لَمْطًا : نیزہ مارنا

— فُلانٌ : گھبرانا، بے چین ہونا .

اِلْتَمَطَ بِحَقِّهِ : کسی کا حق مار لینا .

• لَمَظَ فُلانٌ ـُ لَمْظًا : کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا، زبان ہونٹوں پر پھیر کر اس کا مزہ لینا، منہ میں زبان پھیر کر ذائقہ لینا .

— الماءَ : زبان کی نوک سے پانی چکھنا

أَلْمَظَهُ : کسی کے ہونٹ کو پانی لگانا .

— فُلانًا على فُلانٍ : کسی کو کسی پر غصہ دلانا .

لَمَّظَهُ كذا : کسی کو کوئی چیز چکھانا .

— فُلانًا من حَقِّهِ : کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا .

اِلْتَمَظَ بِشَفَتَيهِ : دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ آواز نکلے .

— بالشيءِ : کسی چیز میں لپٹنا .

— الشيءَ : کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا .

تَلَمَّظَ فُلانٌ : لَمَظَ - ما تَلَمَّظْتُ اليومَ بشيءٍ : آج میں نے کچھ نہیں چکھا .

— بذِكرِهِ : کسی کو برائی سے یاد کرنا .

— الحَيَّةُ : سانپ کا زبان نکالنا .

اللِّماظُ : مَا لَهُ لِماظٌ : اس کے پاس چکھنے کو بھی کچھ نہیں - ما ذُقْتُ اليومَ لِماظًا : آج میں نے کچھ نہیں چکھا - شَرِبَ الماءَ لِمَاظًا : اس نے نوکِ زبان سے پانی چکھا .

اللُّمَاظَةُ : منہ میں لگا ہوا کھانا جس کو زبان پھیر کر نگلا جائے، منہ میں بچا ہوا کھانا . اَلْقى لُمَاظَةً من فيه : اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ .

ما الدُّنيا إلّا لُمَاظَةُ أيّامٍ : دنیا تو صرف بقیہ چند دنوں کا نام ہے

اللَّمَاظَةُ : فصاحت، چرب زبانی .

اللُّمْظَةُ : انگلی بھر چیز (مثل بادام انگلی سے اٹھایا ہوا گھی وغیرہ) .

المُتَلَمَّظُ : مسکراہٹ . إنّهُ لَحَسَنُ المُتَلَمَّظِ : وہ حسین مسکراہٹ والا ہے .

المَلاَمِظُ : ہونٹوں کا اردگرد .

• لَمَعَ البَرْقُ و الصُّبحُ وغيرُها ـَ لَمْعًا و لَمَعانًا : چمکنا، نمودار ہونا، روشن ہونا . هو لامِعٌ ج : لُمَّعٌ وهو لَمّاعٌ - وهي لامِعَةٌ ج : لَوامِعُ .

— بالشيءِ لَمْعًا : لیجانا .

— بثوبِهِ و سيفِهِ و يدِهِ : اپنے کپڑے یا تلوار یا ہاتھ سے اشارہ کرنا .

— الطائرُ بجناحيهِ : پرندہ کا بازوؤں کو اڑتے ہوئے ہلانا، پھڑپھڑانا .

— فُلانٌ البابَ : کسی کا دروازہ سے نمودار ہونا .

— الشيءَ : ڈالنا، پھینکنا .

أَلْمَعَ بثوبِهِ و يدِهِ و سيفِهِ : کپڑے یا ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا

— بالشيءِ و عليهِ چپکے سے غائب کر دینا، (۲) چرا لینا .

— بما في الإناءِ من الطعامِ و الشرابِ : برتن کا سب کھانا یا سب پانی لیجانا .

— الطائرُ بجناحيهِ : بازو ہلانا، پھڑپھڑانا .

— الناقةُ بذنبِها : اونٹنی کا اپنی دم

اٹھانا (تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ وہ گیابھن ہوگئی ہے) ھِيَ مُلْمِعَةٌ و مُلْمِعٌ

أَلْمَعَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا ظاہر ہوجانا۔

— الأُنْثٰى: مادہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔

— الأَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گھاس کی سفیدی کے دھبے نمایاں ہونا (۲) زمین کا مرجھائے ہوئے پودے والی ہونا (۳) بہت گھاس والی ہونا۔

لَمَّعَ النَّسِيجَ أو الحَجَرَ: کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا، رنگین ونقشین بنانا۔

— الشيءَ: چمکانا، پالش کرنا۔

اِلْتَمَعَ البَرْقُ وغيرُه: بجلی وغیرہ چمکنا

— الشيءَ: اچک لینا، چھین لینا، چپکے سے غائب کر دینا۔

اِلْتُمِعَ لَوْنُه: رنگ بدل جانا (ڈر یا غصہ یا رنج وغیرہ کی وجہ سے)۔

تَلَمَّعَ البَرْقُ وغيرُه: چمکنا۔

— الشيءَ: اچکنا، آنکھ بچا کرلے لینا۔

الأَلْمَعُ: انتہائی ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

الأَلْمَعِيُّ: الأَلْمَعُ (۲) چلبلا اور خوش طبع۔

التَّلْمِيعُ: رنگ برنگی، گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۳) چمک دمک (۴) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو ج: تَلامِيعُ۔ فِيهِ تَلْمِيعٌ وتَلامِيعُ۔ وہ رنگ برنگا ہے۔

اللامِعُ: چمکدار، روشن۔ ما بِالدّارِ لامِعٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

اللامِعَةُ: بچہ کے سر کا نرم تالو، چندیا

ج: لَوامِعُ۔

اللِّماعُ: ذَهَبَتْ نَفْسُه لِماعًا: اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔

اللَّمَعانُ: چمک، آب وتاب۔

اللَّمْعُ: چمک۔

اللُّمْعَةُ: لوگوں کی جماعت (۲) بدن کا گداز پن اور چمک (۳) پستان کی نوک کے اردگرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبا داغ (۵) داغ، دھبا (ہر وہ رنگ جو دوسرے کے برخلاف ہو) (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ (جہاں پانی نہ پہنچے) بِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْها الوُضُوءُ: اس کے وضو کی جگہ ایک خشک حصہ رہ گیا ہے جہاں وضو کا پانی نہیں پہنچا (۷) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونے لگا ہو، ج: لُمَعٌ ولِماعٌ۔ مَعَهُ لُمْعَةٌ من العَيْشِ: اس کے پاس تھوڑا سا سامان گزر اوقات ہے۔

اللَّمّاعُ: بہت روشن، بہت چمکدار، بھڑکدار، وارنش کیا ہوا، پالش کیا ہوا۔

اللَّمّاعَةُ: سراب، چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچہ کا تالو، چندیا (جب تک نرم رہے) (نومولود بچہ کے سر کا بیچ والا نرم حصہ جو حرکت کرتا رہتا ہے)۔

اللَّمُوعُ: روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔

المُلْتَمِعُ: چمکدار۔ مُلْتَمِعُ الضِّياءِ: بہت چمکدار۔

المُلَمَّعُ: خَدٌّ مُلَمَّعٌ: چمکتا ہوا رخسار۔

المِلْمَعُ: پرندہ کا بازو۔ خَفَقَ الطّائِرُ بِمِلْمَعَيْهِ: پرندے نے اپنے بازو پھڑپھڑائے۔

المُلْمِعَةُ: أَرْضٌ مُلْمِعَةٌ: چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔

المُلَمَّعُ: دھبے دار، داغ دار، (۲) پالش یا روغن کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُلَمَّعٌ: گھوڑے کے بدن پر کسی رنگ کے داغ (۳) مرض برص والا۔

المُلَمِّعَةُ: أَرْضٌ مُلَمِّعَةٌ: مُلْمِعَةٌ

المُلَمَّعَةُ: أَرْضٌ مُلَمَّعَةٌ: مُلْمِعَة۔

• اليَلْمَعُ: بے بارش بجلی (جسے دیکھ کر بارش کا دھوکا ہو) فُلانٌ أَخْدَعُ من يَلْمَعٍ (۲) سراب۔ هو أَكْذَبُ من يَلْمَعٍ۔ (۳) بطور تشبیہ کذاب (۴) بہت ذہین و ذکی (۵) چمکنے والا ہتھیار، جیسے: زرہ اور خود ج: يَلامِعُ۔

اليَلْمَعِيُّ: ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

• لَمَقَ ـُـ لَمْقًا: دیکھنا۔

— فُلانًا: کسی کے تھپڑ مارنا۔

— الشيءَ بِبَصَرِه: دیکھتے رہنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— عَيْنَه: آنکھ پر ہاتھ مارنا، مارنا۔

— الشيءَ: مٹانا (۲) لکھنا (متضاد)۔

تَلَمَّقَ: دوپہر کے کھانے سے قبل بطور تفکہ کچھ کھانا۔

اللَّماقُ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑی سی پینے کی چیز۔ ما ذُقْتُ لَماقًا: میں نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ ما بِالأَرْضِ لَماقٌ: زمین میں کوئی آرام گاہ یا چراگاہ نہیں۔

لَمَقُ الطَّرِيقِ: وسط راہ، واضح وسیدھا راستہ۔

اليَلْمَقُ: بھراؤ دار چوغہ (فارسی لفظ یلمہ کا معرب)۔

• لَمَكَ العَجِينَ ـُ لَمْكًا: آٹا نرم گوندھنا، گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا
تَلَمَّكَ فُلانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھیں ہلانا۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا ہلا کر کھانا، ذائقہ لینا۔
اللُّمَاكُ: آنکھ کا سرمہ۔
اللَّمَاكُ: ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا، یوں بھی کہتے ہیں: مَا ذَاقَ لَمَاكًا وَ لَا لَمَاجًا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
اللُّمْكَةُ: اللُّمَاكُ۔
اللَّمِيكُ: سرگیں آنکھوں والا، سرمہ لگائے ہوئے۔
• لَمْلَمَ الشيءَ: اکٹھا کرنا۔
— الحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
تَلَمْلَمَ: اکٹھا ہونا، گول ہونا۔
اللَّمْلَمُ: بہت بڑا لشکر۔ حَيٌّ لَمْلَمٌ: بڑی تعداد والا قبیلہ۔
اللُّمْلُومُ: جماعت، گروہ۔
المُلَمْلَمُ: رَجُلٌ مُلَمْلَمٌ وجَمَلٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ مُلَمْلَمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
المُلَمْلَمَةُ: كَتِيبَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا گتھا ہوا فوجی دستہ۔ نَاقَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: پر گوشت موزوں ساخت کی سخت اونٹنی۔ صَخْرَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
• لَمَّ الشيءَ ـُ لَمًّا: اچھی طرح اکٹھا کرنا، خوب سمیٹنا، جمع کرنا۔
— اللهُ شَعْثَهُ: اللہ کا کسی کے حالات کو درست کرنا، بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع کرنا۔
— بِفُلانٍ: کسی کے پاس آکر ٹھیر جانا۔

لُمَّ فُلانٌ: کسی کو دیوانگی ہو جانا۔ مَلْمُومٌ پاگل۔
أَلَمَّ الشيءُ: نزدیک ہونا۔
— بالقَومِ وعَلَيهِم: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
— بالمَعنَى: مطلب سمجھنا۔
— بِعِلمٍ ونَحْوِهِ: واقف ہونا، جاننا۔
— بِهِ الشيءُ: لاحق ہونا، طاری ہونا
— بِشيءٍ: لگ جانا، مشغول ہو جانا۔
— بالذُّنُوبِ: گناہوں میں مبتلا ہو جانا۔
— بالطَّعامِ: مختصر سا کھانا، مناسب مقدار میں کھانا۔
— بالأَمرِ: کسی معاملہ کو سرسری طور پر دیکھنا، گہرائی میں نہ جانا۔
— فُلانٌ: چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، کسی سے معمولی غلطیاں اور فروگذاشتیں ہو جانا۔
— الغُلامُ: قریب البلوغ ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بڑھاپے کے قریب ہونا۔ هِيَ مُلِمٌّ و مُلِمَّةٌ۔
— النَّخلَةُ: درختِ خرما کی کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا۔
— الشَّعْرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔
— يَفعَلُ كَذا: وہ ایسا کرنے کے قریب ہوا۔ بمعنی كادَ۔
مَا فَعَلَ ذٰلِكَ و مَا أَلَمَّ: نہ اس نے کیا اور نہ ارادہ کیا۔
لَمَّمَ الشَّعْرَ: بال سنوارنا، تیل لگانا۔ هُوَ مُلَمِّمٌ۔
اِلْتَمَّ بالقَومِ: کسی کے پاس آکر ٹھیر جانا۔

الإِلْمَامُ بِشيءٍ: کسی چیز سے واقفیت، علم، تجربہ (۲) شغف، مشغولیت، (۳) مہارت۔
الإلمامة: مختصر سا قیام، مختصر سی واقفیت
اللَّامَّةُ: نظر بد (۲) ہر ڈراؤنی چیز، فتنہ، جنون۔
اللِّمَامُ: مختصر ملاقات۔ هُوَ يَزُورُنا لِمَامًا: وہ کبھی کبھی ہم سے ملتا ہے۔ واحد: لَمَّةٌ۔
لِمامًا: وقتاً فوقتاً۔
اللَّمَمُ: چھوٹے گناہ جیسے بوسۂ شہوت، نظر شہوت وغیرہ (۲) گناہوں سے آلودگی۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الإِثْمِ وَ الفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ" (۳) دیوانگی (۴) جنونی کیفیت (۵) قریب قریب۔ جیسے: كَانَ ذٰلِكَ مُنْذُ شَهْرٍ أَوْ لَمَمِهِ: یہ بات ایک ماہ یا قریب قریب ایک ماہ سے ہے۔
اللَّمَّامُ: جمع رکھنے والا، صدقات وصول کرنے والا، شیرازہ بند، متحد رکھنے والا۔
اللَّمَّةُ: سختی (۲) زمانہ۔ أُعِيذُهُ مِن حَادِثَاتِ اللَّمَّةِ: میں حوادثِ زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ أَصَابَتْهُ مِنَ الجِنِّ لَمَّةٌ: اسے آسیبی اثر ہو گیا ہے (۳) جمع شدہ لوگ۔ لِلشَّيطَانِ لَمَّةٌ: دل میں شیطانی وسوسہ ہے (۴) جمع شدہ چیز، اجتماع (۵) مختصر ملاقات ج: لِمَامٌ۔
اللُّمَّةُ: سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لَا تُسَافِرُوا حَتَّى تُصِيبُوا لُمَّةً: جب تک رفقاء سفر نہ ملیں سفر نہ کرو (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔

اللِّمَّۃُ: کان کی لو سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف ج: لِمَمٌ و لِمَامٌ۔

المِلَمُّ: ہر سخت و مضبوط چیز۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات ٹھیک کرنے والا اور سب لوگوں کا خیر خواہ۔

المُلِمُّ بشیءٍ: واقف، ماہر۔

المُلِمُّ بقومٍ: لوگوں کا مہمان، ملاقاتی

المُلِمَّۃُ: زمانہ کی سخت آفت، بڑی مصیبت۔

المَلمُومُ: گول اور جمع شدہ (۲) پاگل۔

• لَمَّا: جب۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اور اسے جزم دے کر منفی بنا دے اور لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی کے معنی میں بدل دے، لیکن پانچ شکلوں میں لَم سے اس کا عمل مختلف ہوگا: (۱) یہ حرف شرط کے ساتھ مل کر نہیں آئے گا چنانچہ اِن لَمَّا تَقُمْ نہیں کہا جائے گا برخلاف لَم کے کہ اِن لَمْ تَقُمْ کہنا صحیح ہوگا (۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانہ حال تک لگاتار ہوگی۔ جیسے: لَمَّا یَخرُجْ۔ وہ ابھی تک نہیں نکلا۔ برخلاف لَم کے کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل (مسلسل) بھی ہوتی ہے اور منقطع بھی۔ مثال اول "لَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا": میں اب تک کبھی بھی تجھے پکار کر محروم نہیں رہا۔ دوسرے کی مثال "لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا": وہ قابلِ ذکر چیز نہیں تھا پھر ہوا۔ اسی لئے یہ کہنا صحیح نہیں لَمَّا یَکُنْ ثُمَّ کَانَ بلکہ یوں کہا جائے گا کہ لَمَّا یَکُنْ وَ قَدْ یَکُونُ۔ وہ ابھی تک نہیں ہے ہو سکتا ہے۔ (۳) لَمَّا کا منفی حال سے قریب ہوتا ہے لیکن لَمْ کے منفی میں ایسا ہونا ضروری نہیں۔ چنانچہ یوں کہنا درست ہے لَمْ یَکُنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فِی العَامِ المَاضِی مُقِیمًا۔ لیکن لَمَّا یَکُنْ مُقِیمًا کہنا درست نہیں (۴) لَمَّا کا منفی متوقع الثبوت ہوتا ہے (یعنی لما کے ذریعہ جس بات کی نفی کی جاتی ہے اس کا ثبوت متوقع ہوتا ہے) جیسے: بَل لَمَّا یَذُوقُوا العَذَابَ۔ انہوں نے ابھی تک عذاب کا ذائقہ نہیں چکھا لیکن ان کے لئے اس کا چکھنا متوقع ہے (۵) لَمَّا کے منفی کو حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کے حذف کی کوئی دلیل ہو۔ جیسے: فَجِئْتُ قُبُورَهُم بَدْءًا وَلَمَّا۔ ای وَلَمَّا أَكُنْ بَدْءًا۔ یعنی میں ان کی قبروں پر سردار بن کر آیا لیکن اس سے پہلے سردار بن کر نہیں آیا تھا۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں: وَصَلْتُ المَدِینَۃَ وَلَمْ۔ یعنی وَلَمْ اَدْخُلْهَا۔

دوسری صورت: یہ کہ ماضی کے ساتھ خاص ہو اس طرح وہ دو جملوں پر داخل ہوگا جن میں سے دوسرے جملہ کا وجود پہلے پر موقوف ہوگا جیسے: لَمَّا جَاءَنِی أَکْرَمْتُهٗ جب وہ آیا تو میں نے اس کا اعزاز کیا۔ بعض اہل لغت نے اسے ظرف بمعنی حِیْنَ کہا ہے اور بعض نے حرف وجوب لوجوب کہا ہے یا حرفِ وجود لوجود (یعنی یہ حرف ایک شے کے وجود یا وجوب کی بنا پر دوسری شے کے وجود یا وجوب کو ثابت کرتا ہے۔

تیسری صورت: یہ کہ یہ حرفِ استثناء بمعنی اِلَّا ہو اور جملہ اسمیہ پر داخل ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ": کوئی بھی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگراں مقرر نہ ہو اور ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے معنیً نہیں۔ جیسے: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا فَعَلْتَ۔ یہاں بظاہر فَعَلْتَ فعل ماضی ہے لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔

• لَمَا ـ لَمْوًا: کہتے ہیں: مایَلْمُوفَمُ فلانٍ بکلمۃٍ: اپنے منہ سے نکلی ہوئی بری بات کو اہمیت نہ دینا، برا نہ سمجھنا۔

— الشیءَ: سب لے لینا۔

اَلْمَی علی الشیءِ: لیجانا۔

اللُّمَۃُ: تین سے دس تک کی مردوں یا عورتوں کی جماعت۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "اَنَّهَا خَرَجَتْ فِی لُمَۃٍ مِن نِسَائِهَا تَتَوَطَّأُ ذَیْلَهَا حَتّٰی دَخَلَتْ عَلٰی اَبِی بَکْرِ الصِّدِّیْقِؓ" (۲) ہم جولی، ہم عمر ساتھی (۳) مثل، مانند کہتے ہیں: لِیَتَزَوَّجْ کُلُّ انسانٍ لُمَتَهٗ۔ ہر انسان کو اپنے مثل و ہم رتبہ سے شادی کرنی چاہئے (۴) نمونہ، قابل تقلید کردار۔ لكَ فیه لُمَۃٌ: اس میں تمہارے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

• لَمِیَ الغُلامُ ـ لَمْیًا: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِیَتِ المَرْأَۃُ

لَمِیَ ـ لَمًی۔ لَمِیَ: هو اَلْمٰی و هِیَ لَمْیَاءُ ج: لُمْیٌ۔

لَمِيَت الشَّفَةُ : ہونٹ گندمی رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔
— الشَّجرُ: سایہ گھرا ہونا، سیاہ ہونا۔
تَلَمَّت الأرضُ به وعليه: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
الألمَی: ظِلٌّ ألمَی: گھنا سایہ (۲) ٹھنڈا سایہ۔ رُمحٌ ألمَی: گندمی رنگ کا سخت نیزہ۔
اللَّمَی: ہونٹوں کا پسندیدہ گندمی رنگ۔
اللَّمْیاءُ (شَفَة اولثة) کم گوشت یا کم خون ہونٹ یا مسوڑھا (ہلکا لطیف ہونٹ یا مسوڑھا)۔

ل ـــــ ن

• لَنْ: ہرگز نہیں، کبھی نہیں، حرف نفی استقبال، ناصب فعل مضارع جیسے لَن أعمَلَ هذا أبدًا: میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا، کبھی لا کی طرح یہ دعا کے لئے آتا ہے جیسے: لَن تزالوا ملجأَ الفقراء: خدا تم کو ہمیشہ غریبوں کا سہارا بنائے رکھے۔

ل ـــــ ھ

• لَهِبَ الرَّجُلُ ـ لَهَبًا: پیاسا ہونا، سوزاں ہونا۔ هو لَهْبَانُ. هي لَهْبَی۔
ألْهَبَ البرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا، آگ کی طرح روشن ہونا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑتے ہوئے گرد اڑانا، برق رفتار ہونا۔
— في الكلام: تیزی سے بات کرنا۔
— فلانًا لأمرٍ: کسی کو کسی کام کا جوش دلانا۔
— النارَ: آگ بھڑکانا، دہکانا (لپٹیں اٹھانا)۔
ألْهَبَ الحَماسَ: جوش دلانا، اشتعال دلانا۔
— العَواطِفَ و المَشاعِرَ: جذبات بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
التَهَبَت النارُ: آگ بھڑکنا، جلنا، لپٹیں اٹھنا، دہکنا۔
— على فلانٍ: کسی سے سخت برہم ہونا، کسی پر بھڑک اٹھنا، بھبھک اٹھنا۔
— جوعًا: بھوک سے بھڑکنا، تڑپنا
— اللَّوزتانِ: گلے آجانا، حلق کے غدود کا ورم آلود ہونا۔
تَلَهَّبَت النارُ: آگ بھڑکنا۔
— جوعًا: بھوک سے تڑپنا، بھڑکنا
الأُلهُوبُ: گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
الالتِهابُ: سوزش، ورم۔
التهابُ الأذُنِ: کان کا درد۔
التهابُ الرِّئَة: نمونیا۔
التِهابُ الكُلْيَة والكُلَى: ورم گردہ درد گردہ۔
التِهابُ الزّائدة الدُّودِيَّة: اپنڈی سائٹس، ایک مرض جس میں زائد آنت ورم آلود ہوجاتی ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے
قابِلٌ للالتِهاب: قابل احراق آتش گیر۔
سَريعُ الالتِهاب: جلد آگ پکڑنے والا۔
اللُّهابُ: پیاس۔
اللِّهابَةُ: وہ کمبل وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر ہودے یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
اللِّهْبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پہ چڑھا نہ جاسکے (۳) زمین کی سرنگ ج: ألهابٌ۔
اللَّهَبُ: شعلہ، لپٹ (۲) دھوئیں کی طرح چمکتا ہوا گرد وغبار۔
اللَّهْبانُ: پیاسا۔
اللَّهَبانُ: گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
يَومٌ لَهَبانٌ: انتہائی گرم دن، وہ دن جس میں آگ برس رہی ہو۔
اللُّهْبَةُ: پیاس (۲) بدن کے رنگ کی چمک۔
اللَّهِيبُ: آگ کی لپٹ، آنچ۔
المِلْهَبُ: انتہائی حسین (۲) بہت اور گھنے بالوں والا امرد۔
المُلَهَّبُ: کم سرخی والا کپڑا۔
المُلْتَهِبُ: سوزاں، آتش گیر (۲) برافروختہ غصہ سے آگ بگولا (۳) مشتعل
• اللّاهُوتُ: الوہیت۔ ضد: النّاسوت۔ عِلمُ اللاهوت: خدا سے متعلق عقائد کا علم، علم الالہیات۔
اللّاهُوتِيُّ: خدا سے متعلق عقائد کا علم رکھنے والا، ماہر الالہیات۔
• لَهَثَ الكلبُ ـ لَهْثًا ولُهاثًا: کتے کا پیاس یا گرمی کی وجہ سے زبان باہر نکالنا، ہانپنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الكَلْبِ إن تَحمِلْ عليه يَلهَثْ أو تَتْرُكْهُ يَلهَثْ"۔
— الرَّجُلُ: تھکا ماندہ ہونا۔
لَهِثَ الكلبُ وغيرُه ـ لَهَثًا ولُهاثًا ولَهَثانًا: لَهِثَ
— الرَّجُلُ: تھک کر چور ہوجانا۔
هو لَهْثانُ وهي لَهْثَى۔
اَلتَهَثَ الكلبُ وغيرُه: لَهِثَ۔

اللُّهَاثُ: پیٹ میں پیاس کی گرمی (۲) شدت و سختی۔ هو يُقاسي لُهَاثَ المَوتِ: وہ موت کی سختیوں سے دوچار ہے۔
اللُّهَاثِيُّ: چہرہ میں بہت سے سرخ تل والا۔
اللُّهْثَةُ: پیاس (۲) تکان۔
• لَهِجَ بالأَمرِ ـَ لَهَجًا: کسی بات کا دلدادہ ہونا، کسی چیز کا دیوانہ ہونا شوقین ہونا۔ هو لَهِجٌ ولاهِجٌ
— الفَصِيلُ بِضَرْعِ أُمِّهِ: جانور کے بچہ کا ماں کے تھن سے لگا رہنا هو لاهِجٌ۔
— الفَصِيلُ أُمَّهُ: جانور کے بچہ کا اپنی ماں کا تھن چوسنا۔ هو لُهُوج ج: لُهُجٌ۔
— بِذِكْرِهِ: کسی کا ذکر خیر کرنا۔
أَلْهَجَ بالأَمرِ: دلدادہ اور فریفتہ ہونا
— فلانٌ: تھن چوسنے کے عادی بچوں والا ہونا۔
— فُلانًا بالشيءِ: کسی کو کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔
— الفَصِيلَ: جانور کے بچہ کے منھ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ تھن سے دودھ نہ پی سکے۔
لَهَّجَهُ: کھانے سے پہلے کچھ ناشتہ کھلانا
لَهْوَجَ الشيءَ: کسی شئے کو نامکمل رکھنا مکمل و پختہ نہ کرنا، ادھورا چھوڑنا۔
— الطَّعامَ: کھانا نیم پخت رکھنا، مکمل نہ پکانا۔
حَدِيثٌ مُلَهْوَجٌ و رَأْيٌ مُلَهْوَجٌ: ادھوری بات، ناپختہ رائے
تَلَهْوَجَ الشيءَ: کسی چیز میں عجلت کرنا جلدی سے لینا۔
— اللَّحْمَ: ادھ کچرا رکھنا، پورا نہ پکانا

الْتَهَجَ الشيءُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہو کر یک جسم نہ ہونا۔
— العَيْنُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔
اللَّهْجَةُ: زبان، نوکِ زبان (۲) مادری یا پیدائشی زبان جس میں آدمی بولتا ہے۔ فلانٌ فَصِيحُ اللَّهْجَةِ وصادِقُ اللَّهْجَةِ: فلاں خوش گفتار و راست گو ہے (۳) لہجہ، یعنی طرزِ تکلم جو ہر زبان کا مخصوص ہوتا ہے (۴) لب و لہجہ آہنگ کلام (۵) مقامی زبان جو عام لوگ بولتے ہیں ج: لَهَجَات۔
اللَّهْجَةُ المَحَلِّيَّةُ: لوکل زبان۔
اللُّهْجَةُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (مثل لُمجہ)۔
المُلْتَهِجُ: غلبۂ نیند کے باعث کام سے عاجز و غافل رہنے والا۔
• لَهَدَهُ الحِمْلُ ـَ لَهْدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا، دباؤ ڈالنا، هو مَلْهُودٌ و لَهِيدٌ۔
— دَابَّتَهُ: جانور کو تھکا ڈالنا اور دبلا کر دینا۔ هي لَهِيدٌ۔
— فُلانًا: کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مار کر دھکا دینا۔ هو مَلْهُودٌ۔
— ما في الإناءِ: برتن کی چیز کھا جانا یا چاٹ لینا۔
أَلْهَدَ الرَّجُلُ: ظلم و زیادتی کرنا۔
— إلى الأَرضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔
— بِهِ: حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔
— بِفُلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو لڑائی کے لئے مسلط کرنا (۲) کسی کو اس کی ذلیل سکھانا، یاد کرانا۔
اللُّهَادُ: ہچکی۔
اللُّهْدُ: بھاری اور ذلیل آدمی (۲)

ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔
اللَّهِيدُ: بوجھ سے دبا ہوا یا جھکا ہوا جانور۔
المُلَهَّدُ: رَجُلٌ مُلَهَّدٌ: ذلیل و کمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے دیئے جائیں۔
• لَهْذَمَ الشيءَ: کاٹنا۔
تَلَهْذَمَ الشيءَ: کاٹنا (۲) کھانا۔
اللَّهاذِمَةُ: چور (جمع)
اللُّهْذُمُ: ہر کاٹنے والی چیز۔ سَيْفٌ لَهْذَمٌ: تیز تلوار۔
• لَهَزَ الشَّيْبُ فُلانًا ـَ لَهْزًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ هو مَلْهُوزٌ۔
— القَومَ: لوگوں میں گھل مل جانا۔ لوگوں کے ساتھ ملنا۔
— فُلانا بالرُّمحِ: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا (۲) کسی کی گردن یا کان کے نیچے مکا مارنا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔
— الفَصِيلُ أُمَّهُ: جانور یا اونٹ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت تھن کو ٹکر مارنا۔
لَهَّزَ فُلانًا: گردن اور کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنا۔
اللَّاهِزُ: راستہ میں رکاوٹ و تنگی پیدا کرنے والی پہاڑی یا ٹیلہ۔
اللِّهَازُ: دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا چیتھڑا۔ کہتے ہیں: ضَيِّقِ البَكَرَةَ باللِّهازِ: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔
اللُّهْزُ: سخت، شدید۔
اللَّهْزَمَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔
المِلْهَزُ: گردن پر مکا مارنے والا۔

المُلَہْوَزُ: گٹھے ہوئے بدن والا (۲) جبڑے کی ہڈی پر (کان کے نیچے) داغ لگا ہوا۔

لَہْزَمَ فُلَانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔

— الشَّیْبُ خَدَّیْهِ و لَہْزَمَهُ الشَّیْبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔

اللِّہْزِمَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی ہیں ج: لَہَازِم۔

• لَہَسَ عَلَى الطَّعَامِ ـ لَہْسًا: کھانے پر پل پڑنا، حرص کی وجہ سے بھیڑ لگانا (۲) چاٹنا۔

— الصَّبِیُّ ثَدْیَ أُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور نہ چوسنا۔

لَاهَسَ عَلَى الشَّیْءِ: حرص کی بنا پر کسی چیز پر بھیڑ کرنا، ٹوٹ پڑنا جیسے: لَاهَسَ عَلَى الطَّعَامِ۔ فُلَانٌ یُلَاهِسُ بَنِی فُلَانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کے کھانے پر حریص رہتا ہے، ان کے کھانے میں برابر شریک رہتا ہے۔

اللَّاهِسُ: جلد باز، پھرتیلا۔

اللُّہَاسُ: تھوڑا کھانا۔

اللُّہَاسَةُ: تھوڑا کھانا۔

اللُّہْسَةُ: چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ مَا لَكَ عِنْدِی لُہْسَةٌ: میرے پاس تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔

• لَہْسَمَ مَا عَلَى الْمَائِدَةِ: دسترخوان کا سب کھانا کھالینا۔

اللُّہْسُمُ: وادی کی تنگ نالی، راستہ ج: لَہَاسِمُ۔

• لَہَطَتِ الْأُمُّ بِهِ ـ لَہْطًا: جننا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللّٰهُ أُمًّا لَہَطَتْ بِهِ۔

— فُلَانٌ: کوڑا مارنا (۲) کھلا ہاتھ مارنا تھپڑ مارنا۔

لَہَطَ الشَّیْءَ بِالْمَاءِ: کسی چیز پر پانی پھینک کر مارنا، چھڑکاؤ کرنا

— فُلَانًا بِسَہْمٍ: کسی کے تیر مارنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔

اللَّاهِطُ: گھر کے دروازہ پر پانی چھڑک کر صفائی کرنے والا۔

• لَہِعَ فُلَانٌ ـ لَہَعًا و لَہَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہوجانا، ہر ایک سے بے تکلف ہوجانا۔ هو لَہِعٌ و لَہِیعٌ۔

— فِی الْكَلَامِ: باچھوں سے بولنا۔

تَلَہْیَعَ فِی كَلَامِهِ: بڑھ چڑھ کر بات کرنا، بہت بولنا۔

اللَّہَاعَةُ: غفلت۔ رَجُلٌ فِیهِ لَہَاعَةٌ۔

اللَّہِیعَةُ: اللَّہَاعَةُ (۲) سستی و کاہلی فِی فُلَانٍ لَہِیعَةٌ: کسی میں بیع و شرا کے دوران ایسی سستی ہونا جس سے وہ دھوکا کھا جائے۔

• لَہِفَ عَلَى الْفَائِتِ ـ لَہَفًا: فوت شدہ چیز پر رنجیدہ ہونا، کف افسوس ملنا۔ هو لَہِفٌ و لَہِیفٌ و لَاهِفٌ و لَہْفَانُ۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا دَعْوَةَ اللَّہْفَانِ" مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔ هی لَاهِفٌ و لَاهِفَةٌ و لَہْفَى ج: لَہَافَى و لُہُفٌ و لِہَافٌ۔ هو لَاهِفُ الْقَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔

— عَلَى الشَّیْءِ: شوق رکھنا، حسرت کرنا۔

لُہِفَ لَہْفًا: کرب و کلفت میں مبتلا ہونا، مظلوم و ستم رسیدہ ہونا هو مَلْہُوفٌ۔

أَلْہَفَ: حریص و مشتاق ہونا، ندیدہ ہونا، کسی چیز کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکنا۔

لَہَّفَ: فریاد کرنا، مدد مانگنا۔

— فُلَانٌ نَفْسَهُ و أُمَّهُ: وانفساہ، وا اُمّاہ کہنا۔ یعنی اپنی جان کے خوف کے وقت یا ماں کے فوت ہوجانے کے وقت اظہار غم کے لئے یہ الفاظ کہنا۔ آہ میری جان (یعنی میری مدد کرو) آہ میری ماں (یعنی اس پر غم مناؤ)۔

— أُمَّهُ و أُمَّیْهِ: اپنی ماں یا اپنے والدین کو رنج و حسرت میں مبتلا کرنا (أُمَّیْهِ میں اُنثیٰ کو اس کی اولاد کے تئیں نرم دلی کی بنا پر مذکر پر غالب کردیا گیا ہے)۔

تَلَہَّفَ عَلَى الْفَائِتِ: گزرجانے والی چیز پر حسرت کرنا، رنج کرنا، کف افسوس ملنا۔

الْتَہَفَ: شکستہ دل ہونا، (۲) آگ بھڑک اٹھنا۔

اللَّاهِفُ: افسردہ، فریادی۔ نَظْرَةٌ لَاهِفَةٌ: حسرت بھری نگاہ۔

لَاهِفُ الْقَلْبِ: افسردہ یا شکستہ دل

اللَّہْفُ: رنج و غم، افسوس و حسرت، یَا لَہْفَ فُلَانٍ: مجھے فلاں پر افسوس ہے، اس کی یاد ستاتی ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: یَا لَہْفِی عَلَیْهِ و یَا لَہْفَ و یَا لَہْفَا و یَا لَہْفَ أَرْضِی و سَمَائِی عَلَیْهِ و یَا لَہْفَاهُ۔

اللَّہْفَانُ: حسرت کنندہ (۲) مصیبت زدہ

اللَّہْفَةُ: حسرت، گذشتہ چیز کا رنج،

(۲) نہ ملنے والی چیز کا شوق و اشتیاق تڑپ، بطور اظہار رنج کہتے ہیں: یا لَہفَتَاہ و یا لَہفَتِیَاہ۔
اللَّہِیفُ: مظلوم و مصیبت زدہ جو لوگوں سے فریاد رساں ہو۔
رَجُلٌ لَہِیفُ القَلْبِ: سوختہ دل شخص۔
المَلْہُوفُ: ستم رسیدہ (۲) حسرت زدہ، دل جلایا ہوا، شکستہ دل۔
• لَہَقَ الشَّیءُ ـَ لَہَقًا: سفید ہونا۔
لَہِقَ الشَّیءُ ـَ لَہَقًا: سفید ہونا۔ ھو لَہِقٌ و لَہَقٌ۔
لَہْوَقَ فُلَانٌ: غیر طبعی اخلاق و عادت کا اظہار کرنا، باطن کے خلاف ظاہر بنانا۔
— العَمَلَ او الکَلَامَ: کام یا کلام کو ادھورا چھوڑنا، ٹھیک طور پر نہ کرنا
تَلَہَّقَ الشَّیءُ: سفید ہونا۔
— الرَّجُلُ: زیادہ بولنا اور بہ تکلف حلق سے بولنا۔
تَلَہْوَقَ: لَہْوَقَ (۲) چاپلوسی کرنا۔ حدیث میں ہے: "کَانَ خُلُقُہُ سَجِیَّةً وَلَمْ یَکُنْ تَلَہْوُقًا": ان کا اخلاق ان کی عادت پختہ تھی، اس میں کوئی تملق نہیں تھا۔
اللِّہَاقُ: سفید بیل، ہر سفید چیز۔
اَبْیَضُ لِہَاقٌ او لِہَاقٌ: انتہائی سفید۔
المُلَہْوَقُ: شَیءٌ مُلَہْوَقُ اللَّوْنِ: سفید رنگ کی چیز۔
• لَہِمَ الشَّیءَ ـَ لَہْمًا و لَہَمًا: یکبارگی نگل جانا۔
— الماءَ لَہْمًا: گھونٹ بھرنا۔
اَلْہَمَہُ اللّٰہُ خَیْرًا: اللہ کا کسی کے دل میں نیک بات ڈالنا، خیر کی تلقین کرنا

اِلْتَہَمَ الشَّیءَ: ایک دم نگل لینا، ہڑپ کر جانا۔
— الفَصِیلُ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا
اِلْتَہَمَ لَوْنُہُ: رنگ بدلنا۔
تَلَہَّمَ الشَّیءَ: ایک دم نگل جانا، ہڑپ کر لینا۔
اِسْتَلْہَمَ اللّٰہَ خَیْرًا: اللہ سے دل میں خیر کا القا کرنے کی دعا کرنا، اللہ کی بہتر توفیق چاہنا، راہ نمائی چاہنا (۲) تحریک پانا۔
الاِلْہَامُ: اللہ کی جانب سے ایسی بات کا دل میں القا جو اطمینانِ قلب کا باعث ہو۔ یہ الہام اللہ کے نیک و باصفا بندوں کو ہوتا ہے (۲) دل میں آنے والا مفہوم و مطلب یا فکر و خیال۔
اللُّہَامُ: جَیْشٌ لُہَامٌ: زبردست لشکر۔
اللَّہْمُ: ہر عمر رسیدہ شے ج: لُہُومٌ۔
اللَّہِمُ: بسیار خور۔
اللُّہَمُ: اللَّہِمُ۔
اللُّہْمَةُ: (مِنَ السَّوِیقِ) ستو کی ایک پھنکی۔
اللِّہَمُّ: فیاض و نفع رساں (۲) سخی اور بہت بخشش کنندہ (۳) آگے رہنے والا عمدہ گھوڑا یا سخی آدمی۔
رَجُلٌ لِہَمٌّ: صائب الرائے اور بڑا دیالو (یہ وصف صرف مردوں کا ہے) (۲) بہت پانی والا بڑا دریا۔
اللَّہُومُ: بسیار خور، پیٹو۔
اللُّہَیْمُ: اُمُّ اللُّہَیْمِ: مصیبت (۲) بخار (۳) موت۔
المِلْہَمُ: (مِنَ الرِّجَالِ) بسیار خور

المِلْہَمُ: المِلْہَمُ۔
المُلْہَمُ: الہامی، الہام شدہ، خدا کا بتایا ہوا (۲) جس پر معانی کی آمد ہو۔
• اللِّہْیَمُ: اللِّہَمُّ۔
اللُّہْمُومُ: اللِّہْیَمُ: بڑا فیاض، بڑا صاحب خیر (۲) بڑا لشکر (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) زور دار بارش والا بادل (۵) بڑی تعداد ج: لَہَامِیمُ
اللِّہْیَمُ: اللِّہْیَمُ۔ جَمَلٌ لِہْیَمٌ: بڑے پیٹ والا اونٹ ج: لَہَامِیمُ
• اَلْہَنَہُ: سفر سے واپسی پر کسی کو کھانے کی چیز ہدیۃً دینا۔
لَہَّنَہُ الطَّعَامَ: سفر سے واپسی پر ضیافۃً کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔
تَلَہَّنَ فُلَانٌ: کھانے سے قبل کچھ ناشتہ کرنا۔
اللُّہْنَةُ: سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے والا تحفہ (۲) مسافر کا سفر سے واپسی پر دیا ہوا تحفہ (۳) صبح اور دوپہر کے کھانے کے درمیان کا ناشتہ (۴) کھانے کی تھوڑی سی مقدار۔ مَا وَجَدَتِ المَاشِیَةُ الاَّ لُہْنَةً: مویشی کو تھوڑا بھی چارہ نہیں ملا۔
• لَہَا بِالشَّیءِ ـُ لَہْوًا: کسی چیز سے کھیلنا، دل بہلانا، تفریح کرنا (۲) مانوس اور فریفتہ ہونا۔
— المَرْاَةُ اِلٰی حَدِیثِ صَاحِبِہَا لَہْوًا و لُہُوًّا: عورت کا اپنے خاوند کی بات سے دلچسپی لینا اور پسند کرنا۔
— عَنِ الشَّیءِ لُہِیًّا و لِہْیَانًا: کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش کرنا، اس سے توجہ ہٹا کر دوسری چیز میں مشغول ہونا، غافل ہونا۔
لَہِیَ بِہٖ ـَ لَہًا: پسند کرنا، محبت کرنا،

دل بہلانا۔

لَہِیَ عن الشئ ومنہ لُہِیًّا ولِہیَانًا: کسی چیز سے صبر آجانا اور اسے بھول جانا، غافل ہونا، ذکر چھوڑنا۔

— عنہ وبہ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

اَلْہیٰ فُلانٌ: دل کھول کر دینا۔

— فُلانًا عن الشئ: غافل کرنا۔

— اللّعِبُ فُلانًا عن کذا: کھیل کا کسی چیز سے توجہ ہٹانا، غافل کرنا

— الرَّحیٰ وفیہا ولَہَا: چکی کے منھ میں (پیسنے کے لئے) غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْہَیْتُ لفُلانٍ لُہْوَۃً مِنَ المالِ: میں نے فلاں کے لئے مال کا ایک حصہ الگ کیا۔

لَاہَی الشئَ: کسی چیز سے قریب ہونا متصل ہونا۔

— الغُلامُ الفِطَامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔

— فُلانًا: کسی سے جھگڑنا (۲) کسی کے ساتھ جوابًا حسن سلوک کرنا۔

لَہّاہُ بِکذا: کسی چیز سے بہلانا۔

اِلْتَہیٰ بالشئ: کسی چیز سے کھیلنا۔

— عنہ بِغیرہ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری شے میں مشغول ہونا۔

تَلَاہیٰ بالمَلَاہِی: کھیلوں میں مشغول ہونا، تفریحات میں لگنا۔

— القَومُ: باہم کھیلنا، تفریح کرنا۔

تَلَہّیٰ بالشئ: کسی چیز سے کھیلنا، تفریحًا مشغول ہونا، دل بہلانا، تفریحی مشغلہ بنانا۔

— الإبِلُ بالمَرعیٰ: اونٹوں کا چراگاہ میں مزے سے چرتے رہنا۔

— عنہ: بے توجہ ہونا، کسی چیز کو چھوڑ کر سکون پانا۔

اِسْتَلْہیٰ صاحِبَہٗ: اپنے ساتھی کو روکنا، ٹھیرانا، اس کا انتظار کرنا۔

اِسْتَلْہیَ الشئَ: کسی چیز کو زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا۔

الاُلْہُوَّۃُ: کھیل یا تفریح کی چیز جس سے کھیلا یا دل بہلایا جائے، تفریح طبع کا سامان، کھلونا۔ بَیْنَہُم اُلْہُوَّۃٌ یَتَلَاہَوْنَ بِہا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جس سے وہ باہم کھیلتے اور تفریح کرتے ہیں۔

الاُلْہِیَّۃُ: الاُلْہُوَّۃُ۔

التَّلْہِیَۃُ: الاُلْہُوَّۃُ۔ (۲) تفریح اور دلچسپی کی بات۔

اللَّاہی: کھلاڑی، تفریح باز۔

— عن شئ: بے پرواہ، غافل، بے خبر۔

اللُّہَاءُ: مقدار۔ زُہاءُ کی طرح کہتے ہیں: لُہاءُ مائۃٍ (مثلا) سو کے قریب۔

اللَّہَاۃُ: حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت، حلق کا کوا۔ ج: لَہَوات ولَہَیَات ولُہِیّ ولِہِیّ ولَہًا ولِہَاءٌ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ تُسَدُّ بہ لَہَواتُ الثُّغُورِ فلاں شخص ایسا طاقتور ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اللَّہْوُ: کھیل کود، تفریح طبع تفریحی مشغلہ، بہلاوا، سامان تفریح، فضول کام (۲) وہ عورت جس سے تفریح لی جائے، محبوبہ (۳) ڈھول وغیرہ۔

اللُّہْوَۃُ: عطیہ، اعلیٰ ترین تحفہ، فیاضانہ عطیہ (۲) مٹھی بھر چیز۔ اشتراہُ بِلُہْوَۃٍ من مالٍ: اسے تھوڑے مال کے بدلہ خریدا، (۳) ایک ہزار درہم یا ایک ہزار دینار (۴) چکی کے منھ میں ڈالنے کا مٹھی بھر غلہ ج: لُہًا۔

اللَّہْوَۃُ: اللُّہْوَۃُ: وہ عورت جس سے تفریح کی جائے یا دل بہلایا جائے ج: لُہًا۔

اللَّہُوُّ: فُلانٌ لَہُوٌّ عن الخَیرِ: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ۔

المَلْہیٰ: کھیل کا میدان (۲) تفریح گاہ (۳) تماشہ گاہ، تھیٹر ج: الملاھی

مَلْہَی القَومِ: اقامت گاہ۔

المَلَاہِی: سامان تفریح، آلات لہو ولعب، گانے بجانے کے آلات (اغلب یہ ہے کہ اس کا مفرد مَلْہاۃ ہے)۔

المَلْہَاۃُ: کامیڈی وہ ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب ونقائص مزاحیہ انداز میں پیش کئے جائیں ج: المَلَاہِی۔

•لَہْوَجَ وتَلَہْوَجَ: دیکھئے: لہج۔

•لَہْوَقَ وتَلَہْوَقَ: دیکھئے: لہق۔

ل — و

•لَوْ: اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ جَاءَنِی لَاَکْرَمْتُہٗ۔ اگر وہ آتا تو میں اس کا اکرام کرتا، مگر وہ نہیں آیا تو میں نے بھی اکرام نہیں کیا۔ اور اگر دو منفی فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں مثبت ہو جائیں گے۔ جیسے: لَوْ لَمْ یَسْتَدِنْ لَمْ یُطَالَبْ۔ اگر وہ قرض نہ لیتا تو اس سے مطالبہ نہ

کیا جاتا، مگر چونکہ اس نے قرض لیا ہے اس لئے اس سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اور اگر ایک نفی اور ایک ثبوت پر داخل ہو تو نفی کا ثبوت اور ثبوت کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ لَمْ يُؤْمِنْ أُرِيقَ دَمُهُ: اگر وہ ایمان نہ لاتا تو اس کا خون بہایا جاتا۔ مگر وہ ایمان لے آیا اس لئے خون نہیں بہایا گیا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ لوجاءنی لاکرمته جیسی مثالوں میں استعمال کیا جائے تو وہ تین فائدے دے گا۔

(الف) شرطیت مع علاقۂ سببیت یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے گا (ایک جملہ دوسرے جملہ کے لئے سبب بنے گا۔ جیسے: لوجاءنی لاکرمته میں۔

(ب) زمانۂ ماضی میں شرطیت یعنی زمانۂ گذشتہ میں شرط کے پائے جانے پر جزا ربھی زمانۂ ماضی میں مرتب ہوگی۔

(ج) امتناع۔ شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے اسی لئے اس کو حرف امتناع بھی کہتے ہیں۔ جیسے: لوكانَ فيهما آلِهَةٌ الا اللهُ لفسدتا یہاں امتناع فساد کو بین امتناع وجود آلہہ بنا پر ہے۔

۲۔ یہ کہ وہ حرف شرط ہو برائے مستقبل، لیکن اِنْ کی طرح جزم دے۔ جیسے شاعر کا قول:

لو تلتقي اصداؤنا بعد موتنا
ومن دون رمسينا من الارض سبسب
لظلَّ صدى صوتي وإن كنت رمّةً
لصوت صدى ليلى يهشّ ويطرب

اگر اس کے بعد فعل مضارع ہو تو اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ جیسے: لَوْ تَقُوْمُ اَقُوْمُ اگر تو کھڑا ہوتا تو میں بھی کھڑا ہوتا۔

۳۔ یہ کہ حرف مصدری ہو بمنزلہ اَنْ لیکن یہ اَنْ کی طرح نصب نہیں دے گا۔ اس معنی میں اس کا اکثر استعمال وَدَّ یَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے: وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ۔ ان کی خواہش ہے کہ تم بھی ڈھیلے پڑ جاؤ تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔ نیز يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ ان میں سے ہر کسی کی خواہش ہے کہ اس کی عمر دراز ہو۔ کبھی وَدَّ اور یَوَدُّ کے علاوہ بھی دیگر فعل کے بعد آتا ہے۔

اگر اس سے متصل فعل ماضی ہو تو وہ ماضی ہی کے معنی میں رہے گا اور اگر مضارع ہو تو وہ استقبال کیلئے خاص ہوگا۔

۴۔ تمنّی کے لئے۔ اس صورت میں اس کا جواب منصوب اور فاء کے ساتھ ہوگا۔ جیسے: لَوْ تَأْتِيْنِيْ فَتُحَدِّثَنِيْ۔ کاش کہ تم میرے پاس آتے تو مجھ سے باتیں کرتے۔ یا جیسے: لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

۵۔ عرض کے لئے جیسے (اَلَا) اس کا جواب بھی فاء کے ساتھ اور منصوب ہوتا ہے۔ لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا۔ اگر تم ہمارے پاس قیام کرو تو تم کو فائدہ ہوگا۔

۶۔ یہ کہ تقلیل کے لئے ہو۔ جیسے: تَصَدَّقُوْا وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ تم خیرات کرو خواہ وہ ایک جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

لَوْ اَنَّ: اگر۔

لَوْ لَا: اگر نہ۔

لَوْ لَمْ: اگر نہ، اگر نہیں۔

وَلَوْ: اگرچہ (وصلیہ) یعنی دو بعید یا متضاد حکموں یا چیزوں کو ملانے کے لئے۔ جیسے: عَاقِبِ الْمُجْرِمَ ولو كان ابنك۔

• لَابَ الرَّجُلُ او البَعِيْرُ ـُ لَوْبًا و لُوَابًا و لَوَبَانًا: پیاسا ہونا۔ (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا اور اس تک نہ پہنچ پانا۔ هو لَائِبٌ ج: لُؤُوْبٌ و لُوْبٌ و لَوَائِبُ وهي لَائِبَةٌ ج: لَوَائِبُ۔

اَلَابَ فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے گرد آنا۔

لَوَّبَ الشَّيْءَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔

اللَّائِبُ: پیاسا جانور ج: لُؤُوْبٌ۔

اللَّوْبَةُ: سیاہ رنگ کے مجتمع اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لابات و لَابٌ

اللُّوْبُ: شہد کی مکھیاں (۲) ہانڈی میں گھومتا ہوا گوشت کا ٹکڑا۔

اللُّوْبَةُ: وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہوں اور ان سے صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں، (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لُوْبٌ۔

اَسْوَدُ لُوْبِيٌّ: سنگلاخ سوختہ کا باشندہ۔

اللُّوْبِيَاءُ: لوبیا (ایک ترکاری)

المَلَاثُ : ایک قسم کی خوشبو (مثل زعفران)
المُلَوَّثُ : مڑا ہوا لوہا۔
• لَاتَ ـُ لَوْتًا : پوچھی جانے والی بات سے الگ جواب دینا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کے حق میں کمی کرنا۔
اللَّاتُ : طائف کا ایک بت زمانہ جاہلیت میں بنو ثقیف جس کی پوجا کرتے تھے دیکھئے مادہ (لتت)۔
لَاتَ : کلمہ نفی بمعنی لَیْسَ ۔ یہ سیبویہ کے نزدیک خاص طور پر حین سے پہلے آتا ہے ۔ اس کا عمل لیس کی طرح ہے لیکن اس کے بعد اس کا معمول ثانی منصوب ہی مذکور ہوتا ہے جیسے: لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ. اس کی تقدیر یہ ہے: ولَاتَ الحِیْنُ حِیْنَ مَنَاصٍ (حین اول اسم مرفوع محذوف ہے)۔
• لَاثَ الشَّجَرُ والنَّبَاتُ ـُ لَوْثًا: درختوں اور نباتات کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِی الأَمْرِ: تاخیر کرنا۔
ـــ عَنِ الحَاجَةِ : ضرورت کو مؤخر کرنا، ضرورت کی تکمیل دیر سے کرنا۔
مَا لَاثَ فُلَانٌ اَنْ غَلَبَ فُلَانًا: فلاں فلاں پر کچھ دیر کئے بغیر ہی غالب آگیا۔
ـــ العِمَامَةَ علی رَأْسِهِ : سر پر پگڑی باندھنا، لپیٹنا۔
ـــ الشَّیْءَ : دو مرتبہ گھمانا (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا
ـــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ : ملانا، لتھیڑنا جیسے: لَاثَ الشَّیْءَ فِی التُّرَابِ: مٹی میں لتھیڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ فِی الفَمِ : منہ میں ڈال کر چبانا۔
لَاثَ لَوْثًا من کلامِہٖ: شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا، صاف نہ بولنا
لَوِثَ فِی الاَمْرِ ـَ لَوَثًا: کسی کام میں تاخیر کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: سست گفتار ہونا، زبان کا رواں نہ ہونا، بولا نہ جانا (۲) کمزور و ڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) پاگل ہو جانا۔ ھو اَلْوَثُ وھی لَوْثَاءُ ج: لُوْثٌ۔
اَلَاثَ مَالَہٗ بِفُلَانٍ: کسی کے پاس اپنا مال امانت رکھنا۔
اَلْوَثَتِ الاَرْضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔
ـــ النَّبَاتُ والشَّجَرُ: نباتات اور درختوں کا باہم گتھا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ٹھیرانا، باقی رکھنا۔
ـــ المَطَرُ النَّبَاتَ: بارش کا نباتات کو ایک دوسرے پر چڑھا دینا۔
لَوَّثَ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، آلودہ کرنا، میلا اور خراب کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ فِی التُّرَابِ: مٹی میں ملانا، لت پت کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو حل کرنے کیلئے پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو گدلا اور خراب کرنا۔
ـــ فُلَانًا عن کذا: کسی کام سے کسی کو روکنا۔
اِلْتَاثَ بِرِدَائِہٖ: چادر میں لپٹنا، چادر اوڑھنا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ بالشَّیْءِ: خلط ملط ہونا۔
اِلْتَاثَتِ الخُطُوْبُ: مصائب آنا
اِلْتَاثَ بالدَّمِ: خون میں لتھڑنا۔
ـــ علیہ الاَمْرُ: کسی پر کوئی کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا، پیچیدہ اور پریشان کن ہونا۔
ـــ بِرَأْسِ القَلَمِ شَعْرَةٌ: قلم کی نوک سے بال چپک جانا۔
ـــ فِی العَمَلِ: دیر کرنا۔
ـــ فِی کلامِہٖ: اپنی بات کی دلیل نہ دے سکنا، عاجز رہنا۔
تَلَوَّثَ ثَوْبُہٗ بالطِّیْنِ: کپڑے کا مٹی میں آلودہ ہو جانا۔
ـــ المَاءُ او الهَوَاءُ ونَحْوُہٗ: پانی ہوا وغیرہ کا آلودہ ہونا یعنی ضرر رساں چیزوں یا ان کے ذرات کا ملجانا۔
الاَلْوَثُ: ڈھیلا ڈھالا (۲) کمزور (۳) کمزور عقل (۴) موٹی زبان والا (۵) گنجان
التَلَوُّثُ: آلودگی۔
التَّلَوُّثُ الجَوِّیُّ: فضائی آلودگی۔
تَلَوُّثُ البِیْئَةِ: ماحول کی آلودگی۔
اللَّائِثُ: آلودہ (۲) پیچیدہ (پلودا)۔
اللُّوَاثُ: خشکی، وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے (روٹی پکانے کے لئے آٹے کے پیڑے کے نیچے ڈالنے کا خشک آٹا، پلیتھن)۔
اللُّوَاثَةُ: اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانے اور آلودہ ہو جانے والا (۳) مختلف قبائل کی جماعت۔
اللَّوْثُ: طاقت (۲) فتنہ فساد (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت، شبہ یا داغ۔ جیسے کہا جائے: لَمْ یَقُمْ علی اتِّہامِ فُلَانٍ بالجِنَایَةِ الاَ لَوْثٌ: اس کے جرم میں ملوث ہونے کا صرف

معمولی سا ثبوت ہے یا اس پر لوث
ہونے کا شبہ یا داغ ہے (۴) زخم
(جمع) مبنی بر کینہ مطالبات۔
اللَّوْثَۃُ: بیوقوفی (۲) جنونی کیفیت۔
اللُّوْثَۃُ: ڈھیلا پن (۲) سستی،
سست رفتاری (۳) دیر (۴) بیوقوفی
(۵) زبان کی بندش، بولنے میں رکاوٹ
(۶) دیوانہ پن، جنونی کیفیت۔ بِفُلانٍ
لُوثَۃٌ: فلاں کو جنون لاحق ہے (۷)
کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے
رَجُلٌ ذُو لُوثَۃٍ: سست و کمزور
ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
اللَّوِیثَۃُ: مختلف قبیلوں کی اکھٹی جماعت
اللَّیِّثُ: گھنا، گنجان (۲) ایک دوسرے
سے لپٹا ہوا۔ جیسے: نَبَاتٌ لَیِّثٌ۔
المُتَلَوِّثُ: آلودہ، لتھڑا ہوا (۲) گندا،
خراب (۳) گدلا (۴) متہم۔
المَلَاثُ: مرکز (۲) جائے پناہ، شریف سردار
جس کی پناہ لی جائے۔
المُلَیَّثُ: موٹا کاہل۔
• لَاجَ الشیءَ ـُ لَوْجًا: کسی چیز کو منھ
میں گھمانا۔
اللَّوْجَاءُ: ضرورت، حاجت۔ مَا تَرَکْتُ
فِی صَدْرِہٖ حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ
اِلَّا قَضَیْتُھَا: میں نے اس کے دل کی
ہر بات پوری کردی۔
• لَاحَ الشیءُ ـُ لَوْحًا: ظاہر ہونا جیسے
لَاحَ الشَّیْبُ فِی رَأْسِہٖ (۲) دکھائی
دینا، نمایاں ہونا۔ جیسے: لَاحَ الرَّجُلُ:
آدمی نظر آیا (۳) واضح و منکشف ہونا
جیسے: لَاحَ لِی اَمْرُکَ (۴) چمکنا،
جھلملانا، طلوع ہونا۔ جیسے: لَاحَ
النَّجْمُ۔
ـــ فُلَانٌ لَوْحًا و لُوْحًا و لُوَاحًا
و لَوَحَانًا: پیاسا ہونا۔

لَاحَ اِلَی الشیءِ لَوْحًا: دور سے دیکھنا
ـــ العَطَشُ او السَّفَرُ او الحُزْنُ
فُلَانًا: سفر، غم یا پیاس کا کسی کو دبلا
اور متغیر کردینا۔
ـــ البَرْقُ لَوْحًا و لُوُوحًا و
لَوَحَانًا: بجلی چمکنا۔
لَاحَ لِی کَذَا: میرے ذہن میں آیا، مجھے
خیال آیا۔
یلوح لی اَنَّ الاَمْرَ کَذَا: مجھے ایسا
لگتا ہے کہ بات ایسی ہوگی، میں
ایسا سمجھتا ہوں۔
لَاحَہٗ بِبَصَرِہٖ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا
اور پھر چھپ جانا۔
ـــ بِہٖ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
اَلَاحَ الشیءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔ جیسے
اَلَاحَ الرَّجُلُ و البَرْقُ و
النَّجْمُ۔
ـــ بِثَوْبِہٖ: اپنا کپڑا ہلا کر دور والے
کے لئے اشارہ کرنا۔
ـــ بِحَقِّہٖ: کسی کا حق ضائع کرنا۔
ـــ مِن فُلَانٍ: کسی سے بچنا، ڈرنا،
شرمانا۔
ـــ عَلَی الشیءِ: بھروسہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو ہلاک کرنا۔
لَوَّحَ بِالشیءِ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
ـــ بِسَیْفِہٖ: تلوار گھمانا۔
ـــ بِثَوْبِہٖ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
ـــ لِلْکَلْبِ بِرَغِیفٍ: کتے کے
سامنے روٹی ہلانا جس سے وہ
پیچھے پیچھے چلے۔
ـــ فُلَانًا بِالعَصَا او السَّیْفِ و
السَّوْطِ او النَّعْلِ: کسی کو لاٹھی
تلوار یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
ـــ البَرْدُ او السُّقْمُ او الحُزْنُ
فُلَانًا: سردی یا بیماری کا کسی کی

شکل کو بدل دینا، کمزور کردینا۔
لَوَّحَتِ الشَّمْسُ فُلَانًا: دھوپ کا کسی
کے چہرے کو جھلس دینا، رنگ بدل
دینا۔
ـــ الشَّیْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو
سفید کردینا۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کو قابل ہضم (بچ جانے
والی) غذا دینا۔
ـــ الشیءَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
ـــ الاَرْضَ: زمین پر لکڑی کے تختے
بچھانا۔
اِلْتَاحَ: پیاسا ہونا (۲) بدل جانا۔
اِسْتَلَاحَ: کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔
تَلَوَّحَ الاَمْرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
التَّلْوِیحُ: جھنڈی دکھانے کا عمل، اشارہ۔
اللَّائِحَۃُ: مظہر، ظاہر ہونے والی صورت
شکل، خط و خال ج: لَوَائِح۔
نَظَرْتُ اِلَی لَوَائِحِہٖ: میں نے
اس کے خط و خال دیکھے (۲) ضابطہ،
قانون (کسی ادارے یا محکمے کا
ضابطۂ عمل) (۳) پروگرام، دستور العمل
(۴) پراسپیکٹس ج: لَوَائِحُ۔
لَوَائِحُ الحکومۃ: سرکاری
قوانین۔
اللَّوْحُ: ہر چوڑی چپٹی چیز، تختی، پلیٹ
ج: اَلْوَاح۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَکَتَبْنَا لَہٗ فِی الاَلْوَاحِ مِنْ
کُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَۃً وَّتَفْصِیلًا
لِّکُلِّ شَیْءٍ"۔
لَوْحُ الاِرْدِوَاز: سلیٹ (خاص کالے
پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا
جاتا ہے)۔
لَوْحُ الجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی
جیسے مونڈھے کی۔ فُلَانٌ تَامُّ
الاَلْوَاحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔

لَمْ يَبْقَ منه الاَّ الاَلْوَاحُ: اس کی صرف چوڑی ہڈیاں ہی رہ گئی ہیں یعنی دبلا اور ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگیا ہے

الاَلواح: ظواہر، خط وخال، نمایاں آثار

اَلْوَاحُ السِّلاحِ: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔

لَوحُ الاَلْوَانِ: رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں کلرشیٹ۔

لَوحُ زجاجٍ: شیشے کا تختہ، شیٹ

لَوحٌ مَعْدِنِيٌّ: دھات کی پلیٹ، معدنی پلیٹ۔

لَوحُ الكتابةِ: لکھنے کی تختی۔

اللَّوحَةُ: تختی، پلیٹ (۲) ایک نظر (۳) پینٹنگ (موٹے کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی سینری) (۴) چارٹ

لَوحَةُ الاِعْلاناتِ: تختۂ اعلانات، نوٹس بورڈ۔

لَوحَةُ الاَسْعارِ: نرخ نامہ، نرخوں کا چارٹ۔

اللُّوحُ: پیاس (۲) زمین وآسمان کے درمیان کی ہوا۔

اللِّيَاحُ: ہرسفید چیز۔ اَبْيَضُ لِيَاحٌ: بالکل سفید۔ لَقِيتُهُ بِلِيَاحٍ: میں نے اس سے بوقت عصر جب دھوپ سفید تھی ملاقات کی (۲) صبح۔

المُلْتَاحُ: تباہ شدہ، پیاس سے رنگ بدل جانے والا۔

المِلْوَاحُ: چوڑی ہڈیوں والا۔ رَجُلٌ مِلْوَاحٌ وبَعِيرٌ مِلْوَاحٌ (۲) پتلا دبلا (۳) پیاسا (۴) جلد دبلی ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہونے والا جانور (۷) وہ الّو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے ج: مَلاوِيحُ۔

المِلْوَحُ: جسے بہت پیاس لگتی ہو۔

المِلْيَاحُ: المِلْوَاحُ۔

المُلَوِّحُ: اشارہ کنندہ، سگنل مین۔

المُلَوِّحَةُ: سگنل، اشارہ ج: مُلَوِّحَاتٌ

• لَاخَهُ ـُ لَوخًا: ملانا۔

التَاخَ الشيءُ: خلط ملط ہونا، ملجانا۔

___ العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔

اللِّوَاخَةُ: دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔

• لَوِدَ ـَ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق وانصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هو اَلْوَدُ ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)

الاَلْوَدُ: عُنُقٌ اَلْوَدُ: موٹی گردن ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بھی نادر ہے)

• لَاذَ بالشيءِ ـُ لَوذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا، کسی چیز کو ذریعہ تحفظ بنانا، حفاظت حاصل کرنا۔

___ بفلانٍ: کسی کی حفاظت میں ہونا کسی سے وابستہ ہونا۔

___ بالفِرارِ: راہ فرار اختیار کرنا۔

___ الطَّرِيقُ بالدارِ: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔

اَلَاذَ بالشيءِ: کسی چیز کی آڑ میں ہونا، محفوظ ہونا۔

___ الطَّرِيقُ بالدَّارِ: گھر کے ارد گرد راستہ ہونا۔

لَاوَذَ بالشيءِ لِوَاذًا ومُلَاوَذَةً: لَاذَ۔

___ القومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا

___ فُلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا، فریب دیکر ایک طرف ہٹنا۔

لَاوَذَهُ: دھوکے سے گھیرنا۔

التَّلَوَّاذُ: قومٌ تَلَوَّاذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔

لِوَاذُ الشيءِ: قریب قریب۔ لَهُ مِنَ الدَّرَاهِمِ مائةٌ او لِوَاذُها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔

اللَّاذُ: چین کا بنا ہوا ریشمیں کپڑا۔ واحد: لَاذَةٌ۔

اللَّوذُ: پہاڑ کا کنارہ۔ اِعْتَصَمَ بِلَوذِ الجَبَلِ والوَادِهِ: اس نے کنارکوہ میں پناہ لی (۲) وادی کا موڑ، (۳) گوشہ، کنارہ۔ هو بِلَوذِ كذا: وہ فلاں گوشہ یا کونے میں ہے۔ هو لَوذُهُ۔ وہ اس سے قریب ہے۔ ج: اَلْوَاذٌ۔ هو يَطُوفُ فی اَلْوَاذِ البِلادِ: وہ اطراف ملک میں گھومتا ہے۔

لَوذَانُ الشيءِ: کنارہ، گوشہ۔ هو بِلَوذانِ كذا۔ وہ فلاں گوشہ میں ہے۔

المَلَاذُ: پناہ گاہ (۲) قلعہ۔

المَلَاوِذُ: تہبند۔ واحد: مِلْوَذٌ۔

المِلْوَذُ: المَلاذُ۔

• لَازَ اليه ـُ لَوزًا: پناہ لینا۔

___ الشيءَ: کھانا۔

___ الى الكذِبِ: جھوٹ کا سہارا لینا۔

___ منه: بچنا، جان چھڑانا۔

لَوَّزَ القُطْنُ: روئی کے درخت پر پھل (ڈوڈا) نکل آنا۔

___ التَّمرَ ونحوَهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔

اللَّوزُ: بادام، بادام کا درخت۔ اللَّوزُ الحُلْوُ: میٹھا بادام۔ اللَّوزُ المُرُّ: کڑوا بادام۔

اللَّوزُ: إِنَّهُ لَعوزٌ لَوزٌ۔ وہ محتاج ہے
اللَّوزِيّ: بادامی، بادامی شکل یا بادامی رنگ کا۔
اللَّوزَةُ: حلق کی گلٹی جو کوّے کے پاس ہوتی ہے، ٹونسل، غدود۔ هما لَوزَتان۔ هو يَشكو لَوزَتَيه: اس کے حلق کے غدودوں میں تکلیف ہے
اِلتِهابُ اللَّوزَتَين: ٹونسل ہونا، حلق کے غدودوں کا ورم آلود ہونا۔
طَعَنَهُ فی لَوزَتَيه: اس کے گلے پر نیزہ مارنا۔
لَوزَةُ القُطن: روئی کا ڈوڈا (گول پھل جس میں سے روئی نکلتی ہے)
اللَّوزِين: کڑوے بادام، اور خوبانی و آڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے ایسڈ کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں
اللَّوزِينَجُ: روغن بادام سے بنائی ہوئی ایک مٹھائی لوزینہ۔
اللَّوّازُ: بادام فروش۔
المَلاذُ: پناہ گاہ۔
المَلازَةُ: أَرضٌ مَلازَة: بادام کے بہت درختوں والی زمین۔
المُلَوَّزُ: حسین و ملیح، جاذب صورت
رَجُلٌ مُلَوَّزٌ: بھولی صورت کا۔
• لاَسَ الشَّیءَ ـُـ لَوسًا: چکھنا۔
لاَسَ الحَلاَواتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا
هو لائِسٌ ج: لُوَّسٌ۔ هو ايضًا۔ لَؤُوسٌ و لَوّاسٌ و أَلوَسُ۔
ـــ الشَّیءَ فی فَمِه: منہ میں زبان سے کوئی چیز گھمانا۔ هو لا يَلُوسُ كذا اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔
اللاَّئِسُ: مٹھائی کا شوقین۔

اللَّوَاسُ: مَاذُقتُ لَوَاسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
اللُّوَاسَةُ: لقمہ یا اس سے کم مقدار جو چکھنے کے لئے ہو۔
اللَّوُوسُ: ما ذاقَ عندَه لَوسًا: اس نے اس کے پاس کچھ نہیں کھایا
• لاَشَ ـُـ لَوشًا: بہت تھکنا۔
لَوَّشَهُ: تھکا ڈالنا۔
• لاَصَ الشَّیءَ بِعَينِه ـُـ لَوصًا: دروازے کی جھری یا پردہ کی آڑ سے دیکھنا۔
ـــ عن الأمرِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بالشَّیءِ لِياصًا: گھمانا۔
الاَصَهُ علی الشَّیءِ: کسی چیز پر گھمانا۔
ـــ الشَّیءَ: ارادہ کرنا۔ ألَصتُ أن آخُذَ منه شيئًا۔
لاَوَصَهُ بِعَينِه: جھری یا ریخ سے دیکھنا۔
ـــ إلَيه: فریب آمیز نگاہ سے دیکھنا، اس طرح گھورنا جیسے کسی مقصد کے لئے فریب دینا چاہتا ہو۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ فریب کرنا، دھوکا دینا (۲) خوشامد کرنا۔
ـــ الشَّجَرَةَ: درخت کو کاٹنے یا اکھاڑنے کے لئے اس کا جائزہ لینا کہ کس طرح اس کو انجام دے۔
لَوَّصَ: خالص شہد کھانا۔
تَلاوَصَ: فریب دینا، خوشامد کرنا۔
تَلَوَّصَ: لوٹ پوٹ ہونا، پیچ و تاب کھانا، تڑپنا۔
اللَّوَاصُ: خالص شہد (۲) فالودہ، (۳) نشاستہ۔
اللُّوصُ: کان یا گلے کا درد۔
اللُّوَصَةُ: کمر کا ریاحی درد (۲) تکان
المُلَوَّصُ: فالودہ۔

• لاَطَ الشَّیءُ بالشَّیءِ ـُـ لَوطًا: چپکنا، لگنا۔
ـــ الشَّیءُ بالقَلبِ: دل پسند ہونا، دل میں کسی چیز کی خواہش و محبت ہونا۔ هو ألوَطُ بِقَلبِی: وہ مجھے بہت ہی پسند ہے۔
ـــ فُلانًا لِواطًا: قوم لوط کا عمل کرنا، اغلام بازی کرنا۔
ـــ بِحَقِّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
ـــ القاضی فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسبًا وابستہ کرنا۔
ـــ الحَوضَ بالطِّين: حوض کو گارے سے لیپنا۔ یوں بھی کہتے ہیں۔ لاَطَ بالحَوضِ۔
ـــ فُلانًا بِسَهمٍ او عَينٍ: کسی کے تیر مارنا (۲) نظر لگانا، نگاہ مارنا۔
ـــ الشَّیءَ: چھپانا۔
لاَوَطَ: اغلام بازی کرنا، لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا۔
لَوَّطَهُ بالطِّيب: خوشبو ملنا۔
الِتاطَ بِه: چپکنا، وابستہ ہونا۔
ـــ الوَلَدَ: دوسرے کے لڑکے کو اپنا بتانا یا منہ بولا بیٹا بنانا۔
اِستَلاطَ وَلَدًا: کسی کو اپنا بیٹا کہنا یا بنانا۔ الوَلَدُ مُستَلاطٌ۔
لُوط: ایک پیغمبر کا نام۔
اللَّوطُ: چپکنے یا لگنے والی چیز، دل گیر محبت (مصدر بمعنی صفت) إِنِّی لأَجِدُ فی قَلبِی لَوطًا: میں اپنے دل میں ایک خواہش یا الفت محسوس کرتا ہوں (۲) پھرتیلا کارگذار آدمی، (۳) چادر۔
اللُّوطِیُّ: اغلام باز۔
اللُّوطِيَّةُ: لواطت، اغلام بازی (مصدر صناعی از لواط)

اللُّوَيطَةُ : ملا جلا کھانا۔

• لَاطَهُ ـُـ لَوْطاً : کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مخالفت کرنا۔

اِلتَاطَتْ علیه الحَاجَةُ : کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔

• لَاعَتِ الشَّمسُ فُلاناً ـُـ لَوْعاً : دھوپ کا رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔

ـــ الحُبُّ فُلاناً : محبت کا کسی کو بیمار کر دینا۔ فالحُبُّ لائِعٌ۔

ـــ الهَمُّ والحُزنُ والشَّوقُ فُلاناً : رنج وغم اور اشتیاق کی دل میں سوزش ہونا، دل کو جلا دینا، دل جلنا۔

اَلَاعَ الثَّدیُ : پستان کا کالا ہونا، رنگ بدل جانا۔

ـــ الشَّمسُ الشَّیءَ : رنگ بدل دینا

لَوَّعَهُ الشَّوقُ : آتش شوق کا کسی کو جلا ڈالنا۔

التاعَ فُؤادُهُ : دل جلنا (غم یا اشتیاق سے) دل میں سوزش ہونا۔

اللّاعَة : دل کی تڑپ، سوزش جو غایتِ محبت کی بنا پر انسان محسوس کرتا ہے حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: "اِنّی لَاَجِدُ لَه من اللّاعَةِ ما اَجِدُ لِوَلَدِی"۔ میرے دل میں اس کی ایسی ہی تڑپ ہے جیسی اپنی اولاد کی (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ناز و ادا والی صاف ذہن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔

اللَّوعَةُ : دل کی ٹیس یا جلن و سوزش جو انسان غم یا محبت و اشتیاق کی وجہ سے محسوس کرتا ہے، سوزش عشق و غم (۲) پستان کی نوک کے گرد کی سیاہی۔

اَلمُلتَاعُ : سوزاں، جلتا ہوا۔

اَلمُلَوَّعُ : عشق کی آگ میں جلتا ہوا۔

• لَافَ الطَّعَامَ ـُـ لَوْفاً : کھانا چبانا

اَصبَحَ فُلانٌ یَلُوفُ الطَّعَامَ لَوفاً حتی اعتَدَلَ واستَقامَ شِبَعاً : فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا حتی کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔

ـــ الدَّابَّةُ الکَلأَ : چوپائے کا چارہ خشک کھانا۔

اللُّوفُ : غیر مرغوب گھاس یا کھانا۔

لُوفُ السَّبُعِ ولُوفُ الجُعدِیِّ : ایک قسم کا پودا۔

اللُّوافَةُ : پلیتھن۔

اللُّوفَةُ : نامرغوب کھانا یا گھاس۔

اللَّوّافُ : شطرنجیاں بنانے والا۔

اللَّیِّفُ : سوکھی گھاس۔

المَلُوفُ : کلأ مَلُوفٌ : بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔

• لَاقَ الشَّیءَ ـُـ لَوْقاً : نرم کرنا۔ ھو لا یَلُوقُ عِندَكَ : وہ تمہارے پاس نہیں ٹھیرے گا۔

لَوِقَ ـَـ لَوَقاً : بیوقوف ہونا۔ ھو اَلوَقُ۔

لَوَّقَ الشَّیءَ : نرم کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ : مکھن سے کھانا تیار کرنا۔

لا آکُلُ اِلّا ما لُوِّقَ لی : میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہوگا۔ لُیِّنَ حتی جُعِلَ فی لِینِ اللُّوقَةِ : اسے مکھن کی طرح نرم کر دیا گیا۔

اللَّوَاقُ : ما ذَاقَ لَوَاقاً : اس نے کچھ زبان پر نہیں رکھا۔

اللَّوَقُ : بیوقوفی۔

اللُّوقُ : ہر نرم چیز کھانے کی ہو یا دیگر۔

اللُّوقَةُ : وقت۔

اللُّوقَةُ : مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔

المِلوَقُ : دوا ساز کا چمچہ۔

• لَاكَهُ ـُـ لَوْکاً : منہ میں پھرانا، ہلکے ہلکے چبانا۔ لَاكَ اللُّقمَةَ : لقمہ کو ہلکے ہلکے چبانا۔

ـــ الفَرَسُ اللِّجامَ : گھوڑے کا لگام چبانا۔

ـــ فُلانٌ اَعرَاضَ النّاسِ : لوگوں کی عزت و آبرو سے کھیلنا

اَلاکَهُ کذا : کسی کو کوئی پیغام پہنچانا۔

اللَّوَاكُ : ما ذاقَ لَوَاکاً : اس نے کوئی چبانے والی چیز نہیں چکھی۔

• لَولا : حرف امتناع۔ یعنی ایک شے کے وجود کی بنا پر دوسری شے کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ (علی الترتیب) اور پہلے جملے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے: لَولا العِلاجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا وہ ہلاک ہو جاتا یعنی لَولا العِلاجُ مَوجُودٌ لَهَلَكَ۔ اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو صحیح اور اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو جیسے: لَولا اَنتُم لَکُنّا مُؤمِنِینَ۔ دوسری ضمیر قلیل الاستعمال ہے۔ جیسے: لَولای، لَولاكَ، لَولاهُ۔

۲۔ یہ کہ تحضیض (برانگیختگی) یا عرض (گزارش) کے لئے ہو تو فعل مضارع حقیقی یا مؤول کے ساتھ مخصوص ہوگا۔ جیسے: لَولا تَستَغفِرُونَ اللهَ۔ تم کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے (یعنی تم کو ایسا کرنا چاہئے) لَولا اَخَّرتَنِی اِلی اَجَلٍ قَرِیبٍ:

تھوڑی مدت کے لئے مجھے ڈھیل دیتے تو اچھا ہوتا۔

۳ - یہ کہ توبیخ (جھڑکی) اور تندیم (شرم دلانے) کے لئے ہو، جیسے: لَولا جاؤُوا علَیه بِاَربعَةِ شُهَداءَ۔ وہ اس بات پر کیوں چار گواہ نہیں لاتے؟

لولا کی اصل لو ہے اسے لا کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کا جواب یا تو مذکور ہونا چاہیے یا مقدر (جبکہ تقدیر کی کوئی دلیل ہو. جیسے: وَلَولا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیكُمْ وَرَحْمَتُه وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیمٌ۔ جواب مقدر (لهلكتم) کی دلیل واَنَّ اللّٰهَ الخ ہے اس کے جواب پر اکثر لام آتا ہے الا یہ کہ وہ جواب منفی بِلَمْ ہو تو لام داخل نہیں ہوگا۔ یا منفی بما ہو تو کم داخل ہوگا۔

اللَّوْلاءُ: نقصان، سختی، مصیبت۔ وَقَعُوا فِی اللَّوْلاءِ۔

• اللَّوْلَبُ: زور سے نکلنے والی پانی کی گول دھار (۲) اسپرنگ جس کے ایک طرف اٹکانے کا مڑا ہوا سرا ہو اور دوسری طرف کھینچنے کا حلقہ، (۲) وزن بردار آلہ، چھوٹا جرثقیل (۳) موسیقی کا ایک آلہ (۴) پیچ دار کیل ج: لَوالِبُ۔

اللَّوْلَبِیُّ: پیچ دار (۲) اسپرنگ دار۔

السُّلَّمُ اللَّوْلَبِیُّ: پیچ دار زینہ۔

الحَرَكَةُ اللَّوْلَبِیَّةُ: جسم کی وہ دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر دوسری حرکت پیدا ہو۔

المُلَوْلَبُ: پھرکی، گھمانی وغیرہ۔

• لَامَهُ علی كذا ـُ لَومًا: کسی کو ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ ھو لائِمٌ ج: لُوَّمٌ و لُیَّمٌ۔ ایضًا ھو لَوَّامٌ و لَوَّامَةٌ و لُومَةٌ۔ ذالك مَلُومٌ ومَلِیم۔ اَنتَ اَلوَمُ من فُلانٍ۔ تم فلاں کے مقابلہ میں ملامت کئے جانے کے زیادہ لائق ہو۔

— فُلانًا: کسی کو اپنی بات بتانا۔

لِیمَ بالرَّجُل: کسی کی راہ یا مقصد میں رکاوٹ پڑنا جیسے سواری کا گم ہو جانا وغیرہ۔

اَلَامَ فُلانٌ: قابل ملامت کام کرنا (۲) قابل ملامت ہونا۔ ھو مُلیم۔ قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِیمٌ"۔

— فُلانًا: ملامت کرنا۔

لَاوَمَهُ مُلَاوَمَةً و لِوامًا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

لَوَّمَهُ: بہت ملامت کرنا۔

— لامًا: لام (حرف) لکھنا۔

اِلْتَامَ: ملامت قبول کرنا، ملامت کا نشانہ بننا۔

تَلَاوَمُوا: باہم ملامت کرنا۔

تَلَوَّمَ علی الامرِ: کسی بات پر جمنا۔

— فی الامرِ: توقف کرنا، ٹھیرنا۔

اِستَلَامَ: لائق ملامت ہونا۔ ھو مُستَلِیمٌ۔

— الیهم: لوگوں سے قابل مذمت سلوک کرنا۔

— الی ضَیفه: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔

اللائِمُ: ملامت گر۔

اللائِمَةُ: ملامت۔ استحقّ اللائِمَةَ: مستحق ملامت ہونا۔ اَنْحیٰ علیه باللّائِمَةِ و باللَّوائِمِ: کسی کے پاس ملامت کرتے ہوئے آنا۔ ج: لَوائِم۔

اللَّامُ: حروف ہجائیہ میں سے ایک حرف یہ اصل بھی ہوتا ہے، بدل بھی اور زائد بھی ج: لامات (۲) ہر سخت چیز (۳) خوف (۴) انسان کی ذات، وجود۔

اللَّامِیَّةُ: وہ قصیدہ جس کے اخیر میں حرف لام ہو جیسے شنفری کی لامیّةُ العَرَب اور طغرائی کی لامیّةُ العَجَم۔

اللَّامَةُ: خوف (۲) قابل ملامت فعل۔

اللُّوَامَةُ: ضرورت۔ قَضَی القَومُ لُوَاماتٍ لَهُمْ: قد تَلَوَّمَ علی لُوَامَتِه: وہ اپنی ضرورت یا کام پر ڈٹا رہا۔

اللَّوْمُ: ملامت (۲) خوف۔

اللَّوْمیٰ واللَّوْماءُ: ملامت۔

اللَّوْمَةُ: ملامت، قابل ملامت فعل۔

اللُّومَةُ: رَجُلٌ لُومَةٌ: لوگوں کی ملامت کا نشانہ۔ لی فیه لُومَةٌ: اس میں مجھے توقف ہے، تامل ہے یا انتظار ہے۔

المُتَلَوِّمُ: بدسلوکی یا نازیبا حرکت پر ملامت کا نشانہ بننے والا، نشانۂ ملامت (۲) اپنی ضرورت کی تکمیل کا منتظر۔

المَلَامُ و المَلَامَةُ: ملامت، خوف، ج: المَلَاوِمُ۔

المُلِیمُ: قابل ملامت۔

• لَومَا: کلمہ بمنزلہ لَولا۔ یہ بھی لولا کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ۔ اور پہلے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ شاعر کا قول:

لوما الإصاحَةُ للوُشاةِ لَكانَ لى
من بَعْدِ سُخطِكَ فى رِضاكَ رَجاءُ
اگر چغلخوروں کی بات نہ سنی جاتی
تو میں تیری ناراضگی کے بعد بھی تجھ سے
رضا کی امید رکھتا۔

یہ جملہ فعلیہ پر بھی داخل ہوتا ہے اور تخضیض (اکسانے) کے معنی دیتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَوْمَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ" تم ہمارے پاس آخر فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے (یعنی لانا چاہیے)۔

• لَوَّنَ الشئُ: رنگ آنا، رنگ پکڑنا۔
— البُسْرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ ظاہر ہونا۔
— الشَّيْبُ فيه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
— الشئَ: رنگنا، رنگین بنانا۔
تَلَوَّنَ: رنگین ہونا، رنگین بننا۔
— فُلانٌ: متلون مزاج ہونا، ایک عادت پر قائم نہ رہنا (۲) رنگ بدلتے رہنا۔
اِلْوَنَّ: تَلَوَّنَ۔
التَّلْوِيْنُ: ہلکا کرنے کے لئے انواع واقسام کے کھانے پیش کرنا (۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقلی۔
اللَّوْنُ: رنگ (۲) نوع، قسم ج: اَلْوَانٌ
اَتَى بِأَلْوَانٍ من الحديثِ و الطَّعامِ: اس نے مختلف قسم کے کھانے یا طرح طرح کے اسالیب کلام پیش کیے۔
تناولَ كذا وكذا لونًا من الطَّعامِ: اس نے فلاں فلاں قسم کے کھانے کھائے۔
اللَّوْنُ الباهت: پھیکا رنگ۔
اللَّوْنُ الزَّاهِي: بھڑک دار یا شوخ رنگ۔
اللَّون الفاتِحُ: کھلا ہوا رنگ۔
اللَّوْنُ القاتِمُ: گہرا رنگ۔ جیسے: الأحمرُ القاتِمُ و الأسود القاتِمُ۔
المُلَوَّنُ: رنگین۔
المُلَوَّنُونَ (من النَّاسِ): رنگ والے (غیر گورے) لوگ۔

• لاهَ السَّرابُ ـُ لَوْهًا و لَوَهانًا: دوپہر کو ریت (سراب) کا چمکنا۔
تَلَوَّهَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
اللَّاهَةُ: سانپ۔
لَوْهُ السَّرابِ و لَوْهَتُهُ: سراب کی چمک۔ رَأَيْتُ لَوْهَ السَّرابِ و لَوْهَتَهُ: میں نے سراب کی چمک دمک دیکھی۔
أَلْوَى فُلانٌ: کسی کا حرف لَوْ لَوْ کہہ کر بہت آرزو کرنا۔
الأَلُوَّةُ: ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔
الأُلُوَّةُ: عود ہندی (ایک خوشبودار لکڑی جو جلانے سے خوشبو دیتی ہے)
اللَّوُّ: مخفی کلام (۲) باطل، لغو۔ کہتے ہیں: هو لا يعرفُ الحوَّ من اللَّوِّ: اسے حق اور باطل کی شناخت نہیں ہے۔ إيّاكَ و اللَّوَّ، فإنَّ اللَّوَّ من الشَّيْطَانِ: تم کو اس طرح کہنے سے بچنا چاہئے کہ اگر ایسا ہوتا تو یوں ہوتا ویسا ہوتا تو یوں ہوتا کیونکہ یہ حسرت و آرزو شیطان کا خاصہ ہے۔
اللَّوَّةُ: لَوَّةً لفلانٍ بما صَنَعَ۔ فلاں کا برا ہو کہ اس نے ایسا کیا۔
اللُّوَّةُ: دھونی کی لکڑی، عود۔

• لَوَى عليه ـِ لَيًّا و لَوْيًا: کسی کی طرف متوجہ ہونا، مائل ہونا یا منتظر ہونا۔ مَرَّ لا يلوى على أَحَدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے بغیر گزر گیا، وہ کسی کا انتظار کئے بغیر گزر گیا۔
لَوَى عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا، کسی کام میں سستی برتنا اور چھوڑ دینا
— الشئَ: مروڑنا، موڑنا، بٹ دینا، جیسے: لَوَى اليدَ و الإصبعَ و الحبلَ۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو نچوڑ کر پانی نکال دینا
— رَأْسَه و بِرَأْسِهِ: سر کو جھکانا، پھرانا، منہ پھیرنا۔
— الحُزْنُ قَلْبَهُ: غم کا دل کو ہلا دینا
— فُلانًا دَيْنَهُ و بِدَيْنِهِ لَيًّا و لِيًّا و لِيَّانًا: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
— فُلانًا حَقَّهُ: کسی کا حق نہ ماننا، کسی کے حق سے منکر ہونا۔
— أَمْرَهُ عن فُلانٍ لَيًّا و لَيَّانًا: کسی سے اپنی بات چھپانا۔
— عنه الخبرَ: کسی کو غلط بات بتانا، خبر بگاڑ کر بتانا۔
— سِرَّهُ: راز چھپانا۔
— فُلانًا على فُلانٍ لَيًّا: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
• لَوَتِ اللَّيالى كَفَّهُ على العَصَا: زمانہ نے اسے بوڑھا کر دیا۔
فُلانٌ ما يُلْوَى ظَهْرُهُ: فلاں بڑا طاقتور ہے کوئی اسے پچھاڑ نہیں سکتا۔
لَوِيَ الرَّمْلُ و غيرُهُ ـَ لَوًى: خم دار ہونا، بل دار ہونا، ٹیڑھا ہونا
— الفَرَسُ: گھوڑے کا مڑی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو لَوٍ۔
— القَرْنُ: سینگ کا مڑا ہوا ہونا۔
هو أَلْوَى ج: لُيٌّ۔
— فُلانٌ: کسی کے پیٹ یا معدہ میں

درد ہونا۔ ھو لَوٍ و ھي لَوِيَةٌ۔
لَوِيَتِ المَعِدَةُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔ کہاوت ہے: لَتَجِدَنَّهُ الْوَى بَعِيدَ الْمُسْتَمَرِّ: تم اسے جھگڑالو اور ناقابل شکست پاؤ گے۔
لَوِيَ الرَّجُلُ: علیحدگی پسند ہونا۔ ھو الْوَى و ھي لَيَّاءُ۔
— الطَّرِيقُ: راستہ گم اور نامعلوم ہونا۔ ھو الْوَى۔
— الكَلأُ: گھاس کا سوکھ جانا۔
لَوِيَتِ الحَيَّةُ: سانپ کا بل کھانا۔
اَلْوَى بِرَأْسِهِ: سر گھمانا، موڑنا۔
— الإِنْسَانُ: ریت کے ٹکڑے پر ہونا (۲) بہت آرزوئیں کرنا۔
— فُلانٌ: خشک کھیتی والا ہونا (۲) دوسرے سے چھپائی ہوئی چیز کھانا یا مہمان یا اپنے لئے محفوظ کی ہوئی چیز کھانا۔
— البَقْلُ: سبزی کا مرجھانا اور خشک ہوجانا۔
— بالشَّيْءِ: لے جانا، زائل کرنا۔
— بِيَدِهِ او بِثَوْبِهِ: ہاتھ یا اپنے کپڑے سے اشارہ کرنا۔
— بِحَقِّهِ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
— بِمَا فِي الإِنَاءِ: برتن کی چیز کو صرف اپنے لئے خاص کرنا، دوسرے کو موقع نہ دینا۔
— بِهِم الدَّهْرُ: زمانہ کا ہلاک کردینا۔
— بِكَلامِهِ: اپنی بات کو غلط رخ دینا، تبدیلی کردینا۔
— العُقَابُ بِالشَّيْءِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔
— اللِّوَاءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا، پرچم بلند کرنا، علم بردار ہونا۔

لاوَتِ الحَيَّةُ الحَيَّةَ مُلاوَاةً و لِوَاءً: سانپ کا سانپ پر لپٹنا۔
لاوَى فُلانٌ: لا (نہیں) کہنا۔
— فُلاناً: کسی کی مخالفت کرنا۔
لَوَّى عليه الأمْرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو دشوار کردینا۔
— أعْنَاقَ الرِّجَالِ فِي الجِدَالِ: لڑائی میں لوگوں پر غالب آنا۔
اِلْتَوَى الشَّيْءُ: مڑنا، بل دار ہونا، بل پڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ التوى الرَّمْلُ: ریت کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا ہونا
— الأَمْرُ: پیچیدہ اور دشوار ہونا
— عنِ الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
— لَوِيَّةً: کھانا چھپا کر رکھنا یا مہمان وغیرہ کے لئے محفوظ رکھنا۔
تَلاوَوْا عَلَيْهِ: کسی کے پاس جمع ہونا (۲) کسی بات پر متفق ہونا۔
تَلَوَّى الشَّيْءُ: اِلْتَوَى۔
— البَرْقُ فِي السَّحَابِ: بادل میں بجلی کا ادھر ادھر چمکنا، لہریں مارنا۔
تَلَوَّتِ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، لپٹنا۔
اِسْتَلْوَى بِهِم الدَّهْرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کردینا۔
الاِلْتِوَاءُ: جسم کے یک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (۲) ہاتھ وغیرہ کی موچ (۳) پیچیدگی، دشواری، الجھاؤ۔
الأَلْوَاءُ: وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک واحد: لِوًى۔
الأَلْوَى: جھگڑالو، طاقتور ناقابل شکست (۲) عزلت نشین (۲) ٹیڑھا
الأَلْوَةُ: (دیکھئے: لوو)
المِلْوَاءُ: داغ دینے کا آلہ۔

اللَّوَى: بمعنی اللاتی۔ اللّتی کی جمع (اسم موصول جمع مؤنث) جیسے: هُنَّ اللَّوَى فَعَلْنَ (۲) معدہ کا درد۔
اللِّوَى: مڑا ہوا اور بل کھاتا ہوا ریت یا ریت کا کنارہ۔ نکرہ ج: اَلْوَاءٌ۔
اللِّوَاءُ: جھنڈا، پرچم (جس میں بانس وغیرہ لگا ہوا ہو) رایۃ سے چھوٹا ج: اَلْوِيَة و اَلْوِيَات۔ کہتے ہیں: بَعَثُوا بِالسِّوَاءِ و اللِّوَاءِ: انہوں نے فریادرسی کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (بریگیڈ) (۳) ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے، جنرل، میجر جنرل (۴) کمشنری یا ضلع، ملک کا ایک انتظامی یونٹ۔ قَائِدُ لِوَاءٍ: بریگیڈیر جنرل۔ اَمِيرُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر جنرل۔
اللُّوَّاءُ: ایک پرندہ جو اپنے پیچھے کی جانب گردن موڑتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔
اللَّوِيُّ: سوکھی گھاس یا نیم تر گھاس۔
اللَّوِيَّةُ: وہ کھانا وغیرہ جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو یا اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو ج: لَوَايَا۔
اللَّيَّةُ: ایک دفعہ کا موڑ، پیچ، بل، کنڈلی (۲) حقہ کی پیچ دار نلکی ج: لِوًى۔
اللَّيَّاءُ: دیکھئے: لَيٌّ۔
اللَّيَّانُ: قید، آزادی کی ضد۔
اللِّيَّةُ: قریبی رشتہ داریاں (۲) دھونی کی لکڑی، عود۔
المَلاوِي: پیچیدہ راستے۔ واحد: مَلْوًى۔ موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے۔ واحد: مِلْوًى۔
المُلْتَوِي: پُرپیچ، بل دار، پیچیدہ، ٹیڑھا، خم دار۔
المُلْتَوَى: وادی کا موڑ۔

ل ـــــ ی

•لَاتَهُ عَنِ الأَمْرِ ـِ لَيْتاً: کسی کام سے روکنا۔

ـــ فُلَاناً حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئاً: وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا، یعنی جو حق ہو گا وہ پورا دے گا۔

ـــ فُلَاناً: کسی کو بات بدل کر بتانا۔

أَلَاتَهُ عَنْ كَذَا: روکنا۔ مَا أَلَاتَهُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئاً: اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی۔

اللِّيْتُ: گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِيْتَانِ، ج: أَلْيَاتٌ۔

لِيْتُ الرَّمْلِ: ریت کا لمبا اور پتلا سلسلہ۔

•لَيْتَ: کاش۔ حرف تمنّی۔ عام طور پر ناممکن الحصول شے کی تمنّا کے لئے آتا ہے جیسے: لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ۔ ممکن شے کی تمنّا کے لئے کم آتا ہے جیسے: لَيْتَ المُسَافِرَ حَاضِرٌ۔ یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، کبھی اس کے ساتھ ما بڑھا کر لَيْتَمَا کہا جاتا ہے لیکن اسماء پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وَجَدْتُ کے معنی میں لیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے: لَيْتَ زَيْداً شَاخِصاً: کاش کے وہ زید کو آتا ہوا دیکھتا۔ اگر اس کے ساتھ یاء متکلم لگائی جائے تو کہا جائے گا: لَيْتَنِي، لَيْتِي کہنا نادر ہے۔

• لَايَثَهُ مُلَايَثَةً وِلِيَاثاً: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر چھلانگ لگانا (۲) شیر کی طرح کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

لَيَّثَ فُلَانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنولیث قبیلہ سے تعلق رکھنا یا ان جیسے جذبات اور عصبیت رکھنا۔

تَلَيَّثَ فُلَانٌ: لَيَّثَ۔

اسْتَلْيَثَ: شیر جیسا ہونا۔

الأَلْيَثُ: بہادر۔ هُوَ أَلْيَثُ أَصْحَابِهِ وہ اپنے رفقاء میں سب سے زیادہ مضبوط و بہادر ہے ج: لِيْثٌ۔

اللَّائِثُ: شیر۔

اللَّيْثُ: طاقت و مضبوطی (۲) شیر (۳) شیر کی طرح بہادر (۴) لسّان اور حجت باز (۵) مکھیاں کھانے والی مکڑی ج: لُيُوْث۔

لَيْثُ عِفِرِّيْنَ: نیولے کی طرح کا ایک جانور جو راہ گیروں کو ستاتا ہے۔

اللَّيْثَةُ: شیرنی ج: لَيْثَاتٌ (۲) مضبوط اونٹ۔

المِلْيَثُ: مضبوط و توانا (۲) کٹ حجّت زبان زور۔

المُلَيَّثُ: حقیر اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَيَّثٌ: شیر جیسا سانڈ۔

•لَيِسَ فُلَانٌ ـَ لَيَساً: نڈر اور بہادر ہونا (۲) خانہ نشین ہونا، گھر سے نہ نکلنا۔

ـــ عَنْهُ: غافل ہونا۔ هُوَ أَلْيَسُ ج: لِيْسٌ۔

تَلَايَسَ فُلَانٌ: متحمل مزاج اور خوش اخلاق ہونا۔

ـــ عَنْ كَذَا: چشم پوشی کرنا۔

تَلَيَّسَ فُلَانٌ: مضبوط ہونا۔

الأَلْيَسُ: گھر میں پڑا رہنے والا، خانہ نشین (۲) بے غیرت و بدطینت آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) ہر بوجھ اٹھانے والا اونٹ ج: لِيْسٌ۔

• لَيْسَ: نہیں حال کی نفی کرنے والا کلمہ غیر حال کی نفی کسی قرینہ سے کرتا ہے جیسے: لَيْسَ الرَّجُلُ ذَكِيّاً۔ لَيْسَ خَلْقُ اللّٰهِ مِثْلَهُ۔ یہ غیر منصرف فعل ہے جس کے مضارع کے صیغے نہیں بنتے، اس کا وزن فَعِلَ ہے۔ عین کلمہ کو برائے تخفیف لزوماً ساکن کر دیا گیا۔ بعض کے نزدیک اس کی اصل لَا أَيْسَ ہے ہمزہ ساقط کر کے لَيْسَ کر دیا گیا۔

لَيْسَ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ زَيْدٌ قَائِماً لیکن كَانَ اور اخوات كَانَ کی طرح اس کی خبر مقدم کرنا جائز نہیں۔

کبھی یہ استثنار کے لئے بھی آتا ہے جیسے: أَتَانِي الْقَوْمُ لَيْسَ زَيْداً اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے نیز لیس برائے استثنا مفرد ہی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاؤُا لَيْسَ المُتَخَلِّفِيْنَ: وہ سوائے پچھلوں کے سب آ گئے۔ لیسوا کہنا صحیح نہیں ہے کبھی اس کا اسم ثانی إِلَّا کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ الطِّيْبُ إِلَّا المِسْكُ۔ بنو تمیم کے لوگ المسك کو رفع دیتے ہیں اور حجازی اسے نصب دیتے ہیں۔

لَيْسَ جملہ فعلیہ یا مبتدا یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی مثال: لَيْسَ يقوم زَيْدٌ۔

مبتدا مرفوع اور خبر مرفوع کی مثال:
لَيْسَ زَيْدٌ قَادِمٌ۔ دونوں مثالوں
میں لیس میں ضمیر شان اس کا اسم
مرفوع ہے اور مابعد محل نصب میں
خبر ہے۔
اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے بار
بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول
علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلاً وہ
منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: لَيْسَ
اللّٰهُ بِظَالِمٍ۔
•لَاصَ عنه ـِ لَيْصًا: الگ ہونا، ایک
طرف ہونا۔
— الشيءَ: اکھاڑنے کے لئے ہلانا، یا
اکھاڑنا، نکالنا۔
اَلَاصَ الشيءَ: لَاصَهُ۔
— فُلانًا عن كذا: کسی بات کے لئے
پھسلانا، دھوکا دینا۔
•لَاطَ بالشيءِ ـِ لَيْطًا: چپکنا، چمٹنا۔
فُلانٌ ما يَلِيْطُ بِهِ النَّعِيْمُ: فلاں
آدمی کے لائق نعمت نہیں ہے۔
— الشيءُ بِقَلْبِهِ: کوئی چیز دل سے لگنا،
دل میں اس کی محبت ہونا
— القاضي فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا
کسی کو کسی کے ساتھ نسبًا جوڑنا۔
— اللّٰهُ فُلانًا: خدا کا کسی پر لعنت کرنا
شيطان لَيْطَانٌ: ملعون شیطان۔
اَلَاطَهُ: چپکانا، وابستہ کرنا۔
لَيَّطَهُ: اَلَاطَهُ۔ لَيَّطَ الوَلَدَ بِأَبِيْهِ:
لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا
اللِّيَاطُ: رنگ (۲) چونا (۳) گچ۔
اللِّيْطُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال ج: اَلْيَاطٌ
(۳) رنگ۔ اَتَيْتُهُ وَلِيْطُ الشَّمْسِ
لَمْ يُغَشْنُوْ: میں اس کے پاس اس
وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں
بدلا تھا۔ یعنی علی الصباح آیا (۴) عادت
وخصلت۔ فُلانٌ لَيِّنُ اللِّيْطِ:
فلاں نرم مزاج ہے۔
اللِّيْطَةُ: ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا
جیسے بانس وغیرہ کا ج: لِيَطٌ و
لِيَاطٌ واَلْيَاطٌ۔
•لَاعَ ـَ لَيْعًا ولَيَعَانًا: گھبرانا، (۲)
گھٹنا، تنگ ہونا، تنگ دل ہونا،
جھنجھلانا، اکتانا (۳) رنجیدہ ہونا،
پریشان ہونا۔
— الجوعُ فُلانًا لَيْعَةً: بھوک کا
کسی کو تڑپانا۔ هو لائعٌ ولاعٌ
وهي لائعةٌ ولاعةٌ۔
اَلَاعَ: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔
اللِّيَاعُ: رِيْحٌ لِيَاعٌ: گرم اور تیز ہوا۔
لَيْعَةُ الجُوْعِ: بھوک کی تڑپاہٹ،
بے قراری، سوزش۔
المِلْيَاعُ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ،
یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے
لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے
ہوں۔
•لَاغَهُ الشيءَ ـِ لَيْغًا: کسی کو کسی چیز
سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔
تَلَيَّغَ: بیوقوف بننا۔
الأَلْيَغُ: صاف نہ بول سکنے والا جس کی
گفتگو میں ہر لفظ پر اٹکلی ہو۔ فُلانٌ
اَلْثَغُ وَاَلْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے
اللَّائِغُ: طَعَامٌ سَائِغٌ لَائِغٌ: خوشگوار
کھانا۔
اللَّيَاغَةُ: بیوقوف۔
اللَّيِّغُ: طَعَامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا
•لَافَ الطَّعَامَ ـِ لَيْفًا: کھانا کھانا
لَيَّفَتِ الفَسِيْلَةُ: کھجور کے درخت
کا موٹی چھال والا ہونا، بہت چھال
والا ہونا۔
— الشيءَ: کھجور کی چھال سے دھونا۔
لَيَّفَ اللِّيْفَ: چھال تیار کرنا۔
اللِّيْفُ: کھجور کے درخت کی چھال، ریشے۔
واحد: لِيْفَةٌ ج: اَلْيَافٌ۔
اللِّيْفَانِيُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْيَةٌ
لِيْفَانِيَّةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی
والا۔
الأَلْيَافُ الصِّنَاعِيَّةُ: مصنوعی ریشے
الأَلْيَافُ العَصَبِيَّةُ: عصبی ریشے۔
•لَاقَتِ الدَّوَاةُ ـِ لَيْقًا: دوات
میں صوف سے سیاہی لگنا، چمٹنا، ٹھیک
ہونا۔ هي لائقٌ۔
— الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال
کر سیاہی ٹھیک کرنا۔ فالدَّوَاةُ
مَلِيْقَةٌ۔
— الشيءُ به لَيْقًا ولَيَاقًا ولَيَقَانًا:
چپکنا، چمٹنا۔
— الشيءُ بِقَلْبِهِ: دل کو لگنا، دل میں
بیٹھنا۔
— الشيءُ به: لائق ومناسب ہونا۔
فُلانٌ لا يَلِيْقُ بِبَلَدٍ: فلاں کسی
شہر میں نہیں ٹھیرتا۔ ولا يليق به
بَلَدٌ: کوئی شہر اسے راس نہیں آتا
مَا لَاقَتْ بَعْدَكَ بِأَرْضٍ
میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار
نہیں پکڑا۔ فُلانٌ ما يَلِيْقُ بِكَفِّهِ
دِرْهَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں
ٹھیرتا۔
— به الثَّوْبُ: کپڑا کسی کے فٹ آنا،
موزوں ہونا۔
اَلَاقَ الدَّوَاةَ: دوات ٹھیک کرنا۔
— فُلانًا بِنَفْسِهِ: کسی کو اپنے سے
وابستہ کرنا، اپنے ساتھ لگانا۔
ما اَلَاقَتْنِي اَرْضٌ: مجھے کوئی زمین
راس نہیں آئی۔ فُلانٌ مَا يُلِيْقُهُ
بَلَدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔

فُلانٌ لا تُلِيقُ كَفُّهُ دِرهَمًا: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھیرتا۔
هذا سَيفٌ لا يُلِيقُ شَيئًا: یہ تلوار ہر شے کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔

لَيَّقَ الطَعَامَ: نرم کرنا۔ جیسے: لَيَّقَ الثَرِيدَ بِالسَّمنِ: ثرید کو گھی سے ملائم کرنا، مرغن بنانا۔

التَاقَ لَهُ: کسی سے لگا رہنا، چمٹنا۔
ــ فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی سے دوستی کر کے گھل مل جانا۔
ــ القَلبُ بِفُلانٍ: کسی سے دل ملنا
ــ بِالشَیءِ: کسی چیز کے باعث مستغنی ہونا۔

استَلاقَهُ بِهِ: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا، نتھی اور منسلک کرنا۔

اللَّائِقُ: مناسب موزوں، فٹ، مطابق
اللَّائِقُ لِلعَمَلِ: کار آمد۔

اللَّيَاقُ: چراگاہ۔ ما فی الاَرضِ لَيَاقٌ۔ (۲) کسی بات پر جماؤ، مستقل مزاجی
لَيسَ لِفُلانٍ لَيَاقٌ: فلاں میں جماؤ اور مستقل مزاجی نہیں ہے۔

اللِّيَاقُ: آگ کا شعلہ۔

اللِّيَاقَةُ: مہذب طرز عمل، حسنِ ذوق (۲) مناسبت، موزونیت (۳) صلاحیت۔

اللِّيقُ: سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ (کالی شے)۔

اللِّيَقُ: بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔

اللِّيقَةُ: دوات میں ڈالنے کا کپڑا، صوف، یا دوات میں روشنائی سے تر کپڑے کا ٹکڑا (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا جائے۔

المُلتَاقُ: وَجهٌ مُلتَاقٌ: (مُلتَاقٌ بِهِ) خوش نما جاذب نظر کھلا ہوا چہرہ۔

• الَالَ القَومُ و اَليَلُوا: رات میں داخل ہونا، لوگوں کو کسی جگہ رات ہو جانا۔

لَايَلَهُ مُلَايَلَةً و لِيَالًا: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا (۲) کسی سے ایک ایک رات کا معاملہ طے کرنا، شبینہ اجرت طے کرنا۔ جیسے: شاهَرَه مشاهَرَةً ایک ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ تنخواہ طے کرنا۔
يَاوَمَهُ مُيَاوَمَةً: ایک ایک دن کا معاملہ کرنا، یومیہ اجرت پر معاملہ کرنا۔

الاَليَلُ: لَيلٌ اَليَلُ: انتہائی تاریک رات۔

اللَّائِلُ: لَيلٌ لَائِلٌ: سخت اندھیری رات۔

اللَّيلُ: رات (غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک کا وقفہ) (۲) شرعاً غروب کے بعد سے طلوع فجر تک کا وقفہ۔
لَيلَ نَهَارٍ: دن رات۔
لَيلًا و نَهَارًا: رات دن، آٹھ پہر۔

اللَّيلَةُ: ایک رات ج: لَيَالٍ و لَيَائِل۔
فَعَلتُ اللَّيلَةَ كذا: میں نے رات ایسا کیا یعنی صبح سے آدھے دن تک۔ فَعَلتُ البَارِحَةَ كذا: میں نے یہ کام گذشتہ رات کیا۔
لَيلَى الخَمرِ: شراب کا نشہ۔
اُمُّ لَيلَى: شراب۔
اللَّيلَةُ اللَّيلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات پر مصائب رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔

اللَّيلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔

اللَّيلِيُّ: شبینہ، رات کا۔ المَدرَسَةُ اللَّيلِيَّةُ: شبینہ اسکول۔

المُلَيَّلُ: لَيلٌ مُلَيَّلٌ۔ اَليَلُ۔

• اللَّيمُ: مشابہ۔ دیکھئے (لأم)۔

اللَّيمُونُ: لیمو۔

• لَانَ الشَیءُ ـِ لِينًا و لَيَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا، (۴) لچکدار ہونا۔ هو لَيِّنٌ و لَيْنٌ ج: اَليِنَاءُ۔
ــ لِقَومِهِ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، نرمی سے پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فبما رحمةٍ مِّن اللهِ لِنتَ لهم"۔

رَجُلٌ لَيِّنُ الجَانِبِ: نرم مزاج آدمی، خوش اخلاق۔

اَلَانَ الشَیءَ و اَليَنَهُ: نرم کرنا۔
ــ لِلقَومِ جَنَاحَهُ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، انس و تعلق کا اظہار کرنا۔

لَايَنَهُ مُلَايَنَةً و لِيَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، خوش اخلاق اور محبت سے پیش آنا (۲) دل داری کرنا (مکھن لگانا)۔

لَيَّنَ الشَیءَ: نرم کرنا۔

تَلَيَّنَ الشَیءُ: نرم ہو جانا۔
ــ لِفُلانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔

استَلَانَ الشَیءَ: نرم پانا یا محسوس کرنا۔
ــ العَيشَ: زندگی خوش گوار پانا، زندگی کا لطف لینا۔

الاَليَنُ: نرم ج: اَلَاينُ۔

اللَّيَانُ: نرمی - نَزَلوا بلَيَانِ الاَرْضِ: وہ زمین کے نرم حصہ میں مقیم ہوئے (۲) خوش حالی، فراخی، آسودگی۔ ھم فی لَيَانٍ من العَيْشِ۔ وہ آسودہ حال ہیں۔

اللِّينُ: نرمی - نَزَلُوا بِلِينِ الاَرْضِ: وہ نرم زمین میں مقیم ہوئے (۲) نرم خوئی، خوش مزاجی (۳) لچک

(۴) عجوہ کے علاوہ کھجور کی ہر قسم واحد: لِينَۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِينَۃٍ"

اللِّينَۃُ: تکیہ۔

اللِّيَانُ: دیکھئے (لوی)

اللَّيِّنُ: نرم، ملائم، نرم خو، لچک دار، نرم دل۔

اللُّيُونَۃُ: نرمی، نرم خوئی، مہربانی۔

المَلْيَنَۃُ: نرم مزاجی، خوش خلقی۔ اِنَّہ لَذُو مَلْيَنَۃٍ۔

المُلَيِّنُ: ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے ج: مُلَيِّنَات۔

• لَاہَ ـــ لَيْھًا: چھپنا (۲) اونچا اور بلند ہونا۔

اللَّيَاءُ: چنے جیسی انتہائی سفید ایک شے جو حجاز میں کھائی جاتی تھی بعض کے بقول لوبیا۔ اس سے سفیدی میں عورت کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

اللَّيَّاءُ: پانی سے دور زمین۔

بابُ المیم

• المیم: حروف ہجائیہ کا چوبیسواں حرف، دونوں ہونٹوں کا بیچ اس کا مخرج ہے۔

م ———— أُ

• مَا: نہیں (۲) کیا؟ (۳) جو چیز، جو کہ۔ حسب ذیل طریقہ پر استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہو کر فعل کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ من قَبْلِكَ الخُلْدَ"۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر خبر کی نفی کرتا ہے۔ جیسے: "وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ من العَذَابِ اَن يُعَمَّرَ"۔ کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: "مَا هذا بَشَرًا"۔

۲۔ اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محلِ مصدر میں ہوتا ہے۔ اسے مصدریہ کہتے ہیں۔ جیسے: قولہ تعالیٰ: وَضَاقَتْ عَلَيهِم الاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ای بِرُحْبِهَا۔ اور جیسے: عَزِيزٌ عَلَيهِ مَا عَنِتُّمْ۔ ای عَنَتُكُمْ کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ اس میں وقت ملحوظ ہوتا ہے تب اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وَاَوْصَانِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَادُمْتُ حَيًّا۔ ای مُدَّةَ دوامی حَيًّا۔

۳۔ استفہامیہ۔ غیر ذوی العقول کے بارہ میں سوال کرنے کے لئے، جیسے: "وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَامُوسٰى" اگر اس سے پہلے حرف جر اس کے ساتھ لگا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کرنا اور اس کے فتحہ کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے: "فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ المُرْسَلُونَ"۔ اور جیسے: "فِيمَ اَنْتَ من ذِكْرَاهَا"۔ شعر میں کبھی اس کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: لِمْ خَلَّفْتَنِي۔ اور اگر اس کے ساتھ ذا لگا کر ماذا کہا جائے تو اس کا الف برقرار رہے گا جیسے: لماذا جِئْتَ۔

۴۔ شرطیہ۔ برائے جزا۔ جیسے: "وَمَا تَفْعَلُوا من خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ"۔

۵۔ برائے تعجب۔ جیسے: مَا اَحْسَنَ هذا! نیز قُتِلَ الاِنسَانُ مَا اَكْفَرَهُ۔

۶۔ بمعنی الَّذِي (غیر عاقل کیلئے) "مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ"۔ کبھی مَن کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ"۔

۷۔ برائے ابہام۔ جیسے: اَعْطِنِي كِتَابًا مَّا۔ کوئی سی کتاب یا جَاءَ لِاَمْرٍ مَّا۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا۔

مذکورہ معانی کے علاوہ اس کے مزید استعمال ہیں۔

(الف) تین افعال ماضیہ طَالَ، قَلَّ، كَثُرَ کے بعد آتا ہے تو ان تینوں کو فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے: طَالَمَا انْتَظَرْتُكَ۔ بسا اوقات میں نے تمہارا انتظار کیا۔ یا تمہارا بہت انتظار کیا۔ قَلَّمَا فَكَّرْتُ فی هذا الاَمْرِ۔ میں نے اس معاملہ میں بہت کم غور کیا۔ كَثُرَمَا زَجَرَنِي۔ اس نے بہت دفعہ دھمکایا۔

(ب) رُبَّ کے بعد آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ہوتا ہے۔ جیسے: رُبَّمَا تَكْرَهُ النُّفُوسُ منه۔

(ج) بین کے بعد جیسے: بَيْنَمَا نَحْنُ فی الصَّلٰوةِ۔ جب کہ، جس وقت کہ۔

(د) جار و مجرور کے درمیان زائد جیسے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ۔ "مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ اُغْرِقُوا"۔

ماذا: کیا؟

مَا بَيْنَ: درمیان میں۔ فیما بَيْنَ: آپس میں

مَا عَلَيكَ: کوئی بات نہیں۔

مَالِي بِهِ: مجھے اس سے کیا سروکار۔

اَيْنَمَا: جہاں کہیں۔

بَيْنَمَا: جب، جبکہ۔

رَيْثَمَا: جتنی دیر کہ۔

حَالَمَا: جیسے ہی۔

رُبَّمَا۔ و رُبَمَا: ممکن ہے، بعض دفعہ ہو سکتا ہے کہ۔

طَالَمَا: بسا اوقات۔

قَلَّمَا: بہت کم۔

قلیلاً مَّا: بہت ہی کم۔

کثیرا مَّا: بہت دفعہ۔

مَالَمْ: جب تک۔ لَا تَخْرُجْ مالَمْ اَرْجِعْ۔

• مَاجستیر: ایم۔ اے۔

• مَأَجَ ـ مَأْجًا: لڑائی کرنا۔

مُؤَجَ ـ مُؤُوْجَةً: مضطرب ہونا (۲) لہلہانا، ادھر ادھر ملنا۔

— المَاءُ: پانی کا کھاری اور نمکین ہونا۔ ھو مَأجٌ۔

المَأجُ: بیوقوف ومضطرب (۲) کھاری اور نمکین پانی۔

• مَأَدَ النَّبَاتُ والشَّجَرُ ـ مَأْدًا: نباتات کا تروتازہ ہونا اور لہلہانا (۲) نرم وملائم ہونا۔

أَمْأَدَ الرَّيُّ او الرَّبِيْعُ النَّبَاتَ: آب پاشی یا موسم بہار کا نباتات کو تروتازہ کرنا۔

اِمْتَأَدَ خَيْرًا: بھلائی یا کوئی فائدہ حاصل کرنا۔

المَأْدُ: ہر ملائم چیز۔ غُصْنٌ مَأْدٌ۔ وفَتًى مَأْدٌ۔ نوجوان (۲) زمین سے رِستا ہوا پانی۔

مَأْدُ الشَّبَاب: جوانی کی بہار۔

اليَمْؤُوْد: نرم ونازک۔

المَئِيْدُ: نرم شاخ۔

• مَأَرَ بَيْنَ القوم ـ مَأْرًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، فساد پھیلانا۔

مَئِرَ الجُرْحُ ـ مَأَرًا: دوبارہ خراب ہونا۔

— علَى فُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا۔

أَمْأَرَ مَالَهُ: اپنا مال برباد کرنا۔

مَاءَرَ بَيْنَ القوم مُمَاءَرَةً ومِئَارًا: لوگوں میں لڑائی کرانا۔

المَئِرُ: فساد انگیز (۲) سخت۔ اَمْرٌ مَئِرٌ: سخت معاملہ۔

المِئْرَةُ: بدلہ، انتقام (۲) دشمنی (۳) چغلی ج: مِئَرٌ۔

• مَأَسَ الجُرْحُ ـ مَأْسًا: کشادہ ہونا۔

— علَى فُلَانٍ: کسی پر غصہ ہونا۔

— بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں چغلخوری کرنا اور فساد پھیلانا۔

— الدَّبَّاغُ الجِلْدَ: دباغ کا چمڑے کو ملنا، رگڑنا۔

مَئِسَ الجُرْحُ ـ مَأَسًا: زخم کا بڑا ہو جانا۔

المَأْسُ: چغلخور، مفسد۔

• مَأَشَ المَطَرُ الأَرْضَ ـ مَأْشًا: بارش کا زمین کو چھیل دینا۔

• المَئِطُ: مزید۔ اِمْتَلَأَ فُلَانٌ فَمَا يَجِدُ مَئِطًا: فلاں شکم سیر ہو گیا اسے اب مزید نہیں ملتا۔

• مَئِقَ الصَّبِيُّ ـ مَأَقًا: بچہ کا سسکی لینا۔ ھو مَئِقٌ۔

— الرَّجُلُ: غصہ کی زیادتی سے جیسے رو پڑنا۔

أَمْأَقَ فُلَانٌ: سسکی لینا۔

اِمْتَأَقَ الصَّبِيُّ: سسکی لینا۔

— غَضَبُ فُلَانٍ: غصہ تیز ہو جانا۔

— اِلَيَّ بالبُكَاءِ: وہ روہانسا ہو گیا، مجھے دیکھ کر اسے رونا آ گیا۔ قَدِمَ عَلَيْنَا فُلَانٌ فَامْتَأَقْنَا اِلَيْهِ۔ وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر (انفعال سے) ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

المَأْقُ والمَاقُ: ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (کویا) ج: آمَاقٌ و اَمْآقٌ۔

المُؤْقُ والمُوْقُ: المَأْقُ (۲) زمین کے نشیبی گھرے کنارے ج: آمَاق و اَمْوَاقٌ۔

المَوَاقِي: ناک کی طرف آنکھ کے گوشے۔

المَأْقَةُ: سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔

• مَأَلَ ـ مَأْلًا و مَأَلَةً: موٹا اور تروتازہ ہونا۔

مَأْلٌ و مَئِلٌ: موٹا تروتازہ۔

المَأْلَةُ: چکی (۲) باغ ج: مِئَال۔

• مَأْمَأَتِ الشَّاةُ او الظَّبْيَةُ: بکری یا ہرنی کا لگاتار بولنا، مے مے کرنا۔

• مَأَنَ القَوْمَ ـ مَأْنًا: لوگوں کا خرچ اٹھانا، کھانے پینے کا انتظام کرنا۔

— لِلْأَمْرِ: توجہ دینا، تیاری کرنا۔

— الرَّجُلَ: کسی سے بچ کر رہنا، محتاط رہنا (۲) ناف پر مارنا۔

مَأَّنَ فِي الأَمْرِ تَمْئِنَةً: غور وفکر کرنا۔

— فُلَانًا: باخبر کرنا۔

— الشَّيْءَ: تیار کرنا۔

المَأْنُ: جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا ہل (لوہا) لگا ہوا ہو۔

المَأْنَةُ: ناف اور اس کا اردگرد۔ ج: مَأَنَات و مُؤُوْنٌ۔

المَئِنَّةُ: نشانی، علامت۔ کہتے ہیں: اِنَّ قِصَرَ الخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ من فقه الرَّجُل۔ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔

المُؤْنَةُ: بساط بھر، ج: مُؤَن، (۲) کلفت، بوجھ۔

المَؤُوْنَةُ: المُؤْنَةُ۔

المُمَاءَنَةُ: لائق ومناسب۔ ھو مَمْأَنَةٌ لكذا: وہ فلاں بات کا اہل ہے۔

• مَأَى الشَّجَرُ ـ مَأْيًا: درخت اگنا (۲) درخت پر پتے آنا۔

— فِي الشَّيْءِ: گہرائی میں جانا، مبالغہ کرنا۔

مَأَى السِّقَاءَ: مشک کو کشادہ کرنا، پھیلانا
— بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، ایک دوسرے کی چغلی لگانا۔
— الْقَوْمَ: لوگوں میں خود شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئُونَ
آمْأَى الْقَوْمُ: لوگوں کا سو کی تعداد میں ہونا۔ آمْأَتِ الدَّرَاهِمُ: درہموں کا سو ہونا۔ آمْأَيْتُهَا أَنَا: میں نے ان کو سو کر دیا۔
— فُلَانٌ الْقَوْمَ: کسی کا لوگوں کو اپنے علاوہ کسی کو ملا کر سو کی تعداد میں کر دینا
مَاءَى: شَارَطَهُ مُمَاءَاةً: اس سے سو کی شرط لگائی جیسے: شَارَطَهُ مُؤَالَفَةً: اس سے ہزار کی شرط لگائی۔
تَمَاءَى الْجِلْدُ: چمڑے کا کھینچ کر پھیلنا۔
الْمِائَةُ: سو (۲) سو کی تعداد والا۔ جیسے: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِائَةٍ إِبِلُهُ۔ ج: مِئَاتٌ و مِئُونَ۔
الْمِئَوِيُّ: سو کی طرف منسوب، سو کی تعداد والا، سو واں۔
النِّسْبَةُ الْمِئَوِيَّةُ: فیصدی تناسب
زَكٰوةُ الْمَالِ اثْنَانِ وَنِصْفٌ فِي الْمِائَةِ: مال کی زکوٰۃ ڈھائی فیصد ہے
الْعِيدُ الْمِئَوِيُّ: سو سالہ جشن۔

م ـــــ ت

•مَتَّ إِلَيْهِ بِقَرَابَةٍ وَنَحْوِهَا ـُ مَتًّا: کسی سے رشتہ داری پیدا کرنا، تعلق رکھنا
— الْحَبْلَ: بغیر چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔
مَاتَّهُ: کسی سے رشتہ داری جتانا۔
تَمَتَّى فِي الْحَبْلِ: رسی کو توڑنے کیلئے اس پر زور لگانا۔

الْمَاتَّةُ: تعلق، رشتہ داری ج: مَوَاتٌّ
الْمَتَاتُ: رشتہ داری، تعلق۔
•مَتَحَ النَّهَارُ ـَ مَتْحًا: دن بڑھنا لمبا ہونا۔
— الْجَرَادُ: انڈے دینے کے لئے ٹڈی کا زمین میں سر چھپانا۔
— الشَّيْءَ: اکھاڑنا۔
— فُلَانًا: پچھاڑنا۔
— الدَّلْوَ وَبِهَا: ڈول کی رسی کھینچنا۔
— الْمَاءَ: پانی نکالنا۔
أَمْتَحَ النَّهَارُ وَالْجَرَادُ: مَتَحَ۔
امْتَتَحَ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
تَمَتَّحَتِ الْمَطِيَّةُ بِأَيْدِيهَا فِي السَّيْرِ: ڈول کھینچنے والے کی طرح اونٹنیوں کا ہاتھوں کو ہلانا۔
مَتَّحَ اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے فائدہ پہنچانا۔
•مَتَخَ الشَّيْءَ ـَ مَتْخًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھاڑنا۔
— فُلَانًا: مارنا۔
•مَتَرَ الشَّيْءَ ـُ مَتْرًا: کاٹنا۔
— الْحَبْلَ وَنَحْوَهُ: کھینچ کر بڑا کرنا پھیلانا۔
— الشَّيْءَ: میٹر سے ناپنا۔
تَمَاتَرَتِ النَّارُ مِنْ زَنْدٍ: چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا یا بکھرنا۔
— الْقَوْمُ الشَّيْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم کھینچنا۔
امْتَتَرَ الْحَبْلُ امْتِتَارًا: رسی کا پھیلنا۔
الْمِتْرُ: میٹر، ناپنے کا پیمانہ جو ۳۷ء ۳۹ انچ کے برابر ہوتا ہے، مساوی سو سینٹی میٹر یہ گز سے تھوڑا بڑا ہوتا ہے اب دنیا کے اکثر ممالک میں اعشاری نظام میں اس کا استعمال ہوتا ہے جو اصلاً فرانسیسی ہے۔ ج: أَمْتَار۔
•مَتَشَ الشَّيْءَ ـِ مَتْشًا: اکٹھا کرنا (۲) انگلیوں سے بکھیرنا۔
مَتِشَتْ عَيْنُهُ ـَ مَتَشًا: نگاہ خراب یا کمزور ہونا۔ هو أَمْتَشُ وهي مَتْشَاءُ ج: مُتْشٌ۔
الْمَتَشُ: نوعمروں کے ناخنوں پر سفید داغ۔
•مَتَعَ الشَّيْءُ ـَ مُتُوعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا (۲) لمبا ہونا۔ هو مَاتِعٌ وهي مَاتِعَةٌ۔
— النَّهَارُ وَالضُّحَى: بہت بلند ہونا دن اچھی طرح چڑھنا۔
— السَّرَابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
— فُلَانٌ: بھلا و خوش طبع ہونا، اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
— الْحَبْلُ: رسی مضبوط ہونا مضبوط بٹی ہوئی ہونا۔
— النَّبِيذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا۔ هو مَاتِعٌ۔
— بِالشَّيْءِ مَتْعًا وَمُتْعَةً: لیجانا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا، اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا۔
مَتُعَ الشَّيْءُ ـُ مَتَاعَةً: اچھا ہونا۔
أَمْتَعَ بِالشَّيْءِ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا، لطف اندوز ہوتے رہنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا۔
— اللّٰهُ بِكَذَا: کسی چیز سے لطف اندوز رکھنا، فائدہ پہنچاتے رہنا۔
— بِمَالِهِ: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا۔

اَمْتَعَ بِفِرَاقِہ : کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
— عن کذا : بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیءَ : دراز کرنا۔
— فُلانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔
— اللّٰہُ بکذا : کسی چیز سے مستفید کرنا، مدت تک فائدہ پہنچانا، مدت تک لطف اندوز یا مستفید ہونے کا موقع دینا۔
— الرَّجُلُ مُطَلَّقَتَہ : مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر رخصت کرنا۔
تَمَتَّعَ بکذا : لطف اندوز ہونا، فائدہ اٹھاتے رہنا، مستفید ہونا، حاصل کرنا۔
— بالعُمْرَۃِ اِلَی الحَجِّ : عمرہ کر کے حرم میں رہنا اور حج کرنا یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔
اِسْتَمْتَعَ بکذا : فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا، مدت تک مستفید رہنا۔
المَاتِعُ : بہت عمدہ چیز۔
المَتَاعُ : لطف، استفادہ، نفع (۲) ہر قابل استفادہ چیز، سامان خانہ فرنیچر وغیرہ (۳) سامانِ تفریح، (۴) سامانِ تجارت وغیرہ (۵) اسبابِ زندگی مال وغیرہ (۶) کھانے پینے کی چیزیں (۷) کل پرزے (۸) لہو ولعب (۹) کلی میں تانیث (مادہ بن) کا عضو۔ ج: اَمْتِعَۃٌ۔
المُتْعَۃُ : لطف، تفریح، فائدہ، دلچسپی، سامانِ دلچسپی (۲) استعمال (۳) استعمال و ضرورت کی چیز (۴) عمرہ کا حج سے اتصال و انضمام۔
زَوَاجُ المُتْعَۃِ : وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق یہ شرعًا حرام ہے۔

مُتْعَۃُ المَرْأَۃِ : طلاق کے بعد عورت کو دیے جانے والی ضرورت کی چیزیں جیسے مال یا نوکر وغیرہ ج: مُتَعٌ۔
• مَتَكَ الشیءَ ـــ مَتْكًا : کاٹنا۔
مَاتَكَہُ فی البیع : فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ : مکھی کی ناک (۲) لیموں (۳) سوسن (۴) نباتات میں نر کے مادہ کے ساتھ تلقیح کا مادہ۔
• مَتَلَ الشیءَ ـــ مَتْلًا : ہلانا، جھنجھوڑنا۔
• مَتَنَ بالمکانِ ـــ مُتُونًا : قیام کرنا۔
— فُلانٌ : حلف اٹھانا۔
— بِفُلانٍ : کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
— الشیءَ : کھینچ کر پھیلانا۔
— فُلانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
— الکَبْشَ : مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا۔
مَتُنَ الشیءُ ـــ مَتَانَۃً : سخت ومضبوط ہونا، ٹھوس وپختہ ہونا۔
ھو مَتْنٌ و مَتِیْنٌ۔ حَبْلٌ مَتِیْنٌ و رأیٌ مَتِین۔ ج: مِتَانٌ۔
المَتِین : باری تعالیٰ کے اسماء میں ہے صاحب قوت واقتدار۔
اَمْتَنَ فُلانًا : کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَہُ : کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا (۲) بحث ومباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
— فی الشِّعْرِ : شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آجانا۔
بَیْنَھُمَا مُمَاتَنَۃٌ : ان میں مقابلہ ہے۔
سَارَ سَیْرًا مُمَاتِنًا : وہ سخت رفتار سے چلا۔

مَتَّنَ الشیءَ : پختہ اور مضبوط کرنا۔
— القَوْسَ و البناءَ : کمان اور عمارت کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشَّاعِرَانِ فی الشِّعْرِ : دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ : خیموں یا شامیانوں کا رسا، ج: تَمَاتِیْنُ۔
المَاتِنُ : اصل کتاب کا مصنف، متن نویس (برخلاف شارح)۔
المَتْنُ : کمر، پیٹھ (مذکر ومؤنث) (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ ج: مِتَانٌ و مُتُون۔
مَتْنُ الأَرْضِ : زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ
مَتْنُ السَّیْفِ : تلوار کا چوڑا حصہ۔
المَتَانَۃُ : پختگی، مضبوطی۔
مَتْنُ الطَّرِیْقِ : وسط راہ۔
مَتْنُ الکِتَابِ : کتاب کی اصل (بلاشرح) عبارت جس پر حاشیہ چڑھایا جاتا ہے یا اس کی شرح کی جاتی ہے۔
مَتْنُ النَّھَارِ : سارا دن۔
المَتْنَانِ : کمر کو دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَۃُ : زمین کا بلند اور ٹھوس حصہ۔
المَتِیْنُ : مضبوط وطاقتور، پختہ اور پائیدار
• مَتِہَ فُلانٌ ـــ مَتَھًا : گمراہ ہونا۔
تَمَاتَہَ عنہ : غفلت برتنا۔
— القَوْمُ : ایک دوسرے سے دور ہونا
تَمَتَّہَ : حیران و پریشان ہونا (۲) احمق و متکبر ہونا (۳) دور ہونا
— فی الشیءِ : مبالغہ کرنا۔
• مَتَا الحَبْلَ وغیرہ ـــ مَتْوًا : رسی وغیرہ کو کھینچ کر بڑا کرنا۔
— فُلانًا بالعَصَا : کسی کو لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

مَتَانِی الأرْضِ : دوڑ دھوپ کرنا تیز چلنا
اَمْتَیٰ : درازعمر ہونا (۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّیٰ : انگڑائی لینا۔
• مَتَیٰ : کب (۲) جب کبھی. ظرف ہے۔ زمانہ، فعل کو دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے : مَتَیٰ اَتَیْتَ. شرط کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے : مَتَیٰ تَخْرُجْ اَخْرُجْ ؟
مَتَیٰ ما. مَتَیٰ : جب کبھی۔
حَتّیٰ مَتَیٰ : کب تک۔

م ــــ ث

• مَثَّ الرَّجُلُ ــُـ مَثًّا : پسینہ آنا (۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ : مشک کا ٹپکنا۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی کا گودا بہنا۔
ـــ یَدَہٗ و اَصَابِعَہٗ : ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
ـــ شَارِبَہٗ : مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پوچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا۔
ـــ الجُرْحَ : زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
المَثَّاثُ : نَبْتٌ مَثَّاثٌ : تر پودا وغیرہ۔
• مَثَجَ الشیءَ ــُـ مَثْجًا : ملانا۔
ـــ فلانًا : کھلانا۔
• مَثَدَ بَیْنَ الحِجَارَۃِ ــُـ مَثْدًا : پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا
ـــ فُلانًا : کسی کو گھات میں بٹھانا، دیدبان مقرر کرنا۔
المَاثِدُ : دیدبان، اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
• مَثَلَ الرَّجُلُ بَیْنَ یَدَیْ فُلانٍ ــُـ مُثُولاً : کسی کے ساتھ سیدھا کھڑا ہونا، آداب بجالانا، پیش آنا۔
مَثَلَ فُلانٌ : اپنی جگہ سے ہٹنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا : کسی کا کسی سے مشابہ ہونا، ہم رتبہ ہونا کسی کے جیسا ہونا، کسی کے برابر ہونا۔
ـــ فُلانا فُلانًا و بہ : کسی کو کسی سے تشبیہ دینا، برابر ٹھہرانا۔
ـــ التَّمَاثِیلَ : تصویریں (تراشنا) بنانا، مجسمے بنانا۔
ـــ بِفُلانٍ مَثْلاً و مُثْلَۃً : کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا، مثلہ بنانا۔
مَثَّلَ بالحیوانِ : جانور کا مثلہ بنانا۔
مَثُلَ فُلانٌ بَیْنَ یَدَیِ الوالی ــُـ مُثُولاً : حاکم کے سامنے پیش ہونا، آداب بجالانا، سیدھا کھڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ مَثَالَۃً : افضل ہونا، مثالی ہونا۔ ھو مَثِیلٌ ج : مُثَلاءُ
ـــ الشیءُ امام العینین : آنکھوں کے سامنے پھرنا۔
اَمْثَلَ فُلانًا : کسی کا مثلہ بنانا (۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
ـــ الحاکِمُ فُلانًا من فُلانٍ : حاکم کا کسی کا کسی سے قصاص لینا (یعنی اسے قتل کرنا) یا کسی کو کسی سے قصاص دلوانا، حاکم سے کوئی کہے اَمْثِلْنِی من فُلانٍ : مجھے فلاں سے قصاص دلوائیے۔ فَاَمْثَلَہُ الحاکِمُ منہ : تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔
مَاثَلَ الشیءَ : مشابہ ہونا۔
ـــ فُلانا بفُلانٍ : کسی کو کسی کے مشابہ کرنا، کسی کے جیسا بنانا۔
مَثَّلَ بِفُلانٍ : کسی کا خوب مثلہ بنانا، عبرتناک سزا دینا۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ تَمْثِیلاً و تِمْثَالاً : مشابہ کرنا، ہم شکل و ہم صفت ہونا۔
ـــ الشیءَ لِفُلانٍ : کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا، نقشہ کھینچنا یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
ـــ قَوْمَہٗ فی دولَۃٍ او مؤتمرٍ : اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس وغیرہ میں نمائندگی کرنا، قائمقامی کرنا۔
ـــ المَسْرَحِیَّۃَ : ڈرامہ اسٹیج کرنا، کسی واقعہ کو مشخص کرنا، عملی شکل دینا۔
ـــ التَّمَاثِیلَ : مجسّمے بنانا۔
ـــ رِوَایَۃً : کسی کہانی کو ڈرامیانا، ڈرامیائی شکل دینا۔
ـــ دَوْرًا فی کذا : پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا، ایکٹنگ کرنا۔
ـــ شیئًا : کسی چیز کی نقل اتارنا، ترجمانی کرنا۔
ـــ لہ مثالاً : کسی کو مثال دینا، نمونہ بنانا۔
ـــ لہ المَثَلَ : کسی سے کہاوت بیان کرنا۔
ـــ بشیءٍ : تشبیہ دینا۔
اِمْتَثَلَ اَمْرَہٗ : حکم کی تعمیل کرنا، فرمانبرداری کرنا، حکم بجالانا۔
ـــ طَرِیقَتَہٗ : کسی کے نقش قدم پر چلنا
ـــ المَثَلَ : نمونہ بنانا۔
ـــ من فُلانٍ : بدلہ لینا، قصاص لینا۔
امتثل عند ھم مَثَلاً حَسَنًا : لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
ھذا البیتُ مَثَلٌ تَمَتَّثِلُہٗ و تَمَتَّثِلُ بہ : یہ نمونہ کا شعر ہے جسے

تم مثال میں پیش کرتے ہو۔

تَمَاثَلَ الشَّیْئَانِ : دو چیزوں کا یکساں ہونا۔

—— العَلِیلُ من علّته: بیمار کا رو بہ صحت ہونا، تندرست جیسا ہو جانا۔

تَمَثَّلَ الشیءَ : تصور کرنا، ذہن میں کسی چیز کا نقشہ لانا۔

—— لہ الشیءُ : کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، کسی چیز کا نقشہ یا تصویر سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا"۔

—— بَیْنَ یَدَیْہ : سامنے آنا، سامنے کھڑا ہونا۔

—— بالشیءِ : کسی چیز کو مثال میں پیش کرنا، بطور نمونہ پیش کرنا۔ مقولہ ہے: ھذا البیتُ مثلٌ نَتَمَثَّلُہٗ و نَتَمَثَّلُ بہٖ۔

—— منہ : بدلہ (قصاص) لینا۔

—— الحَدِیثَ و بہ : بات بیان کرنا۔

الأَمْثَلُ : افضل، بہتر ج: أَمَاثِل۔ فُلَانٌ أَمْثَلُ بَنِی فُلَانٍ : فلاں فلاں قبیلہ کا بہترین آدمی ہے ھؤلاء أَمَاثِلُ القَوْم : یہ قوم کے ممتاز اور مثالی لوگ ہیں۔ المَرِیضُ الیومَ أَمْثَلُ : آج بیمار کی حالت بہتر ہے

الأُمْثُولَةُ : مثال، نمونہ کا شعر وغیرہ ج: أَمَاثِیل۔

التِّمْثَالُ : مجسمہ، پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو (۲) تصویر جو کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی ہو۔ فی ثوبہ تماثیل: اس کے کپڑے پر جانوروں کی تصویریں

ہیں ج: تَمَاثِیل۔

التَّمَاثُل : یکسانیت، مشابہت۔

التَّمْثِیلُ : تشبیہ، تصویر (۲) اداکاری ایکٹنگ (۳) نمائندگی (۴) عکاسی (۵) ترجمانی (۶) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی اور پانی وغیرہ کے اجزاء سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔

التَّمْثِیلُ الکلورُوفِلی : دیکھئے: کلوروفل۔

تَمْثِیلُ الحَقِیقَة : واقعہ کی تصویر

التَّمْثِیلُ الدِّبلوماسِیُّ : سفارتی نمائندگی۔

التمثیل المَسْرَحِیُّ : ڈرامائی اداکاری

دار التَّمْثِیل : تھیٹر، تماشہ گاہ، سینما گھر۔

التَّمْثِیلِیُّ : ڈرامائی، فلمی (۲) تشبیہی، (۳) بطور مثال۔

التَّمْثِیلِیَّةُ : ڈرامہ، حقیقی یا فرضی واقعہ جسے عبرت وغیرہ کے لئے اس طرح پیش کیا جائے جیسے وہ ابھی ظہور پذیر ہو رہا ہے (۲) فن ڈرامہ۔

المَاثِلُ : سامنے موجود، حاضر (۲) آنکھوں کے سامنے گھومنے والا (۳) عمدہ۔

جَوْزٌ مَاثِل : دھتورا۔

المَاثِلَةُ : چراغ، چراغ دان (۲) جھاڑ فانوس۔

المِثَالُ : سانچہ یا ناپ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے (۲) نمونہ، ماڈل، سیمپل (۳) مقدار (۴) عبرت ج: أَمْثِلَة و مُثُلٌ (۵) وہ فعل جس کا پہلا حرف (فا) حرفِ علت ہو

المِثَالِیُّ : نمونہ کا، اعلیٰ درجہ کا، فاضل و باکمال

المِثَالِیَّةُ : بلندی و عظمت، مقتدائیت، فضیلت، اعلیٰ وصف، اعلیٰ کردار۔

المَثَالَةُ : فضیلت، عمدگی۔

المَثَّالُ : مجسمہ ساز، بت تراش۔

المِثْلُ : مانند، مثل، نظیر (فلاں چیز) جیسا، (فلاں شخص یا فلاں چیز کی) طرح۔ لا أَعْمَلُ مِثْلَكَ : میں تمہاری طرح نہیں کروں گا۔ لَسْتَ مِثْلِی۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ : وہ کسی چیز کے مشابہ نہیں ہے۔ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ : اس جیسی کوئی شے نہیں ہے۔

مِثْلَمَا : جس طرح کہ۔ أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلْتَ۔

المَثَلُ : مثل، مانند (۲) کہاوت، ضرب المثل (کوئی بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارہ میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارہ میں استعمال کیا جانے لگا ہو) جیسے: الرَّائِدُ لا یَکْذِبُ أَھْلَہٗ۔ راہبر اپنے آدمیوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ الصَّیْفَ ضَیَّعْتِ اللَّبَنَ۔ گرمی کے موسم نے دودھ خشک کر دیا (۳) افسانہ، من گھڑت کہانی جو نسلاً بعد نسل منتقل ہوتی رہے (۴) مشہور قول جس سے کوئی عبرت و نصیحت حاصل کی جائے (۵) تشبیہ (۶) عبرت (۷) روایت (۸) معیار (۹) نمونہ ج: أَمْثَال۔

المَثَلُ الأَعْلَی : شاندار روایت، اعلیٰ معیار، اعلیٰ نمونہ، آئیڈیل۔

المَثَلُ البَسِیطُ : معمولی مثال۔

مَثَلٌ یُحْتَذَی : قابل تقلید نمونہ۔

المُثُلُ : آئیڈیلس، اقدار۔

المُثُلُ التَّارِیخِیَّةُ : تاریخی آئیڈیلس۔

المُثُلُ الدِّیمقراطِیَّةُ : جمہوری آئیڈیلس۔

الطَّرِيقَةُ الْمُثلیٰ: مثالی راہ۔
الْمَثُلَةُ: عبرتناک سزا ج: مَثُلات۔
الْمُثْلَةُ: عبرتناک سزا، ناک کان وغیرہ کاٹ کر بگاڑی ہوئی صورت ج: مُثُلات۔
الْمَثِيلُ: الْمِثْلُ. مانند، مشابہ (۲) نظیر، مثال (۳) عمدہ، اعلیٰ، باکمال، افضل کہتے ہیں: مَن اَمْثَلُكُمْ: تم میں بڑا شخص کون ہے۔ جواب میں کہا جاتا ہے: كُلُّنا مَثِيلٌ: ہم میں ہر ایک اعلیٰ وافضل ہے ج: مُثَلاءُ۔
مَثِيلٌ لكذا: اس جیسا۔
لَيْسَ لَه مَثِيلٌ: بے مثال، بے نظیر۔
الْمُتَمَثِّلُ: سامنے آنے والا، کوئی شکل اختیار کرنے والا۔
الْمُمَثِّلُ: اداکار، ڈرامہ وغیرہ میں کوئی کردار ادا کرنے والا، ایکٹر (۲) کمشنر (۳) نمائندہ (۴) ایجنٹ (۵) مصور، آرٹسٹ۔
الْمُمَثِّلُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔
مُمَثِّلُ الرِّوايات: ایکٹر، کہانی کو عملی طور پر پیش کرنے والا۔
الْمُمَثِّلُ السِّينمائيُّ: فلم ایکٹر، اداکار۔
الْمُمَثِّلُ الشَّخْصِيُّ: ذاتی نمائندہ۔
الْمُمَثِّلُ الشَّرْعِيُّ: قانونی نمائندہ۔
الْمُمَثِّلُ الصَّحَفِيُّ: پریس نمائندہ۔
الْمُمَثِّلُ الْمُفَوَّضُ: بااختیار نمائندہ، سفیر۔
الْمُمَثَّلُ: مصور، متشخص۔
الْمُمَثَّلُ لَه: جس کی نمائندگی یا ترجمانی کی جائے۔
الْمُمَثِّلَةُ: ہیروئن، ایکٹرس، اداکارہ۔
• مَثْمَثَ زِقُّ السَّمْنِ ونحوه: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔

مَثْمَثَ فُلانٌ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پانی میں غوطہ دینا۔
— الْفَتِيلَةَ: بتی کو تیل میں خوب تر کرنا
— الشَّيْءَ: ہلانا۔ اَخَذَه فَمَثْمَثَهُ: پکڑ کر زور سے ہلانا، آگے پیچھے کرنا
• مَثَنَهُ ـُ مَثْنًا: مثانہ پہ مارنا (۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو مَثِنٌ و اَمْثَنُ۔ وهی مَثْناءُ
الْمَثَانَةُ: گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔
• مَجَّ الْماءَ او الشَّرابَ مِن فيه و مَجَّ به ـُ مَجًّا: منہ سے پانی وغیرہ نکالنا، کلی کرنا، تھوکنا۔
كَلامٌ تَمُجُّهُ الْاَسْماعُ: ناگوار بات (جسے کان سننے کو تیار نہ ہوں)۔
مَجَّتِ النَّحْلُ الْعَسَلَ: مکھی کا منہ سے شہد نکالنا۔
مَجَّتِ الشَّمْسُ رِيقَها: آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔
— النَّباتُ النَّدَى: نبات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔
مَجَّ شِدْقَا الْهَرِمِ ـَ مَجَجًا: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
مَجَّجَ الْعِنَبُ: انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔
انْمَجَّتْ نُقْطَةٌ مِنَ الْقَلَمِ: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔
الْمُجاجُ: منہ سے نکالا ہوا پانی وغیرہ، تھوکی ہوئی چیز۔
مُجاجُ الْفَمِ: لعاب دہن۔
مُجاجُ النَّحْلِ: مکھی کا تھوک (شہد)
مُجاجُ الْعِنَبِ: انگور کا رس (جو اس سے ٹپک رہا ہو)۔

مُجاجُ الْمُزْنِ: بارش۔
الْمُجاجَةُ: لعاب، تھوک۔
مُجاجَةُ الشَّيْءِ: نچوڑ، خلاصہ۔
الْمَجّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا، بہت کلی کرنے والا۔
الْمَجَجُ: باچھوں کا ڈھیلا پن (۲) انگوروں کی پختگی اور شیرینی۔
• مَجَحَ الرَّجُلُ ـَ مَجْحًا: تکبر کرنا
الْمَجّاحُ: متکبر۔
• مَجَدَ فُلانٌ ـُ مَجْدًا: بلند کردار برتر ہونا، باعزت و باعظمت ہونا شریف ہونا، هو ماجِدٌ۔
— فُلانًا: کسی سے عزت و شرافت میں بڑھ جانا، عظمت میں فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: ماجَدَهُ فَمَجَدَهُ۔
مَجُدَ فُلانٌ ـُ مَجادَةً: باعظمت ہونا، شریف ہونا۔ هو مجيد ج: اَمْجاد۔
اَمْجَدَهُ: کسی کی تعظیم و توقیر کرنا، سراہنا۔
— اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کے اعمال کو پسند کرنا۔
— الْعَطاءَ: خوب دینا، بہت بخشش کرنا
— لِفُلانٍ من كذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔
— فُلانًا قِرًى: کسی کی خوب ضیافت کرنا۔
— فُلانٌ وَلَدَه ولِوَلَدِه: اپنی اولاد کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کرنا۔ کہتے ہیں: هٰؤُلاءِ قَوْمٌ اَمْجَدَ هم اٰبُوهم۔
ماجَدَهُ: عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا
مَجَّدَهُ: تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔
— الْعَطاءَ: بڑا عطیہ دینا۔
تَماجَدُوا: باہم فخر کرنا۔
تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا، قابل تعریف

ہونا (۲) بزرگ و بڑا بننا۔

اِستَمجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا صاحب عزت و رفعت ہونا، بڑائی اور عزت حاصل کرنا۔

الاَمجَدُ: بزرگ تر، مقدس ترین، عظیم ترین

المَاجِدُ: شریف و معزز، بڑا، برتر، قابل تعظیم (۲) سخی (۳) بہت عمدہ (۴) کثیر۔

المَجدُ: شرافت و عظمت، بزرگی، عزت، شان (۲) خاندانی عظمت و ناموری (۳) بلند جگہ ج: اَمجَادٌ۔

المَجِیدُ: باری تعالیٰ کا ایک نام، عظیم، بلند تر (۲) باعزت، صاحب عظمت، بڑا، بڑی عزت والا، عظیم الشان۔

الکتابُ المَجِید: عظیم کتاب (قرآن پاک)۔

المَجدِیُّ: شان و عظمت سے متعلق، فخری، تعظیمی۔

المَجِیدیَّۃُ: ترکی پونڈ۔

• مَجِرَ من الماءِ او اللَّبَنِ ـ مَجَرًا: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا مگر سیر نہ ہونا۔

— الشَّاۃُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہوجانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہوجانا۔

اَمجَرَت الشَّاۃُ: مَجِرَت۔

الاَمجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔

المَجرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) بڑا لشکر۔

المَجَرُ: ہنگری (ایک ملک کا نام) سونے کا ایک سکہ مساوی اٹھارہ قیراط۔

المُمجِرُ: (من النساء) ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہوجائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہوجائے (۳) وہ اونٹنی جس کے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔

• مَجَّسَہٗ: مجوسی (آتش پرست) بنانا

تَمَجَّسَ: آتش پرست ہوجانا۔

المَجُوسُ: چاند و سورج اور آگ کی عبادت کرنے والے جن کا ظہور تیسری صدی عیسوی میں ہوا۔

المَجُوسِیُّ: قدیم فارس کا ایک فرد۔ (۲) آگ کا پجاری (۳) آگ کا محافظ و نگراں (۴) جادوگر کاہن۔

المَجُوسِیَّۃُ: آتش اور کواکب پرستی کا ایک قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم زردشت نے کی جو مجوسیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔

• اَلمَجِسطِیُّ: علم الہندسہ اور علم الافلاک کی ایک قدیم کتاب جسے مصر کے مشہور فلکی عالم بطلیموس نے ۱۴۰ء میں تالیف کیا اور عہد مامون میں اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی رہی ہے۔

• مَجَعَ ـ مَجعًا: دودھ و کھجور کا حلوا (مجیع) کھانا۔

مَجِعَ ـ مَجَاعَۃً: بے حیا اور چھچھورا ہونا۔

مَجُعَ ـ مَجَاعَۃً: مَجِعَ۔

مَاجَعَہٗ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔

مَجَّعَ ضَیفَہٗ: مجیع (دودھ اور کھجور کا حلوا) کھلانا۔

تَمَاجَعَا: باہم بے شرمی کا اظہار کرنا، بے حیائی کی باتیں کرنا۔

اِمتَجَعَ: مجیع کھانا۔

تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔

المُجَاعَۃُ: مجیع کا بچا ہوا حصہ۔

المَجَّاعُ: بے شرم، شوخ، غیر سنجیدہ (۲) مجیع کا شوقین۔

المَجِیعُ: کھجور اور دودھ سے بنایا ہوا حلوا

• مَجِلَت یَدُہٗ ـ مَجَلًا و مُجُولًا: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا، چھالا پڑنا (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔

— الحَافِرُ: پتھروں پر چلنے سے سموں کا چھل کر سخت ہوجانا۔

مَجَلَت یَدُہٗ ـ مَجلًا: مَجِلَت۔

اَمجَلَ العَمَلُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ کو کھردرا یا آبلہ دار کر دینا۔

تَمَجَّلَ الجِلدُ قَیحًا و دَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔

المَجلُ: گھوڑے کے پٹھے کی پھٹن۔

المَجلَۃُ: آبلہ، چھالا ج: مَجلٌ و مِجَال۔

المَجَلَّۃُ: دیکھئے (جلل)

مَجمَجَ فُلانٌ فی خَبَرِہٖ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔

— بِفُلانٍ: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔

— الکِتَابَ: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔

تَمَجمَجَ الکَفَلُ: جانور کے پچھلے حصہ کا نرمی سے ہلنا۔

المُجمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔

• مَجَنَ الشَّیءُ ـ مُجُونًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔

— فُلانٌ مُجُونًا و مَجَانَۃً: بے حیا ہونا، گستاخ ہونا، شوخ ہونا ھو مَاجِنٌ ج: مُجَّانٌ۔ ھی مَاجِنَۃٌ ج: مَوَاجِن (۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔ کہتے ہیں: قَد مَجَنتَ فَاسکُت: تم سنجیدہ نہیں ہو اس لئے خاموش رہو۔

مَاجَنَہٗ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، انتہائی بے تکلفی برتنا، دل لگی کرنا، شوخی دکھانا۔

تَمَجَّنَ: غیر سنجیدہ ہونا۔

تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا، مخول ٹھٹھا کرنا۔

المَاجِنُ: شوخ، مذاقی، بے حیا فحش۔

المَجَّانُ: مفت، بلاقیمت۔ اَعْطَاہُ مَجَّانًا: اسے مفت دیا (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی (۳) بہت شوخ، بہت گستاخ، بڑا بے حیا۔

المُجُوْنُ: بیہودگی، بے حیائی، شوخی، ناسنجیدگی۔

المُمَجَّنُ: طَرِیْقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔

• مَجْنَقَ القَوْمَ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔

اَلْمَنْجَنِیْقُ: قدیم زمانہ کا ٹینک نما ایک ہتھیار جس کے ذریعہ شہروں کی فصیلوں پر بھاری پتھر پھینکے جاتے تھے اور ان کو منہدم کر دیا جاتا تھا (مؤنث)۔

م ــــ ح

• مَحَتَہٗ ـ مَحْتًا: کسی کو سخت اشتعال دلانا، غضبناک کرنا۔

مَحُتَ الیَوْمُ ـ مَحَاتَۃً: دن کا بہت گرم ہونا۔

المَحْتُ: ہر سخت چیز۔ یَوْمٌ مَحْتٌ: بہت گرم دن (۲) عقلمند۔

• مَحَجَ الشَّیْئَ ـ مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔ یا کھال چھل جانا۔

ـــ الرِّیْحُ الاَرْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔

ـــ العُوْدَ: لکڑی وغیرہ چھیلنا۔

مَحَجَ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔

ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔

مَاحَجَہٗ مِحَاجًا و مُمَاحَجَۃً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔

مَحَّ الثَّوْبُ ـ مَحًّا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ ھو مَحٌّ۔

اَمَحَّ الثَّوْبُ: مَحَّ۔

ـــ الکِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا، بہت پرانی ہو جانا۔

ـــ الدَّارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔

المُحُّ: ہر خالص شے (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔

المَحَّاحُ: جھوٹا (۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنے والا

المَحَارَۃُ: دیکھئے (حور)۔

• مَحَشَ الجِلْدَ ـ مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔

ـــ النَّارُ جِلْدَہٗ: کھال کو جلا دینا۔

ـــ السَّیْلُ مَا مَرَّ عَلَیْہِ: سیلاب کا اپنی زد میں آنے والی ہر چیز کو اکھاڑ ڈالنا۔

ـــ الطَّعَامَ: جلدی جلدی بہت کھانا

اَمْحَشَ الحَرُّ او النَّارُ جِلْدَہٗ: گرمی یا آگ کا کھال کو جھلس دینا کہتے ہیں: ھٰذِہٖ سَنَۃٌ اَمْحَشَتْ کُلَّ شَیْئٍ: اس سال قحط عام ہو گیا (اس نے ہر چیز کو جلا ڈالا)۔

المُحَاشُ: جلتا ہوا، تیز گرم، جیسے: خُبْزٌ مُحَاشٌ و شِوَاءٌ مُحَاشٌ۔

المَحَاشُ: گھر کا سامان۔

• مَحَصَ ـ مَحْصًا: بھاگ جانا۔

ـــ الظَّبْیُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔

ـــ اللّٰہُ مَا بِہٖ: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کر دینا۔

ـــ الشَّیْئَ: پاک و صاف کر دینا، بے نقص و بے عیب بنا دینا۔

ـــ المَعْدِنَ بِالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا مٹی یا دیگر آلودگیوں سے الگ کرنا۔

ـــ السَّیْفَ: تلوار کو جلا دینا، صاف کرنا چمکانا۔

اَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔

ـــ المَرِیْضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔

مَحَّصَ الشَّیْئَ: خالص بنانا، آلودگی دور کرنا۔

ـــ الذَّھَبَ بِالنَّارِ: سونے کو آگ میں پگھلا کر صاف کرنا۔

ـــ العَقَبَ مِنَ اللَّحْمِ: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا

ـــ اللّٰہُ التَّائِبَ مِنَ الذُّنُوْبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔

ـــ اللّٰہُ مَا بِفُلَانٍ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو آزمانا، جانچ پڑتال کرنا۔

تَمَحَّصَتِ الظُّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔

ـــ ذُنُوْبُہٗ: کسی کا گناہوں سے پاک و صاف ہو جانا۔

الاَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے اور ماننے والا۔

المَحِيْصُ: مضبوط بٹا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص وعیوب سے پاک۔
• مَحَصَ فُلَانًا ـــ مَحْصًا: کسی کو خالص دودھ پلانا (جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو)۔
ـــ فُلَانًا الوُدَّ او النُّصحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا یا خیر خواہی کرنا۔
مَحِصَ ـــ مَحَصًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فُلَانٌ فی نَسَبِهِ ـــ مُحُوضَةً: خالص نسب والا ہونا۔
ـــ الشیءُ: خالص ہونا۔
اَمْحَضَ الرَّجُلَ: کسی کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی و خیر خواہی کرنا۔
ـــ فُلَانًا الحدیثَ: کسی سے سچی بات کہنا۔
ـــ النَّصِیْحَةَ: سچی نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا۔
اِمْتَحَضَ فُلَانٌ: خالص (دودھ وغیرہ) پینا۔
الاُمْحُوضَةُ: سچی نصیحت۔
المَاحِضُ: خالص دودھ والا۔
المَحْضُ: خالص، منقح، ہر قسم کی آمیزش سے پاک۔ (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی بنایا جا سکتا ہے) مَحْضَانِ و مُحُضُونَ۔ (۲) صرف، محض۔
بِمَحْضِ اختیارِہٖ: اپنی پوری رضامندی سے، اپنے ہی اختیار سے۔
لَبَنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ خواہ میٹھا ہو یا ترش۔
• مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کے لئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
• مَحَقَ الشیءَ ـــ مَحْقًا: کمی کرنا، گھٹانا (۲) برباد کرنا، زائل کرنا۔
مَحَقَ اللّٰهُ العَمَلَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کرنا، بے برکت کرنا، باطل کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا، مٹانا۔
ـــ الحرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔
اَمْحَقَ الشیءُ او المالُ: برباد و ضائع ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: تباہ ہو جانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کا بے نور ہو جانا، مہینہ کی آخری تاریخوں میں داخل ہونا، روشنی میں کمی ہو جانا۔
مَحَّقَ الشیءَ: باطل کرنا، بے اثر کرنا، مٹانا، ختم کرنا۔
اِمْتَحَقَ الشیءُ: کسی چیز میں کمی ہو جانا، برکت زائل ہو جانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کی روشنی ختم ہو جانا (ایسا مہینہ کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے)۔
اِنْمَحَقَ و اِمَّحَقَ الشَّیءُ: بے برکت ہو جانا، کم ہو جانا، مٹ جانا۔
ـــ القَمَرُ: آخری مہینہ میں چاند کا روپوش ہو جانا۔
تَمَحَّقَ الشیءُ: زوال ہونا، مٹنے لگنا۔
الاَمْحَقُ: بے برکت۔
المَاحِقُ: یَوْمٌ ماحِقٌ: سخت گرم دن۔
ماحِقُ الصَّیفِ: موسم گرما کا بہت گرم دن۔
المُحَاقُ: چاند کی روشنی میں کمی، چاند پورا ہو جانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی، بے نوری نقص، کمی۔
لَیَالی المحاقِ: محاق کے مرحلہ سے گزرنے والی راتیں۔
المَحِقَةُ: ہلاکت و تباہی (۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِیْقُ: نَصْلٌ مَحِیْقٌ: بہت باریک دھار کا بھلکا۔ قَرْنٌ مَحِیْقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہو جائے۔
• مَحَكَ ـــ مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا، جھگڑنا، بحث کرنا (۲) بہت زیادہ بھاؤ تاؤ کرنا، بھاؤ کرنے میں جھگڑنا۔
مَحِكَ ـــ مَحَكًا: جھگڑالو ہونا، کٹ حجت ہونا۔ هو مَحِكٌ۔
اَمْحَكَهُ الغَضَبُ: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنا دینا۔
مَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کٹ حجتی کرنا۔
تَمَاحَكَ البَیِّعَانِ: خریدار و سوداگر کا سودا کرنے میں جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المِحْكَانُ: جھگڑالو اور بدخلق۔
• مَحَلَ بالاَمْرِ ـــ مَحْلًا: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
ـــ المکانُ: کسی جگہ قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَرْضٌ مَحْلٌ و مَحْلَةٌ و مَحُوْلٌ و مُحُوْلٌ۔
مَحَلَ بِهٖ الی ذی السُّلْطَانِ ـــ مَحْلًا: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت و چغلخوری کرنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، سازش کرنا۔
ـــ المکانُ: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ المَکَانُ ـــ مَحَالَةً: قحط زدہ ہونا۔
اَمْحَلَ المکانُ: قحط زدہ ہونا،

وصف مُمْحِل نہیں مَاحِلٌ آتا ہے۔ لیکن شعر میں مُمْحِل استعمال ہوا ہے۔

أَمْحَلَ الزَّمَانُ: قحط کا زمانہ ہونا (کسی وقت میں) بارش نہ ہونا۔

— الْقَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، خشک سالی سے دوچار ہونا، بارش نہ ہونا۔

— اللّٰهُ الْأَرْضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔

مَاحَلَهُ مُمَاحَلَةً وَمِحَالًا: کس کے ساتھ جھگڑنا، کید و مکر کرنا، طاقت آزمائی کرنا۔

مَحَّلَ فُلَانًا: طاقتور بنانا۔

تَمَاحَلَ الْمَكَانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔ فَلَاةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: وسیع و عریض بیابان۔ فِتْنَةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: نہ ختم ہونے والا فتنہ۔

تَمَحَّلَ: مکر کرنا، چال چلنا، تَمَحَّلْ لِي خَيْرًا: میری خیر خواہی کرو

الْمَاحِلُ: قحط زدہ (شہر یا ملک) بنجر زمین (۲) جھگڑالو آدمی، جھگڑالو دشمن، فریبی، سازشی، چغلخور (۳) بدلے ہوئے جسم والا۔

الْمِحَالُ: مکر، فریب، جھگڑا، دشمنی، ہلاکت، مصیبت (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا (۴) تدبیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ" وہ بڑا مدبر ہے۔

الْمَحَالَةُ: اونٹ کی پیٹھ کا مہرہ (۲) وہ لکڑی جس پر کھڑے ہو کر کھگل کیجاتی ہے (۳) چرخی جس پر رسی کھینچی جائے

لَا مَحَالَةَ: یقینا۔ دیکھئے: حول۔

الْمَحَّالُ: مکار، شیطان۔

الْمَحْلُ: قحط، خشک سالی (بارش کی بندش اور زمین کی خشکی)۔ أَرْضٌ مَحْلٌ: بنجر زمین۔ رَجُلٌ مَحْلٌ: بے فیض آدمی جس سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے (۲) فاصلہ، دوری۔ (۳) سختی، مصیبت (۴) مکر و فریب (۵) فاقہ، بھوک ج: مُحُولٌ و أَمْحَالٌ۔

الْمَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔ رَجُلٌ مَحِلٌ: چال باز آدمی۔

الْمِمْحَالُ: قحط زدہ زمین۔

الْمُمْحَّلُ: بدلے ہوئے ذائقہ کا دودھ۔

الْمِمْحَلَةُ: دودھ کا مشکیزہ۔

• مَحَنَ فُلَانًا ـَ مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا، جانچ کرنا، امتحان لینا (۲) آزمائش یا مصیبت میں ڈالنا (۳) سخت تکلیف دینا، کوڑے مارنا۔

— الْفِضَّةَ: چاندی کو آگ پر تپا کر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔

— الْأَدِيْمَ: چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔

— الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔

— الْبِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔

مُحِنَ فُلَانٌ: آزمائش و مصیبت میں پڑنا، سختیاں جھیلنا۔ هُوَ مَمْحُوْنٌ۔

مَحَّنَ الْأَدِيْمَ: چمڑے کو نرم کر کے پھیلانا۔

اِمْتَحَنَ فُلَانًا: امتحان لینا، جانچ کرنا، آزمانا (۲) آزمائش و مصیبت میں ڈالنا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔

— الْفِضَّةَ: چاندی کو تپا کر صاف کرنا۔

اُمْتُحِنَ فُلَانٌ: مُحِنَ۔

الْاِمْتِحَانُ: جانچ، آزمائش، امتحان (۲) جانچ پڑتال، پرکھ، ٹیسٹ۔

الْاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ: سالانہ امتحان

اِمْتِحَانُ مُسَابَقَةٍ: مقابلہ کا امتحان

اِمْتِحَانُ دُخُولٍ: امتحان داخلہ۔

الْاِمْتِحَانُ الْمُلْحَقُ: سپلیمنٹری امتحان ضمنی امتحان۔

الْاِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ: فائنل امتحان، آخری امتحان۔

الْمِحْنَةُ: آزمائش (۲) سختی و مصیبت و ابتلا ج: مِحَنٌ۔

الْمِحْنَةُ الْعَارِضَةُ: پیش آمدہ مصیبت و مشقت۔

• مَحَا الشَّيْءَ ـُ مَحْوًا: مٹانا، اثر زائل کرنا۔ هُوَ مَمْحُوٌّ۔

— الصُّبْحُ اللَّيْلَ: صبح کا رات کا خاتمہ کر دینا۔

— الْإِحْسَانُ الْإِسَاءَةَ: حسن سلوک کا بدسلوکی کا تدارک کر دینا۔

— الرِّيْحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کر دینا۔

(شَيْءٌ) لَا يُمْحَى: ان مٹ، پختہ، دیرپا۔

اِمَّحَى الشَّيْءُ: مٹنا، اثر زائل ہونا۔

تَمَحَّى مِنَ الْقَوْمِ: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔

الْمَحَّايَةُ: مٹانے کی ربر۔

الْمَحْوُ: ازالہ (۲) چاند کا سیاہ داغ۔

الْمَحْوَةُ: عار (۲) بارش (۳) لمحہ۔

الْمُحْوَةُ: بارش لانے والی باد شمالی۔

الْمِمْحَاةُ: مٹانے کی ربر (۲) مٹانے کی صافی، تولیہ وغیرہ، ڈسٹر۔

• مَحَى الشَّيْءَ ـِ مَحْيًا: مٹانا۔ هُوَ مَمْحِيٌّ۔

م ـــــ خ

• مَخَجَ الدَّلْوَ و بالدَّلْوِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول ہلانا۔

• اَمَخَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔

— العُودُ: لکڑی کا تر ہونا، شاخ میں تراوٹ آنا۔

— حَبُّ الزَّرْعِ: کھیتی کے دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا۔

مَخَّخَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

اِمْتَخَّ العَظْمَ: مَخَّخَ۔

تَمَخَّخَ العَظْمَ: مَخَّخَ۔

المُخَاخَةُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔

المُخُّ: ہڈی کا گودا (۲) سر کا اندرونی عصبی مادہ، بھیجا، مغز (۳) دماغ (۴) دماغ کا اگلا حصہ (۵) ہر شے کا جوہر اور خالص حصہ، اصل الاصول۔ حدیث میں ہے: "الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ" (۶) خلاصہ۔ هٰذَا مُخُّ الاَمْرِ (۷) بھلائی، نفع۔ لا اَرَى لِاَمْرِكَ مُخًّا: مجھے تمہارے معاملہ میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَّةُ: مغز کا ٹکڑا (۲) کسی چیز کا بہتر حصہ هٰذِهِ مُخَّةُ الشَّیْءِ: یہ فلاں چیز کا عمدہ حصہ ہے، نچوڑ اور خلاصہ ہے۔

المَخِیخُ: گودے دار، پُر مغز۔ جیسے: عَظْمٌ مَخِیخٌ۔

المُخَیْخُ: چھوٹا دماغ، دماغ کا پچھلا حصہ (جو جسمانی توازن کا مرکز ہوتا ہے)۔

المُمِخُّ: پُر مغز، گودے دار۔ لَهُ لِسَانٌ مُمِخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے، اس کی زبان بہت چلتی ہے۔

اَمْرٌ مُمِخٌّ: سود مند کام، بھلائی کا کام۔

المَخِیخُ: گودے دار ہڈی۔

المَخِیخَةُ: موٹی بکری، فربہ جانور، ج: مَخَائِخُ۔

• مَخَرَتِ السَّفِینَةُ ـَ مَخْرًا و مُخُورًا: کشتی یا جہاز کا پانی کو چیرنا۔

— السَّابِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو ہٹانا، چیرنا۔

— الزَّارِعُ الاَرْضَ ـَ مَخْرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔

— المِحْوَرُ مَدَارَهُ: دھرے کا اپنے حلقہ کو گھستے گھستے چوڑا کر دینا۔

اِمْتَخَرَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا

— الشَّیْءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

— القَوْمَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا، چھانٹنا۔

تَمَخَّرَ الرِّیحَ: ہوا کا سامنا کرنا۔

المَاخِرَةُ: کشتی ج: مَوَاخِرُ۔

المَاخُورُ: بدکاری کا اڈہ، بدکاروں کی مجلس ج: مَوَاخِرُ و مَوَاخِیرُ۔

المَخْرُ: بَنَاتُ مَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و چپٹے بادل۔

الیَمْخُورُ: رَجُلٌ یَمْخُورٌ و عُنُقٌ یَمْخُورٌ: لمبا آدمی، لمبی گردن۔

• مَخَضَ الشَّیْءَ ـُ مَخْضًا: زور سے ہلانا۔

— اللَّبَنَ: دودھ بلونا، دودھ کا مکھن نکالنا۔ اللَّبَنُ مَخِیضٌ و مَمْخُوضٌ۔

— البِئْرَ بالدَّلْوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔

— الرَّأْیَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا، مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنا۔

مَخِضَتِ الحَامِلُ ـَ مَخَضًا و مَخَاضًا: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ هِیَ مَاخِضٌ ج: مُخَّضٌ و مَوَاخِضُ

اَمْخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔

مَخَّضَتِ الحَامِلُ: مَخِضَتْ۔

اِمْتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا، بلویا جانا۔

— الوَلَدُ: دردِ زہ کے وقت بچہ کا پیٹ میں ہلنا۔

تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والوَلَدُ: امتخض (۲) دودھ کا بے مکھن ہو جانا۔

— السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنے کے قریب ہونا۔

— الحَامِلُ: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ کہاوت ہے: تَمَخَّضَ الجَبَلُ فَوَلَدَ فَأْرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہا (بڑی توقع کے بعد چھوٹا نتیجہ برآمد ہونے پر بولا جاتا ہے)۔

— الدَّهْرُ بالفِتْنَةِ: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔

— اللَّیْلَةُ عن یَوْمِ سُوءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔

— عنه الشَّیْءُ: کوئی چیز بطور نتیجہ ظاہر ہونا۔

— الشَّیْءُ عن نَتَائِجَ کَذَا: کسی چیز کے نتائج برآمد ہونا۔

المَاخِضُ: دردِ زہ میں مبتلا عورت یا جانور۔

المَخَاضُ: دردِ زہ (بوقت ولادت ہوتا ہے)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَجَاءَهَا المَخَاضُ اِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ" (۲) دس ماہ کی

حاملہ اونٹنیاں۔ ابن مَخَاضٍ: حاملہ اونٹنی کا بچہ، ایک قول کے مطابق وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو گیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ مؤنث: بِنْتُ مَخَاضٍ ج: بناتُ مَخَاضٍ۔

المَخِيضُ والمخوض: بلویا ہوا دودھ، مکھن نکلا دودھ۔

المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن یا مشین، مکھن نکالنے کی مشین ج: مَمَاخِضُ۔

• مَخَطَ السَّهْمُ ـُ مَخْطًا: تیر کا آر پار ہونا۔

— المرءُ فی الأرضِ: تیز چلنا۔

— الشئَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔

— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

— المُخَاطَ: ناک سے ریزش نکالنا، ناک صاف کرنا۔

أَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔

مَخَّطَ الصَّبِيَّ: بچہ کا رینٹ (سنک) صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

امْتَخَطَ فُلانٌ: ناک کا رینٹ صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

— الشئَ: اچکنا، چھیننا۔

— ما فی يَدِه: ہاتھ کی چیز چھیننا، جھپٹ لینا۔

— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

تَمَخَّطَ فُلانٌ: اپنی ناک صاف کرنا، ناک سے رینٹ نکالنا (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا (کبھی گر جانا کبھی اٹھ جانا)

المُخَاطُ: ناک کی ریزش، رینٹ (۲) درختوں کی بعض اقسام کا گوند۔

مُخَاطُ الشَّيْطانِ و مُخَاطُ الشَّمْسِ دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے لُعَابُ الشَّمْسِ اور رِيْقُ الشَّمْسِ بھی کہتے ہیں ج: أَمْخِطَةٌ۔

المُخَاطَةُ: سپستاں، لسوڑا۔

المُخَيْطُ: المُخَاطَةُ۔

المَخْطَةُ: ناک کا رینٹ، سنک۔

المَخِطُ: سخی سردار ج: أَمْخَاطٌ۔

• مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔

• المُخُلُ: پتھر کوٹنے یا اٹھانے کا آلہ۔ ج: أَمْخَال و مُخُول۔

• مَخَنَ ـُ مَخْنًا: رونا۔

— فُلانًا مَخْنًا و مُخُونًا: لمبا ہونا

— الأَدِيمَ وغيرَهُ مَخْنًا: چمڑے وغیرہ کو کھرچنا، چھیلنا۔

— البئرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔

المَخِنُ: لمبا۔

المَخْنُ: لمبا (۲) قد رے ٹھگنا اور چلبلا (اضداد میں سے ہے) ھی مَخْنَةٌ۔

المِخْنَةُ: گھر کا صحن۔

المُمَخَّنُ: طَرِيقٌ مُمَخَّنٌ۔ چلنے سے ہموار ہو جانے والا راستہ۔

• مَخَّ الرَّجُلَ عن الأمرِ: کسی کام سے ہٹانا، الگ کرنا۔

تَمَخَّى العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ ہے)

مَخَا: عرب کا ایک مشہور قصبہ جہاں کا قہوہ مشہور تھا۔

م ــــــ د

• مَدَحَهُ ـَ مَدْحًا: تعریف کرنا (کسی کی صفات بیان کرنا)

مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا، گن گانا۔

امْتَدَحَ المكانُ: جگہ کا کشادہ اور کھلا ہوا ہونا۔ امْتَدَحَت خاصِرةُ الماشيَةِ: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی یعنی وہ شکم سیر ہو گئے۔

تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔

تَمَدَّحَتْ خاصِرَةُ الماشِيَةِ: مویشی کا شکم سیر ہونا (کوکھ پھولنا)

— فُلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا (۲) فخر کرنا (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے، تعریف کرانا (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو۔

— الی النَّاس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔

— فُلانًا: کسی کی تعریف کرنا۔

الأُمْدُوحَةُ: ستائش، تعریف (وہ وصف جو تعریف کے طور پر بیان کیا جائے۔ ج: أَمَادِيحُ۔

المادِحُ: ستائش کنندہ، ثناخواں۔

المَدْحُ: تعریف (فعل) ثناخوانی۔

مَدْحُ الذَّاتِ: خودستائی۔

المِدْحَةُ: الأُمْدُوحةُ ج: مِدَحٌ

المَدِيحُ: الأُمْدُوحَةُ ج: مَدَائِحُ

المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف

• مَدَخَ ـَ مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا ھو مَادِخٌ۔

— فُلانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔

مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔

امْتَدَخَ عليه: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا

المِدْيَخُ: بڑا اور طاقتور۔

• مَدَّ النَّهارُ ـُ مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا، دن چڑھنا۔

— البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

— فُلانٌ فی سَيْرِه: بڑھ کے چلنا۔

— الشئَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا، بڑھانا جیسے: مَدَّ النُّهَيْرُ النَّهْرَ: چھوٹی نہر نے دریا کو بڑھا دیا۔ قرآن پاک میں

ہے: "وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ" وہ سمندر جس کے پانی کو سات دریا بڑھاتے ہیں (۲) کھینچنا (۳) پھیلانا (۴) توسیع کرنا۔

مَدَّ الجَيْشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— القَوْمُ الجَيْشَ: لوگوں کا فوج کے لئے کمک بننا۔

— الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر اسے زیادہ کرنا۔

— القَلَمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔

— اللّٰهُ الأَرْضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا، فرش بنانا۔

— الأَجَلَ: مدت بڑھانا۔

— المَدِيْنَ: قرض دار کو مہلت دینا۔

— الحَبْلَ: رسّی کھینچنا، رسی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔

— الحَرْفَ: حرف کو لمبا کرکے پڑھنا یا کھینچ کر لکھنا۔

— اللّٰهُ عُمْرَهُ: عمر دراز کرنا۔

— بَصَرَهُ الى كذا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا، نگاہ دوڑانا۔

— الرَّجُلَ فى غَيِّه: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔

— الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

— من الدَّوَاةِ: دوات سے روشنائی لینا۔

— الدُّنيا له ذِرَاعَيْها: کسی کے لئے دنیا کا اپنے دامن کو پھیلا دینا۔

— يَدَ المُسَاعَدَة الى فُلَانٍ: کسی کی طرف دست تعاون بڑھانا۔

— البَلَدَ بالسِّلاح: کسی ملک وغیرہ کو ہتھیاروں کی کمک دینا۔

— التَّأْثِيرَ على كذا: اپنا اثر و رسوخ بڑھانا۔

مَدَّ بَقَاءَ القُوَّاتِ وغيرها: فوجوں وغیرہ کے قیام کی مدت بڑھانا، توسیع کرنا۔

— العَمَلَ بالاتِّفَاقِيَّةِ: معاہدہ پر عمل میں توسیع کرنا۔

— الفَتْرَةَ: وقفہ بڑھانا۔

— خَطًّا حَدِيْدِيًّا: ریلوے لائن بچھانا۔

— السِّرَاجَ بالسليط: چراغ میں تیل ڈالنا۔

أَمَدَّ الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

— النَّهْرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔

— الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا، اس میں اضافہ کرنا۔

— الأَرْضَ: زمین کو پھیلانا، فرش بنانا۔

— لَهُ فى الأَجَلِ: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔

— فُلَانًا: مدد کرنا، امداد دینا (۲) مہلت دینا۔

— فُلَانًا بِمَالٍ وغيره: مال وغیرہ سے مدد کرنا، سپلائی کرنا۔

— الجُنْدَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— الإِبِلَ: اونٹوں کو جو وغیرہ کا پانی پلانا۔

مَادَّهُ مِدَادًا ومُمَادَّةً: کسی کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ٹلانا، ہمسری کرنا، مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔

— فُلَانًا الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔

مَدَّدَ الشَّيْءَ: پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا اضافہ کرنا، توسیع کرنا۔

— الخُطُوطَ: لائنیں بچھانا۔

اِمْتَدَّ الشَّيْءُ: پھیلنا (۲) دراز ہونا، لمبا ہونا۔ جیسے: امتدَّ الظِّلُّ والنَّهَارُ والحَبْلُ والزَّمان والعِلَّةُ وغير ذلك

اِمْتَدَّ الحَبْلُ: کھنچنا، پھیلنا۔

— بِهِم السَّيْرُ: سفر کا لمبا ہوجانا، چلتے چلتے آگے بڑھ جانا۔

— الى كذا: پہنچنا، کسی حد تک پھیلنا۔

تَمَادَّا الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو اپنی اپنی طرف کھینچنا، باہم مل کر کپڑے وغیرہ کو کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔

تَمَدَّدَ الشَّيْءُ: پھیلنا، کھنچنا (ضد: تَقَلَّصَ: سکڑنا) جیسے: تمدَّدَ الجِسْمُ بالحَرَارَةِ والأَدِيْمُ بالدَّلْكِ: جسم کا گرمی سے اور چمڑے کا رگڑنے ملنے سے پھیل جانا۔

— القَوْمُ الشَّيْءَ: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا، وسیع کرنا۔

— فُلَانٌ: انگڑائی لینا۔

اِسْتَمَدَّ القَوْمُ الأَمِيْرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا، مدد طلب کرنا۔

— القُوَّةَ من كذا: کسی چیز سے توانائی حاصل کرنا۔

الإِسْتِمْدَادُ: امداد طلبی۔

الإِمْتِدَادُ: پھیلاؤ، ترقی، کھنچاؤ، طول، تسلسل، وسعت، اضافہ۔ على امتداد الزَّمن: زمانہ بھر، مسلسل۔

الإِمِدَّانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت رساؤ۔

الإِمْدَادُ: مدد، امداد، سپلائی ج: إِمْدَادَات۔

الأَمِدَّةُ: سوت کا تانا۔

الأُمْدُوْدُ: عادت۔

التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا رقبہ یا لمبائی میں اضافہ، پھیلاؤ، بڑھاوا (ضد: تقلّص) (۲) جسم کے کسی

جوف یا قنات یا سوراخ میں بجاری یا کسی اور سبب سے وسعت و کشادگی۔
اَلتَّمْدِیْدُ: توسیع مدت، توسیع، اضافہ۔
اَلْمَادَّۃُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد بنے (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو (۳) اجزاء ترکیبی، ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو (۴) مضمون کا مواد، معلومات (۵) عمارت وغیرہ کا میٹریل سامان (۶) مضمون، سبجیکٹ (۷) بل وغیرہ کی تفصیل ج: مَوَادُّ۔
اَلْمَادَّۃُ الصَّاقِلَۃُ: پالش۔
اَلْمَادَّۃ الأَوَّلیۃ: خام میٹیریل۔
مادّۃ القانون: قانون کی دفعہ۔
اَلْمَادَّۃ الکِیْمِیَائِیَّۃ والکِیْمَاوِیَّۃ: کیمیائی عناصر و اجزاء۔
اَلْمَادَّۃُ الدِّرَاسِیَّۃ: سبجیکٹ، کورس۔
اَلْمَادَّۃ الْمُلَمِّعَۃُ: پالش
اَلْمَوَادُّ: اجزاء ترکیبی (۲) سامان (۳) اشیاء (۴) میٹیریل، مواد، مضمون (۵) مال۔
اَلْمَوَادُّ الاسْتِہْلاکِیَّۃ: اشیاء صرف، قابل استعمال چیزیں۔
اَلْمَوَادُّ الاَوَّلِیَّۃ: بنیادی سامان، میٹیریل، ضرورت کی ابتدائی چیزیں خام مال۔
اَلْمَوَادُّ البِنَائِیَّۃُ: بلڈنگ میٹیریل، عمارتی سامان۔
اَلْمَوَادُّ التَّمْوِیْنِیَّۃُ: سامان رسد۔
مَوَادُّ التَّعْلِیم: کورس، سبجیکٹ۔
اَلْمَوَادُّ الخام: خام اشیاء جن کو صاف یا تیار نہ کیا گیا ہو۔
مَوَادُّ الصَّحِیْفَۃ: اخبار کے مضامین، میٹر، مواد، معلومات و مندرجات۔
مَوَادُّ العلم: مضامین، مباحث۔
اَلْمَوَادُّ الغِذَائِیَّۃُ: اشیاء خوردنی، کھانے پینے کی چیزیں۔
اَلْمَوَادُّ الفَرْعِیَّۃُ: ذیلی سامان، میٹیریل۔
اَلْمَوَادُّ الْمُتَفَجِّرَۃُ: دھماکہ خیز اشیاء
اَلْمَوَادُّ الْمَضْبُوطَۃُ: ضبط کردہ سامان
مَوَادُّ التجمیل: کاسمیٹک۔
اَلْمَوَادُّ الْمَمْنُوعَۃ: ممنوعہ سامان۔
مَوَادُّ اللُّغَۃِ: الفاظ۔
اَلْمَادِّیُّ: مادہ سے متعلق (۲) مالی، دنیوی غیر مذہبی، غیر روحانی، غیر اخلاقی، (ضد: المَعْنَوِیّ) (۳) مادہ پرست مذہب مادیت کا قائل۔
مَادِّیًّا: دنیوی یا مادی طور پر۔
مادِّیًّا و مَعْنَوِیًّا: مادی اور اخلاقی طور پر۔
اَلْمَادِّیَّۃُ: مادہ پرستی (کائنات کے خود بخود وجود پذیر ہونے کا نظریہ)
اَلْمَادِّیَّۃُ التَّارِیخِیَّۃُ: تاریخی مادیت کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔
اَلْمِدَادُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی (۲) کھاد (۳) لیمپ یا چراغ کا تیل (۴) طریقہ، نمونہ، طرز۔ ھم علی مِدَادٍ وَاحِدٍ: وہ ایک طرح کے ہیں ج: اَمِدَّۃ۔
مِدَادَ السَّمٰوَاتِ: ہمیشہ، تاقیامت سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ السَّمٰوَاتِ پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔

اَلْمَدُّ: رو، سیلاب، بہاؤ، پھیلاؤ جیسے: مَدُّ البَحْرِ: سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (ضد: جَزْر) (۲) فاصلہ، حد۔ بَیْنِی و بَیْنَہٗ قَدْرُ مَدِّ البَصَرِ: میرے اور اس کے درمیان تا حد نگاہ فاصلہ ہے (۳) دن کا چڑھاؤ۔ اَتَیْتُہٗ مَدَّ النَّہارِ: میں اس کے پاس دن چڑھے آیا (۴) اشاعت اور پھیلاؤ جیسے: المَدُّ الإِسْلامِیّ۔
اَلْمُدُّ: ایک قدیم پیمانہ، فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ نصف قدح کے برابر ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک رطل اور ثلث رطل ہے۔ اہل عراق اور احناف اس کو دو رطل کے بقدر مانتے ہیں۔ ج: اَمْدَادٌ و مِدَادٌ۔
اَلْمَدَدُ: کمک، مدد، طاقت، سہارا۔ مَدَدْتُہٗ بِمَدَدٍ: میں نے اسے سہارا دیا، فوج (کمک) ضَمَّ الیہ اَلْفَ رَجُلٍ مَدَدًا: میں نے اسے ایک ہزار فوج کی کمک پہنچائی۔
اَلْمُدَّانُ: بہت کھاری پانی۔
اَلْمَدَّۃُ: مد ہمزہ ممدودہ پر لگنے والی کشش کی علامت (~) (۲) مصدر مرۃ، قلم کا دوات میں ایک ڈباؤ (۳) ایک جھٹکا، ایک کشش۔
اَلْمُدَّۃُ: وقت و زمانہ کی ایک مقدار قلیل ہو یا کثیر، عرصہ، پیریڈ، وقت، مدت سیزن (مقررہ وقت)، میعاد، وقفہ (۲) قلم کے ذریعہ ایک دفعہ لی ہوئی سیاہی، ڈباؤ ج: مُدَدٌ۔
اَلْمُدَّۃُ الْمَدِیْدَۃ: عرصہ دراز۔
اَلْمِدَّۃُ: پیپ۔

المَدَّادُ: فونٹن پن (۲) نباتات کی بیل.
المَدِيدُ: دراز، لمبا. قَدٌّ مَدِيدٌ وقَامَةٌ مَدِيدَةٌ: لمبا قد. رَجُلٌ مَدِيدُ الجِسْمِ: دراز قامت آدمی. ج: مُدُدٌ. (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن ہے فَاعِلاتُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلاتُن. دو دفعہ.
المَمْدُودُ: دراز، کشادہ، وسیع (۲) کثیر. قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْتُ لَهُ مَالاً مَمْدُوداً" (۳) علم الصرف میں وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے: صَحْرَاءُ.
• مَدَرَ الحَوْضَ ـُ مَدْراً: حوض وغیرہ کے پتھروں کی رخنوں کو گارے سے بند کرنا، ٹیپ کرنا، درز بندی کرنا. هو مَمْدُورٌ.
— المكانَ: جگہ کو لیپنا.
مَدِرَ ـَ مَدَراً: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا.
— الصَّبِيُّ وغيرُهُ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر لینا (۲) کسی کا زور سے پاخانہ آنا اور اسے ضبط نہ کر سکنا.
— الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا. هو أَمْدَرُ وهي مَدْرَاءُ.
أَمْدَرَ الحَوْضَ والمكانَ: مَدَرَهُ.
مَدَّرَ الحَوْضَ: مَدَرَهُ.
امْتَدَرَ: مٹی کا ڈھیلا لینا.
تَمَدَّرَ: گارے سے لپ جانا.
الأَمْدَرُ: گندا آدمی، جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو.
المَدَرُ: لیس دار مٹی، گارا. أَهْلُ المَدَرِ: گھروں کے رہنے والے، متمدن اور خانہ نشین لوگ. خلاف البَدْوِ: خیموں کے رہنے والے (خانہ بدوش جنگلی لوگ).
المَدْرَاءُ: بنو مَدْرَاءَ: شہری لوگ.
المَدَرَةُ: مٹی کا ڈھیلا، گارے کا ایک حصہ (۲) مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں. ما رأيتُ في الوَبَرِ والمَدَرِ مثلَه: میں نے اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں.
المَدِيرُ: مكانٌ مَدِيرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی یا لیپی ہوئی جگہ.
المِمْدَرَةُ والمَمْدَرَةُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو.
• مَدَسَ الجِلْدَ ـُ مَدْساً: چمڑے کو ملنا.
• مَدَشَ لفلانٍ من العَطَاءِ ـُ مَدْشاً: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا.
مَدِشَ فلانٌ ـَ مَدَشاً: دبلا ہونا. هو أَمْدَشُ وهي مَدْشَاءُ ج: مُدْشٌ.
— العَيْنُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا.
— عَصَبُ اليَدِ: ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا.
— الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا.
— بَاطِنُ رُسْغَيِ الفَرَسِ: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا (یہ عیب ہے).
المَدَشُ: آنکھ کی گرمی یا بھوک سے چندھیاہٹ (۲) ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا پن (۳) عورت کے پستان کے گوشت کی کمی (۴) پاؤں کی پھٹن (۵) چہرہ کی سرخی اور کھردرا پن (۶) بے وقوفی.
ما به مَدَشٌ: اسے کوئی بیماری نہیں.
المَدِشُ: بیوقوف.
• المَدْعَةُ: مغز نکالا ہوا ناریل (پیالہ نما).
• مَدَقَ الصَّخْرَةَ ـُ مَدْقاً: چٹان توڑنا.
• تَمَدَّلَ بالمِنْدِيلِ: دستی (رومال) سے ہاتھ وغیرہ پونچھنا (۲) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا.
• مَدَنَ فلانٌ ـُ مُدُوناً: شہر میں آنا (۲) کسی جگہ قیام کرنا.
تَمَدَّنَ: شہری بننا، مہذب وشائستہ بننا.
— المَدَائِنَ: شہروں کی تعمیر کرنا.
تَمَدْيَنَ: مہذب ومتمدن بننا، شہری زندگی اختیار کرنا، سویلائزڈ ہونا.
المَدَنِيَّةُ: شہریت، تمدن، شائستگی.
المَدِينَةُ: شہر جو تمام تہذیبی اور تمدنی ضروریات ولوازم کا جامع ہو. ج: مَدَائِنُ ومُدُنٌ. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر یثرب جہاں آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت فرما کر قیام فرمایا، اسی معنی میں اس کا زیادہ استعمال ہے.
مَدِينَةُ السَّلامِ: شہر بغداد.
المَدَنِيُّ: شہری، سول (۲) شہر کا باشندہ سویلین، غیر فوجی، غیر فوجداری (۳) مدینہ منورہ کا باشندہ (۴) شہر سے تعلق رکھنے والا.
القانونُ المَدَنِيُّ: سول کوڈ، قانون دیوانی.
القانونُ المَدَنِيُّ المُوَحَّدُ: یکساں سول کوڈ.
• أَمْدَى فلانٌ: عمر رسیدہ ہونا.
— فلاناً: مہلت اور ڈھیل دینا.

مَادَاهُ مُمَادَاةً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا، یا کسی فاصلہ تک جانے میں مقابلہ کرنا۔ فُلان لا یُمادِیه اَحَدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔

تَمَادَی فی الاَمْرِ: کسی کام میں انتہاء کو پہنچنا، حد سے بڑھ جانا۔

— فی غَیِّه: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا، گمراہی میں مبتلا رہنا۔

— به الاَمْرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا لیٹ ہو جانا، کام میں دیر لگنا۔

الاَمْدَی: پیش رو۔ کہا جاتا ہے: فلان اَمْدَی العَرَب: فلاں عربوں میں بہت زیادہ معزز ہے۔

المَدَی: مسافت، فاصلہ، دوری (۲) حد، غایت، منتہیٰ (۳) عرصہ، میعاد۔

المَدَی الاَقْصَی: آخری حد، منتہا۔

مَدَی الاَجْیَال: صدیوں میں، صدیوں ہمیشہ۔

مَدَی البَصَر: حدنگاہ، منتہائے نظر (۲) تاحد نگاہ۔ هو منی مدی البَصَرِ او مدی الصَّوت: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا کہ نظر یا آواز کی پہنچ۔

المَدَی البَعِید: عرصۂ دراز، لمبی مسافت۔ بَعِیدُ المَدَی: دور رس۔

مَدَی التَّاثیر علی شیئٍ: اثر انداز ہونے کی حد، دائرۂ اثر۔

مَدَی الحَیَاة: تازیست، تاحیات۔

مَدَی السُّلْطَة: دائرہ اختیار۔

مَدَی الشیئ: کسی چیز کا طول وعرض، دائرہ، حد، وسعت۔

مَدَی الدَّهْرِ: تاقیامت، ہمیشہ، لا اَفْعَلُ ذلك مَدَی الدَّهْرِ: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔

مَدَی الصَّوت: آواز کا فاصلہ۔

مَدَی العُمُرِ: ساری عمر، ہمیشہ۔

المَدَی القَصِیرُ: مختصر میعاد، مدت۔

مَدَی الکَارِثَة: حادثہ کے اثرات۔

مَدَی المِدْفع: توپ کی مار کا فاصلہ

المُدْیَةُ: المدی (۲) بڑی چھری، ج: مُدًی۔

المَدِیُّ: کنوئیں سے نکلے ہوئے پانی کی نالی (۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی، جوہڑ کا گندا پانی ج: اَمْدِیَة

المِیدَاءُ: انتہاء، حد (۲) مقدار۔ مَا ادری ما میداءُ هذا الاَمْرِ: مجھے نہیں معلوم اس کام کا کیا انجام ہوگا۔

مِیدَاءُ البَیْت: گھر کے سامنے کی جگہ۔

م — ذ

• مَذِجَ الشیئُ ــَ مَذَجًا: کشادہ ہونا، پھولنا۔

تَمَذَّجَ الاِناءُ: برتن کا بھرنا۔

— البِطِّیخُ: خربوزہ کا پکنا۔

• مَذِحَ الشیئُ بالشیئ ــَ مَذَحًا: ایک شے کا دوسری سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔

— فُلانٌ: و مَذِحَتْ فَخِذَاه چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔

تَمَذَّحَتْ خاصِرَتُه: کوکھ پھول جانا۔ شَرِبَ حتّی تَمَذَّحَتْ خَاصِرَتُه۔

— الشیئَ: چوسنا۔

الاَمْذَحُ: مٹاپے کی بنا پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔

• مَذِرَتِ البَیْضَةُ ــَ مَذَرًا: انڈے کا خراب (گندہ) ہو جانا۔ هی مَذِرَةٌ۔

— مَعِدَتُه: معدہ خراب ہو جانا۔

مَذِرَ فُلانٌ: پانی کے ذخیرے (واٹر ہاؤس) پر بکثرت آنا جانا۔ هو اَمْذَرُ۔

اَمْذَرَتِ الدَّجاجَةُ البَیْضَةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کر دینا۔

مَذَّرَ الشیئَ: بکھیرنا۔

تَمَذَّرَتْ مَعِدَتُهُ: معدہ خراب ہونا۔

— الشیئُ: بکھر جانا۔

— اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

المَذَرُ: ذَهَبَ القَومُ شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہو گئے۔

• مَذَقَ به: پھینکنا۔

• المَاذَرْیُونُ: ایک پودا جس کے پتے زیتون کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کا پھول قدرے سفید ہوتا ہے

• مَذَعَ فُلانٌ ــَ مَذْعًا: جھوٹ بولنا، ڈینگ مارنا۔

— المِیاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پر پانی کا بہنا۔

— یَمِیْنًا: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔

— فی الخَبَرِ: کچھ خبر بتانا کچھ چھپانا، تھوڑی بات بتانا (۲) بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔

— الضَّرْعَ: تھن کا آدھا دودھ نکالنا

تَمَذَّعَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

المَذَّاعُ: جھوٹا، ڈینگ مارنے والا (۲) بے وفا اور ناقابل اعتبار (۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔

• مَذَقَ اللَّبَنَ والشَّرَابَ بالماءِ ــُ مَذْقًا: دودھ و مشروب میں پانی ملانا۔ هو مَمْذُوق و مَذِیقٌ۔

— فُلانًا و لِفُلانٍ: کسی کو ملاوٹ

کا دودھ پلانا۔

مَذَقَ الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا، تعلق میں ظاہر داری برتنا۔

مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: کسی کے ساتھ مخلصانہ تعلق نہ رکھنا، ظاہری تعلق رکھنا۔

امتذقَ اللبنُ والشرابُ بالماءِ: دودھ وغیرہ میں پانی مل جانا۔

امَّذَقَ: امتَذَقَ۔

المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا، غیر مخلص، بے وفا، بوریت زدہ، اکتاہٹ میں مبتلا۔

المَذِقُ: لبنٌ مَذِقٌ: پانی ملا دودھ

رَجُلٌ مَذِق: غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی چیز سے جلد اکتا جاتا ہو۔

المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا دودھ۔

ابُو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔

المُمَاذِق: دو رُخا، منافق، جھوٹا۔

المَمْذُوق: ملاوٹ والا، غیر خالص۔

•مَذَلَ بِسِرِّہ ـ مَذْلاً ومَذَالاً: تنگ آکر بھید کھول دینا، راز فاش کرنا

ــ نَفْسُهُ بالشئِ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا، فیاضی برتنا۔ مَذِلَ فُلان ـ مَذَلاً: بے چین ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا، تنگ ہوکر راز کھولنا یا تنگ آکر مال خرچ کر ڈالنا یا بے چین ہوکر بستر چھوڑ دینا۔ ھو مَذِلٌ ومَذِیلٌ۔

ــ علی فِرَاشِهِ: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بے چین رہنا۔

ــ رِجْلُهُ مَذْلاً ومَذَلاً: پاؤں کا سُن ہوکر ڈھیلا پڑ جانا۔

امْذَلَ فُلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا

ــ رِجْلُهُ: سُن اور ڈھیلا ہونا۔

امَّذَلَ فُلانٌ: امْذَلَ۔

امْذَلَتْ مَفَاصِلُهُ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔

المَاذِلُ: فراخ دل۔

المَذَلُ: سستی، بے حسی، ڈھیلاپن۔

المُذْلَةُ: کھجور کی گٹھلی (۲) چٹان کا گڑھا۔

المَذِیلُ: بے قرار کمزور مریض (۲) آسانی سے ٹوٹ جانے والا لوہا۔

المِمْذَلُ: راز سے زچ اور تنگ ہو جانے والا، زچ ہوکر بھانڈا پھوڑ دینے والا۔

•مَذْمَذَ فُلانٌ: جھوٹ بولنا۔

المَذْمَاذُ: چلانے چیخنے والا اچکی۔

المَذْمَذِیُّ: المَذْمَاذُ (۲) چالاک ہوشیار، چلتا پرزا۔

•مَذَی الرَّجُلُ ـ مَذْیًا: بوس وکنار یا ملاعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا (پیشاب کی نالی سے پتلا پانی نکلنا) ھو ماذٍ ومَذَّاء

ــ الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔

اَمْذَی الرَّجُلُ: مَذَی۔

ــ شَرَابَهُ: شراب میں آمیزش کرکے اسے بہت پتلا کر دینا۔

ــ الفَرَسَ: مَذَاہُ۔ اَمْذِ بِعِنَانِ فَرَسِكَ: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو

مَاذَی فُلانَةً: عورت سے اتنی چھیڑ چھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔

مَذَّی الرَّجُلُ: بکثرت مذی خارج کرنا۔

ــ الفَرَسَ: چرنے کے لئے چھوڑنا

المَاذِیُّ: پتلا سفید شہد (۲) خالص اور عمدہ لوہا۔

المَاذِیَّةُ: شراب (۲) ملائم زرہ۔

المَذَاءُ: نرمی و ملائم پن۔

المَذْیُ: بوسہ یا ملاعبت کے باعث بلا ارادہ پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی (۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔

المَذِیُّ: المَذْیُ۔

المِذْیَةُ: صاف آئینہ ج: مَذِیٌّ ومَذْیَات ومِذَاءٌ ومِذًی۔

المَذِیَّةُ: المَذْیَةُ ج: مِذَاءٌ۔

م ـــــ ر

•مَرَأَ الطَّعَامُ ـ مَرَاءَةً: کھانے کا مزے دار ہونا، مرغوب وپسندیدہ ہونا، خوش گوار وبہتر ہونا۔ ھَنَّأَنِی ومَرَأَنِی الطَّعَامُ: اس نے مجھے مبارکباد دی اور مزیدار کھانا کھلایا

ــ فُلانٌ: کھانا۔

مَرِیَٔ ـ مَرْأً: بول چال یا شکل وصورت میں عورت جیسا ہونا۔

ــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: کھانے کا عمدہ اور خوش گوار ہونا، بہتر ہونا۔ ھو مَرِیءٌ۔

ــ الطَّعَامَ: کھانے کا مزہ لینا، لطف لینا، عمدہ پانا یا سمجھنا۔

مَرُؤَتِ الأرضُ ـ مَرَاءَةً: زمین کا اچھی آب وہوا والی ہونا۔ ھی مَرِیئَةٌ۔

ــ فُلانٌ مُرُوءَةً: بامروت ہونا انسانی قدروں کا حامل ہونا، مرد ہونا، آدمی ہونا۔ ھو مَرِیءٌ۔

ــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: خوش گوار ہونا عمدہ اور مزیدار ہونا۔

اَمْرَأَ الطَّعَامَ: عمدہ اور مزیدار بنانا۔

ــ الطَّعَامُ فُلانًا ونَحْوَہُ: کھانے کا کسی کو راس آنا، نفع دینا۔ ھو مُمْرِئٌ۔

تَمَرَّأَ فُلانٌ: بامروت ہوجانا،

بامروت بننے کی کوشش کرنا (۲) مردانگی دکھانا۔
تَمَرَّأَ بالقَومِ: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔
اِسْتَمْرَأَ الطَّعَامَ: کھانے کو خوش گوار ومزیدار پانا یا سمجھنا۔
اَلْمَرْءُ: مرد، آدمی، الف لام کے بغیر اِمْرُؤٌ (ہمزۂ وصل کے کسرہ کے ساتھ) ج: رِجَالٌ (غیر لفظ سے) ہمزۂ وصل کے ساتھ تین استعمال ہیں (۱) ہمیشہ راء کا فتحہ (۲) ہمیشہ راء کا ضمہ (۳) ہمیشہ راء کا اعراب۔ (تبدیل حرکات)
اَلْمَرْأَةُ والمَرَةُ: عورت ج: نِسَاءٌ ونِسْوَةٌ۔ بغیر الف لام امْرَأَةٌ۔
اَلْمُرُوءَةُ: مردانگی، کمالِ رجولیت (۲) آدمیت، انسانیت، ایسا جوہر جس سے انسانِ کامل کی خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق وعادات کا حامل بنتا ہے۔
اَلْمَرِیءُ: نرخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی ج: اَمْرِئَةٌ ومُرُءٌ۔
طَعَامٌ مَرِیءٌ: زود ہضم اور خوش گوار کھانا، مزیدار کھانا۔ هَنِيئًا مَرِيئًا: بطور دعا کہا جاتا ہے کہ یہ کھانا تمہارے لئے خوش گوار ونفع بخش ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا" تم اسے کھا کر لطف لو اور فائدہ اٹھاؤ۔
كَلأٌ مَرِیءٌ: بے ضرر گھاس۔
• مَرَتَ الشيءَ ـِ مَرْتًا: چکنا کرنا۔
ـــ الإبلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔
مَارُوتُ: ہاروت کا رفیق۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل شہر میں اترے تھے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھایا تھا۔
اَلْمَرْتُ: جنگل بیابان۔ اَرْضٌ مَرْتٌ، مَكَانٌ مَرْتٌ: بنجر و بے آب وگیاہ زمین ج: اَمْرَاتٌ ومُرُوتٌ۔
رَجُلٌ مَرْتُ الحَاجِبِ: بے بال ابرو والا۔ مَرْتُ الجَسَدِ: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔
اَلْمَرُوتُ: جنگل بیابان۔
• مَرَثَ الشيءَ فی الماءِ ـُ مَرْثًا: پانی میں بھگونا، تر کرنا۔
ـــ الشَّعْرَ وغَيْرَهُ بِيَدِهِ: بال وغیرہ کو پانی میں ہاتھ سے مل کر کھولنا۔
ـــ الشيءَ: چوسنا، جیسے: مَرَثَ الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ اَوْ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا اپنی انگلی یا ماں کا پستان چوسنا (۲) انگلی سے دبانا، نرم کرنا۔
ـــ به الارضَ: زمین پر پٹکنا۔
مَرِثَ على الخِصَامِ ـَ مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل مزاج ہونا۔ هو مَرِثٌ۔ مَرِثَةٌ: مَرِثَةٌ۔
ـــ الماءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔
اَلْمَرِثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر وتحمل سے کام لینے والا ج: مَمَارِثُ۔
اَلْمَمْرَثَةُ: اَرْضٌ مَمْرَثَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی سی بارش ہوئی ہو۔
• مَرَجَ اللَّهَبُ ـُ مُرُوجًا: بلند ہونا۔
ـــ الخَاتَمُ فی اليَدِ: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔
ـــ الشيءَ مَرْجًا: ملانا، ایک کو دوسرے سے جوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ البَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ" دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔
ـــ عليه ـُ مُرُوجًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
ـــ لِسَانَهُ فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی آبروریزی کے لئے زبان چلانا
مَرَجَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چرنا۔
ـــ السُّلطانُ رَعِيَّتَهُ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔
ـــ الكَذِبَ: خوب جھوٹ بولنا، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا۔ هو مَرَّاجٌ (بڑھا چڑھا کر بات کہنے والا) هو سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔
ـــ اَمْرَهُ: اپنا معاملہ خراب کر دینا، اس میں پختگی پیدا نہ کرنا۔
مَرِجَ النَّاسُ ـَ مَرَجًا: لوگوں کا ملا جلا ہونا، مخلوط ہو جانا۔
ـــ الاَمْرُ مَرَجًا ومُرُوجًا: مشتبہ اور خلط ملط ہونا، بگڑنا، خراب ہو جانا۔ هو مَارِجٌ ومَرِيجٌ
ـــ الدِّينُ والعَهْدُ: مذہب اور عہد وپیمان کا محفوظ نہ رہنا، اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔
اَمْرَجَ الشيءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
ـــ البَحْرَيْنِ: دو سمندروں کو ملانا (ملا کر ساتھ ساتھ بہانا)
ـــ لِسَانَهُ فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی بے عزتی کے لئے زبان چلانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔
ـــ فُلانٌ عَهْدَهُ: عہد شکنی کرنا، عہد وپیمان پورا نہ کرنا۔
اَلْمَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ (جس کے ساتھ دھواں نہ ہو) (۲) آگ کی سیاہی ملا ہوا شعلہ، انگارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَلَقَ الجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ" جن کو آگ کے

دہکتے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا۔
رَجُلٌ مارِج: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
اَلمَرْجُ: سبزہ زار، چراگاہ ج: مُرُوج۔
اَلمَرَجُ: ہنگامہ، فتنہ و فساد، دار و گیر یا پکڑ دھکڑ کا شور، کھلبلی، ہل چل۔
بَیْنَہم ھَرْجٌ و مَرْجٌ: ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے (ھَرْج کی مزاوجت کے باعث مَرْج کی را ساکن کر دی گئی) (۲) بے روک یا بے نگراں چرنے والے اونٹ (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں) بَعِیرٌ و اِبِلٌ مَرَجٌ: آزادانہ چرنے والے اونٹ۔
ھُم فی ھَرْجٍ و مَرْجٍ: وہ افراتفری کے عالم میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، ان میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔
اَلمَرْجَانُ: موتی، مونگا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخْرُجُ منھما اللُّؤْلُؤُ وَالمَرْجَانُ" (۲) سمندری مچھلی کی ایک قسم۔ واحد: مَرْجَانَۃٌ (۳) ایک قسم کی سبزی جس کے استعمال سے دودھ بڑھتا ہے۔
اَلمَرَّاجُ: جھوٹا۔
اَلمَرِیْجُ: اَمْرٌ مَرِیْجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَھُم فی اَمْرٍ مَرِیْجٍ"۔
غُصْنٌ مَرِیْجٌ: گتھی ہوئی شاخ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی ج: اَمْرِجَۃٌ۔
اَلمِمْرَاج: بے ڈھنگا کام کرنے والا (۲) ناقص بچہ گرانے والی اونٹنی۔

• مَرِحَ فُلَانٌ ـــ مَرَحًا: خوشی سے جھومنا، پھولا نہ سمانا (۲) اترانا، مٹکنا۔
ھُوَ مَرِحٌ ج: مَرْحَی و مَرَاحَی نیز مِرِّیحٌ ج: مِرِّیحُوْنَ۔
مَرِحَتِ الاَرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا گھاس اگانا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔
ـــ عَیْنُہٗ مَرْحًا و مَرَحَانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بنا پر پانی بہنا۔ ھِیَ عَیْنٌ مِمْرَاحٌ۔
مَرِحَتْ عَیْنُہٗ بِمَائِہَا و قَذَاھَا: اس کی آنکھ سے کنک اور پانی نکلا (۲) آنکھ کا کمزور ہو جانا۔
لَا تُمْرِحْ بِعِرْضِكَ: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
اَمْرَحَ فُلَانًا: خوب خوش کرنا، مست بنا دینا، مگن کر دینا۔
ـــ الکَلَأُ الفَرَسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کر دینا۔
مَرَّحَ المُھْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
ـــ الجِلْدَ: چمڑے کو تیل ملنا۔
ـــ القِرْبَۃَ الجَدِیْدَۃَ: نئی مشک میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
ـــ البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
التِمْرَاحَۃُ: بڑا خوش و خرم، فرحاں، پھرتیلا۔ ھُوَ تِلْعَابَۃٌ تِمْرَاحَۃٌ وہ بڑا کھلاڑی اور مست و مسرور ہے۔
المِرَاحُ: المَرَحُ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی مستی و شادمانی، اترانا، اکڑ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَمْشِ فِی الاَرْضِ مَرَحًا"۔
المَرِحُ: خوشی میں مست، خوش و خرم، مگن (۲) اکڑ باز۔
مَرْحَی: خوب! بہت خوب! واہ واہ، کلمہ تعجب نشانہ باز اور مقرر کے صحیح نشانہ اور مؤثر خطاب کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے، اگر وہ ناکام رہے تو بَرْحَی ناگواری کے طور پر کہا جاتا ہے۔
المِرْحَۃُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا، چاق و چوبند، چست (۲) شراب۔ قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیر انداز کمان۔
المِمْرَاحُ: چست، پھرتیلا، خوشی میں مست، خوش و خرم (۲) زرخیز زمین
المُمَرَّحُ: مٹی پر پھیلی ہوئی انگور کی بیل۔
مَرْحَبَ فُلَانًا: کسی کو خوش آمدید کہنا (یعنی آپ کشادہ جگہ پر آئے) بطور دعا کہا جاتا ہے: مَرْحَبَہُ اللّٰہُ: خدا اس کو کشادہ مقام پر پہنچائے۔

• مَرَخَ الجَسَدَ ـــ مَرْخًا: بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔ ھُوَ مَارِخٌ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ ـــ مَرَخًا: عرفج درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا ھُوَ مَرِخٌ۔
مَرَّخَ جَسَدَہٗ: بدن کو خوب تیل ملنا۔
ـــ العَجِیْنَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوْخِ: بدن کو صاف کرنے والے تیل وغیرہ کو بدن پر خوب ملنا، اس میں لت پت ہو جانا۔
الاَمْرَخُ: ثَوْرٌ اَمْرَخُ: سفید و سرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: جلد آگ پکڑنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کو بطور چقماق استعمال کیا جاتا تھا۔ کہاوت ہے: "فِی کُلِّ شَجَرٍ نَارٌ وَاسْتَمْجَدَ المَرْخُ وَالعَفَارُ" آگ تو ہر درخت میں ہوتی ہے لیکن درخت مرخ اور عفار نے اس میں بڑا درجہ حاصل کر لیا ہے۔
المَرِخُ: بہت تیل و عطر ملنے والا (۲) نرم

اور پتلا درخت ۔
المَرِّيخُ : المِرِّخ (۲) نظام شمسی کے سیاروں میں سے ایک سیارہ، قدیم حکماء کے قول کے مطابق وہ پانچویں آسمان میں ہے۔ فارسی میں اس ستارہ کا نام بہرام ہے (۳) دو کان والا لمبا تیر (۴) بھیڑیا (۵) دیومالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔
المَرُوخ : تیل مرہم وغیرہ جس کی بدن پر مالش کی جائے۔
المَرِيخُ : سینگ ج : اَمْرِخَةٌ ۔
• اِمْرَخَدَّ الشَّيءُ : ڈھیلا پڑنا۔
• مَرَدَ الاِنْسَانُ ـــ مُرُوْدًا : نافرمان ہونا، انتہائی سرکش ہونا (سرکشی میں دوسروں سے آگے بڑھ جانا)۔
ـــ عَلَى الشَّيءِ : کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے :
" مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ "
ـــ الشَّيءَ : صاف کرنا، نرم کرنا، چمکانا
ـــ الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّهِ : بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منہ لگانا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کی بے عزتی کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : زور سے ہانکنا۔
ـــ المَلَّاحُ السَّفِيْنَةَ : کشتی کو چپو سے ڈھکیلنا، چلانا۔
مَرِدَ الغُلَامُ ـــ مَرَدًا وَ مُرُوْدًا وَ مُرُوْدَةً : داڑھی نکلنے کے قریب ہونا مگر ظاہر نہ ہونا، بے ریش ہونا هُوَ اَمْرَدُ (جَارِيَةٌ مَرْدَاءُ نہیں کہا جائے گا چونکہ اس کے داڑھی نکلتی ہی نہیں) ج : مُرْدٌ ۔
ـــ الغُصْنُ : شاخ کا بے برگ ہونا، پتوں سے خالی ہونا۔ شَجَرَةٌ مَرْدَاءُ : پتوں سے خالی درخت۔
ـــ فُلَانٌ : دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔
مَرَّدَ الشَّيءَ : صاف و نرم کرنا۔
ـــ البِنَاءَ : عمارت کو ہموار و چکنا کرنا (۲) لمبا کرنا صَرْحٌ مُمَرَّدٌ ۔
ـــ الغُصْنَ : شاخ کے پتے صاف کرنا
ـــ الحَمَامُ تَمْرِيْدًا وَ تِمْرَادًا : کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔
تَمَرَّدَ الغُلَامُ : بے ریش رہنا (۲) نافرمان و باغی ہونا، سرکش ہونا۔
ـــ عَلَى الشَّيءِ : کسی چیز پر جمنا، اس پر قائم رہنا، اس کا عادی بنجانا۔
ـــ عَلَى القَوْمِ : اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا، نافرمانی کرنا۔
ـــ عَلَى الشَّرِّ : فتنہ و فساد کا عادی ہوجانا، فساد پر کمر بستہ رہنا۔
التِّمْرَادُ : انڈا دینے کے لئے کبوتروں کے کابک میں چھوٹا سا گھر اگر یہ کئی گھر یا اوپر نیچے ہوں تو ان کو تَمَارِيْد کہا جاتا ہے۔
التَّمَرُّدُ : سرکشی، بغاوت، حکم عدولی
التَّمَرُّدُ العَلَنِيُّ : کھلم کھلا بغاوت
المَارِدُ : بڑا سرکش (۲) دیو ہیکر، بھاری بھرکم بلند۔ قرآن پاک میں ہے : " وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ " (۳) آمد و رفت میں مستعد اور متحرک (۴) بلند بِنَاءٌ مَارِدٌ : بلند عمارت ج : مَرَدَةٌ وَ مُرَّادٌ ۔
المُرَادُ : گردن ۔
المَرْدَاءُ : بنجر زمین، بنجر ریگستان ج : مَرَادٍ ۔
المَرْدُ : پیلو کا تر و تازہ درخت۔
المَرْدُ : ثرید (شوربے میں چوری ہوئی روٹی)۔
المُرْدِيُّ : کشتی کا چپو ج : مَرَادِيُّ ۔
المُرَّادُ : گردن ج : مَرَارِيْدُ ۔
المِرِّيْدُ : انتہائی سرکش ۔
المَرُوْدُ : آمد و رفت میں چست ۔
المَرِيْدُ : سرکش اور شر بر و خبیث ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا " ج : مُرَدَاءُ (۲) ہر وہ چیز جسے مل کر ڈھیلا کیا گیا ہو (۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔
• المَرْدَقُوْشُ : ایک خوشبودار بوٹی (۲) زعفران، اس کی بیل کو سَمْسَق کہتے ہیں۔
• مَرْدَلَ فُلَانٌ : بے تکا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔
• مَرَّ اَمْرٌ اَوْ فُلَانٌ ـــ مَرًّا وَ مُرُوْرًا وَ مَمَرًّا : گزرنا، گزر جانا، آگے بڑھ جانا، پار ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا وَ مَرَّ بِهِ وَ مَرَّ عَلَيْهِ : کسی کے پاس سے گزرنا۔
ـــ بِمَرْحَلَةٍ : کسی دور سے گزرنا۔
ـــ بِهِ : لے کر چلنا۔ قرآن پاک میں ہے :
" فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهِ "
ـــ البَعِيْرَ مَرًّا : اونٹ کو رسی باندھنا
ـــ القِرْبَةَ وَ نَحْوَهَا : مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔
مَرَّ الشَّيءُ ـــ مَرَارَةً : کڑوا ہونا۔ هُوَ مَرِيْرٌ ج : مِرَارٌ ۔ وَهِيَ مَرِيْرَةٌ ج : مَرَائِرُ ۔
مُرَّ بِفُلَانٍ مَرًّا وَ مِرَّةً : کسی پر صفراء کا غلبہ ہونا، صفراء کا مریض ہونا۔ هُوَ مَمْرُوْرٌ ۔
اَمَرَّ الشَّيءُ : کڑوا ہونا۔ قَدْ اَمَرَّ هٰذَا الطَّعَامُ فِيْ فَمِيْ : اس

کھانے سے میرا منھ کڑوا ہوگیا ہے۔
ما اَمَرَّ فلانٌ وما اَحلیٰ: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
ما یُمِرُّ وما یُحلِی: اس سے نہ کوئی نقصان ہے نہ نفع۔
اَمَرَّ البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہوجانا۔
— علیٰ بَعیرِہ: اپنے اونٹ پر رسّی کسنا۔
— الشیئَ: کڑوا اور تلخ کرنا (۲) گزارنا، پاس کرانا۔
— فلانا بکذا: کسی کو کسی چیز سے گزارنا۔
— یَدَہ علَی الشیئ: ہاتھ پھیرنا۔
— علیہ القلَمَ: کسی چیز پر قلم چلانا۔
— الحَبلَ: رسّی کو بل دینا، بٹنا۔
— الاَمرَ: معاملہ کو پختہ کرنا، بہتر طور پر انجام دینا۔ الدَّھرُ ذو نَقضٍ و اِبرام: زمانہ تعمیر و تخریب کا نام ہے
— فُلانا: چت کرنے (پچھاڑنے) کیلئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلَ مِرارًا و مُمارَّۃً: پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا، کسی کو لپیٹ میں لینا۔ اِمرأتُہ تُمارُّہ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی اور اسے اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔
مَرَّرَ الشیئَ: زمین پر پھیلانا، بچھانا (۲) کڑوا کرنا (۳) گزارنا، پاس کرانا۔
اِمتَرَّ بہ و علَیہ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
تَمارَّ القومُ: ایک دوسرے کے پاس سے گزرنا، باہم مل کر گزرنا۔
— ما بَینَھُم: مابین دشمنی ہونا۔
اِستَمَرَّ الشیئُ او الرَّجُلُ: مسلسل رہنا، برقرار رہنا، جاری رہنا، قائم رہنا، یکساں رہنا۔ ھذہ عادۃ مُستَمِرَّۃٌ: یہ ہمیشہ کی عادت ہے، یہ پرانی عادت ہے۔
اِستَمَرَّ الاَمرُ: کام ہوجانا، معاملہ جوں کا توں رہنا۔
— فُلانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پہ آجانا۔
— بالشیئ: کسی چیز کو اٹھانے یا جھیلنے کی طاقت رکھنا۔ ھو بَعیدُ المُستَمَرِّ: اس میں لڑائی بھڑائی کی بڑی طاقت ہے۔
— مَرِیرُہ: مستقل مزاج ہونا، پختہ عزم ہونا۔
— الشیئُ: تلخ و کڑوا ہونا۔
الاِستِمرارُ: دوام، تسلسل۔
باستِمرارٍ: برابر، مسلسل۔
الاَمَرُّ: فُلان اَمَرُّ عَقدًا من فُلانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔ ھی مُرَّی (۲) لید بھری ہوئی جھلی۔
الاَمَرّان: منفا اور بڑھاپا (۲) بڑھا بیمار زدہ (دو کڑوی چیزیں) (۳) فتنہ و مصیبت۔ لَقِیَ منہ الاَمَرَّین: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ و فساد کا سامنا کرنا پڑا، اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
الاَمَرُّون: مصائب۔ لَقِیَ منہ الاَمَرِّین: اسے فلاں کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
المارُّ: راہ گیر ج: مارَّۃٌ۔
المارُورۃُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے (۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔
المُرارُ: ایک کڑوی بوٹی جو مصر و شام میں ہوتی ہے۔
المِرارُ: رسّی۔
المَرارۃُ: تلخی، کڑواہٹ (۲) پتّا، جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے ج: مَرائِرُ۔
بِمَرارۃٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ، سختی کے ساتھ۔
المَرُّ: رسّی (۲) بیلچہ، پھاوڑا یا اس کا دستہ ج: مِرارٌ۔
جِئتُہ مَرًّا او مَرَّین: میں اس کے پاس ایک یا دو دفعہ آیا۔
المُرُّ: کڑوا، تلخ (ضد: الحُلو) (۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بھو کے کاٹے کے لئے مفید دوا ہے ج: اَمرارٌ۔
مُرُّ الصحاری: اندرائن۔
المَرَّۃُ: (ایک) دفعہ۔ لَقِیتُہ مَرَّۃً او مَرَّتَین۔ ذاتَ مَرَّۃٍ: ایک بار (یہ ہمیشہ ظرف ہوکر استعمال ہوتا ہے) ج: مِرار (یہ بھی (مِرارًا) ظرف ہوکر استعمال ہوتا ہے)۔
لَقِیتُہ مِرارًا او ذاتَ المِرارِ: میں اس سے بارہا بارہا ملا۔
المِرَّۃُ: صفرا، پت (بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک) جسے مزاج سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۲) عقل و دانش (۳) ذہانت (۴) اصلیت و استحکام (۵) اصلیت و استحکام اور دانشوری (۶) طاقت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَّمَہ شَدِیدُ القُوَی ذُو مِرَّۃٍ فَاستَوَی" (۷) رسی کا مضبوط بٹنا۔ ج: مِرَرٌ و اَمرارٌ۔

المُرَّةُ: مُرٌّ کی تانیث (ضد: حُلْوَة)
ج: مَرَائِر (خلاف قیاس)
اَبُوْ مُرَّةَ: ابلیس کی کنیت۔
المُرِّيّ: چٹنی، ایک قسم کا سالن۔
المُرُوْرُ: گزر (۲) عبور (۳) آمد و رفت، ٹریفک۔
المُرُوْرُ فی اتِّجاهٍ واحِدٍ: یک طرفہ آمد و رفت، ون وے ٹریفک۔
تَذْكِرَةُ المُرُوْرِ: پاس، گزرنے کا اجازت نامہ۔
حَرَكَةُ المُرُوْرِ: ٹریفک۔
شُرْطَةُ المُرُوْرِ: ٹریفک پولس۔
نِظامُ المرورِ: ضابطۂ آمد و رفت ٹریفک سسٹم۔
المَرِيْرُ: ہر شے سے خالی زمین (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسّی۔ ج: مَرَائِرُ (۳) پختہ ارادہ، استقلال (۴) تلخ و کڑوا۔
رَجُلٌ مَرِيْرٌ: مضبوط و مستقل مزاج آدمی، ارادے کا پکا۔
اَمْرٌ مَرِيْرٌ: مستحکم معاملہ۔
المُرَيْرَاءُ: دیکھئے: مارورة۔
المَرِيْرَةُ: رسّی کی لڑی (۲) خودداری عزت نفس (۳) مستقل مزاجی، پختہ ارادہ
ج: مَرَائِرُ۔
استَمَرَّتْ مَرِيْرَتُهُ علی كذا: وہ فلاں بات پر مضبوطی سے قائم رہا۔
المَمَرُّ: گذرگاہ، راستہ (۲) پگڈنڈی
ج: مَمَرَّات۔
مَمَرٌّ الی مكانِ كذا: فلاں جگہ کو جانے والا راستہ۔
مَمَرُّ المُشاةِ: پیدل چلنے والوں کا راستہ، فٹ پاتھ۔
المَمَرُّ المائِيُّ: آبی شاہراہ۔

• مَرَزَ جِلْدَه ـُ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا (ناخن کے بغیر انگلیوں کے پوروں سے کھال کو دبانا) اگر یہ چٹکی زور سے بھری جائے اور اس سے تکلیف ہو تو کہا جائے گا قَرَصَهُ۔
— الرَّجُلَ: کسی میں عیب نکالنا (۲) ہاتھ سے پیٹنا۔
— الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔
— الشيءَ: کاٹنا۔
— الشَّرابَ: مشروب کو مزہ لے کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
اِمْتَرَزَ من مالِه مِرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔
— عِرْضَهُ و من عِرْضِه: کسی کی عزت و آبرو کو ٹھیس پہنچانا۔
المَرْزُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) ٹوٹی وغیرہ جس سے پانی روکا جائے۔
ج: مُرُوْزٌ۔
المَرْزَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
المَرْزُبانُ: ایرانی سردار ج: المَرَازِبَة
• مَرِسَ حَبْلُ البَكَرَةِ ـَ مَرَسًا: چرخی کی رسّی کا ایک طرف ہٹ جانا۔
— التَّمْرَ فی الماءِ: کھجوروں کو پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا اور گھلا دینا۔
— الدَّواءَ والخُبْزَ فی الماءِ: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔
— الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ: بچہ کا انگلی چوسنا اور چبانا۔
— يَدَه بالمِنْدِيْلِ: رومال یا صافی وغیرہ سے ہاتھ پونچھنا۔

مَرِسَ فُلانٌ ـَ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا، کسی چیز کا حل نکالنے میں ماہر ہونا۔ هو مَرِسٌ
ج: اَمْرَاسٌ۔
اَمْرَسَ حَبْلَ البَكَرَةِ: چرخی کی رسی کو دوبارہ چڑھانا، اس کی جگہ لانا۔
مَارَسَ الشَّيْءَ مِراسًا و مُمَارَسَةً: کسی چیز یا کام پر لگے رہنا، مشق کرنا تجربہ کرنا، نتیجہ یا حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
— العَمَلَ: کوئی کام بطور پیشہ کرنا جیسے مَارَسَ التَّدْرِيْسَ والطِّبَّ۔
— الاِرْهابَ: دہشت گردی اختیار کرنا
— الاَعْمالَ الاِجْرامِيَّةَ: مجرمانہ حرکتیں کرنا۔
— التَّأْثِيْرَ علی فُلانٍ: کسی پر زور دینا، دباؤ ڈالنا۔
— الحَقَّ: حق کا استعمال کرنا۔
— دَوْرًا فی كذا: کردار یا پارٹ ادا کرنا (اچھا یا برا)
— السُّلْطَةَ: اختیار و اقتدار کا استعمال کرنا (۲) برسر اقتدار ہونا۔
— السِّياسَةَ: پالیسی پر چلنا۔
— الصَّلاحِيّاتِ: اختیارات سے کام لینا، استعمال کرنا۔
— الضَّغْطَ علی فُلانٍ: دباؤ ڈالنا، دباؤ سے کام لینا۔
— العَمَلِيَّةَ: کارروائی کرنا۔
— قِرْنَهُ: اپنے جوڑی دار سے مقابلہ کرنا یا اس کے ساتھ لگنا۔
— اللُّعْبَةَ: کوئی کھیل کھیلنا۔
— المَسْئُوْلِيَّةَ: ذمہ داری لینا، ذمہ داری کو پورا کرنا یا نباہنا۔
— الوَساطَةَ: ثالثی کا کام انجام دینا۔

اِمْتَرَسَ الخُطَبَاءُ : مقررین کا باہم مقابلہ ہونا، مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔
اِمْتَرَسَتِ الأَلْسُنُ فی الخُصُومات جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔
ــــ بالشیءِ : رگڑ لگنا ٹکرانا۔
تَمَارَسَ القَوْمُ فی الحَرْب : لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔
تَمَرَّسَ بالشیءِ : ٹکرانا، رگڑ لگنا، (۲) کسی چیز کی مشق کرنا، ماہر و مشاق ہونا۔
ــــ بالطِّیبِ : خوشبو ملنا، خوشبو میں لت پت ہونا۔
ــــ بِدِینِهِ : اپنے مذہب سے کھلواڑ کرنا، اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔
ــــ بالنَّوَائِبِ : مصائب جھیلنا، آفات سے دوچار ہونا، نبرد آزما ہونا۔
ــــ بالخُصُومات : لڑائی جھگڑوں میں مبتلا رہنا، ان کا خوگر ہونا۔
ــــ البَعِیْرُ بالشَّجَرَة : اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔
الأَمْرَسُ : وَجْهٌ أَمْرَسُ : وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خیر نہ ہو۔
مَارِسُ : جنگ کا دیوتا (پرانی کہاوتوں کے مطابق) یعنی ستارہ مریخ (۲) رومی مہینوں کا تیسرا مہینہ، ماہ مارچ اسی کو میلادی (عیسوی) کہتے ہیں اس کا مقابل سریانی مہینہ آذار ہے
المَارَسْتَانُ : ہسپتال، شفاخانہ۔
المِرَاسُ : طاقت، سختی و مضبوطی۔
ذُو مِرَاس : بہادر و طاقتور (۲) تجربہ کار۔
سَهْلُ المِرَاس : نرم مزاج۔
صَعْبُ المِرَاس : سخت مزاج۔
المَرَاسَةُ : سختی، قوت۔
المَرَّاسُ : بڑا طاقتور، سخت مزاج، ہٹ دھرم۔
المَرْسُ : مسلسل سفر یا چلتے رہنا۔
المَرِسُ : تجربہ کار، مشاق، آزمودہ کار۔ اِنَّهُ لَمَرِسٌ حَذِرٌ : وہ جنگ کا ماہر ہے۔ هُمْ علی مَرِسٍ وَاحِدٍ : وہ یکساں اخلاق والے ہیں ج: أَمْرَاسٌ۔
المَرَسَةُ : رسی ج: مَرَسٌ و أَمْرَاسٌ۔
المَرِیْسُ : ثرید (۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔
المُمَارَسَةُ : مزاولت، پریکٹس، ایکسرسائز، مشق، تصرف، عمل، عمل آوری، کوشش عمل، عمل تطبیق، تجربہ، روٹین ج: مُمَارَسات۔
المُمَارَسَات النَّاشِئَة : ابتدائی سرگرمیاں۔
•مَرَشَ المَاءُ ـ مَرْشًا : بہنا۔
ــــ الشیءَ او الجِلْدَ : ناخونوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا، رگڑنا
ــــ وَجْهَهُ : چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔
اِمْتَرَشَ لِعِیَالِهِ : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
ــــ الشیءَ مِن یَدِهِ : ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔
الأَمْرَشُ : بڑا فتین آدمی۔
المُرَاشَةُ : لی عنده مُرَاشَةٌ : اس کا میرے پاس کچھ حق ہے۔
المَرْشُ : وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہوگئی ہو (۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے (۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو ج: أَمْرَاش۔
المِرْشَاءُ : ہر کھنا جانور (۲) بہت گھاس والی زمین۔
•مَرَصَ الثَّدْیَ وَنَحْوَهُ ـ مَرْصًا ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا، پستان کو انگلیوں سے دبانا۔
مَرِصَ فُلانٌ ـ مَرَصًا : سبقت لیجانا، آگے بڑھ جانا۔ هُوَ مَرِصٌ۔
تَمَرَّصَ القِشْرُ عن الشَّعِیْر وَنَحْوِهِ : جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہوجانا۔
•مَرِضَ ـ مَرَضًا : بیمار ہونا۔ هُوَ مَرِیضٌ و مَرِضٌ۔ کبھی مَارِضٌ بھی کہا جاتا ہے بمعنی مَرِیض۔
أَمْرَضَ فُلانٌ : بیمار ہوجانا۔
ــــ القَوْمُ : قوم کا بیمار جانوروں والا ہونا۔
ــــ فُلانٌ : بڑی حد تک صائب الرائے ہونا (اگرچہ پورے طور پر نہ ہو)
ــــ فُلانًا : بیمار پانا یا بیمار کرنا۔
ــــ اللّٰهُ فُلانًا : خدا کا کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔
مَارَضَ : مَارَضْتُ رَأْیِی فِیکَ : میں نے تمہارے بارہ میں دھوکا کھایا۔
مَرَّضَ فی الأَمْرِ : کام میں کوتاہی کرنا، اسے پورے طور پر یا صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
ــــ فی حَاجَتِهِ : کسی کے کام کے لئے کم دوڑ دھوپ کرنا۔
ــــ فی کَلامِهِ : کمزور بات کرنا۔
ــــ المَرِیْضَ : بیمار کی دوا دارو کرنا،

(۲) تیمار داری کرنا۔

مَرَضَ البُرَّ: گیہوں اڑانا۔

تَمَارَضَ: بیمار بننا۔

— فی اَمْرِہٖ: اپنے کام میں سست ہونا کوتاہ اور لاپروا ہونا۔

التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت (۲) بیماروں کی خدمت کا پیشہ (نرسنگ، نرس گری، دایہ گری)۔

اُلْمُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری۔

المَرَضُ: شک۔

المَرَضُ: بیماری، روگ، خامی، نقص، فساد (زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت وکیفیت جو حدِّ اعتدال اور حدِ صحت سے نکال دے، (یہ جسمانی روگ ہو یا علتِ نفاق ہو یا کسی کام میں تقصیر و کوتاہی ہو) قرآن پاک میں ہے: "فی قُلُوبِہِمْ مَرَضٌ" ان کے دلوں میں علت (نفاق) ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔ ج: اَمْرَاضٌ۔

مَرَضٌ بَسِیْطٌ: معمولی بیماری۔

مَرَضُ السُّکَّرِ: شکر (ذیابیطس) کی بیماری۔

مَرَضٌ مُعْدٍ: متعدی (ایک سے دوسرے کو لگنے والی) بیماری۔

مَرَضُ سِمَنٍ: مٹاپے کی بیماری۔

المَرَضُ المُسْتَعْصِی: خطرناک بیماری، مشکل العلاج مرض۔

المَرَضُ المُعْضِلُ: پیچیدہ بیماری۔

اجازۃ مَرَضِیَّۃ: رخصت بیماری

المَرِیْضُ: بیمار، وہ شخص جس کو کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں علت تقصیر ہو یا فساد و انحراف ہو۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ: وہ قلب جس میں دین و ایمان ناقص ہو۔ رَأْیٌ مَرِیْضٌ: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔ عَیْنٌ مَرِیْضَۃٌ: نشیلی آنکھ، خمار آلود آنکھ۔ رِیْحٌ مَرِیْضَۃٌ: رُکی ہوئی یا ہلکی یا تیز گرم ہوا۔ لَیْلَۃٌ مَرِیْضَۃٌ: ابر کی وجہ سے بے نور رات (جس میں ابر چھایا ہوا ہو)۔ اَرْضٌ مَرِیْضَۃٌ: پُر آشوب یا ہنگامہ خیز یا گھنی آبادی والی زمین۔ شَمْسٌ مَرِیْضَۃٌ: ہلکی دھوپ، دھندلا سورج، مَرِیض اور مَرِیضۃ کی جمع مَرْضَی و مِرَاضٌ و مَرَاضَی۔

مَرِیْضُ الصَّرْعِ: مرگی کا مریض۔

المِمْرَاضُ: بہت بیمار، بہت سی بیماریوں میں مبتلا شخص یا اکثر بیمار رہنے والا۔

المُمَرِّضُ: تیماردار، طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور ملازم۔

المُمَرِّضَۃُ: تیماردار خاتون (۲) نرس (ہسپتالوں میں بیماروں کی خدمت پر مامور)۔

المَمْرُوضُ: المَرِیضُ۔

• مَرَطَ الرَّجُلُ وَنَحْوُہٗ ـُ مَرْطًا و مُرُوطًا: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔

— بہٖ اُمُّہٗ مَرْطًا: ماں کا جننا۔

— الشَّعْرَ اَوِ الرِّیْشَ اوالصُّوْفَ: بال یا پر یا اون چونٹنا۔

— فُلَانًا: تکلیف پہنچانا۔

— الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔ فُلَانٌ یمرُطُ ما یَجِدُہٗ: فلاں کے جو ہاتھ لگتا ہے اسے جمع کرلیتا ہے۔

مَرِطَ فُلَانٌ ـَ مَرَطًا: جسم یا بھووں یا آنکھ کے کم بال والا ہونا۔ ھو اَمْرَطُ و ھی مَرْطَاءُ۔ مَرْطَاءُ الحاجبین: بھووں کے کم بال والی عورت۔

— الرِّیْشُ عن السَّہْمِ: تیر سے پر نکل جانا۔ ھو اَمْرَطُ ج: مِرَاط و مُرْطٌ و مُرُط۔

اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بالوں وغیرہ کے چونٹے جانے کا وقت آجانا یا چونٹنے کے قابل ہوجانا۔

— النَّخْلَۃُ: درختِ خرما کا کچی کھجوریں گرانا۔ ھی مُمْرِطٌ۔ اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مِمْرَاط کہتے ہیں۔

— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اُگے ہوں۔

مَارَطَہٗ مُمَارَطَۃً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔

مَرَّطَ الشَّعْرَ: بالوں کو زور سے نوچنا یا بہت زیادہ نوچنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کرکے اس کو بطور چادر استعمال کرنا۔

اِمْتَرَطَ الشَّیْءَ من یَدِہٖ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا، جھپٹ لینا۔

اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ وَامَّرَطَ: بال گرنا۔

تَمَرَّطَ الشَّعْرُ: بال گرنا۔

— اللِّحْیَۃُ: ڈاڑھی کے بال اڑجانا۔

— الذِّئْبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گرجانا۔

المُرَاطَۃُ: کنگھا کرنے یا چونٹنے سے گرے ہوئے بال۔

المِرْطُ: اون یا ریشم یا السر کی چادر جو کرتے

کی جگہ اوڑھی جاتی ہے، خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں ج: مُرُوطٌ

المِرْطَاءُ: شَجَرَۃ مَرْطَاءُ: پتوں سے خالی درخت ج: مُرْطٌ۔

المُرَیطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔

المُرَیطَاوَانِ: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔

المُرَیطِی: تالو، حلق کا کوا۔

المَرِیطُ: سَہْمٌ مَرِیطٌ: بے پر کا تیر۔

• مَرْطَلَ المَطَرُ فُلانًا: بارش کا بھگو دینا۔

— العَمَلَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔

— فُلانًا بالطِّینِ وغیرہ: کسی کو گارے مٹی میں لت پت کر دینا۔

— عِرضَہ: اپنی عزت داغ دار کرنا۔

• مَرَعَ رَأسَہُ بالدُّھنِ ـــ مَرْعًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔

مَرِعَ المکانُ والوادِی ـــ مَرَعًا: سرسبز وشاداب ہونا۔ ھو مَرِعٌ۔

— فُلانٌ: کسی کا شادابی میں ہونا۔

— فُلانٌ مَرَاعَۃً: خوشحال ہونا۔

اَمْرَعَ المکانُ والوادِی: سرسبز ہونا، زرخیز ہونا۔

— القَومُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔ کہاوت ہے: اَمْرَعْتَ فانْزِلْ: تم شاداب جگہ آئے ہو اس لئے قیام کرو۔

— الارضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔

— رَأسَہُ بدُھنٍ: سر پر خوب تیل ملنا۔

تَمَرَّعَ: جلدی کرنا: گھاس تلاش کرنا

الاُمْرُوعَۃُ: اَرضٌ اُمْرُوعَۃٌ: شاداب زمین ج: اَمَارِیعُ۔

المِرَاعُ: چربی۔

المَرْعُ: گھاس ج: اَمْرُعٌ و اَمْرَاعٌ

المَرِعُ: رَجُلٌ مَرِعٌ: گھاس وسبزہ کا متلاشی۔

المَرِیعُ: سبز وشاداب، زرخیز۔

غَیثٌ مَرِیعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔

المِمْرَاعُ: تیز رو، تیز رفتار (۲) بہت سرسبز وشاداب۔

• مَرَغَت السَّائِمَۃُ العُشبَ ـــ مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا

— الحَیوانُ فی العُشبِ: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔

مَرِغَ عِرضُہُ ـــ مَرَغًا: عزت داغدار ہونا۔ ھو اَمْرَغُ و ھی مَرْغَاءُ ج: مُرْغٌ۔

— شَعْرُہُ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ ھو مَرِغٌ۔

اَمْرَغَ: کسی کی سوتے ہوئے منھ کے دونوں گوشوں سے رال بہنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔

— العَجِینَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور بستہ نہ ہو سکے۔

— عِرضَہُ: آبرو کو بٹا لگانا، کسی کی بے عزتی اور آبروریزی کرنا۔

مَارَغَہُ بالتُّرابِ: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا، پورے جسم پر مٹی ملنا

مَرَّغَہُ فی التُّرابِ: مٹی پر ڈال کر اس میں لت پت کرنا، اس میں جانور وغیرہ کو پلٹیاں دینا، لوٹ لگوانا۔

— العِرضَ: عزت کو داغ دار کرنا۔

— فُلانًا: سر اور بدن کو تیل سے تربہ تر کرنا۔

تَمَرَّغَت السَّائِمَۃُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔

— الحَیوانُ: جانور کا منھ سے رال ٹپکانا۔

— فُلانٌ: سیر وتفریح کرنا (۲) چہرہ کی چمک دمک کے لئے زینت وملائمت کے اسباب اختیار کرنا (۳) درد کی وجہ سے تڑپنا، پیچ وتاب کھانا۔

— فی التُّرابِ: مٹی میں لوٹ لگانا، پلٹیاں کھانا۔

— فی الامْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا پس وپیش کرنا۔

— عَلٰی فُلانٍ: کسی کے پاس ٹھیرنا (۲) کسی کے پاس آنے میں تاخیر و توقف کرنا۔

المَارِغُ: بے وقوف (۲) بہت تیل لگانے والا، تیل میں تربہ تر رہنے والا

المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔ حدیث میں ہے: "مَرَاغُ دَوَابِّہَا المِسْکُ"۔

المَرَاغَۃُ: المَرَاغُ (۲) گدھی۔

المَرْغُ: ناک کی ریزش (۲) منھ کا لعاب (رال) (۳) گھنا باغ (۴) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا، پلانا۔

المَرْغَۃُ: گھنا باغ۔

المُمْرَغَۃُ (المِعَی الاَعْوَرُ): ایک آنت جس میں آر پار راستہ نہیں ہوتا۔

• مَرَقَ السَّہْمُ مِن الرَّمِیَّۃِ ـــ مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی کے ساتھ نکل جانا، آر پار ہونا۔

— مِن الدِّینِ: مذہب سے الگ ہو جانا، اطاعت سے نکل جانا، اتباع چھوڑ دینا۔

مَرَقَ فی الْاَرْضِ: روئے زمین میں کسی مقام پر جانا۔
—القِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا یا دیگچی میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الصُّوفَ والشَّعْرَ من الجِلْدِ: کھال کے بال یا اون نوچنا، اتارنا۔
—الاهابَ: چمڑے کے بال صاف کرنا
—الصِّبْغَ من العُصْفُرِ: عصفر پودے سے گوند نکالنا۔
—فُلانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَتِ البَيْضَةُ ـــ مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
—النَّخْلَةُ: درخت خرما کے پھل کا بڑا ہو کر گر جانا۔
اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
—النَّخْلَةُ: مَرِقَتْ۔
—الجِلْدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قابل ہو جانا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کو کیسری (زعفرانی) رنگ میں رنگنا۔
اِمْتَرَقَ الشَّيْءُ: جلدی سے گزر جانا تیر کی طرح نکل جانا۔ جیسے: اِمْتَرَقَ من البَيْتِ۔
—الوَلَدُ من بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی نکل آنا
—الحَمَامَةُ من الكُوَّةِ: کبوتر کا دیوار کے روشندان سے نکل آنا۔
—السَّيْفَ من غِمْدِهٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِمَّرَقَ وانْمَرَقَ الرَّجُلُ: آدمی کا ستر کھلنا۔
اِمَّرَقَ وانْمَرَقَ السَّهْمُ: تیر کا تیزی سے نکلنا۔
—الوَلَدُ من بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی سے نکل آنا۔ کہاوت ہے: رُوَيْدَ الغَزْوَ يَنْمَرِقْ: اتنی دیر کہ پیٹ سے بچہ نکلے لڑائی میں توقف کرو۔ کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف و انتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔
—الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک عورت نے کہا: "یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّ لِیْ بِنْتًا عَرُوسًا مَرِضَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا"۔
تَمَرَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا اور بکھرنا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
—الثَّوْبُ: کپڑے پر کیسری (زعفرانی) رنگ کا چڑھ جانا۔
المَارِقُ: دائرہ مذہب سے خارج ہونے والا، تیر کی طرح ہر چیز میں سے پار ہو کر نکل جانے والا۔ ج: مُرَّاقٌ۔
المَارِقُ عن الدِّيْنِ: مرتد، بے دین، ملحد۔
المُرَاقُ: دیکھئے (رقق) ایک بیماری
المُرَاقَةُ: گرنے والی چیز (۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَيْقُ: عصفر (زرد رنگ) کیسر (زعفران یا نقلی زعفران جس سے رنگائی ہوتی ہے)۔
المَرْقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہو گئی ہو (۲) دھنی ہوئی اون (۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون (۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔ ج: اَمْرَاق
"اَصَابَهُ ذٰلِكَ فی مَرَقِكَ" اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرْقُ: سڑی ہوئی اون۔
المَرَقُ: شوربا، گوشت کی یخنی، گوشت کا سوپ۔
المَرَقَةُ: شوربے کی قسم یا تھوڑا شوربا یا سوپ۔
المُرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت (۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوْقُ: گیہوں کے خوشہ (بالی) کا کانٹا (نوک) (۲) بے دینی، الحاد و گمراہی، مذہب سے انحراف۔
المُتَمَرِّقُ: عصفر سے رنگا ہوا۔
المِمْرَاقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المَمْرَقُ: روشندان، کھڑکی۔
المُمْرَقُ: کم گھی کا گوشت۔
المُمَرَّقُ: گویّا (۲) بہت چکنا گوشت۔
• مَرْمَرَ فُلانٌ: غصہ ہونا۔
—المَاءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجِسْمُ: تھلتھلانا۔
—فُلانٌ علی اَصْحَابِهٖ: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المُرَامِرُ: نرم و نازک بدن
المَرْمَرُ: سنگ مرمر، ایک قسم کا نفیس پتھر
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا (۲) زبردست بارش۔
• المَرْمَرِيْسُ: چکنا اور ٹھوس (۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو، سنگلاخ زمین (۳) لمبی گردن۔
دَاهِيَةٌ مَرْمَرِيْسٌ: سخت مصیبت۔
• مَرَنَ الشَّيْءُ ـــ مَرَانَةً ومُرُوْنَةً: لچکدار ہونا (نرم ہونا مگر نہ ٹوٹنا)،

نرم و ملائم ہونا۔
مَرَنَ ثَوبُهُ: کپڑے کا ملائم و چکنا ہونا
ـــ يَدُ فُلانٍ علَى العَمَلِ: کام پر کسی کا ہاتھ جما ہوا ہونا، کام میں ماہر ہونا، اس کا مشاق ہونا۔
ـــ وَجْهُهُ علَى الأمْرِ: کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
ـــ علَى الكَلامِ: کلام کی مشق ہونا۔
ـــ الجِلْدُ مَرْنًا: کھال کا نرم ہونا
ـــ من عَدُوِّهِ: دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا سامنا کرنے کی ہمت نہ کرنا۔
ـــ به الأرْضَ: زمین پر پٹکنا۔
ـــ بَعِيرَهُ: اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
أمْرَنَ الرَّجُلَ بالقَولِ: کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مارَنَتِ النَّاقَةُ مُمارَنَةً و مِرانًا: اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ هي مُمارِنٌ۔
مَرَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
ـــ فُلانًا علَى الأمْرِ: کسی کو کسی کام کی مشق کرانا، ماہر بنانا، عادی بنانا
ـــ به الأرْضَ: زمین پر پٹکنا۔
مُرِّنَ وَجْهُهُ علَى الخِصامِ و السُّؤالِ: لڑائی و سوال کا عادی ہو کر سپاٹ و خشک چہرے والا ہونا۔ إنَّهُ لَمُمَرَّنُ الوَجْهِ۔
تَمَرَّنَ الشيءُ: نرم ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: زیرک و دانا ہونا، یا دانا بننا۔
ـــ علَى الشيءِ: عادی ہونا، ماہر و مشاق ہونا، مشق کرنا، تربیت پانا
التَّمْرِينُ: مشق، تربیت، ریہرسل ج: تَمْرِينات۔

التَّمْرِينيُّ: مشقی، تربیتی۔
المارِنُ: ناک کا نرم کنارہ ج: مَوارِنُ
رُمْحٌ مارِنٌ: ٹھوس اور لچکدار نیزہ۔
المُتَمَرِّنُ: تربیت یافتہ، عادی، ماہر (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کئے ہوئے۔
المِرانُ: مشق، ورزش۔
المِرانُ الجَسَدِيُّ: ورزش۔
في مِرانٍ: زیر تربیت۔
تَحْتَ مِرانٍ: زیر مشق۔
المُرّانُ: سخت و لچکدار نیزے۔ واحد: مُرّانَةٌ۔
المَرْنُ: نرم کیا ہوا چمڑا (۲) پوستین (۳) جانب، کنارہ ج: أمْرانٌ۔
مَرْنا الأنفِ: ناک کے دو کنارے
المَرْنُ: اونٹ کے بازو کے اندر کا پٹھا ج: أمْرانٌ۔
أمْرانُ الذِّراعِ: ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
المَرِنُ: نرم و لچکدار (۲) عادت و مزاج (۳) حالت۔ ما زالَ ذلكَ مَرِني: میرا وہی حال رہا
المُمَرِّنُ: تربیت دینے والا، مشق کرانے والا۔
• مَرِهَتْ عَيْنُهُ ـ مَرَهًا: آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا (۲) آنکھ میں روہے پڑنا۔
الأمْرَهُ: سَرابٌ أمْرَهُ: بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو (۲) دکھتی آنکھ والا، کوری آنکھوں والا ج: مُرْهٌ۔
المَرَهُ: آنکھ کی ایک بیماری جس سے زخم ہو جاتا ہے، روہے ہو جاتے ہیں
المَرِهُ: رَجُلٌ مَرِهُ الفُؤادِ: دل کا مریض۔

المَرْهاءُ: بے داغ سفید دہی (۲) کم درختوں والی زمین (سخت ہو یا نرم)۔
المُرْهَةُ: آمیزش والی سفیدی (۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا گڑھا
• مَرْهَمَ الجُرْحَ: زخم پر مرہم لگانا
المَرْهَمُ: ہر قسم کا مرہم ج: مَراهِمُ۔
• المَرْوُ: ایک خوشبودار پودا (۲) چقماق کا پتھر۔
المَرْوَةُ: مروا، مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام (مقابل الصفا)
• مَرَى الفَرَسُ ـ مَرْيًا: گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔
ـــ الفَرَسُ بيَدَيهِ: گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
ـــ الشيءَ: باہر نکالنا۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: مَرَيْتُهُ فَما دَرَّ: میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
ـــ الرِّيحُ السَّحابَ: ہوا کا بادل برسانا۔
ـــ فُلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
ـــ فُلانًا مائَةَ سَوْطٍ: کسی کو سو کوڑے مارنا۔
أمْرَى النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
ـــ الدَّمَ: خون نکالنا۔
مارَاهُ مُماراةً و مِراءً: مناظرہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے:

"فلا تُمارِ فیهم اِلّا مِراءً ظاهرًا"
مَارَی فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا، کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
اِمْتَرَی فی الشیءِ: شک کرنا قرآن پاک میں ہے: "فلا تکونَنَّ مِنَ المُمْتَرِیْنَ"۔
— الشیءَ: باہر نکالنا۔
— الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں سے پانی برسانا۔
— النَّاقةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
تَمَارَی القومُ: باہم جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِاَیِّ اٰلاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَی"۔
تَمَرَّی بالشیءِ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔
المَارِیَةُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔
مَارِیَةُ بِنْتُ اَرْقَم: ایک عرب خاتون کا نام جو بڑے لوگوں میں شمار ہوتی تھی اسی کے نام سے ایک کہاوت ہے: خُذْهُ ولو بِقُرْطَی مَارِیَةَ: اسے ہر حال میں لے لو خواہ وہ ماریۃ کی دو بالیوں کے عوض ہی کیوں نہ ملے۔ ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔
المَارِیُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا (۲) دھاری دار اون کی چادر جسے ساقی پہنا کرتا تھا (۳) بھٹ تیتر کا شکاری۔
المَارِیَّةُ: نرم پروں والا بھٹ تیتر (۲) گوری اور چمک دار رنگ والی عورت۔
المِرَاءُ: جھگڑا، کٹ حجتی، بحث۔
المُرْیَةُ: جھگڑا۔ ما فیه مُرْیَةٌ: اس میں کوئی جھگڑا نہیں (۲) شک

فِرْیَةٌ بلا مُرْیَةٍ: ناقابل شک جھوٹ، کھلا جھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تَکُنْ فی مِرْیَةٍ مِنْهُ" تم اس کے بارہ میں کسی شک و شبہ میں نہ پڑو۔
المَرِیُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ ج: مَرَایَا۔
المُمْرِی: اَمْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ـــــ ز

• مَزَجَ الشَّرابَ ونَحْوَهُ ـُ مَزْجًا: مشروب وغیرہ میں کوئی چیز ملانا، آمیزش کرنا۔
— فلانًا علی صاحِبِه: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا، ورغلانا۔
مَازَجَهُ: کسی سے میل جول رکھنا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا (۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔
مَزَّجَ السُّنْبُلُ: گیہوں کے ہرے خوشہ کا زرد ہو جانا، غلہ کا پک جانا۔
تَمَازَجَ الشَّرابُ والماءُ: مشروب اور پانی کا مل کر ایک ہو جانا۔
— الزَّوجانِ: زوجین کا باہم شیر و شکر ہو جانا۔
اِمْتَزَجَ بالشیءِ: مل جانا، گڈمڈ ہو جانا، مل کر ایک ہو جانا۔
المِزَاجُ: ملانے کی چیز (۲) دو قسم کی چیزوں کا امتزاج، ان میں سے ہر ایک کو مزاج کہا جائے گا چونکہ وہ دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوْرًا" یعنی اس میں ملی ہوئی چیز کافور ہوگی (۳) طبیعت، افتاد طبع، موڈ (۴) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکما کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، وہ عناصر ہیں: الدم (خون) الصَّفراء (صفرا) السوداء (سوداء) البلغم (بلغم) اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔
(۱) مزاج دموی (۲) مزاج صفراوی (۳) مزاج سوداوی (۴) مزاج بلغمی، موجودہ دور کے حکما قدما سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بنا پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں، ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدودوں سے جاری ہوتے ہیں ج: اَمْزِجَةٌ۔
المَزْجُ: آمیزہ، ملی ہوئی چیز۔ جیسے: شَرَابٌ مَزْجٌ (بمعنی ممزوج)۔
المِزْجُ: شہد (۲) بغیر نچوڑا چھتہ کا شہد (۳) شراب میں ملایا جانے والا پانی (۴) کڑوا بادام۔
المَزَّاجُ: رَجُلٌ مَزَّاجٌ: جھوٹا، ایک عادت پر قائم نہ رہنے والا۔
المَزِیجُ: کڑوا بادام (۲) مشروب یا دوا وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کی جائے، مکسچر، مخلوط، آمیزہ۔
• مَزَحَ ـَ مَزْحًا و مُزَاحًا: مذاق کرنا، دل لگی کرنا (بے تکلفی یا تعلق کی بنا پر)۔
اَمْزَجَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کو ٹہنی پر چڑھانا۔
مَازَحَهُ مِزَاحًا و مُمَازَحَةً: کسی

کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا
مَزَّحَ السُّنْبُلُ وَالعِنَبُ: خوشۂ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔
—الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔
تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔
المَزْحُ: گیہوں کا خوشہ، بالی۔
المُزَاحُ: ہنسی مذاق، دل لگی۔
المَزَّاحُ: جوکر، بہروپیا۔
•المَزْدَةُ: ٹھنڈک۔
•مَزَرَ اللَّبَنَ وَنَحْوَهُ ـُ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔
—المَرَقَ وَنَحْوَهُ: سوپ (شوربا) وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔
—فُلَانًا: ناراض کرنا (۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔
مَزُرَ الرَّجُلُ ـُ مَزَارَةً: مضبوط دل والا ہونا (۲) خوش مزاج ہونا۔
—التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔
هو مَزِيرٌ۔
الأَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی، ج: أَمَازِرُ۔
المِزْرُ: مکئی کی شراب، جو یا گیہوں کی شراب (۲) بیوقوف (۳) اصل۔
هو كَرِيمُ المِزْرِ: وہ شریف النسب ہے۔
المَزْرَةُ: ایک چسکی۔
•المَازَرِيُون: دیکھئے (مازریون)
•مَزَّ الشَّرَابَ ـُ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا، چوسنا۔
—الشَّيْءُ أو الرَّجُلُ ـَ مَزَازَةً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا، اس پر فوقیت لے جانا۔
هو مَزِيزٌ۔
—الشَّرَابُ مَزَازَةً وَمُزُوزَةً: بہت ترش ہونا (۲) پھیکا ہونا۔

هو مُزٌّ۔
مَزَّزَهُ: کسی کی قدر کرنا۔
—فُلَانًا بِأَمْرٍ: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا، اس کو زیادہ اہل قرار دینا۔
تَمَزَّزَ: کھٹی یا کھٹ مٹھی چیز کھانا یا پینا
—الشَّرَابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
المَازَّةُ: حِنْطَةٌ مَازَّةٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو
المُزُّ: کھٹا میٹھا (۲) پھیکا (نہ کھٹا ہو نہ میٹھا)۔
المِزُّ: فضیلت وترجیح، برتری (۲) فاضل وبرتر۔ لهذا على ذلك مِزٌّ: اسے اس پر برتری حاصل ہے۔ هذا شيء مِزٌّ: یہ برتر چیز ہے
المَزْرُ: مہلت، توقف۔ افعله على مَزْرٍ: اسے سنبھل کر کرو۔
المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔
المَزَّةُ: المُزَّاء (۲) ایک دفعہ کا چوسنا چسکی۔ ما بقي في الإناء الا مَزَّةٌ: برتن میں ذرا سا رہ گیا ہے (پانی وغیرہ) (۳) مشروب یا شراب کے بعد کھائی جانے والی سبزی یا اچار وچٹنی۔
المُزَّةُ: بے نفع ترشی والی شراب۔
المَزِيزُ: بہت برتر، بڑا صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کرسکے۔
•مَزَعَ الفَرَسُ وَنَحْوُهُ فِي عَدْوِهِ ـَ مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔
—القُطْنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا، گالے بنانا۔
مَزَّعَ الشَّيْءَ: بکھیرنا، پھیلانا۔
تَمَزَّعَ الشَّيْءُ: بکھرنا، پھیلنا۔

تَمَزَّعَ غَيْظًا: غصہ سے بھرنا۔
—القَوْمُ الشَّيْءَ بَيْنَهُمْ: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔
المُزَاعَةُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ، چورا یا نیچے گرنے والے ریزے۔
المِزَّاعُ: سیہی (۲) بہت دوڑنے والا۔
المُزْعَةُ: چکنائی کا بقیہ، چکناہٹ (۲) پانی کا گھونٹ۔ ما في الإناء مُزْعَةٌ من الماء: برتن میں ذرا سا بھی پانی نہیں، ج: مُزَعٌ۔
المِزْعَةُ: روئی کا گالا (۲) گوشت کی بوٹی (۳) پروں کا گچھا ج: مِزَعٌ۔
المَزْعِيُّ: چغلخور (۲) رات کو چلنے کا عادی
•مَزَقَ الطَّائِرُ بِسَلْحِهِ ـِ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
—الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے کو پھاڑنا۔
—عِرْضَ أَخِيهِ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو داغدار کرنا۔
مَازَقَهُ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا
مَزَّقَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ تَمْزِيقًا وَمُمَزَّقًا: دھجیاں اڑانا، پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ وبرباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ" ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا، تباہ کردیا۔
—الشَّمْلَ: شیرازہ بکھیرنا۔
—عِرْضَهُمْ: آبروریزی کرنا، پرخچے اڑانا۔
—القَلْبَ: دل شکنی کرنا۔
مُمَزَّقُ القَلْبِ: انتہائی شکستہ دل۔
تَمَزَّقَ: پھٹنا، دھجیاں اڑنا، تارتار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا، بکھر جانا۔

تَمَزَّقَ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتار جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثَوْب مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَةُ: گوشت کی بوٹی (۲) روئی کا گالا، پروں کا گچھا ج: مِزَقٌ۔
صَارَ الثَّوْبُ مِزَقًا: کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ثَوْبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا، تار تار شدہ کپڑا۔
المَزِيقُ: المَزِق۔
• مَزْمَزَهُ: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
— للقِيَامِ: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا
• مَزَنَ ـُ مُزُونًا: اپنی ضرورت کیلئے تیزی سے چلے جانا۔
— من العَدُوِّ وغيره: دشمن وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ جانا۔
— فُلَانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
— فُلَانًا: ترجیح دینا، فوقیت دینا، صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَهُ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا، اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلے جانا۔
— على أَصْحَابِه: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ"۔ واحد: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔

المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند
طَلَعَ ابنُ مُزْنَةَ: چاند ہو گیا، چاند نکل آیا۔
• مَزَا ـُ مَزْوًا ومَزَى ـِ مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أَمْزَاهُ عليه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا (۲) برتر قرار دینا، خوبی بیان کرنا۔
تَمَازَى القَوْمُ: ایک دوسرے پر فوقیت و برتری حاصل کرنا۔
تَمَزَّى عَلَيْهِم: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِي: طاقتور، زبردست ج: مُزَاة
قَعَدَ عني مَازِيًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔
المَازِيَةُ: فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کرم و مہربانی۔ لَه عليه مَازِيَة: اُس کا اس پر کرم ہے۔
المُتَمَازِي: قَعَدَ عني مُتَمَازِيًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ والمَزِيُّ: ہر چیز کی تمامیت
المَزْوُ: تمام (۲) زیرک و خوش طبع
المَزِيُّ: خوش طبع، زیرک۔
المَزِيَّةُ: ہر شے کی تمامیت، کمال (۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے، خصوصیت، فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا ج: مَزَايا۔

م ـــ س

• مَسَأَ فُلَانٌ ـَ مَسْئًا ومُسُوءًا: شوخ ہونا، بیباک و بے تکلف ہونا۔ هو مَاسِئٌ۔
مَسَأَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا عادی ہونا، اس کی مشق کرنا۔
— الرَّجُلَ: دھوکا دینا۔
— فُلَانًا بالقَوْلِ: باتوں سے نرم کرنا، باتوں سے کسی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— القِدْرَ: ہانڈی کے ابال کو ختم کرنا، جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— حَقَّهُ: کسی کے حق کی ادائگی میں دیر کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
أَمْسَأَهُ بين القَوْمِ: لوگوں میں لڑائی کرانا، فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
• مَسَحَ في الأَرْضِ ـَ مُسُوحًا: زمین پر کہیں جانا۔
— الشَّيْءَ المُتَلَطِّخَ او المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر صاف کرنا۔
— على الشَّيْءِ بالماءِ او الدُّهْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا (پانی یا تیل ہاتھ میں لے کر اس چیز پر پھیرنا)۔
— بالشَّيْءِ: کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ"۔
— يَدَهُ عَلَى رَأْسِ اليَتِيمِ: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا، سرپرستی کرنا۔
— اللهُ العِلَّةَ عن العَلِيلِ: خدا کا بیمار کو بیماری سے شفا دینا۔

مَسَحَ فُلَانًا بِالْقَوْلِ: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔
— الْقَوْمَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
— الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ: حجر اسود کو تبرکاً ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
— شَعْرَهُ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
— فُلَانًا بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔ هو مَاسِحٌ والمفعول مَمْسُوحٌ و مَسِيحٌ۔
— الْقَوْمَ قَتْلًا: لوگوں میں خونریزی کرنا، قتل و غارت گری کرنا۔
— سَاقَهُ او عُنُقَهُ: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔ قرآن پاک کی آیت: فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ میں مسح بہ کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
— الْإِبِلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا
مَسَحَتِ الْإِبِلُ الْأَرْضَ يَوْمَهَا دَأْبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
— الْمَسَّاحُ الْأَرْضَ مَسْحًا و مِسَاحَةً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا، زمین کا سروے کرنا
— الدُّمُوعَ: آنسو پونچھنا، تسلی دینا۔
— الْخَشَبَ بِالْمِسْحَاةِ: لکڑی پر رندا پھیرنا۔
— بِالزَّيْتِ او الدُّهْنِ: تیل یا روغن ملنا۔
مَسِحَ فُلَانٌ ـَ مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنوں کے چھلے ہوئے اندرونی حصوں والا ہونا (۲) ران کی رگڑ سے ران میں پھٹن والا ہونا
مَسِحَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا پتلے سرین والی ہونا (جن پر گوشت کم ہو) (۲) بے ابھار پستان والی ہونا، (۳) ہموار تلووں والا ہونا۔ هي مَسْحَاءُ۔ هو أَمْسَحُ۔
مَاسَحَهُ مُمَاسَحَةً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلاسا دینا، چمکارنا، تھپکی دینا۔ غَضِبَ فُلَانٌ فَمَاسَحَهُ حَتَّى لَانَ: فلاں کو غصہ آیا تو اس نے اسے چمکار کر یا تسلی دے کر ٹھنڈا کر دیا (۲) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشَّيْءَ: خوب پونچھنا، زور سے ہاتھ پھیرنا، خوب ملنا یا خوب ہاتھ پھیرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکا دینا، کسی سے بات بنانا، خوب تسلی دے کر خاموش کر دینا۔
— الْإِبِلَ: اونٹوں کو تھکا دینا۔
امْتَسَحَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهِ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
انْمَسَحَ وَامَّسَحَ الشَّيْءُ: صاف ہو جانا، لگی ہوئی چیز زائل ہو جانا
تَمَاسَحَ الرَّجُلَانِ: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) باہم دوستی یا معاہدہ کرنا۔ التَقَوْا فَتَمَاسَحُوا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔
تَمَسَّحَ بِالْمَاءِ و منه: غسل کرنا۔
— لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔
— بِالْأَرْضِ: تیمم کرنا۔ حدیث میں ہے: "تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ"۔
تَمَسَّحَ بِفُلَانٍ (لفضله و عبادته) کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بنا پر برکت حاصل کرنا اور اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔
فُلَانٌ يَتَمَسَّحُ: فلاں خالی ہاتھ ہے، اس کے پاس کچھ نہیں۔
الْأَمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا (۲) کانا (۳) کم گوشت سرین اور رانوں والا بھیڑیا (۴) ہموار زمین ج: أَمَاسِحُ و هي مَسْحَاءُ ج: مَسَاحِيّ و مَسَاحٌ۔
التِّمْسَاحُ: مگرمچھ (۲) خبیث و سرکش آدمی ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِيحُ
دُمُوعُ التَّمَاسِيحِ: مگرمچھ کے آنسو، نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے
التِّمْسَحُ: التِّمْسَاحُ ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِيحُ۔ بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا (جبکہ مقصد فریب ہو) (۲) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔
الْمِسَاحَةُ: پیمائش کاری کا علم جس کے ذریعہ اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ سروے، زمین کی پیمائش (۲) رقبۂ زمین (گھیر یا احاطہ) جیسے مِسَاحَةُ الْبَيْتِ ۴۰۰ متر مُرَبَّع: گھر کا رقبہ (طول و عرض) چار سو مربع میٹر ہے۔
الْمِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل (۲) راہب کا کرتا (۳) ٹاٹ (۴) زمین کا سیدھا راستہ ج: أَمْسَاحٌ و

مَسُوحٌ۔
المَسْحُ: مسح، ہاتھ پھیرنا (۲) ازالہ، صفائی (۳) عضو پر ہاتھ پھیرنا (۴) بھیگا ہوا ہاتھ وضو میں سر یا پیر پر یا موزوں پر پھیرنا (۵) زمین کی پیمائش، سروے۔
مَصْلَحَةُ الْمِسَاحَةِ: سروے کا محکمہ، پیمائش الاراضی کا محکمہ۔
المَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین (۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے (۳) وہ عورت جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو (ابھار نظر نہ آئے) ج: مِسَاحٌ و مَسَاحَى و مَسَاحٍ۔
المَسْحَةُ: کسی چیز کا اثر، نشان، دھبّا۔ عليه او به مَسْحَةٌ من جَمَالٍ او هُزَالٍ: اس پر کچھ حسن یا دبلاپن ظاہر ہورہا ہے (۲) بھیگے ہاتھ کا اثر (۳) ایک دفعہ ہاتھ پھیرنا (ایک ہاتھ) ایک پوت (۴) ایک دفعہ کی مالش یا پالش (۵) ایک رگڑ۔
مَنَّ اللهُ عليك بالمَسْحَةِ و أذاقك حلاوة الصحة۔
المَسَّاحُ: پیمائش کنندہ، سروے کنندہ
مَسَّاحُ الاراضي: زمینوں کا سروے کرنے والا۔
مَسَّاحُ الأحذِيَةِ: جوتوں پر پالش کرنے والا۔
المَسَّاحَةُ: مٹانے کی ربڑ۔
المِسِّيحُ: بڑا سیاح۔
المَسِيحُ: حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (خدا کے برگزیدہ پیغمبر) کا لقب (۲) وہ شخص جس پر تیل یا برکت کا ہاتھ پھیرا گیا ہو (یہ طریقہ یہود ونصاریٰ کا ہے) (۳) کانا (۴) رَجُلٌ مَسِيحُ الوجه: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو ج: مُسَحَاءُ و مَسْحَى (۵) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ (۶) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔
المَسِيحَةُ: گیسو، بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال (۲) انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے، کنپٹی اور پیشانی کے درمیان کا حصہ (۳) چاندی کا ٹکڑا (۴) عمدہ کمان، (۵) پرانا درہم ج: مَسَائِحُ۔
المَسِيحِيُّ: عیسائی، مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔
المَمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی زمین۔
المِمْسَحَةُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے، صاف کرنے کا چیتھڑا، جھاڑو۔
مِمْسَحَةُ الأرضِ: زمین کی پیمائش کا فیتا (۲) سروے کا آلہ۔
مِمْسَحَةُ الأرجُلِ: پائدان جس پر پاؤں پونچھے جاتے ہیں۔
المَمْسُوحُ: رَجُلٌ مَمْسُوحُ الوجه: جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔ رَجُلٌ مَمْسُوحُ الأليتَيْنِ: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں، چھوٹے کولہوں والا آدمی۔
عَضُدٌ مَمْسُوحَةٌ: پتلے بازو والا جن پر گوشت کم ہو۔
• مَسَخَهُ ـَ مَسْخًا: شکل بگاڑنا، پہلی صورت کو دوسری صورت سے بدل دینا۔ جیسے: مَسَخَهُ اللهُ قِرْدًا: خدا نے اس کی بندر کی شکل بنادی۔ هو مَسِيخٌ ج: مُسُوخٌ۔ مَسِيخٌ ايضًا۔
ـــ طَعْمَ كذا: ذائقہ بدل دینا، بے مزہ کردینا۔
ـــ النَّاقَةَ: تھکا دینا اور لاغر کردینا
ـــ الكاتبُ: قلم کار کا بڑی غلطی کرنا
مَسُخَ الطَّعامُ و نحوُهُ ـُ مَسَاخَةً: کھانے کا پھیکا ہونا، کم میٹھا ہونا، ذائقہ نہ رہنا۔ جیسے: مَسُخَتِ الفاكِهَةُ و مَسُخَ اللَّحْمُ۔
أَمْسَخَ الوَرَمُ: ورم اترجانا۔
اِمْتَسَخَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
اِمَّسَخَتِ العَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا، پتلا ہونا۔
المَسِيخُ: کمزور و بیوقوف (۲) بدخلقت پیدائشی طور پر بدشکل۔ رَجُلٌ مَسِيخٌ: غیر جاذب صورت آدمی (۳) بے مزہ اور بے رنگ کھانا (۴) بے مزہ گوشت۔
المَمْسُوخُ: فَرَسٌ مَمْسُوخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا، کمزور پٹھوں والا گھوڑا۔
• مَسَدَ في السَّيْرِ ـُ مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
ـــ البَقْلُ الحيوانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کردینا۔
ـــ المِضْمَارُ الحيوانَ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کردیا
مُسِدَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔ هو مَمْسُودٌ

المِسَادُ: شہد کا مشکیزہ (۲) کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ۔ جیسے: ھو اَحْسَنُ مِسَادَ شِعْرٍ منہ: فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔

المَسَدُ: کھجور کے پتے، چھال، ریشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ" (۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چرخی کا محور (دھرا) ج: مِسَادٌ و اَمْسَادٌ۔

المَسْدَاءُ: سَاقٌ مَسْدَاءُ: موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔

المَمْسُوْدُ: رَجُلٌ مَمْسُوْدٌ: مضبوط کاٹھی والا۔ گٹھے ہوئے بدن والا

اِمْرَأَۃٌ مَمْسُوْدَۃٌ: خوش قامت ہلکے بدن کی عورت۔

• مِسْرَی: بارہواں قبطی مہینہ۔

• مَسَّ الشئَ ـَ مَسًّا: چھونا، ہاتھ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ" اسی طرح بھی کہا جاتا ہے مَسِسْتُ الشئَ اور کبھی مِسْتُہٗ اور مَسْتُہٗ بھی کہتے ہیں۔

— المَاءُ الجَسَدَ: بدن پر پانی پہنچنا

— فُلَانًا بِالسَّوْطِ: کسی کے کوڑا لگانا

— بِالاَذَی: کسی کو تکلیف پہنچانا۔

— الکِبَرُ و المَرَضُ فلانًا: کسی پر بڑھاپا آنا یا بیماری لاحق ہونا۔

— المَرْأَۃَ: عورت سے ہمبستری کرنا، مباشرت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ"

— العَذَابُ فُلَانًا: کسی پر عذاب آنا

مَسَّ الشئُ: لگنا، لاحق ہونا، متعلق ہونا، آنچ آنا۔

— الشَّیْطَانُ فُلَانًا: دیوانگی ہونا

— الشئُ شَرَفَہ: کسی چیز سے عزت پر آنچ آنا۔

مَسَّتْھُمُ البَأْسَاءُ والضَّرَّاءُ: تنگی و مصیبت لاحق ہونا۔

— فُلَانًا مَوَاسُّ الخَیْرِ والشَّرِّ: کسی پر خیر و شر کے آثار ظاہر ہونا

— بِہ رَحِمُ فُلَانٍ: کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔

— الحَاجَۃُ اِلٰی کَذَا: کسی چیز کی ضرورت ہونا۔

اَمَسَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا (تحجیل سے کم درجہ کی سفیدی مراد ہے)۔

— فُلَانًا الشئَ: کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔

— فُلَانًا شَکْوَیً: کسی سے شکایت کرنا۔

مَاسَّہٗ مُمَاسَّۃً و مِسَاسًا: کسی کو ہاتھ لگانا، چھونا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَاذْھَبْ فَاِنَّ لَکَ فِی الحَیٰوۃِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ" تو زندگی بھر لوگوں سے کہے گا کہ (مجھے) ہاتھ نہ لگاؤ۔ (دور رہو)۔

— الشئُ الشئَ: کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہ راست مل جانا، ٹچ کرنا، ٹکرانا۔

تَمَاسَّ الجِرْمَانِ: دو جسموں یا جرموں کا باہم ملنا، ٹکرانا۔

— الزَّوْجَانِ: خاوند اور بیوی کا باہم صحبت کرنا، جماع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَھْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا"

المَاسُّ: چھونے والا، لاحق اور متعلق، ٹچ کرنے والا، ملا ہوا، لگا ہوا۔

حَاجَۃٌ مَاسَّۃٌ: سخت ضرورت

رَحِمٌ مَاسَّۃٌ: قریبی رشتہ۔

بَیْنَھُمْ رَحِمٌ مَاسَّۃٌ۔

القُوَّۃُ المَاسَّۃُ: چھونے کی قوت۔

مَسَاسِ: لَا مَسَاسِ: نہ چھوؤ، پرے رہو۔

المِسَاسُ: تعلق، چھوت، اثر، ٹھیس، آنچ۔ لَہٗ مِسَاسٌ بِکَذَا: اس کا فلاں چیز پر اثر ہے۔

المِسَاسُ بالعِرْضِ: ہتک عزت۔

المَسُّ: جنون (۲) چھوت (۳) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب (۴) اثر۔ رَأَیْتُ لَہٗ مَسًّا فِیْ مَالِہٖ: میں نے اس کے مال میں اس کا اثر پایا۔

المَسَّاسُ: بہت چھونے والا (۲) مہمیز۔

المَسُوْسُ: (من الماء) وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ سکے یا ہاتھوں سے لیا جا سکے (۲) پیاس بجھانے والا (تسکین بخش) پانی (۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو نہ میٹھا (۴) تریاق (۵) پاگل (۶) محسوس، چھویا جانے والا۔

کَلَأٌ مَسُوْسٌ: چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔

مَسِیْسُ الحَاجَۃِ: شدت ضرورت۔

• مَسَطَ السِّقَاءَ ـُ مَسْطًا: دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا،

جما ہوا دودھ نکالنا۔
مَسَطَ المِعَی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لئے جھٹکنا، نچوڑنا۔
—فُلانًا: کسی کے کوڑے لگانا۔
المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی (۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔
المَسِیطُ: گارا، تر مٹی (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔
المَسِیطَۃُ: گدلا پانی (۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنوئیں کا پانی مل کر خراب کر دے (۳) حوض اور کنوئیں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے (۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔
• المُسطَرِینُ: دیکھئے (سطر)
• المِسعُ: شمالی ہوا۔
المِسعِیُّ (من الرجال): سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔
• مَسَکَ بالشیءِ ـِ مَسکًا: پکڑنا تھامنا، اٹکنا، لگنا۔
—بالنَّارِ: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا، راکھ سے ڈھانپنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔
مَسُکَ السِّقَاءُ ـُ مَسَاکَۃً: مشک کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا، بہت زیادہ گرفت میں لینے والا ہونا۔
—لِسَانَہ: خاموش ہو جانا۔
—الشَّیءُ البَطنَ: کسی چیز کا قبض کرنا

مَسَکَ الحِسَابَ: حساب منضبط کرنا، حسابات رکھنا۔
اَمسَکَ بالشیءِ: تھامنا، گرفت میں لینا، پکڑنا، دبوچنا، کھینچ کرنا
—عن الطَّعَامِ وغیرہ: کھانے وغیرہ سے رکنا، چھوڑ دینا۔
—عن الاِنفاقِ: ہاتھ کھینچنا، خرچ میں بخل کرنا۔
—عن الکلامِ: کلام بند کرنا، بات کرتے کرتے خاموش ہو جانا۔
—الشیءَ بیدِہ: کوئی چیز ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔
—الشیءَ علی نفسِہ: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا، اپنے لئے محفوظ رکھنا۔
—اللّٰہُ الغیثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔
—بالجُناۃِ: مجرموں کو پکڑنا۔
—الاَعصَابَ: اعصاب پر قابو پانا
—الدَّفاتِرَ: رجسٹروں کو درست کرنا، منضبط کرنا۔
—السَّمَاءَ: آسمان کو تھامے رکھنا، گرنے نہ دینا۔
مَسَّکَ بالشیءِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو مشک سے معطر کرنا، مشک ملنا۔
—فُلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔
—بالنَّارِ: گڑھا کھود کر آگ کو راکھ میں دبانا۔
اِمتَسَکَ بالشیءِ: مَسَکَ۔
—بالبَلَدِ: شہر یا ملک میں قیام کرنا
تَمَاسَکَ بالشیءِ: تھامنا، پکڑنا۔
—الشیءُ او الاَشیاءُ: مضبوط ہونا، گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔
تَمَاسَکَ الرَّجُلُ: خود قابو میں رہنا ضبط سے کام لینا۔ مَا تَمَاسَکَ اَن قَالَ: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا
غَشِیَنِی اَمرٌ مُقلِقٌ فَتَمَاسَکتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔ ما بہ تَمَاسُکٌ: اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔
—العِبَارَۃُ: مضمون کا مربوط اور گٹھا ہوا ہونا (ضد: رَکَاکَۃ)
تَمَسَّکَ بالشیءِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا، گرفت میں لینا، چمٹنا۔
—بالطِّیبِ: خوشبو لگانا۔
—بالعَقِیدَۃِ والدِّینِ: عقیدہ اور مذہب پر مضبوطی سے قائم رہنا
—بالرأیِ: کسی رائے پر جمے رہنا۔
—بالسُّلطَۃِ: اقتدار سنبھالنا، اقتدار پر قائم رہنا۔
—بالموقِفِ: روش اختیار کرنا، پالیسی پر قائم رہنا۔
—لِوِجہَۃِ نَظَرٍ: کسی نقطہ نظر پر جمنا قائم رہنا۔
—بِموقِفٍ عَنِیدٍ: سخت ضد کے موقف پر اڑے رہنا۔
اِستَمسَکَ البَولُ: پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔
—بالشیءِ: مضبوطی سے تھامنا، مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَن یَکفُر بِالطَّاغُوتِ وَ یُؤمِن بِاللّٰہِ فَقَدِ استَمسَکَ بِالعُروَۃِ الوُثقٰی"۔
—عَنِ الاَمرِ: رکنا، باز رہنا۔
—الرَّجُلُ عَلَی الرَّاحِلَۃِ: اونٹنی یا سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔

الإِمْسَاكُ : بخل - بِفُلانٍ إِمْسَاكٌ : فلاں میں بخل ہے (۲) قبض (آنتوں میں فضلات کی رکاوٹ ، ضد : استِطلاق)
الامساك عن الشئ : اجتناب، پرہیز۔
— فی الصّوم : طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ کی بندش و اجتناب۔
اِمْسَاكُ الدَّفَاتِر : رجسٹروں کا نظم و انضباط، ریکارڈس مینٹیننس۔
الإِمْسَاكِيَّة : (سحر و افطار) کا کیلنڈر
الاِسْتِمْسَاكُ بالشئ : مضبوط گرفت، کسی چیز پر جماؤ۔
استِمْسَاكُ البول : پیشاب کی بندش۔
التَّمَاسُكُ : جسی اور معنوی طور پر کسی چیز کے اجزاء کا باہم ارتباط، باہمی ربط، جوڑ، جماؤ، گٹھاؤ، یکجہتی و اتحاد۔
التَّمَاسُكُ و التَّرَابُطُ : اتحاد و اتفاق، یکجہتی و یکسانیت۔
التَّمَاسُكُ و التَّكَاتُفُ : باہمی ربط و اتحاد۔
تَمَاسُكُ الأعْصَاب : اعصاب پر قابو، کنٹرول۔
تَمَاسُكُ التَّنْظِيم : تنظیم کی یکجہتی و باہمی انضباط۔
التَّمَاسُكُ الاجتماعِيُّ : معاشرتی یکجہتی، سوشل انٹیگریٹی۔
التَّمَسُّكُ بالشئ : کسی چیز پر جماؤ، گرفت، وابستگی۔
التَّمَسُّكُ بالدِّين و العقيدة : مذہب و عقیدہ پر جماؤ۔
المَاسِكُ : گرفت کنندہ (۲) چمٹا (۳) زنبان۔
مَاسِكُ الدَّفَاتِر : بک کیپر، رجسٹروں کو منضبط کرنے والا۔
المَاسِكَة : انسان یا جانور کے نومولود بچے پر چڑھی ہوئی جھلی (۲) رشتہ بَيْنَنا مَاسِكَةُ رَحِم : ہمارے درمیان نسبی رشتہ ہے۔
المَسَاكُ : پانی روکنے والی جگہ، پانی کا بند۔
المِسَاكُ : نیزے وغیرہ کا دستہ۔ مَا فيه مِسَاكٌ : اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسَاكَة : بخل۔
المَسْكُ : کھال ج : مُسُكٌ و مُسُوكٌ۔ المَسْكَةُ : کھال کا ٹکڑا۔ هو يكادُ يَخْرُجُ من مسكه : وہ تیز ہے۔ هُمْ في مُسُوك الثَّعالِب : وہ سہمے ہوئے ہیں۔
المَسَكُ : زمین کے پرت، طبقات (۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے بنے ہوئے ہاتھوں کے کنگن یا پیروں کی پازیب وغیرہ۔
المُسْكُ : عقل کامل (۲) کھانے پینے کی اتنی مقدار جس سے زندگی باقی رکھی جاسکے۔
المِسْكُ : (مذکر) مشک (ہرن کے نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ) ج : مِسَكٌ۔ اسے مؤنث بھی کہا گیا ہے کہ یہ مِسْكَةٌ کی جمع ہے۔
مِسْكُ البَرِّ : ایک قسم کا پودا۔
المُسْكَانُ : بیعانہ (بیع کا معاہدہ ہو جانے کے بعد دیا جانے والا رقم کا کچھ پیشگی حصہ) ج : مَسَاكِين۔
المُسْكَةُ : سہارا لینے کی چیز۔ لي فيه مُسْكَةٌ : میرے لئے اس میں فائدہ اور سہارا ہے (۲) بقاء حیات کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار کامل عقل اور کامل رائے۔ رَجُلٌ ذو مُسْكَةٍ : ذی عقل اور ذی رائے شخص۔ لا مُسْكَةَ لَهُ : اسے عقل نہیں ہے (۳) سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو (۴) اثر، نشان (۵) بقیہ۔ فيه مُسْكَةٌ من خَيْرٍ : اس میں بھلائی باقی ہے۔ لَيْسَ لأمْرِهِ مُسْكَةٌ : اس کے معاملہ کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ ما في سِقائِهِ مُسْكَةٌ : اس کی مشک میں بالکل پانی نہیں ہے۔
المَسَكَةُ : فُلان حَسَكَةٌ مَسَكَةٌ : فلاں دلیر و بہادر ہے۔
المُسَكَةُ : بخیل (۲) سخت گرفت والا جس کے قبضہ سے کسی چیز کا چھڑانا آسان نہ ہو، وہ شخص جس سے کوئی مقابل بچ کر نہ جاسکے ج : مُسَكٌ
المِسِّيكُ : بخیل (۲) سِقاءٌ مِسِّيكٌ : پانی کو پورے طور پر روکے رکھنے والی مشک۔
المَسِيكُ : بخیل - سِقاءٌ مَسِيكٌ : بند سوراخوں والی مشک جس سے پانی نہ ٹپکتا ہو۔ ما فيه مَسِيكٌ : اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔
المَسِيكَةُ : أَرْضٌ مَسِيكَةٌ : وہ سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو
المُمَسَّكُ : مشک لگایا ہوا (۲) خوشبودار
المِسْكِيُّ : مشک والا (۲) ایک خوشبودار پھل
• مَسَنَ الماءُ ـُ مَسْناً : بہنا۔
امْتَسَنَ السَّيْفَ : تلوار سونتنا۔
المَسَانَة : چہرہ کی خوشنما لمبائی۔
المَسِيلُ : پانی کی نالی، پانی کی گذرگاہ،

ج: اَمْسِلَة و مُسُلٌ (۲) کھجور کی ترو تازہ ٹہنی ج: مُسُلٌ ۔

• مَسَنَ فُلَانٌ ـُ مَسْنًا: شوخ وبیباک ہونا، حیا اور تہذیب وشائستگی سے کرنا۔

ـــ فُلَانًا: مارتے مارتے گرادینا۔

ـــ الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ: ایک کو دوسری چیز میں سے کھینچکر نکالنا۔

المَیْسُوْنُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا

• مَسَا فُلَانٌ ـُ مَسْوًا: وعدہ کرکے ٹالنا۔

ـــ الحِمَارُ: گدھے کا ہٹ کرنا (چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا)۔

ـــ النَّاقَةَ ونحوها: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔

اَمْسَی القَوْمُ: شام کے وقت میں داخل ہونا (ضد: اصبح) قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ"

ـــ فُلَانٌ: وعدہ کرنا اور اس کے ایفا میں تاخیر کرنا

ـــ فُلَانًا: کسی کی کچھ مدد کرنا (۲) بمعنی صَارَ: ہوگیا۔

مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی سے مذاق کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

مَسَّی فُلَانٌ: وعدہ کرکے ٹالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے کَیْفَ اَمْسَیْتَ کہنا (تمہاری شام کیسی ہوئی) یا دعا کے طور پر مَسَّاكَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ کہنا (اللہ تمہاری شام بہتر کرے)

اِمْتَسَی مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔

الاُمْسِیَّةُ: (خلاف: الاُصْبُوحَة) شام، کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔ اَتَیْتُهُ اُمْسِیَّةَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا ج: اَمَاسِیُّ۔

الاُمْسِیَّةُ الشعریَّة: شام سخن (شبینہ بزم شعر)۔

المَسَاءُ: (مقابل: صباح) شام، ظہر سے مغرب تک کا وقت یا نصف شب تک کا وقت ج: اَمْسِیَةٌ

اَتَیْتُهُ مَسَاءَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ مَسَاءَ اللّٰهِ لا مَسَاءَكَ: کسی انسان وغیرہ سے بدفال کے طور پر یہ جملہ بولا جاتا ہے یعنی تیری شام اچھی نہیں۔

رَكِبَ فُلَانٌ مَسَاءَ الطَّرِیقِ: فلاں راستہ کے وسط میں چلا۔

مَسَاءُ الخَیْرِ: بطور دعا کہا جاتا ہے تمہاری شام اچھی ہو۔

مَسِیَ فُلَان ـَ مَسْیًا: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہوجانا (۲) ہٹ دھرم اور خود رائے ہوجانا کہ کسی کی رائے اور بات نہ مانے۔

ـــ الشَّیْءَ: ہاتھ پھیرنا جیسے: مَسَی الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔

ـــ السَّیْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔

ـــ الحَرُّ المَاشِیَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کردینا۔

ـــ السَّیْفَ وغَیْرَہ: تلوار وغیرہ سونتنا

اُمْتُسِیَ: پیاسا ہونا۔

تَمَاسَی الشَّیْءُ: ٹکڑے ہوجانا۔

تَمَسَّی: تَمَاسَی۔

التَّمَاسِی: مصائب (اس کا واحد نہیں)۔

المَاسِی: کسی کی نصیحت نہ ماننے والا، کسی کی بات نہ سننے والا ہٹ دھرم

م ـــ ش

• مَشَجَ الشَّیْءَ ـُ مَشْجًا ومَشَجَ بَیْنَهُمَا: ملانا، مخلوط کرنا۔

المَشِجُ والمَشِیْجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ ج: اَمْشَاج قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا خَلَقْنَا الاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ" ہم نے انسان کو (دو) ملے ہوئے نطفوں سے بنایا۔

الاَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل (۲) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بارآوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔

• اَمْشَحَتِ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا، بادلوں کا ہٹ جانا۔

ـــ السَّنَةُ: سال کا خشک اور دشوار گذار ہونا۔

• مَشَرَ الشَّیْءَ ـُ مَشْرًا: ظاہر کرنا۔

ـــ فُلَانًا: دینا۔

مَشِرَ فُلَانٌ ـَ مَشَرًا: اترانا، اکڑباز ہونا، خوشی میں مست ومگن ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔

اَمْشَرَ فُلَانٌ: خوب دوڑنا (۲) پھولنا

ـــ الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔

مَشَّرَ الشَّجَرُ: مَشِرَ۔

ـــ فُلَانًا: دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔

اُمْتُشِرَ الرَّاعِی بِمِحْجَنِه مِنْ وَرَقِ الشَّجَرِ: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کیلئے درختوں کے پتے توڑنا یا جانوروں کی طرف ان کو جھکانا۔

تَمَشَّرَ فُلانٌ: دولتمند ہونا یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
— لِاَھلِہٖ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا (۲) ان کے لئے کپڑے خریدنا۔
— الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔
— الوَرَقُ: پتوں کا ہرا ہو جانا۔
— القَومُ: برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ: چست، پھرتیلا۔
الماشِرَۃُ: اَرْضٌ ماشِرَۃٌ: بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ: انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ: اَذْھَبَہٗ مَشْرًا: کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا۔
المَشَرَۃُ: زمین پر اگا ہوا پہلا سبزہ (۲) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی ہوئی ٹہنی یا پتے (۳) چھوٹی گھاس (۴) لباس۔
امرأۃ مَشِرَۃُ الاَعضاءِ: گداز جوڑوں والی عورت۔
اُذنٌ حَشْرَۃٌ مَشْرَۃٌ: نازک وخوشنما کان۔
علیہ مَشْرَۃُ الغِنیٰ: اس پر مالداری کی رونق اور اثرات ہیں۔
المَشْرَۃُ: زمین پر اگی ہوئی پہلی سبزی۔
• مَشَّ العَظْمَ ـُ مَشًّا: ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
— النّاقَۃَ ونَحوَھا: اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ دوہ لینا۔
— مالَ فُلانٍ: کسی کا سارا مال تھوڑا تھوڑا کر کے لے لینا۔
— الشیئَ فی الماءِ: پانی میں کسی چیز کو بھگونا اور گھلا دینا۔
— فُلانًا: کسی سے دشمنی رکھنا، کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
— یَدَہٗ: چکناہٹ صاف کرنے کے لئے ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَتِ الدّابّۃُ ـَ مَشَشًا: چوپائے کے کھر کا ہڈی نما گانٹھ دار ہونا۔
— النّاقَۃُ ونَحوُھا: اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں سفیدی آجانا ھی مَشّاء وھو اَمَشُّ، ج: مُشٌّ۔
اَمَشَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشَّشَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَشَّ فُلانٌ: استنجا کرنا۔
— العَظْمَ: ہڈی کو چوسنا۔
— ما فی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— من مالِ فُلانٍ: کسی کا کچھ مال لینا۔
— الثَّوبَ: کپڑا اتارنا۔
— المرأۃُ حُلِیَّھا: عورت کا اپنی گردن سے ہار وغیرہ اتار دینا
المُشاشُ: نرم زمین (۲) اصل (۳) نفس، جان (۴) طبیعت، فُلانٌ طَیِّبُ المُشاشِ: فلاں وسیع الظرف یا فراخ دل ہے (۵) زیرک وہوشیار، چلبلا اور خوش طبع (۶) بے گودا ہڈی (۷) سفر وحضر کے خدام (۸) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔
المُشاشَۃُ: چبانے کے قابل نرم ہڈی کا کنارہ (۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی (۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں اور وہ ان کا پانی جذب کرے (۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ ج: مُشاشٌ۔
المَشَشُ: اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی سفیدی (۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ: ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے کھانے کے قابل بنتا ہے۔
المَشْوَشُ: ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
• مَشَطَ الشَّعْرَ ـُ مَشْطًا: بالوں میں کنگھی کرنا۔ مَشَطَتِ الماشِطَۃُ المرأۃَ: کنگھی کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے سنوارنا۔
— الشیئَ: ملانا جیسے: مَشَطَ بَیْنَ الماءِ واللَّبَنِ۔
— الاَرضَ: زمین پر پھیلے ہوئے غلّہ کو جوڑی لکڑی سے ڈھانکنا۔
— الدّابّۃَ: کنگھی نما آلہ سے داغنا۔
مَشِطَتْ یَدُ فُلانٍ ـَ مَشَطًا: کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہونا یا پھانس چبھنا۔
— النّاقۃ: اونٹنی کا چربی پڑھنے سے کنگھے جیسے بازؤوں والی ہونا۔
اِمْتَشَطَتِ المرأۃُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔
الماشِطَۃُ: کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ کرنے والی عورت، کنگھی کرنے والی خادمہ ج: مَواشِطُ۔
المِشاطَۃُ: کنگھی کرنے کا پیشہ، بالوں کی تزیین کاری۔
المُشاطَۃُ: کنگھی کرنے سے گرے ہوئے بال۔
المَشّاطُ: کنگھی ساز، کنگھی فروش۔
المَشّاطَۃُ: الماشِطَۃُ۔

المِشْطُ: کنگھا، کنگھی۔ حدیث میں ہے: "النَّاسُ سَوَاسِیَةٌ كَأَسْنَانِ الْمِشْطِ"

المُشْطُ: کنگھی (۲) پارچہ باف (جولاہے) کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے (۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان، کھریرا (۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ (پتلی پتلی ہڈیاں) انکسر مُشْطُ قدمِہٖ: اس کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ قاموا علی اَمْشاطِ اَرْجُلِہِم: وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو گئے۔ (۵) کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس کے اوپر کا گوشت (۶) چوڑا تختہ وغیرہ جس سے زمین پر پھیلا ہوا غلہ ڈھانکا جائے (۷) ایک دریائی چوڑی مچھلی جس کی پیٹھ کنگھے جیسی ہوتی ہے۔ دَائِمُ المُشْطِ: ناز نخرے والا، چوچلے والا۔

المِشْطَةُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔ فُلانٌ حَسَنُ المِشْطَةِ: فلاں کے بال خوش نما بنے ہوئے ہیں۔

المَشِیطُ: نازک اور لمبا آدمی۔

المُمْشَطُ: کنگھی ج: مَمَاشِط۔

المَمْشُوطُ: بَعِیرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ (۲) شَعْرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کئے ہوئے بال۔

• مَشِطَ الرَّجُلُ ـَ مَشَطًا: آدمی کا ران سے ران ٹکرانے والا ہونا (۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔ مَشِطَتْ یَدُہٗ: ہاتھ میں کانٹا یا پھانس چبھنا۔

مَشِطَ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا

المَشْطُ: پھانس یا ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا (۲) پچڑ، لکڑی یا بانس کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے (اور اس کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے)۔

المِشْطَةُ: کانٹے کی نوک، پھانس۔

المَشِطَةُ: قَنَاةٌ مَشِطَةٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔

• مَشَعَ فُلانٌ ـَ مَشْعًا و مُشُوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔

— مَشْعًا: ہلکے ہلکے چلنا (۲) اچکنا۔

— القِثَّاءَ و نَحْوَہٗ: لکڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکلنا۔

— القَصْعَةَ: بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔

— فُلانًا بالحَبْلِ وَغَیْرِہٖ: کسی کو رسی سے مارنا۔

— القُطْنَ ونَحْوَہٗ: ہاتھ سے روئی دھننا۔

اِمْتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

— ما فی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔

— ما فی یَدِ فُلانٍ: ہاتھ کی چیز چھین لینا۔

— ثَوْبَ صَاحِبِہٖ: کپڑا کھینچ لینا

— السَّیْفَ من غِمْدِہٖ: تلوار سونتنا۔

تَمَشَّعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

المِشْعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

المَشُوعُ: رَجُلٌ مَشُوعٌ: بہت کمانے والا۔

ذِئْبٌ مَشُوعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا

المِشْیَعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

• مَشَغَ فُلانٌ ـَ مَشْغًا: لکڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔

— فُلانًا سَوْطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی آبرو کو بٹہ لگانا۔

مَشَّغَ الثَّوْبَ: گیرو (سرخ مٹی) سے رنگنا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔

المِشْغُ: سرخ مٹی (گیرو)

• مَشَقَ فی الکِتَابَةِ ـُ مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا (۲) تیز لکھنا، گھسیٹواں لکھنا۔

مَشَقُوا رَحِیلَہُم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔

— الإبِلُ فی سَیْرِہا: تیز چلنا۔

— فی الکَلأِ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔

— فُلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔

— الأکْلَ: جلدی جلدی کھانا۔

— الثَّوْبُ الخَشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا۔

— الشَّیْءَ: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا

— الوَتَرَ وَغَیْرَہٗ: تانت کو پتلا کرنا

— الثَّوْبَ: کپڑے کو پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

— الکَتَّانَ وَنَحْوَہٗ بالمِمْشَقَةِ: کنگھی نما آلہ سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔

مُشِقَتِ الجَارِیَةُ مَشْقًا: لڑکی

کا نازک اندام ہونا (کم گوشت اور
پتلے اعضا والا ہونا)۔
مَشِقَ فُلَانٌ ـَ مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں
یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش
والا ہونا۔ هو مَشِقٌ و اَمْشَقُ
و هي مَشْقَاءُ ايضا ج: مُشْقٌ
اَمْشَقَهٗ: کسی کو کوڑا مارنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو گیرو سے رنگنا۔
مَاشَقَهٗ مُمَاشَقَةً: کسی سے
گالی گلوچ اور جھگڑا کرنا (۲) کھینچا
تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشَّيْءَ من يدِه: ہاتھ سے
چھین لینا۔
ـــ ما في الضَّرعِ: تھن کا پورا دودھ
نکال لینا۔
ـــ ما في يدِه: ہاتھ کی چیز لے لینا
ـــ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَاشَقُوا الشَّيْءَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا
اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فُلانٍ ثَوبُهٗ: کسی کا
کپڑا پھٹ جانا۔
ـــ الغُصْنُ: شاخ کا چھل جانا، پتوں
سے خالی ہو جانا۔
ـــ الصُّبْحُ او اللَّيلُ: صبح یا رات کا
گزر جانا۔
ـــ ثَوبُ اللَّيلِ: صبح کے آثار نمایاں
ہونا۔
الأَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال ج: مُشْقٌ
المُشَاقَةُ: کنگھا یا برش پھیرتے وقت
گرنے والے بال یا کتان وغیرہ۔
المَشَّاقُ: قَلَمٌ مَشَّاقٌ: کاغذ پر تیز
چلنے والا قلم۔
المِشْقُ: سرخ مٹی (گیرو)۔ في قَدِّه
مَشْقٌ: اس کے قد میں خوش نما
لمبائی ہے (۲) نمونۂ خط (لکھائی)

جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا
مشق کرتا ہے۔
المِشْقُ: گیرو (۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المُشْقَةُ: المُشَاقَةُ (۲) روئی وغیرہ
کا گالا (۳) بوسیدہ پرانا کپڑا،
ج: مِشَقٌ۔
المَشْقَةُ: چوپائے کے پیر پر رسی
کا نشان۔
المَشِيقُ: کم گوشت (ہلکا) آدمی (۲)
چھریرے بدن کا گھوڑا (۳) پہنا
ہوا پرانا کپڑا۔
المَمْشُوقُ: ہلکے اور چھریرے بدن کا
آدمی یا گھوڑا (۲) لمبی اور پتلی
ٹہنی یا چھڑ وغیرہ۔ قَدٌّ مَمْشُوقٌ:
نازک و لمبا قد۔ جارِيَةٌ مَمْشُوقَةٌ:
نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
• مَشَلَ لَحْمُهٗ ـُ مُشُولًا: کسی
کے بدن کا گوشت کم ہونا۔ فَخِذٌ
مَاشِلَةٌ و مَمْشُولَةٌ:
کم گوشت ران۔
ـــ السَّيفَ مَشْلًا: تلوار سونتنا۔
مَشَلَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھوڑا
دودھ اترنا، کم دودھ دینا۔
ـــ الحَالِبُ: آہستہ دودھ نکالنا
اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔
اِمْتَشَلَ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
المَشْلُ: تھوڑا دوہا ہوا۔
• المِشْمِشُ: خوبانی۔
المَشِيمَةُ: دیکھئے (شیم)
• مَشَنَهٗ بالسَّوطِ ـُ مَشْنًا: کوڑا
مارنا۔ سَوطٌ ماشِنٌ: سخت
کوڑا ج: مُشُنٌ۔
مَشَنَهٗ بالسَّيفِ: تلوار مار کر کھال
چھیل دینا (خون نہ نکلنا)
ـــ الشَّيْءُ فُلانًا: کسی کو کسی چیز سے

خراش لگنا، کھال چھل جانا۔
مَشَنَ يَدَهٗ: ہاتھ پر کھردری چیز
پھیرنا۔
ـــ ما في ضَرعِ النَّاقَةِ: اونٹنی کے
تھن کا دودھ نکال لینا۔ اِمْتَشِنْ
منه ما مَشَنَ لكَ: جو تمہیں
ملے وہ لے لو یا نکال لو۔
مَشَّنَتِ النَّاقَةُ و نَحوُها: اونٹنی
وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشَّيْءَ: چھین لینا، اچک لینا،
جھپٹا مارنا۔
ـــ ثَوبَهٗ: کپڑا کھینچنا، اتارنا۔
ـــ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ
نکال لینا۔
تَمَاشَنَا الشَّيْءَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا
ـــ جِلْدَ الظَّرِبَانِ: ایک دوسرے
کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز و طرار عورت (۲)
بھیڑیے کی مادہ۔
المَشْنَةُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو، خراش۔
المِشْنَى: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں
لکھی ہوئی کتاب۔
• اَمْشَى الدَّوَاءُ فُلانًا: دوا سے
کسی کو دست آنا۔
اِسْتَمْشَى فُلانٌ و اسْتَمْشَى بالدَّوَاءِ
مسہل (دست آور) دوا پینا، جلاب
لینا۔
المَشَا: گاجر۔ واحد: مَشَاةٌ۔
المَشَاءُ و المَشُوُ و المَشُوُّ: مسہل دوا
• مَشَى ـِ مَشْيًا: چلنا، ارادہ سے
ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
ـــ بالنَّمِيمَةِ: چغلی کھانا۔
ـــ مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
مَشَتْ إبِلُهٗ: اس کے اونٹ

بہت ہوگئے۔

مَشَتِ المَرْأَةُ او المَاشِيَةُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔

اَمْشٰی فُلانٌ: بہت مویشی والا ہونا

— الرَّجُلَ: چلانا۔

مَشّٰی: بہت چلنا

— الرَّجُلَ: چلانا۔

مَاشَاهُ مُمَاشَاةً: کسی کے ساتھ چلنا۔

اِمْتَشٰی القَوْمُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔

تَمَاشَی القَوْمُ: ساتھ ساتھ چلنا۔

تَمَشّٰی: چلنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا۔

— مع شَیْئٍ: میل کھانا، ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔ هذا لا يَتَمَشّٰى معه: یہ اس سے جوڑ نہیں کھاتا۔

— مع فُلانٍ: کسی کا ساتھ دینا۔

— الشَّیْئُ فی شَیْئٍ: سرایت کرنا، دوڑنا جیسے: تَمَشَّتْ فيه حُمَيَّا الكَأْسِ: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کرگئی۔

تَمَشِّيًا مَعَ كذا: کسی چیز کے ساتھ ساتھ فلاں بات پر عمل کرتے ہوئے۔

تَمَشِّيًا مع الزَّمن: زمانہ سے ہم آہنگ ہوکر۔

المَاشِيَةُ: مویشی (اونٹ، گائے، بکریاں۔ اس کا اکثر اطلاق بھیڑ بکریوں پر ہوتا ہے) ج: مَوَاشٍ (۲) مویشیوں کی مادہ۔ بہت بچوں والی۔

المُشَاةُ: (خلاف: الرُّكبان) پاپیادہ، پیدل فوجی دستہ (ضد: سوار دستہ) (۲) چغلخور۔ واحد: مَاشٍ۔

المَشَّاءُ: بہت چلنے والا (۲) چغلخور۔

م — ص

• مَصَحَ الشَّیْئُ ـَ مَصْحًا و مُصُوحًا: منقطع ہونا، زائل ہونا یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔ مَصَحَتِ الدَّارُ و مَصَحَ الكِتَابُ: گھر کے نشانات اور کتاب کے حروف مٹ جانا۔

— لَبَنُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا دودھ منقطع ہوجانا۔ مَصَحَ الضَّرْعُ بھی کہتے ہیں۔

— الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا

— النَّبَاتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔

— الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا

— الشَّیْئُ فی الأرضِ: زمین میں دھنس جانا۔

— بِالشَّیْئِ: لے جانا، زائل کردینا۔

اَمْصَحَ اللّٰهُ مَا بِكَ: خدا تمہاری تکلیف یا مصیبت کو دور کرے۔

مَصَّحَ اللّٰهُ مَرَضَهُ: اللہ کا کسی کی بیماری کو زائل کردینا۔

المُصَاحَةُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔

• مَصَخَ الشَّیْئَ ـَ مَصْخًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا، کھینچنا۔

اِمْتَصَخَ الشَّیْئَ عن الشَّیْئِ: الگ ہونا

— الشَّیْئَ: کھینچنا۔

اِمَّصَخَ الوَلَدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔

• مَصَدَ الشَّیْئَ ـُ مَصْدًا: چوسنا

— الحَیَوَانَ: سدھانا، قابو میں کرنا

المَصَادُ: بلند پہاڑی یا پہاڑی سلسلہ ج: اَمْصِدَةٌ و مُصْدَانٌ۔ هو لِقَوْمِهِ مَعْقِلٌ و مَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماوی ہے۔

المَصْدُ: المَصَادُ (۲) بارش (۳) سردی

المَصْدَةُ: ایک بارش۔ مَا اَصَابَتْنَا مَصْدَةٌ: ہمارے یہاں ایک بھی بارش نہیں ہوئی۔

• مَصَرَتِ الحَلُوبُ ـُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔

— النَّاقَةَ او الشَّاةَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروؤں سے دوہنا۔

— العَطَاءَ: عطیہ کم کرنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی تربیت دینا۔

اَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: مَصَرَتْ۔

مَصَّرَ عليه عَطَاءَهُ: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔

— القَوْمُ المَكَانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا آباد کرنا۔

— الأَمْصَارَ: شہر تعمیر کرنا۔

— الدَّوْلَةُ الشَّرِكَةَ ونَحْوَهَا: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا مصری انتظام میں لے لینا۔

— الثَّوبَ: کپڑے کو گیرو یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔

تَمَصَّرَ المَكَانُ: کسی جگہ کا شہر بنجانا، آباد ہوجانا۔

— الشَّیْئُ: کم ہوجانا۔

— القَوْمُ: شہروں میں پھیل جانا، شہروں میں منتشر ہونا۔

— الشخصُ او الشَّیْئُ: کسی شخص یا چیز کا مصری ہوجانا (مصری قوم کا فرد بنجانا)۔

— الشَّیْئَ: تلاش کرنا، تتبع کرنا۔

اِمْتَصَرَ النَّاقَةَ او الشَّاةَ : مَصَرَهَا۔
المَاصِرُ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ آڑ، نَاقَةٌ مَاصِرٌ او شَاةٌ مَاصِرٌ: کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری
المُصَارَةُ: گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ
المِصْرُ: دو چیزوں یا دو زمینوں کے درمیان کی آڑ، باڑ ج: مُصُور.
اشْتَرَى الدَّارَ بِمُصُورِهَا: گھر کو مع اس کے اندرونی حصوں کے خریدا (٢) برتن (٣) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازم زندگی موجود ہوں، بستی، آباد جگہ (٤) رنگائی کے کام میں آنے والا ایک سرخ مادہ.
المِصْرَان: شہر کوفہ و بصرہ۔
مِصْرُ: افریقہ کا صحرا سینا سے متصل ایک قدیم ملک. مِصْرُ السُّفْلَى: مصر کا سمندر سے ملا ہوا حصہ.
مِصر العليا: مصر کا بالائی، سمندر سے دور حصہ.
المِصْرِيُّ: ملک مصر کا باشندہ ج: مَصَارٍ و مَصَارِيُّ.
المَصُورُ: المَاصِرُ ج: مِصَارٌ و مَصَايِرُ.
المَصِيرُ: آنت ج: مُصْرَان و مَصَارِينُ.
المُمَصَّرُ: ثَوْبٌ مُمَصَّرٌ: گیرو وغیرہ میں رنگا ہوا، لال رنگ میں رنگا ہوا (٢) مصری بنایا ہوا.
المُمَصَّرَةُ: کتے ہوئے سوت کا گولا.
• مَصَّ القَصَبَ و نَحْوَهُ ـُ مَصًّا: گنا وغیرہ چوسنا (٢) جذب کر لینا.
ـــ مِنَ الدُّنيا: دنیا کا کچھ حصہ پانا.
أَمَصَّهُ الشَّيْءَ: چوسانا۔

أَمَصَّ فُلَانًا: کسی کو یا مصّان کہنا (دیکھئے: مصّان)۔
اِمْتَصَّ الشَّيْءَ: آہستہ آہستہ چوسنا، چسکی لگانا، آہستہ آہستہ جذب کر لینا، پی جانا.
ـــ غَضَبَ فُلَانٍ: کسی کے غصہ کو ختم کرنا، برداشت کر جانا۔
ـــ الغَضَبَ: غصہ پی جانا.
ـــ الدَّمَ: خون چوسنا.
تَمَصَّصَ الشَّيْءَ: اِمْتَصَّ.
اُمْتُصَاصُ السِّلَعِ: سامان کی کھپت
المَاصَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چونٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے (٢) پانی کھینچنے (جذب کرنے کا) آلہ، مشین۔
المُصَاصُ: چوسی جانے والی چیز، عرق، رس، گودا (٢) ہر خالص چیز. فُلَانٌ مُصَاصُ قَوْمِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں اعلیٰ نسب والا شخص ہے (یہ واحد و تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے)،
رَجُلٌ مُصَاصٌ: مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی.
المُصَاصَةُ: عرق، رس، جوہر. طَابَتْ مُصَاصَتُهُ فِي فَمِي: مجھے اس کا رس مزیدار لگا (٢) چوسنے کی چیز (٣) چوسا ہوا پھوک (چوسنے کے بعد بچنے والا حصہ).
مُصَاصَةُ الشَّيْءِ: خالص حصہ، جوہر.
مُصَاصَةُ القَوْمِ: قوم کا اعلیٰ ترین فرد
مُصَاصَاتُ قَصَبِ السُّكَّرِ: گنے کا پھوک، کھوئی (رس نکلنے کے بعد باقی ماندہ حصہ)۔
المَصَّاصُ: بہت چوسنے یا جذب کرنے والا

المَصَّاصَةُ: سرنج کا پائپ.
المَصَّةُ: ایک دفعہ کا چوسنا، چسکی، گھونٹ۔
قَصَبُ المَصِّ: گنا۔
المَصَّانُ: کمینہ اور گھٹیا آدمی جو بکری وغیرہ کے تھن کو منہ لگا کر دودھ پیتا ہو، بطور گالی کہا جاتا ہے یا مَصَّانُ اور یا مَصَّانَةُ: ارے کمینے، اری کمینی (٢) پچھنے لگانے والا، فصد کرنے والا.
المُصَّانُ: گنّا (جس سے شکر بنائی جاتی ہے)
المَصُوصُ: سرکے میں پکایا ہوا گوشت ج: مَصَائِص۔
المَصِيصُ: تر اور مرطوب ریت یا مٹی.
المَصِيصَةُ: پیالہ.
المِصِّيص: ڈوری، دھاگا.
المِمَصُّ: چوسنے کا آلہ، سینگی، پچکاری، سرنج.
المَمْصُوصُ: چوسا ہوا (٢) بیماری سے کمزور و دبلا. وَظِيفٌ مَمْصُوصٌ: پتلا کھر.
المَمْصُوصَةُ: بیماری سے دبلی عورت.
• مَصْطَكَ الدَّوَاءَ: دوا میں مصطگی ملانا.
المُصْطَكَا: مصطگی (ایک دوا کا نام).
• مَصَعَ الشَّيْءُ ـَ مَصْعًا: گزر جانا، چلا جانا، ختم ہو جانا. جیسے: مَصَعَ البَرْدُ و مَصَعَ لَبَنُ النَّاقَةِ و نحوها.
ـــ مَاءُ الحَوْضِ: حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا.
ـــ فُؤَادُهُ: ڈر یا عجلت کی بنا پر دل نکلا جانا.
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا.

مَصَعَ فِی الْاَرْضِ: سفر کرنا۔
— بالشّئی: پھینکنا۔
— الدَّابَّةُ بِذَنَبِهَا: چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔
— البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
— فلانًا: کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
— الفِتْنَةُ القَوْمَ: آشوب یا کیوں کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا، مانجھ دینا۔
— الحَوْضَ بماءٍ قَلیلٍ: حوض کو تھوڑے پانی سے تر کرنا۔
— الطَّائِرُ بِزَرْقِهِ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
— المَرْأَةُ بالوَلَدِ: عورت کا ناتمام بچہ جننا۔
اَمْصَعَ العَوْسَجُ: عوسج (ایک خاردار درخت) پر پھل آنا۔
— القَوْمُ: قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
— لِفلانٍ بِحَقِّهِ: کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
— المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
مَاصَعَ قِرْنَهُ: اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا، مقابلہ کرنا۔
مَصَّعَ العُودَ او الغُصْنَ: سوکھنے کے لئے ٹہنی یا لکڑی پر بکل چھوڑنا
انْمَصَعَ الحِمَارُ: گدھے کا سننے کیلئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَمَاصَعُوا فِی الحَرْبِ: جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
المَاصِعُ: کھاری پانی (۲) تھوڑا گدلا پانی۔
المِصَعُ: کپڑے کا گولا بنا کر کھیلنے والا لڑکا ج: مُصَعٌ۔ رَجُلٌ مَصِعٌ: بہادر۔
المَصْوُعُ: ڈرپوک، بزدل۔

مَصَلَ الشَّیءُ ـُ مَصْلًا و مُصُولًا: ٹپکنا، رسنا۔
— الجُرْحُ: زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
— اللَّبَنَ مَصْلًا: پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
— مالَهُ: مال تباہ کرنا، غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ المَرْأَةُ: عورت کو اسقاط ہونا، حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
— الرَّاعِی الغَنَمَ: چرواہے کا بکریوں کو پورے طور پر دوہ لینا۔
— مالَهُ: مَصَلَهُ۔
المَاصِلُ: لَبَنٌ مَاصِلٌ: تھوڑا دودھ۔ اَعْطَی عَطَاءً مَاصِلًا: اس نے تھوڑا عطیہ دیا۔
المُصَالَةُ: پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی (۲) مٹکے سے ٹپکا ہوا پانی وغیرہ۔
المَصْلُ: ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھا ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے (۲) ٹیکا (کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے) ج: مُصُول۔
مَرَضُ المَصْلِ: دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکلیف، ٹیکا کا ردعمل۔
حَقْنُ المَصْلِ: ٹیکا لگانا، سوئی یا پچکاری سے جلد میں مصل داخل کرنا

المِمْصَلُ: لغویات میں مال ضائع کرنے والا (۲) دودھ سے پانی ٹپکانے کا کپڑا یا برتن (۳) مصل کا مخصوص برتن (۴) رنگ ریز کے کپڑے پکانے کا برتن۔
مَصْمَصَ فَاهُ: منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا (نیم کلی کرنا)۔
— الاِنَاءَ: دھونے کے لئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
المُصَامِصُ: ہر شے کا خالص حصہ۔
اِنَّهُ لَمُصَامِصٌ فِی قَوْمِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔
فَرَسٌ مُصَامِصٌ: مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م ـــــ ض

مَضَحَتِ الدَّوَابُّ ـَ مَضْحًا: چوپایوں کا منتشر ہو جانا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ پھیلنا۔
— المَزَادَةُ: توشہ دان کا رسنا۔
— عَنْهُ: ہٹانا، دفاع کرنا۔
— عِرْضَ فُلانٍ: عزت کو داغدار کرنا۔
مَضَرَ النَّبِیذُ او اللَّبَنُ ـُ مَضْرًا و مُضُورًا: نبیذ یا دودھ کا ترش اور سفید ہونا۔ هُوَ مَاضِرٌ۔
مَضَّرَهُ: قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔ مَضَّرَ اللّٰهُ لَكَ الثَّنَاءَ: خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کرائے۔
تَمَضَّرَ: قبیلہ مضر کی طرف منسوب ہونا یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
— الماشِيَةُ: مویشی کا موٹا ہونا۔
المُضَارَةُ: ترش دودھ کا پانی۔

المَضِرُ: ترش۔ ذَھَبَ دَمُہٗ خَضِرًا
مَضِرًا و خِضْرًا مِضْرًا: اس کا
تر و تازہ خون بہا۔
المَضِیرَۃُ: خالص و ترش دودھ میں
پکا ہوا گوشت۔
• مَضَّہٗ ـُ مَضًّا و مَضِیضًا:
تکلیف دینا۔ جیسے: مَضَّ الجُرحُ
اور مَضَّ الکُحلُ العَینَ و
مَضَّ الخَلُّ فَمَہٗ: زخم کی تکلیف
ہونا یا سرمہ کا آنکھ میں لگنا یا سرکے
کا منھ کو (تیزی کی وجہ سے) کاٹنا۔
مَضَّہُ الحُزنُ والھَمُّ والقَولُ:
رنج و غم یا کسی بات سے تکلیف پہنچنا۔
— الشیءَ مَضًّا: چوسنا۔
مَضَّ فُلانٌ ـَ مَضَضًا و مَضَاضَۃً
و مَضِیضًا: مصیبت کی تکلیف
محسوس کرنا۔
— مِن الشیءِ و لہ: کسی چیز سے
دکھی اور دردمند ہونا۔
اَمَضَّہُ الشیءُ: کسی چیز کا تکلیف پہنچانا
اَمَضَّہُ جِلدُہٗ فَدَلَکَہٗ: اس
کی کھال میں تکلیف ہوئی تو اس نے
اسے مل دیا۔
مَاضَّہٗ مِضَاضًا: کسی سے جھگڑنا، کسی
کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
مَضَّضَ فُلانٌ: خالص چیز پینا۔
تَمَاضَّ القَومُ: باہم جھگڑنا۔
المُضَاضُ: خالص چیز۔ فُلانٌ من
مُضَاضِ القَومِ: فلاں قوم کا
منتخب اور اس کا جوہر ہے (۲)
ناقابل برداشت کھاری پانی (۳) انسان
کی آنکھ وغیرہ کی جلن، درد یا سوزش
المَضُّ: تکلیف دہ، تیز، سخت کھاری،
زبان یا منھ کاٹ دینے والا سوزش
پیدا کرنے والا۔

المِضُّ: مِضَّ و مِضِّ و مِضِ
(مبنی) و مِضٌّ بمعنی لا (نہیں)
ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ
قبول کا بھی احساس ہو۔
المَضَضُ: ترش دودھ (۲) تکلیف
و درد، ناگواری۔ فَعَلتُ ھذا
علٰی مَضَضٍ: میں نے ایسا
دکھ اور ناگواری کے ساتھ کیا۔
المَضَّۃُ: اَلبانٌ مَضَّۃٌ: کھٹے دودھ۔
امرَأۃٌ مَضَّۃٌ: وہ عورت جو
خلاف مزاج کوئی بات برداشت
نہ کر سکے۔
• مَضَغَ الطَّعامَ وغیرہ ـَ مَضْغًا:
دانتوں سے چبانا، بدوی کے بارے
میں کہتے ہیں: ھو یَمضَغُ الشِّیحَ
والقَیصُومَ۔
— لَحمَ اَخِیہِ: اپنے بھائی کو
تکلیف پہنچانا۔ رَجُلٌ مَضَّاغَۃٌ
لِلُحُومِ النَّاسِ: وہ لوگوں کیلئے
بڑا اذیتناک ہے۔
اَمضَغَ التَّمرُ: کھجور کا چبانے کے قابل
ہوجانا۔
— اللَّحمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہوجانا۔
— فُلانًا الشیءَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔
مَاضَغَہٗ فی القِتالِ و مَاضَغَہٗ
القِتالَ والخُصُومَۃَ: لڑائی
جھگڑے میں کسی کے سامنے آنا، مقابلہ
کرنا۔
مَضَّغَہُ الشیءَ: چبوانا۔
المَاضِغُ: ڈاڑھوں کے قریب کا حصہ،
جبڑا: ماضغان۔ یہ دونوں طرف
ہوتے ہیں۔
المَاضِغَۃُ: المَاضِغُ۔ ھما ماضِغتان
ج: مَوَاضِغُ۔
المَوَاضِغُ: ڈاڑھیں۔

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔ ماذُقتُ
مَضَاغًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی
(۲) چبانا۔ لُقمَۃٌ لَیِّنَۃُ المَضَاغِ۔
المُضَاغَۃُ: آسانی سے چبایا جانے والا لقمہ (۲)
چبانے کے بعد منھ میں لگی رہ جانے
والی چیز۔
المُضَّاغَۃُ: بیوقوف۔
المَضِغُ: کَلاٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے
کے قابل گھاس۔
المُضغَۃُ: گوشت کا ٹکڑا (جو گوشت
وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے) (۲)
وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو
ج: مُضَغٌ۔
مُضَغُ الاُمُورِ: چھوٹے کام۔
المَضِیغَۃُ: جبڑے میں ڈاڑھ کی جڑ، جبڑا
(۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت، (۳)
عضلہ (پٹھوں کا مجموعہ) ج: مَضِیغٌ
و مَضَائِغُ۔
• مَضمَضَ النُّعَاسُ فی عَینِہ:
آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔
— فُلانٌ: دیر تک سونا۔ مامَضمَضتُ
عینی بنوم: مجھے بالکل نیند
نہیں آئی۔
— المَاءَ فی فَمِہ: منھ میں پانی ڈالکر
گھمانا، ہلانا، کلی کرنا۔
— الاِنَاءَ وغیرہ: دھونا۔
تَمَضمَضَ بالمَاءِ فی فِیہ: منھ میں
پانی ڈال کر گھمانا، کلی کرنا۔
— النُّعاسُ فی عَینِہ: آنکھوں میں
نیند کا غلبہ ہونا، نیند کا اثر ہونا۔
تَمَضمَضَت العَینُ بالنُّعاسِ:
آنکھوں میں نیند آنا۔
— الکَلبُ فی اَثَرِہ: کتے کا کسی کا
پیچھا کر کے بھونکنا۔
المَضْمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی (۲) نیند

(۳) سوزش، جلن۔

المَضْمَضَةُ: کلی (۲) سانپ وغیرہ کی آواز۔

• مَضَى الشَّئُ ـِ مُضِيًّا: گزر جانا، چلا جانا، وقت نکلنا، ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ"۔ "وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ"۔

— عَلَى الْاَمْرِ وَفِيهِ: کسی کام کو جاری رکھنا، اس پر قائم رہنا یا اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔ هو ماضٍ والْاَمْرُ مَمْضِيٌّ عليه وفيه۔

— فُلَانٌ سَبِيْلَهٗ وَبِسَبِيْلِهٖ: مرنا۔

— قُدُمًا فِي كَذَا: کسی کام میں آگے بڑھنا، کرتے رہنا۔

— عَلَى وَجْهِهٖ: اپنی راہ لینا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا۔

— السَّيْفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ هو اَمْضٰى مِنَ السَّيْفِ: وہ تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔

— عَلَى الْبَيْعِ: بیع کو نافذ کرنا۔

مَضَى يَقُوْلُ: وَمَضَى قَائِلًا: اس نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

اَمْضَى الْحُكْمَ وَالْاَمْرَ: فیصلہ یا حکم جاری کرنا، نافذ کرنا، تکمیل کرنا، حدیث میں ہے: "لَيْسَ لَكَ مِنْ مَالِكَ اِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ"۔

— الْبَيْعَ وَنَحْوَهٗ: نافذ کرنا۔

— الشَّئَ وَالْوَقْتَ: گزارنا۔

— الصَّكَّ وَغَيْرَهٗ: چک وغیرہ اپنے دستخط سے جاری کرنا، دستخط کرنا۔

— السَّيْفَ: تلوار تیز کرنا۔

اَمْضٰى بِالتَّوْكِيْلِ: کسی کی طرف سے دستخط کرنا یا کوئی کام کرنا۔

— الْوَصِيَّةَ: وصیت کو پورا کرنا۔

مَضَّى الْاَمْرَ: نافذ و جاری کرنا۔

تَمَضَّى الرَّجُلُ: آگے بڑھنا۔

— الْاَمْرُ: جاری اور نافذ ہونا، پورا یا ختم ہونا۔

الْاِمْضَاءُ: اجراء، تنفیذ، تکمیل (۲) دستخط ج: اِمْضَاءَاتٌ۔

الْاِمْضَاءَاتُ الْمُصَدَّقُ عَلَيْهَا: مصدقہ دستخط۔

الْمَاضِي: زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: كَانَ ذٰلِكَ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي۔ (۲) گذشتہ (۳) وہ فعل جو زمانۂ ماضی پر دلالت کرے (۴) جاری، نافذ ہوکر رہنے والا (۵) تیز، تیز تلوار ج: مَوَاضٍ۔

الْمَاضِي فِي الْاُمُوْرِ: معاملات کا پکا کر کے دکھانے والا، بات کا پکا، نڈر، باہمت۔

الْمَضَاءُ: تیزی۔

الْمِضَّاءُ: جری، ارادے کا پکا (۲) تیز طرار۔

الْمُضْوَاءُ: پیش رفت۔ مَضَى عَلَى مُضْوَائِهٖ: وہ آگے بڑھتا رہا۔

الْمُضِيُّ: رفت، اختتام، گزر جانا۔

الْمُمْضِي: نافذ کنندہ، دستخط کنندہ۔

م ـــ ط

• مَطَحَهٗ ـَ مَطْحًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، ہاتھ مارنا۔

اِمْتَطَحَ الْوَادِي: وادی کا پانی سے لبریز ہو جانا۔

تَمَطَّحَ الْوَادِي: اِمْتَطَحَ۔

• مَطَخَ فُلَانٌ ـَ مَطْخًا: بہت کھانا۔

مَطَخَ الشَّئَ: کسی چیز کو چاٹنا۔ جیسے، مَطَخَ الْعَسَلَ۔

— الرَّجُلَ بِيَدِهٖ: ہاتھ سے مارنا۔

— عِرْضَهٗ: عزت کو داغ دار کرنا۔

— بِالدَّلْوِ: ڈول کھینچنا۔

الْمَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

الْمَطَّاخُ: احمق (۲) مغرور (۳) بدزبان و فحش گو۔

• مَطَرَتِ السَّمَاءُ ـُ مَطْرًا و مَطَرًا: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔ فالسَّمَاءُ مَاطِرَةٌ۔

— السَّمَاءُ الْقَوْمَ: آسمان کا کسی قبیلہ پر پانی برسانا۔ کہتے ہیں: لَا اَدْرِي مَنْ مَطَرَ بِهٖ: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔ مَطَرَنِي بِخَيْرٍ: اس سے مجھے بھلائی ملی۔ مَا مُطِرَ مِنْهُ خَيْرًا وَمَا مُطِرَ مِنْهُ بِخَيْرٍ: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔

— فُلَانٌ فِي الْاَرْضِ مُطُوْرًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔

— الصَّيْدُ: شکار کا بھاگ جانا۔

— الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔

— الْفَرَسُ مَطْرًا و مُطُوْرًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔

— الْقِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، بارش ہونا۔

— السُّحُبُ والسَّمَاءُ الْقَوْمَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا، قبیلہ پر بادل یا آسمان کا پانی برسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا"۔

أَمْطَرَ اللّٰهُ عليهم الحِجَارَةَ: اللہ نے ان پر پتھر برسائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِم حِجَارَةً مِن السَّمَاءِ"

— وَابِلًا مِن الرَّصَاصِ او القَنَابِلِ: گولیاں یا گولے برسانا۔

— فُلَانٌ: کسی کا بارش میں ہونا، کسی پر بارش کا پانی پڑنا (۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔

— المكانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا

تَمَاطَرَ السَّحَابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔

— فُلَانٌ: کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔

تَمَطَّرَ الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے اترنا۔

— فُلَانٌ فِي الأَرْضِ: سفر کرنا، روئے زمین پر گھومنا پھرنا۔

— به فَرَسُهُ: کسی کے گھوڑے کا اسے لے کر دوڑنا۔

— فُلَانٌ: کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا، بارش میں بھیگنا (۲) بارش کے بعد اس کا لطف لینا اور تفریح کرنا (۳) بارش کا طالب ہونا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَمَطَّرُونَ اللّٰهَ: وہ خدا سے بارش کی درخواست کرنے کے لئے باہر نکلے۔

— الخَيْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔

اِسْتَمْطَرَ المكانُ او الزَّرْعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔

— فُلَانٌ: بارش کا طالب ہونا۔ خَرَجُوا يَسْتَمْطِرُونَ اللّٰهَ۔ (۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا (۳) خاموش ہونا۔ مَا لَكَ مُسْتَمْطِرًا: تم کو کیا ہوگیا تم خاموش ہو۔

اِسْتَمْطَرَ لِلْسِّيَاطِ: کوڑوں کی مار سہنا۔

— الثَّوْبَ: بارش سے بچنے کے لئے کپڑا یا برساتی اوڑھنا۔

— فُلَانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔

— فُلَانٌ الخَيْلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔

— اللّٰهَ: خدا سے بارش کی دعا کرنا۔

المَاطِرُ: يَوْمٌ مَاطِرٌ: بارش والا دن

المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔ نَزَلَ فُلَانٌ بالمُسْتَمْطَرِ۔

المَطَارُ (من الآبار): چوڑے منہ کا کنواں۔

المَطَارَةُ: المَطَارُ۔

المَطَرُ: بارش ج: أَمْطَارٌ۔

المَطَرُ الخَفِيفُ: پھوار، ہلکی بارش

المَطَرُ الغَزِيرُ: زوردار بارش۔

المَطِرُ: بارش والا۔ يَوْمٌ مَطِرٌ۔

المُطْرُ: عادت (۲) مکئی کا خوشہ (بھٹا) اسے عامی زبان میں کوز کہتے ہیں۔

المِطْرَانُ: اسقف اعظم (بڑا پادری) نصاریٰ کا مذہبی عالم جو اسقف سے بڑا اور بطریرک سے چھوٹا ہوتا ہے۔

المَطْرَةُ: ایک بارش (۲) بارش کا ایک چھینٹا (۳) بارش کی ایک بوند (۴) عادت۔ اِنَّ تِلْكَ مِن فُلَانٍ مَطْرَةٌ: وہ فلاں کی عادت ہے۔

المَطِرَةُ: عادت۔ اِمْرَأَةٌ مَطِرَةٌ: مسواک یا غسل وصفائی کی عادی عورت۔

المَطَرَةُ: مشکیزہ (۲) چمڑے کا برتن وغیرہ (۳) حوض کا بیچ۔

المَطَرِيَّةُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری۔

المَطِيرُ: بارش والا۔ يَوْمٌ مَطِيرٌ: بارش والا دن (۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز یا جگہ وغیرہ۔

وَادٍ مَطِيرٌ: وہ وادی جس پر بارش ہوئی ہو۔

المِمْطَارُ: بہت برسنے والا۔ سَمَاءٌ مِمْطَارٌ۔

المِمْطَرُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا جس سے پانی نہیں چھنتا ہے۔

المِمْطَرَةُ: المِمْطَرُ۔ واٹر پروف لباس۔

المَمْطُورُ: رَجُلٌ مَمْطُورٌ: بکثرت مسواک کرنے والا صاف دہن شخص۔

• مَطَّ الشَّيْءَ ـُ مَطًّا: بڑھانا، پھیلانا

— بِهِم فِي السَّيْرِ: لوگوں کو دور لیجانا۔

— حَاجِبَيْهِ وخَدَّه: تکبر سے ناک بھوں چڑھانا۔

— الدَّلْوَ: ڈول کھینچنا۔

— أَصَابِعَهُ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔

— خَطَّهُ: اپنی تحریر کو لمبا لمبا لکھنا، اپنا خط بڑھانا۔

— خُطْوَهُ: لمبے لمبے ڈگ بھرنا۔

— الحَرْفَ: حرف کو کھینچنا، لمبا کرنا۔

تَمَطَّطَ الشَّيْءُ: کھنچنا، لمبا ہونا، پھیلنا، بڑھنا۔

— فِي الكَلَامِ: بڑھ چڑھ کر بولنا، باتیں ملانا، کلام کو طول دینا۔

المُطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ

المَطَّاطُ: ربڑ (ایک لچک دار کھنچنے والا مادہ جو سیفونیہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے موٹروں کے ٹائر وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) ربڑ کی طرح کھنچنے والی چیز۔

شَجَرُ المَطَّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ اور بطورِ خاص مشرقی جزائرِ ہند میں پائے جاتے ہیں۔

اَلمُطَيْطَاءُ: اکڑ، اتراہٹ، متکبرانہ چال (۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔ حدیث میں ہے: "اِذَا مَشَتْ اُمَّتِی الْمُطَيْطَاءَ" میری امت جب ہاتھ پھیلا پھیلا کر چلے گی، یعنی مغرورانہ چال چلے گی۔

اَلمُطَيْطِيُّ: اَلمُطَيْطَاء۔

اَلمَطِيْطَةُ: گدلا اور گاڑھا پانی جو حوض وغیرہ کی تلی میں پڑا ہوا لیس دار ہو جاتا ہے۔ ج: مَطَائِطُ۔

• مَطَعَ فِی الارض ـ مَطْعًا و مُطُوْعًا: کسی جگہ جا کر گم ہو جانا۔

— الشَّیْءَ: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کھانا۔

اَلمَاطِعُ: خالص۔

• تَمَطَّقَ فُلَانٌ: چٹخارے لینا (ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملا کر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔

— القَوْسُ: کمان کا پھٹ جانا۔

— الطَّعَامَ: چکھنا۔

اَلمَطْقَةُ: خوش ذائقہ چیز جس سے چٹخارا لیا جائے۔ تَمْرٌ لَهُ مَطْقَةٌ: بڑے مزے کی کھجور۔ چٹخارا، مٹھاس

• مَطَلَ الحَبْلَ و نَحْوَهُ ـ مَطْلًا: رسی کو لمبا کرنا، پھیلانا، تاننا۔

— الحَدِيْدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا یا چوڑا کرنا۔

— فُلَانًا حَقَّهُ و بِحَقِّهِ: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔

مَاطَلَهُ بِحَقِّهِ مِطَالًا و مُمَاطَلَةً: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا

اِمْتَطَلَ النَّبَاتُ: نباتات کا گنجان اور گتھا ہوا ہونا۔

— فُلَانًا حَقَّهُ: حق کو ٹلانا۔

اَلمِطَالَةُ: آہن گر کی یا لوہا پگھلانے یا کوٹنے کا پیشہ۔

اَلمَطَّال: لوہا پگھلانے یا تیار کرنے والا

اَلمُطْلَةُ: حوض کی تہ میں بقیہ پانی۔

اَلمُمَاطَلَةُ: ٹال مٹول۔

اَلمُطْلُ: چور۔

• مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔

— فِی كَلَامِهِ: بات کو طول دینا۔

• مَطَا ـ مَطْوًا: تیزی سے چلنا، (۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا (۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔

— بِالقَوْمِ: لوگوں کو دور لے جانا، زیادہ سفر کرانا۔

اَمْطَى الدَّابَّةَ: جانور کو سواری بنانا اور سوار ہونا۔

اِمْتَطَى الدَّابَّةَ: سوار ہونا، سواری کرنا۔

تَمَطَّى النَّهَارُ وغَيْرُهُ: دن کا لمبا ہونا۔

— بِهِمُ السَّفَرُ: لوگوں کا سفر لمبا ہونا۔

— بِهِ العَهْدُ كَذٰلِكَ: کسی کو کسی حال پر عرصہ گزر جانا، دراز ہو جانا۔

— فِی مِشْيَتِهِ: اتراتے ہوئے چلنا، اکڑ کر چلنا (ہاتھ پھیلاتے ہوئے متکبرانہ چال چلنا)۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهِ يَتَمَطّٰى"۔

— الرَّجُلُ: انگڑائی لینا۔

اَلاُمْطِیُّ: دراز قد موزوں آدمی (۲) کھانے کا گوند۔

اَلمَطَا: پیٹھ ج: اَمْطَاءٌ (۲) انگڑائی (۳) متکبرانہ یا اتراہٹ کی چال۔

اَلمَطْوُ: کھجور کا خوشہ، گچھا (۲) وہ ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے ج: مِطَاءٌ و اَمْطَاءٌ۔

اَلمِطْوُ: اَلمَطْوُ (۲) ساتھی (۳) نظیر و مثل (۴) مکئی کی بال، ج: اَمْطَاءٌ۔

اَلمِطْوَاءُ: لمبائی، درازی (۲) انگڑائی (بوقت بخار)۔

اَلمَطْوَةُ: کچھ وقت، لمحہ، گھڑی۔ مَضَتْ مَطْوَةٌ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

اَلمَطِيَّةُ: (مؤنث و مذکر) سواری کا جانور ج: مَطَايَا و مَطِیٌّ۔

م ـــــ ظ

• مَظَّهُ ـ مَظًّا: ملامت کرنا۔

اَمَظَّهُ: گالی دینا، برا کہنا۔

مَاظَّهُ: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، مقابل کے پیچھے پڑنا۔

تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔

اَلمَظَاظَةُ: گالی گلوچ، بدمزاجی۔

• مَظَعَ الوَتَرَ وغَيْرَهُ ـ مَظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔

مَظَّعَ الوَتَرَ وغَيْرَهُ: مَظَعَهُ۔

— الخَشَبَةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اس کی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تاکہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔

— الاِهَابَ: چمڑے کو تیل پلانا۔

تَمَظَّعَ فِی الرَّعْیِ: چرانے میں دیر کرنا۔

— مَا عِنْدَ فُلَانٍ: سب کھا پی لینا، سب چاٹ جانا، صفایا کر دینا۔

تَمَطَّعَ الظِّلُّ: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیچھا کرنا، سایہ کے ساتھ ساتھ رہنا۔
المُطْعَةُ: بقیہ گھاس۔

م ـــــ ع

• مَعُ و مَعَ: ساتھ، لفظ برائے معیت و مصاحبت۔ اس کے دو استعمال ہیں:
(ا) یہ کہ مضاف ہو تو وہ حرفِ ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔ اول مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعہ ذوات کی خبر دی جائے گی۔ جیسے: وَاللهُ مَعَكُم۔ دوسرے زمانِ اجتماع پر، جیسے: جِئْتُكَ مَعَ العَصْرِ۔ تیسرے عند کا مرادف ہونے پر، جیسے: جِئْتُ مِن مَعِهِمْ (من عندهم)۔
(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منوّن ہوگا فَتًى کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بنا پر ہوگا، جیسے کہا جائے خَرَجْنَا مَعًا (فی زمانٍ واحدٍ) وكُنَّا مَعًا (فی مكانٍ واحدٍ) دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح بھی ہوں گے۔ خَرَجْنَا جَمِيعًا وكُنَّا جَمِيعًا: ہم سب نکلے ہم سب ساتھ تھے۔ اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔ فَعَلْنَا مَعًا و فَعَلْنَا جَمِيعًا میں فرق یہ ہے کہ مَعًا تو فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جَمِيعًا کلنا کے معنی کا فائدہ دے گا جس میں اجتماع وافتراق دونوں کا مفہوم پایا جاتا ہے کیونکہ کلنا کے دو معنی ہیں ہم سب اور ہم میں سے ہر ایک یعنی ہم نے ایک ساتھ فعل کیا یا یکے بعد دیگرے اور مختلف اوقات میں کیا۔

• مَعَجَ: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا، بل کھاتے ہوئے تیزی سے گزرنا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ فی سَيْرِهِ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔
ـــ الرِّيحُ فی النَّبَاتِ: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔
ـــ بالقَلَمِ فی الدَّوَاةِ: روشنائی لگانے کے لئے قلم کو دوات میں ہلانا
ـــ الفَصِيلُ ضَرْعَ أُمِّهِ: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا
ـــ الثُّعْبَانُ: اژدہا کا بل کھانا۔
تَمَعَّجَ السَّيْلُ فی جِرْيَتِهِ: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔
ـــ الحَيَّةُ فی انسيابها: سانپ کا بل کھاتے ہوئے زمین پر دوڑنا۔
المَعْجَةُ: جوانی کا جوش، عروج، عنفوان شباب۔
المِمْعَجُ: فَرَسٌ مِمْعَجٌ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

• مَعَدَ الشَّئُ ـــ مَعْدًا: خراب ہونا۔
ـــ فی الأرضِ مَعْدًا و مُعُودًا: گھومنا پھرنا، سفر کرنا۔
ـــ فُلانًا مَعْدًا: معدہ پر مارنا۔
ـــ الشَّئَ: اچک کر یا چھین کر لے بھاگنا (۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔ جیسے: مَعَدَ الرُّمْحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔
مَعَدَ الدَّلْوَ بها: ڈول کھینچنا۔
ـــ لَحْمَهُ: گوشت کو منہ کے اگلے حصہ سے کھانا۔
مُعِدَ فُلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا (کھانا وغیرہ ہضم نہ کرنا)۔ هو مَمْعُودٌ۔
اِمْتَعَدَ الشَّئَ: مَعَدَهُ۔ جیسے: اِمْتَعَدَ الرُّمْحَ والدَّلْوَ۔
ـــ السَّيْفَ من غِمْدِهِ: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
المُتَمَعِّدَةُ (من الرُّطَبِ) پختہ تازہ کھجور۔
المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں
المِعْدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔
المَعِدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔
المَعْدُ: پیٹ (۲) انسان و حیوان کا پہلو۔ هما مَعْدَانِ۔ وہ دو ہیں (۳) گھوڑے پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔
مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔
تَمَعْدَدَ المَهْزُولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا، فربہی کا آغاز ہونا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچے کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: قبیلہ معد کی طرف منسوب ہونا۔
ـــ القَوْمُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلۂ معد کے مشابہ ہونا، اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔

• مَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ ونَحْوُهما ـــ مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا

هو أَمْعَرُ و مَعِرٌ۔
مَعِرَ الرَّأسُ: سر کے بال کم ہونا۔
— النَّاصِيَةُ: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔ هي مَعِرَةٌ و مَعْرَاءُ۔
— الظُّفُرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ هو مَعِرٌ۔
— فُلَانٌ: کسی کا بے توشہ ہو جانا۔
— من مَالِه: مفلس ہو جانا۔
أَمْعَرَ الشَّعَرُ او الرِّيشُ: بال و پر کم ہونا۔
— الحَيَوَانُ: جانور کے بال یا اون کا باقی نہ رہنا۔
— الأرضُ: زمین کا نبات سے خالی ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
— فُلَانٌ: غریب و مفلس ہو جانا (۲) زاد راہ ختم کر بیٹھنا، روٹی کو ترس جانا۔
— فُلَانًا: غریب و مفلس بنا دینا، کسی کا مال لوٹ لینا۔
— المَوَاشي الأرضَ: مویشی کا سب چارہ کھا جانا، چراگاہ کو خالی کر دینا
مَعَّرَ فُلَانٌ: أَمْعَرَ۔
— وَجْهَهُ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا، منہ بگاڑنا۔
تَمَعَّرَ شَعْرُهُ و رَأْسُهُ: بال گرنا
— لَوْنُهُ او وَجْهُهُ: رنگ یا چہرہ بدل جانا، زرد ہو جانا۔
الأَمْعَرُ: کم بال یا کم پر والا، بے بال یا بے پر۔
المَعَارَةُ: بدمزاجی، غصہ کی وجہ ترش روئی
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی (۲) بے بال و پر (۳) چوٹ وغیرہ سے اترے ہوئے ناخن والا۔

المَعْزَاءُ (الأرضُ): بنجر زمین۔
• مَعَزَ الرَّاعي المَعْزَ ـ مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فُلَانٌ ـ مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
— المَكَانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
هو أَمْعَزُ و هي مَعْزَاءُ۔
أَمْعَزَ القَوْمُ: بہت بھیڑوں والا ہونا (۲) سخت جگہ پر ہونا۔
استَمْعَزَ في أَمْرِه او رَأْيِه: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الأَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الأُمْعُوزُ: دیکھئے معز (۲) تیس سے چالیس تک ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعْز کا واحد (نر اور مادہ دونوں کے لئے اور مادہ کو ماعِزة بھی کہا جاتا ہے ج: مَوَاعِزُ و مِعَازٌ (۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد (۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری (خلاف: ضأن) معز اسم جنس ہے۔ نر و مادہ اور واحد و جمع سب پر بولا جاتا ہے۔ واحد مَاعِز ج: أَمْعُز و مَعِيزٌ (معز اور ضأن دونوں پر غنم کا اطلاق ہوتا ہے یعنی بھیڑ اور بکری پر)۔
المِعْزَى والمِعْزَاءُ: المَعْزُ۔ واحد: مِعْزَاة۔
المَعْزِيُّ والمِعْزِيُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا، کنجوس آدمی
المَعَّازُ: بھیڑوں والا، بکریوں والا، گڈریا یا چرواہا۔

• مَعَسَ الشيءَ ـ مَعْسًا: زور سے رگڑنا، زور سے ملنا جیسے مَعَسَ الأدِيمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
— في الحَرْبِ: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ هو مَعَّاسٌ۔
— فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں اقدام کرنا، آگے بڑھنا۔
المَعَّاسُ: حملہ آور، اقدام کنندہ۔
• مَعِصَ فُلَانٌ ـ مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا، (۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا، ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ مَعِصَتْ قَدَمُه۔ پاؤں مڑ جانا، پاؤں میں درد ہونا۔ هو أَمْعَصُ و هي مَعْصَاءُ ج: مُعْصٌ۔
المَعَصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد
• مَعِضَ من الأمرِ ـ مَعَضًا: کسی بات پر ناراض ہونا، برافروختہ ہونا، تکلیف ہونا۔ هو مَاعِضٌ۔
أَمْعَضَهُ الأمرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا، تکلیف پہنچانا، ناگوار گزرنا۔
— فُلَانٌ الشيءَ: جلانا۔
مَعَّضَهُ الأمرُ: أَمْعَضَهُ۔
امْتَعَضَ من الأمرِ: کسی بات سے کبیدہ خاطر ہونا، سخت ناگواری ہونا، انتہائی برا لگنا۔
الامْتِعَاضُ: ناگواری، خفگی، کبیدگی۔
المُمْتَعِضُ من كذا: کسی بات سے نالاں، ناخوش۔
• مَعَطَ في القَوْسِ ـ مَعْطًا: کمان

کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
مَعَطَتِ المَرْأَۃُ بِوَلَدِھا: بچہ کو پھینک دینا۔
ـــ الشیءَ: بڑھانا، پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا بِحَقِّہٖ: کسی کے حق کو ٹالنا
ـــ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
ـــ الشَّعْرَ والصُّوفَ: بال یا اون چوٹنا۔
مَعِطَ ـَـ مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
ـــ اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔
ھو اَمْعَطُ وھی مَعْطَاءُ ج: مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گر جانا۔
ـــ النَّھارُ: دن چڑھنا۔
ـــ رُمْحَہٗ او سَیْفَہٗ: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا
اِمَّعَطَ الشَّعْرُ: امتعط۔
ـــ الحَبْلُ وغَیْرُہٗ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: امتعط۔
ـــ الحَبْلُ وغَیْرُہٗ: رسّی وغیرہ کا صاف ولمبا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ فی عَدْوِہٖ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک آگے کو پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
ـــ فُلَانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
الاَمْعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
الْمُمَّعِطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
• مَعَّ الشَّحْمُ ونَحْوُہٗ ـُـ مَعًّا: چربی پگھلنا۔
• مَعَقَ فُلَانٌ ـَـ مَعْقًا: بدمزاج ہونا۔

مَعَقَ الشَّرابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
ـــ السَّیلُ الاَرْضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیل دینا، مٹی بہا لے جانا۔
مَعُقَ النَّھْرُ ـُـ مَعْقًا: (یہ عَمُقَ کا مقلوب ہے) گہرا ہونا۔ ھو مَعِیْقٌ۔ یہ قبیلہ تمیم کی لغت ہے۔
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ ھو مَمْعُوقٌ۔
اَمْعَقَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَتِ البِئْرُ: گہرا ہونا۔
ـــ علیہ: کسی کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آنا، برا سلوک کرنا۔
المَعْقُ: بے سبزہ زمین (۲) بدخلقی۔
• مَعَكَ الاَدِیْمَ ونَحْوَہٗ فی التُّرابِ ـَـ مَعْكًا: چمڑے کو مٹی میں خوب رگڑنا۔
ـــ فُلانًا بِالحَرْبِ والقِتالِ والخُصُوْمَۃِ: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا
ـــ دَیْنَہٗ وبِدَیْنِہٖ: کسی کے قرض کو ٹالنا، ادائگی نہ کرنا۔ ھو مَعِكٌ۔
مَاعَكَہٗ بِدَیْنِہٖ: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
تَمَعَّكَ: مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوكَاءُ: وَقَعُوا فی مَعْكُوكَاءَ: وہ گرد وغبار اور ہنگامہ وفساد میں پڑ گئے۔
المِمْعَكُ: نادہندہ، قرض ٹالنے والا۔
• مَعَلَ الرَّجُلُ ـَـ مَعْلًا: تیز چلنا۔

مَعَلَ فُلَانًا عن حاجَتِہٖ: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا، اس کے کام میں جلدی کرانا اور گھبرانا۔
ـــ اَمْرَہٗ: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بناپر خراب کر دینا یا توقف کئے بغیر جلدی سے انجام دینا۔
ـــ الشیءَ: اچکنا، چھینا۔
ـــ الخَشَبَۃَ: لکڑی کو چیرنا، پھاڑنا
ـــ الحِمارَ وغَیْرَہٗ: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا، خصیے نکال دینا۔
اَمْعَلَہٗ عن حاجَتِہٖ: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
اِمْتَعَلَ فُلَانٌ: چھینتے جھپٹتے تیزی کے ساتھ پے بہ پے نیزہ چلانا۔
المَعْلُ: مالَكَ منہ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
المَعِلُ: جلد باز۔ غُلامٌ مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
• مَعْمَعَ فُلَانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا، ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (۲) بار بار لفظ مع استعمال کرنا۔ کہتے ہیں: الی کم تُمَعْمِعُ؟ تم کب تک مع مع کہتے رہو گے (۳) جلدی میں کام کرنا۔
ـــ القَوْمُ: سخت لڑائی لڑنا (۲) سخت گرمی میں چلنا۔
ـــ السَّماءُ المَطَرَ علی الاَرْضِ: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنے اور لڑائیاں (۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: اِمْرَأَۃٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے (۲) ذہین و

طباع عورت یا ذہین و طباع مرد۔ ھو ذو مَعْمَعٍ : کام کا دھنی اور مستقل مزاج ۔
اَلمَعْمَعَانُ : گرمی کی شدت ۔ یَوْمٌ مَعْمَعَان و یَوْمٌ مَعْمَعَانِیٌّ : انتہائی گرم دن ۔ جَاءَ فِی مَعْمَعَانِ الصَّیْفِ : شدید گرمی کے موسم میں آیا ۔
اَلمَعْمَعَةُ : بانس وغیرہ کے جلنے کی چرچراہٹ یا آگ لگنے کی آواز ۔ سَمِعْتُ مَعْمَعَةَ الحَرِیْقِ : میں نے آگ لگنے کی آواز سنی ۔ (۲) جنگ میں جانبازوں کا شور (۳) گرمی کی شدت ۔
اَلمَعْمَعِیُّ : طاقتور کا ساتھی ، ابن الوقت ، چڑھتے سورج کا پجاری ، دوسروں کی ہاں میں ہاں ملانے والا (۳) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا ۔
• مَعَنَ بالحَقِّ ۔ مَعْنًا : حق کو تسلیم کرنا (۲) حق کا انکار کرنا (اضداد میں سے ہے) ۔
— الفَرَسُ : گھوڑے کا دور تک دوڑنا ۔
— المَاءُ : پانی کا بہنا ، سبک رفتار ہونا ، جاری ہونا ، پھوٹ نکلنا ۔ ھو مَعِیْنٌ ج : مُعُنٌ ۔ الماء المَعِین : آب جاری ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَمَنْ یَّأْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ " ۔
— الوَادِیْ : وادی کا پانی سے بھر جانا ۔
— المَطَرُ الاَرْضَ : مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کر دینا ۔ ھِیَ مَمْعُوْنَةٌ ۔
مَعِنَ المَوضعُ او النَّبْتُ ۔ مَعْنًا : کسی جگہ یا پودے وغیرہ کا سیراب ہونا ، تر ہونا ۔
اَمْعَنَ فُلَانٌ : دور ہو جانا ، دور تک چلے جانا ، گہرائی میں جانا (۲) مال دار ہونا (۳) ماننا ، تسلیم کرنا ۔
— الاَرْضُ : زمین کا سیراب ہونا ۔
— فِی بَلَدِ العَدُوِّ و فِی الطَّلَبِ : دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا ، حد سے زیادہ تلاش کرنا ۔
— فِی الاَمْرِ : کسی بات کی گہرائی میں جانا ۔
— فِی النَّظَرِ : گہری نظر سے دیکھنا ۔
— النَّظَرَ فِی کَذا : کسی چیز پر غور و فکر کرنا ، گہرائی کے ساتھ سوچنا ۔
— النَّظَرَ اِلٰی کَذا : گھور کر دیکھنا ، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
— المَاءَ : پانی جاری کرنا ، بہانا ۔
تَمَعَّنَ : چھوٹا بننا ، انکساری کرنا ، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا ۔
اَلمَاعُوْنُ : گھریلو استعمال کے برتن اور ضرورت کی چیزیں جیسے ہنڈیا چمچہ ، پیالہ ، کلہاڑی وغیرہ ۔ قرآن پاک میں ہے " اَلَّذِیْنَ ھُمْ یُرَاءُوْنَ وَ یَمْنَعُوْنَ المَاعُوْنَ " (۲) اطاعت و فرماں برداری (۳) پانی (۴) بھلائی (۵) زکوٰۃ ۔
مَاعُوْنُ وَرَقٍ (رِزْمَةُ وَرَقٍ) کاغذ کا رِم (پانچ سو شیٹ) ۔
اَلمَعْنُ : ہر منفعت کی چیز ۔ رَجُلٌ مَعْنِیٌّ : وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے (۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی (۳) بھلائی ، نیکی (۴) کھال (۵) سرخ چمڑا (۶) ذلت ۔
اَلمَعْنَةُ : تھوڑی اور معمولی چیز ، مفلس آدمی کے لئے کہتے ہیں : مَالَهُ سَعْنَةٌ وَ لَا مَعْنَةٌ یا فِی ھٰذَا الاَمْرِ مَعْنَةٌ : اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے ۔
اَلمَمْعُوْنُ : بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا باغ ۔ کَلَأٌ مَمْعُوْنٌ : وہ گھاس جس میں پانی بہتا ہو ۔
• مَعَا السِّنَّوْرُ ۔ مُعَاءً : بلی کا بولنا ۔
اَمْعَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا ۔
— البُسْرُ : کچی کھجوروں کا پک جانا ، رطب بن جانا ۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ : مشک کا کشادہ ہو جانا ۔
— الشَّرُّ فِیمَا بَیْنَھُمْ : لوگوں میں فتنہ پھیل جانا ۔
اَلمَعْوُ : پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو (۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی پھٹن ۔
• المَاعِی : نرم کھانا ۔
المِعَی : آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے) ج : اَمْعَاءٌ کہتے ہیں : ھم فِی مِثْلِ المِعَی و الکَرِش : وہ خوش حال و فارغ البال ہیں (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین یا پانی کا نالہ ج : اَمْعَاءٌ ۔
المِعَاءُ : آنت ج : اَمْعِیَةٌ ۔

م ــــــــــ غ

• مَغَثَ الرَّجُلَ ۔ مَغْثًا : کسی کو ہلکی چوٹ لگانا ، ہلکا سا مارنا ۔

مَغَثَتِ الحُمّى فُلَانًا: کسی کو بخار آنا ھو مَمْغُوث۔
— فُلَانًا فی المَاءِ: کسی کو ڈبو دینا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت داغ دار کرنا (۲) خوب ملنا، رگڑنا۔
— المَطَرُ الکَلَأَ: بارش کا گھاس کو رنگ و ذائقہ بدل کر خراب کر دینا ھو مَمْغُوث و مَغِيث۔
مَاغَثَهُ مِغَاثًا و مُمَاغَثَةً: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔ بَيْنَهُمَا مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی یا جھگڑا ہے۔
المُغَاثُ: دیکھئے (غوث) سفید پھولوں اور چوڑے پتوں والا ایک پودا۔
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر۔
المِغْثُ: رَجُلٌ مِغْثٌ: شرّی یا طاقتور پہلوان۔
المَغِيثُ: المِغْثُ۔
• مَغَدَ الرَّجُلُ فی نَاعِمِ العَيْشِ ۔ مَغْدًا: عیش کرنا، آسودہ حال ہونا۔
— فُلَانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
— الجِسْمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
— النَّبَاتُ وَغَيْرُهُ: پودوں کا لمبا ہونا۔
— الرَّجُلَ نَاعِمُ العَيْشِ: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
— الرَّجُلُ شَعْرَهُ: اپنے بال چوٹنا۔
— الشَّيْءَ: چوسنا۔
— الفَصِيلُ أُمَّهُ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
أَمْغَدَ فُلَانٌ: خوب پینا یا دیر تک پینا

أَمْغَدَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔ کہتے ہیں: أَمْغَدَتِ النَّاقَةُ الفَصِيلَ۔
المَغْدُ: آسودہ، پرکیف۔ جیسے: عَيْشٌ مَغْدٌ (۲) بڑا ڈول (۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند (۴) بینگن۔
• مَغَرَ فی البِلَادِ ۔ مَغْرًا: شہروں یا ملکوں میں تیزی سے گھومنا، جلدی جانا۔
— بِهِ فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
أَمْغَرَتِ النَّاقَةُ او الشَّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
— فُلَانًا بِالسَّهْمِ: کسی کو چھید کر تیر نکال دینا، تیر آر پار کر دینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیروی رنگ سے رنگنا۔
الأَمْغَرُ: سرخ جلد اور بالوں والا (۲) سرخ و سفید چہرے والا۔
المَغْرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَةُ: گیرو (۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَةُ الصَّيْفِ: موسم گرما کی شدید گرمی۔
المَغَرَةُ: گیرو۔
المُغْرَةُ: بھورا رنگ (۲) آئرن اوکسائڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔
المَغِيرُ: لَبَنٌ مَغِيرٌ: خون ملا ہوا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ: نَخْلَةٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت خرما (۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ

ہمیشہ خون نکلتا ہو۔
• مَغَسَهُ بِالرُّمْحِ ۔ مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الطَّبِيبُ فُلَانًا: نبض دیکھنا۔
— فُلَانًا بَطْنُهُ: کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔ البَطْنُ مَمْغُوسٌ۔
أَمْغَسَ رَأْسُهُ: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔
• مَغِصَ ۔ مَغَصًا: کسی کو مروڑ ہونا۔ ھو مَغِصٌ۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
مُغِصَ فُلَانٌ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔ ھو ممغوص۔
تَمَغَّصَ بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
— الشَّيْءُ فُلَانًا ومنه: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ و المَغَصُ: مروڑ (آنتوں کا درد اور ان کا پیچ و تاب)۔ ج: أَمْغَاصٌ۔
• مَغَطَ الشَّيْءَ ۔ مَغْطًا: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تار پکڑ کر کھینچنا اور اسے لمبا کرنا یا نرم چیز کو پکڑ کر کھینچنا۔
امْتَغَطَ الشَّيْءُ: کھنچکر لمبا ہونا۔
— النَّهَارُ: دن بڑا اور لمبا ہونا۔
— السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
امَّغَطَ الشَّيْءُ: امْتَغَطَ۔
تَمَغَّطَ الشَّيْءُ: امْتَغَطَ۔
— فُلَانٌ: غصہ ہونا، بپھرنا۔
— الفَرَسُ: آخری رفتار سے دوڑنا، انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔
المُمَّغِطُ: بہت لمبا۔
• مَغَطَسَ الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ

میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔ فاعل مُمَغْطِسٌ اور مفعول مُمَغْطَسٌ دیکھئے (مغناطیس)۔

• مَغَلَ بِالرَّجُلِ ـَ مَغْلاً و مَغَالَةً: کسی کی چغلی کھانا، شکایت کرنا۔

ــ فُلَانٌ مَغَالَةً: بد دیانتی کرنا، دھوکا دینا، فریب کرنا۔

ــ الدَّابَّةُ مَغْلاً: چوپائے کے پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے درد ہونا۔

مَغِلَتِ الحَامِلُ بِوَلَدِهَا ـَ مَغْلاً: حالتِ حمل کا دودھ پلانا۔

ــ عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔

ــ الدَّابَّةُ: مَغَلَت۔

أَمْغَلَتِ المَرْأَةُ: ہر سال بچہ جننا اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ ہو جانا۔

ــ النَّعْجَةُ: بکری کا سال میں دو مرتبہ بچے دینا۔

ــ الحَامِلُ وَلَدَهَا: حالتِ حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔

ــ القَوْمُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی ملی گھاس کھانے سے درد ہو گیا ہو۔

ــ بِهِ عِنْدَ السُّلْطَانِ: حاکمِ وقت سے کسی کی شکایت کرنا، چغلی کھانا۔

المَغَالَةُ: فریب دہی، خیانت۔

المَغْلُ: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے بچے کو حالتِ حمل میں پلائے۔

المَغْلُ: المَغَلُ (۲) آنکھ کی کیچ، آنکھ کا میل ج: أَمْغَالٌ۔

المَغْلَةُ: پیٹ کی خرابی (۲) سال میں دو مرتبہ بچے دینے والی بکری یا دنبی ج: مِغَالٌ۔

المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔

المِمْغَلُ: مٹی کھانے کا عادی۔

• مَغْمَغَ الأَمْرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ ہو جانا، پیچیدہ ہو جانا۔

ــ الكَلْبُ فِي الإِنَاءِ: کتے کا برتن میں منھ ڈالنا۔

ــ اللَّحْمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔

ــ العَمَلَ: کام کو ناپختہ اور معمولی کرنا۔

ــ الكَلَامَ: غیر واضح بات کرنا۔

ــ الثَّرِيدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔

تَمَغْمَغَ الحَيَوَانُ: جانور کو تھوڑی گھاس ملنا (۲) جانور پر موٹاپا آنا۔

• المَغْنَاطِيسُ وَ المَغْنَطِيسُ: مقناطیس ایک کشش دار پتھر جو اپنے خاصہ اور تاثیر کی بنا پر ہلکے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔

المَغْنَاطِيسِيَّةُ: قوت جاذبیت، کشش دیکھئے (مغطس)۔

• مَغَا السِّنَّوْرُ ـُ مَغْواً و مُغُوًّا و مُغَاءً: بلی کا آواز نکالنا، میاؤں میاؤں کرنا۔

مَغَى فِيهِ ـِ مَغْياً: کسی کے بارہ میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد بات کہنا۔

ــ الوَلَدُ: بچہ کا قابلِ فہم بات کہنا

ــ الأَدِيمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔

تَمَغَّى الأَدِيمُ: مَغَى۔

م ــــ ق

• مَقَتَ فُلَاناً ـُ مَقْتاً: کسی سے سخت بغض و عناد رکھنا، کسی سے سخت ناراض ہونا، بیزار ہونا۔

مَا أَمْقَتَهُ عِنْدِي: وہ میرے نزدیک بڑا ہی مبغوض اور قابلِ نفرت ہے۔ قرآن پاک میں ہے: لَمَقْتُ اللّٰهِ أَكْبَرُ مِنْ مَقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ۔

مَقُتَ إِلَى النَّاسِ ـُ مَقَاتَةً: لوگوں میں مبغوض و قابلِ نفرت ہونا۔

مَاقَتَ فُلَاناً: بغض و نفرت میں کسی کا ساتھ دینا۔

مَقَّتَهُ إِلَى فُلَانٍ: کسی کو قابلِ نفرت بنانا، کسی کی نظر میں کسی کو مبغوض بنانا۔

تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔

تَمَقَّتَ إِلَى فُلَانٍ: کسی کے نزدیک مبغوض و قابلِ نفرت ہونا، ناپسند ہونا۔

المَقْتُ: غصہ، بغض و عناد، نفرت و بیزاری، ناپسندیدگی۔

زَوَاجُ المَقْتِ: ناپسندیدہ شادی۔ زمانۂ جاہلیت میں باپ کی بیوی سے اس کے بعد شادی کرلی جاتی تھی، اسلام نے اسے حرام قرار دے دیا۔

المَقْتِيُّ: باپ کی بیوہ سے شادی کرنے والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے پیدا ہو۔

المَقِيتُ: مبغوض، قابلِ نفرت۔

المَمْقُوتُ: ناپسندیدہ، قابلِ نفرت۔

• المَقْدُونِسُ: خوشبودار پتوں والی ایک سبزی۔

• مَقَرَ عُنُقَهُ ـُ مَقْراً: لاٹھی یا ڈنڈے سے گردن کی ہڈی توڑ دینا اور کھال کا صحیح سالم رہنا۔

ــ السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔

مَقِرَ الشَّيْءُ ـَ مَقَراً: تلخ یا ترش ہونا، هو مَقِرٌ۔

أَمْقَرَ الشَّيْءُ: کڑوا ہونا۔

اَمْقَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
— لِفُلَانٍ شَرَابًا: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
— السَّمَكَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
المَقِرُ: ایلوا یا اس کے مشابہ کڑوی چیز۔
الیَمْقُورُ: تلخ، کڑوا۔
المَمْقُورُ: سرکہ میں بھیگی ہوئی نمک لگی مچھلی (۲) تلخ، کڑوا۔
• مَقَسَ فِی الأَرْضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ ھو مَقَّاسٌ۔
— المَاءَ: پانی کا بہنا۔
— الشَّیْءَ فِی المَاءِ: پانی میں ڈبونا۔
— الشَّیْءَ: توڑنا یا پھاڑنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
مَقِسَتْ نَفْسُهُ ـَ مَقَسًا: جی متلانا، کسی چیز سے نفرت ہونا۔ ھی مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهُ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا، غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا، اگر کوئی اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرے تو کہتے ہیں: ھو یُمَاقِسُ حُوتًا۔
مَقَّسَ المَاءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرَّجُلَانِ فِی البَحْرِ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا۔
• مَقَطَ البَعِیرُ ـُ مُقُوطًا: بہت دبلا اور کمزور ہو جانا۔
— الکُرَةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھا لینا۔
— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
— القِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا
— عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

مَقَطَ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا
— فُلَانًا بِالأَیْمَانِ: کسی کو قسمیں دلانا یعنی قسموں کے ذریعہ پابند کرنا۔
— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو گھونٹ پلانا
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
اِمْتَقَطَ الشَّیْءَ: کوئی چیز باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔
المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان (۲) کنکریوں سے شگون لینے والا
المِقَاطُ: رسّی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسّی ج: مُقُطٌ۔
المَقَّاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
لَمْقُطُ: پرندوں کے شکار کی ڈوری ج: اَمْقَاطٌ۔
لَمَقْطُ: سختی۔
المِقْطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
• مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہو کر پینا، بیتابی سے پینا۔ جیسے: مَقَعَ الفَصِیلُ اُمَّهُ۔
— فُلَانًا بِشَرٍّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا، تہمت لگانا۔
اِمْتَقَعَ الفَصِیلُ مَا فِی ضَرْعِ اُمِّهِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
اُمْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
المَقْعُ: ٹھہرا ہوا پانی ج: اَمْقُعٌ۔
المَیْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
• مَقَّ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
— الطَّلْعَةَ: کھجور کے شگوفہ کو گابھ

(قلم) لگانے کے لئے چیرنا۔
مَقَّ اللّٰهُ عَیْنَهُ: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا (کسی ظاہری سبب کے بغیر بحکم خدا آنکھ اکھڑنا)۔
— الرَّجُلُ او الفَرَسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور بہت لمبا ہونا۔ ھو اَمَقُّ وھی مَقَّاءُ۔
— مَا بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ بَلَدٌ اَمَقُّ: دور دراز یا وسیع ملک یا شہر۔ اَرْضٌ مَقَّاءُ: وسیع وعریض زمین، علاقہ۔
مَقَّقَ عَلٰی عِیَالِهِ: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا (غربت یا بخل کی بنا پر)
— الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
اِمْتَقَّ الفَصِیلُ مَا فِی الضَّرْعِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
تَمَقَّقَ الشَّیْءُ: لمبا ہونا، دور ہونا۔
— الفَصِیلُ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— مَا فِی العَظْمِ: ہڈی کا گودا نکالنا، ہڈی کو پوری طرح چوس لینا۔
— الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: اَصَابَ فُلَانًا جُرْحٌ فَمَا تَمَقَّقَهُ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
الاَمَقُّ: وَجْهٌ اَمَقُّ: ہڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ اَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
المَقَّاءُ: اَمَقُّ کی تانیث۔ فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
المُقَقَةُ: ان پڑھ اور نادان لوگ (۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے (۳) بکری کے شیر خوار بچے۔

• مَقَلَهُ ـُ مَقْلاً: دیکھنا۔
— الشئَ فی الماءِ وَغیرہ: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
— فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
— المَقْلَةَ: پانی ناپنے کا پتھر (برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگئی، عرب لوگ پانی کی قلت کی بنا پر سفر میں پانی اس طرح تقسیم کیا کرتے تھے)۔
— فُلانٌ الفَصِیلَ: ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔
مَاقَلَهُ: غوطہ زنی میں کسی سے مقابلہ کرنا یا کسی کو غوطہ دینا۔
اِمْتَقَلَ: بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلاَ: باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ: کنویں کی تہ۔ کہتے ہیں: اِنْغَمَسَ فی الماءِ حتّٰی جَاءَ بالمَقْلِ: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔ (۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ (۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ: گوگل (جنگلی کھجور کا) پھل (۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ: کنویں کی تہ (۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری (عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر اس پر پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آجاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔
المُقْلَةُ: آنکھ ج: مُقَلٌ۔
• مَقْمَقَ الشئَ: نرم وچکنا ہونا۔
— الحُوَارُ خَلْفَ اُمِّهِ: اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
— الشئَ: قابو میں کرنا۔
المُقَامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنے والا۔
• مَقِهَ ـَ مَقَهًا: بھوؤں کے کم ہونے کی بنا پر سرخ پلکوں والا ہونا (۲) سفیدی مائل نیلگوں آنکھوں والا ہونا هو اَمْقَهُ وهی مَقْهَاءُ، ج: مُقْهٌ۔
الاَمْقَهُ من النّاسِ: حیران وسرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو (۲) بنجر جگہ
• مَقَا السَّیْفَ ـُ مَقْوًا: تلوار کو صاف کرکے چمکانا۔
— المِرْآةَ والطَّسْتَ: آئینہ یا طشت (تھالی) کو صاف کرکے چمکانا۔
— اَسْنَانَهُ: دانت صاف کرنا۔
— الفَصِیلُ اُمَّهُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م ـــ ك

• مَكَثَ بالمکانِ ـُ مُكْثًا ومَكْثًا ومُكوثًا: ٹھہرنا، قیام کرنا، توقف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیدٍ"
اَمْكَثَهُ: کسی کو ٹھہرانا۔
مَكَّثَهُ: اَمْكَثَهُ۔
تَمَكَّثَ فی الامرِ: توقف کرنا، کسی کام کو سوچ کر کرنا، عجلت نہ کرنا۔
— بالمکان: قیام کرنا، ٹھہرنا۔
المُكْثُ: توقف، قیام۔
المَكِیثُ: سنجیدہ، بردبار، سوچ سمجھ کر کام کرنے والا ج: مُكَثَاءُ۔
المِكِّیثَی والمِكِّیثَاءُ: صبر وتوقف، سنجیدگی، بردباری۔
• مَكَدَ الماءُ ونحوُہُ ـُ مُكُودًا: کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا۔ هو مَاكِدٌ۔ حُبٌّ مَاكِدٌ: دیرپا محبت۔
— فُلانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔
— النَّاقَةُ والشَّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔ شَاةٌ مَاكِدَةٌ ومَكُودٌ: ہمیشہ دودھ دینے والی بکری یا بہت دودھ دینے والی بکری۔ بِئْرٌ مَاكِدَةٌ ومَكُودٌ: بہت پانی والا کنواں جس کا پانی کبھی کم نہ ہوتا ہو۔
• مَكَرَہُ وبه ـُ مَكْرًا: کسی کو دھوکا دینا۔ هو مَاكِرٌ ومَكَّارٌ ومَكُورٌ۔
— اللّٰهُ العَاصِیَ وبه: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا یا دنیا میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ"
— الثَّوبَ: گیرو سے رنگنا۔ هو مَمْكُورٌ۔
— الاَرضَ: زمین کو سیراب کرنا۔ مَرَرْتُ بزَرْعٍ مَمْكُورٍ: میں سیراب کی ہوئی کھیتی سے گزرا۔
مَكِرَ ـَ مَكَرًا: سرخ ہونا۔
مَاكَرَہُ: دھوکا دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَكَّرَ: گھروں میں غلہ جمع کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا۔

امتكر الشئ: گیرو میں رنگا جانا۔
— الزارع الحب: غلہ کا اسٹاک کرنا
تماكروا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا، فریب دینا۔
الماكر: فریبی، چالباز۔
المكر: دھوکا، فریب، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے (۲) گیرو (۳) شیر کی پھنکار (۴) اللہ تعالےٰ کی جانب سے فریب کی سزا، دنیا میں ڈھیل۔
المكرة: جنگی چال، تدبیر (۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی (۳) پکی ہوئی خراب کھجور ج: مكر و مكور۔
المكار: بڑا چالباز، بڑا فریبی۔
الممكورة: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔
• مكس الشئ ـ مكسا: کم ہونا۔
— في البيع: قیمت کم کرنا۔
— الضريبة: ٹیکس مقرر کرکے وصول کرنا۔
ماكسه في البيع: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا (۲) کسی سے جھگڑنا۔
الماكس: ٹیکس وصول کنندہ، محصول (چنگی) وصول کرنے والا ج: مكاس۔
تماكس البيعان: خرید و فروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔
المكس: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت لیا جاتا ہے، چنگی، محصول ج: مكوس
المكس على السلع المستوردة: کسٹم، کسٹم ڈیوٹی، باہر سے آنے والے سامان پر لگنے والا ٹیکس۔
دار المكوس: چنگی چوکی، کسٹم ہاؤس
• مك العظم ـ مكا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
— غريمه: قرض دار پر تقاضا کرنا۔

مكك الشئ: کم کرنا یا ضائع اور ختم کرنا
مكك على غريمه: مكه۔
امتك العظم: ہڈی کو خوب چوسنا۔
— الفصيل ما في ضرع امه: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا، پورا دودھ پی لینا۔
تمكك: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
— غريمه و على غريمه: قرض دار کے پیچھے پڑ جانا، بے حد تقاضا کرنا۔
المكاك: چوسا ہوا دودھ یا چوسا ہوا گودا۔
المكاكة: المكاك۔
المكوك: پینے کی صراحی (۲) ڈیڑھ صاع کے برابر ایک پیمانہ (جس کی مقدار مختلف ملکوں میں مختلف رہی ہے۔ صاع اہل حجاز کے نزدیک چار مد اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل ہوتا تھا (۲) سلائی مشین کا شٹل (جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) پارچہ باف کی نال یا نلی جس میں دھاگے کی نلکی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے)۔ فصیح عربی میں اسے وشيعة کہا جاتا ہے ج: مكاكيك۔
• مكمك الرجل: لڑھکتے ہوئے چلنا۔
— العظم: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تمكمك العظم: مكمكه۔
• مكنت الجرادة و نحوها ـ مكنا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا

هي مكون ج: مكان۔
مكن فلان عند الناس ـ مكانة: کسی کا لوگوں میں باحیثیت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔ هو مكين ج: مكناء۔ قرآن پاک میں ہے: قال "انك اليوم لدينا مكين امين"۔
امكنه من الشئ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا، اسے کرنے کا موقع دینا
— الامر فلانا: کوئی کام کسی کیلئے آسان ہونا، ممکن ہونا۔ جیسے: لا يمكنه النهوض: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مكن له في الشئ: کسی چیز پر قادر بنانا، طاقت و اقتدار دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "انا مكنا له في الارض"۔
— الثوب: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔
— فلانا من الشئ: کسی چیز پر قادر بنانا، اس کا موقع دینا۔
تمكن عند الناس: لوگوں میں باحیثیت و بلند رتبہ ہونا، مقام حاصل کرنا۔
— المكان و به: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
— من الشئ: کسی چیز پر قادر ہونا، قابو پانا، حاصل کر لینا۔
استمكن من الشئ: تمكن۔
الامكان: قدرت، قابو (۲) احتمال (۳) گنجائش ج: امكانات۔
على قدر الامكان: بقدر استطاعت۔
الامكاني: ممکن، محتمل۔
الامكانية: امکان، احتمال (۲) صلاحیت

(۳) گنجائش، استطاعت، طاقت
(۴) وسیلہ، ذریعہ ج: امکانیّات۔
الاِمکانِیّات المَحدُودَۃُ: محدود وسائل و ذرائع۔
المَاکِنَۃُ و المَاکِینَۃُ: مشین جو متعدد پرزوں سے بنتی ہے اور ہر پرزے کا خاص کام ہوتا ہے۔
المَاکِینَۃ الآلِیَّۃُ: خودکار مشین۔
مَاکِینَۃ الحِلاقَۃ: بال کاٹنے کی مشین۔
مَاکِینَۃُ الخِیاطَۃ: سلائی مشین۔
مَاکِینَۃُ إعدادِ الفَواتِیر: بل بنانے کی مشین۔
المُتَمَکِّنُ: قابو یافتہ، قادر (۲) علم النحو میں وہ اسم جو تینوں حرکتوں (رفع، نصب جر) کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: مُتَمَکِّن اَمکَنُ یعنی منصرف۔ مُتَمَکِّن غَیر اَمکَن یعنی غیر منصرف۔
غیر المُتَمَکِّن: وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے: کَیفَ و اَینَ۔
المَکانُ: جگہ۔ دیکھئے (کون)۔
المَکانَۃُ: رتبہ، حیثیت، شان، پوزیشن، درجہ (۲) سنجیدگی، وقار، مَرَّ عَلٰی مَکانَتِہ: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
اِمشِ عَلٰی مَکانَتِكَ: تم باوقار چلو۔ قرآن پاک میں ہے: "قُل یاقَومِ اعمَلُوا عَلٰی مَکانَتِکُم": اے لوگو! تم اپنی حیثیت کے مطابق کام کرو۔ مَکاناتِکُم بھی ایک قرات ہے۔
المَکَّانُ: مشین مین (۲) مشین فروش۔
المَکنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے، واحد: مَکنَۃ۔
المَکِنُ: المَکنُ۔ واحد: مَکِنَۃٌ
ج: مَکِنات۔ حدیث میں ہے: "اَقِرُّوا الطَّیرَ عَلٰی مَکِناتِھا": پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو۔
المَکَنِیُّ: میکانک، مشین ٹھیک کرنے والا (۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا (۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔
المُکنَۃُ: طاقت و قدرت، اقتدار واختیار، زور و قوت۔
المِکنَۃُ: حیثیت، پوزیشن۔ اِنَّ ابن فلان لَذُو مَکِنَۃٍ مِنَ النّاسِ: فلاں شخص لوگوں میں باحیثیت ہے۔ لِفُلانٍ مَکِنَۃ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے (۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے یا اسٹیم (بھاپ) اور بجلی سے۔ اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جیسے: مَکِنَۃُ خِیاطَۃ: سلائی مشین۔ مَکِنَۃ طَحن: آٹا وغیرہ پیسنے کی مشین مَکِنَۃ طِباعَۃٍ: چھپائی مشین وغیرہ ج: مَکِنات و مِکَنٌ۔ ماکِنۃ و ماکینۃ بھی اسی معنی میں ہے لیکن مجمع اللغۃ العربیۃ قاہرہ نے صحیح لفظ مَکِنَۃ ہی قرار دیا ہے۔
المُمکِنُ: ممکن، محتمل، امکانی حتی المقدور
مُمکِنٌ فَصلُہُ: قابل علیحدگی۔
• مَکا ــــ مُکاءً و مَکوًا: منہ سے سیٹی بجانا (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیوں کی جالی بنا کر منہ سے ملا کر سیٹی بجانا قرآن پاک میں ہے: "وَما کانَ صَلاتُھُم عِندَ البَیتِ اِلّا مُکاءً وَّتَصدِیَۃً"۔
مَکا الطّائِرُ: پرندہ کا چہچہانا۔
مَکِیَت یَدُہٗ ــــ مَکًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑ جانا، چھل جانا۔
تَمَکَّی الغُلامُ: نماز کے لئے طہارت حاصل کرنا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا پسینہ سے شرابور ہوجانا (۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَکا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل، ج: اَمکاءٌ۔
المُکّاءُ: پرکشش سیٹی بجانے والا ایک سفید رنگ کا جنگلی پرندہ ج: مَکاکِیّ

م ــــ ل

• مَلَأَ فی القَوسِ ــــ مَلئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
ــــ الشَّیءَ: بھرنا، پر کرنا۔
ــــ الاِناءَ بالماءِ وغیرہ: برتن میں پانی وغیرہ بھرنا۔
ــــ فُلانًا عَلَی الأمرِ: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
ــــ منہ عَینَہ: کسی کو کسی کا پسند آنا، اچھا معلوم ہونا۔ ھو یَملأُ العَینَ حُسنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے اور دلکش لگتا ہے۔
ــــ فُرُوجَ فَرَسِہ: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
ــــ الاِستِمارَۃَ او الخانۃ والفَراغ فی الاِستِمارَۃِ: فارم کی خانہ پری کرنا۔
ــــ فَراغَ شَیءٍ: کسی چیز کا خلا پر کرنا۔
مَلِیَٔ ــــ مَلئًا: بھر جانا، پر ہوجانا۔

مَلُؤَ فُلَانٌ ـُ مَلَاءً و مَلَاءَةً: مالدار ہونا.
—— بکذا: کسی چیز سے غنی وطاقتور ہونا، اٹھانے کے قابل ہونا. ھو مَلِیٌّ ج: مِلَاءٌ.
مُلِئَ فُلَانٌ: کسی کو زکام ہونا.
اَمْلَأَہُ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا، زکام کا سبب بننا.
—— فُلَانٌ فی قَوْسِہٖ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا. یوں بھی کہتے ہیں: اَمْلَأَ النَّزْعَ فی القَوْسِ.
مَالَأَہٗ علی الامرِ مُمَالَأَۃً و مِلَاءً: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، تعاون کرنا.
مَلَّأَ الإناءَ: برتن کو خوب بھرنا.
—— فی قَوْسِہٖ: کمان زور سے کھینچنا.
اِمْتَلَأَ الشیءُ: بھرنا (۲) پُر ہونا.
—— فُلَانٌ غَیْظًا: غصہ سے بھر جانا.
تَمَالَأَ القومُ علی کذا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا، ایک ہو جانا.
تَمَلَّأَ الشیءُ: بھرنا، سیر ہونا. جیسے: تَمَلَّأَ من الطَّعَامِ والشَّرَابِ.
—— شِبَعًا: شکم سیر ہونا.
—— غَیْظًا: غصہ سے بھر جانا.
—— المرأۃُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا (رضائی وغیرہ اوڑھنا).
اِسْتَمْلَأَ فی دَیْنِہٖ: کسی کو قرض کے بارہ میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا.
الاَمْلَأُ: فُلَانٌ اَمْلَأُ لعینی من فُلَانٍ: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے. ھذا الامرُ اَمْلَأُ بک: یہ کام تمہارے قابو کا ہے. ھو اَمْلَأُ قومِہٖ: وہ اپنے قبیلہ میں سب سے غنی وقادر ہے.
الاِمْلَاءُ: دیکھئے (ملو).

المَالِیُٔ: رَجُلٌ مَالِیٌٔ: باوقار آدمی، نگاہوں میں جچنے والا آدمی.
المَلَأُ: جماعت، گروہ (۲) سرداران قوم سر برآوردہ لوگ ج: اَمْلَاءٌ (۳) مشورہ. ما کان ھذا الامرُ عن مَلَأٍ مِنَّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا (۴) عادت، مزاج. ما اَحْسَنَ مَلَأَ فُلَانٍ: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے
المَلَأُ الاَعْلٰی: عالم ارواح.
المِلْءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار قرآن پاک میں ہے: "مِلْءُ الاَرْضِ ذَھَبًا": زمین بھر سونا یا سونے سے بھری ہوئی زمین (۲) شکم پری، بسیار خوری.
اَعْطِہٖ مِلْأَہٗ و مِلْأَیْہِ و ثَلَاثَۃَ اَمْلَائِہٖ: اسے اس کی ضرورت کے مطابق یا اس کا دوگنا یا تین گنا دو.
ھذا حَجَرٌ مِلْءُ الکَفِّ: یہ پتھر پورے ہاتھ میں آئے گا.
مِلْءُ الکَفِّ والیَدِ: مٹھی بھر
مِلْءُ البَطْنِ: پیٹ بھرنے کے لائق. اَکَلَ مِلْءَ بَطْنِہٖ: اس نے پیٹ بھر کر کھایا. مِلْءُ الجَفْنِ: آنکھ بھر کر. نَامَ مِلْءَ جَفْنِہٖ: وہ گہری نیند سویا، آرام سے سویا.
مِلْءُ کِسَائِہٖ: موٹا.
مِلْءُ الفَمِ: منہ بھر دینے والی مقدار. تَکَلَّمَ مِلْءَ الفَمِ و مِلْءَ شِدْقَیْہِ: باآواز بلند بولنا
مُلَاءٌ: زکام (جو معدہ پر ہونے کی بنا پر ہوتا ہے).
المُلَاءَۃُ: عورتوں کے اوڑھنے کی چادر (جو دوہری ہوتی ہے) (۲) بیڈ شیٹ، پلنگ پر بچھانے کی چادر ج: مُلَاءٌ.
المَلْآنُ: بھرا ہوا، پُر (۲) زکام میں مبتلا ھی مَلْأَی و مَلْآنَۃٌ. مَلْآنٌ و مَلْآنَۃٌ بھی کہتے ہیں ج: مِلَاءٌ
المَلْأَۃُ: المُلَاءُ (۲) معدہ کے پُر ہونے سے سر کی گرانی.
المِلْأَۃُ: شکم پری (۲) بھرنے یا بھرا ہوا ہونے کی نوعیت. جیسے: ھذا الإناءُ اَشَدُّ مِلْأَۃً من ذلک: یہ برتن اس کے مقابلہ میں زیادہ بھرا ہوا ہے.
المُمْلِیُٔ: پُر شکم بکری وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو.
المَمْلُوءُ: بھرا ہوا، پُر.
مَمْلُوءٌ تَمَامًا: خوب بھرا ہوا، ٹھکا ہوا، ٹھاٹھ.
المَلِیُٔ: مالدار ج: مُلَاءٌ (۲) بھرپور.
• مَلَثَ الفَرَسُ ـُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا.
—— الشیءَ: ملانا.
—— فُلَانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا.
مَلَثَہٗ بکلامٍ: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا (وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں) (۲) ہلکے سے مارنا.
مَالَثَہٗ مِلَاثًا و مُمَالَثَۃً: کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں ملانا، خوشامد کرنا. (۲) کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی سے تفریح لینا.
المَلْثُ: بوقت مغرب، رات کی ابتدائی سیاہی.
المُلْثَۃُ: المَلْثُ.
• مَلَجَ الصَّبِیُّ اُمَّہٗ ـُ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستان کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا.
مَلِجَ الصَّبِیُّ ـَ مَلَجًا: بچہ کا

أُملوج نامی درخت کی گٹھلی کو منھ میں
ڈال کر چبانا۔
مَلِجَتِ النّاقةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا
اور نمکین پن باقی رہ جانا۔
أَملَجَتِ الأُمُّ ولَدَها: بچہ کو دودھ
پلانا۔
اِمتَلَجَ الفَصیلُ ما فی الضَّرعِ: اونٹنی
کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
أملَجَ الصَّبِیُّ: بچہ کا شکم مادر سے نمودار
ہونا۔
الأَملَجُ: بھورا، گندمی رنگ کا (۲) ایک
زرد رنگ کی بوٹی (۳) چٹیل زمین
ج: مُلجٌ۔
الأُملُوجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت
مقل کی گٹھلی ج: أمالیج۔
المالَجُ: کرنی، معمار کا ایک اوزار جس
سے چنائی اور لپائی کی جاتی ہے۔
المُلَجُ: الأُملُوجُ ج: أملاج۔
المَلیجُ: باوقار آدمی (۲) شیرخوار بچہ ج:
مُلُجٌ۔
• مَلَحَ الطائرُ ـ مَلْحًا: پرندے کی
پھڑپھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
— فُلانَةَ لِفُلانٍ: کسی عورت کا
کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
— القِدرَ: ہنڈیا میں نمک ڈالنا۔
— الطعامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
— اللحمَ والجِلدَ: گوشت اور کھال
کو نمک لگانا۔
— الماشِیَةَ: مویشی کو لونی (نمک ملا کر
کچا گھی) کھلانا۔
— الشاةَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اون
اتارنا (چونٹنا)۔
مَلِحَ الشَّیءُ ـ مَلَحًا: انتہائی تیز
نیلے رنگ کا ہونا (جو مائل بسفیدی ہو)
— الحیوانُ: جانور کے پاؤں میں
کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
مَلِحَ الکَبشُ: مینڈھے کی سفیدی
کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔
هو أملَحُ وهي مَلحاءُ۔
مَلُحَ الماءُ ـ مُلُوحَةً ومَلاحَةً:
پانی کا نمکین ہو جانا۔ هو مَلیح
ومالِحٌ۔
— الشَّیءُ مَلاحَةً: خوش نما ہونا،
جاذب نظر ہونا۔ هو مَلیح ج:
مِلاحٌ ومُلّاحٌ۔
أَملَحَ الماءُ: پانی کا نمکین اور کھارا
ہو جانا۔
— فُلانٌ: کھاری پانی پر پہنچنا۔
— الإبلُ: اونٹوں کا کھاری پانی
پر آنا۔
— الرّاعی الإبلَ: چرواہے کا
اونٹوں کو کھارا پانی پلانا۔
— المُتَکلِّمُ: چٹکلے بیان کرنا، پرلطف
کلام کرنا، دلچسپ باتیں کرنا۔
— البَعیرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا
أَملِحنی بِنَفسِكَ: تم مجھے
زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
— الشَّیءُ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ
سفیدی مائل ہو جائے۔
— القِدرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص
اندازے سے نمک ڈالنا یا زیادہ
نمک ڈال کر اسے بدمزہ اور نمکین
کر دینا (۲) قدرے چربی یا چکنائی
ڈالنا۔
مالَحَهُ مِلاحًا ومُمالَحَةً: کسی
کے ساتھ کھانا، ہم لقمہ و ہم نوالہ
ہونا۔ هو یَحفَظُ حُرمَةَ
المِلحِ والمُمالَحَةِ: وہ نمک خوری
اور معیت خواری کا احترام ملحوظ
رکھتا ہے۔ بَینَهُما حُرمَةُ
المِلحِ والمُمالَحَةِ: ان دونوں
میں رشتۂ مراضعت (شیرخواری)
ہے۔
مَلَّحَتِ الإبلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا
— الشّاعِرُ: دلچسپ شعر کہنا، عمدہ
نظم تیار کرنا۔
— القِدرَ: ہنڈیا میں خوب نمک ڈالنا
— الطَّعامَ: کھانے میں زیادہ نمک ڈالنا
— الدّابّةَ: جانور کے جبڑے پر
نمک ملنا۔
اِمتَلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا، جھوٹ سچ
ملا کر بولنا۔
تَمَلَّحَ فُلانٌ: راستہ کے لئے نمک
ساتھ رکھنا (۲) نمک کی تجارت کرنا
(۳) خوش طبع بننا۔ فُلانٌ یَتَظَرَّفُ
ویَتَمَلَّحُ: فلاں ہوشیار و خوش طبع
بنتا ہے۔
اَملَحَ الشَّیءُ: تیز نیلا ہونا۔
— الکَبشُ: مینڈھے کا سفید و سیاہ
ہونا۔
اَملاحَّ النَّخلُ: درخت خرما کا سرخ و
زرد کھجوروں والا ہونا۔
اِستَملَحَ الشَّیءَ: عمدہ اور پرکشش پانا
یا سمجھنا۔
الأَملَحُ: رات کی شبنم (۲) سفید و سیاہ
رنگ کا (مینڈھا) (۳) نیلگوں رنگ کا
(۴) بہت دلفریب ج: مُلحٌ۔
أَملَحُ الشَّعرِ واللِّحیَةِ: بھورے
بالوں والا۔
أَملَحُ العَینَینِ: نیلی آنکھوں والا۔
المالِحُ: نمکین۔
المُتَمَلِّحُ: نمک والا، نمک کا کاروبار
کرنے والا۔
المِلّاحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی
ہوا (۲) کشتی چلانے والی ہوا (۳) نیزہ کا

پھل یا نیزہ (بھالا) (۴) بارش کے وقت کی ٹھنڈک (زمین کی ٹھنڈک)۔
اَلمِلَاحَةُ: ملاح گیری، کشتی رانی (۲) جہازرانی (۳) نمک فروشی۔
اَلمَلَاحَةُ: خوب روئی، خوش نمائی، چہرے کا حسن، چہرے کی جاذبیت۔
اَلمُلَّاحِيُّ: لمبا سفید انگور (۲) چھوٹا اور میٹھا انجیر (۳) سفید و سرخ رنگ کا درخت پیلو۔
اَلمِلْحُ: نمک (۲) علم کیمیا میں وہ مرکب جو کسی تیزابی مادے میں ہائڈروجن کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے (یہ لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: اَملَاحٌ (۳) نمکین، کھارا۔
مَاءٌ مِلْحٌ: کھاری پانی (مقابل عَذْبٌ)۔ بِئْرٌ مِلْحَةٌ: کھاری پانی کا کنواں۔ فُلَانٌ مِلْحُهُ عَلَى رُكْبَتَيهِ: فلاں بے وفا ہے یا ذرا سی بات پر بگڑنے والا بدمزاج آدمی ہے۔ سَمَكٌ مِلْحٌ: نمک لگا کر سکھائی گئی مچھلی (۴) حسن وخوبی (۵) تعلق و پاس داری، عہد و پیمان۔ بَينَهُمَا مِلْحٌ او مِلْحَةٌ
اَلمُلَحُ: دل چسپ خبریں اور واقعات۔
اَلمَلْحَاءُ: مونڈھے اور سرین کے درمیان کمر کا بیچ (۲) اونٹ کے کوہان کے نیچے کا حصہ (۳) پتوں سے خالی ہری ٹہنیوں والا درخت ج: مَلْحَاوَاتٌ
اَلمِلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ، بڑی موج
اَلمُلْحَةُ: تیز بیلگونی (۲) برکت (۳) دلچسپ وعمدہ بات، چٹکلا، نکتہ، لطیفہ، ظرافت ج: مُلَحٌ۔ حَدَّثْتُهُ بِالمُلَحِ: میں نے اسے لطیفے سنائے۔
اَصَبْنَا مُلْحَةً من الرَّبِيعِ: ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
اَلمُلْحَةُ: لطیفہ، چٹکلا۔
اَلمَلَّاحُ: نمک فروش (۲) نمک کا مالک (۳) ملاح، کشتی بان (کشتی چلانے والا یا اس میں کام کرنے والا)، (۴) جہازراں، پائلٹ۔
اَلمَلَّاحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
اَلمُلَّاحِيُّ: سفید و لمبے انگور کی ایک قسم۔
اَلمُلُوحَةُ: شوریت، کھاری پن (۲) ایک قسم کی مچھلی۔
اَلمَلِيحُ: حسین، جاذب صورت، دل کش وخوب رو ج: مِلَاحٌ۔
اَلمَمْلَحَةُ: نمک دان، نمک کی شیشی وغیرہ
اَلمُمَلَّحُ: نمک لگایا ہوا۔
• مَلَخَ فُلَانٌ ـــ مَلْخًا: بہت تیز چلنا (۲) کسی جگہ جانا، زمین میں گھومنا
--- فِي البَاطِلِ: لغویات میں پڑے رہنا، غلط کام کرتے چلے جانا۔
--- الفَرَسُ: گھوڑے کا کھیل کرنا (خوشی سے اچھلنا کودنا)۔
--- الطَّعَامُ: کھانے کا خراب ہوجانا، مزہ بدل جانا۔
--- فُلَانٌ: کسی کا دوہرا ہونا، اعصار شکنی میں مبتلا ہونا۔
--- الشَّيْءَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ الشَّيْءُ ـــ مَلَاخَةً: بےمزہ ہونا۔
مَالَخَهُ مِلَاخًا و مُمَالَخَةً: کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی کی خوشامد کرنا۔
اِمْتَلَخَ الشَّيْءَ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا جیسے: اِمْتَلَخَ اللِّجَامَ مِن رَأْسِ الدَّابَّةِ: چوپائے کا لگام کھینچنا۔
اِمْتَلَخَ اللَّحْمَ عَنِ العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔
--- عَينَهُ: آنکھ باہر نکالنا۔
--- القَلَّاعُ ضِرْسَهُ: ڈاڑھ نکالنے والے کا ڈاڑھ کو اکھاڑنا، نکالنا۔
مَرَّ بِرُمْحِهِ مَرْكُوزًا فَامْتَلَخَهُ اس نے جما کر نیزہ مارا پھر اسے کھینچ کر نکالا۔
اِمْتُلِخَ عَقْلُ فُلَانٍ: عقل جاتی رہنا
تَمَلَّخَ الشَّيْءُ: خراب وکمزور ہونا۔
رَجُلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ: کمزور پیٹھ والا۔
--- العُقَابُ عَينَهُ: عقاب کا آنکھ نکال لینا۔
اَلمَلَّاخُ: بہت خوشامدی، چاپلوس (۲) بھگوڑا۔
اَلمُلُوخِيَّةُ: ایک قسم کی سبزی جو پکا کر کھائی جاتی ہے۔
اَلمَلِيخُ: کمزور آدمی (۲) خراب کھانا وغیرہ (۳) بےمزہ اور بے ذائقہ چیز ج: مُلُخٌ۔
• مَلَدَ الشَّيْءَ ـــ مَلْدًا: بڑھانا پھیلانا۔
مَلِدَ الغُصْنُ ـــ مَلَدًا: شاخ کا نرم ہونا اور جھومنا۔ هُوَ اَمْلَدُ
مَلَّدَ الاَدِيمَ: چمڑے کو نرم کرنا۔
الاَمْلَدُ: نرم و نازک آدمی یا ٹہنی۔
رَجُلٌ اَمْلَدُ: بے ریش آدمی۔
الاُمْلُودُ: الاَمْلَدُ ج: اَمَالِيدُ۔
اِمْرَأَةٌ اُمْلُودٌ و اُمْلُودَةٌ: نرم و نازک عورت۔
اَلمَلَدُ: نرم و نازک آدمی یا شاخ (۲) بھوت۔
اَلمَلْدَاءُ: مؤنث الاَملَدِ ج: مُلْدٌ

امْرَأَةٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قدو قامت والی عورت.
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی (۳) جوانی
• مَلَدَ الفَرَسُ ـُ مَلْدًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا.
— فُلانٌ: جھوٹ بولنا.
— فُلانًا بالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا
— فُلانًا مَلْدًا و مَلاذَةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا.
مَلِذَ فُلانٌ ـَ مَلْذًا: نفاق برتنا، ظاہری طور پر تعلق جتانا.
هو اَمْلَذُ و مَلَّاذٌ و مِلْوَذٌ.
اِمْتَلَذَ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا.
• مَلَزَ عنه ـُ مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا، چلے جانا.
— بالشئِ: کوئی چیز لے جانا.
اَمْلَزَهُ: لے جانا.
مَلَّزَ الشئَ عنه: کوئی چیز چھڑانا.
اِمْتَلَزَ الشئَ: لے جانا (۲) چھیننا.
• مَلَسَ فُلانٌ ـُ مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا.
— بالإبلِ و نَحْوِهَا: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہنکانا (۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا.
— فُلانًا بلسانه: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا، خوشامد کرنا.
مَلِسَ ـَ مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا (۲) سپاٹ ہونا (جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو) هو اَمْلَسُ وهی مَلْسَاءُ ج: مُلْسٌ.
مَلُسَ فُلانٌ ـُ مَلاسَةً و مُلُوسَةً: مَلِسَ. هو مَلِيسٌ.
اَمْلَسَت الشَّاةُ: بکری کی اون کا جھڑجانا.

مَلَّسَ الشئَ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا، ملائم کرنا (۲) چھڑانا.
— الأرضَ: زمین کو پٹڑے سے برابر اور ہموار کرنا.
اِنْمَلَسَ و اِمَّلَسَ الشئُ: سکڑنا.
— من الأمرِ: کسی معاملہ سے بچ نکلنا.
— من يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھوٹ جانا، بچ کر نکل جانا.
— الشئُ: سکڑنا.
تَمَلَّسَ الشئُ: چکنا اور ملائم ہونا.
— من الشَّرابِ: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا، ہوش میں آنا.
— من الأمرِ: چھٹکارا پانا (۲) بچ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَمَلَّسَ من يَدِي و تَمَلَّسَ من بين القومِ.
اِمْلاسَّ الشئُ: چکنا اور نرم ہونا.
— من الأمرِ: چھٹکارا پانا.
الأَمْلَسُ: چکنا، ملائم. جلدُ فُلانٍ اَمْلَسُ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے.
الإِمْلِيسُ: بے آب و گیاہ بیابان.
الرُّمَّانُ الإِمْلِيسُ والإِمْلِيسِيُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو ج: أمالِيسُ.
الإِمْلِيسَةُ: الإِمْلِيسُ ج: أماليسُ
المَلاسَةُ: چکناہٹ، ہمواری، سپاٹ پن
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین ج: مُلُوسٌ و اَمْلاسٌ. اَتَيْتُهُ مَلَسَ الظَّلامِ: میں اس کے پاس اول شب میں (مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد) آیا (۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ ریشمیں ڈھیلا کرتا.

المَلَسَى: رَجُلٌ مَلَسَى: ناقابل اعتماد آدمی، غیر ذمہ دار آدمی.
أبيعُكَ المَلَسَى: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں.
نَاقَةٌ مَلَسَى: انتہائی تیز رفتار اونٹنی.
أرضٌ مَلَسَى: بنجر زمین.
المَلْسَاءُ: مؤنث الأملس. چکنی، ہموار ج: مُلْسٌ. خَمْرَةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال.
أرضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین.
قَوْسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو. ج: أمالِسُ و أماليسُ (خلاف قیاس).
المَلَّاسَةُ: جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کی لکڑی کا پٹرا (سہاگا. کسانوں کی زبان میں میڑا، ہینگا)
المِمْلَسَةُ: المَلَّاسَةُ ج: مَمَالِسُ.
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت (۲) سفری کھانے کے ختم ہو جانے کا مہینہ، غالباً صفر کا مہینہ.
• مَلَشَ الشئَ ـُ مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا.
• مَلَصَ بِسَهْمِهِ ـُ مَلْصًا: تیر پھینکنا.
مَلِصَ الشئُ من يَدِهِ ـَ مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا. جیسے: مَلِصَت السَّمَكَةُ و نَحْوُهَا.
— الرَّجُلُ: آدمی کا نکل بھاگنا. هو مَلِصٌ و هي مَلِصَةٌ.
اَمْلَصَت المرأةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جانا. هي مُمْلِصٌ ج: مَمَالِيصُ.
— الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہو جانا.

أَمْلَصَ الشيءَ: پھسلواں کرنا، پھسلانا
انْمَلَصَ الشيءُ من يَدِه وامَّلَصَ:
ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے:
انْمَلَصَت السَّمَكَةُ من يَدِه۔
تَمَلَّصَ من كذا: نکل جانا، الگ
ہوجانا، رہائی پانا۔
—الرِّشَاءُ من اليد: ہاتھ سے
رسّی چھوٹ جانا۔
—من فُلانٍ: چھٹکارا پانا۔
—من الواجب: فرض سے بھاگنا،
اس کی ادائگی سے جی چرانا۔
الأَمْلَصُ: چکنا، ہموار۔
رَجُلٌ أَمْلَصُ الرَّأس: گنجا،
چکنے سر والا جس پر بال نہ ہوں (۲)
نرم پختہ کھجور۔
الإِمْلِيصُ: سَيْرٌ إِمْلِيصٌ: تیز رفتار
المَلَصُ: چکناہٹ، پھسلاہٹ۔
المَلَصُ: برہنہ۔
المَلِيصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ
المِمْلاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت
جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
• مَلَطَ الغُلامُ ـُ مُلُوطًا: خبیث
ہونا جو ہر چیز کو ہتھیالیتا ہو (۲)
مخلوط النسل ہونا، غیر معروف النسب
ہونا۔
—البَنَّاءُ الحائطَ مَلْطًا: معمار کا
دیوار پر پلاسٹر کرنا، مٹی وغیرہ سے
لیپنا۔
—الأُمُّ وَلَدَها: ناتمام بچہ جننا۔
—الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
مَلِطَ فُلانٌ ـَ مَلَطًا ومُلْطَةً:
بے بال کے بدن والا ہونا۔ هو
أَمْلَطُ۔
سَهْمٌ أَمْلَطُ: بے پر کا تیر۔
أَمْلَطَت المَرْأَةُ: عورت کا ناتمام بچہ
جننا، حمل ساقط ہونا۔
أَمْلَطَ الشَّاعِرُ: ساتھی سے شعر کا
پہلا مصرعہ سنکر دوسرا مصرعہ کہنا۔
—النَّاقَةُ جَنِينَها: اونٹنی کا
بے بال بچہ گرانا، ادھورا بچہ جننا
هي مُمْلِطٌ ومُمْلِطَةٌ ج:
مَمَالِيطُ۔
مَالَطَهُ مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی کو
آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور
دوسرے کا اُسے پورا کرنا۔ بَيْنَهُما
مُمَالَطَةٌ: ان دونوں کے درمیان
نصف شعر کی بیت بازی ہے (۲)
کسی کے ساتھ میل جول رکھنا،
اختلاط رکھنا۔
مَلَّطَ الشَّاعِرُ: أَمْلَطَ۔
—لَهُ: کسی کو آدھا شعر سنا کر اس
سے تکمیل کرانا۔
—الحائطَ: دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
تَمَلَّطَ الشيءُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
—السَّهْمُ: تیر کا پر اتر جانا۔
امْتَلَطَ الشيءَ: اچک لینا، چھیننا۔
المِلاطُ: دیوار لیپنے کا گارا، مسالا، پلاسٹر
(۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں
کے درمیان کا گارا یا مسالا (۳) کہنی
(۴) پہلو (۵) کوہان کی ایک جانب
ج: مُلُطٌ۔
ابن مِلاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے
یا بازو۔
المِلْطُ: شریر و خبیث جو موقع پاکر ہر چیز
چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو، اچکا
(۲) نامعلوم النسب۔ غُلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ:
مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ ج:
أَمْلاطٌ ومُلُوطٌ۔
المَلَطَى: دوڑ کی ایک قسم۔ بَعَثَهُ المَلَطَى:
ہیں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بھیجا۔
جَعَلَهُ اللهُ المَلَطَى: وطن سے
غائب یا کسی مسافر کے لئے بد دعا
کے طور پر کہا جاتا ہے، خدا کرے
اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيطُ: بے بال بدن والا (۲) جنین
(پیٹ کا بچہ) جس پر رواں نہ
نکلا ہو۔
سَهْمٌ مَلِيطٌ: بے پر کا تیر، دنبی یا
بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلاطُ: اسقاط کی عادی مادہ۔
• مَلَعَت الدَّابَّةُ ونَحْوُها ـَ
مَلْعًا ومَلَعانًا: تیز و سبک رفتار
ہونا۔
—الشَّاةَ: گردن کی طرف سے بکری کی
کھال اتارنا۔
—الفَصِيلُ أُمَّهُ: بچہ کا اونٹنی کا
دودھ پینا۔
أَمْلَعَت النَّاقَةُ ونَحْوُها: تیز چلنا۔
امْتَلَعَت النَّاقَةُ ونَحْوُها: تیز
دوڑنا۔
—الشَّاةَ: مَلَعَها۔
—الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
انْمَلَعَت النَّاقَةُ: مَلَعَت۔
المِلَاعُ: چٹیل میدان۔
عُقابٌ مِلاعٌ وعُقابُ مِلاعٍ:
پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ: هم على فلانٍ مَلْعٌ واحدٌ:
اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب
ایک ہیں۔
المَلِيعُ: تیز رفتار چوپایہ (۲) کشادہ زمین
(۳) بنجر زمین (۴) ہموار و دور دراز
زمین ج: مُلُعٌ۔
المَلُوعُ: تیز رفتار۔ مؤنث بھی مَلُوعٌ
ہے۔

المَيْلَغُ : لمبا اور ہلکا (۲) تیز رفتار گھوڑا
یا اونٹنی۔ (جَمَل مَيْلَع نہیں
کہا جاتا) (۳) ادھر ادھر حرکت کرنے
والا (۴) جنگل بیابان۔
• مُلِغَ فِی کَلامِه : بیوقوفی کی بات کرنا،
احمقانہ گفتگو کرنا۔
مَالَغَهٗ بالکلامِ : کسی سے فحش مذاق کرنا،
مذاق میں ناشائستہ باتیں کرنا۔
تَمَالَغَ بِه : کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے
مخول و تمسخر کرنا، کسی پر ہنسنا۔
تَمَلَّغَ فِی کَلامِه : حماقت آمیز کلام کرنا،
بیوقوف بننا۔
الاَمْلَغُ : کَلامٌ اَمْلَغُ : بیکار باتیں،
بے فائدہ گفتگو۔
المَالِغُ : رَجُلٌ مَالِغٌ : بدباطن و بدکار،
ج: مُلاَّغٌ۔
المِلْغُ : چاپلوس (۲) فحش گو، بے عقل (۳)
مرفوع القلم، مخبوط الحواس۔ جو جی میں
آئے کہے اور کوئی پرواہ نہ کرے۔
ج: اَمْلاَغٌ۔
کَلامٌ مِلْغٌ : لاحاصل کلام۔
• مَلَقَت الدَّوَابُّ وغیرها ـ
مَلْقًا : چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز
ہلکی چال چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔
ـــ الرَّجُلُ : تیز چلنا۔
ـــ الشَّیْءَ : دھونا (۲) مٹانا (۳) ہاتھ
سے چھوڑ دینا (نہ روکنا)۔
ـــ الحِمَارُ الاَرْضَ بِحَوافِرِه :
گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔
ـــ فُلاناً بالعَصا : کسی کو لاٹھی مارنا۔
ـــ عَیْنَهٗ : آنکھ پر مارنا۔
ـــ الصَّغِیْرُ اُمَّهٗ : بچہ کا ماں کا
دودھ پینا۔
مَلِقَ الفَرَسُ ـ مَلَقًا : گھوڑے
کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ ھو مَلِق۔

مَلِقَ الخَاتَمُ من الاِصْبَعِ :
انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔
ـــ فُلاناً وَلَهٗ : کسی کی زیادہ چاپلوسی
اور ضرورت سے زیادہ اظہار تعلق
کرنا۔
اَمْلَقَت المرأةُ : عورت کا ناتمام بچہ
ساقط ہونا، اسقاط ہونا۔
ـــ فُلانٌ : غریب و محتاج ہونا۔
ـــ مَا مَعَهٗ : اپنے پاس جو کچھ ہو
اسے باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔
ـــ الاَدِیْمَ : چمڑے کو مَل کر نرم کرنا۔
ـــ الدَّهْرُ مَالَهٗ : زمانہ کا کسی کے
مال کو تباہ کر دینا۔
اَمْلَقَتْهُ الخُطُوبُ : آفات کا کسی کو
مفلس و کنگال کر دینا۔
مَلَّقَ الشَّیْءَ : چکنا اور ہموار کرنا۔
ـــ الاَرْضَ : جوتی ہوئی زمین کو لکڑی
کے پٹڑے (ہینگے) سے ہموار کرنا۔
ـــ الجِدارَ : دیوار کو لکڑی کی پٹڑی
یا کرنی سے ہموار و چکنا کرنا۔
اِمْتَلَقَ الشَّیْءَ : باہر نکالنا، روکے
نہ رکھنا۔
اِنْمَلَقَ الشَّیْءُ وَامَّلَقَ : چکنا ہونا،
نرم ہونا۔
ـــ منه : چھوٹ کر نکل جانا۔
تَمَلَّقَ الرَّجُلُ وَلَه تَمَلُّقًا
و تِمِلاَّقًا : کسی کی خوشامد و
چاپلوسی کرنا۔
الاِمْلاقُ : غایت درجہ کا افلاس،
غربت و تنگ دستی۔
المَالَقُ : جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا
پٹڑا جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ہینگا،
میڑا) (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس
سے پلاسٹر کو ہموار و چکنا کیا جاتا ہے
المُتَمَلِّقُ : خوشامدی۔

المَلَقُ : چاپلوسی، خوشامد، کاسہ لیسی
(۲) دعا، اظہار عجز و بے بسی (۳)
ہموار زمین۔ سِرْنا فی المَلَقِ
و المَلَقاتِ : ہم چکنے اور سخت
میدانوں میں چلے (۴) جانور یا پتھر
یا کلام کی نرمی۔
المَلِقُ : کمزور۔ فَرَسٌ مَلِقٌ : نہ
دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے
والا گھوڑا۔ (۲) وعدہ خلاف یا
وعدہ فراموش آدمی (۳) بڑا خوشامدی
المَلَقَةُ : چکنی چٹان۔
المَلاَّقُ : بڑا خوشامدی، محض ظاہری
تعلق جتانے والا۔
المَلِیْقُ : وہ شخص جس کے بدن پر بال
نہ ہوں۔
المِمْلَقُ : زمین ہموار کرنے کا پٹڑا (ہینگا،
میڑا) (۲) کرنی یا پلاسٹر ہموار کرنے
کی لکڑی۔
المِمْلَقَةُ : المِمْلَقُ۔
المَیْلَقُ : تیز رفتار۔
• مَلَكَ الشَّیْءَ ـ مُلْكًا : مالک ہونا
(قبضہ کے ساتھ حسب منشا تنہا
تصرف کرنا)، ھو مَالِكٌ ج: مُلَّكٌ
و مُلاَّكٌ۔
ـــ الخِشْفُ اُمَّهٗ : ہرن کے بچہ کا
اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔
ـــ العَجِیْنَ : گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔
ـــ الوَلِیُّ المَرْأَةَ : ولی کا عورت کو
شادی کرنے سے روکنا۔
ـــ فُلانٌ امرأةً : عورت سے شادی
کرنا۔
ـــ عَلَیْهِ : غالب ہونا، حکومت کرنا۔
ـــ نَفْسَهٗ اَوْ حَوَاسَّهٗ : خود پر قابو
پانا۔
ـــ صَلاحِیَّةً : اختیار رکھنا۔

مَلَّكَ خِيارًا: اختیار حاصل کرنا۔
اَمْلَكَهُ الشيَّ: مالک بنانا۔
— فُلانًا اَمْرَهُ: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا، اس میں تصرف کا اختیار دینا۔
— فُلانا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
— القومُ فُلانا عَلَيهم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
اُمْلِكَتْ فُلانَةُ اَمْرَها: فلاں عورت کو طلاق ہوگئی۔
مَلَّكَ النَّبْعَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے پیڑ کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
— فُلانًا الشيَّ: مالک بنانا۔
اِمْتَلَكَ الشيَّ: مالک ہونا۔
تَمالَكَ عن الشيّ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا، کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔ ما تَمالَكَ اَن فَعَلَ كذا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہوکر اسے کر گزرا، وہ اسے کرنے سے باز نہ رہ سکا۔ هذا حائطٌ لا يَتَمالَكُ: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
— نَفْسَهُ: اس نے خود پر قابو پایا، وہ سنبھلا۔
تَمَلَّكَ الشيَّ: مالک ہونا یا زبردستی مالک بن بیٹھنا، قبضہ کرلینا۔
— علَى القوم: لوگوں کا حاکم یا بادشاہ بن جانا۔
— الرُّعْبُ فُلانا: فلاں پر رعب غالب آنا، رعب طاری ہوجانا۔
تَمَلَّكَتْهُ نَوْبَةُ البُكاءِ: گریہ طاری ہونا
— حَيْرَةٌ: حیرانگی لاحق ہونا۔
المالِكُ: صاحب ملکیت، صاحب اقتدار وصاحب اختیار، حاکم و بادشاہ۔

اَبُو مالِكٍ: بڑھاپا (۲) بھوک۔
ابو حَزين: ایک آبی پرندہ، بگلا۔
مالِكُ الاراضى الزّراعية: جاگیردار زمین دار ج: مُلّاك۔
المالِكُ الشَّرْعِيُّ: قانونی حق دار۔
المالِكُ لِإرادَتِه: اپنی مرضی کا مالک
المَلاكُ والمَلَكُ: فرشتہ، ایک نورانی جسم لطیف جو مختلف شکلیں اختیار کرسکتا ہے۔
مَلاكُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی اصل، روح، جوہر، خلاصہ، اجزاء ترکیبی، مدار، سہارا۔ القَلْبُ مَلاكُ الجَسَدِ: دل جسم کا اصل جوہر ہے جس پر اس کا مدار ہے۔
مِلاكُ المُوَظَّفين: اسٹاف، عملہ۔
المَلائِكيُّ: فرشتہ صفت، معصومانہ۔
المِلاكُ. المَلاكُ. رَكِبَ مِلاكَ الطَّرِيقِ: وہ وسط راہ پر چلا۔
المَلِكُ: بادشاہ، صاحب اقتدار ج: مُلُوكٌ (۲) مملوکہ اشیاء، مال وغیرہ (۳) ارادہ و قدرت، اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا"۔
المِلْكُ: (مذکر و مؤنث) قابل تصرف مملوکہ شے (۲) بادشاہت و حکومت اقتدار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (۳) عطائے سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ"۔
المُلْكِيُّ: حکومتی۔
المِلْكُ: ملکیت (۲) اختیار و تصرف (۳) مملوکہ چیز (۴) جائداد، ج: اَملاكٌ۔

المِلْكُ الثّابِتُ: غیر منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المُتَنَقِّلُ: منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المَنْقُولُ: منقولہ جائداد۔
مِلْكُ التَّصَرُّفِ: تصرف اور کارروائی کا اختیار۔
المِلْكُ المَوْقُوفُ علَى وَرَثَةٍ: وقف علی الاولاد جائداد۔
المِلْكُ العَقارِيُّ: زمینی جائداد۔
المَلَكُ: فرشتہ (ملائکہ کا واحد) (۲) فرشتے۔
المَلِكُ: مالک مطلق یعنی اللہ تعالیٰ۔ هو مالِكُ المُلُوكِ، مالِكِ يومِ الدِّينِ اور ذو الملك ہے (۲) کسی قوم یا قبیلہ کا با اختیار حاکم، بادشاہ ج: اَمْلاكٌ و مُلُوكٌ۔
المَلَكَةُ: کسی خاص کام کی مہارت (۲) کمال، صلاحیت (۳) سلیقہ (۴) طبیعت، انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ وہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے (۵) بادشاہت و اقتدار۔ هو مَلَكَةُ يميني: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فُلانٌ حَسَنُ المَلَكَةِ: اس کا اپنے رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَكَةُ الذِّهْنِيَّةُ الخَصِبَةُ: زبردست فکری صلاحیت۔
المَلِكَةُ: رانی، ملکہ۔
المَلَكُوتُ: عالم غیب (ان دیکھی دنیا) جس کا تعلق ارواح و نفوس اور عجائبات سے ہے (۲) عظیم الشان سلطنت (مصدر برائے مبالغہ) یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی سلطنت کے لئے خاص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَاخَلَقَ اللّٰهُ مِن شَیْءٍ" (۳)
عزت و اقتدار۔
مَلَكُوتُ الله : اللہ کی عظمت و اقتدار
(۲) بطور خاص اللہ کی ملکیت ۔
قرآن پاک میں ہے: " بِيَدِهِ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَیْءٍ"۔
المَلَكِيُّ : شاہی، رائل، غیر فوجی ۔
المَلَكِيَّةُ : بادشاہت ۔
الحُكُومَةُ المَلَكِيَّةُ : شاہی حکومت
جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے، مونارکی۔
المِلْكِيَّةُ : مِلک، تملیک ۔ بِيَدِي
عَقْدُ مِلْكِيَّةِ هذهِ الأَرْضِ :
میرے پاس اس زمین کی ملکیت کا
عہد نامہ ہے (۲) جائداد، ملکیت۔
قانونُ تَحْدِيدِ المِلْكِيَّةِ
الزِّرَاعِيَّةِ : زرعی زمین میں فرد واحد
کی ملکیت کی حد بندی کا قانون ۔
مِلْكِيَّةٌ بالمُشَاعِ : مشترکہ جائداد۔
المِلْكِيَّةُ الخَاصَّةُ : پرائیویٹ
یا شخصی جائداد۔
المِلْكِيَّةُ العَامَّةُ : عوامی جائداد،
پبلک پراپرٹی۔
المِلْكِيَّةُ الفَرْدِيَّةُ : نجی ملکیت، شخصی
جائداد۔
مُلَّاكُ الاطيان : مالکان زمین، زمینداران
مُلَّاكُ الاراضي : زمین داران۔
مُلَّاكٌ بالمُشَاعِ : مشترکہ مالکان ۔
صِغَارُ المُلَّاكِ : چھوٹے زمین دار۔
طَبَقَةُ المُلَّاكِ : طبقہ زمین داران۔
المَلِيكُ : بادشاہ، صاحب سلطنت
ج: مُلَكَاء ۔
مَلِيكُ الخَلْقِ : مخلوق کا مالک پروردگار۔
مَلِيكُ النَّحْلِ : شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔
المَلِيكَةُ : صحیفہ، لکھا ہوا کاغذ۔
المَمْلَكَةُ : رعایا پر حکمرانی واقتدار۔ کہتے
ہیں: طَالَتْ مَمْلَكَتُهُ وسَاءَتْ
مَمْلَكَتُهُ وحَسُنَتْ مَمْلَكَتُهُ :
اس کی حکومت دراز یا بری یا اچھی
رہی (۲) بادشاہت، شاہی حکومت
ج: مَمَالِكُ ۔
مَمْلَكَةُ الطَّرِيقِ : راستہ کا بیچ یا
اکثر حصہ۔
المَمْلَكَةُ المُتَّحِدَةُ : یونائیٹڈ کنگڈم
(برطانیہ)۔
المَمْلُوكُ : غلام ج: مَمَالِيكُ (۲)
مملوکہ شے (۳) بہت نرم (۴) خاندان
ممالیک کا ایک فرد۔
المَمْلُوكِيَّةُ : غلامی ۔
المُلُوكِيَّةُ : بادشاہی نظام حکومت ۔
• مَلَّ فُلَانٌ ـــَ مَلًّا : غم یا تکلیف
سے تڑپنا، بے چین ہونا، بے قرار
ہونا، بے تاب و بے سکون ہونا انگاروں
پر لوٹنا۔
ـــ علی فُلَانٍ السَّفَرُ : کسی کا سفر
لمبا ہو جانا۔
ـــ فی المَشْیِ : تیز چلنا ۔
ـــ الشَّیْءَ : الٹ پلٹ کرنا ۔
ـــ الشَّیْءَ فی الجَمْرِ : کوئی چیز انگاروں
پر رکھنا، بھوبھل میں ڈالنا۔
ـــ الخُبْزَ او اللَّحْمَ فی النَّارِ : روٹی
یا گوشت کو آگ میں رکھنا ۔ ھو
مَمْلُولٌ ومَلِيلٌ ۔
ـــ القَوْسَ او السَّهْمَ فی النَّارِ :
کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے
یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ : کچی سلائی کرنا، کپڑے
کو کچا کرنا، کچے ٹانکے لگانا۔ ھو
مَمْلُولٌ ۔
مَلَّ فُلَانٌ الشَّیْءَ وعن الشَّیْءِ ـــَ
مَلَلًا (باب سمع) ومَلَالًا و
مَلَالَةً : کسی چیز سے اکتا جانا، تنگ
آجانا، دل اچاٹ ہو جانا۔ ھو مَلٌّ
ومَلُولٌ ۔
اَمَلَّهُ و اَمَلَّ علیه : کسی کو پریشان
کرنا، کسی بات کی طلب میں شدت سے
کسی کو گراں بار کر دینا۔
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا : اکتا دینا، دل اچاٹ
کر دینا۔
ـــ علیه السَّفَرُ : کسی کے لئے سفر کا
دراز ہونا، اکتاہٹ کا باعث ہونا،
سفر سے تنگ آجانا۔
ـــ علیه المَلَوَانِ : کسی پر لیل و نہار کی
تبدیلی کا دراز ہونا۔
ـــ الخُبْزَةَ فی المَلَّةِ : روٹی کو انگاروں
یا بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) میں
پکانے کے لئے رکھنا۔
ـــ الشَّیْءَ : املا کرانا، کسی کے سامنے
بولنا اور اس سے لکھوانا۔ قرآن پاک
میں ہے: " فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِی علیه الحَقُّ "۔
مَلَّلَ فُلَانٌ الشَّیْءَ : الٹ پلٹ کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةً : کوئی مذہب اختیار کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّةَ الاسلام : دین اسلام
میں داخل ہونا۔
تَمَلَّلَ : بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں
بدلنا، بے چین ہونا۔
ـــ فی المَشْیِ : تیز چلنا۔
ـــ اللَّحْمُ علی النَّارِ : آگ پر گوشت
کا جوش مارنا، ادھر ادھر ہونا۔
ـــ مِلَّةَ الاسلام : دین اسلام
اختیار کرنا۔
اِسْتَمَلَّهُ وبه : اکتانا۔
الأُمْلُولَةُ : المَلَلُ۔
المَالُولَةُ : اکتا جانے والا، دل برداشتہ
بے قرار۔

الْمَلَالُ: اکتاہٹ، دل برداشتگی۔
الْمُلَالُ: غم یا بیماری کی بے چینی، بے قراری تڑپ۔ أَخَذَ فُلَانًا الْمُلَالُ: کسی کو درد و کرب لاحق ہونا (۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ (۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن (۵) تلوار کے دستہ کی لکڑی۔
الْمَلَلُ: آزردگی، اکتاہٹ (۲) کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔
الْمُلِّيُّ: پکی ہوئی روٹی۔
الْمَلَالَةُ: بے قرار، بے چین، بہت دل برداشتہ۔
الْمَلَّةُ: انگارے، بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) (۲) بخار کا پسینہ۔ لِفُلَانٍ مَلَّةٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے (۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔ رَجُلٌ ذُو مَلَّةٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔ خُبْزُ الْمَلَّةِ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی
الْمِلَّةُ: شریعت، مذہب، طریقۂ زندگی جیسے ملت اسلام اور ملت نصرانیت ملت دراصل ان احکام و قوانین کے مجموعہ کا نام ہے جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین و دنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کئے ہیں (۲) دیت (خون بہا) ج: مِلَلٌ۔
الْمُلَّةُ: بخیے سے پہلے کچی سلائی، ٹانکا (۲) بیڈ (پلنگ) پر گدے کے نیچے لگا ہوا لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ۔
الْمَلُولُ: آزردہ خاطر (۲) جلد اکتا جانے والا، بوریت کا شکار۔
الْمَلُولَةُ: الْمَلُول (یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے ہے)۔
الْمَلِيلُ: بھوبھل میں رکھا ہوا یا پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔ أَطْعَمَنَا خُبْزًا مَلِيلًا۔ رَجُلٌ مَلِيلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔ طَرِيقٌ مَلِيلٌ: ہموار و واضح راستہ۔
الْمَلِيلَةُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی و سوزش۔ بِفُلَانٍ مَلِيلَةٌ: فلاں کو اندرونی حرارت ہے۔
الْمُمِلُّ: پریشان کن، اکتا دینے والا۔
الْمُمَلُّ: حَيَوَانٌ مُمَلٌّ: کثرتِ سواری سے تھکا ہوا جانور، طَرِيقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔
الْمَمْلُولُ: بھوبھل میں پکا یا ہوا گوشت یا روٹی۔
• الْمِلِّيمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جُنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔
• مَلْمَلَ الرَّجُلُ: تیزی کرنا، تیز ہونا — فُلَانًا: تڑپانا جیسے: مَلْمَلَ الْخُبْزُ أَوِ الْمَرَضُ فُلَانًا: روٹی یا بیماری کا کسی کو بستر پر تڑپانا، بے چین کرنا۔
تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث تڑپنا بستر پر کروٹیں بدلنا، بے قرار ہونا — الْجَالِسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنا، بے چین ہونا۔
الْمُلَامِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)۔
الْمُلَمْلَى: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)۔
الْمُلْمُولُ: سرمہ کی سلائی (۲) لکھنے یا نقش و نگار کا لوہے کا قلم۔
• الْمَلَنْخُولِيَا: مالیخولیا (ایک قسم کا جنون یا ضعف عقل و دماغ جس کے باعث آدمی صحیح سوچ بچار پر قادر نہیں رہتا)۔
• مَلَا فُلَانٌ ـُ مَلْوًا: دوڑنا۔
أَمْلَاهُ اللّٰهُ الْعَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
أَمْلَاهُ اللّٰهُ لَهُ وَأَمْلَى لَهُ فِي غَيِّهِ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ"۔
— عليه الزَّمَانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔
— الدَّابَّةَ وَلَهَا: چوپائے کی رسی کو لمبا کر کے ڈھیل دینا۔
— عليه الكتابَ: کتاب کا املا کرانا مضمون بول کر لکھوانا۔
— عليه الشيءُ كذا: کسی چیز کا کسی کو احساس دلانا۔
— ارادته على فُلَانٍ: کسی کے سر اپنی مرضی یا رائے تھوپنا۔
مَلَّاهُ اللّٰهُ الْعَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو دراز کرنا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
مَلَّاكَ اللّٰهُ حَبِيبَكَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معیت و منفعت کو تادیر قائم رکھے۔
تَمَلَّى عُمُرَهُ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا، پرکیف زندگی گذارنا۔
— اخوانه: اپنے بھائیوں سے منفعتیں حاصل کرنا، ان کے ساتھ پرلطف زندگی گزارنا۔
— العَيْشَ: زندگی میں ڈھیل پانا، وسعت پانا۔
اسْتَمْلَاهُ الكتابَ: کسی سے کتاب وغیرہ کا املا کرانے کی درخواست کرنا۔
الْمَلَا: صحرا (۲) کھلا وسیع علاقہ (۳) زمانہ کا کچھ حصہ۔ مَرَّ مَلًا من اللَّيْلِ: رات کا حصہ (اول سے تہائی رات تک) گزر گیا۔

اَلْمَلَوَانِ: شب و روز یا صبح و شام۔
لا اَفْعَلُه ما اختلف المَلَوَان: جب تک زمانہ کی گردش رہے گی میں ایسا نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کرونگا۔
اَلمَلاَۃُ: سراب دار صحرا، گرمی والا صحرا، ج: مَلاً
اَلمُلیٰ: گرم راکھ (۲) عرصۂ وقت۔
اَلمِلاَوَۃُ: جینے کا عرصہ۔
اَلمُلْوَۃُ: المَلاوَۃُ۔ اَقَامَ عنده مُلْوَةً من الدَّهْرِ: اس نے اس کے پاس کچھ عرصہ قیام کیا (۲) چوتھائی کیلو یا تین کیلو گرام کے بقدر غلہ ناپنے کا ایک مصری پیمانہ۔
اَلمِلْوَۃُ: المَلاوة۔
اَلمَلِیُّ: لمبا عرصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاهْجُرْنِی مَلِيًّا" مَضَى مَلِيٌّ مِنَ النَّهارِ او اللَّيل: دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا۔
مَلِيًّا: کچھ دیر تک، عرصۂ دراز تک۔
اَلمِلیار: ایک ارب ج: مليارات۔
الملیونیر: ارب پتی۔
اَلمِلْیُوْنُ: دس لاکھ ج: ملایین۔

م ——— م

• مِمَّ: کس چیز سے۔

م ——— ن

• مَنْ: (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) جو (۲) کون (۳) جسے۔ ذوی العقول کے لئے اسم موصول۔ یہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے:
۱۔ شرطیہ: شرط اور جزا میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے: "مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهِ" جو برائی کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا۔

۲۔ استفہامیہ: جیسے: قَالُوا يَاوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا؟ ہم پر کیسی آفت آ گئی ہمیں ہماری قبر سے کس نے اٹھایا؟۔ قال مَن رَبُّكُما يا مُوْسٰى؟
کبھی استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی بھی ہوتے ہیں جیسے: مَنْ يَّفْعَلُ هذا الاّ زَيْدٌ؟ زید کے علاوہ اسے کون کرسکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کرسکتا۔ نیز جیسے: وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اللهُ؟ خدا کے سوا گناہوں کو کون معاف کرسکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کرسکتا۔
۳۔ موصولہ: جیسے: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الاَرْضِ: کیا تم کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں جو ہیں وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔
۴۔ نکرہ موصوفہ: یعنی یہ نکرہ ہوتا ہے اور اس کے بعد اس کی صفت آتی ہے اسی وجہ سے اس پر رُبَّ داخل ہوتا ہے۔ جیسے: سوید شاعر کا قول:
رُبَّ مَنْ اَنْضَجْتُ غَيْظًا قَلْبَهُ
قَدْ تَمَنّٰى لِى موتا لم يُطَعْ
بعض وہ لوگ جن کا دل میں نے غصہ سے جلایا انہوں نے میرے لئے موت کی آرزو کی مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوئی۔
کبھی اس کی صفت بھی نکرہ ہی آتی ہے جیسے: مَرَرْتُ بِمَنْ مُعْجِبٍ لَكَ: میں بعض ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو تجھ کو پسند کرتے ہیں۔

مَن هو، مَن هي، مَن هما، مَن هم، مَن هن، مَن انت، مَن انتما، مَن انتم، مَن اَنْتُنَّ؟
بِمَنْ؟ کسی کے ساتھ، یا کن کے ساتھ۔
لِمَنْ؟ کس کا، کن کا۔
• مِنْ: حرف جر، اس کا استعمال حسب ذیل معانی کے لئے ہوتا ہے۔
۱۔ ابتدا، جیسے: سَارَ مِن بغداد۔ وہ بغداد سے روانہ ہوا۔ ابتدا زمانہ کے لئے کم آتا ہے۔ جیسے: مَرِضْتُ مِن يوم الجُمُعَة۔
۲۔ تبعیض کے لئے یعنی بعض جیسے: منهم مَنْ اَحْسَنَ ومنهم مَنْ اَسَاءَ۔ ان میں سے بعض نے اچھا کیا اور بعض نے برا۔ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ تا آنکہ تم اپنی پسندیدہ چیزوں کا کچھ حصہ خرچ کرو۔
۳۔ بیان کے لئے۔ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے اور اکثر ما اور مہما کے بعد آتا ہے۔ جیسے: مَا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ۔ نیز مَهْمَا تَاْتِنَا به من آيَةٍ۔
۴۔ برائے تعلیل۔ جیسے: مِمَّا خَطِيْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔ وہ غلطیوں کی وجہ سے غرق کئے گئے۔
۵۔ برائے بدل۔ جیسے: اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الآخِرَةِ؟ کیا تم نے آخرت کے بجائے یا اس کے بدلہ دنیوی زندگی کو پسند کرلیا ہے؟
۶۔ فصل و تمیز کے لئے۔ یعنی دو متضاد چیزوں میں فصل و امتیاز کرنے کیلئے جیسے: وَاللهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

من المُصْلِح ۔ اللہ مفسد اور مصلح دونوں کے فرق کو جانتا ہے۔
۷۔ برائے تاکیدِ عموم ۔ اور یہ زائد ہوتا ہے ۔ جیسے : ما جاءَنی من اَحَدٍ ۔ اس صورت میں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی یا نہی یا حل کے ساتھ استفہام ہو اور اس کے بعد نکرہ ہو ۔ جیسے : ما علی المُحْسِنِینَ مِنْ سَبِیْلٍ ۔ نیکی کرنے والوں کے خلاف کوئی راہ (تدبیر) نہیں ہے ۔
۸۔ باکے مترادف کے طور پر ۔ جیسے : ینظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ یعنی بطَرْفٍ خَفِیٍّ ۔
• مَنَأَ الجِلْدَ ۔ مَنْئًا : چمڑے کو دباغت دینا ۔ صاف کرنا اور رنگنا ۔
المَنِیْئَۃُ : پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال (۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ ۔
• المُنَاوَرَۃُ : جنگی مشق ، فوجی دستوں کی تربیت ومشق کے لئے مصنوعی جنگ ، (۲) فریب ، دھوکا ۔
• المِنْبَارُ : ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر پکایا جاتا ہے ۔
• المَنْجَنِیْقُ : قدیم زمانہ کی قلعہ شکن مشین جو لکڑی کے ٹینک کی طرح ہوتی تھی ۔ اور اس سے قلعہ کی دیواروں پر پتھر مارے جاتے تھے ۔
• المَنْجَۃُ و المَنْجُوُ : آم ۔
المَنْجَمُ : کان ۔ دیکھئے (نجم)
• مَنَحَہُ الشَّیْءَ ۔ مَنْحًا : دینا ، عطا کرنا ۔
— الدَّابَّۃَ و نَحْوَھا : کسی کو بشرطِ واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا (کہ وہ ضرورت پورا ہونے کے بعد لوٹا دے) ۔

مَنَحَہُ صِفَۃَ کذا : کسی کو کوئی حیثیت دینا ۔
— المَطَالِبَ : فرمائشیں یا مطالبات پورے کرنا ۔
اَمْنَحَتِ النَّاقَۃُ : اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا ۔
مَانَحَہُ مِنَاحًا و مُمَانَحَۃً : کسی سے لین دین کرنا ، عطیہ کا تبادلہ کرنا ۔
— النَّاقَۃُ : اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہوجائے ۔
— العَیْنُ : آنکھ سے لگاتار آنسو بہنا ۔
اِمْتَنَحَ فُلَانٌ : عطیہ لینا ۔
اِمْتَنَحَ مَالًا : کسی کو مال ملنا ۔
تَمَنَّحَ المَالَ : غیر کو مال کھلانا ۔
اِسْتَمْنَحَہُ : کسی سے عطیہ طلب کرنا
المِنْحَۃُ : عطیہ (۲) عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرطِ واپسی دیجانی والی زمین یا سواری یا کوئی اور چیز ، ج : مِنَحٌ (۳) وظیفہ (۴) امداد (۵) الاؤنس ۔
المِنْحَۃُ الاَمِیْرِیَّۃُ : شاہی عطیہ ۔
المِنْحَۃُ التَّعْلِیْمِیَّۃُ : تعلیمی وظیفہ ، اسکالرشپ ۔
المِنْحَۃُ الدِّرَاسِیَّۃُ : تعلیمی وظیفہ ، اسکالرشپ ۔
مِنْحَۃُ تَعْوِیْض : الاؤنس ۔
المِنْحَۃُ الحُکُوْمِیَّۃُ : پنشن ۔
المَنُوْحُ : اونٹنیوں کا دودھ خشک ہوجانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی
المَنِیْحُ : جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ نقصان ۔

المَنِیْحَۃُ : المِنْحَۃُ ۔
• مُنْذُ و مُذْ : دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں اگر زمانہ ماضی ہو تو من کے معنی ہوتے ہیں جیسے مَا رَأَیْتُہُ مُذْ اور مُنْذُ یوم الجُمُعَۃ ۔ میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا ۔ اگر زمانہ حال ہو تو فی کے معنی میں ہوتے ہیں جیسے : مَا رَأَیْتُہُ مُنْذ الیوم او العام : میں نے اسے آج دن میں یا اس سال کے اندر نہیں دیکھا ۔ ان کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے ۔ جیسے : مذ یوم الجمعۃ ۔ لیکن کبھی مرفوع بھی ہوتا ہے ۔ جیسے : مُذْ یَوْمَان کبھی ان کے بعد جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتا ہے ۔ جیسے : مَا زِلْتُ اَبْغِی المالَ مذ اَنَا یافِعٌ ۔ میں جب سے جوان ہوا مال کی تلاش میں رہتا ہوں ۔ ما زَالَ مُذ عَقَدَتْ یَدَاہُ اِزَارَہُ ۔ جب سے اسے ازار باندھنا آیا (یعنی اس نے ہوش سنبھالا) وہ ایسا ہی ہے ۔
• مَنَعَہُ الشَّیْءَ و منہ ۔ مَنْعًا : کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا ۔ کہتے ہیں : مَنَعَہُ من حَقِّہ و مَنَعَ حَقَّہُ منہ ۔
— الجَارَ : پڑوسی کو پناہ دینا ، حفاظت کرنا ۔
— فُلَانًا عن کذا : روکنا ، باز رکھنا ۔
— الصَّحِیْفَۃَ عن الصُّدُوْرِ او التَّصْدِیْرِ : اخبار وغیرہ نکالنے پر پابندی لگانا ۔

مَنُعَ فُلَانٌ ـُ مَنَاعَةً: مضبوط و محفوظ ہونا.
— الشَّیُٔ: مضبوط و ناقابل تسخیر ہونا
مَانَعَهُ الشَّیَٔ: کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا، رکاوٹ بننا، جھگڑنا
مَنَّعَهُ کذا: ا) محفوظ کرنا (۲) مضبوط و طاقتور بنانا، ناقابل تسخیر بنانا
اِمْتَنَعَ الشَّیُٔ: ناممکن الحصول ہونا، ممنوع ہونا.
— عن الشیٔ: رکنا، باز رہنا، کسی چیز میں حصہ نہ لینا.
— من الامرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا.
— بہ: کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا، کسی کا سپورٹ پانا.
تَمَانَعَا: دونوں کا رکنا، باز رہنا.
— عن اَنْفُسِہما: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا.
تَمَنَّعَ الشَّیُٔ: ناممکن الحصول ہونا، دشوار ہونا (۲) محفوظ و مضبوط ہونا
— بہ: کسی کی حفاظت میں آنا، کسی کی حمایت حاصل کرنا.
— عنہ: رکنا، باز رہنا.
الاِمْتِنَاعُ: عدم امکان.
الامتناعُ عن الشیٔ: احتراز.
المَانِعُ: کنجوس (۲) محروم رکھنے والا (۳) محافظ ج: مَنَعَةٌ (۴) رکاوٹ، آڑ ج: مَوَانِعُ (خلاف المقتضی)
لا مانعَ عندی، لا مانعَ لی: مجھے انکار نہیں.
المانِعُون عن الزَّکوة: زکوٰۃ کی ادائگی کے منکرین.
المَنَاعَةُ: بیماری وغیرہ سے حفاظت، بچاؤ (۲) طاقت و مضبوطی.
المَنْعُ: ممانعت، بندش، روک تھام.
مَنْعُ حَمْلِ الاَسْلِحَة: ہتھیار رکھنے پر پابندی.
المَنَعَةُ: طاقت و عزت. ھو فی مَنَعَةٍ: اسے طاقت و عزت حاصل ہے. اَزَالَ مَنَعَتَهُ: اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی. لَهُمْ مَنَعَاتٌ: ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں یا مضبوط قلعے ہیں.
المَنْعَةُ: المَنَعَةُ.
المَنَّاعُ: بڑا بخیل (۲) لوگوں کو محروم رکھنے کا عادی.
مَنَّاعٌ للخَیْرِ: نفع رسانی میں کنجوس.
المَنُوعُ: بہت روک لگانے والا (۲) بڑا بخیل. قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا مَسَّهُ الخَیْرُ مَنُوعًا" جب اس کے پاس مال یا نفع کی چیز آجاتی ہے تو بہت بخیل ہو جاتا ہے.
المَنِیعُ: محفوظ، مضبوط، طاقتور ج: مُنَعَاءُ
المَمْنُوعُ: ممنوع، پابندی لگایا ہوا.
مَمْنُوعُ وُقُوفِ السَّیَّارَات: نوپارکنگ، موٹر گاڑیاں کھڑی کرنا ممنوع ہے.
ممنوعُ الدُّخُول: اندر جانا منع ہے، نو انٹری.
• مَنَّ علیه بکذا ـُ مَنًّا: احسان کرنا، کرم کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی چیز بطور انعام دینا جیسے: مَنَّ اللهُ علی عِبادِہ. ھو المَنَّانُ (۲) کسی پر احسان جتانا. یعنی کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے یا انعام دینے پر اظہار فخر کرنا. قرآن پاک میں ہے: "لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِکُمْ بِالمَنِّ وَالاَذَی" احسان جتا کر اور اذیت دے کر اپنے صدقات کو بے اثر نہ بناؤ.
— الشَّیُٔ: کم ہونا.
— الامرُ فُلَانًا: کسی کام کا کسی کو کمزور کر دینا اور تھکا دینا جیسے: مَنَّهُ السَّیْرُ والسَّفَرُ.
مَنَّ الشَّیَٔ: کاٹنا. جیسے: مَنَّ الحَبْلَ.
مَنَّتْهُ المَنُونُ: وہ مرگیا.
اَمَنَّهُ الجُهْدُ: محنت و مشقت کا کسی کو کمزور کر دینا.
مَانَّهُ: کسی کی ضرورت پوری کرنے میں تردد کرنا.
مَنَّنَهُ: سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا، تھکا دینا.
اِمْتَنَّ علی فُلَانٍ: کسی پر احسان جتانا، احسان یاد دلا کر تکلیف پہنچانا.
— فُلَانًا: کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کر لینا یا اس تک جا پہونچنا.
الامتنانُ: احسان مندی، کرم، احسان
المَمْنُونُ: طاقتور (۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز. بَلَغْتُ مَمْنُونَهُ: میں نے اس کی آخری چیز لے لی.
المَنُّ: احسان، انعام (۲) اظہار احسان (۳) میٹھا گوند جو کھایا جاتا ہے، (۴) ترنجبین (۵) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر اور ایک رطل برابر بارہ اوقیہ کے ہوتا تھا. وہ چیز جس کو اللہ نے بطور غذا بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا.
المُنَّةُ: طاقت. لَیْسَ لِقَلْبِهِ مُنَّةٌ: اس کا دل مضبوط نہیں ہے ج: مُنَنٌ.
المِنَّةُ: احسان، انعام (۲) اظہار احسان اور اس پر فخر کرنا. کہاوت ہے: اَلمِنَّةُ تَهْدِمُ الصَّنِیعَةَ: احسان جتانا حسن سلوک کو اکارت کر دیتا ہے ج: مِنَنٌ.
المَنَّانُ: احسان جتا کر اپنے انعام و حسن سلوک کو بے اثر بنا دینے والا.

(۲) بڑا محسن، انعام نواز، بڑا فیاض وبخشش کنندہ (۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔

اَلْمَنُوْنُ: بڑا محسن (۲) اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتانے والی بیوی (۳) زمانہ (۴) موت (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (۵) قسمت

ذَهَبَتْ بِهِمِ الْمَنُوْنُ: موت نے انہیں تباہ وبرباد کر دیا۔

دَارَ عَلَيْهِ الْمَنُوْنُ: اس پر قسمت کے بہت پھیرے آئے ہیں۔

رَيْبُ الْمَنُوْنِ: تکالیف زمانہ۔

اَلْمَنُّوْنَةُ: بڑا احسان والا، بڑا احسان جتانے والا (اسم مبالغہ)۔

اَلْمَمْنُوْنُ: احسان مند (۲) کمزور (۳) منقطع۔

اَلْمَنِيْنُ: کمزور۔ حَبْلٌ مَنِيْنٌ: کمزور رسّی۔ ثَوْبٌ مَنِيْنٌ: کمزور کپڑا (۲) ہلکا بکھرا ہوا گرد وغبار۔

• مَنَاهُ بِكَذَا ـــ مَنْوًا: کسی چیز میں مبتلا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: آزمانا۔

اَلْمَنَا: ایک قدیم پیمانہ کا نام۔ مَن ج: اَمْنَاءٌ وَاَمْنٍ وَمُنِيٌّ۔ دیکھئے (منّ)

• مَنَى اللّٰهُ الْاَمْرَ ـــِ مَنْيًا: اللہ کا کوئی بات مقدر کرنا، فیصلہ کرنا۔ مَنَى اللّٰهُ لَكَ الْخَيْرَ۔ خدا تمہارے لیے خیر مقدر کرے۔ مَا تَدْرِي مَا يُمْنَى لَكَ۔ تم کو کیا خبر تمہارے مقدر میں کیا ہے۔

ـــ اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی بات میں آزمانا۔

مُنِيَ لِكَذَا: کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا اسے کرنے کا منجانب اللہ موقع ملنا۔

ـــ بِكَذَا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

اَمْنَى الْحَاجُّ: حاجی کا مقام منیٰ میں آنا

ـــ الرَّجُلُ: مرد کی منی نکلنا، انزال کرنا۔

ـــ النُّطْفَةَ: نطفہ (قطرۂ منی) ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْ نُطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى"۔

ـــ الدِّمَاءَ: خون بہانا۔

مَانَاهُ: بدلہ دینا (۲) ٹالتے رہنا۔

ـــ الرَّفِيْقَ: ساتھی کے ساتھ باری باری سوار ہونا یا نمبروار کسی کام کو کرنا۔

مَنَّى الرَّجُلَ الشَّيْءَ وبِالشَّيْءِ: کسی کو کسی چیز کی امید دلانا، لالچ دلانا، آرزو مند بنانا۔

تَمَنَّى الشَّيْءَ: آرزو کرنا، خواہشمند ہونا۔

ـــ الْحَدِيْثَ: بات گھڑنا، اپنی طرف سے بات بنانا۔

اِمْتَنَى الْحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔

اَلْاُمْنِيَّةُ: تمنا، آرزو، ارمان، خواہش ج: اَمَانِيُّ۔

مِنًى: مکہ معظمہ سے قریب ایک مقام کا نام جہاں ایام تشریق میں حاجی حضرات قیام کرتے ہیں (یہ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح ہے)۔

اَلْمَنَى: موت (۲) مقدار، فاصلہ۔ هُوَ مِنِّي بِمَنَى مِيْلٍ: وہ مجھ سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔

اَلْمُنْيَةُ: اَلْاُمْنِيَّةُ ج: مُنًى۔

اَلْمَنِيُّ: نطفہ، خصیتین میں جمع رہنے والا ایک سفید وگاڑھا سیال مادہ جو جماع وغیر جنسی تحریک پر خارج ہوتا ہے ج: مُنِيٌّ۔

اَلْمَنِيَّةُ: موت، فیصلۂ الٰہی، ج: مَنَايَا۔

م ـــــ ہ

• مَهْ: اسم فعل (امر) ہے، ٹھہر، باز رہ، رک جا، ذرا ٹھہرو، ذرا رک کر۔

• مَهَجَ فُلَانٌ ـــ مَهْجًا: کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔

ـــ الْوَلَدُ اُمَّهُ: ماں کا دودھ پینا۔

اُمْتُهِجَ فُلَانٌ: کسی کی روح کا نکالا جانا، خونِ قلب کا کھنچ جانا۔

اَلْاُمْهُجُ: بے پانی ملا خالص دودھ (۲) پتلی چربی۔

اَلْاُمْهُوْجُ: وہ دودھ جس کا ذائقہ بدلا ہو۔

اَلْمُهْجَةُ: دل، خون دل (۲) روح۔ خَرَجَتْ مُهْجَتُهُ: اس کی روح نکل گئی۔ بَذَلْتُ لَهُ مُهْجَتِي: میں نے اس کے لئے اپنی جان لگا دی (۳) ہر خالص شے ج: مُهَجٌ۔

مَمْهُوْجُ الْبَطْنِ: ڈھیلے پیٹ والا۔

• مَهَدَ الْفِرَاشَ ـــ مَهْدًا: بستر بچھانا، ہموار کرنا، نرم کرنا، برابر کرنا

ـــ الطَّرِيْقَ: راہ ہموار کرنا۔

ـــ لِنَفْسِهِ خَيْرًا: اپنے لئے بھلائی یا منفعت حاصل کرنا۔

مَهَّدَ الْفِرَاشَ: مَهَدَهُ۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی معاملہ کو آسان بنانا، قابو میں لانا، درست کرنا۔

ـــ الطَّرِيْقَ: راستہ بنانا (۲) تمہید باندھنا۔

ـــ لَهُ الْعُذْرَ: کسی سے اپنا عذر بیان کرنا، معذرت چاہنا۔

ـــ لَهُ عُذْرَهُ: کسی کا عذر قبول کرنا۔

اِمْتَهَدَ السَّنَامُ: کوہان کا بلند ہونا۔

ـــ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے کام کرنا، کمائی کرنا۔

اِمْتَهَدَ الْخَيْرَ: خیر اور بھلائی کو قابلِ حصول بنانا۔ مَا امْتَهَدَ فُلَانٌ عِنْدِي مَهْدَ ذٰلِكَ: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا

تَمَهَّدَ لَهُ الْأَمْرُ: کسی کے لئے کام آسان ہونا، قابو میں آنا۔ تَمَهَّدَتْ لَهُ عِنْدِي حَالٌ لَطِيفَةٌ: میرے پاس اس کا حال اچھا ہوگیا۔

— الرَّجُلُ: آدمی کا طاقتور ہونا، کسی کے لائق اور اس پر قادر ہونا۔

التَّمْهِيدُ: پیش خیمہ، ابتدائی تیاری، (۲) دیباچہ، مقدمہ اور تعارف کتاب وغیرہ۔

التَّمْهِيدِيٌّ: ابتدائی۔

المِهَادُ: بستر (۲) ہموار و نشیبی زمین، (۳) سمندر یا دریا کی تہ ج: أَمْهِدَةٌ و مُهُدٌ۔

المَهْدُ: بچہ کا گہوارہ (بچوں کا جھولا) (۲) نرم و ہموار زمین۔ ج: مُهُودٌ۔

المُهْدَةُ: (من الأرض) نرم و ہموار نشیبی زمین ج: مُهَدٌ۔

فِي المَهْدِ: ابتدا میں، آغاز میں۔

قَضَى عَلَى الشَّرِّ فِي مَهْدِهِ: اس نے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دیا۔

من المَهْدِ إلى اللَّحْدِ: بچپن سے قبر تک۔

المَهِيدُ: خالص مکھن۔

المُمَهَّدُ: تیار شدہ (۲) ہموار و ملائم (۳) تمہید قائم کیا ہوا۔ المَاءُ المُمَهَّدُ: نیم گرم پانی یا جو نہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔

المُمَهِّدَاتُ: تمہیدات۔

• مَهَرَ المَرْأَةَ ـَ مَهْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔

— الشَّيْءَ وفِيهِ وبِهِ ـُ مَهَارَةً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔

مَهَرَ فِي العِلْمِ والصِّنَاعَةِ وغيرها: علم اور ہنر وغیرہ میں ماہر ہونا۔

أَمْهَرَ الفَرَسُ: گھوڑی کا بچہ (بچھیرے) والی ہونا۔

— المَرْأَةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔

مَهَّرَ الرَّجُلُ: گھوڑی کے بچھیرے کو لینا یا اپنانا۔

تَمَهَّرَ: تیرنا۔

— فِي كَذَا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔ هو مُتَمَهِّرٌ۔

المَهْرُ: مہر، وہ مال وغیرہ جو عورت کو نکاح کے عوض میں خاوند ادا کرتا ہے ج: مُهُورٌ و مُهُورَةٌ۔

المُهْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا بچھرا ج: أَمْهَارٌ و مِهَارٌ و مِهَارَةٌ۔ وهي مُهْرَةٌ ج: مُهَرٌ (۲) حنظل اندرائن کا پھل۔

المُهَرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے، مہرے۔ واحد: مُهْرَةٌ۔

المَهْرِيَّةُ: إِبِلٌ مَهْرِيَّةٌ: اصیل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں۔ یہ قبیلہ مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہیں ج: المَهَارِي والمَهَارَى۔

المَهِيرَةُ: بڑے مہر والی عورت۔ المَهْوُورَةُ وہ عورت جس کو مہر دیدیا گیا ہو۔

• المِهْرَجَانُ: جشن، کسی قابل ذکر واقعہ یا خاص خوشی منانے کی تقریب، جلسہ، میلہ، جوبلی، یہ فارسی کا لفظ مہر اور جان کا مرکب ہے۔ مہر کے معنی سورج کے ہیں ج: مِهْرَجَانَاتٌ

المِهْرَجَانُ الذَّهَبِيُّ: گولڈن جوبلی

• المُهْرَقُ: عہد نامہ۔

• مَهَزَهُ ـَ مَهْزًا: ڈھکیلنا، ہٹانا۔

• مَهِقَ ـَ مَهَقًا: بہت سفید ہونا۔ هو أَمْهَقُ وهي مَهْقَاءُ ج: مُهْقٌ۔

— العَيْنُ: آنکھ کا سبزی مائل ہونا۔

تَمَهَّقَ الشَّرَابَ: وقفوں سے پینا، تھوڑی تھوڑی دیر بعد پینا۔

• مَهَكَ الشَّيْءَ ـَ مَهْكًا: باریک پیسنا (۲) چکنا اور نرم کرنا۔ جیسے: مَهَكَ السَّهْمَ۔

— فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔

مَهُكَ صُلْبُهُ ـُ مَهْكًا: کمزور ہونا۔

مَهَّكَ الشَّيْءَ: بہت باریک پیسنا۔

تَمَاهَكُوا: باہم جھگڑنا۔

• مَهَلَ فِي فِعْلِهِ ـَ مَهْلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا، جلدی نہ کرنا۔

أَمْهَلَهُ: اطمینان سے کام کرنے دینا، جلدی کرنے پر مجبور نہ کرنا، نرمی برتنا کسی کام کی مہلت دینا، ڈھیل دینا۔

مَهَّلَهُ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) کسی سے مہلاً کہنا یعنی ذرا ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔

تَمَهَّلَ فِي العَمَلِ: کام کو اطمینان سے کرنا، اس میں عجلت نہ کرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔

اِسْتَمْهَلَهُ: کسی سے مہلت مانگنا، کام کے لئے وقت چاہنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا۔

المَهَلُ: توقف، آہستگی اور اطمینان۔

مَهْلًا يا فُلَانُ! ٹھیرو، صبر سے کام لو، آرام سے، اطمینان سے، جلدی نہ کرو۔ کہتے ہیں: مَا مَهَلٌ وَاللّٰهِ بِمُغْنِيَةٍ عَنْكَ شَيْئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔

لَا مَهْلَ : کوئی مہلت نہیں دی جا سکتی
عَلٰى مَهْلٍ : آہستہ آہستہ، ٹھہر ٹھہر کر
عَلٰى مَهْلِكَ : رک کر، ٹھہر کر، اطمینان سے (فلاں کام کرو) ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔
رُزِقَ فُلَانٌ مَهْلًا : فلاں کو موقع دیا گیا۔
المَهَلُ : المَهْلُ : خبر میں پیش رو ی (۲) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر راہنمائی۔
المُهْلُ : پگھلی ہوئی دھات (جیسے سونا، چاندی، لوہا، تانبا) (۲) اونٹوں کو ملنے کا تارکول نما پتلا تیل (۳) تیل کی گاد (۴) پیپ۔
المُهْلَةُ : توقف، اطمینان، آہستگی (۲) وقفہ، کام کے لئے دیا ہوا وقفہ یا ڈھیل، موقع، فرصت (۳) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔
خُذِ المُهْلَةَ فِى أَمْرِكَ : اپنے کام کو آرام و اطمینان سے کرو۔
أَخَذَ عَلَيْهِ المُهْلَةَ : وہ اس پر سبقت لے گیا (عمر یا ادب وغیرہ میں)۔
المُهْلَةُ : خاص طور پر مردہ کی پیپ۔
• مَهْمَا : جو بھی، جو کچھ بھی، جب بھی، یہ اسم شرط ہے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور اس ما کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرتا ہے جیسے : مَهْمَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ۔ مَهْمَا يَزُرْنِى زَيْدٌ أُكْرِمْهُ۔ کبھی یہ اسم استفہام بھی ہوتا ہے۔ جیسے : مَهْمَالِى ؟ مجھے کیا ہو گیا ؟
مَهْمَهَ فُلَانًا وَبِهِ : کسی کو مہ مہ کہنا، بس بس، رکو رکو (۲) کسی کو روکنا، دھمکانا۔

تَمَهْمَهَ عَنِ الشَّىْءِ : رکنا، باز رہنا
المَهْمَهُ : لق و دق صحرا، جنگل بیابان ج : مَهَامِهُ۔
• مَهَنَ الرَّجُلُ ـُ مَهْنًا وَ مَهْنَةً وَمِهْنَةً : کوئی کام بطور پیشہ کرنا، اپنے ہنر یا پیشہ میں لگنا، خدمت کرنا، پریکٹس کرنا۔
ـــ فُلَانًا : مشقت میں ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑا پہن کر پرانا کرنا، کپڑے کو خوب استعمال کرنا۔
مَهُنَ ـُ مَهَانَةً : کمزور ہونا (۲) حقیر و معمولی ہونا۔
أَمْهَنَهُ : کمزور کرنا (۲) خدمت لینا (۳) استعمال کرنا۔
اِمْتَهَنَ : پیشہ اختیار کرنا۔ جیسے : اِمْتَهَنَ الحِيَاكَةَ اَوِالخِيَاطَةَ بنائی یا سلائی کا پیشہ اختیار کرنا۔
ـــ الشَّىْءَ : زیادہ استعمال کرنا، پامال کرنا (۲) حقیر و معمولی سمجھنا۔
اِمْتُهِنَ : حقیر و معمولی ہونا۔
المِهْنَةُ : کام، مشغلہ (۲) پیشہ (وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو۔ مَا مِهْنَتُكَ هُهُنَا ؟ آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے ؟۔ هُوَ فِى مِهْنَةِ أَهْلِهِ : وہ اپنے اہل و عیال کی خدمت میں مصروف ہے
خَرَجَ فِى ثِيَابِ مِهْنَتِهِ : وہ اپنے کام کاج یا ہمہ وقتی استعمال کے کپڑوں میں باہر آیا ج : مِهَنٌ۔
المِهْنَةُ الحُرَّةُ : آزاد پیشہ۔
المِهْنَةُ الشَّرِيفَةُ : معزز پیشہ۔
المِهْنَةُ اليَدَوِيَّةُ : ہاتھ کا ہنر۔
المَهِينُ : حقیر، معمولی۔
المُمْتَهَنُ : معمولی، مستعمل، گھسا پٹا،

پامال شدہ۔
• مَهَّ الإِبِلَ ـُ مَهًّا : اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا، ان پر رحم کرنا ترس کھانا۔
• مَهُوَ السَّائِلُ ـُ مَهَاوَةً : سیال چیز کا پتلا ہونا، جیسے : مَهُوَ اللَّبَنُ وَالسَّمْنُ : دودھ اور گھی کا پتلا ہونا۔
• مَهَى الشَّفْرَةَ ـِ مَهْيًا : لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا، بلیڈ یا چاقو وغیرہ کی دھار رکھنا۔
ـــ الشَّىْءَ : چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔
أَمْهَى الشَّرَابَ : شراب میں پانی زیادہ کرنا۔
ـــ القِدْرَ : ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا
ـــ الحَدِيدَ : لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔
ـــ الشَّفْرَةَ : دھار تیز کرنا۔
اِسْتَمْهَى القَوْمُ : لوگوں کا جنگ میں دشمن کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ ان کو روکا نہ جاسکے۔
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
المَهَاةُ : جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا ج : مَهًا وَمَهَوَاتٌ۔
المَهْوُ : موتی (۲) بلور (۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۵) باریک کپڑا (۶) پتلی تلوار۔
• مَهْيَمْ : برائے استفہام بمعنی مَا۔ مَا حَالُكَ ؟
• مَاءَ القِطُّ ـُ مُوَاءً : بلی کا بولنا، میاؤں میاؤں کرنا۔
المَائِيَّةُ والمَائِئَةُ والمَائِيَةُ : بلی۔
المُوَاءُ : بلی کی آواز۔

م ـــــ و

• مَاتَ الحَیُّ ـُ مَوْتًا: مرنا۔
— الشَّیْءُ: ٹھنڈا ہونا، پرسکون ہونا، تھمنا جیسے: مَاتَتِ الرِّیْحُ: ہوا رک گئی۔ مَاتَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی ہو گئی۔
— الطَّرِیقُ: راستہ چلنا بند ہوگیا۔
— فُلَانٌ: سونا، نیند میں کہیں کی خبر نہ رہنا۔
— الأَرْضُ مَوَاتًا: زمین کا اجاڑ ہونا، غیر آباد ہوجانا۔ ھِیَ مَوَاتٌ
أَمَاتَ فُلَانٌ: کسی کی اولاد مر جانا۔
— القَوْمُ: قبیلہ کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
— فُلَانًا: مار دینا، کام تمام کرنا، کسی کی موت کا سبب بننا۔
— نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔
— شَهَوَاتِهِ: نفس کشی کرنا۔
— غَضَبَهُ: اپنا جوش یا غصہ ٹھنڈا کرنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو خوب گلانا۔
أُمِیتَ اللَّفْظُ: لفظ کا متروک الاستعمال ہوجانا۔
مَاوَتَ صَاحِبَهُ: صبر و ثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آجانا۔
— فُلَانًا: مار ڈالنا۔
تَمَاوَتَ: دم چرالینا (خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا) (۲) عبادت وغیرہ کی ادائگی میں کمزوری ظاہر کرنا (گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے)۔
اِسْتَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا، جان کی بازی لگانا، جان لڑا دینا (۲) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔
— لِلأَمْرِ: کسی کام کی دھن ہونا۔

اِسْتَمَاتَ الشَّیْءُ فِی اللِّینِ أَوِ الصَّلَابَةِ: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
الاِسْتِمَاتَةُ: جانبازی، انتہائی دھن۔
الإِمَاتَةُ: ہلاکت خیزی، قتل وغیرہ۔
المَائِتُ: فنا پذیر، چراغ سحری۔
المُسْتَمِیتُ: جانباز، نڈر، جان جوکھم میں ڈالنے والا، مرمٹنے والا۔
المُمِیتُ: مہلک۔
المَمَاتُ: موت، فنا۔
المَوَاتُ: بے جان چیز (۲) فقدانِ حیات (۳) بنجر و غیر آباد زمین۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی مری (موت کی وبا)۔
المَوْتُ: موت، فنا، ہلاکت، زوال، خاتمہ (۲) بے عقلی، بے حسی (۳) عدم ایمان۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ"، "فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ المَوْتَى" دونوں آیتوں میں موت سے مراد عقل و ایمان کا فقدان ہے۔ (۴) طبیعت کمزور کرنے والی چیزیں۔ جیسے خوف، رنج۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَأْتِيهِ المَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ" نیز پریشان کن حالات جیسے فقر و فاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔
المَوْتُ الأَبْيَضُ: طبعی موت۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل، خونی واردات
المَوْتُ الأَسْوَدُ: پھانسی۔
المَوْتُ المَائِتُ: خوفناک موت۔
مَوْتٌ زُؤَامٌ: جلد آنے والی موت، اچانک موت۔

صَحْوَةُ المَوْتِ: موت کا سنبھالا۔
المَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔ ضد: الحَیَوَانُ۔ اِشْتَرِ مِنَ المَوَتَانِ وَلَا تَشْتَرِ مِنَ الحَیَوَانِ: مکانات خریدو، چوپائے نہ خریدو۔
المُوتَانُ: مری، جانوروں میں پھیلنے والی موت کی لہر۔
رَجُلٌ مَوْتَانُ الفُؤَادِ: غبی اور ناسمجھ آدمی۔
المُوتَةُ: غش، دیوانگی۔
المَیْتُ: مردہ ج: أَمْوَاتٌ۔
المَیِّتُ: مردہ آدمی (۲) نیم مردہ، مردے جیسا یعنی بے حس و بے عقل، ج: أَمْوَاتٌ وَمَوْتَی۔
المَیْتَةُ: مردار جانور، جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقہ سے مارا گیا ہو۔
المِیتَةُ: موت کی حالت، کیفیت۔
مَاتَ فُلَانٌ مِیتَةً رَضِیَّةً: وہ اچھی موت مرا۔
• مَاثَ الشَّیْءَ ـُ مَوْثًا وَمَوَثَانًا: کسی چیز کے اجزاء کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
— فِی المَاءِ: پانی میں گھولنا۔
اِنْمَاثَ الشَّیْءُ فِی المَاءِ: مخلوط ہونا، گھل جانا، حل ہوجانا۔
• مَاجَ البَحْرُ ـُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا، لہریں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا، لوگوں کا مضطرب و غیر مرتب ہونا، جوش میں آنا۔
— النَّاسُ فِی الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
— الفِتْنَةُ: فتنہ کا زوروں پر ہونا۔

تَموّجَ البَحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
المائِجُ: موج زن، ٹھاٹھیں مارتا ہوا (۲) پرجوش۔
المَوجُ: پانی کی لہر ج: اَمواجٌ۔
المَوجَۃُ: ایک لہر۔
مَوجَۃُ البَردِ والحَرّ: سردی اور گرمی کی لہر (شدت)۔
مَوجَۃُ الشَّبابِ: جوانی کا جوش۔
المِمواجُ: کیموگراف، آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔
المَوّاجُ: بہت ٹھاٹھیں مارتا ہوا، انتہائی متلاطم۔
• المَاذُ: خوش مزاج وملنسار (۲) خوش گفتار۔
المَاذِیُّ: عمدہ شہد (۲) لوہے کا ہر ہتھیار جیسے تلوار، زرہ، خود وغیرہ۔
المَاذِیَۃُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔
• مَارَ الشَّیءُ ـُ مَوراً: کسی چیز میں لہریں اٹھنا، حرکت کرنا۔
ـــ السَّائِلُ علی وَجہِ الارضِ: سیال چیز کا زمین پر گر کر ادھر ادھر ہونا۔
ـــ البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کا عجلت واضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
ـــ التُّرابُ: مٹی کا اڑنا۔
ـــ السِّنانُ فی المَطعُونِ: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
ـــ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
اَمارَتِ الرِّیحُ التُّرابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الدُّھنَ اوالطِّیبَ علی رَأسِہ: تیل یا خوشبو سر میں ملنا۔
ـــ السِّنانَ فی المَطعُونِ: زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔
اَمارَ الصُّوفَ اوالوَبرَ: اون چونٹنا۔
اِنمارَ الصُّوفُ ونَحوُہ عنِ الدَّابَّۃِ: چوپائے کے جسم سے اون وغیرہ کا گرنا۔
اِمتارَ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَوَّرَ الشَّیءُ: حرکت کرنا، دگرگوں ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بار بار آنا جانا یا جھجکتے اور تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔
ـــ الوَبَرُ ونَحوُہ عنِ الدَّابَّۃِ: چوپائے کے بدن سے اون جھڑنا۔
المارِی: سادھو، راہب۔
المائِرُ: گھس جانے والا تیر۔
المَورُ: اضطراب، بے قراری، حرکت (۲) موج (۳) نرم چیز (۴) ہموار چلتا ہوا راستہ۔
المُورُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔ جاءَتِ الرِّیحُ بالمُورِ: ہوا نے گرد اڑایا
رِیاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
المُورَۃُ: گرنے والی اون یا بال۔
المَوّارَۃُ: رِیحٌ مَوّارَۃٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوا۔ دابَّۃٌ مَوّارَۃُ الیَدِ: سبک اور تیز رفتار جانور۔
• المَوزُ: کیلا۔
المَوّازُ: کیلا بیچنے والا۔
• المَاسُ: دیکھئے (الالماس) ہیرا۔
• مَاسَ الرَّأسَ ـُ مَوساً: سر مونڈنا۔
المُوسَی: استرا (مذکر ومونث منون اور غیر منون) ج: مَواسٍ و مُوسَیات۔
مُوسَی الاَمنِ: سیفٹی ریزر، بال صاف کرنے کی بلیڈ والی مشین۔
• المُوسِیقَی: (مذکر ومونث) یہ لفظ یونانی ہے۔ وجد انگیز آلات پر دھن یا سر نکالنے کے مختلف فنون پر بولا جاتا ہے۔ طرب وغنا، گانے کا فن۔
عِلمُ المُوسیقی: وہ علم جس میں نغموں کے اصول اور لحن (لے) سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے
المُوسِیقِیُّ: فن موسیقی سے متعلق۔
المُوسِیقارُ: فن موسیقی کا ماہر، گانے کے فنون کا ماہر، گویّا۔
• مَاشَ کَرمَہُ ـُ مَوشاً: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
المَاشُ: گھر کا ردی سامان (۲) اڑد۔ واحد: ماشَۃ۔
• مَاصَ الثَّوبَ ونَحوَہُ ـُ مَوصاً: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
ـــ فَاہُ اواَسنانَہُ بالسِّواکِ: مسواک سے منہ یا دانت صاف کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا۔
مَوَّصَ ثِیابَہُ: کپڑے دھو کر صاف کرنا
المُواصَۃُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
المَوصُ: بھوسا۔
• مُوعَۃُ الشَّبابِ: آغاز جوانی۔
• مَاغَ السِّنَّورُ ـُ مَوغاً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
• مَاقَ الرَّجُلُ ـُ مَوقاً ومُوقاً: بیوقوف ہونا، بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
ـــ الحَبُّ: غلہ کا ارزاں ہوجانا۔
تَماوَقَ: بے وقوف بننا، بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
المائِقُ: بے وقوف (۲) جلد رو پڑنے والا

(۳) کسی بات پر نہ جمنے والا ج: مَوْقَیٰ
اَلْمُوْقُ: غباوت وبے وقوفی (۴) بھیں
مُؤْق: گوشۂ چشم (۵) پروالی چیونٹی
(۶) باریک موزہ پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ ج: اَمْوَاقٌ.
اَلْمُوْقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ۔
• مَالَ ـُ مَوْلاً و مُؤُوْلاً: مالدار
ہونا۔ ھو مَالٌ و ھی مَالَۃٌ.
ـــ فُلَاناً: کسی کو مال دینا۔
مَوَّلَہُ: کسی کو اس کی ضرورت کے لئے
مال دینا (۲) مالدار بنانا۔
ـــ العَمَلَ: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔
ـــ المَشْرُوْعَ: منصوبہ پر سرمایہ لگانا۔
تَمَوَّلَ: مالدار ہوجانا (مال میں اضافہ
ہوجانا)۔
ـــ مَالاً: مال اکھٹا کرنا۔
اَلمَالُ: مال، دولت، مال ہر اس گھریلو
یا تجارتی سامان یا زمین وجائداد،
جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا
جماعت کی ملکیت میں ہو ج: اَمْوَالٌ.
زمانۂ جاہلیت میں اس کا اطلاق
صرف اونٹوں پر ہوتا تھا۔
رَجُلٌ مَالٌ: مالدار آدمی۔
اَلْمَالُ الاِحْتِیَاطِیُّ: محفوظ سرمایہ۔
مَالُ الاَطْیَانِ: مال گذاری، زمین ٹیکس
مَالُ العَقَارَاتِ: جائداد ٹیکس۔
مَالٌ مُوْصًی بہ: مالِ وصیت۔
مَالٌ مُوَفَّرٌ: محفوظ یا جمع شدہ سرمایہ۔
اَمِیْنُ المَالِ: خزانچی۔
اَمِیْنُ الصُّنْدُوْقِ: خزانچی۔
بَیْتُ المَالِ: خزانہ عامہ۔
رَأْسُ المَالِ: اصل سرمایہ۔
اَلمَالِیُّ: مال سے متعلق، مالیات کا ماہر
(۲) دولت مند۔

اَلمَالِیَّۃُ: مال، دولت، سرمایہ۔
اَلمَالِیَّۃُ العَامَّۃُ: دولت عامہ۔
العُقُوْبَۃُ المَالِیَّۃُ: مالی جرمانہ۔
وزارۃ المَالِیَـہ: وزارت خزانہ۔
الاَمْوَالُ: جائداد، سرمایہ۔
اَمْوَالٌ ثَابِتَۃٌ: غیر منقولہ جائداد۔
اَمْوَال طَائِلَۃ: بے حد دولت۔
اَمْوَال عَاطِلَۃ: بے مصرف سرمایہ۔
اَمْوَالٌ مَنْقُوْلہ: منقولہ جائداد۔
اَمْوَال مَوْقُوْفَۃ: وقف جائدادیں
اَمْوَالٌ مُھَرَّبَۃٌ: اسمگلنگ شدہ
مال، چوری سے اندرون ملک لایا
ہوا یا لے جایا ہوا مال۔
اَلتَّمَوُّلُ: دولت مندی۔
اَلتَّمْوِیْلُ: سرمایہ کی فراہمی (کسی کام پر
مال کا خرچ)۔
تَمْوِیْلٌ ذَاتِیٌّ: شخصی سرمایہ کاری،
(کسی فرد کا کسی کام کے لئے سرمایہ
لگانا)۔
تَمْوِیْلٌ حُکُوْمِیٌّ: سرکاری فائنانس
(سرکار کا کسی کام کے لئے روپیہ
لگانا)۔
اَلمُمَوِّلُ: کسی کام کے لئے سرمایہ فراہم
کرنے والا۔
اَلمُمَوَّلُوْنَ: مال دار لوگ۔
اَلمُوَیْلُ: تھوڑا مال۔
اَلمَیِّلُ: دولت مند۔
اَلمَیِّلَۃُ: دولت مند خاتون۔
• اَلمَوْمَاءُ: لق ودق صحرا، جنگل بیابان
ج: مَوَامِی۔
اَلمَوْمَاۃُ: اَلمَوْمَاءُ ج: مَوَامِی۔
اَلمُوْمِیَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں
حنوط لگائی ہوئی لاش (انسانی
جثہ)، مومیائی۔
• مَانَہُ ـُ مَوْناً: کسی کی کفالت کرنا،

خرچ کا ذمہ دار ہونا۔ ھو مَمُوْنٌ.
مَانَ الرَّجُلُ اَھْلَہُ: آدمی کا اپنے
اہل خانہ کی کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا۔
ـــ الرَّکْبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے
رہنا۔ دیکھئے (مأن)۔
مَوَّنَہُ: کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا، اشیاء ضرورت مہیا کرنا،
بہم پہنچانا، رسد پہنچانا، سامانِ ضرورت
سپلائی کرنا۔
ـــ بالاَسْلِحَۃِ: ہتھیار سپلائی کرنا۔
تَمَوَّنَ: رسد (اشیاء ضرورت) جمع کرنا
(۲) اہل وعیال پر خوب خرچ کرنا۔
اَلتَّمْوِیْنُ: راشن (مخصوص حالات میں
حکومت کی جانب سے عوام کے لئے
اشیاء خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا نظام)
سپلائی، بہم رسانی (۲) کفالت۔
بِطَاقَۃُ التَّمْوِیْنِ: راشن کارڈ۔
وِزَارَۃُ التَّمْوِیْنِ: وزارت خوراک
اَلتَّمْوِیْنِیُّ: خوراک سے متعلق، سپلائی
سے متعلق۔
اَلمَؤُوْنَۃُ: رسد، خوراک، اشیاء خوردنی
کا ذخیرہ ج: مُؤُوْنَات (۲) کفالت
خورد ونوش کا خرچ۔
تحَمَّلَ مَؤُوْنَتَہُ: اس کا خرچ
برداشت کیا۔
اَلمُوْنَۃُ: خوراک، بقدر گذارہ خرچ
ج: مُوَنٌ۔
اَلمَوَّانُ: ذخیرہ کرنے والا۔
• مَاھَتِ البِئْرُ ـُ مَوْھاً و
مُؤُوْھاً: کنوئیں کا پانی نکل آنا۔
ـــ السَّفِیْنَۃُ: کشتی میں پانی داخل
ہوجانا۔
ـــ فُلَاناً مَوْھاً: کسی کو پانی پلانا۔
ـــ الشَّیْئَ بالشَّیْئِ: ایک چیز کو

دوسری میں ملانا، گڈمڈ کرنا۔ جیسے: مَاهَ فُلَانٌ فی کَلَامِه۔

أَمَاهَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔

— من يَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کردینا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَأَمَاهَ۔ وحَفَرَ بِئْرَهُ حتّٰی أَمَاهَهَا: کنواں کھودتے ہوئے پانی تک پہنچ جانا۔

— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، خلط ملط کرنا

— فُلَانًا وغيرَه: پانی پلانا۔

— الحَوْضَ ونَحْوَهُ: حوض یا تالاب میں پانی جمع کرنا۔

مَوَّهَ المَوْضِعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔

— السَّمَاءُ: آسمان کا خوب پانی برسانا

— الشَّيْءَ: سونے یا چاندی کا کسی چیز پر ملمع کرنا۔ مَوَّهَ الشَّيْءَ بِمَاءِ الذَّهَبِ او الفِضَّةِ۔

— الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔

— الحَقَائِقَ: حقائق پر پردہ ڈالنا۔

— الحَدِيْثَ: جھوٹ سچ ملاکر بات کو دل کش بنانا، کلام میں ملمع سازی کرنا۔

— عليه الخَبَرَ: بات پلٹ کر کہنا۔ سوال کے برخلاف جواب دینا۔

تَمَوَّهَ: ملمع ہوجانا (۲) خوش نما بن جانا (۳) حق یا حقائق پر پردہ پڑجانا۔

— الثَّمَرُ: پھل کا پکنا شروع ہوجانا رس پیدا ہوجانا۔

— المَكَانُ: جگہ کا سبزیوں سے بھرا ہوا ہونا۔

التَّمْوِيه: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی۔

المَاءُ: پانی ج: مِيَاه و أَمْوَاهٌ۔

ما أَحْسَنَ مَاءَ وَجْهِه: اس کا چہرہ بڑا ہی بارونق ہے۔

مَاءُ الحياة: آب حیات (۲) شراب

مَاءُ الجِيْرِ: آب چونا۔

مَاءُ الذَّهَبِ: آب زر

مَاءُ الزَّهْرِ: آب گل۔

المَاءُ العَذْب: آب شیریں، پینے کا میٹھا پانی۔

المَاءُ العَسِرُ: مشکل سے چکناہٹ یا صابن کا جھاگ دور کرنے والا پانی۔

مَاءُ الشَّبَاب: جوانی کی بہار، تروتازگی رونق۔

مَاءُ الفِضَّة: آب نقرہ۔

مَاءُ العَيْن: آب چشم۔

مَاءٌ مِلْحٌ: نمکین پانی، آب شور۔

المَاءُ المَعْدِنِيُّ: زمین سے نکلنے والا صاف اصلی پانی، منرل واٹر۔

المَاءُ المُقَطَّرُ: پانی جو نمکیات سے الگ اور صاف کیا ہوا ہو، شفاف پانی۔

مَاءُ الوَرْد: آب گلاب۔

مَاءُ الوَجْه: چہرہ کی رونق، آب و تاب۔

مَاءُ الغَاز: سوڈا واٹر، گیس کا پانی۔

المَائِيُّ: آبی، پانی سے متعلق۔

المَاهُ: المَاءُ۔ رَجُلٌ مَاهُ الفُؤاد وماهِيُّ الفُؤاد: بزدل۔

المَاهِيُّ: ماہ کی طرف نسبت۔

المَاهِيَّة: کسی چیز کی حقیقت۔ ماهو او ماهي کسی چیز کو دریافت کرنے کے لئے ہیں ان کی طرف نسبت کرکے ماهِيَّة بنایا گیا ہے (۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ (فارسی لفظ ماہ بمعنی شہر سے بنایا گیا ہے) ج: مَاهِيَّات

المَاوِيَّة: آئینہ (۲) سفید گائے،

ج: مَاوِيٌّ۔

المُمَوَّه: ملمع کیا ہوا (۲) آراستہ (۳) باطل سے آراستہ کلام، جھوٹی خبر (۴) ناخنہ (آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔

المُوْهَة: چہرہ کی رونق وتازگی۔ كَلَامٌ عليه مُوْهَةٌ: عمدہ اور شیریں کلام۔ فُلَانٌ مُوْهَةُ أَهْلِ بَيْتِه: فلاں اپنے گھر کی رونق اور بہار ہے۔

المَيِّهَة: بِئْرٌ مَيِّهَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

م ـــــ ی

• مَاثَتِ الأَرْضُ ـ مَيْثًا: زمین کا نرم ہونا۔ هي مَيْثَاء۔

— الشَّيْءَ: حل کرنا، گھلانا۔ جیسے: مَاثَ المِلْحَ فی المَاءِ۔

أَمَاثَ الشَّيْءَ: مَاثَه۔

مَيَّثَ الشَّيْءَ: مَاثَه۔

— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) نرم کرنا۔

— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔

تَمَيَّثَ فُلَانٌ: ڈھیلا اور نرم ہوجانا (۲) ذلیل ہونا۔

— الأَرْضُ: زمین کا سیراب ہونے سے نرم اور ٹھنڈا ہوجانا۔

المَيْثَاءُ: أَرْضٌ مَيْثَاءُ: نرم وہموار زمین (۲) عمدہ ٹیلہ ج: مِيْث۔

المَيِّثُ: نرم۔ رَجُلٌ مَيِّثُ القَلْب: رحم دل آدمی۔ عَيْشٌ مَيِّث: آسودہ زندگی۔

• مَاحَ فی مِشْيَتِه ـ مَيْحًا و مَيْحُوحَةً: مٹک کر چلنا، اترا کر چلنا۔

مَاحَ مَیحًا: (پانی کی کمی کے باعث) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا ہو مائح ج: مَاحَةٌ ۔
— الماءَ: پانی نکالنا۔
— اَصْحَابَہٗ: ساتھیوں کے لئے پانی بھرنا۔
— الرِّیحُ الشَّجَرَۃَ: ہوا کا درخت کو ہلانا۔
— فُلانًا مَیحًا و مِیَاحَۃً: عطیہ دینا۔
اِمْتَاحَ الماءَ: چلو سے پانی لینا۔
— فلانًا: کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا، کرم و مہربانی چاہنا۔
— الشَّمْسُ او العَمَلُ فُلانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔
تَمَایَحَ الغُصْنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھومنا۔
— الماشِی: چلنے والے کا اترانا، اکڑنا۔
— السَّکْرَانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا اندھا دھند چلنا۔
تَمَیَّحَ: تَمَایَحَ۔
اِسْتَمَاحَہٗ: کسی سے کچھ مانگنا، بخشش چاہنا (۲) سفارش چاہنا۔
— عَفْوَہٗ: کسی سے معافی چاہنا، معذرت خواہ ہونا۔
المائِحُ: کسی کے لئے پانی بھرنے والا (۲) چلو سے پانی پینے والا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی، انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں: القِشْرَۃ: بالائی چھلکا (۲) الغِرْقِئُ: باریک جھلی (۳) الآحُ: انڈے کی سفیدی (۴) المَاحُ: زردی۔
المُسْتَمِیحُ: سفارش چاہنے والا۔ طالب عفو، معذرت خواہ۔
المَیحُ: مرغابی کی سی چال۔
مَادَ الشَّیْئُ ـِ مَیْدًا و مَیَدَانًا: ہلنا، ڈگمگانا، ڈانواڈول ہونا۔
— الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
— فُلانٌ: جھومنا، مٹکنا، اکڑنا (۲) نشہ یا سمندری سفر وغیرہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ ھو مَائِد۔
— السَّرَابُ: سراب (چمکدار ریت) کا لہریں مارتا ہوا دکھائی دینا۔
— الرَّجُلَ: ملاقات کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
مَادَتْ بہ الاَرْضُ: کسی کو لئے ہوئے زمین کا گھومنا، ڈانواڈول ہونا، کسی کے پاؤں تلے سے زمین نکلنا، زمین پر کسی کے پاؤں نہ جمنا۔
اَمَادَہٗ: عطیہ دینا۔
اِمْتَادَہٗ: بخشش چاہنا، عطیہ طلب کرنا۔
تَمَایَدَ: مضطرب ہونا، ہلنا۔
تَمَیَّدَتِ المراَۃُ: اترا کر چلنا، ناز سے چلنا۔
المَائِدُ: جھومنے اور ہلنے والا، جھومتا ہوا (۲) اترانے والا، متکبر، ناز نخرہ دکھانے والا (۳) ڈانواڈول، مضطرب (۴) متلاہٹ اور دوران سر میں مبتلا۔
مائدۃ الکتابۃ: لکھنے کی میز۔
المائدۃ المُسْتَدیرۃ: گول میز۔
مُؤتَمَرُ المائدۃ المُسْتَدیرۃ گول میز کانفرنس۔
المَائِدَۃُ: کھانا لگا ہوا دسترخوان (۲) کھانے کی میز، مجازاً عام میز (۳) کھانا ج: مَوَائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش (۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے، پہلا اسم فاعل اور دوسرا اسم مفعول ہے، دونوں میں قرینہ سے فرق کیا جائے گا۔
مَیْدَ: برائے۔ فَعَلْتُہٗ مَیْدَ ذٰلِكَ فلاں کام میں نے اس وجہ سے کیا۔ (۲) بمعنی بَیْدَ، نیز، مزید برآں۔ حدیث میں ہے: "اَنَا اَفْصَحُ العَرَبِ مَیْدَ اَنِّی من قُرَیْشٍ"۔
مَیْدَی: بمعنی حِذَاء۔ مقابل۔ داری بِمَیْدَی دَارِہٖ: (بِحِذَائِہَا) میرا مکان اس کے مکان کے بالمقابل ہے (۲) بوجہ۔ فَعَلَ مَیْدَی ذٰلِكَ: اس وجہ سے کیا۔
مِیْدَاءُ الشَّیْئِ: معیار و پیمانہ، مقدار۔ لَمْ اَدْرِ مَا مِیْدَاءُ ذٰلِكَ؟ پتہ نہیں اس کا کیا معیار یا مقدار ہے (۲) مقابل۔ ھٰذَا مِیْدَاءُ ذَالِكَ و بِمِیْدَائِہٖ: یہ اس کے بالمقابل ہے (۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد (۴) چوراہا، راستے ملنے کی جگہ۔
مِیْدَاءُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سامنے کا حصہ، سامنے کا رخ، سیدھ۔ کہتے ہیں: بَنَوا بُیُوتَہُم علی مِیدَاءٍ وَاحِدٍ: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ یا ایک ہی نہج پر بنائے۔
المَیْدَان: میدان، کھلی اور کشادہ جگہ، ج: مَیَادِیْنُ۔
المِیْدَانُ: میدان۔
المَیْدَۃُ: المَائِدَۃ۔
المِیْدَۃُ: آر، سی، سی (لوہا سمنٹ اور کنکریٹ) کی تہ جو عمارت کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار اٹھائی جاتی ہے یا دیوار کے ختم پر لگائی ہوئی تہ

جس پر چھت ڈالی جاتی ہے۔
• مَارَ اَهْلَهُ ـِ مَيْرًا: گھر والوں کیلئے خوراک مہیا کرنا۔ هو مَائِرٌ۔ ج: مُيَّارٌ۔
— الدَّوَاءَ: دوا کو حل کرنا، گھلانا۔
— الصُّوفَ: اون کو دھننا۔
اَمَارَ اَهْلَهُ: مَارَهُمْ۔
— الشَّيْئَ: گھلانا، پگھلانا، حل کرنا. جیسے أَمَارَ الزَّعْفَرَانَ۔
— اَوْدَاجَهُ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔
اِمْتَارَ لِاَهْلِه اولِنَفْسِه: اپنے لئے یا اہل وعیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔
الْمُوَارَةُ: دھنتے ہوئے اون کا گرا ہوا حصہ
الْمِيرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔
الْمَيَّارُ: خوراک جمع کرنے والا، خوراک فراہم کنندہ۔
• مَازَ الشَّيْئَ ـِ مَيْزًا: الگ کرنا، چھانٹنا، ممتاز کرنا۔
— الشَّيْئَ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا، ہٹانا، جیسے: مَازَ الاَذَى عن الطَّرِيْق: راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
— فُلَانًا عليه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا، فوقیت دینا۔
اَمَازَ الشَّيْئَ: مَازَهُ۔
مَيَّزَ الشَّيْئَ: ممتاز کرنا، نمایاں کرنا، دوسرے پر فوقیت دینا۔
— عنه الشَّيْئَ: جدا کرنا۔
— بين الشَّيْئَيْن: دو چیزوں میں فرق کرنا، امتیاز کرنا۔
اِمْتَازَ الشَّيْئُ: ممتاز و نمایاں ہونا (۲) الگ ہونا، جدا ہونا، قرآن پاک میں ہے:
"وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ"۔
اِنْمَازَ الشَّيْئُ: اِمْتَازَ۔ مِزْتُ الشَّيْئَ فَانْمَازَ: میں نے فلاں چیز کو الگ کیا یا نمایاں کیا تو وہ الگ ہوگئی یا نمایاں ہوگئی۔
تَمَايَزَ الْقَوْمُ: گروہ بند ہونا، کچھ لوگوں کا الگ گروہ کی شکل اختیار کرنا (۲) منتشر ہو جانا، گروہوں میں بٹ جانا۔
تَمَيَّزَ الشَّيْئُ: اِمْتَازَ۔
— الْقَوْمُ: لوگوں کا الگ تھلگ ہو جانا (۲) ایک کنارے ہو جانا۔
— من الْغَيْظ: غصہ سے پھٹ پڑنا
اِسْتَمَازَ الشَّيْئُ: اِمْتَازَ۔
— عن الشَّيْئِ: الگ ہونا، دور ہٹنا۔
— الْقَوْمُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہو جانا۔
الاِمْتِيَازُ: فرق (۲) خاص حق (۳) خاص رعایت، ترجیحی سلوک (۴) سرکاری رعایت، کنسیشن، لائسنس۔ ج: اِمتیازات۔
الامتیاز الحکومیُّ: سرکاری رعایت کنسیشن، اخبار وغیرہ کا ڈکلریشن، پروانہ۔
امتیازٌ لِسِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ: ریلوے کنسیشن۔
الاِمْتِيَازَاتُ: مراعات، رعایتیں (۲) خصوصی حقوق و اختیارات۔
سَحْبُ الامتیاز: لائسنس ضبط کرنا، رعایت واپس لے لینا۔
مَنْحُ الامتیاز: لائسنس یا رعایت دینا۔
صَاحِبُ الامتیاز: لائسنس دار
التَّمَايُزُ: باہمی گٹ بندی، گروہ بندی (۲) باہمی فرق و امتیاز۔
التَّمْيِيْزُ: دو چیزوں میں فرق و امتیاز (۲) علم النحو میں تمیز وہ اسم ہے جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ جیسے: حَسُنَ خُلُقًا: وہ عادت کے لحاظ سے اچھا ہے۔ لَبِسَ ثَوْبَيْنِ حَرِيْرًا: اس نے دو کپڑے ریشم کے پہنے۔ اس دوسری مثال میں تمیز سے پہلے مِن کے معنی پائے جا رہے ہیں۔
قُوَّةُ التَّمْيِيز: قوت فیصلہ۔
سِنُّ التَّمْيِيز: عقل و ہوش کی عمر۔
مَحْكَمَةُ التمييز: عدالتِ تنسیخ۔
الْمَيْزُ: بلندی، فوقیت۔
الْمِيْزَةُ: فوقیت، بلندی، خصوصیت، امتیاز، افضلیت۔
الْمِيْزَةُ الْمُطْلَقَة: مکمل امتیاز۔
الْمُمْتَازُ: نمایاں، بہت عمدہ، قابل ترجیح ایکسیلنٹ، بے مثال، شاندار
مُمْتَازٌ من الدَّرَجة الاُوْلٰى: فرسٹ کلاس۔
• مَاسَ فُلَانٌ ـِ مَيْسًا ومَيَسَانًا: تکبر سے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔ هو مَائِسٌ ومَيَّاسٌ (۲) شوخ و گستاخ ہونا۔
مَيَّسَ الثَّوْبَ: پہننے کے کپڑے میں گوٹ لگانا، جھالر لگانا۔
تَمَيَّسَ فُلَانٌ: اترانا، اکڑنا۔
الْمَيْسُ: ایک درخت جس کا سیاہ چھوٹا پھل پرندے کھاتے ہیں اور اس کی لکڑی سے مصنوعات تیار ہوتی ہیں (۲) ہل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لکڑی۔
الْمَيَّاسُ: اترا کر چلنے والا، متکبرانہ چال چلنے والا (۲) ہر چمکدار ستارہ۔ ج: مَيَاسِيْنُ۔

المَيَّاسُ : عمدہ چال چلنے والا، اکڑ کر چلنے والا، بڑا شوخ (۲) شیر۔
المَيْسُونُ : خوب رو و خوش قامت۔
• مَاشَ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ ـِ مَيْشًا : ایک شے کو دوسری میں ملانا جیسے: مَاشَ اللَّبَنَ الحُلْوَ بالحَامِضِ او الصُّوفَ بالوَبَرِ او الجِدَّ بالهَزْلِ او الكَذِبَ بالصِّدْقِ میٹھے دودھ میں ترش چیز، اون میں اونٹ کے بال، سنجیدگی میں مذاق اور سچائی میں جھوٹ ملانا۔
— الخَبَرَ : خبر کچھ بتانا کچھ چھپانا۔
• مَاطَ ـِ مَيْطًا : ہٹنا، الگ ہونا۔
— بہ : لے جانا۔
— عنہ : کسی سے دور ہونا۔
— علیہ فی حُكْمِہ : کسی کے خلاف اپنے فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
— الشَّيْءَ : ہٹانا، دور کرنا۔
— الأَذَى : تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
— فُلانًا : دھمکانا اور دھکا دینا۔
أَمَاطَهُ : دور کرنا، ہٹانا۔ جیسے: أَمَاطَ الأَذَى : تکلیف دور کرنا۔
— اللِّثَامَ عن کذا : نقاب اٹھانا، پردہ اٹھانا، راز فاش کرنا۔
تَمَايَطَ القَوْمُ : لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا، اختلاف ہونا۔
المِيَاطُ : دھکا، ڈانٹ (۲) جھکاؤ۔
أَصْبَحُوا فِي هِيَاطٍ و مِيَاطٍ : وہ اضطراب و گھبراہٹ میں ہیں۔ ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔
المَيَّاطُ : نکما اور کھیل کی طرف مائل
• مَاعَ الجِسْمُ ـِ مَيْعًا : کسی جسم کا پگھل جانا، گھل جانا، سیال ہو جانا، فضا سے پانی کی بھاپ جذب کر کے بہہ پڑنا، جیسے نمک یا برف فضا کی بھاپ چوس کر بہہ پڑتا ہے۔ کہتے ہیں: مَاعَ المِلْحُ۔
مَاعَ السَّائِلُ : سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔
— السَّرَابُ : سراب کا لہریں مارتا ہوا نظر آنا۔
— الرَّجُلُ : سست و بیوقوف ہونا۔
أَمَاعَ الجِسْمَ إِمَاعًا و إِمَاعَةً : بہانا (۲) ہلکا یا پھیکا کرنا۔
انْمَاعَ السَّمْنُ و نَحْوُهُ : گھی وغیرہ کا پگھل جانا۔
الإِمَاعَةُ : تحویل کاری یعنی جامد جسم کو سیال یا گیس میں تبدیل کرنا۔
المَائِعُ : سیال، بہنے والا۔
المَائِعَات : سیال چیزیں۔
المَائِعَةُ : عمدہ قسم کا عطر (۲) درخت سے بہنے والا گوند (۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال ج: مَوَائِعُ۔
المَيْعَةُ : خوشبودار عطر (۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند (۳) سیال شے کا بہاؤ۔
مَيْعَةُ الحُضْرِ : دوڑ کی ابتدا اور اس کی پھرتی (۲) روانی (۳) سیلان بہاؤ۔
مَيْعَةُ الشَّبَابِ : آغاز جوانی۔
مَيْعَةُ الشَّيْءِ : ہر چیز کا اول و آغاز۔
مَيْعَةُ النَّهَارِ : دن کا اول حصہ۔
مَيْعَةُ السُّكْرِ : ابتدائی نشہ۔
المُيُوعَةُ : سیال پن، بہاؤ، عدم ٹھہراو۔
المُيُوعَةُ الظَّاهِرَةُ : ظاہری تلون۔
• مَالَ ـِ مَيْلًا و مَيَلانًا : ایک طرف مائل ہونا، جھکنا، ٹیڑھا ہونا، سیدھا نہ رہنا جیسے: مَالَ الجِدَارُ۔
— الشَّمْسُ : سورج کا ڈھلنا، وسط آسمان سے ایک طرف ہو جانا۔
مَالَ الغُصْنُ : ٹہنی کا ہلنا، جھومنا۔
— القَوَامُ : قوام کا پتلا ہونا۔
— عنہ : الگ ہونا، بے توجہ ہونا، اعراض کرنا، نگاہ پھیرنا۔
— عن الطَّرِيقِ و مَالَ عن الحَقِّ : راہ سے یا حق سے ہٹ جانا۔
— إليه : کسی کا حامی اور طرف دار ہونا، کسی کی طرف مائل ہونا، جھکنا، محبت کرنا، کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا۔
— الحَاكِمُ فی حکمہ : حاکم کا فیصلہ میں جانبداری کرنا۔
— علیہ : کسی پر ظلم و ستم کرنا، زیادتی کرنا۔
— علیہ الدَّهْرُ : زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، مشکلات میں ڈالنا۔
— الهَوَى بہ : خواہش نفس کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
— بہ : جھکانا۔
— اللَّيْلُ او النَّهَارُ : رات یا دن کا قریب الختم ہونا۔
— بہ الطَّرِيقُ : کسی کا راستہ لمبا ہو جانا۔
مَيِلَ الشَّيْءُ ـَ مَيَلًا : پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا۔ هو أَمْيَلُ و هي مَيْلاءُ۔ عمارت کے ٹیڑھے پن کے لئے بھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔
أَمَالَ قَارِئُ القُرْآنِ : قرأت میں امالہ کرنا (الف کو یا کی طرف جھکا کر فتحہ کو کسرہ کی طرح پڑھنا جیسے: هَوَى کو هَوِے۔
— الشَّيْءَ : جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
— بالفَرَسِ يَدَهُ : گھوڑے کی لگام ڈھیلی کر کے آزاد چھوڑنا۔
مَايَلَهُ : موافقت کرنا، تعلق و محبت رکھنا۔

مَایَلَنَا المَلِکُ فَمَایَلْنَاہُ: بادشاہ نے ہم پر حملہ کیا تو ہم نے اس پر حملہ کر دیا۔
مَایَلَ بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔
— المرأۃُ: عورت کا نقاب کو اتارنا۔
مَیَّلَ الشَّیئَ: ٹیڑھا کرنا، جھکانا۔
— بَیْنَ الأمْرَیْنِ: پس وپیش کرنا۔
تَمَایَلَ و تَمَیَّلَ: جھومنا، ہچکولے کھانا، ڈانواڈول ہونا۔
تَمَایَلَ فی مِشْیَتِہ: جھومتے ہوئے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا کہتے ہیں
بَیْنَ القَوم تَمَایُلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
— الجُلُّ عن الفَرَس: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف ہو جانا۔
تَمَیَّلَ فی مِشْیَتِہ: تَمَایَلَ۔
فلان یَتَمَیَّلُ فی ظِلاَلِہ ویَتَفَیَّأُ: فلاں آدمی صاحب رحم وکرم ہے کہ اس کے زیر سایہ سکون واطمینان حاصل ہوتا ہے۔
اِسْتَمَالَ: بمعنی مَالَ۔ مَیَّلَہُ فَاسْتَمَالَ: اسے مائل کیا تو وہ مائل ہو گیا۔
اِسْتَمَالَ فلانًا وبِقَلْبِہ: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنانا، کسی کا دل موہ لینا۔
الإمَالَۃ: جھکاؤ (۲) فن قرأت میں الف کا تلفظ الف اور یا کے درمیان اور فتحہ کا تلفظ کسرہ کی طرح کرنا۔
المائل: ٹیڑھا، راغب، متوجہ۔
المائل الی فلان: جانب دار۔
مَائِل نحوَ الانخِفاضِ: مائل بہ کمی۔
المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر راہنمائی حاصل کرتا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے (۲) زمین کا خاص فاصلہ (۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ برّی اور بحری بھی ہوتا تھا۔ اس وقت کا برّی میل آج کل کے حساب سے ۱۶۰۹ میٹر اور میل بحری ۱۸۵۲ میٹر کے بقدر ہے (۴) سرمہ کی سلائی اسے مُلمُول بھی کہا جاتا ہے۔ (۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے ج: أمْیَال ومُیُوْل۔
المَیْلُ: کجی، ٹیڑھ، جھکاؤ، توجہ، رغبت میلان، رجحان۔
المُیُوْلُ: رجحانات، میلانات۔
المَیْلاءُ: شَجَرَۃٌ مَیْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
• مَانَ فُلانٌ ـِ مَیْنًا: جھوٹ بولنا۔ ھو مَائِنٌ ومَیَّانٌ۔
تَمَایَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا۔ فُلانٌ مُتَمَایِنُ الوُدِّ ووُدُّ فُلانٍ مُتَمَایِنٌ: فلاں کی محبت میں اخلاص نہیں ہے۔
المَیْنُ: جھوٹ ج: مُیُوْنٌ۔
المِیْنَاءُ: بندرگاہ۔ دیکھئے (و نی)۔
المِیْنیَ: دیکھئے (و نی)۔
• مَاھَت البِئْرُ ـِ مَیْھًا: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔
— فُلانًا: کسی کو پانی پلانا۔
— السَّیْفَ بالذَّھَبِ ونَحْوِہ: تلوار پر سونے وغیرہ کا ملمع کرنا۔
مَیَّہَ السَّیْفَ: تلوار کو دھوپ میں رکھ کر اس کی آب ختم کرنا۔
المِیْھَۃُ: کنویں کے پانی کی کثرت۔

بابُ النُّون

• النُّونُ: حروف تہجی کا پچیسواں حرف، اس کے چند استعمالات ہیں:

۱- نُونُ التَّوكِيد: یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے، اور دو طرح کا ہوتا ہے، ثقیلہ (بالتشدید) خفیفہ (بلا تشدید)، جیسے قرآن پاک میں ہے: لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ، پہلے فعل میں ثقیلہ اور دوسرے میں خفیفہ ہے، وقف کرنے کی صورت میں نون خفیفہ الف سے بدل جاتا ہے جیسے لَيَكُونَنْ سے لَيَكُونَا اور نون ثقیلہ نون ساکنہ سے بدل جاتا ہے، جیسے لَيُسْجَنَنَّ سے لَيُسْجَنَنْ۔ نون تاکید کی مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کیجاتی ہے خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو، جیسے فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا۔ فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی، اسی طرح فعل مضارع بمعنی حال ہو تو ان دونوں سے اس کی تاکید نہیں کیجائے گی اگر بمعنی استقبال ہو تو طلب کے بعد تاکید زیادہ تر کیجاتی ہے، جیسے: وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا، قسم کے بعد تاکید واجب ہوجاتی ہے جیسے اللہ تعالی کا قول وَتَاللّٰهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ میں۔

(۲) نون اناث کی دو قسمیں ہیں، مفتوح غیر مشددہ ماقبل ساکن یہ جمع مؤنث کے صیغوں میں آتا ہے جیسے: ذَهَبْنَ وَيَذْهَبْنَ، اور یہ ضمیر ہوتا ہے، یا مشدد مفتوح جو ضمائر کے ساتھ مل کر آتا ہے جیسے: كِتَابُكُنَّ وَمِنْهُنَّ وَضَرَبَهُنَّ اور یہ حرف ہوتا ہے۔

۳- نُونُ الْوِقَايَة: اسے نون العماد بھی کہا جاتا ہے اور یہ یاء متکلم سے پہلے آتا ہے، جیسے سَمِعَنِي وَأَتَنِي۔

۴- النُّونُ الزَّائِدَة: یہ دو ہوتے ہیں، ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے، جیسے يَضْرِبَانِ یا مخاطب کی ضمیر مؤنث کے ساتھ جیسے تَضْرِبِينَ یا جمع مذکر کے اخیر میں جیسے يَضْرِبُونَ؛ تثنیہ میں مکسور اور باقی میں مفتوح ہوتا ہے، دوسرا اسم مثنی کے اخیر میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزَّيْدَانِ اور جمع مذکر میں فتحہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزَّيْدُونَ۔

نَا: ضمیر متکلم برائے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بحالت جری نصبی رفعی جیسے: رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا۔

ن ـــ أ

• نَأَتَ ـ نَأْتًا وَنَئِيتًا: کراہنا، درد و کرب میں تکلیف بھری آواز نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ آہستہ دوڑنا (۲) حسد کرنا۔
النَّأْآت: شیر۔
• نَأَثَ عَنْهُ ـ نَأْثًا: دور ہونا (۲) سست رفتار ہونا (۳) سعی کرنا۔
أَنْأَثَهُ: دور کرنا۔
• نَأَجَ الْبُومُ ـ نَأْجًا وَنَئِيجًا: الو کا بولنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا، سائیں سائیں کرنا۔
ـــ الْإِنْسَانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا، گڑگڑانا۔
ـــ فِي الْأَرْضِ نُؤُوجًا: جانا، گھومنا۔
ـــ الْخَبَرُ: خبر کا گشت کرنا۔
نَئِجَ ـ نَأْجًا: آہستہ آہستہ کھانا۔
النَّائِجَة: سخت آواز کے ساتھ تیز ہوا، ج: نَائِجَات۔
النَّؤُوج: آواز والی تیز ہوا۔
النَّأَّاج: بلند آواز والا (۲) تیز رو۔
النَّئِيج: آندھی کی آواز
• نَأَدَتِ الْأَرْضُ ـ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا، رساؤ ہونا۔
ـــ الدَّاهِيَةُ فُلَانًا: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا، حالت خراب کر دینا۔
النَّؤُودُ: مصیبت، آفت کبری۔
• نَأَرَتْ نَائِرَةٌ فِي النَّاسِ ـ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔
النُّؤُورُ: چربی کا دھواں۔
• النَّاسُوتُ: انسان کی صفت بشریت مقابل، اللَّاهُوت (الوہیت)
• نَأَشَ الشَّيْءَ ـ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا، گرفت میں لینا (۲) دور کرنا، پیچھے کرنا۔
ـــ الْأَمْرَ: کسی کام کو مؤخر کرنا۔
اِنْتَأَشَ الشَّيْءُ: مؤخر ہونا، پیچھے رہ جانا (۲) دور جا پڑنا۔
ـــ بِمَالِهِ: مال لے کر سفر کرنا۔

اُنْتَأَشَ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کا دم نکالنا۔
تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا، پیچھے رہنا، دور ہونا۔
— الشَّیْئَ: دور سے لینا۔
النَّؤُوْشُ: مضبوط و طاقتور و غالب۔
• نَأَفَ ـَ نَأْفًا: محنت و کوشش کرنا۔
نَئِفَ الطَّعَامَ ـَ نَأْفًا و نَأَفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔
— مِنَ الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔
• نَأَلَ ـَ نَأْلًا و نَأَلَانًا: سر ہلاتے اور اوپر اٹھاتے ہوئے چلنا (جیسے سر پر بوجھ لادنے والا چلتا ہے)۔
— فُلَانًا: حسد کرنا۔
• نَأَمَتِ الْقَوْسُ ـِ نَئِيْمًا: کمان کا آواز نکالنا۔
— الرَّجُلُ: آہستہ رونا، سسکیاں لینا، کراہنا۔
النَّأْمَةُ: کمان کی آواز (۲) کوئی بھی ہلکی اور دھیمی آواز (۳) نغمہ۔
النَّئِيْمُ: النَّأْمَةُ، اَسْكَتَ اللّٰهُ نَأْمَتَهُ: خدا اس کی آواز بند کرے (اسے موت دے)۔
• نَأْنَأَ فِي الرَّأْيِ نَأْنَأَةً: رائے میں کمزور ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا۔
— عَنْهُ: قاصر و عاجز رہنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
— فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ: ارادہ سے روکنا۔
تَنَأْنَأَ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
— فِي الرَّأْيِ: رائے میں ناپختہ ہونا۔
النَّأْنَأُ: عاجز و بے بس، بزدل۔
النَّأْنَأَةُ: کمزوری اور بے بسی، حدیث ابوبکر رضی اللہ عنہ میں ہے ,,طُوْبٰی لِمَنْ مَاتَ فِي النَّأْنَأَةِ،، جو شخص ابتدا اسلام میں فوت ہو گیا (جبکہ وہ کمزوری کا زمانہ تھا) اس کے لئے بشارت ہے۔
• نَأَى عَنْهُ ـَ نَأْيًا: دور ہونا ھونا۔
— بِجَانِبِهِ: منہ پھیرنا، تکبر کرنا۔
— النُّؤْيَ: خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا یا بڑا نالا کھودنا۔
اَنْأَى الشَّيْئَ: دور کرنا۔
— الْخِبَاءَ: چھولداری یا خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
اِنْتَأَى: دور ہونا۔
— نُؤْيًا: نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
الْمُنْتَأَى: دور دراز جگہ۔
النُّؤْيُ: خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی، چوبچہ، ج: نُئِيٌّ۔
النَّائِيْ: دور دراز۔
النَّائِيُ: بجانے کی بانسری، پائپ۔

ن ـــــــ ب

• نَبَأَ الشَّيْئُ ـَ نَبْأً و نُبُوْءًا: ظاہر ہونا۔
— مِنْ اَرْضٍ اِلٰى اَرْضٍ اُخْرٰى: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— عَلَى الْقَوْمِ: سامنے آکر حملہ کرنا۔
— نَبْأً و نَبْأَةً: ہلکی آواز نکالنا
— الرَّجُلُ نَبْأً: خبر دینا۔
اَنْبَأَهُ الْخَبَرَ و بِالْخَبَرِ: خبر دینا، کوئی بات بتانا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔
— الْقَوْمَ: کسی قبیلہ کا پڑوس چھوڑنا اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الْخَبَرَ و بِالْخَبَرِ: خبر دینا، خبر یا واقعہ تفصیل سے بتانا، خبردار کرنا۔
نَبَّأَ زَيْدًا عَمْرًا خَارِجًا: اس نے زید کو عمر کے باہر ہونے کی خبر دی (یہاں تین مفعول ہیں)۔
تَنَبَّأَ: نبوت کا دعوی کرنا۔
— بِالْاَمْرِ: کسی بات کی پیشگی خبر دینا، پیشین گوئی کرنا۔
اِسْتَنْبَأَ الرَّجُلَ: کوئی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
— النَّبَأَ: خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا، واقعہ کا پتہ چلانا، جستجو کرنا۔
النَّبَأُ: خبر، نَبَأ کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت و عظمت رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے یقین حاصل ہو جائے یا کم از کم گمان غالب ہو جائے، ج: اَنْبَاءٌ۔
النَّبْأَةُ: درمیانہ درجہ کی آواز (۲) زمین میں اونچی جگہ، ابھار۔
النُّبُوْءَةُ: خدا اور ذوی العقول (انسانوں) کے درمیان پیام رسانی کا منصب، ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کرکے نُبُوَّة بھی کہا جاتا ہے (۲) پیشین گوئی، اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع، ج: نُبُوْءَات
النَّبِيْءُ: اللہ تعالی کی طرف سے خبر دینے والا، پیغمبر یعنی خدا تعالی کا وہ مخصوص و معصوم بندہ جو انسانوں کی ہدایت کے لئے مامور ہو اور خدا کے احکام ان تک پہنچائے، ہمزہ کو یا سے بدل کر ادغام کے ساتھ نَبِيٌّ بھی کہا جاتا ہے، ج: اَنْبِيَاءُ و اَنْبَاءٌ و نُبَآءُ (۲) اونچی اور محدب (زمین میں سے اٹھی ہوئی) جگہ، (۳) واضح نشانات والا راستہ۔

المُتَنَبِّئُ : ایک مشہور عرب شاعر کا نام۔

• نَبَّ التَّيْسُ ـِ نَبًّا ونَبِيْبًا : بکرے کا بیخنا، جوش میں آواز نکالنا۔

نَبَّبَ النَّبَاتُ : پودے کا پوری دار ہونا۔

تَنَبَّبَ الْمَاءُ وغَيْرُهٗ : پائپوں اور نالیوں میں پانی وغیرہ بہنا۔

الأُنْبُوْبُ والأُنْبُوْبَةُ : پوری، بانس یا گنے کی دو گرہوں کے درمیان کا حصہ (۲) نے، پائپ، نلکی، بانس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔

أُنْبُوْبُ الْحَوْضِ : حوض کی نالی، ج: أَنَابِيْبُ۔

أَنَابِيْبُ الرِّئَةِ : سانس کی نالیاں۔

مَدَّ الأَنَابِيْبَ فِيْ مَكَانِ كَذَا : کسی جگہ پائپ لائن بچھانا۔

• نَبَتَ الزَّرْعُ ـُ نَبَاتًا ونَبْتًا : کھیتی (بوئی ہوئی چیز) کا زمین سے باہر نکلنا، اگنا، نَبَتَتْ لَهُمْ نَابِتَةٌ : ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔

ــــ الأَرْضُ : زمین کا سبزہ زار ہونا، نباتات والی ہونا۔

ــــ ثَدْيُ الْجَارِيَةِ نُبُوْتًا : لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔

أَنْبَتَتِ الأَرْضُ : زمین کا گھاس پودے اگانا، سبزہ زار ہونا۔

ــــ الْبَقْلُ : سبزی کا بڑھنا۔

ــــ اللّٰهُ الْبَقْلَ : اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا، الْبَقْلُ مَنْبُوْتٌ (خلاف قیاس)۔

ــــ اللّٰهُ الصَّبِيَّ نَبَاتًا حَسَنًا : اللہ نے بچہ کو اچھا نشوونما بخشا، بہتر پرورش کی۔

نَبَّتَ الزَّرْعُ : پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔

ــــ الشَّجَرَ : پودے لگانا، شجرکاری کرنا۔

نَبَّتَ الْحَبَّ : بیج بونا۔

ــــ الصَّبِيَّ : بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔

تَنَبَّتَ الشَّيْءُ : اگنا۔

الْمَنْبِتُ : (قیاساً بفتح الباء ہونا چاہیے، یہ خلاف قیاس ہے) اگنے کی جگہ، جائے پیدائش (۲) اصل، اِنَّهٗ لَفِيْ مَنْبِتِ صِدْقٍ، وہ صحیح النسب ہے، ج: مَنَابِتُ۔

النَّابِتُ : نئی اگی ہوئی سبزی (۲) ابھرواں (۳) افزائش پذیر۔

النَّابِتَةُ : نوخیز لڑکا اور نوخیز لڑکی جو بچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں، نئی پود، نئی نسل، هٰذَا قَوْلُ النَّابِتَةِ : یہ بچوں کی یا ناتجربہ کار نوجوانوں کی بات ہے، اِنَّ بَنِيْ فُلَانٍ لَنَابِتَةُ خَيْرٍ اَوْ نَابِتَةُ شَرٍّ : فلاں کی اولاد اچھی پود ہے یا بری پود ہے (۲) اٹھان، پیدائش یا پرورش کا حال، مَا اَحْسَنَ نَابِتَةَ بَنِيْ فُلَانٍ! فلاں کی پرورش یا تربیت بہت ہی خوب ہے، یا فلاں قبیلہ کے مال و اولاد کی نشوونما بہت خوب ہے، ج: نَوَابِتُ۔

النَّبَاتُ : زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی افزائش پذیر زندہ چیز، گھاس پودا، سبزہ، درخت جو زمین سے اگیں، کھیتی، زمینی پیداوار، ج: نَبَاتَات۔ عِلْمُ النَّبَاتِ : وہ علم جس میں نباتات کی زندگی، ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔

النَّبَاتِيُّ : علم نباتات کا اسکالر، (۲) نباتات سے متعلق، نباتاتی۔

رَجُلٌ نَبَاتِيٌّ : صرف نباتات کے سہارے جینے والا، سبزی خور۔

دُهْنٌ نَبَاتِيٌّ : نباتات کا تیل۔

النَّبْتُ : النَّبَاتُ۔

النَّبْتَةُ : پودا، ابتدائی اگی ہوئی کونپل (۲) نشوونما، اٹھان (۳) پیدائش (۴) نتیجہ هٰذَا نَبْتَةُ عَمَلِهٖ : یہ اس کا بویا ہوا بیج ہے۔

النَّبُّوْتُ : درخت سے نکلی ہوئی شاخ، (۲) لاٹھی، چھڑی، ج: نَبَابِيْتُ۔

الْيَنْبُوْتُ : خشخاش کا پودا، ج: يَنَابِيْتُ۔

• نَبَثَ عَنِ الأَمْرِ ـُ نَبْثًا : کسی معاملہ کی چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

ــــ عَنْ عُيُوْبِ النَّاسِ : لوگوں کے عیوب و نقائص کی تشہیر کرنا۔

ــــ الأَرْضَ والتُّرَابَ : زمین کھود کر مٹی نکالنا، التُّرَابُ مَنْبُوْثٌ ونَبِيْثٌ۔

اِنْتَبَثَ التُّرَابَ : کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔

تَنَابَثَ الْقَوْمُ : باہم ایک دوسرے کا بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔

الأُنْبُوْثَةُ : بچوں کا ایک کھیل مٹی میں کوئی چیز چھپادی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لیجاتا ہے۔

النَّبِيْثُ مَا رَأَيْتُ بِالأَرْضِ نَبِيْثًا : میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا، فُلَانٌ خَبِيْثٌ نَبِيْثٌ : فلاں شریر ہے۔

النَّبِيْثَةُ : کنویں اور دریا کی مٹی (۲) راز ج: نَبَائِث۔

• نَبَجَ ـُ نَبْجًا : بلند ہونا، بڑھنا۔

نَبَجَ الْجُرْحُ : زخم کا متورم ہونا۔

ــــ الْعَظْمُ : ہڈی پر ورم آنا۔

ــــ صَوْتُهٗ ـِ نَبِيْجًا : آواز سخت ہونا۔

رَجُلٌ نَابِجُ الصَّوْتِ: کرخت آواز والا آدمی۔
اَنْبَجَ: ٹیلہ پر بیٹھنا
النَّبَجَةُ: ٹیلہ، ج: نِبَاجٌ۔
المِنْبَجُ: خالی دھمکیاں دینے والا، وعدہ خلاف آدمی، جھوٹے وعدے کرنے والا۔
المَنْبَجُ: پانی پھوٹنے کی جگہ۔
النَّبَجَانُ: دھمکی، ج: نِبَاجٌ۔
• نَبَحَ الكَلْبُ ـَ نَبْحًا ونَبِيحًا ونِبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔
ـــ الكَلْبُ فُلَانًا وعَلَيْهِ: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپکتے ہوئے بھونکنا۔
اَنْبَحَ الكَلْبَ: کتے کو بھونکانا۔
اِسْتَنْبَحَ الكَلْبَ: بھونکانا۔
النُّبَاحُ: کتے کے بھونکنے کی آواز۔
النَّبَّاحُ: بہت بھونکنے والا، کَلْبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا (۲) سفید سیپی جو ہار میں نظر بد سے بچنے کے لئے ڈالی جاتی ہے۔
المُسْتَنْبِحُ: کتے کو بھونکانے والا، کنایۃً رات کو آنے والا جو کتے کے بھونکنے کا سبب بنتا ہے۔
• نَبَخَ العَجِينُ ـُ نُبُوخًا: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھنا۔ ج: هُوَنَبَّاخٌ۔
اَنْبَخَ العَجِينَ: آٹے میں خمیر اٹھانا۔
ـــ الاَرْضَ: نرم زمین میں کھیتی کرنا۔
النَّابِخَةُ: دور کی زمین (۲) تکبر سے بولنے والا۔
النَّبَاخُ: خمیر اٹھا ہوا آٹا۔
النَّبْخَةُ: آبلہ، چھالا جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرہ پر پڑ جاتا ہے (۲) نکتہ (۳) ماچس، دیا سلائی (گندھک والی)
ج: نَبَاخٌ۔
• نَبَذَ ـِ نَبْذًا ونَبَذَانًا: پھڑکنا جیسے نَبَذَ عِرْقُهُ (۲) دھڑکنا جیسے نَبَذَ قَلْبُهُ۔
ـــ التَّمْرَ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ (شراب) بنا جانا۔
ـــ الشَّيْئَ: ڈالنا، پھینکنا، جیسے، نَبَذَ النَّوَاةَ ونَبَذَ الكِتَابَ
ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا، کوتاہی اور لاپرواہی کرنا۔
ـــ العَهْدَ: عہد توڑنا۔
ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور یا اس جیسی چیزوں کی شراب بنانا۔
نَابَذَهُ الحَرْبَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔
نَبَّذَ التَّمْرَ اَوِ العِنَبَ ونَحْوَهَا: کھجور یا انگور وغیرہ کی شراب بنانا۔
اِنْتَبَذَ فُلَانٌ: گوشہ نشین ہونا۔
ـــ عَنِ القَوْمِ: اپنے آدمیوں سے الگ ہو جانا، کنارہ کش ہو جانا۔
ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: شراب بنانا۔
ـــ مَكَانًا اَوْ نَاحِيَةً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہو جانا۔
تَنَابَذَ القَوْمُ: دشمنی کی بنا پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا اور الگ ہو جانا۔
المِنْبَذَةُ: تکیہ، ج: المَنَابِذُ۔
المَنْبُوذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ، اِلْتَقَطَ فُلَانٌ مَنْبُوذًا: فلاں نے ایک پڑا ہوا بچہ اٹھایا، (۲) المَنْبُوذُ الهِنْدِيُّ: اچھوت۔
المَنْبُوذُونَ: اچھوت لوگ، ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے مذہبی یا معاشرتی امور میں دور رکھتا ہے آزادی کے بعد قانونًا چھوت چھات اگرچہ ختم کر دی گئی ہے مگر ابھی اس طبقہ کو عام ہندو معاشرہ میں مساوی درجہ نہیں مل سکا ہے، کوشش بہر حال کی جا رہی ہے۔
النَّبَّاذُ: نبیذ (کھجور و انگور وغیرہ کی شراب) بنانے والا یا بیچنے والا۔
النَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز، فِي رَاْسِهِ نَبْذٌ مِنْ شَيْبٍ: اس کے سر میں بڑھاپے کا کچھ اثر ہے، ج: اَنْبَاذٌ، اَنْبَاذُ النَّاسِ: نچلے اوباش لوگ۔
النَّبْذَةُ: گوشہ، کنارہ، جَلَسَ نَبْذَةً: ایک طرف بیٹھ گیا۔
النُّبْذَةُ، النَّبْذَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ، جیسے نُبْذَةٌ مِنْ كِتَابٍ اَوْ مِنْ رِوَايَةٍ اَوْ مِنْ قِصَّةٍ۔
ج: نَبَذَاتٌ۔
النَّبِيذُ، المَنْبُوذُ (۲) انگور یا کھجور وغیرہ سے بنائی ہوئی (جس کو کچھ روز رکھنے سے خمیر اٹھ جاتا ہے) نشہ آور شراب۔
ج: اَنْبِذَةٌ
• نَبَرَ الشَّيْئَ ـِ نَبْرًا: اوپر اٹھانا
ـــ فِي قِرَاءَتِهِ اَوْ غِنَائِهِ: پڑھنے یا گانے میں آواز بلند کرنا، پڑھتے ہوئے آواز بلند کرنا، ٹون بنانا۔
ـــ الحَرْفَ: حرف کے آخر میں ہمزہ لگانا، جیسے قَرَا کے بجائے قَرَاَ۔
ـــ القُرَادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔
ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا، بے عزتی کرنا۔
ـــ الطَّعْنَةَ: داؤں لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔

انْتَبَرَ الشَّئُ: بلند ہونا، بڑھنا۔
— الجُرُحُ: زخم پر ورم آنا۔
— الخَطِيبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔
الأَنْبَارُ: گودام، اسٹور روم (۲) گیہوں کے ڈھیر، واحد: نِبْرٌ، ج: أَنَابِيرُ۔
المِنْبَرُ: بلند جگہ، واعظ وخطیب کے لئے مسجد کا منبر (۲) اجتماع عام کا مقام، عام مباحثوں کا مقام، (۳) اسٹیج، (۴) پلیٹ فارم جہاں سے کوئی آواز بلند کیجائے۔ ج: مَنَابِرُ۔
مِنْبَرُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا فورم (عام مباحثہ گاہ)۔
مِنْبَرُ الجَلْسَةِ: جلسہ کا اسٹیج۔
مِنْبَرٌ حُرٌّ: عام اجتماع گاہ، عوامی اسٹیج، عوامی پلیٹ فارم۔
مِنْبَرُ حَرَكَةٍ وغَيْرِ: کسی تحریک وغیرہ کا پلیٹ فارم۔
المَنْبُورُ: ہمزہ والا، قَصِيدَةٌ مَنْبُورَةٌ ہمزہ کے قافیہ والا قصیدہ۔
النَّبْرُ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ (۲) نیزے کی اچانک (ضرب) (۳) بے شرم آدمی (۴) سخت اور متکبرانہ لفظ۔
النِّبْرُ: چیچڑی، ج: أَنْبَارٌ ونِبَارٌ۔
النَّبَّارُ: چیخنے چلانے والا (۲) فصیح اللسان آدمی۔
النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) سوجن، ورم (۳) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا (۴) ہمزہ (۵) لفظ بولتے وقت کسی حرف پر آواز کی بلندی، ٹون، لہجہ، طرز نطق ج: نَبَرَات۔
النَّبُورُ: سرین۔
النَّبِيرُ: پنیر۔
• النِّبْرَاسُ: قندیل، لالٹین، چراغ، لمپ (۲) چوڑی انی (۳) دلیر آدمی (۴) شیر، ج: نَبَارِيسُ۔

• نَبَزَهُ ـُ نَبْزاً: عیب لگانا۔
— بكذا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
نَبَّزَهُ: کسی کو بہت عیب لگانا۔
تَنَابَزُوا بالألقابِ: ایک دوسرے کو برے القاب یا برے ناموں سے پکارنا (مثلاً لنگڑا، اپاہج یا بیوقوف کہہ کر چڑانا) ایک دوسرے کو چڑانا۔
النَّبَزُ: برا لقب، شرم دلانے والا نام، چڑ ج: أَنْبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے نام اور برے لقب دینے والا، بہت چڑانے والا۔ رَجُلٌ نُبَزَةٌ وامْرَأَةٌ نُبَزَةٌ۔
النُّبْزَةُ: چڑایا جانے والا، جسے تذلیل کے لئے برے لقب دیئے جائیں۔
النَّبِزُ: کمینہ، بداخلاق۔
• نَبَسَ ـِ نَبْساً ونُبْسَةً: ہونٹوں سے کوئی بات نکالنا، بولنا، ہونٹ ہلنا، زیادہ تر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے، کہتے ہیں، مَا نَبَسَ بكلمةٍ ومَا نَبَسَ ببنتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا، هو نَابِسٌ، ج: نُبُسٌ۔
أَنْبَسَ: ذلیل ہو کر خاموش ہو جانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔
أَنْبَسُ الوَجْهِ: تیوری چڑھا کر بولنے والا، ج: نُبْسٌ۔
• نَبَشَهُ ـُ نَبْشاً: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا یا کھودنا جیسے نَبَشَ الأرضَ والقبرَ والبئرَ: زمین یا قبر یا کنواں کھودنا تاکہ اس سے دفینہ یا مردہ یا پانی نکالا جائے۔
— المستورَ وعنه: پوشیدہ چیز ظاہر کرنا۔
نَبَشَ الأسرارَ وعن الأسرارِ: بھید ظاہر کرنا۔
— الحديثَ وعن الحديثِ: حدیث کی تحقیق کرنا، تخریج کرنا۔
— الجثةَ من القبرِ: قبر کھول کر لاش نکالنا۔
انْتَبَشَ الشَّئَ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے ہونے کی جگہ یا مدفن سے نکالنا۔
الأُنْبُوشُ: کھودی ہوئی جگہ یا کھود کر نکالی ہوئی چیز (۲) اکھاڑا ہوا پودا ج: أَنَابِيشُ، أَنَابِيشُ الكَلَإِ زمین پر ادھر ادھر اگی ہوئی گھاس، أَنَابِيشُ العَنْصَلِ: جنگلی پیاز کی جڑیں۔
النَّبَّاشُ: کفن چور، کفن کھسوٹ جو قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے کا کام کرتا ہے۔
النِّبَاشَةُ م: کفن چوری۔
النُّبَيْشَةُ م: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی
• نَبَصَ الغُلامُ بالطائرِ والكلبِ ونحوهما ـِ نَبْصاً: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
— بالكلمةِ: اظہار یا ادعاء مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
النَّبْصُ: کونپل
• نَبَضَ الشَّئُ ـِ نَبْضاً ونَبَضَاناً: کسی چیز کا اپنی جگہ ہلنا، حرکت کرنا
— القلبُ: دل دھڑکنا۔
— العرقُ: رگ پھڑکنا۔
— البرقُ م: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
— الماءُ ونحوُهُ م: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
نَبَضَتْ أمعاؤُهُ: آنتوں میں

حرکت دے بے چین ہونا۔

اَنْبَضَهُ: ہلانا، متحرک کرنا، اَنْبَضَ القَوسَ والوَتَرَ: کمان یا تانت کو ہلانا، بجانا، اَنْبَضَتْهُ الحُمّیٰ: بخار کا کسی کو کپکپانا، جھنجھوڑنا۔

نَبَّضَهُ: اَنْبَضَهُ۔

المَنْبِضُ: پلس کی جگہ، نبض کی جگہ، جَسَّ الطَّبِيبُ مَنْبِضَهُ: ڈاکٹر یا حکیم نے اس کی نبض دیکھی ج: مَنَابِض۔

المِنْبَض: روئی دھننے کا آلہ۔

النَّابِضُ: تیرانداز (۲) پٹھا (۳) متحرک القَلْبُ النَّابِضُ: دھڑکتا ہوا دل (غصہ) نَبَضَ نَابِضُهُ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔

النَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شرائین کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت وعدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔ جَسَّ الطَّبِيبُ نَبْضَهُ: معالج نے اس کی نبض دیکھی۔ فُلَانٌ نَبْضُ الفُؤَاد: فلاں بہت ہوشیار و ہوش مند ہے۔

النَّبْضَةُ: ایک دفعہ کی حرکت، دھڑکن، پھڑ پھڑاہٹ، ج: نَبَضَات۔

◆ نَبَطَ الشَّئُ ـِ نَبْطًا ونُبُوطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔ حَفَرَ الأَرْضَ حتى نَبَطَ المَاءُ: زمین اتنی کھودی کہ پانی نکل آیا جَدَّ في التَّنْقِيبِ حتى نَبَطَ المَعْدِنُ: زمین کو گہرائی تک کھودا حتی کہ کان نکل آئی۔

— الشَّئَ نَبْطًا: ظاہر کرنا، جیسے نَبَطَ العِلْمَ وَالحِكْمَةَ: علم وحکمت کے چشمے جاری کردیئے، لوگوں میں ان کو پھیلا دیا۔

اَنْبَطَ الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ مدفون شئے تک پہنچ جانا، کھدائی کے مقصد میں کامیاب ہو جانا۔

— الشَّئَ: ظاہر کرنا۔

— جَوَابَ السُّؤَال وحُكْمَ القَضِيَّة: مقدمہ کا فیصلہ یا سوال کے جواب کا غور وفکر سے استنباط کرنا۔

نَبَّطَهُ: کنویں کو کھود کر پانی تک پہنچنا (۲) اچھی طرح واضح کرنا۔

تَنَبَّطَ: نبطی بننا، نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔

— الشَّئَ: ظاہر کرنا۔

اِنْتَبَطَ الكَلَامَ: کسی بات کا استنباط کرنا، مخصوص غور وفکر سے کوئی بات سامنے لانا۔

اِسْتَنْبَطَ فُلَانٌ: استنباط و استخراج کرنا، کسی بات پر غور وفکر کرکے علت مشترکہ کی بنا پر کوئی نئی بات دریافت کرنا یا کسی مسئلہ سے نیا جزیئہ نکالنا۔

— الفَقِيهُ: فقیہ کا کوئی حکم کسی مسئلہ سے مستنبط کرنا۔

— الجَوَابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کرکے جواب پیدا کرلینا۔

— من فُلَانٍ خَبَرًا: کسی سے بترکیب وتدبیر کوئی بات دریافت کرلینا۔

— الشَّئَ: جسمانی کوشش یا دماغی کاوش سے کوئی چیز برآمد کرنا۔

الأَنْبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نما عرب کے شمال میں آباد تھی اور جن کا دار الحکومت سَلْع نامی شہر تھا جسے اب بَتْرَاء کہا جاتا ہے۔

—: کھیتی باڑی کرنے والے لوگ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔

الأَنْبَطُ: وہ گھوڑا جس کے پیٹ اور بغل کے نیچے سفیدی ہو، ج: نُبْط۔

النَّابِطُ: کنویں سے نکلنے والا پانی، نمایاں اور ظاہر، چشمہ سے پھوٹ کر بہنے والا پانی۔

النَّبَطُ: قوم انباط (۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی (۳) آدمی کی اندرونی حالت، پوشیدہ افکار وخیالات کہتے ہیں، كَيْفَ نَبَطُ بِئْرِكُمْ: تمہارے کنویں کا پانی کیسا نکلا ہے؟ ج: نُبُوط فُلَانٌ لَا يُدْرَكُ نَبَطُهُ: فلاں آدمی اتنا بڑا عالم ہے کہ اس کے علم کی تہ کا پتہ نہیں چلایا جاسکتا فلاں اتنا گہرا ہے کہ اس کے خیالات کو معلوم ہی نہیں کیا جاسکتا۔ فُلَانٌ قَرِيبُ الثَّرَىٰ بَعِيدُ النَّبَطِ: فلاں وعدے تو کرتا ہے مگر وفا نہیں کرتا۔

النُّبْطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔

◆ نَبَعَ المَاءُ ونَحْوُهُ مِنَ الأَرْضِ ـُ نَبْعًا ونُبُوعًا: زمین سے پانی نکلنا، چشمہ پھوٹنا۔

— العَرَقُ مِنَ البَدَن: بدن سے پسینہ نکلنا، ٹپکنا۔

— النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔

اَنْبَعَ المَاءَ وَنَحْوَهُ: پانی وغیرہ نکالنا پانی کا چشمہ جاری کرنا۔

تَنَبَّعَ المَاءُ ونَحْوُهُ: تھوڑا تھوڑا پانی وغیرہ نکلنا۔

المَنْبَعُ: پانی کا چشمہ، کسی چیز کے نکلنے کی جگہ، منبع و مخرج سرچشمہ، ج: مَنَابِع۔

مَنَابِعُ النَّفْط: پٹرول کے چشمے۔

النَّابِعُ مِن كَذَا: کسی جگہ سے نکلنے اور جاری ہونے والا۔

هٰذَا نَابِعٌ مِن كَذَا: اس کی اصل وہ ہے، اس کا تعلق اس سے ہے۔

النَّابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ

ج: نَوَابِغُ . نَضَحَتِ النَّوَابِغُ بِالعَرَقِ: بدن کے سوراخوں (مسامات) سے پسینہ نکلا۔

النَّبْعُ: چشمہ (۲) پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں، فُلَانٌ صَلِیبُ النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج یا مستقل مزاج ہے، ھُوَ مِن نَبْعَةٍ کَرِیمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے۔

النَّبْعَةُ: اصل (۲) درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے۔

النَّبْعِیَّةُ: درخت نبع کی بنی ہوئی کمان۔

النَّبِیعُ: النَّابِعُ (۲) پسینہ۔

الیَنْبُوعُ: پانی کا چشمہ، ج: یَنَابِیعُ فَجَّرَ اللّٰہُ یَنَابِیعَ الحِکْمَةِ عَلٰی لِسَانِہِ: اللہ نے فلاں کی زبان سے حکمت کے چشمے جاری کر دیئے۔

• نَبَغَ المَرْءُ فِی العِلْمِ وکل فَنٍّ ـُ نَبْغًا ونُبُوغًا: علم وفن میں ماہر وباکمال ہونا۔

ــــ الشَّیْءُ مِنَ الشَّیْءِ: ایک چیز کا دوسری چیز سے ظاہر ہونا، نَبَغَ مِنْہُ اَمْرٌ مَا کُنَّا نَتَوَقَّعُہُ: اس سے ایسے امر کا ظہور ہوا جس کی ہمیں توقع نہیں تھی۔

ــــ الشَّیْءُ بِمَا فِیہِ: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا۔ جیسے نَبَغَ الوِعَاءُ بِالدَّقِیقِ: برتن سے آٹا چھن کر نکلنا۔

ــــ رَأْسُہُ: سر میں بھوسی ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: عمدہ شعر کہنا۔

نَبَّغَ النَّخْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا۔

النَّابِغُ والنَّابِغَةُ: کسی علم وفن میں ماہر وفائق تر، باکمال (۲) شاندار (۳) عالی مرتبہ، پرشوکت، کَلِمَةٌ نَابِغَةٌ: فصیح لفظ، لَیْلَةٌ نَابِغِیَّةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات، یہ نابغہ شاعر کی طرف منسوب ہے، اس شاعر پہ جب نعمان غصہ ہوا تو اس نے اس رنج و پریشانی کے بارے میں شعر کہا اس لئے اس کی طرف انتساب سے صفت غم حاصل کی گئی، ج: نَوَابِغُ

النَّوَابِغُ: عرب کے آٹھ مشہور شاعروں کا لقب، النسبت کے لئے نابغی کہا جاتا ہے۔

النُّبَاغُ: آٹے یا راستہ کی گرد، نُبَاغُ الدَّقِیقِ وَنُبَاغُ الطَّرِیقِ۔

النُّبَّاغُ والنُّبَّاغَةُ: سر کی بھوسی۔

النَّبَّاغَةُ: غبار والا راستہ (۲) بدعتی آدمی۔

النُّبُوغُ: کمال مہارت، فوقیت، فصاحت۔

النَّبْغُ: النُّبَاغُ۔

النَّبِیغُ: النَّابِغُ، ج: نُبَغَاءُ۔

• نَبَقَ ـُ نَبْقًا: لکھنا۔

ــــ الشَّیْءُ: ظاہر ہونا، نکلنا۔

ــــ الکِتَابَ ونَحْوَہُ: کتاب وغیرہ پر ترتیب سے لکیریں کھینچنا۔

ــــ الشَّجَرَ: درخت ترتیب وار لگانا

ــــ النَّخْلُ: کھجوروں کا خراب اور بیروں کی طرح چھوٹا ہونا۔

نَبَّقَ ونَبَّقَ: نَبَقَ (۲) وادی میں ترتیب وار پودے لگانا۔

اَنْبَقَ الکَلَامَ: بات نکلوانا۔

الاُنْبِیقُ: بھبکا، ج: اَنَابِیقُ۔

المُنَبَّقُ: قطاریں لگے ہوئے درخت

• النَّبْقُ: بیر، بیر کا درخت (سِدْر) واحد: نَبْقَةٌ (۲) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جسے ملا کر نبیذ بنائی جاتی ہے۔

النُّبَیْقَةُ: انگور کے خوشے کے نکلنے کی جگہ پر بڑھی ہوئی گرہ (۲) گٹھلی دار پھل۔

• نَبَكَ المَکَانُ ـُ نُبُوکًا: جگہ کا بلند ہونا، ھُوَ نَابِكٌ وھِیَ نَابِکَةٌ

اَنْبَكَ المَکَانُ: نَبَكَ۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا دلوں میں شر لئے ہوئے ہونا یا اس کا عادی ہونا۔

النَّبْکَةُ: نشیب وفراز والی جگہ، (۲) نوک دار مٹی کا ٹیلہ، ج: نَبْكٌ ونِبَاكٌ۔

• نَبَلَ النَّبْلَ ـُ نَبْلًا: عمدہ تیر تیار کرنا۔

ــــ الاَمْرَ: اچھی طرح واقف ہونا، اَتَاہُ اَمْرٌ لَمْ یَنْبُلْ نَبْلَہُ: اسے ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہیں کر سکا تھا۔

ــــ التَّرَسُّمَ اَوِ التَّمْثِیلَ: نقشہ کشی یا نقل کردار (ایکٹنگ) بہتر طور پر کرنا۔

ــــ الھَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا۔

ــــ عَلٰی فَرِیقِہِ فِی القِتَالِ اَوِ المُبَارَاةِ: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا۔

ــــ اَقْرَانَہُ: اپنے جوڑی داروں پر تیر اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا۔ نَابَلُوہُ فَنَبَلَھُمْ: انہوں نے اس سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کیا تو وہ ان پر غالب آ گیا۔

نَبُلَ ـُ نُبْلًا ونَبَالَةً: بڑا ہونا، شاندار ہونا، بلند رتبہ ہونا، عالی ظرف ہونا، اَجَادَ غِذَاءَھَا حَتّٰی نَبُلَ جِسْمُھَا: اس نے اسے اچھی غذا دی تو اس کا بدن شاندار ہو گیا، اَحْسَنَ تَرْبِیَتَہُ فَنَبُلَتْ اَخْلَاقُہُ: اس نے اس کی عمدہ تربیت کی اس لئے اس کے اخلاق بلند ہو گئے۔

نَبُلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا ھو نَبِیْلٌ وھی نَبِیْلَۃٌ۔
رَجُلٌ نَبِیْلُ الرَّأْیِ: صائب الرائے آدمی، اِمْرَأَۃٌ نَبِیْلَۃُ الْحُسْنِ: بہت حسین عورت، مذکر کی جمع نُبَلَاءُ، مؤنث کی جمع نَبِیْلَاتٌ ونَبَائِلُ۔
اَلنُّبَلَاءُ: شرفاء، معززین۔
اَنْبَلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو تیر دینا۔
— السِّہَامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نَابَلَہٗ: کسی سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَہٗ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
— الْقَوْسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ الْقَوْمُ: تیرسازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فُلَانٌ: بڑا اور پرشوکت ہونا، شریفوں یا بڑے لوگوں جیسا ہونا (۲) تیر ساتھ رکھنا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا،
اَصَابَتْہُ خُطُوْبٌ تَنَبَّلَتْ مَا عِنْدَہٗ: اس پر اتنی مصیبتیں آئیں کہ انہوں نے اس کے پاس کچھ نہ چھوڑا۔
اِنْتَبَلَ النَّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
— لِلْاَمْرِ نَبْلَہٗ: کسی کام کے لئے تیار ہونا، ضروری وسائل سے لیس ہونا، چوکس ہونا۔
اِسْتَنْبَلَہٗ: کسی سے تیر مانگنا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا
اَلنَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز (۲) تیر انداز (۳) تیروں کا مالک، ج: نُبَّلٌ، کہاوت ہے اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ بِالنَّابِلِ: یعنی جال والے شکاری اور تیر انداز اس طرح مل گئے کہ دونوں میں تمیز کرنا ممکن نہ رہا، کسی افراتفری یا ہلچل واضطراب کے موقع پر بطور مثل کہا جاتا ہے۔
اَلنَّبَالَۃُ: شرافت ونجابت، ذہانت عظمت ووقار، بلندی اخلاق۔
اَلنِّبَالَۃُ: تیرسازی کی صنعت۔
اَلنَّبَّالُ: تیرساز۔
اَلنَّبْلُ: تیر، ج: اَنْبَالٌ ونِبَالٌ۔
نَبْلُ الدَّھْرِ: حوادث زمانہ، اَصَابَہٗ نَبْلُ الدَّھْرِ: اس پر آفتیں آئیں۔
اَلنَّبْلَۃُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں، ج: نَبَلٌ۔
اَلنَّبِیْلُ: شریف ومعزز، ج: نُبَلَاءُ، نُبَلَاءُ الْمَدِیْنَۃِ: معززین شہر۔
• نَبُہَ ـُ نَبَاھَۃً: معزز ہونا، مشہور ہونا۔ ھُوَ نَابِہٌ ونَبِیْہٌ۔
نَبِہَ لِلْاَمْرِ ـَ نَبَھًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔ ھو نَبِہٌ:
— مِنْ نَوْمِہٖ: بیدار ہونا۔
نَبُہَ ـُ نَبَاھَۃً: معزز وشریف ہونا، نیک نام ہونا۔ ھو نَبِیْہٌ ونَابِہٌ۔
اَنْبَہَہٗ مِنَ النَّوْمِ: بیدار کرنا۔
نَبَّہَ بِاسْمِہٖ: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
— فُلَانًا: کسی کو شہرت دینا۔
— مِنْ نَوْمِہٖ: بیدار کرنا۔
— مِنْ غَفْلَتِہٖ: چوکنا کرنا۔
— عَلَی الشَّیْءِ ولِلشَّیْءِ: کسی چیز سے آگاہ کرنا، متنبہ کرنا، چوکس کرنا۔
اِنْتَبَہَ لِلْاَمْرِ: اچھی طرح سمجھنا، واقف وآگاہ ہونا، متوجہ ہونا۔
اِنْتَبَہَ مِنَ النَّوْمِ: بیدار ہونا۔
تَنَبَّہَ لِلْاَمْرِ: آگاہ اور متنبہ ہونا، واقف اور ہوشیار ہونا (۲) تیار وآمادہ ہونا۔
— مِنْ نَوْمِہٖ: بیدار ہونا۔
— عَلَی الشَّیْءِ: واقف وباخبر ہونا۔
اِسْتَنْبَہَ: شریف ہونا، دانشمند ہونا، (۲) بیدار ہونا۔
اَلْاِنْتِبَاہُ: بیداری، توجہ، احتیاط وہوشیاری نوٹس، باخبری۔
اَلتَّنْبِیْہُ: نوٹس، اطلاع، آگاہی، یاددہانی۔
اَلْمُنَبِّہُ: محرک، آگاہ کنندہ (۲) الارم (۳) الارم گھڑی۔
اَلسَّاعَۃُ الْمُنَبِّہَۃُ: الارم گھڑی۔
اَلْمَنْبَہَۃُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعہ فہم، ذریعہ یاددہانی، اشارہ، علامت، نشانی،
اَلْکُنٰی مَنْبَہَۃٌ عَلَی الرِّجَالِ: کنیتیں لوگوں کی شناخت کا ذریعہ ہیں، متنبہ ہونا، نوٹس لینا۔ ھٰذِہِ الْعَلَامَۃُ مَنْبَہَۃٌ عَلٰی کَذَا: یہ علامت فلاں چیز کی شناخت کا ذریعہ ہے، اَلْمَالُ مَنْبَہَۃٌ لِلْکَرِیْمِ: مال کریم وسخی کی پہچان ہے۔
اَلْمَنْبُوْہُ: رَجُلٌ مَنْبُوْہُ الْاِسْمِ: شہرت یافتہ آدمی۔
اَلْمُنْتَبِہُ: چوکنا، بیدار، چوکس۔
اَلنَّابِہُ: شریف ومعزز (۲) مشہور، (ضد خامل: گمنام) (۳) نیک نام (۴) سمجھدار، دانشمند، ج: نُبَہَاءُ۔
اَمْرٌ نَابِہٌ: اہم معاملہ۔
اَلنَّبَاہُ: بلند، اوپر کو نکلا ہوا۔
اَبُوْ نَبْھَانَ: لومڑی۔
اَلنَّبَاھَۃُ: عزت وشرافت (۲) شہرت،

نیک نامی (۳) سمجھ و دانائی، ذہانت و ذکاوت ۔
النَّبِیْهُ : النَّابِه ، ج : نُبَهَاءُ ۔
نُبَهَاءُ الْمَدِیْنَةِ : معززینِ شہر ۔
النَّبَهُ : بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز ،
اَمْرٌ نَبَهٌ : اچانک پیش آنے والا معاملہ ، اہم معاملہ (۲) مشہور ج : اَنْبَاهٌ ۔
اَنْبَاهُ النُّحَاةِ : مشہور نحوی
النُّبْهُ : زیرکی ، سمجھ ، دانائی (۲) بیداری
• نَبَا الشَّیْءُ ـُ نَبْوًا و نُبُوًّا و نَبْوَةً : کسی چیز کا اپنی جگہ فٹ نہ ہونا ، موزوں نہ ہونا ، نہ ٹھیرنا یا نہ جمنا ،
کَلِمَةٌ نَابِیَةٌ : نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ ۔
ـــ الصُّوْرَةُ : شکل کا نگاہ کو نہ بھانا ۔
ـــ الْبَصَرُ عَنِ الشَّیْءِ : کسی چیز سے نفرت کی بنا پر نگاہ کا پھر جانا ۔
ـــ السَّیْفُ عَنِ الضَّرِیْبَةِ نَبْوًا و نَبْوَةً : تلوار کا نشانہ پر نہ لگنا ، نشانہ سے اچٹ جانا ، کہتے ہیں ، لِکُلِّ سَیْفٍ نَبْوَةٌ : ہر تلوار کبھی نہ کبھی نشانہ خطا کر جاتی ہے ۔
ـــ السَّهْمُ عَنِ الْغَرَضِ : تیر کا نشانہ خطا کر جانا ، نشانہ پر نہ لگنا ۔
ـــ جَنْبُهُ عَنِ الْفِرَاشِ : بستر پر چین نہ آنا ، پہلو کا بستر پر قرار نہ پانا ۔
ـــ الطَّبْعُ عَنِ الشَّیْءِ : نفرت کرنا ۔
ـــ بِیْ فُلَانٌ : ظلم کرنا ۔
ـــ بِهِ الْمَکَانُ : کسی کو کوئی جگہ راس نہ آنا
ـــ عَلَیْهِ الْاَمْرُ : کوئی بات کسی کے موافق مزاج نہ ہونا ۔
اَنْبَی الشَّیْءَ : ناموزوں یا قابلِ نفرت بنانا (۲) غیر مؤثر بنانا ، کند کرنا ۔
تَنَبَّیَ : نبوت کا دعویٰ کرنا ۔

النَّابِیْ : اچٹنے والا ، ناموزوں ، ناقابلِ قبول ، بے محل ، ناآہنگ ۔
النَّابِیَةُ : کس کر باندھی ہوئی کمان ۔
النَّبْوَةُ : خطا ، ناکامی ، بے اثری ، کوتاہی (۲) نفرت (۳) درشتی ، سختی (۴) دوری ، بے رخی ، کشیدگی ، بَیْنَهُمَا نَبْوَةٌ : ان دونوں میں بعد و کشیدگی ہے هُوَ یَشْکُوْ نَبْوَةَ الدَّهْرِ : اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے ، ج : نَبَوَات ۔
النُّبُوَّةُ : پیغمبری ، دیکھئے (نَبَأَ)
النَّبِیُّ : پیغمبر ، دیکھئے (نَبَأَ)

ن ـــ ت

• نَتَأَ الشَّیْءُ ـُ نَتْأً و نُتُوْءًا : (اپنی جگہ رہتے ہوئے) ابھرنا ، اوپر اٹھنا جیسے نَتَأَتِ الصَّخْرَةُ فِی الْجَبَلِ : پہاڑ میں چٹان اوپر اٹھی ۔
ـــ الْقَرْحَةُ : زخم کا سوجنا ۔
ـــ الثَّدْیُ : پستان ابھرنا ۔
ـــ الْجَارِیَةُ : لڑکی کا بالغ ہونا ۔
ـــ عَلٰی نَفْسِهِ : خودستائی کرنا ۔
ـــ عَلَی الْقَوْمِ : لوگوں پر چڑھنا ۔
النَّاتِئُ : نمایاں ، ابھرا ہوا ، متورم ۔
النُّتُوْءُ : ابھار ، نمایاں پن (۲) ابھری ہوئی اور نمایاں چیز ، بلند جگہ ، جَلَسْنَا عَلٰی نُتُوْءٍ فِی الْجَبَلِ : ہم پہاڑ میں ایک اونچی جگہ پر بیٹھے ۔
• نَتَّتِ الْقِدْرُ وَنَحْوُهَا ـِ نَتًّا و نَتِیْتًا : ہنڈیا کا جوش مارنا ، ابال آنا ۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الْغَیْظِ : غصہ سے دیوانہ ہونا ، بپھرنا ۔
ـــ مِنَ الْمَرَضِ : بیماری کی وجہ سے کراہنا ، آہ و کراہ کرنا ۔
النُّتَّةُ : چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہو ۔
• نَتَجَ النَّاقَةَ ـِ نَتْجًا و نِتَاجًا : اونٹنی کا بچہ جنوانا (یعنی بچہ جننے کے وقت اس کی دیکھ بھال کرنا) هُوَ نَاتِجٌ وَالنَّاقَةُ مَنْتُوْجَةٌ وَالْوَلَدُ نِتَاجٌ وَنَتِیْجَةٌ ۔
ـــ الشَّیْءَ : نتیجہ خیز بنانا ، نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا ، تیار کرنا ۔
ـــ عَنِ الشَّیْءِ کَذَا : کسی چیز کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا ۔
اُنْتِجَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آ جانا (۲) بچہ جننا ، کہاوت ہے ، اِنَّ الْعَجْزَ وَالتَّوَانِیَ تَزَاوَجَا فَاَنْتَجَا الْفَقْرَ : لاچاری اور لاپرواہی دونوں نے مل کر غربت کو جنم دیا ۔
ـــ الشَّیْءُ : کسی چیز کا نتیجہ برآمد ہونا ، نتیجہ خیز ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیْءَ : نتیجہ خیز بنانا ، نتیجہ برآمد کرنا ، تیار کرنا ، پیدا کرنا ۔
تَنَاتَجَتِ الْمَاشِیَةُ وَنَحْوُهَا : مویشی وغیرہ کا بچے جننا ۔
اِسْتَنْتَجَ الشَّیْءَ : کسی چیز کا نتیجہ نکالنا یا نکالنے کی کوشش کرنا (۲) استنباط کرنا ، کوئی نتیجہ اخذ کرنا جیسے اِسْتَنْتَجَ الْحُکْمَ مِنْ اَدِلَّتِهِ ، مخصوص دلائل سے کوئی حکم مستنبط کرنا ۔
الْاِسْتِنْتَاجُ : نتیجہ نکالنے کی کوشش ، استنباط ۔
الْاِنْتَاجُ : نتیجہ خیزی ، (۲) نتیجہ ، پیداوار ، تخلیق ۔
الْاِنْتَاجُ الْاَدَبِیُّ : ادبی تخلیق ، لٹریچر ،

تصنیف۔

الإنتاجُ العقليُّ والفكريُّ: ذہنی تخلیق، فکری کاوش۔

الإنتاجُ المتزایدُ: روز افزوں پیداوار۔

الإنتاجُ المتناقصُ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔

الإنتاجات: تخلیقات (۲) مصنوعات (۳) محصولات (پیداوار)۔

الإنتاجیّةُ: پیداواری یا تخلیقی صلاحیت۔

المَنتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم، ج: مَناتِجُ۔

المُنتِجُ: نتیجہ خیز (۲) تیار کنندہ (ضد المُستهلِكُ)، پیدا کار، پروڈیوسر۔

مُنتِجُ أفلامٍ: فلم ساز۔

المُنتَجاتُ: مصنوعات۔

مُنتَجاتُ ألبانٍ: دودھ سے بنی ہوئی اشیا۔

المُنتَجاتُ النِّفطیّةُ: پٹرول سے تیار کردہ مصنوعات۔

المُنتَجاتُ الیدویّةُ: دست کاریاں، ہاتھ کی بنی ہوئی اشیا۔

المَنتوجةُ: ج: مَنتوجات: ثمرۂ انتاج، حاصلات۔

النَّاتِجُ: حاصل، پیداوار، ما حصل۔

ناتِجٌ صافٍ: خالص پیداوار۔

ناتِجٌ مزرعيٌّ: زرعی پیداوار۔

ناتِجٌ مرتفعٌ: بڑھتی ہوئی پیداوار۔

ناتِجٌ منخفضٌ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔

النِّتاجُ: نتیجہ، ما حصل (۲) جانوروں کے بچے (۳) بچہ جننے کی حالت۔

النَّتُوجُ: نتیجہ خیز، بارآور، نفع بخش، شجرةٌ نَتوجٌ وناقةٌ نَتوجٌ: پھل دینے والا درخت، بچہ دینے والی اونٹنی۔

النَّتیجةُ: نتیجہ، حاصل، انجام، اثر، خلاصہ (۲) کیلنڈر، ج: نَتائِجُ۔

• نَتَحَ ـَ نَتْحًا ونُتُوحًا: ٹپکنا، جیسے نَتَحَ العَرَقُ من الجلدِ ونَتَحَ الإناءُ بما فیهِ۔

— الحرُّ فلانًا: گرمی کا پسینہ ٹپکانا۔

تَنَتَّحَ: ٹپکنا، رسنا، تَنَتَّحَ عَرَقًا: اس کو پسینہ آیا یا اس کا پسینہ ٹپکا۔

المَنتِحُ: ٹپکنے کی جگہ، ج: مَناتِحُ، نَتَحَ العَرَقُ من مَناتِحِهِ: اس کے پسینے کے مقامات سے پسینہ ٹپکا۔

النَّتْحُ: پسینہ وغیرہ، ٹپکنے والی چیز (۲) درخت کا گوند، ج: نُتوحٌ۔

• نَتَخَ الشيءَ ـِ نَتْخًا: اکھاڑنا، جیسے نَتَخَ ضِرسَهُ: ڈاڑھ نکالنا۔

• نَتَرَهُ ـُ نَتْرًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔

— الكلامَ: سخت اور بری بات کرنا، غیبت و بدگوئی کرنا۔

ناتَرَهُ: کسی کے ساتھ زور سے بولنا، كلَّمتُهُ مُناتَرَةً: میں نے اس سے کھل کر بات کی۔

انْتَتَرَ الشيءُ: کھنچنا، پھینکا جانا

النَّترُ: طَعنٌ نَترٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔

• النَّتروجینُ: نائٹروجن جو ہوا کی حیثیت رکھتا ہے۔

• نَتَشَ الشيءَ ـِ نَتْشًا: کھینچ کر نکالنا۔

— الشَّوكةَ بالمِنتاشِ: چمٹی یا زنبور سے کانٹا نکالنا۔

— الشَّعرَ: بال اکھاڑنا۔ ما نَتَشَ منهُ شیئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔

— اللَّحمَ ونحوَهُ: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔

— یدَهُ: ہاتھ کھینچنا۔

— فلانًا نَتْشًا وتَنْتاشًا: کسی کی غیبت کرنا، خفیہ طور پر برائی کرنا۔

— الشيءَ برِجلِهِ: پیر سے ہٹانا۔

— الدّابّةَ بالعصا: جانور کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

انْتَتَشَ الثَّوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

— الحَبُّ: بیج کا تر ہو کر زمین میں جڑ پکڑنا، نمو کا آغاز ہونا۔

— النَّباتُ: نبات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا، ابتدائی طور پر اگنا

المِنتاشُ: زنبور، ڈاڑھ وغیرہ نکالنے کا آلہ، موچنا، سنسی۔

تَناتیشُ الدَّینِ: قرض کا بقایا۔

النَّتّاشُ: نَتَشَ سے اسم مبالغہ۔

النَّتَشُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔

• نَتَعَ السّائلُ ـُ نَتْعًا ونُتُوعًا: رسنا، تھوڑا تھوڑا بہنا، جیسے نَتَعَ الدَّمُ من الجُرحِ والعَرَقُ من الجسمِ: خون کا زخم سے اور پسینہ کا بدن سے نکلنا۔ ھو ناتِعٌ۔

انْتَتَعَ: بہت پسینہ آنا۔

— القيءُ: قے کا نہ رکنا، مسلسل الٹیاں ہونا۔

• نَتَغَ فلانًا ـُ نَتْغًا: کسی کی بدگوئی کرنا، غلط بات کہنا۔

• نَتَفَ الشَّعرَ والرِّیشَ ونحوَها ـِ نَتْفًا: بال اکھاڑنا، بال نوچنا۔

اُنْتُفَ الْکَلَأُ وَنَحْوُہٗ: گھاس وغیرہ کا اتنا لمبا ہونا کہ اکھیڑنے کے قابل ہوجائے۔

نَتَّفَ: زور سے اکھیڑنا، خوب نوچنا (۲) بہت غیبت کرنا۔

اُنْتُفَ الشَّعْرُ وَنَحْوُہٗ: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا، نَتَفَہٗ فَانْتَتَفَ۔

تَنَاتَفَ: اِنْتَتَفَ

الْمِنْتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار، موچنا، چمٹی۔

النُّتَافَۃُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔

النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھرنڈ نما پپڑی۔

النُّتْفَۃُ: اکھاڑا ہوا حصہ، چونٹے ہوئے تھوڑے سے (بال) نُتْفَۃٌ مِنْ طَعَامٍ وَنُتْفَۃٌ مِنْ عِلْمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم، ج: نُتَفٌ۔

النُّتَفَۃُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، کوئی چیز مکمل طور پر حاصل نہ کرنے والا۔

النَّتُوفُ: النَّاتِفُ: بال و پر اکھاڑنے والا (۲) بدگوئی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

النَّتِيفُ: الْمَنْتُوفُ: اکھاڑا ہوا، نوچا ہوا (۲) اکھڑے ہوئے بالوں والا۔

• نَتَقَ الْحَيَوَانُ ـُ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا اور موٹا ہونا۔

ـــ الأُنْثَى: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ ـِ نَتْقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا جیسے نَتَقَ الْحَجَرَ: پتھر کو مارنے کے لئے اٹھانا اور ہلانا۔

ـــ الْوِعَاءَ: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔

ـــ الزُّبْدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔

نَتَقَتِ الدَّابَّةُ رَاكِبَهَا: جانور کا اپنے سوار کو اچھال اچھال کر تھکا دینا، زچ کر دینا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔

أَنْتَقَ الرَّجُلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: نَتَقَہٗ۔

اِنْتَتَقَ الشَّيْءُ: جھٹکا کھانا، (۲) کھنچنا۔

الْمِنْتَاقُ: بہت بچے جننے والی عورت

النَّاتِقُ: اپنے سوار کو اچھالنے والا جانور (۲) آگ نکالنے والا چقماق۔

النِّتَاقُ: دَارُہٗ نِتَاقَ دَارِہٖ: اس کا گھر فلاں کے گھر کے سامنے ہے۔

• نَتَلَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ ـِ نَتْلًا وَنُتُولًا وَنَتَلَانًا: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھ جانا۔

ـــ الشَّيْءَ ـُ نَتْلًا: آگے کی طرف کھینچنا۔

ـــ فُلَانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ـــ الْوِعَاءَ وَنَحْوَہٗ: برتن وغیرہ سے چیز نکالنا۔ اسے خالی کرنا۔

اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا۔ سبقت کرنا۔

ـــ لِلأَمْرِ: تیار ہونا۔

تَنَاتَلَ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا ہونا، باہم الجھنا۔

النَّتْلُ وَالنَّتَلُ: شتر مرغ کا پانی سے بھرا اور ریت میں دبایا ہوا انڈا

النَّتِيلَۃُ: وسیلہ۔

• نَتِنَ ـَ نَتَنًا: بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا، ھو نَتِنٌ۔

نَتُنَ الشَّيْءُ ـُ نَتَنًا وَنَتَانَۃً: نَتِنَ۔

أَنْتَنَ: نَتِنَ، ھو مُنْتِنٌ، ج: مَنَاتِينُ۔

نَتَّنَ الشَّيْءَ: نَتَنَ۔

ـــ الشَّيْءَ: سڑانا، بدبودار کرنا۔

الْمَنْتَنُ: سڑنے کی جگہ، بدبو کی جگہ، ج: مَنَاتِنُ۔

• نَتَأَ الشَّيْءُ ـُ نُتُوءًا: ابھرنا، نمایاں ہونا، ھو نَاتِئٌ۔

أَنْتَأَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا صورت و اخلاق میں کسی کے مشابہ ہونا۔

تَنَتَّأَ عَلَيْہِ: کسی پر حملہ کرنا جھپٹ پڑنا۔

ن ـــ ث

• نَثَّ ـِ نَثًّا وَنَثِيثًا: ٹپکنا، جیسے نَثَّ الْوِعَاءُ وَنَثَّ الْعَرَقُ: برتن اور پسینہ ٹپکنا۔

ـــ الْخَبَرَ ـُ نَثًّا: قابل اخفا خبر کا افشا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: غیبت کرنا۔

ـــ الْجُرْحَ: زخم پر تیل لگانا۔

تَنَاثَّ الْقَوْمُ الْأَخْبَارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔

الْمِنَثُّ: فُلَانٌ مِنَثٌّ: راز کھولنے اور خبریں پھیلانے کا عادی۔

الْمِنَثَّۃُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا جو زخم پر رکھا جاتا ہے، ج: مَنَاثُّ۔

النَّثَاثُ: زخم پر لگانے کا تیل

النَّثُّ: شَيْءٌ نَثٌّ: رستی ہوئی تر چیز۔

النَّثِيثَۃُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والی چیز۔

• نَثَجَ الشَّيْءُ ـِ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔

ـــ مَا فِي جَوْفِہٖ: پیٹ کی چیز نکالنا، اندرونی چیز باہر نکالنا (آنتیں) باہر کرنا۔

ـــ بَطْنَہٗ: پیٹ پھاڑنا۔

استنثج الشئ: ڈھیلا ہونا
المنثجۃ: سرین
النثج: بے فیض، بزدل۔
• نثرت الدابۃ ـُ ـِ نثیرا: چوپائے کو چھینک آنا۔
ـــ الشئ نثرا ونثارا: بکھرنا، ادھر ادھر کرنا، پھیلانا، جیسے نثر الحب: دانے یا بیج بکھیرنا و نثرت الشجرۃ حملہا: درخت کا پھل وغیرہ گرانا۔
ـــ الکلام: غیر منظوم کلام بنانا، نثر کے قالب میں ڈھالنا، نثر میں کلام کرنا۔
ـــ السر: راز فاش کرنا۔
ـــ المرأۃ بطنہا: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔
أنثرہ: ناک کے بل گرانا۔
ناثرہ: کسی سے نثر میں مقابلہ کرنا
ـــ الحب: کسی کے ساتھ بیج بکھیرنا،
رأیتہ یناثر الدرر: میں نے اسے موتی بکھیرتے ہوئے دیکھا یعنی بہترین کلام کرتے ہوئے۔
نثرہ: نثرہ۔
انتثر: بکھرنا، پھیلنا، جھڑنا۔
تناثر: انتثر۔
تنثر: انتثر۔
استنثر: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، صاف کرنا، جیسے استنثر المتوضئ
المتناثر: منتشر، بکھرا ہوا۔
المنثار: اخبار و اسرار کا بہت افشا و انکشاف کرنے والا (۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتا ہو
المنثر: رجل منثر: بے فیض و نکما آدمی۔
المنثور: غیر منظوم کلام (۲) ایک قسم کا پھول۔
الناثر: نثر نگار (۲) کچی کھجوریں گرانے والا درخت۔

النثار: پر مسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول اور پیسے، ما اصبت من النثار شیئا: مجھے بکھیری ہوئی چیزیں میں سے کچھ نہیں ملا۔
النثار والنثارۃ: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے وغیرہ، التقط نثار المائدۃ: اس نے دستر خوان کے بچے کھچے ریزے اٹھالئے۔
النثر: خلاف نظم، بلا وزن و قافیہ عمدہ کلام۔
المنثر: محفلوں اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی یا بکھیری جانے والی چیز، مٹھائی، پھول یا روپے وغیرہ، بکھیرنے کی چیز، بکھرے ہوئے ٹکڑے۔
النثر: رجل نثر: بالوں کو بہت پھیلانے والا، بہت راز افشا کرنے والا، رجل نثر: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو۔
النثرۃ: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ (۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے (۳) جانور کی چھینک (۴) کشادہ زرہ (۵) مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۶) نثر کلام کا ایک ٹکڑا۔
النثور: رجل نثور وامرأۃ نثور: کثیر الاولاد مرد یا عورت۔
النثیر: المنثور: بکھرا ہوا، در نثیر: بکھرے ہوئے موتی (۲) جانور کی چھینک۔
• نثط النبات ـُ نثطا ونثوطا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا، اگنا
النثط: زمین کو پھاڑ کر نکلنے والی روئیدگی، سبزہ۔
• انثع الدم والقیء: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
انثع فلان: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔
• نثل ذوالحافر ـُ نثلا: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
ـــ الشئ ـِ نثلا: باہر نکالنا جیسے نثل ما فی الحفرۃ: گڑھے کی چیزوں کو باہر نکالنا، نثل ما فی الوعاء: برتن کو خالی کرنا، نثل ما فی الکنانۃ: ترکش خالی کرنا، سارے تیر نکال لینا۔
ـــ اللحم فی القدر: ہانڈی وغیرہ میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
ـــ منہ الدرع: کسی کی زرہ اتارنا
ـــ علی فلان درعہ: کسی کو زرہ پہنانا
ـــ البئر: کنویں کی مٹی نکالنا۔
انثلہ وانتثلہ: نثلہ۔
تناثل القوم الی فلان: لوگوں کا ہر طرف سے آکر کسی کے گرد جمع ہونا
استنثل الشئ: نکالنا۔
النثالۃ: نکالی ہوئی چیز، کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النثلۃ: مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النثیل: لید۔
النثیلۃ: النثالۃ (۲) بقیہ چربی (۳) فربہ گوشت، ناقۃ ذات نثیلۃ: فربہ اونٹنی۔
المنثلۃ: زنبیل، ٹوکری۔
• نثم ـِ نثما: فحش گوئی کرنا۔
• نثا الحدیث ـُ نثوا: بات کو پھیلانا۔
ـــ فلانا: کسی کی غیبت کرنا۔
انثی من الشئ: ناک چڑھانا تحقیر کرنا۔

نَاثَاهُ الحَدِيثَ والخَبَرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تَنَاثَوْا الأَشْيَاءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
— الأَخْبَارَ والأَحَادِيثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا، خوب پھیلانا۔
النَّاثِی: غیبت کنندہ۔
النَّثْوَةُ: عیب جوئی۔
النَّثَا: کسی کے بارے میں اچھی یا بری خبر۔
• نَثَى الخَبَرَ ـِ نَثْيًا: خبر پھیلانا

ن ــــ ج

• نَجَأَ الشَّیءَ ـُ نَجْأً ونَجْأَةً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا (۲) کسی کو نظر لگانا۔
النَّجُوءُ: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔
النَّجْأَةُ: نگاہ بد، للچائی نظر۔
• نَجَبَ الشَّجَرَةَ ـُ نَجْبًا: درخت کا چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
نَجُبَ ـُ نَجَابَةً: اپنے جیسوں پر فضل وکمال میں فوقیت لے جانا، شریف الاصل ہونا نیک خصلت اور لائق ستائش ہونا۔
أَنْجَبَ: نَجُبَ: شریف اولاد والا ہونا۔
— فُلانًا وَالِدَاهُ وأَنْجَبَ بِهِ وَالِدَاهُ: والدین کا شریف ونیک اولاد والا ہونا۔
— فُلانٌ: کسی کا صاحب اولاد ہونا، شریف اولاد کا باپ ہونا۔ أَنْجَبَ فُلانٌ وَلَدًا: فلاں شخص کے شریف اولاد ہوئی۔
— مِنَ الشَّجَرَةِ فَرْعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال اتارنا۔

اِنْتَجَبَ الشَّیءَ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔
اِنْتَجَبَ كِتَابًا أَوْ صَدِيقًا: اس نے اچھی کتاب یا اچھے دوست کا انتخاب کیا۔
اِسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا یا شریف آدمی کا انتخاب کرنا، عمدہ چیز یا نیک انسان کو چاہنا۔
المِنْجَابُ: رَجُلٌ وامْرَأَةٌ مِنْجَابٌ: شریف ونیک اولاد جننے والا باپ یا ماں، شریف اولاد والا یا شریف اولاد والی (۲) آگ کریدنے کی چھڑ (۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر، ج مَنَاجِيبُ۔
النَّجَابَةُ: خاندانی برتری، خاندانی شرافت (۲) ذکاوت (۳) فیاضی۔
النَّجَبُ: درخت کی چھال۔
النَّجِيبُ: اعلیٰ نسب شخص، شریف، ستودہ صفات، اپنی ذات اور اپنی نوع میں ممتاز (۲) ذکی (۳) ہونہار، ج: أَنْجَابٌ ونُجَبَاءُ ونُجُبٌ۔
النَّجِيبَةُ: مؤنث النَّجِيب، ج: نَجَائِبُ
نَجَائِبُ الإِبِلِ: عمدہ قسم کے اونٹ۔
نَجَائِبُ الأَشْيَاءِ: منتخب اشیاء۔
• نَجَثَ عَنْهُ ـُ نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
— الشَّیءَ: نکال لینا، برآمد کرنا۔
اِنْتَجَثَ الشَّیءَ: نَجَثَ۔
تَنَاجَثَ القَوْمُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا، بحث کرنا، ایک دوسرے کو بتانا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ، خوب تلاش کرنا، بہت کھود کرید کرنا۔

النُّجُثُ: زرہ (۲) قلب کا غلاف، دل کا پردہ، ج: أَنْجَاثٌ۔
النَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کے لئے ان کی تاک اور جستجو میں لگا رہنے والا۔
النَّجِيثُ: پوشیدہ بات، بَدَا نَجِيثُ القَوْمِ: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا، أَمْرٌ لَهُ نَجِيثٌ: بدانجام معاملہ (۲) نشانہ۔
النَّجِيثَةُ: اندر سے نکالی ہوئی چیز (۲) ظاہر ہونے والی بری خبر۔
• نَجَحَ فُلانٌ ـَ نَجْحًا ونُجْحًا: کامیاب ہونا، مطلوبہ چیز پالینا۔
— الأَمْرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
أَنْجَحَ: کامیاب ہونا، أَنْجَحَتِ الحَاجَةُ: ضرورت پوری ہوگئی۔
— اللّٰهُ طَلِبَتَهُ: خدا کا کسی کو اس کے مقصد میں کامیاب کرنا، مطلوب تک پہنچا دینا۔
تَنَاجَحَتِ الأُمُورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
— أَحْلامُهُ: خوابوں کا پے بہ پے آنا، پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحَاجَةَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اِسْتَنْجَحَهُ الحَاجَةَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرانا، پورا کرنیکا تقاضا کرنا یا درخواست کرنا۔
النَّاجِحُ: کامیاب، کامران۔ سَيْرٌ نَاجِحٌ: تیز چال۔
النَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول یابی۔
النُّجْحُ: النَّجَاحُ۔
النَّجِيحُ: رَأْیٌ نَجِيحٌ: معقول رائے، رَجُلٌ نَجِيحٌ: صابر وثابت قدم۔
• نَجَخَ ـَ نَجْخًا ونَجِيخًا:

کسی چیز کا تیز اور طوفانی ہونا، اضطراب انگیز ہونا، مشتعل ہونا۔
نَجَخَ المَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔
— السَّیْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا، قیامت خیز ہونا (جو ہر شے کو صاف کرتا مٹاتا جائے۔
— فُلَانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا (۲) شیخی مارنا۔
— الحَیَوَانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔
— السِّقَاءَ: مشک کو صاف کرنا۔
— البِئْرَ: کنواں کھودنا۔
اِنْتَجَخَ: جوش میں آنا، زور مارنا
— فُلَانٌ: مشتعل ہونا، جوش میں آنا، مضطرب ہونا۔
تَنَاجَخَ السَّیْلُ: سیلاب میں، کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دینے والا ابھونچال آنا۔
— الرَّجُلَانِ: باہم فخر کرنا۔
النَّاجِخُ: سَیْلٌ نَاجِخٌ: پرزور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے (۲) ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، سَمِعْتُ نَاجِخَ البَحْرِ: میں نے سمندر کے پانی کی ٹکراتی ہوئی آواز سنی۔
النَّاجِخَةُ: دریا کے ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، شور۔
النُّجَاخُ: کھانسنے والے کی سخت آواز۔
النَّجِخُ: بدہضمی والا جانور، جیسے بَعِیْرٌ نَجِخٌ۔
النَّجْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا ج: نَجَخَاتٌ۔
نَجَخَاتُ المَاءِ: پانی کے تھپیڑے
النَّجُوْخُ: بَحْرٌ نَجُوْخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔
• نَجَدَ الشَّیْءُ ـُ نُجُوْدًا: بلند ہونا۔

نَجَدَ الأَمْرُ: واضح ہونا جیسے نَجَدَ الطَّرِیْقُ۔
— فُلَانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔
— العَدُوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔
— الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا، تکلیف پہنچانا۔
نَجِدَ العَرَقُ ـَ نَجَدًا: پسینہ بہنا۔
— الرَّجُلُ: محنت یا تکلیف کی وجہ سے کسی کو پسینہ آنا، پسیجنا۔
نَجُدَ ـُ نَجْدَةً ونَجَادَةً: دلیر و بہادر ہونا، هُوَ نَجِدٌ ونَجِیْدٌ ونَجُدٌ۔
— الأَمْرُ نُجُوْدًا: ظاہر و واضح ہونا، هُوَ نَاجِدٌ ونَجُدٌ۔
أَنْجَدَ: بلند ہونا، نجد میں آنا۔
— فُلَانًا: مدد و اعانت کرنا۔
— الدَّعْوَةَ: دعوت قبول کرنا۔
نَاجَدَهُ: مدد و اعانت کرنا (۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔
نَجَّدَ البَیْتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا، آراستہ کرنا۔
— الوَسَائِدَ ونَحْوَهَا: تکیوں کی سلائی وغیرہ کر کے ٹھیک کرنا۔
— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔
تَنَجَّدَ الشَّیْءُ: بلند ہونا۔
اِسْتَنْجَدَ: طاقت حاصل کرنا، طاقتور ہو جانا (۲) بہادر ہو جانا، باہمت ہو جانا۔
— عَلَی فُلَانٍ: کسی کے سامنے ڈٹ جانا (اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے اور مقابلہ کرنے کے لائق ہو جانا)۔
— فُلَانًا وبِهِ: کسی سے مدد چاہنا، فریاد کرنا، اِسْتَنْجَدَنِیْ فَأَنْجَدْتُهُ: اس نے مجھ سے مدد چاہی تو میں نے اس کی مدد کی۔
المُنَاجِدُ: مددگار (۲) جنگجو۔
المِنْجَادُ: رَجُلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا، بڑا ہمدرد و مددگار (۲) بلند مقامات پر بکثرت آمد و رفت رکھنے والا، ج: مَنَاجِدُ ومَنَاجِیْدُ۔
المُنَجِّدُ: گھروں کی تزیین اور فرش فروش تکیے وغیرہ تیار و درست کرنے والا، فرنیچر ساز، سامان زیبائش تیار کرنے والا۔
المِنْجَدُ: سونے اور موتیوں کا ہار، پہاڑی ج: مَنَاجِدُ۔
المِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی (۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا، ج: مَنَاجِدُ۔
المَنْجُوْدُ: غم زدہ، پریشان (۲) مدد کیا جانے والا۔
النَّاجِدُ: تھکا ماندہ، غبی، کاہل۔
النَّاجُوْدُ: شراب (۲) شراب صاف کرنے کا برتن (۳) زعفران (۴) خون، ج: نَوَاجِیْدُ۔
النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔
طَوِیْلُ النِّجَادِ: دراز قد۔
النِّجَادَةُ: زیبائش کاری (سامان آرائش و زیبائش تیار کرنے کا کام) فرش سازی، دری بافی وغیرہ (۲) نوجوانوں کا رضا کارانہ نظام، نظام خدمت گزاری (۳) بہادری، دلیری
النَّجَّادُ: المُنَجِّدُ۔
النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ، ج: نُجُوْدٌ ونِجَادٌ وأَنْجُدٌ، هُوَ طَلَّاعُ أَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبرانے

والا، باہمت وبلند مقاصد انسان (۲) گھر کا سامان، فرنیچر (فرش فروش، پردے تکیے وغیرہ)، ج: نُجُود ونِجَادٌ۔

نَجْدٌ: عراق وحجاز کے درمیان جزیرۂ عرب کا علاقہ جس کی آب وہوا اور شادابی کی تعریف اکثر شعراء عرب نے کی ہے، (نجد وحجاز اب سعودی حکومت کے دور میں سعودی عرب کہلاتے ہیں)۔

النَّجَدُ: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان (فرش پردے تکیے وغیرہ) ج: اَنْجَادٌ

النَّجُدُ: رَجُلٌ نَجِدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو، دلیر وبہادر، ج: اَنْجَادٌ۔

النَّجْدَةُ: جنگ میں بہادری (۲) جذبۂ امداد، سریع الحرکت امداد وریلیف شُرْطَةُ

النَّجْدَة: سریع الحرکت امداد کی پولس (۳) خوف وگھبراہٹ (۴) سختی، دلیری، ج: نَجَدَات

النَّجُودُ: اِمْرَأَةٌ نَجُودٌ: شریف ودانشمند خاتون۔

نَاقَةٌ نَجُودٌ: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی، ج: نُجُدٌ۔

النَّجِيدُ: شیر (۲) بہادر وجری، ہر کام کو کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا باہمت آدمی، مغموم وپریشان، ج: نُجُدٌ ونُجَدَاءُ۔

◆ نَجَذَهُ ـُ نَجْذاً: دانتوں سے پکڑنا، ڈاڑھوں سے کاٹنا یا پکڑنا، (۲) کسی بات پر قائم رہنا۔

نَجَّذَهُ: نَجَذَهُ، نَجَّذَتْهُ التَّجَارِبُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔

تَنَاجَذَ الْقَوْمُ عَلَى كَذَا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔

الْاَنْجُذَانُ: ہینگ، ہینگ کا پودا۔

النَّاجِذُ: ڈاڑھ، ج: نَوَاجِذُ، ضَحِكَ حتى بدت نَوَاجِذُهُ: کھلکھلا کر ہنسنا۔

عَضَّ عَلَى نَاجِذِه: بالغ وپختہ کار ہو جانا (۲) مشکلات پر صبر کرنا۔

عَضَّ فِى الْاَمْرِ بِنَاجِذِه: کسی کام کو پختہ اور مستحکم کرنا۔

ـــ عَلَى الشَّئِ بِنَاجِذِه: کسی چیز کی حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا۔

اَبْدَتِ الْحَرْبُ نَاجِذَيْهَا: گھمسان کی جنگ ہونا۔

النَّجْذُ: سخت کلام۔

◆ نَجَرَ فُلَانٌ ـُ نَجْراً: (نجیرہ) تیار کرنا، دیکھئے، نجیرہ۔

ـــ الْيَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔

ـــ الْخَشَبَ: لکڑی کو چھیلنا، ہموار کرنا اور اسے کوئی شکل دینا، لکڑی کا کام کرنا۔

ـــ الماءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔

نَجِرَ ـَ نَجَراً: سخت پیاسا ہونا، (ایک بیماری ہے جو زیادہ کھانے اور بدہضمی سے پیدا ہوتی ہے)، ھو نَجْرَان وهى نَجْرَى، ج: نَجَارَى۔

اَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔

ـــ فُلَاناً: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔

نَجَّرَ الْكَلَامَ: کوئی بات کہنا۔

الْاَنْجَرُ: کشتی یا جہاز کا لنگر، ج: اَنَاجِرُ۔

الْمَنْجَرُ: کارپینٹری ہاؤس، لکڑی کے فرنیچر کا کارخانہ، بڑھئی کے کام کی جگہ (۲) مقصد۔

الْمِنْجَرُ: بڑھئی کا رندہ (جس سے لکڑی چھیل کر صاف وچکنی کی جاتی ہے (۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْجَرٌ۔

الْمِنْجَرَةُ: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے (پانی گرم کرنے کا آلہ)۔

الْمَنْجُورُ: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔

النَّاجِرُ: سخت گرمی کا ہر مہینہ، زمانۂ جاہلیت میں ماہ رجب اور ماہ صفر دونوں کو ناجر کہا جاتا تھا کیونکہ ان میں سخت گرمی ہوتی تھی۔

النِّجَارُ: حسب نسب، اصل۔

النِّجَارَةُ: کارپینٹری، چوب کاری، لکڑی کی صنعت، بڑھئی کا پیشہ۔

النَّجَّارُ: بڑھئی، چوب ساز، کارپینٹر۔

النَّجْرَانُ: دروازے کی چول جس پر وہ گھومتا ہے (۲) پیاسا۔

النَّجْرُ: لکڑی کی چھلائی (۲) اصل، حسب ونسب (۳) گرمی۔

النَّجَرُ: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔

النَّجِيرَةُ: لکڑی کی چھت (جس سے کوئی دوسری چھت ملی ہوئی نہ ہو) (۲) تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا ہوا پانی (۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا۔

◆ نَجَزَ الشَّئُ ـُ نَجْزاً: مکمل اور پورا ہو جانا جیسے نَجَزَ الْعَمَلُ ونَجَزَتِ الْحَاجَةُ۔

ـــ الشَّئَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، جیسے نَجَزَ الْعَمَلَ والْحَاجَةَ۔

ـــ بِه: جلدی سے انجام دینا۔

نَجِزَ الشَّئُ ـَ نَجَزاً: پورا ہونا، ختم ہونا، مکمل ہونا، جیسے نَجِزَ الْكِتَابُ ونَجِزَتِ الْحَاجَةُ ونَجِزَ الْوَعْدُ۔

نَجِزَ الكَلامُ: بات منقطع ہوجانا۔
اَنْجَزَ الشَّيْءَ: پورا کرنا، پایۂ تکمیل کو پہنچانا، کہاوت ہے، اَنْجَزَ حُرٌّ مَاوَعَدَ: شریف آدمی اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔
— عَلَى القَتِيْلِ: مضروب (البدم) پر آخری ضرب لگانا، کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهُ الشَّيْءَ: کسی سے پہلے کوئی چیز بعجلت کرنا۔
— الحَرْبَ: لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ: بالکل مکمل کرنا، مبالغہ در نَجَزَ
تَنَاجَزَ القَوْمُ: باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشَّيْءَ: پورا کرانا، جیسے تَنَجَّزَ الحَاجَةَ وَالوَعْدَ: ضرورت اور وعدہ پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
— الشَّرَابَ: خوب پینا یا پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشَّيْءَ: تکمیل چاہنا مکمل اور پورا کرانا۔
الاِنْجَازُ: تکمیل، کامیابی، ج: اِنْجَازَات
المُنْجَزَات: کامیابیاں، حصولیابیاں
النَّاجِزُ: حاضر موجود، بِعْتُهُ نَاجِزًا بِنَاجِزٍ: میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا، کہتے ہیں لَا يُبَاعُ غَائِبٌ بِنَاجِزٍ: غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کی جاتی ہے۔ وَعْدٌ نَاجِزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ: تکمیل، وفا، اَنْتَ عَلَى نَجْزِ حَاجَتِكَ: تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجُزُ: النَّجْزُ۔
النَّجِيْزُ: وَعْدٌ نَجِيْزٌ: پورا کیا ہوا وعدہ۔
التَّنْجِيْزَةُ: بدلہ، لَأُنْجِزَنَّكَ نَجِيْزَتَكَ: میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔
◆ نَجِسَ الشَّيْءُ ـَـ نَجَسًا: گندا ہونا، اسلامی شریعت کی اصطلاح میں ناپاک ہونا، نَجِسَ الثَّوْبُ ونَجِسَ فُلَانٌ۔
— فُلَانٌ: بدباطن اور بدخلق ہونا۔
نَجُسَ ـُـ نَجَاسَةً: نَجِسَ۔
اَنْجَسَهُ: گندا کرنا (۲) ناپاک کرنا۔
نَجَّسَهُ: گندا کرنا، ناپاک کرنا (۲) پاک کرنا، گندگی و نجاست دور کرنا
— الصَّبِيَّ: بچہ کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا (زمانۂ جاہلیت میں اس کا رواج تھا)۔
تَنَجَّسَ الشَّيْءُ: ناپاک ہوجانا (۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔
— فُلَانٌ: گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا، بچنا۔
النَّاجِسُ: گندا، دَاءٌ نَاجِسٌ: لاعلاج خراب بیماری۔
النَّجَاسَةُ: گندگی، ناپاکی، (۲) شرعًا وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب، خون، شراب وغیرہ۔
النَّجْسُ: النَّجَاسَةُ، فُلَانٌ نَجْسٌ: فلاں گندہ و بدکار ہے، قرآن پاک میں ہے۔ "اِنَّمَا المُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ، ج: اَنْجَاسٌ۔
النَّجِسُ: ناپاک، فُلَانٌ نَجِسُ السَّرَاوِيْلِ: فلاں پاک دامن نہیں ہے، دَاءٌ نَجِسٌ: لاعلاج بیماری، ج: اَنْجَاسٌ۔
التَّنْجِيْسُ: بہت گندا و ناپاک۔
المُنَجِّسُ: بچے کے گلے میں حفاظت کا گنڈا تعویذ ڈالنے والا۔
◆ نَجَشَ الشَّيْءَ الخَفِيَّ ـُـ نَجْشًا: چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو بھڑکا کر باہر نکالنا۔
— الحَدِيْثَ: بات پھیلانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔
— فُلَانٌ فِي البَيْعِ وَنَحْوِهِ: بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا (اور خریدنے کا ارادہ نہ کرنا) اسے بیع مزایدہ کہتے ہیں، یہ شرعًا مکروہ ہے۔
— النَّارَ: آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ القَوْمُ فِي البَيْعِ وَنَحْوِهِ: بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدر و قیمت بتانے میں مبالغہ و فریب سے کام لینا۔
اِسْتَنْجَشَ الشَّيْءَ: کھود کرید کر نکالنا، شکار کو اکسا کر باہر نکالنا۔
المِنْجَاشُ: بڑا عیب جو (۲) دو کھالوں کے جوڑنے کی سلائی کا باریک تسمہ۔
المِنْجَشُ: المِنْجَاشُ۔
المَنْجُوْشُ: قَوْلٌ مَنْجُوْشٌ: گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ: شکار کو ہنکا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ: دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِيُّ: شاہ حبشہ کا لقب
النَّجَّاشُ: رَجُلٌ نَجَّاشٌ:

معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔

النَّجَشُ: سودے کی قیمت بڑھانے کے لئے بولی۔

النَّجُوشُ: المِنْجَاشُ۔

◆ نَجَعَ الشَّیءُ ـَ نُجُوعًا: فائدہ مند ہونا، نفع دینا، جیسے نَجَعَ الدَّوَاءُ فِی العَلِیلِ: بیمار کو دوا نے فائدہ دیا، نَجَعَ العَلَفُ فِی الدَّابَّۃِ: چارہ نے چوپائے کو فربہ کردیا، نَجَعَ القَولُ فِی سَامِعِہٖ: سننے والے پر بات کا اثر اور فائدہ ہوا، نَجَعَ العِقَابُ فِی المُذْنِبِ: سزا نے مجرم کو ٹھیک کردیا۔

ـــ الکَلأَ نَجْعًا ونُجُوعًا: گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔

ـــ المَکَانَ: کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔

ـــ الصَّبِیَّ اللَّبَنَ: بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔

ھٰذا طَعَامٌ یُنْجَعُ بِہٖ وعنہ: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے (موٹا کردینے والا)۔

نَجِعَ ـَ نَجَعًا: گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔

اَنْجَعَ الشَّیءُ: نَجَعَ۔

ـــ الرَّجُلُ: فلاح یاب ہونا۔

نَجَّعَ الشَّیءُ: نَجَعَ۔

اِنْتَجَعَ القَومُ: گھاس چارہ کی تلاش میں نکلنا۔

ـــ الکَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا، بخشش چاہنا، طالب بن کر آنا۔

تَنَجَّعَ فُلَانٌ بِالدَّمِ: خون میں تھڑنا، آلودہ ہونا۔

تَنَجَّعَ الکَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔

ـــ الاَرْضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔

اِسْتَنْجَعَ بِالشَّیءِ: نفع حاصل کرنا۔

ـــ المَکَانَ اوالکَلأَ: چراگاہ یا گھاس تلاش کرنا۔

المَنْجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ، فُلَانٌ مَنْجَعُ الطَّالِبِیْنَ فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے۔ ج: مَنَاجِعُ۔

المُنْتَجَعُ: چراگاہ، افادیت بخش مقام، سبزہ زار، مرجع خلائق مفید آدمی۔

النَّاجِعُ: مفید نفع بخش، طَعَامٌ نَاجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا، دَوَاءٌ نَاجِعٌ: مؤثر دوا۔

النَّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ، ج: نُجُوعٌ (۲) نفع، فائدہ، غذائیت۔

النُّجْعَۃُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش (۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آمد، ھُوَ نُجْعَتِی: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے، ھٰذہٖ لَیْسَتْ بِدَارِ نُجْعَۃٍ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔

النَّجُوعُ: بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں، مَاءٌ نَجُوعٌ: خوش گوار پانی، اللَّبَنُ نَجُوعُ الصَّبِیِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔

النُّجُوعُ: نفع، فائدہ۔

النَّجِیعُ: النَّجُوعُ (۲) اندرونی جسم کا خون، طَعْنَۃٌ تَمُجُّ النَّجِیعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال لائے۔

◆ نَجَفَ الشَّیءَ ـُ نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اندر سے کشادہ کرنا۔ نَجَفَ البِئْرَ ونَجَفَ الاِنَاءَ: خالی کرنا، ونَجَفَتِ الرِّیحُ الصُّخُورَ: ہوا کا مٹی کے تودوں کو اڑا دینا (۲) چوڑا کرنا، جیسے نَجَفَ نَصْلَ السَّھْمِ: تیر کے پھل کو چھیت پیٹ کر چوڑا کرنا۔

ـــ الشَّیءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، جیسے نَجَفَ الشَّجَرَۃَ (۲) اندر سے نکالنا، جیسے نَجَفَ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔

ـــ العَنْزَ: بکری کے تھن کو باندھنا (تاکہ اس کا دودھ بند ہوجائے)

ـــ الشَّیءَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا جیسے نَجَفَ مَا فِی الضَّرْعِ۔

اَنْجَفَ الشَّاۃَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔

نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ، اندر سے بالکل خالی کردینا۔

ـــ الشَّیءَ: اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔

ـــ لَہٗ مِنَ الشَّیءِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کردینا۔

اِنْتَجَفَ الشَّیءَ: سب نکال لینا۔

ـــ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا، اِنْتَجَفَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے (برسا کر) خالی کردینا۔

اِسْتَنْجَفَ الشَّیءَ: بالکل خالی کردینا، سب کچھ نکال لینا۔

المِنْجَافُ: کشتی کا بادبان۔

المَنْجُوفُ: بزدل۔

اَلنِّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔ نِجَافُ الباب ونجاف الغار: دروازہ اور غار کے آگے کا بڑھا ہوا حصہ (۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کے تھن کو باندھنے کا بند (۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔ اَصَابَنَا مَطَرٌ اَسَالَ النِّجَافَ: ہم پر اتنی زور کی بارش ہوئی کہ اس سے گھاٹیاں بھی پانی بہانے لگیں۔

اَلنَّجَفُ: ٹیلہ، ج: نِجَافٌ۔

اَلنَّجَفَةُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو (۲) جھاڑ (فانوس) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا پنجرے نما مجموعہ جو چھت میں آویزاں کیا جاتا ہے (۳) ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں، ج: نَجَفٌ ونِجَافٌ۔

اَلنُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار، اَعْطِهِ نُجْفَةً مِن لَبَن: اسے تھوڑا دودھ دیدو۔

اَلنَّجُوفُ: اَلنَّاجِفُ: تھن کا سارا دودھ نکالنے والا، جڑ سے اکھاڑنے والا، بالکل خالی کر دینے والا۔

اَلنَّجِيفُ: اَلنَّجُوفُ (۲) چوڑے پھل کا نیزہ، ج: نُجُفٌ۔

◆ نَجَلَ الحَيَوانُ ـُ نَجْلاً: تیز چلنا۔

ـــ الاَرْضَ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل (ایک ترش گھاس) اگانا

ـــ الوَلَدَ وبه: باپ کا اولاد جننا باپ کی اولاد ہونا۔

ـــ الاَرْضَ لِلزِّرَاعةِ: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا (پھاڑ کر تیار کرنا)۔

ـــ المَرعَى: درانتی سے چراگاہ کی گاس کاٹنا۔

نَجَلَ عَدُوَّهُ بالرُّمْحِ: دشمن کو نیزہ مارنا۔

ـــ النَّاسَ: غیبت وبرائی کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔

ـــ الصَّبِيُّ اللَّوحَ: تختی مٹانا۔

نَجِلَ ـَ نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا، عَيْنٌ نَجْلاءُ: بڑی اور خوبصورت آنکھ۔

ـــ الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا، هو اَنْجَلُ، ج: نُجْلٌ ونِجَال، هي نَجْلاءُ، ج: نُجْلٌ۔

اَنْجَلَ الوَادِي: وادی کا، نجیل، ترش گھاس اگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: نجیل (ترش گھاس) چرانا۔

اِنْتَجَلَ فُلانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنے مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر منتخب کرنا (۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا (۳) ظاہر ہو کر چھپ جانا۔

تَنَاجَلَ القَومُ: نسل کو فروغ دینا (۲) آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا۔

اِسْتَنْجَلَ الوَادِي: وادی میں پانی رسنا، زمین کی رطوبت باہر آجانا، وادی میں (نجیل، ترش گھاس نکل آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: باہر نکالنا۔

ـــ النَّزَّ: نمی یا رساؤ نکالنا۔

الاَنْجَلُ: کشادہ، لمبا چوڑا۔

الاِنْجِيلُ: دیکھئے حرف الہمزہ، بائبل، ایک یونانی لفظ جس کے معنی ہیں بشارت۔

المِنْجَلُ: درانتی (کھیتی کاٹنے کا اوزار) ج: مَنَاجِلُ رَجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔ رَجُلٌ

مِنْجَلُ اَمْرٍ: کسی کام کا ماہر۔

المِنْجَلَةُ: شکنجہ (کتاب وغیرہ دبا کر کاٹنے کا اوزار)۔

النَّاجِلُ: شریف النسل انسان یا حیوان ج: نَوَاجِلُ. مؤنث: ناجلة۔

النَّجْلُ: بیٹا، فرزند، اولاد، نسل، هو كَرِيمُ النَّجْلِ: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے، ج: اَنْجَالٌ (۲) جمع شدہ پانی، ج: نِجَال واَنْجَال۔

النَّجْلاءُ: وسیع، طَعْنَةٌ نَجْلاءُ: نیزہ وغیرہ کا چوڑا زخم، لَيْلَةٌ نَجْلاءُ: لمبی رات، ج: نُجْلٌ۔

النَّجِيلُ: ایک قسم کی ترش گھاس۔

◆ نَجْلَزَ: (معرب) انگریز بنانا۔

تَنَجْلَزَ: انگریز بننا۔

الاِنْجِلِيز: انگریز۔

◆ نَجَمَ الشَّيْءُ ـُ نَجْماً ونُجُوماً: طلوع ہونا، ظاہر ہونا، نَجَمَتِ الكَوَاكِبُ: ستارے نکلنا، ونَجَمَ النَّبَاتُ: نبات کا اگنا، نمودار ہونا نَجَمَتِ السِّنُّ: دانت نکلنا۔

ـــ لَهُ رَأْيٌ: کسی کے دل میں خیال اور نظریہ پیدا ہونا، بات سوجھنا۔

ـــ فِي القَوْمِ شَاعِرٌ اَوفَارِسٌ: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔

ـــ عَنِ الاَمْرِ كَذَا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔

ـــ المَالَ ونَحْوَهُ: قسط وار ادا کرنا

اَنْجَمَ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان میں ستارے نکلنا۔

ـــ المَطَرُ والبَرْدُ: بارش یا کسی اور چیز کا رک جانا۔ اَنْجَمَتْ عَنْهُ الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔

نَجَّمَ فُلَانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات و رفتار کے مطابق نظر رکھنا، (۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم ہونے کا دعوی کرنا۔

— الشَّئَ: قسطیں بنانا۔

— عَلَيْهِ الدَّيْنَ: قسطوں میں کسی کا قرض ادا کرنا، اَدَّاهُ مُنَجَّمًا: اسے قسط وار ادا کیا۔

اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا، ختم ہونا، اِنْتَجَمَ الشِّتَاءُ: سردی کا موسم ختم ہوگیا۔

تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا (۲) نجومی بننا (۳) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا (جاگتے رہنا)۔

المَنْجَمُ: مخرج، چھٹکارا، لَيْسَ لَهُ مِنْ هٰذَا الأَمْرِ مَنْجَمٌ، (۲) سونے چاندی وغیرہ کی کان، لوہے یا کوئلہ کی کان، سرچشمہ، هُوَ مَنْجَمُ صِدْقٍ: وہ بڑا سچا آدمی ہے، سراپائے صداقت ہے۔ خَفْرٌ

المَنَاجِم: کان کنی، ج: مَنَاجِمُ۔

المِنْجَمُ: جسم کا ابھرا ہوا حصہ (۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے، ترازو کی ڈنڈی (۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی، مِنْجَمَا الرِّجْلِ: ٹخنے۔

المُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔

التَّنْجِيمُ: قسطوں میں تقسیم، علم نجوم۔

النَّاجِمُ: پیدا شدہ، ظاہر۔

النَّاجِم عَن كَذَا: نتیجہ۔

النَّجَّامُ: نجومی، منجم۔

النَّجْمُ: ستارہ، کوکب، ذاتی روشنی رکھنے والے اجرام سماویہ میں سے ایک جیسے سورج (۲) ستارہ ثریا (۳) کسی کام یا قرض کی ادائیگی کا مقررہ وقت، (۴) قسط، (۵) بے ساق نباتات، ج: نُجُومٌ وَأَنْجُمٌ وَنِجَامٌ لَيْسَ لِهٰذَا الأَمْرِ نَجْمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔

النَّجْمَةُ: ایک ستارہ، استارہ (۲) نَجِيل (ایک ترش گھاس) ج: نَجْمٌ، نَجْمَةُ فُلَانٍ فِي صُعُودٍ: فلاں کا ستارہ عروج پر ہے۔

النَّجْمَةُ السِّينِمَائِيَّةُ: فلم اسٹار۔

النَّجِيمُ مِنَ النَّبَاتِ: تازہ اگا ہوا پودا وغیرہ۔

• نَجْنَجَةٌ: الٹ پلٹ کرنا، نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فِي فِيهِ: منہ میں لقمہ چلانا، گھمانا۔

تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا، ادہر ادہر ہونا۔

• نَجَهَ فُلَانًا ـُ نَجْهًا: کسی کو بری طرح ڈھکیلنا، پیچھے ہٹانا۔

• نَجَا مِنْهُ ـُ نَجَاءً وَنَجَاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا، جان بچنا۔

— نَجَاءً: تیز چلنا۔

— الغُصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔

— الجِلْدَ عَنِ الجَزُورِ: ذبح کیے جانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔

— فُلَانًا نَجْوًا وَنَجْوَى: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا۔

اَنْجَى فُلَانٌ: بلند جگہ پر آنا (۲) پاخانہ کرنا۔

— فُلَانًا مِمَّا نَزَلَ بِهِ: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا نجات و خلاصی دلانا۔

نَجَّى الشَّئَ: کوئی چیز بلند جگہ پر چھوڑنا۔

— فُلَانًا: نجات دلانا، جان بچانا۔

نَجَّى أَرْضَهُ: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔

نَاجَاهُ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔

بَاتَ الهَمُّ يُنَاجِيهِ: غم اس پر سوار رہا۔

اِنْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔

— القَوْمُ: باہم سرگوشی کرنا۔

الهُمُومُ تَنْتَجِي فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔

— فُلَانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔

تَنَاجَى القَوْمُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا، الهُمُومُ تَتَنَاجَى فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے، هُوَ المُنَاجِي وَهِيَ المُنَاجِيَةُ۔

تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔

اِسْتَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا، پوشیدہ ہونا (۲) قضاء حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔

— المُحْدِثُ: محدث (جسے وضو یا غسل کی ضرورت لاحق ہو) کا پانی وغیرہ سے پاکی (طہارت) حاصل کرنا، استنجا کرنا۔

— الرَّجُلُ: نجات چاہنا۔

هَجَمَ الجَيْشُ عَلَى العَدُوِّ فَاسْتَنْجَى: فوج نے دشمن پر حملہ کر دیا تو وہ شکست کھا گیا۔

— مِنَ الشَّئِ: چھٹکارا پانا۔

— الشَّئَ: چھڑانا، بچانا۔

— حَاجَتَهُ: ضرورت کو پورا کرنا۔

المَنْجَى: جائے فرار، چھٹکارا، نجات کی جگہ (۲) بلند جگہ، ج: مَنَاجٍ۔

المَنْجَاةُ: نجات، چھٹکارا، جائے فرار، جائے نجات، هو بِمَنْجَاةٍ من كذا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے،
الصِّدْقُ مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے، ج: مَنَاجٍ.
النَّاجِي: نجات یافتہ (۲) سرگوشی کنندہ
النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی، ج: نَوَاجٍ وناجيات.
النُّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری.
النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ کر ڈالا ہوا ٹکڑا،
نَجَا الشَّجَرَةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں.
نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری ہوئی کھال.
نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس.
النَّجَاةُ: چھٹکارا، خلاصی (۲) بلند زمین (۳) نَاقَة نجاة: تیز رفتار اونٹنی.
النَّجَاوَةُ: زمین کی وسعت، کشادہ جگہ
بيني وبَيْنَه نَجَاوَة: میرے اور اس کے درمیان زمین کا بڑا حصہ حائل ہے.
النَّجْوُ: پیٹ سے خارج ہونے والی ریح یا غلاظت (گوز و پاخانہ) (۲) پانی برسا کر جانے والا بادل، ج: نُجُوٌّ ونِجَاءٌ.
النَّجْوَةُ مِنَ الأرضِ: زمین کا بلند حصہ، اونچی جگہ، هو بنَجْوَةٍ من هذا الأمْرِ: وہ اس معاملہ سے الگ اور بری ہے.
النَّجْوَى: سرگوشی، پراسرار بات (۲) سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لئے)
النَّجِيُّ: ہم کلام، سرگوشی کرنے والا، هو نَجِيُّ فلان: وہ فلاں کا رازدار ہے، یا ہم کلام ساتھی ہے، ج: أَنْجِيَة
(۲) راز، بَعِيْرٌ نَجِيٌّ: تیز رفتار اونٹ.
النَّجِيَّة: سرگوشی کرنے والی (۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر کہا جاتا ہے: باتت فی صدره نَجِيَّة أَسْهَرَتْه.
ناقة نَجِيَة: تیز رفتار اونٹنی.

ن ــــــ ح

• نَحَبَ فُلَانٌ ـُ نَحْبًا: نذر ماننا.
ـــ في العَمَل ونحوه: کوشش ومحنت کرنا.
ـــ عَلَيْه: کسی کام میں منہمک ہونا.
ـــ بكذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا.
ـــ الباكي ـِ نَحْبًا ونَحِيْبًا: رونا پیٹنا، واویلا کرنا، پھوٹ پھوٹ کر رونا، سسکیاں بھرنا.
ـــ الإنسانُ ـِ نُحَابًا: آدمی کو کھانسی آنا، هو ناحِبٌ وهي نَاحِبَة.
نَحَّبَ: مبالغہ در نَحَبَ: بہت زور سے رونا (۲) بہت محنت کرنا (۳) بہت شرطیں باندھنا.
نَاحَبَه: کسی سے مقابلہ کرنا، شرط باندھنا، ہار جیت کی بازی لگانا.
ـــ إلى فُلَانٍ: کسی کے پاس مقدمہ لیجانا.
انْتَحَبَ الباكي: پھوٹ پھوٹ کر رونا، لمبے لمبے سانس لینا، سسکیاں لینا.
تَنَاحَبَ القَوْمُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا.
المُنَحِّبُ: سير مُنَحِّب: تیز رفتار.
النَّاحِبُ: پھوٹ پھوٹ کر رونے والا.
النُّحَابُ: کھانسی.
النَّحْبُ: نذر، منت (۲) آہ وبکا، واویلا، شدید گریہ (۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط، بازی (۴) مدت، وقت (۵) مقررہ وقت، موت، قَضَى فُلَانٌ نَحْبَهُ: فلاں کی موت آگئی، زندگی کے دن پورے ہوگئے، قرآن پاک میں ہے «فَمِنْهُم مَنْ قَضَى نَحْبَهُ».
النُّحْبَةُ: قرعہ.
النَّحِيْبُ: سسکی، سخت گریہ وزاری (۲) سسکیاں بھر کر رونے والا
• نَحَتَ ـِ نَحْتًا ونَحِيْتًا: تکلیف کے باعث کراہ کے ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا.
ـــ الشيءَ نَحْتًا: چھیلنا، تراشنا، نَحَتَ الخَشَبَ والحَجَرَ
ـــ السَّفَرُ فُلَانًا: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا.
ـــ الجَبَلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا، تراش کر جگہ بنانا، قرآن پاک میں ہے «وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِيْنَ».
ـــ فُلَانًا أو نَحَتَ عِرْضَهُ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو بٹہ لگانا.
ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی، ڈنڈا یا چھڑی سے مارنا.
ـــ الكَلِمَةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا، خاص شکل دینا، جیسے بسم الله الرحمن الرحيم سے بَسْمَلَ (بمعنی بسم اللہ پڑھنا) لاحَوْلَ وَلاقُوَّةَ إلّا بِاللهِ سے حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ بنانا.
ـــ بِلِسَانِه: گالی دینا، اذیت پہنچانا.
نُحِتَ فُلَانٌ عَلَى الكَرَمِ: کرم کا کسی کی خصلت وعادت ہونا.

اُنْتُحِتَ الشَّيْءُ: چھلنا۔
ــــ الشَّيْءَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا، تھوڑا تھوڑا تراشنا، چھپٹیاں اتارنا
المِنْحَاتُ: بسولا، لکڑی تراشنے کا بڑھئی کا اوزار (۲) سنگ تراشی کی چھینی، ج: مَنَاحِيتُ۔
المَنْحَتُ: چوب تراشی یا سنگ تراشی کا کارخانہ۔ کہا جاتا ہے: هوَمِن مَنْحَتِ صِدْقٍ ج: مَنَاحِت۔
المِنْحَتُ: المِنحَات، ج: مَنَاحِت
النُّحَاتُ: طبیعت، فطرت۔
النُّحَاتَةُ: لکڑی کی چھیلن چھپٹیاں لکڑی یا پتھر کے ریزے جو تراشتے وقت گرتے ہیں۔
النِّحَاتَةُ: سنگ تراشی۔
النَّحَّاتُ: سنگ تراش۔
النَّحْتُ: سنگ تراشی (۲) تراش (۳) فطری ساخت وبناوٹ (۴) اصل، فطرت، طبیعت۔
الكَرَمُ مِن نَحْتِهِ: کرم اس کی فطرت ہے۔
النَّحِيتُ: المَنْحُوتُ: تراشا ہوا، جَمَلٌ مَنْحُوتٌ: تھکا ماندہ اونٹ، حَافِرٌ نَحِيتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم (۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز (۳) پیچش (۴) کنگھی (۵) قوم میں اجنبی (۶) گریہ وزاری۔
النَّحِيتَةُ: فطرت، طبیعت، كَرِيمُ النَّحِيتَةِ: کریم الطبع آدمی، (۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو، ج: نُحُتٌ۔
• نَحَّ ـِ نَحِيحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔
النَّحِيحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز، گڑگڑاہٹ۔

• نَحَرَهُ ـَ نَحْرًا: گلے پر مارنا (۲) گلے پر چھری پھیرنا، ذبح کرنا۔
ــــ الاُمُورَ عِلْمًا: معاملات میں پختہ ہونا، گہری واقفیت رکھنا۔
ــــ العَمَلَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ: بالمقابل اور سامنے ہونا جیسے داری تَنْحَرُ دَارَهُ، دارُهُمْ تَنْحَرُ الطَّرِيقَ۔
نَاحَرَهُ: لڑنا، جنگ کرنا (۲) سامنا کرنا، مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔
ــــ عَلَى الاَمْرِ: کسی بات پر جھگڑنا۔
نَحَّرَ الاِبِلَ: نَحَرَهَا۔
اِنْتَحَرَ الرَّجُلُ: خودکشی کرنا
ــــ السَّحَابُ: بادل کا تیز اور موسلادھار پانی برسانا۔
ــــ القَوْمُ عَلَى الاَمْرِ: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔
تَنَاحَرَ القَوْمُ فِي القِتَالِ: لوگوں کا جنگ میں زور شور سے لڑنا، بہت خون خرابہ کرنا۔
ــــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔
تَنَاحَرَتْ مَنَازِلُ القَوْمِ: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔
الاِنْتِحَارُ: خودکشی۔
التَّنَاحُرُ: خوں ریزی، خون خرابہ، باہمی قتل وغارت گری (۲) باہمی جھگڑا (۳) گھروں کا تقابل۔
المِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
مِنْحَارُ اِبِلٍ: مہمان نواز، سخی۔
المَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ (۲) اونٹ کو نیزہ مار کر ذبح کرنے کی جگہ (۳) قربانی کی جگہ، مذبح،
ج: مَنَاحِرُ۔
النَّاحِرُ: نیزہ مار کر ذبح کرنے والا، گلے پر چھری پھیرنے والا۔
النَّاحِرَةُ: ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی) یہ دو ہڈیاں سینہ کے اوپر کمان نما ہوتی ہیں جو مونڈھے سے مل جاتی ہیں (۲) مہینہ کا پہلا یا آخری دن یا رات، ج: نَوَاحِرُ۔
النَّحَّارُ: بہت ذبح کرنے والا۔
نَحَّارٌ لِلاِبِلِ: بڑا سخی اور میزبان۔
النَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ (گردن کا نچلا حصہ) گلا (۲) قربانی۔ فِي نَحْرِ فُلَانٍ: سامنے، جَلَسَ فِي نَحْرِ فُلَانٍ (۲) مہینہ کا پہلا دن یا ابتدائی ایام، ما اُقَابِلُهُ الاّ فِي نَحْرِ الشَّهْرِ: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔
نَحْرُ الظَّهِيرَةِ: سخت دوپہر، جَاءَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ: وہ بھری دوپہر میں آیا، عِيدُ النَّحْرِ: عید قرباں، يَوْمُ النَّحْرِ حج میں قربانی کا دن (دس ذی الحجہ)
النِّحْرِيرُ: زبردست ماہر عالم، ج: نَحَارِيرُ۔
النَّحُورُ: بہت ذبح کرنے والا۔
النَّحِيرُ: المَنْحُورُ: ذبح کیا ہوا، جَمَلٌ نَحِيرٌ وناقَةٌ نَحِيرٌ، ج: نَحْرَى ونَحَائِرُ
النَّحِيرَةُ: المَنْحُورَةُ، ج: نَحَائِرُ۔
• نَخَزَ الشَّيْءَ ـُ نَخْزًا: دھکا دینا، لات مارنا، جیسے نَخَزَ الدَّابَّةَ بِرِجْلِهِ (۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔

نَحَزَ فِی صَدْرِہٖ: سینہ پر مکا مارنا۔
• نَحِزَ ـَ نَحَزًا: آدمی یا جانور کا کھانسنا، ھو نَحِزٌ و ناحِزٌ۔
نُحِزَ الحَیَوانُ ـُ نَحْزًا: جانور کو پھیپھڑے کی ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی اٹھتی ہے، ھو نَحِیزٌ۔
المِنْحَازُ: ہاون یا کوٹنے کی اوکھلی وغیرہ۔
النُّحَازُ: جانوروں کی شدید کھانسی جو پھیپھڑوں کی بیماری سے پیدا ہوتی ہے۔
النُّحَازَۃُ: گوشت کا ٹکڑا۔
النَّحِیزَۃُ: نَاقَۃٌ نَحِیزَۃٌ: مَنْحُوزَۃٌ: لات لگائی ہوئی (۲) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ (۳) پیٹی (۴) لمبا اور پتلا قطعۂ زمین، طبیعت، ج: نَحَائِزُ، کَرِیمُ النَّحِیزَۃِ: کریم الطبع، شریف النفس۔
• نَحَسَہُ ـَ نَحْسًا: نقصان پہنچانا، مشقت میں ڈالنا جیسے نَحَسَتْہُ الدَّابَّۃُ و نَحَسَہُ الجَدْبُ والقَحْطُ (۲) ظلم و زیادتی کرنا۔
نُحِسَ: مشقت یا مضرت یا نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوسٌ۔
نَحِسَ ـَ نَحَسًا: منحوس ہونا، نامبارک ہونا، بدبخت ہونا، ھو نَحِسٌ۔
نَحُسَ ـُ نَحْسًا و نُحُوسَۃً: نُحِسَ: منحوس ہونا، ھو نَحِیسٌ۔
أَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھویں والی ہونا، ھی مُنْحِسَۃٌ۔
نَحَّسَ الأَخْبَارَ: خبروں کا تجسس کرنا، ٹوہ میں لگنا۔
اِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا، برا ہونا۔
ـــ حَظُّہُ: قسمت خراب ہونا۔

تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا، پچھلی حالت پر لوٹنا۔
تَنَحَّسَ: خالی پیٹ رہنا، بھوکا رہنا، جیسے تَنَحَّسَ لِشُرْبِ الدَّوَاءِ
ـــ الأَخْبَارَ و عَنْہَا: خبروں کی کھوج لگانا، ٹوہ میں رہنا۔
اِسْتَنْحَسَ الأَخْبَارَ: ٹوہ لگانا۔
المَنَاحِسُ: نحوست والے امور، منحوس چیزیں۔
المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی، ج: مَنَاحِسُ۔
المُنْحَسُ: رنجیدہ۔
المَنْحُوسُ: بدنصیب، نحوست زدہ مشقت و مضرت کا مارا، خیر و برکت سے محروم۔
النُّحَاسُ: تانبا، النُّحَاسُ الأَحْمَرُ: تانبا، النُّحَاسُ الأَصْفَرُ: پیتل، (۲) تانبا یا لوہے کو کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاریاں (۳) خالص دھواں (جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں)۔
النَّحَّاسُ: تانبا بیچنے والا (۲) تانبے کی مصنوعات بنانے والا۔ تانبے کا کام کرنے والا ٹھٹھیرا۔
النِّحَاسَۃُ: ٹھٹھیرے کا پیشہ، تانبے کا کاروبار یا اس کی صنعت۔
النَّحْسُ: مشقت (۲) مضرت (۳) نحوست (۴) بدبختی (۵) محرومی (خلاف سعد) ج: نُحُوسٌ و أَنْحُسٌ۔
أَمْرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔
رِیحٌ نَحْسٌ: آندھی، گرد و غبار اڑانے والی سخت ہوا۔
یَوْمُ نَحْسٍ و یَوْمٌ نَحْسٌ: نامبارک اور بے خیر دن۔

النَّحِیسُ: عَامٌ نَحِیسٌ: سخت قحط کا سال۔
• نَحَصَتِ الأَتَانُ ـُ نُحُوصًا: گدھی کا مٹاپے کی بنا پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا، ھی نَحُوصٌ و نَحِیصٌ۔
• نَحَضَ لَحْمُہُ ـَ نُحُوضًا: گوشت کم ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ: دبلا ہو جانا۔
ـــ الشَّیْءَ ـَ نَحْضًا: چھیلنا۔
ـــ مَا عَلَی العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی کے اوپر لگا ہوا گوشت اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا، کوئی چیز بہ اصرار طلب کرنا۔
ـــ السِّنَانَ: بھالا تیز کرنا۔
ـــ فُلَانًا الدَّھْرُ: نقصان پہنچانا
نَحُضَ ـُ نَحَاضَۃً: موٹے اور گٹھے ہوئے بدن کا ہونا، ھو نَحِیضٌ و ھی نَحِیضَۃٌ۔
نَاحَضَہُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا۔
اِنْتَحَضَ الشَّیْءَ: چھیلنا۔
النَّحْضُ: ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت، ج: نُحُوضٌ و نِحَاضٌ۔
النِّحْضَۃُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔
• نَحَطَ ـِ نَحْطًا و نَحِیطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا (۲) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا، آہ بھرنا، تکان سے ہانپنا
ـــ العَامِلُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا جیسے دھوبی کپڑا دھوتے اور کوٹتے وقت لگاتا ہے یا کھدائی کرنے والا طاقت لگاتا ہے۔
ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔
نَحِطَ الفَرَسُ او الجَمَلُ: گھوڑے

یا اونٹ کا کھانسنا، پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوْطٌ۔

النَّاحِطُ: سخت کھانسنے والا۔

النَّحِطُ: سینہ سے نکلنے والی آواز، آہ۔

النَّحَّاطُ: مغرور و متکبر۔

النُّحْطَةُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو ہونے والی پھیپھڑوں کی خطرناک بیماری۔

النَّحِيْطُ: درد بھری آواز، کراہ، آہ، (۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔

◆ نَحُفَ ـُ نَحَافَةً: (پیدائشی) دبلا پتلا ہونا، ھو نَحِيْفٌ، ج: نُحَفَاءُ۔

نَحِفَ ـَ نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔

اَنْحَفَهُ الْمَرَضُ اَوِ الْهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔

النَّحِيْفُ: دبلا پتلا، چھریرا (۲) کمزور لاغر جسم۔

نَحِيْفُ الدِّيْنِ: مذہب کا کچا۔

نَحِيْفُ الْاَمَانَةِ: دیانت میں کمزور۔

◆ نَحَلَ ـُ نُحُوْلًا: پتلا اور کمزور ہو جانا، ھو نَاحِلٌ وَنَحِيْلٌ۔

ـــ جِسْمُهُ: جسم کا کمزور ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا ـَ نَحْلًا: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔

ـــ الْمَرْأَةَ: عورت کو مہر دینا۔

ـــ فُلَانًا الْقَوْلَ نَحْلًا: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔

ـــ فُلَانًا الْمَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔

نَحِلَ ـَ نُحُوْلًا: نَحَلَ۔

نَحُلَ ـُ نُحُوْلًا: نَحَلَ۔

اَنْحَلَهُ الْمَرَضُ وَنَحْوُهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور کر دینا۔

اَنْحَلَ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز خصوصی طور پر دینا، اپنی خوشی سے عطیہ دینا۔

نَحَّلَهُ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔

اِنْتَحَلَ الشَّیْءَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعویٰ کرنا، اِنْتَحَلَ فُلَانٌ هٰذَا الشِّعْرَ وَهٰذَا الرَّأْيَ۔

ـــ مَذْهَبَ كَذَا: کوئی طریقہ یا مسلک اختیار کرنا، اسے اپنانا۔

تَنَحَّلَ الشَّیْءَ: اِنْتَحَلَهُ۔

الْاِنْتِحَالُ: غلط انتساب، (۲) علمی سرقہ۔

الْمُنْحَلُ: ریشم کے کیڑوں کے لئے گرم کیا ہوا کمرہ۔

النَّاحِلُ: دبلا، کمزور۔

النَّاحِلَةُ: کثرت استعمال کے باعث پتلی ہو جانے والی تلوار۔

النِّحَالَةُ: شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کام (۲) لاغری۔

النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔

النَّحْلُ: عطیہ (۲) شہد کی مکھی، (مؤنث ہے) قرآن پاک میں ہے "وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا"، واحد: نَحْلَةٌ۔

النُّحْلُ: بخشش (۲) اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔

النُّحْلٰى: تبرعاً دی ہوئی چیز۔

النِّحْلَةُ: بخشش، تحفہ (۲) فرض چیز، قرآن پاک میں ہے "وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً" (بمعنی فرضًا) (۲) مذہب و عقیدہ مسلک، مَا نِحْلَتُكَ؟ تمہارا مذہب کونسا ہے (۳) غلط اور بے بنیاد دعویٰ۔

النُّحُوْلُ: لاغری، بیماری، کمزوری۔

النَّحِيْلُ: کمزور، دبلا، ج: نَحْلٰى

◆ نَحَمَ ـِ نَحْمًا وَنَحِيْمًا: کھنکارنا (۲) کھانسنا (۳) کھانسی نما آواز نکال کر پر سکون ہونا۔

ـــ السَّبُعُ مِنَ الْحَيَوَانِ: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔

اِنْتَحَمَ عَلٰى اَمْرٍ: کسی کام پر لگ جانا۔

النُّحَامُ: ایک قسم کی مرغابی۔

النَّحَّامُ: بہت کھنکارنے یا کھانسنے والا، رَجُلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی۔

النَّحِمُ: پیٹ کی گڑگڑاہٹ والا۔

النَّحْمَةُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔

◆ نَحْنُ: ہم (ضمیر مرفوع منفصل برائے تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث (۲) کبھی اپنی عظمت کے اظہار کے لئے واحد کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بادشاہ وغیرہ اپنے لئے نَحْنُ کہتے ہیں۔

نَحْنَحَ: کھنکارنا۔

ـــ السَّائِلَ: بری طرح جھڑکنا۔

تَنَحْنَحَ: کھنکارنا۔

النَّحْنَحُ: بخیل جو سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا شروع کر دیتا ہو ج: نَحَانِحَةٌ۔

◆ نَحَا اِلَى الشَّیْءِ ـُ نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا، رخ کرنا، متوجہ ہونا، ھو نَاحٍ وَهِيَ نَاحِيَةٌ۔

نحا الشَّیْءَ: کسی چیز کا قصد کرنا
— الشَّیْءَ عَنْهُ: کسی سے دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
— نَحْوَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
نحی اللبنَ ـُ نَحْیًا: دودھ بلونا، مکھن نکالنا۔
اَنْحَی فِی سَیْرِهِ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
— علیہ: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
— عَلَیْهِ ضَرْبًا وانحی علیه باللَّوم: مارنے یا ملامت کرنے کے لئے کسی کی طرف بڑھنا۔
— لَهُ بالشیء: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، دکھانا، جیسے اَنْحَی لَهُ بِسَهْمٍ۔
نَاحَاهُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا یا کسی کی طرف ہونا۔
نَحَّی عَلَیْهِ بالشیء: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، پیش کرنا، دکھانا۔
— الشَّیْءَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
— فلانا عن عَمَلِهِ: کسی کو کام سے ہٹانا، روکنا، برطرف کرنا۔
— عن مَنصبه: عہدہ سے ہٹانا معزول کرنا۔
— القُوَّاتِ: فوجیں ہٹانا۔
اِنْتَحَی: ایک طرف ہو جانا، ایک گوشہ یا کنارہ پر ہو جانا۔
— لَهُ: کسی کے سامنے آنا۔
— علیہ: کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔
— فِی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا، انتحی الفَرَسُ فی عَدْوِهِ: گھوڑے کا طاقت سے دوڑنا۔
— الشَّیْءَ: قصد کرنا۔
تَنَحَّی: ایک کنارہ یا ایک گوشہ میں ہو جانا، ایک طرف ہو جانا۔
تَنَحَّی عن مکانه: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
— عن عَمَلِهِ: کام چھوڑ دینا، کام سے الگ یا برطرف ہو جانا۔
— عن وَظِیفَتِهِ: ملازمت سے سبکدوش ہو جانا، چھوڑ دینا۔
نَحَّاهُ فَتَنَحَّی: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔
— لَهُ: کسی کا قصد و ارادہ کرنا۔
التَّنْحِیَةُ: ازالہ، برطرفی، برخاستگی، معزولی، علیحدگی۔
المَنْحَاةُ ج: پیچ دار نالی، اونٹ کے پانی لانے کا راستہ۔ خم دار ندی، هو من اَهْلِ المَنْحَاةِ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے قریبی رشتہ دار نہیں یا قریب کا رہنے والا نہیں۔
المُنْحَاةُ: بڑی کمان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِی: عالم نحو، ج: نُحَاةٌ۔
النَّاحِیَةُ ج: گوشہ، کنارہ، پہلو، سائڈ، جہت، جَلَسَ نَاحِیَةَ الدَّارِ: وہ گھر کے گوشہ میں بیٹھ گیا، گوشہ نشین ہو گیا، (۲) حفاظت جیسے: هو فی ناحیة فلانٍ ضَرَبَهُ بِنَاحِیَةِ سَوْطِهِ: اسے کوڑے کے کنارہ سے مارا، ج: نواحٍ وانْحِیَةٌ۔
النَّاحِیَةُ البَیْضَاءُ: روشن پہلو۔
النَّاحِیَةُ السَّوْدَاءُ: تاریک پہلو۔
التَّنْحُوَاءُ ج: کپکپی، انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد، نَحَوْتُ نَحْوَهُ: میں نے اس کا رخ کیا۔ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) طریقہ، طرز، راستہ، (۳) جہت، طرف، جانب، رخ، (۴) مثل، مانند (۵) مقدار، (۶) گوشہ (۷)، نوع، قسم، ج: اَنْحَاءٌ ونُحُوٌّ (۸) علم النحو: وہ علم جس کے ذریعہ اعراب و بنا کے لحاظ سے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جائیں، انحاءُ البلادِ: اطراف ملک۔
نَحْوَ کذا: مثل، جیسے مَاسَمِعْتُ نَحْوَ قولك۔
نَحْوَ الشَّرقِ: مشرق کی طرف۔
نَحْوَ اربعینَ رجلا: تقریبًا چالیس آدمی، چالیس کے قریب۔
علی النَّحْوِ الآتی: حسب ذیل طریقہ پر۔ علی النَّحْوِ الضِّمْنِیِّ: ضمنی طور پر، مبہم طور پر۔ من نَحْوِی: میری طرف سے۔
النَّحْوِیُّ: علم نحو کا عالم ج: نَحْوِیُّونَ۔
النِّحْیُ: گھی کا مشکیزہ (۲) رطب کھجور کی ایک قسم (۳) چوڑے پھل کا تیر، دودھ بلونے کا برتن، ج: اَنْحَاءٌ ونُحِیٌّ۔
النُّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِیُّ: اِبِلٌ نَحِیٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ
النَّحِیَّةُ: هو نَحِیَّةُ الشَّدَائِدِ والقوارعِ: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار ہے۔

ن ـــــ خ

● نَخَبَ ـُ نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا، عمدہ اور منتخب حصہ لینا، کسی چیز یا کسی فرد کا انتخاب کرنا۔

نَخَبَ الصَّيْدَ: شکار کا دل نکالنا۔
— الحَرْبُ فُلَانًا: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قَلْبُهُ — نَخَبًا: دل کا کمزور ہونا، بزدل ہونا، هو نَخِبٌ۔
اَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا (کسی کے بزدل اولاد ہونا)
اِنْتَخَبَهُ: چھانٹنا، چننا، منتخب کرنا، اچھا حصہ لینا، (۲) اپنا ووٹ (رائے) دیگر کسی کو ممبری وغیرہ کے لئے منتخب کرنا (۳) نکال لینا، کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: انتخاب، الیکشن، (۲) چھٹائی۔
انتخابٌ بالاجماع: باتفاق رائے انتخاب۔
انتخابٌ حرٌّ: آزادانہ الیکشن۔
انتخابٌ شفويٌّ: زبانی ووٹنگ۔
انتخابٌ عامٌّ: جنرل الیکشن۔
انتخابٌ مباشرٌ: براہ راست الیکشن۔
انتخابٌ فرعيٌّ: ذیلی انتخاب۔
انتخابٌ شعبيٌّ: عوامی انتخاب۔
انتخابٌ في مُنْتَصَفِ الدَّوْرَةِ: وسط مدتی انتخابات۔
انتخاباتٌ نيابيّةٌ: پارلمنٹری الیکشن
انتخابيٌّ: الیکشن سے متعلق۔
المُنْتَخِبُ: انتخاب کنندہ، ووٹر (جسے الیکشن میں رائے دینے کا حق ہو)۔
المُنْتَخَبُ: منتخب شدہ (۲) جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
المِنْخَابُ: رَجُلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی، ج: مَنَاخِيبُ
المَنْخُوبُ: دبلا سوکھا، ج: مَنَاخِيبُ
النَّاخِبُ: انتخاب میں حصہ لینے والا، رائے دینے والا، ووٹر (۲) چھانٹنے والا۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی۔
النُّخَبُ: رَجُلٌ نُخَبٌ: بزدل آدمی (۲) جام صحت، کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالی صحت کی خوشی میں نوش کیجائے۔
النُّخْبَةُ والنُّخَبَةُ: ہر منتخب چیز جَاءَ فِي نُخْبَةِ اَصْحَابِهِ: وہ اپنے منتخب رفقاء کے ساتھ آیا۔
النُّخَبَةُ: بزدل۔
النَّخِيبُ: قَلْبٌ نَخِيبٌ: فاسد قلب، رَجُلٌ نَخِيبٌ: بے عقل آدمی، ج: نُخُبٌ۔
◆ نَخَجَ السِّقَاءُ ونَخُوءُهُ — نَخْجًا: مشک وغیرہ کا ٹپکنا۔
— السَّيْلُ الوَادِيَ — نَخْجًا: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
— الدَّلْوَ وبالدَّلْوِ في البِئْرِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
اِسْتَنْخَجَ: نرم ہو جانا۔
النَّخَّاجَةُ: ٹپکنے والی مشک وغیرہ۔
◆ نَخَّ — نَخًّا: بہت تیز چلنا (۲) جھکنا۔
— الإِبِلَ — نَخًّا: اونٹوں کو تیز ہانکنے کے لئے ڈانٹنا (۲) اونٹوں کو بٹھانے کے لئے خاص آواز نکالنا إِخْ إِخْ یا نَخْ نَخْ کرنا۔
النُّخُّ: هٰذَا مِنْ نُخِّ قَلْبِي: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے (۲) لمبی شطرنجی یا چٹائی، ج: نِخَاخٌ
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال (۲) جھکاؤ (۳) دھمکانے یا اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۴) ہلکی بارش (۵) غیر مصدقہ خبر (۶) پتلا دبلا آدمی (مرد یا عورت)،
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے (۲) شتربان۔
◆ النَّاخُذَاةُ: کشتی کا ناخدا، (مالک یا چلانے والا) ج: نَوَاخِذَةٌ۔
◆ نَخَرَ — نَخْرًا ونَخِيرًا: خراٹے لینا، ناک میں سانس گھمانا۔
— الحَالِبُ النَّاقَةَ — نَخْرًا: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اتارنے کے لئے اونٹنی کے نتھنوں کو سہلانا۔
نَخِرَ الشَّيْءُ — نَخَرًا: پرانا اور بوسیدہ ہو جانا، پارہ پارہ ہو جانا۔
نَخِرَتِ الشَّجَرَةُ ونَخِرَ العَظْمُ، هو نَاخِرٌ ونَخِرٌ
نَخَّرَ الحَالِبُ النَّاقَةَ: نَخَرَهَا۔
المَنْخَرُ: نتھنا، ناک، ج: مَنَاخِرُ
المُنْخُرُ: المَنْخَرُ۔
المُنْخُورُ: المَنْخَرُ ج: مَنَاخِيرُ
النَّاخِرُ: ناک میں بولنے یا آواز نکالنے والا (۲) خونخوار خنزیر (۳) گدھا ج: نُخَّرٌ، مَا بِالدَّارِ نَاخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّاخِرَةُ: سوراخ دار کھوکھلی ہڈیاں وغیرہ، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخَرَةُ والنُّخْرَةُ: ناک کا اگلا حصہ (۲) ناک کا ایک سوراخ، لِلرِّيحِ نُخْرَةٌ شَدِيدَةٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر (۲) بزدل (۳) کمزور، ج: نَخَاوِرَةٌ۔
النَّخُورُ: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے

والی اونٹنی۔

النَّخِيرُ : خراٹے کی آواز۔

• نَخْرَبَ الشَّیْءَ : سوراخ کرنا۔

النُّخْرُوبُ : سوراخ ، انّهُ لأَضْيَقُ مِنَ النُّخْرُوبِ : وہ بہت کنجوس ہے ، ج : نَخَارِيبُ۔

نَخَارِيبُ النَّحْلِ : شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔

• نَخَزَهُ بِحَدِيدَةٍ وَنَحْوِهَا نَخْزاً : لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا، سوئی وغیرہ چبھونا۔

— بِكَلِمَةٍ : کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔

• نَخَسَ الدَّابَّةَ ـُ نَخْساً : جانور کو تیز دوڑانے کے لئے آنکڑا مارنا (سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا)۔

— الرَّجُلَ وَبِهِ : کسی کو بھڑکانا، گھبرانا، دھتکارنا۔

— البَكَرَةَ : چرخی میں پچڑ لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا، هِيَ مَنْخُوسَةٌ وَنَخِيسٌ۔

نُخِسَ البَعِيرُ وَنَحْوُهُ نَخْساً : اونٹ کا خارشی دم والا ہونا یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا، هُوَ مَنْخُوسٌ۔

تَنَاخَسَتِ الغَنَمُ : سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔

— الغُدْرَانُ : تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔

المِنْخَسُ وَالمِنْخَاسُ : جانوروں کو تیز چلانے اور چست بنانے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی، آنکڑا، مہمیز، آنکس، ج : مَنَاخِسُ وَمَنَاخِيسُ۔

النَّاخِسُ : اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت یا اس کی دم کے قریب کی خارش (۲) جوان پہاڑی بکرا۔

النِّخَاسُ : چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچڑ (۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون (یہ دو ہوتے ہیں) ج : نُخُسٌ۔

النِّخَاسَةُ : چرخی کی پچڑ (۲) مویشی فروشی، غلام فروشی، جانوروں کا کاروبار۔

النَّخَّاسُ : مویشی فروش، غلام فروش

النَّخُوسُ : جوان پہاڑی بکرا۔

النَّخِيسُ : کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔

النَّخِيسَةُ : بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ (۲) مکھن۔

• نَخَشَ الرَّجُلُ وَنَحْوُهُ ـَ نَخْشاً : بیماری وغیرہ سے دبلا ہوجانا۔

— فُلَاناً ـُ نَخْشاً : تکلیف دینا (۲) ہلانا جھنجوڑنا، (۳) اکسانا، جوش دلانا جیسے نَخَشَ الدَّابَّةَ وَنَخَشَ فُلَاناً۔

— الشَّیْءَ : چھیلنا، (۲) عمدہ حصہ لینا، مغز اور جوہر نکالنا۔

نَخِشَ الشَّیْءُ ـَ نَخَشاً : نچلا حصہ گل جانا، بوسیدہ ہوجانا۔

نُخِشَ الرَّجُلُ نَخْشاً : دبلا ہوجانا، هُوَ مَنْخُوشٌ۔

تَنَخَّشَ اِلَی كَذَا : کسی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔

• نَخَصَ ـُ نَخْصاً : دبلا ہونا، کھال پر جھریاں (سلوٹیں) پڑنا، هُوَ نَاخِصٌ۔

نَخَصَ الكِبَرُ اَوِ المَرَضُ الحَيَوَانَ : بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کردینا

نَخِصَ لَحْمُهُ ـَ نَخَصاً : گوشت نہ رہنا، کم ہوجانا، سوکھ جانا۔

أَنْخَصَهُ الكِبَرُ اَوِ المَرَضُ : بڑھاپے یا بیماری کا کسی کو دبلا کردینا

اِنْتَخَصَ لَحْمُهُ : گوشت نہ رہنا، کم ہوجانا، سوکھ جانا۔

النَّاخِصُ : بڑھاپے سے کمزور، عَجُوزٌ نَاخِصٌ : جھریاں پڑی ہوئی دبلی بڑھیا۔

• نَخَطَ اِلَی القَوْمِ ـَ نَخْطاً : لوگوں پر اچانک دھاوا بولنا، اچانک پہنچنا۔

— عَلَيْهِ : کسی کے سامنے بڑا بننا، تکبر کرنا۔

— بِهِ تَنْخِيطاً : کسی کی مذمت و برائی کرنا، گالی دینا۔

النَّخْطُ : حرام مغز (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔

النُّخُطُ : نیزوں سے کھیلنے والے بہادر لوگ۔

• نَخَعَ بِالحَقِّ ـَ نُخُوعاً : اقرار کرنا۔

— الذَّبِيحَةَ نَخْعاً : قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لیجانا۔

— الاَمْرَ عِلْماً : کسی بات کو خوب جاننا۔

نَخِعَ العُودُ ـَ نَخَعاً : پودے میں تری پیدا ہوجانا، اس سے پانی رسنا

اِنْتَخَعَ السَّحَابُ : بادل کا خوب برسنا، پورا پانی چھوڑ دینا۔

— عَنْ أَرْضِهِ : کسی کی زمین سے دور ہونا۔

تَنَخَّعَ السَّحَابُ : انتخع۔
— فلانٌ : بلغم نکالنا۔
المُنَخَّعُ : سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخَاعُ : ریڑھ کی ہڈی میں دماغ تک پہنچنے والا ایک پٹھا، حرام مغز۔
النُّخَاعَةُ : بلغم، کھنکار۔
• نَخَفَ ـُ نَخْفًا ونَخِيفًا : ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا، ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا (۲) چھینکنا۔
نَخَفَتِ العَنْزُ : بکری کا چھینکنا۔
اَنْخَفَ : ناک صاف کرتے وقت بہت آواز والا ہونا۔
النُّخَافُ : چرمی موزہ، ج : اَنْخِفَةٌ۔
النُّخْفَةُ : پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
النَّخِيفُ : آواز کے ساتھ چھینکنے والا، خراٹے لینے والا، ناک صاف کرنے کی آواز۔
• نَخَلَ الشَّيْءَ ـُ نَخْلًا : چھاننا، جیسے نَخَلَ الدَّقِيقَ۔
— الكَلَامَ : کلام کو صاف ستھرا بنانا۔
— لَهُ النَّصِيحَةَ : کسی سے خالص ہمدردی کرنا۔
— السَّحَابُ المَطَرَ : بادل کا پانی برسانا۔
نَخَّلَ الشَّيْءَ : خوب چھاننا، مکمل طور پر صاف کرنا، خالص بنانا۔
— السَّحَابُ المَطَرَ : نَخَلَ۔
اِنْتَخَلَ الشَّيْءَ : کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا، چننا، چھانٹنا۔
— السَّحَابُ المَطَرَ : بادل کا پانی برسانا، بجلی چمکانا۔
تَنَخَّلَ الشَّيْءَ : چننا، چھانٹنا۔
تَنَخَّلْتُ ما فی هذا الكتاب میں نے اس کا جوہر و خلاصہ نکال لیا۔
المُنْخُلُ : چھلنی، ج : مَنَاخِلُ۔
النَّاخِلُ : چھان پھٹک کرنے والا۔
نَاخِلُ الصَّدْرِ : سچا خیر خواہ۔
النَّاخِلَةُ : النَّصِيحَةُ النَّاخِلَةُ مخلصانہ نصیحت، سچی خیر خواہی۔
النُّخَالَةُ : بھوسی (جو چھاننے کے بعد چھلنی میں رہ جائے) چھانن۔
النَّخَّالُ : آٹا وغیرہ چھاننے کا کام کرنے والا (۲) کھجور کے بہت درختوں والا (۳) چیتھڑے جمع کرنے والا۔
النَّخْلَةُ : کھجور کا درخت، ج : نَخْلٌ ونَخِيلٌ۔
النَّخِيلَةُ : منتخب چیز۔
بَذَلَ لَهُ نَخِيلَةَ قَلْبِهِ : اس نے اسے اپنی دل پسند یا خالص چیز دی۔ هو نَخِيلَةُ نَفْسِي : یہ میرے دل کی چیدہ و خالص چیز یا نیک نیتی ہے، ج : نَخَائِلُ۔
نَخَائِلُ القُلُوبِ : خالص نیتیں
• نَخَمَ ـُ نَخْمًا : کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔
نَخِمَ ـَ نَخَمًا : بے زبان ہونا، (بولنے پر قادر نہ ہونا)۔
— ـَ نَخْمًا ونَخَمًا : ناک صاف کرنا، ناک کی رینٹ نکالنا، (۲) کھنکارنا۔
النُّخَامَةُ : بلغم، (۲) ناک کی رینٹ۔
• نَخْنَخَ : بہت تیز چلنا۔
— الإبلَ : اونٹوں کو بٹھانا۔
— بالإبلِ : اونٹوں کو بٹھانا۔
— فلانًا : دھمکانا، ہٹانا، دور کرنا۔
تَنَخْنَخَتِ الإبلُ : اونٹوں کا بیٹھنا نَخْنَخَ الإبلَ فتَنَخْنَخَ۔
• نَخَا ـُ نَخْوَةً : فخر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔
— فلانًا نَخْوًا : تعریف کرنا
نُخِيَ نَخْوَةً : فخر کرنا، تکبر کرنا، اترانا، هو مَنْخُوٌّ۔
اَنْخَى : بہت غرور و نخوت والا ہونا، کسی کا غرور و تکبر بڑھ جانا۔
اِنْتَخَى : تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا
اِنْتَخَى علينا : اس نے ہمارے سامنے بڑائی جتائی۔
— من كذا : نفرت کرنا۔
النَّخْوَةُ : بڑائی، غرور (۲) شان (۳) جوش و بہادری (۴) مروت و حمیت

ن ــــ د

• نَدَأَ اللَّحْمَ ونَحْوَهُ ـَ نَدْءًا : آگ پر یا آگ میں دبا کر پکانا۔
— المَلَّةَ : بھوبھل تیار کرنا۔
نَوْدَأَ : دوڑنا۔
النَّدْأَةُ : طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔
النُّدْأَةُ : گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے برخلاف ہو (۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ، ج : نُدَأٌ۔
النَّدِئُ : النُّدْأَةُ۔
النَّدِيءُ : نَدَأَ کا اسم مصدر، پکائی یا پکا ہوا (۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا گوشت، لَحْمٌ نَدِيءٌ۔
• نَدَبَ فلانًا الى الأمرِ ـُ نَدْبًا : کسی کام کی دعوت دینا، اس پر آمادہ کرنا، اس پر مامور کرنا، کسی کام کے لیے نمائندہ بنانا۔
— المَيِّتَ : مردے کے محاسن بیان

کرکے رونا۔
نَدِبَ الجُرحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا (باقی رہنا)۔
— جِسْمُهُ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا، الجسمُ نَدِبٌ ونَدِيبٌ
نَدُبَ ـُ نَدَابَةً: زیرک و ہوشیار ہونا۔
اَنْدَبَ جِسْمَهُ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا، نَزَلَتْ بِهِ صَائِبَةٌ فَاَنْدَبَتْهُ: اسے تکلیف و مصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیئے۔
— نَفْسَهُ وبِنَفْسِهِ: جان خطرہ میں ڈالنا۔
نَدَّبَهُ لِلاَمْرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجنا۔
اِنْتَدَبَ الشَّيْءُ: میسر ہونا، بآسانی حاصل ہونا، خُذْ مَا انْتَدَبَ: جو ملے لے لو (۲) ظاہر ہونا، اسی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول، اِيَّاكُمْ وَرَضَاعَ السَّوْءِ فَاِنَّهُ لَابُدَّ مِنْ اَنْ يَنْتَدِبَ: تم برائی کو پالنے سے بچو کیونکہ وہ ضرور ظاہر ہو گی۔
— لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ اور تیار ہونا، لبیک کہنا۔
— فُلَانًا لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے بلانا، کسی کام پر مامور کرنا، نمائندہ بنانا۔
الاِنْتِدَابُ: نمائندگی، تفویض پیغام، (۲) مفوضہ اختیار و اقتدار (۳) بلاوا۔
الاِنْتِدَابُ السِّيَاسِيُّ: اقوام متحدہ کی جانب سے عارضی طور پر دیا جانے والا حکومت کرنے کا اختیار و اقتدار۔
المَنْدُوبُ: قاصد (۲) کسی مجلس یا جماعت کا (کسی کام کے سلسلہ میں) نمائندہ (۳) اصطلاح شریعت میں مستحب (۴) کسی کی طرف سے کاموں کا وکیل مختار (۵) ڈیلی گیٹ (۶) کمشنر (۷) وہ شخص جس پر مرنے کے بعد رویا جائے۔
مَنْدُوبٌ اِلَى المُؤْتَمَرِ مِنْ فُلَانٍ: کانفرنس میں کسی کا نمائندہ۔
مَنْدُوبُ الحُكُومَةِ فِي مُقَاطَعَةٍ: سرکاری کمشنر۔
مَنْدُوبُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: نمائندہ اقوام متحدہ۔
المَنْدُوبُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔
المَنْدُوبُ السَّامِيُ: ہائی کمشنر۔
مَنْدُوبُ الصَّحِيفَةِ: اخباری نمائندہ۔
المَنْدُوبُ القَضَائِيُّ: عدالتی نمائندہ۔
المَنْدُوبُ المُفَوَّضُ: نمائندہ مختار۔
المَنْدُوبِيَّةُ: نمائندگی۔
المَنْدُوبِيَّةُ السَّامِيَةُ: ہائی کمیشن۔
النَّادِبُ: کسی کام کا داعی (۲) نوحہ خواں مرثیہ خواں، مصیبت پر رونے والا (۳) نمائندہ بنانے والا۔
النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کرکے رونے والی عورت، ج: نَوَادِب۔
النَّدْبُ: زیرک و ذہین، ہوشیار (۲) شریف و دانا آدمی (۳) کام میں چاق و چوبند اور پھرتیلا، فَرَسٌ نَدْبٌ: تیز رفتار گھوڑا، ج: نُدُوبٌ ونُدَبَاءُ۔
النَّدَبُ: زخم کا نشان، ج: نُدُوبٌ واَنْدَابٌ، (۲) کسی بات پر بدھی ہوئی شرط (۳) تیر انداز کمان، ج: اَنْدَابٌ۔
النُّدْبَةُ: علم النحویین (وا) کے ساتھ ندا کے معنی میں جیسے وامعتصما اے معتصم! عَرَبِيٌّ نُدْبَةٌ: فصیح الکلام عرب (۲) میت کی خوبیوں کا بیان، پکار، بلاوا۔
• نَدَحَ الشَّيْءَ ـَ نَدْحًا: کشادہ کرنا۔
اِنْتَدَحَتِ الغَنَمُ فِي مَرَابِضِهَا: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہوں میں منتشر ہونا۔
تَنَدَّحَتِ الغَنَمُ فِي مَرَابِضِهَا: اِنْتَدَحَتْ۔
المُنْتَدَحُ: گنجائش، کشادگی، آزادی۔
— عَنْ كَذَا: چھٹکارا۔
المَنْدُوحَةُ: اَرْضٌ مَنْدُوحَةٌ: کشادہ زمین، لَكَ مِنْ هٰذَا الاَمْرِ مَنْدُوحَةٌ: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے، لَا مَنْدُوحَةَ عَنْهُ: اس سے مفر نہیں، اسے چھوڑا نہیں جا سکتا، ج: مَنَادِيحُ۔
النَّدْحُ: کشادگی (۲) کثرت۔
النِّدْحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنیوالی چیز۔
النُّدْحَةُ: کشادہ زمین، اِنَّكَ لَفِي نُدْحَةٍ مِنَ الاَمْرِ: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے، تم اسے چھوڑ سکتے ہو، آزاد ہو۔
• نَدَخَهُ ـَ نَدْخًا: ٹکرانا، ملانا۔

أَندَحنَهُ: نَدَحَهُ، أَندَحنَا المَرکَبَ السَّاحِلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر یا دریا کے کنارے سے لگا دیا۔

تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بھگارنا، ڈینگیں مارنا، بڑ ہانکنا۔

المِندَخُ: گالی دینے اور سننے میں بیباک ولاپرواہ۔

• نَدَّ البَعِیرُ ونَحوُهُ ـِ نَدًّا ونُدُودًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا، آوارہ پھرنا۔

نَدَّتِ الفِکرَةُ عَنهُ: ذہن سے خیال نکل جانا۔

—— الکَلِمَةُ: لفظ کا قاعدہ سے الگ ہوجانا، کم استعمال والا ہونا، هُوَ نَادٌّ ج: نَدَادٌ وهِیَ نَادَّةٌ ج: نَوَادُّ۔

نَادَّهُ: کسی کی مخالفت کرنا (۲) ہمسری کرنا، برابر ہونے کی کوشش کرنا۔

نَدَّدَ بِفُلَانٍ: کسی کے عیوب کھولنا، مذمت کرنا، بدنام کرنا۔

—— القَطِیعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار (ڈار) کو منتشر کرنا۔

—— صَوتَهُ: آواز بلند کرنا۔

—— الشَّیءَ: متفرق کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَادَّ القَومُ: ایک دوسرے سے الگ ہوجانا، منتشر ہوجانا، باہم مخالف ہونا۔

النَّادُّ: لَیسَ لَهُم نَادٌّ: ان کے پاس رزق (خوراک) نہیں ہے۔

النَّدُّ: دھونی دینے کی اگر کی لکڑی، (۲) اونچا ٹیلا۔

النِّدُّ: مثل، نظیر، ہم پلہ، ہم رتبہ، ہم سر، هُوَ نِدُّهُ: وہ اس جیسا ہے، اس کے مماثل اور ہم پلہ ہے۔ هِيَ نِدُّ فُلَانَةٍ قرآن پاک میں ہے۔ "فَلَا تَجعَلُوا لِلّٰهِ أَندَادًا" اللہ کے لئے اس کے مثل و ہمسر ٹھیراؤ ج: أَندَادٌ، مَا لَهُ نِدٌّ: اس کی کوئی نظیر نہیں، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

النَّدِیدُ: النِّدُّ، ج: نُدَدَاءُ وأَندَادٌ وهِیَ نَدِیدَةٌ، ج: نَدَائِدُ۔

نَدَرَ الشَّیءُ ـُ نُدُورًا: گرنا، جھڑنا، هَزَّ الغُصنَ فَنَدَرَت مِنهُ الثِّمَارُ: اس نے ٹہنی ہلائی تو پھل گر گئے (۲) الگ ہوجانا، نکل جانا، جیسے نَدَرَ العَظمُ عَن مَوضِعِهِ: ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی، الگ ہوگئی۔

—— فُلَانٌ فِی عِلمٍ وفَضلٍ: کسی کا علم وفضل میں بے مثال ہونا، آگے بڑھنا۔

—— الشَّیءُ: نادر و کمیاب ہونا، اچھوتا اور بے نظیر ہونا۔

—— الکَلَامُ ـُ نَدَارَةً: کلام کا عمدہ اور فصیح ہونا، انوکھا ہونا۔

أَندَرَ: انوکھی بات کہنا یا انوکھا کام کرنا۔

—— الشَّیءَ: گرانا (۲) ساقط کرنا جیسے أَندَرَ التَّاجِرُ مِن حِسَابِی کَذَا: تاجر نے میرے حساب میں سے اتنی رقم ساقط کردی (کم کردی)۔

أَندَرتُ یَدَ فُلَانٍ عَن هٰذَا العَمَلِ: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا، اس کا عمل دخل ختم کردیا (۲) نکالنا، الگ کرنا، جیسے أَندَرَ العَظمَ مِن مَوضِعِهِ۔

تَنَادَرَ: عجیب وغریب باتیں بتلانا۔

—— عَلَی فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔

—— عَلَیهِم: لوگوں کے پاس کبھی کبھی آنا جانا۔

استَندَرَ الشَّیءَ: انوکھا اور نادر سمجھنا، عجیب سا محسوس کرنا۔

—— القَومُ أَثَرَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔

—— الحَیَوَانُ الرُّطَبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔

الأَندَرُ: گیہوں کا کھلیان، ج: أَنَادِرُ۔

أَندَرُ: شام کا ایک شہر جس کی شراب مشہور تھی۔

الأَندَرَانِی: بڑی یا کشادہ (بوری)۔

الأَندَرِیُّ: موٹی رسی۔

النَّادِرُ: انوکھا، بے نظیر، بے مثال، عجیب کمیاب، نایاب، شاذ، بہت کم استعمال ہونے والا، مخالف قیاس وقاعدہ۔

النَّادِرَةُ: چٹکلا، لطیفہ، عجیب وغریب بات، انوکھی بات۔ هُوَ نَادِرَةُ عَصرِهِ: وہ اپنے زمانہ کی منفرد شخصیت ہے، ج: نَوَادِرُ۔

النَّدَرَی: لَقِیتُهُ النَّدَرَی وفِی النَّدَرَی: میں اس سے کبھی کبھی ملا (ہمیشہ نہیں)۔

النَّدرَةُ: کان میں موجود سونے چاندی کا ٹکڑا۔

النُّدرَةُ: لَا یَکُونُ ذٰلِكَ إِلَّا نُدرَةً: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔

النُّدرَةُ: کمیابی، نایابی، قلت، (۲) انوکھاپن، جدت، خوبی۔

نُدرَةُ النُّقُودِ: رقم کی قلت، کرنسی کی کمی۔

• نَدَسَ فُلَانًا بِشَیءٍ ـُ نَدسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔

—— بِالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔

—— الأَرضَ بِرِجلِهِ: زمین پر پاؤں مارنا۔

—— فُلَانًا بِکَلِمَةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہکر دکھ پہنچانا، دل پر چوٹ

لگانا۔
— بفلانٍ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
— الشیءَ عن الطریق: راستہ سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: سمجھ دار و ذہین ہونا معاملہ فہم ہونا (۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا ہونا ھو نَدُسٌ و نَدِسٌ۔
نَادَسَهُ: کسی سے نیزہ زنی کرنا، (۲) برے نام دینے میں مقابلہ کرنا یا کسی کو برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ ماءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
— الرَّجلُ: بچھڑ جانا، نَدَسَ به الارضَ: اسے زمین پر پٹکا تو وہ گر گیا۔
— الخبرَ وعنه: کسی خبر کو دوسروں پر سبقت لیجانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
تَنَادَسَ القومُ: باہم برا بھلا کہنا، ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔
النَّادِسُ: تیز نیزہ، ج: نَوَادِسُ۔
النَّدْس: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت و ذہانت، سمجھ بوجھ، معاملہ فہمی۔
النَّدُسُ: ملنسار، کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا، ج: نَدُسُونَ اس کی جمع مکسر نہیں۔
• نَدَشَ عن الشیءِ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔
— القطنَ نَدْشًا: روئی دھننا۔
• نَدَصَ الشیءُ من الشیءِ ـُ نَدْصًا و نُدُوصًا: ایک چیز کا دوسری سے نکل جانا، جیسے نَدَصَتِ النَّواةُ من التَّمرةِ: گٹھلی کھجور سے نکل گئی،

والقَیحُ من البثرةِ: پیپ پھنسی سے نکل گئی۔
نَدَصَتِ العینُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
— البثرةَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
— القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا۔
المِنْدَاصُ: رَجُلٌ مِنْدَاصٌ: شری اور فسادی آدمی جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو امرأةٌ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت، ج: مَنَادِیص۔
• نَدَغَ فلانًا ـَ نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
— المرأةَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔
— العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
— فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اَنْدَغَ بفلانٍ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّغَ العجینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَغَ المرأةَ: عورت سے عشق لڑانا۔
اِنْتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔
المِنْدَغُ: نیزہ باز، نیزہ زن، (۲) بدکلام، گالی گلوچ کرنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْدَغٌ۔
النُّدْغَةُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَدَفَتِ الدَّابَّةُ ـِ نَدْفًا و نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
— السَّماءُ بالمطرِ وبالثلجِ نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
— العوَّادُ بمزهرهٖ: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔

نَدَفَ القطنَ: روئی دھننا، القطنُ مندوفٌ و ندیفٌ۔
اَنْدَفَ: سارنگی سننا، اس کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
نَدَّفَ القطنَ: روئی کو اچھی طرح دھننا۔
المِنْدَفُ والمِنْدَفَةُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَةُ: روئی دھننے کا پیشہ۔
النُّدَافَةُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: دھنیا (۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَةُ: تھوڑی چیز یا تھوڑا دودھ۔ سَقَانِی نُدْفَةَ لَبَنٍ: اس نے مجھے تھوڑا سا دودھ پلایا
• نَدَلَ الشیءَ ـُ نَدْلًا: کسی چیز کو جلدی سے لیجانا (۲) جھپٹ لینا، چھین لینا (۳) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا، ھو مِنْدَلٌ۔
نَدِلَ ـَ نَدَلًا: میلا ہونا، آلودہ ہونا جیسے نَدِلَتْ یدُهٗ۔
اِنْتَدَلَ الشیءَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمِندیل: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
نَوْدَلَ: بڑھاپے سے ہلنا، لڑکھڑانا (۲) ڈھیلا ہونا
مَشَی مُنَوْدِلًا: وہ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلا
المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو کا عود (۲) چرمی موزہ (۳) عمل حاضرات، گم شدہ یا چوری کردہ چیزوں کا سراغ لگانے والا ایک عمل، جادو منتر وغیرہ، ج: مَنَادِل۔
فَاتِحُ المَنْدَلِ: گم شدہ چیزوں

چیزوں کی خبر دینے والا، عمل حاضرات کا ماہر، کاہن و جادوگر۔

المِنْدِيلُ: ہاتھ یا پسینہ وغیرہ پونچھنے کا مربع رومال، دستی ج: مَنَادِيل۔

المِنْدَالَةُ: دھرمٹ موگری، سڑک کو ہموار کرنے کا رولر۔

المَنْدُولين: سارنگی (چھوٹی) چکارا۔

النَّادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار و بیرہ ج: نُدُل

المَنْوُدلُ: لڑکھڑانے والا (بڑھاپے کی وجہ سے)۔

النُّوْدَل: پستان۔

اَنْدَلُس: اسپین۔

• نَدِمَ عَلَى الأَمْرِ ـَ نَدَمًا وَنَدَامَةً: کسی بات کے کرنے پر پشیمان و شرمندہ ہونا، کرنے کے بعد اس کو برا سمجھنا، متاسف ہونا، پچھتانا، هو نَادِمٌ، ج: نُدَّامٌ وهي نَادِمَةٌ، ج: نَوَادِمُ، وهو نَدْمَان وهي نَدْمَانَةٌ وَنَدْمَى، ج: نَدَامَى۔

أَنْدَمَهُ: کسی کو اس کے کئے پر شرمندہ کرنا۔

نَادَمَهُ مُنَادَمَةً وَنِدَامًا: کسی کا ہم نشین ہونا، ہم لقمہ و ہم نوالا ہونا (۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔

نَدَّمَهُ عَلَيْهِ: کسی کو کسی بات پر شرم دلانا، شرمندہ کرنا۔

تَنَادَمَ القَوْمُ: باہم مل کر پینا، باہم جام نوشی کرنا۔

تَنَدَّمَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر پچھتانا، اس کے کرنے پر پشیمان ہونا۔

اِنْتَدَمَ الأَمْرُ: آسانی سے حاصل ہونا، خُذْ مَا انْتَدَمَ: آسانی سے جو ملے وہ لے لو۔

المَنْدَمُ: النَّدَامَةُ، شرمندگی۔

المَنْدَمَةُ: سبب ندامت۔

النَّدِيمُ: ہم نشین، رفیق ہم دم، مصاحب، ہم لقمہ و ہم نوالہ، ج: نِدَامٌ وَنُدَمَاءُ وهي نَدِيمَةٌ۔

• نَدَهَ الرَّجُلُ ـَ نَدْهًا: آواز نکالنا۔

ـــ البَعِيرَ وَنَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا بھگا دینا۔

ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔

زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اِذْهَبِي فَلَا أَنْدَهُ سَرْبَكِ: تو چلی جا پس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔

اِسْتَنْدَهَ الأَمْرُ: معاملہ درست ہونا۔

اِنْتَدَهَ الأَمْرُ: درست ہونا۔

المِنْدَهُ: رَجُلٌ مِنْدَهٌ: سخت و زیادہ آواز نکالنے والا۔

النُّدْهَةُ: آواز۔

النَّوَادِهُ: دھمکیاں، جھڑکیاں۔

• نَدَا القَوْمُ ـُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا، کلب میں آنا۔

ـــ القَوْمَ: مجلس میں جمع کرنا۔

مَا يَنْدُوهُمُ النَّادِي: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔

نَدِيَ الشَّيْءُ ـَ نَدًى وَنَدَاوَةً: تر ہونا، گیلا ہونا۔

ـــ الأَرْضُ: زمین پر شبنم پڑنا، هو نَدٍ وهي نَدِيَةٌ مَا نَدِيَنِي مِنْهُ شَيْءٌ أَكْرَهُهُ: اس سے مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی، هو لَا تَنْدَى صَفَاتُهُ: وہ بخیل ہے (اس کا پتھر جیسا دل نہیں پسیجتا)

نَدِيَ فُلَانٌ: سخی و فیاض ہونا، مَا نَدِيتُ بِشَيْءٍ مِنْ فُلَانٍ: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔

ـــ الصَّوْتُ: آواز کا بلند و خوشگوار ہونا، هو نَدِيٌّ۔

أَنْدَى فُلَانٌ: سخی و فراخ دست ہونا (۲) خوش آواز ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: تر اور گیلا کرنا۔

نَادَى الشَّيْءُ مُنَادَاةً وَنِدَاءً: ظاہر ہونا، نکلنا جیسے نَادَى النَّبْتُ: پودا زمین سے نکل آیا، بڑا ہو گیا۔

ـــ فُلَانًا وَبِهِ: زور سے پکارنا، آواز دینا (۲) کسی کا ہم نشین ہونا، ایک ساتھ مجلس میں بیٹھنا اٹھنا (۳) مشورہ کرنا (۴) کسی کے سامنے فخر کرنا، اپنی فوقیت و عزت جتانا۔

ـــ بِسِرِّهِ عليه: کسی کو اپنا راز بتانا۔

ـــ بِالأَمْرِ: اعلان کرنا۔

ـــ بِكَذَا: کسی بات کا نعرہ لگانا، مطالبہ کرنا۔

ـــ عَلَى الأَسْمَاءِ: نام پکارنا۔

ـــ عَلَى المَبِيعِ: کسی چیز کو آواز لگا کر بیچنا۔

ـــ بِهِ كَذَا: کسی کو کوئی لقب دینا، نَادَوْا بِهِ مَلِكًا: اسے اپنا بادشاہ بنا لیا۔

نَدَّى الشَّيْءَ: تر کرنا، بھگونا

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔

هو لَا تُنَدِّي إِحْدَى يَدَيْهِ الأُخْرَى: اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو تر نہیں کرتا یعنی وہ بخیل ہے۔

انْتَدَى الْقَوْمُ: جمع ہونا۔
— فُلَانٌ: بہت فیاض ہونا، کسی کا فیض وبخشش عام ہونا، مَا انْتَدَيْتُ مِنْهُ شَيْئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
تَنَادَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا (۲) مجلس میں جمع ہونا۔
تَنَدَّى الْمَكَانُ: جگہ کا تر ہونا، گیلا ہونا۔
— الظَّمْآنُ: پیاسے کا سیر ہونا۔
— الرَّجُلُ: سخاوت کرنا، دل کھولنا، (۲) مہربانی کرنا، مہربان بنجانا۔
الْمُتَنَدَّى: لوگوں کی مجلس، بیٹھک۔
الْمُنَادِي: منادی یا اعلان کرنے والا۔
الْمُنَادَى: جسے پکارا جائے۔
الْمُنَادَاةُ: اعلان، بولی، نیلامی کی بولی، منادی۔
الْمَنْدِيَةُ: باعث شرم بات یا فعل جسے سنکر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے (۲) مصیبت، ج: مَنْدِيَات۔
الْمُنْتَدَى: جمی ہوئی مجلس، بیٹھک، اجتماع گاہ (اس وقت تک کے لئے جب تک حاضرین اس میں موجود ہوں)
أَنْدَى: زیادہ سخی (۲) زیادہ تری والا۔
التَّنَادِي: يَوْمُ التَّنَادِ: قیامت کا دن
الْمُنَدَّى: شبنم آلود یا پانی سے قریب چراگاہ، گھوڑوں کی تفریح کی جگہ۔
النَّادِي: جمع کنندہ (۲) مجلس جس میں لوگ مشورہ یا دیگر اغراض کے لئے جمع ہوں یا جمع ہوتے ہوں، ہم مشرب لوگوں کی بیٹھک یا مجلس، بزم، محفل، کلب۔
— الرَّجُلِ: آدمی کے اہل خانہ کنبہ، قرآن پاک میں ہے، فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ، ج: أَنْدِيَةٌ ونَوَادٍ۔

النَّادِي الصَّحَفِي: پریس کلب، اخبار نویسوں کی جائے اجتماع۔
النَّادِي النَّوَوِيُّ: اٹمی کلب۔
نَادِي عَدَمِ الانحياز: غیر جانبدارانہ کلب۔
النَّادِيَةُ: گوشہ، کنارہ، ج: نَوَادٍ ونَادِيَات. نَخْلٌ نَادِيَةٌ: پانی سے دور کھجوریں۔
نَادِيَاتُ الشَّيْءِ: کسی چیز کے اوائل، ابتدائی حصے، یا آغاز۔
نَوَادِي الدَّهْرِ: حوادث زمانہ۔
النَّوَادِي: منتشر اونٹنیاں. نَوَادِي النَّوَى: گٹھلیوں کے ٹوٹے ہوئے ریزے۔
النَّدَى: شبنم (۲) بارش (۳) سخاوت وکرم (۴) خیر ونفع، ج: أَنْدَاءٌ وأَنْدِيَةٌ۔
النَّدْوَةُ: (اسم مرہ) ایک دفعہ کا اجتماع (۲) مجلس ومحفل (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ، جماعت، ایسوسی ایشن، کنونیشن، سیمنار، سمپوزیم، کلب۔
نَدْوَةٌ لِلْبَحْثِ: ڈبیٹنگ پینل، مجلس مباحثہ۔
النَّدْوَةُ الْعِلْمِيَّةُ: سیمنار، علمی کنونیشن (۲) لٹریری کلب۔
النَّدْوَةُ اللَّيْلِيَّةُ: بزم شبینہ، نائٹ کلب۔
النَّدْوَةُ الْمُوَسَّعَةُ: عمومی یا بڑے پیمانہ کا کنونیشن یا اجتماع۔
دَارُ النَّدْوَةِ: دار المشورہ، زمانۂ جاہلیت میں مکہ میں قریش کا دار المشورہ اسی نام سے موسوم تھا جسے قُصَيّ بن کلاب نے بنایا تھا، بعد میں اس کے لڑکے سے حضرت معاویہ رضؓ نے خرید کر دار الامارہ (گورنر ہاؤس) بنا دیا تھا۔
النُّدْوَةُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ۔
النَّدِيُّ: تر، گیلا، بھیگا ہوا۔
النَّدِيُّ: النَّدِي (۲) ہم مشرب لوگوں کی محفل ومجلس، اجتماع گاہ (۲) مشورہ اور مباحثہ کے لئے جمع شدہ لوگ۔
نَدِيُّ الْكَفِّ: سخی۔
نَدِيُّ الصَّوْتِ: بلند آواز و خوش گو آدمی۔
النَّدْيَانُ: تر، گیلا، شَجَرٌ نَدْيَانٌ: ترو تازہ درخت۔

ن ——— ذ

نَذَرَ الشَّيْءَ ـِ ـُ نَذْرًا ونُذُورًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کر لینا، نذر ماننا، منت ماننا، (یہ کہ اس کا فلاں کام ہو گیا تو وہ اتنا مال غریبوں کو دیگا وغیرہ)۔
— مَالَهُ لِلّٰهِ: اللہ کے لئے اپنا مال وقف کرنا، اللہ کے نام پر نذر ماننا۔
— عَلَى نَفْسِهِ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا۔
— نَفْسَهُ لِكَذَا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
نَذِرَ بِالشَّيْءِ ـَ نَذْرًا ونَذَارَةً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا محتاط ہونا، نَذِرُوا بِالْعَدُوِّ: وہ دشمنوں سے چوکنا ہو گئے۔
أَنْذَرَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی بات بتا کر چوکنا کرنا اور ڈرانا، آگاہ کرنا، دھمکی دینا، انجام سے باخبر کرنا، نوٹس دینا۔
تَنَاذَرَ الْقَوْمُ: کسی فتنہ سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا، ڈرانا. تَنَاذَرُوا الْعَدُوَّ: وہ دشمن سے چوکنا ہو گئے۔

الإِنْذَارُ : انجام کی اطلاع، آگاہی، تنبیہ، الارم (۲) نوٹس (۳) دھمکی، ج : اِنذاراتٌ۔
اِنْذارُ تنبیه : خطرہ کی گھنٹی، الارم۔
الانذار الاخیرُ والنّهائیّ : آخری وارننگ، الٹی میٹم۔
الانْذارُ القَضائیّ : سمن عدالت، عدالتی نوٹس۔
الانْذارُ المُبَکِّرُ : ابتدائی وارننگ۔
الانْذارُ بخَطرٍ : خطرے کی گھنٹی۔
المتَنَاذِرُ : شیر۔
المُنْذِرُ : وارننگ دینے والا، ڈرانے اور دھمکی دینے والا۔
مَنَاذِرَة : شاہان حیرہ۔
ابوالمُنْذر : مرغا۔
ابن المُنْذر : حیرہ کے بادشاہ نعمان کی کنیت۔
المَنْذُورُ : نذر مانا ہوا۔
النَّذارَةُ : الإِنْذار۔
النَّذْرُ : نذر، منت، وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے پر لازم کیا جائے اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے، ج : نُذُورٌ۔
النَّذِیرُ : انجام بد سے ڈرانے والا، (۲) راہبر، (۳) وعید ودھمکی (۴) نذر مانی ہوئی چیز، منت، (۵) بڑھاپا، ج، نُذُورٌ۔
نَذِیرُ النَّار : فائر الارم، آگ لگنے کا الارم۔
النَّذِیرَةُ : نذر میں دی جانے والی چیز، صدقہ وغیرہ۔
نَذِیرَةُ الجَیْش : فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے ج : نَذائِرُ۔

• نَذَعَ الماءُ اوالعَرَقُ ـــَــ نَذْعًا : پانی یا پسینہ کے قطرے ٹپکنا، ھونَاذِعٌ۔
النَّذْعَة : پانی وغیرہ کی بوند۔
• نَذُلَ ـــُــ نَذَالَةً ونُذُولَةً : خسیس وکمینہ ہونا، گھٹیا اور حقیر ہونا ھو نَذْلٌ ونَذِیلٌ، ج : اَنْذَالٌ ونُذُولٌ ونُذَلاءُ۔
الاَنْذالُ : کمینے اور گھٹیا لوگ۔
النَّذَالَةُ : کمینگی، گھٹیاپن، بزدلی۔

ن ـــــ ر

• النَّرْجِسُ : نرگس (ایک پھول)
النَّرْجِسِیَّة : نرگسیت، عشق ذات، خود فریفتگی۔
• النَّارَجِیلُ : ناریل یا ناریل کا درخت (اسے الجوز الهندی بھی کہتے ہیں) واحد نارجیلة۔
النَّارجیلَةُ : حقہ (۲) ایک ناریل۔
النَّرْدُ : چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو دوسری بساط پر کھیلا جاتا ہے ایک ڈبیا میں کنکریاں یا پلاسٹک کی گوٹیں ہوتی ہیں اور دو رنگ ہوتے ہیں جن کو ہلا کر جیسا رنگ نکل آتا ہے اس کے مطابق کنکریاں یا گوٹیں آگے بڑھائی جاتی ہیں، لَعِبَ بالنَّرد : اس نے نرد کھیل کھیلا (۲) کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے سے چوڑا ہوتا ہے۔
النَّرْدِینُ : سنبل رومی، ایک خوشبودار پودا۔
النَّارَدِینُ : النَّرْدِینُ۔
• النَّارَنْجُ : نارنگی، مالٹا۔
• نَزَأَ بَیْنَ القوم ـــَــ نَزْءًا ونُزُوءًا : لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا، فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔
نَزَأَ الشَّیطانُ بَیْنَهُم : شیطان کا لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا، دشمنی پیدا کرنا۔
ـــ عَلَیْهِ نَزْءًا : کسی پر حملہ کرنا۔
ـــ فُلانًا عَلَیْهِ : کسی کو کسی کے خلاف اکسانا، مَا نَزَأَکَ عَلَی هٰذَا؟ تم کو ایسا کرنے پر کس نے اکسایا۔
ـــ فُلانًا عَنِ الشَّیْئِ : روکنا، ہٹانا۔
نَزِئَ بِهِ : فریفتہ ہونا، شوقین ہونا ھو مَنْزُوءٌ بِهِ۔
النَّزَّاءُ بِکَذا : کسی چیز کا شوقین، فریفتہ
النَّزِیْءُ : فُلانٌ نَزِیْءٌ : لوگوں میں دشمنی کرانے والا، فسادانگیز، مفسد، (۲) چھوٹی مشک۔
• نَزَبَ الظَّبْیُ ـــِــ نَزْبًا ونُزَابًا ونَزِیبًا : ہرن کا آواز نکالنا۔
تَنَازَبُوا (مقلوب تَنَابَزُوا) بِالأَلْقَابِ : ایک دوسرے کو برے القاب دینا۔
النَّزْبُ : لقب، برا لقب، چڑ۔
النَّیْزَبُ : نر ہرن (۲) بیل۔
• نَزَجَ الغُلامُ ـــُــ نَزْجًا : لڑکے کا ناچنا۔
• نَزَحَ ـــَــ نَزْحًا ونُزُوحًا : دور ہونا، نَزَحَتِ الدَّارُ : گھر دور ہونا۔
ـــ البِئْرُ : کنویں کا خالی ہوجانا یا پانی کم ہوجانا۔
ـــ القومُ : قوم کے کنویں خالی ہوجانا۔
ـــ البِئْرَ ونَحْوَهَا : کنواں وغیرہ خالی کرنا یا پانی کم کردینا (سارا پانی نکالنا یا تھوڑا پانی نکالنا)۔

نُزِحَ بِفُلَانٍ: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہو جانا، ترک وطن کرنا۔

نَزَحَ عن الوطن: ترک وطن کرنا۔

اَنْزَحَ الشَّیْءَ: دور کرنا۔

— البِئرَ: کنویں کا سارا یا تھوڑا پانی نکالنا۔

اِنْتَزَحَ: دور ہونا۔

— عن دیارہ: اپنا ملک چھوڑ دینا،

المُنْتَزَحُ: دوری، مسافت۔

المِنْزَاحُ: بکثرت بیرونی اسفار کرنے والا، اکثر باہر رہنے والا، سیاح، کثیر الاسفار آدمی، ج: مَنَازِیحُ۔

قَوْمٌ مَنَازِیحُ: وطن سے باہر رہنے والے لوگ (قبیلہ)۔

المِنْزَحَة: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول، ج: مَنَازِحُ۔

النَّازِحُ: بَلَدٌ نَازِحٌ: دور دراز ملک یا شہر، بِئرٌ نَازِح: تھوڑے پانی والا کنوا ل۔

النَّازِحُ عن الوَطن: تارک وطن، مہاجر۔

النَّزَحُ: گدلا پانی۔ البِئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں، ج: اَنْزَاحٌ۔

النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں (۲) بہت خالی کیا جانے والا (۳) کثیر الاسفار، ج: نُزُحٌ۔

النُّزُوحُ عن الوَطن: ترک وطن، ہجرت۔

النَّزِیحُ: دور، پردیسی۔

• نَزَرَ الشَّیْءَ ـُ نَزْرًا: کم کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کو حقیر و کم درجہ سمجھنا (۲) اکسانا، کسی کام میں عجلت کرانا، کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کر کے سب کچھ نکلوا لینا (۳) اصرار کر کے لینا۔

نَزَرَ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ ہو جانا۔

نَزُرَ الشَّیْءُ ـُ نَزَارَةً، وَنُزُورَةً: کم ہونا، معمولی ہونا۔

— فُلَانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔

— الاُنْثٰی: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔

اَنْزَرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔

نَزَّرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔

تَنَزَّرَ مِنَ الشَّیْءِ: کسی چیز میں کمی آجانا، کم ہو جانا (۲) قبیلۂ نزار جیسا ہونا یا قبیلۂ نزار کا فرد بن جانا۔

المَنْزُوْرُ: شَیْءٌ مَنْزُوْرٌ: معمولی اور تھوڑی چیز، اَعْطَاهُ عَطَاءً مَنْزُوْرًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔

عَطَاءٌ غَیْرُ مَنْزُوْرٍ: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔

النَّزْرُ: شَیْءٌ نَزْرٌ: تھوڑی اور معمولی چیز، رَجُلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی، مَا جِئْتَ اِلَّا نَزْرًا: تم سست رفتاری سے آیا۔

النَّزِرَةُ: (مِنَ الاِنَاث) کم اولاد والی یا کم دودھ والی (مادہ)۔

النَّزُوْرُ: (مِنَ الاِنَاث) النَّزِرَة (۲) ہر تھوڑی چیز، رَجُلٌ نَزُوْرٌ: کم گو آدمی، ج: نُزُرٌ۔

النَّزِیْرُ: معمولی اور تھوڑا، عَطَاءٌ نَزِیْرٌ: معمولی سا عطیہ، ج: نُزُرٌ

• نَزَّ المَکَانُ ـِ نَزًّا وَنَزِیْزًا: جگہ کا مرطوب اور چوئے والی ہونا، بہت رساؤ والی ہونا (جہاں پانی زمین سے رس کر نکلتا رہتا ہو)۔

— الفُؤَادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔

نَزَّ الظَّبْیُ نَزِیْزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔

— وَتَرُ السَّهْمِ: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔

— فُلَانٌ عَن فُلَانٍ: دور ہونا، ایک طرف ہو جانا۔

اَنَزَّ المَکَانُ: جگہ پر پانی رستا رہنا، رطوبت برقرار رہنا۔

— الرَّجُلُ: سخت و متشدد ہونا۔

نَازَّ فُلَانًا مُنَازَّةً وَنِزَازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا، (۲) کسی سے جھگڑنا۔

نَزَّزَہ عن کذا: کسی کو کسی بات سے پاک و بری کرنا۔

— الظَّبْیَةُ وَلَدَهَا: ہرنی کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔

المِنَزُّ: بچہ کا گہوارہ، رَجُلٌ مِنَزٌّ: دوڑ دھوپ کا آدمی، متحرک و فعال۔

النِّزَازُ: نِزَازٌ شَرٌّ: شر سے باز نہ آنے والا فسادی آدمی۔

النَّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی، چویا، رطوبت۔

رَجُلٌ نَزٌّ: ذہین و ہوشیار آدمی، (۲) سخی (۳) فعال و مستعد ہر وقت متحرک رہنے والا جو ایک جگہ نہ ٹھیرتا ہو

مَکَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔

نَزٌّ شَرٌّ: مفسد و شرارتی جو شرارت سے باز نہ آتا ہو۔

النِّزُّ: رطوبت، زمین سے پانی کا رساؤ، نمی۔

النَّزَّةُ: زبردست خواہش، قَتَلَتْهُ النَّزَّةُ: اسے بڑھی ہوئی خواہش نے مار ڈالا۔

اَرْضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین جہاں

زمین سے پانی نکلتا رہتا ہو، رساؤ
والی زمین۔
النَّزِیْزُ: رَجُلٌ نَزِیْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا،
چلبلا، (۲) شہوت وخواہش والا،
نَزِیْزُ شَرٍّ: مفسد جو فساد
انگیزی سے باز نہ آتا ہو۔
• نَزَعَ الْمَرِیْضُ ـِ نَزْعًا: مرنے
کے قریب ہونا، حالت نزع میں ہونا۔
— الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔
— اِلٰی اَھْلِہٖ نُزُوْعًا: اہل وعیال
کی دید کا مشتاق ہونا۔
— عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام سے رکنا۔
— فِی الْقَوْسِ: کمان کو کھینچنا۔
— اَبَاہُ وَاِلَیْہِ: اپنے باپ کے مشابہ
ہونا، نَزَعَہٗ عِرْقٌ: وہ اصل
جیسا ہے، نَزَعَ اِلٰی عِرْقٍ
کَرِیْمٍ اَوْ لَئِیْمٍ: وہ شریف
یا رذیل نسل سے تعلق رکھتا ہے۔
— الشَّیْءَ مِنْ مَکَانِہٖ نَزْعًا:
کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا،
اکھاڑنا۔
— الْاَمِیْرُ عَامِلَہٗ عَنْ عَمَلِہٖ: امیر کا اپنے
عامل (حاکم) کو معزول کرنا، منصب
سے ہٹانا۔
— یَدَہٗ مِنْ جَیْبِہٖ: ہاتھ گریبان
سے نکالنا، قرآن پاک میں ہے،
"وَنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ
بَیْضَاءُ لِلنّٰظِرِیْنَ"
— یَدَہٗ مِنَ الطَّاعَةِ: اطاعت
چھوڑنا، نافرمانی کرنا۔
— مَعْنًی جَیِّدًا مِنَ الْاٰیَةِ
وَنَحْوِھَا: آیت وغیرہ سے
بہترین مضمون اخذ کرنا۔ آیت کے
اچھے معنی لینا۔
— لِبَاسَہٗ عَنِ الْجِسْمِ: کپڑے
اتارنا۔
نَزَعَ السِّلَاحَ عَنْ فُلَانٍ: کسی کو
نہتا کرنا، ہتھیار اتارنا۔
— سِلَاحَ اِقْلِیْمٍ: کسی صوبہ کو
غیر مسلح کرنا۔
— الْمِلْکِیَّةَ: ملکیت ختم کرنا۔
نَزِعَ ـَ نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال
نہ ہونا، ھُوَ اَنْزَعُ وَھِیَ
نَزْعَاءُ۔
نَازَعَ الْمَرِیْضُ نِزَاعًا
وَمُنَازَعَةً: دم نکلتے وقت
بیمار کو جاں کنی ہونا، تکلیف ہونا۔
— نَفْسُہٗ اِلٰی اَھْلِہٖ: اہل خانہ
کی دید کا مشتاق ہونا۔
— فُلَانًا فِیْ کَذَا: کسی بات میں کسی سے
جھگڑا کرنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔
— الشَّیْءُ غَیْرَہٗ: ایک شے کا
دوسری سے ملنا، اَرْضِیْ تُنَازِعُ
اَرْضَہٗ: میری زمین اس کی
زمین سے ملی ہوئی ہے۔
— فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کے پاس
سے کوئی چیز کھینچنا، ایک دوسرے
سے کھینچنا۔
— الرَّجُلُ غَیْرَہُ الْکَأْسَ: کسی
کا دوسرے سے جام لینا۔
نَزَّعَہٗ مِنْ مَکَانِہٖ: زور سے
کھینچنا، زور سے اکھاڑنا۔
اِنْتَزَعَ الشَّیْءُ: اکھڑنا، الگ ہونا۔
— عَنِ الشَّیْءِ: رکنا، باز رہنا۔
— الشَّیْءَ: اکھاڑنا، چھیننا (۲) سلب
کرنا (۳) ضبط کرنا، واپس لینا۔
— لِلصَّیْدِ سَھْمًا: شکار کو تیر
مارنا۔
— الْفُرْصَةَ: موقع نکالنا۔
تَنَزَّعَ اِلَی الشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف
لپکنا، دوڑ کر جانا۔
تَنَزَّعَ الشَّیْءَ: اکھاڑنا۔
تَنَازَعَ الْقَوْمُ فِی الشَّیْءِ: باہم جھگڑنا۔
— الْقَوْمُ الشَّیْءَ: لوگوں کا ایک
دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا،
لینا، اپنی اپنی طرف کھینچنا۔
اِسْتَنْزَعَ فُلَانًا عَنِ الشَّیْءِ:
کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا، کسی
سے کوئی چیز چھڑوانا، رکوانا۔
الْمُتَنَازَعُ عَلَیْہِ: تصفیہ طلب۔
الْمُنَازِعُ: جھگڑالو۔
الْمُنَازَعَاتُ: جھگڑے۔
الْمَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ،
(۲) مقصد کی طرف رجوع، مقصد،
نشانہ، ج: مَنَازِعُ۔
الْمِنْزَعُ: دور مار تیر۔
رَجُلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا
الْمَنْزَعَةُ: دشمنی، آویزش (۲)
اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ (۳) عزم وہمت
پختگی، بَعِیْدُ الْمَنْزَعَةِ:
بلند ہمت، بلند مقصد، شَرَابٌ
طَیِّبُ الْمَنْزَعَةِ: خوش ذائقہ
شراب یا مشروب۔
الْمِنْزَعَةُ: جھگڑا (۲) شہد اٹھانے
کی چوڑی لکڑی۔
النَّازِعُ: پردیسی، (۲) تیرانداز، ج:
نَزَعَةٌ وَنُزَّعٌ وَنُزَّاعٌ،
وَھِیَ نَازِعَةٌ، ج: نَازِعَاتٌ
وَنَوَازِعُ۔ عَادَ السَّھْمُ
اِلَی النَّزَعَةِ: معاملہ اپنے
اہل کے ہاتھ میں آگیا، حق بحق دار رسید
النِّزَاعَةُ: جھگڑا۔
النِّزَاعُ: لڑائی جھگڑا، اختلاف، ج:
نِزَاعَاتٌ۔
النَّزْعُ: حالتِ نزع، مرنے کے قریب

کی حالت وکیفیت، دم واپسیں۔
نَزْعُ السِّلَاحِ : تخفیفِ اسلحہ، ہتھیاروں پر پابندی، ازالۂ اسلحہ۔
نَزْعٌ عَامٌّ لِلسِّلَاحِ: عمومی تخفیف اسلحہ۔
نَزْعٌ یَشْمَلُ اَنْوَاعَ الاَسْلِحَۃِ: مختلف النوع تخفیف اسلحہ۔
النَّزْعَۃُ: رجحان، جذبہ، میلان، ج: نَزَعَات۔
نَزْعَۃُ الامتناع: باز رہنے کا رجحان۔
النَّزْعَۃُ العدوانیۃ: جارحانہ رجحان۔
نَزْعَۃُ المحافظۃ علی التقالید: قدامت پسندانہ رجحان۔
النَّزَعَۃُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ (نَزَعَتَان) بالوں سے خالی کنپٹیاں (۲) پہاڑی راستہ، ج: نَزَعَات
النَّزْعَاءُ: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں
النَّزُوعُ: وطن کا مشتاق، بِئْرٌ نَزُوعٌ: نزدیک پانی والا کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جاسکے، فَلَاۃٌ نَزُوعٌ: دور دراز جنگل، ج: نُزُعٌ وَنِزَاعٌ
النُّزُوعُ: رجحان، میلان، جو خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہوتا ہے۔
النَّزِیعُ: اکھاڑا ہوا، اخذ کردہ، حاصل کردہ، ثَمَرٌ نَزِیعٌ: چنا ہوا (توڑا ہوا) پھل (۲) پردیسی، مسافر، (۳) وطن کا مشتاق، مَکَانٌ نَزِیعٌ: دور جگہ، فَرَسٌ نَزِیعٌ: عمدہ نسل کا گھوڑا، ج: نِزَاعٌ۔

النَّزِیعَۃُ (من النساء) غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت (۲) مخالف رخ یا دو ہواؤں کے درمیان چلنے والی ہوا (۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال یا سامان ج: نَزَائِعُ۔
• نَزَغَ بَیْنَ القَوْمِ ـَ نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا شیطان کا ورغلا کر باہم پھوٹ ڈالنا، قرآن پاک میں ہے، مِنْ بَعْدِ اَنْ نَزَغَ الشَّیْطَانُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ۔
ـــ فلانًا: کسی کے انگلی چبھونا، نیزہ کا چرکا لگانا (۲) برائی کرنا، غیبت کرنا۔
ـــ فلانًا الی المعاصی: گناہوں پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
المِنْزَغُ: رَجُلٌ مِنْزَغٌ: لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا، چغلخور، مفسد۔
النَّازِغُ: غیبت کرنے والا، ج: نُزَّغٌ وھی نَازِغَۃٌ، ج: نَوَازِغُ۔
النَّزَّاغُ: المِنْزَغُ۔
النَّزْغُ: پھوٹ ڈالنے والی باتیں، تفرقہ انگیزی، شرانگیزی، لڑانے والی باتیں۔
نَزْغُ الشَّیْطَانِ: شیطان کا دل میں پیدا کیا ہوا وسوسہ، برا خیال، شیطان کی شرارت اور برائی پر ابھارنے والی بات۔
النَّزْغَۃُ: نیزے وغیرہ کا چرکا (۲) مہمیز کا کچوکا (۳) برائی پر اکساہٹ۔
النَّزِیغَۃُ: برا لفظ، بری بات، نَزَغَہُ بِنَزِیغَۃٍ: اسے بری بات کہی۔

• نَزَفَ الشَّیْئُ ـِ نَزْفًا: ختم ہوجانا۔
ـــ فی الخصومۃ ونحوھا: جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہوجانا، کوئی دلیل یا جواب بن نہ پڑنا۔
ـــ الدَّمْعَ: آنسو بہا کر ختم کردینا۔
ـــ المالَ: مال کو برباد کرنا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الدَّمُ فلانًا: خون کا زیادہ بہہ کر کسی کو کمزور کردینا۔
ـــ الفَزَعُ ونحوُہ فلانًا: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کردینا، حواس باختہ کردینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کا سارا پانی نکال کر خالی کردینا۔
ـــ الشَّیْئَ: ختم کردینا۔
نُزِفَ فلانٌ نَزْفًا: زیادہ خون نکلنے سے کسی کا کمزور ہوجانا۔
ـــ عَقْلُہُ: نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہوجانا، ہوش نہ رہنا، ھو مَنْزُوفٌ وَنَزِیفٌ۔
اَنْزَفَ فلانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا، تہی دست ہوجانا، لاجواب ہوجانا، جَادَلْتُہُ حَتّٰی اَنْزَفَ: میں نے اس سے اتنی حجت کی کہ اس کے پاس جواب نہ رہا، شَرِبَ خَمْرًا فَاَنْزَفَ، اس نے شراب پی تو اسے نشہ چڑھ گیا (عقل نہ رہی، ہوش باقی نہ رہا) قرآن پاک میں ہے، ”لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْہَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ“
ـــ الدَّمَ: خون بہانا
اِسْتَنْزَفَ فلانًا: کسی کا بے انتہا خون بہا کر کمزور کردینا۔
ـــ الشَّیْئَ: ختم کردینا، باقی نہ چھوڑنا۔

المُنْزَافُ: مَعْزٌ مِنْزَافٌ: وہ
بکری جس کا دودھ اترنا بند ہو گیا ہو۔
المِنْزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ، ڈھیکلی
تالاب وغیرہ سے پانی نکالنے کا ڈول جو
بانس میں بندھا ہوتا ہے۔
المَنْزُوفُ: فاقد العقل (۲) زیادہ
خون بہہ جانے سے کمزور (۳) انتہائی پیاسا۔
النَّازِفُ: عِرْقٌ نَازِفٌ: وہ رگ
جس سے خون نہ نکلتا ہو ج: نُزَّفٌ۔
نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی: اِنْزِفْ
کنویں کا سارا پانی نکالو۔
النُّزُوفُ: نکالا ہوا پانی (۲) خون نکلنے
سے پیدا ہونے والی کمزوری (۳) خون
بہنے والا انسان کا زخم۔
النَّزْفُ: خروج دم، خون کا بہاؤ،
کنویں کے پانی کا اخراج۔
النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ، ج:
نُزَفٌ۔
النَّزُوفُ: بِئْرٌ نَزُوفٌ: کم پانی
والا کنواں، ج: نُزُفٌ۔
النَّزِيفُ: بخار زدہ (۲) سیلان خون،
کسی بیماری یا زخم کے باعث ناک منہ وغیرہ
سے حد سے زیادہ خون کا اخراج۔
سَكْرَانُ نَزِيفٌ: مدہوش،
بدمست۔
رَجُلٌ نَزِيفٌ: سخت پیاسا جس
کی رگیں سخت پیاس کے باعث سوکھ
گئی ہوں اور زبان خشک ہو گئی ہو،
(۲) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور
ہو گیا ہو۔
النَّزِيفُ الدَّمَوِيُّ: جریان خون
• نَزَقَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ ـ
نَزْقًا ونُزُوقًا: گھوڑے کا
کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔
ـــ الإِنَاءُ والغَدِيرُ: برتن اور
تالاب کا بھر جانا
نَزِقَ الإِنَاءُ ونَحْوُهُ نَزَقًا:
اوپر تک بھرنا، کناروں تک بھرنا۔
نَزَقَ الإِنَاءُ ونَحْوُهُ ـ نَزْقًا
اوپر تک برتن کا بھر جانا۔
ـــ الرَّجُلُ نَزَقًا ونُزُوقًا:
ناسمجھ اور کم عقل ہونا، حماقت آمیز
عجلت باز ہونا (۲) چست و پھرتیلا
ہونا، هو نَزِقٌ وهي
نَزِقَةٌ۔
أَنْزَقَ فُلَانٌ: اوچھا اور بے صبرا
ہو جانا، عقل کھو بیٹھنا۔
ـــ فِي الضَّحِكِ: کھلکھلا کر ہنسنا، خوب
ٹھٹھے مار کر ہنسنا
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانے
کے لئے مارنا، کدانا۔
ـــ النَّعِيمُ فُلَانًا: آسودہ حالی
کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنا دینا
نَازَقَهُ مُنَازَقَةً ونِزَاقًا:
کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲)
دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
نَزَّقَهُ: أَنْزَقَهُ۔
تَنَازَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ
کرنا۔
المُنَازِقُ: بہت باتونی، بکی، جھکی،
(۲) جلد باز، اوچھا۔
النِّزَاقُ: تیز رفتار جانور (۲) ہٹی اور
سرکش جانور۔
النَّزِقُ: ہر معاملہ میں عجلت و کم عقلی
انجام سے بے پروا۔
فِي كَلَامِهِ نَزَقٌ: اس کی
باتوں میں سطحیت ہے اس کی
باتوں سے بیوقوفی ظاہر ہوتی ہے۔
(۲) حماقت آمیز عجلت بازی (۳)
نزدیک جگہ۔
النَّزِقَةُ مِنَ الحَيَوَانِ: النِّزَاقُ.
• نَزَكَ فُلَانًا ـ نَزْكًا: چھوٹا
نیزہ مارنا (۲) عیب لگانا، ناحق کسی کی
ذات کو مجروح کرنا، تنقید و تنقیص کرنا
النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن،
النُّزَكُ: النَّزَّاكُ۔
النَّزِيكُ: عیب دار۔
النَّيْزَكُ: چھوٹا نیزہ، ج: نَيَازِكُ
(۲) ٹوٹ کر گرنے والا چمکدار ستارہ،
(شہاب ثاقب نما) فضاء آسمانی میں
تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء
ارضی میں داخل ہو کر جل جاتا ہے اور
ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی
طرح دکھائی دیتا ہے۔
النَّزِيكَاتُ: شریر لوگ (۲) بے صرف بکریاں۔
• نَزَلَ ـ نُزُولًا: اترنا، اوپر سے
نیچے آنا۔
ـــ عَنِ الأَمْرِ والحَقِّ: کسی معاملہ
یا حق کو چھوڑنا، دست بردار ہو جانا۔
ـــ بِالمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔
ـــ عَلَى القَوْمِ: کسی جماعت یا قبیلہ
کا مہمان بننا۔
ـــ بِهِ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش
آنا۔
ـــ بِهِ مَكْرُوهٌ: کوئی تکلیف لاحق
ہونا۔
ـــ الحَاجُّ: حاجی کا منی میں مقیم ہونا
ـــ عَلَى إِرَادَةِ زَمِيلِهِ: ساتھی کی
رائے سے متفق ہونا۔
ـــ فُلَانٌ نَزْلَةً: سفر کرنا۔
نَزِلَ ـ نَزْلَةً: نزلہ یا زکام ہونا،
هو نَزِلٌ وهي نَزِلَةٌ۔
ـــ الزَّرْعُ نَزَلًا: کھیتی کا بڑھنا،
نمو پذیر ہونا
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کے

باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
نَزَلَ السِّعْرُ: بھاؤ کم ہونا۔
اَنْزَلَ الشَّئَ: اتارنا۔
— اللّٰہُ کَلَامَہٗ عَلٰی اَنْبِیَائِہٖ: اللہ کا اپنے پیغمبروں کو وحی کے ذریعہ پیغام و کلام پہنچانا۔
— حَاجَتَہٗ عَلٰی کَرِیْمٍ: صاحب کرم کے پاس اپنا کام لیکر جانا، اپنی ضرورت پیش کرنا۔
— الضَّیْفَ: مہمان بنا کر اسکی ضروریات مہیا کرنا۔
— بِہٖ عُقُوْبَۃً: کسی کو سزا دینا۔
— شَیْئًا مِنْ کَذَا: کم کرنا، گھٹانا۔
— فُلَانًا مَنْزِلَۃَ کَذَا: کسی کو کوئی حیثیت یا درجہ دینا۔
نَازَلَہٗ فِی الْحَرْبِ: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا، آمنے سامنے ہو کر لڑنا، کہتے ہیں، حَارَبُوْا بِالنِّزَالِ: وہ آمنے سامنے ہو کر لڑے۔
— فُلَانٌ النَّاسَ فِی سَفَرٍ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔ ھُوَ لَا یُحَالُّ النَّاسَ وَلَا یُنَازِلُھُمْ: وہ لوگوں کے ساتھ قیام نہیں کرتا، الگ تھلگ رہتا ہے۔
نَزَّلَ الشَّئَ: بتدریج اتارنا، نازل کرنا (۲) کم کرنا، گھٹانا۔
— الْقَوْمَ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھیرانا۔
— الشَّئَ: کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنا، ترتیب سے رکھنا۔
— ھٰذَا مَکَانَ ھٰذَا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا، قائم مقام بنانا۔
تَنَازَلَ الْقَوْمُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا، باہم مقابلہ کرنا، اونٹوں سے اتر کر گھوڑوں پر سوار ہو کر لڑنا۔
— فِی السَّفَرِ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
— عَنِ الْحَقِّ: حق سے دست بردار ہونا، بخوشی چھوڑ دینا
— عَنْ شَیْئٍ لِصَالِحِ فُلَانٍ: کسی کے مفاد میں کسی چیز سے دست بردار ہونا۔
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا، قرآن پاک میں ہے تَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا۔
اِسْتَنْزَلَہٗ: اتارنا، نیچے لانا، (۲) کسی سے نیچے اترنے کو کہنا، نیچے اتروانا۔
— فُلَانًا عَنْ حَقِّہٖ اَوْ رَأْیِہٖ: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
— اللَّعَنَاتِ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر لعنتیں برسانا۔
اُسْتُنْزِلَ فُلَانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا، عہدہ وغیرہ سے برطرف کیا جانا۔
الْاِنْزَالُ: اتارنے کا عمل۔
التَّنْزِیْلُ: تھوڑا تھوڑا اتارنا، (۲) منزل من اللہ، مصدر بمعنی اسم مفعول، التَّنْزِیْلُ الْعَزِیْزُ وَالتَّنْزِیْلُ الْحَکِیْمُ، قرآن پاک جو اللہ کی جانب سے پیغمبر علیہ السلام جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا۔
التَّنَازُلُ: باہم میدانی مقابلہ (۲) دست برداری، علیحدگی، رعایت، کنسیشن، ج: تَنَازُلَاتٌ۔
التَّنَازُلِیُّ: دست برداری سے متعلق (۲) رعایتی۔ الْعَدُّ التَّنَازُلِیُّ: الٹی گنتی۔
الْمُتَنَازِلُ عَنْ شَیْئٍ: دست بردار۔
الْمُتَنَازَلُ لَہٗ اَوْ اِلَیْہِ: جس کے حق میں دست برداری دیجائے۔
الْمُتَنَازَلُ عَنْہُ: وہ چیز جس سے دست برداری دیجائے۔
الْمُنَازِلُ: لڑائی کا مقابل، میدان میں آ کر لڑنے اور مقابلہ کرنے والا۔
الْمُنَازَلَۃُ: آمنے سامنے کی میدانی لڑائی۔
الْمَنْزَلُ: بمعنی نزول۔
الْمَنْزِلُ: گھر، مکان، جائے قیام، سفر میں اترنے کی جگہ، پڑاؤ، (۲) چشمہ، ج: مَنَازِلُ، مَنَازِلُ الْقَمَرِ: چاند کی اٹھائیس منزلیں یا اٹھائیس مدارات جن میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور ہر رات کو مقررہ نظام کے مطابق کسی ایک میں گھومتا ہے، ان میں سے کچھ کے نام یہ ہیں، (۱) سَرَطَان (۲) بُطَیْن (۳) ثُرَیَّا (۴) دَبَرَان، نیز سال کے موسموں میں سے ہر موسم کی سات منزلیں ہوتی ہیں۔
مَنْزِلُ الْمُسَافِرِیْنَ: مسافر خانہ۔
الْمُنْزَلُ: الْاِنْزَالُ (۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ (۳) قیام گاہ، منزل، جائے قیام، قرآن پاک میں ہے، وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا، اے پروردگار مجھے مبارک منزل پر اتار۔
الْمَنْزِلَۃُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ، مقام، پوزیشن، درجہ، ج: مَنَازِلُ۔ لَہٗ مَنْزِلَۃٌ عِنْدَ الْاَمِیْرِ:

امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
مَنْزِلَةٌ اجتماعِيَّةٌ: سماجی پوزیشن۔
رَفِيعُ المَنَازِلِ: بلند رتبہ آدمی۔
المَنْزِلِيُّ: خانگی، اندرونی، خانہ ساز
الشُّئُونُ المَنْزِلِيَّةُ: امور خانہ داری۔
الواجِباتُ المَنْزِلِيَّةُ: ہوم ورک، اسکول کی طرف سے دیا ہوا گھر پر کرنے کا کام۔
النَّازِلَةُ: سخت مصیبت، آفت کبری، ج: نازلات و نوازل۔
النِّزَالُ: روبرو لڑائی، میدانی مقابلہ نَزَالِ: (برائے واحد وجمع، مذکر و مؤنث) اترآؤ (میدان جنگ میں لڑنے کی دعوت دینے کا ایک مخصوص لفظ)۔
النَّزَالَةُ: زمین کے سخت ہونے کے باعث اس پر تھوڑی سی بارش سے پانی کا بہاؤ۔
النِّزَالَةُ: ضیافت (۲) مہمانی، هو حَسَنُ النِّزَالَةِ: وہ بہت اچھا میزبان ہے۔
النُّزَالَةُ: هو من نُزَالَةِ سُوءٍ: وہ کمینہ باپ کی اولاد ہے۔
النَّزَّالُ: جنگجو، مرد میدان (۲) بہت قیام کرنے اور ٹھیرنے والا۔
النَّزَلُ: مَوضِعٌ نَزَلٌ: کثیر الاقامت جگہ، رَجُلٌ ذُو نَزَلٍ: سخی و فیاض جو خوب داد و دہش کرتا ہو، فلان لَيْسَ بِذِي طُعْمٍ وَلَيْسَ بِذِي نَزَلٍ: اُسے نہ عقل ہے نہ شناخت۔
سَحَابٌ ذُو نَزَلٍ: برسنے والا بادل، طَعَامٌ كَثِيرُ النَّزَلِ: بہت بابرکت کھانا۔
النَّزِلُ: کثیر الاقامت جگہ، سَحَابٌ نَزِلٌ: بہت برسنے والا بادل۔
النُّزُلُ: منزل، قیام گاہ (۲) سرائے، قیام کا ہوٹل (۳) مہمان خانہ، ضیافت خانہ، قرآن پاک میں صالحین کے بارے میں ہے "كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الفِرْدَوْسِ نُزُلًا"، (۴) عطیہ (۵) برکت، ج: أَنْزَالٌ۔
النُّزْلَةُ: نزلہ (۲) ناسازی طبع (۳) ایک دفعہ کا قیام۔
النَّزْلَةُ الوَافِدَةُ: انفلوئنزا، فلو۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّةُ: کھانسی (کالی) حلق کی جھلی کی سوجن۔
أَرْضٌ نَزِلَةٌ: عمدہ کھیتی والی زمین، ج نَزِلات، کہتے ہیں: تَرَكْتُ القَوْمَ عَلَى نَزَلَاتِهِمْ: لوگوں کو میں نے بہت اچھے حال میں چھوڑا۔
النُّزْلَةُ: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا، طعام ضیافت، كَانَ اليَوْمَ عَلَى فُلَانٍ نُزْلَتُنَا: آج فلاں کے یہاں ہماری کھانے کی دعوت تھی، أَكَلْنَا عِنْدَهُ نُزْلَتَنَا: ہم نے آج اس کے یہاں دعوت کھائی۔
النُّزُولُ: قیام، اُتار، انحطاط، نُزُولًا عَلَى رَغْبَةِ فُلَانٍ: کسی کی خواہش کے احترام میں۔
فِي نُزُولٍ: اُتار پر، انحطاط پذیر۔
النَّزِيلُ: مہمان (۲) وطنی بھائی، (۳) رہائشی شریک (مکان میں ساتھ رہنے والا) کہتے ہیں فُلَانٌ نَزِيلِي: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے، ج: نُزَلَاءُ۔
طَعَامٌ نَزِيلٌ: بابرکت کھانا، ثَوْبٌ نَزِيلٌ: کامل کپڑا (فل ڈریس)۔
• نَزْنَزَ: سر ہلانا۔
ـــ المَكَانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا، جگہ کا مسلسل رستے رہنا۔
ـــ الأُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔
• نَزَهَ الدَّوَابَّ ـ نَزْهًا: چوپاؤں کو پانی سے دور رکھنا۔
نَزُهَ المَكَانُ ـ نَزَاهَةً وَنَزَاهِيَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا، بے داغ ہونا، پاک دامان ہونا، پاک وصاف ہونا، هو نَزِهٌ ونَزِيهٌ وهي نَزِهَةٌ ونَزِيهَةٌ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
نَزَّهَهُ عَنِ الشَّيْءِ: کسی چیز سے دور رکھنا یا دور کرنا (۲) بَری قرار دینا (۳) برائی سے دور کرنا، پاک کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ عَنِ الأَقْذَارِ: گندگیوں سے خود کو بچانا، پاک وصاف رکھنا
ـــ الشَّيْءَ: صاف ستھرا اور پاکیزہ بنانا، جیسے نَزَّهَ التَّارِيخَ ونَقَّاهُ۔
ـــ اللهَ سُبْحَانَهُ وتَعَالَى: اللہ تعالی کی تقدیس بیان کرنا، ہر عیب و نقص سے پاک سمجھنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو سیر اور تفریح کرانا۔
تَنَزَّهَ عَنِ الشَّيْءِ: دور ہونا، محفوظ رہنا، بری ہونا، پاک وصاف ہونا، هو يَتَنَزَّهُ عَنِ الأَقْذَارِ: وہ گندگیوں سے بچتا ہے، وَيَتَنَزَّهُ عَنِ الرَّذَائِلِ: وہ اخلاقی

خرابیوں سے دور رہتا ہے۔

تَنَزَّہَ فُلَانٌ : تفریح کے لئے (عمدہ جگہ) نکلنا، سیر و تفریح کرنا، ہوا خوری کے لئے نکلنا۔

اِسْتَنْزَہَ عن الشَّیْئِ : بچنا، محفوظ رہنا۔

— فُلَانٌ : سیر و تفریح یا پکنک کی خواہش کرنا۔

التَّنَزُّہُ : تفریح، (۲) برائی سے بچاؤ۔

التَّنْزِیہ : تقدیس، اظہار و اقرار پاکیزگی۔

المُتَنَزَّہُ : تفریح گاہ، پارک، ج: مُتَنَزَّہَات، المُتَنَزَّہُ الوَطَنِیُّ : نیشنل پارک۔

المُنْتَزَہُ : المُتَنَزَّہ، ج: مُنْتَزَہَات۔

المَنْزَہُ : دور جگہ، ج: مَنَازِہُ۔

المُتَنَزِّہُوْنَ : سیر و تفریح کرنے والے۔

النَّازِہُ : نَازِہُ النَّفْسِ : بلند کردار و پاک داماں، پاکیزہ نفس، ج : نُزَّاہٌ۔

النَّزَاہَۃُ : برائی سے دوری، نفسانی خواہشات کا ترک، پاکدامنی، پارسائی (۲) پاکی، صفائی (۳) برأت۔

النَّزُہُ : ھو نَزُہُ الخُلُقِ : پاکیزہ اخلاق آدمی ج: نِزَاہٌ۔

النَّزِہُ : رَجُلٌ نَزِہُ الخُلُقِ : پاکیزہ اخلاق آدمی۔

النُّزْہَۃُ : تفریح (۲) دور جگہ، ج: نُزَہٌ۔ ھو بنُزْہَۃٍ عن کذا و منہ : وہ فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔

النُّزْہِیُّ : رَجُلٌ نُزْہِیٌّ : تفریح باز، بہت زیادہ ہوا خور، باہر ہوا خوری کا عادی۔

النَّزِیْہُ : پاک و صاف (۲) مبرّا، پاک داماں، پارسا، ج: نُزَہَاءُ۔

• نَزَا الفَحْلُ ـُـ نَزْوًا و نُزُوًّا و نَزَوَانًا : نر چوپائے کا مادہ پر کودنا، جفتی کرنا۔

نَزَتْ نَفَاقِیعُ الخَمْرِ : شراب کے بلبلے اٹھنا۔

— عَنْہُ نَزَوَانًا : بچ کر بھاگنا۔

— عَلَیْہِ : حملہ کرنا، جست لگا کر پہنچنا۔

— بہ قَلْبُہُ الی الشَّیْئِ : کسی چیز کی خواہش ہونا، کسی چیز پر دل آنا۔

— بہ الشَّرُّ : کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔

اَنْزَاہُ : نر کو مادہ پر چڑھانا، جفتی کرانا

نَزَّاہُ : اَنْزَاہُ۔

تَنَزَّی الیہ : کسی کی طرف لپکنا، چھلانگ لگا کر پہنچنا۔

اِنْتَزَی علی الشَّیْئِ : غاصبانہ قبضہ کرنا جیسے اِنْتَزَی علی اَرْضِی فَاَخَذَھَا۔

النَّازِی : حملہ آور، مادہ پر کودنے والا نر جانور، جست لگانے والا۔

النَّازِیَۃُ : تیزی اور پھرتی، جوش، بقلبہ نَازِیَۃٌ : اس کے دل میں جوش ہے (۲) حرکت، غلطی، لغزش۔ صَدَرَتْ عنہ نازیۃ : اس سے غصہ کی زیادتی میں کوئی حرکت یا غلطی سرزد ہوئی۔

اَکَمَۃٌ نَازِیَۃٌ : چہار جانب سے اونچا ٹیلا ج: نَوَازٍ۔

نَوَازِی الخَمْرِ : شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے

النَّازِیَّۃُ : ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسر اقتدار ہوا، لفظ نازیت کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔

النَّزَّاءُ : کسی کام کو دوڑ دوڑ کر کرنے والا، زبردست جست لگانے والا، حملہ آور اِنَّہُ لَنَزَّاءٌ الی الشَّرِّ : وہ بڑا ہی فسادی ہے، وہ فتنہ و فساد کا خوگر ہے۔

النُّزَاءُ : بھیڑوں کی ایک بیماری جس میں خون نہیں رہتا۔

النَّزْوَۃُ : جست، حملہ، چھلانگ۔

النَّزَوَانُ : تیزی، جوش، بہ نَزَوَانٌ : اس میں بڑا ہی جوش ہے۔

النَّزِیُّ : النَّزَّاءُ۔

النَّزِیَّۃُ : اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق و خواہش۔

ن ــــ س

• نَسَأَتِ المَاشِیَۃُ ـَـ نَسْئًا و مَنْسَأَۃً : مویشی کا موٹا ہونا یا مٹاپا ظاہر ہونا۔

— الشَّیْئَ او الاَمْرَ : مؤخر کرنا۔

— البَیْعَ : ادھار بیع کرنا (یعنی بیچی ہوئی چیز کی وصولی مؤخر کرنا)۔

— الدَّیْنَ : قرض کی ادائگی میں مہلت دینا، اسے مؤخر کرنا (نَسَأَ عن فُلَانٍ دَیْنَہُ)۔

— الاِبِلَ عن الحَوْضِ : اونٹوں کو حوض سے ہٹانا، پیچھے رکھنا۔

— اللہُ اَجَلَہُ و نَسَأَ فی اَجَلِہ : اللہ کا کسی کی موت کو مؤخر کرنا یعنی اس کی عمر دراز کرنا، ھو نَاسِیءٌ ج: نَسَأَۃٌ۔

— الدَّابَّۃَ بِالمِنْسَأَۃِ : چوپائے

کو لاٹھی مار کر ہانکنا۔

نَسَأَ اللَّبَنَ: دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔

— فُلَانًا: کسی کو تیز شراب پلانا۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَةُ نَسْئًا: عورت کے حیض کا وقت مقررہ پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ ھِیَ نَسْءٌ ونَسُوءٌ ج: نِسَاءٌ۔

أَنْسَأَ عَنْهُ: دور ہونا، پیچھے ہونا۔

— الشَّیْئَ وفِیْهِ: مؤخر کرنا، پیچھے کرنا، کسی چیز میں دیر لگانا۔

— الدَّیْنَ: قرض میں مہلت دینا۔

— الْبَیْعَ: ادھار بیچنا۔

نَاسَأَهُ: (قیاس سے نَاسَأَ ہونا چاہئے لیکن بلا ہمزہ ہے) دور کرنا۔

نَسَّأَ الدَّابَّةَ فِی السَّیْرِ: چوپائے کو لاٹھی مار کر تیز ہانکنا۔

اِنْتَسَأَ: دور ہونا، موخر ہونا، پیچھے ہونا۔

— عَنْ فُلَانٍ: کسی سے الگ ہو جانا۔ اِنَّ لِیْ عَنْهُ لَمُنْتَسَأً: میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان وموقع ہے۔

اِسْتَنْسَأَهُ: کسی سے مہلت چاہنا۔

— غَرِیْمَهُ واسْتَنْسَأَهُ الدَّیْنَ: اپنے قرض خواہ سے ادائگی کی مہلت چاہنا۔

الْمِنْسَأَةُ: چرواہے کی لاٹھی، قرآن پاک میں ہے "مَا دَلَّهُمْ عَلٰی مَوْتِهٖ اِلَّا دَابَّةُ الْاَرْضِ تَاْکُلُ مِنْسَاَتَهٗ" ان کو اس کی موت کا علم صرف اس سے ہوا کہ اس کی لاٹھی کو گھن کا کیڑا کھا رہا تھا۔

النَّسَاءُ: تاخیر، درازی عمر۔

النَّسْءُ: بدمست کر دینے والی تیز شراب (۲) پانی ملا پتلا دودھ (۳) موٹاپا۔

النِّسْءُ: گھل مل کر رہنے والا، ھو نِسْءُ نِسَاءٍ: وہ عورتوں میں گھلا ملا رہتا ہے۔

النَّسْأَةُ: تاخیر، بَاعَهُ بِالنَّسْأَةِ اسے ادھار بیچا (قیمت لینے میں تاخیر کی)۔

النَّسُوْءُ: وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہو گیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔

النَّسِیْءُ: تاخیر، زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت کو ماہ صفر تک بڑھا دیا جاتا تھا۔ اس کے بارے میں ارشاد باری ہے "اِنَّمَا النَّسِیْءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ" اللہ کی جانب سے مقررہ اشہر حرام میں عربوں کا اپنی طرف سے اضافہ اور ان کی حرمت کو ماہ صفر تک لیجانا کفر ہے (۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔

النَّسِیْئَةُ: ادھار، بَاعَهُ بِالنَّسِیْئَةِ: اس کو ادھار فروخت کیا (۲) مہلت دیا ہوا، (موخر کیا ہوا) قرض۔

رِبَا النَّسِیْئَةِ: ادھار کا سود، وہ یہ ہے کہ مدت معینہ تک کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کیجائے کہ اس وقت تک قیمت ادا نہ ہوئی تو اتنی رقم کا اضافہ ہو کر وہ اصل مال میں شامل کر کے پھر مجموعہ پر مزید تاخیر کا سود واجب ہوگا، یا وہ متعاقدین کے مبیع اور قیمت کو قبضہ میں لئے بغیر مدت معینہ کا معاملہ ہے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے

• نَسَبَ الشَّاعِرُ بِفُلَانَةَ ـِ نَسِیْبًا ومَنْسِبًا: شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ اپنی عشق ومحبت کا اشارۃً بیان کرنا۔

نَسَبَ الشَّیْئَ ـُ نَسَبًا ونِسْبَةً: وصف بیان کرنا، اصل بیان کرنا۔

— الرَّجُلَ: کسی کا نسب بیان کرنا۔

— فُلَانًا: کسی سے نسب معلوم کرنا۔

— الشَّیْئَ اِلٰی فُلَانٍ: کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔

اَنْسَبَتِ الرِّیْحُ: ہوا کا [illegible] وتند ہو کر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔

نَاسَبَ فُلَانًا: کسی کا ہم نسب ہونا، (۲) ہم شکل ہونا، بَیْنَهُمَا مُنَاسَبَةٌ: ان میں باہمی مشابہت ہے۔

— الْاَمْرُ اَوِ الشَّیْئُ فُلَانًا: کوئی بات یا چیز مزاج کے موافق ہونا، موزوں ہونا، ھٰذَا لَا یُنَاسِبُكَ: یہ تمہارے لئے موزوں نہیں۔

اِنْتَسَبَ: نسب بیان کرنا، بتانا، نَسَبَنِیْ فَانْتَسَبْتُ لَهُ: اس نے مجھ سے نسب معلوم کیا تو میں نے اس کو نسب بتا دیا۔

— اِلٰی فُلَانٍ: کسی کی طرف منسوب ہونا۔

— اِلَی مَدْرَسَةٍ اَوْ جَمَاعَةٍ: کسی مدرسہ یا جماعت میں داخل ہونا۔

تَنَاسَبَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

— الْقَوْمُ اِلٰی اَحْسَابِهِمْ: لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب وحسب منسوب ہونا۔

تَنَسَّبَ اِلٰی کَذَا: کسی سے اپنے نسب وقرابت کا دعوی کرنا۔

اِسْتَنْسَبَ فُلَانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا.

الانتساب: بیان نسب، شمولیت، داخلہ.

الاَنْسَبُ: زیادہ موزوں.

التَّنَاسُبُ: موزونیت، مشابہت، ربط وتعلق (۲) حساب میں دو نسبتوں کی برابری، جیسے ا/ب = ج/د آ اور ب کی نسبت جا اور ہمزہ کی نسبت کے برابر ہے

المُنَاسِبُ: موزوں، موافق، مشابہ، رشتہ دار، نسبت والا عدد.

المَنْسُوبُ، نسب بیان کیا ہوا، نسبت قائم کیا ہوا (۲) شِعْرٌ مَنْسُوبٌ: تشبیب کا شعر، خَطٌّ مَنْسُوبٌ: قاعدہ دار الخط.

مَنْسُوبُ الْمَاءِ فِي النَّهْرِ: نہر میں پانی کا لیول، ج: مَنَاسِيب

النَّسَابَةُ: رشتہ داری.

النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر

النَّسَّابَةُ: علم الانساب کا بڑا ماہر (ۃ برائے مبالغہ).

النَّسَبُ: قرابت، رشتہ داری، خاندانی سلسلہ، باپ کی طرف سے رشتہ، نَسَبُهُ فِي بَنِي فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے، ج: اَنْسَابٌ (۲) علماء صرف کے نزدیک اسم کے اخیر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی خاص نسبت وتعلق بیان کرنا، جیسے وَطَنٌ سے وَطَنِيٌّ (وطن کی طرف منسوب) اسے اسم منسوب کہا جاتا ہے.

سِلْسِلَةُ النَّسَبِ: خاندانی رشتہ کی مرتب تفصیل.

النِّسْبَةُ: تعلق (۲) رشتہ، (۳) قرابت، سسرالی رشتہ (۴) تناسب (ایک نوع کی دو کمیتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ) (۵) مقدار، يُضَافُ هٰذَا اِلٰى ذٰلِكَ بِنِسْبَةِ كَذَا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائیگی. ج: نِسَبٌ.

النِّسْبَةُ الْمِئَوِيَّةُ: فی صدی تناسب، پرسنٹیج.

نِسْبَةُ الْمَوَالِيدِ: شرح پیدائش، پیدائش کا تناسب.

النِّسْبِيَّةُ: نظریۂ اضافیت، آئن سٹائن کا ریاضی کے اصولوں یا کلیات پر مبنی نظریہ جس میں کمیت اور توانائی کو برابر تصور کیا گیا ہے اور زمان ومکان کو باہم ایک دوسرے پر منحصر بتایا گیا ہے.

النِّسْبِيُّ: اضافی، تناسبی، نسبتی.

نِسْبِيًّا: نسبۃً، کسی قدر، مقابلۃً.

بِالنِّسْبَةِ لِكَذَا اَوْ اِلٰى كَذَا: بمقابلہ اسکے، بہ نسبت اس کے.

النَّسِيبُ: مناسب (۲) نسبی برادر، سالہ (۳) رشتہ دار (۴) حسب ونسب میں مشہور شریف آدمی (۵) سسرالی رشتہ دار (۶) معلوم النسب آدمی ج: اَنْسِبَاءُ وَنُسَبَاءُ (۷) عشقیہ فصیح شعر، عمدہ غزل.

النَّيْسَبُ: چیونٹیوں کی قطار (۲) سیدھا کھلا راستہ.

النَّاسُوتُ: عالم بشری یا مادی ضد لاہوت.

•نَسَجَتِ النَّاقَةُ فِي سَيْرِهَا ـ نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا، تیز رفتار ہونا، هِيَ نَسُوجٌ.

ـ الثَّوْبَ: کپڑا بننا.

نَسَجَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ اَوِ الْوَرَقَ اَوِ الْهَشِيمَ اَوِ الْمَاءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس و پانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا.

ـ الْغَيْثُ النَّبَاتَ: بارش کا گھنی گھاس وغیرہ اگانا.

ـ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا، بنانا.

ـ الزُّوْرَ: جھوٹ گھڑنا.

ـ الْكَلَامَ: ملخص کرنا، شاندار بنانا.

اِنْتَسَجَ الثَّوْبُ: بنا جانا، تیار ہونا، نَسَجَهُ فَانْتَسَجَ.

المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ ج: مَنَاسِجُ

المِنْسَجُ: کرگہ، کھڈی، ہینڈ لوم، (جس سے کپڑا بنا جاتا ہے).

المِنْسَجُ الآلِيُّ: مشین لوم، کپڑا بننے کی مشین.

مِنْسَجُ التَّطْرِيزِ: کڑھائی (ایمبرائڈری) کی مشین.

المَنْسُوجُ: بنا ہوا (کپڑا وغیرہ)

المَنْسُوجَاتُ: بنے ہوئے بے سلے کپڑے.

المَنْسُوجَاتُ الصُّوفِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے اونی کپڑے.

المَنْسُوجَاتُ الْقُطْنِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے سوتی کپڑے.

النِّسَاجَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ.

النَّسَّاجُ: پارچہ باف، پارچہ بافی کا کام یا کاروبار کرنے والا (۲) جھوٹا.

النَّسْجُ: بنائی (۲) آراستگی کلام، ترتیب، (۳) کذب بیانی (۴) نظم شعر.

النَّسِيجُ: المَنْسُوجُ: بنا ہوا کپڑا، ج: اَنْسِجَةٌ، هُوَ نَسِيجُ وَحْدِهِ: وہ یکتا اور علم وہنر میں یگانہ ہے، ج: نُسُجُ وَحْدِ

نَسِيجَة، ج: نَسَائِج۔

• نَسَخَ التُّرَابَ ـَ نَسْخًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا، کریدنا۔

نَسَخَ فُلَانٌ ـَ نَسَخًا: لالچ کرنا۔

المِنْسَاخُ: مٹی اڑانے کا کوئی آلہ۔

النُّسَّاخُ: کھجوروں کا چوڑا یا جھڑن۔

النُّسُخُ: النُّسَّاخُ۔

• نَسَخَ الشَّيْءَ ـَ نَسْخًا: ختم کرنا کینسل کرنا، منسوخ کرنا، زائل کرنا، مٹانا، جیسے نَسَخَتِ الرِّيحُ آثَارَ الدِّيَارِ، نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ و نَسَخَ الشَّيْبُ الشَّبَابَ: ہوا کا نشانات مٹانا، سورج کا سایہ کو ختم کرنا، بڑھاپے کا جوانی کو زائل کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الآيَةَ: اللہ کا کسی آیت کے حکم کو ختم کردینا، منسوخ کردینا، قولہ تعالی «مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا اوْمِثْلِهَا»۔

ـــ الحَاكِمُ الحُكْمَ والقَانُونَ: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو منسوخ کرنا، کالعدم قرار دینا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا، نقل کرنا، (۲) کتابت کرنا (۳) کاپی بنانا۔

نَاسَخَهُ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا (۲) غالب آنے کی کوشش کرنا۔

اِنْتَسَخَ الشَّيْءَ: نَسَخَهُ۔

ـــ الكِتَابَ نَسَخَهُ۔

تَنَاسَخَ الشَّيْئَانِ: ایک دوسرے کو زائل و باطل کرنا، ختم کرنا، اَبْلَاهُ تَنَاسُخُ المَلَوَيْنِ: زمانہ کی گردش نے اسے پامال کردیا۔

تَنَاسَخَتِ الأَشْيَاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہوکر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔

ـــ الأَرْوَاحُ (بعض کے عقیدہ کے مطابق) روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا۔

اِسْتَنْسَخَ الشَّيْءَ: کوئی چیز لکھوانا، کسی سے لکھنے کو کہنا، نقل کرنا، کاپی بنوانا۔

المِنْسَاخُ: پنٹو گراف (۲) نقل بنانے کی مشین۔

المَنْسُوخُ: منسوخ و کالعدم قرار دیا ہوا۔

التَّنَاسُخُ، تَنَاسُخُ الرُّوحِ: بعض قدیم اقوام اور ہندوستان کے ہندؤں کا ایک عقیدہ جس کے تحت وہ بعث بعد الموت (مرنے کے بعد جزاء وسزا) کے قائل ہونے کے بجائے یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ بندہ کو اچھے برے اعمال کی جزاء وسزا دنیا ہی میں ملجاتی ہے وہ اس طرح کہ نیک کار کی روح زیادہ اعلی جسم میں مرنے کے بعد منتقل ہوکر عزت پاتی ہے اور بدکار کی روح نچلے درجہ کے جسم میں منتقل ہوکر ذلیل و بے آرام ہوتی ہے، اس کو عقیدۂ تناسخ ارواح (آواگون) کہا جاتا ہے (۲) زمانوں کی یکے بعد دیگرے آمد، وارثوں کی یکے بعد دیگرے موت۔

التَّنَاسُخِيَّةُ: تناسخ ارواح کے قائلین اور بعث بعد الموت کے منکرین۔

النَّاسِخُ: منسوخ کرنے والا، زائل اور ختم کرنے والا (۲) کتابیں وغیرہ لکھنے والا کاتب، نقل نویس ج، نُسَّاخٌ

النَّسَّاخُ: کاتب، نقل نویس۔

النَّسْخُ: کتابت، نقل نویسی۔

النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بعینہ نقل، کاپی، مثنیٰ، ڈپلی کیٹ، ج: نُسَخٌ۔

النُّسْخَةُ الأَصْلِيَّةُ: اصل کاپی۔

النُّسْخَةُ الثَّانِيَةُ: نقل، ڈپلی کیٹ۔

النُّسْخَةُ الفُوتُوغرافِيَّةُ: فوٹو اسٹیٹ کاپی۔

نُسْخَةٌ طِبْقَ الأَصْلِ: نقل مطابق اصل۔

• نَسَرَ الطَّائِرُ اللَّحْمَ ـِ نَسْرًا: پرندہ کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے نکالنا، ادھیڑنا، چھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: کاٹنا، ادھیڑنا، (۲) توڑنا، جیسے نَسَرَ الحَبْلَ او الجُرْحَ: رسی یا زخم کو توڑنا، ادھیڑنا، کھولنا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشَّيْءَ: مبالغہ در نَسَرَ۔

اِنْتَسَرَ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، ادھڑ جانا، چھل جانا، کٹ جانا۔

تَنَسَّرَ الشَّيْءُ: اِنْتَسَرَ۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کھل کر اس کا مواد (پیپ خون وغیرہ) نکل جانا، پھنسی کا پھوٹ جانا۔

ـــ الثَّوْبُ او القِرْطَاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔

تَنَسَّرَتِ النِّعْمَةُ عن فُلَانٍ: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہوجانا۔

اِسْتَنْسَرَ الطَّائِرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہوجانا، کہاوت ہے اِسْتَنْسَرَ

البُغاثُ: کمزور پرندہ گدھ بن گیا، کمزور اگر قوی ہونے کا دعویدار ہو تو اس وقت یہ کہا جاتا ہے۔
المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی چونچ (٢) گھوڑوں کا دستہ (٣) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے۔ ج: مَنَاسِرُ۔
المَنْسِرُ: المِنْسَرُ۔
المَنْسَرُ: چوروں کا گروہ۔
النَّاسُورُ: ہمیشہ رستا ہوا زخم جو عموماً مشکل العلاج ہوتا ہے اور زیادہ تر مقعد کے قریب ہوتا ہے۔ ج: نَوَاسِیرُ۔
النَّسْرُ: گدھ (٢) ایک بت کا نام۔
النَّسْرُ الطَّائِرُ: گدھ کے مشابہ تین ستاروں کا ایک مجموعہ۔
النَّسْرُ الوَاقِعُ: ایک چمکدار ستارہ، دونوں ستارے آسمان میں جانب شمال کے وسط میں ہوتے ہیں۔
نُسُورُ الجَوِّ: ہوائی فوج کے سپاہی۔
النَّسِیرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی۔
النِّسْرِینُ: گل سیوتی، واحد: نِسْرِینَةٌ۔
نَشَّ الشَّیْءُ ـِ نُشُوشًا ونَشِیشًا: خشک ہو جانا۔
— الخُبْزُ فِی التَّنُّورِ: تنور میں روٹی کا پک جانا، ایسے ہی نَشَّ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خشک ہو جانا۔
— فُلانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔
— الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔
— فُلانٌ نَسًّا وتَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا، جلدی کرنا۔
— الحَطَبُ نُسُوسًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔
— لِفُلانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔

نَسَّ بَینَ القَومِ نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
— الدَّابَّةَ ـُ نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
أَنَسَّ الشَّیْءُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔
نَسَّسَ الصَّبِیَّ: بچہ کو پیشاب پاخانہ کرانے کے لئے اس سے کہنا۔
تَنَسَّسَ الخَبَرَ مِنهُ: کسی سے خبر معلوم کر لینا، خبر کی گن سن لینا، کسی کو خبر کی بھنک پڑ جانا۔
المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔
المَنْسُوسُ: دھتکارا ہوا۔
النَّسَّاسُ: چغلخور۔
النَّسِیسُ: المَنْسُوسُ (٢) آخری زور و طاقت (٣) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے (٤) باقی ماندہ روح بَلَغَ مِنَ الرَّجُلِ نَسِیسُهُ: آدمی مرنے کے قریب ہو گیا، وسَکَتَ نَسِیسُهُ: وہ مر گیا، ج: نُسُسٌ۔
النَّسِیسَةُ: چغلخوری، (٢) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی تری، ج: نَسَائِسُ۔
• نَسَعَ الشَّیْءُ ـَ نَسْعًا ونُسُوعًا: لمبا ہونا۔
— الأَسْنَانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور بڑھے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔
— فُلانٌ فِی الأَرْضِ: ملک میں پھرنا۔
أَنْسَعَ فُلانٌ: کسی کا پڑوسیوں کے لئے تکلیف دہ ہونا (٢) شمالی ہوا کھانا

تَنَسَّعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا مسوڑھوں سے بہت ہٹا ہوا ہونا۔
انْتَسَعَتِ الإِبِلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہوں میں کھلے پھرنا۔
المِنْسَعَةُ: أَرضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین (٢) شمالی ہوا۔
النَّاسِعُ: عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔
النَّاسِعَةُ: امرأةٌ نَاسِعَةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی عورت۔
النِّسْعُ: ہاتھ اور کلائی کا جوڑ (٢) لمبے تسمے جن سے کجاوں یا بیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے، ج: أَنْسَاعٌ ونُسُوعٌ ونُسُعٌ ونِسَعٌ، قَلِقَتْ أَنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوعُهَا: چوپائے کا کمزور و دبلا ہونا۔
أَنْسَاعُ الطَّرِیقِ: راستہ کے نشانات۔
النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا، ج: نِسَعٌ۔
• نَسَغَتْ أَسْنَانُهُ ـَ نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔
— فُلانٌ فِی الأَرْضِ: گھومنا، پھرنا۔
— فُلانًا بِشَیْءٍ: کسی کو کوئی چیز چبھونا، جیسے نَسَغَتِ الوَاشِمَةُ الذِّرَاعَ بِالإِبْرَةِ: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا، ہاتھ کو گودنا۔
— فُلانًا بِکَلِمَةٍ: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا، طعنہ دینا۔
— اللَّبَنَ بِالمَاءِ: پانی ملانا۔
أَنْسَغَتِ النَّخْلَةُ ونَحْوُهَا: درخت خرما کا پھل خراب ہو جانا، (٢) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔

أَنْسَغَ فلانًا: کسی کے کوئی چیز چبھانا، نوک دار چیز مارنا۔

انْسَغَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ اپنا پیر مارنا۔

— فُلاَنٌ: سوچ بچار کرنا۔

— الإبلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔

المِنْسَغَةُ: گودنے والی کی (سوئیاں رکھنے کی ہتلے والی (۲) روئی گودنے کا (لوہے یا پروں کا) کنگھے نما آلہ، (۳) گودنے کی سوئی۔

النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز، ج: نُسَّغٌ

النَّسَغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔

النَّسِيغُ: پسینہ۔

• نَسَفَ الإناءُ ـِ نَسْفًا: برتن کا لبالب بھرنا، چھلک جانا۔

— الماشي: پاپیادہ کا تیز چلنا۔

— الشَيْءَ: جڑ سے اکھیڑنا، قرآن پاک میں ہے "ويَسْئَلُونَكَ عَنِ الجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا. نَسَفَتِ الدَّوَابُّ الكلأَ: چوپاؤں کا گھاس کو اکھیڑ ڈالنا

— الشيءَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا جیسے نَسَفَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ۔

— الحَافِرُ الأرضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔

— الشَيْءَ: چھاننا، صاف کرنا۔

— الحَبَّ بالمِنْسَفِ: چھاج سے غلہ پچھوڑنا۔

— الطَّائِرُ اللَّحْمَ بمخلبه: پرندہ کا پنجے سے گوشت کو نوچنا۔

— الحِمْلُ او الرَّكْضُ جَنْبَ الدَّابَّةِ: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔

نَسَفَ الحِمَارُ الإنسانَ نَسْفًا ومَنْسَفًا: گدھے یا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔

— البِنَاءَ ونَحْوَهُ: عمارت وغیرہ کو گرانا، بارود یا بم یا ڈائنامیٹ سے اڑانا، تباہ و برباد کرنا، پہاڑوں کو اکھیڑ پھینکنا، تہس نہس کر دینا

— المبادرة او المُخَطَّطَ: کسی پہل یا منصوبہ کو ناکام بنا دینا۔

أَنْسَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

تَنَاسَفَ الرَّجُلاَنِ الكلامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔

انْتَسَفَ الكلامَ: آہستہ بات کرنا، کان میں بات کہنا، پوشیدہ بات کرنا۔

المِنْسَفُ: غلہ پچھوڑنے اور صاف کرنے کا چھاج یا بڑی چھلنی۔

مِنْسَفُ الحِمَارِ: گدھے کی تھوتھنی (منھ) ج: مَنَاسِفُ۔

المِنْسَفَةُ: بلڈوزر، عمارت گرانے کی مشین (۲) چھلنی۔

النُّسَافَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ (جو چھاج یا چھلنی سے صاف کرتے وقت گرتا ہے) (۲) راستہ کا گرد و غبار (۳) برتن کا جھاگ۔

النَّسَّافَةُ: تارپیڈو کشتی (جو سمندری جہازوں کو نشانہ بناتی ہے)

النَّيْسَفَانُ: چھلکتا ہوا (برتن)۔

النِّسْفَةُ: پیر وغیرہ صاف کرنے کا سیاہ جھانوا، ج: نِسَفٌ ونِسَافٌ ونُسَفٌ۔

النُّسْفَةُ: النِّسْفَةُ۔

النَّسُوفُ: بَعِيرٌ نَسُوفٌ: منھ کے اگلے حصہ سے کھانے والا۔ ایسے ہی نَاقَةٌ نَسُوفٌ، وفَرَسٌ نَسُوفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا، بَيْنِي وبَيْنَهُ عَقَبَةٌ نَسُوفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گذار گھاٹی حائل ہے۔

النَّسِيفُ: المَنْسُوفُ: چھانا ہوا، صاف کیا ہوا، پچھوڑا ہوا (۲) منھ سے کاٹنے کا نشان، گھوڑے کے سم کا نشان، بالوں کا نشان۔

كلامٌ نَسِيفٌ: پوشیدہ باتیں

النَّسِيفَةُ: النُّسْفَةُ۔

• نَسَقَ الشَيْءَ ـُ نَسْقًا: موتی وغیرہ پرونا (۲) مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ سے رکھنا، کہتے ہیں نَسَقَ الدُّرَّ ونَسَقَ الكُتُبَ۔

— الكلامَ: کلام کے ایک حصہ کو دوسرے سے ملانا، ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔

أَنْسَقَ فُلاَنٌ: مسجع کلام کرنا۔

نَاسَقَ بَيْنَ الأمْرَيْنِ: دو باتوں یا معاملوں کو جوڑنا، ملانا۔

نَسَّقَهُ: مرتب و منظم کرنا، یکسانیت پیدا کرنا، یک جہتی پیدا کرنا، جیسے نَسَّقَ الجهودَ والأمورَ: کوآرڈینیشن پیدا کرنا، ترتیب و سلیقہ سے رکھنا جیسے نَسَّقَ البضائعَ۔

انْتَسَقَتْ وتَنَاسَقَتِ الأشياءُ: چند چیزوں کا باہم مرتب ہونا، باجوڑ ہونا، سلیقہ اور قاعدہ کے مطابق ہونا، نَسَقَهَا فَانْتَسَقَتْ۔

تَنَسَّقَتِ الأشياءُ: تَنَاسَقَتْ۔

التَّنْسِيقُ: ترتیب، یک جہتی، یکسانیت۔

التَّنَاسُقُ: یک جہتی، یکسانیت۔

المُنَسَّقُ: منظم و مرتب، ترتیب وار، آراستہ، باضابطہ، باقاعدہ،

غَيْرُ مُنَسَّقٍ: بے ڈھنگا۔

المُنتَسِقُ: مرتب، منظم، کوآرڈی نیٹر۔
النَّسَقُ: ترتیب، نظام، سلیقہ، ڈھنگ۔
حُرُوفُ النَّسَق: حروف عطف۔
کہتے ہیں: ھٰذا نَسَقُ عَلٰی ھٰذا: اس کا اس پر عطف ہے۔
النَّسَقُ: باسلیقہ اور مرتب چیز، جَاءَ القَومُ نَسَقًا: لوگ ترتیب وار آئے۔ ذُرِعَت الاَشجَارُ نَسَقًا: درخت قاعدہ اور ترتیب سے لگائے گئے۔
شَعرٌ نَسَقٌ: ہموار و باترتیب۔ دُرٌّ نَسَقٌ: پروئے ہوئے موتی، کَلامٌ نَسَقٌ: موزوں اور مرتب کلام، حُرُوفُ النَّسَق: حروف عطف۔
النَّسِيقُ، المَنسُوقُ: باترتیب، باسلیقہ، باقاعدہ۔
◆ نَسَكَ فُلانٌ ـُ نُسُكًا وَنُسُكَةً وَمَنسَكًا: عابد وزاہد بننا، عبادت گزار ہونا، درویش (تارک الدنیا) ہونا (۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قربانی کرنا (جانور ذبح کرنا)۔
ــ الثَّوبَ وَنَحوَهُ نَسكًا: کپڑے کو پانی سے دھو کر پاک کرنا۔
ــ الاَرضَ: زمین کو عمدہ بنانا، اور اس میں کھاد ڈالنا۔
ــ البَيتَ: گھر میں آنا۔
ــ اِلٰی طَرِيقَةٍ جَمِيلَةٍ: کسی اچھے طریقہ پر گامزن رہنا، قائم رہنا۔
نَسُكَ ـُ نُسُكًا وَنَسَاكَةً: عابد وزاہد ہونا۔
اِنتَسَكَ: عابد وزاہد بننا۔
تَنَسَّكَ: اِنتَسَكَ۔
المَنسَكُ: زہد وعبادت کا طریقہ، کہتے ہیں اِنَّ لَهُ مَنسَكًا يَنسُكُهُ: اس کے عبادت کرنے کا ایک طریقہ ہے جس کو وہ اختیار کئے ہوئے ہے، قرآن پاک میں ہے "وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلنَا مَنسَكًا" ہم نے ہر قوم کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے (۲) قربان گاہ، قربانی کی جگہ، ج: مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الحَجِّ: حج کی عبادات (افعال وارکان) قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَضَيتُم مَنَاسِكَكُم فَاذكُرُوا اللّٰهَ"۔
المَنسُوكَةُ: فَرَسٌ مَنسُوكَةٌ: وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں
النَّاسِكُ: عابد وزاہد، عبادت گزار، درویش، ج: نُسَّاكٌ۔
عُشبٌ نَاسِكٌ: بہت ہری گھاس - اَرضٌ نَاسِكَةٌ: تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
النُّسُكُ: بندہ پر واجب اللہ کا حق، (۲) اللہ کے لئے مانی ہوئی نذر (۳) قربانی (۴) عبادت گزاری، عبادت، زہد وتقوی، درویشی۔
النَّسِيكَةُ: سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا (۲)، ج: نُسُكٌ وَنَسَائِكُ قرآن پاک میں ہے "فَفِديَةٌ مِن صِيَامٍ اَو صَدَقَةٍ اَو نُسُكٍ"۔
◆ نَسَلَ الشَّيءُ ـُ نُسُولًا: کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا، جدا ہو کر گر جانا، جیسے نَسَلَ رِيشُ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الثَّوبُ عَنِ الاِنسَانِ، کہاوت ہے اِذَا طَلَبتَ فَضلَ اِنسَانٍ فَخُذ مَا نَسَلَ
لَكَ ـــہ عَفوًا: جب تم کسی کے لئے طالب ہو تو اس سے جو بھی کوشش کے بغیر ملے وہ لے لو۔
نَسَلَ ...نَ ـــ نَسلًا: بہت نسل والا ہونا، کسی کی نسل پھیلنا۔
ــ الماشِي: پیدل چلنے والے کا تیز رفتار ہونا، قرآن پاک میں ہے، "وَهُم مِن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ" وہ ہر بلند جگہ سے تیزی کے ساتھ آئیں گے۔
ــ بِوَلَدٍ: بچہ جننا، بچہ کا باپ ہونا۔
ــ الحَيَوَانَ نَسلًا: جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
ــ الشَّيءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا، جھاڑنا، نَسَلَ رِيشَ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الصُّوفَ: پرندے کے پر یا جانور کی اون جھاڑ کر گرانا۔
اَنسَلَ الشَّيءُ: بہت نسل والا ہونا۔
ــ الحَيَوَانُ: جانور کا بچہ جننا۔
ــ فُلانٌ: کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آجانا۔
ــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آجانا۔
ــ الشَّيءَ: کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، کاٹ کر پھینکنا۔
ــ فِي عَدوِهِ: تیز دوڑنا۔
اِنتَسَلَ الشَّيءُ: الگ ہونا، نَسَلَهُ فَانتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ القَومُ: لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا، لوگوں کی ایک دوسرے سے مل کر نسل پیدا ہونا، نسل بڑھنا۔
ــ بَنُو فُلانٍ: فلاں قبیلہ کی نسل بڑھنا، پھیلنا، زیادہ ہونا۔
التَّنَاسُلُ: افزائش نسل۔

التَّاسِلُ: تیز رو، ج: نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون، واحد نُسَالَۃ۔
النُّسَالَۃُ: ڈھیلے دھاگے یا بال۔
النَّسَلَانُ: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد، نسل، ج: اَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ (۲) تھن سے خود بخود نکلنے والا دودھ۔
النَّسُوْلُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُوْلَۃُ: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا جانور (مویشی)۔
النَّسِیْلُ: جھڑے ہوئے بال یا اون (۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِیْلَۃُ: نسیل کا واحد (۲) لڑکا (۳) موم بتی (۴) فتیلہ (۵) موم سے الگ ہو کر بہنے والا شہد۔
• نَسَمَتِ الرِّیْحُ ـ نَسْمًا ونَسِیْمًا: ہوا چلنا (۲) دھیمی اور خوشگوار ہوا چلنا۔
ــ الشَّیْءُ: ذائقہ بدلنا، نَسَمَ اللَّبَنُ والدَّسَمُ: دودھ اور گھی کا ذائقہ بدل جانا۔
ــ البَعِیْرُ الأرضَ بِمَنْسِمِہٖ: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
ــ لہ خَبَرًا أو أثَرًا: اسے کوئی خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البَعِیْرُ ـ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَہٗ مُنَاسَمَۃً ونِسَامًا: کسی سے قریب ہو کر اسے سونگھنا، (۲) بات چیت کرنا، خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ فِی الأمْرِ: کسی کام کی ابتدا کرنا، اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
ــ النَّسَمَۃَ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا یا غلامی سے آزاد کر کے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّیْحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
ــ المَکَانُ بِالطِّیْبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
ــ فُلَانٌ: سانس لینا۔
ــ الجَنِیْنُ: پیٹ کے بچے کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
املصت الانثی ولدھا قبل ان یَتَنَسَّمَ: مادہ نے بچہ پورا ہونے سے پہلے جن دیا۔
ــ الرِّیْحَ: بو سونگھ کر لطف لینا۔
ــ فُلَانٌ العِلْمَ أو الخَبَرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتہ لگانا۔
ــ أثَرَہٗ حَتّٰی تَبَیَّنَہٗ: اس نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے کھر (پاؤں) کا کنارہ، تلوا (۳) پاؤں کا نشان (۴) راستہ، قد استبان المَنْسِمُ: راستہ مل گیا، این مَنْسِمُکَ: تم کدھر جا رہے ہو۔
النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔
المُتَنَاسِمُ: مرنے کے قریب مریض۔
ج: اَنَاسِمُ، ما فی الاَنَاسِمِ مثلہ: مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) زندگی کا سانس، (۳) دھیمی ہوا، خوشگوار ہوا (۴) مٹا ہوا راستہ (۵) دودھ یا گھی کی بو یا خوشبو (۶) ہلکے ہرے رنگ کی چڑیاں ج: اَنْسَامٌ۔
النَّسَمَۃُ: ہر جاندار مخلوق (۲) جان (۳) النسمان (۴) ضِیْقُ النَّفَسِ، تنفس کی بیماری جس میں پھیپھڑے کی خرابی اور وقتی انقباض کے باعث تنفس میں دشواری ہوتی ہے ج: نَسَمٌ
بادِ نسیم کا جھونکا، ج: نَسَمَاتٌ
النَّسِیْمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ نشان مٹے اور نہ پتہ ہلے، بادِ نسیم لطیف وخوشگوار ہوا (۲) روح (۳) پسینہ (۴) طاقت وصلابت، انہ لباقی النسیم: وہ طاقت وصلابت کا بقیہ ہے، فلانٌ بارِدُ النَّسِیْمِ فلاں بھاری آدمی ہے۔
• نَسْنَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
ــ الطَّائِرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ــ الرِّیْحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
ــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: لنگور، بندر کی ایک قسم، ج: نَسَانِیْس، بَلَغَ منہ نَسْنَاسَہٗ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی، قَطَعَ اللّٰہُ نَسْنَاسَہٗ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: لنگور (۲) سخت بھوک جُوْعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک
• نَسَا الشَّیْءَ ـ نَسْوًا: چھوڑنا، جیسے نَسَا العَمَلَ۔
ــ فُلَانًا ـ نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا، ھو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فُلَانٌ ـ نَسًی: درد عرق النسا میں مبتلا ہونا، ھو نَسٍ وھی نَسِیَۃٌ، ھو اَنْسٰی وھی نَسْیَاءُ۔
ــ الشَّیْءَ نِسْوَۃً ونِسَاوَۃً ونِسْیَانًا: ذہول وغفلت کی

بنا پر یا قصداً کوئی چیز چھوڑنا۔
نَسِیَ الْاَمْرَ: کوئی بات بھول جانا، ذہن وحافظہ سے نکل جانا، ھونَاسٍ ونَسَّاءٌ وھیَ نَاسِیَۃٌ ونَسَّاءَۃٌ وَھو وھیَ نَسِیٌّ ایضًا۔
اَنْسَاہُ الشَّیْئَ: کسی سے کوئی چیز چھوڑوا دینا یا بھلوا دینا، کسی چیز سے غافل کردینا، ذہن سے نکلوا دینا، قرآن پاک میں ہے "وَمَا اَنْسَانِیْہُ اِلَّا الشَّیْطَانُ اَنْ اَذْکُرَہٗ"۔
نَاسَاہُ الشَّیْئَ: کسی کو کسی چیز سے غافل کرنا، بھلوانا۔
تَنَاسَی الشَّیْئَ: بھلانے کی کوشش کرنا (۲) بھولنے کا بہانہ کرنا۔
الْاَنْسِیُّ: ٹانگ کے نچلے حصہ کی رگ۔
النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنے تک ہوتا ہے، تثنیہ نَسَوَانِ ونَسَیَانِ، ج: اَنْسَاءٌ۔
النِّسَاءُ: امرأۃ کی جمع (غیر لفظ سے) عورتیں، خواتین۔
النِّسْوَۃُ: ایک گھونٹ، نِسْوَۃٌ مِن لَبَنٍ: دودھ کا ایک گھونٹ۔
النِّسْوَۃُ وَالنِّسْوَانُ: عورتیں، خواتین
النِّسْوِیُّ: زنانہ۔
النِّسَائِیُّ وَالنِّسْوَانِیُّ: زنانہ، خواتین کا، خواتین سے متعلق۔
الحَرَکَۃُ النِّسَائِیَّۃُ: تحریک نسواں۔
النَّسْیَانُ: بہت بھولنے والا (۲) بہت غافل۔
النِّسْیَانُ: بھول، بھول چوک، غفلت (۲) بھول کا عارضہ۔
نِسْیَانُ الجَمِیْلِ: احسان فراموشی۔
النِّسْیُ: بھلایا ہوا، بھلائی ہوئی چیز، (۲) ناقابل اعتنا چیز جو کسی شمار میں نہ لائی جائے، قرآن پاک میں ہے "مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا وَکُنْتُ نَسْیًا مَنْسِیًّا"، ج: اَنْسَاءٌ۔
النَّسِیُّ: بھلائی ہوئی چیز، حقیر چیز جو کسی شمار میں نہ آئے، ھُوَ نَسِیٌّ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ــــــ ش

نَشَأَ الشَّیْئُ ۔ نَشْأً ونُشُوْءًا ونَشْأَۃً: پیدا ہونا، وجود میں آنا، بننا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا بڑھنا، نشوونما پانا، پرورش ہونا، نَشَأْتُ فِی بَنِی فُلَانٍ: میں فلاں قبیلہ میں پیدا ہوا، بڑھ کر جوان ہوا، نَشَأَ فُلَانٌ نَشْأَۃً حَسَنَۃً: فلاں نے اچھی تربیت پائی۔
ـــ الشَّیْئُ عَنْ غَیْرِہٖ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا، پیدا ہونا۔
ـــ الفَرَاغُ: خلا پیدا ہونا۔
ـــ سُؤَالٌ: سوال پیدا ہونا۔
نَشَأَ یَفْعَلُ کَذَا: وہ کرنے لگا، جیسے اَنْشَأَ فُلَانٌ یُحَدِّثُ الحَدِیْثَ، وَاَنْشَأَ السَّحَابُ یُمْطِرُ: فلاں بات یا حدیث بیان کرنے لگا، بادل بارش برسانے لگا۔
ـــ الشَّیْئَ: پیدا کرنا، وجود میں لانا بنانا، قائم کرنا (۲) ذہن سے بات نکالنا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا۔
ـــ اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھُوَ الَّذِیْ اَنْشَأَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَۃٍ، وَیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ، وَاَنْشَأَ الکَاتِبُ مَقَالَۃً وَاَنْشَأَ الشَّاعِرُ قَصِیْدَۃً
اَنْشَأَ الصَّبِیَّ: بچہ کی تربیت کرنا، پرورش کرنا، اُنْشِئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے خوشحالی میں پرورش پائی۔
ـــ مُؤَسَّسَۃً: ادارہ قائم کرنا۔
نَشَّأَ الصَّبِیَّ: تربیت کرنا، نُشِّئَ فِی النَّعِیْمِ: اس نے آسودگی میں پرورش پائی۔
تَنَشَّأَ: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، آغاز کرنا۔
اِسْتَنْشَأَ الشَّیْئَ: کوئی چیز کسی سے تیار کرانا، بنوانا، جیسے اِسْتَنْشَأْتُہٗ قَصِیْدَۃً فِی الزُّھْدِ: میں نے اس سے زہد کے موضوع پر ایک نظم تیار کرنے کی فرمائش کی۔
ـــ الاَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
ـــ العَلَمَ: جھنڈے کو میدان میں بلند کرنا۔
الاِنْشَاءُ: ایجاد، تخلیق (۲) تاسیس (۳) تعمیر (۴) مضمون نگاری (۵) طرز نگارش انشاء پردازی (۶) مضمون (۷) تربیت، پرورش، علماء بلاغت کے نزدیک وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو (وہ محض ذہن کی پیداوار ہو) ادباء کے نزدیک انشاء وہ فن ہے جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کرکے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔
الاِنْشَائِیُّ: انشاء سے متعلق (۲) تربیتی (۳) تعمیری (۴) تخلیقی۔
المَقَالَۃُ الاِنْشَائِیَّۃُ: ایڈوٹوریل، اداریہ (۲) تخلیقی مضمون
المُنْشَأُ: جائے پیدائش، جیسے مُنْشَؤُہٗ

مَدِينَةُ بَغْدَاد (۲) اصل، جڑ، سرچشمہ (۳) سبب و وجہ باعث، جیسے مَا مَنْشَأُ هٰذَا الاضْطِرَاب؟ اس گڑبڑی کی وجہ کیا ہے؟

اَلْمُنْشَأُ: (۱) بلند (۲) جھنڈا۔

اَلْمُنْشِئُ: انشاپرداز، مضمون نگار، (۲) موجد، بانی، مؤلف (۳) ایڈیٹر (۴) اتالیق، مربی۔

اَلْمُنْشَأَةُ: کارخانہ، فرم، (۲) کاروباری ادارہ جس میں صنعت کار، کارکن اور آلات مشینیں وغیرہ پائی جاتی ہوں (۳) اسٹور، دوکان (۴) بلند عمارت (۵) نشان (۶) بلند کشتی (۷) ادارہ ج، مُنْشَآت۔

اَلْمُنْشَأَةُ التِّجَارِيَّةُ: تجارتی فرم۔

مُنْشَأَةُ التَّعْبِئَةِ: پیکنگ فرم۔

اَلْمُنْشَآت: تنصیبات، ایسی بلند عمارات یا آلات جن سے جنگ وامن کے زمانہ میں مختلف فائدے اور راہنمائی حاصل کیجاتی ہے۔

اَلْمُنْشَآتُ الاقْتِصَادِيَّةُ: اقتصادی ادارے۔

اَلْمُنْشَآتُ الْبَحْرِيَّةُ: سمندری تنصیبات جن سے جہازوں کو مدد ملتی ہے۔

اَلْمُنْشَآتُ السِّلْسِلِيَّةُ: شاخوں والے ادارے۔

اَلْمُنْشَآتُ السِّيَاحِيَّةُ: سیر و سیاحت کے لئے تیار کئے گئے مقامات یا عمارات (۲) سیاحتی ادارے۔

اَلنَّاشِئ: جوان لڑکا (۲) مبتدی ج: نَشْءٌ ونُشَّاءٌ۔

نَاشِئٌ عَنْ كَذَا: پیدا شدہ۔

اَلنَّاشِئَةُ: جوان لڑکی، ج: نَوَاشِئ

نَاشِئَةُ اللَّيْلِ: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام، قرآن پاک میں ہے "اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ قِيلًا"۔ (۲) رات یا دن کی ابتدا۔

اَلنَّشْءُ: ابتدائی بادل (۲) مرحلہ التعلیم میں داخل انسان وحیوان کے بچے، ج: نَشْأٌ (۳) نسل، پود، هُوَ نَشْءُ سَوْءٍ اَوْ مِنْ نَشْءِ سَوْءٍ وہ بری نسل کا ہے (۴) نوجوان (۵) نوخیز۔

اَلنَّشْءُ الْجَدِيد: نئی نسل، نئی پود

اَلنَّشْأَةُ: ایجاد، تخلیق، نئی پود، (۲) تربیت، پرورش (۳) پیدائش، قرآن پاک میں ہے "وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْاُوْلٰى" (۴) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس (۵) اٹھان، ساخت، پرداخت، نمود، (۶) تعمیر (۷) زندگی (۸) اصل، بنیاد

اَلنُّشُوْء: پیدائش، ارتقاء، نمو، نشوونما۔

نَظَرِيَّةُ النُّشُوْءِ وَالارْتِقَاء: نظریہ ارتقاء۔

اَلنَّشِيْئَةُ: تالاب یا حوض کی تہ کا پتھر

حَوْض بَادِي النَّشِيْئَةِ: وہ حوض جس کا پانی خشک ہوکر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔

• نَشِبَ فِي الشَّيْءِ ـ نَشَبًا ونُشُوْبًا ونُشْبَةً: کسی چیز میں اٹک جانا، لگ جانا، چمٹ جانا

نَشِبَتْ مَخَالِبُ الْجَارِحِ فِي الصَّيْدِ: شکاری پرندے کے پنجوں کا شکار میں پھنس جانا یا گڑ جانا۔

ـــ الصَّيْدُ فِي الْحِبَالَةِ: شکار کا جال میں پھنس جانا، نَشِبَ الْعَظْمُ فِي الْحَلْقِ: ہڈی کا گلے میں اٹکنا پھنسنا، نَشِبَ فُلَانٌ فِيمَا يَكْرَهُهُ: کسی کا ایسی چیزوں میں پڑجانا جو خود اسے ناپسند ہوں،

مَا نَشِبَ اَنْ قَالَ كَذَا: اس نے فوراً ہی ایسا کہا۔

نَشِبَتِ الْحَرْبُ اَوِ الشَّرُّ بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں میں لڑائی چھڑنا یا فتنہ پھیلنا۔

ـــ الْاَمْرُ فُلَانًا: کوئی کام کسی کے سر ہونا، لازم ہوجانا۔

اَنْشَبَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔

ـــ الرِّيْحُ: ہوا کا تیز ہوکر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، پھنسانا، جیسے اَنْشَبَ فِيهِ مَخَالِبَهُ: اس نے اس میں پنجے گاڑدیئے، اَنْشَبَتِ الْمَنِيَّةُ اَظْفَارَهَا: موت نے آپکڑا۔

نَاشَبَهُ الْحَرْبَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا، کسی کے خلاف اعلان جنگ کرکے لڑنا۔

نَشَّبَ الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: اٹکانا، پھنسانا، گاڑنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔

اِنْتَشَبَ فِيهِ: اٹکنا، گڑنا، پھنسنا، نَشَبَهُ فَانْتَشَبَ: وہ اس کے لگا تو اس میں اٹک گیا۔

تَنَاشَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہوجانا۔

تَنَشَّبَ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنس جانا، گڑجانا۔

ـــ الْحُبُّ فِي قَلْبِهِ: دل میں محبت

راسخ ہوجانا۔
المَنشَبُ: اٹکنے یا پھنسنے یا گڑنے کی جگہ۔
المُنشَبَۃُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔
النَّاشِبُ: تیرانداز، ج: نَشَّابَۃٌ (۲) گڑا ہوا، اٹکا ہوا، پھنسا ہوا۔
النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائیداد۔
النُّشبَۃُ، رَجُلٌ نُشبَۃٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔
النُّشَّابُ: تیر، واحد نُشَّابَۃٌ، ج: نَشَاشِیبُ تَرَامَوا بالنَّشَاشِیبِ: انہوں نے باہم تیر پھینکے یا باہم مل کر تیر پھینکے۔
النَّشَّابُ: تیر بنانے والا (۲) بہت پنجے گاڑنے والا، بہت چمٹنے والا، ج: نَشَّابَۃٌ۔
• نَشَجَ الباکی ـِ نَشجاً ونَشِیجاً: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا آواز نکالنا۔
ـــ الضِّفدَعُ: مینڈک کا ٹرانا، بار بار آواز نکالنا۔
ـــ القِدرُ ونَحوُھا: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا کھدبدانا، جوش مارنا، ابلنا
ـــ المُطرِبُ: گویّے کا دو طرز کے سروں کے درمیان فصل کرنا۔
النَّشِیجُ: سینہ میں گھومنے والی آواز، ج: نُشُجٌ، عَبرَۃٌ نُشُجٌ: آواز دار آنسو۔
النَّشَجُ: ندی یا پانی بہنے کی جگہ، ج: اَنشَاجٌ۔
• نَشَحَ ـَ نَشحاً ونُشُوحاً: (سیر ہونے سے کچھ کم) پینا۔
ـــ السِّقَاءُ والجِلدُ ونَحوُھُما نَشحاً: مشک یا چمڑے وغیرہ کا ٹپکنا۔
نَشَحَ الدَّابَّۃَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔
اِنتَشَحَ: ٹپکنا۔
النَّشَّاحُ: بہت ٹپکنے والا، سِقَاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والی مشک۔
النَّشُوحُ: تھوڑا پانی، ج: نُشُحٌ۔
• نَشَدَ فُلَانٌ ـُ نَشداً ونِشدَاناً: کسی کو بھولی ہوئی بات یاد آنا، نَشَدتُہُ بِمَا عَاھَدَنِی عَلَیہِ فَنَشَدَ: میں نے اسے وہ وعدہ یاد دلایا جو اس نے مجھ سے کیا تھا تو اسے یاد آگیا۔
ـــ الضَّالَّۃَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَاناً: کسی کے پاس جانا یا کسی کی طرف متوجہ ہو کر پوچھنا، سوال کرنا۔
ـــ فُلَاناً بِکَذَا: کسی کو کوئی بات یاد دلانا اور متوجہ کرنا، کسی بات کی اپیل والتجا کرنا۔
ـــ فُلَاناً اللّٰہَ وبِہ: کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا، نَشَدتُکَ الرَّحِمَ وبِھَا: میں تجھے اپنا خونی رشتہ یاد دلاتا ہوں اس کا واسطہ دیتا ہوں۔
ـــ الشَّیءَ: پہچاننا، اس سے واقف ہونا۔
اَنشَدَ الضَّالَّۃَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا، اس کی علامت بتانا اور اس کی شناخت کرانا، اس کے اوصاف بیان کرنا، تشہیر کرنا۔
ـــ فُلَاناً وَلَہُ: جواب دینا، نَشَدتُہُ فَاَنشَدَنِی وَاَنشَدَ لِی: میں نے اس سے سوال کیا یا اپیل کی تو اس نے میرے سوال کا جواب دیا، لبیک کہا۔
اَنشَدَ الشِّعرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔
ـــ فُلَاناً الشِّعرَ: کسی کو شعر سنانا۔
نَاشَدَہُ الاَمرَ وفیہ مُنَاشَدَۃً ونِشَاداً: کسی کام کی اپیل کرنا، مطالبہ کرنا۔
ـــ فُلَاناً اللّٰہَ وبِہ: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔
تَنَاشَدُوا الاَشعَارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔
تَنَشَّدَ الاَخبَارَ: خبروں کی ٹوہ لگانا، اس طرح پتہ لگانا کہ دوسروں کو معلوم نہ ہو۔
اِستَنشَدَ فُلَاناً شِعراً: کسی سے شعر سنانے کو کہنا، شعر پڑھوانا۔
ـــ فُلَاناً الضَّالَّۃَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرانا۔
الاِنشَادُ: شعر خوانی۔
الاُنشُودَۃُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم، ایک ہی لے پر گایا جانے والا گانا، ترانہ، ج: اَنَاشِید۔
المُنَاشِدُ: اپیل کنندہ۔
المُنَاشَدَۃُ: اپیل۔
المُنشِدُ: خوش الحان، نظم خواں، عمدہ گویا۔
المَنشُودُ: مقصود، مطلوب۔
النَّاشِدُ: تلاش کنندہ، اپیل کنندہ، تشہیر کنندہ۔
النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔
النَّشِیدُ: آواز (۲) ترنم خیز بلند آواز، خوش الحان آواز (۳) گیت (۴) ترانہ جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گائیں۔ ج: اَنَاشِید۔
النَّشِیدُ الوَطَنِیُّ: قومی ترانہ۔

النَّشِيْدَةُ : النَّشِيْدُ.
نَشِيْدُ الأَنَاشِيْدِ او الأنشاد :
بائبل کی ایک کتاب غزل الغزلیات۔
• نَشَرَتِ الأَرْضُ ـُ نُشُوْرًا :
زمین کا موسم بہار کے بعد سرسبز ہونا
اور نباتات اگانا۔
— الشَّجَرُ : درخت پر پتے نکلنا۔
— الشَّيْءَ : پھیلانا، منتشر کرنا۔ جیسے
نَشَرَ الرَّاعِي غَنَمَهُ فِي المَرْعَىٰ.
— الكِتَابَ او الثَّوْبَ او نحوهما :
کھولنا، پھیلانا، بچھانا۔
— الخَبَرَ او المَقَالَ : خبر یا مضمون
شائع کرنا۔
— الكِتَابَ او الصَّحِيْفَةَ : کتاب
یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔
— الخَشَبَةَ ونَحْوَهَا : لکڑی
وغیرہ چیرنا، پھاڑنا۔
— اللّٰهُ المَوْتَىٰ نَشْرًا ونُشُوْرًا :
مردوں کو زندہ کرکے اٹھانا۔
نَشِرَ ـَ نَشَرًا : پھیلنا، شائع
ہونا۔
أَنْشَرَ اللّٰهُ المَوْتَىٰ : اللہ کا مردوں
کو زندہ کرکے اٹھانا۔
— الأَرْضَ : پانی دیکر زمین میں جان
پیدا کرنا۔ قابل کاشت بنانا۔
— الرِّيَاحَ : ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشَّيْءَ : کسی کے ساتھ
مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثَّوْبَ او الكِتَابَ : کپڑے
یا کتاب کو پوری طرح کھولنا، پھیلانا۔
— عنه : کسی سے جن بھوت بھگانا۔
صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ : بالکل کھلے
اوراق یا کتابیں۔
اِنْتَشَرَ الشَّيْءُ : پھیلنا (۲) چرنا (لکڑی
کا) (۳) شائع ہونا، پھیلنا (خبر کا) (۴) بکھرنا،
منتشر ہونا۔ کہا جاتا ہے: اِنْتَشَرَ النَّاسُ
فِي الأَسْوَاقِ۔ قرآن میں ہے: فَإِذَا قُضِيَتِ
الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ۔
انتشر العَصَبُ : پٹھے پر ورم آنا۔
— النَّهَارُ : دن چڑھنا۔
— الفَسَادُ : بگاڑ پیدا ہونا۔
— الرَّجُلُ : سفر شروع کرنا۔
تَنَاشَرُوا الشَّيْءَ : کسی چیز کی
اشاعت میں شریک ہونا، ایک
دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشَّيْءُ : پھیلنا، بکھرنا۔
اِسْتَنْشَرَ الشَّيْءَ : کوئی چیز شائع
کرانا، کھلوانا، پھیلوانا، پھڑوانا،
چروانا۔
الاِنْتِشَارُ : اشاعت، پھیلاؤ، بکھراؤ۔
التَّنَاشِيْرُ : مکتب یا اسکول کے
چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی،
(بے ترتیب حروف اور لکیریں)،
کہتے ہیں مَا أَشْبَهَ خَطَّهُ
بِتَنَاشِيْرِ الصِّبْيَانِ : اس
کا خط (لکھائی کا انداز) تو بچوں
کی لکھائی جیسا ہے۔
المِنْشَارُ : آرا، آری (لکڑی چیرنے
کا اوزار) (۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار
لکڑی، ج : مَنَاشِيْرُ (۲) ایک
بڑی سمندری مچھلی جس کے دانت
آرے کے دندانوں جیسے ہوتے
ہیں۔
المِنْشَارُ الآلِيُّ : آرا مشین۔
المَنْشَرُ : مصدر میمی بمعنی النَّشْرُ
(۲) جائے اشاعت (۳) کپڑے وغیرہ
پھیلانے کی جگہ (۴) لکڑی وغیرہ
چیرنے کی جگہ۔
المَنْشُوْرُ : شائع شدہ (۲) پھیلا ہوا
(۳) کھلا ہوا (۴) پھٹا یا چرا ہوا (۵)
رَجُلٌ مَنْشُوْرٌ : غیر منضبط آدمی
جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب
ہوں (۶) عام اعلان نامہ، اعلان
عمومی (۷)، علم ہندسہ میں متعدد سطحوں
والا جسم کہتے ہیں مَنْشُوْرٌ ثُلَاثِيٌّ
اور رُبَاعِيٌّ : سہ سطحی یا چہار سطحی جسم الخ
(۸) سرکلر، گشتی حکم (۹) کتابچہ، پمفلٹ
(۱۰) سیاسی پارٹی کا منشور ج : مَنْشُوْرَاتٌ
مَنْشُوْرٌ مِنَ المَلِكِ او الحَاكِمِ :
فرمان شاہی یا فرمان حاکم، آرڈیننس،
سرکاری حکم۔
المَنْشُوْرَاتُ : کتابچے وغیرہ، کتابیں،
مطبوعات، لٹریچر۔
النَّاشِرُ : ناشر کتب (کتابیں چھاپ
کر فروخت کرنے والا یا تقسیم کرنے
والا) پبلشر (۲) چوڑے پھن کا سانپ۔
النَّاشِرَةُ : ہاتھ (ذراع) کے اندر کی
بڑی رگ، ورید، ج : نَوَاشِرُ۔
النِّشَارَةُ : لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ : لکڑی کا برادہ۔
النَّشْرُ : اشاعت، تشہیر (۲) براڈکاسٹنگ
(۳) اشاعت کتب وغیرہ، پبلشنگ
(۴) بے قائد منتشر لوگ (۵) خوشبو۔
النَّشْرَةُ : دھیمی ہوا (۲) خاص بیان
یا خاص اشاعت جس سے اعلان عام
مقصود ہو، نشریہ، بلیٹن اعلامیہ (۳)
ایک اشاعت (۴) سرکلر (۵) منشور،
(۶) پمفلٹ، ج : نَشَرَاتٌ۔
النُّشْرَةُ : بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ : لکڑ ہارا (لکڑیاں چیرنے
پھاڑنے والا)۔
النَّشُوْرُ : ناشر کا مبالغہ (۲) بادلوں
کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النُّشُوْرُ : قیامت کے دن مردوں کو
زندہ کرکے اٹھایا جانا، بعث بعد الموت۔

يَوْمُ النُّشُوْرِ: قیامت کا دن۔

النَّشِيْرُ: المَنْشُوْرُ۔

• نَشَزَ الشَّيْءُ ـِ ـُ نَشْزًا ونُشُوْزًا: اٹھنا، بلند ہونا۔

ـــ المَكَانُ اوالعِرْقُ: جگہ یا رگ کا اوپر اٹھا ہوا یا ابھرا ہوا ہونا۔

نَشَزَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آگیا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔

ـــ عَنْ مَكَانِهٖ وفِيْهِ: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا، نَشَزَتِ النَّغْمَةُ عن مُتَيْلَاتِهَا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدہ سے الگ ہوجانا۔

ـــ المَرْأَةُ اوالرَّجُلُ بالزَّوْجِ: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا، نافرمانی کرنا، اور مرد کا اپنی بیوی پر سختی وزیادتی کرنا، خاوند و بیوی کا ناخوش گوار زندگی گزارنا۔ نَشَزَ بِهٖ ومِنْهُ وعَلَيْهِ: نفرت کرنا بدسلوکی کرنا، هُوَ نَاشِزٌ وهِيَ نَاشِزٌ ونَاشِزَةٌ، ج نَوَاشِز۔

ـــ بِقِرْنِهٖ نَشْزًا: مقابل کو اٹھا کر ٹپک دینا، پچھاڑ دینا۔

اَنْشَزَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔

ـــ اللّٰهُ عِظَامَ المَيِّتِ: مردے کی ہڈیوں کو اکٹھا کر کے ان کی جگہ پر جوڑ دینا، قرآن پاک میں ہے "وَانْظُرْ اِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا"۔

تَنَشَّزَ لِكَذَا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا داؤ لگانا۔

النَّاشِزُ، نَاشِزُ الجَبْهَةِ: بلند پیشانی والا، قَلْبٌ نَاشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔

النَّاشِزَةُ: لَحْمَةٌ نَاشِزَةٌ: جسم پر ابھرا ہوا گوشت۔

النَّشَازُ: النَّشْزُ (۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو، هٰذِهِ النَّغْمَةُ نَشَازٌ: یہ نغمہ الگ ہے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔

النَّشْزُ: اونچی جگہ ج: نُشُوْزٌ ونِشَازٌ

النَّشَزُ: النَّشْزُ، ج: اَنْشَازٌ

• نَشَّ الشَّيْءُ ـِ نَشًّا ونَشِيْشًا: خشک ہوجانا (۲) پانی نہ رہنا، پانی کا زمین میں جذب ہوجانا، اشْتَدَّ الحَرُّ فَنَشَّ الحَوْضُ: گرمی سخت ہوئی تو تالاب خشک ہوگیا، نَشَّتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا پانی خشک ہوجانا۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا کڑھائی یا فرائی پن میں چھن چھن کرنا، نَشَّتِ الجَرَّةُ الجَدِيْدَةُ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا، یا چھن چھن کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ ـُ نَشًّا: ملانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔

ـــ الذُّبَابَ ونَحْوَهٗ: مکھیوں کو ہٹانا، اڑانا۔

المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ، كانوا فِيْ مَنَشِّ السَّاحِلِ: وہ لوگ ساحل کے خشک حصہ میں تھے

المِنَشَّةُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کی چیز، مورچھل۔

المَنْشُوْشُ: دُهْنٌ مَنْشُوْشٌ: خوشبو بسایا ہوا تیل۔

النَّشَّاشُ: بہت خشک، بالکل خشک،

ورق نَشَّاشٌ: سیاہی چوس کاغذ۔

سَبْخَةٌ نَشَّاشَةٌ: نہ اگانے والی شور اور چوئے والی زمین (جس کا پانی خشک نہ ہوتا ہو)۔

النَّشُّ: ہر چیز کا آدھا جیسے نَشُّ اُوْقِيَّةٍ: نصف اوقیہ (اونس) (۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔

النَّشِيْشُ: پانی کے کھولنے کی آواز یا کورے گھڑے وغیرہ میں جذب ہونے کی آواز

النَّشِيْشَةُ: نہ اگانے والی شور و تر زمین

• نَشَصَ ـُ نُشُوْصًا: بلند ہونا جیسے: نَشَصَ السَّحَابُ فِي السَّمَاءِ، نَشَصَتْ ثَنِيَّتُهٗ: اس کا دانت ابھرا ہوا ہے، نَشَصَتْ اِلَيَّ نَفْسِيْ: طبیعت متلانا، ابکائی آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا، اَقَامَ القَوْمُ مَا يَنْشُصُوْنَ وَتِدًا: لوگ اتنی دیر ٹھیرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اکھاڑی۔

ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔

ـــ الصُّوْفُ اوالشَّعْرُ: اون یا بالوں کا نکل کر کھال سے چمٹنا۔

ـــ مِنْ مَكَانٍ اوبَلَدٍ نُشُوْصًا: جگہ یا ملک سے نکل جانا، الگ ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ عَنْ زَوْجِهَا: بیوی کا خاوند سے نفرت کرنا۔

اَنْشَصَهٗ: باہر نکالنا جیسے اَنْشَصَ فُلَانًا مِنْ بَيْتِهٖ، اَنْشَصَ الجَدْبُ النَّاسَ عَنْ مَوَاضِعِهِمْ: قحط کا لوگوں کو ان کے مقامات سے نکال دینا۔

اِنْتَشَصَ الشَّيْءَ: اکھاڑنا جیسے اِنْتَقَصَ

النَّشَبُرَةُ.
المِنْشَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہمبستری کے لئے تیار نہ ہو۔
النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل، ج: نُشُصٌ ونَشَائِصُ، فَرَسٌ نَشَاصِيٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔
النَّشُوصُ: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ
النَّشِيصُ، النَّشُوصُ.
• نَشَطَ مِنَ المَكَانِ ـِ نَشْطًا: نکلنا۔
ـــ المَسِيلُ: نالی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔
ـــ بِهِ الهُمُومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔
ـــ الحَبْلَ ـُ نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ ـُ نَشْطًا: اکھاڑنا، کھینچنا جیسے نَشَطَ الدَّلْوَ: ڈول کھینچا (بلا چرخی)۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
نَشَطَتْهُ حَيَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔
نَشِطَ اِلَيْهِ ولَهُ ـَ نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا، پھرتی اور محنت سے کرنا، هُوَ نَاشِطٌ ونَشِيطٌ وهِيَ نَاشِطَةٌ ونَشِيطَةٌ.
ـــ فِي العَمَلِ ونَحْوِهِ: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا، کام میں سرگرم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: پھرتیلا اور چاق چوبند ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔
اَنْشَطَ فُلَانًا: کسی کو پھرتیلا اور تیز کرنا۔
اَنْشَطَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا، پھندا کھولنا۔
ـــ الدَّابَّةَ مِنْ عِقَالِهَا: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔
نَشَّطَ فُلَانًا: چست و پھرتیلا بنانا، سرگرم و پرجوش بنانا۔
ـــ الحَبْلَ: رسی میں گرہ لگانا۔
اِنْتَشَطَ الحَبْلُ: رسی کھل جانا۔
ـــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا، اکھیڑنا۔
ـــ النَّشِيطَةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت (اونٹوں وغیرہ) کو لے کر چلنا۔
تَنَشَّطَ: چست ہوجانا، مستعد بن جانا، سرگرم ہوجانا، ہشاش بشاش بن جانا
ـــ لِلعَمَلِ: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا، فعال ہوجانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: تیزی اور مستعدی کیساتھ راستہ طے کرنا۔
اِسْتَنْشَطَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔
الاُنْشُطَةُ: سرگرمیاں۔ واحد: نشاط
المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام (۲) میدان عمل۔
المِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا، بہت مستعد و فعّال، بہت سرگرم۔
المُنَشِّطُ: نشاط انگیز دواء مُنَشِّطٌ: ٹانک، مقوی دوا۔
النَّشَاطُ: بشاشت (۲) مستعدی، پھرتی، فعالیت (۳) سرگرمی، خوشگوار مشغلہ (۴) جوشِ عمل (۵) حرکت (۶) چہل پہل، جیسے نَشَاطٌ تَعْلِيمِيٌّ او زِرَاعِيٌّ او تِجَارِيٌّ، ج: نَشَاطَاتٌ: سرگرمیاں، مشاغل
الاُنْشُوطَةُ: ہلکی یا کچی یا ڈھیلی گرہ پھانسا (۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی مَا عِقَالُكَ بِاُنْشُوطَةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے ج: اَنَاشِيطُ
النَّاشِطُ: رسی کے بٹے کھول کر دوبارہ بٹنے والا (۲) ایکٹیوسٹ ج: نَشَّطٌ۔
النَّشْطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک، عجلت کا ڈنک۔
النَّشْطَةُ: نَشْطَةٌ مُنْكَرَةٌ: تیز ڈنک۔
النَّشُوطُ: بِئْرٌ نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو
النَّشِيطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔
• نَشَعَ ـَ نَشْعًا: سسکیاں بھرنا (۲) سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا
ـــ الاَرْضُ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا (زمین سے بدمزہ پانی نکلنا)۔
ـــ الشَّيْءَ: زور سے کھینچنا۔
ـــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ نَشْعًا ونُشُوعًا ومَنْشَعًا: بیمار کو دوا پلانا۔
ـــ فُلَانًا الكَلَامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا (یعنی اس کے سامنے پڑھ کر اس سے کہلوانا) کوئی بات سوجھانا۔
نَشِعَ بِهِ ـَ نَشَعًا: کسی پر فریفتہ ہونا۔
اَنْشَعَ فُلَانًا بِشَرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا جان بچانا۔
اِنْتَشَعَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
المِنْشَعُ: ناک میں ڈالنے کی دوا کا ظرف (شیشی وغیرہ)۔
النُّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر

پھینکی جانے والی چیز۔
النَّشغُ : بدمزہ پانی۔
النَّشُوغُ : نسوار (۲) ناک یا منھ میں ڈالنے کی دوا۔
◆ نَشَغَ الماءُ ـُ نَشْغًا : بہنا۔
ـــ فلانٌ : اتنی سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہوجائے (۲) لمبا سانس لینا۔
ـــ بالشئِ : دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالقَوْمِ : لوگوں سے راستہ کا تنگ ہوجانا۔
ـــ الماءَ : پانی پینا۔
ـــ بالرُّمْحِ : نیزہ مارنا۔
ـــ الماءَ : اوک سے پانی پینا۔
اَنْشَغَ فلانٌ : ایک طرف ہوجانا۔
ـــ الصَّبِيَّ الدَّوَاءَ : بچہ کو دوا پلانا۔
ـــ فلانًا الكلامَ : کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
ـــ عنه : الگ ہونا۔
اِنْتَشَغَ الدَّوَاءَ : دوا کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الكلامَ : کوئی بات سیکھنا، کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فلانٌ : اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوشی ہونے لگے۔
المِنْشَغَةُ : ناک یا منھ میں دوا ٹپکانے کا آلہ، نلکی۔
النَّاشِغَةُ : وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ ج : نَوَاشِغُ۔
النَّشْغَةُ : لمبا سانس (۲) موت کے وقت کا سنبھالا (دم واپسیں کی آخری حرکت) ج : نَشَغَاتٌ۔
النُّشْغَةُ : رمق، زندگی کا بقیہ سانس۔
◆ نَشَفَ الشئُ ـُ نَشْفًا : خشک ہونا، نَشَفَ الثوبُ والماءُ والأرضُ۔

نَشَفَ مالُه : مال چلا جانا، ختم ہوجانا۔
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا، نَشَفَ الثَّوْبُ العَرَقَ : کپڑے کا پسینہ کو خشک کرنا۔
نَشِفَ الشَّئُ ـَ نَشْفًا ونَشَفًا : خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الأرضُ : زمین خشک ہونا ونَشِفَتِ الأرضُ الماءَ : زمین کا پانی کو چوس لینا جذب کرلینا۔
اَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ : چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا۔
ـــ فلانًا : کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
ذَشُفَتِ الحَلُوبُ : بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ ونَحْوُهُ : دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا، جھاگ آجانا۔
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا۔
ـــ الماءَ : چیتھڑے (یا تولیہ وغیرہ) سے پانی خشک کرنا۔
اُنْتَشَفَ فلانٌ : جھاگ دار دودھ پینا۔
ـــ الماءَ ونَحْوَهُ : رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
ـــ النُّشَافَةَ : جھاگ اتارنا، جھاگ دار دودھ لینا۔
اِنْتَشَفَ لَوْنُهُ : رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ : رومال یا تولیہ سے بدن پونچھنا، خشک کرنا
ـــ الشَّئَ : خشک کرنا۔
المِنْشَافُ. حَلُوبٌ

مِنْشَافٌ : دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھنوں میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
المِنْشَفَةُ : صافی یا رومال یا کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے (۲) ہاتھ منھ پونچھنے کا تولیہ، ج : مَنَاشِفُ۔
النُّشَافَةُ : دودھ کے جھاگ (۲) پونچھا ہوا پانی وغیرہ۔
النَّاشِفُ : خشک (۲) خشک مزاج (آدمی) (۳) پانی سے خالی (چشمہ) (۴) بے چپڑی یا بغیر سالن کے کھائی جانے والی روٹی۔
النَّشَّافُ : جاذب، بلاٹنگ پیپر، سیاہی چوس کاغذ وغیرہ
النَّشَّافَةُ : تولیہ، صافی (۲) نَشَّاف کا واحد۔
النَّشَفُ : پاؤں صاف کرنے کا جھانواں (سوراخوں والا کالا پتھر) ج : نِشَافٌ
النَّشْفَةُ : وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کرکے برتن میں نچوڑا جائے
النَّشَفَةُ : أَرْضٌ نَشِفَةٌ : پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَةُ : برتن میں بچی رہ جانے والی چیز (۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی سے نکال کر گرم گرم پی جائے یا چکھی جائے (۳) دودھ کا جھاگ۔
النُّشُوفَات : خشک میوے۔
◆ نَشِقَ فی الحِبَالَةِ ـَ نَشَقًا : جال یا پھندے میں پھنسنا
ـــ فلانٌ فی حِبَالَةِ فلانٍ : کسی کے جال میں پھنسنا (معاملہ میں اس طرح ساتھ ہوجانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے)۔
ـــ النَّاسُ فی اماكِنِهِم : سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں

پر ٹھیرے رہنا۔

نَشِقَ الرَّائِحَةَ نَشْقًا وَنَشَقًا : بوسونگھنا۔

— النَّشُوْقَ : نسوار سونگھنا، دوا ناک میں سانس کے ذریعہ چڑھانا۔

اَنْشَقَ الصَّائِدُ : شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا، شکار کا شکاری کے جال میں پھنس جانا

— الصَّيْدَ فِی الْحِبَالَةِ وَاَنْشَقَتْهُ الْحِبَالَةُ : شکار کو جال میں پھنسانا۔

— فُلَانًا النَّشُوْقَ وَنَحْوَهٗ : کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔

اِنْتَشَقَ الْمَاءَ وَغَيْرَهٗ : سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔

تَنَشَّقَ الْمَاءَ وَغَيْرَهٗ : اِنْتَشَقَهٗ۔

— الرَّائِحَةَ : بوسونگھنا۔

— النَّشُوْقَ : نسوار ناک میں چڑھانا

اِسْتَنْشَقَ : تَنَشَّقَ۔

الاِسْتِنْشَاقُ : ناک میں پانی چڑھانا۔

الْمَنْشَقُ : ناک، ج: مَنَاشِقُ۔

الْمَنْشَقَةُ : نسوار کی ڈبیا۔

النَّشِقُ : رَجُلٌ نَشِقٌ : کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا (جو اس سے نکل نہ سکے)۔

النُّشْقَةُ : چوپاؤں کے گلے کا پٹا، ج: نُشَقٌ۔

النَّشُوْقُ : نسوار، ناک میں چڑھانے کی دوا (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا

النَّشَاقِیْ (مِنَ الصَّيْدِ) وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔

• نَشَلَ الْحَيَوَانُ ـُ نُشُوْلًا : جانور کا دبلا ہونا، هُوَ نَاشِلٌ وَهِیَ نَاشِلَةٌ فَخِذٌ نَاشِلَةٌ : پتلی (کم گوشت) ران۔

نَشَلَ الشَّیْءَ نَشْلًا : جلدی سے کوئی چیز نکالنا یا کھینچنا جیسے نَشَلَ اللَّحْمَ مِنَ الْقِدْرِ وَنَشَلَ الْخَاتَمَ مِنْ يَدِهٖ۔

— الْغَرِيْقَ مِنَ الْمَاءِ : ڈوبتے ہوئے کو پانی سے پکڑ کر نکالنا۔

— الْحَيَّةُ فُلَانًا : سانپ کا کسی کو ڈنک مارنا۔

اَنْشَلَ الشَّیْءَ : نَشَلَهٗ۔

— اللَّحْمَ مِنَ الْقِدْرِ : دیگچی سے گوشت نکالنا۔

— مَا عَلَی الْعَظْمِ : ہڈی کا گوشت اتارنا۔

اِنْتَشَلَ الشَّیْءَ : نَشَلَهٗ۔

تَنَشَّلَ الْاَضْيَافَ : مہمانوں کو غدا (دوپہر کے کھانے) سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔

الْمِنْشَالُ : گوشت نکالنے کی مڑی ہوئی نوک والی سیخ، ج: مَنَاشِيْلُ۔

النَّشَّالُ : ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی (۲) جیب کترا (۳) کسی کو غافل پاکر چوری کرنے والا، اچکا۔

النَّشِيْلُ : نکالی ہوئی یا عجلت سے کھینچی ہوئی چیز (۲) ہنڈیا سے عجلت میں نکالا ہوا گوشت (۳) بے مرچ و مسالا (کھانا) (۴) باریک دھار والی تلوار (۵) تازہ نکالا ہوا (پانی)۔

• نَشِمَ الشَّیْءُ ـَ نَشَمًا : کسی چیز کا بدبودار ہوجانا، سڑ جانا، هُوَ نَشِمٌ، يَدُهٗ نَشِمَةٌ : اس کے ہاتھ سے بدبو آرہی ہے۔

— الثَّوْرُ وَنَحْوُهٗ : بیل وغیرہ کا سیاہ و سفید داغوں والا ہونا، هُوَ نَشِمٌ وَهِیَ نَشِمَةٌ۔

نَشِمَ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز میں بدبو ہوجانا۔

— الْاَرْضُ : زمین سے رطوبت نکلنا، پانی رسنا۔

— فِی الْاَمْرِ : کام شروع کرنا۔

— فِی الشَّرِّ : فتنہ و فساد میں لگنا

تَنَشَّمَ فِی الْاَمْرِ : نَشَّمَ۔

— مِنْهُ عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، فُلَانٌ يَتَنَشَّمُ الْعِلْمَ : فلاں علم کو بحسن و خوبی حاصل کرتا ہے۔

الْمَنْشِمُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا کوٹنا دشوار ہوتا تھا، اسی سے کہاوت ہے "دَقُّوْا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" ان میں لڑائی سخت ہوگئی۔

النَّشَمُ : ایک درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں، واحد: نَشَمَةٌ۔

• نَشْنَشَتِ الْقِدْرُ : ہانڈی میں جوش آنا۔

— فُلَانٌ : کسی کام کو تیزی سے کرنا۔

— الطَّائِرُ : پرندہ کا اپنے پر اوپر کر گرانا۔

— الشَّیْءَ : زور سے ڈھکیلنا، زور زور ہلانا۔

— الدَّابَّةَ : چوپائے کو ہانک کر بھگا دینا۔

— الْوِعَاءَ : برتن کو جھٹکنا، برتن کو خالی کرنا۔

— الْجِلْدَ : کھال اتارنا۔

تَنَشْنَشَ : کسی کا کام تیزی سے ہونا، (۲) زور سے ہلنا یا ڈھکیلنا، (۳) چوپائے کا بھاگ جانا، نَشْنَشَهٗ فَتَنَشْنَشَ۔

— الشَّجَرَ : چھال اتارنا۔

النَّشْنَاشُ : رَجُلٌ نَشْنَاشٌ :

سفر میں چاق چوبند۔
النَّشْنَاشَةُ: اَرضٌ نَشْنَاشَةٌ: بنجر شور زمین۔
النَّشْنَشُ: غُلَامٌ نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا، خدمت کے لئے مستعد
نَشْنَشِيُّ الذِّرَاعِ: چاق چوبند۔
النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
• نَشِيَ ـ نَشْوًا وَنِشْوَةً: ہلکا (ابتدائی) نشہ ہونا۔ نَشِيَ مِنَ الشَّرَابِ: شراب کا نشہ چڑھنا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار لینا یا کرنا۔
ـــ الرِّيحَ نَشْوًا وَنَشْوَةً: بو سونگھنا۔ نَشِيتُ مِنهُ رَائِحَةً طَيِّبَةً: مجھے اس میں سے خوشبو آئی۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔
اَنْشَى الشَّيْءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا، لطف لینا (۲) بو سونگھنا۔
اُنْتُشِيَ فُلَانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
ـــ الرِّيحَ: بو سونگھنا۔
تَنَشَّى: اِنْتَشَى۔
اِسْتَنْشَى: اِنْتَشَى۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، خبر دریافت کرنا۔
النَّشَا: نشاستہ (مغز گیہوں) آلو وغیرہ کا ست، جو شکر کے مریضوں کے لئے مضر ہے) (۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)۔
النَّشَاءُ: النَّشَا۔
النَّشَاةُ: سوکھا درخت، ج: نَشًا (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا، مست، جس پر کیف و سرور طاری ہو۔ سرشار، مخمور۔ هِيَ نَشْوَى، ج:

نَشَاوَى (۲) خبروں کی ابتدائی طور پر معلومات کرنے والا۔
النَّشْوَةُ (ابتدائی) نشہ (۲) کیف وسرور (۳) مستی، مدہوشی (۴) بو۔
النِّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔
النَّشَوِيُّ: نشاستہ کا، نَشَا کی طرف منسوب۔
• نَصَبَ الحَادِي ـ نَصْبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا (حادی: اونٹ کو مخصوص گانا گا کر ہانکنے والا)۔
ـــ: حیلہ اختیار کرنا۔
ـــ عَلَيهِ: کسی کے خلاف چال چلنا، دشمنی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھڑا کرنا، گاڑنا، بلند کرنا۔
ـــ العَلَمَ: پرچم بلند کرنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ لگانا، کھڑا کرنا۔
ـــ لَه العَدَاءَ: کسی سے دشمنی کرنا۔
ـــ لَهُ الشَّرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔ کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔
ـــ لَه حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلانِ جنگ کرنا، لڑائی چھیڑنا۔
ـــ لَه رَأْيًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا (جس سے وہ رجوع نہ کرے)۔
ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا، مامور کرنا، تقرر کرنا۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو فتحہ (زبر) دینا۔
ـــ الشَّيْءُ اوِ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا۔
نَصَبَهُ العَمَلُ: اسے کام نے تھکا دیا، نَصَبَهُ المَرَضُ اوِ الهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر دینا۔
نَصِبَ ـ نَصَبًا: بہت تھک جانا،

چکنا چور ہو جانا (۲) محنت و مشقت کرنا۔ هُوَ نَاصِبٌ وَنَصِبٌ
ـــ ذُو القَرْنِ: سینگ دار جانور کا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا، هُوَ اَنْصَبُ وَهِيَ نَصْبَاءُ، ج: نُصْبٌ. نَاقَةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینہ والی اونٹنی۔
اَنْصَبَ الحَدِيثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا سند بیان کرنا۔
ـــ السِّكِّينَ: چھری پر دستہ لگانا،
اَنْصَبَ فُلَانًا المَرَضُ: کسی کو بیماری کا کمزور و عاجز کر دینا۔
ـــ لَه: کسی کا حصہ مقرر کرنا۔
نَاصَبَهُ العَدَاوَةَ اوِ الحَرْبَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا، کسی کے ساتھ لڑائی پر اترنا، کسی سے دشمنی باندھنا۔
نَصَّبَ الشَّيْءَ: نَصَبَهُ۔
ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: کسی کو منصب دینا، عہدہ پر فائز کرنا، تقرر کرنا۔
اِنْتَصَبَ: کھڑا ہو جانا، گڑ جانا، بلند ہونا، نصب ہو جانا (۲) لفظ کا مفتوح (زبر کی حرکت والا) ہو جانا۔ نَصَبَهُ فَانْتَصَبَ۔
ـــ لِلحُكْمِ: فیصلہ کے لئے تیار ہونا
تَنَاصَبُوا الشَّيْءَ: کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔
تَنَصَّبَ: مطاوع نَصَّبَ، نَصَّبَهُ فَتَنَصَّبَ، تَنَصَّبَ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا،
ـــ لِفُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا
الاِنْتِصَابُ: بلندی، قیام، استادگی

الأُنْصُوبَةُ: نشانِ راہ، راہ گیروں کی راہنمائی کے لئے راستہ پر کھڑی کی گئی علامت، ج: اَنَاصِیبُ.

التَّنْصِیبُ: نصب کاری (۲) کسی عہدہ پر تقرری۔

المَنْصِبُ: مقام و مرتبہ (۲) عہدہ (۳) پوسٹ، اسامی (۴) اصل خاندان، فلان یَرجِعُ الی مَنْصِبٍ کَرِیمٍ: فلاں کا تعلق شریف خاندان سے ہے، لِفُلانٍ مَنْصِبٌ: فلاں کا مقام و مرتبہ ہے، ج: مَنَاصِبُ.

المِنْصَبُ: تین پیروں کا لوہے وغیرہ کا چولہا، ج: مَنَاصِبُ۔

المَنْصَبَةُ: محنت و مشقت، تکان، عَیْشٌ ذُو مَنْصَبَةٍ: مشقت کی زندگی۔

المُنَصَّبُ: ثَغْرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔

المَنْصُوبُ: نصب شدہ (۲) زبر والا (لفظ)

المَنْصُوبَةُ: حیلہ، سَوّی لَهُ مَنْصُوبَةً: اس کے لئے حیلہ کیا، تدبیر کی، چال چلی۔

النَّاصِبُ: مہلک (رنج) تھکا دینے والا اور تکلیف دہ (معاملہ) تکلیف دہ یا با مشقت (زندگی) ج: نَوَاصِبُ

الحُرُوفُ النَّاصِبَةُ: نصب (زبر) دینے والے حروف جیسے اَنْ اور اَنَّ وغیرہ۔

النِّصَابُ: اصل، مرجع، اصلی حالت، رَجَعَ الأمرُ الی نِصَابِهِ: معاملہ اپنی اصل حالت پر لوٹ آیا، (۲) چھری یا چاقو کا دستہ (۳) کسی کے پاس مال کی اتنی مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو (۴) کورم، وہ تعداد جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد ضابطہ کی رو سے درست ہو۔ هَلَكَ نِصَابُ مَالِ فُلانٍ: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا، ج: نُصُبٌ۔

النَّصَّابُ: بہت حیلہ جو، دھوکے باز، چالباز (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا، خود گھسنے والا۔

النَّصَبُ: تکان، دکھ درد۔

لَقِيَ نَصَبًا: تھکنا، تکلیف پہنچنا۔

النُّصُبُ: بلند پرچم (۲) مقررہ حد کی قائم کردہ علامت و نشانی (۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانہ جاہلیت میں جانور ذبح کئے جاتے تھے، ج: اَنْصَابٌ پوجا کا پتھر (۴) دھوکا اور چال۔

نَصْبُ الكَلِمَةِ: اعراب لفظ میں حرکتِ زبر یا قائم مقام حرکتِ زبر، هذا نَصْبُ عَيْنِي: یہ چیز ہمیشہ میرے پیش نظر رہتی ہے، یہ میرا نصب العین ہے۔

النُّصْبُ: المَنْصُوبُ: لگائی یا گاڑی ہوئی چیز (۲) یادگار عمارت، هذا نُصْبُ عَيْنِي: یہ چیز میرے پیش نظر ہے، یہ میرا مطمحِ نظر ہے (۳) فتنہ، مصیبت (۴) مورتی وغیرہ جو پوجا کے لئے قائم کی جائے (خدا کے علاوہ پوجا کرنے کا پتھر وغیرہ) ج: اَنْصَاب۔

النَّصِبُ: تھکا ماندہ بیمار۔

النَّصْبَةُ: نصب کا مصدر مرّہ، ایک دفعہ کا نصب یا قیام وغیرہ (۲) زبر۔

النَّصِيبُ: حصہ، شیئر، پارٹ، (۲) قسمت (۳) بمعنی منصوب (۴) حوض ج: اَنْصِبَاءُ وَاَنْصِبَةٌ وَنُصُبٌ

النَّصِيبَةُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک (جو سہارے کا کام دیتے ہیں) (۲) بطور علامت زمین میں نصب کی ہوئی چیز ج: نَصَائِبُ

• نَصَتَ لَهُ ـِ نَصْتًا: کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا یا خاموش رہنا۔

اَنْصَتَ: سننا (۲) کسی بات کو اچھی طرح سننا (۳) خاموش رہنا۔

ـــ فُلانًا: خاموش کرنا۔

ـــ المُحَدِّثُ القَوْمَ: محدث یا متکلم کا لوگوں کو بات سننے کے لئے خاموش کرنا۔

ـــ لِلَّهْوِ: گانے وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔

اِنْتَصَتَ لَهُ: کسی کی طرف متوجہ ہوکر سننا، کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔

تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا، سننے کے لئے کان کھڑے کرنا (۲) خاموش رہنے کی کوشش کرنا (بتکلف خاموش رہنا)۔

اِسْتَنْصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا ہونا، چپکے سے سننے کے لئے کھڑا ہونا

ـــ فُلانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔

الإنْصَاتُ: خاموشی، بغور سماعت۔

النُّصْتَةُ: الإنْصَاتُ، لَهُ عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ: اس کا مجھ پر بغور سننے کا حق ہے۔

• نَصَحَ الشَّيْءُ ـَ نَصْحًا وَنُصُوحًا وَنَصَاحَةً: خالص ہونا، بے غل و غش ہونا۔

ـــ المَعْدِنُ: سونے چاندی وغیرہ کا

خالص اور بے آمیزش ہونا۔

نَصَحَتْ تَوْبَتُهُ: کسی غلطی یا گناہ پر لوٹنے کے شائبے سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔

— قَلْبُهُ: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔

— الشَّيْءَ: خالص اور صاف کرنا۔

— لِفُلَانٍ الْوُدَّ: کسی سے سچا تعلق رکھنا۔

— لَهُ الْمَشُوْرَةَ: کسی کو مخلصانہ رائے دینا۔

— فُلَانًا وَلَهُ: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، ایسی بات بتانا جس میں اس کا مفاد ہو، نصیحت کرنا، هُوَ نَاصِحٌ وَهِيَ نَاصِحَةٌ، ج: نُصَّحٌ وَنُصَّاحٌ، وَهُوَ نَصِيْحٌ، ج: نُصَحَاءُ۔

— الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَصْحًا وَنِصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔

— الشَّرَابَ نَصْحًا وَنُصُوْحًا: شراب یا مشروب پی کر سیر ہو جانا۔

اَنْصَحَهُ: سیراب کرنا، پلا کر سیر کر دینا

نَاصَحَهُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

— فُلَانٌ نَفْسَهُ فِي التَّوْبَةِ: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور سچا رکھنا۔

اِنْتَصَحَ: نصیحت (ہمدردانہ بات) قبول کرنا

— فُلَانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا، (۲) خیر سمجھنا، اِنْتَصِحْنِيْ فَإِنِّيْ لَكَ نَاصِحٌ: میری بات سنو (مانو) کیونکہ میں تمہارا ہمدرد ہوں۔

تَنَصَّحَ: خیر خواہوں کے جیسا ہونا۔

— لَهُ: کسی کا خیر خواہ بننا (۲) نصیحت، (خیر خواہی) کرتے رہنا۔

تَنَصَّحَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: عمدہ سینا

اِسْتَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا، نصیحت کرنے کی درخواست کرنا، کسی سے ہمدردی و خیر خواہی کا طالب ہونا۔

الْمُنَاصَحَةُ: ہمدردی۔

الْمِنْصَحُ: سوئی، سلائی کا آلہ۔

الْمِنْصَحَةُ: الْمِنْصَحُ۔

النَّاصِحُ: ہر خالص چیز، سَقَانِيْ نَاصِحَ الشَّرَابِ: اس نے مجھے خالص شراب پلائی (۲) درزی (۳) ہمدرد و بہی خواہ، ج: نُصَّاح

نَاصِحُ الْجَيْبِ: صاف دل۔

النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ، ج: نُصُحٌ۔ صَلُبَ نِصَاحُكَ: تمہارا دھاگا مضبوط ہے۔

النُّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔

النُّصُحُ: النُّصْحُ۔

النَّصَّاحُ: بڑا ہمدرد، بڑا ناصح (۲) درزی۔

النَّصُوْحُ: بالکل خالص، بے غل و غش

تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ: سچی توبہ (جس میں کسی ریاکاری و تردد کا شائبہ نہ ہو) دل سے توبہ۔

النَّصِيْحُ: النَّاصِحُ، ج: نُصَحَاءُ

النَّصِيْحَةُ: نصیحت (۲) مشورہ ہمدردانہ بات، خیر خواہانہ مشورہ جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو، ہمدردی بہی خواہی، اخلاص، ج: نَصَائِحُ

• نَصَرَهُ عَلَى عَدُوِّهِ نَصْرًا وَنُصْرَةً: دشمن کے مقابلہ میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔

— مِنْهُ: کسی سے نجات دلانا، هُوَ نَاصِرٌ وَهِيَ نَاصِرَةٌ، ج: نُصَّارٌ وَنُصُوْرٌ، وَهُوَ وَهِيَ نَصِيْرٌ، ج: اَنْصَارٌ

نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا

نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔

اِنْتَصَرَ: کامیاب ہونا، ظالم سے محفوظ رہنا۔

— عَلَى خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا بازی جیتنا۔

— مِنْهُ: کسی سے بدلہ لینا۔

تَنَاصَرَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنَاصَرَتِ الْأَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔

تَنَصَّرَ: مددگار بننا (۲) نصرانی بننا۔

اِسْتَنْصَرَ بِفُلَانٍ: کسی سے مدد مانگنا، فریاد کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا قرآن پاک میں ہے۔ "فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ"۔

— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔

الْاِنْتِصَارُ: کامیابی (۲) فتح (۳) جیت ج: اِنْتِصَارَاتٌ۔

الْاِنْتِصَارُ الْكَاسِحُ: ہمہ گیر کامیابی۔

الْأَنْصَارُ: مدینہ منورہ کے وہ باشندے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت مدد و حمایت کی۔

الْأَنْصَرُ: غیر مختون۔

الْمُنْتَصِرُ: کامیاب، فتحیاب۔

الْمُنَاصِرُ: مددگار سپورٹر ہم نوا، حامی۔

الْمُنَاصَرَةُ: ہمنوائی، حمایت، سپورٹ

النَّاصِرُ : وادیوں میں راستہ یا نالا ج: نَوَاصِرُ، مَدَّتِ الوَادِیَ النَّوَاصِرَ : وادی کو پانی کے نالوں نے پھیلا دیا (۲) مددگار، ہم نوا، حامی، ج: نُصَّارٌ.

النَّاصِرَةُ : فلسطین کے الجلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منسوب ہیں۔

النَّاصُورُ : ناسور، ج: نَوَاصِیرُ.

النَّصْرُ : فتح (۲) کامیابی (۳) مدد و حمایت (۴) مددگار، رَجُلٌ نَصْرٌ وقَوْمٌ نَصْرٌ.

النَّصْرَانِیُّ : مذہب نصرانیت کا متبع، عیسائی کرسچن، ج: نَصَارَیٰ.

النَّصْرَانِیَّةُ : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکاروں کا مذہب۔

النُّصْرَةُ : مدد، امداد، حمایت۔

نُصْرَةً لِلحَقِّ : حق نوائی۔

النَّصُورُ : بڑا مددگار، پکا حمایتی۔

النَّصِیرُ : مددگار، طرف دار، حامی، پشت پناہ، ہم نوا، ج: نُصَرَاءُ وَانْصَارٌ.

النَّصِیرَةُ : نَصِیر کی تانیث، (۲) عطیہ، ج: نَصَائِرُ.

• نَصَّ الشِّوَاءُ ـــ نَصِیصًا : گوشت کا آگ پر بھنتے وقت چرچرانا (چھن چھن آواز پیدا ہونا)

ـــ القِدْرُ : ہنڈیا کا کھولنا، جوش مارنا کھدبدانا۔

ـــ عَلَى الشَّیْءِ ـــ نَصًّا : کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا، صراحت و وضاحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا سَیِّدًا : سردار بنانا۔

ـــ الشَّیْءَ : اوپر اٹھانا، ظاہر کرنا، نمایاں کرنا، نَصَّتِ الظَّبْیَةُ جِیدَهَا : ہرنی نے اپنی گردن اوپر اٹھائی، (۲) ہلانا، هُوَ يَنُصُّ أَنْفَهُ غَضَبًا ، وہ غصہ سے ناک پھلا رہا ہے (ہلا رہا ہے)

ـــ الحَدِیثَ : حدیث کی سند بیان کرنا اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔

ـــ المَتَاعَ : سامان کو تہ بہ تہ کرنا، ڈھیر لگانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو ممبر پر بٹھانا، اسٹیج پر بٹھانا۔

ـــ الدَّابَّةَ : چوپائے کو تیز دوڑانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ تاچھ کرکے آخری بات نکال لینا

ـــ العَرُوسَ : دولہن کو چھپرکھٹ یا مسہری پر بٹھانا۔

نَاصَّ غَرِیمَهُ : قرض دار کو تنگ کرنا اور اس پر دباؤ دینا

نَصَّصَ المَتَاعَ : سامان اوپر تلے رکھنا

ـــ غَرِیمَهُ : قرض دار سے جھگڑنا، اسے دباؤ ڈال کر پریشان کرنا۔

انْتَصَّ الشَّیْءُ : بلند ہونا، (۲) ہموار وسیدھا ہونا، انْتَصَّ السَّنَامُ کوہان کا سیدھا اور اونچا ہونا۔

ـــ العَرُوسُ وَنَحْوُهَا : دولہن وغیرہ کا چھپرکھٹ وغیرہ (یا بلند و نمایاں جگہ) پر بیٹھنا۔

تَنَاصَّ القَوْمُ : لوگوں کا ازدحام ہونا، بھڑ لگنا۔

المِنَصَّةُ : مقرر یا دولہن کے بیٹھنے کی اونچی جگہ، (کرسی یا چوکی) تقریر کا پلیٹ فارم، ڈائس، اسٹیج، وُضِعَ فُلَانٌ عَلَى المِنَصَّةِ : فلاں کو رسوا کر دیا گیا، اس کی تشہیر کر دی گئی، ج: مَنَاصُّ.

مِنَصَّةُ الإِطْلَاقِ : راکٹ وغیرہ چھوڑنے کا پیڈ (بلند جگہ)۔

المَنْصُوصُ عَلَیْهِ : متعین و واضح، مصرح (جس میں کسی تاویل کی گنجائش نہ ہو)۔

النَّصُّ : قطعی اور ناقابل تاویل کلام، مؤلف کے قلم اور متکلم کی زبان سے نکلے ہوئے متعین شکل و ترتیب والے الفاظ کا مجموعہ جن سے کوئی صاف و واضح معنی سمجھے جائیں، یا ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں، اسی مناسبت سے کہا گیا ہے، لا اجتہاد مَعَ النَّصِّ، نص کے ہوتے ہوئے یا نص میں کسی اجتہاد کی گنجائش نہیں، صریح عبارت، صراحت معنی، اصل عبارت (۲) طرز تعبیر (۳) متن (۴) خلاف شرح ج: نُصُوصٌ، علماء اصول کے نزدیک کتاب و سنت (۵) کسی چیز کا منتہا، آخری حد، بَلَغَ الشَّیْءُ نَصَّهُ وبَلَغْنَا مِنَ الأَمْرِ نَصَّهُ النَّصُّ الأَصْلِیُّ أو الحَرْفِیُّ : اصل متن۔

النَّصَّاصُ : بہت ناک ہلانے والا۔

النُّصَّةُ : ماتھے پر پڑے ہوئے بال، ج: نُصَصٌ ونِصَاصٌ۔

النَّصِیصُ، أَمْرٌ نَصِیصٌ : ٹھوس وسنجیدہ کام۔

• نَصَعَ الشَّیْءُ ـــ نُصُوعًا ونَصَاعَةً : صاف اور نکھرا ہوا ہونا، جیسے نَصَعَ لَوْنُهُ (۲) ظاہر اور روشن ہونا۔

ـــ الأَمْرُ : واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الحَقُّ : حق ظاہر ہونا، روز روشن کی طرح واضح ہونا۔

نَصَعَ فُلَانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا، دل کی بات ظاہر ہونا.
— بِالحَقِّ: حق تسلیم کرکے ادا کرنا.
اَنصَعَ بِالحَقِّ وَلَه: نَصَعَ بِه.
— لِلشَّرِّ: بدی اور شرارت کرتے رہنا.
— الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا (۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا
نَاصَعَهُ الخَبَرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا.
النَّاصِعُ: صاف، روشن، ظاہر، اَبيَضُ نَاصِعٌ وَاَحمَرُ نَاصِعٌ: بالکل سفید، بالکل سرخ، حَقٌّ نَاصِعٌ واضح حق، حَسَبٌ نَاصِعٌ: خالص و بے داغ نسب.
النَّصَّاعُ: بہت صاف، بالکل خالص بہت نکھرا ہوا جیسے اَحمَرُ نَصَّاعٌ، حُمرَةٌ نَصَّاعَةٌ.
النَّصْعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا
النِّصَعُ: چمڑے کا فرش (اس پر پہلے زمانہ میں مجرم کو قتل کیا جاتا تھا، ج: اَنصَاعٌ
النَّصِيعُ: نَاصِعٌ کا مبالغہ بہت تیز و خالص (رنگ) (۲) صاف، شَرِبنَا مَاءً نَصِيعًا.
• نَصَفَ الشَّيْءُ ـُ نُصُوفًا وَنَصفًا: آدھا ہونا، جیسے نَصَفَ النَّهَارُ وَنَصَفَ اللَّيلُ.
— البُسرُ وَالتَّمرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا، آدھا پکا اور آدھا کچا رہنا
— الشَّيْءَ نَصفًا وَنَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصہ تک پہنچنا، جیسے نَصَفَ الإِزَارُ سَاقَهُ: ازار اس کی آدھی پنڈلی تک پہنچا، نَصَفَ الشَّيبُ رَأسَهُ: بالوں کی سفیدی آدھے سر تک پہنچ گئی، نَصَفَ الكِتَابَ پڑھنے والا آدھی کتاب تک پہنچ گیا.

(۲) آدھا آدھا کرنا. نَصَفَ الدَّرَاهِمَ بَينَهُمَا: ان دونوں میں درہم آدھے آدھے تقسیم کر دیئے
— القَومَ: قبیلہ یا قوم سے اس کا آدھا مال لے لیا.
— فُلَانًا نَصفًا وَنِصَافًا وَنِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا
نَصُفَ الشَّيْءُ: آدھا ہو جانا.
— فُلَانٌ: انصاف کرنا، منصف ہونا
— الشَّيْءُ: آدھے تک پہنچنا اَنصَفَ المَاءُ الإِنَاءَ: پانی آدھے برتن تک پہنچ گیا، اَنصَفتُ عُمُرِي میں اپنی آدھی عمر کو پہنچ گیا.
— الشَّيْءُ: منصفانہ ہونا.
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا
— مِن فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا.
— المُسَافِرُ: مسافر کا نصف النہار میں چلنا.
— فُلَانًا مِن فُلَانٍ: کسی کو کسی سے پورا حق دلوانا.
نَاصَفَهُ الشَّيْءَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوا لینا، آدھا دیدینا یا آدھا لے لینا، کسی سے نصف نصف کا معاملہ کرنا.
نَصَّفَ الشَّيْءُ: آدھا ہونا نَصَّفَ البُسرُ: کھجور کا آدھا پک جانا هُوَ مُنَصِّفٌ، نَصَّفَ رَأسُهُ آدھا سر سفید ہو جانا.
— فُلَانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہو جانا.
— الشَّيْءَ: دو حصے کرنا، آدھا آدھا کرنا.
— الجَارِيَةَ: لڑکی کو دوپٹہ اوڑھانا.
اِنتَصَفَ الشَّيْءُ: آدھا ہو جانا جیسے

اِنتَصَفَ النَّهَارُ.
— فُلَانٌ: کسی کا انصاف چاہنا.
— الجَارِيَةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا
— مِن فُلَانٍ: پورا حق وصول کرنا.
— مِنهُ: انتقام لینا.
— الشَّيْءَ: آدھا لینا.
تَنَاصَفَ القَومُ: باہم انصاف کرنا، آدھا لینا یا آدھا دینا.
— وَجهُهَا حُسنًا: کسی کے اعضا کا موزوں ہونا.
تَنَصَّفَتِ الجَارِيَةُ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا.
— فُلَانٌ: خادم بننا
— الشَّيبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا.
— مِن فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا.
— الشَّيْءَ: کوئی چیز آدھی لینا.
— السُّلطَانَ: بادشاہ یا حاکم وقت سے انصاف چاہنا.
— فُلَانًا: خدمت کرنا، (۲) طالب کرم ہونا، بھلائی اور بخشش چاہنا.
اِستَنصَفَ: انصاف چاہنا.
— مِنهُ: پورا حق وصول کرنا.
— السُّلطَانَ: بادشاہ یا حاکم سے انصاف چاہنا.
الإِنصَافُ: عدل، انصاف.
الأَنصَفُ: زیادہ منصف، زیادہ منصفانہ (یہ اَنصَفَ سے خلاف قیاس اسم تفضیل ہے) کہتے ہیں هُوَ اَنصَفُ مِنهُ، هٰذَا اَنصَفُ بَيتٍ قَالَتهُ العَرَبُ.
المُتَنَاصِفُ مِنَ الأَمكِنَةِ: ہموار و یکساں اجزا والی جگہ، وَجهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں

یکساں محاسن والا، سڈول۔
المُنْتَصَفُ: ہر چیز کا وسط، آدھا، بیچ،
اَتَیْتُہُ مُنْتَصَفَ النَّھَارِ
او الشَّھْرِ او السَّاعَۃِ: میں
اس کے پاس آدھا دن یا آدھا مہینہ
یا آدھا گھنٹہ گزرنے پر آیا۔
مُنْتَصَفُ اللَّیْلِ: آدھی رات۔
المَنْصِفُ: المُنْتَصَفُ، بَلَغَ
مَنْصِفَ الطَّرِیْقِ: وہ آدھے
راستہ پر پہنچ گیا۔
المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا
شروب۔
المُنَصَّفُ: رَجُلٌ مُنَصَّفٌ: دستار
بند، پگڑی یا مفلر سر پر پیٹے ہوئے
النَّاصِفُ: خادم، ج: نُصَّافٌ
ونَصَفٌ ونَصَفَۃٌ۔
النَّاصِفَۃُ: وادی میں پانی جانے
کا راستہ، نالا (۲) وادی کا سبزہ زار
ج: نَوَاصِفُ۔
النِّصْفُ: انصاف، مَا جَعَلُوا بَیْنِی
وَبَیْنَھُمْ نِصْفاً: انہوں نے میرے
اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا
(۲) کسی چیز کا آدھا (۳) غیر کامل (۴)
جزوی رَجُلٌ نِصْفٌ: ادھیڑ عمر
کا آدمی، امرأۃٌ نِصْفٌ: ادھیڑ
عمر کی عورت، رِجَالٌ نِصْفٌ:
متوسط درجہ کے لوگ۔
نِصْفٌ اسبُوعِیّ: چہار روزہ۔
نِصْفٌ سَنَوِیّ: ششماہی۔
النَّصَفُ: رَجُلٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر و قد کا
آدمی، ج: انْصَافٌ ونَصَفُوْنَ
امرأۃٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر و قد کی
عورت ج: انْصَافٌ ونُصُفٌ۔
النَّصْفَانُ: اِنَاءٌ نَصْفَانُ: آدھا
بھرا ہوا برتن۔ ھِیَ نَصْفَی۔

النَّصَفَۃُ: انصاف، مَا جَعَلُوا
بَیْنِی وَبَیْنَھُمْ نَصَفَۃً:
انہوں نے میرے اور ان کے درمیان
انصاف نہیں کیا۔
النَّصِیْفُ: ہر چیز کا آدھا (۲) سر کو
ڈھانپنے کا عمامہ یا دوپٹا، ج:
اَنْصِفَۃٌ (۳) خادم، ج: نُصَفَاءُ
* نَصَلَ اللَّوْنُ ـُ نَصْلاً
ونُصُوْلاً: رنگ اتر جانا، جیسے
نَصَلَ الخِضَابُ: خضاب
کا رنگ اتر گیا۔
ـــ الشَّعْرُ او الثَّوْبُ: بالوں یا
کپڑے کا رنگ زائل ہو جانا۔
ـــ مِن کذا: نکل جانا، الگ ہو جانا
جیسے نَصَلَ السَّیْفُ مِن
قِرَابِہ: تلوار میان سے باہر
آگئی، نَصَلَتِ الخَیْلُ مِن
الغُبَارِ: گھوڑے گرد و غبار سے
نکل آئے، نَصَلَ الدُّرُّ مِن
السِّلْکِ: موتی لڑی سے نکل گیا،
ـــ عَلَیْھِمْ فُلانٌ مِن الشِّعْبِ
ونَحْوِہٖ: گھاٹی وغیرہ سے نکل کر
کسی کے سامنے آنا، نَصَلَ
بِحَقِّہٖ صَاغِراً: اس نے
اس کا حق مجبور ہو کر نکالا۔
ـــ الرُّمْحَ والسَّھْمَ: نیزے
اور تیر میں پیکان (لوہے کا پھلکا)
لگانا۔
اَنْصَلَ الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ:
ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا،
نکالنا، زائل کرنا۔
ـــ الرُّمْحَ والسَّھْمَ ونَحْوَھُمَا:
تیر اور نیزے وغیرہ کے پھل (پیکان)
الگ کرنا۔
نَصَّلَہٗ: پھل (پیکان) لگانا۔

انتَصَلَ السَّھْمُ ونَحْوُہٗ: تیر وغیرہ
کا پیکان (پھل) الگ ہو جانا۔
انْصَلَہٗ فَانْتَصَلَ: اسے
کھینچا تو وہ نکل آیا۔
تَنَاصَلَ الشَّیْءُ: نکلنا، ابھرنا،
تَنَاصَلَتْ اَسْنَانُہٗ: اس کے
دانت باہر کو نکل آئے۔
تَنَصَّلَ اللَّوْنُ: رنگ اڑ جانا، اتر
جانا۔
ـــ الشَّعْرُ والثَّوْبُ: بال اور
کپڑے کا رنگ اتر جانا۔
ـــ کَمَدُ فُلانٍ: غم زائل ہو جانا۔
ـــ مِن الشَّیْءِ: نکل جانا، جدا ہو جانا۔
ـــ مِن ذَنْبِہٖ: جرم سے بری ہو جانا۔
ـــ الشَّیْءَ: نکالنا (۲) چھانٹنا۔
ـــ فُلاناً: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
اِسْتَنْصَلَ: باہر نکالنا، اِسْتَنْصَلَتِ
الرِّیْحُ الیَبِیْسَ: ہوا کا خشک
پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔
المِنْصَالُ: کوٹنے کا لمبا پتھر، پتھر کی
موگری۔
المُنْصُلُ: تلوار، ج: مَنَاصِلُ۔
النَّاصِلُ: لِحْیَۃٌ نَاصِلٌ:
خضاب اتری ہوئی داڑھی، سَھْمٌ
نَاصِلٌ: پھل (پیکان) نکلا ہوا
تیر۔
النَّصْلانُ: پیکان (۲) بھالا۔
النَّصْلُ: تیر اور نیزے کی انی (پیکان،
پھلکا، پھل) چھری اور چاقو کا پھلکا
(اگلا نوک دار لوہا) (۲) بلیڈ، ج:
نِصَالٌ وانْصُلٌ ونُصُوْلٌ،
(۲) چرخے سے کاتا ہوا سوت مِغْوَلٌ
نَصْلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال یا
پھاوڑا۔
النَّصِیْلُ: کلہاڑی (۲) سر اور گردن کا

کا جوڑ (دونوں جبڑوں سے نیچے) (۳) تالو (۴) وادی کی شاخ، ضَرَبَ نَصِيلَهُ اس نے اس کی گردن اڑادی (۵) بھوسا نکالا ہوا گیہوں، ج: نُصُلٌ۔

نَصِيلُ الحَجَرِ: پتھر کی سطح۔

نَصِيلُ الرَّأْسِ: سر کا بالائی حصہ۔

• نَصْنَصَ البَعِيرُ: اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا۔

— فی مِشْيَتِهِ: چلتے ہوئے ہلنا، جھوم جھوم کر چلنا۔

— الشَّيْءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔

النَّصْنَاصُ: حَيَّةٌ نَصْنَاصٌ: بہت دوڑنے والا سانپ۔

• نَصَاهُ ـُ نَصْوًا: کسی کی پیشانی پکڑنا،

اَنْصَى المَكَانُ: جگہ کا نَصِي (عمدہ گھاس) والی ہونا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا، پیشانی سے پکڑنا۔

ناصى فلانًا مناصاةً ونصاءً: ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔

فُلَانٌ يُنَاصِي فُلَانًا: فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے۔

— الشَّيْءُ الشَّيْءَ: ایک چیز کا دوسری سے ملنا، هٰذِهِ الفَلَاةُ تُنَاصِي اَرْضَ كَذَا: یہ جنگل فلاں زمین سے مل جاتا ہے (۲) سامنے ہونا۔

اِنْتَصَى الشَّيْءُ: لمبا ہونا جیسے اِنْتَصَى شَعْرُهُ: اس کے بال لمبے ہوگئے۔

— الشَّيْءَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔

تَنَاصَى القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا۔

— الاَشْيَاءُ: چیزوں کا باہم ملنا کہتے ہیں هَبَّتِ الرِّيحُ فَتَنَاصَتِ الاَغْصَانُ۔

المُنْتَصَى: دو چیزوں کا مقام اتصال۔

النَّاصِيَةُ: پیشانی (۲) پیشانی کے لمبے بال، ج: نَوَاصٍ وناصيات

اَذَلَّ فُلَانٌ نَاصِيَةَ فُلَانٍ: کسی کی توہین کرنا، حیثیت کم کرنا، پوزیشن خراب کرنا۔

فُلَانٌ نَاصِيَةُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم یا قبیلہ کا معزز آدمی ہے (۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہو (نکڑ)

النَّصِيُّ: ایک عمدہ قسم کی گھاس جسے چوپائے شوق سے کھاتے ہیں:

النَّصِيَّةُ: نصی کا واحد (۲) کسی چیز کا بقیہ، ج نَصِيٌّ واَنْصَاءٌ واَنَاصٍ۔

ن ـــــ ض

• نَضَبَ المَاءُ ـُ نُضُوبًا: پانی کا زمین اتر جانا، خشک ہوجانا، جذب ہوجانا۔

— خَيْرُهُ: کسی کا فیض ختم ہوجانا۔

— مَاءُ وَجْهِهِ: بے شرم ہوجانا (۲) چہرے کی آب جاتی رہنا، رونق ختم ہوجانا۔

— عُمْرُهُ: مرجانا، عمر پوری ہوجانا۔

— عَنْهُ: الگ ہوجانا، ہٹ جانا۔

— المَكَانُ: جگہ کا دور ہونا۔

— المَوَارِدُ: ذرائع ختم ہوجانا۔

نَضَّبَ المَاءُ: نَضَبَ۔

— الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا، یا خشک ہونے کی بنا پر بہت ہلکی دھار دیر میں نکلنا

النَّاضِبُ: خشک (۲) بے آب (چہرہ) (۳) بے فیض و بے خیر (۴) دور (جگہ) ج: نُضُبٌ

التَّنْضُبُ: ایک خاردار پودا، واحد: تَنْضُبَةٌ، حِرْبَاءُ تَنْضُبَةٍ: چالاک گرگٹ۔

• نَضِجَ ـَ نَضْجًا ونُضْجًا ونِضَاجًا: پک جانا، کھانے کے قابل اور عمدہ ہوجانا جیسے نَضِجَ اللَّحْمُ ونَضِجَتِ الفَاكِهَةُ ونَضِجَ الطَّعَامُ، هو نَاضِجٌ وهي نَاضِجَةٌ۔

— الرَّأْيُ: رائے کا پختہ اور معقول ہونا۔

— الاَمْرُ: معاملہ کا مستحکم ہوجانا۔

— الحَامِلُ: حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا (بچہ نہ جننا)

اَنْضَجَهُ: پکانا (گوشت اور پھل وغیرہ)

— الرَّأْيَ والاَمْرَ: رائے یا کسی معاملہ کو پختہ کرنا، خلل و خامی دور کرنا،

فُلَانٌ لَا يُنْضِجُ كُرَاعًا: فلاں بکری کا پایہ نہیں پکا سکتا ہے، فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہوسکتی۔

نَضَّجَهُ: پکانا، پختہ کرنا، تیار کرنا۔

اِسْتَنْضَجَ الطَّعَامَ: کھانا پکانا۔

المِنْضَاجُ: گوشت بھوننے کی سلاخ، سیخ وغیرہ۔

المُنْضِجُ: پھوڑے پر باندھنے اور اسے پکانے والی دوا، پلٹس، (۲) مواد پکانے والی دوا جو بذریعہ اسہال بعد میں نکالا جاتا ہے، ج: مَنَاضِجُ۔

النَّاضِجُ: پختہ، تیار۔

النُّضْجُ: پختگی۔

النَّضِيجُ: ثَمَرٌ نَضِيجٌ: پکا ہوا پھل، نَضِيجُ الرَّأْيِ: پختہ رائے والا، نَضِيجُ الاَمْرِ: پختہ معاملہ والا۔

• نَضَحَ ـَ نَضْحًا: ٹپکنا، نَضَحَ الاِنَاءُ بِمَا فِيهِ: برتن میں

جو تھا وہی ٹپکا یعنی انسان کے دل میں جو خیال ہوتا ہے وہی کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتا ہے یا جیسی فطرت ہوتی ہے ویسا ہی اس کا برتاؤ ہوتا ہے۔

نَضَحَ الجِلْدُ بالعَرَق: کھال سے پسینہ ٹپکنا۔

— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— الشَّجَرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا، درخت پر پتے نکلنا۔

— الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔ نَضَحَهُ بالغُبار: اس پر گرد اڑایا، نَضَحَتْنا السَّماءُ آسمان نے ہم پر بارش برسائی، نَضَحَ القَوْمَ بالنَّبل: قوم پر تیر برسائے فلانٌ يَنْضَحُ عن نَفْسِه: فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔

— عَطَشَهُ: پیاس بجھانا۔

— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

— الدَّابَّةُ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا۔

— الشَّيْءَ بالماء: پانی کے چھینٹے دینا، تر کرنا۔

أَنْضَحَ الزَّرْعُ: کھیتی کا پتوں والی ہوجانا دانے دار ہوجانا۔

— عِرْضَ فلانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت کو داغدار کرنا۔

نَاضَحَهُ مُناضَحَةً ونِضاحًا: ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

— عنه: کسی کی مدافعت کرنا۔

اِنْتَضَحَتِ العَيْنُ: آنکھ سے پانی نکلنا۔

— الماءُ علی الشَّيْءِ: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔

— فلانٌ بالماءِ والطِّيبِ: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَفَحَ من الأَمْرِ: اظہار برات کرنا۔

تَنَضَّحَتِ العَيْنُ: آنکھ سے پانی جاری ہونا، آنسو بہنا۔

— مِمَّا اقْتُرِفَ بِهِ: لگائے گئے الزام سے برات ظاہر کرنا، بری ہوجانا۔

التَّنْضاحُ: پسینہ۔

المِنْضَحَةُ: آب پاش (پانی چھڑکنے کا برتن وغیرہ) ج: مَناضِحُ

النَّاضِحُ: آب پاشی کے لئے پانی لیجانے والا اونٹ وغیرہ (۲) بارش، مؤنث: نَاضِحَةٌ ج: نَوَاضِحُ۔

النَّضُوحُ: سیرابی کا پانی، چھڑکنے کا پانی یا خوشبو وغیرہ (۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو، ج: نُضُوحٌ وأَنْضِحَةٌ

النَّضَحُ: چھڑکاؤ، چھینٹیں (۲) حوض، تالاب، ج: نُضُوحٌ وأَنْضَاحٌ

النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا، ج: نَضَحَاتٌ۔

النَّضَّاحَةُ: آب پاش (۲) قَوْسٌ نَضَّاحَةٌ: سخت تیر انداز کمان ناضح کا مبالغہ۔

النَّضُوحُ: مہکنے والی خوشبو، مَزَادَةٌ نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان قَوْسٌ نَضُوحٌ: انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

النَّضِيحُ: حوض (۲) پسینہ ج: نُضُحٌ

• نَضَخَ الماءُ ـــ نَضْخًا ونُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔

— الشَّيْءَ نَضْخًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

— القَوْمَ بالنَّبل: لوگوں پر تیروں کی بوچھار کرنا، تیر برسانا۔

أَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا

نَاضَخَهُ مُناضَخَةً ونِضاخًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَخَ الماءُ ونَحْوُهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔

اُنْضِخَ عَلَيْهِ الماءُ: پانی پڑنا۔

المِنْضَخَةُ: آب پاش یا گلاب پاش، ج: مَناضِخُ۔

النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر (۲) بارش، أَرْسَلَتِ السَّماءُ نَضْخًا: آسمان نے بارش برسائی۔

النُّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا، وَقَعَتْ نَضْخَةٌ بالأرض: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔

نَضْخَةٌ مِن مَطَرٍ: ہلکی سی یا تھوڑی سی بارش۔

النَّضَّاخُ: زور سے ابلنے والا یا بہت ابلنے والا (پانی)۔

غَيْثٌ نَضَّاخٌ: موسلا دھار بارش

النَّضَّاخَةُ: مؤنث النَّضَّاخ۔

عَيْنٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی زیادہ اور جوش کیساتھ نکلتا ہو، قرآن پاک میں ہے "فِيهِما عَيْنانِ نَضَّاخَتانِ"۔

• نَضَدَ الشَّيْءَ ـــ نَضْدًا: تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ہونا ضِدٌّ والشَّيْءُ مَنْضُودٌ ونَضِيدٌ:

— فلانًا بالنَّبل: کسی پر تیر پھینکنا

نَضَّدَهُ: نَضَدَهُ۔

تَنَضَّدَتِ الأَشْياءُ: چیزوں کا ترتیب وسلیقہ سے لگنا، تَنَضَّدَتِ الأَسْنانُ: دانتوں کا ہموار ومرتب ہونا۔

التَّنْضِيدُ: ترتیب، تَنْضِيدُ أَحْرُفٍ مطبعيَّةٍ: کمپوزنگ۔

المِنْضَدَةُ: تین یا چار پیروں کی تپائی، چھوٹی میز (۲) سامان رکھنے کا تختہ وغیرہ ج: مَنَاضِدُ۔

مِنْضَدَةُ كُتُبٍ: کتابوں کی الماری، شیلف یا تپائی / میز۔

المُنَضَّدُ: باترتیب، تہ بہ تہ، ترتیب سے رکھا ہوا (سامان)۔

رَأْيٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔

المُنَضِّدُ: مرتب، (۲) مُنَضِّدُ الحُرُوفِ: کمپوزیٹر، لوہے کے حروف کو چھپائی کے لئے ترتیب دینے والا۔

المَنْضُودُ: ترتیب دار، مرتب، ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ لگی ہوئی چیز۔

النَّضَدُ: ترتیب (۲) تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان وغیرہ۔ نَضَدٌ مِن ثِيَابٍ أو فُرُشٍ: کپڑوں یا فرشوں کا بنڈل یا گٹھڑ۔

جِسْمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم، گٹھا ہوا بدن، فِي السَّمَاءِ نَضَدٌ مِنَ السَّحَابِ: آسمان میں گھنے بادل ہیں (۳) سامان رکھنے کا تخت۔ (۴) دوکان کا کاؤنٹر۔ لِفُلانٍ نَضَدٌ: فلاں کی عزت ومنزلت ہے، هُمْ نَضَدُ فُلانٍ: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں، ج: أنْضَادٌ۔

النَّضِيدُ: المَنْضُودُ، شَجَرٌ نَضِيدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔

النَّضِيدَةُ: مؤنث النَّضِيدِ (۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز، بھرا ہوا سامان، ج: نَضَائِدُ۔

◆ نَضَرَ ـُ نُضُورًا ونَضْرَةً: تروتازہ ہونا، خوشنما اور بارونق ہونا، شگفتہ ہونا، هو ناضِرٌ وهي نَاضِرَةٌ۔

نَضَرَ النَّبَاتُ: تروتازہ ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔

ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ اور بارونق ہونا۔

ـــ اللَّوْنُ: رنگ کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔

نَضِرَ ـَ نَضَرًا: نَضَرَ، هو نَضِرٌ وأنْضَرُ وهي نَضِرَةٌ ونَضْرَاءُ۔

نَضُرَ ـُ نَضَارَةً: نَضَرَ، هو نَضِيرٌ۔

نَضَّرَ الشَّيْءَ: نَضَرَ، أنْضَرَ العُودُ والوَجْهُ: شاخ یا چہرہ کا تروتازہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: خوشنما اور تروتازہ کرنا، بارونق بنانا۔

نَضَّرَهُ: أنْضَرَهُ۔

اسْتَنْضَرَ الشَّيْءَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔

الأنْضَرُ: سونا۔

النَّاضِرُ: وَجْهٌ نَاضِرٌ: شگفتہ یا تروتازہ بارونق چہرہ۔ لَوْنٌ نَاضِرٌ: بھڑک دار یا صاف وچمکدار رنگ (۲) کائی۔

أحْمَرُ نَاضِرٌ: گہرا سرخ۔

النُّضَارُ: ہر خالص چیز، ذَهَبٌ نُضَارٌ: خالص سونا (۲) سونا، لَهَا سِوَارٌ مِن نُضَارٍ: اس کے سونے کے کنگن ہیں (۳) عمدہ قسم کا جھاؤ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے، أهْدَى لِي قَدَحًا مِن نُضَارٍ: اس نے مجھے جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا پیالہ دیا۔

النَّضْرُ: سونا، ج: نِضَارٌ وأنْضُرٌ۔

النَّضْرُ: بیوی، هٰذِهِ نَضْرُ فُلانٍ: یہ فلاں کی بیوی ہے۔

النَّضْرَةُ: سونے کا ڈھلا ہوا بسکٹ یا ڈھلا ہوا سونا (۲) آسودہ حالی (۳) حسن، رونق، بہار، چمک دمک شادابی، قرآن پاک میں ہے تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک دمک دیکھو گے۔

النَّضِيرُ: تروتازہ، شاداب، هو غَضٌّ نَضِيرٌ: وہ حسین وجمیل ہے، هي نَضِيرَةٌ، جَارِيَةٌ نَضِيرَةٌ: حسین وپرشباب لڑکی (۲) سونا۔

◆ نَضَّ المَاءُ ـِ نَضًّا ونَضِيضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔

ـــ لَهُ بِشَيْءٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا

ـــ إلَيْهِ مِن مَعْرُوفِهِ شَيْءٌ: کسی کو کچھ فیض پہنچنا۔

ـــ الشَّيْءُ: حاصل ہونا، میسر آنا، خُذْ مَا نَضَّ لَكَ مِن دَيْنِكَ: تم کو اپنے قرض کا جو حصہ بھی ملے لے لو

ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔

أنَضَّ الرَّضِيعَ: شیرخوار بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔

ـــ الحَاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔

تَنَضْنَضَ الشَّيْءَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا، تَنَضَّضَ مِنْهُ حَقَّهُ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو اکسانا۔

ـــ الحَاجَةَ: ضرورت پوری کرنا۔

اسْتَنَضَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔

اسْتَنَضَّ الثِّمادَ من الماءِ: پانی کے گڑھوں کی تلاش کرنا۔ ھو یَسْتَنِضُّ معروفَ فلانٍ: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے، یَسْتَنِضُّ حَقَّہ منہ: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔

النَّضاضُ: تھوڑا فائدہ حاصل کرنا۔

النُّضاضَۃُ: تھوڑا سا، ماعندی من الماءِ الا نُضاضۃٌ: میرے پاس بہت ہی تھوڑا پانی ہے، استوفیتُ حقّی منہ وبَقِیَتْ علیہ نُضاضۃٌ: میں نے اس سے اپنا حق وصول کرلیا۔ اب اس پر تھوڑا سا باقی ہے، ھو نُضاضۃُ ولدِہ: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے، ج: نُضاضٌ ونَضائضُ۔

النَّضُوضُ: بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔

النَّضِیضُ: معمولی اور تھوڑی چیز، ماءٌ نَضِیضٌ: تھوڑا سا پانی، نَضِیضُ اللَّحمِ: کم گوشت (پتلا) آدمی ج: نِضاضٌ ونَضائضُ۔

النَّضِیضَۃُ: مَطرۃٌ نَضِیضَۃٌ: ہلکی سی بارش، تھوڑی بارش سَحابۃٌ نَضِیضَۃٌ، ہلکا بادل، ج: نَضائضُ وانِضَّۃٌ، کہتے ہیں تَرَکْتُ الدَّوابَّ ذاتَ نَضِیضَۃٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔

• نَضَفَتِ الدّابَّۃُ ـُ نَضْفاناً: دلکی چال چلنا۔

ـــ فلاناً نَضْفاً: خدمت کرنا۔

ـــ الشّیءَ: ساری چیز لے لینا جیسے نَضَفَ ما فی الاناءِ ونَضَفَ الرَّضیعُ ما فی الضَّرعِ۔

نَضِفَ الشّیءُ ـَ نَضَفاً: ناپاک ہونا، ھو نَضِفٌ ونَضِیفٌ رَجُلٌ نَضِیفٌ: ناپاک آدمی،

انْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا، ہمیشہ کھانا۔

ـــ النّاقۃُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔

ـــ الدّابّۃَ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔

انْتَضَفَ الشّیءَ: پوری چیز لے لینا، صفایا کرنا جیسے انْتَضَفَ ما فی الاناءِ وانْتَضَفَ ما فی الضَّرعِ: برتن کا سارا پانی اور تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

المِنْضَفُ: بہت گوز والا جانور، ج: مَناضِفُ۔

النّاضِفُ: گوز مارنے والا جانور۔

النَّضَفُ: جنگلی پودینہ (۲) ناپاکی۔

النَّضَفانُ: دلکی چال۔

النَّضِیفُ: ناپاک۔

• نَضَلَہ ـُ نَضْلاً: تیراندازی میں کسی پر سبقت لیجانا، بازی لیجانا، ناضَلَہ فَنَضَلَہ: اس سے تیراندازی میں مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔

نَضِلَ ـَ نَضَلاً: تھک کر دبلا ہوجانا

انْضَلَ الدّابَّۃَ: تھکانا، دبلا کرنا۔

ناضَلَ عنہ مُناضَلَۃً ونِضالاً وتِنْضالاً: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا، دفاع کرنا۔

ـــ فلاناً: کسی سے تیراندازی میں مقابلہ کرنا، (۲) مقابلہ کرنا (۳) جنگ کرنا۔

انْتَضَلَ القومُ: لوگوں کا تیراندازی میں باہم مقابلہ کرنا، قَعَدُوا یَنْتَضِلُونَ: وہ بیٹھ کر فخر کرنے لگے۔

ـــ الشّیءَ: نکالنا۔

ـــ سَیْفَہ: میان سے تلوار نکالنا۔

ـــ الرّجُلَ من القومِ: کسی آدمی کا لوگوں میں سے انتخاب کرنا۔

تَناضَلَ القومُ: باہم فخر کرنا (۲) باہم تیراندازی میں مقابلہ کرنا۔

تَنَضَّلَ الشّیءَ: نکالنا، کھینچ کر نکالنا۔ جیسے تَنَضَّلَ سَہْماً من کِنانَتِہ: اس نے ترکش سے تیر نکالا۔

المُناضَلَۃُ: مقابلہ (۲) لڑائی، (۳) جدوجہد (۴) تیراندازی کا مقابلہ۔

المُناضِلُ: تیرانداز (۲) جانباز، سرفروش (۳) برسرپیکار سپاہی، جنگجو، (۴) جدوجہد کرنے والا، مجاہد

النّاضِلُ: تیراندازی میں جیت جانے والا۔

النِّضالُ: مقابلہ، تیراندازی (۲) مقابلہ (۳) لڑائی، سرفروشی (۴) جدوجہد

النِّضالِیُّ: سرفروشانہ، مجاہدانہ (۲) برسرپیکار (۳) جدوجہد کنندہ، جانباز جنگجو۔

النَّضِیلُ: تیراندازی کا مقابل، فلانٌ نَضِیلی: فلاں تیراندازی میں میرا مقابل ہے۔

• نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا

ـــ الشّیءَ: ہلانا، حرکت دینا، نَضْنَضَ بِلِسانِہ: زبان کو ہلاتے رہنا۔

ـــ منہ شیئاً: کسی سے کوئی چیز حاصل کرلینا، اس کے پاس سے نکال لینا۔

النَّضْنَاضُ : تیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پاتا ہو، ادھر ادھر دوڑتا رہتا ہو یا زبان کو بہت ہلانے والا سانپ (۲) متحرک، ہلتے رہنے والا۔
النَّضْنَاضَةُ ، مؤنث النَّضْنَاض۔
• نَضَا اللَّوْنُ ـُ نَضْوًا : رنگ اڑجانا، رنگ اتر جانا، ہلکا پڑ جانا۔
ـــ المَاءَ : پانی جذب ہو جانا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا ورم اتر جانا۔
ـــ الشَّيْءَ : نکال کر پھینک دینا جیسے نَضَا الثَّوْبَ عنه : اس نے اپنا لباس اتار کر ڈال دیا۔
ـــ الشَّيْءَ من الشَّيْءِ : ایک شے سے دوسری کو نکالنا، الگ کرنا جیسے نَضَاهُ من ثَوْبِه : اسے برہنہ کر دیا، نَضَا سَيْفَهُ من جَفْنِه : تلوار کو میان سے نکال لیا
ـــ المكانَ : آگے بڑھ جانا۔
ـــ الجَوَادُ الخَيْلَ : اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گروہ سے آگے نکل جانا۔
نَضَى الشَّيْءَ من الشَّيْءِ ـِ نَضْيًا : نکالنا۔
ـــ الشَّيْءَ عن الشَّيْءِ : ایک شے کو دوسری میں سے نکال ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو پرانا کر دینا۔
اَنْضَى فُلَانٌ : دبلے چوپاؤں والا ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ : تھکانا دبلا کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ : پرانا کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو دبلا جانور دینا۔
نَضَّى الشَّيْءَ عن الشَّيْءِ : الگ کرنا۔
اِنْتَضَى السَّيْفَ : تلوار میان سے نکالنا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑا (لباس) پرانا کرنا۔
تَنَضَّى الدَّابَّةَ : چوپائے کو کمزور کر دینا، تھکا دینا۔

النُّضَاوَةُ : کسی چیز سے اس کو کھینچتے وقت گرنے والے ریزے۔
النِّضْوُ : دبلا، تھکا ماندہ جانور، نِضْوُ سَفَرٍ : سفر کی وجہ سے تھکا ہارا جانور، ثَوْبٌ نِضْوٌ : پرانا بوسیدہ کپڑا، سَهْمٌ نِضْوٌ : بکثرت استعمال سے خراب ہو جانے والا تیر (۲) لگام کا لوہا (تسمہ سے خالی)، ج : اَنْضَاءٌ۔
النَّضِيُّ : تھکا ماندہ جانور۔
نَضِيُّ السَّهْمِ : تیر کے پیکان اور پر کے درمیان کا حصہ، ج : اَنْضِيَةٌ۔

ن ـــ ط

• نَطَبَ فُلَانًا ـُ نَطْبًا : کسی کے کان پر انگلی مارنا۔
ـــ الدِّيكُ الشَّيْءَ : مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔
المِنْطَبُ : چھلنی۔
المِنْطَبَةُ : المِنْطَبُ۔
النَّوَاطِبُ : چھلنی کے سوراخ، واحد : نَاطِبَةٌ۔
• نَطَحَهُ الثَّوْرُ ونَحْوُه ـَ نَطْحًا : بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا، ٹکر مارنا۔
ـــ فُلَانًا عن كذا : کسی کو کسی چیز یا جگہ سے ہٹانا، دور کرنا، هذا اَمْرٌ لا يَنْتَطِحُ فيه عَنْزَانِ : اس معاملہ میں دو رائے نہیں۔
نَاطَحَهُ مُنَاطَحَةً ونِطَاحًا : ایک دوسرے کے سینگ مارنا، ٹکر مارنا (۲) ٹکر بازی میں کسی پر غالب آنا، دوسرے کو زیر کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا : مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔
تَنَاطَحَ الكَبْشَانِ : دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ یا ٹکر مارنا، باہم لڑنا۔
تَنَاطَحَتِ الاَمْوَاجُ والسُّيُولُ : سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا، آپس میں ٹکرانا۔
النَّاطِحُ : ٹکر مارنے والا، سینگ مارنے والا۔
النَّاطِحَةُ : نَاطِحَةُ السَّحَابِ : آسمان سے باتیں کرنے والی عمارت، فلک بوس عمارت، ج : نَوَاطِحُ ونَاطِحَات۔
النَّطَّاحُ : سخت ٹکر مارنے والا، مرکھنا مینڈھا۔
النَّطْحَةُ : ٹکر، سینگ کی ایک ضرب۔
النَّطِيحُ : المَنْطُوحُ : سینگ یا ٹکر مارا ہوا (۲) سینگ یا ٹکر سے مر جانے والا (۳) منحوس۔
النَّطِيحَةُ : ٹکر کھا کر مری ہوئی بھیڑ یا بکری جس کا کھانا حلال نہیں، ج : نُطْحَى ونَطَائِحُ۔
• نَطَرَ الكَرْمَ ونَحْوَهُ ـُ نَطْرًا ونِطَارَةً : انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔
النَّاطِرُ : انگور کے باغ کا رکھوالا، ج : نُطَّارٌ ونَطَرَةٌ۔
النَّاطُورُ : النَّاطِرُ، ج : نَوَاطِيرُ۔
النُّطَّارُ : کھیت میں کھڑا کیا جانے والا آدمی نما بانس جس پر کالا کپڑا ڈالا جاتا ہے اور اسے آدمی سمجھ کر جانور بھاگ جاتے ہیں اس سے کھیتی محفوظ رہتی ہے۔
• نَطِسَ ـَ نَطَسًا : معاملات میں غور و فکر کرنا، معاملہ فہم ہونا، ماہر و ہوشیار

ہونا، هــو نَطِسٌ ونَطْسٌ ونَطِيسٌ۔

تَنَطَّسَ فی الشَّیْئِ: غور کرنا، گہری نظر سے دیکھنا۔

ـــ فی مَلْبَسِہ ومَأْکَلِہ: کھانے اور پہننے میں اچھائی کا خیال رکھنا، کھانے پہننے میں نستعلیق ہونا۔

ـــ فی کَلَامِہ: سوچ سمجھ کر گفتگو کرنا بات چیت میں شائستگی اور خوبی ملحوظ رکھنا۔

ـــ فُلَانٌ مِن کَذَا: کسی چیز سے گھن اور نفرت کرنا۔

ـــ مِن مُؤَاکَلَۃِ فُلَانٍ: کسی کے ساتھ کھانے پینے سے گھن کرنا۔

ـــ الأَخْبَارَ وعَنِ الأَخْبَارِ: خبروں کی چھان بین کرنا، کرید کرنا۔

النَّاطِسُ: جاسوس۔

النِّطَاسِیُّ: ماہر عالم (۲) حاذق طبیب۔

النَّطِسُ: النِّطَاسِیُّ (۲) گھن کرنے والا۔

النُّطُسُ: ماہر اطباء (۲) گھن کرنے والے۔

النِّطِّیسُ: باریک بیں، معاملات میں دقت نظر کا ماہر (۲) فن طب کا ماہر، ھی نِطِّیسَۃٌ۔

النُّطُسَۃُ: بہت غور و خوض کرنے والا، بہت باریک بیں، بہت ماہر۔

• نَطَّ ـِ نَطًّا ونَطِیطًا: اچھلنا، کودنا۔

ـــ فی الأَرْضِ: کہیں جانا۔

ـــ فی مَنْطِقِہ: بکواس کرنا، بک بک جھک جھک کرنا، ھو نَطَّاطٌ۔

ـــ الشَّیْئَ ـُ نَطًّا: باندھنا یا کھینچنا۔

الأَنَطُّ: سَفَرٌ أَنَطُّ: دور دراز کا سفر، ھی نَطَّاءُ، عَقَبَۃٌ نَطَّاءُ: دور دراز گھاٹی، ج: نُطٌّ ونُطُطٌ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔

النَّطَّاطُ: بکواسی، بک بک جھک جھک کرنے والا، بیہودہ گو (۲) کھیتوں میں گھومنے والی ایک قسم کی ٹڈی (۳) اچھل کود کرنے والا۔

النَّطِیطُ: مَکَانٌ نَطِیطٌ: دور جگہ ھی نَطِیطَۃٌ، أَرْضٌ نَطِیطَۃٌ: دور زمین۔

نَطَعَ اللُّقْمَۃَ ـَ نَطْعًا: تھوڑا سا لقمہ کھا کر باقی دسترخوان پر رکھ دینا۔ ہو ناطِعٌ۔

نُطِعَ لَوْنُہُ: رنگ بدل جانا۔

تَنَطَّعَ فُلَانٌ: چمڑے کے دسترخوان پر کھانا رکھنا۔

ـــ فی الشَّیْئِ: غلو اور تکلف کرنا۔

ـــ فی کَلَامِہ: گہرائی اور فصاحت سے بولنا۔

ـــ فی شَہَوَاتِہ: خواہشات میں مست اور مگن ہونا۔

ـــ فی عَمَلِہ: اپنے کام میں ماہر ہونا، کام کو عمدگی سے انجام دینا۔

النُّطَاعَۃُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر دسترخوان پر رکھ دیا جائے۔

النَّطْعُ: النِّطَعُ۔ چرمی فرش (پہلے اس پر قتل کی سزا پانے والے کو قتل کیا جاتا تھا (۲) کھانے وغیرہ کے لئے استعمال کیا جانے والا چمڑا، کھال (۳) خانہ کعبہ پر پہلے زمانہ میں چڑھائے جانے والے چمڑوں کے غلاف، کَسَا بَیْتَ اللّٰہِ بالأَنْطَاعِ: اس نے بیت اللہ کی چمڑوں کے غلاف سے پوشش کی، ج: أَنْطَاعٌ ونُطُوعٌ وأَنْطُعٌ (۲) تالو کا اگلا حصہ، الحُرُوفُ النِّطْعِیَّۃُ: تالو کے اگلے حصے سے نکلنے والے حروف یعنی تاء، دال طاء، ج: نُطُوعٌ۔

النُّطُعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والے۔

• نَطَفَ ـِ نَطْفًا ونُطُوفًا ونِطَافًا ونَطَفَانًا: ٹپکنا، جیسے نَطَفَتِ القِرْبَۃُ: مشکیزہ کا ٹپکنا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا ہلکے ہلکے برسنا

ـــ فُلَانٌ: اتنی محنت کرنا کہ پسینہ نکل آئے۔

ـــ سَیْفُہُ دَمًا: تلوار سے خون ٹپکنا

ـــ بِسُوءٍ: برائی میں ملوث ہونا۔

ـــ المَاءَ: پانی ڈالنا۔

ـــ الجُرْحَ والخُرَاجَ نَطْفًا: پھوڑے یا زخم کو کھولنا، چیرنا۔

ـــ فُلَانًا بِعَیْبٍ: کسی پر تہمت لگانا، عیب نکالنا، عیب میں ملوث کرنا۔

نَطِفَ الشَّیْئُ ـَ نَطَفًا: خراب ہونا۔

ـــ الحَیَوَانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد غدود پیدا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کے سر کا زخم دماغ تک پہنچ جانا (۲) کھانے وغیرہ سے بدہضمی ہو جانا (۳) بدکاری کی تہمت لگنا، ھو نَطِفٌ وھی نَطِفَۃٌ۔

أَنْطَفَہُ: عیب لگانا (۲) تہمت لگانا۔

نَطَّفَ فُلَانًا: أَنْطَفَہُ۔

ـــ المَرْأَۃَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا

تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔

ـــ مِن کَذَا: نفرت و گھن کرنا۔

النَّاطِفُ: سیال شے (۲) ایک حلوا جو بادام، اخروٹ اور پستہ سے بنایا جاتا ہے، اسے القُبَّیْطُ کہتے ہیں، بتاشہ یا ریوڑی۔

النُّطَافَۃُ: تھوڑا پانی وغیرہ

النَّطَفُ: عیب، خرابی، نقص و فساد، مَا بِہ نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی

نہیں، وقع فی النَّطِفِ: وہ فتنہ میں
پڑگیا۔
النَّطِفُ: کھوٹا، پلید، شکی آدمی۔
النُّطْفَۃُ: صاف پانی، ج: نِطَافٌ،
سَقَانِی نُطْفَۃً عَذْبَۃً
ونِطَافًا عِذَابًا: اس نے مجھے
میٹھا اور صاف پانی پلایا (۲) قطرہ جاءَ
وعلی جَبِینِہ نِطَافٌ من
عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر
پسینہ کے قطرے تھے (۳) سمندر (۴)
منی، ج: نُطَفٌ
النُّطْفَتَان: دو سمندر، بحر روم، بحر
اور بحر چین یا بحر مشرق و بحر مغرب۔
النُّطْفَۃُ: چھوٹا صاف موتی (۲) کان کی
بالی، ج: نُطَفٌ۔
النَّطُوفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا،
لَیْلَۃٌ نَطُوفٌ: ایسی رات جس
میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔
• نَطَقَ ـ نُطْقًا ومَنْطِقًا: بولنا،
آواز نکالنا، نَطَقَ الطَّائِرُ
والعُودُ: پرندہ یا سارنگی کی آواز
نکلنا۔
نَطَقَ القاضی بالحکم: فیصلہ
سنانا
ـــ بلسانِ فُلانٍ: کسی کی ترجمانی کرنا،
نَطُقَ الرَّجُلُ: بلیغ و خوش گفتار ہونا۔
أَنْطَقَہُ: گویا کرنا، بلوانا، قوت گویائی دینا
زبان دینا۔
ـــ اللہ الالسُنَ: اللہ کا زبانوں کو
گویا کرنا، بولنے کی صلاحیت دینا۔
نَاطَقَہُ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا،
بحث و مباحثہ کرنا، ہم کلام ہونا۔
نَطَّقَہُ: بولتا ہوا کرنا، قوت گویائی عطا
کرنا، زبان دینا (۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الماءُ الشَّجَرَ والأکَمَۃَ: پانی
کا درخت یا ٹیلہ کے آدھے تک
پہنچنا۔
اِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الأرضُ بالجِبَالِ: زمین کا
چاروں طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا
ہونا، ھو یَنْتَطِقُ بقومہ
وإخْوَانِہ: وہ اپنی قوم اور
بھائیوں سے مدد اور طاقت حاصل
کرتا ہے۔
ـــ فَرَسًا: بغیر سوار ہوئے کھینچنا۔
تَنَاطَقَ الرَّجُلَان: باہم گفتگو
کرنا۔
تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا پہاڑوں سے گھرا
ہوا ہونا۔
تَمَنْطَقَ: پٹکا باندھنا (۲) علم منطق
سے تعلق رکھنا (سیکھنا سکھانا)۔
اِسْتَنْطَقَہُ: کسی سے بولنے کو کہنا،
بیان لینا، جواب طلب کرنا (۲) کسی کے
ساتھ بولنا، بات کرنا (۳) کسی سے
بات سننا، معلوم کرنا۔
الاِسْتِنْطَاقُ: جواب طلبی، وضاحت
طلبی۔
المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب
کرنے والا قاضی یا پولس افسر۔
المُنْتَطِقُ: رفیع الشان صاحب اثر و رسوخ۔
المُنَطَّقُ: وہ جانور جس کی کمر پر سفید
نشان ہو۔
المَنْطِقُ: کلام، گفتگو، قرآن پاک میں
ہے، "وعُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ"
(۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے
محفوظ رکھتا ہے۔ فلانٌ مَنْطِقِیٌّ:
وہ منطق کا عالم ہے یا صحیح فکر کا
حامل ہے۔
المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا یا
پیٹی، ج: مَنَاطِقُ۔
المِنْطَقَۃُ: پٹکا یا پیٹی (۲) محدود خطہ
زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات
کا حامل ہو، علاقہ، حلقہ، زون، ایریا،
سرکل، شہر کا حصہ، ملک کا حصہ انتظامی
ریجن، ضلع، ج: مَنَاطِقُ
المِنْطَقَۃُ الحَرَامُ: ممنوعہ خطہ، وہ محفوظ
علاقہ جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہ ہو۔
المِنْطَقَۃُ الحُرَّۃُ: آزاد علاقہ (جہاں
چنگی نہ لگتی ہو)۔
مِنْطَقَۃُ السَّلامِ: خطہ امن۔
المِنْطَقَۃُ العَازِلَۃُ: غیر جانبدارانہ
علاقہ، محفوظ علاقہ، بفر زون۔
مِنْطَقَۃُ العَمَلِ: دائرہ کار۔
المِنْطَقَۃُ الفَقِیْرَۃُ: سلم ایریا۔
مِنْطَقَۃٌ مَنْزُوعَۃُ السِّلاحِ:
غیر مسلح علاقہ۔
المِنْطَقَۃُ المَنْکُوبَۃُ والمُتَضَرِّرَۃُ:
مصیبت زدہ یا متاثرہ علاقہ۔
مِنْطَقَۃُ النُّفُوذِ: اثر و رسوخ کا علاقہ،
دائرۃ النفوذ۔
مِنْطَقَۃُ الوَظِیفَۃِ: ملازمت کا ایریا۔
مَنَاطِقُ التَّوَتُّرِ: کشیدگی کے علاقے۔
المَنَاطِقُ الحَضَرِیَّۃُ: شہری
علاقے۔
المَنَاطِقُ الرِّیفِیَّۃُ: دیہی علاقے
مِنْطَقَۃُ البُرُوجِ: راس منڈل
المِنْطَقَۃُ الحَارَّۃُ: خط جدی اور
خط سرطان کے درمیان کا علاقہ۔
المِنْطَقَۃُ: المِنْطَقَۃُ
المُنَطَّقَۃُ: پیٹی یا پٹکا باندھے ہوئے
(۲) وہ جانور جن کی کمر (پیٹی کی جگہ) رنگین
ہو۔
المَنْطِقِیُّ: علم منطق کا عالم (۲) عقلی،
معقول۔

المُنطَقِيُّ : علاقائی، زونل۔
مَنطِقِيًّا : عقلی طور پر۔
مِنطَقِيًّا : علاقہ وار۔
المَنطُوقُ : علمائے اصول کے نزدیک لفظ کا وہ مدلول (ظاہری معنی) جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتداءً بلا غور و تفکیر سمجھا جائے، برخلاف مفہوم کے کہ وہ لفظ کے معنی و دلالت پر غور و فکر کرکے اخذ کیا جاتا ہے، کبھی لفظ کے مفہوم و مدلول میں تطابق ہوتا ہے کبھی تخالف۔
المِنطِيقُ : بلیغ، صاحب بلاغت، خوش بیان، قادر الکلام (۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت۔
النَّاطِقُ : بولنے والا، زبان رکھنے والا، (۲) ترجمان، کتابٌ ناطِقٌ : واضح کتاب، شَیءٌ ناطِقٌ : صاف و کھلی چیز (الانسانُ) حَیَوانٌ ناطِقٌ : صاحب عقل و فہم آدمی۔
النَّاطِقُ بِلِسانِ جَماعَةٍ ونَحوِها : جماعت وغیرہ کا ترجمان۔
النَّاطِقَةُ : مونث النَّاطِق (۲) کوکھ، کمر (۳) نفس ناطقہ۔
النِّطاقُ : کمر پر باندھی جانے والی پیٹی یا پٹکا، ذاتُ النِّطاقَینِ : حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) پٹکا یا پیٹی جیسے کام کرنیوالی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھ لیتی ہے، عَقَدَ فُلانٌ حُبُكَ النِّطاقِ : فلاں نے پیٹی کے بند باندھ لئے یعنی وہ کام کے لئے تیار ہوگیا (۳) کمر بند (۴) حدود (۵) حلقہ، دائرہ (۶) پیمانہ (۶) علاقہ (۷) سطح۔
وَاسِعُ النِّطاقِ : وسیع الحدود، اِتِّساعُ نِطاقِ الفِکرَةِ : دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔

علی النِّطاقِ الوَاسِعِ او الضَّیِّقِ : وسیع یا چھوٹے پیمانے پر۔
فی نِطاقِ شَیءٍ : کسی چیز کے ضمن میں۔
نِطاقُ الجَوزاءِ : ستارۂ جوزاء کے وسط میں واقع تین ستارے، ج: نُطُقٌ۔
النُّطقُ : تلفظ، بول، بولی (۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت، ج: نُطُقٌ
• نَطَلَ الخَمرَ ـُـ نَطلاً ونُطُولاً : شراب نچوڑنا۔
___ الماءَ : تھوڑا سا پانی ڈالنا۔
___ المَرِیضَ : علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا پانی ڈالنا۔
نَطَّلَ المَرِیضَ : نَطَلَهُ۔
انتَطَلَ مِنَ الاناءِ : برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا۔
المِنطالُ : آبپاشی کے لئے چمڑے کا تھیلا۔
المِنطَلَةُ : نچوڑنے کی مشین (کوئی آلہ) ج: مَناطِلُ۔
النَّاطِلُ : شراب کا چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے (۲) دودھ یا کوئی سیال چیز ناپنے کا پیمانہ (۳) پیمانہ میں بچا ہوا دودھ یا سیال چیز (۳) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ، ج: نَوَاطِلُ۔
ماظَفِرتُ مِنهُ بِناطِلٍ : مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
النِّطلُ : شراب یا مشروب کی تلچھٹ۔
النُّطلَةُ : گھونٹ (۲) تھوڑی چیز، اَخَذَ مِنَ الاناءِ نُطلَةً : اس نے برتن سے تھوڑی سی چیز لی۔
النَّیطَلُ : ڈول (۲) سیال چیز ناپنے کا پیالہ (پیمانہ) ج: نَیاطِلُ۔

فُلانٌ نَیطَلٌ : فلاں بڑا چالاک ہے
رَمَاهُ اللّٰهُ بالنَّیطَلِ : اللہ اسے ہلاک کرے۔
• نَطنَطَ الشَّیءُ : دور ہونا، جیسے نَطنَطَتِ الارضُ : زمین کا فاصلہ زیادہ ہوگیا۔
___ فُلانٌ : دور کا سفر کرنا۔
___ الشَّیءَ : کھینچنا، پھیلانا۔
تَنَطنَطَ : دور ہو جانا۔
النَّطنَاطُ : لمبا، دراز، رَجُلٌ نَطنَاطٌ : جھکی، بسیار گو، ج: نَطَانِیطُ۔
النُّطنُطُ : النَّطنَاطُ، ج: نَطَانِطُ
• نَطَا المَنزِلُ ـُـ نَطواً : دور ہونا
___ الحَبلَ : رسی کھینچنا، کھینچ کر بڑا کرنا کھینچ کر باندھنا۔
___ الغَزلَ : سوت کا بانا ڈالنا۔
اَنطَی : دینا، سورۂ کوثر میں ایک قراءت ہے " اِنَّا اَنطَینَاكَ الکَوثَرَ"، دعا کی حدیث میں ہے لا مانعَ لما اَنطَیتَ تیرے عطا کئے ہوئے کو کوئی روکنے والا نہیں۔
نَاطَاهُ : کسی کے ساتھ جھگڑنا، اکڑ دکھانا، مقابلہ کرنا، کپڑا بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا (بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا۔
تَنَاطَی القَومُ : ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
المَنطُوُّ : سَفَرٌ مَنطُوٌّ و مَکانٌ مَنطُوٌّ : دور دراز کا سفر یا جگہ، ثَوبٌ مَنطُوٌّ : تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا۔
النَّطِيُّ : المَنطُوُّ۔

ن ــــــ ظ

• نَظَرَ إِلى الشيءِ ـُ نَظَراً: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا (۲) غور سے دیکھنا۔

ـــ فیہ: غور و فکر کرنا، جیسے نَظَرَ فی الکتاب: کتاب کو غور سے پڑھنا۔

ـــ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ کو دیکھنا، اس کا جائزہ لینا، غور و فکر کرنا، فُلَانٌ یَنْظُرُ وَیَعْتَافُ: فلاں غور کر کے پیشین گوئی کرتا ہے۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔ اُنْظُرْ لی فُلَانًا: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔

ـــ بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا، دَارِی تَنْظُرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے (۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا (۳) موخر کرنا، مدت بڑھانا جیسے نَظَرَ الدَّیْنَ وَنَظَرَ البَیْعَ۔

ـــ المَبِیْعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا

ـــ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔

ـــ فُلَانًا وشیئًا: انتظار کرنا جیسے نَظَرْتُ فُلَانًا حتّی الظُّهر، مقولہ ہے، اِنَّ غَدًا لِنَاظِرِہٖ قَرِیْبٌ: منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے (۲) متوقع اور منتظر رہنا، جیسے اِنِّیْ اَنْظُرُ فَضْلَ اللّٰہ، میں خدا کے کرم کا منتظر ہوں یا مجھے اس کی امید و توقع ہے۔

اَنْظَرَ الشیءَ: موخر کرنا، مدت بڑھانا، مہلت دینا، قولہ تعالیٰ "رَبِّ فَاَنْظِرْنِی اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ" اَنْظَرْتُ الدَّیْنَ: میں نے قرض کی ادائگی میں مہلت دی، اَنْظَرْتُہُ الدَّیْنَ: میں نے فلاں آدمی کو قرض کی ادائگی میں مہلت دی۔

اَنْظَرَ فُلَانًا: کسی کو غور کرنے کا موقع دینا (۲) ادائگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔

ـــ فُلَانًا بِفُلَانٍ: کسی کو کسی کے جیسا بنا دینا، کہتے ہیں، مَا کَانَ نَظِیْرَہٗ وَلَقَدْ اُنْظِرَ بِہٖ: وہ اس جیسا نہ تھا مگر ویسا بنا دیا گیا۔

نَاظَرَ فُلَانًا: کسی کے مشابہ ہونا، اس جیسا ہونا (۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا، دلائل سے مقابلہ کرنا، بحث کرنا۔

ـــ الشیءَ بالشیءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل اور مشابہ کرنا درجہ اور صفت میں برابر کرنا (۲) موازنہ کرنا، دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے، جَمْعُهُمْ یُنَاظِرُ الاَلْفَ: ان کی جماعت (فوج) ہزار کے قریب ہے۔

نَظَّرَ الشیءَ بالشیءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔

اِنْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا (۲) توقع کرنا (۳) کسی کے لئے رکنا، ٹھیرنا (۴) غور کرنا، توقف کرنا۔

تَنَاظَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔

ـــ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں باہم بحث و مباحثہ کرنا، طبع آزمائی کرنا دُوْرُهُمْ تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔

تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا (۲) امید رکھنا، منتظر رہنا (۲) ٹھیرنا کسی بات میں توقف کرنا (۳) مؤخر کرنا، مہلت دینا۔

اِسْتَنْظَرَہٗ: تاک میں رہنا، انتظار کرنا، (۲) کسی سے مہلت مانگنا۔

ـــ عَلٰی کَذَا: کسی چیز کا نگراں بنانا۔

المُنَاظِرُ: مناظر، حجت باز، بحث و مباحثہ کرنے والا (۲) مانند، مثل، مشابہ، (۲) سپروائزر۔

المُنَاظَرَۃُ: حجت بازی، علمی مباحثہ، ڈبیٹ (۲) نگرانی، سپروائزری۔

المُنْتَظَرُ: متوقع۔

المِنْظَارُ: آئینہ (۲) دوربین (چھوٹی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ، مائکروسکوپ) (۳) خوردبین (۴) دور دراز کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ (ٹیلسکوپ)، ج: مَنَاظِیْرُ۔

المِنْظَارُ الحَرْبِیُّ: فیلڈ گلاس، (جنگی دوربین) مِنْظَارُ المَیْدَان بھی کہتے ہیں۔

المِنْظَارُ القَنَّاصُ: کیچ کرنے والی دوربین۔

مِنْظَارُ الوِقَایَۃ: حفاظتی دوربین۔

المَنْظَرُ: نگاہ کو پسند آنے والی صورت یا جگہ یا نقشہ، قابل دید شے، منظر، نظارہ، سین (۲) شکل، صورت، (۳) نگاہ، نظر، ھو فی مَنْظَرٍ ومُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے (۴) نگراں چوکی، نگرانی کرنے کی جگہ وہ جگہ جہاں سے نگاہ رکھی جائے، ج: مَنَاظِرُ۔

المَنْظَرَۃُ: المَنْظَرُ (۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ (۲) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ، تماشبین۔

المَنْظُوْرُ: سَیِّدٌ مَنْظُوْرٌ: مہربان

سردار جس کے کرم و مہربانی کی توقع کی جائے. شیءٌ مَنْظُوْرٌ: قابل دید پسندیدہ چیز. طِفلٌ مَنْظُوْرٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ.

النَّاظِرُ: دیکھنے والا (۲) تماشائی، ج: نَظَّارَۃٌ (۳) آنکھ (۴) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے، ج: نَوَاظِرُ (۵) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے. انسپکٹر (۶) منتظم، نگراں، ناظم، منیجر، ڈائرکٹر، ج: نُظَّارٌ.

نَاظِرُ المَدْرَسَۃِ: ہیڈ ماسٹر.

نَاظِرُ المَعَارِفِ: وزیر تعلیم، اب وزیر المعارف کہا جاتا ہے.

نَاظِرُ مَحَطَّۃِ السِّکَّۃِ الحَدِیْدِیَّۃِ: اسٹیشن ماسٹر.

النَّاظِرَۃُ: مؤنث النَّاظِر (۲) آنکھ ج: نَوَاظِرُ.

النَّاظُوْرُ: باغبان، باغ یا کھیت کا رکھوالا (۲) سردار قوم.

نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اُنْتَظِرْ، ٹھیر.

النِّظَارَۃُ: فہم و فراست، دور اندیشی، دور بینی (۲) نظامت (۳) نگرانی، انتظام (۴) تفتیش (۵) وزارت (سابقہ استعمال)

النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت (۳) دانائی، (۴) غور و فکر. فی ھٰذا الامرِ نَظَرٌ اس معاملہ میں غور و فکر کی ضرورت یا گنجائش ہے، یہ بات غور طلب ہے محل نظر ہے. بَیْنَنَا نَظَرٌ: ہمارے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ نگاہ نہیں پہنچتی (۳) اعتبار، لحاظ. نَظَرًا الی کذا: بالنَّظَرِ الیہ: فلاں چیز کے پیش نظر، اس لحاظ سے، اسے ملحوظ رکھتے ہوئے.

النِّظْرُ: مثل، مانند، مشابہ.

النَّظْرَۃُ: ایک نگاہ، لمحہ، فیہ نَظْرَۃٌ: اس میں برائی اور قباحت ہے، یا نقص و عیب ہے، اَصَابَتْہُ نَظْرَۃٌ: اسے نظر لگ گئی. نَظَرَہُ بِعَیْنِ النَّظْرَۃِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا.

النَّظْرَۃُ الثَّابِتَۃُ: پختہ نظر، جمی ہوئی نگاہ، گہری نظر.

نَظْرَۃُ تَفَاؤُلٍ: امید بھری نگاہ ج: نَظَرَاتٌ.

النَّظْرَۃُ العَابِرَۃُ: سرسری نگاہ.

النَّظْرَۃُ الغَاضِبَۃُ: غضب آلود نگاہ.

النَّظِرَۃُ: انتظار (۲) مہلت، اشْتَرَیْتُہُ بِنَظِرَۃٍ: میں نے اسے ادھار خریدا. قرآن پاک میں ہے "وَاِنْ کَانَ ذُوْعُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ" اگر وہ تنگ دست ہو تو فراخی تک اسے مہلت دو.

النَّظَرِیُّ: استدلالی، غور و فکر سے متعلق، فکری، علمی (خلاف العَمَلِیّ) نظریاتی. العُلُوْمُ النَّظَرِیَّۃُ: وہ علوم جو تفکر و تدبر پر موقوف ہوں، تجربات و وسائل عملیہ سے ان کا تعلق کم سے کم ہو، علوم عقلیہ.

النَّظَرِیَّۃُ: مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعہ علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے (۲) استدلالی رائے، نظریہ، سوچ، (۳) وہ قضیہ جو کسی برہان سے ثابت ہو (برہان مناطقہ کے یہاں اس قیاس کو کہتے ہیں جو یقینی مقدمات سے مرکب ہو) یا برھان فیصلہ کن اور واضح دلیل کو کہتے ہیں. نظریہ فطری بھی ہوتا ہے اور کسبی بھی کہ انسان مطالعہ اور معلومات حاصلہ کے بعد اپنی ایک اصولی رائے قائم کر لیتا ہے اور پھر اسی کو مسائل کی جانچ کا معیار بنا لیتا ہے، ج: نَظَرِیَّاتٌ.

النَّظَّارُ: تیز نظر، فَرَسٌ نَظَّارٌ تیز نگاہ گھوڑا.

النَّظَّارَۃُ: تماشبین، کسی چیز کو شوق و رغبت سے دیکھنے والے لوگ، (۲) چشمہ (نگاہ کا ہو یا دھوپ وغیرہ سے بچاؤ کا) ج: نَظَّارَاتٌ.

النَّظَّارَۃُ الحَرْبِیَّۃُ: جنگی دوربین.

النَّظَّارَاتِیُّ: چشمہ فروش.

النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ، رَجُلٌ نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو.

النَّظُوْرَۃُ، نَظُوْرَۃُ القَوْمِ ونَظُوْرَۃُ الجَیْشِ: پیش رو جماعت، مقدمۃ الجیش.

النَّظِیْرُ: مقدمۃ الجیش، مشابہ، مماثل، کوئی چیز جو دوسری چیز کے مانند اور مثل ہو یا برابر ہو (۲) ہم رتبہ، (۳) مناظر، ج: نُظَرَاءُ. فُلَانٌ مُنْقَطِعُ النَّظِیْرِ: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے.

النَّظِیْرَۃُ: مؤنث النَّظِیْر، ھُوَ نَظِیْرَۃُ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم میں ممتاز و افضل ہے (۲) مقدمۃ الجیش اگلا دستہ، جَاءَتْ نَظِیْرَۃُ الجَیْشِ، ج: نَظَائِرُ.

عَدَدْتُ الاَشْیَاءَ نَظَائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے گنا.

النَّظَائِرُ المُشِعَّۃُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد

میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں، یہ مجموعہ شعاعی تاثیر وقوت کے حامل ہوتے ہیں۔

• نَظُفَ ــُ نَظَافَةً : صاف ستھرا ہونا (غلاظت اور میل سے دور ہونا) ھو نَظِيفٌ، ج نُظَفَاءُ۔

نَظَّفَهُ : صاف کرنا۔

ـــ قَلْبَهُ : دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔

ـــ المَلَابِسَ : کپڑے دھونا، صاف کرنا، ڈرائی کلیننگ کرنا۔

ـــ بالفُرْشَاةِ : برش پھیر کر صاف کرنا۔

تَنَظَّفَ : صاف ستھرا ہونا، نَظَّفَهُ فَتَنَظَّفَ۔

ـــ فُلَانٌ : عیوب ونقائص سے دور دور رہنا، پاکباز ہونا۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّيْءَ : کوئی چیز صاف ستھری لینا (۲) سب وصول کر لینا۔

التَّنْظِيفُ : صفائی کا عمل، آراستگی، (۲) صفائی، دھلائی۔

التَّنْظِيفُ الجَافُّ : ڈرائی کلیننگ۔

المِنْظَفَةُ : صاف کرنے کا کپڑا یا برش وغیرہ، ج مَنَاظِفُ۔

المُنَظَّفُ : صاف ستھرا، دھویا ہوا۔

مُنَظِّفُ الأَقْمِشَةِ : دھوبی، کپڑوں کی صفائی کرنے والا۔

النَّظَافَةُ : صفائی (۲) پاکیزگی۔

النَّظِيفُ : ہر صاف کرنے والی شے (صابن سرف وغیرہ) صاف ستھرا (۲) پاک وصاف، نَظِيفُ الأَخْلَاقِ : شائستہ، خلیق، نظیف السراویل پاک دامن، نَظِيفُ القَلْبِ : پاک دل، پاکباز۔

• نَظَمَ الأَشْيَاءَ ــِ نَظْمًا : باہم ملانا، ترتیب دینا، منسلک کرنا

ـــ اللُّؤْلُؤَ ونَحْوَهُ : موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔

ـــ الخَوَّاصُ الخُوصَ : برگ خرما کے کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔

ـــ شِعْرًا : قافیہ بند اور باوزن کلام تیار کرنا، نظم بنانا۔

ـــ الأُمُورَ والأَمْرَ : انتظام کرنا، ترتیب قائم کرنا، نظم وضبط پیدا کرنا۔

نَظَّمَ الأَشْيَاءَ : مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ رکھنا، انتظام کرنا۔

ـــ الأُمُورَ : منظم ومرتب کرنا، (۲) انتظام کرنا۔

ـــ الإِضْرَابَ : ہڑتال کرانا، اس کا انتظام کرنا۔

ـــ الزِّيَارَةَ : ملاقات کرانا۔

ـــ المُبَاحَثَاتِ : بات چیت کرانا، مذاکرات کرانا۔

اِنْتَظَمَ الشَّيْءُ : جڑنا، ملنا، مرتب ہونا، پرویا جانا، ترتیب وسلیقہ سے لگنا، منسلک ہونا، نَظَمَهُ فَانْتَظَمَ۔

ـــ أَمْرُهُ : اس کا کام یا معاملہ درست ہوگیا، خاص ڈگر پر آگیا

ـــ الأَشْيَاءَ : اشیاء کو باہم ملانا، رَمَى صَيْدًا فَانْتَظَمَ سَاقَيْهِ بِرُمْحٍ : اس نے شکار کے نیزہ مارا تو اس نے شکار کی دونوں ٹانگوں کو پرو لیا، هٰذَانِ البَيْتَانِ يَنْتَظِمُهُمَا مَعْنًى وَاحِدٌ : ان دونوں شعروں میں ایک ہی معنی ملحوظ ہیں۔

اِنْتَظَمَ عِقْدُ النَّاسِ : لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، مجمع لگ جانا۔

تَنَاظَمَتِ الأَشْيَاءُ : باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا جیسے تَنَاظَمَتِ الصُّخُورُ : چٹانوں کا ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہونا۔

تَنَظَّمَ الشَّيْءُ : اِنْتَظَمَ۔

الاِنْتِظَامُ : انسلاک، نظم، ترتیب، بانتظام : مسلسل، پابندی کے ساتھ، باقاعدہ۔

فی غیر انتظام : بے ترتیب۔

الإِنْظَامُ : موتی وغیرہ کی لڑی، (۲) ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ، کہتے ہیں في بَطْنِ السَّمَكَةِ انظامان، (۳) انڈوں کی قطار (۴) جما ہوا ریت، ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: أَنَاظِمُ

التَّنْظِيمُ : انتظام، قیام نظم، ترتیب، تنظیم (۲) منظم جماعت ج: تَنْظِيمَات

الأُنْظُومَةُ : الإِنْظَامُ ج. أَنَاظِمُ

التَّنْظِيمُ الجَمَاعِيُّ : جماعتی تنظیم۔

التَّنْظِيمُ الحِزْبِيُّ : پارٹی کی تنظیم۔

تَنْظِيمُ الأُسْرَةِ : منصوبہ بندی، فیملی پلاننگ۔

المُنْتَظِمُ : باقاعدہ، باترتیب، (۲) پرویا ہوا (۳) منسلک۔

المُنَظِّمُ : منظم (۲) ریگولیٹر۔

المُنَظَّمُ : باضابطہ۔

المُنَظَّمَةُ : تنظیم، باضابطہ جماعت، آرگنائزیشن (۲) تنظیمی ادارہ ج: مُنَظَّمَاتٌ۔

مُنَظَّمَةُ الإِغَاثَةِ : امدادی تنظیم یا ادارہ۔

مُنَظَّمَةُ التَّحْرِيرِ : تنظیم آزادی۔

المُنَظَّمَةُ الثَّوْرِيَّةُ : انقلابی تنظیم۔

المُنَظَّمَةُ الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی تنظیم۔
المُنَظَّمَةُ السِّرِّيَّةُ: خفیہ تنظیم۔
مُنَظَّمَةُ الصِّحَّةِ العالمية: بین الاقوامی ادارۂ صحت۔
المُنَظَّمَةُ الفَرْعِيَّةُ: ذیلی تنظیم۔
المُنَظَّمَةُ التَّعَاوُنِيَّةُ: امداد باہمی کی تنظیم یا ادارہ۔
مُنَظَّمَةُ الوَحْدَةِ: تنظیم اتحاد۔
المُنَظَّمَاتُ المُتَصَارِعَةُ مَعَ بَعْضِهَا: باہم برسرپیکار تنظیمیں۔
المَنْظُومُ (خلاف المنثور) قافیہ بند اور باوزن کلام (۲) پرویا ہوا (۳) مرتب
النَّاظِمُ: نظم گو، شاعر (۲) مرتب (۳) موتی وغیرہ پرونے کی لڑی (دھاگا وغیرہ)۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی (۲) سلسلہ (۳) ترتیب، سلیقہ، ڈھنگ، (۴) نظم وضبط، باضابطگی، ڈسپلن، (۵) طریقہ، طرز (۶) قاعدہ، سسٹم، اصول پروگرام (۷) قطار، جاءَنا نِظَامٌ مِنْ جَرَادٍ: ہمارے یہاں ایک ٹڈی دل آیا (۸) ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: نُظُمٌ وأَنْظِمَةٌ وأَنَاظِيمُ۔
نظامُ الأَمْرِ: کام کا ڈھنگ، طریقۂ کار (۲) کسی معاملہ کی باضابطگی، هُمْ عَلَى نِظَامٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی ڈھنگ پر قائم ہیں، ان کا طرز عمل ایک ہے۔
النِّظَامُ الاجْتِمَاعِيُّ: معاشرتی نظام
نِظَامُ الأَجْرِ والعَلَاوَاتِ: تنخواہوں اور الاؤنس کا ضابطہ۔
نِظَامُ الأَقْدَمِيَّةِ: سینارٹی (تقدمیت) کا ضابطہ ورواج۔
النِّظَامُ الإِقْطَاعِيُّ: جاگیردارانہ نظام۔

نظامُ البَرِيدِ: ڈاک سسٹم۔
نِظَامُ حَظْرِ التَّجَوُّلِ: کرفیو سسٹم
نِظَامُ الحُكْمِ: نظام حکومت۔
نظامُ الدَّرَجَاتِ: گریڈ سسٹم۔
النِّظَامُ الرِّئَاسِيُّ: صدارتی نظام
النِّظَامُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ نظام۔
نِظَامُ الطَّبَقَاتِ: طبقاتی نظام۔
النِّظَامُ العُشْرِيُّ: اعشاری نظام۔
النِّظَامِيُّ: باضابطہ، اصولی، قانونی، سلسلہ وار، ترتیب وار۔
الجَيْشُ النِّظَامِيُّ: باضابطہ فوج۔
النَّظْمُ: منظوم کلام، مجموعۂ اشعار (۲) بمعنی منظوم، پرویا ہوا، ملایا ہوا، نَظْمٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ، پروئے ہوئے موتی، موتیوں کا ہار، نَظْمٌ مِنْ جَرَادٍ ٹڈی دل (۳) بعض سلسلہ وار ستارے جن میں سے ایک ثریا ہے (۴) نظام ترتیب، سلیقہ۔
نَظْمُ القُرْآنِ: قرآن پاک کے وہ الفاظ وعبارات جن پر قرآن پاک کے مکتوبہ اوراق مشتمل ہیں۔
النَّظِيمُ: المَنْظُومُ: مرتب (۲) ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو، جیسے نَظِيمٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ: موتیوں کا ہار، ج: نُظُمٌ۔
النِّظْمَةُ: رسی کی ایک لڑی۔ ج: نَظَائِمُ۔
النِّظِّيمُ: بڑا شاعر (۲) بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔

ن ــــ ع

• نَعَبَ الغُرَابُ ـِ نَعْبًا ونَعِيبًا ونُعَابًا وتَنْعَابًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا، چلانا۔
نَعَبَ البَعِيرُ نَعْبًا ونَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا، هو نَاعِبٌ وهي نَاعِبَةٌ، ج: نَوَاعِبُ ونُعَّبٌ۔
أَنْعَبَ: نَعَبَ۔
ـــ فُلَانٌ فِي الفِتَنِ: فتنہ وفساد میں پڑنا یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رَجُلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی، بَعِيرٌ أو فَرَسٌ مِنْعَبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
النَّعْبُ: سَيْرٌ نَعْبٌ: تیز رفتار، رِيحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: بہت چلانے والا (۲) بہت تیز چلنے والا (۳) کوے کا بچہ (۴) کوا۔
النَّعَّابَةُ: مؤنث النَّعَّاب، نَاقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوبُ: نَاقَةٌ نَعُوبٌ: بہت تیز رفتار اونٹنی، ج: نُعُبٌ
• نَعَتَهُ ـَ نَعْتًا: تعریف کرنا، صفت بیان کرنا، نَعَتَهُ بِالكَرَمِ: اس نے اس کے کرم کی تعریف کی، هو مَنْعُوتٌ۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کی صفت لانا۔
نَعُتَ ـُ نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا، مَا كَانَ نَعِتًا ولَقَدْ نَعُتَ: وہ اچھا نہیں تھا مگر اب قابل تعریف ہوگیا، هو نَعِيتٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
أَنْعَتَ: قابل تعریف ہونا، أَنْعَتَ وَجْهُهُ وأَنْعَتَتْ خِصَالُهُ: اچھی شکل وصورت والا ہونا، اچھے

اخلاق والا ہونا۔

انتعتَ الفرسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔

— فلانٌ بکذا: کسی میں کوئی وصف ہونا۔

— بالجمالِ: کسی میں صفت جمال ہونا، صاحب حسن ہونا، حسین ہونا۔

— فلانًا: صفت بیان کرنا۔

تناعتہُ الناسُ: لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا، اوصاف بیان کرنا۔

تنعّتہُ: وصف بیان کرنا۔

استنعتہُ: کسی کی تعریف کرانا (۲) وصف بیان کرنے کو کہنا، کسی کی صفت معلوم کرنا۔

المَنعتُ: وصف، صفت، ج: مَناعتُ، لہ مَناعتُ جمیلۃٌ: اس میں عمدہ اوصاف ہیں۔

المَنعوتُ: موصوف، ستودہ صفات، باوصف۔

النَّعتُ: صفت، ج: نُعوتٌ، شیٔ نَعتٌ: بہت عمدہ چیز، فرسٌ نَعتٌ: بہت عمدہ یا بہت اصیل تیز رو گھوڑا، دوڑ میں بازی لیجانے والا گھوڑا، فلانٌ نعتٌ: سربلند آدمی، امرأۃٌ نعتۃٌ: انتہائی حسین عورت۔

النُّعتۃُ: رجلٌ نُعتۃٌ: بہت بلند آدمی۔

النَّعیتُ، فرسٌ نعیتٌ: اصیل عمدہ تیز رو گھوڑا، رجلٌ نعیتٌ شریف اور بیش رو آدمی، ھی نعیتۃٌ۔

• نَعَثَ الشیٔ ـ نَعثًا: لے لینا

انعثَ فی مالہ: فضول خرچی کرنا۔

— فلانٌ: سفر کی تیاری کرنا، ھم فی انعاث: وہ تگ و دو میں ہیں۔

• نَعثَلَ: لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا، (۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔

— الفرسُ فی جریہ: گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو، کمزور اور معیوب چال چلنا۔

— الشیخُ: بوڑھے کا بے عقل ہونا۔

النَّعثلُ: نر بجو (۲) بے وقوف بوڑھا۔

النَّعثلۃُ: بیوقوفی، فیہ نعثلۃٌ: اس میں بے عقلی اور بے وقوفی ہے، (۲) بوڑھے کی چال۔

• نَعَجَ ـ نَعجًا و نُعوجًا: خالص سفید ہونا، ھو ناعجٌ ج: نواعجُ۔

نَعِجَ ـ نَعَجًا: موٹا ہونا۔

انعجَ القومُ: موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔

النَّعجۃُ: دنبی، بھیڑی (۲) جنگلی گائے، ج: نِعاجٌ و نعجاتٌ، نساءٌ کنعاجِ الرملِ: بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔

• نَعَرَ ـ نَعرًا و نَعیرًا و نُعارًا: چیخنا، خراٹے لینا، نعرہ لگانا۔

نعرتِ الریحُ: ہوا کا زور شور سے چلنا۔

— العرقُ: رگ پھٹ کر زور شور سے خون نکلنا۔

— فلانٌ نعرًا: خلاف ورزی کرنا، تکبر کرنا، خاطر میں نہ لانا۔

— فی البلاد: کہیں جانا، ما کانَ فتنۃٌ الا و نعرَ فیہا فلانٌ: کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش و خروش نہ دکھاتا ہو، ما کانَ من امرٍ الا نعرَ فیہ: جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے، من این نعرَ الینا فلانٌ: فلاں ہمارے پاس کہاں سے آگیا؟

نَعِرَ الحمارُ ونحوہ ـ نَعَرًا: گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا۔ ھو نَعِرٌ وھی نَعِرۃٌ

النّاعرُ: شور مچانے والا، چیخنے چلانے والا۔

النّاعورُ: عِرقٌ ناعورٌ و جرحٌ ناعورٌ: وہ رگ یا زخم جس سے خون جاری رہتا ہو، خشک نہ ہوتا ہو، (۲) چکی کا پاٹ (۳) آب پاشی کا ڈول، (۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی، ج: نواعیرُ۔

النّاعورۃُ: رہٹ (وہ بڑی چرخی جس میں بہت سے ڈول لگے ہوتے ہیں اور آبپاشی کے لئے کنویں یا نہر پر جانور گھماتے ہیں) ج: نواعیرُ

النَّعِرُ: ناک میں مکھی گھسنے سے بے چین جانور، وھی نَعِرۃٌ۔

النَّعرۃُ: ایک چیخ، زوردار آواز (۲) خراٹا۔

نَعرۃُ النجمِ: ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔

النُّعَرۃُ: ناک کا اندرونی بالائی حصہ۔

النُّعَرۃُ: ناک کا اندرونی بالائی حصہ، (۲) چوپاؤں کو تکلیف دینے والی نیلے رنگ کی مکھی، گھوڑوں اور گدھوں کی ناک میں گھس کر کاٹنے والی نیلے رنگ کی مکھی، ج: نُعَرٌ و نُعَراتٌ

فی فلانٍ نُعَرۃٌ: فلاں میں تکبر، غرور اور تعصب ہے، ولاُطیرنّ

نُعَرَتَہٗ : میں اس کا غرور توڑ دوں گا
فی رَأسِ فُلانٍ نُعَرَۃ : فلاں
کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے
(وہ اس میں لگا ہوا ہے)۔
النَّعَّارُ : اسم مبالغہ۔ بہت چیخ و پکار
کرنے والا (۲) فساد انگیز۔ جُرحٌ
نَعَّارٌ : مندمل نہ ہونے والا زخم
رَجُلٌ نَعَّارٌ فی الفِتَن : فتنہ
و فساد میں سرگرم رہنے والا (۲) بہت
چالباز، طوطا چشم (۳) ایک
چھوٹا سا پرندہ۔
النَّعُورُ : عِرقٌ نَعُورٌ : وہ رگ جس
سے خون نکلتے وقت آواز ہوتی ہے۔
رِیحٌ نَعُورٌ : گرمی میں اچانک
آنے والی سردی کی لہر یا اس کے
برعکس۔ سَفَرٌ نَعُورٌ : لمبا سفر
ھِمَّۃٌ نَعُورٌ : بلند ہمت۔
٭نَعَسَ ـ نَعْسًا و نَعَسًا و نُعاسًا :
اونگھنا۔ هو نَاعِسٌ ج : نُعَّسٌ۔
هی نَاعِسَۃٌ ج : نَواعِسُ۔ هو
نَعْسانُ۔ هی نَعْسَی۔
ـــ جِسْمُہٗ : بدن کا ڈھیلا اور سست
ہونا۔
ـــ رَأیُہٗ : رائے کا ڈھیلی اور کمزور
ہونا۔
ـــ السُّوقُ : بازار مندا ہونا۔
ـــ جَدُّہٗ : قسمت خراب ہونا۔
اَنْعَسَ فُلانٌ : کسی کی سست اولاد
ہونا، سست اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلانًا : سلانا، اونگھلانا۔
تَناعَسَ : خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا (۲)
سونے کا بہانہ کرنا۔
ـــ البَرقُ : بجلی کا ہلکا ہونا۔
النَّاعِسُ : سست، ڈھیلا (۲) اونگھتا
ہوا۔

النُّعَاسُ : اونگھ، جھپکی، غنودگی
(نیند سے کم درجہ)، ابتدائی نیند
النَّعْسَۃُ : ایک جھپکی یا۔ رَکِبَتْہُ
نَعْسَۃٌ شَدِیدَۃ : اسے
نیند کی سخت جھپکی آگئی، اس پر
غنودگی طاری ہوگئی۔
النَّعُوسُ : مبالغہ ناعس : بہت
اونگھنے والا، ہر وقت اونگھتے رہنے
والا، بہت سست۔
اِمرأۃٌ نَعُوسٌ : بہت اونگھنے
والی یا کاہل عورت۔
٭نَعَشَ الشیئَ ـ نَعْشًا : اٹھانا،
کھڑا کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ طَرْفَہٗ : نگاہ اٹھانا۔
ـــ الشَّجَرَۃَ المائِلَۃَ : جھکے
ہوئے درخت کو اوپر اٹھانا،
سیدھا کرنا۔
ـــ فُلانًا : بدحالی کے بعد کسی کو
خوشحال کرنا (۲) کسی مصیبت سے
نکالنا۔
ـــ الرَّبیعُ النَّاسَ : موسم بہار کا
لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا،
آسودہ کرنا، تازگی عطا کرنا۔
ـــ الجَماعَۃُ المَیِّتَ : لوگوں کا
میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔
اَنْعَشَہٗ : بلند کرنا، اٹھانا، سیدھا کرنا
(۲) تیز اور چست بنانا، پرکیف
بنانا، سستی کے بعد نشاط بخشنا،
طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔
ـــ الأرضَ : زمین کو قابل کاشت
اور زرخیز بنانا۔
ـــ الانتاجَ : پیداوار بڑھانا۔
نَعَّشَہٗ : اٹھانا، بلند کرنا۔ اَنْعَشَكَ
اللّٰہُ کہنا (خدا تمہیں پستی سے
بلندی پر پہنچائے)۔

اِنْتَعَشَ : چست ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
نَعَشَہٗ فَانْتَعَشَ۔
ـــ مِن عَثْرَتِہٖ : ٹھوکر کھا کر اٹھ
جانا۔
ـــ النَّاسُ باعتِدالِ الجَوِّ :
موسم کی خوشگواری سے لوگوں میں
چستی آنا، زندگی کی لہر دوڑنا، مردہ
جسموں میں جان آنا۔
ـــ الرَّجُلُ مِن المَرَضِ : صحتیاب
ہونا۔
ـــ الإنْتاجُ : پیداوار بڑھنا۔
ـــ الطُّیُورُ : پرندوں میں چہل پہل
ہونا۔
ـــ التِّجارَۃُ و نَحوُھا : تجارت
وغیرہ کا فروغ پانا۔
ـــ الأرضُ : زمین کا قابل کاشت
ہونا۔
الانْتِعاشُ : چستی (۲) فروغ، ترقی (۳)
زرخیزی (۴) کیف آوری (۵) صحتیابی
اٹھان، ابھار۔
الإنْعاشُ : فروغ دہی (۲) نشاط انگیزی
(۳) ترقی، بڑھاوا (۴) تحریک،
روح پروری، حیات آفرینی۔
المُنْتَعِشُ : متحرک (۲) چست (۳)
فروغ یافتہ۔
المُنْعِشُ : حیات بخش، روح افزا،
نشاط انگیز، فرحت بخش، خوشگوار،
حیات آفریں۔
المَنْعُوشُ : بلند کیا ہوا۔ مَیِّتٌ
مَنْعُوشٌ : چارپائی پر رکھا ہوا
مردہ۔
النَّعْشُ : مردہ یا بیمار کو اٹھانے کی
چارپائی، مردہ کا تابوت۔
بَنَاتُ نَعْشٍ : قطب شمالی میں
دکھائی دینے والے سات ستارے۔

النُّعَيْشُ: سب سے زیادہ مخفی ستارہ (بنات نعش میں سے)۔
• نَعْظَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا
• نَعَصَ الشَّيْءَ ـَ نَعْصًا: حرکت دینا۔
ــــالْجَرَادُ الْأَرْضَ: ٹڈی کا نباتات کھالینا، چٹ کر جانا۔
نَعِصَ ـَ نَعَصًا: جھکنا۔
اِنْتَعَصَ: حرکت کرنا۔
ــــالرَّجُلُ: گرکر اٹھنا (۲) غضبناک ہونا۔
النَّعَصُ: دلدل۔
النَّاعِصَةُ: معاون و مددگار۔
• أَنْعَطَ الْأَكِلُ: کھانے والے کا آدھا لقمہ کھانا اور آدھا ڈال دینا۔
النَّاعِطُ: کھانے اور کوئی چیز دینے میں بد تہذیب۔
• نَعَّ ـِ نَعًّا: کمزور ہونا۔ هو نَعٌّ۔
النُّعَاعُ: نرم و تازہ اگی ہوئی نبات، پودہ وغیرہ۔ واحد: نُعَاعَةٌ۔
نَاعَفَهُ مُنَاعَفَةً: دو راستوں سے گزر کر منزل تک پہنچنے میں باہم سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
أَنْعَفَ: بلند جگہ بیٹھنا۔
إِنْتَعَفَ: بلند جگہ پر چڑھنا۔
ــــلِفُلَانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا۔
ــــالشَّيْءَ: کوئی چیز دوسرے کے لئے چھوڑنا۔
الْمَنَاعِفُ: پہاڑوں کی چوٹیاں۔
الْمُنْتَعَفُ: سخت اور نرم زمین کے درمیان کی حد۔
النَّعْفُ: نشیب و فراز والی اونچی جگہ ج: نِعَافٌ۔
النَّعْفَةُ: چپل کا تسمہ (۲) بالوں کی لٹ، گیسو۔ مَا أَحْسَنَ نَعْفَةَ الدِّيكِ!! مرغی کی کلغی کتنی حسین ہے!! (۲) کجاوہ کے کنارہ میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے، کاٹھی کا تسمہ (۳) شملہ (۴) گوشت کی خراب گانٹھ۔
• نَعَقَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ ـَ نَعْقًا وَنَعِيقًا وَنُعَاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا
ــــالْمُؤَذِّنُ: زور سے اذان دینا۔
ــــالْغُرَابُ: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔
ــــفِي الْفِتْنَةِ: لڑائی جھگڑے یا فساد میں شور و غل مچانا۔ هو نَاعِقٌ وهي نَاعِقَةٌ۔ فُلَانٌ نَاعِقَةُ بَنِي فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا ترجمان و داعی ہے ج: نَوَاعِقُ۔
النَّاعِقَانِ: برج جوزا کے دو ستارے
النَّعَّاقُ: بہت شور مچانے والا، بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
النَّعِيقُ: کوے کی آواز (۲) چرواہے کی للکار (۳) شور۔
• نَعَلَ فُلَانًا ـَ نَعْلًا: جوتا پہنانا
ــــالدَّابَّةَ: چوپائے کے نعل لگانا (کھر کی حفاظت کے لئے گول مڑی ہوئی لوہے کی پتی لگانا)۔
نَعِلَ ـَ نَعَلًا: جوتا پہننا یا پہنے ہوئے ہونا۔
أَنْعَلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفیدی والا ہونا۔
ــــالدَّابَّةَ: چوپائے کو نعل لگانا
نَعَّلَ الدَّابَّةَ: نَعَلَهَا۔
ــــالْحِذَاءَ والْخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔
اِنْتَعَلَ الْأَرْضَ: زمین پر پیدل چلنا
ــــالشَّيْءَ: پیروں سے روندنا۔
اِنْتَعَلَتِ الْمَطِيُّ ظِلَالَهَا: سواری کے جانوروں کا سایہ سمٹ کر ان کے پیروں تلے آگیا یعنی وہ نصف النہار میں آگئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
ــــالشَّيْءَ: روندنا۔
الْإِنْعَالُ: گھوڑوں یا چوپاؤں کے پیروں کا سفید داغ۔
الْمَنْعَلُ والْمَنْعَلَةُ: سخت زمین۔ نَزَلْنَا أَرْضًا مَنْعَلًا۔
الْمُنْعَلُ: جوتا پہنے ہوئے۔ (۲) سول لگا ہوا (۳) نعل لگا ہوا (۴) چمڑے کا تلا لگا ہوا موزہ۔
الْمُنْتَعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (۲) پیدل چلنے والا (۳) روندنے والا۔
النَّاعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (خلاف الحافي: برہنہ پا) نعل لگا ہوا جانور (۲) جنگلی گدھا، گورخر۔
حَافِرٌ نَاعِلٌ: سخت و مضبوط کھر (چوپائے کا پیر) هي نَاعِلَةٌ۔
النِّعَالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعَّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا، تسمہ دار چپل یا سینڈل وغیرہ (۲) نعل (چوپائے کے کھر کے کناروں پر چڑھی ہوئی لوہے کی پتی) (۳) سول، کفِ پا، جوتے کا تلا، ج: نِعَالٌ وأَنْعُلٌ۔
نَعْلُ السَّيْفِ: میان کے نچلے حصہ میں لگا ہوا لوہا (۲) سخت اور بنجر زمین ج: نِعَالٌ۔
اخْضَرَّتْ نِعَالُ الْقَوْمِ: لوگوں کا خوشحال ہونا۔ رَقَّتْ نِعَالُهُمْ: عیش و عشرت والا ہونا۔

النَّعْلَۃُ : چپل جو صرف زمین سے بچاؤ کے لئے ہو اور انگوٹھے میں اٹکا ہوا ہو

• نَعِمَ الشَّیْءُ ـــ نَعْمًا و نَعْمَۃً و نَعِیْمًا : ملائم ہونا، نرم و نازک ہونا (۲) تر و تازہ ہونا (۳) خوشگوار ہونا (۴) باریک ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ و نَعِمَ عَیْشُہُ : خوشحال و آسودہ ہونا۔

ـــ بَالُہُ : پر سکون و مطمئن ہونا، دل ٹھنڈا ہونا، خوش ہونا۔

ـــ بِلِقَائِہٖ : کسی سے مل کر خوش ہونا

ـــ بہ : خوش ہونا، لطف اندوز ہونا

ـــ بہ عَیْنًا : کسی کو دیکھ کر خوش ہونا۔

نَعُمَ ـــ نُعُوْمَۃً : نرم و نازک ہونا، گداز ہونا۔ ھو نَاعِمٌ۔

نِعْمَ : فعل مدح جس کے دیگر صیغے نہیں آتے اور اپنے مابعد اسم کی مدح کے لئے آتا ہے جیسے : نِعْمَ الْفَتٰی و نِعْمَ الْفَتَاۃُ : لڑکی بہت خوب ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّہٗ اَوَّابٌ" کیا ہی اچھے بندے تھے۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ "نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ" عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کر کے نِعِمَّا کہا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا ھِیَ" اگر تم اعلانیہ اور ظاہر کر کے صدقات دو تب بھی یہ بہتر ہے۔ (اصل میں نِعْمَ مَا ہے میم کو میم میں مدغم کر دیا گیا ہے)۔

اَنْعَمَ فُلَانٌ : کسی کا کسی چیز کو بہتر کرنا اور اس میں اضافہ کرنا (۲) آسودہ اور خوشحال ہونا، مزے میں ہونا۔

ـــ الرِّیْحُ : خوشگوار ہوا چلنا۔

اَنْعَمَ علیہ بکذا : کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، کسی چیز سے نوازنا، کوئی چیز بخشنا۔

ـــ اللّٰہُ علیہ بِمَالٍ کثیرٍ و صِحَّۃٍ وَافِرَۃٍ : اللہ نے اسے بڑی دولت اور کامل صحت سے نوازا ہے۔

ـــ لہ : کسی کو نَعَمْ کہنا، جی یا ہاں کہہ کر جواب دینا۔

ـــ فُلَانًا : خوشحال بنانا، آسودہ کرنا۔ اَنْعَمَ اللّٰہُ بِکَ عَیْنًا : اللہ تمہارے ذریعہ تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔ اَنْعَمَ اللّٰہُ صَبَاحَکَ : خدا تمہاری صبح اچھی بنائے۔

ـــ شَیْئًا : نرم و ملائم کرنا۔

ـــ الْعَجِیْنَ : آٹے کو خوب گوندھنا۔

ـــ الدَّوَاءَ : دوا کو بہت کوٹنا۔

ـــ النَّظَرَ فِی الْاَمْرِ : کسی معاملہ پر خوب غور کرنا، ہر پہلو پر نظر کرنا۔

ـــ فِی الشَّیْءِ : کسی چیز میں مبالغہ کرنا، آخری حد تک پہنچانا۔

نَاعَمَ فُلَانٌ : خوشحال ہونا۔

ـــ فُلَانًا : خوشحال بنانا۔

ـــ الشَّیْءَ : مضبوط کرنا۔

نَعَّمَ فُلَانٌ : نعم (جی ہاں) کہنا۔

ـــ فُلَانًا : خوشحال کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ : نرم و ملائم کرنا، باریک کرنا

تَنَاعَمَ : خوشحال ہونا۔

تَنَعَّمَ فِی مَشْیِہٖ : ننگے پیر چلنا۔

اَتَاھُمْ مُتَنَعِّمًا : وہ ان کے پاس ننگے پاؤں آیا، بغیر سواری کے پیدل آیا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو تلاش کرنا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو زور سے ہانکنا، مسلسل ہانکنا۔

تَنَعَّمَتِ الْاَرْضُ فُلَانًا : زمین یا علاقہ کسی کو راس آنا، اس کے لئے خوش گوار ہونا۔

الْاِنْعَامُ : عطیہ، بخشش، انعام۔

الْاِنْعَامَۃُ : الانعام۔ ایک دفعہ کا انعام یا بخشش و عطیہ۔

التَّنَاعُمُ : آسودہ حالی۔

التَّنَعُّمُ : آسودہ حالی۔

الْمُتَنَاعِمُ : خوشحال اور دولتمند (آدمی) (۲) سیدھا اور ہموار (پودہ، نبات)

الْمُتَنَعِّمُ : آسودہ حال، خوش عیش۔

الْمِنْعَامُ : فیاض و کرم گستر۔

الْمُنَعَّمُ : خوشحال و مالدار۔

کلامٌ مُنَعَّمٌ : میٹھی بات۔

شَیْءٌ مُنَعَّمٌ : بہت باریک۔

الْمُنْعِمُ : انعام دہندہ، فیاض و سخی، صاحب فضل و کرم۔

الْمُنْعَمُ علیہ : انعام یافتہ، اللہ کا خصوصی انعام پانے والا۔

النَّاعِمُ : نرم و نازک، ملائم (۲) تر و تازہ (۳) باریک (۴) خوش گوار (۵) سیدھا اور ہموار (پودہ) (۶) آسودہ (زندگی)

نَاعِمُ الْبَالِ : بے فکر، خوش و خرم۔

ناعم الدَّقِّ و السَّحْقِ : باریک کوٹا یا پسا ہوا۔

مَسْحُوْقٌ ناعم : باریک پاؤڈر

ثَوْبٌ نَاعِمٌ : ملائم کپڑا۔

عَیْشٌ نَاعِمٌ : خوش گوار زندگی

النَّاعِمَۃُ : مؤنث النَّاعِم۔ طَیْرٌ نَاعِمَۃٌ : موٹے پرندے۔ ثِیَابٌ نَاعِمَۃٌ : ملائم و باریک کپڑے (۲) باغیچہ (۳) ایک خوشبودار پودہ، ساج

النَّعَائِمُ : چاند کی ایک منزل جو شتر مرغ کے مشابہ ہے (۲) آٹھ ستاروں کا

مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے

النَّعَامَةُ: شتر مرغ (مذکر و مؤنث) ج: نَعَامٌ و نَعَائِمُ (۲) جنگل میں راہ نما نشان (۳) کنویں پر یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان (۴) دیوار کا بڑھا ہوا پتھر (۵) دماغ کی جھلی۔

فُلَانٌ ظِلُّ نَعَامَةٍ: فلاں دراز قد ہے۔

خَفَّتْ نَعَامَةُ الْقَوْمِ: لوگ چلے گئے۔

جَاءَ كَالنَّعَامَةِ: وہ ناکام آیا

شَالَتْ نَعَامَتُهُ: فلاں مرگیا۔

خَفِيفُ النَّعَامَةِ: ضعیف العقل

رَكِبَ جَنَاحَيْ نَعَامَةٍ: اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔

رَكِبَ ابْنَ النَّعَامَةِ: پیدل چلنا۔

النُّعَامَى: جنوب کی ہوا۔ نُعَامَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرسکتے ہو۔ نُعَامَى عَيْنٍ: (میں ایسا) تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔

النُّعْمُ: فراخی اور آسودہ حالی، نُعْمَ عَيْنٍ: میں ایسا تمہارے اکرام کیلئے کروں گا۔

النَّعَمُ: جانوروں پر مشتمل مال و دولت (جو بیشتر بطور خاص اونٹ) ج: أَنْعَامٌ و أَنَاعِيمُ۔

نَعَمْ: ہاں، جی، جی ہاں، درست، ٹھیک۔ مخبر کی خبر کے جواب میں تصدیق کے لئے جیسے: الظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِيمٌ: ظلم کا انجام خراب ہے۔ اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ یعنی یہ بات درست ہے (۲) کسی کے امر و نہی کے جواب میں بطور وعدہ کہا جائے۔ جیسے: افْعَلْ یا لَا تَفْعَلْ۔ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ یعنی ٹھیک ہے میں ایسا کروں گا یا نہیں کروں گا (۳) سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے: هَلْ أَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ؟ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ ہاں میں نے امانت ادا کردی (۴) یس، حاضر، پکارنے والے کے جواب میں (۵) ووٹ، تائید (۶) اعادۂ سوال کے لئے کسی کی بات سمجھ میں نہ آنے پر کہا جائے نَعَمْ؟ جی؟ کیا کہا آپ نے (۷) صدر کلام میں تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے: نعم انّ رَبِّي قَادِرٌ۔

نَعَمْ أَمْ لَا: ہاں یا نہیں، اقرار یا انکار

نَعَمْ لِفُلَانٍ: ووٹ فلاں کے لئے

النَّعْمَاءُ: آسودگی، راحت و آرام (۲) مال و دولت ج: أَنْعُمٌ۔

النُّعْمَى: النَّعْمَاءُ۔

النَّعْمَةُ: خوشحالی، آسودگی، نعمت، دولت، عیش و آرام۔ هُوَ فِي نَعْمَةِ عَيْشٍ: اس کی زندگی خوش گوار ہے، وہ مزے کی زندگی گذار رہا ہے۔ أَفْعَلُهُ نَعْمَةَ عَيْنٍ: میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔

النِّعْمَةُ: انعام، دولت، رزق (۲) قابل قدر شے (۳) آسودگی (۴) احسان و حسن سلوک۔ کہتے ہیں لَكَ عِنْدِي نِعْمَةٌ لَا تُكْفَرُ: مجھ پر تمہارا ناقابل فراموش احسان ہے ج: نِعَمٌ و أَنْعُمٌ۔ کہتے ہیں: أَفْعَلُهُ نِعْمَةَ عَيْنٍ: میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا

النُّعُومَةُ: نرماہٹ (۲) گدازپن، کچاپن، نرمی، ملائم پن۔

نُعُومَةُ الْأَظْفَارِ: بچپن۔

النَّعِيمُ: نعمت، آسودہ حالی، زندگی کی بہار، عیش و آرام، چین و سکون۔

نَعِيمُ الْبَالِ: خوش و خرم، فارغ البال

• نَعْنَعَ فُلَانٌ: کسی کی زبان میں تتلاپن ہونا، تتلا ہونا۔ سَمِعْتُ مِنْهُ نَعْنَعًا: میں نے اس کا تتلاپن سنا۔

تَنَعْنَعَ: جھومنا، ڈانواڈول ہونا (۲) دور ہونا۔ جیسے: تَنَعْنَعَتِ الدَّارُ: گھر دور ہے۔

____ عنه: الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔

النَّعْنَاعُ: پودینہ۔

مَاءُ النَّعْنَاعِ: عرق پودینہ۔

أَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ: پودینہ کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔

النُّعْنُعُ: پودینہ۔

النَّعْنَعُ: پودینہ۔ رَجُلٌ نُعْنُعٌ: ڈھیلا اور مضطرب آدمی ج: نَعَانِعُ

النُّعْنُعَةُ: پرندہ کا پوٹا (معدہ)

• نَعَا السِّنَّوْرُ ـ نُعَاءً: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔

النَّعْوُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن (شگاف) (۳) تازہ کھجور۔

• نَعَى فُلَانًا ـ نَعْيًا و نَعِيًّا: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔ نَعَاهُ لَنَا و نَعَاهُ إِلَيْنَا و نَعَانَا بِمَوْتِ فُلَانٍ: اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔

هُوَ يَنْعَى عَلَى فُلَانٍ كَذَا: وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا اور اس

کی تشہیر کرتا ہے۔ فُلَانٌ يَنْعَى عَلَى نَفْسِهِ بِالْفَوَاحِشِ: فلاں اپنے آپ گنا ہوں یا برائیوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔
أَنْعَى عَلَيْهِ قَبِيحًا: کسی کو برا طعنہ دینا، برائی کرنا۔
تَنَاعَى الْقَوْمُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دینا اور انتقام کے لئے اکسانا۔
اِسْتَنْعَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو موت کی خبر دینا، اپنے مقتولین کی خبر دے کر انتقام کے لئے اکسانا۔
نَزَلَتْ فَاجِعَةٌ فَاسْتَنْعَى الْقَوْمُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا، سب ادھر ادھر ہو گئے۔
— الرَّاعِي غَنَمَهُ: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے پکارنا۔
— بِفُلَانٍ حُبُّ كَذَا: کسی کو دیر تک کسی چیز کی خواہش و تعلق رہنا
اَلْمَنْعَى وَالْمَنْعَاةُ: موت کی خبر ج: مَنَاعٍ کہتے ہیں: مَا كَانَ مَنْعَاةٌ مَنْعَاةً وَاحِدَةً وَلَكِنَّهُ كَانَ مَنَاعِيَ فلاں کی موت کی خبر ایک شخص کی موت کی خبر نہ تھی، وہ تو بہت لوگوں کی موت کی خبر تھی (یعنی مرنے والا اپنی بھاری شخصیت کے باعث بہت سے افراد کے قائم مقام تھا)
اَلنَّاعِي: موت کی خبر دینے والا (۲) افواہ پھیلانے والا (۳) طعنہ زن، ج: نَاعُونَ وَنُعَاةٌ۔
اَلنَّعْيُ: خبر وفات، موت کی خبر کا اعلان و اشتہار۔
اَلنَّعِيُّ: خبر وفات۔ بَلَغَنَا نَعِيُّ فُلَانٍ ہمیں فلاں کے مرنے کی اطلاع ملی

(۲) میت جس کی موت کی اطلاع دی جائے ج: نَعَايَا۔

ن — غ

• نَغَبَ الطَّائِرُ ـ نَغْبًا: پرندہ کا چونچ سے پانی پینا۔
— الْمَاءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔
— رِيقَهُ: تھوک (رال) نگلنا۔
اَلنُّغْبَةُ: گھونٹ، سَقَاهُ نُغْبَةً مِنْ لَبَنٍ: اسے دودھ کا گھونٹ پلایا ج: نُغَبٌ۔
• نَغَتَ الشَّعْرَ ـ نَغْتًا: بال کھینچنا۔
• نَغَرَتِ الْقِدْرُ ـ نَغْرًا وَنَغِيرًا وَنَغَرَانًا: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ میں ابال آنا، جوش مارنا۔
— فُلَانٌ: غصہ سے خون کھولنا سینہ سے گھٹی ہوئی آواز نکلنا۔
— الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔
نَغِرَتِ الْقِدْرُ ـ نَغَرًا: جوش مارنا، کھولنا۔
— فُلَانٌ: غضبناک ہونا، خون کھولنا۔ هُوَ نَغِرٌ وَهِيَ نَغِرَةٌ۔
أَنْغَرَتِ الْبَيْضَةُ: انڈا خراب ہو جانا۔
— الشَّاةُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔
نَغَّرَ مِنْهُ وَبِهِ: کسی کو دیکھ کر چیخنا، زور سے آواز دینا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔
تَنَاغَرَ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا (۲) لوگوں کا اپنا بھیس بدلنا، خود کو اجنبی ظاہر کرنا

تَنَغَّرَ جَوْفُهُ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا، تن بدن میں آگ لگنا۔
— عَلَيْهِ: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا، کسی کے لئے اجنبی بننا۔
اَلْمِنْغَارُ: شَاةٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو۔
اَلنَّغْرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔
اَلنُّغَرُ: چڑیا کا بچہ (۲) بلبل۔ حدیث میں ہے: "یَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ نُغَيْرٌ نُغَرٌ کی تصغیر ہے۔ ننھا سا چڑیا کا بچہ۔
اَلنَّغَّارُ: نَغَرَ سے اسم مبالغہ، بہت کھولنے اور جوش مارنے والا۔
رَجُلٌ نَغَّارٌ: جلد طیش میں آنے والا، چڑچڑا، تیز مزاج۔
جُرْحٌ نَغَّارٌ: بہت خون چکاں زخم۔
• نَغَزَ بَيْنَ الْقَوْمِ ـ نَغْزًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، باہم لڑانا ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
— فُلَانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔
اَلنَّغَّازُ: بہت غیبت کرنے والا، بہت عیب جو، بڑا فسادی۔
• نَغَشَ ـ نَغْشًا وَنَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا، جھومنا۔
سُقِيَ فُلَانٌ فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔
— إِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا
اِنْتَغَشَ: کھچا کھچ بھرنا۔ اَلدَّارُ تَنْتَغِشُ صِبْيَانًا وَبَهْمًا: گھر بچوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے
تَنَغَّشَ فُلَانٌ: بیہوش ہونے کے بعد جھومنا یا ہلنا (۲) ہلکے ہلکے ہلنا، معمولی حرکت کرنا۔

النُّغَاشُ: بے ڈول، سست اور پستہ قد۔ رَجُلٌ نُغَاشِیٌّ: بہت ٹھنگنا، بے ڈول اور سست رفتار آدمی۔
النُّغَاشَۃُ: سرخ چونچ کی چڑیا۔
النُّغْشَۃُ: حرکت، بے چینی۔
• نَغِصَ عَلَیہ ۔ نَغَصًا: کسی کو مکدر کرنا، کسی کے لئے باعث تکدر ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روک دینا۔
نَغِصَ الاَمْرُ ۔ نَغَصًا: کوئی کام ناقص رہنا، پورا نہ ہونا۔
— الشَّارِبُ: پینے والے کا شکم سیر ہوکر نہ پی سکنا، ادھورا رہ جانا۔
— الرَّجُلُ: کسی کی مراد پوری نہ ہونا
اَنْغَصَ فُلَانًا رِعْیَۃُ: کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا اور ان کے آڑے آجانا۔
— عَلَیہ عَیْشَۃُ: کسی کی زندگی کو مکدر و کرکرا کرنا، دو بھر کر دینا۔
نَغَّصَ فُلَانًا و نَغَّصَ عَلَیہ عَیْشَۃُ: کسی کی زندگی کو اجیرن کرنا، بے کیف و مکدر کرنا۔
— عَلَیہ فُلَانٌ: کسی کو اس کی مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔
تَنَاغَصَت الدَّوَابُّ عَلَی الحَوْضِ: تالاب یا حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔
تَنَغَّصَت مَعِیْشَتُہٗ: کسی کی زندگی مکدر ہونا، بے کیف و بے مزہ ہونا، زندگی کا مزہ ختم ہو جانا۔
• نَغَضَ الشَّیْءُ ۔ نَغْضًا و نَغَضَانًا: کسی چیز کا کپکی کی طرح ہلنا۔ جیسے: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ و نَغَضَت ثَنِیَّۃُ الغُلَامِ: گھوڑے کی زین یا لڑکے کے دانت کا ہلنا)۔
نَغَضَ السَّحَابُ و نَحْوُہٗ: بادلوں کا اکٹھا اور گھنا ہو جانا کہتے ہیں: نَغَضُوا اِلَی العَدُوِّ: وہ اکٹھے ہو کر دشمن کی طرف بڑھے۔
— اَمْرُہٗ: کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔
— بِرَأْسِہ: سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آرہی ہو۔
اَنْغَضَ رَأْسَہٗ: سر ہلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَہُمْ" وہ جلد ہی تمہارے سامنے سر ہلائیں گے۔
تَنَغَّضَ الشَّیْءُ: نَغَضَ۔
النَّاغِضُ: سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ (جس جگہ سے سر ہلتا ہے) غَیْمٌ نَاغِضٌ: گھٹا ٹوپ بادل، گھنگھور گھٹا ج: نُغَّضٌ۔
النُّغْضُ: سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا (۲) نر شتر مرغ۔
النُّغْضُ: مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔
النَّغَّاضُ: بہت کپکپانے والا، تھرانے والا۔ سَحَابٌ نَغَّاضٌ: آگے پیچھے چلنے والے بادل۔
• نَغِفَ ۔ نَغَفًا: بکری اور اونٹ کا ناک کے بہت کیڑوں والا ہونا (ناک میں بہت کیڑے ہونا)۔
النَّغَفُ: بکریوں اور اونٹوں کی ناک کے کیڑے (۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے (۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ و سبز رنگ کے کیڑے (۴) انسان کی ناک کے چوپے (خشک رینٹ) واحد: نَغَفَۃٌ۔
• نَغَقَ الغُرَابُ ۔ نُغَاقًا و نَغِیْقًا: کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ ھو نَاغِقٌ و نَغَّاقٌ۔
— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا اپنے بچے کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا ھی نَغِیْقٌ و نَغُوْقٌ۔
• نَغِلَ وَجْہُ الاَرْضِ ۔ نَغَلًا و نُغْلَۃً: زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا یا ادھڑا ہوا ہونا۔
— الاَدِیْمُ: چمڑے کا دباغت میں خراب ہو جانا۔
— الجُرْحُ: زخم کا بگڑ جانا۔
— نِیَّتُہٗ: نیت خراب ہونا۔
— قَلْبُہٗ عَلَی فُلَانٍ: کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا، کسی سے بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔
— بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، چغلخوری کرنا۔ ھو نَغِلٌ وھی نَغِلَۃٌ۔
نَغُلَ المَوْلُوْدُ ۔ نُغُوْلَۃً: نومولود بچہ کا حرامی (ولد الزنیٰ) ہونا۔
اَنْغَلَ الاَدِیْمَ: کھال کو دباغت میں خراب کر دینا۔
— فُلَانًا حَدِیْثًا سَمِعَہٗ: کسی سے سنی ہوئی بات نقل کرنا، چغلی کھانا۔
النَّغْلُ: حرامی بچہ (ولد الزنیٰ)
جَوْزَۃٌ نَغِلَۃٌ: خراب اخروٹ۔
النَّغَلُ: فساد، بگاڑ۔
النَّغِیْلُ: حرامی بچہ۔
• نَغَمَ ۔ نَغْمًا: آہستہ بولنا، پوشیدہ کلام کرنا، کہتے ہیں: سَکَتَ فَمَا نَغَمَ بِحَرْفٍ: وہ خاموش ہو گیا

اس نے ایک حرف زبان سے نہ نکالا (۲) گانے میں سُر نکالنا، نغمہ پیدا کرنا۔
نَغَمَ فی الشَّرَابِ: تھوڑا پینا۔
نَاغَمَهٗ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔
تَنَغَّمَ: نَغَمَ۔
النَّغَّامُ: بہت آہستہ بولنے والا، نغمہ سرا۔
النَّغْمَةُ: سریلی آواز (۲) گانے کا سر، طرز، ترنم، نغمہ ج: اَنْغَامٌ وَاَنَاغِيْمُ۔
النُّغْمَةُ: گھونٹ ج: نُغَمٌ۔
النَّغُوْمُ: رَجُلٌ نَغُوْمٌ: خوش گلو، ترنم خیز، سریلی آواز والا۔
• نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔
النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیماری، بڑھا ہوا گوشت (۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (۳) ڈھیلی ورم (۴) بے وقوف وکمزور ج: نَغَانِغُ۔
النُّغْنُغَةُ: النُّغْنُغُ (۲) بیوقوف عورت
النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔
• نَغَى ـِ نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔
ـــ اليه بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔
نَاغَى الصَّبِيَّ: بچہ کو کھلانا، ہنسانا، بہلانا
ـــ المرأةَ: عشق کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔
ـــ الشیءُ الشیءَ: قریب ہونا۔ هذا الجبلُ يُنَاغِي ذاك: یہ پہاڑ اس سے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہو۔ كَادَ الموجُ يُنَاغِي السَّحَابَ: موج اتنی بلند ہوئی گویا بادلوں سے بات کر رہی ہے۔
النَّاغِيَةُ: لفظ۔
النَّغْيَةُ: لفظ، پسندیدہ کلام یا پسندیدہ آواز (۲) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔ سَمِعْتُ نَغْيَةً من كذا وكذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن ـــ ف

• النُّفَأُ: گھاس یا پودوں کے ادھر ادھر بکھرے ہوئے حصے۔ واحد: نُفَأَةٌ
• نَفَتَ المِرْجَلُ ونحوُهُ ـِ نَفْتًا ونَفَتَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیر نما دھاریں نکلنا۔ برتن کا کھولتا ہوا پانی پھینکنا ہنڈیا کا زور سے ابلنا۔
ـــ فلانٌ: غصہ سے پھنکارے مارنا۔ صَدْرُهٗ يَنْفِتُ بالعَدَاوَةِ: اس کا سینہ دشمنی کی آگ اگل رہا ہے۔
ـــ الدَّقِيْقُ ونحوُهُ نَفْتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔ هو نافِتٌ ونَفُوْتٌ
تَنَافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔
النَّفُوْتُ: پانی سے کھولتا ہوا برتن۔
• نَفَثَ ـِ نَفْثًا ونَفَثَانًا: منہ سے تھوک نکالنا، پھونکنا، پھونک مارنا۔ نَفَثَ الرَّاقِي فی العُقْدَةِ: جھاڑ پھونک یا تعویذ گنڈا کرنے والے کا گرہ میں پھونک مارنا۔
ـــ فلانٌ غضبًا: کسی کا غصہ سے پھنکارے مارنا۔
ـــ فی اُذُنِهٖ: کسی کے کان میں بات کہنا۔
ـــ الشیءَ من فِیْهِ: منہ سے کوئی چیز تھوکنا، باہر نکالنا۔
ـــ الجرحُ الدَّمَ: زخم سے خون ٹپکنا۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا زہر اگلنا، پھنکارے مارنا۔
فلانًا: کسی پر جادو کرنا۔ هو نافِثٌ ونَفَّاثٌ وهی نافِثَةٌ ونَفَّاثَةٌ۔ نافثة کی جمع نَوَافِثُ
النَّفَّاثَاتُ فی العُقَدِ: جادوگر عورتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فی العُقَدِ"
نَفَثَ مافی صَدْرِهٖ: دل کی بات کہنا۔
ـــ القلمُ: لکھنا۔
نُفِثَ فی رُوْعِهٖ: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا، الہام ہونا۔
النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینہ سے نکلنے والا تھوک یا خون (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال کر پھینکے جائیں۔ هذا من نُفَاثَاتِ فلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
النَّافِثُ: جادوگر۔
النُّفْثَةُ: مریض کے سینہ سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو ج: نُفَثَات۔ هذا من نُفَثَاتِ فلانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔
نفثاتُ اَقْلامٍ: رشحاتِ قلم۔
النَّفَّاثُ: پھونک مارنے والا، جادوگر۔
النَّفَّاثَةُ: جادوگرنی (۲) جیٹ ہوائی جہاز (طائرة نَفَّاثَة) ج: نَفَّاثَات۔
النَّفِيْثُ: زخم سے بہنے والا (خون)۔
المَنْفُوْثُ: جادو کیا ہوا۔
• نَفَجَ الشیءُ ـُ نَفْجًا ونُفُوْجًا: بلند ہونا۔
ـــ فلانٌ: خالی ڈینگیں مارنا، بے بنیاد باتوں پر فخر کرنا۔
ـــ الارنبُ ونحوُهُ: خرگوش وغیرہ کا اکسائے جانے پر بھڑک کر بھاگنا، دوڑنا۔
ـــ الرِّیْحُ: ہوا تیز چلنا۔
ـــ الفَرُّوجَةُ من بَيْضَتِهَا: چوزے

کا انڈے سے نکلنا۔
نَفَجَ الشَّيْءَ نَفْجًا: اوپر اٹھانا۔
— فُلانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔
— السِّقَاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
— الاَرْنَبَ وَنَحْوَهُ: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔
اَنْفَجَ الحَالِبُ: دوہنے والے کا (دودھ پر جھاگ لانے کے لئے) برتن کو تھن سے دور کرنا۔
اِنْتَفَجَ وتَنَفَّجَ: نَفَجَ۔
اِسْتَنْفَجَ الاَرْنَبَ وَنَحْوَهُ: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔ مَا الَّذِي اسْتَنْفَجَ غَضَبَهُ؟ اسے کس نے ناراض کیا؟
المِنْفَجُ والمِنْفَجَةُ: عورت کے سرین کو بھاری کرنے کی گدی ج: مَنَافِجُ
النَّافِجُ: هو نَافِجُ حِضْنَيْهِ: وہ مغرور و متکبر ہے۔ صَوْتٌ نَافِجٌ: سخت و تند آواز۔
النَّافِجَةُ: تیز چلنے والی ہوا، ہوا کا تیز جھونکا۔ سَحَابَةٌ نَافِجَةٌ: خوب برسنے والا بادل (۲) نافۂ مشک (ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی) ج: نَوَافِجُ۔
النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔ هو نُفُجُ الحَقِيْبَةِ: وہ بھاری سرین والا ہے۔ هي نُفُجُ الحَقِيْبَةِ: وہ بھاری سرین والی ہے۔
النَّفَّاجُ: متکبر (۲) خالی ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا۔
النُّفَّاجَةُ: کرتے کے گریبان کی پٹی (جو مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے اور اس میں بٹن سئے جاتے ہیں)۔
النَّفِيْجُ: اجنبی دخل انداز (جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو)

ج: نُفُجٌ (خلاف قیاس)
النَّفِيْجَةُ: نبع درخت کی کمان ج: نَفَائِجُ۔
نَفَحَتِ الرِّيْحُ ـَ نَفْحًا و نُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا
— العِرْقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔
— الطِّيْبُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
— الشَّيْءَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔
— الدَّابَّةُ الشَّيْءَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔
— فُلانًا بالمالِ: مال دینا۔
— فُلانًا بالسَّيْفِ: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔
— اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
— جُمَّتَهُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
نَافَحَ عنه: دفاع کرنا، کسی کی حمایت و طرف داری کرنا۔
— فُلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، سامنا کرنا۔
اَنْتَفَحَ بِهِ: آڑے آنا، رکاوٹ بننا۔
— الى مَوضعِ كذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الاِنْفَحَةُ: بینگن جیسا ایک پودہ (۲) بکری یا گائے کے بچہ کے معدہ کا ایک حصہ (۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک مادہ جس کے ذریعہ دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے ج: اَنَافِحُ جَاءَتِ الاِبِلُ كالاِنْفَحَةِ اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے
الاِنْفَحَّةُ: گائے اور بکری کے بچہ کے معدہ کا ایک جز۔
المِنْفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا، خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے والا۔
المِنْفَحَةُ: الاِنْفَحَةُ ج: مَنَافِحُ
النَّفْحُ: سردی (مقابل اللَّفْح: گرمی)
النَّفْحَةُ: مہک، خوشبو کا جھونکا، بھڑک خوشگوار مہک (۲) جھونکا، گرم لپٹ اَصَابَتْنَا نَفْحَةٌ مِن سَمُومٍ: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، ہمیں تکلیف پہنچی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِن عَذَابِ رَبِّكَ" (۳) عطیہ
لَا يَزَالُ لِفُلانٍ نَفَحَاتٌ: فلاں کے عطیات کا سلسلہ جاری ہے
النَّفُوحُ: زور سے دفع کرنے والا۔
قَوْسٌ نَفُوحٌ: تیز رفتار کمان دور تک تیر پھینکنے والی کمان۔ بَقَرَةٌ نَفُوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔ رِيْحٌ نَفُوحٌ: جھکڑ، تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے
النَّفِيْحُ والنِّفِّيْحُ: غیر متعلق امور میں گھسنے والا۔
• نَفَخَ بِفَمِهِ ـُ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔
— فی البُوقِ ونَحْوِهِ: سینگ پانے میں پھونک مار کر بجانا، ہارن دینا، بگل بجانا، سنکھ بجانا (۲) خواہ مخواہ ڈینگ مارنا، شیخی بھگارنا۔
— الشَّيْطَانُ فی اَنْفِهِ: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا، ایسی چیز پر نظر جانا جو اس کی نہ ہو۔
— الشَّيْءَ: منہ سے پھونک مار کر اڑانا (۲) اپنے پاس سے ہٹانا
— النَّارَ بالمِنْفَاخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
— الطَّعَامُ وَنَحْوُهُ فُلانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کر دینا۔

نَفَخَ بِشِدْقَيهِ اوحِضْنَيهِ: بڑا بننا، تکبر کرنا۔

نَفِخَ ـَ نَفَخًا: گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔ هو اَنْفَخُ وهي نَفْخَاءُ ج: نُفْخٌ۔

نَفَّخَ بِفَمِهِ: زور سے پھونک مارنا، زور سے ہوا بھرنا۔

اِنْتَفَخَ الشَّيءُ: پھولنا، اوپر اٹھنا۔

ــــ النَّهَارُ: دن چڑھنا (نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا)۔

ــــ فُلَانٌ: متکبر ہونا، بڑا بننا۔

ــــ عَلَيهِ: کسی پر غصہ ہونا۔

المِنْفَاخُ: پھونکنی (۲) لوہار کی دھونکنی (۳) پہیوں وغیرہ میں ہوا بھرنے کا پمپ ج: مَنَافِيخُ۔

المِنْفَخُ: المِنْفَاخُ ج: مَنَافِخُ۔

مَنَافِخُ الشَّيطَانِ: شیطانی وسوسے

المَنْفُوخُ: رَجُلٌ مَنْفُوخٌ: موٹا یا بزدل آدمی۔

النَّافِخُ: ما بالدَّارِ نَافِخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں (کوئی آگ جلانے والا نہیں)۔

النَّافُوخُ: سر کی چندیا (بجائے یافوخ)

النَّفْخُ: بڑائی، شیخی۔

النَّفَخُ: ایک بیماری جس سے خصیتیں پر ورم ہو جاتا ہے (۲) چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جاتا ہے۔

النُّفُخُ: بھرپور جوان۔ کہتے ہیں: فَتًى نُفُخٌ و فَتَاةٌ نُفُخٌ۔

النَّفْخَاءُ: پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ (۲) بلند عمدہ زمین جس میں چھوٹے موٹے درخت اگ آتے ہوں ج: نَفَاخِيُّ۔

النُّفْخَةُ: کھانے وغیرہ سے پیٹ کی پھلاوٹ، اپھارا (۲) ایک پھونک (۳) سانس ج: نَفَخَات۔

نَفْخَةُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، عنفوانِ شباب۔

نَفْخَةُ الرَّبِيعِ: موسم بہار کی تروتازگی، شادابی۔

النُّفْخَةُ: ایک بیماری جس سے گھوڑے کے خصیوں پر ورم آجاتا ہے۔

النُّفَاخُ: بیماری سے ہونے والی کسی بھی جگہ کی ورم۔

النُّفَّاخَةُ: مچھلی کے پیٹ کا پھکنا (۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ (۳) بچوں کا ربر کا غبارہ۔

النَّفِيخُ: پھونک مارنے پر مامور ج: نُفَخَاءُ۔

• نَفِدَ الشَّيءُ ـَ نَفَدًا و نَفَادًا: ناپید ہو جانا، ختم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي"۔

اَنْفَدَ فُلَانٌ: کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا، بے مال و بے توشہ رہ جانا۔

ــــ الشَّيءَ: ناپید کرنا، ختم کرنا۔

نَافَدَهُ: کسی کے دلائل ختم کرنے کیلئے اس کے ساتھ جھگڑنا، حجت بازی کرنا۔

اِنْتَفَدَ الشَّيءَ: ختم کر دینا۔

ــــ الحَقَّ: حق کو پورا وصول کرنا۔

اِنْتَفَدَ مِنْهُ: اس سے سب لے لیا۔

ــــ اللَّبَنَ: سارا دودھ نکال لینا۔

تَنَافَدَ القَومُ: باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔

اِسْتَنْفَدَ الشَّيءَ: ختم کر ڈالنا۔

ــــ وُسْعَهُ او قُوَاهُ: پوری طاقت لگا دینا۔

ــــ الاَمْرُ اَغْرَاضَهُ: کسی معاملہ کا مقاصد کو پورا کر دینا اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔

المُنَافِدُ: خَصْمٌ مُنَافِدٌ: پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔

المُسْتَنْفَدُ: فُلَانٌ مُسْتَنْفَدُ فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں کا مال وغیرہ ختم ہو جانے پر اس کا مددگار رہتا ہے۔

النَّفَادُ: فنا، خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ" یہ ہمارا رزق نہ ختم ہونے والا ہے۔

• نَفَذَ الاَمْرُ ـُ نُفُوذًا و نَفَاذًا: حکم جاری اور نافذ ہونا، حکم چلنا۔

ــــ الكِتَابُ اليه: کتاب یا خط کسی کے پاس پہنچنا۔

ــــ الطَّرِيقُ الى مكانٍ: راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا، وہاں تک جانا۔

ــــ الطَّرِيقُ: راستہ کا عام ہونا۔

ــــ فيه و منه: آر پار ہونا، چیر کر دوسری طرف نکل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ"۔

ــــ فی الاُمُور: ماہر ہونا۔

ــــ عنه: بچ کر نکل جانا، چھٹکارا پانا۔

ــــ لِوَجْهِهِ: اپنے حال پر رہنا۔

ــــ القَومُ نَفَذًا: آگے نکل جانا،

لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "اِنَّکُمْ مَجْمُوعُونَ فِی صَعِیدٍ وَاحِدٍ یَنْفُذُکُمُ الْبَصَرُ" تم سب ایک جگہ اس طرح جمع کئے جاؤ گے کہ نگاہ تم کو پار کر جائے گی۔

شَیْءٌ لَا یَنْفُذُ مِنْهُ الْمَاءُ: واٹر ٹائٹ، واٹر پروف، وہ چیز جس سے پانی پار نہ ہو سکے۔

أَنْفَذَ الْقَوْمَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔ رَمَیْتُهُ فَأَنْفَذْتُهُ: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کر دیا۔

— الْكِتَابَ اِلَى فُلَانٍ: کسی کے نام خط بھیجنا۔

— الْأَمْرَ: حکم نافذ کرنا، اس پر عمل کرانا۔

— عَهْدَهُ: اپنا عہد پورا کرنا۔

نَفَّذَ الْحُكْمَ: حکم نافذ کرنا، حکم پر عمل کرانا۔

— بِالْقُوَّةِ: سختی سے عمل کرانا۔

— الطَّلَبَ: مطالبہ یا فرمائش کو پورا کرنا۔

— عَقْدَ الْمُنَاقَصَةِ: ٹینڈر جاری کرنا۔

— الْقَرَارَ: پاس شدہ تجویز یا فیصلہ کا نفاذ کرنا۔

— الْقَوْلَ: بات کو عملی جامہ پہنانا۔

— الْمَشْرُوعَ: منصوبہ کی تکمیل کرنا۔

— الْمُهِمَّةَ: مہم انجام دینا، ذمہ داری کو پورا کرنا۔

— الشَّيْءَ: آر پار کرنا۔

تَنَافَذَ الْقَوْمُ اِلَى الْقَاضِي: قاضی (منصف) کے پاس فیصلہ کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔

التَّنْفِيذُ: (فِي الْحُكْمِ) فیصلہ کی تکمیل، عملی اجراء، نفاذ (۲) کارروائی (۳) انتظام۔

الْهَيْئَةُ التَّنْفِيذِيَّةُ: انتظامی بورڈ، بااختیار حکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں، انتظامی افسران۔

اللَّجْنَةُ التَّنْفِيذِيَّةُ: مجلسِ عاملہ، ورکنگ کمیٹی۔

اِيقَافُ التَّنْفِيذِ: کارروائی روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا۔

التَّنْفِيذِيُّ: انتظامی (۲) عملی (۳) اجرائی۔

الْمُتَنَفَّذُ: گنجائش، کشادگی، فِی هٰذَا الشَّيْءِ مُتَنَفَّذٌ عَنْ غَيْرِهِ: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔ فِي مَالِهِ مُتَنَفَّذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔

الْمَنْفَذُ: نکلنے کا راستہ، گذرگاہ (۲) دروازہ (۳) روشندان ج: مَنَافِذُ۔

النَّافِذُ: جاری۔ رَجُلٌ نَافِذٌ فِي أُمُورِهِ: اپنے کاموں میں ماہر و کامیاب۔ طَرِيقٌ نَافِذٌ: عام راستہ (آر پار راستہ، کوچۂ نافذہ) أَمْرٌ نَافِذٌ: واجب التعمیل حکم، مانا ہوا حکم جس پر عمل کیا جا رہا ہو (۲) انسان کے ناک و کان جیسے اعضاء ج: نَوَافِذُ۔

نَافِذُ الْكَلِمَةِ: بااثر، بااقتدار۔

نَافِذُ الْمَفْعُولِ: مؤثر۔

النَّافِذَةُ: جھروکہ، کھڑکی۔ طَعْنَةٌ نَافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب ج: نَوَافِذُ۔ نَافِذَةٌ عَلَى كَذَا: مختصر تعارف۔

النَّفَاذُ: نفاذ (۲) کارروائی۔

الْحُكْمُ مَعَ النَّفَاذِ: فوری واجب التعمیل فیصلہ۔

النَّفَذُ: اجراء۔ أَمَرَ بِنَفَذِهِ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔ قَامَ بِنَفَذِ الْكِتَابِ: اس نے تحریر کو عملی جامہ پہنایا (۲) مخرج، راہ، أَتَى بِنَفَذٍ لِهٰذَا الْمُعْضِلِ: اس نے اس مشکل سے نکلنے کی راہ نکال لی ہے، اس کا حل نکال لیا ہے۔ طَعْنَةٌ لَهَا نَفَذٌ: چیر کر نکل جانے والی نیزے کی ضرب۔

النُّفْذَةُ: مہرہ ج: نُفَذٌ۔ قَارَبَ الْخَرَّازُ بَيْنَ النُّفَذِ: موتی پرونے والے (جڑیے) نے مہروں کو ملا دیا۔

النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا، کام کا دھنی، جو ہر کام کو پورا کر ڈالے، ہر کام میں طاق۔

النُّفُوذُ: النَّفَاذُ۔

النُّفُوذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔ هُوَ ذُو نُفُوذٍ عَظِيمٍ: وہ بڑا بااثر ہے، صاحب اقتدار ہے۔

النُّفُوذُ: اثر و رسوخ۔

مَنَاطِقُ النُّفُوذِ: بڑی طاقتوں کے زیر اثر علاقے (کمزور ممالک)

النَّفِيذُ: النَّافِذُ۔ أَمْرٌ نَفِيذٌ: مانا ہوا حکم، چلتا ہوا حکم۔

• نَفَرَ ـِ نَفْرًا وَنُفُورًا: ترک وطن کر کے کسی جگہ جانا، وطن چھوڑ کر روئے زمین پر گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ"

لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ "سو کیوں نہ نکلا ہر جماعت میں سے ان کا ایک حصہ تاکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں۔ دوسری آیت: "وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً" اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔

نَفَرَ الْجِلْدُ نُفُوْرًا: کھال کا سوج کر گوشت سے الگ سا ہو جانا۔

— مِنَ الشَّيْءِ نُفُوْرًا وَ نِفَارًا: نفرت کرنا، ناپسند کرنا۔ نَفَرَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا: عورت کا خاوند کو پسند نہ کرنا۔

— مِنَ الْمَكَانِ نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— الْحَاجُّ مِنْ مِنًى اِلَى مَكَّةَ: حاجی کا منی سے مکہ معظمہ واپس آنا

— النَّاسُ اِلَى الْعَدُوِّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَ ثِقَالًا" نکل کھڑے ہو جاؤ ہلکے پھلکے ہو (بغیر سامان کے) تو بھی اور بھاری بھر کم (سامان کے ساتھ) ہو تو بھی۔

— الظَّبْيُ وَ نَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا، بدکنا۔

— فُلَانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اَنْفَرَ الْقَوْمُ: قوم کا منتشر چوپاؤں والا ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا، بدکانا

— الرَّجُلَ: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَنْفَرَهُمْ فَاَنْفَرُوْهُ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

اَنْفَرَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے اور بازی لے جانے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا (۲) کسی کے سامنے اپنی بڑائی جتانا کسی بات پر فخر کرنا۔

نَفَّرَ فُلَانًا مِنَ الشَّيْءِ: متنفر کرنا، ڈرا کر دور کرنا۔

— الدَّابَّةَ عَنِ الْمَرْعَى: جانور کو گھاس چرنے سے روکنا۔

— عَنْ وَلَدِهِ اَوْ غَيْرِهِ: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا (قدیم عرب اپنے خیال میں اس برے لقب سے جنات کو بھگاتے تھے)۔

— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

— فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ وَ بِهِ: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ الْقَوْمُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا، ایک دوسرے پر بڑائی جتانا۔

اِسْتَنْفَرَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا۔ ھِيَ مُسْتَنْفِرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ" گویا وہ گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا۔

— الْحَاكِمُ الرَّعِيَّةَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا

— بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے مدد مانگنا۔

التَّنَافُرُ: باہمی نفرت و بعد، جھگڑا۔

تَنَافُرُ الْكَلِمَاتِ: الفاظ کی غیر موزونیت، بے ربطگی۔

الْمُسْتَنْفِرُ: ڈر کر بھاگنے والا۔

الْمَنْفُوْرُ: مغلوب۔

التَّنْفِيْرُ: نفرت انگیزی، نفرت اندازی

النَّافِرُ: نفرت کنندہ (۲) بدک کر بھاگنے والا جانور۔ دَابَّةٌ نَافِرٌ: اڑیل جانور (۳) بدکنے والا جانور (۴) جھگڑے میں غالب ج: نَفْرٌ

شَاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہو۔

النَّافِرَةُ: نَافِرَةُ فُلَانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار، حمایتی لوگ۔

كِتَابَةٌ نَافِرَةٌ: ابھرے ہوئے نقوش (۲) غیر مانوس لکھائی۔

النَّافُوْرُ: تابوت پر ڈالنے کا سیاہ کپڑا۔

النَّافُوْرَةُ: فوارہ ج: نَوَافِيْرُ۔

النِّفَارُ: جانور کی ہٹ، اڑیل پن، چونک، بدکاہٹ۔

النُّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ یا ہرجانہ یا مقدمہ کا خرچ وغیرہ۔

النَّفَرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کیلئے دوڑنے والی جماعت (۲) جدائی، علیحدگی۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلِ: ایام تشریق کا دوسرا دن (بارھویں ذی الحجہ) اس دن حجاج منی سے مکہ معظمہ جاتے ہیں۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْاٰخِرِ: ایام تشریق کا تیسرا دن (تیرہویں ذی الحجہ)۔

النَّفْرَۃُ : بھگدڑ (۲) جدائی (۳) بیگانگی بعد، کراہت۔
النِّفْرُ: عِفْرٌ کا تابع۔ کہتے ہیں: عِفْرٌ نِفْرٌ وعِفْرِیَۃٌ نِفْرِیَۃٌ وعِفْرِیْتٌ نِفْرِیْتٌ: خبیث وسرکش۔
النَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک کی تعداد (۲) لوگوں کی جماعت، مجمع (۳) ایک آدمی (یہ جدید استعمال ہے) ج: اَنْفَارٌ۔
نَفَرُ فُلاَنٍ: کسی کے عزیز واقارب
النُّفْرَۃُ: بچہ کے گلے میں نظر بد سے حفاظت کا تعویذ۔
النُّفْرُوْرُ: چڑیا ج: نفاریر۔
النُّفُوْرُ: بے گانگی، بعد، کشیدگی۔
النَّفِیْرُ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ (۲) بگل (۳) بمقابل مفاخرت میں۔
النَّفِیْرُ العَامُّ: دشمن سے لڑنے کیلئے عام لوگوں کا کوچ۔
فُلاَنٌ لاَ فِی العِیْرِ ولاَ فی النَّفِیْرِ: ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی مہم یا کام کے لائق نہ ہو۔ اس کی اصل یہ ہے کہ "عیر" قریش کا وہ قافلہ ہے جو ابوسفیان کے ساتھ ملک شام سے آیا تھا۔ اور "نفیر" وہ لوگ جو عتبۃ ابن ربیعہ کے ساتھ ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے بچانے کے لئے نکلے تھے چنانچہ مقام بدر میں معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
• نَفَزَ الظَّبْیُ ـِ نَفْزًا ونُفُوْزًا ونَفَزَانًا: چوکڑیاں بھرنا، ایک ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا
ـــ فُلاَنٌ: مرنا۔

نَفَّزَتِ المَرْأَۃُ وَلَدَھَا: عورت کا اپنے بچہ کو ہاتھوں پر نچانا، کدانا (۲) کسی سے چھلانگ لگوانا
تَنَافَزُوْا: ایک دوسرے پر اچھلنا، بچوں کا کھیل میں مل کر اچھل کود کرنا۔
النُّفَازَی: بچوں کے اچھلنے کا کھیل
النَّفِیْقُوْزُ: بہت چھلانگیں لگانے والا ہرن۔
النَّفِیْزُ والنَّفِیْزَۃُ: دودھ بلونے کے برتن میں ادھر ادھر بکھرا ہوا مکھن۔
• نَفَسَہُ ـُ نَفْسًا: کسی کو نظر لگانا۔
نَفِسَتِ المَرْأَۃُ ـَ نَفَسًا و نَفَاسَۃً و نِفَاسًا: بچہ جننا، زچہ ہونا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: نُفِسَتْ وَلَدًا و نُفِسَتْ بہ۔ ھی نُفَسَاءُ ج: نُفَسَاوَات و نِفَاسٌ و نُفَاسٌ۔
ـــ بالشَّیءِ: کسی چیز میں بخل کرنا۔
ـــ الشَّیءَ و بہ علی فُلاَنٍ: کسی چیز کے بارے میں کسی پر حسد کرنا اور اسے اس کا اہل نہ سمجھنا۔
نَفُسَ الشَّیءُ ـُ نَفَاسَۃً و نِفَاسًا و نُفُوْسًا و نَفَسًا: بیش قیمت ہونا، نفیس وعمدہ ہونا۔ ھو نَفِیْسٌ ونَافِسٌ ج: نِفَاسٌ۔
اَنْفَسَ الشَّیءُ: نفیس وپسندیدہ ہونا۔
نَافَسَ فِی الشَّیءِ: کسی چیز میں اضافہ اور مبالغہ کرنا، بڑھا چڑھا

کر پیش کرنا، اس کی طرف رغبت دلانا۔
نَافَسَ فُلاَنًا فی کذا: (نقصان پہنچائے بغیر) کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، جائز مقابلہ کرنا۔
نَفَّسَ عنہ: کسی کو آسودہ اور خوشحال کرنا۔
ـــ عنہ کُرْبَتَہ: غم وتکلیف دور کرنا، دل کو تسلی اور سکون بخشنا۔
ـــ القَوْسَ: کمان کو پھاڑنا۔
ـــ عن الرَّأیِ: اظہار خیال کرنا۔
تَنَافَسَ القَوْمُ فی کذا: کسی چیز میں باہم مقابلہ کرنا، نقصان پہنچائے بغیر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ"۔
تَنَفَّسَ: سانس لینا۔
ـــ الرِّیْحُ: ہوا خوش گوار ہونا۔
ـــ فی الکلامِ: بات کو طول دینا۔
ـــ النَّھْرُ: دریا کا پانی بڑھنا۔
ـــ المَوْجُ: موج (لہر) کا پانی کے چھینٹیں اڑانا۔
ـــ العُمْرُ: عمر دراز ہونا۔
ـــ القَوْسُ: کمان کھنچنا۔
ـــ الصُّبْحُ: صبح کی روشنی ہو جانا۔
ـــ الصُّعَدَاءَ: تکان یا تکلیف کے باعث لمبا سانس لینا۔
الاَنْفَسُ: بہت بیش قیمت، بہت عمدہ (۲) بہت لمبا اور نمایاں (۳) بہت وسیع وکشادہ۔
التَّنَافُسُ: ہمسر بننے کا جذبہ (ایک فطری جذبہ جس کے تحت

انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں کے ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے)۔
التَّنَافُسِیُّ: تقابلی، مقابلہ کا۔
التَّنَفُّسُ: سانس کی حرکت۔
المُتَنَافِسُ: آگے بڑھنے کا خواہشمند، دوسرے کا ہمسر یا اس جیسا بننے کی کوشش کرنے والا۔
المُتَنَفِّسُ: جاندار۔
المُتَنَفَّسُ: چپٹی ناک والا۔ اَنفٌ مُتَنَفِّسٌ: چپٹی ناک (۲) سانس کی گذرگاہ۔
المُنَافِسُ: مقابل۔
المُنَافَسَةُ: تنافس، تقابل، مقابلہ، کمپٹیشن، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ۔
المُنَافَسَةُ الحَادَّةُ: زبردست مقابلہ۔
المُنَافَسَةُ الحُرَّةُ: آزادانہ مقابلہ
المُنَافَسَةُ الحِرفِیَّةُ: پیشہ ورانہ مقابلہ۔
المُنفِسُ: مَالٌ مُنفِسٌ: مال کثیر
المَنفُوسُ: نوزائیدہ بچہ (۲) مرغوب چیز جس کے لئے دوڑ دھوپ ہو (۳) حسد کی جانے والی چیز۔
النَّافِسُ: حاسد، نظر بد لگانے والا۔
شَیءٌ نَافِسٌ: قیمتی اور عمدہ چیز
رَجُلٌ نَافِسٌ: پسندیدہ اور بلند آدمی (۲) جوئے کا چوتھا یا پانچواں تیر۔
النِّفَاسُ: زچگی۔ (ولادت کے بعد چالیس دن یا اس سے کچھ زائد مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضاء اور رحم وضع حمل کے بعد صحیح حالت پر آجاتے ہیں) (۲) ولادت کے بعد آنے والا خون جو تقریبا چالیس روز تک آتا ہے۔
النَّفْسُ: روح، جان۔ خَرَجَتْ نَفْسُهُ: اس کی روح نکل گئی
جَادَ بِنَفْسِهِ: وہ مرگیا، اس نے جان دیدی (۲) خون: دَفَقَ نَفْسَهُ: اس نے خون ڈالا (۳) کسی چیز کی ذات، عین: جَاءَ هُوَ نَفْسُهُ او بِنَفْسِهِ: وہی آیا، وہ خود آیا۔ رَأَیْتُ نَفْسَ الشَّیءِ: میں نے کل بعینہٖ یہ یا ایسی ہی چیز دیکھی (۴) جسم: فُلَانٌ عَظِیمُ النَّفْسِ: وہ بڑے ڈیل ڈول کا ہے یا بڑا دل والا ہے (۵) دل، ظرف: هُوَ وَاسِعُ النَّفْسِ: وہ فراخ دل اور وسیع الظرف ہے (۶) حوصلہ هو عالی النَّفْسِ: وہ بلند حوصلہ ہے (۷) خودداری، شان لَیْسَ لَهُ نَفْسٌ: اس میں خودداری نہیں ہے (۸) شخص، متنفس، فرد ج: اَنْفُسٌ و نُفُوسٌ (۹) نظر بد: اَصَابَتْهُ نَفْسٌ (۱۰) عادت، طبیعت (۱۱) صبر وہمت (۱۲) عقل (۱۳) خواہش وارادہ۔ فِی نَفْسِی اَنْ اَفْعَلَ کَذَا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ یا خواہش ہے۔ فُلَانٌ یُؤَامِرُ نَفْسَیْهِ: دو قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک پر نہ جمتا ہو۔ غَثَتْ نَفْسُهُ: اس کا جی متلایا۔ بِنَفْسِهِ: از خود، خود، اپنے آپ۔ مِن تِلقَاءِ نَفْسِهِ: خود بخود۔
النَّفْسَانِیُّ: نفسیاتی، عقلی۔
النَّفْسَانِیَّةُ: عقلیت، ذہنیت، نفس پرستی۔
النُّفَسَاءُ: زچہ عورت، نفاس والی
النَّفْسِیُّ: نفسیاتی، روحانی، عقلی۔
النَّفْسِیَّةُ: ذہنیت، نفسیات، ذہنی کیفیت۔
نَفْسِیًّا: ذہنی طور پر، نفسیاتی طور پر
نَفْسُ الاَمْرِ: حقیقت، واقعیت، اصلیت۔
علم النَّفْسِ: علم نفسیات (انسان کے تحت الشعور یا لاشعور کی تحقیق کا علم)
النَّفَسُ: سانس (۲) خوش گوار ہوا (۳) گھونٹ (۴) کشادگی و فراخی هو فی نَفَسٍ من اَمْرِهِ: اسے اپنے کام میں آزادی و وسعت حاصل ہے (۵) بعد۔ بَیْنِی و بَیْنَهُ نَفَسٌ۔ شَرَابٌ ذُو نَفَسٍ: تسکین بخش شراب یا مشروب۔ شَاعِرٌ او کَاتِبٌ طَوِیلُ النَّفَسِ: ماہر و قادر الکلام شاعر وانشاپرداز۔ یُعْجِبُنِی نَفَسُ هَذَا المُؤَلِّفِ اوهَذَا الطَّاهِی: مجھے اس مصنف کا طرز تصنیف یا باورچی کا طریقہ طباخی پسند ہے ج: اَنْفَاسٌ
النَّفُوسُ: بڑا حاسد۔
النَّفِیسُ: مال کثیر۔ شَیءٌ نَفِیسٌ: پسندیدہ اور قیمتی چیز۔ رَجُلٌ نَفِیسٌ: حاسد آدمی۔
۔نَفَشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ ے

نَفْشًا و نُفُوْشًا : روئی یا اون کا دھنکنے سے بکھرنا ۔ نَفَشَہٗ فَنَفَشَ ۔

نَفَشَ القَوْمُ : شادابی وخوشحالی حاصل ہونا ۔

— المَاشِیَۃُ فی الزَّرْعِ : مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا. ھو نَافِشٌ ج: نَفَشَۃٌ و نُفَّاشٌ ۔ ھی نَافِشَۃٌ ج: نَوَافِشُ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَاوُدَ وَسُلَیْمَانَ اِذْ یَحْکُمَانِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیہِ غَنَمُ القَوْمِ"۔

— علَی الطَّعام : کھانے کے لئے متوجہ ہونا ۔

— القُطْنَ او الصُّوْفَ ونَحْوَھُمَا : روئی یا اون وغیرہ دھننا ، انگلیوں یا کسی آلہ سے الگ الگ کرنا ۔

اَنْفَشَ الرَّاعِی المَاشِیَۃَ : چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا ۔

نَفَّشَ القُطْنَ و نَحْوَہٗ : دھننا ۔

اِنْتَفَشَ القُطْنُ و نَحْوُہٗ : دھنکا جانا ، الگ الگ ہو جانا ۔

— الھِرَّۃُ و نَحْوُھا : بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں ۔

— الطَّائِرُ : پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو

تَنَفَّشَ : اِنْتَفَشَ ۔

المُتَنَفِّشُ : اَمَۃٌ مُتَنَفِّشَۃُ الشَّعْرِ : پراگندہ حال باندی ، بکھرے ہوئے بال والی ۔ اَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ : چپٹی ناک (۲) ورم آلود اور نرم و پھولی ہوئی چیز ۔

النَّفَشُ : دھنی ہوئی اون (۲) بکھرا ہوا سامان ۔ بَاتَتْ غَنَمُہٗ نَفَشًا : اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں ۔ (۳) لمبی چوڑی باتیں اور ڈینگیں ۔

النَّفَّاشُ : مغرور و متکبر (۲) ڈینگیں مارنے والا ، شیخی بگھارنے والا (۳) مالٹا جیسا ایک پھل ۔

• نَفَصَ بِبَوْلِہٖ ـِ نَفْصًا : قطرہ قطرہ پیشاب کرنا ۔

— بالکَلِمَۃِ : تیز بولنا ۔

اَنْفَصَ بالضَّحِكِ : خوب ہنسنا

— بشَفَتَیْہِ : ہونٹوں کے اشارہ سے بات کرنا ۔

— بالکَلِمَۃِ : تیزی سے لفظ نکالنا ۔

المِنْفَاصُ : بہت ہنسنے والا ۔ رَجُلٌ مِنْفَاصٌ و امْرَأَۃٌ مِنْفَاصٌ (۲) بستر پر بہت پیشاب کرنے والی ۔

النُّفَاصُ : بکریوں میں کثرتِ پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے ۔

النُّفْصَۃُ : خون کا فوارہ ج: نُفَصٌ

• نَفَضَ الثَّوْبُ او الصِّبْغُ ـُ نُفُوْضًا : رنگ اڑ جانا یا پھیکا پڑ جانا ۔

— الزَّرْعُ : کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا ۔

— الکَرْمُ : انگور کی بیل میں خوشے کھلنا ۔

— فُلان من مَرَضِہٖ : صحتیاب ہونا ۔

— القَوْمُ : زادِ راہ یا سامانِ خورد و نوش ختم ہو جانا ، بے توشہ ہو جانا

— الشَّیْءَ نَفْضًا : جھٹکنا ۔

نَفَضَتْہُ الحُمّٰی : کسی کو بخار کا کپکپا دینا ۔

نَفَضَ المکانَ و نَحْوَہٗ : کسی جگہ وغیرہ کا جائزہ لینا (یہ جاننے کے لئے کہ وہاں کیا چیزیں ہیں اچھی طرح نگاہ ڈالنا) ۔

نَفَضَ الشَّیْءَ : ہٹانا ، زائل کرنا ، گرانا

— الثَّمَرَ او الشَّجَرَ : درخت کو ہلا کر پھل گرانا ۔

— الشَّیْءُ الدُّخَانَ : دھواں پھینکنا ۔

— السُّمُوْمَ : زہر اگلنا ، زہر افشانی کرنا ۔

— یَدَہٗ من الاَمْرِ : کسی معاملہ سے دست کش ہونا ، الگ ہو جانا

— الجِسْمَ : جسم کو سستی اتارنے کے لئے جھٹکنا ۔

نَفَضَتِ المَرْأَۃُ کَرِشَھَا : عورت کا بکثرت بچے جننا ، کثیر الاولاد ہونا ۔

— الدَّابَّۃُ : چوپائے کا بچہ جننا ۔

نَفَضُوا حَلَائِبَھُمْ : دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا

اَنْفَضَ الوِعَاءُ : برتن خالی ہو جانا

— القَوْمُ زَادَھُمْ : لوگوں کا اپنا سامان خورد و نوش ختم کر ڈالنا ۔

نَفَّضَ الشَّیْءَ : نَفَضَہٗ : زور سے جھٹکنا ، بالکل صاف کر دینا ۔

اِنْتَفَضَ الشَّیْءُ : جھٹکا جانا (۲) کپکپانا تھرتھرانا ۔ فُلانٌ یَنْتَفِضُ من الرِّعْدَۃِ : فلاں لرزہ سے کانپ رہا ہے ۔

— الکَرْمُ : انگور کی بیل کا سرسبز ہونا ۔

— الشَّیْءُ : ہلنا ، حرکت کرنا ۔

أُنْتُفِضَ الشَّيْءُ: کسی چیز کو نچوڑ ڈالنا۔ اندر کی ساری چیز نکال لینا۔
— الفَصِيلُ مافِي الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا
— الرَّجُلُ: بدن جھٹک کر سستی اتارنا بیدار و متحرک ہونا۔
اسْتَنْفَضَ القَوْمَ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
— المَكَانَ و نَحْوَه: جائزہ لینا، اچھی طرح نگاہ ڈال کر چیز کو جاننا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
— مَاعِنْدَه: اپنی کوئی چیز باہر نکالنا
الانْتِفَاضَةُ: کپکپی، حرکت، بیداری
الانْتِفَاضَةُ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی بیداری، عوامی انقلاب، عوامی تحریک۔
الإِنْفَاضُ: تہی دستی، بھوک، حاجت، توشہ کا ختم ہو جانا۔
الأُنْفُوضَةُ: درخت کے نیچے گرا ہوا پھل ج: أَنَافِيضُ۔
أَصَبْنَا اليَوْمَ أَنَافِيضَ: آج ہمیں گرے ہوئے پھل ملے۔
المِنْفَاضُ: درخت کے نیچے بچھا ہوا کپڑا یا چٹائی جس پر پھل اور پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنْفَاضُ (۲) چھاج، جھاڑن
المُنْفِضُ: انڈے دیکر رک جانیوالی (مرغی)۔
المِنْفَضَةُ: سگریٹ گل دان، ایش ٹرے (جلی ہوئی سگریٹ وغیرہ ڈالنے کا برتن) تھالی یا طشتری۔
المِنْفَضَةُ: جھاڑن (جس سے فرش وغیرہ کی گرد صاف کرتے ہیں)۔
المَنْفُوضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔

النَّافِضُ: کپکپی طاری کرنے والا۔
ثَوْبٌ نَافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔ حُمَّى نَافِضٌ و بِنَافِضٍ و حُمَّى نَافِضٍ: لرزہ والا بخار۔ أَخَذَتْهُ حُمَّى نَافِضٍ۔ (۲) راستہ کا کھوج لگانے والا راہبر ج: نَفَضَةٌ
النُّفَاضُ: کپکپی، لرزہ (بخار کا)
النُّفَاضُ: قحط (۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل یا پتے وغیرہ (۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جن کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
النِّفَاضُ: ما عَلَيْهِ نِفَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے ج: نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کے نیچ جھڑے ہوئے پھل اور پتے (۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتہ (مہال) میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَةُ: بارش کے منتشر چھینٹے (یعنی کسی قطعہ میں بارش ہو دوسرے میں نہ ہو)
النَّفْضَةُ والنَّفَضَةُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النُّفَضِيُّ: بخار کی کپکپی۔
النَّفُوضُ: امْرَأَةٌ نَفُوضٌ: کثیر الاولاد عورت۔ رَجُلٌ نَفُوضٌ: جگہ کا جائزہ لینے والا
النَّفِيضَةُ: جاسوسوں کا گروہ (۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ (۳) دبلے اونٹ ج: نَفَائِضُ۔

• نَفَطَتِ القِدْرُ ـِ نَفْطاً و نَفِيطاً: ہانڈی سے تیز بھاپ کی تیز سا دھاریں نکلنا۔
— فُلانٌ: غصہ ہونا، برافروختہ ہونا
— العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
— الظَّبْيُ: ہرن کا بولنا۔
— فُلانٌ: مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ الصَّبِيُّ ـَ نَفْطاً: بچے کے چیچک نکلنا۔
— يَدُه: نَفْطاً و نَفِيطاً و نَفَطاً: سخت کام کرنے سے آبلہ پڑنا۔
أَنْفَطَ العَمَلُ يَدَهُ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈال دینا
تَنَفَّطَتِ القِدْرُ: ہانڈی کا زور شور سے ابلنا، جھاگ پھینکنا۔
— فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا۔
— يَدُهُ مِنَ العَمَلِ: ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔
المُتَنَفِّطُ: برافروختہ، غضبناک
المُنَفِّطُ: آبلہ پیدا کرنے والا۔
النَّافِطُ: برہم و غضبناک۔
النَّافِطَةُ: آبلہ (۲) چیچک۔
اليَدُ النَّافِطَةُ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
الرَّغْوَةُ النَّافِطَةُ: بلبلوں والا جھاگ۔
مَالَهُ عَافِطَةٌ وَلَا نَافِطَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ج: نَوَافِطُ
النِّفَاطَةُ: تیل (پٹرول) نکالنے کا پیشہ
النَّفَّاطُ: تیل کے کنویں سے پٹرول نکالنے والا (۲) پٹرول کا تاجر (۳) پٹرول پھینکنے والا ج: نَفَّاطَةٌ و نَفَّاطُونَ
النَّفَّاطَةُ: (۱) آبلہ (۲) تیل (پٹرول) کی جگہ، پٹرول کا کنواں (۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔

النِّفْطُ : پٹرول، غیرصاف شدہ پٹرول کا تیل۔
النَّفْطُ : آبلہ۔ واحد: نَفْطَة۔
النَّفَطَانُ : غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز۔
النُّفَطَةُ : مشتعل مزاج، جلد غصہ ہو جانے والا۔
النَّفِيْطُ : ہاتھ کے آبلہ والا۔
• نَفَعَهُ ـَ نَفْعًا : فائدہ دینا، نفع پہنچانا۔ هو نَافِعٌ و نَفَّاعٌ۔
اَنْفَعَ : لاٹھیوں کی تجارت کرنا۔
نَفَّعَهُ : بہت نفع پہنچانا۔
اِنْتَفَعَ بِه : فائدہ اٹھانا۔
اِسْتَنْفَعَ فُلَانًا : کسی سے فائدہ حاصل کرنا، نفع طلب کرنا۔
المَنْفَعَةُ : فائدہ، نفع ج: مَنَافِع۔
مَنَافِعُ الدَّار : عام ضروریاتِ خانہ اور مشترکہ فوائد کی چیزیں جیسے باورچی خانہ، غسل خانہ و بیت الخلاء وغیرہ۔
المَنَافِعُ العَامَّةُ : عام لوگوں کی مشترکہ ضروریات و منفعت کی چیزیں جیسے بجلی پانی سڑکیں وغیرہ۔
المَنْفَعَةُ الذَّاتِيَّة : شخصی فائدہ
المَنْفَعِيُّ : نفع خور، خود غرض۔
النَّافِعُ : باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سودمند، نفع بخش
النَّافِعَةُ : فائدہ، نفع : مانفعنی فُلَانٌ بِنَافِعَةٍ۔
النَّفَاعُ : فائدہ، منفعت۔
النَّفْعُ : نفع، فائدہ، ذریعۂ کامیابی
النَّفْعَةُ : لاٹھی ج: نَفَعَات۔
النَّفْعِيُّ : مفاد پرست، خود غرض۔
النَّفْعِيَّةُ : مفاد پرستی، خود غرضی۔

• نَفَّ الاَرْضَ ـُ نَفًّا : زمین میں بیج ڈالنا، بونا۔
— السَّوِيْقَ و نَحْوَهُ ـَ نَفًّا : ستو پھانکنا۔
نَفَّ ـِ نَفًّا : ناک کی ریزش نکالنا
النَّفِيُّ : ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ ج: نَفَافِيُّ۔
النَّفِيْفُ : ستو وغیرہ کی پھنکی۔
• نَفَقَ الشَّيْءُ ـُ نَفَقًا : ختم ہو جانا کہتے ہیں: نَفَقَ الزَّادُ و نَفِقَت الدَّرَاهِمُ۔
— اليَرْبُوْعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔
— الدَّابَّةُ نُفُوْقًا : مرنا۔
— الجُرْحُ : زخم کا چھل جانا۔
— البِضَاعَةُ نَفَاقًا : سامان کا اٹھاؤ ہونا، مانگ ہونا، بکری ہونا
نَفَقَت المَرْأَةُ : عورت سے منگنی کے طلب گار بہت ہونا۔
اَنْفَقَ فُلَانٌ : غریب و مفلس ہو جانا
— التَّاجِرُ : تاجر کا کاروبار بڑھنا
— الإِبِلُ : موٹاپے سے اونٹوں کی اون پھیل جانا۔
— المَالَ و نَحْوَهُ : مال وغیرہ خرچ کرنا، سب ختم کر دینا، فنا کر دینا۔
نَافَقَ اليَرْبُوْعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ میں داخل ہونا۔
— فُلَانٌ : نفاق برتنا، منافقت کرنا، دورخی بات کرنا، دل کے خلاف بات ظاہر کرنا۔
نَفَّقَ السِّلْعَةَ : سامان کو فروغ دینا، بازار میں فروختگی کے لئے لانا۔
اِسْتَنْفَقَ الشَّيْءَ : خرچ کر ڈالنا۔
— المَالَ عَلٰى عِيَالِه : اپنے بال بچوں پر مال خرچ کرنا۔

الاِنْفَاقُ : خیر کے کام میں مال کا خرچ (۲) فقر و افلاس۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ" تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے بھی مالک ہوتے تو بھی غربت کے ڈر سے خرچ کرنے سے ہاتھ روک لیتے۔
المُنَافِقُ : دل میں کفر چھپانے اور زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا (۲) دشمنی چھپاکر دوستی جتانے والا (۳) باطن کے خلاف اظہار کرنے والا، دورخا، دوہرا رویہ رکھنے والا۔
المِنْفَاقُ : بہت خرچیلا۔
المُنْتَفَقُ : (من السَّرَاوِيل) پاجامہ کا نیفہ (جس میں کمربند ڈالتے ہیں)
المَنْفَقَةُ : سببِ نفاق (۲) سامان کی مقبولیت کا سبب۔ حُسْنُ الاِعلان مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَة: بہتر اشتہار سامان کے فروغ کا سبب ہوتا ہے۔
النَّافِقَاءُ : جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک (وہ ایک کو چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی سے نفاق کو نفاق کہا گیا)۔ ج: نَوَافِق۔
النَّافِقُ : چلتا ہوا۔ سُوْقٌ نَافِقَة چلتا ہوا بازار (ضد: کاسدۃ) سِلْعَةٌ نَافِقَةٌ : بازار میں چالو سامان۔
النَّفَاقُ : بازار کا چلن، سامان کا اٹھاؤ، مانگ، مقبولیت۔
النِّفَاقُ : ظاہر و باطن۔

النَّفَقُ : زمین یا پہاڑ کی سرنگ ، ج : اَنْفَاقٌ ۔
النَّفِقُ : جلد ختم اور منقطع ہو جانے والا۔
طَعَامٌ نَفِقٌ : جلد ختم ہو جانیوالا کھانا۔ فَرَسٌ نَفِقُ الْجَرْیِ : دوڑ کر جلد رک جانے والا گھوڑا۔
النُّفُقُ : (من النِّسَاءِ) خاوندوں میں مقبول و پسندیدہ عورتیں ۔
النَّفَقَةُ : خرچ ، خرچ کی جانے والی مال کی مقدار (۲) توشہ ، زادِ راہ (۳) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا ، کپڑا ، رہائش نقد اور بچوں کی پرورش ج: نَفَقَاتٌ و نِفَاقٌ ۔
النَّفَقَةُ الثَّابِتَةُ : مستقل خرچ ۔
النَّيْفَقُ : پاجامہ کا نیفہ یا پاجامہ کا ردمال (دونوں رانوں کے درمیان ڈھیلا کپڑا)
•نَفَلَ الرَّجُلُ ـُ نَفْلاً : قسم کھانا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو حق یا حصہ سے زائد عطیہ دینا ۔ جیسے : نَفَلَ القَائِدُ الجُنْدَ : کمانڈر کا فوجیوں کو مال غنیمت دینا (۲) تحفہ یا عطیہ دینا ۔
اَنْفَلَ فُلَانٌ : اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا ۔
ـــ لَهُ : کسی کے لئے قسم کھانا ۔
ـــ فُلَانًا : زائد حصہ دینا ۔
نَفَّلَ عن صَاحِبِهِ : دفاع کرنا ، حمایت کرنا ۔
ـــ فُلَانًا : حصہ سے بہت زیادہ دینا (۲) عطیہ یا تحفہ دینا ۔ نَفِّلُوا كُبَيْرَكُمْ : اپنے بڑے کو اس کے حصہ سے زائد دو (۳) قسم کھلانا حلف اٹھوانا ۔
اِنْتَفَلَ مِنَ الْاَمْرِ : کنارہ کش ہونا ، بری الذمہ ہونا ۔
ـــ الشَّیْءَ مِنْهُ : طلب کرنا ۔
تَنَفَّلَ المُصَلِّی : نوافل (فرائض سے زائد نمازیں) پڑھنا ۔
ـــ عَلٰی اَصْحَابِهِ : حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا (۲) عطیہ اور بخشش حاصل کرنے میں ساتھیوں سے بڑھ جانا
النَّافِلَةُ : حق یا مقررہ حصہ یا فرض سے زائد چیز (۲) نفل نماز ۔ ھو یُصَلِّی النَّافِلَةَ : وہ فرض کے علاوہ نفل نماز پڑھتا ہے ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ" (۳) مال غنیمت (۴) عطیہ ، بخشش (۵) پوتا ، بعض مفسرین نے آیت : وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۔ میں نافلہ سے مراد پوتا لیا ہے ۔
ج : نَوَافِلُ ۔
النَّفْلُ : شرعاً فرض و واجب کے علاوہ عمل یا نماز (۲) ٹھنڈک سردی ۔
النَّفَلُ : مال غنیمت (۲) عطیہ ، بخشش ، تحفہ ج : اَنْفَالٌ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پودا ۔
النُّفَلُ : قمری مہینہ کی چوتھی ، پانچویں اور چھٹی راتیں ۔
النَّوْفَلُ : سمندر ۔ رَجُلٌ نَوْفَلٌ : فیاض و سخی آدمی (۲) خوبصورت جوان
•النَّفْنَافُ : دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ (گہرا حصہ) (۲) دور ۔
النَّفْنَفُ : ہوا (۲) جنگل بیابان ۔
قَطَعْتُ نَفْنَفًا مِنَ الْاَرْضِ : میں نے دور دراز علاقہ کا سفر کیا (۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی ۔ بِئْرٌ بَعِيدَةُ النَّفْنَفِ : گہرا کنواں (جس کی من اور تل میں کافی فاصلہ ہو) ج : نَفَانِفُ ، نَفَانِفُ الدَّارِ : اطرافِ خانہ ، گردو پیش ۔
•نَفِهَ ـَ نُفُوهًا : بزدل اور کمزور ہونا ۔ هو نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ و هو مَنْفُوهٌ ج: مَنْفُوهُونَ
ـــ الحَيَوَانُ : جانور کا سرکشی کے بعد سدھ جانا ، قابو میں ہو جانا ۔
نَفِهَتْ نَفْسُ فُلَانٍ ـَ نَفَهًا : تھکا ماندہ ہونا ، طبیعت کا سست و اکتایا ہوا ہونا ۔ هو نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ ۔
اَنْفَهَ لِفُلَانٍ مِنْ مَالِهِ : کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا ۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو تھکا دینا ۔
نَفَّهَ الدَّابَّةَ : اَنْفَهَهَا ۔
اِسْتَنْفَهَ فُلَانٌ : آرام کرنا ۔
نَفَاهُ ـُ نَفْوًا : برطرف کرنا ، دور کرنا ۔
•نَفَی الشَّیْءَ ـِ نَفْيًا : ہٹانا ، دور کرنا ، برطرف کرنا ۔
ـــ الحَاكِمُ فُلَانًا : جلاوطن کرنا ، شہر یا ملک سے نکال دینا ۔
ـــ الحَصٰی عَنِ الطَّرِيقِ : راستہ سے کنکریاں ہٹانا ۔
ـــ السَّيْلُ الغُثَاءَ : سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہالے جانا ۔
ـــ الشَّیْءَ : انکار کرنا ، تردید کرنا ، برات ظاہر کرنا (۲) تسلیم نہ کرنا
ـــ الفِعْلَ : فعل کی نفی کرنا ۔
نَفَتِ السَّحَابَةُ مَاءَهَا : بادل

کا پانی برسانا۔

نَفَت الرِّيحُ التُّرَابَ نَفْيًا و نَفَيَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔

—التُّہْمَةَ عن نَفْسِه: اپنی صفائی کرنا، الزام کی تردید کرنا۔

نَافَاهُ: کسی بات کے منافی ہونا، برعکس ہونا، برخلاف ہونا۔ هٰذه القَضِيَّةُ تُنَافِي تلك۔

اِنْتَفَى: دور ہونا، ہٹنا۔ نَفَاهُ فَانْتَفَى: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔

—الرَّجُلُ: جلاوطن کر دیا جانا، شہر یا ملک سے باہر نکال دیا جانا

—شَعْرُهُ: بال جھڑنا، گرنا۔

—الشَّجَرُ من الوَادِي: وادی کے درخت ختم ہو جانا یا کٹ جانا۔

—من الشَّيْءِ: بچ نکلنا، بری الذمہ ہو جانا۔

—الشَّيْءُ: زائل ہونا، انکار ہو جانا، باقی نہ رہنا، منتفی ہو جانا۔

—الفِعْلُ: فعل کی نفی ہونا۔

تَنَافَت الأَحْكَامُ أو الآرَاءُ: احکام و آراء میں اختلاف و تعارض ہونا، ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

التَّنَافِي: تعارض، تضاد۔

المُتَنَافِي مع شَيْءٍ: بے جوڑ۔

المُنَافَاةُ: تعارض، اختلاف۔

المُنَافَاةُ للشَّيْءِ: کسی چیز کے منافی ہونا۔

المَنْفَى: جلاوطنی کا مقام ج: مَنَافٍ۔

المُنَافِي: برعکس، مخالف۔

النَّافِي: منکر، تردید کنندہ۔

النُّفَايَةُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز (۲) باقی ماندہ چیز۔

نُفَايَةُ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نُفَايَاتُ القَوْمِ: معمولی اور گھٹیا لوگ

النَّفْيُ: (ایجاب و اثبات کی ضد) انکار (۲) تردید (۳) نفی (۴) جلاوطنی۔ أَدَوَاتُ النَّفْيِ: علم النحو میں ان کلمات کو کہتے ہیں جو خبر کے عدم وقوع پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے: لا، ما، لم، إن، لَيْسَ، غير۔

عُقُوبَةُ النَّفْيِ: جلاوطنی کی سزا۔

النَّفَيَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی (۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔

النِّفْيَةُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان جس پر گوشت اور پنیر وغیرہ کو دھوپ میں سکھاتے ہیں۔

النُّفْيَةُ: باقیماندہ چیز (۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے ج: نُفًى

النَّفِيُّ: ردی، پھینکی ہوئی چیز (۲) جلاوطن کیا ہوا (۳) انکار کیا ہوا (۴) مثبت کی ضد منفی۔

نَفِيُّ الرِّيحِ: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑ کر جمع ہونے والی مٹی۔

نَفِيُّ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نَفِيُّ الرَّحَى: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔

نَفِيُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔

نَفِيُّ الجَيْشِ: لشکر سے ایک طرف ہو جانے والے کچھ لوگ۔

فُلَانٌ نَفِيٌّ: نامعلوم النسب جس کے بیٹا ہونے کا باپ انکار کرے۔

أَتَانِي نَفِيُّكُمْ: تمہاری دھمکی ہمیں پہنچی۔

ن ــــ ق

نَقَبَ فُلَانٌ فی الأَرْضِ ـُ نَقْبًا: جانا، گھومنا، سفر کرنا۔

—عن الشَّيْءِ: کھوج لگانا، تلاش کرنا۔

—الجِلْدَ والجِدَارَ ونحوَهما: کھال یا دیوار میں سوراخ کرنا۔ نَقَبَت النَّكْبَةُ فُلَانًا: فلاں پر زبردست آفت آئی۔

—الثَّوْبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔

نَقِبَ الشَّيْءُ ـَ نَقَبًا: پھٹنا، دھجیاں اور چیتھڑے ہو جانا۔

—البَعِيرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔

نَقُبَ علی القَوْمِ ـُ نَقَابَةً: قوم کی نگرانی کرنا، ان کا محافظ ہونا۔

نَاقَبَ فُلَانًا نِقَابًا ومُنَاقَبَةً: کسی کے آمنے سامنے ہونا، روبرو ہونا (۲) اچانک (بلا تعین وقت) ملاقات ہو جانا۔ لَقِيتُهُ نِقَابًا: میری اس سے اچانک ملاقات ہوگئی (۲) اپنی خاندانی خوبیوں پر کسی کے سامنے فخر کرنا۔ کہتے ہیں: نَاقَبَهُ فَنَقَبَهُ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔

نَقَّبَ: بہت کھود کرید کرنا، تلاش و جستجو کرنا۔

—فی البِلَادِ: ملک یا شہروں میں خوب گھومنا پھرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَقَّبُوا فی البِلَادِ هل من مَحِيصٍ"، وہ ملکوں میں گھومے تو کیا ان کو کوئی جائے فرار

ملی؟ (نہیں ملی)۔

نَقَّبَ عن الشئ: کسی چیز کی خوب تحقیق اور چھان بین کرنا۔

انتقبت المرأۃُ: نقاب اوڑھنا۔

تَنَقَّبَت المَرْأَۃُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔

التَّنْقِیبُ: تلاش وجستجو، کھوج، کھود کرید، تحقیق۔

المَنْقَبُ: پہاڑ کا تنگ راستہ، درّہ (۲) تلاش وکرید کی جگہ۔

المِنْقَبُ: دیوار میں نقب لگانے یا کھال میں سوراخ کرنے کا اوزار (۲) نشتر۔

رَجُلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی یا ماہر، متلاشی، محقق، ہر بات کی کرید کرنے والا۔

المَنْقَبَۃُ: دو گھروں کے درمیان ناقابلِ گزر تنگ راستہ (۲) خاندانی خوبی عمدہ اخلاق واوصاف (۳) شریفانہ فعل ج: مَنَاقِبُ۔

المِنْقَبَۃُ: المِنْقَبُ۔

النَّاقِبُ: نقب زن (۲) تلاش کنندہ۔

النَّاقِبَۃُ: پہلو کا پھوڑا یا ناسور۔

النِّقَابُ: ذہین ومحقق عالم (۲) عورت کا نقاب (جو چہرہ ڈھانکنے کے لئے ناک کی پھنگی پر رہتا ہے)۔ ج: نُقُبٌ (۳) پیٹ۔ کہتے ہیں: هما فَرْخَانِ فی نِقَابٍ: وہ ایک شکل کے دو جوڑے ہیں۔

النِّقَابَۃُ: نگرانی، دیکھ بھال، (۲) منصبِ نقیب (محافظِ جماعت یا صدر) (۳) کسی مخصوص جماعت کے امور کی دیکھ بھال اور اس کے انتظام کے لئے منتخب ہیئت اجتماعی، جیسے وکلاء یا انجینیروں یا طبیبوں وغیرہ کی جماعت، انجمن، یونین، ایسوسی ایشن۔

النِّقَابِیٌّ: یونین سے متعلق۔

النَّقَّابُ: بڑا کھوجی، بڑا محقق (۲) کان کن (زمین میں کان نکالنے والا)۔

النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ میں کیا ہوا سوراخ ج: أَنْقَابٌ و نِقَابٌ۔

النُّقْبَۃُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ، غرارہ نما عورتوں کے پہننے کا کپڑا (۲) کھجلی ج: نُقَبٌ۔ کہتے ہیں: هو یَضَعُ الهِنَاءَ مَوَاضِعَ النُّقَبِ۔ (وہ قطران خارش کی جگہوں پر لگاتا ہے) وہ ماہر اور تجربہ کار ہے (۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔ جَلَوْتُ سَیْفِی مِن نُقْبَتِهِ: میں نے تلوار سے زنگ کا اثر (نشان) صاف کردیا۔ إِنَّ عَلَیهِ نُقْبَۃً مِن سَوَادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔ فُلَانٌ حَسَنُ النُّقْبَۃِ: فلاں خوش رنگ اور خوب رو ہے۔

النِّقْبَۃُ: نقاب کی ہیئت، نقاب ڈالنے کا طرز وانداز ج: نِقَبٌ۔

النَّقِیبُ: بانسری (۲) ترازو کی زبان (۳) صدر یونین، محافظ ونگراں، افسر اعلیٰ (۴) فوج کا کیپٹن (۵) چودھری، قبیلہ کا ذمہ دار سردار: قرآن پاک میں ہے: "وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیبًا"۔ ج: نُقَبَاءُ۔

نَقِیبُ الأَشْرَافِ: سرداروں کی یونین کا صدر۔

نَقِیبُ الكلیۃ او الجامعۃ: ڈین (صدر شعبہ)۔

نَقِیبُ المُحَامِین: صدر انجمن وکلاء۔

النَّقِیبَۃُ: طبیعت، مزاج (۲) مشورہ هو مَیْمُونُ النَّقِیبَۃِ: اس کا مشورہ مبارک ہوتا ہے (۳) رائے۔ مَالَهُ نَقِیبَۃٌ: اس میں قوت رائے نہیں، کوئی رائے نہیں (۴) عقل (۵) روح، جان۔

• نَقَثَ العَظْمَ ـُ نَقْثًا: ہڈی کو گودے سے الگ کرنا۔

• نَقَثَ فُلَانٌ فی السیر نَقْثًا: تیز چلنا۔

ـــ فی الأَمْرِ: کام میں عجلت کرنا، تیزی سے انجام دینا۔

ـــ عن الشَّئ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔

ـــ الأَرْضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔

نَقَّثَ فُلَانٌ فی السیر او الأَمْرِ: چلنے یا کام میں جلدی کرنا۔

ـــ الشَّئَ: منتقل کرنا۔

انْتَقَثَ: نَقَثَ۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔

ـــ الشئَ المَدْفُونَ: دبی ہوئی چیز نکالنے کے لئے زمین کھودنا۔

ـــ فُلَانًا بالكلام: کسی کو باتوں سے تکلیف پہنچانا۔

تَنَقَّثَ فُلَانٌ فی السَّیْرِ او الأَمْرِ: نَقَثَ۔

ـــ فُلَانًا: اپنی طرف مائل کرنا، اپنا ہمدرد بنانا، کسی سے رحم وشفقت چاہنا۔

ـــ ضَیْعَتَهُ: جائداد کی نگرانی کرنا۔

نَقَاثِ: بجو کا نام۔

النَّقْثُ: چغلخوری۔

• نَقَحَ الشَّيْءَ ـَـ نَقْحًا: صاف کرنا، خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا
— العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— العُودَ: شاخ کو چھیل کر صاف کرنا لکڑی کو چھیلنا۔
— الجِذْعَ: تنہ کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
— الکلامَ او الکتابَ: کلام یا کتاب کو درست کرنا، اغلاط و نقائص دور کرنا، صاف ستھرا کرنا
نَاقَحَہُ: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
نَقَّحَ: خوب صاف کرنا۔
— الکلامَ او الکتابَ: اصلاح کرنا، درست کرنا، نکھارنا، منقح کرنا، زوائد و نقائص سے پاک کرنا۔
نَقَّحَتْہُ السِّنُونَ: مرورِ زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْتَقَحَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
تَنَقَّحَ شَحْمُ النَّاقَۃِ: اونٹنی کی چربی کم ہونا۔
التَّنْقِيحُ: وضاحت و اصلاح، نکھار۔
المُنَقَّحُ: مہذب، صاف ستھرا (۲) درست اصلاح کردہ۔ رَجُلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔ طَبْعَۃٌ مِنَ الکتابِ مُنَقَّحَۃٌ: کتاب کا تنقیح شدہ اڈیشن۔
النَّقَحُ: موسم گرما کا سفید بادل۔
النِّقْحُ: تجربہ کار عالم۔ اِنَّہُ لَنِقْحٌ: وہ واقعی تجربہ کار عالم ہے۔
النَّقَحُ: خالص اور صاف ریت۔
• نَقَخَ رَأْسَہُ بالعَصَا ـُـ نَقْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔
— المُخَّ مِنَ العَظْمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— اِلْمَاءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کرنا۔
اِنْتَقَخَ المُخَّ من العَظْمِ: گودا نکالنا۔
الاَنْقَخُ: کم زور دماغ، کم عقل۔
ظَلِيمٌ اَنْقَخُ: کم عقل شتر مرغ (نر)۔
النُّقَاخُ: ہر خالص چیز، خلاصہ، جوہر (۲) خالص و شیریں پانی (۳) ایسی جگہ سے نکالا ہوا بہت پانی جہاں اس کا وجود نہ ہو (۴) سکون و اطمینان کی نیند۔
النَّقْنَخَۃُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّقَاخُ: گدی کا اگلا حصہ۔
• نَقَدَ الشَّيْءَ ـُـ نَقْدًا: پرکھنا، کسی چیز پر مار کر کھرا کھوٹا جانچنا۔
— الطَّائِرُ الفَخَّ: پرندے کا پھندے میں چونچ مارنا۔
— رَأْسَہُ بالاِصْبَعِ: سر پر انگلی مارنا۔
— الدَّرَاهِمَ و نَحْوَهَا نَقْدًا و تَنْقَادًا: درہم وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
— النَّثْرَ او الشِّعْرَ: نثر و نظم پر تنقید کرنا (عیوب و محاسن بیان کرنا)
— النَّاسَ: لوگوں پر تنقید کرنا، ان کے عیوب ظاہر کرنا، غیبت کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
— الحَيَّۃُ فُلاَنًا: سانپ کا ڈسنا
— الشَّيْءَ و الیہ ببصرہ نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو، نظر بچا کر دیکھنا۔
— فُلاَنًا الدَّرَاهِمَ نَقْدًا و تَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا
نَقَدَ فُلاَنًا الثَّمَنَ، ولہ الثَّمَنَ: کسی کو نقد (ہاتھ کے ہاتھ) قیمت دینا۔
نَقِدَ الشَّيْءُ ـَـ نَقَدًا: خراب ہو جانا۔
— الضِّرْسُ او القَرْنُ: ڈاڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا، کھوکھلا ہو کر جھڑنا۔
— الحَافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
— الجِذْعُ: تنہ کو دیمک لگنا۔
هُوَ نَقِدٌ و نَقَدٌ۔
اَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اگنا
نَاقَدَہُ: کسی سے بحث کرنا، جھگڑنا
اُنْتُقِدَ الوَلَدُ: جوان ہونا۔
— الدَّرَاهِمَ: وصول کرنا (۲) پرکھ کر کھوٹے (سکے) نکال دینا، اچھے لے لینا۔
— الشِّعْرَ علی قَائِلِہ: شاعر کے شعر میں عیب نکالنا، تنقید کرنا۔
— فُلاَنًا او کلاَمًا: تنقید کرنا، نکتہ چینی کرنا، آوازہ کسنا، عیوب ظاہر کرنا۔
— الاَرْضُ الجِذْعَ: درخت کے تنہ کو دیمک کا کھوکھلا کر دینا۔
تَنَاقَدَ و تَنَقَّدَ الدَّرَاهِمَ و غيرَها: درہم اور سکوں کو پرکھنا۔
الاَنْقَدُ: کچھوا (۲) سیہی۔ کہاوت ہے: هُوَ اَسْرَی مِنْ اَنْقَدَ: وہ سیہی سے زیادہ رات کو چلتا ہے (سیہی رات بھر نہیں سوتا) اسی طرح کہتے ہیں: بَاتَ بِلَيْلِ اَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الاِنْقَدَانُ: کچھوا۔
الاِنْتِقَادُ: تنقید، نکتہ چینی، اعتراض۔
المِنْقَادُ: چونچ۔

المِنْقَدَةُ: اخروٹ توڑنے کا آلہ (۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا ج: مَنَاقِدُ۔
النَّاقِدُ: نکتہ چیں، تنقید کنندہ، معترض (۲) جانچ پڑتال کرنے والا، پرکھنے والا ج: نُقَّاد و نَقَدَةٌ۔
النَّاقِدُ الفَنِّيُّ: فنی نقاد۔
النَّقْدُ: نقد (خلاف النَّسِيئَة: ادھار) (۲) کرنسی، سکہ، رقم، روپیہ پیسہ۔ نَقْدٌ جَيِّدٌ کھرا سکہ۔ نَقْدٌ زَيْفٌ: کھوٹا سکہ ج: نُقُودٌ (۳) تنقید (۴) نکتہ چینی (۵) فن تنقید جس کے ذریعہ کلام کے حسن و قبح کو معلوم کیا جاتا ہے۔
النَّقْدُ البَنَّاءُ: تعمیری تنقید۔
النَّقْدُ البَرِيءُ: صالح تنقید۔
النَّقْدُ الجَارِحُ: جارحانہ تنقید۔
النَّقْدُ اللاذع: چبھتی ہوئی تنقید۔
النَّقْدُ الصَّغِيرُ: چھوٹا سکہ۔
النَّقْدُ المُتَدَاوَلُ: سکہ رائج الوقت
النَّقْدُ المُسْتَخْدَم: رائج سکہ۔
النَّقْدُ الأَجْنَبِيُّ: غیر ملکی کرنسی۔
وَرَقُ النَّقْدِ: کرنسی نوٹ۔
النِّقْدُ: کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا، کم اٹھان والا۔
النَّقَدُ: ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں (۲) چھوٹی بھیڑ بکریاں، بدشکل اور چھوٹے پاؤں والی بھیڑ بکریاں جو بحرین میں ہوتی ہیں۔ واحد: نَقَدَةٌ ج: نِقَادٌ و نِقَادَةٌ (۳) نچلے درجہ کے لوگ۔
النِّقْدَةُ: دیکھئے: کَرَوْیَا۔
النَّقَّادُ: سکوں کی جانچ پڑتال کرنیوالا (۲) زبردست ناقد، بڑا معترض بڑا نکتہ چیں (۳) ماہر فن تنقید، بکریوں کا چرواہا یا مالک۔

• نَقِذَ ـــ نَقَذًا: نجات پانا، چھٹکارا پانا، جان بچنا۔ أَنْقَذْتُهُ فَنَقِذَ: میں نے اس کی جان بچائی وہ بچ گیا۔
أَنْقَذَهُ: جان بچانا، چھڑانا، نجات دلانا، چھٹکارا دلانا۔
ـــ الشَّيْءَ منه: کسی کے قبضہ سے کوئی چیز چھڑا لینا۔
ـــ الأَزْمَةَ و نحوها: بحران وغیرہ ختم کرنا۔
ـــ سُمْعَةَ فُلَانٍ: کسی کی لاج رکھنا۔
ـــ المَوْقِفَ: پوزیشن بچانا، سنبھالنا صورت حال سے نمٹنا، معاملہ سلجھانا۔
نَاقَذَهُ: أَنْقَذَهُ۔
تَنَقَّذَهُ: أَنْقَذَهُ۔
ـــ منه الحَدِيثَ: حدیث معلوم کرنا، حاصل کرنا، استخراج کرنا۔
اسْتَنْقَذَهُ: چھڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ منه" اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو وہ اسے اس مکھی سے چھڑا نہیں سکتے۔ (۲) حق وغیرہ حاصل کرنا۔
الإِنْقَاذُ: نجات دہندگی۔
الأَنْقَذُ: سیہی۔
النَّقَذُ: سلامتی، نجات۔ نَقَذًا لك: تم سلامت رہو۔
النَّقَذُ: چھڑائی ہوئی چیز، قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔ فَرَسٌ نَقَذٌ: کسی کے پاس سے لیا ہوا گھوڑا۔
مَالَهُ شَقَذٌ و لا نَقَذٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
النَّقِيذُ: دشمن کے قبضہ سے چھڑایا ہوا مال ج: نَقَائِذُ۔
النَّقِيذَةُ: النَّقِيذُ۔ هو نَقِيذَةُ بُؤْسٍ: اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔ (۲) زرہ ج: نَقَائِذُ۔

• نَقَرَ عن الأَمْرِ ـــ نَقْرًا: کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا۔
ـــ فی الحَجَرِ: پتھر پر لکھنا، حروف کندہ کرنا۔
ـــ فی صَلَاتِهِ: نماز میں جلدی کرنا، ہلکا اور مختصر کرنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ صلى الله عليه وسلم نَهَى عن نَقْرَةِ الغُرَابِ": کوے کے ٹھونگ مارنے کی طرح (عجلت کے ساتھ) سجدہ کرنے سے منع فرمایا۔
ـــ بِلِسَانِهِ: آواز نکالنا، منہ سے سیٹی بجانا۔
ـــ بالدَّابَّةِ: چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: لوگوں کے درمیان سے کسی کو آواز دے کر بلانا۔
ـــ فی الصُّورِ: بگل بجانا، نفیری بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے: فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ (ناقور: صور)۔
ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری پر مارنا، چوٹ لگانا، کھٹکھٹانا۔ جیسے: نَقَرَ رَأْسَهُ بِإِصْبَعِهِ: اس کے سر پر انگلی سے چوٹ لگائی، ٹھونگ ماری۔

نَقَرَ الدُّفَّ والعُوْدَ: ڈھول یا سارنگی بجانا۔
— السَّهْمُ الهَدَفَ: تیر کا نشانہ پر لگ کر رک جانا (پار نہ ہونا)
— الطَّائِرُ الحَبَّ: پرندے کا دانے چگنا (چونچ سے اٹھانا)۔
— شَيْئًا من الطَّعَام: انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔
— الشيءَ: کدال یا چھینی سے کھودنا (۲) چونچ سے کھودنا۔
— النَّقَّارُ الخَشَبَ: چوب تراش کا لکڑی پر کھدائی کرنا۔
— الخَيْلُ الأرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا (سموں کو مارنا)۔
— فُلَانًا: غیبت کرنا، عیب لگانا۔
— الطَّائِرُ البَيْضَةَ عن الفَرْخِ: بچہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈے پر چونچ مارنا۔
نَقِرَ فُلَانٌ ـَ نَقَرًا: غریب ہو جانا
— الشَّاةُ: بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔
— عليه: کسی پر خفا ہونا۔ هو نَقِرٌ وهي نَقِرَةٌ۔
اَنْقَرَ عنه: کسی کو چھوڑ دینا، رک جانا۔ ضَرَبَهُ فَمَا اَنْقَرَ عنه حتى قَتَلَهُ: اس نے اس کی پٹائی کی اور جب تک وہ مر نہیں گیا اس کو نہ چھوڑا۔
نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً و نِقَارًا: کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔
نَقَّرَ الطَّائِرُ فی الموضعِ: پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔
— باسمِ فُلَانٍ: لوگوں میں کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔
— الشيءَ وعنه: کسی چیز کی تلاش و تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

اَنْتَقَرَ الشيءَ: حقیر سمجھنا، نگاہ میں نہ لانا۔
— الشيءَ وعنه: چھان بین کرنا۔
— الشيءَ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔
— فی الدَّعْوَةِ الی الوَلِيْمَةِ: دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔
— الرَّجُلَ وبالرَّجُلِ: دعوت میں قبیلہ یا جماعت کے کسی خاص فرد کو بلانا۔
— السَّيلُ نُقَرًا فَاحْتَبَسَتْ فيها الماءُ: سیلاب کا زمین میں پانی سے بھرے ہوئے جگہ جگہ گڑھے چھوڑنا۔
تَنَقَّرَ الشيءَ: تلاش کرنا، کرید کرنا۔
— علَى الأهْلِ والمَالِ: مال یا اہل خانہ کے لئے بددعا کرنا۔
الأُنْقُوْرُ: گٹھلی کا گڑھا۔
المِنْقَارُ: پرندہ کی چونچ ج: مَنَاقِير (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی، پتھر تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی میں سوراخ کرنے یا لکڑی چھیلنے کی دستہ دار چھینی (نجاروں کی اصطلاح میں چورسی) (۴) جوتے کی نوک۔
المِنْقَرُ: کدال ج: مَنَاقِرُ۔
المُنْقُرُ: شراب رکھنے کا لکڑی کا پیالہ (۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منھ کا کنواں ج: مَنَاقِير (خلاف قیاس)۔
مُنْقَرٌ ومُنْتَقِرُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھوں والا۔
المُنْتَقِرُ: بہت ترش دودھ۔
النَّاقِرُ: نشانہ پر لگنے والا تیر ج: نَوَاقِر۔
اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُهُ: اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔

النَّاقِرَةُ: صحیح دلیل ج: نَوَاقِرُ۔
اَتَتْنِی عنه نَوَاقِرُ: اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے میں آئیں۔
اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُ فُلَانٍ: فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔
النَّاقُوْرُ: صور، نرسنگھا یا سینگ نما چیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے۔ بگل۔ نَفَخَ فی النَّاقُوْرِ: بگل بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا نُقِرَ فی النَّاقُوْرِ" ج: نَوَاقِير۔
النُّقَارَةُ: جو چونچ بھر (دانہ) (۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے، پتھر کا چورہ، لکڑی کا برادہ۔ مَاتَرَكَ عِنْدِی نُقَارَةً الا انْتَقَرَها: اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہیں رہا۔
النِّقَارَةُ: سنگ تراشی، چوب تراشی (۲) نقاشی، پتھر یا لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے کا پیشہ۔
النَّقْرُ: زوردار چوٹ (جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے) (۲) چٹکی بجانے کی آواز۔
النَّقْرُ: گٹھلی کا گڑھا۔
النَّقْرُ: غریب و فقیر۔ مَالَه بمَوْضِعِ كَذَا نَقْرٌ: فلاں جگہ فلاں آدمی کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔
النَّقْرُ: کہتے ہیں: اَعُوْذُ باللهِ من العَقْرِ والنَّقْرِ: میں کہنہ بیماری اور ضیاع مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
النَّقَرَى: عیب (۲) مذمت (۳) خصوصی دعوت۔ اِنَّ المُولِمَ مَنَّالَایَدْعُ النَّقَرَى: ہمارے میں سے کوئی دعوت کرنے والا مخصوص لوگوں

کو مدعو نہیں کرتا۔ (سب کو دعوت دیتا ہے)۔

النِّقْرَةُ: جھڑپ، تکرار، جھگڑا۔ بَيْنَهُمَا نِقْرَةٌ: ان دونوں میں جھگڑا ہے۔

النُّقْرَةُ: زمین وغیرہ میں چھوٹا گول گڑھا نُقْرَةُ القَفَا: دماغ کے آخر اور گدی سے اوپر کا گڑھا (۲) آنکھ کا گڑھا (۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ، گھونسلا ج: نُقَرٌ وَنِقَارٌ (۴) سونے اور چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا ج: نِقَارٌ۔

النُّقَرَةُ: مویشی کے پیروں کی بیماری۔

النَّقَّارُ: بہت چونچیں یا ٹھونگیں مارنیوالا رَجُلٌ نَقَّارٌ: کھوجی آدمی جو چیزوں کی بہت تحقیق اور چھان بین کرنے کا عادی یا ماہر ہو، محقق (۲) سنگ تراش (پتھروں پر کھدائی کرنے والا)، (۳) چوب تراش (لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والا) (۴) لگاموں اور رکابوں کا نقاش۔

النَّقَّارَةُ: بڑا ڈھول۔

النَّقِيرُ: کھدائی کیا ہوا یا تراشا ہوا پتھر یا لکڑی وغیرہ (۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں (۳) پیالہ نما گڑھا کی ہوئی لکڑی جس میں کھجور کی شراب بنائی جاتی ہے یا بھری جاتی ہے (۴) کھجور کی گٹھلی کا گڑھا (۵) معمولی اور کمزور چیز کے لئے بطور مثل مشہور ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا"، ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی (۶) غریب و مفلس۔ ج: أَنْقِرَة

النَّقِيرَةُ: چھوٹی کشتی۔

• نَقْرَدَ فِي المَكَانِ: لمبا قیام کرنا۔

المُنَقْرِدُ: لمبا قیام کرنے والا۔ مَا لَكَ مُنَقْرِدًا: کیا بات ہے تم نے اتنا لمبا قیام کیوں کیا۔

• النِّقْرِسُ: نقرس (پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے۔ اس کا نام داء الملوک بھی ہے (۲) ہلاکت (۳) بڑی مصیبت ج: نَقَارِسُ۔

النِّقْرِدِيس: ماہر راہبر (۲) ہوشیار و حاذق طبیب (۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔

• نَقْرَشَ الشَّيْءَ: کھسوٹنا، خراش لگانا (۲) سجانا (۳) ہلانا (۴) تہ تک پہنچنا، چھان بین کرنا۔

النَّقْرَشَةُ: سجاوٹ، ٹیپ ٹاپ (۲) احساس خفی۔

• نَقَزَ الظَّبْيُ وغَيْرُهُ فِي عَدْوِهِ ـِ نَقْزًا وَنَقَزَانًا: ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔

ــــ الشَّيْءَ عَنْهُ: دفع کرنا، ہٹانا

أَنْقَزَ فُلَانٌ: خراب چیز یا ردی مال چھانٹ کر لینا (۲) صاف و شیریں پانی پینے کا عادی ہونا (۳) نُقَاز کے بیمار مویشی والا ہونا

ــــ عَنِ الشَّيْءِ: رکنا، چھوڑنا۔

ــــ عَدْوَهُ: دشمن کو تیزی سے مار ڈالنا۔

نَقَّزَهُ: اچھالنا، کدانا، نچانا۔ نَقَّزَتِ المَرْأَةُ صَبِيَّهَا۔

أُنْتُقِزَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کو نقاز کی بیماری ہونا۔

ــــ لِفُلَانٍ مَالَهُ: کسی کو ردی مال چھانٹ کر دینا۔

المَنْقُوزُ: نُقَاز کا مریض۔

النَّاقِزُ: معمولی، گھٹیا۔ عَطَاءٌ نَاقِزٌ وذُو نَاقِزٍ: گھٹیا قسم کا عطیہ۔

النَّاقِزَةُ: چوپائے کی ایک ٹانگ ج: نَوَاقِزُ۔

النُّقَازُ: طاعون کی طرح جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔

النَّقَزُ: گھٹیا لوگ، گھٹیا مال۔ أَعْطَاهُ مِن نَقَزِ المَالِ: اسے گھٹیا مال دیا (۲) لقب۔

النَّقْزُ: صاف و شیریں پانی۔

النِّقْزُ: صاف و شیریں پانی (۲) کنواں۔

النُّقَّازُ: چڑیا، چھوٹی چڑیا ج: نَقَاقِيزُ

• نَقَسَ النَّاقُوسُ ـُ نَقْسًا: ناقوس (سنکھ یا گھنٹے) کا بجنا۔

ــــ فُلَانٌ: سنکھ (ناقوس) بجانا۔ نَقَسَ بِالنَّاقُوسِ۔

ــــ الشَّرَابُ: مشروب کا کھٹا ہونا۔

ــــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا

ــــ فُلَانًا: عیب لگانا، مطعون کرنا۔

نَاقَسَهُ: کسی کی عیب گیری کرنا، عیوب و نقائص نکالنا۔ بَيْنَهُمَا مُنَافَسَةٌ ومُنَاقَسَةٌ: ان دونوں میں مقابلہ اور مخالفت ہے۔

نَقَّسَ فُلَانًا: کسی کو بہت مطعون کرنا

ــــ القَوْمَ بِنَاقُوسِهِ: ناقوس بجا کر اپنے آدمیوں کو بلانا۔

ــــ الدَّوَاةَ: دوات میں سیاہی ڈالنا

النَّاقُوسُ: نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں (۲) ہندوؤں کے پوجا کے وقت بجانے کا سنکھ ج: نَوَاقِيسُ۔

النِّقَاسَةُ: عیب و تمسخر، مخول۔

النَّقْسُ: ایک قسم کا ناقوس ج: نُقُوسٌ (۲) کھجلی، خارش۔

النِّقْسُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی ج: أَنْقَاسٌ وأَنْقُسٌ۔

النَّقِسُ: عیب گیر، عیب جو۔

• نَقَشَ الشَّيْءَ ـُ نَقْشًا: کسی چیز

کو ڈھونڈ کر نکالنا۔

نَقَشَ الشَّوْکَۃَ بِالْمِنْقَاشِ: چمٹی سے کانٹا پکڑ کر نکالنا۔

— الحَقَّ من فلانٍ: حق وصول کرنا۔

— الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔

— مَرْبِضَ الغَنَم: بکریوں کے باڑہ کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔ حدیث میں ہے: "اسْتَوْصُوا بِالْمِعْزَى خَيْرًا فَإِنَّهُ مَالٌ رَقِيقٌ وَانْقُشُوا لَهُ عَطَنَهُ" تم بکریوں کے لئے بھلائی کا کام کرو کیونکہ وہ نازک مال ہیں اور ان کے باڑے (رہنے کی جگہ) کو تکلیف دہ چیزوں سے صاف رکھو۔

— الشَّیْءَ: رنگوں سے سجانا، پھول پتیاں بنانا، بیل بوٹے بنانا۔

— الرَّحَی: چکی راہنا، چکی کے پتھر کو چھینی سے کھردرا کرنا۔

— العِذْقَ: کھجور کے خوشوں کو رطب تیار کرنے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔

نُقِشَ العِذْقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکتے پیدا ہونا۔ فالعِذْقُ منقوش

أَنْقَشَ: رطب (پختہ کھجور) کھانے کا عادی ہونا (۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔

نَاقَشَہُ مُنَاقَشَۃً وَنِقَاشًا

نَاقَشَہُ الحِسَابَ وَنَاقَشَہُ فِی الحِسَاب: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا، مکمل اور تفصیلی حساب لینا، حساب میں تبادلۂ خیال کرنا۔

— المَسْأَلَۃَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا

نَقَّشَہُ: رنگوں سے آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، بیل بوٹے دار بنانا۔

اِنْتَقَشَ فُلَانٌ فِی فَصِّہ: نقاش سے نگینہ پر نقش بنوانا، نام وغیرہ کندہ کرانا۔

— الشَّیْءَ: نکالنا، پسند کرنا۔

— منہ جَمِیعَ حَقِّہ: پورا حق لینا۔

المُنَاقَشَۃُ: بحث، جھڑپ، مباحثہ، مذاکرہ۔

مُنَاقَشَۃٌ حَادَّۃٌ: گرما گرم بحث۔

المِنْقَاشُ: آلۂ نقاشی (برش چھینی وغیرہ) ج: مَنَاقِشُ۔

اسْتَخْرَجْتُ منہ حَقِّی بِالْمَنَاقِیشِ: میں نے بڑی دقتوں کے ساتھ اس سے اپنا حق وصول کیا۔

المُنَقَّشُ وَالمَنْقُوشُ: نقشین

المَنْقُوشُ: پکی کھجور جسے پکانے کے لئے کانٹا چبھایا جائے۔

المَنْقُوشَۃُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔

النِّقَاشَۃُ: پیشۂ نقاشی، نقش نگاری اور کندہ کرنے کا کام۔

النِّقَاشُ: لفظی تکرار، بحث۔

النَّقْشُ: اثر، نشان (۲) نقش (۳) پھول پتی (۴) کندہ کیا ہوا نام یا پھول وغیرہ۔ ذَهَبَ الرَّمَادُ حَتَّى مَا تَرَى لَہ نَقْشًا: راکھ اڑ گئی اب اس کا کوئی نشان بھی دکھائی نہیں دیتا (۵) پانی کا چھینٹا دیکر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور ج: نُقُوشٌ۔

النَّقَّاشُ: نقاش، نقش و نگار کرنیوالا نام وغیرہ کندہ کرنے والا، پینٹر، رنگ و روغن کرنے والا۔

النَّقِیشُ: مثل، مشابہ۔ هَذَا نَقِیشُ ذلك: یہ اس جیسا ہے مَالَہُ ضِدٌّ وَلَا نَقِیشٌ: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔

• نَقَصَ الشَّیْءُ ـُ نَقْصًا وَنُقْصَانًا: کم ہونا، گھٹنا (۲) گھٹیا ہونا۔

— العَقْلُ او الدِّینُ: عقل یا دین کا کمزور ہونا، ناقص ہونا۔

— الشَّیْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا" کیا یہ کافر نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (ارض کفر کم کرتے اور ارض ایمان بڑھاتے آرہے ہیں)۔

— فُلَانًا حَقَّہُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ ارشاد باری ہے: "ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا" پھر انہوں نے تمہارے حق میں کوئی کمی نہیں کی۔

— فُلَانًا نَقِیصَۃً: کسی میں عیب اور خامی نکالنا، برائی کرنا۔

— الشَّیْءُ فُلَانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا، کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: تَنْقُصُہُ الخِبْرَۃُ: اسے تجربہ نہیں ہے۔ یَنْقُصُكَ كَذَا: تمہارے اندر فلاں چیز کی کمی ہے۔

أَنْقَصَ الشَّیْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔

نَقَّصَ الشَّیْءَ: بہت کم کرنا، بہت گھٹانا

اِنْتَقَصَ الشَّیْءُ: کم ہونا، گھٹنا۔

— الشَّیْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔

— الحَقَّ: کسی کے حق کو کم سمجھنا، کسی کے حق کو پورا نہ دینا۔

— الثَّمَنَ: قیمت کم کرانا۔

انتقص فلانا: کسی میں عیب نکالنا، بدنام کرنا، بدگوئی کرنا۔

تناقص الشیءُ: بتدریج کم ہونا، کم ہوتے رہنا، کسی چیز کا گھٹتے رہنا۔

تنقص الشیءَ: تھوڑا تھوڑا لینا۔

— فلانا: کسی کو عیب لگانا، خامیاں نکالنا۔

استنقص الشیءَ: ناقص اور کم سمجھنا، خامی نکالنا، ناقص قرار دینا۔

— الثمنَ: قیمت کم کرانا۔

المنقصةُ: نقص، کمی (۲) خامی، عیب ج: مناقص۔

المناقصةُ: ٹھیکہ (جو دوسرے کے مقابلہ میں کم قیمت پر لیا جاتا ہے۔ جس کے لئے درخواست پیش کی جاتی ہے۔ (اسے ٹنڈر کہتے ہیں) اس کے مقابل مُزایدہ: نیلامی ہے جو زیادہ قیمت لگانے والے کے نام چھوڑی جاتی ہے۔

المتناقصُ: انحطاط پذیر، روز بروز گھٹتے رہنے والا۔

الناقصُ: کم (۲) گھٹیا (۳) نامکمل، ادھورا (۴) معیوب (۵) کمزور۔

النقصُ: کمی (۲) خامی، عیب (۳) فقدان، سامان وغیرہ کی کمی، قلت (۴) کمزوری انحطاط، گراوٹ (۵) اہل عروض کی اصطلاح کے مطابق بحر وافر میں مفاعلتن کے پانچویں حرف کو ساکن کرکے ساتویں حرف کو حذف کرنا یعنی اخیر سے نون حذف کرکے لام کو ساکن کرکے مفاعلتْ کہنا اور اس کے بعد اسے مفاعیلُ پر منتقل کرنا۔ ایسا صرف حشو کی شکل میں ہوتا ہے۔

النقصُ فی العقلِ والدین: عقلی یا مذہبی کمزوری۔

النُقصان: نقصان، کسی چیز میں سے کم ہونے والی مقدار، کمی، گھاٹا۔

النقیصةُ: النقصُ: بری خصلت عیب (۲) غیبت (۳) لوگوں پر طعن تشنیع ج: نقائص۔

• نقضَ الشیءَ ـــ نقضًا: بناکر توڑنا، بگاڑنا، ختم کرنا۔

— البناءَ: عمارت گرانا۔

— الحبلَ او الغزلَ: رسی یا دھاگوں کو بٹنے کے بعد تار تار کرنا، بل کھول دینا، ادھیڑ ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "ولا تکونوا کالتی نقضت غزلها من بعد قوة انکاثا" تم اس عورت کی طرح نہ ہو کہ جس نے اپنے سوت کو پختہ کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

— الیمینَ او العهدَ: قسم یا عہد و پیمان توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تنقضوا الایمان بعد توکیدها" نیز "الذین ینقضون عهد الله من بعد میثاقه" وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے پختہ عہد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

— ما ابرمه فلانٌ: کسی کا فلاں کے فیصلہ کو کالعدم کرنا، خلاف ورزی کرنا۔

— وترهُ: اپنا انتقام لینا۔

— الکماةُ وجهَ الارضِ: سانپ کی چھتری کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔

نقضَ الوضوءَ: وضو کو توڑ دینا، ختم کر دینا، پاکی ختم کرنا۔

— القرارَ او الحکمَ: تجویز یا فیصلہ منسوخ کرنا (۲) مخالفت کرنا

انقضَ النباتُ: زمین پھٹ کر پودہ اگنا۔

— الارضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا

— الاصبعُ و نحوُها: انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔

— الاصابعَ: انگلیاں چٹخانا۔

— الدجاجةُ عند البیض: انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا۔

— الشیءَ: کسی چیز میں سے آواز نکالنا

— الحملُ الظهرَ: لدے ہوئے سامان کا کمر کو بوجھل کرنا، کمر توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظهرک" ہم نے تمہارے اس بوجھ کو تم سے ہٹا دیا جس نے تمہاری پیٹھ جھکا دی تھی۔

ناقضَ فی قولِه مناقضةً ونقاضًا: متضاد بات کرنا (۲) مفہوم و مطلب کے برخلاف الفاظ بولنا۔

— غیرَہ: مخالفت کرنا، اعتراض کرنا

— الشاعرُ الشاعرَ: ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر نقد کرنا، اپنے اشعار میں رد کرنا۔

نقّضَ النباتُ: پودے اگنا۔

— النباتُ الارضَ: روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔

انتقض: بٹنے یا پختہ ہونے کے بعد ٹوٹ جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: انتقض الحبلُ وانتقض البناءُ۔

— الوضوءُ او الطهارةُ: وضو یا

طہارت زائل ہو جانا۔

اِنْتَقَضَ القَوْمُ علی السُّلْطَانِ: لوگوں کا سلطان کی اطاعت ختم کرنا، بغاوت کرنا

— الاَمْرُ بعدَ الْتِئَامِہِ: بات سدھرنے کے بعد بگڑ گئی۔

تَنَاقَضَ الشیئُ: ٹوٹ جانا۔

— القَوْلَانِ: دو باتوں کا متضاد ہونا، ایک دوسرے کے برخلاف ہونا۔

— الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا اپنے اشعار میں ایک دوسرے کا رد کرنا۔

تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔

— الاَرْضُ من النَّبَاتِ: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔

— الشیئُ: آواز نکلنا، چیخنا۔ تَنَقَّضَتْ عِظَامُہُ: اس کی ہڈیوں سے آواز نکلی۔

— الدَّمُ: خون ٹپکنا۔

الانتقاض: انہدام، شکستگی (۲) منسوخی انعدام (۳) بکھراؤ۔

اَلتَّنَاقُضُ: تعارض، تضاد، اختلاف۔ فی کلامِہ تَنَاقُضٌ: اس کے کلام کے بعض اجزاء دوسرے اجزاء کے ابطال کو مقتضی ہیں (۲) علم منطق میں متناقضین کی نسبت کا نام ہے

تَنَاقُضُ القَوَانِینِ: قوانین کا تضاد

التَّنَاقُضَاتُ: متضاد باتیں، متضاد امور، اختلافات۔

اَلْمُتَنَاقِضُ: متضاد، بے جوڑ۔

اَلْمُتَنَاقِضَانِ: دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے: اَبْیَضُ او لا اَبْیَضُ (۲) دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو۔ جیسے: ھو کذا و لَیْسَ بکذا۔

المناقضۃ: مخالفت۔

النَّاقِضُ: فاسد کنندہ۔ نَوَاقِضُ الوُضوءِ: وضو توڑنے والی چیزیں۔

النُّقَاضَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز (۲) رسی کا کھلا ہوا بل (۳) عمارت کا ملبہ۔

النِّقَاضَۃُ: تڑائی کا کام، تڑائی کا پیشہ۔

النَّقْضُ: منسوخی، ابطال۔ نَقْضُ الحُکْمِ: کسی عدالتی فیصلہ کی کسی قانونی سقم یا غلط کارروائی وغیرہ کی بنا پر منسوخی (۲) انہدام، شکستگی (۳) اعتراض، خلاف ورزی

نَقْضُ العَھْدِ: عہد شکنی۔

حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ۔

مَحْکَمَۃُ النَّقْضِ والاِبرام: اعلیٰ عدالتِ مرافعہ، سپریم کورٹ (ملک کی سب سے بڑی عدالت)

مَحْکَمَۃُ الاسْتِئنافِ کورٹ آف اپیل۔

النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی عمارت۔ اَصْلِحْ نِقْضَ بِنَاءِكَ: تم اپنی عمارت کی شکست و ریخت ٹھیک کرو، مرمت کرو (۲) عمارت کا ملبہ، کھنڈر (۳) چلنے سے دبلا ہو جانے والا جانور حِصَانٌ نِقْضٌ: دبلا گھوڑا، (۴) خراب شدہ شہد جیسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آ کر شہد تیار کرتی ہیں ج: اَنْقَاضٌ و نُقُوضٌ۔

النِّقْضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بٹا ہوا سوت یا دوبارہ بنا ہوا کمبل وغیرہ

النَّقِیْضُ: مخالف۔ فُلانٌ نَقِیضُكَ۔ ھذا القَوْلُ نقیضُ ذالك: یہ قول اس کے برخلاف ہے (۲) چٹخنے کی آواز، جوڑوں اور انگلیوں کے چٹخنے کی آواز، جوڑوں کی آواز، چھت کی کڑیوں کی آواز (چرچراہٹ)۔

نَقِیْضُ الدَّعْوَی: فلسفہ میں اس قضیہ کو کہتے ہیں جو کسی متعین دعوے کے خلاف ہو (مقابل دعوی)۔

النَّقِیْضَانِ: علم منطق میں متناقضین کو کہتے ہیں۔

النَّقِیْضَۃُ: پہاڑی راستہ (۲) وہ نظم جو دوسری نظم کے جواب میں کہی جائے۔

• نَقَطَ الحَرْفَ و علیہ ـُ نَقْطًا: حرف پر نقطہ یا نقطے لگانا۔

— الکِتَابَ: کتاب پر اعراب لگانا۔

نَقَّطَ الحُرُوْفَ: بہت نقطے لگانا۔

— الشیئَ بالمِدادِ و نَحْوِہ: کسی چیز پر روشنائی وغیرہ سے نقطوں جیسے نشان ڈالنا، دھبے ڈالنا۔

نَقَّطَتْ المَرْاَۃُ خَدَّھا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔

— فُلانًا بالکَلامِ: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا، تکلیف پہنچانا۔

— العَرُوْسَ و نَحْوَھا: بوقتِ رخصتی دولہن کو تحفہ یا مال دینا۔

تَنَقَّطَتْ الاَرْضُ: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔

— الخَبَرَ: کسی خبر یا واقعہ کو تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔

اَلْمَنْقُوْطُ: نقطہ دار (۲) دھبوں دار۔

النُّقْطَۃُ: نقطہ (۲) دھبہ (۳) پائنٹ،

آئٹم، جزء (۴) محور (۵) جگہ، مرکز، موقع، مورچہ (۶) مسئلہ، معاملہ، موضوع بحث (۷) بات (۸) علامتِ انتہارِ کلام (فل اسٹاپ) (۹) چھوٹا حصہ۔ أَعْطَاهُ نُقْطَةً من عسل: اسے ذرا سا شہد دیا۔ لَهُ نُقْطَةٌ من نَخْلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں (۱۰) دولہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ (۱۱) معاملہ۔ لَم يَخْتَلف الخَطِيبَانِ فِي نُقْطَةٍ: دونوں منگیتروں میں کسی معاملہ میں اختلاف نہیں ہوا، (۱۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس کا نہ طول ہو نہ عرض۔ دَاءُ النُّقْطَة: مرگی ج: نُقَطٌ و نِقَاطٌ۔ وَضَعَ النُّقَطَ على الحُرُوفِ: کسی معاملہ کی وضاحت کرنا۔

نُقْطَةُ الارْتِكاز: مرکزِ توجہ۔

نُقْطَةُ الاِتّصال: مرکزِ اتصال، جنکشن۔

نُقْطَةُ الاِنْطِلاق: جائے آغاز۔

نُقْطَةُ الانعطاف: موڑ۔

نُقْطَةُ التَّحَوُّل: مرکزِ انتقال۔

نُقْطَةُ التَّقاطُع: کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ۔

نُقْطَةُ البُولِيس او الشُّرْطَة: پولیس چوکی۔

نُقْطَةٌ حَرِجَةٌ: نازک موڑ۔

نُقْطَةٌ خَطِرَةٌ: اہم پائنٹ (۲) خطرناک پائنٹ۔

نُقْطَةُ ضَعْفٍ: کمزوری کی جگہ، کمزور پائنٹ۔

النُّقْطَةُ المُثِيرَةُ للانتباه: قابلِ توجہ بات۔

النُّقْطَةُ الحَصِينَةُ: مضبوط مورچہ۔

نُقْطَةُ الوَقْف: فل اسٹاپ، اختتامِ کلام یا اختتامِ فقرہ کی علامت (.)

نُقْطَتَانِ: علامتِ ترقیم [:] کولن

نُقْطَةُ اللّاعَوْدَة: ناقابلِ واپسی حد جہاں سے لوٹنا ممکن نہ ہو۔

نُقْطَةً بَعْدَ نُقْطَةٍ: پائنٹ وار، ایک ایک جزء کی ترتیب سے۔

التَّنْقِيطِيَّةُ: فنِ تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعہ شکل کے اظہار پر قائم ہے۔

• نَقَعَ فُلانٌ ـَ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا (۲) دودھ کی لسی تیار کرنا۔

ـــ السَّقْفُ و نَحْوُهُ نَقْعًا و نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔

ـــ المَائِعُ فِي مُسْتَقَرِّهِ: پانی یا سیال چیز کا ٹھہرا رہنا۔

ـــ السُّمُّ فِي أَنْيَابِ الحَيَّةِ: سانپ کے دانتوں میں زہر جمع ہونا۔

ـــ الظَّمْآنُ من الماءِ و بالماءِ: پیاسے کا پانی سے سیر ہونا۔ شَرِبَ حتى نَقَعَ۔ کہاوت ہے: حَتَّامَ تَكْرَعُ وَلَا تَنْقَعُ: تو کب تک پیتا رہے گا اور سیراب نہیں ہوگا۔

ـــ النَّفْسُ بالشَّيءِ: طبیعت کا کسی چیز سے سیر ہونا اور تسکین پانا، مطمئن ہونا۔

• انقع بِخَبَرِ فُلانٍ: کسی کی خبر سے پورے طور پر مطمئن نہ ہونا (۲) توجہ نہ دینا، تصدیق نہ کرنا۔

نَقَعَ الشَّيْءَ نَقْعًا: کسی چیز کو پانی وغیرہ میں بھگونا، تر کرنا۔ جیسے: نَقَعَ الدَّوَاءَ و التَّمْرَ و الثَّوْبَ۔

نَقَعَ لَهُ الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔

نَقَعَ الجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔

ـــ الماءُ العَطَشَ نَقْعًا و نُقُوعًا و مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا

أَنْقَعَ الشَّيْءَ فِي الماءِ و نَحْوِهِ: بھگونا تر کرنا۔

ـــ اللَّبَنَ: ٹھنڈا کرنا۔

ـــ السُّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔

ـــ الشَّرَابُ فُلانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا، آسودہ کرنا۔

ـــ الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

ـــ الصَّارِخُ صَوْتَهُ: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔

اِنْتَقَعَ الشَّيْءُ: پانی وغیرہ میں پڑے رہنے سے حل ہو جانا، گھل جانا۔

ـــ النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔

اُنْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔

اِسْتَنْقَعَ الماءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکٹھا رہنے سے بدل جانا، زرد ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ فِي النَّهْرِ: ٹھنڈا ہونے کیلئے کسی کا پانی میں ٹھہرے رہنا۔

الأَنْقَعُ: زیادہ تسکین بخش۔

الأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔

أُنْقُوعَةُ المِيزَاب: پرنالہ گرنے کی جگہ۔

أُنْقُوعَةُ الثَّرِيد: ثرید کا پیالہ۔

المُسْتَنْقَعُ: کچا تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو، جوہڑ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو اور اس میں غسل وغیرہ کر کے ٹھنڈک حاصل کی جاتی ہو، گھاٹ۔

المَنْقَعُ: المُسْتَنْقَعُ (۲) سمندر (۳) سیرابی ج: مَنَاقِعُ۔

المُنْقَعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملا کر رکھی جائے ج: مَنَاقِعُ.
المُنْقَعُ: بھگونے کا برتن.
المُنْقَعَةُ: کوئی چیز بھگونے کا برتن.
المَنْقُوعُ: تر، بھگویا ہوا.
النَّاقِعُ: مَاءٌ نَاقِعٌ: پیاس بجھانیوالا مفید پانی. سُمٌّ نَاقِعٌ: انتہائی مہلک زہر. مَوتٌ نَاقِعٌ: مسلسل موت.
النُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن.
النُّقَاعَةُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ (۲) کوئی چیز بھگونے کا پانی وغیرہ.
النَّقْعَاءُ: نرم و ہموار زمین (۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو.
النَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی. (۲) النَّقْعَاءُ (۳) نَقْعُ البِئْرِ: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی ج: نِقَاعٌ و أَنْقُعٌ. فُلَانٌ شَرَّابٌ بِأَنْقُعٍ: فلاں شخص بڑا جہان دیدہ اور آزمودہ کار ہے (۲) چمکتا ہوا غبار ج: نِقَاعٌ و نُقُوعٌ.
النَّقَّاعُ: شیخی باز، ڈینگ ہانکنے والا، خودستائی کرنے والا.
النَّقُوعُ: خوشبو ملایا ہوا رنگ. صَبَغَ ثَوبَهُ بِنَقُوعٍ: اس نے خوشبودار رنگ سے کپڑا رنگا (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز. رَجُلٌ نَقُوعُ أُذُنٍ: کچے کانوں کا، ہر کسی بات کا یقین کرنے والا.
النَّقِيعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب (۳) بہت پانی والا کنواں.

مَاءٌ نَقِيعٌ: مفید اور پیاس بجھانے والا پانی. سُمٌّ نَقِيعٌ: مہلک زہر، سم قاتل ج: أَنْقِعَةٌ
النَّقِيعَةُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور (۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا (۴) شادی کی رات کا کھانا (۵) تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور ج: نَقَائِعُ. النَّاسُ نَقَائِعُ المَوتِ: لوگ موت کے لئے ایسے ہیں جیسے آنے والے مہمان کے لئے ذبح کئے جانے والے جانور (یعنی موت ان سب کو فنا کر ڈالتی ہے).
• نَقَفَ رَأْسَهُ ـُ نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے، سر توڑ دینا.
— الرُّمَّانَةَ: انار کو دانے نکالنے کے لئے چھیلنا.
— الفَرْخُ البَيْضَةَ: چوزہ کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا.
— البَيْضَةَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا، زردی سفیدی نکالنا.
— الشَّرَابَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا (۲) صاف کرنا.
— عن الشيءِ: تلاش و جستجو کرنا.
— بظُفُرِهِ: ناخن سے چٹکی بھرنا.
أَنْقَفَ الجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا
— الجَرَادُ الوَادِيَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا.
— فُلَانًا العَظْمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا.
نَاقَفَهُ مُنَاقَفَةً و نِقَافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا.

انْتَقَفَ الشيءَ: نکالنا.
الأُنْقُوفَةُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے.
المِنْقَافُ: پرندے کی چونچ (۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے ج: مَنَاقِيفُ و مَنَاقِفُ.
المَنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ. نَحَتَ النَّجَّارُ العُودَ وَتَرَكَ فِيهِ مَنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا مگر اس میں کچھ جگہ چھوڑ دی (جس کو چھیلنا چاہئے).
المُنْقَفُ: رَجُلٌ مُنْقَفُ العِظَامِ: وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں.
المَنْقُوفُ: جِذْعٌ مَنْقُوفٌ: دیمک کھایا درخت کا تنہ. رَجُلٌ مَنْقُوفٌ: کم گوشت ہلکے بدن کا آدمی یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی. عَيْنَانِ مَنْقُوفَتَانِ: سرخ آنکھیں.
النِّقَافُ: جَاءَا فِي نِقَافٍ وَاحِدٍ: وہ دونوں برابری کے ساتھ آئے.
النَّقْفُ: انڈے سے تازہ نکلا ہوا چوزہ
النَّقَفَةُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا
النَّقَّافُ: چوب تراش، لکڑی وغیرہ کی چھلائی کرنے والا (۲) چور، اچکا جو ہاتھ لگے نکال لینے والا (۳) بھیک مانگنے کا عادی. رَجُلٌ نَقَّافٌ: مدبر اور دور اندیش آدمی.
النَّقِيفُ: المَنْقُوفُ: جِذْعٌ نَقِيفٌ: دیمک خوردہ تنہ، ج: نُقُفٌ.
• نَقَّتِ الدَّجَاجَةُ أو نَحْوُهَا ـِ نَقِيقًا: مرغی کا کڑکڑانا، مینڈک کا ٹرانا، اس طرح کے جانوروں کا بولنا.

نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِه : (پیٹ میں مینڈک بولنا) بھوک لگنا ۔

اَنَقَّ : مینڈک کا آواز نکالنا، ٹرانا، مینڈک کی آواز والا ہونا ۔

النَّقَّاقُ : زور زور ٹرانے والا (۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے یعنی صفت ہی کو موصوف کا قائم مقام کردیا گیا) ۔

النَّقَّاقَةُ : بہت ٹرانے والی (۲) مینڈکی

النَّقُوقُ : چیخنے چلانے والا ۔ ضِفدَعٌ نَقُوقٌ : بہت شور مچانیوالا مینڈک ج: نُقُقٌ ۔

النَّقِيقُ : مینڈک کی آواز ۔

٭نَقَلَ الشَّيْءَ ـُ نَقْلاً : منتقل کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ۔

— الكِتَابَ : کتاب کی نقل تیار کرنا نسخہ تیار کرنا ۔

— الخَبَرَ او الكَلَامَ : کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا ۔

— الدَّوَابَّ : چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا ۔

— الكِتَابَ و نَحْوَهُ الى لُغَةِ كذا : کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا ۔

— عن فُلَانٍ : روایت کرنا، بات نقل کرنا ۔

— الشَّيْءَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت کرنا، ٹکی یا پیوند لگانا ۔ جیسے : نَقَلَ الثَّوْبَ و نَقَلَ النَّعلَ ۔

— الشَّيْءَ بالبَرِيدِ : کوئی چیز پوسٹ کرنا، ڈاک سے روانہ کرنا ۔

— سُرعَةَ السَّيَّارَةِ : موٹر کا گیر بدلنا ۔

٭نَقِلَ المكانُ ـَ نَقَلاً : کسی جگہ کا بہت چلنے والی ہونا ۔

— البَعِيرُ : اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا ۔ هو نَقِلٌ و هي نَقِلَةٌ ۔

اَنْقَلَ الشَّيْءَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت و اصلاح کرنا ۔

نَاقَلَ الفَرَسُ : گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا، پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا (۲) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کرجانا ۔

— نَدِيمَهُ القَدَحَ : ہم نشین کو جام دینا اور لینا ۔

— فُلَانًا الحَدِيثَ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا ۔

نَقَّلَهُ : نَقَلَ کا مبالغہ ۔ بہت یا بار بار منتقل کرنا (۲) بہت پیوندکاری کرنا ۔

اِنْتَقَلَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔

تَنَاقَلَ القَوْمُ الحَدِيثَ بَيْنَهُمْ بعض کا بعض سے حدیث بیان کرنا، روایت کرنا ۔

تَنَقَّلَ من مكانٍ الى آخَرَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، نقل و حرکت کرنا ۔

— فُلَانٌ : خشک میوہ کھانا (جیسے اخروٹ بادام پستہ وغیرہ) ۔

التَّنَقُّلُ : نقل و حرکت، سفر ۔ ج: تَنَقُّلَاتٌ ۔

المُتَنَقِّلُ : چلتا پھرتا، متحرک (ضد ثابت)

المَنْقَلُ : چمڑے کا موزہ یا پرانا چپل، پرانا جوتا (۲) مختصر راستہ ۔

المِنْقَلُ : موزہ ۔ فَرَسٌ مِنْقَلٌ : تیز رو گھوڑا ۔

المَنْقَلَةُ : سفر کی منزل ۔ اَرضٌ مَنْقَلَةٌ : پتھریلی زمین ج: مَنَاقِلُ ۔

المِنْقَلَةُ : ذریعۂ نقل مکانی، طریق سفر، علم الہندسہ (جومیٹری) میں نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ ج: مَنَاقِلُ

المُنَقِّلَةُ : وہ سر کا زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں (۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں ۔

المَنْقُولُ : سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم ۔ جیسے علم حدیث یا علم لغت وغیرہ (خلاف المعقول) (۲) منقولہ، منتقل شدہ (۳) لدان کا سامان (۴) نقل کردہ نسخہ (۵) ترجمہ شدہ ج: منقولات ۔

المَنْقُولَاتُ : قابل منتقل مال و سامان، منقولہ جائداد (۲) گھریلو سامان ۔

النَّاقِلُ : نقل نویس، کاپی، نقل یا نسخہ تیار کرنے والا (۲) مترجم (۳) راوی (۴) حاملہ عورت (۵) باربردار ۔

نَاقِلُ الحَرَكَةِ : موٹر کا گیر جس سے رفتار گھٹائی اور بڑھائی جاتی ہے ج: نَقَلَةٌ و نَاقِلُونَ ۔

النَّاقِلَةُ (من النَّاسِ) خانہ بدوش لوگ (خلاف القُطَّان) (۲) دوسرے قبیلہ کی طرف منسوب اور منتقل ہونیوالا قبیلہ (۳) آفت زمانہ (۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا خراج ج: نَوَاقِلُ (۵) باربردار جہاز

النِّقَالُ : نیزوں کے چوڑے اور چھوٹے پھل ۔ واحد : نَقَلَةٌ ۔

النَّقَّالَةُ : اسٹریچر ۔ بیمار اور زخمیوں کو اٹھانے والی چارپائی ۔

النَّقْلُ : تبادلہ، منتقلی (۲) کاپی، نقل، نسخہ (۳) ترجمہ (۴) باربرداری، ٹرانسپورٹ نقل و حمل (۵) مختصر راستہ (۶) جوتا یا موزہ ج: اَنْقَالٌ و نُقُولٌ ۔

هَمْزَةُ النَّقْلِ : علم نحو میں وہ ہمزہ جو

غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی بہ مفعول بنا دیتی ہے۔

تَشْدِیْدُ النَّقْل : وہ تشدید جو غیر متعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی بہ زائد مفعول بنا دیتی ہے۔

شَرِکَةُ النَّقْل : ٹرانسپورٹ کمپنی۔

النُّقْلُ : شراب کے ساتھ لیا جانے والا پھل چٹنی وغیرہ (۲) کھانے سے پہلے یا بعد بطور ناشتہ یا بطور تفکّہ کھائے جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ بادام، پستہ وغیرہ۔

النَّقَلُ : مکان یا قلعہ کے انہدام کے وقت گرے ہوئے پتھر (۲) ایک تیر سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے والا پر (۳) شور و شغب کے ساتھ زبانی جھگڑا، بحث و تکرار (۴) اونٹ کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ جاتا ہے۔

النَّقِلُ : مَکَانٌ نَقِلٌ : سخت و کھردری جگہ۔ رَجُلٌ نَقِلٌ : تیز گفتار و حاضر جواب آدمی۔

النِّقْلَةُ : اِمْرَأَةٌ نِقْلَةٌ : وہ عورت جس کو زیادہ عمر ہو جانے کی وجہ سے پیغام نکاح نہ آتا ہو ج : نِقَلٌ۔

النُّقْلَةُ : چغلی ج : نُقَلٌ۔

النَّقَلَةُ : سَمِعْتُ نَقَلَةَ الوادی : میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔

النَّقِیْلُ : چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے اڑنے والے پتھر، کنکریاں (۲) بارش کے علاقے سے دوسرے علاقہ میں منتقل ہونے والا سیلاب (۳) پردیس میں رہنے والے مرد و عورت۔ اِمْرَأَةٌ نَقِیْلَةٌ بھی کہا جاتا ہے (۴) تیزی سے قدم اٹھانے والا جانور۔

النَّقِیْلَةُ : موزے یا جوتے میں لگایا جانے والا پیوند (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگایا جائے ج : نَقَائِلُ و نَقِیْلٌ۔

• نَقَمَ منه ـِ نَقْمًا و نُقُوْمًا : کسی کو سزا دینا، بدلہ دینا۔

ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز کو ناپسند کرنا، اس میں عیب نکالنا۔

ـــ علیه الاَمْرَ و نَقَمَ منه الاَمْرَ : کسی کی کوئی بات پسند نہ کرنا، کسی سے اس کی بات پر ناراض ہونا، اس کی کسی بات پر ملامت کرنا، حسد کرنا۔ نَقَمْتُ منه کذا : مجھے اس کی یہ بات ناگوار گذری۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ" ان (کافروں) کو ان (مومنوں) کی صرف یہ بات ناگوار گذری کہ وہ خدا پر ایمان لائے۔ نیز۔ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا اِلَّا اَنْ اٰمَنَّا۔ تم صرف اس لئے ہم سے خار کھاتے ہو کہ ہم ایمان لائے۔ مَا تَنْقِمُ مِنَّا ؟ تم ہماری کس چیز کو ہدف ملامت بناتے ہو۔

نَقِمَ الشَّیْءَ ـَ نَقْمًا : جلدی سے کھالینا

نَقَّمَ الشَّیْءَ : کسی چیز کو بہت برا سمجھنا، بہت عیب نکالنا۔

اِنْتَقَمَ منه : بدلہ لینا، سزا دینا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا"

النَّاقِمُ : ناراض، حاسد، متنفر۔

النَّقِمُ : ضَرَبَهُ ضَرْبَةَ نَقِمٍ : اسے دشمن کی طرح مارا (۲) راستہ کا بیچ۔

النِّقْمَةُ : سزا، بدلہ ج : نِقَمٌ۔

• نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ و نَحْوُهُ : مینڈک کا بولنا، ٹرانا۔

ـــ عَیْنُهُ : آنکھ کا اندر دھنس جانا۔

النِّقْنِقُ : نر شتر مرغ ج : نَقَانِقُ۔

النَّقْنِیْقُ : پھانسی کا تختہ ج : نَقَانِیْقُ

• نَقِهَ من مَرَضِهِ ـَ نَقَهًا و نُقُوْهًا : صحتیابی کے وقت کمزوری رہنا۔

ـــ من الحَدِیث : بات سے مطمئن ہونا، تشفی حاصل کرنا۔

ـــ الکلامَ : بات سمجھنا۔ هو نَقِهٌ و نَاقِهٌ۔ و هی نَقِهَةٌ و نَاقِهَةٌ۔ ج : نُقَّهٌ۔

اَنْقَهَهُ اللّٰهُ : شفا عطا کرنا (۲) سمجھانا

اَنْقِهْ لی سَمْعَكَ : میری طرف متوجہ ہو اور میری بات سنو۔

اِنْتَقَهَ من المَرَضِ : شفا پانا۔

ـــ من الحدیث : مطمئن ہونا، تشفی اور تسلی پانا۔

اِسْتَنْقَهَ : دریافت کرنا۔

• نَقَا المُخَّ ـُ نَقْوًا : مغز نکالنا۔

ـــ العَظْمَ ـِ نَقْیًا : گودا نکالنا۔

نَقِیَ الشَّیْءُ ـَ نَقَاوَةً و نَقَاءً : صاف ہونا۔ هو نَقِیٌّ ج : نِقَاءٌ و نُقَوَاءُ۔ هی نَقِیَّةٌ ج : نِقَاءٌ

ـــ الرَّجُلُ نَقِیَ : کسی پر گوشت نہ رہنا، ہڈی چمڑی نکل آنا۔

ـــ الصَّوْتُ : آواز صاف ہونا۔

اَنْقَی العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا۔

ـــ البُرُّ : گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر مغزدار ہو جانا۔

ـــ العُوْدُ : ٹہنی میں تری آجانا۔

ـــ الشَّیْءُ : گودے دار ہو جانا۔

ـــ الشَّیْءَ : صاف کرنا (۲) پسند کرنا۔

نَقَّاهُ : صاف کرنا، آلائشوں سے پاک کرنا

(۲) پسند کرنا۔

اِنْتَقَی المُخَّ من العظم: ہڈی سے گودا نکالنا۔

تَنَقَّی الشَّیْءَ: چھانٹنا، چننا۔

التَّنْقِیَۃُ: صفائی (۲) خراب مادّہ کا اخراج

الاَنْقَی: رَجُلٌ اَنْقَی: پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ ھی نَقْوَاءُ۔

المُنَقَّی: صاف کردہ، آلائشوں سے پاک (۲) راستہ۔

المُنَقِّی: غلّہ صاف کرنے والا۔

المُنْقِیَۃُ: چربی چڑھی ہوئی اونٹنی ج: مَنَاقٍ۔

النَّقَا: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی (۳) ریت کا ٹیلہ ج: اَنْقَاءٌ و نُقِیٌّ۔

النُّقَاوَاۃُ: ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں ج: نُقَاوَی۔

النُّقَاوَۃُ: کسی چیز کا عمدہ حصہ، خلاصہ، جوہر ج: نُقَاءٌ و نُقًا۔

النُّقَایَۃُ: پھینکنے کے قابل ردی اور خراب چیز ج: نَقَایا و نُقَاءٌ۔

النِّقْوُ: گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی ج: اَنْقَاءٌ۔

النَّقْوَۃُ من الشیئ: عمدہ اور چھٹی ہوئی چیز۔

النِّقْیُ: ہڈی کا گودا ج: اَنْقَاءٌ۔

النَّقِیَّۃُ: لفظ۔ مَاتفوَّہَ بِنَقِیَّۃٍ: اس نے زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔

النَّقِیُّ: صاف، خالص (۲) میدہ ج: نِقَاءٌ و اَنْقِیَاء۔

ن ــــــ ک

• نَکَأَ القَرْحَۃَ ـَ نَکْأً: زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا، بکل اتار دینا اور اس کا ہرا ہو جانا۔

نَکَأَ العَدُوَّ: دشمن کو زخمی کر کے مار ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا حَقَّہُ: کسی کا حق دیدینا پورا ادا کرنا۔

اِنْتَکَأَ الحَقَّ: حق وصول کر لینا۔

• نَکَبَت الرِّیحُ ـُ نُکُوبًا: ہوا کا بے رخ چلنا۔

ـــ عنہ نَکْبًا: ہٹنا، الگ ہونا، قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاکِبُوْنَ" راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔

ـــ بہ: پھینکنا، ڈالنا۔

ـــ الإنَاءَ: برتن کی چیز کو بہا دینا، گرا دینا۔

ـــ الجَعْبَۃَ: ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔

ـــ الحِجَارَۃُ رِجْلَہُ: پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔

ـــ الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔

نَکُبَ ـُ نَکَابَۃً: قوم کا محافظ و ذمہ دار ہونا، سردار ہونا۔ مَا کَانَ مَنْکِبًا و لَقَدْ نَکُبَ: وہ سردار قوم نہیں تھا مگر بن گیا۔

نَکِبَ البَعِیْرُ و نَحْوُہُ ـَ نَکَبًا: اونٹ وغیرہ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا (۲) اونٹ کے کندھے کا درد والا ہونا اور اس کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَنْکَبُ و ھی نَکْبَاءُ ج: نُکْبٌ۔

نُکِبَ: مصیبت زدہ ہونا۔

نَکَّبَ عنہ: الگ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔

نَکَّبَہُ الطَّرِیْقَ: راستہ سے ہٹانا۔

اِنْتَکَبَ الشَّیْءَ: کندھے پر ڈالنا۔

تَنَکَّبَ: ایک طرف ہو کر چلنا۔

ـــ علی الشیئ: سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ـــ عنہ: بچنا، کترانا، کنارہ کش ہونا

ـــ الطَّرِیْقَ المُعْوَجَّ: ٹیڑھے راستہ سے بچنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی طرف مونڈھا کر کے دوسری طرف متوجہ ہونا، منھ پھیر لینا۔ تَنَکَّبْ عَنِّی: میرے پاس سے ہٹ اور دور ہو۔

ـــ الشَّیْءَ: کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔ جیسے: تَنَکَّبَ قَوْسَہُ۔

الاَنْکَبُ: جھکے ہوئے کندھے والا (۲) بے کمان آدمی ج: نُکْبٌ۔

المَنْکِبُ: مونڈھا (کندھے اور شانہ کا جوڑ) (۲) گوشہ، کنارہ، پہلو (۳) بلند جگہ (۴) سردار قوم، چودھری ج: مَنَاکِب۔

ھَزَّ مَنْکِبَہُ لِکَذَا: کسی چیز کو دیکھ کر خوش ہونا۔ مَنَاکِبُ الاَرْضِ: اطرافِ عالم۔ قرآن پاک میں ہے: "ھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاکِبِھَا" وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے مسخر کر دیا، تم اس کے اطراف و اکناف میں چلو پھرو۔

النَّکْبَاءُ: بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے ج: نُکْبٌ۔

المَنَاکِبُ: پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔ رَاشَ سَھْمَہُ بِمَنَاکِبِ النَّسْرِ: اس نے اپنے تیر پر گدھ کے چار بڑے پر لگائے

(اس کا واحد نہیں) تَشَابَهَت منهم الْمَنَاكِبُ وَالرُّؤُوسُ: وہ ایک جیسے ہیں ان میں کوئی بڑھا ہوا نہیں۔
المَنكوبُ: مصیبت زدہ، آفت رسیدہ
المنكوبون بِفَيضانٍ: سیلاب زدگان
المنكوبون بِاضْطِرابَاتٍ: فساد زدگان۔
النَّكْبُ: مصیبت ج: نُكُوبٌ۔
النَّكَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی (۲) اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے۔
النَّكْبَةُ: مصیبت ج: نَكَبَاتٌ۔
النُّكْبَةُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر، غلہ کا ڈھیر ج: نُكَبٌ۔
النَّكِيبُ: مصیبت زدہ (۲) کھر یا موزہ کا دائرہ۔
اليَنْكُوبُ من الطُّرُق: ٹیڑھا راستہ۔
• نَكَتَ الأَرْضَ وفيها ـُ نَكْتًا: لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔ کہتے ہیں: أَتَيْتُهُ وهو يَنْكُتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔ مَرَّ الفرسُ وهو يَنْكُتُ: گھوڑا اچھلتا ہوا گذرا۔
— الشَّيْءَ: زمین پر پھینکنا۔
— فُلانًا: سر کے بل گرانا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کو خالی کر دینا۔
— كِنَانَتَهُ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
— العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَكَّتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا، رطب بننا شروع ہونا۔
— في قوله: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا، چٹکلے چھوڑنا، نکتہ آفرینی کرنا۔

اِنْتَكَتَ فُلانٌ: سر کے بل گرنا۔ نَكَتَهُ فَانْتَكَتَ۔
المَنْكُوتُ: مطعون جس پر نکتہ چینی کی جائے (۲) سر کے بل گرا ہوا۔
النَّكَّاتُ: نکتہ پرداز، خوش گفتار، چٹکلے چھوڑنے والا، نکتہ سنج، لطیفہ گو (۲) نکتہ چیں، طعنہ زن۔
النُّكْتَةُ: زمین کریدنے کا نشان (۲) دھبہ (۳) مخفی علامت (۴) مؤثر اور فکر انگیز خیال (۵) دقیق علمی مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا محتاج ہو (۶) لطیفہ، چٹکلہ (۷) آئینہ یا تلوار پر ہلکا دھبا (۸) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا ج: نُكَتٌ و نِكَاتٌ۔
النَّكِيتُ: مطعون، نکتہ چینی کیا جانیوالا
• نَكَثَ الحبلَ و نَحْوَهُ ـُ نَكْثًا: رسی کے بل کھولنا۔
— العَهْدَ او اليَمِينَ او البَيْعَةَ: عہد یا قسم یا بیعت توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ من بعد عَهْدِهِم"۔
— السِّوَاكَ: مسواک کا سرا نرم کرنا اس کے ریشے پھیلانا۔
— الأَثَرَ: نشان مٹانا۔
نَاكَثَهُ العَهْدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔
اِنْتَكَثَ الحَبْلُ و نَحْوُهُ: رسی وغیرہ کا ٹوٹ جانا، بل کھل جانا۔
— السِّوَاكُ: مسواک کے سرے کا نرم ہو جانا، ریشے پھیل جانا۔
— مَا كَانَ بَيْنَهُم: تعلق منقطع ہونا۔
طَلَبَ فُلانٌ حاجَةً ثُمَّ اِنْتَكَثَ لِأُخْرَى: ایک کام

کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔
اِنْتَكَثَ البَعِيرُ وغيرُهُ: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
تَنَاكَثَ القَوْمُ عَهْدَهُم: باہم عہد و پیمان توڑنا۔
المُنْتَكِثُ: دبلا، ڈھیلا، شکستہ۔
النُّكَاثُ: اونٹوں کے منہ کی پھنسیاں (۲) کھوڑی کے غدود کا ورم۔
النُّكَاثَةُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
نُكَاثَةُ الحَبْلِ: رسی کے کھلے ہوئے بل
نُكَاثَةُ السِّوَاكِ: مسواک کے منھ میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّكْثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے دھاگے (روئی یا اون کے) (۲) وہ پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے (دھاگے بنائے جائیں) ج: أَنْكَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ نِكْثٌ وأَنْكَاثٌ کھولی ہوئی رسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا": تم اس عورت جیسے نہ ہو کہ جس نے اپنے کتے ہوئے مضبوط دھاگوں کو کھول ڈالا۔
النَّكَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنیوالا۔
النَّكِيثُ: المَنْكُوث: توڑا ہوا، بل کھولا ہوا۔ جیسے: حَبْلٌ نَكِيثٌ: ادھڑی ہوئی رسی۔
النَّكِيثَةُ: اہم اور زبردست معاملہ (۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا فِي نَكِيثَةٍ: وہ مشکل میں پڑ گئے (نہ کرتے بن پڑے نہ چھوڑتے)۔
قَوْلٌ لا نَكِيثَةَ فيه: ایسی بات

جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی (۳) طبیعت، مزاج۔ ھو ذو نَکِیْثَۃٍ حَسَنَۃٍ: وہ خوش مزاج ہے (۴) پوری کوشش، آخری سے آخری طاقت
بَذَلَ فِیه نَکِیْثَتَهُ: اس کام میں اس نے ساری طاقت لگادی
بَلَغَ من دَابَّتِه النَّکِیْثَةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کردی یا اس کا چوپایہ آخری رفتار کو پہنچ گیا۔
• نَکَحَتِ المَرْأَةُ ۔ نِکَاحًا: عورت کا شادی کرنا۔ ھی نَاکِحٌ و نَاکِحَةٌ۔
— الرَّجُلُ المَرْأَةَ: عورت سے شادی کرنا، نکاح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِنَ النِّسَاءِ"۔
— المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا (۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
— المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
— الدَّوَاءُ فُلَانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا، بہت اثر انداز ہونا۔
— النُّعَاسُ عَیْنَیْهِ: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْکَحَ المَرْأَةَ: عورت کا نکاح کرانا، شادی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أَنْکِحُوا الأَیَامٰی مِنْکُمْ"۔
— فُلَانًا المَرْأَةَ: کسی عورت سے کسی کی شادی کرانا، نکاح کرانا۔
تَنَاکَحَ القَوْمُ: باہم شادی کرنا
— الأَشْجَارُ: درختوں کا آپس میں گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
استَنْکَحَ المَرْأَةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا، شادی کی خواہش کرنا
استَنْکَحَ فِی بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں شادی کرنا۔
— النُّعَاسُ عَیْنَهُ: نیند غالب ہونا۔
المَنْکُوحُ: شادی شدہ۔
المَنْکُوحَةُ: شادی شدہ عورت
النَّاکِحُ: شادی شدہ مرد یا عورت۔
ھِیَ نَاکِحٌ فِی بَنِی فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ میں بیاہی ہوئی ہے۔
النِّکْحُ: خاوند، بیوی۔ ھو نِکْحُھَا وھی نِکْحَتُهُ۔
النُّکَحُ: بہت شادیاں کرنے والا بہت نکاح کرنے والا۔
النُّکَحَةُ: النُّکَحُ۔ ھو نُکَحَةٌ من قومٍ نُکَحَاتٍ: وہ بہت شادیاں کرنے والے لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔
• نَکَدَ حَاجَةَ فُلَانٍ ـُ نَکْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، محروم رکھنا، کسی کا کام روک دینا۔
— العَطَاءَ: داد و دہش کم کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
— الشَّیْءَ: ختم کر ڈالنا۔ ھم نَکَدُوا مَاءَ البِئْرِ۔
— النَّاسُ فُلَانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال و اثاثہ ختم کر ڈالنا۔
نَکِدَ ـَ نَکَدًا و نَکَادًا: منحوس ہونا۔
— الأَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
— عَیْشُهُ: زندگی اجیرن ہونا، دوبھر ہونا۔
— الشَّیْءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا: نَکِدَ مَاءُ البِئْرِ۔
نَکِدَ فُلَانٌ: کسی کا فیض کم ہونا، داد و دہش کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
— بِحَاجَةِ فُلَانٍ: ضرورت کو پورا نہ کرنا، بخل کرنا۔ ھو نَکِدٌ و نَکْدٌ ج: أَنْکَادٌ۔ ھو أَنْکَدُ و ھی نَکْدَاءُ۔ ج: نُکْدٌ۔
أَنْکَدَ فُلَانٌ فِیمَا طَلَبَ: مقصد میں ناکام رہنا۔
— فُلَانًا: کسی کو بے فیض و بے نفع پانا۔ سَأَلَهُ فَأَنْکَدَهُ۔
نَاکَدَهُ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا
نَکَّدَهُ: بخیل بنانا (۲) غیر نافع بنانا۔
— عَطَاءَهُ بِالْمَنِّ: احسان جتا کر بخشش کو بے کار کرنا۔
— عَیْشَهُ: کسی کی زندگی کو دوبھر کرنا
تَنَاکَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَکَّدَ الغُرَابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
— عَیْشُهُ: زندگی مکدر ہونا، دوبھر اور اجیرن ہونا۔
الأَنْکَدُ: بخیل، بے فیض ج: نُکْدٌ۔
المُنْکِدُ: نحوست دار۔ جَاءَ فُلَانٌ مُنْکِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المُنْکِدَاتُ: تکالیف، تفکرات و پریشانیاں۔
المَنْکُودُ: بدقسمت، محروم۔ عَطَاءٌ مَنْکُودٌ: بخیلانہ بخشش۔ رَجُلٌ مَنْکُودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے، بہت مانگنے سے تنگ و پریشان۔ الحَظُّ المَنْکُودُ: بدنصیب۔ مَنْکُودُ الحَظِّ: بدنصیب۔

النَّاكِدُ: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) کم دودھ دینے والا جانور۔ ج: نُكَّدٌ۔

النَّكَدُ: نحوست۔ رَجُلٌ نَكَدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔ اَرْضٌ نَكَدٌ: بیکار زمین۔ ج: نِكَادٌ۔

النَّكِدُ: بخیل، بہت کنجوس، بے فیض قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا"۔ ج: اَنْكَادٌ۔

النُّكُدُ: قلت بخشش۔ مَاءٌ نُكُدٌ: تھوڑا پانی۔

• نَكِرَ فُلَانٌ ــَـ نَكْرًا وَنُكْرًا وَنَكَارَةً: سمجھدار و ذی رائے ہونا۔ هو و هي نَكِرٌ۔ ج: اَنْكَارٌ۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔ هو نَاكِرٌ۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، یا اس سے اجنبیت و توحش محسوس کرنا۔

نَكُرَ الْاَمْرُ ــُـ نَكَارَةً: سخت و دشوار ہونا (۲) برا اور اجنبی ہونا۔

اَنْكَرَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، ناواقف ہونا، عجیب و اجنبی سمجھنا، نہ پہچاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُوْنَ"۔ وہ (بھائی) ان کے (یوسفؑ کے) پاس آئے تو انہوں نے ان کو پہچان لیا مگر (ان بھائیوں نے) ان کو نہ پہچانا۔

ـــ حَقَّهُ: انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَعْرِفُوْنَ نِعْمَةَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا"۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ فِعْلَهُ: کسی کے فعل کو ناپسند کرکے اس سے روکنا۔

مَا كَانَ اَنْكَرَهُ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔

نَاكَرَهُ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا (۲) قتل و غارت گری کرنا، جنگ کرنا

نَكَّرَ الشَّيْءَ: بدل کرنا قابل شناخت بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا"۔

ـــ الْاِسْمَ: اسم کو نکرہ بنانا۔

تَنَاكَرَ فُلَانٌ: انجان و اجنبی بننا، اظہار ناواقفیت کرنا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا۔

تَنَكَّرَ: (ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں) بدل جانا، اجنبی بن جانا، نامانوس ہو جانا، روپ بدلنا، بھیس بدلنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے لئے اجنبی جیسا ہو جانا، اپنائیت نہ برتنا۔ تَنَكَّرَ لِي فُلَانٌ وہ مجھ سے بری طرح پیش آیا، اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔ تَنَكَّرَ فِي زِيِّ كَذَا: کوئی بھیس بدلنا، کوئی روپ اختیار کرنا۔

اِسْتَنْكَرَ الْاَمْرَ: ناپسند کرنا، مذمت کرنا، اظہار نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

الْاِنْكَارُ: عدم تسلیم۔

اِنْكَارُ الذَّاتِ: خود فراموشی (اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور ایثار کرنے کا جذبہ)۔

الْاَنْكَرُ: بہت برا، بہت ناگوار۔ "اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ"۔

الْمُنْكَرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات (۲) ہر وہ بات جو شریعت کی رو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو، برائی، بری بات، برا کام (خلاف معروف: بھلائی، نیکی) ج: مُنْكَرَات

الْمُنْكَرَات: برائیاں، برے اعمال۔

الْمُنْكِرُ لِلذَّاتِ: خود فراموش۔

الْمُنْكِرُ لِلْجَمِيْلِ: احسان فراموش۔

الْمُنَكَّرُ: اسم نکرہ، خلاف معرفہ۔

الْمَنْكُوْرُ: نامعلوم، ناقابل شناخت (۲) ناپسندیدہ (۳) انجان راستہ۔ ج: مَنَاكِيْرُ۔

النَّاكِرُ: ناواقف، انجان۔

نَاكِرُ الْجَمِيْلِ: احسان فراموش۔

النُّكُرُ: ذہانت و چالاکی (۲) سخت قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُكُرٍ"۔ ج: اَنْكَارٌ۔

النَّكْرَاءُ: ذہانت و چالاکی۔ اِمْرَاَةٌ نَكْرَاءُ: چالاک و دانش مند عورت (۲) برائی (۳) سختی۔ اَصَابَتْهُمْ مِنَ الدَّهْرِ نَكْرَاءُ: ان کو زمانہ کی سختی لاحق ہوئی۔

النُّكْرَانُ: انکار، عدم تسلیم۔

النُّكْرَانُ لِلْجَمِيْلِ: احسان فراموشی، ناسپاسی۔

النَّكِرَةُ: انکار، ناواقفیت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ اسم جو کسی عام مسمّیٰ (ذات) پر دلالت کرے، وہ موجود ہو یا مقدر۔ جیسے: رَجُلٌ یہ ہر بالغ مذکر حیوانِ ناطق پر بولا جائے گا، نیز جیسے: شَمْسٌ یہ ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے،

(خلاف المعرفة) (۳) پھوڑے
وغیرہ سے نکلنے والا مواد، خون، پیپ
النَّکَرَۃُ: انکار، اجنبیت۔ کَانَ لِی اَشَدَّ
نَکَرَۃٍ: وہ میرے لئے انتہائی اجنبی
تھا۔ یا میرے لئے سخت ناگوار تھا۔
النَّکِیْرُ: انکار، ناگواری، رد، اعتراض۔
شُتِمَ فَمَا اَبْدٰی نَکِیْرًا: اسے
برا بھلا کہا گیا لیکن کوئی ناگواری ظاہر
نہیں کی (۲) عبرتناک سزا۔ قرآن پاک
میں ہے: "فَکَیْفَ کَانَ نَکِیْرِ"
(۳) سخت و دشوار۔ اَمْرٌ نَکِیْرٌ:
دشوار کام یا سخت معاملہ (۴) مضبوط
حِصْنٌ نَکِیْرٌ: مضبوط قلعہ۔
• نَکَزَ الدَّابَّۃَ ــــ نَکْزًا: جانور کو
نوک دار چیز چبھا کر دوڑانا۔
ــــ الدَّابَّۃُ الشَّیْءَ: جانور کا کسی
چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔
نَکِزَتِ الْبِئْرُ ــــ نَکَزًا: کنویں کا
پانی کم ہونا۔ ھِیَ نَاکِزٌ وَ نَکُوْزٌ
اَنْکَزَ الْبِئْرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَکَّزَ الْبِئْرَ: اَنْکَزَھَا۔
الْمَنْکَزَۃُ: تنگی۔ فُلَانٌ بِمَنْکَزَۃٍ
مِنَ الْعَیْشِ: فلاں تنگی کی زندگی
گذار رہا ہے۔
النِّکْزُ: گھٹیا مال (۲) گھٹیا لوگ (۳) ہڈی
میں بچا ہوا گودا۔
النَّکَّازُ: ایک قسم کا چھوٹے سر والا زہریلا
سانپ۔
• نَکَسَ الشَّیْءَ ــــ نَکْسًا: الٹنا، پلٹنا،
اوندھا کرنا، اوپر کا نیچے اور نیچے کا
اوپر کرنا، سامنے کا حصہ پیچھے اور
پیچھے کا آگے کرنا۔
ــــ رَأْسَہٗ: ذلت و شرمندگی سے سر
جھکانا۔
ــــ الطَّعَامُ وَغَیْرُہٗ دَاءَ الْمَرِیْضِ:
کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
نَکَسَہٗ فِیْ ذٰلِکَ الْاَمْرِ:
اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا
دیا۔
نَکَسَ الْعَلَمَ: جھنڈا سرنگوں کرنا۔
نُکِسَ الْوَلَدُ: پیدائش کے وقت بچہ
کے پیر سر سے پہلے نکلنا (الٹا پیدا
ہونا)۔
ــــ الْمَرِیْضُ: دوبارہ بیمار ہو جانا۔
ــــ فُلَانٌ: کمزور و معذور ہو جانا۔
ــــ عَنْ نُظَرَائِہٖ: اپنے ساتھیوں
سے پیچھے رہنا، ان کے مقابلہ میں
کوتاہ ہونا۔
ــــ الْفَرَسُ: دوڑ میں گھوڑے کا
دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ
جانا۔
ــــ عَلٰی رَأْسِہٖ: پلٹ جانا، کسی
بات کو جان لینے کے بعد اس سے
لوٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ثُمَّ نُکِسُوْا عَلٰی رُءُوْسِھِمْ"
پھر وہ حق شناسی کے بعد باطل
کی طرف پلٹ گئے۔
نُکِّسَ الْفَرَسُ: دوڑ میں دوسرے
گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
ــــ فُلَانٌ: منہ بگاڑنا، تیوری چڑھانا
ــــ اللّٰہُ فُلَانًا فِی الْعُمْرِ: اللہ کا
کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ
پہ لیجا کر طفولت جیسے حال میں لوٹا
دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ
نُعَمِّرْہُ نُنَکِّسْہُ فِی الْخَلْقِ"
اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے
ہیں تو اس کو پھر پیدائشی حالت کی
طرف لوٹا دیتے ہیں۔
ــــ الشَّیْءَ: پلٹنا، اوندھا کرنا۔
اِنْتَکَسَ الشَّیْءُ: پلٹ جانا، سرنگوں
ہو جانا۔ نَکَسَہٗ فَانْتَکَسَ۔
اُنْتُکِسَ الْمَرِیْضُ: بیمار کا مرض لوٹ
آنا۔
تَنَکَّسَ الشَّیْءُ: اِنْتَکَسَ۔ نَکَّسَہٗ
فَتَنَکَّسَ۔
الْمُنَکِّسُ: وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث
دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ
کر سکے (۲) سست رفتار جو ساتھیوں
کو نہ پکڑ سکے (پیچھے رہ جائے)۔
الْمَنْکُوْسُ: مقلوب، الٹا، پلٹا ہوا،
وَلَدٌ مَنْکُوْسٌ: الٹا پیدا
ہونے والا بچہ (جس کے پاؤں پہلے
اور سر بعد میں نکلے) وِلَادَۃٌ
مَنْکُوْسَۃٌ: الٹی پیدائش۔ فُلَانٌ
یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَنْکُوْسًا: فلاں
الٹی طرف سے قرآن پڑھتا ہے (آخری
سورت سے اول سورت کی طرف)
النَّاکِسُ: ذلت سے سر جھکانے والا
ج: نَاکِسُوْنَ وَ نَوَاکِسُ۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَرٰی
اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاکِسُوْ
رُءُوْسِھِمْ" (۲) بڑھاپے کی
آخری منزل کو پہنچنے والا۔ ج:
نُکُسٌ۔
النُّکْسُ: بیماری کی واپسی۔
النِّکْسُ: ٹوٹے ہوئے سر والا تیر
جس کا بالائی حصہ نیچے کر دیا جائے
(۲) پست قد (۳) کمزور (۴) کرم
و مدد سے عاری رذیل شخص۔ ج:
اَنْکَاسٌ۔
النَّکْسَۃُ: پسپائی (۲) شکست (۳)
دھچکا (۴) انحطاط۔
• نَکَشَ الشَّیْءَ ــــ نَکْشًا: کسی
چیز کو خالی کرنا۔ ھٰذِہٖ بِئْرٌ
لَا تُنْکَشُ: اس کنویں کو خالی

نہیں کیا جاتا۔ فُلانٌ بَحْرٌ لَا یُنْکَشُ: فلاں کا فیض و کرم ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

نَکَشَ الاَمْرَ: تحقیق کرنا، کھود کرید کرنا۔

—الطَّعَامَ وَنَحْوَهٗ: کھانا وغیرہ ختم کر ڈالنا۔

—العَمَلَ ومنه: کام سے فارغ ہونا، کام مکمل کرنا۔

اِنْتَکَشَ الشَّیْءَ: نَکَشَهٗ۔

المِنْکَاشُ: نکالنے کا آلہ (۲) آلۂ نقاشی ج: مَنَاکِیْشُ۔

المِنْکَشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔

المَنْکُوْشُ: سَفَطٌ مَنْکُوْشٌ: خالی عطردان یا خالی سنگاردان۔ ج: مَنَاکِیْشُ۔

النَّکَّاشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔

• نَکَصَ ـِـ نَکْصًا و نُکُوْصًا: پیچھے ہٹنا۔

—عن الاَمْرِ: کام سے باز رہنا، چھوڑ دینا، پیچھے ہٹ جانا۔

—علٰی عَقِبَیْهِ: الٹے پاؤں پھرنا کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری طرف پھرنا۔

المَنْکَصُ: لوٹنے کی جگہ (۲) الگ ہٹنے کی جگہ۔

• نَکِظَ الشَّیْءُ ـَـ نَکَظًا: بھونڈا ہونا برا ہونا۔

— فُلانٌ نَکْظًا: تھکنا (۲) جلدی کرنا نَکِظَ فُلانٌ لِلْخُرُوْجِ: نکلنے کے لئے جلدی کرنا (۳) سخت بھوک لگنا۔

اَنْکَظَهٗ عن الاَمْرِ: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا (۲) کسی کام سے روکنا۔

نَکَّظَ: اَنْکَظَ۔

—حَاجَةَ غیرہ: دوسرے کے کام کو دشوار بنا دینا، پورا نہ ہونے دینا۔

تَنَکَّظَ الاَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا

—فُلانٌ: سفر میں کسی کی حالت خراب ہونا۔ دشواری پیش آنا (۲) بخل کرنا۔

المَنْکَظَةُ: سفر کی مشقت و صعوبت

• نَکَعَ فُلانٌ عن الاَمْرِ ـَـ نَکْعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا سستی کرنا۔

—فُلانًا بِظَهْرِ قَدَمِه: کسی کے دولتی مارنا (پاؤں کی پشت مارنا)۔

—المَاشِیَةَ: مویشی کو دوڑتے ہوئے تھکا دینا، تکلیف دینا۔

—فُلانًا حَقَّهٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔

—عن الشَّیْءِ: روک دینا، باز رکھنا کسی سے جلدی کرانا۔

نَکِعَ ـَـ نَکَعًا و نُکْعَةً: سرخ اور چھلا ہوا ہونا۔ هو نَکِعٌ و نَاکِعٌ۔ وهو ایضًا اَنْکَعُ وهی نَکْعَاءُ ج: نُکْعٌ۔

اَنْکَعَ فُلانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔

—الشَّیْءَ: پیچھے لوٹانا، دھکیلنا۔

—فُلانًا عن الاَمْرِ: کسی سے کسی کام میں عجلت کرانا۔

—الاَمْرُ صَاحِبَهٗ: معاملہ صاحبِ معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا، وقت ضرورت اپنی چیز ہاتھ نہ آنا۔

اَنْکَعَهٗ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر کرنا، پریشان کرنا۔

عن حَاجَتِه: کسی کو اس کے مقصد سے روکنا۔

المُنْکَعُ: اَنْفٌ مُنْکَعٌ: چپٹی ناک۔

النَّکَعُ: اَحْمَرُ نَکَعٌ: تیز سرخ۔

النُّکَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔

النَّکَعَةُ: طرثوث پودے کی نوک (۲) ناک کی پھننگ، کنارہ۔

النُّکَعَةُ: چھلا ہوا سرخ (۲) بے وقوف (۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کا نام نہ لے۔

النَّکُوْعُ: پست قد عورت ج: نُکُعٌ۔

• نَکَفَ عن الشَّیْءِ ـُـ نَکْفًا: کسی چیز سے ناک چڑھانا اور اس سے باز رہنا۔

—الدَّمْعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو پونچھنا۔

—البِئْرَ: کنواں خالی کرنا۔ جَیْشٌ لَا یُنْکَفُ: لاتعداد لشکر جس کا اول و آخر معلوم نہ ہو۔ عِنْدَهٗ شَجَاعَةٌ لَا تُنْکَفُ: اس میں زبردست بہادری ہے۔ بَحْرٌ لَا یُنْکَفُ: بے پایاں سمندر۔ غَیْثٌ لَا یُنْکَفُ: لگاتار بارش

—الشَّیْءَ: دور کرنا، ہٹانا۔

نَکِفَ الحَیَوَانُ ـَـ نَکَفًا: جانور کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری ہونا۔

—الیَدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔

نُکِفَ نُکَافًا: بیمار ہونا۔ هو مَنْکُوْفٌ

اَنْکَفَهٗ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔

نَاکَفَهُ الکَلامَ: کسی کو سختی سے ہربات کا جواب دینا، ترکی بہ ترکی جواب دینا۔

تَنَکَّفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بیمار ہو جانا۔

اِنْتَکَفَ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ

میں چلے جانا یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام پر لگنا (ایک جگہ قائم نہ رہنا)۔
اُنْتُکِفَ لَہٗ: کسی پر زیادتی کرنا۔
— الرَّجُلُ: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ضَرَبَہٗ فَانْتَکَفَ: اسے مارا تو وہ ہٹ گیا۔
— العَرَقَ مِنْ جَبِیْنِہٖ: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
— الاَثَرَ: نشان مٹانا، دھبہ دور کرنا۔
تَنَاکَفَ الرَّجُلَانِ الکَلَامَ: باہم گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا۔
اِسْتَنْکَفَ مِنَ الشَّیْئِ وَ عَنْہُ: ناک چڑھانا، بڑائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا، اس میں عار محسوس کرنا۔
— عَنِ العَمَلِ: بڑائی کی بنا پر کسی کام میں عار محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا وَاسْتَکْبَرُوْا فَیُعَذِّبُہُمْ۔ نیز لَنْ یَّسْتَنْکِفَ المَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰہِ" مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں ہرگز عار نہ ہوگا۔
الاِسْتِنْکَافُ: بڑائی، غرور، عار، ناگواری، نفرت۔
المَنْکُوْفُ: غدود پھولنے کا مریض۔
النُّکَافُ: جبڑے کی دونوں جڑوں کے غدود کا ورم (جس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے)
النَّکَفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔
النِّکْفُ: قابل نفرت یا قابل شرم و عار چیز۔ رَجُلٌ نِکْفٌ: قابل نفرت آدمی۔
النَّکَفَۃُ: جبڑے کی جڑ میں کان کی لو کے قریب چھوٹا غدہ ج: نَکَفٌ۔
• نَکَلَ عَنِ الاَمْرِ ـ نُکُوْلًا: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔ جیسے: نَکَلَ عَنِ العَدُوِّ وَنَکَلَ عَنِ الیَمِیْنِ۔
نَکَّلَ فُلَانًا عَنِ الشَّیْئِ: روکنا۔
— بِفُلَانٍ نُکْلَۃً قَبِیْحَۃً: کسی پر آفت لانا۔ نیز کہتے ہیں: رَمَاہُ بِنُکْلَۃٍ۔
نَکِلَ عَنِ الاَمْرِ ـ نَکَلًا: بزدلی سے پیچھے ہٹنا، بزدلی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرنا۔
اَنْکَلَہٗ عَنِ الاَمْرِ اَوِ الشَّیْئِ: روکنا، باز رکھنا۔ جیسے: اَنْکَلَہٗ عَنْ عَزْمِہٖ۔
نَکَّلَ بِہٖ: عبرتناک سزا دینا۔
— الشَّیْئَ: مقید کرنا۔
— فُلَانًا عَنِ الشَّیْئِ: باز رکھنا۔
التَّنْکِیْلُ: عبرتناک سزا (فعل)، عذاب دہی، ایذا رسانی۔
التَّنْکِیْلُ الوَحْشِیُّ: وحشیانہ سزا۔
المَنْکَلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ یا طریقہ (۲) چٹان۔
النَّاکِلُ: کمزور و بزدل۔ ھُوَ نَاکِلٌ عَنِ الاُمُوْرِ: وہ معاملات میں کمزور و پست ہمت ہے۔
النَّکَالُ: سزا، عبرتناک سزا (۲) آفت و مصیبت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلْنٰہَا نَکَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہَا وَمَا خَلْفَہَا"۔ "جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰہِ"۔
النِّکْلُ: چرس (بڑا ڈول) کے نیچے باندھنے کی رسّی (۲) بہادر و تجربہ کار۔ رَجُلٌ نِکْلٌ وَ فَرَسٌ: بہادر آدمی مضبوط گھوڑا۔ حدیث شریف میں ہے: "اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ النَّکَلَ عَلَی النَّکَلِ" اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔
النِّکْلُ: بیڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَدَیْنَا اَنْکَالًا": ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔ (۲) لگام کی ایک قسم (۳) لگام کا لوہا (۴) مہار۔ رَجُلٌ نِکْلٌ: ہم سروں پر غالب آنے والا مضبوط آدمی۔ ھُوَ نِکْلُ شَرٍّ: شر پر قابو پانے والا ج: اَنْکَالٌ وَ نُکُوْلٌ۔
النِّکْلَۃُ: دو ملیم کے مساوی ایک مصری سکہ۔
النِّیْکَلُ: نِکل، معدنی پالش۔
• نَکَہَتِ الشَّمْسُ ـ نَکْہًا: دھوپ تیز ہونا، بہت گرم ہونا۔
— فُلَانٌ وَنَکَہَ عَلٰی فُلَانٍ وَلِفُلَانٍ وَفِیْ وَجْہِ فُلَانٍ: کسی کے منہ یا ناک کے قریب اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلَانًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
نَکِہَ ـ نَکْہًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلَانًا: منہ کی بو سونگھنا۔
نُکِہَ فُلَانٌ: پیٹ کی خرابی سے منہ کی بو بدل جانا۔
النَّکْہَۃُ: منہ کی بو۔ ھُوَ طَیِّبُ النَّکْہَۃِ: وہ خوشبودار ہے۔
• نَکَی العَدُوَّ وَفِیْہِ ـ نِکَایَۃً: دشمن کو زیر کرنا، زخمی کر دینا یا مار ڈالنا (۲) شکست دینا، غلبہ پانا۔
نُکِیَ العَدُوُّ ـ نَکًی: شکست کھانا، مغلوب ہونا، زچ ہونا۔

ن ــــ ل

• النُّلْنُلُ: کمزور بوڑھا۔

ن ــــ م

• نَمَرَ فِی الجَبَلِ وَالشَّجَرِ ـ نَمْرًا: چڑھنا۔
نَمِرَ ـ نَمَرًا وَ نُمْرَۃً: چیتے جیسا

ہونا (چتکبرا ہونا) سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔ ھو نَمِرٌ و ھی نَمِرَۃ۔
نَمِرَ السَّحَابُ: بادل دھبوں والا ہونا (چیتے جیسا ہونا) مثل ہے: اَرِنِیہا نَمِرَۃً اُرِکَہا مَطِرَۃً: تو مجھے چیتے جیسا بادل دکھا میں تجھے برستا ہوا بادل دکھاؤں گا۔ ھو اَنْمَرُ و ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
—فُلَانٌ: غصہ ہونا، بدمزاج ہونا (یعنی چیتے کی خصلت جیسا ہونا)۔ ھو نَمِرٌ۔
اَنْمَرَ فُلَانٌ: صاف ستھرا پانی پالینا۔
نَمَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، بد اخلاق و بدمزاج ہونا۔
—وَجْهَهُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا
—الشَّیْءَ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا
بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: چیتے جیسی چتکبری چادریں۔ اَقْبَلَتْ نُمَیْرٌ وَ مَا نَمَّرُوا: قبیلہ نمیر سامنے آیا مگر قبیلے والوں نے اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا
تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے کے مشابہ ہونا، چتکبرا ہونا (۲) غصیلا اور بدمزاج ہو جانا۔
—لِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ بدخلقی سے پیش آنا، کسی پر غصہ ہونا، دھمکی دینا دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔
الاَنْمَرُ: چتکبرا (ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو) فَرَسٌ اَنْمَرُ و ثَوْبٌ اَنْمَرُ۔ ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا، چتکبرا۔ بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: سفید وسیاہ دھاریوں والی چادر۔ طَیْرٌ مُنَمَّرَاتٌ: چتکبرے پرندے

(۲) نمبر پڑی ہوئی چیز۔
النَّامِرَۃُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہے کا کانٹا۔
النَّامُورُ: خون۔
النَّمِرُ: چیتا ج: اَنْمَارٌ و اَنْمُرٌ و نُمُرٌ و نِمَارٌ و نِمَارَۃ و نُمُور و نُمُورَۃ و نُمْرٌ۔
النِّمْرُ: النَّمِرُ۔
النَّمِرَۃُ: چیتے کی مادہ (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا۔ ج: نَمِرٌ (۲) سفید وسیاہ دھاریوں کا کمبل یا چادر، ج: نِمَارٌ (۳) چیتے وغیرہ کو شکار کرنے کا کانٹا (آہنی کنڈا)۔
النُّمْرَۃ: نمبر۔
النُّمْرَۃُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ، داغ، دھاری (۲) سفیدی وسیاہی ج: نُمَرٌ۔
النَّمَّارَۃُ: نمبر ڈالنے کی مشین۔
النَّمِیرُ: صاف وشفاف پانی (۲) آب پاشی کے لئے مفید پانی۔ حَسَبٌ نَمِیرٌ: خالص و بے داغ نسب۔
النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَمَارِقُ مَصْفُوفَۃٌ" لائن سے لگے ہوئے تکیے (۲) غالیچہ، چھوٹا قالین۔
النُّمْرُقَۃُ: النُّمْرُقُ۔
النُّمْرِقَۃُ: النُّمْرُقُ۔
النِّمْرِقَۃُ: النُّمْرُقُ (۲) جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔
• نَمَسَ السِّرَّ ـــ نَمْسًا: راز چھپانا۔
—فُلَانًا: کسی سے راز کی بات کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ او الطِّیبُ و نَحْوُهُمَا ـــ نَمَسًا: گھی یا خوشبو وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
—بِفُلَانٍ: کسی کی چغلی کھانا۔ ھو نَمِسٌ۔
اَنْمَسَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کو آپس میں لڑانا، فساد انگیزی کرنا۔
نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔
نَمَّسَ الشَّعْرُ: بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔
—الجُبْنُ و السَّمْنُ و نَحْوُهُمَا: پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔ ھو مُنَمِّسٌ۔
—علیه الاَمْرَ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے مشتبہ کر دینا، مغالطہ دینا
—العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن کو تر کر دینا۔
اِنَّمَسَ فُلَانٌ اِنِّمَاسًا: چھپنا۔
—فی الشَّیْءِ: داخل ہونا۔
تَنَمَّسَ الصَّائِدُ: شکار کے لئے چھپنے کی جگہ (گھات) بنانا۔
—الاَمْرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا، غیر واضح ہونا۔
الاَنْمَسُ: مٹیالا۔ ھی نَمْسَاءُ ج: نُمْسٌ۔
المُنَامِسُ: رازداں۔
النَّامُوسُ: رازدار (جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے) (۲) حضرت جبریلؑ (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ و نگراں (۴) قانون وشریعت (۵) ماہر و ہوشیار (۶) شکاری کی گھات (۷) راہب کی قیام گاہ (۸) شیر کا مسکن (کچھار) (۹) عزت و آبرو۔ ج: نَوَامِیسُ۔

النَّامُوسَةُ: شیر کی جھاڑی (۲) چھوٹا مچھر ج: نَامُوسٌ۔

النَّامُوسِيَّةُ: مچھردانی۔

النِّمْسُ: نیولا ج: نُمُوسٌ وَأَنْمَاسٌ

النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔

النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند - فیہ نَمَسَةٌ: اس میں سڑاند ہوگئی ہے۔

النَّمْسَا: ملک آسٹریا۔

النَّمْسَاوِي: آسٹریا کا باشندہ۔

• نَمَشَ الشَّيْءَ ـُ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔

ـــ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا کر کچھ کو چھوڑ دینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش و نگار کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔

نَمِشَ ـَ نَمَشًا: داغ دار کھال والا ہونا، دھبوں والا ہونا - هو نَمِشٌ وَأَنْمَشُ وهي نَمْشَاءُ ج: نُمْشٌ

أَنْمَشَ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، چغلخوری کرنا۔

نَمَّشَ الشَّيْءَ: مزین کرنا، خوب سجانا۔

ـــ الحَدِيثَ: بات کو راز میں رکھنا۔

النَّمْشُ: چغلخوری (۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام، چکنی چپڑی باتیں۔

النَّمَشُ: اثر، نشان - حدیث میں ہے: فَعَرَفْنَا نَمَشَ أَيْدِيهِمْ فِي العُذُوقِ: ہم نے کھجور کے خوشوں میں ان کے ہاتھوں کے نشانات کو پہچان لیا (۲) کھال پر گودنے کے نشانات و نقوش، دھاریاں (۳) چہرے کے داغ (۳) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔

النَّمِشُ: دھاری دار، نقشیں، داغ دار

سَيْفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔

• نَمَصَ الشَّعَرُ او النَّبْتُ ـُ نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔

ـــ الشَّعَرَ: بال چونٹنا۔

نَمِصَ الشَّعَرُ ـَ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔

أَنْمَصَ النَّبْتُ او الشَّعَرُ: کونپل یا بالوں کا چونٹے جانے کے بعد اُگ آنا۔

ـــ النَّبَاتُ او الشَّعَرُ ونَحْوُهُمَا: نباتات کے کاٹنے اور بالوں کے چونٹنے کا وقت آجانا۔

نَمَّصَ الشَّعَرَ او النَّبْتَ: چونٹنا۔

اِنْتَمَصَتِ المَرْأَةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال اکھڑوانا (۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔

تَنَمَّصَتِ المَرْأَةُ: دھاگے سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔ حدیث میں ہے: "لُعِنَتِ النَّامِصَةُ وَالمُتَنَمِّصَةُ": پیشانی کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر لعنت ہے۔

ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا شروع میں اگی ہوئی گھاس چرنا۔

الأَنْمَصُ: أَنْمَصُ الحَاجِبَيْنِ: باریک بھوؤں والا۔ هي نَمْصَاءُ ج: نُمْصٌ۔

المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار، موچنا

النَّامِصَةُ: بال صاف کر کے تزئین کا پیشہ کرنے والی عورت۔

النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔

النَّمَصُ: چھوٹے پر (۲) پہلا اگا ہوا سبزہ (۳) ایک ملائم گھاس جس سے ٹوکریاں چٹائیاں اور سرپوش وغیرہ بنے جاتے ہیں۔

النَّمِيصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد اگنے والے بال یا کونپلیں۔

• أَنْمَطَ لَهُ العَطَاءَ: کسی کو دینے میں کمی کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔

نَمَطَهُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا نیز کہتے ہیں: نَمَّطَ لَهُ عَلَى الشَّيْءِ

الأَنْمَطُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز، فیشن۔

النَّمَطُ: بستر کا اوپر والا کپڑا (۲) فرش کی ایک قسم، شطرنجی، غالیچہ (۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالر دار رنگین اونی کپڑا (۴) طریقہ، طرز، فیشن (۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ (۶) کسی چیز کا طرز یا قسم یا نوع - عِنْدِي مَتَاعٌ مِنْ هٰذَا النَّمَطِ: میرے پاس اس قسم کا سامان ہے۔

النَّمَطِيُّ: معیاری (۲) نمونہ کا۔

• نَمَغَ الشَّيْءَ: سیاہ و سرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔

النَّمَغَةُ: نومولود بچہ کا تالو (چندیا) سر کے بیچ کا حرکت کرتا ہوا نرم گول حصہ (۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی (۳) قبیلے کے منتخب لوگ (۴) مال یا لوگوں کی کثرت ج: نَمَغٌ۔

• نَمَقَ الكِتَابَ ـُ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔

أَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درختِ خرما پر بے گٹھلی کی رطب کھجور آنا۔

نَمَّقَ الثَّوْبَ او الجِلْدَ ونَحْوَهُمَا: کپڑے یا کھال پر گل کاری کرنا، نقش و نگار سے مزین کرنا، خوش نما بنانا۔

نَمَّقَ الكِتَابَ: کتاب کو خوش نما لکھنا، حسین خط میں لکھنا۔
— القَولَ: بات کو بنا سنوار کر کہنا۔
— الوَعْدَ: بناوٹی وعدہ کرنا، چکنا چپڑا وعدہ کرنا۔
المُنمِّقُ من الرُّطَب: بے گٹھلی کی کھجور۔
المُنَمَّقُ: آراستہ، خوش نما، بھڑکدار، نقش و نگار والا (۲) بناوٹی، چکنا چپڑا
کَلَامٌ مُنَمَّقٌ: بناوٹی باتیں۔
کِتَابٌ مُنَمَّقٌ: خوش نما تحریر والی کتاب۔ کِتَابَةٌ مُنَمَّقَةٌ: خوش نما خط، خوش نما تحریر۔
النَّمَقُ: تحریر، کتاب (۲) راستہ کا بیچ
النَّمَقَةُ: بدبو، تعفن۔
النَّمِيقُ: نقشین، مزین۔ ثَوبٌ نَمِيقٌ: پھول دار کپڑا۔
• نَمَلَ فُلَانٌ ـُ نَمْلًا ونُمُولًا: چغلی کھانا۔
— نَمْلًا نَا: بلند ہونا، سامنے ہونا۔
— فِي الشَّجَرَةِ نُمُولًا: درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ المَكَانُ ـَ نَمَلًا: کسی جگہ کا بہت چیونٹیوں والی ہونا۔
— يَدُ فُلَانٍ: ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔
— يَدُهُ فِي العَمَلِ: کام میں پھرتیلا ہونا، ہاتھ چلنا، تیز ہونا۔
— المَرْأَةُ او الفَرَسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھیرنا۔
نَمِلَتْ يَدُ الصَّبِيِّ: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا، ہاتھ نہ رکنا
هو نَمِلٌ وهي نَمِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ نَمِلَى: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والی عورت

نَمِلَ الطَّعَامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھس جانا۔ هو مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الكِتَابَ: کتاب کو گتھا ہوا لکھنا۔
— ثَوبَهُ: کپڑے میں رفو کرنا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
تَنَمَّلَ القَومُ: لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا (۲) چیونٹیوں کی طرح بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الأَنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ، انگلی کا جوڑ، انگلی کا پور، انگلی کی ہڈیاں ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ (۲) انگلی،
ج: أَنَامِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الغَيْظِ"
المُؤَنْمَلُ: رَجُلٌ مُؤَنْمَلُ الأَصَابِعِ: وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں
المُنَمَّلُ: لَقَدْ طَالَبْتُ غَيْرَ مُنَمَّلٍ: میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا اور نہ جلدی مچائی۔
المُنَمِّلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ: ماہر و حاذق۔
النَّمْلَةُ: چیونٹی ج: نَمْلٌ ونِمَال (۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ: نعمت خانہ، کھانے کی اشیاء چیونٹیوں سے محفوظ رکھنے کی جالی کی الماری۔
النُّمْلَةُ: حوض میں بچا ہوا پانی۔
فَرَسٌ ذُو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّالُ: چغلخور۔
النَّمِيلَةُ: چغلی۔

• نَمَّ الحَدِيثَ ـِ نَمًّا: بات ظاہر ہونا۔
— الشَّيءُ: کسی چیز کی خوشبو پھیلنا۔
— بَيْنَ القَومِ ـُ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلخوری کرنا۔
— الحَدِيثَ: بطور چغلی بات نقل کرنا اور فساد پھیلانا۔ هو نَامٌّ ونَمٌّ
— الكَلَامَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا
المِنَمُّ: بڑا چغلخور۔
النَّامَّةُ: حس و حرکت۔ سَمِعْتُ نَامَّتَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی۔
أَسْكَتَ اللهُ نَامَّتَهُ: خدا اس کی حرکت بند کر دے (موت لائے)
النَّمُّ: چغلی۔
النَّمَّامُ: بڑا چغلخور (۲) پودینہ کی ایک قسم۔ واحد: نَمَّامَةٌ۔
النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النُّمِّيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی (۴) انسان کی فطرت و جوہر۔ مَا بِالدَّارِ نُمِّيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۵) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ واحد: نُمِّيَّةٌ ج: نَمَامِيٌّ
النَّمِيمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ہلنے کی ہلکی سی آواز (۲) چغلخوری۔ ج: نَمَائِمُ۔
النَّمِيمَةُ: چغلی، چغلخوری (۲) لکھائی (۳) لکھائی کی آواز، قلم چلنے کی سرسراہٹ ج: نَمَائِمُ۔
النُّمُومُ: چغلخور۔
• نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا
— الشَّيءَ: مزین کرنا، نقش بنانا۔
— كِتَابَهُ: کتاب پر گل کاری کرنا،

خوبصورت بنانا، مزین کرنا۔
المُنَمْنَمُ: نقشیں، کام دار، نقش ونگار والا، سجا ہوا، مزین۔ کِتَابٌ مُنَمْنَمٌ۔ ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ: پھولدار کپڑا۔ نَبَاتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس پودے وغیرہ۔
النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان (۲) جوانوں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی۔ واحد: نِمْنِمَةٌ۔
النُّمْنُمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں، دھاریاں۔
النُّمْنُمُ: چھوٹی جوں۔
• نَمَا الشَّيْءُ ـُ نَمَاءً و نُمُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا، اوپر اٹھنا (۲) پنپنا، نشوونما پانا، پھلنا پھولنا (۳) فروغ پانا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: نَمَا الزَّرْعُ و الوَلَدُ والمَالُ والصِّنَاعَةُ والتِّجَارَةُ۔
ـــ الخِضَابُ فی الید او الشَّعْرِ: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ وسیاہ ہونا، مہندی یا خضاب رچنا۔
ـــ الی الحَسَبِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔
ـــ الحَدِيثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔
نَمَى الحَدِيثُ ـِ نَمَاءً ونُمِيًّا: حدیث یا بات کا مشہور ہونا، عام ہونا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا چڑھنا۔
ـــ الحَيَوَانُ: موٹا ہونا۔
ـــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا
ـــ الصَّيْدُ: شکار کا تیر لگنے شکاری

کے پاس سے غائب ہو جانا۔
نَمَى الشَّيْءَ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔ فُلَانٌ يَنْمِيهِ حَسَبُهُ: فلاں آدمی کی حیثیت کو اس کی خاندانی شرافت بڑھائے ہوئے ہے۔
ـــ الحَدِيثَ الی قَائِلِهِ: کلام کے سلسلۂ سند کو اس کے قائل تک پہنچانا (۲) کسی بات کو اس کے قائل کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ فُلَانًا الی فُلَانٍ: کسی کو کسی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ المَالَ ونَحْوَهُ: مال وغیرہ کو بڑھانا۔
أَنْمَى الكَرْمُ إِنْمَاءً: انگور کی بیل پر خوشے دار شاخیں نکلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، ترقی دینا۔
ـــ الحَدِيثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔
ـــ الرَّاعِي دَوَابَّهُ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں ادھر ادھر بھیجنا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔
نَمَّى الحَدِيثَ تَنْمِيَةً: کسی چیز یا بات کو بنیت فساد پھیلانا
ـــ النَّارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔
ـــ الشَّيْءَ: فروغ دینا، بڑھانا۔
ـــ السُّرْعَةَ: رفتار بڑھانا۔
انْتَمَى الطَّائِرُ و نَحْوُهُ: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔
ـــ إِلَى الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

انْتَمَى إِلَى كَذَا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔
تَنَمَّى: انْتَمَى۔
الأُنْمِيُّ: پھونس بھرا ہو گدا۔
الانْتِمَاءُ: انتساب۔
التَّنْمِيَةُ: ترقی، فروغ، اضافہ۔
النَّامِي: ضد الصَّامت۔ بڑھنے والا مال یا کوئی شے جیسے نباتات و حیوانات، ترقی پذیر، نشوونما پانے والا، اضافہ پذیر۔
النَّامِيَةُ: مخلوق (۲) انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ ج: نَوَامٍ۔
الدُّوَلُ النَّامِيَةُ: ترقی پذیر ممالک۔
النَّمَاءُ: اضافہ، بڑھوتری، کثرت۔
النَّمَاةُ: چھوٹی چیونٹی ج: نَمًى۔
النُّمُوُّ: نشوونما، اضافہ، کثرت، فروغ ترقی۔ النُّمُوُّ السُّكَّانِيُّ: اضافۂ آبادی۔
النُّمُوَّةُ: اضافہ، زیادتی، کثرت۔
• الأُنْمُوذَجُ: نمونہ۔
النَّمُوذَجُ: نمونہ، طرز، ماڈل (فارسی لفظ نموذہ کا معرب) ج: نَمَاذِج و نَمُوذَجات
النَّمُوذَجِيُّ: نمونہ کا، مثالی، معیاری
• النَّنُّ: کمزور بال۔

ن ـــــ ہ

• نَهَأَهُ ـَ نَهْأً: بھرنا جیسے نَهَأَ الإِنَاءَ (۲) سیر ہونا جیسے شَرِبَ حَتَّى نَهَأَ۔
ـــ اللَّحْمَ نُهُوءًا: گوشت کا کچا رکھنا، نہ گلانا۔
نَهِئَ اللَّحْمُ ـَ نَهْئًا و نَهَاءَةً و نُهُوءَةً: گوشت کا کچا رہنا،

بنہ گلنا۔

اَنْهَأَ اللَّحْمَ: گوشت کو کچا رکھنا، نہ گلانا۔

— الْاَمْرَ: معاملہ کو پختہ نہ کرنا، آخری اور قطعی شکل نہ دینا۔

النَّاهِئُ: شکم سیر (۲) سیراب۔

النَّهِئُ: کچا (کم گلا ہوا) گوشت۔

• نَهَبَ الشَّیْءَ ـ نَهْبًا: لوٹنا، زبردستی لینا۔

— الْاَرْضَ: تیز چلنا، فرّاٹے بھرنا، پوری رفتار سے دوڑنا۔

— الْغَایَةَ: سب سے آگے رہنا۔

— الْكَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا، کاٹنا۔

— فُلَانًا: برا بھلا یا سخت سست کہنا۔ هو ناهب۔ والمفعول مَنْهُوبٌ و نَهِيبٌ۔

— النِّسَاءَ: عورتوں کا اغوا کرنا۔

اَنْهَبَ الشَّیْءَ: لوٹ کا مال بنا دینا، لٹانا، مالِ غنیمت بنانا۔

— الشَّیْءَ فُلَانًا: کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔

نَاهَبَ الْمُتَسَابِقُ مُسَابِقَهُ: دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔

اِنْتَهَبَ الشَّیْءَ: لے لینا۔

— الْفَرَسُ الشَّوْطَ: گھوڑے کا بازی لے جانا، دوڑ میں جیت جانا۔

تَنَاهَبَ الْمُتَسَابِقَانِ: دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔

— الدَّوَابُّ الْاَرْضَ: چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔

— الرَّجُلَانِ الشَّیْءَ: باہم چھینا جھپٹی کرنا۔

اَلْمُنْتَهَبُ: لوٹ کا مال (۲) لوٹ مار کی جگہ۔

اَلْمِنْهَبُ: دوڑ میں بازی لے جانیوالا۔ فَرَسٌ مِنْهَبٌ۔

اَلْمَنْهُوبُ: لوٹا ہوا مال وغیرہ، زبردستی چھینا ہوا (۲) بعجلت مطلوبہ شے۔

اَلْمَنْهُوبَةُ: اغوا شدہ عورت۔

اَلنَّهْبُ: لوٹ مار، لوٹ، لوٹ کا مال، لوٹی ہوئی چیز (۲) مالِ غنیمت (۳) نشانہ۔ جیسے: فُلَانٌ اَصْبَحَ نَهْبًا لِلسَّلْبِ: فلاں لوٹ کھسوٹ کا نشانہ بن گیا۔ اَصْبَحَ نَهْبًا لِلطَّعْنِ او المرض: نیزہ کی ضرب یا بیماری کا نشانہ بننا ج: نِهَابٌ و نُهُوبٌ (۴) دوڑ یا ایڑ لگانے کی ایک قسم، برق رفتاری۔

اَلنُّهْبَةُ: لوٹ، یورش (۲) لوٹی ہوئی چیز۔

اَلنُّهْبَى: النَّهْبُ و المَنْهُوبُ۔

اَلنَّهَّابُ: لٹیرا، لوٹ کھسوٹ کا عادی۔

• اَلنَّهْبَرَةُ من النِّسَاءِ: لمبی دبلی عورت (۲) قریب الہلاکت عورت ج: نَهَابِرُ۔

اَلنُّهْبُرَةُ: اونچی زمین (۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا ج: نَهَابِرُ و نَهَابِيرُ۔

اَلنُّهْبُورُ: اَلنُّهْبُرَةُ ج: نَهَابِيرُ۔

• نَهْبَلَ: لنگڑے کی طرح چلنا۔

— فُلَانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔

اَلنَّهْبَلُ: بوڑھا۔ شَیْخٌ نَهْبَلٌ: بہت بوڑھا۔

اَلنَّهْبَلَةُ: بوجھل چال (۲) عمر رسیدہ عورت۔ عَجُوزٌ نَهْبَلَةٌ: بہت بوڑھی عورت (۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔

• نَهَتَ الْقِرْدُ و نحوه ـ نَهِيتًا و نُهَاتًا: بندر کا چیخنا۔

— الْاَسَدُ: شیر کا آواز نکالنا (دھاڑنے سے کم)۔

— فُلَانٌ: کسی کا نالہ کرنا، رونا۔

اَلْمِنْهَتُ و الْمُنْهِتُ: شیر۔

اَلنَّاهِتُ: حلق۔

اَلنُّهَاتُ: مشقت کے کام کے وقت سینہ کی آواز۔

• نَهْتَرَ علی فُلَانٍ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔

— فُلَانٌ فی کلامه: بے ڈھنگی بات کرنا۔

• نَهَجَ الطَّرِيقُ ـ نَهْجًا و نُهُوجًا: راستہ نمایاں ہونا، واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

— اَمْرُهُ: معاملہ صاف وواضح ہونا

— الدَّابَّةُ او الانسانُ نَهْجًا و نَهِيجًا: انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا، ہانپنا۔

— الثَّوْبُ نَهْجًا: کپڑا بوسیدہ ہونا

— الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا (۲) راستہ کو ظاہر کرنا۔

نَهِجَ ـ نَهَجًا و نَهَجَةً: تھکن یا مشقت کی وجہ سے سانس چڑھنا ہانپنا۔

— الثَّوْبُ و غیره ـ نَهَجًا: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو نَهِجٌ۔

اَنْهَجَ الطَّرِيقُ: راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔

أَنْهَجَ العَمَلُ و نَحْوُهُ فُلَانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو بوسیدہ کر دینا۔
— الطَّرِيقَ او الأَمْرَ: واضح کرنا
اِنْتَهَجَ الطَّرِيقَ: راستہ کا پتہ چلا کر اس پر چلنا، کوئی طریقہ اور روش اختیار کرنا۔
— سِيَاسَةً: کسی پالیسی کو اپنانا، اس پر چلنا، اپنی کوئی پالیسی بنانا
اِسْتَنْهَجَ الطَّرِيقُ: راستہ صاف و واضح ہونا، سیدھا ہونا۔
— سَبِيلَ فُلَانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، کسی کی راہ اپنانا۔
اَلْمِنْهَاجُ: واضح راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا" (٢) طریقۂ کار (٣) پروگرام (٤) نہج، ڈھنگ ج: مَنَاهِجُ۔
مِنْهَاجُ التَّعْلِيمِ: طریقۂ تعلیم۔
مِنْهَاجُ الدِّرَاسَةِ: نصاب تعلیم۔
اَلْمَنْهَجُ: المِنْهَاجُ ج: مَنَاهِجُ۔
مَنْهَجُ الدِّرَاسَةِ: نصاب تعلیم۔
مَنْهَجُ البَحْثِ: تحقیق و ریسرچ کا طرز و طریقہ۔
اَلْمَنْهَجِيَّةُ: انضباط، ترتیب، نظامیت، سسٹیمیٹکنس۔
النَّاهِجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِيقٌ نَاهِجٌ وطَرِيقَةٌ نَاهِجَةٌ۔
النَّهْجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِيقٌ نَهْجٌ وَاَمْرٌ نَهْجٌ (٢) سیدھا اور واضح راستہ۔ هٰذَا نَهْجِي لَا اَحِيدُ عنه: یہ میری واضح اور صحیح راہ ہے میں اس سے نہیں ہٹوں گا (٣) ڈھنگ، طرز،

ج: نَهَجَاتٌ و نُهُجٌ و نُهُوجٌ
نَهْجُ البَلَاغَةِ: طرز بلاغت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بلیغ خطبات و نصائح کا مجموعہ۔
النَّهَجُ: ٹیلہ (٢) سانس کی تیز حرکت
النَّهِيجُ: النَّهَجُ۔
• نَهَدَ الثَّدْيُ ـَ نُهُودًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔
نَهَدَتِ المَرْأَةُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ هي نَاهِدٌ ونَاهِدَةٌ ج: نَوَاهِدُ۔
— الإِنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔
— فُلَانٌ: کسی کا اٹھ کر چلا جانا۔
— لِعَدُوِّهِ او الى عَدُوِّهِ نَهْدًا و نَهَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔
نَهُدَ ـُ نُهُودَةً: مضبوط ہونا بلند ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
اَنْهَدَ الإِنَاءَ: برتن کو لبالب بھرنا یا کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
— الهَدِيَّةَ: ہدیہ کو بڑھانا بڑا کرنا۔
— فُلَانًا: خوف زدہ کرنا (٢) لوٹانا۔
نَاهَدَ فُلَانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا۔
— عَدُوَّهُ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَدَ القَوْمُ: سفر یا دشمن سے مقابلہ کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا، اپنا اپنا مقررہ حصہ نکالنا۔
— القَوْمُ فِي الحَرْبِ: جنگ میں دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔
تَنَاهَدَ القَوْمُ الشَّيْءَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔
تَنَهَّدَ: لمبا سانس لینا، ٹھنڈا سانس لینا۔
اَلْمُنَاهَدَةُ: مخالفت، مخاصمت، مقابلہ۔
النَّاهِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت ج: نَوَاهِد۔
غُلَامٌ نَاهِدٌ: نوخیز لڑکا (قریب البلوغ)۔
النُّهَادُ: بمعنی زهاء۔ مقدار اندازہ کہتے ہیں: هٰؤُلَاءِ نُهَادُ مِائَةٍ یہ سو کے قریب ہیں۔
النَّهْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگتی ہوں۔
النَّهْدَانُ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔ حوض نَهْدَان اوقَدَحٌ نَهْدَانٌ۔
النَّهْدُ: بلند شے (٢) پستان ج: نُهُودٌ (٣) شان دار مکھن (٤) مضبوط و بھاری بھرکم۔ کہتے ہیں شَابٌّ نَهْدٌ و فَرَسٌ نَهْدٌ ڈیل ڈول کا طاقتور جوان یا گھوڑا (٥) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔
النِّهْدُ: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے، مشترک خرچ کا حصہ (باہمی چندہ کا ایک نفری حصہ)
طَرَحَ نِهْدَهُ مع القَوْمِ: اس نے اپنی قوم یا جماعت کے ساتھ اپنے حصہ کا چندہ یا خرچ دیا یعنی ان کی مدد کی۔
النَّهِيدُ: پتلا مکھن۔

النَّهِيدَةُ: گاڑھا شاندار مکھن (۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔
• نَهَرَ ـَ نَهْرًا: زور سے بہنا۔
— المَاءُ: پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنا لینا۔
— الحَفَّارُ: کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا حتی نَهَرَ۔
— الاَرْضَ: زمین کو پھاڑنا۔
— فُلانًا: کسی کو جھڑکنا، ڈانٹنا (۲) ناراض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَقُلْ لَهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا" نیز "وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ"۔
— النَّهَرَ: نہر کھودنا، نہر جاری کرنا۔
نَهِرَ الشَّيْءُ ـَ نَهَرًا: بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ هو نَهِيرٌ۔
اَنْهَرَ: دن میں داخل ہونا، کسی کام میں کسی کو دن ہو جانا، دن میں کام کرنا۔
— السَّائِلُ: سیال چیز کا زور سے بہنا
— البَطْنُ: پیٹ چلنا، دست لگنا۔
— العِرْقُ: رگ سے مسلسل خون بہنا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا موٹا ہونا۔
— فی العَدْوِ: آہستہ دوڑنا۔
— الدَّمَ: خون بہانا۔
— الفَتْقَ: شگاف کو چوڑا کرنا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ بِئْرًا فَاَنْهَرَ: اسے کچھ نفع حاصل نہ ہوا۔
اِنْتَهَرَ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔
— بَطْنُهُ: پیٹ چلنا، دست آنا۔
— العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا
— فُلانًا: کسی کو خوب جھڑکنا۔

اِسْتَنْهَرَ السَّائِلُ: سیال شے کا زور شور سے بہنا۔
— النَّهْرُ: دریا کا وسیع جگہ گھیرنا، پھیل جانا۔
— العِرْقُ: رگ کا خون بند نہ ہونا۔
— الاَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا، بات بڑھ جانا۔
المَنْهَرُ: دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ (۲) قلعہ کی بڑی نالی ج: مَنَاهِرُ و مَنَاهِيرُ۔
المَنْهَرَةُ: مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، کوڑی خانہ
النَّاهِرُ: سفید انگور۔
النَّاهُورُ: بادل۔
النَّهَارُ: دن، طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کا وقت ج: اَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔
النَّهَارِيُّ: دن کا (۲) نہاری (صبح کا ایک قسم کا ناشتہ)۔
النَّهْرُ: دریا، ندی، نہر (آب شیریں کی بڑی مقدار) ج: اَنْهَارٌ و اَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔
النَّهَرُ: وسعت و کشادگی (۲) روشنی (۳) نہر، دریا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ"
النَّهِرُ: سفید انگور۔ نَهْرٌ نَهِرٌ: کشادہ دریا۔ نَهَارٌ نَهِرٌ: روشن دن۔ رَجُلٌ نَهِرٌ: دن میں کام کرنے والا آدمی۔
النَّهِرَةُ: نَاقَةٌ او شَاةٌ نَهِرَةٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔
• نَهَزَ فُلانٌ ـَ نَهْزًا: کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا (۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔
نَهَزَ بِالدَّلْوِ فی البِئْرِ: ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
— الدَّلْوَ من البِئْرِ: کنویں سے ڈول نکالنا۔
— الشَّيْءَ: ڈھکیلنا، دھکا مارنا۔
— رَاحِلَتَهُ: سواری کے جانور کو دوڑانا، چلنے کے لئے اکسانا۔
— فُلانًا فی صَدْرِهِ: کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔
— رَأْسَهُ: سر ہلانا۔
— الدَّابَّةُ بِرَأْسِهَا: جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔
— الحَاجَةُ فُلانًا اِلی فُلانٍ: ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔
اِنْهَزَهُ: اٹھانا۔
نَاهَزَ الاَمْرَ: قریب ہونا۔ جیسے: نَاهَزَ الصَّبِيُّ البُلُوغَ: بچہ بلوغ کے قریب پہنچ گیا۔ نَاهَزَ الصَّبِيُّ للفطام: بچہ دودھ چھڑانے کے قریب ہو گیا۔ نَاهَزَ الخَمْسِيْنَ من عُمْرِهِ: وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ گیا۔
— فُلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو آلینا، شکار پر جھپٹنا۔
— الفُرْصَةَ: موقع پانا، موقع کو غنیمت جاننا۔
— الفُرْصَةُ فُلانًا: کسی کو موقع ملنا۔
اِنْتَهَزَ فی الضَّحِكِ: بھونڈے

طریقہ پر خوب ہنسنا۔
اِنْتَہَزَ الشَّیْئَ: قبول کرکے جلدی سے لے لینا۔
— الفُرْصَۃَ: موقع کو غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا، موقع پانا۔
تَنَاھَزَ القَوْمُ الشَّیْئَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔
— القَوْمُ الفُرَصَ: لوگوں کا مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
الاِنْتِہَازِیُّ: موقع پرست۔
الاِنْتِہَازِیَّۃُ: موقع پرستی۔
المُنَاھَزَۃُ: مسابقت، مقابلہ۔
النَّاھِزُ: سردارِ قبیلہ، قوم کا نگران و منتظم۔
النِّہَازُ: مقدار، اندازہ۔ عُمْرُہُ نِہَازُ عِشْرِیْنَ سَنَۃً: اس کی عمر تقریباً بیس سال ہے۔
النَّہْزُ: ہاتھ سے اٹھانا، لینا۔
النُّہْزَۃُ: موقع ج: نُہَزٌ۔ ھو نُہْزَۃُ المُخْتَلِس: وہ ہر کسی کے قبضے میں آجاتا ہے، اسے کوئی بھی اچک لیتا ہے۔
النَّہَّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی (۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا، گدھا وغیرہ۔
نَہَّازُ الفُرَصِ: بڑا موقع پرست، مواقع کا متلاشی۔
النَّھُوزُ: تیز رفتار، چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کا بچہ مرجائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔
• نَہَسَ اللَّحْمَ ـَ نَہْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔
نَہَسَ فُلَانًا الکَلْبُ وکلُّ ذی نَابٍ: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا
— الحَیَّۃُ: سانپ کا ڈسنا۔
اِنْتَہَسَ: زور سے کاٹنا، زور سے نوچنا (۲) غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
المَنْہَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ ج: مَنَاھِس۔ اَرْضٌ کَثِیْرَۃُ المَنَاھِسِ والمَعَالِقِ: کثیر آب و دانہ کی جگہ، سرسبز و شاداب علاقہ۔
المِنْہَسُ: اَسَدٌ مِنْہَسٌ: پھاڑ کھانے والا شیر۔ نَسْرٌ مِنْہَسٌ: بہت نوچنے والا گدھ۔
المَنْہُوْسُ: دبلا آدمی۔ رَجُلٌ مَنْہُوْسُ القَدَمَیْنِ: پتلے پیروں والا آدمی۔
النُّہَسُ: چڑیوں اور چھوٹے جانوروں کا شکار کرنے والا بڑے سر اور چونچ کا ایک پرندہ جو گوریا سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی دم ہلتی رہتی ہے۔
النَّہَّاسُ: المِنْہَسُ۔
النَّہُوْسُ: کٹ کھنا، خونخوار۔
النَّہِیْسُ: دبلا کم گوشت آدمی۔
• نَہْسَرَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، کاٹنا (۲) گوشت کو منھ سے پکڑ کر کھینچنا۔
— الطَّعَامَ: حریص ہوکر کھانا۔
النَّہْسَرُ: بھیڑیا (۲) تیز و پھرتیلا آدمی (۳) حریص گوشت خور ج: نَہَاسِرُ۔
• نَہَشَ الشَّیْئَ ـَ نَہْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منھ سے پکڑنا، نوچنا۔
نَہَشَ الحَیَّۃُ فُلَانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔
— المَرْأَۃُ وَجْہَہَا: عورت کا مصیبت میں اپنا منھ کھسوٹنا۔
— الکَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کاٹنا، کھال چھیلنا۔
— الدَّھْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔
— فُلَانًا او نَہَشَ عِرْضَہُ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔
نُہِشَتْ عَضُدُہُ: بازو کا پتلا ہونا
اِنْتَہَشَتْ عَضُدُہُ: بازو کا پتلا ہونا۔
— الشَّیْئَ: کسی چیز کو خوب نوچنا۔
المُنْتَہِشَۃُ: مصیبت میں اپنا منھ نوچنے والی عورت۔
المَنْہُوْشُ: کم گوشت ہلکا پھلکا (۲) دبلا پتلا۔ مَنْہُوْشُ القَدَمَیْنِ: پتلے پاؤں والا۔
النَّہَاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں
النَّہَشُ: رانوں کے گوشت کی کمی، رانوں کا پتلا پن۔
نَہِشُ الیَدَیْنِ: چابک دست، پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔
رَجُلٌ نَہْشٌ: پتلا اور پھرتیلا آدمی۔
• نَہْشَلَ فُلَانٌ نَہْشَلَۃً: عمر رسیدہ ہونا، بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ ھو نَہْشَلٌ (۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔
— الشَّیْئَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔
— فُلَانًا: دانتوں سے کاٹنا۔
النَّہْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا (۳) بہت بوڑھا۔

النَّهْشَلَةُ : بڑھاپا، لڑکھڑاہٹ۔

• نَهَضَ ـَ نَهْضًا و نُهُوضًا : متعدی کے ساتھ اٹھنا (۲) ترقی کرنا۔

— من مكانه الى كذا : اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔

— لَهُ : اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔

— الى العَدُوِّ : دشمن کے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔

— للاَمْرِ : کسی کام کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، شروع کرنا، انجام دہی کیلئے تیار ہونا، کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔

— بِاَعْبَاءِ عَمَلٍ : کسی کام کی ذمہداری لینا۔

— بِاَعْبَاءِ رِسَالَةٍ : کسی مشن یا پروگرام پر لگنا۔

— بمسئولية : کسی ذمہ داری کو لینا، اٹھانا۔

— به : ترقی دینا، انجام دینا۔

— الطائِرةُ : ہوائی جہاز کا روانہ ہونا۔

— النَّبْتُ : پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔

— الطَّائِرُ : اڑنے کے لئے پرندہ کا بازو پھیلانا۔

— الشَّيْبُ فِي الشَّبَابِ : جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔

— فُلانًا نَهْضًا : کسی پر ظلم کرنا۔

اَنْهَضَ الحَيَوانَ : جاندار کو کھڑا کرنا، کھڑا کرنے کے لئے ہلانا۔

— فُلانا لِلاَمْرِ : کسی کو کسی کام کیلئے کھڑا کرنا (اس کی انجام دہی کا ذمہ دار بنانا)۔

— فُلانًا بالشئ : کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔

اَنْهَضَ الرِّيحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادلوں کو ادھر سے ادھر لیجانا

— القِرْبَةَ : مشکیزہ کو منھ تک بھرنا۔

نَاهَضَ فُلانًا : کسی کا مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا۔

تَنَاهَضَ القَوْمُ : لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا، باہم مقابلہ اور مزاحمت کرنا۔

اِسْتَنْهَضَ فُلانًا للاَمْرِ : کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا تیار کرنا، توجہ دلانا۔

— الهِمَمَ : حوصلے بڑھانا۔

المُنَاهِضُ : مخالف، مقابل۔

المُنَاهَضَةُ : مقابلہ، مزاحمت، مخالفت

الاِنْهَاضُ : ترغیب، حوصلہ افزائی۔

الاِسْتِنْهَاضُ : حوصلہ افزائی، تحریک، ترغیب۔

النَّاهِضُ : اڑنے کے قابل چوزہ (۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت ج : نَوَاهِضُ (۳) مستعد (۴) ترقی یافتہ (۵) تیار و آمادہ۔ عَامِلٌ نَاهِضٌ : مخلص و محنتی کارکن۔ شَبَابٌ نَاهِضٌ : فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔ مَكَانٌ نَاهِضٌ : بلند جگہ۔

النَّاهِضَةُ : ناهِضَةُ الرَّجُلِ : آدمی کے مددگار و حمایتی بھائی ور نوکر چاکر وغیرہ ج : نَوَاهِضُ۔

النِّهَاضُ : تیزی، سرعت۔

النَّهَاضُ : دشوار گذار سخت زمین، ج : نُهَاضٌ۔ سَلَكُوا نِهَاضَ الطُّرُقِ : وہ دشوار گذار راہوں پر چلے۔

النَّهْضَةُ : طاقت وقوت (۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی (۳) حرکت عمل (۴) بیداری، نشأۃ ثانیہ (۵) چڑھائی۔ كان من فلان نَهْضَةٌ الى كذا : فلاں کا ایک فلاں آدمی فعّال تھا۔ هو كثير النَّهَضَات : وہ بڑا فعّال و ترقی پذیر ہے۔

النَّهْضَةُ الشَّامِلَةُ : ہمہ گیر ترقی۔

النَّهَّاضُ : ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن رہنے کا عادی (۲) بہت مستعد و متحرک۔ مَكَانٌ نَهَّاضٌ : بلند جگہ۔

• نَهَطَهُ بالرُّمْحِ ـَ نَهْطًا : کسی کے نیزہ مارنا۔

• نَهِفَ ـَ نَهَفًا : حیران ہونا۔

• نَهَقَ الحِمَارُ ـِ نَهْقًا و نَهِيقًا : گدھے کا رینکنا، چیخنا۔

تَنَاهَقَتِ الحُمُرُ : گدھوں کا باہم ملکر آواز نکالنا یا یکے بعد دیگرے رینکنا۔

النَّاهِقُ : کھردار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسو بہتے ہیں (ناهقان) (۲) گھوڑے اور گدھے کی آواز کا مخرج، ج : نَوَاهِقُ۔

النَّاهِقَةُ : جانور کے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینکنے کی آواز نکلتی ہے ج : نَوَاهِقُ۔

النَّهَقُ : ایک قسم کا پودا جس کے پتے چوڑے اور اس کے پھولوں میں زیرے جیسے زرد دبیج ہوتے ہیں۔

النَّهِيقُ : گدھے کی آواز۔

• نَهَكَ الاَمْرُ فُلَانًا ـَ نَهْكًا و نَهَاكَةً : کام کا کسی کو تھکا دینا لاغر و کمزور کر دینا، کمر توڑ دینا۔

نَهَكَهُ العَمَلُ و الشَّرَابُ و الحُمّٰى : کام یا شراب یا بخار کا کسی کے حال کو خراب کر دینا، ڈھیلا اور بے جان کر دینا۔

ـــ الشَّيْئَ : کسی چیز میں حد سے بڑھنا جیسے : نَهَكَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ : حد سے زیادہ کھانا پینا۔

ـــ من الطَّعام و فیه : بے تحاشا کھانا۔

ـــ الضَّرْعَ : تھن کو خالی کر دینا۔

ـــ فُلَانًا عُقُوبَةً : سخت سزا دینا

ـــ عِرضَ فُلَانٍ : بے عزتی کرنا، سخت گالی بکنا۔

ـــ الثَّوبَ : پہن کر بوسیدہ کر دینا

نَهُكَ ـُ نَهَاكَةً : جانور یا انسان کا دلیر و طاقتور ہونا۔

نُهِكَ فُلَانٌ : دبلا اور کمزور ہونا، بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔

ـــ بَيْتُ الشِّعْرِ من بَحرِ الرَّجَزِ : بحر رجز میں شعر کے دو ثلث کو حذف کر دینا۔ فالبيتُ مَنْهُوكٌ

اَنْهَكَهُ السُّلْطَانُ عُقُوبَةً : بادشاہ یا حاکم وقت کا کسی کو سخت ترین سزا دینا۔

اِنْتَهَكَ : نَهَكَ ۔ انتهكته الحُمّٰى بخار نے اسے بے دم کر دیا، لاغر کر دیا۔

ـــ عِرضَ فلانٍ : کسی کی خوب بے عزتی کرنا، سخت گالیاں دینا۔

اِنْتَهَكَ الشيئَ : کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔

ـــ الحُرُمَاتِ او المُحَرَّمَاتِ : بے حرمتی کرنا، پامالی کرنا، محرمات کے تئیں ذمہ داری کے برخلاف کرنا، تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ حُرْمَةَ اللّٰهِ : خدا سے عہد شکنی کرنا، اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف کام کرنا، اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔

الاِنْتِهَاكُ : پامالی، خلاف ورزی ج : انتہاکات۔

انتِهاكُ الاتِّفاقِ او المُعَاهَدَةِ : معاہدہ کی خلاف ورزی۔

انتِهاكُ الحُرْمَةِ : بے حرمتی، بے عزتی، پامالی تقدس کرنا۔

المَنْهَكَةُ : پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ وسبب۔ هذا مَنْهَكَةٌ لِلاَعْرَاضِ : یہ بات عزتوں کی پامالی کا سبب ہے۔

المَنْهُوكُ و مَنهُوكُ القُوٰى : کسی کام سے ناتواں، لاغر و کمزور، تھکا ماندہ، چکنا چور، بے دم۔

النَّاهِكُ : غلو پسند، ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔

النَّهْكُ : مبالغہ آمیزی، غلو پسندی (۲) بے عزتی، عیب گیری، برائی (۳) بحر رجز کے شعر کے دو ثلث کا حذف۔

النَّهْكَةُ : بیماری کا اثر، لاغری، کمزوری، بَدَت فیه نَهْكَةُ المَرَضِ : اس پہ بیماری کی لاغری نمایاں ہے بیماری کا اثر ہے۔

النَّهُوكُ : دلیر و بہادر۔

النَّهِيكُ : غلو پسند، ہر چیز میں حد سے بڑھنے والا (۲) دلیر و جری آدمی یا جانور (۳) تیز تلوار۔ سَيْفٌ نَهِيكٌ بھی کہتے ہیں (۴) خوش اخلاق۔

• نَهِلَ ـَ نَهَلًا و مَنْهَلًا : پہلی بار پانی پینا۔

ـــ الشَّارِبُ : سیر ہو کر پینا۔ هو ناهِلٌ ج : نُهَّالٌ و نَوَاهِلُ

اَنْهَلَ فُلَانٌ : کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔

ـــ دَابَّتَه : پہلی بار پانی پلانا۔

ـــ زَرْعَهُ : کھیتی کو پہلا پانی دینا۔

ـــ العَطْشَانَ : پیاسے کو سیر کرنا۔

ـــ فُلَانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

اَنْهَلوا القَنَا من عَدُوِّهم : اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کیا (دشمن کی زبردست خون ریزی کی)۔

المِنْهَالُ : اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا (۲) انتہائی سخی و فیاض (۳) قبر ج : مَنَاهِيلُ

المَنْهَلُ : پانی کا گھاٹ (جہاں جانور پانی پیتے ہیں) چشمۂ آب (۳) جنگل میں مسافروں کی منزل، پڑاؤ ج : مَنَاهِل۔

النَّاهِلُ : سیراب، آسودہ (۲) پیاسا۔

النَّاهِلَةُ : چشموں پر آنے جانے والے

اِبِلٌ نَوَاهِل : بھوکے اونٹ۔

النَّهَلُ : پہلی بار کی سیرابی (۲) کھانے کی (کھائی ہوئی) مقدار، خوراک۔

النَّهْلَانُ : النَّاهِلُ ج : نِهَال۔

النُّهْلَةُ : مَا سُقِيَ الا نُهْلَةً : اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔

• نَهَمَ الاَسَدُ و الفِيلُ ـِ نَهِيمًا : شیر یا ہاتھی کا چنگھاڑنا۔

ـــ القِدْرُ : ہانڈی کے جوش کی آواز

نکلنا، کھد بدانا۔

نَہَمَ فُلانٌ: ڈانٹنا، جھڑکنا۔

— الدَّابَّةَ ـ نَہْمًا و نَہِیْمًا: جانور کو تیز چلانے کے لئے ڈانٹنا۔

نَہِمَ فی الشیٔ ـ نَہَمًا و نَہَامَۃً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص و خواہش رکھنا۔ هو نَہِمٌ و نَہِیْمٌ۔

— فی الطعام: حرص کے ساتھ کھانا ندیدہ پن کے ساتھ کھانا۔

— فی العِلْم: علم کا شوقین ہونا۔

نُہِمَ بالشیٔ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، شیدائی ہونا۔ هو منهوم۔

المِنْہَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور، فرماں بردار ہونے والا جانور، ج: مَنَاهِيم۔

المَنْہَمَۃُ: عیسائی راہبوں کی مجلس یا گرجا (۲) لوہار یا بڑھئی کا کارخانہ۔

المَنْہُوْمُ: کسی چیز کا شیدائی، حریص و شوقین (۲) کھانے کا حریص، ندیدہ جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔

النَّہَامُ: لوہار (۲) بڑھئی (۳) اُلّو (۴) گرجا کا راہب ج: نُہُمٌ۔

النِّہَامِیُّ: راہب، گرجا کا محافظ۔

النَّہَمُ: حد سے بڑھی ہوئی خواہش، ندیدہ پن، کھانے کی حرص۔ فی نَہَمٍ: بڑے شوق و رغبت سے۔

النَّہَمُ العِلْمِیُّ: علمی شوق و شغف۔

النُّہْمَۃُ: کسی چیز کی بڑھی ہوئی ضرورت، خواہش۔ لَہٗ فی الامر نُہْمَۃٌ: فلاں معاملہ سے اسے بڑی دلچسپی ہے۔ قَضَی منه نُہْمَتَہٗ: اس نے فلاں چیز سے اپنی خواہش پوری کی۔

النَّہَامُ: ہموار راستہ (۲) شیر۔

• نَہْنَہَ فُلانًا عن الشیٔ: روکنا، ڈانٹ کر روکنا۔

— الدَّابَّةَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔

تَنَہْنَہَ عن کذا: رکنا، باز آنا۔

النُّہْنُہَۃُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔ حُلَّۃٌ نُہْنُہَۃٌ: باریک پوشاک۔

• نَہُوَ الرَّجُلُ ـ نَہَاوَۃً: انتہائی دانش مند ہونا۔ هو نَہِیٌّ ج: اَنْہِیَاءُ۔ وهو نَہٍ ج: نَہُوْنَ۔

• نَہَی الشیٔ الیه ـ نَہْیًا: کسی کو کوئی چیز یا بات پہنچانا۔ نَہَی الیه المَثَلُ: اسے کہاوت پہنچی۔

— عن الشیٔ: روکنا، جھڑکنا۔

— اللّٰهُ عن کذا: خدا کا کسی کو کسی چیز سے روکنا، اس کیلئے وہ چیز حرام کرنا۔ هو رَجُلٌ نَہَاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔ هی امرأۃ نَہَتْكَ من امرأۃ: وہ تمہارے لئے بے مثال خاتون ہے۔ اس کی موجودگی میں دوسری عورت کی ضرورت نہیں۔

نَہِیَ من الشیٔ ـ نَہًی: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کر لینا، اس پر اکتفا کرنا۔ جیسے نَہِیَ من اللَّحْمِ: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کر لیا۔ اور شکم سیر ہو گیا (۲) کسی چیز کی تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا (وہ چیز حاصل ہو یا نہ حاصل ہو)۔

اَنْہَی: تالاب پر آنا۔

— من الشیٔ: کسی چیز پر اکتفا کرنا

اَنْہَی فُلانٌ من اللَّحْمِ: گوشت پر اکتفا کی اور اس سے شکم سیر ہو گیا۔ گوشت تلاش کیا حتی کہ اس سے سیر ہو گیا۔

— عن الشیٔ: رکنا۔

— الشیٔ: پہنچانا۔ جیسے: اَنْہَی الیه الخَبَرَ والرِّسالَۃَ و الکتابَ۔

— السَّہْمَ: تیر نشانہ پر پہنچانا۔

— الشیٔ: ختم کرنا، مکمل کرنا۔

— الحَرْبَ: جنگ بند کرنا یا ختم کرنا

— المُدَّۃَ: مدت پوری کرنا۔

— الدِّراسَۃَ: تعلیم مکمل کرنا۔

— الیه کذا: کسی کو کوئی اطلاع دینا بات پہنچانا۔

نَہَّی الشیٔ: کسی چیز کا پایۂ تکمیل کو پہنچنا مکمل اور ختم ہونا۔

— فُلانًا عن الشیٔ: روکنا، منع کرنا

اِنْتَہَی الشیٔ: مکمل ہونا، ختم ہونا۔

— الشیٔ الیه: کسی کے پاس پہنچنا۔ جیسے: اِنْتَہَی الیه الخَبَرُ۔ اِنْتَہَی بنا السَّیْرُ الی موضع کذا: ہمارا سفر فلاں جگہ پر ختم ہوا۔

— عن الشیٔ: رکنا، باز آنا (۲) نافرمانی چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ یَّنْتَہُوْا یُغْفَرْ لَہُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ"۔

تَنَاہَی الشیٔ: ختم ہونا، مکمل ہونا۔

— الخَطْبُ: مصیبت کا خاتمہ ہو جانا۔

— الماءُ: تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا ٹھیرا رہنا۔

تَنَاهَى عن الشئ: رکنا، باز آنا۔
—القَوْمُ عن المُنكَر: گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوا لا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنكَرٍ فَعَلُوهُ"۔
اِسْتَنْهَى فُلَانًا: کسی سے رکنے اور باز رہنے کو کہنا۔
—فُلانًا من فُلَانٍ: کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو، روک دو، کسی کو کسی کے ذریعہ رکوانا۔
الانتهاء: اختتام، آخری حد، کمال۔
التَّنْهَاةُ: وادی کے پانی کا آخری کنارہ ج: تَنَاهٍ۔
التَّنْهَاةُ: سیلاب کا رخ بدلنے یا روک لگانے کا ذریعہ، مٹی کا پشتہ یا مٹی وغیرہ کی باڑھ ج: تَنَاهٍ۔
التَّنْهِيَةُ: التَّنْهَاءُ۔
المُتَنَاهِي: اختتام پذیر۔
مُتَنَاهِيَ العَقل: کامل العقل۔
غيرُ مُتَنَاهٍ: لامحدود۔
المُنتَهى: آخری حد۔
المَنْهِي: امرممنوعہ، معصیت ج: مَنَاهٍ
مَنَاهِيُ الشَّرْعِ: ممنوعات شرعیہ
هو يرتَكِبُ المَنَاهِي: وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے۔
المَنْهَاةُ: آخری حد، منتہا۔ المَوْتُ مَنْهَاةُ النَّاسِ: موت لوگوں کی آخری حد ہے (۲) عقل۔ رَجُلٌ مَنْهَاةٌ: ذی رائے عقلمند آدمی۔
المُنتَهَى: آخری حد، آخر (۲) انتہاء (۳) خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى"
فِي مُنْتَهَى السِّرِّيَةِ: انتہائی رازداری کے ساتھ۔
فِي مُنْتَهَى السَّطْحِيَّةِ: بالکل سطحی۔
بِمُنْتَهَى القُوَّةِ: پوری طاقت سے
المَنْهِيُّ عنه: ممنوع۔
النَّاهِي: شکم سیر، سیراب، آسودہ، (۲) ممانعت کرنے والا، روکنے والا ج: نُهَاةٌ۔ رَجُلٌ نَاهِيكَ من رَجُلٍ: تمہارے لئے کافی (اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا) آدمی۔ نَاهِيكَ بِزَيدٍ فارِسًا: شہسوار ہونے کے لحاظ سے زید تمہارے لئے کافی ہے یعنی شہسواری میں زید سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ هذا ناهيك من كذا: یہ تمہارے لئے کافی ہے اس سے، اس کی موجودگی میں تمہیں دوسرے کی ضرورت نہیں۔
النَّاهِيَةُ: امرأةٌ نَاهِيَتُكَ من امرَأَةٍ: تمہاری مطلوبہ عورت (جس کے بعد غیر کی ضرورت نہیں) (۲) عقل ج: نَوَاهٍ۔ مَا لَهُ نَاهِيَةٌ: وہ بے عقل آدمی ہے۔
النِّهَاءُ: آخری حد، انتہاء۔ بَلَغَ الخَطبُ نِهَاءَهُ: مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ گئی (۲) دن کا چڑھاؤ (۳) پانی کا چڑھاؤ، بلندی (۴) مقدار۔ هُمْ نِهَاءُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں (۵) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ: کھریا، نرم وخستہ سفید پتھر جیسے تختۂ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔
النُّهَاةُ: مہرہ ج: نُهًى۔ نَفْسٌ نَهَاةٌ عن الشئ: کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّهَايَةُ: کسی چیز کا آخر، انتہاء، (۲) اختتام (۳) انجام (۴) گھر کی حد (۵) عقل (۶) سامان لادنے کا تختہ۔
النِّهَايَةُ القُصْوَى: آخری سے آخری حد۔
حَتَّى النِّهَايَةِ: آخر تک، آخری دم تک۔
فِي النِّهَايَةِ: آخر میں، آخرکار
النِّهَائِيُّ: آخری۔
النَّهُوُّ: (الأَمُورُ کی ضد) بہت روکنے والا۔ کہتے ہیں۔ هو نَهُوٌّ عن المُنكَرِ، أَمُورٌ بالمَعروفِ: وہ برائی سے باز رکھنے والا اور بھلائی کا حکم دینے والا ہے۔
النُّهَى: نُهْيَةٌ کی جمع۔ عقل۔
النَّهْيُ: روک، ممانعت (۲) نحویوں کے نزدیک لا ناہیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم یا طلب۔
النِّهْيُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) تالاب، جوہڑ ج: أَنْهَاءٌ و نِهَاءٌ۔ لَهُ دِرْعٌ كَالنِّهْيِ وَدُرُوعٌ كَالنِّهَاءِ: اس کے پاس مضبوط زرہیں ہیں۔
النَّهِي: انتہائی عقلمند آدمی، ج: نَهُونَ۔
النُّهْيَةُ: کسی چیز کی آخری حد، آخر (۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے (۳) عقل ج: نُهًى۔
النَّهِيُّ: انتہائی موٹا۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ و اِمرَأَةٌ نَهِيَّةٌ۔ فُلَانٌ نَهِيٌّ فُلَانٍ: فلاں فلاں کو روکے رکھنے والا ہے۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ: عقلمند آدمی۔

• نَاءَ النَّجْمُ ـُ نَوْءًا و تَنْوَاءً: مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہو جانا۔

— بِحِمْلِه: اپنے بوجھ (بوجھل سامان) کو مشکل سے لے کر اٹھنا (۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔

— بِه الحِمْلُ: بوجھ (بوجھل سامان) کا کسی کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ"۔

— الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، تھکا دینا۔

أَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔

— فُلَانًا: کھڑا کرنا، اٹھانا۔

— الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔

أَنْوَأَتِ السَّمَاءُ: أَنَاءَت۔

نَاوَأَهُ: کسی کے سامنے فخر کرنا، مقابلہ کرنا (۲) دشمنی کرنا، مخالفت کرنا۔

اِسْتَنَاءَ النَّجْمُ: نَاءَ۔

— فُلَانًا: کسی سے عطیہ کا طالب ہونا، فیض و بخشش کا خواہش مند ہونا۔

الأَنْوَأُ: علم نجوم کا بڑا ماہر (یہ اسم تفضیل ہے، اس کا فعل نہیں آتا) کہتے ہیں: مَا بَيْنَنَا أَنْوَأُ مِنْهُ: ہمارے اندر اس سے زیادہ کوئی علم نجوم کا ماہر نہیں۔

النَّوْءُ: فُلَانٌ نَوْءُهُ مُتَخَاذِلٌ: فلاں کا اٹھان کمزور ہے (۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ (۳) سخت بارش (۴) عطیہ، بخشش ج: أَنْوَاءٌ و نُوْآنٌ

• نَابَ الشَّيْئُ ـُ نَوْبًا: نزدیک ہونا

— الی الشَّيْئِ: کسی شے کی طرف رجوع کر کے اس کا عادی ہونا۔ کہتے ہیں: نَابَ النَّحْلُ الی الخَلَايَا: شہد کی مکھیاں چھتوں میں واپس آکر رہنے لگیں۔

— الی اللهِ: اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا، اطاعت کرتے رہنا۔

— عنه نِيَابَةً: کسی کا قائم مقام ہونا، نمائندگی کرنا۔ هو نَائِبٌ ج: نُوَّابٌ۔

أَنَابَ فُلَانٌ الی الشَّيْئِ: کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔

— الی اللهِ: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ"۔ أَتَانِي فُلَانٌ فَمَا أَنَبْتُ إِلَيْهِ: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔

— فُلَانًا عَنْهُ فِي كَذَا: کسی معاملہ میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔

نَاوَبَهُ فِي الشَّيْئِ والأَمْرِ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا یا کسی چیز میں حصہ لینا۔

نَوَّبَهُ: کسی کی باری مقرر کرنا۔ هو مُنَوَّبٌ۔

اِنْتَابَهُ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا، لاحق ہونا، طاری ہونا۔

— صَدِيقَه: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔ فُلَانٌ يَنْتَابُنَا: فلاں کی ہمارے پاس آمد و رفت رہتی ہے۔ السِّبَاعُ تَنْتَابُ المَنْهَلَ: درندے چشمہ پر آتے جاتے رہتے ہیں۔

تَنَاوَبَ الأَمْرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔

— القَوْمُ الشَّيْئَ وعليه: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا، باہم تقسیم کرنا۔ جیسے: تَنَاوَبُوا الماءَ۔ تَنَاوَبُوا الأَمْرَ: کام باری باری کرنا۔

— الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔

اِسْتَنَابَهُ: اپنا نائب بنانا، قائم مقام یا نمائندہ بنانا۔

الإِنَابَةُ الی اللهِ: خدا سے توبہ اور اس کی اطاعت کا لزوم، رجوع الی اللہ

التَّنَاوُبُ: بالتناوب: نمبروار، باری باری۔

المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) قائم مقامی۔

المُنْتَابُ: ملاقاتی (آمد و رفت رکھنے والا)

المُنَاوِبُ: کسی کے بدلہ (عوض) کام کرنے والا

المُنَاوَبَةُ: مُنَاوَبَةً و بالمُنَاوَبَةِ: نمبروار، باری باری۔

المُنِيبُ: رجوع کنندہ (۲) زبردست بارش۔

المُنِيبُ الی اللهِ: خدا کی طرف رجوع ہونے والا، تائب و فرماں بردار۔

النَّائِبُ: قائم مقام (۲) نمائندہ (۳) نائب (۴) ممبر پارلیمنٹ (عوامی نمائندہ) ج: نُوَّابٌ۔ خَيْرٌ نَائِبٌ: بار بار حاصل ہونے والا نفع۔

مَجْلِسُ النُّوَّابِ: عوامی نمائندگی کی مجلس، پارلیمنٹ۔

نائبُ الأمين: نائب ناظم۔

نائبُ رئيس: نائب صدر۔

نائبُ رئيس مجلس النُّوَّاب: ڈپٹی اسپیکر۔

نائب رئیس الوزراء: نائب وزیر اعظم۔

نائب رئیس مجلس الشیوخ: ڈپٹی چیرمین راجیا سبھا۔

النائبُ العامُّ: اٹارنی جنرل، پراسیکیوٹنگ اٹارنی، سرکاری وکیل جو فوجداری قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سرکاری مقدمات کی پیروی کرتا ہے۔

نائبُ فاعلٍ: وہ اسم جو فعل کے فاعل کا قائم مقام ہو۔

نائبُ القنصلِ: وائس قونصل۔

نائبُ المدیرِ: ڈپٹی منیجر (۲) نائب ناظم (۳) نائب مہتمم

نائبُ الملكِ: وائسرائے۔

النائبةُ: آفت، مصیبت، المناک حادثہ ج: نوائبُ۔ حُمّی نائبةٌ: ہر روز آنے والا بخار۔

النَّوبُ: صحرائی پڑاؤ، ایک دن اور ایک رات کا سفر (۲) قوت (۳) نزدیکی۔

النَّوبةُ: نمبر، باری۔ جاءت نوبتُهُ: اس کا نمبر آگیا، اس کی باری آگئی، (۲) دفعہ۔ نوبةً بعد نوبةٍ: بار بار (۳) بیماری کا حملہ، دورہ۔

اعترتهُ نوبةٌ عصبیّةٌ او نوبةُ جنونٍ: اسے دماغی یا اعصابی دورہ پڑ گیا (۴) وقت، موقع

اصبح لا نوبةَ لهُ: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا (۵) لوگوں کا گروہ (۶) بخار آنے کا وقت ج: نُوَبٌ۔

نوبةُ غضبٍ: طیش۔

نوبةٌ قلبیّةٌ: دل کا دورہ، ہارٹ اٹیک

اصابتهُ نوبةٌ قلبیّةٌ: اسے دل کا دورہ پڑ گیا۔

النُّوبةُ: آفت، مصیبت ج: نُوَبٌ (۲) لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: نُوبیٌّ۔ بلادُ النُّوبةِ: مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔

النِّیابةُ: نیابت، قائم مقامی (۲) نمائندگی (۳) ڈپٹی کمشنر کا دفتر (۴) وکالتِ استغاثہ جس کی جانب سے بجائے مظلوم ملزم کے خلاف دعویٰ دائر کیا جاتا ہے۔

النِّیابةُ العامّةُ: کمشنری، عوامی مقدمات طے کرنے والی عدالت۔

بالنِّیابةِ و نیابةً عن فلانٍ: کسی کی قائم مقامی یا نمائندگی کرتے ہوئے، کسی کی جانب سے۔

النِّیابیُّ: عوضی (قائم مقامی کرنے والا) (۲) پارلیمنٹری (۳) بطور قائم مقامی

الحکومةُ النِّیابیّةُ: پارلیمنٹری حکومت۔

المجلسُ النِّیابیُّ: پارلیمنٹ۔

• ناتَ ـُ نوتًا: کمزوری یا نیند سے جھومنا، لڑکھڑانا۔

النُّوتةُ: نوٹ بک۔

النُّوتیُّ: ملاح (۲) جہاز راں ج: نَواتیُّ

• ناجَ ـُ نوجًا: ریا کاری کرنا۔

النَّوجةُ: بگولا، آندھی، طوفان۔

• ناحتِ الحمامةُ ـُ نوحًا و نُواحًا: کبوتری یا فاختہ کا کوکو کرنا، بولنا۔ ھی نائحةٌ و نوّاحةٌ۔

ـــ المرأةُ علی المیّتِ و ناحتهُ: عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا، چلّا چلّا کر رونا، ماتم کرنا۔

ناوحَهُ: مقابل ہونا۔ داری تُناوِحُ دارَهُ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے۔

تناوحَ الشیئانِ: آمنے سامنے ہونا۔ ھما جبلانِ متناوِحانِ و شجرتانِ متناوِحتانِ۔

ـــ الرّیاحُ: ہواؤں کا تیز ہونا (۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے چلنا۔

تنوّحَ الشیءُ: جھومنا، جھولنا۔

استناحَ فلانٌ: روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔

ـــ الذئبُ: بھیڑیے کا چلانا، بھونکنا۔

ـــ فلانًا: رُلانا۔

المَناحةُ: نوحہ (۲) گریہ و زاری کی جگہ، نوحہ خوانی کی مجلس (۳) سوگ منانے والی عورتیں ج: مَناحاتٌ و مَناوِحُ۔

النائحُ: نوحہ خواں۔ ھی نائحةٌ ج: نَوحٌ۔

النَّوّاحُ: حد سے زیادہ واویلا یا آہ و بکا کرنے والا۔ ھی نوّاحةٌ۔

النَّوحُ: نوحہ، واویلا، ماتم۔ واحد: نَوحةٌ۔

النِّیاحُ: النَّوحُ۔

• أناخَ بالمکانِ: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، ڈیرہ ڈالنا۔

ـــ به البلاءُ والذُّلُّ: کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا، کسی پر آفت و ذلت نازل ہونا۔

ـــ الجملَ: اونٹ کو بٹھانا۔

ـــ بفلانٍ حاجتَهُ: اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا، اس سے شکایت کرنا۔

نوّخَ البعیرَ: اونٹ کو بٹھانا۔

ـــ اللهُ الأرضَ طَروقةً للماءِ: خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔

تَنَوَّخَ الجَمَلُ: اونٹ کا بیٹھنا۔
نَوَّخَهُ فَتَنَوَّخَ۔
— الجَمَلُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
اِستَنَاخَ: بٹھانا۔ اَنَاخَهُ فَاستَنَاخَ
المُنَاخُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) اقامت گاہ، منزل، پڑاؤ۔ مُنَاخُ سَوءٍ: بری اور ناپسندیدہ جگہ (۳) ماحول (۴) فضا، ج: مُنَاخَات
مُنَاخُ البِلادِ: ملک کی آب وہوا، موسم مُنَاخُ هذه البلاد حَارٌّ رَطِبٌ: اس ملک کی آب وہوا گرم مرطوب ہے۔
المُنَاخُ الوِفَاقِيُّ: اتحاد کی فضا۔
المُنَاخِيُّ: فضائی، موسمی، ماحول کا۔
النَّائِخَةُ: دور جگہ۔
النَّوخَةُ: قیام۔
• نَادَ ـُ نَودًا و نُوَادًا و نَوَدَانًا: نیند سے جھومنا، جھکولے کھانا۔
— فُلانٌ: سر اور مونڈھے ہلانا۔
تَنَوَّدَ الغُصنُ: ٹہنی ہلنا۔
• نَودَأ: دیکھئے: نَدَأ۔
• نَودَلَ: دیکھئے: نَدَلَ۔
• نَارَ ـُ نَورًا: روشن ہونا (۲) چمکنا، خوش رنگ ہونا۔
— الفِتنَةُ: فتنہ پیدا ہونا، فساد پھیلنا۔
— فُلانٌ: شکست کھانا۔
— من الشیءِ: نفرت کرنا، فرار اختیار کرنا، بچنا۔ کہتے ہیں: نَارَ الظَّبيُ من صَائِدِه۔ المَرأةُ تَنُورُ من الشَّيبِ: عورت بڑھاپے سے بچتی اور نفرت کرتی ہے۔
— الشیءَ: کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا جیسے نَارَ السِّلعَةَ و نَارَ الثَّوبَ۔

نَارَ النَّارَ من بَعِیدٍ: دور سے آگ کو دیکھنا۔
— فُلانًا وغَیرَهُ: ڈرانا، بھگانا
اَنَارَ: روشن کرنا۔
— الشَّجَرُ: درختوں یا پودوں پہ کلیاں نکلنا، پھول آنا۔
— النَّبَاتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔
— فُلانٌ: کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا، حسین و شگفتہ ہونا۔
— المَکَانَ: روشن کرنا۔
— الاَمرَ: بات واضح کرنا، کھولنا
— الظَّبيَ وغَیرَهُ: ہرن وغیرہ کو بھگانا۔
نَاوَرَ فُلانًا: کسی سے گالی گلوج کرنا۔
نَوَّرَ: روشن کرنا۔
— المَکَانُ: جگہ کا روشن ہونا۔
— الصُّبحُ: صبح ہونا۔
— الشَّجَرُ: درختوں پر کلیاں نکلنا
— النَّبَاتُ: سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا، پک جانا۔
— الثَّمَرُ: پھلوں میں گٹھلی پڑجانا
— علی فُلانٍ: کسی کی راہنمائی کرنا روشنی دکھانا اور کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا (۲) کسی پر اس کے معاملہ کو مشتبہ کردینا، جادوگری جیسا عمل کرنا۔
— المَکَانَ: جگہ کو روشن کرنا۔
— المِصبَاحَ: چراغ یا لیمپ وغیرہ روشن کرنا۔
— الاَمرَ: واضح کرنا۔
— اللّٰهُ قَلبَهُ: اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا، حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
— الجِلدَ: کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا، چونہ ملنا۔

تَنَوَّرَ: بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
— النَّارَ: دور سے آگ کو غور کرکے دیکھنا (۲) آگ کے پاس جانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
اِستَنَارَ: روشن ہونا (۲) روشن دماغ ہونا، روشن خیال ہونا، مہذب و تعلیم یافتہ ہونا۔
— بہ: کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
— علیہ: کسی پر غالب آنا، کسی پر قابو پانا، فتحیاب ہونا۔
الاِستِنَارَةُ: روشن دماغی۔
الاِنَارَةُ: روشنی (لائٹنگ)۔
الاَنوَرُ: زیادہ روشن، بہت روشن واضح تر (۲) حسین و خوش رنگ بہت گورا، کھلے ہوئے رنگ کا۔
التَّنَوُّرُ: روشن خیالی۔
التَّنوِیرُ: صبح نمودار ہونے کا وقت صَلَّی الفَجرَ فی التَّنوِیرِ: اس نے صبح ہونے پر نماز فجر پڑھی۔
المُتَنَوِّرُ: روشن خیال۔
المُستَنِیرُ: روشن، روشن دماغ، روشن ضمیر۔
المَنَارُ: روشنی کی جگہ (۲) زمین کی حد بندی کا نشان (۳) راستہ کا نشان، سنگ میل۔
ذو المَنَارِ: حبشی ابرہہ بن تبع کا لقب۔
المَنَارَةُ: شمعدان، لیمپ وغیرہ کا اسٹینڈ (۲) مسجد کا مینارہ، اذان دینے کی بلند جگہ (۳) روشنی کا مینار (جو سمندری جہازوں کی راہنمائی کرتا ہے) ج: مَنَاوِرُ، مَنَائِرُ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
المُنَاوَرَةُ: عملی مظاہرہ، نمائش، دکھاوا،

(۲) داؤ پیچ، کرتب، چال ج: مُنَاوَرَات۔

اَلْمُنَاوَرَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری مشق۔

اَلْمُنَاوَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ، چال۔

اَلْمُنَاوَرَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی پریڈ فوجی مشق، ریہرسل۔

اَلْمَنْوَرُ: روشندان، دریچہ (۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ (صحن جی)

اَلْمُنِيرُ: روشن، واضح (۲) ضوفشاں، (۳) خوش رنگ، چمکدار۔

اَلنَّائِرُ: اَلْمُنِيرُ۔

اَلنَّائِرَةُ: اَلْمُنِيرَةُ (۲) بغض وعداوت ج: نَوَائِرُ۔ اَطْفَأَ نَائِرَةَ الْحَرْبِ: اس نے جنگ کی آگ بجھادی، اس کی شدت کو کم کردیا

اَلنَّارُ: آگ (جلا دینے والی حرارت یا دکھائی دینے والی لپٹ) (۲) داغ (۳) جہنم ج: نِيرَانٌ وَاَنْوُرٌ۔

اِسْتَضَاءَ بِنَارِهِ: اس سے مشورہ کیا، اس کی رائے لی۔ اَوْقَدَ نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

نَارُ الْاِسْتِكْثَارِ: عددی کثرت کے اظہار کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)

نَارُ الْاِنْذَارِ: اعلانِ جنگ کی آگ۔

نَارُ التَّهْوِيلِ: دشمن کو خوف زدہ کرنے کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)

نَارُ الْقِرَى: آتشِ ضیافت (قدیم عرب آگ جلا کر ضیافت کی دعوت دیتے تھے)۔

بنو النَّارِ: عرب کے تین شاعر: تعقاع، ضنان، ثوب۔

لَا تَتَرَاءَى نَارَاهُمَا: وہ ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔

قَذَفَ النَّارَ: آگ اگلنا۔

اَلنَّارِيُّ: آتشیں (۲) اشتعال انگیز

اَلنَّوَارُ: محتاط عورت (جو شک و شبہ سے ہمیشہ دور رہے)۔

بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے ج: نُوْرٌ۔

اَلنُّورَانِيَّةُ: نورانیت، روشنی۔

اَلنَّوْرُ: کلی، سفید پھول ج: اَنْوَارٌ۔

اَلنُّورُ: روشنی، اجالا (۲) لائٹ، بتی (۳) نورِ باطن جو اشیا کی حقیقت واضح کرتا ہے ج: اَنْوَارٌ (۴) نباتات کا حسن وطول ج: نُوْرَةٌ

اَلنَّوَرُ: الغجر: ایک خانہ بدوش جفاکش قوم جو دنیا کے مختلف ممالک میں پائی جاتی ہے۔

اَلنُّورُ الْكَاشِفُ: سرچ لائٹ۔

اَلنُّورُ الْكَهْرَبِيُّ: بجلی کی روشنی، لائٹ، بتی۔

اَلنُّورَةُ: علامت، نشان (۲) چونے کا پتھر (۳) بال صفا پاؤڈر۔

اَلنُّوَّارُ: پھول، واحد: نُوَّارَةٌ ج: نَوَاوِيرُ۔

اَلنُّوُرُ: شک وشبہ سے بچنے والی محتاط عورت (۲) نیل (۳) چربی کا دھواں (دھونی) (جو کھال پر گدائی کے بعد رنگ تیز کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)۔

اَلنُّوَيْرَةُ: تھوڑی سی آگ۔

اَلنَّيِّرُ: روشن، چمکدار، خوبصورت

• نَوْرَجَ: آگے آنا کبھی پیچھے جانا۔

___ فِي الْكَلَامِ: چغلی کھانا۔

اَلنَّوْرَجُ: غلہ گاہنے کی مشین (۲) ہل میں لگا ہوا لوگ دار لوہا۔

• نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا، (۲) نوروز منانا۔

نَوْرَزَ فُلَانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔

اَلنَّوْرُوزُ اَوِ النَّيْرُوزُ: نوروز، ایرانی شمسی سال کا پہلا دن جو ۲۱ مارچ (سنِ عیسوی) کو ہوتا ہے۔

عِيدُ النَّوْرُوزِ اَوِ النَّيْرُوزِ: اہلِ فارس کا سب سے بڑا تہوار، نوروز۔

• نَاسَ الشَّيْءُ ـُ نَوْسًا وَنَوَسَانًا: لچکنا، ہلنا، جھومنا جیسے: نَاسَتِ الذُّؤَابَةُ: بالوں کی زلف کا لچکنا۔ نَاسَ الْغُصْنُ الدَّقِيقُ۔ وَنَاسَ الْقُرْطُ فِي الْاُذُنِ۔

___ اللُّعَابُ: رال ٹپکنا، بہنا۔

___ الْاِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔

اَنَاسَهُ: حرکت دینا، ہلانا۔

نَوَّسَ التَّمْرُ: کھجور کا کنارہ سیاہ ہوجانا۔ هُوَ مُنَوِّسٌ۔

___ بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔

تَنَوَّسَ الشَّيْءُ: نَاسَ۔

___ الْغُصْنُ الدَّقِيقُ: باریک ٹہنی کا جھومنا۔

اَلنَّاسُ: لوگ، مردوزن کے لئے بطور اسم جمع وضع کردہ لفظ جیسے قوم۔ واحد: انسان (خلافِ قیاس) (۲) فاضل اور عقلمند لوگ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ اٰمِنُوا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ"۔

اَلنَّاوُوسُ: عیسائیوں کے مردے رکھنے کا بکس، تابوت (۲) عیسائیوں کا قبرستان ج: نَوَاوِيسُ۔

اَلنُّوَاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔

نُوَاسُ الْعَنْكَبُوتِ: مکڑی کا جالا۔

نُوَاسُ الدُّخَانِ: دھویں کا جالا۔

النُّوَاسَةُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النُّوَاسِيُّ: گول دانے والا سفید رنگ کا رس دار عمدہ انگور۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔ رَجُلٌ نَوَّاشٌ: ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
• نَاشَ فُلَانٌ ـــ نَوْشًا: چلنا (۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز میں لٹکنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو طلب کرنا (۲) لینا، پکڑنا۔ نَاشَهُ بِيَدِهٖ: ہاتھ میں لینا یا ہاتھ سے پکڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
ـــ فُلَانًا بِالشَّيْءِ: کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی چیز کی ضرب لگانا۔
ـــ فُلَانًا بِرُمْحٍ: کسی کو نیزہ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِخَيْرٍ: کسی کو فائدہ پہنچانا
ـــ فُلَانًا خَيْرًا: کسی کو بہتر چیز دینا۔
نَاوَشَ الشَّيْءَ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔ کہتے ہیں: نَاوَشَتِ الْعَدُوَّ مُقَدِّمَةُ الْجَيْشِ: فوج کے ہراول دستے نے دشمن کی طاقت کو آزمایا۔
اِنْتَاشَ الشَّيْءَ: نَاشَهُ (۲) باہر نکالنا
اِنْتَاشَنِي فُلَانٌ مِنَ الْهَلَكَةِ: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ الْقَوْمُ فِي الْقِتَالِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل نزدیک نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ" اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔
تَنَوَّشَ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ: رومال یا دستی سے ہاتھ پونچھنا، صاف کرنا۔
الْمُنَاوَشَةُ: دشمن سے نوک جھونک فوجی دستوں کی باہمی جھڑپ۔
النَّوُوشُ: مضبوط و طاقتور۔
• نَاصَ ـــ نَوْصًا و نَوَصَانًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔ نَاصَ الْفَرَسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔ فُلَانٌ مَا يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنُوصَ: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
ـــ عَنِ الْأَمْرِ: کسی کا پیچھے ہٹنا۔
ـــ عَنْ زَمِيلِهٖ: ساتھی سے پیچھے ہونا۔
ـــ لِلْحَرَكَةِ: حرکت کے لئے تیار ہونا۔
ـــ إِلَيْهِ: کسی کے پاس اٹھ کر جانا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا (۲) خواہش کرنا، مانگنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے آگے بڑھنا۔
أَنَاصَ الشَّيْءَ: چاہنا، طلب کرنا (۲) گھمانا۔
ـــ الْوَتِدَ وَنَحْوَهُ عَنْ مَوْضِعِهٖ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَهُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَتِ الشَّمْسُ: سورج ڈوبنا
اِسْتَنَاصَ الْفَرَسُ: گھوڑے کا حرکت کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
ـــ عَنْهُ: پیچھے ہونا یا ہٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہلانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا آمادہ کرنا۔
الْمَنَاصُ: پناہ گاہ، جائے فرار، چھٹکارا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ" سو انہوں نے (ہلاکت کے وقت) بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا۔ لَا مَنَاصَ مِنْهُ: اس سے مفر نہیں۔
النَّوُوصُ: گورخر (جو ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے)۔
النَّوِيصُ: حرکت کرنے کی طاقت مَابِهٖ نَوِيصٌ: وہ ہلنے کے قابل نہیں۔
• نَاضَ الشَّيْءُ ـــ نَوْضًا: ہلنا، تھرکنا۔
ـــ الْبَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: ملک میں گھومنا (۲) الٹا ہٹنا، پیچھے ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: اکھاڑنے کی کوشش کرنا
أَنَاضَ النَّخْلُ إِنَاضَةً وَإِنَاضًا: کھجور کے درخت کا پھل پکنا۔
أَنَاضَ حَمْلُ النَّخْلِ بھی کہتے ہیں۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کی آنکھوں سے غضب وجہالت ٹپکنا۔
نَوَّضَ الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑا رنگنا۔
الْمَنَاضُ: جائے پناہ۔
النَّوْضُ: اونچی جگہ (۲) پانی کے زور کے ساتھ آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ (۳) وادی ج: أَنْوَاضٌ۔
• نَاطَ الشَّيْءَ بِغَيْرِهٖ وَعَلَيْهِ ـــ نَوْطًا: لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا۔
ـــ الْأَمْرَ بِفُلَانٍ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا، سپرد کرنا۔ نِيطَ عَلَيْهِ

الشیءُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کیا جانا، کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنایا جانا۔
نِیطَ بہ الشیءُ: کوئی چیز کسی سے متعلق ہونا۔
نِیطَ الحیوانُ: جانور کے سینہ یا گلے میں ورم ہونا۔ ھو مَنُوطٌ۔
اَنَاطَ الحیوانُ: جانور کے سینہ یا گلے کا ورم آلود ہونا۔
— الشیءَ بہ وعلیہ: کوئی چیز لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا، سپرد کرنا۔ جیسے اَنَاطَ بہ المُرَاقَبَۃَ: نگرانی سپرد کرنا۔
نَوَّطَ: کسی کا دم دیر تک اٹکا رہنا۔ کہتے ہیں: اَبْطَأَ حَتّٰی نَوَّطَ الرُّوحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنْتَاطَتِ المَسَافَۃُ: فاصلہ لمبا ہونا، مسافت طویل ہونا۔
— بہ: متعلق ہونا، وابستہ ہونا (۲) اٹکنا، لٹکنا۔
— الاَمْرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا، کسی سے رائے مشورہ نہ لینا
التَّنْوَاطُ: ہودج پر لٹکائی جانیوالی زینت کی چیز۔
المَنَاطُ: لٹکانے کی جگہ۔ ھو مِنِّی مَنَاطَ الثُّرَیَّا: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا ستارۂ ثریا۔ وفُلانٌ مَنَاطَ الثُّرَیَّا: فلاں معزز و بلند رتبہ ہے۔
مَنَاطُ الحُکْمِ: علماء اصول و اخلاق کے نزدیک حکم کی علت کا نام ہے، جیسے شراب کی حرمت کے حکم کی علت اسکار (نشہ پیدا کرنا) ہے۔
المَنُوطُ: ورم سینہ یا ورم گردن کا مریض جانور (۲) متعلق (۳) لٹکایا ہوا

المَنُوطُ بالقَوْمِ: کسی قبیلہ میں خود کو دخیل کرنے والا یا اس کی طرف نام نہاد نسبت رکھنے والا۔
المَنُوطُ بشیءٍ: کسی چیز سے وابستہ، کسی چیز پر موقوف و منحصر۔
النَّائِطُ: پیٹھ کی ایک اندرونی رگ
النَّائِطَۃُ: پرندہ کا پوٹا ج: نَوَائِطُ
النَّوْطُ: جانور پر لدے ہوئے دو جانب کے وزنوں کے ساتھ درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں، ہر لٹکائی جانے والی چیز (۲) تمغہ (انعامی نشان)۔ مُنِحَ فُلانٌ نَوْطَ الجَدَارَۃِ: فلاں کو تمغہ لیاقت دیا گیا (۳) کھجوروں کی ٹوکری (۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے (۵) دم کی جڑ ج: اَنْوَاطٌ و نِیَاطٌ۔
النَّوْطَۃُ: پوٹا (۲) سینہ یا گلے کا ورم (۳) پیٹ کی مہلک رسولی (۴) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھتا ہو (۵) وہ زمین جس میں ببول یا جھاؤ کے درخت بکثرت ہوں (۶) بغض و کینہ۔
النِّیَاطُ: لٹکانے کی جگہ یا چیز جیسے دستہ وغیرہ۔ نِیَاطُ القَوْسِ و نِیَاطُ السَّیْفِ: کمان یا تلوار لٹکانے کا دستہ یا بند (۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے (۳) دل۔ ج: اَنْوِطَۃٌ و نُوطٌ۔ مَفَازَۃٌ بَعِیدَۃُ النِّیَاطِ: وسیع و عریض جنگل (گویا وہ دوسرے جنگل سے وابستہ ہے) لق و دق صحراء۔
النَّیِّطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو، تلی سے نہ ابلتا ہو

• نَاعَ ـُ نَوْعًا و نَوَعَانًا: جھومنا جیسے: نَاعَ الغُصْنُ۔
— العُقَابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
— الشیءَ: کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشیءَ: ہلانا۔ جیسے: نَوَّعَتِ الرِّیحُ الغُصْنَ۔
— فُلانٌ الشیءَ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
— الاَشْیَاءَ: اشیاء کی قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا (۲) تنوع پیدا کرنا۔
تَنَوَّعَ الشیءُ: ہلنا، جھومنا۔ تَنَوَّعَ الغُصْنُ و النَّاعِسُ۔
— الصَّبِیُّ فی الاُرْجُوحَۃِ: بچہ کا جھولے میں جھولنا۔
— الاَشْیَاءُ: چیزوں کی قسمیں بننا، قسمیں ہونا۔
— فی السَّیْرِ: چلتے ہوئے آگے بڑھنا۔
اِسْتَنَاعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔ جیسے اِسْتَنَاعَ الغُصْنُ۔
— الشیءُ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
— فی السَّیْرِ: چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنْوَاعُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز۔
المُنَوَّعُ: طرح طرح کا، نوع بہ نوع۔
المُنَوَّعَاتُ: متفرقات۔
النَّائِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔ جَائِعٌ نَائِعٌ: بھوکا (لفظ نائع جائع کے اتباع کے لئے ہے زائد کوئی معنی نہیں) ج: نِیَاعٌ۔
النَّوْعُ: قسم (۲) طرز۔ مَا اَدْرِی عَلٰی اَیِّ نَوْعٍ ھُوَ: نہ معلوم وہ

کسی طرز کا ہے (۳) مناطقہ کے نزدیک
وہ کلی جس کا اطلاق ماھو کے جواب
میں ایک یا کثیرین متفقین فی الحقائق
پر ہو (۴) علم الأحیاء میں وہ صنفی اکائی
جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد
میں کوئی وراثتی محدود و مشترکہ دائمی
نمونہ پایا جائے ج: أنواعٌ۔
النُّوعُ: (جوع کا تابع مہمل) کہتے ہیں:
رَمَاهُ اللّٰهُ بالجُوعِ والنُّوعِ:
خدا اسے بھوک کا مزہ چکھائے۔
النَّوْعَةُ: ترو تازہ پھل۔
النَّوْعِيُّ: نوع سے متعلق۔
• نَافَ الشيءُ ـُ نَوْفًا: بلند ہونا۔
— الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا۔
— علَيه: کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
— الرَّضِيعُ الثَّدْيَ ونَحْوَهُ:
بچہ کا پستان کو چوسنا۔
أنافَ الشَّيءُ: بلند ہونا۔
— البناءُ: عمارت کا اونچا ہونا۔
— العَدَدُ: دہائی سے زائد ہونا۔
— علَيه: کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔
نَيَّفَ عليه: بڑھنا، زائد ہونا۔ نَيَّفَ
العَدَدُ علي ما تقولُ: تم جتنا
کہہ رہے ہو تعداد اس سے زائد ہے
نَيَّفَ فُلانٌ علَى السِّتِّينَ:
فلاں کی عمر ساٹھ سے زائد ہوگئی ہے۔
المَنافُ: جَبَلٌ عالِي المَنافِ: بلندی
والا پہاڑ۔
مَنافُ: زمانۂ جاہلیت کے ایک بت
کا نام۔
المُنِيفُ: کسی کے مقابلہ میں اونچا، پرشکوہ
بلند۔ عِزٌّ مُنِيفٌ: زبردست
عزت۔ قَصْرٌ مُنِيفٌ: بلند و بالا
محل۔
المُنِيفَةُ: امْرَأَةٌ مُنِيفَةٌ: حسین
و خوش قامت عورت۔
النَّافُ: بیلوں کا جوا (مصری
کاشتکاروں کی زبان میں)۔
النَّوْفُ: آواز (۲) دم کا نچلا حصہ (۳)
اونچا کوہان ج: أنْوافٌ۔
النِّيافُ: لمبا اونچا۔ قَصْرٌ نِيافٌ:
بلند محل۔ فَلَاةٌ نِيافٌ: لمبا چوڑا
جنگل۔ امْرَأَةٌ نِيافٌ: حسن و
طول میں کامل عورت۔
النَّيِّفُ: دوسرے سے زائد۔ هذا
الجَبَلُ نَيِّفٌ علَى ذاكَ:
یہ اس پہاڑ سے زائد یعنی اونچا ہے
(۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد
(چار سے نو تک زائد ہو تو اسے
بِضع کہا جائے گا)۔ عَشَرَةٌ و
نَيِّفٌ: دس اور کچھ زائد۔ أَلْفٌ
و نَيِّفٌ: ایک ہزار اور کچھ زائد۔
ایسے کہنا صحیح نہیں: خَمْسَةَ
عَشَرَ ونَيِّفٌ ونَيِّفٌ و
عَشَرَةٌ۔ نیز اس کا استعمال دہائی
کے بعد ہی ہوگا۔
النَّيِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔
امْرَأَةٌ نَيِّفَةٌ: حسن و طول میں
کامل عورت۔
• نَاقَ ـُ نَوْقًا: گوشت کی چربی
صاف کرنا۔
نَوِقَ ـَ نَوَقًا: سرخی مائل سفید ہونا
نَوَّقَ الحَيَوانَ: جانور کو سدھانا جیسے
نَوَّقَ البَعِيرَ۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو چلنا سکھانا۔
— النَّخْلَ: درخت خرما کو قلم لگانا،
گابھا لگانا۔
— الشَّيءَ: ترتیب یا لائن سے لگانا
(۲) خوب کوٹنا۔
أَنْتَاقَ فِي أُمُورِهِ: کاموں کو عمدہ
طریقہ پر انجام دینا۔
أنْتَاقَ الشَّيءَ: چننا، منتخب کرنا۔
تَنَوَّقَ فيه: خوبی پیدا کرنا، نفاست
اختیار کرنا۔
— في مَنْطِقِه: خوش اسلوبی سے
بولنا۔
— في مَلْبَسِه: خوشنما لباس پہننا۔
— به: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
اسْتَنْوَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا اونٹنی
کی طرح مسکین ہونا، عزت کے
بعد ذلیل ہونے والے کے لئے کہا
جاتا ہے: اسْتَنْوَقَ الجَمَلُ۔
النَّائِقُ: یہودیوں کے لئے گوشت سے
چربی اتارنے والا ج: نَوَقَةٌ۔
النَّاقَةُ: اونٹنی ج: نَاقٌ و نُوق
و أَيْنُقٌ و أَنْوَاقٌ (۲) اونٹنی کے
مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔
النَّوْقَةُ: ہر چیز کی مہارت۔
النَّوَّاقُ: تجربہ کار، ہر معاملات منتظم امور
النِّيقَةُ: نفاست و عمدگی، انتہائی
لطافت و نزاکت۔ خَرْقَاءُ ذَاتُ
نِيقَةٍ: نفاست و لطافت کا اظہار
کرنے والی بے وقوف عورت، اس
شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے
جو کسی چیز سے ناواقفیت کے
باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔
النَّيِّقُ: حد سے زیادہ نفاست پسند۔
• نَوِكَ ـَ نَوْكًا و نَوَاكًا: بیوقوف
ہونا۔ مَا أَنْوَكَهُ: وہ بڑا ہی بیوقوف
ہے۔
اسْتَنْوَكَ: بے وقوف ہوجانا۔
— فُلانًا: کسی کو بے وقوف سمجھنا۔
الأَنْوَكُ: احمق (۲) جاہل و ناکارہ (۳)
بے زبان، لکنت والا ج: نَوْكَى،
و نُوكٌ۔ وهي نَوْكَاءُ ج: نُوكٌ۔

• نَالَ عَلَى فُلَانٍ بِالشَّيْءِ ـ نَوْلاً وَ نَوَالاً: کسی کو کوئی چیز دل کھول کر دینا۔
ـــ فُلَانًا العَطِيَّةَ وَ بِالعَطِيَّةِ وَ لَهُ العَطِيَّةَ وَ بِالعَطِيَّةِ: عطیہ دینا۔
ـــ فُلَانٌ بِالحَدِيثِ: بات کی اجازت دینا یا بات کرنے کا ارادہ کرنا۔
ـــ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: کسی کیلئے کسی کام کا وقت ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرلینا۔
ـــ فُلَانٌ ـ نَيْلاً وَ نَائِلاً وَ نَوْلاً: بہت داد و دہش والا ہونا، فیاض ہونا۔
أَنَالَ المَعْدِنُ: کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا۔
نَاوَلَهُ الشَّيْءَ: دینا۔
نَوَّلَ: عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: نَوَّلَ فُلَانًا وَ عَلَيْهِ: کسی کو عطیہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا، سپرد کرنا۔
تَنَاوَلَ الشَّيْءَ: لینا، استعمال کرنا۔
ـــ الرِّكَابُ بِهِمْ مَكَانَ كَذَا: سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔
ـــ الشَّيْءَ بِالمُنَاقَشَةِ: کوئی چیز زیر بحث لانا۔
ـــ البَحْثُ كَذَا: کوئی چیز زیر بحث آنا۔
تَنَاوَلَتْهُ الصُّحُفُ فُلَانًا بِالتَّعْرِيضِ: اخبارات کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔
تَنَوَّلَ فُلَانٌ بِالخَيْرِ: ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو۔
ـــ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا
ـــ الشَّيْءَ: لینا۔ نَوَّلَنِي كَذَا فَتَنَوَّلْتُهُ۔
المُتَنَاوَلُ: سہل الحصول، بآسانی دستیاب ہونے والی چیز۔
المُنَاوَلَةُ: سپردگی۔
المِنْوَالُ: کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین کھڈی، کرگہ (۲) بننے والا، ج: مَنَاوِيلُ (۳) طرز و طریقہ۔
هُمْ عَلَى مِنْوَالٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
إِفْعَلْ عَلَى هٰذَا المِنْوَالِ: تم اس طرز پر کام کرو۔ مِنْوَالُكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔
النَّالُ: فیاض و سخی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ نَالٌ (۲) حصہ، نصیب، ج: أَنْوُلٌ۔
النَّوَالُ: عطیہ، بخشش۔ نَوَالُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا کرنا چاہیئے۔
النُّوَالَةُ: نوالہ، لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت (۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (۳) بہنے والی وادی (۳) کپڑا بننے کی لکڑی، بننے کی مشین، کرگہ، کھڈی، لوم ج: أَنْوَال۔ مَا نَوْلُكَ وَ لَا نَوْلُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے: بِئْسَمَا نَوْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَقُولَ غَيْرَ الصَّوَابِ: مسلمان شخص کو غیر صحیح بات نہ کہنی چاہیئے۔
النَّوْلُ الآلِيُّ: پاور لوم، بجلی سے چلنے والی بننے کی مشین۔
النَّوْلَةُ: بخشش، عطیہ، فیض جو کسی کو حاصل ہو۔ مَا أَصَبْتُ مِنْهُ نَوْلَةً: مجھے اس سے کوئی فیض حاصل نہیں ہوا (۲) بوسہ۔
• نَامَ فُلَانٌ ـ نَوْمًا وَ نِيَامًا: لیٹنا (۲) سونا، اونگھنا۔
ـــ الشَّيْءُ: پرسکون ہونا، آواز نہ آنا۔ جیسے: نَامَ الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہو جانا۔ نَامَ العِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہونا۔ نَامَ البَحْرُ: سمندر پرسکون ہو گیا۔ نَامَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہو جانا (اس میں آواز نہ رہنا)۔ نَامَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ نَامَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہو گیا۔ نَامَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی پڑ گئی۔
ـــ فُلَانٌ لِلّٰهِ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا، انکساری کرنا۔
ـــ إِلَيْهِ: کسی سے سکون و اطمینان حاصل کرنا اور اس پر بھروسہ کرنا۔
ـــ عَنْ حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔
ـــ هَمُّ فُلَانٍ: کسی میں ارادہ نہ رہنا۔
مَا نَامَتِ السَّمَاءُ اللَّيْلَةَ مَطَرًا أَوْ بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔
ـــ فُلَانًا ـ نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
أَنَامَهُ: سلانا۔ طَعَنَهُ فَأَنَامَهُ: اسے نیزہ مار کر ہمیشہ کے لئے سلادیا۔

بار ڈالا۔ اَنَامَ القَحْطُ القَوْمَ : قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا یا سکھا دیا

نَاوَمَهُ : سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا معارضہ کرنا۔

نَوَّمَ فُلَانٌ : بہت سونا۔

— فُلَانًا : سلانا (۲) بیہوش کرنا۔

تَنَاوَمَ : دم چرالینا، سونے کا بہانہ کرنا (۲) سونے کا طالب ہونا۔

— الیہ : کسی سے سکون واطمینان پانا۔

تَنَوَّمَ : سونے کی خواہش وکوشش کرنا۔ تَنَوَّمَ شَہْوَةً لِلنَّومِ: سونے کی خواہش کی بنا پر اس نے سونے کی کوشش کی (۲) احتلام ہو جانا۔

— فُلَانًا : سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔

اِسْتَنَامَ : سونا (۲) سوتے جیسا بن جانا (۳) قرار پانا۔

التَّنْوِيْمُ : بیہوش کرنے کا عمل۔

الْمَنَامُ : نیند (۲) خواب۔ رَأَى فِي مَنَامِهِ كَذَا : خواب میں کچھ دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى" (۲) خوابگاہ، سونے کا کمرہ۔

الْمَنَامَةُ : سونے کی جگہ (۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ (۳) سونے کا بستر (۴) قبر (۵) بحرین کا دار الخلافہ۔

الْمَنُوْمَةُ : خواب آور چیز۔ طَعَامٌ مَنُوْمَةٌ : نیند لانے والا کھانا۔

الْمُنَوِّمُ : خواب آور دوا وغیرہ (۲) بیہوش کرنے والا۔

النَّائِمُ : لیٹا ہوا، سوتا ہوا (۲) پُرسکون (۳) خاموش۔ لَيْلٌ نَائِمٌ : سونے کی رات (جس میں خوب نیند آئے)۔

النَّؤُوْمُ : بہت سونے والا۔ رَجُلٌ نَؤُوْمٌ وامْرَأَةٌ نَؤُوْمٌ۔

النُّوَامُ : سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔

النُّوَّمُ : سونے والے (۲) نیند۔

النُّوَمُ : بہت سونے والا۔

نُوْمَانُ : بہت سونے والا، یہ ندا کے ساتھ خاص ہے کہتے ہیں: يَا نُوْمَانُ!

النُّوَمَةُ : بہت سونے والا، جسے ہر وقت نیند آتی رہتی ہو (۲) گمنام آدمی (۳) سیدھا ناقابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ وفساد کی کچھ خبر نہ ہو۔

النُّوَيْمُ : گمنام وناقابل التفات (۲) مغفل۔

النِّيِّمُ : ہر ملائم وخوش گوار چیز (۲) سونے کا کپڑا، بستر (۳) خرگوش کی کھال کی پوستین (۴) درخت (۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز (۶) قابل النسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ نِيِّمِي (۷) بستر پر پڑا رہنے والا، سوتے رہنے والا۔ هُوَ نِيِّمُ نِسَاءٍ : وہ عورتوں میں پڑا رہنے کا عادی ہے۔

النِّيمَةُ : سونے کی ہیئت وکیفیت۔ إِنَّهُ لَحَسَنُ النِّيمَةِ : اس کے سونے کا ڈھنگ اچھا ہے (۲) ایک شب سونے کا کپڑا وغیرہ۔ مَالَهُ نِيمَةُ لَيْلَةٍ : اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں، وہ ایک شب کی روزی سے بھی محروم ہے (۲) پڑی رہنے والی عورت

• نَوَّنَ الكَلِمَةَ : کلمہ پر تنوین لگانا۔

— النُّونَ : حرف نون لکھنا۔

التَّنْوِيْنُ : نحویوں کے نزدیک تنوین اُس زائد نون کو کہتے ہیں جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔

النُّوْنُ : حروف ہجائیہ کا ایک حرف ج: نُوْنَاتٌ وأَنْوَانٌ (۲) مچھلی (۳) تلوار کی دھار (۴) دوات ج: أَنْوَانٌ ونِيْنَانٌ۔

ذُو النُّوْن : حضرت یونس علیہ السلام کا لقب، ایک مشہور تلوار کا نام۔

النُّوْنَةُ : چھوٹے بچہ کی ٹھوڑی کا گڑھا (۲) مچھلی (۳) عمدہ بات۔

النُّوْنِيَّةُ : نون کے قافیہ والا قصیدہ

• نَاهَ ـُ نَوْهًا : اونچا ہونا، بلند ہونا۔ کہتے ہیں: نَاهَ النَّبَاتُ۔

— الْبُوْمُ : اُلّو کا اپنے سر کو اٹھا کر چیخنا۔

— بالشَّيْءِ : اوپر اٹھانا۔

— عن الشَّيْءِ : چھوڑنا، ناپسند کر کے ہٹ جانا۔ نَاهَتْ نَفْسِي عن اللَّحْمِ : میرا دل گوشت سے متنفر ہو گیا۔

— البَقْلُ الدَّوَابَّ : سبزیوں کا چوپاؤں کو سیر کرنا (مگر زیادہ فربہ نہ کرنا)۔ إِنَّهَا لَتَأْكُلُ مَا يَنُوْهُهَا : وہ جانور ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کر دیں یعنی ان کے معدہ کو بوجھل نہ کریں۔ أَعْطِنِي مَا يَنُوْهُنِي : مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہو جائے۔

نَوَّهَ بِهِ : کسی کو بلند آواز سے پکارنا۔

نَوَّهَ الشَّیءَ او بِه : بلند کرنا۔
— بِفلانٍ او بِاِسمِه : کسی کا نام بلند کرنا، شہرت دینا، تعریف کرنا
— بالحَدِیث : بات کو سراہنا۔
تَنَوَّهَ : بلند ہونا، شہرت پانا۔
التَّنوِیهُ : تعریف، قدر افزائی، تشہیر
النَّوْهُ : ترک، ناپسندیدگی۔
النَّوْهَةُ : ایک وقت کا کھانا (ایک دفعہ کی خوراک)۔
النُّوهَةُ : بدن کی طاقت۔
• نَوَی ـِ نَوًی و نِیَّةً : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— نَوًی : دور ہونا۔
— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی پیدا ہو جانا۔
— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دینا۔
— الاَمرَ نِیَّةً : ارادہ کرنا، نیت کرنا، تہیہ کرنا (۲) قصد کرنا (کہیں جانا)
نَوَیْتُ مَنزِلَ کذا : میں نے فلاں مکان کا قصد کیا۔ نَواهُ اللّٰهُ بِخَیرٍ : خدا کا کسی تک خیر پہنچانا، اپنے کرم سے نوازنا۔
— الشَّیءَ : کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا۔
— فُلانًا : کسی کا کام کرنا۔
اَنوَی الرَّجُلُ : بکثرت سفر کرنا، اکثر سفر میں رہنا (۲) دور ہو جانا۔
— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی بن جانا۔
— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دیا۔
— المَرعَی الدَّابَّةَ : چراگاہ کا جانور کو موٹا کرنا۔
— الحاجَةَ : ضرورت کو پورا کرنا۔
نَاوَاهُ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، اس کے آڑے آنا، مخالفت کرنا۔
نَوَّی البُسرُ : کچی کھجور میں گٹھلی پڑ جانا۔
— فُلانٌ : گٹھلی پھینکنا۔

نَوَّی فُلانًا : کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر دار وگیر کرنا۔
— حاجَتَه : ضرورت کو پورا کرنا۔
اِنتَوَی : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
— عن الاَمرِ : چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
— الشَّیءَ او فلانًا : قصد کرنا۔
انتوی منزلًا بِموضعِ کذا : فلاں مقام پر واقع مکان کا قصد کیا۔ فلاں مقام میں قیام کیا۔
— فُلانًا لِمَعرُوفِه : کسی کے پاس اس کا فیض حاصل کرنے کے لئے جانا۔
— الاَمرَ : ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— بِنَواتِه : کسی کا کام کر دینا، کسی کو اس کی ضرورت پوری کر کے لوٹانا۔
تَنَوَّاهُ : قصد کرنا۔
استَنوَی : کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنتَوَی : مُنتَوِی القَومِ : اپنے لوگوں میں ذی رائے اور منتظم، سردار۔
المَنوِیُّ : رَجُلٌ مَنوِیٌّ : بامراد آدمی جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔ شَیءٌ مَنوِیٌّ : ارادہ کی ہوئی چیز، نیت کی ہوئی شے
النَّاوِی : نَاوِی القَومِ : سردار قوم ج: نُوَاءٌ۔
النَّوَی : دوری، بعد (۲) سفر (۳) پردیس (۴) گھر (۵) منزل سفر۔ شَطَّت بِهِم النَّوَی : وہ بہت دور نکل گئے۔ استَقَرَّت بِه النَّوَی : قیام پذیر ہونا۔ فُلانٌ نَواكَ : تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے ج: اَنواءٌ و نُوِیٌّ۔

النَّوَاةُ : نیت، قصد، ارادہ، عزم (۲) گٹھلی (۳) منقی وغیرہ کا بیج (۴) پانچ درہم کے برابر وزن (۵) ایٹم کا جوہری جز جس کے گرد الیکٹرون گھومتا ہے۔ نیوکلیر ج: نَوَیات و نَوًی و نُوِیٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الحَبِّ وَالنَّوٰی"۔ (۶) حاجت، ضرورت ج: نَوًی۔
النَّوَایا : ارادے، عزائم۔
النَّوَایا العُدوانِیَّةُ : جارحانہ عزائم
النَّوَایا المَشؤُومَةُ : برے ارادے۔
النَّوَّاءُ : گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِیُّ : گٹھلیاں کھانے والا جانور۔ کہتے ہیں: بَعِیرٌ نَوَوِیٌّ وناقَةٌ نَوَوِیَّةٌ (۲) ایٹمی، نیوکلیائی (۳) شہر نوی کا باشندہ۔
النَّوَوِیَّةُ : الاَسلِحَةُ النَّوَوِیَّةُ : نیوکلیر ہتھیار۔
النَّوِیُّ : ہم خیال دوست (جس کا ارادہ تمہارے ارادہ کے ساتھ ہو) (۲) رفیق سفر۔ هو نَوِیُّكَ : وہ تمہارا ہم خیال اور رفیق سفر ہے۔
نَوِیُّ القَومِ : سردار، منتظم امور۔
النِّیُّ : چربی (مصری زبان میں نِیءٌ کہتے ہیں)۔
النَّیُّ : موٹاپا (۲) نِیَّة کی نادر جمع، بمعنی نِیّات۔ ارادے، عزائم۔
النِّیَّةُ : (کبھی تخفیف کرکے کہتے ہیں النِّیَةُ) (۱) ارادہ، عزم، قصد (۲) مقصود۔ فُلانٌ نِیَّتِی : فلاں میرا مقصود ہے (۳) ضرورت (۴) بعد، دوری (۵) منزل مسافر قریب ہو یا بعید۔ شَطَّت بِهِم نِیَّةٌ قَذَفٌ : لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔

نَوَوْا نِيَّةً قَذَفًا: انہوں نے دور جگہ کا قصد کیا۔

ن ــــــ ی

• نَاءَ الشَّيْءُ ـِ نَيْئًا و نُيُوءًا و نُيُوءَةً: کچا ہونا (جو ابھی پکا نہ ہو) هُوَ نِيْءٌ و نِيٌّ (۲) دور ہونا۔
أَنَاءَهُ: کچا رکھنا۔
أَنْيَأَهُ: کچا رکھنا۔
نَيَّأَ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ نہ کرنا، اس میں کمی اور خامی چھوڑنا، بیچ ادھر میں چھوڑنا۔
النِّيْءُ: کچا، خام (۲) ادھورا، ادھ کچرا، لَحْمٌ نِيْءٌ: کچا گوشت۔ لَبَنٌ نِيْءٌ: تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: النِّيْءُ۔
• نَابَهُ ـِ نَيْبًا: کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی جڑ پھوٹنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کچلیاں گاڑنا، کچلیوں (دانتوں) سے کاٹنا۔ ظَفَّرَ فُلَانٌ فِي كَذَا و نَيَّبَ: فلاں نے کسی چیز میں ناخن اور دانت گاڑدیئے یعنی اسے اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔
ـــ الشَّيْءَ: دانت (کچلیوں) سے کاٹنا (۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا
تَنَيَّبَ النَّبْتُ: پودے کا پھوٹنا۔
ـــ الشَّيْبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الأَنْيَبُ: موٹے یا بڑے دانت والا۔ هِيَ نَيْبَاءُ ج: نِيْبٌ۔
النَّابُ: کچلی (سامنے کے چار دانتوں کے برابر والا دانت، یہ دونوں جانب ہوتے ہیں) ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و أَنْيُبٌ (۲) سردار قوم ج: أَنْيَاب۔ عَضَّهُ الدَّهْرُ بِنَابِهِ او بِأَنْيَابِهِ زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، پریشانیوں میں مبتلا کرنا (۳) بوڑھی اونٹنی، ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و نِيبٌ۔
النَّيُوبُ: بوڑھی اونٹنی۔
• نَاتَ ـِ نَيْتًا: نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا، لڑکھڑانا۔
• نَاحَ الغُصْنُ ـِ نَيْحًا و نَيَحَانًا: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا
ـــ العَظْمُ نَيْحًا: تر ہڈی کا سوکھ کر سخت ہوجانا (بچپن اور بڑھاپے میں ایسا ہوجاتا ہے)۔
نَيَّحَ اللّٰهُ عَظْمَهُ: ہڈی کو مضبوط کرنا (۲) چورہ چورہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا بِخَيْرٍ: کسی کو اچھی چیز دینا، کچھ دینا۔
النَّيْحَةُ: طاقت وقوت۔
النَّيِّحُ: سخت۔ عَظْمٌ نَيِّحٌ۔
• النَّيْدَلُ: بھاری معاملہ (۲) بڑا بوجھ
النَّيْدَلَانُ والنَّيْدَلَانُ: النَّيْدَلُ۔
• نَارَ الثَّوْبَ ـِ نَيْرًا و نِيَارَةً: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، تصویریں بنانا (۲) بانا ڈال کر بننا (۳) کنارہ بنانا (۴) جھالر لگانا۔
أَنَارَ بِهِ: آواز دینا، پکارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: تانے میں بانا ڈالنا، بننا، نقش و نگار کرنا۔ هُوَ يُسْدِي الأُمُورَ و يُنِيرُهَا: وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَايَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثَّوْبَ: نَارَهُ (۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔
تَنَايَرَا: باہم جھگڑنا۔
المُنَايَرَةُ: لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد کہتے ہیں: بَيْنَ القَوْمِ مُنَايَرَةٌ: لوگوں میں چپقلش ہے۔
المُنَيَّرُ: ثَوْبٌ مُنَيَّرٌ: ڈبل بنا ہوا کپڑا، دوسوتی۔ جِلْدٌ مُنَيَّرٌ: موٹی دبیز کھال۔
النِّيرُ: بیلوں کے کندھے پر رکھنے کا جوا (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (چوڑائی میں ڈالے ہوئے دھاگے) (۴) کپڑے کا کنارہ، جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان (۶) راستہ کا کنارہ (۷) راستہ کا بیچ (۸) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا، ج: أَنْيَارٌ و نِيرَانٌ۔ نَاقَةٌ ذَاتُ نِيرَيْنِ و ذَاتُ أَنْيَارٍ: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا اثر موجود ہو۔
ذُو نِيرَيْنِ: دوسوتی کپڑا، طاقتور آدمی۔
النِّيرَةُ: وہ لکڑی جس پر کپڑا بنا جاتا ہے۔ مَا هُوَ بِسَدَاةٍ وَلَا لُحْمَةٍ وَلَا نِيرَةٍ: وہ بے مصرف آدمی ہے نہ نقصان دہ ہے نہ نفع رساں
نِيرَةُ الأَسْنَانِ: مصنوعی دانتوں کا مسوڑھا۔
• نَيْرَبَ: چغلی کھانا، شکایت کرنا، لگائی بجھائی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ فَوْقَ الشَّيْءِ او عَلَيْهِ: ہوا کا کسی چیز پر مٹی بکھیرنا۔
ـــ فُلَانٌ القَوْلَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ: فتنہ، شرارت (۲) چغلخوری (۳) کرٹیل آدمی (۴) شریر، چغلخور آدمی۔ هِيَ نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ: آنا جانا، آگے جانا پیچھے آنا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ، تیز رفتاری۔ کہا جاتا ہے جَاءَتِ الدَّوَابُّ

تَعْدُو نَيْرَجًا: (۲) تیز رفتار کہا جاتا ہے نَاقَةٌ نَيْرَجٌ اصیل اونٹنی۔ دریح نَيْرَجٌ: آندھی نما ہوا (۳) چغلخور کہا جاتا ہے امرأة نَيْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔
النِّيْرَجُ: سحر جیسی نظر بندی ج: نَيْرَنْجَاتٌ ونَيَارِجُ۔
• النَّيْرُوزُ: (دیکھئے النوروز)۔
• النَّيْزَكُ: (دیکھئے نزك)۔
• نَيَّسَبَ بَيْنَهُمَا: چغلخوری و فساد کی کوشش کرنا۔
النَّيْسَبُ: واضح اور سیدھا راستہ (۲) چیونٹی وسانپ کے راستہ کی طرح انتہائی پتلا راستہ (۳) گھاٹ پر جانے کا گاؤخر کا راستہ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
• نَيْسَان: اپریل۔
• ناص ـِ نَيْصًا: معمولی حرکت کرنا (یہ ناض میں ایک لغت ہے)۔
النَّيْصُ: کمزور یا معمولی حرکت (۲) ضخیم الجثہ سیہی۔
• نَاضَ ـِ نَيْضًا: رگ کا پھڑکنا۔
النَّيْضُ: کمزور حرکت، موٹا جنگلی چوہا۔
• نَاطَ ـِ نَيطا: دور ہونا۔
انتاط: ناط۔
النَّيط: موت، جنازہ۔ طُعِنَ فِى نَيطِه: اس کے جنازہ پر نیزہ مارا یعنی وہ مرگیا۔
• ناع ـِ نيعا: ہلنا۔ کہا جاتا ہے: ناع الغُصْنُ (۲) چلنے میں آگے بڑھ جانا
هُونَائِعٌ ج: نَوَائِعُ۔
اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔
• تَنَيَّقَ (فى مَلْبَسِهِ ومَطْعَمِهِ وأُمُورِهِ): اپنے لباس وطعام اور دیگر امور میں خوش معیار و نستعلیق ہونا۔

النِّيقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ کہا جاتا ہے هو كالأُنُوقِ فى النِّيقِ: جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ ج: أَنْيَاقٌ ونُيُوقٌ ونِيَاقٌ۔
• نَالَ الرَّحِيلُ ـَ نَيْلاً: روانگی کا وقت آجانا۔ مَا نَالَ لَهُمْ أَنْ يَفْقَهُوا: ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔
— الشئَ: پانا، حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ"۔
— من عَدُوِّهِ وِتْرَهُ: دشمن سے انتقام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ"۔
— من فُلانٍ: کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، برا کہنا، بدنام و رسوا کرنا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
— من عِرْضِه: بے آبروئی کرنا، ہتک عزت کرنا، بدنام کرنا۔
نَالَ الشئَ فُلانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ"۔
— فُلانا الشئَ: کسی کو کوئی چیز دینا نِلْتُهُ مَعْرُوفًا: میں نے اس کو بھلائی دی۔
أَنَالَ فُلانًا ولَهُ الشئَ: کسی کو کوئی چیز دلانا، حاصل کرانا۔
تَنَايَلَ: آپس میں لین دین کرنا۔
اسْتَنَالَ الشئَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش و کوشش کرنا
الْمَنَالُ: حصول۔ صَعْبُ الْمَنَالِ: مشکل سے حاصل ہونے والا۔
سَهْلُ الْمَنَالِ: آسانی سے حاصل ہونے والا۔
النَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ أَصَبْتُ منه نَائِلاً: اس سے مجھے ایک چیز ملی (۲) سخاوت (۳) بخشش وعطیہ۔
النَّالَةُ: مکان کا صحن، مکان کی چہار دیواری۔

النَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز (۲) حصول (۳) أَصَابَ مِنْ عَدُوِّه نَيْلًا: اس نے دشمن سے اپنا انتقام لے لیا۔
النِّيلُ: مصر و سوڈان کا مشہور دریا (۲) نیل کا پودہ جس کے پتوں سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) نیل، اسے نِيلَج بھی کہتے ہیں۔
النَّيْلَةُ: عطیہ۔
• النِّيلَجُ: نیل (رنگ) (۲) وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشان تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔
• النِّيلوفَرُ والنَّيْنُوفَرُ: نیلوفر (ایک قسم کا نیلا پھول۔ کنول)۔
• النِّيمُ: دیکھئے: نوم۔
• النِّيمبرشت: (فارسی ترکیب) آدھا بھنا ہوا۔
• نَاهَ ـِ نَيْهًا: بلند ہونا (۲) پسند آنا
النَّائِهُ: بلند و نمایاں۔
النَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی نَفْسٌ نَاهَةٌ: بدی سے رکنے والی طبیعت (ناهة نَهَاة کا مقلوب ہے)۔

بابُ الھاء

• الھاءُ: حروفِ ہجائیہ کا چھبیسواں حرف، ج: ھاءات، ہائے مفرد کے تین استعمال ہیں۔
(۲) وہ نصب وجر کے محل میں غائب کی ضمیر ہوتی ہے، جیسے، قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وهو يُحَاوِرُهٗ
(۳) حرفِ غیبت جیسے اِیَّاهُ۔
(۴) برائے سکت، یہ کلمہ کے آخر کی حرکتِ بنا کو بیان کرنے کے لئے ہوتی ہے جیسے، ھَاهِيَه وھَاھُنَاه وازَيْدَاه، اصلاً اس پر وقف کرنا چاہیئے، کبھی وقف کے ارادہ کے ساتھ اس کا مابعد کے ساتھ اتصال بھی کردیا جاتا ہے۔
• ھَا: اس کی تین قسمیں ہیں:
(۱) اسم فعل بمعنی خُذْ، اس کو بالمدھَاءَ کہنا بھی جائز ہے، یہ کافِ خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے، ممدودہ ہو تو اسے کافِ خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کافِ خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے، جیسے، ھاءَ مذکر کے لئے ھاءِ مؤنث کے لئے ھاءُمَا ھاؤُنَّ، ھاؤُم. قرآن پاک میں ہے، "ھَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَه" ھاؤُم کے معنی خُذُوا، تم میری کتاب لو اور پڑھو۔
(۲) ضمیر مؤنث منصوب ومجرور جیسے، فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وتَقْوٰهَا:
(۳) برائے تنبیہ، یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے:
ا۔ اسم اشارہ پر جو لبعید کے لئے خاص نہ ہو جیسے، ھذا، ھذہ وغیرہ۔
ب۔ ضمیر مرفوع منفصل پر جو مبتدا واقع ہو اور اس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے، ھَا اَنْتُمْ اُولَاءِ.
ج۔ نداء میں ای کی لغت پر جیسے، اَيُّهَا الرَّجُلُ، اس جگہ اس ھا کا لانا ضروری ہے کیونکہ نداء سے وہی مقصود ہے، بنواسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ماقبل کی مطابقت) کے لئے اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، جیسے قرآن پاک میں اَيُّهَا الثَّقَلَانِ کے بجائے اَيُّهُ الثَّقَلَانِ پڑھا جائے۔
د۔ قسم میں لفظ اللہ پر جبکہ حرف قسم حذف کردیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے، ھَا اَللّٰهِ ھَا اللّٰهِ دونوں صورتوں میں ھا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔
• ھَأْھَأَ ھَأْھَأَةً: لمبا قہقہہ لگانا، ھوھَأْھَأَ وھَأْھَاءُ
— الرَّاعِي بالماشِيَةِ: چرواہے کا ھِئ ھِئ کہہ کر مویشی کو چارہ کے لئے پکارنا. ھَأْھَأْ کہہ کر ڈانٹنا۔
• ھَاتُورُ: قبطی مہینوں کا تیسرا مہینہ۔
ھَارُوْت: ماروت کا ساتھی، یہ دو فرشتوں کے نام ہیں جو بصورت آدمی شہر بابل میں رہتے تھے، انہیں علم سحر عطا کیا گیا تھا جسے وہ لوگوں کو اس کی برائی واضح کرنے کے بعد بطور آزمائش سکھاتے تھے۔
ھَارُوْن: خدا کے پیغمبر حضرت موسٰی علیہ السلام کے حقیقی بھائی ہارون بن عمران بن قاہات (یا قاہاث) بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔
ھٰؤلَاءِ. اُولَاءِ: جمع مذکر و مؤنث کے لئے اسم اشارہ، ھا تنبیہ کے لئے ہے۔
• ھَبَّتِ الرِّيحُ ـُ هَبًّا وهُبُوبًا وهَبِيبًا: ہوا چلنا۔
— النَّارُ: آگ سلگنا۔
— في الحَرْبِ: جنگ میں شکست کھانا۔
— رِيَاحُ الخِلافِ بَيْنَ القَوْم اختلاف پیدا ہونا۔
— العَاصِفَةُ: آندھی یا طوفان آنا۔
— الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔
— فُلَانٌ مِنْ نَوْمِهٖ: جاگنا سو کر اٹھنا۔
— النَّجْمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔
— السَّائِرُ: تیز وچست ہونا۔

هَبَّ الی الشیئ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔
— الی العَمَل: کام کے لئے جانا، تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
— للحَرْب: جنگ کے لئے تیار ہونا۔
— فُلانٌ حِیْنًا ثُمَّ قَدِمَ: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آگیا۔
— السَّیفُ: تلوار کا ہلنا۔
مِن اَیْنَ هَبَّ فُلانٌ؟ فلاں کہاں سے آیا۔
— فُلانٌ یَفْعَلُ کذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کرنا۔
اَهَبَّ اللّٰهُ الرِّیحَ: اللہ کا ہوا چلانا۔
— السَّیفَ: تلوار ہلانا۔
— فلانًا من نومه: سوتے کو اٹھانا۔
اِهْتَبَّ الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔
— الشیئَ: کاٹنا، پھاڑنا۔
تَهَبَّبَ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
اَهْبابٌ: ثَوْبٌ اَهْبابٌ: پھٹا ہوا کپڑا، چیتھڑے چیتھڑے ہوجانے والا کپڑا۔
الهِبْهابُ: جفتی کے لئے بہت شور مچانے والا مست سانڈ، ج: هَبَابِیبُ۔
المَهَبُّ: ہوا چلنے کی جگہ، ہوا کی سمت
تَعَدَ فی مَهَبِّ الرِّیحِ: وہ ہوا کی گذرگاہ میں بیٹھا، ج: مَهَابُّ
الهَبابُ: گرد وغبار۔
هَبَایِبُ: ثَوْبٌ هَبَایِبُ: پارہ پارہ شدہ کپڑا، واحد هَبِیبَةٌ
الهِبَّةُ: حالت، اِنَّهٗ لَحَسَنُ الهِبَّةِ وہ بہتر حال میں ہے (۲) تلوار کی کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا، چیتھڑا، دھجی (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت، ج: هِبَبٌ
ثَوْبٌ هِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا چیتھڑے اڑا ہوا کپڑا۔
الهَبّابُ: بہت گرد وغبار اڑانے والی ہوا، آندھی۔
الهَبُوبُ، الهَبّابُ۔
• هَبَتَ ـِ هَبْتًا وهُبَاتًا: نرم وڈھیلا ہونا۔
— فلانًا: ذلیل کرنا، بے حیثیت کرنا۔
— الشیئَ: نظروں سے گرانا، درجہ گھٹانا، اِنَّ مَافَعَلَهٗ فُلانٌ قَدْ هَبَتَهٗ عندی: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرادیا۔
— فُلانًا بالسَّیفِ وغیرہ تلوار مارنا۔
المَهْبُوتُ: بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔
الهَبْتُ: بے وقوفی۔
الهَبْتَةُ: کمزوری۔
الهَبِیتُ: بزدل وبے عقل۔
• هَبَجَهٗ بالعَصَا ـُ هَبْجًا: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔
هَبِجَ وَجْهُهٗ ـَ هَبَجًا: چہرہ پر بل پڑنا، منہ پھول جانا، هو هَبِجٌ۔
— الحَلُوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
هَبَّجَهٗ: ورم آلود کرنا، سُجا دینا۔
هَوْبَجَ: پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔
التَّهَبُّجُ: سوجن یا سوجن کی سی کیفیت۔
المُهَبَّجُ: مُهَبَّجُ الوجه، متورم یا پھولے ہوئے چہرے والا، رَجُلٌ مُهَبَّجٌ: کاہل گراں نفس آدمی۔
الهَبِیجُ: دو دھاری والا ہرن۔
الهَوْبَجَةُ: کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہوجاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔
• هَبَدَ الهَبِیدَ ـِ هَبْدًا: اندرائن کا پھل درخت سے توڑنا (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا
— فُلانًا: اندرائن کا پھل کھلانا
اِهْتَبَدَ فُلانٌ: اندرائن (کا پھل) توڑنا۔
— الهَبِیدَ: اندرائن کا پھل توڑنا یا کھانا۔
الهَبِیدُ: اندرائن (۲) اندرائن کا بیج واحد، هَبِیدَةٌ۔
• هَبَدَ ـِ هَبْدًا: تیزی سے چلنا یا تیزی سے اڑنا، کہتے ہیں، هَبَدَ الفَرَسُ وَهَبَدَ الطَّائِرُ، مَرَّ فُلانٌ یَهْبِدُ فلاں تیزی سے گزر گیا۔
• هَبَرَ اللَّحْمَ ـُ هَبْرًا: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا هَبَرَ لَه مِنَ اللَّحْمِ هَبْرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔
— بالسَّیفِ: تلوار سے کاٹنا۔
هَبِرَ ـَ هَبَرًا: پر گوشت (گوشت چڑھا ہوا) ہونا، هو هَبِرٌ واَهْبَرُ وهی هَبِرَةٌ وَهَبْرَاءُ، بَعِیرٌ هَبِرٌ

وَبِرٌ : بہت گوشت، بہت روئیں والا اونٹ۔

اَهْبَرَ : خوشنمائی کیساتھ موٹا ہونا۔

اِهْتَبَرَ : گوشت نہ رہنا، دبلا ہوجانا۔

___ فُلَانٌ غَيْرَهُ بِالسَّيْفِ : کسی کو تلوار سے کاٹ دینا، ٹکڑے کر دینا۔

هَوْبَرَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی پر گوشت چڑھا ہوا ہونا۔

___ الْاُذُنُ : کان پر بال اگنا۔

الْهَابِرُ، ضَرْبٌ هَابِرٌ : ضرب کاری۔

الْهُبَارِيَةُ : اڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔

الْهُبَارِيَّةُ : گرد اڑانے والی ہوا۔

الْهَبَّارُ، سَيْفٌ هَبَّارٌ : بہت تیز تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔

الْهَبُّورُ : چھوٹی چھونٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔

الْهَبْرُ : زمین یا زمین کا نشیبی حصہ ج : هُبُورٌ۔

___ فِي الْقِرَاءَةِ : شروع آیت پر وقف۔

الْهَبْرُ : کتان دتسرا کے گرے ہوئے ذرات۔

الْهَبْرَةُ : بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔

الْهِبْرُ : منقطع۔

الْهِبْرِيَةُ : روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں (۲) سرکنڈوں وغیرہ کی بالوں کو لگی ہوئی بھوسی۔

الْهُبَيْرَةُ : چھوٹا بجو، ابو هُبَيْرَةَ : نر مینڈک، اُمُّ هُبَيْرَةَ : مادہ مینڈک، عربوں کا مقولہ ہے، لَا آتِيكَ هُبَيْرَةَ بْنَ سَعْدٍ : هبیرہ ابن سعد کی واپسی تک میں تیرے پاس نہیں آؤں گا، (هبیرہ کو ظرف کا قائمقام بنا کر اسے نصب دیدیا)۔

الْهَوْبَرُ : بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) گھنے بالوں والا بندر (۳) تیندوا (چیتے اور شیر کے درمیان کا ایک خونخوار درندہ) (۴) ایک سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ، کہاوت ہے، اِنَّ دُوْنَ الظُّلْمَةِ خَرْطَ قَتَادِ هَوْبَرٍ : مشکل و دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے، (کبھو بھل میں روٹی پکانے سے پہلے مقام ھبرہ سے قتاد لکڑی لانی پڑے گی (جو مشکل ہے)۔

• هَبْرَجَ : ڈگمگاتے ہوئے چلنا۔

___ الثَّوْبَ : کپڑے پر بیل بوٹے ڈالنا۔

الْهُبْرَجُ : تیز و سبک ڈگمگاتی ہوئی چال (۲) اکڑ باز (۳) موٹا تازہ، لحیم شحیم (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔

• الْهِبْرِزِيُّ : شیر (۲) مضبوط و متحمل فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیر انداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوب رو و خوشنما چیز، رَجُلٌ هِبْرِزِيٌّ وَخُفٌّ هِبْرِزِيٌّ عمدہ آدمی، عمدہ موزہ، اُمُّ الْهِبْرِزِيِّ : بخار۔

• تَهَبْرَسَ : اترانا، اکڑنا، مَرَّ يَتَهَبْرَسُ : وہ اکڑتا ہوا گیا۔

• الْهِبْرِقِيُّ : آگ سے کام کرنے والا جیسے لوہار، سنار (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔

• هَبْرَمَ : بہت بولنا، بہت کھانا۔

• هَبَزَ ـ هَبْزًا وَهُبُوزًا : اچانک ہلاک ہو جانا۔

• الْهَبَسُ : گل خیرو۔

• هَبَشَ الضَّرْعَ ـ هَبْشًا : تھن کو مٹھی سے دوہنا۔

___ الْمَالَ وَنَحْوَهُ : مال وغیرہ جمع کرنا۔

___ لِعِيَالِهِ : بال بچوں کے لئے ادھر ادھر سے روزی فراہم کرنا۔

___ فُلَانًا : زبردست پٹائی کرنا۔

هَبِشَ ـ هَبْشًا : کمائی کرنا۔

هَبَّشَ الشَّيْءَ : اکٹھا کرنا۔

___ لِعِيَالِهِ : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔

___ كَلَامًا : بے تکی باتیں کرنا۔

اِهْتَبَشَ : جمع ہونا۔

___ الشَّيْءَ : جانفشانی سے جمع کرنا، هُوَ يَهْتَبِشُ لِعِيَالِهِ : وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔

___ مِنْهُ عَطَاءً : کسی سے عطیہ پانا۔

تَهَبَّشَ : اکٹھا ہو جانا، مجمع لگ جانا۔

___ الْقَوْمُ عَلَى فُلَانٍ : کسی کے گرد لوگوں کی بھیڑ لگ جانا۔

___ الشَّيْءَ : کسی چیز کے حصول کے وسائل تلاش کرنا۔

الْهَابِشُ : اچانک آنے والا، کہتے ہیں هَلْ هَبَشَ إِلَيْكُمْ هَابِشٌ ؟

الْهَابِشَةُ : نئی جماعت، جَاءَتْ هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ : لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔

الْهُبَاشَةُ : مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت، ج : هُبَاشَاتٌ۔

الهَبَّاشُ : بہت کمائی کرنے والا۔
• هَبَصَ ـِ هَبَصًا : چست دپھرتیلا ہونا هوهَابِصٌ وهِيَ هَابِصَةٌ
هَبِصَ ـَ هَبَصًا : تیز چلنا. هو هَبِصٌ وهِيَ هَبِصَةٌ۔
ـــ الكَلْبُ : کتے کا شکار کے لئے حریص وبے تاب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الشَّيْئِ يَأْكُلُه : حرص وبے تابی سے کھانا۔
ـــ بِالضَّحِكِ : خوب ہنسنا۔
اهتَبَصَ : جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔
انهَبَصَ لِلضَّحْكِ : خوب ہنسنا۔
الهَبَصَى : تیز چال، هو يَعْدُو الهَبَصَى : وہ جلدی جلدی چلتا ہے۔
• هَبَطَ ـِ هُبُوطًا : اترنا، نیچے آنا، (۲) کمی آنا، ہلکا پڑنا۔
ـــ فِي الشَّرِّ : شر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشَّيْئُ : کسی چیز کا درجہ گھٹنا، پہلے کے مقابلہ میں کمی آنا، جیسے، هَبَطَ مَالُه۔
ـــ الثَّمَنُ : قیمت گھٹنا۔
ـــ الحَمَاسُ : جوش وخروش سرد پڑنا۔
ـــ السِّعْرُ : بھاؤ گرنا۔
ـــ المُسْتَوَى : معیار گھٹنا۔
ـــ المَسْعَى : دوڑ دھوپ کم ہونا
ـــ تَوْزِيعُ الصَّحِيفَةِ وَنَحْوِهَا۔ اخبار وغیرہ کی اشاعت گھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ : ذلیل وخوار ہوجانا۔
ـــ مِن مَنْزِلَتِه : حیثیت باقی نہ رہنا۔
ـــ الشَّيْئَ : نیچے اتارنا (۲) درجہ گھٹانا مقدار کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ الدَّوَاءُ دَرَجَةَ الحَرَارَةِ : دوا کا کسی کے درجۂ حرارت کو کم کر دینا۔
هَبَطَ المَرَضُ لَحْمَهُ : بیماری کا گوشت کو کم کر دینا، دبلا کر دینا
ـــ المَكَانَ : جگہ میں داخل ہونا قرآن پاک میں ہے۔ اهْبِطُوا مِصْرًا۔
ـــ السُّوقَ : بازار میں آنا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ : کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ وَمِنهُ : قیمت کم کرنا۔
ـــ مِن حَالِ الغِنَى إِلَى حَالِ الفَقْرِ : تموّل سے غربت میں آنا (ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا)۔
هَبَطَتِ الجُنُودُ بِالمِظَلَّاتِ : فوجیوں کا ہوائی چھتریوں کے ذریعہ زمین پر اترنا۔
ـــ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ : درجۂ حرارت کم ہونا۔
ـــ الصِّحَّةُ : صحت گرنا، خراب ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ فِي المَطَارِ : ہوائی جہاز کا ہوائی اڈے پر اترنا۔
ـــ التِّجَارَةُ : کاروبار مندا ہونا۔
ـــ القِيمَةُ : قیمت کم ہوجانا۔
اَهْبَطَهُ : نیچے اتارنا۔
هَبَّطَهُ : نیچے اتارنا۔
ـــ العِدْلَ عَلَى البَعِيرِ : بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔
اِنْهَبَطَ الشَّيْئُ : نیچے آنا، گرنا، کم ہونا، کم درجہ ہونا۔
تَهَبَّطَ : بتدریج اترنا، آہستہ آہستہ نیچے آنا۔
المِهْبَطَةُ : پیراشوٹ، ہوائی چھتری جس کے ذریعہ ہوائی جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے، ج مَهَابِطُ۔
المَهْبِطُ : نیچے اترنے کی جگہ، مَهْبِطُ الوَحْيِ : وحی نازل ہونے کا مقام۔
مَهْبَطُ الطَّائِرَةِ : ہوائی جہاز اترنے کی جگہ، رن وے۔
مَهْبِطُ النَّهْرِ : دریا کے اتار کی جہت جدھر پانی بہہ کر جاتا ہے، ج مَهَابِطُ
المَهْبَطَةُ : گہرا گڑھا، کھڈ۔
الهَبُوطُ : ڈھلواں جگہ۔
الهُبُوطُ : کمی، اتار، انحطاط، (۲) نشیب (۳) مندا پن، گراوٹ، (۴) بے وقعتی، ذلت، حیثیت میں کمی۔
الهَبِيطُ : دبلا پتلا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
• هَبَعَ الحِمَارُ ـَ هَبْعًا وهُبُوعًا : گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔
ـــ البَعِيرُ وَنَحْوُه فِي مِشْيَتِه : اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔
هو هَابِعٌ، ج : هُبَّعٌ وهَوَابِعُ۔
اَهْبَعَ الحَيَوَانُ : جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا، هو مُهْبِعٌ۔
اسْتَهْبَعَهُ : بے ڈھنگی چال چلانا، گردن لمبی کرا کے دوڑانا۔
الهُبَعُ : موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ، ج : هِبَاعٌ۔
الهَبُوعُ : چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ، بَعِيرٌ هَبُوعٌ وَنَاقَةٌ هَبُوعٌ (مذکر ومؤنث)۔
• هَبَغَ ـَ هَبْغًا وهُبُوغًا : دن میں سونا (کم یا زیادہ)
الهَبِيغُ : بہت سونے والا۔

الهَبَيَّغُ: ہر بڑی چیز۔ کہتے ہیں، نَهْرٌ هَبَيَّغٌ ووَادٍ هَبَيَّغٌ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہش مند کی خواہش پوری کرنے کے لئے تیار ہو۔

الهَبَيَّغَةُ مِنَ النِّسَاءِ: الهَبَيَّغُ۔

• انْهَبَكَت بِهِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

الهُبَكَةُ: وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بیوقوف ج: هُبَكٌ هُبَكَات۔

• هَبِلَ فُلَانٌ ـَ هَبَلاً: بے عقل و بے شعور ہو جانا، حدیث ام حارثہ میں ہے: وَيْحَكِ أَهَبِلْتِ؟ تجھے کیا ہوگیا، تیری عقل جاتی رہی، هو هابل وهي هابلة ج: هُبَّلٌ۔

ــ الأُمُّ وَلَدَهَا هَبَلاً: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا، هي هابل وهَبِلَة وهَبُولٌ، هَبِلَتْهُ أُمُّهُ: اس کی ماں اسے گم کر دے یعنی وہ مر جائے، یہ لفظی معنی ہیں لیکن یہ جملہ تعریف و تعجب کے موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے معنی مَا أَعْلَمَهُ وَمَا أَصْوَبَ رَأْيَهُ!! وہ بہت ہی باخبر اور صاحب الرائے ہے۔

هَبُلَ ـُ هَبَالَةً: بہت موٹا ہونا۔

أَهْبَلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اولاد سے محروم ہونا (اولاد کا مر جانا)۔

ــ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو اولاد سے محروم کر دینا (اولاد کا مر جانا)۔

هَبَّلَ فُلَانٌ لِعِيَالِهِ: بچوں کے لئے محنت سے کمائی کرنا۔

ــ فُلَانًا: کسی کو هَبِلَتْهُ أُمُّهُ کہہ کر بددعا دینا (یعنی اس کی ماں اسے گم کر دے، وہ مر جائے)۔

هَبَّلَ اللَّحْمُ فُلَانًا: کسی پر خوب گوشت چڑھنا، لحیم شحیم ہونا، حدیث افک میں ہے، والنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يُهَبِّلْهُنَّ اللَّحْمُ۔

اهْتَبَلَ: رنجیدہ ہونا، جیسے، اهْتَبَلَ عَلَى وَلَدِهِ: اسے اپنی اولاد کا رنج ہوا۔

ــ فِي سَيْرِهِ: تیز چلنا، اهْتَبِلْ هَبْلَكَ: اپنا کام جلدی کرو۔

ــ فُلَانٌ: جھوٹ بولنا (۲) دھوکا دینا۔

ــ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے دھوکا دینا، چال چلنا۔

ــ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا۔

ــ الشَّيْءَ: کسی چیز سے فائدہ اٹھانا سَمِعَ كَلِمَةً فَاهْتَبَلَهَا۔

تَهَبَّلَ لِأَهْلِهِ: کمائی کرنا۔

الأَهْبَلُ: بے شعور، اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا، ج: هُبْلٌ۔

المُهَبَّلُ: وہ شخص جسے هَبِلَتْهُ أُمُّهُ کہا جائے (بطور بددعا یا بطور مدح و تعجب) لحیم شحیم پھولے ہوئے چہرے والا۔

المَهْبِلُ: گہرا کھڈ (۲) پہاڑ کی چوٹی سے گھاٹی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نلی۔

المَهْبُولُ: جسے موت نے اچانک آپکڑا ہو۔

الهَابِلُ: اولاد سے محروم عورت۔

الهَبَالَةُ: طلب خواہش۔

الهُبَالَةُ: مال غنیمت۔

الهَبَّالُ: شکار کے لئے چال چلنے والا، چالاک شکاری، ذِئْبٌ هَبَّالٌ: چالاک بھیڑیا (۲) چالاکی و تدبیر سے کسب معاش کرنے والا۔

هُبَلُ: ایک بت کا نام جو کعبہ میں تھا۔

الهَبَلَةُ: بوسہ (۲) بھاپ۔

الهِبِلُّ: موٹا اور بوڑھا آدمی یا اونٹ یا شتر مرغ۔

الهِبِلَّى: اکڑ یا اتراہٹ کی چال، هو يَمْشِي الهِبِلَّى: وہ اتراتا ہوا چلتا ہے۔

الهَبُولُ: وہ عورت جس کے بچے نہ جیتے ہوں۔

هَبِيل وهَابِيل: حضرت آدم کے ایک بیٹے کا نام۔

الهِبْلَاعُ: بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

الهُبْلُعُ: کمینہ، عَبْدٌ هُبْلُعٌ: غلام جس کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک نامعلوم ہو (۲) سلوقی کتا۔

• الهَبَنَّقُ: کمزور و بے وقوف، ہونق (۲) چغلخور۔

الهَبَنْقَعَةُ: سست و کاہل، کمزور و بے عقل عورت۔

• هَبْهَبَ: تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (۲) سو کر اٹھنا، بیدار ہونا۔

ــ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔

ــ التَّيْسُ: پہاڑی بکرے کا مست ہو کر جفتی کے لئے چیخنا۔

ــ فُلَانًا وغَيْرَهُ: ڈانٹنا۔

تَهَبْهَبَ: ہلنا، ڈانواڈول ہونا۔

الهَبْهَبُ: تیز و پھرتیلا کہتے ہیں جَمَلٌ هَبْهَبٌ وذِئْبٌ هَبْهَبٌ هي هَبْهَبَةٌ۔

الهَبْهَبِيُّ: سبک و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی خواں (اونٹ کو ہکانے کے لئے عمدہ گانا گانے والا) (۳) ماہر فن،

ماہر باورچی یا ماہر مصور وغیرہ (۴) بکریاں چرانے والا (۵) بکرا

• هَبَا الغُبَارُ ـُ هَبْوًا وَهُبُوًّا: گرد اڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: مرنا (۲) بھاگ جانا (۳) سست رفتاری سے چلنا۔ هو هَابٍ وهي هَابِيَة۔

أَهْبَى التُّرَابَ أو الغُبَارَ: مٹی یا گرد اڑانا۔

هَبَّى الثَّرِيدَ وَنَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو برابر کرنا، ٹھیک کرنا۔

تَهَبَّى فُلَانٌ: کمزور نگاہ ہونا۔

ـــ بَصَرُهُ: نگاہ کا کمزور ہونا، (۲) خود پسندی کے ساتھ اتراتے ہوئے چلنا، جَاءَ يَتَهَبَّى: وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔

الهَابِي من التُّرَابِ: باریک اڑنے والی مٹی، مَوْضِعٌ هَابِي التُّرَابِ: وہ جگہ جہاں سے مٹی اڑتی ہو یا جسکی مٹی بہت باریک ہو (۲) قبر کی مٹی (۳) غبار میں چھپا ہوا ستارہ، ج هُبِيٌّ۔

الهَبَاءُ: باریک گرد، غبار، مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں کو لگ جاتے ہیں، یا ہوا میں پھیلے ہوئے باریک ذرات جو صرف سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں، (۲) کم عقل لوگ ج: أَهْبِيَة وأَهْبَاء۔

أَهْبَاءُ الزَّوْبَعَةِ: آندھی یا بگولہ سے اڑنے والی گرد وغبار۔

الهَبَاءُ المَنْثُورُ: فضا میں پھیلے ہوئے غبار کے باریک ریزے۔

الهَبَاءَةُ: غبار کا ایک ریزہ۔

الهُبَابِيَةُ: درخت وغیرہ کی چھال۔

الهَبْوُ: ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدہم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔

الهَبْوَةُ: گرد وغبار، ذرہ خاک، ج۔ أَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)۔

الهَبِيُّ: چھوٹا بچہ۔ وهي هَبِيَّةٌ۔

ه ـــــ ت

• هَتَأَهُ ـَ هَتْأً: مارنا۔

ـــ بالعَصَا: لاٹھی مارنا۔

هَتِئَ ـَ هَتَأً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کر جھک جانا، کبڑا ہو جانا هو أَهْتَأُ وهي هَتْآءُ، ج: هُتْءٌ۔

تَهَتَّأَ الثَّوْبُ وَنَحْوُهُ: کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہو جانا

الهَتْأُ: پھٹن، شگاف۔

الهُتْأَةُ: لمحہ، تھوڑا وقفہ، جَاءَ بَعْدَ هُتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا، مَضَى من اللَّيل هُتْأَةٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

• هَتَّ الماءَ وَنَحْوَهُ ـُ هَتًّا وهَتِيتًا: پانی گرانے کی آواز ہونا۔

ـــ في كلامه: تیز بولنا۔

ـــ الشيءَ ـُ هَتًّا: آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔

ـــ الهَمْزَةَ: ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔

ـــ الشيءَ: چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑا وغیرہ پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ـــ عِرْضَهُ: آبروریزی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز پر لگے رہنا۔ جیسے العَامِلُ يَهُتُّ عَمَلَهُ لَيْلَ نَهَارَ: کارکن رات دن اپنے کام پر لگا رہتا ہے، باتت السَّحَابَةُ تَهُتُّ المَطَرَ: بادل پانی برساتا رہا، ظَلَّ يَهُتُّ الحَدِيثَ: وہ بات کرتا رہا۔

هَتَّتِ السماءُ وَنَحْوُهُ: لگاتار پانی گرانا، هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ ومِهَتٌّ (برائے مبالغہ)

المِهَتُّ: بسیار گو، جھکی، بکواسی (۲) کام میں پھرتیلا۔

الهَتُّ: تَرَكَهُم هَتًّا بَتًّا: انکی دھجیاں اڑا دیں (۲) آواز، کہتے ہیں سَمِعْتُ هَتَّ قَدَمَيْه، میں نے اس کے قدموں کی آہٹ سنی

الهَتَّاتُ: بسیار گو، بکواسی۔

• هَتَرَ ـِ هَتْرًا: نادان و بیوقوف ہونا۔

ـــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے وغیرہ کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا)۔

ـــ عِرْضَهُ: عزت پامال کرنا۔

أُهْتِرَ فُلَانٌ: سٹھیا جانا، بڑھاپے سے بے عقل ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا) هو مُهْتَرٌ۔

أُهْتِرَ فُلَانٌ بِكَذَا: کوئی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔

هَاتَرَهُ: کسی کو بری گالی دینا۔

هَتَّرَ العِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔

تَهَاتَرَا: ایک دوسرے پر الزام لگانا بے بنیاد بات کہنا۔

ـــ الشَّاهِدَانِ: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کرکے گواہی ساقط کرنا۔

تَهَتَّرَ: نادان و بے قوف ہونا۔

اسْتُهْتِرَ فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل

ہو جانا، بڑھاپے سے سٹھیا جانا (۲) بے سروپا ہوائی باتیں کرنے کا عادی ہونا، بیہودہ کام کرنا۔

اسْتَهْتَرَ بالشیٔ: کسی تنقید ونصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا شیدائی ہونا اور اسے اپنائے رکھنا جیسے اسْتَهْتَرَ بالشَّرَاب واستَهْتَرَ بفُلَانَةَ: وہ کھلے بندوں شراب پیتا ہے اور فلاں عورت سے عشق بازی کرتا ہے۔

اِسْتَهْتَرَ بالشیٔ: حقیر و بے حیثیت سمجھنا۔

الاسْتِهْتَارُ: بیہودگی، (۲) آوارگی (۳) خواہشات کی پیروی (۴) بے باکانہ عشق و فریفتگی۔

التَّهَاتِرُ: باہم متعارض ومتناقض شہادتیں۔

التَّهْتَارُ: جہالت وحماقت۔

المُسْتَهْتِرُ: آوارہ لغو و باطل کلام کرنے والا، بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۲) عاشق وفریفتہ۔

المُهَاتَرَةُ: متضادبات۔

المُهْتَرُ: کلام میں غلطیاں کرنے والا، (۲) بڑھاپے سے سٹھیا ہوا۔

الهَاتِرُ: بیہودہ گو، بکواسی۔

الهَاتُورُ: قبطی سال کا تیسرا مہینہ (نومبر)

الهِتْرُ: بڑھاپے دبیماری وغیرہ کی بے عقلی۔

الهِتْرُ: باطل، لغو و بے ہودہ بات (۲) جھوٹ، کہتے ہیں. قَوْلُ هِتْرٍ (۳) عجیب بات (۴) آفت ومصیبت هِتْرٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت، انَّهُ لَهِتْرُ أَهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔

• هَتَشَ الكَلْبَ والسَّبُعَ - هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔

• هَتَعَ الى قَوْمِهِ - هُتُوعًا: اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہونا۔

• هَتَفَ - هَتْفًا وهُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا (۲) نعرہ لگانا۔

— بِهِ: کسی کو پکارنا، بلانا۔

— بِرَبِّهِ: اپنے رب کو پکارنا، اپنے رب کا نعرہ لگانا (۲) اس سے درخواست کرنا۔

— فُلَانًا وبِهِ: کسی کی تعریف کرنا هو مَهْتُوفٌ بِهِ. فُلَانَةُ يُهْتَفُ بِهَا: فلاں عورت کے حسن وجمال کا چرچا ہے۔

— بِحَيَاةِ فُلَانٍ: کسی کے لئے زندہ باد کا نعرہ لگانا۔

— بِسُقُوطِ فُلَانٍ: کسی کے متعلق مردہ باد کا نعرہ لگانا:

هَتَّفَ: زور سے چلانا، زور سے آواز دینا۔

الهَاتِفُ: غیبی آواز (آواز سنائی دے مگر آواز دینے والا نظر نہ آئے) (۲) چھپ کر آواز دینے والا، ہاتف غیب (۲) ٹیلیفون (۳) ٹیلیفون پر بولنے والا۔

الهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹیلیفون، انٹرکام۔

الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کا الحديث الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کی بات چیت۔

الهُتَافُ: بلند آواز، لمبی آواز جو تعریف یا تکبیر کے لئے نکالی جائے نعرہ، ج هتافات۔

الهَتَّافُ: بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا، نعرہ زن لوگوں سے نعرہ لگوانے والا۔

الهَتَّافَةُ: قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: چیخنے (آواز نکالنے والی) کمان۔

الهَتَفَى: آواز دار کمان۔

الهَتُوفُ: الهَتَّافُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هَتُوفٌ وحَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری، رِيحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا، سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گرج دار بادل۔

• هَتَكَ السِّتْرَ وَنَحْوَهُ - هَتْكًا: پردہ ہٹانا (۲) پردہ چاک کرنا، پردہ دری کرنا بے نقاب کرنا، انکشاف کرنا، بدنام کرنا، هو هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔

— عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا، عصمت دری کرنا۔

— حُرْمَتَهُ: بے حرمتی کرنا، تقدس پامال کرنا، عزت خاک میں ملانا۔

هُتِكَ: هُتِكَ عَرْشُهُ: کسی کی بے آبروئی ہونا۔

هَاتَكَ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔

هَتَّكَ الأَسْتَارَ وَنَحْوَهَا: خوب پردہ دری کرنا، چاک چاک کر ڈالنا، دھجیاں اڑا دینا۔

تَهَتَّكَ فُلَانٌ: ڈھٹائی کے ساتھ غلط کام کرنا، بے حیا ہونا (۲) بدنام ہونا، (۳) آوارہ ہونا۔

— فی البطالة: بیکار پڑکر بدنام ہوجانا، بیکار پڑا رہنا۔

التَّهَتُّكُ: بے حیائی، آوارگی، پردہ دری رسوائی۔

الهُتْكَةُ: آدھی رات یا وسط شب۔

الهَتِكُ: ثَوْبٌ هَتِكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

الهَتْكُ: پردہ دری۔

هَتْكُ العِرضِ: بے آبروئی۔
هَتْكُ الحُرْمَةِ: بے حرمتی، عصمت دری۔
الهُتْكَةُ: رسوائی، بدنامی (۲) رات کا ایک حصہ، کہتے ہیں مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهَتِيكَةُ: رسوائی، بدنامی۔
• هَتَمَ الشَّئَ ـــ هَتْمًا: توڑنا۔
ـــ هَتَمَ ثَنِيَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔
ـــ فَاهُ: اگلے دانت نکال دینا، توڑ دینا منہ پر مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالضَّرْبِ: کسی کو مار مار کر ادھ موا کر دینا۔
هَتِمَ الشَّئُ ـــ هَتَمًا: ٹوٹ جانا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔
ـــ الإنسانُ وَغَيْرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا، هو أَهْتَمُ وهي هَتْمَاءُ، ج: هُتْمٌ۔
أَهْتَمَ الشَّئَ: توڑنا۔
ـــ ثَنِيَّتَهُ: اگلے دانت توڑنا۔
ـــ الإنسانَ وَغَيْرَهُ: انسان یا جانور کے دانت توڑنا۔
هَتَّمَهُ: چورا چورا کر دینا۔
تَهَاتَمَا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعویٰ کرنا۔ الزام لگانا۔
تَهَتَّمَتْ أَسْنَانُهُ: دانت ٹوٹنا۔
الهُتَامَةُ: ریزہ، ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔
الهَتِيمَةُ: چھوٹا کھٹا پودا۔
الهَيْتَمُ: ایک قسم کا پودا۔
• هَتْمَرَ الكَلَامَ: زیادہ بولنا۔
• هَتْمَلَ فُلَانٌ: چپکے چپکے بات کرنا، آہستہ بولنا (۲) چغلی کھانا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: آپس میں خفیہ بات کرنا (جو دوسرا نہ سن سکے)۔
الهَتْمَلَةُ: خفیہ بات چیت، ج: هَتَامِلُ۔
• هَتَنَتِ السَّمَاءُ ـــ هَتْنًا وهُتُونًا: لگاتار برسنا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔ هو هَاتِنٌ ج: هُتُنٌ، هي هَاتِنَةٌ ج: هَوَاتِنُ۔
التَّهْتَانُ: تھم تھم کر ہونے والی بارش جھڑی۔
الهَتُونُ: زوردار بارش، سَحَابٌ هَتُونٌ: برسنے والا بادل، عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمْعِ: آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)، ج: هُتُنٌ وهُتُنٌ۔
• هَتْهَتَ فُلَانٌ فِي الكَلَامِ: جلدی کی بنا پر زبان الجھنا۔
ـــ الشَّئَ: پیروں سے روند کر توڑ دینا۔
الهَتْهَاتُ: لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے تیز بولنے والا، زبان دراز۔
• هَتَا الشَّئَ ـــ هَتْوًا: توڑنا (۲) پیروں سے روند کر توڑنا۔
هَاتَى فُلَانٌ: لینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّئَ: نزدیک کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّئَ: دینا، ما أُهَاتِيكَ: میں تم کو نہیں دوں گا۔ (۲) عطیہ دینا۔
هَاتِ: دو، مؤنث، هَاتِي۔
الهِتِيُّ: رات کا ایک حصہ، ج: أَهْتَاءٌ، مَضَى هِتِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ۔
الهِتِيُّ: الهِتِيُّ۔
• هَثَّ فُلَانٌ ـــ هَثًّا: جھوٹ بولنا
هَثَّ الأَشْيَاءَ: ملانا، مخلوط کرنا، گڈمڈ کرنا هو هَاثٌّ وهَثَّاثٌ۔
• هَثَمَ لِفُلَانٍ مِنَ الشَّئِ ـــ هَثْمًا: کوئی چیز بڑی مقدار میں دینا۔
ـــ الشَّئَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
الهَيْثَمُ: نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب (۳) شکرا (۴) عقاب کا چوزہ، واحد هَيْثَمَةٌ۔
• هَثْهَثَ الشَّئُ: بگڑنا، خراب ہونا۔
ـــ فِي السَّيْرِ وَنَحْوِهِ: رفتار وغیرہ میں تیزی کرنا۔
ـــ السَّحَابُ بِمَطَرِهِ وثَلْجِهِ، بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔
ـــ الأَشْيَاءَ: چیزوں کو گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا۔
ـــ الشَّئَ: پیروں سے روندنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم کرنا، هو هَثْهَاثٌ۔
الهَثْهَاثُ: تیز، سَيْرٌ هَثْهَاثٌ: تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر، (۳) جھوٹا۔
الهَثْهَثَةُ: شور و غل، میدان جنگ کا شور
• هَثِيَ ـــ هَثْيًا: چہرہ سرخ ہونا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی ڈالنا۔
ـــ لَهُ مِن مَالِهِ: کچھ مال دینا۔
هَاثَاهُ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ه ـــ ج

• هَجَأَ الشَّئُ ـــ هَجْأً وهُجُوءًا: ختم ہونا، منقطع ہونا۔
ـــ الجُوعُ: بھوک باقی نہ رہنا۔
ـــ الطَّعَامَ هَجْأً: پورا کھانا کھا لینا۔
ـــ الطَّعَامُ بَطْنَهُ: کھانے کا پیٹ کو بھر دینا۔ سیر کر دینا۔

هَجِئَ ـَ هَجَأً : زور دار بھوک لگنا، بھوک سے بے برداشت ہونا۔
اَهْجَأَ الشَّئَ : منقطع کرنا، زائل کرنا، جیسے اَهْجَأَ الطَّعَامُ جُوعَهُ۔
ــــ الْإِبِلَ وَنَحْوَهُ : اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھ دینا۔
ــــ فُلَانًا الشَّئَ : کوئی چیز کھلانا۔
ــــ فُلَانًا حَقَّهُ : حق ادا کرنا۔
تَهَجَّأَ الْحَرْفَ : ہجے کرنا۔
الْهَجَأُ : انسان وغیرہ کی وہ حالت جو منقطع ہو جائے۔
الْهُجَأَةُ : بے وقوف۔
• هَجَّتْ عَيْنُهُ ـِ هَجًّا : آنکھ کا دھنس جانا، هِيَ هَاجَّةٌ۔
ــــ النَّارُ ـُ هَجًّا وَهَجِيجًا : آگ کا زور شور سے بھڑکنا (جس سے آواز سنائی دے)۔
ــــ الْبَيْتَ وَنَحْوَهُ : ڈھانا، منہدم کرنا۔
هَجَّجَ : بھوک پیاس یا تکان سے آنکھیں اندر کو ہو جانا۔ کہتے ہیں، هَجَّجَتِ الْعَيْنُ۔
ــــ النَّارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔
اهْتَجَّ فِي رَأْيِهِ وَنَحْوِهِ : اپنی رائے پر قائم رہنا، کسی کا مشورہ نہ ماننا۔
اسْتَهَجَّ : غلط یا صحیح اپنی مرضی پر چلنا (۲) بے سوچے سمجھے کسی بات میں پھنسنا
ــــ السَّائِرَةَ : قافلہ کو تیز چلانا۔
هَجَاجِ : رَكِبَ فُلَانٌ هَجَاجِ فلاں نے خودسری اختیار کی، اپنی مرضی پر چلا، رَكِبَ هَجَاجَيْهِ معنی مذکور، هَجَاجَيْكَ : بس بس رک جاؤ، بس کرو۔
الْهَجَاجَةُ : زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بے وقوف۔

الْهَجُّ : بیلوں وغیرہ کا جوا۔
الْهَجِيجُ : گہری وادی (۲) تالاب (۳) لمبی زمین (پٹی)، (۴) ریت پر کاہن کی کھینچی ہوئی لکیر، ج : هُجُجٌ وَهُجَّانٌ۔
• هَجَدَ ـُ هُجُودًا : سونا (۲) رات میں نماز پڑھنا، هُوَ هَاجِدٌ، ج : هُجَّدٌ وَهُجُودٌ، هُوَ هَجُودٌ۔
اَهْجَدَ الْبَعِيرُ : اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔
ــــ فُلَانًا : سلانا (۲) سوتا ہوا پانا۔
هَجَّدَ فُلَانًا : سلانا۔
تَهَجَّدَ : رات کو نماز پڑھنا، تہجد پڑھنا (۲) رات میں نماز وغیرہ کیلئے بیدار ہونا، قرآن پاک میں ہے وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ، رات کے کچھ حصہ میں نماز کے لئے جاگ یہ تیرے لئے زائد عبادت ہے، (۳) اکیلا اور منفرد ہونا۔
الْمُتَهَجِّدُ : تہجد گزار، شب بیدار۔
التَّهَجُّدُ : رات کی نماز (نفلی) (۲) شب میں نماز کے لئے بیدار ہونا۔
• هَجَرَ ـُ هَجْرًا : الگ ہونا، دور ہونا۔
ــــ الْفَحْلُ : سانڈ کا جفتی چھوڑنا۔
ــــ الْمَرِيضُ : بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا۔
هَجَرَ فِي مَرَضِهِ وَفِي نَوْمِهِ۔
ــــ فِي الشَّئِ وَبِهِ : کسی چیز کا شوق و دلچسپی سے ذکر کرنا۔
ــــ الشَّئَ أَوِ الشَّخْصَ هَجْرًا وَهِجْرَانًا : چھوڑنا، ترک تعلق کرنا۔
ــــ زَوْجَهُ : بیوی سے طلاق دیئے بغیر علیحدگی اختیار کرنا، قرآن پاک میں ہے وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ۔
هَجَرَ الدَّابَّةَ هَجْرًا وَهُجُورًا : چوپائے کو پابند سے باندھنا۔
اَهْجَرَ : دوپہر کو چلنا، (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۳) ہذیانی باتیں کرنا، الٹی سیدھی اور بے تکی باتیں کرنا، اَهْجَرَ فِي مَنْطِقِهِ : بے تکی باتیں کرنا۔
ــــ الشَّئُ : پایۂ تکمیل کو پہنچنا، آخری حد کو پہنچنا جیسے، اَهْجَرَتِ الْفَتَاةُ : حسن و جمال کے ساتھ جوان ہونا۔
ــــ الْحَامِلُ : حاملہ کا پیٹ بڑا ہو جانا
ــــ بِفُلَانٍ : کسی کا مذاق اڑانا۔
هَاجَرَ : ترک وطن کرنا، ہجرت کرنا۔
ــــ إِلَيْهِ : کسی کے پاس ترک وطن کرکے آنا، قرآن پاک میں ہے، وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ۔
ــــ مِنْ مَكَانِ كَذَا أَوْ عَنْهُ : کسی جگہ سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا۔
ــــ الْقَوْمَ : ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم میں جا ملنا۔
هَجَّرَ : دوپہر کو چلنا (۲) ترک وطن کرانا، ملک بدر کرنا
ــــ النَّهَارُ : دن کا آدھا ہونا اور سخت گرم ہو جانا۔
ــــ إِلَى الشَّئِ : سویرے جانا، اول وقت میں جانا، جلدی پہنچنا۔
ــــ الدَّابَّةَ : پابند سے باندھنا۔
تَهَاجَرَ الْقَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا۔
ــــ الْقَوْمُ الْمَاءَ : پانی پر باری باری آنا۔

تَهَجَّرَ: دوپہر کو چلنا، (۲) مہاجرین جیسا بننا۔

الاَهْجَرُ: زیادہ لمبا، زیادہ بڑا، زیادہ معزز۔

الاُهْجُورَةُ: عادت۔

التَّهْجِيرُ: نقل آبادی، ملک بدری

المُهَاجِرُ: تارک وطن (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کرنے والا یا آپ کے پاس ہجرت کرکے آنے والا۔

المُهَاجَرُ: مقام ہجرت۔

المُهَاجَرَةُ: ہجرت، (۲) انتقال مکانی۔

المَهْجَرُ: مقام ہجرت، جہاں ہجرت کیجائے یا جہاں سے ہجرت کیجائے۔

المُهْجِرُ: ہر برتر و اعلی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے کہتے ہیں بَعِيرٌ مُهْجِرٌ وَنَخْلَةٌ مُهْجِرٌ: شاندار و عمدہ اونٹ یا درخت خَرَاعَدَدٌ مُهْجِرٌ بڑی تعداد۔

المُهْجِرَةُ: فَتَاةٌ مُهْجِرَةٌ: حسن و شباب میں یکتا لڑکی، نَاقَةٌ مُهْجِرَةٌ: جسیم تیز رفتار اونٹنی۔

المَهْجُورُ: متروک، كَلامٌ مَهْجُورٌ وحشیانہ اور ناپسندیدہ کلام، متروک الاستعمال الفاظ۔

الهَاجِرُ: شَيْءٌ هَاجِرٌ: فائق و برتر یا نفیس و عمدہ چیز۔

الهَاجِرَةُ: سخت گرمی کا دوپہر طَلَبْتُهُ الهَاجِرَةَ: دوپہر کی گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا (۲) گرمی کی دوپہر زوال آفتاب سے عصر تک (۳) فحش بات، ج: هَاجِرَاتٌ وهَوَاجِرُ۔

الهَاجِرِيُّ: شہر ہجر کا باشندہ (نسبت خلاف قیاس) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور فائق۔

الهِجَارُ: چوپائے کے پاؤں میں باندھنے کی رسی، پابند (۲) کمان کی تانت۔ قَوْسٌ شَدِيدَةُ الهِجَارِ: سخت تانت والی کمان (۳) طوق (۴) تاج۔

الهِجِّيرَى: بسیار گوئی، بکواس (۲) بری بات (۳) عادت و خصلت، (۴) رسم و رواج۔ مَازَالَ هَذَا هِجِّيرَاهُ: یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (عموماً بری عادت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔

الهَجْرُ: نکیل (۲) گرمی کی دوپہر، شَيْءٌ هَجْرٌ بے مثال چیز، ذَهَبَتِ النَّخْلَةُ هَجْرًا: کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا، لَقِيتُهُ عَيْنَ هَجْرٍ: میں طویل غیبوبت کے بعد اس سے ملا (مراد سال یا چھ دن)۔

الهُجْرُ: بیہودہ گوئی، ہرزہ سرائی، فحش کلام۔

الهِجْرُ: کمزوری کی بنا پر پاؤں باندھے ہوئے جانور کی طرح چلنا۔

الهِجْرَاءُ: کفایت بھر چیز، مَاعِنْدَهُ غَنَاءُ ذَالِكَ وَلَاهُجْرَاؤُهُ: اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنے والی چیز نہیں ہے۔

الهِجْرَةُ: بھرپور اور موٹی۔

الهِجْرَةُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی (۲) تلاش رزق میں لوگوں کا انتقال مکانی (۳) ترک وطن (۴) انتقال آبادی۔

الهِجْرِيُّ: ہجرت سے متعلق۔

السَّنَةُ الهِجْرِيَّةُ: ہجرت کے حساب کا یا ہجرت کا سال۔

الهَجُورُ: دوپہر کا کھانا۔

الهَجِيرُ: متروک (۲) مویشی کے چلنے سے ٹوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) برتر و اعلی لَبَنٌ هَجِيرٌ: گاڑھا عمدہ دودھ (۴) بڑا حوض (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھرکم گاؤخر (۷) جفتی میں سست موٹا سانڈ (۸) گرمی کی دوپہر، دوپہر، ج هُجُرٌ (۹) کوفہ اور بصرہ کے درمیان کا علاقہ۔

الهَجِيرَةُ: گرمی کی دوپہر۔

الهُوَيْجِرَةُ: دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔

• الهِجْرِسُ: بندر (۲) لومڑی، (۳) لومڑی کا بچہ (۴) ریچھ، فُلَانٌ هِجْرِسٌ: فلاں کینہ ہے، ج: هَجَارِسُ۔

• الهَجْرَعُ: احمق، پاگل (۲) دراز قامت (۳) پھرتیلا سلوقی کتا۔

• الهِجْزَعُ: بزدل۔

• هَجَسَ الاَمْرُ فِي صَدْرِهِ ـــ هَجْسًا: کوئی بات دل میں آنا کھٹکنا۔

ـــ فُلانًا عَنِ الاَمْرِ: روکنا، ہٹانا

هَاجَسَهُ: کسی کے ساتھ کانا پھوسی کرنا چپکے چپکے باتیں کرنا۔

تَهَاجَسَا: باہم خفیہ بات کرنا۔

انْهَجَسَ عَنِ الاَمْرِ: باز رہنا۔

المُتَهَجِّسُ: خُبْزٌ مُتَهَجِّسٌ: بے خمیری روٹی (خُبْزٌ فَطِيرٌ)۔

المَهْجُوسُ: وَقَعُوا فِي مَهْجُوسٍ مِنَ الاَمْرِ: وہ کسی معاملہ کی الجھن و مشکل میں پھنس گئے۔

الهَاجِسُ: خیال، دل میں کھٹکنے والی بات، وسوسہ، اندیشہ، ج: هَوَاجِسُ۔

الهَجْسُ: ہلکی آواز جو سنائی دے مگر سمجھی نہ جائے (۲) دل میں آنے والا خیال کھٹکنے والی بات۔

الهَجِيسَةُ: تازہ گوشت۔

• هَجَشَ إِلَيْهِ ـــ هَجْشًا: کسی کا

مشتاق ہونا۔
هَجَشَ بَيْنَهُمْ : لوگوں کو باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
— الأَمْرَ : کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔
— الدَّابَّةَ : آہستہ آہستہ ہانکنا۔
الهَاجِشَةُ : لوگوں کی اچانک آنیوالی جماعت، بھیڑ، مجمع، ج : هَوَاجِشُ۔
الهُجْشَةُ : کسی کام کے لئے حرکت و تیاری۔ حَانَتْ مِنْهُ هَجْشَةٌ الى كَذَا : فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آگیا۔
● هَجَعَ ـَ هَجْعًا وهُجُوعًا : رات کو سونا، قرآن پاک میں ہے ، " كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ " هَجَعْتُ الى فُلَانٍ فَخَدَعَنِي : میں فلاں کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکا دیا۔
— الجُوْعُ : بھوک کا تسکین پانا، (کھانے وغیرہ سے بھوک باقی نہ رہنا)
أَهْجَعَهُ : سلانا۔
— الطَّعَامُ الجُوْعَ : کھانے کا بھوک کو تسکین دینا، ختم کردینا۔
هَجَّعَ : رات کو خوب سونا۔
التَّهْجَاعُ : ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔
المِهْجَعُ : مفوضہ کام سے غافل، ہر ایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔
الهَاجِعُ : ہلکی نیند لینے والا۔
الهَجْعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ۔ زَارَنِي بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ : کچھ رات گزرنے کے بعد وہ ملاقات کے لئے آیا۔
الهَجْعُ : المِهْجَعُ۔
الهُجْعَةُ : ابتدائی رات کی ہلکی نیند اسْتَيْقَظْتُ بَعْدَ هَجْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ : میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔
الهِجْعَةُ : سونے کا طریقہ، رَجُلٌ هُجَعَةٌ : ہر ایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔
الهُجَعَةُ : بے وقوف، ہر ایک کی بات میں آجانے والا، نکما، غافل
الهُجُوعُ : نیند (۲) سکون۔
الهَجِيعُ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا ایک حصہ، مَضَى هَجِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔
● هَجَفَ ـُ هَجْفًا : محنت وتکان سے کوکھوں کا پہلوؤں سے لگ جانا۔
هَجِفَ ـَ هَجَفًا : بھوک سے دبلا ہوکر ہڈیاں نکل آنا هو هَجِفٌ وهي هَجِفَةٌ، وهو أَهْجَفُ وهي هَجْفَاءُ، ج : هُجُفٌ۔
— الأَرْضُ : زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔
انْهَجَفَ : بھوک پیاس سے ہڈیاں نکل آنا، بھوک سے پیٹ دھنس جانا، ڈھیلا ہوجانا۔
الهَجْفَانُ : پیاسا۔
الهِجَفُّ : بوڑھا نر شتر مرغ، (۲) سست وبھاری آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا، بے نفع لمبا تڑنگا آدمی۔
● هَجَلَ بالشيءِ ـُ هَجْلًا : پھینکنا، أَخَذَ الكُرَةَ فَهَجَلَ بِهَا۔
— المرأةُ بِعَيْنِهَا : مرد کو اشارہ کرنے کے لئے عورت کا آنکھ گھمانا، آنکھ مارنا۔
أَهْجَلَ : ہموار زمین یا بیابان میں چلنا
— الشيءَ : کشادہ کرنا۔
أَهْجَلَ المَالَ : کھونا، ضائع کرنا۔
— الإِبِلَ وغيرَهَا : اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا، حفاظت نہ کرنا۔
هَاجَلَ : ہموار زمین میں چلنا۔
— فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا۔
هَجَّلَ فُلَانًا وبِهِ : برا بھلا کہنا گالی دینا۔
— عِرْضَهُ : بے آبروئی کرنا۔
اهْتَجَلَ الشيءَ : ایجاد کرنا۔
المَهْجِلُ : گہرا کھڈ (۲) فرج کا رحم تک کا راستہ۔
الهَاجِلُ : سونے والا (۲) کثرت سفر والا۔ ج : هُجُولٌ، دَمْعٌ هَاجِلٌ : بہتا ہوا آنسو۔
الهَجْلُ : ہموار و پست زمین، (۲) وسیع و عریض جنگل، کھلا میدان ج : أَهْجَال وهِجَال وهُجُولٌ۔
الهُجُلُ : متروک دنا چلتا راستہ۔
الهَجُولُ : زانیہ عورت۔
الهَجِيلُ : نامکمل حوض ج : أَهْجَال وهِجَالٌ۔
● هَجَمَ عَلَيْهِ ـُ هُجُومًا : اچانک کوئی چیز آنا جیسے هَجَمَ البَرْدُ ونَحْوُهُ : اچانک سردی ہوجانا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا (۳) کسی پر دھاوا بولنا چڑھائی کرنا، حملہ کرنا۔
— البَيْتُ : گھر گر جانا۔
— العَيْنُ : آنکھ دھنسنا۔
— فُلَانٌ : خاموش ہوکر سر جھکانا۔
— المَرَضُ : بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہونا۔
— المَكَانَ ونَحْوَهُ هَجْمًا : کسی جگہ پر دھاوا بولنا، چڑھائی کرنا۔

گھس جانا۔
— الدَّابَّةَ ونَحْوَهَا: سختی سے ہنکانا، کہتے ہیں هَجَمْنَا الخَيْلَ على القَوْمِ وهَجَمْنَا بِهَا: کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، الرِّيحُ تَهْجُمُ التُّرَابَ على الدَّارِ: ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔
— العَدُوَّ: دشمن کو بھگا دینا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
— الحَرُّ الدَّابَّةَ وغيرَهَا: گرمی کا جانوروں کا پسینہ نکال دینا۔
— البَيْتَ: منہدم کرنا۔
— الصَّحِيفَةُ عَلى فُلانٍ: اخبار کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، تنقید کرنا۔
اَهْجَمَ عَلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی پر کوئی چیز اچانک لانا، اچانک حملہ کرانا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
— مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو آرام پہنچانا
— المَرَضَ عَن فُلانٍ: مرض زائل کرنا۔
هَاجَمَهُ: حملہ کرنا (۲) اعتراض کرنا لے دے کرنا (۳) کھلاڑی کا گیند پھینکنا۔
— بِأَقْسَى الكَلِمَاتِ: سخت کلامی سے کسی کے ساتھ پیش آنا۔
— البُولِيسُ المُتَظَاهِرِينَ بِالعِصِيِّ: پولیس کا مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنا۔
اِهْتَجَمَ الشَّيْءَ: کسی شئے پر اچانک آنا۔

اِهْتَجَمَ مَا فِي الضَّرْعِ ونَحْوِهِ: تھن کا سارا دودھ نکالنا۔
— المَرَضُ ونَحْوُهُ فُلانًا: بیماری وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْهَجَمَ البَيْتُ: منہدم ہونا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔
— العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
تَهَاجَمَا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
تَهَجَّمَ عَلى غَيْرِهِ: سخت حملہ کرنا، کسی پر بری طرح ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا، (۳) کسی کے ساتھ جھڑپ ہونا۔
الاهتِجَامُ: رات کا آخری حصہ۔
التَّهَجُّمَاتُ (فوجی یا غیر فوجی) جھڑپیں۔
التَّهَجُّمَاتُ الكَلامِيَّةُ: زبانی جھڑپیں۔
المُهَاجِمُ: حملہ آور (۲) کھیل میں صف اول کا کھلاڑی۔
المُهَاجَمَةُ: حملہ، دھاوا۔
الهَاجِمُ: اچانک آنے والا۔
الهَجَّامُ: بہادر اور زبردست حملہ آور، بکثرت حملے کرنے والا (۲) شیر۔
الهَجَمُ: دودھ دوہنے کا بڑا بادیہ (۲) پسینہ، ج: اَهْجَامٌ۔
الهَجْمَةُ مِن —: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) موسم سرما کی سردی کی شدت (۳) موسم گرما کی گرمی کی شدت (۴) سو سے کم اونٹوں کی بڑی تعداد (۵) بوڑھی بکری (۶) حملہ، دھاوا، ہلہ، ج: هَجَمَات۔
الهجوم: تیزی سے حملہ کرنے والا، بہت تیزی سے آنے والا (۲) گذرگاہ کی ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی آندھی

(۳) پسینہ لانے والی شے، کہتے ہیں تَحَمَّمْ فَإِنَّ الحَمَّامَ هَجُومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔
الهُجُومُ: حملہ۔
الهَجِيمَةُ: دھتکاری ہوئی، آوارہ اونٹنی وغیرہ (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی جما نہ ہو، ج: هَجَائِمُ۔
الهَيْجَمَانَةُ: موتی (۲) نر مکڑی۔
الهُجُومُ بالهَرَاوَاتِ: لاٹھی چارج
الهُجُومُ الجَوِّيُّ: فضائی حملہ۔
الهُجُومُ الخَادِعُ: مغالطہ آمیز حملہ۔
الهُجُومُ الخَاطِفُ: ناگہانی حملہ۔
الهُجُومُ الشَّرِسُ: زبردست حملہ۔
الهُجُومُ المُضَادُّ او المعاكس: جوابی حملہ۔
الهُجُومِيُّ: اقدامی (ضد دفاعی)۔
◆ هَجُنَتِ الصَّبِيَّةُ ـُ هَجْنًا وهُجُونًا وهِجَانًا: بچی کا بلوغ سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا چھوٹا ہونے پر ہی پھل دار ہو جانا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ نہ دینا، هو وهي هَاجِنٌ وهي هَاجِنَةٌ ايضًا، ج: هَوَاجِنُ۔
هَجُنَ ـُ هُجْنَةً وهُجُونَةً وهَجَانَةً: کمینہ ہونا، گھٹیا درجہ یا گھٹیا نسل کا ہونا۔
— الكَلامُ وغَيْرُهُ: کلام وغیرہ کا معیوب و ناپسندیدہ ہونا، ناشائستہ و گھٹیا ہونا۔

أَهْجَنَ: اعلیٰ نسل کے کثیر اونٹوں والا ہونا۔

ـــ الفَتَاةَ: لڑکی کی کم عمری میں شادی کر دینا۔

ـــ الفَحْلُ النَّاقَةَ: سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورا ہونے پر حاملہ کرنا اور چوتھے سال کے شروع میں اونٹنی کا بچہ جن دینا۔

هَجَّنَ الشَّیْءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو ناقص و عیب دار بنانا، خراب کرنا۔

اهْتَجَنَتِ الصَّبِیَّةُ: بلوغ سے قبل شادی شدہ ہو جانا۔

ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے سے درخت پر پھل آجانا۔

ـــ الفَتَاةَ: بلوغ سے پہلے لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔

اهتُجِنَتِ الشَّاةُ: بکری کا حمل ظاہر ہونا۔

تَهَجَّنَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔

اسْتَهْجَنَ الشَّیْءَ: برا سمجھنا، ناپسند کرنا، معیوب و ناشائستہ قرار دینا کہتے ہیں هذا مما یُسْتَهْجَنُ قَوْلُهُ أو فِعْلُهُ أو التفکیر فیہ: یہ تو ایسی بات ہے کہ اسے کہنا یا کرنا بلکہ دل میں اس کا خیال لانا بھی برا ہے۔

الاسْتِهْجَانُ: ناپسندیدگی۔

الأُهَیْجِنَةُ: وہ لڑکے جن کی شادی کم عمری میں کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔

المُهَجَّنَةُ: اعلیٰ نسل کی اونٹنیاں جن کو صرف ان ہی کے شہر اور ان ہی جیسے سانڈوں سے گیابھن کرایا گیا ہو (۲) پہلے پہل حاملہ ہونے والی اونٹنی (۳) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت۔

المَهْجَنَةُ: ناکارہ و نکمے لوگ۔

الهَاجِنُ: پہلی ضرب پر شعلہ نہ دینے والی چقماق (۲) قبل البلوغ شادی شدہ۔ ج: هواجن۔

الهَاجِنَةُ: قبل البلوغ شادی شدہ لڑکی (۲) کھجور کا پھل لانے والا چھوٹا درخت۔

الهِجَانُ: خالص و عمدہ چیزیں، (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (مذکر و مؤنث اور مفرد و جمع کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هِجَانٌ: شریف النسب آدمی، امْرَأَةٌ هِجَانٌ: خاندان کی معزز خاتون، أَرْضٌ هِجَانٌ: عمدہ زمین، ج: هِجَانٌ وهُجُنٌ وهَجَائِنُ۔

الهِجَانَةُ: شرافتِ نسبی، (۲) سفیدی۔

الهَجَّانُ: شتر سوار، تیز رفتار اعلیٰ قسم کی اونٹنی کا سوار۔

فِرْقَةُ الهَجَّانَةِ: شتر سوار دستہ۔

الهُجْنَةُ: گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب، نقص و خرابی، فی كَلَامِهِ هُجْنَةٌ: اس کے کلام میں عیب یا بھونڈاپن ہے۔

الهَجِینُ: وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو اور نہ بالکل کھیس ہو، رَجُلٌ هَجِینٌ: کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (گھوڑی غیر عربی اور گھوڑا عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں عجمی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نبات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو، ج: هُجُنٌ وهِجَانٌ وهَجَائِنُ، وهی هَجِینٌ أیضًا۔

• الهَجَنَّفُ: لمبا چوڑا، ج، هَجَانِیفُ۔

• هَجْهَجَ الفَحْلُ: اونٹ کا زور سے آواز نکالنا، زور سے بلبلانا۔

ـــ الجَمَلَ أو بِهِ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر روکنے کے لئے ڈانٹنا۔

ـــ فلانًا عن مَقْصِدِهِ: کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔

الهُجَاهِجُ: بھاری بھرکم (۲) بہت آواز نکالنے والا، ظَلِیمٌ هُجَاهِجٌ: شور مچانے والا شترمرغ۔

الهَجْهَاجُ: بہت بلبلانے والا، بَعِیرٌ هَجْهَاجٌ وظَلِیمٌ هَجْهَاجٌ یَوْمٌ هَجْهَاجٌ: سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) بے وقوف و اکھڑ مزاج (۴) بہت فتنہ انگیز، بڑا شرارتی (۵) مصیبت، (۶) کم عقل (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔

الهُجْهُجُ: بینڈھا (۲) غیر شیریں پانی

الهَجْهَجَةُ: شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔

• هَجَا الکِتَابَ ـُ هَجْوًا وهِجَاءً: کتاب پڑھنا سیکھنا (۲) مطالعہ کرنا۔

ـــ فلانًا هَجْوًا وهِجَاءً: مذمت کرنا، کسی کے عیوب بیان کرنا، ہجو کرنا، المَرْأَةُ تَهْجُو صُحْبَةَ زَوْجِهَا:

هَجُوَالْيَوْمُ ـُ هَجَاوَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
اَهْجَى الْقَوْلَ اوالشِّعْرَ: قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔
هَاجَاهُ مُهَاجَاةً وهِجَاءً: ایک کا دوسرے کی ہجو (مذمت) کرنا۔
هَجَّى الصَّبِيَّ الْكِتَابَ: بچہ کو کتاب پڑھانا۔
اهْتَجَى فُلَانًا: ہجو کرنا۔
تَهَاجَيَا: ایک دوسرے کی ہجو کرنا
تَهَجَّى الْحُرُوفَ الْاَبْجَدِيَّةَ: حروف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)۔
— الْقُرْآنَ: قرآن پاک کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔
الْاُهْجُوَّةُ: وہ نظم یا قطعہ شعری جس میں ہجو کیجائے، ج: اَهَاجِيُّ۔
الْاُهْجِيَّةُ: الْاُهْجُوَّةُ: ج: اَهَاجِيُّ۔
الْمَهْجُوُّ: جس کی ہجو کی گئی ہو یا کیجائے۔
التَّهَجِّي: ہجے کرنا، حُرُوفُ التَّهَجِّي وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔
الْهِجَاءُ: ہجو، عیب گیری، مذمت جو عام طور پر اشعار میں کیجاتی ہے (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا، هٰذا عَلَى هِجَاءِ كَذَا: یہ اس کے جیسا یا اس کے طرز پر ہے، فُلَانٌ عَلَى هِجَاءِ فُلَانٍ: فلاں قد وقامت اور شکل وصورت میں فلاں جیسا ہے،
حُرُوفُ الْهِجَاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔
الْهَجَّاءُ: بڑا عیب گیر، عیب جو، نقاد، بہت ہجو کرنے کا عادی، کہتے ہیں، رَجُلٌ هَجَّاءٌ۔
الْهَجْوُ: مذمت۔
الْهَجْوُ الْعَلَنِيُّ: علی الاعلان مذمت۔
• هَجِيَ الْبَيْتُ ـَ هَجْيًا: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔
— الْعَيْنُ: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا
— الرَّجُلُ هَجًا: سخت بھوکا ہونا۔

ھ ــــــ د

هَدَأَ ـَ هَدْءًا وهُدُوءًا: ٹھیرنا، ساکن ہونا، رکنا، تھمنا، هَدَأَ الْاَلَمُ عَنْهُ: اس کا درد ختم ہوگیا یا کم ہوگیا، جَاءَ حِينَ هَدَأَتِ الْعَيْنُ والرِّجْلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے (ان کی آنکھ اور پیر کی حرکت بند ہوگئی تھی)۔
— بِالْمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔
— الْقَلْبُ والْبَالُ: دل مطمئن ہونا۔
— الْغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا پڑنا۔
— الْبَرْدُ اوالْحُمَّى: سردی یا بخار کم ہوجانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا سنجیدہ اور پرسکون ہونا (۲) مرجانا۔
— الثَّوْرَةُ: جوش کم ہوجانا، بغاوت کا ٹھنڈا پڑجانا۔
— الْعَاصِفَةُ: آندھی رکنا۔
— الْمَكَانُ: جگہ کا پرسکون ہونا۔
هَدِئَ ـَ هَدَأً: کمر جھک جانا کبڑا ہونا (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھکنا۔
— الْبَعِيرُ: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا، هو اَهْدَأُ وهي هَدْآءُ، هُدْءٌ۔
اَهْدَأَ الشَّيْءَ: پرسکون کرنا، ساکن کرنا، ٹھیرانا، فرو کرنا، کم کرنا، لَا اَهْدَأَهُ اللّٰهُ: خدا اس کی کلفت دور نہ کرے، خدا اسے آرام نصیب نہ کرے۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا۔
— الْكِبَرُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔
— كَثْرَةُ الْحَمْلِ السَّنَامَ: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کردینا
هَدَّأَهُ: سکون بخشنا، تسلی دینا، (۲) پرسکون بنانا، ٹھیرانا، روکنا کم کرنا۔
— السُّرْعَةَ: رفتار کم کرنا۔
— بَالَهُ: تسلی دینا۔
— رَوْعَهُ: تسلی دینا، ڈھارس دینا۔
— خَاطِرَهُ: دل جوئی کرنا۔
— الْجَوَّ: فضا کو پرسکون بنانا۔
— الْغَلَيَانَ: جوش ٹھنڈا کرنا۔
— الْاَخْطَارَ: خطرات دور کرنا۔
— الْاَوْضَاعَ: حالات میں ٹھیراؤ پیدا کرنا، پرسکون بنانا۔
هَدِّئْ رَوْعَكَ: تم اطمینان رکھو، خاطر جمع رکھو۔
الْاَهْدَأُ: سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔
التَّهْدِئَةُ: تسلی (۲) بحالی امن وسکون۔
الْمَهْدَأَةُ: ذریعۂ سکون۔
الْمُهَيْدِئَةُ: (تصغیر) تَرَكْتُهُ عَلَى مُهَيْدِئَتِهِ: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑا۔
الْهَادِئُ: پرسکون، ساکن، ٹھیرا ہوا، مطمئن۔

رَجُلٌ هَادِئٌ: سنجیدہ آدمی۔
هَادِئُ الاعصاب: ٹھنڈا آدمی۔
هَادِئُ النفس: مطمئن۔
المُحِيط الهَادِئ: بحر منجمد۔
بهُدُوءٍ: اطمینان سے، نرمی اور سنجیدگی سے، آہستگی سے۔
الهُدْءُ والهُدُوءُ: شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
الهَدْأَةُ: حرکت کا ٹھہراؤ، سکون (۲) رات کا اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔
الهِدْأَةُ: سکون، مَالَه هِدْأَةُ لَيْلَةٍ: اس کے پاس شب بھر سکون سے رکھنے والی کوئی چیز نہیں (جو بھوک بے خوابی اور غم کو زائل کر دے)۔
الهُدُوءُ: سکون، سناٹا (۲) سنجیدگی متانت، (۳) آہستگی (۴) ٹھہراؤ (۵) اطمینان۔
هُدُوءُ البال: اطمینان قلب۔
• هَدَبَ الشيءَ ـِ هَدْبًا: کاٹنا۔
ـــ الهَدَبَ: ٹہنیاں کاٹنا۔
ـــ الثَّمرةَ: پھل توڑنا۔
ـــ النَّاقةَ: اونٹنی کو انگلیوں کے کناروں سے دوہنا۔
هَدِبَ ـَ هَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا، هو أَهْدَبُ العَيْنِ وهِيَ هَدْباءُ، ج: هُدْب۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
هَدَّبَ الثَّمرةَ: پھل توڑنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں جھالر لگانا۔
أَهْدَبَ الثَّمرةَ: پھل توڑنا۔

تَهَدَّبَ: پلکوں والا ہونا، (۲) جھالردار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر نما نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الاغصانُ: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔
الأَهْدَبُ: لمبی پلکوں والا، (۲) لمبے پروں والا پرندہ، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبَاءُ: أُذُنٌ هَدْبَاءُ: لٹکا ہوا ڈھیلا کان، لِحْيَةٌ هَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبُ: انگلیوں کے سرے سے دوہنا۔
الهُدْبُ: پلک (آنکھ کے پردے کے بال) (۲) کپڑے کا جھالر پھندنا (کنارہ پر چھوڑے ہوئے بے بنے دھاگے) پلّہ، دامن، ج: أَهْدَابٌ۔
الهَدَبُ: درخت کی ٹہنیاں، واحد هَدَبَةٌ (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ گھاس جس کے پتے نہ ہوں صرف ریشے ہوں، ج: أَهْدَابٌ وهِدَابٌ۔
الهَدِبُ: عُثْنُونٌ هَدِبٌ ٹھوڑی کے لمبے بال، فَرَسٌ هَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ، (۳) لمبی شاخوں والا درخت (۴) شیر۔
الهُدُبُّ: غبی وکند ذہن۔
الهَدَّابُ: غبی. (۲) درخت کی ٹہنیاں، سرو جیسے لمبوترے پتے سدا بہار کے پتے (۳) کپڑے کا جھالر (کنارہ پر بچے ہوئے بے بنے دھاگے، پھندنا) (۴) کھجور کی شاخ۔
الهَيْدَبُ: کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین سے نزدیک برستے وقت جھالر کی طرح دکھائی دینے والا بادل (۴) عورت کا ڈھیلا پستان، رَجُلٌ هَيْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹی عقل کا آدمی، غبی وکند ذہن۔
الهَيْدَبَى: گھوڑوں کی ایک چال۔
الهَيْدَبِيُّ: رَجُلٌ هَيْدَبِيُّ الكلامِ: بسیار گو کثیر الکلام آدمی۔
• الهِدْبِلُ: بہت بالوں والا، پراگندہ سر آدمی جو کبھی بالوں کو صاف اور درست نہ کرتا ہو (۲) غبی۔
• هَدَجَ الظَّلِيمُ ـِ هَدَجَانًا: شتر مرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔
ـــ فُلانٌ: کمزوری کی بنا پر آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ هُدُجًا: چوپائے کا اپنے بچے سے محبت کرنا، چومنا چاٹنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا زور سے کھولنا۔
هَدَّجَ البَعِيرُ: اونٹ کا ہودج جیسے بڑے کوہان والا ہونا۔
تَهَدَّجَ الصَّوتُ: آواز لرزنا، بھرانا تھرّانا، پھٹنا، صاف نہ نکلنا۔
ـــ القومُ علی فُلانٍ: کسی کے الطاف وکرم کا اظہار کرنا۔
اِسْتَهْدَجَ: جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
المُسْتَهْدَجُ: عجلت، جلد بازی
المُسْتَهْدِجُ: جلد باز۔

المِهْدَاجُ : نَاقَةٌ مِهْدَاجٌ : اپنے بچہ سے بہت پیار کرنے والی اونٹنی، رِيحٌ مِهْدَاجٌ : گونج دار آندھی۔

الهَدَجَةُ : چوپائے کا اپنے بچے سے لگاؤ۔

الهَدَّاجُ : بہت لرزتے ہوئے چلنے والا، کہتے ہیں ظَلِيمٌ هَدَّاجٌ

الهَدُوجُ : نَاقَةٌ هَدُوجٌ : اپنے بچے سے بہت لگاؤ رکھنے والی اونٹنی، قِدْرٌ هَدُوجٌ : بہت تیز کھولنے والی ہانڈی یا جلد کھول جانے والی ہانڈی۔

الهَوْدَجُ : کجاوہ، اونٹ کی چھت دار کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے بالمقابل بیٹھتے ہیں (عام طور پر پردہ ڈال کر اس پر عورتیں بیٹھتی ہیں) محمل بھی کہتے ہیں، ج : هَوَادِجُ۔

الهَدْجَدُ : نر شتر مرغ، (۲) کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔

• هَدَّ الحَائِطُ ــِ هَدًّا : دیوار گرنا۔

ـــ هَدًّا وهَدِيدًا : گرنے کی آواز ہونا۔

ـــ الفَحْلُ : سانڈ کا بلبلانا۔

ـــ فُلَانٌ هَدًّا : بہت بوڑھا ہو جانا۔

ـــ البِنَاءَ ــُ هَدًّا وهُدُودًا : عمارت کو دھڑام سے گرانا۔

ـــ الشَّيْءَ : زور سے توڑ دینا، هَدَّتْهُ الفَجِيعَةُ : مصیبت نے اسے ہلا کر رکھ دیا ہے، کمزور کر دیا ہے۔

ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ : زمین پر زور زور سے پیر مارنا، هُوَ رَجُلٌ هَدُّكَ مِنْ رَجُلٍ : وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف کا بیان تم سے نہیں ہو سکتا اور تمہارے لئے اس کے علاوہ اور شخص کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں (واحد جمع، مذکر اور مؤنث کے لئے صیغوں کے ساتھ اس طرح بھی کہتے ہیں، هَدَّتُكَ وهَدَّاكَ وهَدُّوكَ، إِنَّهُ لَهَدُّ الرَّجُلُ : وہ بہترین آدمی ہے یعنی بہت مضبوط و بہادر ہے، بطور تعجب کہتے ہیں، لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُمْ تمہارے آدمی نے بڑا ہی سخت سحر تم پر کیا ہے۔

هَدَّ الصَّوْتُ ــِ هَدَدًا : آواز کا بھاری اور کرخت ہونا۔

هَدَّدَهُ : ڈرانا، دھمکی دینا، چیلنج کرنا (۲) خطرہ بننا۔

ـــ الحُقُوقَ والمَصَالِحَ : حقوق و مفادات کو نقصان پہنچانا ان کے لئے خطرہ بننا۔

تَهَادَّ القَوْمُ فِي السَّيْرِ : ایک دوسرے کے پیچھے چلنا، ایک دوسرے کو چلتے ہوئے دھکیلنا، هُمْ يَتَهَادُّونَ : وہ باہم سوال کرتے ہیں۔

تَهَدَّدَهُ : زبردست دھمکی دینا بہت ڈرانا، بڑا خطرہ بننا۔

اسْتَهَدَّهُ : کسی کو کمزور سمجھنا۔

الأَهَدُّ : بزدل۔

التَّهْدَادُ : ڈراوا، دھمکی۔

التَّهْدِيدُ : دھمکی، خطرہ، چیلنج ڈراوا، ج : تَهْدِيدَات۔

الهَادُّ : انہدام کی آواز (۲) شعر کی ایک بحر (۳) سمندر کا شور (۴) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔

الهَادَّةُ : رعد۔

الهَدَادُ : نرمی، توقف و تامل۔

هَدَادَيْكَ : ذرا ٹھہرو، قَوْمٌ هَدَادٌ : بزدل لوگ۔

الهَدَادَةُ : بزدل، رَجُلٌ هَدَادَةٌ

الهَدُّ : بھاری اور موٹی آواز، (۲) کمزور و بزدل آدمی (۳) شریف آدمی

الهِدُّ : شکستہ، (۲) کمزور و بزدل، إِنِّي لَغَيْرُ هِدٍّ : میں بزدل نہیں ہوں۔

الهِدَّانُ : بے وقوف و اکھڑ آدمی۔

الهَدَّةُ : بھاری چیز کے گرنے کی آواز۔

الهَدُودُ : نرم زمین (۲) دشوار گذار گھاٹی، أَكَمَةٌ هَدُودٌ : کھڑا ٹیلہ جس کا ڈھلان دشوار گذار ہو، (۳) ڈھلوان جگہ۔

الهَدِيدُ : آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔

• هَدَرَ ــِ هَدْرًا وهَدَرًا : رائگاں ہونا، بے فائدہ و بے مقصد ہو جانا۔

ـــ الشَّيْءَ : بیکار و بے مقصد بنانا رائگاں کرنا (لازم و متعدی)۔

ـــ البَعِيرُ والحَمَامُ ــِ هَدْرًا وهَدِيرًا : اونٹ کا بلبلانا، کبوتر یا فاختہ کا غٹرغوں کرنا

ـــ الغُلَامُ : بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشَّرَابُ : شراب میں جوش آنا۔

ـــ اللَّبَنُ : دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔

هَدَرَ الجَوفُ: پیٹ پھولنا، هو هَادِرٌ وهَدَّارٌ۔
— الشَّیءُ هُدُورًا: گرنا۔
— العُشبُ: گھاس کا لمبا اور پورا ہو جانا۔
اَهدَرَ الشَّیءَ: رائگاں کرنا، بے مقصد و بے فائدہ بنانا، باطل کرنا۔
— دَمَهُ: کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص و دیت کو ساقط کرنا۔
— کَرَامَةَ فُلَانٍ: کسی کی بے حرمتی کرنا۔
هَدَّرَ: بہت چیخنا چلانا، زور کی آواز نکالنا، کہاوت ہے. کالمُهَدِّرِ فِی العُنَّةِ (نامردی کے باوجود شور مچانے والا) عمل سے پہلو تہی کرتے ہوئے صرف شور ہی شور مچانے والا۔
تَهَادَرَ القَومُ: باہم خون مباح کرنا، رائگاں جانے دینا۔
اهدَودَرَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
المُهَدَّرَةُ: آگے کے چھوٹے دانت
الهَادِرُ: اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا (دہی بننے والا) دودھ (۲) گرجنے والا، بولنے والا، غٹرغوں کرنے والا کبوتر یا فاختہ (۳) نکما ناکارہ (۴) رائگاں، مباح خون۔
الهَادِرَةُ، اَرضٌ هَادِرَةٌ: سرسبز و شاداب زمین، کثیر گھاس والی زمین، ج: هَوَادِرُ۔
الهَدَرُ: ساقط و باطل، رائگاں بے مقصد، ذَهَبَ دَمُهُ هَدَرًا: اس کا خون رائگاں گیا (جس میں نہ قصاص نہ دیت)، ذَهَبَ سَعیُهُ هَدَرًا: اس کی جدوجہد بے کار رہی۔
الهَدَرُ، الهُدَرُ (۲) بے فیض چھوٹے درجہ کے لوگ۔
الهُدَرُ: نکما بوجھل و بے فیض۔
الهَدِیرُ: کبوتر کی آواز (۲) شیر کی چنگھاڑ (۳) گرج (۴) مشینوں کی آواز (۵) روانی سمندر کی آواز،
هَدِیرٌ رَهِیبٌ: خوفناک آواز۔
• هَدَشَ الکَلبُ هَدشًا: کتے کا اکسایا جانا۔
اِنهَدَشَ: کتے کا بھڑکنا۔
• هَدَغَهُ ـَـ هَدغًا: کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
اِنهَدَغَ الشَّیءُ: کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا۔ کہتے ہیں اِنهَدَغَتِ الرُّطَبَةُ۔ (۲) سوکھ کر نرم ہو جانا۔
المُنهَدِغُ: آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا، سوپ وغیرہ۔
• هَدَفَ اِلَیهِ ـُ هَدفًا: کسی کے پاس (اندر) آنا، پہنچنا۔
— فُلَانٌ لِلخَمسِینَ: کسی کا پچاس (سال) کے قریب پہنچنا۔
— الرَّجُلُ ـِ هَدفًا: سست و کمزور ہونا۔
— اِلَی الشَّیءِ: کسی چیز کی طرف لپک کر جانا، قصد کرنا۔
— اِلَی الاَمرِ: مقصد و نشانہ بنانا۔
اَهدَفَ: نزدیک ہونا، اَهدَفَ مِنهُ: وہ اس کے قریب ہوا۔
— فُلَانٌ عَلَی التَّلِّ: ٹیلہ پر سے نیچے کی طرف دیکھنا۔
— اِلَیهِ: کسی کی پناہ لینا۔
— لَهُ: کسی کے لئے کھڑا ہونا، استقبال کرنا۔
اَهدَفَ فُلَانٌ لِلخَمسِینَ: پچاس (سال) کو پہنچنا۔
اِستَهدَفَ الشَّیءُ: بلند ہونا۔
— الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
— لِلاَمرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔
مَن اَلَّفَ فَقَدِ استَهدَفَ: جو تصنیف کرتا ہے وہ تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
— لَهُ الشَّیءُ: کوئی چیز کسی کے نزدیک اور سامنے آنا، هو مُستَهدِفٌ۔
— الشَّیءَ: نشانہ اور مقصد بنانا۔
المُهدِفَةُ: پرگوشت عورت
الهَادِفُ: غریب الوطن، هَل هَدَفَ اِلَیکُم هَادِفٌ؟ کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا (۲) بامقصد، اَدَبٌ هَادِفٌ: بامقصد ادب ایسے ہی فَنٌّ هَادِفٌ۔
الهَادِفَةُ: جماعت، گروہ، کہتے ہیں، جَاءَت هَادِفَةٌ مِن نَاسٍ۔
الهَدَّافُ: نشانہ باز کھلاڑی (جو نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر ہو)۔
الهَدَفُ: ہر بلند چیز (۲) نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹبال کا گول (دو کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ جن میں سے گیند گزرنے پر ہار جیت ہوتی ہے (اسے مَرمی بھی کہتے ہیں) (۴) گول بمعنی ایک بار کی جیت (اصابة المرمی یعنی درمیان کی مقررہ جگہ سے ایک بار گیند نکال دینے میں کامیابی) (۵) بلند جگہ جس پر پناہ لی جائے، (۶) نکما سست و کاہل غبی آدمی، (۷) مقصد، غرض، ج: اَهدَافٌ۔

اَهْدَافُ حِزْب : کسی پارٹی کے اغراض ومقاصد، نشانے۔
الاَهْدَافُ العَسْکَرِیَّۃ : فوجی نشانے۔
الاَهْدَافُ المَدَنِیَّۃ : شہری ٹھکانے جن کو بمباری وغیرہ کا نشانہ بنایا جائے۔
اَهْدَافُ المَدَافِع : توپوں کے نشانے۔
الاَهْدَافُ المُشْتَرَکَۃ : مشترکہ مقاصد۔
الاَهْدَافُ التَوَسُّعِیَّۃ : توسیع پسندانہ مقاصد۔
الهِدْفُ : لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
◆ هَدَکَ البناءَ ـِ هَدْکاً : منہدم کرنا۔
تَهَدَّکَ فُلانٌ : بے وقوف بننا۔
ـــ علی فلانٍ بالکلامِ : کسی کو سخت وسست کہنا، دھمکی دینا۔
◆ هَدَلَ الحَمامُ اوالغلامُ : ـِ هَدِیلاً : کبوتر یا لڑکے کا آواز نکالنا۔
ـــ الشیءُ هَدْلاً : ڈھیلا کرکے نیچے کو لٹکانا۔
هَدِلَ البعیرُ ـَ هَدَلاً : اونٹ کا ڈھیلے ہونٹ والا ہونا، هَدِلَ مِشْفَرُ البعیرِ : ہونٹ کا ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا نیچے کے لٹکے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ السَّحَابُ : بادل کا جھالر کی طرح نیچے ہوکر برسنا، هو هَادِلٌ وهَدِلٌ، وهو اَهْدَلُ وهی هَدْلاءُ، ج: هُدْلٌ۔

تَهَدَّلَ الشَّیءُ : ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
ـــ الشَّفَۃُ : ہونٹ لٹکنا۔
ـــ الخُصْیَۃُ : خصیہ کی کھال ڈھیلی ہونا، خصیہ کا ڈھیلا ہوکر لٹکنا۔
ـــ الثَّمَرُ اوالغُصْنُ : پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکنا یا جھکا ہوا ہونا۔
ـــ الثَّوبُ : کپڑا لٹکنا، چھوٹا ہوا ہونا۔
الهُدَّالُ : لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
الهُدَالَۃُ : جماعت، گروہ، ج: هُدَالٌ۔
الهَدِلُ : کھٹا گاڑھا دودھ۔
الهَدِیلُ : کبوتر کی آواز (غٹرغوں) (۲) نر فاختہ (۳) بہت بالوں والا آدمی (۴) سست وبھاری آدمی
الهَدِیلَۃُ : حدی، شتربان کا اونٹ کو ہانکنے کا گانا۔
◆ هَدَمَ البناءَ ـِ هَدْماً : عمارت گرانا، توڑنا، هو هَدَمٌ (بمعنی اسم مفعول)۔
ـــ القتیلَ : مقتول کا خون رائگاں کرنا۔
ـــ الثوبَ اونحوَہ : پرانا کرکے پیوند لگانا۔
ـــ فلاناً : مار مار کر کسی کی کمر توڑ دینا۔
ـــ ما اَبْرَمَہُ من الامرِ : معاملہ پختہ کرکے توڑ دینا۔
ـــ الکیانَ : ہستی کو فنا کرنا۔
ـــ فلاناً : کسی کو شکست دینا، شخصیت ختم کرنا۔
ـــ صَرْحَ الظلمِ : ظلم کا قلعہ مسمار کرنا۔
هَدَمَتِ البئرُ ـِ هَدْماً : کنویں کے کچھ کنارے گرجانا۔

هُدِمَ فلانٌ : کسی کو سمندر میں چکر آنا۔
اَهْدَمَ اللَّبَنُ : ترشی پر دودھ دوہنے سے گاڑھا ہوجانا، جم جانا۔
هَدَّمَ : بالکل مسمار کرنا، پوری طرح ڈھا دینا۔
تَهَدَّمَ البناءُ : عمارت کا دھیرے گرنا، ڈھیتے چلے جانا۔
ـــ علی فلانٍ غضباً ومن الغضبِ : کسی کو دھمکی دینا۔
ـــ الناقۃُ : اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو آسانی سے موقع دینا، هو یتهدَّمُ بالمعروفِ : وہ بخوشی یا بآسانی بخشش کرتا ہے۔
ـــ العجوزُ والنابُ : بڑھیا یا بوڑھی اونٹنی کا فنا ہوجانا۔
اِنْهَدَمَ : گرنا، ڈھینا، منہدم ہونا۔
المُهْدُومُ : کھٹا دودھ۔
المُهْدُومَۃُ : اَرْضٌ مَهْدُومَۃٌ : وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
الهَادِمُ : فنا کنندہ۔
هَادِمُ اللَّذَّاتِ : موت۔
الهُدَامُ : سمندر میں آنے والا چکر، گھیر۔
الهَدَّامُ : تخریبی، تخریب کار۔
الاعمالُ الهَدَّامَۃُ : تخریبی کارروائیاں۔
النَّشَاطَاتُ الهَدَّامَۃُ : تخریبی سرگرمیاں۔
الهَدْمُ : انہدام (۲) تخریب، تخریب کاری (۳) رائگاں، جیسے دَمٌ هَدْمٌ۔
الهِدْمُ : بہت بوڑھا، بڈھا کھوسٹ (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا (۴) پیوند لگا ہوا پرانا کمبل یا چادر، ج: اَهْدَامٌ وهِدَامٌ۔

الهُدْمَةُ: مال کی ایک قسط یا ایک دفعہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش
الهِدْمَةُ: پرانا کپڑا، ج، هُدُومٌ۔
الهَدَمُ: مباح کیا ہوا خون، رائگاں خون (۲) ہر گرنے اور ٹوٹنے والی چیز
فُلَانٌ شَهِيدُ الهَدَمِ: فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون رائگاں گیا (۳) سال گذشتہ کی بچی ہوئی گھاس۔
الهَدِمُ: بے وقوف (۲) مخنث۔
الهَدِيمُ: گذشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
◆ هَدَمَلَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑے پھاڑنا، چیتھڑے کر ڈالنا۔
الهِدْمِلُ: قدیم وکہنہ (۲) پرانا کپڑا (۳) گھنے اور پراگندہ بالوں والا۔
الهِدَمْلُ: سست و بوجھل، (۲) مضبوط کناروں والا اونچا ٹیلہ۔
الهِدَمْلَةُ: لوگوں کا گروہ، بھیڑ، (۲) بہت درختوں والی ریتیلی بلند زمین (۳) زمانہ قدیم۔
◆ هَدَنَ فُلَانٌ ـِ هُدُونًا: ساکن ہونا، پرسکون ہونا (۲) بے وقوف ہونا، هو هَادِنٌ۔
ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کرکے دھوکا دینا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو دلاسا دیکر خوش کرنا، بہلانا۔
ـــ عَدُوَّهُ: دشمن کے مقابلہ سے بالکلیہ یا عارضی طور پر رک جانا، لڑائی بند کر دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: دفن کر دینا۔
ـــ الخَبَرُ فُلَانًا: کسی خبر یا واقعہ کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
هُدِنَ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ: کسی کا کسی سے تھوڑی چیز لیکر خوش ہو جانا۔

اَهْدَنَ الفَرَسُ: گھوڑے کا چلنے سے دم چرانا، هو مُهْدِنٌ۔
ـــ الخَيْلَ: گھوڑوں کو دبلا کر دینا۔
هَدَّنَ فُلَانًا: تسلی دینا، دلاسا دے کر خاموش کرنا، سکون بخشنا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، کہتے ہیں: هَدَّنَتِ المَرْأَةُ طِفْلَهَا۔
هَادَنَ فُلَانًا: عارضی صلح کرنا، وقتی طور پر کسی سے لڑائی بند کرنا۔
اِنْهَدَنَ فُلَانٌ عَنْ عَزْمِهِ: کسی کا اپنے ارادہ کو ملتوی کر دینا پختہ ارادہ میں ڈھیلا پڑ جانا۔
تَهَادَنَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا، (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔
ـــ الاُمُورُ: معاملات ٹھیک ہو جانا۔
تَهَدَّنَ الرَّجُلُ: آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا، ہر وقت سوتے اور پڑے رہنا نہ نماز پڑھنا نہ سویرے اپنے کاموں پر لگنا۔
المُهَادِنُ: صلح کنندہ۔
المُهَادَنَةُ: عارضی صلح، جنگ بندی
المُهْدُونُ: الهِدَانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی امید رکھی جائے۔
الهِدَانُ: اکھڑ و احمق، لڑائی میں سست و ناکارہ (۲) غبی کاہل ہر وقت پڑا رہنے والا یا سوتے رہنے والا جسے نہ نماز کی فکر ہو اور نہ سویرے کاموں پر لگنے کی عادت ہو، ج: هُدُونٌ۔
الهَدِنُ: سست، ڈھیلا۔
الهُدْنَةُ: جنگ کے بعد صلح یا وقفہ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں (اس کی خاص شرطیں ہوتی ہیں) ج، هُدَنٌ، (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ترک عزم۔
الهَيْدَانُ: بخیل و بے وقوف، (۲) بزدل۔
◆ هَدْهَدَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گٹکری کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، تھپکنا، هَدْهَدَتِ الاُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو سونے کے لئے ہلانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: اوپر سے. کوئی چیز لڑھکانا یا پھسلا کر اوپر سے نیچے لانا۔
يُهَدْهَدُ اِلَيَّ كَذَا: میرا ایسا خیال ہے، مجھے ایسا لگتا ہے۔
الهُدَاهِدُ: ہدہد، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ (۲) مہربانی، شفقت، مَا فِي وُدِّهِ هَدَاهِدٌ: اس کے تعلق میں ہمدردی نہیں، فَحْلٌ هُدَاهِدٌ: بہت بولنے اور بلبلانے والا اونٹ۔
الهُدْهُدُ: ہدہد (ایک پرندہ) (۲) بہت بولنے والا کبوتر (۳) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ۔
الهَدْهَدَةُ: ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز، کوکو یا غٹرغوں، ج: هَدَاهِدُ۔
◆ هَدَى فُلَانٌ ـِ هُدًى وهَدْيًا وهِدَايَةً: ہدایت پانا، راہنمائی حاصل کرنا، صحیح راہ پر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ هَدْيَ فُلَانٍ: کسی کی راہ پر چلنا، کسی کے طریقہ پر چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو راہ بتانا، راہنمائی

کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ" اس نے تجھے (احکام شریعت سے) ناواقف پایا تو (ان احکام تک) راہنمائی کی۔

هَدَى فُلَانًا الطَّرِيقَ وَلَهُ وَالَيْهِ: کسی کو راستہ بتانا، راستہ دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ" ہم نے اسے دونوں (خیر و شر کے) راستے بتادیئے۔

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ: ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔

أَهْدَى الْهَدْيَ اوالْهَدِيَّ الى الحَرَم: حرم مکہ میں قربانی کا جانور (ہدی) بھیجنا۔

— الهَدِيَّةَ إِلَى فُلَانٍ وَلَهُ: اعزازاً کسی کو ہدیہ یا تحفہ دینا۔

— العَرُوسَ الى بَعْلِها: دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

هَادَى فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کو ہدیہ دینا یا بھیجنا۔

— فُلَانَةٌ فُلَانَةً: دونوں کا اپنا اپنا کھانا لاکر ایک جگہ مل کر کھانا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے عارضی صلح کرنا (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا الشِّعْرَ: شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

هَدَّى العَرُوسَ إِلَى بَعْلِهَا: دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا، رخصت کرنا۔

— الهَدِيَّةَ إِلَى فُلَانٍ وَلَهُ: تحفہ دینا، فُلَانٌ يُهَدِّي لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔

اهْتَدَى يَهْتَدِي وَيَهَدِّي: ہدایت پانا، قرآن پاک میں ہے "أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ" بھلا کیا اتباع کا زیادہ حقدار وہ ہے جس نے حق کی راہ پائی یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ اسے نہ جانے۔ يَهَدِّي بھی پڑھا گیا ہے۔ (۲) ہدایت چاہنا، ہدایت پر قائم رہنا

اهدى فُلَانٌ امْرَأَتَهُ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنے سے مانوس کرنا۔

— الفَرَسُ الخَيْلَ: گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔

كَيْفَ اهْتَدَيْتَ الى بيتي؟ تم کو میرے گھر کا پتہ یا راستہ کیسے معلوم ہوا؟

— اليه: کسی کا پتہ چلنا، کسی کے پاس پہنچنے کا راستہ یا پتہ معلوم ہونا۔

تَهَادَى فُلَانٌ بَيْنَ رَجُلَيْنِ: کمزوری کے باعث دو آدمیوں کا سہارا لینا، جَاءَ فُلَانٌ يَتَهَادَى بَيْنَ اثْنَيْنِ: دو آدمیوں کا سہارا لئے ہوئے آیا۔

— القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔

— الى امر: کسی کام کی سیدھی راہ پانا، صحیح راستہ مل جانا۔

— المَرْأَةُ: عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔

— فِي السَّيْرِ: خراماں خراماں چلنا۔

تَهَدَّى: ہدایت پانا، ہدایت یافتہ ہونا

اسْتَهْدَى فُلَانٌ: ہدایت یا راہنمائی چاہنا۔

— فُلَانًا: کسی سے ہدیہ طلب کرنا۔

الاهْدَاءُ الى: کسی کے لئے تحفۃً کسی کے نام تصنیف کا انتساب۔

المِهْدَاءُ: بہت ہدایا دینے والا۔

المِهْدَى: وہ برتن جس میں تحفہ رکھکر دیا جائے۔

المُهْدِي: تحفہ دینے والا

المُهْدَى لَهُ: وہ شخص جسے تحفہ دیا جائے۔

المُهَيْدِيَةُ: فُلَانٌ على مُهَيْدِيَتِهِ: فلاں اپنے حال پر ہے (اس میں تبدیلی نہیں)

المُهْدَاةُ: شوہر کے پاس بھیجی جانے والی دولہن۔

المَهْدِيُّ: ہدایت یافتہ، شوہر کے لئے رخصت کی ہوئی دولہن۔

الهَادِي: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، ہادی برحق (۲) راہبر، راہنما، ج: هُدَاةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھلکا، ج، هَوَادٍ

الهَادِيَةُ: مؤنث الهادي (۲) ہر آگے رہنے والی چیز (۳) لاٹھی، چھڑی (۴) پانی میں ابھری ہوئی چٹان، ج: هَوَادٍ، هَادِيَاتُ الخَيْلِ وهَوَادِيهَا: آگے رہنے والے اونٹ۔ هَوَادِي اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات، اوائل شب، هَوَادِي الإبل: اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ، الهَادِيَاتُ: آگے چلنے والے جانور۔

الهِدَاءُ: کمزور و بے وقوف، (۲) کاہل و بوجھل۔

الھَدَاۃُ: بمعنی اداۃ، آلہ، ذریعہ
الھُدَیٰ: (۱) دن (۲) راستہ (۳) ہدایت راہنمائی، قرآن پاک میں ہے، هُدًی لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ یا کریمانہ رہبری، قرآن پاک میں ہے: إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ (۵) اطاعت، قرآن پاک میں ہے: أُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ۔ هو عَلَى هُدًى: وہ صحیح راہ پر ہے ہدایت یافتہ ہے۔
الھَدْیُ: حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور، قرآن پاک میں ہے: وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (۲) قابل احترام آدمی، کہتے ہیں: فُلَانٌ هَدْيُ بَنِيْ فُلَانٍ (۳) سیرت، نقش قدم، طریقہ، (۴) سمت وجہت، فلانٌ حَسَنُ الهَدْیِ فلاں صحیح رخ یا سمت پر ہے۔
الھَدْیَۃُ: سیرت، طریقہ، نقش قدم، طرز، روش، سلوک (۲) حرم میں قربانی کے لئے بھیجی جانے والی اونٹنی یا گائے (بدنہ)۔
هَدْيَةُ الأمرِ: کسی کام کی جہت، طریقہ۔
الھِدْیَۃُ: الهَدْيَةُ (۲) رخ جہت، استمرَّ في هِدْيَتِكَ: تم جو کر رہے ہو کرتے رہو یا جس راہ پر ہو اس پر قائم رہو، اس سے نہ ہٹو، ضَلَّ فلانٌ هِدْيَتَهُ: کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔
الھُدْیَۃُ: سمت، رخ، منہ کی سیدھ (۲) سیدھا راستہ، صحیح طریقہ، ضَلَّ فُلَانٌ هُدْيَتَهُ: فلاں اپنے صحیح راستہ سے بھٹک گیا (۳) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی کڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔
الھَدِیُّ: قابل احترام آدمی، (۲) دولہن (۳) حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور (۴) قیدی۔
الھُدَیّا: هُدَيَّا الشيءِ: مثل نظیر، لَكَ عندي هُدَيَّاهُ میرے پاس تیرے لئے ایسی ہی چیز ہے (جیسی وہ ہے)
الھَدِیَّۃُ: دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ ج: هَدَايَا۔

ھ ــــ ذ

◆ هَذَأَتِ الخَيْلُ ونحوُها: ـَ هَذْءًا: گھوڑوں کا تکان کی شدت سے گر پڑنا۔
ــ الشيءَ: جلدی سے کاٹ دینا۔
ــ الكلامَ: جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔
ــ فلانٌ العدوَّ: دشمن کو ہلاک کرنا۔
ــ فلانٌ بلسانِه: کسی کو برا بھلا کہنا، ناگوار بات کہنا۔
هَذِئَ مِنَ البَرْدِ ـَ هَذَأً: سردی سے ہلاک ہونا۔
تَهَذَّأَتِ القَرْحَةُ: زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔
الهَذَّاءُ: سَيْفٌ هَذَّاءٌ: تیز تلوار۔
الهَذَأَةُ: کدال، پھاوڑا۔
◆ هَذَبَ القومُ ـِ هَذْبًا: لوگوں کا بہت شور کرنا۔
ــ الماءُ ونحوُهُ: بہنا۔
ــ الشيءَ: کاٹنا (۲) صاف کرنا، میل یا کوڑا وغیرہ نکال کر خالص بنانا، (۳) ٹھیک کرنا۔
هَذَبَ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو تراش کر ٹھیک کرنا۔
أَهْذَبَ: تیز ہونا۔
ــ الانسانُ في مِشْيَتِهِ: آدمی کا تیز رفتار ہونا۔
ــ الفرسُ في عَدْوِهِ والطائرُ في طَيَرانِه: گھوڑے اور پرندے کا دوڑ اور اڑان میں تیز ہونا۔
ــ السَّحَابَةُ مَاءَهَا: بادل کا تیز برسنا۔
هَذَّبَ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو خوب تراش کر ٹھیک کرنا، چھال وغیرہ اتار کر خوب صاف کرنا۔
ــ الكلامَ: کلام کو مہذب و شائستہ بنانا، مہذب کلام کرنا۔
ــ الكتابَ: کتاب کی تہذیب و تنقیح کرنا، غیر ضروری اضافات و زوائد حذف کر کے ملخص و مہذب کرنا۔
ــ الصَّبِيَّ: بچہ کی عمدہ تربیت کرنا
ــ الأخلاقَ: اخلاق سنوارنا۔
ــ الانسانَ: شائستہ بنانا۔
تَهَذَّبَ الشيءُ: صاف ہونا، درست ہونا، مہذب و شائستہ ہونا، نقائص و زوائد سے پاک ہونا، ملخص و منقح ہونا۔
المُهَذَّبُ: پاکیزہ اخلاق، مہذب و منقح صاف و درست، شائستہ۔
الهَذَبُ: صفائی، پاکیزگی، نکھار خلوص، مَا فِي مَوَدَّتِهِ هَذَبٌ: اس کے تعلق میں خلوص نہیں ہے۔
الهَذِبُ: تیز رفتار، فَرَسٌ هَذِبٌ
◆ هَذَّ الشيءَ ـُ هَذًّا

وهَذًّا: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَّ القُرآنَ: تیزی سے پڑھنا گھاس کاٹنا (یعنی اتنا تیز پڑھنا جس میں حروف وکلمات پوری طرح واضح نہ ہوں)۔
— الحَدِيثَ: جلدی سے پوری بات کہنا۔
اهتَذَّ الشیئَ: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَاذَيكَ: کسی کام سے روکنے کے لیے تاکیداً کہتے ہیں، رک جاؤ، رک جاؤ، بس بس۔
الهَذُّ: انتہائی تیز دھار کا، ازمیلٌ هَذٌّ: چمڑا کاٹنے کی تیز چھینی۔
الهَدُّ: الهَذُّ۔
الهُذَاذُ: نابٌ هُذَاذٌ: تیز دانت۔
الهَذَّاذُ: بہت تیز، جلدی سے کاٹ دینے والا، جَمَلٌ هَذَّاذٌ: تیز رفتار، آگے رہنے والا اونٹ۔
الهَذُوذُ: سِكِّينٌ هَذُوذٌ: تیز چھری۔
◆ هَذَرَ الرَّجُلُ فِي مَنْطِقِه ـِ هَذْرًا وهَذَرًا: لغو وبیہودہ باتیں کرنا، اوٹ پٹانگ بولنا، بکواس کرنا۔
— اليَومُ هَذْرًا: دن کا سخت گرم ہونا، يَومٌ هَاذِرٌ۔
هَذِرَ كَلامُه ـَ هَذَرًا: گفتگو میں غلطیوں اور غلط باتوں کی بھرمار ہونا۔ هو هَذِرٌ۔
اهذَرَ فِي كَلامِه: بہت بیہودہ گو ہونا، بہت بہکی بہکی باتیں کرنا، مثل مشہور ہے مَن أكثَرَ أهذَرَ: جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غلطی کرتا ہے۔
المِهذَارُ: ہرزہ سرا، بڑا بیہودہ گو، بکواسی، المِكثَارُ مِهذَارٌ: زیادہ بولنے والا بیہودہ گو ہوتا ہے ج: مَهَاذِيرُ۔

الهُذُرُ: لا نَزرٌ ولا هُذُرٌ: نہ تھوڑا نہ بہت۔
الهَذَرُ: ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، اوٹ پٹانگ گفتگو، بکواس۔
الهَذَّارُ: اوٹ پٹانگ بولنے والا، بیہودہ گو، بہت بکواسی۔
الهَذِرُ: المِهذَارُ۔
الهُذَرَةُ والهُذَرَّةُ: الهَذِرُ۔
الهَيذَرُ: الهَذِرُ۔
◆ هَذرَفَ: پھرتیلا ہونا، جلدی کرنا۔
الهُذرُوفُ: پھرتیلا، جلد باز، ج: هَذَارِيفُ۔
◆ هَذرَمَ فُلانٌ: تیز چلنا (۲) جلدی جلدی پڑھنا یا بولنا۔
— القُرآنَ: معانی پر غور کئے بغیر قرآن پاک ناپسندیدہ طور پر جلدی جلدی پڑھنا۔
— فِي كَلامِه: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
— السَّيفُ: تلوار کا کاٹنا۔
الهُذَارِمُ والهُذَارِمَةُ والهِذرَامُ: بسیار گو، جھکی، بکواسی۔
الهَذرَمَى: هِيَ هَذرَمَى الصَّخَبِ: وہ بہت شور وشغب اور آفت والی ہے۔
◆ هَذَفَ ـِ هُذُوفًا: تیزی وجلدی کرنا۔ هو هَاذِفٌ۔
◆ الهَاذِلُ: وسط شب۔
◆ الهُذلُولُ: ہلکا پھلکا آدمی، (۲) لمبی پیٹھ والا سبک گھوڑا (۳) صحرا کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچکر ہی ہو (۴) ہلکا تیر (۵) چھوٹا ٹیلہ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، ج: هَذَالِيلُ، ذَهَبَ ثَوبُه هَذَالِيلَ: اس کے کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔
◆ هَذلَمَ: چھوٹے چھوٹے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
◆ هَذَمَ الشيئَ ـِ هَذمًا: جلدی سے کاٹنا۔
— الطَّعَامَ: جلدی سے کھانا۔
المِهذَمُ: تیز تلوار۔
الهُذَامُ: تیز تلوار (۲) بہادر، دلیر، سِنَانٌ هُذَامٌ: تیز نیزہ، شَفرَةٌ هُذَامٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهُذَامَةُ والهُذَمَةُ: شَفرَةٌ هُذَامَةٌ او هُذَمَةٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهَذُومُ: سِكِّينٌ هَذُومٌ: بہت تیز چھری۔
الهَيذَامُ: بہادر، دلیر (۲) پیٹو، (بہت کھانے والا)۔
الهَيذَمُ: تیز (سرعت والا)
◆ الهَذَاهِذُ: وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر کہیں کہ یہ فلاں کا لڑکا یا فلاں کا خادم ہے۔
الهُذَاهِذُ: سَيفٌ هُذَاهِذٌ: تیز تلوار۔
الهَذهَاذُ: الهُذَاهِذُ
◆ هَذَاهُ بالسَّيفِ ـُ هَذوًا: تلوار سے کاٹنا۔
هَذَى فُلانٌ ـِ هَذيًا وهَذَيَانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے فضول بہکی بہکی اور نامعقول باتیں کرنا، هو هَاذٍ وهَذَّاءٌ۔
— فُلانٌ بالشیئِ: ہذیانی حالت

میں کوئی بات کہنا۔

هَاذَاهُ: کسی کے ساتھ بیہودہ گفتگو کرنا، اول فول بولنا۔

تَهَاذَى القَوْمُ: باہم نامعقول باتیں کرنا۔

الهُذَاءُ: بکواس، اول فول گفتگو جس کا کوئی مطلب واضح نہ ہو، ہرزہ سرائی۔

الهَذَيَانُ: فضول و لایعنی اور نامعقول گفتگو جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن قائم نہ رہنے کی بنا پر کیجائے، بڑ، ہذیان۔

◆ هَرَأَ فُلَانٌ فِي مَنْطِقِهِ ـَ هَرْءًا: اول فول بکنا، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا بے انتہا ٹھنڈا ہونا۔

— البَرْدُ فُلَانًا هَرْءًا وَهَرَاءَةً: سردی کا کسی کو ہلاک کردینا یا ہلاکت کے قریب کردینا۔

— البَرْدُ المَاشِيَةَ: سردی کا مویشی کو مارڈالنا۔

— فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کو عمدہ پکانا، اچھی طرح گلانا۔

هَرِئَ اللَّحْمُ ـَ هَرْءًا وَهُرْءًا وَهُرُوءًا: گوشت بہت زیادہ گل جانا۔

هُرِئَ المَالُ وَالقَوْمُ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی سے ہلاک ہوجانا (مال سے مراد حیوانی مال)، هُمْ مَهْرُوءُونَ۔

أَهْرَأَ القَوْمُ فِي الرَّوَاحِ: شام کے وقت لوگوں کو سردی لگ جانا یا اوے کا شکار ہوجانا۔

أَهْرَأَ فُلَانًا: مارڈالنا۔

— البَرْدُ فُلَانًا: سخت سردی کا کسی کو ہلاک یا قریب الہلاک کرنا۔

— الكَلَامَ وَفِيهِ: بکواس کرنا اوٹ پٹانگ بولنا۔

— اللَّحْمَ: گوشت کو حد سے زیادہ گلانا۔

هَرَّأَ اللَّحْمَ: أَهْرَأَهُ۔

تَهَرَّأَ اللَّحْمُ: گوشت کا گل کر ہڈی سے الگ ہوجانا۔

— المَاشِيَةُ: سردی سے مویشی کا ٹھٹھر جانا، بدحال ہوجانا۔

المَهْرُوءُ: سردی کا مارا ہوا، ٹھٹھرا ہوا۔

الهُرَاءُ: بیکار و فضول باتیں، بے تکا اور بے معنی کلام، بے تکی بکواس ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، رَجُلٌ هُرَاءٌ: بکواسی، اول فول بکنے والا۔

الهُرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا۔

الهُرَأُ: الرَّجُلُ الهُرَاءُ۔

الهُرَاءَةُ: امْرَأَةٌ هُرَاءَةٌ: بیہودہ گو، تیز طرار عورت۔

الهَرِيءُ: خوب گلایا ہوا گوشت جو ہڈی سے الگ ہوگیا ہو۔

الهَرِيئَةُ: سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں انسان اور حیوانات متاثر ہوں، قِرَّةٌ لَهَا هَرِيئَةٌ: ہلاکت خیز سردی۔

◆ هَرَبَ ـُ هَرَبًا وَهُرُوبًا وَهَرَبَانًا: بھاگنا، فرار ہونا۔

— دَمُهُ: دم خشک ہونا، انتہائی خوف زدہ ہونا۔

— يَنْصَفُ الوَتِدُ فِي الأَرْضِ: آدھی میخ کا زمین کے اندر چلا جانا۔

هَرِبَ فُلَانٌ ـَ هَرَبًا: بمعنی هَرِمَ: بہت بوڑھا ہوجانا۔

أَهْرَبَ فُلَانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا، تیزی اختیار کرنا۔

— فِي الأَرْضِ: دور نکل جانا، دور دراز جگہ چلا جانا۔

— فِي الرَّأْيِ: رائے پر اڑنا، جَاءَ فُلَانٌ مُهْرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہوکر آیا۔

— الرِّيحُ مَا عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ مِنَ التُّرَابِ وَغَيْرِهِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا ڈالنا۔

— فُلَانًا: کسی کو بھگانا، بھاگنے پر مجبور کرنا۔

هَرَّبَ فُلَانًا: بھگانا۔

— البِضَاعَةَ المَمْنُوعَةَ: خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجانا، اسمگلنگ کرنا، چوری چھپے ممنوعہ سامان کا کاروبار کرنا۔

تَهَرَّبَ: فرار اختیار کرنا

— مِنَ المَسْئُولِيَّةِ وَغَيْرِهَا: ذمہ داری وغیرہ سے گریز کرنا، بچ نکلنا۔

التَّهَرُّبُ: فرار، گریز، پہلو تہی۔

التَّهَرُّبُ الضَّرِيبِيُّ: ٹیکس چوری

التَّهْرِيبُ: اسمگلنگ۔

المِهْرَبُ: جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔

المَهْرَبُ: جائے فرار (۲) چھٹکارا، فرار (۳) دادرس جس کی پناہ لیجائے، فُلَانٌ مَهْرَبٌ لَنَا۔

اَلمُھَرَّبُ: خلاف قانون سامان ملک سے باہر لیجانے اور لانے والا، اسمگلر۔
اَلمُھَرَّبُ: اسمگلنگ کیا ہوا سامان ج: مُھَرَّبَات۔
اَلھَارِبُ: بھگوڑا، (۲) جی چرانے والا، مَالَهُ قَارِبٌ وَلاهَارِبٌ: نہ اس سے کوئی قریب ہونے والا ہے اور نہ دور ہونے والا یعنی ناقابل التفات شخص ہے۔
◆ هَرْبَجَ العَمَلَ: کام کو پکا نہ کرنا۔
◆ هَرْبَذَ: آہستہ چلنا۔
اَلھِرْبَذُ: مجوسی کاہن (آتش پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم، ج: هَرَابِذَة (یہ فارسی لفظ هِرْبَد کا معرب ہے)۔
اَلھِرْبِذَی: متکبرانہ چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ وغیرہ کی چال۔
◆ اَلھُرْبُعُ: پھرتیلا بھیڑیا، (۲) پھرتیلا چابک دست چور، ج: هَرَابِع
◆ هَرَتَ الشَّیْءَ ـُ هَرْتًا: بڑا کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَتَ ثَوْبَهُ۔
ـــ شِدْقَهُ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ عِرْضَهُ: بے عزتی کرنا۔
ـــ اَللَّحْمَ: گوشت کو اچھی طرح گلانا، هُوَ هَرِیْتٌ۔
هَرِتَ الرَّجُلُ وَغَیْرُهُ ـَ هَرَتًا: کشادہ وچوڑی باچھوں والا ہونا، چوڑے منھ والا ہونا، هُوَ اَهْرَتُ الشِّدْقِ وَهَرِیْتُ الشِّدْقِ۔
اَهْرَتَ اللَّحْمَ: خوب گلانا۔

هَرَّتَ شِدْقَهُ: باچھ کو کشادہ کرنا، منھ کو چوڑا کرنا۔
تَهَارَتَ: کثرت سے بولنا۔
اَلمَھْرُوْتُ: کشادہ باچھوں والا۔
اَلھَرِیْتُ: کشادہ باچھوں والا چوڑے منھ والا، ثَوْبٌ هَرِیْتٌ: پھٹا ہوا کپڑا، عِرْضٌ هَرِیْتٌ: پامال شدہ آبرو، رَجُلٌ هَرِیْتٌ: بھید نہ چھپانے والا اور خراب گفتگو کرنے والا۔
◆ اَلھَرْثَمَةُ: شیر (۲) ناک کی پھنگل (۳) کتے کے دو نتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔
◆ هَرِجَ فِی الحَدِیْثِ ـَ هَرْجًا: بات کو لمبا کرکے خلط ملط کردینا، بے تکی بات کرنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا فتنہ وفساد اور قتل وغارت گری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا، هُوَ هَرَّاجٌ وَمِهْرَاجٌ وَمِهْرَجٌ
ـــ الرَّجُلُ فِی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔
ـــ النَّوْمُ: بہت سونا۔
هَرِجَ البَعِیْرُ وَنَحْوُهُ ـَ هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا، پریشان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے سے ہانپ جانا، سانس چڑھ جانا۔
اَهْرَجَ الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔
ـــ البَعِیْرَ وَنَحْوَهُ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کردینا۔

هَرَّجَ: افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری پیدا کرنا، ہلچل مچا دینا، ہلڑ مچانا۔
ـــ بِالاَسَدِ وَنَحْوِهِ: شیر وغیرہ کو آواز لگا کر زجر کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ: اَهْرَجَهُ۔
ـــ الخَمْرُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ: ہنسی ٹھٹھا اور شور وغل کرنا۔
اِنْهَرَجَ مِنَ الخَمْرِ: شراب سے مست ہونا، مدہوش ہونا۔
اِسْتَهْرَجَ الرَّاْیُ لِفُلَانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔
اَلتَّهْرِیْجُ: ہنگامہ خیزی، ہلڑبازی ٹھٹھول، ہنسی مذاق، چھچھوراپن، مسخرہ بازی، جوکرپن۔
اَلمُھَرِّجُ: ہلڑباز، جھوٹی افواہیں پھیلاکر ہنگامہ بپا کرنے والا، افراتفری مچانے والا (۲) مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا، چبلا اور مسخرا آدمی، جوکر۔
اَلھَرْجُ: کسی چیز کی کثرت (۲) ہنگامہ گڑبڑ، اَصْبَحَ القَوْمُ فِی هَرْجٍ وَمَرْجٍ: لوگوں میں کھلبلی مچ گئی، ہلچل ہوگئی، افراتفری مچ گئی (۳) قتل وغارت گری، (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔
اَلھِرْجُ: بے وقوف (۲) ہر کام میں کمزور۔
اَلھِرْجَةُ: لچکدار کمان، ج: هِرَجٌ
اَلھَرَّاجَةُ: بے تکی باتیں کرنے والی جماعت۔

هَرْجَبَ: جلدی کرنا۔
الهرجاب: لمبا تڑنگا۔
• هَرْجَلَ فلانٌ هَرْجَلَةً وهِرْجالاً: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
— فی اَعمالِه: کاموں میں بے ڈھنگا ہونا، کسی اصول کا پابند نہ ہونا۔
الهُرْجُلُ: لمبے ڈگ بھرنے والا، ج: هَراجِل۔
الهُرجول: لمبا آدمی (۲) لمبا تڑنگا اونٹ، ج: هَراجِیلُ۔
• هَرَدَ النّاسَ ـِ هَرْداً: لوگوں کا باہم الجھنا، لوگوں میں گڑبڑ ہونا۔
— الثَّوبَ: پھاڑنا، دھجیاں کرنا
الثّوبُ هَرِیدٌ (۲) ورس (ایک قسم کی گھاس) سے رنگنا، زرد رنگنا، هومَهْرُودٌ۔
— اللَّحمَ ونَحْوَهُ: گوشت یا اس جیسی چیز کو خوب پکانا، خوب گلانا۔
— العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
هَرِدَ اللَّحمُ ـَ هَرَداً: گوشت کا گل کر ٹکڑے ہوجانا۔
— شِدْقُهُ: باچھ کا کشادہ ہونا هوأهْرَدُ۔
هَرَّدَ فلانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
— اللَّحمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کی دھجیاں کردینا (۲) کپڑے کو ورس میں رنگنا۔
المَهْرُودُ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا زرد رنگ کا۔
الهِرْدُ: شترمرغ (۲) بے وقار اور گھٹیا شخص۔
الهَرْدُ: فتنہ وفساد، افراتفری۔
الهُرْدُ: ہلدی (۲) سرخ مٹی، زرد کرکم۔
الهُرْدِيُّ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا، زرد رنگ کا۔
• هَرْدَبَ: بھاری قدموں سے دوڑنا
الهِرْدَبُ: کم عقل موٹا، بزدل۔
الهِرْدَبَّةُ: الهِرْدَبُّ: دراز قد شاندار آدمی۔
• هَرَّ ـُ هَرّاً: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
— الشَّوكَ: کانٹوں کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
— سَلْحَهُ: دست آنے سے مرجانا، هُرَّهُو: کسی کو دست لگا دینا، پیٹ سے فضلات نکالنا۔
— الدَّواءُ سَلْحَهُ: دوا کا پاخانے لانا، دست جاری کرنا، پیٹ صاف کرنا۔
— القَوسُ ـِ هَرّاً: کمان، جھکنا، آواز نکالنا۔
— فلانٌ فی وَجْهِ السّائِلِ هَرّاً: مانگنے والے سے ترش روئی اختیار کرنا منہ بگاڑ لینا۔
— الکلبُ: کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
— الیه الکلبُ: کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
— الشیءَ: ناپسند کرنا۔
— النّاسُ فلاناً: کسی سے اجتناب کرنا۔
— البَرْدُ الکلبَ: سردی سے کتے کا رونے کی آواز نکالنا، چوں چوں کرنا۔
هَرَّ الکلبُ فلاناً: کسی کو دیکھ کر کتے کا (بھونکنے سے کم) آواز نکالنا
هُرَّ فلانٌ ـُ هَرّاً: بدمزاج ہونا۔
هُرَّتِ الإبلُ هَرّاً وهُراراً: اونٹوں کا مرض ہرار میں مبتلا ہونا، (جلد اور گوشت کے درمیان ورم)، هی مَهْرُورَةٌ۔
اَهَرَّ فلانٌ بالغَنَمِ: بکریوں کو پانی کے تالاب وغیرہ پر لیجانا۔
— البَرْدُ الکلبَ: سردی کا کتے کو چوں چوں کی سی آواز نکلوانا، رلانا، کہاوت ہے: شَرٌّ اَهَرَّ ذا نابٍ: ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا، سخت فتنے کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
هارَّهُ: کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح اس پر لال پیلا ہونا، چڑھ دوڑنا۔
المَهْرُورُ: دستوں کی بیماری میں مبتلا
الهُرارُ: کھال اور گوشت کے درمیان اونٹ کے بدن میں پیدا ہونے والی ایک بیماری، ایک قسم کی سوجن، (۲) دست جاری ہونے کی بیماری۔
الهِرُّ: نربلی (بلاؤ) ج: هِرَرَةٌ مادہ هِرَّةٌ، ج: هِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔ تصغیر هُرَیْرَةٌ۔
الهُرُّ: وہ شیر جس کے دوڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ
الهَرّارُ: دانت نکالنے والا کتا (۲) ناسمجھ، کم عقل، هَلَكَ مَنْ لا هَرّارَ لَهُ: جس آدمی کے پاس دشمن کو بھگانے والا اکھڑ بے عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہوجاتا ہے۔

الهَزَّارَانِ: نسر واقع اور قلب عقرب دو ستارے جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ ان کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہوجاتی ہے۔

الهُزُورُ: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔

الهَرِيرُ: کتے کی آواز جو تکلیف یا سردی کی وجہ سے نکلتی ہے ریں ریں، (۲) گھوڑے وغیرہ کی آواز۔ يَومُ الهَرِيرِ عرب کے دو قبیلوں کے درمیان ہونے والی ایک جنگ۔

الهَرِيرَةُ: کراہت، ناپسندیدگی، أَجِدُ فِي وَجْهِهِ هَرِيرَةً: میں اس کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھ رہا ہوں۔

• هَرْهَرَ: بے وجہ ہنسنا (۲) بکری کا ممیانا۔

—— الغَنَمَ: بکریوں کو پانی پلانے کے لئے پکارنا۔

—— الشَّيْءَ: ہلانا۔

—— عَلَيْهِ: کسی پر دست درازی کرنا۔

الهُرْهُرُ: پانی بہنے کی آواز۔

الهَرْهَرَةُ: بکری کے ممیانے کی آواز (۲) شیر کے دہاڑنے کی گونج۔

الهِرْهِرُ: بوڑھی بکری۔

الهُرْهُرَةُ: بیل کے نیچے گرے ہوئے انگور۔

الهُرَاهِرُ وهَرْهَارٌ وهُرْهُورٌ: بہت پانی یا بہت دودھ۔

• هَرَزَهُ ـِ هَرْزًا بِالعَصَا: لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

—— بِشَيْءٍ: کوئی چیز چبھونا۔

هَرِزَ ـَ هَرَزًا: ہلاک ہونا۔

هَرُوزَ الحَيَوَانُ: جانور کا مرجانا۔

تَهَرْوَزَ مِنَ الجُوعِ: بھوک سے مرجانا۔

• هَرَسَ الشَّيْءَ ـُ هَرْسًا: کوٹنا (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا (۳) کوٹ کر باریک کرنا، بھرتا بنادینا۔

—— الطَّعَامَ: حریص ہوکر جلدی جلدی کھانا، بڑے بڑے لقمے نگلنا۔

هَرِسَ الرَّجُلُ ـَ هَرَسًا: کھانے کا حریص ہونا، ندیدہ ہونا (۲) چھپ کر کھانا۔

المِهْرَاسُ: چارے پر پل پڑنے والا اونٹ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف ونڈر آدمی (۴) اوکھلی، ہاون دستہ (۵) کھرل (۶) کوٹنے کی موسلی (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل، ج: مَهَارِيسُ۔

الهَرَاسُ: ایک خاردار درخت جو مصر وحبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔

الهَرَاسَةُ: رعب ودبدبہ یعنی فُلَانٌ هَرَاسَةٌ: فلاں قبیلہ کا ایسا دبدبہ ہے کہ وہ دشمن کو بھگا دیتے ہیں۔

الهَرَّاسُ: ہریسہ (آٹے کا حلوا) بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔

الهُرُسُ: بلّا۔

الهِرْسُ: بلّا (۲) پرانا کپڑا۔

الهُرْسُ: پرانا کپڑا۔

الهَرِيسُ: بے پکا دلیا، باریک کٹا ہوا گیہوں وغیرہ۔

الهَرِيسَةُ: آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملاکر بنایا جاتا ہے، أَرْضٌ هَرِيسَةٌ: وہ زمین جہاں شجر ہراس پیدا ہوتا ہے۔

• هَرَشَ الدَّهْرُ ـُ هَرْشًا: زمانہ کا سخت ہونا۔

هَرِشَ فُلَانٌ ـَ هَرَشًا: بدمزاج وبدخلق ہونا

هَارَشَ الكَلْبُ الكَلْبَ ونَحْوَهُ: کتے کا دوسرے کتے یا اس جیسے جانور سے لڑنا۔

—— الرَّجُلُ بَعْضَ الكِلَابِ عَلَى بَعْضٍ او بَيْنَهَا: کتوں کو دوسرے کتوں کے پیچھے لگانا، لڑائی کے لئے اکسانا۔

هَرَّشَ فُلَانٌ بَيْنَ الكِلَابِ او نَحْوِهَا: کتوں کو لڑانا۔

—— بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، باہم لڑا دینا۔

اهْتَرَشَتِ الكِلَابُ او الدِّيَكَةُ او نَحْوُهَا: لڑنا، خونم خون ہونا

تَهَارَشَتِ الكِلَابُ: کتوں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

—— القَوْمُ: لوگوں میں خون خرابہ ہونا۔

تَهَرَّشَ الغَيْمُ: بادلوں کا پھٹ جانا۔

التَّهْرِيشُ: فساد انگیزی۔

مُهَارِشٌ: فَرَسٌ مُهَارِشُ العِنَانِ: پھرتیلا چست گھوڑا

الهَرِشُ: بے وقوف بدمزاج آدمی۔

• هَرْشَفَ الشَّيْءُ: خشک ہونا۔

تَهَرْشَفَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

الهِرْشِفَّةُ: پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہوجانے والی دوات کا صوف (روئی یا باریک کپڑا وغیرہ)

الهِرْشَمُّ: نرم پتھر (۲) نرم وکھوکھلا پہاڑ (۳) بہ آسانی کھودی جانے والی زمین (۴) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ

• الهِرْشِنُ: چوڑی باچھوں والا۔

• هَرِصَ ـَ هَرَصًا: خشک خارش

میں مبتلا ہونا۔
هَرَّضَ: کھجلی سے بدن میں شورش ہونا
الهَرْضُ: بدن کی سوکھی خارش۔
الهُرَيْضَةُ: پانی کا جوہڑ، کچا تالاب
◆ هَرَضَ الثَّوبَ ـُ هَرْضًا:
پھاڑ کر دھجیاں کر دینا۔
◆ هَرَطَ فِي الكَلامِ ـِ هَرْطًا:
غیر مربوط اور بے سوچے سمجھے
گفتگو کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چیتھڑے کر ڈالنا، پھاڑنا۔
ـــ عِرْضَ أَخِيْهِ أَوْ فِيْهِ: اپنے
برادر کی عزت کو داغ دار کرنا، بدنام
کرنا۔
هَرِطَ الرَّجُلُ ـَ هَرَطًا:
صلابت کے بعد ڈھیلے گوشت والا
ہوجانا، بدن کا ڈھیلا پڑ جانا۔
تَهَارَطَ الخَصْمَانِ: باہم گالی
گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا
کہنا۔
الهَرْطُ: پتلا بہتا ہوا گوشت، (۲)
پکانے سے چورہ ہوجانے والا گوشت
الهِرْطُ: بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) بڑی
عمر کا چوپایہ (۳) دولت مند آدمی،
ج: أَهْرَاطٌ وَهُرُوطٌ
الهِرْطَةُ: کمزور و بزدل بے وقوف
ج: هِرَطٌ۔
الهَيْرَطُ: نرم۔
الهُرْطَالُ: بڑے جسم کا لمبا تڑنگا آدمی
◆ الهُرْطُمَانُ: ایک قسم کا اناج، دیکھئے
(شوفان)۔
◆ هَرِعَ الدَّمُ ـَ هَرَعًا: خون
بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: تیز چلنے کا عادی ہونا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا جلد رو پڑنے کا
عادی ہونا، هو هَرِعٌ وهي

هَرِعَةٌ۔
هُرِعَ الرَّجُلُ: بے تابی اور
تیزی کے ساتھ چلنا، دوڑنا، آنا، قرآن
پاک میں ہے ”وجاءهُ قومُهُ
يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ“، هُرِعَ
إِلَيْهِ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا:
أَهْرَعَ الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔
ـــ القَوْمُ الرِّمَاحَ: نیزے
سیدھے کرکے چلتا ہونا۔
أُهْرِعَ الرَّجُلُ: هُرِعَ (۲)
خوف، غضب یا کمزوری اور بخار
کی وجہ سے کپکپانا (۳) کم عقل ہونا
هو مُهْرَعٌ۔
هَرَّعَ القَوْمُ رِمَاحَهُمْ، وبها:
نیزے سیدھے کرنا، نشانہ پر مارنے
کے لئے تیار کرنا۔
اهْتَرَعَ العُودَ: ٹہنی کو توڑنا۔
تَهَرَّعَ إِلَيْهِ: کسی کے پاس تیزی
سے جانا۔
ـــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا نشانہ پر
لگانے کے لئے سیدھا ہوجانا، تیار
ہوجانا۔
المُهْرِعُ: حریص، لالچی۔
المَهْرُوعُ: محنت ومشقت سے گرجانے
والا۔
الهُرَاعُ: تیزی اور بے تابی کی چال (۲)
دوڑ کی تیزی (۳) ہانکنے کی شدت۔
الهَرَعُ: الهُرَاعُ۔
الهِرْيَاعُ: ہوا سے اڑنے والے پتے۔
الهَرِيعَةُ: پتلی شاخوں والا پودہ۔
الهَيْرَعُ: کمزور نکما اور بزدل آدمی
(۲) بہت گرد اڑانے والی تیز رفتار
ہوا (۳) تیز طرار یا نا سمجھ جلد باز عورت۔
الهَيْرَعَةُ: چرواہے کی بانسری،
(۲) بھوت۔

◆ هَرَفَ الرَّجُلُ ـِ هَرْفًا:
غلط سلط بولنا، نامعقول باتیں کرنا
فُلَانٌ يَهْرِفُ بِمَا لَا يَعْرِفُ
کسی کو جو بات صحیح طور پر معلوم نہیں
ہوتی وہ اسے غلط سلط بیان کرتا ہے۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی تعریف میں
ہذیان کی طرح حد سے تجاوز کرنا،
حد سے زیادہ تعریف کرنا۔
ـــ السَّبُعُ: درندہ کا لگاتار آواز
نکالنا۔
ـــ الرِّيحُ فُلَانًا: ہوا کا کسی
کو اڑائے لے چلنا، تیزی سے چلانا،
أَهْرَفَ الرَّجُلُ: آدمی کا مالدار
ہوجانا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد
پھل آنا۔
هَرَّفَ القَوْمُ إِلَى الصَّلٰوةِ:
نماز کے لئے جلدی کرنا، جلدی نماز
ادا کرنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد
پھل آنا۔
الهَرْفُ: جلد ظاہر ہونے والا پھل
وغیرہ۔
◆ هَرَقَ المَاءَ ونَحْوَهُ ـَ
هَرْقًا: پانی بہانا، اوپر سے
ڈالنا۔
أَهْرَقَ المَاءَ: هَرَقَهُ۔
هُرِقَ وأُهْرِقَ المَاءُ:
بہنا۔
هَرَاقَ المَاءَ يُهَرِيقُهُ
هَرَاقَةً: پانی بہانا، ڈالنا
هَرَاقَتِ السَّمَاءُ مَاءَهَا:
آسمان کا پانی برسانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ دَمَ عَدُوِّهِ: دشمن کو ہلاک کرنا۔

هَرَقَ؛ هَرِّقْ عَلَى جَمْرِكَ: اپنا غصہ ٹھنڈا کر یا ذرا ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔

تَهَارَقَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر پانی ڈالنا (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔

اهْرَوْرَقَ الْمَاءُ او الدَّمُ: پانی یا خون بہنا۔

الْمُهْرَقُ: لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا ملمع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کیجانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسیٹ کی کتابت کیجاتی ہے (۵) چٹیل بیابان۔

الْمُهْرَقُ والْمُهْرَاقُ: بہایا ہوا پانی یا خون۔

الْمُهْرِقُ: بہانے والا۔

الْمُهْرَوْرِقُ: بے تحاشا بہنے والا۔

الْمُهْرَقَانُ: وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے والی جگہ۔

الْمُهْرُقَانُ: الْمَهْرَقَانُ۔

الْهَرَقُ: پرانا کپڑا۔

◆ الْهِرْقِلُ: چھلنی۔ ثِيَابٌ هِرْقِلِيَّةٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے۔

هِرَقْلُ وهِرْقِلُ: شاہ روم کا نام۔

◆ هَرْكَلَ الرَّجُلُ: خراماں خراماں ناز سے چلنا۔

الْهُرَاكِلُ: موٹا قد آور آدمی یا جانور۔

الْهُرَاكِلَةُ: سمندری موجوں کا جم گھٹ (۲) آبی کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سرین والے سمندری چوپائے

الْهِرْكَلَةُ: الْهِرْكَلَّةُ: حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔

الْهِرْكَوْلَةُ: موٹے کولہوں والی عورت (۲) اچھے جسم و ساخت اور عمدہ چال والی عورت۔

◆ هَرْوَلَ: لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)۔

— السَّرَابُ: سراب چمکنا۔

الْهَوْلُ: پالتو لڑکا (بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا)۔

◆ هَرِمَتِ الإِبِلُ — هَرَمًا: اونٹوں کا ہرم (ترش و نمکین گھاس) کھانا۔ بَعِيرٌ هَارِمٌ وَإِبِلٌ هَوَارِمُ: ترش گھاس کھانے والے اونٹ۔

هَرِمَ الرَّجُلُ — هَرَمًا ومَهْرَمًا ومَهْرَمَةً: بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنا (۲) کمزور و بوڑھا ہونا، هُوَ هَرِمٌ، ج: هَرْمَى وهَرِمُونَ وهِيَ هَرِمَةٌ، ج: هَرْمَى وهَرِمَاتٌ۔

أَهْرَمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

هَرَّمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: بوڑھا کر دینا۔

— فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔

— الأَمْرَ: کسی بات کو بہت اہمیت دینا، اس کی حیثیت سے زیادہ بڑھانا

— الْبِنَاءَ: عمارت کو ہرم کی شکل کا بنانا (مخروطی شکل کا بنانا)

تَهَارَمَ فُلَانٌ: بوڑھا بننا (خود کو بوڑھا ظاہر کرنا)۔

اسْتَهْرَمَهُ: بوڑھا قرار دینا۔

الْهُرْمُ: ترش و نمکین گھاس، واحد هَرْمَةٌ۔

الْهَرَمُ: فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی پتھروں سے بنائی ہوئی بلند و بالا عمارت جس کی کرسی کشادہ چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما ہیں جو اوپر جا کر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے ج: أَهْرَامٌ۔

الْهَرَمُ الْمُدَرَّجُ: گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔

الْهَرَمُ: بڑھاپا۔

الْهَرِمُ: انتہائی بوڑھا جو عمر کی آخری منزل کو پہنچ گیا ہو، (۲) عقل (۳) نفس، طبیعت

لَا أَدْرِي بِمَ يُولَعُ هَرِمُكَ: معلوم نہیں تمہارا دل کس چیز کا خواہشمند ہے (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔

الْهَرْمِيُّ: سوکھی جلانے کی لکڑی۔

الْهُرْمَانُ: عقل، (۲) عمدہ رائے۔

الْهِرْمَةُ؛ ابن هِرْمَةٍ: بوڑھے خاوند اور بوڑھی عورت کی آخری اولاد۔

وُلِدَ لِهِرْمَةٍ: بوڑھی عورت کے بچہ ہوا ہے۔

الْهَرِمَةُ: شیرنی۔

الْهَرْزُومُ: بدطینت و بداخلاق عورت۔

◆ هَرْمَزَ الرَّجُلُ: ساتھی سے چھپا کر بات کرنا، (۲) کمینہ ہونا۔

— النَّارُ: آگ بجھنا۔

— الرَّجُلُ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چبا کر منہ میں گھمانا اور حلق سے نہ اتارنا۔

هُرْمُزُ: (فارسی لفظ) بمعنی معبود (۲) ستارہ مشتری (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ء م)، عربوں نے هُرْمُز هَارْمُوز اور هُرْمُزَان کا اطلاق شاہان عجم کے بڑے بادشاہوں

پر کیا ہے۔
◆ هَرْمَسَ الرَّجُلُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا۔
— النَّاسُ: شور وغل مچانا۔
الهُرَامِسُ: زبردست آدم خور شیر۔
الهِرْمَاسُ: آدم خور شیر (۲) چیتے کا بچہ۔
الهِرْمَوْسُ: پختہ رائے، تجربہ کار و چالاک آدمی۔
الهِرْمِيسُ: آدم خور شیر (۲) گینڈا۔
الهِرْمِيسَةُ: تیر کی مادہ۔
◆ هَرْمَطَ الرَّجُلُ عِرْضَ فُلَانٍ، کسی کی بے آبروئی کرنا۔
◆ اهْرَمَّعَ الرَّجُلُ، تیز چلنا، لپکنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔
— فِی مَنْطِقِهِ وَحَدِيثِهِ: اپنے کلام یا بات میں بہت منہمک ہونا، بولتے یا بات کرتے رہنا۔
— الَيْهِ: کسی کے سامنے رونا (رونے کی صورت بنانا)۔
◆ هَرْمَلَتِ الْعَجُوزُ: بڑھیا کا بڑھاپے سے سٹھیا جانا، کمزور ہو جانا۔
— الْوَبَرُ: اونٹ کے بال گرنا۔
— الرَّجُلُ الشَّعْرَ: بال نوچنا کاٹنا۔
— الرَّجُلَ: آدمی کے بال نوچنا۔
— عَمَلَهُ: کام بگاڑ دینا۔
الهِرْمِلُ: بہت بوڑھی اونٹنی، (۲) ڈھیلی بے وقوف عورت۔
الهُرْمُولُ: سر میں ادھر ادھر رہ جانے والے بال، ج: هَرَامِلُ۔
◆ الهُرْمُونُ: ہارمون زا غدود کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔
◆ هَرْنَصَ فِی الشَّجَرِ: کیڑے کا درخت میں چلنا۔
الهِرْنِصَانَةُ: درخت کو لگنے والا کیڑا۔
◆ الهُرْنُعُ: جوں، لیکھ۔
◆ هَرْنَفَ الرَّجُلُ: ہلکے سے مسکرانا۔
— الْمَرْأَةُ: کمزور آواز سے بولنا اور رونا۔
◆ هَرْهَرَ الشَّیءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا، جیسے، هَرْهَرَتِ الرِّيحُ وَهَرْهَرَتِ الْقَنَاةُ۔
— الاَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا، دہاڑنا
— الرَّجُلُ: بلاوجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا، اس کا مذاق اڑانا۔
— بِالْغَنَمِ: بکریوں کو پانی پر لیجانے کے لئے خاص آواز سے پکارنا۔
— اللَّبَنُ: دوہتے وقت دودھ کی آواز نکلنا۔
— الشَّیءَ: ہلانا۔
تَهَرْهَرَتِ الرِّيحُ: ہوا چلنے کی آواز ہونا۔
الهُرَاهِرُ: بہت دہاڑنے والا شیر (۲) پانی یا دودھ کی بڑی مقدار۔
الهَرْهَارُ: یوں ہی ہنستے رہنے والا، حق کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔
الهُرْهُورُ: انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) ایک قسم کی کشتی۔
◆ هَرَاهُ ـُ هَرْوًا وَهَرْيًا: چھڑی مارنا۔
— هَرَّى ثَوْبَهُ: زرد رنگائی کرنا۔
تَهَرَّاهُ: هَرَاهُ۔
الهُرَاءُ: نامعقول بات، لغو و بیہودہ کلام، فضول و بیکار بات، ہذیان، نان سنس۔
الهِرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا (۲) سخی و فیاض۔
الهِرَاوَةُ: لاٹھی، ج: هَرَاوَى وهُرِیٌّ۔
الهُرْیُ: شاہی توشہ خانہ (۲) بادشاہ کے سامان خورد و نوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بذریعہ آلات پانی نکالا جاتا ہے، ج: اهْرَاءٌ۔
◆ هَرْوَلَ: دیکھئے (هرل)

ه ـــــ ز

◆ هَزَأَ بِهِ وَمِنْهُ ـَ هَزْءًا وَهُزُوءًا: کسی سے ٹھٹھا مخول کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔
— الشَّیءَ هَزْءًا: توڑنا۔
— اِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
— رَاحِلَتَهُ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔
هَزِئَ ـَ هَزْأً: مرجانا۔
— بِالشَّیءِ وَمِنْهُ هُزْءًا وهُزُوءًا وهُزُؤًا: کسی چیز پر ہنسنا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔
اَهْزَأَ: سخت سردی کی زد میں آنا، سخت سردی کے دنوں میں داخل ہونا۔
— الدَّابَّةُ بِالرَّجُلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
— الرَّجُلُ اِبِلَهُ: کسی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔
تَهَزَّأَ بِالشَّیءِ: کسی چیز پر ہنسنا، مذاق اڑانا۔
اِسْتَهْزَأَ بِغَيْرِهِ: کسی پر ہنسنا، کسی کی ہنسی اڑانا، ٹھٹھا اور مذاق کرنا، کسی کے ساتھ مسخرا پن کرنا
الاِسْتِهْزَاءُ: ٹھٹھا، مخول، ہنسی مذاق
المُسْتَهْزِئُ: ٹھٹھا اور مذاق کرنے والا، ہنسی اڑانے والا۔

الهازِئُ: غیر سنجیدہ، مذاقی۔
الهازِئَةُ: مَفازَةٌ هازِئَةٌ
بالرَّكبِ: بھٹکانے والا دہ بیابان جس میں چمکنے
والا سراب ہو گویا وہ مسافروں کا مذاق
اڑا رہا ہے، غَداةٌ هازِئَةٌ:
سخت ٹھنڈی صبح جو کپکپی طاری کر دے۔
الهُزْأَةُ: لوگوں کی ہنسی مذاق کا نشانہ
(جس سے مذاق کر کے تفریح لی جائے)۔
الهُزَأَةُ: لوگوں کا مذاق اڑانے والا،
بہت ٹھٹھا مخول کرنے والا، انتہائی مسخرا۔
• هَزْبَرَهُ: کاٹنا۔
الهِزَبْرُ: شیر ببر، موٹا اور طاقتور، ج:
هَزابِر۔
• هَزِجَ ـَ هَزَجاً: لَے سے پڑھنا،
ترنم سے گانا یا پڑھنا، بحر ہزج کے اشعار
پڑھنا۔
ـــ القارئُ في قراءتِه: ترنم کے
ساتھ پڑھنا، وجد انگیز قرارت کرنا،
هو هَزِجٌ وهي هَزِجَةٌ۔
اَهْزَجَ الشّاعِرُ: بحر ہزج میں اشعار
کہنا۔
هَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ـــ صَوْتَه: آواز میں سُر پیدا کرنا،
گانا، وجد پیدا کرنا، مست بنانا۔
تَهَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ـــ القَوْسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت
آواز نکالنا، جھنکنا۔
ـــ الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
الأُهْزُوجَةُ: نشاط انگیز آواز یا گانا
گیت، نغمہ، ج: اَهازِيجُ۔
الهَزَجُ: خفیف ترنم خیز آواز، (۲) گلا پڑی
ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز،
(۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد
(۶) عربی اور فارسی اشعار کی ایک بحر جس
کا وزن ہے: مَفاعِيلُن: چھ دفعہ

ج: اَهْزاج۔
• هَزَرَ الرَّجُلُ ـِ هَزْراً: ہنسنا۔
ـــ البائعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا،
گراں فروشی کرنا۔
ـــ لَه في البيعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ
قیمت پر دینا۔
ـــ فُلانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کو خوب عطایا دینا۔
ـــ فُلاناً بالعصا: کسی کی پیٹھ اور
پہلو پر زور سے ڈنڈا یا چھڑی مارنا (۲)
زور سے چٹکی بھرنا۔
ـــ الأرضَ به: زمین پر پٹک دینا (۲)
جلاوطن کرنا، هو مَهْزُورٌ وهَزِيرٌ۔
المِهْزَرُ: ہر معاملے میں دھوکا کھانے والا
بے وقوف بنایا جانے والا، رَجُلٌ
مِهْزَرٌ بھی کہتے ہیں۔
الهَزارُ: ایک خوش الحان پرندہ، فارسی
میں اسے ہزار داستان کہتے ہیں۔
الهُزَرُ: فریب خوردہ، بے وقوف۔
الهَزْرَةُ: نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی،
رَجُلٌ فيه هَزَراتٌ: بڑا
کاہل آدمی، رَجُلٌ ذو هَزَراتٍ
بہت دھوکا کھانے والا آدمی۔
الهُزَوَّرُ: کمزور۔
• هَزَرَفَ في عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
• الهُزارِفُ والهَزْرافُ: تیز رفتار
پھرتیلا شتر مرغ (نر)۔
الهَزْرَفيُّ: بہت متحرک۔
الهُزْرُوفُ: نر شتر مرغ (۲) تیز رفتار
(۳) بڑے ڈیل ڈول کا۔
• هَزْرَقَ: جلدی کرنا۔
الهُزارِقُ: الهُزارِفُ۔
• هَزَّ الرَّجُلُ ـُ هَزَّةً:
نشاط و فرحت محسوس کرنا، ہشاش بشاش
ہونا، موڈ میں ہونا۔

هَزَّتِ القِدرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز
نکلنا۔
ـــ الشِّهابُ هَزِيزاً: شہاب ثاقب
کا ٹوٹنا، هو هازٌّ۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے
سے آواز نکلنا۔
ـــ الرَّعْدُ: بادل گرجنے کی آواز
گونجنا۔
ـــ الشيءَ وبه ـُ هَزّاً:
قدرے زور سے ہلانا "وهُزِّي
إليكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ":
اے مریم کھجور کے تنہ کو اپنی طرف ذرا زور
سے ہلا۔
ـــ الهواءُ والماءُ النَّباتَ:
ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا،
لمبا کرنا۔
ـــ الحادي الإبلَ: حدی خواں
شتربان کا حدی کے ذریعہ اونٹوں
کو چست و تیز رفتار کرنا۔
ـــ الشيءَ: جھٹکا دینا، جھنجھوڑنا،
ہلا کر رکھ دینا، جیسے: هَزَّ الأعصابَ
ہل چل پیدا کرنا، لرزہ پیدا کرنا۔
ـــ كيانَ شيءٍ: کسی چیز کے وجود کو
جھنجھوڑ ڈالنا، تہلکہ مچا دینا۔
ـــ ثِقةَ فلانٍ: کسی کے اعتماد
کو ٹھیس پہنچانا۔
هَزَّزَ الشجرةَ ونحوَها:
زور زور سے ہلانا، خوب جھٹکے دینا۔
اهْتَزَّ الشيءُ: ہلنا، جھٹکا لگنا، کانپنا
بھونچال آنا، ہچکولے کھانا، لہلہانا
لچک کھانا۔
ـــ النَّباتُ: نباتات کا نشوونما پانا،
لمبا ہونا، بڑھنا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا شاداب و زرخیز
ہونا، قرآن پاک میں ہے "وتَرى

الأرضَ هامدةً فإذا أنزلنا عليها الماء اهتزّت وربت، تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو لیکن جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز و زرخیز ہوجاتی ہے
اهتزّ الإبلُ: حُدی خواں کی حدی سے اونٹوں کا مست ہو کر تیز چلنا (حدی اونٹوں کو ہنکانے کا خاص گانا)۔
— الرّجلُ: ہشاش بشاش ہونا فرحت ونشاط میں ہونا، جھومنا، خوش ہونا۔
— الشّهابُ فی انقضاضه شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔
— لکذا: کسی چیز سے خوش ہونا جھوم جانا۔
اهتزّت ثقةُ فلانٍ: کسی کے اعتماد میں فرق آنا۔
تهزّزَ الشّیءُ: ہلنا، متحرک ہونا۔
الاهتزاز: جنبش، اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، ہچکولا، لچک، متحرک جسم کی اضطرابی حالت۔
الهزائزُ: شدائد، سختیاں، (اس کا واحد نہیں)۔
الهزّةُ: جھٹکا، بھونچال، لرزہ، کپکپی حرکت، جنبش، ج: هزّات۔
الهزّةُ الارضیّةُ: زلزلہ۔
امرأةٌ هزّةٌ: برائی سے خوش ہونے والی شر پسند عورت۔
الهِزّةُ: نشاط وچستی (۲) ہنڈیا کے جوش کی آواز (۳) وجد کی حالت۔
• هزعَ ـَ هزعاً: جلدی کرنا
مرّ فلانٌ یهزعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔
— الدّابّةُ فی الحشیش: گھاس چرنا۔

هزعَ الظّبیُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔
— الشّیءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔
هزّعَ الشّیءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
— فلاناً: کسی کی گردن توڑنا۔
— الاشیاءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔
اهتزعَ: جلدی کرنا (۲) بے چین ومضطرب ہونا، ڈگمگانا۔
— السّیفُ ونحوُه: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا، ہلنا، تھرتھرانا۔
انهزعَ: ٹوٹ جانا۔
تهزّعَ: اهتزعَ. تهزّعت المرأةُ فی مشیتها: عورت کا چلتے ہوئے جھومنا یا ڈگمگانا۔
— فلانٌ: تیوری چڑھانا، منہ بنانا۔
— لفلانٍ: کسی کے لئے انجان بن جانا، روپ بدل لینا، اجنبی بن جانا۔
الاهزعُ: ترکش کا آخری تیر یا آخری گولا وغیرہ، ما فی الدّار اهزعُ: گھر میں کوئی نہیں۔
المِهزعُ: ہر ایک درخت کو توڑ دینے والا (۲) کوٹنے کا آلہ، موگری یا موسلی۔
الهزاعُ: ترکش کا آخری تیر۔
الهزَعُ: اضطراب، کپکپاہٹ۔
الهزّاعُ: شکار کو کچل ڈالنے والا شیر۔
الهزیعُ (من اللّیلِ) رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بے وقوف، ج: هُزُعٌ۔
الهیزعةُ: جنگ کا خوف وشور۔
• هزفت الرّیحُ الشّیءَ ـِ هزفاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا لیجانا۔
الهِزفُّ: بدکنے والا شترمرغ (۲) تیز رفتار جلدباز (۳) لمبے پروں والا۔
• هزِقَ ـَ هزقاً: چست ہونا۔
— فی الضّحکِ: خوب ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

اهزقَ فی الضّحکِ، هزّقَ فیه۔
المِهزاقُ (من النّاسِ): مسخرہ اور چلبلا آدمی (غیر سنجیدہ) امرأةٌ مِهزاقٌ: مسخری غیر سنجیدہ عورت (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
الهزَقُ: ہلکاپن، چستی (۲) رعد کی سخت آواز۔
الهزِقُ: المِهزاقُ (۲) رعد کی زوردار کڑک۔
• هزلَ ـُ هزلاً: دبلا ہونا، لاغر وکمزور ہونا، هو هازلٌ وهزیلٌ، ج: هزلی۔
— القومُ: قبیلے کا دبلے مویشی والا ہونا۔
— فلانٌ فی کلامه ـِ هزلاً: مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا، هو هازلٌ وهزّالٌ۔
— فی الأمرِ: کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا، دل سے کوشش نہ کرنا۔
— الرّجلُ: جانوروں کے مرجانے سے کسی کا مفلس ہو جانا۔
— الدّابّةُ هُزالاً: دیکھ بھال نہ کرنے کے باعث جانور کو کمزور کر دینا
هزلَ فلانٌ ـَ هزلاً: مذاق ہونا، مسخرا ہونا، غیر سنجیدہ ہونا (۲) مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا۔
هُزِلَ هُزالاً: کمزور ودبلا ہونا۔
هُزِلت حالُ فلانٍ: کسی کا حال پتلا ہونا۔
اهزلَ الرّجلُ: کسی کے جانور کا دبلا اور کمزور ہو جانا۔
— القومُ: قبیلے کے جانوروں کا قحط زدہ ہونا، چارہ سے محروم ہونا (۲) تنگی اور مصیبت کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔

أَهْزَلَ الشَّيْءَ: کمزور کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو کھلاڑی پانا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔
هَازَلَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے چھیڑ چھاڑ اور ہنسی مذاق کرنا۔
هَزَّلَ الدَّابَّةَ: دبلا اور کمزور کرنا۔
الْمَهْزَلَةُ: دبلا پن (۲) خشک سالی، قحط (۳) بیہودگی، مسخرہ پن (۴) مذاق (غیر سنجیدگی) وہ کام جس میں سنجیدگی اور محنت کم اور مذاق و تفریح کا پہلو غالب ہو (مقابل جِدٌّ) فراحیہ ڈرامہ، ہنسانے والا تماشہ۔
الْمَهْزُولُ: دبلا، کمزور (۲) غیر متوازن شعر ج: مَهَازِيلُ۔
الْهَازِلُ: غیر سنجیدہ، (ضد جَادٌّ)۔
الْهُزَالُ: لاغری، کمزوری، دبلا پن۔
الْهُزَالَةُ: دل لگی، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
الْهِزِّيلُ: انتہائی مسخرہ، غیر سنجیدہ، پھکڑ باز۔
الْهَزْلُ: بیہودہ گوئی، یاوہ گوئی، بے تکی اوٹ پٹانگ باتیں، غیر سنجیدہ بات۔
الْهَزْلَى: بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں)۔
الْهَزْلُ: مذاق، دل لگی، غیر سنجیدگی۔
الْهَزِيلُ: دبلا پتلا، لاغر و کمزور۔
الْهُزَيْلَى: شعبدہ بازی پرفریب چابک دستی، نظر بندی، جادو نما کھیل کی نمائش۔
• هَزْلَجَ: جلدی کرنا۔
— الْأَلْفَاظَ: الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
الْهِزْلَاجُ: تیز (چال)۔
• هَزِمَ الشَّيْءُ ـِ هَزْمًا وَهَزِيمًا: کسی چیز کی آواز نکلنا، هَزِمَ الرَّعْدُ وَهَزِمَتِ الرِّيحُ۔
— فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا

شفقت و عنایت کرنا۔
هَزَمَ الشَّيْءَ: تہ کرنا، لپیٹنا، (۲) کوئی چیز ٹٹولتے ہوئے ہاتھ سے اس میں گڑھا کر دینا، ہاتھ سے دبا کر گڑھا کر دینا۔
— الْعَدُوَّ هَزِيمَةً: دشمن کو شکست دینا، ہرانا۔
— الْأَرْضَ: زمین کے کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
— لَهُ حَقَّهُ: کسی کا حق مار لینا۔
هَزَّمَ الشَّيْءَ: توڑ کر ریزہ ریزہ کرنا، پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
— الْعَدُوَّ: دشمن کو بری طرح شکست دینا۔
اهْتَزَمَ الْفَرَسُ: گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
— السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
— الْأَمْرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کر کے اس پر تیزی سے لگنا۔
— الشَّاةَ: بکری ذبح کرنا، موقع سے فائدہ اٹھا لینے کے بارہ میں کہاوت ہے: اهْتَزِمُوا ذَبِيحَتَكُمْ مَا دَامَ بِهَا طَرْقٌ: جانور جب تک موٹا ہے دبلا ہونے سے پہلے اسے ذبح کر لو، ایسے ہی موقع اگر حاصل ہے تو اسے جانے سے پہلے کام میں لے آؤ۔
تَهَزَّمَ الشَّيْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
— الْفَرَسُ: گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
— السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
— الْعَصَا: چھڑی یا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔

تَهَزَّمَ الرَّعْدُ: آسمانی بجلی کا کڑکنا۔
— الْبِنَاءُ: عمارت کا ٹوٹ کر گر جانا۔
اسْتَهْزَمَ الْعَدُوَّ: دشمن کو شکست دینا۔
الْمِهْزَامُ: ڈنڈا، چھڑی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی، کریدنی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں کہ طمانچہ کس نے مارا؟ ج: مَهَازِيمُ۔
الْهَازِمُ: شکست دہندہ۔
الْهَازِمَةُ: مصیبت، ج: هَوَازِمُ۔
الْهَزْمُ: ہموار و نشیبی زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن، ج: هُزُومٌ۔
الْهَزَمُ: آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
الْهَزِمُ: مسکین گھوڑا (۲) لگاتار بارش
فَرَسٌ هَزِمُ الصَّوْتِ: گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
الْهُزْمَةُ: پست زمین (۲) آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا۔
هَزْمَةُ السِّنَّوْرِ: بلاؤ کی آواز، ج: هَزَمٌ وَهُزُومٌ۔
الْهَزَمَةُ: بڑی عمر کی دنبی، ج: هَزَمٌ۔
الْهَزِمَةُ: پرزور شور سے کھولنے والی ہانڈی
الْهَزِمَةُ: دبلا جانور، ج: هَزِمٌ۔
الْهَزُومُ: گھنٹی کی سی آواز والی چیز۔
الْهَزِيمُ: رعد کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا، پانی سے خالی پتلا بادل (۴) شکست خوردہ دشمن۔
الْهَزِيمَةُ: شکست (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ، ج: هَزَائِمُ۔

اَلْهَزِيْمِيّ : شرمناک شکست۔

اَلْهَيْزَمُ : شیر (۲) سخت مضبوط۔

◆ اَلْهَزْمَجَةُ : تیز اور لگاتار گفتگو (۲) آوازوں کا اختلاط، گڑبڑی۔

◆ هَزْهَزَ الشَّيْءَ : بار بار ہلانا، (۲) قابو میں لانا، ہموار کرنا۔

تَهَزْهَزَ الشَّيْءُ : ہلنا۔

ـــ اِلَيْهِ الْقَلْبُ : کسی سے یا کسی چیز سے اطمینان ہونا، خوش ہونا۔

اَلْهُزَاهِزُ : لہراتا ہوا، چمکتا ہوا، کثیر آب رواں (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔

اَلْهَزْهَازُ : چمکتا ہوا پانی اور چمکتی ہوئی تلوار۔

اَلْهُزْهُزُ : بہت گہرا کنواں۔

اَلْهُزْهَزَةُ : زبردست فساد و ہنگامہ جس سے لوگوں میں ہل چل مچ جائے، ج : هَزَاهِزُ۔

◆ هَزَا ـُ هَزْوًا : چلنا، سفر کرنا۔

◆ هُسْ : بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم۔

◆ هَسَّ فُلَانٌ ـِ هَسًّا : دل میں بات کرنا، خود کلامی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : کوٹنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ـــ الْكَلَامَ هَسِيْسًا : بات چھپانا۔

ـــ الطِّفْلَ : بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔

اَلْهَسِيْسُ : کوٹی ہوئی چیز، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) مبہم بات (۳) سرگوشی۔

◆ هَسْهَسَ الرَّجُلُ : رات کو سفر کرنا، هَسْهَسَ لَيْلَتَهُ كُلَّهَا : وہ ساری رات چلا، (۲) ہلکی سی آواز نکالنا، جیسے هَسْهَسَ الْخَلْخَالُ : پازیب کا بولنا، والدِّرْعُ : زرہ کی آواز ہونا۔

هَسْهَسَ الْمَاءُ : پانی کا صاف ستھرا ہو کر مسلسل بہنا۔

ـــ الْحَدِيْثَ : بات پوشیدہ رکھنا

تَهَسْهَسَ الْخَلْخَالُ : پازیب کا جھن جھن کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا آہستہ بولنا، مبہم اور غیر واضح بولنا۔

اَلْهَسَاهِسُ : رات کی چال، (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) اور آہستہ کلام۔

اَلْهُسَاهِسُ : دل کی بات، خیال، وسوسہ۔

اَلْهَسْهَاسُ : ناقابل فہم مبہم بات (۲) رات کو جاگ کر کام کرنے والا (۳) قصاب (۴) تیز رفتار چال۔

اَلْهَسْهَسَةُ : زیورات یا ہتھیاروں کی آواز، جھنکار۔

اَلْاَهْسَاءُ : حیرت زدہ لوگ۔

ه ـــ ش

◆ هَشَرَ النَّاقَةَ ـُ هَشْرًا : اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔

هُشِرَ الْبَعِيْرُ : اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا، هو مَهْشُوْرٌ۔

اَلْهَشَرُ : کسی چیز کا ہلکا پن، پتلا پن، خفت و رقت۔

اَلْهُشْرَةُ : غرور۔

اَلْهَشَرَةُ : وہ درخت جس کے پتے جلد گر جائیں۔

اَلْهَشُوْرُ : اَلْهَشِرَةُ۔

اَلْهَيْشَرُ : گداز دراز قد آدمی (۲) ایک قسم کا پودا جو مصر اور دیگر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔

◆ هَشَّ الرَّجُلُ ـُ هَشًّا : لاٹھی چلانا۔

هَشَّ الشَّجَرَةَ : درخت پر لاٹھی مار کر پتے جھاڑنا، قرآن پاک میں ہے، " وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ "

ـــ اِلَيْهِ وَلَهُ هَشًّا وَهَشَاشَةً وَهَشَاشًا : کسی سے راحت و سکون حاصل ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔

ـــ الْخُبْزُ وَنَحْوُهُ ـِ هَشًّا وَهُشُوْشَةً : خستہ اور کرارا ہونا، بھر بھرا ہونا۔

ـــ الْعُوْدُ : سوکھی ٹہنی کا ٹوٹ جانا

ـــ الشَّيْءُ هُشُوْشَةً : ڈھیلا اور کمزور ہونا۔

هَشَّشَهُ : کسی کو خوش کرنا، جان ڈال دینا، چست بنا دینا، ہشاش بشاش بنا دینا (۲) کمزور سمجھنا یا پانا۔

اُهْتُشَّ فُلَانٌ لِلْاَمْرِ وَبِهِ : کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔

اِسْتَهَشَّ الشَّيْءَ : ہلکا اور کمزور پانا یا سمجھنا۔

اَلْهَشُّ : خستہ (جو آسانی سے ٹوٹ جائے) بھر بھرا، کرارا، خُبْزٌ هَشٌّ : خستہ اور بھربھری روٹی (۲) ہر نرم و لچکدار چیز (۳) خوش و خرم (آدمی) (۴) پسینہ میں شرابور رہنے والا (گھوڑا) فَرَسٌ هَشُّ الْعِنَانِ : فرمانبردار گھوڑا۔

هَشُّ الْوَجْهِ : خندہ رو، ہنس مکھ۔

اَلْهَشَاشُ : خستہ، جیسے، خُبْزٌ هَشَاشٌ

اَلْهَشَاشَةُ : خندہ روئی، بشاشت دل، مسرت و شادمانی۔

هَشَاشَةُ الْعِظَامِ : خلقتہ ہڈیوں کے ڈھانچہ میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی بیماری۔

اَلْهَشَّاشَةُ : پتلے پن سے ٹپکنے والا

مشکیزہ۔

الھَشُوشُ: بہت دودھ دینے والی بکری۔

الھُشُوشَۃُ: علم کیمیا میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔

الھَشِیشُ: سوال کرنے سے خوش ہونیوالا آدمی (۲) ہر نرم وخستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن، ھی ھَشِیشَۃ

• ھَشَلَتِ النَّاقَۃُ ونحوھا: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔

اِھْتَشَلَ الدَّابَّۃَ ونحوھا: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔

الھَشِیلَۃُ: مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔

الھَیْشَلَۃُ: عمر رسیدہ موٹی اونٹنی۔

• ھَشَمَ الشَّیْئَ ـِ ھَشْمًا: کھوکھلی یا خشک چیز کو توڑنا۔

ـــ الثَّرِیدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے کرنا، روٹی چورنا۔

ـــ النَّاقَۃَ وضَرْعَھا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔

ھَشَّمَ الشَّیْئَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔

اِنْھَشَمَ الشَّیْئُ: ٹوٹ جانا، چورہ ہوجانا۔

ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا سست و کمزور ہونا۔

اِھْتَشَمَ نَفْسَہُ لَہُ: کسی کے سامنے تواضعًا چھوٹا بن جانا۔

تَھَشَّمَ الشَّیْئُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا چورہ ہوجانا، ھَشَمَہُ فَتَھَشَّمَ۔

ـــ الأَرْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔

تَھَشَّمَ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔

ـــ الرِّیحُ الشَّجَرَۃَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔

ـــ عَلَی فُلَانٍ: کسی پر مہربان بننا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی خوشنودی اور مہربانی کا طالب ہونا، (۲) عزت و تکریم کرنا۔

ـــ فُلَانًا لِلْمَعْرُوفِ: کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔

المُھْتَشَامُ: جلد دبلی ہوجانے والی اونٹنی وغیرہ۔

الھَاشِمُ: نرم پہاڑ، کچا پہاڑ، (۲) ماہر دودھ دوہنے والا، ج: ھُشَّمٌ۔

الھَاشِمَۃُ: ہڈی توڑ زخم۔

الھُشَامُ: سخاوت۔

الھَشْمُ: قحط زدہ علاقہ، بے آب و گیاہ خشک زمین (۲) پست زمین، ج: ھُشُومٌ۔

الھَشِمُ: سخی و فیاض۔

الھَشَمَۃُ: پہاڑی بکری، ج: ھَشَمَات۔

الھَشُومُ: تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔

الھَشِیمُ: شکستہ شے (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن پاک میں ہے۔ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی مرضی سے استعمال کرلیتا ہے (۴) پہلے سال کی بچی کھچی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز (۶) لاغر جسم والا۔

الھَشِیمَۃُ: وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہوگئے ہوں کہا جاتا ہے۔ مَا فُلَانٌ إِلَّا ھَشِیمَۃُ کَرَمٍ: فلاں کریم و سخی ہے (۲) پرانا سوکھا درخت، ج: ھَشَائِم۔

الھَیْشُومُ: سوکھی یا نرم گھاس۔

• الھَشْنَۃُ: کپڑے کی بنائی کا تانا باندھنے کی لکڑی۔

• ھَشْھَشَ الشَّیْئَ: ہلانا۔

تَھَشْھَشَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار الفت کرنا۔

الھَشْھَاشُ: خوش اخلاق، سخی۔

ھَاشَاہُ: دل لگی کرنا، مذاق کرنا

ھ ـــ ص

• ھَصَرَ فُلَانٌ الشَّیْئَ ـِ ھَصْرًا: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ـــ الغُصْنَ ونحوہُ وبہ: ٹہنی وغیرہ کو موڑ کر توڑنا اور جدا نہ کرنا (۲) کھینچ کر جھکانا۔

ـــ قِرْنَہُ: مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا، دبوچنا۔

ـــ الحَیَوَانُ رَأْسَ الفَرِیسَۃِ وبِرَأْسِھَا: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔

ھَصِرَ الشَّیْئُ ـَ ھَصَرًا: جھکنا، کھنچنا۔

اِھْتَصَرَ الغُصْنُ: ٹہنی کا زمین پر گر جانا۔

ـــ الشَّیْئَ: الگ کئے بغیر توڑنا۔

ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کے خوشوں کو تراش کر درست کرنا۔

المُھْتَصِرُ: شیر۔

الھَاصِرُ: شیر (۲) زور سے دبانے والا

الھُصَرُ: زور سے دبانے والا آدمی (۲) شیر۔

الھَصَرَۃُ: وہ مہرہ جس کے ذریعہ مردوں پر جادو کیا جاتا ہے (قدیم خیال وہم)۔

الھَصُورُ: شیر۔

◆ هَضَّتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِ
هَضِيضًا: آگ کا چمکنا، جگمگانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـُ هَضًّا:
کسی چیز کو پیروں سے توڑ دینا، کچل دینا
(۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا، هُوَ
مَهْضُوضٌ وَهَضِيضٌ۔
هَضَّضَ الرَّجُلُ: کسی کی آنکھیں چمکنا۔
الهَاضَّةُ: ہاتھی کی آنکھ۔
الهَضُّ: ہر سخت و ٹھوس چیز۔
الهَضِيضُ: پیروں سے کچلی ہوئی چیز۔
◆ هَضَمَ الشَّيْءَ ـِ هَضْمًا:
توڑنا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو ہرانا۔
الهِضَمُ: شیر۔
الهَنْضَمُ: توانا و طاقتور آدمی (۲) ایک
چکنا پتھر جس کے برتن بنائے جاتے ہیں
نَابٌ هَيْضَمٌ: مضبوط دانت۔
◆ الهُضَاهِضُ: طاقتور آدمی یا شیر۔
الهَضْهَاضُ: چمکیلی آنکھوں والا۔
◆ هَضَا ـُ هَضْوًا: بوڑھا ہوجانا۔

ه ـــــ ض

◆ هَضَبَ الرَّجُلُ ـِ هَضْبًا:
سست جانور کی طرح بے ڈھنگا چلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا لگاتار کئی کئی
دن پانی برساتے رہنا۔
ـــ الشَّاعِرُ بِالشِّعْرِ وَفِيهِ:
شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
ـــ السَّمَاءُ القَوْمَ: بارش کا
لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
أَهْضَبَ فِي الحَدِيثِ: بات کرتے
کرتے آواز بلند ہوجانا (۲) لمبے پہاڑی
سلسلہ پر اترنا، قیام کرنا۔
اهْتَضَبَ فِي الحَدِيثِ: گفتگو میں
مشغول رہنا اور آواز کا بڑھتے رہنا،
زور زور سے بات کرنا۔
الأُهْضُوبَةُ: ٹیلہ (۲) موسلا دھار
بارش، ج: أَهَاضِيبُ۔
المَهْضُوبُ: بارش سے تر اور سیراب
الهَضْبَةُ: ٹیلہ (۲) زمین پر پھیلا ہوا
لمبا پہاڑی سلسلہ (۳) بارش کی بوچھاڑ، ج:
هِضَبٌ وَهِضَبٌ وَهِضَابٌ۔
رَجُلٌ هُضَبَةٌ: بہت باتونی
آدمی۔
الهِضَبُّ: سخت و مضبوط، طاقتور (۲)
پسینہ میں شرابور رہنے والا گھوڑا۔
الهَضِيبُ: غَنَمٌ هَضِيبٌ:
کم دودھ دینے والی بکری۔
◆ هَضَجَ الرَّجُلُ مَوَاشِيَهُ:
مویشی کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
الهَضِيجُ: صِبْيَانٌ هَضِيجٌ:
چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ابھی کوئی
کام نہ آتا ہو۔
◆ هَضَّتِ الإِبِلُ ـُ هَضًّا:
هَضَّتِ الإِبِلُ السَّيْرَ:
اونٹوں کا تیز چلنا۔
ـــ فُلَانٌ المَشْيَ: متوازن چال
چلنا، عمدہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، توڑنا، چورہ کرنا۔
هُوَ مَهْضُوضٌ وَهَضِيضٌ۔
هَضَّضَ الرَّجُلُ: زمین پر زور
زور سے پیر مارنا۔
اهْتَضَّ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک
کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ لِفُلَانٍ: وہ بغیر
انصاف کے فلاں کے سامنے
تابع دار ہوگیا یا راضی
ہوگیا۔
الهَضَّاءُ: لوگوں کی جماعت، گروہ،
(۲) فوجی دستہ۔
الهَضَّاضُ: آدمی اور اونٹ کو گرا کر
اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔
الهَضَضُ: شکستگی۔
الهَضِيضُ، المَهْضُوضُ: ٹوٹا ہوا
کچلا ہوا۔
◆ هَضَلَ الرَّجُلُ بِالكَلَامِ ـِ
هَضْلًا: گفتگو یا کلام جاری
رکھنا یا شروع کرنا۔
أَهْضَلَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا بارش
برسانا۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنویں کے کنارہ سے
ٹکرا کر پانی گرانا۔
الهَضَّالُ: گانا گاتے ہوئے اونٹوں کو
ہنکانے والا۔
الهَضْلُ: کثیر، بہت۔
الهَضْلَاءُ: لمبے پستان والی عورت،
(۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔
الهَيْضَلُ: لشکر جرار، مسلح اور متحدہ
جماعت (۲) لمبا اور بھاری بھرکم (جانور
وغیرہ) هِيَ هَيْضَلَةٌ۔
الهَيْضَلَةُ: متوسط العمر عورت، (۲)
بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳)
لوگوں کا شور (ملی جلی طرح طرح کی آوازیں)
◆ هَضَمَ عَلَيْهِ ـِ هَضْمًا: حملہ
کرنا، کسی کے پاس اچانک پہنچنا، آنا،
مَا هَضَمَ عَلَيْهِ: وہ اس کے
نزدیک نہیں آیا۔
ـــ لَهُ مِنْ حَقِّهِ: بطیب خاطر کسی
کو اپنا کچھ حق یا حصہ دیدینا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا
اور اس کی چیز جبراً لینا۔
ـــ حَقَّهُ: کسی کا حق کم کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ: تواضعاً خود کو چھوٹا بنالینا
حیثیت کم کرلینا۔

هَضَمَ الطَّعَامَ : کھانا ہضم کرنا، هَضَمَت الْمِعْدَةُ الطَّعَامَ : معدہ کا کھانے کو ہضم کرلینا۔
— الدَّوَاءُ الطَّعَامَ : دوا کا کھانے کو ہضم کردینا۔
— الْهَوَاضِمُ الطَّعَامَ : ہاضم چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہوجانے کے لائق بنانا۔
هَضِمَ ـَ هَضَمًا : پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا۔
— الْفَرَسُ : گھوڑے کا نکلی ہوئی پسلیوں والا ہونا، هو اَهْضَمُ وهَضْمَاءُ وهَضِيمٌ۔
اُهْتُضِمَ فُلَانًا : کسی کے ساتھ بڑی ناانصافی اور حق تلفی کرنا۔
انْهَضَمَتِ الثَّمَرَةُ : پھل کا پھٹنا۔
تَهَضَّمَتِ الثَّمَرَةُ : پھل کا پھٹنا۔
— فُلَانٌ لِفُلَانٍ : کسی کا مطیع وفرمانبردار ہونا۔
— نَفْسَهُ له : بغیر الضمان کے کچھ لینے پر آمادہ ہوجانا۔
— فُلَانًا : کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا۔
الأَهْضَمُ : رَجُلٌ اَهْضَمُ الْكَشْحَيْنِ : پتلی کمر والا جس کی دونوں کوکھیں ملی ہوئی ہوں (۲) بڑے دانتوں والا۔
الْمُهَضَّمَةُ : قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ : کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کیے گئے ہوں، بجانے کی بانسری۔
الْمَهْضُومُ : ہضم شدہ (۲) غصب کردہ
الْمَهْضُومَةُ : قَصَبَةٌ مَهْضُومَةٌ : سوراخ کیا ہوا بانس کا ٹکڑا، بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔
الْهَاضِمُ : نرم ولچکدار (۲) ہضم کردینے والی دوا وغیرہ۔
الْهَاضِمَةُ : ہاضمہ ہضم کرنے والی قوت۔
الْهَاضُومُ : ہضم کرنے والی دوا یا چورن (۲) غذاؤں کو ہضم وتحلیل کرنے والے سیال مادے جیسے لعاب دہن صفراء وغیرہ مخصوص غدود سے پیدا ہوکر ہضم کی نالی میں پہنچ کر اپنا کام کرتے ہیں، ج : هَوَاضِيمُ (۳) مال خرچ کرنے والا۔
الْهَضَّامُ : الْهَاضُوم۔
الْهَضْمُ : ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل، قوت، کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہوکر اپنا وظیفہ انجام دے۔
الْجِهَازُ الْهَضْمِيُّ : چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے دانت، غدد ہضمیہ، معدہ، آنتیں۔
الْقَنَاةُ الْهَضْمِيَّةُ : جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں، یہ منہ سے شروع ہوکر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔
الْهِضْمُ : پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۳) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو ج : اَهْضَامٌ وهُضُومٌ، کہاوت ہے : اَللَّيْلَ وَاَهْضَامَ الْوَادِي رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکلیف سے محفوظ رہوگے۔
الْهَضُومُ : ہاضم دوا یا چورن، يَدٌ هَضُومٌ : سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ لٹا ڈالے، ج : هُضُمٌ۔
الْهَضِيمُ : الْمَهْضُومُ : ہضم شدہ (۲) غصب کردہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا قرآن پاک میں ہے : "وَنَخْلٌ طَلْعُهَا هَضِيمٌ" ایسے کھجور کے درخت جن پر پکے ہوئے اور گتھے ہوئے پھل ہوں گے۔
الْهَضِيمَةُ : ظلم وناانصافی، غصب، حق تلفی (۲) مردہ کو دفن کرنے کے بعد کھلایا جانے والا کھانا (میت کا کھانا)، ج : هَضَائِمُ۔
◆ هَاضَاهُ : بے وقوف وحقیر سمجھنا۔
الْهِضَاةُ : گیسو (۲) گدھی۔

ه ——— ط

◆ هَطَرَ الْفَقِيرُ لِلْغَنِيِّ ـِ هَطْرَةً : غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بنجانا، گڑگڑ سوال کرنا۔
— فُلَانٌ الْكَلْبَ ونَحْوَهُ هَطْرًا : کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔
تَهَطَّرَتِ الْبِئْرُ : کنویں کی دیواروں اور منڈیر کا ڈھے پڑنا، گرجانا۔
◆ تَهَطْرَسَ الرَّجُلُ : جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا۔
◆ الْهُطُطُ : النسانی مردے۔
◆ هَطَعَ ـَ هَطْعًا وهُطُوعًا : ڈر کر تیزی سے آگے آنا، (۲) گردن لمبی کرکے سر کو سیدھا کرلینا (۳) ٹکٹکی باندھنا، کسی چیز پر متوجہ ہوکر دیکھتے ہی رہنا، نگاہ نہ ہٹانا۔
اَهْطَعَ فُلَانٌ : ذلت وانکساری سے دیکھنا۔
— في سَيْرِهِ : تیز رفتار ہونا۔
اسْتَهْطَعَ : گردن لمبی کرکے سر اونچا کرنا، سر کو تاننا۔
— في سَيْرِه : تیز رفتار ہونا۔
الْمُهْطِعُ : عاجزی وتابعداری کی نگاہ سے دیکھنے والا، قرآن پاک میں ہے :

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُؤُوسِهِمْ عاجزی وانکساری سے دیکھتے ہوئے سر اٹھائے ہوئے (۲) خوف و بیچارگی سے خاموش ہوکر داعی کی طرف آنے والا، قرآن پاک میں ہے «مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ»
الـهَيْطَعُ: کشادہ راستہ۔
◆ هَطَفَ الرَّاعِي ـِ هَطْفًا: چرواہے کا دودھ دوہنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا بارش ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی دوہتے وقت آواز نکلنا۔
الـهُطْفُ: دودھ دوہنے کی آواز۔
الـهَطِفُ: موسلا دھار بارش۔
◆ هَطَلَ الْمَطَرُ ـِ هَطْلًا وهَطَلَانًا: موسلا دھار بارش ہونا، بڑی بوندوں والی مسلسل بارش ہونا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
ـــ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا، آنکھ سے آنسو بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ هَطَلَانًا: آدمی کا اپنی منزل کی جانب تیزی سے پاپیادہ بڑھتے جانا۔
ـــ الجَرْيُ الفَرَسَ هَطْلًا: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔
تَهَاطَلَ القَوْمُ ونَحْوُهُمْ: لوگوں وغیرہ کا تانتا لگنا، لگاتار آنا، یکے بعد دیگرے چلے آنا۔
تَهَطَّلَ الْمَطَرُ والسَّحَابُ: هَطَلَ.
الـهَاطِلُ: گھنی کھیتی، سَحَابٌ هَاطِلٌ: موٹی موٹی بوندیں برسانے والا بادل،
مَطَرٌ هَاطِلٌ: موسلا دھار بارش۔
الـهَطَّالُ: بہت برسنے والا، سَحَابٌ هَطَّالٌ: موٹی موٹی بوندوں والا زبردست بادل۔

مَطَرٌ هَطَّالٌ: موٹی بوندوں والی موسلا دھار بارش۔
الـهَطْلُ: لگاتار بارش، جھڑی، (۲) حد سے زیادہ تھکن۔
الـهِطْلُ: تھکاماندہ (۲) بے وقوف، (۳) چور (۴) بھیڑیا۔
الـهُطْلُ، دِيمَةٌ هُطْلٌ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش، جھڑی۔
الـهَطْلَى: آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔
الـهَطْلَاءُ: دِيمَةٌ هَطْلَاءُ: لگاتار موٹی بوندوں والی بارش، جھڑی۔
الـهَيَاطِلَةُ: ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔
الـهَيْطَلُ: لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی
الـهَيْطَلَةُ: پیتل کے پکانے کے برتن، دیگچی وغیرہ۔
الـهَيْطَلِيَّةُ: دودھ کی فرنی یا نشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا۔
◆ هَطْلَسَ: لپکنا، تیز چلنا۔
ـــ مَا وَجَدَهُ: جو ملے سب لے لینا۔
تَهَطْلَسَ الرَّجُلُ: لپک کر ترکیب سے چور کو پکڑنا۔
ـــ اللِّصُّ: چور کا فریب دیکر چوری کرنا۔
ـــ المَرِيضُ مِنْ مَرَضِهِ: شفایاب ہونا۔
الـهَطَلَّسُ: چور اچکا جو ہاتھ لگے اٹھا لیجانے والا (۲) بھیڑیا (۳) بڑا لشکر۔
الـهَطَلَّعُ: کثیر (۲) لوگوں کا گروہ، مجمع، (۳) بے حد لمبا جوڑ ڈھیلا ہوا ہو چلے۔
◆ هَطْهَطَ فِي الْمَشْيِ: تیز چلنا۔
الـهُطَاهِطُ: گھوڑا۔
◆ هَطَا الشَّيْءَ ـُ هَطْوًا: پھینکنا۔

الـهَطِيُّ: چپقلش، رسہ کشی (۲) ضرب کاری، سخت چوٹ۔
◆ هَيْعَرَ: کم عقل ہونا۔
ـــ الْمَرْأَةُ: عورت کا بدکار و آوارہ گرد ہونا، ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنا،
تَهَيْعَرَتِ الْمَرْأَةُ: هَيْعَرَتْ۔
الـهَيْعَرَةُ: بدکار و آوارہ عورت، (۲) بھوت۔

ﻫ ـــ ف

◆ هَفَتَ الشَّيْءُ ـِ هَفْتًا وهُفَاتًا: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔
ـــ الشَّيْءُ أوِ الأمْرُ: باریک ہونا، نازک ہونا، دقیق ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بے سوچے سمجھے بولے چلے جانا
هُفِتَ الرَّجُلُ: حیران ہونا، پریشان ہونا، هو مَهْفُوتٌ۔
انْهَفَتَ الشَّيْءُ: حقیر و کم درجہ ہونا، معمولی ہونا، پست ہونا۔
تَهَافَتَ الجِدَارُ أوِ الثَّوْبُ ونَحْوُهُمَا: ٹوٹ کر گرنا، (تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہوکر گرنا)۔
ـــ الفَرَاشُ عَلَى النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا کشتوں کے پشتے لگ جانا۔
ـــ النَّاسُ عَلَى المَاءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا۔
ـــ عَلَى شِرَاءِ الشَّيْءِ: کسی چیز کی خریداری کے لئے ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگنا۔
ـــ الآرَاءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔
التَّهَافُتُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طلب میں ٹوٹ پڑنا۔
الـهَفَاتُ: احمق۔
الـهِفْتُ: پست زمین (۲) تیز بارش (۳)

انتہائی بے وقوفی۔
• الهَفْتَقُ : ہفتہ۔
• هَفَّ الشَّيْءُ ـِ هَفِيْفًا : ہلکا ہونا۔
— السَّائِرُ : تیز چلنا۔
— الرِّيْحُ هَفًّا وهَفِيْفًا : ہوا کا سائیں سائیں کرنا، ہوا چلنے کی آواز سنائی دینا۔
— الزَّرْعُ : کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
اهْتَفَّ الصَّوْتُ : آواز گونجنا۔
— السَّرَابُ : ریت کا چمکنا۔
المُهَفْهَفُ : پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ وهي مُهَفْهَفَةٌ۔
الهِفُّ : ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں (۳) تھوڑے شہد والا ہلکا اور باریک چھتّا (۴) پانی سے خالی پتلا بادل (۵) ہر ہلکی کھوکھلی چیز
الهَفَّافُ : سبک و بے پروا گدھا (۲) اڑنے میں تیز و ہلکا پر (۳) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
الهِفَّانُ : جاءَ علی هِفَّانِهِ : وہ اس کے پیچھے پیچھے آیا۔
اليَهْفُوفُ : شیر دل آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
• هَفَكَ الشَّيْءُ ـِ هَفْكًا : ڈالنا۔
تَهَفَّكَ : ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا، (۲) بہت غلطی اور گڑبڑی کرنا۔
المُتَهَفِّكُ : بہت غلطی اور گڑبڑی کرنے والا۔
الهَيْفَكُ : بے وقوف عورت۔
• هَفْهَفَ : ٹہنی شاخ کی طرح پتلے بدن کا ہونا، نازک اندام ہونا۔
— الشَّيْءَ : ہلانا، حرکت دینا۔
المُهَفْهَفُ : پتلے پیٹ والا، پتلی کمر والا، پتلا دبلا، چھریرے بدن کا، وهي مُهَفْهَفَةٌ۔
الهَفْهَافُ : پتلی کمر اور پتلے پیٹ والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک و شفاف کپڑا۔
• هَفَا فی المَشْیِ ـُ هَفْوًا وهَفَوَانًا : تیز چلنا اور سبک رفتار ہونا۔
— الظَّبْیُ : ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا، ہوا کی طرح اڑنا۔
— الطَّائِرُ : پرندہ کا پھڑپھڑا کر اڑنا
— فُلانٌ : گرنا، (۲) ٹھوکر کھانا (۳) غلطی کرنا، لغزش کرنا (۴) بھوکا ہونا
— الرِّيْحُ : ہوا کا چلنا۔
— الرِّيْحُ بالشَّيْءِ : ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا، هَفَتِ الرِّيْحُ بالمَطَرِ : ہوا بارش کو اڑا کر لے گئی (۲) پر وغیرہ جیسی ہلکی چیز کو اڑائے پھرنا۔
— النَّفْسُ الی الشَّيْءِ : کسی چیز کی طرف طبیعت مائل ہونا، دل کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا، مگن ہو جانا، خوشی سے اچھل پڑنا
— القَلْبُ : دل دھڑکنا، دل اڑ جانا۔
— الشَّيْءُ فی الهَواءِ هَفْوًا وهُفُوًّا : ہوا میں اڑ جانا۔
هَفِيَ ـَ هَفًا : بھوکا ہونا۔
هَافَاهُ : کسی کو اپنا ہم شوق بنانا، اپنی خواہش میں شریک کرنا، ہم خیال بنانا۔
الهَافِي : بھوکا، مفلس۔
الهَافِيَةُ : بھٹکا ہوا اونٹ ج: هَوَافٍ۔
الهَفَا : رک رک کر ہونے والی بارش۔
الهَفَاءُ : لغزش، غلطی۔
الهَفَاةُ : بے وقوف
الهَفْوَةُ : غلطی، لغزش، ٹھوکر، لغزش پا ج: هَفَوَات۔

هـ ق

• الهَقَبُ : کشادگی، وسعت۔
الهِقَبُّ : بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) بڑے ڈیل ڈول کا، نَعَامٌ هِقَبٌّ : بھاری بھرکم شتر مرغ۔
• هَقَعَ الفَرَسَ بَيْنَ أُذُنَيْهِ ـَ هَقْعًا : گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
هُقِعَ الفَرَسُ : داغ لگایا جانا، هو مَهْقُوعٌ، کہتے ہیں، انّ المَهْقُوعَ لا يُسْبَقُ أَبَدًا : داغ لگا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
اهْتَقَعَ فُلانًا : روکنا، منع کرنا۔
— الحُمّٰی فُلانًا : بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے چڑھنا۔
— الشَّيْءُ فُلانًا : کسی چیز کا لوٹ لوٹ کر آنا، بار بار آنا۔
— فُلانًا عِرْقُ سُوْءٍ : کسی کو خاندانی گراوٹ کا عزت و شرافت کے حصول سے باز رکھنا۔
اُهْتُقِعَ لَوْنُ فُلانٍ : ڈر خوف سے رنگ بدل جانا۔
انْهَقَعَ فُلانٌ : بہت بھوکا ہونا۔
تَهَقَّعَ الرَّجُلُ : مذموم حرکت کرنا۔
— عَلَيْهِمْ : لوگوں کے سامنے بڑا بننا، یا بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا، تکبر کرنا۔
— القَوْمُ وِرْدًا : گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
المَهْقُوعُ : سینہ کے بیچ میں یا پہلو پر سفید داغ والا گھوڑا، کانوں کے بیچ میں داغ دیا ہوا گھوڑا۔
الهُقَاعُ : غم یا بیماری سے ہونے والی غفلت۔

الهَقِعُ: حریص (۲) داغ لگا گھوڑا۔

الهَقْعَةُ: گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدہ اور باعث بدفالی ہوتا تھا (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو پر سفید دھبّا (۳) ستارۂ جبّار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔

الهُقَعَةُ: مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے دراز ہونے اور مسند و تکیہ لگانے والا آدمی۔

الهَيْقَعَةُ: تلواروں کی جھنکار (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز

• هَقِفَ ـَ هَقَفًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا، کم بھوک لگنا۔

الهَقَفُ: کھانے کی کم خواہش، بھوک کی کمی۔

• هَقَّ ـِ هَقًّا: ڈر کر بھاگنا، هَقَّتِ الكِلابُ مِنَّا: کتے ہم سے ڈر کر بھاگ گئے۔

• تَهَقَّلَ: آہستہ آہستہ چلنا۔

الهَاقِلُ: چوہا (نر)۔

الهَقِلُ: بھوکا۔

الهِقْلُ: لمبا بے وقوف (۲) نر شتر مرغ، جوان شتر مرغ۔ مؤنث: هِقْلَةٌ۔

• الهِقْلِسُ: بدمزاج آدمی (۲) لومڑی، ج: هَقَالِسُ۔

• هَقِمَ ـَ هَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا، هَقِمٌ۔

تَهَقَّمَ العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔

الهِقَمُّ: پیٹو، بسیار خور (۲) گہرا اور وسیع سمندر۔

الهَقِمُ: سخت بھوکا۔

الهَيْقَمُ: گہرا اور وسیع سمندر (۲) سمندر کا شور، موجوں کی آواز (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔

الهَيْقَمانِيُّ: ہر لمبی چیز۔

• هَقْهَقَ الرَّجُلُ: انتہائی تیز چل کر سواری کے جانور کو تھکا دینا۔

الهَقْهَاقُ: اپنے معاملات میں پھرتیلا اور چاق چوبند۔

• هَقِيَ فُلانٌ ـِ هَقْيًا: بکواس کرنا فضول باتیں کرنا۔

ـــ فُؤَادُهُ: دل دھڑکنا (۲) مشتاق و بے قرار ہونا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا، ناگوار بات کرنا۔

أهْقَى: خراب کرنا، بگاڑنا۔

ه ـــ ك

• هَكَبَ فُلانًا وبه ومنه ـُ هَكْبًا وهَكَبًا: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے ٹھٹھا کرنا۔

• هَكَّدَ عَلَى غَرِيمِهِ: اپنے مقروض پر دباؤ ڈالنا، سخت تقاضا کرنا۔

• هَكِرَ ـَ هَكَرًا وهُكْرًا: سخت حیران و متعجب ہونا، (۲) نیند کے غلبے بدن کا سست و ڈھیلا ہو جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: گہری نیند میں مدہوش ہو جانا۔ هو هَكِرٌ وهَكُرٌ

تَهَكَّرَ: تعجب کرنا، حیران ہونا۔

• هَكَعَ ـَ هُكُوعًا: مطمئن و پرسکون ہونا، قیام کرنا، ٹھہرنا۔

ـــ البَقَرُ ونحوُه تحتَ الشَّجَرِ: شدید گرمی میں گائے وغیرہ کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔

هَكَعَ فُلانٌ إلى القَوْمِ: شام ہو جانے پر اپنے قبیلہ کے ساتھ قیام کرنا۔

ـــ إلى الأرْضِ: زمین کی طرف جھکنا۔

ـــ العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔

ـــ اللَّيْلُ: ہر سو رات کی تاریکی پھیل جانا۔

ـــ فُلانٌ هَكْعًا: بیٹھے بیٹھے سونا۔

هَكِعَ الرَّجُلُ ـَ هَكَعًا: گھبرانا، انکساری کرنا (۲) غصہ یا رنج سے سر جھکانا۔

اهْتَكَعَ الرَّجُلُ: گھبرانا، لرزاں و ترساں ہونا۔

ـــ الحُمَّى أو غيرُها فُلانًا: کسی کو بخار وغیرہ کا لوٹ کر آنا

الهُكَاعُ: کھانسی (۲) تکان کے بعد آنے والی نیند۔

الهَكَعَةُ: بے وقوف۔

الهُكَعَةُ: بے وقوف۔

• هَكَّتِ البِئْرُ ـُ هَكًّا: کنویں کا ڈھے پڑنا۔

ـــ فُلانًا: تھکا دینا، کمزور کر دینا۔

ـــ فُلانًا بالسَّيْفِ أو الرُّمْحِ: کسی کو انتہائی زور سے تلوار یا نیزہ مارنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پوری طرح نکال لینا

ـــ الشَّيْءَ: گرانا، (۲) پیسنا، باریک کرنا، هو مَهْكُوكٌ وهَكِيكٌ

ـــ النَّبِيذُ فُلانًا: نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھ جانا۔

ـــ النَّجَّارُ الخَرْقَ: بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔

ـــ فُلانًا: بے عزتی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: گوز کرنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ـــ النَّعامُ: شتر مرغ کا پاخانہ کرنا۔

انْهَكَّتِ الْمَرْأَةُ : عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
— صَلَا الْمَرْأَةِ : بوقت ولادت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہوجانا
— الرَّجُلُ : آدمی کا مدہوش ہوجانا۔
— الْبَعِيْرُ : اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
تَهَكَّكَ : بے چین و مضطرب ہونا۔
— الْاُنْثٰی : مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہوکر تھن کا موٹا ہوجانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آجانا۔
الْمُهْكُوْكُ : شوخ ومسخرہ۔
الْمُنْهَكَّةُ : دشواری سے بچہ جننے والی۔
الْهَكُّ : بے عقل (۲) سخت بارش، ج: أَهْكَاكٌ وَهِكَكَةٌ۔
الْهَكَّاكُ : اپنی غلط بات کی صحت کا دعوےدار آدمی۔
الْهَكُوْكُ : شوخ، مسخرا (۲) کمزور بدطینت، چغد (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔
الْهَكْوَكُ : موٹا (۲) سخت و ٹھوس جگہ۔
الْهَكِيْكُ : مخنث (۲) پسا ہوا۔
• هَكَلَتِ الْمَرْأَةُ وَالْحِصَانُ : عورت یا گھوڑے کا ٹھمکنا، نازو انداز سے چلنا۔
تَهَاكَلَ الْقَوْمُ : کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
هَيْكَلَ الزَّرْعُ : کھیتی کا بڑھنا۔
الْهَيْكَلُ : ہر بھاری بھر کم چیز، بڑا قد آور جانور یا درخت، فَرَسٌ هَيْكَلٌ بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا میں سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ جس پر جسم کی بنیاد ہوتی ہے، ج: هَيَاكِلُ۔
الْهَيْكَلَةُ : عظیم عورت (۲) ایک درخت یا پودے کا جسم۔
الْهَيْكَلِيُّ : ڈھانچہ سے متعلق۔
الْهَيْكَلُ الْاَسَاسِيُّ : بنیادی ڈھانچہ۔
الْهَيْكَلُ التَّنْظِيْمِيُّ : تنظیمی ڈھانچہ تنظیم کے اجزا ترکیبی و تشکیلی۔
• هَكَمَ فُلَانًا : کسی کو گانا سنانا۔
تَهَكَّمَ فُلَانٌ : گانا گنگنانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔
— لِفُلَانٍ : کسی کو گانا سنانا۔
— عَلٰی غَيْرِهِ : کسی سے سخت ناراض ہونا (۲) کسی کی بے عزتی کرنا، کسی پر پھبتیاں کسنا۔
— عَلٰی مَا فَرَطَ مِنْهُ : اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔
— السَّمَاءُ : آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔
— الْبِئْرُ وَنَحْوُهَا : کنویں وغیرہ کا ڈھے جانا۔
— فُلَانًا وَبِهِ : کسی کی تحقیر کرنا، مذاق اڑانا۔
— فُلَانًا : زور سے تلوار مارنا۔
اسْتَهْكَمَ : تکبر کرنا، بڑائی دکھانا۔
الْاُهْكُوْمَةُ : مذاق، استہزا۔
التَّهَكُّمُ : ہنسی مذاق، ٹھٹھا، عَلٰی سَبِيْلِ التَّهَكُّمِ او تَهَكُّمًا : مذاق کے طور پر۔
الْمُسْتَهْكِمُ : متکبر۔
الْهَكِمُ : غیر متعلق کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، فتنہ و شریر آدمی۔

• تَهَكَّنَ : پشیمان ہونا، کئے پر پچھتانا، تَهَكَّنَ عَلَی الْاَمْرِ الْفَائِتِ : گزری ہوئی بات پر نادم ہونا۔
هَاكَاهُ : کسی کو کم عقل سمجھنا۔
الْاَهْكَاءُ : حیران لوگ۔

ھ ـــــ ل

• هَلْ : حرف استفہام بمعنی کیا، جیسے هَلْ طَلَعَ النَّهَارُ؟ یہ ایجابی نسبت کے استفہام کے لئے ہے، یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ لَمْ يَطْلَعِ النَّهَارُ؟ نفی سے استفہام کے لئے أ ہمزہ آتا ہے جیسے، أَلَمْ يَطْلَعِ النَّهَارُ؟، هَلْ ایسے اسم پر بھی نہیں آتا جس کے بعد فعل ہو مثلاً هَلْ زَيْدٌ قَامَ کہنا درست نہیں، نیز هل استفہامیہ نہ جملہ شرطیہ پر آتا ہے نہ اس جملہ پر جس پر إِنَّ حرف تحقیق داخل ہو، لیکن ہمزہ استفہامیہ کے استعمال میں بڑی وسعت ہے۔ هَلْ مضارع پر داخل ہو تو اسے مستقبل کے لئے مخصوص کرتا ہے، اس لئے یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ تَذْهَبُ الْآنَ؟ لیکن هل تَذْهَبُ غَدًا؟ کہہ سکتے ہیں۔
• هَلَبَ الْفَرَسَ ـِ هَلْبًا : گھوڑے کے بال اکھاڑنا، هُوَ هَالِبٌ وَالْفَرَسُ مَهْلُوْبٌ
— فُلَانًا بِلِسَانِهِ : کسی کو لعن طعن کرنا، اچھی طرح خبر لینا، هُوَ هَلَّابٌ۔
هَلِبَ ـَ هَلَبًا : بہت بالوں والا ہونا۔
— الْعَامُ : کسی سال کا بہت بارش والا ہونا، هُوَ أَهْلَبُ وَهِيَ هَلْبَاءُ، ج: هُلْبٌ۔

أَهْلَبَتِ السَّمَاءُ الْقَوْمَ: آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔
— الفَرَسُ فِی عَدْوِهِ: لگاتار دوڑنا۔
هَلَّبَ: مبالغہ در هَلَبَ، کسی کو بہت لعن طعن کرنا۔
اهْتَلَبَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهِ: تلوار سونتنا، میان سے نکالنا۔
الأُهْلُوبُ: طرز ج: أَهَالِيب۔
المَهْلُوبُ: دم کٹا (گھوڑا)۔
الهَالِبُ: بارش کا دن لَيْلَةٌ هَالِبَةٌ بارش کی رات، ج: هَوَالِبُ۔
الهُلاَبَةُ: جنین کی جھلی کا پانی۔
الهُلْبُ: موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال۔
الهُلْبَةُ: دم یا چوٹی کے بال (۲) زیر ناف کے بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کیجاتی ہے۔
هُلْبَةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آخر۔
هُلْبَةُ الشِّتَاءِ وَالزَّمَانِ: موسم سرما کی سردی یا زمانہ کی شدت۔ ج: هُلَبٌ۔
الهِلاَّبُ: زبردست بارش یا طوفانی ہوا والا دن یا سال (۲) سخت مذمت کرنے والا لعن طعن کا عادی (۳) بارش والی سرد ہوا۔
الهَلاَّبَةُ: سرد ہوا۔
الهَلْبَاءُ: سخت مصیبت، وَقَعْنَا فِی هُلْبَةٍ هَلْبَاءَ: ہم سخت مصیبت میں پھنس گئے (۲) بہت بالوں والی گردن۔
الهِلْبُ: جہاز کا لنگر۔
الهَلُوبُ: خاوند سے قرب رکھنے والی اور غیر سے دور رہنے والی عورت، ج: هُلُبٌ (۲) قابل تعریف وصف۔

◆ الهُلاَبِجُ: انتہا سے زیادہ بیوقوف (۲) سست و نکما کھاؤ پیر (۳) بوجھل اور سست آدمی (۴) ہر فساد و برائی کا خوگر۔
◆ هَلَتَ الشَّيْءَ — هَلْتًا: چھیلنا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کی چھلائی کرنا۔
انْهَلَتَ بَعْدُو: چپکے سے نکل کر بھاگنا، رفوچکر ہونا۔
— الشَّيْءُ: چھلنا۔
الهُلْتَاتُ: خانہ بدوش لوگ جو کبھی قیام کرتے ہوں کبھی سفر۔
◆ الهُلاَثُ: سستی و بدن کا ڈھیلاپن۔
الهَلاَئِثُ: نچلے درجے کے لوگ۔
الهُلْثِيُّ: بے ہنگم اور شور مچانے والے لوگ۔
◆ هَلَجَ — هَلْجًا: ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو، (۲) بکثرت خواب دیکھنا۔
اهْلَجَ الشَّيْءَ: چھپانا۔
— الخَبَرَ وَنَحْوَهُ: خبر یا کوئی بات مبہم اور غیر واضح بیان کرنا۔
الإِهْلِيلَجُ: بلیلہ کا درخت، ہڑ (ایک دوا کا نام)۔
الهَالِجُ: طرح طرح کے بکثرت خواب دیکھنے والا۔
الهَلْجُ: نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی خبر (۳) ناقابل فہم موہوم خواب پراگندہ خواب۔
◆ هَلَدَ المَرَضُ النَّاسَ — هَلْدًا: لوگوں میں بیماری پھیلنا، گرفت میں لینا۔
◆ هَلَسَهُ الدَّاءُ او الحُزْنُ — هَلْسًا وهُلاَسًا: بیماری یا غم کا کسی کو نحیف و کمزور کر دینا، (۲) ہوش و حواس اڑا کر ہذیان میں مبتلا کر دینا۔

هُلِسَ هُلاَسًا: سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا مگر اس کا اثر جسم پر دکھائی نہ دینا (۳) عقل زائل ہوجانا هو مَهْلُوسٌ۔
اَهْلَسَ: بے دلی سے ہنسنا، معمولی سا ہنسنا۔
— الشَّيْءَ: چھپانا۔
— الحَدِيثَ وفِيهِ: بات کو پوشیدہ رکھنا، اخفا برتنا۔
— اِلَيْهِ الحَدِيثَ: کسی سے خفیہ بات کہنا۔
— الظَّلاَمُ: تاریکی کا ہلکا ہوجانا۔
هَالَسَهُ: کسی سے سرگوشی کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔
هَلَّسَ: حد سے زیادہ کمزور کر دینا، بالکل حواس باختہ کر دینا۔
اهْتَلَسَ المَرَضُ فُلاَنًا: بیماری کا کسی کو لاغر کر دینا هو مُهْتَلَسٌ
اهْتُلِسَ عَقْلُ فُلاَنٍ: عقل زائل ہوجانا، پاگل ہوجانا۔
المَهْلُوسُ: سل کا مریض، بیماری سے گھلا ہوا۔
مُهْتَلَسُ العَقْلِ: عقل کھو بیٹھنے والا۔
الهَالِسُ: نحیف و لاغر جسم، ج: هَوَالِسُ۔
الهُلاَسُ: سل جیسی پھیپھڑوں کی بیماری تپ دق (۲) کمزوری کی بنا پر سل یا تپ دق کی شدت، اَخَذَهُ الهُلاَسُ: اسے مرض سل لاحق ہوگیا یا وہ تپ دق میں مبتلا ہوگیا۔
الهَلْسُ: الهُلاَسُ (۲) جسم کا پتلاپن، دبلاپن، لاغری (۳) غم یا مرض کی شدت سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت، بوکھلاہٹ، ہذیان۔

• الهالِطُ: ڈھیلے پیٹ والا۔

• هَلِعَ ـَ هَلَعًا: دل دہلنا، حواس باختہ ہوجانا، گھبرا جانا، بے قرار ہوجانا، بے صبری دکھانا۔ هو هَلِعٌ وهو وهي هالِعٌ وهَلوعٌ وهِلواعٌ، قرآن پاک میں ہے إنّ الإنسانَ خُلِقَ هَلوعًا، انسان بے صبر اور کچے دل کا پیدا کیا گیا ہے۔

ــ البخيلُ: کنجوس کا اپنے مال میں سخت کنجوسی کرنا۔

ــ الرّجلُ: بھوکا ہونا۔

الهالِعُ: تیز رو بدکنے والا شتر مرغ، نعامةٌ هالِعٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الهَلاعُ: مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔

الهُلَعُ: انتہائی حریص ولالچی (٢) بے صبرا، حواس باختہ۔

الهُلَعةُ: الهُلَعُ۔

الهِلواعُ: ناقةٌ هِلواعٌ: تیز رو، تند مزاج سدھی ہوئی یا تیز رفتار بدکنے والی اونٹنی۔

الهَلوعُ: بے صبرا، خوفزدہ، حواس باختہ (٢) تیز رفتار۔

الهَلوَعُ: بہت تیز رفتار۔

• الهِلَّوفُ: لدھڑ اور اکھڑ آدمی، (٢) تند مزاج آدمی (٣) بکھرے بالوں والی بڑی ڈاڑھی (٤) بہت جھوٹا آدمی (٥) نکما سست بے فیض آدمی (٦) بوڑھا آدمی (٧) ابر آلود دن (٨) بوڑھا اونٹ (٩) بہت بالوں والا اونٹ۔

الهِلَّوفةُ: بڑھیا (٢) بڑی ڈاڑھی۔

• هَلقَمَ الشيءَ: نگل لینا۔

الهِلقامُ: کشادہ باچھوں والا (٢) کھاؤ، پیٹو (٣) بھاری بھرکم (٤) لمبا (٥) قوم کے معاملات کا منتظم بڑا سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

• هَلَكَ فُلانٌ ـِ هَلاكًا وهُلوكًا ومَهْلِكًا وتَهْلُكةً مرجانا، فنا ہوجانا، ہلاک ہونا، تباہ ہونا هو هالِكٌ، ج: هَلْكَى وهُلّاكٌ وهَوالِكُ، قرآن پاک میں ہے "لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ"، نیز "وما شَهِدْنا مَهْلِكَ أهْلِهِ"، نیز "ولا تُلْقُوا بأيْدِيكُمْ إلى التَّهْلُكةِ"۔

أهْلَكَهُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا۔

ــ مالَهُ: مال بیچنا، جائداد فروخت کرنا۔

هَلَّكَهُ: أهْلَكَهُ، هَلَّكَ فلانٌ فلانًا: کسی کو تباہ و برباد کرنا۔

اهْتَلَكَ فُلانٌ: ہلاکت میں پڑنا خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔

ــ الطائرُ: پرندے کا زور لگا کر اڑنا، اڑنے کی کوشش کرنا۔

ــ المُنْتَجِعُ: چراگاہ تلاش کرنے والے کا بھٹک جانا۔

تَهالَكَ على الشيءِ: کسی چیز پر حریص ہوکر ٹوٹ پڑنا۔

ــ على الفِراشِ: نڈھال ہوکر بستر پر گرجانا، بے قرار بستر پر پڑجانا۔

ــ في الأمرِ: کسی کام کو محنت کرکے جلد انجام دینے کی کوشش کرنا، پوری طرح لگ جانا۔

ــ المرأةُ في مَشْيِها: عورت کا مٹک مٹک کر چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔

تَهَلَّكَتْ في مَشْيِها: تَهالَكَتْ۔

ــ في المكانِ: کسی جگہ پریشان حال کی طرح گھومنا۔

ــ في الأمرِ: کسی بات میں پریشان ہونا، راہ نہ پانا۔

اسْتَهْلَكَ في كذا: کسی کام میں ازحد کوشش کرنا، جان کی بازی لگانا، اس کے لئے مرمٹنا۔

ــ المالَ ونحوَهُ: مال وجائداد کو خرچ کرنا، صرف کرنا۔

ــ ما عندَهُ من طعامٍ أو متاعٍ: اپنے پاس کا کھانا یا سامان سب خرچ کر ڈالنا۔

اسْتِهْلاك: ضیاع (٢) صرف، خرچ (٣) مال کی کھپت، ج: اسْتِهْلاكات (ضد انتاج)۔

الاسْتِهْلاكيُّ: قابل صرف، استہلاک سے متعلق

التَّهْلُكةُ: تباہی، خطرہ جان، سببِ ہلاکت۔

المُسْتَهْلِكُ: صارف اشیاء، استعمال کنندہ، خرچ کنندہ، (خلاف المُنْتِج) ج: المُسْتَهْلِكونَ طريقٌ مُسْتَهْلِكُ الوِرْدِ: گھاٹ پر پہنچنے کا دشوار راستہ۔

المُهْتَلِكُ: مفت خوری کا شائق۔

المَهْلَكةُ: جنگل بیابان، بے آب وگیاہ صحرا، ج مَهالِكُ (٢) سبب ہلاکت، کہتے ہیں: الحروبُ مَهالِكُ۔

الهالِكُ: تباہ شدہ، فناپذیر۔

الهالِكيُّ: لوہار (٢) قلعی گر، پالش کنندہ صیقل کنندہ۔

الهالِكةُ: حریص و بدنیت طبیعت، لالچی، بیر ہوس آز مند طبیعت (٢) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل، ج: هَوالِكُ۔

الهالوكُ: سنکھیا

الهُلّاكُ: لوگوں کے پاس بخشش کے لئے باری باری آنے والے فقراء (٢) رزق وچارہ

کی تلاش میں راہ بھٹکنے والے۔

الهَلَكُ: مردہ کے بچے کھچے اجزا، ہلاک شدہ چیز کے باقیات (۲) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔

الهَلْكَانُ: تھکا ماندہ۔

الهَلَكَةُ: قحط کا سال، ج: هَلَكٌ وهَلَكَاتٌ۔

الهُلْكَةُ: کمینہ، ذلیل آدمی، ج: هُلَّكٌ کہتے ہیں فُلانٌ هُلْكَةٌ مِن الهُلَكِ۔

الهَلَكُونُ: بنجر اور قحط زدہ زمین (اگرچہ اس میں پانی موجود ہو) کہتے ہیں: أَرْضٌ هَلَكُونٌ وأَرَضُونَ هَلَكُونٌ۔

الهَلُوكُ: کمینی ذلیل عورت۔

الهَيْلَكُونُ: بغیر دندانوں کی درانتی۔

◆ الهِلَّكْسُ: پست اخلاق والا آدمی۔

◆ هَلَّ الهِلالُ ـُ هَلًّا: چاند نکلنا۔

ـــ فُلانٌ: خوش ہونا۔

ـــ الشَّهرُ: مہینہ کا چاند نظر آنا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔

ـــ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا آواز کے ساتھ بارش برسانا۔

أَهَلَّ الرَّجُلُ: چاند کی طرف نگاہ اٹھانا، چاند دیکھنا، أَهْلَلْنَا عن لَيلةِ كذا: ہم نے فلاں رات کو مہینہ کا چاند دیکھا۔

ـــ الشَّهرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔

ـــ فُلانٌ: شور مچانا، چیخنا۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے چیخنا، بچہ کا رونا، آواز نکالنا۔

أَهَلَّ المُلَبِّي بالتَّلبِيَةِ: تکبیر کہنے والے کا زور سے لَبَّيكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيكَ کہنا۔

ـــ الرَّجُلُ بذِكرِ اللّٰهِ: خدا کا بلند آواز سے نام لینا، ذکر کرنا، کسی نعمت یا عجوبہ کو دیکھ کر زور سے اللہ کا نام لینا۔

ـــ السَّيفُ بفُلانٍ: تلوار کا کاٹنا

ـــ الكَلبُ بالصَّيدِ: کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔

ـــ الذَّابِحُ بالضَّحِيَّةِ: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت خدا کا نام لینا (یا اس کا نام لینا جس کے لئے قربانی کیجارہی ہے) قرآن پاک میں ہے، إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔

ـــ فُلانٌ الهِلالَ: چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا۔

ـــ الشَّهرَ: مہینہ کا چاند دیکھنا۔

ـــ اللّٰهُ السَّحَابَ: خدا کا بادل سے پانی برسانا، أَهَلَّ اللّٰهُ المَطَرَ: اللہ نے مینہ برسایا۔

هَالَّ الأجيرَ هِلالًا ومُهالَّةً: قمری مہینہ کے حساب سے اجرت معینہ پر اجیر سے کام لینا۔

هَلَّلَ الرَّجُلُ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کہنا، نعرہ لگانا (۲) مقابل پر حملہ کرنے کے بعد ڈر کر بھاگنا۔

ـــ عَنه: کسی سے ڈر کر بھاگنا۔

ـــ عن الأمرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔

ـــ الفَرَسُ ونَحوُهُ: دبلے پن سے گھوڑے کی کمر کا ہلال کی طرح مڑجانا۔

اهْتَلَّ السَّحَابُ والوَجهُ: بادل یا چہرے کا چمک اٹھنا۔

اهتَلَّ المَطَرُ ونَحوُهُ: زور سے بارش ہونا، زور سے کوئی چیز بہنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ سے دانت نکالنا۔

انهَلَّ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا تڑا تڑ بوندیں پڑنا۔

ـــ الدَّمعُ: لگاتار آنسو بہنا، آنسو کی جھڑی لگنا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا۔

ـــ العَينُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔

تَهَلَّلَ السَّحَابُ والوَجهُ: بادل یا چہرے کا چمکنا۔

ـــ الوَجهُ فَرَحًا: خوشی سے چہرے کا چمک اٹھنا۔

ـــ السَّحَابُ بالبَرقِ: بادل میں بجلی کوندنا، چمکنا۔

ـــ العَينُ: آنکھ سے آنسو گرنا۔

ـــ الدَّمعُ: آنسو گرنا۔

استَهَلَّ الصَّبِيُّ: بچہ کا زور سے رونا، چلانا۔

ـــ الشَّهرُ: مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا، استَهْلَلْنَا الشَّهرَ: ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا اس کا چاند دیکھا۔

ـــ المَطَرُ: بارش کا آواز کے ساتھ زور سے برسنا۔

ـــ العَينُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

ـــ الوَجهُ: چہرہ چمکنا۔

ـــ فُلانٌ الهِلالَ: چاند دیکھنا۔

ـــ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔

استُهِلَّ الهِلالُ: چاند نظر آنا۔

الاستِهلالُ: آغاز ماہ، رویت ہلال (۲) تمہید، آغاز وابتدا۔

بَرَاعةُ الاستِهلالِ: مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارات کا

استعمال کرنا جن سے کتاب اور نظم کے موضوع
کی طرف لطیف اشارہ ہوجائے۔
الأَهَالِيلُ: بارشیں، واحد ایک قول کے
مطابق اُهْلُول ہے۔
التَّهْلِيلُ: نعرہ، نعرۂ تحسین،
اظہارِ تحسین۔
المُهَلِّلُ: نعرہ لگانے والا (۲) مقابل پر حملہ
کرکے بزدلی سے پیچھے ہٹ جانے والا۔
المُهَلَّلُ: حَاجِبٌ مُهَلَّلٌ: ہلال کی
طرح مڑی ہوئی بھوں، نَاقَةٌ مُهَلَّلَةٌ:
دبلی اونٹنی۔
مُسْتَهَلُّ الأَمْرِ: آغاز، اول، فی
مُسْتَهَلِّ العَامِ: اول سال میں۔
الهَلَالُ: پہلی بارش۔
الهِلَالُ: پہلی بارش (۲) ابتدائی چاند
(مہینہ کی پہلی شب سے ساتویں رات
تک کا چاند) (۳) آخری ماہ میں چھبیسویں
شب سے آخری رات تک کا چاند ہلال
اور باقی راتوں کا چاند قمر کہلاتا ہے (۴)
کنویں کی تلی میں تھوڑا سا پانی (۵) ایک
دفعہ کی یکبارگی بارش (دونگڑا) (۶)
غبار (۷) دبلا اونٹ (۸) مسالے سے لگے
ہوئے پتھر (۹) سانپ یا نر سانپ (۱۰)
سانپ کی کینچلی (۱۱) چمک دمک میں چاند
جیسی چیز جیسے خوبرو لڑکا چاند سا مکھڑا
(۱۲) ہلالی شکل کی چیز، جیسے ناخنوں کی
جڑ کی سفیدی کا (۱۳) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا
کنارہ (۱۴) چکی کے دو پاٹ ملانے والی
لکڑی یا لوہا (۱۵) جنگلی جانور کو شکار کرنے
کا دو دھارا نیزہ (۱۶) ہلالی شکل کا جانوروں
پر لگا ہوا نشان (۱۷) خربوزہ یا روٹی
وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۸) بعض مسلم
ممالک کا شعار (سرکاری نشان)، جو
بنو عثمان کے دورِ حکومت سے اب تک
استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے
صلیبی نشان کے مقابل ہے، ج:
أَهِلَّةٌ۔
الهِلَالُ الأَحْمَرُ: ہلال احمر
مسلمانوں نے صلیب احمر (ریڈ کراس)
کے بالمقابل استعمال کیا ہے۔
الهِلَالَانِ: قوسین ( ) ۔
الهِلَالِيُّ: ہلال نما۔
الهَلُّ: باریک کپڑا (۲) باریک بال
الهِلُّ: آغاز، اَتَيْتُهُ فِي هِلِّ
الشَّهْرِ: میں اس کے پاس آغاز ماہ
میں آیا، امْرَأَةٌ هِلٌّ: گھریلو
استعمال کے ایک کرتے میں ملبوس
عورت۔
الهَلَلُ: پہلی بارش (۲) بارشیں، واحد
هَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا، (۴)
خوف و گھبراہٹ۔
هَلَّا: کیوں نہیں (هَلْ اور لا سے
مرکب ہے) یہ کلمہ تحضیض کہلاتا ہے
یہ ترکِ فعل پر ملامت کے لئے آتا ہے
اگر ماضی پر داخل ہو جیسے هَلَّا
آمَنْتَ تو آخر ایمان کیوں نہیں لایا۔
اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو کسی
فعل پر اکسانے اور برانگیختہ کرنے کے
لئے آتا ہے جیسے هَلَّا تُؤْمِنُ
آخر تو ایمان کیوں نہیں لاتا (تجھے ضرور
ایمان لانا چاہیئے) دیگر ادوات تحضیض
کی طرح یہ بھی جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ
مخصوص ہے۔
الهُلِّيُّ: تنگی کے بعد فراخی، عسرت کے
بعد خوشحالی۔
الهَلَّةُ: چراغ دان، شمع دان۔
هَلَّةُ الشَّهْرِ: آغاز ماہ، کہتے ہیں:
أَتَيْتُهُ فِي هَلَّةِ الشَّهْرِ:
مَا أَصَابَ هَلَّةً: اسے کچھ
نہیں ملا۔
الهِلَّةُ: ایک بارش، بارش کا چھینٹا، ج:
هِلَلٌ، أَتَيْتُهُ فِي هِلَّةِ
الشَّهْرِ: میں اس کے پاس آغازِ
ماہ میں آیا۔
الهَلِيلَةُ: بارش سے سیراب وہ زمین
جس کا گرد و پیش خشک ہو، ج، هَلَائِلُ
• هَلِمَ بِغَيْرِهِ - هَلَمًا: چپک
جانا، لگ جانا، هُوَ هَلِيمٌ۔
اهْتَلَمَ بِهِ: لیجانا۔
الهُلَامُ: سکباج (گوشت اور سرکہ
ملا ہوا سالن) کا شوربا (۲) بچھڑے کے
گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا،
(۳) جیلی، جیلاٹین۔
هَلُمَّ: کلمہ ندا و دعوت، بمعنی آ، لا، چلے
آؤ، بلا لاؤ، یہ اسم فعل ہے، حجازیوں
کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل
(لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے، واحد تثنیہ
جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل
ہے، اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے
اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق
ہوتی ہیں، هَلُمَّ، هَلُمَّا، هَلُمِّي
کہا جائے گا۔
هَلُمَّ جَرًّا: اسی طرح، ایسے ہی آگے
چلو، کسی بات کے تسلسل کو جاری
رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے، مثلاً کسی فعل
کا ایک صیغہ بتا کر کہا جائے کہ مزید صیغوں
کو بھی اسی طرح سمجھو یا زبان سے کہتے
چلو۔
الهِلِمَّانُ: ہر چیز کی بڑی مقدار۔
الهَيْلَمَانُ: ہر بہت چیز، جَاءَنَا
بِالهَيْلِ وَالهَيْلَمَانِ: وہ ہمارے
پاس بہت سامال لے کر آیا۔
• هَلْهَلَ بِفَرَسِهِ: گھوڑے
کو ہلا کہہ کر جھڑکنا۔
— عَنِ الشَّيءِ: لوٹنا، ہٹنا۔

هَلْهَنَ فِي الأَمْرِ : توقف کرنا، ٹھہرنا۔
— النَّسَّاجُ الثَّوْبَ : کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
— الطَّحِينَ : ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
— الشِّعْرَ : شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلا تنقیح جیسا دل میں آیا ویسا شعر کہہ دینا۔
— الصَّوْتَ : آواز کو گھمانا، دہرانا۔
— الثَّوْبَ : کپڑے کو کثرت استعمال سے بوسیدہ کر دینا۔
— يُدْرِكُهُ : قریب تھا کہ وہ اسے پالے۔
تَهَلْهَلَ الثَّوْبُ : کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہوجانا۔
— القَوْمُ : لوگوں کا تانتا بندھنا۔
الهِلاهِلُ : صاف وکثیر پانی۔
الهَلْهَالُ : کمزور وپتلا، ثَوْبٌ هَلْهَالٌ وشِعْرٌ هَلْهَالٌ۔
الهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ (۲) انتہائی مہلک زہر (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
الهُلْهُلُ : برف۔
المُهَلْهَلُ : الهَلْهَالُ۔
المُهَلْهَلَةُ : انتہائی خراب بنی ہوئی زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
• الهِلْيُومُ : فضا کی ایک نادر الوجود گیس
• الهِلْيُونُ : ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے، واحد هِلْيُونَةٌ۔

ہ ـــــ م

• هَمَأَ الثَّوْبَ ـَ هَمْأً : کپڑے کو اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
أَهْمَأَ الثَّوْبَ : بوسیدہ کرنا۔
تَهَمَّأَ الثَّوْبُ : پرانا ہونے کی بنا پر پھٹ جانا، چیتھڑے ہوجانا۔
انْهَمَأَ : تَهَمَّأَ۔
الهِمْءُ : پرانا کپڑا، ج : أَهْمَاءٌ۔
• هَمَتَ الثَّرِيدُ ـُ هَمْتًا : ثرید میں چکنائی کا غالب ہوجانا۔
أَهْمَتَ الكَلامَ أوالضَّحِكَ : بات یا ہنسی کو چھپانا۔
• هَمَجَتِ الإِبِلُ مِنَ الماءِ ـُ هَمْجًا : اونٹوں کا ایک بار پانی پی کر سیراب ہوجانا۔
— فُلانٌ هَمْجًا : بھوکا ہونا۔
أَهْمَجَ الفَرَسُ : زور لگا کر دوڑنا۔
— الشَّيْءَ : چھپانا۔
اهْتَمَجَ : گرمی وغیرہ سے تھک کر کمزور ہوجانا۔
— وَجْهُهُ : چہرہ مرجھا جانا۔
الهَامِجُ : بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
الهَمَجُ : بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں (۲) دبلی بھیڑ بکریاں، واحد، هَمَجَةٌ (۳) بے وقوف لوگ (۴) پھوہڑ اور بے ڈھنگے لوگ، وحشی لوگ، ج : أَهْمَاجٌ (۵) بھوک (۶) معاشی بے تدبیری اور بدانتظامی۔
الهَمَجِيَّةُ : بے ڈھنگاپن، پھوہڑپن بدنظمی، بے تدبیری، (۲) وحشیت، بربریت۔
الهَمَجِيُّ : غیر انسانی، وحشی، درندہ صفت، غیر متمدن۔
الهَمِيجُ : پچکے ہوئے پیٹ والا، خالی پیٹ (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
• هَمَدَ الشَّيْءُ ـُ هَمْدًا وهُمُودًا : ہلکا اور کمزور ہوجانا پرسکون ہوجانا، ٹھہر جانا۔
هَمَدَتِ النَّارُ : آگ بجھنا یا اس کا ہلکا پڑ جانا دھیما ہوجانا۔
— الرَّجُلُ : مرجانا، بے روح ہوجانا
— صَوْتُهُ : آواز دھیمی ہوجانا یا بند ہوجانا۔
— الأَرْضُ : خشکی سے زمین میں روئیدگی بند ہوجانا، بنجر و ناقابل کاشت ہوجانا
— الزَّرْعُ : کھیتی کا خراب ہوجانا، پرانا ہوجانا۔
— الثَّوْبُ : کپڑے کا لیٹے لیٹے بوسیدہ ہوجانا تہوں کے نشانات خستہ ہوجانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہوجائیں۔
هَمِدَ الثَّوْبُ ـَ هَمَدًا : کپڑے کا پرانا ہوکر تہوں پر سے پھٹنا۔
أَهْمَدَ : خاموش ہونا، پرسکون ہونا، ٹھہر جانا۔
— فُلانٌ : ناگوار بات پر سکوت برتنا۔
— صَوْتُهُ : آواز بند ہونا یا دھیمی ہونا۔
— الرِّيحُ : ہوا کا رک جانا۔
— فِي المَكَانِ : قیام کرنا، ٹھہر جانا۔
— فِي الطَّعَامِ : کھانے پر پل پڑنا۔
— فِي السَّيْرِ : رفتار تیز کرنا۔
— النَّارَ : آگ بجھانا، ٹھنڈا کرنا۔
— قِرْنَهُ : مقابل کو قتل کر ڈالنا، مار کر ڈھیر کر دینا۔
— الغَضَبَ : غصہ ٹھنڈا کرنا۔
هَمَّدَهُ : أَهْمَدَهُ۔
الهَامِدُ : بے جان، مردہ (۲) خشک، (۳) ہلکا، دھیما (۴) ساکن وساکت، (۵) قراریافتہ (۶) علم کیمیا میں وہ جسم جس میں کیمیائی تحرک باقی نہ رہا ہو۔
الهَامِدَةُ : تانیث الهَامِدِ، ثَمَرَةٌ هَامِدَةٌ : بدبودار سیاہ

پھل، اَرْضٌ ھَامِدَۃٌ: بنجر و بے آب وگیاہ زمین، قرآن پاک میں ہے "وَتَرَی الاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا المَاءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ"۔

ھَمَدَان: ایران کے ایک شہر کا نام (۲) یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔

الھُمُوْدُ: سکون، سکوت، بے دمی، دھیماپن زوال دفنا، خشکی۔

الھَمِیْدُ: الھَامِدُ (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ خراب یا ضائع ہوگیا ہو۔

• ھَمَذَ ـُ ھَمْذَاناً: اچھی چال چلنا۔

الھَمَاذِیُّ: تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی شدت، بارش کی شدت۔

الھَمَذَانُ: عمدہ چال (۲) ایران کے ایک شہر کا نام۔

الھَمَذَانِیُّ: چال جو ایک انداز کی نہ ہو (۲) ہمذان شہر کا باشندہ۔

رَجُلٌ ھَمَذَانِیٌّ: اتار چڑھاؤ کے ساتھ بہت بولنے والا، مَشْیٌ ھَمَذَانِیٌّ: مخلوط قسم کی چال۔

• ھَمَرَ المَاءَ والدَّمْعَ والمَطَرَ ـِ ھَمْراً: پانی، آنسو یا بارش کا پانی گرنا، بہنا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا غضبناک ہونا۔

ـــ لَہٗ مِنْ مَالِہٖ: مال میں سے کچھ دینا۔

ـــ المَاءَ وَنَحْوَہٗ ـُ ھَمْراً: پانی وغیرہ گرانا، بہانا۔

ـــ مَافِی الضَّرْعِ: تھن کا سب دودھ دوہ لینا۔

ـــ الکَلَامَ وَفِیْہِ: بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت ڈھانا۔

ھَمَرَ الفَرَسُ الاَرْضَ: گھوڑے کا زمین پر پیروں کو دے دے مارنا۔

ھَامَرَ الشَّیْءَ: صفایا کر دینا، بہا لیجانا۔

انْھَمَرَ المَاءُ: زور سے پانی گرنا، قرآن پاک میں ہے "فَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْھَمِرٍ"۔

ـــ بِالکَلَامِ: خوب بولنا۔

ـــ البِنَاءُ: عمارت گرنا۔

ـــ الشَّجَرَۃُ: درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔

ـــ الاَسْئِلَۃُ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر سوالات کی بوچھار ہونا، بھرمار ہونا۔

اھْتَمَرَ الفَرَسُ: دوڑنا۔

ـــ الفَرَسُ الاَرْضَ: زمین پر لاتیں مارنا، پاؤں دے دے مارنا۔

المِھْمَارُ: المِھْمَارُ فِی الکَلَامِ بکواسی، جھکی، المِھْمَارُ لِاَضْیَافِہٖ: مہمان نواز، بڑا فیاض، ج: مَھَامِیْرُ۔

المِھْمَرُ: المِھْمَارُ، ج: مَھَامِرُ۔

الھَامِرُ: بہت برسنے والا بادل۔

الھَمِرُ: سخت اور موٹا (۲) بہت ریت۔

الھَمَرَّیُ: بہت باتونی چیخنے چلانے والی عورت۔

الھَمْرَۃُ: بارش کا دونگڑا (۲) جادو کا مہرہ۔

الھَمَّارُ: برسنے والا بادل، رَجُلٌ ھَمَّارٌ: بیہودہ گو، بکواسی۔

الھَمِیْرُ: انتہائی بوڑھی عورت، (۲) خوبصورت ہرنی۔

• ھَمْرَجَ ھَمْرَجَۃً: الٹا سیدھا بولنا، شور کرنا، گڑبڑ کرنا۔

ـــ عَلَیْہِ الخَبَرَ: کسی کو خبر دینے میں گڑبڑ کرنا، گول مول بات کرنا۔

الھَمْرَجُ: گڑبڑی، گول مول بات، ابہام۔

الھُمْرُجَانُ: شور وشغب۔

الھَمَرَّجُ: دھن کا پکا، عزم کا پختہ۔

الھَمَرْجَلُ: تیز رفتار، (۲) عمدہ نسل کا گھوڑا (۳) موٹا تازہ اونٹ یا اونٹنی

• ھَمْرَشَ: حرکت کرنا۔

تَھَمْرَشَ القَوْمُ: لوگوں کا حرکت میں آنا، آمد و رفت کرنا۔

الھَمْرَشَۃُ: حرکت، چہل پہل۔

الھَمَّرِشُ: بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

• ھَمَزَ ـِ ھَمْزاً: کوئی چیز چبھانا گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا، عیب جوئی اور نکتہ چینی کرنا، قدر و منزلت گرانا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا (۴) دھکیلنا، دھکا دینا۔ ھَمَزَ الشَّیْطَانُ الاِنْسَانَ: شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا (۵) مارنا۔ ھُوَ ھَامِزٌ وَھَمَّازٌ وَھِیَ ھَامِزَۃٌ وَھَمَّازَۃٌ وَھُوَ وَھِیَ ھُمَزَۃٌ۔

ـــ الحَرْفَ: حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔

ـــ الشَّیْءَ: توڑنا۔

ـــ بِہِ الاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔

المِھْمَازُ: مہمیز، نوک دار ڈنڈا جو جانور کی پشت پر دوڑانے کے لئے چبھویا جاتا ہے، (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھوڑا سوار یا سائس ایڑ لگاتا ہے۔

المِھْمَزُ: المِھْمَازُ۔

المِھْمَزَۃُ: مہمیز کرنے کا نوک دار ڈنڈا (۲) چابک، قمچی۔

المَھْمُوْزُ: چٹکی لگایا ہوا، عیب لگایا

ہوا (۲) ہمزہ لگایا ہوا حرف۔ مَهْمُوزُ الفَاء: وہ لفظ جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو۔

مَهْمُوزُ العين: جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔

مَهْمُوزُ اللام: جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔

الهَامِزُ: نکتہ چیں، عیب جو، طعن و تشنیع کرنے والا، چغلخور، ج: هُمَّازٌ۔

الهَمْزُ: هَمْزُ الشيطان: جنون و دیوانگی۔

الهَمَزَى: رِيحٌ هَمَزَى: طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔ قَوْسٌ هَمَزَى: تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔

الهَمْزَةُ: زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ (أ)۔

هَمَزَاتُ الشَّيْطَان: شیطانی وسوسے برے خیالات، قرآن پاک میں ہے: وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِين۔

الهُمَزَةُ: زبردست عیب گیر، بڑا نکتہ چیں، بڑا غیبت کرنے والا (مذکر و مؤنث برابر) رَجُلٌ هُمَزَةٌ و امْرَأَةٌ هُمَزَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ"۔

الهَمَّازُ: الهُمَزَةُ، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ هَمَّازٍ مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ"

الهَمِيزُ: رَجُلٌ هَمِيزُ الفُؤَاد: ذکی، ذہین، تیز فہم۔

• هَمَسَ ـ هَمْسًا و هُمُوسًا: سستی کے بغیر رات کو چلنا (سفر کرنا) (۲) دبے پاؤں چلنا، چھپ کر چلنا۔

ـــ فُلَانٌ الى فُلَانٍ هَمْسًا: کسی کے کان میں بات کہنا، اتنا آہستہ بات کہنا جو مشکل سے سمجھی جائے۔

هَمَسَ الشَّيْطَانُ: شیطان کا وسوسہ ڈالنا، دل میں برا خیال پیدا کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: آہستہ بات کرنا چھپا کر کان میں بات کہنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔

ـــ الطَّعَامَ: منہ بند کئے کئے چبانا

ـــ العِنَبَ: انگور نچوڑنا۔

هَامَسَ فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا، کانا پھوسی کرنا، سرگوشی کرنا

تَهَامَسَ القَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔

الإِهْمَاسُ: بلند آواز والے حرف کا دبی آواز والے (نرم) حرف سے بدل کر تلفظ کرنا جیسے دال کا تلفظ تا سے کرنا۔

المَهْمُوسُ: غیر واضح آہستہ بولا ہوا لفظ (۲) غیر مجہور حرف جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی رہتا ہو اور سانس جاری رہتا ہو، حروف مہموسہ (نرم حروف) دس ہیں جن کا مجموعہ ہے: "حَثَّهُ شَخْصٌ فَسَكَتَ"۔

الهَامِسُ: سخت قسم کا بھیڑیا۔

الهَمْسُ: مخفی کلام، آہستہ بات (۲) ہلکی آواز، سرگوشی، قرآن پاک میں ہے "فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا"۔ (۳) قدموں کی معمولی آہٹ، ہلکی چاپ۔

الهَمَّاسُ: شکار پر پل پڑنے والا حملہ آور شیر۔

الهَمُوسُ: دبے پاؤں چلنے والا شیر (۲) رات کا مسافر۔

الهَمِيسُ: اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز، قدموں کی چاپ۔

• هَمَشَ الرَّجُلُ ـ هَمْشًا: غلط سلط بولتے رہنا، بکواس کرنا،

هَمَشَ القَوْمُ: حرکت میں آنا۔

ـــ الجَرَادُ: ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔

ـــ الشَّيْءَ ـ هَمْشًا: جمع کرنا

هَمَّشَ الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا (نوٹ لکھ کر مطلب واضح کرنا)

هَامَشَهُ فِي كَذَا: کسی بات میں کسی کے ساتھ مل کر عجلت کرنا، کسی کام میں جلدی کرکے کسی پر سبقت لے جانا۔

اهْتَمَشَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم ملنا جلنا اور آمد و رفت کرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا آہستہ چلنا۔

تَهَامَشَ القَوْمُ: لوگوں کا مخلوط ہو کر متحرک ہونا۔

تَهَمَّشَ الشَّيْءُ: گھس جانا، بوسیدہ ہو کر جھڑنے لگنا، گھن سا لگ جانا

الهَامِشُ: کتاب کا حاشیہ، فُلَانٌ يَعِيشُ عَلَى الهَامِشِ: فلاں لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے (۲) اصل موضوع سے زائد وضاحتی نوٹ، عَلَى هَامِشِ الشَّيْءِ: کسی شے سے متعلق، کسی شے کے گرد و پیش عَلَى هَامِشِ السِّيرَةِ: سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم گوشوں پر نظر یا اس کا ضمیمہ۔

الهَامِشِيُّ: متعلق بہ حاشیہ (۲) وضاحتی (۳) ضمنی، ذیلی، (۴) کنارہ پر واقع، ایک طرف، الگ تھلگ۔

الهَمِشُ: انگلیوں سے تیز کام کرنے والا

الهَمْشَةُ: ہلچل، ہنگامہ، شور و شر، (۲) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔

الهَمَشَى: شور مچانے والی عورت۔

الهَبِيْشَةُ: ہانڈی میں پکی ہوئی ہڈی۔

• هَمَطَ ـِ هَمْطًا: معاملات کو اپنانے میں عجلت کرنا. جلد ذمہ داری سر لے لینا (۲) گڑبڑ کرنا، بات بگاڑنا، من گھڑت افسانے بیان کرنا، غلط باتیں بتانا، (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا اور بولنا. بولنے اور کھانے میں بے پرواہ ہونا.

ـــ النَّاسَ: لوگوں کی حق تلفی کرنا، ان کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی کرنا.

ـــ المَالَ: زور زبردستی مال لے لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: بے اندازہ کوئی چیز لینا، مقدار تعین کئے بغیر جتنا چاہے لے لینا۔

اهْتَمَطَ المَالَ او النَّاسَ: مبالغہ در هَمَطَ۔

ـــ عِرْضَهُ ومن عِرْضِهِ: کسی کی بے آبروئی کرنا، گالی دینا۔

ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو اچانک دبوچ لینا۔

الهَمَّاطُ: ظالم۔

• هَمَعَتِ العَيْنُ ـَ هَمْعًا وهُمُوْعًا: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا آنکھ کا اشکبار ہونا، آنسو بہانا۔

ـــ الطَّلُّ عَلَى الشَّجَرَةِ: درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔

اَهْمَعَ الدَّمْعُ اوالمَاءُ ونَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو بہنا۔

ـــ الطَّلُّ: شبنم کا درخت پر گر کر بہنا

اهْتَمَعَ اللَّوْنُ: رنگ بدلنا، رنگ اڑجانا۔

تَهَمَّعَ فُلَانٌ: رونا، (۲) رونی صورت بنانا، دکھانے کو رونا۔

ـــ الدَّمْعُ وَالمَاءُ: بہنا۔

الهَمِعُ: سَحَابٌ هَمِعٌ: برسنے والا بادل، هي هَمِعَةٌ، عَيْنٌ هَمِعَةٌ: اشکبار آنکھ، آنسو سے نہ تھمنے والی آنکھ۔

الهَمُوْعُ: آنسو یا پانی بہت بہنے والا۔

• هَمَغَ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـَ هَمْغًا: توڑنا (۲) سر وغیرہ پھاڑنا

انْهَمَغَ الشَّيْءُ: ٹوٹنا، زخمی ہونا۔

ـــ القَرْحَةُ: زخم کا تر ہو جانا، ہرا ہو جانا، مواد پڑ جانا۔

الهُمَيْغُ: جلد آنے والی موت۔

• هَمَقَ السَّوِيْقَ: ستو کوٹنا، باریک کرنا۔

الهَمَقُ: بہت گھاس پودے وغیرہ (۲) سوکھی نرم گھاس (۳) خشک گھاس وغیرہ۔

الهَمِقُ: بے وقوف و دیوانہ۔

• هَمَكَ البَطَاطِسَ ونَحْوَهُ ـُ هَمْكًا: آلو وغیرہ کو بھرتا کرنا، چورنا. هُوَ مَهْمُوْكٌ.

ـــ فُلَانًا فِي الأَمْرِ: کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول و مصروف کر دینا۔

انْهَمَكَ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا. محنت اور شوق سے لگنا۔

تَهَمَّكَ: انْهَمَكَ۔

• هَمَلَتِ العَيْنُ ـُ هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُوْلًا: آنکھ سے آنسو ڈھلک کر بہنا، آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

ـــ السَّمَاءُ: ہلکی ہلکی لگاتار بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

ـــ الإِبِلُ هَمْلًا: چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا، فَالبَعِيْرُ هَامِلٌ، ج: هُمَّلٌ وهَمَلَى وهُمَّالٌ والنَّاقَةُ هَامِلَةٌ، ج: هَوَامِلُ۔

اَهْمَلَ الشَّيْءَ: بیکار چھوڑنا، کام میں نہ لانا (۲) بھول سے کوئی چیز چھوڑے رکھنا۔

ـــ اَمْرَهُ: اپنے کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا، لاپرواہی اور بے توجہی برتنا

ـــ الوَاجِبَ: فریضہ میں کوتاہی کرنا۔

ـــ ابِلَهُ: بلا نگراں اونٹوں کو آزاد چھوڑ دینا، (یہ صرف اونٹوں کے لئے ہے بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے یہ تعبیر نہیں)۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو نظر انداز کرنا، اس کے معاملہ میں دخل نہ دینا۔

ـــ حُرُوْفَ التَّهَجِّي: حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔

انْهَمَلَتِ العَيْنُ اوالسَّمَاءُ: آسمان سے بارش کی اور آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

الاِهْمَالُ: بے توجہی، لاپرواہی، غفلت، کوتاہی۔

المُهْمِلُ: لاپرواہ، شوق و محنت سے بیگانہ، کام سے جی چرانے والا۔

المُهْمَلُ: بے کار، ردی، متروک، ناقابل استعمال، (قصدًا یا سہوًا) بے نقطوں والا۔

مُهْمَلُ التَّارِيْخِ: جس پر تاریخ نہ ڈالی گئی ہو قصدًا یا سہوًا۔

مُهْمَلُ التَّوْقِيْعِ: بے دستخط جس پر دستخط نہ کئے گئے ہوں۔

المُهْمَلَاتُ: بیکار و ردی چیزیں یا کاغذات،

سَلَّةُ المُهْمَلَاتِ: ردی کی ٹوکری۔

الهَمَالِيْلُ: کمزور پرندے (۲) بچی کھچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے

کہتے ہیں ثَوْبٌ هَمَالِيل۔

الهَمَلُ : دن رات بلا نگراں چھوڑی ہوئی چیز (۲) بے روک بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال، واحد: هَمَلَة۔

الهِمْلُ : بالوں کا بنا ہوا پرانا گھر (۲) پیوند لگا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل

الهِمْلِمُ : چھوٹا گھر (۲) عمر رسیدہ، بوڑھا، (۳) پرانا کمبل۔

الهُمَّالُ : ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔

• هَمْلَجَتِ الدَّابَّةُ : تیز اور عمدہ چال چلنا۔

— فُلَانٌ الأَمْرَ : کسی کام پر قابو پاکر آسانی سے انجام دینا۔

المُهَمْلَجُ : فرمانبردار قابو میں رہنے والا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا آسان ہو۔

الهِمْلَاجُ : قابو میں رہنے والا فرمانبردار ٹٹو۔ (۲) مٹکتے ہوئے عمدہ اور تیز چال چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)

ج: هَمَالِيج، شَاةٌ هِمْلَاجٌ: وہ بکری جس میں لاغری کی بنا پر مغز نہ ہو۔

الهَمَلَّسُ : چلنے پر قادر، مضبوط پنڈلیوں والا۔

• الهَمَلَّعُ : بے وفا، (۲) بد ذات و مکار، خبیث (۳) تیز رفتار و پھرتیلا، ذِئْبٌ هَمَلَّعٌ وَسَيْرٌ هَمَلَّعٌ۔

• هَمَّ بِالأَمْرِ — هَمًّا : کسی بات کا پختہ ارادہ کرکے نہ کرنا۔

— لِنَفْسِهِ : اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔

— الأَمْرُ فُلَانًا : مغموم و فکرمند کرنا، بے چین کرنا۔

— الشَّيْءَ : پگھلانا، جیسے، هَمَّ الشَّحْمَ وَهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔

هَمَّ السُّقْمُ جِسْمَهُ : اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو گھلا کر ہڈیاں نکال دینا۔

— الغُزْرُ النَّاقَةَ : دودھ کی زیادتی کا اونٹنی کو پریشان کرنا۔

— اللَّبَنَ : دودھ دوہنا۔

— الحَيَّةُ الرَّجُلَ : سانپ کا دانت مارنا، ڈس لینا۔

— السُّوسَةُ الحَبَّ وَنَحْوَهُ : غلہ وغیرہ کو سرسری لگنا، کیڑے کا اندر سے مغز کھا لینا۔

— خَشَاشُ الأَرْضِ — هَمًّا وَهَمِيمًا : حشرات الارض، کیڑوں مکوڑوں کا رینگنا، چلنا۔

هَمَّ — هُمُومَةً وَهَمَامَةً : پیر فرتوت (بڈھا کھوسٹ) ہو جانا۔

أَهَمَّ الشَّيْخُ : بوڑھے کا زیادہ بوڑھا ہو جانا۔

— الأَمْرُ فُلَانًا : کسی بات کا کسی کو مغموم و بے چین کرنا، (۲) باعث تشویش ہونا، (۳) باعث توجہ ہونا اہمیت کا حامل ہونا، ضروری ہونا، باعث دلچسپی ہونا، يُهِمُّنِي هذا الأَمْرُ : یہ کام میرے لئے باعث رنج و تشویش ہے یا باعث اہتمام و توجہ ہے یا باعث دلچسپی ہے، یا میرے لئے ضروری ہے۔ لَا يُهِمُّنِي هٰذَا الأَمْرُ : یہ کام میرے لئے اہم نہیں ہے، مجھے اس سے سروکار نہیں۔

هَمَّتِ الدَّابَّةُ الأَرْضَ بِفِيهَا : جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کر دینا (پڑی ہوئی چیز منہ سے اٹھا لینا)۔

— المَرْأَةُ رَأْسَ الصَّبِيِّ : عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔

هَمَّمَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ : بچہ کو لوری دے کر سلانا۔

اهْتَمَّ الرَّجُلُ : مغموم و فکرمند ہونا۔

— بِالأَمْرِ : کسی بات پر توجہ دینا، اہمیت دینا، اہتمام کرنا، دلچسپی لینا، انجام دینے کی کوشش کرنا۔

انْهَمَّ الشَّيْخُ : بوڑھا کہنہ سال ہو جانا، پیر فرتوت ہو جانا۔

— العَرَقُ فِي جَبِينِهِ : پیشانی پر پسینہ بہنا۔

— الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ : چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔

— البُقُولُ : ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔

تَهَمَّمَ الشَّيْءَ : ہاتھ سے ٹٹولنا، تلاش کرنا۔

— رَأْسَهُ : سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔

اسْتَهَمَّ فُلَانٌ : اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا، ان کا انتظام و انصرام کرنا۔

الاهْتِمَامُ : دلچسپی، توجہ، اہمیت

الاهْتِمَامُ المُتَبَادَلُ أو المُشْتَرَكُ : باہمی دلچسپی۔

قَضَايَا ذَاتُ الاهْتِمَامِ المُشْتَرَكِ : باہمی دلچسپی کے مسائل۔

الاهتمامات الرَّئِيسِيَّة : بنیادی دلچسپیاں۔

التَّهْمِيمُ : معمولی اور ہلکی بارش

المُهِمُّ : سخت و تشویشناک معاملہ (۲) قابل توجہ مسئلہ، اہم اور ضروری کام غور و فکر کا حامل معاملہ، خاص امر، ج: مَهَامُّ۔

المَهَامُّ : فرائض، ذمہ داریاں۔

المُهِمَّةُ : فریضہ، ڈیوٹی (۲) مہم، مشن، مفوضہ خدمت (۳) کار منصبی (۴) ضروری امر ج : مُهِمَّات۔

المُهِمَّات : ضروری اُمور (۲) ضروری اور متعلقہ سامان جیسے، مُهِمَّات البناء مُهِمَّات الحرب۔

الهَامُّ : ضروری، قابل توجہ، اہم۔

المَهْمُومُ : رنجیدہ، مغموم، (۲) پگھلا ہوا۔

الهَامَّة : چوپایہ، جانور، (۲) مہلک زہریلا جانور ج : هَوَامُّ۔

الهَامُومُ : کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) وہ چربی جس میں زیادہ روغنیت ہو۔

الهُمَامُ : بہادر و سخی سردار (۲) شیر، (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف، ج : هِمَام۔

الهَمُّ : رنج، غم، فکر (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم، ج، هُمُومٌ هذا رَجُلٌ هَمُّكَ مِن رَجُلٍ : یہ آدمی تمہارے لئے کافی ہے، دوسرے سے بے نیاز کرنے والا ہے۔

الهِمُّ : شیخ فانی، پیر فرتوت، بہت بوڑھا، قَدَحٌ هِمٌّ : پرانا اور شکستہ پیالہ، ج : أَهْمَامٌ۔

الهِمَّة : کسی کام کا تہیا (۲) پختہ عزم (۳) حوصلہ، ہمت (۴) خواہش، ج : هِمَمٌ، رَجُلٌ هِمَّتُكَ من رَجُلٍ، تمہارے لئے کفایت کرنے والا آدمی (۲) انتہائی بوڑھا، انتہائی بوڑھی، ج : هِمَّات وهَمَائِمُ۔

الهَمَّامُ : ارادہ کا پکا، کام کو کر گزرنے والا (۲) چغلخور (۳) بڑا با ہمت، صاحب عزم و ہمت۔

الهَمُومُ : منہ سے معمولی سے معمولی چیز اٹھا کر زمین کو صاف کر دینے والی اونٹنی (۲) عمدہ چال کی اونٹنی (۳) بہت پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل، قَصَبٌ هَمُومٌ ہوا کے ہلانے سے سر سر آواز کرنے والا سرکنڈا یا پتلا بانس۔

الهَمِيمُ : معمولی ہلکی بارش (۲) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر بلوئے ہوئے پیا جائے (۳) سرایت کرنے کا اثر، کہتے ہیں لِلشَّرَابِ هَمِيمٌ فى العظام : شراب ہڈیوں تک میں سرایت کر جاتی ہے

◆ هَمْهَمَ الرَّجُلُ : اتنا آہستہ بولنا کہ آواز سنائی دے مگر مطلب نہ سمجھا جائے منہ ہی منہ میں کچھ کہنا، بڑبڑانا (۲) رنج و غم سے سینہ میں آواز گونجنا۔

— الأسَدُ : شیر کا چنگھاڑنا۔

— الرَّعْدُ : بجلی کڑکنے کی گونج ہونا

الهَمَاهِمُ : رنج و غم۔

هَمَاهِمُ النُّفُوسِ : دلوں کے خیالات، شکوک و اوہام، (۲) کڑک اور گرج۔

هَمْهَامِ (اسم فعل) اگر پوچھا جائے أَبَقِيَ عِندَكُم شَيءٌ ؟ کیا تمہارے پاس کچھ بچا؟ جواب میں هَمْهَامِ (کچھ نہیں بچا) کہا جائے گا۔

الهَمْهَامُ : بہادر و سخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔

الهُمْهَامَةُ : اونٹوں کی بہت بڑی تعداد۔

الهَمْهَمَةُ : گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز، گائے، ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں (۲) بڑبڑاہٹ۔

الهُمْهُومُ : قَصَبٌ هُمْهُومٌ : ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا سرکنڈا یا بانس۔ قَطِيعٌ هُمْهُومٌ : بہت شور والا ریوڑ یا گلہ۔

الهُمْهُومَةُ : الهُمْهَامَةُ۔

الهِمْهِيمُ : سینے میں آواز گھمانے والا گدھا وغیرہ۔

◆ هَمَتِ العَيْنُ ـِ هَمْيًا وهُمِيًّا وهَمَيَانًا : آنکھ کا آنسو بہانا،

— الدَّمْعُ والمَاءُ : بہنا

— فُلَانٌ عَلَى وَجْهِهِ : مارا مارا پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بھٹکتے پھرنا۔

— المَاشِيَةُ : مویشی کا چرنے کے لئے دور نکل جانا، منتشر ہو جانا، بھٹکتے پھرنا۔

— الشَّيءُ هَمْيًا : گرنا (۲) ضائع ہونا گم ہونا۔

الأَهْمَاءُ : بہتے ہوئے پانی۔

الهُمَاءُ : عقاب۔

الهُمَامِيُّ : آگے بڑھنے والا پرندہ۔

الهِمْيَانُ : پٹکا (کمر کو باندھنے کا کپڑا) (۲) پائجامہ کا کمربند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پیٹی، ج هَمَايِين وهَمَايِنُ۔

◆ الهُمَايُونُ : بادشاہ، شہنشاہ، (فارسی لفظ)۔

الهُمَايُونِيُّ : شاہی۔

◆ الهَمَيْسَعُ : مغلوب نہ ہونے والا طاقتور آدمی (۲) لمبا۔

ه ـــ ن

• هَنَأَ فُلَانًا ـ هَنْأً : کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔
ـــ القَوْمَ : اپنے لوگوں کی کفالت و پرورش کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ : کھانے کو مزیدار بنانا۔
ـــ الطَّعَامُ الرَّجُلَ : کھانے کا کسی کے لئے خوش گوار و مزیدار ہونا، پسند ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ غَيْرَهُ : مدد کرنا، (۲) خوشی کا باعث ہونا، مبارکباد دینا، لِيَهْنِئْكَ الوَلَدُ : بچہ کی پیدائش پر مبارکباد و دعا کے طور پر کہتے ہیں۔ لڑکا تمہیں مبارک ہو۔
ـــ بالأَمْرِ : کسی بات پر مبارکباد دینا، اور لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا یعنی یہ کام یا بات تمہارے لئے باعث خوشی و مسرت ہو۔
ـــ الإِبِلَ : اونٹوں کو تارکول ملنا۔
هَنِئَ لَهُ الطَّعَامُ ـ هَنَاءً وهَنَاءَةً : کھانے کا کسی کے لئے لذیذ و پر لطف ہونا، کسی کو کھانا مزیدار لگنا، لطف آنا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ : شکم سیر ہونا، أَكَلْنَا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ حَتّٰى هَنِئْنَا۔
ـــ بِالشَّيْءِ : خوش ہونا۔
ـــ المَاشِيَةُ : مویشی کا پیٹ بھر سبزی نہ پانا، تھوڑی سی پانا، هي هَنْأَى۔
هَنُؤَ الشَّيْءُ ـ هَنَاءَةً : کوئی چیز بلا محنت و کاوش مل جانا۔
هَنَّأَ بالأَمْرِ تَهْنِئَةً : مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ بات باعث خیر و مسرت رہے لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا۔
أَهْنَأَهُ : کھانا یا ویسی ہی کوئی چیز دینا۔
اِهْتَنَأَ فُلَانٌ مَالَهُ : اپنے مال کو درست کرنا، اس کی حفاظت و صحیح استعمال کرنا۔
تَهَنَّأَ فُلَانٌ : کسی کا فیض رساں ہونا، کثیر داد و دہش والا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ وبِهِ : کسی چیز کا لطف لینا، لذت حاصل کرنا، تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ : میں نے کھانے کا مزہ لیا، لطف اندوز ہوا۔
اِسْتَهْنَأَ فُلَانًا : عطیہ طلب کرنا (۲) مدد مانگنا۔
ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ : کھانے وغیرہ سے لطف لینا، مزہ لینا، مزہ آنا۔
التَّهْنِئَةُ : مبارکباد، ج : تَهَانِئُ۔
المَهْنَأُ : خوشگوار و من پسند چیز، ج مَهَانِئُ۔
المُهَنَّأُ : مبارکباد کے قابل۔
المُهَنِّئُ : مبارکباد پیش کرنے والا۔
المَهَانِئُ : خادم۔
الهَنَاءُ : مبارکباد۔
الهِنْءُ : تارکول کی پالش (۲) بخشش (۳) عطیہ (۴) رات کا ایک حصہ۔
الهِنَاءُ : تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا
الهَنِيءُ : خوشگوار و من پسند، مزیدار (۲) بلا محنت بسہولت دستیاب، طَعَامٌ هَنِيءٌ : مرغوب زود ہضم کھانا، هَنِيئًا لَكَ : تم کو مبارک ہو۔
هَنِيئًا مَرِيئًا : مزے کیساتھ خوشگواری کے ساتھ، مزے لے کر۔
الهُنَيْئَةُ : تھوڑی دیر، ذرا سی چیز۔
• هَنِبَ ـ هَنَبًا : نابلد و بے وقوف ہونا، هو أَهْنَبُ وهي هَنْبَاءُ وهَنْبِي۔
الهِنْهَبُ : پرلے درجہ کا بے وقوف۔
الهُنَبَاءُ : بخیل و بے وقوف، (۲) پگلی عورت۔
الهُنَّبِيّ : الهُنَّبَاءُ۔
• الهَنْبَثَةُ : مصیبت (۲) تکلیف دہ سنگین معاملہ (۳) بات کا الجھاؤ، گڑبڑی، ج : هَنَابِثُ۔
الهَنْبَذَةُ : سنگین معاملہ ج: هَنَابِذُ۔
الهِنْبِرُ : گدھا (۲) بجو، م ، هِنْبِرَةٌ۔
الهِنَّبْرُ : وام هِنَّبْر : بجو۔
• الهِنْتَبْرُ : ردی چمڑا، خراب کناروں والا چمڑا۔
• تَهَنْبَسَ : خبروں کی ٹوہ لگانا۔
• هَنْبَصَ الرَّجُلُ : ہنسی چھپانا۔
الهِنْبَصُ : ناکارہ، کمزور حقیر۔
• الهُنْبُصُ : بڑے پیٹ والا۔
• هَنْبَعَ فُلَانٌ : لنگڑاتے ہوئے چلنا۔
الهُنْبُعُ : کنیزوں کے سر کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔
• هَنْبَغَ بھوکا ہونا۔
ـــ العَجَاجُ : گرد کا کثرت سے اڑنا۔
الهِنْبَاغُ : سخت بھوک، بطور وصف کہتے ہیں، جُوعٌ هِنْبَاغٌ : سخت بھوک۔
الهُنْبُغُ : بے وقوف عورت (۲) بدکار عورت، (۳) چھوٹی جوں (۴) باریک غبار (۵) چپکنے والا۔
• هَنْبَلَ الرَّجُلُ : لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

• تَهنَّجَ الجَنِینُ : رحم مادر میں جنین کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔
• هَنْدَ ـُ هُنَادًا : الو کی طرح چیخنا۔
هَنَّدَ الرَّجُلُ : هَنَدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) بری طرح گالی دینا (۴) کسی کی گالی کا جواب نہ دینا، سن کر برداشت کرنا۔
ــــ المَرْأَةُ بِقَلْبِه : عورت کا کسی کے دل کو موہ لینا، اپنا گرویدہ بنا لینا۔
ــــ المَرْأَةُ فُلَانًا : عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز سے اپنا عاشق بنا لینا
ــــ الرَّجُلُ فُلَانًا : کسی کے ساتھ اخلاق و محبت سے پیش آنا، اچھا برتاؤ کرنا۔
ــــ السَّیفَ : تلوار کو تیز کرنا۔
المُهَنَّدُ : ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار، (یہ لوہا بہتر ہوتا تھا)
هِنْدٌ : اونٹوں کا ریوڑ (جس کی تعداد سو سے دو سو تک ہو)۔
الهِنْدُ : جنوبی ایشیا کا برصغیر جو اب ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔
الهُنْدُوانِیُّ : المُهَنَّدُ۔
الهِنْدُوسِیُّ : ہندو مذہب کا پیرو کار ج: هِنْدُوس۔
الهِنْدُوکِیُّ : الهِنْدُوسِیُّ ج: هَنَادِك۔
الهِنْدُوسِیَّةُ والهِنْدُوکِیَّةُ : ہندو مذہب۔
الهِنْدِیُّ : ہندوستان کا باشندہ، ج: هُنُودٌ۔
هُنَیْدَةُ : هِند کی تصغیر، سو اونٹوں کا ریوڑ (معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ اس کی جمع اور نہ واحد ہے)۔

الهُنَیْدَةُ : سو سال، صدی، عَاشَ الهُنَیْدَةَ : وہ سو سال زندہ رہا۔
• الهِنْدِبا والهِنْدَباءُ : کاسنی کا پودا۔
• هَنْدَزَ الرَّجُلُ الأَبْنِیَةَ والآلاتِ ونَحْوَهَا : مخصوص فنی طریقہ پر عمارات و آلات وغیرہ تیار کرنا۔
الهِنْدَازُ : حد، اعطاه بلا حِسَابٍ ولا هِنْدَازٍ : اسے بے حد و حساب دیا۔
الهِنْدَازَةُ : طول ناپنے کا پیمانہ (۲) چھہتر ۷۶ سنٹی میٹر کا گز جو عام طور پر درزی استعمال کرتے ہیں۔
الهِنْدَوْزُ : رَجُلٌ هِنْدَوْزٌ تجربہ کار و وسیع النظر، ج: هَنَادِزَة هُم هَنَادِزَةُ هٰذَا الأَمْرِ : وہ اس کام کے ماہر ہیں۔
• هَنْدَسَ الرَّجُلُ الأَبْنِیَةَ والآلاتِ : مخصوص فنی طریقہ پر آلات و عمارات تیار کرنا۔
المُهَنْدِسُ : انجینئر، انجنیری کے علوم و فنون کا عالم۔
المُهَنْدِسُ المِعْمَارُ : آرکیٹکٹ بلڈنگوں کے نقشوں اور ان کے متعلقہ سامان کے اوزان مقدار اور طریقہ استعمال کا ماہر، فن تعمیر کا ماہر۔
الهِنْدِسُ : تجربہ کار و صاحب نظر، (۲) نڈر شیر۔
الهَنْدَسَةُ : جیومیٹری، انجنیری، فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، وہ علم ریاضی جس میں خطوط و ابعاد، سطوح و زوایا اور کمیات و مقادیر مادیہ سے باعتبار خواص و قیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کی جاتی ہے۔
الهَنْدَسَةُ النَّظَرِیَّةُ : مادہ کے خواص، فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کے طریقوں سے متعلق وہ سائنٹفک اصول جن سے مادی مقاصد کی برآری ہوتی ہے۔
الهَنْدَسَةُ التَّطْبِیقِیَّةُ او العَمَلِیَّةُ : اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب و تناسب کاری میں سائنٹفک اصول و ضوابط سے استفادہ کا فن اس کی بہت سی اقسام ہیں۔
الهَنْدَسَةُ الآلِیَّةُ : میکانیکل انجینیرنگ۔
الهَنْدَسَةُ الكَهْرَبِیَّةُ : الیکٹریکل انجینیرنگ۔
الهَنْدَسَةُ الحَرْبِیَّةُ : فن سپہ گری۔
الهَنْدَسَةُ المَدَنِیَّةُ : سول انجینیرنگ (شہری انجینیری)۔
هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ والجُسُورِ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن،
الهَنْدَسَةُ الصِّحِّیَّةُ : علم حفظان صحت، الهَنْدَسَةُ الزِّرَاعِیَّةُ : فن زراعت۔
الهَنْدَسِیُّ : علم ہندسہ سے متعلق یا اس کا ماہر، جومیٹری کا عالم، نظری علم ہندسہ کا ماہر۔
الهِنْدَوْسُ : تجربہ کار و صاحب نظر۔

الهُنْدُوُسُ: عالم، ماہر، هو
هُنْدُوُسُ هٰذَا الأَمْرِ:
وہ اس معاملہ کا ماہر ہے ج:
هَنَادِسَةٌ۔
• هَنْدَمَ الرَّجُلُ الأَشْيَاءَ
هَنْدَمَةً: خاص ترتیب و حساب
سے اشیا تیار کرنا۔
الهِنْدَامُ: لباس وقامت کا حسن امتزاج
حسن قامت اور سلیقہ پوشاک۔
• هَنَعَ ـَ هَنْعًا: تابع ہونا، هو
هَانِعٌ، ج: هُنَّعٌ۔
— الشَّيْءَ: تہ کرنا۔
• هَنِعَ فُلَانٌ ـَ هَنَعًا: جھکے ہوئے
قدوالا ہونا، هو أَهْنَعُ وهي
هَنْعَاءُ، ج: هُنْعٌ۔
الأَهْنَعُ: عرب عورت کے بطن سے پیدا
شدہ غلام زادہ، هي هَنْعَاءُ
ج: هُنْعٌ۔
الهُنَاعُ: انسان کی گردن کی ایک بیماری۔
الهَنْعَاءُ: أَكَمَةٌ هَنْعَاءُ: چھوٹا
ٹیلہ۔
الهَنْعَةُ: برج جوزاء کے دو ستارے
جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔
• هَنَغَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ ـَ
هَنْغًا: مرد و عورت کا عشقیہ باتوں
میں آواز کو چھپانا، چپکے چپکے عشق و محبت
کی باتیں کرنا۔
— المَرْأَةُ: عورت کا بدکار ہونا۔
هَانَغَ المَرْأَةَ: عورت سے عشق
لڑانا، عورت و مرد کا آواز کو چھپانا۔
الهَيْنَغُ: بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز
افشاں کرنے والی (۳) ہنس مکھ عشق باز
عورت۔
• أَهْنَفَ: جلدی کرنا۔
— الصَّبِيُّ: رونے کے قریب ہونا۔

أَهْنَفَتِ المَرْأَةُ: عورت کا تمسخر کے
سے انداز میں ہنسنا۔
هَانَفَ فُلَانٌ غَيْرَهُ: چھیڑ چھاڑ
کرنا، دل لگی کرنا۔
هَنَّفَ فُلَانٌ: بہت جلدی کرنا۔
تَهَانَفَ بِفُلَانٍ: کسی پر ہنسنا، کسی
پر تعجب کرنا۔
تَهَنَّفَ فُلَانٌ: رو پڑنا۔
الهِنَافُ: ہلکی ہنسی، مسکراہٹ نما ہنسی۔
الهُنُوفُ: الهِنَافُ۔
• هَنِقَ ـَ هَنَقًا: تنگ دل ہونا،
بے چین ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔
أَهْنَقَ فُلَانًا: کسی کو پریشانی اور
گھٹن میں ڈالنا۔
• هَانَمَ فُلَانًا بِحَدِيثٍ
کسی سے خفیہ بات کرنا۔
هَيْنَمَ فُلَانٌ: اللہ سے دعا کرنا،
(۲) پوشیدہ کلام کرنا۔
المُهَيْنِمُ: چغلخور۔
الهَانِمُ: معزز خاتون، ج: هَوَانِمُ
الهَنَمُ: کھجور کی ایک قسم۔
الهِنَّمَةُ: پست قد و بد شکل (۲)
کمزور آدمی، (۳) مبہم آواز (۴) وہ
مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے
شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔
الهَيْنَامُ: غیر مفہوم کلام، (۲) مخفی
کلام۔
الهَيْنَمُ: الهَيْنَامُ (۲) روئی۔
الهَيْنَمَانُ: الهَيْنَمُ۔
الهَيْنُومُ: الهَيْنَمُ۔
• هَنَّ ـِ هَنًّا هَنِينًا: درد بھری
آواز سے رونا، کسی کی یاد میں رونا
(۲) ماتم کرنا (۳) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔
أَهَنَّهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو
دماغ و قوت عطا کرنا، هو

مُهْنُونٌ۔
المَهْنُونُ: طاقتور۔
الهَانَةُ: آنکھ کا ڈھیلا
(۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے
کوہان کی چربی، مَا بِهِ هَانَةٌ:
اس میں کوئی خیر و نفع نہیں۔
هِنَّا: اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر
ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں،
هَاهِنَّا اور کاف خطاب لگا کر
کہتے ہیں هِنَّاكَ، اور کاف
خطاب کے ساتھ ہا تنبیہ لگا کر کہتے
ہیں هَاهِنَّاكَ، قابل نفرت
آدمی کو کہتے ہیں، هَنًّا هَا هَنًّا
یعنی پرے ہٹ، دور ہو۔
الهَنَّانَةُ: رونے پیٹنے والی عورت۔
هُنَّ: وہ، ان عورتوں کا، انھیں،
ضمیر جمع مؤنث غائب بحالت رفعی و نصبی
و جری، هُنَّ صَالِحَاتٌ،
انْصَحْهُنَّ، أَعْمَالُهُنَّ۔
الهِنَّنَةُ: سیبی کی ایک قسم۔
• الهَنُ: چیز (۲) قبیح چیز کے لئے کنایہ،
گندی بات (۳) آدمی سے کنایہ جیسے
يَا هَنُ أَقْبِلْ: فلانے سامنے
آ (یہ صرف بوقت ندا آتا ہے)،
هٰذَا هَنُكَ یہ تمہاری چیز ہے،
الهَنَاةُ: مصیبت، ج: هَنَوَاتٌ
(۲) کنایۃً آدمی جیسے يَا هَنَاهُ
أَقْبِلْ و يَا هَنَاةُ أَقْبِلْ:
فلانے ادھر آ (یہ بھی صرف ندا میں
آتا ہے)۔
هُنَا: اسم اشارہ قریب کے لئے، یہاں
ادھر، اس موقع پر، اس پر ہا تنبیہ کا
اضافہ کر کے کہتے ہیں، هَاهُنَا
یہاں، قریب آ، (۲) لہو و لعب (یہ معرفہ
ہے)۔

هُنَاكَ : بعید کے لئے، وہاں، اس موقع پر، اُدھر۔
هُنَا وهُنَاكَ : ادھر اُدھر، جگہ جگہ۔
الهَنَةُ : هَنٌ کی تانیث، تھوڑی سی چیز، نقص، عیب، ج: هَنَات وهَنَوَاتٌ، حدیث میں ہے، سَتَكُونُ هَنَاتٌ وهَنَاتٌ کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔
الهِنْوُ: وقت، مَضَى هِنْوٌ من اللَّيلِ : رات کا کچھ وقت گزر گیا۔
هُنَيْهَةٌ وهُنَيَّةٌ: تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت، اقام هُنَيْهَةً وهُنَيَّةً، حدیث میں ہے، أتَاهُ أتَامَ هُنَيَّةً، هُنَيَّة، هَنَة کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے، هُنَيْهَة بھی هَنَة کی تصغیر ہے لیکن اس میں هُنَيَّة کی یا کو ہا سے بدل دیا گیا ہے۔
• هَهْ : ہوں، ہوں، ہوں، یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ۔
هَاهْ : یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ، (ہوں ہوں) (٢) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔
• الهُو : تصوف میں هو سے مراد حق سبحانہ کی ذات بلا اعتبار صفات وظہور ہے جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا، یہ امور باطنہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔
الهُوِيَّةُ: کسی شے کی حقیقت (٢) غیر سے ممتاز کرنے والا تشخص، ذات، شخصیت، شناختی کارڈ۔
بِطَاقَةُ الهُوِيَّةِ او البِطَاقَةُ الشَّخْصِيَّةُ: شناختی کارڈ جس میں نام، وطنیت، پیدائش اور پیشے کا اندراج ہوتا ہے۔
• هَاءَ بفُلانٍ ـُـ هُوءاً : خوش ہونا۔
ـــ بِنَفْسِهِ الى المَعَالى: ترقی کی راہ پر چلنا، خود کو بلندی پر پہنچانا۔
ـــ بفُلانٍ عن كذا : کسی کو کسی بات سے بلند اور بری کرنا۔
ـــ بفُلانٍ خَيْراً اوشَرّاً او فُلاناً بخَيْرٍ اوشَرٍّ: کسی کے بارہ میں اچھا یا برا گمان کرنا۔
هَوِئَ إلَيهِ ـَـ هَوَأً: دل میں ٹھاننا، ارادہ کرنا، هو هَوِئٌ
هَاوَأَ فُلاناً: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
هَاءَ : بمعنی لَبَّيْكَ (حاضر ہوں) یہ کلمہ مبنی علی الفتح ہے اور نداء کے جواب میں بولا جاتا ہے۔
الهَوْءُ: ہمت، ارادہ (٢) پختہ اور صائب رائے، انه لَذُو هَوْءٍ: وہ بڑا ذی رائے ہے (٣) گمان، خیال، وَقَعَ فى هَوْئِى كذا: میرے خیال میں یہ بات آئی۔
• الهَوْبُ: بے وقوف، بیہودہ گفتار ج: اهْوَاب (٢) آگ (٣) دوری۔
هَوْبُ الشَّمْسِ : آفتاب کی تپش۔
• هَوْبَرَ : دیکھئے (هبر)
الهَوْبَرُ: دیکھئے (هبر)
• هَوَّتَ بِهِ : کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
الهُوتَةُ: پست زمین (٢) پانی کی طرف ڈھلوان راستہ، ج: هُوَتٌ وهُوتٌ۔
• هَوِجَ ـَـ هَوَجاً : احمق ہونا، (٢) حماقت ونادانی کیساتھ لمبا ہونا
هو اهْوَجُ وهى هَوْجَاءُ ج: هُوجٌ۔
اهْوَجَهُ: بے وقوف پانا، لمبا اور کم عقل پانا۔
تَهَوَّجَ : بہت بے وقوف ہونا۔
الاهْوَجُ : جنگ میں کود پڑنے والا بہادر، جنگجو مرد میدان۔
الهَوْجَاءُ: تیز آندھی اور طوفان کی طرح چلنے والی تیز رفتار اونٹنی (٢) زبردست آندھی، طوفان، ج: هُوجٌ
ضَرْبَةٌ هَوْجَاءُ: ضرب کاری جو اندر تک اثر انداز ہو۔
• هَادَ ـُـ هَوْداً : تائب ہو کر حق کی طرف لوٹنا، قرآن پاک میں ہے "إنّا هُدْنَا إلَيْكَ"، هو هَائِدٌ، ج: هُودٌ۔
ـــ فُلانٌ : یہودی ہونا (یہودی قوم میں پیدا ہونا اور یہودی مذہب کا متبع ہونا) قرآن پاک میں ہے "وعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِى ظُفُرٍ" (٢) یہودی ہو جانا۔
ـــ فى المَنْطِقِ : آہستہ اور نرمی سے بولنا۔
هَاوَدَ فُلاناً: کسی سے میل ملاپ کرنا، صلح کرنا، ہمنوائی کرنا، ساتھ دینا۔
هَوَّدَ : آہستہ چلنا۔
ـــ فُلانٌ : ہلکی آواز نکالنا۔
ـــ بالصَّوتِ : نرمی اور آہستگی سے آواز گھمانا، گنگنانا (٢) گانا گانا (٣) ٹھہر جانا (پر سکون ہو جانا) (٤) سونا (٥) کوہان کی جڑ کھانا۔
ـــ فُلاناً: یہودی بنانا (٢) مست بنانا، لہو ولعب میں لگانا۔
ـــ الشَّرَابُ فُلاناً: شراب کا کسی کو مدہوش کرنا۔ یا خمار آلود کرکے

سلا دینا۔
تَهَوَّدَ فُلَانٌ : حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا (۲) کسی شرعی یا قانونی رشتے میں بندھنا (۳) یہودی مذہب اختیار کرنا، یہودی بن جانا۔
— فِی مَشْیِهٖ : آہستہ آہستہ چلنا۔
التَّهْوِیْدُ : ریت پر ہوا کی سرسراہٹ (۲) آہستہ سریلی آواز۔
الْهَوَادَةُ : نرمی، رحم دلی رعایت (۲) سکون سستی (۳) سہولت و تخفیف (۴) باہمی تعلق و محبت (۵) وہ چیز جس سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) رشتہ و تعلق، عہد و پیمان۔
هود : اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام جو قوم عاد میں مبعوث ہوئے تھے جو بلاد احقاف میں اقامت گزیں تھی۔
الْهُوْدُ : هَائِدٌ کی جمع (۲) یہودی قوم۔ قرآن پاک میں ہے، "وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصَارٰى تَهْتَدُوْا"۔
الْهُوْدَةُ : کوہان کی جڑ، ج : هُوَدٌ۔
الْيَهُوْدُ : سامی الاصل قوم یہود۔ اس کے بارہ میں ایک قول یہ ہے کہ اس کا یہود نام یہوذا ابن یعقوب علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے۔
الْيَهُوْدِيُّ : یہود کا واحد، ایک یہودی (۲) یہودیوں کا۔
الْيَهُوْدِيَّةُ : یہودی مذہب و ملت (۲) یہودی عورت۔
• الْهَوْدَكُ : موٹا، هی هَوْدَكَةٌ
• الْهُوْدَةُ : مادہ طائر بھٹ تیتر (ایک قسم کی فاختہ)
الْيَهُوْدِيُّ : یہودی۔
• هَارَ الْبِنَاءُ وَنَحْوُهٗ ـُ هَوْرًا وَهُؤُوْرًا : عمارت ڈھ جانا، پھٹ جانا، دراڑیں پڑنا۔
هَارَ فُلَانًا بِالْاَمْرِ هَوْرًا : کسی پر کوئی الزام لگانا یا کسی بات کا شبہ کرنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ : کسی چیز پر آمادہ کرنا، اسے کرانے کی خواہش کرنا۔
— عَنْهُ : روکنا، باز رکھنا۔
— فُلَانًا : زمین پر گرانا، پٹخنا (۲) فریب دینا، دغا کرنا۔
— الْقَوْمَ : لوگوں کو قتل کرکے لاشوں کا ڈھیر لگانا، کشتوں کے پشتے لگانا۔
— الشَّيْءَ : اندازہ کرنا۔
— الْبِنَاءَ : عمارت ڈھانا۔
هَوَّرَ الْبِنَاءَ : عمارت توڑنا، ڈھانا
— غَيْرَهٗ : غیر کو پچھاڑنا۔
اِهْتَوَرَ : ہلاک ہونا۔
اِنْهَارَ الْبِنَاءُ وَنَحْوُهٗ : عمارت وغیرہ کا ڈھ جانا، ٹوٹ جانا، قرآن پاک میں ہے "فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ" (۲) کمزور پڑ جانا (۳) زوال آنا۔
تَهَوَّرَ الْبِنَاءُ وَنَحْوُهٗ : عمارت وغیرہ ٹوٹ جانا، ڈھ جانا، پھٹ جانا۔
— فُلَانٌ : لاپرواہی و ناعاقبت اندیشی سے کسی معاملے میں پڑنا۔
— عَلٰى غَيْرِهٖ : حماقت و ناعاقبت اندیشی میں آکر کسی پر حملہ کر دینا۔
— الشِّتَاءُ : جاڑے کے موسم کا ختم کے قریب ہونا، سردی میں کمی آجانا۔
— اللَّيْلُ : اکثر رات گزر کر اندھیرے میں کمی آجانا۔
— الْوَعْكُ النَّاسَ : کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔
الْاِنْهِيَارُ : انہدام (۲) خاتمہ، زوال، (۳) گراوٹ، انحطاط۔
التَّهَوُّرُ : انجام سے بے پرواہی کے ساتھ عجلت بازی، ناعاقبت اندیشانہ اقدام، کم عقلی یا غرور پر مبنی دلیری۔
التَّيْهُوْرُ : تودہ سے گرا ہوا ریت (۲) بنجر زمین (۳) پست زمین۔
الْهَائِرُ : کمزور، گرنے کے قریب (۲) عمر رسیدہ کمزور بوڑھا، (۳) گرنے والا ریت کا تودہ یا تودہ کی ریت۔
الْهَارِیْ : هَائِرٌ کا مقلوب، کمزور بوڑھا۔
الْهَوَارَةُ : ہلاکت، تباہی، لَاهَوَارَةَ عَلَيْهِ : وہ تباہ نہ ہو (بطور دعا)
الْهَوْرُ : بھیڑ بکریوں کا گلہ، ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی آکر اسے وسیع کر دیتا ہو، ج : اَهْوَارٌ
الْهُوْرَةُ : ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت، ج : هُوَرَاتٌ۔
الْهُوْرَةُ : الزام، گمان۔
الْهَيِّرُ : لاپرواہی برتنے والا۔
• الْهَوْرَعُ : کم عقل عورت۔
• هَوَّزَ الرَّجُلُ : مرنا۔
الْهُوْزُ : مخلوق، لوگ، مَا فِی الْهُوْزِ مِثْلُكَ : لوگوں میں تم جیسا کوئی نہیں، مَا اَدْرِیْ اَیُّ الْهُوْزِ هُوَ : نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے؟
هَوَّزْ : حساب جُمّل کا دوسرا مجموعہ۔
الْاَهْوَازُ : بصرہ اور ایران کے درمیان کا علاقہ۔
• الْهَوْزَبُ : گدھ (۲) مضبوط و جری طاقتور اونٹ۔
• الْهَوْزَنُ : گرد، غبار۔
• هَاسَ ـُ هَوْسًا وَهَوَسَانًا :

زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا
(۲) گھومنا (۳) نڈر ہو کر رات کو گھومنا
هَاسَتِ الإبلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔
___ الذِّئبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں
میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔
___ فُلَانٌ هَوْسًا: بری طرح کھانا، جلدی
جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا۔
___ الشَّيْءَ: کوٹنا (۲) توڑنا (۳) بگاڑنا
خراب کرنا۔
___ الإبلَ: نرمی سے ہانکنا، هُوَ
هَائِسٌ وهَائِسَةٌ۔
هَوِسَتِ النَّاقَةُ ـَ هَوَسًا:
اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔
هِيَ هَوِسَةٌ۔
___ القَوْمُ: لوگوں کا شورش و فساد
میں پڑنا۔
___ الرَّجُلُ: نیم پاگل ہونا، خبطی ہونا،
سنکی ہونا۔
هَوَّسَ الشَّيْءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔
___ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو نیم
پاگل کر دینا، خبطی بنا دینا۔
تَهَوَّسَ فُلَانٌ: نرم زمین پر بھاری
قدموں سے چلنا۔
الأَهْوَسُ: حریص، الزَّمَانُ أَهْوَسُ:
زمانہ ہر چیز کو تباہ کر دیتا ہے۔
الهَوَسُ: جنون کی سی کیفیت، خبط،
سنک، پاگل پن۔
الهَوَّاسُ: بڑا خبطی (۲) بہادر و تجربہ کار
آدمی (۳) خونخوار شیر۔ الهَوَّاسَةُ:
الهَوَّاسُ۔
الهُوَيْسُ: دل کی بات (۲) فکر و نظر،
غور و فکر، (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو
مشینی طریقہ پر اونچے پانی کو نچلے پانی سے
کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔
المُهَوِّسُ: اپنے دل میں کہنے والا،
دل ہی دل میں بات کرنے والا۔
• هَاشَ القَوْمُ ـُ هَوْشًا:
لوگوں میں ہل چل مچنا، ہیجان و اضطراب
پیدا ہونا، فساد میں پڑنا۔
___ الإبلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں
یا گھوڑوں کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا
اور تتر بتر ہو جانا۔
___ إلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف لپکنا،
اٹھ کھڑا ہونا، هُوَ هَائِشٌ
وهِيَ هَائِشَةٌ۔
هَوِشَ فُلَانٌ ـَ هَوَشًا:
کمزوری سے پیٹ دھنس جانا۔
هَاوَشَ فُلَانٌ القَوْمَ:
لوگوں سے جا ملنا ان سے اختلاط
رکھنا۔
هَوَّشَ القَوْمُ: لوگوں میں اختلاط
ہونا (۲) لوگوں میں گڑبڑی ہونا۔
___ فُلَانٌ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں
میں فساد و بگاڑ پیدا کرنا۔
___ الرِّيحُ بِالتُّرَابِ: ہوا کا
طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔
___ فُلَانٌ الشَّيْءَ: ادھر ادھر
سے سمیٹ کر ملا دینا، گڈ مڈ کرنا
تَهَاوَشَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس
میں رل مل جانا، مخلوط ہو جانا۔
تَهَوَّشَ القَوْمُ: رل ملنا، مخلوط
ہونا۔
___ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف
بھیڑ لگنا، مجمع اکٹھا ہو جانا، کسی پر
دھاوا بولنا۔
المَهَاوِشُ: ناجائز طریقوں سے
جمع کیا ہوا مال۔
الهَائِشَةُ: دن یا رات میں پیش
آنے والا خوف یا خوفناک واقعہ،
(۲) ایک دریائی خیالی جانور جو راہ گیر
کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارے
لیجاتا ہے۔
المُهَاوِشُ: حلال و حرام کی تمیز کے بغیر
جمع کیا ہوا مال، مشتبہ دولت۔
الهُوَاشَةُ: الهُوَاشُ (۲) مخلوط
گروہ۔
الهَوْشُ: جنگ میں شریک لوگوں کی
بڑی تعداد (۲) خلو معدہ۔
الهَوَاشَةُ: إبلٌ هَوَاشَةٌ:
منتشر اور بدکے ہوئے اونٹ جو ادھر
ادھر سے اکٹھے کئے جائیں۔
الهُوَيْشَةُ: مخلوط گروہ۔
• هَاعَ فُلَانٌ ـُ هَوْعًا:
گھبرانا اور بے تاب ہونا (۲) انتہائی
حریص ہونا۔
___ فِي الحَرْبِ: جنگ میں شور مچانا۔
___ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے تنگ آنا۔
___ القَوْمُ بَعْضُهُمْ إلَى بَعْضٍ:
لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا
ارادہ کرنا۔
___ فُلَانٌ هَوْعًا وهُوَاعًا:
کسی کو قے ہونا، هُوَ هَائِعٌ
وهِيَ هَائِعَةٌ۔
هَوَّعَ فُلَانًا: کسی کو قے کرانا،
هَوَّعَهُ مَا أَكَلَ: جو کھایا
اسے قے کرا دیا۔
تَهَوَّعَ: قے کرنا۔
___ القَيْءَ: کوشش سے قے کرنا۔
الهَاعُ: رَجُلٌ هَاعٌ: حریص آدمی
رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ: بزدل و ڈرپوک۔
امْرَأَةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔
الهُوَاعُ: ماہ ذیقعدہ کا نام، ج:
هُوَاعَاتٌ وأَهْوِعَةٌ۔
الهُوَاعَةُ: قے میں پیٹ سے نکلنے والی
چیز۔

الهَوْعُ: دشمنی (۲) بے انتہا حرص۔
• الهَوْفُ: گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔
الهُوفُ: تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما اور بے فیض آدمی (۳) بے وقوف
• الهُوقَةُ: وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو کر کیچڑ ہو جاتا ہے پرندے اسے پسند کرتے ہیں۔ ج: هُوَقٌ۔
• هَوِكَ الرَّجُلُ ـَ هَوَكاً: کم عقل ہونا (بے وقوفی کے ساتھ کچھ عقل بھی ہونا)،
هو اَهْوَكُ وهَوِكٌ وهُوَكٌ:
هَوَّكَ فُلَانٌ: گڑھا کھودنا۔
ـــ فُلَاناً: کسی کو بے وقوف ٹھیرانا، بنانا، (۲) پریشان وحیران کرنا۔
اِنْهَاكَ فُلَانٌ: حیران وپریشان ہونا، (۲) حماقت ولاپرواہی سے کسی مشکل میں پھنسنا۔
تَهَوَّكَ فُلَانٌ: انهاكَ (۲) ہلاکت کے غار میں گرنا (۳) بولنے میں گڑبڑ کرنا۔
المُتَهَوِّكُ: حیرت زدہ، پریشان۔
الأَهْكَاءُ: متحیر لوگ۔
الهُوكَةُ: گڑھا۔
الهَوكَةُ: أَرْضٌ هَوِكَةٌ: شور زمین۔
الهَوِكُ: پگلا، بڑا بے وقوف۔
الهَوَّاكُ: حیران وششندر، پریشان
الهَوَّاكَةُ: حیران وششندر عورت، (۲) شور زمین۔
• هَالَ ـُ هَوْلاً: ڈرنا، خوف زدہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ النَّاظِرَ بِحُسْنِهَا: عورت کا اپنے حسن کے باعث دیکھنے والے کو مبہوت کر دینا۔
ـــ الأمْرُ فُلَاناً: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، هو هَائِلٌ وهي هَائِلَةٌ:
هِيلَ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا ڈراؤنے خواب دیکھ کر گھبرانا۔
هَاوَلَ الشَّيْءُ فُلَاناً: خوف زدہ کرنا۔
هَوَّلَ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو ڈرا دینا (۲) کسی پر حملہ کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کا زیورات ولوشاک سے آراستہ ہونا۔
ـــ فُلَاناً: انتہائی خوف زدہ کرنا، دہشت زدہ کرنا، دم نکالنا۔
ـــ الأمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وہولناک بنا دینا۔
اهْتَالَ فُلَانٌ: ہول آنا، ڈرنا، هَالَهُ فَاهْتَالَ۔
تَهَوَّلَ لِلنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا: اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔
ـــ لِمَالِ فُلَانٍ ومَالَ فُلَانٍ: کسی کے مال کو نظر بد لگانا۔
اسْتَهَالَ الأمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وخوفناک پانا یا سمجھنا۔
التَّهَاوِيلُ: ڈراونی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) کجاووں پر سرخ وسبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر نقش ونگار، جھیاروں، کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ، واحد تَهْوِيل (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ، (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد، تَهْوَال۔
التَّهْوِيلُ: دہشت انگیزی، تخویف
الهَالُ: آل (خاندان) (۲) حَبٌّ
الهَالُ: الائچی اسے حَبَّهَان بھی کہتے ہیں۔
الهَالَةُ: چاند کا گھیرا یا کسی بھی جرم سماوی کو محیط روشنی کا گھیرا، ج: هَالَات۔
الهَائِلُ: خوفناک، بھیانک، زبردست
عَدَدٌ هَائِلٌ: بھاری تعداد،
كَمِّيَّةٌ هَائِلَةٌ: بہت بڑی مقدار
الهَوْلُ: خوف، گھبراہٹ، دہشت، خطرہ، (۲) خوفناک، لرزہ خیز (۳) سنگین معاملہ ج: أَهْوَال وهُؤُول، هَوْلٌ هَائِلٌ: زبردست خطرہ۔
اهوالُ الحَرْبِ: جنگ کی ہولناکیاں
أَبُو الهَوْلِ: قاہرہ (مصر) کے قریب فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر کے جسم جیسا ہے اور سر انسان کے سر جیسا ہے جو عقل وقوت کے اجتماع کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی بیس میٹر اور چوڑائی چار میٹر ہے یہ اہرام جیزہ کے قریب ابھی تک قائم ہے۔
الهُولَةُ: تعجب (۲) ہر ڈراونی چیز (۳) بچہ کو ڈرانے کے لئے مفروضہ نام یا شے، حسین وجمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔
الهَيْلَةُ: الهَوْلُ
المَهَالُ والمَهُولُ والمَهِيلُ: خوفناک جگہ
المُهَوِّلُ: مقدس آگ پر قسم کھانے والا مجوسی۔
• الهَوْلَعُ والهَوْلَعُ: دیکھئے (هلع)
• هَوَّمَ: اونگھنا (۲) نیند سے جھومنا۔
تَهَوَّمَ: هَوَّمَ۔
الأَهْوَمُ: بڑے سر والا، بڑی کھوپڑی والا۔
التَّهْوِيمُ: سونے کی ضرورت کا احساس۔
الهَامَةُ: سر (۲) سر کا بالائی حصہ، (کھوپڑی)، چوٹی (۳) سر کا بیچ، (۴) لوگوں کا گروہ (۵) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے (۶) اُلّو (۷) زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے

ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی (مجھے سیراب کرو) کہتا ہے اور جب تک مقتول کا بدلہ نہ لے لیا جائے وہ یہ کہتا رہتا ہے، اس پرندے کو الصَّدَیٰ بھی کہتے ہیں ج: ھَامٌ۔

بَنَاتُ الهَام: دماغ کا مغز۔

هَامَةُ القَوم: سردار قوم۔

الهُوَامُ: جنونِ عشق، (۲) سخت ترین پیاس۔

الهَوَّامُ: شیر۔

الهَوْمُ: اونگھ، غنودگی (۲) پست اور نشیبی زمین یا زمین کا وسط۔

هَوْمُ المَجُوس: چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے (۲) اس پودے سے گردے کی پتھری کی دوا تیار کیجاتی ہے، فارسی میں اسے ھرانیہ کہتے ہیں۔

الهُومَاةُ والهُومَةُ: جنگل بیابان، چٹیل میدان۔

الهُيَمُ: پانی جذب کرنے والی ریت، قَومٌ هِيمٌ: پیاسے لوگ۔

• هَانَ فُلَانٌ ـُ هُوناً وهَوَاناً ومَهَانَةً: حقیر و ذلیل ہونا، کہاوت ہے "اذا عَزَّ اخوكَ فَهُنْ" اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم اس کے ساتھ نرمی برتو۔

ــــ الشیءُ علیه هَوناً: کسی کے لئے کوئی چیز آسان ہونا، ہلکا ہونا، بے وقعت ہونا۔ هو هَيِّنٌ وهَيْنٌ ج: اَهْوِناءُ۔ هُن عِندِی الیَومَ: آج تم میرے یہاں قیام و آرام کرو۔

أَهَانَ فُلَانٌ الأمرَ او الشَّخصَ: کسی کام یا شخص کو حقیر و معمولی سمجھنا۔

ــــ فُلاناً: کسی کی بے عزتی کرنا۔

هَاوَنَ فُلَانٌ نَفْسَهُ: اپنے اوپر رحم کرنا، خود کو ہلکا رکھنا۔

هَوَّنَ الأمرَ عَلَیهِ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان و ہلکا کرنا۔

ــــ فُلاناً او شیئاً: حقیر و معمولی سمجھنا، آسان سمجھنا، هَوِّن عَلَیكَ تم خاطر جمع رکھو فکر نہ کرو۔

تَهَاوَنَ بالأمرِ: کسی بات کو حقیر و معمولی سمجھنا، آسان سمجھنا، خاطر میں نہ لانا، سستی برتنا۔

اِستَهَانَ بالأمرِ: تَهَاوَنَ بهِ، (۲) مذاق اڑانا

الاِهَانَةُ والاِستِهَانَةُ: تحقیر و تذلیل، استخفاف، بے وقعتی، تضحیک۔

الأَهْوَنُ: آسان، زیادہ آسان، زیادہ حقیر، کہاوت ہے "اَهْوَنُ مِن قُعَیس علی امه" قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانۂ جاہلیت میں پیر کا دن۔

التَّهَاوُنُ: لاپرواہی، سہل انگاری سستی، ڈھیل۔

المُستَهَانُ: حقیر و ذلیل۔

المُهَانُ: حقیر و بے وقعت۔

المُهِینُ: اہانت آمیز، اہانت کنندہ۔

الهَاوُنُ: ہاون دستہ، اوکھلی (پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی) (۲) کھرل۔

الهَاوُونُ: الهَاوُن ج: هَوَاوِینُ۔

الهَوْنُ: الهَاوُن (۲) حقیر و ذلیل (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) وقار و انکساری قرآن پاک میں ہے "وعِبَادُ الرَّحمٰنِ الَّذِینَ یَمشُونَ عَلَی الأرضِ هَوناً" (۵) نرمی، (۶) سنجیدگی، متانت، علی هَوْنِكَ آہستہ یا سنبھل کر چل۔

الهُونُ: تمام مخلوقات، "مَا اَدرِی اَیُّ الهُونِ هو؟" نہ معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) [illegible] (۳) رسوائی، ذلت، حقارت، قرآن پاک میں ہے "اَیُمسِکُهُ عَلی هُونٍ" کیا وہ اسے ذلت و رسوائی کے ساتھ لئے رہے۔

الهُونَةُ: سنجیدہ عورت، (۲) فرمانبردار عورت، (۳) کمزور اور مردانہ مظہر کی عورت (۴) صلح و امن، ج: هُوَنٌ

الهُونَى: ذلت و رسوائی (۲) وقار و تواضع، وقار و متانت۔

الهُوَیْنیٰ: باوقار چال، هي تَمشِي الهُوَیْنیٰ: وہ باوقار چلتی ہے خراماں خراماں چلتی ہے (۲) راحت و آرام (۳) آسودگی۔

الهِینَةُ: اِمشِ عَلی هِینَتِكَ: تم آہستہ چلو۔

الهَیِّنُ: حقیر ذلیل (۲) باوقار و سنجیدہ (۳) روادار (۴) آسان، (۵) ہلکا اور معمولی، قرآن پاک میں ہے "وتَحسَبُونَهُ هَیِّناً وهو عِندَ اللهِ عَظِیمٌ" "هو عَلَیَّ هَیِّنٌ": وہ میرے نزدیک آسان و معمولی ہے، اَهْوَنُ: بہت آسان و بہت معمولی "وهو الَّذِی یَبدَأُ الخَلقَ ثُمَّ یُعِیدُهُ وهو اَهْوَنُ عَلَیهِ"۔

• تَهَوَّهَ فُلَانٌ: آہ بھرنا، کراہنا، درد و تکلیف بھری آواز نکالنا۔

الهَاهَةُ: کھرہ، چھوٹی چیچک۔

الهَوَاهِي: لغو بیہودہ بات، جَاءَ فُلَانٌ بالهَوَاهِي: فلاں ہوائی اور واہی تباہی باتیں کرتا ہے (۲) ایک قسم کی رفتار۔

الهَوَاهِیَةُ: بزدل۔

الهُوهَاءُ: تھڑدلا، بزدل (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کے لئے کوئی سہارے کی چیز نہ ہو اور اترنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ نہ ہو۔

الهُوهَاةُ: کمزوردل اور بزدل آدمی (۲) بے وقوف (۳) وسیع وعریض بیابان ج: الهَيَاهِي (۳) هواهي کا واحد، خاص رفتار یا چال۔

الهُوهُ: تھڑدلا، ڈرپوک۔

الهُوهَةُ: ڈرپوک، بزدل۔

الهَوُّ: زمین کا گوشہ، کنارہ (۲) دیوار میں ہوا اور روشنی کا سوراخ، روشن دان۔

الهُوَّاءَةُ: گہرا گڑھا، کھائی، غار۔

الهَوَّةُ: روشن دان ج: هَوَاءٌ وهَوًى

الهُوَّةُ: کھڈ، گہرا کھڈ (۲) کنواں، وَقَعَ فُلَانٌ في هُوَّةٍ: فلاں بندہ کنویں میں جاگرا، فُلَانٌ هُوَّةٌ: بے وقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ کھپتی ہو، ج: هُوًى وهُوَّى وهُوِيٌّ۔

• هَوَى الشيءُ ـ هُوِيًّا وهَوَيَانًا اوپر سے نیچے گر پڑنا، قرآن پاک میں ہے والنَّجْمِ إذا هَوَى: ستارہ کی قسم جب وہ گرے یعنی غروب ہو۔

ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا غروب ہونا۔

ـــ العُقَابُ على صَيْدٍ: عقاب شکار پر لوٹ پڑا۔

ـــ فُلَانٌ في السَّيْرِ: آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ يَدَهُ لِلشيءِ: کسی چیز کے لئے کسی کا ہاتھ اٹھنا، بڑھنا۔

ـــ هُوِيًّا وهَوَاءً: ہلاک ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا بچہ مرجانا، بچہ سے محروم ہوجانا، قول تعالی، هَوَى على رَقَبَتِهَا: مرد کا عورت سے ہم آغوش ہونا۔

هوى صَدْرُهُ هَوَاءً: سینہ خالی ہونا صاف ہونا۔

ـــ الطَّعْنَةُ: نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کردینا۔

ـــ الرِّيحُ هَوِيًّا: ہوا چلنا۔

ـــ الأُذُنُ: کان بجنا، سنسنانا۔

هَوِيَ فُلَانٌ فُلَانًا ـ هَوًى: چاہنا، محبت کرنا، هو هَوٍ وهي هَوِيَةٌ۔

اَهْوَى الشيءُ: گرنا۔

ـــ فُلَانٌ بالشيءِ: کسی چیز کا اشارہ کرنا۔

ـــ فُلَانٌ بِيَدِهِ للشيءِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔

ـــ يَدَهُ لِلشيءِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔

ـــ العُقَابُ لِلصَّيْدِ: عقاب کا شکار پر گر کر اسے گھیرنا۔

ـــ الشيءَ: کوئی چیز اوپر سے ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ہاتھ مار کر لے لینا۔

هَاوَى: تیز چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا (۲) دل داری کرنا، کسی کی مرضی پر چلنا، ہم نوائی کرنا، هَاوَأَهُ بھی کہا جاتا ہے۔

هَوَّى المَكَانَ: کسی جگہ صاف ستھری ہوا پہنچانا، ہوا داخل کرنا۔

ـــ الكِيمِيَاوِيُّ الغَازَ: سیال چیز (پانی وغیرہ) میں گیس کو تحلیل کرنا۔

اِهْتَوَى إلى فُلَانٍ بِشَيْءٍ: کسی کی طرف کسی شے سے اشارہ کرنا (۲) مارنا۔

انْهَوَى الشيءُ: نیچے گرنا۔

تَهَاوَى فُلَانٌ: زور سے چلنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔

اِسْتَهْوَى الشيءُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا، کسی چیز کی محبت جاں گزیں ہوجانا، لبھانا، دل موہ لینا، مسحور کرنا، دل ودماغ پر چھاجانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو اپنا گرویدہ بنالینا، اتنا متاثر کرنا کہ وہ بے چون وچرا ہر بات تسلیم کرنے پر مجبور ہوجائے، جال میں پھنسانا، قرآن پاک میں ہے كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ۔ اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے اپنا تابع فرمان بنالیا ہو یا اپنے جال میں پھنسالیا ہو۔

التَّهْوَاءُ: ساعت شب۔

المَهْوَى والمَهْوَاةُ: گرنے یا نیچے اترنے کی جگہ (۲) گہرا کھڈ دو پہاڑوں کے درمیان کا گہرا خلا، ج: مَهَاوٍ

المِهْوَاةُ: روشن دان، ج: مَهَاوٍ

الهَاوِي: ٹڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش یا کھیل وغیرہ کا دلدادہ، شوقین، ج: هُوَاةٌ

الهَاوِيَةُ: مؤنث، الهاوي (۲) فضا (۳) جہنم، هَاوِيَةُ: (بغیر الف لام غیر منصرف) جہنم (۴) گڑھا، غار، کھڈ

الهَوَى: میلان، محبت، عشق، (خیر وشر دونوں میں) (۲) خواہش نفس، (۳) خواہشمند طبیعت، قرآن پاک میں ہے "أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ"، "وَلَا تَتَّبِعِ الهَوَى" (۴) محبوب وپسندیدہ شے، ج: أَهْوَاء قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا"، هوى کا استعمال زیادہ تر غیر محمود چیزوں کے لئے ہوتا ہے، اسی لئے کہتے ہیں، فُلَانٌ مِنْ أَهْلِ الأَهْوَاءِ: فلاں نفس کا بندہ اور گمراہوں میں سے ہے۔

أَهْلُ الأَهْوَاء: بندگانِ نفس، گمراہ لوگ۔
عَلَىٰ هَوَاهُ: اپنی مرضی کے مطابق حسبِ منشا۔
الْهَوَاءُ: کرۂ ارض کو محیط گیس، ہوا، بادِ نسیم (۲) فضا، ج: أَهْوِيَة (۳) ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا، (۴) ہر بے تلی چیز جس میں کوئی چیز ٹھہرتی نہ ہو (۵) ہر خالی شے، (۶) بزدل، ڈرپوک (چونکہ وہ دل سے خالی ہوتا ہے) قَلْبٌ هَوَاءٌ: خالی دل (واحد و جمع دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ"، (۷) موسم (۸) آب و ہوا،
عَامَلْتُهُ بِالْهَوَاءِ وَاللَّوَاءِ: میں نے اس کے ساتھ کبھی نرمی اور کبھی سختی کا معاملہ کیا۔
الْهَوَاءُ الأَصْفَرُ: ہیضہ۔
مُكَيِّفُ الْهَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ۔
الْهَوَائِيُّ: ہوائی، فضائی، ہوا سے متعلق، (۲) ہوا بھرا ہوا (۳) ایریل، وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر طاقتور اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑ یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سیٹ سے جوڑ دیا جاتا ہے، اینٹینا۔
الْهُوَاةُ: شائقین، هُوَاةُ اللَّعِبِ: کھلاڑی، هُوَاةُ السُّلْطَةِ: اقتدار پسند لوگ۔ واحد، هَاوٍ۔
الْهِوَايَةُ: پسندیدہ اور محبوب مشغلہ یا کھیل (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے۔) خاص دلچسپی، خاص شوق، جیسے ڈاک ٹکٹ جمع کرنے کا شوق یا کرکٹ وغیرہ کا شوق۔
الْهَوَّايَةُ: پنکھا۔
الْهَوِيُّ: الْمَهْوِيُّ: محبوب، خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ، (۳) رات کا ایک حصہ۔
الْهَوِيَّةُ: گہرا کنواں۔

ه ــــــ ی

• هَاءَ فُلَانٌ ـَـ (يَهَاءُ) هَيْئَةً: اچھی شکل کا ہونا، خوش منظر ہونا، خوش وضع ہونا۔
ــــ لِلأَمْرِ: کام کے لئے تیار ہونا۔
ــــ إِلَيْهِ هَيْئَةً: کسی کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کا شوقین ہونا۔
هَايَأَهُ فِي الأَمْرِ وَعَلَيْهِ: کسی بات میں کسی سے اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔
هَيَّأَ فُلَانٌ الأَمْرَ تَهْيِئَةً وَتَهْيِيئًا: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا"۔
ــــ الشَّيْءَ: تیار کرنا، خاص مقصد کے لئے کوئی وضع اور شکل دینا، تشکیل کرنا، فٹ کرنا، اجزاء متفرقہ کو جوڑ کر کوئی بامقصد چیز تیار کرنا، جیسے هَيَّأَ الطَّعَامَ وَهَيَّأَ الْمَصْنَعَ کھانا یا کارخانہ تیار کرنا۔
ــــ الْجَوَّ لِفُلَانٍ أَوْ لِعَمَلٍ: فضا ہموار کرنا۔
ــــ النَّفْسِيَّةَ: ذہنیت بنانا۔
تَهَايَأَ الْقَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر باہم متفق و رضامند ہونا۔
تَهَيَّأَ لِلأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا، ضروری سامان و لوازم مہیا کر لینا۔
ــــ الشَّيْءُ لِفُلَانٍ: کسی کو کوئی چیز فراہم ہونا، حاصل یا ممکن ہونا۔
التَّهْيِئَةُ: تیاری، آمادگی (۲) ترتیب و ترکیب، تدبیر و انتظام۔
الْمُهَايَأَةُ: موافقت و رضامندی (۲) متفق علیہ معاملہ۔
الْهِيءُ: کھانے یا پینے کے لئے بلانے کی آواز، آیئے آیئے، آآ۔
الْهَيْئَةُ: شکل، صورت، ہیئت، ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو محسوس ہو یا معقول، قرآن پاک میں ہے "وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي"، (۲) کیفیت (۳) علامت، نشانِ خاص (۴) طرز (۵) چہرہ (۶) منظر، (۷) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سپرد کیا گیا ہو (منظم جماعت، تنظیم، ادارہ، انجمن، مجلس، بورڈ، سوسائٹی باڈی) ج: هَيْئَاتٌ۔
هَيْئَةُ الأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ: ادارہ یا انجمن اقوامِ متحدہ۔
الْهَيْئَةُ الاِجْتِمَاعِيَّةُ: انسانی معاشرہ یا سوسائٹی
الْهَيْئَةُ الاِنْتِخَابِيَّةُ: الیکشن کمیشن۔
هَيْئَةُ الإِدَارَةِ: مجلس انتظامی۔
الْهَيْئَةُ الاِسْتِشَارِيَّةُ: مجلس شوریٰ، مجلس مشورہ۔
الْهَيْئَةُ التَّابِعَةُ: ماتحت کمیٹی (باڈی)
هَيْئَةُ التَّحْرِيرِ: مجلس ادارت۔
هَيْئَةُ التَّنْمِيَةِ: ترقیاتی بورڈ
الْهَيْئَةُ الدِّبْلُومَاسِيَّةُ: سفارتی ڈھانچہ، ڈپلومیٹک باڈی
هَيْئَةُ الضِّيَافَةِ: ضیافتی یا استقبالیہ کمیٹی۔
الْهَيْئَةُ الْعَامَّةُ: جنرل باڈی مجلس عامہ۔
هَيْئَةُ الْقُضَاةِ: عدالتی بنچ، ججوں کی

جماعت۔

هَيْئَةُ الْمُحَلِّفِين: ججوں کی جماعت، جیوری۔

هَيْئَةُ الْمُدَرِّسِين اور هَيْئَةُ التَّدْرِيس: تعلیمی عملہ، ٹیچنگ اسٹاف

هَيْئَةُ الْمُدِيرِين: جماعت نظماء، بورڈ آف ڈائرکٹرس۔

هَيْئَةُ الْمُوَظَّفِين: انتظامی عملہ اسٹاف۔

هَيْئَةُ النَّاخِبِين: جماعت رائے دہندگان۔

الْهَيْئَةُ الْمُسَاعِدَةُ: معاون مجلس۔

علم الْهَيْئَة: علم الافلاک، وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال، ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کی جائے۔

الْهَيِّئُ: خوش منظر، جاذب شکل۔

الْهَيِّئُ: الْهَيِّءُ۔

هَيَّاهَيَّا: آؤ آؤ، چلو چلیں۔

هَيَّابِنَا: آؤ چلیں۔

• هَابَهُ ـُ هَيْبًا وَمَهَابَةً: کسی کی تعظیم و تکریم کرنا، (۲) کسی سے ڈرنا بچ کر رہنا، هُوَ هَائِبٌ: برائے مبالغہ هَيَّابٌ وَهَيُبَان وَهَيِّبٌ وَهَيُوبَانٌ وَهَيُوبَةٌ: اسم مفعول مَهُوبٌ وَمَهِيبٌ۔

هَابَهُ ـِ هَيْبَةً: هَابَهُ۔

أَهَابَ بِهِ: کسی کو کوئی کام کرنے یا ترک کرنے کے لئے پکارنا، دعوت دینا، اپیل کرنا، ترغیب دینا۔ أَهَبْتُ بِصَاحِبِي إِلَى الْخَيْرِ: میں نے اپنے ساتھی سے نیک کام کرنے کی اپیل کی، یا ترغیب دی

ـــ بِالْخَيْلِ وَنَحْوِهَا وَأَهَابَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ: هَابْ هَابْ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو پکارنا، آواز دینا۔

هَيَّبَ الشَّيْءَ إِلَى فُلَانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا، بھیانک بنا کر پیش کرنا۔

اِهْتَابَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت کھانا، مرعوب ہونا، سہمنا۔

تَهَيَّبَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت لگنا، مرعوب ہونا، ڈر لگنا۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا، مرعوب کرنا، سہما دینا۔

الْمُتَهَيَّبُ: شیر۔

الْمُتَهَيِّبُ: ہیبتناک (۲) ہیبت زدہ۔

الْمَهَابُ: خوفناک جگہ۔

الْمَهَابَةُ: ڈر، ہیبت، رعب (۲) دبدبہ، وقار و عظمت۔

الْمَهُوبُ: خوفناک چیز یا جگہ۔

الْمَهْيَبَةُ: خوف کا باعث۔

الْمُهِيبُ: خوفناک، دہشتناک، بارعب پروقار، پرجلال۔

الْمَهِيبُ: خوفناک، بارعب۔

الْهَيَّابُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔

غَيْرُ هَيَّابٍ: نڈر، بیباک

الْهَيَّبَانُ: بہت ڈرپوک، حد سے زیادہ محتاط (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔

الْهَيْبَةُ: ڈر، خوف، رعب (۲) جلال، وقار۔

• هَيَّتَ بِهِ: کسی کو زور سے پکارنا، آواز دے کر بلانا۔

هَاتِ: دے، لا۔ هَاتِي، هَاتِيَا، هَاتُوا، هَاتِين۔

هَيْتَ: کلمۂ تعجب، جیسے، هَيْتَ لِلْحِلْمِ: کیا خوب بردباری ہے!!

هَيْتَ لَكَ: تو آجا، چلا آ، یہ اسم فعل ہے اور لَكَ بیان مخاطب کے لئے ہے قرآن پاک میں ہے، هَيْتَ لَكَ، زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مخاطب کیا تھا، هَيْتَ، واحد و جمع، مذکر و مونث سب کے لئے ہے لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا، هَيْتَ لَكُمَا وَلَكُمْ وَلَكُنَّ۔

الْهَيْتُ: زمین کا گہرا گڑھا۔

الْهَيَّاتُ: شور مچانے والا

هَيْتَاةً وَهَيْتَاةً: کتے کو شکار کے پیچھے دوڑانے کے لئے بولا جاتا ہے۔

• هَاثَ الشَّيْءَ ـِ هَيْثًا وَهَيَثَانًا: حرکت کرنا۔

ـــ الْقَوْمُ: جھگڑے میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، آپس میں ہاتھا پائی ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فِي الشَّيْءِ: کوئی چیز بے دردی سے لینا اور اس کو خراب کرنا۔

ـــ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

ـــ مِنَ الْمَالِ: اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔

ـــ فِي كَيْلِهِ: ناپ تول میں کمی کر کے دینا۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔

ـــ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ: پیر سے مٹی اکھاڑنا، کریدنا۔

هَايَثَ فُلَانًا: مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

تَهَايَثَ الْقَوْمُ: لوگوں کا لڑائی جھگڑے میں گتھم گتھا ہونا۔

تَهَيَّثَ لِفُلَانٍ شَيْئًا: کسی کو کچھ دینا۔

اِسْتَهَاثَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو زیادہ سمجھنا

(۲) زیادہ مانگنا۔

— المالَ وفیہ: مال تباہ کرنا۔

المُهایِثُ: بکثرت ہاتھ بھر کر لینے والا یا پورے کا پورا لینے والا۔

الهایِثَةُ: هایِثَةُ القومِ: لوگوں کا شور و غل۔

الهَیثَةُ: لوگوں کا گروہ۔

• هاجَ النَبتُ ـِ هَیجًا: گھاس یا پودے کا سوکھ کر زرد ہو جانا، سوکھنے لگنا، کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا، زور پر آنا۔ قرآن پاک میں ہے۔ "ثُمَّ یَهِیجُ فَتَراهُ مُصفَرًّا"۔

— الأرضُ هَیجًا وهَیَجانًا: زمین کی سبزیاں خشک ہو جانا سوکھے پودوں والی ہونا، هی هائِجَة۔

— القومُ هَیجًا و هِیاجًا وهَیَجانًا: لوگوں کا جوش میں آنا مشتعل ہونا۔

— الشَرُّ: فتنہ کا زور پکڑنا۔

— الحَربُ بَینَهُم: لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی چھڑنا۔

— الإبِلُ: اونٹوں کا پیاسا ہونا۔

— السَماءُ: تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر گھٹا چھا جانا۔ باد و باراں والا ہونا۔

— فُلانًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔

— الشیءَ: کسی چیز میں زور اور حرکت پیدا کرنا۔

— الإبِلَ: اونٹوں کو تالاب یا چراگاہ لیجانے کے لئے رات کو حرکت میں لانا۔

— البَحرُ: سمندر میں بھونچال آنا، طوفان آنا، تلاطم پیدا ہونا۔

— الرَجُلُ: جوش میں آنا، غصہ سے بھڑکنا، برانگیختہ ہونا۔

— الشیءُ: جوش مارنا، زور پر آنا۔

هاجَتِ العَینُ: آنکھ سوجنا۔

— الغُبارُ: گرد و غبار اٹھنا۔

أهاجَ الریحُ النَبتَ: ہوا کا پودوں کو مرجھا دینا، سکھا دینا۔

— فُلانًا: هاجَهُ۔

أهیَجَ الأرضَ: زمین کو خشک گھاس والی پانا۔

هایَجَ فُلانٌ فُلانًا: جوش دلانا، بھڑکانا (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔

هَیَّجَهُ: جوش دلانا، مشتعل کرنا، اشتعال دینا، برانگیختہ کرنا۔

اِهتاجَ: برانگیختہ ہونا، مشتعل ہونا

تَهایَجَ القومُ: لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔

تَهَیَّجَ الشیءُ: زوروں پر آنا، بھڑکنا جوش مارنا۔

المَهاجُ: موٹر گاڑی کا اسٹارٹر۔

المِهیاجُ: وطن کا اشتیاق، وطن کی طرف میلان (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔

المُهَیِّجُ: اشتعال انگیز، ہیجان انگیز فساد انگیز۔

الهائِجُ: مشتعل، برافروختہ، ناراض غصہ میں بھرا ہوا (۲) متلاطم، موج زن (۳) مست، دیوانہ (۴) خشک (پودا) (۵) متورم (آنکھ) (۶) جوش، غیظ و غضب، طیش، هاجَ هائِجُهُ: وہ بھڑک گیا، برافروختہ ہو گیا، اسے طیش آ گیا، اس کا پارہ چڑھ گیا۔ هَدَأ هائِجُهُ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔

الهائِجَةُ: هائِج کی تانیث (۲) أرضٌ هائِجَةٌ: سوکھی گھاس یا سوکھے پودوں والی زمین۔

الهاجَةُ: مادہ مینڈک (مینڈکی)

(۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری وغیرہ جسے جفتی کی خواہش نہ ہو۔

الهِیاجُ: جوش، اشتعال، یَومُ الهِیاجِ: لڑائی کا دن۔

الهَیَجانُ: جوش، اضطراب، ہلچل۔

الهَیَجانِیُّ: مشتعل طوفانی، پاگل، مَجنونٌ هَیَجانِیٌّ: خطرناک پاگل۔

الهَیجُ: جنگ، (۲) سخت ہوا (۳) فتنہ فساد، ہنگامہ، شور و شر، یَومُ الهَیجِ طوفان، باد و باراں والا دن۔

الهَیجاءُ: جنگ، یا ہاتھا پائی، جھگڑا۔

• هَیَّخَ الهَریسَةَ: میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوے میں گھی زیادہ کرنا۔

— الفَحلَ: اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ پر جست لگانے کے لئے اکسانا۔

الهَیِّخُ: وہ اونٹ جو "هِیخ" آواز سن کر بلبلانا شروع کردے۔

• هادَهُ ـُ هَیدًا و هادًا: ہلانا حرکت میں لانا (۲) ڈانٹ کر گھبرا دینا اور بے چین کر دینا (۳) درست کرنا، (۴) ہٹانا، زائل کرنا، منہدم کرنا (۵) باز رکھنا، ما یَهِیدُنی ذلكَ: وہ چیز مجھے نہ ڈرا سکے گی اور نہ مقصد سے ہٹا سکے گی۔

هَیَّدَ السائرُ: چلنے والے کا تیز چلنا

— الأمرُ فُلانًا: کسی معاملہ کا کسی کو کلفت و اضطراب میں مبتلا کرنا۔

الهَیدُ: بڑا (۲) بے چین و مضطرب (۳) ڈانواڈول، ہچکولے کھانے والی چیز مالَهُ هادٍ ومالَهُ هَیدٌ اسے حرکت میں لانے والا کوئی نہیں۔

الهَیدانُ: کاہل و بزدل۔

• الهَیدَبُ: دیکھئے (هدب)

الهَيْدَبِى : دیکھئے (هدب) ۔

هَيْدروجين : ہائڈروجن ۔

• الهَيْدَكُورُ : موٹی جوان اور جوانی کی ادائیں دکھانے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ ۔

الهَيْدَكُورَةُ : الهَيْدَكُورُ ۔

• الهَيْدَلَةُ : دیکھئے (هدل)

• الهَيْدَامُ والهَيْدَامُ : دیکھئے (هدم)

• هَيَّرَ فلانٌ البناءَ : عمارت گرانا ۔

تَهَيَّرَ البناءُ : عمارت گرنا ۔

الهَيَارُ : گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز ،

رَجُلٌ هَيَارٌ : کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو ۔

الهَيَارُ الثَّلْجِيُّ : پہاڑوں سے گرنے والا برف ۔

الهَيْرُ : بادِ صبا کا نام (شمالی ہوا) ۔

الهَيْرُ : نصف سے کم رات کا حصہ ۔

الهَيْرَةُ : نرم و ہموار زمین ۔

الهَيَّارُ : کمزور آدمی ۔

• هيراطيقى : ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیروگلیفی شکستہ خط جس میں ہیروگلیفی اشارات و رموز استعمال کئے جاتے ہیں ۔

• الهَيْرُوعُ : دیکھئے (هرع)

الهَيْرَعَةُ : دیکھئے (هرع)

• الهيرُودين : ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور علق سے نکالا جاتا ہے ۔

• هيرُوغليفى : اہلِ یونان کے نزدیک نقش مقدس، مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہیں ۔

• الهيرُوين : ہیروئن ، مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب ۔

• الهَيْزَبُ : دیکھئے (هزب)

• هَاسَ فلانٌ ـِ هَيْسًا : کسی بھی طرح چلنا ۔

ـــ من الشَّيْءِ : بکثرت کوئی چیز لینا ۔

ـــ الشَّيْءَ : پیروں سے کچلنا ۔

ـــ الأرضَ : زمین کو کوٹنا ۔

هَاسَى فلانٌ فلانًا : مذاق اڑانا ، هَيْسِ هَيْسِ کہہ کر مذاق اڑانا ۔

الأَهْيَسُ : بہادر ، نڈر (۲) ہر شے کو توڑ دینے والا سخت و مضبوط ۔

هَيْسِ هَيْسِ : کسی کام پر اکسانے کے لئے کسی کو یہ لفظ کہا جاتا ہے ۔

• هَاشَ القَوْمُ ـِ هَيْشًا : جوش میں آنا ، مشتعل ہونا ۔

ـــ بَعْضُهُمْ الى بَعْضٍ : لڑائی کے لئے ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا ۔

ـــ فلانٌ : بہت گالی گفتار کرنا ، بہت بدکلامی اور بیہودگی کرنا ۔

ـــ فلانٌ فى القَوْمِ : لوگوں میں فتنہ و فساد برپا کرنا ، شر پھیلانا (۲) خوش اور مست ہونا ۔

ـــ الشَّيْءَ : خراب کرنا (۲) سمیٹنا ، جمع کرنا ۔

تَهَيَّشَ القَوْمُ بَعْضُهُمْ إلى بَعْضٍ : ایک دوسرے پر جھپٹنا ، چڑھائی کرنا ،

الهَيْشَةُ : مخلوط جماعت (۲) فتنہ ، ہنگامہ ، ہلچل ، ج : هَيْشَات ۔

• هَاصَ الطَّيْرُ ـِ هَيْصًا : پرندہ کا بیٹ کرنا ۔

ـــ فلانٌ بالشَّيْءِ : کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا ، سخت گرفت میں آنا ۔

هَاصَ عُنُقَهُ : گردن توڑنا ۔

المَهَايِصُ : پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ کرنے کی جگہیں ، واحد ، مَهِيصٌ ۔

• هَاضَ العَظْمَ ـِ هَيْضًا : جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا ۔

ـــ الشَّيْءَ : توڑنا ، ریزہ ریزہ کرنا (۲) نرم کرنا ، حضرت عائشہؓ کا قول ہے ، " واللهِ لو نَزَلَ بالجبالِ الرَّاسِيَاتِ ما نَزَلَ بأبي لَهَاضَهَا " واللہ مضبوط پہاڑوں پر بھی اگر وہ مصیبتیں آتیں جو میرے والد پر آئیں تو ان کو ریزہ ریزہ کر ڈالتیں ۔

ـــ الكَرَى فلانًا : نیند کا کسی کے بدن کو توڑ ڈالنا اور کمزور کر دینا ۔

ـــ الحُزْنُ قَلْبَهُ : رنج و غم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق ہونا ، غم کا پیچھا نہ چھوڑنا ۔

ـــ المَرَضُ فلانًا : صحتیابی کے بعد بیماری کا عود کر آنا ۔

هَيَّضَ فلانًا : برانگیختہ کرنا ۔

اهْتَاضَ العَظْمَ : هَاضَهُ

انْهَاضَ : مطاوع هَاضَ ، جڑنے کے بعد ہڈی ٹوٹ جانا (۲) ریزہ ریزہ ہونا ۔

تَهَيَّضَ العَظْمُ : انْهَاضَ ۔

ـــ الغَرَامُ فلانًا : کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا ۔

المُسْتَهَاضُ : بیمار یا شکستہ ہڈی والا جس کی بیماری صحت کے بعد عود کر آئے ، ہڈی جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جائے ۔

المَهِيضُ : جڑ جانے کے بعد ٹوٹنے والی ہڈی ۔

الهَيْضُ : نرمی ۔

الهَيْضَاءُ: جماعت، گروہ۔
الهَيْضَةُ: بیماری یا رنج وغم کا دوبارہ حملہ یا لوٹ (۲) ایک بیماری کے بعد دوسری بیماری (۳) ہیضہ کی بیماری جس میں سخت قے اور دست آتے ہیں، کالرا۔
• هَاطَ فُلَانٌ ـِ هَيْطًا: شور وغل مچانا، ہنگامہ مچانا (۲) چلے جانا۔
هَايَطَ: شور مچانا۔
ــــ فُلَانًا: کمزور سمجھنا۔
تَهَايَطَ الْقَوْمُ: لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے معاملات درست کرنا۔
الهِيَاطُ: هُمْ فِي هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ: وہ شور وشر میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، شور وشر بپا ہے۔
الهَيْطُ: مَازَالَ فِي هَيْطٍ وَمَيْطٍ: وہ شور وشر بپا کئے ہوئے ہے، اس نے ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔
• هَاعَ الشَّيْءُ ـِ هَيْعًا وَهَيَعَانًا: پھیلنا، بچھنا۔
ــــ فُلَانٌ: کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا، بزدلی دکھانا۔
ــــ الشَّيْءُ هِيَاعًا: کشادہ ہونا۔
ــــ الإِبِلُ إِلَى الْمَاءِ: اونٹوں کو پانی کی خواہش ہونا
ــــ الْمَاءُ وَنَحْوُهُ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ هَيْعًا: پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔
ــــ الرَّصَاصُ وَنَحْوُهُ هَيَعَانًا: سیسہ وغیرہ کا پگھلنا۔
ــــ فُلَانٌ ـَ هَاعًا: کمزوری کے ساتھ حرص وخواہش بڑھنا۔
ــــ فُلَانٌ ـَ هَيَعَانًا: تنگ ہونا، گھٹنا، رنج ہونا، اکتانا، پریشان ہونا۔
ــــ مِنَ الْحُبِّ وَالْحُزْنِ هَيْعًا: محبت یا غم سے پریشان ہونا (۲) قے ہونا۔
تَهَيَّعَ الشَّيْءُ: خوب پھیلنا، بالکل بچھنا۔
ــــ السَّرَابُ: زمین پر چمک دار ریت (سراب) پھیلنا۔
ــــ فُلَانٌ: حیران ومبہوت ہونا (۲) ظلم وستم کرنا۔
ــــ إِلَى الشَّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے دوڑنا، برائی کی طرف دوڑنا۔
انْهَاعَ: تَهَيَّعَ۔
المَهْيَعُ: کھلا راستہ، ج: مَهَايِعُ۔
الهَائِعُ: لَيْلٌ هَائِعٌ: تاریک رات، رَجُلٌ هَائِعٌ لَائِعٌ: ڈرپوک، بزدل وحواس باختہ آدمی۔
الهَائِعَةُ: خوفناک آواز۔
الهَاعُ: حواس باختہ، جلد گھبرا جانے والا، رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ وَهَاعٍ لَاعٍ: کمزور وبزدل حواس باختہ آدمی۔
الهِيَاعُ: رِيحٌ هِيَاعٌ لِيَاعٌ: تیز ہوا۔
الهَيْعَةُ، الهَائِعَةُ (۲) خوفناک آواز یا ہوش اڑا دینے والی فحش افواہ یا برائی۔
أَرْضٌ هَيْعَةٌ: کشادہ اور ہموار زمین۔
الهَيِّعُ: رَجُلٌ هَيِّعٌ لَيِّعٌ: ڈرپوک وکم عقل۔
• هَيْعَرَ: دیکھئے (هعر)
تَهَيْعَرَتِ الْمَرْأَةُ: دیکھئے (هعر)
الهَيْعَرَةُ والهَيْعَرُونُ: دیکھئے (هعر)
• هَيِغَ الْعَامُ ـَ هَيَغًا: سال کا پیداوار والا ہونا، خوشحالی والا ہونا۔
أَهْيَغَ الْقَوْمُ: خوشحال ہونا۔
هَيَّغَ فُلَانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو مرغن بنانا، گھی وغیرہ زیادہ ڈالنا۔
ــــ الْمَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کرنا۔
الأَهْيَغُ: بہت پانی (۲) بہت گھاس، پیداوار والا سال (۳) فراخ وآسودہ زندگی۔
الأَهْيَغَانُ: خوشحالی، زرخیزی (۲) خورد ونوش۔
• هَافَ وَرَقُ الشَّجَرِ ـِ هَيْفًا: درخت کے پتے گرنا، پت جھڑ ہونا
ــــ فُلَانٌ ـَ (يَهَافُ) هِيَافًا: جلد جلد پیاس لگنے والا ہونا (۲) پیاس لگانے والی، گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔
ــــ الْعَبْدُ هَيْفًا: غلام کا بھاگ جانا۔
ــــ الْغُلَامُ: لڑکے کا پتلی کمر والا ہونا نازک اندام ہونا۔
ــــ الإِبِلُ هِيَافًا وَهُيَافًا: پیاس کی شدت سے اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔
هَيِفَ الْغُلَامُ ـَ هَيَفًا: پتلی کمر والا ہونا، نازک اندام ہونا، چھریرے بدن کا ہونا، هُوَ أَهْيَفُ وَهِيَ هَيْفَاءُ۔
أَهَافَ الرَّجُلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔
اهْتَافَ: پیاس لگنا۔
تَهَيَّفَ: خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔
اسْتَهَافَ: خشکی لانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

المِهْيَافُ: جلدی جلدی پیاس لگنے سے بے برداشت ہونے والا (۲) جلد پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ یا گھوڑا وغیرہ۔
الهَافُ: المِهْيَافُ۔
الهَافَةُ: جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔
الهَيْفُ: پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے اور حیوانات کو پیاس لگانے والی گرم و تکلیف دہ ہوا۔
الهَيْفَانُ: پیاسا (۲) تیز (۳) جلد پیاسا ہونے والا۔
الهَيُوفُ: المِهْيَافُ۔
• اَهْيَقَ الظَّلِيمُ: (نر) شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔
الأَهْيَقُ: لمبی گردن والا۔
الهَيْقُ: پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ ج: اَهْيَاقٌ وهُيُوقٌ۔
• الهَيْقَعَةُ: دیکھئے (هقع)۔
• الهَيْقَمُ: دیکھئے (هقم)۔
الهَيْقَمَانِيُّ: (هقم)۔
هَيْكَ: هٰكذا: اس طرح۔
هَيَّكَ: جلدی کرنا۔
• هَيْكَلَ: دیکھئے (هکل)۔
الهَيْكَلُ والهَيْكَلَةُ: (هکل)
• هَالَ فُلَانٌ الرَّمْلَ ونَحْوَهُ — هَيْلًا: ریت وغیرہ ڈالنا، چھوڑتے رہنا (۲) نچلے حصہ کو ہلاکر اوپر سے گرانا۔
أَهَالَ فُلَانٌ الشَّيْءَ: زور سے ڈالنا
هَيَّلَ الشَّيْءَ: زور سے ڈالنا۔ مٹی یا ریت زور زور سے گرانا۔
انْهَالَ عَلَيْهِ: مٹی وغیرہ گرنا، پڑنا۔
— القَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کو گالیاں دینے یا گزند پہنچانے کے لئے پل پڑنا، ٹوٹ پڑنا

تَهَيَّلَ الشَّيْءُ: کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔
الأَهْيَلُ: لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔
المَهِيلُ: گرایا جانے والا ریت وغیرہ قرآن پاک میں ہے "وَكَانَتِ الجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا"، پہاڑ گری ہوئی ریت کے تودوں جیسے ہوجائیں گے۔
الهَالُ: الأَهْيَلُ۔
الهَالَةُ: گھیرا، چاند کا کنڈل، دیکھئے (هول)
الهَيَالُ والهَيْلُ: گری ہوئی ریت۔
الهَيْلَانُ: ریت وغیرہ کے گرنے کا سلسلہ۔
الهَيُولُ: باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔
الهَيُولَى: ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی، مینخ کے لئے لوہا، کپڑوں کی بناوٹ کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل وصورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال وصورت قبول کرنے کی صلاحیت ہو۔ اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔
الهَيُولَانِيُّ: بنیادی، ابتدائی مَشْرُوعٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی منصوبہ۔ رَسْمٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔
• الهَيْلَكُونُ: دیکھئے هلك۔
• هَيْلَلَ الرَّجُلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

هَامَ فُلَانٌ — هَيْمًا وهَيَمَانًا: مارا مارا پھرنا، سرگرداں پھرنا، جدھر منھ اٹھے ادھر چلنا، بے تعیین منزل بھٹکتے پھرنا
— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان و متردد ہونا، کسی ایک رائے پر جما ؤ نہ ہونا، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ"، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ (شعرا حضرات) (خیالی مضامین کے) ہر میدان میں حیران وسرگرداں پھرا کرتے ہیں۔
— فُلَانٌ هُيَامًا: کسی کو بہت پیاس لگنا، پیاس سے پریشان ہونا۔
— بِفُلَانَةَ هُيَامًا وتَهْيَامًا: کسی سے عشق ومحبت میں دیوانہ ہوجانا، هُوَ هَائِمٌ، ج: هُيَّامٌ وهُيَّمٌ
هَيَّمَ الحُبُّ فُلَانًا: عشق ومحبت کا کسی کو دیوانہ بنادینا، بھٹکا دینا۔
اهْتَامَ فُلَانٌ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے تدبیر واکتساب کرنا۔
تَهَيَّمَ فُلَانٌ: بہت موزوں انداز سے چلنا۔
— المَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا کسی کو دام الفت میں پھنسانا، گرویدہ بنالینا۔
اسْتُهِيمَ فُؤَادُ فُلَانٍ: کسی کے دل میں عشق ومحبت پیوست ہونا، عشق سے بے قرار ومضطرب ہونا۔
الأَهْيَمُ: انتہائی پیاسا آدمی، یا اونٹ هِيَ هَيْمَاءُ، ج: هِيمٌ قرآن پاک میں ہے "فَشَارِبُونَ شُرْبَ الهِيمِ"، پھر تم پیاسے اونٹوں کی طرح پیوگے۔ لَيْلٌ أَهْيَمُ: بے ستاروں کی رات۔
المُسْتَهَامُ: دیوانہ عشق، عشق باز، قَلْبٌ مُسْتَهَامٌ: دل بے تاب، دل بے قرار۔

الهَائِمُ: از خود رفتہ، دیوانۂ عشق، (۲) سرگرداں (۳) پیاسا۔

الهَيَامُ: بہت باریک مٹی جو چٹکی میں نہ ٹھیرے ج: هِيَمٌ۔

الهُيَامُ: الهَيَامُ (۲) سخت ترین پیاس (۳) اونٹوں کو لاحق ہونیوالی پیاس کی بیماری جس سے چارہ چھوڑ کر سرگرداں پھرتے ہیں، (۴) جنونِ عشق۔

الهَيْمُ: هَيْمُ اللّٰهِ: خدا کی قسم۔

الهَيْمَانُ: سخت پیاسا (۲) دیوانۂ عشق۔

الهَيْمُومُ: حیران و پریشان، سرگشتہ۔

• هَيْمَنَ فُلَانٌ: آمین کہنا۔

— عَلٰى كَذَا: کسی چیز پر حاوی ہونا، مسلط ہونا، قابض ہونا، چھا جانا (۲) نگرانی اور حفاظت کرنا (۳) کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا، گرفت میں لینا۔

— الطَّائِرُ عَلٰى فِرَاخِهٖ: پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔

المُهَيْمِنُ: خدا تعالیٰ کا نام (اسم صفت) ہے یعنی ہر چیز پر حاوی و قابض اور اس کا محافظ و نگراں، قرآن پاک میں ہے۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ"

الهَيْمَنَةُ: نگرانی، حفاظت (۲) تسلط، (۳) برتری، بالادستی۔

• الهَيْنَغُ: دیکھئے (هَنَغَ)

• هَيْنَمَ 〃 (هنم)

المُهَيْنِمُ 〃 (〃)

الهُيْنَامُ 〃 (〃)

الهَيْنَمُ 〃 (〃)

الهَيْنَمَانُ 〃 (〃)

الهَيْنُومُ 〃 (〃)

• هَاهَى فُلَانٌ بِالإِبِلِ: اونٹوں کو پکارنا، جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔

— الكِلَابَ: کتوں کو جھڑکنا۔

هَاهُ: ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خوان کی آواز (۴) جمائی کی آواز، حدیث میں ہے " فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا يَقُوْلَنَّ هَاهُ هَاهُ۔

الهَيْهُ: گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔

هِيْهِ هِيْهِ: کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید بات کی فرمائش کے لئے، پھر، ایک دفعہ اور، مزید۔

هَيْهَاتَ وهَيْهَاتُ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ (عدم امکان)۔ قرآن پاک میں ہے " هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ" تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے وہ (حقیقت سے) بعید ہے ناممکن (الوقوع) ہے (۲) دور ہو، پرے ہٹ (۳) دور ہے، ناممکن ہے۔

• هَيَا: حرف ندا، اس کی اصل اَیَا ہے

هَيَا هَيَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔

هَيِّ: اسم فعل امر ہے، جلدی کرو، اس کے اخیر میں کاف خطاب لگتا ہے، کہتے ہیں هَيَّكَ يَا رَجُلُ، جلدی کیجئے صاحب۔

هَيُّ بْنُ بَيٍّ: نامعلوم شخص کے لئے کنایۃً بولتے ہیں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی غیر معروف ہو۔

هَيَّا هَيَّا: سواری کے جانوروں (اونٹوں) کو حدی کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانے کے لئے، بمعنی تیز چل۔

هِيَّا: اس کے اخیر میں کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں، برائے نہی (ممانعت) هِيَّاكَ وَزَيْدًا: زید سے الگ رہو

هَيَّانُ: مَا هَيَّانُ هٰذَا؟ اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ هَيَّانُ بْنُ بَيَّانَ: کنایۃً وہ آدمی جو نہ خود معروف ہو اور نہ اس کا باپ معروف ہو۔

باب الواو

الواؤ: حروف ہجائیہ کا ستائیسواں حرف، اس کی اصل وَیْوٌ اور اس کا الف یا سے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں وَیَّیْتُ وَاوًا حَسَنَۃً، میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے، یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا جیسے وَعَدَ میں اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے مَنْصُوْرٌ میں اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے یُوْذَنُ میں کہ اس کی اصل یُؤْذَنُ ہے، یہاں ہمزہ کے بدلہ میں ہے۔ واو مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔

(۱) عاطفہ: یہ مطلقاً دو چیزوں کو جمع کرنے کے لئے آتا ہے کبھی ایک شئی کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے، جیسے "فَاَنْجَیْنَاہُ وَاَصْحَابَ السَّفِیْنَۃِ"، کبھی اس سے پہلی والی شئی پر جیسے "وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرَاھِیْمَ" اور کبھی اس شئے کے لاحق پر جیسے "کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ"۔ واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے "اِنَّا رَآدُّوْہُ اِلَیْکِ وَجَاعِلُوْہُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔

(۲) واو استیناف، یعنی واؤ کا مدخول علیہ ماسبق سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے جیسے لِنُبَیِّنَ لَکُمْ وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَانَشَآءُ"

(۳) واو حالیہ: یہ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول علیہ ماسبق میں مذکور فاعل کیلئے حال ہوتا ہے جیسے جَآءَ فُلَانٌ وَالشَّمْسُ طَالِعَۃٌ یا جَآءَ فُلَانٌ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

(۴) واو مفعول معہ: یہ اپنے مدخول علیہ اسم کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّیْلَ میں دریائے نیل کے ساتھ ساتھ چلا۔

(۵) مضارع منصوب پر داخل ہونے والا وہ واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے، جیسے "وَلُبْسُ عَبَاءَۃٍ وَتَقَرَّ عَیْنِیْ" یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے "لَا تَنْہَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِیَ مِثْلَہٗ"۔ اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

(۶) واو قسم: یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے۔ جیسے: "وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ"۔

(۷) واو الدخول کالخروج (واو زائدہ) جیسے "حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْھَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُھَا"۔ یہ واو اِلَّا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے "مَامِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَہٗ طَمَعٌ اَوْحَسَدٌ"۔

(۸) واو ثمانیہ: یعنی سات کے عدد کی تکمیل کے بعد آٹھ سے عدد مستأنف کو بیان کرنے کے لئے جیسے کہا جائے سِتَّۃٌ، سَبْعَۃٌ وَثَمَانِیَۃٌ قرآن پاک میں ہے۔ "سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُھُمْ کَلْبُھُمْ" الی قولہ سبعۃٌ وثامنھم کلبھم"۔

(۹) وہ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کیجاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق واتصال کی تاکید ہوتا ہے، جیسے "عَسٰٓی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ"۔ بعض نحویوں نے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

(۱۰) واؤ ضمیر الذکور: جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والا۔ جیسے: قَالُوْا۔

(۱۱) واو الفصل: یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے، جیسے عَمْرٌو کا واؤ حالتِ رفع اور جر میں صرف عُمَرُ سے ممتاز کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی واؤ فارقہ جیسے اُولٰٓئِکَ اور اُولِیْ میں۔

حروف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت وامتیاز حاصل ہے:

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال: عطف الشئی علی الشئی المصاحب عطف الشئی علی الشئی السابق اور عطف الشئی علی اللاحق جیساکہ

ابھی گزرا۔

(۲) إمّا کے ساتھ اقتران جیسے "إمّا شاكرًا وإمّا كفورًا"۔

(۳) لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے، جیسے: ما قَامَ زَيْدٌ وَلَا عَمْرٌو۔

(۴) لکنّ کے ساتھ اقتران جیسے قَامَ زَيْدٌ وَلٰكِنْ عَمْرٌو جَالِسٌ

(۵) مفرد سببی کا عطف اجنبی پر ربط پیدا کرنے کی ضرورت کے لئے جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ قَائِمٍ زَيْدٌ وَأَخُوهُ۔

(۶) عقد (دہائی) پر عدد کسری کے عطف کے لئے، جیسے: أَحَدٌ وَ عِشْرُوْنَ وغیرہ۔

(۷) صفات متفرقہ کا عطف ہر صفت کے منعوت کے اجتماع کے ساتھ جیسے، شاعر کا قول

بَكَيْتُ وما بُكَى رَجُلٍ حَزِيْنٍ
عَلَى رَبْعَيْنِ مَسْلُوْبٍ وَبَالٍ

(۸) عطف ما حقہ التثنیہ والجمع، (یعنی) ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو حقیقت میں تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے تھا) جیسے، شاعر فرزدق کا قول:

إِنَّ الرَّزِيَّةَ لَا رَزِيَّةَ مِثْلُهَا
فِقْدَانُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدِ

(۹) ایسے لفظ کا عطف جس سے استغنا ممکن نہ ہو جیسے: جَلَسْتُ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو۔

(۱۰) عطف العام علی الخاص جیسے: "اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا"۔

(۱۱) عطف الخاص علی العام جیسے: "وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ"

(۱۲) ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو، دوسرے عامل پر جبکہ یہ دونوں عامل ایک معنی میں ہوں، جیسے: زَجَّجْنَ الْحَوَاجِبَ وَالْعُيُوْنَا یعنی كَحَّلْنَ الْعُيُوْنَا (كَحَّلْنَ محذوف عامل کا عطف زَجَّجْنَ پر ہے اور كَحَّلْنَ محذوف کا معمول الْعُيُوْنَا موجود ہے۔

(۱۳) عطف الشئ علی مرادفہ جیسے، إِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ، نیز أُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

(۱۴) ضرورۃً مقدم کا عطف اس کے متبوع پر جیسے:

أَلَا يَا نَخْلَةً مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ
عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ

اصل میں عليك السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰه تھا، ضرورت شعری کی بنا پر السَّلَام مؤخر کر دیا گیا۔

(۱۵) عطف مخفوض علی الجوار جیسے، وَامْسَحُوا بِرُءُوْسِكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ جو حضرات أَرْجُلِكُمْ بالفتح کے بجائے ل کے کسرہ کے قائل ہیں وہ اس کسرہ کو جرّ جوار یعنی ماقبل کی حرکت کی رعایت کے باعث مجرور کہتے ہیں۔

وَا: اس کا استعمال دو طرح ہے۔

(۱) حرف ندا، جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب کے لئے خاص ہے جیسے: وَازَيْدَاہ، واظهراہ آہ زید پر کتنا افسوس ہے! آہ اس کی کمر کو کیا ہو گیا! وَا أُسْرَتَاہ ہائے اس کے خاندان پر کیسی مصیبت آپڑی، بعض نحویوں نے ندائے حقیقی بمعنی یا ر بھی جائز کہا ہے۔

(۲) أَعْجَبُ کا اسم ہو جیسے:

وَا بِأَبِي أَنْتَ وَفُوْكِ الْأَشْنَبُ
كَأَنَّمَا ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

وَا عَجَبَاہ: یہ کیسی عجیب بات ہے! انتہائی تعجب ہے۔

• وَأَبَ فُلَانٌ: ـِ (يَئِبُ) وَأْبًا وَإِبَةً: سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔

ـــ مِنَ الْأَمْرِ: کسی بات سے شرما کر منقبض ہونا، پانی پانی ہونا۔

ـــ الْحَافِرُ: ـَ وَأْبًا وَوَأْبَةً کھر کے کناروں کا ملا ہوا ہونا

وَئِبَ فُلَانٌ: ـَ (يَوْأَبُ) وَأْبًا غصہ ہونا خفا ہونا۔

أَوْأَبَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ باعث شرم فعل کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔

اتَّأَبَ فُلَانٌ: شرمندہ اور کھسیانا ہونا۔

ـــ فُلَانًا: ذلت کے ساتھ ناکام لوٹانا۔

الْإِبَةُ: شرمندگی، ندامت، رسوائی انقباض

التُّؤَبَةُ: شرم، کھسیاہٹ، رسوائی اس کی اصل وُؤَبَةٌ۔

التُّؤَبَةُ: التُّوَبَةُ: ان کی اصل وُؤَبَةٌ ووُوَبَۃ ہے۔

الْمُوئِبَةُ: التُّؤَبَةُ۔

الْوَأْبُ: وہ کھر جس کے کنارے ہلکے

اور خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا اور کشادہ پیالہ، ج: أَوْآب۔

الوَأْبَةُ: چھوٹے قد کی موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا کنواں، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، قِدْرٌ وَأْبَةٌ: چوڑی ہنڈیا۔

الوَئِيْبَةُ، قِدْرٌ وَئِيبَةٌ: گہری ہنڈیا۔

• الوَأْجُ، بھوک، سخت بھوک۔

• وَأَدَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ ـــ (يَئِدُ) وَأْداً: اپنی لڑکی کو زندہ دفن کرنا هو وَائِدٌ وهي وَئِيْدٌ وَوَئِيْدَةٌ ومَوْءُوْدَةٌ، قرآن پاک میں ہے وَإِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ: زمانۂ جاہلیت میں عرب ایسا کرتے تھے۔

اِتَّأَدَ فُلَانٌ: سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا

ـــ فِي مَشْيِه: متانت وسنجیدگی سے چلنا۔

ـــ فِي أَمْرِه: اپنے معاملہ میں پختہ ہونا، ثابت قدم ہونا، کام کو اطمینان سے انجام دینا۔

تَوَأَّدَ فُلَانٌ: اِتَّأَدَ۔

ـــ عَلَيْهِ الْأَرْضُ: زمین کا کسی کو ہضم کر جانا (یعنی اس کا مر کر دفن ہو جانا)

المَوَائِدُ: آفات ومصائب، واحد مَوْئِدَةٌ۔

التُّؤَدُ، متانت وسنجیدگی (۲) توقف سکون (۳) آہستگی۔

التُّؤَدَةُ، التُّؤَدُ، اس کی اصل وُؤَدَةٌ ہے۔

الوَأْدُ، لڑکی کو زندہ درگور کرنے کی جاہلانہ عادت (۲) زبردست آواز (۳) زمین پر قدموں کی پر زور آہٹ، (۴) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

الوَئِيْدُ: الوَأْدُ (۲) آہستہ مَشَى مَشْياً وَئِيْداً: وہ خراماں خراماں چلا یا وہ متانت ووقار سے چلا، وہ دبے پاؤں چلا، (۳) زندہ درگور۔

• وَأَرَ النَّارَ ولِلنَّارِ ـــ (يَئِرُ) وَأْراً وإِرَةً، آگ جلانے کے لئے چولہا بنانا۔

ـــ فُلَاناً وَأْراً: گھبرا دینا، ڈرا دینا (۲) آفت میں ڈالنا۔

أَوْأَرَهُ: باخبر کرنا (۲) متنفر کرنا (۳) بدکا کر بھگا دینا۔

اِسْتَوْأَرَ الإِبِلُ: اونٹوں کا ڈر کر پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَأَّرَهُ: آفت میں ڈالنا۔

الإِرَةُ: آگ (۲) آگ کی بھٹی (جو حمام وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے) (۳) آگ کی بھڑک، تیزی، تپش، (۴) دشمنی (۵) اوجھ میں پکا ہوا گوشت (۶) سرکہ اور گوشت ابال کر بنایا ہوا کھانا (۷) کوہان کی چربی، ج: إِرَات وإِرُوْنَ۔

الوِئَارُ، لپائی کی چکنی مٹی نکالنے کی جگہیں یا گڑھے۔

الوَئِرَةُ: انتہائی گرم زمین۔

المُوْءَرَةُ: آگ جلانے کی جگہ، چولہا بھٹی، ج: وُؤَرٌ و أُوَرٌ

• وَأَصَ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر دے مارنا، پٹخ دینا۔

تَوَأَّصَ القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا، پانی پر بھیڑ لگانا۔

الوَئِيْصَةُ: جماعت، مخلوق مَا أَدْرِي أَيُّ الوَئِيْصَةِ هو؟ خدا جانے وہ کونسی قسم کا آدمی ہے؟

• وَأَطَ القَوْمَ ـــ وَأْطاً: ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ: جوش مارنا۔

الوَأْطَةُ (من الارض): بلند زمین۔

• وَأَلَ فُلَانٌ ـــ (يَئِلُ) وَأْلاً وَوُؤُوْلاً: چھٹکارا پانے کے لئے پناہ گیر ہونا۔

ـــ إِلَى اللّٰهِ: اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

ـــ إِلَى المَكَانِ: جلدی سے کسی جگہ جانا، جلدی سے کسی جگہ پناہ لینا۔

أَوْأَلَتِ المَاشِيَةُ فِي الكَلَأِ مویشی کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں وغیرہ کے گندے نشان ڈالنا۔

ـــ المَكَانُ: جگہ کا اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیوں سے آلودہ ہونا

ـــ المَاشِيَةُ المَكَانَ: مویشی کا مینگنیوں یا گوبر سے جگہ کو آلودہ کرنا۔

وَاءَلَ فُلَانٌ مُوَاءَلَةً وَوِئَالاً پناہ گیر ہو کر چھٹکارا پانا۔

ـــ إلى المَكَانِ: کسی جگہ جلدی سے جانا، پناہ لینے کے لئے لپک کر جانا

ـــ مِنَ الشَّيْءِ: جان بچانا، چھٹکارا چاہنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا شکرے کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا

الإِلَةُ، إِلَةُ فُلَانٍ: قریبی رشتہ دار اس کی اصل وِئْلَةٌ ہے۔

الأَوَّلُ: آخر کی ضد (اس کی اصل أَوْأَلُ یا وَوْأَلُ ہے، پہلا سب سے پہلا، نمبر اول (۲) اہم

ج، الأوائل والأوالي
والأوّلون۔ پہلے زمانہ کے لوگ،
اسلاف۔
أوّلاً، شروع میں پہلے نمبر پر۔
لِأوّلِ مَرّةٍ: پہلی دفعہ۔
أوّلَ الأمرِ لِأوّلِ الأمرِ، شروع
شروع میں، شروع میں۔
لِأوّلِ وَهلةٍ، الوهلةَ الأولى
پہلے لحظہ میں، بالکل شروع میں دیکھتے
ہی۔
الأُولى: الأوّلُ کی تانیث، پہلی، نمبر
اول کی، ج: الأُوَلُ
الدرجةُ الأُولى: فرسٹ کلاس
السيّدةُ الأُولى: خاتون اول
المَوْئِلُ: سیلاب رکنے کی جگہ
(۲) جائے پناہ (۳) مرکز، مستقر
مَوْئِلُ العِلمِ: دانش گاہ
المَوْئِلةُ: جائے پناہ (۲) جائے نجات
(۳) مرجع، پناہ۔
الوَأْلُ: المَوْئِلُ۔
الوَأْلةُ: بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں
کا سنا ہوا ڈھیر إنّ بني فلانٍ
وَقودُهم الوَأْلةُ: فلاں قبیلہ
کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں
کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں
• وَأَمَهُ ــ (يَئِمُه) وَأْماً: موافق
ہونا، جوڑ لگنا۔
اتّأمتِ الأنثى: مادہ کے بطن سے
بیک وقت دو بچے پیدا ہونا، ھی
مُتْئِمٌ دیکھئے تأم۔
وَاءَمَهُ مُواءَمةً ووِئاماً: کسی
کے موافق ہونا (۲) جوڑ لگنا، جوڑ
ملنا، میل کھانا، "لولا الوئامُ
لَهَلَكَ الأنامُ"، لوگوں کا آپس
میں میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک
ہوجاتے، واءمتِ المرأةُ
صواحِباتِها، عورت نے اپنی
سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگار کیا۔
وَأَّمَ اللهُ فلاناً: اللہ کا کسی کو
بے ڈول و بدہیئت بنانا۔
ــ رأسَهُ: کسی کے سر کا بہت بڑا بنانا۔
تَواءَمَ الشيئانِ: دو چیزوں کا
باجوڑ ہونا، باہم میل کھانا، یکساں
اور موزوں ہونا۔
ــ الغناءُ: گانے کے سروں کا
یکساں ہونا۔
ــ الفتياتُ: لڑکیوں کا ہم آہنگ
ہونا، یک رنگ ہونا ہم ذوق ہونا
التَّوْأَمُ: جوڑواں بچہ یا بچے (دو یا دو
سے زائد بیک وقت پیدا ہونے
والے ایک بطن انسان وحیوان
سے توأم کہلائیں گے، ہر ایک
دوسرے کا تَوْأَم ہوگا نر ہوں
یا مادہ یا ایک نر اور دوسرا مادہ،
مادہ کو تَوْأَمة کہا جائے گا
هذا تَوْأَمُه یا تَوْأَمُها
وهذه تَوْأَمتُه او توأمتُها
(۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی
تَوْأَم کہا جاتا ہے، کبھی ایک مادہ
کو تَوْأَمة اور دو کو تَوْأَم
کہا جاتا ہے۔ ج: التَّوائِمُ
والتُّؤامُ، دیکھئے (تأم)۔
التَّواؤُمُ، تطابق (۲) یکسانیت
(۳) جوڑ
المُتَوائِمُ: باجوڑ، موزوں، مطابق
المُواءَمةُ: موافقت۔
المُوَأَّمُ: بڑے سر کا (۲) بدشکل
بے ڈول۔
المُوَأَّمةُ: بے چوٹی کا خود
الوِئامُ: اتفاق (۲) جوڑ، ربط، تعلق
الوَأْمُ: گرم مکان۔
الوَأْمةُ: رجلٌ وَأْمةٌ: نقّال
دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے
والا آدمی۔
•التَّوْأَنُ: بدن کی کمزوری (۲) رائے
کی کمزوری۔
الوَأْنُ: جوڑا چکلا آدمی۔
الوَأْنةُ: الوَأْنُ، امرأةٌ وَأْنةٌ
بے وقوف اکھڑ مزاج عورت۔
• وَأْوَأَ الكلبُ: کتے کا بھونکنا۔
الوَأْوَاءُ: گیدڑ کی آواز۔
• وَأَى فلاناً وله ــ (يَئِي)
وَأْياً: کسی سے وعدہ کرنا (۲) کسی کا
ضامن ہونا۔
ــ علی نفسه کذا: کوئی بات اپنے
ذمہ لینا، عہد کرنا، حدیث میں ہے
"إنّي قد وَأَيتُ على نفسي
أن أذكرَ من ذكرني" میں
نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ میں ہر
اس شخص کو یاد رکھوں گا، جو مجھے یاد
رکھے گا۔
اتّأى الرجلُ: کسی کے وعدہ پر اطمینان
کرنا، وعدہ کو مان لینا۔
تَواءى القومُ: اکٹھا ہونا۔
استَوْأى فلانٌ، کسی کا کسی سے
وعدہ لینا، وعدہ کرانا (۲) وعدہ
ماننا۔
الوَأْيُ: دل میں کیا ہوا پختہ عہد،
وعدہ، حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں
ہے، من وَأَى لامرئٍ
بوَأْيٍ فليفِ به، جو شخص
کسی سے کوئی وعدہ کرے اسے پورا
کرنا چاہئے۔ لا خيرَ في وَأْيٍ إنجازُه بعد لأيٍ:
تاخیر سے پورا کئے جانے والا وعدہ منفعت
بخش نہیں (۲) لوگوں کی ایک تعداد

(۳) وہم وگمان
الوَأْيُ من الدَّوَابِّ: مضبوط وتیز رفتار جانور (چوپایہ)
الوَأْيَةُ: بڑی کشادہ ہانڈی، دیگچہ (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔
الوَئِيَّةُ: الوَأْيَةُ (۲) باسلیقہ گھردار عورت، گھر کی منتظم عورت (۳) بڑا گون، بڑا تھیلا، بورا

و ـــ ب

• وَبَأَ الی الشيءِ ـ (يَوْبَأُ) وَبْئًا اشارہ کرنا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان باندھنا، پیک کرنا، (۲) تیار کرنا۔
وَبِئَتِ الأرضُ ـ (تَوْبَأُ) وَبَأً: کسی علاقہ میں وبا پھیلنا، وبازدہ ہونا۔ هي وَبِئَةٌ
وَبُؤَتِ الأرضُ ـُ تَوْبُؤُ وَبَاءً ووَبَاءَةً: بہت وبازدہ ہونا۔ هي وَبِيئَةٌ۔
أَوْبَأَتِ الأرضُ: وَبِئَتْ
ـــ فُلانٌ الی الشيءِ: اشارہ کرنا
رَكِيَّةٌ لا تُوبِئُ: ایسا کنواں جس کا پانی نہ ٹوٹتا ہو۔
وَبَّأَ الی الشيءِ: اشارہ کرنا۔
ـــ الشيءَ: باندھنا، پیک کرنا
تَوَبَّأَ فُلانٌ البَلَدَ والماءَ: کسی کا کسی شہر وملک یا آب وہوا کو موافق نہ پانا۔
استَوْبَأَ فُلانٌ الأرضَ: کسی علاقہ کو ناموافق پانا، (۲) وبازدہ پانا
المُوبِئُ: تھوڑا پانی (۲) ٹوٹ جانے والا پانی۔
الوَبَأُ: طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری، وبا۔ ج: أَوْبَاءٌ
الوَبَاءُ، الوَبَأُ، ج: أَوْبِئَةٌ وأَوْبِيَةٌ
• وَبَّخَهُ: ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، فہمائش کرنا، سخت سست کہنا (۲) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، دھمکانا، جھڑکنا۔
التَّوْبِيخُ: جھڑکی، ڈانٹ، لعن طعن، ملامت، فہمائش۔
• وَبِدَ فُلانٌ ـَ (يَوْبَدُ) وَبَدًا تنگ دستی اور عیال داری کے باعث بدحال وپریشان ہونا
وَبِدَتْ حالُهُ: بدحال ہونا (۲) عیب دار ہوجانا
ـــ عليهِ: کسی پر خفا ہونا
ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
ـــ اليومُ: دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ هو وَبِدٌ
أَوْبَدَ الشيءَ: الگ تھلگ کرنا۔
تَوَبَّدَ أموالَ النّاسِ: لوگوں کے مال کو نظر لگا کر ضائع کرا دینا
استَوْبَدَ فُلانٌ: تنگ دستی اور کثرت عیال کے باعث بدحال ہونا۔
المُسْتَوْبِدُ: کثرت عیال اور قلت مال سے بدحال۔
الوَبْدُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے (۲) لوگوں سے احتیاج
الوَبَدُ: رَجُلٌ وَبَدٌ (مصدر بطور صفت) معاشی طور پر خستہ حال، مفلس (واحد وجمع برابر ہیں) کبھی أَوْبَاد جمع لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔
الوَبِدُ: بدنگاہ، مفلس
• وَبِرَ البعيرُ ونَحْوُهُ ـَ (يَوْبَرُ) وَبَرًا: اونٹ وغیرہ کا بہت اون (بال) والا ہونا هو وَبِرٌ وأَوْبَرُ وهي وَبِرَةٌ ووَبْرَاءُ۔
وَبَّرَ فُلانٌ: جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشیں ہونا
ـــ وَلَدُ النَّعامِ: شتر مرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا
ـــ الأرنبُ او الثَّعلبُ او الأيِّلُ: خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کے نشانات قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا
ـــ فُلانٌ آثارَهُ: کسی کا اپنے نشان پا کو مٹانا
ـــ علی فُلانٍ الأمرَ: کسی سے کوئی بات اخفاء میں رکھنا، واضح نہ ہونے دینا۔
ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو قلم لگانا۔
الأَوْبَرُ: بناتُ أَوْبَرَ: مٹیالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں، واحد: ابنُ أَوْبَرَ. لَقِيتُ منه بناتِ أَوْبَرَ: مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا
الوَابِرُ: ما بالدّارِ وابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)
الوابُورُ: انجن، مشین، دخانی جہاز، لمپ
الوابُورُ البُخاريُّ: دخانی انجن
وابُورُ الزَّلطِ: سڑکیں ہموار کرنے کا اسٹیم رولر
وابُورُ الغازِ: اسٹوو، تیل کا چولہا
الوَبْرُ: نیولے اور خرگوش سے ملتا جلتا ایک جانور جو لبنان میں زیادہ ہوتا ہے مادہ وَبْرَةٌ و وُبُورٌ ووِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات

دلوں میں سے ایک۔

الوَبَرُ: اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال روؤاں (اون) واحد: وَبَرَةٌ ج: اَوْبَار اَهْلُ الْوَبَرِ: دیہاتی لوگ

• وَبِشَ الظُّفْرُ وَجِلْدُ الْبَعِيْرِ ـَ (يَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا، هو وَبِشٌ

اَوْبَشَ السَّائِرُ: چلنے والے کا تیز چلنا

ـــ الرَّجُلُ: کھانے پینے کے لئے کسی صحن کو آراستہ کرنا

ـــ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا، مختلف قسم کے نباتات والی ہونا

وَبَّشَ فُلَانٌ لِلْحَرْبِ: لڑائی کے لئے مختلف قبائل کے لوگوں کو جمع کرنا

ـــ الْقَوْمُ فِي اَمْرٍ: کسی معاملے سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہو جانا

ـــ الاَظْفَارُ: ناخنوں پر سفید داغ پڑ جانا

ـــ الْجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا، روشن ہونا، انگارے دہکنا۔

الوَبْشُ: ج: اَوْبَاش، لوفر، بدچلن آوارہ لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۲) ناخن کا سفید داغ (۳) اونٹ کی کھال پر خارش کے داغ

وَبْشُ الْكَلَامِ: گھٹیا کلام، گھٹیا بات

• وَبَصَ الْبَرْقُ وَنَحْوُهٗ ـِ (يَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِيْصًا وَبِصَةً: چمکنا، جگمگانا، جھلملانا

وَبَصَ الْقَمَرُ: چاند کی روشنی ہونا

ـــ الْجَرْوُ: کتے کے پلے کا آنکھیں کھولنا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی نمودار ہونا

ـــ النَّارُ وَبِيْصًا: آگ روشن ہونا

وَبِصَ الْفَرَسُ وَغَيْرُهٗ ـَ (يَوْبَصُ) وَبَصًا: گھوڑے کا چست ہونا هو وَبِصٌ وهي وَبِصَةٌ

اَوْبَصَتِ الاَرْضُ: وَبَصَتْ۔

ـــ النَّارُ: آگ سے شعلہ اٹھنا

ـــ فُلَانٌ نَارَهٗ: آگ دہکانا

وَبَّصَ فُلَانٌ لِفُلَانٍ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا

ـــ الْجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا

الوَابِصُ: شعلہ زن، سفید، چمکدار

الوَابِصَةُ: آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک، کوند وفُلَانٌ وَابِصَةُ سَمْعٍ: وہ کچے کانوں کا آدمی ہر سنی ہوئی بات کا یقین کرلیتا ہے

الوَبَّاصُ: بھڑک دار، بہت چمکیلا حدیث میں ہے، لَاتَلْقَى الْمُؤْمِنَ اِلَّا شَاحِبًا وَلَاتَلْقَى الْمُنَافِقَ اِلَّا وَبَّاصًا، تم مومن کو (فکر آخرت سے) پھیکے رنگ کا پاؤگے اور منافق کو (دنیوی غرور سے) چمکتے ہوئے رنگ کا پاؤگے۔

عَارِضٌ وَبَّاصٌ: بہت بجلی چمکانے والا بادل، (۳) چاند، (۴) شوخ رنگ کا۔

الوَبْصَةُ: انگارہ

الوَبِيْصَةُ: آگ

• وَبَطَ فِي جِسْمِهٖ وَفِي رَأْيِهٖ ـِ (يَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوْطًا، بدن اور رائے میں کمزور ہونا، وَبَطَ رَأْيُهٗ فِي هٰذَا الاَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے

ـــ الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا، بزدل ہونا

ـــ فُلَانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا حدیث میں ہے، اَللّٰهُمَّ لَاتَبِطْنِيْ بَعْدَ اِذْ رَفَعْتَنِيْ، اے اللہ مجھے بلند کرنے کے بعد میری حیثیت نہ گھٹا

ـــ عَنْ حَاجَتِهٖ: کسی کو اس کے کام سے روکنا، ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔

ـــ حَظَّهٗ: کسی کو بدنصیب کرنا

ـــ الْجُرْحَ: زخم کو کھولنا، مواد نکالنا

وَبِطَ فُلَانٌ ـَ (يَوْبَطُ) وَبَطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) بزدل ہونا

وَبُطَ فُلَانٌ ـُ (يَوْبُطُ) وَبَاطَةً وَبَطًا (۲) بھاری ہونا۔

الوَبَاطُ: کمزوری

• الوَبَاعَةُ: بچہ کا تالو (چندیا) (۲) سرین

• وَبَغَهٗ ـِ (يَبِغُهٗ) وَبْغًا: عیب دار کرنا (۲) کسی پر طعن کرنا

الوَبَغُ: ہرا کھٹی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان کے بال خراب ہو جاتے ہیں

الوَبِغُ: سر کی بھوسی والا، رَجُلٌ وَبِغٌ لوگوں کے بیچ میں پڑنے والا

الوَبْغَةُ، وَبْغَةُ الْقَوْمِ: لوگوں کا مجمع (۲) متوسط درجہ کے لوگ (۳) منتخب لوگ۔

• وَبَقَ ـِ (يَبِقُ) وَبْقًا وَوُبُوْقًا

ہلاک ہونا۔
وَبِقَ ـِ (يَبِقُ) وُبُقًا ہلاک ہونا
وَبِقَ ـَ (يَوْبَقُ) وَبَقًا وَمَوْبِقًا ہلاک ہونا
— فُلَانٌ فِي دَيْنِهِ: قرض میں پھنسنا
— الإِبِلُ فِي الطِّينِ: اونٹوں کا گارے میں پھنسنا
أَوْبَقَهُ: ہلاک کرنا (۲) قید کرنا، (۳) ذلیل کرنا
اسْتَوْبَقَ: ہلاک ہوجانا
المَوْبِقُ: قیدخانہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) ہلاکت گاہ (۴) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ۔ قرآن پاک میں ہے «وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا» (۵) دوزخ کی ایک وادی۔
المُوبِقُ: مہلک
المُوبِقَاتُ: بڑے گناہ، کبائر (جو ہلاکت کا سبب بنتے ہیں) (۲) خطرات واحد: مُوبِقَةٌ فُلَانٌ يَرْتَكِبُ المُوبِقَاتِ وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے یا خطرات مول لیتا ہے
• وَبَلَتِ السَّمَاءُ ـِ (تَبِلُ) وَبْلًا وَوُبُولًا: موسلا دھار بارش ہونا
— السماءُ الأرضَ: آسمان کا زمین پر زبردست پانی برسانا
— الإنسانَ وَغَيْرَهُ بِالسَّوْطِ او بالعَصَا: کسی پر کوڑے یا ڈنڈے برسانا
— بالرَّصَاصِ: گولیوں کی بوچھاڑ کرنا
وَبُلَ المَرْتَعُ ـُ (يَوْبُلُ) وَبَالَةً وَوَبَالًا: چراگاہ کا مضر صحت ہونا ناموافق ہونا۔
— الشيءُ: سخت ہونا۔
— الأرضُ عَلَيْهِم وُبُولًا: زمین کا مضر صحت ہونا، هو وَبِيلٌ وهي وَبِيلَةٌ، ج: وُبُلٌ
وَابَلَ الأَمْرَ: کسی کام کا پابند ہونا اس میں ہمیشہ لگے رہنا
اسْتَوْبَلَتِ الغَنَمُ: چراگاہ کے مضر ہونے کے باعث بکریوں کا بیمار پڑ جانا (۲) جفتی نر کی خواہش کرنا۔
— فُلَانٌ الأَرْضَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، اس کی آب ہوا موافق نہ آنا
— الشيءَ: کسی چیز کو سخت محسوس کرنا
المَوْبِلُ: لکڑیوں کا گٹھڑ (۲) موٹی اور بڑی لاٹھی یا ڈنڈا
المَوْبِلَةُ: لکڑیوں کا گٹھڑ
المِيبَلُ: موٹا اور بھاری ڈنڈا، (۲) اونٹوں کے مارنے کا چابک (چمڑے کے تسموں کو گوندھ کر لکڑی سے جوڑا ہوا کوڑا، سانٹا)
ج: المَوَابِلُ
المِيبَلَةُ: چمڑے کا کوڑا، ہنٹر، (۲) ڈنڈا
الوَابِلُ: موسلا دھار بارش بڑے بڑے قطروں والی زوردار بارش
رَجُلٌ وَابِلٌ: مال کی بارش کرنے والا، سخی وفیاض آدمی۔
الوَابِلَةُ: اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کی نسل (۲) بازو یا ران کے اوپر کا سرا۔
الوَبَالُ: خرابی، فساد (۲) سختی، ومصیبت (۳) بوجھ (۴) برا انجام، قرآن پاک میں ہے، «فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا»
الوَبْلُ: سخت بارش، موسلا دھار بارش۔
الوَبْلَى: وہ اونٹنی یا بکری جسکا دودھ زور کے ساتھ تھن دبانے سے اترتا ہو۔
الوَبَلَةُ: نقصان ومضرت (۲) گناہ (۳) بوجھ، غذا یا چارہ کا بوجھل پن (۴) آب وہوا کی خرابی
وَبَلَةُ الطَّعَامِ: کھانے کی بدہضمی
وَبَلَةُ الشَّاةِ: بکری کو جفتی کی خواہش
الوَبِلَةُ، أَرْضٌ وَبِلَةٌ: مضر صحت جگہ، خراب آب وہوا والا علاقہ
الوَبِيلُ: سخت، قرآن پاک میں ہے «فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا» ہم نے اس کی سخت پکڑ کی، (۲) جانوروں کے لئے نقصان دہ چراگاہ (۳) لکڑیوں کا گٹھڑ، (۴) موٹا بھاری ڈنڈا یا لاٹھی (۵) لچک دار نرم شاخ (۶) ناقوس (عیسائیوں کی نماز کے اعلان کی گھنٹی) بجانے کی لکڑی (۷) دھوبی کی کپڑے کوٹنے کی موگری
الوَبِيلَةُ: ایندھن کا گٹھڑ، (۲) موٹی لاٹھی یا موٹا ڈنڈا، ج: وُبُلٌ
• الوَتُّ الوُتَّةُ: بزقری کی آواز (قمری فاختہ کی طرح کا طوق دار پرندہ)
الوَتَاوِتُ: وسوسے
وَتَأَ ـَ (يَتَأُ) وَتْأً: سست چلنا۔
وَتَبَ ـِ (يَتِبُ) وَتْبًا: کسی جگہ ڈٹے رہنا
• وَتَحَ عَطَاءَهُ ـِ (يَتِحُهُ) وَتْحًا وَتِحَةً: عطیہ میں کمی کرنا۔
وَتُحَ العَطَاءُ ـُ (يَوْتُحُ) وَتَاحَةً وَوُتُوحَةً وَتِحَةً: عطیہ بہت معمولی اور کم ہونا
أَوْتَحَ فُلَانٌ: کسی کے پاس مال کم

ہونا۔

أَوْتَحَ فُلَانًا : کسی کو تکلیف پہنچانا، مشقت میں ڈالنا۔

— عَطَاءَهُ : عطیہ میں کمی کرنا۔

وَتَّحَ عَطَاءَهُ : وَتَحَهُ۔

تَوَتَّحَ الشَّرَابَ ومنه : تھوڑا تھوڑا پینا

الوَتِحُ : تھوڑا سا، معمولی۔

رَجُلٌ وَتِحٌ : خسیس آدمی، طَعَامٌ وَتِحٌ : غیر مفید کھانا۔

الوَتِيحُ : الوَتِحُ۔

• وَتَدَ ـِ (يَتِدُ) الوَتِدُ وَتْدًا وَتِدَةً : میخ یا کھونٹی گڑ جانا، ٹھک جانا۔

— فُلَانٌ الوَتَدَ : میخ گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔

أَوْتَدَ الوَتَدَ : وَتَدَهُ۔

وَتَدَ فُلَانٌ فِي بَيْتِهِ : اپنے گھر میں جم کر بیٹھ جانا، قیام پذیر رہنا۔

— الزَّرْعُ : کھیتی میں ڈنٹھل نکل آنا اور طاقتور ہو جانا

— الوَتَدُ : میخ کا اچھی طرح گڑ جانا

— فُلَانٌ الوَتَدَ : میخ کو اچھی طرح گاڑ دینا۔

— رِجْلَهُ فِي الأَرْضِ : زمین پر پاؤں جما دینا۔

المِيتَدُ : میخ یا کھونٹی گاڑنے کی موگری المِيتَدَةُ، المِيتَدُ۔

الوَتَدُ : زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی لکڑی کی کھونٹی، میخ، کہاوت ہے "أَذَلُّ مِن وَتَدٍ" انتہائی ذلیل آدمی جسے جو چاہے ٹھوکر مار دے (۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا حصہ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں شعر کا ایک وزن (تین حروف پر قائم تفاعیل کے اجزاء) ان تین حرفوں میں سے دو متحرک اور درمیانی ساکن ہو تو وَتَد مفروق کہلاتا ہے جیسے : قَوْلُ اور اگر تیسرا ساکن ہو تو اس کو وَتَد مقرون کہتے ہیں، جیسے عَلَى ج : أَوْتَادٌ۔

أَوْتَادُ الأَرْضِ : پہاڑ، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَادًا وَالجِبَالَ أَوْتَادًا"

أَوْتَادُ البِلَادِ : ملک کے سربرآوردہ لوگ، چوٹی کے لوگ۔

أَوْتَادُ الفَمِ : دانت۔

أَوْتَادُ الصُّوفِيَّةِ : وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں، مشرقی مغربی، شمالی، جنوبی اور ہر جہت کا مقام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔

الوَتَدَةُ : کان کے اگلے حصّہ کا ابھرا ہوا سرا۔

• وَتَرَ فُلَانًا ـِ (يَتِرُهُ) وَتْرًا وَتِرَةً : اپنے قریبی رشتہ دار یا دوست کو مار ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) گھبرانا، ہوش اڑانا

— القَوْمَ : لوگوں کے جفت عدد کو طاق بنانا۔

— العَدَدَ : عدد کو طاق بنانا جیسے، ایک، تین، پانچ الخ

— الصَّلَاةَ : نماز کو وتر بنانا یعنی نماز کی رکعات کی تعداد کو طاق بنانا

— القَوْسَ : کمان کو تانت لگانا کمان کی تانت کو کھینچنا، کسنا، (۲) کمان پر تانت لٹکانا۔

وَتَرَ فُلَانًا حَقَّهُ وَمَالَهُ : کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ"

أَوْتَرَ فُلَانٌ : نماز وتر پڑھنا۔

أَوْتَرَ فِي الصَّلٰوةِ : وتر پڑھنا۔

— بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ : اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔

— العَدَدَ : ایک کرنا، طاق کرنا۔

— القَوْمَ : لوگوں کی جفت تعداد کو طاق کرنا۔

— الصَّلٰوةَ : نماز کو وتر بنانا۔

— القَوْسَ : کمان کو تانت لگانا، (۲) کمان کی تانت کھینچنا۔

وَاتَرَ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ مُوَاتَرَةً وَوِتَارًا : اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔

— النَّاقَةُ : اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنہ ٹیکنا پھر دوسرا ان کو ایک ساتھ نہ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔

— الشَّيْءَ : کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کرتے رہنا۔

— الصَّوْمَ : ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا ایک ایک کرکے رکھنا۔

وَتَّرَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ : نماز کو وتر بنانا۔

— القَوْسَ : کمان کی تانت کھینچنا

— العَلَاقَاتِ : تعلقات کشیدہ کرنا

تَوَاتَرَتِ الأَشْيَاءُ : چیزوں

میں تسلسل ہونا، تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ہونا. (۲) بلا انقطاع یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا.

تَوَتَّرَ العَصَبُ والعِرقُ: پٹھے یا رگ کا کھینچنا، سخت ہونا، اینٹھنا.

— الشئُ: تانت کی طرح کھنچنا یا سخت ہونا.

— الوَضعُ: کشیدہ ہونا.

تَوَتَّرَتِ العَلاقَاتُ بینَ الدَّولَتَینِ: دو ملکوں میں تعلقات کشیدہ ہونا، بہتری کے بعد خراب ہو جانا.

تَتْرَی: جَاءُوا تَتْرَی: وہ لگاتار آئے، اس کی اصل وَترَی ہے.

تَترًا: جاءُوا تَترًا: وہ لگاتار آئے اس کی اصل وَترًا ہے

التَّوَاتُرُ: تسلسل (۲) شرعاً کسی خبر کا ایسے کثیر التعداد راویوں سے ثبوت جن کا کذب پر اتحاد متصور نہ ہو.

التَّوَتُّرُ: کشیدگی (۲) اینٹھن، کھینچاؤ تناؤ (۲) دو طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت.

التَّوَتُّرُ الطَّائِفِیُّ: فرقہ وارانہ کشیدگی.

المُتَوَاتِرُ: مسلسل، لگاتار (۲) وقفہ وقفہ سے ہونے والا (۳) علم عروض میں شعر کا ایک وزن، ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے: مَفَاعِیلُن فَاعِلَاتُن، مَفعُولُن، وفَعْلُن (۳) خبر متواتر یا حدیث متواتر وہ ہے جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں کہ وہ سب کذب بیانی پر متفق نہ ہو سکیں یا ایسے لوگ ہوں جن پر کذب بیانی کے شبہ کی گنجائش نہ ہو.

المَوتُورُ: مقتول کا وارث جو بدلہ نہ لے سکے.

المُتَوَتِّرُ: کشیدہ

الوِترُ: یکتا، اکیلا. باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد واحد (۳) عدد طاق (جیسے ایک، تین، پانچ ۷) (۴) بدلہ، انتقام، (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن.

صَلوٰۃُ الوِترِ: نماز وتر.

الوَتَرُ: وَتَرَۃ کی جمع، کمان کی تانت ج، اَوتَارٌ و وِتَارٌ.

الوَتَرُ لِلمُثَلَّثِ: علم ہندسہ میں زاویۂ قائمہ کے بالمقابل ضلع.

الوَتَرَانِ: ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پچھلے حصہ تک ہوتے ہیں.

الوَتَرَۃُ: ہر چیز کا گول کنارہ (۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی (۴) دو انگلیوں کے بیچ کا حصہ (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے بیچ کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بالسہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیان کی دیوار (۹) خصیتین اور ران کے نیچے کا پٹھا، ج: وَتَرٌ و وَتَرَاتٌ

الوَتَرَتَانِ، الوَترَانِ (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان.

الوَتَرِیَّۃُ: تانت کی طرح سخت عورت.

الوَتِیرَۃُ: پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا قطعہ (۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی یا پھول (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) ہر وجہ طریقہ، مَا زَالَ عَلَی وَتِیرَۃٍ وَاحِدَۃٍ وہ ایک ڈھنگ اور طریقہ پر قائم رہا (۱۲) کسی چیز کی پابندی (۱۳) سستی ڈھیلا پن، مَا فِی عَمَلِہ وَتِیرَۃٌ: اس کے کام میں سستی نہیں.

• وَتِغَ فُلَانٌ ـَ (یَوتَغُ) وَتَغًا ہلاک ہونا (۲) گناہ گار ہونا (۳) خراب ہونا، بگڑنا (۴) بد اخلاق ہونا، (۵) بد کلام ہونا (۶) انتہائی نادان ہونا، اجڈ ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا.

— فِی حُجَّتِہ: دلیل میں غلطی کرنا

اَوتَغَ اللہُ فُلَانًا: ہلاک کرنا

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے جرم کرانا، گناہ کرانا (۲) کسی کو بگاڑنا (۳) مصیبت میں ڈالنا، (۴) دل دکھانا دکھ پہنچانا.

— فُلَانٌ القَولَ: کسی کا ناسمجھی اور کم عقلی کی باتیں کرنا.

— فُلَانًا عِندَ السُّلطَانِ: بادشاہ کے حضور میں کسی کو مضرات کی تلقین کرنا ایسی بات کہلوانا جو اس کے لئے مفید نہ ہو.

المَوتَغَۃُ: ہلاکت، تباہی

الوَتِیغَۃُ: غلط دلیل، دلیل کی غلطی

الاَوتَغُ: شراب سے پیٹ بھرنے والا آدمی. ج، وُتغٌ.

• وَتَمَ بِالمَکَانِ ـِ (یَوتِمُ) وُتُومًا کسی جگہ قیام کرنا، جمنا.

اَلْمُوْتَمَۃُ: ستون، ج: مَوَاتِمُ.
اَلْوَتْمَۃُ: سخت رفتار۔
• وَتَنَ بالمکانِ ـِ (یَتِنُ) وَتْنًا وُتُونًا وتِنَۃً: کسی جگہ قیام کرنا ٹھہرنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا ختم نہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا، زخم لگانا، ھو واتِنٌ والمفعول موتُون۔
وُتِنَ فُلَانٌ: کسی کی شہ رگ پر تکلیف ہونا، ھو مَوتُون۔
اَوْتَنَتِ المَرأَۃُ: عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا۔
ـــ القومُ دارَھُمْ: قبیلہ کے لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبے عرصہ قیام کرنا۔
وَاتَنَ فُلَانًا مُوَاتَنَۃً و وِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی سے وابستہ رہنا۔
اِسْتَوْتَنَ المالُ: مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
اَلْمَوْتُونَۃُ: باادب عورت خواہ حسین ہو یا غیر حسین۔
الواتِنُ: اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) آب جاری جو کبھی ختم نہ ہوتا ہو (۳) کسی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: وُتُنٌ
الوَتْنُ: بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔
الوَتْنَۃُ: مقروض پر سخت تقاضا (۲) اختلاف، بَیْنَھُمَا وَتْنَۃٌ: ان دونوں میں اختلافات ہیں۔
الوَتِینُ: شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی

ہے، ج: وُتُنٌ واَوْتِنَۃٌ۔
• وَاتَاہُ علی الامرِ مُوَاتَاۃً و وِتَاءً کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا ہم نوائی کرنا۔
الوُتِیُّ: تالاب (جمع)۔
• وَثَأَ فُلَانٌ یَدَ فُلَانٍ: ـَ ع (یَثَؤُھا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر چوٹ مارنا، بند چوٹ لگانا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی یا گم چوٹ پہنچانا۔
ـــ الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹ لگا لگا کر بکھیر دینا، چوڑا کر دینا۔
وُثِئَتْ یدُ الرَّجُلِ: ـَ (تَثَأُ) وَثْئًا ہاتھ پر چوٹ لگنا (۲) ہاتھ میں موچ آنا ھی وَثِئَۃٌ۔
اَوْثَأَ یَدَ فُلَانٍ: کسی کے ہاتھ کو مروڑنا ہاتھ میں موچ ڈالنا۔
المِیثَأَۃُ: کھونٹی ٹھوکنے کی موگری
الوَثْءُ: گوشت کی گم چوٹ (۲) ہڈی کا درد (بغیر ٹوٹے) (۳) موچ
الوَثَاءَۃُ: الوَثْءُ۔
• وَثَبَ ـِ (یَثِبُ) وَثْبًا و وَثَبَانًا و وُثُوبًا و وَثِیبًا و ثِبَۃً کودنا اچھلنا چھلانگ لگانا (۲) اٹھ کھڑا ہونا (۳) بیٹھنا (لغت بنی حمیر میں) ھو واثِبٌ و وَثَّابٌ
ـــ الی المکانِ العالی: بلند جگہ پہنچنا۔
ـــ الی الشَّرَفِ والمَجْدِ: دفعۃً عزت و عظمت حاصل کر لینا۔
ـــ المکانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
ـــ علی فُلَانٍ: کسی پر غالب آنا، حملہ کرنا، چڑھ دوڑنا۔
ـــ فُلَانٌ علی السَّرِیرِ: تخت

نشین ہو جانا۔
اَوْثَبَ الحیوانَ: جانور کو کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
ـــ فُلَانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
وَاثَبَہُ مُوَاثَبَۃً و وِثَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر جست لگانا، چڑھ چڑھ کر آنا، بند چوٹ لگانا۔
وَثَّبَہُ: گدے پر بٹھانا (۲) کودانا (۳) اچھالنا
ـــ فُلَانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا، وَثَّبَہُ وِسَادَۃً: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا ڈالنا۔
تَوَاثَبَ القومُ ونحوُھُم: ایک دوسرے پر کود کود کر جانا۔
تَوَثَّبَ: جست لگانا، کودنا۔
ـــ علی اَخِیہِ فی اَرضِہِ: اپنے برادر کی زمین پر ظلماً قبضہ کرنا۔
ـــ فی مِلْکِ فُلَانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ظلماً قبضہ کرنا۔
التَّوَاثُبُ: چڑھائی، حملہ۔
المُوْثَبَانُ: (قبیلۂ حمیر کی لغت میں) وہ بادشاہ جو تخت سلطنت پر بیٹھا رہے، کسی پر حملہ آور نہ ہو۔
المِیثَبُ: کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم و ہموار زمین (۴) بلند زمین (۵) آب پاشی کی نہر۔
الوِثَابُ: تخت (۲) چارپائی (۳) بستر (بزبان قبیلۂ حمیر)
الوَثَّابُ: بہت اچھلنے کودنے والا، زبردست چھلانگ والا۔
ابو وَثَّاب: بادہ سنس۔
الوَثَبِیُّ: تیز چھلانگ لگانے والا، فَرَسٌ وَثَبِیٌّ: بہت کودنے اچھلنے

والی گھوڑی۔

• وَثُجَ الحیوانُ ـُ (یَوْثُجُ) وَثَاجَةً: گٹھے ہوئے بدن اور ٹھکے ہوئے گوشت والا ہونا، موٹا تازہ ہونا ھو وَثِیجٌ فَرَسٌ وَثِیجٌ: طاقتور گھوڑا۔ ثَوْبٌ وَثِیجٌ: ٹھکے ہوئے سوت کا (دبیز) کپڑا۔

ـــ الشَّیْءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

ـــ النَّبتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور گھنا ہونا۔

ـــ المَکانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور گھنی گھاس ہونا۔ ھو وَثِیجٌ

اَوْثَجَ الشَّیْءُ: گھنا اور زیادہ ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا گھنی گھاس والی ہونا۔

اِسْتَوْثَجَ الرَّجُلُ مِنَ المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔

ـــ الشَّیْءُ: کثیر و گنجان ہونا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے الجھ کر بڑا اور مکمل ہو جانا۔

المُوْتَثِجَةُ: بہت گھاس والی زمین گنجان سبزہ زار۔

الوَثَاجَةُ: گاڑھاپن (۲) گنجان پن۔

الوَثِیجُ: گف، (دبیز) کپڑا۔

• المُوَثَّخُ: رَجُلٌ مُوَثَّخُ الخَلْقِ کمزور کاٹھی کا آدمی ثَوْبٌ مُوَثَّخٌ چھدرا بنا ہوا۔

المُوْثُوخُ: المُوَثَّخُ۔

الوَثْخَةُ: پانی کی تری، رطوبت۔

الوَثِیخَةُ: چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ

(۳) موسم بہار کے تر و تازہ ملے جلے گھاس پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔

• وَثَرَ الشَّیْءَ ـِ (یَثِرُهُ) وَثْرًا وَثِرَةً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا، ہموار کرنا۔

وَثُرَ الشَّیْءُ ـُ (یَوْثُرُ) وَثَارَةً: نرم ہونا، ہموار و ملائم ہونا، ھو وَثْرٌ و وَثِرٌ و وَثِیرٌ ج: وِثَارٌ

ـــ المَرْأَةُ: عورت کا موٹا ہونا ھی وَثِیرَةٌ ج: وِثَارٌ و وَثَائِرُ

وَثَّرَ الشَّیْءَ: خوب نرم و ہموار کرنا، گداز بنانا۔

اِسْتَوْثَرَ مِنَ الشَّیْءِ: زیادہ حصہ طلب کرنا یا زیادہ حصہ لینا

ـــ المَرْأَةَ: عورت کو گداز بدن چاہنا

ـــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم و ہموار پانا

الأَوْثَرُ: زیادہ نرم و گداز، فِرَاشِی اَوْثَرُ مِنْ فِرَاشِهِ

المِیْثَرَةُ: تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا گھنی نما ابھرا ہوا کنارہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ (پہلے زمانہ کی) سواری یا کشتی، ج: مَوَاثِرُ و مَیَاثِرُ

مِیْثَرَةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔

مِیْثَرَةُ الأُرْجُوَانِ: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری ہوئی گدی۔

الواثِرُ: کسی چیز پر قائم، ٹھہرا ہوا

الوِثَارُ: نرم و گداز بستر۔

الوَثَارَةُ: نرمی، ہمواری، گداز پن،

(۲) بدن پر گوشت کی زیادتی، فربہی۔

الوَثْرُ: وہ چمڑا جسے تسموں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے، ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو، اس چمڑے کو لڑکی بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھی (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بے پائچوں کا پاجامہ، دیہاتی عورتوں کا غرارہ (لہنگا گھگھرا)۔

الوِثْرُ: نرم بستر (۲) کپڑوں کے اوپر کا بالائی لباس (عبا یا چوغہ وغیرہ)۔

الوَثِیرُ: نرم گداز، ج: وِثَارٌ۔

الوَثِیرَةُ: گوشت چڑھے ہوئے بدن والی عورت، ج وَثَائِرُ و وِثَارٌ۔

• وَثَغَ رَأْسَهُ ـِ (یَثِغُهُ) وَثْغًا: سر توڑنا۔

ـــ الرَّجُلُ نَاقَتَهُ: اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑے کی دھجی بنانا۔

ـــ فُلَانٌ الثَّرِیدَةَ: ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ملانا، ھی مَوْثُوغَة و وَثِیغَةٌ۔

الوَثِیغَةُ: موسم بہار کے تر و تازہ طرح طرح کی الجھی ہوئی گھاس (۲) کپڑے کی دھجی جو اونٹنی کی پیشاب گاہ میں رکھی جاتی ہے۔

• وَثَفَ القِدْرَ ـِ (یَثِفُهَا) وَثْفًا: ہانڈی کے لئے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔

اَوْثَفَ القِدْرَ: وَثَفَهَا۔

وَثَّفَ القِدْرَ: وَثَفَهَا۔

• وَثِقَ بِفُلَانٍ ـِ (یَثِقُ) ثِقَةً

وَمَوْثِقًا وَوُثُوْقًا وَوَثَاقَةً: کسی پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، کسی کا اعتبار کرنا، هو واثِقٌ به وهي واثِقَةٌ والمَفْعُولُ موثوقٌ به وهي موثوق بها وهم موثوق بهم۔

وَثُقَ الشَّيْءُ، ـُ (يَوْثُقُ) وَثَاقَةً کسی چیز کا پائدار و مستحکم ہونا، مضبوط ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا پر اعتماد ہونا، هو وَثِيق، ج: وِثَاقٌ وهي وَثِيقَةٌ، ج: وِثَاقٌ

أَوْثَقَ فُلَانًا إِيثَاقًا: کسی کو پر اعتماد یا قابل اعتماد بنانا، معتمد بنانا۔

ــــ الأَسِيْرَ ونَحْوَهُ: قیدی وغیرہ کو رسی سے مضبوط باندھنا۔

ــــ العَهْدَ: عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔

وَاثَقَ فُلَانًا: کسی سے یا کسی کے سامنے قول و قرار کرنا، عہد کرنا، قسم کھانا وَاثَقْتُهُ باللّٰه لأَفْعَلَنَّ كذا: میں نے اس کے سامنے اس بات کا عہد کیا یا قسم کھائی کہ میں فلاں کام ضرور کروں گا (۲) کسی سے معاہدہ کرنا۔

وَثَّقَ فُلَانًا: کسی کو معتبر ماننا یا قرار دینا۔

ــــ الأَمْرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔

ــــ العَقْدَ ونَحْوَهُ: کسی معاہدہ وغیرہ کی سرکاری رجسٹری کرانا۔

ــــ على الأَمْرِ: تصدیق کرنا (۲) منظوری دینا، پاس کرنا (یہ جملہ علی جدید استعمال ہے)۔

تَوَاثَقَ القَوْمُ على الأَمْرِ: کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کرنا

تَوَثَّقَ في الأَمْرِ ومن الأَمْرِ کسی معاملہ میں پختہ ہونا (۲) پر اعتماد ہونا، اعتماد حاصل کرنا، پر امید ہونا (۳) اعتماد و یقین کے ساتھ کام کرنا۔

ــــ العُقْدَةُ: گرہ سخت ہوجانا۔

اسْتَوْثَقَ من فُلَانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا، تصدیق نامہ وغیرہ لینا۔

ــــ من الأَمْرِ: کسی معاملہ میں وثوق و پختگی حاصل کرنا، اطمینان حاصل کرنا۔

التَّوْثِيقُ: تصدیق، اطمینان، اعتماد (۲) منظوری۔

الثِّقَةُ: اعتماد، بھروسہ (۲) قابل اعتماد معتبر و معتمد علیہ، یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اسمیں مفرد و تثنیہ اور جمع مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، کہتے ہیں هو وهي وهما وهم وهنّ ثِقَةٌ کبھی ذکور و اناث دونوں کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الثِّقَةُ بالنَّفْسِ: خود اعتمادی۔

الثِّقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی اعتماد۔

على ثِقَةٍ: پر امید، مطمئن۔

فَقْدُ الثِّقَةِ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

المَوْثِقُ: عہد، قول و قرار، وعدہ ج: مَوَاثِقُ۔

المُوثِقُ: وہ درخت جس سے گھاس نہ ملنے پر لوگ چارہ کا کام لے سکیں كَلأٌ مُوثِقٌ: وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر بھروسہ کرسکیں ماءٌ مُوثِقٌ: پانی کی سال بھر کفایت کرنے والی مقدار۔

المُوَثَّقُ: مضبوط و مستحکم (۲) مصدقہ (۳) سرکاری طور پر رجسٹری شدہ

المُوَثِّقُ: تصدیق کنندہ (۲) رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کرتا ہے (۳) وثیقہ نویس۔

المَوْثُوقُ به: قابل اعتماد، معتبر۔

المِيثَاقُ: عہد و پیمان، وعدہ، قول و قرار معاہدہ، ج: مَوَاثِيقُ ومَيَاثِيقُ ومَيَاثِقُ۔ أَخَذَ مِيثَاقَ فُلَانٍ کسی سے وعدہ لینا، عہد کرانا، اقرار کرانا۔

مِيثَاقُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا چارٹر (معاہدہ نامہ) منشور جس کی تمام ممبر حکومتیں پابند ہیں۔

الوَثَاقُ: مضبوطی، استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسّی زنجیر وغیرہ۔

الوِثَاقُ: بندھن، رسی وغیرہ، ج: وُثُقٌ

الوَثِيقُ: مضبوط و مستحکم (۲) پختہ کار، پر اعتماد، خود اعتمادی سے کام کرنے والا۔

الوَثِيقَةُ: دستاویز، تحریر، نوشتہ، اقرار نامہ، تمسک (۲) سند استحقاق (۳) داؤ چر۔ (۴) سرکاری بونڈ (۵) قرض کا اقرار نامہ (۶) ادائیگی قرض کی رسید (۷) کسی کام میں پختگی (۸) کسی کام میں خود اعتمادی أَخَذَ بالوثيقة في أَمْرِهِ اس نے اپنے کام میں اعتماد حاصل کرلیا۔ أَرْضٌ وَثِيقَةٌ: بہت گھاس والی زمین، سبزہ زار، (۹) معتمد علیہ، ج: وثائق

وَثِيقَةُ اعتمادٍ: تصدیق نامہ

وَثِيقَةٌ رَسْمِيَّةٌ: سرکاری دستاویز، سرکاری کاغذ۔

وَثِيقَة سِرِّيَّة: خفیہ دستاویز

وَثِیقَۃُ بِیمَۃٍ : پالیسی، انشورنس پالیسی۔
وَثِیقَۃُ الزَّوَاج : نکاح نامہ
وَثِیقَۃُ الملکیّۃ او التَّمَلُّک : ملکیت نامہ۔
• وَثَلَہٗ ـِ (یَثِلُہٗ) وَثْلًا : ملانا ہو مَوْثُول۔
وَثَّلَ الشَّیْءَ (أَثْلَہ) جمانا، مضبوط کرنا۔
ــــ المالَ : مال جمع کرنا۔
الوَثْلُ : کھجور کے درخت کی چھال۔
الوَثَلُ : کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔
الوَثِیلُ : کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۳) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن کی رسی)، ج : وَثَائِل۔
• وَثَمَ الحَیَوَانُ ـِ (یَثِمُ) وَثْمًا دوڑنا۔
ــــ الشَّیْءَ : توڑنا، کوٹنا۔
ــــ فُلَانٌ الرَّجُلَ : مارنا۔
ــــ المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔
ــــ فُلَانٌ الحَشِیشَ : گھاس جمع کرنا۔
ــــ الفَرَسُ الأَرْضَ بِحَافِرِہ وَثْمًا وَثِمَۃً : گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کرید ڈالنا یا کوٹ ڈالنا۔
ــــ الحِجَارَۃُ رِجْلَہُ وَثْمًا وَوِثَامًا وَوُثَامًا : پتھروں کو کو خون آلود کرنا۔
وَثِمَتِ الأَرْضُ ـَ (تَوْثَمُ) وَثَمًا زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

وَثُمَ ـُ (یَوْثُمُ) وَثَامَۃً، گوشت سے پر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا مضبوط و توانا ہونا، ہو وَثِیمٌ
وَاثَمَ فِی العَدْوِ : چوپائے کا چاروں ہاتھ پیر سمیٹ کر کود کر دوڑنا جیسے خود کو آگے کی طرف پھینک رہا ہو۔
المِیثَمُ : سخت داب والا، خُفٌّ مِیثَمٌ : زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔
الوَثِیمَۃُ : بہت سے پتھر (۲) چقماق کا پتھر، قسم کے وقت کہتے ہیں، لَا وَالَّذِی أَخْرَجَ النَّارَ مِنَ الوَثِیمَۃِ ، (۲) غلہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔
• وَثَنَ الشَّیْءُ بِالمَکَانِ ـِ (یَثِنُ) وَثْنًا : ٹھہرنا، جمنا، ہو وَاثِنٌ ج : وُثْنٌ۔
وُثِنَتِ الأَرْضُ ـُ وَثْنًا : زمین پر بارش ہونا۔
أَوْثَنَ مِنَ المَالِ ، مال میں سے زیادہ لینا۔
ــــ فُلَانًا ، کسی کو بڑا عطیہ دینا
اِسْتَوْثَنَ مِنَ المَالِ ، مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔
ــــ المَالُ ، مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔
ــــ النَّحْلُ ، شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو دل ہوجانا
ــــ الشَّیْءُ ، باقی رہنا (۲) مضبوط ہونا۔
المَوْثُونَۃُ ، ذلیل عورت (۲) مہذب عورت (خواہ حسین نہ ہو)
الوَثَنُ ، لکڑی یا پتھر یا تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، بت، مجسمہ، ج ، أَوْثَانٌ وَوُثْنٌ۔

ھِیَ وَثَنُ فُلَانٍ : وہ فلاں کی بیوی ہے۔
الوَثَنِیُّ : بت پرست، رَجُلٌ وَثَنِیٌّ وقَوْمٌ وَثَنِیُّونَ، اِمْرَأَۃٌ وَثَنِیَّۃٌ وَنِسَاءٌ وَثَنِیَّاتٌ۔
الوَثَنِیَّۃُ : بت پرستی۔
• وُثِئَتْ یَدُہٗ ، ہاتھ میں موچ آنا
أَوْثَأَ الرَّجُلُ : زخمی جانور والا ہونا
الوَثْءُ ، موچ۔
المِیثَاءَۃُ ، موگری۔

و ـــ ج

• وَجَأَ فُلَانًا ـَ (یَجَؤُہٗ) وَجْئًا وَوِجَاءً ، کسی کو سینہ یا گردن پر گھونسا مار کر دھکا دینا۔
ــــ بِالیَدِ وَالسِّکِّینِ : کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔
ــــ التَّمْرَ : کھجور کو ہاتھ وغیرہ سے دبا کر یا کوٹ کر لچلچا کرنا۔
ــــ الفَحْلَ ، سانڈ کے خصیوں کی دو ڈھیلوں کے درمیان رگوں کو چھیتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی جیسا ہوجائے، ھو وَاجِئٌ وَالمَفْعُولُ مَوْجُوءٌ وَوَجِیءٌ۔
أَوْجَأَ فُلَانٌ : کسی ضرورت یا شکار کے لئے آکر خالی ہاتھ واپس جانا۔
ــــ الرَّکِیَّۃُ : کنویں کا پانی ختم ہوجانا یا کنویں کا پانی سے خالی ہونا۔
ــــ عَنہ : ہٹانا، دور کرنا أَوْجَأَ الشَّیْءَ عَنہ : کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔
اِتَّجَأَ التَّمْرُ : کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے لچلچا ہوجانا (۳) کسی کے گھولنے سے

گرجانا یا دور ہو جانا۔
تَوَجَّأَهُ بالیدِ والسِّکّینِ: کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔
الوَجْءُ: مَاءٌ وَجْءٌ: خراب پانی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بے فائدہ چیز۔
الوَجِأُ: مَاءٌ وَجأٌ: وَجْءٌ۔
الوَجِیئَةُ: گاۓ (۲) گٹھلی نکالی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔
• وَجَبَ الشَّئُ ـِ وُجُوبًا وَجَبًا وَوَجْبَةً وَجِبَةً: لازم ہونا ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا۔ قرآن پاک میں ہے۔ فَاذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ۔ جب ان (اونٹوں) کے پہلو زمین پر گر جائیں تو ان کو خود بھی کھاؤ اور ضرورت مند وغیر ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔ وَجَبت الابلُ: اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تکان یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔
ـــ القلبُ وَجِیبًا وَوَجَبَانًا دل لرزنا، دل دھڑکنا، بے قرار ہونا۔
ـــ فلانٌ وَجْبَةً: دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔
ـــ فلانٌ وُجُوبًا وَمَوْجِبًا: مرنا۔
ـــ الشَّمسُ وَجْبًا وَوُجُوبًا سورج ڈوبنا۔
وَجُبَ الرَّجُلُ ـُ (یَوْجُبُ) وُجُوبَةً بزدل ہونا، ڈرپوک ہونا۔
اَوْجَبَ فلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔
ـــ فلانٌ: مستحق انعام یا مستحق سزا کوئی کام کرنا، اچھے کام سے جنت کا مستحق ہونا اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔
اَوْجَبَ علی فلانٍ، دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لیجانا۔
ـــ الشَّئَ: لازم کرنا، ضروری قرار دینا۔ (۲) فرض کرنا، واجب کرنا۔
ـــ له البیعَ واَوجبهُ البیعَ کسی کو بیع کا پابند کر دینا۔
ـــ اللهُ قلبَهُ، اللہ کا کسی کے دل کو کمزور کرنا، لرزا دینا۔
وَاجَبَ فلانًا مُوَاجَبَةً وَوِجَابًا کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، جیسے وَاجَبهُ البیعَ۔
وَجَّبَت الابلُ، اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ اللَّبَأَ فی الضَّرعِ: پوسی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔
ـــ فلانٌ فلانًا، کسی پر کچھ لازم کرنا۔
ـــ به الارضَ: زمین پر دے مارنا۔
ـــ فلانٌ: دن میں ایک دفعہ کھانا
ـــ عیالهُ وفرسهُ، اپنے اہل وعیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک دفعہ کھانے کا عادی بنانا۔
ـــ النَّاقةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دوہنا۔
تَوَاجَبَ القومُ، لوگوں کا آپس میں شرط بدھنا، بازی لگانا۔
تَوَجَّبَ فلانٌ، دن رات میں ایک دفعہ کھانا۔
اسْتَوْجَبَ الشَّئَ، کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔
الاِیْجَابُ: اثبات (ضد النفی) (۲) قبولیت، تسلیم، ایجابًا، مثبت طور پر۔
الایجَابِیُّ: مثبت (ضد السَّلبیّ، منفی) ج: ایجابیّات۔
العملُ الایجابیُّ: مثبت عمل۔
المُسْتَوْجَبُ: حق دار۔
المُوْجِبُ: باعث، سبب اقتضا (۲) زمانۂ جاہلیت میں ماہ محرم کا ایک نام تھا (۳) موت۔
المُوْجِبَةُ: اہم کردار اچھا یا برا، گناہ کبیرہ جس کے باعث جہنم رسید ہو (۲) وہ نیکی جس کے باعث جنت کا استحقاق ہو، ج: مُوْجِبات۔
المُوْجَبُ: نتیجہ، اثر، بِمُوْجَبِ کذا: فلاں چیز کے باعث یا نتیجہ میں از روئے مقتضا (۲) وہ کلام جس میں نہ نفی ہو نہ نہی اور نہ استفہام۔
المَوْجِبُ: موت، ہلاکت گاہ۔ حَان موجبی میرے مرنے کا وقت قریب آگیا ج: مَواجِب۔
الواجبُ: لازم، ضروری، واجب (۲) فرض، فریضہ، ج: وَاجِبَات (۳) فقہاء کے نزدیک واجب وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں (ظنی الدلالہ یا ظنی الثبوت ہونے کی بنا پر) شبہ ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ کرنے والا مستحق ثواب اور بلا عذر چھوڑنے والا مستحق عتاب ہوگا، اس کے منکر کو گمراہ کہا جائے گا اس کی تکفیر نہیں کیجائے گی۔
وَاجِبُ الوُجُودِ: قائم بالذات یعنی وہ جو اپنی ذات سے موجود ہو، اور اپنے وجود میں قطعًا کسی کا محتاج

نہ ہو، اور وہ ذات خداوندی ہے۔
الوَجَبُ: بزدل، ڈرپوک (۲) بیوقوف
(۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں
پیوسی (بچہ جننے کے بعد تین دن تک
کا گاڑھا دودھ) جم جاتا ہو (۴)
بڑے بکرے کی کھال کی مشک (۵)
پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: وِجَابٌ۔
الوَجَبُ: دوڑ کے مقابلہ کی حد۔
الوَجْبَۃُ: گرنے کی آواز (۲) ایک
دفعہ یا ایک وقت کا کھانا، ایک
خوراک (۲) دوا وغیرہ کی ایک
خوراک (۳) دن رات میں ایک دفعہ
دوہا جانے والا دودھ، ج: وَجَبَاتٌ۔
الوُجُوبُ: لزوم، ثبوت (۲) سقوط
(۳) فقہاء کے نزدیک کسی شخص پر
کسی عمل کا لزوم اور ذمہ داری
بلا عذر جس کے ترک پر مستحق عتاب ہو
اس کے انکار پر کفر لازم نہ آئے) یا کسی خاص
عمل کا ضروری اقتضاء اور خارج
میں اس کا تحقق۔
الوَجِیبَۃُ: وظیفہ، الاؤنس، مدت
مقررہ میں دی جانے والی اجرت
یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل
کردہ مکمل مبیع، بیع واجب کردینے
کے بعد تھوڑا تھوڑا لیکر کہا جاتا ہے
قد استوفی الوَجِیبَۃَ. اس
نے پوری مبیع وصول کرلی۔
• وَجَّ (یَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔
الوَجُّ: شتر مرغ (۲) تیر یا تیر جیسا
ایک پرندہ (بھٹ) (۳) ایک
خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی
(۵) طائف کے قریب ایک وادی
کا نام۔
الوُجُجُ: تیز رفتار شتر مرغ۔
• وَجَحَ الشَّیْءُ ـِ (یَجِحُ) وُجُوحًا:
ظاہر ہونا، واضح ہونا۔
وَجَحَ فُلَانٌ ـَ (یَوْجَحُ) وَجْحًا:
پناہ گزیں ہونا۔
اَوْجَحَ الشَّیْءُ: ظاہر ونمایاں ہونا۔
ـــ الحَافِرُ: کھدائی کرنیوالے
کا چٹان تک پہنچ جانا۔
ـــ غُرَّۃُ الفَرَسِ: گھوڑے
کی پیشانی کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔
ـــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ
دکھائی دینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیْءَ: چھپانا۔
ـــ فُلَانًا اِلَیْہِ: کسی کو کسی
بات پر مجبور کرنا (۲) کسی کو اپنی
پناہ دینا۔
ـــ البَوْلُ فُلَانًا: پیشاب کا کسی
کو تنگ کرنا، کھل کر نہ ہونا تکلیف
کے ساتھ آنا۔
وَجَّحَ الشَّیْءُ: ظاہر ونمایاں ہونا۔
المُوَجَّحُ: طَرِیقٌ مُوَجَّحٌ:
کھلا اور صاف راستہ۔
المُوجَحُ: چکنی کھال (۲) موٹا گف
کپڑا (۳) مضبوط وتنگ کپڑا۔
المَوْجُوحُ: بَابٌ مَوْجُوحٌ
بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔
الوَجَاحُ: چکنی چٹان، کہتے ہیں لَقِیتُہُ
اَدْنٰی وَجَاحٍ، میں نے سب
سے پہلے اسے دیکھا (۲) حوض کی
نچلی سطح کو ڈھانکنے والی پانی کی
مقدار۔
الوِجَاحُ: پردہ، کبھی واؤ کو ہمزہ سے
بدل کر اِجَاحٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الوَجَحُ: پناہ گاہ (۲) چھوٹا غار۔
الوَجِیحُ: پناہ گاہ (۲) ٹھکا ہوا
دبیز کپڑا (۳) مضبوط وتنگ
کپڑا۔
• وَجَدَ فُلَانٌ ـِ (یَجِدُ)
وَجْدًا: رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا۔
ـــ عَلَیْہِ مَوْجِدَۃً: کسی پر خفا
ہونا، غصہ ہونا، ناراض ہونا۔
ـــ بِہٖ وَجْدًا: محبت کرنا، عاشق
ہونا۔
ـــ فُلَانٌ وُجْدًا وَجِدَۃً:
مالدار ہونا۔
ـــ مَطْلُوبَہ وَجْدًا وَوُجْدًا
وَجِدَۃً وَوُجُودًا وَوِجْدَانًا:
پانا، حاصل کرنا، جیسے وَجَدَ
الضَّالَّۃَ: اسے گم شدہ شے
مل گئی۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا
خاص صفت کا حامل پانا، جیسے،
وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا:
میں نے بردباری کو مفید سمجھا یا
مفید پایا
وُجِدَ الشَّیْءُ مِنْ عَدَمٍ وُجُودًا:
عدم سے وجود میں آنا (خلاف
عُدِمَ: معدوم وناپید ہونا)
فالشَّیْءُ مَوْجُودٌ۔
اَوْجَدَ اللّٰہُ الشَّیْءَ: اللہ کا کوئی
چیز بلا نمونہ سابق بنانا، وجود میں
لانا، ایجاد کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مالدار بنانا، الحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِی اَوْجَدَنِی بَعْدَ الفَقْرِ۔
ـــ فُلَانًا بَعْدَ ضَعْفٍ: قوت
عطا کرنا، کمزوری دور کرکے طاقتور
بنانا۔
ـــ فُلَانًا عَلَی الاَمْرِ: کسی کام کے
لئے مجبور کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز ہاتھ
لگوادینا، حاصل کرادینا۔
ـــ مَطْلُوبَہ: مطلوبہ شے کو پانے

میں کامیاب بنادینا۔
تَوَاجَدَ فُلَانٌ، خود کو مغموم ظاہر کرنا (۲) موجود ہونا۔
تَوَجَّدَ لِفُلَانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔
___ بِفُلَانَةَ، کسی عورت سے محبت کرنا، عشق کرنا۔
___ الأَمْرَ: کسی بات کا شاکی ہونا یا بیماری کی شکایت ہونا، جیسے، تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کا مرض ہے۔
التَّوَاجُدُ: اظہار غم (۲) موجودگی حاضری (۳) اجتماع (۴) میٹنگ وغیرہ میں شرکت۔
المُتَوَاجِدُ: موجود، حاضر، شریک۔
الجِدَةُ: دولت، قدرت، قابلیت۔
المَوْجُوْدُ: ضد معدوم، وجود پذیر ظاہر وواضح (۲) فلسفہ میں موجود وہ شے جو ذہن اور خارج میں موجود ہو۔
المَوْجِدَةُ: غصہ، خفگی۔
المَوْجُوْدَات: مخلوقات، کائنات (۲) اشیاء، سامان (۳) سرمایہ
المَوْجُوْدَاتُ المُسْتَهلكَةُ: اشیاء صرف۔
الوَاجِدُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی مفلس ومحتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی، حدیث میں ہے "لَيُّ الوَاجِدِ يُحِلُّ عُقُوْبَتَهُ وعِرْضَهُ" مالدار شخص کا قرض کی ادائگی میں ٹال مٹول اس کی بے عزتی اور سزا کو جائز کردیتا ہے۔ (۲) ناراض (۳) وجد میں آنے والا (۴) فریفتہ عاشق یا بندہ (۵) رنجیدہ۔

الوِجَادَةُ: اصطلاح محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا کے بغیر کتاب سے حاصل کیا جائے۔
الوَجْدُ: حد سے زیادہ محبت، عشق (۲) وجد (بیخودی، حال) (۳) غم (۴) پانی کا جوہڑ (یا تالاب جس میں بارش کا پانی ہمیشہ جمع رہتا ہو) ج: وِجَادٌ
الوُجْدُ: آسودگی، مالی وسعت، قرآن پاک میں ہے "أَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ۔
الوِجْدَانُ: احساس لطیف، شعور (۲) جذبہ (۳) ضمیر (۴) قوت علم وادراک (۵) فلسفہ میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک ومعرفت میں امتیاز رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت والم سے جلد متأثر ہوتی ہے۔
الوِجْدَانِيُّ: جذباتی (۲) شعوری
الوِجْدَانِيَّةُ: شعوریت، وجدانیت
الوِجْدَانِيَّات: وہ چیزیں جو حواس باطنہ سے معلوم کیجائیں۔
الوُجُوْدُ: ضد العدم، ہستی، (۲) ظہور، پیدائش (۳) ذات (۴) مادہ، (۵) زندگی (۶) بقا۔
الوُجُوْدُ الذِّهْنِيُّ: کسی چیز کا صرف ذہن وخیال میں ہونا۔
الوُجُوْدُ الخَارِجِيُّ: کسی چیز کا خارج میں اپنی ذات کے ساتھ پایا جانا۔
الوُجُوْدِيَّةُ: (بالمعنی الاخص) ایک خاص نظریہ یا مذہب جس کی بنیاد فرد انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے، یعنی فرد اپنے کامل وجود وبقاء کے لئے کسی ضابطۂ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔

الوَجِيْدُ: ہموار زمین، ج: وُجُدَانٌ۔
• أَوْجَدَهُ علَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
وَاجَدَهُ إِلَيْهِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔
___ عَلَيْهِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
الوَجْذُ: پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (۳) جوہڑ: ج: وِجْذَانٌ وَوِجَاذٌ۔
الوَجَذُ: مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔
• وَجَرَ العَلِيْلَ ــ (يَجِرُهُ) وَجْراً: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
___ العَلِيْلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
___ فُلَاناً: کسی کو ناگوار بات کہنا۔
___ فُلَاناً الرُّمْحَ وبِهِ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
وَجِرَ من الأَمْرِ ــ (يَوْجَرُ) وَجْراً، کسی بات سے ڈرنا ہو وَجِرٌ وأَوْجَرُ وهي وَجِرَةٌ وَوَجْرَاءُ۔
أَوْجَرَ العَلِيْلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
___ العَلِيْلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
___ فُلَاناً الرُّمْحَ او بالرُّمْحِ کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
___ فُلَاناً الغَيْظَ: غصہ دلانا۔

اتَّجَرَ العَلِیلُ : بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔
تَوَجَّرَ العَلِیلُ بالدَّوَاءِ : بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔
— فُلاَنٌ السماءَ : پانی بادلِ نا خواستہ پینا۔
المِیجَارُ : گیند کا بلا، ٹینس کا ریکٹ۔
المِیجَرُ : (المِیجَرَة) منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔
الوِجَارُ : بجّو، لومڑی وغیرہ کا بل شیر بھیڑیے کا مسکن، جھاڑی (۲) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا۔ ج : اَوْجِرَة وَوُجُرٌ۔
الوَجْرُ : پہاڑ کا غار۔
الوَجَرُ : خوف۔
الوَجِرُ : خوف زدہ۔
الوَجْرَةُ : اَوجار کا واحد، جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔
الوَجُورُ : حلق میں ڈالنے کی دوا۔
• وَجَزَ فی مَنْطِقِہ ـــ (یَجِزُ) وَجْزاً وَوُجُوزاً : مختصر اور جلدی بولنا۔
— الکلامَ : کلام کو مختصر کرنا، ھو وَاجِزٌ۔
وَجُزَ فی منطقہ ـُـ (یَوْجُزُ) وَجْزاً وَوَجَازَةً : مختصر بات کرنا، اختصار پسند ہونا۔
— الکلامُ : کلام کا بلیغ و مختصر ہونا ھو وَجِیزٌ وَوَجْزٌ۔
اَوْجَزَ الکلامُ : بلیغ و مختصر ہونا۔
— فی الاَمرِ : کوئی کام جلدی سے نمٹانا، اسے طول نہ دینا۔
— کلامَہُ وفی کلامِہ : مختصر کرنا۔
— العَطِیَّةَ : عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں عجلت کرنا۔

تَوَجَّزَ الشَّیْئَ : کسی چیز کی تکمیل چاہنا، چاہنا، طالب ہونا۔
اِسْتَوْجَزَ الکلامَ : کلام مختصر کرنا، زوائد سے پاک کرنا۔
الاِیجَازُ : اختصار (اطناب کی ضد)۔
المُوجَزُ : مختصر، خلاصہ۔
المِیجَازُ : کلام یا جواب میں اختصار پسند، مختصر کلام کرنے والا۔
الوَجَازَةُ : بلاغت آمیز اختصار
الوَجْزُ : ہر کام میں عجلت کرنیوالا (۲) داد و دہش میں تیز (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت (۵) ہلکی پھلکی باتیں (۶) ہلکا پھلکا معاملہ، ھی وَجْزَةٌ، ج : وِجَازٌ۔
الوَجِیزُ : مختصر، معمول۔
• وَجَسَ فُلاَنٌ ـــ (یَجِسُ) وَجْساً وَوَجَسَاناً : دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔
— فُلاَنٌ وَجْساً : دل دل میں ڈرنا، ڈر ظاہر نہ کرنا۔
— الشَّیئُ : پوشیدہ ہونا۔
اَوْجَسَ فُلاَنٌ : کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا، دل میں گھبراہٹ ہونا۔
— الاُذُنُ : کان کا آہٹ سننا
— فُلاَنٌ الاَمرَ : دل میں چھپانا
— القَلْبُ شَیْئاً : دل کا کچھ محسوس کرنا یا ڈر محسوس کرنا، دل میں کسی چیز کا کھٹکا ہونا، قرآن پاک میں ہے "فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیفَةً"۔
— الاُذُنُ صَوْتاً : کان کا آواز

سننا، کان میں آواز پڑنا۔
تَوَجَّسَ فُلاَنٌ : ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔
— بالشَّیئِ : کسی چیز کی آہٹ محسوس کرکے ادھر کان لگانا، کسی چیز کا کھٹکا ہونا۔
— الاُذُنُ : کان کا آواز سننا۔
— الاَمرَ : کسی بات کو دل میں چھپانا۔
— الصَّوْتَ : آواز کو کان لگا کر سننا یا ڈرتے ہوئے کوئی آواز سننا۔
— الطَّعَامَ والشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا چکھنا۔
الاَوْجَسُ : تھوڑا کھانا یا تھوڑا پانی۔
مَاذُقْتُ عِنْدَہُ اَوْجَسَ : میں نے اس کے پاس ذرا سا بھی کھانا یا پانی نہیں چکھا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے) (۳) زمانۂ طویل لاَ اَفْعَلُہُ سَجِیسَ الاَوْجَسِ میں اسے کبھی بھی نہیں کروں گا۔
الوَاجِسُ : دل میں آنے والا خیال کھٹکا۔
الوَجْسُ : پوشیدہ یا ہلکی آواز (۲) دل کی گھبراہٹ، دل کی کھٹک۔
وَجِعَ فُلاَنٌ ـَـ (یَوْجَعُ) وَجَعاً : دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا۔
— فُلاَنٌ رَأْسَہُ وَبَطْنَہُ : سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
— فُلاَناً رَأْسُہُ وَبَطْنُہُ : سر اور پیٹ میں درد ہونا ھو وَجِعٌ۔ ج : وَجِعُونَ وَوَجْعَی وَوَجَاعَی وَوِجَاعٌ ھی وَجِعَةٌ۔ ج : وَجِعَاتٌ وَوَجَاعَی۔

اَوْجَعَ فُلَانٌ فِی الْعَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔
ـــ الْمَرَضُ اَوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا چوٹ کا کسی کو درد و تکلیف میں مبتلا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا دل دکھانا۔
تَوَجَّعَ فُلَانٌ: دل دکھنا، کسی مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا، درد اٹھنا، کراہنا۔
ـــ لِفُلَانٍ مِمَّا نَزَلَ بِهٖ: کسی پر اس کی مصیبت کے باعث ترس آنا۔
الْمُوْجِعُ: المناک، دردناک، دل دوز (۲) درد کا مریض۔
الْمَوْجُوْعُ: درد میں مبتلا۔
الْوَجَعُ: ہر قسم کی تکلیف، دکھ درد، ج: اَوْجَاعٌ۔
الْوَجْعَاءُ: دبر، ج: وَجْعَاوَاتٌ۔
الْوَجِيْعُ: دردناک، ضَرْبٌ وَجِيْعٌ: سخت اور دردناک چوٹ۔
• وَجَفَ الشَّيْءُ ـِ (يَجِفُ) وَجْفًا وَوَجِيْفًا وَوُجُوْفًا: تھرتھرانا، ہلنا، کپکپانا۔
ـــ الْبَعِيْرُ اَوِ الْفَرَسُ: اونٹ یا گھوڑے کا تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ الْقَلْبُ: دل دھڑکنا، بے قرار ہونا، قرآن پاک میں ہے قُلُوْبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ: اس روز دل دھڑکتے ہوں گے، هُوَ وَاجِفٌ وَهِيَ وَاجِفَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ: دہشت زدہ ہو کر گر پڑنا۔
اَوْجَفَ السَّائِرُ: تیز چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اکسانا۔
ـــ دَابَّتَهٗ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔
ـــ الشَّيْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔

اَوْجَفَ الْبَابَ: دروازہ بند کرنا۔
اِسْتَوْجَفَهٗ: لے اڑنا، لیجانا۔
ـــ الْحُبُّ فُؤَادَهٗ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔
الْمِيْجَافُ: دَابَّةٌ مِيْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔
الْوَاجِفَةُ: زلزلہ۔
الْوَجْفُ وَالْوَجِيْفُ: دوڑ۔
• الْاَوْجَاقُ وَالْوُجَاقُ: چولہا (۲) گھر میں آگ جلانے کی جگہ (۳) ترکی فوجوں کی ترتیب و تربیت کی جگہ۔
• وَجَلَهٗ ـُ (يَوْجُلُهٗ) وَجْلًا: ڈر خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَجِلَ ـَ (يَوْجَلُ) وَجَلًا وَمَوْجَلًا: ڈرنا، گھبرانا، هُوَ اَوْجَلُ وَوَجِلٌ: ج: وِجَالٌ، هِيَ وَجِلَةٌ (وَجْلَاءُ مستعمل نہیں)۔
وَجُلَ ـُ (يَوْجُلُ) وَجْلًا وَوَجَالَةً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔
اَوْجَلَهٗ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
وَاجَلَ فُلَانًا: ڈر خوف میں کسی سے مقابلہ ہونا۔
الْمَوْجَلُ: مصدر وَجِلَ ڈر، خوف، (۲) نرم چکنے پتھر
الْمَوْجِلُ: خوف ناک جگہ، ڈر کی جگہ (۲) جوہڑ (وہ بڑا گڑھا جس میں پانی جمع رہتا ہو)۔
الْوُجُوْلُ: بوڑھے لوگ۔
الْوَجِيْلُ: جوہڑ، کچا تالاب۔
• وَجَمَ ـِ (يَجِمُ) وَجْمًا وَوُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش ہونا، بول نہ پانا (۲)

شدت غم سے اداس و خاموش ہو کر سر جھکا لینا، هُوَ وَاجِمٌ وَوَجْمٌ
وَجَمَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا۔
ـــ عَنْهُ: کسی سے گھبرا کر خاموش ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔
ـــ الْيَوْمُ وُجُوْمًا: دن کا گرم ہونا۔
الْوَاجِمُ: متنفر (۲) غصہ کی وجہ سے خاموش (۳) غمگین و خاموش، غم سے خاموش۔
الْوَجْمُ: جنگلوں میں راہنما عمارتیں (۲) چٹان، رَجُلٌ وَجْمٌ گھٹیا آدمی، وَجْمُ سُوْءٍ برا آدمی (۳) بَيْتٌ وَجْمٌ شاندار مکان، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ۔
الْوَجَمُ: بخیل (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں میں راستوں کے نشانات، ج: اَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ رَجُلٌ وَجْمٌ خراب آدمی۔
الْوَجْمَةُ: گالی، شرم دلانے والی بات رَمَاهُ بِوَجْمَةٍ: اسے گالی دی۔
الْوَجِيْمُ: انتہائی گرم دن۔
الْوَجِيْمَةُ: کھانے یا چارہ کی یک وقتہ خوراک، کفایت بھر مقدار۔
• وَجَنَ بِالشَّيْءِ ـِ (يَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔
ـــ بِهِ الْاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
ـــ الْوَتِدَ: میخ یا کھونٹی ٹھوکنا۔
ـــ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ: دھوبی کا کپڑے کو صاف کرنے کے لئے کوٹنا

وَجَنَ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ : کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔

تَوَجَّنَ فُلَانٌ : عاجزی و انکساری کرنا، غلام بن جانا، فروتنی کرنا۔

الأَوْجَنُ : ابھرے ہوئے رخساروں والا موٹے موٹے گالوں والا (۲) بلند پہاڑ۔

المُوَجَّنُ : موٹے رخساروں والا (۲) لحیم، فربہ، گوشت چڑھا ہوا۔

المَوْجُونَةُ : شرمیلی عورت۔

المِيجَنَةُ : دھوبی کی موگری، ج، مَوَاجِن ومَيَاجِنُ۔

الوَاجِنُ : سنگلاخ زمین۔

الوَجْنُ والوَجَنُ : الوَاجِنُ۔

الوَجْنَاءُ : بڑے رخساروں والی (۲) قوی و مضبوط عورت۔

الوَجْنَةُ : گال، گال کا ابھرا ہوا حصہ (رخسار) ج : وَجَنَات۔

الوَجَنَةُ ، الوُجْنَةُ

الوَجِينُ : سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ، ج : وُجُنٌ۔

• وَجُهَ فُلَانٌ فُلَانًا عِنْدَ النَّاسِ ـــ (يَجِهُهُ) وَجْهًا : لوگوں کے نزدیک کسی کا کسی سے زیادہ بلند رتبہ ہونا، سرخ رو ہونا۔

ـــ فُلَانًا : مار کر کسی منہ پھیر دینا۔

وَجُهَ فُلَانٌ ـــ (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً : باوجاہت ہونا، ذی رتبہ ہونا، بارعب اور پرشوکت ہونا، هو وَجِيهٌ ج : وُجَهَاءُ ووِجَاهٌ هي وَجِيهَةٌ ج، وِجَاهٌ، هو (ایضا) وَجُهٌ وهي وَجُهَةٌ۔

أَوْجَهَتِ المَرْأَةُ : عورت کا بانجھ ہو جانا۔

أَوْجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا : کسی کا کسی کو رتبہ دینا، باحیثیت بنانا، لوگوں میں سرخ رو کرنا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت و ذی حیثیت پانا۔

وَاجَهَهُ مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا : آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا روبرو ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرے سے استقبال کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : سامنا کرنا، مقابلہ کرنا جیسے وَاجَهَ الشَّدَائِدَ والأَخْطَارَ۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا : کسی کو کوئی چیز درپیش ہونا۔ جیسے وَاجَهَتْهُ الصُّعُوبَاتُ : اسے دشواریاں پیش آئیں۔

وَجَّهَ : تابع و مطیع ہونا، قَادَ فُلَانٌ فُلَانًا فَوَجَّهَ : فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔

ـــ المَوْلُودُ : رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا (ولادت میں) پہلے باہر آنا۔

ـــ إِلَى الشَّيْءِ : کسی چیز کی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا، کہا وتے أَيْنَمَا أُوَجِّهْ أَلْقَ سَعْدًا میں جدھر منہ کرتا ہوں برکت پاتا ہوں۔

ـــ فُلَانًا فِي حَاجَةٍ : کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔

ـــ فُلَانًا : شرف و عزت بخشنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا قبلہ رو کرنا (۳) کسی کو ایک رخ پر ڈالنا، ایک راہ پر چلانا۔

وَجَّهَ فُلَانًا إِلَى كَذَا : کسی کی راہنمائی کرنا (۲) کسی جگہ یا کسی کے پاس بھیجنا۔

ـــ إِلَيْهِ التُّهْمَةَ أو الاتِّهَامَ : کسی پر الزام لگانا۔

ـــ إِلَيْهِ الإِهَانَاتِ : کسی کی مسلسل توہین کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ تَحِيَّةً : کسی کو سلامی دینا۔

ـــ إِلَيْهِ تَحِيَّةَ تَقْدِيرٍ کسی کو خراج عقیدت پیش کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ النَّارَ : کسی پر فائر کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ السِّلَاحَ : کسی کو نشانہ بنانا۔

ـــ إِلَيْهِ الدَّعْوَةَ : کسی کو مدعو کرنا۔

ـــ إِلَيْهِ اللَّوْمَ : کسی کو ملامت کرنا۔

ـــ النِّدَاءَ إِلَى الشَّعْبِ وغيرِهِ : عوام سے اپیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔

ـــ النَّخْلَةَ : کھجور کا پودا لگا کر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔

ـــ النَّاسُ الطَّرِيقَ : لوگوں کا راستہ پر چلتے چلتے راہ گیروں کے لئے نشانات چھوڑنا۔

ـــ المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کی سطح کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو صاف و ہموار کر دینا۔

ـــ الرِّيحُ الحَصَى : ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔

ـــ المَرِيضَ أو المَيِّتَ : بیمار یا مردہ کو قبلہ رو کرنا۔

ـــ الكَلَامَ : کلام کی توجیہ کرنا یعنی اس کے خاص معنی دلیل کے ساتھ

متعین کرنا۔
اتَّجَہَ اِلَیہِ : کسی طرف رخ کرنا، کسی کی طرف متوجہ ہونا (اس کی اصل اُوتُجَہَ ہے)۔
— فُلانٌ اتِّجاھًا صَحِیحًا: کسی کا صحیح سمت اختیار کرنا، صحیح راستہ پر چلنا۔
— اتجاھًا خاطئًا: غلط راہ پر چلنا، غلط رخ اختیار کرنا۔
— لَہُ رأیٌ: کسی کے ذہن میں نیا خیال آنا، کسی کو کوئی بات سوجھنا۔
تَوَاجَہَا: دو آدمیوں یا دو چیزوں کا آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا۔
تَوَجَّہَ: مطاوع وَجَّہَ۔
— الیہ: کسی کی طرف رخ کرنا کسی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا (۲) کسی کے سامنے آنا (۳) کسی کے پاس یا کسی جگہ جانا۔
— الجَیشُ: لشکر کا شکست کھانا۔
— الشَّیخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا۔
— التَّفکیرُ الی شئ: کسی طرف ذہن جانا۔
— جِہَۃَ کذا: کسی طرف روانہ ہونا۔
— تِلقاءَ کذا: کسی جانب روانہ ہونا۔
الاتِّجَاہُ: رخ (۲) رجحان، میلان ج: اتجاھات۔
الاتِّجَاہُ الصُّعُودی: اضافہ کا رجحان۔
الاتِّجاہُ الھُبُوطِیُّ: کمی کا رجحان۔
التُّجَاہُ: جہت، سمت جدھر رخ کیا جائے جیسے قَعَدتُ تُجاھَکَ: میں تمہارے سامنے بیٹھا یعنی تمہاری طرف منہ کرکے بیٹھا (اس کی اصل وِجَاہٌ ہے) تُجَاہَ کذا فلاں سلسلہ میں اس کے تئیں بالمقابل۔
التَّوَاجُہُ: سامنا، مقابلہ، تقابل۔
التَّوجِیہُ: راہنمائی (۲) ہدایت (۳) نصیحت (۴) ذہن سازی اصلاح۔ (۵) کلام کے معنی کی بالدلیل تعیین (۶) فن شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۷) فن بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف وجہوں کا احتمال رکھتا ہو (۸) فرمان (۹) گھوڑے کی ٹانگوں کی کجی۔
التَّوجِیہُ السَّامی: فرمان عالی، ارشاد عالی۔
عَجَلَۃُ التَّوجِیہِ: اسٹیرنگ۔
التَّوجِیہِیُّ: راہنمایانہ، ناصحانہ (۲) فکرانگیز۔
الخِطابُ التَّوجِیہِیُّ: ناصحانہ یا فکرانگیز خطاب۔
التَّوجِیہاتُ: ارشادات۔
التَّوجِیہاتُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری ہدایات۔
الجِہَۃُ: جانب، گوشہ (۲) وہ جگہ جس کا رخ کیا جائے (۳) سمت (۴) وہ انتظامی شعبہ یا ادارہ یا جماعت جس سے معاملات میں رجوع کیا جائے (۵) مَدّ (۶) خاص رخ یا طریقہ مَالَہ جہۃ فی ھذا الأمر: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے کہ اس کے مطابق وہ انجام دے۔ فَعَلتُ کذا علی جِہَۃِ کذا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا مِن جِہَۃِ فُلانٍ: کسی کی جانب سے۔
الجِہَۃُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری ادارہ یا محکمہ۔
الجِہَۃُ المُختَصَّۃُ: متعلقہ ادارہ۔
جِہاتُ العالم: اطراف عالم۔
جِہاتُ الصَّرفِ والایراد: مدات آمد وصرف۔
المُوَاجِہُ: مقابل۔
المُوَاجَہَۃُ: سامنا، مقابلہ، ٹکراؤ (۲) ملاقات، آمنا سامنا۔
مُوَاجَہَۃً: منہ در منہ، رو در رو، براہ راست، آمنے سامنے۔
المُوَجَّہُ: صاحب رتبہ، عالی مقام تربیت یافتہ، ہدایت یافتہ (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر وسینہ کے درد بھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر، وَشیٌ مُوَجَّہٌ یک رخ نقش ونگار۔
المُوَجَّہُ الیہ: کسی طرف مرکوز، کسی کی جانب رخ کیا ہوا، بھیجا ہوا۔
المُوَجِّہُ: ذہن ساز، مرشد، راہنما، رخ دینے والا اشارہ دینے والا۔
الوَاجِہُ: نمایاں، ممتاز۔
الوَاجِہَۃُ: چہرہ، سامنے کا حصہ اگلا حصہ جیسے وَاجِہَۃُ المَسجِدِ اوالبیت۔
الوِجَاہُ: جانب، سمت، داری وِجَاہَ دَارِکَ: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے (۲) لگ بھگ تقریبًا، جیسے وِجاہَ اَلفٍ، تقریبًا ایک ہزار۔

الوَجَاهَـةُ: عزت ورفعت، ناموری، حیثیت، بلند مقام شان، امتیازی حیثیت، دبدبہ۔
الوَجْـہُ، سردار قوم، شریف ومعزز آدمی۔ ج: وُجُوہٌ (۲) چہرہ صورت مظہر، ہر شے کا سامنے والا حصہ (۳) نفس شے، ذات، قرآن پاک میں ہے۔ كُلُّ شَيْئٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ، اس (خدا) کی ذات کے علاوہ ہر چیز فنا پذیر ہے (۴) دل، حدیث میں ہے لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْلَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ: تم کو اپنی صفیں سیدھی رکھنی چاہئیں ورنہ تو خدا تمہارے رخ مختلف کردیگا یعنی تم متحد ہونے کے بجائے سب اپنی اپنی خواہشات کے تابع ہوجاؤگے (۵) زمانہ کا ابتدائی حصہ (۶) دن کا اول حصہ (۷) صبح کی نماز (۸) ستارہ کا دکھائی دینے والا جز (۹) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کسی مسئلہ کا صاف دکھائی دینے والا مفہوم (۱۱) گھر کا سامنے والا حصہ جس میں دروازہ ہوتا ہے (۱۲) تھوڑا پانی (۱۳) مرتبہ (۱۴) قصد (۱۵) سمت، گوشہ پہلو جانب، طرف، (۱۶) راستہ، ڈگر
صَرَفَ الشَّيْئَ عَنْ وَجْهِهِ: شے کو اس کے ڈگر (مقررہ راستہ یا طریقہ) سے ہٹا دیا (۱۷) صحت
لَيْسَ لِكَلَامِهِ وَجْهٌ: اس کی بات میں صحت نہیں ہے (۱۸) کلام کا مقصود بالذات مفہوم مطلب (۱۹) صفت (۲۰) سبب، بنیاد (۲۱) مد اَوْجُهُ الاِيْرَاد: مدات آمدنی، اَوْجُهُ الصرف: مدات خروج، اَوْجُهُ الخِلَاف: وجوہات اختلاف، اَوْجُهُ النشاط، سرگرمیوں کی انواع، نوع، قسم، ج، اَوْجُهٌ وَوُجُوْهٌ وَاُجُوْهٌ (۲۲) سارنگی کی نے کا کنارہ والا جز (۲۳) سطح، وُجُوْهُ القرآن: قرآن کریم کے معانی۔
وَجْهُ الارض: روئے زمین، سطح زمین۔
حُرُّ الوَجْهِ: شریف ومعزز آدمی
عَبْدُ الوَجْهِ: ذلیل آدمی
سَهْلُ الوَجْهِ: سپاٹ چہرہ والا (رخسار ابھرا ہوا نہ ہو)۔
ذو وَجْهَيْنِ: دورخا منافق (۲) دو معنی کا محتمل کلام۔
على الوَجْهَيْنِ: دونوں طرح۔
اِبْيَضَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سفید ہوا یعنی وہ کامیاب وسرخ رو ہوا، اس نے عزت پائی۔
اِسْوَدَّ وَجْهُهُ: اس کا چہرہ سیاہ ہوا، یعنی وہ نامراد وناکام ہوا رسوا ہوا۔
بَيَّضَ وَجْهَهُ: عزت بخشنا سرخ رو بنانا۔
سَوَّدَ وَجْهَهُ: ذلیل ورسوا کرنا۔
لِوَجْهِ اللّٰهِ وابتغاءَ وَجْهِهِ: اللہ کی خوشنودی کے لئے۔
ضَرَبَ وَجْهَ الاَمْرِ وعَيْنَهُ: اس نے کام کی تدبیر کی۔
مَضَى على وَجْهِهِ: اس نے اپنی راہ لی، جدھر منہ اٹھا چل دیا
اَخَذَ وَجْهًا: اس نے عزت حاصل کی۔
اَخَذَ وَجْهًا على هٰذا العَمَلِ: وہ اس کام کا عادی ہوگیا۔
بِوَجْهٍ عَامٍّ: عام طور پر
بِوَجْهٍ خَاصٍّ: بطور خاص۔
بِوَجْهٍ مَّا: کسی نہ کسی طرح، کسی بھی طریقہ پر۔
وَجْهًا لِوَجْهٍ: آمنے سامنے۔
الوُجْهَةُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو، (۴) قبلہ۔
وُجْهَةُ الاَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔
وُجْهَةُ النَّظَرِ: نقطۂ نظر۔
وُجْهَاتُ النَّظَرِ المُتَعَارِضَةِ متضاد نقطہ ہائے نظر
الوَجِيْهُ: بااثر، باصلاحیت، صاحب قدر ومنزلت، عالی مرتبت، باوجاہت (۲) سربرآوردہ۔ سردار قوم، ج: وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ پہلے باہر آئیں)
وُجَهَاءُ القَوْمِ: سربراہان قوم، شرفاء قوم۔
وُجَهَاءُ المَدِيْنَةِ: معززین شہر۔
الوَجِيْهَةُ: نظر بد سے بچانیوالا تعویذ۔ ج: وجیہات ووَجَائِهُ
• وَجَاهَ: بـ (يَجِيْهُ) وَجْهًا:

کسی کو ناکارہ پانا۔
وَجِیَ ـَ (یَوْجَی) وجًی، زیادہ چلنے سے پاؤں یا کھروں کا پتلا ہوجانا، گھس جانا، ھو وَجٍ وَوَجِیٌّ ج: اَوْجِیَاءُ وھی وَجْیَاءُ وجی الانسانُ والفَرَسُ والبَعِیْرُ: زیادہ چلنے سے پتلے یا گھسے ہوئے پیروں یا کھروں والا ہوجانا۔
اَوْجٰی عن کذا: اعراض کرنا، ہٹنا۔
ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا ناکام رہنا، شکار ہاتھ نہ آنا یا شکار نہ کرسکنا۔
ـــ حَافِرُ البِئْرِ: کنواں کھودنے والے کا سخت تہ تک پہنچ جانا اور پانی نہ نکلنا۔
ـــ علیٰ فلانٍ: کسی کے ساتھ کنجوسی کرنا۔
ـــ فلاناً: کسی کو ناکارہ پانا (۲) کسی کو نامراد واپس کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا۔
ـــ عن الامرِ: ڈانٹ کر کسی چیز سے روکنا۔
ـــ عن فلانٍ الظُّلْمَ ونحوہ کسی پر ہوئے ظلم وتکلیف کو دفع کرنا
تَوَجّٰی: پاؤں گھسنا۔
الوَجِیُّ: ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا زخمی پیروں والا یا گھسے ہوئے کھروں والا جانور۔
الوَجٰی: پاؤں گھسائی۔

و ـــ ح

• وَحَجَ ـِ (یَوْحِجُ)، پناہ ڈھونڈنا۔
الوَحَجَۃُ: پست زمین، ج: اَوْحَاج۔
• وَحَدَ ـِ (یَحِدُ) حِدَۃً وَوَحْدًا وَوُحُوْدًا وَوَحْدَۃً: تنہا ہونا، اکیلا ہونا، ایک ہونا۔
وَحَدَ الشَّیْئَ: ایک کرنا، تنہا رکھنا۔
وَحِدَ ـَ (یَوْحَدُ) وَحْدًا وَحِدَۃً وَوَحْدَۃً وَوُحُوْدًا: تنہا اور اکیلا رہ جانا، یکتا ہونا۔
وَحُدَ ـُ (یَوْحُدُ) وَحَادَۃً وَوُحُوْدَۃً: تنہا اور اکیلا رہنا، یکتا ہونا۔
اَوْحَدَتِ المَرْأَۃُ والشَّاۃُ ایک بچہ جننا، ھی مُوْحِدٌ۔
ـــ بابنہا: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔
ـــ اللہُ فلاناً: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار بنانا۔
ـــ اللہُ جانبَہٗ: تنہا رکھا جانا (کوئی عزیز ورشتہ دار نہ ہونا)۔
ـــ الشیئَ: ایک بنانا، ایک رکھنا یکتا اور منفرد بنانا۔
ـــ النَّاسُ فلاناً: لوگوں کا کسی کو اکیلا اور تنہا چھوڑنا۔
وَحَّدَ اللہَ سُبْحَانَہٗ خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اس کے ایک ہونے پر ایمان لانا توحید کا قائل ہونا۔
ـــ الشیئَ: ایک بنانا، متحد ومربوط کرنا، اکٹھا اور یکجا کرنا۔
اِتَّحَدَ: منفرد ہونا، اکیلا ہونا۔
ـــ الشَّیْئَانِ او الاَشْیَاءُ دو یا چند چیزوں کا ایک ہوجانا، مل جانا۔
تَوَحَّدَ اللہُ بربوبیّتہ وجلالہ وعظمتہ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت اور عظمت وجلال میں یکتا اور منفرد ہونا، لاثانی ہونا۔
ـــ فلانٌ: تنہا رہ جانا، اکیلا رہنا۔
ـــ برأیہ: اپنی رائے میں منفرد ہونا
ـــ اللہُ تعالیٰ بعصمتہ فلاناً: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی حفاظت میں رکھنا اپنے سوا دوسرے کے حوالہ نہ کرنا۔
اِسْتَوْحَدَ: اکیلا ہونا، تنہا ہونا،
الاتّحادُ: اتفاق، یکجہتی (۲) یونین وفاق، وفاقی انجمن یا جماعت۔
اتّحاد الآراء: ہم خیالی۔
اتّحاد الاتّجاہ: ہم آہنگی۔
اتّحاد الحقوقیین: انجمن وکلاء۔
الاتّحادیّ: وفاقی یونین کا۔
الاَحَدُ: اکیلا، تنہا، ایک، لاثانی (۲) کوئی (۳) اکائی اس معنی میں جمع آحاد (اکائیاں) اس کی اصل وَحَدٌ ہے، مذکر ومؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے، یہ دو جگہ سماعًا واحد کا مرادف (ہم معنی) ہوتا ہے:
(۱) باری تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے چنانچہ کہا جائے گا: ھو الواحدُ وھو الاحدُ یہ اَحَدِیَّۃ کے ساتھ خاص ہے یعنی خدا کے علاوہ کسی کی صفت نہیں ہوگا، چنانچہ رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں ہے
(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جائے گا اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ بمعنی وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ، مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے لبقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہوگا اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کیلئے

آئے گا، جیسے، مَا قَامَ اَحَدٌ یا اضافت کے ساتھ جیسے، مَا قَامَ اَحَدُ الثَّلَاثَۃِ: لیکن وَاحِد کو مضاف و غیر مضاف دونوں طرح اثبات کے لئے استعمال کیا جائے گا، جیسے، جَاءَنِی وَاحِدٌ مِنَ الْقَوْمِ۔

اَحَد بمعنی شے (عموم) کے لئے بھی آتا ہے اس لئے غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا ہے، جیسے کہا جائے مَا بِالدَّارِ مِنْ اَحَدٍ: گھر میں کوئی نہیں یعنی خالی ہے نہ کوئی انسان ہے نہ غیر انسان، ج: آحَادٌ و اُحْدَانٌ یا اس کی کوئی جمع ہی نہیں، دیکھئے (واحد) یہ کبھی بتاویل شے مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، جیسے لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ اس کی تانیث اِحْدیٰ ہے۔

یَوْمُ الْاَحَدِ: اتوار کا دن

الْاَحَدِیَّۃُ: اَحَدٌ کا مصدر صناعی، باری تعالیٰ کی صفت، یکتائی، وحدتِ ذات جس میں مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔

الْاَوْحَدُ: یکتا، لاثانی، اَللّٰہُ الْاَوْحَدُ: خدائے واحد لاشریک لہ، (۲) بے مثل و بے نظیر، فُلَانٌ اَوْحَدُ زَمَانِہٖ: فلاں یکتائے زمانہ اور بے نظیر ہے (۳) منفرد، لَسْتُ فِی ھٰذَا الْاَمْرِ بِاَوْحَدَ: اس معاملہ میں مجھے کوئی خصوصیت حاصل نہیں یا میں اس میں منفرد نہیں، اس کی تانیث وَحْدَاءُ نہیں آتی، اخیر کے دونوں معنی میں

جمع اُحْدَانٌ آتی ہے

التَّوَحُّدُ: یکسانیت یکجائیت۔

تَوَحُّدُ الْمَشَاعِرِ: جذبات میں یکسانیت۔

التَّوْحِیْدُ: اللہ کے اپنی ذات اور تمام صفات میں ایک ہونے پر ایمان، اہلِ حقیقت (اہلِ باطن) کی اصطلاح میں ذاتِ الٰہی کی ذہن و خیال میں آنے والے تصور سے تجرید و برتری۔

مَذْہَبُ التَّوْحِیْدِ: فلسفہ میں نظریۂ توحید خدا کے ایک ہونے کا قول ہے۔

تَوْحِیْدُ النَّمَطِ: اقتصادیات میں صنعتی اداروں کا تیاری سامان کے ایک ہی نمونہ یا چند نمونوں پر اقتصار تاکہ اس کی مانگ میں اضافہ اور فروغ ہو۔

عِلْمُ التَّوْحِیْدِ: علم الکلام

الْحِدَۃُ: تنہائی، عَلیٰ حِدَۃٍ تنہا، الگ، ھٰذَا الشَّیْءُ عَلیٰ حِدَتِہٖ: یہ چیز یکتا اور منفرد ہے، سب سے الگ ہے

نَعَلَہٗ عَلیٰ ذَاتِ حِدَتِہٖ وَمِنْ ذَاتِ حِدَتِہٖ وَمِنْ ذِی حِدَتِہٖ: اس نے وہ کام خود کیا، اپنے طور پر اور اپنی رائے سے کیا۔

الْمُتَوَحِّدُ: اکیلا اور تنہا رہ جانے والا۔

الْمُوَحَّدُ: متحدہ (۲) یکساں یکجا، (۳) حروف ہجائیہ میں سے وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے ایک نقطہ ہو جیسے، فا، اسے مُوَحَّدَۃٌ فَوْقِیَّۃٌ: کہتے

ہیں اور جیسے با اسے مُوَحَّدَۃٌ تَحْتِیَّۃٌ کہتے ہیں۔

مُوَحَّدُ الْخَوَاصِّ: فزکس میں اس جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس کی خاصیتیں ہر رخ پر یکساں ہوں۔

الْمُوَحِّدُ: مومن، عقیدۂ توحید کا قائل۔

الْمَوْحَدُ: دَخَلُوا مَوْحَدَ مَوْحَدَ: وہ الگ الگ یا ایک ایک آئے۔

الْمِیْحَادُ: مَوَاحِید کا واحد: الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے یا دوسرے سے الگ چیزیں۔

الْوَاحِدُ: اللہ تعالیٰ کی صفت، اپنی ذات و صفات میں تنہا، لاثانی، وہ ذات واحد جس کی ماہیت اور صفاتِ کمال میں غیر کی شرکت ممتنع ہو اور جو بلا واسطہ اور بلا کوشش ایجاد و تدبیر عالم میں منفرد ہو، اور کسی قسم کی تاثیر میں اس کے سوا کوئی مؤثر نہ ہو۔

(۲) ایک (حساب کا پہلا عدد) کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے شاعر کا قول۔

فَلَمَّا الْتَقَیْنَا وَاحِدَیْنِ عَلَوْتُہٗ
بِذِی الْکَفِّ اِنِّی لِلْکُمَاۃِ ضَرُوْبُ

اور اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی ہے جیسے شاعر کمیت نے کہا:

فَقَدْ رَجَعُوا کَحَیٍّ وَاحِدِیْنَا

(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں فائق و بے مثل (۴) کسی چیز کا جز، ج: وُحْدَانٌ وَ اُحْدَانٌ

فُلَانٌ وَاحِدُ الْاَحَدِیْنَ وَوَاحِدُ الْآحَادِ وَوَاحِدُ اُمِّہٖ وَوَاحِدُ دَھْرِہٖ وَلَا وَاحِدَ لَہٗ، وَاحِد

لامِثْلَ لَهُ ولا نَظِیْرَ (بالترتیب
معنی) وہ دو میں یا سب میں منفرد
ہے وہ اپنی ماں کا اکلوتا لڑکا، وہ
یکتائے زمانہ ہے وہ بے مثال
وبے نظیر ہے، م: واحِدَۃ
وَاحِداً وَاحِداً: ایک ایک
کرکے، واحِداً اثْرَ واحِدٍ
آگے پیچھے، یکے بعد دیگرے۔
الوَاحِدَۃ، واحد کی تانیث، وَاحِدَۃٌ
بِوَاحِدَۃ: ترکی بہ ترکی۔
الواحِدِیَّۃُ: فلسفہ کا ایک نظریہ
جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی
مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روحِ
محض یا فطرت محضہ۔
وُحَادُ: دَخَلُوا وُحَادَ وُحَادَ
وہ ایک ایک کرکے اندر آئے
الوَحْدُ، یہ مصدر ہے نہ اس کا
تثنیہ آتا ہے نہ جمع، بمعنی تنہا
کہتے ہیں: رَأَیْتُہُ وَحْدَہُ
وَرَأَیْتُہُمَا وَحْدَہُمَا:
میں نے اس کو یا ان دونوں کو تنہا
دیکھا (۲) اسم ممکن، کہتے ہیں جَلَسَ
وَحْدَہُ وعلی وَحْدِہ وعلی
وَحْدَیْہِمَا وجَلَسُوا علی
وَحْدِہِم: وہ تنہا یا اکیلا
بیٹھا الخ (۳) منفرد (۴) نامعلوم
النسب آدمی، ھُوَ نَسِیْجُ وَحْدِہ
وہ لاثانی اور بے نظیر ہے، قَرِیْعُ
وَحْدِہ، فضل کمال میں یکتا،
لاثانی، ھُوَ جُحَیْشُ وَحْدِہ،
وَعُیَیْرُ وَحْدِہ: (برائے مذمت)
یعنی یہ دونوں ذلت وکمزوری کے
باوجود خود رائے ہیں نہ کسی سے
مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول کرتے
ہیں۔

الوَحَدُ: اپنی ذات میں منفرد (۲)
نامعلوم النسب، ھی وَحَدَۃٌ۔
الوَحْدَانِیُّ: (وَحْدَۃ کی طرف
زیادتی الف ونون مبالغہ کے
ساتھ نسبت ہے، علیحدگی پسند،
خود رائے لوگوں سے الگ تھلگ
رہنے والا، حدیث میں ہے۔ شَرُّ
أُمَّتِی الوَحْدَانِیُّ المُعْجَبُ
بِدِیْنِہِ المُرَائِیْ بِعَمَلِہِ:
میری امت میں سب سے زیادہ
برا آدمی اپنے دین پر مغرور
وریا کار اور علیحدگی پسند ہے
(۲) اکیلا، (۳) غیر مشترک،
(۴) کنوارا۔
الوَحْدَانِیَّۃُ: مصدر صناعی جو
مبالغہ کے لئے الف ونون کا اضافہ
کرکے بنایا گیا ہے (۲) اللہ تعالی کی
ایک صفت، یعنی اللہ تعالی
کی ماہیت اور صفات کمال میں
یکتائی اور غیر اللہ کی شرکت
کا امتناع بلا واسطہ
اور بلا کوشش ایجاد وتدبیر عام
میں منفرد ہے غیر کی شارکت سے
پاک اور ایسا مؤثر جو کسی بھی تاثیر
میں تنہا اور منفرد ہے۔
الوَحْدَۃُ، تنہائی، یکتائی، انفرادیت
(۲) اکائی، یونٹ (۳) انتظامی اکائی جو مختلف
شاخوں سے مل کر مرکزی شکل اختیار کرے۔
الوَحْدَۃُ المُرَبَّعَۃُ: علم ریاضی
اور علم ہندسہ میں ایسا مربع
(چوکونا) جس کے ایک ضلع (کہنی)
کا طول پیمائش طولی کی وحدات
(اکائیاں) سے مل کر ایک وحدت
(اکائی) بن جائے جیسے مربع کہنی
یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع
میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے
بقدر ہو (۲) سیاسی نظام میں دو
یا چند قوموں یا ملکوں کا سربراہی
وسیاست اور فوج واقتصادیات
میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم
بنا دے، یا چند قوموں یا ملکوں کا
جزوی اتحاد۔
وَحْدَۃُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات
میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی
خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں
کی تحدید وتعیین کے ذریعہ قائم
کیا جائے۔
الوَحْدَۃُ الاِنْدِمَاجِیَّۃُ: مکمل
انضمام واتحاد۔
الوَحْدَۃُ الاِدَارِیَّۃُ: انتظامی
یونٹ (یعنی سہولت اور اختصار
کے لئے چند شعبوں کو ملا کر بنائی
ہوئی اکائی۔
وَحْدَۃُ تَکْلِفَۃٍ: لاگت اور مصارف
تیاری کا متحدہ انتظام۔
الوَحْدَۃُ العَرَبِیَّۃُ: عرب
اتحاد۔
وَحْدَۃُ الدَّمِ: رشتۂ نسب،
خونی اور قرابتی اتحاد۔
الوَحْدَۃُ العَسْکَرِیَّۃُ: فوجی
یونٹ۔
وَحْدَۃُ القُوَّۃِ الکَھْرَبَائِیَّۃِ:
الیکٹرک پاور کی یونٹ، واٹ۔
وَحْدَۃٌ لِقِیَاسِ الحَرَارَۃِ
حرارت پیمائی کا یونٹ،
ہیٹ یونٹ۔
وَحْدَۃُ المَصَالِحِ: مفادات
کی یکسانیت۔
الوَحْدَۃُ الوَطَنِیَّۃُ: قومی اتحاد۔
وَحْدَۃُ الھَدَفِ: مقصد کی یکسانیت۔

الوَحَدَاتُ الرَّمْزِيَّة : علامتی یونٹیں (اکائیاں).
الوَحَدَاتُ المُتَمَاسِكَةُ : باہم مربوط اکائیاں.
الوَحْدَوِيّ : اتحاد کا علم بردار (۲) اتحاد سے متعلق.
النِّظَامُ الوَحْدَوِيُّ : متحدہ نظام وانتظام.
الوَحِيدُ : اکیلا یکا و تنہا، منفرد یکتا، بے مثال و بے نظیر، اکلوتا
وَحِيدُ اَبَوَيْهِ : اپنے والدین اکلوتا بیٹا.
• وَحِرَ ـــَ (يَوْحَرُ) وَحَراً : ایسی چیز کھانا جسے چھپکلی جیسے جانور وَحَرَة ـــ نے زہر آلود کر دیا ہو.
ـــ الطَّعَامُ : کھانے میں وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گر جانا.
ـــ صَدْرُ فُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ : کسی کے خلاف کسی کا سینہ کینہ سے بھر جانا، دل میں کینہ رکھنا، ھو وَحِرٌ.
اَوْحَرَتِ الوَحَرَةُ الطَّعَامَ : کھانے پر وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گزر کر زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو قے دست ہونے لگے یا وہ مر جائے.
ـــ فُلَاناً : کسی کو غصہ دلانے والی بات کہنا.
الوَحَرُ : کینہ (۲) غیظ و غضب (۳) دھوکا (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے، دل میں آنے والے پریشان کن خیالات.
الوَحْرُ : الوَحَرُ.
الوَحَرَةُ : چھپکلی جیسا ایک جنگلی جانور جو کھانے پینے کی چیز کو چھو کر زہر آلود کر دیتا ہے اور اسکے کھانے یا پینے والے کو قے دست لگ جاتے ہیں اور کبھی مر بھی جاتا ہے (۲) چھوٹے جسم کے اونٹ. ج : وَحَرٌ. اِمْرَأَةٌ وَحَرَةٌ، کالی بدشکل یا سرخ و پستہ قد عورت.
• وَحَشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا ـــ (يَحِشُ) وَحْشاً : اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دینا.
وَحِشَ فُلَانٌ لِلشَّيْءِ ـــَ (يَوْحَشُ) وَحْشَةً : کسی چیز سے وحشت و گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) بھوک لگنا، ھو وَحْشٌ. بَاتَ وَحْشاً : اس نے خالی پیٹ رات گزاری.
وَحِشَ المَكَانُ : کسی جگہ کا وحشی جانوروں والی ہونا، اَرْضٌ مُوحُوشَةٌ : کثیر جنگلی جانوروں والی جگہ.
اَوْحَشَ فُلَانٌ : بھوکا ہونا، زاد راہ ختم ہو جانا، بے توشہ رہ جانا
ـــ المَكَانُ : کسی خطہ کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا (۲) اس میں جنگلی جانوروں کی کثرت ہو جانا.
ـــ فُلَاناً : کسی کو وحشت زدہ کرنا (۲) کسی چیز سے دل اچاٹ کر دینا
ـــ المَكَانَ : کسی جگہ کو ویران پانا، وحشتناک پانا، ھو مُوحِشٌ.
وَحَّشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا : اپنے کپڑے یا ہتھیار وغیرہ اتار پھینکنا.
تَوَحَّشَ فُلَانٌ : اپنے کپڑے وغیرہ اتار کر پھینکنا (۲) بھوکا ہونا
تَوَحَّشَ جَوْفُهُ : پیٹ خالی ہونا (خوراک نہ ملنے سے).
ـــ لِلدَّوَاءِ : دوا کے لئے معدے کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا.
ـــ المَكَانُ مِنْ اَهْلِهِ : جگہ کا مکینوں سے خالی ہو جانا.
ـــ الاَرْضُ : زمین کا بنجر اور غیر آباد ہو جانا.
اِسْتَوْحَشَ فُلَانٌ : وحشت زدہ ہونا، دل گھبرانا. طبیعت نہ لگنا، وحشت اور گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) وحشی ہو جانا، جنگلی جانوروں سے مل جانا.
ـــ مِنْهُ : نامانوس ہونا، دل گھبرانا.
الحِشَةُ : بنجر ویران جگہ.
المُوحُوشَةُ : جنگلی جانوروں والی زمین.
الوَحْشُ : وَحْشِيٌّ کی جمع، خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور درندے، ج : وُحُوشٌ وَوُحْشَانٌ. بَاتَ وَحْشاً : اس نے خالی پیٹ رات گزاری
حِمَارُ وَحْشٍ وحِمَارٌ وَحْشِيٌّ جنگلی گدھا، بَقَرُ الوَحْشِ نیل گائے، مَشَى فِي الاَرْضِ وَحْشاً : اس نے تنہا سفر کیا
مَكَانٌ وَحْشٌ : ویران جگہ
وَحْشُ النَّاسِ : رذیل لوگ.
الوَحْشَةُ : وحشتناک ویران جگہ (۲) خلوت تنہائی (۳) تنہائی کا خوف (۴) خوف و گھبراہٹ (۵) غم (۶) وحشت و انقباض

(۶) عدم السیت (۷) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۸) قساوت قلبی۔

الوَحْشِيُّ: وَحْشٌ کا واحد، جنگلی، خونخوار (۲) وحشیانہ (۳) نامانوس (۴) ہر چیز کا دایاں پہلو (۵) جانور کا وہ حصہ جس پر نہ سواری کیجائے اور نہ دوہا جائے (۶) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۷) کمان کی پشت (۸) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا دیتا ہے۔

الوَحْشِيَّةُ: درندگی، بربریت

الوَحِيْشُ: خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور۔ الجانبُ الوَحِيْشُ: دایاں پہلو، وہ پہلو جو نہ دوہا جائے اور نہ اس پر بیٹھا جائے ج: وُحْشَانٌ

• وَحَصَ الشیءَ ــ (یَحِصُه) وَحْصًا: گھسیٹنا۔

الوُحْصُ: جاذب صورت کنیز کے چہرے پر نکلنے والا دانہ۔

الوَحْصَةُ: سردی

• وَحَفَ ــ (یَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر ڈال دینا، جیسے وَحَفَ البَعِیْرُ: اونٹ کا زمین پر گر پڑنا (۲) تیز ہونا، جلدی کرنا۔

ــ منه: نزدیک ہونا۔

ــ الیه: کسی کا یا کہیں کا قصد کرنا (۲) کسی کے پاس یا کہیں بیٹھنا، (۳) کسی کے پاس یا کہیں قیام کرنا۔

وَحِفَ النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ ــ (یَوْحَفُ) وَحَفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا جڑ پکڑنا اور سیاہ ہوجانا

وَحُفَ النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ ــ (یَوْحُفُ) وَحَافَةً وُحُوفَةً: وَحِفَ۔

اَوْحَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

ــ الیه: کسی کے پاس جانا، قیام کرنا، مہمان بننا۔

وَحَّفَ: زمین پر گر پڑنا جیسے وَحَّفَ البَعِیْرُ (۲) تیز چلنا، جلدی کرنا

ــ الشیءَ: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ــ عُضْوَ الجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔

المُوَحَّفُ: دبلا اونٹ۔

المَوْحِفُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ج: مَوَاحِفُ۔

الوَاحِفُ: گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو اور سیاہ ہوگیا ہو (۲) بہت پروں والا بازو (۳) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو لوٹ گئے ہوں۔

الوَحْفُ: گھنے اور جڑ گرفتہ سیاہ بال یا پودے (۲) بہت پروں والا بازو۔

الوَحَفُ: گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گتھی ہوئی جڑوں والی گنجان نباتات (۴) بکثرت گھاس۔

الوَحْفَاءُ: سیاہ پتھروں والی زمین (۲) سرخ زمین۔

الوَحْفَةُ: گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر اوپر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز ج: وِحَافٌ۔

• وَحَلَ فُلَانٌ فُلَانًا ــ (یَحِلُهُ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی میں چلے جانا۔

وَحِلَ ــ (یَوْحَلُ) وَحَلًا وَمَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا اور پاؤں دے دے مارنا هو وَحِلٌ۔

اَوْحَلَهُ: کیچڑ میں دھنسانا، پھنسانا

ــ فُلَانًا شَرًّا: کسی کو مصیبت میں پھنسانا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔

وَاحَلَهُ: کیچڑ میں گھسنے کا مقابلہ کرنا

وَاحَلَهُ فَوَحَلَهُ: اس سے مقابلہ میں بازی لے گیا۔

تَوَحَّلَ: کیچڑ میں دھنسانا، لت پت ہونا۔

ــ المَکَانُ: کسی جگہ کیچڑ ہوجانا۔

اِسْتَوْحَلَ المَکَانُ: تَوَحَّلَ۔

المَوْحِلُ: دلدلی علاقہ، کیچڑ کی جگہ۔

المُتَوَحِّلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

المَکَانُ المُتَوَحِّلُ: کیچڑ والی جگہ۔

الوَحْلُ: کیچڑ، دلدل ج: اَوْحَالٌ وَوُحُوْلٌ۔

الوَحِلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

• وَحِمَتِ الحُبْلٰی ــ (تَوْحَمُ) وَحَمًا: حاملہ کا حالتِ حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا، دل چاہنا۔

ــ الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش حد سے بڑھ جانا، هو وَحِمٌ وهی وَحْمٰی، ج وِحَامٌ وَوَحَامٰی

وَحَّمَ الحُبْلٰی وَوَحَّمَ لَهَا: حاملہ کو اس کی خواہش کی چیز کھلانا۔

الوَحَمُ: دل چاہنے والی چیز هٰذَا وَحَمِی: یہ میری چاہت کی چیز ہے

(۲) پرندے کے اڑنے کی آواز
لیلۃٌ ذاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
الوَحِمُ: یَومٌ وَحِمٌ: انتہائی گرم دن۔
• وَحَنَ علَیہ __ (یَحِنُ) حِنَۃً: کسی کے خلاف کینہ رکھنا بغض رکھنا۔
وَحِنَ علَیہ __ (یَوحَنُ) وَحَناً وَحِنَۃً: کسی سے کینہ کپٹ بغض رکھنا۔
توَحَّنَ: ذلیل ہونا، (۲) ہلاک ہونا، (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
__ بَطنُہُ: پیٹ بڑا ہو جانا۔
الوَحنَۃُ: چکنا گارا، کیچڑ جس پر پاؤں پھسلتے ہوں۔
• وَحوَحَ الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا (۲) سردی کی شدت سے دونوں ہاتھوں میں پھونک مارنا۔
__ مِن البَرد: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
توَحوَحَ الظَّلیمُ فوق البَیضِ: شتر مرغ کا انڈوں پر خواہش و شوق کیساتھ بیٹھنا۔
الوَحواحُ: مضبوط وچاق چوبند آدمی، (۲) طاقتور پھرتیلا عمدہ آدمی (۳) ہلکا پھلکا آدمی ج: وَحاوِیحُ۔
الوَحوَحُ: الوَحواحُ: (۲) وادی کا بچ. ج: وَحاوِحُ۔
• وَحَی اِلَیہ ولَہُ __ (یَحِی) وَحیاً، کسی کو اشارہ کرنا (۲) کسی سے اس طرح بات کرنا کہ دوسرا نہ سن سکے، چپکے سے بات کرنا۔ (۲) کسی کے نام خط لکھنا (۲) کسی کو حکم دینا۔
__ اللّٰہُ اِلَیہ: خدا کا کسی کے پاس فرمان و پیغام بھیجنا (۲) خدا کا کسی کو الہام کرنا، خفیہ اشارہ کرنا دل میں کوئی بات ڈالنا (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
__ القَومُ وَحیَّ: لوگوں کا چلانا۔
__ فُلانٌ الکلام الی فُلانٍ: کسی سے کوئی بات کرنا، کوئی بات کہنا
__ الکِتابَ: لکھنا۔
__ الذَّبیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
اَوحَی اِلَیہ وَلَہُ: کسی کو کسی بات کا اشارہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَاَوحَی اِلَیہِم اَن سَبِّحوا بُکرَۃً وَعَشِیًّا"۔ (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا جسے دوسرا نہ سن سکے (۲) کسی کے نام کچھ لکھنا (۳) حکم دینا (۴) بھیجنا (نمائندہ بنانا)
__ اللّٰہُ اِلَیہ: اللہ کا کسی کو پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا دل میں ڈالنا (مخفی اشارہ کرنا) قرآن پاک میں ہے۔ "وَاَوحَی رَبُّکَ اِلَی النَّحلِ اَنِ اتَّخِذِی مِنَ الجِبالِ بُیُوتًا" تابع و مسخر کرنا۔
__ نَفسُہُ: دل میں خوف پیدا ہونا۔
__ القَومُ: لوگوں کا چیخنا چلانا۔
__ بالشَّئِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
__ الکلامَ الی فُلانٍ: کسی سے کوئی بات کہنا، کوئی بات سمجھانا۔
__ المَیِّتَ: مردہ پر رونا، نوحہ کرنا، اَوحَتِ النّائحَۃُ المَیِّتَ: نوحہ خواں عورت کا مردہ پر نوحہ کرنا (اس کے اوصاف بیان کر کے رونا)۔
أَوحَی العَمَلَ: کام میں جلدی کرنا۔
وَحّی العَمَلَ: کوئی کام جلدی کرنا۔
__ الذَّبیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کر دینا۔
__ الدَّواءُ المَوتَ: دوا کا موت جلد آنے کا سبب بننا۔
تَوَحّی: جلدی کرنا، حدیث میں ہے "اذا اَرَدتَ اَمراً فَتَدَبَّر عاقِبَتَہُ فان کانت شرّاً فَانتَہِ وان کانَت خیراً فَتَوَحَّہُ": جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام پر غور کرو، اگر وہ برا ہے تو ترک جاؤ اور اگر اچھا ہے تو جلد کرو۔
اِستَوحَی الانسانَ او الحَیَوانَ: انسان یا حیوان کو کہیں بھیجنے کے لئے پکارنا (۲) اس سے جلدی کرانا۔
__ الشَّئَ: حرکت دینا۔
__ فُلاناً: کسی کی چیخیں نکلوانا، (۲) کچھ دریافت کرنا۔
__ تَجارِبَہُ: اپنے تجربات سے کام لینا (گویا ان کو انسان کی طرح مشیر بنانا)۔
الایحاءُ: خفیہ اشارہ کرنا۔
المُوحِی: وحی بھیجنے والا، خفیہ اشارہ کرنے والا، الہام کنندہ۔
المُوحَی لہ والَیہ: جسکے پاس وحی آئی ہو، پیغام آیا ہو۔
الاَوحَی: زیادہ تیز۔
الوَحیُ: دوسرے کو دیا جانیوالا اشارہ یا پیغام (۲) اللہ کیطرف سے اپنے پیغمبروں کو القا کیا جانے والا

پیغام، اشارۂ خفی، الہام (۳) لوگوں یا دیگر افراد و اشیاء میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب (۵) مکتوب (خط یا تحریری پیغام) (۶) لکھائی، تحریر، ج: وُحِيٌّ۔
وَحْيُ مِن الضَّمِير: ضمیر کی آواز۔
من وحي الضمير: ضمیر کی آواز پر، بہ تقاضائے ضمیر۔
الوَحَى: کسی سے عجلت کرانے کے لئے بولتے ہیں۔ الوَحَى الوَحَى، (جلدی کرو جلدی) الوَحَاكَ الوَحَاكَ بھی کہا جاتا ہے (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) انسانوں اور غیر انسانوں کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۶) بڑا سردار۔
الوَحَاءُ: جلدی کرانے کے لئے کہتے ہیں الوَحَاءَ الوَحَاءَ (جلدی کرو جلدی)۔
الوَحَاةُ: آدمیوں وغیرہ کی آواز۔
الوَحِيُّ، شَيْءٌ وَحِيٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز۔

و ـــ خ

• وَخَدَ البَعِيرُ ـــ (يَخِدُ) وَخْداً و وَخِيداً و وَخَدَاناً: جلدی کرنا، لمبے لمبے ڈگ بھرنا، لمبے لمبے قدم اٹھا کر تیز چلنا (۲) شتر مرغ کی طرح چاروں ٹانگیں اٹھا کر دوڑنا، هو وَاخِدٌ و وَخَّادٌ و وَخُودٌ۔
الوَخْدُ: اونٹ کا لمبا قدم، ج، وُخود۔
• وَخَزَ فُلانٌ ـــ (يَخِزُ) وَخْزاً: شہد کا ثرید بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ بالرُّمْحِ: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھانا، کچوکا دینا۔
وَخَزَ الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلاناً: کسی کے بالوں میں بڑھاپے کی سفیدی جھلکنا، کوئی کوئی بال سفید ہونا۔
ـــ فُلاناً ضَمِيرُهُ: کسی کو اس کے ضمیر کا ملامت کرنا، کچوکے دینا۔
الوَخْزُ: درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کا چرکا، چبھن، کچوکا (۳) ہر تھوڑی چیز۔
فِي العِذْقِ وَخْزٌ قَلِيلٌ مِن الخُضْرَةِ: کھجور کے خوشہ میں کچھ سبزی باقی ہے۔
فِي الرَّأْسِ وَخْزٌ قَلِيلٌ مِن الشَّيْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے۔
جَاءُوا وَخْزاً وَخْزاً: وہ چار چار آئے۔
وَخْزُ الضَّمِيرِ: ضمیر کی ملامت، ندامت، پشیمانی۔
الوَخْزَةُ: سوئی وغیرہ کا ایک چرکا، کچوکا۔
الوَخِيزُ: شہد میں بنایا ہوا ثرید۔
• وَخُشَ الشَّيْءُ ـــ (يَوْخُشُ) وَخَاشَةً و وُخُوشَةً و وُخُوشاً: ردی اور خراب ہونا، معمولی اور حقیر ہونا (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا۔
أَوْخَشَ لِفُلانٍ بِعَطِيَّةٍ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا۔
ـــ فِي عِرْضِ فُلانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت پر حملہ کرنا۔
أَوْخَشَ القَوْمُ: لوگوں کا تیروں کو بار بار ان کی جگہ واپس لانا اور رذالت کی سی شکل اختیار کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
وَخَّشَ: ہاتھ نیچے ڈالنا اور اطاعت کرنا۔
ـــ لِفُلانٍ بالعَطِيَّةِ: کسی کو عطیہ کم دینا۔
الوَخْشُ: ہر ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) نچلے اور گھٹیا لوگ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) کبھی تثنیہ اور جمع بھی استعمال کرتے ہیں۔ وخشان و أَوْخَاشٌ و وِخَاش۔ کبھی مؤنث کے لئے تا ر تانیث لگا کر وَخْشَةٌ بھی کہتے ہیں، ج: وِخَاش۔
• وَخَصَ ـــ (يَخِصُ) وُخوصاً: حرکت کرنا۔
أَوْخَصَ لَهُ بِعَطِيَّةٍ: کسی کو تھوڑا دینا۔
• وَخَضَ فُلاناً ـــ (يَخِضُ) وَخْضاً بالرُّمْحِ: نیزہ چبھونا، چرکا لگانا۔
ـــ الشَّيْبُ فُلاناً: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الوَخِيضُ: معمولی سا زخمی، نیزہ زدہ۔
• وَخَطَ ـــ (يَخِطُ) وَخْطاً: جلدی کرنا، تیز چلنا، وَخَطَ الظَّلِيمُ شتر مرغ کا تیز چلنا۔
ـــ فِيهِ: داخل ہونا، گھسنا۔
ـــ فِي البَيْعِ: بیع میں ایک دفعہ نفع پانا دوسری دفعہ نقصان اٹھانا۔
ـــ النِّعَالُ: جوتوں کا چرچر کرنا، آواز نکلنا۔

وَخَطَ فُلَانًا، ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دوسرے تلوار کا حملہ کرنا۔

— الشَّيْبُ فُلَانًا: کسی کے بالوں میں سفیدی آنا، یا بالوں میں سیاہی اور سفیدی برابر ہوجانا، کھچڑی ہوجانا، ھو واخِطٌ و وَخَّاطٌ۔

وُخِطَ فُلَانٌ: سر کا سفید ہوجانا ھو موخوط۔

المَوْخُوطُ: سفید سر والا، نیزہ زدہ۔

الوَخْطُ: تھوڑی چیز۔

• وَخَفَ السَّوِيْقَ والخِطْمِيَّ ـِ (يَخِفُ) وَخْفًا: ستو اور گل خیرو کا پھینٹنے سے لیس دار ہونا، لجلجا ہونا۔

— السَّوِيْقَ والخِطْمِيَّ: ستو یا گل خیرو کو پھینٹ کر لیس دار بنانا یا اس میں پانی ڈال کر خوب ملانا، چھینٹنا۔

— فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

— الشَّيْءَ: ایسی گندگی سے لتھیڑنا جس کا اثر باقی رہے، گندہ کرنا۔

اَوْخَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

— السَّوِيْقَ: ستو کو لیس دار کرنا۔

وَخَّفَ السَّوِيْقَ والخِطْمِيَّ: اَوْخَفَهُ

اتَّخَفَتْ رِجْلُهُ: پاؤں پھسلنا۔

اسْتَوْخَفَ الدَّهْرُ مَالَهُ: زمانہ کا کسی کی دولت کو تباہ کردینا۔

المِيْخَفُ: ستو وغیرہ گھولنے کا برتن۔

الوَخْفَةُ: چمڑے کا تھیلا۔

الوَخِيْفُ: گل خطمی (گل خیرو) بھگویا ہوا اَمَا عِنْدَكَ وَخِيْفٌ اَغْسِلُ بِهِ رَاسِي؟ کیا تمہارے پاس بھیگی ہوئی خطمی نہیں ہے کہ میں اس سے سر دھولوں۔

الوَخِيْفَةُ: الوَخِيْفُ، (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو، صَارَ المَاءُ وَخِيْفَةً، پانی گدلا ہوگیا۔

• تَخِمَ فُلَانٌ ـَ تَخَمًا: بدہضمی ہونا۔

تَخَمَ فُلَانٌ ـَ تَخَمًا: تَخِمَ۔

وَخَمَ فُلَانًا ـِ (يَخِمُهُ) وَخْمًا: بدہضمی میں کسی سے بڑھا ہوا ہونا۔

وَخِمَ فُلَانٌ ـَ (يَوْخَمُ) وَخَمًا: کسی کو بدہضمی ہونا، ھو وَخِمٌ۔

وَخُمَ فُلَانٌ ـُ (يَوْخُمُ) وَخَامَةً ووُخُومَةً و وُخُومًا: بھاری اور سست ہونا۔

— الطَّعَامُ: کھانے کا ثقیل ہونے کے باعث ناقابل ہضم اور مزے دار نہ ہونا۔

— المَكَانُ: کسی جگہ کی آب وہوا کا ناموافق ہونا، مضر صحت ہونا۔

— الاَمْرُ: کسی معاملہ کا بگڑ جانا دشوار ہوجانا ھو وَخْمٌ و وَخِيْمٌ وھی وَخْمَةٌ و وَخِيْمَةٌ۔

اَتْخَمَ الطَّعَامُ فُلَانًا: بدہضمی میں مبتلا کرنا، کسی کو کھانے سے بدہضمی ہوجانا۔

اَوْخَمَهُ الطَّعَامُ: اَتْخَمَهُ۔

واخَمَهُ فُلَانٌ: کسی سے بدہضمی میں بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

اتَّخَمَ فُلَانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعَنْهُ: کسی کو کھانے سے گرانی ہوجانا۔

تَوَخَّمَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: کسی کا کھانے کو پسند نہ کرنا، ناقابل ہضم سمجھنا۔

اسْتَوْخَمَ الطَّعَامَ: کھانے کو ناقابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا یا پانا۔

— المَكَانَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، کسی مقام کی آب وہوا کو ناموافق پانا۔

التُّخَمَةُ: بدہضمی، ج: تُخَمَاتٌ وتُخَمٌ۔

المَتْخَمَةُ: طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ: ثقیل کھانا، بدہضمی پیدا کرنیوالا کھانا۔

المَوْخَمَةُ: اَرْضٌ مَوْخَمَةٌ: ناقابل ہضم گھاس والی زمین، ناموافق اور مضر صحت آب وہوا والا مقام۔

المُوْخِمَةُ: اَرْضٌ مُوْخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخَامُ: اَرْضٌ وَخَامٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخْمُ: سست ولوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ ووُخُومٌ واَوْخَامٌ۔

الوَخَمُ: وبائی امراض کی زمین (۲) نقصان۔

الوَخِمُ (مِنَ الرِّجَالِ): الوَخْمُ ج: واَوْخَامٌ۔

الوَخْمَةُ: اَرْضٌ وَخْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخِمَةُ: اَرْضٌ وَخِمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخُومُ: الوَخِمُ، ج: وُخُمٌ اَرْضٌ وَخُومٌ مَوْخَمَةٌ

الوَخِيْمُ: سست ولوجھل آدمی، ج: وِخَامٌ واَوْخَامٌ و وَخَامَى طَعَامٌ وَخِيْمٌ: ناقابل ہضم کھانا۔ ناموافق طبع کھانا، دیر ہضم، نقصان دہ۔

وَخِيْمُ العَاقِبَةِ: بدانجام عاقبة وَخِيْمَةٌ: نقصان دہ یا خطرناک انجام۔

الوَخِيْمَةُ: اَرْضٌ وَخِيْمَةٌ: مَوْخَمَةٌ۔

الوَخْوَاخُ: ڈھیلے یا لٹکے ہوئے پیٹ والا (۲) لحیم (پرگوشت) (۳) ڈھلکتے ہوئے گوشت والا (۴) سست ڈھیلا (۵) بزدل وکمزور (۶) نامرد (۷) نرم (کھجور) (۸) ہر ڈھیلی شے۔

• الوَخْوَخَةُ: بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔

• وَخَنَ وتَوَخَّنَ: اچھا یا برا ارادہ کرنا۔

• وَخَیَ ـِ (یَخِی) وَخْیاً: درمیانی چال چلنا (۲) کسی طرف منہ کرنا۔

ـــ الامرَ: کسی کام کا قصد کرنا، وَخَی وَخْیَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) جستجو کرنا (۳) چاہنا، وَخَی رِضَاهُ ووَخَی مَحَبَّتَهُ: کسی کی خوشنودی اور محبت چاہنا۔

وَاخَاهُ: آخاہ کے ہم معنی، دوستی اور بھائی چارہ قائم کرنا (قلیل الاستعمال)

وَخَّاهُ الامرَ ولِلامرِ: کسی کو کسی کام کے لئے بھیجنا یا کوئی کام کرانا۔

تَوَخَّی الامرَ: قصد کرنا، انجام دینے کا ارادہ کرنا (۲) منتظر و متوقع ہونا، خواہش کرنا، چاہنا، جستجو کرنا، تَوَخَّی رِضَاهُ و تَوَخَّی مَحَبَّتَهُ: خوشنودی اور تعلق چاہنا۔

استَوْخَاهُ: خبر گیری کرنا، استَوْخَاهُ عن مَوْضِعِ کذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا، استَوْخِ لنا بَنِی فُلانٍ ما خَبَرُهُمْ؟ فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کرکے ہمیں بتاؤ۔

المُتَوَخَّی: متوقع۔

الخِیَّةُ: قصد، جہت جس کا قصد کیا جائے، سَألتُ القومَ عن خِیَّتِهِم: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔

الوَخْیُ: قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ، ج: وُخِیٌّ و وِخِیٌّ

الوَخَی: الخِیَّةُ۔

و ـــــ د

• وَدَأَ بالقومِ ـَ (یَدَأُ) وَدْءاً: کسی قوم یا قبیلہ کے ساتھ انتہائی بدسلوکی اور گالی گلوچ کرنا۔

ـــ الشیءَ: ہموار و برابر کرنا۔

وَدِئَ ـَ (یَوْدَأُ) وَدَأً: ہلاک کرنا۔

ـــ عنه وعلیه الاخبارُ: کسی کی خیر وخبر معلوم نہ ہونا خبریں آنا بند ہوجانا۔

وَدَّأَ به تَوْدِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔

ـــ الشیءَ تَوْدِیئاً: ہموار و برابر کرنا۔

ـــ علی المیتِ الارضَ: مردہ کو دفن کرکے زمین ہموار کردینا۔

ـــ الارضُ فلاناً: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا، زمین کا نگل جانا۔

تَوَدَّأَ علیه: کسی کو ہلاک کرنا۔

ـــ علی مالِه: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کرلینا۔

ـــ علیه الارضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا، اس پر ہموار ہوجانا (۲) کسی کا ایسے دور دراز علاقوں میں چلے جانا کہ اس کا کچھ پتہ نہ چل سکے (۳) مرجانا۔

ـــ علیه وعنه الاخبارُ: کسی کے متعلق خبروں کا سلسلہ بند ہوجانا۔

المُوَدَّأَةُ: مردہ کا گڑھا (۲) جنگل بیاباں، لق ودق صحرا (۳) ہلاکت گاہ، خطرناک مقام۔

الوَدَأُ: ہلاکت، نقصان۔

• الوَدَبُ: بدحالی، هو علی وَدَبٍ وہ برے حال میں ہے۔

• وَدَجَ الذَّبِیحَةَ ـِ (یَدِجُها) وَدْجاً وَوِدَاجاً: جانور کی (ذبح کرتے وقت) گردن کی رگ کاٹنا۔

ـــ بینَ القومِ ودجاً: لوگوں میں صلح صفائی کرانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔

وَادَجَهُ: کسی سے نرمی کا برتاؤ کرانا مصالحانہ برتاؤ کرنا۔

وَدَّجَ الذَّبِیحَةَ: وَدَجَها۔

الوِدَاجُ: گردن کی وہ رگ جسے ذبح کرنے والا کاٹ دیتا ہے تو دم نکل جاتا ہے۔

الوَدَجُ: الوِدَاجُ (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو متصل چیزوں کے لئے وَدَجَانِ کہتے ہیں، هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ، یہ لڑائی کے دو فریق ہیں یا شریک ہیں (۲) ذریعہ، سبب، فُلانٌ وَدَجِی إلی فُلانٍ: فلاں شخص میرے لئے فلاں تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، ج: اَوْدَاج

• اَوْدَحَ: تابع و مطیع ہونا۔

الوَدْحَةُ: ما اَغْنَی عَنِّی وَدْحَةً اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔

• وَدَّهُ ـَ (یَوَدُّهُ) وُدّاً وَوِدَاداً وَوَدَادَةً ومَوَدَّةً: چاہنا، محبت کرنا، خواہش کرنا، دوستی کرنا (۲) آرزو کرنا، وَدِدْتُ لو تَفْعَلُ کذا میری آرزو ہے کہ تم ایسا کرو یا میری آرزو تھی کہ تم ایسا کرتے۔

وَادَّهُ مُوَادَّةً وَوِدَاداً: کسی کے ساتھ دوستی اور تعلق رکھنا، محبت کرنا۔

تَوَادَّا: باہم محبت کرنا۔

تَوَدَّدَ إلیه: کسی کے لئے محبوب ہونا (۲) کسی سے اظہار تعلق و محبت کرنا

ـــ فُلاناً: کسی کی دوستی و محبت حاصل کرنا یا چاہنا۔

المِوَدُّ: بہت محبت والا

المَوَدَّةُ: محبت، تعلق، دوستی (۲) خط یا پیغامات۔ قرآن پاک کی آیت تُلْقُونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ، میں مودّۃ کی یہی تفسیر کی گئی ہے۔
وُدٌّ: زمانۂ جاہلیت کا ایک بت عرب جس کی عبادت کرتے تھے۔
الوُدُّ: محبت، تعلق، دوستی (۲) تمنا خواہش، ھو وُدّی (ھو ذو وُدّی) وہ میرا تعلق دار ہے، مجھ سے محبت کرنے والا ہے (اس میں مفرد وغیرہ اور مذکر وغیرہ سب برابر ہیں)، بِوُدّی لو تزورنی، میری خواہش تھی یا ہے کہ تم مجھ سے ملاقات کرتے یا ملاقات کرو بودّی اَنْ اَفْعَلَ کذا، میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔
الوِدَادُ، الوُدُّ۔
الوِدُّ: محب، محبت و تعلق رکھنے والا، دوست (۲) محب صادق، بہت محبت و تعلق والا، ج: اَوُدٌّ۔
الوَدُودُ: بہت محبت رکھنے والا، محبِّ خاص، محبِّ اکبر (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک معنی، اپنے نیک بندوں سے بے حد محبت رکھنے والا، مشفق یا اپنے اولیاء کے دلوں میں محبوب اعظم۔
الوَدِيدُ: مُحِبّ، تعلق و محبت والا، ج: اَوِدَّاءُ واَوِدَادٌ ووُدَدَاءُ وَاَوِدَّةٌ۔
الوُدِّيُّ والوِدَادِيُّ: دوستانہ۔
• وَدَرَ فلان ـ (يَدِرُ) وَدْرًا: نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہوجانا۔
وَدَّرَهُ: ہلاکت میں ڈالنا (۲) اکسا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہٹانا، دور کرنا، وَدِّرْ وَجْهَكَ عنّی: میرے پاس سے دور ہو۔
وَدَّرَ مَالَهُ: بیجا خرچ کرنا، لٹانا۔
تَوَدَّرَ مَالُهُ: مال فضول خرچ ہونا ضائع ہونا۔
• وَدَسَتِ الارضُ ـ (تَدِسُ) وَدْسًا: زمین پر سبزہ چھا جانا، زمین کو ڈھانک لینا، ھو داسٍ والارضُ مودوسةٌ۔
ـــ عَلَيْهِ الشَّيْءُ: کسی سے پوشیدہ رہنا۔
ـــ الشَّيْءُ: غائب ہوجانا، باقی نہ رہنا۔
ـــ فُلانٌ بالشَّيْءِ: چھپانا۔
ـــ بِكلامٍ الى فُلانٍ: کسی سے ادھوری بات کہنا۔
اَوْدَسَتِ الارضُ: زمین کا سبزہ کی کثرت سے چھپ جانا۔
وَدَّسَتِ الارضُ: وَدَسَتْ۔
ـــ الشَّيْءُ: پوشیدہ رہنا (۲) غائب ہوجانا، موجود نہ رہنا۔
ـــ فُلانٌ بِكَلِمَةٍ الى فُلانٍ: کسی کے سامنے کوئی بات رکھنا ادھوری بات کرنا۔
ـــ الماشِيَةُ: مویشی کا ہریالی چرنا۔
تَوَدَّسَتِ الارضُ: زمین کا ہریالی سے چھپ جانا۔
ـــ الماشِيَةُ: سبز گھاس چرنا۔
الوادِسُ: زمین سے اگنے والا سبزہ۔
الوِدَاسُ: الوادِسُ۔
الوَدْسُ: الوادِسُ (۲) عیب
الوَدِيسُ: الوادِسُ (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پودے (۳) پتلا شہد۔
• وَدَعَ ـ (يَدَعُ) وَدْعًا: آرام و سکون پانا (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا، ھو وَدِيعٌ ووَداعٌ۔
ـــ المُسافِرُ النَّاسَ: مسافر کا لوگوں کو عیش و آرام میں چھوڑ کر جانا۔
وَدَعَ النَّاسُ المُسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو واپسی پر آرام و راحت کی نیک خواہش کے ساتھ رخصت کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھوڑنا، قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق مَا وَدَعَكَ اسی معنی میں ہے، حدیث میں ہے، لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ عن وَدْعِهِمُ الجُمُعَاتِ، ایک قوم جمعوں کو چھوڑنے سے یقیناً باز رہے گی۔
ـــ الثَّوْبَ بالثَّوْبِ: حفاظت کرنا
وَدُعَ ـ (يَوْدُعُ) دَعَةً ووَدَاعَةً: پرسکون و مطمئن ہونا، سنجیدہ اور خاموش طبع ہونا (۲) خوشحال ہونا، ھو وَدِيعٌ۔
اَوْدَعَ الشَّيْءَ: حفاظت کرنا۔
ـــ الفَرَسَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو آرام پہنچانا، سانس لینے دینا
ـــ فُلانًا الشَّيْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھنا، حفاظت کے لئے سپرد کرنا۔
ـــ التَّامِينَ: مال ضمانت جمع کرنا۔
اَوْدَعَ فُلانًا السِّرَّ: کسی سے اپنا راز بتانا۔
ـــ السِّجْنَ: قید میں ڈالنا۔
ـــ الجُثَّةَ: لاش کو سپرد خاک کرنا۔
ـــ الكِتَابَ كَذَا: خط یا کتاب میں کوئی بات درج کرنا، لکھنا۔
ـــ الكَلامَ مَعْنًى حَسَنًا: کسی کلام میں عمدہ مضمون بیان کرنا اچھے معنی پہنانا۔
وَادَعَ فُلانًا: کسی سے مستقل یا عارضی صلح کرنا، کسی کے ساتھ پرامن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا۔

وَدَّعَ المُسَافِرُ النَّاسَ: مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔

— النَّاسُ المُسَافِرَ: لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا، واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔

— الشَّیءَ: چھوڑنا، قطع تعلق کرنا، قرآن پاک میں ہے "مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ" (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔

— الصَّبِیَّ: بچہ کے گلے میں حفاظت کے لئے کوڑیاں ڈالنا۔

— فَرَسَهُ: آرام پہنچانا، ھو مُوَدَّعٌ (خلاف قیاس مودوع بھی کہتے ہیں)۔

اتَّدَعَ: پرسکون ہونا، قرار پانا (۲) راحت و آرام سے ہونا یا آرام طلب اور سہولت پسند ہونا (۳) وقار و متانت اختیار کرنا۔

تَوَادَعَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا، آپس میں پرامن رہنا (۲) ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا۔

تَوَدَّعَ: متانت و وقار اختیار کرنا (۲) آرام طلب ہونا، اطمینان و سکون حاصل کرنا۔

— القَوْمُ: ایک دوسرے کو رخصت کرنا، الوداع کہنا۔

— فُلَانٌ الشَّیءَ: حفاظت خانہ میں محفوظ کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کو اپنے کام میں لگانا۔

تُوُدِّعَ مِن فُلَانٍ: کسی کو رخصتی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے مایوسی ہونا، "حدیث میں ہے "إِذَا لَمْ يُنْكِرِ النَّاسُ المُنْكَرَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ" اگر لوگ برائی کو برا کہنا چھوڑ دیں ان سے مایوسی ہو جائے گی۔

اِسْتَوْدَعَ فُلَانًا وَدِیعَةً: کسی کے پاس کوئی امانت رکھنا، حفاظت کرانا۔

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ: میں تم کو خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں، یہ جملہ بوقت جدائی کہتے ہیں (خدا حافظ)۔

الاستِیدَاعُ: پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبک دوش کرنا، یوں بھی کہا جاتا ہے، أُحِيلَ الضَّابِطُ عَلَى الاسْتِيدَاعِ قبل از وقت افسر کو وظیفہ یاب یا ریٹائرڈ کر دیا گیا۔

الإِیدَاعُ: جمع امانت۔

الایداعُ والسَّحْبُ: بینک سے رقموں کا لین دین۔

الإِیدَاعُ لِمُدَّةٍ مَحْدُودَةٍ: مدت معینہ کے لئے جمع امانت (فکس ڈپازٹ)۔

ایدَاعٌ یُسْحَبُ لَدَى الطَّلَبِ: عند الطلب واپس لیجانیوالی امانت علم الاقتصادیات میں، کسٹم گودام میں درآمد کردہ سامان بطور حفاظت رکھنا۔

التَّدَاعَةُ التُّدْعَةُ، التَّدَاعَةُ: آسودہ حالی، فراخی و خوشحالی۔

التَّوْدِیعُ: عیش و آرام میں چھوڑنا (۲) الوداع (۳) حفاظت (۴) جدائی۔

المُتَّدِعُ: خاموش پرسکون، آرام طلب، تن آسانی سے کام کرنے والا۔

المُسْتَوْدَعُ، گودام، سامان خانہ اسٹور ہاؤس، حفاظت گاہ، امانت رکھنے کی جگہ، ڈپو، (۲) اسلحہ خانہ، ج: مستودعات۔

(۳) جنت میں حضرت آدم و حوا کا مقام۔

مُسْتَوْدَعُ البَضَائِعِ: مال گودام۔

مُسْتَوْدَعٌ لِلذَّخِیرَةِ والمُعِدَّاتِ الحَرْبِیَّةِ: اسلحہ خانہ۔

المُسْتَوْدِعُ: امانت دار، امانت رکھنے والا مال چھڑانے والا۔

المودَّعُ: محفوظ، رخصت کیا ہوا یا کیا جانے والا۔

المُوَدِّعُ: خدا حافظ کہنے والا (۲) بطور امانت رقم یا سامان محفوظ کرنیوالا۔

المُودَّعَةُ: وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ نکالا جائے۔

المُودِعُ: بنک وغیرہ میں امانت رکھنے والا، امانت دار، کھاتہ دار، ڈپازیٹر۔

المُودَعُ: صاحب راحت و آرام (۲) محافظ امانت۔

المودَعَةُ: سینے کے لئے گھونسلے میں رکھا ہوا انڈا۔

المَوْدُوعُ: وقار و متانت، عَلَيْكَ بالمَوْدُوعِ: تم کو متانت و وقار سے رہنا چاہئے (۲) پرسکون و مطمئن آرام طلب، فارغ البال، تن آسان (۳) امانت کی جگہ

المِیدَاعَةُ: آرام طلب، ٹریل آدمی ج: مَوَادِعُ۔

المِیدَعُ: مستعمل کپڑا جس میں تقریب وغیرہ میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کئے جائیں (۲) پرانا بوسیدہ کپڑا، ج: مَوَادِعُ، مَالَهُ مِیدَعٌ: اس کا کوئی کام میں ہاتھ بٹانے والا نہیں۔

المِیدَعَةُ: مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں پر برائے حفاظت

پہنا جانے والا لمبی آستین بڑا کپڑا
ج: مَوَادِع۔
الوادِعُ: امانت رکھنے والا، بنک وغیرہ میں رقم جمع کرنے والا، پرامن وپرسکون خاموش طبع، نال المکارم وادعًا اس نے بلا مشقت بلند مراتب حاصل کیے۔
الوَدَاعُ: مسافر کی رخصتی، روانگی الوداع وَدَاعًا: اچھا خدا حافظ، حَفِظَهُ
الوَدَاع: الوداعی پارٹی۔
ثَنِيَّةُ الوَدَاع: مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ۔
الوَدَاعَةُ: متانت ووقار، حلم وبردباری عاجزی ومسکنت، نرم مزاجی، سنجیدگی عاجزی وانکساری۔
الوَدْعُ: تیر اندازی کا نشانہ (۲) قبر یا قبر کے گرد احاطہ۔
الوَدَعُ: کوڑی، گھونگا، (دریائی کیڑے کا خول) جو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا ہے، واحد، وَدَعَة۔
ذو الوَدَع: بچہ جس کے گلے میں گھونگا ڈالا جائے۔
ذَاتُ الوَدع: بت (جمع) (۲) کعبہ (۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی عرب لوگ جس کی قسم کھایا کرتے تھے (۴) حجر اسود۔
الوَدِيعُ: خاموش طبع، مسکین، سنجیدہ پرسکون، عاجزی پسند، بردبار (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد، پیمان، ج: وَدَائِع۔
الوَدِيعَة: امانت رکھی ہوئی چیز ج: وَدَائِع۔
الوَدِيعَة المَالِيَّة: بنک میں محفوظ سرمایہ۔
وَدَائِع الأفراد: شخصی امانتیں۔
الودائع المصرفية، بنک ڈپازٹس۔
• وَدَفَ الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ ـــ (يَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا یا ٹپکنا۔
ـــ الإناءُ: برتن ٹپکنا۔
ـــ لِفُلانٍ العَطَاءَ: عطیہ میں کمی کرنا۔
تَوَدَّفَت الأوعَالُ وَنَحوُهَا فَوقَ الجَبَل: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا۔
اِسْتَوْدَفَ النَّبْتُ: پودوں کا لمبا ہونا، گھاس کا بڑھنا۔
ـــ الشَّحْمَةَ وَنَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلانا، ٹپکانا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، تحقیق کرنا۔
ـــ مَعْرُوفَ فُلانٍ: کسی کی بخشش یا انعام کا طالب ہونا۔
الوُدْفَةُ: چربی (۲) سرسبز باغ۔
الوَدْفَةُ: سرسبز باغ، أصبحت الارض كلها وَدْفَةً وَاحِدَةً خصبًا: پورا خطۂ زمین سبزہ زار بن گیا۔
الوَدِيفَةُ: سرسبز باغ۔
• وَدَقَ المَطَرُ ـــ (يَدِقُ) وَدْقًا بارش کی بوندیں پڑنا۔
ـــ إلى الشَّيْءِ وَلَهُ وَدْقًا وُوُدُوقًا: کسی چیز سے قریب ہوکر اس کو قابو میں کرنا۔
ـــ لَهُ الصَّيْدُ: شکار اس کی دسترس میں آ گیا۔
ـــ بِهِ: مانوس ہونا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑا ہو جانا دست چھوٹنا۔
وَدَقَتْ سُرَّتُهُ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہوکر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔
ـــ السَّمَاءُ: پانی برسنا۔
ـــ السَّيْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔
وَدِقَت العَيْنُ ـــ (تَوْدَقُ) وَتِيدَقُ وَدْقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا هي وَدِقَةٌ۔
أَوْدَقَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان کا پانی برسانا۔
المَوْدِقُ: وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار لڑائی جھگڑے کی جگہ (۳) دو چیزوں کے درمیان حائل چیز۔
مَوْدِقُ الظَّبْيِ: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔
الوَادِقُ: تیز تلوار۔
وَادِقُ السِّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ سونے یا اونگھتے رہنے والا۔
الوَدْقُ: بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کی اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے، واحد، وَدْقَة۔
سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ، دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔
حَرْبٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: زبردست لڑائی، گھمسان کی جنگ۔
ذَاتُ وَدْقَين وذَاتُ وَجْهَيْن: بڑی مصیبت۔
الوَدَقُ: آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا ورم، واحد، وَدَقَة۔

الوَدِيقَةُ : دوپہر کی گرمی، سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ، سبزہ زار، ج : وَدَائِق۔

• وَدَكَ ـِ (يَوْدِكُ) وَدَكًا : موٹا ہونا ھو وَدِكٌ۔

ـــ يَدُهُ : ہاتھ پر چربی چڑھنا۔ لَحْمٌ وَدِكٌ : چربی دار گوشت ھی وَدِكَةٌ

وَدُكَ ـُ (يَوْدُكُ) وَدَاكَةً : موٹا ہونا چربی دار ہونا ھو وَدِيكٌ وھی وديك، وديكة و وُدُوكٌ

ديك وديك : فربہ مرغ دَجَاجَة وَدِيكَة : فربہ مرغی۔

وَدَّكَ الشَّيْءَ : کسی چیز میں چربی ڈالنا۔

الأَوْدَكُ : بَنَاتُ أَوْدَكَ : مصائب، مَا أَدرِي أَيُّ أَوْدَكَ هُوَ؟ نہ معلوم وہ کونسی قسم کا انسان ہے۔

الدِّكَةُ : چربی، موٹاپا۔

المُتَوَدَّكُ : فائدہ، مارأيتُ عنده مُتَوَدَّكًا : مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔

الوَادِكُ : چربی چڑھا ہوا، موٹا رَجُلٌ وادِكٌ : موٹا آدمی۔

الوَدَكُ : چکنائی، چکناہٹ، گوشت کی چکناہٹ یا چربی جو اس سے الگ کیجائے (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے اور پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے، مَافِيهِ وَدَكٌ : بے فائدہ چیز، وَدَكُ المَيْتَةِ : مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔

الوَدَّاكُ : چربی فروش۔

الوَدِيكَةُ : چربی یا روغن ملا کر گوندھا ہوا آٹا۔

• وَدَلَ السِّقَاءَ ـِ (يَدِلُهُ) وَدْلًا : مشکیزہ میں دودھ بلونا۔

• وَدَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَدِنُهُ) وَدْنًا و وِدَانًا : پانی میں تر کرنا، بھگونا۔

ـــ العَرُوسَ والفَرَسَ : دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔

ـــ الجِلْدَ وَدْنًا : چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔

ـــ الشَّيْءَ بالعَصَا : کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کوٹا جاتا ہے۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا : کسی کے ڈنڈا مارنا۔

ـــ الشَّيْءَ : لمبائی میں چھوٹا کرنا (۲) گھٹانا اور حجم میں چھوٹا کرنا ھو مَوْدُونٌ و وَدِينٌ۔

وَدُنَتِ المَرْأَةُ ـُ (تَوْدُنُ) وَدْنًا عورت کا ایسا بچہ جننا جس کی گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔

أَوْدَنَتِ المَرْأَةُ : وَدُنَتْ۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ : لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا، چھوٹا کرنا۔

وَدَّنَ الشَّيْءَ : تر کرنا، بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔

اِتَّدَنَ الشَّيْءُ : تر ہونا، بھیگنا۔

ـــ الشَّيْءَ : تر کرنا، بھگونا۔

تَوَدَّنَ فُلَانٌ : کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔

ـــ الجِلْدُ : دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔

الأَوْدَنُ : نرم، ملائم۔

المُوْدَنُ : لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت، تنگ مونڈھوں والا بچہ، فُلَانٌ مُوْدَنُ اليَدِ ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔

المَوْدُونُ، المُودَنُ، مَوْدُونُ اليَدِ : مُودَنُهَا هي مَوْدُونَةٌ۔

المَوْدُونَةُ : دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔

اِمْرَأَةٌ مَوْدُونَةٌ : پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔

الوَدَانُ : بوائی کے قابل تر جگہ۔

الوَدْنَةُ : ماریا زبان کا چوکا۔

• وَدَهَ ـَ (يَدَهُ) وَدْهًا فُلَانًا عن كَذَا : روکنا، ہٹانا۔

اِسْتَوْدَهَ : اونٹوں کا اکٹھے ہونا (۲) مقابل کا مغلوب ہونا۔

اِسْتَيْدَهَ الأَمْرُ : درست ہونا۔

ـــ فُلَانًا : حقیر و معمولی سمجھنا۔

• وَدَى الرَّجُلُ ـِ (يَدِي) وَدْيًا ودی (پیشاب کے بعد کا سفید پانی) نکلنا۔

ـــ الشَّيْءُ : بہنا۔

ـــ النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ : دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ پی نہ سکے)۔

ـــ القَاتِلُ القَتِيلَ وَدْيًا و دِيَةً و وَدِيَةً : قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خون بہا ادا کرنا۔

أَوْدَى : ہلاک ہونا۔

ـــ بالشَّيْءِ : لیجانا، أَوْدَى المَوْتُ بِهِ : موت اسے لے گئی۔

ـــ العُمْرُ بِهِ : کسی کی عمر کا دراز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ : کسی کی ودی نکلنا۔

وَادَى فُلَانٌ فُلَانًا : کسی کا کسی سے خون بہا لینا۔

اِتَّدَى وَلِيُّ القَتِيلِ : مقتول کے ولی کا خون بہا لیکر قاتل کو چھوڑ دینا۔

اِسْتَوْدَى فُلَانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ : کسی کا حق تسلیم کرنا۔

التَّودِيَة، اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی، ج: التَّوَادِی.
الدِّيَةُ: خوں بہا، مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال، ج: الدِّيَات.
الوَادِی: ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو، ج: أَوْدَاء وأَوْدِيَة وأَوْدِيَات، حَلَّ بِوَادِيه، کسی پر مصیبت آنا، کسی معاملہ کا پریشان کن ہونا (۲) طریقہ، مسلک، ھمامن وَادٍ وَاحِدٍ: ایک ہی طرز کے ہیں یا ایک ہی اصل سے تعلق رکھتے ہیں. سَالَ بِهِمُ الوادی: وہ ہلاک ہو گئے. انت فی وادٍ ونحن فی وادٍ: تمہارا مسلک اور ہمارا اور، یعنی دونوں کے مقاصد مختلف ہیں.
الوَدْیُ: پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید و رقیق پانی.
الوَدَی: ہلاکت.
الوَدِیُّ: الوَدْیُ (۲) کھجور کے چھوٹے پودے، واحد، وَدِيَّة.

و ـــــ ذ

• وَذَأَتِ العَيْنُ عن الشیءِ ـَ (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا اچٹنا، نہ جمنا.
— فُلانًا: عیب لگانا، مذمت کرنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) جھڑکنا، ڈانٹنا.
الوَذْءُ: نامناسب بات.
الوَذْأَةُ: لت، بیماری، مابه عِلَّة: اسے کوئی بیماری یا لت نہیں.
• وَذِحَ ـَ (يَوْذَحُ)، وَذَحًا: رانوں کے اندرونی حصہ کا چھلا ہوا ہونا.
وَذِحَتِ الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا.
الأَوْذَحُ: عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام.
الوَذَحُ: بھیڑ بکریوں کے بالوں پر لگا ہوا خشک بول و براز (مینگنی اور پیشاب) واحد، وَذَحَة، وُذُحٌ.
• وَذَرَ اللَّحْمَ ـِ (يَذِرُهُ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا.
— الوَذْرَة: گوشت کے پارچے بنانا (۲) بے ہڈی کے گوشت کے موٹے ٹکڑے کے چوڑے پارچے بنانا.
وَذَرَهُ ـَ يَذَرُهُ: چھوڑنا (اسکا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ، اسم فاعل بھی استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائیگا، ذَرْنی وفلانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کر کے بے فکر ہو جاؤ، میں جانوں وہ جانے.
وَذَّرَ اللَّحْمَ: کاٹنا.
— الجُرْحَ: زخم کو نشتر لگانا، چیرنا.
الوُذَارَةُ: کپڑے کی کترن، سلائی کے بعد چاروں طرف سے کترے ہوئے ٹکڑے.
الوَذْرَة: بے ہڈی کے گوشت کی بوٹی (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ ج، وَذْرٌ.
الوَذِرَةُ: بہت گوشت والی فربہ. عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو، بھرا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت.
وَذَعَ الماءُ ـَ (يَذَعُ) وَذْعًا: بہنا.
الوَاذِعُ: چشمہ، بہتا ہوا پانی.
• وَذَفَ فُلانٌ ـِ (يَذِفُ) وَذْفًا وَوَذَفَانًا: اتراہٹ اور غرور آمیز چال چلنا.
— الشَّحْمُ وغيرُه وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا، ٹپکنا.
وَذَّفَ فُلانٌ: قدم ملا کر تکبر سے مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا (۲) تیز چلنا.
— المَرْأَةُ: عورت کا مونڈھے ہلاتے ہوئے ناز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا.
تَوَذَّفَ فُلانٌ: وَذَّفَ.
الوَذْفَانُ: فَعَلَ ذلك وَذْفَانَ كذا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا، اتنا پہلے یا ابتدا کر کیا.
الوَذْفُ: منی.
الوَذْفَةُ: ایک دفعہ (۲) چربی.
• تَوَذَّلَ القومُ من الجَزَّارِ: قسائی سے ٹکڑے کئے بغیر گوشت لینا.
الوَذَالَةُ: گوشت کا الگ کیا ہوا بڑا حصہ جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں.
الوَذْلُ: ہر کام میں چست و پھرتیلا.
الوَذْلَةُ: مؤنث الوَذْلُ: پھرتیلی خوشنما قد و قامت کی عورت (۲) پھرتیلا آدمی یا اونٹ وغیرہ خادمٌ وَذْلَةٌ، خادمةٌ وَذْلَةٌ: پھرتیلا نوکر، نوکرانی.
الوَذِيلَةُ: خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی (۴) کوہان یا کولہے کی چربی، ج: وَذِيلٌ وَوَذَائِلُ.
• وَذِمَتِ الدَّلْوُ ـَ (تَوْذَمُ) وَذَمًا: ڈول کا تسمہ الگ ہو جانا.
— الوَذَمُ: تسمہ ٹوٹ جانا.
• أَوْذَمَ فُلانٌ عَلَى الخَمْسِين:

پچاس سال سے تجاوز کر جانا۔
أَوْذَمَ الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔
ــــ السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔
ــــ الهَدْيَ: ہدی (قربانی کے جانور) کو پہچان کے لئے نشان لگانا تاکہ اس سے کوئی متعارض نہ کر سکے۔
ــــ عَلَى نَفْسِهِ شَيْئًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا نذر کرنا، جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ اليَمِينَ۔
وَذَّمَ فُلَانٌ عَلَى الخَمْسِينَ: پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا۔
ــــ الدَّلْوَ: ڈول میں تسمے لگانا۔
ــــ الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹّہ ڈالنا تاکہ اس کا سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو۔
ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز کی نذر کرنا، اپنے اوپر لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
ــــ النَّاقَةَ والشَّاةَ: اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔
الوَذَمُ: مسا (۲) اونٹنی کے رحم میں وہ مسے جو بچہ جننے میں رکاوٹ بنتے ہیں (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے، ج: أَوْذُمٌ وأَوْذَامٌ ووُذُومٌ۔
الوَذْمَاءُ: بانجھ عورت یا گھوڑی، امرأةٌ وَذْمَاءُ وفَرَسٌ وَذْمَاءُ۔
الوَذَمَةُ: اوجھ اور آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خلیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کناروں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹّا جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے، ج: وَذَمٌ ووِذَامٌ۔
الوَذِيمَةُ: مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹّا (۳) بیت اللہ شریف میں بھیجا جانے والا ہدیہ، ج: وَذَائِمُ۔
• تَوَذَّنَ فُلَانًا: ہٹانا، پھیرنا، مارنا۔
• وَذَى وَجْهَهُ ـــ (يَذِيهِ) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
الوَذَاةُ: تکلیف دہ چیز۔
الوَذِيَّةُ: حقیر و بے قیمت، دنیا وذِيَّةٌ: دنیا حقیر چیز ہے (۲) عیب، بیماری، مَا بِهِ وَذِيَّةٌ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔

و ر

• وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـــ (يَرَأُ) وَرْأً: کھانے سے سیر ہونا، پیٹ بھر جانا۔
ــــ الرَّجُلَ: ہٹانا، دھکا دینا۔
وُرِئَ بِالشَّيْءِ: محسوس ہونا۔
أَوْرَأَهُ: بتانا، پتہ دینا۔
أَوْرَئَ بِالشَّيْءِ: محسوس کرنا، محسوس ہونا، پتہ چلنا۔
وَرِئَ بِالشَّيْءِ: وُرِئَ بِهِ۔
اسْتَوْرَأَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا اور ضرورت ہو تو سب کا پہاڑ پر چڑھ جانا)
الوَرَاءُ: لڑکے کی اولاد، پوتا (۲) چوڑی اور سخت ہڈیوں والا آدمی (۳) کسی کی آنکھ سے اوجھل پیچھے ہو یا آگے، قرآن پاک میں ہے مِن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ: اس کے آگے (سامنے) دوزخ ہے (۲) بمعنی سوی جیسے قرآن پاک میں ہے

«فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ» پس جو اس کے سوا چاہے۔
وَرَاءَ فُلَانٍ: کسی کے سامنے یا پیچھے۔
• وَرِبَ جَوْفُهُ ـــ (يَوْرَبُ) وَرَبًا ووَرِبَ فُلَانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا، اندرونی کوئی بیماری ہونا، هو وَرِبٌ۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔
وَارَبَهُ: کسی کو فریب دینا، کسی کے ساتھ مکاری کرنا، حدیث میں «وَإِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ»۔
ــــ البَابَ: تھوڑا سا کھولنا۔
وَرَّبَ: توریہ یا کنایہ سے کوئی بات کہنا۔
الوَرْبُ: بگاڑ، فساد (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کی جھری (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ، پناہ گاہ (۲) چوہے کے بل کا منہ (۳) بچھو کے بھٹ کا منہ، ج: أَوْرَابٌ۔
الوُرْبَةُ: کوکھ کا گڑھا (۲) سرین۔
• وَرِثَ فُلَانًا المَالَ ومنه وعنه ـــ (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وَإِرْثًا ورِثَةً ووِرَاثَةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کا وارث ہونا، اس کے مال کا مالک وحق دار ہونا، هو وَارِثٌ، ج: وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔
ــــ المَجْدَ وغَيْرَهُ وَوَرِثَ آبَاءَهُ مَالَهُ ومَجْدَهُ: اپنے باپ دادا کی عزت و دولت کا وارث ہونا، عزت و دولت وراثت میں ملنا
أَوْرَثَ فُلَانًا: کسی کو وارث بنانا (۲) اسکے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا شَيْئًا: کسی کے لئے کوئی چیز

چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجے میں کوئی چیز لانا جیسے اَوْرَثَہُ الْمَرَضُ ضَعْفًا: بیماری نے اسے کمزوری لاحق کردی، بیماری اس کے اندر کمزوری چھوڑ گئی، ایسے ہی اَوْرَثَہُ الْحُزْنُ هَمًّا: غم نے اسے روگ لگا دیا اَوْرَثَ الْمَطَرُ النَّبَاتَ نَعْمَۃً: بارش نے نباتات کو تازگی عطا کی، مذکورہ مثالوں میں اورث کا مفعول نتیجہ اور وراثت بن رہا ہے۔

وَرَّثَ فُلَانًا: وارث بنانا (۲) اپنے مال کے وارثوں میں کسی کو شامل کرنا۔

— فُلَانًا من فُلَانٍ: کسی کو کسی کا وارث بنانا، کسی سے میراث دلوانا۔

تَوَارَثُوا الشَّیْءَ: ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

— الشَّیْءَ اَبًا عن جَدٍّ و کابرًا عن کابرٍ: باپ دادا سے وراثت میں کچھ پانا۔

الْإِرَاثُ وَالْإِرْثُ: وراثت میں ملی ہوئی چیز، مالِ وراثت، ورثہ، میت کا ترکہ، میراث۔

التُّرَاثُ: مال وراثت، ورثہ، ترکہ، موروثی سرمایہ۔

التُّرَاثُ الْعِلْمِیُّ: علمی سرمایہ جو بڑوں سے حاصل ہوا ہو۔

التُّرَاثُ الْاِسْلَامِیُّ: اسلامی علوم وفنون کا اسلاف سے ملا ہوا سرمایہ۔

تَوَارُثًا: نسلاً بعد نسل۔

التُّرَاثِیُّ: موروثی، قدیم۔

الْمِیْرَاثُ: وراثت، مالِ وراثت میت کا ترکہ۔ ج: مَوَارِیْثُ۔

عِلْمُ الْمَوَارِیْثِ: علم الفرائض وہ علم جس سے میت کے ترکہ کے مستحقین پر ترکہ کی تقسیم کی کیفیت معلوم ہو۔

الْمَوْرُوْثُ: موروثی، وراثت میں ملا ہوا۔

الْمُتَوَارَثُ: آبائی، موروثی۔

الْوَارِثُ: باری تعالیٰ کی ایک صفت یعنی وہ ذات جو قائم ودائم ہے اور ہر چیز کے فنا ہو جانے کے بعد تنہا زمین اور اس کی ان تمام چیزوں کی اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر بندوں کی ملکیت میں تھیں، ہر چیز اسی ذات وحدہ لاشریک کی طرف لوٹ جائے گی (۲) میت کے ترکہ کا شرعی حق دار (۳) جانشین، ج: وَرَثَۃٌ ووُرَّاثٌ۔

الْوَارِثُ الشَّرْعِیُّ: شرعی وارث، قانونی جانشین۔

الْوِرَاثُ: وراثت، ترکہ، میراث۔

الْوِرَاثَۃُ: وراثت (۲) علمُ الوراثۃ وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً بعد نسلٍ منتقل ہونے سے بحث کی جائے اور اس کے طریقۂ انتقال سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی وضاحت ہو۔

الْوِرْثُ: ورثہ، ترکہ (۲) تازہ چیز۔

الْوَرِیْثُ: ایک وارث (۲) جانشین، (۳) ولی عہد۔

الْوَرِیْثُ الشَّرْعِیُّ: شرعی یا قانونی وارث یا جانشین۔

• وَرِخَ الْعَجِیْنُ: ـــ (یَوْرَخُ) وَرَخًا: گندھے ہوئے آٹے کا پانی زیادہ ہونے سے ڈھیلا ہونا، پتلا ہونا ھو وَرِخٌ۔

— الْمَکَانُ: کسی جگہ گھنی گھاس ہونا۔

اَوْرَخَ الْعَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کو پانی ڈال کر ڈھیلا اور پتلا کرنا۔

وَرَّخَ الْکِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ ڈالنا، دیکھئے اَرَّخَ۔

تَوَرَّخَ الْعَجِیْنُ: وَرِخَ۔

— الْاَرْضُ: زمین کا تر ہونا۔

اِسْتَوْرَخَتِ الْاَرْضُ: تر ہونا۔

الْوَرْخُ: ایک قسم کا پودا۔

الْوَرِیْخَۃُ: گندھا ہوا پتلا آٹا (۲) تر اور بھیگی ہوئی زمین۔

• وَرَدَ ـــ (یَرِدُ) وُرُوْدًا: آنا۔

— اَنْفُہُ: ناک کا لمبا ہونا۔

— الشَّجَرَۃُ: پودے پر پھول آنا۔

— فُلَانٌ عَلَی الْمَکَانِ وَالْمَکَانَ: کسی جگہ پر پہنچنا خواہ اندر داخل ہو یا باہر رہے۔

— الْمَاءَ: پانی کے پاس آنا۔

— الْحُمّٰی فُلَانًا: کسی کو وقتاً فوقتاً بخار آنا باری سے آنا ھو مَوْرُوْدٌ۔

— الطَّلَبُ اِلٰی فُلَانٍ: فرمائش آنا۔

— اِلَیْہِ الْمَعْلُوْمَاتُ: کسی کو معلومات حاصل ہونا۔

وَرُدَ الْفَرَسُ وَغَیْرُہٗ ـــ (یَوْرُدُ) وُرْدَۃً وَوُرُوْدًا: گھوڑے کا سرخ زردی مائل ہونا۔

اَوْرَدَ فُلَانٌ الشَّیْءَ: لانا۔

— الْخَبَرَ: ذکر کرنا واَوْرَدَ الْکَلَامَ: کلام کو تفصیل سے بیان کرنا۔

— الْخَبَرَ عَلَیْہِ: کسی سے خبر یا واقعہ بیان کرنا، تفصیل سے بتانا۔

— الشَّیْءَ الشَّیْءَ: کوئی چیز کسی چیز کے پاس لانا جیسے اَوْرَدَہُ الْمَاءَ اسے پانی پر لایا۔

— الْاِعْتِرَاضَ عَلَیْہِ: اعتراض کرنا۔

وَارَدَہٗ: کسی کے ساتھ آنا۔

أَوْرَدَ الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ: ایک شاعر کا (سنے یا معلوم ہوئے بغیر) دوسرے شاعر کے شعر جیسا شعر کہنا، شعروں میں لفظاً و معنیً دو شاعروں کا توارد ہونا۔

وَرَّدَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے رخسار کو سرخ کرنا وَرَّدَتْ خَدَّهَا: اس عورت نے اپنے رخسار پر سرخی لگائی۔

ــــ الشَّجَرَةُ: پودے پر گلاب کے پھول آنا یا کلیاں کھلنا۔

ــــ فُلَانٌ الثَّوْبَ: گلابی رنگ میں رنگنا۔

ــــ السِّلْعَةَ: بیرون ملک سامان روانہ کرنا، برآمد کرنا، اکسپورٹ کرنا۔

تَوَارَدَ الْقَوْمُ الْمَاءَ: لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔

ــــ الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع) ہم لفظ و ہم معنی شعر کہنا، باہم شعر میں توارد ہونا۔

تَوَرَّدَ: پانی کی باری کا مطالبہ کرنا، گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا، (۲) پھول تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔

ــــ الْخَدُّ: گال کا گلابی ہونا۔

ــــ الْمَاءَ: پانی کے پاس آنا۔

ــــ الشَّیْءَ: کوئی چیز لانا۔

ــــ الْخَیْلُ الْبَلْدَةَ: گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور ٹکڑیوں میں داخل ہونا۔

اِسْتَوْرَدَ الْوِرْدَ: پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا، پانی کی باری کا طالب ہونا۔

ــــ الْمَاءَ: پانی پر پہنچنا۔

ــــ الشَّیْءَ: حاضر کرنا، لانا۔

ــــ السِّلْعَةَ: باہر سے سامان منگانا درآمد کرنا، امپورٹ کرنا۔

ــــ فُلَانًا الضَّالَّةَ: کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

الاِسْتِیرَادُ: درآمد اشیاء، درآمدگی۔

الاِیرَادُ: ذکر، بیان (۲) اعتراض (۳) پیش کش (۴) آمدنی، (۵) پیداوار، ج: اِیرَادَات۔

الاِیرَادُ الصَّافِی: خالص آمدنی۔

الاِیرَادَاتُ وَالْمَصْرُوفَاتُ: آمد و خرچ۔

التَّوَارُدُ: دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

الْمُتَوَرِّدُ: سرخ، گلاب جیسا (۲) شیر

الْمُتَوَارِدُ: دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

التَّوْرِیدُ: برآمدگی، بیرون ملک سامان کی سپلائی اور روانگی۔

الْمُسْتَوْرِدُ: مال درآمد کرنیوالا، امپورٹر۔

الْمُسْتَوْرَدُ: درآمد کردہ مال، باہر سے لایا ہوا مال، ج: مُسْتَوْرَدَاتٌ۔

الْمُسْتَوْرِدُ: درآمد کنندہ، امپورٹر۔

الْمَوَارِدُ: ذرائع، وسائل، سرچشمے۔

الْمَوَارِدُ الْمَالِیَّةُ: آمدنی کے ذرائع۔

الْمُوَرِّدُ: سامان مہیا کرنے والا، سپلائر ٹھیکہ دار۔

الْمَوْرِدُ: چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعہ معاش، آمدنی کا ذریعہ (۴) آمدنی ج: مَوَارِدُ۔

الْمَوْرِدَةُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ کہاوت ہے، اَکْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ: رطب (تر) کھجور کا کھانا بخار کا سبب بن جاتا ہے (۴) نہروں میں کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ۔

الْمَوْرُودُ: بخار کی بیماری میں مبتلا۔

الْمُوَرَّدُ: سرخ یا گلابی رنگا ہوا۔

الْوَارِدُ: آنے والا، حاضر، موجود (۲) پانی پر آنے والا (۳) راستہ (۴) دلیر و بہادر (۵) اگلا، پیش رو۔ قرآن پاک میں ہے «فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ» انہوں نے اپنے آگے چلنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول کنوئیں میں ڈالا۔ (۶) لمبا بال (۷) طب میں اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے (۸) آمدنی، (ضد الصّادر: خرچ)

الْوَارِدُ وَالصَّادِرُ: آمد و صرف۔

الْوَارِدُونَ وَالصَّادِرُونَ: آنے جانے والے لوگ۔

وَارِدُ الْأَرْنَبَةِ: لمبی ناک والا۔

الْوَارِدَاتُ: درآمدات، وہ سامان جو کوئی ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگاتا ہے، اس کے مقابل ہے صادرات یعنی وہ سامان جسے کوئی ملک دوسرے ملک کو فروخت کر کے وہاں روانہ کرتا ہے (۲) زمین کا لگان (۳) زمینی پیداوار

الْوَارِدَةُ: پانی پر آنے والے لوگ، کوئی قبیلہ (۲) سیدھا راستہ

أَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ: آگے کو نکلی ہوئی ناک، شَفَةٌ وَارِدَةٌ وَلِثَةٌ وَارِدَةٌ: لٹکا ہوا ہونٹ، لٹکا ہوا مسوڑھا، شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الْأَغْصَانِ لٹکی ہوئی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔

الْوَرْدُ: گلاب، گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی، غالب استعمال خوشبودار یا گلاب کے پھول کے لئے ہے، واحد: وَرْدَةٌ (۳) سرخی مائل گھوڑا، ج: وُرُودٌ وِرَادٌ۔ (۴) زعفران (۵) ہر شے کا زردی

مائل خوشنما سرخ رنگ. مَاءُ الوَرْد عرق گلاب۔

عِطْرُ الوَرْدِ: عطر گلاب، دُهْنُ الوَرْد بھی کہتے ہیں۔

الوَرْدِيُّ: گلابی، پنک، سرخی مائل۔

الوِرْدُ: پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی پینے کے دو وقفوں کے درمیان کا وقت (۳) پانی کا گھاٹ (۴) پانی پر آنے والی جماعت (۵) پانی پر آنیوالے اونٹ (۶) پانی کا مقررہ حصہ، پانی پینے یا لینے کی باری (۷) پرندوں کا جھنڈ (۸) فوج (۹) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۱۰) یا ورد یا دعا، یعنی قرآن پاک یا کسی ذکر کا کوئی حصہ جو پابندی سے پڑھا جائے، قَرَأْتُ وِرْدِي: میں نے اپنا وظیفہ پڑھ لیا، ج: أَوْرَاد (۱۱) مقررہ مطالعہ یا قراءت (۱۲) باری سے آنے والا بخار یا آنے کا وقت (۱۳) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے)۔

وَرْدَانُ: بِنْتُ وَرْدَان: ایک قسم کا کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے، ج: بَنَاتُ وردان۔

الوَرْدَةُ: ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول، گلاب کا ایک پھول (۳) سرخ زردی مائل گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ، واشر، عَشِيَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح (یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے)۔

الوُرْدَةُ: گلابی رنگ۔

الوَرْدِيَّةُ: گلاب کا چمن یا کیاری۔

الوَرُودُ: تیز رفتار اونٹ۔

الوَرِيدُ: ہر وہ رگ جو قلب تک بدن کے کسی حصہ سے نیلا خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک، گلے کے دائیں اور بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں انکو وَدَجَان کہتے ہیں وَدَجَيْن کے نیچے وَرِيدَين دو رگیں ہوتی ہیں ان ہی میں سے ایک کا نام وَرِيد ہے۔

حَبْلُ الوَرِيد: وہ رگ جس کا تعلق اس شریان (بڑی رگ) سے ہے جو قلب سے نکلنے والے صاف وشفاف خون سے جسم کو غذا بہم پہنچاتی ہے، رگ جاں، شہ رگ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے اور جس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الوَرِيد"، ج: أَوْرِدَة وَوُرُودٌ۔

فُلَانٌ مُنْتَفِخُ الوَرِيد: غصیلا اور بدمزاج آدمی۔

انْتَفَخَ وَرِيدُهُ: وہ غضبناک ہو گیا۔

الوُرَيْدَةُ الطِّفْلِيَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کیساتھ جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔

• الوَرْزُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین کی شادابی، زرخیزی۔

الوَرْزَةُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا۔

• وَرَسَ النَّبْتُ: ـِ (يَرِسُ) وُرُوسًا: ہرا ہونا۔

وَرَسَتِ الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ ـَ (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلواں ہو جانا۔

أَوْرَسَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔

ـــ الرِّمْثُ: ترش پودے کے پتوں کا زرد ہو جانا (رمث ایک خاص پودا ہے جو ملک شام وغیرہ میں ہوتا ہے) جھاڑی کا زرد ہو جانا۔

ـــ المَكَانُ، کسی جگہ ورس گھاس اگنا، هو وَارِسٌ۔

وَرَّسَ الثَّوْبَ: ورس گھاس میں رنگنا۔

الوَارِسُ: أَصْفَرُ وَارِسٌ: گہرا زرد۔

الوَرْسُ: ایک قسم کا پودا جو رنگائی کے کام میں لایا جاتا ہے اور ہندوستان وعرب اور ملک حبشہ میں پیدا ہوتا ہے (۲) ہلدی (۳) ہندوستانی زعفران۔

الوَرْسِيُّ: زرد سرخی مائل وَرس سے رنگا ہوا یا ورس سے متعلق (۲) زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا بڑا پیالہ، ثَوْبٌ وَرِيسٌ: زرد رنگ کا کپڑا، مِلْحَفَةٌ وَرِيسَةٌ: زرد اوڑھنے کی چادر یا رضائی۔

• وَرَشَ ـِ (يَرِشُ) وَرْشًا وُرُوشًا: انتہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا (۳) حریص ہو کر کھانا۔

ـــ عَلَيْهِمْ: کھانا کھانے والوں کے پاس کھانے کے لالچ میں بغیر بلائے پہنچ جانا۔

ـــ مِنَ الطَّعَامِ شَيْئًا، کچھ کھانا، تھوڑا سا کھانا، هو وَارِشٌ۔

وَرِشَ ـَ (يَوْرَشُ) وَرَشًا: چست وپھرتیلا ہونا۔

وَرِشَتِ الدَّابَّةُ : جانور کا روکنے کے باوجود دوڑنے لگنا، ھو وَرِشٌ وھی وَرِشَۃٌ۔
وَرَّشَ بینَ القومِ : لوگوں میں بدامنی پھیلانا دشمنی ابھارنا۔
الوُرْشُ : دودھ سے بنائی ہوئی چیز۔
قِرَاءَۃُ وَرْشٍ : عثمان ابن سعید قاری کے طریقہ پر کیجانے والی قراءت قرآن۔
الوَرَشَانُ : قمری (ایک پرندہ) جو کبوتر سے قدرے بڑا ہوتا ہے، یورپ میں رہتا ہے اور ملک عراق وشام میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے، لیکن مصر کے اوپر سے نہیں گزرتا، ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور مراد کچھ اور ہوتی ہو، کہاوت ہے: بِعِلَّۃِ الوَرَشَانِ یُؤکَلُ رُطَبُ المُشَانِ، ج: وِرْشَانٌ ووَرَاشِینُ۔
الوُرْشَۃُ : ورک شاپ، کارخانۂ اصلاح۔
• وَرَصَتِ الدَّجَاجَۃُ ـُ (یَرِصُ) وَرْصًا : مرغی کا یکبارگی انڈے دینا۔
اَوْرَصَتِ الدَّجَاجَۃُ وَرَصَت۔
• وَرَضَتِ الدَّجَاجَۃُ وَرْضًا : مرغی کا انڈے سینا۔
• وَرَطَ الشَّئَ ـ (یرطہ) وَرْطًا وَوِرَاطًا : چھپانا۔
ـــ فُلَانًا : دھوکا دینا۔
اَوْرَطَ فُلَانًا : مشکل میں پھنسانا، ہلاکت میں ڈالنا۔
ـــ اِبِلَہُ : اونٹوں کو چھپانا۔
ـــ اِبِلَہُ فی اِبِلٍ اُخرَیٰ : اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں غائب کردینا۔
ـــ الجَرِیرَ فی عُنُقِ البَعِیرِ : اونٹ کے گلے میں رسی ڈالنا اور اس کا ایک سرا حلق میں ڈال کر کھینچنا۔

اَوْرَطَ الشَّئَ : چھپانا۔
وَارَطَہُ مُوَارَطَۃً وَوِرَاطًا : کسی کے ساتھ دھوکے بازی کرنا، چکما دینا
وَرَّطَہُ : ہلاکت میں ڈالنا (۲) پریشانی یا الجھن میں ڈالنا۔
ـــ اِبِلَہُ فی اِبِلٍ اُخرَیٰ : اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔
تَوَرَّطَ : دلدل میں پھنسنا، پریشانی اور مصیبت میں پڑنا، بھنور میں پھنسنا۔
ـــ فی الجَرِیمَۃِ : جرم میں ملوث ہونا۔
ـــ فی الاَمرِ : کسی معاملہ میں پھنسنا (۲) کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے نکلنا دشوار ہو (۳) ہلاک ہونا۔
ـــ المَاشِیَۃُ : مویشی کا دلدل یا کسی جگہ اس طرح پھنسنا کہ نکلنا دشوار ہو۔
اِسْتَوْرَطَ فی الاَمرِ : کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ نکلنا مشکل ہو (۲) ہلاک ہونا۔
ـــ فی حِبَالَۃِ فُلَانٍ : کسی کے پھندے یا جال میں پھنسنا۔
التَّوَرُّطُ فی الشَّئِ : کسی چیز میں پڑنا گھرنا الجھنا ہونا۔
الوِرَاطُ : صدقہ وزکوٰۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کا دوسرے اونٹوں کے ساتھ انضمام وشمولیت، یا اونٹوں کا کسی غار وغیرہ میں اخفاء تاکہ صدقہ وصول کرنے والا ان کو نہ دیکھ سکے، یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا کہ اونٹ فلاں کے پاس ہیں میرے پاس نہیں ہیں (۲) دھوکا، فریب
الوَرْطَۃُ : ورط کا اسم مرہ پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا گڈھا (۴) کیچڑ (۵)

ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت بھنور (مجازاً) ج: وَرَطَاتٌ وَوِرَاطٌ واَوْرَاطٌ۔
الاُورْطَۃُ : (ترکی لفظ) فوج کی بٹالین۔
• وَرَعَ ـِ (یَرِعُ) وَرْعًا وَوَرَعًا وَرِعَۃً : متقی و پرہیزگار ہونا (۲) مشتبہ چیزوں سے احتیاط برتنا بعض حلال مباح چیزوں تک سے بچنا ھو وَرِعٌ۔
ـــ وُرْعًا وَوَرُعَۃً وَوَرَاعًا وَوُرُوعَۃً : بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا، ھو وَرَعٌ، ج، اَوْرَاعٌ۔
وَرِعَ ـَ (یَرِعُ ویَوْرَعُ) وَرَعًا وَرِعَۃً : پرہیزگار ہونا، محتاط ہونا۔
وَرُعَ ـُ (یَوْرُعُ) وُرُوعًا ووَرَاعَۃً : وَرَعَ۔
اَوْرَعَ بَیْنَہُمَا : دو کے درمیان رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ـــ بَیْنَ القَوْمِ : لوگوں میں صلح کرانا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الشَّئِ : روکنا۔
وَارَعَ فُلَانًا : کسی سے بات چیت کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
وَرَّعَ بَیْنَہُمَا : درمیان میں حائل ہونا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الشَّئِ : روکنا دور رکھنا، حدیث عمرؓ میں ہے: "وَرِّعْ عَنِّی فی الدِّرْھَمِ والدِّرْھَمَیْنِ، ایک دو درہم کا معاملہ لے کر آنے والوں کو مجھ سے دور رکھو اور میرے بجائے تم ان کا فیصلہ کردو۔
ـــ الاِبِلَ عَنِ المَاءِ : اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔
ـــ الفَارِسُ الفَرَسَ : گھوڑے کو لگام سے روکنا، مَا وَرَّعَ اَنْ فَعَلَ کَذَا : اس نے فلاں بات واقعۃً کی، دروغ گوئی سے کام نہیں لیا۔

تَوَرَّعَ مِنَ الاَمْرِ وَعَنْہ ، رکنا، بچنا،
احتراز کرنا، محتاط رہنا، دامن کش ہونا
الرِّعَۃُ : پرہیزگاری، مشتبہ چیزوں سے
احتیاط (۲) ادب، ھُوَحَسَنُ الرِّعَۃِ.
وہ مہذب ہے (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت
المُتَوَرِّعُ : پرہیزگار، محتاط.
الوَرَعُ : پرہیزگاری، تقوی، پارسائی (۲)
کمزور و بزدل آدمی، ج: اَوْرَاعٌ.
الوَرِعُ : پارسا، متقی.
• وَرَفَ النَّبْتُ والشَّجَرُ (یَرِفُ)
وَرْفًا وَوَرِیفًا : نباتات اور درختوں
کا سرسبز ہو کر لہلہانا، رَاَیْتُ لِخُضْرَتِہٖ
بَہْجَۃً مِنْ رِیِّہٖ وَنَعْمَتِہٖ:
میں نے سیرابی و تازگی کے باعث اس
کی ہریالی میں رونق محسوس کی.
ـــ الشَّیْئُ : چمکنا.
ـــ الظِّلُّ : سایہ کا دراز ہونا اور پھیلنا
ھُوَوَارِفٌ.
اَوْرَفَ الظِّلُّ : سایہ دراز ہونا.
وَرَّفَ الظِّلُّ : وَرَفَ.
ـــ الشَّیْئَ : چوسنا.
ـــ الاَرْضَ : تقسیم کرنا.
الرِّفَۃُ : سبز و شاداب لہلہاتا ہوا
پودا.
الرُّفَۃُ : بھس، بھوسا.
الوَارِفُ : تروتازہ، سایہ دار.
وَارِفُ الظِّلَالِ : وسیع سایہ والا.
الوُرُفُ : پودوں کی خوشنمائی.
• وَرَقَ الشَّجَرُ (یَرِقُ) وَرْقًا :
درخت پر پتے نکلنا (۲) پورے پتے
نکل آنا (۳) پتے گرنا.
ـــ فُلَانٌ الشَّجَرَۃَ : درخت کے
پتے توڑنا.
اَوْرَقَ الشَّجَرُ : درخت کا پتوں دار ہونا،
درخت کے پتے نکل آنا، پورے طور
پر نکل آنا. فَالشَّجَرُ مُوْرِقٌ.
اَوْرَقَ فُلَانٌ : مالدار ہونا.
ـــ طَالِبُ الحَاجَۃِ : ضرورت مند
کا ناکام ہونا. جیسے اَوْرَقَ الصَّائِدُ:
شکار نہ ملنا. واَوْرَقَ الغَازِی :
غازی کو مالِ غنیمت نہ ملنا.
وَارَقَہٗ : قریب ہونا. مَازِلْتُ مِنْکَ
وَلَکَ مُوَارِقًا : میں تم سے قریب
ہی ہوں.
وَرَّقَ الشَّجَرُ : درخت کا پتوں دار
ہوجانا، اس پر پتے نکل آنا.
ـــ فُلَانٌ : لکھائی کا کاغذ مہیا کرکے
اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب
بننا.
تَوَرَّقَ الحَیَوَانُ : جانور کا پتے کھانا
اِسْتَوْرَقَ : چاندی یا چاندی کا سکہ
تلاش کرنا.
اِیرَاقَّ یَوْرَاقُّ اِیْرِیقَاقًا : خاکی
رنگ کا ہونا.
ـــ العِنَبُ : انگور کا رنگ پکڑنا، پکنے پر
آنا، ھُوَمُوْرَاقٌّ، اِنَّ العِنَبَ
اَوْرَاقَّ وَالعِنَبُ اَوْرَاقٌ : فتحہ و
ضمہ کے بعد مادہ کا واو لوٹ آتا ہے.
الاَوْرَاقُ : ورق کی جمع دیکھئے ورق،
کاغذات، پرچے.
اوراقُ اعتماد : شناختی یا تعارفی
کاغذات جو کسی ملک کا سفیر دوسرے
ملک کے سربراہ کو اپنے تعارف کے لئے
پیش کرتا ہو، اسنادِ سفارت.
اَوْرَاقُ تحقیق الھویۃ او الشَّخْصِیَّۃ
شناختی دستاویزات.
اَوْرَاقُ التَّعْیِیْنِ : کاغذات نامزدگی یا
تقرری.
الاوراقُ النَّقْدِیَّۃُ : نوٹ،
کرنسی نوٹ.
الاَوْرَاقُ المُرْفَقَۃُ : منسلکہ کاغذات.
الاَوْرَقُ : ہر وہ چیز جس کا رنگ خاکی ہو
راکھ جیسا ہو (۲) گندمی رنگ کا آدمی
(۳) وہ اونٹ جس کا رنگ سفید سیاہی
مائل ہو (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا
جلادینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتنا
رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہوجائے
(۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ
جس میں دوتہائی پانی ملا ہوا ہو (۸)
خشک سال جس میں بارش نہ ہو ،
زَمَانٌ اَوْرَقُ : قحط کا زمانہ ،
ج: وُرْقٌ.
الرِّقَۃُ : موسم گرما میں بارش سے
سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳)
چاندی (۴) چاندی ڈھلے ہوئے سکے
(درہم وغیرہ) ج: رِقَاتٌ وَرِقُوْنَ.
الوَارِقُ : پتوں دار.
الوَارِقَۃُ : خوشنما پتوں دار ہرا بھرا
درخت.
الوَرَاقُ : زمین کی ہریالی (جو گھاس کی
بنا پر ہو پتوں پر نہیں) مَا اَحْسَنَ
وَرَاقَہٗ ! اس کا لباس کتنا
حسین ہے!
الوِرَاقُ : درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ
الوِرَاقَۃُ : کاغذ سازی (۲) کاغذ
یا کتب فروشی (۳) کتب نویسی (۴)
اسٹیشنری کی تجارت.
الوَرَّاقُ : کاغذ ساز (۲) کاغذ فروش
(۳) کتب فروش (۴) کتب نویس
(۵) اسٹیشنری (لکھائی کا سامان) فروخت
کرنے والا. (۶) بہت مال دار.
رَجُلٌ وَرَّاقٌ : دولت مند آدمی.
الوَرَّاقَۃُ : مؤنث الوَرَّاق (۲)
میز پر رکھی ہوئی لکھنے کی دفتی جس
پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے

(۴) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا بنا ہوا بکس۔
الوَرَق: درخت کا پتا (۲) دنیا (۳) دنیا کی رونق، چمک دمک (۴) قوم کا حسن و جمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) قوم کی کمزور اولاد (۷) جوانی کی بہار، تروتازگی (۸) لکھنے کا کاغذ، کاغذ کا تختہ (۹) لکھنے کا باریک چمڑا (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات) اُخْتُبِطَ مِنْہُ وَرَقاً: اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا، مال حاصل کیا (۱۲) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبا (۱۳) خون کے لوتھڑے جو آپریشن یا جراحت سے کٹ کر گریں۔ واحد: وَرَقَۃ ج، اَوْرَاق وِ وِرَاق۔ الاَوْرَاقُ المَصْرِفِیَّۃُ: نوٹ، سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا وثیقہ جس کے بدلے متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔
الاَوْرَاقُ التِّجَارِیَّۃُ: ڈرافٹ چیک، ہنڈی، ما اَحْسَنَ اَوْرَاقَہُ! اس کی پوشاک کتنی حسین ہے!! لُعَبُ الوَرَق: تاش کا کھیل۔
وَرَقُ اِخْتِبَار: پرچۂ امتحان۔
وَرَقُ اِعْتِمَاد: اعتمادی لیٹر، وکالت نامہ مختار نامہ۔
وَرَقُ التَّغْلِیف: پیکنگ پیپر۔
وَرَقُ التَّمْغَۃ او الدَّمْغَۃ: اسٹامپ پیپر، سرکاری کاغذ جس پر کوئی وثیقہ لکھا جاتا ہے۔
وَرَقُ الجُدْرَان والحِیْطَان: دیواروں پر چسپاں کرنے کا کاغذ (وال پیپر)۔
وَرَقُ حَجْمٍ کَبِیر: فل اسکیپ کاغذ بڑے سائز کا کاغذ کا تختہ۔
وَرَقُ الحَمَّام: بیت الخلاء وغیرہ میں صفائی کے کام کا کاغذ، ٹائلٹ پیپر۔
وَرَقٌ خَشِنٌ: روکھا یا کھردرا یا معمولی کاغذ، رف پیپر۔
وَرَقُ خِطَاب: لیٹر فارم، وہ کاغذ جس کی پیشانی پر نام و پتہ لکھا ہوتا ہے۔
وَرَقُ خِطَابَات: مراسلت کا کاغذ۔
وَرَقُ رَسْم: ڈرائنگ پیپر، نقشہ نویسی کا کاغذ، ڈیزائن وغیرہ کا کاغذ۔
وَرَقٌ زَیْتِیٌّ: آرٹ پیپر، چکنا کاغذ۔
وَرَقٌ شَفَّافٌ: ڈرائنگ پیپر، پھول وغیرہ بنانے کا باریک کاغذ۔
وَرَقُ الصَّنْفَرَۃ او السنفرۃ او وَرَقُ الزُّجَاج: ریگ مال، لکڑی وغیرہ صاف کرنے کا کھردار کاغذ۔
وَرَقُ الصُّحُف: نیوز پرنٹ، اخباری کاغذ۔
وَرَقُ طَبْع: پرنٹنگ پیپر، چھپائی کا کاغذ۔
وَرَقُ الکَرْبُون: کاربن پیپر، مسالا لگا ہوا وہ کاغذ جس کے ذریعہ نقلیں بنائی جاتی ہیں۔
وَرَقُ اللَّعِب: تاش کے پتے۔
وَرَقُ اللَّفّ: پیکنگ پیپر، پیکٹ باندھنے یا لپیٹنے کا کاغذ۔
وَرَقُ المُسَوَّدَۃ: مسودہ لکھنے کا سادہ کاغذ۔
الوَرَقُ المُجَزَّع: رنگین پھول دار کاغذ جو دیواروں وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے۔
الوَرَقُ المُشَمَّع: اسٹینسل پیپر، نقش ساز تختی، خاص مسالا لگی ہوئی ایک تختی جس پر گول نوک والے قلم سے لکھتے ہیں تو لکھائی کی جگہ سے مسالا ہٹ جاتا ہے اور اسے مشین (سائکلو اسٹائل مشین) پر چڑھا کر سیاہی کا رول پھیرتے جاتے ہیں تو سیاہی چھن کر نیچے لگے ہوئے سادہ کاغذ پر اتر آتی ہے اور چھپائی ہو جاتی ہے۔
الوَرَقُ المَصْقُول: چکنا کاغذ، آرٹ پیپر۔
الوَرَقُ المُقَوَّی: کارڈ بورڈ، گتا۔
الوَرَقُ المُرَمَّلُ: ریگ مال۔
وَرَقُ النَّسْخ: کاپی (نقل) بنانے کا کاغذ، کاپیئنگ پیپر۔
وَرَقُ نَشَّاش او نَشَّاف: جاذب بلاٹنگ پیپر۔
وَرَقُ یَانَصِیب: لاٹری کا۔
الوَرِقُ: چاندی یا چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ ج، اَوْرَاق وِ وِرَاق۔
الوَرْقَاءُ: کبوتری، فاختہ، (۲) بھیڑیے کی مادہ (۳) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں مویشی کھاتے ہیں ج: وَرَاقِی وَوَرَاق۔
الوُرْقَۃُ فی القوس: کمان کا عیب
الوُرْقَۃُ: گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھوئیں جیسا رنگ، یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔
الوَرَقَۃُ: ایک پتا (۲) فراخ دل یا خسیس آدمی، ھو وَرَقَۃٌ وھی وَرَقَۃ (۳) کمان کا نقص، (۴) کاغذ کا ایک تختہ (۵) تاش کا پتا (۶) کارڈ (۷) ٹکٹ (۸) دستاویز (۹) چٹ، لیبل۔
وَرَقَۃُ الاِتِّہَام: فردجرم۔
وَرَقَۃُ اقْتِرَاع او انْتِخَاب: پرچۂ انتخاب، بیلٹ پیپر، ووٹ پیپر۔
وَرَقَۃُ التَّصْرِیح: اجازت نامہ۔
وَرَقَۃُ التَّصْوِیت: ووٹ پیپر، پرچۂ انتخاب۔
وَرَقَۃُ جَلْب واِحْضَار: عدالتی سمن
الوَرَقَۃُ المَالِیَۃ: بونڈ، مالی سند۔
وَرَقَۃُ نَشَّاش او نَشَّاف: جاذب۔

وَرَقَةُ عَمَلٍ: پروگرام، نقشۂ کار۔
وَرَقَةٌ نَقْدِيَّةٌ: نوٹ (کاغذی سکہ)
وَرَقَةُ الْوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
الْوَرِقَةُ، شَجَرَةٌ وَرِقَةٌ: بہت پتوں والا درخت (۲) سرسبز و شاداب پتوں والا، عمدہ درخت یا پودا۔
الْوَرَقِيُّ: کاغذ کا بنا ہوا۔
طَائِرَةٌ وَرَقِيَّةٌ: پتنگ۔
مَحْرَمَةٌ وَرَقِيَّةٌ او مِنْدِيلٌ وَرَقِيٌّ، ہاتھ صاف کرنے کی کاغذی دستی، ٹشو پیپر۔
الْوَرِيقَةُ: شَجَرَةٌ وَرِيقَةٌ سرسبز خوش منظر پتوں والا۔
• وَرَكَ ــِ (يَرِكُ) وَرْكًا: سرین پر سہارا لینا، سرین یا کولہے پر سہارا لیکر بیٹھنا۔
ــــ وُرُوكًا: سرین کو زمین پر لگاکر لیٹنا۔
ــــ عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ــــ بِالْمَكَانِ: قیام کرنا۔
ــــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے سرین پر مارنا۔
ــــ الشَّيْءَ وَرْكًا: کوئی چیز سرین کے چاروں طرف باندھنا یا کرنا۔
وَرِكَ ــَ (يَوْرَكُ) وَرَكًا: بڑے سرین (موٹے کولہے) والا ہونا، ھو أَوْرَكُ وھی وَرْكَاءُ۔
ــــ الْوَرِكُ: کولھے یا سرین کا بھاری ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ ــِ (يَرِكُ) وُرُوكًا: سرین کو زمین سے لگاکر لیٹنا، چت لیٹنا۔
وَارَكَ الْمَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
وَرَّكَ عَلَى الدَّابَّةِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زین پر رکھنا۔

وَرَّكَ عَلَى الْأَمْرِ: قادر ہونا۔
ــــ فِي الْوَادِي: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
ــــ فِي الْيَمِينِ: قسم کھلانے والے کے منشا اور نیت کے خلاف نیت کرنا
ــــ الشَّيْءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا
ــــ الْمَكَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا، اسے پیچھے چھوڑ دینا۔
تَوَارَكَ: سرین پر سہارا لینا۔
تَوَرَّكَ: سرین پر بیٹھنا۔
ــــ فِي الصَّلٰوةِ: نمازی کا دائیں کولھے کو دائیں پیر پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہو، اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولھے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پیر کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالنا، (۲) نماز میں کھڑے ہوکر دونوں ہاتھوں کو دونوں کولھوں کے برابر رکھنا۔
ــــ عَلَى الدَّابَّةِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ــــ بِالْمَكَانِ: قیام کرنا۔
ــــ عَنِ الْحَاجَةِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا، پس و پیش کرنا دیر کرنا۔
ــــ لِفُلَانٍ وَفُلَانًا: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
ــــ عَلَى الْأَمْرِ: قادر ہونا۔
ــــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
الْمَوْرِكُ: کجاوہ پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسّی۔
نَعْلٌ مُوَرَّكٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
الْمَوْرِكَةُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے، نَعْلٌ مُوَرَّكَةٌ: مُوَرَّكٌ۔
الْمِيرَكَةُ والْمَوْرِكَةُ: کجاوہ کا اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
الْوَارِكُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
الْوِرَاكُ: الْوَارِكُ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصہ پر ڈال کر نیچے موڑ دیا جاتا ہے ج: وُرُكٌ۔
الْوَرْكُ: انسان کی ران کے اوپر کا حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان، ج: أَوْرَاكٌ۔
الْوَرِكُ: ران کا بالائی حصہ، کولا (کولہا) سرین۔
وَرِكُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑ ج: أَوْرَاكٌ۔
الْوِرْكُ، ران کا بالائی حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان میں تانت باندھنے کی جگہ ج: أَوْرَاكٌ۔
الْوَرِكِيُّ، اصل، انّ عِنْدَهُ لَوَرِكِيُّ خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
الْوَرْكَاءُ: مؤنث الأَوْرَكِ (۲) موٹے کولہوں والی عورت بھاری سرین والی عورت۔
الْوَرْكَانَةُ: بھاری سرین والی عورت۔
• الْوَرَلُ: گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور، ج: أَوْرَالٌ وَوِرْلَانٌ وأَرْؤُلٌ۔
• وَرِمَ ــِ (يَرِمُ) وَرَمًا، سوجنا پھولنا۔
ــــ أَنْفُهُ: ناک پھولنا (غصہ ہونا)۔
ــــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا ھو وَارِمٌ۔

أَوْرَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔

— فُلَانًا وبه: کسی کو ناگوار بات کہنا جو اسے بری معلوم ہو، ناراض کرنا۔

وَرَّمَ فُلَانٌ بِأَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا غرور کرنا۔

— الجِلْدَ وَنَحْوَهُ: ورم آلود کرنا۔

— أَنْفَهُ: غصہ دلانا۔

تَوَرَّمَ: سوجنا، ورم آلود ہونا۔

الأَوْرَمُ: لوگ یا لوگوں کی بڑی تعداد (۲) لشکر کا بڑا حصہ۔

التَوَرُّمُ: التَوَرُّمُ الصَّمْغِيُّ: خاندانی آتشک کے دور ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہوجاتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو۔

المَوْرِمُ: ڈاڑھ اگنے کی جگہ، مسوڑھا۔

المُتَوَرِّمُ: سوجا ہوا۔

الوَارِمُ: سوجا ہوا۔

الوَرَمُ: سوجن، ورم، ج: أَوْرَامٌ

• تَوَرَّنَ: خوب سنگار کرنا، زیب و زینت اختیار کرنا۔

الوَرَانِيَةُ: سرین۔

وَرْنَةُ: زمانہ جاہلیت میں ماہ ذیقعدہ کا نام۔

• الوَرْنِيشُ: وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے، پالش۔

• وَرِهَ (يَوْرَهُ) وَرَهًا: بے وقوف ہونا۔

— الكَثِيبُ: ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا، کھسکتے رہنا۔

— الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا۔

— السَّحَابَةُ: بادل کا بہت برسنے والا ہونا، هو أَوْرَهُ وهي وَرْهَاءُ۔

— المَرْأَةُ: (تَرِهُ) وَرَهًا: عورت کا چربی چڑھا ہوا ہونا، موٹی ہونا هي وَرِهَةٌ۔

تَوَرَّهَ فِي عَمَلِهِ: کام میں اناڑی اور ناتجربہ کار ہونا۔

الوَارِهَةُ: دارٌ وَارِهَةٌ: کشادہ گھر۔

الوَرْهَاءُ: امْرَأَةٌ وَرْهَاءُ اليَدَيْنِ بے وقوف عورت (۲) الرِّيحُ الوَرْهَاءُ: تیز ہوا، آندھی۔

الوُرَّةُ: کھسکتے رہنے والا ریت۔

• وَرْوَرَ فِي الكَلَامِ: تیز بولنا۔

— النَّظَرَ: گھورنا، نگاہ تیز کرنا۔

المُوَرْوِرُ: گمراہ کن، ہلاکت سے قریب کرنے والا۔

الوَرْوَرِيُّ: کمزور نگاہ والا۔

• وَرَى الزَّنْدُ (يَرِي) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا، هو وَارٍ وَوَرِيٌّ۔

— النَّارُ وَرْيًا وَرِيَةً: آگ سلگنا۔

— الإِبِلُ وَنَحْوُهَا وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا، خوب چربی چڑھا ہوا ہونا۔

— النِّقْيُ: مغز استخواں کا چربی دار ہونا۔

— اللهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔

— القَيْحُ جَوْفَهُ: پیپ کا اندرونِ جسم (پیٹ) کو خراب کردینا، حدیث میں ہے، لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا: تم میں سے کسی کے اندرونِ جسم (پیٹ) کا پیپ سے پُر ہو کر خراب ہوجانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پُر ہو

وَرِيَ الزَّنْدُ (يَوْرَى) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا

— المُخُّ (يَرِي) وَرْيًا: مخ کا ٹھکا ہوا ہونا، بھرا ہوا ہونا۔

— الشَّحْمُ وَرْيًا: چربی کا بہت چکنا ہونا۔

وُرِيَ الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی بڑکایا ہونا۔

— الرَّجُلُ: کسی کے پھیپھڑے میں پیپ پڑنا، هو مَوْرُوٌّ وَمَوْرِيٌّ

أَوْرَى الزَّنْدُ: چقماق کا آگ دینا

— الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا

— النَّارَ: آگ سلگانا۔

— صَدْرَهُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کے دل میں بغض و کینہ پیدا کرنا۔

— لَهُ رَأْيًا: کسی کو کوئی رائے دینا۔

— السِّمَنُ الإِبِلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔

وَارَاهُ مُوَارَاةً: چھپانا۔

وَرَّى عَن فُلَانٍ: کسی کی حمایت کرنا کسی کا دفاع کرنا، طرف داری کرنا۔

— عَنِ الشَّيْءِ: کسی شے کی حقیقت چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا، توریہ کرنا، حدیث میں ہے، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا وَرَّى بِغَيْرِهِ، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو کسی دیگر سفر سے توریہ کر لیتے تھے یعنی غیر مقصود سفر کا اظہار کرکے اصل سفر کو اخفاء میں رکھتے تھے

— فُلَانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔

وَرَّى الشَّيْءَ : پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے کرلینا چھپالینا۔
تَوَارَى : چھپنا، پس پردہ ہونا۔
اِسْتَوْرَى الزَّنْدَ : چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــــ فُلَانًا رَأْيًا : کسی سے رائے لینا، راہنمائی حاصل کرنا
التَّرِيَّةُ : ہلکے پیلے مٹیالے رنگ کا وہ خفیف مادہ جو حائضہ کو بوقت غسل نظر آئے۔
التَّوْرِيَةُ : ارادہ کی ہوئی چیز کا اس طرح اظہار کہ حقیقت مخفی رہے، کذب بیانی سے بچکر مقصد کی پردہ پوشی۔
الوَرِيَّةُ : ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے جیسے کپڑے کا چیتھڑا، روئی اور کاغذ وغیرہ۔
الوَارِي : موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔
المِسْكُ الوَارِي : عمدہ قسم کا مشک۔
وَارِي الزَّنْدِ فِي الاقْتِرَاحِ : برجستہ کوئی بات کہنے والا، تیز طبع آدمی۔
الوَارِيَةُ : پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔
الوَرْيُ : پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانستے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو، مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں: وَرْيًا وَقُحَابًا۔
الوَرَى : مخلوق (۲) نوع انسانی (۳) پھیپھڑوں کی بیماری۔
ابو الوَرَى : زمانہ، مَا أَدْرِي أَيُّ الوَرَى هُوَ؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
الوَرِيَّةُ : آگ سلگانے کی کوئی چیز۔
الوَرِيُّ : موٹی چربی، لَحْمٌ وَرِيٌّ : موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی۔

و ـــــ ز

• وَزَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَزَأُ) وَزْءًا : کھانے سے پرشکم ہونا۔
ـــــ اللَّحْمَ : گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔
ـــــ القَوْمُ القَوْمَ : لڑائی وغیرہ میں ایک گروہ کا دوسرے گروہ کو دھکیلنا۔
وَزَّأَتِ النَّاقَةُ أَوِ الفَرَسُ وَنَحْوُهُمَا بِرَاكِبِهَا تَوْزِئَةً وَتَوْزِيئًا : گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرادینا۔
ـــــ فُلَانًا : کسی کو ہر طرح کی قسم دیکر پابند کرنا۔
ـــــ الإِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔
تَوَزَّأَ : پانی سے سیر ہونا۔
ـــــ الإِنَاءُ : برتن بھرنا۔
الوَزَأُ : چھوٹے قد کا موٹا اور سخت جسم آدمی۔
• وَزَبَ المَاءُ وَالشَّيْءُ ـِ (يَزِبُ) وُزُوبًا : پانی وغیرہ بہنا۔
أَوْزَبَ فِي الأَرْضِ : سفر کرنا، ملک یا علاقہ کے اندر دور تک جانا۔
المِيزَابُ : پرنالا، ج : مَيَازِيبُ دیکھئے (ازب)۔
الوَزَّابُ : چالاک، ماہر چور۔
• وَزَرَ ـِ (يَزِرُ) وَزْرًا وَزِرَةً : بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا هُوَ وَازِرٌ۔
ـــــ لَهُ وِزَارَةً : کسی کا وزیر بن جانا مشیر و مقرب ہوجانا۔
ـــــ الشَّيْءَ وِزْرًا : اٹھانا، هُوَ وَازِرٌ۔
ـــــ وِزْرَ أُخْرَى : دوسری ذات کا بوجھ اٹھانا، ذمہ دار ہونا، جواب دہ ہونا۔
وَزَرَ الرَّجُلَ وَزْرًا : کسی پر غالب ہونا۔
ـــــ الثُّلْمَةَ : رخنہ (شگاف) بند کرنا۔
وُزِرَ ـ (يُوزَرُ) وَزْرًا وَزِرَةً : گناہ کرنا، ارتکاب جرم کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هُوَ مَوْزُورٌ۔
آزَرَهُ : کسی کو پشت پناہ بنانا، اپنا سہارا بنانا (۲) چھپانا، پناہ دینا۔
ـــــ الشَّيْءَ : کوئی چیز حاصل کرنا، قبضہ میں لینا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔
وَازَرَهُ عَلَى الأَمْرِ : کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، طاقت بہم پہنچانا (۲) کسی کا وزیر (مشیر و مصاحب) بن جانا۔
اتَّزَرَ : گناہ کرنا، جرم کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔
تَوَزَّرَ لَهُ : کسی کا وزیر ہو جانا۔
اِسْتَوْزَرَهُ : کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لیجانا۔
المُوَازِرُ : پشت پناہ، مددگار و معاون۔
المَوْزُورُ : گنہگار، مجرم، ملزم۔
المَوْزُورَةُ : جرم، گناہ۔
الوَازِرُ : بوجھ اٹھانے والا۔
الوَازِرَةُ : بوجھ اٹھانے والی ذات۔
الوِزَارَةُ وَالوَزَارَةُ (بکسر واو اعلی استعمال ہے) منصب وزیر، وزارت (۲) جماعت وزراء کیبنٹ (۳) دفتر وزارت۔
الوِزْرُ : بھاری بوجھ (۲) ہتھیار (۳) گناہ، جرم، ج : أَوْزَارٌ۔
أَوْزَارُ الحَرْبِ : آلات و سامان جنگ۔
أَعَدُّوا أَوْزَارَ الحَرْبِ : انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کرلئے یعنی جنگ کی تیاری کرلی۔
وَضَعَتِ الحَرْبُ أَوْزَارَهَا :

جنگ ختم ہوگئی۔
الوَزَرُ: محفوظ یا مضبوط پہاڑ (۲) پناہ گاہ
الوُزْرَةُ: چھوٹا کمبل، ج: وُزَرَات۔
الوَزِیْرُ: پشت پناہ (۲) بادشاہ کا مشیرِ مصاحب جو اپنی رائے اور مشورہ سے بادشاہ کا بوجھ ہلکا کرے (۳) نظامِ حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحبِ منصب شخص، وزیر، ج: وُزَرَاءُ و اَوْزَارٌ۔
• المَوْزَرَةُ: بہت مرغابیوں والی زمین۔
الوَزُّ: الاِوَزُّ: مرغابی، واحد وَزَّةٌ۔
• وَزَعَ الاِنسانَ وغیرَہُ ـ (یَزَعُہ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) جھڑکنا، ڈانٹنا۔
ـــ الجَیْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا، لڑائی کے لئے خاص ترتیب سے کھڑا کرنا۔
اَوْزَعَ بَیْنَہُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کرانا۔
ـــ الشَیْئَ: کوئی چیز تقسیم کرنا (۲) منتشر کرنا بکھیرنا۔
ـــ فُلانًا بِالشَیْئِ: کسی کو کسی چیز سے بھڑکانا، ورغلانا، اُوْزِعَ فُلانٌ بِالشَیْئِ وَزُوْعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔
ـــ فُلانًا الشَیْئَ: کسی کو کسی شے کا دلدادہ اور شوقین بنانا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا الشَیْئَ: خدا کا کسی کے دل میں کوئی بات ڈالنا، کسی بات کی توفیق دینا، قرآن پاک میں ہے: رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ۔
وَازَعَہُ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، کسی کے لئے مانع ہونا۔
وَزَّعَہُ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔
ـــ المَالَ وغیرَہُ علی القومِ: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔

وَزَّعَ الصَّحِیْفَةَ او المَجَلَّةَ او الکِتَابَ: اخبار، رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا (تقسیم کرنا)۔
ـــ البَرِیْدَ: ڈاک تقسیم کرنا، اس کی متعین جگہ پر پہنچانا۔
ـــ المُوْسِیْقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا
اِتَّزَعَ: رکنا، باز رہنا۔
تَوَزَّعَ القومُ الشَیْئَ بَیْنَہُمْ: لوگوں کا باہم کوئی چیز بانٹ لینا۔
ـــ الشَیْئُ: بٹ جانا، تقسیم ہوجانا۔
تَوَزَّعُوْا ضُیُوْفَہُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں پر تقسیم کرکے اپنے اپنے گھروں پر لے جانا۔
تَوَزَّعَتْہُ الاَفْکَارُ: خیالات کا کسی کو پریشان کرنا، ھو مُتَوَزِّعُ القَلْبِ۔
اِسْتَوْزَعَہُ الاَمْرَ: کسی بات کے الہام و توفیق کی استدعا کرنا۔
ـــ اللّٰہَ شُکْرَہُ: اللہ سے اس کے شکر کی توفیق مانگنا۔
الاَوْزَاعُ: جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)
التَّوْزِیْعُ: تقسیم (۲) اخبارات و رسائل وغیرہ کی اشاعت و فراہمی (۳) فنِ تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش (۴) خطوط وغیرہ کی تقسیم۔
التَّوْزِیْعَةُ: ایک دفعہ کی تقسیم اشاعت۔
المُتَّزِعُ: سخت جان اور خوددار آدمی۔
المُوَزِّعُ: تقسیم کنندہ، مقسم، (۲) اخبارات و رسائل فراہم کنندہ، ڈیلر (۳) ڈاکیا، پوسٹ مین۔
مُوَزِّعُ البَرِیْدِ: پوسٹ مین۔

الوَازِعُ: مانع، (۲) محافظ (۳) مرتب (۴) عبرت (۵) لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرانے والا کمانڈر (۶) محرماتِ شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۷) کتا، اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں، ج: وَزَعَةٌ وَوُزَّاعٌ، وَزَعَةُ المَلِکِ: شاہی محافظین۔
الوَازِعُ الدِّیْنِیُّ: مذہبی مانع، روک، محافظ۔
الوُزُوْعُ: کسی چیز پر اکساہٹ
• وَزَغَ بِہِ ـ (یَزِغُ) وَزْغًا تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔
ـــ النَّاقَةُ بِبَوْلِہَا: اونٹنی کا تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
ـــ الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ: نیزہ کے زخم کا تھوڑا تھوڑا خون پھینکنا۔
اَوْزَغَ بِہِ: وَزَغَ۔
وُزِّغَ الجَنِیْنُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہوکر حرکت کرنا۔
الوَزَغُ: کمزور آدمی (۲) چھپکلی (نیز وَزَغَة) ج: اَوْزَاغٌ و وِزَاغٌ۔
• وَزَفَ ـ (یَزِفُ) وَزْفًا وَوَزِیْفًا: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا چھوٹے چھوٹے ڈگ بھرنا۔
ـــ اِلَیْہِ: کسی کے نزدیک ہونا۔
ـــ فُلانًا وَزْفًا: کسی سے جلدی کرانا۔
اَوْزَفَ: جلدی کرنا۔
وَازَفَ القَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔
وَزَّفَ: جلدی کرنا۔
تَوَازَفَ القَوْمُ: مشترکہ خرچ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا، تَوَازَفُوْا بَیْنَہُمْ: باہم مل کر مصارف جمع کرنا۔

• اَوْزَكَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا عجلت کرنا۔
__ فِی مِشْیَتِهَا: ٹھگنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
• وَزَمَ ـِ (یَزِمُ) وَزْمًا: رات دن میں ایک بار کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی اور ملانا۔
__ الشَّیْءَ: رخنہ یا دراڑ ڈالنا۔
__ فُلَانًا بِفِیْهِ: کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
__ الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
وُزِمَ فِی مَالِهِ وَزْمَةً: کسی کے مال میں کچھ کمی آجانا۔
وَزَّمَ نَفْسَهُ: اپنے بارہ میں دن رات میں ایک بار کھانے کا فیصلہ کرنا۔
تَوَزَّمَ: کسی کا شدید روندنے و دباؤ والا ہونا۔
الوَزَامُ: عجلت، تیزی۔
الوَزَّامُ: پُر گوشت و بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
الوَزْمُ: مقدار (۲) ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، (۴) بروقت ہونے والا کام۔
الوَزْمَةُ: مقدار (۲) دن رات میں ایک دفعہ کی خوراک۔
الوَزِیْمُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) عضلات، پٹھے، رَجُلٌ وَزِیْمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی، (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) سکھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت، (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربا (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
الوَزِیْمَةُ: ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے (۳) کھجور کا وہ پتا جس سے شگوفہ چیر کر باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا ابھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، ج: وَزَائِمُ۔
• وَزَنَ الشَّیْءُ ـِ (یَزِنُ) وَزْنًا وَزِنَةً: وزن دار ہونا، بھاری ہونا۔
__ الشَّیْءَ: تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر وزن کا اندازہ کرنا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا
__ الکَلَامَ: کلام کا معنوی وزن دیکھنا جانچنا۔
__ الدَّرَاهِمَ لَهُ: کسی کو درہم جانچ تول کر دینا۔
__ الشَّیْءُ دِرْهَمًا: کسی چیز کا درہم کے بقدر ہونا۔
__ نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر خود کو جمانا، عادی کرنا، خوگر بنانا۔
__ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا، قواعدِ عروض کے مطابق بنانا۔
وَزُنَ ـُ (یَوْزُنُ) وَزَانَةً: وزن دار و بھاری بھرکم ہونا، وقیع ہونا (۲) ذی رائے ہونا، باوزن ہونا، هُوَ وَزِیْنٌ۔
اَوْزَنَ نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ: خود کو کسی کام پر جمانا۔
وَازَنَ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَازَنَةً وَوِزَانًا: دو چیزوں کو برابر کرنا، (۲) وزن کے لئے باہم تقابل کرنا موازنہ کرنا۔
__ الشَّیْءُ الشَّیْءَ: ایک شے کا دوسری شے کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
__ فُلَانًا: کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا، صلہ یا انعام دینا۔
اِتَّزَنَ العِدْلُ: گون کا دوسری گون کے ہم وزن ہونا۔
__ الشَّیْئَانِ: وزن میں برابر ہونا۔
__ فُلَانٌ الدَّرَاهِمَ: تول کر درہم لینا۔
تَوَازَنَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا ہم وزن ہونا۔
الأَوْزَنُ: زیادہ وزنی، زیادہ وقیع، جیسے هٰذَا القَوْلُ أَوْزَنُ مِنْ هٰذَا۔
أَوْزَانُ القَوْمِ: سربرآوردہ قوم۔
الاِتِّزَانُ: توازن (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں غیر مستقر توازن کا نام ہے یعنی اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کر دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر بحال نہ ہو اور توازن بگڑ جائے، (۳) سنجیدگی۔
التَّوَازُنُ: توازن، دو چیزوں میں وزنی یکسانیت۔
التَّوَازُنُ الاِقْتِصَادِیُّ: اشیا کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں متساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن قائم رہتا ہے۔
الزِّنَةُ: پہاڑ کا بالمقابل حصہ، هُوَ زِنَتُهُ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) وزن و مقدار، حدیث میں ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ: خدا کی پاکی و تعریف کا بیان اس کی مخلوقات کی تعداد اور اس کے عرش کے وزن و مقدار کے برابر ہو۔
المُتَّزِنُ: متوازن (۲) سنجیدہ مزاج
المُوَازَنَةُ: دو یا چند چیزوں کی قدر و قیمت

یا وزن میں مقابلہ (۲) تقابل، توازن، بیلنس (۳) بجٹ، گوشوارہ آمد و صرف۔
المُوَازِنُ: ہم وزن (۲) مقابلہ کا۔
المَوَازِینُ: میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو (۳) توازن۔
اختِلَالُ المَوَازِین: توازن کا بگاڑ۔
المَوزُونُ: تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز، قرآن پاک میں ہے، وَاَنۡبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ مَّوۡزُوۡنٍ۔ ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی چیز معین مقدار سے اگائی ہے (۳) وزن کی ہوئی چیز۔
المَوزُونَۃُ: امرأۃ مَوزُونَۃ: پستہ قد عقلمند عورت۔
المِیزَانُ: ترازو، تولنے کا کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (جسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ کر کوئی چیز اس کے برابر کیجائے (۳) درجہ، حیثیت، اعرف لِکُلِّ امرِئٍ مِیزَانَہُ: ہر آدمی کی حیثیت کو سمجھو (۴) انصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری یا باطنی ذریعہ ج: مَوَازِین۔
المِیزَانُ التِّجَارِیُّ: تجارتی توازن۔
مِیزَانُ البُخَارِ: اسٹیم پیما، بھاپ کا درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ۔
مِیزَانُ الثِّقلِ النَّوعِیِّ: کثافت نوعی کا پیمانہ۔
مِیزَانُ ثِقلِ الھَوَاءِ: بادپیما، بیرومیٹر، مِیزَانُ الحَرَارَۃِ، مِیزَانُ الحَرِّ وَالبَرْدِ: تھرما میٹر۔
مِیزَانُ الرُّطُوبَۃِ وَالیُبُوسَۃِ: ہائیگرا میٹر، رطوبت اور یبوست کا درجہ معلوم کرنے کا آلہ۔
مِیزَانُ ضَغطِ البُخَارِ: بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ، دخان پیما۔

مِیزَانُ القُوَی: طاقت کا توازن۔
مِیزَانُ اللَّبَنِ: شیر پیما، دودھ کی جانچ کا آلہ۔
مِیزَانُ النَّھَارِ: دوپہر، قَامَ وَاستَقَامَ مِیزَانُ النَّھَارِ: دوپہر ہوگیا، ھُوَ مِیزَانُ الجَبَلِ وَمِیزَانَہُ: وہ پہاڑ کے بالمقابل ہے، برابر میں ہے۔
المِیزَانِیَّۃُ: بجٹ، بیلنس شیٹ، آمد و صرف کا گوشوارہ (جس میں دونوں کا توازن ظاہر کیا جائے)۔
الوَازِنُ: تولنے والا (۲) دِرْھَمٌ وَازِنٌ پورے وزن کا درہم۔
الوِزَانُ: ھُوَ بِوِزَانِہِ وَوِزَانَہُ وہ اس کے سامنے ہے۔
الوِزَانَۃُ: ھُوَ بِوِزَانَتِہِ: وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ (۳) تلائی۔
الوَزَّانُ: تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
الوَزْنُ: ترازو کا باٹ، ج: اَوزَانٌ، (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے، ج: وُزُونٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں، ج: اَوزَانٌ (۳) پہاڑ کا بالمقابل حصہ ھُوَ وَزنَہُ: وہ اس کے سامنے ہے دِرْھَمٌ وَزْنٌ وَوَزْنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درھم فُلَانٌ رَاجِحُ الوَزْنِ: فلاں صاحب عقل و دانش یا ذی رائے ہے (۴) بوجھ، وزن (۵) حیثیت، قدر و قیمت، مَا لِفُلَانٍ وَزْنٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، وہ خسیس الطبع ہے، بیکار ہے، اَقَامَ لَہُ وَزْنًا: اہمیت دینا۔

الوَزنُ النَّوعِیُّ: کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب۔
الوَزنَۃُ: دانشمند پست قد عورت (۲) رائج الوقت درہم یا سکہ (۳) ایک وقت کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن
الوِزنَۃُ: تولنے کا طریقہ یا نوعیت ھو حَسَنُ الوِزنَۃِ: وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔
الوَزِینُ: وَزِینُ الرَّأیِ: سنجیدہ اور ذی رائے، جچی تلی رائے رکھنے والا۔
• وَزْوَزَ الرَّجُلُ: بدن کو ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔
الوَزْوَازُ: چھوٹے قدم رکھ کر چلنے والا۔
المُوَزْوِزُ: گانے والا۔
الوَزْوَزُ: موت (۲) زمین ہموار کرنے کا چوڑا تختہ، وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔
• وَزَی الشَّیءُ ــ یَزِی، وَزْیًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا
ــ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔
اَوْزَی لِدَارِہِ: گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا، دیواروں کو لیپنا۔
ــ اِلَیہِ: کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔
ــ اِلَیہِ الشَّیءَ: سہارا دینا، پناہ میں دینا۔
ــ ظَھرَہُ: ٹیک لگانا۔
ــ ظَھرَہُ اِلَی الحَائِطِ: دیوار سے کمر لگانا، ٹیک لگانا۔
ــ الشَّیءَ: نمایاں کرنا، نصب کرنا۔
وَازَاہُ: کسی کے مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
تَوَازَی الشَّیئَانِ: دو چیزوں کا برابر ہونا ایک دوسرے کے مساوی ہونا۔

استوزی: اپنی رائے پر اڑنا، من مانی کرنا، (۲) دور نکل جانا، جیسے اِستوزی العَیرُ گدھا دور نکل گیا۔
— الشیءُ: قائم ہونا، بلند ہونا۔
— فی الجبل: پہاڑ پر چڑھنا۔
المُتوازِی: مساوی (۲) مساوی سطحوں والا جسم۔
مُتوازِی الاَضلاع: وہ شکل جس کے ہر دو پہلو (ضلع) مساوی ہوں۔
المُستوزِی: خود رائے۔
الوَزی: موٹے اور ٹھگنے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و ـــ س

• وَسَبَتِ الاَرضُ ـِ (تَسِبُ) وَسْبًا: زمین کا بہت گھاس والی ہونا
وَسِبَ الثوبُ وغیرُہ ـَ (یَوسَبُ) وَسَبًا: میلا اور گندا ہونا، ھو وَسِبٌ۔
اوسبت الارضُ: وَسَبَت۔
— الغنمُ: بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔
المِیسابُ (من البُسر) آدھی پکی ہوئی کھجور، نیم پخت کھجور۔
الوَسْبُ: کنویں کی تہہ میں مٹی روکنے والی لکڑی، ج: وُسُوبٌ۔
الوِسْبُ: گھاس (۲) پودے (۳) سوکھی گھاس۔
الوَسَبُ: میل کچیل۔
• وَسَجَ البعیرُ ـِ (تَسِجُ) وَسْجًا ووَسِیجًا: اونٹ کا تیز چلنا
اَوسَجَ البعیرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔
الوَسوجُ (من الابل) تیز رفتار اونٹ
الوَسجُ والوَسَجان: اونٹ کی تیز چال۔

• وَسِخَ الشیءُ ـَ (یَوسَخُ) وَسَخًا: میلا ہونا ھو وَسِخٌ۔
اَوسَخَ الشیءَ: میلا کرنا۔
وَسَّخَ الشیءَ: میلا کرنا۔
اِتَّسَخَ الشیءُ: میلا ہونا۔
اِستَوسَخَ الشیءُ: میلا ہونا۔
الوَسَخُ: میل، گندگی، ج: اوساخ۔
• اَوسَدَ فی السَّیرِ: تیز چلنا۔
وَسَّدَ فلانًا الشیءَ: کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔
— الامرَ الیہ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔
تَوَسَّدَ: سر کے نیچے کوئی چیز رکھنا، کسی چیز پر سر ٹیکنا (۲) سہارا لینا۔
— الوِسادۃَ: تکیہ پر سر رکھنا۔
— الذِّراعَ: سر کے نیچے ہاتھ کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔
الوِسادُ: تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی کوئی چیز (۲) بیج وغیرہ کا گدا، غالیچہ، ج: وُسُدٌ عَرِیضُ
الوِساد: غبی، کند ذہن۔
الوُسادۃُ: الوِسادُ، ج: وِسادات ووَسائِدُ۔
• وَسَطَ الشیءَ ـِ (یَسِطُہ) وَسْطًا وسِطَۃً: کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے وَسَطَ القومَ والمکانَ ھو واسِطٌ۔
— القومَ وفیہم وَساطَۃً: لوگوں میں حق وانصاف کے ساتھ ثالثی کرنا، ثالث بن کر لوگوں میں حق وانصاف قائم کرانا۔
وَسُطَ الرَّجُلُ ـُ (یَوسُطُ) وَساطَۃً وسِطَۃً: خاندانی طور پر شریف ہونا، عالی نسب ہونا ھو وَسِیطٌ۔
اَوسَطَ القومَ: لوگوں کے بیچ میں ہونا۔

وَسَّطَہُ: بیچ میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا۔
تَوَسَّطَ فلانٌ: درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔
— بینہم: بیچ بچاؤ کرانا، حق وانصاف کے ساتھ ثالثی کا فریضہ انجام دینا۔
— الشیءَ: کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے تَوَسَّطَ القومَ۔
الاَوسَطُ: درمیانہ، معتدل جو نہ بہت اعلیٰ ہو اور نہ بہت گھٹیا، ج: اَواسِطُ وھی وسطی، ج: وُسَطٌ۔
اوسطُ الشیءِ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، متوسط درجہ۔
اَوسَطُ القومِ: اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔
العلمُ الاوسطُ: علم ریاضی، اس کا نام الحکمۃُ الوُسطی بھی ہے۔
الاَوساطُ: (وَسَط کی جمع) حلقے، جیسے الاَوساطُ الادبیۃُ والعلمیۃُ والتجاریۃُ والثقافیۃُ وامثالہا
التَّوَسُّطُ: اعتدال، (۲) ثالثی۔
المُتَوَسِّطُ: درمیانہ، اوسط درجہ کا، معتدل، میڈیم (۲) مرکزی (۳) ثالث۔
متوسِّطُ الشیءِ: کسی چیز کا اوسط، جیسے: المتوسِّطُ الحسابیُّ: حسابی اوسط۔
البحرُ المتوسِّطُ: بحر روم۔
المُوَسَّطُ، مُوَسَّطُ البیت: گھر کا اندرونی حصہ یا درمیانی حصہ۔
الواسِطُ: دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ ج: اَواسِطُ۔
الواسِطۃُ: پالان کا اگلا حصہ، (۲) ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۳) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ، بواسطۃِ الشیءِ، بذریعہ، بواسطۃِ فلانٍ، بتوسط فلاں۔
الوَساطۃُ: ثالثی، بیچ بچاؤ، دو یا چند

متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پرامن تصفیہ کرانے کا کام، (۲) سفارش، دخل اندازی۔

الوَسْطُ: درمیان، جَلَسَ وَسْطَ القَومِ: لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔ وَصَلَ إلیٰ وَسْطِ الجُمُوعِ: وہ ہجوم کے بیچ میں پہنچ گیا۔

الوَسَطُ: کسی چیز کا مرکز، وسطی حصہ (۲) ہر معتدل و متوسط شے۔ شَیْءٌ وَسَطٌ معتدل اور متوسط درجہ کی چیز، درمیانے درجہ کی چیز (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ خواہ بالکل بیچ نہ ہو (۴) عدل والصاف (۵) منتخب و بہتر، قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا" اور اسی طرح ہم نے تم کو منتخب اور بہتر امت بنا دیا ہے (۶) مرکزی (۷) درمیانی، بَیْنَ بَیْنَ۔

هُوَ مِنْ وَسَطِ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) ماحول (۹) حلقہ، دائرہ، میدان عمل، ج، اَوْسَاطٌ

وَسَطُ اُورُبَّا: وسط یورپ۔

وَسَطُ آسیا: وسط ایشیا۔

الوُسْطیٰ: اوسط کی تانیث (۲) بیچ کی انگلی۔

الصَّلاةُ الوُسْطیٰ: نماز عصر (جو دن اور رات کی نمازوں کے درمیان آتی ہے) یا خاص فضیلت والی نماز، بعض مفسرین نے اس کی تفسیر جمعہ سے بھی کی ہے، ج: وُسَطٌ۔

الوَسُوطُ: متوسط (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ، شامیانہ، ج، وُسُطٌ۔

الوُسُوطُ: وُسُوطُ الشَّمْسِ: سورج کا وسط آسمان میں ہونا۔

الوَسِیطُ: ثالث، دو متنازع فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال، معاملہ طے کرانے والا (۴) معتدل و متوسط شے، هِيَ وَسِیطَةٌ، ج: وُسَطاءُ، هُوَ وَسِیطٌ فِیهِمْ وہ ان سب میں اعلیٰ نسب اور بلند رتبہ ہے۔

• وَسِعَ اللهُ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وفی رِزْقِهِ ـَ (یَوْسَعُ) وُسْعًا: خدا کا کسی کے رزق و روزی میں وسعت پیدا کرنا، مالدار و غنی بنا دینا، مالا مال کرنا۔

وَسِعَ الشَّیْءُ ـَ (یَسَعُ) سَعَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔

ـــ الشَّیْءُ الشَّیْءَ: کسی چیز کا کسی چیز کو اپنے احاطہ میں لینا، سارے میں پھیل جانا، جیسے قرآن پاک میں ہے "وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ" اس کی کرسی نے تمام آسمانوں کو اپنے احاطہ میں لے لیا، ایک شے کا دوسری میں سما جانا۔

ـــ اللهُ عَلَیْهِ: خدا کا کسی کو خوشحال بنانا، مالدار کرنا۔

ـــ رَحْمَةُ اللهِ کُلَّ شَیْءٍ ولِکُلِّ شَیْءٍ وعلی کُلِّ شَیْءٍ: خدا کی رحمت کا ہر شے کو اپنے اندر لے لینا، رحمت عام ہونا۔

ـــ المَالُ الدَّیْنَ: مال کا قرض کی مقدار سے زائد ہونا اور اس کی مکمل ادائگی کے بعد بچ جانا، هُوَ وَاسِعٌ۔

ـــ المَکَانُ کَذا: جگہ کا کسی چیز کے لئے کافی ہونا، هٰذا المَکانُ یَسَعُ اَرْبَعَةَ اَشْخاصٍ: اس جگہ میں چار آدمیوں کی گنجائش ہے۔

لا یَسَعُكَ اَنْ تَفْعَلَ کَذا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ما اَوْسَعَ ذٰلِكَ الاَمْرَ: وہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے۔ یا کتنا بڑا ہے!

لا یَسَعُنِي ذٰلِكَ الاَمْرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں ہے۔

هٰذا الإناءُ یَسَعُ عِشْرِینَ کَیْلاً ویَسَعُهُ عِشْرُونَ کَیْلاً: اس برتن میں بیس کلو آسکتا ہے۔

سَعْ: فعل امر، اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے تیز چلنے پر اکسایا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ سَعْ عَلَیْنا: اے اللہ ہمیں وسعت عطا فرما۔

وَسُعَ الشَّیْءُ ـُ (یَوْسُعُ) وَسَاعَةً: فراخ و کشادہ ہونا، گنجائش دار ہونا۔ هُوَ وَسِیعٌ واَسِیعٌ۔

ـــ الدَّابَّةُ وَسَاعَةً وَسَعَةً: چوپائے کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا، هِيَ وَسَاعٌ ووَسِیعَةٌ وهُوَ وَسَاعٌ۔

اَوْسَعَ فُلانٌ: مالدار و غنی ہونا۔

ـــ اللهُ عَلَیْهِ واَوْسَعَ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وفی رِزْقِهِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی عطا کرنا، خوشحال بنانا، خوب دینا، مالدار کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

ـــ فُلانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی چیز پر قادر کرنا، اس کے لئے کشادہ کر دینا۔

اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْنا رَحْمَتَكَ: اے خدا ہمیں اپنی مکمل رحمت عطا فرما ہمیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لے۔

وَسَّعَ الشَّیْءَ تَوْسِیعًا وتَوْسِعَةً: کشادہ کرنا، پھیلانا، وسعت دینا توسیع کرنا۔

ـــ اللهُ عَلَیْهِ ووَسَّعَ عَلَیْهِ رِزْقَهُ وفی رِزْقِهِ: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی و وسعت عطا کرنا، کسی کو خوشحال و مالدار بنانا۔

وَسَّعَ آفَاقَ الشَّیْءَ : دائروں کو وسعت دینا۔
— الاختصاصات : دائرہ عمل واختیارات بڑھانا۔
— النِّطَاقَ : دائرہ وسیع کرنا، پھیلانا۔
اِتَّسَعَ الشَّیْءُ : کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔
اِتَّسَعَتِ الفَجْوَۃُ بَینَ کذا وکذا بینَ فُلَانٍ وفُلَانٍ : خلیج وسیع ہونا، بعد بڑھنا۔
— الطَّلَبُ : مانگ بڑھنا۔
تَوَسَّعَ الشَّیْءُ : کشادہ ہونا، پھیلنا۔
— القَومُ فی المَجْلِسِ : لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا
اِستَوسَعَ الشَّیْءُ : کشادہ ہونا، پھیلنا مطاوع وَسَّعَہ۔
— الرَّجُلُ : خوشحال ہونا۔
— الشَّیْءَ : کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا وسیع کرنے کی خواہش یا کوشش کرنا۔
الاِتِّسَاعُ : گنجائش۔
اتِّسَاعُ الآفَاقِ : دائروں کی وسعت معلومات کی وسعت۔
التَّوَسُّعُ : اضافہ، پھیلاؤ۔
التَّوسِعَۃُ : اضافہ، توسیع۔
السَّعَۃُ : طاقت، قوت، سکت (۲) خوشحالی آسودگی، فراخی، ھو فی سَعَۃٍ مِن العَیْشِ : وہ خوشحال وآسودہ ہے (۳) گنجائش (۴) کشادگی۔
المُتَّسَعُ : گنجائش، خالی جگہ (۲) مفر، مالی عن ذلکَ مُتَّسَعٌ : میرے لئے اس سے مفر نہیں۔
المُوسِعُ : مالدار، گنجائش والا (ضد المُعْسِر : تنگ حال)۔
المُوَسَّعُ : وسیع تر، اعلی پیمانہ کا۔
المُوَسَّعُ عَلَیہِ : خوشحال۔
مُوسِعَۃُ الحِذَاءِ : شو اسٹریچر۔
المَوْسُوعَۃُ : انسائیکلوپیڈیا، دائرۃ المعارف وہ جامع کتاب جس میں علم ومعرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں، کبھی یہ بہت سی جلدوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
المِیسَاعُ : لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔
الوَاسِعُ : اسماء حسنی میں سے ایک نام یعنی وسعت والا جو سب کو گھیرے ہوئے ہے یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے یا جس کی رحمت ہر شئے کو محیط ہے یا جس کا فیض وبخشش ہر غریب وفقیر کے لئے ہے یا وہ کثیر الفیض ذات جس کی بخشش سائل کے سوال کو پورا کرتی ہے (۲) کشادہ، فراخ، پھیلا ہوا، لمبا چوڑا۔
وَاسِعُ الانتشارِ : کثیر الاشاعت۔
وَاسِعُ الاطِّلاعِ : بہت باخبر، وسیع معلومات کا حامل۔
وَاسِعُ الخِبْرَۃِ : بڑا تجربہ کار۔
الوَسَاعُ : کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار، لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الوُسْعُ : طاقت وقوت، قرآن پاک میں ہے۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا۔ (۲) (بجلی کا) پاور، (بمقدار خاص)
الوُسْعُ الحَیَوِیُّ : علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار
بَذَلَ وُسْعَہُ : زور لگانا، طاقت صرف کرنا، ھذا فی وُسْعِہِ : یہ اس کے بس میں ہے، ھذا لَیْسَ بِوُسْعِی : یہ میری طاقت سے باہر ہے۔
الوَسِیعُ : فراخ وکشادہ (۲) کشادہ قدموں والا جانور یا گھوڑا۔
• وَسَفَ الشَّیْءَ : خوب چھیلنا۔
تَوَسَّفَ الشَّیْءُ : چھلنا، چھلکا اترنا۔
— البَعِیرُ : اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا، دیکھئے (وسف) (۲) موٹا تازہ ہونا (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا
— أَوْبَارُ الإبِلِ : اونٹوں کے جسموں کے بال اڑجانا۔
الوُسْفُ : وہ پھٹن جو اونٹ کے مٹاپے اور گٹھیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔
• وَسَقَتِ الدَّابَّۃُ ـِ (تَسِقُ) وَسْقًا ووُسُوقًا : چوپائے کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کرلینا۔ ھی وَاسِقٌ ج : وِسَاقٌ۔
— النَّخْلَۃُ : درخت خرما پر پھل آنا۔
— الشَّیْءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، ملانا۔
— اللَّیْلُ الاشیاءَ : رات کا چیزوں کو ڈھانک لینا۔
— الشَّیْءَ : کسی چیز کو اٹھانا، لئے ہوئے ہونا، جیسے وَسَقَتِ العَیْنُ المَاءَ آنکھ میں پانی بھرا ہوا ہے۔ لا افعَلُہُ مَا وَسَقَتْ عَینِی المَاءَ : جب تک میری آنکھ تر ہے میں یہ کام نہ کروں گا۔
— الانسانَ والحیوانَ وَسِیقًا : انسان یا جانور کو دھتکارنا۔
— البَعِیرَ : اونٹ پر بوجھ لادنا۔
أَوْسَقَتِ النَّخْلَۃُ : درخت خرما کا بہت پھل دار ہونا۔
— البَعِیرَ : اونٹ پر اس کا بوجھ لادنا۔
وَاسَقَہُ مُوَاسَقَۃً ووِسَاقًا : مقابلہ کرنا، کسی کے برابر رہنا مگر اس سے کم نہ رہنا (۲) لڑائی میں کسی کا مدمقابل ہونا (۳) کسی کی مخالفت کرنا، ھو

لَا يُوَاسِقُهُ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں ہے، ہمسر نہیں ہے۔
وَسَّقَ الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا (دیکھئے وَسْق)۔
اِتَّسَقَ الشَّیْءُ: یکجا ہونا، مرتب ہونا، سلیقہ سے ہونا، ایک ڈھنگ پر ہونا۔
ــــ القَمَرُ: چاند کا پورا ہونا۔
اِسْتَوْسَقَ الشَّیْءُ: اکٹھا اور یکجا ہونا، باترتیب ہونا۔
ــــ الاَمْرُ: کسی کام کا مرتب ہونا، اچھے ڈھنگ اور سلیقہ سے ہونا۔
ــــ لَهُ الاَمْرُ: کسی کام کا قابو میں آنا۔
اِسْتَوْسَقَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔
المُتَّسِقُ: مرتب باسلیقہ (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں بحر متدارک کا نام (۳) چاند کا نام۔
المِیسَاقُ: بازو پھڑپھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر ج، مَیَاسِیق وَمَآسِیقُ۔
الوَاسِقُ: حاملہ اونٹنی، ج، وَاسِقَات۔
الوَسْقُ: ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز و کشتی پر لادا جانے والا بوجھ (سامان) (۳) درخت خرما کا وزن یا بوجھ، ج: اَوْسُقٌ وَوُسُوقٌ۔
الوِسْقُ: الوَسْقُ، ج: اَوْسُقٌ وَاَوْسَاقٌ وَوُسُوقٌ۔
الوَسِیقُ: بارش۔
الوَسِیقَةُ: اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لیجائے (۲) حاملہ اونٹنی یا اس جیسا کوئی اور جانور۔
• وَسَلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰهِ بِالعَمَلِ ـــ (یَسِلُ)، وَسْلًا: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔
وَسَّلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی: اللہ تعالیٰ کے تقرب کا باعث بننے والا کام کرنا۔
تَوَسَّلَ فُلَانٌ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی: وَسَّلَ۔
ــــ اِلَی فُلَانٍ بِکَذَا: کسی سے بذریعہ قرابت تقرب چاہنا۔
ــــ اِلَیهِ: استدعا کرنا، التماس کرنا۔
ــــ فُلَانٌ بِکَذَا: ذریعہ بنانا۔
التَّوَسُّلُ: چوری، اَخَذَ فُلَانٌ اِبِلِی تَوَسُّلًا: فلاں نے چوری سے میرے اونٹ لے لئے (۲) توسط۔
الوَاسِلُ: واجب، ضروری، شَیْءٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز (۲) خدا کا تقرب چاہنے والا۔
الوَاسِلَةُ: مؤنث الوَاسِل (۲) درجہ مرتبہ (۳) بادشاہ کے یہاں مقام وحیثیت (۴) تقرب، قرب الٰہی۔
الوَسِیلَةُ: ذریعہ، واسطہ (۲) مقام ومرتبہ (۳) قرب وتقرب (۴) جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ومقام، ج: وَسَائِلُ وَوُسُلٌ۔
الوَسَائِلُ: ذرائع۔
وَسَائِلُ آلِیَّةٌ: مشینی ذرائع۔
وَسَائِلُ الاِعْلَامِ: ذرائع ابلاغ۔
وَسَائِلُ النَّقْلِ: مواصلات۔
• وَسَمَ الشَّیْءَ ـــ (یَسِمُهُ) وَسْمًا وَسِمَةً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔
ــــ فُلَانًا بِالهِجَاءِ: کسی کو مذمت کا داغ لگانا، هُوَ مَوْسُومٌ بِالخَیْرِ اَوِ الشَّرِّ: وہ خیر یا شر سے متصف ہے۔
وَسَمَ فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
ــــ الوَسْمِیُّ الاَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِوِسَامٍ: کسی کو امتیازی نشان عطا کرنا، تمغہ دینا۔
ــــ الشَّیْءَ: نشان وعلامت لگانا۔
وَسُمَ ـــ (یَوْسُمُ)، وَسَامَةً ووَسَامًا: حسین وجمیل ہونا، خوب رو ہونا۔
ــــ وَجْهُهُ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔
هُوَ وَسِیمٌ وَهِیَ وَسِیمَةٌ ج، وِسَامٌ، کہتے ہیں، اِنَّهُ لَوَسِیمٌ قَسِیمٌ وَاِنَّهَا لَوَسِیمَةٌ قَسِیمَةٌ: وہ انتہائی خوب رو ہے۔
وَاسَمَهُ فِی الحُسْنِ: حسن میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَسَّمَ: کسی اجتماع، میلے یا جشن یا عبادت کے اجتماع میں شریک ہونا۔
ــــ الحَاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا (۲) حاجی کا مکہ معظمہ میں برائے حج حاضر ہونا۔
اِتَّسَمَ: داغ لگنا، نشان پڑنا یا لگنا، وَسَمَ کا مطاوع (۲) اپنے لئے امتیازی نشان یا علامت اختیار کرنا (۳) کسی اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا، کسی صفت وامتیاز کا حامل ہونا، کسی وصف سے پہچانا جانا جیسے هُوَ مُتَّسِمٌ بِالخَیْرِ اَوِ الشَّرِّ۔
تَوَسَّمَ: موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا، (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا
ــــ الشَّیْءَ فِیهِ: کسی میں کوئی چیز تاڑنا، عقل وفراست سے جان لینا، یا علامت سے پہچاننا جیسے تَوَسَّمَ فِیهِ الخَیْرَ: اسے اس میں خیر نظر آئی۔

اَلسِّمَةُ: خاص طرز کا داغ (۲) نشان علامت امتیاز، طرۂ امتیاز

اَلْمَوْسِمُ: لوگوں کا بڑا مجمع (۲) سالانہ میلا (۳) تہوار (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت، (۵) کسی کام کا سیزن، کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار کا زمانہ، حج کا زمانہ (۶) موسم ج: مَوَاسِمُ۔

اَلْمَوْسِمِیُّ: فصلی، موسمی (۲) وقتی، سیزن کا۔

اَلرِّیْحُ الْمَوْسِمِیَّةُ: مان سون، بحر ہند اور جنوبی ایشیا کی موسمی ہوا جو اپریل سے اکتوبر تک جنوب مغرب سے اور باقی دنوں میں شمال مشرق سے چلتی ہے۔

اَلْمَوْسُوْمُ: اعزازی نشان (تمغا) یافتہ

اَلْمَوْسُوْمَةُ، دِرْعٌ مَوْسُوْمَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔

اَلْمِیْسَمُ: علامت، (۲) حسن وجمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (۴) استری، ج: مَوَاسِمُ ومَیَاسِمُ۔

اَلْوِسَامُ: علامت، نشان امتیاز (۲) اعزازی نشان، انعامی تمغا جو کامیاب وفاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے، ج: وِسَامَات۔

اَلْوَسَامَةُ: حسن وجمال، شرافت کا اثر، خوب روئی، خوبصورتی۔

اَلْوَسْمُ: علامت، نشان، کہاوت ہے اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: اپنی حیثیت کو پہچانو، ج: وُسُوْمٌ۔

اَلْوَسِمَةُ: نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔

اَلْوَسْمِیُّ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

• وَسِنَ ـَ (یَوْسَنُ) وَسَنًا وَسِنَةً وَوَسْنَةً: اونگھنا هُوَ وَسِنٌ وَوَسْنَانُ ومِیْسَانٌ وهِیَ وَسِنَةٌ وَوَسْنَی ومِیْسَانٌ

(۲) کنوئیں میں پانی کی بدبو سے بیہوش ہوجانا، هُوَ وَسِنٌ۔

اَوْسَنَتْهُ الْبِئْرُ، کنوئیں کا اپنے پانی کی بدبو سے کسی کو بیہوش کردینا۔

تَوَسَّنَ الْمَرْأَةَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا (ہم بستری کرنا)۔

اِسْتَوْسَنَ: وَسِنَ۔

اَلسِّنَةُ: اونگھ، (ابتدائی نیند) (۲) غفلت، هُوَ فِیْ سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔

اَلْمَوْسُوْنَةُ: اِمْرَأَةٌ مَوْسُوْنَةٌ: کاہل عورت۔

اَلْمِیْسَانُ: اِمْرَأَةٌ مِیْسَانٌ، انتہائی سنجیدہ عورت۔

مِیْسَانُ الضُّحَی: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔

اَلْوَسَنُ: ضرورت، مَا هُوَ مِنْ هَمِّیْ وَلَا مِنْ وَسَنِیْ: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت ج: اَوْسَانٌ۔

قَضَتِ الْاِبِلُ اَوْسَانَهَا مِنَ الْمَاءِ: اونٹوں نے اپنی پانی کی ضرورت پوری کرلی۔

اَلْوَسْنَی، اِمْرَأَةٌ وَسْنَی: آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔

اَلْوَسْنَی: ہر وقت اونگھتی رہنے والی۔

اَلْوَسْنَانَةُ: اِمْرَأَةٌ وَسْنَانَةٌ نشیلی آنکھ والی عورت۔

اَلْوَسْنِیُّ: رَجُلٌ وَسْنِیٌّ: بہت اونگھنے والا شخص۔

• وَسْوَسَ: الشَّیْطَانُ اِلَیْهِ وَلَهُ وَفِیْ صَدْرِهِ وَسْوَسَةً وَوِسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا، نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنا ورغلانا، ایسی بات سجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔

وَسْوَسَتِ النَّفْسُ: غیر واضح اور بے تکی بات کرنا (۲) دل میں وسوسہ (برا خیال) آنا (۳) چپکے سے بات کرنا جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا جیسے، وَسْوَسَتِ الرِّیْحُ وَالْحُلِیُّ وَالْقَصَبُ، ہوا یا زیورات یا سرکنڈوں کی ہلکی آواز ہونا۔

ـــ الْكِلَابُ: کتوں کا ہلکی ہلکی آواز نکالنا

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔

وُسْوِسَ: حواس گم ہونا، ہوش اڑنا، حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے ”لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وَكُنْتُ فِيْمَنْ وُسْوِسَ۔“

اَلْوَسْوَاسُ: شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے (۳) وسوسہ انداز، دل میں برا خیال ڈالنے والا (۴) خیال بد ڈالنے والا (۵) دل میں آنے والا برا خیال اور بے نفع بات

اَلْوَسْوَسَةُ: خیال بد، اس کے لغوی معنی محسوس نہ ہونے والی حرکت یا پوشیدہ آواز کے ہیں جیسے زیور وغیرہ کی ہلکی جھنکار، اصطلاح شریعت میں شیطان کے انسان کو ورغلانے، بہکانے اور نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنے کا نام ہے یعنی وسوسہ شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں خدا کی طرف سے اسے دی گئی قدرت کے تحت پیدا کردہ شر اور معصیت کا خیال وارادہ ہے جو شیطان کی مسلسل جدوجہد کے باعث صرف ارادہ ہی نہیں رہتا قصد محکم اور عزم ہمت جازمہ بن جاتا ہے، اس لئے تمام معصیتوں اور گناہوں

کی جڑ۔ یہی وسوسہ ہے جس سے سورۂ ناس
میں پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ج:
وَسَاوِس۔
• وَسَىَ رَأْسَهُ ـِ (يَسِيهِ) وَسْيًا:
سر مونڈنا۔
أَوْسَىَ رَأْسَهُ، وَسَاهُ۔
مُوسَىٰ: ایک جلیل القدر پیغمبر علیہ السلام کا
نام۔
الْمُوسَوِيُّ: حضرت موسیٰؑ کا پیرکار ہونے
کا مدعی، اسرائیلی۔
الْمُوسَىٰ: استرا، ج: مَوَاسٍ، دیکھئے،
(موس)۔

و ـــــ ش

الوِشْبُ: اوشاب کا واحد، بدقماش لوگ
مختلف قسم کے لوگوں کا گروہ (جن میں
اچھے برے کی تمیز نہ ہو۔
الوُشْبَةُ: تَمْرَةٌ وُشْبَةٌ: موٹے
چھلکے والی کھجور (یمنی لفظ)۔
• وَشَجَ الشَّيْءُ ـِ (يَشِجُ) وَشْجًا
وَوَشِيجًا: گتھ جانا، کسی شے کے اجزا
یا چند اشیاء کا ایک دوسرے سے گتھ
جانا، پیوستہ ہو جانا، وَشَجَتِ الْعُرُوقُ
وَالْأَغْصَانُ: رگوں یا ٹہنیوں کا ایک
دوسرے سے گتھ جانا۔
ـــ مَحْمِلَهُ: محمل کو کسی چیز سے
باندھ کر محفوظ کرنا۔
ـــ قَرَابَتَهُ: اپنے رشتوں کو محفوظ
رکھنا، هو وَاشِجٌ۔
وَشَجَتْ فِي قَلْبِهِ أُمُورٌ وَهُمُومٌ
دل میں طرح طرح کے تفکرات اور معاملا
کا آنا۔
ـــ بِهِ وَإِلَيْهِ قَرَابَةُ فُلَانٍ
کسی سے رشتہ داری ہونا۔
وَشَّجَ بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں کا باہم ملانا،
جوڑنا۔
ـــ قَرَابَتَهُ: رشتہ داری قائم کرنا۔
ـــ مَحْمِلَهُ: ڈوکری کو تسمہ وغیرہ سے
باندھ کر محفوظ کرنا۔
تَوَشَّجَ: گتھ جانا، باہم مربوط ہونا۔
الْأَوْشَاجُ، عَلَيْهِ أَوْشَاجُ غُزُولٍ:
اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش
ہے۔
الوَاشِجُ: پیوستہ، گتھا ہوا۔
الوَاشِجَةُ: مربوط خاندانی رشتہ، سلسلۂ
قرابت، مضبوط تعلق۔
الوَشِيجُ: باہم گتھے ہوئے اگنے والے
سرکنڈے اور بانس، واحد وَشِيجَةٌ۔
الوَشِيجَةُ: درخت کی رگ (۲) کان
کی رگ (۳) مربوط و پیوستہ رشتہ
داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی
ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا
گیہوں اس پر ڈال کر صاف کرتے
ہیں، ج: وَشَائِجُ۔
الوَشَائِجُ: رشتے، تعلقات (۲) باہم
ملی ہوئی جڑیں یا چیزیں۔
• وَشَّحَ الْمَرْأَةَ: عورت کو موتیوں
اور جواہر سے آراستہ پیٹی پہنانا۔
ـــ فُلَانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔
اِتَّشَحَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا جواہر
سے آراستہ پٹی پہننا۔
ـــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑے کو
بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا
دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں
سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔
ـــ بِسَيْفِهِ: گلے میں تلوار ڈالنا۔
تَوَشَّحَتِ الْمَرْأَةُ، اِتَّشَحَتْ۔
ـــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑا پہننا۔
ـــ بِسَيْفِهِ: گلے میں تلوار لٹکانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔
تَوَشَّحَتِ الْجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔
التَّوْشِيحُ: اشعار میں دوہری قافیہ بندی
جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔
المُوَشَّحُ: التَّوْشِيحُ (۲) وہ مرغ
جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی
ہوں، ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔
المُوَشَّحَةُ: ہرن یا بکری یا وہ پرندہ
جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے
ہوئے ہوں (۲) اندلسی طرز پر کسی ایک
قافیہ کی پابندی کے بغیر تیار کیا ہوا قصیدہ
جو عام طور پر سات شعروں پر مکمل ہوتا
ہے۔
الوِشَاحُ: دو لڑیوں کا جوہری ہار (۲)
جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت
کوکھ سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے
(۳) وہ پٹی جو عدالت میں جج وغیرہ
کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے
گزارتے ہیں (۴) کمان (۵) ج: وُشُحٌ
وَأَوْشِحَةٌ وَوَشَائِحُ، امْرَأَةٌ
غَرْثَى الْوِشَاحِ: پتلی کمر
اور پتلے پیٹ والی عورت۔
الوَشْحَاءُ: سفید دھاریوں والی
کالی بکری۔
• وَشَرَ الْخَشَبَةَ ـِ (يَشِرُهَا)
وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔
ـــ الْمَرْأَةُ أَسْنَانَهَا: عورت
کا اپنے دانت تیز کرنا، باریک کرنا، هو
وَاشِرٌ وَهِيَ وَاشِرَةٌ۔
اِتَّشَرَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے
دانت باریک اور تیز کرنا۔
اِسْتَوْشَرَتِ الْمَرْأَةُ، اِتَّشَرَتْ۔
المِيشَارُ، المِئْشَارُ: لکڑی کاٹنے کا
اوزار، آری وغیرہ۔
• تَوَشَّرَ لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار
ہونا۔

اَلوَشَزُ: عجلت، جلدی (۲) تنگ حالی، عسرت کی زندگی (۳) سہارا، پناہ، پناہ گاہ
لَجَأْتُ اِلیٰ وَشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا، ج: اَوْشَازٌ، لَقِیْتُہٗ عَلیٰ اَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
اَلوَشِیْزَۃُ: موٹا تکیہ، ج، وَشَائِزُ۔
• وَشَظَ القَوْمُ اِلَیْنَا ـــ (یَشِظُوْنَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور ان ہی میں شامل ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ الفَأْسَ وَنَحْوَھَا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو پچر لگا کر تنگ کرنا۔
ـــ العَظْمَ: ہڈی کا ٹکڑا توڑنا۔
اَلوَشِیْظُ: تابع، ج: اَوْشَاظٌ (۲) وَشَائِظ کا واحد، نیچے درجہ کے لوگ، پسماندہ لوگ، مختلف نسلوں کا مخلوط گروہ، ج: وَشَائِظ (۳) کسی قبیلے کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ۔ (۴) خدام، ھُمْ وَشِیْظَۃٌ فِی قَوْمِھِمْ: وہ قوم میں باہر سے آئے ہوئے بھرتی کے لوگ ہیں، لکڑی کی پچر جو سوراخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگائی جائے (۲) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے، ج، وَشَائِظ۔
• وَشَعَتِ البَقْلَۃُ ـــ (تَشَعُ) وَشْعًا وَوُشُوْعًا، سبزی کی کلی کھل جانا۔
ـــ الشَّیْئُ الشَّیْئَ: ایک شے کا دوسری پر چھا جانا، جیسے، وَشَعَہُ الشَّیْبُ: اس پر بڑھاپا آگیا۔
ـــ الجَبَلَ وَفِیْہِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیْئَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ القُطْنَ وَغَیْرَہٗ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔

اَوْشَعَ الشَّجَرُ وَالبَقْلُ: درخت یا سبزیوں پر پھول آنا۔
وَشَّعَ القَوْمُ عَلیٰ کَرْمِھِمْ وَبُسْتَانِھِمْ: انگور کی بیل یا باغ کی باڑ لگانا۔
ـــ کَرْمَہٗ: اس نے انگور کی بیلوں پر باڑ لگائی۔
ـــ الشَّیْئُ فِی الشَّیْئِ: ایک شے کا دوسری میں داخل ہونا۔
ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْبُ: کسی پر بڑھاپا آجانا، بڑھاپے کا سر کو سفید کر دینا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّیْئَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ القُطْنَ وَغَیْرَہٗ: روئی کو دھننے کے بعد لپیٹنا۔
ـــ الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے تکلی میں لگانا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔
تَوَشَّعَ الشَّیْئُ، بکھرنا، منتشر ہونا۔
ـــ فِی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ الغَنَمُ فِی الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر چلا جانا۔
ـــ بِالشَّیْئِ: کسی چیز میں بہتری و خوبصورتی ہونا۔
ـــ بِالکَذِبِ: جھوٹ کا حسین جامہ پہننا (یعنی بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا)۔
ـــ الشَّیْئَ: چھا جانا، اوپر چڑھنا جیسے تَوَشَّعَ الجَبَلَ وَتَوَشَّعَ الشَّیْبُ رَأْسَہٗ۔
ـــ القَوْمُ ضُیُوْفَھُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کر لینا۔
اَلمُوَشَّعُ، پھول دار، بیل بوٹے والا،

بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر پھول دار چادر۔
اَلوَشَعُ: پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت درخت خرما کے تھوڑے سے شگوفے۔ ج: وُشُوْعٌ۔
اَلوُشُعُ، مکڑی کا جالا۔
اَلوَشُوْعُ، پہاڑ کے منتشر نباتات، ادھر ادھر اگے ہوئے نباتات، (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔
اَلوَشِیْعُ، کنویں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے۔ (۲) بننے والے کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے یا دھاگے کی نال (۳) چھت کی کڑیوں پر ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۴) گھر کی چھت (۵) ثمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۶) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے (۷) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے (۸) بانس اور پھونس کی جھونپڑی (۹) سوکھے ہوئے درخت (۱۰) کپڑے کی دھاری، (۱۱) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے (۱۲) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے، ج، وَشَائِعُ۔
اَلوَشِیْعَۃُ: دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد و غبار کی لکیر، ج: وَشِیْعٌ وَوَشَائِعُ۔
• وَشَغَ بِبَوْلِہٖ ـــ (یَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار باندھے تھوڑا تھوڑا کرنا۔

أَوْشَغَ ببولِهِ: وَشَغَ۔
ـــ العطيّةَ: عطیہ میں کمی کرنا۔
ـــ الصّبيَّ الدّواءَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
وَشَّغَ الثّوبَ: کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس کی دھاریاں پڑ جائیں۔
تَوَشَّغَ بالسُّوءِ: برائی میں ملوث ہونا۔
الوَشْغُ: تھوڑا، ج، وُشُوغٌ۔
الوَشُوغُ: بچہ کے منہ میں ڈالی جانے والی دوا۔
الوَشِيغُ: الوَشْغُ۔
• وَشَقَ ـــِ (يَشِقُ) وَشْقًا: جلدی کرنا۔
ـــ اللّحمَ: گوشت کے لمبے پارچے کرکے سکھانا
ـــ فلانًا: نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
وَشِقَ المفتاحُ في القفلِ ـــَ (يَوْشَقُ) وَشَقًا: تالے میں چابی اٹکنا، پھنسنا۔
أَوْشَقَ الشّيءُ: کسی چیز کا اٹکنا۔ پھنسنا۔
وَشَّقَ الشّيءَ: ٹکڑے کرنا، بکھیرنا۔
ـــ اللّحمَ: گوشت کے پارچے کرکے سکھانا۔
اِتَّشَقَ اللّحمَ: وَشَقَهُ۔
ـــ وَشِيقَةً: گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔
ـــ القومُ فلانًا بأسيافِهِمْ: کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
تَوَاشَقَ القومُ فلانًا: کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
المَوَاشِيقُ: چابی کے دندانے، واحد، مِيشَاقٌ۔
الوَاشِقُ: تھوڑا دودھ۔
الوُشَّقُ: بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔
الوَشْقُ: ادھر ادھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
الوَشَقُ: بلی جیسا ایک جنگلی جانور جس کی کھال کی پوستیں بنائی جاتی ہے۔
الوَشِيقُ: سَيْرٌ وَشِقٌ: ہلکی رفتار۔
الوَشِيقَةُ: لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے، ج، وَشِيقٌ ووَشَائِقُ، وَشِيقَةٌ: ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔
• وَشُكَ ـــُ (يَوْشُكُ) وُشْكًا ووَشَاكَةً ووُشْكَانًا: تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا، هو وَشِيكٌ کبھی فعل مقارب أَوْشَكَ کی طرح استعمال ہوتا ہے، دیکھئے أَوْشَكَ۔
أَوْشَكَ: تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا (۳) تیز رفتار ہونا، (۴) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہو کر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے بعد اکثر ان کے ساتھ فعل ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے، اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے، جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع زیادہ مستعمل ہے۔
مثالیں: أَوْشَكَ أنْ يَمُوتَ: وہ مرنے کے قریب ہوگیا۔ يُوشِكُ أنْ يَكُونَ الأمرُ كذا: معاملہ میں اس طرح ہونے کے قریب ہے، ويُوشِكُ الأمرُ أنْ يَكُونَ كذا: معاملہ اس طرح ہوجانے کے قریب ہے۔
وَاشَكَ مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا: تیز چلنا۔
وَشَّكَ: تیز ہونا تیز رفتار ہونا۔
المُوَاشِكَةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الوَشَاكُ: تیزی، تیز رفتاری۔
الوُشْكَانُ: تیزی، تیز رفتاری، عَجِبْتُ مِنْ وُشْكَانِ هذا الأمرِ: مجھے اس کام کی تیز رفتاری پر حیرت ہوئی (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے: وُشْكَانَ ما يكونُ ذلكَ وہ کام بہت جلد ہو گیا، جتنا جلد ہو سکے
الوَشِيكُ: قریب نزدیک (۲) تیز تیز رفتار، جلد، خَرَجَ وَشِيكًا: وہ تیزی سے نکل گیا۔
الوَشْكُ: جلدی، تیزی، (۲) نزدیکی عَلَى وَشْكٍ: قریب، هو على وَشْكِ السُّقوطِ: وہ گرنے کو ہے۔
• وَشَلَ الماءُ ونحوُهُ ـــِ (يَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا: بہنا (۲) کم ہو کر ٹپکنا۔
ـــ فلانٌ وُشُولًا: کمزور و کم مایہ ہونا (۲) غریب و محتاج ہونا۔
ـــ إليه: کسی کے سامنے عاجزی کرنا گڑگڑانا، هو وَاشِلٌ۔
أَوْشَلَ حَظَّهُ: کسی کا حصہ گھٹا دینا معمولی اور گھٹیا کرنا۔
ـــ الفصيلَ: اونٹنی کا تھن بچے کے منہ میں دودھ پینا سکھانے کے لئے دیدینا۔
ـــ الماءَ: پانی کو چٹان وغیرہ سے رستا ہوا تھوڑا پانا۔
ـــ البئرُ: کنویں کا پانی کم پانا۔
الأَوْشَالُ: پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا

ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ ج: اَوْشَالٌ۔
ـــ: وہ تھوڑے تھوڑے یکے بعد دیگرے آئے
ھُوَ مِنْ اَوْشَالِ الْقَوْمِ: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔
اَلْوَاشِلُ: جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے پانی رستا رہتا ہو۔
وَاشِلُ الْحَظِّ، کم نصیب۔
وَاشِلُ الرَّأْیِ: غیر ذی رائے۔
اَلْوَشَلُ: پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر ٹپکنے والا پانی۔
مَا اَصَابَ اِلَّا وَشَلًا مِنَ الدُّنْیَا: اسے دنیا سے بہت کم حصہ ملا (۲) تھوڑے آنسو، ج: اَوْشَالٌ۔
اَلْوَشِلَةُ: (مِنَ الْعُیُوْنِ) خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔
اَلْوَشُوْلُ: بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا ہے۔
• وَشَمَ الْجِلْدَ ـــ (یَشِمُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا ھو وَاشِمٌ۔
اَوْشَمَ فُلَانٌ یَفْعَلُ کَذَا: وہ ایسا کرنے لگا۔
ـــ فِی الْاَمْرِ: کسی معاملہ پر غور کرنا۔
ـــ فِی عِرْضِ فُلَانٍ: کسی کی عزت کو داغدار کرنا، عیب لگانا۔
ـــ الْفَتَاةُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔
ـــ الْاِبِلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چراگاہ مل جانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
ـــ الْبَرْقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔
ـــ الْاَرْضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔
ـــ الْکَرْمُ: انگور کی بیل کا رنگ پکڑنا (۲) انگور پک جانا (۳) نرم و ذائقہ دار ہو جانا۔
اَوْشَمَ الشَّیْبُ فِی الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
وَشَّمَ الْغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔
ـــ فُلَانٌ جِلْدَہٗ: کھال گودنا۔
اِتَّشَمَ فُلَانٌ: کسی کا کھال پر گدائی کرنا۔
اِسْتَوْشَمَ: گدائی کا خواہشمند ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے گدائی کرانا۔
اَلْوَاشِمَةُ: گودنے والی عورت۔
اَلْوَشْمُ: سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا یا ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) بوٹ وغیرہ سے کھال کے رنگ کی تبدیلی (۴) علامت نشان (۵) پہلے پہل دکھائی دینے والی زمین پر روئیدگی (۶) ہرنی کے بازو کی دھاری، ج: وُشُوْمٌ و وِشَامٌ۔
اَلْوَشْمَةُ: مَا اَصَابَتْنَا وَشْمَةٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی میسر نہیں آیا۔
مَا عَصَیْتُہٗ وَشْمَةً: میں نے اس کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کی
اَلْوَشِیْمَةُ: شرارت و دشمنی۔
• تَوَشَّنَ الْمَاءُ: پانی کم ہونا۔
اَلْاَوْشَنُ: کسی کے پاس آکر بے بلائے اس کا کھانا کھا جانے والا آدمی۔
اَلْوُشْنَانُ: دیکھئے اشنان۔
اَلْوَشْنُ: موٹا اونٹ (۲) بلند زمین۔
• وَشْوَشَ الرَّجُلُ وَالنَّعَامُ وَالْبَعِیْرُ وَشْوَشَةً: آدمی شترمرغ اور اونٹ کا پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا، ھو وَشْوَاشٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: پوشیدہ طور پر بات کرنا یا ناقابل فہم بات کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔
ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ: آپس میں سرگوشی کرنا (۲) متحرک ہونا، نقل و حرکت کرنا۔
اَلْوَشْوَاشَةُ: اثر، فِیْ فُلَانٍ مِنْ اَبِیْہِ وَشْوَاشَةٌ: فلاں میں اپنے باپ کا اثر ہے۔
اَلْوَشْوَشُ: اَلْوَشْوَاشُ۔
اَلْوَشْوَشِیُّ: رَجُلٌ وَشْوَشِیُّ الذِّرَاعِ: چابک دست، ہاتھ کا کام میں پھرتیلا اور ماہر۔
• وَشٰی بِہٖ اِلَی السُّلْطَانِ ـــ (یَشِیْ) وَشْیًا وَوِشَایَةً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
ـــ بَنُوْ فُلَانٍ: کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔
ـــ الْمَاشِیَةُ: مویشی کی کثرت ہونا اور پھیلنا۔
ـــ فُلَانٌ الثَّوْبَ وَشْیًا وَشِیَةً: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا مزین کرنا۔
ـــ الْکَلَامَ وَفِیْہِ: چکنی چپڑی جھوٹی باتیں کرنا، غلط بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
ـــ الْکَذِبَ: جھوٹ کی خوب ملمع سازی کرنا، ھو وَاشٍ، ج، وُشَاةٌ وھی وَاشِیَةٌ وَالْمَفْعُوْلُ مَوْشِیٌّ۔
اَوْشَی الرَّجُلُ: بہت مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔
ـــ فِی الدَّرَاهِمِ وَالْجَوَالِقِ: درہموں یا غلہ کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔

أوشى المَعْدِنُ : کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
— فُلَانٌ الشَّئَ : کسی چیز سے واقف ہونا (۲) آہستہ سے باہر نکالنا۔
— فَرَسَهُ : گھوڑے کو آخری سے آخری رفتار پر دوڑانا، دوڑا کر ساری طاقت لگوا دینا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا
— الدَّوَاءُ المَرِيْضَ : دوا کا بیمار کو شفا دینا۔
وَشَّى فُلَانٌ الثَّوْبَ : کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، گل کاری کرنا۔
— فُلَانًا ثَوْبًا : کسی کو کپڑا پہنانا۔
تَوَشَّى فِيهِ الشَّيْبُ : کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
اِسْتَوْشَى المَعْدِنُ : کان کا تھوڑے سونے والی ہونا۔
— فُلَانٌ فَرَسَهُ : گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
— الشَّئَ : کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
— الحَدِيْثَ : بات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
الشِّيَةُ : نشان، دھبا، علامت، (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۳) پورے جسم کے رنگ کے برخلاف کوئی رنگ (۴) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا جانور۔
شِيَةُ الفَرَسِ : گھوڑے کا رنگ ج : شِيَات۔
المُوَشَّى : ثَوْرٌ مُوَشَّى القَوَائِمِ : سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
الوَاشِي : بہت اولاد والا (۲) جننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغلخور، ج : وُشَاةٌ۔
الوَشَاءُ : مال کی کثرت۔
الوِشَايَةُ : چغلخوری۔
الوَشَّاءُ : بڑا چغلخور (۲) انتہائی جھوٹا (۳) ریشمین کپڑوں کا تاجر۔
الوَشْيُ : کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصے میں ہوتی ہے ج : وِشَاءٌ (۴) چغلخوری
فِی النَّخْلَةِ وَشْيٌ مِن طَلْعٍ : کھجور کے درخت پر تھوڑے شگوفے ہیں، حَجَرٌ بِهِ وَشْيٌ : سونے کی کان کا پتھر۔

و — ص

• وَصَبَ الشَّئُ ـِ (يَصِبُ) وُصُوبًا : قائم رہنا، جما رہنا۔
— شَحْمُ النَّاقَةِ ولَبَنُهَا : اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا
— عَلَى الأَمْرِ : کسی کام کو پابندی سے کرنا، کسی کام پر جمنا، لگے رہنا۔
— عَلَى مَالِهِ وفِيهِ : اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
وَصِبَ ـَ (يَوْصَبُ) وَصَبًا : بیمار ہونا، درد محسوس کرنا، هو وَصِبٌ ج : وَصَابَى و وِصَابٌ۔
أَوْصَبَ الشَّئُ : برقرار و قائم رہنا۔
أَوْصَبَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
— فُلَانٌ : بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
— القَوْمُ : لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کرنا، کمزور کر دینا۔
— عَلَى الشَّئِ : کسی چیز کی پابندی کرنا۔
أَوْصَبَ فُلَانًا : بیمار بنا دینا۔
وَاصَبَ الشَّئُ : قائم و برقرار رہنا۔
وَاصَبَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
— فُلَانٌ عَلَى الأَمْرِ : پابندی کرنا۔
وَصَّبَ : وَصِبَ۔
— فُلَانًا : کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا، درد و تکلیف بڑھا دینا۔
تَوَصَّبَ : وَصِبَ۔
المُوَصَّبُ : مبتلائے امراض، ہمیشہ بیماریوں سے دوچار رہنے والا۔
الوَاصِبُ : قائم و دائم۔
الوَاصِبَةُ : فَلَاةٌ وَاصِبَةٌ : جنگل بیابان، لق و دق صحرا، وسیع و عریض جنگل جس کی انتہا معلوم نہ ہو۔
الوُصُوبُ : چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الوَصَبُ : درد و تکلیف (۲) تکان اور بدن کی گراوٹ، ج : أَوْصَابٌ۔
• وَصَدَ الشَّئُ ـِ (يَصِدُ) وَصْدًا : جمنا، قائم رہنا۔
— النَّسَّاجُ : کپڑا بننا۔
أَوْصَدَ : بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
— عَلَيْهِ : کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔
— القِدْرَ : ہانڈی کو ڈھانکنا۔
— البَابَ : دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا، اصحاب الغار سے متعلق حدیث میں ہے : "فَوَقَعَ الجَبَلُ عَلَى بَابِ الكَهْفِ فَأَوْصَدَهُ" : پہاڑ کا کچھ حصہ غار کے دروازہ پر گرا اور اس کا راستہ بند کر دیا۔
— الكَلْبَ : کتے کو شکار پر اکسانا۔

وَصَّدَهٗ: متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا، (۳) کتے کو شکار پر اکسانا۔
اِستَوصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
المُوصَدُ: پردہ۔
المُوصَدُ: بند (بَابٌ مُوصَدٌ)۔
الوِصَادُ: بندش، (۲) رکاوٹ۔
الوَصَّادُ: بنکر، کپڑا بننے والا۔
الوَصِیدُ: قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں وغیرہ کا باڑہ (۳) گھر کا صحن (۴) کمرے کے سامنے کا کھلا حصہ (۵) دروازہ کی چوکھٹ قرآن پاک میں ہے «وَكَلبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيهِ بِالوَصِيدِ» ج، وُصُدٌ و وَصَائِدُ۔
الوَصِیدَةُ: پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (گھر) ج: وَصَائِد۔
• الأَوصَرُ: اونچی زمین۔
الوِصرُ: عہد و پیمان (۲) دستاویز، قانونی کاغذ یا سرکاری اسٹامپ،
الوِصرَةُ: الأَوصَرُ۔
الوَصِیرَةُ: سرکاری کاغذ جس پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے، وثیقہ دستاویز، عہد نامہ، ج: وَصَائِرُ۔
• وَصَّ العَمَلَ ـُ (یَوُصُّهٗ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔
وَصَّصَتِ المَرأَةُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔
• وَصَعَ الحَصَاـَ (یَصَعُ) وَصعًا: زمین میں چھپانا۔
الوَصَعُ، ممولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے، موسم سرما میں یہ اردن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے، ج: وِصعَان۔
الوَصَعُ: الوَصَعُ، ج، وِصعَانٌ۔

الوَصِیعُ: چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔
• وَصَفَ المُهرُ والنَّاقَةُ ونحوهُمَا ـِ (یَصِفُ) وَصفًا و وُصُوفًا: گھوڑے کے بچے یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔
ــ الصَّغِیرُ المَشیَ وَصفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔
ــ الشَّیءَ وَصفًا وَصِفَةً: کسی چیز کی اچھی یا بری صفت بیان کرنا، کیفیت وحالت بیان کرنا، تعریف کرنا۔
ــ الطَّبِیبُ الدَّوَاءَ: معالج کا مرض کے مطابق دوا تجویز کرنا، دوا کا نسخہ تیار کرنا جس میں دواؤں کے نام، مقدار اور طریقۂ استعمال درج ہو۔
ــ الخَبَرَ: خبر بیان کرنا، تفصیل بتانا۔
ــ الثَّوبُ الجِسمَ: (باریک) کپڑے کا بدن کی حالت وکیفیت اور ساخت نمایاں کرنا، کپڑے کے اندر سے بدن کی ساخت اور حال دکھلائی دینا، باریک کپڑے کے بارے میں حدیث عمرؓ میں آیا ہے «إِلَّا یَشِفَّ فَإِنَّهُ یَصِفُ» وہ باریک نہ ہو کیونکہ اس میں سے اندر کا سب کچھ نظر آتا ہے۔
ــ الجَلسَةَ اوالبِنَاءَ وَغَیرَهٗ جلسہ کی روئداد سنانا، عمارت کی تفصیل اس طرح بیان کرنا کہ اس کی تصویر سی سامنے آجائے۔
ــ فُلَانًا: کسی کا حلیہ بیان کرنا تعارف کرانا، هو وَاصِفٌ۔
وَصُفَ الغُلَامُ والفَتَاةُ ـُ (یَوصُفُ) وَصَافَةً: لڑکے یا لڑکی کا خدمت (نوکری) کے قابل ہوجانا۔
أَوصَفَ الغُلَامُ والفَتَاةُ: خدمت

کی عمر کو پہنچ جانا (۲) قد پورا ہوجانا۔
وَاصَفَهُ الشَّیءَ: کسی کو کوئی غیر موجود چیز صرف اس کی صفت وکیفیت بتا کر فروخت کرنا۔
بَیعُ المُوَاصَفَةِ: کسی کا ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہوجانے پر وہ چیز خرید کرکے دیدینا۔
اتَّصَفَ الشَّیءُ: مطاوع وَصَفَهٗ، کسی چیز کا اپنی صفت وکیفیت سے متعارف ہونا (۲) کسی صفت سے متصف ہونا (۳) قابل وصف وتعریف ہونا (۴) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہوجانا۔
تَوَاصَفُوا الشَّیءَ: ایک دوسرے کا تعارف کرانا یا اوصاف بیان کرنا، ایک دوسرے کو کوئی بات بتانا، روئداد سنانا منظر کشی کرنا۔
تَوَصَّفَ فُلَانٌ وَصِیفًا: کسی کو نوکر رکھنا، کسی کام پر مامور کرنا۔
اِستَوصَفَ فُلَانٌ الطَّبِیبَ لِدَائِهِ: ڈاکٹر یا حکیم سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔
ــ فُلَانًا الشَّیءَ: کسی سے کسی چیز کا حال یا کیفیت بیان کرنے کی فرمائش کرنا۔
الصِّفَةُ: کسی چیز کی وہ حالت وکیفیت جس پر وہ قائم ہو، جیسے سیاہی وسفیدی علم اور جہالت وغیرہ وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جائے (۲) حیثیت، فَعَلَ ذٰلِكَ بِصِفَتِهِ طَبِیبًا: اس نے فلاں کام بحیثیت ڈاکٹر کیا (۳) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت اور اسم فاعل، اسم مفعول۔ صفت مشبہ اور اسم تفضیل (۴) خوبی، تعریف،

(۵) قابلیت، ج: صفات۔

الصِّفَاتِيَّةُ: اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر فرقہ۔

صِفَةٌ دُوَلِيَّةٌ: بین الاقوامی حیثیت۔

بِصِفَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری طور پر یا قانونی طور پر۔

المُسْتَوْصَفُ: چھوٹا ہسپتال جس میں ابتدائی اور معمولی امراض کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مطب (۳) ڈسپنسری جہاں بیمار کے مرض کی تشخیص اور دوا تجویز کی جاتی ہے۔

المُوَاصَفَةُ: مطلوبہ شے یا مطلوبہ کام کا تعارف، اوصاف وشرائط، تفصیل۔

بَيْعُ المُوَاصَفَةِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کر کے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کر کے دی جائے۔

الوَصَّافُ: صیغہ مبالغہ از وصف، بڑا اوصاف داں، اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) تجربہ کار طبیب، دوائیں تجویز کرنے کا ماہر (۳) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔

الوَصَافَةُ: نوکری، خدمت، نوکری کی عمر، نوکری کی صلاحیت۔

الوَصْفُ: بیان، تعارف، بیان حال منظر کشی، (۲) خوبی (۳) حالت وکیفیت ج: اوصاف۔

الوَصْفُ المُجْمَلُ: اجمالی خاکہ۔

بِوَصْفِهِ كَذَا: فلاں حیثیت سے۔

الوَصْفَةُ وَوَصْفَةُ الدَّوَاءِ: دواؤں کا نسخہ۔

الوَصِيفُ: خادم، نوکر (لڑکا ہو یا لڑکی) نوعمر لڑکا، ج: وُصَفَاء۔

الوَصِيفَةُ: خادمہ، نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی ج: وَصَائِف۔

• وَصَلَ فُلَانٌ ـِ (يَصِلُ) وَصْلاً: زمانۂ جہالت کی طرح کسی کو یا آلِ فُلَانٍ کہہ کر پکارنا۔

وصل الشَّيْءَ بالشَّيْءِ وَصْلاً وَصِلَةً: ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا۔

وَصَلَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا بِشَعْرِ غَيْرِهَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔

ـــ فُلَانًا وَصْلاً وَصِلَةً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) ضد هَجَرَه: ترک تعلق کرنا) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) کسی کو مال دینا۔

ـــ حَبْلَهُ بِفُلَانٍ: کسی سے تعلق قائم کرنا۔

ـــ رَحِمَهُ: صلہ رحمی کرنا یعنی اپنے نسبی یا ازدواجی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، ان کی دیکھ ریکھ اور خبر گیری کرنا۔

ـــ المَكَانَ وَإِلَيْهِ وُصُولاً وَوُصْلَةً وَصِلَةً: کہیں پہنچنا۔

ـــ إِلَى بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، قرآن پاک میں ہے۔ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ۔

أَوْصَلَهُ الشَّيْءَ وَإِلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، ضَرَبَهُ ضَرْبَةً لَا تُوَصَّلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ لگائی۔

وَاصَلَهُ مُوَاصَلَةً وَوِصَالاً: کسی کے ساتھ تعلق رکھنا، جائز یا ناجائز، (ضد هَجَرَه)

ـــ الصِّيَامَ: کچھ روز مسلسل روزے رکھنا۔

ـــ حَبْلَهُ: تعلق قائم رکھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: جاری رکھنا، جیسے وَاصَلَ العَمَلَ أَوِ التَّقَدُّمَ أَوِ التَّأْيِيدَ وغيره، کام یا پیش قدمی یا حمایت جاری رکھنا۔

وَصَّلَ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا، اچھی طرح جوڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ إِلَيْهِ: پہنچانا۔

اتَّصَلَ فُلَانٌ: زمانۂ جاہلیت کی طرح کسی کو یا لَفُلَانٍ کہہ کر پکارنا (رشتہ ملحوظ رکھ کر پکارنا) (۲) ـــ بِفُلَانٍ: کسی سے رابطہ قائم کرنا، ملاقات کرنا (۳) جڑنا، مربوط ہونا۔

ـــ بِفُلَانٍ اتِّصَالاً سِرِّيًّا: کسی سے خفیہ رابطہ قائم کرنا۔

ـــ بِفُلَانٍ تلیفونیًا: کسی سے ٹیلیفون پر بات کرنا، رابطہ قائم کرنا۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی خدمت میں رہنا۔

ـــ بِهِ الخَبَرُ: کوئی خبر معلوم کرنا۔

ـــ إِلَى بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے وابستہ ہونا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ بالشَّيْءِ: جڑنا، ملنا۔

تَوَاصَلَا: ایک دوسرے سے تعلق رکھنا باہم ملنا، باہم جوڑ لگنا (ضد تَصَارَمَا)۔

تَوَصَّلَ إِلَيْهِ: پہنچنا، حد یا مقصد یا نتیجہ پر پہنچنا، حسن تدبیر سے کسی تک پہنچنا، کسی تک رسائی حاصل کرنا (۲) کسی کا تقرب حاصل کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

اسْتَوْصَلَتِ المَرْأَةُ: عورت کا

یہ خواہش کرنا کہ اس کے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگائے جائیں۔

اِستَوصَلَ فُلانٌ فُلاناً: کسی سے تعلق قائم کرنے کی خواہش کرنا۔

الاِتِّصَالُ: رشتہ، رابطہ، تعلق، (۲) ملاقات (۳) کنکشن ج: اِتِّصَالات۔

اِتِّصَالٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ کنکشن، براہِ راست رابطہ۔

اِتِّصَالٌ تلیفونِیٌّ: ٹیلیفون کال

الاِتِّصَالاتُ: روابط، تعلقات۔

الاِیْصَالُ: رسید وصولیابی، ج: اِیْصَالات۔

اِیْصَالُ اَمَانَۃٍ: واِیْصَالُ اِیدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید، ڈپازٹ رسید۔

التَّوصِیلُ: ادائگی، ڈلیوری۔

التَّوصِیلَۃُ: کنکشن، کنیکٹ۔

الصِّلَۃُ: عطیہ (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد والا حرف اسے وصل بھی کہا جاتا ہے (۴) تعلق، رشتہ رابطہ، ج: صِلاتٌ۔

الصُّلَۃُ: توشہ۔

المتَوَاصِلُ: لگاتار مسلسل۔

المُتَّصِلُ: مربوط، متعلق، رشتہ دار، ملا ہوا، قریب (۲) مسلسل۔

المُستَوصِلَۃُ: اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت (۲) مرد وعورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی۔

المُوَاصِلُ: تعلق دار، پابند۔

المُوَاصَلَۃُ: ذریعہ آمد ورفت، ج: مواصلات۔

المُوَصَّلُ: خوب جڑا ہوا خیطٌ مُوَصَّلٌ مضبوط بٹا ہوا دھاگا (۲) ملے ہوئے حروف سے لکھا ہوا قصیدہ۔

المُوَصِّلُ: کنکشن، جوڑنے کا ذریعہ

المُوَصِّلاتُ: وہ اجسام جن سے بجلی منتقل ہوتی ہے۔

المَوْصِلُ: پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ (۳) بدن کا جوڑ، (۴) اونٹ کی ران اور جوتڑ کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۶) رسی کا جوڑ، ج: مَوَاصِل، (۷) شمالی عراق کا مشہور شہر۔

المَوْصِلِیُّ: شہر موصل کا باشندہ۔

المَوْصُولُ: وہ چوپایہ جس کی مال پر کوئی دوسرا نر نہ چڑھا ہو (۲) جوڑ (۳) جوڑ لگا ہوا، ج: مَوْصُولات (۴) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔

المَوْصُولُ الاِسْمِیُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد الیا صلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو، اسی کو اسم موصول کہتے ہیں، اس کے مخصوص الفاظ حسب ذیل ہیں:

الَّذِی: برائے واحد مذکر۔

الَّتِی: برائے واحد مؤنث۔

اللَّذَانِ واللَّتَانِ: تثنیہ بحالتِ رفع۔

اللَّذَیْنِ واللَّتَیْنِ: تثنیہ بحالت نصب وجر۔

الَّذِیْنَ وَاللَّاتِی واللَّائِی: جمع۔

وہ الفاظ جو مشترک معانی کے لئے آتے ہیں (بمعنی اسم موصول واستفہام وغیرہ) حسب ذیل ہیں:

مَن ومَا وَاَلْ وذو (بمعنی الَّذِی) وذَا، وایُّ اور ذا جو ما استفہامیہ اور من استفہامیۃ کے بعد آتا ہے۔

المَوْصُولُ الحَرْفِیُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مؤوّل بنایا گیا ہو، وہ چھ حرف ہیں، اَنْ، اَنَّ مَا، کَیْ، لو، الَّذِی، مثالیں بالترتیب وَاَنْ تَصُومُوا خَیرٌ لَکُم (صومکم کے معنی میں) أَلَمْ یَکْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا بمعنی (إنزالنا) بِمَا نَسُوا یَوْمَ الْحِسَابِ (بنسیانهم) لِکَیْلَا یَکُونَ عَلَی المُؤمِنِینَ حَرَجٌ: لعدم کونهِ حرجًا) یَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ (تعمیرہُ) وخُضْتُم کالَّذِی خَاضُوا: (کخوضهم)

الوَاصِلَۃُ: زنا کار عورت (۲) دوسری عورت کے بال لگائے ہوئے (۳) بجلی کا پلگ، وَاصِلَۃُ مسرّۃٍ: ٹیلیفون پلگ۔

الوِصَالُ: تعلق، ملاپ (۲) ملا نیوالا حرف (۳) فعل کا اپنے متعلقات سے ربط

الوَصْلُ: عطیہ، ہبہ اَعطاہُ وَصْلاً مِن ذَهَبٍ (۲) مثل، مانند، هذا وَصْلُ هذا: یہ اس جیسا ہے (۳) جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۴) ملاپ، تعلق، اتحاد (۵) وصولیابی کی رسید ج: اَوْصَالٌ۔

حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔

لَیْلَۃُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری تاریخ۔

هَمْزَۃُ الوَصْلِ: وہ ہمزہ جو کسی لفظ کے ملانے سے ساقط ہو جاتا ہو۔

الوُصْلُ: جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۲) علیحدہ رہنے والی ہڈی جس سے کسی ہڈی کا جوڑ نہ لگتا ہو، ج: اَوْصَال۔

الوُصْلَۃُ: علم کیمیا میں ایک ملاتی توانائی جو کسی سالمہ (مالیکیول) میں دو ایٹموں کے درمیان ربط

قائم کر لی ہے (۲) لکڑی کے فرش کی کڑی جس پر تختے جڑے جاتے ہیں۔

وُصْلَةُ اِزْدِوَاج: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل ہو سکے۔

الوُصْلَةُ: رابطہ، تعلق، کنکشن (۳) ساتھی ہمراہی (۴) زادراہ، توشہ (۵) دور افتادہ زمین، ج: وُصَلٌ۔

الوَصُوْلُ: میل ملاپ رکھنے والا۔

الوُصُوْلُ: آمد، پہنچ، (۲) رسید، ج: وُصُوْلَاتٌ۔

الوَصِيْلُ: رفیق ہمدم، سایہ کی طرح ہر وقت ساتھ رہنے والا، وہ شخص کہ مر جائے تو کسی کو بطور دعا کہا جائے لا کُنْتَ لَهُ بِوَصِيْلٍ: خدا کرے تو فلاں کا (ہمہ وقتی) ساتھی نہ بنے (۲) مثل مانند، هٰذا وَصِيْلُ هٰذَا: یہ اس کی مانند ہے۔

الوَصِيْلَةُ: جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقائے سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین، (۴) زمانۂ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی نیز وہ بکری جو مسلسل سات سال دو دو نر یا دو دو مادہ بچے جنتی تھی (۵) کثرت پیداوار، ج: وَصِيْلٌ وَوَصَائِلُ۔

• وَصَمَهُ ــِ (يَصِمُهُ) وَصْمًا وَصِمَةً: جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

ـــ العُوْدَ وَنَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ میں (پار کئے بغیر) شگاف ڈالنا۔

وُصِّمَ: سست و کاہل بنانا (۲) تکلیف دینا، وَصَّمَتْهُ الحُمّٰى: بخار کی بے چینی و کرب میں مبتلا ہونا۔

تَوَصَّمَ: مطاوع وَصَّمَهُ: سست و کاہل بننا (۲) تکلیف محسوس کرنا۔

الوَصْمُ: عار، شرمناک بات (۲) عیب و نقص (۳) داغ (۴) نشان (۵) لکڑی کی گرہ (۶) شگاف، قَنَاةٌ فِيْهَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس، ج: وُصُوْمٌ۔

الوَصْمَةُ: بدن کی سستی، ڈھیلا پن اعضا شکنی، (۲) عیب (۳) عار در سوائی کا موجب فعل، (۴) گناہ پر کھائی گئی قسم۔

وَصْمَةُ الاَصَابِعِ: نشان انگشت، وَصْمَةُ عَارٍ او وصمة بعارٍ بدنما داغ، کلنک کا ٹیکا۔

الوَصَمُ: کمزوری، بیماری۔

الوَصِيْمُ: چھنگلی اور انگوٹھی والی انگلی کے درمیان کی جگہ۔

• الوَصَاصُ: پردہ وغیرہ میں دیکھنے کے لئے بنا ہوا آنکھ جتنا سوراخ، نوعمر لڑکی کا چھوٹا برقع، بُرْقُعٌ وَصْوَاصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع، (۲) بلند زمین کا پتھر، ج: وَصَاوِصُ

الوَصْوَصُ: پردہ وغیرہ میں آنکھ جتنا (دیکھنے کے لئے) سوراخ، ج: وَصَاوِصُ۔

• وَصَى فُلَانٌ: ــِ (يَصِي) وَصْيًا: بلند درجہ ہونے کے بعد گھٹیا درجہ کا ہونا، ترقی کے بعد تنزلی ہونا (۲) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: ملنا، جڑنا، ملا ہوا ہونا، پاس پاس ہونا جیسے، وَصَى النَّبْتُ: نباتات کا قریب قریب ہونا، گھنا ہونا۔

ـــ الاَرْضُ وَصْيًا وَوُصِيًّا: زمین کا پاس پاس اگے ہوئے نباتات والی ہونا۔

وَصَى الشَّيْءَ بالشَّيْءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا، هُوَ وَاصٍ والمَفْعُوْلُ مَوْصِيٌّ۔

اَوْصَى: گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں گھسنا۔

ـــ فُلَانًا وَاِلَيْهِ: کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال و جائداد اور اہل و عیال کے معاملات کا با اختیار منتظم ہو (۲) کسی کو کام سونپنا، ذمہ دار بنانا۔

ـــ لَهُ وَاِلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا، یا کوئی چیز اس کی قرار دینا۔

ـــ بِهِ فُلَانًا: کسی پر کسی کی شفقت کرانا، مہربان بنانا۔

ـــ فُلَانًا بِالشَّيْءِ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی بات کا حکم دینا، مکلف و مامور بنانا۔

ـــ اللّٰهُ النَّاسَ بِكَذَا وَكَذَا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا، پابند کرنا۔

تَوَاصَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا، نصیحت و تلقین کرنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔

اِسْتَوْصَى بِهِ: کسی کے بارہ میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا، تنفیذ کا ذمہ لینا۔

ـــ بِهِ خَيْرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا، کسی کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا، حدیث میں ہے، اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا: تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

الاِيْصَاءُ: حکم، نصیحت۔

وَصَّى اِلَيْهِ وَلَهُ بِشَيْءٍ: کوئی چیز کسی کی قرار دینا۔

وَصَّى فُلَانًا وإليه: ذمہ سونپنا۔
ـــ فُلَانًا: اپنی موت کے بعد کسی کو اپنا وصی بنانا۔
ـــ بالشیئ: مامور و مکلف بنانا۔ کہا جاتا ہے: وَصَّى اللهُ الناسَ بكذا وكذا۔
التَّوْصِيَةُ: حکم فرضیت (۲) سفارش، سفارش نامہ ج: توصیات۔
الوَاصِيَةُ: فَلَاةٌ وَاصِيَةٌ: وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔
الوَصَاةُ، الوَصِيَّةُ ج: وَصًى (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الوِصَايَةُ: وصیت، ج: وَصَايَا (۲) جانشینی (۳) کسی کے مرنے کے بعد اس کے غیر عاقل یا عاجز افراد کی نگرانی اور انتظام، سرپرستی، تربیت، ولایت عہدہٗ ولایت (۴) وصیت، حکم۔
الوَصِيُّ: کسی کا جانشین، جس کے سپرد بچوں کی نگرانی اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۲) وصیت کنندہ (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو، بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے، مؤنث کے لئے بھی وَصِيٌّ آتا ہے، ج: أَوْصِيَاءُ (۴) گھنی نباتات (۵) مرنے والے کی وصیت کو نافذ کرنے پر مامور (۶) ٹرسٹی، نگران وقف۔
الوَصِيَّةُ: وصیت (۲) نصیحت (۳) ہدایت حکم (۴) وہ بات جس کا کسی کو حکم دیا گیا ہو یا وصیت کی گئی ہو ج، وَصَايَا (۵) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی، ج: وَصِيٌّ۔
المُوصَى عَلَيهِ: رجسٹرڈ۔

و ـــــ ض

• وَضَأَ ـُ (يَضُؤُهُ) وَضْئًا ووَضَاءَةً: حسن اور صفائی میں کسی پر فوقیت لیجانا، کہتے ہیں: وَاضَأَهُ فَوَضَأَهُ۔
وَضُوءَ ـُ (يَوْضُؤُ) وَضَاءَةً: صاف ہونا (۲) حسین وجمیل ہونا هو وَضِيءٌ، ج: أَوْضِيَاءُ ووِضَاءٌ ووُضَّاءُ
وَاضَأَهُ: کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔
وَضَّأَهُ: کسی کو وضو کرانا۔
تَوَضَّأَ: بعض اعضا کو دھونا اور صاف کرنا۔
ـــ للعبادة: وضو کرنا یعنی مخصوص اعضا کو دھونا اور مسح کرنا یا اعضاء اربعہ (چہرہ، ہاتھ، سر اور پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
ـــ الغلامُ والجاريةُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچنا۔
المُتَوَضَّأُ: وضو خانہ، غسل خانہ۔
المُتَوَضِّئُ: باوضو (۲) وضو کرنیوالا۔
المِيضَأَةُ: وضو کے پانی کا لوٹا یا برتن (۲) وضوخانہ، وضو کی جگہ۔
الوَضُوءُ: وضو کرنا (۲) وضو کا پانی
الوُضَّاءُ: روشن، چمکدار، صاف ستھرا: هي وُضَّاءَةٌ، ج: وُضَّاءُونَ ووُضَّاءَاتٌ۔
الوُضُوءُ: صفائی، (۲) مخصوص اعضاء کو دھونا یا مسح کرنا، شرعاً مخصوص اعضاء کو دھونا اور مسح کرنا یا چار اعضاء (سر، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
• وَضَحَ الأمرُ ـِ (يَضِحُ) ضِحَةً ووُضُوحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا
ـــ الصُّبحُ: صبح ہوجانا۔
ـــ الرَّاكِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا، مِن أينَ وَضَحَ الرَّاكِبُ؟ سوار کہاں سے آیا؟
وَضُحَ الوَجهُ: چہرہ چمکنا، سفید ہونا، گورا ہونا، خوش رنگ ہونا، هو وَاضِحٌ۔
أَوضَحَ الرَّجُلُ والمَرأةُ: عورت ومرد کا سفید رنگ اولاد والا ہونا
ـــ الأمرُ: واضح ہونا۔
ـــ الرَّاكِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا
ـــ الشَّجَّةُ: زخم کے نیچے ہڈی دکھائی دینا، زخم کا ہڈی تک پھیل کر اسے ظاہر کرنا۔
ـــ الأمرَ: واضح اور ظاہر کرنا۔
ـــ عَنهُ: کسی چیز کا انکشاف کرنا، اظہار کرنا۔
ـــ القَومَ: لوگوں کو دیکھنا۔
وَضَّحَهُ: واضح اور ظاہر کرنا۔
اتَّضَحَ الأمرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
تَوَضَّحَ الأمرُ: ظاہر ہونا، صاف نظر آنا جیسے، تَوَضَّحَ الطَّرِيقُ۔
اِستَوضَحَ عَنهُ: کسی چیز کی تحقیق کرنا، وضاحت چاہنا۔
ـــ الشیئَ وعنه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ـــ فلانا الأمرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔
الأَوَاضِحُ: ایام بیض، قمری مہینہ کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ چاندنی راتیں، یہ جمع واضح کی ہو یا اوضح کی۔
الأَوضَاحُ (من النَّاسِ) مختلف قبائل کے گروہ (اس کا واحد نہیں)
الإِيضَاحُ: تشریح، وضاحت، (۲) تشریحی نوٹ، ج: إيضَاحَاتٌ۔
الإيضَاحِيُّ: وضاحتی، تشریحی۔
الاستِيضَاحُ: وضاحت طلبی۔

التَّوْضِيْحُ: وضاحت، تشریح۔
المُتَّضِحُ: واضح، ظاہر و باہر۔
المُتَوَضِّحُ: کھلے راستہ پر چلنے والا جہاں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ اسے مُتَوَضِّحُ الأَقْرَابِ بھی کہتے ہیں۔
المُوْضِحُ: وضاحت کنندہ۔
المُوْضِحَةُ: وہ زخم جس میں سے ہڈی نظر آنے لگے، گہرا زخم، (۲) گورے بچے جننے والی عورت، ج: مَوَاضِح۔
الوَاضِحُ: مشہور ضد الخامِل: نامعلوم۔
رَجُلٌ وَاضِحُ الحَسَبِ: مشہور نسب والا آدمی، بے داغ آدمی، (۲) سفید و چمکدار (۳) آشکارا، ظاہر (۴) صاف، اجاگر۔
الوَاضِحَةُ: ہڈی کو صاف ظاہر کرنے والا زخم، (۲) ہنستے وقت ظاہر ہونے والے دانت (۳) اوضاح کا واحد، چاندنی راتیں (تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں شب) هو منك ادنى وَاضِحَةٍ وہ تم سے بہت قریب ہے۔
الوَضَحُ: روشنی، (۲) صبح کی سفیدی (۳) چاند (۴) ہر چیز کی سفیدی (۵) سیدھا اور کھلا راستہ، شاہراہ، راستہ کا بیچ (۶) کھرا درہم (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے زیورات (۸) پازیب (پاؤں کا زیور) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں میں سفیدی (۹) گھوڑے کی روشن پیشانی یا پیشانی کی سفیدی (۱۰) دودھ، (۱۱) بڑھاپا (۱۲) برص کی بیماری (جلد پر رونما ہونے والے سفید داغ جو رفتہ رفتہ پورے جسم پر پھیل کر اسے سفید کر دیتے ہیں) ج: أَوْضَاحٌ، فی وَضَحِ النَّهَارِ: دن دہاڑے کھلے عام۔
الوَضَّاحُ: مبالغہ کا صیغہ، بہت گورا یا بہت سفید و خوش رنگ (۲) مسکراتے رہنے والا روشن رُو، بہت حسین (۳) دن۔
رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی
عُظَيْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے پالیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے، وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَيْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں، بِكْرُ الوَضَّاحِ: صبح کی نماز
الوُضُوْحُ: وضاحت، صفائی، ستھرائی چمک، روشنی۔
الوَضِيْحَةُ: انسان کو نظر آنے والی پرچھائیں (خیالی شکل) (۲) چوپائے، مویشی (اونٹ بکریاں) ج: وَضَائِحُ۔
• وَضَخَ فی السِّقَاءِ ـَـ (يَضَخُ) وَضْخًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هو وَاضِخٌ۔
أَوْضَخَتِ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فی السِّقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ـــ بالدَّلْوِ: ڈول کو پانی کھینچتے وقت پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا
ـــ للرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔
وَاضَخَهُ مُوَاضَخَةً وَوِضَاخًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) مقابل کی طرح چلنا۔
وَاضَخَهُ السَّيْرَ وفی السَّيْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا یا دوڑنا۔
تَوَاضَخَا: باہم مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کی چال چلنا۔
• وَضِرَ ـَـ (وَضَرًا) میلا ہونا هو وَضِرٌ وهى وَضِرَةٌ و وَضْرَى۔
ـــ الإِنَاءُ: برتن چکنا ہونا۔
وَضَّرَهُ: میلا کر دینا، چکنا کر دینا، کہتے ہیں، كَانَ نَقِيَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بِالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ و خوش اخلاق تھا لیکن اسے دنائت و بدخلقی کا داغ لگا دیا۔
الوَضَرُ: میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزہ یا بادیہ کا دھوون (وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو) (۵) باسی کھانے کی بدبو (۶) پلیٹ وغیرہ پر کھانے کا اثر، بو وغیرہ (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر، نشان (۸) بلا خوشبو کسی چیز کا اثر، ج: أَوْضَارٌ۔
فُلَانٌ ذُو أَوْضَارٍ: فلاں خبیث و بدطینت ہے۔
الوَضِرُ: میلا، چکناہٹ کے ساتھ میلا، هى وَضِرَةٌ و وَضْرَى۔
وَضِرُ الأَخْلَاقِ و ذو أَوْضَارٍ: بداخلاق، کمینہ آدمی۔
الوَضْرَى: پہاڑ سے نکلی ہوئی چٹان (۲) چوتڑ۔
• وَضَعَ ـَـ وَضْعًا و مَوْضُوْعًا: تیز چلنا۔
ـــ السَّرَابُ علی الآكَامِ: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ وُضْعًا و تُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا، هى وَاضِعٌ
ـــ الإِبِلُ وَضِيْعَةً: اونٹوں کا پانی

کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا، ھی
واضعۃ وواضعٌ۔
وَضَعَ فُلَانٌ مِن فُلَانٍ وعنہ
وَضْعًا ومَوضِعًا وضَعَۃً: کسی
کی حیثیت گرانا، درجہ گھٹانا، وَضَعَہُ
الشُّحُّ ودَنَاءَۃُ النَّسَبِ: سخت
کنجوسی اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت
کردیا۔
___ عن غریمہ: اپنے قرض دار
کو قرض میں کچھ چھوٹ دیدینا۔
___ فُلَانًا: ذلیل کرنا، وَضَعَ اللّٰہُ
المُتَکَبِّرِیْنَ: اللہ تعالیٰ نے بڑائی
خوروں کو ذلیل کردیا۔
___ فُلَانٌ نَفْسَہُ: خود کو ذلیل کرنا۔
___ الشئَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔
ضد رفع، رَفَعَ السِّلَاحَ
ثُمَّ وَضَعَہُ: اس نے ہتھیار
اٹھائے پھر رکھدیئے، حدیث میں ہے
«من رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ
وَضَعَہُ فَدَمُہُ ھَدَرٌ»
دوران فتنہ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اسے رکھدے
(جہاد سے روگردانی کرے) تو اس کا خون مباح ہے۔
___ المَرْأَۃُ خِمَارَھَا: عورت کا
دوپٹا اتار دینا۔
___ الشئَ فی المَکَانِ: کسی جگہ رکھنا،
جمادینا۔
___ یَدَہُ فی الطَّعَامِ: کھانا شروع
کرنا۔
___ فُلَانٌ فُلَانًا فی مَالِہ وَضِیعَۃً
کسی کے مال وغیرہ میں کمی کرنا
___ فُلَانًا: بے حیثیت کرنا، درجہ گھٹانا۔
___ عُنُقَہُ: گردن پر مارنا، گردن اڑانا۔
___ عَنْہُ الاَمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری
ختم کرنا، سبکدوش کرنا، کسی پر واجب شے
کو ساقط کرنا، ختم کرنا جیسے وَضَعَ

عنہ الدَّیْنَ والجِزْیَۃَ
والجِنَایَۃَ والحَرْبَ
ونحو ذلک: کسی پر واجب قرض
یا جزیہ یا تاوان جرم یا لڑائی وغیرہ
کو معاف کردینا، مطالبہ ترک کرنا، حدیث
میں ہے «یَنْزِلُ عیسی ابنُ
مَرْیَمَ فَیَضَعُ الجِزْیَۃَ»
حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے
تو جزیہ ختم کردیں گے یعنی لوگوں میں دین
کی اتنی تبلیغ واشاعت کریں گے کہ کوئی
ذمی ہی باقی نہیں رہے گا کہ جس پر جزیہ
واجب ہو۔
وَضَعَ الشئَ وَضْعًا: چھوڑنا (۲) گھڑنا
اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔
___ الرَّجُلُ الحَدِیْثَ: کسی کا کوئی
بات گھڑنا، بے بنیاد بات کرنا، (۲)
حدیث وضع کرنا، اپنی طرف سے بناکر
پیش کرنا۔
___ الحَامِلُ وَلَدَھَا وَضْعًا:
حاملہ کا بچہ جننا، ھی وَاضِعٌ۔
___ العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی
اولیات تک راہنمائی پانا۔
___ الکِتَابَ: تصنیف کرنا۔
___ یَدَہُ علی شئٍ: قابض ہونا۔
___ برنامجًا اوخطّۃً: پروگرام
بنانا۔
___ تَصْمِیْمًا: خاکہ اور ڈیزائن بنانا۔
___ حَدًّا اَقْصٰی لِعَمَلٍ: کسی کام
کی آخری حد مقرر کرنا۔
___ التَّرتیبات لِشئٍ: انتظام کرنا۔
___ قانُونًا: قانون وضابطہ بنانا۔
___ سِیَاسَۃً: حکمت عملی یا پالیسی
مرتب کرنا۔
___ جَدْوَلَ اَعْمَالٍ: ایجنڈا تیار
کرنا۔

وَضَعَ عَلَامَۃً علی شئٍ: نشان لگانا۔
___ الاَغْلَالَ الحَدِیْدِیَّۃَ
فی الیَدَیْنِ: ہاتھوں میں لوہے کی
ہتھکڑی لگانا۔
___ اِکْلِیْلَ الزُّھُوْرِ علی کذا: پھول
چڑھانا۔
___ الثِّقْلَ الی فُلَانٍ: کسی کی طرفداری
اور حمایت کرنا۔
___ الجَیْشَ فی حَالَۃِ التَّأَھُّبِ:
فوج کو تیار وچوکنا رکھنا۔
___ الشئَ مَوْضِعَ التَّنْفِیْذِ: کسی چیز
کو عملی جامہ پہنانا۔
___ اللَّمَسَاتِ النِّھَائِیَّۃَ علی شئٍ:
آخری شکل دینا۔
___ الشئَ تَحْتَ تَصَرُّفِ فُلَانٍ:
کسی کے اختیار وتصرف میں دینا
___ الشئَ فی الاعتبار: اہمیت
دینا، ذہن میں رکھنا، خیال رکھنا۔
___ الشئَ فوق کل اعتبار: ہر
چیز پر ترجیح وفوقیت دینا۔
___ الشئَ علی العَیْنِ: آنکھوں سے
لگانا۔
___ المِفْتَاحَ علی القُفْلِ: دکھتی
رگ پکڑنا، حقیقت معلوم کرلینا۔
___ المِیْزَانِیَّۃَ: بجٹ تیار کرنا۔
___ اللِّحَافَ ونحوہ علی الجسم:
لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
___ مُسَوَّدَۃً: مسودہ تیار کرنا۔
___ الذَّاکِرَۃَ مَوْضِعَ التَّجْرِبَۃِ:
حافظہ پر زور ڈالنا۔
___ نِھَایَۃَ شئٍ: ختم کرنا۔
___ العَقَبَاتِ فی الطَّرِیْقِ:
رکاوٹیں ڈالنا۔
___ الھَیْکَلَ التَّنْظِیْمِیَّ: تنظیمی
ڈھانچہ تیار کرنا۔

وَضَعَ فلانا فی وَضْعٍ صَعْبٍ: کسی کو مشکل پوزیشن میں ڈالنا۔
— المِلحَ عَلَی الطَّعَامِ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
— یَدَہٗ عن فلانٍ: کسی سے دست کش ہونا، چھوڑ دینا۔
وَضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ یُوضَعُ وَضْعًا: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
وَضُعَ الرَّجُلُ یَوْضُعُ ضَعَۃً وَوَضَاعَۃً: کمینہ ہونا، ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ ھو وَضِیعٌ۔
وُضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ وَضْعًا وَضَعَۃً وَوَضِیعَۃً: تجارت میں نقصان اٹھانا، گھاٹا ہونا۔
ھو مَوضُوعٌ فی تِجارَتِہ
لایَزالُ فلانٌ مَوضُوعًا فی تِجارَتِہ: فلاں کو کاروبار میں برابر گھاٹا ہوتا ہے۔
اَوضَعَ بَینَ القَومِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔
— فی الشَّرِّ: فتنہ وفساد میں تیز ہونا۔
— الرَّاکِبُ الدَّابَّۃَ: سوار کا جانور کو تیز دوڑانا۔
— فلانٌ فلانًا فی الاَمرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
اُوضِعَ الرَّجُلُ فی تِجارَتِہ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا، ھو مُوضَعٌ فی تِجارَتِہ۔
وَاضَعَ الرَّجُلُ مُوَاضَعَۃً ووِضاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔
— فلانًا: کسی سے کوئی شرط باندھنا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) کسی بات میں مباحثہ یا مناظرہ کرنا۔
وَاضَعَ فلانًا الرَّأیَ: ایک کا دوسرے کو اپنی رائے بتانا، مشورہ دینا۔
وَضَّعَ فلانًا: کسی کو بے حیثیت بنانا کمینہ اور ذلیل بنانا۔
— البانی الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو پتھر پر تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔
— الجُبَّۃَ: جبہ یا چوغے میں روئی بھر کر سینا۔
— النَّعَامَۃُ بَیضَہا: شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
اِتَّضَعَ فلانٌ: کم درجہ ہونا، کمینہ اور ذلیل ہونا (مطاوع وَضَّعَہ)
— البَعِیرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔
— الرَّاکِبُ البَعِیرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔
تواضَعَ فلانٌ: انکساری کرنا، نرمی وعاجزی ظاہر کرنا، منکسر المزاج ہونا، مطاوع وضعہٗ۔
— القَومُ عَلَی الاَمرِ: لوگوں کا کسی کام پر متفق ہونا۔
— الاَرضُ: زمین کا نیچا ہونا۔
— مَا بَینَنَا: ہمارے درمیان دوری ہوگئی، فاصلہ ہوگیا۔
اِستَوضَعَ منہ: کسی چیز میں کمی کرانا، کچھ کم کرنے کو کہنا، رعایت چاہنا۔
— فلانًا فی دَینِہ: کسی سے اپنے پر واجب قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الاَوضَاعُ، وضع کی جمع، حالات۔
الاَوضَاعُ الرَّاھِنَۃُ: موجودہ حالات۔
الاَوضَاعُ السَّائِدَۃُ: عام حالات۔
الاَوضَاعُ القَاسِیَۃُ: سخت حالات
الاَوضَاعُ المتقلِّبَۃُ: بدلتے ہوئے حالات۔
الاَوضَاعُ المُضطَرِبَۃُ: دگرگوں حالات، غیر اطمینان بخش حالات۔
التَّوضِیعُ: زنانہ پن، فی فلانٍ تَوضِیعٌ: فلاں میں زنانہ پن ہے، فلاں زنخا ہے۔
الضَّعَۃُ، ضد الرِّفعَۃ: گھٹیا پن خساست و دناءت، کمینہ پن، فی حَسَبِہ ضَعَۃٌ: اس کے نسب میں گھٹیا پن ہے۔
الضِّعَۃُ: الضَّعَۃُ۔
المُوَضَّعُ: شکستہ، پارہ پارہ (۲) ناپختہ ساخت کا زنخا جیسا۔
المَوضِعُ: موقع، جگہ، گنجائش، مقام فی قلبی موضِعُ فلانٍ: میرے دل میں فلاں کے لئے جگہ ہے یعنی محبت ہے، ج: مواضع۔
مَوضِعُ ثِقَۃٍ: قابل اعتماد، معتمد علیہ۔
مَوضِعُ جَدَلٍ: موضوع بحث۔
مَوضِعُ الخِلافِ: نقطۂ اختلاف۔
مَوضِعُ سِرٍّ: رازدار۔
مَوضِعُ المَخزُونِ: اسٹاک روم ذخیرہ گاہ۔
مَوضِعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث، نقطۂ اختلاف قَضِیَّتُہ موضِعُ نِقاشٍ: فلاں کا مسئلہ زیر بحث ہے۔
المَوضِعِیُّ: مقامی، لوکل۔
المَوضَعَۃُ: جگہ، مقام۔
المَوضِعَۃُ: جگہ، گنجائش، فی قلبی مَوضِعَۃٌ لکَ: میرے دل میں تیری محبت ہے۔
المَوضُوعُ: وہ مضمون یا مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور مضمون نگار اپنے

مضمون کی بنیاد رکھتا ہے، مدارِ گفتگو، مدارِ انشاء یا مدارِ تالیف، (۲) پائنٹ مضمون، سبجیکٹ (۳) مسئلہ (۴) کم درجہ گھٹیا (۵) گھڑا ہوا، حَدِیثٌ مَوضُوعٌ گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۶) فلسفہ میں قابل ادراک شے، اس کے مقابل ذات ہے (۷) منطق میں المحمول عنہ جس کے مقابل محمول ہے (۸) تجارت میں نقصان اٹھانے والا۔

مَوضُوعُ العِلم: وہ چیز جس کے عوارض ذاتیہ سے کسی علم میں بحث کی جائے، جیسے جسمِ انسانی علمِ طب کا موضوع ہے۔

مَوضُوعُ الکَلَام: وہ مرکزی نقطہ یا عنوان جس پر بات چل رہی ہو۔

المَوضُوعُ المَطلُوبُ: متعلقہ مسئلہ۔

مَوضُوعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث۔

مَوضُوعِیًّا: معروضی طور پر، آبجیکٹولی۔

المَوضُوعَة (من الأحادیث): گھڑی ہوئی جعلی باتیں یا احادیث (۲) وہ اونٹ جن کو چرواہے چھوڑ کر لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ وہ رات میں وہیں چرتے رہیں۔

المَوضُوعِیَّة: (فلسفہ) نظریۂ خارجیت یا موضوعیت، یہ نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔

الوَاضِعُ: وہ عورت جو برقع یا دوپٹا اتارے ہوئے ہو (۲) مؤلف (۳) مجوّز (۴) بچے جننے والی حاملہ (۵)

وَاضِعُ التَّصمِیم: ڈیزائنر۔

الوَاضِعَةُ: باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۳) بدکار عورت

الوَضَاعَةُ: عاجزی، گراوٹ، گھٹیا پن۔

الوَضعُ: موضوع (۲) اونٹوں اور چوپاؤں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو، وضع (۲) حالت، پوزیشن (۳) صورتحال (۴) طریقہ، طرز، ج: اَوضَاعٌ (۵) ولادت (۶) تالیف (۷) کمی، چھوٹ۔

وَضعُ التَّصَامِیم: ڈیزائن سازی۔

الوَضعُ النَّفسِیُّ: ذہنی حالت۔

الوَضعُ المُتَوَتِّرُ: کشیدہ صورتحال۔

الوَضعُ المُتَدَهوِرُ: گرتی ہوئی صورتِ حال۔

الوَضعُ المُتَفَجِّرُ: دھماکہ خیز صورتحال۔

الوَضعُ القَانُونِیُّ: قانونی پوزیشن۔

الوَضعُ المُعَقَّدُ: پیچیدہ صورتحال۔

الوَضعُ الدَّقِیقُ: نازک صورتحال۔

الوَضَّاعُ: رَجُلٌ وَضَّاعٌ: افترا پرداز جھوٹا آدمی، باتیں گھڑنے کا عادی و ماہر۔

الوَضعِیُّ: وضع کردہ، انسان کی بنائی ہوئی (۲) مثبت (۳) قانونی (تحریر)

الوَضعِیَّةُ: فرانسیسی مفکر اگسٹ کومٹ کا ایک فلسفیانہ نظریہ جو علم کا مدار تجربات و واقعات کو قرار دیتا ہے۔

الوَضِیعُ: ذلیل و بے حیثیت، گھٹیا نچلے درجہ کا (ضد الشریف) (۲) امانت، وَضَعتُ عِندَ فُلَانٍ وَضِیعًا: میں نے فلاں کے پاس امانت رکھی (۳) مرتبان میں ڈالی ہوئی تازہ کھجوریں۔

الوَضِیعَةُ: امانت (۲) حکمت نامہ وہ کتاب جس میں اخلاق و حکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) قیمت میں کی ہوئی کمی، رعایت چھوٹ، (۵) گھاٹا، نقصان (۶) وَضَائِعُ کا واحد: لوگوں یا مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس، خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس، هٰؤُلَاءِ أَصحَابُ وَضِیعَةٍ: یہ لوگ ترش گھاس کے پاس مقیم رہتے ہیں، وہاں سے نہیں نکلتے، کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا، ج: وَضَائِعُ۔

• وَضَفَ البَعِیرُ ـــ وَضفًا: اونٹ کا تیز چلنا۔

أَوضَفَ البَعِیرَ: اونٹ کو تیز چلانا۔

الوَضَفُ: کمند، ج: أَوضَافٌ۔

الوَضَّافُ: کمند ڈالنے والا۔

• وَضَمَ القَومُ ـــ (یَضِمُونَ) وُضُومًا: لوگوں کا اکٹھا اور قریب ہونا۔

ـــ عَلَی بَنِی فُلَانٍ وَضمًا: کسی قبیلہ میں آکر مقیم ہونا۔

ـــ الجَزَّارُ اللَّحمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

أَوضَمَ الجَزَّارُ اللَّحمَ وَلَهُ: وَضَمَهُ

استَوضَمَهُ: کسی پر ظلم کرنا۔

الوَضَمُ: قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی وغیرہ جس پر وہ مٹی سے بچانے کے لئے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز، ج: أَوضَامٌ و أَوضِمَةٌ۔

تَرَکَهُم لَحمًا عَلَی وَضَمٍ: اس نے ان کو مصیبتوں میں ڈال دیا اور کچل کر رکھ دیا یا ذلیل کر دیا۔

الوَضِیمَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) آپس میں میل ملاپ رکھنے والے لوگ، القَوم

وَضْمَةٌ وَاحِدَةٌ: سب لوگ بالکل ایک ہیں۔

الوَضِيمُ: دسلی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔

الوَضِيمَةُ: لوگوں کا گروہ۔ دو سو سے تین سو تک کی تعداد (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان ہیں تو ان کا اکرام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے، (۳) (میت کے) سوگ کا کھانا، چارہ کا ڈھیر، ج: وَضَائِمُ۔

• وَضَنَ الشَّيْءَ ـ (يَضِنُ) وَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا، (۳) بُننا

ـــ الحَجَرَ وَالآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔

ـــ السَّرِيرَ وَأَشْبَاهَهُ بِالجَوْهَرِ: تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا، هو وَاضِنٌ وهي وَاضِنَةٌ، المفعول مَوْضُونٌ. قرآن پاک میں ہے عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ: جواہر سے آراستہ، تختوں یا مسہریوں پر۔

أَوْضَنَ الرَّحْلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے پیٹی تیار کرنا، کجاوہ کو بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی رسی سے باندھنا۔

اِتَّضَنَ: ملنا، متصل ہونا۔

تَوَضَّنَ: ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔

المَوْضُونَةُ: چھوٹے حلقوں والی مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔

المِيضَنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری، ج: مَوَاضِينُ۔

الوُضْنَةُ: بنی ہوئی کرسی۔

الوَضِينُ: تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بٹی ہوئی چوڑی پیٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے، ج: وُضُنٌ۔

إِنَّهُ لَقَلِقُ الوَضِينِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔

قَلِقَ وَضِينُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا تنگ ڈھیلا ہو گیا، یا وہ دبلی ہو گئی۔

و ـــ ط

• وَطِئَ الشَّيْءَ ـ (يَطَؤُهُ) وَطْئًا: پیروں سے روندنا، کچلنا، وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کی۔ بَنُو فُلَانٍ يَطَؤُهُمُ الطَّرِيقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے، وَطِئَ المَشَاعِرَ: جذبات کو کچلنا۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔

وَطَأَ الشَّيْءَ ـ (يَطَأُ) وَطْئًا: ہموار کرنا، نرم و آسان کرنا۔

وَطُؤَ المَوْضِعُ وَغَيْرُهُ ـ (يَوْطُؤُ) وَطَاءَةً وَوُطُوءَةً: جگہ وغیرہ کا نرم ہونا، هو وَطِيءٌ۔

أَوْطَأَ شِعْرَهُ وَفِيهِ: لفظاً اور معنیً شعر میں قافیہ مکرر کرنا۔

ـــ فُلَانًا العَشْوَةَ وَعَشْوَةً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔

ـــ الأَرْضَ وَبِهَا: زمین روندوانا۔

ـــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی سے کسی معاملہ پر اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔

وَاطَأَ فِي الشِّعْرِ: أَوْطَأَ۔

ـــ فلانا على الأمر: کسی معاملہ میں کسی کا ساتھ دینا، موافقت کرنا۔

وَطَّأَ المَوْضِعَ وَغَيْرَهُ تَوْطِئَةً: کسی جگہ کو دبا کر ہموار کرنا، نرم کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: تیار کرنا۔

ـــ الفِرَاشَ: بستر کو گداز و آرام دہ بنانا۔

وَطَّأَ الأَمْرَ: آسان بنانا۔

تَوَاطَأَ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔

ـــ مَعَهُ عَلَى كَذَا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، پیکٹ کرنا، کسی کے خلاف گٹھ جوڑ و ساز باز کرنا۔

تَوَطَّأَ الرَّجُلَانِ: باہم متفق ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ بِرِجْلِهِ: پاؤں سے کچلنا۔

اِسْتَوْطَأَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نرم پانا ہموار پانا۔

الإِيطَاءُ: شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً اور معنیً مکرر ہونا۔

التَّوَاطُؤُ فِي شَيْءٍ: ملی بھگت: ساز باز۔

التَّوْطِئَةُ: تمہید، کتاب کا پیش لفظ (۲) تیاری۔

الطَّأَةُ وَالطِّئَةُ: نرمی، گدازپن، آرام سکون۔

المُوَاطَأَةُ: موافقت۔

المَوْطَأُ: پاؤں رکھنے کی جگہ (۲) اسٹول۔

المَوْطِئُ: المَوْطَأُ۔

المُوَطَّأُ: ہموار و آسان (پیروں سے دبایا ہوا، روندا ہوا)۔

رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَكْنَافِ: خوش اخلاق، مہمان نواز شریف و ملنسار آدمی

مُوَطَّأُ العَقِبِ: بہت پیروؤں والا۔

المِيطَاءُ: نشیبی زمین۔

الوَاطِئُ: روندنے والا، پاؤں سے روندنے اور کچلنے والا (۲) نرم و ہموار۔

الوَاطِئَةُ: راستہ سے گزرنے والے مسافروں کی جماعت، راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔

الوِطَاءُ: نشیبی زمین۔

الوِطَاءُ: نرم بستر یا نرم فرش۔
الوَطَاءَةُ: نرمی و آسانی۔
الوَطْأَةُ: سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ، سخت گرفت۔
وَطْأَةُ المَرَضِ: بیماری کا حملہ۔
الوَطَأَةُ: چالو راستہ، مسافرین۔
الوَطِيئُ: نشیبی (۲) نرم و آسان، (۳) ہموار، هٰذا الفِرَاشُ وَطِيئٌ لا يُؤْذِي جَنْبَ النَّائِمِ یہ بستر اتنا گداز ہے کہ سونے والے کے پہلو کو تکلیف نہیں دیتا۔
الوَطِيئَةُ: گٹھلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) نرم حلوا جو آٹے اور گھی سے بنایا گیا ہو (۳) خستہ بسکٹ یا خستہ کیک (۴) شکر ملا ہوا پنیر۔
• الوَطْبُ: دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی، ج: أَوْطُبٌ وَوِطَابٌ وَأَوَاطِبُ کہتے ہیں صَفِرَتْ وِطَابُهُ: وہ مرگیا یا مار ڈالا گیا۔
الوَطْبَاءُ: بڑے پستان والی عورت۔
الوَطْبَةُ: کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا۔
• وَطَحَهُ ـِ (يَطِحُهُ) وَطْحًا: ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔
تَوَاطَحَتِ الإِبِلُ عَلَى الحَوْضِ: حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔
ـــ القَوْمُ: باہم لڑنا، ایک دوسرے کے خلاف فتنہ انگیزی کرنا۔
الوَطْحُ: جانور کے کھر یا پرندے کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ، واحد: وَطْحَةٌ۔
• وَطَدَ ـِ (يَطِدُ) وَطْدًا: گڑنا جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ـــ الشَّيْئَ وَطْدًا وَطِدَةً: جمانا، مضبوط کرنا، هو وَطِيدٌ وَمَوْطُودٌ۔
ـــ لَهُ مَنْزِلَةً: کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
ـــ الإِنْسَانَ إِلَى الأَرْضِ: انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کرسکے۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔
ـــ الصَّخْرَ عَلَى الغَارِ: غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کردینا۔
وَطَّدَهُ: وَطَدَهُ: مضبوط کرنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔
ـــ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً: کسی کے نزدیک کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
تَوَطَّدَ الشَّيْئُ: مضبوطی سے جمنا، مضبوط و پائدار ہونا۔
اِتَّطَدَ: تَوَطَّدَ۔
الأَوْطَادُ: پہاڑ، (جمع)۔
المُتَوَطِّدُ: پائدار، پختہ اور مضبوط (۲) سخت۔
المِيطَدَةُ: عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ، دُرمٹ یا موگری وغیرہ (۲) لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔
الوَطْدَةُ: زور کا دھکا، سخت مار۔
الوَطِيدَةُ: عمارت کی کرسی، عمارت کی بنیاد (۲) ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے (۳) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک، مقولہ ہے، لَهُ عِنْدِي وَطِيدَةٌ: اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے۔ انت من وطائد الحق: تم حق کا ستون ہو، ج: وَطَائِد۔
• الوَطَرُ: با مقصد اور اہم کام، ضرورت و خواہش، مطلب و مقصد، قرآن پاک میں ہے، «فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا»، ج: أَوْطَارٌ۔
قَضَى مِنْهُ وَطَرَهُ: اس نے اس سے اپنا مطلب نکال لیا یا اپنی خواہش پوری کرلی۔
• وَطَسَ الأَرْضَ ـِ (يَطِسُهَا) وَطْسًا: زمین میں گڑھا ڈالنا۔
ـــ الشَّيْئَ: توڑنا، کوٹنا، زور زور سے پیٹنا۔
تَوَاطَسَ المَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا، لہروں کا باہم ٹکرانا۔
الوَطَّاسُ: بہت کوٹنے چھیتنے والا (۲) چرواہا۔
الوَطِيسُ: روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) جنگ، معرکہ حَمِيَ الوَطِيسُ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے، لڑائی زوروں پر آگئی، (اصل معنی بھٹی گرم ہوگئی) ج، أَوْطِسَةٌ وَوُطُسٌ۔
الوَطِيسَةُ: معاملہ کی سنجیدگی، سختی۔
• وَطَشَ فُلَانًا ـِ (يَطِشُهُ) وَطْشًا: کسی کو مارنا، پیٹنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ فُلَانٍ: کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا، الگ کرنا دفع کرنا۔
ـــ الكَلَامَ: مبہم یا گول مول بات کرنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
مَا وَطَشَ لَنَا: اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا، سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْئٍ فَمَا وَطَشَ: میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔

وَطَّشَ عنه: کسی کا دفاع کرنا۔
— القَوْمَ عَنْہم: لوگوں کو بزور ہٹانا، زبردست دفاع کرنا۔
— لِفُلَانٍ: کسی کو کلام اور کام کا بنیادی نقطہ بتانا یا ان کی ترتیب و تیاری کرنا۔
— فیه: کسی پر اثر انداز ہونا، اثر کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو تھوڑا دینا، سَألُوهُ فَمَا وَطَّشَ لَہُم بشَيْءٍ: انہوں نے اس سے مانگا مگر اس نے کچھ نہیں دیا، ضَرَبُوهُ فَمَا وَطَّشَ إلَيْہِم: انہوں نے اسے مارا لیکن اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا، سَألْتُهُ عن شیٍ فَمَا وَطَّشَ: میں نے اس سے ایک بات پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔

• وَطَّ المَحْمِلُ ـُ (يَوُطُّ) وَطًّا: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
— الوَطْوَاطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
الوَطْوَاطُ: چمگادڑ (۲) پہاڑی ابابیل (۳) بزدل اور کمزور آدمی (۴) جلدی اور تیز بولنے والا۔

• وَطَفَ الرَّجُلُ ـِ (يَطِفُ) وَطْفًا: دھتکارنا، باہر نکالنا، بھگا دینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
وَطِفَ ـَ (يَوْطَفُ) وَطَفًا: گھنی اور لمبی ابرؤوں والا ہونا، هُوَ أَوْطَفُ وهِيَ وَطْفَاءُ۔
— المَطَرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
— السَّحَابَةُ: بادل کا نیچا ہونا، بادل کے اجزا کا لٹکا ہوا ہونا۔
أَوْطَفَ: اونچا ہونا، بلندی پر سامنے ہونا، کہتے ہیں: خُذْ مَا أَوْطَفَ لَكَ: جو تمہارے سامنے آئے وہ لے لو۔
الأَوْطَفُ: بَعِيْرٌ أَوْطَفُ الوَبَرِ: بھرپور بالوں والا اونٹ، عَامٌ أَوْطَفُ: خوشحالی کا سال، عَيْشٌ أَوْطَفُ: آسودہ زندگی، ظَلَامٌ أَوْطَفُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔

• وَطَمَهُ ـِ (يَطِمُهُ) وَطْمًا: پاؤں سے روندنا۔
— البَيْتَ: پردہ ڈالنا۔
وَطِمَ ـَ (يَوْطَمُ) وَطَمًا و وُطِمَ: ریح یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔

• وَطَنَ بالمَكَانِ ـِ (يَطِنُ) وَطْنًا: کسی جگہ قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
أَوْطَنَ المَكَانَ: قیام کرنا، رہائش کرنا۔
— البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
— نَفْسَهُ عَلَى كَذَا: خود کو کسی چیز سے مانوس کرنا، اس پر جمانا، تہیہ کرنا۔
وَاطَنَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کو رازدار بنانا، کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) کسی کی موافقت کرنا، ساتھ دینا۔
— القَوْمَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا، ہم وطن ہونا۔
وَطَّنَ بالبَلَدِ: کسی ملک یا شہر کو وطن بنانا یا جائے اقامت بنانا۔
— نَفْسَهُ عَلَى الأَمْرِ وَلَهُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
— الشَّيْءَ: ملکی یا علاقائی بنانا۔
— فُلَانًا البَلَدَ: کسی کو کسی شہر یا ملک میں بسانا، آباد کرنا۔
اِتَّطَنَ البَلَدَ: شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
تَوَطَّنَ: مطاوع وَطَّنَ، تَوَطَّنَتْ نَفْسُهُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی بات پر دل آمادہ ہونا، کسی کام پر طبیعت جمنا۔
تَوَطَّنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔
— الشَّيْءُ: علاقائی بنایا ہونا، قومی ملکیت میں آنا۔
اِسْتَوْطَنَ البَلَدَ: وطن بنانا۔
المُسْتَوْطِنُ: نوآبادکار۔
المُسْتَوْطَنَةُ: نوآبادی، کالونی، نئی بستی۔
المُوَاطِنُ: ہم وطن (۲) شہری، ملکی، باشندہ۔
مُوَاطِنُ الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ: دوسرے درجہ کا شہری۔
المُوَاطَنَةُ: شہریت، ہم وطنی، رشتۂ وطن۔
المَوْطِنُ: وطن (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ (۳) جگہ، موقع، مقام (۴) مجلس (۵) جنگ کا منظر، ج: مَوَاطِن۔
المِيْطَانُ: گھڑ دوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں ج: مَيَاطِين۔
الوَطَنُ: انسان کی مستقل رہائش گاہ جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہ وہاں پیدا ہوا یا نہیں (۲) گائے بیل اور بکریوں کا باڑہ، ج: أَوْطَان۔
الوَطَنِيُّ: قومی، ملکی، شہری، دیسی نیشنل (۲) قوم پرست، محب وطن۔
الوَطَنِيَّةُ: قومیت، شہریت، نیشنلٹی (۲) وطن پرستی، وطن دوستی۔
الحُكُوْمَةُ الوَطَنِيَّةُ: نیشنل گورنمنٹ، قومی حکومت۔
اللُّغَةُ الوَطَنِيَّةُ: قومی زبان، ملکی زبان، مادری زبان۔

• وَطْوَطَ فُلَانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا، لگاتار بولنا۔
تَوَطْوَطَ الصَّبِيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
الوَطْوَاطُ: چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور لائے اور

کمزور بدن آدمی (۴) جلدی جلدی بولنے والا (۵) کمزور ڈرپوک (۶) چیخنے چلانے والا، ج: وَطَاوِيطُ.

الْوَطْوَاطَةُ: جلدی جلدی بولنے والی (۲) چیخنے چلانے والی۔

الْوَطْوَاطِيُّ: وطواط کی طرف نسبت کمزور وبزدل (۲) بکی اور بکواسی، اول فول بکنے والا۔

• وَظَبَ عَلَيْهِ ـِ (يَظِبُ) وُظُوبًا: کسی بات پر قائم رہنا، ہمیشہ کرنا، پابند ہونا۔

ـــ الْأَمْرَ: کسی کام پر ہمیشہ لگے رہنا (۲) نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا

ـــ الرَّوْضَةَ وَظْبًا: باغ کو خوب چر کر خالی کر دینا۔

وَاظَبَ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، اس پر لگے رہنا، قائم رہنا، پابندی کرنا۔

ـــ فُلَانًا عَلَى خِدْمَةِ فُلَانٍ: کسی کو کسی کی خدمت پر آمادہ کرنا، توجہ دلانا۔

تَوَاظَبَتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔

الْمُوَاظِبُ عَلَى كَذَا: پابند، ہمیشہ کرتے رہنا والا۔

الْمُوَاظِبُ عَلَى الْمَوَاعِيدِ: پابندِ اوقات۔

الْمُوَاظَبَةُ: ثابت قدمی، پابندئ وقت۔

الْمَوْظُوبُ: رَجُلٌ مَوْظُوبٌ: نقصان رسیدہ شخص جس کا مال آفاتِ زمانہ سے تباہ ہو گیا ہو۔

الْمَوْظُوبَةُ: أَرْضٌ مَوْظُوبَةٌ: وہ زمین جس کی گھاس لگاتار چرنے سے باقی نہ رہی ہو۔

الْمِيظَبُ: تیز کیا ہوا گول پتھر۔

الْوَظْبَةُ:

• وَظَفَ الْبَعِيرَ ـِ (يَظِفُهُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔

ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ عَلَى نَفْسِهِ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔

وَاظَفَهُ: کسی کا ساتھ دینا، ہر بات میں اتفاق کرنا، کسی کے ساتھ رہنا۔

وَظَّفَهُ: کسی کے لئے یومیہ وظیفہ مقرر کرنا روزینہ دینا، راشن دینا (۲) ملازمت دینا، ملازم رکھنا (۳) کوئی ڈیوٹی لگانا کسی کام پر مامور کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ الْعَمَلَ وَالْخَرَاجَ وَنَحْوَ ذٰلِكَ: کسی پر مقررہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ لازم کرنا۔

ـــ لَهُ الرِّزْقَ: کسی کے لئے روزی اور سواری کے جانور کے لئے چارہ مقرر کرنا۔

ـــ عَلَى الصَّبِيِّ كُلَّ يَوْمٍ حِفْظَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ: کسی بچہ کو قرآن پاک کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند کرنا۔

ـــ الْإِمْكَانِيَّاتِ الْمُتَاحَةَ: حاصل شدہ وسائل کو کام میں لانا۔

ـــ الْجُهُودَ لِكَذَا: کسی کام کے لئے کوششیں صرف کرنا، یکجا کرنا۔

ـــ الطَّاقَةَ لِعَمَلٍ: توانائی صرف کرنا، لگانا۔

تَوَظَّفَ: ملازم ہونا، ڈیوٹی پر لگنا۔

اسْتَوْظَفَ الشَّيْءَ: سب کا سب لے لینا۔

الْمُتَوَظِّفُ: دفتری ملازم۔

الْمُوَظَّفُ: ملازم (۲) کلرک (۳) افسر۔

الْمُوَظَّفُ التَّنْفِيذِيُّ: انتظامی افسر۔

مُوَظَّفُ الْجَمَارِكِ: کسٹم افسر۔

مُوَظَّفُ الْجَوَازَاتِ: پاسپورٹ افسر۔

الْمُوَظَّفُ الْحُكُومِيُّ: سرکاری ملازم۔

مُوَظَّفُ شُبَّاكِ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کلرک، ٹکٹ بابو۔

الْمُوَظَّفُونَ: اسٹاف، عملہ، ملازمین۔

الْمُوَظَّفُونَ الْإِدَارِيُّونَ: انتظامی عملہ۔

مُوَظَّفُو الْمَكْتَبِ: دفتری عملہ۔

الْوَظِيفُ: اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا طاقتور آدمی، ج: أَوْظِفَةٌ و وُظُفٌ۔

الْوَظِيفَةُ: متعینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی، کھانا یا کام، وظیفہ، تنخواہ (۲) روزینہ (۳) راشن (۴) ڈیوٹی، سونپا ہوا کام، مفوضہ خدمت فرض منصبی (۵) دفتری ملازمت (۶) عہدہ، پوسٹ، (۷) عہد و پیمان (۸) شرط، ج: وَظَائِفُ و وُظُفٌ، مقولہ ہے: لِلدُّنْيَا وَظَائِفُ وَوُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے۔ وَظَائِفُ الْأَعْضَاءِ: جسمانی اعضاء کے کرنے کے کام۔

الْوَظِيفَةُ الشَّاغِرَةُ: خالی اسامی، خالی پوسٹ، ویکینسی۔

الْوَظِيفَةُ الشَّرَفِيَّةُ: اعزازی منصب۔

الْوَظِيفِيُّ: ملازمت سے متعلق، عَمَلٌ وَظِيفِيٌّ: ذمہ دارانہ یا مفوضہ کام۔

• الوظم ۔ الْوَظِيمَةُ: شک

• وَعَبَهُ ـِ (يَعِبُهُ) وَعْبًا: سب کچھ لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

أَوْعَبَ الْقَوْمُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑا ہونا۔

أَوْعَبَ الْقَوْمُ جَلاءً : لوگوں میں سے کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔
___ فُلَانٌ فِي مَالِهِ : مال جائز و ناجائز ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔
___ الشَّئَ : وَعْبَهُ (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔
___ الشَّئَ فِي الشَّئِ : کسی چیز میں کوئی چیز پوری گھسا دینا۔
جَاءُوْا مُوْعِبِيْنَ : وہ حملہ آور بڑی تعداد میں آئے۔
اِسْتَوْعَبَهُ : کل کا کل لے لینا (۲) جڑ سے اکھاڑنا (۳) احاطہ کرنا، ہر طرف سے لینا۔
___ الحَدِيْثَ : بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔
___ الْمَكَانُ اَوِ الْوِعَاءُ الشَّئَ : جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا، جگہ یا برتن میں پوری چیز آجانا۔
___ الشَّئُ الوَقْتَ : کسی چیز یا کام وغیرہ کا وقت کو گھیر لینا، وقت لگنا۔
الاِسْتِيْعَابُ : ہمہ جہتی احاطہ۔
بِالاِسْتِيْعَابِ : کل کا کل، شروع سے اخیر تک۔
الْمُسْتَوْعِبُ : محیط، جامع، گنجائش دار ہمہ جہت۔
الوَعْبُ : کشادہ، طَرِيْقٌ وَعْبٌ کشادہ راستہ، ج: وِعَابٌ۔
الوَعِيْبُ : کشادہ، گنجائش دار، بَيْتٌ وَعِيْبٌ : جس میں اہل خانہ سما جائیں، وِعَاءٌ وَعِيْبٌ : بڑا برتن جس میں کوئی چیز سما جائے۔
جَاءَ بِرَكْضٍ وَعِيْبٍ : وہ پوری طاقت سے دوڑتا ہوا آیا۔
• وَعَثَ الطَّرِيْقُ ــَ (يَوْعَثُ) وَعْثًا وَوُعْثًا : راستہ کا دشوار گذار ہونا۔

وَعِثَ الاَمْرُ : معاملہ بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔
___ يَدُهُ وَعْثًا : ہاتھ ٹوٹنا۔
وَعُثَ الطَّرِيْقُ ــُ (يَوْعُثُ) وُعُوْثَةً : راستہ کا دشوار گذار ہونا۔
___ الاَمْرُ : بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔
اَوْعَثَ : دشوار راستہ پر پڑنا، ایسی نرم زمین میں چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔
___ الْمُتَكَلِّمُ : بولنے والے کا بات نہ کر سکنا (۲) بات کو مخلوط و مبہم کرنا۔
___ فِي مَالِهِ : مال کو فضول خرچ کرنا۔
___ الاَمْرَ : معاملہ کو بگاڑنا۔
وَعَّثَهُ : ہٹانا، باز رکھنا (۲) روکنا۔
الاَوْعَثُ : طَرِيْقٌ اَوْعَثُ : دشوار گذار راستہ۔
الْمُوْعَثُ : ناہموار و کٹھن راستہ۔
الْمَوْعُوْثُ : رَجُلٌ مَوْعُوْثٌ گھٹیا نسب والا، نچلی ذات کا۔
الوَعْثُ : نرم و آسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں، (۳) ناہموار، سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) شکستہ ہڈی، (۶) دبلاپن لاغری، ج: وُعُثٌ وَوُعُوْثٌ۔ رَجُلٌ وَعْثُ اللِّسَانِ : غیر قادر الکلام آدمی، بولنے سے عاجز، گونگا، بے زبان۔
الوَعِثُ : کٹھن راستہ۔
الوَعْثَاءُ : ہر بری خصلت، گناہ۔ تکان و مشقت، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ : سفر کی مشقت سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں
رَكِبَ الوَعْثَاءَ : اس نے گناہ کا ارتکاب کیا۔

الوَعْثَةُ : موٹی عورت، اِمْرَأَةٌ وَعْثَةُ الاَرْدَافِ : نرم سرین والی عورت (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔
الوُعُوْثُ : وَعْثٌ کی جمع، سختی و آفت، فتنہ و فساد۔
• وَعَدَهُ الاَمْرَ وَبِهِ ــِ وَعْدًا وَعِدَةً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَةً وَمَوْعُوْدًا : کسی سے کوئی وعدہ کرنا کسی بات کی امید دلانا۔
___ فُلَانًا الشَّرَّ وَبِهِ وَعِيْدًا کسی کو دھمکی دینا، بُرے انجام سے ڈرانا۔
___ فُلَانًا : کسی سے وعدہ میں بڑھنا وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ : اس نے اس سے وعدہ بازی کی تو اس نے اس سے بڑھ چڑھ کر وعدے کئے۔
اَوْعَدَ الفَحْلُ : سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔
___ فُلَانًا : کسی سے وعدہ کرنا، (۲) دھمکی دینا۔
وَاعَدَهُ : ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا (۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا۔ وَاعَدَهُ فَوَعَدَهُ : اس نے اس سے وعدہ کیا تو وہ وعدہ میں اس سے فوقیت لے گیا۔
___ فُلَانًا الوَقْتَ وَالْمَوْعِدَ : کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا، کسی سے ملاقات کا وقت اور جگہ طے کرنا۔
اِتَّعَدَ : وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا۔ وَعَدَهُ فَاتَّعَدَ : اس نے اس سے وعدہ کیا تو اس نے اس کے وعدہ کو مان لیا، یا اس نے اس کی بات کو قبول کر لیا۔

اتَّعَدَ القَومُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔

تَوَاعَدُوا: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

تَوَعَّدَهٗ: دھمکی دینا۔

المَوعِدُ: وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد، اپائنٹ منٹ (تعین وقت برائے ملاقات)، لی مَعَهٗ مَوعِدُ یَومَ الخمیس مساءً: فلاں سے جمعرات کی شام کو ملاقات کے لئے میرا وقت طے ہے، ج: مَوَاعِد۔

المَوعِدُ النِّهَائِيُّ: آخری وقت کسی چیز کی آخری مدت۔

المَوعُودُ: وعدہ کیا ہوا، وعدہ کی ہوئی چیز، الیَومُ المَوعُود: قیامت کا دن۔

المِیعَادُ: وقت متعین، وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ، ج: مَوَاعِید، بیان بیانُ مَوَاعِیدِ القطار وغیرہ: ریل وغیرہ کا ٹائم ٹیبل۔

أَرضُ المِیعَاد: وعدہ کی جگہ، مراد فلسطین، فی المیعاد: وقت پر۔

میعادُ المرأة: حیض (دارحة)۔

فی غَیرِ المِیعَاد: بے وقت، بے موسم۔

مَوَاعِیدُ مَصرُوفَة: مشغول اوقات۔

المُحَافِظُ عَلَی المَوَاعِید: وقت کا پابند۔

الوَاعِدُ: فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔

یَوم وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا ٹھنڈک کی امید دلائے۔ سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔

الوَاعِدَة: أَرضٌ وَاعِدَةٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔

الوَعِیدُ: دھمکی، ڈراوا۔

یَومُ الوَعِید: روز قیامت۔

• وَعَرَ المَکَانُ وغَیرُهٗ ـِ (یَعِرُ) وَعرًا وَوُعُورًا: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔

— فُلَانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا، هو وَاعِرٌ۔

وَعُرَ المَکَانُ ـُ (یَوعُرُ) وُعُورَةً وَوَعَارَةً: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔

— الشیءُ: کم ہونا، هو وَعِیرٌ۔

وَعِرَ المَکَانُ وغَیرُهٗ ـَ (یَوعَرُ) وَعَرًا وَوُعُورَةً وَوَعَارَةً: سخت ہونا، کٹھن ہونا دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔

أَوعَرَ: دشوار خطہ میں پھنسنا۔

— فُلَانٌ: کم مایا ہوجانا۔

— الطَّرِیقُ بِفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار وکٹھن مقام پر پہنچا دینا۔

— الشیءَ: کم کرنا۔

— الطَّرِیقَ: راستہ کو دشوار گذار پانا۔

وَعَّرَ المَکَانَ: جگہ کو سخت تکلیف دہ بنا دینا۔

— فُلَانًا: کسی کو واپس کرنا اور اس کے مقصد اور ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا، (۲) کسی کی بات کاٹنا۔

تَوَعَّرَ فُلَانٌ: متشدد ہونا، سخت واکھڑ مزاج ہونا۔

— الأَمرُ عَلَی فُلَانٍ: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔

تَوَعَّرَ فی الکَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا فی الکَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔

استَوعَرَ الطَّرِیقَ وَالمَکَانَ: سخت و دشوار گذار پانا، کٹھن اور تکلیف دہ پانا (۲) راستہ یا جگہ کو کٹھن محسوس کرنا۔

الأَوعَرُ: دشوار گذار، کٹھن، جیسے طَرِیقٌ أَوعَرُ۔

الوَاعِرُ: سخت جگہ (ضد السَّهل) (۲) دشوار وکٹھن، جَبَلٌ وَاعِرٌ: ناقابل عبور یا دشوار گذار پہاڑ۔

الوَعرُ: سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ، رَجُلٌ وَعرُ المَعرُوفِ: مشکل سے کچھ دینے والا، کنجوس، ج: أَوعُرٌ وأَوعَارٌ وَوُعُورٌ وَوُعُورَةٌ۔

الوَعِرُ: الوَعرُ، ج: أَوعَارٌ۔

الوُعُورَةُ: دشواری، سختی۔

وُعُورَةُ الطَّرِیقِ: راہ کی دشواری۔

الوَعِیرُ: الوَعرُ، ج: أَوعَارٌ۔

• وَعَزَ إِلَیهِ فی الأَمرِ ـِ (یَعِزُ) وَعزًا: کسی کے سامنے آکر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔

أَوعَزَ إِلَیهِ: وَعَزَ۔

وَعَّزَ إِلَیهِ: وَعَزَ۔

• وَعَسَهٗ ـَ (یَعَسُهٗ) وَعسًا: سختی سے روندنا، کچلنا۔

— الدَّهرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔

أَوعَسَ: ریتلی زمین میں چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔

— الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے بڑے بڑے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔

وَاعَسَت الإِبِلُ: أَوعَسَت، (۲)

زمین پر سختی سے پیر رکھنا۔

وَاعَسَ فُلَانٌ فُلَانًا: فلاں کا فلاں سے چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ مقابلہ صرف رات کو ہوتا ہے۔

الْاَوْعَسُ: نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں ج: وُعْسٌ واَوَاعِسُ۔

الْمِيعَاسُ: ریتیلی زمین جس میں سختی نہ ہوں (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو (۳) وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو، (۴) راستہ، ج: مَوَاعِيسُ۔

الْوَعْسُ: اثر، نشان (۲) نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں، ج: اَوْعُسٌ واَوَاعِسُ۔

الْوَعْسَاءُ: مؤنث الْاَوْعَسِ (۲) ریتیلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں وہ نرم ریتیلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں، ج: وُعْسٌ۔

الْوَعْسَةُ: الْاَوْعَسُ۔

• وَعَظَهُ ـِ (يَعِظُه) وَعْظًا وعِظَةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا، نتائج سے باخبر کرنا (۲) اطاعت وفرمانبرداری کی تلقین کرنا اور اس کی وصیت کرنا۔

اِتَّعَظَ: نصیحت کا اثر لینا اور اصلاح حال پر توجہ دینا، اور خود کو محتاط رکھنا، کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔

الْمَوْعِظَةُ: نصیحت، قول وفعل جس سے اصلاح حال کی کوشش کی جائے ج: مَوَاعِظُ

الْمَوْعُوظُونَ: وعظ سننے والے۔

الْوَاعِظُ: وعظ گو، ناصح، ہمدرد، برائی سے روکنے اور بھلائی کی تلقین کرنے والا، عواقب ونتائج بیان کرنے والا، ج: وُعَّاظٌ۔

• وَعَفَ بَصَرُهُ ـِ (يَعِفُ) وُعُوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔

اَوْعَفَ الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔

الْوَعْفُ: ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہو سکے، بارش کا پانی اس میں جمع رہے، ج: وِعَافٌ۔

• وَعَقَ الفَرَسُ ـِ (يَعِقُ) وَعْقًا ووَعِيقًا ووُعَاقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔

وَعِقَ عَلَيْهِ ـِ (يَعِقُ) وَعْقًا: کسی کے پاس جلدی سے آنا۔

وَعَّقَ: مخالفت کرنا (۲) بگاڑنا (۳) بدخو قرار دینا (۴) جھگڑالو ہونا، بدمزاج وکم ظرف ہونا۔

تَوَعَّقَ: بدمزاج ہونا (۲) کم ظرف ہونا (۳) گھٹیا طبیعت کا ہونا، (۴) مخالف ہونا۔

اِسْتَوْعَقَ: تَوَعَّقَ۔

الْوُعَاقُ: چوپائے کے پیٹ کی چلتے وقت ہونیوالی گڑگڑاہٹ۔

الْوَعْقُ: رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج و بداخلاق آدمی۔

الْوَعِقُ: رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج وکم ظرف آدمی (۲) جھگڑالو، خفیف العقل۔

الْوَعْقَةُ: پیٹ کی ایک آواز، (۲) بدمزاج، (۳) بدخلقی (۴) اکتاہٹ (۵) طبیعت کی گراوٹ، گھٹیاپن۔

الْوَعَقَةُ: الْوَعْقَةُ۔

الْوَعِيقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔

• وَعَكَ الحَرُّ ـِ (يَعِكُ) وَعْكًا ووُعْكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا رکنا۔

ـــ فُلَانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔

ـــ الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا، لوٹ پوٹ کرنا۔

وَعَكَ الْمَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو تڑپانا، پریشان کرنا۔ وَعَكَتْهُ الحُمَّى، بخار کا سخت اذیت وتکلیف میں مبتلا کرنا، کمزور کر ڈالنا۔

ـــ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑ کر ٹکڑے کرنا، چورہ کرنا۔

اَوْعَكَتِ الْإِبِلُ عِنْدَ الْحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا، ایک دوسرے پر چڑھنے کے قریب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: مٹی میں کسی چیز کو لوٹ پوٹ کرنا۔

ـــ الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا۔

الْمَوْعُوكُ: بخار زدہ (۲) درد میں مبتلا۔

الْوَعْكَةُ: گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری، خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔

وَعْكَةُ الْاَمْرِ: کسی کام کا دباؤ، سختی۔

وَعْكَةُ الْإِبِلِ: اونٹوں گلہ۔

• وَعَلَ ـِ وَعْلًا: اوپر سے سامنے آنا، اوپر سے جھانکنا۔

تَوَعَّلَ الْجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ مَصَاعِدَ الشَّرَفِ: وہ عزت کی بلندیوں پر فائز ہوا۔

اِسْتَوْعَلَ اِلَيْهِ: کسی کی پناہ لینا۔

ـــ الْاَوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔

الْمُسْتَوْعَلُ: پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔

الْوَعْلُ: پہاڑی بکرا، ج: اَوْعَالٌ ووُعُولٌ وهي وَعْلَةٌ، ج:

وِعَالٌ (۲) شریف و معزز آدمی (۳) پناہ گاہ، مقولہ ہے ھُمْ عَلَیْنَا وَعْلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہوجاتے ہیں، مَالَكَ عَنْهُ وَعْلٌ: تم کو اس کے سوا چارہ نہیں۔

الوَعِلُ: الوَعْلُ۔

الوَعْلَةُ: پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی مضبوط و محفوظ جگہ، (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔

الوَعِلَةُ م: پہاڑی بکری۔

• وَعَمَ بِالخَبَرِ ـ (یَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔

ـــ الدِّیَارَ: ملک کو خوش باش (انعم) کہنا۔ کہا جاتا ہے:

عِمْ صَبَاحًا: صبح بخیر۔

عِمْ مَسَاءً: شام بخیر۔

عِمْ ظَلَامًا: شب بخیر۔

الوَعْمُ: پہاڑ میں پڑی ہوئی وہ دھاری جس کا رنگ اپنے تمام گرد و پیش سے مختلف ہو ج: وِعَام۔

• وَعَنَتِ الدَّوَابُّ: پاؤں کا موٹا ہونا۔

تَوَعَّنَتِ الدَّوَابُّ: انتہائی موٹا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔

الوِعَانُ: وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔

الوَعْنُ: پناہ گاہ (۲) ٹھوس زمین، ج: وِعَانٌ۔

الوَعْنَةُ: ٹھوس زمین، (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہو، ج: وِعَانٌ۔

وَعْوَعَ الكَلْبُ وَالذِّئْبُ وَابْنُ آوَى وَعْوَعَةً وَوَعْوَاعًا: کتے، بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔

ـــ القَوْمُ: شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔

ـــ فُلَانٌ القَوْمَ: کسی کا لوگوں کو ہلا ڈالنا۔

الوَعْوَاعُ: شور و شغب، ہنگامہ (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) بھیڑیے دار (واحد و جمع) (۵) سخت و نڈر آدمی (۶) بکواسی، بیہودہ گو (۷) جانبازوں میں سب سے پہلا جوانمردی کے جوہر دکھانے والا۔ ج: وَعَاوِعُ۔

الوَعْوَعُ: گیدڑ، (۲) لومڑی، (۳) قادر الکلام مقرر، (۴) کمزور آدمی (۵) دیدبان (۶) جنگل بیاباں، ج: وَعَاوِعُ۔

الوَعْوَعَةُ: بھیڑیے، کتے اور گیدڑ کی آواز۔

الوَعْوَعِیُّ م: عقلمند و حوصلہ مند۔

• وَعَى العَظْمُ ـ (یَعِی) وَعْیًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا ٹھیک ہوجانا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا، (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہوجانا اندر مواد رہنا۔

ـــ الشَّيْءَ: برتن میں جمع کرنا۔

ـــ الحَدِیثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا، محفوظ کر لینا۔

ـــ الأَمْرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچ جانا۔

أَوْعَى الشَّيْءَ: محفوظ کرنا، ذہن میں رکھنا۔

ـــ الحَدِیثَ: حدیث یا بات ذہن نشین کر لینا۔

أَوْعَى فُلَانًا وَعَلَیْهِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔

ـــ جَدْعَهُ م: کسی عضو کا صفایا کر دینا۔

اِسْتَوْعَى الشَّيْءَ: سب کا سب لے لینا۔ کہتے ہیں اِسْتَوْعَى مِنْ فُلَانٍ حَقَّهُ۔

ـــ جَدْعَهُ: عضو کو پورے طور پر کاٹ دینا۔

التَّوْعِیَةُ: شعور آفرینی، ذہنی اور عقلی تربیت، شعور بیدار کرنے کا عمل

المُوعَى م: هُوَ مُوعَى الرُّسْغِ: مضبوط کلائی والا۔

الواعي: ہوشمند، باشعور، سمجھنے والا۔

الوَاعِیَةُ: أُذُنٌ وَاعِیَةٌ، توجہ سے سننے والا کان، (۲) آواز (۳) مردہ پر رونا پیٹنا۔

الوِعَاءُ: برتن، ہر وہ حسی یا معنوی شے جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، ج: أَوْعِیَةٌ

الوَعْیُ: حفاظت، (۲) صحیح سمجھ، صحت ادراک (۳) شعور و احساس، علم النفس میں زندہ مخلوقات کا اپنی ذات اور گرد و پیش کا شعور و احساس۔

ایجاد الوعی فیہم: سمجھ بوجھ پیدا کرنا، شعور پیدا کرنا، ابھارنا

مَالِي عَنْهُ وَعْیٌ: میرے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔

الوَعَى: شور و غل۔

الوَعِیُّ م: صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی شخص۔

الوَعِیَّةُ م: مؤنث الوَعِیّ (۲) مکمل توشہ رکھنے والا (۳) وہ محفوظ توشہ جس میں زخم کی پیپ کی طرح کہیں پیدا ہوجائے۔

• وَغَبَ الجَمَلُ ـُ (یَوْغُبُ) وُغُوبَةً وَوَغَابَةً: موٹا اور

بڑا ہونا۔

الوَغْبُ: ذلیل وکمینہ (۲) لاغر جسم، (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان، گری پڑی چیز، جیسے معمولی برتن ج: اَوْغابٌ و وِغابٌ۔

الوَغْبَۃُ: بے وقوف۔

• وَغَدَ القومُ ۔ (یَغِدُ) وَغْداً: خدمت کرنا، نوکر کی طرح کام کرنا۔

وَغُدَ ۔ (یَوْغُدُ) وَغادۃً: چھوٹی عقل اور اوچھا و گھٹیا آدمی ہونا (۲) کمزور جسم کا ہونا۔

واغَدَہٗ: ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا، اس کی ہمسری کرنا۔

— فی عَدْوِہٖ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

المُواغَدَۃُ: عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔

الوَغْدُ: جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر وکمینہ بیوقوف (۳) لاغر جسم (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کرنے والا (۵) بینگن، ج: اَوْغادٌ و وُغْدانٌ و وِغْدانٌ۔

• وَغَرَتِ الھاجِرَۃُ ۔ (تَغِرُ) وَغْراً: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔

— فُلانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔

— صَدْرُہٗ عَلَیْہِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔

— الشَّمْسُ فُلاناً: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا، کسی پر تیز دھوپ پڑنا۔

— فُلانٌ فُلاناً غُرَّۃً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔

اَوْغَرَ القومُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔

— فُلانٌ فُلاناً: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

اَوْغَرَ صَدْرَ فُلانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔

— الماءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔

— اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا یا دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔

— الخِنْزِیْرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔

— فُلاناً اَرضاً: کسی کے لئے زمین کو بے خراج کر دینا یعنی ٹیکس معاف کر دینا۔

— فُلاناً الیٰ کذا: کسی چیز کی پناہ دینا یا کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔

وَغَّرَہٗ: کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔

— اللَّبَنَ: دودھ کا وَغیر بنانا (دیکھئے وغیر)۔

تَوَغَّرَ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

المِیْغَرُ: کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔

الوَغْرُ: بغض وکینہ، دشمنی (۲) لشکر کا شور و ہنگامہ۔

الوَغْرَۃُ: گرمی کی انتہائی شدت، بلا کی گرمی۔

الوَغِیْرُ: کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ دودھ میں تپتے ہوئے پتھر ڈال کر گرم کر کے پیا جانے والا دودھ، (۲) گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت۔

الوَغِیْرَۃُ: تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔

• وَغَفَ ۔ (یَغِفُ) وَغْفاً: تیز چلنا، دوڑنا۔

— البعیرُ وَغْفاً و وُغُوفاً: اونٹ کا کمزور ہونا۔

وَغِفَ البَصَرُ ۔ (یَوْغَفُ) وَغْفاً و وَغَفاً: کمزور ہونا۔

اَوْغَفَ: کمزور نگاہ والا ہونا (۲) تیز چلنا، دوڑنا (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔

— الطّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑپھڑانا۔

— الکَلْبُ: کتے کا ہانپنا۔

— فُلانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔

الوَغْفُ: کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔

• وَغَلَ فی الشیئِ ۔ (یَغِلُ) وُغُولاً: کسی چیز میں آگے نکل جانا، دور چلے جانا جیسے اَوْغَلَ فی سَیْرِہٖ: وہ چلتے چلتے دور نکل گیا (۲) غلو کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

— فی الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔

— علی القومِ فی شَرابِھِمْ وَغْلاً و وَغَلاناً و وُغُولاً: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کی مشروب میں شریک ہونا۔

— فُلاناً: بہت دور چلے جانا، اندر تک گھسنا۔

اَوْغَلَ فی البلادِ: ملک میں بہت دور چلے جانا، بڑھتے چلے جانا۔

— فی العِلْمِ او الدِّیْنِ: علم و مذہب میں بلند مقام حاصل کرنا، گہرائی اور رسوخ حاصل کرنا، حدیث میں ہے ﴿اِنَّ ھٰذا الدِّیْنَ مَتِیْنٌ فَاَوْغِلْ فیہ بِرِفْقٍ﴾ "یہ مذہب مضبوط ہے تم اس میں رفق کے ساتھ رسوخ حاصل کرو۔"

— الحاجَۃُ فُلاناً فی کذا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا اور دور لیجانا۔

ہمہ تن مشغول بنا دینا۔
تَوَغَّلَ فِی البِلادِ: ملک کے اندر گھستے چلے جانا، بہت دور نکل جانا۔
— فِی العلمِ والدِّینِ: علم یا مذہب میں ترقی کر جانا، رسوخ حاصل کرنا، ہمہ تن مشغول ہونا، تعمق پیدا کرنا۔
— دَاخِلَ المِنطَقَةِ: علاقہ کے اندر تک جانا۔
— بالشیءِ: کسی چیز کو آخری حد تک پہنچانا۔
الایغالُ: تقریر و تحریر میں بلا ضرورت الفاظ کی بھرمار۔
الوَاغِلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔
الوَغْلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شریک ہونے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے آنے والا پیے (۳) ہر کام میں کمزور نکما، نچلے درجہ کا کمینہ آدمی، (۴) خراب غذا کھانے کا عادی۔ (۵) گھنے درخت، (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ، ج: اَوْغَال۔
الوَغِلُ: بری غذا کھانے والا، بد خوراک۔ آدمی (۲) کسی نسب کا جھوٹا دعویدار۔
• وَغَمَ بِفُلانٍ ـِ وَغْمًا: غیر مصدقہ خبر کی اطلاع دینا (۲) ایسی خبر دینا جس پر خود یقین نہ ہو۔
— الی الشیءِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا۔
— فُلانًا: کسی کو مغلوب کرنا۔
وَغِمَ عَلَیهِ ـَ (یَوْغَمُ) وَغَمًا: کسی کے خلاف دل میں بغض و کینہ رکھنا۔
اَوْغَمَهُ: کسی کو کینہ ور بنانا۔
تَوَاغَمَ القَوْمُ: باہم جنگ کرنا، (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
تَوَغَّمَ عَلَیهِ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔
— القَوْمُ: باہم جنگ کرنا۔

الوَغْمُ: بے وقوف (۲) کینہ، دشمنی (۳) جنگ و جدال (۴) گرا ہوا کھانا، (۵) کینہ پرور آدمی، ج: اَوْغَامٌ و وُغُومٌ۔
• تَوَغَّنَ: نڈر ہونا۔
• الوَغَی: شور ہنگامہ (۲) جنگ، ہنگامہ خیز جنگ، جنگ میں اقدام کرنا۔
الوَغَی، الوُغَی (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ، وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و ـــ ف

• وَفَدَ عَلَی القَوْمِ وَاِلَیهِم ـِ وَفْدًا وَوُفُودًا وَوِفَادَةً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا، هُوَ وَافِدٌ، ج: وُفُودٌ وَوَفْدٌ وَاَوْفَادٌ وَوُفَّدٌ۔
اَوْفَدَ: جلدی کرنا۔
— الشیءُ: سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔
— الرِّئمُ: ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔
— الشیءَ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔
— فُلانًا عَلَی الامیرِ وَاِلَیهِ: کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا، قاصد بنا کر بھیجنا، وفد روانہ کرنا۔
وَافَدَهُ عَلَی الامیرِ: حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا، پہنچنا۔
وَفَّدَهُ عَلَی الامیرِ وَاِلَیهِ: حاکم کے پاس کسی کو بھیجنا۔
تَوَافَدَ القَوْمُ عَلَیهِ: کسی کے پاس لوگوں کا مل کر ساتھ آنا یا جانا، جوق در جوق آنا، ہجوم کرنا۔
تَوَفَّدَ عَلَیهِ: بلندی سے کسی کو نظر آنا۔

تَوَفَّدَ الطَّیرُ وَالاِبِلُ: پرندوں اور اونٹوں کا دوڑ لگانا۔
اِستَوفَدَ فِی قِعدَتِهِ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔
— فُلانًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد یا وفد بنا کر بھیجنا۔
الاَوْفَادُ: کہتے ہیں: نَحنُ عَلَی اَوْفَادٍ قَدْ اَشْخَصَنَا، ہم پریشان کن سفر پر ہیں۔
الایفادُ: روانگی۔
المُوفِدُ: ارسال کنندہ۔
المُوفَدُ مِن فُلانٍ اِلَی فُلانٍ: کسی کا نمائندہ، قاصد۔
الوَافِدُ: کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (ھما وافدان) یہ دو ہوتے ہیں (۲) آنے والا (۳) ایلچی قاصد (۴) سیدھا جانے والا اونٹ (۵) وہ اونٹ یا طائر قطا جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں، (۶) نو وارد شخص
النَّزلَةُ الوَافِدَةُ: انفلوئنزا۔
الوِفَادَةُ: زمانۂ جاہلیت میں زائرین کعبہ کی میزبانی کا منصب۔
الوَفْدُ: وَفْدٌ کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس کسی مقصد سے جانے والی منتخب افراد کی جماعت، وفد، ڈیپوٹیشن، ڈیلیگیشن، ج: وُفُودٌ (۳) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی، ج: وُفُودٌ و اَوْفَادٌ۔
الوَفْدُ المُفَوَّضُ: بااختیار ڈیلیگیشن۔
• وَفَرَ الشیءُ ـِ (یَفِرُ) وَفْرًا وَوَفْرَةً وَوُفُورًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا، فراوانی ہونا۔
— عِرْضُهُ: عزت کا بڑھنا، داغدار نہ ہونا۔
— لِفُلانٍ المَالَ وَالمَتَاعَ

وَفراً وَفرةً: مال ومتاع کی کثرت کرنا، پھیلانا۔
— عِرضَ فلانٍ او ذِمارةَ: عزت محفوظ رکھنا، عزت کا خیال کرنا۔
— فلاناً عطاءَهُ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کرنا۔
— الثوبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا یا کشادہ کاٹنا۔
وَفُرَ الشیءُ ـُ وَفارةً: بہت ہونا، کسی چیز کی فراوانی ہونا۔
— عِرضُهُ: عزت بڑھنا۔
اَوفَرَ الشیءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔
وَفَّرَ الشیءَ: کسی چیز کی بہتات وکثرت کرنا (۲) فراہم کرنا، مہیا کرنا، بہم پہنچانا۔
— الثوبَ: کپڑے کو پھیلا کر لمبا کاٹنا، کشادہ کاٹنا۔
— لفلانٍ طعامَهُ: کسی کو مکمل کھانا دینا، کھانے کی ہر چیز دینا۔
— له عِرضَهُ: کسی کی عزت کرنا، بے آبروئی نہ کرنا۔
— علیه حقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔
— اللّٰهُ حظَّهُ من کذا: خدا کا کسی کی قسمت کو تیز کرنا، کسی چیز کے حصہ میں برکت دینا، بھرپور حصہ دینا۔
— شَعرَهُ: بال چھوڑنا، بڑھانا۔
— له اسبابَ الراحةِ: کسی کے لئے اسباب راحت فراہم کرنا۔
— له الفرصةَ: موقعہ دینا۔
— الحمایةَ لفلانٍ: کسی کو حمایت وتائید دلانا۔
— السکنَ لهُ: رہائش کا انتظام کرنا۔
— له الظروفَ المواتیةَ: کسی کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا۔

وَفَّرَ المبلغَ: رقم بچانا، جمع کرنا۔
— المعلوماتِ عن کذا: کسی چیز سے متعلق معلومات جمع کرنا۔
— المناخَ لکذا: کسی چیز کے لئے فضا بنانا۔
اِتَّفَرَ الشیءُ: بہت ہونا، مہیا ہونا۔
تَوافَرَ الشیءُ: بکثرت ہونا، فراہم ومہیا ہونا، کسی میں شرطیں پایا جانا۔
— لدیه الشعورُ: کسی میں جذبہ اور احساس موجود ہونا۔
— الظروفُ: حالات سازگار ہونا۔
— الثقةُ بینهم: آپس میں اعتماد قائم ہونا۔
— له القوةُ: طاقت حاصل ہونا۔
— الشروطُ فی فلانٍ: کسی میں شرطوں کا پایا جانا۔
تَوَفَّرَ علی صاحبه: اپنے ساتھی کی عزت وحرمت کا خیال رکھنا، حسن سلوک کرنا۔
— علی [illegible]: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا، پورے [illegible] لگ جانا۔
— الشیءُ: بکثرت ہونا، فراہم ہونا، مہیا ہونا، کسی چیز کا موجود ہونا، افراط ہونا۔
— الامکانیاتُ: وسائل مہیا ہونا۔
— الظروفُ: حالات سازگار ہونا۔
اِستَوفَرَ حقَّهُ: اپنا پورا حق وصول کرنا۔
التوفیرُ: فراہمی (۲) مال کی بہتات (۳) مال کی بچت۔
صُندوقُ التوفیرِ: بچت فنڈ سیونگ بنک۔
المتوافِرُ: موجود، مہیا (۲) بھرپور، مکمل، قوم مُتَوافِرون: بہت افراد والا قبیلہ۔

المُتَوَفِّرُ: فراہم، موجود، مہیا (۲) زیادہ کثیر (۳) بھرپور، کامل۔
المَوفورُ: ہر مکمل شے، جَزاءٌ مَوفورٌ: کامل بدلہ۔ صِحّةٌ مَوفورةٌ: مکمل تندرستی، رَجلٌ مَوفورُ الصِّحّةِ: پورے طور پر تندرست آدمی۔
مُوَفَّرُ الشَّعرِ: گھنے بالوں والا، کَیل مُوَفَّرٌ: بھرپور پیمانہ۔
الوافِرُ: کثیر (۲) بھرپور، مکمل (۳) شعر کا ایک وزن۔
الوافِرةُ: دنبہ کی چکتی (۲) دنیا۔
الوَفرُ: بہت کثیر، مال وَفرٌ ومتاعٌ وَفرٌ (۲) تمول (۳) ہر مکمل شے، (۴) بچت (۵) بچت کا مال (۶) کفایت شعاری (۷) بہتات، کثرت۔
الوَفراءُ: بھری ہوئی، قِربةٌ وَفراءُ: بھرا ہوا مشکیزہ، اَرضٌ وَفراءُ: بہت پودوں والی زمین۔
الوَفرةُ: کثرت، بہتات، فراوانی، زیادتی (۲) سر کے گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال، ج: وِفار۔
الوَفیرُ: کثیر۔
• وَفَزَ (یَفِزُ) وَفزاً: جلدی کرنا۔
اَوفَزَهُ: کسی سے جلدی کرانا۔
وافَزَهُ: کسی کے ساتھ جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا، کسی سے جلدی اور پہلے کام کرنا۔
تَوَفَّزَ لکذا: تیار ہونا۔ باتَ یَتَوَفَّزُ علی فِراشه: وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔
اِستَوفَزَ: اس انداز میں بیٹھنا جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہو۔
— فی قِعدَتِه: غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔

الوَفْزُ: جلدی، عجلت، مَکانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ، ج: اوفاز و وِفاز۔

الوَفَزُ: جلدی، عجلت، ج: اَوْفَاز

لَقِیْتُہُ عَلٰی اَوْفَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا، علی اوفاز لکذا تیار، پابہ رکاب۔

• وَفَضَ ۔ (یَفِضُ) وَفْضًا وَوَفَضَانًا: تیز چلنا، دوڑنا۔

___ الابلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔

اَوْفَضَ: وَفَضَ۔

___ لِفُلانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔

___ الرَّجُلَ وَغَیْرَہٗ: دھتکارنا۔

___ الابلَ: منتشر کرنا۔

اسْتَوْفَضَ: وَفَضَ۔

___ الابلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے منتشر ہوجانا۔

___ فُلانٌ: ڈر کر بھاگنا۔

___ فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا (۲) دھتکارنا، دور کرنا۔

الاَوْفَاضُ: غریب وکمزور لوگ جن سے دفاع کا کام نہ لیا جاسکے۔

المِیْفَاضُ: تیزرو جیسے نَعَامَۃٌ مِیْفَاضٌ نَاقَۃٌ مِیْفَاضٌ۔

الوِفَاضُ: پانی رکنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا، ج: وُفُضٌ۔

الوَفْضُ: جلدی، عجلت، ج: اَوْفَاضٌ۔

الوَفَضُ: الوَفْضُ، گوشت کاٹنے کا تختہ ج: اَوْفَاضٌ۔

الوَفْضَۃُ: ناک کے نیچے کا گڑھا، (۲) چرواہے کا تھیلا، (۳) چمڑے کا ترکش (تیر رکھنے کا تھیلا) (۴) ایک دفعہ، ج: وِفَاضٌ و وَفَضَات۔

• الوِفَاعُ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔

الوَفْعُ: بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) اونچی جگہ، ج: اوفاع۔

الوَفَعُ: غُلامٌ وَفَعٌ: نوجوان لڑکا ج: وِفْعَان۔

الوَفْعَۃُ: الوِفَاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا ج: وِفَاعٌ۔

الوَفَعَۃُ: غُلامٌ وَفَعَۃٌ: نوجوان لڑکا۔

الوَفِیْعَۃُ: الوِفَاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی روشنائی صاف کرنے کا چیتھڑا وغیرہ، (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا (کرسف) (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس سے خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔

• وَفِقَ الامرُ ۔ (یَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا حسب منشاء ہونا، موافق مطلب ہونا، ٹھیک ہونا، موافق ہونا۔

___ الامرَ: اتفاقاً اپنی منشا اور مرضی کے مطابق پانا، موافق پانا، (۲) سمجھنا۔

اَوْفَقَ القومُ لِفُلانٍ: کسی کے قریب ہوکر اس سے سب لوگوں کا اتفاق کرنا، اور متحد ہوجانا۔

___ الابلُ: اونٹوں کا لائن میں برابر برابر کھڑا ہونا۔

___ لِفُلانٍ لِقَاءُ فُلانٍ: کسی کی کسی سے اچانک ملاقات ہوجانا۔

وَافَقَ فُلانٌ بین الشَّیْئَیْن مُوَافَقَۃً وَوِفَاقًا: دو چیزوں کو ملانا جوڑنا (۲) مطابقت ویکسانیت پیدا کرنا۔

___ فُلانًا: کسی کو اچانک پانا۔

___ فُلانٌ فُلانًا فی الشَّیئِ وَعَلَیْہِ: کسی سے کسی بات پر اتفاق کرنا۔

وافق الشَّیئُ الشَّیئَ: مطابق وموافق ہونا۔

___ علی الشَّیئِ: ماننا، منظور کرنا (۲) بل وغیرہ پاس کرنا۔

وَفَّقَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں اتفاق کرانا صلح صفائی کرانا۔

___ بَیْنَ الاَشْیَاءِ المُخْتَلِفَۃِ: چند چیزوں کو یکساں کرنا، مناسب طور پر ملانا۔

___ اللّٰہُ فُلانًا: خدا کا کسی کے دل میں بھلائی کا الہام کرنا (۲) مراد تک پہنچنے کے وسائل عطا کرنا، اپنی مدد دینا، توفیق دینا، بامراد وکامیاب بنانا۔

___ اللّٰہُ اَمْرَ فُلانٍ: خدا کا کسی کے کام کو اس کی منشا کے مطابق بنا دینا

اتَّفَقَ مَعَ فُلانٍ: کسی سے اتفاق کرنا۔

___ علی اَمْرٍ مع فُلانٍ: کسی بات پر کسی سے متفق ہونا، کوئی بات طے کرنا، فیصلہ کرنا۔

___ الاثنانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں ہونا، ملتا جلتا ہونا، ھذا لا یتفق مع کذا: اس کا اس سے کوئی جوڑ نہیں۔

___ لہ کذا: کوئی بات اچانک پیش آنا

تَوَافَقَتِ الجَمَاعَۃُ: جماعت کا متحد ہونا۔

___ فی الامرِ: باہم متفق ہونا۔

تَوَفَّقَ فُلانٌ: خدا کی مدد پانا، توفیق یافتہ ہونا، خدا کی طرف سے الہام کیا جانا، کامیاب ہونا، حدیث میں ہے لایتوفق عبدٌ حتی یوفقہ اللّٰہ: جب تک بندہ کو خدا کی راہنمائی اور مدد حاصل نہ ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

اِسْتَوْفَقَ اللّٰهَ: خدا سے توفیق چاہنا۔
اِسْتَوْفَقَ لَهٗ بِالْحُجَّةِ: کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
الاِتِّفَاقُ: خلاف توقع ظہور (۲) معاہدہ (۳) بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ ج: اتفاقات۔
الاِتِّفَاقِيَّةُ: دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ۔
اتّفاقيّة السّلام: امن معاہدہ۔
اتّفاقية الهُدْنَة: معاہدۂ صلح۔
التَّوَافُقُ: یکسانیت، یک جہتی، ہم آہنگی (۲) انفرادیت کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔
التُّوفَاقُ: أَتَيْتُكَ لِتُوفَاقِ الأَمْرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا۔
التُّوَفُّقُ: أَتَيْتُكَ لِتَوَفُّقِ الهِلَالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التَّوْفِيقُ: (مِنَ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ) اللہ کی جانب سے بندے کے لئے شر کی راہ مسدود ہونا اور خیر کی راہ کھلنا، مقصد برآری کے لئے اسباب خیر مہیا کرنا اور رکاوٹیں دور کرنا (۲) مددِ خداوندی، الہام خداوندی (۳) خیر میں کامیابی (۴) خوش قسمتی (۵) تصفیہ، مصالحت، دو متنازع ملکوں کے درمیان کسی تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (۶) نئے چاند کا ظہور، أَتَيْتُكَ لِتَوْفِيقِ الهِلَالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التِّيفَاقُ: أَتَيْتُكَ لِتُوفَاقِ الأَمْرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا، البَيْتُ المَعْمُورُ تِيفَاقُ الكَعْبَةِ: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
التِّيفَاقُ: أَتَيْتُكَ لِتِيفَاقِ الأَمْرِ: میں تمہارے پاس معاملہ کے آغاز ہی میں آیا۔
المُتَّفِقُ: اہل عروض کی اصطلاح میں وہ دخیل لفظ جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
المُتَوَفِّقُ: کامیاب (۲) مناسب وقت پر کلام کا عادی۔
المُوَفِّقُ: توفیق دہندہ، کامیاب کرنے والی ذات خداوندی۔
المُوَفَّقُ: توفیق یافتہ، خوش قسمت، کامیاب، بامراد۔
المُوَافَقَةُ: منظوری (۲) مطابقت، مناسبت۔
الوَافِقُ: مناسب، بروقت۔
الوِفَاقُ: اتحاد (۲) دو عددوں کا ایک عدد پر پورا پورا تقسیم ہونا (۳) بین الاقوامی قانون میں چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
الوِفَاقُ المُعْلَمُ: ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں۔
وِفَاقُ الأَشْرَافِ: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات و شرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت و سچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔
الوَفْقُ: مطابقت (۲) مطابق (۳) بقدر کفایت، بقدر ضرورت، حَلُوبَتُهُ وَفْقُ عِيَالِهِ: اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے بال بچوں کی ضرورت کے بقدر ہے (یعنی اس کا دودھ ان کی ضرورت سے زائد نہیں) هٰذَا وَفْقُ هٰذَا: یہ اس کے مطابق ہے، یا اس کے بقدر ہے (۴) باہم متفق لوگ، جَاءَ القَوْمُ وَفْقًا لوگ باہم متفق ہو کر آئے، (۵) بمعنی حِينَ (فلاں وقت) جیسے، كُنْتُ عِنْدَهُ وَفْقَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: جب سورج نکلا تو میں اسکے پاس تھا
الوَفِيقُ: ساتھی، ہم خیال۔
• وَفَلَ الشَّيْءَ ـِ (يَفِلُهُ) وَفْلًا: چھیلنا، هُوَ وَافِلٌ وَهِيَ وَافِلَةٌ۔ وَفَّلَهُ: اچھی طرح چھیلنا، خوب چھیلنا۔
الوَافِلُ: مکمل پورا جوان، قَصَبٌ وَافِلٌ: مکمل بانس یا زیادہ بانس۔
الوَفْلُ: تھوڑی چیز۔
• وَفَهَ ـَ (يَوْفَهُ) وَفْهًا: حکم بننا (۲) گرجا کا منتظم بننا۔
الوَافِهُ: گرجا کا منتظم (۲) حکم، ثالث۔
الوِفَاهَةُ: گرجا کے منتظم کا دفتر یا منصب۔
الوَفْهِيَّةُ: گرجا کے منتظم کا رتبہ، حدیث میں ہے، لَا يُحَرَّكُ رَاهِبٌ عَنْ رهبانيته وَلَا وَافِهٌ عَنْ وَفْهِيَّتِهِ: کسی راہب کو اس کی رہبانیت کے رتبہ اور کسی گرجا کے منتظم کو اس کے رتبہ سے نہ ہٹایا جائے۔
• وَفَى الشَّيْءُ ـِ (يَفِي) وَفَاءً وَوُفِيًّا: پورا اور مکمل ہونا، جیسے وَفَى رِيشُ الجَنَاحِ: بازو کے تمام پر نکل آئے۔
ـــ الشَّيْءُ وُفِيًّا: بہت ہونا۔
ـــ فُلَانٌ نَذْرَهُ وَفَاءً: منت (نذر) کو پورا کرنا۔
ـــ بِعَهْدِهِ: اپنے وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
ـــ الدِّرْهَمُ المِثْقَالَ: درہم

اور مثقال کو برابر کرنا۔
وَفَى الشَّئُ بِكَذا: کسی چیز کا دوسری کے مساوی ہونا، اس کے تقاضے کو پورا کرنا
هٰذا الشَّئُ لا يَفِي بِذٰلك: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں اس چیز سے وہ بات حاصل نہیں ہوتی۔
وَفَتْ اُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی۔
— عن ذَنْبِه: گناہ کا کفارہ دینا۔
هو وَافٍ وهي وافِيَة۔
— بالتزاماتِه: اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔
أَوفَى بالوَعْدِ والعَهْدِ: وعدہ یا ذمہ داری کو پورا کرنا۔
— اللّٰهُ باُذُنِه: خدا کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر پہنچانے میں سچا ثابت کرنا۔
— على المكانِ وَفِيه: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے آنا یا ہونا۔
— على المائَةِ: سو سے زائد ہوجانا۔
— القَوْمَ: قبیلہ میں آنا، لوگوں سے ملاقات کرنا۔
— نَذْرَهُ وبِه: اپنی نذر (منت) پوری کرنا۔
— الكَيْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔
— فلانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔
— الدَّيْنَ: قرض ادا کرنا۔
وافى فلانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
— القَوْمَ: جماعت یا قبیلہ میں آنا۔
— العَامَ: حج کرنا۔
— المَوْتُ فلانًا: کسی کی موت آجانا۔
— الكِتَابُ فلانًا: کسی کے پاس خط پہنچنا۔
وَفَّى فلانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔

تَوافَى القَوْمُ: سب لوگوں کا آجانا۔
تَوَفَّى اللّٰهُ فلانًا: خدا کا کسی کے وقت کو پورا کرنا، روح قبض کرنا، وفات دینا۔
— فلانًا حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔
تَوَفَّيْتُ منه مَالِي: میں نے اس سے پورا مال وصول کرلیا۔
— المُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔
— عَدَدَ القَوْمِ: سب لوگوں کو شمار کرنا
تُوُفِّيَ فلانٌ: کسی کی موت آجانا، زندگی کا وقت پورا ہوجانا۔
استَوْفَى فلانٌ حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔
— منه مَالَه: اپنا سب مال لے لینا۔
— الشُّرُوطَ: شرطیں پوری کرنا۔
— المَطْلُوبات: مطلوبہ رقمیں وغیرہ وصول کرنا۔
الايفَاءُ بالعَهْدِ: فرض کی تکمیل، ادائگی فرض۔
المُسْتَوْفِي: وصول کنندہ۔
المُسْتَوفِي للشروط: شرائط پوری کرنے والا۔
المُسْتَوْفَى: بے باق (حساب وغیرہ)۔
المِيفَى: زمین کا بلند حصہ، (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹہ، پژاوہ (۳) تنور کا ڈھکنا۔
المِيفَاءُ: وعدہ کا پابند، فرض شناس (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔
الوَافِي: کامل، پورا (۲) ایک درہم اور چار دانق کا وزن، (۳) وہ شعر جس کے اجزا پورے ہوں۔
الوَافِيَةُ: تولنے کا پورا باٹ، وَزَنَ

لَهُ بالوَافِيَةِ: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کردیا۔ السُّورَةُ الوَافِيَةُ: قرآن پاک کی پہلی سورت (فاتحہ)
الوَفَاءُ: تکمیل، ادائگی (۲) نباہ، (۳) خیر خواہی (۴) درازی عمر۔ مَاتَ فلانٌ وأَنْتَ بوَفَاءٍ: وہ مرگیا تیری عمر دراز ہو۔ مَاتَ عن وَفَاءٍ: وہ اتنا مال چھوڑ کر مرا جس سے حقوق واجبہ ادا ہوسکیں۔
الوَفَاةُ: موت، ج: وَفَيَات۔
الوَفِيُّ: زمین کا بلند حصہ۔
الوَفِيُّ: پورا، مکمل، (۲) وفادار (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار، ج: أَوْفِيَاء۔

و — ق

• وَقَبَتِ الشَّمْسُ وَغَيْرُهَا مِن الشُّهُبِ ـِ (تَقِبُ) وَقْبًا ووُقُوبًا: سورج یا ستارہ کا غروب ہونا، چھپ جانا۔
— القَمَرُ: چاند کا گہن میں آنا
— الظَّلامُ على النَّاسِ: تاریکی پھیل جانا، تاریکی کا لوگوں پر چھا جانا۔
— عَيْنَاهُ: آنکھیں دھنسنا۔
أَوْقَبَ: بھوک کا ہونا۔
— النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہوجانا۔
— الشَّئَ: سوراخ میں داخل کرنا۔
الأَوْقَابُ: خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان
المِيقَابُ: نبیذ (شراب انگور) یا پانی بہت پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔
سَيْرُ المِيقَاب: دن رات کا مسلسل سفر۔
المِيقَبُ: کوڑی۔

الوَقبَةُ : بکری کی موٹی اوجھ۔
الوَقبُ : بے وقوف (۲) کمینہ بیچ ذات۔ (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنویں جیسا ایک یا دو بند کا گڑھا، (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا، جیسے آنکھ یا مونڈھے کا (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ ج: وُقوبٌ واَوقابٌ۔
الوَقباءُ، رَکیّةٌ وَقباءُ: گہرا کنواں
الوَقبَةُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشندان۔ ج: وِقَبات۔
الوَقبیُّ: بے وقوفوں کی صحبت کا شیدائی۔
• وَقَتَهُ ـِ وَقتاً: کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔
ـــ اللّٰهُ الصَّلوٰةَ: خدا کا نماز کے لئے وقت متعین کرنا۔
وَقَّتَهُ: وقت متعین کرنا۔
ـــ اللّٰهُ الصَّلوٰةَ: نماز کا وقت متعین کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔
ـــ الشیءَ لیومِ کذا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا، عارضی طور پر کرنا۔
التَّوقیتُ: تعیین وقت (۲) وقت، (۳) حد بندی، تحدید مدت۔
تَوقیتُ غرینتش: گرین وچ رصد گاہ کے مطابق وقت (انگلستان کے صوبہ کینٹ کے ایک شہر کی سرکاری رصد گاہ گرین وچ جس سے وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔
التَّوقیتُ المحلّیُّ: مقامی وقت۔
المُوَقِّتُ: اوقات اور چاند کے طلوع کا نگراں کار، ٹائم کیپر۔
المُوَقَّتُ: وہ کام جس کا وقت متعین کیا گیا ہو، (۲) عارضی، ٹمپریری، وقتی۔

بصفةٍ مُوَقَّتَةٍ: عارضی طور پر۔
مُوَقِّتَةُ الشیءِ: کسی چیز کی مدت معلوم کرنے کا آلہ۔
مُوَقِّتَةُ البَیضِ: انڈوں کی جانچ کا آلہ، ایگ ٹائمر۔
الموقُوتُ: مقررہ وقت والا کام، صلوٰۃ مَوقُوتَةٌ: متعینہ وقت کی نماز۔
المَوقِتُ: وقت یا جگہ جو کسی کام کیلئے مقرر ہو (۲) ٹائم ٹیبل۔ ج: مَواقیت
المِیقاتُ: کسی کام کا مقررہ وقت (۲) متفق علیہ کام جس کا کوئی وقت مقرر ہو (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ۔ ج: مَواقیت۔
مَواقیتُ الحاجِّ: حجاج کے احرام کے لئے مقررہ مقامات۔
الوَقتُ: کسی امر کے لئے زمانے کی ایک مفروضہ مقدار (۲) زمانہ (۳) لمحہ (۴) گھڑی، (۵) موسم۔ ج: اَوقاتٌ۔
الوَقتُ الاِضافیُّ: زائد وقت، اوور ٹائم۔
الوَقتُ السّابِقُ: زمانۂ گذشتہ۔
الوَقتُ اللّاحِقُ: زمانۂ آئندہ یا بعد یا۔
فی الوَقتِ الحاضِرِ: آجکل۔
فی الوَقتِ ذاتِهِ وفی الوَقتِ نَفسِهِ: اسی وقت۔
فی وَقتِهِ۔ للوَقتِ ولِوَقتِهِ: بروقت۔ فی غیرِ وَقتِهِ: بے موقع۔
وَقتَئِذٍ: اس وقت۔
الوَقتِیُّ: عارضی۔
• وَقُحَ ـُ (یَوقُحُ) وَقاحَةً و وُقُوحَةً: سخت ہونا (اکثر کھر ہونا)۔

وَقُحَ الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں دلیر ہونا ھو وَقِحٌ و وَقاحٌ وھی وَقاحٌ، ج: وُقُحٌ و وُقُحٌ۔
وَقِحَ ـَ (یَوقَحُ) وَقَحاً وقِحَةً۔
ـــ الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) کھلے عام برائیوں کا مرتکب ہونا، گستاخ ہونا، ھو وَقِحٌ وھی وَقِحَةٌ۔
اَوقَحَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
وَقَّحَ حافِرَ الدّابَّةِ: پگھلی ہوئی چربی سے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔
ـــ الحَوضَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
تَوَقَّحَ: ٹھوس ہونا (۲) سخت ہونا (۳) بے حیائی اختیار کرنا۔
استَوقَحَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
المُوَقَّحُ: مصیبتیں جھیل کر تجربہ کار ہو جانے والا، گرم سرد سہنے والا۔ بَعیرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکا ماندہ اونٹ۔
الوَقاحُ: بے حیا، بے شرم، شوخ، رَجُلٌ وَقاحُ الوَجهِ وامرأةٌ وَقاحُ الوَجهِ: بے حیا، بے شرم رَجُلٌ وَقاحُ الذَّنَبِ: گھوڑے کی پیٹھ پر رہنے کا عادی۔
الوَقاحَةُ: بے حیائی، شوخی، گستاخی برائیوں پر ڈھٹائی۔
• وَقَدَتِ النّارُ ـِ (تَقِدُ) وَقداً و وُقُوداً و قِدَةً و وَقَداناً: آگ جلنا، سلگنا۔
ـــ الشیءُ: چمکنا، جگمگانا وَقَدَت بِکَ زِنادِی، بطور دعا کہتے ہیں تیرا کام تمہارے ذریعہ مکمل ہو (درازی عمر وسلامتی وغیرہ کے لئے دعا کے طور پر)۔
اَوقَدَ النّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔

أَوْقَدَ اللّٰهُ نَارًا أَثَرَهُ: خدا اس کے نشان کو جلا دے، یعنی وہ واپس نہ ہو۔
وَقَّدَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
اِتَّقَدَتِ النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
تَوَقَّدَتِ النَّارُ: اِتَّقَدَتْ۔
— الْكَوْكَبُ: ستارہ چمکنا۔
— فُلَانٌ: روشن دماغ ہونا، تیز اور ذہین ہونا، پھرتیلا ہونا (۲) بھڑکنا
— النَّارَ: آگ جلانا۔
اِسْتَوْقَدَتِ النَّارُ: آگ جلنا۔
— النَّارَ: آگ جلانا۔
الْمُتَّقِدُ: روشن، بھڑکیلا، جلتا ہوا سوزاں۔
الْمُسْتَوْقَدُ: آگ جلانے کی جگہ۔
الْمَوْقِدُ: آگ جلانے کی جگہ، (۲) چولہا، انگیٹھی، اسٹوو۔ ج: مَوَاقِدُ۔
مَوْقِدُ الْغَازِ: تیل کا چولہا، اسٹوو۔
الْمِيقَادُ: زَنْدٌ مِيقَادٌ: تیز چقماق جلد آگ دینے والی چقماق۔
الْوِقَادُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔
الْوَقَدُ: آگ (۲) آگ کی بھڑک۔
الْوَقْدَةُ: سخت ترین گرمی طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيْفِ: موسم گرما کی شدید گرمی نے ان کو بھون ڈالا۔
الْوَقَّادُ: روشن، بہت تیز، بلا کا ذہین (۲) آگ جلانے والا (۳) ریلوے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم، رَجُلٌ وَقَّادٌ: تیز طبع ذہین آدمی، ذِهْنٌ وَقَّادٌ: تیز ذہن، قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔
الْوَقُودُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔
الْوُقِيدُ: ایندھن، قرآن پاک میں ہے: فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ: ایک قرارت میں "وُقِيدُهَا" ہے (۲) آگ، (۳) آگ کی تپش۔
الْوَقِيدَةُ: دیا سلائی (۲) روشنی
• وَقَذَ فُلَانًا۔ (يَقِذُهُ) وَقْذًا: مارتے مارتے ادھ مرا کر دینا (۲) زمین پر پٹخنا (۳) دکھی بنا دینا، جیسے وَقَذَهُ الْغَمُّ وَالْمَرَضُ۔
— فُلَانًا النُّعَاسُ: کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
وُقِذَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کو جبراً دوہنا اور اس کا دودھ کم ہو جانا۔
أَوْقَذَهُ: بیمار کر چھوڑنا۔
وَقَذَ الصِّرَارُ النَّاقَةَ: تسمہ کا زور سے کسائی کی بنا پر تھنوں پر نشان ڈالنا۔
الْمَوْقِذُ: بدن کا کوئی ابھرا ہوا عضو جیسے ٹخنا یا مونڈھا یا کہنی اور گھٹنا ج: مَوَاقِذُ ضَرَبَهُ عَلَى مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِهِ: اس کے ابھرواں جوڑ پر ضرب لگائی
الْمَوْقَذَةُ (مِنَ النُّوقِ) وہ اونٹنی جس کے تھن میں زخم ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم ہو جائے۔
الْمَوْقُوذُ: مرنے کے قریب سخت بیمار۔
الْمَوْقُوذَةُ: ڈنڈا مار کر ہلاک کی جانے والی بکری۔
الْوَقِيذُ: ایسا بیہوش جس کے مردہ یا زندہ ہونے کا پتہ نہ چل سکے (۲) سست (۳) کاہل و بوجھل، (۴) مرنے کے قریب سخت بیمار، (۵) ڈنڈا مار کر ہلاک کی جانے والی بکری۔
وَقِيذُ الْجَوَانِحِ: رنجیدہ خاطر هِيَ وَقِيذَةُ الْقَلْبِ، ج: وُقَائِذُ۔
الْوَقِيذَةُ: زمین وغیرہ پر بچھے ہوئے پتھر، پتھروں کا فرش۔
• وَقَرَتْ أُذُنُهُ۔ (تَقِرُ) وَقْرًا: کان کا بوجھل ہونا، ثقل سماعت ہونا، بہرا ہونا۔
— فُلَانٌ وَقَارًا وَقِرَةً: سنجیدہ اور متین ہونا، باوقار ہونا، بردبار ہونا۔
— فِي بَيْتِهِ وَقْرًا وَوُقُورًا: گھر میں سنجیدہ ہو کر بیٹھنا، گھر میں رہنا۔
— الشَّيْءُ فِي قَلْبِهِ وَقْرًا: کسی چیز کا دل میں بیٹھ جانا۔
— اللّٰهُ أُذُنَهُ: خدا کا کسی کو بہرا کر دینا یا سماعت کمزور کر دینا، وُقِرَتْ أُذُنِي عَنْ سَمَاعِ كَلَامِهِ: میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
— فُلَانٌ الْعَظْمَ: ہڈی کو پھاڑنا۔
وَقِرَتْ أُذُنُهُ۔ (تَوْقَرُ) وَقْرًا: وَقَرَتْ۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
وَقُرَ فُلَانٌ (يَوْقُرُ) وَقَارًا وَوَقَارَةً: سنجیدہ اور قائم مزاج ہونا، باوقار ہونا، هُوَ وَقُورٌ۔
أَوْقَرَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پھل سے لدا ہوا ہونا۔
— الدَّيْنُ فُلَانًا: قرض کا کسی کو بوجھل بنا دینا، کسی کی کمر توڑنا۔
— اللّٰهُ الدَّابَّةَ: خدا کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا بنانا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّةَ إِيقَارًا:

جانور پر بہت بوجھ لادنا۔
وَقَّرَ فُلَانًا: کسی کو سنجیدہ اور باوقار بنانا (۲) تعظیم و تکریم کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: نشانات پیدا کرنا۔
ــــ الاسفارُ فُلَانًا: اسفار کا کسی کو پختہ کار اور مشاق بنا دینا۔
ــــ فُلَانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو ٹھہرانا آرام پہنچانا۔
ــــ فُلَانًا زخمی کرنا، خوب چر کے لگانا۔
اِتَّقَرَ: سنجیدہ ہونا، باوقار ہونا۔
تَوَقَّرَ: اِتَّقَرَ۔
اِسْتَوْقَرَ: بھاری بوجھ اٹھانا۔
ــــ الاِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
اَلقِرَةُ: بوجھ (۲) بیماری کا زمانہ (۳) بڑا بوڑھا (۴) کنبہ، اہل و عیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا، اس کا گدھا اور کتا ہو، ج: قِرات۔
اَلمَوْقِرُ: دامن کوہ کی نرم زمین۔
اَلمُوقِرُ: بہت پھل دار، نَخْلَةٌ مُوقِرٌ: کھجوروں سے لدا ہوا درخت خرما، ج: مَوَاقِر۔
اَلمُوقِرُ، اَلمُوقَرُ، ج: مَوَاقِر۔
اَلمُوَقَّرُ: آزمودہ کار، مصائب و حوادث سے سنجا ہوا آدمی (۲) پختہ کار دانشور (۳) باوقار و باعزت آدمی۔
اَلمُوقَرَةُ: نَخْلَةٌ مُوقَرَةٌ پھل سے لدا ہوا کھجور کا درخت۔
اَلمَوْقُورُ: شَیْءٌ مَوْقُورٌ: نشانات پڑی ہوئی چیز۔
اَلمَوْقُورَةُ: اُذُنٌ مَوْقُورَةٌ: ثقل سماعت والا کان، کم سننے والا کان۔
اَلوَقَارُ: سنجیدگی، متانت، بردباری، (۲) عظمت، شان و شوکت، رَجُلٌ وَقَارٌ (مصدر بمعنی صفت) پرشوکت آدمی۔
اَلوَقْرُ: پنڈلی کی پھٹن (۲) آنکھ، پتھر یا ہڈی کا گڑھا، ج: وُقُورٌ۔
اَلوِقْرُ: بھاری بوجھ، بار گراں، (۲) پانی سے بھرا بادل، ج: اَوْقَارٌ۔
اَلوَقْرُ: کان کا بوجھ (۲) ثقل سماعت بہرا پن۔
اَلوَقْرُ: رَجُلٌ وَقْرٌ: سنجیدہ و بردبار آدمی۔
اَلوَقْرَةُ: اسم مرۃ (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان پا۔
وَقْرَةُ الدَّهْرِ: زمانہ کی سختی و مصیبت ج: وَقَرَاتٌ۔
اَلوَقْرِیُّ: بھیڑوں اور بکریوں کا مالک (۲) چرواہا۔
اَلوَقُورُ: باوقار، بڑا حلیم و بردبار، انتہائی سنجیدہ، باعظمت و قابل احترام (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
اَلوَقِیرُ: نشان زدہ (۲) گڑھا پڑی ہوئی (چیز) (۳) پھٹی ہوئی ہڈی، (۴) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، گدھا اور محافظ کتا ہو (۵) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، رَجُلٌ وَقِیرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔
اَلوَقِیرَةُ: چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، اُذُنٌ وَقِیرَةٌ: بہرا یا ثقل سماعت والا کان۔
• وَقَسَ فُلَانًا بِالمَکْرُوہِ ــ (یَقِسُهُ) وَقْسًا: کسی پر بری تہمت لگانا۔
ــــ الفَاحِشَةَ: بری بات زبان پر لانا۔
وَقَّسَ الاِبِلَ: اونٹوں کو خارش میں مبتلا کرنا۔
اَلاَوْقَاسُ (مِنَ النَّاسِ) غلاموں اور نچلی ذات کے لوگوں کا گروہ، (۲) مشتبہ اور بدنام لوگ جن سے احتراز کیا جائے۔ (اس لفظ کا واحد نہیں)
صَارَ القَوْمُ اَوْقَاسًا: لوگ مخلوط ہو گئے۔
اَلوَقْسُ: ابتدائی خارش۔
• وَقَشَ الرَّسْمُ ــ (یَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔
ــــ فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ پانا۔
ــــ لَهُ بِشَیْءٍ: کسی کو کچھ دینا، تھوڑا سا دینا۔
اَوْقَشَ لَهُ بِشَیْءٍ: تھوڑی سی چیز دینا۔
وَقَّشَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
تَوَقَّشَ الشَّیْءُ: حرکت کرنا۔
اَلاَوْقَاشُ: اوباش لوگ، بدمعاش۔
اَلوَقْشُ: حرکت (۲) آواز (۳) حس، آہٹ سَمِعْتُ وَقْشَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی، (۴) عیب (۵) آگ جلانے کی چھپٹیاں، لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔
اَلوَقْشَةُ: حرکت، آواز۔
• وَقَصَتْ عُنُقُهُ ــ (تَقِصُ) وَقْصًا: گردن ٹوٹنا۔
ــــ النَّاقَةُ بِرَاکِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔
ــــ الشَّیْءَ: توڑنا۔
ــــ العُنُقَ: گردن توڑنا۔
ــــ عُنُقَهُ الدَّیْنُ: قرض کا کسی کو گرانبار کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ فُلَانٌ: کسی چیز میں عیب نکالنا، گھٹیا کرنا۔
ــــ رَاْسَهُ: سر کو بہت زور سے دبانا۔
وُقِصَ: ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔

وَقِصَ ـَ (یَوْقَصُ) وَقَصًا: پیدائشی طور پر چھوٹی گردن والا ہونا، هُوَ اَوْقَصُ وَهِيَ وَقْصَاءُ. عُنُقٌ اَوْقَصُ وَوَقْصَاءُ: چھوٹی گردن ج: وُقْصٌ.

اَوْقَصَهُ: خدا کا کسی کو چھوٹی گردن والا پیدا کرنا۔

وَقَّصَ عَلَى نَارِهِ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔

تَوَاقَصَ: چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔

— عَلَى بُرْدَتِهِ: خود کو سمیٹ کر اپنی چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔

تَوَقَّصَ بِهِ فَرَسُهُ: چھوٹی چھلانگ لگانا، دلکی چال چلنا۔

— الْبَعِيْرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔

الأَوْقَاصُ: (وَقَصٌ کی جمع) منتشر لوگ، صَارُوا اَوْقَاصًا: وہ ادھر ادھر ہو گئے (۲) قبیلے کے گھٹیا اور نچلے لوگ، (۳) مخلوط لوگ۔

الْمَوْقُوصُ: کوتاہ گردن والا (۲) شکستہ (۳) وزن مستفعلن کا دوسرا متحرک حرف حذف کیا ہوا۔

الوَقْصُ: نقص، خامی، عیب (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُن میں متحرک حرف ثانی کے اسقاط کو کہتے ہیں

الوَقَصُ: بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جن سے آگ سلگائی جائے (۳) اوقاص کا واحد، زکوٰۃ میں فریضتین کے مابین کو کہتے ہیں، مثلاً اونٹ پانچ ہوں تو زکوٰۃ صرف ایک بکری ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو کوئی اضافہ نہ ہوگا، پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے، بعض علماء نے وَقَص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔

الوَقِيصَةُ: گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار ج: وَقَائِص۔

• وَقَطَهُ، مار کر اٹھنے کے قابل نہ چھوڑنا نڈھال کر دینا۔

— فُلَانًا دَابَّتُهُ: چوپائے کا کسی کو گرا کر بیہوش کر دینا۔

— فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے دونوں ٹانگوں کو اٹھا کر سات دفعہ نرم پتھر مارنا (پہلے زمانہ کا ایک طریقہ علاج تھا)

— الأَرْضَ بِهِ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔

— الشَّيْءُ فُلَانًا: بھاری اور سست کرنا (۲) نیند لانا، اَكَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِي: میں نے خواب آور کھانا کھایا۔

وُقِطَ فِي رَأْسِهِ: سر بھاری ہونا۔

وَقَّطَ الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا (جس میں پانی ٹھہر جائے)۔

اِسْتَوْقَطَ الْمَكَانُ: لوگوں اور جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔

الْمَوْقُوطُ: پچھڑا ہوا (۲) چوٹ سے نڈھال۔

الوَقْطُ: وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے ج: أَوْقَاطٌ۔

الوَقِيطُ: زمین پر پٹخا ہوا، پچھڑا ہوا، (۲) مار یا زخموں سے سست ہو جانے والا، نڈھال، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، ج: وَقْطَى وَوَقَاطَى (۳) نیند اڑ جانے سے بھاری اور ٹوٹے ہوئے بدن والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکھٹا ہو جائے، ج: وِقْطَان وَوِقَاط وَإِقَاط۔

• وَقَعَ ـَ يَقَعُ وَقْعًا وَوُقُوعًا: گرنا۔

وَقَعَتِ الدَّوَابُّ: چوپاؤں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا، پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔

— الْمَطَرُ بِالأَرْضِ: زمین پر بارش ہونا۔

— الْحَقُّ: حق ثابت و قائم ہونا۔

— الْقَوْلُ عَلَيْهِ: کسی پر قول لازم ہونا۔

— الْكَلَامُ فِي نَفْسِهِ: کسی کے دل میں بات آ جانا، اثر کرنا، سمجھنا۔

— فُلَانٌ فِي فُلَانٍ وَقِيعَةً وَوُقُوعًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا۔

— فِي الْعَمَلِ وُقُوعًا: کام شروع کرنا (۲) کام آہستگی سے کرنا۔

— فِي الشَّرَكِ: جال میں پھنسنا۔

— فِي أَرْضٍ فَلَاةٍ: کھلے جنگل میں آ جانا۔

— إِلَى كَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔

— بِالْعَدُوِّ وَقْعًا وَوَقْعَةً: دشمن پر سخت وار کرنا، زوردار جنگ کرنا، بار بار مڈبھیڑ ہونا۔

— الأَمْرُ مِنْ فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا أَوْ سَيِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔

— عِنْدَهُ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا تقرب حاصل ہونا، کسی کے یہاں حیثیت اور پذیرائی حاصل ہونا۔

— فُلَانٌ الْبَعِيْرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔

— النَّصْلَ بِالْمِيقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔

— السِّكِّيْنَ وَالسَّيْفَ: تیز کرنا۔

وَقَعَت الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کو گھس کر پتلا کر دینا، هو وَقِيع
— النَّعْلُ عَلَى الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا، فٹ ہونا۔
— الشيءُ: رونما ہونا، پیش آنا، وقوع پذیر ہونا، ہو جانا، وجود میں آجانا۔
— به الحَادِثُ: کسی کو حادثہ پیش آنا۔
— مَوْقِعَهُ: کسی کی جگہ لینا۔
— الشيءُ منه مَوْقِعًا: کسی پر کوئی چیز اثر انداز ہونا۔
— عنده مَوْقِعَ الرِّضا: کسی کو پسند ہونا۔
— الكلامُ من قلبه بِمَكَانٍ أو في مَكَانٍ: بات دل میں اتر جانا۔
— عنه: کسی سے الگ ہونا۔
— اختيارُه على شيءٍ: کوئی چیز منتخب کرنا، پسند کرنا۔
— عليه النَّظَرُ: کسی پر نگاہ جانا۔
— الصِّدَامُ بين القَوْمِ: جھڑپ ہونا۔
وَقَعَت الوَاقِعَةُ: قیامت آنا، حادثہ اور واقعہ پیش آنا
وَقِعَ ـــ (يَوْقَعُ) وَقَعًا: برہنہ پا ہونا، (۲) کانٹوں پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا، هو وَقِعٌ۔
وُقِعَ في يَدِهِ: نادم ہونا۔
أَوْقَعَ المُغَنِّي: گویے کا گانے کے سُر کو ٹھیک کرنا، سُر سے سُر ملانا۔
— فلانٌ بالأعداءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا، ان پر ٹوٹ پڑنا۔
— بفلانٍ ما يَسُوءُه: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
— به الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔

أَوْقَعَت الرَّوْضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔
— فلانٌ الشيءَ: گرانا، ڈالنا۔ واقع کرنا، وجود میں لانا۔
— فلانًا في كذا: پھنسانا۔
— بَيْنَ القَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، اختلاف کرانا۔
— بفلانٍ: کسی کو سخت سزا دینا۔
— اللَّوْمَ عليه: کسی کو ملامت کرنا۔
وَاقَعَهُ مُوَاقَعَةً وَوِقَاعًا: کسی سے برسرِ پیکار ہونا۔
— الأُمُورَ: معاملات سے قریب ہونا ان میں حصہ لینا۔
— المَرْأَةَ: ہمبستری کرنا۔
وَقَّعَ الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھاتے ہوئے پیر مار کر چلنا۔
— القَوْمُ: مسافروں کا آخر شب کسی جگہ اتر کر آرام کرنا۔
— الإِبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا زمین پر آرام سے بیٹھنا۔
— في الكِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔
— الرَّئِيسُ على كِتَابٍ أو طَلَبٍ: افسر کا کسی تحریر یا درخواست پر (اپنے فیصلہ کے ساتھ) دستخط کرنا۔
— الصَّيْقَلُ على السَّيْفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔
— العَقْدَ أو الصَّكَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔
— عليه العُقُوبَةَ: سزا دینا
— الشيءَ: گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا۔
— الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا، کنارے توڑ دینا۔
— الدَّبَرُ ظَهْرَ البَعِيرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

تَوَاقَعَ الأَعْدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔
— الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا۔
تَوَقَّعَ الأَمْرَ: کسی چیز کے وقوع کا منتظر رہنا۔
اِسْتَوْقَعَ السَّيْفُ: تلوار کو تیز کرنے کی ضرورت ہونا۔
— فلانٌ الأَمْرَ: کسی بات کی توقع رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔
الإِيقَاعُ: موسیقی میں سروں کی موزونیت، آہنگ، لے، تال، سُر۔
إِيقَاعُ الحَرِيقِ: آتش زنی۔
التَّوَقُّعُ: امید، انتظار۔
التَّوْقِيعُ: کہیں کہیں ہونے والی بارش (۲) افسر کا کسی کاغذ پر نوٹ یا فیصلہ (۳) منظوری یا تنفیذ کے دستخط (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی خاص قسم، (۶) کاغذ پر لکھا ہوا فیصلہ یا لگی ہوئی مہر، ج: تَوَاقِيعُ وتَوْقِيعَات۔
التَّوْقِيعُ التَّذْكَارِيّ: آٹوگراف کسی شخصیت کا یادگاری دستخط۔
التَّوْقِيعُ بِخَطِّ اليَدِ: اپنے ہاتھ کے دستخط۔ التَّوْقِيعُ بالأَحْرُفِ الأُولَى: انیشیل۔ مُهْمَلُ التَّوْقِيعِ: بے دستخط۔ لَيْسَ به تَوْقِيعٌ: گمنام، بلا دستخط۔
المَوْقِعُ: جائے وقوع، مقام، وَقَعَ الشيءُ مَوْقِعَهُ: کسی چیز نے اپنی جگہ لے لی، (۲) پوزیشن (۳) سیٹ۔
مَوْقِعُ السُّلْطَةِ: مسند اقتدار۔
مَوْقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام، مورچہ۔
مَوَاقِعُ القَطْرِ: بارش برسنے کی جگہیں۔
المَوْقَعَةُ: جائے وقوع (۲) لگاتار لڑائی، جنگ۔
المَوْقِعَةُ: جائے وقوع (۲) معرکہ، قتال،

ج: مَوَاقِع۔

المُوَقِّعُ: دستخط کنندہ، وثیقہ نویس (۲) ہلکے قدم رکھنے والا۔

المُوَقِّعُوْنَ عَلَى العَقْدِ: معاہدہ کے فریق، دستخط کنندگان

المُوَقَّعُ: مبتلائے مصائب (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت نشانات ہوں (۳) چالو راستہ (۴) دھار دار چھری۔

المُوَقَّعُ عَلَيْهِ: دستخط شدہ۔

المَوْقُوعُ: حَافِرٌ مَوْقُوْعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھر۔

المَوْقُوعَةُ: قَدَمٌ مَوْقُوْعَةٌ: سخت اور موٹا پاؤں۔

المِيقَعَةُ: باز کے اترنے کی مانوس جگہ، دھوبی کے کپڑے دھونے کا تختہ (۲) دھار رکھنے کا پتھر یا آلہ (۳) ہتھوڑا (۴) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی چیچک جیسی ایک بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا (۵) موگری، ج: مَوَاقِع۔

الوَاقِعُ: پیش آمدہ (۲) ثابت، قائم (۳) وقوع پذیر (۴) حقیقت (۵) حادثہ، واقعہ صورتِ حال، ج: وُقَّع و وُقُوْع (۶) چکی رہا (چکی کے پتھر کو کھردرا کرنے والا)، ج: وَقَعَة۔ طائر وَاقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ، انّهُ لَوَاقِعُ الطَّيْرِ: پرسکون و نرم مزاج، النَّسْرُ الوَاقِعُ: سات ستاروں کے جھرمٹ کے قریب ایک ستارہ کا نام، فِي الوَاقِعِ: درحقیقت۔

الوَاقِعُ المُؤلِمُ: تکلیف دہ صورتحال۔

الوَاقِعَةُ: قیامت (۲) آفت زمانہ (۳) تصادم، پے در پے حملہ، لگاتار لڑائی، رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی، (۴) ہر رونما ہونے والی چیز، حادثہ، واقعہ۔

الوَاقِعِيُّ: حقیقی، رَجُلٌ وَاقِعِيٌّ: حقیقت پسند آدمی۔

الوَاقِعِيَّةُ: حقیقت پسندی (زندگی کے فطری انداز، وواقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی، معاشرہ کے حالات کی سچی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطہ نظر، افکار وخیالات اور احوال وحوادث کا ... اظہار۔

الوَقَائِعُ: احوال وواقعات، ...

وَقْعَةً: (خلاف قیاس)

وَقَاعِ: سر کے دو کناروں کے درمیان ... گول داغ، عوف ابن الاحوص شاعر کہتا ہے:

وَكُنْتُ اِذَا مُنِيْتُ بِخَصْمِ سُوْءٍ
دَلَفْتُ لَهُ فَاَكْوِيْهِ وَقَاعِ

جب میں سخت دشمن کے ساتھ برسر پیکار ہوتا ہوں تو آہستہ سے اس کے پاس جاکر اس کے سر کے بیچ میں گول داغ لگا دیتا ہوں۔

الوَقَاعَةُ: پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔

الوَقْعُ: آہٹ، قدموں کی چاپ، (۲) کسی چیز کے گرنے یا اس پر چوٹ پڑنے کی آواز (۳) ضرب، (۴) پہاڑ کی بلند جگہ (۵) پتلا بادل (۶) اصل رنگ کے برخلاف نشان، ڈھبا (۷) چھوٹی کنکریاں۔

الوَقِعُ: پتلا بادل (۲) بے چین مریض۔

الوَقْعَةُ: وقوع سے اسم مرہ (۲) پرندے کا ایک دفعہ بیٹھنا، (۳) ایک ضرب، (۴) ایک دفعہ گر پڑنا (۵) چھوٹی کنکری (۶) حملہ، (۷) لڑائی۔

الوَقْعَةُ بِالحَرْبِ: جنگ میں بار بار ٹکراؤ۔

وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔

الوَقْعَةُ: (وَقْعٌ کا عدد) ...

الوَقَائِعُ: (وَقِيْعَةٌ کی جمع) کار، روئداد۔

وَقَائِعُ الحَفْلِ: جلسہ کی روئداد، (۲) تقریب کی کارروائی، تفصیل۔

وَقَائِعُ الجَلْسَةِ: میٹنگ کی کارروائی۔

دفتر وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی میٹنگ۔

وَقَائِعُ العَرَبِ: عربوں کی جنگی روئداد۔

الوَقَّاعُ: لوگوں کی برائی اور غیبت کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔

الوَقَّاعَةُ: الوَقَّاعُ۔

الوَقِيْعُ: ٹھوس وسخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو، سِكِّيْنٌ وَقِيْعٌ: دھار دار چھری، حَافِرٌ وَقِيْعٌ: سخت کھر، پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھر، (۲) کسی رنگ کا دھبا، دوسرے رنگ کے برخلاف رنگ ج: وُقُعٌ۔

الوَقِيْعَةُ (مِنَ الاَرْضِ) زمین کا وہ نشیب گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت ومذمت (۳) لڑائی میں مڈبھیڑ، تصادم، حملہ۔

وَقِيْعَةُ الطَّائِرِ: پرندے کے عام طور پر اترنے اور بیٹھنے کی جگہ، ج: وِقَاعٌ و وَقَائِعُ۔

• وَقَفَ ـ (يَقِفُ) وُقُوْفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلنے کے بعد کھڑا ہونا، رکنا، ٹھہرنا۔

— عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز سے واقف و باخبر ہونا، معائنہ کرنا۔

— فِي المَسْاَلَةِ: شک اور تردد کرنا۔

— عَلَى الكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا، یعنی آخر حرف کو ساکن کرکے مابعد سے منقطع کرنا۔

— الحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: میدان عرفات میں حج کرنے والے کا وقوف

کرنا، اس کے وقت کو پانا۔

وَقَفَ فُلَانٌ عَلٰی مَاعِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے دل کی بات کو سمجھ جانا۔

ــــ المَاشِیَ وَقْفًا: چلنے والے کو روکنا ٹھیرانا۔

ــــ الجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔

ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔

ــــ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: روکنا، باز رکھنا۔

ــــ لِفُلَانٍ: کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔

ــــ المَدَّ بِشَیْءٍ: کسی چیز سے ہنڈیا کے ابال کو روکنا۔

ــــ فُلَانًا عَلَی الأَمْرِ: کسی بات کی اطلاع دینا، باخبر کرنا۔

ــــ الأَمْرَ عَلٰی حُضُوْرِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔

ــــ الدَّارَ وَنَحْوَهَا: گھر وغیرہ کو اللہ کی راہ میں دینا، وقف کرنا۔

ــــ عَلٰی فُلَانٍ وَلَهٗ شَیْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا، کسی مقصد کے لئے وقف کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ: روکنا، بند کرنا، موقوف کرنا۔

ــــ فُلَانًا عِنْدَ حَدِّهٖ: کسی کو اس کی حد پر رکھنا، تجاوز نہ کرنے دینا۔

ــــ مِنَ الأَمْرِ مَوْقِفًا حَسَنًا أَوْ سَیِّئًا: کسی معاملہ میں اچھا یا برا طرز عمل اختیار کرنا۔

ــــ مِنْهُ مَوْقِفًا کَذَا: کسی کے ساتھ کوئی طرز عمل اختیار کرنا۔

ــــ مَوْقِفَ المُتَفَرِّجِ مِنْ کَذَا: کسی معاملہ میں تماشائی بنا رہنا۔

ــــ اِلٰی جَانِبِهٖ: کسی کی طرفداری کرنا، ساتھ دینا۔

وَنَحُوا صَفًّا وَاحِدًا فِیْ أَمْرٍ: کسی معاملہ میں ایک ہونا۔

شَیْءٌ لَا یَقِفُ عِنْدَ حَدٍّ: وہ شے جو کہیں نہ رکتی ہو۔

أَوْقَفَ فُلَانٌ عَنِ الأَمْرِ الَّذِیْ کَانَ فِیْهِ: کرتے ہوئے کام کو چھوڑ دینا، کہا جاتا ہے۔ کَلَّمْتُهٗ فَأَوْقَفَ: میں نے اس کو خطاب کیا تو وہ خاموش ہوگیا۔

ــــ الشَّیْءَ: روکنا، بند کرنا۔

ــــ الإِنْسَانَ وَغَیْرَهٗ: روکنا، ٹھیرانا۔

ــــ الآلَةَ أَوِ العَمَلَ: مشین یا کام بند کرنا۔

ــــ المُجْرِمَ: حوالات میں رکھنا۔

ــــ العَامِلَ عَنِ العَمَلِ: کارکن کو معطل کرنا، ڈیوٹی سے ہٹانا۔

ــــ التَّنْفِیْذَ: کارروائی روکنا۔

ــــ حَرَکَةَ المُرُوْرِ: آمد و رفت، (ٹریفک) بند کرنا۔

ــــ الدَّفْعَ: ادائگی روکنا۔

وَاقَفَهٗ فِیْ حَرْبٍ أَوْ خُصُوْمَةٍ مُوَاقَفَةً وَوِقَافًا: لڑائی یا جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا، مدد کرنا، کسی کے بالمقابل کھڑا ہونا۔

ــــ عَلٰی کَذَا: کسی بات پر جمے رہنے کو کہنا، ثابت قدم رکھنا۔

وَقَّفَ الجَیْشُ: فوج کا صف بستہ ہونا، آگے پیچھے کھڑا ہونا۔

ــــ النَّاسُ فِی الحَجِّ: مقامات حج میں ٹھیرنا یا پڑاؤ کی جگہوں پر رکنا۔

ــــ المَرْأَةَ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔

ــــ بِالحِنَّاءِ: ہاتھوں کو مہندی سے رنگنا۔

ــــ الإِنْسَانَ وَغَیْرَهٗ: روکنا، ٹھہرانا۔

ــــ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: کسی بات سے مطلع کرنا۔

وَقَّفَ القَارِئَ: قراءت کرنے والے کو وقف کے مقامات بتانا۔

ــــ الحَدِیْثَ: حدیث بیان کرنا۔

ــــ الشَّیْءَ: کھڑا کرنا (۲) روکنا، (۳) بند کرنا (۴) روک تھام کرنا۔

ــــ التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔

ــــ المُجْرِمَ: نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔

تَوَاقَفَ القَوْمُ فِی الکِفَاحِ: لڑائی میں دوش بدوش ہونا، ساتھ کھڑا ہونا۔

تَوَقَّفَ عَنْ کَذَا: رکنا، کوئی کام چھوڑنا۔

ــــ عَلَیْهِ: جمنا، ثابت قدم رہنا۔

ــــ فِیْهِ: توقف کرنا، تردد کرنا، (۲) غور کرنا (۳) دیر کرنا، رکے رہنا۔

ــــ الشَّیْءُ: رکنا، ٹھہرنا۔

ــــ الشَّیْءُ عَلٰی کَذَا: کسی بات پر دارومدار ہونا، موقوف ہونا، معلق ہونا۔

ــــ الخَطُّ: لائن بند ہوجانا۔

ــــ عَنِ الدَّفْعِ: ادائگی بند کرنا۔

ــــ أَمَامَ کَذَا: کسی چیز کو اہمیت دینا، غور کرنا۔

ــــ الحَیَاةُ: زندگی ٹھپ ہوجانا۔

ــــ الصَّحِیْفَةُ أَوِ المَجَلَّةُ عَنِ الصُّدُوْرِ: اخبار یا رسالہ بند ہونا۔

اِسْتَوْقَفَهٗ: روکنا، ٹھیرانا (۲) کسی کو روک کے اس پر حملہ کرنا۔

الإِیْقَافُ: بندش، خاتمہ، روک تھام۔

التَّوْقِیْفُ: کسی معاملہ میں شارع کی نص (صراحت)، أَمْرٌ تَوْقِیْفِیٌّ: نص سے ثابت شدہ بات جس میں رائے زنی کو دخل نہ ہو (۲) حراست و نگرانی میں رکھنا۔

التَّوْقِیْفِیُّ: توقیف کی طرف منسوب، ثابت بنص، أَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰی تَوْقِیْفِیَّةٌ

خدا تعالیٰ کے اسماء منصوص ہیں ، (۲)
نظر بندی و حوالات سے متعلق ۔
التَّوَقُّفُ :۔ تردد ، انتظار (۲) بندش (۳)
خاتمہ (۴) انحصار ، دار و مدار ۔
المتوقِفُ :۔ بند ، رکا ہوا ، موقوف ۔
المتوقف علی الشئ :۔ کسی چیز پر منحصر
المَوْقِفُ :۔ انسان یا حیوان کے کھڑے
ہونے کی جگہ (۲) (معنوی جگہ) طرز
عمل ، رویہ ، پالیسی ، رول ، کردار (۳)
صور تحال ، پوزیشن ، (۴) اسٹینڈ ۔
مَوْقِفُ فُلَانٍ مِنْ فُلَانٍ
کسی کے ساتھ رویہ ۔ مَوْقِفُ فُلَانٍ
مِنْ امرٍ کذا :۔ کسی معاملہ میں
پالیسی ، کردار ، طرز عمل (۵) موٹر وغیرہ
کھڑا کرنے کی جگہ ، ج ، مَوَاقِف ۔
مَوْقِف التاکسی :۔ ٹیکسی اسٹینڈ ،
مَوْقِفُ السَّیَّارَات :۔ موٹر اسٹینڈ
(۲) کار پارکنگ ۔
المَوْقِفُ الجَرِیْئُ :۔ جرأت مندانہ
کردار ۔
المَوْقِفُ الحَاسِمُ :۔ فیصلہ کن رویہ ۔
المَوْقِفُ الحَرِجُ :۔ نازک صورتحال
نازک پوزیشن ۔
المَوْقِفُ الدَّائِمُ :۔ مستقل پالیسی ۔
المَوْقِفُ الرَّاهِنُ :۔ موجودہ صورتحال ،
موجودہ پالیسی ۔
المَوْقِفُ الرَّائِدُ :۔ راہ نمایانہ کردار ۔
المَوْقِفُ السَّیِّئُ :۔ خراب پوزیشن ، غلط
طرز عمل ۔
مَوْقِف الشَّاهِد فی المَحْکَمَة
عدالت میں گواہوں کا کٹہرا یا ملزموں
کا کٹہرا ۔
المَوْقِفُ الشُّجَاع :۔ دلیرانہ کردار ۔
المَوْقِفُ الضَّعِیْفُ :۔ کمزور پوزیشن ۔
المَوْقِفُ العَدَائِیُّ :۔ دشمنانہ یا معاندانہ
رویہ ۔ جارحانہ روش ۔
مَوْقِفُ عربات وَسَیَّارَات :۔
گاڑیوں اور موٹروں کا اڈا ۔
المَوْقِفُ العَسْکَرِیُّ :۔ فوجی پوزیشن ۔
المَوْقِفُ العَصِیْبُ :۔ نازک
صورت حال ۔
المَوْقِفُ علی وَشْكِ الانْفِجَار :۔
دھماکہ خیز صورتحال ۔
المَوْقِفُ المتَخَاذِل :۔ کمزور کردار ۔
المَوْقِفُ المُتَدَهْوِرُ :۔ بگڑتی ہوئی
صورتحال ۔
المَوْقِفُ المُتَصَلِّب :۔ سخت رویہ ۔
المَوْقِفُ المُتَضَامِن :۔ متحدہ پالیسی ۔
المَوْقِفُ المُتَعَنِّت :۔ ہٹ دھرمی کا رویہ ۔
المَوْقِفُ المُتَفَجِّر :۔ دھماکہ خیز
صورت حال ۔
المَوْقِفُ المُتَقَلْقِل :۔ غیر یقینی صورت
حال ۔
المَوْقِفُ المُمَاثِل :۔ یکساں پالیسی ۔
المَوْقِفُ الوَاقِعِیُّ :۔ حقیقت پسندانہ
روش ۔
المَوَاقِفُ :۔ مَوْقِف کی جمع (احوال
کردار ، کارنامے (۲) اقدامات (۳)
پالیسیاں ۔
مَوَاقِفُ السِّیْرَة :۔ سیرت نبوی ؐ کے
اہم واقعات ۔
المَوَاقِفُ الحَاسِمَة :۔ فیصلہ کن
اقدامات (۲) نازک حالات ۔
المَوَاقِفُ الخَالِدَة :۔ زندہ جاوید
کارنامے ۔
مَوْقِفُ المَرْأَة :۔ پردہ نشیں عورت
کے ہاتھ آنکھ اور وہ اعضا جن کا
کھولنا ضروری ہو ۔
المَوْقِفَان :۔ دبر کے پاس کی دو رگیں جن
میں تشنج ہو جانے سے انسان کھڑا نہیں
ہو سکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو
وہ مر جائے گا ، امرأة حَسَنَة
المَوْقِفَيْن :۔ خوبرو اور خوبصورت
پاؤں والی عورت ۔
المُوَقَّفُ :۔ جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی ۔
رَجُلٌ مُوَقَّفٌ عَلَى الحَق :۔
حق پرست آدمی (۲) کانوں کے اوپر
کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳)
اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴)
جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵)
نظر بند ، حوالات میں بند (۶) روکا ہوا ،
بند (۷) کھڑا کیا ہوا (۸) وہ شخص جس
کے کاٹھی کے نشان پڑے ہوں ۔
المُوَقَّفَة :۔ دَابَّة مُوَقَّفَة :۔
ٹانگوں پر کالی دھاریوں والا چوپایہ ،
المَوْقُوفُ :۔ خدا کی ملکیت پر وقف کیا
ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے
ہو یا واقف کی ملکیت پر کیا ہوا مال جیسے
خیرات کیا جائے (۲) معطل ، کام سے
روکا ہوا (۳) بند ، موقوف ، (۴)
آخر سے ساکن کیا ہوا حرف (۵) وہ
حدیث جو صرف صحابی تک پہنچی ہو ۔
المِیْقَافُ :۔ لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی
کے ابال کو روکا جائے ۔
المِیْقَفُ :۔ المیقاف ۔
الوَاقِفُ :۔ مال کو وقف کرنے والا خدا کی
ملکیت پر یا اپنی ملکیت پر (۲) گرجا کا
خادم (۳) کھڑا ہوا (۴) رکا ہوا ۔
الوَاقِفُ عَلَى الشئ :۔ واقف کار ۔
الوَاقِفَة :۔ قدم ، پاؤں (صفت غالبہ)
الوَاقِفِیَّة :۔ صوفیوں کا ایک فرقہ
الوَقْفُ :۔ قرات میں کلمہ کو مابعد سے
منقطع کرنا ، آخری حرف کو ساکن کرنا
(۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی
ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص

کرنا (اور اس کی منفعت لوگوں کے لئے یا کسی مقصد کے لئے ہونا (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ، ج، وقوف، (۲) ممانعت (۳) تعطل، التوا (۴) بندش (۵) روک تھام (۶) رکاوٹ (۷) عدالتی اسٹے۔

وَقْفُ اِطْلَاقِ النَّار:۔ فائر بندی۔

وَقْفُ تَنْفِیذ:۔ حکم امتناعی، عدالتی اسٹے۔

وَقْفُ الحَرْب:۔ جنگ بندی۔

نُقْطَةُ الوَقْف:۔ فل اسٹاپ، اختتام کلام کی علامت۔

الوَقْفَة:۔ ایک دفعہ کا فعل وقف بندش، ٹھیراؤ، رکاوٹ، وقفہ توقف (۲) شک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔

یَوْمُ الوَقْفَة: حج میں میدان عرفات میں قیام کا دن۔

الوَقَّافُ: سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے والا، غیر جلد باز، عَجِل کا مقابل (۲) سست، متردد (۳) جنگ سے جی چرانے والا۔

الوَقِیفَةُ: شکاری کتوں کے تعاقب سے تھک کر کھڑا ہو جانے والا شکار۔

• الوَقُ:۔ ایک پرند کی آواز۔

• وَقَلَ فی الجَبَل ـ (یَقِلُ) وَقْلاً ووقولاً:۔ پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک پاؤں اٹھانا ایک جمانا، ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔

تَوَقَّلَ فی الجَبَل:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ فی مَصَاعِدِ الشَّرَفِ:۔ عزت کی بلندیوں پر پہنچنا۔

الوَقْلُ:۔ گوگل کا درخت یا اس کا پھل، ج:۔ اوقال ووقول۔

الوَقَلُ:۔ پتھر (جمع) کھجور کی شاخوں کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا جائے۔

الوَقِلُ:۔ فَرَسٌ وَقِلٌ وَقَلٌ: پہاڑوں میں گھسنے اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔

الوَقْلَة:۔ گوگل کا ایک درخت یا ایک پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔

• وَقَمَ الرَّجُلَ ـ (یَقِمُه) وَقْمًا، مجبور کرنا (۲) بری طرح لوٹانا، برا سلوک کرنا۔

ـــ عن حَاجَتِه:۔ ضرورت سے روکنا۔

ـــ الأَمْرُ فُلَانًا، کسی بات کا کسی کو انتہائی رنجیدہ اور مغموم کرنا۔

ـــ الدَّابَّة:۔ لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔

ـــ القِدْرَ:۔ ہانڈی کا ابال روکنا۔

وُقِمَتِ الأَرْضُ:۔ زمین کو روند کر اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔

أَوْقَمَه:۔ روکنا، دور کرنا۔

وَقَّمَ فی الشیئ:۔ کسی چیز کو طول دینا

ـــ فُلَانًا:۔ کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا (۲) ذلیل و مغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا۔

ـــ الصَّیْدَ:۔ شکار کو اپنے سامنے مار ڈالنا۔

ـــ الکَلَامَ:۔ بات کو سن کر محفوظ کرلینا، ذہن میں بٹھالینا، سمجھ لینا۔

تَوَقَّمَ الصَّیَّادُ:۔ شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ـــ فُلَانًا:۔ ڈانٹنا، دھمکی دینا۔

ـــ الصَّیْدَ:۔ شکار کو مار ڈالنا۔

تَوَقَّمَ فلانًا بالکلام:۔ کسی پر زبان سے حملہ کرنا، سخت سست کہنا۔

ـــ کَلَامَ فُلَانٍ:۔ کسی کی بات محفوظ کرلینا، یاد کرنا یا یاد رکھنا۔

المَوْقُوم:۔ رنجیدہ، حاجت سے روکا ہوا مغلوب و مقہور۔

المِیقَام:۔ تلوار (۲) ڈنڈا، چھڑی (۳) کوڑا، چابک، (۴) رسی۔

• اوقَنَ الرَّجُلُ:۔ پرندہ کا گھونسلے سے شکار کرنا۔

تَوَقَّنَ: اَوْقَنَ۔

ـــ فی الجَبَل:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

الوُقْنَةُ:۔ پرندہ کا گھونسلا (۲) زمین کا گڑھا۔

المَوْقُونَةُ:۔ پاکدامن پردہ نشین لڑکی۔

• وَقْوَقَ الرَّجُلُ:۔ کمزور ہونا۔

ـــ الکَلْبُ:۔ کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔

ـــ الطَّائِرُ:۔ پرندہ کا چہچہانا۔

الوَقْوَاقُ:۔ بزدل (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے قلم دان بنائے جاتے ہیں۔

الوَقْوَاقَةُ:۔ بکواسی، بہت بولنے والا۔ رَجُلٌ وامرأةٌ وَقْوَاقَةٌ۔

• وَقِهَ ووَقِهَ لَه ـ (یَقِهُ) وَقْهًا: اطاعت کرنا۔

الوَقْهَةُ:۔ اطاعت، فرمانبرداری۔

• وَقِیَ الفَرَسُ مِنَ الحَفَی ـــ (یَقِی) وَقْیًا:۔ گھوڑے کا کھر گھسنے کے باعث چلنے سے گھبرانا۔

ـــ الشیئَ وَقْیًا ووِقَایَةً ووَاقِیَةً: تکلیف سے بچانا، حفاظت کرنا، وَقَاهُ اللّٰه مِنَ السُّوء خدا اس کو برائی سے محفوظ رکھے (دعا)، قرآن پاک میں ہے "فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ

شَرَّ ذٰلِکَ الیومِ: خدا ان کو
اس روز کی مصیبت سے بچائے۔
وَقَی الامرَ وَقیاً وَوُقیاً: ٹھیک کرنا
وَقَاہُ تَوقِیَۃً: حفاظت کرنا، کسی کو
اذیت سے محفوظ رکھنا، بچانا۔
اِتَّقَی بالشیءِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا
بچاؤ کرنا (یعنی کسی چیز کو دوسری چیز
سے حفاظت کا ذریعہ بنانا)۔
— اللّٰہَ: خدا کا خوف دل میں رکھنا
سزا سے ڈر کر اس کی منع کی ہوئی چیزوں
سے بچنا۔
— الشیءَ: بچنا، احتراز کرنا، دور رہنا۔
تَوَقَّاہُ: بچنا، دور رہنا، پرہیز کرنا۔
حدیث میں ہے وَتَوَقَّ کرائمَ
اموالِہم: ان کے عمدہ مال سے
بچو (۲) بچانا، حفاظت کرنا۔
التُّقَاۃُ: ڈر، پرہیزگاری، خوفِ خدا
ج: تُقیٌّ۔
التَّقَاوِیٰ: دیکھئے (تقوی)۔
التَّقْوٰی: ڈر، عظمت وہیبت کا خوف
تقوی اللہ: خوف خدا یعنی
اس کے احکام کی بجا آوری اور
ممنوعات سے اجتناب، خدا کی
اطاعت کے ذریعہ اس کی سزا سے
احتراز، پرہیزگاری (۲) اخلاص۔
التَّقِیَّۃُ: ڈر خوف، خوف و
خشیت، فقہ شیعہ میں غیر کے
خوف ضرر سے خلاف اعتقاد
کچھ کہنا یا کرنا (۲) حق کو
چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان
سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہری
نیک برتاؤ، امام نسفی کے نزدیک
تقیہ یہ ہے کہ انسان ہلاکت سے
بچنے کے لئے کلمۂ کفر زبان سے
ظاہر کرے۔

التَّقِیُّ: خدا کا خوف دل میں رکھنے
والا، اس کی عظمت وہیبت کے
باعث ڈرنے والا، پرہیزگار
متقی، ج: اَتْقِیَاءُ۔
المُوَقَّی: بہادر (۲) محفوظ کیا ہوا۔
المُوقِیُّ: محفوظ۔
الواقِی: (وَاقٍ) بچاؤ کرنے والا
بچانے والا (۲) بٹریا سے کچھ
بڑا ایک پرندہ جو کیڑے کھاتا
ہے اور کبھی چڑیا کو بھی پکڑ لیتا
ہے (۳) فَرَسٌ وَاقٍ وَوَاقِیَۃٌ
وہ زخمی گھوڑا جو کھر گھسا ہوا ہونے
کی وجہ سے چلنے سے ڈرتا ہو۔
الوَاقِی مِنَ المَاءِ: واٹر پروف،
پانی سے محفوظ رکھنے والا۔
الوَاقِی مِنَ النَّارِ: فائر پروف،
آگ سے حفاظت کرنے والا۔
الوَاقِیَۃُ: بچاؤ کی چیز، ذریعہ
حفاظت، ج: اَوَاقٍ۔
الوِقَاءُ: بچاؤ کا ذریعہ۔
الوَقَّاءُ: بہت محتاط۔
الوِقَایَۃُ: بچاؤ، حفاظت، بچاؤ
یا حفاظت کا ذریعہ، الوقایۃ
المدنیۃ: سول ڈیفنس،
شہری دفاع۔
الوِقَائِیُّ: حفاظتی، احتیاطی۔
الوُقِیَّۃُ: بمعنی اُوقِیَّۃ: ایک
رطل کا بارہواں حصہ تقریبا
ایک اونس کے برابر، ج: وُقِیٌّ
ووَقَایَا۔

و ـــــ ک

• وَکِیءَ ـــ (یَوْکَأُ) تُکَأً: ٹیک
لگا کر بیٹھنا تکیہ لگا کر بیٹھنا۔
(تَکِیءَ کی اصل وَکِیءَ ہے)۔

اَتْکَأَ فلاناً: کسی کو سہارا یا ٹیک
لگا کر بٹھانا، ٹیک لگانے کے لئے
تکیہ دینا، ضَرَبَہُ فَاَتْکَاَہُ:
اسے پیٹ کر سہارا لگائے ہوئے کی
طرح یا بائیں پہلو پر ڈال دیا۔
اَوْکَأَ علی الشیءِ: کسی چیز کا سہارا
لینا (۲) برداشت کرنا۔
— فلاناً: صوفہ بچھانا۔
اِتَّکَأَ علی الشیءِ: تکیہ لگانا، سہارا
لینا، بھروسہ کرنا۔
— عند فلان: کسی کے گھر کھانا
کھانا۔
— علی السریر: تخت پر سہارا
لے کر بیٹھنا۔
وَاکَأَ علی یدیہ مُوَاکَأَۃً
ووِکَاءً: دعا کے لئے دونوں
ہاتھ زور دیکر اٹھانا۔
تَوَکَّأَ علی الشیءِ: ٹیک لگانا،
سہارا لینا، تکیہ لگانا۔
— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا دردزہ
کی وجہ سے چیخنا۔
المُتَّکَأَۃُ: وہ چیز جس سے ٹیک لگائی
جائے سہارا لیا جائے جیسے چھڑی
یا کمان وغیرہ (۲) پڑیل، کاہل آدمی
(۳) بھاری بھر کم جو اپنی جگہ سے اٹھ
نہ سکے۔
المُتَّکَأُ: سہارا لگا کر بیٹھنے کی جگہ
آرام دہ کرسی، صوفہ، کوچ، (۲)
بیٹھنے کا کمرہ، تکیہ گاہ، ج: مُتَّکَآت۔
المُتَّکِئُ: ٹیک لگائے ہوئے، سہارا
لئے ہوئے (۲) جھکا ہوا۔
• وَکَبَ ـــ (یَکِبُ) وَکْباً وَکَبَاناً
وَوُکُوباً: خراماں خراماں چلنا،
آہستہ چلنا، سکون واطمینان سے
چلنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔

وَكَبَ عَلَى الأمْرِ : کسی کام کا پابند ہونا، ہمیشہ اسے کرتے رہنا۔

وَكِبَ التَّمْرُ : ـَ (يَوْكَبُ) وَكْبًا : کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہوجانا۔

ـــ الثَّوْبُ : میلا ہونا۔

أَوْكَبَ فُلَانٌ : جلوس میں شامل ہونا، جلوس کے ساتھ رہنا۔

ـــ عَلَى الأمْرِ : کوئی کام ہمیشہ کرنا۔

ـــ الطَّائِرُ : اڑنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

وَاكَبَ عَلَى الشَّيْءِ مُوَاكَبَةً وَوِكَابًا : کسی بات کی پابندی کرنا

ـــ الأمِيْرَ : امیر کے ساتھ جلوس میں چلنا، ہم رکاب ہونا۔

ـــ المَوْكِبَ : جلوس کے ساتھ رہنا ہم رکاب ہونا۔

ـــ القَوْمَ : اپنے لوگوں سے آگے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا۔

وَكَّبَ العِنَبُ : انگور میں سیاہی کا اثر آنا

ـــ التَّمْرُ : کھجور کا پک کر سیاہ ہوجانا۔

المَوْكِبُ : جلوس، قافلہ اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر پیادہ اور سوار چلنے والوں کی جماعت ج: مَوَاكِبُ۔

مَوْكِبُ التَّشْيِيعِ لِلْمَيِّتِ : جنازہ کا جلوس۔

المَوْكِبُ الحَاشِدُ : زبردست جلوس۔

المُوَاكَبَةُ : ہم رکابی (۲) پابندی۔

المُوَكَّبُ : خام کھجور جس کو پکانے کے لئے کانٹا چبھایا گیا ہو۔

الوَاكِبَةُ : جانور کی ٹانگ۔

الوَكَّابُ : بہت رنجیدہ۔

الوَكُوبُ : ظَبْيَةٌ وَكُوبٌ : ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔

• وَكَتَ فِي الشَّيْءِ ـِ (يَكِتُ) وَكْتًا : نشان ڈالنا۔

ـــ البُسْرُ : خام کھجور میں پکنے کا نشان پڑنا۔

ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا، قدم اٹھا کر تیز چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔

ـــ الكِتَابَ : تحریر پر نقطے لگانا۔

ـــ القَدَحَ : پیالہ کو بھرنا۔

ـــ المَشْيَ وَكْتًا وَكْتَانًا : چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔

وَكَّتَ البُسْرُ : کچی کھجور پر پکنے کا نشان پڑنا، چتی دار ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ فِي سَيْرِهَا : چوپائے کا چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔

ـــ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو بھرنا۔

المَوْكُوتُ : رَجُلٌ مَوْكُوتٌ : غم و غصہ سے بے تاب۔

الوَكْتُ : کسی چیز پر ہلکا سا نشان دھبا، چتی۔

الوَكْتَةُ : ایک دفعہ کا فعل (۲) ہلکا سا نشان، داغ، دھبا، چتی (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخ نقطہ یا سیاہی میں سفید نقطہ ج: وَكْتٌ۔

الوَكَّاتُ : چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔

الوَكِيْتُ : صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت و چغلخوری۔

• اِسْتَوْكَثَ : دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔

الوُكَاثُ : دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ناشتہ۔

• وَكَحَهُ بِرِجْلِهِ ـَ (يَكَحُ) وَكْحًا : پاؤں رکھ کر زور سے دبانا۔

أَوْكَحَ : تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔

ـــ عَنِ الأمْرِ : کوئی کام چھوڑنا۔

ـــ فِي حَفْرِهِ : کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ تک پہنچنا۔

ـــ العَطِيَّةَ : داد و دہش بند کرنا۔

اِسْتَوْكَحَ : دست کش ہونا، بخشش بند کرنا، سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ : اس نے مانگا تو اس نے نہیں دیا۔

ـــ الفِرَاخُ : چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔

الأَوْكَحُ : سخت جگہ، پتھریلی زمین (۲) پتھر (۳) مٹی۔

الوُكُحُ : بڑے چوزے (مفرد وَاكِحٌ)

• وَكَدَ بِالمَكَانِ ـِ (يَكِدُ) وُكُوْدًا : کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ فُلَانٌ : مقصد کو پالینا۔

ـــ الرَّحْلَ : کجاوہ کو کسنا، باندھنا۔

ـــ العَقْدَ : گرہ کو سخت کرنا۔

ـــ الأمْرَ : کسی کام پر لگنا، مشق کرنا، وَكَدَ وَكْدَهُ : وہ اس کے نقش قدم پر چلا اسی جیسا کام کیا۔

اوکَدَ السَّرجَ : زین کو کسنا، مضبوط باندھنا، (اَکَدَ بھی کہا جاتا ہے)۔
ــــ العَهدَ : عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔
وَکَّدَ العَهدَ والسَّرجَ : پختہ عہد کرنا، زین کو مضبوط باندھنا اَکَّدَ بھی کہتے ہیں۔
ــــ (وأکَّدَ) الشیئَ : پختہ کرنا، مضبوط بنانا (۲) یقین دلانا کہتے ہیں اَکَّدَ لَهُ بکذا : کسی کو کسی بات کا اطمینان دلانا، یقین دہانی کرانا، کنفرم کرنا، زور دینا۔
تَوَکَّدَ (تأکَّدَ) پختہ اور مضبوط ہونا۔
ــــ من کذا : کسی بات پر مطمئن ہونا، یقین آنا۔
التَّوَاکِیدُ : التَّآکِیدُ : کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔
التَّوَکُّدُ (التَّأَکُّدُ) یقین، اطمینان پختگی۔
التَّوکِیدُ : یقین دہانی، نحویوں کے نزدیک توابع میں سے ایک تابع ہے اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی، اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "اِذَا دُکَّتِ الاَرضُ دَکًّا دَکًّا" تاکید معنوی مخصوص ومتعین الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے کِلَا وکِلتَا، کلّ، جمیع، عَامَّة جَاءَ الرَّجُلَان کِلَاهُمَا جَاءَتِ الامرأتَان کِلتَاهُمَا حضر الطُّلَّابُ کُلُّهُم وجَمِیعُهُم عَلِمَ النَّاسُ عَامَّةً، رَأیتُ الکتابَ

نَفسَهُ اوعَینَهُ فی مَکتَبَةِ فُلَانٍ، فَسَجَدَ المَلَائِکَةُ کُلُّهُم اَجمَعُونَ۔
المُتَوَکِّدُ (المُتَأَکِّدُ) کسی کام کے لئے تیار و مستعد (۲) پختہ، مضبوط، (۳) کنفرم۔
ــــ من شَیئٍ : مطمئن، پر یقین هَل اَنتَ مُتَأَکِّدٌ من هذا الخَبَرِ؟ کیا تم کو اس خبر کا یقین ہے۔
المُوَاکِدَةُ : مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔
المُوَکَّدُ (المُؤَکَّدُ) پختہ مضبوط (۲) یقینی۔
الوِکَادُ : وکائد کا واحد : دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔
الوُکدُ : قصد و ارادہ (۲) مراد مطلب۔
الوُکدُ : کوشش و محنت، مازال ذٰلِکَ وُکدِی : یہ ہمیشہ میری کوشش رہی ہے۔
الوَکِیدُ (الاَکِیدُ) مضبوط و پختہ (۲) یقینی۔
• وَکَرَ الطَّائِرُ ـ یَکِرُ، وَکرًا ووُکُورًا : پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
ــــ الظَّبیُ وَکرًا : ہرن کا جست لگانا، کودنا، اچھلنا۔
ــــ النَّاقَةُ ونَحوُهَا : اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کی ناک پر مکہ مارنا۔
ــــ الاِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔

أَوکَرَ الاناءَ والبَطنَ : برتن یا پیٹ بھرنا۔
وَکَّرَ الطَّائِرُ : پرندہ کا گھونسلا بنانا۔
ــــ القَومَ : لوگوں کو تکمیل عمارت کا کھانا کھلانا۔ اس خوشی میں دعوت کرنا۔
ــــ السِّقَاءَ والمِکیَالَ : مشک اور پیمانہ کو بھرنا۔
ــــ بَطنَهُ : پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔
اتَّکَرَ الطَّائِرُ : گھونسلا بنانا۔
تَوَکَّرَ الطَّائِرُ : پرندہ کا پوٹا بھرنا۔
ــــ الصَّبِیُّ : بچہ کا شکم سیر ہونا۔
الوَکرُ : پرندے کا گھونسلا (درخت پر ہو یا دیوار و پہاڑ وغیرہ پر) جس میں وہ انڈے دیتا اور سیتا ہے، ج : اَوکُرٌ واَوکَارٌ ووُکُورٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں۔
الوَکَرَی : دلکی چال، امرأة وَکَرَی زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔
نَاقَةٌ وَکَرَی : بہت کودنے والی ناٹی چربی دار اونٹنی۔
الوَکرَةُ : ایک دفعہ کا فعل (مصدر مرة) (۲) گھونسلا، ج : وُکَرٌ (۳) عمارت کی تکمیل کی خوشی میں دی جانے والی کھانے کی دعوت۔
الوَکِیرَةُ : تکمیل عمارت کی خوشی کا کھانا۔
الوُکرَةُ : پانی پر پہنچنے کا راستہ۔
الوَکَّارُ : بہت دوڑنے والا۔
الوَکِیرُ والوَکِیرَةُ، الوُکرَةُ۔

• وَكَزَ فُلَانٌ ــِ (يَكِزُ) وَكْزاً: دوڑنا۔
ــ فِي عَدْوِهِ مِنْ فَزَعٍ وَنَحْوِهِ: خوف وغیرہ کی وجہ سے تیز دوڑنا۔
ــ فُلَانًا: مارنا، دھکا دینا، کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا، قرآن پاک میں ہے۔ فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ۔
ــ أَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
ــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
ــ الرُّمْحَ فِي الْأَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
ــ الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
تَوَكَّزَ لِلْأَمْرِ: تیار و آمادہ ہونا۔
ــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا۔
ــ عَلَى عَصَاهُ: اپنی چھڑی کا سہارا لینا، ٹیک لگانا۔
الوَكْزَى (مِنَ النُّوقِ): ناٹی اونٹنی۔
• وَكَسَ الشَّيْءُ ــِ (يَكِسُ) وَكْسًا: کم ہونا۔
ــ الشَّيْءَ: کم کرنا۔
ــ فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
وُكِسَ فِي تِجَارَتِهِ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا۔
أُوكِسَ فِي تِجَارَتِهِ: وُكِسَ۔ وَكَّسَ مَالَهُ: کم کرنا۔
ــ فُلَانًا: ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
الأَوْكَسُ: خسیس آدمی۔
الوَكْسُ: بَرَأَتِ الشَّجَّةُ عَلَى وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان، گھاٹا، بَيْعُ الوَكْسِ گھاٹے کے ساتھ فروختگی۔
• وَكَظَ عَلَى الأَمْرِ ــِ (يَكِظُ) وَكْظًا: کوئی کام پابندی سے کرنا۔
ــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا، ڈھکیلنا۔
ــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
وَاكَظَ عَلَى الأَمْرِ مُوَاكَظَةً وَوِكَاظًا: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
تَوَكَّظَ عَلَيْهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا، دشوار ہوجانا۔
• وَكَعَ البَعِيرُ ــَ (يَكَعُ) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
ــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا، مرغ کے قابو میں آجانا۔
ــ الشَّاةَ: بکری کو دوہتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
ــ فُلَانًا بِالأَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا، ملامت و سرزنش کرنا۔
ــ أَنْفَهُ: کسی کی ناک توڑنا۔
ــ العَقْرَبُ بِإِبْرَتِهَا فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
وَكِعَ فُلَانٌ ــَ (يَوْكَعُ) وَكَعًا: کسی کے پاؤں کے انگوٹھے کا گرہ کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا، پاؤں کے ٹیڑھے پنجہ والا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا، هو أَوْكَعُ وهي وَكْعَاءُ، ج: وُكْعٌ۔
وَكُعَ الرَّجُلُ ــُ (يَوْكُعُ) وَكَاعَةً: کمینہ ہونا۔
ــ الشَّيْءُ: ٹھوس و سخت ہونا، هو وَكِيعٌ وَوَكُوعٌ۔
أَوْكَعَ الرَّجُلُ: بے فیض و بے نفع ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
أَوْكَعَ القَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم اونٹوں والا ہونا۔
ــ الأَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ــ فُلَانٌ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا، متشدد ہونا۔
ــ الشَّيْءَ: مضبوط بنانا۔
ــ السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط کرنا۔
وَاكَعَ الدِّيكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی سے جفتی کرنا، اپنے نیچے دبالینا۔
اتَّكَعَ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
اسْتَوْكَعَ فُلَانٌ: مضبوط معدے والا ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
ــ المَعِدَةُ: معدہ کا سخت ہونا
ــ الفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
ــ السِّقَاءُ: مشک کا مضبوط ہونا، مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہوجانا۔
الأَوْكَعُ: پاؤں مڑے ہوئے انگوٹھے والا (۲) بے وقوف م: وَكْعَاءُ ج: وُكْعٌ۔
المِيكَعُ: پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
المِيكَعَةُ: ہل کا لوہا، مِيكَعٌ۔
الوَكْعَاءُ: بے وقوف عورت، (۲) درد سے گر جانے والی عورت۔
الوَكِيعُ: آگے چلنے والی بکری، (۲) مضبوط و طاقتور اونٹنی، أَمْرٌ وَكِيعٌ: پختہ معاملہ۔
قَلْبٌ وَكِيعٌ: قبول کرنے والا دل جس میں بات اتر جائے۔
• وَكَفَ السَّمَاءُ وَغَيْرُهُ ــِ (يَكِفُ) وَكْفًا وَوَكِيفًا وَوَكَفَانًا:

پانی وغیرہ تھوڑا تھوڑا ٹپکنا۔
وَكَفَ الْبَيْتُ بِالْمَطَرِ: بارش سے گھر کی چھت ٹپکنا۔
ـــ الْعَيْنُ الدَّمْعَ و وَكَفَتِ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
وَكِفَ ـَ (يَوْكَفُ) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظالم و غیر منصف ہونا (۳) عیب دار یا گنہگار ہونا۔
ـــ عَقْلُهُ وَرَأْيُهُ: بے عقل ہونا، غلط رائے رکھنا۔
ـــ الشَّيْءُ: بھاری اور سخت ہونا۔
أَوْكَفَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ ونحوهما: پانی یا آنسو وغیرہ ٹپکنا۔
ـــ الْحَامِلُ: حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: گناہ میں مبتلا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا، بیٹھنے کی گدی ڈالنا۔
وَاكَفَهُ: کسی کی مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
وَكَّفَ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا۔
ـــ الْوِكَافَ: پالان بنانا۔
تَوَاكَفَ الْقَوْمُ: لوگوں کا منحرف ہونا، منہ پھیر لینا۔
تَوَكَّفَ الْبَيْتُ وَالسَّطْحُ: گھر اور چھت کا ٹپکنا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کو تلاش کرتے کرتے پالینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا خیال رکھنا اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الْأَثَرَ: نشان پر چلنا، ٹوہ لگانا۔

تَوَكَّفَ الْخَبَرَ: خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔
اسْتَوْكَفَ الْمَاءَ: پانی ٹپکانا، ٹپکانے اور بہانے کو کہنا۔
الْوَاكِفُ: زوردار بارش۔
الْوِكَافُ: گدھے یا اونٹ وغیرہ کی کمر پر رکھی جانے والی گدی؛ پالان یا خوگیر، ج: وُكُفٌ۔
الْوَكْفُ: چمڑے کا فرش۔
الْوَكْفُ: دامنِ کوہ۔
الْوَكُوفُ: وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔
الْوَكِيفُ: بارش۔
• وَكَلَ بِاللّٰهِ ـِ (يَكِلُ) وَكْلًا: خدا پر بھروسہ کرنا، فرمانبردار ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلنے میں سستی کرنا، نہ چلنا۔
ـــ إِلَيْهِ الْأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا: کوئی معاملہ کسی کو سونپ کر بے فکر ہو جانا، کسی معاملہ میں کسی کو مختار بنا دینا۔
ـــ إِلَيْهِ الشَّيْءَ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا إِلَى رَأْيِهِ: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا، مدد نہ کرنا، حدیث میں ہے، اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ: اے خدا تو ہم کو ایک لمحہ کے لئے بھی ہماری مرضی پر نہ چھوڑ، تو ہماری مدد کر۔
أَوْكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

أَوْكَلَ عَلَى فُلَانٍ الْعَمَلَ: کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کرنا۔
وَاكَلَتِ الدَّابَّةُ: خراب چال چلنا، رَجُلٌ مُوَاكِلٌ: کمزور آدمی۔
وَكَّلَهُ: اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے کام کا مختار اور وکیل بنانا، ایجنٹ بنانا۔
ـــ فِي الْأَمْرِ وَعَلَيْهِ: کوئی کام کسی کے سپرد کرنا۔
اتَّكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ فِي أَمْرٍ: کسی پر کسی معاملہ میں بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
تَوَاكَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا، مصیبت میں مدد نہ کرنا۔
تَوَكَّلَ الرَّجُلُ بِالْأَمْرِ: کسی کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا، کسی کام کا وکیل بننا، ضامن ہونا۔
ـــ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا، خود کو اللہ کے حوالہ کرنا۔
ـــ فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنے کو بے بس ظاہر کر کے دوسرے پر اعتماد کرنا۔ اہل باطن کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے پاس کی ہر چیز پر اعتماد کرنا اور بندوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے مایوس ہونا یقین نہ کرنا۔
التُّكْلَانُ: بھروسہ، اعتماد (واؤ تا سے بدلی ہوئی ہے)۔
التُّكَلَةُ: (اصل میں وُكَلَةٌ ہے) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

التَّوَكُّلُ: بھروسہ، اعتماد، اصطلاح شریعت میں معنی یہ ہیں کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے اسباب ظاہری شرعی کو عمل میں لاکر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کردے اور اس کی کارسازی پر پورا یقین کرے۔
التَّوْكِيلُ: سپردگی، ایجنسی، وکیل سازی نمائندگی۔
خِطَابُ التَّوْكِيلِ: وکالت نامہ مختارنامہ۔
التَّوْكِيلُ الْكِتَابِيُّ: تحریری وکالت نامہ۔
الْمُتَوَكِّلُ: توکل کرنے والا، خدا کی کارسازی پر اعتماد (بھروسہ) کرنے والا۔
الْمُوَاكِلُ: دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔
الْمُوَكِّلُ: مختار یا نمائندہ بنانے والا۔
الْمُوَكَّلُ: تابع، جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔
الْمَوْكُولُ: سپردشدہ۔
الْمَوْكُولُ إِلَيْهِ: ضامن، ذمہ دار جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔
الْوَاكِلُ: وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ضرب کے سہارے دوڑتا ہو۔
الْوُكَالُ: کمزوری، کند ذہنی و سستی۔
الْوَكَالَةُ: سپردگی (کسی کے سپرد کسی کام کی انجام دہی، نمائندگی، دلالی، آڑھت ایجنسی (فعل یعنی کسی کام کی انجام دہی کی ضمانت یا مفوضہ کام انجام دینے کی جگہ) ایجنٹ گری۔
وَكَالَةُ الأَنْبَاءِ: خبررساں ایجنسی۔
وَكَالَةُ السَّفَرِ: ٹریول ایجنسی، بیرونی اسفار کا انتظام کرنے والی ایجنسی۔
ـــ الصُّحُفِ: پریس ایجنسی۔

الْوَكَلُ: بزدل (۲) مصیبت (۳) واماندہ۔
الْوُكَلُ: بےبس، عاجز (۲) کند ذہن (۳) کمزور و بزدل۔
الْوُكَلَةُ: دوسروں پر بہت بھروسہ کرنے والا، دوسروں کے سہارے جینے والا۔
الْوَكِيلُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، یعنی لوگوں کے رزق و معاش کا کفیل، (۲) محافظ و نگراں (۳) ضامن (۴) وکیل، نمائندہ، (۵) دلال، قائمقام (۶) معاون، اسسٹینٹ ایجنٹ (دوسرے کا کام اس کا قائم مقام بن کر انجام دینے والا) کبھی یہ لفظ واحد جمع اور مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، چنانچہ کہتے ہیں ھم وکیل عن فلان، ھی وکیل عنہ ج: وُكَلاءُ۔
الْوَكِيلُ عَنْ فُلَانٍ: کسی کا نمائندہ۔
الْوَكِيلُ بِالْعُمَالَةِ أَوِ الْعُمُولَةِ: کمیشن ایجنٹ، وہ شخص جو کسی کا معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کام انجام دیتا ہو۔
وَكِيلُ دَعَاوٍ: اٹارنی، وکیل مقدمات۔
وَكِيلُ دَوْلَةٍ: کونسل (قونصل)
وَكِيلُ مَجْلِسِ النُّوَّابِ: پارلمنٹری سکریٹری۔
الْوَكِيلُ الْمُعْتَمَدُ: بااختیار ایجنٹ۔
وَكِيلُ الْمُفَتِّشِ الْعَامِّ: ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔
الْوَكِيلُ الْمُفَوَّضُ: وکیل مختار نمائندہ مختار۔
وَكِيلُ مُدِيرٍ: سب منیجر۔

وَكِيلُ الْمُدِيرِيَّةِ: ڈپٹی کلکٹر ایس، ڈی، ایم۔
وَكِيلُ النَّائِبِ الْعَامِّ: ڈپٹی اٹارنی جنرل۔
وَكِيلُ النِّيَابَةِ: پارلمنٹری سکریٹری
وَكِيلُ الْوِزَارَةِ: وزارت کا سکریٹری
الْوَكِيلُ الْوَحِيدُ: سول ایجنٹ۔
• وَكَمَهُ عَنْ حَاجَتِهِ ـ (يَكِمُهُ) وَكْمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح روکنا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: رنجیدہ کرنا کسی بات سے کسی کو کوفت ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الْكَلَامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر کاف) کہنا
وَكِمَ مِنَ الشَّيْءِ ـ (يَكِمُ) كِمَةً: غمگین و پریشان ہونا، اداس ہونا۔
وُكِمَتِ الأَرْضُ: زمین کا چرا ہوا اور روندا ہوا ہونا جس پر چلنے میں رکاوٹ نہ ہو۔
• وَكَنَ الرَّجُلُ ـ (يَكِنُ) وَكْنًا: تیز چلنا (۲) بیٹھنا۔
ـــ الطَّائِرُ وَكْنًا و وُكُونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
ـــ بَيْضَهُ وَعَلَيْهِ: انڈے سینا (ان پر بیٹھ کر گرمی پہنچانا) ھو وَاكِن وھی وَاكِنَة: ج: وُكُونٌ۔
تَوَكَّنَ: جمنا، طاقت ور ہونا (۲) مجلس میں تکیہ لگاکر اچھی طرح بیٹھنا۔
الْمَوْكِنُ: پرندے کے انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔
الْمَوْكِنَةُ لِلطَّائِرِ: گھونسلا۔
الْوَاكِنُ: بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا (پرندہ) ھی وَاكِنَة ج، وُكُونٌ۔

الوَکْنُ : پرندہ کا گھونسلا، درخت پر ہو یا کسی اور جگہ، ج: اَوکُنٌ و وُکُونٌ۔
الوُکْنَةُ للطائرِ: گھونسلا، ج: وُکُنَات و وُکَنٌ۔
الوَکْنَةُ، الوُکْنَةُ۔
• وَکْوَكَ الحَمَامُ : کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
• وَکَی الصُّرَّةَ ونحوَهَا ـ (یَکِیهَا) وَکْیًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
اَوْکَی : کنجوسی کرنا، حدیث اسماء رضہ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا، اَعْطِی ولا تُوکِی فَیُوکَی عَلَیكِ . تم بخشش کیا کرو، کنجوسی نہ کرو کہ تمہارے ساتھ بھی (من جانب اللہ) کی کی جائے۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الصُّرَّةَ والقِربَةَ ونحوهما وعلی ما فیهما: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا، مقولہ ہے: یَدَاكَ اَوکَتَا وفُوكَ نَفَخَ. تیرے دونوں ہاتھ بندھ گئے اور تیرے منہ سے ہوا نکلی، کسی کے کئے ہوئے کام پر ڈانٹنے کے وقت کہا جاتا ہے۔
اَوْكِ حَلْقَكَ: چپ رہو، فلانٌ یُوکِی فُلاَنًا: کسی سے منہ بند رکھنے کو کہنا یعنی خاموش کرنا۔
ـــ المَیدَانَ جَرْیًا: سارے میدان میں دوڑتے پھرنا۔
اِستَوکَی البَطنُ: قبض ہوجانا، پیٹ سے فضلہ خارج نہ ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی پر خوب موٹاپا آنا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا بھر جانا۔
المُوکَی : منہ بند مشک۔
الوِکَاءُ : ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔
فُلاَنٌ وِكَاءٌ مَا یَبِضُّ بِشَیْءٍ فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و ـــــ ل

• وَلَبَ ـ (یَلِبُ) وُلُوبًا: جلدی سے اندر جانا۔
ـــ فی الشیءِ: کسی چیز میں گھسنا۔
ـــ الشیءُ الیهِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا، هو وَالِب وهی وَالِبَةٌ۔
الوَالِبَةُ: سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
• وَلَتَهُ حَقَّهُ ـ (یَلِتُ) وَلْتًا: کسی کا حق کم کرنا۔
اَوْلَتَهُ حَقَّهُ: وَلَتَهُ۔
• وَلَثَ فُلاَنًا بالعَصَا ـ (یَلِثُهُ) وَلْثًا: کسی کو ڈنڈے یا لاٹھی سے مارنا۔
ـــ لِفُلاَنٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
ـــ السَّمَاءُ القَومَ: لوگوں پر تھوڑا سا برسنا، هو وَالِث وهی وَالِثَة۔
الوَالِثُ: شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی فتنہ۔ دَینٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔
الوَلْثُ: لوگوں کا باہمی عہد جو بلا قصد قائم ہو (۲) کمزور وعدہ معمولی بارش (۳) برتن میں بقیہ شراب (۴) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۵) بڑے بادیہ میں بقیہ گندھا ہوا آٹا (۶) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
• وَلَجَ الشیءُ فی غیرهِ ـ (یَلِجُ) لِجَةً و وُلُوجًا: ایک شے کا دوسری میں گھسنا۔
وَلَجَ البَیتَ: گھر کے اندر آنا، هو وَالِجٌ وهی وَالِجَةٌ۔
وُلِجَ فُلاَنٌ: درد میں مبتلا ہونا هو مَولُوجٌ وهی مَولُوجَةٌ۔
اَولَجَهُ: داخل کرنا گھسانا، واؤ کو تاء سے بدل کر اَتْلَجَهُ بھی کہا جاتا ہے۔
وَلَّجَ مَالَهُ: اپنی زندگی میں اپنا مال اولاد میں کسی ایک یا چند کو دیدینا (تاکہ لوگ اس سے سوال نہ کرسکیں)۔
اِتَّلَجَ الشیءَ وفیهِ: اندر گھسنا۔
تَوَلَّجَ فی البیتِ: گھر میں آنا۔
ـــ علی القومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
التُّلَجُ: عقاب کا چوزہ (اس کی اصل وُلَج ہے)۔
التَّولَجُ: جنگلی جانور کی پناہ گاہ، (اس کی اصل وَولَج ہے)۔
المَولِجُ: داخل ہونے کا راستہ، ج: مَوَالِجُ۔
الوَالِجَةُ: انسان کے بدن کا درد پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے۔
الوِلاَجُ: دروازہ (۲) وادی، (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ ج: وُلُجٌ۔
الوَلاَّجُ: بہت اندر گھسنے والا، کثرت سے اندر آنے والا، فلانٌ خَرَّاجٌ وَلاَّجٌ: فلاں اندر بہت آتا جاتا ہے، فلاں گھوستا ہی رہتا ہے۔
الوَلَجَةُ: صحن کے سامنے کی گذرگاہ (۲) بارش وغیرہ سے بچنے کے لئے راہ گیروں کی پناہ گاہ (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ ج: اَولاَجٌ و وَلَجٌ و وَلَجَاتٌ۔

الوُلَجَةُ : بکثرت اندر آنے جانے والا
الوَلِيجَةُ : کسی کے ساتھ رہنے والا ہم راز اور بھیدی (۲) معتمد علیہ، اجنبی آدمی، ھو وَلِيجَتُكُم: وہ تو تمہارا ہر وقت کا ساتھی اور رازدار ہے، ج: وَلَائِجُ.

• وَلَغَ الدَّابَّةَ ـِ وَلْغاً: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا.

الوَلِيجَةُ: بوری، ج: وَلَائِجُ.

• وَلَخَهُ ـِ (يَلِخُهُ) وَلْخاً: تھپڑ مارنا.

أَوْلَخَ العُشْبُ: گھاس لمبی اور بڑی ہونا.

ائتَلَخَ الأَمْرُ: مشتبہ اور پیچیدہ ہونا، بگڑنا.

• وَلَدَتِ الأُنثَى ـِ (تَلِدُ) وِلَاداً وَوِلَادَةً: حاملہ کا بچہ جننا، ولادت ہونا ھی وَالِدٌ ووَالِدَة.
ـــ الجَنِينَ: بچہ جننا (عورت کے) بچہ پیدا ہونا.

اوْلَدَتِ المَرأَةُ: عورت کی زچگی کا وقت آجانا.
ـــ الشَّاةُ: بکری کا بچہ جننا.
ـــ القَابِلَةُ المَرأَةَ: دایہ کا عورت کی زچگی کرانا، ولادت کا کام کرنا.

وَلَّدَ الأُنثَى: عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا، ولادت کا کام انجام دینا جیسے وَلَّدَ الشَّاةَ ونحوَهَا.
ـــ الوَلَدَ: پرورش کرنا.
ـــ الشَّيءَ مِنَ الشَّيءِ: ایک چیز کو دوسری سے پیدا کرنا جیسے وَلَّدَ الكَهرَبَاءَ مِنَ المَاءِ: پانی سے بجلی پیدا کرنا.
ـــ الكَلَامَ وَالحَدِيثَ: بات نکالنا، پیدا کرنا.

تَوَالَدُوا: بہت نسل والے ہونا (۲) باہم نسل بڑھنا.

تَوَلَّدَ الشَّيءُ مِنَ الشَّيءِ: پیدا ہونا، ایک شے کا دوسری سے نکل کر تیار ہونا.

استَوْلَدَ الرَّجُلُ: اولاد کا طالب ہونا.
ـــ المَرأَةَ: عورت کو حاملہ کرنا.

التَّولِيدُ: دایہ گری، ولادت کا کام، (۲) تخلیق.

تَولِيدَات: تخلیقات، تحقیقات.

تَولِيدُ الكَهرَبَاءِ: بجلی کی تیاری آلات کے ذریعہ بجلی کی طاقت بنانا.

اللِّدَةُ: ہم عمر، ہمجولی، ج: لِدَات ولِدُونَ تثنیہ لِدَان.

المَولِدُ: جائے پیدائش، وقت پیدائش یوم پیدائش، سال گرہ، ج: مَوَالِد.

لغة المَولِد: مادری زبان.

المُوَلَّدُ: ہر نئی چیز.
ـــ مِنَ الرِّجَالِ: وہ شخص جس کے ماں اور باپ خالص عرب نہ ہوں (۲) عربوں میں پرورش پا کر ان کے آداب و اطوار اختیار کرنے والا، عرب بن جانے والا غیر عربی مخلوط النسل (۳) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہو گیا اور اس کے نئے معنی متعین کیے گئے ہوں. جیسے موقوف، بمعنی وقف کیا ہوا یا روکا ہوا نئے استعمال میں بمعنی معطل (کام سے روکا ہوا) (۴) وہ عربی لفظ جسے لوگ قصہ نویسی کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں.

كِتَابٌ مُوَلَّدٌ: جعلی تحریر، مشکوک کتاب.

المُوَلَّدُونَ مِنَ الشُّعَرَاءِ: شعراء متاخرین، کلاسیکی دور کے بعد سے تعلق رکھنے والے.

المُوَلَّدَةُ: عربوں میں پیدا ہو کر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق و آداب اختیار کرنے والی (۲) نئی پیدا کی ہوئی چیز، غیر محقق جَاءَ بِبَيِّنَةٍ مُوَلَّدَةٍ: وہ ایک گھڑی ہوئی غیر محقق دلیل لایا.

المُوَلِّدُ: ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر، (۲) ایک شے کو دوسری سے نکالنے اور بنانے والا.

المُوَلِّدُ الكَهرَبَائِيُّ: جنریٹر، بجلی بنانے والا موٹر.

المُوَلِّدَةُ: بچہ جنانے والی، دایہ.

المَولُودُ: چھوٹا بچہ، پیدا شدہ بچہ، ج: مَوَالِيد. المَولُودُ عَلَى رَأسِ أَخِيهِ: اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونے والا پہلا بچہ.

المِيلَادُ: وقت پیدائش، (۲) پیدائش.

عيد الميلاد: جشن یا تقریب ولادت، سالگرہ (تقریب) (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے دن کا تہوار، کرسمس ڈے.

الوَالِدُ: باپ (۲) حاملہ بکری (۳) بکثرت بچے دینے میں مشہور بکری.

الوَالِدَانِ: ماں باپ.

الوَالِدَةُ: ماں، شَاةٌ وَالِدَةٌ: حاملہ بکری.

الوَلَدُ: لڑکا، اولاد، نسل، وَلَد کا اطلاق واحد و تثنیہ اور جمع نیز مذکر و مؤنث سب پر ہوتا ہے، اردو میں اس کے لئے جامع لفظ اولاد

ہے، ج: اَوْلَادٌ و وِلْدَةٌ (۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت کنبہ۔

الوِلَادَةُ: پیدائش (۲) ظہور، آغاز۔

الولادةُ الطبيعيّةُ: فطری پیدائش۔

الولادَةُ المُعَجَّلَةُ: قبل از وقت ولادت۔

الوِلْدُ: الوَلَدُ، کہاوت ہے "وُلْدُكِ مَن دَمّی عَقِبَيْكِ" تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہوا اور خون ولادت کا اثر تیری ایڑیوں پر آیا ہو، یہ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسی چیز کا دعویدار ہو جو اس کی نہ ہو۔

الوَلُودُ: والدہ، ماں، (۲) بکثرت بچے جننے والی، یا بہت اولاد والی۔

الوُلُودِيَّةُ: بچپن (۲) اکھڑ پن (۳) معاملات سے ناواقفیت اور ان میں سخت روی۔

الوَلِيدُ: نومولود، حال ہی کا پیدا شدہ ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) غلام (۳) نوجوان نوکر یا خدمتگار، ج: وِلْدَانٌ وَوِلْدَةٌ، کہتے ہیں اَمْرٌ لَا يُنَادَى وَلِيدُهُ: ایسا اہم معاملہ ہے جس کے لئے کم عمر کو نہیں بلایا جائے بڑے لوگوں کو اس کے لئے آواز دیجاتی ہے، اُمُّ الوَلِيدِ: مرغی کی کنیت۔

وَلِيدُ السَّاعَةِ: ابھی ابھی کیا ہوا یا تازہ تیار کیا ہوا شعر یا دل میں آئی ہوئی فوری بات۔

الوَلِيدَةُ: مؤنث الولید، (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی، (۴) عربول میں پیدا ہونیوالی، ج: وَلَائِدُ۔

الوَلِيدِيَّةُ: ناتجربہ کاری کی حالت فَعَلَ ذلكَ فی وَلِيدِيَّتِهِ: اس نے فلاں کام ناتجربہ کاری کی حالت میں کیا۔

• وَلَسَتِ الإبِلُ ــِ (تَلِسُ) وَلْسًا وَوَلَسَانًا: اونٹوں کا تیز چلنا، هِيَ وَلُوسٌ۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا وَلْسًا: کسی کو دھوکا دینا، بے وفائی کرنا، کسی کے ساتھ غداری کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ: اشارے کنایہ سے بات کہنا، صراحت نہ کرنا۔

أَوْلَسَ بالحَدِيثِ: کنایہ سے بات کہنا۔

وَالَسَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

ـــ فُلَانٌ بالحَدِيثِ: کنایۃً بات کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکا کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ: کسی کیساتھ خیانت و فریب دہی میں باہم تعاون و مدد کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کی مخالفت میں باہم متحد ہونا۔

الوَلْسُ: دھوکا، خیانت، مَا لِي فِي هذَا الأمْرِ وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس بات میں میری طرف سے نہ دھوکا ہے نہ خیانت۔

الوَلَّاسُ: انتہائی تیز رفتار، (۲) بڑا فریبی اور بے وفا (۳) بھیڑیا

الوَلُوسُ: گردن لمبی کرکے تیز چلنے والا اونٹ۔

• وَلَعَ ــَ (يَلَعُ) وَلْعًا وَوَلَعَانًا: سبک رفتاری سے دوڑنا، دوڑنے میں ہلکا پھلکا ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔

ـــ بِحَقِّهِ وَلْعًا: کسی کا حق مارنا۔

وَلِعَ بِهِ ــَ (يَوْلَعُ) وَلَعًا وَوُلُوعًا: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، بہت مانوس و شوقین ہونا، فریفتہ ہونا (۲) اذیت رسانی میں لگے رہنا، هُوَ وَلِعٌ وَهِيَ وَلِعَةٌ۔

أَوْلَعَهُ بِهِ: کسی چیز پر فریفتہ کرنا، اس کا عاشق و دلدادہ بنانا، شوقین بنانا (۲) کسی بات پر اکسانا اس کے لئے بھڑکانا۔

أُولِعَ بِهِ: کسی چیز کا دیوانہ ہونا، فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔

وَلَّعَ فُلَانًا بِهِ: کسی کو فریفتہ کرنا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔

ـــ الدَّاءُ جَسَدَ الانسانِ: بیماری کا بدن کو برص آلود کر دینا سفید داغ دھبے ڈالدینا۔

تَوَلَّعَ بِهِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا، خواہش مند ہونا۔

اِتَّلَعَتْ فُلَانًا وَالِعَةٌ: کسی پر ایسا پردہ پڑنا کہ یہ معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔

اِيتَلَعَ قَلْبَهُ: دل نکال ڈالنا۔

المُوْلَعُ بالشَّيْءِ: گرویدہ، فریفتہ دلدادہ شوقین۔

المُوَلَّعُ: مرض برص میں مبتلا برص کے داغ والا۔

فَرَسٌ او بِرْذَوْنٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔

الوَالِعُ: بہت جھوٹا، ج: وَلَعَةٌ۔

وَلْعٌ وَالِعٌ: زبردست جھوٹ

سفید جھوٹ۔

الوَالِغَةُ: مؤنث الوالغ. بہت جھوٹی (۲) رکاوٹ فقدنا غلامًا لنا ما ادری ما والغتہ، ہمارا لڑکا گم ہوگیا معلوم نہیں اسے کیا رکاوٹ پیش آئی۔

الوَلَغُ: شغف، شیدائیت۔

الوَلِغُ: شیدائی، فریفتہ، دلدادہ۔

الوُلَغَةُ: لایعنی امور کا گرویدہ۔

المُوَلَّغُ: برص کے دھبّوں والا۔

الوُلغَةُ: دہکتا ہوا کوئلہ (۲) دیاسلائی۔

الوَلّاعَةُ: لائٹر، آگ نکالنے کا آلہ۔

الوَلُوعُ: بہت شوقین، بڑا دلدادہ۔

الوَلِيعُ: کھجور کا بن کھلے شگوفہ، واحد: وَلِيعَةٌ۔

• وَلَغَ الكَلْبُ وغيرُه من السّباع في الاناء ومنه وبه ـَ يَلَغُ ويالَغُ وَلْغًا ووُلُوغًا ووَلَغانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا، هو والغ وهي والغة ما وَلَغَ وَلُوغًا: اس نے کچھ نہیں کھایا، فُلانٌ يأكل لحوم الناس ويَلَغُ في دمائهم: فلاں لوگوں کی مذمت و غیبت کرتا ہے۔

أَوْلَغَ الكَلْبَ: کتے کو پلانا، منہ ڈالنے کے لئے پانی وغیرہ سامنے رکھنا۔

استَوْلَغَ: مذمت سے بے پرواہ ہونا، شرم و حیا کا پاس نہ کرنا۔

المِيلَغُ: وہ برتن جس میں کتا منہ ڈالتا ہو۔

الوَلْغَةُ: چھوٹا ڈول۔

الوَلُوغ: وہ چیز جسے منہ ڈال کر چاٹا جائے۔

• وَلَفَ البَرْقُ ـِ (يَلِفُ) وَلْفًا ووِلافًا ووَلِيفًا: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔

أَوْلَفَ الشيءُ الشيءَ: کسی چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔

وَالَفَهُ مُوالَفَةً ووِلافًا: مانوس ہونا، متعلق و وابستہ ہونا تعلق و دوستی رکھنا۔

وَلَّفَ: سامان سفر باندھنا۔

تَوالَفَ الشيءُ موالَفَةً ووِلافًا: ایک دوسرے سے وابستہ ہونا باہم میل ہونا۔

المُوالَفَةُ: میل جول، باہمی الفت

الوِلافُ: دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں، بَرْقٌ وِلافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

الوِلْفُ: دوست۔

الوَلْفُ: پہاڑی کنول کا پودا۔

الوَلِيفُ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

• وَلَقَ في سَيْرِه ـِ (يَلِقُ) وَلْقًا: تیز چلنا (۲) کوئی کام لگاتار کرنا جیسے وَلَقَ في الكذب: وہ برابر جھوٹ بولتا رہا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ہلکی سی نیزہ کی ضرب لگانا۔

ـــ فُلانًا بالسّيف: کسی کو تلوار مارنا۔

ـــ عَيْنَه: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔

ـــ الكَلامَ: بات کرتے رہنا سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات کو سوچنا۔

وَلَقَ الحَدِيثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات پیدا کرنا، کلام تیار کرنا۔

أُولِقَ فُلانٌ إيلاقًا وأُلِقَ أَلْقًا: پاگل ہونا۔

الأَوْلَقُ: پاگل پن، دیوانگی۔

المَوْلُوقُ: دیوانہ۔

الوَلْقُ: تسلسل کار جیسے (عَدْوٌ في إثْرِ عَدْوٍ) دوڑ پر دوڑ (كلامٌ في إثر كلام) گفتگو پر گفتگو۔

الوَلَقَى: تیز دوڑ، ناقَةٌ وَلَقَى: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔

الوَلِيقَةُ: آٹے، دودھ اور مکھن سے تیار کیا ہوا ایک کھانا۔

• أَوْلَمَ فُلانٌ: کھانے کی دعوت دینا، ولیمہ کرنا (۲) کسی کا جسمانی ساخت یا اخلاق و عقل میں مکمل ہونا۔

الوَلْمُ: قید، بندش، تنگ (۲) کجاوہ اور زین کی پیٹی۔

الوَلْمَةُ: کسی چیز کی تمامیت اور کمال، کل کا کل، سب کا سب۔

الوَلِيمَةُ: شادی وغیرہ کی دعوت ج: وَلائِمُ۔

• وَلِهَ فُلانٌ ـَ (يَلَهُ) وَلْهًا: زیادتی غم سے نیم پاگل ہوجانا، عقل و ہوش زائل ہو جانا (۲) شدت عشق سے پریشان و حواس باختہ ہونا۔

ـــ منه: ڈرنا۔

ـــ الأُمُّ الى طفلها: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق و بیتاب ہونا۔

ـــ الصَّبِيُّ إلى أُمِّه: بچہ کا

ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا۔ هُوَ وَالِهٌ وَوَلْهَانُ وَهِيَ وَالِهَةٌ وَوَلْهَى۔

وَلِهَ يَـ (يَوْلَهُ وَيَلِهُ) وَلَهًا وَوَلَهَانًا: وَلَهَ۔

اَوْلَهَهُ الْحُزْنُ وَنَحْوُهُ: رنج وغم یا کسی صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا۔ ہوش اڑا دینا۔

— الوَالِدَةَ: ماں کو اس کے لڑکے کی وجہ سے دکھ پہنچانا۔

وَلَّهَهُ الْحُزْنُ وَالْوَجْدُ: غم یا محبت کا کسی کو بدحواس کر دینا (۲) گرویدہ بنا دینا۔

— الوَالِدَةَ: ماں کو لڑکے سے جدا کر کے رنج پہنچانا۔

اِتَّلَهَ فُلَانٌ: مدہوش و بدحواس ہونا۔

— النَّبِيذُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو بدحواس کرنا۔

تَوَلَّهَ: غم و عشق سے دیوانہ ہو جانا۔

اِسْتَوْلَهَ: بدحواس ہونا۔

الْمُولَهُ: مَاءٌ مُولَهٌ: صحرا میں چھوڑا ہوا پانی۔ نَاقَةٌ وَامْرَأَةٌ مُوَلَّهَةٌ: وہ اونٹنی یا عورت جس کا بچہ نہ پنپتا ہو اور بچپن ہی میں مر جاتا ہو۔

الْمِيلَاهُ: بچہ کی جدائی سے انتہائی غمگین عورت یا اونٹنی۔ امْرَأَةٌ مِيلَاهٌ: اپنے جدا ہونے والے بچہ کو دیکھنے کی انتہائی مشتاق و بے تاب عورت ایسے ہی نَاقَةٌ مِيلَاهٌ، (۲) گونج دار آندھی ج: مَوَالِيهُ۔

الْمِيلَهُ: جنگل بیابان جہاں راہ پائی نہ ہوتی ہو۔

الْوَلَهُ: عشق و محبت، گرویدگی، غم، خوف، بدحواسی، بے قراری۔

الْوَالِهُ: انتہائی غمگین۔ بدحواس محبت میں دیوانہ۔

الْوَالِهَةُ: بچہ کی جدائی سے بدحواس عورت۔

الْوَلْهَانُ: گرویدہ (۲) شیطان۔

● وَلْوَلَتِ الْمَرْأَةُ وَلْوَلَةً وَوِلْوَالًا: عورت کا واویلا کرنا، چیخنا چلانا، آہ و بکا کرنا۔

— الْقَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔

تَوَلْوَلَتِ الْمَرْأَةُ: وَلْوَلَتْ

الْمُوَلْوِلُ: عُودٌ مُوَلْوِلٌ: چرچر کرنے والی لکڑی۔

الْوَلْوَالُ: ہلاکت کی بددعا۔

● وَلَاهُ يَـ (يَلِي) وَلْيًا: قریب ہونا متصل ہونا۔

وَلِيَهُ يَـ (يَلِيهِ) وَلْيًا: قریب ہونا، ملا ہوا ہونا۔

— الشَّيْءَ وَعَلَيْهِ وِلَايَةً: انتظام و انصرام کرنا۔

— فُلَانًا وَعَلَيْهِ: کسی کی مدد کرنا۔

— فُلَانًا: کسی سے محبت و تعلق رکھنا۔

— الْبَلَدَ: کسی شہر یا ملک پر اقتدار حاصل کرنا، حاکم بننا، هُوَ وَالٍ ج: وُلَاةٌ الْمَفْعُولُ مَوْلِيٌّ عَلَيْهِ۔

وُلِيَتِ الْأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔

اَوْلَى عَلَى الْيَتِيمِ: یتیم کا نگراں مقرر کرنا، یتیم کی نگہداشت کرنا۔

— فُلَانًا الْأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا، حاکم مختار بنانا۔

— فُلَانًا مَعْرُوفًا: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، احسان کرنا۔

اَوْلَى لَكَ: یہ کلمہ ڈرانے کے لئے بولا جاتا ہے، یعنی تیری تباہی کا وقت قریب ہے اس لئے بچ کر رہ۔ (قَارَبَكَ الشَّرُّ فَاحْذَرْ) بطور بددعا تو تباہ و برباد ہو۔

وَالَى بَيْنَ الْأَمْرَيْنِ مُوَالَاةً وَوِلَاءً: دو کاموں کا لگاتار کرنا

— الشَّيْءَ: کسی چیز پر کاربند ہونا، اسے کرتے رہنا۔

— فُلَانًا: کسی سے محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔

وَلَّى الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پکنا۔

— الشَّيْءُ: چلا جانا، رخ پھر جانا۔

— فُلَانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

— الشَّيْءَ وَعَنِ الشَّيْءِ: ایک کا دوسرے سے دور ہونا (۲) پیٹھ پھیرنا اعراض کرنا۔

— عَنْ فُلَانٍ بُوِدِّهِ: کسی سے تعلق ختم کرنا، کسی سے بدل جانا۔

— فُلَانًا: مدد کرنا، ہم نوائی کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔

— فُلَانًا الْأَمْرَ: کسی کام کا کسی کو منتظم بنانا، نگراں بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔

— الْمَنْصِبَ: کسی عہدہ پر فائز ہونا۔

— فُلَانًا الْحَاجَةَ: کسی کی حاجت کا دور ہو جانا۔

— فُلَانًا الْمَشَاكِلَ: مشکلات میں ڈالنا۔

— الْوِزَارَةَ: وزارت سپرد کرنا۔

تَوَالَى الشَّيْءُ: لگاتار و پے در پے ہونا، مسلسل ہونا۔

— الْغَنَمُ عَنِ الْمِعْزِ: بھیڑوں

کا بکریوں سے الگ اور ممتاز ہونا
تَمَولَیٰ فُلَانٌ: بڑوں جیسا بننا، سردار وحاکم بننا، ھُوَیَتَمَولَیٰ عَلَینَا وہ ہمارے سامنے بڑا بنتا ہے یا ہمارا حاکم وسردار بنتا ہے۔
تَوَلَّیَ الشَّیَٔ: ذمہ داری لینا، قبول کرنا، کسی کام پر لگنا۔
— الشَّیُٔ: دور ہونا، پیٹھ پھیرنا، تَوَلَّی فُلَانٌ ھَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
— الرُّطَبُ: رُطب کھجور کا خوب پک جانا
— عَنہ: چھوڑنا، منہ پھیرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے تعلق رکھنا، محبت کرنا، (۲) مدد کرنا (۳) دوست بنانا۔
— الاَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا، چارج لینا، سنبھالنا۔
— المَنْصَبَ: عہدہ پر فائز ہونا۔
— السُّلْطَۃَ: اقتدار سنبھالنا۔
— التَّنفِیذَ: اجرا کرنا، نفاذ کا ذمہ لینا۔
— المحامی الدِّفَاعَ عن القَضِیَّۃ: وکیل کا مقدمہ کی پیروی کرنا۔
— مقَالِیدَ السُّلْطَۃ: زمام اقتدار سنبھالنا۔
استَولیٰ عَلَیہ: غالب ہونا، (۲) قبضہ کرنا کسی چیز کا قبضہ میں آنا۔
— علیَ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہا کو پہنچنا۔
— علیَ الغَایَۃ: حد پر پہلے پہنچنا۔
— عَلَیہ الذُّھُول: کسی پر بدحواسی طاری ہونا۔
— عَلَیہ الشَّیُٔ: کسی پر کوئی چیز غالب ہونا، مسلط ہونا، چھا جانا۔
الاستیلاءُ: غلبہ، قبضہ، تسلط۔
الاَوْلیٰ (اسم تفضیل) زیادہ حق دار، زیادہ لائق، زیادہ قریب، حدیث میں ہے:

الحِقُوا الفَرَائِضَ بِاَھلِھَا فَمَا اَبقَتِ السِّھَامُ فَلِاَولیٰ رَجُلٍ ذَکَرٍ: فرائض (حقوق واجب) ان کے مستحقین کو دو پھر جو حصص باقی رہیں ان کا زیادہ حق دار وہ ہے جو ورثہ چھوڑنے والے سے نسب میں زیادہ قریب ہو، تثنیہ اَولَیَان، ج: الاَولَونَ۔ والاَوَالِی، وھی الوُلیَا ج: الوُلیَیَاتُ والوُلیٰ۔
اولی لہ: وہ تباہ ہو۔
اولیٰ لکَ: تو تباہ ہو، تیرے لئے تباہی مقدر ہو (بددعا)۔
المُتَوَالی: حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک فرقہ، ج مَتَاوِلَۃ (۲) لگاتار وتسلسل۔
المُتَوَلّی: بااختیار کارگزار، نگراں وسرپرست۔
المُوَالَاۃ: تعلق، دوستی، شرعًا کسی شخص کا دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
المُوَالی: دوست، ساتھی، مددگار ہم نوا۔
المَوَالیَا: عصر عباسی میں ظہور پذیر ہونے والی نظم کی ایک قسم جس کی بحر بسیط اور اسکے اجزا مستفعلن فَاعِلُن مستفعلن فَاعِل ہیں، اس نظم کے اخیر میں عام لوگ یَا مَوَالیَا کہا کرتے تھے۔
المَولیٰ: پروردگار (۲) مالک آقا (۳) کسی کام کا منتظم یا انجام دہندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی، رفیق (۶) معاہد، حلیف (۷) آنیوالا مہمان (۸) پڑوسی (۹) شریک ساجھی (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے رشتہ دار

جیسے چچا یا چچازاد بھائی (۱۲) انعام دینے والا (۱۳) انعام دیا جانے والا (۱۴) آزاد کردہ غلام (۱۵) غلام (۱۶) تابع، پیرو (۱۷) غلام آزاد کرنے والا ج: مَوَالٍ۔
المَولَوِیُّ: مولیٰ کی طرف منسوب، درویش زاہد، بڑا مذہبی عالم۔
المَولَوِیَّۃ: صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون کی بنی ہوئی اونچی ٹوپی (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت، فیہ مَولَوِیَّۃ: اس کی عالمانہ یا درویشانہ شان ہے۔
المَولِیُّ: کسی کی سرپرستی میں دیا ہوا بچہ۔
المَوَّالُ: اونٹ ہانکنے والے شتربانوں کا گیت (حُدی)۔
الوَالِی: حاکم وفرماں رواں (۲) منتظم وسرپرست (۳) صوبہ کا گورنر، ج: وُلَاۃ، وُلَاۃُ الامور: ارباب حل وعقد۔
الوَلَاءُ: ملکیت (۲) قرب وتعلق (۳) رشتہ داری (۴) مدد (۵) محبت (۶) دوستی (۷) وفاداری (۸) جاں نثاری (۹) اطاعت، (۱۰) انتظام وتدبیر، ھُم وَلَاءُ فُلَانٍ وہ فلاں کے رشتہ دار ہیں۔
الوِلَاءُ: تسلسل۔
الوَلَایَۃُ: رشتہ داری، الھُم عَلَیہ وَلَایَۃ: ان لوگوں میں رشتہ داری ہے وہ خیر وشر میں یکجا ہو جاتے ہیں۔
الوِلَایَۃُ: رشتہ، قرابت (۲) زیر اقتدار علاقہ، ریاست (۳) صوبہ، اسٹیٹ (۴) حکومت وفرماں روائی بالادستی (۵) اقتدار وملکی انتظام (۶) وہ ملک

جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو، ج: ولایات، ھم علی ولایۃٍ واحدۃٍ: وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔
الولایات المتّحدۃ الأمریکیّۃ: ریاست ہائے متحدہ امریکا۔
الوَلِیُّ: نگرانِ کار، محب (۲) مددگار (۳) دوست (صرف مرد کے لئے کبھی ولیۃ عورت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں) (۴) معاہدہ کنندہ حلیف مخلص دوست (۵) داماد (۶) پڑوسی (۷) پیروکار (۸) آزاد کنندہ (۹) فرماں بردار، اطاعت گذار، کہتے ہیں المؤمن ولیّ اللّٰہ: مومن خدا کا اطاعت گذار بندہ ہے (۱۰) بزرگ (۱۱) محبوب آقا (۱۲) وارث و سرپرست (۱۳) علمِ اقتصادیات میں وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع و نقصان کا ذمہ دار ہو، نفع میں حصہ دار ہو نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے (۱۴) لگاتار بارش ج: اولیاء یہ جمع اسی معنی کے ساتھ خاص ہے۔
وَلِیُّ الأمر: نگراں، منتظم، سرپرست۔
وَلِیُّ العَہد: ملک و سلطنت کا وارث بادشاہ یا حاکم کا جانشیں۔
وَلِیُّ اللّٰہ: خدا کا مطیع و فرماں بردار بندہ، ولی، ج: أولیاءُ اللّٰہ۔
وَلِیُّ النِّعمۃ: ولی نعمت، بادشاہ اور فرماں روا ان کا لقب۔
وَلِیُّ المرأۃ: عورت کا سرپرست جو اپنی نگرانی میں اس کے نکاح وغیرہ کا کام کرائے اور اسے اپنی رائے پر نہ چھوڑے۔
وَلِیُّ الیتیم: یتیم کے معاملات کا ذمہ دار سرپرست، کفالت کنندہ۔

الوَلِیّۃ: زاہد و بزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھنے کا گدا، (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (عرق گیر) (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے، ج: وَلایا و أولِیَۃ۔
دارٌ وَلِیّۃٌ: ملا ہوا گھر۔

و ــــــ م

• ومأ الیہ ـَ (یَمأُ) وَمْأً، ہاتھ یا سر یا آنکھ وغیرہ سے اشارہ کرنا، ھو وَامِئٌ وھی وَامِئَۃ۔
أومأ الیہ: اشارہ کرنا۔
وَمّأ الیہ تومِئۃً: اشارہ کرنا۔
وَامأہُ مُوامَأۃً: کسی سے اتفاق کرنا۔
الوَامِئۃ، مصیبت۔
المُومأ الیہ: جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔
• الومحۃ: دھوپ کا اثر، تپش۔
• وَمِدَ علیہ ـَ (یَومَدُ) وَمَدًا: کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا گرم ہونا۔
— الیومُ واللّیلۃُ: دن اور رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا ھو وَمِدٌ وھی وَمِدۃ۔
الوَمَدُ: دن یا رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندر کی رطوبت۔
الوَمَدۃ: الوَمَدُ۔
• وَمَزَ بأنفہ ـِ (یَمِزُ) وَمْزًا غصہ سے ناک پھلانا۔
تَوَمَّزَ فلانٌ: اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔

تَوَمَّزَ فی مِشیۃٍ: چلتے ہوئے پھدکنا۔
• وَمَسَ الشیءُ بالشیءِ ـِ (یَمِسُ) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے پھل جانا۔
أوْمَسَتِ المرأۃُ: عورت کا زانیہ اور بدکار ہونا۔
— العِنبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہونا۔
المُومِسُ من النّساء: وہ بدکار عورت جو ہر خواہشمند کے لئے نرم بن جائے، ج: مَیامِسُ ومَوامِسُ ومَوامیسُ۔
المُومِسۃُ: المُومِسُ۔
المُومَسُ: بے سدھا اونٹ۔
• وَمَضَ البَرقُ ـِ (یَمِضُ) وَمْضًا و وَمِیضًا و وَمَضانًا: بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا، ھو وَامِضٌ وھی وَامِضَۃٌ۔
أومَضَ البَرقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔
— فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا، جھلک دیکھنا (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (کسی کی علامت سے یا آنکھ سے)
— المرأۃُ بعینہا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔
الوَمْضُ: چمک، بجلی کی ہلکی چمک۔
وَمْضُ العَین: آنکھ کی چمک۔
الوَمْضَۃ: ہلکی سی چمک، جھلک ج: وَمَضات۔
الوَمَضان: بجلی کی ہلکی چمک۔
الوَمِیضُ، الوَمَضان۔
• الوَمْطُ: شکن۔ والوَمْطۃ: شکن سے گرنا۔
• الوَمْعۃ: بارش کا چھینٹا۔
• الوَمْغۃ: لمبے بال۔
• وَمِقَہُ ـِ (یَمِقُ) وَمِقًا و مِقۃً:

محبت کرنا، پیار کرنا، ھو وامِق
وھی وامِقَۃ، المفعول
مومُوقٌ ووَمِیقٌ۔
وَامَقَہُ مُوَامَقَۃً ووِمَاقاً: کسی
سے دلی تعلق رکھنا، ایک دوسرے
کو چاہنا۔
تَوَامَقُوا: باہم محبت کرنا۔
تَوَمَّقَ: اظہارِ تعلق کرنا۔
الوَامِق: محبت کرنے والا۔
المَوْمُوق والوَمِیقُ: محبوب۔
• تَوَمَّنَ فُلَانٌ: کثیر الاولاد ہونے
کے باعث کثیر اخراجات والا ہونا۔
• وَمِہَ النَّہارُ ـَ (یَومَہُ)
وَمَہاً: دن کا انتہائی گرم ہونا
دن میں سخت گرمی ہونا۔
الوَمْہَۃُ: پگھلاہٹ۔
• وَمَی ـِ (یَمِی) وَمْیاً: بمعنی
وَمَأَ: اشارہ کرنا۔
ـــ بالشیءِ: لیجانا، زائل کرنا۔
أَوْمَی: بمعنی أَوْمَأَ: اشارہ کرنا۔
وَمَّی بالشیءِ: لیجانا زائل کرنا۔
استَومَی عنہُ: غالب ہونا، قابض
ہونا، مسلط ہونا۔
المَوْمَاءُ والمَومَاۃُ: (صحرا)
دیکھئے (و م ء) ج: مَوَامٍ
الوَمَی: مَا أَدرِی أَیُّ الوَمَی ھو؟
نہ معلوم وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و ـــــ ن

• وَنَبَہُ: جھڑکنا۔
• الوَنَجُ: ایک قسم کا ستار (باجا)
(فارسی لفظ ونہ کا معرب ہے)۔
• الوَنَخُ: تھوڑی سی چیز کی طرف
اشارہ کرنے کا لفظ۔
• وَنَمَ الذُّبابُ ـِ (یَنِمُ) وَنْماً
وَوَنِیماً: مکھی کا بیٹ کرنا۔
الوَنَمَۃُ: مکھی کی بیٹ۔
الوَنِیمُ: الوَنَمَۃُ۔
• الوَنُّ: ضعف و کمزوری (۲) انگلیوں
سے بجانے کی پیتل کی تھالی۔
• وَنَی فی الأمرِ ـِ وَنْیاً وُنِیّاً
وَوَنَاءً وَوَنًی: سست ہونا،
تھک کر کمزور پڑجانا، عاجز ہوجانا
فُلَانٌ لایَنِی یَفعَلُ کذا:
فلاں برابر (کام) کرتا رہتا ہے
تھکتا نہیں، ھو وَانٍ وھی
وَانِیَۃٌ۔
ـــ السَّحابَۃُ: بادل کا برسنا۔
ـــ فُلَانٌ الکُمَّ: آستین اوپر
چڑھانا۔
ـــ الشیءَ وعنہ: چھوڑنا، الگ
ہونا۔
أَوْنَاہُ: کسی کو تھکانا، کمزور کرنا، سست
کرنا۔
وَنَّی الرَّجُلُ: کام میں محنت نہ کرنا
سستی برتنا۔
تَوَانَی فی العَمَلِ: کام میں سستی
برتنا، اسے ٹھیک طور پر انجام
نہ دینا۔
ـــ فی حَاجَتِہ: اپنے مقصد
اور ضرورت میں سستی برتنا،
کوتاہی کرنا۔
المُتَوَانِی: ڈھیلا، کمزور و سست
کوتاہ۔
المِینَی: بندرگاہ، کشتیوں اور
جہازوں کے ٹھہرنے اور لنگر
انداز ہونے کی جگہ (۲) کانچ کا
جوہر (اصلی مادہ: مِنکا) (۳)
معدنیات پر کیجانے والی پالش
ج: مَوَانٍ۔
المِینَاءُ: بندرگاہ، پورٹ۔
مِینَاءُ التَّفرِیغ: سامان اتارنے کی
بندرگاہ۔
مِینَاءُ الشَّحْن: سامان کے
لدان کی بندرگاہ۔
مِینَاءُ القِیَام: روانگی کی بندرگاہ۔
مِینَاءُ للتَّصْلِیح: مرمت کی
بندرگاہ۔
التَّوَانِی: سستی، کاہلی، کوتاہی۔
الوَانِی: سست، کمزور (۲) لاغر جسم،
(۳) ہلکی خوشگوار ہوا۔
الوَنَاۃُ: موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی
عورت۔
الوَنِیُّ: موتی۔
الوَنِیَّۃُ: موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳)
غلہ کا بورا۔

و ـــــ ہ

• وَھَبَ لہ الشیءَ ـَ (یَھَبُ)
وَھْباً ووَھَباً وَھِبَۃً:
کسی کو بلاعوض کوئی چیز دینا، بخشنا،
ہبہ کرنا۔ ھو وَاھِبٌ ووَھُوبٌ
ووَھَّابٌ ووَھَّابَۃٌ۔
ـــ فُلَانٌ فُلَاناً: بخشش اور
ہبہ کرنے میں کسی سے بڑھ جانا،
بخشش میں مقابلہ کیا تو اس سے
بڑھ گیا، وَھَبَنِی اللہُ فِدَاکَ
خدا مجھ کو تم پر قربان کرے ھبنی
فَعَلتُ کذا: فرض کرلو کہ میں نے
ایسا کیا۔ ھَبْ فُلَاناً مُنطَلِقاً:
فلاں کو آزاد سمجھو، کلمہ ھَبْ (فرض
کر، سمجھ) صرف امر کے صیغہ میں استعمال
ہوتا، اس معنی میں ماضی اور مضارع
نہیں آتا۔
أَوْھَبَ الشیءُ: برقرار رہنا، أَوْھَبَ

لَهُ الشَّیءُ: کوئی چیز کسی کے پاس رہنا، باقی رہنا۔
— لِفُلَانٍ الشَّیءُ: کوئی چیز کسی کی دست رس اور قبضہ میں ہونا قابو میں ہونا۔
— فُلَانٌ لِلشَّیءِ: کسی چیز پر حاوی اور قادر ہونا۔
— لِفُلَانٍ الشَّیءَ: کسی کے لئے تیار کرنا۔
وَاهَبَهُ: ہبہ اور بخشش میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ وَاهَبَهُ فَوَهَبَهُ
اتَّهَبَ: ہبہ یا بخشش قبول کرنا، اتَّهَبَ الهِبَةَ۔
تَوَاهَبَ القَومُ: ایک دوسرے کو بخشش کرنا۔
اسْتَوْهَبَ الهِبَةَ: بخشش طلب کرنا، کوئی چیز ہبہ کرنے کی فرمائش کرنا۔
— فُلَانًا الهِبَةَ: کسی سے بخشش چاہنا۔
المَوْهَبَةُ: وہ بادل جو جہاں جائے برس پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ بھی موہوب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، ج: مَوَاهِبُ۔
المَوْهِبَةُ: پانی کا چھوٹا تالاب (۲) کسی فن کی انسان کی فطری صلاحیت خداداد صلاحیت و قابلیت، ملکہ و مہارت کمال، ج: مَوَاهِبُ۔
مَوْهِبَةٌ خَارِقَةٌ: غیر معمولی فطری قابلیت و صلاحیت۔
المَوْهُوبُ: لڑکا، لڑکے کے باپ کو کہا جاتا ہے۔ شَكَرْتَ الوَاهِبَ وَبُورِكَ لَكَ فِي المَولُودِ: تو لڑکا دینے والے کا شکر گزار ہو گا، تیرے لڑکے کو برکت حاصل ہو گی (۲) رَجُلٌ مَوْهُوبٌ خداداد صلاحیتوں کا مالک، فطری قابلیت رکھنے والا، باکمال، باصلاحیت
شَیءٌ مَوْهُوبٌ: عطا کی ہوئی چیز (۲) خداداد (۳) طبع زاد۔
تَنْمِيَةُ المَوَاهِبِ: صلاحیتیں اجاگر کرنا، بڑھانا۔
الهِبَةُ: بے غرض و بے عوض عطیہ (۲) شرعًا بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) ہبہ کی ہوئی چیز عطیہ، بخشش۔
الهِبَةُ الخَيْرِيَّةُ: خیراتی عطیہ
هِبَةٌ مِنَ السَّمَاءِ: غیر مترقبہ نعمت۔
الوَاهِبُ: عطا کنندہ، ہبہ کنندہ
الوَهَّابُ: بڑا فیاض، بہت دینے والا۔
الوَهَبِيُّ: خداداد (نعمت یا صلاحیت) ضد الكَسْبِيّ۔
• وَهَتَ الشَّیءَ ـِ (يَهِتُهُ) وَهْتًا: دبانا، پاؤں سے کچلنا، زور سے دبانا۔
أَوْهَتَ اللَّحْمُ: گوشت سڑ جانا۔
الوَهْتَةُ: ڈھلواں زمین، ج: وُهُتٌ۔
• وَهَثَ فِي الشَّیءِ ـِ وَهْثًا وَهَثَةً: منہمک اور مصروف ہونا۔
— الشَّیءَ: زور سے روندنا۔
تَوَهَّثَ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
الوَاهِثُ: خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
• وَهَجَتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـ (تَهِجُ) وَهْجًا وَوَهِيجًا وَوَهَجَانًا: آگ وغیرہ کا تیز ہونا، روشن ہونا، دہکنا، شعلہ زن ہونا، لپٹیں مارنا۔
— النَّارَ: آگ روشن کرنا، سلگانا۔
— اليَوْمُ وَاللَّيْلَةُ: دن اور رات کا سخت گرم ہونا۔
أَوْهَجَ النَّارَ: آگ سلگانا۔
تَوَهَّجَتِ النَّارُ: آگ دہکنا، سلگنا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ کا انتہائی تیز ہونا۔
— النَّهَارُ وَتَوَهَّجَ حَرُّ النَّهَارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
— الجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
— رَائِحَةُ الطِّيبِ: خوشبو مہکنا۔
الوَهَجُ: آگ کی لپٹ، شعلہ (۲) دن یا سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی (۳) خوشبو کی مہک (۴) کسی چیز کی چمک دمک، روشنی۔
الوَهْجَانُ: يَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن، هِيَ وَهْجَانَةٌ۔
الوَهَّاجُ: انتہائی تیز، روشن، چمکدار بھڑکدار، نَجْمٌ وَهَّاجٌ: چمکدار ستارہ، سِرَاجٌ وَهَّاجٌ: روشن چراغ۔
الوَهِيجُ: خوشبو کی مہک۔
• وَهَدَ لَهُ الفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
تَوَهَّدَ الفِرَاشُ: بچھ جانا۔
— الشَّیءُ: نیچا ہونا۔
أَوْهَدُ: پیر کا دن، پرانا نام ج: أَوَاهِدُ۔
الوَهْدُ: نشیبی زمین (۲) گڑھا، ج: أَوْهُدٌ وَوُهْدَانٌ۔

الوَھْدَۃُ : نشیبی زمین کھائی ج: وَھْدٌ۔
• وَھَرَہٗ ــِـ (یَھِرُہٗ) وَھْراً: ایسی مشکل میں پھنسانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، ڈرانا۔
وَھَّرَہٗ: وَھَرَہٗ۔
تَوَھَّرَ اللَّیْلُ والشِّتَاءُ : رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔
ـــ الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَاناً فِی الکَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔
اِسْتَوْھَرَ بِہٖ: کسی چیز کو یقین کے درجہ میں جاننا۔
المُسْتَوْھِرُ: سورج کی تمازت سے چکاچوند ہونے والا۔
الوَاھِرُ: لَھَبٌ وَاھِرٌ: چمکتا ہوا یا بھڑکتا ہوا شعلہ۔
الوَھَرُ: دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلاپن۔
الوَھْرَانُ م: خوف زدہ۔
الوَھْرَۃُ م: سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، خوف، (۲) سنجیدگی۔ صَاحِبُ وَھْرَۃٍ: سنجیدہ۔
• وَھَزَہٗ ــِـ (یَھِزُہٗ) وَھْزاً: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو پیٹنا، دھکا دینا۔
ـــ الحَیَوَانَ: جانور کو تیز چلانے کیلئے پیر مارنا، ایڑ لگانا۔
ـــ الشَّیْءَ: روندنا، توڑنا، کوٹنا۔
وَھَّزَہٗ: بوجھل کرنا، بوجھ ڈالنا۔
تَوَھَّزَ الکَلْبُ خَلْفَہٗ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔
ـــ المُثْقَلُ: بھاری چیز کا زور سے روندنا، جَاءَ یَتَوَھَّزُ: وہ زمین کو سخت دباتا ہوا یا دباکر پیر رکھتا ہوا آیا۔
الأَوْھَزُ م: اچھی چال والا۔
المُوَھَّزُ: بہت دباکر پیر رکھنے والا۔
الوَھَّازَۃُ م: شرمیلی عورت کی چال ھِیَ تَمْشِی الوَھَّازَۃَ: وہ شرماتی ہوئی چلتی ہے۔
الوَھْزُ: سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی، ج: أَوْھَازٌ۔
• وَھَسَ فُلَانٌ ــِـ (یَھِسُ) وَھْساً وَوَھِیْساً: جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا (۲) تیز چلنا
ـــ عَلٰی عَشِیْرَتِہٖ: اپنے کنبہ پر زیادتی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا، زور سے روندنا توڑ کر زمین سے نہ لگنے دینا۔
تَوَھَّسَ: تیز چلنا (۲) بھاری قدموں سے چلنا۔
ـــ السَّائِرُ الأَرْضَ فِی مِشْیَتِہٖ: راہ گیر کا زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔
الوَھْسُ: چغلخوری (۲) فتنہ، فساد
الوَھَّاسُ: شیر۔
الوَھْسَۃُ م: عام چالو راستہ۔
الوَھِیْسَۃُ م: عربوں کا ایک کھانا ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔
• وَھَصَ الشَّیْءَ ــِـ (وَھْصاً): زور سے پھینکنا (۲)، زور سے روندنا (۳) زمین پر پٹخنا، ھو مَوْھُوصٌ وَوَھِیْصٌ۔
ـــ الشَّیْءَ الرَّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔
ـــ الانْسَانَ والحَیَوَانَ: خصی کرنا۔
ـــ رَأْسَہٗ: سر پھوڑنا۔
اتَّھَصَ الشَّیْءُ الرَّطْبُ: نرم و تر چیز کا ٹوٹ جانا۔
المَوْھُوصُ: رَجُلٌ مَوْھُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا۔
المُوَھَّصُ: المَوْھُوصُ۔
الوَھْصَۃُ م: گولائی دار نشیبی زمین۔
الوَھَّاصُ: بہت زور سے پھینکنے یا روندنے والا (۲) بڑا سخی اور فیاض۔
• وَھَطَ فُلَانٌ ــِـ (یَھِطُ) وَھْطاً: کمزور و ڈھیلا ہونا۔
ـــ فُلَاناً: کسی کو نیزہ مارنا، پیٹنا۔
ـــ الشَّیْءَ: روندنا، توڑنا، ھو مَوْھُوطٌ وَوَھِیْطٌ۔
أَوْھَطَ الانسانَ والحیوانَ: کمزور کرنا، بے جان کرنا، رَمَی الطَّائِرَ فَأَوْھَطَہٗ: پرندہ کو تیر مار کر بے جان کردیا، مہلک تیر مارنا، بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھ نہ سکے، مار مار کر خون نکال دینا۔
ـــ جَنَاحَ الطَّائِرِ: بازو توڑنا۔
تَوَھَّطَ: مطاوع وَھَطَہٗ: کمزور و ڈھیلا ہوجانا، بے دم ہوجانا۔
ـــ فِی الطِّیْنِ: گارے یا کیچڑ میں غائب ہوجانا۔
ـــ الفِرَاشَ: بستر بچھانا، ہموار کرنا۔
الوَھْطُ: جماعت (۲) دبلاپن، (۳) نشیبی جگہ ج: وِھَاطٌ وأَوْھَاطٌ
الوَھْطَۃُ م: ایک دفعہ کا فعل، (۲) نشیبی زمین، گڑھا، کھڈ، ج: وَھْطٌ ووِھَاطٌ۔
• وَھَفَ النَّصْرَانِیُّ ــِـ وَھْفاً ووِھَافَۃً: گرجا کی خدمت کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ وَھْفاً وَوَھِیْفاً: نزدیک ہونا، ممکن ہونا۔ خُذْ مَا وَھَفَ لَکَ: جو تمہارے نزدیک

یا دست رس میں ہو وہ لے لو
وَهَفَ النَّبَاتُ: پودوں کا سرسبز ہونا، لہلہانا۔
— الشَّیْئُ لِلْقَوْمِ: کوئی چیز لوگوں کے سامنے آنا، درپیش ہونا۔
— الشَّیْئُ وَهْفًا: اڑجانا۔
اَوْهَفَ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا، مَا یُوْهِفُ لَهٗ شَیْئٌ اِلَّا اَخَذَهٗ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔
الوَاهِفُ: گرجا کا خادم یا منتظم۔
الوِهَافَةُ: گرجا کا انتظامی عہدہ۔
• وَهِقَ الشَّیْئَ عَنْهُ ـ (یَهِقُهٗ) وَهْقًا: کوئی چیز کسی سے روکنا هُوَ مَوْهُوْق۔
— فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈالنا۔
— البَعِیْرُ البَعِیْرَ: چلتے ہوئے اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا اور مقابلہ کرنا۔
اَوْهَقَ الدَّابَّةَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا، رسی ڈال کر گرہ لگانا۔
وَاهَقَهٗ: کام میں کسی سے مقابلہ کرنا وَاهَقَتِ النَّاقَةُ النَّاقَةَ۔
تَوَاهَقَ الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔
— الرِّکَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
الوَهَقُ: وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہو، اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے، اَوْهَاق۔
• وَهَلَ فُلَانٌ ـ (یَهِلُ) وَهْلًا: بھولنا۔
— اِلَی الشَّیْئِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو (۲) خوف زدہ ہو کر پناہ لینا۔

وَهِلَ الرَّجُلُ ـ (یَوْهَلُ) وَهَلًا: کمزور ہونا، بزدل ہونا (۲) گھبرانا، ڈرنا۔
— فِیْهِ وَعَنْهُ: کسی کام میں غلطی کرنا، اس میں بھول چوک ہو جانا، هُوَ وَهِلٌ وَهِیَ وَهِلَةٌ۔
وَهَّلَهٗ: خوف زدہ کرنا۔
تَوَهَّلَهٗ: غلطی کرانا۔
اِسْتَوْهَلَ: کمزور ہونا (۲) گھبرانا خوف زدہ ہونا۔
المُسْتَوْهِلُ: گھبرا کر ادھر ادھر جانے والا۔
الوَاهِلَةُ: کسی چیز کا آغاز، ابتدا۔
الوَهْلَةُ: اَوَّلُ الوَهْلَةِ: پہلے پہل، بالکل ابتدا، لَقِیْتُهٗ اَوَّلَ وَهْلَةٍ وَلَاَوَّلِ وَهْلَةٍ: میں اس سے پہلے پہل ملا، ظَنَنْتُهٗ اَوَّلَ وَهْلَةٍ صَدِیْقِیْ: میں نے اسے پہلے وہلہ یا بالکل ابتدا میں اپنا دوست سمجھا۔
• وَهَمَ فُلَانٌ فِی الشَّیْئِ وَاِلَیْهِ ـ (یَهِمُ) وَهْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو، کسی بات کا وہم ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال ہونا۔
— فِی الصَّلٰوۃِ: نماز میں سہو ہونا غلطی کرنا۔
— الشَّیْئُ: دل میں کوئی چیز کھٹکنا دل میں کسی چیز کا خیال آنا۔
وَهِمَ فِی الحِسَابِ وَغَیْرِهٖ ـ (یَوْهَمُ) وَهْمًا: حساب وغیرہ میں بھول ہونا، غلطی ہونا۔
اَوْهَمَ فُلَانٌ: وَهِمَ۔

اَوْهَمَ فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔
— فُلَانًا بِکَذَا: کسی پر کوئی الزام لگانا، کسی بات کا شبہ پیدا کرنا، بدگمانی کرنا۔
— الشَّیْئَ: پوری چیز چھوڑ دینا اَوْهَمَ مِنْ صَلَاتِهٖ رَکْعَةً: اس نے اپنی نماز میں پوری ایک رکعت چھوڑ دی، اَوْهَمَ مِنَ الحِسَابِ وَنَحْوِهٖ کَذَا: حساب وغیرہ کی کوئی چیز بالکل بھول جانا، یا اسے چھوڑ دینا۔
اِتَّهَمَ الرَّجُلُ: (اصل میں اَوْتَهَمَ ہے) مشکوک ہونا۔
اِتَّهَمَهٗ بِکَذَا: کسی پر کوئی الزام یا تہمت لگانا، کسی کے ساتھ بدگمانی کرنا۔
— فِیْ قَوْلِهٖ: کسی کی بات میں شک کرنا، اِتَّهَمَهٗ فَاتَّهَمَ هُوَ اَیْضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ بھی متہم ہو گیا، هُوَ مُتَّهَمٌ وَتَهِیْمٌ۔
تَوَهَّمَ الشَّیْئَ: کسی بات کا گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ وہ چیز وجود میں ہو یا نہ ہو)۔
— الخَیْرَ فِیْهِ: کسی میں بھلائی اور اچھائی کے آثار محسوس کرنا، تاڑ لینا۔
الاِتِّهَام: الزام، تہمت۔
وَرَقَةُ الاِتِّهَامِ: فرد جرم۔
الاِیْهَام: توریہ، التباس، شبہ۔
التُّهْمَةُ وَالتُّهَمَةُ: الزام، وہ بات جس کا الزام لگایا جائے، ج، تُهَمٌ وَتُهَمَات۔
التَّهِیْمُ: جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت

لگانے والا۔

اَلْمُتَّهَمُ : تہمت زدہ، بدنام، ملزم، ماخوذ۔

اَلْمُتَّهَمُ فِی قَضِیَّةٍ : مقدمہ میں ماخوذ۔

اَلْمَوْهُوْمُ : خیالی، بے بنیاد، تصور کیا ہوا۔

اَلْوَاهِمُ : غلطی کرنے والا، غلط خیال کرنے والا (۲) وہم میں مبتلا، (۳) بھول جانے والا، اَنْتَ وَاهِمٌ تم غلطی پر ہو، تمہاری خام خیالی ہے۔

اَلْوَاهِمَةُ : کسی چیز کو تصور میں لانے والی باطنی قوت۔

اَلْوَهْمُ : وہم، خیال، تصور، دل میں آنے والا خیال (۲) کشادہ راستہ ج: اَوْهَام وُهُوْمٌ وَوُهُوم لَا وَهْمَ مِنْ ذٰلِكَ، اس سے مفر نہیں۔

اَلْوَهْمَةُ : شک، گمان، شبہ۔

اَلْوَهْمِیُّ : وہمی، وہم والا آدمی (۲) غلط (۳) خیالی، بے بنیاد۔

• وَهَنَ ـِ (یَهِنُ) وَهْنًا : آدھی رات میں داخل ہونا، رات کا ایک حصہ گزر جانا۔

— فُلَانٌ : معاملات، بدن اور کام میں کمزور ہونا۔

— فُلَانًا : کمزور کرنا۔

وُهِنَ : بازو کی کمزوری یا بیماری میں مبتلا ہونا۔

اَوْهَنَ : آدھی رات میں داخل ہونا۔

— فُلَانًا : کمزور کرنا۔

وَهَّنَهُ : کمزور کر دینا، جان نکال دینا۔

تَوَهَّنَ فُلَانٌ : لیٹ جانا، (۲) کمزور ہونا، بے جان ہو جانا۔

— الطَّائِرُ : مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اٹھ نہ سکنا۔

اَلْمَوْهِنُ : آدھی رات کے قریب یا آدھی رات کے کچھ بعد کا وقت۔

اَلْمَوْهُوْنُ : رَجُلٌ مَوْهُوْن کمزور و ناتواں۔

اَلْوَاهِنُ : کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے، هُوَ وَاهِنٌ : وہ کمزور ہے اس میں کوئی طاقت نہیں۔

اَلْوَاهِنَةُ : کمزوری، ناطاقتی، (یہ عافیت کی طرح مصدر ہے) کمزور و ناتواں عورت یا مادہ، ج: وُهُنٌ (۲) گدی کا ایک مہرہ، گردن کا مہرہ، (۳) آدمی کے بازو کی ایک بیماری (۴) سب سے نیچے کی پسلی (۵) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی، اِنَّهُ لَشَدِیْدُ الْوَاهِنَتَیْنِ : وہ بہت مضبوط سینہ والا ہے۔

اَلْوَهْنُ : کمزوری، بدن کا سوکھا پن، (۲) موٹا اور پست قد آدمی (۳) تقریباً آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔

اَلْوَهَنُ : کمزوری، ناطاقتی۔

اَلْوَهْنَانَةُ : ناز و نعمت کے باعث کاموں میں سست عورت۔

اَلْوَهِیْنُ : مزدوروں کا نگراں جو ان سے اپنی راہنمائی میں کام کراتا ہے۔

• اَلْوَهُّ : رنج، غم، وَهًّا مِنْ هٰذَا وَهًّا : اس سے بہت ہی رنج ہے۔

وَهْوَهَ فِی صَوْتِهٖ : گھبرا کر بڑبڑانا

— الْمَرْأَةُ : عورت کا غم سے چلّانا۔

— الْاَسَدُ فِی زَئِیْرِهٖ : شیر کا بار بار دہاڑنا۔

اَلْمُوَهْوِهَةُ : زکام سے بے چین کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔

اَلْوَهْوَاهُ : انتہائی تیز و پھرتیلا گھوڑا جو روکے نہ رکتا ہو، رَجُلٌ وَهْوَاهٌ : ڈرپوک و بزدل۔

اَلْوَهْوَهَةُ : ہنہناہٹ کے بعد کی آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔

• وَهِیَ الرَّجُلُ ـِ (یَهِی) وَهْیًا وَوُهِیًّا : بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔ هُوَ وَاهٍ ج: عاقل کے لئے وُهَاة غیر عاقل کے لئے وُهِیٌّ۔

— الْحَائِطُ : دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا۔

— الثَّوْبُ : کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔

— رِبَاطُ الشَّیْءِ : بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔

— السَّحَابُ : بادل کا زور سے برسنا، بارش سے پھٹ پڑنا۔

اَوْهَاهُ : کمزور و ڈھیلا کرنا۔

— یَدَهُ : ہاتھ کو چوٹ مار کر توڑ دینا۔

اَلْاُوْهِیَةُ : پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔

اَلْوَاهِی : کمزور، بے تک، بے بنیاد۔

اَلْوُهْیُ : کسی چیز کی پھٹن، شگاف، دراڑ ج: اَوْهِیَة وَوُهِیٌّ۔

اَلْوَهْیَةُ : ایک دفعہ کا فعل (۲) کسی چیز کا شگاف، پھٹن۔

اَلْوَهِیَّةُ : موٹی اور بڑی ذبح کئے جانے کے قابل اونٹنی (۲) موتی۔

اَلْوُهَیَّةُ : وَهْیَة کی تصغیر چھوٹا شگاف، معمولی سی پھٹن۔

وَاهًا : کلمۂ تعجب جو کسی چیز کی تحسین

کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ واهًا لَه وبه: وہ کتنا اچھا ہے یا وہ بہت ہی خوب ہے (۲) حسرت کے لئے بھی آتا ہے جیسے واهًا علیٰ مَا فَات: افسوس اس چیز پر جو کہ چھوٹ گئی یا ہاتھ سے نکل گئی (۳) دکھ درد کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے، جیسے، واهًا وواہ: آہ آہ...

و ـــــ ی

• وَيْ: کلمۂ تعجب، بعض کے نزدیک کلمۂ زجر و توبیخ ہے، وَيْ لِزَيْدٍ زید کتنا اچھا ہے! یا زید کو خبردار رہنا چاہئے، یا زید پر افسوس ہے۔ بمعنی وَيل (ہلاکت) بھی بولا جاتا ہے کبھی اس کے بعد کاف خطاب لگایا جاتا ہے کہتے ہیں وَيْكَ یا وَيْ بكَ یا فلان، فلانے تیرا برا ہو، تو ہلاک ہو، تیرا ناس ہو، (یہ تونے کیا کیا)۔

• وَيْبُ: بمعنی وَيل، وَيْبَكَ وَوَيْبٌ لَكَ ووَيبًا لَكَ: تیرا ناس ہو، تجھ پر افسوس ہے، تو ہلاک ہو، تجھ پر افسوس ہے، وَيْبَ فُلانٍ: فلاں کا ناس ہو، وہ ہلاک ہو، اس پر افسوس ہے، تجھے کیا ہوگیا، اسے کیا ہوگیا (بطور افسوس و مذمت)۔
وَيْبًا لِهذا: اس پر تعجب ہے۔

الوَيْبَة: مصیبت (۲) رسوائی (۳) دو کیلہ یا اردب کے چھٹے حصہ کے مساوی ایک پیمانہ۔

• الوَيْجُ: دو بیلوں کے درمیان لمبی لکڑی۔

• وَيْحُ: رحم و دردمندی کا کلمہ، تعریف و تعجب اور ویل کے معنی میں بھی آتا ہے وَيْحٌ لَه وَوَيْحًا لَه وَوَيْحَه: اس بیچارے کا کتنا برا حال ہے یا وہ کتنا بدبخت ہے (۲) وہ بہت خوب ہے، (۳) اس کا ناس ہو، اس کا بیڑا غرق ہو۔

الوَاحَة: صحرا میں سبزہ زار، نخلستان۔

• الوَيْسُ: غربت، مفلسی۔

وَيْسٌ: رحم اور مدح کے لئے ہے، وَيْسَهُ: وہ بہت خوب ہے وہ کتنا پیارا ہے، بیچارہ کیسی حالت میں ہے، وَيْسٌ لَهُ وويسًا لَه بھی کہتے ہیں، لَقِيَ وَيْسًا اس نے مراد کو پالیا۔

وَيْكَ: تیرا برا ہو۔

• وَيَّلَهُ: کسی کو بار بار وَيلٌ لَكَ وَيلٌ لَكَ کہنا، بار بار ہلاکت کی بددعا کرنا وَيَّلَ لَه بھی مستعمل ہے۔

تَوَايَلا: ایک دوسرے کو ہلاکت کی بددعا کرنا۔

تَوَيَّلَ: مصیبت آنے پر تباہی کی بددعا کرنا، يَاوَيْلَاه کہنا ہائے کیسی مصیبت ٹوٹ پڑی میں تباہ ہو جاؤں تو اچھا ہے

الوَيْلُ: نزول آفت، ہلاکت، کلمۂ عذاب ہے، بربادی اور تباہی کے معنی میں قرآن پاک میں ہے۔ وَيْلٌ لِلْمُكَذِّبِيْنَ" تکذیب کرنے والوں کے لئے عذاب اور بربادی کو مقدر کیا گیا ہے۔

الوَيْلَة: رسوائی، وَاوَيْلَتَاه آہ اس کی کیسی رسوائی ہوئی (۲) مصیبت، آفت، ج: وَيْلات:

وُيْلُمِّهِ: اس کی اصل وَيْلٌ لِاُمِّهِ ہے، بددعا کے لئے آتا ہے، وہ تباہ ہو، برباد ہو، کبھی کسی بات پر تعجب کے لئے بھی آتا ہے، بمعنی "قَاتَلَهُ اللّٰه" یا "لا أبَ لَكَ" (یہ بددعا نہیں) رَجُلٌ وُيْلُمِّهِ: چلتا پرزا، چالاک آدمی۔

• وَيْمٌ، وَيْمَة: تہمت، چغلخوری۔

الوَايِنَة: پست قد آدمی، پست قد عورت۔

الوَيْنُ: سیاہ انگور۔

الوَيْنَة: سیاہ منقیٰ۔

• وَيْهَ وَوَيْهًا: کلمۂ تحریض، شاباش بہت خوب، مزید کام پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے، وَيْهًا يا فُلانُ کہتے ہیں، یہ کلمہ واحد تثنیہ جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے:

بابُ الیاء

•الیاء: حروف ہجایئہ کا اٹھائیسواں حرف یا ایک اصلی ہوتی ہے جیسے یمین ویَسَار (ان دونوں لفظوں میں وہ مادہ کا جزء ہے) دوسری یا زائدہ جیسے کبیر وصغیر میں، کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے اَرَانِب کے بجائے اَرَانی کہتے ہیں، یہاں یا با کے بدلے میں ہے الیاءُ المُفرَدَۃُ (۱) یہ مونث کی ضمیر کے لئے آتی ہے جیسے تقومین یا قومی میں (۲) فعل مضارع کے شروع میں آتی ہے جیسے یقوم ویقمن میں (۳) واحد متکلم کی ضمیر کے لئے جیسے ضَرَبنی (منصوب) غلامی (مجرور) میں (۴) تثنیہ کے لئے جیسے رَجُلَین (حالت نصب وجر میں) (۵) جمع کے لئے جیسے المؤمنین میں (۶) اطلاق واشباع کے لئے یعنی کسرہ کو کھینچ کر پڑھنے کیلئے.

الیاءُ المُشَدَّدَۃُ: یہ یا نسبت کے لئے ہے جیسے کوفیٌّ ومَدَنیٌّ: کوفہ یا مدینہ والا

،یاء ندائے بعید کے لئے، بعید حقیقۃً ہو یا حکماً کبھی برائے تاکید ندائے قریب کے لئے بھی آتی ہے حروف ندا میں یا کا استعمال سب سے زیادہ ہے اسی لئے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف یا کو ہی مقدر مانا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے "یُوسُفُ اَعرِض عن ھٰذا" اصل میں یا یوسف ہے۔ یا برائے تعجب بھی آتی ہے جیسے یا لہ رجلا ومن رَجُل، کیا عجیب آدمی ہے، یا لہ من فارس، کیسا سوار ہے! برائے تنبیہ جیسے یا لَیتَنی کُنتُ مَعَھُم و یا رُبَّ کاسِیَۃٍ فی الدنیا عارِیَۃٌ یومَ القِیَامَۃِ، یہاں منادی محذوف ہے۔ کاش میں ان کے ساتھ ہوتا، اس پر آگاہی مقصود ہے کہ مجھے ان کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس ہے۔ کتنی ہی دنیا میں لباس پہنی عورتیں قیامت کے روز برہنہ ہوں گی یہاں بھی اس بات پر تنبیہ مقصود ہے کہ دنیا کے حال پر خوش ہونا غلط ہے اصل وہ حالت ہے جو قیامت میں ہوگی۔

یا اَللّٰہ! ابھارنے کے لئے: ہاں چلے چلو، چلے آؤ، کرتے رہو۔

یا تُریٰ! نہ معلوم، خدا کرے ایسا ہو، دیکھئے کیا ہوتا ہے، ارے بھائی وغیرہ حیرانی اور پریشانی کے وقت کوئی فرضی مخاطب بنا کر ایسا کہا جاتا ہے

الیَارْدَۃُ: گز ۳۶ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ، ایک میل (۱۷۶۰) گز کے برابر

•یَئِسَ منہ ـَ (یَیْأَسُ ویَیْئِسُ) یَأْساً ویَآسَۃً: کسی چیز سے ناامید ہونا مایوس ہونا، ھو یَائِسٌ ویَئُوسٌ ویَئِسٌ۔

ــــ المَرأۃُ: عورت کا بانجھ ہوجانا ھی یائِسَۃ ویَئِسَۃ، یائِسٌ بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ الشیئَ: جاننا جیسے اَلَمْ یَیْأَسُوا انّی فارِسٌ، کیا ان کو معلوم نہیں کہ میں ماہر گھوڑا سوار ہوں (یہ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے)۔

اَیْأَسَہُ منہ اِیْئَاساً: مایوس وناامید کرنا

ــــ اللّٰہُ المرأۃَ: خدا کا عورت کو بانجھ کرنا۔

یَأَّسَہُ منہ: مایوس وناامید کرنا۔

اِتَّأَسَ منہ: مایوس ہونا۔

اِسْتَیْأَسَ منہ: مایوس ہونا۔

المَیْئُوسُ منہ: وہ چیز جس سے مایوسی ہوجائے۔

الیَأْسُ: ناامیدی، مایوسی۔

سِنُّ الیَأْسِ: پیدائش بند ہوجانے کی عمر جس میں حیض منقطع ہوجاتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا۔

•یَأْیَأَ یَأْیَأَۃً ویَأْیَاءً: لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یا یا (آؤ آؤ) کہنا۔

ــــ بالقومِ: ضیافت وغیرہ کے لئے بلانا۔

ــــ بالابل: اونٹوں کی رفتار کو ہلکا کرنے کے لئے "آئی" کہنا

یَأْیَأْ: ایک آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

الیَأْیَاءُ: ایک چھوٹے شکاری پرندے یؤیؤ کی آواز۔

الیُؤْیُؤُ: شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔

ج: یَآیِئُ۔

ی ــــ ب

•یَبَّبَہُ: ویران کرنا، ویرانہ بنانا۔

الیَبَابُ: ویرانہ، اجاڑ، اَرضٌ یَبَابٌ ویران واجاڑ علاقہ جہاں کوئی چیز نہ پائی جائے، دَارُھُم خَرَابٌ

يَبَابٌ. ان کا گھر ویران واجاڑ
ہے .مکینوں سے خالی ہے حوضٌ
يَبَابٌ: خالی حوض یا تالاب۔
يَبِسَ ـَ (يَيْبَسُ ويَيْبِسُ) يُبْسًا
وَيُبُوسَةً: خشک ہونا سوکھ جانا
هو يَابِسٌ ويَبِسٌ ويَبِيْسٌ
ويَبُوسٌ
ـــ مابَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں کا
تعلق منقطع ہونا۔
أَيْبَسَ: خشک زمین میں آجانا یا اس میں
چلنا، قحط میں ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا قحط کی زد میں آنا
ـــ الأرضُ: زمین کے نباتات اور
سبزے کا خشک ہوجانا. هي مُوبِسَةٌ
ـــ الشيءَ: سکھانا، خشک کرنا۔
ـــ اللّٰهُ يَدَهُ: (بددعا) خدا اس
کا ہاتھ شل کردے۔
أَيْبِسْ: خاموش رہ، چپ رہو۔
يَابَسَهُ: کسی کے ساتھ سختی اور روکھے پن سے
پیش آنا۔
يَبَّسَهُ: خشک کرنا، سکھانا۔
اتَّبَسَ: خشک ہوجانا، سوکھنا، مطاوع
يَبَّسَهُ
الأَيْبَسُ، أَيْبَسُ منه: اس سے زیادہ
خشک بَيْنَهُمْ ثَدْيٌ أَيْبَسُ ان
میں باہمی تعلقات ختم ہیں (۲) پنڈلی
میں خشک ہڈی جو دبانے سے دکھتی
ہے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی
جاتی رہتی ہے، ج: أَيَابِسُ.
الأَيْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی کی دو ہڈیاں
(۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر
گوشت نہیں ہوتا. ضَرَبَ أَيْبَسَهُ
اس کی پنڈلی کی ہڈی پر ضرب لگائی۔
الأَيَابِسُ: کلائی اور ٹخنوں کا بالائی
حصہ. ضَرَبَ الأَيَابِسَ اس کی

کلائی اور ٹخنوں کے اوپر ضرب لگائی
(۲) وہ خشک اور سخت چیزیں جن
پر شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے
یا تلواروں کو مار کر تجربہ کیا جاتا ہے
المِيْبَاسُ: خشک کرنے والی چیز
(مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)
خشکی لانے والی ہوا۔
اليَابِسُ: خشک ہوا، وَجْهٌ يَابِسٌ
مرجھایا ہوا چہرہ (۲) بے فیض و بے
خیر آدمی جس سے کسی کو نفع نہ پہنچے،
سَكْرَانُ يَابِسٌ: نشہ میں مدہوش
جو بول نہ سکے، ج: يُبْسٌ ويُبَّسٌ
اليَبَاسُ: اليَابِسُ، أَرَطْبٌ أَمْ
يَبَاسٌ: تر ہے یا خشک؟
يَبَاسِ: باعث شرم حرکت، عیب
شرمگاہ۔
اليَبْسُ: اليَابِسُ، حَطَبٌ يَبْسٌ
سوکھی لکڑیاں (ایندھن)، شَاةٌ
يَبْسٌ وہ بکری جس کا دودھ خشک
ہوگیا ہو، جَمْعٌ يَابِسٌ. وہ
مجمع جس میں نقل و حرکت نہ ہو،
منجمد جماعت، ج: أَيْبَاسٌ
يَبْسٌ بَحْرٌ کی ضد: بحر و بر۔
اليَبَسُ: اليَابِسُ، أَرْضٌ يَبَسٌ
بہت خشک زمین. مَكانٌ يَبَسٌ
وہ جگہ جس کا پانی ختم ہوگیا ہو
قرآن پاک میں ہے فَاضْرِبْ
لَهُمْ طَرِيقًا فِي البَحْرِ يَبَسًا
ان کے لئے سمندر میں ایسا راستہ
بنا جس میں پانی نہ رہے. شَاةٌ
يَبَسٌ: دودھ خشک ہوجانے والی
بکری، امْرَأَةٌ يَبَسٌ: بے کار
عورت جس سے کوئی فائدہ نہ ہو
ج. أَيْبَاسٌ
اليَبْسَةُ: أَتَانٌ يَبْسَةٌ: لاغر گدھی

جس کی ہڈیاں نکل آئی ہو۔
اليَبَسَةُ: دودھ خشک ہوجانے والی
بکری، أَتَانٌ يَبَسَةٌ: دبلی
ہڈیاں نکلی ہوئی گدھی. ج. يِبَاسٌ
اليُبْسُ: خشکی، سوکھاپن۔
اليُبُوسَةُ: (ضد الرّطوبة) خشکی
(۲) روکھاپن، درشتی مزاج
اليَبِيسُ: اليَابِسُ: سوکھ جانیوالی
ادھر ادھر بکھری ہوئی سبزیاں اور
گھاس وغیرہ، مرجھائی ہوئی سبزیاں
یا پودے، رَجُلٌ وامْرَأَةٌ يَبِيسٌ
بے نفع اور بے خیر مرد و عورت، روکھا
مرد یا عورت۔
يَبِيسُ الماءِ: خشک پسینہ
*اليَتُّوعُ: ہر وہ پودا جس میں سے
دودھ نکلتا ہو
*يَتَمَ ـِ (يَيْتِمُ) يُتْمًا: تنہا رہ جانا
ـــ الصَّبِيُّ أو الوَلَدُ: بچہ یا نابالغ اولاد
کا بے باپ رہ جانا، یتیم ہوجانا۔
ـــ الصَّغِيرُ من الحيوان أو البهائم
جانوروں اور چوپاؤں کا بے ماں رہ جانا
ماں مرگئی ہو یا چھوڑ کر الگ ہوگئی ہو
ـــ الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا
ماں نہ ہو، هو يَتِيمٌ ويَتْمَانُ
ج: يَتَامَى وأَيْتَامٌ.
يَتِمَ ـَ (يَيْتَمُ) يُتْمًا ويَتْمًا
تھکا ماندہ ہونا (۲) سست و
کوتاہ کار ہونا۔
ـــ من الأمرِ: کام سے بچ نکلنا۔
يَتُمَ ـُ (يَيْتُمُ) يُتْمًا: یتیم ہونا
أَيْتَمَتِ المَرْأَةُ: عورت کا یتیم
بچہ والی ہونا، هي مُوتِمٌ ومُوتِمَةٌ
ج: مَيَاتِيم
ـــ الصَّبِيَّ: یتیم بنانا۔
يَتَّمَهُ: یتیم بنانا

المَیْتَمَةُ : وہ جنگ جو بچوں کو یتیم بنا ڈالے، اسی لئے کہتے ہیں: الحَرْبُ مَیْتَمَةٌ ومَأْیَمَةٌ "جنگ بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ بنا دیتی ہے یعنی ان کے مردوں کو ہلاک کردیتی ہے تو بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہوجاتی ہیں (۲) یتیم کی جمع، ج: مَیَاتِمُ۔

الیُتْمُ: یتیمی کی حالت، یتیمی۔

الیَتَمُ: غم۔

الیَتَمُ: فی سَیرِہ یَتَمٌ: اس کی رفتار میں کمزوری یا سستی ہے (۲) ضرورت۔

الیَتِیْمُ: بے باپ کا (انسانی) بچہ نابالغ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو (۲) بے ماں کا جانور (چوپائے) کا بچہ (۳) نادر المثال شے، بے مثال، بے نظیر۔ ج: اَیْتَامٌ ویَتَامیٰ ویَتَمَةٌ ویَتَائِمُ ومَیْتَمَة

الیَتِیْمَةُ: مؤنث الیتیم (۲) ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ ٹیلا (۲) دُرِّنایاب بیش قیمت اور بے نظیر موتی، الجُمُعَةُ الیَتِیْمَةُ مصریوں کے نزدیک رمضان مبارک کا آخری جمعہ، ج: یَتَامیٰ ویَتَائِمُ

یَتَنَتِ الحَامِلُ: ـِ (یَتْنِ) یَتْنًا حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا۔ کہتے ہیں، وَضَعَتْهُ اُمُّهُ یَتْنًا اسے اس کی ماں نے الٹا جنا۔

أَیْتَنَتِ الحَامِلُ: یَتَنَتْ، هی مُوْتِنٌ ومُوْتِنَةٌ۔

یَتَّنَتِ الحَامِلُ: اَیْتَنَتْ۔

الیَتْنُ: پاؤں کے بل بچہ کی پیدائش۔

یَثْرِبُ: مدینہ منورہ کا قدیم نام۔

یَحْیٰی: ایک پیغمبر کا نام۔

• الیَحْمُوْرُ، چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگا (۲) گاؤخر، ج: یَحَامِیر دیکھئے (حمر)

الیَحْمُوْمُ: دیکھئے (حمم) سیاہ چیز، دھواں (۲) لدان والاجانور

• اَیْدَعَ الحَجَّ علی نَفْسِہ، احرام کے وقت خوشبو لگاکر خود پر حج واجب کرلینا۔

ـــ الیَمِیْنَ علی نَفْسِہ: اپنے اوپر قسم واجب کرنا۔

یَدَّعَهُ: اَیْدع (زعفران) سے رنگنا، یَدَّعَهُ الصَّبَّاغُ: رنگ ریز نے اسے ایدع سے رنگا۔

الاَیْدَعُ: زعفران (۲) ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے (دم الاخوین)

• الیَدَكُ: ٹٹو

• یَدَاهُ ـِ (یدیہ) یَدْیًا، ہاتھ کو زخمی کرنا، چوٹ لگانا۔

ـــ الصَّائِدُ ونَحْوُهُ الظَّبْیَ وغَیرَهُ: شکاری وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا۔ هو مَیْدِیٌّ۔

ـــ فُلانًا والیہ وعلیہ یَدًا کسی کے ساتھ احسان کرنا، انعام دینا۔

یَدِیَ فُلانٌ ـَ (یَدًی) یَدًی: بھلائی کرنا، بخشش کرنا (۲) کمزور ہونا۔

ـــ من یَدِہٖ ہاتھ خشک ہوجانا شل ہوجانا، بددعا کے طور پر کہتے ہیں، مالہ یَدِیَ من یَدِہٖ اومن یَدَیْہِ، اسے کیا ہوا، اس کا ہاتھ شل ہوگیا یا اس کے دونوں ہاتھ بیکار ہوگئے۔

یُدِیَ: ہاتھ میں تکلیف ہونا۔

ـــ یَدُہٗ: ہاتھ شل (بے حرکت) ہوجانا

اَیْدَیٰ فُلانًا والیہ اوعندہ یدًا: کسی کے ساتھ احسان کرنا، کہتے ہیں، ما اَیْدَیٰ فُلانًا وفُلانَةَ اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں کیا۔

یَادَاہُ: کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) دست بدست دینا، اَعْطَاهُ مُیَادَاةً: اسے ہاتھ کے ہاتھ (فوراً) دیا

المُوْدِی: احسان کنندہ، المودی الیہ: جس پر احسان کیا گیا ہو

المَیْدِیُّ: اگلی ٹانگ سے جال میں پھنسا ہوا (۲) ایک ہاتھ سے لولا۔

الیَدُ: ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے) (مؤنث ہے) (۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے یدالسِّکِّین والسَّیف والفَأس والرَّحی، چھری، تلوار کلہاڑی اور چکی کا دستہ (۳) کرتے وغیرہ کی آستین (۴) احسان وانعام جو دوسروں پر کیا جائے۔ نعمت (۵) اقتدار (۶) طاقت وقدرت (۷) کہتے ہیں مالی بہذا الاَمْر یَدَانِ، اس کام کی مجھ میں نہ طاقت ہے نہ قدرت (۸) مددگار جماعت هُمْ یَدُہٗ: وہ اس کے مددگار ہیں۔ وهم یَدٌ علی غَیرِهم وہ غیروں کے مقابلہ میں ایک ہیں متحد ہیں (۹) ملکیت، قبضہ، هو فی یَدِی: وہ میری ملکیت اور

قبضہ میں ہے (۱۰) رہن کی ضمانت
(۱۱) اطاعت وانقیاد، هـذه
يدي لك: میں تمہارا فرمانبردار
ہوں اعطى بيده: وہ اس
کے سامنے جھک گیا، اس کا تابع ہوگیا
أعطى الجزية عن يد
اس نے ذلیل وسرنگوں ہوکر جزیہ
ادا کیا (۱۲) بازو (۱۳) جانور کی اگلی
ٹانگ (۱۴) پرندے کا بازو (۱۵)
اثر ورسوخ (۱۶) اہلیت (۱۷) مدد (۱۸)
فریادرسی (۱۹) ندامت (۲۰) راستہ
(۲۱) ظلم سے رکاوٹ، ج: أيدٍ
ويُدِيٌّ وأيادٍ: الأيدي
العاملة: افرادی طاقت۔
ضَرَبَ يدَهُ في كذا: کوئی کام
شروع کرنا، کسی کام میں حصہ لینا۔
اليدُ العُليا خيرٌ من اليد
السُّفلى: دینے والا ہاتھ لینے والے
ہاتھ سے بہتر ہے۔
خَرَجَ من تحت يده فلانٌ
فلاں کو فلاں سے تعلیم ملی اور اس کی
پرورش ہوئی۔
الأمرُ بيدِ فلانٍ: معاملہ اس
کے زیر تصرف ہے وہ جس طرح
چاہے انجام دے۔
هو طويل اليد وطويل الباع
وہ سخی ہے (۲) وہ اچکا ہے۔
هو أطولُ يداً منه: وہ اس سے
زیادہ کریم و سخی ہے۔
مشى بين يديه: وہ اس کے سامنے
چلا۔
سُقِطَ في يده او في يديه: وہ
نادم ہوا، وہ پچھتایا، یا حسرت سے کف
افسوس ملنے لگا۔
بِعْتُهُ يداً بيدٍ: میں نے اسے
نقد فروخت کیا، دست بدست دیا
جاءَ فلانٌ بما أدّتْ يدٌ
إلى يدٍ: فلاں ناکام ونامراد آیا
لا أفعلُهُ يدَ الدهرِ: میں
اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔
لقيتُهُ أوّلَ ذاتِ يدين
میں اس سے سب سے پہلے ملا۔
ابتعتُ الغنمَ او نحوها
اليدين او باليدين: میں نے
اسے بھیڑیں وغیرہ مختلف قیمتوں سے
فروخت کیں، کچھ گراں اور کچھ ارزاں
باعَ الغنمَ اليدانِ: میں نے
بھیڑیں اس طرح فروخت کیں کہ ایک
ہاتھ دیں اور دوسرے ہاتھ سے
قیمت وصول کی۔
أعطاهُ مالاً عن ظهرِ يدٍ: میں
نے اسے ازراہ کرم اسے مال دیا (جو
نہ قرض تھا نہ انعام اور نہ بیع سے
متعلق) کسی کو بددعا کے لئے کہا
جاتا ہے لِلْيدين ولِلْفمِ
اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹیں۔
بينَ يدي الساعة: قیامت
سے پہلے
له عندي يدٌ او يدًى: اس
کا مجھ پر احسان ہے۔
له يدٌ بيضاءُ في هذا الأمرِ
اس معاملہ میں اس کا اہم کردار ہے
یا اسے کمال حاصل ہے۔
يدُهُ قصيرةٌ: وہ کوتاہ دست
ہے کام کے لائق نہیں۔
له أيادٍ بيضاء: اس کے بڑے
احسانات ہیں، بڑے کارنامے
ہیں۔
له اليدُ الطولى في العلم
وہ بڑا عالم ہے
ذهبوا أيدي او أيادي سبا
وہ تتر بتر ہوگئے، منتشر ہوگئے۔
هذا ما قدّمتْ يداك: یہ
تمہاری کمائی ہے، یہ تمہارا پیش کردہ
اثاثہ ہے۔
الأمرُ بيدِ الله: معاملہ خدا کے
ہاتھ میں ہے۔
ضَرَبَ القاضي على يديه
قاضی نے اسے تصرف سے روک دیا۔
يدُ الجوزاء: ایک ستارہ کا نام۔
مالك عليه يدٌ: تم کو اس پر
قابو نہیں ہے۔
يدُ الله فوقَ (او على) الجماعة:
جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے، یعنی وہ
اس کا محافظ و نگراں ہے
له يدٌ في كذا: اسے فلاں چیز میں
دخل ہے۔
اليَداءُ: ہاتھ کا درد
اليَدُّ: بمعنی يدٌ۔
اليَدَويُّ: دستی، ہاتھ کا بنا ہوا
الأشغال اليدوية: دستکاریاں
ہاتھ سے کئے جانے والے کام، شُغْلٌ
يَدَويٌّ: دستکاری۔
اليَدِيُّ، رجلٌ يَدِيٌّ: ماہر دستکار
هي يَدِيَّةٌ، ثوبٌ يَدِيٌّ
کشادہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔
اليَرْبوعُ: دیکھئے (ربع)
يَرِعَ - يَيْرَعُ) يرعاً ويَراعةً
بزدل ہونا۔
اليَراعُ: سرکنڈا، نرکل (۲) جگنو
(۳) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۴) بزدل
(گویا اس کے پاس دل ہی نہیں وہ
بانس کی طرح کھوکھلا ہے) (۵) بے
عقل وخرد جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
اليَراعةُ: يراعٌ کا واحد، ایک سرکنڈا

یا نرسل یا ایک جگنو (۲) نرسل کا قلم
(۳) جھاڑی، درختوں کا جھنڈ (۴)
بانسری (۵) بزدل، ھو یراعۃٌ
وہ بزدل ہے (۶) بے وقوف (۷)
شتر مرغ (۸) بھنگا۔

الیرعُ: جنگلی گائے کا بچہ

الیرعُ: مچھر کی طرح کا چھوٹا جانور جو منھ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

الیروعُ: خوف، بزدلی۔

•یرِقَ الانسانُ اور الزرعُ: مرض یرقان میں مبتلا ہونا، ھو مَیروقٌ

الیارقُ: دست بند، ہاتھ کے کنگن کی ایک قسم۔

الیرقانُ: ایک آفت جو نباتات کو زرد کر دیتی ہے (۲) یرقان کی بیماری جس میں صفرا آسانی کیساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہو کر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

الیرقانۃُ: بعض حیوانات کی نشوونما کا ایک مرحلہ، یرقان کا واحد

•الیرونُ: زہر (۲) ہاتھی کا دماغ، (۳) منی (۴) چوپائے کا پسینہ

• یرنأ، یرنأ میں رنگنا۔

الیرنأُ: مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ جس سے رنگائی کیجاتی ہے

الیرناءُ: الیرنأ۔

•یسَرَ الشیءُ ــ (ییسِرُ) یسراً آسان ہونا، ممکن ہونا (۲) نرم ہونا، قابو میں ہونا. یسَرَ الانسانُ والحیوانُ: انسان وجانور کا فرماں بردار ہونا۔

ــ الحاملُ: حاملہ کا آسانی سے بچہ جننا۔

ــ لہ فی الامرِ یُسراً ویساراً کسی کام میں کسی کے لئے آسانی پیدا کرنا۔

ــ فلانٌ یسراً: نیچے کی طرف بدن کو بل دینا (۲) رسّی کو بل دینا تیروں سے جوا کھیلنا۔

ــ فلاناً ونحوَہُ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

ــ الشیءَ: کسی چیز کے بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں جانب لیجانا۔

ــ فلاناً: کسی ک رہ کے قریب نیزہ مارنا۔

ــ القومُ الجزورَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے کر کے باہم تقسیم کرنا۔

ــ مالَہُ: مال کو آپس میں تقسیم کرنا، کہتے ہیں اَسَروہُ ویسروا مالَہُ: اسے قید کر کے اس کا مال لیکر آپس میں بانٹ لیا۔

یسِرَ الشیءُ ــ (ییسَرُ) یسَراً آسان ہونا، ھو یسَرٌ ویسِیرٌ

ــ فلانٌ یساراً ویُسراً: آسودہ اور مالدار ہونا۔

یسُرَ الشیءُ ــ (ییسُرُ) یُسراً ویسارۃً: ہلکا اور آسان ہونا (۲) کم اور معمولی ہونا، ھو یسِیرٌ

أیسَرَ فلانٌ: آسودہ ہونا مالدار ہونا۔

ــ الحاملُ: حاملہ کی ولادت آسان ہونا، بآسانی بچہ جننا۔

ــ لہ فی الامرِ: کسی کو سہولت دینا، کسی کے لئے کوئی کام آسان کرنا۔

ــ فلاناً: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا

ــ إبلَہُ وغیرَھا: اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

یاسَرَ: بائیں جانب چلنا، یاسَرَ بالقومِ: لوگوں کی بائیں جانب چلنا۔

ــ فلاناً ونحوَہُ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

یسَّرَ فلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔

ــ الماشیۃُ: مویشیوں کی کثرت ہونا، ان کا دودھ اور نسل بڑھنا

ــ الشیءَ: آسان کرنا، حدیث میں ہے یَسِّروا ولا تُعَسِّروا، آسان کرو دشوار نہ بناؤ۔

ــ لہ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، تیار کرنا، (۲) آسان کرنا (۳) قابو میں کرنا۔

ــ فلاناً لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔

ــ فلاناً: توفیق دینا، کامیاب بنانا۔

اِتَّسَرَ القومُ الجزورَ واتَّسروھا اونٹنی کو ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا

تیاسَرَ: یاسَرَ۔

ــ فی کذا: سستی کرنا، تساہل برتنا نرمی برتنا، حدیث میں ہے "تیاسروا فی الصداق"، مہر میں نرمی برتو۔

ــ القومُ الجزورَ ونحوھا اونٹنی وغیرہ کو ذبح کر کے آپس میں تقسیم کرنا۔

ــ الأھواءُ وغیرُھا قلبَہُ خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو تقسیم کر لینا، منتشر کر دینا۔

ــ الأھواءُ وغیرُھا علی القلب دل کو تقسیم کر لینا، منتشر کر دینا۔

تَيَسَّرَ الشَّيْءُ: آسان ہو جانا، (٢) میسر آنا، آسانی سے حاصل ہونا، (٣) فراہم و مہیا ہو جانا۔
— لکذا: تیار ہو جانا۔
— لَہٗ کذا: کوئی چیز حاصل ہو جانا مہیا ہو جانا
— الارضُ او البلادُ: زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔
— النّہار: دن کا ٹھنڈا ہو جانا۔
اِسْتَيْسَرَ: تَيَسَّرَ۔
— لَہُ الاَمْرُ: قابو میں آ جانا سہل اور آسان ہو جانا۔
الاَيْسَرُ: بہت آسان، اَيْسَرُ منہ اس سے زیادہ آسان۔ (٢) بائیں جانب، بائیں طرف (٣) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (٤) بایاں ضد الاَيْمن (دایاں) ج: يُسْرٌ
التَّيْسُوْرُ: دَابَّةٌ حَسَنَةُ التَّيْسُوْرِ اچھے قدم اٹھانے والا چوپایہ، فَرَسٌ حَسَنُ التَّيْسُوْرِ: مناسب موٹا گھوڑا۔
التَّيْسِيْرُ: سہولت، سہولت رسانی، ج: تَيْسِيْرَات۔
المُوْسِرُ: مالدار، خوشحال، ج: مَيَاسِير
المَيْسِرُ: جوا، تیروں سے کھیلا جانے والا جوا، ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے۔ جیسے شطرنج وغیرہ یا بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل، وہ اونٹ جس پر جوا کھیلا جاتا تھا، عربوں میں یہ رسم تھی کہ اونٹ ذبح کرتے اور اس کے دس یا اٹھائیس حصے کرتے پھر تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ اونٹ کی قیمت ادا کرنی پڑتی تھی۔
المَيْسَرَةُ: مصدر میمی، سہولت، آسانی (٢) تمول، آسودہ حالی (٣) بایاں حصہ خلاف میمنہ یا بائیں جانب
مَيْسَرَةُ الجَيْشِ: فوج کا بایاں بازو، ج: مَيَاسِر، وَلَّاہُ مَيَاسِرَةً: اسے بائیں بازو کا قائد بنایا۔
المَيْسِرَةُ: سہولت، تمول، فراخی
المُيَسِّرُ: سہولت فراہم کرنے والا سہولت و آسودگی بخشنے والا (خدا)
المُيَسَّرُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (٢) لقمی گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمۃ القاضی اور لقمۃ الخفیفہ کہا جاتا ہے
المَيْسُوْرُ: آسانی، سہولت (مفعول کے وزن پر مصدر) (٢) آسان قابل عمل خُذْ بِمَيْسُوْرِہٖ وَدَعْ مَعْسُوْرَہُ: آسان لے لو مشکل کو چھوڑ دو، ج: مَيَاسِيْرُ
اليَاسِرُ: جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کی تقسیم کا منتظم (٢) جوئے میں تیر ڈالنے والا یا تیروں سے جوا کھیلنے والا، ج: اَيْسَارٌ وهي يَاسِرَة ج: يَوَاسِرُ۔
اليَسَارُ: آسانی و سہولت (٢) تمول، دولت، آسودگی، خوشحالی (٣) بائیں جانب ضد اليَمِين، قَعَدَ يَمِيْنًا اويَسَارًا وعن اليَمِيْن أو عن اليَسَارِ وہ دائیں جانب یا بائیں جانب بیٹھا۔ (٤) بایاں ہاتھ (مؤنث) ج: يُسُرٌ ويُسْرٌ۔
علی اليَسَار: بائیں جانب
اليَسَارِيّ: بائیں بازو سے متعلق، اپنی پالیسی اور رائے میں انتہا پسند ایسے گروپ کو یساری اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مخالف گروپ پارلمنٹ کے جلسوں میں بائیں جانب بیٹھتا تھا، اس کے مقابل اليَمِيْنِيّ "دایاں بازو" ہے
يَسَار: خوشحالی، فراخی، سہولت اَنْظِرْنِي حَتّٰی يَسَارٍ مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
اليَسَارَةُ: سہولت (٢) وسعت، تمول (٣) کمی، قلت۔
اليَسْرُ: بائیں طرف کا بل (دائنے ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لیجا کر بل کھانا) فَتْلٌ: بائیں طرف کا بل
طَعْنٌ يَسْرٌ: سینہ کے برابر کا نیزہ کا زخم، وِلَادَةٌ يَسْرٌ: آسان ولادت، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ يَسْرًا اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا
اليُسْرُ ضد العُسْرِ: آسانی، سہولت (٢) مالی وسعت، فراخی، الدِّيْنُ يُسْرٌ: دین اسلام میں سہولت، آسانی و رواداری ہے، تشدد نہیں ہے۔
اليَسَرُ: آسان، مسکین، نرم خو، جلد قابو میں آنے والا (٢) مہیا اور تیار (٣) جوئے میں تیر ڈالنے والا (٤) کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، رَجُلٌ اَعْسَرُ يَسَرٌ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا ج: اليَسَارُ، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ يَسَرًا: اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
اليُسْرٰی: اَيْسَرُ کی تانیث (٢)

بایاں ہاتھ (۳) بائیں طرف (۴) آسان (۵) سہولت۔

الیَسْرَۃُ: مصدر مرۃ، ایک دفعہ کا فعل (یَسَرَ سے) تَعَدْ یَمْنَۃً أَوْیَسْرَۃً: وہ دائیں یا بائیں بیٹھا (۲) چوپائے کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک، اِنَّ قَوَائِمَ ھٰذِہِ الدَّابَّۃِ یَسَرَاتٌ، اس چوپائے کی اگلی پچھلی ٹانگیں ہلکی ہیں

الیَسْرَۃُ: مؤنث الیَسَر ھی عَسْرَاءُ یَسَرَۃٌ: وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) دونوں رانوں کا نشان (۳) ہتھیلی کی لکیریں جو گتھی ہوئی نہ ہوں ج: اَیْسَارٌ۔

الیَسِیْرُ: آسان (۲) تھوڑا (۳) معمولی حقیر (۴) تھوڑا سا ذرا سا، شئی یَسِیْرٌ: تھوڑی سی چیز۔

یُوْسُفُ ء: اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔

• الیوسُفِیُّ: طنجوی نارنگی، طنجہ کا سنگترہ۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو پہلی مرتبہ مصر میں اس کا بیج لے کر آیا تھا

• الیَاسَمِیْنُ: چنبیلی (پودا) زَھْرُ الیَاسَمِیْنِ: چنبیلی کا پھول۔

• یَسُوْع: عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام جو خدا تعالیٰ کے مشہور پیغمبر ہیں

یَسُوْعِیٌّ: حضرت عیسیٰ کا پیروکار

• الیَشْبُ: ایک قسم کا رنگ برنگ کا قیمتی پتھر۔

الیَشْمُ: مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح، جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ، ایک گہرا سبز قیمتی پتھر۔

• الیَعْبُوبُ: تیز رو نہر۔

• یَعَرَتِ الشَّاۃُ اوالمِعْزَی ـــ (تَیْعِرُ) یَعْرًا ویُعَارًا بکری یا دنبی کا آواز نکالنا، چیخنا ممیانا۔

الیُعَارُ: بھیڑ بکری کی آواز یا بکری کی زور کی آواز۔ کہتے ہیں لِلشَّاۃِ یُعَارٌ۔

الیَعَارَۃُ: اونٹ کو اونٹنی کے پاس لاکر جفتی کے لئے تیار کرنا۔ اگر اونٹنی کی خواہش ہو تو اونٹ جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں۔ اسی کے لئے کہتے ہیں اعْتَرَضَ الفَحْلُ النَّاقَۃَ یَعَارَۃً

الیَعْرُ: شکار کے گڑھے کو ڈھانک کر اس کے پاس شیر وغیرہ کا شکار کرنے کے لئے کھڑی کی ہوئی بکری یا اس کا بچہ (جب بکری بولتی ہے تو شکار دوڑ کر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔)

الیَعْرَۃُ: الیَعْرُ۔

الیَعُوْرُ: بہت ممیانے اور شور مچانے والی بکری۔

الیَعُوْرَۃُ: الیَعُوْرُ۔

• الیَعْسُوْبُ: شہد کی مکھیوں کی رانی۔

• الیَعْضِیْدُ: دیکھئے (عضد)۔

• یعط: یَعَاطِ ویُعَاطِ ویاعاط: بھیڑیے یا آدمی کو ڈرانے کی آواز (۲) بدشکل۔

• الیَعْفُوْرُ: ہرن

یعقوبُ ء: خدا تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔

• یَغُرٌ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا ایک خاکستری رنگ کا جانور

• یَغُوْثُ: زمانۂ جاہلیت کا ایک بت

• یَفَخَہُ ـــ (یَیْفَخُہُ) کسی کے تالو یا چندیا پر مارنا، زخمی کرنا

الیَافُوْخُ: چندیا، تالو، سر کے اوپر کا حصہ، ج: یَوَافِیْخُ رَکِبَ یافوخَ فُلانٍ: کسی پر غالب آنا فوقیت لیجانا (۲) رات کا بڑا حصہ ضَرَبَ یافوخَ اللیلِ: وہ رات کے اول میں چلا، وَطِئَ یَوَافِیْخَ القُرُوْمِ: یعنی اسے سرداری ملی

یَفَعَ الشیْءُ ـــ (یَیْفَعُ) یُفُوْعًا وَیَفْعًا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔

ـــ الغلامُ: لڑکے یا لڑکی کا جوان ہونا یا قریب البلوغ ہونا، ھو یافع

ـــ الجَبَلَ وَنَحْوَہُ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔

اَیْفَعَ: یَفَعَ۔ ھو یَافِع (خلاف قیاس) مُوْفِع نہیں کہا جائے گا۔

یَافَعَ وَلِیْدَۃً وَنَحْوَھا: چھوٹی لڑکی سے زنا کرنا، وَلَدُ المُیَافَعَۃِ: حرام زادہ۔

تَیَفَّعَ: پہاڑ یا ٹیلہ پر چڑھنا (۲) ٹیلہ پر آگ روشن کرنا۔

الیَافِعُ: احتلام کی عمر کو پہنچنے والا نوجوان، بلوغ کے قریب نوجوان، (مُرَاھِق سے کم عمر) ج: یَفَعَۃٌ وَاَیْفَاعٌ وُیفْعان، مَجْدٌ اوشَرَفٌ یافِعٌ: بلند حیثیت بلند عزت، شَابٌّ یافع: نوجوان بھرپور جوان۔

الیَافِعَاتُ: یَافِعٌ یا یَافِعَۃ کی جمع (۲) بلند و بالا۔ اونچے اونچے پہاڑ (۳) قابو سے باہر مشکل معاملات طاقت سے بالا امور۔

اليَفاعُ: ہر اونچی چیز جو بلند زمین پر ہو (۲) پہاڑ (۳) ریت۔

اليَفعُ، اليافع، غُلامٌ يَفَعٌ: نوجوان لڑکا (۲) بلند چیز، پہاڑ ج: أَيفاعٌ ويُفُوعٌ۔

اليَفَعَةُ: غلامٌ يفعةٌ: فَتاة يَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) يَافِعٌ کی جمع، کہتے ہیں غِلْمانٌ يَفَعَةٌ، ج: أَيفاعٌ

• اليَفَنُ: بوڑھا، شیخ فانی، (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب، دگرگوں حالات بدلتے رہنے والا، ج: يُفُنٌ

اليَافِطَةُ واليَفْطَةُ: سائن بورڈ دروازہ پر لگی ہوئی نام وغیرہ کی تختی، لیبل، چٹ۔

• اليَاقُوتُ: مشہور قیمتی پتھر جو سرخ نیلا زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے واحد ياقوتة، ج: يواقيت
ياقوت بَهرَمانيٌّ وياقوت أَحْمَرُ: لعل
يَاقُوتٌ أَزْرَقُ: نیلم
ياقُوت أَصْفَرُ: ہیرا

• اليَقطِينُ: ککڑی، کدو یا تربوز کی بیل زیادہ تر کدو کی بیل کے لئے مستعمل ہے، (۲) بغیر تنے کا پودا۔

• يَقِظَ من نومه ونَحْوِه ـُـ (يَيْقَظُ) يَقَظًا ويَقَاظَةً: بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا (۲) حاضر دماغ ہونا (۳) محتاط ہونا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا، هو يَقِظٌ: ج: أَيْقَاظٌ، هي يَقِظَةٌ وهو يَقْظَانُ، ج: يَقَاظَى ويِقاظٌ وهي يَقْظَى، ج: يَقَاظَى۔

أَيْقَظَهُ من نَوْمه ونحوه: جگانا (۲) متنبہ کرنا چوکنا کرنا، ہوشیار کرنا (۳) ابھارنا، جوش دلانا۔

ـــ الغبارَ او الفتنة: گرد اڑانا فساد پھیلانا، فتنہ کو جگانا۔

يَقَّظَهُ: أَيْقَظَهُ۔

تَيَقَّظَ من نومه او غفلته جاگ جانا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا

ـــ لِكَذا: کسی چیز پر متنبہ ہونا۔

اسْتَيْقَظَ تَيَقَّظَ۔

ـــ من نومه وغيره الى كذا نیند سے بیدار ہوکر غفلت سے ہوشیار ہوکر کسی چیز پر متنبہ ہونا، متوجہ ہونا۔

ـــ فلانًا: جگانا، بیدار کرنا۔

ـــ من غفوته: ہوش میں آنا

التَّيَقُّظُ: بیدار مغزی، حاضر دماغی ہوشیاری

اليَقُظُ: رَجُلٌ يَقُظٌ: ذہین وفہیم ہوشیار، ج: أَيْقاظ

اليَقِظُ: بیدار، چوکنا، ہوشیار باخبر، ج: أَيْقَاظٌ

اليَقْظَانُ: اليَقِظُ. رَجُلٌ يَقْظَانُ الفِكْرِ: سوجھ بوجھ کا آدمی، ج: يَقَاظَى ويِقَاظٌ وهي يَقْظَى مقولہ ہے باتت عيني يَقْظَى تُراعيك میری آنکھ رات بھر نہ لگی وہ تمہاری نگرانی کرتی رہی، ج: يقاظى، ابو اليقظان مرغا۔

اليَقَظَةُ: بیداری، جاگنا، جاگنے کی حالت، مقولہ ہے ما أَنْسَاكَ في النوم واليَقَظَة: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بھولتا۔

يَقِنَ الشيءُ ـَـ (يَيْقَنُ) يَقْنًا ويَقِينًا واضح اور یقینی ہونا، ثابت ہونا، هو يَقَنٌ ويَقِينٌ۔

ـــ الشيءَ وبه: جاننا یقین حاصل کرلینا۔ •

أَيْقَنَهُ وبه: کسی بات پر یقین کرنا

تَيَقَّنَهُ وبه: یقین کرنا۔

اسْتَيْقَنَه وبه: یقین کرنا۔

المُوقِنُ: یقین کنندہ۔

المِيقَانُ: رَجُلٌ مِيقَانٌ: ہر بات کا یقین کرنے والا بھولا اور سیدھا آدمی، هي مِيقَانَةٌ۔

اليَقَنُ: رَجُلٌ يَقَنٌ وذو يَقَنٍ ہر بات پر یقین کرنے والا۔

اليَقِنُ: يَقَنٌ. فلانٌ يَقِنٌ بالشيء فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے، هي يَقِنَة

اليَقَنُ: اليَقَنُ۔

اليَقَنَةُ: ہر بات کا فوراً یقین کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ يَقَنَة (اس میں تا جو بصورت وقف ہا بنجاتی ہے برائے مبالغہ ہے) مؤنث بھی يَقَنَةٌ ہے۔

اليَقِينُ: بے شک وشبہ علم (یقین) فلسفہ میں نفس کا کسی حکم کے سلسلہ میں اس کی صحت کے اعتقاد کے ساتھ مطمئن ہونا۔ عَلِمَهُ يقينًا: اس نے اسے یقینی طور پر جان لیا۔ عِلْمُ اليَقِينِ وعِلْمُ يقين: بلا شک وشبہ علم، حَقُّ اليَقِين ہر قسم کے شک وشبہ سے بلند حقیقت عَيْنُ اليَقِين: مشاہدہ کیجانے والی حقیقت (۲) ظن کے معنی میں بھی آتا ہے جس طرح کبھی ظن یقین

کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
(۳) موت. قرآن پاک میں ہے واعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ: جب تک موت آئے تم اپنے رب کی عبادت کرتے رہو

• يَلَكٌ: ایک کاف کی تشدید کے ساتھ بھی آتا ہے (فارسی لفظ ہے) (۲) یکہ (تاش کا پتا. من يَلَكٍّ الی يَلَكٍّ: ایک سے دوسرے تک۔

• اليَلَبُ: چمڑے کی ڈھال (۲) فولاد (۳) کھال (۴) چمڑے کی ٹوپیاں جو لڑائی میں فوجی اوڑھتے ہیں۔

• اليَلَقُ: ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں (گائے کی جمع)۔

اليَلَقَةُ: سفید بکری

• يَلَّ ويَلِلَ ـَـ (يَيَلُّ) ويَلاً: اندر گھسے ہوئے چھوٹے ملے ملے دانتوں والا ہونا ھو أَيَلُّ وھی يَلَّاءُ: ج: يُلٌّ

الأَيَلُّ: چھوٹے کھروں والا۔

اليَلَّاءُ، مؤنث الأَيَلّ صفاة يَلّاءُ ہموار وچکنا پتھر

اليَلَنْجَجُ: صندل کی لکڑی

• اليَلْمَقُ، قبا، ایک قسم کا لمبا کوٹ۔ ج: يَلَامِق۔

• يَمَّ يَمّاً: سمندر میں ڈالنا

ـــ السَّاحِلَ: سمندر کے پانی کا ساحل کو ڈھانک لینا، ھو مَيْمُوْمٌ

يَمَّمَهُ، قصد کرنا، يَمَّمَهُ بِالرُّمْحِ نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا، خاص طور پر کسی کا رخ کرنا، نشانہ اور مقصود بنانا۔

ـــ المَرِيْضَ لِلصَّلٰوةِ: نماز کے لئے بیمار کا تیمم کرنا یعنی پاک مٹی پر ہاتھ لگا کر اسے چہرے اور منھ پر پھیرنا۔

تَيَمَّمَ لِلصَّلٰوةِ، نماز کے لئے تیمم کرنا مٹی سے منھ اور ہاتھوں پر مسح کرنا

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا قصد کرنا، مقصود بنانا۔

المُيَمَّمُ: فائز المرام، مقاصد میں کامیاب۔

المَيْمُوْمُ: زیر آب ساحل سمندر، سمندر میں پھینکا ہوا۔

اليَامُوْمُ: کبوتر کا جوزہ۔

اليَمَامُ: فاختہ، واحد، يَمَامَةٌ

اليَمُّ: سمندر (۲) جنگلی کبوتر ج: يُمُوْمٌ

• يَمَنَ: ـِ (يَيْمِنُ) يَمْناً: دائیں طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو دائیں طرف لیجانا (۲) کسی کی دائیں جانب سے آنا۔

ـــ البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف چلنا۔

ـــ فُلَانٌ آلَهُ وعلى آلِهِ ولِآلِهِ ـُ (يَيْمُنُ) يُمْناً ومَيْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آل اولا کے لئے باعث برکت ہونا۔

ـــ اللّٰهُ فُلَاناً يُمْناً: اللہ کا کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا ھو مَيْمُوْنٌ۔

يَمُنَ فُلَانٌ على آلِهِ ولِآلِهِ ـُ (يَيْمُنُ) يُمْناً ومَيْمَنَةً اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا ھو يَامِنٌ ويَمِيْنٌ وأَيْمَنُ

يُمِنَ فُلَانٌ على آلِهِ ولِآلِهِ يَمَنَ، ھو مَيْمُوْنٌ. ج: مَيَامِيْنُ۔

أَيْمَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) یمنی چادر اوڑھنا۔

يَامَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو ملک یمن دکھانا

ـــ بِهِ: دائیں طرف لیجانا۔

يَمَّنَ: يَامَنَ

ـــ على فُلَانٍ: برکت دینا۔

تَيَامَنَ: دائیں طرف جانا۔

تَيَمَّنَ: یمنی بن جانا (۲) دائیں ہاتھ پاؤں اور دائیں جانب سے کام شروع کرنا (۳) مرجانا

ـــ بِهِ: کسی کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔

ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز سے برکت حاصل کرنا، خوش بخت ہونا، ضد تَطَيَّرَ (بدبخت ہونا، منحوس ہونا)

ـــ فِيْهِ: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔

اِسْتَيْمَنَ بِكَذَا: برکت حاصل کرنا

ـــ فُلَاناً: کسی سے حلف اٹھوانا، کسی کو قسم دینا۔

الأَيْمَنُ: دائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۲) داہنا خلاف الأَيْسَر (بایاں) ھي يُمْنَاءُ (۳) بابرکت ج: أَيَامِنُ ويُمْنٌ۔

المَيْمَنَةُ: برکت خوش بختی (۲) فوج کا دایاں بازو (خلاف المَيْسَرَة) (۳) دائیں جانب۔ ج: مَيَامِنُ

المُيَمَّنُ: بابرکت، باعث خیر وبرکت کامیاب، خوش بخت۔

المَيْمُوْنُ: مبارک، ج: مَيَامِيْنُ

مَيْمُوْنُ الطَّائِرِ: نیک فال والا

سِرْ على الطَّائِرِ المَيْمُوْنِ برکت و توفیق کیساتھ جاؤ۔

اليَامِنُ: بابرکت، خوش بخت، ھي يَامِنَةٌ

اليَمَانِي واليَمَانِيُّ: یمن کا باشندہ یمنی، الحَجَرُ اليَمَانِيُّ: عقیق

اليَمَانِيَةُ: مؤنث اليَمَانِي (یمن کی طرف نسبت) (۲) سرخ خوشے والی جو۔

اليُمْنُ: برکت، خیر

الیُمنیٰ: خلاف الیُسریٰ، دایاں ہاتھ یا دائیں جہت. تثنیہ یُمنَیان ج: یُمنَیات
الیَمنَۃُ م، دائیں جانب خلاف الیَسرَۃ
یَمنَۃً ویَسرَۃً: دائیں بائیں (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔
الیُمنَۃُ م: ایک قسم کی یمنی چادر۔
الیَمِینُ: (ضد الیسار) داہنا ہاتھ یا داہنی جانب (۲) برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مؤنث) ج: اَیمُنٌ واَیمَانٌ واَیَامِنُ۔
اَتَونا عن الیَمِینِ: انھوں نے ہمیں اعتماد میں لیکر دھوکا دیا۔
اَدّی الیَمِینَ: حلف اٹھانا۔ فُلانٌ عندنا بالیمین: فلاں کا ہمارے یہاں بڑا احترام ہے
الیَمِینُ الدُّستوریۃ: آئینی حلف برداری
یَمِین الصَّبر: جھوٹی قسم۔
یَمِینُ الولاءِ لہ: حلف وفاداری
الیَمِینِیُّ: (خلاف الیساریّ) دایاں بازو والا، اعتدال پسند گروپ جو پارلمنٹ کے جلسوں میں دائیں جانب بیٹھتا تھا۔
• الیَنبُوتُ: دیکھئے نبت
• یَنَعَ الثَّمرُ ـــ یَینَعُ یَنعًا ویُنعًا ویُنوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہوجانا۔ ھو یانعٌ ویَنیعٌ۔
ـــ الشئُ: سرخ ہونا۔ ھو یانع۔
ـــ اَینَعَ الثمرُ: یَنَعَ۔ ھو یانعٌ ومُونِعٌ
الیانِعُ: پختہ کھانے کے لائق پھل (۲) ہر سرخ چیز جیسے دمٌ یانع، گہرا سرخ خون۔ ثَمرٌ یانِعٌ: رنگ پکڑنے والا پھل۔ ج: یَنعٌ۔
الیَنعُ: عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے (۲) سرخ مہرہ، واحد یَنعَۃٌ۔
الیَنُوعُ: سرخی گہری سرخی۔
الیَنِیعُ: انتہائی لطیف۔
• الیَنَمُ: ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے، واحد یَنَمَۃٌ۔
• استیھَرَ: بدحواس ہونا، مصر ہونا یقین کرنا۔
المُستَیھَرُ: بہت لجاجت کرنیوالا
الیَھرُ: کشادہ جگہ (۲) اصرار، ضد
اَلیَھیَرُّ: سراب، (۲) سخت پتھر (۳) جھوٹ (۴) زہر (۵) اندرائن۔
• الیَھفُوفُ: بزدل، احمق، (۲) بنجر زمین، دیکھئے (ھفف)
• یَھِمَ ـــ (یَیھَمُ) یَھَمًا دیوانہ ہونا، ھو اَیھَمُ وھی یَھمَاءُ، ج یُھمٌ
الاَیھَمُ: بہرا (۲) گونگا (۳) نڈر جو ہٹائے نہ ہٹے (۴) چکنا پتھر (۵) بلند پہاڑ (۶) بہت لمبا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۷) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں (۸) وہ علاقہ یا خطۂ زمین جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔
الاَیھَمَانِ: اَیھَمُ کا تثنیہ: بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں، اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہا جاتا ہے۔
الیَھمَاءُ: وہ جنگل بیاباں جہاں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔
• یَاھَیَاہِ: آ، آ ؤ، انسان یا جانور کو بلانے کے لئے، واحد وتثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے، لبعض تثنیہ جمع اور مؤنث بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں، کہتے ہیں: یاھَیَاہ، یاھَیَاھَانِ، یاھَیَاھُونَ، مؤنث کے لئے: یاھَیَاھَتَان یاھَیَاھَات۔
• یَھیَہَ بالابل یَھیَھَۃً ویَھیَاھا یاہ یاہ کہکر اونٹوں کو بلانا یاہِ یاہِ اور یاہٍ یاہٍ بھی کہا جاتا ہے۔
• یُوحُ: آفتاب کا نام۔
یُوحیٰ: یُوحُ۔
• یَوَّدَ الدَّوَاءَ ونحوَہ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔
الیُودُ: ایک چمکدار ٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے۔
الیُودِیدُ: ایک کیمیائی مرکب
• یَافَا: فلسطین کا ایک شہر
یَھُودُ: دیکھئے (ھ، و، د)
یُوغا: یوگا ایک قسم کی ورزش مذہبی بنیاد پر قائم۔
الیُوغیۃ: یوگا۔
یولیہ۔ یولیو: ماہ جولائی۔
• یوزباشی: فوجی کپتان
• یوک: مسہری، پلنگ۔ ج: یوکات
• یَاوَمَہُ مُیَاوَمَۃً ویِوَامًا: دن کی اجرت (دہاڑی) پر کام کرانا، یا کام کرنا۔
المیَاوَمَۃُ: دن کی اجرت کا معاملہ۔
الاَیوَمُ: مہینہ کا آخری دن، یومٌ اَیوَمُ سخت اور لمبا دن۔
الیَوِمُ: یَومٌ یَوِمٌ: سخت اور لمبا دن
الیَومُ: دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) (۲) آجکل موجودہ زمانہ، اب، قرآن پاک میں ہے "الیَومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم"۔ (۲) علم الفلک میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ

جس کی مدت چوبیس گھنٹے ہے،
ج: اَیَّامٌ۔
یَوْمٌ ذُواَیَّامٍ وذواَیَاوِم وذو
أیاوِیْمُ: سخت دن۔
یومٌ حافِل: معروف دن۔
یَوْمُ العید: تہوار کا دن۔
یَوْمُ کِذْبَۃ اَبْرِیل: اپریل فول ڈے
الیَوْمُ المَشْھُوْدُ: قیامت کا دن۔
یَوْمًا فَیَوْمًا: دن بدن۔

یَوْمَئِذٍ: اس روز۔
الیَوْمِیَّۃُ: روزنامچہ، روزانہ آمدو خرچ کا رجسٹر (۲) ڈائری (۳) ایک دن کی مزدوری (دہاڑی)
ج: یَوْمِیَّات
یَوْمِیَّۃُ التَّاجِر: تجارتی روزنامچہ
یَوْمِیًّا: یومیہ، روزانہ۔
الأَیَّام: زمانہ عرصہ، فی الایام الحَاضِرۃ: آجکل موجودہ دور میں۔

أَیَّامُ السَّمَاح: عرصۂ مہلت
أَیَّامُ العَرَب: عربوں کی جنگیں
أَیَّامُ اللّٰہ: گذشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن (۲) اللہ کے انعامات۔ یہی تفسیر اس آیت میں کی گئی ہے "وَذَکِّرْھُمْ بِأَیَّامِ اللّٰہِ إِنَّ فِی ذٰلِکَ لَآیَاتٍ لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ"
• یونیو: ماہ جون۔

کتبہ: سمیع احمد مونگیری